

کلامِ مُقدّس

رُوحانی سرداروں کی اِجازت

بلامزاحمت

فادر ایگزویئر۔ او۔ ایف۔ ایم کیپ۔ وکر جنرل۔ لاہور

یکم اگست ۱۹۵۸ء

چھاپنے کی اِجازت ہے۔

جوزف کورڈیرو۔ آرچ بشپ آف کراچی۔

۲۴ اگست ۱۹۵۸ء

کلامِ مُقدّس

کا

عہدِ عتیق و جدید

مغربی پاکِستان کے اُسقُف صاحِبان

کی ہدایت و اِجازت سے

بمُطابِق اصلی متن ترجمۂ مُصحّحہ

مطبُوعہ

سوسائٹی آف سینٹ پال

روما ۱۹۵۸ء

کلامِ مُقدّس

کلامِ مُقدّس اُن کتابوں کا مجمُوعہ ہے جو رُوح القُدس کی رہنمائی سے لِکھّی گئی ہیں اَور بدیں وجہ الہامی مانی جاتی ہیں۔ اِنسان مُصنّفین حضرت مُوسیٰ سے لے کر یُوحنّا رسُول تک خُدا کے ہاتھ میں محض ہتھیار تھے جن کے ذریعے اُس نے اُن سچّائیوں کو جو ہماری نجات کے لِئے ازبس ضروری و لازمی ہیں ۔ زمانے کے دَوران میں ظاہر کیا ۔

کلامِ مُقدّس کے دو حِصّے ہیں۔ یعنی عہدِ عتیق و عہدِ جدید۔ کلامِ مُقدّس کا وہ حِصّہ جو خُداوند یسُوعؔ مسیح کے آنے سے پہلے لِکھّا گیا۔ عہدِ عتیق کہلاتا ہے۔ اُس میں وہ پُرانا عہد مندرج ہے جو خُدا نے اپنے برگُزیدہ لوگوں کے ساتھ کوہِ سِینا پر کیا تھا۔ کلامِ مُقدّس کا وہ حِصّہ جو خُداوند یسُوعؔ مسیح کے آنے کے بعد لِکھّا گیا۔ عہدِ جدید کہلاتا ہے۔ اُس میں اُس عہد کا بیان مندرج ہے جو خُدا نے بنی نوعِ اِنسان کے ساتھ کوہِ کلوری پر کیا۔ اِس سے معلُوم ہوتا ہے کہ خُداوند یسُوعؔ مسیح عہدِ عتیق اَور عہدِ جدید دونوں کا مقصود و مرکز ہے۔ عہدِ عتیق کی کتابوں میں وہ وعدے۔ نبُوّتیں۔ نِشانات اَور علامات درج ہیں جو خُداوند یسُوعؔ مسیح کے حق میں کی گئیں۔ خُدا باپ اُن کے ذریعے اپنے بیٹے کی آمد کی یاد دِلاتا رہا۔ تاکہ لوگ اُس کا وعدہ بھُول نہ سکیں اَور جب وہ آئے تو اُسے فوراً پہچان لیں۔ عہدِ جدید میں خُداوند یسُوعؔ مسیح کی زندگی اَور تعلیم درج ہے اُس سے واقِف ہو کر اِنسان اُس کی تقلید کرے اَور اِسی طرح خُدا کے پاس پہُنچ جائے ۔

کلیسیا نے رسُولوں کی وساطت سے کلامِ مُقدّس حاصِل کیا۔ لہٰذا اُس کا فرض ہے کہ اُس کی حفاظت کرے اَور اُس کی صحیح تفسیر کرے تاکہ لوگ اِیمان کی سچّائیوں کا صحیح مطلب جانیں اَور دُرست چال چلن اِختیار کریں کلامِ مُقدّس ہمیں کلیسیا کی طرف سے مِل چُکا ہے۔ مارٹِن لُوتھر خُود اِس حقیقت کو مُقدّس یُوحنّا کی انجیل کے سولہ۱۶ باب کی تفسیر کرتے ہُوئے لکھتا ہے کہ ہم نے کتابِ مُقدّس رومی کلیسیا سے حاصِل کی ہے اَور مجھے یہ بھی تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ اگر رومی کلیسیا اِس دُنیا میں نہ ہوتی تو کتابِ مُقدّس کا ایک لفظ بھی ہمارے پاس نہ ہوتا کیونکہ ہم نے کتابِ مُقدّس کو صرف رومی کلیسیا ہی سے حاصِل کیا ہے۔ (Comm.on St.John Ch.16) عہدِ عتیق کی تمام کِتابیں عبرانی زُبان میں لِکھی گئیں۔ سوائے حکمت اَور مکابیوں کی دُوسری کِتاب کے جن کی زبان یُونانی ہے۔ اَور عزرا

دانیال اَور ارمیا کے چند حصّوں کے جن کی زبان ارآمی تھی - عہدِ جدید کی کتابیں سوائے مُقدّس متّی کی انجیل کے جو ارآمی زبان میں لکھی گئی - یونانی زبان میں لکھی گئیں - تمام کتابیں برابر الہامی ہَیں گو کئی کتابوں کی بابت کئی جگہوں میں اُن کے الہامی ہونے کی بابت شک رہا - لیکن کلیسیا کے فیصلے نے اُس شک کا ازالہ کر دیا - تمام کتابوں کی کُل تعداد بہتّر ۷۲ ہے - جن میں سے پینتالیس ۴۵ عہدِ عتیق میں اَور ستائیس ۲۷ عہدِ جدید میں شامل ہَیں تیسری اَور پہلی صدی قبل مسیح کے درمیان اسکندریہ میں عہدِ عتیق کی کتابوں کا ترجمہ یُونانی زبان میں کیا گیا اَور اِس ترجمہ کا نام سپتواجنتا (ترجمۂ ہفتاد) رکھّا گیا - جو بعد ازاں لاطینی زبان میں بھی ترجمہ ہُوا - مُقدّس جیروم نے ۳۸۰ سنہ اَور ۴۲۰ سنہ کے درمیان پاپائے اعظم کے فرمان کے مُطابق کلامِ مُقدّس کا مُکمل ترجمہ لاطینی زبان میں کیا - عہدِ عتیق کی کتابوں کا ترجمہ قانُونِ اوّل سے یعنی عبرانی زبان سے ہُوا - اَور عہدِ جدید کا ترجمہ اصلی یونانی نسخہ جات سے ہُوا - یہ ترجمہ لاطینی ولگیٹ کے نام سے مشہور ہے - اَور اُس کا اِستعمال کلیسیا میں رفتہ رفتہ عام ہو گیا ہے - گذشتہ صدی کے آخر تک کلامِ مُقدّس کا ترجمہ لاطینی ولگیٹ کے مُطابق کیا جاتا تھا - لیکن آج کل کلیسیا کے سرداروں کی اِجازت سے ہر زبان میں اصلی نُسخہ جات سے ترجمہ کیا جاتا ہے - اِس سے پاک کلام میں تبدیلی رُونما نہیں ہوتی لیکن زبانوں کی ترقی کو مدِ نظر رکھتے ہُوئے مُترجمین یہ کوشش کرتے ہَیں کہ کلامِ مُقدّس طرزِ تحریر میں عُمدہ ہو اَور اُن اِلفاظ و محاورات کو جو متروک ہو گئے ہوں اِستعمال نہ کیا جائے +

مُترجمین کلامِ مُقدّس کا یہ نیا ترجمہ جو اصلی زبانوں کے مُطابق اُردو زبان میں کیا گیا ہے مومنین کے سامنے پیش کرتے ہَیں - اَور اُن کے لِئے دُعاگو ہَیں کہ وہ اُس سے پُورا پُورا رُوحانی فائدہ حاصل کریں - اَور اِسی طرح کلامِ مُقدّس کے اصلی مُصنّف کے پاس پُہنچ سکیں +

لاہور ۳ مئی ۱۹۵۶ء

چند الفاظ کے معنی

آبائے بزرگ۔ دیکھو اسلافِ دین +

آمین - عبرانی لفظ بمعنی "یونہی ہو جائے"۔ تصدیق کا لفظ عد ۵: ۲۲+

ابدّون - (یعنی تباہی) عالمِ اسفل کا ایک نام +

احرار - وہ یہودی غلام جو رؔوما میں آکر آزاد کیے گئے اور اُن کی اولاد +

ارطمِیس - آسیہ کی ایک مشہور دیوی +

اُسقُف (ج اَساقِف) یونانی لفظ جس سے اُن کاہنوں کا خاص درجہ مُراد ہے جو کلیسیا کی رہنمائی کے لئے خاص رسم کے ذریعہ سے مُقرر ہوتے ہیں +

اَسلافِ دین۔ یہودی قوم کے پہلے اجداد۔ یعنی ابرؔاہیم۔ اِضحاؔق اور یعقوؔب +

افود - یہودیوں کے کاہن اعظم کا ایک خاص لباس (خر ۲۸: ۱ تا ۱۴) یا ایک خاص صندوقچہ جس میں اُوریم اور تُمیم رکھے جاتے تھے (۱-سم ۲۳: ۹) +

اُوریم اور تُمیم۔ غالباً پتھر یا لکڑی کے دو قرعہ جو داؔؤد بادشاہ کے زمانے تک الٰہی مرضی کو دریافت کرنے کے لئے اِستعمال کیے جاتے تھے +

اہلِ ختان۔ وہ قوم جو اپنے مذہب کے اُصُول کے مُطابق ختنہ کراتی ہے +

اہلِ قلف۔ وہ قوم جس کے مذہبی اُصُول میں ختنے کا حُکم درج نہ ہو +

بال - (یعنی خُداوند) شہرِ بابل کے دیو مردوک کا نام +

بپتسمہ - اِصطباغ +

بُزرگِ دین۔ دیکھو اسلافِ دین +

بعل (ج۔ بعلیم) کنعانیوں کے دیو کا نام +

بلعال -عبرانی لفظ بمعنی خباثت۔ شرارت +

تخس -ایک سمندری جانور (غالباً بحری بقر) جس کی کھال سے وہ خاص چمڑا بنایا جاتا تھا جس سے پاک مسکن کو ڈھانپتے تھے +

ترافیم -کنعانیوں کے خانگی دیوتاؤں کی چھوٹی سی مُورتیں یا اُن کے نام کے تعویذ +

تموز -اہلِ بابل کی ایک دیوی۔ خصُوصاً ماتم زدہ عورتیں اِس کی پرستش کرتی تھیں +

تناولِ ذبیحہ۔ (قربانیوں کا گوشت کھانا) وہ خاص رسم جس سے لوگ اپنے آپ کو کسی بُت یا دیو کے ماننے والے ظاہر کرتے تھے +

ترتان - اشوریوں کا ایک لقب - غالباً سپہ سالار +
جبّار (ج جبابرہ) - عبرانی نفلیم - عام رائے کے مطابق نفلیم سے نہایت قدآور لوگ مراد ہیں +
جہنم - عبرانی جے ہنوم - وہ وادی جہاں مولک کے لئے انسان قربان کئے جاتے تھے - اور جس سے دوزخ کی آگ نامزد ہے +
چھگمانس - (عبرانی ساعیر یعنی بالوں والا) - کنعانیوں کے نزدیک بکرے کی شکل کے بیابانی دیو - ان کو موسیٰ کی کتابوں میں بکرا اور بعض مقامات میں شیاطین بھی کہا گیا +
حسیدی - دیندار یہودیوں کا وہ گروہ جو شریعت کا سراسر پابند رہا اور جس میں سے بہتیرے مکابیوں کے ساتھ مل گئے +
راہاب - دیکھو حاشیہ ای ۲۶ : ۱۲ +
ربّ ساریس - اشوری لقب - غالباً خواجہ سراؤں کا سردار +
ربّ شاقے - اشوری لقب - غالباً سردار یا سردار ساقی +
رحم گاہ - (عبرانی کفورت - یعنی کفّارہ کی جگہ) صندوق شہادت کے ڈھکنے کا نام - کیوں کہ خداوند کروبیوں پر تخت نشین ہو کر وہاں رحم و کرم کی قضائیں ظاہر کرتا تھا +
سردار کاہن - یہودی کاہنوں کا ایک خاص درجہ +
سلفِ دین - دیکھو اسلافِ دین +
شفیلہ - وہ نیچا علاقہ جو فلسطینی کوہستان اور سمندر کے درمیان ہے +
شمّاس (ج شمامسہ) مسیحی کہانت کا نچلا درجہ جسے انگریزی میں ڈیکن کہتے ہیں +
شمّاسہ - انگریزی ڈیکنس - خدمت گزار عورت - عموماً وہ عمر رسیدہ بیوہ عورت جو خیرات کے کاموں میں کلیسیا کی مدد کرتی تھی +
صدوقی - یہودی کاہنوں کا فرقہ جو روایتوں سے انکار کرتا تھا +
طفسر - اشوری لقب - منصبدار - محرّر یا سپہ سالار +
عالمِ اسفل - وہ جگہ (عبرانی سول) جہاں موت کے بعد انسانوں کی روحیں جاتی تھیں (پاتال) +
عدالتِ عالیہ - یہودی کاہنوں - فقیہوں اور بزرگوں کی وہ مجلس جس میں دینی اور دنیوی باتوں کا فیصلہ ہوا کرتا تھا +
عرابہ - وہ بیابانی علاقہ جو اردن اور بحیرۂ ملح کے آس پاس ہے +
عشتارت - سامیوں کے نزدیک محبت کی دیوی اور بعل کی سکتی +
عیدِ تجدید - ہیکل کی بحالی کی عید ۱ - مک ۴ : ۵۲ تا ۵۹ - یح ۱۰ : ۲۲ و ۲۳ +

عیدِجشن- دیکھو ا-مک ۱۳: ۵۲ +
عیدِخمسین- (ہفتوں کی عید) عیدِ فطیر کے بعد کا پچاسواں دِن - اُسی دِن رُوحُ القُدس رسُولوں پر نازِل ہُوا اور اِسی سبب سے اُس عید کا نام آج کل عیدِ نزول ہے + اح ۲۳: ۱۷و ۲۰- اع ۲: ۱تا ۱۸+
عیدِخیام- (عیدالمزال)
عیدِفطیر - (یعنی فِصح) خر ۱۲: ۱تا ۱۵- ۱۳: ۳تا ۱۰+
عیدِفوریم- دیکھو است ۳: ۷ (یوم مردکائی)+
فِلِز - ایک دھات (Electrum) یعنی سونے اور چاندی کی آمیزش +
فِصح - عبرانی فِصح یعنی گزر جانا - اُن واقعات کی رسم یادگار جو یہودیوں کے مِصر سے نکلتے وقت پیش آئے تھے - (خر ۱۲: ۱تا ۲۰) - چُونکہ اُس دِن فطیری روٹی کھائی جاتی تھی اِس لئے اُسے عیدِفطیر بھی کہتے ہیں -
کاہِن - عہدِعتیق کے دَوران لاوی قبیلے کا وہ شخص جو قوم کی طرف سے خُدا کے حضُور حاضر رہ کر قُربانیاں گزرانتا تھا - عہدِجدید میں خُدا کا وہ برگزیدہ شخص جو خاص رسم سے مُقرّر ہو کر مذہبی خِدمات میں مشغول رہتا اور عہدِ جدید کی قُربانی گزُرانتا ہے (قسیس) +
کاہنِ اعظم- وہ کاہن جو خِدمت اور عبادت کے تمام مُعاملات پر سردارِ اعلیٰ کے طور پر مُقرّر ہے +
کَبَر - ایک خاص پودہ جسے انگریزی میں (Caperberry) کہتے ہیں +
کرّام - تاکستان کا باغبان +
کرّوبی - (عبرانی کرُوب) تک ۳: ۲۴ فرشتہ - خر ۲۵: ۱۸وغیرہ رحم گاہ کے اُوپر انسانی شکل میں فرشتوں کی وہ مُورتیں جو خُدا کے حُکم سے مِصری فنِ بُت تراشی کے مُطابق بنی تھیں - حز ۹: ۳وغیرہ بابلی فنِ بُت تراشی کے مُطابق بیل کی صُورت میں نگھبانوں کی مُورتیں +
گرزنا (گرزنہ) - بچھُو بُوٹی کی مانند ایک پودہ +
لویاتان - دیکھو حاشیہ مز ۱۰۳ (۱۰۴): ۲۶
فریسی - (علیحدہ کیا گیا) شریعت اور روایتوں کے نہایت پابند یہُودی +
لیلیت - مُلکِ کنعان میں ادنیٰ لوگوں کی رائے کے مُطابق رات کا ایک بھُوت +
نکعت - (عبرانی نکوت) ایک خاص مصالحہ - غالباً (Tragacanthgum)
نکروہِ اتلاف - ایک دیو (غالباً زوس) کی بھینٹ گاہ جو یرُوشلیم کے مذبح پر بنایا گیا +
یلخ - ایک قسم کی ٹڈی +

مِلکوم - بنی عمّون کا دیو +
منبثق - (اِنبثاق یعنی لبریز ہونے سے) رُوحُ القُدُس کا باپ اَور بیٹے سے صادر ہونا +
رِمنزر - اشوّری لقب - رئیس یا نگہبان یا امیر؟ +
مولک - کِنعانیوں کا بُت جِس کے لِئے بچّوں کی قُربانیاں گزرانی جاتی تھیں +
وَبرُ - خرگوش کی مانِند ایک جانور (Hyrax Syriacus) جو عرب اَور فلسطین کے پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے +
ہِلّلویاہ - عبرانی "ہلل" (تمجید کرنا) اَور "یہوہ" (خُداوند) سے - خُداوند کی تمجید کرو الحمد للہ - پہلی دفعہ مز ۱۰۳ (۱۰۴) : ۳۵ پایا جاتا ہے +
یُونانی - یا تو یُونانی زبان بولنے والا یہوُدی جس نے یُونانی آداب کو بھی اِختیار کرلیا ہو (ضد: عبرانی) یا غیر قوم جو توحید سے ناواقف ہو - یا ثقافت یافتہ شخص (ضد: بربری) +
رومی - یعنی روماء کبریٰ کا باشندہ - اہلِ روما -
تجسّد - ثالوثِ اقدس کے دُوسرے اقنوم کا اِنسان بننا +

کلامِ مُقدّس کے اِس ترجمہ میں جہاں لفظ رُوح سے رُوحُ القُدُس مُراد ہے وہاں رُوح مذکر اِستعمال کیا گیا ہے +
اَور چُونکہ عبرانی اَور دیگر سامی زبانوں میں شہروں کے نام مؤنث ہیں اَور کلامِ مُقدّس میں اکثر نیکوکار یا بدکردار عَورت سے اُن کی تشبیہ دی گئی اِس لِئے بعض شہروں کے نام (بابل - صیہون وغیرہ) مونث استعمال کِئے گئے ہیں +

پیمانہ جات

پیمانہ جاتِ طُول

عبرانی	اِصبَع	تومح	زارت	اَمَّہ	قانِہ
اُردو	اُنگل	چار اُنگل	بالشت	ہاتھ	سرکنڈا
تقریباً	پَون انچ	۳ اِنچ	۹ اِنچ	۱۸ اِنچ	۳ گز

پیمانہ جاتِ وزن

عبرانی	جیرہ	دو بع	باقع	شاقل	مانِہ (منا)	رِکّار
اُردو	جیرہ	چوتھائی	نِصف مثقال	مِثقال	منا	قنطار
تقریباً	۶ رتی	۳ ۳/۴ ماشہ	۷ ۱/۲ ماشہ	سوا تولہ	۶۲ ۱/۲ تولہ	۴۷ ۷/۸ سیر

پیمانہ جاتِ گنجائش اشیائے خُشک

عبرانی	لوگ	قَب	عومر	سعا	ایفہ	لاتک	حُمر
تقریباً	۶ چھٹانک	۱ ۱/۲ سیر	۲ ۷/۱۰ سیر	۹ سیر	۲۷ سیر	۱۳۵ سیر	۲۷۰ سیر

پیمانہ جاتِ گُنجائش - اشیائے تر

عبرانی	لوگ	ہین	بَت	کُرّ
تقریباً	۶ چھٹانک	۴ ۱/۲ سیر	۲۷ سیر	۲۷۰ سیر

پیمانہ جاتِ وقت

دِن — قُدرتی دِن :- طلُوعِ آفتاب سے لیکر غروبِ آفتاب تک۔
قُدرتی رات :- غروبِ آفتاب سے لیکر طلُوعِ آفتاب تک۔
شرعی روز :- ایک غروبِ آفتاب سے لیکر دُوسرے غروبِ آفتاب تک (تکوین ۱:۵)
عہدِ عتیق :- رات کے تین پہر۔ دِن کے تین پہر +
عہدِ جدید :- رات کے چار پہر۔ دِن کے چار پہر (وہ صبح تیسری چھٹی نویں گھڑی)
(مُقدّس یُوحنّا کے ہاں دِن بارہ گھنٹوں میں تقسیم ہوتا ہے)

ہفتہ — پہلا دِن۔ دُوسرا دِن۔ تیسرا دِن۔ چوتھا دِن۔ پانچواں دِن۔ چھٹا دن (تہیّا) سبت +

مہینہ — چاند کے حساب کے مُطابق ۲۹ یا ۳۰ دِن۔
بعض اوقات سال کا آخری مہینہ دوبارہ گنا جاتا تھا تاکہ آفتابی سال کے ساتھ موافقت پھر قائم ہو جائے +

مہینوں کے نام

	کلدانی	کنعانی	مقدُونی	سُریانی	ہندی
۱	نیسان	اَبیب	کسنتکس	نیسان	چیت
۲	اَیّار	زِیو	اَرتمیسیُس	اَیّار	بَیساکھ
۳	سِیوان		دَیسیُس	حَزیران	جیٹھ
۴	تمُّوز		پَینیمُس	تمُّوز	اساڑھ
۵	آب		لوئیس	آب	ساون
۶	اَیلُول		گرُپایس	اَیلُول	بھادوں
۷	تشری	ایتانیم	ہیپر بَرتایس	تِشرین الاوّل	آسن (کوُدا)
۸	مَرحشوان	بُول	دِیوئیُس	تِشرین الثّانی	کاتک
۹	کِسلیو		اَپلائیُس	کانُونِ الاوّل	اگھن
۱۰	طِبیت		اَودُنایس	کانُون الثّانی	پوس
۱۱	شُباط		پِیرِتُس	شُباط	ماگھ
۱۲	اذار		دُستِرُس	اَذار	پھاگن

سال — سالِ شرعی نیسان مہینے سے شرُوع ہوتا تھا (خرُوج ۱۲:۲)
سالِ قانونی تشری مہینے سے شرُوع ہوتا تھا (خرُوج ۲۳:۱۶)

اِن کے عِلاوہ مندرجہ ذیل پیمانہ جات کا ذِکر ہوتا ہے۔

طُول۔ (یُونانی)۔ پیخس = گز۔ پُرسایا بارع = ۶ اِنچ۔ غلوہ = تقریباً ۲۰۰ گز۔ سکوئنس = ۳۰ غلوہ

(رومن)۔ میل = ۱۶۱۸ گز +

(عبرانی)۔ شالیش = تہائی

وَزن۔ (یُونانی)۔ دِرہَم = نیم مِثقال۔ لِبطرہ = آٹھ چھٹانک۔

گنجائش۔ (یُونانی)۔ میطریتس = بَت۔ خینِکس = ۲ سعا

(فارسی)۔ اَردب = ۲۴ سیر

رقبہ۔ (عبرانی)۔ صامد = ایک بیگھا = نِصف ایکڑ

نقدی کے سکّے

عہدِ عتیق کے دَوران میں سِکّے ہنوز اِستعمال نہیں ہوتے تھے۔ لیکن خرِید و فروخت کے معاملات میں سونا اَور چاندی تولی جاتی تھی۔ سونے کا مِثقال ۱۵ ماشہ کا نہیں بلکہ ۱۶ ماشہ کا ہوتا تھا۔ اَور اِس مِثقال کی قیمت ۱۵ ماشہ کے ۱۵ مِثقال چاندی کے برابر سمجھی جاتی تھی۔ (دیکھو حاشیہ یوشع ۲۴: ۳۲)۔ مکابیوں کے دِنوں سے لیکر مندرجۂ ذیل سکّے اِستعمال ہونے لگے۔

چاندی کے:۔ دینار = دِرہَم = رُبع مِثقال۔ دو دِرہَم = نِصف مِثقال۔ چہار دِرہَم = مِثقال +

تانبے کے:۔ دینار کا سولھواں حِصّہ یعنی اسّاریون۔ اَور اِس کا نِصف اَور رُبع یعنی قدرنتیس اَور لپتُون۔ اِن تینوں سِکّوں کا ترجمہ آنہ۔ ٹکا۔ پیسہ کیا گیا ہے۔ ایّامِ مَوجُودہ کے حِساب سے ایک دینار ۲½ روپیہ کے برابر ہے +

فہرستِ کُتبِ کلامِ مُقدّس

اختصارات	عہدِ عتیق	صفحہ	اختصارات	عہدِ عتیق	صفحہ
	اَسفارِ تواریخی		مز	مزامیر -	۶۷۰
تک	اسفارِ خمسہ - تکوِین -	۱	امث	اَمثال -	۷۹۵
خر	خرُوج -	۶۵	جا	جامع -	۸۲۸
اح	اَحبار -	۱۱۷	نش	نشیدالاناشید -	۸۳۸
عد	عدد -	۱۵۴	حک	حِکمت -	۸۴۷
تث	تثنیۂ شرع -	۲۰۶	سیر	یشوُع بن سیراخ -	۸۶۷
یش	یوشعؔ -	۲۵۴			
قض	قُضاّت -	۲۸۵		**اَسفارِ نبوّت**	
را	راعوت -	۳۲۰	اش	اَنبیاء کبُریٰ - اِشعیا -	۹۳۱
۱-سم	۱- سمُوئیل -	۳۲۵	ار	ارمیا -	۹۹۳
۲-سم	۲- سمُوئیل -	۳۶۸	مر	مرثیئے -	۱۰۶۶
۱-مل	۱- ملوک -	۴۰۳	با	بارُوک -	۱۰۷۸
۲-مل	۲- ملوک -	۴۴۴	حز	حزقیال -	۱۰۸۸
۱-اخ	۱- اَخبار -	۴۸۲	دا	دانیال -	۱۱۵۱
۲-اخ	۲- اَخبار -	۵۱۷	ہو	اَنبیاء صُغریٰ - ہوشیعؔ -	۱۱۸۱
عز	عِزرا -	۵۶۲	یو	یوئیل -	۱۱۹۱
نح	نحمیاہ -	۵۷۴	عا	عاموس -	۱۱۹۵
طو	طوبیاہ -	۵۹۲	عو	عوبدیاہ -	۱۲۰۳
یہو	یہُودیت -	۶۰۵	ین	یونس -	۱۲۰۵
اس	استیر -	۶۲۲	می	میکا -	۱۲۰۸
	اَسفارِ حکمت		نحو	نحُوم	۱۲۱۴
ای	ایّوب -	۶۳۸	حب	حبقوّق	۱۲۱۷

اِختصارات	عہدِ عتیق	صفحہ
صف	صفن یاہ۔	۱۲۲۱
حج	حجّائی۔	۱۲۲۵
زک	زِکریا۔	۱۲۲۷
ملا	ملاکی۔	۱۲۳۹
	اَسفارِ تواریخی	
۱۔مک	۱۔مکابیّین۔	۱۲۴۳
۲۔مک	۲۔مکابیّین۔	۱۲۸۵
	عہدِ جدید	
	اَسفارِ تواریخی	
مت	انجیلِ مُقدّس۔ بمُطابِق متّی۔	۳
مق	〃 بمُطابِق مرقس۔	۴۶
لق	〃 بمُطابِق لُوقا۔	۷۲
یح	〃 بمُطابِق یُوحنّا۔	۱۱۶
اع	رسُولوں کے اعمال	۱۵۲
	اَسفارِ ہدائت	
	خطوطِ پَولُوس رسُول	۱۹۴
رو	رومیوں کے نام۔	۱۹۵
۱۔قر	۱۔قرنتیوں کے نام۔	۲۱۶
۲۔قر	۲۔قرنتیوں کے نام۔	۲۳۵

اختصارات	عہدِ جدید	صفحہ
غل	غلاطیوں کے نام۔	۲۴۷
اف	افسیوں کے نام۔	۲۵۳
فل	فِلپّیوں کے نام۔	۲۵۹
کُل	کُلسیوں کے نام۔	۲۶۴
۱۔تس	۱۔تسالونیکیوں کے نام۔	۲۶۹
۲۔تس	۲۔تسالونیکیوں کے نام۔	۲۷۳
۱۔تی	۱۔تیموتاؤس کے نام۔	۲۷۶
۲۔تی	۲۔تیموتاؤس کے نام۔	۲۸۲
طی	طِطُس کے نام۔	۲۸۶
فلے	فلیمون کے نام۔	۲۸۸
عب	عِبرانیوں کے نام۔	۲۸۹
	خطوطِ عام	
یع	از یعقُوب۔	۳۰۴
۱۔پط	۱۔ از پطرس۔	۳۰۹
۲۔پط	۲۔ از پطرس۔	۳۱۵
۱۔یح	۱۔ از یُوحنّا۔	۳۱۹
۲۔یح	۲۔ از یُوحنّا۔	۳۲۵
۳۔یح	۳۔ از یُوحنّا۔	۳۲۶
یہُودہ	از یہُودہ۔	۳۲۷
	سفرِ نبوّت	
مکش	مُکاشفہ۔	۳۲۹

عہدِ عتیق

اسفارِ خمسہ

کلامِ مقدس کی پہلی پانچ کتابیں "تورة" یا "توریت" کے نام سے مشہور ہیں۔ جنکے معنے شریعت ہیں۔ کیونکہ ان میں موسوی شریعت درج ہے اور اِن میں تقریباً تمام قوانین کا ذکر ہے۔ جن پر عمل کرنے سے اِسرائیلی قوم خدا کی مہربانیوں کے لائق بن جاتی تھی + یہودی اور مسیحی روایت کے مطابق اِن پانچ کتابوں کا مصنّف خود موسےٰ ہے۔ اور خود خداوند یسوع مسیح اور رسُولوں نے انکی اصلیت تسلیم کی + تکوین کی کتاب کائنات کی پیدائش اور بنی آدم اور برگُزیدہ قوم کی اِبتدائی تواریخ بیان کرتی ہے + خروج کی کتاب اِسرائیلی قوم کی وہ واردات بیان کرتی ہے جو مصر سے نکلتے وقت وقوع میں آئی ہیں + احبار کی کتاب الٰہی پرستش کی تمام رسُومات بیان کرتی ہے + عدد کی کتاب میں بنی اِسرائیل کی مردم شماری اور چند ایک واقعات جو چالیس سال کے دَوران میں بیابان میں ہوئے۔ درج ہیں + تثنیہ شرع کی کتاب قوانین کا اختصار اور اُن کی تجدید ہے +

تکوین

باب ۱

آسمان اور زمین کی پیدائش

۱ اِبتدا میں خدا نے آسمان ۲ اور زمین کو خلق کیا ۝ اور زمین ویران اور سنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا۔ اور رُوحِ خدا پانیوں پر جنبش ۳ کرتی تھی ۝ اور خدا نے کہا کہ روشنی ہو۔ اور روشنی ہوئی ۴ ۝ اور خدا نے دیکھا کہ روشنی اچھی ہے۔ اور خدا نے ۵ روشنی کو تاریکی سے جُدا کیا ۝ اور خدا نے روشنی کو دِن کہا۔ اور تاریکی کو رات کہا۔ پس شام ہوئی اور صبح ہوئی۔ یعنی پہلا دِن ۝

۶ اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے درمیان فضا ہو۔ جو ۷ پانیوں کو پانیوں سے جُدا کرے ۝ تب خدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نیچے کے پانیوں کو فضا کے اُوپر کے ۸ پانیوں سے جُدا کیا۔ اور ایسا ہی ہوا ۝ اور خدا نے فضا کو آسمان کہا۔ پس شام ہوئی اور صبح ہوئی۔ یعنی دوسرا دِن ۝

۹ اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو تاکہ خشکی نظر آئے۔ اور ایسا ہی ہوا ۝ ۱۰ اور خدا نے خشکی کو زمین کہا اور مجتمع ہوئے پانی کو سمندر کہا۔ اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے ۝ ۱۱ اور خدا نے کہا کہ زمین سبز نباتات اور بیج دار پودوں اور پھل دینے والے میوہ دار درختوں کو اُن کی اپنی اپنی قسم کے مطابق اور جو زمین پر اپنے آپ ہی میں بیج رکھیں اُگائے۔ اور ایسا ہی ہوا ۝ ۱۲ تب زمین نے سبز نباتات اور بیج دار پودوں اور پھل دینے والے میوہ دار درختوں کو اُنکی اپنی اپنی قسم کے مطابق اُگایا۔ اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے ۝ ۱۳ پس شام ہوئی اور صبح ہوئی یعنی تیسرا دِن ۝

۱۴ اور خدا نے کہا کہ آسمان کی فضا میں نیّر ہوں۔ کہ دِن کو رات سے جُدا کریں۔ اور وہ زمانوں اور دِنوں اور برسوں کے اِمتیاز کے نشان ہوں ۝ ۱۵ اور وہ آسمان کی فضا میں چمکیں۔ کہ زمین کو روشن کریں۔ اور ایسا ہی ہوا ۝ ۱۶ پس خدا نے دو بڑے نیّر بنائے۔ ایک نیّرِ اکبر جو دِن پر

حکُومت کرے۔ اَور ایک نیّر اَصغر جو رات پر حکُومت ۱۷ کرے۔ اَور ستارے بھی ۞ اَور خُدا نے اُن کو آسمان کی فضا ۱۸ میں رکھّا۔ کہ زمِین کو رَوشن کریں ۞ اَور دن پر اَور رات پر ۱۹ حکُومت کریں۔ اَور رَوشنی کو تارِیکی سے جُدا کریں۔ اَور خُدا نے دیکھا کہ اَچھّا ہے ۞ پس شام ہُوئی اَور صُبح ہُوئی۔ یعنی چَوتھا دن ۞

۲۰ اَور خُدا نے کہا کہ پانی رینگنے والے جانداروں کو پَیدا کرے۔ اَور پرِندوں کو جو زمِین کے اُوپر آسمان کی ۲۱ فضا میں اُڑیں ۞ اَور خُدا نے بڑے بڑے دریائی جاندار اَور ہر قسم کے حرکت کرنے والے جانداروں کو جن کو پانی نے اُن کی اَقسام کے مُطابِق پَیدا کِیا۔ اَور تمام پردار جانوروں کو اُن کی اَقسام کے مُطابق بنایا۔ اَور خُدا نے ۲۲ دیکھا کہ اچھّا ہے ۞ اَور خُدا نے اُن کو برکت دیکر کہا کہ پھلو اَور بڑھو۔ اَور سُمندر کے پانی کو معمُور کرو۔ اَور پرِندے ۲۳ زمِین پر کثرت سے بڑھ جائیں ۞ پس شام ہُوئی اَور صُبح ہُوئی یعنی پانچواں دِن ۞

۲۴ اَور خُدا نے کہا کہ زمِین جانداروں کو اِن کی اَقسام کے مُوافِق چَوپائیوں اَور کیڑے مکَوڑوں اَور جنگلی جانوروں کو ۲۵ اِن کی اَقسام کے مُوافِق پَیدا کرے۔ اَور اَیسا ہی ہُوا ۞ اَور خُدا نے جنگلی جانوروں کو اُنکی اَقسام کے مُطابِق اَور چَوپائیوں اَور زمِین پر رینگنے والوں کو اُن کی اَقسام کے مُطابِق پَیدا کِیا۔ اَور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے ۞

۲۶ **اِنسان کی پَیدائش** اَور خُدا نے کہا کہ ہم اِنسان کو اپنی صُورت پر اپنی مانِند بنائیں۔ اَور وہ سُمندر کی مچھلیوں اَور آسمان کے پرِندوں اَور چَوپائیوں اَور کُل رُوئے زمِین اَور سب کیڑے مکَوڑوں پر جو زمِین پر رینگتے ہیں حکُومت کرے ۞

۲۷ اَور خُدا نے اِنسان کو اپنی صُورت پر پَیدا کِیا خُدا کی صُورت پر اُس نے اُس کو پَیدا کِیا نر و ناری اُن کو پَیدا ۲۸ کِیا ۞ اَور خُدا نے اُنہیں برکت دِی اَور کہا کہ پھلو اَور بڑھو اَور زمِین کو معمُور و محکُوم کرو۔ اَور سُمندر کی مچھلیوں اَور آسمان کے پرِندوں اَور سب زِندہ مخلُوقات پر جو زمِین پر ۲۹ چلتی ہیں۔ حکُومت کرو ۞ اَور خُدا نے کہا۔ دیکھو مَیں ہر ایک بیج دار نَبات جو زمِین پر ہے۔ اَور سارے درخت جن میں اُن کی اپنی قسم کا بیج ہے۔ تمہیں دیتا ہُوں۔ اَور یہ تمہارے ۳۰ کھانے کو ہوں ۞ اَور زمِین کے سب چرِندوں اَور آسمان کے پرِندوں اَور سب کو جو زمِین پر چلتے اَور زِندگی رکھتے ہیں اِن کو مَیں سارے سبز پَودے کھانے کو دیتا ہُوں۔ اَور ۳۱ اَیسا ہی ہُوا ۞ اَور خُدا نے اُن سب چیزوں پر جو اُس نے بنائی تھیں نظر کی۔ اَور دیکھا کہ بہُت اچھی ہیں پس شام ہُوئی اَور صُبح ہُوئی یعنی چھٹا دِن ۞

باب ۲

۱ سو آسمان اَور زمِین اَور اُن کی کُل آراستگی تمام ۲ ہُوئی ۞ اَور خُدا نے ساتویں دِن اپنے کام سے جو کر چُکا فارِغ ہُوا۔ اَور اُس نے ساتویں دِن اپنے سب کام ۳ سے جو کر چکا آرام کِیا ۞ اَور خُدا نے ساتویں دِن کو برکت دِی اَور اُسے مُقدّس ٹھہرایا۔ اِس لِئے کہ اُس میں خُدا اپنے سب کام سے جو بنایا اَور خلق کِیا تھا فارِغ ہُوا ۞

۴ یہ ہے آسمان اَور زمِین کا شرُوع جب وہ ہستی میں لائے گئے۔

زمِینی فِردَوس جِس دِن خُداوند خُدا نے آسمان اَور زمِین

[۲۶] "ہم" کلیسیائی عُلما کی رائے کے مُطابِق یہاں پاک تثلیث کا اِبہام ہے + [۲۷] "خُدا کی صورت" خاص طرح میں ہوتی ہے کیونکہ وہ غیر فانی ہے اور اس میں سمجھ اَور آزاد مرضی پائی جاتی ہے + باب ۲:۴ "خُداوند خُدا" کلامِ مُقدّس میں "الوہیم" اور "یہوہ" ایک ہی سچّے خُدا سے مُراد ہے۔ جو کائنات خلق کرنے میں "اِلوہیم" اور عہد اَور نجات کے کاموں میں "یہوہ" کہلاتا ہے بعد ازاں خُدا کے پاک نام کے ادب کی خاطر لفظ "ادونائی" مُروّج ہُوا + (دیکھو نوٹ خروج ۳:۱۴)

۵ کو بنایا تھا ○ تو زمین پر میدان کی اب تک کوئی جھاڑی
نہ تھی۔ اور نہ کھیت کی کوئی سبزی اُگی تھی۔ کیونکہ خداوند
خدا نے زمین پر پانی نہ برسایا تھا۔ اور زمین کی کھیتی کرنے
۶ کے لئے انسان نہ تھا ○ مگر زمین سے رطوبت اُٹھتی تھی۔ جو
۷ تمام رُوئے زمین کو سیراب کرتی تھی ○ اور خداوند خدا نے
زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا۔ اور اُس کے نتھنوں میں
۸ زندگی کا دم پھونکا اور انسان جیتی جان ہُؤا ○ اور خداوند خدا
نے مشرق کی طرف عدن میں ایک باغ لگایا۔ اور انسان
۹ کو جسے اُس نے بنایا۔ اِس میں رکھا ○ اور خداوند خدا نے
ہر طرح کے درخت جو دیکھنے میں خوشنما اور کھانے کے لئے
لذیذ تھے۔ زمین سے اُگائے۔ اور باغ کے وسط میں شجرِ
۱۰ حیات اور نیک و بد کی پہچان کا درخت ○ اور عدن سے
ایک دریا باغ کے سیراب کرنے کو نکلتا تھا۔ اور وہاں سے
۱۱ چار سروں میں تقسیم ہوتا تھا ○ پہلے کا نام فیسون جو حویلہ
۱۲ کی ساری زمین جہاں سونا ہوتا ہے۔ گھیرتا ہے ○ اور اُس
زمین کا سونا عمدہ ہے۔ اور وہاں مُقل اور سنگِ جزع بھی
۱۳ ہوتے ہیں ○ اور دوسرے دریا کا نام جیحون ہے جو کوش
۱۴ کی ساری زمین کو گھیرتا ہے ○ اور تیسرے دریا کا نام دجلہ
ہے۔ وہ اسُور کے شرق میں جاتا ہے۔ اور چوتھا دریائے
۱۵ فرات ہے ○ اور خداوند خدا نے انسان کو لیکر باغِ عدن میں
۱۶ رکھا۔ کہ اُس کی باغبانی اور نگہبانی کرے ○ اور خداوند خدا
نے انسان کو حکم دیکر کہا کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل کھا
۱۷ سکتا ہے ○ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا نہ کھانا۔
کیونکہ جس دن تو اُس کا کھائیگا۔ تو ضرور مریگا ○

۱۸ **عورت کی پیدائش** اور خداوند خدا نے کہا کہ انسان کا اکیلا
رہنا اچھا نہیں۔ ہم اُس کے لئے ایک مددگار اُس کی مانند
۱۹ بنائیں ○ اور خداوند خدا زمین کے سب جاندار اور آسمان کے
سب پرندے مٹی سے بنا کر انسان کے پاس لایا۔ تاکہ
دیکھے۔ کہ وہ اُن کے کیا نام رکھتا ہے۔ پس آدم نے ہر
ایک جاندار کو جو نام دیا۔ وُہی اِس کا نام ہُؤا ○ اور انسان ۲۰
نے سب چرندوں اور آسمان کے سب پرندوں اور زمین
کے سب درندوں کا نام رکھا پر انسان کو اپنی مانند کا
کوئی مددگار نہ ملا ○ تب خداوند خدا نے انسان پر گہری نیند ۲۱
بھیجی۔ اور جب وہ سو گیا۔ اُس نے اُس کی پسلیوں میں سے
ایک پسلی نکالی اور اُس کی جگہ گوشت بھر دیا ○ اور خداوند ۲۲
خدا نے اُس پسلی سے جو اُس نے انسان سے نکالی تھی ایک
عورت بنائی اور اُسے انسان کے پاس لایا ○

اور انسان نے کہا:۔ اب یہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی ۲۳
اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے وہ ناری
کہلائیگی کیونکہ نر سے نکالی گئی ○

اِس واسطے مرد اپنے باپ اور اپنی ماں کو چھوڑیگا۔ ۲۴
اور اپنی بیوی سے ملا رہیگا۔ اور وہ دونوں ایک تن ہونگے ○
اور آدمی اور اُس کی بیوی دونوں ننگے تھے۔ اور شرماتے ۲۵
نہ تھے +

باب ۳

پہلے گناہ کا بیان اور سانپ زمین کے سب جانوروں سے ۱
جنہیں خداوند خدا بنا چکا تھا مکار تھا۔ اُس نے عورت
سے کہا۔ کیا درحقیقت خدا نے تمہیں حکم دیا ہے۔ کہ تم باغ
کے کسی درخت کا پھل نہ کھانا ○ اور عورت نے سانپ سے ۲
کہا۔ کہ باغ کے ہر درخت کا پھل ہم کھاتے تو ہیں ○ مگر جو ۳
درخت باغ کے درمیان ہے۔ خدا نے صرف اُسکی بابت
حکم دیا کہ پھل نہ کھانا اور نہ چھونا ورنہ مر جاؤ گے ○ تب سانپ ۴

باب ۲: ۲۴ خداوند یسوع مسیح اِن الفاظ سے نکاح کو ناممکن التفریق ثابت کرتا ہے۔ ملاحظہ ہو متی ۱۹: ۵ و مرقس ۱۰: ۷-۸ +

۵ نے عورت سے کہا۔ تُم ہرگز نہ مروگے ○ بلکہ خُدا جانتا ہے کہ جس دِن تُم اُس سے کھاؤ گے۔ تمہاری آنکھیں کُھل جائینگی اور تُم خُدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے ○

۶ عورت نے بھی دیکھا تھا کہ وہ درخت کھانے میں اچھّا اور دیکھنے میں خُوشنُما اور عقل حاصِل کرنے میں خُوب معلوم ہوتا ہے۔ تو اُس نے اُس کے پھل میں سے لیا۔ اور کھایا اور اپنے

۷ شوہر کو بھی دِیا۔ اور اُس نے کھایا ○ اور دونوں کی آنکھیں کُھل گئیں۔ اور اپنی عُریانی محسُوس کر کے اُنہوں نے انجیر

۸ کے پتّوں کو سی لیا۔ اور اپنے لِئے لُنگیاں بنائیں ○ اور اُنہوں نے خُداوند کی۔ جو شام کے وقت باغ میں پِھرتا تھا آواز سُنی تو آدمی اور اُس کی بیوی باغ کے درختوں میں خُداوند خُدا کے حضُور سے چُھپ گئے ○

گُناہ کی سزا

۹ اور خُداوند خُدا نے آدمی کو پُکارا اور اُسے کہا۔

۱۰ تُو کہاں ہے؟ ○ وہ بولا۔ مَیں نے باغ میں تیری آواز سُنی

۱۱ اور ڈرا کیونکہ مَیں ننگا ہُوں۔ اور مَیں چُھپ گیا ○ اُس نے اُس سے کہا۔ تجھے کس نے بتایا۔ کہ تُو ننگا ہے؟ کیا تُو نے اُس درخت کا پھل نہیں کھایا۔ جس کی بابت مَیں نے تُجھ کو

۱۲ حُکم دِیا تھا کہ اِسے نہ کھانا ○ آدمی نے کہا کہ جس عورت کو تُو نے میرے ساتھ کر دیا۔ اُس نے مجھے اِس درخت کا پھل دِیا

۱۳ اور مَیں نے کھایا ○ تب خُداوند خُدا نے عورت سے کہا کہ تُو نے کیا کِیا؟ عورت بولی۔ کہ سانپ نے مُجھ کو بہکایا۔ اور مَیں نے کھایا ○

نجات دہندہ کا وعدہ

۱۴ اور خُداوند خُدا نے سانپ سے کہا:۔ چُونکہ تُو نے یہ کِیا۔ مَلعُون ہے تُو۔ تمام چرِندوں اور درِندوں میں۔ تُو اپنے پیٹ کے بَل چلیگا۔ اور اپنی زِندگی کے تمام ایّام تُو خاک چکھیگا ○

۱۵ مَیں تیرے اور عورت کے درمیان عداوت ڈالُونگا بلکہ تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان:۔ وہ تیرے سر کو کُچلیگی۔ اور تُو اُس کی ایڑی کی تاک میں رہیگا ○

۱۶ پھر اُس نے عورت سے کہا:۔ مَیں تیرے دردِ حمل کو بہُت بڑھاؤنگا۔ تُو درد ہی کے ساتھ اولاد جنیگی۔ تُو اپنے شوہر کے اِختیار میں رہیگی۔ تجھ پر وہ حکُومت کریگا ○

۱۷ اور آدمی سے کہا:۔ چُونکہ تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت مَیں نے تجھے حُکم دِیا تھا کہ اِسے نہ کھانا۔ اِس لِئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہُوئی۔ محنت کے ساتھ تُو اپنی زِندگی کے تمام ایّام اُس سے کھائیگا ○

۱۸ وہ تیرے لِئے کانٹے اور اُونٹ کٹارے اُگائیگی:۔ اور کھیت کی نباتات تیری خُوراک ہونگی۔ تُو اپنے مُنہ کے پسینے سے روٹی کھائیگا ○

۱۹ جب تک کہ تُو زمین میں پِھر نہ لَوٹے۔ جہاں سے تُو لِیا گیا:۔ کیونکہ تُو خاک ہے۔ اور خاک میں پِھر لَوٹیگا ○

۲۰ اور آدمی نے اپنی بیوی کا نام حوّا رکھا۔ اِس لِئے کہ وہ سب زِندوں کی ماں ہے ○

۲۱ اور خُداوند خُدا نے آدمی اور اُس کی بیوی کے واسطے چمڑے کے کُرتے بنا کر پہنائے ○

۲۲ اور خُداوند خُدا نے کہا۔ دیکھو کہ آدمی نیک و بد کی پہچان میں ہماری مانِند ہو گیا۔ اور اب کہیں ایسا نہ ہو۔

باب ۳: ۵ ہمارے پہلے والدین کا گُناہ اولاً تو نفسانیت کا نہیں۔ بلکہ مغروری کا گُناہ تھا کیونکہ وہ خُدا کی مانِند ہونا چاہتے تھے +

باب ۳: ۱۵ اِن اِلفاظ سے نجات دہندہ کا پہلا وعدہ کیا جاتا ہے + "عورت کی نسل" سے ہمارا خُداوند یسُوع مسیح مُراد ہے۔ جو اپنی الٰہی قُدرت سے شیطان پر غالب آیا۔ مُقدّسہ مریم اور کلیسیا۔ یعنے خُداوند یسُوع مسیح کا اِسراری بدن۔ خُداوند یسُوع مسیح کے ذریعہ شیطان پر فتح پائیگا +

باب ۳: ۱۷۔ آدم کے گُناہ کے سبب تمام نسلِ اِنسانی فضل اور خُوشی سے محرُوم ہُوئی۔ اِس لِئے ہر ایک بچہ مورُوثی گُناہ کی حالت میں پیدا ہوتا ہے + (ملاحظہ ہو۔ رومیوں ۵: ۱۲)

کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے۔ اور شجرِ حیات سے بھی کچھ لے
۲۳ کر کھائے۔ اور ہمیشہ جیتا رہے ○ اِس لئے خُداوند خُدا
نے اُس کو باغِ عدؔن سے باہر کر دیا۔ تاکہ اُس زمین کی
۲۴ جس سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے ○ اور اُس نے آدمی
کو باہر نکال دیا۔ اور باغِ عدؔن کے مشرق میں اُس نے
کاروبیم کو شعلہ زن اور برق فشاں تلوار ہاتھ میں لئے ہوئے
رکھا۔ کہ شجرِ حیات کی راہ کی نگہبانی کرے ○

باب ۴

۱ **قائِنؔ اور ہابؔیل** اور آدمی اپنی بیوی حوؔا کے پاس گیا۔ اور
وہ حاملہ ہُوئی۔ اور اُس سے قائِنؔ پیدا ہُوا۔ اور وہ بولی کہ مجھے
۲ خُداوند کی مدد سے ایک بیٹا حاصل ہُوا ○ پھر اُس کا بھائی
ہابؔیل پیدا ہُوا۔ اور ہابؔیل بھیڑ بکریوں کا چرواہا اور قائِنؔ کسان
۳ بنا ○ کچھ مُدت کے بعد یُوں ہُوا۔ کہ قائِنؔ اپنی زمین کے پھل
۴ میں سے خُداوند کے واسطے ہدیہ لایا ○ اور ہابؔیل بھی اپنی پلوٹھی
اور موٹی بھیڑ بکریوں میں سے لایا۔ اور خُداوند نے ہابؔیل کو
۵ اور اُس کے ہدیہ کو منظُور کیا ○ پر قائِنؔ کو اور اُس کے ہدیہ کو
منظُور نہ کیا۔ اور قائِنؔ نہایت غُصہ ہُوا۔ اور اُس کا چہرہ
۶ بگڑا ○ اور خُداوند نے قائِنؔ سے کہا۔ کہ تُو کیوں غُصہ ہُوا۔
۷ اور تیرا چہرہ کیوں بگڑا ہُوا ہے؟ ○ اگر تُو بھلا کرے۔ تو کیا
بھلا نہ پائیگا؟ اور اگر تُو بدی کرے۔ تو کیا گُناہ تیرے دروازے
پر مُوجُود نہ ہوگا؟ بلکہ اِس کے جذبات تیرے تابع ہونگے۔
۸ اور تُو اِن پر غالب ہوگا ○ اور قائِنؔ نے اپنے بھائی ہابؔیل
سے کہا۔ کہ آ کھیت کو چلیں۔ اور جب وہ کھیت میں تھے
تو قائِنؔ نے اپنے بھائی ہابؔیل پر حملہ کر کے اُسے مار ڈالا ○
۹ اور خُداوند نے قائِنؔ سے کہا۔ تیرا بھائی ہابؔیل کہاں ہے؟
اُس نے کہا کہ مَیں نہیں جانتا۔ کیا مَیں اپنے بھائی کا نگہبان
ہُوں؟ ○ پھر اُس نے اُس سے کہا تُو نے کیا کیا ہے؟ تیرے بھائی ۱۰
کے خُون کی آواز زمین سے مجھے پکارتی ہے ○ اِس لئے ۱۱
اب تُو زمین پر لعنتی ہُوا۔ جس نے اپنا مُنہ کھولا کہ تیرے ہاتھ
سے تیرے بھائی کا خُون لے ○ جب تُو زمین کی کھیتی کریگا تو ۱۲
وہ تجھے اپنا پھل نہ دیگی۔ اور تُو رُوئے زمین پر فراری اور آوارہ
ہوگا ○ تب قائِنؔ نے خُداوند سے کہا۔ کہ میرا قصُور ناقابلِ مُعافی ۱۳
ہے ○ دیکھ آج تُو مجھے وطن سے نکالتا ہے۔ اور مجھے تیرے ۱۴
حضُور سے چھپا رہنا پڑیگا۔ اور مَیں رُوئے زمین پر فراری اور
آوارہ ہُونگا۔ اور جو کوئی مجھے پائیگا قتل کر ڈالیگا ○ تب خُداوند ۱۵
نے اُس سے کہا۔ ہرگز نہیں۔ جو کوئی قائِنؔ کو مار ڈالے اُس سے
سات گُنا بدلہ لیا جائیگا۔ اور خُداوند نے قائِنؔ کے لئے ایک
نِشان ٹھہرایا۔ کہ کوئی اُسے پاکر مار نہ ڈالے ○ سو قائِنؔ خُداوند ۱۶
کے حضُور سے چلا گیا۔ اور عدؔن کے مشرق کی طرف نوؔد کی
سرزمین میں جا بسا ○

۱۷ **قائِنؔ کی اولاد** اور قائِنؔ اپنی بیوی کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہُوئی
اور اُس سے حنوؔک پیدا ہُوا۔ بعد ازاں اُس نے ایک شہر بسایا
اور اُس نے شہر کا نام اپنے بیٹے کے نام پر حنوؔک رکھا ○ اور ۱۸
حنوؔک سے عیراؔد پیدا ہُوا۔ عیراؔد سے محُویاؔئیل پیدا ہُوا۔ محُویاؔئیل سے
متُوشاؔئیل پیدا ہُوا۔ اور متُوشاؔئیل سے لامکؔ پیدا ہُوا ○ اور لامکؔ ۱۹
نے دو بیویاں رکھیں۔ ایک کا نام عادؔہ اور دُوسری کا نام ضِلّہؔ
تھا ○ عادؔہ سے یابلؔ پیدا ہُوا۔ وہ اُن کا باپ ہے۔ جو خیموں ۲۰
میں رہتے اور مواشی کی پرورش کرتے ہیں ○ اِس کے بھائی ۲۱
کا نام یُوبلؔ تھا۔ وہ اُن کا باپ ہے جو ارغنوں اور بین بجاتے
ہیں ○ اور ضِلّہؔ سے بھی بچہ پیدا ہُوا یعنی تُوبلؔ قائِنؔ۔ وہ ۲۲
لوہار تھا۔ اور تمام لوہاروں اور مسگروں کا باپ۔ اور نعمہؔ
تُوبلؔ قائِنؔ کی بہن تھی ○

باب ۴: ۱۷۔ قائِنؔ کی بیوی آدم کی بیٹی اور اس کی بہن تھی۔ دُنیا کے شرُوع میں خُدا نے ایسی شادی کی اِجازت دی۔ ورنہ آدم کی نسل بڑھ نہ سکتی +

۲۳ لامک نے اپنی بیویوں سے یُوں کہا ۔ اے عادہ اور ضِلّہ ۔ میری آواز سُنو ۔ اے لامک کی بیویو ۔ میری بات پر کان لگاؤ ۔ کیونکہ مَیں نے زخمی ہو کر ایک آدمی کو ۔ اور ضرب کھا کر ایک نوجوان کو مار ڈالا ○ ۲۴ اگر قائن کا بدلہ سات گُنا لیا جائیگا ۔ تو لامک کا ستر اور سات گُنا ○

شیت کی پیدایش

۲۵ اور آدم پھر اپنی بیوی کے پاس گیا ۔ اور اِس سے ایک بیٹا پیدا ہُوا ۔ اور اُس کا نام شیت رکھا ۔ اور کہنے لگی کہ خُدا نے ہابل کے عوض جس کو قائن نے قتل کیا ۔ مُجھے دُوسرا فرزند دیا ہے ○ ۲۶ اور شیت کا بھی ایک بیٹا ہُوا ۔ جس کا نام اُس نے انوش رکھا ۔ اور یہی خُداوند کا نام لینے لگا ۔

باب ۵

آدم کا نسب نامہ

۱ آدم کا نسب نامہ یہ ہے ۔ جس دن خُدا نے اِنسان کو خلق کیا ۔ تو اُسے خُدا کی صُورت پر بنایا ○ ۲ نر اور ناری اُنہیں بنایا ۔ اور اُنہیں برکت دی ۔ اور جس دن وہ پیدا کئے گئے ۔ اُس نے اُن کا نام آدم رکھا ○ ۳ آدم ایک سو تیس برس کا تھا ۔ کہ اُس کا ایک بیٹا اُس کی صُورت پر اور اُس کی مانند پیدا ہُوا ۔ اور اِس کا نام اُس نے شیت رکھا ○ ۴ اور شیت کی پیدایش کے بعد آدم آٹھ سو برس ۵ جیتا رہا ۔ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ○ آدم کے ۶ کُل ایامِ زندگی نو سو برس ہُوئے ۔ تب وہ مر گیا ○ شیت ۷ ایک سو پانچ برس کا تھا ۔ کہ اُس سے انوش پیدا ہُوا ○ اور انوش کی پیدایش کے بعد شیت آٹھ سو سات برس جیتا رہا ۔ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ○ ۸ اور شیت کے کُل ایام نو سو بارہ برس ہُوئے ۔ تب وہ مرا ○ ۹ اور انوش نوے برس کا تھا ۔ کہ اُس سے قینان پیدا ہُوا ○ ۱۰ اور قینان کی پیدایش کے بعد انوش آٹھ سو پندرہ برس جیتا رہا ۔ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ○ ۱۱ اور انوش کے کُل ایام نو سو پانچ برس ہُوئے تب وہ مرا ○ ۱۲ اور قینان ستر برس کا تھا ۔ کہ اُس سے محللی ایل پیدا ہُوا ○ ۱۳ اور محللی ایل کی پیدایش کے بعد قینان آٹھ سو چالیس برس جیتا رہا ۔ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ○ ۱۴ اور قینان کے کُل ایام نو سو دس برس ہُوئے ۔ تب وہ مرا ○ ۱۵ اور محللی ایل پینسٹھ برس کا تھا ۔ کہ اُس سے یارد پیدا ہُوا ○ ۱۶ اور یارد کی پیدایش کے بعد محللی ایل آٹھ سو تیس برس جیتا رہا ۔ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ○ ۱۷ اور محللی ایل کے کُل ایام آٹھ سو پچانوے برس ہُوئے ۔ تب وہ مرا ○ ۱۸ اور یارد ایک سو باسٹھ برس کا تھا ۔ کہ اُس سے حنوک پیدا ہُوا ○ ۱۹ اور حنوک کی پیدایش کے بعد یارد آٹھ سو برس جیتا رہا ۔ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ○ ۲۰ اور یارد کے کُل ایام نو سو باسٹھ برس ہُوئے ۔ تب وہ مرا ○ ۲۱ اور حنوک پینسٹھ برس کا ہُوا ۔ کہ اُس سے متوشالح پیدا ہُوا ○ ۲۲ اور حنوک خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا ۔ اور متوشالح کی پیدایش کے بعد وہ تین سو برس جیتا رہا ۔ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ○ ۲۳ اور حنوک کے کُل ایام تین سو پینسٹھ برس ہُوئے ○ ۲۴ اور وہ خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا ۔ اور خُدا نے اُسے اُٹھا لیا اور وہ نمودار نہ رہا ○ ۲۵ اور متوشالح ایک سو ستاسی برس کا تھا ۔ کہ اُس سے لامک پیدا ہُوا ○ ۲۶ اور لامک کی پیدایش کے بعد متوشالح سات سو بیاسی برس جیتا رہا ۔ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ○ ۲۷ اور متوشالح کے کُل

باب ۴ : ۲۳ ۔ یہودیوں کی روایت ہے کہ لامک نے شکار کھیلتے وقت قائن کو ایک جنگلی جانور سمجھ کر ہلاک کیا اور جب اُسے اپنی غلطی معلوم ہُوئی ۔ تو اس جوان کو جس نے اس سے یہ غلطی کروائی تھی ۔ ایسی بے رحمی سے پیٹا کہ وہ مر گیا ۔

۲۸ ایام نو سو اُنہتر برس ہوئے۔ تب وہ مرا ۞ لامک ایک
سو بیاسی برس کا تھا۔ جب اُس کا ایک بیٹا پیدا ہوا ۞
۲۹ اور اُس نے اُس کا نام نوح رکھا۔ اور کہا کہ یہ ہمارے
ہاتھوں کی محنت اور مشقت سے اُس زمین پر جس پر
۳۰ خداوند نے لعنت کی۔ ہمیں آرام دیگا ۞ اور نوح کی پیدایش
کے بعد لامک پانچ سو پچانوے برس جیتا رہا۔ اور اُس
۳۱ سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۞ اور لامک کے کل ایام
۳۲ سات سو ستتر برس ہوئے۔ تب وہ مرا ۞ نوح پانچ سو
برس کا تھا۔ جب اُس سے سام۔ حام اور یافت پیدا ہوئے۔

باب ۶

۱ **انسان کا گناہ اور خدا کا قہر** جب رُوی زمین پر آدمی بہت
۲ بڑھنے لگے۔ اور اُن سے بیٹیاں پیدا ہوئیں ۞ تو خدا کے
بیٹوں نے دیکھا کہ آدمیوں کی بیٹیاں خوبصورت ہیں۔ تب
اُن سب میں سے جو اُنہیں پسند آئیں۔ اُنہوں نے اپنے
۳ لئے بیویاں لیں ۞ اور خداوند نے کہا۔ کہ میری روح انسان
میں ہمیشہ نہ رہیگی کیونکہ وہ جسم ہے۔ اور اُس کے ایام
۴ ایک سو بیس برس تک ہونگے ۞ اُن دنوں میں زمین پر جبار
تھے۔ بعد اُس کے کہ خدا کے بیٹے آدمیوں کی بیٹیوں کے
پاس گئے۔ تو اُن سے لڑکے پیدا ہوئے۔ یہ قدیم کے زبردست
اور نامور اشخاص تھے ۞
۵ اور خداوند نے دیکھا۔ کہ زمین پر انسان کی شرارت
بہت بڑھ گئی۔ اور اُس کے دل کے خیالات کا تصور ہر
۶ وقت بدی کی طرف مائل ہے ۞ تو وہ زمین پر انسان کے
۷ پیدا کرنے سے پچھتایا۔ اور دل میں غمگین ہوا ۞ تب اُس نے
کہا۔ کہ میں انسان کو جسے میں نے پیدا کیا۔ بمعہ حیوانوں
اور کیڑوں مکوڑوں اور آسمان کے پرندوں کے رُوی
زمین پر سے مٹا ڈالونگا۔ کیونکہ میں اُن کے بنانے سے
۸ پچھتاتا ہوں ۞ مگر نوح نے خداوند کی آنکھوں میں مقبولیت
۹ پائی ۞ نوح کا نسب نامہ یہ ہے۔ نوح اپنی پشتوں میں
صادق اور کامل آدمی تھا۔ اور وہ خدا کے ساتھ ساتھ چلتا
۱۰ رہا ۞ اور اُس سے تین بیٹے سام اور حام اور یافت پیدا
۱۱ ہوئے ۞ اور زمین خدا کے سامنے بگڑی ہوئی اور ظلم سے
۱۲ بھری تھی ۞ پر جب خدا نے دیکھا کہ زمین بگڑی ہوئی ہے
اِس لئے کہ ہر بشر نے اپنا طریق بگاڑا ۞

۱۳ **کشتی کی تیاری** تب نوح سے کہا۔ کہ کل بشر کا خاتمہ
میرے سامنے آپہنچا ہے۔ کیونکہ اُن کے سبب زمین
ظلم سے بھر گئی۔ اور میں اُن کو زمین کے ساتھ نیست و نابود
۱۴ کرونگا ۞ تو اپنے واسطے گوپھر کی لکڑی کے تختوں کی ایک
کشتی بنا۔ اُس کشتی میں کوٹھڑیاں تیار کر۔ اور اِس کے باہر
۱۵ اور اندر رال لگا ۞ اور اُس کو اس طرح بنا۔ کہ کشتی کا طول تین سو
ہاتھ اور اِس کا عرض پچاس ہاتھ اور اِس کی بلندی تیس ہاتھ
۱۶ کی ہو ۞ اور اُس کشتی میں ایک روشن دان بنا۔ اوپر سے لیکر
ایک ہاتھ میں اُسے تمام کر۔ اور کشتی کی ایک طرف دروازہ
بنا۔ اور نیچے کی منزل اور اُس میں تین منزلیں بنا۔ پہلی دوسری
۱۷ اور تیسری ۞ اور دیکھ۔ میں زمین پر بڑے طوفان کا پانی لاؤنگا
کہ ہر ایک جسم کو جس میں زندگی کا دم ہے۔ آسمان کے نیچے
سے ہلاک کروں۔ اور سب چیزیں جو زمین پر ہیں فنا ہونگی ۞
۱۸ میں تیرے ساتھ اپنا عہد قائم کرونگا۔ اور تو کشتی میں داخل

باب ۶:۲ "خدا کے بیٹے" سے شیت کی اولاد مراد ہے۔ جو خدا پرست اور دیندار تھی۔ اور "انسان کے بیٹے" سے قائین کی اولاد مراد ہے۔ جو نفسانیت کے باعث بے دین تھی +

باب ۶:۶ - خدا جو لاتبدیل ہے۔ پچھتانے اور غمگین ہونے سے مبرا ہے۔ ایسے الفاظ کے استعمال کا یہ منشا ہے کہ آدمی اپنے گناہوں کی خرابی اور کثرت سے اپنے خالق کی نظر میں ایسے قابل نفرت ہوئے کہ اُس کی مرضی انکے ہلاک کردینے کی ہوئی +

ہوگا۔ تُو اَور تیرے ساتھ تیرے بیٹے اَور تیری بیوی اَور تیرے
۱۹ بیٹوں کی بیویاں بھی ۝ اَور سب جانداروں میں سے ہر جنس
کے دو دو نر اَور مادہ اپنے ساتھ کشتی میں لے۔ تاکہ زندہ
۲۰ رہیں ۝ پرندوں میں سے اُن کی اَقسام کے مُوافق اَور
چوپایوں میں سے اُن کی اَقسام کے مُوافِق اَور زمین پر
رینگنے والوں سے اُن کی اَقسام کے مُوافِق ہر ایک جنس
کے دو دو تیرے ساتھ کشتی میں جائینگے۔ تاکہ وہ زندہ رہیں ۝
۲۱ تُو ہر طرح کی خُوراک جو کھانے میں آتی ہے۔ لیکر اپنے پاس
۲۲ جمع کر۔ کہ وہ تیری اَور اُن کی خُوراک کے لِئے ہو ۝ اَور نُوح
نے سب کُچھ جیسا خُدا نے فرمایا تھا۔ ویسا ہی کیا ۝

باب ۷

نُوح کا کشتی میں داخل ہونا۔

۱ اَور خُداوند نے نُوح سے کہا کہ تُو
اپنے سارے گھرانے کے ساتھ کشتی میں داخل ہو۔ کیونکہ مَیں
۲ نے تُجھی کو اِس پُشت میں راستباز پایا ۝ سب پاک جانوروں
میں سے سات سات نر اَور مادہ۔ اَور ناپاک جانوروں میں سے
۳ دو دو نر اَور مادہ لے ۝ اَور آسمان کے پرندوں میں سے
بھی سات سات نر اَور مادہ لے تاکہ تمام رُوی زمین پر اُنکی
۴ نسل باقی رہے ۝ کیونکہ سات دِن کے بعد مَیں زمین پر
چالیس دِن اَور چالیس رات تک پانی برساؤنگا۔ اَور ہر
۵ جاندار جسے مَیں نے بنایا زمین پر سے مِٹا ڈالونگا ۝ اَور نُوح
نے جو کُچھ خُداوند نے فرمایا تھا۔ سب کُچھ پُورا کر دیا ۝
۶ اَور نُوح چھ سَو برس کا تھا۔ جب طُوفان کا پانی زمین پر
۷ آیا ۝ اَور نُوح اَور اُس کے بیٹے اَور اُس کی بیوی اَور اُس کے
بیٹوں کی بیویاں اس کے ساتھ طُوفان کے پانی سے بچنے
۸ کے لِئے کشتی میں گئیں ۝ اَور پاک اَور ناپاک جانوروں اَور
۹ پرندوں اَور زمین پر کے رینگنے والوں میں سے ۝ جوڑا جوڑا
نر اَور مادہ جس طرح خُدا نے نُوح کو حُکم دِیا تھا نُوح کے ساتھ
کشتی میں داخل ہُوئے ۝ اَور سات دِن کے بعد طُوفان کا ۱۰
پانی زمین پر آگیا ۝ نُوح کی عُمر کے چھ سَویں برس میں دُوسرے ۱۱
مہینے کی سترھویں تارِیخ کو اُسی دِن عمیق گہراؤ کے تمام چشمے
پھُوٹ نِکلے اَور آسمان کی تمام آبشاریں کھُل گئیں ۝ اَور ۱۲
چالیس دِن و چالیس رات تک زمین پر بارش ہوتی رہی ۝
اُسی دِن نُوح اَور سام اَور حام اَور یافت نُوح کے بیٹے ۱۳
اَور نُوح کی بیوی اَور اُسکے بیٹوں کی تینوں بیویاں اُسکے ساتھ
کشتی میں داخل ہُوئیں ۝ اَور ہر ایک جانور اپنی قسم کے مُطابِق ۱۴
یعنی سب مواشی اپنی اپنی قسم کے مُطابِق اَور ہر ایک جان
جو زمین پر رینگتی ہے۔ اپنی قسم کے مُطابِق۔ اَور تمام
پرندے اپنی اپنی قسم کے مُطابِق اَور ہر قسم کے اُڑنے
والے ۝ سب جن میں زندگی کا دَم ہے۔ جوڑا جوڑا نُوح کے ۱۵
پاس کشتی میں آئے ۝ جو اَندر آئے سب جانداروں کے ۱۶
نر و مادہ تھے۔ جیسا کہ خُدا نے فرمایا تھا۔ اَور خُداوند نے
اُس کو باہر سے بند کیا ۝ اَور طُوفان چالیس دِن زمین پر رہا۔ ۱۷
اَور پانی بڑھ گیا۔ اَور کشتی کو زمین پر سے اُوپر اُٹھایا ۝ اَور پانی ۱۸
زمین پر بہت بڑھا اَور بہت زیادہ ہُوا۔ اَور کشتی پانی کے اُوپر
چلتی تھی ۝ اَور پانی زمین پر بہُت ہی زیادہ بڑھ گیا۔ اَور سب ۱۹
اُونچے پہاڑ جو کُل آسمان کے نیچے ہیں چھپ گئے ۝ اَور پندرہ ۲۰
ہاتھ پانی اُن کے اُوپر چڑھا۔ اَور پہاڑ ڈُوب گئے ۝ اَور سب ۲۱
جاندار جو زمین پر چلتے تھے۔ پرندے اَور چرندے اَور جنگلی جانور
اَور کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے تھے اَور کُل بنی نوع اِنسان مر
گئے ۝ سب جو زندگی کا دَم رکھتے تھے۔ اَور جو خُشکی پر چلتے تھے ۲۲
مر گئے ۝ بلکہ ہر جاندار جو رُوی زمین پر تھا مِٹا۔ کیا اِنسان کیا ۲۳
حیوان کیا رینگنے والا جاندار کیا ہَوا کا پرندہ یہ سب کے سب
زمین پر سے مر مِٹے۔ اَور فقط نُوح اَور جو اُس کے ساتھ کشتی

۲۴ میں تھے باقی بچے۔ اور پانی کی باڑھ ڈیڑھ سو دن تک زمین پر رہی۔

باب ۸

طوفان کا خاتمہ

۱ پھر خدا نے نوح کو اور سب جانداروں اور مواشیوں کو جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے۔ یاد کر کے زمین پر ۲ ایک ہوا چلائی اور پانی کم ہونے لگا۔ اور عمیق گہراؤ کے تمام چشمے اور آسمان کی تمام آبشاریں بند ہوئیں۔ اور بارش تھم گئی۔ ۳ اور پانی زمین پر سے آہستہ آہستہ کم ہونے لگا۔ اور ڈیڑھ سو دن ۴ کے بعد گھٹ گیا۔ اور ساتویں مہینے کی سترھویں تاریخ کو کوہِ ۵ اراراط پر کشتی ٹھہر گئی۔ اور پانی دسویں مہینے تک گھٹتا رہا۔ اور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ کو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں۔ ۶ اور اس کے بعد چالیس دن گذرنے پر نوح نے کشتی کا روشن ۷ دان جو اُس نے بنایا تھا۔ کھول کر ایک کوّے کو اُڑایا۔ سو وہ نکلا۔ اور جب تک کہ زمین پر سے پانی سوکھ نہ گیا۔ وہ اِدھر اُدھر ۸ پھرتا رہا۔ پھر اُس نے ایک کبوتری اُڑائی تاکہ دیکھے۔ کہ رُویِ ۹ زمین پر سے پانی جاتے رہے ہیں یا نہیں۔ پر کبوتری نے پنجہ ٹیکنے کی جگہ نہ پائی۔ اور اُس کے پاس کشتی میں پھر آئی۔ کیونکہ تمام رُویِ زمین پر پانی تھا۔ اور اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑا۔ ۱۰ اور اپنے پاس کشتی میں لے لیا۔ پھر اُس نے سات روز اور ٹھہر ۱۱ کر۔ کبوتری کو پھر کشتی سے اُڑایا۔ اور وہ شام کے وقت اُس کے پاس پھر آئی۔ اور زیتون کی ایک ٹہنی سبز پتوں والی اُس کے مُنہ میں تھی۔ تب نوح نے معلوم کیا۔ کہ پانی زمین پر سے جاتا ۱۲ رہا۔ اور وہ سات دن اور ٹھیرا۔ اور پھر کبوتری کو اُڑایا۔ جو اُس کے پاس پھر واپس نہ آئی۔

۱۳ اور چھ سو ایک برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو زمین پر کا پانی سوکھ گیا۔ اور نوح نے کشتی کی چھت کھول کر دیکھا۔ کہ زمین کی سطح سوکھنے لگی۔ ۱۴ اور دوسرے مہینے میں ستائیسویں تاریخ کو زمین سوکھ گئی۔ ۱۵ اور خدا نے نوح سے کہا کہ۔ ۱۶ کشتی سے باہر نکل آ تو اور تیری بیوی اور تیرے بیٹے اور تیرے بیٹوں کی بیویاں تیرے ساتھ۔ ۱۷ اور سب قسم کے حیوانات جو تیرے ساتھ ہیں۔ کیا پرندے کیا چرندے کیا کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے ہیں۔ اپنے ساتھ لے نکل۔ اور تم زمین پر جا کر پھلو اور بڑھو۔ ۱۸ تب نوح باہر نکلا۔ وہ اور اُس کے بیٹے اور اُس کی بیوی اور اُسکے بیٹوں کی بیویاں اُس کے ساتھ۔ ۱۹ اور تمام جاندار بھی اور مواشی اور کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے ہیں۔ اپنی اپنی جنس کے مطابق کشتی سے نکل آئے۔

نوح کی قربانی

۲۰ تب نوح نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا۔ اور سب پاک چرندوں اور پرندوں میں سے لے کر اُس مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔ ۲۱ اور خدا نے اُن کی راحت انگیز خوشبو لی اور اپنے دل میں کہا کہ انسان کے سبب میں زمین پر پھر کبھی لعنت نہ بھیجونگا کیونکہ انسان کے قلب کا تصور چھٹ پن ہی سے بدی کی طرف مائل ہوتا ہے۔ اور جیسا میں نے کیا۔ پھر کبھی تمام جانداروں کو ہلاک نہ کرونگا۔

۲۲ جب تک زمین رہیگی بونا اور لونا۔ سردی اور گرمی ہوگی گرما اور سرما۔ رات اور دن کبھی موقوف نہ ہونگے۔

باب ۹

برکت اور عہد۔

۱ اور خدا نے نوح اور اُس کے بیٹوں کو برکت دی اور اُنہیں کہا۔ کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو۔ ۲ اور تمہارا رُعب اور ڈر زمین کے کُل جانوروں اور آسمان کے سب پرندوں اور زمین پر کے سب چلنے والوں پر قائم رہیگا۔ سمندر کی سب مچھلیاں تمہارے ہاتھ میں دی گئیں۔ ۳ سب جیتے چلتے جانور تمہارے کھانے کے واسطے ہیں۔ میں نے ان سب کو

۴ نباتات کی طرح تمہیں دیا۔ مگر تُم گوشت کو اُس کے خُون کے ساتھ
۵ مت کھانا۔ کیونکہ مَیں تمہارا خُون ہر ایک جنگلی جانور سے اَور ہر ایک آدمی کے ہاتھ سے طلب کرُونگا۔ اُس آدمی سے بھی جو اپنے بھائی کو مار ڈالے۔ مَیں آدمی کی جان طلب کرونگا۔

۶ جو اِنسان کا خُون بہائے
اِنسان ہی سے اُسکا خُون بہایا جائیگا
کیونکہ خُدا کی صُورت پر اِنسان بنایا گیا۔

۷ مگر تُم پھلو اَور بڑھو اَور زمین پر اَولاد پیدا کرو۔ اَور اُسکو معمُور کرو۔
۸-۹ اَور خُدا نے نُوح سے اَور اُس کے بیٹوں سے کہا۔ دیکھو۔
۱۰ مَیں اپنا عہد تُم سے اَور تُمہارے بعد تُمہاری نسل سے۔ اَور سب جانداروں سے جو تُمہارے ساتھ ہیں۔ کیا پرِند کیا چرِند اَور زمین کے سب دَرِندوں سے جو کشتی سے نِکلے۔ زمین کے ہر طرح کے
۱۱ جانداروں سے قائم کرتا ہُوں۔ تُم سے مَیں اپنا عہد قائم کرتا ہُوں۔ کہ کوئی جاندار پانی کے طُوفان سے پھر ہلاک نہ ہوگا۔ اَور
۱۲ نہ طُوفان ہی دوبارہ آئیگا۔ کہ زمین کو تباہ کرے۔ اور خُدا نے کہا کہ:۔

جو عہد مَیں ہر زمانے کی پشتوں کے لِئے۔
اپنے اَور تُمہارے درمیان
بلکہ تُمہارے ساتھ کے سب جانداروں کے درمیان کرتا ہُوں
اُس کا یہ نِشان ہے۔
۱۳ مَیں اپنی کمان بادل میں رکھتا ہُوں۔
وہ میرے اَور زمین کے دَرمیان عہد کا نِشان ہو۔
۱۴ جس دِن مَیں زمین کے اُوپر بادل لاؤں۔
اَور میری کمان بادل میں نظر آئے۔
۱۵ تو مَیں اِس عہد کو یاد کرُونگا۔
جو میرے اَور تُمہارے اَور ہر جاندار کے درمیان ہے
طُوفان کا پانی دوبارہ نہ چڑھیگا۔
کہ تمام جانداروں کو ہلاک کرے۔
۱۶ کمان جب بادل میں ہوگی مَیں اُسے دیکھُونگا۔
اَور مَیں اُس دائمی عہد کو یاد کرُونگا۔
جو خُدا کے اَور ہر جاندار کے۔
اَور ہر مخلُوق کے درمیان قائم ہے۔

۱۷ پس خُدا نے نُوح سے کہا۔ کہ یہ اُس عہد کا نِشان ہوگا۔ جو مَیں نے اپنے اَور زمین کے ہر جاندار کے درمیان قائم کیا ہے۔

نُوح کی لعنت اَور برکت

۱۸ اَور نُوح کے بیٹے جو کشتی سے نِکلے۔ سام اَور حام اَور یافت تھے۔ اَور حام کنعان کا باپ ہے۔
۱۹ نُوح کے یہی تین بیٹے تھے۔ اَور اِنہی سے تمام زمین پر بنی نوع اِنسان پھیلے۔
۲۰ اَور نُوح کھیتی کرنے لگا۔ اَور اُس نے انگُور کا باغ لگایا۔
۲۱ اَور اُس کی مَے پی کر نشے میں آیا۔ اَور اپنے ڈیرے کے اندر برہنہ ہوگیا۔
۲۲ اَور کنعان کے باپ حام نے اپنے باپ کو برہنہ دیکھا۔ اَور اپنے دونوں بھائیوں کو جو باہر تھے۔ خبر دی۔
۲۳ تب سام اَور یافت نے ایک کپڑا لیا۔ اَور اپنے دونوں کاندھوں پر دھرا۔ اَور پچھلے پاؤں جاکر اپنے باپ کی برہنگی کو چھپایا۔ اَور اُن کے مُنہ پچھلی طرف تھے۔ اَور اُنہوں نے اپنے باپ کی برہنگی کو نہ دیکھا۔
۲۴ جب نُوح مَے کے نشے سے ہوش میں آیا۔ تو جو کُچھ اِس کے چھوٹے بیٹے نے اُس کے ساتھ کیا تھا جانا۔
۲۵ تب وہ بولا کہ:۔

کنعان ملعُون ہو۔
وہ اپنے بھائیوں کے غُلاموں کا غُلام ہو۔

۲۶ پھر کہا:۔

خُداوند سام کا خُدا مُبارک ہو۔

باب ۹: ۲۵۔ یہُودیوں کی روایت ہے۔ کہ کنعان اسوقت لڑکا تھا۔ تو پہلے اُس نے اپنے دادا نُوح کو ننگا دیکھا اَور اپنے باپ حام کو خبر دی اَور اپنے باپ کے ساتھ ہنسی میں شریک ہُوا۔ اِس سبب سے نُوح نے کنعان کو لعنت دی +

کنعان اُس کا غلام ہو۔
۲۷ خُدا یافت کو پھیلائے۔
کہ وہ سام کے خیموں میں بسے
کنعان اُس کا غلام ہو۔

۲۸ اور طُوفان کے بعد نُوح ساڑھے تین سَو برس جیتا رہا۔ اور ۲۹ نُوح کے کُل ایام ساڑھے نَو سَو برس ہُوئے۔ تب وہ مرا +

باب ۱۰

۱ نُوح کا نسب نامہ۔ نُوح کے بیٹوں سام۔ حام اور یافت کی اولاد یہ ہے۔ طُوفان کے بعد اُن کے بیٹے پیدا ہُوئے۔

۲ یافت کی اولاد۔ جومر اور ماجوج اور مادائی اور یاوان اور ۳ توبال اور ماشک اور تیراس۔ جومر کی اولاد۔ اشکناز اور ۴ ریفات اور توجرمہ۔ یاوان کی اولاد۔ الیشہ اور ترشیش ۵ کتیم اور رودانیم۔ ان سے اقوام کے جزیرے مختلف ممالک میں تقسیم کئے گئے۔ یہ ہے یافت کی اولاد۔ ان کی گروہوں میں ہر ایک کی زبان اور قبیلہ کے مطابق۔

۶ حام کی اولاد۔ کوش اور مصر اور فوط اور کنعان۔ ۷ کوش کی اولاد۔ سبا اور حویلہ اور سبتا اور رعما اور سبتکا اور رعما کی ۸ اولاد سبا اور ددان۔ اور کوش سے نمرود پیدا ہوا۔ وہ زمین ۹ پر نہایت زور آور ہونے لگا۔ اور وہ خداوند کے حضور ایک زبردست شکاری بنا۔ اس واسطے مثل چلی کہ خداوند کے ۱۰ حضور نمرود سا زبردست شکاری۔ اور اس کی بادشاہت کا آغاز بابل اور ارک اور اکد اور کلنے شنعار کی سرزمین ۱۱ میں تھا۔ اور اس ملک سے اشور کی طرف نکلا۔ جہاں اس نے نینوا اور رحوبوت عیر اور کالح تعمیر کئے۔ اور نینوا اور ۱۲ کالح کے درمیان راسن۔ ایک بڑا شہر۔ مصر سے لودیم اور ۱۳ اور عنامیم اور لہابیم اور نفتوحیم۔ اور فتروسیم اور کسلوحیم پیدا ہوئے ۱۴ اور کفتوریم بھی جن سے فلسطینی نکلے۔ اور کنعان سے اُس کا ۱۵ پہلوٹا صیدون پیدا ہوا اور حت۔ اور یبوسی اور اموری ۱۶ اور جرجاسی۔ اور حوی اور عرقی اور سینی۔ اور اروادی اور ۱۷ ۱۸ صماری اور حماتی پیدا ہوئے۔ بعد ازاں کنعانی قبیلے پراگندہ ہوئے۔ اور کنعانیوں کی حدود صیدون سے جرارہ کے ۱۹ رستے غزہ تک اور سدوم اور عمورہ اور ادمہ اور صبوئیم کے رستے سے لاشع تک۔ یہ ہے حام کی اولاد ان کے ۲۰ قبیلوں اور زبانوں کے مطابق ان کے ملکوں اور گروہوں میں۔

اور سام کے بھی جو تمام بنی عابر کا باپ اور یافت کا ۲۱ بڑا بھائی تھا۔ بیٹے پیدا ہوئے۔ سام کی اولاد۔ عیلام اور ۲۲ اشور اور ارفکسد اور لود اور ارام۔ ارام کی اولاد۔ عوض ۲۳ اور حول اور جاتر اور مش۔ ارفکسد سے شالح پیدا ہوا۔ اور ۲۴ شالح سے عابر۔ اور عابر کے دو بیٹے پیدا ہوئے۔ ایک کا ۲۵ نام فالج کیونکہ اس کے دنوں میں زمین بانٹی گئی۔ اور اس کے بھائی کا نام یقطان تھا۔ اور یقطان سے الموداد اور شالف ۲۶ اور حضرماوت اور یارح۔ اور ہدورام اور اوزال اور دقلہ۔ ۲۷ اور عوبال اور ابی مائیل اور سبا۔ اور اوفیر اور حویلہ اور یوباب ۲۸ ۲۹ پیدا ہوئے۔ یہ سب یقطان کی اولاد تھے۔ اور ان کا مسکن ۳۰ میشا سے سفار کے راستے مشرق کے پہاڑ تک تھا۔ یہ ۳۱ ہے سام کی اولاد۔ ان کے قبیلوں اور زبانوں کے مطابق ان کے ملکوں اور گروہوں میں۔ بنی نوح کی نسلیں اپنے ۳۲ قبیلوں اور گروہوں کے مطابق یہ ہیں۔ طوفان کے بعد انہی سے روی زمین پر اقوام منقسم ہوئیں +

باب ۹: ۲۷۔ تواریخ ثابت کرتی ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ سام کی اولاد میں سے نجات دہندہ پیدا ہوا۔ یافت کی اولاد تمام سطح زمین پر پھیل گئی اور حام کی اولاد تمام ممالک میں پست حالت میں رہی +

باب ۱۱

بابل کا بُرج

۱ اَور تمام زمین پر ایک ہی لِسان اَور ایک
۲ ہی زُبان تھی ۞ اَور جب وہ مشرِق سے روانہ ہُوئے
تو اُنہوں نے سِنعار کے مُلک میں ایک مَیدان پایا۔ اَور
۳ وہاں رہنے لگے ۞ اَور اُنہوں نے ایک دُوسرے سے کہا۔
آؤ ہم اینٹیں بنائیں۔ اَور اُنہیں آگ میں پکائیں۔ سو اُن
کے پاس پتّھروں کی جگہ اینٹ اَور گچ کی جگہ لاسا تھا ۞
۴ اَور اُنہوں نے کہا۔ کہ آؤ۔ ہم ایک شہر اَور ایک بُرج بنائیں
جس کی چوٹی آسمان تک پہنچے اَور ہم اپنا نام کریں۔ تاکہ کہیں
۵ ایسا نہ ہو کہ ہم رُویِ زمین پر پراگندہ ہوں ۞ اَور خُداوند اُس
شہر اَور بُرج کو جسے بنی آدم بنا رہے تھے۔ دیکھنے اُترا ۞
۶ اَور خُداوند نے کہا۔ دیکھو وہ لوگ ایک ہی ہیں۔ اَور اُن
سب کی ایک ہی زبان ہے۔ اَور اَب وہ یہ کرنے لگے ہیں۔
سو وہ اپنے اِرادوں سے مُڑینگے نہیں۔ جب تک کہ اُن کو عمل
۷ میں نہ لائیں ۞ آؤ ہم اُتریں اَور وہاں اُن کی زُبان میں اِختلاف
۸ ڈالیں۔ تاکہ وہ ایک دُوسرے کی بات نہ سمجھ سکیں ۞ اَور خُداوند
نے اُن کو اُس جگہ سے تمام زمین پر پراگندہ کیا۔ اَور وہ شہر
۹ کے بنانے سے رُک گئے ۞ اِس لئے اِس کا نام بابل ہُوا کیونکہ
وہاں خُداوند نے ساری زمین کی زُبان میں اِختلاف ڈالا۔
اَور وہاں سے خُداوند نے اُن کو تمام رُویِ زمین پر پراگندہ کیا ۞

سام کا نسب نامہ

۱۰ سام کا نسب نامہ یہ ہے۔ سام ایک
سو برس کا تھا۔ کہ طُوفان کے دو برس بعد اُس سے اَرفکسد
۱۱ پیدا ہُوا ۞ اَور اَرفکسد کی پیدائش کے بعد سام پانچسو برس
۱۲ جیتا رہا۔ اَور اُس سے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۞ اَور
اَرفکسد پینتیس برس کا تھا۔ جب اُس سے شالح پیدا ہُوا ۞
۱۳ اَور شالح کی پیدائش کے بعد اَرفکسد چار سو تین برس جیتا
رہا اَور اُس سے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۞ ۱۴ اَور شالح
تیس برس کا تھا۔ جب اُس سے عابر پیدا ہُوا ۞ ۱۵ اَور عابر کی
پیدائش کے بعد شالح چار سو تین برس جیتا رہا۔ اَور اُس سے
بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۞ ۱۶ اَور عابر چونتیس برس کا تھا جب
اُس سے فلج پیدا ہُوا ۞ ۱۷ اَور فلج کی پیدائش کے بعد عابر چار
سو تیس برس جیتا رہا۔ اَور اُس سے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا
ہُوئیں ۞ ۱۸ اَور فلج تیس برس کا تھا۔ جب اُس سے رِعُو پیدا ہُوا ۞
۱۹ اَور رِعُو کی پیدائش کے بعد فلج دو سو نو برس جیتا رہا۔ اَور
اُس سے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۞ ۲۰ اَور رِعُو بتیس برس کا
تھا۔ جب اُس سے سرُوج پیدا ہُوا ۞ ۲۱ اَور سرُوج کی پیدائش
کے بعد رِعُو دو سو سات برس جیتا رہا۔ اَور اُس سے بیٹے اَور
بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۞ ۲۲ اَور سرُوج تیس برس کا تھا۔ جب اُس
سے ناحُور پیدا ہُوا ۞ ۲۳ اَور ناحُور کی پیدائش کے بعد سرُوج
دو سو برس جیتا رہا۔ اَور اُس سے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا
ہُوئیں ۞ ۲۴ اَور ناحُور اُنتیس برس کا تھا۔ جب اُس سے تارح
پیدا ہُوا ۞ ۲۵ اَور تارح کی پیدائش کے بعد ناحُور ایک سو اُنیس برس
جیتا رہا۔ اَور اِس سے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۞ ۲۶ اَور تارح
ستّر برس کا تھا۔ جب اُس سے اَبرام اَور ناحُور اَور ہاران
پیدا ہُوئے ۞

تارح کا نسب نامہ

۲۷ تارح کا نسب نامہ یہ ہے۔ تارح سے
اَبرام اَور ناحُور۔ اَور ہاران پیدا ہُوئے۔ اَور ہاران سے لُوط
پیدا ہُوا ۞ ۲۸ اَور ہاران اپنے باپ تارح سے پہلے اپنی جائے
پیدائش کلدانیوں کے اُور میں مرگیا ۞ ۲۹ اَور اَبرام اَور ناحُور نے
بیویاں کیں۔ اَبرام کی بیوی کا نام سارائی اَور ناحُور کی بیوی کا
نام مِلکہ تھا۔ وہ حاران کی بیٹی تھی۔ جو مِلکہ اَور یِسکہ کا باپ تھا ۞
۳۰ اَور سارائی بانجھ تھی۔ اُس کا کوئی فرزند نہ تھا ۞ ۳۱ اَور تارح نے
نے اپنے بیٹے اَبرام اَور اپنے بیٹے ہاران کے بیٹے لُوط اَور اپنی

بہو ساؔرائی اپنے بیٹے ابرؔام کی بیوی کو لیا۔ اور اُن کے ساتھ کلدانیوں کے اُوؔر سے روانہ ہُوا۔ تاکہ کنعاؔن کے مُلک میں جائے ۳۲ اور وہ حاراؔن تک آئے۔ اور وہاں رہنے لگے۔ اور تاؔرح کی عمر دو سو پانچ برس کی ہُوئی۔ اور وہ حاراؔن میں مر گیا ۔

باب ۱۲

۱ ابرؔام کی بُلاہٹ اور روانگی۔ اور خُداوند نے ابرؔام سے کہا۔

تُو اپنے وطن اور اپنے اقربا کے درمیان سے
بلکہ اپنے باپ کے گھر سے روانہ ہو
اور اُس سرزمین میں چل جو مَیں تجھے دکھاؤنگا۔
۲ مَیں تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا
تجھے برکت دُونگا۔ اور تیرا نام سرفراز کرُونگا
سو وہ برکت کا باعث ہوگا۔
۳ جو تجھے برکت دیں مَیں اُن کو برکت دُونگا۔
جو تجھ پر بددُعا کریں ان پر مَیں بددُعا کرونگا
جہان کے کُل قبیلے
تجھ میں برکت پائینگے۔

۴ سو ابرؔام خُداوند کے کہنے کے مُطابق روانہ ہُوا۔ اور لُوؔط اُس کے ساتھ چلا۔ اور ابرؔام جب حاراؔن سے روانہ ہُوا۔ پچھتر ۵ برس کا تھا۔ اور ابرؔام اپنی بیوی ساؔرائی اور اپنے بھتیجے لُوؔط اور جو ان کی ملکیت تھی۔ اور اُن آدمیوں کو جو حاراؔن میں اُنہیں مِل گئے تھے۔ لے کر کنعاؔن کی سرزمین میں جانے کے لئے ۶ نکلے۔ اور وہ کنعاؔن کی سرزمین میں آئے۔ ابرؔام اُس مُلک میں مقامِ سِکمؔ میں مورؔہ کے بلُوط تک گذرا۔ اُس وقت مُلک میں کنعانی تھے۔ تب خُداوند ابرؔام پر ظاہر ہُوا اور کہا۔ کہ یہ زمین مَیں ۷ تیری نسل کو دُونگا۔ اور اُس نے وہاں خُداوند کے لئے جو اُس پر ظاہر ہُوا تھا۔ ایک قربانگاہ بنائی۔ اور وہاں سے روانہ ہو کر ۸ اُس نے بیتؔ ایل کے مشرق میں ایک پہاڑ پر اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ بیتؔ ایل اِس کے مغرب اور عاؔئی اِس کے مشرق کو تھا۔ اور وہاں بھی اُس نے خُداوند کے لئے ایک قربانگاہ بنائی اور خُداوند کا نام لیا۔ پھر ابرؔام رفتہ رفتہ نجبؔہ کی طرف گیا۔ ۹

ابرؔام کا مصر میں جانا ۱۰ اور اُس مُلک میں کال پڑا۔ اور ابرؔام مصؔر میں نیچے اُترا۔ کہ وہاں ٹھیرے۔ کیونکہ مُلک میں بڑا کال پڑ گیا۔ ۱۱ جب وہ مصؔر میں داخل ہونے کے قریب تھا۔ تو اُس نے اپنی بیوی ساؔرائی سے کہا۔ مَیں جانتا ہُوں۔ کہ تُو خُوبصورت عورت ہے۔ ۱۲ اور جب مصری تجھے دیکھیں گے۔ تو کہیں گے۔ کہ یہ اُسکی بیوی ہے۔ اور مجھ کو مار ڈالینگے۔ اور تجھ کو رکھ لینگے۔ ۱۳ اِس لئے تُو کہنا۔ کہ مَیں اُس کی بہن ہُوں۔ تاکہ تیرے سبب سے مجھ سے اچھا سلُوک کیا جائے۔ اور میری جان تیری خاطر بچ رہے۔ ۱۴ سو جب ابرؔام مصؔر میں پہنچا۔ مصریوں نے اُس عورت کو دیکھا۔ کہ وہ نہایت خُوبصورت ہے۔ ۱۵ اور فرعوؔن کے اُمرا نے اُسے دیکھا اور فرعوؔن کے حضُور اُس کی تعریف کی۔ اور اُس عورت کو اُس کے گھر میں لے گئے۔ ۱۶ اور اُس نے اُس کے سبب ابرؔام سے اچھا سلُوک کیا۔ حتّےٰ کہ اُس کو بھیڑ بکری اور گائے بَیل اور گدھے اور غلام اور لونڈیاں اور گدھیاں اور اُونٹ ملے۔ ۱۷ پر خُداوند نے ابرؔام کی بیوی ساؔرائی کے سبب فرعوؔن اور اُس کے خاندان کو سخت آفتوں سے مارا۔ ۱۸ تب فرعوؔن نے ابرؔام کو بُلا کر۔ اُسے کہا۔ کہ تُو نے مجھ سے یہ کیا کیا؟ کیوں تُو نے مجھے نہ بتایا۔ کہ یہ میری بیوی ہے۔ ۱۹ کس وجہ سے تُو نے کہا کہ یہ میری بہن ہے۔ کہ مَیں نے اُس کو اپنی بیوی بنانے کو لیا۔ اِس لئے اب یہ تیری بیوی ہے۔ اِس کو لے اور چلا جا۔ ۲۰ اور فرعوؔن نے ابرؔام کی بابت اپنے آدمیوں کو حکم دیا۔ اور

باب ۱۲: ۳۔ ابرؔام کی اِس پہلی برکت میں وہ وعدہ جو پہلے باغ عدؔن میں اور پھر طُوفان کے بعد سِاؔم سے کیا گیا تھا تصریح کیا جاتا ہے۔ خُدا ابرؔام کو برکت دیتا ہے کیونکہ اُس کی اولاد میں سے نجات دہندہ پیدا ہوگا۔ جس میں تمام قومیں برکت پائینگی (مُلاحظہ ہو۔ تکوین باب ۳: ۱۵ و ۹: ۲۶)

اُنہوں نے اُسکو اَور اُس کی بیوی کو بمعہ سب کُچھ کے جو اُسکا تھا رُخصت کر دِیا ٭

باب ۱۳

ابرام اَور لوط کا جُدا ہونا۔

۱ اَور ابرام مصر سے اپنی بیوی اَور اپنا سب مال اَور لُوط کو بھی اپنے ساتھ لیکر نجبہ کی طرف چلا۝ ۲ اَور ابرام مَواشی اَور سونے اَور چاندی سے بڑا مالدار تھا۝ ۳ اور وہ مَنازِل طے کرتا ہُوا نجبہ سے بیت ایل میں اُس مقام تک پُہنچا۔ جہاں پہلے اُسکا ڈیرا تھا۔ بیت ایل اَور عائی کے درمیان۝ ۴ اُس جگہ جہاں اُس نے پہلے قُربانگاہ بنائی تھی اَور وہاں اُس نے خُداوند کا نام لیا۝ ۵ اَور لُوط کے بھی جو ابرام کا ہمسفر تھا ۶ بھیڑ بکری گائے بَیل اَور خیمے تھے۝ اَور اُس مُلک میں اُن کی گُنجائِش نہ تھی۔ کہ اِکٹھے رہیں۔ کیونکہ اُن کے پاس اِتنا مال تھا۔ ۷ کہ وہ باہم اِکٹھے نہیں رہ سکتے تھے۝ اَور نیز ابرام کے چرواہوں اَور لُوط کے چرواہوں میں جھگڑا ہُوا کرتا تھا۔ اَور ۸ کنعانی اَور فرِزّی اُس وقت مُلک میں رہتے تھے۝ تب ابرام نے لُوط سے کہا۔ میرے اَور تیرے درمیان اَور میرے چرواہوں اَور تیرے چرواہوں کے درمیان جھگڑا نہ ہو۔ ۹ کیونکہ ہم بھائی ہیں۝ کیا تمام زمین تیرے سامنے نہیں؟ سو تُو مُجھ سے جُدا ہو۔ اگر تُو بائیں طرف جائے۔ تو مَیں دہنی طرف جاؤنگا۔ اَور اگر تُو دہنی طرف پسند کرے۔ تو مَیں بائیں طرف ۱۰ جاؤنگا۝ تب لُوط نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر اُردن کے گِرد کا تمام مَیدان دیکھا۔ جو خُداوند کے سدُوم اَور عمُورہ کو تباہ کرنے سے پیشتر صُوعر کی راہ سے خُداوند کے باغ اَور مصر کی مانند خُوب ۱۱ سیراب تھا۝ سو لُوط نے اپنے لِئے اُردن کے گِرد کا مَیدان پسند کیا اَور مشرِق کی طرف چل پڑا۔ اَور وہ ایک دُوسرے سے ۱۲ جُدا ہُوئے۝ اَور ابرام کنعان کی زمین میں رہا۔ اَور لُوط اُردن کے گِرد کے شہروں میں رہا۔ اَور سدُوم تک اپنا خیمہ لے گیا۝ ۱۳ گو سدُوم کے لوگ خُداوند کے حضُور نہایت شریر اَور گنہگار تھے۝

۱۴ اَور بعد ازاں کہ لُوط اُس سے جُدا ہُوا۔ خُداوند نے ابرام سے کہا۔

اپنی آنکھیں اُٹھا۔ اَور اُس جگہ سے جہاں تُو اَب ہے۔
شمال اَور جنُوب۔ مشرِق اَور مغرِب کی طرف نظر دَوڑا۝
۱۵ یہ تمام سرزمین جو تُو دیکھ رہا ہے۔
مَیں تُجھے اَور تیری اَولاد کو ہمیشہ کے لِئے دُوں گا۝
۱۶ مَیں تیری اَولاد زمین کی گرد کی مانِند بناؤں گا۔
اگر کوئی شخص زمین کی گرد گِن سکے۔
تو تیری اَولاد کو بھی گِن سکیگا۝
۱۷ اُٹھ اَور اِس مُلک کے طُول و عرض میں گھوم۔ کیونکہ
مَیں یہ تُجھے دُونگا۝

۱۸ پس ابرام نے اپنا خیمہ اُٹھایا۔ اَور ممرے کے بلُوطوں میں جو حبرُون میں ہیں۔ جا رہا۔ اَور وہاں پر خُداوند کے لِئے ایک قُربانگاہ بنائی ٭

باب ۱۴

چار بادشاہوں کی مُہم

۱ اُن دِنوں میں ایسا ہُوا کہ شِنعار کے بادشاہ امرافِل اَور اِلاسار کے بادشاہ اریوک اَور عیلام کے بادشاہ کِدرلاعومر اَور قَوموں کے بادشاہ تِدعال نے۝ ۲ سدُوم کے بادشاہ بارع اَور عمُورہ کے بادشاہ برشع اَور اَدمہ کے بادشاہ شِناب اَور صبوئیم کے بادشاہ شمیبر اَور بالع یعنی صُوعر کے بادشاہ سے لڑائی کی۝ ۳ یہ سب سِدّیم کی وادی میں جو اِس وقت بحیرۂ نلخ ہے۔ اِکٹھے ہُوئے۝ ۴ بارہ برس تک وہ کِدرلاعومر کے تابع فرمان تھے۔ مگر تیرھویں برس اُس سے سرکش ہُوئے۝

۵ اور چودھویں برس کِدرلاعومر اور وہ بادشاہ جو اُس کے ساتھ آئے تھے۔ اور رفائیم کو عشترِوت قرنائم میں۔ اور زُوزِیم ۶ کو ہام میں۔ اور ایمیم کو شوی قِریتائم میں○ اور حُورِیم کو کوہِ سعیر ۷ میں سہل فاران تک جو بیابان کے قریب ہے مارا○ اور وہ پھر کے چشمۂ مشفات یعنی قادِیس میں آئے۔ اور اُنہوں نے عمالیقیوں کے تمام مُلک کو اور اموریوں کو جو حصصون تامار ۸ میں رہتے تھے مارا○ تب سدُوم کے بادشاہ اور عمورہ کا بادشاہ اور ادمہ کا بادشاہ اور صبوئیم کا بادشاہ اور بالع یعنی صوعر کا بادشاہ نِکلے۔ اور اُن سے لڑنے کو سِدِّیم کی وادی ۹ میں صف آرا ہُوئے○ کِدرلاعومر عیلام کے بادشاہ اور قوموں کے بادشاہ تِدعال اور شِنعار کے بادشاہ اِمرافِل اور اِلاسار ۱۰ کے بادشاہ اریوک سے۔ چار بادشاہ پانچ کے خِلاف○ اور سِدِّیم کی وادی میں نفت کے بہُت گڑھے تھے۔ اور سدُوم اور عمورہ کے بادشاہ بھاگے۔ اور وہاں گِرے اور جو بچ گئے ۱۱ تھے۔ پہاڑ پر بھاگ گئے○ تب وہ سدُوم اور عمورہ کا ۱۲ سب مال اور اُن کی ساری خوراک لے کر چلے گئے○ اور ابرام کے بھتیجے لُوط کو جو سدُوم میں رہتا تھا۔ بمعہ اُس کے مال کے پکڑ کر لے گئے○

۱۳ **ابرام کی فتح** تب ایک نے جو بچ گیا تھا۔ جا کر ابرام عِبرانی کو خبر دی۔ جو ممرے اموری کے بلُوطوں میں رہتا تھا۔ وہ اِشکول کا بھائی اور عانر کا بھائی تھا۔ اور اُنہوں نے ابرام کے ساتھ عہد کِیا ہُوا تھا○ [۱۴] جب ابرام نے سُنا۔ کہ میرا بھائی گرِفتار کِیا گیا۔ تو اُس نے اپنے تین سو اٹھارہ مشّاق خانہ زادوں کو ۱۵ لیکر دان تک اُن کا پیچھا کِیا○ اور اپنے غُلاموں کو غول غول کر کے رات کے وقت اُن پر حملہ کِیا۔ اور اُنہیں شِکست دی۔ اور خوبہ تک جو دمشق کے شمال میں ہے۔ اُن کا تعاقب کِیا○ ۱۶ اور سب مال اور اپنے بھائی لُوط کو اُس کے مال سمیت اور عورتوں اور لوگوں کو بھی واپس لایا○

۱۷ جب وہ کِدرلاعومر اور اُس کے ساتھ کے بادشاہوں کو قتل کر کے لَوٹا۔ تو سدُوم کا بادشاہ اُس سے مِلنے کے لِئے شوی کی وادی تک جو بادشاہی وادی ہے آیا○

[۱۸] **مَلکی صادِق کا برکت دینا** اور مَلکی صادِق شالیم کا بادشاہ روٹی اور مے نِکال لایا۔ کیونکہ وہ خُدا تعالےٰ کا کاہن تھا○ ۱۹ اُس نے اُس کو برکت دے کر کہا۔

آسمان و زمین کے خالِق خُدائے تعالیٰ کی طرف سے۔
ابرام مُبارک ہو○
۲۰ اور مُبارک ہو خُدائے تعالےٰ۔
جِس نے تیرے دُشمن تیرے ہاتھ میں کر دِیئے○

اور ابرام نے سب چیزوں کا دسواں حِصّہ اُس کو دے دِیا○ ۲۱ اور سدُوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا۔ کہ آدمی مُجھ کو دے ۲۲ اور مال تُو آپ لے○ پر اُس نے اُسے جواب میں کہا۔ کہ مَیں ۲۳ خُداوند خُدائے تعالےٰ آسمان اور زمین کے خالِق کے رُوبرُو ہاتھ اُٹھاتا ہُوں کہ ایک دھاگا اور جُوتی کا تسمہ بھی مَیں تیری چیزوں سے نہ لُونگا۔ تاکہ تُو نہ کہے۔ کہ مَیں نے ابرام کو دَولتمند کر دِیا○ ۲۴ سوا اُس کے جو جوانوں نے کھایا۔ اور اُن آدمیوں کا حِصّہ جو میرے ساتھ آئے یعنے عانر اور اِشکول اور ممرے کا کہ وہ اپنا اپنا حِصّہ لینگے +

باب ۱۵

خُداوند کا ابرام سے فرزند کا وعدہ اِن واقِعات کے بعد خُداوند

باب ۱۴: ۱۴- مشرقی دستُور کے مُطابِق سب نزدیکی رِشتہ دار بہن بھائی کہلاتے ہیں۔ لُوط ابرام کا بھائی کہلاتا ہے۔ تک ۱۳: ۸-۱۴- ۱۴: ۱۶- حقیقت میں وہ ابرام کا بھتیجا ہے: تک ۱۱: ۳۱ و ۱۴: ۱۲ +

باب ۱۴: ۱۸- مَلکی صادق خُداوند یسُوع مسیح کا پیش نِشان ہے اور اُس کی نذر پاک ماس کی قُربانی کی عِلامت ہے + دُملاحظہ ہو۔ مزمُور ۱۰۹: ۴- عبرانیوں باب ۵ تا ۸ +

ابرام کے ساتھ رویا میں ہم کلام ہُوا۔ اور کہا کہ:۔

اے ابرام مت ڈر
مَیں تیری سپر ہُوں
اور تیرا اجر عظیم ہُونگا۔

۲ ابرام نے کہا۔ اَے خُداوند خُدا۔ تُو مجھ کو کیا دیگا؟ حالانکہ مَیں بے اولاد جاتا ہُوں۔ اور میرے گھر کا مختار الیعزر دمشقی ۳ ہے۔ پھر ابرام نے کہا۔ کہ تُو نے مجھے فرزند نہ دیا۔ اور دیکھ ۴ میرا خانہ زاد نوکر میرا وارث ہوگا۔ اور دیکھو خُداوند اُس سے ہم کلام ہُوا۔ اور کہا وہ تیرا وارث نہ ہوگا۔ مگر جو تیری صلب سے ۵ پیدا ہوگا۔ وُہی تیرا وارث ہوگا۔ پھر وہ اُس کو باہر لے گیا۔ اور کہا۔ کہ آسمان کی طرف نگاہ کر۔ اور ستاروں کو گِن۔ اگر تُو اُنہیں گِن سکے۔ اور اُس نے اُسے کہا۔ کہ تیری اولاد ۶ ایسی ہی ہوگی۔ اور ابرام خُداوند پر ایمان لایا۔ اور یہ اُس ۷ کے لئے راستی محسوب ہُوا۔ تب اُس نے اُسے کہا۔ کہ مَیں خُداوند ہُوں۔ جو تجھے کلدانیوں کے اُور سے نکال لایا۔ ۸ کہ تجھ کو یہ زمین میراث میں دُوں۔ اور اُس نے کہا۔ کہ اَے ۹ خُداوند خُدا مَیں کیونکر جانُوں۔ کہ مَیں اُس کا وارث ہُونگا۔ اور خُداوند نے جواب دے کر کہا۔ کہ تین برس کی ایک بچھیا اور تین برس کی ایک بکری اور تین برس کا ایک مینڈھا ۱۰ اور ایک قُمری اور ایک کبوتر کا بچّہ میرے واسطے لا۔ اور اُس نے ان سب کو لیا۔ اور اُن کو بیچ سے دو دو ٹکڑے کیا۔ اور ہر ایک ٹکڑا اُس کے دوسرے ٹکڑے کے مقابل رکھا ۱۱ مگر پرندوں کے ٹکڑے نہ کئے۔ تب شکاری پرندے اُن لاشوں پر اُترے۔ پر ابرام اُنہیں ہنکاتا رہا۔

۱۲ [ابرام کا رویا۔] اور جب آفتاب غرُوب ہونے لگا۔ تو ابرام ۱۳ کو گہری نیند آئی۔ اور بڑی ہولناک تاریکی اُس پر چھاگئی۔ اور اُس کو کہا گیا کہ یقیناً جان لے۔ کہ تیری اولاد ایک غیر مُلک میں پردیسی ہوگی۔ اور وہاں کے لوگوں کی غلام بنے گی۔ اور وہ چارسو برس تک اُنہیں دُکھ دینگے۔ پھر مَیں اُس قوم کی عدالت ۱۴ کرُونگا جس کی وہ غلام ہوگی۔ اور بعد اُس کے وہ بڑی دولت لیکر نکلیں گے۔ اور تُو سلامتی سے اپنے باپ دادا میں جا ملیگا ۱۵ اور اچھّی بُوڑھی عُمر میں گاڑا جائیگا۔ مگر چوتھی پُشت میں وہ پھر ۱۶ یہاں آئینگے۔ کیونکہ اموریوں کے گُناہ ابھی تک پُورے نہیں ہُوئے۔ اور جب سُورج ڈُوبا اور اندھیرا ہوگیا تو دیکھو۔ ایک ۱۷ تنُور جس سے دُھواں اُٹھتا تھا۔ اور ایک جلتی مشعل اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے گُذری۔ اُسی دِن خُداوند نے ابرام سے ۱۸ عہد کر کے کہا۔ کہ مَیں تیری اولاد کو یہ زمین دُونگا۔ مصر کے دریا سے لیکر بڑے دریائے فرات تک۔ قینی اور قنیزی اور قدمونی۔ ۱۹ اور حتّی اور فرزی اور رفائی۔ اور اموری اور کنعانی اور جرجاشی ۲۰ ۲۱ اور یبوسی بھی +

باب ۱۶

[ابرام کا ہاجرہ سے نکاح۔] اور ابرام کی بیوی سارائی کی اولاد ۱ نہ تھی۔ اور اُس کی ایک مصری لونڈی تھی۔ جس کا نام ہاجرہ تھا۔ سارائی نے اپنے شوہر سے کہا۔ دیکھ خُداوند نے مجھے ۲ اولاد سے محرُوم رکھا ہے۔ سو تُو میری لونڈی کے پاس جا۔ شاید کہ اُس سے میرا گھر آباد ہو۔ تو اُس نے اُس کی بات منظُور کی۔ تب سارائی نے بعد اُس کے کہ وہ کنعان کی زمین میں دس برس ۳ رہے تھے۔ اپنی مصری لونڈی لیکر اپنے شوہر کو دی کہ اُس کی بیوی ہو۔ اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا۔ اور وہ حاملہ ہُوئی۔ مگر جب ۴ اُس نے معلُوم کیا۔ کہ مَیں حاملہ ہُوں تو اپنی مالکہ کی حقارت کی۔ تب ۵

باب ۱۵: ۶۔ گو اُمید خلافِ حالت تھی۔ تاہم ابرام نے ایمان رکھا اور راستباز ٹھہرا + ملاحظہ ہو۔ رومیوں ۴: ۳ الخ۔ غلاطیوں ۳: ۶ الخ۔ یعقوب ۵: ۸ +

باب ۱۶: ۲۔ چند زنی موسوی شریعت کی رو سے منع نہیں تھی اور وہ بیٹے جو لونڈی سے پیدا ہوتے تھے۔ مالک کے سمجھے جاتے تھے + خُداوند یسوع مسیح نے یہ شریعت منسوخ کی + (ملاحظہ ہو۔ متی ۱۹: ۹)

ساؔرائی نے اَبرؔام سے کہا۔ کہ تُو مُجھ سے بے اِنصافی کرتا ہے۔ مَیں نے اپنی لَونڈی تُجھے دے دی۔ اَور وہ اپنے آپ کو حاملہ معلُوم کر کے میری حقارت کرتی ہے۔ خُداوند میرا اَور ۶ تیرا اِنصاف کرے ۝ اَور اَبرؔام نے جواب دے کر کہا۔ کہ تیری لَونڈی تیرے ہاتھ میں ہے۔ جو تیری مرضی ہو۔ اُس کے ساتھ کر۔ اَور جب ساؔرائی نے اُس پر سختی کی تو وہ بھاگ گئی ۝

۷ اَور خُداوند کے فرشتے نے اُسے میدان میں پانی کے ۸ ایک چشمے کے پاس پایا جو شُورؔ کی راہ پر ہے ۝ اَور اُس سے کہا کہ اَے ساؔرائی کی لَونڈی ہاجرہ! تُو کہاں سے آئی؟ اَور کِدھر جاتی ہے؟ وہ بولی مَیں اپنی مالکہ ساؔرائی کے سامنے سے بھاگی ۹ ہُوں ۝ اَور خُداوند کے فرشتے نے اُسے کہا۔ کہ تُو اپنی مالکہ کے پاس واپس جا۔ اَور اُس کے ماتحت اپنے آپ کو فروتن کر ۝ ۱۰ پھر اُس نے اُسے کہا۔ کہ مَیں تیری اَولاد کو بہُت بڑھاؤنگا۔ کہ وہ ۱۱ کثرت کے باعث گنی نہ جائیگی ۝ پھر خُداوند کے فرشتے نے اُس سے کہا۔ دیکھ تُو حاملہ ہے اَور تُجھ سے بیٹا ہوگا۔

تُو اُس کا نام اِسمٰعیل رکھے گی۔
کیونکہ خُداوند نے تیرے دُکھ کی آواز سُنی ۝

۱۲ وہ گورخر سا آدمی ہوگا
اُسکا ہاتھ سب آدمیوں کے خلاف ہوگا۔
اَور سب آدمیوں کے ہاتھ اِس کے خلاف۔
اَور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بسا رہیگا ۝

۱۳ اَور اُس نے خُداوند کا نام جو اُس سے ہمکلام ہُوا تھا۔ یُوں لیا تُو اَے رویا کے خُدا۔ کیونکہ وہ بولی کیا مَیں نے درحقیقت خُدا ۱۴ کو دیکھا اَور اپنے رویا کے بعد زندہ رہی؟ ۝ اِس لِئے اُس نے اُس کنُوئیں کا نام بیرلحی رُوئی رکھا وہ قادیسؔ اَور بارؔد کے درمیان ہے ۝ اَور اَبرؔام کے لِئے ہاجرہ سے ایک بیٹا پیدا ہُوا۔ جسکا نام ۱۵ اِسمٰعیل رکھا گیا ۝ اَور اَبرؔام چھیاسی برس کا تھا۔ جب ہاجرہ ۱۶ سے اِسمٰعیل پیدا ہُوا۔

باب ۱۷

اَبرؔام کے نام کی تبدیلی

جب اَبرؔام ننانوے برس کا ہُوا۔ تو ۱ خُداوند اُس پر ظاہر ہُؤا اَور اُس سے کہا۔

مَیں خُدائے قادر ہُوں۔
تُو میرے حضُور میں چل اَور کامل ہو ۝

اَور مَیں اپنے اَور تیرے مابین عہد باندھُونگا۔ اَور تُجھے نہایت ۲ ہی بڑھاؤنگا ۝ تب اَبرؔام سر کے بل گرا اَور خُداوند نے اُس سے ۳ ہمکلام ہو کر کہا ۝ دیکھ مَیں اپنا عہد تیرے ساتھ باندھتا ہُوں۔ ۴ اَور تُو اقوام کے اَنبوہ کا والد ہوگا ۝ اَور تیرا نام پھر اَبرؔام نہیں ۵ کہلائیگا۔ بلکہ تیرا نام اَبرؔاہیم ہوگا۔ کیونکہ مَیں نے تُجھے اقوام کے اَنبوہ کا والد بنایا ہے ۝ اَور مَیں تُجھے نہایت ہی بڑھاؤنگا ۶ اَور قَومیں تیری نسل سے ہونگی۔ اَور بادشاہ تیری اَولاد میں سے نکلیں گے ۝ مَیں اپنے اَور تیرے مابین اَور تیرے بعد ۷ تیری نسل کے مابین اُن کی پُشت در پُشت کے لِئے اپنا عہد جو دائمی ہے باندھُونگا۔ مَیں تیرا اَور تیرے بعد تیری نسل کا خُدا ہُونگا ۝ مَیں تُجھے اَور تیری نسل کو کنعاؔن کی کل سرزمین ۸ دُونگا۔ جس میں تُو غریبُ الوطن ہے۔ کہ ہمیشہ کے لِئے مِلکیت ہو۔ اَور مَیں اُنکا خُدا ہُونگا ۝

ختنہ کا عہد

پھر خُدا نے اَبرؔاہیم سے کہا۔ اَور اِس سبب ۹ سے تُو اَور تیرے بعد تیری نسل اپنی پُشتوں میں میرے عہد کو مانیں ۝ اَور میرا عہد جو میرے اَور تُمہارے مابین اَور تیرے ۱۰

باب ۱۶: ۷۔ خُداوند کے فرشتے سے یہاں اَور کئی اَور جگہوں میں۔ مثلاً تک ۱۸: ۱ و خروج ۳: ۲۔ وغیرہ۔ خُود خُدا مُراد ہے۔ جو اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے۔ لیکن اکثر اوقات صرف فرشتہ مُراد ہے۔ جو خُداوند کی طرف سے بھیجا ہُوا ہے

باب ۱۷: ۵: اَبرؔام کے رِوایتی معنے "بڑا یا قوی باپ" ہیں۔ اَور اَبرؔاہیم کے معنے ہیں "انبوہوں کا باپ"

بعد تیری نسل کے مابین ہے۔ جسے تم قائم رکھو یہ ہے۔
۱۱ کہ تم میں سے ہر ایک مرد کا ختنہ کیا جائے ٭ پس تم اپنے
بدن کی کھلڑی کا ختنہ کرو اور یہ اُس عہد کا نشان ہوگا۔ جو
۱۲ میرے اور تمہارے مابین ہے ٭ تمہاری پُشت در پُشت
ہر لڑکے کا جب وہ آٹھ روز کا ہو۔ ختنہ کیا جائے۔ خواہ گھر
کی پیدائش خواہ چاندی سے خریدا ہُؤا نوکر ہو۔ جو تیری نسل
۱۳ کا نہیں ٭ تیرے خانہ زاد اور تیرے زرِ خرید دونوں کا ختنہ
کیا جائے۔ اور میرا عہد تمہارے جسموں میں ایک دائمی عہد
۱۴ ہوگا ٭ اور ہر ایک قلفہ دار مرد جس کا ختنہ نہیں ہُؤا۔ وہ شخص
اپنی قوم میں سے کاٹ ڈالا جائے۔ کیونکہ اُس نے میرا عہد توڑا ٭

اِسحاق کی پیدائش۔

۱۵ اور خدا نے ابرآہیم سے کہا۔ کہ تو اپنی
۱۶ بیوی سارائی کو سارائی نہیں۔ بلکہ سارہ کہا کر ٭ اور میں اُسے
برکت دُونگا اور اُس سے تجھے ایک بیٹا بخشُونگا۔ اور میں اُسے
برکت دُونگا۔ کہ وہ قوموں کی ماں ہوگی اور گروہوں کے بادشاہ
۱۷ اُس سے نکلیں گے ٭ تب ابرآہیم اپنے مُنہ کے بل گرا۔
اور ہنس کر دل میں کہا۔ کیا سَو برس کے مرد کا بیٹا پیدا ہوگا؟
۱۸ اور کیا سارہ سے جو نوّے برس کی ہے بیٹا پیدا ہوگا؟ ٭ اور
ابرآہیم نے خدا سے کہا۔ کاشکہ اِسمٰعیل تیرے حضور جیتا
۱۹ رہے ٭ تب خدا نے ابرآہیم سے کہا۔ بلکہ تیری بیوی سارہ
سے تیرے لئے ایک بیٹا پیدا ہوگا۔ تو اُس کا نام اِسحاق رکھنا
اور میں اُس سے اور بعد اُس کے اُس کی اولاد سے اپنا عہد
۲۰ جو دائمی عہد ہے قائم کرُونگا ٭ اور اسمٰعیل کے حق میں بھی
میں نے تیری سُنی۔ دیکھ میں اُسے برکت دُونگا اور برومند
کرُونگا۔ اُسے نہایت بڑھاؤنگا اور اُس سے بارہ سردار
۲۱ پیدا ہونگے۔ اور میں اُسے ایک بڑی قوم بناؤنگا ٭ لیکن میں
اپنا عہد اِسحاق سے قائم کرُونگا۔ جو سارہ سے اگلے سال
میں اس وقت پر تیرے لئے پیدا ہوگا ٭

۲۲ اور جب وہ اُس سے باتیں کر چکا۔ تب خدا ابرآہیم کے
پاس سے اُوپر کو گیا ٭ ۲۳ اور ابرآہیم نے اپنے بیٹے اِسمٰعیل اور
سب خانہ زادوں اور سب زرِ خریدوں کو یعنے اپنے گھر کے
لوگوں میں سے جتنے مرد تھے۔ سب کو لیا۔ اور اُسی روز اُن
کا ختنہ کیا۔ جیسے خدا نے اُس کو فرمایا تھا ٭ ۲۴ جس وقت ابرآہیم
کا ختنہ ہُؤا۔ وہ ننانوے برس کا تھا ٭ ۲۵ اور اُس کا بیٹا اِسمٰعیل
اپنے ختنہ کے وقت تیرہ برس کا تھا ٭ ۲۶ سو ابرآہیم اور اُس
کے بیٹے اِسمٰعیل کا ایک ہی دن ختنہ ہُؤا ٭ ۲۷ اور اُس کے گھر
کے مردوں کیا خانہ زاد کیا زرِ خرید کیا پردیسی سب کا اُس
کے ساتھ ختنہ ہُؤا +

باب ۱۸

ابرآہیم اور فرشتوں کی ضیافت۔

۱ پھر خداوند ممرے کے بلُوطوں
میں اُس پر ظاہر ہُؤا۔ جب وہ دن کی گرمی کے وقت اپنے
خیمہ کے دروازہ پر بیٹھا تھا ٭ ۲ اور اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں
تو اُسے تین مرد اپنے سامنے کھڑے نظر آئے۔ وہ اُنہیں
دیکھ کر خیمہ کے دروازہ سے اُن سے ملنے کو دَوڑا۔ اور زمین
تک اپنا سر جھکایا ٭ ۳ اور بولا کہ اَے میرے آقا اگر مجھ پر تیرے
کرم کی نظر ہے۔ تو اپنے خادم کے پاس سے چلے نہ جائیں ٭
۴ کہ میں تھوڑا سا پانی لاتا ہُوں۔ اور آپ اپنے پاؤں دھو کر
درخت کے نیچے آرام کریں ٭ ۵ اور میں تھوڑی روٹی بنواتا
ہُوں۔ تازہ دم ہو کر آگے جائیں۔ کیونکہ آپ اِسی لئے اپنے
خادم کے ہاں آئے ہیں۔ اور اُنہوں نے کہا۔ جیسا تُو نے
کہا کر ٭ ۶ اور ابرآہیم جلدی سے خیمہ میں سارہ کے پاس گیا اور کہا
کہ جلدی سے تین سعا آٹا لے اور گوندھ کے پھُلکے پکا ٭
۷ اور وہ آپ گلّے کی طرف دَوڑا۔ اور ایک موٹا تازہ بچھڑا لا کر
ایک نوکر کو دیا۔ جس نے اُسے جلد پکایا ٭ ۸ تب اُس نے دہی

اَور دُودھ اَور اُس بچھڑے کو جو اُس نے پکوایا تھا۔ لیکر اُن کے
سامنے رکھا۔ اَور آپ اُن کے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا٭
۹ اَور جب وہ کھا چکے۔ تب اُنہوں نے اُسے کہا۔ تیری بیوی
۱۰ سارہ کہاں ہے؟ وہ بولا۔ وہ خیمہ میں ہے٭ اَور اُس نے
اُس سے کہا۔ کہ اگلے سال میں اس وقت میَں تیرے پاس
پھر آؤنگا۔ اَور تیری بیوی سارہ سے بیٹا ہوگا۔ اَور سارہ خیمہ
کے دروازہ کے پاس اُس کے پیچھے بیٹھی سُن رہی تھی۔ تو
۱۱ وہ ہنسی٭ اَور ابراہیم اَور سارہ ضعیف اَور بڑی عمر کے
تھے۔ اَور سارہ کی وہ حالت نہیں رہی تھی جو عورتوں کی
۱۲ ہوتی ہے٭ اَور اُس نے اپنے دِل میں ہنس کر کہا کہ اِس
قدر عُمر رسیدہ ہونے پر۔ جب میرا خاوند بھی بُوڑھا ہے۔ کیا
۱۳ میَں لُطف اُٹھاؤں؟٭ اَور خُداوند نے ابراہیم سے کہا کہ سارہ
۱۴ کیوں ہنس کر بولی کیا مجھ جیسی بڑھیا کے واقعی بیٹا ہوگا؟٭ کیا
خُداوند کے نزدِیک کوئی بات مُشکل ہے؟ اگلے سال میَں اِس
۱۵ موسم میں تیرے پاس پھر آؤنگا۔ اَور سارہ سے بیٹا ہوگا٭ تب
سارہ نے اِنکار کر کے کہا۔ کہ میَں نہیں ہنسی۔ کیونکہ وہ ڈری
تو اُس نے کہا۔ نہیں بلکہ تُو ہنسی٭

۱۶ **ابراہیم کی سفارش۔** جب وہ مرد وہاں سے اُٹھے۔ اَور
سدوم کی طرف آگے کو بڑھے تو ابراہیم اُن کو رُخصت کرنے
۱۷ کو اُن کے ساتھ چلا٭ اَور خُداوند نے کہا۔ کہ جو کچھ میَں کرنے
۱۸ لگا ہُوں۔ کیا ابراہیم سے چھپاؤں؟٭ اَور درحقیقت وہ ایک
بڑی اَور طاقتور قوم ہوگا۔ اَور زمین کی سب قومیں اُس میں
۱۹ برکت پائینگی٭ کیونکہ میرا لحاظ اس کے ساتھ اِس لئے
ہوگا کہ وہ اپنے بیٹوں اَور اپنے بعد اپنی نسل کو حُکم کریگا۔ کہ
وہ خُداوند کی راہ پر قایم رہیں۔ اَور عدل اَور اِنصاف کریں
تاکہ ابراہیم کے لئے خُداوند اُن سب باتوں کو جو اُس نے
۲۰ اُس سے کہی ہیں پُورا کرے٭ اَور خُداوند نے کہا۔ کہ سدوم
اَور عمورہ کا شور بڑھ گیا۔ اَور اُن کا جُرم نہایت سنگین ہوگیا
۲۱ ہے٭ اِس لئے میَں اب جا کر دیکھونگا کہ کیا اُنہوں نے
سراسر وَیسا ہی کیا ہے جیسا شور مجھ تک پہنچا ہے۔ نہیں
۲۲ تو میَں دریافت کرُونگا٭ تب وہ مرد وہاں سے پھر کر سدوم
۲۳ کی طرف چلے۔ پر ابراہیم خُداوند کے سامنے ہی کھڑا رہا٭ اَور
نزدیک جا کر اُس سے کہا۔ کیا تُو نیک کو بد کے ساتھ ہلاک
۲۴ کریگا؟٭ اگر پچاس راستباز آدمی اُس شہر میں ہوں۔ کیا وہ
بھی سب کے ساتھ ہلاک ہونگے؟ اَور اُن پچاس راستبازوں
کی خاطر اگر وہ وہاں ہوں۔ تَو کیا تُو اُس مقام کو چھوڑ نہ دیگا؟٭
۲۵ اَیسا نہ کرنا۔ یہ تجھ سے بعید ہے۔ کہ نیک کو بد کے ساتھ مار
ڈالے۔ اَور نیک جو ہیں بد کے برابر ہو جائیں۔ یہ تجھ سے
بعید ہے۔ تُو جو تمام دُنیا کا حاکم ہے۔ کیا راستی سے اِنصاف
۲۶ نہیں کریگا؟٭ اَور خُداوند نے اُسے کہا کہ اگر میَں سدوم میں شہر
کے اندر پچاس راستباز پاؤں۔ تو میَں اُن کی خاطر تمام مقام
۲۷ کو چھوڑ دُونگا٭ اَور ابراہیم نے جواب دیکر کہا۔ دیکھ میَں نے
اپنے مالک کے سامنے بولنا شروع کیا۔ اگرچہ میَں خاک اَور
۲۸ راکھ ہُوں٭ شاید پچاس راستبازوں سے پانچ کم ہوں۔ کیا
پانچ کم ہونے کی وجہ سے تُو تمام شہر کو نیست کریگا؟ اَور اُس نے
کہا۔ اگر میَں وہاں پینتالیس پاؤں۔ تو اُسے نیست نہ کرُونگا٭
۲۹ اَور پھر اُس نے اُس سے کہا۔ اگر وہاں چالیس پائے جائیں؟
اُس نے کہا۔ میَں اُن چالیس کی خاطر بھی اُسے نیست نہ کرُونگا٭
۳۰ پھر اُس نے کہا۔ اے خُداوند اگر میَں بولوں تو خفا نہ ہونا۔ شاید
وہاں تیس پائے جائیں۔ اُس نے جواب میں کہا۔ اگر میَں
۳۱ وہاں تیس پاؤں تو میَں یہ نہ کرُونگا٭ اُس نے کہا میَں نے اپنے

باب ۱۸: ۲۱: خُداوند کا اِس طرح فرمانا اِس وجہ سے ہے کہ وہ اِنسان سے اِنسان کی طرح بولتا ہے۔ تاکہ اِنسان اُسے سمجھ سکے۔ ورنہ وہ عالم الغیب ہے۔ اَور ہر ایک بات کو کُلی طور پر جانتا ہے۔

باب ۱۸: ۲۳ تا ۳۳۔ اِن آیات سے ثابت ہوتا ہے کہ خُدا مقدسوں کی سفارش منظور کرتا ہے۔

مالک کے سامنے بولنے میں گستاخی کی ہے۔اگر وہاں بیس
پائے جائیں۔وہ بولا۔مَیں بیس کی خاطر اُسے نیست نہ کرُونگا۝
۳۲ تب اُس نے کہا۔خُداوند خفا نہ ہونا۔اگر مَیں فقط ایک دفعہ
اَور عرض کرُوں۔کہ اگر وہاں دَس پائے جائیں۔وہ بولا۔مَیں
۳۳ دَس کی خاطر بھی اُسے نیست نہ کرُونگا۝اَور جب خُداوند
اِبرآہیم سے باتیں کر چُکا۔تو چلا گیا اَور اِبرآہیم اپنے مسکن کو پھرا۔

باب ۱۹

لُوط اَور فرشتوں کی مہمان نوازی۔

۱ اَور وہ دو فرشتے شام کو سدُوم
آئے۔اَور لُوط سدُوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھا۔اَور اُنہیں دیکھ
کر اُٹھا۔اَور اُن کے اِستقبال کو گیا۔اَور اپنا سر زمین تک جھکایا۝
۲ اَور کہا۔کہ اَے میرے آقاؤ! اپنے خادِم کے گھر چلو۔اَور وَہاں
رات کاٹو۔اپنے پاؤں دھولو۔اَور صُبح کو اپنی راہ لینا۔اَور اُنہوں
۳ نے کہا۔نہیں ہم چوک میں رات کاٹیں گے۝پر اُس نے اُن کی
بہُت مِنّت کی کہ میرے ہاں اُترنا۔اَور جب وہ اُسکے گھر میں
داخل ہُوئے۔اُس نے اُن کے لئے ضیافت تیار کی۔اَور فطیری
۴ روٹی اُن کے لئے پکائی۔اَور اُنہوں نے کھائی۝اَور اِس سے
پیشتر کہ وہ لیٹیں شہر کے آدمی کیا لڑکا کیا ضعیف سب نے مِلکر
۵ اُس گھر کو گھیر لیا۝اَور اُنہوں نے لُوط کو بُلا کر اُس سے کہا۔کہ
وہ مَرد جو آج کی رات تیرے ہاں اُترے ہیں۔کہاں ہیں؟
۶ اُنہیں باہر لا۔تاکہ ہم اُن سے صُحبت کریں۝لُوط اُنکے پاس
۷ باہر گیا۔اَور دَروازہ اپنے پیچھے بند کیا۝اَور کہا۔اَے میرے بھائیو۔
۸ اَیسی شرارت تو نہ کرو۝دیکھو میری دو بیٹیاں ہیں۔جو اَب
تک مَرد سے واقف نہیں۔مَیں اُن کو تُمہارے پاس باہر
نِکال لاتا ہُوں۔اَور جو تُمہاری خُوشی ہو اُن سے کرو۔مگر اِن
مَردوں سے کُچھ نہ کرو۔کیونکہ وہ میری چھت کے سائے میں
آئے ہیں۝مگر اُنہوں نے کہا۔چل پرے ہٹ۔اَور پھر کہا۔کہ ۹
یہ شخص یہاں پر گُذران کرنے آیا اَور ہم پر حُکم چلاتا ہے؟ سو ہم
تیرے ساتھ اُن سے زِیادہ بدسلُوکی کرینگے۔اَور وہ لُوط پر سختی
سے حملہ آور ہُوئے۔اَور دَروازہ توڑ کر کھولنے کو تھے۝اَور دیکھو ۱۰
اُن مَردوں نے اپنا ہاتھ بڑھا کر لُوط کو اپنے پاس اندر لے لیا
اَور دروازہ بند کر دیا۝اَور اُن کو جو باہر تھے۔کیا چھوٹے کیا ۱۱
بڑے۔اَندھا کر دِیا۔سو اُن کو دروازہ نہ مِل سکا۝

لُوط کا بچاؤ۔

تب اُنہوں نے لُوط سے کہا۔کیا یہاں تیرا اَور ۱۲
کوئی ہے؟ داماد اَور بیٹے اَور بیٹیاں اَور سب جو تیرے ہیں۔
اُن کو اِس شہر سے باہر لے چل۝کیونکہ ہم اِس مقام کو فنا کرینگے ۱۳
کیونکہ اُن کا شور خُداوند کے حُضُور بلند ہُوا۔جس نے ہمیں اُس
کے فنا کرنے کو بھیجا ہے۝تب لُوط باہر گیا۔اَور اپنے دامادوں ۱۴
سے جو اُس کی بیٹیاں بیاہنے کو تھے۔بولا اَور اُن سے کہا۔
اُٹھو اِس مقام سے نِکلو۔کیونکہ خُداوند اِس شہر کو فنا کریگا۔
لیکن وہ اُن کی نظر میں ہنسی کرتا ہُوا معلُوم ہُوا۝اَور جب صُبح ۱۵
ہُوئی۔فرشتوں نے لُوط سے تاکید کر کے کہا۔اُٹھ۔اپنی بیوی
اَور اپنی دونوں بیٹیوں کو جو یہاں ہیں لے۔اَیسا نہ ہو۔کہ تُو
بھی اِس شہر کے قصُور کے باعث ہلاک ہو جائے۝اَور جب وہ ۱۶
دیر کر رہا تھا۔اُنہوں نے اُس کا اَور اُس کی بیوی کا اَور اُسکی
دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا۔کیونکہ خُداوند اُس پر مہربان ہُوا
اَور اُس کو نِکال کر شہر کے باہر کر دیا۝جب اُس کو نِکال کر ۱۷
شہر سے باہر پُہنچا دِیا تو اُس سے کہا۔اپنی جان بچا۔پیچھے مت
دیکھ اَور اِس سارے مَیدان میں کہیں مت ٹھہر۔پہاڑوں
پر اپنے آپ کو بچا۔تا نہ ہو کہ تُو بھی ہلاک ہو جائے۝اَور ۱۸
لُوط نے اُن سے کہا۔نہیں اَے میرے آقا۝کیونکہ تُو نے اپنے ۱۹

باب ۱۹: ۸: مشرقی لوگوں کے نزدیک مہمان نوازی ایک پاک ترین بات ہے۔لُوطؔ اپنے مہمانوں کی عزّت بچانے کی خاطر یہ نفرت انگیز بات پیش کرتا ہے۔ وہ مستوجب العذر ہے کیونکہ دو بدیوں میں سے۔اس نے وہی بدی چُنی جو اُسکی گھبراہٹ میں اسے کم بد نظر آئی+

خادِم پر کرم کی نظر کی۔ اَور مُجھ پر اَیسا بڑا اِحسان کِیا۔ کہ میری
جان بچائی۔ مَیں اَب بھاگ کر پہاڑ کی طرف نہیں جا سکتا۔
۲۰ تا نہ ہو کہ مُجھ پر کوئی مُصیبت آ پڑے اَور مَیں مر جاؤں ۝
دیکھ یہ شہر قرِیب ہَے۔ جِس میں مَیں بھاگ کر جا سکتا ہُوں۔ وہ
تو چھوٹا ہی ہَے؟ مُجھے اُس میں بچنے دے۔ وہ تو چھوٹا ہی
۲۱ ہَے۔ سو میری جان بچ جائیگی ۝ اَور اُس نے اُسے کہا۔ کہ دیکھ
اِس بات میں بھی مَیں نے تیری عرض قبُول کی۔ کہ اِس شہر کو
۲۲ جِس کے واسطے تُو نے کہا۔ غارت نہ کرُونگا ۝ جلدی کر اَور
وَہاں بچ جا۔ کیونکہ جب تک تُو اُس میں نہ پُہنچے۔ مَیں کُچھ نہیں
کر سکتا۔ اِس واسطے اُس شہر کا نام صُوعر رکھّا گیا ۝

۲۳ | سَدُوم کی تباہی۔ | اَور جب سُورج زمِین پر طلُوع ہُؤا۔ لُوط
۲۴ صوعر میں داخِل ہُؤا ۝ اَور خُداوند نے سَدُوم اَور عمُورہ پر خُداوند
۲۵ کی طرف سے گندھک اَور آگ آسمان سے برسائی ۝ اَور اُس
نے اُن شہروں کو اَور سارے قُرب و جوار کو اَور اُن شہروں
کے سب رہنے والوں کو اَور سب کُچھ جو زمِین سے اُگتا ہَے۔
۲۶ نیست کِیا ۝ اَور اُس کی بِیوی نے اپنے پیچھے پھِر کے دیکھا تو
۲۷ وہ نمک کا ستُون بن گئی ۝ اَور ابرہام فجر کو سویرے اُٹھا۔
۲۸ اَور اُس جگہ سے جہاں وہ خُداوند کے حضُور کھڑا تھا ۝ اُس نے
سَدُوم اَور عمُورہ اَور اُس تمام زمِین کے مَیدان کی طرف نظر کی
اَور دیکھا۔ کہ زمِین پر سے دُھواں بھٹّی کے دُھوئیں سا اُٹھ
۲۹ رہا ہَے ۝ اَور جب خُدا نے اُس مَیدان کے شہروں کو نیست
کِیا۔ تو خُدا نے اِبراہیم کو یاد کر کے لُوط کو اُن شہروں کی غارت
سے بچایا جہاں وہ رہتا تھا ۝

۳۰ اَور لُوط صوعر سے نِکل کر پہاڑ پر جا رہا۔ اَور اُس کی دونو
بیٹیاں اُس کے ساتھ تھیں۔ کیونکہ صوعر میں رہنے سے وہ
ڈرتا تھا۔ اَور وہ اَور اُس کی دونو بیٹیاں ایک غار میں رہنے
لگے ۝ اَور بڑی نے چھوٹی سے کہا۔ کہ ہمارا باپ بُوڑھا ہَے۔
اَور زمِین پر کوئی مَرد نہیں رہا جو تمام جہان کے دستُور کے مُوافِق
ہمارے پاس اَندر آئے ۝ آؤ ہم اُس کو مَے پلائیں۔ اَور اُس ۳۲
سے ہم بِستر ہوں۔ اَور اپنے باپ سے نسل باقی رکھّیں ۝ اَور ۳۳
اُنہوں نے اُسی رات اپنے باپ کو مَے پلائی۔ اَور بڑی اَندر
گئی۔ اَور اپنے باپ سے ہم بِستر ہُوئی۔ پر اُس نے نہ جانا کہ وہ
کب لیٹی اَور کب اُٹھ کر چلی گئی ۝ اَور دُوسرے روز بڑی نے ۳۴
چھوٹی سے کہا۔ کہ دیکھ۔ گذشتہ رات کو مَیں اپنے باپ سے ہم بِستر
ہُوئی۔ آؤ۔ آج رات بھی اُس کو مَے پلائیں۔ اَور تُو بھی اُس سے
ہم بِستر ہو کہ ہم اپنے باپ سے نسل بچا رکھّیں ۝ اَور اُس رات ۳۵
کو بھی اُنہوں نے اپنے باپ کو مَے پلائی۔ اَور چھوٹی اندر گئی اَور
اُس سے ہم بِستر ہُوئی پر اُس نے نہ جانا کہ وہ کب لیٹی اَور کب
اُٹھ کر چلی گئی ۝ سو لُوط کی دونو بیٹیاں اپنے باپ سے حامِلہ ہُوئیں ۝ ۳۶
اَور بڑی کے ایک بیٹا ہُؤا۔ جِس کا نام اُس نے موآب رکھّا۔ ۳۷
وُہی موآبیوں کا باپ ہَے جو اَب تک ہیں ۝ اَور چھوٹی کے بھی ۳۸
ایک بیٹا پیدا ہُؤا۔ جِس کا نام اُس نے بِن عمّی رکھّا۔ یعنی میرے
لوگوں کا بیٹا۔ وُہی بنی عمّون کا باپ ہَے جو اَب تک ہیں ❖

باب ۲۰

| اِبراہیم اَور ابی مَلِک۔ | اِبراہیم وہاں سے نجَبہ کی سرزمِین ۱
کی طرف چلا گیا۔ اَور قادِس اَور شُور کے درمیان ٹھہرا۔ اَور
جرار میں ڈیرا کِیا ۝ اَور اِبراہیم نے اپنی بِیوی سارہ کی بابت ۲
کہا۔ کہ وہ میری بہن ہَے۔ اَور جرار کے بادشاہ ابی مَلِک نے
سارہ کو منگوا لیا ۝ اَور خُدا ابی مَلِک کے پاس رات کو خواب ۳
میں آیا۔ اَور اُسے کہا۔ کہ دیکھ۔ تُو اِس عَورت کے سبب جِسے
تُو نے لِیا ہَے مریگا۔ کیونکہ وہ شوہر والی ہَے ۝ لیکن ابی مَلِک نے ۴

باب ۱۹: ۳۲: کلامِ مُقدّس اِن واردات کا ذِکر تو کرتا ہَے لیکن اُنکو تصدِیق نہیں کرتا وہ
وہ ہمیں سمجھانا چاہتا ہَے کہ اِنسان قانُونِ قُدرت۔ سوا الٰہی فضل کی مدد سے
بڑی مُشکِل سے پُورا کر سکتا ہَے ❖

اُسے نہیں چھُوا تھا۔ تو اُس نے کہا۔ کہ اَے خُداوند کیا تُو ایک
۵ بے خبر اَور صادِق قوم کو بھی ماریگا؟ ۝ کیا اُس نے مجھے نہیں
کہا۔ کہ وہ میری بہن ہے؟ اَور وہ آپ بھی بولی۔ کہ وہ میرا
بھائی ہے۔ مَیں نے تو اپنے دِل کی راستی اور ہاتھوں کی
۶ پاکیزگی سے یہ کِیا ہے ۝ اَور خُدا نے خواب میں اُسے کہا۔ مَیں
جانتا ہُوں۔ کہ تُو نے اپنے دِل کی راستی سے یہ کِیا۔ اَور اِسی
لِئے مَیں نے تجھے روکا۔ کہ تُو میرا گُناہ نہ کرے۔ اَور مَیں نے
۷ تجھے اُس کو چھُونے نہ دِیا ۝ اَب تو اُس مرد کو اُس کی بیوی واپس
دے۔ کیونکہ وہ نبی ہے۔ اَور وہ تیرے لِئے دُعا مانگے گا۔ اَور
تُو جیتا رہے گا۔ پر اگر تُو اُسے واپس نہ دیگا۔ تو یہ جان رکھ۔ کہ تُو
۸ اَور سب جو تیرے ہیں۔ ضرور مر جائینگے ۝ اَور اَبی مَلِک نے
صُبح سویرے اُٹھ کر اپنے سب نوکروں کو بُلایا۔ اَور اُن کو یہ
۹ سب باتیں سُنائیں۔ اَور وہ سب لوگ بہُت ڈر گئے ۝ پھر
اَبی مَلِک نے ابراہیم کو بھی بُلایا۔ اَور اُسے کہا۔ کہ تُو نے ہم سے
کیا کِیا؟ مَیں نے تیرا کیا قصُور کِیا؟ کہ تُو مجھ پر اَور میری بادشاہت
پر ایک عظیم گُناہ لایا۔ تُو نے ہم سے وہ کام کِیا۔ جو کرنا مُناسب
۱۰ نہ تھا ۝ اَور پھر اُس نے اُس سے کہا۔ اَیسا کرنے سے تیرا کیا
۱۱ مقصد تھا؟ ۝ اَور ابراہیم بولا۔ مَیں نے دِل میں سوچا۔ کہ خُدا کا
خوف اِس جگہ میں نہیں ہے۔ تو وہ میری بیوی کے واسطے
۱۲ مجھ کو مار ڈالیں گے ۝ اَور درحقیقت وہ میری بہن ہے میرے
باپ کی بیٹی۔ پر میری ماں کی بیٹی نہیں۔ سو مَیں نے اُسے
۱۳ بیوی بنایا ۝ اَور جب خُدا میرے باپ کے گھر سے مجھے باہر
نِکال لایا۔ تو مَیں نے اُس سے کہا۔ کہ مجھ پر یہ تیری مہربانی ہوگی
کہ جس جگہ ہم جائیں۔ میرے حق میں اِتنا کہنا۔ کہ یہ میرا بھائی
۱۴ ہے ۝ اَور اَبی مَلِک نے بھیڑ بکری اَور گائے بَیل اَور غُلاموں اَور
لَونڈیوں کو لیکر ابراہیم کو دِیا۔ اَور اُس کی بیوی سارہ بھی اُس کو
۱۵ واپس دی ۝ اَور کہا۔ کہ میرا مُلک تیرے سامنے ہے۔ جہاں تیرا
جی چاہے۔ وہاں سکُونت کر ۝ اَور اُس نے سارہ سے کہا۔ دیکھ مَیں ۱۶
نے تیرے بھائی کو ہزار رُوپے دیئے ہیں۔ یہ تیرے واسطے اُن سب
کے لِئے جو تیرے ساتھ ہیں۔ اَور جہاں کہیں تو جائے گی۔ تیری
آنکھوں کے پردہ کے لِئے ہوگا۔ اَور یاد رکھ۔ کہ سب کے سامنے
تیری عزّت بحال کی گئی ۝ اَور جب ابراہیم نے دُعا مانگی۔ تو خُدا ۱۷
نے اَبی مَلِک اَور اُس کی بیوی اَور اُس کی لَونڈیوں کو شفا دی اَور
اُن کے لڑکے پیدا ہُوئے۔ کیونکہ خُداوند نے ابراہیم کی بیوی سارہ
کے مُعاملہ میں اَبی مَلِک کے خاندان کے سارے رِحموں کو بند
کر دِیا تھا ٭

باب ۲۱

اِسحاق کی پیدائِش۔

اَور خُداوند نے جَیسا کہ فرمایا تھا۔ سارہ ۱
پر نظر کی۔ اَور جو وعدہ کِیا تھا۔ پُورا کِیا ۝ اَور وہ حامِلہ ہُوئی۔ اَور ۲
بڑی عُمر میں ابراہیم کے لِئے اُس سے ایک بیٹا پیدا ہُؤا۔ اُس
مُقرّرہ وقت پر جو خُدا نے اُسے فرمایا تھا ۝ اَور ابراہیم نے اپنے ۳
بیٹے کا نام جو سارہ سے اُس کے لِئے پیدا ہُؤا۔ اِسحاق رکھا ۝ اَور ۴
خُدا کے حُکم کے مُطابق آٹھویں دِن اُس کا ختنہ کِیا ۝ اَور ابراہیم ۵
اُس وقت سَو برس کا تھا۔ جب اُس کا بیٹا اِسحاق پیدا ہُؤا ۝
اَور سارہ نے کہا۔ کہ خُدا نے مجھے ہنسنے کا موقع دِیا۔ اَور سب سُننے ۶
والے بھی ہنسینگے ۝ اَور پھر اُس نے کہا۔ کَون ابراہیم کو کہہ ۷
سکتا تھا۔ کہ سارہ بیٹے کو دُودھ پلائے گی۔ کیونکہ مجھ سے اُسکے
بُڑھاپے میں ایک بیٹا پیدا ہُؤا ۝

اَور لڑکا بڑھا۔ اَور اُس کا دُودھ چھُڑایا گیا۔ اَور دُودھ چھُڑانے ۸
کے دِن ابراہیم نے بڑی ضیافت کی ۝

ہاجرہ اَور اسمٰعیل کا نِکالا جانا۔

اَور جب سارہ نے دیکھا کہ ہاجرہ ۹
مِصری کا بیٹا۔ جو اُس سے ابراہیم کے لِئے پیدا ہُؤا تھا۔ ٹھٹھا
کرتا ہے۔ تو اُس نے ابراہیم سے کہا ۝ کہ اِس لَونڈی اَور اِسکے ۱۰

بیٹے کو نکال دے۔کیونکہ اِس لَونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اِضحاق
۱۱ کے ساتھ وارِث نہ ہوگا۔ اَور اِبرہام کو اپنے بیٹے کی خاطِر یہ
[۱۲] بات بُری معلُوم ہُوئی۔ اَور خُدا نے اُسے کہا کہ یہ بات اِس لڑکے
اَور تیری لَونڈی کی بابت تُجھے بُری نہ لگے۔سب کُچھ جو سارہ نے
تُجھے کہا ہے۔ اُسکی بات سُن۔کیونکہ تیری نسل اِضحاق سے کہلائیگی۔
۱۳ مگر مَیں لَونڈی کے بیٹے کو بھی ایک بڑی قَوم بناؤنگا۔کیونکہ وہ
۱۴ بھی تیری نسل ہے۔ تب اِبرہام نے دُوسرے دِن صُبح کو اُٹھ
کر روٹی اَور پانی کا مشکیزہ لیا۔اَور ہاجرہ کے کاندھے پر رکھا۔اَور
لڑکا اُسکے حوالے کرکے اُس کو رُخصت کیا۔اَور وہ روانہ ہُوئی
۱۵ اَور بیرشابع کے جنگل میں بھٹکتی پھری۔ اَور جب مشکیزہ کا
پانی ختم ہوگیا۔تب اُس نے لڑکے کو وہاں کے درختوں میں
۱۶ سے ایک کے نیچے ڈالا۔ اَور آپ چلی گئی۔اَور اُسکے سامنے
دُور ایک تیر پرتاب کے فاصِلہ پر بیٹھی۔کیونکہ اُس نے کہا۔
مَیں لڑکے کو مرتا نہیں دیکھوں گی اَور وہ سامنے بیٹھ کر بلند
۱۷ آواز سے روئی۔ اَور خُدا نے لڑکے کی آواز سُنی۔اَور خُدا
کے فِرِشتے نے آسمان سے ہاجرہ کو پُکارا۔اَور کہا۔اے ہاجرہ!
تُو کیا کر رہی ہے۔نہ ڈر۔کہ خُدا نے لڑکے کی آواز جہاں سے
۱۸ کہ وہ پڑا ہے۔سُنی ہے۔ اُٹھ۔لڑکے کو لے اَور اُس کا ہاتھ پکڑ۔
۱۹ کیونکہ مَیں اُس کو ایک بڑی قَوم بناؤنگا۔ اَور خُدا نے اُس کی
آنکھیں کھولیں۔اَور اُس نے پانی کا ایک کُنواں دیکھا۔اَور جاکر
۲۰ وہاں سے مشکیزہ بھرا۔اَور لڑکے کو پانی پلایا۔ اَور خُدا اُس
لڑکے کے ساتھ تھا۔وہ بڑھا۔اَور جنگلوں میں رہا کرتا تھا۔
[۲۱] اَور جوان ہوکر تیر انداز بنا۔ اَور وہ فاران کے بیابان میں رہا کرتا
تھا۔اَور اُس کی ماں نے مُلک مِصر سے اُس کے لِئے بیوی لی۔

ابی مَلِک اَور اِبرہام کے درمیان عہد۔

۲۲ اَور اُس وقت ایسا
ہُوا کہ ابی مَلِک اَور اُس کے لشکر کے سردار فیکول نے اِبرہام
سے کہا۔کہ سب کام میں جو تُو کرتا ہے۔خُدا تیرے ساتھ ہے۔
۲۳ اِس لِئے اب میرے پاس یہاں پر خُدا کی قَسم کھا۔کہ تُو نہ مُجھے
اَور نہ میری اَولاد اَور نہ میری جنس کو نُقصان پُہنچائے گا۔مگر اُس
مہربانی کے مُوافِق جو مَیں نے تُجھ سے کی ہے۔تُو مُجھ پر اَور اِس
مُلک پر جِس میں تُو پردیسی رہا ہے۔مہربانی کریگا۔ ۲۴ اَور اِبرہام
نے کہا۔کہ مَیں قَسم کھاتا ہُوں۔
۲۵ اَور اِبرہام نے ابی مَلِک کو پانی کے ایک کُنوئیں کے واسطے
جِسے اُس کے نوکروں نے زبردستی چھین لیا تھا۔ملامت کی۔
۲۶ اَور ابی مَلِک نے جواب دِیا۔مَیں نہیں جانتا۔کہ کِس نے یہ کِیا ہے؟
اَور تُو نے بھی مُجھے نہ بتایا۔اَور نہ مَیں نے آج تک اِس کی بابت
سُنا۔ ۲۷ اَور اِبرہام نے بھیڑ بکری اَور گائے بیل ابی مَلِک کو دیئے۔
اَور دونوں نے عہد کِیا۔ ۲۸ اَور اِبرہام نے بھیڑ کے سات بچّوں کو
الگ کِیا۔ ۲۹ اور ابی مَلِک نے اُس سے کہا کہ بھیڑ کے اِن سات مادہ
بچّوں سے جو تُو نے الگ کِئے ہیں۔کیا مقصد ہے۔ ۳۰ اُس نے کہا
کہ یہ سات بچّے تُو میرے ہاتھ سے لے۔تاکہ وہ میرے لِئے گواہی
ہوں۔کہ یہ کُنواں مَیں نے کھُدوایا۔ ۳۱ اِس لِئے اِس جگہ کا نام بیرشابع
ہُوا۔کیونکہ وہاں پر دونوں نے قَسم کھائی تھی۔ ۳۲ سو اُنہوں نے
بیرشابع میں عہد باندھا اَور ابی مَلِک اَور اُس کے لشکر کا سردار
فیکول اُٹھے اَور فلسطینیوں کے مُلک کو واپس گئے۔ ۳۳ اَور اِبرہام
نے بیرشابع میں جھاؤ کے درخت لگائے اَور وہاں خُداوند

باب ۲۱: ۱۲ؤ خُدا زِندگی اَور موت کا مالِک اَور عالم الغیب ہونے کے سبب اِس حُکم کی رُو سے بیرحم نہیں کہلا سکتا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ اِسمٰعیل کے ساتھ کیا کُچھ واقع ہونا تھا۔
باب ۲۱: ۲۱ؤ اِضحاق اَور اُسکی اَولاد اِبرہام کے اصلی بیٹے کہلائینگے اَور وعدوں کے وارِث ہونگے۔اِن سے مسیح خُداوند پیدا ہوگا۔ (مُلاحظہ ہو۔رومیوں ۹:۱۱ الخ غلاطیوں ۴: ۲۳ؤ عبرانیوں ۱۱: ۱۸) مُقدّس پَولُس کے قَول کے مُطابِق ہاجرہ اَور سارہ عہدِ عتیق اَور جدِید۔جماعت یہود اَور کلیسیا کی طرف اِشارہ کرتی ہیں۔اَور اِسمٰعیل اَور اِضحاق بے اعتقاد یہودیوں اَور ایماندار مسیحیوں کے پیش نِشان ہیں۔
(مُلاحظہ ہو۔رومیوں ۱۱: ۷ الخ غلاطیوں ۴: ۲۳ؤ عبرانیوں ۱۱: ۱۸)

۳۴ خُدائے قیّوم کا نام لِیا۔ اَور وہ فلِسطِین کی سرزمِین میں بہُت دِنوں تک رہا۔

باب ۲۲

اِسحاق کی قُربانی۔

۱ اِن باتوں کے بعد خُدا نے اِبرؔاہیم کو آزمایا اَور اُس سے کہا۔ اَے اِبرؔاہیم۔ اَور اُس نے جواب میں کہا۔ کہ مَیں حاضِر ہُوں۔ ۲ اُس نے اُسے کہا۔ تُو اپنے اِکلَوتے بیٹے اِسحاق کو جِسے تُو پیار کرتا ہے۔ لے۔ اَور مورؔیا کی سرزمِین میں جا۔ اَور اُسے وَہاں پہاڑوں میں سے ایک پر جو مَیں تجھے دِکھاؤُنگا۔ سوختنی قُربانی کے لِئے چڑھا۔ ۳ تب اِبرؔاہیم نے صُبح سویرے اُٹھ کر اپنے گدھے پر چارجامہ کسا۔ اَور اپنے ساتھ دو نوکروں اَور اپنے بیٹے اِسحاق کو لِیا اَور سوختنی قُربانی کے لِئے لکڑِیاں چِیریں۔ اَور اُٹھ کر اُس جگہ کو جِس کی بابت خُدا نے اُسے فرمایا تھا رَوانہ ہُؤا۔ ۴ اَور تیسرے دِن اِبرؔاہیم نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر اُس جگہ کو دُور سے دیکھا۔ ۵ تب اُس نے اپنے نوکروں سے کہا۔ تُم یہاں گدھے کے پاس ٹھہرو۔ مَیں اَور لڑکا وہاں جائینگے۔ اَور سِجدہ کر کے تُمہارے پاس واپس آئینگے۔ ۶ اَور اُس نے سوختنی قُربانی کی لکڑِیاں لیکر اپنے بیٹے اِسحاق پر رکھّیں۔ اَور اپنے ہاتھ میں آگ اَور چُھری لی۔ اَور دونوں چل پڑے۔ ۷ تب اِسحاق نے اپنے باپ سے کہا۔ کہ اَے میرے باپ! اُس نے جواب میں کہا۔ اَے میرے بیٹے! کیا ہے؟ اُس نے کہا۔ کہ دیکھ آگ اَور لکڑِیاں تو ہیں۔ پر ۸ سوختنی قُربانی کے لِئے برّہ کہاں ہے۔ اِبرؔاہیم نے کہا۔ اَے میرے بیٹے! خُدا اپنے واسطے سوختنی قُربانی کے لِئے آپ ہی برّہ مُہیّا کرے گا۔ سو وہ دونوں اِکٹھّے آگے بڑھے۔

۹ اَور جب وہ اُس مقام پر جو خُدا نے اُسے دِکھایا تھا پُہنچے۔ اُس نے وہاں ایک قُربانگاہ بنائی اَور اُس پر لکڑِیاں چُنیں۔ اَور اپنے بیٹے اِسحاق کو باندھ کر قُربانگاہ پر لکڑِیوں کے اُوپر رکھّا۔ ۱۰ اَور اُس نے اپنا ہاتھ بڑھا کر چُھری پکڑ لی۔ کہ اپنے بیٹے کو ذَبح کرے۔ ۱۱ اَور خُدا کے فِرشتے نے آسمان سے پُکار کر اُسے کہا۔ اَے اِبرؔاہیم۔ اَے اِبرؔاہیم۔ وہ بولا مَیں حاضِر ہُوں۔ ۱۲ اَور اُس نے اُسے کہا۔ تُو اپنا ہاتھ لڑکے پر نہ چلا۔ اَور نہ اُسے کُچھ کر۔ اب مَیں نے دیکھا کہ تُو خُدا سے ڈرتا ہے۔ کیونکہ تُو نے اپنے اِکلَوتے بیٹے کو مُجھ سے دریغ نہ رکھّا۔ ۱۳ تب اِبرؔاہیم نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں۔ تو دیکھو اُس کے پیچھے ایک مینڈھا ہے جِس کے سینگ جھاڑی میں اَٹکے ہُوئے ہیں۔ اَور اِبرؔاہیم اُس مینڈھے کے پاس گیا اَور اُس کو پکڑا اَور اپنے بیٹے کے بدلے میں سوختنی قُربانی کے لِئے چڑھایا۔ ۱۴ اَور اُس نے اُس مقام کا نام "خُداوند مُہیّا کرتا ہے" رکھّا۔ چُنانچہ آج تک یہ کہاوت ہے کہ "پہاڑ پر خُداوند مُہیّا کریگا"۔

وَعدوں کی تجدید۔

۱۵ اَور خُداوند کے فِرشتے نے دُوسری دفعہ آسمان پر سے اِبرؔاہیم کو پُکارا۔ اَور کہا۔ ۱۶ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اِس لِئے کہ تُو نے یہ اَمر کِیا۔ اَور اپنے اِکلَوتے بیٹے کو دریغ نہ رکھّا مَیں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہُوں کہ۔ ۱۷ مَیں تجھے برکت دُونگا۔ اَور تیری نسل بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے سِتاروں اَور سمُندر کے ساحِل کی ریت کی مانِند بناؤُنگا۔ تیری نسل اپنے دُشمنوں کے دروازوں پر قابِض ہوگی۔ ۱۸ رُوئے زمِین کی کُل اَقوام تیری نسل

باب ۲۲: ۱ از خُدا کِسی کو بدی سے نہیں آزماتا (یعقوب ۱: ۱۳) مگر آزمایش سے دُنیا کو دِکھاتا ہے۔ اَور ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ ہم کیا ہیں۔ جِس طرح کہ اِبرؔاہیم کی آزمایش سے اِس کا عجِیب ایمان ہے اَور فرمانبرداری ظاہر ہوئی۔
کلیسیا کی تفسیر کے مُطابِق۔ اِبرؔاہیم کی قُربانی اِس قُربانی کا پیش نِشان ہے جِس میں خُدا باپ اپنا اِکلَوتا بیٹا کوہِ کلوری پر موت کے حوالہ کرتا ہے (مُلاحظہ ہو۔ رو باب ۸: ۳۲)

باب ۲۲: ۱۴ از خُدا لوگوں کی ضرُوریات جانتا اَور اُنکو پُورا کرتا ہے۔ اِس لِئے وہ پروردگار کہلاتا ہے۔ اِسحاق خُداوند یسُوع مسِیح کا پیش نِشان ہے۔ جو صلیب اپنے کندھوں پر اُٹھا کر کوہِ کلوری پر چڑھا۔ (عِبرانیوں ۱۱: ۱۷ تا ۱۹)
باب ۲۲: ۱۸ از یہاں تک باب ۱۲: ۳ کے وعدہ کی تجدید کی جاتی ہے اور صفائی سے بتایا جاتا ہے کہ یہ برکت اِبرؔاہیم کی نسل کے ذریعہ حاصِل ہوگی۔ اِسحاق اور یعقُوب سے بھی اِسی وعدہ کی تصدِیق و تائید کی جاتی ہے (تک ۲۶: ۲ تا ۵ و ۲۸: ۱۴)

۱۹ میں برکت پائینگی۔ کیونکہ تُو نے میرا کہا مانا۔ تب ابرہام اپنے نوکروں کے پاس واپس آیا۔ تو وہ اُٹھے اور ایک ساتھ بیرسبع کو گئے اور وہ وہاں رہا۔

۲۰ **ناحور کی اولاد۔** بعد ان باتوں کے ابرہام کو خبر پہنچی۔ کہ مِلکہ کے بطن سے بھی تیرے بھائی ناحور سے لڑکے پیدا ہُوئے۔
۲۱ عُوص اُس کا پہلوٹھا اور اُس کا بھائی بُوز اور قموئیل اَرام کا باپ۔
۲۲ اور کاسد اور حزو اور فِلداس اور اِدلاف اور بتوئیل۔ اور بتوئیل
۲۳ سے رِفقا پیدا ہُوئی۔ مِلکہ سے یہ آٹھوں ابرہام کے بھائی ناحور کے
۲۴ لئے پیدا ہُوئے۔ اور اُس کی مدخولہ سے۔ جس کا نام رُومہ تھا۔ طابخ اور جاحم اور تاحش اور معکہ پیدا ہُوئے۔

باب ۲۳

۱ **سارہ کی وفات۔** اور سارہ کی عُمر ایک سو ستائیس برس کی ہُوئی۔
۲ اور سارہ نے مُلکِ کنعان میں قریت اربع میں جو آجکل حبرون ہے رحلت پائی اور ابرہام سارہ کے لئے ماتم اور نوحہ کرنے
۳ اندر گیا۔ اور ابرہام اپنی مرحُوم بیوی کے پاس سے اُٹھکر بنی حِت
۴ سے باتیں کرنے گیا۔ اور کہا۔ کہ میں تمہارے پاس پردیسی اور غریب الوطن رہا کرتا ہُوں۔ تُم اپنے ہاں قبر کے لئے کوئی مِلکیت
۵ مجھے دو۔ کہ میں اپنی مرحُوم کو آنکھ کے سامنے سے ہٹا کر گاڑوں۔ تب
۶ بنی حِت نے ابرہام سے جواب میں کہا۔ کہ اے میرے آقا ہماری سُن۔ تو ہمارے درمیان ایک زبردست رئیس ہے۔ ہماری قبروں میں سے جو سب سے اچھی ہے۔ اُس میں اپنی مرحُوم کو دفنا۔ اور ہم میں کوئی نہیں جو تجھے اپنی قبر سے منع کرے۔ کہ تُو اپنی مرحُوم کو
۷ وہاں نہ دفنا۔ تب ابرہام نے اُٹھ کر اُس مُلک کے لوگوں بنی حِت
۸ کے سامنے اپنا سر جُھکایا۔ اور اُن سے یُوں بولا۔ اگر تمہاری مرضی ہو۔ کہ میں اپنی مرحُوم کو آنکھوں کے سامنے سے ہٹا کر گاڑوں تو
۹ میری سُنو۔ عِفرون بِن صُوحر سے میری سفارش کرو۔ کہ وہ مکفیلہ کے مغارے کو جو اُس کا ہے۔ اور اُس کے کھیت کے کنارے پر ہے۔ اُس کی پُوری قیمت لے کے مجھے دے۔ کہ تمہارے بیچ ایک قبر میری مِلکیت ہو۔
۱۰ اور عِفرون بنی حِت کے درمیان بیٹھا تھا۔ تب عِفرون حِتّی نے بنی حِت کے سامنے اُن سب لوگوں کے رُوبرُو جو اُس شہر کے دروازے سے داخل ہوتے تھے
۱۱ ابرہام کے جواب میں کہا۔ نہیں میرے آقا سُن۔ میں یہ کھیت تجھے دیتا ہُوں۔ اور وہ مغارہ بھی۔ جو اُس میں ہے۔ اپنی قوم کے فرزندوں کی مَوجُودگی میں تجھے دیتا ہُوں۔ تُو اپنی مرحُوم کو دفنا۔
۱۲ تب ابرہام نے اُس مُلک کے لوگوں کے سامنے سر جُھکایا۔
۱۳ اور اُس مُلک کے لوگوں کے سُنتے ہُوئے عِفرون سے ہمکلام ہو کر کہا۔ میں عرض کرتا ہُوں۔ میری سُن۔ میں تجھے اُس کھیت کی قیمت دُونگا۔ تُو مجھ سے لے۔ تو میں اپنی مرحُوم کو وہاں دفناؤنگا۔
۱۴ عِفرون نے ابرہام کے
۱۵ جواب میں کہا۔ اے میرے آقا میری سُن۔ یہ زمین چاندی کے چار سو مِثقال کی ہے۔ یہ تیرے اور میرے درمیان کیا ہے۔ پس تُو اپنی مرحُوم اُس میں دفنا۔
۱۶ جب ابرہام نے یہ سُنا۔ تو اُس نے اِتنی چاندی عِفرون کے لئے تول دی۔ جتنی اُس نے بنی حِت کے سامنے کہی تھی۔ یعنی چار سو مِثقال چاندی جو سوداگروں میں رائج تھی۔
۱۷ سو عِفرون کا وہ کھیت جو مکفیلہ میں ممرے کے مشرق میں تھا۔ وہ کھیت اور وہ مغارہ جو اُس میں تھا۔ اور سارے درخت جو اُس کھیت میں اور اُس کی چاروں طرف کی حدُود میں تھے۔
۱۸ بنی حِت کے اور اُن سب کے رُوبرُو جو اُس شہر کے دروازے سے داخل ہوتے تھے۔ یہ سب ابرہام کی مِلکیت ہو گئے۔
۱۹ بعد اُس کے ابرہام نے اپنی بیوی سارہ کو مکفیلہ کے کھیت کے مغارے میں جو ممرے کے مشرق میں ہے۔ دفنایا۔ اور کنعان کی زمین جو آجکل حبرون ہے۔
۲۰ چُنانچہ وہ کھیت اور وہ مغارہ جو اُس میں تھا۔ بنی حِت نے قبرستان کے لئے ابرہام کی مِلکیت ٹھہرا دیئے۔

باب ۲۴

اِضحاق اَور رِفقہ۔

۱ اَور اِبرؔاہیم بُڈھا اَور عُمر رسیدہ ہُؤا۔ اَور
۲ خُداوند نے سب باتوں میں اِبرؔاہیم کو برکت بخشی۔ اَور اِبرؔاہیم نے
اپنے گھر کے پیر سالہ نوکر کو جو اُس کی سب چیزوں کا مُختار تھا۔
۳ کہا اپنا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھ۔ اَور میں تجھ سے خُداوند کی
جو آسمان کا خُدا اَور زمین کا خُدا ہے قسم لُونگا۔ کہ تُو کنعانیوں کی
بیٹیوں میں سے جن میں میں رہتا ہُوں۔ میرے بیٹے کے لِئے
۴ بیوی نہ لینا۔ بلکہ تُو میرے وطن اَور میرے رِشتہ داروں میں جائیگا
۵ اَور میرے بیٹے اِضحاق کے لِئے بیوی لائے گا۔ نوکر نے اُسے
کہا۔ کہ شاید وہ عَورت اِس مُلک میں میرے ساتھ آنے پر راضی
نہ ہو۔ تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس زمین میں جہاں سے تُو نِکل آیا۔
۶ پھر لے جاؤں؟۔ تب اِبرؔاہیم نے اُسے کہا۔ خبردار تُو میرے بیٹے
۷ کو وہاں نہ لے جانا۔ خُداوند آسمان کا خُدا جو مُجھے میرے باپ کے
گھر اَور جائے پَیدائش سے نِکال لایا۔ اَور مُجھ سے ہمکلام ہُؤا
اَور جِس نے قسم کھا کر مُجھ سے کہا۔ کہ میں تیری نسل کو یہ زمین دُونگا
وہ تیرے آگے آگے اپنا فرِشتہ بھیجیگا کہ تُو وہاں سے میرے
۸ بیٹے کے لِئے بیوی لائے۔ اَور اگر وہ عَورت تیرے ساتھ آنے
پر راضی نہ ہو۔ تو تُو میری اِس قسم سے چھُوٹ جائیگا۔ پر میرے
۹ بیٹے کو وہاں نہ لے جانا۔ پس اُس نوکر نے اپنا ہاتھ اپنے آقا اِبرؔاہیم
کی ران کے نیچے رکھا۔ اَور اِس بات پر اُس سے قسم کھائی۔
۱۰ تب اُس نوکر نے اپنے آقا کے اونٹوں میں سے دس
اُونٹ لِئے اَور اپنے آقا کی سب اچھی چیزوں میں سے اپنے ساتھ
۱۱ لیکر روانہ ہُؤا۔ اَور چل کر آرام نہرائم میں نحُورؔ کے شہر تک گیا۔ اَور
شام کو جِس وقت عَورتیں پانی بھرنے آتی تھیں۔ اُس نے اُس
۱۲ شہر کے باہر کُنوئیں کے نزدیک اپنے اُونٹوں کو بٹھایا۔ اَور کہا۔ کہ
اے خُداوند میرے آقا اِبرؔاہیم کے خُدا تو آج مُجھ کو کامیابی دے
۱۳ اَور میرے آقا اِبرؔاہیم پر مہربانی کر۔ دیکھ میں پانی کے چشمے پر کھڑا
۱۴ ہُوں۔ اَور شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے آتی ہیں۔ پس
یُوں ہونے دے۔ کہ وہ لڑکی جِسے میں کہُوں۔ کہ اپنا گھڑا اُتار۔
تاکہ میں پیُوں۔ اَور وہ کہے کہ پی اَور میں تیرے اونٹوں کو بھی پلاؤنگی
تو وہ وُہی ہو جِسے تُو نے اپنے بندے اِضحاق کے لِئے ٹھہرایا
ہے۔ اَور اِسی سے میں جانُونگا کہ تُو نے میرے آقا پر مہربانی کی ہے۔
۱۵ اَور اَیسا ہُؤا۔ کہ پیشتر اِس سے کہ اُس نے یہ باتیں تمام کیں۔ دیکھو
رِفقہ جو اِبرؔاہیم کے بھائی ناحُور کی بیوی مِلکہ کے بیٹے بتُوئیل سے
۱۶ پَیدا ہُوئی تھی۔ آ گئی اَور گھڑا اُسکے کاندھے پر تھا۔ اَور وہ لڑکی نہایت
خُوبصُورت اَور کنواری اَور مَرد سے ناواقف تھی۔ وہ اُس چشمے
۱۷ میں اُتری اَور اپنا گھڑا بھر کر اُوپر آئی۔ تب وہ نوکر اُس سے مِلنے
کو آگے بڑھا۔ اَور بولا۔ کہ اپنے گھڑے میں سے مُجھے تھوڑا سا پانی پِلا۔
۱۸ وہ بولی اے آقا پی لے۔ اَور اُس نے جلدی سے گھڑا ہاتھ پر
۱۹ اُتارا اَور اُسے پِلایا۔ جب اُسے پِلا چُکی تو بولی۔ کہ میں تیرے
۲۰ اُونٹوں کے لِئے بھی پانی بھرُونگی۔ جب تک کہ وہ پی چُکیں۔ اَور
اُس نے جلدی سے اپنے گھڑے کا پانی حَوض میں ڈال دِیا۔ اَور
پھر کُنوئیں کی طرف پانی بھرنے دَوڑی گئی۔ اَور اُس کے سب اُونٹوں
۲۱ کے لِئے بھرا۔ اَور وہ مَرد سوچتا ہُؤا خاموشی سے اُس کو دیکھتا
رہا۔ تاکہ جانے کہ خُداوند نے اُس کا سفر کامیاب کِیا ہے۔ یا نہیں۔
۲۲ جب اُونٹ پی چُکے۔ تو اُس شخص نے آدھے مِثقال سونے کی
ایک نتھ اَور دس مِثقال سونے کے دو کڑے اُس کے ہاتھوں
۲۳ کے لِئے نِکالے۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ تُو کِس کی بیٹی ہے؟ مُجھے بتا
کیا تیرے باپ کے گھر میں ہمارے رات رہنے کے لِئے جگہ ہے؟۔
۲۴ اُس نے جَواب میں کہا۔ کہ میں بتُوئیل کی بیٹی ہُوں۔ جو مِلکہ سے
۲۵ ناحُور کے لِئے پَیدا ہُؤا۔ اَور اُس نے یہ بھی کہا۔ کہ ہمارے پاس بھُوسہ
۲۶ اَور چارا بہُت ہے۔ اَور رات کاٹنے کے لِئے جگہ بھی ہے۔ تب

باب ۲۴: ۷ ۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہُودی مانتے تھے کہ خُدا ہر ایک شخص کے لِئے ایک فرِشتہ مقرر کرتا ہے۔ جو اُس کی حِفاظت کرے۔

۲۷ اُس آدمی نے جھک کر خُداوند کو سجدہ کیا ۔ اَور کہا۔ کہ خُداوند
میرے آقا اِبرؔاہیم کا خُدا مُبارک ہو۔جس نے میرے آقا کو اپنے
کرم اَور اپنی وفا سے محرُوم نہیں رکھّا۔اَور مُجھے میرے آقا کے
بھائی کے گھر کی راہ دِکھائی ۔
۲۸ تب وہ لڑکی دَوڑی اَور اپنی ماں کے گھر میں سب حال
۲۹ بتایا ۔ اَور رِبقؔہ کا ایک بھائی تھا۔جس کا نام لابن تھا۔ وہ باہر
۳۰ چشمے پر اُس شخص کے پاس دَوڑا گیا ۔ جب اُس نے وہ نتھ
اَور اپنی بہن کے ہاتھوں میں کڑے دیکھے ۔ اَور اپنی بہن رِبقؔہ
کی باتیں سُنیں۔جو کہتی تھی۔کہ اُس آدمی نے مُجھ سے یُوں یُوں
کہا۔ وہ اُس شخص کے پاس آیا۔جو اُونٹوں کے نزدِیک چشمے
۳۱ پر کھڑا تھا ۔ اَور کہا۔ اَے تُو جو خُداوند کی طرف سے مُبارک
ہَے۔تُو گھر میں آ۔کس لِئے باہر کھڑا ہے ؟ مَیں نے گھر اَور اُونٹوں
۳۲ کے لِئے بھی مقام تیار کِیا ہَے ۔ اَور وہ اُس شخص کو گھر میں لایا۔
اَور اُونٹوں کو کھولا۔ اور اُن کو بھُوسہ اَور چارا ڈالا۔ اَور اُس کے
پاؤں اَور اُس کے ساتھیوں کے پاؤں دھونے کا پانی دِیا ۔
۳۳ پھر کھانا اُس کے آگے رکھّا گیا۔ پر وہ بولا۔ کہ مَیں جب تک اپنی
۳۴ بات نہ کہُوں۔ نہ کھاؤُنگا۔ وہ بولا کہہ ۔ اُس نے کہا۔ کہ مَیں
اِبرؔاہیم کا نوکر ہُوں ۔
۳۵ اَور خُداوند نے میرے آقا کو بہُت برکت دی۔ اَور وہ بڑا
آدمی ہَے۔ اَور اُس نے اُسے بھیڑ بکریاں اَور گائے بَیل اَور
سونا چاندی اور لَونڈیاں اَور غُلام اَور اُونٹ اور گدھے بخشے
۳۶ ہیں ۔ اَور میرے آقا کی بیوی سارؔہ سے بُڑھاپے میں اِس کے لِئے
۳۷ بیٹا پَیدا ہُؤا۔ اَور اُس نے اپنا سب کُچھ اسی کو دے دِیا ۔ اَور
میرے آقا نے یہ کہہ کر مُجھ سے قَسم لی۔ کہ تُو کنعانیوں کی بیٹیوں
میں سے جن کے مُلک میں مَیں رہتا ہُوں۔ کِسی کو میرے بیٹے
۳۸ کی بیوی بنانے کے لِئے نہ لینا ۔ بلکہ تُو میرے باپ کے گھر
میرے رِشتہ داروں کے پاس جانا اور میرے بیٹے کے واسطے
بیوی لینا ۔ تب مَیں نے اپنے آقا سے کہا۔ شاید وہ عَورت میرے ۳۹
ساتھ نہ آئے ۔ تب اُس نے مُجھے کہا۔ کہ خُداوند جس کے ۴۰
حُضُور مَیں چلتا ہُوں۔ اپنا فرِشتہ تیرے ساتھ بھیجیگا۔ اور وہ
تُجھے راہ میں کامیاب کریگا۔ تُو میرے رِشتہ داروں اَور میرے
باپ کے گھر میں سے میرے بیٹے کے لِئے بیوی لا ۔ اَور جب ۴۱
تُو میرے رِشتہ داروں کے پاس جا پہنچے۔ تب تُو میری قَسم سے
چھُوٹیگا۔ پر اگر وہ تُجھے نہ دیں۔ تو بھی تُو میری قَسم سے چھُوٹا ۔
پس آج مَیں اِس چشمے پر آیا۔ اور کہا۔ کہ اَے خُداوند میرے ۴۲
آقا اِبرؔاہیم کے خُدا۔ اگر تُو میرے سفر کو جو مَیں کرتا ہُوں مُبارک
کرے ۔ تو دیکھ کہ مَیں پانی کے چشمے کے پاس کھڑا ہُوں اَور وہ ۴۳
کنواری جو پانی بھرنے نکلے۔ اور مَیں اُس سے کہُوں۔ کہ اپنے
گھڑے میں سے مُجھے تھوڑا سا پانی پینے کو دے ۔ اور وہ مُجھے کہے۔ کہ ۴۴
تُو پی۔ اَور مَیں تیرے اُونٹوں کے لِئے بھی بھرُونگی تو وہ وُہی عَورت
ہو۔ جِسے خُداوند نے میرے آقا کے بیٹے کے لِئے مُقرّر کِیا ہَے ۔
اَور مَیں اپنے دِل میں یہ بات کہہ ہی رہا تھا۔ کہ دیکھو رِبقؔہ اپنے ۴۵
کاندھے پر گھڑا لِئے باہر نکلی۔ اَور چشمے میں اُتری اور پانی بھرا۔
تب مَیں نے اُس سے کہا۔ مُجھے پانی پِلا ۔ تو اُس نے جلدی سے ۴۶
گھڑا اُتارا۔ اَور بولی۔ کہ پی لے۔ اَور مَیں تیرے اُونٹوں کو بھی
پانی پِلاؤُنگی۔ چنانچہ مَیں نے پیا۔ اَور اُس نے میرے اُونٹوں
کو بھی پِلایا ۔ تب مَیں نے اُس سے پُوچھا اَور کہا۔ کہ تُو کس کی بیٹی ۴۷
ہَے ؟ وہ بولی۔ کہ مَیں بتُوایل بن ناحُور کی بیٹی ہُوں جو مِلکہ سے
اُس کے لِئے پَیدا ہُؤا۔ اَور مَیں نے نتھ اُس کی ناک میں اَور
کڑے اُس کے ہاتھوں میں پہنائے ۔ اَور مَیں نے جُھک کر ۴۸
خُداوند کو سجدہ کِیا۔ اَور خُداوند اپنے آقا اِبرؔاہیم کے خُدا کو مُبارک
کہا۔ جس نے مُجھے سیدھی راہ دِکھائی۔ تاکہ اپنے آقا کے بھائی کی
بیٹی اُس کے بیٹے کے واسطے لُوں ۔ سو اگر تُم مہربانی اور راستی ۴۹
سے میرے آقا کے ساتھ پیش آنا چاہتے ہو۔ تو مُجھ سے کہو۔

اور اگر نہیں۔ تو بھی مجھ سے کہو۔ تاکہ مَیں دہنے یا بائیں ہاتھ پھروں۵
۵۰ تب لابن اور بتوئیل نے جواب میں کہا۔ کہ یہ بات خداوند کی
طرف سے ہے۔ اِس میں ہم تجھے کچھ بھلا یا بُرا نہیں کہہ سکتے۵
۵۱ دیکھ۔ رفقہ تیرے سامنے ہے۔ اُسے لے اور جا۔ اور جیسا کہ
۵۲ خداوند نے کہا ہے۔ وہ تیرے آقا کے بیٹے کی بیوی ہو گی۵ اور
یوں ہُوا۔ کہ جب ابراہیم کے نوکر نے اُن کی باتیں سُنیں تو زمین پر
۵۳ جھک کر خداوند کو سجدہ کیا۵ اور نوکر نے چاندی کے برتن اور
سونے کے برتن اور پوشاکیں نکالیں اور رفقہ کو دیں۔ اور اُس
۵۴ کے بھائی اور اُس کی ماں کو بھی قیمتی چیزیں عطا کیں۵ اور اُس
نے اور اُن لوگوں نے جو اُس کے ساتھ تھے کھایا پیا۔ اور رات
وہیں رہے۔ صبح کو وہ اُٹھے۔ اور اُس نے کہا۔ کہ مجھے میرے آقا کی
۵۵ طرف روانہ کرو۵ اور اُس کے بھائی اور اُس کی ماں نے کہا۔ کہ
لڑکی کو دس روز کم سے کم ہمارے پاس رہنے دے۔ بعد اُس کے
۵۶ وہ جائیگی۵ اُس نے اُنہیں کہا۔ کہ مجھے نہ روکو۔ کہ خداوند نے
میرا سفر مبارک کیا۔ مجھے رخصت کرو۔ تاکہ مَیں اپنے آقا کے
۵۷ پاس جاؤں۵ وہ بولے۔ ہم لڑکی کو بلاتے ہیں۔ اور اُس سے
۵۸ پوچھتے ہیں کہ وہ کیا کہتی ہے۵ تب اُنہوں نے رفقہ کو بلایا اور
اُس سے کہا کیا تو اِس شخص کے ساتھ جائیگی؟ وہ بولی۔ مَیں جاؤنگی۵
۵۹ تب اُنہوں نے اپنی بہن رفقہ اور اُس کی دائی اور ابراہیم کے
۶۰ نوکر اور اُس کے ساتھ کے لوگوں کو رخصت کیا۵ اور اُنہوں
نے رفقہ کو دُعا دی۔ اور اُس سے کہا۔ اَے خواہر تو ہزاروں
لاکھوں کی ماں ہو۔ اور تیری نسل اپنے اعدا کے دروازوں
پر حکمران ہو۵

۶۱ اور رفقہ اور اُس کی لونڈیاں اُٹھ کر اونٹوں پر چڑھیں۔ اور
۶۲ اُس آدمی کے ساتھ چلیں۔ اور وہ رفقہ کو لیکر روانہ ہُوا۵ اور
اسحاق بیرلحی روئی کی راہ سے آتا تھا۔ کیونکہ وہ نجبہ کے ملک میں
۶۳ رہتا تھا۵ اور اسحاق شام کے وقت دھیان کرنے کو میدان
میں گیا۔ اور اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نظر کی۔ تو دیکھو
اونٹ چلے آتے ہیں۵ اور رفقہ نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں۔ اور ۶۴
اسحاق کو دیکھ کر اونٹ پر سے اُتر پڑی۵ کیونکہ اُس نے اُس ۶۵
نوکر سے پوچھا تھا۔ کہ یہ شخص جو میدان میں ہم سے ملنے
کو آتا ہے۔ کون ہے؟ اور اُس نوکر نے کہا تھا۔ کہ یہ میرا آقا
ہے۔ اور اُس نے نقاب لیا۔ اور اُس سے اپنے آپ کو چھپایا۵
اور نوکر نے سب کچھ جو کیا تھا۔ اسحاق سے بیان کیا۵ ۶۶
اور اسحاق اُسے اپنی ماں سارہ کے خیمہ میں لایا۔ اور رفقہ ۶۷
کو لیا۔ اور وہ اِس کی بیوی ہُوئی۔ اور اُس نے اُسے پیار کیا۔ یہاں
تک کہ اپنی ماں کے مرنے کے غم سے تسلّی پائی۔

باب ۲۵

ابراہیم اور اسماعیل کی وفات۔

اور ابراہیم نے ایک اور بیوی ۱
کی جس کا نام قطورہ تھا۵ اور اُس سے زمران اور یقشان اور ۲
مدان اور مدیان اور یشباق اور شوخ پیدا ہوئے۵ اور یقشان ۳
سے شبا اور ددان پیدا ہوئے۔ اور ددان کے بیٹے اشوریم
اور لطوشیم اور لئومیم تھے۵ اور مدیان کے بیٹے عیفہ اور عافر اور ۴
حنوک اور ابیداع اور الداعہ تھے۔ یہ سب بنی قطورہ تھے۵
اور ابراہیم نے اپنا سب کچھ اسحاق کو دیا۵ اور مدخولوں کی اولاد ۵ ۶
کو جو اُس سے ہوئی۔ ابراہیم نے انعام دے کر اپنے جیتے جی
اُن کو اپنے بیٹے اسحاق کے پاس سے شرق کے رُخ مشرق
کی سرزمین میں بھیج دیا۵ اور ابراہیم کی حیات کے کُل ایّام ۷
جب تک وہ جیتا رہا ایک سو پچھتر برس ہوئے۵ تب ابراہیم ۸
نے جان دے دی۔ اور اچھی عمر درازی میں بوڑھا اور
زندگی سے سیر ہو کر مرا۔ اور اپنے لوگوں میں جا ملا۵ اور ۹
اِس کے بیٹوں اسحاق اور اسماعیل نے مکفیلہ کے مغارہ
میں جو ممرے کے سامنے ہے حتی صوحر کے بیٹے عفرون

۱۰ کے کھیت میں اُسے دفنایا۔ اُسی کھیت میں جو ابرہام نے بنی حت سے مول لیا تھا۔ وہاں ابرہام اور اُس کی بیوی سارہ دفنائے گئے۔

۱۱ اور ابرہام کی وفات کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ خُدا نے اُس کے بیٹے اسحاق کو برکت بخشی۔ اور اسحاق بیرلحی روئی کے ۱۲ نزدیک جا رہا۔ اور ابرہام کے بیٹے اسماعیل کا جو سارہ کی لونڈی ہاجرہ مصری سے ابرہام کے لئے پیدا ہُوا۔ یہ نسب نامہ ۱۳ ہے۔ اور مطابق اُن ناموں اور نسلوں کی فہرست کے اسماعیل کے بیٹوں کے نام یہ ہیں۔ اسماعیل کا پہلوٹھا نبایوت اور قیدار ۱۴ اور ادبئیل اور مبسام۔ اور مشماع اور دومہ اور مسا۔ اور حدد ۱۵ ۱۶ اور تیما اور یطور اور نافیش اور قدمہ۔ یہ اسماعیل کے بیٹے ہیں اور اُن کی بستیوں اور پڑاؤں میں اُن کے یہی نام ہیں۔ اور ۱۷ وہ اپنے قبیلوں میں بارہ رئیس تھے۔ اور اسماعیل کی حیات کے برس۔ ایک سو سینتیس ہُوئے۔ تب اُس نے وفات پائی۔ ۱۸ اور اپنے لوگوں میں جا مِلا۔ اور اُس کے مسکن حویلہ سے شور تک تھے۔ جو مصر کے مشرق میں اُس راہ میں ہیں جس سے اشور کو جاتے ہیں۔ اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے رہتا تھا۔

عیسو اور یعقوب کی پیدائش۔

۱۹ اور ابرہام کے بیٹے اسحاق کا ۲۰ نسب نامہ یہ ہے۔ ابرہام سے اسحاق پیدا ہُوا۔ اسحاق چالیس برس کی عمر کا تھا۔ جس وقت اُس نے رفقہ سے جو فدان ارام کے باشندے بتوئیل آرامی کی بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی نکاح ۲۱ کیا۔ پھر اسحاق نے اپنی بیوی کے لئے خُداوند سے دُعا مانگی کیونکہ وہ بانجھ تھی۔ اور خُداوند نے اُس کی دُعا قبول کی۔ اور ۲۲ اُس کی بیوی رفقہ حاملہ ہُوئی۔ اور اُس کے رحم میں دو لڑکے آپس میں مزاحمت کرنے لگے۔ تب اُس نے کہا۔ اگر میرے ساتھ یُوں ہونا تھا۔ تو مَیں کیوں حاملہ ہُوئی؟ اور وہ خُداوند سے پُوچھنے گئی۔

۲۳ خُداوند نے اُس سے کہا۔

تیرے شکم میں دو اُمتیں ہیں
تیرے بطن سے دو قومیں نکلیں گی
قوم قوم سے زور آور ہوگی
اور بڑی چھوٹی کی خدمت کریگی۔

۲۴ جب اِس کے حمل کے دن پُورے ہُوئے۔ تو دیکھو۔ اُس کے شکم میں توام پائے گئے۔ ۲۵ اور جو پہلے باہر آیا۔ وہ تمام سُرخ رنگ کا اور بالوں والی پوستین کی مانند تھا۔ اور اُنہوں نے اُس کا نام عیسو رکھا۔ ۲۶ اُس کے بعد اُس کا بھائی باہر آیا اور اُس کا ہاتھ عیسو کی ایڑی کو پکڑے تھا۔ تو اُس کا نام یعقوب رکھا گیا۔ جب وہ اُس کے لئے پیدا ہُوئے تو اسحاق ساٹھ برس کا تھا۔

۲۷ اور وہ لڑکے بڑھے۔ اور عیسو شکار کرنے کا ماہر اور کھُلی جگہوں کو پسند کرنے والا ہُوا۔ جبکہ یعقوب حلیم اور گھریلو زندگی کا شوقین رہا۔ ۲۸ اور اسحاق عیسو کو پیار کرتا تھا۔ کیونکہ وہ اُس کے شکار میں سے کھاتا تھا۔ مگر رفقہ یعقوب کو پیار کرتی تھی۔ ۲۹ اور یعقوب نے مسور کی دال پکائی۔ اور عیسو جنگل سے آیا۔ اور وہ تھکا ہُوا تھا۔ ۳۰ اور عیسو نے یعقوب سے کہا۔ کہ اِس مسور کی دال میں سے کچھ مجھے کھانے کو دے۔ کیونکہ مَیں تھکا ہُوا ہُوں۔ اِس لئے اُس کو ادوم کہا گیا۔ ۳۱ یعقوب نے کہا۔ کہ آج اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق میرے پاس بیچ۔ ۳۲ عیسو نے کہا۔ دیکھ۔ مَیں مرا جاتا ہُوں۔ سو پہلوٹھا ہونا میرے کس کام آئیگا۔ ۳۳ تب یعقوب نے کہا۔ کہ آج میرے پاس قسم کھا۔ تب اُس نے اُس کے پاس قسم کھائی۔ اور اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق یعقوب کے پاس بیچا۔ ۳۴ تب یعقوب نے عیسو کو روٹی اور مسور کی دال دی۔ اُس نے کھایا اور پیا۔ اور اُٹھ کر چلا گیا۔ سو عیسو نے اپنے پہلوٹھے ہونے کے حق کو حقیر جانا۔

باب ۲۶

اسحاق کے جرار میں حالاتِ زندگی۔

۱ اور اُس مُلک میں اُس پہلے

کال کے علاوہ جو ابرؔاہیم کے ایّام میں پڑا تھا۔ پھر قحط پڑا تب
اِسحاق ابی مَلک کے پاس گیا۔ جو جرار میں فلسطینیوں کا بادشاہ
۲ تھا۔ اور خداوند نے اُس پر ظاہر ہو کر کہا۔ کہ مصر کو نہ اُترنا۔ بلکہ
۳ جہاں مَیں تجھے بتاؤں۔ اُس سرزمین میں رہائش کر۔ اُس میں تُو
بُودوباش کر۔ اور مَیں تیرے ساتھ ہُونگا اور تجھے برکت بخشُونگا۔
کیونکہ میں تجھے اور تیری نسل کو یہ سب مُلک دُونگا۔ اور مَیں وہ قسم۔
۴ جو مَیں نے تیرے باپ ابرؔاہیم سے کھائی پُوری کرُونگا۔ اور مَیں
تیری اولاد کو آسمان کے سِتاروں کی مانند وافر کرُونگا۔ اور یہ سب
مُلک تیری نسل کو دُونگا۔ اور زمین کی سب قومیں تیری نسل میں برکت
۵ پائینگی۔ اِس لئے کہ ابرؔاہیم نے میرا کہا مانا۔ اور میرے احکام اور
۶ قوانین اور میری رُسوم اور شرائع کی پابندی کی۔ سو اِسحاق جرار
۷ میں رہا۔ اور وہاں کے باشندوں نے اُس سے اُس کی بیوی
کی بابت پُوچھا۔ وہ بولا۔ کہ وہ میری بہن ہے۔ کیونکہ وہ اُسے
اپنی بیوی کہنے سے ڈرا۔ تاکہ وہاں کے لوگ رِفقہ کے سبب
۸ اُسے قتل نہ کریں۔ کیونکہ وہ خُوبصورت تھی۔ اور یُوں ہُوا۔ کہ
جب وہ وہاں مُدّت تک رہا۔ تو فلسطینیوں کے بادشاہ
ابی مَلک نے جھروکے سے باہر نظر کرتے ہُوئے دیکھا کہ اِسحاق
۹ اپنی بیوی رِفقہ سے ہنسی کھیل کر رہا ہے۔ تب ابی مَلک نے
اِسحاق کو بُلایا اور کہا۔ کہ یقیناً وہ تیری بیوی ہے۔ پھر تُو نے
کِس لئے کہا۔ کہ وہ میری بہن ہے۔ اِسحاق نے کہا۔ اِس لئے
کہ مجھے خوف ہُوا۔ کہ شائد مَیں اُس کے سبب سے مارا نہ جاؤں۔
۱۰ ابی مَلک بولا۔ یہ کیا ہے جو تُو نے ہم سے کیا؟ مُمکن تھا کہ اِن لوگوں
میں سے کوئی تیری بیوی کے ساتھ لیٹتا۔ اور تُو ہم پر بڑا جُرم لاتا۔
۱۱ تب ابی مَلک نے سب لوگوں کو حُکم دیا کہ جو کوئی اُس مرد یا اُس
کی بیوی کو چھُوئیگا ضرور مار ڈالا جائیگا۔

۱۲ اور اِسحاق نے اُس سرزمین میں کھیتی کی اور اُسی سال
۱۳ سو گُنا حاصل کیا۔ اور خُداوند نے اُسے برکت بخشی۔ اور وہ بڑھ گیا۔
اور اُس کی عظمت بڑھتی جاتی تھی۔ یہاں تک کہ وہ بہُت بڑا
آدمی بنا۔ وہ بھیڑ بکری اور گائے بیل اور بہُت سے نوکروں کا ۱۴
مالک ہُوا۔ اور فلسطینیوں کو اُس پر رشک آیا۔ اور فلسطینیوں نے ۱۵
سب کُنوئیں جو اُس کے باپ کے نوکروں نے اُس کے باپ
ابرؔاہیم کے وقت کھودے تھے بند کر دیئے۔ اور اُنہیں مٹّی سے
بھر دیا۔ اور ابی مَلک نے اِسحاق سے کہا۔ کہ ہمارے پاس سے ۱۶
چلا جا۔ کیونکہ تُو ہم سے زیادہ زور آور ہو گیا ہے۔ تب اِسحاق وہاں ۱۷
سے چلا۔ اور جرار کی وادی میں اُترا۔ اور وہاں جا بسا۔

اور اِسحاق نے پانی کے اُن کُنوؤں کو پھر کھُدوایا۔ جو اُس ۱۸
کے باپ ابرؔاہیم کے وقت میں کھودے گئے تھے۔ اور جن کو
فلسطینیوں نے ابرؔاہیم کے مرنے کے بعد بند کر دیا تھا۔ اور
اُن کے وُہی نام پھر رکھے۔ جو اُس کے باپ نے رکھّے تھے۔
اور اِسحاق کے نوکروں نے وادی میں کھودا۔ اور وہاں ایک ۱۹
کُنوآں جس میں بہتے پانی کا چشمہ تھا۔ پایا۔ اور جرار کے گڈریوں ۲۰
نے اِسحاق کے گڈریوں سے یہ کہہ کر جھگڑا کیا۔ کہ یہ پانی ہمارا
ہے۔ تو اُس نے اُس کا نام آسک رکھّا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس پر
جھگڑا کیا تھا۔ پھر اُنہوں نے دُوسرا کُنوآں کھودا۔ اور اُس پر بھی ۲۱
جھگڑا ہُوا۔ تو اُس نے اُس کا نام سِتنہ رکھّا۔ تب وہ وہاں سے ۲۲
آگے چلا۔ اور ایک اور کُنوآں کھودا۔ جس پر اُنہوں نے جھگڑا نہ
کیا اور اُس نے اُس کا نام رحبُوت رکھّا۔ اور کہا۔ کہ اب خُداوند
نے ہم کو جگہ دی۔ اور ہم اِس زمین میں بڑھیں گے۔

اور وہاں سے وہ بیرشَبع گیا۔ جہاں خُداوند اُسی رات ۲۳ ۲۴
اُس پر ظاہر ہُوا اور کہا۔

مَیں تیرے باپ ابرؔاہیم کا خُدا ہُوں۔
نہ ڈر کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔
مَیں اپنے خادم ابرؔاہیم کی خاطر۔
تجھے برکت دُونگا اور تیری نسل بڑھاؤنگا۔

۲۵ تب اُس نے وہاں ایک مذبح بنایا۔ اَور خُداوند کا نام لِیا اَور وہاں اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ اَور وہاں اِضحاق نے اپنے نوکروں
۲۶ سے ایک کُنواں کُھدوایا۰ تب ابی مَلِک اَور اُس کا دوست اُخزت اَور اُس کا سِپہ سالار فیکول جرار سے اُس کے پاس آئے۰
۲۷ تب اِضحاق نے اُن سے کہا۔ تُم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ حالانکہ تُم مُجھ سے کِینہ رکھتے ہو۔ اَور تُم نے مُجھ کو اپنے پاس سے نِکال
۲۸ دِیا۰ وہ بولے۔ ہم نے دیکھا۔ کہ خُداوند تیرے ساتھ ہے۔ سو ہم نے کہا۔ کہ ہمارے اَور تیرے درمیان قَسم ہو۔ اَور ہم عہد
۲۹ باندھیں۰ تاکہ جیسے ہم نے تُجھے اِیذا نہ دی۔ اَور تُجھ سے صِرف نیکی ہی کی اَور تُجھ کو سلامتی سے رُخصت کیا۔ تُو بھی ہم سے
۳۰ بدی نہ کرے۔ اِس وقت تُو خُداوند کا مُبارک ہے۰ تب اُس
۳۱ نے اُن کی مہمانی کی۔ اَور اُنہوں نے کھایا پیا۰ اَور اُنہوں نے صُبح سویرے اُٹھ کر ایک دُوسرے سے قَسم کھائی اَور اِضحاق نے اُنہیں
۳۲ سلامتی سے رُخصت کیا۰ اَور اُسی دِن یُوں ہُؤا۔ کہ اِضحاق کے نوکر آئے۔ اَور کُنوئیں کی بابت جو اُنہوں نے کھودا تھا۔ اُسے خبر
۳۳ دی اَور کہا۔ کہ ہم نے پانی پایا۰ سو اُس نے اُس کا نام شایع رکھا۔ اِس لِئے اُس شہر کا نام آج تک بیرِ شایع ہے۰

۳۴ اَور عیسَو نے جب چالیس برس کا ہُؤا۔ تو بیری حِتّی کی بیٹی یہُودیت اَور ایلون حِتّی کی بیٹی بسمت سے نِکاح کیا۔ اَور وہ
۳۵ اِضحاق اَور رِفقہ کے لِئے جان کی تلخی کا باعث ہُوئیں۰

باب ۲۷

اِضحاق یعقُوب کو دُعا دیتا ہے۔

۱ جب اِضحاق کی عُمر زیادہ ہُوئی اَور اُس کی آنکھیں دُھندلا گئیں۔ کہ وہ دیکھ نہ سکتا تھا۔ تو اُس نے اپنے بڑے بیٹے عیسَو کو بُلایا۔ اَور اُس سے کہا۔ اَے میرے
۲ بیٹے۔ وہ بولا میں حاضِر ہُوں۰ تب اُس نے کہا۔ کہ دیکھ اَب
۳ میری عُمر زیادہ ہو گئی۔ اَور اپنے مرنے کا دِن نہیں جانتا۰ سو اَب تُو اَپنے ہتھیار اَور اَپنا ترکش اَور اپنی کمان لے اَور جنگل کو جا اَور میرے لِئے شِکار کر۰
۴ اَور میرے لِئے لذیذ کھانا جیسا کہ مَیں پسند کرتا ہُوں۔ تیّار کر۔ اَور میرے پاس لا۔ کہ مَیں کھاؤں تاکہ اپنے مرنے سے پہلے مَیں دِل سے تُجھے برکت دُوں۰

۵ اَور جب اِضحاق اپنے بیٹے عیسَو سے باتیں کر رہا تھا تو رِفقہ سُن رہی تھی۔ اَور عیسَو جنگل کو گیا کہ شِکار مارے اَور لے آئے۰
۶ تب رِفقہ نے اپنے بیٹے یعقُوب سے کلام کر کے کہا۔ کہ دیکھ مَیں نے تیرے باپ کو تیرے بھائی عیسَو سے کلام کرتے سُنا۰
۷ کہ میرے لِئے شِکار لا اَور میرے واسطے لذیذ خُوراک تیار کر۔ تاکہ مَیں اُس سے کھاؤں اَور اپنے مرنے سے پیشتر خُداوند کے آگے تُجھے برکت دُوں۰
۸ سو اَب اَے میرے بیٹے اُس حُکم کے مُوافِق جو مَیں تُجھے دیتی ہُوں۔ میری بات مان۰
۹ ابھی گلّہ میں جا کر وہاں سے بکری کے دو اچھے بچّے میرے پاس لا۔ اَور مَیں تیرے باپ کے لِئے اُن سے لذیذ کھانا۔ جیسا کہ وہ پسند کرتا ہے پکاؤنگی۰
۱۰ اَور تُو اُسے اپنے باپ کے آگے لے جانا۔ تاکہ وہ کھائے۔ اَور اپنے مرنے سے پیشتر تُجھے برکت دے۰
۱۱ تب یعقُوب نے اپنی ماں سے کہا۔ کہ میرے بھائی عیسَو کے بدن پر بال ہیں۔ اَور میرا بدن صاف ہے۰
۱۲ شاید میرا باپ مُجھے چُھوئے۔ اَور مَیں اُس کے ساتھ گویا مسخری کرنے والا ٹھیروں۔ اَور برکت نہیں بلکہ لعنت اپنے اُوپر لاؤں۰
۱۳ اُس کی ماں نے اُسے کہا۔ کہ تیری لعنت مُجھ پر ہو۔ اَے میرے بیٹے تُو میری بات مان۔ اَور جا کر میرے لِئے اُنہیں لا۰
۱۴ تب وہ گیا۔ اَور اُنہیں اپنی ماں کے پاس لے آیا اَور اُس کی ماں نے لذیذ کھانا جیسا کہ اُس کا باپ پسند کرتا تھا پکایا۰
۱۵ اَور رِفقہ نے اپنے بڑے بیٹے عیسَو کے نفیس کپڑے جو گھر میں اُس کے پاس تھے لِئے۔ اَور اپنے چھوٹے بیٹے یعقُوب کو پہنائے۰
۱۶ اَور بکری کے بچّوں کی کھالیں اُس کے ہاتھوں اَور اُس کی گردن پر جہاں بال نہ تھے لپیٹیں۰
۱۷ اَور وہ لذیذ کھانا اَور روٹی جو

اُس نے تیار کی تھی۔ اپنے بیٹے یعقوب کو دی۔

۱۸ تب اُس نے اپنے باپ کے پاس آکر کہا۔ اے میرے باپ۔ وہ بولا۔ دیکھ مَیں سُنتا ہُوں۔ تُو کَون ہے میرے بیٹے؟

[۱۹] یعقوب اپنے باپ سے بولا۔ کہ مَیں عیسَو ہُوں تیرا پہلوٹھا۔ جیسا تُو نے مُجھ سے کہا۔ مَیں نے وَیسا ہی کِیا۔ اَب اُٹھ کر بَیٹھ۔ اَور میرے شِکار میں سے کُچھ کھا۔ تاکہ تُو دِل سے مُجھے برکت دے۔

۲۰ تب اِسحاق نے اپنے بیٹے سے کہا۔ کہ تُو نے اَیسا جلد کیونکر پایا اَے میرے بیٹے۔ وہ بولا۔ اِس لِئے کہ خُداوند تیرا خُدا میرے آگے لایا۔

۲۱ تب اِسحاق نے یعقوب سے کہا۔ اَے میرے بیٹے نزدِیک آ۔ کہ

۲۲ مَیں تُجھے چھُوؤُں۔ کہ آیا تُو میرا بیٹا عیسَو ہے یا نہیں؟ اَور یعقوب اپنے باپ اِسحاق کے پاس گیا۔ اَور اُس نے اُسے چھُو کر کہا کہ آواز تو

۲۳ یعقوب کی ہے پر ہاتھ عیسَو کے ہیں۔ اَور اُس نے اُسے نہ پہچانا۔ اِس لِئے کہ اُس کے ہاتھوں پر اُس کے بھائی عیسَو کی طرح بال

۲۴ تھے۔ اَور جب برکت دینے لگا۔ اَور کہا۔ کیا تُو میرا بیٹا عیسَو ہی ہے؟

۲۵ وہ بولا کہ مَیں ہُوں۔ تب اُس نے کہا۔ کہ کھانا میرے پاس لا۔ کہ مَیں اپنے بیٹے کے شِکار سے کُچھ کھاؤُں۔ تاکہ دِل سے تُجھے برکت دُوں۔ سو وہ اُس کے پاس لایا۔ اَور اُس نے کھایا۔ اَور وہ اُسکے

۲۶ لِئے مَے لایا۔ اَور اُس نے پی۔ پھر اُس کے باپ اِسحاق نے اُسے

۲۷ کہا۔ کہ اَے بیٹے۔ نزدِیک آ اَور مُجھے چُوم۔ وہ نزدِیک گیا اَور اُسے چُوما۔ تب اُس نے اُس کے لباس کی خُوشبُو پائی اَور اُسے برکت دی اَور کہا۔ کہ

دیکھ میرے بیٹے کی خُوشبُو۔
اُس کھیت کی خُوشبُو کی مانند ہے۔
جِسے خُداوند نے برکت دی۔

۲۸ خُداوند فلک سے اوس اَور زمِین کی زرخیزی تُجھے بخشے۔
اَناج اَور مَے کی اَفراط۔

[۲۹] قَومیں تیری خِدمت کریں
گروہیں تیرے آگے خمِیدہ ہوں۔
تُو اپنے بھائیوں کا آقا ہو۔
تیری ماں کے بیٹے تیرے آگے خمِیدہ ہوں۔
مَلعُون جو تُجھے مَلعُون کہے۔
مُبارک جو تُجھے مُبارک کہے۔

۳۰ اَور جب اِسحاق یعقوب کو برکت دے چُکا۔ اَور یعقوب اپنے باپ کے حضُور سے باہر نِکلا۔ وہیں اُسکا بھائی عیسَو اپنے شِکار سے

۳۱ پھرا۔ اُس نے بھی لذیذ کھانا پکایا اَور اُسے اپنے باپ کے پاس لایا۔ اَور اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ اُٹھ۔ اَور اپنے

۳۲ بیٹے کا شِکار کھا۔ تاکہ تُو دِل سے مُجھے برکت دے۔ اُس کے باپ اِسحاق نے اُس سے پُوچھا۔ تُو کَون ہے؟ وہ بولا۔ مَیں عیسَو تیرا

۳۳ پہلَوٹھا بیٹا ہُوں۔ اَور اِسحاق نے بشِدّت خَوف کھایا اَور نہایت ہی حیران ہو کر کہا کہ وہ کَون تھا جو شِکار کر کے میرے پاس لایا۔ جِس سے مَیں نے تیرے آنے سے پہلے کھا بھی لِیا۔ اَور مَیں نے اُسے برکت دی۔ اَور برکت اُس پر رہیگی۔

۳۴ جب عیسَو نے اپنے باپ کی باتیں سُنیں۔ تو بڑی بُلند اَور نہایت تلخ آواز سے چلّا اُٹھا۔ اَور غمگین ہو کر اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ مُجھے برکت دے۔

۳۵ وہ بولا۔ کہ تیرا بھائی دغا سے آیا۔ اَور تیری برکت لے گیا۔

۳۶ تب اُس نے کہا کیا اِس کا نام یعقوب ٹھیک نہیں رکھّا گیا؟ کہ اُس نے دوبارہ مُجھے برطرف کر دِیا؟ اُس نے میرے پہلَوٹھے ہونے کا حق لے لِیا۔ اَور دیکھو اب اُس نے میری برکت لے لی۔ پھر اُس نے کہا۔ کیا تیرے پاس میرے لِئے کوئی برکت باقی نہیں رہی؟

۳۷ اِسحاق نے عیسَو کو جواب دے کر کہا۔ کہ دیکھ مَیں نے اُسے تیرا آقا ٹھہرایا۔ اَور اُس کے سب بھائیوں کو

باب ۲۷: ۱۹ ذ اِس میں شک نہیں کہ یعقوب نے جھُوٹ بولا تاکہ نبوّت کے مُطابِق وارِث بنے۔ گو اُس نے پہلَوٹھا ہونے کا حق خرِید اتھا (تک ۲۵: ۳۳) بہرصُورت یعقوب اَور رِفقہ دغابازی کے قصُوروار ٹھہرے۔

باب ۲۷: ۲۹ ذ یہ نبوّت داؤد اَور سُلیمان کی بادشاہت کے وقت جزؤاً اَور خُداوند یسُوع مسیح کی سلطنت میں کُلّیتاً پوری ہُوئی۔

اُس کی چاکری میں دیا۔ اور اناج اور مَے اُسے بخشی۔ اب اے
۳۸ بیٹے تیرے لئے مَیں کیا کروں؟ ۞ تب عیسو نے اپنے باپ سے کہا
کہ کیا تیرے پاس ایک ہی برکت تھی؟ اے میرے باپ! مجھے
بھی برکت دے۔ اے میرے باپ۔ اور عیسو بلند آواز سے رویا ۞
۳۹ تب اُس کے باپ اِسحاق نے جواب میں کہا۔

دیکھ۔ زمین کی زرخیزی سے الگ۔
اور آسمان کی اوس کے کنارے تیرا قیام ہوگا ۞
۴۰ تُو اپنی تلوار کے ذریعہ گُذارہ کریگا۔
اور اپنے بھائی کا خدمت گُذار رہیگا۔
مگر جب تُو زور پکڑیگا۔
تو تُو اُس کا جُوا اپنی گردن پر سے اُتار پھینکیگا ۞

۴۱ اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب جو اُس کے
باپ نے اُسے دی۔ کینہ رکھتا رہا۔ اور عیسو نے اپنے دِل میں
کہا۔ کہ میرے باپ کے ماتم کے دِن ہونے دو۔ پھر مَیں اپنے بھائی
۴۲ یعقوب کو قتل کرونگا ۞ اور رِفقہ کو اُس کے بڑے بیٹے عیسو کی یہ
باتیں کہی گئیں۔ تب اُس نے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بُلا
بھیجا۔ اور اُس سے کہا۔ کہ دیکھ تیرا بھائی عیسو تجھے قتل کرکے بدلہ
۴۳ لینے کے تردُّد میں ہے ۞ سو اِس لئے اے میرے بیٹے۔ تو میری
بات مان۔ اُٹھ اور حاران میں میرے بھائی لابن کے پاس بھاگ
۴۴ جا ۞ اور تھوڑے دِن اُس کے ہاں رہ۔ جب تک کہ تیرے
۴۵ بھائی کا غُصّہ جاتا رہے ۞ اور جب تیرے بھائی کا غضب تجھ
سے پھرے۔ اور جو تُو نے اُس سے کیا ہے۔ وہ بھول جائے تب مَیں
تجھے وہاں سے بُلا بھیجونگی۔ کیوں ایک ہی دِن میں تم دونوں کو
۴۶ کھوؤں؟ ۞ اور رِفقہ نے اِسحاق سے کہا۔ کہ حِتّ کی بیٹیوں کے
سبب میں اپنی زندگی سے تنگ ہُوں۔ سو اگر یعقوب حِتّ کی
بیٹیوں میں سے جیسی یہ دو عورتیں ہیں۔ یا اِس تمام مُلک کی لڑکیوں
میں سے کسی سے بیاہ کرے۔ تو میری زندگی میں کیا لُطف رہیگا ۞

باب ۲۸

یعقوب کا اشور کا سفر۔

۱ تب اِسحاق نے یعقوب کو بُلایا۔ اور اُسے برکت دِی۔ اور اُسے تاکید کرکے کہا۔ کہ تُو کنعان کی
۲ عورتوں میں سے بیوی نہ لینا ۞ پر اُٹھ اور فدّان آرام کو اپنے نانا
بتوئیل کے گھر جا۔ اور وہاں سے اپنے ماموں لابن کی بیٹیوں میں
۳ سے اپنے لِئے بیوی لے ۞ اور خُدائے قادر تجھے برکت بخشے اور
تجھے برومند کرے اور تجھے بڑھائے۔ کہ تجھ سے قوموں کے گروہ
۴ نکلیں ۞ اور وہ اِبراہیم کی برکت تجھے دے۔ تجھ کو اور تیرے
بعد تیری نسل کو بھی۔ تاکہ تُو اپنی مُسافرت کی سرزمین کو جو خُدا
۵ نے اِبراہیم کو دی میراث میں لے ۞ سو اِسحاق نے یعقوب
کو رُخصت کیا۔ اور وہ فدّان آرام میں لابن کے پاس جو
بتوئیل ارامی کا بیٹا اور یعقوب اور عیسو کی ماں رِفقہ کا بھائی
۶ تھا گیا ۞ پس جب عیسو نے دیکھا۔ کہ اِسحاق نے یعقوب کو
برکت دی۔ اور اُسے فدّان آرام میں بھیجا۔ تاکہ وہاں سے
اپنے لِئے بیوی لائے۔ اور کہ اُس نے اُسے برکت دیتے ہی
تاکید کرکے کہا۔ کہ تُو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے بیوی نہ لینا ۞
۷ اور کہ یعقوب اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری کرکے فدّان آرام
۸ کو چلا گیا ۞ اور عیسو نے یہ بھی دیکھا کہ کنعان کی لڑکیاں میرے
۹ باپ اِسحاق کو بُری لگتی ہیں ۞ تب عیسو اسماعیل کے پاس گیا
اور محلت کو جو اسماعیل بن اِبراہیم کی بیٹی اور نبایوت کی بہن تھی
لیا۔ اور اُسے اپنی بیویوں میں شامل کیا ۞

یعقوب کا رویا۔

۱۰ اور یعقوب بیرسبع سے نکل کر حاران کی
۱۱ طرف جاتا تھا ۞ اور ایک جگہ میں اُترا۔ اور رات وہیں کاٹی۔
کیونکہ سُورج ڈوب گیا تھا۔ اور اُس نے اُس جگہ کے پتھروں
میں سے ایک اُٹھا کر اپنے سر کے نیچے رکھا اور وہاں سو گیا ۞
۱۲ اور اُس نے خواب دیکھا۔ کہ ایک سیڑھی زمین پر دھری ہے
اور اُس کا سر آسمان تک پہنچا ہُوا ہے۔ اور دیکھو۔ خُدا کے

۱۳ فرشتے اُس پر چڑھتے اور اُترتے ہیں۔ اور دیکھو۔ خداوند سیڑھی کے اُوپر کھڑا ہے۔ اور اُس نے کہا۔ کہ مَیں خداوند تیرے باپ ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا ہوں۔ یہ زمین جس پر تو سوتا ۱۴ ہے۔ مَیں تجھے اور تیری نسل کو دُونگا۔ اور تیری نسل زمین کی گرد کی طرح ہوگی۔ اور تُو مغرب و مشرق و شمال و جنوب تک پھیلیگا اور جہان کی تمام اقوام تیرے اور تیری نسل کے وسیلے سے برکت پائینگی۔

۱۵ اور دیکھ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔ اور جہاں کہیں تو جائے۔ تیری نگہبانی کرونگا۔ اور تجھ کو اِس مُلک میں پھر لاؤنگا۔ اور جو مَیں نے تجھ سے کہا ہے۔ جب تک اُسے پُورا نہ کروں۔ تجھے نہیں چھوڑونگا۔

۱۶ تب یعقوب نیند سے جاگا۔ اور کہا۔ کہ یقیناً خداوند اِس جگہ میں ۱۷ ہے۔ اور مَیں نہ جانتا تھا۔ اور وہ ہراساں ہُوا۔ اور بولا۔ کہ یہ کیسی بھیانک جگہ ہے۔ یہ کچھ اَور نہیں۔ مگر خدا کا گھر اور آسمان کا آستانہ ہے۔

۱۸ اور یعقوب صبح سویرے اُٹھا۔ اور اُس پتھر کو جسے اُس نے اپنا تکیہ کیا تھا۔ لے کر ستُون کی طرح کھڑا کیا۔ اور اُس کے سر پر تیل ۱۹ ڈالا۔ اور اِس مقام کا نام بیت ایل رکھا۔ پر اُس شہر کا نام پہلے ۲۰ لُوز تھا۔ اور یعقوب نے مَنّت مانی۔ اور کہا۔ کہ اگر خدا میرے ساتھ رہے۔ اور اِس راہ میں جس میں مَیں جاتا ہوں۔ میری نگہبانی کرے۔ اور مجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے۔ ۲۱ اور مَیں اپنے باپ کے گھر سلامت پھر آؤں۔ تب خداوند ۲۲ میرا خدا ہوگا۔ اور یہ پتھر جو مَیں نے ستُون یادگار کی طرح کھڑا کیا ہے۔ خدا کا گھر ہوگا۔ اور سب میں سے جو تو مجھے دیگا۔ مَیں ضرور ہی تجھے دسواں حصہ دیا کرونگا ۔

باب ۲۹

۱ [یعقوب کا بیاہ] اور یعقوب سفر کر کے مشرقی لوگوں کے مُلک ۲ میں جا پہنچا۔ اور اُس نے نظر کی اور دیکھا۔ کہ میدان میں ایک کُنواں ہے۔ اور کُنوئیں کے نزدیک بھیڑوں کے تین گلّے بیٹھے ہُوئے ہیں۔ کیونکہ وہ اُسی کُنوئیں سے گلّوں کو پانی پلاتے تھے۔ اور کُنوئیں کے مُنہ پر ایک بڑا پتھر دھرا تھا۔ اور جب گلّے وہاں جمع ۳ ہوتے۔ تب وہ پتھر کو کُنوئیں کے مُنہ پر سے ڈھلکاتے اور گلّوں کو پانی پلا کر اُس پتھر کو اُس کی جگہ پر پھر رکھ دیتے تھے۔ تب یعقوب نے ۴ اُن سے کہا۔ اَے بھائیو تُم کہاں سے ہو؟ وہ بولے ہم حاران سے ہیں۔ پھر اُس نے پُوچھا۔ کہ تُم ناحور کے بیٹے لابن کو جانتے ۵ ہو؟ وہ بولے۔ ہم جانتے ہیں۔ اُس نے پُوچھا۔ کیا وہ خیریت سے ۶ ہے؟ وہ بولے۔ خیریت سے ہے۔ اور دیکھ۔ اُس کی بیٹی راخیل بھیڑوں کے ساتھ وہ چلی آتی ہے۔ اور وہ بولا۔ دن ہنوز بہت ہے ۷ اور بھیڑوں کے باہم جمع کرنے کا وقت نہیں۔ تُم بھیڑوں کو پانی پلا کر چرائی پر لے جاؤ۔ وہ بولے۔ ہم یُوں نہیں کر سکتے۔ ۸ جب تک کہ سارے گلّے جمع نہ ہوں۔ تب پتھر کُنوئیں کے مُنہ سے ڈھلکایا جاتا ہے۔ اور ہم بھیڑوں کو پانی پلاتے ہیں۔ وہ اُن سے ۹ یہ کہہ ہی رہا تھا۔ کہ راخیل اپنے باپ کے گلّے کے ساتھ آئی کیونکہ وہ اُس کو چراتی تھی۔ جب یعقوب نے اپنے ماموں لابن کی ۱۰ بیٹی راخیل کو اور اپنے ماموں لابن کے گلّے کو دیکھا۔ تو وہ نزدیک گیا۔ اور پتھر کو کُنوئیں پر سے ڈھلکایا۔ اور اپنے ماموں لابن کے گلّے کو پانی پلایا۔ اور یعقوب نے راخیل کو چُوما اور بُلند آواز سے ۱۱ رویا۔ اور یعقوب نے راخیل سے کہا۔ کہ مَیں تیرے باپ کا بھائی اور ۱۲ رِفقہ کا بیٹا ہُوں۔ وہ دَوڑی اور اپنے باپ کو خبر دی۔

جب لابن نے اپنے بھانجے کی خبر سُنی۔ تب وہ اُس ۱۳ سے ملنے کو دَوڑا۔ اُس کو گلے لگایا اور اُسے چُوما۔ اور اُسے اپنے گھر میں لایا۔ اور یعقوب نے لابن سے یہ سارا احوال بیان کیا۔ اور لابن نے اُسے کہا۔ کہ سچ مُچ تُو میری ہڈی اور ۱۴ میرا گوشت ہے۔ اور وہ ایک مہینہ اُس کے ہاں رہا۔ تب ۱۵ لابن نے یعقوب سے کہا۔ اِس لئے کہ تُو میرا بھائی ہے۔ کیا تُو

مُفت میں میری خدمت کریگا؟ سو مجھے بتا۔ کہ تیری اُجرت
۱۶ کیا ہوگی؟ ۞ اَور لابن کی دو بیٹیاں تھیں۔ بڑی کا نام لیاہ
۱۷ اَور چھوٹی کا نام راخیل تھا ۞ لیاہ کی آنکھیں کمزور تھیں۔ پر
۱۸ راخیل خُوبصُورت اَور خُوش شکل تھی ۞ اَور یعقُوب راخیل پر
فریفتہ تھا۔ سو اُس نے کہا۔ کہ تیری چھوٹی بیٹی راخیل کے لِئے
۱۹ مَیں سات برس تیری خدمت کرُونگا ۞ لابن بولا۔ اِس کی نسبت
کہ مَیں اُسے کِسی اَور کو دُوں۔ یہ بہتر ہے۔ کہ تُجھے دُوں۔ سو تُو
۲۰ میرے ہاں رہ ۞ چُنانچہ یعقُوب سات برس تک راخیل کے
لِئے خدمت کرتا رہا۔ پر اُس کی مُحبّت کے سبب سے اس کو
وہ تھوڑے سے دِن ہی معلوم ہُوئے ۞

۲۱ اَور یعقُوب نے لابن سے کہا۔ میری بیوی مجھے دے۔
تاکہ مَیں اُس کے پاس جاؤں۔ کیونکہ میرے دِن پُورے ہُوئے ۞
۲۲ تب لابن نے سب لوگوں کو بُلاکر شادی کی ضیافت کی ۞ اَور رات
۲۳ کے وقت اُس نے اپنی بیٹی لیاہ کو اُس کے پاس بھیجا۔ اَور وہ اُس
۲۴ کے پاس گیا ۞ اَور لابن نے اپنی لَونڈی زِلفہ اپنی بیٹی لیاہ کے
۲۵ ساتھ دی۔ تاکہ اُس کی لَونڈی ہو ۞ جب صُبح ہوئی۔ تو اُس نے
دیکھا۔ کہ وہ لیاہ ہے۔ تب اُس نے لابن سے کہا۔ کہ تُو نے مُجھ سے
اَیسا کیوں کیا؟ کیا مَیں نے راخیل کے لِئے تیری خِدمت نہیں
۲۶ کی؟ پھر تُو نے کِس لِئے مجھے دغا دی؟ ۞ لابن نے کہا۔ ہمارے
مُلک میں دستُور نہیں کہ چھوٹی کو پہلوٹھی سے پہلے بیاہ دیں ۞
۲۷ اُس کا ہفتہ پُورا کر۔ اَور تیری اَور سات برس کی خدمت کے لِئے
۲۸ جو تُو میرے پاس کریگا۔ ہم اُسے بھی تُجھ کو دینگے ۞ یعقُوب نے
اَیسا ہی کیا۔ اَور اُس کا ہفتہ پُورا کیا۔ تب اُس نے اَپنی بیٹی
۲۹ راخیل کو بھی اُسے بیاہ دِیا ۞ اَور لابن نے اپنی لَونڈی بلہہ
۳۰ اپنی بیٹی راخیل کو دِی۔ کہ اُس کی لَونڈی ہو ۞ تب یعقُوب راخیل
کے پاس بھی گیا۔ اَور راخیل کو لیاہ سے زِیادہ پیار کرتا تھا۔
تب اَور سات برس لابن کی خِدمت کی ۞

اَور خُداوند نے دیکھا۔ کہ لیاہ سے نفرت کی گئی۔ تو اُس نے ۳۱
اُس کا رحم کھولا۔ مگر راخیل بانجھ رہی ۞ اَور لیاہ حاملہ ہُوئی اَور اُس ۳۲
سے بیٹا پیدا ہُوا۔ اَور اُس نے اُس کا نام رُوبین رکھا۔ کیونکہ
اُس نے کہا۔ کہ خُداوند نے میرا دُکھ دیکھا۔ اَور اَب میرا شوہر مجھے
پیار کریگا ۞ اَور وہ پھر حاملہ ہُوئی۔ اَور اُس سے بیٹا پیدا ہُوا۔ اَور ۳۳
بولی۔ کہ خُداوند نے سُنا۔ کہ مُجھ سے نفرت کی گئی۔ اِس لِئے اُس
نے مجھے یہ بھی بخشا ۞ سو اُس نے اُس کا نام شمعُون رکھا۔ اَور پھر اُسے ۳۴
حمل ہُوا۔ اَور بیٹا پیدا ہُوا۔ اَور وہ بولی۔ کہ اب کی دفعہ میرا شوہر
مُجھ سے مِلا رہیگا۔ کیونکہ مُجھ سے اُس کے لِئے تین بیٹے پیدا ہُوئے
اِس لِئے اُس کا نام لاوی رکھا ۞ اَور وہ پھر حاملہ ہُوئی اَور اُس ۳۵
سے بیٹا پیدا ہُوا۔ اَور وہ بولی۔ کہ اب مَیں خُداوند کی ستائش کرُونگی
اِس لِئے اُسکا نام یہوداہ رکھا۔ پھر اُس کے اَولاد ہونے میں
توقف ہُوا ◆

باب ۳۰

یعقُوب کی باقی اَولاد۔

اَور جب راخیل نے دیکھا۔ کہ یعقُوب ۱
کی اَولاد مُجھ سے نہیں ہوتی۔ تو اُس کو اپنی بہن پر رشک آیا۔
اَور اُس نے یعقُوب سے کہا۔ کہ مُجھے بھی اَولاد دے۔ نہیں تو مَیں
مرجاؤنگی ۞ تب یعقُوب کا غُصّہ راخیل پر بھڑکا۔ اَور اُس نے ۲
کہا۔ کیا مَیں خُدا کی جگہ پر ہُوں؟ جِس نے تُجھکو شکم کے پھل سے
روک رکھا ہے ۞ وہ بولی دیکھ میری لَونڈی بلہہ موجُود ہے۔ اُس ۳
کے پاس جا۔ اَور اُس کی اَولاد میری گود میں رکھی جائے۔ اَور اُس
سے مُجھے اَولاد ہو ۞ اَور اُس نے اپنی لَونڈی بلہہ کو اُسے دِیا۔ کہ ۴
اُس کی بیوی بنے۔ اَور یعقُوب اُس کے پاس گیا ۞ اَور بلہہ حاملہ ۵
ہُوئی اَور یعقُوب کے لِئے اُس سے ایک بیٹا پیدا ہُوا ۞ تب ۶
راخیل بولی۔ کہ خُدا نے میرا اِنصاف کیا اَور میری آواز سُنی اَور مُجھ
کو ایک بیٹا بخشا۔ اَور اُس نے اُس کا نام دان رکھا ۞ اَور بلہہ ۷

پھر حاملہ ہوئی۔ اور یعقوب کے لئے دُوسرا بیٹا اُس سے ہُؤا۔
۸ تب راخیل بولی۔ میں اپنی بہن کے ساتھ عظیم لڑائی لڑتی اور
۹ غالب آئی۔ سو اُس نے اُس کا نام نفتالی رکھا۔ جب لیاہ نے
محسوس کیا کہ مُجھ سے اولاد ہونے میں توقّف ہُؤا۔ تو اُس نے اپنی
۱۰ لونڈی زلفہ یعقوب کو دی۔ کہ اُس کی بیوی بنے۔ اور لیاہ کی لونڈی
۱۱ زلفہ سے بھی یعقوب کے لئے ایک بیٹا ہُؤا۔ تب لیاہ بولی۔ میری
۱۲ قسمت۔ سو اُس نے اُس کا نام جاد رکھا۔ پھر لیاہ کی لونڈی زلفہ
۱۳ سے یعقوب کے لئے دُوسرا بیٹا پیدا ہُؤا۔ تب لیاہ بولی۔ خوش
نصیب! اور عورتیں مجھے خوش نصیب کہینگی۔ اور اُس نے اُس کا
نام آشیر رکھا۔

۱۴ اور راؤبین گیہوں کاٹنے کے دنوں میں گھر سے نکلا۔ اور
کھیت میں مردم گیائیں پائیں۔ اور اُنہیں اپنی ماں کے پاس لایا
تب راخیل نے لیاہ سے کہا۔ کہ اپنے بیٹے کی مردم گیائیں میں سے
۱۵ مجھے کچھ دے۔ اُس نے کہا۔ کہ یہ کافی نہیں؟ کہ تُو نے میرے شوہر
کو لے لیا۔ اور میرے بیٹے کی مردم گیائیں کو بھی لینا چاہتی ہو۔
راخیل بولی۔ کہ وہ آج کی رات تیرے بیٹے کی مردم گیائیں کے
۱۶ بدلے میں تیرے پاس سوئیگا۔ اور جب یعقوب شام کو کھیت
سے آیا۔ لیاہ اُس کے ملنے کو نکلی۔ اور بولی۔ کہ تُو میرے پاس
رات رہ۔ کیونکہ میں نے اپنے بیٹے کی مردم گیائیں دے کر تجھے
۱۷ اُجرت پر لیا ہے۔ سو وہ اُس رات اُسکے پاس سویا۔ اور خدا
نے لیاہ کی دُعا سُنی۔ اور وہ حاملہ ہوئی اور یعقوب کے لئے
۱۸ پانچواں بیٹا اُس سے پیدا ہُؤا۔ تب لیاہ بولی۔ کہ خُدا نے مجھے انعام
دیا۔ کیونکہ میں نے اپنے شوہر کو اپنی لونڈی دی ہے۔ اور اُس نے
۱۹ اُس کا نام اِشکار رکھا۔ اور لیاہ پھر حاملہ ہوئی۔ اور یعقوب کے
۲۰ لئے اُس سے چھٹا بیٹا پیدا ہُؤا۔ تب لیاہ بولی۔ کہ خُدا نے اچھا
مہر مجھے بخشا۔ اب میرا شوہر میرے ساتھ رہیگا۔ کہ مجھ سے اُس
کے لئے چھ بیٹے پیدا ہوئے۔ سو اُسکا نام زبولون رکھا۔ بعد ازاں

اُس سے بیٹی پیدا ہوئی۔ اور اُس کا نام دینہ رکھا۔ اور خدا نے ۲۲
راخیل کو بھی یاد کیا۔ اور اُس کی دُعا سُنی۔ اور اُس کے رحم کو
کھولا۔ اور وہ حاملہ ہوئی۔ اور بیٹا اُس سے ہُؤا۔ اور بولی۔ کہ خُدا ۲۳
نے مجھ سے عار کو دُور کیا۔ اور اُس نے اُس کا نام یُوسف رکھا۔ ۲۴
یہ کہہ کر کہ خُداوند مجھ کو ایک اور بیٹا بخشے۔

یعقوب اور لابن کی تکرار اور عہد۔

اور جب راخیل سے یُوسف پیدا ۲۵
ہُؤا۔ تو یعقوب نے لابن سے کہا۔ مجھے رخصت کر۔ کہ میں اپنے گھر
اور وطن کو جاؤں۔ میرے لڑکے اور میری بیویاں جن کے لئے۔ ۲۶
تُو جانتا ہے کہ میں نے تیری کیسی خدمت کی ہے۔ مجھے دے۔ تب ۲۷
لابن نے اُسے کہا۔ اگر میں نے تیرے نزدیک مقبولیت پائی۔
تو میرے پاس اور ٹھہر۔ کیونکہ میں نے معلوم کیا ہے۔ کہ خُداوند نے
تیرے سبب سے مجھ کو برکت بخشی ہے۔ اور پھر کہا۔ کہ اب تُو ۲۸
اپنی اُجرت میرے ساتھ مقرّر کر لے اور میں تجھے دیا کرُوں۔
اُس نے اُسے کہا۔ تُو جانتا ہے۔ کہ میں نے کیسی تیری خدمت ۲۹
کی۔ اور تیرے مواشی میرے ہاتھ میں کیسے بڑھے۔ کیونکہ میرے ۳۰
آنے سے پیشتر وہ تھوڑے سے تھے۔ اور اب بہت بڑھ گئے
اور خداوند نے جب سے میں آیا۔ تجھے برکت بخشی۔ اب میں کب
تک اپنے گھر کا بندوبست کرونگا؟ لابن بولا۔ میں تجھے کیا ۳۱
دُوں۔ یعقوب بولا۔ تُو مجھے کچھ نہ دے۔ اگر تُو میری یہ عرض
منظور کرے۔ تو میں تیرے گلّے کو پھر چراؤنگا۔ اور اُس کی خبرداری
کرُونگا۔ میں آج تیرے سارے گلّے کے بیچ سے گذرونگا۔ ۳۲
اور بھیڑوں میں سے جتنی چتکبری اور ابلق اور بھوری ہوں۔ اُن
سب کو اور بکریوں میں سے داغیوں اور ابلقوں اور بھوریوں کو
جُدا کرُونگا۔ اور یہی میری اُجرت ہوگی۔ اور جب تُو میری اُجرت ۳۳
مقرّر کرنے آئیگا۔ تو میری صداقت میری طرف سے بول اُٹھیگی۔
تو بکریوں میں سے جو ابلق اور داغی اور بھیڑوں میں سے بھوری
نہ ہو۔ وہ میرے پاس چوری کی ہوگی۔ لابن بولا۔ اچھا۔ جیسا تُو ۳۴

۳۵ نے کہا۔ وَیسا ہی ہو۔ لاؔبن نے اُسی دِن چتلے اَور داغی بکرے
اَور سَب اَبلق اَور داغی بکریاں یعنے ہر ایک جس میں کچھ سفیدی
تھی اَور بھیڑوں میں سے بھوری جُدا کیں۔ اَور اُنہیں اُس کے
۳۶ بیٹوں کے حوالے کِیا۔ اَور اُس نے اپنے اَور یعقوؔب کے درمیان
تین دِن کے سَفر کا فاصلہ ٹھیرایا۔ اَور یعقوؔب لاؔبن کے باقی
گلّوں کو چَراتا رہا۔

۳۷ اَور یعقوؔب نے سَفیدہ اَور بادام اَور چنار کی سبز چھڑیاں
لیکر اُن پر خط چھیلے۔ اَیسا کہ چھڑیوں کی سَفیدی ظاہر ہُوئی۔
۳۸ اَور اُن چھڑیوں کو جن پر خط چھیلے تھے۔ حَوضوں اَور نالیوں میں
جہاں گلّے پانی پینے آتے تھے۔ اُس نے گلّوں کے سامنے رکھّا۔
۳۹ تاکہ جب وہ پانی پینے آئیں۔ تو اُن کے سامنے گرمائیں۔ تو بھیڑیں
چھڑیوں کے سامنے گرماتی تھیں۔ اَور وہ خط دار اَور داغی اَور
۴۰ اَبلق بچے جنیں۔ اَور یعقُوب نے بھیڑوں کے اُن بچّوں کو الگ
۴۱ کِیا۔ اَور لاؔبن کے گلّے میں اُنہیں نہ مِلایا۔ سو جب موٹے جانور
گرمائے۔ تو یعقُوب نے چھڑیوں کو نالیوں میں اُن کی آنکھوں
کے سامنے رکھّا۔ تاکہ مستی کے وقت وہ چھڑیاں اُن کے سامنے
۴۲ رہیں۔ پر جب دُبلے جانور آئے۔ اُس نے اُنہیں وہاں نہ رکھّا
۴۳ سو دُبلے لاؔبن کے اَور موٹے یعقُوب کے تھے۔ چُنانچہ وہ بڑھتا
گیا۔ اَور بہت سے گلّوں اَور لونڈیوں اَور غلاموں اَور اُونٹوں
اَور گدھوں کا مالک ہُوا +

باب ۳۱

۱ [یعقُوب کا فرار ہونا۔] اَور اُس نے لاؔبن کے بیٹوں کو باتیں کرتے
سُنا۔ کہ یعقوؔب نے ہمارے باپ کا سب کچھ لے لیا۔ اَور
ہمارے باپ کے مال سے اُس نے یہ سب دَولت پَیدا کی
۲ ہے۔ اَور یعقوؔب نے لاؔبن کے چہرہ کو دیکھا۔ تو وہ کل اَور مَا
۳ قبل کی طرح نہ تھا۔ اَور خُداوند نے یعقوب سے کہا۔ کہ تو اپنے
باپ دادا کی سرزمین اَور اپنے رِشتہ داروں کے پاس واپس جا
اَور مَیں تیرے ہمراہ ہُونگا۔ تب یعقوب نے راخیل اَور لیاہ کو ۴
مَیدان میں جہاں اُس کا گلّہ تھا بُلا بھیجا۔ اَور اُن سے کہا۔ مَیں ۵
دیکھتا ہُوں۔ کہ تُمہارے باپ کا چہرہ کل اَور مَاقبل کی طرح نہیں۔
پر میرے باپ کا خُدا میرے ساتھ رہا۔ اَور تُم جانتی ہو۔ کہ مَیں نے ۶
اپنی ساری طاقت سے تُمہارے باپ کی خِدمت کی ہے۔ لیکن ۷
تُمہارے باپ نے مُجھے فریب دِیا۔ اَور دس بار میری اُجرت
بدلی۔ پر خُدا نے اُسے مُجھے دُکھ دینے نہ دِیا۔ اگر وہ بولا کہ داغی تیری ۸
اُجرت میں ہیں۔ تو سارے چَوپائے داغی جنے۔ اَور اگر بولا کہ
چتلے تیری اُجرت میں ہَیں۔ تو تمام چَوپائے چتلے جنے۔ سو خُدا ۹
نے تُمہارے باپ کا مال لیکر مُجھ کو دِیا ہَے۔ اَور جب جانور مستی ۱۰
مَیں آئے۔ تو مَیں نے خواب میں اپنی آنکھ اُٹھاکر دیکھا۔ کہ مینڈھے
جو بھیڑوں پر چڑھتے تھے۔ اَبلق اَور داغ دار اَور چتکبرے تھے۔
اَور خُدا کے فِرشتے نے خواب میں مُجھے کہا۔ کہ اے یعقوؔب۔ مَیں ۱۱
بولا مَیں حاضر ہُوں۔ تب اُس نے کہا۔ کہ اَب تُو اپنی آنکھ اُٹھا اَور ۱۲
دیکھ۔ کہ سارے مینڈھے جو بھیڑوں پر چڑھتے ہیں۔ اَبلق اَور داغدار
اَور چتکبرے ہیں۔ کیونکہ سب کچھ جو لاؔبن نے تیرے ساتھ کِیا۔
مَیں نے دیکھا۔ مَیں بیت ایل کا خُدا ہُوں۔ جہاں تُو نے ستُون ۱۳
پر تیل ڈالا۔ اَور جہاں تُو نے میری مَنّت مانی۔ پس اَب اُٹھ۔ اِس
سرزمین سے نکل چل اَور اپنی جائے پَیدائش کو واپس جا۔ تب ۱۴
راخیل اَور لیاہ نے جواب میں اُس سے کہا۔ کہ کیا ہمارے باپ
کے گھر میں کچھ ہمارا بخرہ اَور میراث باقی ہے؟ کیا ہم اُس کے ۱۵
آگے بیگانی نہیں ٹھیریں؟ کہ اُس نے تو ہمیں بیچ ڈالا۔ اَور ہماری
قیمت بھی کھا چُکا۔ اَور خُدا نے ہمارے باپ کی دَولت لے کر ۱۶
ہم کو اَور ہماری اَولاد کو دے دی۔ پس اَب سب کچھ جو خُدا نے
تُجھے فرمایا وُہی کر۔

تب یعقوب نے اُٹھ کر اپنے بیٹوں اَور اپنی بیویوں کو ۱۷

۱۸ اُونٹوں پر بِٹھایا۔ اَور اَپنے سارے مَواشی اَور اَسباب اَور سب
مال کو جو اُس نے فِدّان ارام میں حاصل کِیا تھا۔ لے کر نِکلا۔ تاکہ
کنعان کی سرزمین میں اپنے باپ اِضحاق کے پاس جائے۔

۱۹ لابن کا تعاقب۔ اَور لابن اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے گیا ہُوا تھا۔ اَور
۲۰ راخِل نے اپنے باپ کے بُتوں کو چُرایا۔ اَور یعقُوب نے لابن ارامی
۲۱ سے دھوکا کیا۔ کہ اپنے بھاگنے کی خبر اُسے نہ دی۔ سو وہ اپنا سب
کُچھ لے کر بھاگا۔ اَور اُٹھ کر دریا کے پار اُتر گیا۔ اَور کوہ جِلعاد کی
۲۲ طرف اپنا رُخ کیا۔ اَور لابن کو تیسرے روز خبر ہُوئی۔ کہ یعقُوب
۲۳ بھاگ گیا۔ تب اُس نے اپنوں کو ساتھ لیکر سات دن کی راہ
۲۴ تک اُس کا تعاقب کیا۔ اَور کوہ جِلعاد پر اُسے جا پکڑا۔ پر خُدا لابن
ارامی کے خواب میں رات کو آیا۔ اَور اُسے کہا۔ کہ خبردار تو یعقُوب
۲۵ کو بھلا یا بُرا نہ کہنا۔ تب لابن یعقُوب کو جا ملا۔ اَور یعقُوب نے
اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کیا تھا۔ اَور لابن نے اپنوں کے ساتھ
۲۶ کوہ جِلعاد پر ڈیرا کیا۔ تب لابن نے یعقُوب سے کہا۔ کہ تُو نے
کیا کیا؟ کہ مجھے فریب دِیا۔ اَور میری بیٹیوں کو تلوار کے اسیروں
۲۷ کی مانند لے چلا۔ تو کس واسطے چُھپ کر بھاگا۔ اَور مجھے دھوکا
دِیا۔ اَور مجھ سے نہ کہا۔ تاکہ مَیں خُوشی سے گیتوں اَور دف
۲۸ اَور بربط کے ساتھ تجھے روانہ کرتا۔ اَور مجھے اپنے بیٹوں اَور
۲۹ بیٹیوں کو چُومنے نہ دِیا۔ پس تُو نے حماقت کا کام کیا۔ یہ تو میرے
ہاتھ کی طاقت میں ہے۔ کہ تُم کو دُکھ دُوں۔ لیکن تیرے باپ
کے خُدا نے کل رات مجھے یُوں کہا۔ کہ خبردار تو یعقُوب کو
۳۰ بھلا یا بُرا نہ کہنا۔ خیر اب تو تجھے جانا ہے۔ کیونکہ تُو اپنے باپ
کے گھر کا مُشتاق ہے۔ لیکن تُو میرے بُتوں کو کیوں چُرا لایا؟
۳۱ تب یعقُوب نے جواب دِیا۔ اَور لابن سے کہا۔ اِس لئے کہ
مَیں ڈرا اَور مَیں نے کہا۔ کہ شاید تُو جبر کر کے اپنی بیٹیاں مجھ
۳۲ سے چِھین لیگا۔ لیکن جس کِسی کے پاس تُو اپنے بُتوں کو
پائے۔ اُسے جِیتا نہ چھوڑ۔ ہمارے بھائیوں کے سامنے دیکھ
لے۔ کہ تیرا میرے پاس کیا ہے۔ اَور اُسے لے لے۔ پر یعقُوب
نہ جانتا تھا۔ کہ راخِل اُنہیں چُرا لائی۔

تب لابن یعقُوب کے خیمہ اَور لیاہ کے خیمہ اَور دونوں ۳۳
لونڈیوں کے خیموں میں گیا۔ پر کُچھ نہ پایا۔ تب وہ لیاہ کے
خیمہ سے نِکل کر راخِل کے خیمہ میں داخل ہُوا۔ پر راخِل اُن ۳۴
بُتوں کو لے کر۔ اَور اُونٹ کے کجاوہ میں رکھ کر اُس پر بیٹھی
ہُوئی تھی اَور لابن نے سارے خیمہ میں تلاش کی۔ پر کُچھ نہ پایا۔
تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگی۔ کہ اَے میرے آقا مجھ سے ۳۵
ناراض نہ ہو۔ کہ مَیں تیرے آگے اُٹھ نہیں سکتی ہُوں۔ کیونکہ مَیں
اُس حالت میں ہُوں۔ جو عَورتوں کی ہُوا کرتی ہے سو اُس نے ڈھُونڈا
پر بُتوں کو نہ پایا۔

تب یعقُوب نے غُصّے ہو کر لابن سے جھگڑا کیا۔ اَور یعقُوب ۳۶
نے لابن کو جواب دے کر کہا۔ کہ میرا کیا گُناہ اَور قصُور ہے؟ کہ تُو
میرے پیچھے جھپٹا۔ اَور تُو نے میرے سارے اسباب کی تلاشی ۳۷
کی۔ سو اپنے گھر کی چیزوں میں سے جو کُچھ تُو نے پایا۔ میرے
بھائیوں اَور اپنے بھائیوں کے آگے رکھ۔ کہ وہ ہم دونوں کے
درمیان اِنصاف کریں۔ مَیں بیس برس تیرے ساتھ رہا۔ ۳۸
تیری بھیڑوں اَور تیری بکریوں کا گابھ نہ گرا۔ اَور تیرے گلّے
کے مینڈھوں کو مَیں نے نہ کھایا۔ وہ جو جنگلی جانور سے پھاڑا گیا۔ ۳۹
مَیں تیرے پاس نہ لایا۔ بلکہ اُس کا نُقصان مَیں نے بھرا۔ دِن
کی چوری کو بلکہ رات کی چوری کو بھی تُو نے میرے ہاتھ سے طلب
کیا۔ میرا یہ حال تھا کہ دِن کو گرمی اَور رات کو سردی مجھے کھا ۴۰
گئی۔ اَور میری آنکھوں سے نیند جاتی رہی۔ یُوں مَیں نے بیس ۴۱
برس تک تیرے گھر میں تیری خدمت کی۔ چودہ برس تیری
دونوں بیٹیوں کے لئے اَور چھ برس تیرے گلّے کے لئے۔ اَور
تُو نے دس بار میری اُجرت بدل ڈالی۔ اگر میرے باپ ابرہام ۴۲
کا خُدا اَور اِضحاق کا خوف میرے ساتھ نہ ہوتا۔ تو تُو اب مجھے

خالی ہاتھ نِکال دیتا۔ خُدا نے میری مُصیبت اَور میرے ہاتھوں کی محنت کو دیکھا اَور کل رات تُجھے جِھڑکا ○

[یعقوب اَور لاَبن کا عہد۔]

۴۳ تب لاَبن نے جواب میں یعقوب سے کہا۔ کہ بیٹیاں تو میری ہی بیٹیاں ہیں۔ اَور لڑکے تو میرے ہی لڑکے ہیں۔ اَور گلّے میرے ہی گلّے ہیں۔ اَور سب جو تُو دیکھتا ہے میرا ہے۔ سو مَیں آج کے دِن اَپنی ہی بیٹیوں سے یا اُن کے لڑکوں سے جو اُن سے پَیدا ہُوئے ہیں۔ کیا کرُوں ○ ۴۴ پس اَب آ کہ مَیں اَور تُو باہم عہد باندھیں اَور وہ میرے اَور تیرے درمیان گواہ ہو ○ ۴۵ تب یعقوب نے ایک پتھر لیکر سَتُون یادگار کے لِئے کھڑا کیا ○ ۴۶ اَور یعقوب نے اَپنوں سے کہا۔ کہ پتھر جمع کرو۔ اُنہوں نے پتھر جمع کرکے ایک تُودہ بنایا۔ اَور اُنہوں نے اُس تُودہ کے پاس کھانا کھایا ○ ۴۷ اَور لاَبن نے اُسکا نام یجرساہدُوتا رکھا۔ پر یعقوب نے اُس کو جل عید کہا ○ ۴۸ اَور لاَبن بولا۔ کہ یہ تُودہ آج کے دِن میرے اَور تیرے درمیان گواہ ہو۔ اِس واسطے اُس کا نام جل عید ہُؤا ○ ۴۹ اَور مِصفہ۔ کیونکہ لاَبن نے کہا کہ خُداوند میری اَور تیری حفاظت کرے۔ جب ہم ایک دُوسرے سے جُدا ہونگے ○ ۵۰ اگر تُو میری بیٹیوں کو دُکھ دے۔ اَور اُن کے سوا اَور بیویاں کرے۔ گو کوئی آدمی ہمارے ساتھ نہیں۔ دیکھ۔ خُدا میرے اَور تیرے درمیان گواہ ہے ○ ۵۱ لاَبن نے یعقوب سے کہا۔ کہ اِس تُودہ کو دیکھ۔ اَور اِس سَتُون یادگار کو دیکھ۔ جو مَیں نے اَپنے اَور تیرے درمیان کھڑا کیا ○ ۵۲ یہ تُودہ گواہ ہو۔ اَور یہ سَتُون گواہ ہو کہ مَیں اِس تُودہ سے اُدھر تیری طرف نہ گذرُوں اَور تُو بھی اِس تُودہ اَور اِس سَتُون سے اِدھر بدی کے لِئے میری طرف نہ گذرے ○ ۵۳ ابراہیم کا خُدا اَور ناحور کا خُدا اَور اُن کے باپ کا خُدا ہمارے بِیچ میں اِنصاف کرے۔ اَور یعقوب نے اَپنے باپ اِضحاق کے خوف کی قسم کھائی ○ ۵۴ اَور یعقوب نے اُس پہاڑ پر قُربانی کی اَور اَپنوں کو روٹی کھانے کو بُلایا۔ اَور اُنہوں نے کھایا۔ اَور رات پہاڑ پر رہے ○ ۵۵ اَور صُبح سویرے لاَبن اُٹھا۔ اَور اَپنے بیٹوں اَور اَپنی بیٹیوں کو چُوما۔ اَور اُنہیں برکت دِی۔ اَور لاَبن روانہ ہو کر اَپنے گھر کو پِھرا ٭

باب ۳۲

[یعقوب اَور عیسَو۔]

۱ اَور یعقوب اَپنی راہ چلا۔ اَور خُدا کے فرِشتے اُسے آ ملے ○ ۲ اَور یعقوب نے اُنہیں دیکھ کر کہا۔ کہ یہ خُدا کا لشکر ہے۔ اَور اُس جگہ کا نام مَحنائم رکھا ○ ۳ اَور یعقوب نے اَپنے آگے قاصِدوں کو شعیر کی سرزمین اِدوم کے مُلک میں اَپنے بھائی عیسَو کے پاس بھیجا ○ ۴ اَور اُنہیں حُکم دے کر کہا۔ کہ تُم میرے آقا عیسَو کو یُوں کہنا۔ کہ تیرا خادِم یعقوب کہتا ہے۔ کہ مَیں لاَبن کے ہاں ٹھہرا۔ اَور اَب تک وہیں رہا ○ ۵ اَور میرے بَیل اَور گدھے اَور بھیڑ اَور بکری اَور نوکر اَور لونڈیاں ہیں۔ اَور مَیں نے اَپنے آقا کو خبر دی ہے۔ تاکہ مَیں اُس کی نظر میں مَورِد لُطف ہُوں ○ ۶ چُنانچہ قاصِدوں نے یعقوب کے پاس واپس آ کر کہا۔ کہ ہم تیرے بھائی عیسَو کے پاس گئے۔ اَور وہ تیرے اِستقبال کو آتا ہے۔ اَور اُسکے ساتھ چار سو آدمی ہیں ○ ۷ تب یعقوب نہایت خوف زدہ اَور پریشان ہُؤا۔ اَور اُس نے اَپنے ساتھ کے لوگوں اَور گلّوں اَور بَیلوں اَور اُونٹوں کے دو فرِیق کِئے ○ ۸ اَور کہا۔ کہ اگر عیسَو ایک فرِیق پر آئے اَور اُسے قتل کرے۔ تو دُوسرا فرِیق بچ رہیگا ○ ۹ تب یعقوب نے کہا۔ کہ اَے میرے باپ ابراہیم کے خُدا اَور میرے باپ اِضحاق کے خُدا۔ اَے خُداوند تُو نے مُجھے فرمایا۔ کہ اَپنی سرزمین اَور جائے پَیدائِش میں لَوٹ جا۔ اَور مَیں تُجھ سے نیکی کرُونگا ○ ۱۰ مَیں تو اُن سب رحمتوں اَور اُس ساری مہربانی کے۔ جو تُو نے اَپنے بندے پر کی۔ لائِق نہیں۔ کیونکہ مَیں اَپنی لاٹھی لے کے اُس اُردن کے پار گیا۔ اَور اَب میرے لِئے دو فرِیق ہیں ○ ۱۱ مُجھے میرے بھائی عیسَو کے ہاتھ سے بچالے۔ کیونکہ مَیں

اُس سے ڈرتا ہُوں۔ کہ وہ آکر لڑکوں اور اُن کی ماؤں کو ہلاک
۱۲ نہ کرے۔ تُو نے تو کہا ہے۔ کہ مَیں تجھ سے نیکی کرُونگا۔ اور تیری
نسل کو دریا کی ریت کی مانند جو کثرت کے باعث گنی نہیں
جاتی۔ بناؤُنگا۔

۱۳ اور وہ رات کو وُہیں رہا۔ اور جو کچھ اُس کے پاس تھا۔
۱۴ اُس میں سے اپنے بھائی عیسَو کے واسطے ہدیہ لیا۔ دو سَو بکریاں
۱۵ اور بیس بکرے۔ دو سَو بھیڑیں اور بیس مینڈھے۔ تیس دُودھ
دینے والی اُونٹنیاں اُن کے بچّوں سمیت اور چالیس گائیں اور
۱۶ دس بَیل اور بیس گدھیاں اور دس گدھے۔ اور اُس نے اُنہیں
اپنے نوکروں کے ہاتھ میں ہر غول کو جُدا جُدا سونپا۔ اور
اپنے نوکروں سے کہا۔ کہ میرے آگے پار اُترو۔ اور غول اور
۱۷ غول کے درمیان فاصلہ رکھو۔ اور پہلے سے اُس نے یہ کہا
کہ جب میرا بھائی عیسَو تجھے ملے اور تجھ سے پُوچھے۔ کہ تُو کِس
کا ہے۔ اور کہاں جاتا ہے۔ اور یہ جو تیرے پاس ہیں کِس کے
۱۸ ہیں؟ تو کہنا تیرے چاکر یعقُوب کے ہیں۔ اُس نے اپنے آقا
عیسَو کے لئے یہ ہدیہ بھیجا ہے۔ اور دیکھ۔ وہ آپ بھی ہمارے
۱۹ پیچھے آرہا ہے۔ اور ایسا ہی دُوسرے اور تیسرے کو اُن
سب کو جو غول کے پیچھے جاتے تھے یہ کہہ کے حُکم دیا۔ کہ جب
۲۰ عیسَو کو تُم ملو۔ تو اِسی طور سے کہنا۔ اور یہ بھی کہنا۔ کہ دیکھ تیرا
چاکر یعقُوب ہمارے پیچھے آرہا ہے۔ کہ اُس نے کہا کہ مَیں اِس ہدیہ
سے جو مُجھ سے آگے جاتا ہے۔ اُس سے صُلح کرُونگا۔ تب اُس کا
۲۱ چہرہ دیکھُونگا۔ شاید کہ وہ مجھ کو قبُول کرے۔ چُنانچہ وہ ہدیہ اُس
کے آگے پار گیا۔ پر وہ آپ اُس رات ڈیرے میں رہا۔

فرِشتہ کے ساتھ کُشتی لڑنا۔

۲۲ اور وہ اُسی رات اُٹھا۔ اور اپنی
دونوں بیویاں اور دونوں لونڈیاں اور گیارہ بیٹوں کو لے کر
۲۳ یبُّوق کے گھاٹ سے پار اُترا۔ اور اُن کو لے کر وادی کے
۲۴ پار کروایا۔ اور اپنا سب کچھ پار بھیجا۔ اور یعقُوب اکیلا رہ گیا۔
اور پو پھٹنے تک ایک آدمی اُس سے کُشتی لڑتا رہا۔ ۲۵ جب اُس
نے دیکھا۔ کہ وہ اُس پر غالب نہ ہُوا۔ تو اُس کی ران کی نس کو چھُوا
جو فی الفور سُکڑ گئی۔ ۲۶ تب وہ بولا۔ مجھے جانے دے۔ کہ پو پھٹتی
ہے۔ وہ بولا۔ مَیں تجھے جانے نہ دُونگا۔ مگر جب تک کہ تُو مجھے
برکت نہ دے۔ ۲۷ تب اُس نے اُسے کہا۔ کہ تیرا نام کیا ہے؟ وہ
بولا یعقُوب۔ ۲۸ اُس نے کہا۔ کہ تیرا نام آگے کو یعقُوب نہیں۔ بلکہ
اِسرائیل ہوگا۔ کہ تُو نے خُدا اور آدمیوں کے ساتھ لڑائی لڑی اور
غالب آیا۔ ۲۹ تب یعقُوب نے پُوچھا۔ اور کہا۔ کہ مَیں تیری مِنّت
کرتا ہُوں۔ اپنا نام بتا۔ وہ بولا۔ تُو میرا نام کیوں پُوچھتا ہے؟
اور اُس نے اُسے وہاں برکت دی۔ ۳۰ اور یعقُوب نے اُس جگہ
کا نام فنُوئیل رکھا۔ اور کہا۔ کہ مَیں نے خُدا کو رُوبرُو دیکھا۔ اور میری
جان بچ رہی۔ ۳۱ اور جب وہ فنُوئیل سے گُذرتا تھا۔ تو آفتاب اُس
پر طلُوع ہُوا۔ اور وہ اپنی ران سے لنگڑاتا تھا۔ ۳۲ اِسی سبب سے
بنی اِسرائیل اُس نس کو جو یعقُوب کی ران میں سُکڑ گئی تھی۔ آج
تک نہیں کھاتے۔ کیونکہ اُس نے یعقُوب کی ران کی نس کو
چھُوا تھا۔

باب ۳۳

یعقُوب اور عیسَو کی مُلاقات۔

۱ اور یعقُوب نے اپنی آنکھیں اُٹھا
کے نظر کی تو دیکھا۔ کہ عیسَو اور اُس کے ساتھ چار سَو آدمی آرہے
ہیں۔ تب اُس نے لیاہ کو اور راخیل کو اور دونوں لونڈیوں کو لڑکے
بانٹ دیئے۔ ۲ اور لونڈیوں کو اور اُن کے لڑکوں کو سب سے
آگے رکھا۔ اور لیاہ اور اُس کے لڑکوں کو پیچھے اور راخیل اور
یُوسف کو سب کے پیچھے۔ ۳ اور وہ آپ اُن کے آگے آگے چلا۔
اور اپنے بھائی کے قریب جاتے جاتے سات بار زمین تک جھُکا۔

باب ۳۲: ۲۴ یہ آدمی ایک فرشتہ اِنسانی شکل میں تھا (دیکھو ہو باب ۱۲: ۴) اور
کُشتی کا مقصد یہ تھا کہ یعقُوب کو اِس بات کی سمجھ آئے کہ خُدا کی مدد اُس کے ساتھ
ہوگی اور نہ عیسَو اور نہ کوئی اور آدمی اُس کو کچھ ضرر پہنچا سکیگا۔

۴ اَور عیسَو دَوڑا اَور اُس کو مِلا اَور اُسے گلے لگایا۔ اَور اُس کی گردن سے لِپٹا اَور اُسے چُوما۔ اَور وہ دونوں رُوئے۵ پھر اُس نے آنکھیں اُٹھائیں۔ اَور عَورتوں اَور لڑکوں کو دیکھا اَور کہا۔ کہ یہ تیرے ساتھ کَون ہیں؟ وہ بولا لڑکے جو خُدا نے اپنی عِنایت سے تیرے چاکر کو دیئے ۶ تب لَونڈیاں اَور اُن کے لڑکے نزدیک آئے۔ اَور اُنہوں نے اپنے آپ کو جُھکایا ۷ پھر لیاہ اپنے لڑکوں کے ساتھ نزدیک آئی۔ اَور اُنہوں نے اَپنے آپ کو جُھکایا۔ آخر کو یُوسُف اَور راخِیل پاس آئے اَور دونوں جُھکے ۸ اَور عیسَو نے کہا۔ کہ اِس انبوہ سے۔ جو مُجھے مِلا۔ کیا مُراد ہَے؟ وہ بولا۔ کہ اَپنے آقا کی نظر میں مَوردِ لُطف ہوں ۹ تَب عیسَو بولا۔ میرے بھائی۔ میرے پاس بہت ہے۔ جو تیرا ہے اپنے ہی پاس رکھّ ۱۰ یعقُوبؔ نے کہا۔ ایسا نہیں۔ اگر مَیں تیری نظر میں مقبُول ہُوں۔ تو میرا ہدیہ میرے ہاتھ سے قبُول کر۔ کیونکہ مَیں تیرے حُضُور مقبُول ہُوا جِس طرح کہ خُدا کے حُضُور۔ اَور تُو مُجھ سے راضی ہُوا ۱۱ میری برکت کو جو تیرے پاس لائی گئی ہَے۔ قبُول کر۔ کہ خُدا نے مُجھ پر شفقت کی ہے اَور میرے پاس سَب کُچھ ہَے۔ جَب اُس نے نہایت مِنّت کی ۱۲ تب اُس نے لے لِیا ۱۲ اَور اُس نے کہا۔ کہ آؤ کُوچ کریں اَور چلیں۔ اَور مَیں تیرے ساتھ چلُونگا ۱۳ یعقُوبؔ نے اُس سے کہا۔ میرا آقا جانتا ہَے۔ کہ لڑکے نازک ہَیں اَور بھیڑ بکریاں اَور گائیں جو میرے پاس ہَیں۔ دُودھ پِلانے والی ہَیں۔ اگر وہ دِن بھر ہانکی جائیں تو سب گلے مر جائینگے ۱۴ سو میرا آقا اَپنے چاکر سے پیشتر روانہ ہو جائے اَور مَیں آہستہ آہستہ جَیسا کہ مَواشی چلیں اور لڑکے برداشت کریں چلُونگا۔ یہاں تک کہ سعِیر میں اپنے آقا کے پاس آپہنچُوں ۱۵ تب عیسَو نے کہا۔ کیا مَیں اِن لوگوں میں سے جو میرے ساتھ ہیں۔ کئی ایک تیرے ساتھ چھوڑ جاؤں؟ وہ بولا۔ کیا ضرُورت۔ میرے لِئے یہ کافی ہَے کہ مَیں اپنے آقا کا منظُورِ نظر ہُوا ہُوں ۱۶ تَب عیسَو اُسی دِن اپنی راہ سے سعِیر کو لَوٹ گیا ۱۷ اَور یعقُوبؔ سفر کر کے سُکّوت پُہنچا اَور اپنے لِئے ایک گھر بنایا۔ اَور اپنے مَواشیوں کے لِئے سائبان لگائے۔ اِس سبب سے اُس جگہ کا نام سُکّوت رکھّا ۱۸ اَور یعقُوبؔ فِدّان اَرام سے آ کر شہر شِکیم تک جو مُلکِ کِنعان میں اہلِ شِکیم کا شہر ہَے پُہنچا۔ اَور شہر کے مشرِق میں جا بسا ۱۹ اَور جِس کھیت میں اُس نے خیمے لگائے تھے۔ اُس نے اُس کو بنی حمُورِ شِکیم کے باپ سے سو حلوان دے کر مول لِیا۔ اَور اُس نے وہاں ایک مذبح بنایا ۲۰ اَور اُس کا نام "قدیرِ خُدائے اِسرائیل"۔ رکھّا ٭

باب ۳۴

دِینہ کی بے حُرمتی۔

۱ اَور دِینہ لیاہ کی بیٹی جو اِس سے یعقُوبؔ کے لِئے پَیدا ہُوئی تھی۔ اِس مُلک کی لڑکیوں کو دیکھنے باہر گئی ۲ تب اُس مُلک کے رئیس حمُورِ حوّی کے بیٹے شِکم نے اِسے دیکھا۔ اَور اُسے لے جا کر اُس کے ساتھ ہم بِستر ہُوا۔ اَور اُسے جبراً ذلیل کر دِیا ۳ اَور اُس کا جی یعقُوبؔ کی بیٹی دِینہ سے لگا۔ اَور اُس نے اِس لڑکی کو پیار کِیا۔ اَور اُسے دِلاسا دِیا ۴ اَور شِکم نے اپنے باپ حمُور سے کہا۔ کہ اِس لڑکی کو میری بِیوی ہونے کے واسطے لے ۵ اَور یعقُوبؔ نے سُنا کہ اُس نے دِینہ میری بیٹی کو بے حُرمت کِیا ہَے پر اُس کے بیٹے اُس کے مواشی کے ساتھ مَیدان میں تھے۔ سو یعقُوبؔ اُن کے آنے تک چُپ رہا ۶ تب شِکم کا باپ حمُور یعقُوبؔ کے پاس گیا۔ کہ اُس سے بات چیت کرے ۷ اَور یعقُوبؔ کے بیٹے بھی مَیدان سے آئے ہُوئے تھے۔ تو جو کُچھ ہُوا تھا سُن کر۔ وہ نہایت غمگین ہُوئے اَور اُن کا غضب بھڑکا۔ کیونکہ اُس نے اِسرائیل کے خِلاف بدی کی۔ اَور یعقُوبؔ کی بیٹی کو بے حُرمت کرنے سے

باب ۳۳: ۱۹ مُفسّرین کی رائے دو طرح کی ہَے: کئی "سکہ"۔ کئی حلوان کا ترجمہ پسند کرتے ہیں۔ کیونکہ اِس زمانہ میں سِکّے مروّج نہیں تھے۔ عِبرانی لفظ "قسیطہ" سے چاندی یا سونے کا ٹکڑا مُراد ہَے۔ جو ایک حلوان کی قیمت کے برابر ہے۔ یا جِس پر حلوان کی صُورت کندہ ہے۔

۸ ایسا کام کیا۔ جو ہرگز مُناسب نہ تھا○ تب حمور نے اُن کے ساتھ یُوں گُفتگو کی۔ کہ میرے بیٹے شِکم کا دِل تُمہاری بیٹی سے لگ گیا ۹ ہے۔ تُم اُسے اُس کے ساتھ بیاہ دو○ اَور ہمارے ساتھ رِشتہ داری ۱۰ کرو۔ کہ اپنی بیٹیاں ہم کو دو۔ اَور ہماری بیٹیاں تُم لو○ اَور ہمارے ساتھ رہو۔ یہ زمین تُمہارے آگے ہے۔ اُس میں رہو۔ ۱۱ اَور سَوداگری کرو۔ اَور اُس میں مِلکیّت بناؤ○ اَور شِکم نے لڑکی کے باپ اَور بھائیوں سے کہا۔ کہ مُجھے اپنی نظر میں مقبُول ہونے ۱۲ دو۔ اَور جو کُچھ تُم مُقرّر کرو گے۔ مَیں دُونگا○ جِتنا مہر اَور جو تحائف مُجھ سے چاہو۔ مَیں تُمہارے کہنے کے مُوافق دُونگا۔ لیکن لڑکی کو ۱۳ مُجھ سے بیاہ دو○ تب یعقُوبؔ کے بیٹوں نے شِکم اَور اُس کے باپ حمور کو اِس سبب سے کہ اُس نے اُن کی بہن دِینہ کو بیحُرمت ۱۴ کیا تھا۔ مکر سے جواب دِیا اَور اُن سے دھوکا کیا○ اَور اُن سے کہا۔ کہ ہم یہ نہیں کر سکتے۔ کہ ایک نامختُون مَرد کو اپنی بہن دیں۔ ۱۵ کیونکہ اِس میں ہمارے لِئے شرم ہے○ لیکن اِس بات پر ہم تُم سے راضی ہو جائینگے۔ اگر تُم ہمارے جَیسے ہو جاؤ۔ کہ تُمہارے ۱۶ ہر مَرد کا ختنہ کیا جائے○ تب ہم اپنی بیٹیاں تُمہیں دینگے۔ اَور تُمہاری لینگے۔ اَور تُمہارے ساتھ رہینگے۔ اَور ایک قَوم ہو جائینگے○ ۱۷ اَور اگر تُم ختنہ کرانے پر راضی نہ ہو گے تو ہم اپنی لڑکی کو لے لینگے ۱۸ اَور چلے جائینگے○ اَور اُن کی باتیں حمور اَور اُس کے بیٹے شِکم ۱۹ کو پسند آئیں○ اَور اُس جوان نے اِس بات کے کرنے میں دیر نہ کی۔ کیونکہ وہ یعقُوبؔ کی بیٹی پر شیفتہ تھا۔ اَور وہ اپنے باپ کے ۲۰ سارے گھرانہ میں سب سے مُعزّز تھا○ تب حمور اَور اُس کا بیٹا شِکم اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے۔ اَور اپنے شہر کے لوگوں ۲۱ سے یُوں بولے○ کہ یہ لوگ ہمارے ساتھ صُلح کرتے ہیں۔ پس وہ اِس سرزمین میں رہیں اَور سَوداگری کریں۔ اَور اِس زمین کی وُسعت اُن کے سامنے ہے۔ سو ہم اُن کی بیٹیوں سے ۲۲ بیاہ کرینگے۔ اَور اپنی بیٹیاں اُن کو دینگے○ مگر اِس شرط پر وہ ہمارے ساتھ رہنے اَور ایک قَوم ہو جانے پر راضی ہیں۔ کہ ہم میں سب مَردوں کا ختنہ جَیسا اُن میں کیا جاتا ہے۔ کیا ۲۳ جائے○ کیا اُن کے گلّے اَور مال اَور اُن کے سب مواشی ہمارے نہ ہو جائیں گے؟ پس اگر ہم اُنہیں راضی کریں۔ تو وہ ہمارے ساتھ رہینگے○ ۲۴ تب اُن سبھوں نے جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے۔ حمور اَور اُس کے بیٹے شِکم کی بات کو مانا۔ اَور سب نے جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے۔ ہر مَرد نے ختنہ کروایا○ ۲۵ اَور تیسرے دِن یُوں ہُوا۔ کہ جب وہ درد میں مُبتلا تھے۔ تو یعقُوبؔ کے دو بیٹے شمعُونؔ اَور لاویؔ دِینہ کے بھائی۔ اپنی تلواریں پکڑ کے پُورے بھروسے سے شہر میں گھُسے اَور سب مَردوں کو قتل کیا○ ۲۶ اَور حمور اَور اُس کے بیٹے شِکم کو بھی تلوار کی دھار سے مار دِیا۔ اَور شِکم کے گھر سے دِینہ کو لے کر نِکل گئے○ ۲۷ تب یعقُوبؔ کے بیٹے مقتُولوں پر آئے اَور جو کُچھ شہر میں تھا لُوٹ لیا۔ اِس واسطے کہ اُنہوں نے اُن کی بہن کو بے حُرمت کیا تھا○ ۲۸ اُنہوں نے اُنکی بھیڑ بکریاں اَور اُن کے گائے بَیل اَور اُن کے گدھے اَور سب کُچھ جو شہر میں اَور میدان میں تھا لُوٹ لیا○ ۲۹ اَور اُن کی سب دَولت اَور اُن کے سب بچّوں اَور اُن کی عَورتوں کو اَور سب کُچھ جو گھروں میں تھا۔ اُنہوں نے قَید کیا اَور لُوٹا○ ۳۰ تب یعقُوبؔ نے شمعُونؔ اَور لاویؔ سے کہا۔ کہ تُم نے مُجھ کو دُکھ دِیا۔ کہ اِس زمین کے باشِندوں کنعانیوں اَور فرزّیوں کے نزدِیک نفرت انگیز کر دیا ہم تو تھوڑے ہیں۔ وہ سب میرے مُقابلہ کو اِکٹھے ہونگے اَور مُجھے قتل کرینگے۔ اَور مَیں اَور میرا گھرانا برباد ہو جائیگا○ ۳۱ وہ بولے۔ کیا اُسے مُناسب تھا کہ ہماری بہن سے قحبہ کی طرح مُعاملہ کرتا

باب ۳۵

یعقُوبؔ پر خُدا کا ظہُور۔

۱ اَور خُدا نے یعقُوبؔ سے کہا۔ کہ اُٹھ بیت ایل

کو جا۔ اَور وَہاں رہ۔ اَور خُدا کے لِئے جو تُجھے اُس وقت دِکھائی دِیا جب تُو اپنے بھائی عیسَو کے پاس سے بھاگا جا رہا تھا۔
۲ ایک مذبح بنا۔ تب یعقُوب نے اپنے گھرانے اَور اَپنے سب ہمراہیوں سے کہا کہ بیگانے بُتوں کو جو تُمہارے درمیان ہیں۔
۳ نکال پھینکو اَور پاک ہو جاؤ اَور اَپنے کپڑے بدلو۔ اَور آؤ ہم اُٹھیں اَور بیت ایل کو جائیں۔ اَور مَیں وہاں خُدا کے لِئے جس نے میری تنگی کے دِن میری دُعا قبُول کی اَور جو جس راہ میں
۴ کہ مَیں چلا۔ میرے ساتھ رہا۔ مذبح بناؤنگا۔ تب اُنہوں نے سارے بُتوں کو جو اُن کے پاس تھے۔ اَور بالیاں جو اُن کے کانوں میں تھیں۔ یعقُوب کو دیں۔ اَور یعقُوب نے اُنہیں بلُوط
۵ کے درخت کے نیچے جو سِکم کے نزدیک تھا دبا دِیا۔ اَور تب اُنہوں نے کُوچ کیا۔ اَور اُن کے آس پاس کے شہروں پر خُدا
۶ کا خوف پڑا اَور اُنہوں نے بنی یعقُوب کا پیچھا نہ کیا۔ اَور یعقُوب اَور سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے۔ کِنعان کے مُلک لُوز کو
۷ جو بیت ایل ہے آئے۔ اَور اُس نے وہاں مذبح بنایا اَور اُس مقام کو بیت ایل کہا۔ کیونکہ جب وہ اپنے بھائی کے سامنے سے
۸ بھاگا۔ تو وہاں اُسے خُدا دِکھائی دِیا۔ اَور رِفقہ کی دائی دبورہ مرگئی۔ اَور وہ بیت ایل کے بلُوط کے درخت کے نیچے دفنائی گئی۔ اَور اُس جگہ کا نام الوّن بکُوت ہُؤا۔
۹ اَور خُدا یعقُوب کو جب وہ فدّان ارام سے واپس آیا۔
۱۰ پھر دِکھائی دِیا اَور اُسے برکت بخشی۔ اَور خُدا نے اُس سے کہا۔ کہ تیرا نام یعقُوب ہے۔ پر آگے کو تیرا نام یعقُوب نہ ہوگا۔ بلکہ تیرا نام اِسرائیل ہوگا۔ سو اُس نے اُس کا نام اِسرائیل
۱۱ رکھا۔ پھر خُدا نے اُس سے کہا۔ مَیں خُدائے قادِر ہُوں۔ تُو برومند ہو اَور بہت ہو جا۔ قَوم بلکہ قَوموں کے گروہ تُجھ سے پیدا
۱۲ ہونگے۔ اَور بادشاہ تیری صُلب سے نِکلیں گے۔ اَور جو سرزمین مَیں نے ابراہیم اَور اِسحاق کو دی سو مَیں تُجھ کو دُونگا۔ اَور تیرے

بعد تیری نسل کو بھی یہی مُلک دُونگا۔ ۱۳ تب خُدا اُس کے پاس سے اُوپر چلا گیا۔ ۱۴ اَور یعقُوب نے اُس جگہ جہاں خُدا اُس سے ہم کلام ہُؤا تھا۔ پتھر کا ایک سُتون یادگار کھڑا کر دِیا اَور اُس پر تپاؤن اَور تیل ڈالا۔ ۱۵ اَور یعقُوب نے اُس جگہ کا نام جہاں خُدا اُس سے ہم کلام ہُؤا تھا۔ بیت ایل رکھا۔
۱۶ تب اُنہوں نے بیت ایل سے کُوچ کیا۔ اَور افراتہ تھوڑی دُور رہ گیا تھا کہ راخیل کو دردِ زہ لگا۔ جو بشدّت سخت تھا۔ ۱۷ اَور جب وہ سخت درد میں مُبتلا تھی تو دائی نے اُس سے کہا۔ نہ ڈر۔ اَب کے بھی تُجھ سے بیٹا ہی ہوگا۔ ۱۸ اَور یُوں ہُؤا کہ مَوت کے وقت اُس کی جان نِکلنے سے پیشتر اُس نے اُس کا نام بن اُونی رکھا۔ مگر اُس کے باپ نے اُس کا نام بنیامِین رکھا۔
۱۹ اَور راخیل مرگئی۔ اَور افرات یعنی بیت لحم کی راہ میں دفن کی گئی۔ ۲۰ اَور یعقُوب نے اُس کی قبر پر ایک سُتون کھڑا کیا۔ اَور راخیل کی قبر کا یہ سُتون آج تک ہے۔ ۲۱ پھر اِسرائیل نے کُوچ کیا۔ اَور اپنا خیمہ مجدل عادر کی پرلی طرف لگایا۔ ۲۲ اَور جب اِسرائیل اُس سرزمین میں جا رہا۔ تو رُوبِن گیا۔ اَور اپنے باپ کی مدخولہ بلہہ سے ہم بستر ہُؤا۔ اَور اِسرائیل نے یہ سُنا۔
اَور یعقُوب کے بارہ بیٹے تھے۔ ۲۳ لیاہ کے بیٹے۔ رُوبِن یعقُوب کا پہلوٹھا اَور شمعُون اَور لاوی اَور یہوداہ اَور اِشکار اَور زبُولون۔ ۲۴ اَور راخیل کے بیٹے یُوسُف اَور بنیامِین۔ ۲۵ اَور راخیل کی لونڈی بلہہ کے بیٹے دان اَور نفتالی۔ ۲۶ اَور لیاہ کی لونڈی زلفہ کے بیٹے جاد اَور آشیر۔ یعقُوب کے بیٹے جو فدّان ارام میں اُس کے لِئے پیدا ہُوئے یہی ہیں۔ ۲۷ اَور یعقُوب ممرے میں جو قریت اربع یعنی حبرون ہے۔ جہاں ابراہیم اَور اِسحاق نے ڈیرا کیا تھا۔ اپنے باپ اِسحاق کے پاس آیا۔ ۲۸ اَور اِسحاق کی عُمر ایک سَو اَسّی برس کی ہُوئی۔ ۲۹ تب اِسحاق نے جان دی اَور فَوت ہُؤا۔ اَور بُوڑھا اَور زِندگی سے سیر ہو کر اپنے لوگوں میں جا ملا۔ اَور اُس کے

بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے دفن کیا ٭

باب ۳۶

عیسو کا نسب نامہ۔

۱ عیسو یعنی ادوم کا نسب نامہ یہ ہے ۞ ۲ عیسو نے کنعان کی بیٹیوں میں سے یہ عورتیں کیں۔ عادہ بنت ایلون حتی۔ اور اُہلیبامہ بنت عنہ بن صبعون حوری ۞ ۳ اور بسمت بنت اسماعیل نبایوت کی بہن ۞ ۴ عادہ سے عیسو کے لئے الیفاز ۵ پیدا ہوا۔ اور بسمت سے رعوایل پیدا ہوا ۞ اور اُہلیبامہ سے یعوش۔ یعلام اور قورح پیدا ہوئے۔ یہ عیسو کے بیٹے ہیں جو اُس کے لئے ملک کنعان میں پیدا ہوئے ۞

۶ اور عیسو اپنی بیویوں اور بیٹوں اور بیٹیوں اور اپنے گھر کے سب نوکر چاکروں۔ اور اپنے مواشیوں اور سب جانوروں اور تمام جائداد کو جو اُس نے ملک کنعان میں جمع کی تھی لیا۔ اور اپنے بھائی یعقوب کے پاس سے دوسرے ملک کو چلا گیا ۞ ۷ کیونکہ اُن کے پاس سامان اس قدر زیادہ ہو گیا تھا کہ دونوں ایک جگہ نہ رہ سکے۔ اور مواشیوں کی کثرت کے سبب سے اس سرزمین میں جہاں انکا قیام تھا۔ انکا پورا نہیں پڑتا تھا ۞ ۸ اور عیسو یعنی ادوم کوہ شعیر میں جا بسا ۞

۹ اور کوہ شعیر کے ادومیوں کے باپ عیسو کا یہ نسب نامہ ۱۰ ہے ۞ بنی عیسو کے یہ نام ہیں۔ عیسو کی بیوی عادہ کا بیٹا ۱۱ الیفاز۔ اور اس کی بیوی بسمت کا بیٹا رعوایل ۞ بنی الیفاز ۱۲ یہ تھے۔ تیمان اور اومار اور صفو اور جعتام اور قنز ۞ تمنع الیفاز بن عیسو کی ایک مدخولہ تھی۔ اس سے الیفاز کے لئے ۱۳ عمالیق پیدا ہوا۔ یہ عیسو کی بیوی عادہ کی اولاد ہیں ۞ بنی رعوایل یہ تھے۔ نحت اور زارح اور شمہ اور مزہ۔ یہ عیسو کی بیوی بسمت ۱۴ کی اولاد ہیں ۞ اور عیسو کی بیوی اُہلیبامہ بنت عنہ بن صبعون کی اولاد یہ ہیں۔ اُس سے عیسو کے لئے یعوش اور یعلام اور قورح پیدا ہوئے ۞

۱۵ اور بنی عیسو میں یہ رئیس تھے۔ عیسو کے پہلوٹھے الیفاز کی اولاد میں۔ رئیس تیمان۔ رئیس اومار۔ رئیس صفو۔ رئیس قنز ۞ ۱۶ رئیس قورح۔ رئیس جعتام۔ رئیس عمالیق۔ ادوم کی سرزمین میں الیفاز کے یہی رئیس تھے۔ اور یہ عادہ کے بیٹے تھے ۞ ۱۷ بنی رعوایل بن عیسو یہ ہیں۔ رئیس نحت۔ رئیس زارح۔ رئیس شمہ۔ رئیس مزہ ادوم کی سرزمین میں یہ رعوایل کے رئیس تھے۔ اور یہ عیسو کی بیوی بسمت کے بیٹے تھے ۞ ۱۸ عیسو کی بیوی اُہلیبامہ کی اولاد۔ رئیس یعوش۔ رئیس یعلام۔ اور رئیس قورح۔ یہ عیسو کی بیوی اہلیبامہ بنت عنہ کے رئیس تھے ۞ ۱۹ سو عیسو یعنی ادوم کی اولاد اور انکے رئیس یہ ہیں ۞

۲۰ اور اس ملک کے باشندے بنی شعیر حوری یہ ہیں لوطان اور شوبال اور صبعون اور عنہ ۞ ۲۱ اور دیشون اور ایصر اور دیشان یہ ملک ادوم میں حوریوں یعنی بنی شعیر کے رئیس تھے ۞ ۲۲ لوطان کے بیٹے حوری اور ہیمام اور لوطان کی بہن تمناع ۞ ۲۳ شوبال کے بیٹے۔ علوان اور مانحت اور عیبال و شفو اور اونام ۞ ۲۴ صبعون کے بیٹے۔ ایہ اور عنہ۔ یعنی وہ عنہ جس نے اپنے باپ صبعون کے گدھے چراتے وقت بیابان میں گرم چشمے پائے ۞ ۲۵ عنہ کا بیٹا دیشون اور عنہ کی بیٹی اُہلیبامہ ۞ ۲۶ دیشون کے بیٹے حمدان اور اشبان اور یتران اور کران ۞ ۲۷ ایصر کے بیٹے۔ بلہان اور زعوان اور عقان ۞ ۲۸ دیشان کے بیٹے۔ عوض اور اران ۞ ۲۹ سو حوریوں کے یہ رئیس ہیں۔ رئیس لوطان رئیس شوبال۔ رئیس صبعون۔ رئیس عنہ ۞ ۳۰ رئیس دیشون۔ رئیس ایصر۔ رئیس دیشان۔ ملک شعیر میں حوریوں کے رئیس یہ تھے ۞

۳۱ اور پیشتر اس کے کہ بنی اسرائیل میں سے کوئی بادشاہ قابض ہوا۔ ملک ادوم پر یہ بادشاہ حکمران تھے ۞ ۳۲ ادوم میں بالع بن بعور بادشاہ تھا اور اُسکا دارالسلطنت دنہابہ تھا ۞ ۳۳ بالع

کی مَوت کے بعد یُوباب بِن زیرح جو کہ بُصرہ کا تھا۔ بادشاہ
۳۴ ہُوا۔ یُوباب کی مَوت کے بعد حُشام جو کہ تیمانیوں کے مُلک کا
۳۵ تھا بادشاہ ہُوا۔ حُشام کی مَوت کے بعد ہدد بن بدد بادشاہ
ہُوا جس نے موآب کی سرزمین میں مِدیان پر فتح پائی۔ اِسکا
۳۶ دارالسلطنت عَوِیت تھا۔ ہدد کی مَوت کے بعد سَملہ جو کہ
۳۷ مَسریقہ کا تھا بادشاہ ہُوا۔ سَملہ کی مَوت کے بعد شاؤل جو کہ
۳۸ رحوبوت برلب نہر کا تھا۔ بادشاہ ہُوا۔ شاؤل کی مَوت کے
۳۹ بعد بعل حانان بن عکبور بادشاہ ہُوا۔ بعل حانان بن عکبور کی
مَوت کے بعد ہدر بادشاہ ہُوا۔ اِس کا دارالسلطنت فاعُو
تھا۔ اور اُس کی بیوی کا نام مہیطبئیل بنت مطرید بن مے ضہاب
تھا۔

۴۰ اور عیسو کے رئیسوں کے نام اُن کے گھرانوں اور مقاموں
کے ناموں کے مطابق یہ ہیں۔ رئیس تمناع۔ رئیس عَلوَہ۔ رئیس
۴۱ یتیت۔ ۴۲ رئیس اُہلیبامہ۔ رئیس ایلہ۔ رئیس فینون۔ رئیس قنز
۴۳ رئیس تیمان۔ رئیس مبصار۔ رئیس مَجدِی ایل۔ رئیس عیرام
اِدوم کے رئیس یہ ہیں جن کے نام اُن کے مقبوضہ مُلک میں
اُن کے مسکن کے مطابق دیئے گئے ہیں۔ یہ وُہی عیسو ہے
جو اِدومیوں کا باپ ہے ٭

باب ۳۷

۱ [یُوسُف کے خواب۔] اور یعقوب کنعان کے مُلک میں جہاں اُسکا
۲ باپ مُسافر تھا۔ رہنے لگا۔ اور یہ اُس کی نسلیں ہیں۔ جب
یُوسُف سترہ برس کا ہُوا وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ گلہ چراتا
تھا۔ اور وہ جوان اپنے باپ کی بیویوں بلہہ اور زلفہ کے بیٹوں
کے ساتھ رہتا تھا اور یُوسُف نے اُن کے باپ کے پاس اُنکے
۳ بارے میں قبیح افواہ پہنچادی۔ اور اسرائیل یُوسُف کو اپنے
سب لڑکوں سے زیادہ پیار کیا کرتا تھا۔ کیونکہ وہ اُسکے بڑھاپے
کا بیٹا تھا اور اُس نے اُس کے لئے ایک آستین دار لبادہ بنوایا۔
۴ اور اُسکے بھائیوں نے دیکھ کر کہ اُن کا باپ اُس کے سب بھائیوں
سے اُسے زیادہ پیار کرتا ہے۔ اُس سے کینہ رکھا۔ یہاں تک
کہ اُس سے صُلح کی بات نہ کرسکتے تھے۔

۵ اور یُوسُف نے ایک خواب دیکھا۔ جو اُس نے اپنے بھائیوں
کو بتایا۔ تب وہ اُس سے زیادہ نفرت کرنے لگے۔ ۶ اُس نے
اُن سے کہا۔ سُنو یہ خواب مَیں نے دیکھا ہے۔ ۷ کہ ہم کھیت میں
پُولے باندھتے ہیں۔ اور دیکھو۔ میرا پُولا اُٹھا اور سیدھا کھڑا ہُوا۔
اور تُمہارے پُولے آس پاس کھڑے ہو کر۔ میرے پُولے کے آگے
جُھکے۔ ۸ تب اُس کے بھائیوں نے اُسے کہا۔ کیا تُو ہمارا بادشاہ
ہوگا یا ہمارا حاکم ہوگا؟ اور اُس کے خوابوں اور اُس کی باتوں سے اُن
کا کینہ زیادہ ہُوا۔ ۹ پھر اُس نے اَور خواب دیکھا۔ اور اُسے اپنے
بھائیوں سے بیان کر کے کہا۔ کہ مَیں نے ایک اَور خواب دیکھا
کہ سُورج اور چاند اور گیارہ ستارے میرے آگے جُھکے۔ ۱۰ اور جب
اُس نے یہ اپنے باپ اور بھائیوں سے بیان کیا۔ تب اُس کے
باپ نے اُسے جھڑکا اور اُسے کہا۔ کہ یہ کیا خواب ہے۔ جو
تُو نے دیکھا ہے؟ کیا مَیں اور تیری ماں اور تیرے بھائی
آئینگے اور زمین تک تیرے آگے جُھکیں گے۔ ۱۱ پس اُسکے بھائیوں
نے اُس سے حسد کیا۔ لیکن اُس کے باپ نے اِس بات کو
دِل میں رکھا۔

۱۲ [یُوسُف کا بیچا جانا۔] اور اُس کے بھائی اپنے باپ کے گلے
چرانے کے لئے شکم کو گئے۔ ۱۳ تب اسرائیل نے یُوسُف سے
کہا۔ کیا تیرے بھائی شکم میں نہیں چراتے ہیں؟ آ مَیں تجھے اُن
کے پاس بھیجوں۔ اُس نے اُسے کہا۔ کہ مَیں حاضر ہُوں۔ ۱۴ تب

باب ۳۷: ۵۔ یُوسُف کے یہ خواب خُدا کی طرف سے تھے۔ جیسے کہ وہ تھے جنکا ذکر اِسی کتاب کے چالیسویں اور اکتالیسویں باب میں کیا گیا ہے۔ ورنہ عام طور پر خوابوں پر اعتبار کرنے کی کلام مُقدس میں ممانعت ہے۔ (دیکھو تثنیہ باب ۱۸: ۱۰۔ یرمیاہ باب ۲۳: ۳۲)

اُس نے کہا۔ کہ جا دیکھ کہ تیرے بھائی اَور گلّے خیریت سے ہیں۔
اَور میرے پاس خبر لا۔ سو اُس نے اُسے حبرون کی وادی سے بھیجا
۱۵ اَور وہ سِکم میں آیا۔ تب ایک شخص اُسے مِلا۔ اَور وہ وسیع میدان
میں بے راہ جا رہا تھا۔ تب اُس شخص نے اُس سے پُوچھا۔ کہ تُو کیا
۱۶ ڈھونڈتا ہے؟ وہ بولا۔ مَیں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈتا ہُوں۔
۱۷ براہِ کرم بتا وہ کہاں چراتے ہیں؟ وہ شخص بولا۔ وہ یہاں سے چلے
گئے اَور مَیں نے اُنہیں یہ کہتے سُنا۔ کہ آؤ ہم دوتائن کو جائیں۔ تب یُوسف
اپنے بھائیوں کے پیچھے چلا اَور اُنہیں دوتائن میں پایا۔
۱۸ جب اُنہوں نے اُسے دُور سے دیکھا۔ تو پیشتر اِس سے کہ وہ
۱۹ نزدیک آئے۔ اُس کے قتل کا منصوبہ باندھا۔ اَور ایک نے دُوسرے
۲۰ سے کہا۔ دیکھو وہ صاحبِ خواب آ رہا ہے۔ سو آؤ ہم اُسے مار ڈالیں
اَور کسی حَوض میں ڈال دیں اَور کہیں کہ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا
۲۱ گیا۔ اَور دیکھیں کہ اُس کے خوابوں کا کیا نتیجہ ہوگا؟ تب رُوبِن
سُنکر اُس کو اُن کے ہاتھوں سے بچانے کے لئے۔ بولا۔ کہ ہم اُسے
۲۲ قتل نہ کریں۔ اَور کہا۔ کہ اُسکا خُون مت بہاؤ بلکہ اُسے اُس
حَوض میں جو بیابان میں ہے ڈال دو۔ اَور اُس پر ہاتھ نہ ڈالو
تاکہ وہ اُن کے ہاتھوں سے بچا کر اُس کے باپ تک اُسے
۲۳ پھر پُہنچائے۔ جب یُوسف اپنے بھائیوں کے پاس آیا۔ تو
۲۴ اُنہوں نے اُس کا آستین دار لبادہ جو وہ پہنے تھا۔ اُتارا۔ اَور
اُسے پکڑ کر حَوض میں ڈال دیا۔ وہ حَوض خالی تھا۔ اِس میں پانی
نہ تھا۔

۲۵ اَور وہ روٹی کھانے بیٹھے اَور اُنہوں نے آنکھیں اُٹھائیں
تو دیکھا کہ اسمٰعیلیوں کا ایک قافلہ نکعت اَور بلسان اَور دھونا
اُونٹوں پر لادے ہُوئے جلعاد سے آتا ہے۔ کہ اُنہیں مصر میں
۲۶ لے جائے۔ تب یہُودہ نے اپنے بھائیوں سے کہا۔ کہ اگر ہم
اپنے بھائی کو مار ڈالیں اَور اُس کا خُون چھپائیں۔ تو کیا فائدہ
۲۷ ہوگا؟ آؤ اُسے اسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیچیں اَور اُس پر اپنے
ہاتھ نہ ڈالیں۔ کیونکہ وہ ہمارا بھائی اَور ہمارا خُون ہے۔ اَور اُسکے
بھائیوں نے اُس کی بات مانی۔ ۲۸ اُس وقت دو مدیانی سَوداگر
اُدھر سے گُذرے۔ سو اُنہوں نے یُوسف کو کھینچ کر حَوض سے باہر
نِکالا اَور اسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیس روپیہ کو بیچا۔ اَور وہ یُوسف
کو مصر میں لائے۔

۲۹ اَور رُوبِن حَوض پر لَوٹ کر آیا اَور جب دیکھا۔ کہ یُوسف اُس
میں نہیں ہے۔ تو اپنے کپڑے پھاڑے۔ ۳۰ اَور وہ اپنے بھائیوں کے
پاس گیا۔ اَور کہا۔ کہ لڑکا تو نہیں ہے۔ اَب مَیں کہاں جاؤں؟
۳۱ پھر اُنہوں نے یُوسف کا لبادہ لیا۔ اَور ایک بکری کا بچہ ذبح
کیا۔ اَور لبادہ کو لہُو میں تر کیا۔ ۳۲ اَور اُنہوں نے اُس آستین دار لبادہ
کو بھیجا۔ اَور وہ اُسے اُنکے باپ کے پاس لائے اَور کہا۔ کہ ہم نے اُسے
پایا۔ اِسے پہچان۔ کہ یہ تیرے بیٹے کا لبادہ ہے یا نہیں۔ ۳۳ اَور
اُس نے اُسے پہچانا۔ اَور کہا کہ یہ تو میرے بیٹے کا لبادہ ہے۔ کوئی
بُرا درندہ اُسے کھا گیا۔ یُوسف درحقیقت پھاڑا گیا۔ ۳۴ تب یعقُوب
نے اپنے کپڑے پھاڑے اَور ٹاٹ اپنی کمر پر باندھا اَور بہُت
دِنوں تک اپنے بیٹے کا ماتم کرتا رہا۔ ۳۵ اُس کے سب بیٹے اَور
اُس کی سب بیٹیاں اُسے تسلّی دینے اُٹھیں۔ اَور وہ تسلّی پذیر نہ
ہوتا تھا۔ اَور بولا۔ کہ مَیں ماتم کرتا ہُوا اپنے بیٹے کے پاس برزخ
میں اُترُونگا۔ سو اُس کا باپ اُس کے لئے رویا۔ ۳۶ اَور مدیانیوں
نے اُسے مصر میں پُوطیفرع کے پاس جو فرعون کا خواجہ سرا اَور
پہریداروں کا سردار تھا بیچا +

باب ۳۷: ۲۸۔ یُوسف کا بیچا جانا خُداوند یسُوع مسیح کے بیچے جانے کا۔ جو تیس روپوں میں بیچا گیا ہے۔ پیش نشان ہے +

باب ۳۷: ۳۵۔ برزخ وہ جگہ ہے جہاں کہ نیک لوگوں کی رُوحیں ہمارے مُنجی خُداوند کی مَوت سے پہلے۔ مرنے کے بعد جاتی تھیں۔ اصلی عبرانی لفظ کے معنے بعض دفعہ قبر کے بھی لئے جاتے ہیں۔ مگر یہاں پر قبر کے معنے نہیں لئے جا سکتے۔ کیونکہ یعقُوب کا خیال تھا کہ یُوسف پھاڑا گیا اَور قبر میں نہ تھا۔ تو یعقُوب کا مطلب یہ تھا کہ جہاں یُوسف کی رُوح ہے۔ مَیں وہاں جا کر آرام کرُونگا +

باب ۳۸

یہُودہ اَور تامار۔

۱ اَور اُس وقت یُوں ہُوا۔ کہ یہُودہ اپنے بھائیوں سے جُدا ہُؤا اَور ایک عُدلّامی شخص حِیرہ نامی کے ہاں گیا۔ ۲ اَور یہُودہ نے وَہاں شُوعؔ نام ایک کِنعانی مَرد کی بیٹی کو دیکھا اَور اُسے بیاہا اَور اُس سے خَلوت کی۔ ۳ وہ حامِلہ ہُوئی اَور اُس سے بیٹا پَیدا ہُؤا۔ اَور اُس کا نام عِیرؔ رکھا۔ ۴ اَور اُسے پِھر حمل ہُؤا۔ اَور بیٹا پَیدا ہُؤا۔ اَور اُس کا نام اونانؔ رکھا۔ ۵ اَور وہ پھر حامِلہ ہُوئی اَور اُس سے بیٹا ہُؤا۔ اَور اُس کا نام شِیلہؔ رکھا۔ اَور اُس کی پَیدائِش کے وَقت وہ کزِیبؔ میں تھی۔ ۶ اَور یہُودہ نے اپنے پہلوٹھے عِیرؔ کے لِئے ایک عَورت بیاہی۔ جِس کا نام تامارؔ تھا۔ ۷ اَور عِیرؔ یہُودہ کا پہلوٹھا خُداوند کی نِگاہ میں شرِیر تھا۔ سو خُداوند نے اُسے مار دِیا۔ ۸ تب یہُودہ نے اونانؔ سے کہا۔ کہ اپنے بھائی کی بِیوی کے پاس جا۔ اَور اُس سے بیاہ کر۔ اَور اپنے بھائی کے لِئے نسل قائم کر۔ ۹ لیکن اونان نے جانا کہ یہ میری نسل نہ کہلائیگی۔ تو یُوں ہُؤا۔ کہ جب وہ اپنے بھائی کی بِیوی سے خَلوت کرتا۔ تو نطفہ زمِین پر ضائع کرتا۔ تا نہ ہو۔ کہ اُس کے بھائی کی اُس سے نسل ہو۔ ۱۰ اَور اُس کا یہ کام خُداوند کی نِگاہ میں بُرا تھا۔ اِس لِئے اُس نے اُسے بھی مار دِیا۔ ۱۱ تب یہُودہ نے اپنی بہُو تامارؔ سے کہا۔ کہ اپنے باپ کے گھر میں بَیٹھی رہ۔ جب تک کہ میرا بیٹا شِیلہ بڑا ہو۔ کیونکہ اُس نے کہا۔ نہ ہو کہ وہ بھی اپنے بھائیوں کی طرح مَر جائے۔ سو تامار جا کر اپنے باپ کے گھر میں رہنے لگی۔

۱۲ اَور بہُت دِن گُذر گئے۔ تو شُوعؔ کی بیٹی یہُودہ کی بِیوی مر گئی۔ اَور جب یہُودہ تسلّی پذیر ہُؤا۔ تو وہ اپنی بھیڑوں کی پشم کُترنے والوں کے پاس تِمنتؔ میں اپنے دوست حِیرہ عُدلّامی کے ساتھ گیا۔ ۱۳ اَور تامار کو خبر دی گئی اَور کہا گیا۔ کہ دیکھ تیرا خُسر اپنی بھیڑوں کی پشم کُترنے کے لِئے تِمنتؔ کو جاتا ہے۔ ۱۴ تب اُس نے اپنے بیوگی کے کپڑوں کو اُتارا۔ اَور بُرقع اوڑھا اَور نقاب ڈالا۔ اَور عینائمؔ کے ترا ہے میں جو تِمنتؔ کے راستے پر ہے جا بَیٹھی۔ کیونکہ اُس نے دیکھا۔ کہ شِیلہ بڑا ہُؤا۔ اَور مُجھے اُسکی بِیوی نہیں بنایا۔ ۱۵ یہُودہ نے اُسے دیکھ کر سمجھا کہ کوئی فاحِشہ ہے۔ کیونکہ وہ اپنا مُنہ چھپائے ہُوئے تھی۔ ۱۶ اَور وہ راہ سے اُس کی طرف پھرا اَور اُسے کہا۔ آ میرے ساتھ خلوت کر۔ کیونکہ اُس نے نہ جانا۔ کہ یہ میری بہُو ہے۔ وہ بولی۔ کہ خلوت کرنے کے لِئے تُو مُجھے کیا دیگا؟ ۱۷ وہ بولا میں گلّے میں سے بکری کا ایک بچّہ تُجھے بھیجُونگا۔ اُس نے کہا۔ جب تک تُو اُسے بھیجے۔ مُجھے کُچھ گِرو دے۔ ۱۸ وہ بولا۔ مَیں تُجھے کیا گِرو دُوں؟ وہ بولی۔ اپنی خاتم اَور ڈوری اَور عصا جو تیرے ہاتھ میں ہے۔ اَور اُس نے وہ اُسے دے دیں۔ اَور اُس کے ساتھ خلوت کی۔ اَور وہ اُس سے حامِلہ ہُوئی۔ ۱۹ تب وہ اُٹھی اَور چلی گئی۔ اَور بُرقع اُتار دِیا۔ اَور بیوگی کے کپڑے پہن لِئے۔ ۲۰ اَور یہُودہ نے اپنے عُدلّامی دوست کے ہاتھ بکری کا بچّہ بھیجا۔ تاکہ اُس عَورت کے ہاتھ سے اپنا گِرو واپس لے۔ مگر اُس نے اُس کو نہ پایا۔ ۲۱ تب اُس نے اُس جگہ کے لوگوں سے پُوچھا۔ کہ وہ فاحِشہ جو عینائمؔ میں راستے پر ہوتی تھی کہاں ہے؟ وہ بولے یہاں کوئی فاحِشہ ہرگز نہ تھی۔ ۲۲ تب وہ یہُودہ کے پاس واپس آیا اَور کہا۔ کہ مَیں اُسے پا نہیں سکا۔ اَور وہاں کے لوگ بھی کہتے ہیں۔ کہ وہاں کوئی فاحِشہ ہرگز نہ تھی۔ ۲۳ یہُودہ بولا۔ وہ چیزیں وُہی لے۔ نہ ہو کہ لوگ ہمارے ساتھ ٹھٹھا کریں۔ دیکھ مَیں نے تو بکری کا بچّہ بھیجا پر تُو نے اُسے نہ پایا۔

۲۴ اَور قریباً تِین مہینے گُذرنے کے بعد یہُودہ کو بتایا گیا۔

باب ۳۸: ۸۔ جب کوئی شادی شُدہ آدمی بے اَولاد مرجاتا۔ تو اُسکا بھائی یا قریب رِشتہ دار مرحُوم کی بِیوی بیاہ لیتا۔ اَور جو بیٹے پَیدا ہوتے۔ مرحُوم کے بیٹے کہلاتے ہیں + (دیکھو تث ۲۵: ۵)

کہ تیری بہو تمار نے زنا کیا۔ اور دیکھ اُسے زنا کا حمل بھی ہے۔ ۲۵ یہوداہ بولا۔ کہ اُسے باہر لاؤ۔ تاکہ اُس کو جلایا جائے۝ جب وہ باہر نکالی گئی۔ تو اُس نے اپنے خسر کو کہلا بھیجا۔ کہ جس شخص کی یہ چیزیں ہیں۔ اُسی سے میں حاملہ ہوں۔ اور کہا۔ دریافت کرو۔ کہ یہ خاتم اور ڈوری اور یہ عصا کس کا ہے؟۝ ۲۶ تب یہوداہ نے اقرار کیا۔ اور کہا۔ کہ وہ مجھ سے زیادہ صادق ہے۔ کیونکہ میں نے اُس کو اپنے بیٹے سیلہ کی بیوی نہ بنایا۔ لیکن آگے کو وہ اُس سے ہم بستر نہ ہوا۝ ۲۷ اور اُس کے جننے کے وقت معلوم ہوا ۲۸ کہ اُس کے شکم میں توام ہیں۝ اور جب وہ جننے لگی۔ تو ایک نے اپنا ہاتھ نکالا۔ اور دائی نے پکڑ کے اُس کے ہاتھ میں سُرخ دھاگا باندھ کر کہا۔ کہ یہ پہلے نکلا۝ ۲۹ تب اُس نے اپنا ہاتھ اندر کھینچ لیا۔ اور وہیں اُس کا بھائی نکل آیا۔ تو وہ بولی۔ تو نے اپنے لئے کیسے درز بنالی! سو اُس کا نام فارص رکھا گیا۝ ۳۰ بعد اُس کے اُس کا بھائی جس کے ہاتھ میں سُرخ دھاگا بندھا تھا نکل آیا۔ اور اُس کا نام زارح رکھا گیا۔

باب ۳۹

یوسف پر جھوٹا الزام۔

۱ اور یوسف مصر میں لایا گیا۔ اور پوطیفرع مصری نے جو فرعون کا خواجہ سرا اور اُس کے پہرہ داروں کا سردار تھا۔ اُس کو اسمٰعیلیوں کے ہاتھ سے جو اُسے وہاں لائے تھے مول لیا۝ ۲ اور خداوند یوسف کے ساتھ تھا۔ سو وہ اقبالمند ہوا۔ اور اپنے مصری آقا کے گھر رہا کرتا تھا۝ ۳ اور اُس کے آقا نے دیکھا۔ کہ خداوند اُس کے ساتھ ہے۔ اور کہ خداوند اُسکے سب کاموں میں اُسے کامیاب کرتا ہے۝ ۴ پس یوسف نے اُس کی نظر میں مقبولیت پائی اور اُس کی خدمت کرتا رہا۔ اور اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار ٹھہرا کر سب کچھ جو اُس کا تھا اُس کے ہاتھ میں سونپ دیا۝ ۵ اور یوں ہوا۔ کہ جس وقت سے اُس نے اُسے گھر پر اور اپنی سب چیزوں پر مختار کیا۔ خداوند نے اُس مصری کے گھر پر یوسف کے سبب سے برکت بخشی اور اُس کی سب چیزوں میں جو گھر میں اور کھیت میں تھیں خداوند کی برکت ہوئی۝ ۶ اور اُس نے اپنا سب کچھ یوسف کے ہاتھ میں سونپ دیا۔ اور روٹی کھانے کے سوا اُسے کسی چیز کی خبر نہ تھی۔ اور یوسف خوبصورت اور حسین طلعت تھا۝

۷ اور اِس کے بعد یوں ہوا۔ کہ اُس کے آقا کی بیوی کی آنکھ اُس پر لگی اور وہ بولی کہ میرے ساتھ ہم بستر ہو۝ ۸ لیکن اُس نے انکار کیا اور اپنے آقا کی بیوی سے کہا۔ دیکھ میرے آقا کو کسی چیز سے جو گھر میں میرے پاس ہے خبر نہیں اور اُس نے اپنا سب کچھ میرے ہاتھ میں سونپ دیا ہے۝ ۹ اور اِس گھر میں مجھ سے کوئی بڑا نہیں۔ اور اُس نے سوا تیرے۔ چونکہ تو اُس کی بیوی ہے۔ کوئی چیز میرے اختیار سے باہر نہیں رکھی۔ تو ایسی بڑی بدی اور خدا کا گناہ میں کیوں کروں؟۝ ۱۰ اور گو وہ اُس کو روز بروز کہتی تھی۔ مگر اُس نے نہ مانا۔ کہ اُس کے ساتھ سوئے تاکہ اُس سے زنا کرے۝ ۱۱ اتفاق سے ایک دن ایسا ہوا۔ کہ وہ اپنے کام کے لئے گھر میں آیا۔ اور گھر کے لوگوں میں سے وہاں کوئی نہ تھا۝ ۱۲ تب اُس نے اُس کا دامن پکڑ کے کہا۔ کہ میرے ساتھ ہم بستر ہو۔ وہ اپنا جُبّہ اُس کے ہاتھ میں چھوڑ کر باہر کو بھاگ گیا۝ ۱۳ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اپنا جُبّہ میرے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگ گیا۝ ۱۴ تو اُس نے اپنے گھر کے لوگوں کو چلا کر بلایا اور کہا۔ دیکھو وہ کیسے عبرانی کو ہمارے پاس لایا۔ کہ وہ ہم سے کھیل کرے۔ وہ اندر آیا کہ میرے ساتھ ہم بستر ہو۔ اور میں بڑے زور سے چلائی۝ ۱۵ جب اُس نے سُنا۔ کہ میں نے آواز بلند کی اور چلائی تو وہ اپنا جُبّہ میرے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگ گیا۝ ۱۶ سو اُس نے اُس کا جُبّہ اپنے پاس رکھا جب تک کہ اُس کا آقا گھر میں نہ آیا۝ ۱۷ تب اُس نے ویسی ہی باتیں اُس سے کہیں۔ اور کہا۔ کہ یہ عبرانی غلام جس کو تو ہمارے پاس

۱۸ لایا اندر گھس آیا۔ کہ میرے ساتھ کھیل کرے۔ اور ایسا ہُؤا کہ جب مَیں نے آواز بلند کی اَور چلّا اُٹھی تو وہ اپنا جُبّہ میرے ۱۹ پاس چھوڑ کر باہر بھاگ گیا۔ جب اُس کے آقا نے یہ باتیں جو اُس کی بیوی نے کہیں کہ تیرے غلام نے مجھ سے یُوں کیا ۲۰ سُنیں۔ تو اُسکا غضب بھڑکا۔ اور یُوسفؔ کے آقا نے اُس کو پکڑوایا۔ اور اُس کو بادشاہ کے قیدیوں کے ساتھ قید خانہ میں ۲۱ بند کروایا۔ پس وہ قید خانہ میں رہا۔ لیکن خُداوند یُوسفؔ کے ساتھ تھا اُس نے اُس پر رحم کیا اور قید خانہ کے داروغہ کو اُس ۲۲ پر مہربان کیا۔ اور قید خانہ کے داروغہ نے سب قیدیوں کو جو قید میں تھے یُوسفؔ کے ہاتھ میں سونپا اور جو کام وہاں کیا ۲۳ جاتا تھا اُس کا وہ مختار ہُؤا۔ اور قید خانہ کا داروغہ کسی کام کو جو اُس کے ہاتھ میں تھا نہ دیکھتا تھا۔ اِس لئے کہ خُداوند اُس کے ساتھ تھا۔ اور جو کام وہ کرتا خُداوند اُسے کامیابی بخشتا تھا۔

باب ۴۰

قیدیوں کے خواب اور تعبیر۔

۱ بعد ان باتوں کے یُوں ہُؤا کہ شاہِ مصرؔ کے ساقی اور نان پز نے اپنے آقا شاہِ مصرؔ کا قصور کیا۔ ۲ تو فرعونؔ اپنے دو خواجہ سراؤں ساقیوں کے سردار اور نان پزوں ۳ کے سردار سے ناراض ہُؤا۔ اور اُن کو پہریداروں کے سردار کے گھر کی نظر بندی میں اُسی قید خانہ میں جہاں یُوسفؔ بند ۴ تھا قید کروایا۔ پہریداروں کے سردار نے اُنہیں یُوسفؔ کے سپرد کیا اور اُس نے اُن کی خدمت کی اور وہ کچھ مُدّت تک ۵ قید خانہ میں رہے۔ اور اُن دونوں نے یعنے شاہِ مصرؔ کے ساقی اور نان پز نے جو قید خانہ میں بند تھے ایک ہی رات ایک ایک ۶ خواب جُدا جُدا تعبیر کا دیکھا۔ اور یُوسفؔ صبح کو اُن کے پاس اندر ۷ گیا اور دیکھا کہ وہ اُداس ہیں۔ اُس نے فرعونؔ کے خواجہ سراؤں سے جو اُس کے ساتھ اُس کے آقا کے گھر کے قید خانے میں تھے پُوچھا۔ کہ کس لئے آج تمہارے چہرے اُداس نظر آتے ہیں؟ ۸ وہ بولے ہم نے ایک ایک خواب دیکھا ہے اور کوئی نہیں جو ہمارے لِئے اُن کی تعبیر کرے۔ یُوسفؔ نے اُنہیں کہا۔ کیا تعبیریں خُدا ہی سے نہیں؟ مجھ سے بیان کرو۔

۹ تب سردار ساقی نے اپنا خواب یُوسفؔ سے بیان کیا اور اُسے کہا۔ مَیں نے دیکھا۔ کہ انگور کی ایک تاک میرے سامنے تھی۔ ۱۰ جس میں تین ڈالیاں تھیں۔ اُن میں کلیاں نکلیں اور پھول آئے اور انگور کے گُچھے پکے۔ ۱۱ اور فرعونؔ کا جام میرے ہاتھ میں تھا سو مَیں نے انگوروں کو لیکر فرعونؔ کے جام میں نچوڑا۔ اور وہ جام مَیں نے فرعونؔ کو دیا۔ ۱۲ تب یُوسفؔ بولا۔ اِس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ تین ڈالیاں تین دن ہیں۔ ۱۳ اور تین دن کے بعد فرعونؔ تیری عزت بحال کریگا۔ اور تجھے تیرا منصب پھر دیگا۔ اور تُو اُس کے ہاتھ میں پھر جام دیا کریگا۔ آگے کی طرح جب تُو فرعونؔ کا ساقی تھا۔ ۱۴ لیکن جب تُو خوشحال ہو تو مجھے یاد کرنا اور مجھ پر مہربانی کرنا اور فرعونؔ سے میرا ذکر کرنا۔ اور اِس گھر سے مجھے رہائی دلوانا۔ ۱۵ کہ مَیں عبرانیوں کی ولایت سے دھوکے سے لایا گیا۔ اور یہاں بھی مَیں نے کوئی ایسا کام نہیں کیا کہ جس کے سبب مَیں قید خانہ میں ڈالا جاتا۔ ۱۶ جب سردار نان پز نے دیکھا۔ کہ اُس نے اچھی تعبیر کی۔ تو یُوسفؔ سے کہا۔ کہ مَیں نے بھی خواب دیکھا۔ کہ میرے سر پر سفید روٹی کی تین ٹوکریاں تھیں۔ ۱۷ اور اُوپر کی ٹوکری میں فرعونؔ کے لِئے سب قسم کا کھانا تھا جو نان پز بناتا ہے۔ اور پرندے میرے سر پر کی اُس ٹوکری میں سے کھاتے تھے۔ ۱۸ یُوسفؔ نے جواب میں کہا۔ اِس کی تعبیر یہ ہے۔ کہ وہ تین ٹوکریاں تین دن ہیں۔ ۱۹ تین دن کے بعد فرعونؔ تیرا سر تیرے تن سے جُدا کریگا۔ اور درخت پر تجھے لٹکا دیگا۔ اور پرندے تیرا گوشت کھائیں گے۔

۲۰ اور تیسرے دن جو فرعونؔ کی سالگرہ کا دن تھا یُوں ہُؤا۔

کہ اُس نے اپنے سب درباریوں کی ضیافت کی۔ اور اُس نے سردار ساقی اور سردار نان پز کو اپنے درباریوں میں سے یاد کیا۔ ۲۱ اور اُس نے سردار ساقی کو اُس کے عُہدہ پر بحال کیا اور اُس ۲۲ نے فرعون کے ہاتھ میں جام دیا۔ لیکن اُس نے سردار نان پز کو پھانسی دی۔ جیسا یُوسف نے اُن سے تعبیریں کہی تھیں۔ ۲۳ مگر سردار ساقی یُوسف کو بھول گیا اور اُسے یاد نہ کیا۔

باب ۴۱

فرعون کے خواب کی تعبیر۔

۱ اور ایسا ہُوا۔ کہ دو سال گذرنے کے بعد فرعون نے خواب دیکھا۔ کہ وہ لبِ دریا کھڑا ہے۔ ۲ اور دریا سے سات خُوبصورت اور موٹی گائیں نکلیں اور ۳ نیستان میں چرنے لگیں۔ اور اُس کے بعد اور سات گائیں بدشکل اور دُبلی دریا سے نکلیں۔ اور دریا کے کنارے پر اُن ۴ سات گائیوں کے نزدیک کھڑی ہُوئیں۔ اور اُن بدصورت اور دُبلی گائیوں نے اُن خُوبصورت اور موٹی سات گائیوں کو ۵ کھا لیا۔ تب فرعون جاگا۔ اور پھر سو گیا اور دُوسرا خواب دیکھا کہ اناج کی سات بھری ہُوئی اور اچھی بالیں ایک ٹہنی میں ظاہر ۶ ہُوئیں۔ اور بعد اُن کے اور سات بالیں پتلی مشرقی ہوا سے ۷ مُرجھائی ہُوئیں نکلیں۔ اور وہ پتلی سات بالیں اُن بھری ہُوئی اچھی سات بالوں کو نگل گئیں۔ اور فرعون جاگا۔ اور دیکھو۔ ۸ وہ خواب تھا۔ جب صُبح ہُوئی اُس کا جی گھبرایا تب وہ اُٹھا اور اُس نے مصر کے سارے جادُوگروں اور سب دانشمندوں کو بُلوایا۔ اور فرعون نے اپنا خواب اُن سے بیان کیا۔ مگر کوئی فرعون کے لئے تعبیر نہ کر سکا۔

۹ اُس وقت سردار ساقی نے فرعون سے کہا۔ کہ میری خطائیں ۱۰ آج مجھے یاد آئیں۔ کہ فرعون اپنے دو خادموں پر غُصّے ہُوا۔ اور پہریداروں کے سردار کے گھر میں مجھے اور سردار نان پز کو قید کروایا۔ ۱۱ تب ہم نے ایک ہی رات ایک ایک خواب جُدا جُدا تعبیر کا دیکھا۔ ۱۲ اور ایک عبرانی جوان پہریداروں کے سردار کا نوکر وہاں پر ہمارے ساتھ تھا۔ ہم نے اُس سے بیان کیا۔ اور اُس نے ہمارے خوابوں کی تعبیر کی۔ اور ہم میں سے ہر ایک کے لئے اُسکی خواب کے مُوافق تعبیر کی۔ ۱۳ اور جیسی اُس نے ہم سے تعبیر کی ویسا ہی ہُوا۔ کہ بادشاہ نے مُجھے اپنے منصب پر بحال کیا۔ اور دُوسرے کو پھانسی دی۔

۱۴ تب فرعون نے بھیجکر یُوسف کو بُلوایا۔ وہ فوراً اُسے قیدخانہ سے لائے۔ اُس نے حجامت کروائی اور کپڑے بدلے اور فرعون کے حضور آیا۔ ۱۵ تب فرعون نے یُوسف سے کہا۔ کہ مَیں نے ایک خواب دیکھا ہے اور کوئی اُس کی تعبیر نہیں کر سکتا اور مَیں نے تیری بابت سُنا ہے۔ کہ تُو خواب کو سُنکر اُس کی تعبیر کرتا ہے۔ ۱۶ یُوسف نے فرعون کو جواب میں کہا۔ مَیں نہیں بلکہ خدا فرعون کو سلامتی کا جواب دیگا۔ ۱۷ تب فرعون نے یُوسف سے کہا مَیں نے دیکھا کہ مَیں دریا کے کنارے پر کھڑا ہُوں۔ ۱۸ اور سات موٹی خوبصورت گائیں دریا سے نکلیں اور نیستان میں چرنے لگیں۔ ۱۹ بعد اُن کے نہایت بدصورت اور خراب اور دُبلی سات اور گائیں نکلیں کہ ویسی بدشکل مَیں نے ساری زمینِ مصر میں کبھی نہیں دیکھیں۔ ۲۰ اور وہ دُبلی اور بدشکل گائیں پہلی سات موٹی گائیوں کو کھا گئیں۔ ۲۱ جب وہ اُنہیں کھا چکیں تو معلوم بھی نہ ہُوا۔ کہ وہ اُن کے پیٹ میں گئیں۔ بلکہ وہ ویسی ہی بدصورت رہیں جیسے کہ پہلے تھیں تب مَیں جاگا۔ ۲۲ اور پھر خواب میں دیکھا۔ کہ اچھی گھنی سات بالیں ایک ٹہنی سے نکلیں۔ ۲۳ اور سات بالیں پتلی اور مشرقی ہوا سے مُرجھائی ہُوئی اُن کے بعد اُگیں۔ ۲۴ اور اُن پتلی بالوں نے اچھی سات بالوں کو نگل لیا۔ اور مَیں نے یہ جادُوگروں سے بیان کیا مگر کوئی تعبیر نہ کر سکا۔

۲۵ تب یُوسف نے فرعون سے کہا۔ کہ فرعون کے خواب ایک

۲۶ ہی ہیں۔ خُدا نے جو کچھ کہ وہ کرنا چاہتا ہے فرعون کو بتا دیا ہے۔ وہ
سات اچھی گائیں سات برس ہیں اور وہ اچھی سات بالیں سات
۲۷ برس ہیں۔ خواب ایک ہی ہے۔ اور وہ دُبلی بدصورت سات
گائیں جو اُن کے بعد نکلیں سات برس ہیں۔ اور وہ سات خالی
بالیں جو مشرقی ہوا سے مرجھائی ہوئی تھیں۔ سو کال کے سات
۲۸ برس ہیں۔ یہ وُہی بات ہے جو میں نے فرعون سے کہی۔ خُدا نے
۲۹ جو کچھ وہ کرنا چاہتا ہے فرعون پر ظاہر کیا ہے۔ کہ سات برس تک
۳۰ ساری زمینِ مصر میں بڑی ارزانی ہوگی۔ اور بعد اُن کے سات
برس کا کال ہوگا۔ اور مُلکِ مصر کی ساری بڑھتی بُھول جائیگی اور
۳۱ کال مُلک کو ہلاک کریگا۔ اور اُس بڑھتی کا مُلک میں اُس آنے
والے کال کے سبب سے ہرگز نشان نہ رہیگا۔ کیونکہ وہ سخت
۳۲ کال ہوگا۔ اور فرعون پر جو خواب دُہرایا گیا۔ سو اِسلئے ہے کہ یہ بات
۳۳ خُدا کی طرف سے مقرر کی گئی ہے۔ اور وہ اُسے جلد کریگا۔ پس اب
فرعون ایک دانشمند اور عاقل شخص کو تلاش کرے۔ اور اُسے مصر
۳۴ کے مُلک پر مُختار کرے۔ اور فرعون یُوں کرے کہ مُلک میں ناظروں
کو مقرر کرے اور بڑھتی کے سات برسوں میں غلّہ کا پانچواں
۳۵ حصّہ مصر کے مُلک سے لیا کرے۔ اور وہ اُن آنے والے اچھے
برسوں میں کھانے کی کُل چیزیں جمع کریں اور غلّہ شہروں میں فرعون
۳۶ کے حُکم میں رکھیں اور اُس کی مُحافظت کریں۔ اور وُہی خورِش کال
کے سات برسوں کے لئے جو مُلکِ مصر میں پڑیگا ذخیرہ ہوگی۔ تاکہ
اِس مُلک کے لوگ کال کے سبب سے ہلاک نہ ہوں۔

۳۷ **یُوسف نائب السلطنت۔** یہ بات فرعون کو اور اُس کے سب
۳۸ درباریوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ تو فرعون نے اپنے درباریوں سے
۳۹ کہا۔ کیا ہم ایسا مرد جس میں رُوحِ خُدا ہے پا سکتے ہیں؟ اور فرعون
نے یُوسف سے کہا۔ چُونکہ خُدا نے یہ سب کچھ تجھے بتایا ہے۔
۴۰ سو کوئی تجھ سا دانشمند عاقل نہیں۔ تو میرے گھر کا مُختار ہوگا
اور میری ساری رعایا تیرے حکم پر چلے گی۔ اور میں فقط تخت نشینی
ہی میں تجھ سے بڑا ہُونگا۔ پھر فرعون نے یُوسف سے کہا۔ دیکھ ۴۱
میں نے سارے مُلک مصر پر تجھے مقرر کیا۔ اور فرعون نے اپنی ۴۲
خاتم اپنے ہاتھ سے اُتار کر یُوسف کے ہاتھ میں پہنائی۔ اور اُسے
باریک کتان کا لبادہ پہنایا۔ اور سونے کا طوق اُس کے گلے
میں ڈالا۔ اور اُس نے اُسے اپنی دُوسری گاڑی میں سوار کیا۔ ۴۳
تب اُسکے آگے آگے مُنادی کی گئی۔ کہ سب دوزانو ہو جاؤ۔ اور اُس نے
اُسے مصر کے تمام مُلک پر نائب السلطنت مقرر کیا۔ اور ۴۴
فرعون نے یُوسف سے کہا۔ میں فرعون ہُوں اور مصر کے سارے
مُلک میں تیرے حکم کے بغیر کوئی اپنا ہاتھ یا پاؤں نہ اُٹھائیگا۔ اور ۴۵
فرعون نے یُوسف کو جہاں پناہ کا خطاب دیا۔ اور اُس نے
اون کے پُجاری فوطیفرع کی بیٹی آسنات سے اُس کا بیاہ کر دیا
اور یُوسف مصر کے سارے مُلک میں گھوما۔

اور یُوسف جس وقت مصر کے بادشاہ فرعون کے حُضُور ۴۶
کھڑا ہُوا تیس برس کا تھا۔ اور یُوسف فرعون کے حُضُور سے
نکلکر مصر کے سارے مُلک میں دورہ کرنے لگا۔ اور بڑھتی کے ۴۷
سات برسوں میں زمین کی فصل افراط سے ہوئی۔ تب اُس نے ۴۸
سات برسوں کے سارے غلّے جو مُلکِ مصر میں تھے جمع کئے۔
اور اُس نے کھانے کی چیزوں کا شہروں میں ذخیرہ کیا۔ اور
ہر شہر کے آس پاس کے کھیتوں کی کھانے کی چیزیں اُسی
میں رکھیں۔ اور یُوسف نے غلّہ سمندر کی ریت کی مانند اتنی کثرت ۴۹
سے جمع کیا کہ اُس کا حساب کرنا چھوڑ دیا کیونکہ وہ بےحساب
تھا۔ اور یُوسف کے دو بیٹے اون کے پُجاری فوطیفرع کی ۵۰
بیٹی آسنات سے کال سے پیشتر پیدا ہوئے۔ اور یُوسف نے ۵۱
پہلوٹھے کا نام منسّی رکھا۔ کیونکہ اُس نے کہا کہ خُدا نے سب میری
اور میرے باپ کے گھر کی مشقت بُھلائی۔ اور دُوسرے کا نام ۵۲
افرائیم رکھا اور کہا کہ خُدا نے مجھے ذلّت کے مُلک میں بڑھایا۔
اور سات برس ارزانی کے جو مُلکِ مصر میں تھے ختم ہوئے۔ ۵۳

اور گرانی کے سات برس جیسا کہ یُوسفؔ نے کہا تھا آنے شرُوع ہُوئے۔ اور سب مُلکوں میں گرانی ہُوئی۔ پر ہنُوز مصرؔ کے سارے مُلک میں روٹی تھی۔ ۵۵ جب مُلکِ مصرؔ کے سارے لوگ بھُوکے ہُوئے۔ تو وہ روٹی کے لئِے فرعوؔن کے آگے چلاّئے۔ فرعوؔن نے سب مصریوں سے کہا۔ کہ یُوسفؔ کے پاس جاؤ اور جو کُچھ وہ تُمہیں کہے سو کرو۔ ۵۶ اور کال نے تمام رُوئے زمِین کو گھیر لیا۔ تب یُوسفؔ نے ذخِیرہ کے کھتّے کھولکر مصریوں کے ہاتھ بیچے اور مصرؔ کے مُلک میں کال کی شِدّت ہُوئی۔ ۵۷ اور تمام زمِین کے لوگ مصرؔ میں یُوسفؔ کے پاس غلّہ خرِیدنے آئے۔ کیونکہ ساری زمِین میں سخت کال تھا۔

باب ۴۲

۱ یعقوب کے بیٹوں کا پہلا سفر۔ جب یعقوبؔ کو معلوم ہُؤا کہ مصرؔ میں غلّہ مَوجُود ہے۔ تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا۔ کہ تُم کیوں ایک ۲ دُوسرے کو دیکھتے ہو۔ اور کہا۔ مَیں نے سُنا ہے۔ کہ مصرؔ میں غلّہ مَوجُود ہے۔ سو تُم وہاں جاؤ۔ اور وہاں سے ہمارے لئِے مول لو۔ تاکہ ہم ۳ زِندہ رہیں اور مر نہ جائیں۔ سو یُوسفؔ کے دس بھائی غلّہ خرِیدنے ۴ مصرؔ میں آئے۔ مگر یعقوبؔ نے یُوسفؔ کے بھائی بنیامِینؔ کو اُس کے بھائیوں کے ساتھ نہ بھیجا۔ کیونکہ اُس نے کہا۔ کہیں ایسا نہ ہو۔ کہ ۵ اُس پر کوئی آفت پڑے۔ پس اِسرائیلؔ کے بیٹے دِیگر خرِیداروں کے ۶ ساتھ آئے۔ اِس لئِے کہ کنعاؔن کے مُلک میں کال تھا۔ اور یُوسفؔ مُلک کا حاکِم تھا اور وہ مُلک کے سارے لوگوں کے ہاتھ غلّہ بیچتا تھا۔ سو یُوسفؔ کے بھائی آئے۔ اور زمِین تک اُس کے آگے سر جھُکائے۔ ۷ جب یُوسفؔ نے اپنے بھائیوں کو دیکھا تو اُنہیں پہچان لیا۔ مگر اپنے آپ کو ناواقِف بنایا اور اُن سے سختی سے کلام کیا۔ اور اُن سے کہا۔ تُم کہاں سے آئے ہو؟ وہ بولے۔ کنعاؔن کے مُلک سے خُوراک ۸ خرِیدنے۔ اور یُوسفؔ نے تو اپنے بھائیوں کو پہچانا۔ مگر اُنہوں ۹ نے اُسے نہ پہچانا۔ اور یُوسفؔ کو وہ خواب جو اُس نے اُنکی بابت دیکھے تھے یاد آئے۔ اور اُس نے اُنہیں کہا۔ کہ تُم جاسُوس ہو کر آئے ہو تاکہ اِس مُلک کی بُری حالت دریافت کرو۔ ۱۰ اُنہوں نے اُسے کہا نہیں۔ اَے آقا۔ تیرے غُلام خُوراک خرِیدنے آئے ہیں۔ ۱۱ ہم سب ایک ہی آدمی کے بیٹے ہیں۔ ہم سچّے ہیں تیرے خادِم جاسُوس ہرگز نہیں۔ ۱۲ وہ بولا۔ نہیں بلکہ تُم مُلک کی بُری حالت دیکھنے آئے ہو۔ ۱۳ تب اُنہوں نے کہا۔ کہ تیرے خادِم بارہ بھائی کنعاؔن میں ایک ہی آدمی کے بیٹے ہیں۔ اور دیکھ سب سے چھوٹا آج کے دِن ہمارے باپ کے پاس ہے۔ اور ایک گُم ہو گیا۔ ۱۴ تب یُوسفؔ نے اُنہیں کہا۔ وُہی بات جو مَیں نے تُمہیں کہی کہ تُم جاسُوس ہو۔ ۱۵ اِسی سے تُم اِمتحان کئِے جاؤ گے۔ فرعوؔن کی زِندگی کی قسم کہ تُم یہاں سے بغیر اِس کے کہ تُمہارا سب سے چھوٹا بھائی یہاں آئے جانے نہ پاؤ گے۔ ۱۶ ایک کو اپنے میں سے بھیجو۔ کہ تُمہارے بھائی کو لائے اور تُم قَید رہو۔ تاکہ تُمہاری باتیں آزمائی جائیں کہ تُم سچّے ہو یا نہیں۔ اور نہیں تو۔ فرعوؔن کی جان کی قسم تُم یقِیناً جاسُوس ہو۔ ۱۷ سو اُس نے اُن کو تِین دِن تک قَید رکھا۔

۱۸ اور تیسرے دِن یُوسفؔ نے اُنہیں کہا۔ مَیں خُدا سے ڈرتا ہُوں تُم یُوں کرو تاکہ زِندہ رہو۔ ۱۹ اگر تُم دِیانتدار ہو تو ایک کو اپنے میں سے قَید خانے میں بند رہنے دو۔ اور تُم جاؤ۔ اور اپنے گھروں کے کال کے لئِے غلّہ لے جاؤ۔ ۲۰ اور اپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ۔ تاکہ تُمہاری بات ثابِت ہو جائے اور تُم نہ مرو۔ تب اُنہوں نے یُوں ہی کیا۔ ۲۱ اور اُنہوں نے ایک دُوسرے سے کہا۔ کہ سچ مُچ ہم اپنے بھائی کی بابت مُجرِم ہیں۔ کہ جب اُس نے ہماری مِنّت کی۔ ہم نے اُس کی جان کو تنگی میں دیکھا اور اُس کی نہ سُنی۔ اِس لئِے یہ مُصِیبت ہم پر آئی۔ ۲۲ تب رُوبِنؔ نے جواب میں اُنہیں کہا۔ کیا مَیں تُمہیں نہ کہتا تھا؟ کہ اِس لڑکے پر ظُلم نہ کرو۔

باب ۴۱: ۵۵۔ "یُوسفؔ کے پاس جاؤ" کلیسیا کے دستُورُ العمل میں یہ اِلفاظ ہمارے خُداوند یسُوع مسِیح کے پالنے والے باپ اور کلیسیا کے حامی مُقدّس یُوسفؔ سے منسُوب کئِے جاتے ہیں۔

۲۳ اَور تُم شنوا نہ ہُوئے۔ اِس لِئے ہم سے اُس کے خُون کی باز پُرس ہُوئی ۞ اَور وہ نہ جانتے تھے۔ کہ یُوسُف اُن کی باتیں سمجھتا ہے۔ کیونکہ اُسکے ۲۴ اَور اُن کے درمیان تُرجمان تھا ۞ تب وہ اُن سے کنارے گیا۔ اَور رویا۔ اَور پھر اُن کے پاس آیا اَور اُن سے باتیں کیں اَور اُن میں سے ۲۵ شمعُون کو لیکر اُن کے رُوبرُو باندھا ۞ تب یُوسُف نے حُکم کیا۔ کہ اُن کے بورے غلّہ سے بھریں۔ اَور ہر ایک کی نقدی اُس کے بورے میں رکھ کر پھیر دیں اَور اُنہیں سفر کی رَسد بھی دیں۔ اَور اُن سے یُوں ہی کیا گیا ۞

۲۶ اَور اُنہوں نے اَپنے گدھوں پر غلّہ لادا اَور وہاں سے رَوانہ ۲۷ ہُوئے ۞ اَور منزل پر جا کر اُن میں سے ایک نے اپنا بورا کھولا۔ تاکہ اپنے گدھے کو چارا دے تو اُس نے بورے کے مُنہ میں اپنی نقدی ۲۸ دیکھی ۞ تب اُس نے اپنے بھائیوں سے کہا۔ کہ میری نقدی واپس دی گئی اَور وہ میرے بورے میں ہے۔ تب اُن کے دِل ٹھکانے نہ رہے اَور وہ کانپتے ہُوئے ایک دُوسرے سے کہنے لگے۔ کہ خُدا نے ہم ۲۹ سے یہ کیا کیا؟ ۞ اَور وہ مُلک کنعان میں اَپنے باپ یعقُوب کے پاس پُہنچے اَور اپنا سب حال جو اُن پر گُذرا تھا اُس سے کہا۔ اَور ۳۰ بولے ۞ کہ وہ شخص جو اُس مُلک کا مالک ہے۔ ہمارے ساتھ سختی سے ۳۱ بولا۔ اَور ہم پر مُلک کی جاسُوسی کا اِلزام لگایا ۞ ہم نے اُسے کہا۔ کہ ہم ۳۲ سچّے ہیں۔ ہم جاسُوس نہیں ۞ ہم بارہ بھائی ایک باپ کے بیٹے ہیں ہم میں سے ایک گُم ہو گیا۔ اَور چھوٹا اِس وقت ہمارے باپ کے ۳۳ پاس مُلک کنعان میں ہے ۞ تب اُس مَرد نے جو مُلک کا مالک ہے ہم سے کہا۔ مَیں اِس سے جانُونگا کہ تم سچّے ہو۔ کہ اَپنے میں سے ایک بھائی کو میرے پاس چھوڑو اَور اَپنے گھروں کے کال کے ۳۴ لِئے غلّہ لو اَور جاؤ ۞ اَور اَپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ۔ تب مَیں جانُونگا۔ کہ تُم جاسُوس نہیں بلکہ دیانتدار ہو۔ پھر مَیں تمہارے بھائی کو تُمہارے حوالے کرُونگا اَور تُم مُلک میں ہر جگہ جا سکو گے ۞

۳۵ جب اُنہوں نے اپنے بورے خالی کِئے تو دیکھا کہ ہر ایک کی نقدی بندھی ہُوئی اُس کے بورے میں ہے اَور وہ اَور اُن کا باپ نقدی کی تھیلیاں دیکھ کر ڈر گئے ۞ ۳۶ اَور اُن کے باپ یعقُوب نے اُن سے کہا۔ تُم نے مُجھے بے اَولاد کیا۔ یُوسُف گُم ہے۔ شمعُون بھی نہیں۔ بنیامین کو بھی لے جاؤ گے یہ سب مُصیبتیں مُجھ پر آ پڑیں ۞ ۳۷ تب رُوبن نے اپنے باپ سے کہا۔ اگر مَیں اِس کو تیرے پاس نہ لاؤں تو تُو میرے دونوں بیٹوں کو قتل کرنا۔ اُسے میرے ہاتھ میں سونپ اَور مَیں پھر اُسے تیرے پاس پُہنچاؤنگا ۞ ۳۸ اُس نے کہا۔ میرا بیٹا تُمہارے ساتھ نہ جائیگا۔ کیونکہ اُس کا بھائی مَر گیا اَور وہ اکیلا رہ گیا اگر اُس پر جس راہ میں کہ تم جاتے ہو کُچھ آفت پڑے۔ تو تُم میرے بُڑھاپے کو غم کے ساتھ قبر میں اُتارو گے ٭

باب ۴۳

یعقُوب کے بیٹوں کا دُوسرا سفر۔

۱ اَور زمین پر بڑا سخت کال تھا ۞ ۲ اَور جب وہ غلّہ جو وہ مصر سے لائے تھے کھا چُکے۔ تو اُن کے باپ نے اُن سے کہا۔ کہ پھر جاؤ اَور ہمارے لِئے تھوڑا غلّہ خرید کے لاؤ ۞ ۳ تب یہُوداہ نے اُسے کہا۔ کہ اُس مَرد نے تاکید سے ہم کو کہا تھا۔ کہ تُم بغیر اِس کے کہ تُمہارا بھائی تُمہارے ساتھ ہو۔ میرا مُنہ نہ دیکھوگے ۞ ۴ سو اگر تُو ہمارا بھائی ہمارے ساتھ بھیجتا ہے۔ تو ہم جائینگے اَور تیرے لِئے غلّہ خرید کر لائینگے ۞ ۵ اَور اگر تُو نہ بھیجے تو ہم نہیں جائینگے۔ کیونکہ اُس مَرد نے ہم سے کہا۔ کہ جب تک تُمہارا بھائی تُمہارے ساتھ نہ ہو۔ تُم میرا مُنہ نہ دیکھوگے ۞ ۶ تب اِسرائیل نے کہا۔ کہ تُم نے مُجھ سے یہ بدی کیوں کی کہ اُس مَرد سے کہا۔ کہ ہمارا ایک اَور بھائی ہے ۞ ۷ وہ بولے کہ اُس مَرد نے ہمارا اَور ہمارے گھرانے کا حال پُوچھا۔ کہ کیا تُمہارا باپ اَب تک زندہ ہے؟ کیا تُمہارا کوئی اَور بھائی ہے؟ تو ہم نے اُس کی بات کے مُوافق اُسے بتایا۔ ہم کیا جانتے تھے کہ وہ ہمیں کہیگا کہ اپنے بھائی کو لے آؤ؟ ۞ ۸ تب یہُوداہ نے اپنے باپ اِسرائیل سے کہا۔ کہ لڑکے کو میرے ساتھ

بھیج کہ ہم اُٹھیں اَور جائیں تاکہ ہم اَور تُو اَور ہمارے سب بچّے زِندہ ۹ رہیں اَور مر نہ جائیں ۝ اَور مَیں اُس کا ضامِن ہُوں۔ تُو میرے ہاتھ سے اُسے طلب کرنا۔ اگر مَیں اُسے تیرے پاس نہ لاؤں اَور تیرے سامنے ۱۰ نہ بِٹھاؤں۔ تو مَیں ہمیشہ تک تیرا گُنہگار ہُونگا ۝ کیونکہ اگر ہم دیر ۱۱ نہ کرتے تو اَب تک دوبارہ واپس آ گئے ہوتے ۝ تب اُن کے باپ اِسرائیل نے اُنہیں کہا۔ کہ اگر یہ اَیسا ہی ہے تو یُوں کرو۔ کہ اِس مُلک کے عُمدہ میووں میں سے اپنے بوروں میں رکھ لو اَور اُس مَرد کے لِئے ہدِیہ لے جاؤ۔ کُچھ روغن بلسان کُچھ شہد کُچھ نکعت ۱۲ اَور دھُونا اَور پِستہ اَور بادام ۝ اَور دُگنی نقدی اَپنے ساتھ لو۔ اَور وہ نقدی جو تُمہارے بوروں کے مُنہ میں رکھی ہُوئی آئی اپنے ساتھ ۱۳ لے جاؤ۔ شاید کہ یہ غلطی سے ہُؤا ہو ۝ اَپنے بھائی کو بھی لو اُٹھو اَور ۱۴ پھر اُس مَرد کے پاس جاؤ ۝ اَور خُدائے قادِر اُس مَرد کو تُم پر مہربان کرے تاکہ وہ تُمہارے دُوسرے بھائی اَور بنیامِین کو چھوڑ ۱۵ دے۔ اگر مَیں بیٹوں سے مَحرُوم رہُوں تو رہُوں ۝ تب اُنہوں نے وہ ہدِیہ لیا۔ اَور دُگنی نقدی اپنے ساتھ لی اَور بنیامِین کو بھی ساتھ لِیا اَور اُٹھے اَور مِصر کو اُترے اَور یُوسف کے آگے جا کر کھڑے ہُوئے ۝

۱۶ جب یُوسف نے بنیامِین کو اُن کے ساتھ دیکھا۔ تو اُس نے اَپنے گھر کے داروغہ سے کہا۔ کہ اِن مَردوں کو گھر میں لے جا اَور کُچھ ذبح کر کے کھانا تیار کر کیونکہ یہ مَرد دوپہر کو میرے ساتھ کھانا کھائینگے ۝ ۱۷ اُس نے جیسا یُوسف نے فرمایا تھا کِیا اَور اُنہیں یُوسف کے گھر ۱۸ میں لایا ۝ تب وہ ڈرے کہ یُوسف کے گھر میں لائے گئے۔ اَور اُنہوں نے کہا کہ نقدی کی علّت سے جو ہمارے بوروں میں گئی ہم یہاں لائے گئے ہیں۔ تاکہ وہ ہمارے لِئے ایک بہانہ ڈھُونڈے اَور ہم پر سختی کرے اَور ہم کو پکڑے اَور غُلام بنائے اَور ہمارے گدھوں کو ۱۹ چھین لے ۝ تب وہ گھر کے داروغہ کے پاس آئے اَور گھر کے دروازے ۲۰ پر اُس سے کہنے لگے ۝ جناب براہِ کرم ہماری بات سُنیں۔ پہلی مرتبہ ۲۱ جب ہم غلّہ خریدنے آئے تھے ۝ تو یُوں ہُؤا۔ کہ جب ہم نے مَنزل پر اُتر کے اَپنے بوروں کو کھولا تو دیکھا کہ ہر ایک کی نقدی اُس کے بورے کے مُنہ میں ہے۔ ہماری نقدی پُوری تھی سو ہم اُسے واپس لائے ہیں ۝ ۲۲ اَور ہم اَور نقدی بھی غلّہ خریدنے کو لائے ہیں اَور ہم نہیں جانتے کہ ہماری نقدی کس نے ہمارے بوروں میں رکھدی ۝ ۲۳ اُس نے کہا تُمہاری سلامتی ہو۔ نہ ڈرو۔ تُمہارے خُدا اَور تُمہارے باپ کے خُدا نے تُمہارے بوروں میں تُمہیں خزانہ دِیا تُمہاری نقدی مُجھ کو مِل چُکی۔ پھر وہ شمعُون کو اُن کے پاس نِکال لایا ۝ ۲۴ اَور اُس نے اُن مَردوں کو یُوسف کے گھر میں لا کر پانی دِیا اَور اُنہوں نے پاؤں دھوئے اَور اُس نے اُن کے گدھوں کو چارا ڈالا ۝ ۲۵ پھر اُنہوں نے یُوسف کے لِئے جِسے دوپہر کو آنا تھا ہدِیہ تیار کِیا۔ کیونکہ اُنہوں نے سُنا کہ وہ وُہیں کھانا کھائیگا ۝

۲۶ اَور جب یُوسف گھر میں آیا۔ تو وہ ہدِیہ جو اُن کے پاس تھا۔ وہ اَندر لائے اَور زمین تک اُس کے آگے جُھکے ۝ ۲۷ اُس نے اُن کی خیر و عافیت پُوچھی اَور کہا کہ کیا تُمہارا بُوڑھا باپ جِس کا ذِکر تُم نے کِیا تھا۔ اچھی طرح سے ہے؟ کیا وہ اَب تک زِندہ ہے؟ ۝ ۲۸ اُنہوں نے جواب میں کہا۔ کہ تیرا خادِم ہمارا باپ خیریت سے ہے اَور ہنوز زِندہ ہے۔ پھر وہ جُھک کر اُس کا آداب بجا لائے ۝ ۲۹ اَور اُس نے اپنی آنکھ اُٹھائی اَور اَپنے بھائی بنیامِین اپنی ماں کے بیٹے کو دیکھا اَور کہا کہ تُمہارا سب سے چھوٹا بھائی جِس کا ذِکر تُم نے مُجھ سے کِیا یہی ہے؟ اَور کہا اَے میرے فرزند۔ خُدا تُجھ پر مہربانی کرے ۝ ۳۰ تب یُوسف نے جلدی کی کیونکہ اُس کا دِل اَپنے بھائی کے لِئے بھر آیا اَور اُس نے چاہا کہ روئے اَور وہ کمرے میں گیا اَور رویا ۝ ۳۱ تب اُس نے مُنہ دھویا اَور باہر نِکلا اَور اپنے آپ کو ضبط کِیا اَور کہا کہ کھانا لاؤ ۝ ۳۲ اَور وہ اُس کے لِئے اَور اُن کے لِئے اَور مِصریوں کے لِئے جو اُس کے مہمان تھے۔ الگ الگ کھانا لائے۔ کیونکہ مِصر کے لوگ عبرانیوں کے ساتھ کھانا نہیں کھاتے۔ مِصری اُسے مکرُوہ جانتے ہیں ۝ ۳۳ اَور وہ اُس کے سامنے اپنے اپنے رُتبہ کے مُوافِق بِٹھائے گئے تب وہ تعجُّب سے

۳۴ ایک دُوسرے کو دیکھنے لگے۔ اَور اُس نے اپنے آگے سے قابیں اُن کو دیں۔ لیکن بنیامین کا حصّہ پانچ گُنا تھا۔ اَور اُنہوں نے اُس کے ساتھ پیا اَور خُوش ہُوئے۔

باب ۴۴

بھائیوں کا آخری امتحان۔

۱ تب اُس نے اپنے گھر کے داروغہ کو حُکم کیا اَور کہا۔ کہ اِن آدمیوں کے بوروں کو غلّے سے جس قدر کہ وہ اُٹھا سکیں بھر۔ اَور ہر شخص کی نقدی اُس کے بورے کے مُنہ میں ۲ ڈال دے۔ اَور میرا پیالہ یعنی چاندی کا پیالہ سب سے چھوٹے کے بورے کے مُنہ میں اُس کے غلّے کی قیمت سمیت رکھ دے۔ چُنانچہ ۳ اُس نے یُوسف کے حُکم کے مُوافق عمل کیا۔ جب صُبح کی روشنی ہُوئی ۴ وہ سب اپنے گدھے لے کر چل پڑے۔ اَور وہ شہر سے باہر نِکلے اَور دُور نہ گئے تھے کہ یُوسف نے اپنے گھر کے داروغہ سے کہا کہ اُٹھ اَور اُن لوگوں کا پیچھا کر۔ اَور جب تُو اُنہیں جا لیگا تو اُن سے ۵ کہہ کہ تُم نے کس لِئے نیکی کے عوض بدی کی ہے؟ تُم نے کس لِئے چاندی کا پیالہ مُجھ سے چُرا لیا ہے؟ یہ وُہی ہے جس میں میرا آقا پیتا ہے۔ وہ ضرُور جان لیگا کہ وہ کہاں ہے جو کُچھ ۶ تُم نے کیا ہے اچھّا نہیں۔ اَور اُس نے اُنہیں جا لیا اَور یہ باتیں اُنہیں ۷ کہیں۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہمارا آقا ایسی باتیں کیوں ۸ کہتا ہے۔ خُدا نہ کرے۔ کہ تیرے خادم ایسا کام کریں۔ دیکھ وہ نقدی جو ہم نے اپنے بوروں کے مُنہ میں پائی سو ہم کنعان کی سرزمین سے تیرے پاس واپس لائے۔ پس کیسے ہو سکتا ہے؛ ۹ کہ ہم نے تیرے آقا کے گھر سے چاندی یا سونا چُرایا ہو۔ تیرے خادموں میں سے جس کے پاس نِکلے وہ مار ڈالا جائے اَور ہم بھی ۱۰ اپنے آقا کے غُلام ہونگے۔ اُس نے کہا اچھّا تُمہارے کہنے کے مُوافق ہوگا۔ جس کے پاس نِکلے وہ میرا غُلام ہوگا۔ اَور تُم بے الزام ۱۱ ٹھیرو گے۔ تب فی الفور ہر ایک نے اپنا بورا زمین پر اُتارا۔ اَور ہر ایک نے اپنا بورا کھولا۔ اَور وہ ڈھونڈنے لگا۔ ۱۲ اَور بڑے سے شُروع کر کے سب سے چھوٹے پر ختم کیا۔ اَور دیکھو پیالہ بنیامین کے بورے میں تھا۔ ۱۳ تب اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے اَور ہر ایک نے اپنا گدھا لادا اَور شہر کو واپس لَوٹے۔

۱۴ تب یہُوداہ اَور اُس کے بھائی یُوسف کے گھر آئے اَور وہ ہنوز وہیں تھا۔ اَور وہ اُس کے آگے زمین پر گرے۔ ۱۵ تب یُوسف نے اُن سے کہا۔ تُم نے یہ کیسا کام کیا؟ کیا تُم نہ جانتے تھے۔ کہ مُجھ سا شخص فال نِکال لیتا ہے؟ ۱۶ یہُوداہ بولا۔ کہ ہم اپنے آقا سے کیا کہیں اَور کیا بولیں اَور کیونکر اپنے آپ کو پاک ٹھیرائیں؟ کہ خُدا نے تیرے خادموں کا گُناہ ظاہر کیا۔ دیکھ ہم اَور وہ بھی جس کے پاس سے پیالہ نِکلا اپنے آقا کے غُلام ہیں۔ ۱۷ وہ بولا۔ یہ بات مُجھ سے دُور ہو کہ مَیں ایسا کروں بلکہ جس آدمی کے پاس سے پیالہ نِکلا وُہی میرا غُلام ہوگا اَور تُم اپنے باپ کے پاس سلامت چلے جاؤ۔

۱۸ تب یہُوداہ اُس کے نزدیک آ کر بولا۔ اے میرے آقا اپنے خادم کو اجازت دے۔ کہ اپنے آقا کے کانوں میں ایک بات کہے اَور اپنے خادم پر تیرا غضب نہ بھڑکے۔ کیونکہ تُو فرعون کی مانند ہے۔ ۱۹ میرے آقا نے اپنے خادموں سے یُوں کہہ کر پُوچھا کہ آیا تُمہارا باپ یا اَور بھائی ہے؟ ۲۰ اَور ہم نے اپنے آقا سے کہا۔ کہ ہمارا باپ بُوڑھا ہے۔ اَور اُس کے بُڑھاپے کا ایک چھوٹا بیٹا ہے۔ اَور اُسکا بھائی مر گیا۔ اَور وہ اپنی ماں کا ایک ہی باقی رہا۔ اَور اُس کا باپ اُس کو پیار کرتا ہے۔ ۲۱ تب تُو نے اپنے خادموں سے کہا کہ اُسے میرے پاس لاؤ۔ کہ مَیں اُس پر نظر کرُوں۔ ۲۲ ہم نے اپنے آقا سے کہا۔ کہ وہ لڑکا اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکتا۔ اَور اگر وہ چھوڑے۔ تو اُس کا باپ مر جائیگا۔ ۲۳ پھر تُو نے اپنے خادموں سے کہا۔ کہ اگر تُمہارا سب سے چھوٹا بھائی تُمہارے ساتھ نہ آئے۔ تو تُم میرا چہرہ نہ دیکھو گے۔ ۲۴ اَور یُوں ہُوا۔ کہ جب ہم اپنے باپ تیرے خادم کے پاس گئے۔ تو ہم نے اپنے آقا کی باتیں اُسے بتائیں۔ ۲۵ اَور ہمارے باپ نے

۲۶ کہا۔ پھر جاؤ اور ہمارے لِئے کچھ غلّہ خرید کر لاؤ۔ ہم بولے کہ ہم نہیں جا سکتے اگر ہمارا سب سے چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہو۔ تو ہم جائینگے کیونکہ ہم اُس شخص کا چہرہ دیکھنے نہ پائینگے جب تک کہ ہمارا سب سے
۲۷ چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ نہ ہو۔ اور تیرے خادِم میرے باپ نے ہم سے کہا۔ تُم جانتے ہو۔ کہ میری بیوی سے میرے لِئے دو بیٹے
۲۸ ہُوئے۔ ایک مُجھ سے جاتا رہا۔ اور مَیں نے کہا۔ وہ پھاڑا گیا اور
۲۹ مَیں نے اَب تک اُسے نہیں دیکھا۔ اَب اگر تُم اِس کو بھی میرے سامنے سے لے جاتے ہو اور اُس پر کچھ آفت پڑے۔ تو تُم میرے بُڑھاپے کو غم کے
۳۰ ساتھ برزخ میں اُتارو گے۔ پس۔ اَب مَیں اِس لڑکے کے بغیر اَپنے باپ کے پاس کیسے جاؤں۔ نہیں۔ وہ مُصیبت جو میرے باپ پر پڑیگی میری برداشت سے باہر ہے۔ اور چُونکہ اُس
۳۱ کی جان لڑکے کی جان کے ساتھ مِلی ہوئی ہے۔ تو ایسا ہوگا۔ کہ وہ یہ دیکھ کر کہ لڑکا ہمارے ساتھ نہیں ہے مر جائیگا۔ اور تیرے خادِم اَپنے باپ تیرے خادِم کے بُڑھاپے کو دُکھ کے ساتھ قبر میں اُتارینگے۔
۳۲ کیونکہ تیرے خادِم نے اپنے باپ کے پاس اِس لڑکے کا ضامِن ہو کر کہا۔ کہ اگر میں اُسے تیرے پاس نہ پُہنچاؤں۔ تو مَیں اپنے باپ کا
۳۳ ہمیشہ تک گُنہگار ہُونگا۔ اِس لِئے اَب مُجھے اِجازت دے کہ تیرا خادِم لڑکے کے بدلے اپنے آقا کا غُلام ہو اور لڑکا اپنے بھائیوں
۳۴ کے ساتھ جائے۔ کیونکہ میں اَپنے باپ کے پاس کیسے جاؤں۔ اگر لڑکا میرے ساتھ نہ ہو۔ اَیسا نہ ہو کہ جو مُصیبت میرے باپ پر پڑے مَیں اُسے دیکھُوں ۔

باب ۴۵

یُوسفؔ اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے۔

۱ تب یُوسفؔ اپنے آپ کو اُن سب کے آگے جو اُس کے پاس کھڑے تھے ضبط نہ کر سکا۔ تو حُکم دِیا کہ سب باہر نکل جائیں۔ تاکہ جب وہ اَپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کرے۔ کوئی غیر شخص حاضر نہ ہو۔ تب یُوسفؔ نے اَپنے آپکو اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا۔ اَور وہ بُلند آواز سے رونے لگا۔ اَور مِصریوں اَور فرعونؔ
۲ کے تمام گھرانے نے سُنا۔ اَور یُوسفؔ نے اپنے بھائیوں سے کہا۔ مَیں
۳ یُوسفؔ ہُوں۔ کیا میرا باپ اَب تک زِندہ ہے؟ تب اُس کے بھائی اُسے جواب نہ دے سکے۔ کیونکہ وہ اُس کے آگے گھبرا گئے۔
اَور یُوسفؔ نے اپنے بھائیوں سے کہا۔ میرے نزدیک آؤ۔ تب
۴ وہ نزدیک آئے اَور بولا۔ مَیں تمہارا بھائی یُوسفؔ ہُوں۔ جِس کو تُم نے مِصرؔ کی طرف بیچا۔ سو اِس لِئے کہ تُم نے مُجھے اِس طرف بیچا
۵ غمگین نہ ہو اَور اَپنے دِلوں میں تنگ نہ ہو۔ کیونکہ خُدا نے تُمہیں بچانے کے لِئے مُجھے تُم سے آگے بھیجا۔ اِس لِئے کہ کال کے دو برس زمین پر
۶ گُزرے ہیں اَور پانچ برس باقی ہیں جن میں نہ ہلواہی اَور کٹائی ہوگی۔
پس خُدا نے مُجھ کو تُمہارے آگے بھیجا۔ تاکہ تُمہاری نسل کو زمین پر باقی
۷ رکھّے۔ اَور ایک عجیب وغریب رِہائی کے ذریعہ سے تُمہیں زِندگی بخشے۔ سو اَب نہ تُم نے بلکہ خُدا نے مُجھے یہاں بھیجا۔ اَور اُس نے
۸ مُجھے فرعونؔ کا باپ اَور اُس کے سارے گھر کا مالِک اَور مِصرؔ کی سرزمین کا حاکِم بنایا۔ تُم جلدی کرو اَور میرے باپ کے پاس جاؤ اَور اُس
۹ سے کہو۔ تیرا بیٹا یُوسفؔ یُوں کہتا ہے۔ کہ خُدا نے مُجھ کو سارے مِصریوں کا مالِک ٹھہرایا۔ میرے پاس چلا آ۔ اَور نہ ٹھہر۔ اَور تُو جُوشنؔ کی سرزمین
۱۰ میں رہیگا۔ اَور تُو اَور تیرے لڑکے اَور تیرے لڑکوں کے لڑکے اَور تیری بھیڑ بکری اَور گائے بَیل اَور سب کچھ جو تیرا ہے میرے پاس ہونگے۔ اَور وہاں مَیں تیری پرورِش کرُونگا۔ کیونکہ اَبھی کال کے
۱۱ پانچ برس باقی ہیں۔ تا نہ ہو۔ کہ تُو اَور تیرا گھرانا اَور سب جو تیرے ہیں مُفلسی میں پڑیں۔ دیکھو تُمہاری اَور میرے بھائی بِنیامینؔ کی آنکھیں
۱۲ دیکھتی ہیں۔ کہ میرا ہی مُنہ تُمہارے ساتھ بات کرتا ہے۔ اَور تُم
۱۳ میرے باپ سے میری ساری شوکت کا جو مِصرؔ میں ہے اَور اُس سب کا جو تُو نے دیکھا ہے ذِکر کرنا۔ اَور تُم جلدی کرو اَور میرے باپ کو یہاں لے آؤ۔ اَور وہ اپنے بھائی بِنیامینؔ کے گلے لگ کر رویا اَور
۱۴ بِنیامینؔ بھی اُس کے گلے لگ کر رویا۔ اَور اُس نے اَپنے سب
۱۵

۱۳ تھے۔ اور بنی فارص۔ حصرون اور حاموئیل ۰ بنی یشاکر۔ تولاع اور
۱۴ فوّہ اور یاشوب اور شمرون ۰ بنی زبلون۔ سارد اور ایلون اور
۱۵ یحلی ایل ۰ یہ لیاہ کے بیٹے ہیں۔ جو فدّان ارام میں اس سے یعقوب
کے لئے اُس کی بیٹی دینہ سمیت پیدا ہوئے۔ اس کے بیٹے اور
۱۶ بیٹیاں کُل تینتیس جانیں تھیں ۰ بنی جاد۔ صفون اور حجّی اور شونی
۱۷ اور اصبون اور عیری اور ارودی اور ارئیلی ۰ بنی آشیر۔ یمنہ
اور یشوہ اور یشوی اور بریعہ اور سارح اُن کی بہن۔ اور بنی بریعہ
۱۸ حابر اور ملکی ایل ۰ یہ زلفہ کے بیٹے ہیں۔ جو لابن نے اپنی بیٹی لیاہ
کو دی۔ یہ سولہ جانیں ہیں جو اُس سے یعقوب کے لئے پیدا ہوئیں ۰
۱۹ یعقوب کی بیوی راخیل کے بیٹے یوسف اور بنیامین ۰ یوسف سے
۲۰ مصر میں اون کے پجاری فوطیفرع کی بیٹی آسنت سے منسّی اور
۲۱ افرائیم پیدا ہوئے ۰ اور بنی بنیامین۔ بالع اور باکر اور اشبیل اور
۲۲ جیرہ اور نعمان اور ایحی اور روش اور مفیم اور حفیم اور آرد ۰ یہ
راخیل کے بیٹے ہیں۔ جو اُس سے یعقوب کے لئے پیدا ہوئے۔ کُل
۲۳ ۲۴ چودہ جانیں تھیں ۰ دان کا بیٹا حُشیم ۰ بنی نفتالی۔ یحصی ایل اور جونی
۲۵ اور یصر اور شلیم ۰ یہ بلہاہ کے بیٹے ہیں جو لابن نے اپنی بیٹی راخیل
کو دی۔ کُل سات جانیں جو اُس سے یعقوب کے لئے پیدا ہوئیں ۰
۲۶ پس سب جو یعقوب کے ساتھ مصر میں داخل ہوئے یعنی جو اُس کے
صُلب سے پیدا ہوئے یعقوب کے بیٹوں کی بیویوں کے سوا چھیاسٹھ
۲۷ جانیں تھیں ۰ اور یوسف کے دو بیٹے تھے جو مُلک مصر میں پیدا ہوئے
سو جو یعقوب کے گھرانے کے مصر میں داخل ہوئے وہ سب ستّر
جانیں تھیں ۰

۲۸ اور اُس نے یہوداہ کو یوسف کے پاس خبر دینے کے لئے
اپنے آگے بھیجا کہ وہ جوشن میں اُسے ملے۔ اور وہ جوشن کی سرزمین
۲۹ میں آئے ۰ اور یوسف اپنی گاڑی پر اپنے باپ اسرائیل کے
استقبال کے لئے جوشن کی سرزمین کو گیا۔ اور جب اُس نے اُسے
۳۰ دیکھا تو اُس کے گلے لپٹے ہوئے دیر تک رویا ۰ تب اسرائیل نے
یوسف سے کہا۔ اب موت کی کوئی پروا نہیں۔ کیونکہ میں نے تیرا
مُنہ دیکھا۔ کہ تو ابھی تک زندہ ہے ۰ اور یوسف نے اپنے بھائیوں ۳۱
اور اپنے باپ کے خاندان سے کہا۔ میں فرعون کے پاس خبر دینے
جاتا ہوں۔ اور اُسے کہتا ہوں۔ کہ میرے بھائی اور میرے باپ کا
خاندان جو کنعان کی سرزمین میں تھے میرے پاس آ گئے ہیں ۰ اور ۳۲
وہ لوگ چوپان ہیں۔ کیونکہ وہ مواشی رکھتے ہیں۔ اور وہ اپنی بھیڑ
بکری اور گائے بیل اور سب کچھ جو اُن کا ہے لے آئے ہیں ۰
اور جب فرعون تم کو بلائے اور کہے کہ تمہارا پیشہ کیا ہے؟ ۰ ۳۳
تو تم یہ کہنا کہ ہم لڑکپن سے۔ اور ہمارے باپ دادا بھی مواشی ۳۴
رکھتے رہے ہیں۔ تاکہ تم جوشن کی سرزمین میں رہ سکو۔ اس لئے
کہ مصریوں کو ہر ایک چوپان سے کراہیت ہے ٭

باب ۴۷

یعقوب کا خاندان مصر میں۔

۱ تب یوسف نے فرعون کے پاس آکر
کہا۔ کہ میرا باپ اور میرے بھائی اپنی بھیڑ بکری اور گائے بیل اور
سب کچھ جو اُن کا ہے لیکر کنعان کی سرزمین سے آ گئے ہیں اور دیکھ
کہ وہ جوشن کی سرزمین میں ہیں ۰ اور اُس نے اپنے بھائیوں میں ۲
سے پانچ کو لیکر فرعون کے سامنے حاضر کیا ۰ اور فرعون نے ۳
یوسف کے بھائیوں سے پوچھا۔ تمہارا کیا پیشہ ہے؟ انہوں نے
فرعون سے کہا۔ کہ تیرے غلام اور ہمارے باپ دادا سب چوپان
ہیں ۰ پھر انہوں نے اُسے کہا۔ کہ ہم تیری سرزمین میں رہنے ۴
آئے ہیں کیونکہ کنعان کی زمین میں سخت کال ہونے کے سبب
تیرے غلاموں کے گلّوں کے لئے کہیں چرائی نہیں۔ اس لئے
اپنے غلاموں کو جوشن کی سرزمین میں رہنے دے ۰ تب فرعون نے ۵
یوسف سے کہا۔ کہ تیرا باپ اور تیرے بھائی تیرے پاس آئے
ہیں ۰ پس مصر کی سرزمین تیرے آگے ہے۔ ان کو سب سے ۶
اچھی جگہ میں بسا۔ جوشن کی زمین میں اُنہیں رہنے دے۔ اور اگر تو

سمجھے کہ اُن میں قابل آدمی بھی ہے۔ تو تُو اُن کو میرے مَواشی پر
۷ مُختار کر ۔ تب یُوسؔف اپنے باپ یعقُوبؔ کو اَندر لایا۔ اَور
اُسے فِرعَونؔ کے حُضُور پیش کِیا۔ اَور یعقُوبؔ نے فِرعَونؔ کو
۸ دُعائے خَیر دی ۔ اَور فِرعَونؔ نے اُس سے پُوچھا کہ تیری عُمر
۹ کِتنے برس کی ہَے ؟ ۔ یعقُوبؔ نے فِرعَونؔ سے کہا۔ کہ میری
مُسافرت کے ایّام ایک سَو تِیس برس ہیں اَور میری زِندگی کے
برس تھوڑے اَور بُرے ہُوئے۔ اَور وہ میرے باپ دادا
۱۰ کی زِندگی کی مُسافرت کے ایّام تک نہیں پُہنچے ۔ تب یعقُوبؔ
۱۱ فِرعَونؔ کے لِئے دُعائے خَیر کرکے اُسکے حُضُور سے باہر گیا ۔ اَور
یُوسَف نے اَپنے باپ اَور بھائیوں کو مُلکِ مِصؔر کی سَب سے
اچھّی جگہ میں جو رَعمسیسؔ کی زمین ہَے بَسایا۔ اَور اُنہیں اُس کا
۱۲ مالِک ٹھہرایا جیسا کہ فِرعَونؔ نے حُکم دِیا تھا ۔ اَور یُوسؔف نے
اَپنے باپ اَور اَپنے بھائیوں اَور اپنے باپ کے سب گھرانے
کو اُن کے بال بچّوں کی تعداد کے مُطابِق خُوراک دِی ۔

۱۳۔ اَور اُس تمام سرزَمِین میں کُچھ کھانا باقی نہ رہا۔ کیونکہ کال
اَیسا سخت ہوگیا کہ مُلکِ مِصؔر اَور مُلکِ کنعؔان خستہ حال ہوگئے ۔
۱۴ یُوسؔف نے ساری چاندی جو مُلکِ مِصؔر اَور کنعؔان کی سَرزِمین
میں تھی ۔ اِس غلّے کے بَدلے میں جو لوگوں نے خرِیدا جمع کی۔ اَور
۱۵ اُس کو فِرعَونؔ کے خزانے میں داخِل کِیا ۔ اَور جب مُلکِ مِصؔر
اَور کنعؔان کی سَرزِمین میں چاندی ختم ہوگئی۔ تو مِصریوں نے
آکر یُوسؔف سے کہا۔ کہ ہم کو خُوراک دے ؛ تاکہ ہم تیرے سامنے
۱۶ نہ مَریں۔ کیونکہ چاندی ختم ہوگئی ہَے ۔ یُوسؔف نے کہا کہ اگر
چاندی ختم ہوگئی ہے تو اپنے چَوپائے لاؤ۔ کہ مَیں تُمہارے
۱۷ چَوپایوں کے بَدلے تُمہیں خُوراک دُونگا ۔ وہ اَپنے چَوپائے
یُوسؔف کے پاس لائے اَور اُس نے گھوڑوں اَور بھیڑ بکری
اَور گائے بَیل کے گلّوں اَور گدھوں کے بَدلے اُن کو روٹی دی
اَور اُس نے اُن کے سَب چَوپایوں کے بَدلے اُنہیں اُس

سال پالا ۔ جب وہ سال گُذر گیا۔ تو وہ دُوسرے سال پھر اُس ۱۸
کے پاس آئے اَور اُس سے کہا۔ کہ ہم اپنے مالِک سے نہیں
چُھپاتے ہیں۔ کہ ہماری چاندی خرچ ہو چُکی ہے اَور ہمارے
مالِک نے ہمارے چَوپایوں کے گلّے بھی لے لِئے ہیں۔ سو اُسکے
سامنے ہمارے بَدنوں اَور زمِینوں کے سِوا کُچھ باقی نہیں ۔
پَس ہم اپنی زمِینوں سمیت تیرے سامنے کیوں ہلاک ہوں۔ ہم ۱۹
کو اَور ہماری زمِینوں کو روٹی پر مول لے اَور ہم اَپنی زمِینوں سمیت
فِرعَونؔ کی غُلامی میں رہینگے اَور ہم کو بِیج دے تاکہ ہم جِئیں اَور نہ
مَریں۔ اَور زمِین وِیران نہ ہو جائے ۔

اَور یُوسؔف نے مِصؔر کی ساری سَرزَمِین فِرعَونؔ کے لِئے ۲۰
مول لی۔ کیونکہ مِصریوں میں سے ہر ایک شخص نے اپنی زمِین
بیچی۔ اِس لِئے کہ کال نے اُن کو نہایت تنگ کِیا تھا۔ سو زَمِین
فِرعَونؔ کی ہوگئی ۔ اَور ساری زمِین لوگوں کے ساتھ مِصؔر کی ایک ۲۱
حَد سے دُوسری حَد تک فِرعَونؔ کی ہوگئی ۔ مگر اُس نے پُجاریوں ۲۲
کی زمِینیں نہ خرِیدیں۔ کیونکہ اُن پُجاریوں کو فِرعَونؔ کی طرف سے
رَسَد پُہنچائی جاتی تھی اَور وہ اُس رَسَد کو جو فِرعَونؔ دیتا تھا کھاتے
تھے۔ اِس لِئے اُنہوں نے اَپنی زمِینیں فروخت نہ کِیں ۔
تب یُوسؔف نے اُن لوگوں سے کہا کہ دیکھو مَیں نے آج کے ۲۳
دِن تُم کو اَور تُمہاری زَمِینوں کو فِرعَونؔ کے لِئے خرِیدا۔ لو یہ
بِیج تُمہارے لِئے ہَے زمِین میں بوؤ ۔ اَور جب غلّے نکلیں ۲۴
تو تُم پانچواں حِصّہ فِرعَونؔ کو دو گے ۔ اَور چار حِصّے کھیتوں میں
بِیج بونے کو اَور تُمہاری خُوراک اَور تمہارے گھرانے کے لوگوں
اَور تُمہارے لڑکوں کی خُوراک کے لِئے ہونگے ۔ وہ بولے۔ کہ ۲۵
تُو نے ہماری جانیں بچائیں۔ ہم اَپنے آقا کی نظر میں مَوردِ رحم
ہوں۔ اَور ہم فِرعَونؔ کے غُلام ہوں گے ۔ اَور یُوسؔف نے ۲۶
سارے مِصؔر کے مُلک کے لِئے یہ آئین جو آج کے دِن تک
ہَے۔ مُقرّر کِیا۔ جِس کی رُو سے مِصؔر کی زمِین کی پَیداوار کا پانچواں

حصّہ فرعون کا ہے۔ سوائے پُجاریوں کی زمین کے۔ کیونکہ وہ فرعون کی نہ تھی۔

۲۷ اور اِسرائیل نے مُلکِ مصر میں جوشن کی زمین میں سکونت اختیار کی۔ اور وہ وہاں مِلکیتیں رکھتے تھے اور بڑھے اور بہت زیادہ ہوئے۔ ۲۸ اور یعقوب مصر کی سرزمین میں سترہ برس زندہ رہا۔ سو یعقوب کی ساری عُمر ایک سو سینتالیس برس ہوئی۔

۲۹ اور جب اِسرائیل کی اجل نزدیک آئی۔ اُس نے اپنے بیٹے یُوسف کو بُلا کر اُس سے کہا۔ کہ اگر مَیں نے تیری نظر میں مقبولیت پائی تو اپنا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھ۔ اور مہربانی اور وفاداری ۳۰ سے میرے ساتھ سلوک کر۔ کہ مجھ کو مصر میں نہ دفنانا۔ بلکہ جب مَیں اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جاؤں تو مجھے مصر سے لے جانا اور ۳۱ اُن ہی کے قبرستان میں دفن کرنا۔ وہ بولا۔ جیسا تُو نے کہا مَیں کرونگا اور اُس نے کہا۔ کہ میرے سامنے قسم کھا۔ تو یُوسف نے اُس کے سامنے قسم کھائی۔ تب اِسرائیل نے عصا کے سرے کی ٹیک پر سجدہ کیا ۔

باب ۴۸

اِفرائیم اور منسّی کی برکت

اور بعد ان باتوں کے یُوں ہُوا کہ یُوسف سے کہا گیا۔ تیرا باپ بیمار ہے۔ سو اُس نے اپنے دونوں بیٹوں منسّی اور ۲ اِفرائیم کو اپنے ساتھ لیا۔ اور یعقوب کو خبر دی گئی۔ کہ تیرا بیٹا یُوسف تیرے ۳ پاس آتا ہے۔ اور اِسرائیل سنبھل کر پلنگ پر بیٹھ گیا۔ اور یعقوب نے یُوسف سے کہا کہ خُدائے قادر لُوز میں یعنی کنعان کی سرزمین میں ۴ مجھ پر ظاہر ہُوا اور مجھے برکت دی۔ اور مجھ سے کہا دیکھ مَیں تجھے برومند کرونگا اور بڑھاؤنگا اور تجھے قوموں کی گروہ بناؤنگا اور تیرے بعد یہ زمین تیری نسل کو ابدی مِلکیت میں دُونگا۔ ۵ اور اب تیرے دو بیٹے اِفرائیم اور منسّی جو تجھ سے مصر کی سرزمین میں اِس سے پیشتر کہ مَیں تیرے پاس مصر میں آیا۔ پیدا ہوئے۔ میرے ہیں۔ وہ رُوبن اور شمعُون کی طرح میرے ہونگے۔ ۶ اور اُن کے بعد جو تیرے ہاں پیدا ہوں وہ تیرے ہونگے اور وہ اپنی میراث میں اپنے بھائیوں کے ہم نام ہونگے۔ ۷ اور مَیں جب فدّان سے آتا تھا۔ اور جب اِفرات ہنوز کچھ دُور تھا۔ تو میرے سامنے راہ میں راخیل کنعان کی سرزمین میں مرگئی۔ اور مَیں نے اُسے وہیں اِفرات کی راہ میں دفن کیا۔ اور آج وہی بیت لحم ہے۔

۸ پھر اِسرائیل نے یُوسف کے بیٹوں کو دیکھا اور کہا۔ کہ یہ کون ہیں؟ ۹ یُوسف نے اپنے باپ سے کہا یہ میرے بیٹے ہیں جو خُدا نے مجھے یہاں دیئے۔ وہ بولا۔ اِنہیں میرے پاس لا مَیں اِنہیں برکت دُونگا۔ ۱۰ لیکن اِسرائیل کی آنکھیں بڑھاپے سے دُھندلی ہوگئی تھیں اور وہ دیکھ نہ سکتا تھا۔ اور یُوسف اِنہیں اُسکے نزدیک لایا۔ اور اُس نے اِنہیں چُوما اور اُنہیں گلے لگایا۔ ۱۱ اور اِسرائیل نے یُوسف سے کہا۔ مجھے تو تیرا ہی چہرہ دیکھنے کی اُمید نہ تھی اور دیکھ خُدا نے تیری نسل بھی مجھے دکھائی۔ ۱۲ تب یُوسف نے اُنہیں اُسکے گھٹنوں کے درمیان سے نِکالا۔ اور وہ زمین تک جُھکا۔ ۱۳ اور یُوسف اُن دونوں کو پکڑ کر اِفرائیم کو اپنے دہنے ہاتھ سے اِسرائیل کے بائیں ہاتھ کے مقابل اور منسّی کو اپنے بائیں ہاتھ سے اِسرائیل کے دہنے ہاتھ کے سامنے اُسکے نزدیک لایا۔ ۱۴ اِسرائیل نے اپنا دہنا ہاتھ لمبا کیا اور اِفرائیم کے سر پر جو چھوٹا تھا رکھا اور بایاں ہاتھ منسّی کے سر پر یعنے اپنے ہاتھوں کو بدل کر کیونکہ منسّی پہلوٹھا تھا۔ ۱۵ اور اُس نے یُوسف کو برکت دی اور کہا۔

وہ خُدا کہ جس کے رُوبرُو چلے میرے آبا۔

باب ۴۷: ۳۱۔ کئی مفسّرین یہ ترجمہ پیش کرتے ہیں "تب اِسرائیل نے پلنگ کے سرہانے پر سجدہ کیا"۔ یعنی اِسرائیل یُوسف کے ساتھ گفتگو کرنے کے سبب کمزوری محسوس کر کے اپنے پلنگ پر لیٹ گیا۔ عبرانی لفظ کے معنے عصا اور پلنگ دونوں ہیں۔ عبر باب ۱۱: ۲۱ میں پولُس رسُول کہتا ہے کہ اِسرائیل نے عصا کے سرے کی ٹیک پر سجدہ کیا۔

باب ۴۸: ۵۔ منسّی اور اِفرائیم یعقوب کے لے پالک بیٹے بن گئے۔ اور اثنائے زمانہ میں دو قبائل کے سردار بن گئے۔ جو اُن سے نامزد ہوئے ۔

ابرؔاہیم اور اِسحاق۔
وہ خُدا جس نے آج کے دِن تک
عُمر بھر میری پاسبانی کی۔
۱۶ وہ فرِشتہ کہ جس نے مُجھے ہر مُصیبت سے بچایا
اِن لڑکوں کو برکت عطا فرمائے
جو میرے نام سے اور میرے آبا ابرؔاہیم اور اِسحاق کے نام سے
نامزد ہوں
وہ زمِین میں بَرومند ہوں
اور زیادہ سے زیادہ بڑھ جائیں۔

۱۷ اور یُوسؔف یہ دیکھ کر کہ اُس کے باپ نے اپنا دہنا ہاتھ اِفرؔائیم کے سَر پر رکھا ناخُوش ہُؤا۔ اور اُس نے اپنے باپ کا ہاتھ تھام لیا۔ تاکہ اُسے اِفرؔائیم کے سَر پر سے اُٹھا کر منؔسّی کے سَر پر رکھ دے۔ ۱۸ اور یُوسؔف نے اپنے باپ سے کہا۔ کہ اَے میرے باپ یُوں ۱۹ نہیں۔ کیونکہ یہ پہلوٹھا ہے۔ اپنا ہاتھ اُس کے سَر پر رکھ۔ اُس کے باپ نے نہ مانا اور کہا مَیں جانتا ہُوں۔ اَے میرے بیٹے مَیں جانتا ہُوں۔ یہ بھی قَوم بنے گا۔ اور یہ بھی بُزُرگ ہوگا پر اُس کا چھوٹا بھائی اُس کی نِسبت بڑا ہوگا اور اُس کی نسل قَوموں کا ۲۰ گروہ ہوگی۔ اور اُس نے اُن کو اُس دِن یہ کہہ کر برکت دی کہ تیرا ہی نام لے کر اِسرؔائیل برکت دیگا۔ اور یہ کہہ کر دیگا۔ کہ خُدا تُجھ کو اِفرؔائیم اور منؔسّی سا کرے۔ سو اُس نے اِفرؔائیم کو منؔسّی پر ترجیح ۲۱ دی۔ اور اِسرؔائیل نے یُوسؔف سے کہا۔ دیکھ مَیں مرنے کے قریب ہُوں۔ لیکن خُدا تُمہارے ساتھ ہوگا اور تُم کو تُمہارے ۲۲ باپ دادا کی سرزمِین میں پھر لے جائیگا۔ اور ماسوا اِس کے مَیں نے تُجھے تیرے بھائیوں کی بہ نِسبت ایک حِصّہ زِیادہ دیا۔ جو مَیں نے اموریوں کے ہاتھ سے اپنی تلوار اور کمان سے لِیا۔

باب ۴۹

۱ یعقُوب کی نبُوّت و برکت
اور یعقُوب نے اپنے بیٹوں کو بُلوا کر کہا۔
فراہم ہو کہ مَیں تُمہیں سُناؤں
کہ آخری دِنوں میں تُم پر کیا کیا گُذریگا۔
۲ بنی یعقُوب فراہم ہو کے کان دھرو
اور اپنے والد اِسرؔائیل کی بات سُنو۔
۳ رُوبؔین میرا پہلوٹھا ہے تُو
میری قُوّت اور شہ زوری کا شرُوع
شانِ عزّت۔ شانِ طاقت
۴ مگر پانی کی طرح بے ثبات۔
فضیلت اِس لئے تُجھ سے جاتی رہیگی
کہ اپنے باپ کے بستر پر تُو چڑھا
ہاں اُس پر چڑھ کے اُسے غلیظ کیا۔
۵ شمعُوؔن اور لاؔوی دونوں بھائی
ظُلم کی تلوار ان کا ہتھیار۔
۶ میرا نفس اُن کے مشورہ میں داخل نہ ہو۔
میرا قلب اُن کی جماعت میں شامل نہ ہو۔
کیونکہ اپنے غضب سے اُنہوں نے مارے اِنسان۔
اور اپنی خُودرائی میں بگاڑے اُنہوں نے ثیران۔
۷ ملعُون اُن کا غضب کہ تُند تھا۔
اور اُن کا قہر کیونکہ سخت تھا
مَیں اُنہیں یعقُوب میں بکھیرُونگا
اور اِسرؔائیل میں ان کو پراگندہ کرُونگا۔
۸ یہُوؔدہ۔ تیرے بھائی تیرے مدح خوان ہونگے۔

باب ۴۹:۱۔ اِس طویل نظم میں یعقُوب اپنے بیٹوں کی نسلوں کو اُن واردات سے جو زمانہ مُستقبل میں وقوع میں آئینگی۔ آگاہ کرتا ہے۔ متن بعض مقامات میں بہُت دُھندلا ہے۔

باب ۴۹:۸-۱۲۔ یہُوداؔ کی برکت سے ظاہر ہے کہ اسکا قبیلہ طاقتور اور اُسکی میراث زرخیز ہوگی۔ اور کہ حکومت کا عصا اُسکی نسل سے مسیح کی آمد کے وقت کے قریب تک لِیا نہ جائیگا۔ تمام آبائے کلیسیا اور مُفسّرین کی رائے کے

سینوں اور رحموں کی برکتیں تجھ پر آئیں ۝

۲۶ تیرے باپ کی برکتیں۔
جو قدیم کوہوں کی برکتوں سے۔
اور قدیم پہاڑوں کی آرزو سے خوب تریں ہیں۔
یوسف کے سر پر۔ بلکہ اُس کے سر کی چاندی پر
جو اپنے بھائیوں کا سردار ہے۔ نازل ہوں ۝

۲۷ بنیامین پھاڑنے والا بھیڑیا ہے۔
صبح کو شکار کھائیگا۔
اور شام کو غنیمت بانٹے گا ۝

۲۸ اسرائیل کے بارہ قبیلے یہی ہیں۔ اور یہی ہیں وہ باتیں جو اُنکے باپ نے کہیں جب اُن کو برکت دی۔ اُس نے ہر ایک کو ایک ایک خاص برکت دی ۝

۲۹ [یعقوب کی وفات۔] تب یعقوب نے اُنہیں تاکید سے کہا۔ کہ جب میں اپنے لوگوں میں شامل ہُونگا۔ تو مجھے اپنے باپ دادا کے پاس اُس مغارے میں جو عفرون حتی کے کھیت میں ہے ۳۰ دفن کرنا ۝ یعنی وہ مغارہ جو مکفیلہ کے کھیت میں ممرے کے مقابل کنعان کی سرزمین میں ہے۔ جو ابراہیم نے کھیت سمیت عفرون ۳۱ حتی سے خریدا تاکہ اُس کی ملکیت کا قبرستان ہو ۝ وہاں ابراہیم اور اُس کی بیوی سارہ دفن کئے گئے اور وہیں اسحاق اور اُس کی بیوی ۳۲ رفقہ دفن کئے گئے۔ اور وہیں میں نے لیاہ کو بھی دفنایا ۝ اُس ۳۳ کھیت اور اُس مغارے میں جو بنی حت سے خریدا گیا ۝ جب یعقوب اپنے بیٹوں کو وصیت کر چکا تو اُس نے اپنے پاؤں بچھونے پر سمیٹے اور جان دے دی۔ اور اپنے لوگوں میں جا ملا +

باب ۵۰

۱ [یعقوب کی تجہیز و تکفین۔] تب یوسف اپنے باپ کے منہ پر ۲ گر پڑا اور اُس پر رویا اور اُس کو چوما ۝ اور یوسف نے اپنے ملازم اطبا کو حکم کیا۔ کہ میرے باپ میں خوشبوئیاں بھرو۔ سو اطبا نے اسرائیل میں خوشبوئیاں بھریں ۝ اور اس میں چالیس دن ۳ پورے صرف کئے گئے۔ کیونکہ خوشبو بھرنے میں اتنے دن لگتے ہیں۔ اور مصری اُس کے لئے ستر دن تک ماتم کرتے رہے ۝

اور جب اُس کے ماتم کے دن گذر گئے تو یوسف نے ۴ فرعون کے گھرانے سے کہا۔ کہ اگر میں تمہارا منظور نظر ہُوں تو فرعون کے کانوں میں کہہ دینا ۝ کہ میرے باپ نے مجھ سے قسم ۵ لے کر کہا۔ کہ دیکھ میں قریب المرگ ہُوں۔ پس تو مجھے میری قبر میں جو میں نے کنعان کی سرزمین میں اپنے لئے کھدوائی دفن کرنا سو اب مجھے رخصت دے کہ جاؤں اور اپنے باپ کو دفن کروں تب میں لوٹ آؤنگا ۝ فرعون نے کہا۔ کہ جا اور اپنے ۶ باپ کو جیسے اُس نے تجھ سے قسم لی دفن کر ۝ سو یوسف اپنے ۷ باپ کو دفن کرنے چلا اور اُسکے ساتھ فرعون کے سارے درباری اور اس کے گھر کے مشائخ اور مصر کے ملک کے سارے مشائخ ۝ اور یوسف کا تمام گھرانا اور اُس کے بھائی اور اُسکے باپ کا گھرانا ۸ اور اُنہوں نے اپنی بھیڑ بکریاں اور گائے بیل جوشن کی سرزمین میں چھوڑے ۝ اور گاڑیاں اور سوار اس کے ساتھ گئے۔ اور یہ ۹ نہایت بڑا انبوہ تھا ۝ اور وہ جورین اطاد میں جو اُردن کے پار ہے ۱۰ آئے اور وہاں بہت بڑے درد آلود نالے کر کے اُس پر ماتم کیا اور اُس نے اپنے باپ کے لئے سات دن تک سخت ماتم کیا ۝ اور ۱۱ سرزمین کنعان کے باشندے جورین اطاد میں یہ ماتم دیکھ کر بولے کہ مصریوں کے لئے یہ بڑا دردناک ماتم ہے۔ سو وہ جگہ ابیل مصرایم کہلائی۔ اور وہ اُردن کے پار ہے ۝ اور اُس کے بیٹوں نے ۱۲ جیسا اُس نے اُنہیں حکم دیا۔ اُس کے ساتھ کیا ۝ اُس کے بیٹے ۱۳ اُسے ملک کنعان میں لے گئے اور اُسے مکفیلہ کے کھیت کے مغارے میں جسے ابراہیم نے قبرستان کی ملکیت کے لئے عفرون حتی سے ممرے کے مقابل خریدا تھا دفن کیا ۝ اور یوسف ۱۴

اَور اُس کے بھائی اپنے باپ کو دفن کرنے کے بعد اَور سب جو اُسکے ساتھ اُس کے باپ کو دفن کرنے گئے تھے مِصر کو واپس آئے ۞

۱۵ اَور جب یُوسُف کے بھائیوں نے دیکھا۔ کہ اُنکا باپ مرگیا۔ تو اُنہوں نے کہا۔ کہ شاید یُوسُف ہم کو دُکھ دیگا۔ اَور اُس ۱۶ ساری بدی کا جو ہم نے اُس سے کی پُورا بدلہ لے گا ۞ تب اُنہوں نے یُوسُف کو یُوں کہلا بھیجا۔ کہ تیرے باپ نے ۱۷ اَپنے مرنے سے پہلے وَصیّت کی ۞ کہ تم یُوسُف سے کہنا اَپنے بھائیوں کی خطا اَور اُن کا گُناہ بخشدے۔ کیونکہ اُنہوں نے تُجھ سے بدی کی تھی۔ اَور ہم بھی تیری مِنّت کرتے ہیں کہ اَپنے باپ کے خُدا کے بندوں کے گُناہ کو بخش۔ اَور ۱۸ جب یُوسُف سے یہ کہا گیا۔ تو وہ رویا ۞ اَور اُس کے بھائی بھی آئے اَور اُس کے سامنے گِر پڑے۔ اَور اُنہوں نے کہا ۱۹ دیکھ ہم تیرے غُلام ہیں ۞ یُوسُف نے اُن سے کہا۔ نہ ڈرو۔ ۲۰ کیا مَیں خُدا کی جگہ پر ہُوں؟ ۞ تم نے مُجھ سے بدی کرنے کا اِرادہ کیا۔ لیکن خُدا نے اُس سے نیکی کا قصد کِیا۔ تاکہ جو تم آج کے دِن دیکھتے ہو وہ کرے۔ اَور بہُت سے لوگوں کی جانیں بچ جائیں ۞ ۲۱ اَور اَب تُم نہ ڈرو مَیں تُمہاری اَور تُمہارے لڑکوں کی پَرورِش کرونگا۔ اَور اُس نے اُن کو تسلّی دی اَور اُن سے نرمی اَور مہربانی سے باتیں کیں ۞

یُوسُف کی وَفات۔

۲۲ اَور یُوسُف اَور اُس کے باپ کی اَولاد نے مِصر میں سکُونت کی۔ اَور یُوسُف ایک سَو دس برس زِندہ رہا ۞ ۲۳ اَور یُوسُف نے بنی اِفرایم کی تیسری پُشت دیکھی۔ اَور مَنسّی کے بیٹے ماکیر کے بیٹے بھی یُوسُف کی گود میں رکھّے گئے ۞ ۲۴ اَور یُوسُف نے اپنے بھائیوں سے کہا۔ مَیں قریب مرگ ہُوں۔ اَور خُدا یقیناً تُم کو یاد کرے گا۔ اَور تُم کو اِس سَرزمین سے اُس سرزمین میں جِس کی بابت اُس نے اِبراہیم اَور اِسحاق اَور یعقُوب سے قسم کھائی لے جائیگا ۞ ۲۵ اَور یُوسُف نے بنی اِسرائیل سے قَسم لے کر کہا۔ خُدا یقیناً تُم کو یاد کرے گا۔ اَور تُم میری ہڈیوں کو یہاں سے لے جانا ۞ ۲۶ سو یُوسُف ایک سَو دس برس کا ہو کر مرگیا۔ اَور اُنہوں نے اُس میں خُوشبُوئیاں بھریں۔ اَور مِصر میں ایک صَندُوق میں رکھّا ❊

خروج

باب ۱

بنی اسرائیل پر مصر میں ظلم۔

۱ اِسرائیل کے بیٹوں کے نام جو مصر میں آئے یہ ہیں۔ ہر ایک اپنے کنبے کو لے کر یعقوب کے ساتھ آیا۔ ۲ رُوبِن اور شمعون اور لاوی اور یہوداہ۔ ۳ اور اِشکار اور زبولون اور بنیامین۔ ۴ اور دان اور نفتالی اور جاد اور آشر۔ ۵ اور ساری جانیں جو یعقوب کی صُلب سے پیدا ہوئیں سَتّر تھیں اور یُوسف مصر میں تھا۔ ۶ اور یُوسف اور اُس کے سب بھائی اور سارے لوگ اُس کی پُشت کے مر گئے۔ ۷ لیکن اِسرائیل کی اولاد برومند ہوئی اور بہت بڑھی اور نہایت زور آور ہوئی اور مُلک اُن سے بھر گیا۔

۸ اور مصر میں ایک نیا بادشاہ اُٹھا جو یُوسف کو نہ جانتا تھا۔ ۹ اُس نے اپنے لوگوں سے کہا۔ دیکھو بنی اسرائیل کے لوگ ہم سے زیادہ اور قوی تر ہیں۔ ۱۰ آؤ ہم اُن کے ساتھ چالاکی سے سلوک کریں تا نہ ہو۔ کہ جب وہ اور زیادہ بڑھیں۔ اور جنگ پڑے تو وہ ہمارے دُشمنوں سے مل جائیں اور ہم سے لڑیں اور مُلک سے نکل جائیں۔ ۱۱ اِس لئے اُنہوں نے اُن پر کاموں کے عامل مقرر کئے۔ تاکہ اُنہیں سخت کاموں کے بوجھوں سے ستائیں۔ اور اُنہوں نے فرعون کے لئے ذخیرہ کے شہر فیتوم اور رعمسیس بنائے۔ ۱۲ پر اُنہوں نے جتنا اُنہیں دُکھ دیا وہ زیادہ تر بڑھتے اور فراوان ہوتے گئے۔ حتّےٰ کہ وہ بنی اسرائیل سے ڈرنے لگے۔ ۱۳ اور مصریوں نے بنی اسرائیل سے خدمت لینے میں سختی کی۔ ۱۴ اور اُنہوں نے اُن سے سخت محنت سے گارا اور اینٹ بنوا بنوا کر۔ اور کھیت میں ہر قسم کی خدمت لے لے کر اُن کی زندگی تلخ کی۔ یہ اُن کی تمام خدمت گُذاری تھی جو وہ مار مار کر اُن سے کرواتے تھے۔

۱۵ تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی عورتوں کی دائیوں سے جن میں ایک کا نام شفرہ اور دُوسری کا نام فوعہ تھا کلام کیا۔ ۱۶ اور کہا کہ عبرانی عورتوں کے لئے جب تم دائی کا کام کرو۔ تو تم دیکھو کہ اگر لڑکا ہو تو اُسے ہلاک کرو اور اگر لڑکی ہو تو اُسے زندہ رہنے دو۔ ۱۷ پر دائیاں خدا سے ڈریں اور جیسا کہ مصر کے بادشاہ نے اُنہیں حکم دیا تھا نہ کیا اور لڑکوں کو زندہ رہنے دیا۔ ۱۸ تب مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بُلوایا اور اُنہیں کہا۔ تم نے ایسا کیوں کیا اور لڑکوں کو کیوں زندہ رہنے دیا؟ ۱۹ اُنہوں نے فرعون سے کہا۔ کہ عبرانی عورتیں مصری عورتوں کی مانند نہیں بلکہ وہ مضبوط ہیں۔ اور پیشتر اِس سے کہ ہم پہنچیں۔ جن لیتی ہیں۔ ۲۰ اور خدا نے دائیوں کے ساتھ احسان کیا۔ اور لوگ بڑھتے رہے اور بہت زیادہ ہونے لگے۔ ۲۱ اور چونکہ دائیاں خدا سے ڈریں اُس نے اُن کے گھروں کو آباد کیا۔ ۲۲ اور فرعون نے اپنے سب لوگوں کو تاکید کر کے کہا۔ کہ عبرانیوں میں جو لڑکا پیدا ہو تم اُسے دریا میں ڈال دو۔ اور جو لڑکی ہو اُسے زندہ رہنے دو۔

باب ۲

موسیٰ کا بچپن۔

اور لاوی کے گھرانے کے ایک مرد نے

۲ جا کر لاوی کی نسل کی ایک عورت سے بیاہ کیا۞ وہ عورت حاملہ ہوئی اور اُس سے بیٹا ہُوا۔ اور اُس نے اُسے خُوبصُورت دیکھ ۳ کر تین مہینے تک چُھپایا۞ اور جب اَور زیادہ نہ چُھپا سکی۔ تو اُس نے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا بنایا اور اُس پر لاسا اور رال لگائی اور لڑکے کو اُس میں ڈالکر دریا کے کنارے پر جھاؤ میں رکھ دیا۞ ۴ اور اُس کی بہن دُور سے کھڑی ہو کر دیکھتی رہی۔ کہ اُس کے ۵ ساتھ کیا ہوتا ہے۞ تب فرعون کی بیٹی غسل کرنے کو دریا پر اُتری اور اُس کی سہیلیاں دریا کے کنارے پھرنے لگیں۔ اور اُس نے جھاؤ میں ٹوکرا دیکھ کر اپنی لونڈی کو بھیجا۔ کہ اُسے اُٹھا لائے۞ ۶ جب اُس نے اُسے کھولا۔ تو دیکھا کہ ایک لڑکا ہے۔ اُسے ۷ اُس پر رحم آیا اور بولی کہ یہ عبرانیوں کی اولاد سے ہے۞ اُس کی بہن نے فرعون کی بیٹی سے کہا۔ کیا مَیں جاؤں اور عبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تیرے پاس لے آؤں تاکہ وہ تیرے ۸ لئے اِس لڑکے کو دُودھ پلائے۞ فرعون کی بیٹی نے اُس سے کہا ۹ جا۔ وہ کنواری گئی اور لڑکے کی ماں کو بُلا لائی۞ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا۔ اِس لڑکے کو لے اور میرے لئے اِسے دُودھ پلا۔ مَیں تجھے تنخواہ دُونگی۔ اِس عورت نے لڑکے کو لیا اور دُودھ ۱۰ پلاتی رہی۞ جب لڑکا بڑا ہُوا وہ اُسے فرعون کی بیٹی کے پاس لائی اور اُس نے اُسکو اپنا بیٹا بنایا۔ اُس نے اُسکا نام مُوسیٰ رکھا اور کہا اِس لئے کہ مَیں نے اُسے پانی سے نِکالا۞

مُوسیٰ مِدیان میں۔

۱۱ اور اُن دنوں میں یُوں ہُوا۔ کہ جب مُوسیٰ بڑا ہُوا تو اپنے بھائیوں کے پاس باہر گیا اور اُن کی مشقتوں کو دیکھا۔ اور دیکھو۔ ایک مصری ایک عبرانی کو جو ۱۲ اُس کے بھائیوں میں سے تھا مار رہا تھا۞ تب اُس نے اِدھر اُدھر نظر کی اور دیکھا کہ کوئی نہیں۔ تو اُس نے مصری کو مار ڈالا اور ریت میں چُھپا دیا۞ دُوسرے دن وہ پھر باہر گیا۔ تو ۱۳ دیکھا۔ کہ دو عبرانی آپس میں لڑ رہے ہیں۔ تب اُس نے اُس کو جو ناحق پر تھا کہا۔ تُو اپنے قریبی کو کیوں مارتا ہے؟۞ وہ بولا ۱۴ کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم یا منصف مُقرر کیا۔ کیا جس طرح تُو نے اُس مصری کو مار ڈالا۔ مجھے بھی مار ڈالنا چاہتا ہے؟ تب مُوسیٰ ڈرا اور کہا۔ کہ یقیناً یہ بات ظاہر ہو گئی۞ جب فرعون ۱۵ نے یہ خبر سُنی تو چاہا کہ مُوسیٰ کو قتل کرے۔ پر مُوسیٰ فرعون کے سامنے سے بھاگا اور مدیان کی سرزمین میں گیا اور ایک کُوئیں کے نزدیک بیٹھا۞

اور مدیان کے کاہن کی سات بیٹیاں تھیں وہ آئیں ۱۶ اور پانی نکالنے لگیں۔ اور گھڑوں کو بھرا تاکہ اپنے باپ کے گلّے کو پانی پلائیں۞ تب گڈریوں نے آکر اُنہیں وہاں سے ہٹا ۱۷ دیا۔ لیکن مُوسیٰ نے کھڑے ہو کر اُن لڑکیوں کی مدد کی اور اُن کے گلّے کو پانی پلایا۞ اور جب وہ اپنے باپ رعوئیل کے پاس آئیں ۱۸ تو اُس نے پُوچھا۔ کہ آج تم کیونکر جلدی واپس آئیں؟۞ وہ بولیں ۱۹ ایک مصری نے ہمیں گڈریوں کے ہاتھ سے بچایا۔ اور ہمارے لئے جتنا کافی تھا پانی بھرا اور گلّے کو پلایا۞ اُس نے اپنی بیٹیوں سے ۲۰ کہا۔ وہ مرد کہاں ہے؟ تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں؟ اُسے بُلاؤ تاکہ روٹی کھائے۞ تب مُوسیٰ اُس مرد کے گھر میں رہنے کے لئے ۲۱ رضامند ہُوا۔ اور اُس نے اپنی بیٹی صفورہ مُوسیٰ کو بیاہ دی۞ اُس سے بیٹا ہُوا۔ اُس نے اُس کا نام جیرشوم رکھا۔ کیونکہ اُس ۲۲ نے کہا۔ کہ مَیں اجنبی مُلک میں مُسافر ہُوں۞

باب ۲: ۱۰۔ مُوسیٰ "موشے" عربی مصدر "ماس" جس کا معنے "سر مُنڈانا" سے نہیں۔ بلکہ عبرانی لفظ "مشا" جس کا معنے "نکالنا" یا مصری لفظ "موسے" جسکے معنے "فرزند" ہے یا قبطی لفظ "مس" سے جسکا معنے "پانی" ہے۔ مشتق ہے۔

باب ۲: ۱۲۔ مُوسیٰ نے مصری کو خُدا کے الہام سے مار ڈالا۔ تاکہ ظاہر ہو جائے کہ وہ بنی اسرائیل کو مصریوں کی غُلامی سے چھڑائیگا (ملاحظہ ہو۔ اع۔ ۷: ۲۴ الخ)

۲: ۱۸۔ رعوئیل کے اَور دو نام ہیں۔ یعنے "یترو" (دیکھو خر ۳: ۱) اور حُباب۔ دیکھو قضا ۴: ۱۱ "رعوئیل" اور "حُباب" ہر دو کے معنے ہیں "خُدا کا دوست"۔

۲۳ اَور ایک مُدّت کے بعد یُوں ہُؤا۔ کہ مِصر کا بادشاہ مَر گیا۔ اَور بنی اِسرائیل اپنی مشقّتوں کے سبب سے چِلّائے اَور مشقّتوں کے باعث اُن کا چِلّانا خُدا تک پہُنچا۔ ۲۴ اَور خُدا نے اُن کا کراہنا سُنا۔ اَور خُدا نے اپنے عہد کو جو ابرہام اَور اِسحاق اَور یعقُوب کے ساتھ تھا یاد کیا۔ ۲۵ اَور خُدا نے بنی اسرائیل پر نظر کی اَور اپنا رحم اُن پر ظاہر کیا +

باب ۳

۱ حورِیب کا ظہُور۔ اَور مُوسیٰ مِدیان کے کاہن اپنے سُسر یِترو کے گلّے چَرَاتا تھا۔ تو اُس نے گلّے کو بیابان کی پرلی طرف ہانکا۔ یہاں تک کہ وہ خُدا کے پہاڑ حورِیب کے نزدیک آیا۔ ۲ تب خُداوند کا فرشتہ ایک جھاڑی کے بِیچ سے آگ کے شُعلے میں اُس پر ظاہر ہُؤا۔ اُس نے نِگاہ کی تو دیکھا۔ کہ ایک جھاڑی ۳ آگ سے رَوشن ہَے۔ اَور وہ جل نہیں جاتی۔ تب مُوسیٰ نے کہا مَیں نزدیک جاتا ہُوں اَور اِس بڑے منظر کو دیکھتا ہُوں۔ کہ یہ ۴ جھاڑی جل کیوں نہیں جاتی۔ اَور خُداوند نے دیکھا۔ کہ وہ دیکھنے کو نزدیک آیا۔ تو خُدا نے اُسے جھاڑی کے بِیچ سے پُکارا اَور کہا ۵ اَے مُوسیٰ! اَے مُوسیٰ۔ وہ بولا۔ مَیں حاضر ہُوں۔ اُس نے کہا۔ یہاں نزدیک مت آ۔ اپنے پاؤں سے جُوتی اُتار۔ کیونکہ یہ ۶ جگہ جہاں تُو کھڑا ہَے۔ مُقدّس زمین ہَے۔ اَور اُس نے کہا۔ مَیں تیرے باپ کا خُدا اَور ابرہام کا خُدا اَور اِسحاق کا خُدا اَور یعقُوب کا خُدا ہُوں۔ مُوسیٰ نے اپنا مُنہ چھپایا۔ کیونکہ وہ خُدا ۷ پر نظر کرنے سے ڈرا۔ اَور خُداوند نے کہا۔ مَیں نے اپنے لوگوں کی جو مِصر میں ہَیں مذلّت دیکھی۔ اَور اُن کی فریاد جو عامِلوں کی سختی کے سبب سے ہَے سُنی۔ اَور چُونکہ مَیں نے اُن کے دُکھ کو معلُوم کیا۔ ۸ مَیں اُترا ہُوں۔ کہ اُنہیں مِصریوں کے ہاتھ سے چھُڑاؤں اَور اِس سرزمین سے نِکال کر اچھّے وسیع مُلک میں جہاں دُودھ اَور شہد بہتا ہَے۔ کنعانیوں اَور حِتّیوں اَور اموریوں اَور فرزّیوں اَور حوّیوں اَور یبُوسیوں کی جگہ میں پہُنچاؤں۔ ۹ اب دیکھ بنی اِسرائیل کی فریاد مُجھ تک پہُنچی اَور مَیں نے وہ ظُلم جو مِصری اُن پر کرتے ہَیں دیکھا ہَے۔ ۱۰ پس آ اَور مَیں تُجھے فرعُون کے پاس بھیجتا ہُوں اَور تُو میرے لوگوں بنی اِسرائیل کو مِصر سے نِکال۔ ۱۱ مُوسیٰ نے خُدا سے کہا۔ مَیں کَون ہُوں۔ جو فرعُون کے پاس جاؤں اَور بنی اِسرائیل کو مِصر سے نِکالُوں؟ ۱۲ وہ بولا۔ مَیں تیرے ساتھ ہُونگا۔ اَور اِسکا کہ مَیں نے تُجھے بھیجا ہَے۔ تیرے پاس یہ نِشان ہَے۔ کہ جب تُو لوگوں کو مِصر سے نِکالے۔ تو تُم اِس پہاڑ پر خُدا کی بندگی کروگے۔

۱۳ تب مُوسیٰ نے خُدا سے کہا۔ دیکھ جب مَیں بنی اِسرائیل کے پاس پہُنچُوں اَور اُن سے کہُوں کہ تُمہارے باپ دادا کے خُدا نے مُجھے تُمہارے پاس بھیجا ہَے اَور وہ مُجھ سے کہیں کہ اُسکا نام کیا ہَے؟ تو مَیں اُن سے کیا کہُوں؟ ۱۴ خُدا نے مُوسیٰ سے کہا۔ مَیں ہُوں جو ہُوں۔ اَور اُس نے کہا۔ کہ تُو بنی اِسرائیل

باب ۳: ۲۔ دیکھو تک ۱۹: ۷ +

باب ۳: ۶۔ "ابرہام۔ اِسحاق اَور یعقُوب کا خُدا"۔ اجنبی نہیں بلکہ یہُودیوں کے باپ دادا کا خُدا۔ جِس سے وہ واقِف تھے + خُداوند یسُوع مسیح نے مُردوں کے جی اُٹھنے کے ثبوت میں یہ حوالہ پیش کیا + اسکی دلیل یہ ہَے: چُونکہ آبا اب تک خُدا کی نِسبت جیتے ہَیں۔ اِس لِئے وہ زِندوں کا خُدا ہَے + (دیکھو مت ۲۲: ۳۲ مرقس ۱۲: ۲۶ و لُوق ۲۰: ۳۷ +)

باب ۳: ۸ "مَیں اُترا ہُوں" اِس مُحاورہ سے یہ مُراد ہَے کہ خُدا اِنسانی مُعاملات میں خاص طَور پر حصّہ لیتا ہَے + (دیکھو تک ۱۱: ۵-۷)

باب ۳: ۱۴ "مَیں ہُوں جو ہُوں" ظاہراً یہ قَول لفظ "یہوَوہ" کی جڑ ہَے جو اسرائیلیوں کے خُدا کا ذاتی نام ہَے + عموماً یہ لفظ خُدا کی واجب الوجود ہستی کو بتاتا ہَے + یہ خُدائے قادِر کی بابت بھی سمجھا جاتا ہَے + اِسی نام کا ادب بچانے کی لفظ "ادونائی" اِس کے عوض میں پڑھا جاتا تھا + لفظ "یہوَوہ" ادونائی کو کو غلط پڑھنے سے نِکل آیا کیونکہ "یہوَوہ" کے حروف "ادونائی" کے اعراب سے پڑھے گئے۔ "ادونائی" کے معنے ہَیں "خُداوند اِس لِئے مَوجُود ہَے" + ترجمہ میں لفظ "خُداوند" مُستعمل ہَے + کلامِ مُقدّس میں خُدا کا ایک اَور نام پایا جاتا ہَے۔ یعنے "اِلوہیم" (دیکھو تک ۲: ۴)

سے یُوں کہنا۔ کہ وہ جو ہے۔ اُس نے مجھے تمہارے پاس بھیجا
۱۵ ہے۝ اور خدا نے مُوسیٰ سے دُوسری دفعہ کہا کہ تو بنی اِسرائیل
سے یُوں کہنا۔ کہ خُداوند تمہارے باپ کے خُدا اور ابرہام کے
خُدا اور اِضحاق کے خُدا اور یعقوب کے خُدا نے مجھے تمہارے
پاس بھیجا ہے۔ میرا یہی نام ہمیشہ تک ہے۔ اور نسل سے
۱۶ نسل تک یہی میرا ذکر ہے۝ جا اور اِسرائیل کے بُزرگوں کو
ایک جگہ جمع کر اور اُن سے کہہ۔ کہ خُداوند تمہارے باپ دادا
کا خُدا۔ ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کا خُدا مجھ پر ظاہر ہُؤا اور
کہا کہ مَیں یقیناً تیری خبر لیتا ہُوں اور جو کچھ تُم پر مِصر میں ہُؤا
۱۷ اُسے میں نے دیکھا۝ اور مَیں نے قصد کیا ہے۔ کہ مَیں تمہیں مِصریوں
کی مذلّت سے کنعانیوں اور حِتّیوں اور اموریوں اور فرزّیوں
اور حوّیوں اور یبوسیوں کی سرزمین میں جہاں دُودھ اور
۱۸ شہد بہتا ہے۔ پہنچاؤنگا۝ اور وُہ تیری بات سُنیں گے
اور تُو اور بنی اِسرائیل کے بُزرگ مِصر کے بادشاہ کے
پاس جانا۔ اور اُس سے کہنا۔ کہ خُداوند عبرانیوں کے خُدا نے
ہم کو بُلایا ہے۔ اور ہم تین دِن کی راہ بیابان میں جائینگے۔
۱۹ اور خُداوند اپنے خُدا کے لِئے قُربانی گُذرانیں گے۝ اور مَیں
جانتا ہُوں۔ کہ مِصر کا بادشاہ تُم کو جانے نہ دیگا۔ سوائے
۲۰ زورآور ہاتھ کے۝ اور مَیں اپنا ہاتھ لمبا کرُونگا اور سب
عجیب نشانوں سے جو مَیں اُن کے درمیان دِکھاؤنگا مِصر
۲۱ کو مارُونگا۔ تب وہ تمہیں جانے دیگا۝ اور مَیں اُن لوگوں کو مِصریوں
کی نظر میں عِزّت بخشُونگا۔ اور جب تُم جاؤ گے تو خالی نہ جاؤ گے۝
۲۲ بلکہ ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے اور اُس سے جو اُس کے
گھر میں رہتی ہے چاندی اور سونے کے برتن اور لباس مانگ لیگی
اور تُم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو پہناؤ گے۔ اور مِصریوں کو لُوٹو گے۔

باب ۴

۱ مُوسیٰ کی قوّتِ معجزانہ۔

تب مُوسیٰ نے جواب میں کہا۔ کہ
اگر وہ میرا اعتبار نہ کریں۔ نہ میری بات سُنیں بلکہ کہیں۔ کہ
خُداوند تجھ پر ظاہر نہیں ہُؤا۔ تو مَیں اُن سے کیا کہُوں؟ ۝ تب ۲
خُداوند نے اُس سے کہا۔ کہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ وہ بولا
عصا ہے۝ اُس نے کہا اُسے زمین پر پھینک دے۔ اُس نے ۳
زمین پر پھینک دیا تو وہ سانپ بن گیا اور مُوسیٰ اُسکے سامنے
سے بھاگا۝ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ اپنا ہاتھ بڑھا۔ ۴
اور اُس کو دُم سے پکڑ لے۔ اُس نے ہاتھ بڑھایا اور اُسے
پکڑ لیا۔ وہ اُس کے ہاتھ میں عصا ہوگیا۝ اُس نے کہا۔ اِس ۵
سے وہ اعتبار کرینگے کہ خُداوند اُن کے باپ دادا کا خُدا
ابرہام کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا تجھ پر
ظاہر ہُؤا۝ پھر خُداوند نے اُسے کہا۔ کہ تُو اپنا ہاتھ اپنی چھاتی ۶
پر رکھ تو اُس نے اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر رکھا اور جب نکالا
تو دیکھا کہ اُس کا ہاتھ برف کی مانند مبروص تھا۝ پھر اُس نے ۷
کہا۔ تُو اپنا ہاتھ پھر اپنی چھاتی پر رکھ۔ اُس نے پھر رکھا۔ جب
باہر نکالا۔ تو وہ اُس کے باقی بدن جیسا ہوگیا۝ اور اُس نے ۸
کہا۔ کہ اگر وہ تجھ پر ایمان نہ لائیں اور پہلے معجزہ کی آواز کو نہ سُنیں
تو دُوسرے معجزہ کی آواز کو مانیں گے۝ اور اگر وہ اُن دونوں ۹
معجزوں پر ایمان نہ لائیں اور تیری بات نہ سُنیں۔ تو تُو دریا
کا پانی لے کر زمین پر چھڑک دے۔ اور وہ پانی جو تُو دریا سے
لے گا زمین پر خون ہو جائیگا۝

تب مُوسیٰ نے خُداوند سے کہا۔ اَے میرے خُداوند مَیں ۱۰
تیری مِنّت کرتا ہُوں۔ مَیں فصاحت سے بول نہیں سکتا۔
نہ کل اور اِس سے پہلے۔ کیونکہ مَیں رُک رُک کر بولتا ہُوں اور
میری زبان میں لکنت ہے۝ تب خُداوند نے کہا۔ کہ آدمی کو ۱۱
مُنہ کس نے دیا؟ اور کون گُونگا یا بہرہ یا بینا یا اندھا پیدا کرتا
ہے؟ کیا مَیں نہیں کرتا جو خُداوند ہُوں؟ ۝ پس اَب تُو جا اور ۱۲
مَیں تیرے مُنہ کے ساتھ ہُوں گا۔ اور جو کچھ تُجھے کہنا ہو گا تجھ

۱۳ کو سکھاؤنگا۝ تب اُس نے کہا۔ اَے خُداوند مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ کسی اَور کے ہاتھ سے جس کو تُو چاہے یہ پیغام بھیج۝
۱۴ تب خُداوند کا غُصّہ مُوسیٰ پر بھڑکا اَور اُس نے کہا۔ کیا مَیں نہیں جانتا۔ کہ ہارُون لاوی تیرا بھائی ہَے؟ وہ فصیح زبان ہے اَور دیکھ وہ بھی تیری مُلاقات کو آتا ہے۔ اَور تُجھے دیکھ کر اپنے
۱۵ دِل میں خُوش ہوگا۝ اَور تُو اُس سے بولیگا۔ اَور اُسے یہ باتیں بتائیگا اَور مَیں تیرے اَور اُسکے مُنہ کے ساتھ ہوگا۔ اَور جو کُچھ تمہیں کرنا
[۱۶] ہوگا تُم کو بتاؤنگا۝ اَور وہ تیری بجائے لوگوں سے بات کریگا
۱۷ اَور تیرے لِئے مُنہ ہوگا۔ اَور تُو اُسکے لِئے خُدا کی جگہ ہوگا۝ اَور تُو یہ عَصا اپنے ہاتھ میں رکھ کہ اِس سے مُعجزات کریگا۝

۱۸ تب مُوسیٰ روانہ ہُؤا اَور اپنے سُسر یِترو کے پاس گیا اَور اُس سے کہا۔ کہ مُجھے رُخصت دے کہ اپنے بھائیوں کے پاس جو مِصر میں ہیں جاؤں تاکہ دیکھوں کہ وہ اَب تک جیتے ہیں یا نہیں۔ یِترو نے مُوسیٰ سے کہا کہ سلامتی سے جا۝
۱۹ تب خُداوند نے مِدیان میں مُوسیٰ سے کہا۔ کہ روانہ ہو اَور مِصر میں لَوٹ جا۔ کیونکہ وہ سَب جو تیری جان کے خواہاں تھے مَر
۲۰ گئے۝ تب مُوسیٰ نے اپنی بیوی اَور اپنے بیٹے کو لیا اَور اُنہیں ایک گدھے پر سوار کیا۔ اَور مُلک مِصر کو واپس چلا۔ اَور خُدا کا
۲۱ عَصا اپنے ساتھ لیا۝ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ کہ جب تُو مِصر میں واپس جائے۔ تو دیکھ سَب مُعجزات جو مَیں نے تیرے ہاتھ میں رکھے ہیں۔ فرعون کے آگے دِکھا۔ اَور مَیں اُس کے
۲۲ دِل کو سخت کرُونگا۔ کہ وہ لوگوں کو جانے نہ دے گا۝ تب تُو فرعون سے یُوں کہنا۔ کہ خُداوند نے یُوں فرمایا ہے۔ کہ اسرائیل
۲۳ میرا پہلوٹھا بیٹا ہَے۝ سو مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ میرے بیٹے کو جانے دے تاکہ وہ میری بندگی کرے۔ اَور اگر اُسے نہیں جانے دیتا تو دیکھ مَیں تیرے پہلوٹھے بیٹے کو مار ڈالُونگا۝ اَور
[۲۴] راہ میں ایک منزل پر یُوں ہُؤا۔ کہ خُداوند اُسے مِلا۔ اَور چاہا کہ اُسے ہلاک کرے۝ تب صِفورہ نے فی الفور ایک تیز پتھر
۲۵ اُٹھایا اَور اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹی۔ اَور اُسکے پاؤں کو چُھوکر کہا۔ تُو میرا خُون کا دُلہا ہَے۝ اَور جب اُس نے کہا۔ کہ خَتنہ
۲۶ کے سَبَب سے تُو میرا خُون کا دُلہا ہے۔ تب خُدا نے اُسے چھوڑ دیا۝

۲۷ اَور خُداوند نے ہارُون سے کہا۔ کہ بیابان میں جاکر مُوسیٰ کی مُلاقات کر۔ تو وہ گیا۔ اَور خُدا کے پہاڑ پر اُسے مِلا۔ اَور اُسے چُوما۝ اَور مُوسیٰ نے خُدا کا سارا کلام جس کے ساتھ
۲۸ اُس نے اُسے بھیجا اَور سَب مُعجزات جن کا اُس نے اُسے حُکم دِیا تھا۔ ہارُون سے بیان کِئے۝ تب مُوسیٰ اَور ہارُون
۲۹ گئے اَور بنی اسرائیل کے سب بُزرگوں کو جمع کیا۝ اَور ہارُون
۳۰ نے ساری باتیں جو خُداوند نے مُوسیٰ سے کہی تھیں۔ اُنہیں بتائیں اَور لوگوں کی آنکھوں کے سامنے مُعجزات کِئے۝ تب
۳۱ لوگ اِیمان لائے اَور جب سُنا۔ کہ خُداوند نے بنی اسرائیل کی خبر لی اَور اُن کی مُصیبت پر نظر کی۔ تو وہ زمین پر گر کے اَور سجدہ کیا ✣

باب ۵

فرعون کا اِنکار اَور اُس کی سختی۔

بعد اِس کے مُوسیٰ اَور ہارُون نے اَندر جاکر فرعون سے کہا۔ کہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یُوں

باب ۴: ۱۶۔ "وہ تیرے لِئے مُنہ ہوگا" ہارُون کو مُوسیٰ کی طرف سے بولنا تھا۔ جس طرح نبی خُدا کی طرف سے بولتا ہے۔ پس مُوسیٰ اور ہارُون کے باہمی تعلقات اَیسے ہوتے تھے۔ جَیسے کہ خُدا اور انبیا کے درمیان (دیکھو عدد ۷: ۱)

باب ۴: ۲۴۔ "چاہا کہ اُسے ہلاک کرے" یہ ایک فرشتہ خُدا کا قائم مقام تھا۔ جس نے مُوسیٰ کو یہ سزا دینی چاہی کیونکہ اُس نے اپنے چھوٹے بیٹے کے خَتنہ کرنے میں غفلت کی تھی۔ تو اِس بات کو سمجھ کر کہ اُس کی بیوی نے جھٹ پٹ لڑکے کا خَتنہ کر دیا۔ اَور مُوسیٰ کے پاؤں کو خُون آلُودہ ہاتھ سے چُھو کر کہا: تُو میرا "خُون کا دُلہا ہے۔ تب فرشتہ نے مُوسیٰ سے درگزر کی ✣

فرماتا ہے۔ کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ بیابان میں میرے
۲ لئے عید کریں۝ فرعون نے کہا۔ کہ وہ خداوند کون ہے کہ میں
اُس کی بات مانوں اور بنی اسرائیل کو جانے دوں؟ میں
خداوند کو نہیں جانتا۔ اور نہ میں بنی اسرائیل کو جانے دونگا۝
۳ تب اُنہوں نے کہا۔ کہ عبرانیوں کا خدا ہم سے مِلا ہے۔ سو ہم
تین دن کی راہ بیابان میں جائینگے اور خداوند اپنے خدا کے لئے
قربانی کرینگے۔ تا نہ ہو۔ کہ وہ ہمیں وبا یا تلوار سے مارے۝
۴ تب مصر کے بادشاہ نے اُن سے کہا۔ کہ اَے موسیٰ اور
اَے ہارون! تم لوگوں کو اُن کے کام سے کیوں روک رکھتے
۵ ہو۔ تم اپنا بوجھ اُٹھانے جاؤ۝ اور فرعون نے کہا۔ دیکھو اِس
زمین میں لوگ زیادہ ہیں اور وہ بڑھ گئے۔ اگر اُن کے کاموں
۶ سے اُنہیں آرام دوگے تو کیا زیادہ نہ ہو جائینگے؟۝ اور اُسی
دن فرعون نے عاملوں کو جو لوگوں پر تھے۔ اور اُنکے داروغوں
۷ کو حکم کیا۝ اب آگے کو تم اُن لوگوں کو بھُس مت دو کہ اینٹیں تیار
کریں جیسا کہ اب تک دیتے رہے ہو۔ وہ جائیں اور اپنے لئے
۸ بھُس جمع کریں۝ اور اینٹوں کی تعداد جو وہ بناتے رہے ہیں۔
پہلے کی طرح ہی تم اُن کے لئے مقرر کر رکھو اور اُس میں کچھ
کمی نہ کرو۔ کیونکہ وہ سُست ہیں۔ اِس لئے وہ چلاتے ہیں
اور کہتے ہیں۔ ہمیں جانے دو تاکہ اپنے خدا کے لئے قربانی کریں۝
۹ اور اُن کا کام بھاری کرو تاکہ اُس میں مشغول رہیں۔ اور جھوٹی
بات کی طرف متوجہ نہ ہوں۝

۱۰ تب قوم کے عامل اور اُنکے داروغے نکلے۔ اور لوگوں سے
مخاطب ہو کر کہا۔ کہ فرعون نے کہا ہے۔ کہ میں تم کو بھُس
۱۱ نہیں دونگا۝ تم جاؤ اور جہاں پاؤ اپنے لئے بھُس جمع کرو
۱۲ کیونکہ تمہارے کام میں کچھ کمی نہیں کی جائیگی۝ تب وہ لوگ
تمام مُلک مصر میں منتشر ہوئے۔ کہ بھُس کے عوض نڑائی
۱۳ جمع کریں۝ اور عاملوں نے تاکید کی اور کہا۔ کہ تم اپنا کام
ویسا ہی پورا کرو۔ جیسا بھُس پا کر کرتے تھے۝ اور فرعون ۱۴
کے عاملوں نے بنی اسرائیل کے داروغوں کو جو اُن کے
کام پر مقرر تھے مارا اور کہا۔ کہ تم لوگ اینٹ بنانے کا اپنا
معین کام کیوں آگے کی طرح آج بھی نہیں کرتے۝ تب بنی ۱۵
اسرائیل کے داروغے فرعون کے آگے پیش ہو کر چلائے اور
کہا۔ کہ تو اپنے خادموں سے ایسا کیوں کرتا ہے؟۝ تیرے ۱۶
خادموں کو بھُس نہیں دیا جاتا اور ہم سے کہا جاتا ہے کہ
اینٹیں بناؤ۔ اور دیکھ تیرے خادموں کو مار پڑتی ہے۔
اور تیری قوم سے بے انصافی ہو رہی ہے۝ اُس نے ۱۷
کہا۔ تم سُست ہو۔ اِس لئے تم کہتے ہو۔ کہ ہمیں جانے
دے تاکہ خداوند کے لئے قربانی کریں۝ سو اب تم جاؤ۔ ۱۸
کام کرو۔ تم کو بھُس دیا نہیں جائیگا۔ لیکن اینٹیں تمہیں اُسی
حساب سے دینی ہونگی۝ اور بنی اسرائیل کے داروغوں ۱۹
نے دیکھا کہ ہماری جانوں پر مصیبت پڑی۔ کیونکہ اُن سے
کہا گیا۔ کہ اینٹیں بنانے میں تمہاری روز کی معین خدمت
سے کمی نہ ہوگی۝ اور اُنہوں نے فرعون کے پاس سے ۲۰
نکل کر موسیٰ اور ہارون کو اپنی ملاقات کے لئے کھڑے
دیکھا۝ اور اُن سے کہا۔ کہ خداوند دیکھے اور انصاف کرے۔ ۲۱
اِس لئے کہ تم نے فرعون کے اور اُسکے درباریوں کے آگے
ہمارا کام بگاڑ دیا ہے۔ اور اُنکے ہاتھ میں تلوار دی ہے۔
کہ ہم کو قتل کریں۝

تب موسیٰ خداوند کے پاس واپس گیا۔ اور کہا۔ اَے ۲۲
خداوند! تُو نے اِن لوگوں کو کیوں دُکھ میں ڈالا۔ اور
مجھے کیوں بھیجا؟۝ کیونکہ جب سے میں تیرے نام ۲۳
میں فرعون سے بات کرنے آیا۔ اُس نے اِن لوگوں
سے بدی کی ہے۔ اور تُو نے اپنے لوگوں کو رہائی نہیں
بخشی۔

باب ۶

خُدا کے وعدوں کی تجدید۔

۱ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا اب تو دیکھ۔ مَیں فِرعون سے کیا کرُونگا۔ کیونکہ زور آور ہاتھ سے وہ اُنہیں جانے دیگا۔ اور زور آور ہاتھ سے وہ اپنے مُلک سے اُنہیں باہر کریگا ۲ پھر خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا اور کہا۔ کہ مَیں خُداوند ہُوں ۳ اور مَیں ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب پر خُدائے قادر کے نام سے ظاہر ہُوا۔ اور مَیں نے اپنا نام یہوواہ اُن پر ظاہر نہ کیا ۴ اور مَیں نے اُن کے ساتھ اپنا عہد باندھا۔ کہ کِنعان کی سرزمین جو اُن کی مُسافرت کی سرزمین تھی۔ جس میں وہ پردیسی تھے۔ اُن کو دُونگا ۵ اور مَیں نے بنی اِسرائیل کے کراہنے کو۔ جنہیں مصری غلامی میں رکھتے ہیں۔ سُنا۔ اور اپنے عہد کو یاد کیا ہے ۶ اِس لئے تُو بنی اِسرائیل سے کہہ۔ کہ مَیں خُداوند ہُوں۔ مَیں تمہیں مصریوں کے بوجھ کے نیچے سے چھڑاؤنگا اور مَیں تمہیں اُن کی غلامی سے آزادی بخشُونگا۔ اور مَیں اپنے پھیلائے ہُوئے بازو اور عظیم قضاؤں سے تمہیں رہائی دُونگا ۷ اور مَیں تمہیں اپنی قوم بناؤنگا۔ اور مَیں تمہارا خُدا ہُونگا۔ اور تُم جانوگے۔ کہ مَیں خُداوند تمہارا خُدا ہُوں۔ جو مصریوں کے بوجھوں کے نیچے سے تمہارا نِکالنے والا ہُوں ۸ اور مَیں تمہیں اُس سرزمین میں داخل کرُونگا۔ جس کی بابت میں نے ہاتھ اُٹھا کے قسم کھائی۔ کہ اُسے ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کو دُونگا ۹ اور مَیں اُسے تمہاری میراث کرُونگا۔ مَیں خُداوند ہُوں ۔ تب مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل سے یُوں ہی کہا۔ پر اُنہوں نے دِل کی تنگی اور محنت کی شِدّت سے مُوسیٰ کی نہ سُنی ۔

۱۰ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا ۱۱ جا اور شاہِ مصر فِرعون سے کہہ۔ کہ بنی اِسرائیل کو اپنے مُلک سے باہر جانے دے ۱۲ تب مُوسیٰ نے خُداوند کے آگے کہا۔ کہ بنی اِسرائیل نے تو میری نہ سُنی۔ پس فِرعون میری کیونکر سُنیگا؟ خصُوصاً جبکہ مَیں نامختُون ہونٹ رکھتا ہُوں ۱۳ پھر خُداوند مُوسیٰ اور ہارُون سے بولا۔ اور اُنہیں بنی اِسرائیل اور شاہِ مصر فِرعون کی بابت حُکم دیا۔ کہ بنی اِسرائیل کو مُلکِ مصر سے باہر لے جائیں ۔

مُوسیٰ اور ہارُون کا نسب نامہ۔

۱۴ اُن کے آبائی خاندانوں کے سردار یہ تھے۔ بنی رُوبِن جو اِسرائیل کا پہلوٹا تھا۔ حنوک اور فلّو اور حصرون اور کرمی۔ یہ رُوبِن کے گھرانے تھے ۱۵ اور بنی شمعُون یموئیل اور یمین اور اوہد اور یاکین اور صوحر اور ساؤل جو ایک کنعانی عورت کا بیٹا تھا۔ یہ شمعُون کے گھرانے تھے ۱۶ اور لاوی کے نام اُن کی نسلوں کے مُطابق یہ ہیں۔ جیرشون اور قہات اور مراری۔ اور لاوی کی عُمر ایک سَو سینتیس برس کی تھی ۱۷ بنی جیرشون۔ لبنی اور شمعی تھے اُن کے گھرانوں کے مُطابق ۱۸ بنی قہات عمرام اور یِصہار اور حبرون اور عُزّی ایل تھے۔ اور قہات کی زندگی کے برس ایک سَو تینتیس تھے ۱۹ بنی مراری۔ محلی اور مُوشی تھے۔ یہ لاوی کے گھرانے اُن کی نسلوں کے مُطابق تھے ۲۰ اور عمرام نے اپنے باپ کی بہن یوکابد سے بیاہ کیا۔ اُس سے اُسکے دو بیٹے پیدا ہُوئے ہارُون اور مُوسیٰ اور مریم اُن کی بہن۔ اور عمرام کی زندگی کے برس ایک سَو سینتیس تھے ۲۱ اور بنی یِصہار۔ قورح اور نفج اور زکری تھے ۲۲ اور بنی عُزّی ایل۔ میشائیل اور الصافان اور ستری تھے ۲۳ اور ہارُون نے نحشون کی بہن اِلیشبع بنت عمیناداب سے بیاہ کیا۔ اُس سے ناداب اور ابیہو اور اِلعازار اور اِتامار پیدا ہُوئے ۲۴ بنی قورح۔ اسیر اور القانہ اور ابی آساف تھے۔ یہ بنی قورح کے گھرانے تھے ۲۵ اور ہارُون کے بیٹے اِلعازار نے فوطی ایل کی بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کیا۔ اُس سے فینحاس پیدا ہُوا۔ لاویوں کے آبائی سردار بمُطابق اُنکے گھرانوں کے یہی تھے ۲۶ یہ وہ ہارُون اور مُوسیٰ ہیں جنہیں خُداوند نے

باب ۶: ۱۲۔ "نامختُون ہونٹ" وہ اِن الفاظ سے اپنی زبان کی لکنت کو ظاہر کرتا ہے عموماً عبرانی محاورہ کے مُطابق ہر نامکمل چیز نامختون کہلاتی ہے +

باب ۶: ۲۰۔ "اپنے باپ کی بہن" بعد ازیں۔ ایسے نکاح منع کیے گئے (دیکھو احبار: باب ۱۸: ۱۲+)

فرمایا۔ کہ بنی اسرائیل کو اُن کے لشکروں کے ساتھ مصر کی
۲۷ سرزمین سے نکال لے جاؤ۔ اور اُنہوں نے مصر کے بادشاہ
فرعون سے بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لے جانے کی بابت
۲۸ کہا۔ یہ وُہی موسیٰ اور ہارون ہیں۔ جس دن میں خداوند نے
۲۹ ملک مصر میں موسیٰ سے باتیں کیں۔ اور خداوند نے موسیٰ سے
کہا۔ میں خداوند ہوں۔ سب کچھ جو میں تجھ سے کہتا ہوں
۳۰ شاہ مصر فرعون سے کہہ۔ اور موسیٰ نے خداوند سے کہا۔ دیکھ
میرے ہونٹ نامختون ہیں۔ تو فرعون میری کیونکر سُنیگا۔

باب ۷

۱ **فرعون کے سامنے پہلا معجزہ** پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ دیکھ
میں نے تجھے فرعون کے لئے گویا خدا ٹھہرایا۔ اور تیرے
۲ بھائی ہارون کو تیرا پیغمبر۔ سب کچھ جو میں تجھے حکم کروں۔ تو اُسکو
کہنا۔ اور تیرا بھائی ہارون فرعون سے کہے گا۔ کہ بنی اسرائیل
۳ کو اپنے مُلک سے جانے دے۔ اور میں فرعون کے دل
کو سخت کرونگا۔ اور اپنی نشانیوں اور معجزوں کو مُلک مصر میں
۴ زیادہ کرونگا۔ پر فرعون تمہاری نہ سُنیگا۔ اور میں اپنا ہاتھ مصر
پر رکھوں گا۔ اور اپنے لشکروں اپنے لوگوں بنی اسرائیل کو
۵ عظیم قضاؤں سے مُلک مصر سے نکالونگا۔ اور جب میں مصریوں
پر اپنا ہاتھ لمبا کرونگا اور بنی اسرائیل کو اُن کے درمیان سے
۶ نکالونگا۔ تو مصری جانینگے۔ کہ میں خداوند ہوں۔ پس موسیٰ اور
۷ ہارون نے جیسا اُن سے خداوند نے کہا۔ ویسا ہی کیا۔ اور
جس وقت اُن دونوں نے فرعون سے باتیں شروع کیں۔
موسیٰ اسّی برس کا اور ہارون تراسی برس کی عمر کا تھا۔
۸-۹ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا۔ کہ جب تم فرعون
سے بات کرو اور وہ کہے۔ مجھے کوئی اپنا نشان دکھاؤ۔ تو تو
ہارون سے کہنا۔ کہ اپنا عصا لے کر فرعون کے سامنے پھینک
دے۔ تب وہ سانپ بن جائیگا۔ ۱۰ پس موسیٰ اور ہارون
فرعون کے پاس گئے۔ اور جیسا خداوند نے اُن سے کہا تھا کیا
ہارون نے اپنا عصا فرعون اور اُسکے درباریوں کے سامنے
پھینکا۔ تو وہ سانپ بن گیا۔ ۱۱ تب فرعون نے داناؤں اور
جادوگروں کو بُلایا۔ تو مصر کے جادوگروں نے بھی اپنے جادو سے
ایسا ہی کیا۔ ۱۲ اُن میں سے ہر ایک نے اپنا عصا پھینکا۔ تو وہ
سانپ بن گئے۔ پر ہارون کا عصا اُن کے عصاؤں کو نگل گیا
۱۳ اور فرعون کا دل سخت ہو گیا۔ اور اُس نے اُن کی نہ سُنی جیسا
کہ خداوند نے فرمایا تھا۔

۱۴ **پہلی آفت - پانی کا خون بن جانا** تب خداوند نے موسیٰ سے
کہا۔ کہ فرعون کا دل سخت ہو گیا۔ اور وہ لوگوں کو جانے دینے
سے انکار کرتا ہے۔ ۱۵ پس تو صبح کو اُسکے پاس جا۔ اور دیکھ وہ
دریا کی طرف جائیگا۔ اور تو اُسکے ملنے کے لئے دریا کے
کنارے پر کھڑے ہونا۔ اور اُس عصا کو جو سانپ بن گیا تھا
اپنے ہاتھ میں لینا۔ ۱۶ اور اُس سے کہنا۔ کہ خداوند عبرانیوں کے
خدا نے مجھے تیرے پاس بھیجا ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ میرے
لوگوں کو جانے دے تاکہ بیابان میں وہ میری بندگی کریں۔
لیکن تو نے ابھی تک نہیں سُنا۔ ۱۷ خداوند نے یوں فرمایا ہے
اِس سے تو جانے گا۔ کہ میں خداوند ہوں۔ دیکھ میں اِس عصا
کو جو میرے ہاتھ میں ہے دریا کے پانی پر مارونگا تو وہ خون
ہو جائیگا۔ ۱۸ اور مچھلیاں جو دریا میں ہیں مر جائینگی۔ اور دریا
بدبودار ہو جائیگا اور مصر کے لوگ دریا کا پانی پینے سے نفرت
کرینگے۔ ۱۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا۔ ہارون سے کہہ۔ کہ
اپنا عصا لیکر مصریوں کے پانیوں اور دریاؤں اور چشموں اور

باب ۷: ۱۱- (دیکھو ۲ تیمو ۳: ۸)
باب ۷- ۱۳: یہاں صرف ایک نشان کا ذکر آتا ہے جب کہ خروج ۴: ۶
میں دوسرے نشان کا ذکر آتا ہے + یہاں دوسرے نشان کا ذکر نہیں کیا
جاتا ہے۔ کیونکہ پہلے کی مانند غیر مؤثر رہا +

تالابوں اَور حَوضوں پر اپنا ہاتھ لمبا کرے اَور وہ خُون بن جائینگے ۔ اَور سارے مُلکِ مِصر میں ۔ اَور لکڑی اَور پتھر کے برتنوں میں بھی خُون ہوگا ۞

۲۰ تب مُوسیٰ اَور ہارُون نے جیسا خُداوند نے فرمایا تھا کِیا ۔ اُس نے عصا اُٹھایا اَور فرعَون اَور اُسکے درباریوں کے ۲۱ رُوبرُو دریا کے پانی پر مارا تو دریا کا سارا پانی خُون ہوگیا ۞ اَور دریا کی مچھلیاں مرگئیں ۔ اَور دریا بدبُودار ہوگیا ۔ اَور مِصری لوگ ۲۲ دریا کا پانی نہ پی سکے ۔ اَور سارے مُلکِ مِصر میں خُون تھا ۞ تب مِصر کے جادُوگروں نے اپنے جادُو سے اَیسا ہی کِیا ۔ اَور فرعَون کا دِل سخت ہُوا ۔ اَور اُس نے اُن کی نہ سُنی ۔ جیسا کہ ۲۳ خُداوند نے فرمایا تھا ۞ اَور فرعَون پھرا اَور اَپنے گھر میں چلا گیا ۲۴ اَور اُس پر بھی اُسکا دِل مُتوجّہ نہ ہُوا ۞ اَور سب مِصریوں نے دریا کے آس پاس گڑھے کھودے کہ پانی پئیں ۔ کیونکہ وہ دریا ۲۵ کا پانی پی نہ سکتے تھے ۞ اَور جب سے کہ خُداوند نے دریا کو مارا سات دِن گُذر گئے ۞

باب ۸

۱ **دُوسری آفت ۔ مینڈک ۔** اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۔ کہ فرعَون کے پاس جا اَور اُس سے کہہ ۔ کہ خُداوند فرماتا ہے ۔ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ میری بندگی کریں ۞ ۲ اَور اگر تُو اُنکو جانے نہ دے گا ۔ مَیں تیرے مُلک کی ساری ۳ اطراف پر مینڈک بھیجُوں گا ۞ اَور دریا بےشُمار مینڈک پَیدا کریگا ۔ جو اُوپر چڑھینگے ۔ اَور تیرے گھر اَور تیری آرامگاہ اَور تیرے پلنگ اَور تیرے درباریوں اَور رعایا کے گھروں میں اَور تیرے تنُوروں اَور تیرے آٹا گُوندھنے کے لگنوں میں پھیل ۴ جائینگے ۞ اَور تجھ پر اَور تیری رعایا اَور تیرے سب درباریوں ۵ پر مینڈک چڑھینگے ۞ اَور خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا ۔ کہ ہارُون سے کہہ ۔ کہ اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ دریاؤں اَور نہروں اَور حَوضوں پر بڑھائے ۞ ۶ تب ہارُون نے اپنا ہاتھ مِصر کے پانیوں پر بڑھایا ۔ اَور مینڈک چڑھ آئے ۔ اَور مِصر کی زمین کو چھپا دیا ۞ ۷ اَور جادُوگروں نے بھی اپنے جادُو سے اَیسا ہی کِیا ۔ اَور مُلکِ مِصر پر مینڈک چڑھ آئے ۞

۸ تب فرعَون نے مُوسیٰ اَور ہارُون کو بُلایا اَور کہا ۔ کہ خُداوند کے پاس شفاعت کرو ۔ کہ مینڈکوں کو مجھ سے اَور میرے لوگوں سے دفع کرے ۔ تاکہ خُداوند کے لئے قُربانی کرنے کے واسطے مَیں لوگوں کو جانے دُوں ۞ ۹ اَور مُوسیٰ نے فرعَون سے کہا ۔ تجھے مجھ پر یہ فخر رہے کہ مَیں تیری اَور تیرے درباریوں اَور تیری رعایا کی سفارش کب کرُوں کہ تجھ سے اَور تیرے گھروں سے مینڈک دفع ہو جائیں اَور صرف دریا ہی میں رہیں ۞ ۱۰ وہ بولا کہ کل ۔ اُس نے کہا ۔ جیسا تُو نے کہا مَیں کرُونگا ۔ تاکہ تُو جانے ۔ کہ ہمارے خُداوند خُدا کی مانند کوئی نہیں ۞ ۱۱ اَور تجھ سے اَور تیرے گھروں اَور تیرے درباریوں اَور تیری رعایا سے مینڈک دُور ہو جائینگے اَور صرف دریا ہی میں رہیں گے ۞ ۱۲ اَور مُوسیٰ اَور ہارُون فرعَون کے پاس سے نکلے ۔ اَور مُوسیٰ خُداوند کے پاس مینڈکوں کے سبب جن سے خُداوند نے فرعَون کو مارا تھا فریاد کی ۞ ۱۳ تو خُداوند نے وَیسا ہی کِیا جیسا مُوسیٰ نے کہا تھا اَور مینڈک گھروں اَور گاؤں اَور کھیتوں میں سے مر گئے ۞ ۱۴ اَور اُنہوں نے اُن کو جمع کر کے بڑے بڑے ڈھیر لگائے اَور زمین اُن سے مُتعفّن ہوگئی ۞ ۱۵ اَور جب وقت فرعَون نے دیکھا ۔ کہ آرام ہوگیا تو اپنا دِل سخت کِیا ۔ اَور اُن کی نہ سُنی ۔ جیسا خُداوند نے فرمایا تھا ۞

باب ۸ : ۸ "خُداوند کے پاس شفاعت کرو" اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ جادُوگر شیطان کی مدد سے مینڈک نکال سکے مگر اُنکو دفع کرنے کی طاقت نہ رکھتے تھے ۔ خُدا نے اِس میں شیطان کی طاقت کو محدُود کر دیا ۔ آگے چلکر ہم پڑھتے ہیں کہ جادُوگر مچھر نہ نکال سکے ۔ تو اُنکی طاقت کے محدُود ہو جانے سے وہ اِس اِقرار کرنے پر مجبُور ہُوئے کہ یہ خُدا کی قُدرت ہے ۞

۱۶ تیسری آفت ۔ مچھر۔ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا۔ ہارُون
سے کہہ کہ اپنا ہاتھ بڑھائے اَور زمین کی گرد کو مارے تو وہ تمام
۱۷ زمینِ مِصر میں مچھر بن جائیگی ۞ اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ اَور ہارُون
نے اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ بڑھایا اَور زمین کی گرد کو مارا ۔ اَور
وہ اِنسانوں اَور حیوانوں پر مچھر بن گئی ۔ زمین کی ساری گرد تمام
۱۸ مُلکِ مِصر میں مچھر بن گئی ۞ اَور جادُوگروں نے اپنے جادُو سے
اَیسا ہی کیا۔ تاکہ مچھر نکالیں پر نہ نکال سکے ۔ اَور سب اِنسانوں
۱۹ اَور حیوانوں پر مچھر تھے ۞ اَور جادُوگروں نے فِرعُون سے کہا۔
کہ یہ خُدا کی قُدرت ہے ۔ اَور فِرعُون کا دِل سخت ہُوا ۔ اَور
اُس نے اُن کی نہ سُنی ۔ جَیسا کہ خُداوند نے فرمایا تھا ۞

۲۰ چَوتھی آفت ۔ مکھیاں ۔ پھر خُداوَند نے مُوسیٰ سے فرمایا ۔ کہ
کل صُبح سویرے اُٹھ اَور فِرعُون کے آگے کھڑا ہو۔ کیونکہ وہ
دَریا کے پاس آئیگا ۔ اَور تُو اُس سے کہہ ۔ خُداوند یُوں فرماتا
ہے ۔ میرے لوگوں کو جانے دے ۔ تاکہ میری بندگی کریں ۞
۲۱ اَور اگر تُو میرے لوگوں کو جانے نہ دیگا ۔ تو دیکھ ۔ مَیں تجھ پر اَور
تیرے دَرباریوں پر اَور تیری رَعایا پر اَور تیرے گھروں پر
مکھیوں کے غول کے غول بھیجُونگا ۔ یہاں تک کہ مِصریوں
۲۲ کے گھر اَور زمین جس پر وہ ہیں اُن سے بھر جائیگی ۞ اَور
اُس روز مَیں مُلکِ جُوشن کو جس میں میرے لوگ رہتے ہیں
جُدا کرُونگا ۔ کہ وَہاں مکھیاں نہ ہونگی ۔ تاکہ تُو جانے ۔ کہ دُنیا
۲۳ میں دَرحقیقت مَیں ہی خُداوند ہُوں ۞ اَور مَیں اپنے لوگوں اَور
۲۴ تیرے لوگوں میں فرق کرُونگا ۔ اَور یہ نِشان کل واقع ہوگا ۞ اَور
خُداوند نے ایسا ہی کیا ۔ اَور فِرعُون کے گھر اَور اُسکے دَرباریوں
کے گھروں اَور تمام مُلکِ مِصر میں مکھیاں آگئیں ۔ اَور زمین
مکھیوں کے سبب سے خراب ہوگئی ۞

۲۵ تب فِرعُون نے مُوسیٰ اَور ہارُون کو بُلایا اَور کہا ۔ جاؤ
۲۶ اَور اپنے خُدا کے لئے اِس مُلک میں قُربانی کرو ۞ مُوسیٰ
نے کہا ۔ اچھا نہیں کہ ہم یہ کریں ۔ کیونکہ ہم اپنے خُداوند خُدا کے
لئے اُس کی قُربانی کرینگے ۔ جو مِصریوں کی مکرُوہیت ہے ۔
اگر ہم مِصریوں کے سامنے ہی اُس کی قُربانی کریں جو اُن کی
مکرُوہیت ہے ۔ تو کیا وہ ہمیں پتھراؤ نہ کرینگے ۞ لیکن ہم ۲۷
بیابان میں تین دِن کی راہ جائینگے ۔ اَور اپنے خُداوند کے لئے
قُربانی کرینگے ۔ جَیسا کہ اُس نے حُکم فرمایا ۞ اَور فِرعُون نے کہا ۔ ۲۸
مَیں تمہیں جانے دُونگا کہ تُم اپنے خُداوند خُدا کے لئے بیابان
میں قُربانی کرو ۔ لیکن تُم بہت دُور نہ جانا ۔ اَور میرے لئے
شفاعت گُزرانو ۞ مُوسیٰ نے کہا ۔ دیکھ مَیں تیرے پاس سے ۲۹
باہر جاتا ہُوں اَور خُداوند کے پاس شفاعت کرتا ہُوں کہ فِرعُون
اَور اُس کے دَرباریوں اَور اُس کی رُعایا سے کل کے روز مکھیاں
دَفع ہو جائیں ۔ لیکن فِرعُون پھر دھوکا نہ دے ۔ کہ لوگوں کو خُدا
کے لئے قُربانی کرنے کو نہ جانے دے ۞ اَور مُوسیٰ فِرعُون کے ۳۰
پاس سے باہر گیا ۔ اَور خُداوند سے شفاعت کی ۞ تو خُداوند ۳۱
نے وَیسا ہی کیا جَیسا مُوسیٰ نے کہا ۔ اَور فِرعُون اَور اُس کے
دَرباریوں اَور اُس کی رَعایا سے مکھیاں دَفع ہُوئیں کہ ایک بھی
باقی نہ رہی ۞ اَور فِرعُون نے اِس دفعہ بھی اپنا دِل سخت کیا ۳۲
اَور لوگوں کو جانے نہ دیا ۞

باب ۹

پانچویں آفت ۔ مَری ۔ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۔ کہ فِرعُون ۱
کے پاس جا اَور اُس سے کہہ ۔ کہ عبرانیوں کا خُداوند خُدا یُوں
کہتا ہے ۔ کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری بندگی
کریں ۞ اَور اگر اُن کو نہ جانے دیگا اَور اُنہیں روک رکھے گا ۞ تو ۲-۳
دیکھ ۔ خُداوند کا ہاتھ تیرے مواشی پر جو مَیدان میں ہیں ۔ اَور

باب ۸ : ۲۶ ۔ مصری لوگ بیلوں اَور مینڈھوں کی پرستش کرتے تھے ۔ اِس لئے
اِنکو مکرُوہیت کہا گیا ہے ۔ کلامِ مُقدّس میں بُتوں اَور جھُوٹے معبُودوں کیلئے اکثر
مکرُوہیت کا لفظ اِستعمال ہُوا ہے تاکہ خُدا کے لوگ اُن سے کمال نفرت رکھیں

سرزمین میں جہاں بنی اسرائیل تھے۔ اولے نہ پڑے ۝
۲۷ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلوا کر اُن سے کہا۔
کہ میں نے اِس دفعہ گناہ کیا۔ خداوند عادل ہے اور میں اور
۲۸ میری قوم شریر ہیں ۝ خداوند سے شفاعت کرو کہ گرجوں کی
آواز اور اولے کافی ہیں۔ اور میں تمہیں جانے دونگا۔ اور تم
۲۹ یہاں پر اور زیادہ نہ ٹھیروگے ۝ موسیٰ نے اُس سے کہا۔ کہ میں
شہر سے باہر جا کر خداوند کے آگے اپنے ہاتھ پھیلاؤنگا۔ کہ گرجیں
بند ہوں اور اولے نہ پڑیں۔ تاکہ تو جانے کہ زمین خداوند کی
۳۰ ہے ۝ پر میں جانتا ہوں۔ کہ تو اور تیرے درباری ابھی تک
۳۱ خداوند سے نہیں ڈرتے ۝ اور اولوں سے اَلسی اور جو مارے
گئے۔ کیونکہ جَو کے خوشے آ چکے تھے۔ اور اَلسی بڑھ چکی تھی ۝
۳۲ مگر گیہوں اور کَٹھیا گیہوں تلف نہ ہوئے۔ کیونکہ وہ دیر سے
۳۳ بڑھتے تھے ۝ تب موسیٰ فرعون کے پاس سے شہر کے باہر گیا۔
اور خداوند کے آگے اپنے ہاتھ پھیلائے۔ تو گرجیں اور اولے
بند ہوئے۔ اور مینہ جو زمین پر موسلادھار برستا تھا تھم گیا ۝
۳۴ جب فرعون نے دیکھا۔ کہ مینہ اور اولے اور گرجیں بند ہوئیں
۳۵ پھر بھی اپنے درباریوں کے ساتھ گناہ میں ڈھیٹ رہا ۝ اور
فرعون کا دل نہایت سخت ہو گیا۔ اور اُس نے بنی اسرائیل کو جانے
نہ دیا۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کی زبان سے حکم فرمایا تھا ❊

باب ۱۰

آٹھویں آفت۔ ٹڈیاں۔

۱ اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا۔ کہ
فرعون کے پاس جا۔ کیونکہ میں نے اُس کا دل اور اُس کے
درباریوں کا دل سخت کر دیا ہے۔ تاکہ میں اپنی یہ نشانیاں
۲ اُن میں ظاہر کروں ۝ تاکہ تو اپنے بیٹے کے اور اپنے
پوتے کے کانوں میں بیان کرے کہ میں نے مصریوں سے کیا
کیا اور کیا کیا نشانیاں میں نے اُن میں دکھائیں۔ تاکہ تم جانو۔
کہ درحقیقت میں ہی خداوند ہوں ۝ تب موسیٰ اور ہارون ۳
فرعون کے پاس گئے اور اُس سے کہا۔ کہ خداوند عبرانیوں
کے خدا نے یوں کہا ہے۔ کہ کب تک تو میرے سامنے عاجزی
کرنے سے انکار کریگا؟ میرے لوگوں کو جانے دے کہ میری
بندگی کریں ۝ اور اگر تو میرے لوگوں کو جانے نہ دیگا۔ تو دیکھ ۴
کل کے روز میں تیرے سارے ملک پر ٹڈیاں لاؤنگا ۝
اور وہ زمین کی سطح کو ڈھانپینگی کہ کوئی اُس کو دیکھ تک نہ ۵
سکے۔ اور اولوں سے جو کچھ باقی بچا ہے وہ کھا جائینگی۔ اور
تیرے سب درخت جو کھیتوں میں اُگے ہیں اُن کو بھی
کھا جائینگی ۝ اور تیرے گھر اور تیرے درباریوں کے گھر اور ۶
تمام مصریوں کے گھر بھر جائینگے۔ ایسے کہ تیرے باپ دادا
نے اور تیرے باپ دادا کے باپ دادا نے جب سے کہ
وہ زمین پر آئے۔ آج تک کبھی نہ دیکھا ہوگا۔ تب وہ پھرا۔ اور
فرعون کے پاس سے باہر چلا گیا ۝ تب فرعون کے درباریوں ۷
نے اُس سے کہا۔ یہ آدمی کب تک ہمارے لئے پھندا رہیگا؟
لوگوں کو جانے دے۔ کہ اپنے خدا کی بندگی کریں۔ کیا تو ابھی
تک نہیں جانتا۔ کہ مصر اُجڑ گیا؟ ۝ تب موسیٰ اور ہارون فرعون ۸
کے پاس پھر بلائے گئے۔ تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ چلے
جاؤ۔ اور اپنے خداوند خدا کی بندگی کرو۔ لیکن وہ کون ہیں
جو جائیں گے؟ ۝ موسیٰ نے کہا۔ کہ ہم اپنے جوانوں اور اپنے ۹
بوڑھوں اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں اور اپنے گلوں
اور اپنے جانوروں سمیت جائینگے۔ کیونکہ ہمیں خداوند کی
عید کرنا ہے ۝ فرعون نے اُن سے کہا۔ خداوند تمہارے ۱۰
ساتھ ہو۔ گویا کہ میں تمہیں اور تمہارے بال بچوں کو بھی جانے
دونگا۔ خبردار۔ بدی تمہارے پیش نظر ہے! ۝ ایسا نہ ۱۱
ہوگا۔ مگر تم میں سے صرف مرد جائیں اور خداوند کی بندگی
کریں۔ کیونکہ تم یہی مانگتے تھے۔ اور فرعون نے اُن کو اپنے

سامنے سے نکلوا دیا۔

۱۲ تب خداوند نے موسیٰ سے فرمایا۔ کہ زمینِ مصر پر اپنا ہاتھ لمبا کر تاکہ ٹڈیاں آجائیں۔ اور زمین کی سب سبزی کو ۱۳ جو اولوں سے بچ رہی ہے۔ کھا جائیں۔ تب موسیٰ نے اپنا عصا مصر کی زمین کی طرف بڑھایا اور خداوند نے وہ سارا دن اور ساری رات زمین پر مشرقی لو چلائی۔ اور صبح کے ۱۴ وقت مشرقی لو ٹڈیاں لے آئی۔ اور مصر کے سارے ملک پر ٹڈیاں چڑھ آئیں۔ اور اس کی تمام اطراف پر بے شمار بیٹھ گئیں۔ ایسے کہ۔ اس سے پہلے کبھی ایسی ٹڈیاں نہ ۱۵ آئی تھیں۔ اور نہ بعد اس کے آئیں گی۔ پس زمین کی تمام سطح کو انہوں نے ڈھانپا یہاں تک کہ زمین پر اندھیرا چھا گیا۔ اور انہوں نے سب سبزی اور درختوں کے پھل جو اولوں سے بچ گئے تھے کھا لئے۔ یہاں تک کہ تمام ملکِ مصر میں درختوں پر اور میدان کی گھاس پر کچھ سبزی باقی نہ رہی۔

۱۶ تب فرعون نے جلدی سے موسیٰ اور ہارون کو بلایا اور کہا بیشک میں نے خداوند تمہارے خدا کا اور تمہارا گناہ کیا ہے۔ ۱۷ اور اب اس دفعہ بھی میرا گناہ معاف کرو۔ اور خداوند اپنے خدا ۱۸ کے پاس شفاعت کرو۔ کہ یہ ہلاکت مجھ سے دور کرے۔ پس وہ فرعون کے پاس سے باہر گیا۔ اور خداوند کے پاس ۱۹ شفاعت کی۔ تو خداوند نے نہایت تیز مغربی ہوا بھیجی جو ٹڈیوں کو لے گئی۔ اور انہیں بحرِ قلزم میں ڈال دیا۔ اور ۲۰ مصر کی سب اطراف میں ایک ٹڈی بھی باقی نہ رہی۔ اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کیا۔ تو اس نے بنی اسرائیل کو جانے نہ دیا۔

۲۱ [نویں آفت۔ تاریکی۔] پھر خداوند نے موسیٰ سے فرمایا۔ کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف لمبا کر۔ کہ ملکِ مصر پر تاریکی ہو جائے ۲۲ ایسی تاریکی جو چھوئی جا سکے۔ تب موسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف لمبا کیا۔ تو سارے ملکِ مصر پر تین دن تک نہایت سیاہ اندھیرا ہوا۔ ۲۳ کہ کوئی اپنے بھائی کو نہ دیکھ سکا اور نہ تین دن تک کوئی اپنی جگہ سے اٹھ سکا۔ مگر بنی اسرائیل کے سارے مسکنوں میں روشنی تھی۔ ۲۴ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا اور کہا چلے جاؤ اور اپنے خداوند کی بندگی کرو۔ لیکن اپنے گلوں اور اپنے گائے بیل کو چھوڑ جاؤ۔ اور تمہارے بچے تمہارے ساتھ چلے جائیں۔ ۲۵ موسیٰ نے کہا کہ ہمیں قربانیاں اور سوختنی قربانیاں بھی دے تاکہ ہم انہیں خداوند اپنے خدا کے آگے گذرانیں۔ ۲۶ اور ہمارے مواشی بھی ہمارے ساتھ جائینگے۔ ایک کھر بھی نہ چھوڑا جائیگا۔ کیونکہ ہم انہیں سے لے کر خدا کی بندگی کرینگے۔ اور جب تک ہم وہاں نہیں جاتے ہم نہیں جانتے۔ کہ ان میں سے خدا کی بندگی کے لئے کس کی ضرورت ہوگی۔ ۲۷ اور خداوند نے فرعون کا دل سخت کیا اور اس نے انہیں جانے دینا نہ چاہا۔ ۲۸ تب اس کو فرعون نے کہا۔ میرے سامنے سے چلا جا اور خبردار پھر آ کر تو میرا منہ نہ دیکھنا۔ کیونکہ جس دن تو میرے منہ پر نظر کریگا قتل کیا جائیگا۔ ۲۹ موسیٰ نے کہا۔ تو نے اچھا کہا۔ میں پھر تیرا منہ کبھی نہ دیکھوں گا۔

باب ۱۱

۱ [دسویں آفت کی دھمکی۔] اور خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ کہ فرعون اور مصریوں پر میں صرف ایک اور آفت لاؤں گا۔ بعد اس کے وہ تمہیں یہاں سے جانے دیگا۔ اور جب تم سب کے سب کو جانے دیگا۔ تم کو دھکے دے کر نکال دیگا۔ ۲ پس تو لوگوں کے کانوں میں کہہ۔ کہ ہر ایک مرد اپنے پڑوسی سے اور ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے چاندی کی چیزیں اور سونے کی چیزیں مانگے۔ ۳ اور خداوند نے ان لوگوں

کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشی۔ اور ایسا ہی مُلک مصر میں مُوسیٰ بھی فرعون کے درباریوں کی نگاہ میں اور رعایا کی نگاہ ۴ میں بڑا بزرگ تھا۔ اور مُوسیٰ نے کہا۔ خُداوند نے یُوں فرمایا ہے۔ کہ آدھی رات کے قریب مَیں مصر کے درمیان ۵ سے گزرُونگا۔ اور مُلکِ مصر میں سب پہلوٹے فرعون کے پہلوٹے سے لے کر جو تخت پر بیٹھتا ہے۔ لونڈی کے پہلوٹے تک جو چکی پیستی ہے۔ اور سارے چوپایوں کے ۶ پہلوٹے مر جائینگے۔ اور سارے مُلکِ مصر میں ایسی شدّت ۷ کا چیخنا ہوگا۔ کہ ویسا نہ کبھی ہُوا۔ اور نہ کبھی ہوگا۔ مگر تمام بنی اسرائیل میں ایک کُتّا بھی کسی پر۔ کیا اِنسان کیا حیوان نہ بھونکے گا۔ تاکہ تُم جانو کہ خُداوند مصریوں اور بنی اسرائیل ۸ میں فرق کرتا ہے۔ اور تیرے سب درباری میرے پاس آئینگے اور میرے سامنے سرنگوں ہو کر کہیں گے۔ کہ تُو نِکل جا اور تیرے لوگ بھی جو تیرے پیرو ہیں۔ اور بعد اُس کے مَیں نِکل جاؤنگا۔ پھر وہ سخت غُصّے ہو کر فرعون کے پاس سے ۹ باہر نکل گیا۔ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ کہ فرعون تمہاری نہیں سُنیگا۔ تاکہ مُلکِ مصر میں میرے مُعجزوں کی کثرت ہو۔ ۱۰ اور مُوسیٰ اور ہارُون نے یہ سب مُعجزے فرعون کے سامنے کئے۔ اور خُداوند نے اُس کا دِل سخت کیا۔ کہ اُس نے بنی اسرائیل کو اپنے مُلک سے جانے نہ دیا۔

باب ۱۲

۱ فِسح۔ اور خُداوند نے مُلکِ مصر میں مُوسیٰ اور ہارُون سے ۲ کلام کر کے کہا۔ کہ یہ مہینہ تمہارے لئے مہینوں کا شرُوع ۳ ہوگا۔ اور یہ تمہارے سال کا پہلا مہینہ ہوگا۔ اِسرائیل کی ساری جماعت سے تُم کلام کرو اور کہو۔ کہ اِس مہینہ کے دسویں دِن ہر ایک مرد اپنے آبائی خاندان کے مُطابق گھر پیچھے ایک برّہ لے۔ اور اگر کسی کے گھرانے میں برّہ کو کھانے ۴ کے لئے آدمی کم ہوں۔ تو اپنے ہمسائے کے ساتھ جو اُس کے زیادہ نزدیک ہو مِل کر نفری کے شُمار کے مُطابق ایک برّہ لے رکھے۔ تُم ہر ایک آدمی کے کھانے کی مقدار کے مُطابق برّہ کا حساب لگانا۔ اور تمہارا برّہ بے داغ نر ایک سال ۵ کا ہوگا۔ اور اُسے تُم بھیڑوں یا بکریوں میں سے لوگے۔ اور ۶ تُم اُسے اِس مہینہ کے چودھویں دِن تک اپنے پاس محفُوظ رکھو۔ تب بنی اسرائیل کی کُل جماعت شام کے وقت اُسے ذبح کرے۔ اور وہ اُس کے خُون میں سے لیں۔ اور اُسے اُن ۷ گھروں کی جس میں اُسے کھائیں۔ دہلیز کے دونوں طرف اور اُوپر کی چوکھٹ پر لگا دیں۔ اور اُس کا گوشت آگ سے بُھنا ۸ ہُوا اُسی رات کھائیں۔ فطیری روٹی اور کڑوی ترکاریوں کے ساتھ اُسے کھائیں۔ تُم اُسے کچّا نہ کھاؤ اور نہ پانی میں اُبالا ہُوا ۹ بلکہ تُم سب کُچھ یعنی اُس کا سر بمعہ اُس کے پاؤں اور انتڑیوں کے آگ پر بُھنا ہُوا ہو۔ اور تُم صُبح تک اُس میں سے کُچھ نہ چھوڑو ۱۰ اور اگر صُبح تک کُچھ بچ رہے۔ تو اُسے آگ سے جلاؤ۔ اور تُم ۱۱ اُس کو اِس طرح کھانا۔ کہ تمہاری کمریں بندھی ہوں۔ جُوتیاں تمہارے پاؤں میں اور لاٹھیاں تمہارے ہاتھوں میں ہوں اور اُسے جلدی سے کھا لینا۔ کیونکہ یہ خُداوند کی گزران ہے۔ اور مَیں اُس رات کو مصر کی زمین میں سے گزرُونگا۔ اور مُلکِ ۱۲ مصر کے سب پہلوٹے آدمیوں کے اور چوپایوں کے مارُونگا۔ اور مصریوں کے سب معبُودوں پر قضا جاری کرُونگا۔ مَیں خُداوند ہُوں۔ اور وہ خُون اُن گھروں کے لئے جن کے اندر ۱۳ تُم ہو۔ تمہارا نشان ہوگا۔ اور مَیں خُون دیکھ کر تُم سے گزر جاؤنگا اور جب مَیں مُلکِ مصر کو مارُونگا۔ تو وبا ہلاک کرنے کے لئے تُم پر نہ آئے گی۔ یہ دِن تمہارے لئے ایک یادگار ہوگا۔ اور تُم ۱۴

باب ۱۲: ۵ - عیدِ فِسح برّے یا بکری کے بچّے سے کی جاتی تھی اور دونوں کے لئے رسُومات ایک ہی تھیں +

اِس کو گویا خُداوند کی بڑی عید مانو گے۔ تُم اُسے بڑی شادمانی کے ساتھ نسل دَر نسل اَبدی فرض جان کر عید مناؤ گے۔

۱۵ سات دِن تک تُم فطیری روٹی کھاؤ۔ پہلے ہی دِن تُم اَپنے گھروں کو خمیر سے خالی کرو۔ اَور جو کوئی پہلے دِن سے لے کر ساتویں دِن تک خمیری روٹی کھائے۔ وہ شخص اِسرائیل میں سے خارج کیا جائیگا۔ ۱۶ اَور تُمہارے لِئے پہلے دِن مُقدّس مجمع ہوگا۔ اَور ساتویں دِن بھی مُقدّس مجمع ہوگا۔ اُن میں کُچھ کام نہ کیا جائے۔ لیکن وُہی جو ہر ایک کے کھانے کے واسطے ہے۔ ۱۷ صرف وُہی کیا جائیگا۔ اَور تُم یہ عیدِ فطیر کرتے رہنا کیونکہ مَیں نے خاص اِسی دِن میں تُمہارے لشکروں کو مُلکِ مِصر سے باہر نِکالا۔ اَور تُم اِس دِن کو پُشت در پُشت اَبدی فرض مانتے رہنا۔ [۱۸] پہلے مہینے کے چودھویں دِن کی شام سے مہینے کے ۱۹ اِکیسویں دِن کی شام تک تُم فطیری روٹی کھاؤ۔ سات دِن تک تُمہارے گھروں میں خمیر نہ پایا جائے۔ کیونکہ جو کوئی خمیر کھائیگا۔ وہ شخص اِسرائیل کی جماعت میں سے خارج کیا جائیگا۔ خواہ وہ پردیسی ہو اَور خواہ مُلک میں پیدا ہُوا ہو۔ ۲۰ تُم کوئی خمیری چیز مت کھاؤ۔ بلکہ اپنے سب مسکنوں میں فطیری روٹی کھاؤ۔

۲۱ تب مُوسیٰ نے اِسرائیل کے سارے بُزرگوں کو بُلایا اَور اُن سے کہا۔ جاؤ اَور اَپنے گھرانوں کے مُطابق برّے لو [۲۲] اَور فسح ذبح کرو۔ اَور زُوفے کا مُٹھا لے کر اُس خُون میں جو طاس میں ہے ڈبوؤ اَور طاس کے خُون میں سے اپنے دروازے کی دَہلیز کے دونوں طرف اَور اُوپر کی چوکھٹ پر چھڑکو۔ اَور اپنے گھر کے دروازے سے کوئی صبح تک باہر نہ جائے۔ ۲۳ اَور خُداوند مِصریوں کے مارنے کیلئے آئیگا۔ اَور جب خُون کو دروازے کی دَہلیز کی دونوں طرف اَور اُوپر کی چوکھٹ پر دیکھیگا۔ تو دروازے پر سے گُزر جائیگا۔ اَور ہلاک کرنے والے کو مارنے کے لِئے تُمہارے گھروں کے اَندر داخل ہونے نہ دیگا۔ ۲۴ اَور اِس اَمر کو فرض کے طور پر اَپنے لِئے اَور اَپنے بیٹوں کے لِئے ہمیشہ کے لِئے مناؤ۔ ۲۵ اَور جب تُم اُس مُلک میں داخل ہو۔ جو خُداوند اَپنے قول کے مُطابق تُمہیں دیگا۔ تو اِس عبادت کو مناؤ۔ ۲۶ اَور جب تُمہارا بیٹا تُم سے کہے کہ اِس عبادت سے تُمہاری کیا مُراد ہے؟ ۲۷ تو تُم کہو۔ کہ یہ قُربانی خُداوند کی فسح ہے۔ جو مِصر میں بنی اسرائیل کے گھروں سے گُزر گیا جس وقت اُس نے مِصریوں کو مارا۔ اَور ہمارے گھروں کو بچایا۔ تب لوگوں نے زمین پر گر کر سجدہ کیا۔ ۲۸ اَور بنی اِسرائیل چلے گئے اَور اُنہوں نے وَیسا ہی کیا۔ جیسا خُداوند نے مُوسیٰ اَور ہارُون سے فرمایا تھا۔

دسویں آفت۔ پہلوٹوں کا قتل۔

۲۹ اَور جب آدھی رات ہوئی۔ تو خُداوند نے مُلکِ مِصر کے سب پہلوٹوں کو فرعون کے پہلوٹے سے لے کر جو تخت پر بیٹھتا تھا۔ اُس قیدی کے پہلوٹے تک جو قید خانے میں تھا۔ اَور چوپایوں کے سب پہلوٹوں کو ہلاک کیا۔ ۳۰ تب فرعون رات ہی کو اُٹھا اَور اُس کے تمام درباری اَور سارے مِصری بھی اُٹھے۔ اَور مِصر میں بڑا بھاری نوحہ تھا۔ کیونکہ کوئی گھر نہ تھا۔ جس میں کوئی مُردہ نہ ہو۔ ۳۱ تب اُس نے مُوسیٰ اَور ہارُون کو رات کے وقت ہی بُلایا۔ اَور کہا۔ کہ اُٹھو۔ اَور تُم دونوں اَور بنی اسرائیل میرے لوگوں کے درمیان سے نکل جاؤ۔ اَور جیسا تُم نے کہا۔ جا کر اَپنے خُدا کی بندگی کرو۔ ۳۲ اَور جیسا تُم نے کہا۔ اَپنے گلّے اَور اَپنے گائے بَیل بھی لے جاؤ۔ اَور روانہ ہو اَور مجھے بھی دُعا دو۔ ۳۳ اَور مِصری

باب ۱۲: ۱۸۔ اِس سے ظاہر ہے کہ جب ہمارے مُبارک خُداوند نے پاک سکرامنٹ مُقرّر کیا۔ تو فطیری روٹی اِستعمال کی۔ کیونکہ وہ عیدِ فسح سے پہلی رات تھی۔ اَور اُن دِنوں سب بنی اِسرائیل میں کہیں خمیر نہیں پایا جاتا تھا۔

باب ۱۲: ۲۲۔ فسح کے برّہ کا خُون جب دروازہ پر چھڑکا گیا۔ تو ہلاک کرنے والا فرشتہ وہاں سے گُزر گیا اَور بنی اسرائیل اُس کی تلوار سے بچے رہے۔ یہ خاص نمونہ اِس بات کا تھا کہ مسیح کے خُون سے آدمزاد کو اَبدی ہلاکت سے نجات ملیگی۔

اُن لوگوں سے اِصرار کرتے تھے۔ کہ مُلک سے جلد چلے جاؤ۔ کیونکہ
۳۴ اُنہوں نے کہا۔ ہم سب کے سب مرجائینگے ۝ اَور اُن لوگوں نے
آٹا گوندھا ہُوا پیشتر اِس کے کہ وہ خمیر ہو جائے آٹے کے لگنوں
۳۵ سمیت کپڑوں میں باندھ کے اَپنے کندھوں پر اُٹھا لیا ۝ اَور
بنی اِسرائیل نے مُوسیٰ کے کہنے کے مُوافِق کیا۔ کہ اُنہوں نے
مِصریوں سے چاندی کی چیزیں اَور سونے کی چیزیں اَور کپڑے
۳۶ مانگے ۝ اَور خداوند نے لوگوں کو مِصریوں کی نظر میں عِزّت بخشی۔
کہ اُنہوں نے اِن کو چیزیں عاریت دیں۔ اَور اُنہوں نے مِصریوں
کو لُوٹا ۝

۳۷ | بنی اِسرائیل کی رَوانگی۔ | تب بنی اِسرائیل نے رعمسیس سے
سکوت کی طرف کُوچ کیا۔ اَور بال بچّوں کو چھوڑ کر پیدل مرد تقریباً
[۳۸] چھ لاکھ تھے ۝ اَور ایک بڑا انبوہ بھی اُن کے ساتھ گیا۔ اَور گلّے
۳۹ اَور گائے بَیل اَور مَواشی کثیر تعداد میں ۝ اَور اُنہوں نے اُس
گُوندھے ہُوئے آٹے کی فطیری روٹیاں پکائیں جو وہ مِصر سے
لے کر نِکلے تھے۔ کیونکہ خمیر نہ تھا۔ اِس لِئے کہ وہ مِصر سے
زبردستی نِکالے گئے اَور ٹھیر نہ سکتے تھے۔ کہ اپنے لِئے کچھ کھانا
۴۰ تیّار کر لیں ۝ اَور بنی اِسرائیل نے مُلکِ مِصر میں چار سَو تیس
۴۱ برس قیام کیا ۝ اَور اَیسا ہُوا۔ کہ چار سَو تیس برس گُزرنے کے
بعد ٹھیک اُسی دِن خُداوند کے سارے لشکر مُلکِ مِصر سے
۴۲ باہر نِکلے ۝ یہ خُداوند کے لِئے شبِ بیداری تھی جب وہ اُنہیں
مُلکِ مِصر سے باہر نِکال لایا۔ یہ خُداوند کی مخصُوص شُدہ رات
ہَے۔ جِس کو بنی اِسرائیل نسل درنسل منایا کرتے ہیں ۝

۴۳ | شرعِ فَصَح۔ | اَور خُداوند نے مُوسیٰ اَور ہارُون کو فرمایا۔ کہ یہ فَصَح
۴۴ کی رسم ہَے۔ کوئی اجنبی اُس میں سے نہ کھائے ۝ اَور ہر ایک
۴۵ زرخرید غلام جِس کا ختنہ ہُوا۔ اُس میں سے کھائے ۝ اَور مُسافر اَور
[۴۶] مزدُور اس میں سے نہ کھائیں ۝ وہ ایک ہی گھر میں کھائی جائے
گوشت میں سے کچھ گھر سے باہر نہ جائے۔ اَور نہ اُس کی ہڈّی توڑی
۴۷ جائے ۝ بنی اِسرائیل کی سب جماعت اَیسا ہی کرے ۝
۴۸ اَور اگر کوئی بیگانہ تمہارے ہاں آئے۔ اَور چاہے کہ خداوند
کے لِئے فَصَح کرے۔ تو اَپنے سب مَردوں کا ختنہ کرائے۔ تب
نزدِیک آئے اَور فَصَح کرے۔ اَور وہ اَیسا ہوگا۔ جَیسا وہ جو مُلک
۴۹ میں پیدا ہُوا ہے۔ اَور کوئی نامختُون اُس میں سے نہ کھائے ۝ اُس
کے لِئے جو مُلک میں پیدا ہُوا ہَے۔ اور بیگانے کے لِئے جو
۵۰ تُمہارے بیچ میں آ کر رہے۔ ایک ہی شریعت ہوگی ۝ اَور سارے
بنی اِسرائیل نے وَیسا ہی کیا۔ جَیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ اَور ہارُون
۵۱ سے فرمایا تھا ۝ اَور ٹھیک اُسی دِن خُداوند نے بنی اِسرائیل کو
اُن کے لشکروں کے ساتھ مُلکِ مِصر سے باہر نِکالا ٭

باب ۱۳

۱ | شرعِ فِطر۔ | اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا کہ ۝
[۲] سب پہلوٹے میرے لِئے مخصُوص کر۔ بنی اِسرائیل میں سے
ہر ایک جو رِحم کو کھولے۔ خواہ اِنسان خواہ حَیوان وہ میرا ہَے ۝
۳ اَور مُوسیٰ نے لوگوں سے کہا۔ کہ اِس دِن کو یاد رکھو۔ جِس میں
تُم مِصر کی جائے غُلامی سے نِکلے۔ کیونکہ خُداوند نے اپنے قوی
۴ ہاتھ سے تُم کو وہاں سے نِکالا۔ اَور تُم خمیر نہ کھاؤ ۝ نئے گیہُوں
۵ کے مہینے میں آج کے دِن تُم باہر نِکلے ۝ اَور جب خُداوند تُم
کو کنعانیوں اَور حِتّیوں اَور اموریوں اَور حِوّیوں اَور یبُوسیوں کے
کے مُلک میں داخِل کرے۔ جِس کی بابت خُداوند نے تُمہارے
باپ دادا سے قسم کھائی کہ تُم کو دیگا۔ وہ مُلک جِس میں دُودھ

۱۲: ۳۸۔ "ایک بڑی انبوہ بھی اُنکے ساتھ گئی" یہُودی روایت کے مُطابِق بعض جادُوگر اَور باقی مِصری مُوسیٰ کے معجزات دیکھکر خُداوند پر ایمان لائے اَور فرعَون کے خَوف سے اسرائیلیوں کے ساتھ روانہ ہُوئے۔ دیکھو عدد ۱۱: ۴۔ تث ۲۹: ۱۰)

۱۲: ۴۶۔ "نہ اُسکی ہڈّی توڑی جائے" یہ اِلفاظ مصلُوب خُداوند یسُوع مسیح کو منسُوب کِئے جاتے اَور بتاتے ہیں کہ فَصَح کا برّہ خُداوند یسُوع مسیح کا پیش نِشان تھا۔ جِس نے اِنسان کو گُناہ کے بندھن سے چھُڑایا (دیکھو یوحنّا ۱۹: ۳۶ و ۱-قر ۵: ۷ و ۱-پطر ۱: ۱۹) ۱۳: ۲۔ پہلوٹوں کو مُقدّس کرنے سے یہ مطلب ہَے کہ یہُودیوں کے سب پہلوٹے بیٹے خُداوند کی عبادت کی خِدمت کیلئے مخصُوص کِئے جائیں اَور چوپایوں کے پہلوٹے قُربان کِئے جائیں۔ اَور یہُودیوں کو یاد رہے کہ صرف "یہوہ" اُنکا خالِق اَور مالِک ہے ٭

۶ اَور شہد بہتا ہے۔ تو اِس مہینے میں یہ عبادت کیا کرو۔ سات
دِن تک تُم فطیری روٹی کھاؤ اَور ساتویں دِن خُداوند کی عید ہوگی۔
۷ سات دِن تک فطیری روٹی کھائی جائے۔ نہ ہی خمیری روٹی اَور
۸ نہ ہی خمیر تمہارے اطراف میں کہیں نظر آئے۔ اَور اُس دِن اپنے
بیٹے کو بتانا اَور کہنا کہ یہ اُس کام کی یادگار ہے۔ جو خُداوند نے
۹ میرے لِئے اُس وقت کیا جب مَیں مُلکِ مِصر سے نِکلا۔ اَور یہ
ایک نِشانی تیرے لِئے تیرے ہاتھوں پر اَور تیری آنکھوں کے
سامنے یادگار ہوگی۔ تاکہ خُداوند کی شریعت تیرے مُنہ میں ہو۔
۱۰ کیونکہ خُداوند نے اپنے قوی ہاتھ سے تجھ کو مِصر سے نِکالا۔ تُو
اِس رسم کو مُقررہ وقت میں سال بسال منایا کر۔

پہلوٹوں کی شرع۔

۱۱ اَور جب خُداوند تجھ کو کنعانیوں کی سرزمین
میں داخِل کرے۔ جیسا کہ اُس نے تجھ سے اَور تیرے باپ
۱۲ دادا سے قسم کھائی۔ اَور اُسے تجھ کو عطا کرے۔ تو ہر ایک
کو جو رحم کھولے خُداوند کے لِئے الگ کیا کر اَور تیرے چوپایوں
۱۳ میں سے سب پہلے نر بچے خُداوند کے ہیں۔ اَور گدھے کے پہلے
بچے کے بدلے برّہ کا فِدیہ دیا کر۔ اَور اگر تُو اُس کا فِدیہ نہ دے تو
اُس کی گردن توڑ ڈال۔ اَور اپنے بیٹوں میں سے ہر ایک پہلوٹے
۱۴ کا فِدیہ دیا کر۔ اَور جب کل کو تیرا بیٹا تجھ سے پُوچھے کہ اِس
سے کیا مُراد ہے؟ تو کہنا۔ کہ خُداوند اپنے قوی ہاتھ سے ہم
۱۵ کو مِصر کی جائے غُلامی سے نِکال لایا۔ اَور جب فرعون سخت
ہوگیا اَور ہم کو جانے نہ دیتا تھا۔ تو خُداوند نے مُلکِ مِصر میں
آدمیوں اَور چوپایوں کے سارے پہلوٹے مارے اِس لِئے
چوپایوں کے نروں میں سب جو رحم کھولتے ہیں۔ مَیں خُداوند
کے لِئے ذبح کرتا ہُوں۔ اَور اپنے فرزندوں میں سے سب
۱۶ پہلوٹوں کا فِدیہ دیتا ہُوں۔ سو یہ تیرے ہاتھ پر نِشان اَور
تیری آنکھوں کے سامنے یادگار ہوگی کہ خُداوند نے اپنے قوی
ہاتھ سے ہم کو مِصر سے باہر نِکالا۔

بادل اَور آگ کا ستُون۔

۱۷ اَور جب فرعون نے اُن لوگوں کو جانے
دیا۔ تو خُداوند نے اُن کو مُلکِ فلسطین کی راہ اگرچہ وہ نزدیک تھی نہ
جانے دیا۔ کیونکہ خُدا نے کہا۔ ایسا نہ ہو کہ جب لوگ لڑائی دیکھیں
۱۸ تو پشیمان ہوں۔ اَور مِصر کو واپس پھریں۔ اَور خُدا نے لوگوں کو
بحرِ قُلزم کے بیابان کی راہ میں پھیرا۔ اَور بنی اِسرائیل مُلکِ مِصر
۱۹ سے صف آرا ہو کر نِکلے۔ اَور مُوسیٰ نے اپنے ساتھ یُوسف کی
ہڈیاں لیں۔ کیونکہ اُس نے بنی اِسرائیل کو قسم دے کے کہا تھا
کہ یقیناً خُدا تمہاری خبر لے گا۔ تو تُم میری ہڈیوں کو یہاں سے اپنے
۲۰ ساتھ لے جانا۔ تب وہ سُکوت سے روانہ ہُوئے۔ اَور بیابان
۲۱ کے کنارے ایتام میں اُتر پڑے۔ اَور خُداوند دِن کے وقت
اُن کے آگے بادل کے ستُون میں جاتا تھا۔ کہ اُنہیں رستہ دکھائے
اَور رات کے وقت آگ کے ستُون میں کہ اُن کو روشنی بخشے۔
۲۲ تاکہ وہ دِن رات چل سکیں۔ اَور لوگوں کے سامنے سے دِن کے وقت
بادل کا ستُون اَور رات کے وقت آگ کا ستُون نہیں ہٹتا تھا۔

باب ۱۴

بحرِ قُلزم کا عبُور۔

۱ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا کہ۔
۲ بنی اِسرائیل کو حُکم کر کہ دُوسری راہ لیں اَور فی ہیروت کے سامنے
جو مجدول اَور دریا کے درمیان بعل صفون کے آگے ہے قیام
۳ کریں۔ تُم سمندر پر اُس کے سامنے اُترو۔ اَور فرعون
بنی اِسرائیل کی بابت کہے گا۔ کہ وہ مُلک میں گُمراہ ہو گئے ہیں۔
۴ اَور بیابان نے اُن کو بند کر رکھا ہے۔ اَور مَیں فرعون کا دِل
سخت کرُونگا۔ اَور وہ اُن کا پیچھا کرے گا۔ اَور اُس سے اَور
اُس کے سارے لشکر سے میرا جلال ظاہر ہوگا۔ اَور سب مِصری
جانیں گے۔ کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ پس اُنہوں نے ایسا ہی
۵ کیا۔ جب مِصر کے بادشاہ کو خبر پہنچی کہ لوگ بھاگ گئے۔ تو
اُس کا دِل اَور اُس کے درباریوں کا دِل اُن کے بارے میں

بدلا۔ اور وہ بولے کہ ہم نے یہ کیا کیا۔ کہ اسرائیل کو اپنی خدمتگزاری
۶ سے جانے دیا۞ سو اُس نے اپنی گاڑی تیار کروائی۔ اور اپنے
۷ لوگوں کو اپنے ساتھ لیا۞ اور اُس نے چُنی ہُوئی چھ سو گاڑیاں لیں
اور مصر کی باقی سب گاڑیاں بھی۔ اور اُن پر فوج کے سردار
۸ بٹھائے۞ اور مصر کے بادشاہ فرعون کا دِل خُداوند نے سخت
کیا۔ اور اُس نے بنی اسرائیل کا پیچھا کیا جب کہ بنی اسرائیل
۹ دستِ قادر سے نکالے گئے تھے۞ اور جب مصری اُن کے
پیچھے گئے۔ تو اُن کو سمندر کے کنارے پر اُترے ہُوئے پایا۔
اور فرعون کی سب گاڑیاں اور اُس کے گھوڑے اور اُس کا
لشکر فی حیروت کے نزدیک بعل صفون کے سامنے تھے۞

۱۰ اور جس وقت فرعون نزدیک پہنچا۔ بنی اسرائیل نے
اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور دیکھا کہ مصری ان کے پیچھے آرہے
ہیں۔ تو وہ بہ شدت ڈر گئے۔ اور بنی اسرائیل خُداوند کے
۱۱ سامنے چِلّائے۞ اور مُوسیٰ سے کہا۔ کیا مصر میں قبریں نہ ہونے
کی وجہ سے تُو ہم کو بیابان میں مرنے کے لِئے نِکال لایا؟ تُونے
۱۲ ہم سے یہ کیا کیا؟ کہ ہم کو مصر سے نِکالا۞ کیا یہ وُہی بات نہیں
جو ہم نے تُجھ سے مصر میں کہی تھی؟ کہ ہم کو مصریوں کی خدمت
کرنے دے۔ کیونکہ اُن کی خدمت کرنی ہمارے لِئے بہتر تھی
۱۳ بہ نسبت اِس کے کہ بیابان میں مریں۞ تب مُوسیٰ نے لوگوں
سے کہا۔ خوف نہ کھاؤ۔ کھڑے رہو اور خُداوند کی نجات دیکھو
جو آج کے دِن تُمہیں مِلے گی۔ کیونکہ جیسا آج تُم مصریوں کو دیکھتے
۱۴ ہو۔ تُم اُنہیں پھر ابد تک ہرگز نہ دیکھو گے۞ خُداوند تُمہارے
لِئے لڑائی لڑیگا۔ اور تُم خاموش رہو گے۞

۱۵ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا۔ تُو میرے سامنے
۱۶ کیوں چِلّاتا ہے؟ بنی اسرائیل سے کہہ۔ کہ آگے کو چلیں۞ تُو
اپنا عصا اُٹھا۔ اور سمندر پر ہاتھ بڑھا۔ اور وہ دو حِصّے ہو
جائیگا۔ تو بنی اسرائیل اُس کے بیچ میں سے خُشکی پر گُزریں۞
۱۷ اور دیکھو میں مصریوں کے دِلوں کو سخت کرُونگا۔ اور وہ اُنکے
پیچھے آئینگے اور فرعون اور اُسکے سب لشکروں اور گاڑیوں اور
۱۸ سواروں سے میرا جلال ظاہر ہوگا۞ تو مصری جانیں گے کہ درحقیقت
مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ جبکہ مَیں فرعون اور اُس کی گاڑیوں اور سواروں
۱۹ سے جلال پاؤنگا۞ اور خُداوند کا فرشتہ جو اسرائیل کے لشکر کے
آگے آگے چلتا تھا۔ وہاں سے ہٹ کے اُن کے پیچھے آگیا۔ اور
بادل کا ستُون بھی اُن کے آگے سے ہٹا اور اُن کے پیچھے آکر
۲۰ ٹھہر گیا۞ اور مصریوں کے لشکر اور اسرائیل کے لشکر کے درمیان
آیا۔ اور وہ مصریوں کے لِئے سیاہ بادل تھا۔ پر بنی اسرائیل
کے لِئے رات کو روشنی دیتا تھا۔ سو وہ رات بھر ایک دُوسرے
کے نزدیک نہ آسکے۞

۲۱ اور مُوسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر پر بڑھایا۔ اور خُداوند نے تُند
مشرقی ہوا کے ذریعہ سے جو رات بھر چلتی رہی سمندر کو پیچھے
ہٹایا۔ یہاں تک کہ وہ خُشک زمین ہو گیا۔ اور پانی دو حِصّے ہوگیا۞
۲۲ اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ خُشکی پر گُزرے۔ اور اُنکے دہنے
۲۳ اور بائیں پانی دیوار کی طرح تھا۞ اور مصریوں نے اِن کا پیچھا کیا
اور اُن کے پیچھے ہی فرعون کے سب گھوڑے اور گاڑیاں اور
۲۴ سوار سمندر کے بیچ میں آئے۞ اور صُبح کے پہر میں خُداوند نے
آگ اور بادل کے ستُون میں سے مصریوں کے لشکر پر نظر
۲۵ کی۔ اور مصریوں کے لشکر کو گھبرادیا۞ اور اُن کی گاڑیوں کے
پہیئے روکے۔ کہ وہ مشکل سے چلتی تھیں۔ تو مصریوں نے کہا۔
اِسرائیل کے سامنے سے بھاگ چلو۔ کیونکہ خُداوند اُن کے لِئے
مصریوں کو مارتا ہے۞

۲۶ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا۔ کہ اپنا ہاتھ سمندر پر
بڑھا کہ مصریوں پر اور اُن کی گاڑیوں اور سواروں پر پانی پھر
۲۷ آجائے۞ اور مُوسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر پر بڑھایا اور پو پھٹتے
کے وقت سمندر اپنی اصلی جگہ کو لَوٹا اور بھاگتے ہُوئے مصریوں

کو آیلا۔ اور خداوند نے مصریوں کو سمندر کے بیچ میں غرق کیا۔

۲۸ اور پانی واپس آیا اور فرعون کے سب لشکر کی گاڑیوں اور سواروں کو جو اُن کے پیچھے سمندر کے بیچ میں آئے تھے ۲۹ ڈھانپ لیا۔ اور اُن میں سے ایک بھی باقی نہ رہا۔ اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ خشکی پر چلے۔ اور پانی اُن کے دہنے اور بائیں ۳۰ دیوار کی طرح تھا۔ سو اُس دن خداوند نے بنی اسرائیل کو مصریوں کے ہاتھ سے خلاصی بخشی۔ اور اسرائیل نے سمندر کے کنارے ۳۱ پر مصریوں کی لاشیں دیکھیں۔ اور اسرائیل نے وہ بڑی قدرت جو خداوند نے مصریوں پر ظاہر کی دیکھی۔ تو لوگ خداوند سے ڈرے۔ اور اُس پر اور اُس کے خادم موسیٰ پر ایمان لائے۔

باب ۱۵

۱ موسیٰ کا نغمۂ نصرت۔ اُس وقت موسیٰ اور بنی اسرائیل نے یہ نغمہ گایا اور بولے۔

میں نغمہ گاؤنگا خداوند کا کہ جلّ جلالہٗ۔
دونوں۔ گھوڑے اور گاڑی کو سمندر میں پھینک دیا۔
۲ میری طاقت اور قوت خداوند ہے۔
وہ میرا مخلص ٹھہرا۔
یہی میرا خداوند ہے۔ میں اُس کی ثنا کرونگا۔
میرے باپ کا خدا یہی ہے۔ میں اُس کی حمد گاؤنگا۔
۳ خداوند جنگجو ہے اُس کا نام خداوند ہے۔
۴ فرعون کی گاڑی اور لشکر بھی سمندر میں ڈال دیا۔
اور اُس کے چنیدہ سردار بحرِ قلزم میں غرق ہوئے۔
۵ بھنوروں نے اُنہیں چھپا لیا۔
پتھر کی طرح گہراؤ میں وہ نیچے گئے۔
۶ تیرا دہنا ہاتھ اے خداوند قوت میں اعلےٰ ہے۔
تیرے دہنے ہاتھ نے اے خداوند دشمن کو چور کیا۔
اپنی بڑی عظمت سے تُو نے اپنے مخالفوں کو نیست و نابود کر دیا۔
تُو نے اپنا غضب نازل کیا۔ جو اُنہیں بھوسے کی طرح کھا گیا۔
۸ تیرے قہر کے دم سے پانی انبار ہوا۔
بہتا ہوا پانی تودے کی طرح کھڑا ہوا۔
سمندر کے درمیان بھنور جم گئیں۔
۹ دشمن نے کہا۔ میں پیچھا کرونگا۔ جا پکڑونگا۔
غنیمت بانٹونگا۔ تو میں اُن سے سیر ہونگا۔
اپنی تلوار میان سے کھینچونگا۔
میرا ہاتھ اُن کو لوٹیگا۔
۱۰ تُو نے اپنی ہوا بھیجی تو سمندر نے اُنہیں چھپا لیا۔
اور سیسے کی طرح عظیم پانیوں میں وہ غرق ہوئے۔
۱۱ اے خداوند معبودوں میں کون تیری مانند ہے۔
کون تیری مانند جو قدوسیت میں افضل ہے۔
ثناخوانی میں ہیبتناک۔ معجزے کرنے والا۔
۱۲ تُو نے اپنا دہنا ہاتھ بڑھایا تو زمین اُنہیں نگل گئی۔
۱۳ تُو نے اپنے کرم سے اپنی اُمت کی ہدایت کی۔ جسے تُو نے چھڑایا۔
اپنی قوت سے تُو نے اُن کو اپنے مقدس مسکن تک پہنچایا۔
۱۴ قوموں نے سُنا اور کانپ اُٹھیں۔
فلسطین کے باشندوں کو خوف نے پکڑا۔
۱۵ تب ادوم کے سرداروں کو دہشت ہوئی۔
موآب کے رئیسوں کو کپکپی لگی۔
کنعان کے کل ساکنین بے قرار ہوئے۔
۱۶ اُن پر خوف اور دہشت پڑ گئی۔
تیرے بازو کی زور آوری کے سبب۔
وہ پتھر کی طرح بے حس و حرکت ہوئے۔
جس وقت اے خداوند تیری اُمت پار گزری۔

جس وقت تیری اُمت جسے تُو نے اپنی بنا لیا پار گُزری ۔
۱۷ تُو نے لا کر اُنہیں اپنی میراث کے پہاڑ میں نصب کیا ۔
اُس جگہ میں اَے خُداوند جو تُو نے رہنے کے لئے تیار کی ۔
اُس جائے مُقدس میں اَے خُداوند جو تیرے ہاتھوں نے بنائی ۔
۱۸ خُداوند زمانے کے انجام تک ابدُالآباد سلطنت کریگا ۔
۱۹ جس وقت فرعون کے گھوڑے اَور گاڑیاں اَور سوار سمندر میں گئے ۔ خُداوند نے سمندر کے پانی کو اُن پر لوٹایا ۔ مگر
۲۰ بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں خشک زمین پر چلے ۔ تب ہارون کی بہن مریم نبیہ نے دف ہاتھ میں لیا اَور سب عورتیں دفوں
۲۱ کے ساتھ ناچتی ہُوئی اِس کے پیچھے نکلیں ۔ اَور مریم نے انکے لئے دوھراؤ گایا ۔ مَیں نغمہ گاؤنگا خُداوند کا کہ جلّ جلالہٗ ۔
دونوں گھوڑے اَور گاڑی کو سمندر میں پھینک دیا +

۲۲ تب مُوسیٰ نے اسرائیل کے ساتھ بحرِ قلزم سے کوچ کیا ۔ اَور وہ شُور کے بیابان کی طرف چلے ۔ اَور وہ تین دن تک
۲۳ بیابان میں چلتے رہے اَور پانی نہ پایا ۔ اَور وہ مارہ میں پہنچے مگر اُس کا پانی نہ پی سکے ۔ کیونکہ کڑوا تھا ۔ اِس واسطے اُس
۲۴ کا نام مارہ رکھا ۔ تب لوگ مُوسیٰ پر کُڑکُڑائے اَور کہا کہ ہم کیا
۲۵ پیئیں ؟ ۔ اُس نے خُداوند سے فریاد کی ۔ تو خُداوند نے اُسے ایک درخت دکھایا ۔ اُسے اُس نے پانی میں ڈالا تو وہ پانی میٹھا ہو گیا ۔ وہاں اُس نے اُس کے لئے قوانین اَور احکام بنائے
۲۶ اَور وہاں اُس نے اُس کا امتحان کیا ۔ اَور فرمایا ۔ اگر تُو اپنے خُداوند خُدا کی آواز سُنے ۔ اَور جو کچھ اُس کے سامنے راست ہے کرے ۔ اَور اُس کے احکام کی تابعداری کرے اَور اُسکے سب قوانین کو مانے ۔ تو سب بیماریاں جو مَیں نے مصریوں پر بھیجیں اُن میں سے تجھ پر کوئی نہ آئے گی ۔ کیونکہ مَیں خُداوند
۲۷ تجھے صحت دینے والا ہوں ۔ تب وہ ایلیم میں آئے ۔ وہاں پر پانی کے بارہ چشمے اَور ستر کھجور کے درخت تھے ۔ وہاں

اُنہوں نے پانی پر ڈیرا کیا +

باب ۱۶

مَنّ اَور بٹیرے ۔

پھر وہ ایلیم سے روانہ ہُوئے ۔ اَور مُلکِ مصر سے نکلنے کے بعد دُوسرے مہینہ کے پندرھویں دن بنی اسرائیل کی ساری جماعت سین کے بیابان میں آئی ۔ جو ایلیم اَور سینا کے درمیان ہے ۔ اَور بنی اسرائیل کی کُل جماعت بیابان ۲ میں مُوسیٰ اَور ہارون پر کُڑکُڑائی ۔ اَور بنی اسرائیل نے اُن سے ۳ کہا ۔ کاشکہ ہم خُداوند کے ہاتھ سے مُلکِ مصر میں مارے جاتے جہاں کہ ہم گوشت کی ہانڈیوں کے پاس بیٹھتے اَور روٹی سیر ہو کر کھاتے تھے ۔ تُم ہم کو اِس بیابان میں نکال لائے ہو تا کہ اِس انبوہ کو بھوک سے ہلاک کرو ۔

تب خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا ۔ دیکھ مَیں آسمان سے ۴ تُمہارے لئے روٹی برساؤنگا ۔ یہ لوگ ہر روز نکل کر جتنا ایک دن کے لئے کافی ہو جمع کریں ۔ تا کہ مَیں اُن کا امتحان کروں ۔ کہ وہ میری شریعت پر چلیں گے یا نہیں ۔ اَور جب ۵ چھٹا دن ہو تو جو لائیں اُس کو تیار کر کے رکھ لیں اَور چاہیئے کہ ہر روز کی جمع کی مقدار سے وہ دُگنا ہو ۔ سو مُوسیٰ اَور ہارون ۶ نے سب بنی اسرائیل سے کہا ۔ کہ شام کو تُم جانو گے ۔ کہ خُداوند ہی تُم کو مُلکِ مصر سے نکال لایا ۔ اَور صبح کو تُم خُداوند ۷ کا جلال دیکھو گے ۔ کیونکہ اُس نے تُمہارا اُس پر کُڑکُڑانا سُنا ۔ کیونکہ ہم کون ہیں ۔ جو تُم ہم پر کُڑکُڑاتے ہو ۔ اَور مُوسیٰ ۸ نے کہا کہ خُداوند شام کے وقت تُمہیں گوشت کھانے کو اَور صبح کو روٹی پیٹ بھرنے کو دے گا ۔ کیونکہ اُس نے تُمہارا اُس پر کُڑکُڑانا سُنا ۔ کیونکہ ہم کیا ہیں ؟ تُمہارا کُڑکُڑانا ہم پر نہیں بلکہ خُداوند پر ہے ۔ اَور مُوسیٰ نے ہارون سے کہا ۔ کہ ۹ بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے کہہ دے کہ خُداوند کے

۳۳ کھلائی جس وقت کہ مَیں نے تُم کو مُلکِ مِصر سے باہر نکالا۔ اور
مُوسیٰ نے ہارُون سے کہا۔ کہ ایک برتن لے۔ اور ایک ایک عومر
بھر مَن اُس میں ڈال۔ اور اُسکو خُداوند کے سامنے اپنی پُشتوں
۳۴ کے واسطے محفوظ رکھ۔ چُنانچہ ہارُون نے اُس کو صندُوقِ شہادت
۳۵ کے آگے محفُوظ رکھّا۔ جیسا خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا تھا۔ اور
بنی اِسرائیل چالیس برس تک جب تک کہ وہ آباد زمین میں
نہ آئے مَن کھاتے رہے۔ اُس وقت تک کہ وہ مُلکِ کنعان کی
۳۶ سرحد تک نہ پُہنچے اُنہوں نے مَن کھایا۔ اور عومر ایفا کا دسواں
حِصّہ تھا۔

باب ۱۷

۱ [چٹان سے پانی۔] تب بنی اِسرائیل کی ساری جماعت نے
خُداوند کے حُکم کے مُطابِق سِین کے بیابان سے منزل بمنزل
کُوچ کیا۔ اور رفیدیم میں ڈیرا لگایا جہاں لوگوں کے پینے
۲ کے لِئے پانی نہ تھا۔ تب لوگوں نے مُوسیٰ سے جھگڑا کیا۔
اور کہا۔ کہ پینے کے لِئے ہم کو پانی دے۔ مُوسیٰ نے کہا۔ تُم
میرے ساتھ کیوں جھگڑتے ہو۔ اور کیوں خُداوند کو آزماتے
۳ ہو؟ اور وہاں لوگ پانی کے پیاسے ہُوئے۔ اور مُوسیٰ پر
کُڑکُڑائے اور کہا۔ تُو ہمیں مِصر سے یہاں کیوں لایا؟ تاکہ
ہم کو اور ہمارے لڑکوں اور ہمارے مواشی کو پیاس سے
۴ ہلاک کرے۔ تب مُوسیٰ نے خُداوند سے فریاد کر کے کہا۔
مَیں اِن لوگوں سے کیا کرُوں؟ ابھی تھوڑی دیر میں وہ مجھے
۵ سنگسار کرینگے۔ تب خُداوند نے اُس سے فرمایا۔ لوگوں
کے آگے جا۔ اور اسرائیل کے بُزرگوں کو ساتھ لے۔ اور
اپنا وہ عصا جو تُو نے دریا پر مارا تھا۔ اپنے ہاتھ میں لیکر
۶ چل دے۔ دیکھ۔ مَیں وہاں تیرے آگے حورِیب میں چٹان
پر کھڑا ہُونگا۔ تُو اُس چٹان کو مارنا۔ تب اُس میں سے پانی
نِکلے گا۔ تو لوگ اُس کو پیئینگے۔ چُنانچہ مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل
۷ کے بُزرگوں کے رُوبرُو ایسا ہی کیا۔ اور اُس جگہ کا نام مسّہ
اور مریبہ رکھّا۔ کیونکہ بنی اِسرائیل نے جھگڑا کیا اور خُداوند کو
آزمایا یہ کہہ کر کہ آیا خُداوند ہمارے درمیان ہے یا نہیں؟
۸ [عمالیق پر فتح۔] تب عمالیق آئے۔ اور رفیدیم میں اِسرائیل کے
۹ ساتھ لڑے۔ تو مُوسیٰ نے یشُوع سے کہا۔ ہمارے لِئے مرد چُن
اور عمالیق کے ساتھ لڑائی لڑنے کو نِکل۔ اور کل مَیں خُدا کا عصا ہاتھ
۱۰ میں لے کر پہاڑی کی چوٹی پر کھڑا ہُوں گا۔ تو یشُوع نے جیسا اُس سے
مُوسیٰ نے کہا تھا کیا اور عمالیق کے ساتھ لڑائی لڑی۔ اور مُوسیٰ
۱۱ اور ہارُون اور حُور پہاڑی کی چوٹی پر چڑھے۔ اور ایسا ہُوا۔ کہ جب
مُوسیٰ اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھاتا تھا۔ اِسرائیل غالِب ہوتا تھا۔ اور
۱۲ جب نیچے کرتا تھا تو عمالیق غالِب ہوتا تھا۔ اور جب مُوسیٰ کے
ہاتھ بھاری ہو گئے۔ اُنہوں نے ایک پتھر لیا اور اُس کے
نیچے رکھّا۔ اور وہ اُس پر بَیٹھ گیا۔ اور ہارُون اور حُور نے اُسکے
ہاتھوں کو ایک نے اِدھر اور ایک نے اُدھر سہارا دیا تو اُسکے
۱۳ ہاتھ سُورج کے غرُوب ہونے تک قائم رہے۔ اور یشُوع نے
عمالیق اور اُس کے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شکست دی۔
۱۴ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا۔ کہ یادداشت کے لِئے اِس
کو کتاب میں لِکھ رکھ۔ اور یشُوع کے کان میں کہہ دے۔ کیونکہ
۱۵ مَیں عمالیق کا ذکر آسمان کے نیچے سے مِٹا دُونگا۔ اور مُوسیٰ نے
۱۶ ایک قُربانگاہ بنائی اور اُس کا نام یہوواہ نِسّی رکھّا۔ اور کہا کہ تختِ
خُداوند کی طرف ہاتھ بُلند! خُداوند کی جنگ عمالیق سے پُشت
در پُشت۔

باب ۱۸

۱ [یترو اور مُوسیٰ کی مُلاقات۔] اور مدیان کے کاہن یترو نے
جو مُوسیٰ کا سُسر تھا۔ وہ سب کچھ سُنا جو خُدا نے مُوسیٰ اور

اپنی قوم اسرائیل کے لئے کیا۔ کہ خداوند نے اسرائیل کو مصر
۲ سے باہر نکالا ۝ تب یترو موسیٰ کے سسر نے موسیٰ کی بیوی
۳ صفورہ کو جس کو اُس نے واپس بھیجا ہُؤا تھا لیا ۝ اور اُس کے
دونوں بیٹوں کو بھی جن میں سے ایک کا نام جیرسوم تھا۔ کیونکہ
اُس کے باپ نے کہا۔ کہ مَیں مسافری کی سرزمین میں اُترا ہُؤا
۴ ہُوں ۝ اور دوسرے کا نام الی عازر کیونکہ اُس نے کہا۔ کہ
میرے باپ کا خدا میرا مددگار ہُؤا۔ اور اُس نے مجھے فرعون
۵ کی تلوار سے چھڑایا ۝ اور موسیٰ کا سسر یترو اُس کے بیٹوں
اور اُس کی بیوی کو لے کے موسیٰ کے پاس بیابان میں آیا۔
۶ جہاں کہ وہ خدا کے پہاڑ کے پاس ڈیرا لگائے تھا ۝ اور موسیٰ
کو کہلا بھیجا۔ کہ مَیں تیرا سسر یترو تیرے پاس تیری بیوی کو اور
۷ تیرے بیٹوں کو ساتھ لے کے آیا ہُوں ۝ تو موسیٰ اپنے سسر کے
استقبال کو نکلا۔ اور آداب بجا لایا۔ اور اُس کو چُوما۔ اور دونوں
نے ایک دوسرے کی خیر و عافیت پوچھی اور خیمہ میں داخل ہوئے ۝
۸ اور موسیٰ نے اپنے سسر سے سب کچھ بیان کیا۔ جو خداوند
نے اسرائیل کے باعث فرعون اور مصریوں سے کیا۔ اور جو جو
مصیبتیں راہ میں اُن پر پڑیں۔ اور کہ کس طرح خدا نے اُنہیں چھڑایا ۝
۹ اور اُن سب احسانوں کے سبب سے جو خداوند نے اسرائیل
سے کئے جب اُس نے اُن کو مصریوں کے ہاتھوں سے چھڑایا
۱۰ تو یترو خوش ہُؤا ۝ اور یترو نے کہا۔ کہ خداوند مبارک ہو جس
نے تم کو مصریوں کے ہاتھوں سے اور فرعون کے ہاتھ سے نجات
دی۔ اور مصریوں کے ہاتھوں کے نیچے سے لوگوں کو چھڑایا ۝
۱۱ اب مَیں نے جانا۔ کہ خداوند تمام معبودوں سے بڑا ہے۔ ہاں۔
اِس بات میں اُن کا انصاف ہُؤا جس میں اُنہوں نے مغروری
۱۲ کی ۝ تب موسیٰ کے سسر یترو نے خدا کے لئے سوختنی قربانی
اور ذبیحے نذر گذرانے۔ اور ہارون اور اسرائیل کے سب
بزرگ خدا کے حضور موسیٰ کے سسر کے ساتھ کھانے کو آئے ۝

۱۳ اور دوسرے دن موسیٰ لوگوں کی عدالت کرنے بیٹھا
اور لوگ اُس کے سامنے صبح سے لے کے شام تک کھڑے
۱۴ رہے ۝ جب موسیٰ کے سسر نے یہ سب کچھ دیکھا جو اُس
نے لوگوں کے لئے کیا۔ تو اُس سے کہا۔ کہ تو لوگوں سے یہ کیا
کرتا ہے؟ کہ تو اکیلا بیٹھتا ہے اور سب لوگ تیرے سامنے
۱۵ صبح سے شام تک کھڑے رہتے ہیں ۝ موسیٰ نے اپنے سسر
سے کہا۔ کہ لوگ میرے پاس خدا کی بابت دریافت کرنے آتے
۱۶ ہیں ۝ جب اُن میں جھگڑا ہوتا ہے۔ تو وہ میرے پاس آتے
ہیں اور مَیں آدمی اور اُس کے ہمسائے کے درمیان فیصل کر
دیتا ہُوں۔ اور خدا کے احکام اور شریعتیں اُن کو بتاتا ہُوں ۝
۱۷ تب موسیٰ کے سسر نے اُس سے کہا۔ یہ تو اچھا نہیں کرتا ۝ ۱۸ کیونکہ
تو تھک جاتا ہے اور یہ لوگ بھی جو تیرے سامنے ہوتے ہیں۔ کیونکہ
یہ کام تیری طاقت سے بڑھ کر ہے۔ تو اکیلا اُسے سنبھال نہیں
۱۹ سکتا ۝ اب میری بات پر غور کر۔ مَیں تجھے صلاح دُونگا۔ اور خدا
تیرے ساتھ ہو۔ تو قوم کے لئے خدا کا قائم مقام ہو۔ کہ تو اُنکے
۲۰ معاملات اُس کے حضور پیش کرے ۝ اور احکام اور شریعتوں
کے بارے میں اُنہیں خبردار کرے۔ اور جو راہ اُنہیں چلنی ہے
۲۱ اور جو کام اُنہیں کرنا ہے۔ اُن کو بتائے ۝ اور تو سب لوگوں میں
سے ایسے آدمی چُن۔ جو لائق اور خدا ترس اور راست دل ہوں اور
لالچ سے نفرت کرتے ہوں۔ اور اُن میں سے ہزار ہزار اور سو سو
۲۲ اور پچاس پچاس اور دس دس پر سردار بنا ۝ پس وہ ہر وقت
لوگوں کا انصاف کریں۔ اور بڑے مقدمے تیرے پاس لائیں۔
اور چھوٹے مقدموں کو خود فیصل کریں۔ تو تیرا کام ہلکا ہوگا۔
۲۳ اور وہ تیرے ساتھ بوجھ اُٹھائینگے ۝ اگر تو اِس طرح سے کرے
اور خداوند تجھے یُوں ہی حکم کرے۔ تو تو برداشت کر سکیگا۔
اور یہ لوگ بھی اپنے اپنے مکانوں میں سلامتی سے جائینگے ۝
۲۴ تب موسیٰ نے اپنے سسر کی بات مانی۔ اور سب کچھ جو

۲۵ اُس نے کہا تھا کِیا۔ چُنانچہ مُوسیٰ نے سب اِسرائیل میں سے لائِق آدمی چُنے اَور اُنہیں لوگوں میں سے ہزار ہزار اَور سَو سَو اَور ۲۶ پچاس پچاس اَور دَس دَس پر سَردار مُقرّر کِیا۔ پس وہ ہر وقت لوگوں کا اِنصاف کرتے رہے۔ اَور سب مُشکل مُقدمے مُوسیٰ کے پاس لایا کرتے۔ اَور آسان مُقدموں میں وہ خُود فیصلہ ۲۷ کرتے۔ پھر مُوسیٰ نے اَپنے سُسر کو رُخصت کِیا۔ اَور وہ اَپنے مُلک کو چلا گیا۔

باب ۱۹

۱ **کوہِ سینا پر ظہُورِ الہیٰ۔** مُلکِ مِصر سے باہر نِکلنے کے تیسرے مہینہ کے پہلے دِن بنی اِسرائیل بیابانِ سینا میں آئے۔ ۲ وہ رفیدیم سے رَوانہ ہو کر بیابانِ سینا میں آئے۔ اَور بیابان میں اُتر پڑے۔ وَہاں اِسرائیل نے پہاڑ کے سامنے خیمے ۳ لگائے۔ اَور مُوسیٰ خُدا کے پاس چڑھا۔ تو خُداوند نے پہاڑ پر سے اُسے بُلایا اَور کہا۔ کہ تُو یعقُوب کے خاندان سے یُوں ۴ کہے گا۔ اَور بنی اِسرائیل سے یُوں بیان کریگا۔ کہ تُم نے دیکھا۔ مَیں نے مِصریوں سے کیا کِیا؟ اَور عُقاب کے پَروں پر ۵ بِٹھا کر کَیسا تُم کو اَپنے پاس لے آیا۔ اَب اگر تُم میرے حُکموں کی فرمانبرداری کرو گے۔ اَور میرے عہد کو مانو گے۔ تو سب قَوموں میں سے تُم خاص کر کے میرے ہو گے حالانکہ ۶ سب زمِین میری ہے۔ اَور تُم میرے لِئے کاہِنوں کی ایک مَملکت اَور ایک مُقدّس قَوم ہو گے۔ یہ وہ باتیں ہیں جو تُو بنی اِسرائیل سے کہیگا۔

۷ تب مُوسیٰ نے آ کے لوگوں کے بُزرگوں کو بُلایا۔ اَور سب باتیں جو خُداوند نے اُسے فرمائی تھیں۔ اُن سے بیان ۸ کیں۔ لوگوں نے مِل کر جواب میں کہا۔ کہ خُداوند نے سب کُچھ جو فرمایا ہے۔ وہ سب ہم کرینگے۔ پس جب مُوسیٰ نے اُنکے ۹ جواب کی خبر خُداوند کو دِی۔ تو خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ دیکھ مَیں تیرے پاس بادِل کی تاریکی میں آؤنگا۔ تاکہ لوگ مُجھ کو تیرے ساتھ باتیں کرتے ہُوئے سُنیں اَور ہمیشہ کے لِئے تیرا اِعتبار کریں۔ ۱۰ اَور مُوسیٰ نے لوگوں کی بات کی خُداوند کو خبر دِی۔ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا۔ لوگوں کے پاس جا۔ اَور آج اور کل اُن کو ۱۱ پاک کر۔ اَور وہ اَپنے کپڑے دھوئیں۔ اَور تیسرے دِن تیّار رہیں۔ کیونکہ تیسرے دِن سب لوگوں کے سامنے خُداوند کوہِ ۱۲ سینا پر اُتر آئیگا۔ اَور تُو اُس کے گرداگرد لوگوں کے لِئے حَد لگائے گا۔ اَور اُن سے کہیگا۔ کہ خبردار کوئی پہاڑ پر نہ چڑھے۔ اَور نہ کوئی اُس کے کِنارے کو چھُوئے۔ کیونکہ جو کوئی پہاڑ کو ۱۳ چھُوئے گا۔ ضرور جان سے مارا جائیگا۔ کوئی ہاتھ اُس کو نہ چھُوئے۔ وہ پتّھروں سے سنگسار کِیا جائے۔ یا تِیروں سے مارا جائے۔ خواہ وہ حیوان ہو یا اِنسان وہ زِندہ چھوڑا نہ جائیگا اَور جب ساتھ ہی قرنائی کی آواز سُنائی دے۔ تب اُن سب ۱۴ کو چڑھنے کی اِجازت ہے۔ تب مُوسیٰ پہاڑ پر سے اُتر کر لوگوں کے پاس آیا۔ اَور اُن کو پاک کروایا۔ اَور اُنکے کپڑے ۱۵ دُھلوائے۔ اَور لوگوں سے کہا۔ کہ تیسرے دِن کے لِئے تیّار رہو۔ اَور عَورت کے نزدِیک مت جاؤ۔

۱۶ اَور یُوں ہُؤا۔ کہ تیسرے دِن صُبح کے وقت گرجیں ہُوئیں اَور بجلیاں چمکیں اَور سیاہ بادل پہاڑ پر آیا۔ اَور ساتھ ہی قرنائی کی آواز بہُت بُلند ہُوئی۔ تو سب لوگ خیمہ گاہ میں کانپ اُٹھے۔ ۱۷ اَور مُوسیٰ اُن کو خُدا کی مُلاقات کے لِئے خیمہ گاہ سے باہر لایا۔ ۱۸ تو وہ پہاڑ کے نیچے آ کھڑے ہُوئے۔ اَور سارے کوہِ سینا سے

باب ۱۹: ۶ "کاہِنوں کی ایک مَملکت"۔ تمام بنی اِسرائیل خُدا کو مخصُوص ہونے کی وجہ سے شاہی کاہِنوں کی قَوم تھے اَور رسمی قُربانیوں میں شامِل تھے۔ گو قُربانیاں چڑھانا صرف ہارُونی کہانت کا منصبی حق تھا۔ یہ حالات عہدِ جدید میں بھی پائے جاتے ہیں کیونکہ اِس میں تمام مسیحی قَوم کاہِنوں کی مَملکت کہلاتی ہے گو صرف کاہِن خُداوند کے سامنے قُربانی چڑھاتے ہیں۔ (دیکھو اش ۶۱: ۶ و عَل ۶: ۱۶ و ۱-پطر ۲: ۹ و مکش ۱: ۶)

دُھواں نِکلتا تھا۔ کیونکہ خُداوند اُس پر آگ میں اُترا اور تنُور کے
دُھوئیں کی مانند اُس میں سے دُھواں اُٹھتا تھا۔ اور سارا پہاڑ
۱۹ بشِدّت کانپتا تھا۔ اور قرنائی کی آواز نہایت شدید ہوتی جاتی
۲۰ تھی۔ اور مُوسیٰ بولتا تھا اور خُداوند جواب دیتا تھا۔ اور خُداوند
کوہِ سینا کی چوٹی پر اُتر آیا۔ اور خُداوند نے مُوسیٰ کو پہاڑ کی چوٹی
۲۱ پر بُلایا۔ تو وہ اُوپر چڑھا۔ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا۔ نیچے
اُتر جا۔ اور لوگوں کو تاکید کر کہ وہ خُدا کی طرف دیکھنے کے لِئے حد
۲۲ نہ توڑیں۔ ورنہ اِن میں سے بہت ہلاک ہونگے۔ اور کاہن
بھی جو خُداوند کے پاس آتے ہیں۔ اپنے آپ کو پاک کریں
۲۳ تا ایسا نہ ہو۔ کہ خُداوند اُن کو مارے۔ مُوسیٰ نے خُداوند سے
کہا۔ کہ لوگ کوہِ سینا پر نہیں چڑھ سکتے۔ کیونکہ تُو نے ہم کو
۲۴ حُکم دیا اور کہا۔ کہ پہاڑ کی حدُود بناؤ اور اُسے پاک کرو۔ تب
خُداوند نے اُس سے فرمایا۔ تُو جا اور نیچے اُتر۔ تب ہارُون کو
اپنے ساتھ لے کے اُوپر چڑھ آ۔ مگر کاہن اور لوگ حدُود توڑ
۲۵ کر خُداوند کے پاس نہ چڑھیں۔ تاکہ وہ اُن کو نہ مارے۔ تب
مُوسیٰ لوگوں کے پاس نیچے اُترا اور اُن سے بات کی ٭

باب ۲۰

دس احکام۔ ۱ تب خُداوند نے کلام کر کے یہ سب باتیں فرمائیں۔
۲ میں خُداوند تیرا خُدا ہوں جو تجھ کو مُلکِ مصر یعنی جائے غُلامی
۳ سے نِکال لایا۔ تیرے لِئے میرے حضُور کوئی دُوسرا معبُود نہ
ہو۔ ۴ تُو اپنے لِئے کوئی تراشی ہُوئی چیز یا کسی چیز کی صُورت
جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین میں یا زمین کے نیچے کے پانی
میں ہے مت بنا۔ ۵ تُو اُن کو سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی خدمت
کرنا۔ کیونکہ میں خُداوند تیرا خُدا خُدائے غیُور ہُوں۔ اور جو
مُجھ سے عداوت رکھتے ہیں۔ اُن کے باپ دادا کی بدکاریوں
کی سزا میں اُن کی اولاد کو تیسری چوتھی پُشت تک دیتا ہُوں۔
۶ اور جو مُجھ سے محبّت رکھتے اور میرے احکام کو مانتے ہیں۔
اُن پر میں ہزار پُشت تک رحم کرتا ہُوں۔ ۷ تُو خُداوند اپنے خُدا
کا نام بے جا نہ لے۔ کیونکہ خُداوند اُس کو بے گُناہ نہ ٹھہرائیگا
جو اُس کا نام بے جا لیتا ہے۔ ۸ تُو سبت کے دِن کو پاک
رکھنے کے لِئے یاد کر۔ ۹ چھ دِن تو کام کر اور اپنے سب کاروبار
کر۔ ۱۰ مگر ساتواں دِن خُداوند تیرے خُدا کے لِئے سبت
ہے اُس میں تُو اپنے لِئے کچھ کام نہ کر۔ نہ تُو نہ تیرا بیٹا
نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ اور نہ
تیرا مہمان جو تیرے دروازے کے اندر ہے۔ ۱۱ کیونکہ خُداوند
نے چھ دِن میں آسمان اور زمین اور سمُندر اور سب جو کچھ
اُس میں ہے بنایا۔ اور ساتویں دِن آرام کیا۔ اِس لِئے
خُداوند نے سبت کے دِن کو برکت دی اور اُسے مُقدّس
ٹھہرایا۔ ۱۲ تُو اپنے باپ کی اور اپنی ماں کی عزّت کر۔ تاکہ تیری
عُمر اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھے دے گا دراز ہو۔ ۱۳ تُو
خُون مت کر۔ ۱۴ تُو زنا مت کر۔ ۱۵ تُو چوری مت کر۔ ۱۶ تُو اپنے

باب ۲۰: ۱-۱۷ از کلامِ مُقدّس کے مُطابق خُدا کے احکام دس تو ہیں (دیکھو خر ۳۴: ۲۸) لیکن اُن کی تقسیم صریح نہیں ہے ٭ روایتاً کاتھولک کلیسیا آیات
۱-۶ ایک حُکم سمجھتی ہے اور آیت ۱۷ کو دو جُدا احکام مانتی چلی آئی ٭

باب ۲۰: ۲ "کوئی تراشی ہُوئی چیز یا کسی چیز کی صُورت جو اُوپر آسمان میں ہے" اِس تراشی ہُوئی چیز یا اُس چیز کی صُورت کا جو اُوپر آسمان میں ہے
اُس کی پرستش کرنے کی خاطر بنانا۔ منع ہے۔ کیونکہ ساتھ ہی حُکم ہے "تُو اُن کو سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی خدمت کرنا" یعنے سب مُورتیں اور
صُورتیں جنکے بنانے کی غرض بُتوں کے طور پر اُنکی خدمت کرنا اور اُن کو الٰہی عزّت دینا ہے۔ مت بنانا۔ لیکن اور مُورتوں اور تصویروں کا بنانا منع نہیں
تھا۔ بلکہ خاص خُدا کے گھر کے لِئے اُن کے بنانے کا حُکم کلامِ مُقدّس میں دیا گیا۔ (دیکھو خر باب ۲۵: ۱۸ و ۳۸: ۷ ذعد ۲۱: ۸ و ۹ و ۱-اخ ۲۸: ۱۸
و ۲-اخ ۳: ۱۰)

۱۷ ہمسایہ پر جُھوٹی گواہی نہ دے ○ تُو اپنے ہمسایہ کے گھر کا لالچ مت کر۔ تُو اپنے ہمسایہ کی بیوی کا لالچ مت کر۔ نہ اُس کے غُلام نہ اُس کی لَونڈی نہ اُس کے بَیل نہ اُس کے گدھے اَور نہ اَور کِسی چیز کا جو تیرے ہمسایہ کی ہے ○

۱۸ اَور سَب لوگوں نے گرجیں اَور بجلیاں اَور قرنائی کی آواز اَور پہاڑ میں سے دُھواں اُٹھتا مشاہدہ کیا۔ پس جب لوگوں ۱۹ نے یہ دیکھا۔ تو خَوف زدہ ہُوئے اَور دُور جا کھڑے ہُوئے ○ اَور اُنہوں نے مُوسیٰ سے کہا۔ کہ تُو ہی ہم سے بات کر تو ہم سُنینگے ۲۰ اَور خُدا ہم سے بات نہ کرے۔ کہیں ہم مر نہ جائیں ○ تب مُوسیٰ نے لوگوں سے کہا۔ تُم مت ڈرو۔ کیونکہ خُدا آیا ہے تاکہ تُمہارا اِمتحان کرے اَور تاکہ اُس کا خَوف تُمہارے چہروں کے سامنے ۲۱ رہے۔ کہ تُم گُناہ نہ کرو ○ پس لوگ دُور ہی کھڑے رہے۔ اَور ۲۲ مُوسیٰ سیاہ بادل کے نزدیک گیا۔ جِس میں خُدا تھا ○ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا۔ بنی اِسرائیل سے یُوں کہہ۔ کہ تُم نے دیکھا ہے۔ کہ مَیں نے تُمہارے ساتھ آسمان پر سے ۲۳ باتیں کیں ○ تُم میرے ساتھ چاندی کے معبُود مت رکھو ۲۴ اَور اَپنے لِئے سونے کے معبُود مت بناؤ ○ تُم میرے لِئے مٹّی کا مذبح بناؤ۔ اَور اپنی سوختنی قُربانیوں اَور اپنی سلامتی کی قُربانیوں۔ اپنی بھیڑوں اَور اَپنے بَیلوں کو اُس پر گذرانا کرو۔ ہر ایک جگہ میں جہاں میرا نام یاد کیا جائیگا ۲۵ مَیں تیرے پاس آؤنگا اَور تُجھے برکت دُوں گا ○ اگر تُو میرے لِئے پتّھر کا مذبح بنائے۔ تو تراشے ہُوئے پتّھروں کا مت بنانا۔ کیونکہ اگر تُو نے اپنا اَوزار اُس پر لگایا۔ تو تُو نے اُسے ناپاک ۲۶ کر دیا ○ اَور میرے مذبح پر تُو سیڑھی سے مت چڑھنا۔ تاکہ تیری برہنگی اُس پر ظاہر نہ ہو ✢

باب ۲۱

عدالت کے مُتعلّق شریعت۔

۱ اَور یہ وہ قضائیں ہیں۔ جو تُو اُنہیں بتائے گا ○ اگر تُو کوئی عبرانی غُلام خریدے۔ تو وہ چھ برس تیری ۲ خدمت کرے گا۔ اَور ساتویں برس مُفت آزاد ہو کر چلا جائیگا ○ اگر وہ اکیلا آیا تو اکیلا چلا جائیگا۔ اَور اگر اُس کی بیوی تھی۔ تو ۳ اُس کی بیوی اُس کے ساتھ چلی جائیگی ○ اَور اگر اُس کے آقا نے ۴ کِسی عَورت کے ساتھ اُس کا بیاہ کر دیا۔ جِس سے اس کے لِئے بیٹے اَور بیٹیاں پَیدا ہُوئے۔ تو وہ عَورت اَور اُسکی اَولاد آقا کی ہوگی۔ اَور وہ اکیلا چلا جائے گا ○ اگر وہ غُلام کہے۔ کہ مَیں ۵ اَپنے آقا اَور اپنی بیوی اَور اَپنے بچّوں کو پیار کرتا ہُوں مَیں آزاد ہو کر نہیں جاتا ○ تو اُس کا آقا اُسے خُدا کے حضُور لے جائے۔ [۶] اَور دروازہ کے پاس یا دروازہ کی چوکھٹ پر لا کر سُوئے سے اُس کا کان چھیدے۔ تو وہ ہمیشہ تک اُس کی خدمت کرتا رہیگا ○ اگر کوئی مرد اپنی بیٹی کو لَونڈی ہونے کے لِئے بیچے۔ تو وہ ۷ غُلاموں کی طرح چلی نہ جائے گی ○ اگر اُس کا آقا جِس نے اُسے ۸ اپنے واسطے منگیتر کیا۔ اُس سے ناخُوش ہو۔ تو وہ اُس کا فِدیہ منظُور کرے۔ لیکن اُس کو اختیار نہ ہوگا کہ اُسے اجنبی قوم کے ہاتھ بیچے۔ جب کہ وہ اپنے قول پر قائم نہ رہا ○ اَور اگر اُس نے ۹ اُس کی منگنی اَپنے بیٹے کے ساتھ کی تو وہ اُس سے بیٹیوں کا سا سلُوک کرے گا ○ اَور اگر وہ کِسی دُوسری کو بیاہے۔ تو اُسکے ۱۰ کھانے اَور اُسکے کپڑے اَور اُسکے حقُوقِ زوجیت میں کمی نہ کریگا ○ اَور اگر تینوں باتوں میں سے وہ ایک میں بھی قاصر ہو تو وہ بلا قیمت ۱۱ مُفت آزاد چلی جائے ○ جو کوئی اِنسان کو مارے اَور وہ مر جائے ۱۲ تو وہ ضرُور قتل کیا جائیگا ○ اَور اگر اُس کا اِرادہ مار ڈالنے کا نہ ۱۳ تھا۔ مگر خُدا نے اُس کے ہاتھ سے اَیسا واقع ہونے دیا۔ تو مَیں تیرے لِئے ایک جگہ مُقرّر کرُونگا۔ کہ وہ وہاں پناہ لے ○ اگر کوئی مرد دُوسرے پر چڑھ آئے اَور فریب سے اُسے مار ۱۴

باب ۲۱ : ۶ ”خُدا کے حضُور“ یعنے مَقدِس میں۔ یا شاید ”قاضیوں کے پاس“ جو خُدا کی طرف سے عدالت کرتے تھے (دیکھو تث باب ۱ : ۷ و زمز ۸۱ : ۱)

دے۔ تو تُو اُس کو میرے مذبح سے بھی پرے لے جا۔ تاکہ وہ مارا جائے۞

۱۵ اگر کسی نے اپنے باپ کو یا اپنی ماں کو مارا۔ تو وہ ضرور مارا جائے۞ ۱۶ اگر کوئی کسی آدمی کو چُرا لے جائے اور اُسے بیچ دے۔ یا وہ اُس کے پاس پایا جائے۔ تو وہ ضرور مارا جائے۞ ۱۷ اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرے۔ وہ ضرور مارا جائے۞ ۱۸ اگر دو آدمی جھگڑتے ہوں اور ایک دوسرے کو پتھر ۱۹ یا مُکا مارے۔ اور وہ نہ مرے پر بستر پر پڑ جائے۞ تب اگر وہ اُٹھے اور لاٹھی لے کر راہ چلے۔ تو مارنے والا بری ہوگا۔ سوا اِس کے کہ اُس کے کام کا نقصان بھر دے اور اُس کے ۲۰ مُعالجہ کا خرچ اُٹھائے۞ اگر کوئی اپنے غلام یا لونڈی کو چوب سے مارے اور وہ اُس کے ہاتھ سے مر جائے۔ تو اُسے سزا ۲۱ دی جائے۞ پر اگر وہ ایک یا دو دِن زندہ رہے۔ تو اُس کو سزا ۲۲ نہ دی جائے۔ کیونکہ وہ اُس کا مال تھا۞ اور اگر آدمی جھگڑتے ہوں اور کسی حاملہ عورت کو چوٹ لگائیں۔ مگر اُس کا حمل گرنے کے سوا اور کوئی حادِثہ نہ ہو۔ تو چوٹ لگانے والا اِتنا تاوان بھر دیگا۔ جتنا اُس کا شوہر تجویز کرے اور جتنا منصف مناسب سمجھیں۞ ۲۳ پر اگر حادِثہ پڑے۔ تو وہ جان کے بدلے جان دے۞ ۲۴ آنکھ کے بدلے آنکھ۔ دانت کے بدلے دانت۔ ہاتھ کے بدلے ہاتھ ۲۵ اور پاؤں کے بدلے پاؤں۞ جلانے کے بدلے جلانا۔ زخم کے ۲۶ بدلے زخم۔ چوٹ کے بدلے چوٹ۞ اگر کوئی آدمی اپنے غلام یا لونڈی کی آنکھ پر چوٹ لگائے۔ اور آنکھ تلف ہو جائے۔ تو وہ ۲۷ اُسکی آنکھ کے بدلے میں اُسکو آزاد کر دے۞ اگر کوئی اپنے غلام یا لونڈی کا دانت توڑ دے۔ تو دانت کے بدلے میں وہ اُس ۲۸ کو آزاد کر دے۞ اور اگر کوئی بیل کسی مرد یا عورت کو سینگ مارے۔ کہ وہ مر جائے۔ تو وہ بیل سنگسار کیا جائے۔ اُس کا گوشت نہ کھایا جائے۔ مگر بیل کا مالک بے اِلزام ہے۞ ۲۹ اگر وہ بیل ایک دِن یا دو دِن پہلے سینگ مارا کرتا تھا۔ اور اُس کے مالک کو خبر دی گئی۔ مگر اُس نے اُس کو باندھ کر نہ رکھا اور اُس نے کسی مرد یا عورت کو ہلاک کیا۔ تو بیل سنگسار کیا جائے۔ اور اُس کا مالک بھی قتل کیا جائے۞ ۳۰ اور اگر اُس پر خون کی قیمت لگائی جائے۔ تو وہ اپنی جان کے بدلے میں وہ سب کچھ جو اُس پر لگایا جائے دے۞ ۳۱ اور اگر اُس نے لڑکے یا لڑکی کو سینگ مارا۔ تو اِسی حکم کے مطابق اُس سے سلوک کیا جائے۞ ۳۲ اگر بیل نے کسی کے غلام یا لونڈی کو سینگ مارا۔ تو وہ اُس کے مالک کو تیس مثقال چاندی دے۔ اور بیل سنگسار کیا جائے۞ ۳۳ اگر کوئی آدمی کنواں کھولے یا کنواں کھودے اور اُس کو نہ ڈھانپے اور اُس میں بیل یا گدھا گر جائے۞ ۳۴ تو کنوئیں کا مالک تاوان میں اُس کے مالک کو قیمت ادا کرے۔ اور مرا ہؤا اُسکا ہوگا۞

۳۵ اگر کسی کا بیل دوسرے کے بیل کو سینگ مارے۔ اور وہ مر جائے تو زندہ بیل بیچا جائیگا۔ اور اُس کی قیمت دونوں بانٹ لیں۔ اور ایسا ہی مرا ہؤا بھی بانٹ لیں۞ ۳۶ اور اگر معلوم ہو جائے کہ وہ بیل ایک دو دِن پہلے سے سینگ مارا کرتا تھا اور اُس کے مالک نے اُس کو قابو نہ رکھا تو وہ بیل کے بدلے میں بیل کا عوضانہ دے اور مرا ہؤا اُس کا ہوگا٭

باب ۲۲

۱ اگر کوئی آدمی بیل یا بھیڑ چُرائے اور اُسے ذبح کرے یا اُسے بیچ دے۔ تو وہ ایک بیل کے عوض پانچ بیل اور ایک بھیڑ کے عوض چار بھیڑیں دے۞ ۲ اگر کوئی چور رات کو سیندھ مارتا ہؤا پایا جائے اور کوئی اُسے مارے اور وہ مر جائے۔ تو اُس کا خون روا ہوگا۞ ۳ اگر وہ سورج چڑھے میں پایا جائے۔

باب ۲۱: ۲۳۔ یہ فصل "قانونِ انتقام" کے نام سے مشہور ہے۔ خداوند یسوع مسیح اِسکا حوالہ دیتا جب مسیحیوں کو پیار کی خاطر اپنے حقوق چھوڑنے کی ترغیب دیتا ہے (دیکھو متی ۵: ۳۸)

تو اُس کا خُون رَوانہ ہوگا۔ مگر وہ بدلہ دے۔ اَور اگر وہ نہ دے
۴ سکے تو اپنی چوری کے لِئے بیچا جائے ۞ اَور اگر چوری کی چیز
اُس کے ہاتھ میں زِندہ پائی جائے خواہ بَیل خواہ گدھا خواہ
۵ بھیڑ تو ایک کے بَدلے میں دو دے ۞ اگر کوئی کھیت یا
انگورستان کِھلائے۔ کہ اپنے چوپائے چھوڑے تاکہ دُوسرے
کے کھیت میں چریں۔ تو اپنے کھیت یا اپنے انگورستان
کی عُمدہ سے عُمدہ پیداوار میں سے اُس کا مُعاوضہ دے ۞
۶ اگر جلائی ہُوئی آگ بھڑکے اَور جھاڑیوں میں لگ جائے۔
اَور اَناج کا ڈھیر یا کھڑا اناج یا پُورا کھیت جل جائے۔ تو
۷ جس نے آگ جلائی پُورا عوضانہ بھرے ۞ اگر کوئی آدمی اپنے
ہمسایہ کو چاندی یا اسباب رکھنے کے لِئے سونپے۔ اَور
اُس کے مکان سے چُرایا جائے۔ تو اگر چور ہاتھ لگے تو وہ
۸ دُگنا بھر دے ۞ اَور اگر چور نہ پکڑا جائے۔ تو گھر کا مالِک خُدا
کے حضُور لایا جائے تاکہ وہ قسم کھائے کہ مَیں نے اپنے ہمسایہ
۹ کے مال پر ہاتھ نہیں بڑھایا ۞ خیانت کا ہر ایک جھگڑا بَیل
کا یا گدھے کا یا بھیڑ کا یا لِباس کا یا کِسی گُم شُدہ چیز کا جس میں
کہا جائے کہ دیکھو۔ یہ ہے۔ خُدا کے حضُور لایا جائے اَور جسے
۱۰ خُدا مُجرم ٹھہرائے۔ وہ اپنے ہمسایہ کو دُگنا عوضانہ دے ۞ اگر کوئی
اپنے ہمسایہ کو گدھا یا بَیل یا بھیڑ یا کوئی اَور چوپایہ حِفاظت
کے لِئے سپُرد کرے اَور وہ مر جائے یا اُس کی ٹانگ ٹوٹ
۱۱ جائے یا بغیر کِسی کے دیکھے چوری ہو جائے ۞ تو اُن دونوں کے
درمیان خُداوند کی قسم سے فیصلہ ہوگا۔ کہ اُس نے اپنے ہمسایہ
کے مال پر اپنا ہاتھ نہیں بڑھایا۔ اَور مالِک اُس کو قبول کریگا
۱۲ اَور وہ کُچھ عوضانہ نہ دے ۞ اگر وہ اُس کے پاس سے چُرایا جائے
۱۳ تو وہ مالِک کو عوضانہ دے ۞ اگر اُس کو درندہ نے پھاڑ ڈالا۔
تو وہ گواہی لائے۔ اَور پھاڑے ہُوئے کا عوضانہ نہ دے ۞
۱۴ اگر کوئی آدمی اپنے ہمسایہ سے کوئی چیز عاریتاً لے۔ اَور اُس کی
ٹانگ ٹوٹ جائے یا وہ مر جائے۔ جب کہ مالِک اُس کے ساتھ
نہ تھا تو اُس کا عوضانہ دِیا جائے ۞ اَور اگر مالِک ساتھ تھا۔ تو ۱۵
عوضانہ نہ دِیا جائے۔ اگر وہ کرایہ پر لِیا گیا تھا۔ تو مالِک کرایہ لیکر
چلا جائے ۞

اگر کوئی کِسی کُنواری لڑکی کو جو کِسی کی منگیتر نہیں وَرغلائے اَور ۱۶
اُس سے صُحبت کرے۔ تو وہ اُس کی مہر والی بیوی ہوگی ۞ اگر اُس لڑکی ۱۷
کا باپ بیاہ دینے سے اِنکار کرے۔ تو وہ کُنواریوں کے مہر کے
مُطابِق اُسے نقدی دے ۞ تو جادُوگرنی کو زِندہ نہ رہنے دے ۞ ۱۸
جو کوئی کِسی چوپایہ سے مُباشرت کرے۔ ضرُور قتل کِیا جائے ۞ ۱۹
جو کوئی صِرف خُداوند کے سوا کِسی اَور معبُود کے لِئے قُربانی کرے ۲۰
وہ نیست و نابُود کِیا جائے ۞ تُو مُسافِر کو دُکھ نہ دے اَور نہ اُسکو ۲۱
تنگ کر۔ کیونکہ مُلکِ مِصر میں تُم بھی مُسافِر تھے ۞ تُو کِسی بیوہ ۲۲
یا یتیم کو مت ستا ۞ کیونکہ اگر تُو نے اُن کو ستایا۔ اَور وہ میرے ۲۳
پاس چِلّائے۔ تو مَیں ضرُور اُن کی فریاد سُنُونگا ۞ اَور میرا قہر ۲۴
بھڑکے گا۔ مَیں تُم کو تلوار سے قتل کرونگا۔ تو تُمہاری بیویاں بیوہ
اَور تُمہارے بچّے یتیم ہو جائینگے ۞

اگر تُو میرے لوگوں میں سے کِسی مُفلِس کو کُچھ رُوپیہ قرض ۲۵
دے۔ تو بیاجی کی مانِند مت بن۔ اَور اُس سے سُود مت
لے ۞ اگر تُو نے اپنے ہمسایہ کا لِباس گِروی میں لِیا ہے۔ ۲۶
تو سُورج ڈُوبنے کے وقت اُس کو واپس دیدے ۞ کیونکہ ۲۷
یہی ایک چیز اُس کے اوڑھنے کی اَور اُسکے بدن کا لِباس
ہے۔ وہ کِس میں سوئیگا۔ اگر وہ میرے پاس چِلّایا۔ تو مَیں
اُس کی فریاد سُن لُونگا۔ کیونکہ مَیں ترس کھانے والا ہُوں ۞
تُو اپنے خُدا کو بُرا مت کہہ اَور اپنی قوم کے سردار پر لعنت ۲۸
مت بھیج ۞ تُو اپنی فصل اَور اپنے کولھُو کے نئے پھل کے گُذراننے ۲۹
میں دیر نہ کر۔ اَور اپنے گھر کے پہلوٹھے مُجھے دے ۞ اَیسا ہی تُو ۳۰

باب ۲۲: ۱۷ "کُنواریوں کی نقدی" یعنے پچاس مِثقال۔ دیکھو تث ۲۲: ۲۹

اَپنے بَیلوں اَور بھیڑوں سے کر۔ سات دِن وہ اَپنی ماں کے
۳۱ ساتھ رَہے۔ آٹھویں دِن تُو اُسے مُجھے دے ۞ اَور تُم میرے
مُقدّس لوگ ہو گے۔ وہ پھاڑا ہُؤا گوشت جو کھیت میں پایا
جائے۔ مَت کھاؤ بلکہ اُسے کُتّوں کو ڈالو ۔

باب ۲۳

۱ تُو جُھوٹی خبر مت اُڑا۔ اَور جُھوٹی گواہی کے لِئے شرِیر
۲ کا ساتھی مَت ہو ۞ تُو بَدی کرنے کے لِئے اَنبوہ کی پیروی نہ
کر۔ اَور نہ کِسی مُقدمہ میں راستی بِگاڑنے کے لِئے لوگوں کی
۳ کثرت کی طرفداری کر کے گواہی بَدل دے ۞ غرِیب آدمی کے
۴ مُقدمہ میں بھی طرفداری نہ کرنا ۞ اگر تُو اَپنے دُشمن کا بَیل یا گدھا
۵ بے راہ جاتا پائے تو اُس کو اُس کے پاس پہنچا دے ۞ اگر تُو
اَپنے کِینہ وَر کے گدھے کو دیکھے کہ بوجھ کے نیچے گِر گیا ہو۔
کیا تُو اُس کو اُٹھانے سے اِنکار کریگا؟ یقِیناً تُو اُس کے ساتھ
۶ ہلکر اُسے اُٹھائے گا ۞ تُو غرِیب آدمی کے دعوے میں اِنصاف
۷ کو نہ بَدلنا ۞ تُو جُھوٹی بات سے کِنارہ کر۔ تُو بے گُناہوں اَور
۸ سچّوں کو مَت قتل کر۔ کیونکہ مَیں شرِیر کو بَری نہ کرُونگا ۞ تُو
رِشوت نہ لینا۔ کیونکہ رِشوت داناؤں کو اَندھا کر دیتی ہے۔ اَور
۹ صادِقوں کی باتوں کو بِگاڑتی ہے ۞ تُو مُسافِر کو تنگ نہ کر۔ کیونکہ
تُم مُسافِر کے دِل کو جانتے ہو۔ اِس لِئے کہ تُم بھی مُلکِ مِصر میں
مُسافِر تھے ۞

۱۰ دِینی قوانِین۔ چھ برس تُو اَپنی زمِین کی کھیتی کر اَور پَیداوار
۱۱ جمع کر ۞ پر ساتویں برس اُسے چھوڑ دے کہ پڑی رہے۔ تاکہ
تیری قَوم کے مِسکین اُس سے کھائیں اَور جو اُن سے بچ رہے۔
اُسے جنگلی چوپائے کھائیں۔ اَور ایسا ہی تُو اَپنے انگُور اَور اَپنے
۱۲ زیتُون سے کرنا ۞ چھ دِن تُو اَپنا کام کاج کرنا۔ اَور ساتویں دِن
تُو سبت منانا تاکہ تیرے بَیل اَور تیرے گدھے کو آرام مِلے۔ اَور
تیری لونڈی کا بیٹا اَور مُسافِر تازہ دم ہوں ۞ اَور سب کُچھ جو مَیں ۱۳
نے تُم سے کہا ہے تُم مانو۔ اَور کِسی دُوسرے معبُود کا تُو نام
تک نہ لینا۔ اَور نہ وہ تیرے مُنہ سے سُنا جائے ۞

۱۴ ۱۵ سال بھر میں تُو تِین دفعہ میرے لِئے عِید کرنا ۞ تُو عِیدِ فطِیر
منا۔ اَبِیب مہینے کے مُقرّرہ وَقت میں جَیسا کہ مَیں نے تُجھے
حُکم دِیا۔ تُو سات دِن فطِیری روٹی کھانا۔ کیونکہ اُسی مہینہ میں تُو
مِصر سے باہر نِکلا۔ اَور تُم میرے سامنے خالی ہاتھ مت آؤ ۞ اَور ۱۶
فصل کاٹنے کی عِید تیرے اَناجوں کے پہلے پھلوں کی جو تُو نے
کھیت میں بوئے۔ اَور غلّہ جمع کرنے کی عِید سال کے آخِر میں
جس وَقت تُو کھیت سے اَپنے اَناجوں کو جمع کرے ۞ سال ۱۷
میں تِین دفعہ تیرے سب مرد خُداوند خُدا کے آگے حاضِر ہوں ۞ ۱۸
تُو میرے ذبِیحہ کا خُون خمِیر کے ساتھ نہ گُذراننا۔ اَور نہ میری عِید
کی چربی کو صُبح تک رہنے دینا ۞ تُو اَپنی زمِین کے پہلے پھلوں میں ۱۹
سے پہلوں کو خُداوند اَپنے خُدا کے گھر میں لانا۔ تُو حلوان کو اُس کی
ماں کے دُودھ میں مَت پکانا ۞

دیکھ۔ مَیں تیرے آگے آگے ایک فرِشتہ بھیجتا ہُوں جو راہ میں ۲۰
تیری حِفاظت کریگا۔ اَور تُجھ کو اُس جگہ لے جائیگا۔ جو مَیں نے
تیّار کی ہے ۞ پس تُو اُس کے آگے ہوشیار رہنا اَور اُس کی بات ۲۱
ماننا اَور اُس سے سرکشی نہ کرنا۔ کیونکہ وہ تُمہاری خطا سے دَرگُذر
نہ کریگا۔ اِس لِئے کہ میرا نام اُس میں ہے ۞ پر اگر تُو اُس کی بات ۲۲
مانیگا۔ اَور جو کُچھ مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں۔ وہ سب کریگا۔ تو مَیں تیرے
دُشمنوں کا دُشمن ہُونگا۔ اَور تیرے تنگ کرنے والوں کو تنگ کرُونگا ۞
کیونکہ میرا فرِشتہ تیرے آگے آگے چلیگا اَور تُجھ کو اموریوں اَور ۲۳
حِتّیوں اَور فرِزّیوں اَور کنعانیوں اَور حوّیوں اَور یبُوسیوں کے مُلک
میں داخِل کریگا۔ اَور مَیں اُن کو ہلاک کرُونگا ۞ تُو اُنکے معبُودوں کو ۲۴
سجدہ نہ کرنا نہ اُن کی خِدمت کرنا۔ نہ اُن کے کاموں سے کام کرنا۔

باب ۲۳: ۲۴ ۔ "سُتُون" یعنے پتھر کے وہ تراشے ہُوئے سُتُون جِنکے سامنے غیر قَوم لوگ پُوجا
کرتے تھے ۔

بلکہ تُو اُن کو ہلاک کرنا اور اُن کے سُتُونوں کو ضرُور ٹکڑے ٹکڑے
۲۵ کر ڈالنا۔ تُم خُداوند اپنے خُدا کی عِبادت کرنا۔ تو وہ تیری روٹی
اور تیرے پانی کو برکت دیگا۔ اور تُمہارے درمیان سے بیماریوں
۲۶ کو دُور کر دیگا۔ تیرے مُلک میں کوئی حمل نہ گریگا۔ اور نہ کوئی بانجھ
۲۷ ہوگی۔ اور مَیں تیرے ایّام کا شُمار پُورا کرُوں گا۔ اور مَیں تیرے
آگے اپنی دہشت بھیجُونگا۔ مَیں اُن قوموں کو جن کی طرف تُو جائیگا
ہلاک کرُونگا۔ اور ایسا کرُونگا کہ تیرے سب دُشمن تیرے سامنے
۲۸ پیٹھ پھیر دینگے۔ مَیں تیرے آگے زنبُوروں کو بھیجُونگا۔ اور وہ
تیرے سامنے سے حِوّیوں اور کنعانیوں اور حِتّیوں کو رگید دینگے۔
۲۹ مَیں اُن کو ایک ہی برس میں تیرے سامنے سے دفع نہ کرُونگا
تاکہ مُلک وِیران نہ ہو جائے۔ اور جنگل کے درندے تیرے مُقابل
۳۰ میں بڑھ نہ جائیں۔ مَیں اُن کو تھوڑا تھوڑا کر کے تیرے سامنے سے
دفع کرُونگا۔ جب تک کہ تُو نہ بڑھے اور زمین کا وارث نہ ہو۔
۳۱ اور مَیں بحرِ قُلزم سے لے کے فِلستِین کے سمندر تک اور
بیابان سے لے کر دریا تک تیری حد مُقرّر کرُونگا۔ کیونکہ اُس
مُلک کے رہنے والوں کو تیرے حوالہ کر دُونگا۔ اور تُو اُن کو اپنے
۳۲ سامنے سے دفع کریگا۔ تُو اُن سے اور اُن کے معبُودوں سے
۳۳ عہد مت باندھنا۔ اور وہ تیرے مُلک میں نہ رہیں۔ تا نہ ہو کہ
وہ میرے خِلاف تُجھ سے گُناہ کرائیں۔ کہ تُو اُن کے معبُودوں کی
بندگی کرے۔ تو یہ تیرے لِئے پھندا ہوگا۔

باب ۲۴

عہد کی تصدیق۔

۱ اور اُس نے مُوسیٰ سے کہا۔ خُداوند کے پاس
اُوپر آ۔ تُو اور ہارُون اور ناداب اور ابیہُو اور اِسرائیل کے
بُزرگوں میں سے ستّر شخص۔ اور وہ دُور ہی سے سجدہ کرینگے۔
۲ تب مُوسیٰ اکیلا ہی خُداوند کے پاس آگے جائیگا۔ پر وہ آگے
۳ نہ آئیں۔ اور لوگ اُس کے ساتھ اُوپر نہ چڑھیں۔ تب مُوسیٰ
آیا اور خُداوند کا سارا کلام اور سارے احکام لوگوں کو بتائے۔
تو سب لوگوں نے ہم آواز ہو کے اُس سے جواب میں کہا سب
کُچھ جو خُداوند نے فرمایا ہے۔ ہم بجا لائینگے۔ ۴ تب مُوسیٰ نے
خُداوند کا سارا کلام لکھا۔ اور صُبح کو سویرے اُٹھ کر اُس نے پہاڑ
کے نیچے ایک قُربانگاہ بنائی۔ اور اِسرائیل کے بارہ قبیلوں
کے لِئے بارہ سُتُون لگائے۔ ۵ اور بنی اِسرائیل کے کئی جوانوں
کو بھیجا۔ تو اُنہوں نے سوختنی قُربانیاں چڑھائیں۔ اور بچھڑوں سے
سلامتی کے ذبیحے خُداوند کے لِئے ذبح کِئے۔ ۶ اور مُوسیٰ نے
آدھا خُون لے کر باسنوں میں ڈالا۔ اور آدھا قُربانگاہ پر چھڑکا۔ ۷ اور
عہد کی کِتاب لے کر لوگوں کو سُنا کر پڑھی۔ تب وہ بولے۔ کہ سب
جو کُچھ خُداوند نے فرمایا ہے ہم بجا لائیں گے۔ اور فرمانبرداری کرینگے۔
۸ تب مُوسیٰ نے خُون لیا اور لوگوں پر چھڑکا اور کہا۔ یہ خُون اُس
عہد کا ہے۔ جو خُداوند نے اِن سب باتوں کی بابت تُمہارے
ساتھ باندھا ہے۔ ۹ تب مُوسیٰ اور ہارُون اور ناداب اور
ابیہُو اور اِسرائیل کے بُزرگوں میں سے ستّر شخص اُوپر چڑھ
گئے۔ ۱۰ اور اُنہوں نے اِسرائیل کے خُدا کو دیکھا۔ اور اُس کے
پاؤں کے نیچے گویا نیلم کے پتھر کا چبُوترا سا تھا جو آسمان کی مانند
شفّاف تھا۔ ۱۱ اور بنی اِسرائیل کے برگزیدوں پر اُس نے اپنا ہاتھ
نہ بڑھایا۔ پس اُنہوں نے خُدا کو دیکھا اور کھایا اور پیا۔

مُوسیٰ چالیس دِن رات پہاڑ پر۔

۱۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا
کہ پہاڑ پر چڑھ کر میرے پاس آ اور وہاں ٹھہر۔ جب تک کہ
مَیں تُجھ کو پتھر کی لوحیں اور شریعت اور احکام نہ دُوں۔ جو مَیں
نے اُن کی تعلیم کے لِئے لکھے ہیں۔ ۱۳ تب مُوسیٰ اور اُسکا خادِم
یشُوع اُٹھے۔ اور مُوسیٰ خُدا کے پہاڑ پر چڑھ گیا۔ ۱۴ اور اُس نے بزُرگوں
سے کہا۔ کہ تُم ہمارے لِئے یہاں پر بیٹھو جب تک کہ ہم تُمہارے

باب ۲۴: ۸ "یہ خُون اُس عہد کا ہے" بنی اِسرائیل کا عہد اِس عہد کا پیش نشان ہے
جو خُداوند یسُوع مسیح نے اپنا خُون بہا کر باندھا ہے (دیکھو عبر ۹: ۱۹-۲۲)

پاس واپس نہ آئیں۔ اَور دیکھو ہارُون اَور حُور تُمہارے ساتھ ہیں۔ ۱۵ اگر کِسی کا کُچھ مُعاملہ ہو۔ تو اُن کے پاس لے جاؤ○ اَور جب مُوسیٰ ۱۶ پہاڑ پر چڑھا۔ تو بادَل نے پہاڑ کو چھُپا لیا○ اَور خُداوند کا جلال کوہِ سِینا پر اُترا۔ اَور بادَل نے اُس کو چھ دِن چھُپایا۔ اور ساتویں ۱۷ دِن اُس نے بادَل کے اَندر سے مُوسیٰ کو بُلایا○ اَور خُداوند کے جلال کا نظارہ پہاڑ کی چوٹی پر بنی اِسرائیل کی آنکھوں کے سامنے ۱۸ بھسم کرنے والی آگ کی مانند تھا○ تب مُوسیٰ بادَل کے اَندر گیا۔ اَور پہاڑ پر چڑھا۔ اَور مُوسیٰ پہاڑ پر چالِیس دِن اَور چالِیس رات رہا۔

باب ۲۵

صَندُوقِ شہادَت۔

۱ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا○ ۲ بنی اِسرائیل کو حُکم کر۔ کہ میرے لِئے نذریں لائیں۔ ہر ایک آدمی سے اُس کے دِل کی رَغبت کے مُطابِق تُو میرے لِئے نذر لے○ ۳ اَور نذریں جو تُم اُن سے لوگے سو یہ ہیں۔ سونا۔ چاندی اَور پِیتل○ ۴ اَور بنفشی اَور اَرغوانی اَور قِرمزی رنگ کا کپڑا اَور مہِین کتان اَور ۵ بکری کی پشم○ اَور مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہُوئی کھالیں اَور ۶ تخس کی کھالیں اَور سنط کی لکڑی○ اَور شمعدان کے لِئے تیل ۷ اَور مسح کے تیل اَور بخور کے لِئے خوشبُوئیاں○ اَور جزع اَور ۸ نگینے۔ افود اَور سِینہ پوش میں جڑنے کے لِئے○ اَور وہ میرے ۹ لِئے مَقدِس بنائیں کہ مَیں اُن کے درمیان رہُوں○ سب کُچھ مُطابِق اُس مسکن کی شکل اَور برتنوں کی شکل کے جو مَیں تُجھے دِکھاؤُنگا۔ تُو بنا○

۱۰ اَور وہ سنط کی لکڑی کا ایک صَندُوق بنائیں۔ جِس کی لمبائی اڑھائی ہاتھ اَور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ اَور اُونچائی ڈیڑھ ہاتھ ۱۱ ہو○ اَور تُو اُس کو اَندر اَور باہر سے خالِص سونے سے مڑھ۔ اَور اُس کے اُوپر سونے کا کلس اِس کے گِرداگِرد بنا○ ۱۲ اَور تُو اُس کے لِئے سونے کے چار حلقے ڈھال کر چاروں کونوں پر لگا۔ دو حلقے ایک طرف اَور دو حلقے دُوسری طرف○ ۱۳ اَور تُو سنط کی لکڑی کی دو چوبیں بنا اَور اُن کو سونے سے مڑھ○ ۱۴ اَور دونوں چوبیں صَندُوق کے ہر دو جانِب کے حلقوں میں ڈال تاکہ صَندُوق اُٹھایا جا سکے○ ۱۵ اَور دونوں چوبیں حلقوں میں ہمیشہ رہیں۔ اَور کبھی اُن سے نِکالی نہ جائیں○ ۱۶ اَور جو شہادت مَیں تُجھے دُونگا۔ اُس صَندُوق میں رکھ○ ۱۷ اَور تُو خالِص سونے کا ایک رحم گاہ بنا۔ جِس کی لمبائی اڑھائی ہاتھ اَور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ ہو○ ۱۸ اَور تُو گھڑے ہُوئے سونے کے دو کرُوبی رحم گاہ کے دونوں طرف بنا○ ۱۹ ایک کرُوبی ایک طرف اَور ایک کرُوبی دُوسری طرف رحم گاہ کے بنا۔ اَور دونوں سِروں کے کرُوبِیوں کو ایک ہی ٹکڑے سے بنا○ ۲۰ اَور دونوں کرُوبی اُوپر کی طرف پر پھیلائے ہُوئے ہوں۔ کہ دونوں کے پروں سے رحم گاہ ڈھنپ جائے اَور دونوں آمنے سامنے ہو کر رحم گاہ کی طرف دیکھیں○ ۲۱ اَور وہ شہادت جو مَیں تُجھے دُونگا۔ صَندُوق میں رکھ○ ۲۲ پس وہاں پر مَیں تُجھ سے مِلُونگا اَور رحم گاہ کے اُوپر سے کرُوبِیوں کے درمیان سے جو صَندُوقِ شہادت کے اُوپر ہونگے اُن سب حُکموں کی بابت جو بنی اِسرائیل کے لِئے ہونگے۔ مَیں تُجھ سے بات چیت کرُونگا○

نانِ ظہُور کی میز۔

۲۳ اَور تُو سنط کی لکڑی کی ایک میز بنا۔ جِس کی لمبائی دو ہاتھ اَور چوڑائی ایک ہاتھ اَور اُونچائی ڈیڑھ ہاتھ ہو○

باب ۲۵: ۵ "سنط کی لکڑی" سنط ایک درخت تھا۔ جو جنگل میں اُگتا تھا۔ اُس کی لکڑی کو کیڑا نہیں لگتا تھا۔

باب ۲۵: ۷ "افود" سردار کاہن کا سب سے اُوپر کا پیراہن تھا۔ اَور سِینہ پوش میں بارہ قیمتی پتھر جڑے تھے۔

باب ۲۵: ۱۷۔ صندوق شہادت کے ڈھکنے کو رحم گاہ کہا گیا ہے۔ کیونکہ خیال کِیا جاتا تھا۔ کہ خُداوند کرُوبیوں کے بازوؤں پر بَیٹھا ہے۔ اَور صندوق اُسکے پاؤں کی چوکی ہے۔ جہاں سے وہ رحم کرتا تھا۔

باب ۲۵: ۲۳۔ اِس میز پر بارہ حضوری کی روٹیاں رکھی جاتی تھیں۔ حضُوری کی روٹی وہ اِس لِئے کہلاتی تھی۔ گویا کہ ہیکل میں وہ ہمیشہ خُدا کی حضوری میں کھڑی تھی اَور وہ نِشان تھی اقدس یوخرست کا۔ جو مسیح کی کلیسیا میں ہے۔

۲۴ اَور اُس کو خالِص سونے سے مڑھ اَور اُس کے گِرداگِرد سونے
۲۵ کا کلس بنا ۝ اَور اُس پر چار اُنگل سونے کی کنگنی بنا۔ اَور کنگنی
۲۶ کے چاروں طرف سونے کا کلس بنا ۝ اَور اُس کے لِئے سونے
کے چار حلقے بنا۔ اَور وہ حلقے اُس کے چاروں کونوں میں چاروں
۲۷ پایوں کے اُوپر لگا ۝ حلقے کنگنی کے آگے ہوں۔ تاکہ چوبوں کے
۲۸ لِئے جگہ ہو۔ جِن سے وہ میز اُٹھائی جا سکے ۝ اَور سنط کی لکڑی کی
دو چوبیں بنا اَور اُن کو سونے سے مڑھ۔ پس اُن سے میز اُٹھائی
۲۹ جائیگی ۝ اَور تپاونوں کے اُنڈیلنے کے لِئے خالِص سونے سے
۳۰ اُسکے خوانچے اَور کٹورے اَور آفتابے اَور پیالے بنا ۝ اَور میز پر تُو میرے
سامنے حضُوری کی روٹیاں ہمیشہ رکھّ ۝

۳۱ شمعدان۔ اَور تُو ایک شمعدان خالِص سونے کا بنا۔ گھڑ کر تُو اُسے
بنا۔ وہ اَور اُس کا تنہ اَور اُس کی شاخیں۔ اَور اُس کے پیالے
۳۲ اَور کلیاں اَور پھُول سب ایک ٹکڑے کے ہوں ۝ اُس کی
دونوں طرفوں سے چھ شاخیں نِکلی ہُوئی ہوں۔ تِین ایک طرف
۳۳ سے اَور تِین دُوسری طرف سے ۝ اَور تِین بادامی شکل کے پیالے
بمعہ اَپنی کلیوں اَور پھُولوں کے ایک شاخ میں ہوں۔ اَور تِین
بادامی شکل کے پیالے بمعہ اَپنی کلیوں اَور پھُولوں کے دُوسری
شاخ میں ہوں اَور اِسی طرح سے چھیُوں شاخوں میں جو شمعدان
۳۴ سے نِکلتی ہَیں بنا ۝ اَور شمعدان میں چار بادامی شکل کے پیالے
۳۵ بمعہ اَپنی کلیوں اَور پھُولوں کے ہوں ۝ اَور اُس کی پہلی دو شاخوں
کے نیچے ایک کلی ہو۔ اَور دُوسری دو شاخوں کے نیچے ایک کلی ہو
اَور باقی دو شاخوں کے نیچے بھی ایک کلی ہو۔ اَیسا چھیُوں شاخوں
۳۶ کے لِئے جو شمعدان سے نِکلتی ہَیں بنا ۝ اُس کی کلیاں اَور سب
شاخیں خالِص سونے کے ایک ہی ٹکڑے کی گھڑی ہُوئی ہوں ۝
۳۷ اَور تُو اُس کے لِئے سات چراغ بنا۔ اَور اُس پر رکھّ۔ تاکہ وہ
۳۸ اُس کے سامنے کی طرف روشنی دیں ۝ اَور تُو اُسکے گُلگیر اَور اُس کی
۳۹ رِکابیاں خالِص سونے سے بنا ۝ شمعدان بمعہ اُس کے سب
سامان کے ایک قنطار خالِص سونے کا ہو ۝ ہوشیار رہو۔ اَور ۴۰
اُس کو اُسی نمُونے کا بنا جو مَیں نے تجھ کو پہاڑ پر دِکھایا ✣

باب ۲۶

مسکن۔ اَور تُو مسکن کے لِئے دس پردے باریک کتے ۱
ہُوئے کتان کے بنا جو بنفشی اَور ارغوانی اَور قِرمزی رنگ کے
ہوں۔ اَور اُن میں کرّوبیوں کی صُورتیں اُستادکاری سے بُنی ہُوئی
ہوں ۝ ایک پردہ کا طُول اٹھائیس ہاتھ اَور عرض چار ہاتھ ۲
ہو۔ سب پردے ایک ہی ناپ کے ہوں ۝ پانچ پردے ۳
ایک دُوسرے سے جوڑے جائیں۔ اَور باقی کے پانچ پردے
بھی ایک دُوسرے سے جوڑے جائیں ۝ اَور ایک پردہ کے ۴
حاشیہ میں اُس طرف جو مِلنے والی ہَے بنفشی رنگ کے حلقے بنا
اَور دُوسرے پردہ کے حاشیہ میں اُس طرف میں جو مِلنے والی
ہَے۔ اَیسا ہی کر ۝ تُو پچاس حلقے ایک پردہ میں اَور پچاس حلقے ۵
دُوسرے پردہ کے حاشیہ میں بنا جو اِس کے ساتھ مِلایا جائے۔
اَور سب حلقے ایک دوسرے کے مُقابِل ہوں ۝ اَور تُو پچاس ۶
چھلّے سونے کے بنا۔ اَور دونوں بڑے پردوں کو ایک دُوسرے
کے ساتھ چھلّوں سے جوڑ۔ تاکہ ایک مسکن بن جائے ۝
اَور بکری کی پشم کے تُو اَور پردے بنا۔ جو مسکن کو اُوپر ۷
سے ڈھانپیں اَیسے گیارہ پردے بنا ۝ ایک پردہ کا طُول ۸
تیس ہاتھ اَور عرض چار ہاتھ ہو۔ گیارہ پردے ایک ہی ناپ
کے ہوں ۝ اَور پانچ پردے ایک جگہ اَور چھ پردے ایک جگہ ۹
آپس میں جوڑ۔ اَور چھٹے پردہ کو خیمہ کے سامنے دُہرا ۝ اَور ۱۰
ایک پردہ کے حاشِیے میں مِلنے والی طرف پر پچاس حلقے بنا
اَور دُوسرے پردہ کے حاشیہ میں مِلنے والی طرف پر بھی پچاس
حلقے بنا ۝ اَور پچاس چھلّے پیتل کے بنا۔ اَور چھلّوں کو حلقوں ۱۱
میں ڈال اَور خیمہ کو جوڑ کہ وہ ایک ہو ۝ اَور خیمہ کے پردوں ۱۲

باب ۲۵: ۳۱۔ یہ شمعدان بمعہ اُسکے سات چراغوں کے جو ہمیشہ خُدا کے گھر میں روشنی دینے ایک نِشان تھا۔ رُوح القدس کی روشنی اَور اُسکی سات طرح کی بخششوں کا۔ جو مسیح کی کلیسیا میں ہمیشہ ہَے

کا ایک پَردہ جو بچ رہا ہے اُس کا نِصف مَسکِن کی پِچھلی طرف
۱۳ لٹکا رہے ۔ اَور ایک ہاتھ اِدھر سے اَور ایک ہاتھ اُدھر
سے جو پَردوں کی لمبائی سے بچ رہا ہے ۔ مَسکِن کی دونوں
۱۴ طرف اِدھر اَور اُدھر لٹکا رہے تاکہ وہ اُس کو ڈھانپ لے ۔ اَور
خیمہ کے اُوپر ڈالنے کے لِئے ایک غِلاف مینڈھوں کی سُرخ
رنگی ہُوئی کھالوں کا اَور ایک غِلاف تخس کی کھالوں کا بنا ۔

۱۵ اَور سَنط کی لکڑی کے تختے کھڑے کرنے کے لِئے مَسکِن
۱۶ کے واسطے بنا ۔ ہر ایک تختہ دَس ہاتھ لمبا اَور ڈیڑھ ہاتھ چَوڑا
۱۷ ہو ۔ اَور ایک تختہ کی دو چولیں مُقابِل دُوسرے تختہ کی دو چولوں
۱۸ کے ہوں ۔ اَور اَیسا ہی مَسکِن کے سب تختوں میں کر ۔ اَور تُو
۱۹ مَسکِن کے لِئے تختے بنا ۔ بِیس تختے جنوب کی طرف ۔ اَور
چاندی کے چالِیس پائے بِیس تختوں کے نِیچے کے لِئے بنا
۲۰ کہ دو پائے ہر ایک تختہ کی چولوں کے نِیچے ہوں ۔ اَور مَسکِن کی
۲۱ دُوسری جانِب شمال کی طرف بِیس تختے بنا ۔ اَور چالِیس پائے
۲۲ چاندی کے دو پائے ہر تختہ کے نِیچے ۔ اَور مَسکِن کی پِچھلی
۲۳ طرف غرب کی جانِب چھ تختے بنا ۔ اَور دو تختے مَسکِن
۲۴ کی پِچھلی طرف اُس کے کونوں کے لِئے بنا ۔ اَور دونوں
نِیچے سے اُوپر کو پہلے حلقہ تک برابر جُڑے ہُوئے ہوں ۔ اَیسے
۲۵ ہی دونوں کونوں کے لِئے ہوں ۔ پس وہ آٹھ تختے اَور
سولہ پائے چاندی کے ہوں گے ۔ دو دو پائے ہر ایک تختہ
کے نِیچے ۔

۲۶ اَور سَنط کی لکڑی کے پانچ بینڈے مَسکِن کے
۲۷ ایک طرف کے تختوں کے لِئے بنا ۔ اَور پانچ بینڈے
مَسکِن کی دُوسری طرف کے تختوں کے لِئے اَور پانچ
بینڈے مَسکِن کی پِچھلی طرف غرب کی جانِب کے تختوں
۲۸ کے لِئے ۔ اَور درمیانی بینڈا جو تختوں کے بِیچ میں
۲۹ ایک سِرے سے دُوسرے سِرے تک پُہنچے ۔ اَور
تختوں کو سونے سے مڑھ ۔ اَور بینڈوں کے لِئے ۲۹
سونے کے حلقے بنا اَور بینڈوں کو سونے سے مڑھ ۔
اَور مَسکِن کو اُس نمُونے کے مُطابِق جو مَیں نے تُجھے پہاڑ پر ۳۰
دِکھایا تھا کھڑا کر ۔

اَور ایک پَردہ بنفشی اَور ارغوانی اَور قِرمزی رنگ کا باریک ۳۱
کتے ہُوئے کتان سے بنا جِس میں کرّوبِیوں کی صُورتیں اُستادکاری
سے بنی ہُوئی ہوں ۔ اَور اُسکو سَنط کے چار سُتُونوں پر جو سونے سے ۳۲
مڑھے ہُوئے ہوں لٹکا ۔ اُن کے سِر سونے کے اَور پائے
چاندی کے ہوں ۔ اَور پَردے کو گھُنڈیوں سے لٹکا ۔ اَور پردے ۳۳
کے اندر کی طرف صندُوقِ شہادت رکھ ۔ پس یہ پردہ تُمہارے
لِئے قُدس اَور قُدس الاقداس کے مابَین فرق کرے گا ۔ اَور ۳۴
قُدس الاقداس میں صندُوقِ شہادت کے اُوپر رحم گاہ رکھ ۔
اَور میز کو پَردہ کے باہر رکھ ۔ اَور شمعدان اُس کے سامنے مَسکِن ۳۵
کی جنُوبی طرف ہو ۔ اَور میز شمالی طرف رہے ۔ اَور خیمہ کے دروازہ ۳۶
کے لِئے ایک پَردہ بنا ۔ جو بنفشی اَور ارغوانی اَور قِرمزی رنگ
کا مہین کتانی سُوت سے بنا ہُوا بُوٹیدار ہو ۔ اَور اِس پَردہ کے ۳۷
لِئے پانچ سُتُون سَنط کے بنا ۔ جو سونے سے مڑھے ہُوئے ہوں
اَور اُن کے سِر سونے کے ہوں ۔ اَور پانچ پائے ڈھالے
ہُوئے پیتل کے ہوں ۔

باب ۲۷

قُربانگاہ ۔

اَور تُو سَنط کی لکڑی کا مذبح بنا ۔ طُول اُسکا پانچ ۱
ہاتھ اَور عرض پانچ ہاتھ ۔ مذبح مُربّع ہو اَور بُلندی اُس کی
تِین ہاتھ ہو ۔ اَور اُس کے چاروں کونوں پر تُو اُسکے سِینگ ۲

باب ۲۶ : ۳۳ ۔ مَسکِن کا وہ حِصّہ جو پردہ کے باہر تھا جِس میں عام کاہِن ہر روز
داخِل ہوتے تھے ۔ قُدس کہلاتا تھا ۔ اَور وہ حِصّہ جو پردہ کے اندر تھا ۔ جِس میں صِرف
سردار کاہِن برس میں ایک دفعہ داخِل ہوتا تھا ۔ قُدس الاقداس کہلاتا تھا ۔

بنا۔ سینگ اُس سے نکلیں۔ اور تُو اُس کو پیتل سے مڑھ ۝
۳ اور اُس کی راکھ اُٹھانے کے لئے پرانتیں اور بیلچے اور پیالے
اور سیخیں اور انگیٹھیاں بنا۔ یہ سب برتن پیتل کے بنا ۝
۴ اور ایک آتشدان جالی دار اُسکے لئے پیتل کا بنا۔ اور اُس
جالی کے لئے چار حلقے پیتل کے اُسکے چاروں کونوں میں بنا ۝
۵ اور اُس کو مذبح کے آتشدان کے نیچے رکھ۔ کہ نیچے سے
۶ مذبح کے نصف تک جالی کو جا لے ۝ اور دو چوبیں سنط کی
۷ لکڑی کی مذبح کے لئے بنا۔ اور اُن کو پیتل سے مڑھ ۝ اور
چوبوں کو حلقوں میں داخل کر اور وہ مذبح کے دونوں طرف
۸ ہوں۔ تاکہ وہ اُٹھایا جا سکے ۝ تو اُس کو تختوں سے کھوکھلا
بنا۔ جیسا مَیں نے تجھے پہاڑ پر دکھایا۔ ویسا ہی بنا ۝

۹ صحنِ مسکن۔ اور مسکن کے لئے تُو صحن بنا۔ اُس کے جنُوب
کی جانب صحن کے پردے باریک کتی ہُوئی کتان کے ہوں
۱۰ طُول اُس کا ایک سَو ہاتھ ایک طرف سے ہو ۝ اور اُس کے
سُتُون بیس اور اُس کے پائے بیس۔ پیتل کے ہوں۔ اور
۱۱ سُتُونوں کے سر اور اُن کے حلقے چاندی کے ہوں ۝ اور ایسا
ہی شمال کی طرف بنا۔ پردوں کا طُول ایک سَو ہاتھ اور بیس
سُتُون اور بیس اُس کے پائے پیتل کے اور سُتُونوں کے سر اور
۱۲ حلقے چاندی کے ۝ اور غرب کی جانب صحن کے عرض میں پردوں
۱۳ کی لمبائی پچاس ہاتھ ہو۔ اور دس سُتُون اور دس پائے ہوں ۝ اور
۱۴ مشرق کی جانب صحن کا عرض پچاس ہاتھ ہو ۝ اور ایک طرف
کے پردے پندرہ ہاتھ ہوں اُس کے تین سُتُون اور تین
۱۵ پائے ہوں ۝ اور دُوسری طرف پردوں کا طُول پندرہ ہاتھ
۱۶ اور تین سُتُون اور تین پائے ہوں ۝ اور صحن کے دروازہ پر
ایک پردہ بیس ہاتھ طُول میں ہو۔ بنفشی اور ارغوانی اور
قرمزی رنگ کا باریک کتے ہوئے کتان کا اور بوٹے دار
۱۷ ہو۔ اُس کے چار سُتُون اور چار پائے ہوں ۝ اور صحن کے
سب سُتُونوں کے گرد چاندی کے حلقے ہوں۔ اور اُن کے سر
چاندی کے اور پائے پیتل کے ۝ صحن کی لمبائی سَو ہاتھ ۱۸
اور چوڑائی پچاس اور بلندی پانچ ہاتھ ہو باریک کتی ہوئی کتان
کا اور پائے اُس کے پیتل کے ہوں ۝ اور مسکن کے سب برتن ۱۹
ہر ایک کام کے لئے اور اُس کی سب میخیں اور صحن کی میخیں
پیتل کی ہوں ۝

شمعدان کا تیل۔ اور تُو بنی اسرائیل کو حکم کر۔ کہ تیرے پاس ۲۰
کُوٹے ہُوئے زیتُون کا خالص تیل شمعدان کے لئے لائیں۔
تاکہ اُس سے چراغ ہمیشہ جلیں ۝ حضُوری کے خیمہ میں اُس ۲۱
پردے کے باہر جو شہادت کے سامنے ہے۔ ہارُون اور
اُس کے بیٹے صُبح سے شام تک اُسے خُداوند کے سامنے آراستہ
رکھیں۔ یہ بنی اسرائیل کے لئے پُشت در پُشت ابدی فرض
ہوگا ٭

باب ۲۸

کاہنوں کے پاک لباس۔ اور تُو بنی اسرائیل میں سے اپنے ۱
بھائی ہارُون کو اُس کے بیٹوں سمیت اپنے پاس بُلا۔ تاکہ ہارُون
اور ناداب اور ابی ہُو اور الیعزار اور ایتامار ہارُون کے بیٹے
میرے لئے کاہن ہوں ۝ اور تُو اپنے بھائی ہارُون کی عزت اور زینت کیلئے ۲
پاک لباس بنا ۝ اور اُن میں سے جن کو مَیں نے رُوحِ حکمت سے ۳
بھرا ہے۔ سب کو جن کا دانا دل ہے۔ تُو کہہ۔ کہ ہارُون کے
لئے لباس بنائیں۔ تاکہ وہ مخصُوص ہو کر میرا کاہن بنے ۝ اور ۴
جو لباس وہ بنائیں گے۔ سو یہ ہے۔ سینہ پوش اور افود اور
جُبّہ اور منقش کُرتہ اور عمامہ اور کمربند۔ اور وہ تیرے بھائی
ہارُون اور اُس کے بیٹوں کے لئے پاک لباس بنائیں۔ تاکہ
وہ میرے لئے کاہن ہوں ۝ اور وہ سونا اور بنفشی اور ارغوانی ۵
اور قرمزی رنگ کے کپڑے اور باریک کتان استعمال کریں ۝

۶ اَور وہ سونے اَور بنفشی اَور اَرغوانی اَور قِرمزی رنگوں کے کپڑے اَور باریک کتی ہُوئی کتان کا کاریگری سے اِفود بنائیں۔ ۷ اس کے دو تسمۂ دوش ہوں۔ جو اس کے اُوپر کے سِرے سے ۸ جڑے ہُوئے ہوں۔ اَور پٹکا جو اِفود کے اُوپر ہے جِس سے وہ باندھا جائیگا۔ اُسی کپڑے کا اَور ایسا ہی سونے اَور بنفشی اَور اَرغوانی اَور قِرمزی رنگ کے کپڑے اَور باریک کتی ہُوئی کتان کا ۹ ہو۔ اَور تُو دو سنگِ جزع لے۔ اَور اُن پر بنی اِسرائیل کے نام ۱۰ کندہ کر۔ اِن میں سے چھ کے نام ایک پتّھر پر اَور باقیوں کے چھ نام دُوسرے پتّھر پر۔ اُن کی پیدایش کی ترتیب کے مُطابق۔ ۱۱ نقاش جَوہری کی کاریگری سے خاتم کے نقش کی طرح بنی اِسرائیل کے ناموں کے مُطابق دونوں پتّھروں کو کندہ کر اَور اُن دونوں ۱۲ کے گِرد سونے کے حلقے بنا۔ اَور دونوں پتّھروں کو بنی اِسرائیل کی یاد کے لِئے اِفود کے ہر دو تسمۂ دوش پر لگا۔ اَور ہارُون اُن کے ناموں کو اَپنے کاندھوں پر خُداوند کے سامنے یاد کے لِئے ۱۳ اُٹھائیگا۔ اَور تُو سونے کے دو حلقے بنا۔ ۱۴ اَور خالِص سونے کی دو زنجیریں رسّی کی طرح گُندھی ہُوئی بنا۔ اَور دونوں گُندھی ہُوئی زنجیروں کو دونوں حلقوں سے لٹکا۔

[۱۵] اَور قضا کا سینہ پوش بنا جو اِفود کی طرح کاریگری سے بنا ہُوا ہو۔ اَور سونے اَور بنفشی اَور اَرغوانی اَور قِرمزی رنگ کے ۱۶ کپڑے اَور باریک کتی ہُوئی کتان کا بنا۔ اَور وہ مُربّع اَور دُہرا ہو۔ اُس کی لمبائی ایک بالشت اَور چَوڑائی ایک بالشت ۱۷ ہو۔ اَور اُس میں جڑے ہوئے نگینے لگا۔ نگینوں کی چار سطریں ۱۸ ہوں۔ پہلی سطر میں لعل اَور یاقُوتِ زرد اَور زمُرّد۔ دُوسری ۱۹ سطر میں شبِ چراغ اَور نیلم اَور یشم۔ تیسری سطر میں ۲۰ فیروزہ اَور عقیق اَور یاقُوتِ ارغوانی۔ اَور چوتھی سطر میں زبرجد اَور جزع اَور یشب اَور اُن کے گِرد سونے کی جڑائی ہو۔ ۲۱ اَور نگینے اِسرائیل کے ناموں کے مُطابق بارہ ہوں گے۔ خاتم کے نقش کی طرح نام ہونگے۔ ہر ایک نگینہ پر ایک نام بارہ قبیلوں کے ناموں کے مُطابق۔ ۲۲ اَور سینہ پوش کے لِئے دو زنجیروں میں ڈوری کی طرح گُندھی ہُوئی خالِص سونے کی بنا۔ ۲۳ اَور سینہ پوش کے لِئے دو حلقے سونے کے بنا۔ اَور حلقوں کو سینہ پوش کے اُوپر کی دونوں طرف لگا۔ ۲۴ اَور دونوں سونے کی زنجیریں اُن دونوں حلقوں میں جو سینہ پوش کے اُوپر کی دونوں طرف ہیں لٹکا۔ ۲۵ اَور زنجیروں کے دُوسرے سِرے حلقوں سے لٹکا۔ اَور وہ دونوں اِفود کے کاندھوں پر آگے کی طرف رہیں۔ ۲۶ اَور دو اَور حلقے سونے کے بنا اَور اُن کو سینہ پوش کے نیچے کی دونوں طرف اُس حاشیہ میں لگا۔ جو اندر سے اِفود کی طرف ہے۔ ۲۷ اَور سونے کے اَور دو حلقے بنا۔ اَور اُن کو اِفود کے کاندھوں پر نیچے لگا۔ اُس کے اگلے حِصّہ میں جہاں وہ ملنے والا ہے۔ اِفود کے پٹکے کے اُوپر لگا۔ ۲۸ اَور سینہ پوش کے حلقوں کو اِفود کے حلقے سے بنفشی رنگ کے فیتے سے باندھ۔ تاکہ وہ اِفود کے پٹکے کے اُوپر مُستقل رہے اَور سینہ پوش اِفود سے نہ ہٹے۔ ۲۹ اَور ہارُون مَقدِس میں داخل ہوتے وقت بنی اِسرائیل کے نام قضا کے سینہ پوش پر اَپنے قلب پر خُداوند کے رُوبرُو یاد کے لِئے ہمیشہ اُٹھائے رہے۔

[۳۰] اَور تُو قضا کے سینہ پوش میں اُوریم اَور تُمیم رکھ۔ تو خُداوند کے سامنے داخل ہوتے وقت وہ ہارُون کے قلب پر ہوں۔ اَور ہارُون بنی اِسرائیل کی قضا اَپنے قلب پر ہمیشہ خُداوند کے سامنے اُٹھائے رہے۔

باب ۲۸: ۱۵۔ کاہن کے اس لباس قضا کے سینہ پوش سے یہ غرض تھی کہ کاہن اَور لوگوں کو خُدا کے فرائض یاد دلائے۔ کیونکہ بنی اِسرائیل کے قبائل کے نام خُداوند کے حضور اُس کی چھاتی پر ہوتے تھے +

باب ۲۸: ۳۰۔ "اُوریم اَور تُمیم"۔ اِن دونوں عبرانی الفاظ کے صحیح معنے۔ نیز کونسی چیزوں کی طرف اِشارہ کرتے ہیں۔ ٹھیک معلُوم نہیں ہے۔ غالباً یہ ایک قسم کے قرعہ تھے۔ جو کاہن کے ہاتھ سے ڈالے جاتے تھے۔ تاکہ مشکوک معاملات میں خُداوند کی طرف سے جواب حاصل ہو جائے۔ بدیں وجہ وہ بٹوہ جس میں وہ رکھے جاتے تھے۔ قضا کا سینہ پوش کہلاتا تھا +

۳۱، ۳۲ اَور تُو افُود کا جُبّہ بنا جو بالکُل بنفشی رنگ کا ہو۔ اَور سر کے لِئے گریبان اُس کے درمیان میں ہو۔ اَور گریبان کے لِئے زِرہ کے حاشیہ کی مانند اچھی کاریگری کا حاشیہ ہو۔
۳۳ تاکہ وہ جلد پھٹ نہ جائے۔ اَور تُو اُس کے دامنوں کے گھیر میں بنفشی اَور ارغوانی اَور قرمزی رنگ کے انار بنا۔
۳۴ اَور اُن کے درمیان گھیر میں سونے کی گھنٹیاں لگا۔ یعنی ایک سونے کی گھنٹی اَور ایک انار اَور پھر ایک سونے کی گھنٹی اَور
۳۵ ایک انار۔ پس ہارُون اُس کو عبادت کے وقت پہنے۔ تاکہ ہارُون کے خُداوند کے سامنے مَقدِس میں داخل ہوتے اَور باہر جاتے وقت اُس کی آواز سُنائی دے۔ اَور کہ وہ ہلاک نہ ہو جائے۔

۳۶ اَور ایک پتّر خالِص سونے کا بنا اَور اُس پر خاتم کے
۳۷ نقش کی طرح یہ کندہ کر "خُداوند کے لِئے مخصُوص"۔ اَور اُس کو بنفشی رنگ کے فیتے سے باندھ۔ وہ عمامہ پر اُس کے
۳۸ سامنے ہو۔ اَور وہ ہارُون کی پیشانی پر ہو۔ اَور ہارُون اُن پاک چیزوں کی غفلت کو جِنہیں بنی اِسرائیل اَپنے سارے پاک ہدیوں کی نذر کے لِئے مخصُوص کرتے ہیں اُٹھائیگا اَور یہ اُس کی پیشانی پر ہمیشہ ہو۔ تاکہ خُداوند کے سامنے اُن سے
۳۹ خُوشنُودی ہو۔ اَور مُنقّش کُرتہ باریک کتان کا اَور عمامہ باریک کتان کا اَور مُنقّش کمربند کاریگری سے بنا۔

۴۰ اَور ہارُون کے بیٹوں کے لِئے کُرتے اَور کمربند بنا۔ اَور اُن کے لِئے دستاریں اُن کی عِزّت اَور زِینت کے لِئے
۴۱ بنا۔ اَور یہ لباس تُو ہارُون اَپنے بھائی اَور اُس کے ساتھ اُسکے بیٹوں کو پہنا۔ اُن کو مَسح کر۔ اُن کے ہاتھوں کو پاک کر اَور اُن کو
۴۲ مُقدّس کر۔ تاکہ وہ میرے لِئے کاہن ہوں۔ اَور تُو اُن کے لِئے کتان کے پاجامے بنا۔ تاکہ اُن کے بدنوں کی برہنگی کو چُھپائیں
۴۳ وہ کمر سے رانوں تک ہوں۔ اَور ہارُون اَور اُس کے بیٹے جب حضُوری کے خیمہ کے اندر مذبح کے نزدیک خِدمت کرنے کے لِئے جائیں۔ تو اُن کو پہنے ہُوئے ہوں۔ تا نہ ہو کہ وہ گنہگار ٹھہریں اَور ہلاک ہو جائیں۔ ہارُون کے لِئے اَور اُس کے بعد اُس کی نسل کے لِئے بھی ابدی فرض ہوگا۔

باب ۲۹

کاہنوں کی تخصیص۔

۱ اَور اُن کی تقدیس کرنے کے لِئے کہ وہ میرے لِئے کاہن ہوں تُو یُوں کر۔ تُو ایک گائے کا بچھڑا اَور دو بے عیب مینڈھے لے۔
۲ اَور فطیری روٹی اَور فطیری مٹھیاں تیل میں ملی ہُوئیں اَور فطیری چپاتیاں تیل سے چُپڑی ہُوئیں گیہوں کے میدے کی بنا۔
۳ اَور اُن کو ایک چنگیر میں رکھ اَور اُن کو چنگیر میں بمعہ بچھڑے اَور مینڈھوں کے نذر کر۔
۴ اَور ہارُون اَور اُس کے بیٹوں کو حضُوری کے خیمہ کے دروازہ پر لا۔ اَور اُن کو غسل دِلا۔
۵ اَور تُو کپڑے لا۔ اَور ہارُون کو کُرتہ اَور افُود کا جُبّہ اَور افُود اَور سینہ پوش پہنا۔ اَور اُس کو افُود کے پٹکے سے باندھ۔
۶ اَور عمامہ اُس کے سر پر رکھ۔ اَور طبق پاک عمامہ پر لگا۔
۷ اَور مَسح کرنے کا تیل لے اَور اُسکے سر پر ڈال اَور اُسے مَسح کر۔
۸ پھر اُس کے لڑکوں کو آگے لا اَور اُنکو کُرتے پہنا۔
۹ اَور ہارُون اَور اُس کے بیٹوں کو کمربند باندھ۔ اَور اُن کو دستاریں پہنا تاکہ کہانت اُن کا ابدی حق ہو۔ اَور ہارُون کے ہاتھوں اَور اُس کے بیٹوں کے ہاتھوں کو پاک کر۔

۱۰ اَور تُو بچھڑے کو حضُوری کے خیمہ کے سامنے آگے لا۔ اَور
۱۱ ہارُون اَور اُس کے بیٹے اَپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھیں۔ اَور خُداوند کے سامنے حضُوری کے خیمہ کے نزدیک اُسکو ذبح کر۔
۱۲ اَور بچھڑے کے خُون میں سے لے۔ اَور مذبح کے سینگوں پر اَپنی اُنگلی سے لگا۔ اَور سب خُون مذبح کے سامنے ڈال۔
۱۳ اَور سب چربی جو انتڑیوں کو اَور جگر کی جھلّی کو ڈھانپتی ہے اَور گُردے اَور اُن پر کی چربی لے اَور اُس کو مذبح پر جلا۔
۱۴ اَور

بچھڑے کا گوشت اور اُس کی کھال اور اُس کی آلائش خیمہ گاہ
سے باہر آگ میں جلا۔ کیونکہ یہ خطا کی قربانی ہے ۝
۱۵ پھر ایک مینڈھا لے۔ اور ہارون اور اُس کے بیٹے اُسکے
۱۶ سر پر ہاتھ رکھیں ۝ اور تو اُس کو ذبح کر۔ اور اُس کا خون لے کر
۱۷ مذبح کے گرداگرد چھڑک ۝ اور تو مینڈھے کو ٹکڑے ٹکڑے کر۔ اور
اُس کی انتڑیاں اور پاؤں دھو کر اُس کے دوسرے ٹکڑوں پر
۱۸ اور اُس کے سر پر رکھ ۝ اور سارے مینڈھے کو مذبح پر جلا۔
یہ خداوند کے لئے سوختنی قربانی۔ پسندیدہ خوشبو اور آتشین
قربانی خداوند کے لئے ہے ۝
۱۹ تب دوسرے مینڈھے کو لے۔ اور ہارون اور اُسکے
۲۰ بیٹے اُس کے سر پر ہاتھ رکھیں ۝ تب تو اُس کو ذبح کر۔ اور
اُسکے خون میں سے لے کر ہارون اور اُس کے بیٹوں کے
داہنے کانوں کی لو پر اور اُن کے داہنے ہاتھوں کے انگوٹھوں پر
اور داہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر لگا۔ اور خون مذبح کے گردا
۲۱ گرد چھڑک ۝ تب اُس خون سے جو مذبح پر ہے اور مسح کے
تیل سے لے۔ اور ہارون پر اور ہارون کے کپڑوں پر اور اُسکے
بیٹوں پر اور اُن کے کپڑوں پر چھڑک۔ اِسی طرح وہ اور اُسکے
کپڑے اور اُس کے بیٹے اور اُن کے کپڑے مخصوص کئے جائینگے ۝
۲۲ اور تو مینڈھے کی چربی اور اُس کی پیٹھ اور چربی جو انتڑیوں اور
جگر کی جھلی کو ڈھانپتی ہے اور گردے اور چربی جو اُن پر ہے۔
اور اُن کے علاوہ داہنی ران لے۔ کیونکہ یہ تخصیص کا مینڈھا
۲۳ ہے ۝ اور ایک گردہ روٹی اور ایک مٹھی تیل میں ملی ہوئی اور
ایک فطیری چپاتی اُس چنگیر میں سے لے جو خداوند کے سامنے
۲۴ ہے ۝ اور سب کچھ ہارون کے ہاتھ اور اُس کے بیٹوں کے
۲۵ ہاتھوں پر رکھ۔ اور وہ اُسے خداوند کے سامنے ہلائیں ۝ تب
تو اُن کو اُن کے ہاتھوں سے لے۔ اور اُن کو مذبح پر سوختنی
قربانی کے اوپر جلا۔ کہ پسندیدہ خوشبو خداوند کے سامنے ہو۔
یہ خداوند کے لئے آتشین قربانی ہے ۝
۲۶ اور ہارون کی تخصیص کے مینڈھے کا سینہ لے کر اُس
کو خداوند کے حضور ہلا۔ تاکہ وہ ہلانے کا ہدیہ ہو۔ تیرا حصہ
۲۷ یہ ٹھہرے گا ۝ اور تو ہارون اور اُس کے بیٹوں کی تخصیص کے
کے مینڈھے کے ہلانے کے ہدیہ کے سینہ کو جو ہلایا جا چکا
ہے۔ اور اُٹھائے جانے کے ہدیہ کی ران جو اُٹھائی جا چکی ہے
۲۸ لے کر اُن دونوں کو پاک ٹھہرا ۝ تاکہ یہ سب بنی اسرائیل کی طرف
سے ہمیشہ کے لئے ہارون اور اُس کے بیٹوں کا حق ہو۔ کیونکہ
یہ اُٹھائے جانے کا ہدیہ ہے۔ سو یہ بنی اسرائیل کی طرف سے اُن
کی سلامتی کے ذبیحوں میں سے اُٹھائے جانے کا ہدیہ ہوگا جو اُنکی
۲۹ طرف سے خداوند کے لئے اُٹھایا گیا ہے ۝ اور ہارون کا پاک
لباس اُس کے بعد اُس کے بیٹوں کے لئے ہوگا۔ کہ اُس میں
۳۰ اُن کو مسح کیا جائے اور اُن کے ہاتھ پاک کئے جائیں ۝ اُسکے
بعد اُس کے بیٹوں میں سے سات دن تک وہ کاہن اُسکو پہنے گا
جو حضوری کے خیمہ میں مقدِس کے اندر عبادت کرنے لئے
داخل ہوگا ۝
۳۱ اور تخصیص کا مینڈھا لے اور اُس کا گوشت کسی پاک
۳۲ مقام میں پکا ۝ تب ہارون اور اُس کے بیٹے مینڈھے کا گوشت
اور روٹی جو چنگیر میں ہے۔ حضوری کے خیمہ کے پاس کھائیں ۝
۳۳ اور اُن چیزوں کو جن سے کفارہ ہوا ہے کہ اُن کے ہاتھ پاک
ہوں اور اُن کی تخصیص ہو۔ کھائیں۔ اور کوئی غیر شخص اُن میں سے
۳۴ نہ کھائے۔ کیونکہ وہ مقدس ہیں ۝ اور اگر مقدس گوشت یا روٹی
میں سے صبح تک کچھ بچ رہے۔ تو وہ آگ سے جلایا جائے۔
وہ کھایا نہ جائے کیونکہ مقدس ہے ۝
۳۵ اور جو کچھ میں نے تجھے حکم دیا ہے اُس کے مطابق تو ہارون
اور اُس کے بیٹوں سے کر۔ سات دن تک تو اُن کے ہاتھوں کو
۳۶ پاک کر ۝ اور ہر روز اپنے کفارہ کے لئے ایک خطا کی قربانی کا

بچھڑا گُذران۔ اَور تیرے کفّارہ کے لِئے وہ پاک ہوں۔ اَور اُسکو
۳۷ مَسح کر تاکہ وہ مخصُوص ہو۔ سات دِن تک تُو مذبح کے لِئے کفّارہ
دے اَور اُسے پاک کر۔ تو مذبح پاک چیزوں کا پاک ہوگا۔ جو کوئی
مذبح کو چھُوئے گا۔ پاک ہو جائے گا۔

۳۸ روزمرّہ قُربانیاں۔ اَور مذبح پر تُو یہ چڑھائے گا۔ ہمیشہ کے لِئے
۳۹ ہر روز ایک ایک برس کے دو برّے۔ اُن میں سے ایک صُبح کو
۴۰ اَور دُوسرا شام کے وقت چڑھا۔ اَور ایک برّے کے ساتھ ایفہ
کا دسواں حِصّہ بھر مَیدا جو چوتھائی ہِین زیتُون کے تیل سے مِلا ہُؤا
۴۱ ہو اَور چوتھائی ہِین مَے کا بہا دینے کے لِئے چڑھا۔ اَور دُوسرا
برّہ شام کے وقت صُبح کی قُربانی اَور اُس کے تپاون کی طرح
۴۲ چڑھا۔ کہ وہ خُداوند کے لِئے پسندیدہ آتشین قُربانی ہو۔ یہ
سوختنی قُربانی ہمیشہ کے لِئے تُمہاری پُشت دَر پُشت حضُوری
کے خیمہ کے دَروازہ کے پاس خُداوند کے سامنے ہوگی جہاں
۴۳ پر کہ مَیں تُم سے مِلُونگا۔ تاکہ تیرے ساتھ باتیں کرُوں۔ وہاں پر
مَیں بنی اِسرائیل سے مِلُونگا اَور وہ میرے جلال سے مُقدّس ہونگے
۴۴ اَور مَیں حضُوری کے خیمہ اَور مذبح کو مُقدّس کرُونگا۔ اَور مَیں
ہارُون اَور اُس کے بیٹوں کو مُقدّس کرُونگا۔ تاکہ وہ میرے لِئے
۴۵ کہانت کا کام کریں۔ اَور مَیں بنی اِسرائیل کے دَرمیان سکُونت
۴۶ کرُونگا۔ اَور مَیں اُن کا خُدا ہُونگا۔ تب وہ جانینگے کہ مَیں خُداوند
اُن کا خُدا ہُوں۔ جو اُن کو مُلکِ مِصر سے باہر نِکال لایا۔ تاکہ مَیں
اُن کے دَرمیان سکُونت کرُوں۔ مَیں خُداوند اُنکا خُدا ہُوں ◆

باب ۳۰

۱ بخُور کی قُربانگاہ۔ اَور بخُور جلانے کے واسطے تُو ایک قُربانگاہ
۲ بنا۔ سنط کی لکڑی سے تُو اُس کو بنا۔ طُول اُس کا ایک ہاتھ اَور
عرض اُس کا ایک ہاتھ وہ مُربّع ہو۔ بلندی اُس کی دو ہاتھ۔ اَور
۳ اُسی میں سے اُس کے سینگ نِکلیں۔ اَور اُس کو خالِص سونے
سے مڑھ۔ اُس کی چھت اَور گرد کی دِیواروں اَور اُس کے
سینگوں کو۔ اَور اُس کے گرداگرد سونے کی کنگنی بنا۔ اَور سونے ۴
کے دو حلقے کنگنی کے نیچے اُس کے دونوں کونوں کے پاس اُسکے
دونوں طرف بنا۔ تاکہ وہ چوبوں کے لِئے جگہ ہو جِس سے وہ اُٹھایا
جائے۔ اَور سنط کی لکڑی کی دو چوبیں بنا اَور اُن کو سونے سے ۵
مڑھ۔ اَور تُو اُس کو صندُوقِ شہادت کے پردہ کے آگے رکھ۔ ۶
رحم گاہ کے سامنے جو شہادت کے اُوپر ہے۔ جہاں پر کہ مَیں
تُجھ سے مِلُونگا۔ اَور اُس پر ہر صُبح کو ہارُون خُوشبُو کے لِئے بخُور ۷
جلائے۔ جب وہ چراغوں کو دُرست کرے تو اُس کو جلائے۔ اَور ۸
شام کے وقت جب وہ چراغ رکھے۔ تو ہمیشہ کے لِئے پُشت
دَر پُشت خُداوند کے سامنے بخُور جلائے۔ اَور تُم اُس پر اَور طرح کا ۹
بخُور نہ چڑھانا۔ نہ سوختنی قُربانی اَور نہ ہدیہ اَور نہ تپاون اُس پر
گُذراننا۔ اَور برس میں ایک دفعہ ہارُون اُسکے سینگوں پر کفّارہ ۱۰
دے۔ گُناہ کی قُربانی کے خُون سے جو کفّارہ کے لِئے ہے۔ برس
میں ایک دفعہ پُشت در پُشت وہ اُس پر کفّارہ دے۔ کیونکہ یہ
خُداوند کے لِئے پاک چیزوں کا پاک ہے۔

اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ جب تُو بنی اِسرائیل ۱۱ ۱۲
کی اُن کے شُمار کے مُطابِق گِنتی کرے۔ تو ہر ایک مرد اپنی جان
کے لِئے خُداوند کو فِدیہ دے۔ تاکہ اُن کے شُمار کرنے کے بعد اُن
پر کوئی وَبا نہ آپڑے۔ اَور جو جائز شُمار میں آجائے۔ وہ آدھا مِثقال ۱۳
مُقدِس کے مِثقال کے حِساب سے دے۔ ایک مِثقال کے
بیس جیرہ ہیں۔ تو آدھا مِثقال خُداوند کے لِئے نذر ہے۔ ہر ۱۴
ایک جو شُمار میں آجائے۔ بیس برس یا اِس سے زیادہ کا تو وہ
خُداوند کے لِئے نذر لائے۔ اپنی جانوں کے کفّارہ کے لِئے جب ۱۵
وہ خُداوند کے سامنے نذر لائیں۔ تو امیر زیادہ نہ دے اَور غریب
کم نہ دے۔ اَور تُو بنی اِسرائیل سے کفّارہ کی چاندی لے۔ اَور ۱۶
اُس کو حضُوری کے خیمہ کی خِدمت میں خرچ کر۔ تو یہ بنی اِسرائیل

کے لِئے خُداوند کے سامنے یادگار اَور اُن کی جانوں کا کفّارہ ہوگا۔

۱۷ اَور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کلام کر کے فرمایا۔ ۱۸ کہ تُو وضُو کے لِئے ایک حَوض پِیتل کا اَور اُس کی چَوکی پِیتل کی بنا۔ اَور اُس کو حُضُوری کے خیمہ اَور مذبح کے مابَین رکھ اَور اُس ۱۹ میں پانی ڈال۔ تو ہارُونؔ اَور اُس کے بیٹے اُس سے اَپنے ۲۰ ہاتھ اَور اَپنے پاؤں دھوئیں۔ جب وہ حُضُوری کے خیمہ میں داخِل ہوں۔ تو پانی سے وُضُو کریں۔ تاکہ ہلاک نہ ہوں۔ اَور جب وہ مذبح کے نزدیک خِدمت کرنے کے لِئے آئیں۔ ۲۱ اَور آتشین قُربانی خُداوند کے لِئے جلائیں۔ تو اَپنے ہاتھ اَور اَپنے پاؤں دھوئیں تاکہ ہلاک نہ ہوں۔ اَور یہ اُن کے لِئے اَور اُن کی نسل کے لِئے پُشت در پُشت اَبدی فرض ہوگا۔

۲۲ اَور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کلام کر کے فرمایا۔ ۲۳ کہ تُو اَپنے واسطے عُمدہ مصالحہ جات لے۔ خالِص مُر پانچ سو مِثقال اَور اُس کا آدھا اَڑھائی سو مِثقال عُمدہ دارچینی اَور عود اَڑھائی سو مِثقال۔ ۲۴ اَور تج پانچ سو مِثقال مَقدِس کے مِثقال سے اَور زَیتُون کے ۲۵ تیل سے ایک ہین۔ اَور تُو اِن سے مَسح کرنے کا تیل عُمدہ خُوشبُودار عطّار کی کارِیگری کے مُوافق بنا۔ تو یہ مُقدّس مَسح کا تیل ہوگا۔ ۲۶ اَور اُس سے تُو حُضُوری کے خیمہ اَور صندُوقِ شہادت کو مَسح ۲۷ کر۔ اَور میز کو بمعہ اُس کے برتنوں کے اَور شمعدان کو بمعہ اُس ۲۸ کے برتنوں کے اَور بخُور کی قُربانگاہ کو۔ اَور سوختنی قُربانی کے مذبح کو بمعہ اُس کے سب سامان کے۔ اَور حَوض کو اَور اُسکی ۲۹ گھڑونچی کو۔ اَور تُو اُن کو پاک کر تو وہ نہایت مُقدّس ہو جائینگے۔ ۳۰ جو کوئی اُن کو چھُوئیگا۔ پاک ہو جائیگا۔ اَور ہارُونؔ اَور اُس کے بیٹوں کو مَسح کر۔ اَور اُن کو مُقدّس کر۔ تاکہ وہ میرے لِئے کہانت کا ۳۱ کام کریں۔ اَور بنی اِسرائیل سے کہہ۔ کہ تُمہاری پُشت در پُشت ۳۲ میرے لِئے مُقدّس مَسح کے واسطے یہی تیل ہوگا۔ وہ کِسی اِنسان کے بدن کو چُپڑا نہ جائیگا۔ اَور اُس کی مانِند اُسی ترکیب کا تُم مت بناؤ۔ کیونکہ وہ مُقدّس ہے۔ سو وہ تُمہارے لِئے مُقدّس ہوگا۔ ۳۳ اگر کوئی شخص وَیسا بنائے۔ یا اُس میں سے کِسی غَیر شخص پر لگائے۔ تو وہ اپنی قَوم میں سے خارِج کیا جائیگا۔

۳۴ اَور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے فرمایا۔ کہ تُو اَپنے لِئے خُوشبُودار گوندیں اَور مصطگی اَور خُوشبُودار قنہ اَور خالِص لوبان مساوی وَزن کی لے۔ ۳۵ اَور اُن سے عطّار کی کارِیگری کے مُطابِق خُوشبُودار بخُور ۳۶ خُوب مِلی ہُوئی پاک اَور مُقدّس بنا۔ اَور اُس میں سے کُچھ کُوٹ کے بارِیک کر اَور اُس کو حُضُوری کے خیمہ میں شہادت کے آگے رکھ۔ جہاں پر مَیں تُجھ سے مِلُونگا۔ یہ تُمہارے لِئے نہایت مُقدّس ۳۷ ہوگا۔ اَور بخُور جو تُو بنائیگا۔ اُسی ترکیب کا بخُور اَپنے لِئے مت بنا وہ تُمہارے لِئے خُداوند کے واسطے مُقدّس ہوگا۔ ۳۸ اگر کوئی شخص اَپنے سُونگھنے کے لِئے وَیسا بنائے۔ تو وہ اَپنی قَوم میں سے خارِج کیا جائیگا۔

باب ۳۱

کارِیگروں کا اِنتخاب۔

۱ اَور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کلام کر کے فرمایا۔ ۲ دیکھ۔ مَیں نے یہُوداہؔ کے قبیلہ میں سے بضل ایل بِن اُوری بِن حُور کا نام لے کر بُلایا ہے۔ ۳ اَور رُوحِ خُدا سے یعنی حِکمت اَور فہمید۔ ہُنر اَور مہارت سے اُسے بھر دیا ہے۔ ۴ تاکہ سونے اَور چاندی اَور پِیتل کا جو کام ہوگا ایجاد کرے۔ ۵ اَور جواہرات کو جڑنے کے لِئے رگڑے۔ اَور لکڑی تراشے۔ پس ہر طرح کی کارِیگری کا کام کرے۔ ۶ اَور مَیں نے دانؔ کے قبیلہ میں سے اُہلی آب بِن اَحی سامِاک کو اُس کا ساتھی کر دیا ہے۔ اَور تمام کارِیگروں کے دِل میں مَیں نے ہُنر ڈال دِیا ہے۔ تاکہ سب کُچھ جِس کا مَیں نے تُجھے حُکم دِیا ہے بنائیں۔ ۷ حُضُوری کا خیمہ۔ صندُوقِ شہادت اَور رحم گاہ جو اُس پر ہے۔ اَور خیمہ کا سب سامان۔ ۸ اَور میز اَور

اُسکا سامان اَور سونے کا پاک شمعدان اَور اُس کے برتن اَور بخُور
۹ کی قُربانگاہ ۞ اَور سوختنی قُربانی کا مذبح اَور اُس کے سب برتن اَور
۱۰ حَوض اَور اُس کی چوکی ۞ اَور خدمت کے ملبُوسات ہارُون کے
۱۱ لئے اَور اُس کے بیٹوں کے لئے کہانت کا مُقدس لباس ۞ اَور
مسح کا تیل اَور مقدِس کے لئے خُوشبُودار بخُور جیسا کہ مَیں نے
تجھے حکم دیا ہے ویسا ہی وہ بنائیں گے ۞

۱۲ شرعِ سبت کی تجدید۔ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۞
۱۳ کہ تُو بنی اسرائیل کو حکم کر اَور کہہ۔ کہ میرے سبت کو مانا کریں۔
کیونکہ میرے اَور تمہارے درمیان پُشت در پُشت یہ ایک علامت
۱۴ ہو گی۔ تاکہ تُم جانو۔ کہ مَیں خُداوند تُمہارا مُقدس کرنے والا ہُوں ۞ پس
تُم سبت کو مانو۔ کیونکہ وہ تُمہارے لئے مُقدس ہے۔ اَور جو کوئی
اُس کو توڑے۔ ضرور قتل کیا جائے۔ اَور جو کوئی اُس میں کچھ کام
۱۵ کرے تو وہ شخص اپنی قوم سے خارج کیا جائے ۞ چھ دِن تُم اپنا
کام کاج کرو۔ اَور ساتواں دِن آرام کا سبت خُدا کے لئے مُقدس
ہے۔ جو کوئی سبت کے دِن میں کام کرے وہ ضرور قتل کیا جائے ۞
۱۶ پس بنی اسرائیل سبت کو مانیں اَور پُشت در پُشت اُس کو
۱۷ جاری رکھیں۔ یہ ابدی عہد ہے ۞ وہ میرے اَور بنی اسرائیل
کے درمیان ہمیشہ کے لئے علامت ہو گی۔ کیونکہ چھ دِن میں
خُداوند نے آسمان اَور زمین بنائے اَور ساتویں دِن آرام
کر کے سبت کیا ۞

۱۸ اَور جب خُداوند کوہِ سینا پر مُوسیٰ سے کلام کر کے فارغ
ہُؤا تو اُس کو شہادت کی دو لَوحیں دیں۔ پتھر کی وہ لَوحیں جو خُدا کی
اُنگلی سے لکھی گئی تھیں ✦

باب ۳۲

۱ لوگوں کی بُت پرستی۔ اَور لوگوں نے دیکھا۔ کہ مُوسیٰ نے پہاڑ
سے اُترنے میں دیر لگائی۔ تو وہ ہارُون کے پاس جمع ہُوئے اَور
کہا کہ اُٹھ ہمارے لئے معبُود بنا جو ہمارے آگے آگے چلے
کیونکہ یہ مردِ مُوسیٰ جو ہمیں سرزمینِ مصر سے باہر نکال لایا۔ ہم
نہیں جانتے۔ کہ اُس کو کیا ہُؤا ۞ ہارُون نے اُن سے کہا۔ کہ ۲
اپنی بیویوں اَور اپنے بیٹوں اَور اپنی بیٹیوں کے کانوں کی سونے
کی بالیاں اُتارو اَور اُنہیں میرے پاس لاؤ ۞ تو سب بنی اسرائیل ۳
نے سونے کی بالیاں جو اُن کے کانوں میں تھیں اُتاریں۔ اَور ہارُون
کے پاس لے آئے ۞ تو اُس نے اُن کو اُن کے ہاتھوں سے لیا۔ ۴
اَور سانچے میں ڈال کر ایک ڈھالا ہُؤا بچھڑا بنایا۔ تو اُنہوں نے
کہا۔ اَے اسرائیل! یہ تیرا معبُود ہے۔ جو مُلکِ مصر سے تجھے
باہر نکال لایا ۞ اَور ہارُون نے جب یہ دیکھا۔ تو اُس کے آگے ۵
ایک قُربانگاہ بنائی اَور ہارُون نے مُنادی کر کے کہا۔ کہ کل خُداوند
کے لئے عید ہے ۞ اَور وہ اگلے دن سویرے اُٹھے۔ اَور سوختنی قُربانیاں ۶
چڑھائیں۔ اَور سلامتی کے ذبیحے گُذرانے اَور لوگ کھانے اَور
پینے کو بیٹھے۔ تب کھیلنے کو اُٹھے ۞

تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ جا نیچے اُتر۔ کیونکہ تیرے لوگ ۷
جن کو تُو مصر سے باہر نکال لایا بگڑ گئے ہیں ۞ اُس راہ پر سے جس پر ۸
چلنے کا مَیں نے اُنہیں حکم دیا وہ جلد پھر گئے ہیں اَور اپنے لئے
ایک ڈھالا ہُؤا بچھڑا بنایا۔ اُس کے آگے سجدہ کیا۔ اَور قُربانی
چڑھائی۔ اَور کہا کہ اَے اسرائیل یہ تیرا معبُود ہے۔ جو مُلکِ مصر
سے تجھے باہر نکال لایا ۞ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ مَیں نے ۹
اِن لوگوں کو دیکھا۔ یہ سخت گردن لوگ ہیں ۞ اب مجھے چھوڑ۔ کہ میرا ۱۰
غضب اُن پر بھڑکے۔ کہ مَیں اُن کو فنا کروں۔ اَور تجھ ہی کو ایک
بڑی قوم بناؤں گا ۞ تب مُوسیٰ نے خُداوند اپنے خُدا سے منت کر کے ۱۱
کہا۔ اَے خُداوند! اِن لوگوں پر تیرا غضب نہ بھڑکے۔ جن کو تُو
مُلکِ مصر سے اپنی بڑی قُوت اَور طاقتور ہاتھ سے نکال لایا ۞ کِس ۱۲
واسطے مصری کہیں کہ وہ فریب سے اُنہیں یہاں سے نکال لے گیا۔
تاکہ اُنہیں پہاڑوں میں ہلاک کرے۔ اَور رُوئے زمین سے اُن کو

فنا کرے۔ اپنے غضب کی شِدّت سے پھر اور اپنی قوم سے یہ
۱۳ بدسلُوکی دُور کر۔ اور اپنے بندوں ابرؔاہیم اور اِضحاق اور یعقوؔب کو
یاد کر۔ جن سے تُو نے اپنی ذات کی قسم کھا کر کہا۔ کہ مَیں تمہاری نسل
کو آسمان کے سِتاروں کی طرح بڑھاؤنگا۔ اور سب زمین جس کی
بابت مَیں نے کہا۔ تمہاری نسل کو عطا کرُونگا۔ سو وہ اَبد تک اُسکے
۱۴ وارِث ہونگے۔ سو خُداوند اُس بدسلُوکی سے جو اُس نے کہا۔ کہ مَیں
اپنی قوم سے کرونگا۔ رُک گیا۔

۱۵ **مُوسیٰ کا قہر۔** تب مُوسیٰ پھرا اور پہاڑ سے اُترا اور شہادت کی
دو لوحیں اُس کے ہاتھ میں تھیں۔ دونوں لوحیں اِس طرف
۱۶ اور اُس طرف اپنی دونوں جانب لکھی ہُوئی تھیں۔ اور دونوں لوحیں
خُدا کی بنائی ہُوئی تھیں اور اُن پر کی لکھائی جو تھی وہ خُدا کی لکھائی
۱۷ اُن کے دونوں طرف کُھدی تھی۔ اور یُوشعؔ نے لوگوں کے شور
کرنے کی آواز سُنی تو مُوسیٰ سے کہا۔ کہ خیمہ گاہ میں لڑائی کی آواز ہے۔
۱۸ تو اُس نے کہا۔ کہ یہ فتح کا شور نہیں اور نہ شکست کا ہے۔ بلکہ مَیں
۱۹ گانے کی آواز سُنتا ہُوں۔ جب وہ خیمہ گاہ کے نزدیک پُہنچا تو
بچھڑا اور ناچ دیکھا۔ اور مُوسیٰ کا غُصہ بھڑکا۔ تو اُس نے اپنے
ہاتھوں سے دونوں لوحیں پھینک دیں۔ اور اُنکو پہاڑ کے نیچے
۲۰ توڑ ڈالا۔ تب اُس نے بچھڑے کو جو اُنہوں نے بنایا تھا لیا۔ اور اُسکو
آگ میں جلایا اور پیس کر خاک کر دیا۔ اور اُس کو پانی میں ڈالا
اور پانی بنی اسرائیل کو پلایا۔

۲۱ اور مُوسیٰ نے ہارُوؔن سے کہا۔ کہ اِن لوگوں نے تیرے
۲۲ ساتھ کیا کیا۔ کہ تُو نے اِن کو ایسا بڑا گُناہ کرنے دِیا۔ ہارُوؔن
نے کہا۔ میرے آقا کا غُصہ نہ بھڑکے۔ تُو لوگوں سے واقف
۲۳ ہے۔ کہ یہ شریر ہیں۔ تو اُنہوں نے مجھ سے کہا۔ کہ ہمارے
لِئے معبُود بنا جو ہمارے آگے چلیں۔ کیونکہ یہ مرد مُوسیٰ جو ہم کو
مُلکِ مِصر سے باہر نِکال لایا ہم نہیں جانتے۔ کہ اُس کو کیا ہُؤا۔
۲۴ تو مَیں نے اُن سے کہا۔ کہ کِس کے پاس سونا ہے؟ سو اُنہوں
نے اُسے لیا اور میرے پاس لائے۔ تو مَیں نے اُسے آگ میں
ڈالا۔ اور یہ بچھڑا نِکل آیا۔ اور جب مُوسیٰ نے دیکھا کہ لوگ ۲۵
قابُو سے باہر ہو گئے ہیں۔ کیونکہ ہارُوؔن نے اُن کو بے لگام چھوڑ
کر اُن کو اُنکے دُشمنوں کے درمیان ذلیل کر دیا۔ تب وہ خیمہ گاہ ۲۶
کے دروازہ پر کھڑا ہُؤا۔ اور کہا۔ کہ جو کوئی خُداوند کی طرف ہے
میرے پاس آ جائے۔ تو سب بنی لاوی اُسکے پاس جمع ہُوئے۔
تب اُس نے اُن سے کہا کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا نے یُوں ۲۷
فرمایا ہے۔ کہ ہر ایک اپنی تلوار ران پر لٹکائے اور جائے اور
خیمہ گاہ میں ایک دروازہ سے دُوسرے دروازہ تک آگے
پیچھے چلے اور ہر ایک اپنے بھائی کو اور اپنے دوست کو اور
اپنے ہمسایہ کو قتل کرے۔ تب بنی لاوی نے مُوسیٰ کے حُکم کے ۲۸
مُطابق کیا۔ تو لوگوں میں سے اُس روز قریباً تین ہزار مرد مارے
گئے۔ اور مُوسیٰ نے کہا۔ کہ تُم نے آج اپنے آپ کو خُداوند کیلئے ۲۹
مخصُوص کر دیا۔ ہاں اپنے بیٹے اور اپنے بھائی کے خِلاف ہوتے
ہوئے۔ کہ آج وہ تمہیں برکت دے۔

مُوسیٰ کی سفارش۔ اور جب دُوسرا دِن ہُؤا۔ تو مُوسیٰ نے لوگوں ۳۰
سے کہا۔ کہ تُم نے بڑا بھاری گُناہ کیا ہے۔ اور اب میں خُداوند
کے پاس اُوپر جاتا ہُوں۔ تاکہ اگر ہو سکے تو تمہارے گُناہ کے
لِئے کفّارہ کرُوں۔ اور مُوسیٰ خُداوند کے پاس لَوٹ گیا اور کہا۔ ۳۱
اے خُداوند اِن لوگوں نے بھاری گُناہ کیا ہے۔ کہ اپنے لِئے سونے
کے معبُود بنائے۔ اور اب یہ گُناہ اُن کو مُعاف کر۔ ورنہ مجھ کو ۳۲
اپنی کِتاب سے جو تُو نے لکھی ہے مِٹا دے۔ تب خُداوند نے ۳۳
مُوسیٰ سے کہا۔ کہ جس نے میرا گُناہ کیا ہے۔ اُسی کو مَیں اپنی کِتاب
سے مِٹا دُونگا۔ اور اب تُو جا۔ اور لوگوں کو جہاں مَیں نے تجھ ۳۴

باب ۳۲: ۳۲ "اپنی کِتاب سے... مِٹا دے" اِس محاورہ کا مطلب صرف یہ ہے
کہ مجھے فراموش کر۔ اور تُو جو زندگی اور موت کا مالک ہے۔ مجھے زندوں کی فہرست
سے خارج کر۔ اِسی طرح مقدس پولُوس بھی چاہتا تھا کہ اپنے بھائیوں کی محبّت
کی خاطر مسیح سے محروم ہو جائے۔ (دیکھو رو ۹: ۳)

سے کہا ہے لے چل۔ دیکھ میرا فرشتہ تیرے آگے آگے چلیگا اور
اِنتقام کے دِن میں مَیں اُن سے اُن کے گناہ کا مطالبہ کرُونگا۔
۳۵ اور خُداوند نے لوگوں کو اس بچھڑے کی تقصیر کے سبب سے مارا
جو اُنہوں نے ہارُون سے بنوایا تھا۔

باب ۳۳

۱ لوگوں کا پچھتاوا۔ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ رَوانہ ہو اَور
تُو اَور لوگ جِن کو تُو مُلکِ مِصر سے نِکال لایا۔ اُس مُلک کی طرف
چل پڑو جس کی بابت مَیں نے ابرہام اور اِضحاق اور یعقُوب
۲ سے قسم کھا کے کہا کہ تیری نسل کو دُونگا۔ اَور مَیں تیرے آگے ایک
فرشتہ بھیجُونگا۔ اَور کنعانیوں اَور اَموریوں اور حِتّیوں اَور فرِزّیوں
۳ اور حویوں اَور یبوسیوں کو نِکال دُونگا۔ تا کہ اُس مُلک میں جس
میں دُودھ اور شہد بہتا ہے تُو داخل ہو سکے۔ لیکن مَیں تُمہارے
درمیان میں نہ جاؤنگا۔ کیونکہ تُم سخت گردن لوگ ہو۔ تا نہ ہو کہ مَیں
۴ تُم کو راہ ہی میں فنا کر ڈالوں۔ جب لوگوں نے یہ بات سُنی۔ تو
۵ پشیمان ہُوئے۔ اَور کسی نے اَپنے آپ کو نہ سنوارا۔ اور خُداوند
نے مُوسیٰ سے فرمایا بنی اِسرائیل سے کہہ۔ کہ تُم سخت گردن لوگ
ہو۔ اور اگر ایک لحظہ بھی مَیں تُمہارے درمیان چلُوں۔ تو تُم کو فنا
کرُونگا۔ اور اَب تُم اَپنے زیور اُتارو۔ تو مُجھے معلُوم ہو جائے گا۔
۶ کہ تُم سے کیا کرُوں۔ تب بنی اِسرائیل نے کوہِ حورِب کے
پاس اَپنے زیور اُتارے۔

۷ خیمۂ اجتماع۔ اَور مُوسیٰ نے خیمہ کو لیا اَور خیمہ گاہ سے باہر دُور
اُسے کھڑا کر دیا۔ اَور اُس کا نام خیمۂ اِجتماع رکھا۔ تو اَیسا ہُوا۔ کہ جو
کوئی خُداوند سے کُچھ پُوچھنا چاہتا۔ وہ خیمۂ اجتماع کو جو خیمہ گاہ
۸ سے باہر تھا جاتا۔ اَور اَیسا ہوتا تھا کہ جب مُوسیٰ خیمہ کی طرف
جاتا۔ تو تمام لوگ اُٹھتے اَور ہر ایک اَپنے خیمہ کے دروازہ پر کھڑا
ہو جاتا اَور مُوسیٰ کے پیچھے دیکھتا رہتا جب تک کہ وہ خیمہ میں
داخل نہ ہو جاتا۔ اَور یُوں ہوتا کہ جب مُوسیٰ خیمہ میں داخل ہوتا ۹
تو بادل کا سُتُون نیچے اُترتا اَور خیمہ کے دروازہ پر ٹھہرا رہتا۔
اَور خُداوند مُوسیٰ سے باتیں کرنے لگتا۔ اَور یُوں ہوتا تھا کہ جب ۱۰
تمام لوگ بادل کا سُتُون خیمہ کے دروازہ پر ٹھہرا ہُوا دیکھتے۔ تو
سب اُٹھ کر اَپنے اَپنے خیمہ کے دروازہ پر سجدہ کرتے تھے۔
اَور خُداوند مُوسیٰ سے رُوبرُو گُفتگو کرتا تھا۔ جیسے کوئی شخص ۱۱
اَپنے رفیق سے گُفتگو کرتا ہے۔ اَور جب وہ خیمہ گاہ میں
لَوٹ آتا تھا۔ اُس کا خادِم یُوشع بن نُون خیمہ سے جُدا نہ
ہوتا تھا۔

اَور مُوسیٰ نے خُداوند سے کہا۔ دیکھ تُو نے مُجھ سے ۱۲
کہا۔ کہ اِس قَوم کو لے چل اَور مُجھے نہیں بتایا۔ کہ کِس کو میرے
ساتھ بھیجے گا۔ اَور تُو نے کہا کہ مَیں تُجھ کو بنام جانتا ہُوں۔ اَور
تُو نے میرے سامنے مقبُولیت پائی۔ پس اَب اگر مَیں تیری ۱۳
نظر میں مقبُول ہُوں۔ تو مُجھے اپنی راہ بتا۔ تا کہ مَیں جانُوں کہ
مَیں نے تیری نظر میں مقبُولیت پائی اَور یہ خیال رکھ کہ یہ
قَوم تیری اُمّت ہے۔ تو اُس نے کہا۔ میری حُضُوری تیرے ۱۴
آگے جائیگی۔ اَور مَیں تُجھے آرام دُونگا۔ اُس نے کہا کہ اگر ۱۵
تیری حُضُوری ساتھ نہ جائے۔ تو ہم کو یہاں سے مت
لے چل۔ کیونکہ کِس طرح معلُوم ہوگا۔ کہ مُجھ پر اَور تیری قَوم ۱۶

باب ۳۳: ۷ "خیمۂ اجتماع" ایک چھوٹا خیمہ تھا جس میں مُوسیٰ خُدا سے ہمکلام ہوتا تھا۔ اَور جسکے سامنے لوگ اِکٹھے ہوتے تھے۔ تا کہ خُدا کی قضائیں معلُوم کریں۔ اِسرائیل کے گُناہ کے سبب سے خُدا نے حُکم دیا کہ اِسکو خیمہ گاہ سے باہر رکھا جائے۔ باب ۳۳: ۱۱ "رُوبرو" اِسکا مطلب یہ نہیں کہ مُوسیٰ خُدا کا چہرہ دیکھتا۔ مگر کہ وہ خُدا کے ساتھ بے تکلفی سے کلام کرتا تھا۔

باب ۳۳: ۱۲ "مَیں تُجھے جانتا ہُوں" کلامِ مُقدس میں خُدا کے جاننے سے یہ مطلب ہے کہ خُدا اسکو پسند کرتا ہے اَور پیار کرتا ہے۔ اَور "بنام جاننے" سے یہ مطلب ہے کہ خُدا اس پر خاص طور پر اَور بڑی عجیب طرح سے مہربانی کرتا ہے۔ جیسے کہ وہ اَپنے بندے مُوسیٰ پر کرتا ہے۔

پر تیری نظرِ مقبُولیت ہے۔ کیا اِس سے نہیں کہ تُو ہمارے
ساتھ چلے اَور کہ تیری قوم رُوئے زمین کی تمام اقوام سے
مُمتاز ٹھہرے ؟ ۞
۱۷ خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ یہ بھی جو تُو نے مانگا ہے۔
مَیں کرُونگا۔ کیونکہ تُو میرا منظُورِ نظر ہے۔ اَور مَیں تجھ کو
۱۸ بنام پہچانتا ہُوں ۞ اُس نے کہا۔ مجھے اپنا جلال دِکھا ۞ اُس
۱۹ نے کہا۔ مَیں اپنی ساری عظمت کو تیرے آگے سے گُذارُونگا۔
اَور تیرے ہی سامنے اپنا نام "خُداوند" لُونگا۔ اَور جس پر
مَیں رحیم ہونا چاہُوں اُس پر رحیم ہُوں۔ اَور جس پر مَیں
۲۰ مہربان ہونا چاہُوں اُس پر مہربان ہُوں ۞ اَور فرمایا۔ کہ تُو
میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا۔ کیونکہ کوئی اِنسان نہیں جو مجھے
۲۱ دیکھے اَور زِندہ رہے ۞ اَور خُداوند نے کہا۔ دیکھ میرے نزدیک
۲۲ ایک جگہ ہے۔ تُو اِس چٹان پر کھڑا رہ ۞ اَور ایسا ہوگا کہ جب
میری عظمت کا گُذران ہوگا۔ تو مَیں تجھ کو چٹان کی دراڑ میں
رکھُونگا۔ اَور جب تک گُزر نہ جاؤں۔ اپنے ہاتھ سے تجھ
۲۳ کو چھپاؤُنگا ۞ تب اپنا ہاتھ اُٹھاؤُنگا۔ تو تُو میرا پیچھا دیکھے گا۔
کیونکہ میرا چہرہ کوئی دیکھ نہیں سکتا ✝

باب ۳۴

۱ شہادت کی نئی لَوحیں۔ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ کہ اپنے
لِئے پہلی لَوحوں کی طرح دو لَوحیں پتھّر کی تراش۔ تو مَیں اُن پر
۲ وہ کلام لِکھُونگا۔ جو پہلی لَوحوں پر تھا۔ جن کو تُو نے توڑ دیا ۞ اَور
صُبح کے لِئے تیار ہو جا۔ اَور کوہِ سِینا پر صُبح کو چڑھ۔ اَور وہاں پر
۳ میرے آگے پہاڑ کی چوٹی پر ٹھہرا رہ ۞ اَور تیرے ساتھ کوئی اَور
اُوپر نہ چڑھے۔ اَور سارے پہاڑ میں کوئی نظر نہ آئے۔ یہاں تک
کہ کوئی بھیڑ بکری یا گائے بیل اُس کے سامنے چرنے نہ پائے ۞
۴ تب اُس نے پہلی لَوحوں کے مُطابق پتھّر کی دو لَوحیں تراشیں۔
اَور جیسا خُداوند نے اُسے فرمایا تھا۔ مُوسیٰ صُبح سویرے اُٹھ
کر دونوں پتھّر کی لَوحیں اپنے ساتھ لے کر کوہِ سِینا پر چڑھا ۞
۵ تب خُداوند بادل میں نیچے اُترا تو مُوسیٰ اُس کے پاس وہاں
کھڑا ہُوا۔ اَور اُس نے نام سے پُکارا "خُداوند" ! ۞ اَور خُداوند
۶ اُس کے آگے سے گُزرا۔ اَور خُداوند نے پُکارا۔ خُداوند خُدائے رحیم
و مہربان بڑے تحمّل والا بڑی رحمتوں اَور وفاداری والا ۞ ہزاروں
۷ پر مہربانی رکھنے والا۔ بدی اَور خطا اَور گُناہ کا بخشنے والا۔ کوئی خطاکار
اُس کے سامنے بری نہ ہوگا۔ وہ باپ دادا کے گُناہ کا بدلہ لڑکوں
کو اَور لڑکوں کے لڑکوں کو تیسری اَور چوتھی پُشت تک دیتا ہے ۞
۸ تب مُوسیٰ نے جلدی کی اَور زمین پر گر کر سجدہ کیا ۞ اَور کہا۔ اَے
۹ خُداوند ! اگر مَیں تیری نظر میں مقبُول ہُوں۔ تو خُداوند ہمارے
بیچ میں چلے۔ کیونکہ یہ لوگ سخت گردن ہیں۔ اَور ہمارے گُناہ اَور
خطائیں مُعاف کر اَور ہم کو اپنی میراث بنا ۞
۱۰ اُس نے کہا۔ دیکھ مَیں تیرے سب لوگوں کے آگے عہد
کرتا ہُوں۔ مَیں ایسے مُعجزے کرُونگا۔ کہ ساری دُنیا میں کسی قوم
میں ویسے کبھی نہیں کِئے گئے۔ اَور تمام قومیں جِنکے درمیان
تُو ہے خُداوند کا کام دیکھیں گی۔ کیونکہ ہیبت انگیز وہ کام ہیں
۱۱ جو مَیں تیرے لِئے کرُونگا ۞ جو کُچھ آج کے دِن مَیں تجھے حُکم دیتا
ہُوں اُسے بجا لا۔ دیکھ مَیں تیرے سامنے سے اموریوں اَور
کنعانیوں اَور حِتّیوں اَور فرزّیوں اَور حویوں اَور یبوسیوں کو نکال
۱۲ دُونگا ۞ پس تُو خبردار رہ کہ اُس مُلک کے باشندوں کے ساتھ
جس کی طرف تُو جاتا ہے۔ عہد مت باندھنا۔ تاکہ وہ تمہارے
۱۳ درمیان پھندا نہ ہوں ۞ بلکہ اُن کی قربانگاہوں کو ڈھا دے۔

باب ۳۳: ۲۳۔ "تُو میرا پیچھا دیکھیگا" خُداوند اپنے فرشتہ کے ذریعہ بادل میں سے مُوسیٰ
کے ساتھ کلام کرتا تھا۔ اَور مُوسیٰ اُس کا جلال دیکھ نہ سکتا تھا۔ مگر اِس رویا
میں اس نے خُداوند کو مادی شکل میں دیکھا۔ تاہم اس کا چہرہ نہیں دیکھا۔
جس کی جلالی شعاعیں فانی آنکھوں کی برداشت سے باہر ہیں۔ اُس نے
اُس کا پیچھا دیکھا جس وقت کہ گویا خُدا کا چہرہ اُس کے سامنے سے مُڑا
ہُوا تھا ✝

۱۴ اُن کے سُتُونوں کو توڑ اور اُن کے کھمبوں کو کاٹ ڈال ۝ تُو کسی
دُوسرے خُدا کو سجدہ نہ کرنا۔ اِس لئے کہ خُداوند جس کا نام غیُور
۱۵ ہے وہ غیُور خُدا ہے ۝ خبردار۔ اُس مُلک کے باشندوں کے
ساتھ عہد نہ باندھنا۔ کیونکہ جب وہ اپنے معبُودوں کی پیروی
میں بدکاری کرتے اور اپنے معبُودوں کے لِئے قُربانی کرتے ہیں
۱۶ تو تُجھے بُلائیں۔ اور تُو اُن کی قُربانی میں سے کھائے ۝ اور تُو اُنکی
بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لِئے لے۔ اور اُن کی بیٹیاں اپنے معبُودوں
کی پیروی میں بدکاری کریں۔ اور تیرے بیٹوں سے اپنے
۱۷ معبُودوں کی پیروی میں بدکاری کروائیں ۝ تُو اپنے لِئے ڈھالے
۱۸ ہُوئے معبُود نہ بنانا ۝ اور تُو فطیر کی عید کیا کرنا۔ جیسا کہ مَیں نے
تُجھے حُکم دیا۔ ابیب مہینے کے مُقررہ وقت پر تُو چھ دِن فطیر
۱۹ کھانا۔ کیونکہ ابیب کے مہینے میں تُو مُلک مِصر سے نِکلا ۝ سب
جو رِحم کو کھولے میرا ہے۔ اور مواشی میں سے گائے اور بھیڑ کے
۲۰ سب پہلوٹھے نر میرے ہیں ۝ اور گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ تُو ایک
برّہ دینا۔ اور اگر اُسکا فدیہ نہ دے تو اُسے مار ڈالنا۔ تُو اپنے سب پہلوٹے
بیٹوں کا فدیہ دینا۔ اور تُم میرے سامنے خالی ہاتھ حاضر نہ ہونا ۝
۲۱ چھ دِن تُو اپنا کاروبار کر۔ اور ساتویں دِن میں آرام کر۔
۲۲ اور ہل جوتنے اور فصل کاٹنے سے باز رہ ۝ اور ہفتوں کی عید
گیہوں کے پہلے پھل کاٹنے کے وقت اور برس کے آخر میں غلّہ
۲۳ جمع کرنے کی عید منا ۝ سال میں تین مرتبہ تیرے سب مرد خُداوند
۲۴ اسرائیل کے خُدا کے سامنے حاضر ہوں ۝ اور مَیں قوموں کو تیرے
آگے سے باہر نِکالُونگا۔ اور تیری حدود وسیع کرُونگا۔ اور جب
تُو سال میں تین دفعہ اپنے خُداوند خُدا کے سامنے حاضر ہونے کے
۲۵ لِئے جائیگا۔ تو کوئی شخص تیری زمین کا لالچ نہ کریگا ۝ تُو میرے ذبیحہ
کا خُون خمیر کے ساتھ نہ گذراننا۔ اور عید فسح کے ذبیحہ سے صُبح
۲۶ تک کُچھ باقی نہ رکھنا ۝ تُو اپنی زمین کے پھلوں کا پہلا پھل
خُداوند اپنے خُدا کے گھر لانا۔ اور حلوان کو اُس کی ماں کے
دُودھ میں مت پکانا ۝
۲۷ اور خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا۔ کہ اِن باتوں کو تُو اپنے لِئے
لکھ کیونکہ اِن کے مُوافق مَیں نے تیرے اور اسرائیل کے ساتھ
۲۸ عہد باندھا ہے ۝ اور مُوسیٰ خُداوند کے پاس چالیس دِن اور
چالیس رات رہا۔ نہ روٹی کھائی اور نہ پانی پیا۔ اور اُس نے عہد
کا کلام دس احکام دو لوحوں پر لکھے ۝
۲۹ اور ایسا ہُوا۔ کہ جب مُوسیٰ کوہِ سینا سے نیچے اُترا۔ اور
شہادت کی لوحیں پہاڑ سے اُترتے وقت مُوسیٰ کے ہاتھ میں
تھیں۔ تو مُوسیٰ نہیں جانتا تھا۔ کہ خُداوند کے ساتھ باتیں کرتے
۳۰ ہُوئے اُس کا چہرہ چمکدار ہو گیا ہے ۝ اور ہارُون اور سب
بنی اسرائیل نے مُوسیٰ کی طرف نگاہ کی۔ اور دیکھو اُس کے چہرہ
۳۱ کا چمڑا چمکتا تھا۔ تب وہ اُس کے نزدیک آنے سے ڈرے ۝ تب
مُوسیٰ نے اُنہیں بُلایا۔ تو ہارُون اور جماعت کے سب سردار
اُس کے پاس واپس آئے۔ تب مُوسیٰ اُن سے باتیں کرنے
۳۲ لگا ۝ بعد اُس کے تمام بنی اسرائیل اُس کے نزدیک آئے۔
تو اُس نے اُن کو اُن سب باتوں کا حُکم دیا۔ جو خُداوند نے کوہِ سینا
۳۳ پر اُس کو فرمائی تھیں ۝ اور جب مُوسیٰ اُن کے ساتھ باتیں کرنے
۳۴ سے فارغ ہُوا۔ تو اُس نے اپنے مُنہ پر نقاب ڈالا ۝ اور جب مُوسیٰ
خُداوند کے سامنے بات کرنے کے لِئے اندر جاتا تو نقاب اُٹھاتا
تھا۔ جب تک کہ باہر نہ آتا۔ اور جو کُچھ حُکم ہوتا۔ بنی اسرائیل
۳۵ سے کہتا تھا ۝ اور بنی اسرائیل دیکھتے تھے۔ کہ مُوسیٰ کے چہرہ
کا چمڑا چمکتا ہے۔ تب اُس نے نقاب اپنے مُنہ پر ڈالا۔ جب
تک کہ وہ خُداوند کے ساتھ باتیں کرنے کے لِئے اندر داخل نہ ہُوا

باب ۳۴: ۳۳ "اپنے مُنہ پر نقاب ڈالا" مُقدس پولُوس بیان کرتا ہے کہ یہ نقاب یہُودیوں کے اُس اندھاپن کی علامت ہے جسکے سبب سے اُنہوں نے موعُود مسیح کو نہیں پہچانا۔ مُوسیٰ اور انبیاء کی تصانیف کے رُوحانی معنے اب تک یہُودیوں سے پوشیدہ رہتے ہیں۔ (دیکھو ۲-قر ۳: ۷-۱۸)

باب ۳۵

۱ **سبت کی شریعت۔** تب موسیٰ نے بنی اسرائیل کی تمام جماعت کو اکٹھا کیا۔ اور اُن سے کہا۔ وہ باتیں جن کے کرنے کا خُداوند نے ۲ حکم دیا ہے یہ ہیں ۰ چھ دِن تُو اپنا کام کاج کر۔ ساتواں دِن تُمہارے لئے مُقدس ہوگا۔ خداوند کے لئے آرام کا سبت۔ جو ۳ کوئی اُس میں کچھ کام کریگا۔ قتل کیا جائیگا ۰ تُم اپنے سب مکانوں میں سبت کے دِن آگ مت جلاؤ ۰

۴ **مسکن کے لئے نذرانے اور کاریگروں کا تقرر۔** اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے کہا۔ کہ خُدا کا فرمان جس کے بجالانے ۵ کا اُس نے حکم دیا یہ ہے ۰ کہ تُم اپنے پاس سے خُداوند کیلئے نذرانہ لاؤ ہر ایک اپنے دِل کی رغبت کے مطابق۔ خداوند کے لئے سونا اور ۶ چاندی اور پیتل نذرانہ لائے ۰ اور بنفشی رنگ اور ارغوانی رنگ ۷ اور قرمزی رنگ کا کپڑا اور مہین کتان اور بکریوں کی پشم ۰ اور مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہُوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں اور ۸ سنط کی لکڑی ۰ اور شمعدان کا تیل اور مسح کے تیل اور بخور کے ۹ لئے خوشبوئیاں ۰ اور سنگِ جزع اور نگینے افود پر جڑنے کے لئے ۱۰ اور سینہ پوش کے لئے ۰ اور تُم میں سے سب جو عقلمند ہیں ۱۱ آئیں۔ اور جو کچھ خُدا نے فرمایا ہے بنائیں ۰ مسکن اور اُس کا خیمہ اور اُس کا غلاف اور اُس کے حلقے اور اُس کے تختے اور ۱۲ اُس کے بینڈے۔ اُس کے سُتون اور اُس کے پائے ۰ اور ۱۳ صندوق اور اُس کی چوبیں اور رحم گاہ اور پردہ ۰ اور میز اور اُس کی چوبیں اور اُس کے سب برتن اور حضوری کی روٹیاں ۰ ۱۴ اور روشنی کے لئے شمعدان اور اُس کے برتن اور چراغ اور ۱۵ شمعدان کا تیل ۰ اور بخور کی قربانگاہ اور اُس کی چوبیں اور مسح کرنے کا تیل اور خوشبودار بخور اور مسکن میں داخل ہونے کے ۱۶ دروازہ کا پردہ ۰ اور سوختنی قربانی کا مذبح اور اُس کے لئے پیتل کا آتشدان اور اُس کی چوبیں اور اُس کے سب برتن اور حوض اور اُس کی چوکی ۰ اور صحن کے پردے اور اُس کے ۱۷ سُتون اور اُس کے پائے اور صحن کے دروازہ کا پردہ ۰ اور ۱۸ مسکن اور صحن کی میخیں اور اُن دونوں کی رسیاں ۰ اور خدمت کا ۱۹ لباس مقدس میں خدمت کرنے کے لئے اور ہارون کاہن کے لئے مُقدس لباس اور اُس کے بیٹوں کے لئے کہانت کا لباس ۰

تب ساری جماعت موسیٰ کے سامنے سے چلی گئی ۰ اور ۲۰ ۲۱ وہ آئے۔ ہر ایک جس کی رُوح کی خُوشی ہوئی اور جس کے دِل نے اُسے ترغیب دی خُداوند کے لئے حضُوری کے خیمہ کے واسطے اور اُس کی سب خدمت کے واسطے اور مُقدس لباس کے واسطے نذرانہ لایا ۰ اور مرد اور عورتیں جن کے دِل کی خُوشی ۲۲ ہوئی آئے۔ اور کنگن اور بالیاں اور انگوٹھیاں اور حمائلیں سب سونے کے زیور لائے اور سب جو آئے خُداوند کے لئے سونے کا نذرانہ لائے ۰ اور ہر ایک جس کے پاس بنفشی رنگ اور ارغوانی ۲۳ رنگ اور قرمزی رنگ کا کپڑا اور مہین کتان اور بکری کی پشم اور مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہُوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں تھیں سب لے آئے ۰ اور ہر ایک جس کے پاس چاندی اور ۲۴ پیتل نذر کے لئے تھا۔ خُداوند کے لئے نذرانہ لایا۔ اور ہر ایک جس کے پاس سنط کی لکڑی کام میں آنے کے لائق تھی اُسے لایا ۰ اور جتنی عورتیں محنتی تھیں۔ وہ اپنے ہاتھوں سے کات ۲۵ کات کر بنفشی اور ارغوانی اور قرمزی رنگ کا سُوت اور مہین کتان لائیں ۰ اور جتنی عورتیں نیک نہاد اور ماہر تھیں اُنہوں ۲۶ نے بکریوں کی پشم کاتی ۰ اور جو رئیس تھے وہ سنگِ جزع اور نگینے ۲۷ افود پر جڑنے کے لئے اور سینہ پوش کے لئے ۰ اور شمعدان اور مسح ۲۸ کے تیل اور بخور کے لئے خوشبوئیاں اور تیل لائے ۰ اور ۲۹ بنی اسرائیل میں سے سب مرد یا عورتیں جن کے دلوں نے اُن کو اُبھارا کہ اِس سب کام کے لئے چیزیں لائیں جن کی بابت خُداوند نے حکم دیا تھا۔ کہ موسیٰ کے ہاتھ سے بنایا جائے خُداوند

کے لیۓ خوشی سے لائے۔

۳۰ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا۔ دیکھو۔ کہ خداوند نے یہوداہ کے قبیلہ میں سے بضلی ایل بن اوری بن حور کو نام لیکر بلایا ہے۔ ۳۱ اور روح خدا سے یعنی حکمت اور فہمید۔ ہنر اور مہارت سے اسے بھر دیا۔ ۳۲ تاکہ سونے اور چاندی اور پیتل کے کاموں کی تجاویز ایجاد کرے۔ ۳۳ اور جواہرات کو جڑنے کے لیۓ رگڑے اور لکڑی تراشے ۳۴ پس ہر طرح کی کاریگری میں نادر کام کرے۔ اور اس کے دل میں ڈال دیا ہے۔ کہ وہ اور دان کے قبیلہ میں سے اہلی آب بن اخی سماک سکھائیں۔ ۳۵ اور ان دونوں کے دلوں میں حکمت بھر دی ہے۔ تاکہ وہ دونوں سب کام کروائیں۔ نجار کا۔ عاقل مصور کا اور نقاش کا جو بنفشی اور ارغوانی اور قرمزی رنگ کے کپڑوں اور مہین کتان کا کام کرتا ہے اور سب کام جولاہے کا۔ پس وہ سب کام کاریگری سے کروائیں اور نئی چیزیں اختراع کریں۔

باب ۳۶

۱ پس بضلی ایل اور اہلی آب اور کل مرد صاحب حکمت جن کے دلوں میں خداوند نے حکمت اور فہم بخشا۔ کہ وہ مقدس کے کام کی سب کاریگری کو سمجھیں۔ خداوند کے حکم کے مطابق کام کرنے لگے۔ ۲ اور موسیٰ نے بضلی ایل اور اہلی آب اور تمام صاحب حکمت مردوں کو بلایا جن کے دلوں میں خداوند نے حکمت ڈالی۔ اور سب کو جنکے دلوں نے انہیں ترغیب دی۔ کہ کام کرنے کے لیۓ سامنے آئیں۔ ۳ تب انہوں نے سب نذر کی چیزیں جو بنی اسرائیل مقدس کی خدمت کے کاموں کے لیۓ لائے تھے۔ موسیٰ کے ہاتھ سے لیں اور ہر صبح کے وقت لوگ ہر ایک چیز جو ان کے دل میں آتا تھا لاتے تھے۔ ۴ تب سب عقلمند کاریگر جو مقدس کے سب کام بناتے تھے ہر ایک اپنے کام سے جو کرتا تھا آئے۔ ۵ اور انہوں نے موسیٰ سے کہا۔ کہ اس کام کے تمام کرنے کے لیۓ جس کا خدا نے حکم دیا ہے۔ لوگ ضرورت سے زیادہ چیزیں لاتے ہیں۔ ۶ تب موسیٰ نے حکم دیا۔ کہ خیمہ گاہ میں منادی کی جائے اور کہا جائے کہ اب سے کوئی مرد یا عورت مقدس کی نذر کے واسطے کچھ کام نہ کرے۔ تب لوگ نذر لانے سے رکے۔ ۷ کیونکہ جو کچھ لایا گیا تھا۔ وہ سب کام بنانے کے لیۓ کافی بلکہ زیادہ تھا۔

مسکن کے پردے۔ غلاف اور تختے۔

۸ اور کام کرنے والوں میں سے جو صاحب حکمت تھے مسکن بنانے لگے۔ انہوں نے دس پردے مہین بٹی ہوئی کتان کے بنفشی اور ارغوانی اور قرمزی رنگ کے اور ان پر استادکاری سے کروبیوں کی بنی ہوئی صورتیں بنائیں۔ ۹ ہر ایک پردہ کا طول اٹھائیس ہاتھ اور عرض چار ہاتھ۔ سب پردے اسی ناپ کے تھے۔ ۱۰ اور پانچ پردے ایک دوسرے کے ساتھ جوڑے۔ اور باقی پانچ پردے بھی ایک دوسرے کے ساتھ جوڑے۔ ۱۱ اور ایک پردہ کے حاشیہ میں ملانے والی طرف میں بنفشی رنگ کے حلقے بنائے۔ اور ایسا ہی دوسرے پردہ کے ملانے والی طرف میں بنائے۔ ۱۲ انہوں نے پچاس حلقے ایک پردہ کے حاشیہ میں اور پچاس حلقے دوسرے پردہ کی ملنے والی طرف میں بنائے۔ ۱۳ اور انہوں نے پچاس چھلے سونے کے بنائے۔ اور چھلوں سے پردوں کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ دیا۔ تو ایک مسکن بن گیا۔

۱۴ اور انہوں نے بکری کی پشم کے گیارہ پردے مسکن کے اوپر کے خیمہ کے لیۓ بنائے۔ ۱۵ ہر ایک پردہ کا طول تیس ہاتھ اور عرض چار ہاتھ۔ گیارہ پردے ایک ہی ناپ کے تھے۔ ۱۶ اور پانچ پردے ایک دوسرے کے ساتھ اور چھ پردہ ایک دوسرے کے ساتھ جوڑے۔ ۱۷ اور ایک پردہ کے حاشیہ میں ملانے والی طرف پچاس حلقے اور دوسرے پردہ کے حاشیہ میں ملنے والی طرف پچاس حلقے بنائے۔ ۱۸ اور پیتل کے پچاس چھلے جوڑنے کے لیۓ بنائے تو ایک خیمہ گاہ بن گیا۔ ۱۹ اور خیمہ کے اوپر کے لیۓ ایک غلاف

سینڈھوں کی سُرخ رنگی ہُوئی کھالوں کا اور ایک غلاف تخس کی کھالوں کا بنایا۔

۲۰ اور اُنہوں نے سنط کی لکڑی کے کھڑے تختے مسکن کے ۲۱ لئے بنائے۔ ہر ایک تختہ کا طول دس ہاتھ اور عرض ڈیڑھ ہاتھ۔ ۲۲ اور ہر ایک تختہ کی دو چولیں باہم مقابل دوسرے کے ساتھ جوڑنے کے لئے بنائیں۔ مسکن کے سب تختوں میں ایسا ہی بنایا۔ ۲۳ اور مسکن کے جنوبی طرف کے لئے بیس تختے بنائے۔ ۲۴ اور چالیس پائے چاندی کے بیس تختوں کے نیچے رکھنے کے لئے بنائے۔ دو پائے ہر ایک تختہ کی چولوں کے لئے۔ ۲۵ اور مسکن کی دوسری جانب ۲۶ شمال کی طرف بیس تختے بنائے۔ اور چالیس پائے چاندی کے ہر ایک تختہ کے لئے دو دو۔ ۲۷ مسکن کی پچھلی طرف مغرب کی جانب چھ تختے بنائے۔ ۲۸ اور مسکن کی پچھلی طرف ہر ایک کونے میں دو تختے بنائے۔ ۲۹ اور دونوں نیچے سے برابر اُوپر کو پہلے حلقے تک جُڑے ہُوئے تھے۔ ایسا ہی دونوں کونوں میں تھا۔ ۳۰ پس وہاں آٹھ تختے اور اُن کے سولہ پائے چاندی کے تھے۔ ہر ایک تختہ کے نیچے دو دو پائے۔

۳۱ اور مسکن کی ایک جانب کے تختوں کے لئے سنط کی لکڑی کے پانچ بینڈے بنائے۔ ۳۲ اور مسکن کی دوسری جانب کے تختوں کے لئے پانچ بینڈے۔ اور پچھلی طرف مغرب کی جانب کے مسکن کے تختوں کے لئے پانچ بینڈے۔ ۳۳ اور تختوں کے بیچ ایک درمیانی بینڈا بنایا۔ جو ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچتا تھا۔ ۳۴ اور تختوں کو سونے سے مڑھا۔ اور بینڈوں کی جگہ کے لئے اُنہوں نے سونے کے حلقے بنائے۔ اور بینڈوں کو سونے سے مڑھا۔ ۳۵ اور بنفشی اور ارغوانی اور قرمزی رنگ کے کپڑے اور مہین کتی ہُوئی کتان کا ایک منقش پردہ اور ہنرمند کاریگر کی حکمت سے کرُوبیوں کی صورتیں بنائیں۔ ۳۶ اور چار سُتون سنط کے بنائے اور اُن کو سونے سے مڑھا اُن کے سر سونے کے تھے۔ اور اُس کے لئے چار پائے چاندی کے ڈھالے۔ ۳۷ اور خیمہ کے دروازہ کا پردہ بنفشی اور ارغوانی اور قرمزی رنگ کے کپڑے اور مہین کتی ہُوئی کتان کا منقش کاریگری سے بنایا۔ اور اُس کے پانچ سُتون اور اُن کے سر بنائے۔ ۳۸ اور اُن کے سروں اور الگنیوں کو سونے سے مڑھا۔ اور اُن کے پانچ پائے پیتل کے بنائے۔

باب ۳۷

صندُوق شہادت اور اُس کی آرائش۔

۱ اور بضلی ایل نے سنط کی لکڑی کا صندُوق بنایا۔ اُس کا طول اڑھائی ہاتھ۔ عرض ڈیڑھ ہاتھ اور بلندی ڈیڑھ ہاتھ تھی۔ ۲ اور اندر اور باہر اُس کو خالص سونے سے مڑھا۔ اور اُس کے گرداگرد سونے کا کلس بنایا۔ ۳ اور اُس کے چاروں کونوں کے لئے چار حلقے سونے کے ڈھالے۔ دو حلقے ایک طرف اور دو حلقے دوسری طرف۔ ۴ اور سنط کی لکڑی کی دو چوبیں بنائیں۔ اور اُن کو سونے سے مڑھا۔ ۵ اور چوبوں کو صندُوق کے دونوں طرف کے حلقوں میں ڈالا۔ تاکہ اُن سے اُٹھایا جائے۔ ۶ اور رحم گاہ خالص سونے کی بنائی اُس کا طول اڑھائی ہاتھ اور عرض ڈیڑھ ہاتھ۔ ۷ اور دو کرُوبی سونے کے گھڑ کر رحم گاہ کی دونوں طرف بنائے۔ ۸ ایک کرُوبی ایک طرف اور دوسرا کرُوبی دوسری طرف رحم گاہ کی دونوں طرف دو کرُوبی بنائے۔ ۹ اور کرُوبی اُوپر کی طرف اپنے پروں کو پھیلائے ہُوئے رحم گاہ کو اپنے پروں سے ڈھانپتے تھے۔ اور دونوں آمنے سامنے ہو کر رحم گاہ کی طرف دیکھتے تھے۔

۱۰ اور میز سنط کی لکڑی کی بنائی۔ اُس کا طول دو ہاتھ اور عرض ایک ہاتھ اور بلندی ڈیڑھ ہاتھ۔ ۱۱ اور اُس کو خالص سونے سے مڑھا۔ اور اُس کے گرداگرد سونے کا کلس بنایا۔ ۱۲ اور اُس پر چار اُنگل اُونچی ایک کنگنی اِردگرد بنائی اور اُس کنگنی پر گرداگرد ایک کلس سونے کا بنایا۔ ۱۳ اور اُس نے اُس کے لئے چار حلقے سونے کے گھڑے۔ اور اُنہیں چاروں پاؤں کے چاروں کونوں میں لگایا۔ ۱۴ اور یہ حلقے کنگنی کے سامنے دو چوبوں کے لئے تھے۔ تاکہ

۱۵ میز اُٹھائی جائے ○ اَور دو چوبیں سَنط کی لکڑی کی بنائیں اَور
۱۶ اُن کو سونے سے مَڑھا۔ تاکہ اُن سے میز اُٹھائی جائے ○ اَور اُس
نے میز پر کے برتن یعنی تپاؤں کے اُنڈیلنے کے لِئے خوانچے
اَور کٹورے اَور آفتابے اَور پیالے خالِص سونے کے بنائے ○
۱۷ اَور شمعدان خالِص سونے کا بَنایا۔ اُسے گھڑ کر بنایا۔
اَور اُس کے پائے اَور اُس کی شاخیں۔ اَور اُس کے پیالے
۱۸ اَور کلیاں اَور پھُول۔ سَب ایک ٹکڑے کے ○ اَور اُسکی دونوں
طَرفوں سے چھ شاخیں نِکلتی تِھیں۔ تین شاخیں ایک جانب اَور
۱۹ تین شاخیں دُوسری جانب ○ ایک شاخ میں تین بادامی
شکل کے پیالے بمعہ اپنی کلیوں اَور پھُولوں کے تھے۔ اَور
دُوسری شاخ میں تین بادامی شکل کے پیالے بمعہ اپنی کلیوں
اَور پھُولوں کے تھے۔ اَور ایسا ہی چھیئوں شاخوں میں جو شمعدان سے
۲۰ نِکلتی تِھیں ○ اَور شمعدان میں چار پیالے بادامی شکل کے بمعہ
۲۱ اپنی کلیوں اَور پھُولوں کے تھے ○ اَور پہلی دو شاخوں کے نیچے
ایک کلی تھی۔ اَور دُوسری دو شاخوں کے نیچے ایک کلی تھی۔
اَور باقی دو شاخوں کے نیچے ایک کلی تھی۔ چھیئوں شاخوں کے
۲۲ لِئے جو اُس سے نِکلتی تِھیں ○ اُس کی کلیاں اَور شاخیں ایک
ٹکڑے کی تِھیں۔ سَب خالِص سونے کے ایک ٹکڑے سے
۲۳ گھڑی ہُوئی تِھیں ○ اَور اُس کے لِئے سات چراغ اَور
اُس کے گُلگیر اَور اُس کی رکابیاں خالِص سونے کی بنائیں ○
۲۴ اُس کو بمعہ اُس کے برتنوں کے ایک قنطار خالِص سونے
سے بنایا ○

۲۵ اَور بخُور کی قُربانگاہ سَنط کی لکڑی کی بنائی۔ اُس کا
طُول ایک ہاتھ اَور عرض ایک ہاتھ مُربع۔ اَور اُسکی بلندی
۲۶ دو ہاتھ۔ اَور اُس کے سینگ اُس میں سے نِکلتے تھے ○ اَور
خالِص سونے سے اُسے مَڑھا۔ اُس کی جھنجری کو اَور اُسکی
گرد کی دیواروں کو اَور اُس کے سینگوں کو اَور اُس کے لِئے
سونے کا کلس اُس کے گرداگرد بنایا ○ اَور اُس کے کلس ۲۷
کے نیچے دونوں طرف سونے کے دو حلقے چوبیں ڈالنے کے
لِئے بنائے۔ تاکہ وہ اُن سے اُٹھایا جائے ○ اَور دو چوبیں سنط کی ۲۸
لکڑی کی بنائیں اَور اُن کو سونے سے مڑھا ○ اَور مسح کرنے کا ۲۹
پاک تیل اَور خُوشبُوئیوں کا بخُور عطار کے ہُنر کے مُطابِق بنایا ○

باب ۳۸

مَسکن کی باقی آرائش۔

اَور اُس نے سوختنی قُربانی کا مذبح سَنط ۱
کی لکڑی سے بنایا۔ اُس کا طُول پانچ ہاتھ عرض پانچ ہاتھ مُربع
اَور اُس کی بلندی تین ہاتھ ○ اَور اُس کے چاروں کونوں پر ۲
سینگ بنائے۔ سینگ اُس میں سے نِکلتے تھے۔ اَور اُن کو
پیتل سے مڑھا ○ اَور مذبح کے سب ظُروف بنائے۔ دیگیں ۳
اَور بھاؤڑیاں اَور پیالے اَور سیخیں اَور انگیٹھیاں یہ سب ظُروف
پیتل کے بنائے ○ اَور مذبح کا آتشدان جالی دار پیتل کا بنایا۔ ۴
جو کناروں سے نیچے آدھی دُور تک تھا ○ اَور پیتل کے آتشدان ۵
کے چاروں کونوں میں چار حلقے چوبوں کے لِئے گھڑ کر بنائے ○
اَور سَنط کی لکڑی کی دو چوبیں بنائیں اَور اُن کو سونے سے مڑھا ○ ۶
اَور مذبح کی دونوں طرف کے حلقوں میں چوبیں ڈالیں۔ تاکہ اُن ۷
سے اُٹھایا جائے اَور وہ تختوں سے کھوکھلا بنا ہُوا تھا ○ اَور حوض ۸
اَور اُس کی چوکی پیتل کی بنائی۔ اُن عورتوں کے آئینوں سے جو
حضُوری کے خیمہ کے دروازہ پر خدمت کرتی تِھیں ○

اَور اُس نے صحن بنایا۔ اُس کے پردے جنُوب کی ۹
جانب مہین کتی ہُوئی کتان کے ایک سَو ہاتھ کے تھے ○ اَور ۱۰
اُس کے بیس سُتُون اَور بیس پائے پیتل کے تھے۔ اَور سُتُونوں
کے سر اَور اُلگنیاں چاندی کی تِھیں ○ اَور شمال کی جانب ایک ۱۱
سَو ہاتھ۔ اُس کے بیس سُتُون اَور بیس پائے پیتل کے۔ اَور
سُتُونوں کے سر اَور اُلگنیاں چاندی کی ○ اَور غرب کی جانب ۱۲

کے پردے پچاس ہاتھ ۔اُس کے دس سُتُون اور دس
۱۳ پائے اور سُتُونوں کے سر اور اُلگنیاں چاندی کی ؀ اور شرق
۱۴ کی جانب پچاس ہاتھ ؀ اُس کی ایک طرف کے پردے پندرہ
۱۵ ہاتھ کے ۔اُس کے تِین سُتُون اور اُس کے تِین پائے ؀ اور
دُوسری طرف صحن کے دروازہ کے اِدھر اُدھر پندرہ ہاتھ
۱۶ کے پردے تھے ۔اُس کے تِین سُتُون اور تِین پائے ؀ اور
صحن کے گرداگرد کے سب پردے باریک بٹی ہُوئی کتان
۱۷ کے تھے ؀ اور سُتُونوں کے پائے پیتل کے اور سُتُونوں کی اُنکڑیاں
اور اُلگنیاں چاندی کی اور اُن کے سرے چاندی سے مڑھے
ہوئے ۔اور صحن کے سب سُتُون چاندی کی اُلگنیوں سے ملے
۱۸ تھے ؀ اور صحن کے دروازے کا پردہ بنفشی رنگ اور ارغوانی
رنگ اور قرمزی رنگ کے کپڑے اور باریک بٹی ہُوئی کتان کا
مُنقّش تھا ۔اُس کا طُول بیس ہاتھ اور اُونچائی پانچ ہاتھ صحن
۱۹ کے پردوں کے ناپ کے مُطابِق تھی ؀ اور اُس کے چار سُتُون
اور چار پائے پیتل کے تھے ۔اور اُن کی اُنکڑیاں چاندی کی ۔
اور اُن کے سرے اور اُلگنیاں چاندی سے مڑھی ہُوئی تھیں ؀
۲۰ اور مسکن کی اور صحن کے گرداگرد کی سب میخیں پیتل کی تھیں ؀
۲۱ یہ ہے اُن چیزوں کا شُمار جو مسکن شہادت کے لئے
اِستعمال کی گئیں ۔اِتمر بن ہارُون کاہن کی ہدایت سے
۲۲ مُوسیٰ کے حُکم کے مُطابِق لاویوں نے بنائیں ؀ اور یہوداہ کے
قبیلہ میں سے بضلی ایل بن اُوری بن حُور نے وہ سب کُچھ جو
۲۳ خُدا نے مُوسیٰ کو حُکم دیا بنایا ؀ اور اُس کے ساتھ دان کے
قبیلہ میں سے اہلیآب بن اخیسمک تھا ۔جو ترکھان اور
قابل کندہ کار اور بنفشی اور ارغوانی اور قرمزی رنگ کے کپڑے
۲۴ اور مہین کتان کا نقّاش تھا ؀ اور سب سونا جو مقدس کے سب
کام میں خرچ ہوا نذرانہ کا سونا تھا ۔اور وہ اُنتیس قنطار اور
۲۵ سات سو تیس مثقال مقدس کے مثقال کے مطابق تھا ؀ اور

اُن کی چاندی جن کا جماعت میں سے شمار کیا گیا تھا ۔ایک سو
قنطار اور ایک ہزار سات سو پچھتر مثقال مقدس کے مثقال
کے مطابق تھی ؀ اور ہر مرد کا حصہ ایک بیکا یعنی مقدس ۲۶
کے حساب کے مطابق آدھا مثقال تھا ۔یعنی ہر ایک آدمی
کا جو مردم شماری میں گنا گیا بیس برس اور اس سے زیادہ
کا ۔کل چھ لاکھ تین ہزار ساڑھے پانچ سو مرد ؀ پس چاندی جس ۲۷
سے مقدس کے پائے اور پردے کے پائے ڈھالے گئے سو
قنطار تھی ۔اور سو پائے تھے ۔سو ایک قنطار سے ایک پایہ تھا ؀
اور ایک ہزار سات سو پچھتر مثقال سے اس نے ستونوں کے ۲۸
سر بنائے اور ان کے سروں اور اُلگنیوں کو مڑھا ؀ اور نذرانے ۲۹
کا پیتل ستر قنطار اور دو ہزار چار سو مثقال ہوا ؀ اور اس نے ۳۰
اس سے حضوری کے خیمہ کے دروازہ کے پائے اور پیتل کا
مذبح اور اس کا پیتل کا آتشدان اور مذبح کے سب ظروف ؀
اور صحن کے گرداگرد کے پائے اور صحن کے دروازہ کے پائے ۳۱
اور مسکن کی سب میخیں اور صحن کے گرداگرد کی میخیں بنائیں ؀

باب ۳۹

کاہنوں کے لباس ۔

اور اُنہوں نے مقدس کی خدمت کے لئے ۱
خدمت کا لباس بنفشی اور ارغوانی اور قرمزی رنگ کا بنایا ۔اور
جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا مقدس لباس ہارون کے
لئے بنایا ؀ اور اُنہوں نے بنفشی اور ارغوانی اور قرمزی رنگ کے ۲
کپڑے اور باریک بٹی ہوئی کتان سے افود بنایا ؀ اور اُنہوں ۳
نے سونے کے باریک باریک پتر بنائے اور اُن سے تاریں
کاٹیں ۔تاکہ اُن کو بنفشی اور ارغوانی اور قرمزی رنگ کے
کپڑے اور باریک کتان کے ساتھ کاریگری سے بُنیں ؀ اور ۴
اُس کے لئے دونوں طرف دو کندھے ملے ہوئے بنائے کہ وہ
ملے رہیں ؀ اور افود پر کا پٹکا جس سے وہ باندھا جاتا تھا ایک ۵

ٹکڑے کا تھا۔ اَور سونے اَور بنفشی اَور اَرغوانی اَور قرمزی رنگ کے کپڑے اَور مہین کتان کا تھا۔ جیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم فرمایا تھا۔ ۶ اَور جزع کے نگینے تیار کِئے جو سونے کے خانوں میں جڑے گئے۔ اَور اُن پر خاتم کے نقش کی طرح بنی اِسرائیل کے نام کندہ کِئے گئے۔ ۷ اَور اُن کو اِفود کے ہر دو تسمۂ دوش پر لگایا۔ کہ بنی اِسرائیل کے لِئے یاقوتِ یادگار ہوں۔ جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا تھا۔ ۸ اَور سینہ پوش جو عاقل کاریگر کا کام تھا اِفود کے کام کی طرح سونے اَور بنفشی اَور اَرغوانی اَور قرمزی رنگ اَور مہین کتی ہُوئی کتان کا بنایا۔ ۹ اُس کو اُنہوں نے مُربع دُہرا بنایا۔ اُس کا ۱۰ طُول ایک بالِشت اَور عرض ایک بالِشت دُہرا۔ اَور اُس میں چار سطریں نگینوں کی جڑیں۔ پہلی سطر میں لعل اَور یاقوتِ زرد ۱۱ اَور زُمرّد۔ دُوسری سطر میں شب چراغ اَور نیلم اَور ایشم۔ ۱۲ تیسری ۱۳ سطر میں فیروزہ اَور عقیق اَور یاقوتِ اَرغوانی۔ چوتھی سطر میں زبرجد اَور جزع اَور یشب۔ اَور جڑنے میں سونا اُن کے گِرد لگایا ۱۴ گیا۔ اَور یہ نگینے بنی اِسرائیل کے ناموں کے مُطابِق تھے۔ اُن کے مُطابِق وہ بارہ تھے اَور خاتم کے نقش کی طرح ایک ایک نگینہ پر ۱۵ ایک ایک قبیلہ کا نام کندہ تھا۔ اَور سینہ پوش کے لِئے سونے ۱۶ کی زنجیریں رسّی کی طرح گُندھی ہُوئی بنائیں۔ اَور دو حلقے سونے کے ۱۷ بنائے۔ اَور حلقے سینہ پوش کے اُوپر کی دونوں طرف لگائے۔ اَور سونے کی زنجیریں سینہ پوش کے اُوپر کی طرف کے حلقوں سے ۱۸ لٹکائیں۔ اَور زنجیروں کے دُوسرے کنارے دونوں خانوں سے لٹکائے۔ اَور اُن کو اِفود کے ہر دو تسمۂ دوش پر آگے کی طرف ۱۹ رکھا۔ اَور دو حلقے سونے کے بنائے۔ اَور اُن کو سینہ پوش کے نیچے کی دونوں طرف اُس حاشیہ میں جو اندر سے اِفود کی جانب تھا ۲۰ لگایا۔ پھر دو اَور حلقے سونے کے بنائے۔ اَور اُنہیں اِفود کے کاندھوں پر نیچے سے آگے اُن کے جوڑ کے مُقابِل اِفود کے پٹکے ۲۱ کے اُوپر لگایا۔ اَور سینہ پوش کو اُس کے دونوں حلقوں سے اِفود کے حلقوں کی طرف بنفشی رنگ کے فیتے سے لٹکایا۔ تاکہ اِفود کے پٹکے کے اُوپر رہے اَور سینہ پوش اِفود سے نہ ہٹے۔ جیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم فرمایا تھا۔

۲۲ اَور اِفود کا جُبّہ بُن کر پُورا بنفشی رنگ کا بنایا۔ ۲۳ اَور سر کا گریبان زِرہ کے گریبان کی طرح اُس کے درمیان میں تھا۔ اَور گریبان کے گِرد حاشیہ تھا تاکہ نہ پھٹے۔ ۲۴ اَور اُس کے دامنوں کے لِئے بنفشی اَور اَرغوانی اَور قرمزی رنگ کے کپڑے اَور مہین کتی ہُوئی کتان سے انار بنائے۔ ۲۵ اَور خالِص سونے کی گھنٹیاں بنائیں اَور جُبّہ کے گھیر میں اُس کے دامنوں میں اناروں کے درمیان گھنٹیاں لگائیں۔ ۲۶ جُبّہ کے گھیر کے دامنوں میں جو خدمت کے لِئے تھا۔ ایک گھنٹی اَور ایک انار پھر ایک گھنٹی اَور ایک انار لگایا۔ جیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم دیا تھا۔

۲۷ اَور مہین کتان کے بُنے ہُوئے کُرتے ہارُون اَور اُسکے بیٹوں کے لِئے بنائے۔ ۲۸ اَور عمامہ مہین کتان سے اَور آراستہ دستاریں مہین کتان سے اَور سفید پاجامے باریک کتی ہُوئی کتان کے بنائے۔ ۲۹ اَور کمر بند مہین کتی ہُوئی کتان کا اَور بنفشی اَور اَرغوانی اَور قرمزی رنگ کا منقش بنایا۔ جیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم دِیا تھا۔

۳۰ اَور طبقِ مُقدّس کا پتر خالِص سونے سے بنایا۔ اَور اُس پر خاتم کے نقش کے طور پر یہ کندہ کیا "خُداوند کے لِئے مخصُوص"۔ ۳۱ اَور اُس پر بنفشی رنگ کا فیتا لگایا۔ تاکہ عمامہ کے اُوپر رہے۔ جیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم دیا تھا۔

۳۲ پس حضُوری کے خیمہ کے مسکن کا سب کام مکمل ہُوا۔ اَور سب کُچھ جو خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم دیا تھا۔ کہ یُوں بنانا۔ بنی اِسرائیل نے بنایا۔ ۳۳ اَور وہ مسکن کو مُوسیٰ کے پاس لائے۔ خیمہ اَور سب ظرُوف۔ اُس کے آنکڑے اَور تختے اَور بینڈے اَور سُتون اَور پائے۔ ۳۴ اَور مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہُوئی کھالوں کا

۳۵ غلاف اَور تخس کی کھالوں کا غلاف اَور پردہ ۰ اَور صندُوقِ شہادت
۳۶ اَور اُس کی چوبیں اَور رحم گاہ ۰ اَور میز اَور اُس کے سب برتن اَور
۳۷ حضُوری کی روٹی ۰ اَور پاک شمعدان اَور اُس کے چراغ۔ چراغ
اُس پر رکھے ہُوئے اَور اُس کے سب برتن اَور شمعدان
۳۸ کے لِئے تیل ۰ اَور سونے کی قُربانگاہ اَور مسح کرنے کا
۳۹ تیل اَور خُوشبُودار بخُور اَور خیمہ کے دروازہ کا پردہ ۰ اَور پیتل
کا مذبح اَور اُس کا پیتل کا آتشدان اَور اُس کی چوبیں اَور
۴۰ اُس کے سب برتن اَور حَوض اَور اُس کی چوکی ۰ اَور صحن
کے پردے اَور اُس کے سُتُون اَور اُس کے پائے اَور اُسکے
دروازہ کا پردہ اَور اُس کی رسیاں اَور میخیں اَور حضُوری
۴۱ کے خیمہ کے لِئے مسکن بنانے کا کُل سامان ۰ اَور خدمت
کا لباس مقدِس کی خِدمت کرنے کے لِئے اَور ہارُون کاہن
کا پاک لباس اَور کہانت کے لِئے اُس کے بیٹوں کا لباس ۰
۴۲ جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دِیا تھا۔ بنی اسرائیل نے سب
۴۳ کام اُس کے مُطابق بنایا ۰ اَور مُوسیٰ نے سب کام پر نظر کی
اَور دیکھا۔ کہ اُنہوں نے سب کُچھ خُداوند کے حُکم کے مُطابق بنایا
ہے۔ تب مُوسیٰ نے اُنہیں برکت دی ٭

باب ۴۰

۱ قیامِ مسکن۔ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۰
۲ کہ پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو حضُوری کے خیمہ کا مسکن کھڑا
۳ کر ۰ اَور اُس کے اندر صندُوقِ شہادت رکھ۔ اَور صندُوق
۴ پر پردہ چھوڑ دے ۰ اَور میز اُس کے اندر رکھ اَور اُس پر
اُس کا سامان ترتیب وار رکھ۔ اَور شمعدان اندر رکھ اَور
۵ چراغ اُس پر لگا ۰ اَور بخُور جلانے کے لِئے سونے کی قُربانگاہ
صندُوقِ شہادت کے سامنے رکھ اَور مسکن کے دروازہ
۶ کا پردہ لگا ۰ اَور حضُوری کے خیمہ کے مسکن کے دروازہ کے
آگے سوختنی قُربانی کا مذبح رکھ ۰ اَور حَوض کو حضُوری کے ۷
خیمہ اَور مذبح کے درمیان رکھ اَور اُس میں پانی ڈال ۰ اَور ۸
صحن کو گرداگرد کھڑا کر اَور صحن کے دروازہ پر پردہ لگا ۰ تب ۹
مسح کا تیل لے اَور مسکن کو اَور سب کُچھ کو جو اُس کے اندر
ہے مسح کر اَور اُس کو اَور اُس کے سارے ظرُوف کو پاک کر۔
کہ وہ مُقدّس ہو جائے ۰ اَور سوختنی قُربانی کے مذبح کو اَور اُس ۱۰
کے سب برتنوں کو مسح کر۔ اَور مذبح کو پاک کر۔ تو وہ نہایت
مُقدّس ہوگا ۰ اَور حَوض اَور اُس کی چوکی کو مسح کر اَور اُس کو پاک ۱۱
کر ۰ تب ہارُون اَور اُس کے بیٹوں کو حضُوری کے خیمہ کے ۱۲
دروازہ کے آگے لا۔ اَور اُن کو غُسل دِلا ۰ اَور ہارُون کو ۱۳
مُقدّس لباس پہنا اَور اُس کو مسح کر اَور پاک کر۔ تاکہ میرے
لِئے کہانت کا کام کرے ۰ اَور اُس کے بیٹوں کو آگے لا۔ اَور ۱۴
اُنہیں کُرتے پہنا ۰ اَور جیسا تُو نے اُن کے باپ کو مسح کیا۔ ۱۵
وَیسا ہی اُن کو بھی مسح کر۔ تاکہ وہ میرے کاہن ہوں اَور اُن کا
مسح اُن کے لِئے پُشت در پُشت ہمیشہ کی کہانت ہوگا ۰
تب مُوسیٰ نے سب کُچھ جو خُدا نے اُسے فرمایا تھا ویسا ہی کیا ۰ ۱۶
اَور یُوں ہُوا۔ کہ دُوسرے سال کے پہلے مہینے کی پہلی ۱۷
تاریخ کو مسکن کھڑا کیا گیا ۰ مُوسیٰ نے اُسے کھڑا کیا۔ اُسکے ۱۸
پائے لگائے اَور اُن پر اُس کے تختے رکھے اَور اُس کے
بینڈے لگائے اَور سُتُون کھڑے کِئے ۰ تب اُس نے مسکن ۱۹
کے اُوپر خیمہ کھینچا اَور اُوپر اُس پر غلاف ڈالا۔ جیسا کہ خُداوند
نے مُوسیٰ کو فرمایا تھا ۰ تب اُس نے شہادت کو لیا اَور صندُوق ۲۰
کے اندر رکھا۔ اَور اُس پر چوبیں لگائیں۔ اَور اُوپر صندُوق پر
رحم گاہ رکھی ۰ تب صندُوق کو مسکن کے اندر لے گیا۔ اَور ۲۱
پردہ چھوڑ دیا اَور صندُوقِ شہادت کو نظر سے چھپایا۔ جیسا کہ
خُداوند نے اُسے فرمایا تھا ۰ اَور حضُوری کے خیمہ میں مسکن کے ۲۲
شمال کی جانب پردہ سے باہر میز رکھی ۰ اَور اُس پر روٹیوں ۲۳

کو تَرتیب سے خُداوند کے سامنے رکھّا جَیسا خُداوند
۲۴ نے مُوسیٰؔ کو حُکم دِیا تھا۔ اَور حُضُوری کے خَیمہ کے اَندر
شَمعدان کو مَسکِن کی جَنُوبی جانب میز کے مُقابِل رکھّا۔
۲۵ اَور خُداوند کے سامنے چراغ رَوشن کِئے۔ جَیسا
۲۶ خُداوَند نے مُوسیٰؔ کو حُکم دِیا تھا۔ تب سونے کی قُربانگاہ
۲۷ حُضُوری کے خَیمہ کے اَندر پَردہ کے آگے رکھّی۔ اَور
اُس پر خُوشبُودار بَخُور جَلایا۔ جَیسا کہ خُداوند نے اُسے
۲۸ فرمایا تھا۔ تب اُس نے مَسکِن کے دروازہ کا پَردہ
۲۹ لگایا۔ اَور سوختنی قُربانی کا مَذبَح حُضُوری کے خَیمہ کے
دَروازہ کے قریب رکھّا اَور اُس پَر سوختنی قُربانی اَور
۳۰ نذر چڑھائی۔ جَیسا کہ خُداوند نے اُسے حُکم دِیا تھا۔ اَور
حَوض کو حُضُوری کے خَیمہ اَور مَذبَح کے مابَین رکھّا۔ اَور
۳۱ اُس میں پانی ڈالا۔ اُس سے مُوسیٰؔ اَور ہارُونؔ اَور اُس
کے بیٹوں نے اَپنے ہاتھ اَور اَپنے پاؤں دھوئے۔

تب وہ حُضُوری کے خَیمہ کے اَندر اَور مَذبَح کے ۳۲
آگے گئے۔ جَیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰؔ کو حُکم دِیا تھا۔ پھر ۳۳
مَسکِن اَور مَذبَح کے گِرد صحن کھڑا کِیا۔ اَور صحن کے دروازہ
پَر پَردہ لگایا۔ اَور مُوسیٰؔ نے کام تمام کِیا۔

تب بادَل حُضُوری کے خَیمہ پر چھا گیا۔ اَور مَسکِن خُداوند ۳۴
کے جلال سے معمُور ہُؤا۔ اَور مُوسیٰؔ حُضُوری کے خَیمہ میں ۳۵
داخِل نہ ہو سکا۔ کیونکہ بادل اُس پر ٹھہرا ہُؤا تھا۔ اَور خُداوند
کے جَلال سے مَسکِن مَعمُور تھا۔ اَور اَیسا ہُؤا۔ کہ جب ۳۶
بادَل مَسکِن پر سے اُٹھ جاتا۔ تو بنی اِسرائیل اپنی سب منزِلوں
میں رَوانہ ہو پڑتے۔ اَور اگر وہ نہ اُٹھتا۔ تو وہ رَوانہ نہ ۳۷
ہوتے جب تک کہ وہ اُٹھ نہ جاتا۔ کیونکہ دِن کے وقت ۳۸
خُداوَند کا بادَل مَسکِن پر رہتا۔ اَور رات کے وقت بادل میں
آگ ہوتی۔ تمام بنی اِسرائیل کی نظر میں اُن کی سب منزِلوں
میں یُوں ہی تھا۔

اَحبار

باب ۱

سوختنی قربانی۔

۱ اَور خُداوند نے مُوسیٰ کو بُلایا۔ اَور حضُوری ۲ کے خیمہ سے اُس سے کہا۔ کہ بنی اِسرائیل سے خِطاب کر اَور اُن سے کہہ کہ ہر شخص جو تُم میں سے خُدا کے لِئے چوپایوں میں سے قُربانی لائے۔ تو گائے بیل یا بھیڑ بکری کی قُربانی ۳ لائے۔ اگر اُس کی گائے بَیل کی قُربانی سوختنی ہو۔ تو بےعَیب نَر ہو۔ اُس کو حضُوری کے خیمہ کے دَروازہ کے ۴ پاس لائے۔ تاکہ خُداوند کے آگے منظُورِ نظر ہو۔ اَور سوختنی قُربانی کے سر پَر اپنا ہاتھ رَکھے۔ اَور اُس سے وہ ۵ کفّارہ کے لِئے مَقبُول کی جائے گی۔ بعد ازاں وہ خُدا کے سامنے اُس بچھڑے کو ذَبح کرے۔ اَور ہارُون کے بیٹے جو کاہِن ہَیں خُون کو لیں اَور اُس کو مذبح پر جو حضُوری کے ۶ خیمہ کے پاس ہے گِرداگِرد چھِڑکیں۔ اَور وہ سوختنی قربانی کی کھال کھینچے اَور اُس کے جوڑوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرے۔ ۷ اَور ہارُون کے بیٹے جو کاہِن ہیں مَذبح پر آگ رکھیں اَور اُس پَر لکڑی ترتِیب سے چُنیں۔ ۸ اَور ہارُون کے بیٹے جو کاہِن ہَیں اُسکے کٹے ہوئے ٹکڑوں کو اَور سر کو اَور چربی کو آگ پر جو مَذبح پر ہے ترتیب سے رَکھ دیں۔ ۹ اَور اُس کی انتڑیاں اَور اُس کے پاؤں پانی سے دھوئے جائیں۔ اَور کاہِن سب کُچھ مذبح پر جلائے۔ کہ یہ سوختنی قُربانی اَور خُداوند کی خُوشنُودی کے لِئے آتشین خُوشبُودار قُربانی ہوگی۔

۱۰ اَور اگر اُس کی قُربانی بھیڑ یا بکری کے گلّے سے سوختنی قُربانی ہو۔ تو وہ بےعَیب نَر لائے۔ ۱۱ اَور اُس کو مَذبح کے شِمال کی طرف خُداوند کے آگے ذَبح کرے اَور ہارُون کے بیٹے جو کاہِن ہیں اُس کے خُون کو مَذبح پر اُس کے گِرداگِرد چھِڑکیں۔ ۱۲ اَور وہ اُس کے جوڑوں کے ٹُکڑے ٹُکڑے کرے اَور اُس کا سر اَور چربی الگ کرے۔ اَور کاہِن اُن کو مَذبح کی آگ پر کی ترتیب سے چُنی ہوئی لکڑیوں پَر رکھیں۔ ۱۳ اَور وہ اُسکی انتڑیاں اَور اُس کے پاؤں پانی سے دھوئے۔ اَور کاہِن اِن سب کو چڑھائے۔ اَور مذبح پر جلائے۔ کہ یہ سوختنی قُربانی اَور خُداوند کی خُوشنُودی کے لِئے آتشین خُوشبُودار قُربانی ہوگی۔

۱۴ اَور اگر اُس کی قُربانی خُداوند کے لِئے سوختنی قُربانی پَرندوں سے ہو۔ تو اُس کی قُربانی قُمریوں یا کبُوتر کے بچّوں کی ہوگی۔ ۱۵ تو کاہِن اُس کو مَذبح پر چڑھائے۔ اَور اُس کا سر مروڑ دے۔ تب اُس کو مَذبح پَر جلائے اَور اُس کا خُون مَذبح کے کِنارے پر نچوڑے۔ ۱۶ اَور اُس کے پوٹے کو آلائش سمیت نِکال کر مَذبح کے شرق کی طرف راکھ کی جگہ پر ڈال دے۔ ۱۷ اَور اُسکے

باب ۱:۱۔ عہدِ عتیق میں حسب ذیل قُربانیاں چڑھائی جاتی تھِیں ٭

(الف) سوختنی قُربانی۔ جس میں ذَبیحہ آگ میں جلایا جاتا تھا ٭

(ب) سلامتی کی قُربانی۔

(ج) تقصیر کی قُربانی۔

(د) خطا کی قُربانی۔

عہدِ عتیق کی سب قُربانیاں خُداوند یسُوع مسیح کی قُربانی کے پیش نِشان تھِیں ٭ (دیکھو عبرانیوں باب ۹-۱۰)

باب ۱:۳۔ سوختنی قُربانی وہ تھی جس میں سارا جانور آگ میں جَلایا جاتا تھا۔ یعنے خُدا کے سامنے وہ اِس طرح گذرانا جاتا تھا کہ خُدا کی عزّت اَور جلال کیلئے وہ سارے کا سارا ابخرات بن کر اُوپر کو اُڑ جاتا تھا۔ اَور اِنسان کیلئے اِس میں سے کُچھ نہ بچتا تھا ٭

دونوں بازوؤں کو چیرے۔ مگر الگ نہ کرے۔ اور کاہن اُس کو مذبح پر لکڑیوں کے اُوپر آگ پر جلائے۔ کہ یہ سوختنی قربانی اور خُداوند کی خوشنودی کے لئے آتشین خوشبودار قربانی ہوگی +

باب ۲

[۱] طعام کی قربانی۔ اگر کوئی شخص نذر کی قربانی خُداوند کے لئے لائے تو اُس کی قربانی مَیدہ کی ہو۔ تو اُس پر وہ تیل ڈالے ۲ اور اُس کے اُوپر لُوبان رکھّے ۝ اور اُس کو ہارُون کے بیٹوں کے پاس جو کاہن ہیں لائے۔ تو اُن میں سے ایک مَیدہ اور تیل میں سے بمعہ سب لُوبان کے مُٹھی بھرلے۔ اور اُسکی یادگار کے لئے مذبح پر جلائے۔ کہ خوشبودار آتشین قربانی خُداوند ۳ کے لئے ہو ۝ اور جو نذر میں سے باقی رہے۔ وہ ہارُون اور اُسکے بیٹوں کا ہوگا۔ کیونکہ یہ خُداوند کی آتشین قربانیوں کا پاک ترین حصّہ ہے ۝

۴ اور اگر تُو نذر کی قربانی تنور کی پکی ہوئی چیز لائے تو تیل میں ملے ہوئے مَیدے کے فطیری گلچے اور فطیری چپاتیاں ۵ تیل سے چُپڑی ہوئی ہونگی ۝ اگر تیری نذر کی قربانی توے پر ۶ کی چیز ہو۔ تو وہ تیل میں ملے ہوئے فطیری مَیدہ کی ہوگی ۝ تُو اُس کو ٹکڑوں میں توڑنا اور اُس پر تیل ڈالنا۔ کیونکہ یہ نذر کی قربانی ۷ ہے ۝ اگر تیری نذر کی قربانی کڑاہی کی چیز ہو۔ تو تیل میں ملے ۸ ہوئے مَیدہ کی بنائی جائے ۝ اور قربانی جو تُو نے اِس طرح بنائی ہے۔ خُداوند کے لئے لا۔ اور کاہن کے آگے رکھ دے ۹ وہ اُس کو لے کر مذبح پر چڑھائے ۝ اور کاہن اِس قربانی میں سے کچھ اُس کی یادگار کیلئے لے اور اُسے مذبح پر جلائے۔ کہ خوشبودار آتشین قربانی خُداوند کے لئے ہے ۝ اور جو کچھ قربانی ۱۰ سے بچ رہے وہ ہارُون اور اُس کے بیٹوں کا ہوگا۔ کیونکہ وہ خُداوند کی آتشین قربانیوں میں سے نہایت مُقدّس ہے ۝

۱۱ کوئی نذر کی قربانی جو تُم خُداوند کے لئے لاؤ خمیر سے نہ بنائی گئی ہو۔ کیونکہ خمیر اور شہد خُداوند کی آتشین قربانی کے لئے جلایا نہ جائیگا ۝ تُم اُن کو پہلے پھلوں کی قربانیوں کی طرح لا سکتے ۱۲ ہو۔ پر وہ خوشبوئی کے لئے مذبح پر چڑھائی نہ جائیں ۝ اور تُو [۱۳] اپنی نذر کی قربانیوں کو نمک سے نمکین کرے گا۔ اور تُو اپنی نذر کی قربانی کو نمک سے جو تیرے خُدا کا عہد ہے۔ خالی نہ رہنے دے گا۔ اپنی سب قربانیوں کے ساتھ تُو نمک سامنے لائے گا ۝

۱۴ اگر تُو پہلے پھلوں میں سے خُداوند کے لئے نذر کی قربانی لائے۔ تو اناج کی ہری بالیں آگ سے بھونی ہوئی اور اُسکے کُوٹے ہوئے دانے پہلے پھلوں کی قربانی کی طرح لائے گا ۝ اور تُو اُس پر تیل ڈالے گا۔ اور اُس پر لُوبان رکھیگا ۱۵ کیونکہ وہ نذر کی قربانی ہے ۝ تب کاہن اُس کی یادگار ۱۶ کے لئے دانوں میں سے اور تیل میں سے کچھ بمعہ تمام لُوبان کے خُداوند کی آتشین قربانی کے لئے جلائے گا +

باب ۳

[۱] سلامتی کی قربانی۔ اگر اُس کی قربانی سلامتی کا ذبیحہ گائے

باب ۲: ۱ "نذر کی قربانی" عبرانی زبان میں "منحہ" یعنے نذرانہ۔ منحہ اِس نذرانہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جو کسی کی عزّت میں پیش کیا جاتا ہے۔ (دیکھو تک ۳۲: ۱۸ و ۴۳: ۱۱) مُوسوی شریعت میں "منحہ" خاص گندم کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جو آدمی کی خوراک میں کام آتا ہے اور بے خُون طور پر خُدا کی نذر کیا جاتا ہے +

باب ۲: ۱۳ "نمک سے نمکین کرنا" نمک وفاداری اور ثابت قدمی کی علامت ہے۔ اور قربانیوں پر اِس لئے ڈالا جاتا تھا تاکہ خُدا اور بنی اسرائیل کا باہمی عہد ابد تک قایم رہے + (دیکھو عدد ۱۸: ۱۹ و مر ۹: ۴۹ و کل ۴: ۶)

باب ۳: ۱ "سلامتی کے ذبیحے" شکرانے میں یا دُعا کی قبولیت کے لئے گذرانے جاتے تھے اُنکے بعض حصّے آگ میں جلائے جاتے تھے بعض حصّے کاہن کھاتے تھے اور قربانی گذرانیوالے اشخاص کھاتے تھے +

بَیل میں سے ہو تو بے عَیب نر یا مادہ خُداوند کے آگے لائے ۝ ۲ اور اپنا ہاتھ اپنے ذبیحہ کے سر پر رکھّے۔ اور حضُوری کے خیمہ کے دروازہ کے پاس اُسے ذبح کرے اور ہارُون کے بیٹے جو کاہن ہیں اُس کے خُون کو مذبح پر اُس کے گِرداگِرد ۳ چھڑکیں ۝ اور سلامتی کے ذبیحہ میں سے خُداوند کی آتشین قُربانی کے لِئے یہ چیزیں لائے۔ چربی جو انتڑیوں کو ڈھانپتی ۴ ہے۔ اور تمام چربی جو انتڑیوں پر ہے ۝ اور دونوں گُردے اور چربی جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہے۔ اور کلیجہ کی جھلّی ۵ بمعہ دونوں گُردوں کے جُدا کرے ۝ اور ہارُون کے بیٹے اُن کو مذبح پر سوختنی قُربانی پر لکڑیوں کے اُوپر جو آگ پر ہیں۔ جلائیں کہ خُداوند کے لِئے خُوشبُودار آتشین قُربانی ہو ۝

۶ اور اگر اُس کی قُربانی بھیڑ بکری میں سے خُداوند کے ۷ لِئے سلامتی کا ذبیحہ ہو۔ تو بے عَیب نر یا مادہ لائے ۝ اور اگر اُس کی قُربانی برّہ ہو۔ تو اُسے خُداوند کے سامنے لائے ۝ ۸ اور اپنا ہاتھ ذبیحہ کے سر پر رکھّے۔ اور حضُوری کے خیمہ کے سامنے اُسے ذبح کرے۔ اور ہارُون کے بیٹے اُس کا خُون ۹ مذبح پر اُس کے گِرداگِرد چھڑکیں ۝ اور سلامتی کے ذبیحہ میں سے خُداوند کی آتشین قُربانی کے لِئے یہ چیزیں لائے۔ اُس کی پُوری چربی بھری دُم جس کو ریڑھ سے جُدا کرے۔ اور چربی جو انتڑیوں کو ڈھانپتی ہے اور تمام چربی جو انتڑیوں پر ۱۰ ہے ۝ اور دونوں گُردے اور چربی جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہے۔ اور کلیجہ کی جھلّی کو بمعہ دونوں گُردوں کے علیحدہ کرے ۝ ۱۱ اور کاہن اُن کو مذبح پر جلائے۔ کہ خُداوند کے لِئے آتشین قُربانی کا کھانا ہے ۝

۱۲ اور اگر اُس کی قُربانی بکری ہو۔ تو اُسے خُداوند کے آگے ۱۳ لائے ۝ اور اُس کے سر پر اپنا ہاتھ رکھّے۔ اور حضُوری کے خیمہ کے سامنے اُس کو ذبح کرے۔ اور ہارُون کے بیٹے اُس کے خُون کو مذبح پر اُس کے گِرداگِرد چھڑکیں ۝ ۱۴ اور اُس میں سے خُداوند کی آتشین قُربانی کے لِئے لائے۔ چربی جو انتڑیوں کو ڈھانپتی ہے۔ اور تمام چربی جو انتڑیوں پر ہے ۝ ۱۵ اور دونوں گُردے اور چربی جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہے اور کلیجہ کی جھلّی کو بمعہ دونوں گُردوں کے جُدا کرے ۝ ۱۶ اور کاہن اُن کو مذبح پر جلائے یہ آتشین قُربانی کا کھانا خُوشبُو کے لِئے ہے۔ تمام چربی خُداوند کی ہے ۝ ۱۷ تُمہارے سب مسکنوں میں تُمہاری پُشتوں کے دَوران میں یہ دائمی فرض ہوگا۔ کہ چربی اور خُون تُم مت کھاؤ +

باب ۴

سہو کی قُربانی۔

۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۝ ۲ کہ بنی اسرائیل سے کہہ۔ کہ اگر کوئی شخص لاعلمی سے کسی ایسے کام کے مُتعلق خطا کرے۔ جس کے نہ کرنے کا خُداوند نے حُکم دیا ہے اور وہ اُسے کر بیٹھے ۝ ۳ اگر مسح شُدہ کاہن خطا کرے اور لوگ اُس کے سبب سے خطا کریں تو وہ اپنی خطا کے لِئے جو اُس نے کی ایک بے عَیب بچھڑا خُداوند کے لِئے خطا کی قُربانی کے طَور پر پیش کرے ۝ ۴ اُس بچھڑے کو خُداوند کے سامنے حضُوری کے خیمہ کے پاس لائے۔ اور اُس کے سر پر اپنا ہاتھ رکھّے اور خُداوند کے سامنے اُسے ذبح کرے ۝ ۵ اور ممسُوح کاہن بچھڑے کے خُون میں سے کچھ لے۔ اور حضُوری کے خیمہ میں آئے ۝ ۶ اور

باب ۳: ۱۷ "چربی" اِس سے وہ چربی مُراد ہے۔ جو شریعت کے حکم سے مذبح پر خدا کے سامنے نذر گذرانی جاتی تھی۔ اور نہ وہ چربی جو گوشت میں ہوتی تھی۔ اور جسکو ہم عمُوماً کھاتے ہیں +

باب ۴: ۲ "لاعلمی" جس بات کو جاننا ہمارا فرض ہے۔ اسکی لاعلمی گُناہ ہے۔ اور ایسی قابلِ گرفت لاعلمی کے لِئے یہ قُربانیاں مقرّر کی گئیں۔ جو اِس باب میں اور آئندہ باب میں مذکور ہیں +

باب ۴: ۵۔ یہ لہو مسیح کے خُون کا نمُونہ تھا۔ جو ہمارے گُناہوں کے لِئے بہایا گیا اور جسکو وہ خُود لیکر آسمان کے مقدس میں چڑھ گیا۔ (دیکھو عبر ۹: ۱۲)

کاہن اُس میں اپنی اُنگلی ڈبوئے۔ اور خُداوند کے سامنے
مُقدِس کے پردہ کے آگے سات دفعہ اُس میں سے چھڑکے۔
۷ اور کاہن خُون میں سے خُوشبُودار بخُور کی قُربانگاہ کے سینگوں
پر جو حضُوری کے خیمہ میں ہیں خُداوند کے سامنے لگائے۔
اور بچھڑے کا باقی خُون سوختنی قُربانی کے مذبح کے پائے
کے قریب جو حضُوری کے خیمہ کے دروازہ کے پاس ہے۔
۸ اُنڈیل دے۔ اور خطا کے بچھڑے کی یہ چیزیں اُس سے جُدا
کرے۔ ساری چربی جو انتڑیوں کو ڈھانپتی ہے۔ اور ساری
۹ چربی جو اُن پر ہے۔ اور دونوں گُردے اور اُن پر کی چربی جو
دونوں پہلوؤں میں ہے۔ اور کلیجہ کی جھلّی کو بمعہ دونوں گُردوں
۱۰ کے الگ کرے۔ جس طرح سے کہ سلامتی کے ذبیحہ کے
بَیل سے جُدا کی جاتی ہے۔ اور کاہن اُسے سوختنی قُربانی کے
۱۱ مذبح پر جلائے۔ اور بچھڑے کی کھال اور اُس کا سب گوشت
بمعہ اُس کے سر اور اُس کے کھُروں اور انتڑیوں اور اُس کی
۱۲ آلائش کے۔ اور بچھڑے کا باقی سب کچھ خیمہ گاہ کے باہر پاک
جگہ میں جہاں راکھ ڈالی جاتی ہے لے جائے۔ اور لکڑیوں پر آگ
سے جلائے۔ راکھ ڈالنے کی جگہ پر وہ جلایا جائے۔

۱۳ اگر بنی اسرائیل کی تمام جماعت نے لاعلمی سے خطا کی
ہو۔ اور یہ جماعت کی آنکھوں سے چھپی رہی کہ جماعت نے ایک
ایسا کام کیا جس کا کرنا خُدا نے منع کیا ہے۔ تو وہ قصُوروار
۱۴ ٹھہریگی۔ اور جب یہ خطا جو اُنہوں نے کی ہے۔ اُنہیں معلُوم
ہو جائے۔ تو تمام جماعت خطا کے ذبیحہ کے لئے ایک بچھڑا
۱۵ پیش کرے۔ اور اُسکو حضُوری کے خیمہ کے سامنے لائیں۔ اور
جماعت کے بزرگ خُداوند کے سامنے اُس بچھڑے کے
سر پر اپنے ہاتھ رکھیں۔ اور خُداوند کے آگے بچھڑا ذبح کیا
۱۶ جائے۔ اور ممسوح کاہن بچھڑے کے خُون میں سے کچھ
حضُوری کے خیمہ میں لائے۔ اور کاہن اپنی اُنگلی اُس میں ڈبوئے ۱۷
اور خُداوند کے سامنے پردہ کے آگے سات دفعہ چھڑکے۔ اور ۱۸
اُس میں سے مذبح کے سینگوں پر جو حضُوری کے خیمہ میں
ہیں۔ خُداوند کے سامنے لگائے۔ اور باقی ماندہ خُون سوختنی
قُربانی کے مذبح کے پائے کے قریب جو حضُوری کے خیمہ کے
دروازہ کے پاس ہے اُنڈیل دے۔ اور اُس کی سب چربی ۱۹
اُس سے جُدا کرے اور مذبح پر جلائے۔ اور جیسا خطا کی قُربانی ۲۰
کے بچھڑے سے کیا تھا۔ ویسا ہی اِس کے ساتھ کرے اور کاہن
اُن کے لئے کفّارہ دے گا۔ تو اُن کو بخشا جائیگا۔ اور بچھڑے کو ۲۱
خیمہ گاہ سے باہر لے جائے اور جیسے پہلے بچھڑے کو جلایا تھا
ویسا ہی اُس کو جلائے کیونکہ یہ جماعت کی خطا کی قُربانی ہے۔ اور ۲۲
اگر کوئی سردار خطا کرے۔ کہ لاعلمی سے ایک ایسا کام کرے جس
کا کرنا خُداوند خُدا نے منع کیا ہے۔ اور گنہگار ٹھہرے۔ تو جب وہ ۲۳
خطا جو اُس نے کی ہے۔ اُسکو معلُوم ہو جائے۔ تب وہ ایک
بکری کا بے عیب نر بچہ اپنی قُربانی کے لئے لائے۔ اور اپنا ۲۴
ہاتھ اُس کے سر پر رکھے۔ اور اُس کو خُداوند کے سامنے سوختنی
قُربانی کے ذبح کرنے کی جگہ میں ذبح کرے۔ کیونکہ یہ خطا کی
قُربانی ہے۔ تب کاہن خطا کی قُربانی کے خُون میں سے کچھ اپنی ۲۵
اُنگلی سے لے اور سوختنی قُربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے۔
اور سوختنی قُربانی کے مذبح کے پائے کے پاس خُون اُنڈیل دے۔
اور اُس کی سب چربی سلامتی کے ذبیحہ کی چربی کی طرح مذبح پر ۲۶
جلائے۔ اور اُس کے لئے کاہن اُس کی خطا کا کفّارہ دے گا۔ تو
اُس کو بخشا جائے گا۔

اور اگر سرزمین کے عام لوگوں میں سے کوئی لاعلمی سے خطا ۲۷
کرے اور ایک ایسا کام کرے جس کا کرنا خُداوند نے منع کیا ہے
اور مجرم ٹھہرے۔ پھر جب وہ خطا جو اُس نے کی ہے۔ اُسکو ۲۸

باب ۴: ۱۲۔ مُقدس پولوس اس قُربانی کو خُداوند یسوع مسیح کی قُربانی سے تشبیہ دیتا ہے۔ جس نے مُقدس شہر کے پھاٹک سے باہر دُکھ اُٹھایا۔ (دیکھو عبرانیوں ۱۳: ۱۲)

باب ۴: ۱۶۔ ممسوح کاہن یا "مسیح شُدہ کاہن" سے عموماً سردار کاہن مُراد ہے۔

معلوم ہو جائے تب وہ اپنی قربانی کے لِئے بے عیب بکریوں میں
۲۹ سے ایک بکری اپنی خطا کے لِئے جو اُس نے کی ہے لائے۔ اور خطا
کی قربانی کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے۔ اور سوختنی قربانی کی جگہ میں
۳۰ خطا کی قربانی کو ذبح کرے۔ تب کاہن اُس کے خون میں سے کچھ
اپنی اُنگلی سے لے اور سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے
اور اُس کا باقی ماندہ خون مذبح کے پائے کے پاس اُنڈیل دے۔
۳۱ اور اُس کی سب چربی جیسے کہ سلامتی کے ذبیحہ کی چربی جدا کی جاتی
ہے۔ اُس سے جدا کرے اور کاہن اُس کو مذبح پر خداوند کے واسطے
عمدہ خوشبو کے لِئے جلائے اور اُس کے لِئے کاہن کفارہ دے گا
تو اُس کو بخشا جائے گا۔

۳۲ اور اگر وہ اپنی قربانی کے لِئے خطا کی قربانی بھیڑ پیش کرے
۳۳ تو بے عیب مادہ لائے۔ اور خطا کی قربانی کے سر پر اپنا ہاتھ
رکھے اور خطا کے لِئے اُس کو اُس جگہ میں ذبح کرے جہاں کہ
۳۴ سوختنی قربانی ذبح کی جاتی ہے۔ تب کاہن خطا کی قربانی کے
خون سے کچھ اپنی اُنگلی سے لے اور سوختنی قربانی کے مذبح
کے سینگوں پر لگائے اور مذبح کے پائے کے پاس اُس کا باقی
۳۵ ماندہ خون اُنڈیل دے۔ اور اُس کی سب چربی اُس سے جدا کرے
جیسے کہ سلامتی کے ذبیحہ کے برّہ کی چربی جدا کی جاتی ہے۔ اور
کاہن اُس کو مذبح پر خداوند کی آتشین قربانیوں پر جلائے۔ اور
کاہن اُس خطا کا جو اُس نے کی ہے کفارہ دے گا۔ تو اُس کو بخشا
جائے گا۔

باب ۵

خطا کی قربانی۔

۱ اور اگر کوئی یہ خطا کرے کہ وہ گواہ ہو۔ اور اُسے
قسم دی جائے۔ کہ کیا تو نے کچھ دیکھا یا سنا۔ اور وہ نہ بتائے۔
۲ تو گناہ اُسکے سر پر ہوگا۔ اگر کوئی کسی ناپاک چیز جیسے کہ مرا ہوا
ناپاک جنگلی جانور یا مرے ہوئے ناپاک چوپائے یا مرے ہوئے
ناپاک رینگنے والے جاندار کو چھوئے۔ اور اُس سے یہ بات پوشیدہ
ہو تو وہ خطا میں مبتلا ہوا۔ ۳ یا اگر کسی نے اِنسان کی سب نجاستوں
میں سے کسی نجاست کو جس سے وہ ناپاک ہوتا ہے چھوا۔ اور یہ
بات اُس سے پوشیدہ ہے۔ تو جب اُس کو معلوم ہو جائے۔ وہ
مجرم ٹھہرا۔ ۴ اگر کسی نے قسم کھائی اور اپنے ہونٹوں سے اِنسان بلا
تامّل قسم کھا کے کہتا ہے۔ اور یہ بات اُس سے پوشیدہ ہے۔ تو
جب اُس کو معلوم ہو۔ تو وہ ایسی بات کا مجرم ٹھہرے گا۔ ۵ اِس لِئے
جب وہ اِن میں سے کسی خطا میں مبتلا ہوا۔ تو جو گناہ اُس نے کیا
ہے۔ وہ اُس کا اقرار کرے۔ ۶ اور اُس خطا کے لِئے جو اُس نے کی ہے
خداوند کے واسطے خطا کی قربانی کے لِئے بھیڑوں یا بکریوں میں سے
ایک مادہ لائے۔ تب کاہن اُس کی خطا کا کفارہ دے گا۔

۷ اور اگر اُس کو بھیڑ بکری لانے کا مقدور نہ ہو۔ تو اپنی خطا کی
قربانی کے لِئے جس کا وہ خطاکار ہوا۔ دو قمریاں یا کبوتر کے دو
بچے لائے۔ ایک خطا کی قربانی کے لِئے اور دوسرا سوختنی قربانی کے
لِئے۔ ۸ اُن دونوں کو کاہن کے پاس لائے۔ اور پہلے اُس کو جو خطا
کی قربانی ہے گذرانے۔ اور اُس کا سر گردن کے پاس سے مروڑ
ڈالے پر جدا نہ کرے۔ ۹ اور خطا کی قربانی کے خون میں سے مذبح
کی دیوار پر چھڑکے۔ اور باقی ماندہ خون مذبح کے پائے کے پاس
ڈالا جائے۔ کیونکہ یہ خطا کی قربانی ہے۔ ۱۰ اور دوسرے کو سوختنی
قربانی چڑھائے۔ اور کاہن اُس خطا کا جو اُس نے کی ہے کفارہ
دے گا۔ تو اُس کو بخشا جائے گا۔

۱۱ اور اگر دو قمریاں یا دو کبوتر کے بچے لانے کا اُسکو مقدور
نہ ہو۔ تو خطا کے لِئے جو اُس نے کی ہے۔ ایفہ کا دسواں حصہ
بھر میدہ خطا کی قربانی کے لِئے لائے۔ اُس پر تیل نہ ڈالے
نہ اُس پر لوبان رکھے۔ کیونکہ یہ خطا کی قربانی ہے۔ ۱۲ اُسکو کاہن
کے پاس لائے تو کاہن اُس میں سے مٹھی بھر اُس کی یادگار
کے لِئے لے۔ اور اُس کو مذبح پر خداوند کی آتشین قربانیوں

۱۳ پر جلائے ۔ کیونکہ یہ خطا کی قربانی ہے ۔ اور کاہن اِس خطا کے لئے جو اُس نے اِن باتوں میں سے کسی کے بارہ میں کی ہے کفّارہ دے ۔ تو اُس کو بخشا جائے گا ۔ اور باقی نذر کی قربانی کی طرح کاہن کا ہوگا ۔

۱۴ **تقصیر کی قربانی ۔** اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۔
۱۵ اگر کوئی شخص قصور کرے اور غلطی سے خداوند کی پاک چیزوں میں خطا کار ہو ۔ تو خداوند کے واسطے اپنی تقصیر کی قربانی کے لئے گلّے میں سے ایک بے عیب مینڈھا چاندی کے مِثقالوں میں ۱۶ ٹھہری ٹھہرائی قیمت کا لائے ۔ اور جس نے مقدس کی چیزوں میں سے خطا کی ۔ اُس کا عوض دے اور اُس پر پانچواں حصّہ بڑھائے ۔ اور کاہن کے حوالے کرے ۔ تو کاہن تقصیر کے مینڈھے ۱۷ سے کفّارہ دے ۔ تو اُس کو بخشا جائے گا ۔ اور اگر کوئی انسان خطا کرے ۔ اور ایسی بات کرے جس کا کرنا خداوند نے منع کیا ہے ۔ اور نہ جانا ۔ تو وہ خطا کا مجرم ہے اور گناہ اُس کے سر پر ۱۸ ہوگا ۔ وہ کاہن کے پاس گلّے میں سے ایک بے عیب مینڈھا گناہ کی مقدار کی ٹھہری ٹھہرائی قیمت کا لائے ۔ اور کاہن اُس کی سہو کے لئے جو اُس نے کی اور اُسے نہ جانا ۔ کفّارہ دے ۔ ۱۹ تو اُس کو بخشا جائیگا ۔ یہ خطا کے لئے ہے اِس لئے کہ وہ خداوند کا گنہگار ٹھہرا ہُوا ہے ۔

باب ۶

۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۔ ۲ جو کوئی شخص خطا کرے اور خداوند سے بیوفائی کرے ۔ کہ اپنے ہمسایہ کی امانت یا رکھّی ہُوئی یا لُوٹی ہُوئی چیز کا اِنکار کرے یا کوئی چیز ۳ جبراً چھین لے ۔ یا اُس کی کھوئی ہوئی چیز پائے اور اُس کا اِنکار کرے اور سب باتوں میں جو اِنسان کرتا ہے کسی میں جھوٹی قسم کھائے تو وہ اس سے مجرم ٹھہریگا ۔ ۴ سو جب اُس نے خطا کی تو گناہ اُس کے سر پر آیا ۔ تو وہ لُوٹی ہُوئی چیز کو یا بے انصافی سے لی ہُوئی یا امانت رکھّی ہُوئی چیز کو یا کھوئی ہُوئی چیز کو جو اُس نے پائی واپس کرے ۔ ۵ یا سب کچھ جس کی بابت اُس نے جھوٹی قسم کھائی ۔ بعینہٖ واپس کرے اور پانچواں حصّہ اُس پر بڑھائے ۔ اور اُس کو جس کی وہ ہے ۔ اپنی تقصیر کی قربانی کے گذراننے کے دن دیدے ۔ ۶ اور اپنی تقصیر کے لئے خداوند کے واسطے قربانی کاہن کے پاس لائے ۔ یعنی گلّے میں سے ایک بے عیب مینڈھا جس کی قیمت بمقدار خطا کے ٹھہرائی گئی ہے ۔ ۷ اور کاہن خداوند کے سامنے اُس کا کفّارہ دے ۔ تو اُس کو سب کچھ جس کے کرنے سے وہ مجرم ٹھہرا بخشا جائے گا ۔

۸ **دائمی آگ کی شریعت ۔** اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۔ ۹ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم کر اور کہہ دے کہ سوختنی قربانی کی یہ شریعت ہے ۔ کہ سوختنی قربانی مذبح کے آتشدان پر ساری رات صبح تک رہے اور مذبح پر آگ جلتی رہے اور وہ کبھی بُجھنے نہ پائے ۔ ۱۰ اور کاہن اپنا کتان کا کُرتہ اور کتان کا پاجامہ پہنے ۔ اور سوختنی قربانی کی راکھ کو جو مذبح پر آگ نے جلا دی ہے اُٹھائے اور اُس کو مذبح کے ایک طرف ڈالے ۔ ۱۱ تب وہ اپنے کپڑے اُتارے اور دُوسرے کپڑے پہنے ۔ اور راکھ کو خیمہ گاہ سے باہر پاک جگہ میں لے جائے ۔ ۱۲ اور مذبح پر آگ جلتی رہے اور وہ کبھی بُجھنے نہ پائے اور کاہن ہر صبح کو اُس پر لکڑیاں ڈالے ۔ اور اُس پر سوختنی قربانی رکھّے ۔ اور سلامتی کی قربانیوں کی چربی اُس پر جلائے ۔ ۱۳ مذبح پر آگ ہمیشہ جلتی رہے اور وہ کبھی بُجھنے نہ پائے ۔

۱۴ اور نذر کی قربانی کی یہ شریعت ہے ۔ کہ اُس کو ہارون کے بیٹے مذبح کے سامنے خداوند کے آگے لائیں ۔ ۱۵ اور اُس میں

باب ۶: ۱-۷ ۔ عبرانی متن میں باب ۶ کی یہ سات آیات باب ۵ میں شامل ہیں

سے مُٹھی بھر مَیدہ اَور تیل اَور سب لُوبان جو اُس پر ہے لیں۔ اَور
مذبح پر اُس کی یادگار کے لِئے عُمدہ خُوشبُو خُداوند کے واسطے
۱۶ جلائیں۔ اَور جو بچ رہے اُس کو ہارُون اَور اُس کے بیٹے فطیری
ہی کھائیں۔ مُقدّس جگہ میں حُضُوری کے خیمہ کے صحن میں
۱۷ اُسے کھائیں۔ وہ خمیری نہ پکائی جائے۔ کیونکہ مَیں نے
اُس کو اَپنی آتشین قُربانیوں میں سے حِصّہ دِیا ہے۔ وہ
خطا اَور تقصیر کی قُربانیوں کی طرح نہایت مُقدّس ہے۔
۱۸ ہارُون کی اَولاد میں سے فقط مرد اُس کو کھائیں۔ خُداوند
کی آتشین قُربانیوں کے لِئے یہی اَبدی فرض پُشت در پُشت
ہوگا۔ جو اُس کو چُھوئے۔ پاک ہو جائے گا۔
۱۹ ۲۰ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کرکے کہا۔ کہ ہارُون اَور
اُسکے بیٹوں کی قُربانی جو وہ اَپنے مسح کے دِن خُداوند کے
لِئے لائیں یہ ہے۔ مَیدہ ایفہ کا دسواں حِصّہ۔ آدھا صُبح کو
۲۱ اَور آدھا شام کو دائمی نذر کی قُربانی کے لِئے لائیں۔ وہ تیل
میں توے پر پکایا جائے اَور پکا ہُؤا لایا جائے۔ نذر کی قُربانی
کے پکے ہُوئے ٹکڑے تو خُداوند کی عُمدہ خُوشبُو کے لِئے گُذران۔
۲۲ اَور اُس کے بیٹوں میں سے ممسُوح کاہن اُسے گُذرانے۔
۲۳ خُداوند کا یہ اَبدی فرض ہے۔ وہ تمام جلایا جائے۔ کاہن کی ہر
ایک نذر کی قُربانی تمام جلائی جائے۔ وہ کھائی نہ جائے۔
۲۴ ۲۵ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کرکے فرمایا۔ ہارُون اَور
اُس کے بیٹوں سے کہہ۔ کہ خطا کی قُربانی کی یہ شریعت ہے۔
کہ جس جگہ سوختنی قُربانی ذبح کی جاتی ہے وُہیں خطا کی قُربانی
بھی خُداوند کے آگے ذبح کی جائے کیونکہ وہ نہایت مُقدّس
۲۶ ہے۔ اَور جو کاہن خطا کے لِئے اُسے گُذرانتا ہے۔ اُسے
پاک جگہ میں کھائے حُضُوری کے خیمہ کے صحن میں وہ کھائی
۲۷ جائے۔ جو اُس کے گوشت کو چُھوئے۔ پاک ہو جائے گا۔
اگر کسی کپڑے پر اُس کا خُون پڑے۔ تو جو پڑا ہے۔ وہ پاک
جگہ میں دھویا جائے۔ ۲۸ اَور مٹی کا برتن جس میں وہ پکایا گیا
توڑا جائے۔ اگر وہ پیتل کے برتن میں پکایا گیا تو وہ مانجا جائے
اَور پانی سے دھویا جائے۔ ۲۹ طبقۂ کہانت کے سب مرد اُس
میں سے کھائیں۔ کیونکہ یہ نہایت مُقدّس ہے۔ ۳۰ اَور کوئی خطا
کی قُربانی جس کے خُون میں سے کُچھ حُضُوری کے خیمہ کے اَندر
داخل کیا گیا۔ تاکہ اُس سے مقدِس میں کفّارہ دِیا جائے۔ نہ
کھائی جائے۔ بلکہ آگ میں جلائی جائے ✣

باب ۷

تقصیر اَور سلامتی کی قُربانیاں۔

۱ اَور تقصیر کی قُربانی کی یہ شریعت
ہے۔ وہ نہایت مُقدّس ہے۔ ۲ تقصیر کی قُربانی سوختنی قُربانی
کی جگہ میں ذبح کی جائے اَور اُس کا خُون مذبح پر اُس کے
گرداگرد چھڑکا جائے۔ ۳ اَور وہ اُس کی دُم کی سب چربی
اَور چربی جو انتڑیوں کو ڈھانپتی ہے۔ چڑھائے۔ ۴ اَور دونوں
گُردے اَور اُن پر کی چربی جو دونوں پہلُوؤں میں ہے۔ اَور
کلیجہ کی جھلّی بمعہ دونوں گُردوں کے جُدا کرے۔ ۵ اَور کاہن اُن کو
مذبح پر جلائے کہ خُداوند کے لِئے آتشین قُربانی ہو۔ کیونکہ یہ تقصیر
کی قُربانی ہے۔ ۶ طبقۂ کہانت کا ہر ایک مرد اُسے کھائے۔ پاک
جگہ میں وہ کھائی جائے۔ کیونکہ وہ نہایت مُقدّس ہے۔ ۷ تقصیر
کی قُربانی خطا کی قُربانی کی طرح ہے۔ دونوں کے لِئے ایک ہی
شریعت ہے۔ جو کاہن اُس سے کفّارہ دیتا ہے وہ اُسی کی
ہوگی۔ ۸ اَور جو کاہن کسی شخص کی سوختنی قُربانی گُذرانتا ہے۔
گُذراننے کے بعد کھال اُس کی ہوگی۔ ۹ اَور ہر ایک نذر کی قُربانی
جو تنُور میں پکائی گئی یا ہانڈی میں یا توے پر بنائی گئی اُس کاہن
کی ہوگی جو اُسے گُذرانتا ہے۔ ۱۰ اَور ہر ایک نذر کی قُربانی تیل
میں ملی ہُوئی یا خُشک ہارُون کے سب بیٹوں کی ہوگی۔ ہر ایک
اَپنے بھائی کے برابر۔

۱۱ اَور سلامتی کے ذبیحہ کی جو خُداوند کے لِئے گُذرانا
۱۲ جائے یہ شرِیعت ہے ۔ اگر شُکرانہ کے لِئے گُذرانا
جائے تو وہ شُکرانہ کے ذبیحہ کے ساتھ فطیری روغنی کُلچے
اَور فطیری تیل سے چُپڑی ہُوئی چپاتیاں اَور تیل میں پکے
۱۳ ہُوئے مَیدہ کے کُلچے گُذرانے ۔ خمیری روٹی کے کُلچوں
کے ساتھ وہ اپنی قُربانی بمعہ شُکرانے کے ذبیحہ کے جو سلامتی
۱۴ کا ہے گُذرانے ۔ اَور اِس ساری قُربانی میں سے ایک خُداوند
کے رُوبرُو اُٹھانے کی نذر کے لِئے گُذرانے ۔ وہ اُس کاہن
کا ہوگا جو سلامتی کے ذبیحہ کا خُون چھڑکتا ہے ۔

۱۵ اَور سلامتی کے شُکرانے کے ذبیحہ کا گوشت قُربانی کے
دِن ہی کھایا جائے ۔ اُس میں سے کُچھ اگلے دِن تک نہ چھوڑا
۱۶ جائے ۔ اَور اگر اُس کی قُربانی کا ذبیحہ مَنّت کا یا اپنی خُوشی
کا ہو تو وہ اُسکے گُذراننے کے دِن میں کھایا جائے اَور جو بچ
۱۷ رہے وہ اگلے دِن کھایا جائے ۔ لیکن ذبیحہ کے گوشت میں
۱۸ سے جو تیسرے دِن تک بچ رہے ۔ وہ آگ میں جلایا جائے ۔
اَور اگر سلامتی کے ذبیحہ کے گوشت میں سے تیسرے دِن کُچھ کھایا
جائے تو وہ نامقبُول ہوگا ۔ اَور گُذراننے والے کا گِنا نہ جائیگا ۔ بلکہ
وہ مکرُوہ ہوگا اَور جو شخص اُس میں سے کھائے گُناہ اُسکے سر پر ہوگا ۔

۱۹ اَور جو گوشت کِسی ناپاک چیز کو چُھوئے تو وہ کھایا نہ جائے
بلکہ آگ میں جلایا جائے ۔ ہر ایک جو پاک ہے ۔ اِس سلامتی کی
۲۰ قُربانی کا گوشت کھائے ۔ اگر کوئی شخص جبکہ اُس پر نجاست ہے ۔
سلامتی کے ذبیحہ کا جو خُداوند کے لِئے گُذرانا گیا گوشت کھائے ۔ تو وہ
۲۱ شخص اپنے لوگوں میں سے خارِج کیا جائیگا ۔ اگر کوئی شخص نجس چیز کو
چُھوئے ۔ اِنسان کی یا ناپاک چوپائے کی نجاست کو یا پلید
کو جو ناپاک کرتی ہے ۔ اَور سلامتی کے ذبیحہ میں سے جو خُداوند
کے لِئے گُذرانا گیا ہے ۔ کھائے تو وہ شخص اپنے لوگوں میں سے
خارِج کیا جائے گا ۔

۲۲، ۲۳ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۔ بنی اِسرائیل
سے کلام کر اَور اُن سے کہہ دے کہ سب چربی بَیل کی یا بھیڑ
۲۴ کی یا بکری کی وہ نہ کھائیں ۔ اَور خودبخود مرے ہُوئے اَور درندوں
کے پھاڑے حیوان کی چربی ہر کام میں اِستعمال کی جائے ۔ پر تُم
۲۵ اُس کو نہ کھاؤ ۔ جو کوئی اَیسے چوپائے کی چربی کھائے کہ جس سے
خُداوند کے لِئے آتشین قُربانی گُذرانی جاتی ہے ۔ وہ اپنے لوگوں
۲۶ میں سے خارِج کیا جائے گا ۔ اَور تُم اپنے مسکنوں میں نہ پرندہ
۲۷ اَور نہ چوپایہ کا خُون کھاؤ ۔ اَور جس شخص نے خُون میں سے کُچھ
۲۸ کھایا وہ شخص اپنے لوگوں میں سے خارِج کیا جائیگا ۔ اَور خُداوند
۲۹ نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۔ بنی اِسرائیل سے خطاب کر اَور
کہہ ۔ کہ جو کوئی سلامتی کا ذبیحہ خُداوند کے لِئے گُذرانے ۔ تو اپنے
سلامتی کے ذبیحہ میں سے خُداوند کے لِئے خُود قُربانی لائے ۔
۳۰ وہ خُداوند کی آتشین قُربانیوں کو اپنے ہاتھوں سے اُٹھائے ۔
اَور چربی بمعہ سینہ کے لائے ۔ کہ سینہ ہِلانے کی قُربانی کے لِئے
۳۱ خُداوند کے سامنے ہلایا جائے ۔ اَور کاہن چربی کو مذبح پر جلائے
۳۲ اَور سینہ ہارُون اَور اُس کے بیٹوں کا ہوگا ۔ اَور اپنے سلامتی
کے ذبیحوں میں سے تُم دہنا شانہ کاہن کو اُٹھانے کی قُربانی کے
۳۳ کے لِئے دو ۔ ہارُون کے بیٹوں میں سے جو سلامتی کے ذبیحہ
۳۴ کا خُون اَور چربی گُذرانتا ہے ۔ دہنا شانہ اُس کا ہوگا ۔ کیونکہ
بنی اِسرائیل کی سلامتی کے ذبیحوں میں سے مَیں نے ہِلائے
جانے کا سینہ اَور اُٹھائے جانے کا شانہ لیا ہے ۔ اَور ہارُون
اَور اُس کے بیٹوں کو دِیا ہے ۔ یہ ابدی فرض بنی اِسرائیل میں
۳۵ ہوگا ۔ یہ خُداوند کی آتشین قُربانیوں میں سے ہارُون اَور اُسکے
بیٹوں کا حِصّہ ہے ۔ جس روز وہ نذر کِئے گئے تاکہ خُداوند
۳۶ کے کاہن بنیں ۔ اَور جس کا خُداوند نے حُکم کیا کہ اُن کے مسح
کے دِن بنی اِسرائیل میں سے اُن کو دِیا جائے ۔ اُن کی پُشتوں
۳۷ کے دَوران میں یہ ابدی فرض ہے ۔ سوختنی قُربانی اَور نذر

کی قربانی اور خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی اور تقدیس
۳۸ اور سلامتی کے ذبیحہ کی یہی شریعت ہے ۔ جس کا خداوند نے موسیٰ کو کوہِ سینا پر حکم دیا۔ جس روز کہ اُس نے بنی اسرائیل کو فرمایا۔ کہ بیابانِ سینا میں خداوند کے لئے اپنی قربانیاں گذرانیں ۔

باب ۸

کاہنوں کی تقدیس۔

۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے ۲ فرمایا ۔ کہ ہارون اور اُس کے ساتھ اُس کے بیٹوں کو۔ اور اُن کا لباس اور مسح کا تیل اور خطا کے لئے بچھڑا اور ۳ دو مینڈھے اور فطیری روٹیوں کی چنگیر لے ۔ اور ساری جماعت کو حضوری کے خیمہ کے دروازہ کے پاس اکٹھا ۴ کر ۔ تب موسیٰ نے جیسا خداوند نے فرمایا کیا۔ اور جماعت ۵ حضوری کے خیمہ کے دروازہ کے پاس جمع ہوئی ۔ تب موسیٰ نے کہا کہ یہ وہ بات ہے جس کے کرنے کا خداوند نے حکم دیا ہے ۔

۶ اور موسیٰ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو آگے لایا اور ۷ اُن کو پانی سے وضو کرایا ۔ پھر اُس کو کرتہ پہنایا اور اُس پر کمربند باندھا اور اُس کو جبّہ پہنایا۔ اور اُس پر افود پہنایا۔ ۸ اور افود کا پٹکا لپیٹا۔ اور اُس سے اُس کو باندھا ۔ اور اُس ۹ پر سینہ پوش لگایا۔ جس میں اُوریم اور تمیم تھا ۔ اور اُس کے سر پر عمامہ رکھا اور اُس پر پیشانی کے اُوپر سونے کا طبق ۱۰ مقدس رکھا۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ۔ اور موسیٰ نے مسح کا تیل لیا۔ اور مسکن اور اُس کے اندر کے سب ۱۱ سامان کو مسح کیا۔ اور اُن کو پاک کیا ۔ اور اُس میں سے مذبح پر سات بار چھڑکا اور مذبح اور سب برتنوں اور حوض اور ۱۲ اُس کی چوکی کو مسح کیا۔ تاکہ وہ پاک ہوں ۔ اور مسح کے تیل میں سے ہارون کے سر پر ڈالا اور اُس کی تقدیس کے لئے اُس کو مسح کیا ۔ ۱۳ تب موسیٰ ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور اُن کو کرتے پہنائے۔ اور اُن کو کمربند باندھے۔ اور اُن کو دستاریں پہنائیں۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ۔

۱۴ تب وہ خطا کے لئے بچھڑا آگے لایا اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ خطا کے بچھڑے کے سر پر رکھے ۔ ۱۵ اور موسیٰ نے اُسے ذبح کیا۔ اور اُس کا خون لیا اور مذبح کے سینگوں پر سب طرف اپنی اُنگلی سے لگایا۔ اور مذبح کو پاک کیا اور اُس کے پائے کے پاس باقی خون انڈیلا اور اُس کو پاک کیا تاکہ اُس پر کفارہ دیا جائے ۔ ۱۶ اور موسیٰ نے سب چربی جو انتڑیوں پر تھی اور کلیجہ کی جھلّی اور دونوں گردے اور اُن کی چربی لی۔ اور اُن کو مذبح پر جلایا ۔ ۱۷ اور بچھڑے کو بمعہ اُس کی کھال اور گوشت اور آلائش کے خیمہ گاہ سے باہر آگ سے جلایا۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ۔

۱۸ پھر وہ سوختنی قربانی کے مینڈھے کو آگے لایا اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھے ۔ ۱۹ اور موسیٰ نے اُسے ذبح کیا اور اُس کا خون مذبح پر سب طرف چھڑکا ۔ ۲۰ اور موسیٰ نے مینڈھے کو کاٹ کر ٹکڑے کیئے۔ اور سر اور ٹکڑوں اور چربی کو جلایا ۔ ۲۱ اور انتڑیاں اور پائے پانی سے دھوئے اور موسیٰ نے مینڈھے کا سب کچھ مذبح پر جلایا۔ یہ سوختنی قربانی عمدہ خوشبو خداوند کے لئے آتشین قربانی تھی۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم فرمایا تھا ۔

۲۲ تب وہ دوسرے مینڈھے یعنی کاہنوں کی تقدیس کے مینڈھے کو نزدیک لایا۔ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھے ۔ ۲۳ اور موسیٰ نے اُسے ذبح کیا۔ اور خون میں سے کچھ لیا۔ اور ہارون کے دہنے کان کی لَو پر اور اُس کے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور دہنے

۲۴ پاؤں کے انگوٹھے پر لگایا۔ تب وہ ہارُون کے بیٹوں کو آگے لایا۔ اور خُون میں سے کچھ اُن کے دہنے کانوں کی لَوْ پر اور اُن کے دہنے ہاتھوں کے انگوٹھوں پر اور اُن کے دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر لگایا۔ اور مُوسیٰ نے باقی ماندہ خون مذبح پر
۲۵ سب طرف چھڑکا۔ اور چربی اور دُم اور سب چربی جو انتڑیوں پر تھی اور کلیجہ کی جھلّی اور دونوں گُردے اور اُن کی چربی اور
۲۶ دہنے شانہ کو لیا۔ اور فطیری روٹیوں کی چنگیر میں سے جو خُداوند کے سامنے تھی ایک فطیری کلچہ اور ایک روغنی کلچہ اور ایک چپاتی لی۔ اور اُن کو چربی اور دہنے شانہ کے اُوپر
۲۷ رکھا۔ اور سب کو ہارُون اور اُس کے بیٹوں کی ہتھیلیوں پر رکھا۔ اور اُن کو خُداوند کے سامنے ہلانے کی قربانی کے لِئے
۲۸ ہلایا۔ پھر مُوسیٰ نے اُن کو اُن کی ہتھیلیوں سے لیا اور مذبح پر سوختنی قربانی کے اُوپر جلایا۔ کیونکہ یہ تقدیس کی قربانی خُداوند
۲۹ کے لِئے عُمدہ خوشبُودار آتشین قربانی تھی۔ پھر مُوسیٰ نے سینہ کو لیا اور خُداوند کے سامنے ہلانے کی قربانی کے لِئے ہلایا۔ اور یہ تقدیس کے مینڈھے میں سے مُوسیٰ کا حِصّہ ہُؤا جیسا کہ خُداوند
۳۰ نے مُوسیٰ کو فرمایا تھا۔ تب مُوسیٰ نے مسح کے تیل میں سے اور خُون میں سے جو مذبح پر تھا لیا۔ اور ہارُون پر اور اُس کے کپڑوں پر اور اُس کے بیٹوں پر اور اُن کے کپڑوں پر چھڑکا اور ہارُون کو اور اُس کے کپڑوں کو اور اُس کے بیٹوں کو اور اُن کے کپڑوں کو پاک کیا۔

۳۱ اور مُوسیٰ نے ہارُون اور اُس کے بیٹوں سے کہا۔ کہ حضُوری کے خیمہ کے دروازہ کے پاس یہ گوشت پکاؤ۔ اور اُس کو وہیں تقدیس کی ہوئی روٹی کے ساتھ جو چنگیر میں ہے کھاؤ۔ جیسے خُداوند نے مجھے حُکم دے کر کہا۔ کہ ہارُون اور
۳۲ اُس کے بیٹے اُسے کھائیں۔ اور جو کچھ گوشت اور روٹی سے
۳۳ بچ رہے۔ اُس کو آگ میں جلاؤ۔ اور حضُوری کے خیمہ کے دروازہ کے نزدیک سے سات دِن تک باہر نہ جاؤ۔ جب تک کہ تمہاری تقدیس کے دِن پُورے نہ ہوں۔ کیونکہ سات
۳۴ دِن میں تمہاری تقدیس تمام ہوگی۔ جیسا کہ آج تمہارے ساتھ کیا گیا ہے۔ خُداوند نے حُکم دیا کہ تمہارے کفّارہ دینے
۳۵ کے لِئے ویسا ہی کیا جائے۔ اور تم حضُوری کے خیمہ کے دروازہ کے پاس دِن اور رات سات روز تک خُداوند کی خدمت کرتے ہُوئے ٹھیرے رہو۔ تاکہ تم مر نہ جاؤ۔ کیونکہ ایسا
۳۶ ہی مجھے حُکم دیا گیا ہے۔ تب ہارُون اور اُس کے بیٹوں نے اُن سب حُکموں کے مُطابق جو خُداوند نے اُن کو مُوسیٰ کی زبان سے فرمائے تھے عمل کیا +

باب ۹

ہارُون کی پہلی قربانی۔

۱ جب آٹھواں دِن ہُؤا تو مُوسیٰ نے ہارُون اور اُس کے بیٹوں اور اسرائیل کے بزرگوں کو بُلایا۔
۲ اور اُس نے ہارُون سے کہا۔ کہ تُو ایک بچھڑا خطا کی قربانی کے لِئے اور ایک مینڈھا سوختنی قربانی کے لِئے لے۔ دونوں
۳ بے عیب ہوں۔ اور اُن کو خُداوند کے آگے گذران۔ اور بنی اسرائیل سے خطاب کر کے کہہ۔ کہ ایک بکرا خطا کی قربانی کے لِئے اور ایک بچھڑا اور ایک برّہ۔ دونوں یکسالہ
۴ اور بے عیب۔ سوختنی قربانی کے لِئے لیں۔ اور ایک بیل اور ایک مینڈھا سلامتی کی قربانی کے لِئے خُداوند کے سامنے ذبح کِئے جائیں اور نذر کی قربانی تیل سے مَلی ہُوئی
۵ ہو۔ کیونکہ آج کے دِن خُداوند تم پر ظاہر ہوگا۔ تب وہ جو کچھ مُوسیٰ نے حُکم کیا حضُوری کے خیمہ کے سامنے لائے اور ساری جماعت نزدیک آئی اور خُداوند کے آگے کھڑی ہُوئی۔
۶ مُوسیٰ نے کہا۔ یہ وہ کام ہے جس کے کرنے کا تم کو خُداوند نے
۷ حُکم دیا ہے۔ اور خُداوند کا جلال تم پر ظاہر ہوگا۔ اور مُوسیٰ نے

ہارُون سے کہا کہ مذبح کے نزدیک جا اور اپنی خطا کی قربانی اور
اپنی سوختنی قربانی گذران اور اپنے لئے اور قوم کے لئے
کفّارہ دے۔ اور قوم کی قربانی گذران اور اُن کے لئے کفّارہ
۸ دے۔ جیسا کہ خُداوند نے حُکم کیا ہے۝ تب ہارُون مذبح کے
۹ کے نزدیک گیا۔ اور اپنی خطا کی قربانی کا بچھڑا ذبح کیا۝ اور
ہارُون کے بیٹے خُون اُسکے پاس لائے۔ تو اُس نے اپنی اُنگلی اُس
میں ڈبوئی اور مذبح کے سینگوں پر لگایا اور باقی ماندہ خُون
۱۰ مذبح کے پائے کے پاس اُنڈیلا۝ اور چربی اور دونوں گُردے
اور کلیجہ کی جھلّی خطا کی قربانی میں سے مذبح پر جلائے۔ جیسا
۱۱ کہ خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دیا تھا۝ اور گوشت اور کھال کو
۱۲ خیمہ گاہ سے باہر آگ سے جلایا۝ پھر سوختنی قربانی کو ذبح کیا
اور ہارُون کے بیٹوں نے خُون اُس کو دیا۔ تو اُس نے مذبح
۱۳ پر اُس کے گِرداگرد چھڑکا۝ پھر سوختنی قربانی کے ٹکڑے بمعہ
اُس کے سر کے اُس کو دیئے۔ تو اُس نے اُن کو مذبح پر جلایا۝
۱۴ اور انتڑیاں اور پائے دھوئے اور اُن کو مذبح پر سوختنی
قربانی کے اُوپر جلایا۝

۱۵ پھر وہ لوگوں کی قربانی آگے لایا۔ اور خطا کی قربانی کا بکرا
لیا جو لوگوں کے لئے تھا۔ اور اُس کو پہلی قربانی کے طور پر چڑھایا۝
۱۶ تب سوختنی قربانی کو آگے لایا اور حُکم کے مُوافق اُس کو چڑھایا۝
۱۷ پھر نذر کی قربانی آگے لایا اور اُس سے ایک مُٹھی بھری اور
۱۸ اُس کو مذبح پر صُبح کی سوختنی قربانی کے عِلاوہ جلایا۝ اور بیل اور
مینڈھے کو لوگوں کی سلامتی کی قربانی کے لئے ذبح کیا۔ اور
ہارُون کے بیٹوں نے خُون اُس کو دیا۔ تو اُس نے مذبح پر
۱۹ اُس کے گِرداگرد چھڑکا۝ اور بیل کی چربی اور مینڈھے کی موٹی
دُم اور اُس چربی کو جس سے انتڑیاں ڈھپنی رہتی ہیں اور
۲۰ دونوں گُردے اور کلیجہ کی جھلّی۝ اور چربی کو بمعہ سینوں کے لیا
۲۱ تب چربی مذبح پر جلائی۝ اور دونوں سینوں اور دہنے شانہ کو
ہارُون نے خُداوند کے آگے ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا۔
جیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دیا تھا۝
۲۲ تب ہارُون نے اپنے ہاتھ لوگوں کی طرف اُٹھائے اور
اُنہیں برکت دی۔ اور خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی اور سلامتی
۲۳ کی قربانی گذراننے کے بعد وہ نیچے اُتر آیا۝ اور مُوسیٰ اور ہارُون
حضُوری کے خیمہ میں داخل ہُوئے۔ پھر باہر نِکلے اور لوگوں کو
۲۴ برکت دی۔ تب تمام لوگوں پر خُداوند کا جلال ظاہر ہُوا۝ اور
خُداوند کے حضُور سے آگ نِکلی۔ اور سوختنی قربانی اور چربی کو
جو مذبح پر تھیں کھا گئی۔ اور سب لوگوں نے دیکھا۔ اور للکار
کر خُداوند کی حمد کی اور مُنہ کے بل گرے ✦

باب ۱۰

سزائے بے ادبی۔

۱ پھر ہارُون کے بیٹوں ناداب اور ابیہُو
نے اپنا اپنا بخُورسوز لیا اور اُن میں آگ ڈالی اور اُس پر
بخُور رکھا اور خُداوند کے سامنے غیر شرعی آگ گذرانی جس کا
۲ خُداوند نے حُکم نہیں دیا تھا۝ تب خُداوند کے حضُور سے آگ
نِکلی اور دونوں کو کھا گئی۔ اور وہ خُداوند کے سامنے مر گئے۝
۳ تب مُوسیٰ نے ہارُون سے کہا کہ خُداوند نے جو فرمایا تھا
سو یہ ہے۔ کہ جو میرے قریب ہیں اُن سے میری تقدیس ہو۔
اور تمام لوگوں کے رُوبرُو میری تمجید ہو۔ اور ہارُون خاموش
۴ رہا۝ پھر مُوسیٰ نے ہارُون کے چچا عُزیئیل کے بیٹوں میشائیل
اور اِلصافان کو بُلایا۔ اور کہا کہ آگے جاؤ۔ اور اپنے دونوں
بھائیوں کو مقدس کے سامنے سے خیمہ گاہ سے باہر اُٹھا لے
۵ جاؤ۝ تب وہ آگے گئے۔ اور اُن کو اُن کے کُرتوں میں اُٹھا کر
۶ مُوسیٰ کے حُکم کے مُوافق خیمہ گاہ سے باہر لے گئے۝ اور مُوسیٰ
نے ہارُون اور اُس کے بیٹوں اِلیعازار اور اِیتامار سے کہا۔
اپنے سر ننگے نہ کرو اور اپنے کپڑے نہ پھاڑو۔ ورنہ تم مر جاؤ گے

اَور ساری جماعت پر خُداوند کا غضب نازِل ہوگا۔ پر تُمہارے بھائی اِسرائیل کا سب گھرانہ جلے ہُوؤں پر جن کو خُداوند نے جلایا روئیں ۝ ۷ مگر تُم حضُوری کے خیمہ کے دروازہ کے پاس سے باہر نہ جاؤ۔ ورنہ تُم ہلاک ہو گے۔ اِس لئے کہ خُداوند کے مسح کا تیل تُم پر ہے۔ سو جیسا مُوسیٰ نے کہا۔ اُنہوں نے کیا ۝

۸ **نشہ ممنُوع۔** اَور خُداوند نے ہارُون سے کلام کر کے فرمایا ۝ ۹ کہ تُو اَور تیرے بیٹے جِس وقت حضُوری کے خیمہ میں جانے کو ہوں تو مَے یا کوئی نشہ آور چیز نہ پِیئیں۔ ورنہ تُم ہلاک ہو گے۔ یہ ۱۰ تُمہاری پُشتوں کے دَوران میں اَبدی فرض ہوگا ۝ اِسی طرح تُم ۱۱ مخصُوص اَور غیر مخصُوص۔ اَور پاک اَور ناپاک میں تمیز کرو ۝ اَور بنی اِسرائیل کو سب فرائِض سِکھاؤ۔ جن کا خُداوند نے مُوسیٰ کے ذریعہ حُکم دیا ۝

۱۲ اَور مُوسیٰ نے ہارُون اَور الی عازار اَور اِیتا مار اَور باقیوں کو جو پاس تھے کہا۔ کہ خُداوند کی آتشین قُربانیوں میں سے جو نذر کی قُربانی بچ رہی ہے لو اَور اُس کو مذبح کے ۱۳ پاس فطیری کھاؤ۔ کیونکہ یہ پاک چیزوں میں پاک ہے ۝ تُم اُسکو مُقدّس جگہ میں کھاؤ کیونکہ خُداوند کی آتشین قُربانیوں میں سے یہ تیرا حِصّہ اَور تیرے بیٹوں کا حِصّہ ہے۔ کیونکہ اَیسا ۱۴ ہی مُجھے حُکم دِیا گیا ہے ۝ لیکن ہلانے کا سینہ اَور اُٹھانے کا شانہ جو ہے۔ اُن کو کِسی پاک جگہ میں کھاؤ۔ تُو اَور تیرے بیٹے اَور تیری بیٹیاں تیرے ساتھ۔ کیونکہ بنی اِسرائیل کی سلامتی کی قُربانیوں میں سے یہ تیرا حِصّہ اَور تیرے بیٹوں ۱۵ کا حِصّہ ہے ۝ اُٹھانے کا شانہ اَور ہلانے کا سینہ بمعہ جلانے کی چربی کے جو لایا جائے گا۔ تاکہ خُداوند کے سامنے ہلانے کی قُربانی کے لِئے ہلایا جائے۔ وہ دونوں تیرے اَور تیرے بیٹوں کے ہونگے۔ خُداوند کے حُکم کے مُطابِق یہ اَبدی فرض ہوگا ۝

۱۶ اَور مُوسیٰ نے خطا کے بکرے کی دریافت کی۔ تو معلُوم ہُوا کہ وہ جلایا گیا تھا۔ تب وہ الی عازار اَور اِیتا مار ہارُون کے بیٹوں سے جو باقی تھے ناراض ہُوا اَور کہا ۝ ۱۷ کہ تُم نے خطا کی قُربانی مُقدّس جگہ میں کیوں نہ کھائی وہ پاک چیزوں میں پاک ہے۔ اَور خُداوند نے تُم کو دی۔ تاکہ تُم جماعت کے گُناہ اُٹھا کر خُداوند کے سامنے اُن کا کفّارہ دو ۝ ۱۸ دیکھو اُس کا خُون مُقدِس میں داخل نہ کیا گیا۔ اَور واجِب تھا۔ کہ تُم اُس کو مُقدّس جگہ میں کھاتے۔ جیسا میَں نے حُکم دیا تھا ۝ ۱۹ تب ہارُون نے مُوسیٰ سے کہا۔ کہ آج ہی اُنہوں نے اَپنی خطا کی قُربانیاں اَور سوختنی قُربانیاں خُدا کے سامنے گُذرانیں اَور مُجھ پر اِس طرح کے حادِثے واقع ہُوئے۔ پس اگر میَں آج ہی خطا کی قُربانی کھا لیتا تو کیا یہ خُداوند کی نِگاہ میں اچھّا ہوتا؟ ۝ ۲۰ مُوسیٰ نے جب یہ سُنا تو اِسے معقُول سمجھا +

باب ۱۱

۱ **پاک و ناپاک حیوانات کی تمیز۔** اَور خُداوند نے مُوسیٰ اَور ہارُون سے کلام کر کے فرمایا ۝ [۲] کہ بنی اِسرائیل سے کلام کر کے کہو۔ کہ زمین کے سب چوپایوں میں سے یہ حیوان ہیں جن کو تُم کھا سکتے ہو ۝ [۳] سب چوپائے جن کے کُھر چرے ہُوئے ہوں اَور وہ جُگالی کرتے

باب ۱۱: ۲۔ اِتنے حیوانوں اَور پرندوں اَور مچھلیوں کا کھانا شریعت میں اِس واسطے منع کیا گیا تھا۔ اوّل۔ تاکہ لوگ تابعداری کرنا اَور اعتدال سیکھیں دوئم۔ تاکہ وہ گُناہوں کے کرنے سے باز رہیں۔ جن کے یہ حیوانات نمُونہ ہیں۔ سوئم۔ کیونکہ ممنُوعہ حیوانات کھانے میں کراہت آمیز اَور مُضرِ صحت ہیں۔ چہارم۔ تاکہ خُدا کے لوگ جب جسمانی ناپاک چیزوں سے پرہیز کرنا سیکھیں گے تو رُوحانی پاکیزگی کی تلاش کرنے کے لِئے تیار ہونگے یہ شریعت عہدِ جدید میں منسُوخ کی گئی۔ دیکھو اع باب ۱۵: ۲۸-۲۹۔

باب ۱۱: ۳۔ کُھروں کے چرے ہونے اَور جُگالی کرنے سے رُوحانی مطلب نیکی اَور بدی کے درمیان اِمتیاز اَور خُدا کی شریعت پر غور کرنا ہے۔ اگر یہ دونوں باتیں اِنسان میں مَوجُود نہ ہوں۔ تو وہ ناپاک ہے۔ اِسی طرح سے دریائی جانور جن کے پر اَور چھلکے نہیں ناپاک کہے گئے۔ یعنے جو اِنسان دُعا کے ذریعہ سے اُوپر کو نہیں اُٹھتا اَور نیکی کے لِباس سے مُعرّا ہے وہ ناپاک ہے +

۴ ہوں۔ تُم کھاؤ۔ لیکن اُن میں سے جو جُگالی کرتے ہیں اَور چِرے
کُھر ہوتے ہیں تُم یہ نہ کھاؤ۔ اُونٹ کیونکہ اگرچہ وہ جُگالی کرتا ہے
مگر اُس کے کُھر چِرے ہُوئے نہیں۔ سو وہ تُمہارے لِئے
۵ ناپاک ہے۔ اَور وَبر کو وہ جُگالی کرتا ہے۔ مگر اُس کے کُھر
۶ چِرے ہُوئے نہیں۔ وہ تُمہارے لِئے ناپاک ہے۔ اَور خرگوش
جو جُگالی تو کرتا ہے مگر اُس کے کُھر چِرے ہُوئے نہیں۔ سو
۷ وہ تُمہارے لِئے ناپاک ہے۔ اَور خنزِیر کہ اُس کے کُھر
چِرے ہُوئے تو ہیں۔ مگر وہ جُگالی نہیں کرتا۔ سو وہ تُمہارے
۸ لِئے ناپاک ہے۔ تُم اُن کے گوشت میں سے کُچھ نہ کھاؤ
اَور اُن کی لاشوں کو نہ چُھوؤ۔ کیونکہ وہ تُمہارے لِئے
ناپاک ہیں۔

۹ اَور پانی کے تمام جانداروں میں سے تُم یہ کھاؤ۔ سُمندروں
اَور دریاؤں اَور تالابوں میں سب جِن کے پَر اَور چِھلکے
۱۰ ہوں۔ سو اُن کو تُم کھاؤ۔ اَور سُمندروں اَور دریاؤں میں
سب جِن کے پَر اَور چِھلکے نہ ہوں۔ سب جو پانی میں رینگتے
ہیں اَور سب حیوان جو اُس میں رہتے ہیں۔ تُمہارے لِئے ناپاک
۱۱ ہیں۔ وہ تُمہارے لِئے ناپاک ہیں۔ اُن کے گوشت میں سے
۱۲ نہ کھاؤ۔ اَور اُن کی لاشوں سے نفرت کرو۔ وہ سب پانی میں
رہنے والے جِن کے پَر اَور چِھلکے نہ ہوں تُمہارے لِئے ناپاک
ہیں۔

۱۳ اَور پرندوں میں جِن سے تُم نفرت کرو۔ اَور نہ کھاؤ۔ سو
۱۴ یہ ہیں۔ نسر اَور ہُما اَور عُقاب۔ چیل اَور جرّہ اَور سب اُن کی
۱۵ ۱۶ اَقسام۔ اَور سب غُراب اَور اُن کی اَقسام۔ اَور شُترمُرغ
۱۷ اَور ابابیل اَور حواصل اَور شِکرہ اَور سب اُن کی اَقسام۔ اَور
۱۸ ۱۹ چُغد اَور ماہی گیر اَور اُلّو۔ اَور بُوم شب اَور بگلا اَور گِدھ۔ اَور
۲۰ لقلق اَور بُوتیمار اُن کی اَقسام اَور ہُدہُد اَور چمگادڑ۔ اَور
تمام رینگنے والے پَردار جاندار جو چار پاؤں پر چلتے ہیں تُمہارے

لِئے ناپاک ہیں۔ لیکن رینگنے والے پَردار جانداروں میں سے ۲۱
جو چار پاؤں پر چلتے ہیں تُم یہ کھاؤ۔ جِن کی ٹانگیں ہاتھوں سے
زیادہ لمبی اَور اُن سے وہ زمین پر کُودتے ہیں۔ جِن کو تُم ۲۲
کھاؤ سو یہ ہیں۔ ٹِڈّی اَور اُس کی سب اَقسام گنجی ٹِڈّی اَور
اُس کی اَقسام اَور جھینگر اَور اُس کی اَقسام اَور گھاس کا ٹِڈّا
اَور اُس کی اَقسام۔ مگر تمام پَردار رینگنے والے جانور جِن کے ۲۳
چار پاؤں ہیں تُمہارے لِئے ناپاک ہیں۔ اِن سے تُم ناپاک ۲۴
ہو گے اَور جو کوئی اُنکی لاشوں کو چُھوئے گا۔ وہ شام تک ناپاک
رہیگا۔ اَور جو کوئی اُن کی لاشوں کو اُٹھائے وہ اَپنے کپڑے دھوئے ۲۵
اَور شام تک ناپاک رہے گا۔ سب حیوان جِن کے کُھر چِرے ۲۶
ہُوئے نہیں اَور سب جو جُگالی نہیں کرتے تُمہارے لِئے ناپاک
ہیں۔ جو کوئی اُن کو چُھوئے ناپاک ہوگا۔ اَور سب چار پاؤں پر ۲۷
چلنے والوں میں سے وہ جو اَپنے پنجوں کے بل چلتے ہیں تُمہارے
لِئے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُن کی لاش کو چُھوئے۔ شام تک ناپاک
رہیگا۔ اَور جو کوئی اُن کی لاش اُٹھائے۔ اَپنے کپڑے دھوئے۔ ۲۸
اَور شام تک ناپاک رہے گا۔ کیونکہ وہ تُمہارے لِئے ناپاک ہیں۔

اَور رینگنے والے جانداروں میں سے جو زمین پر رینگتے ہیں ۲۹
تُمہارے لِئے یہ ناپاک ہیں۔ نیولا اَور چُوہا اَور گوہ اَور اُنکی سب
اَقسام۔ حرذون اَور وَرل اَور چھپکلی اَور سانڈا اَور گِرگٹ۔ ۳۰
رینگنے والوں میں سے یہ تُمہارے لِئے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُن ۳۱
میں سے مَرے ہُوئے کو چُھوئے گا۔ شام تک ناپاک رہے گا۔
اَور جِس پر اُن میں سے کوئی مَرا ہُؤا گِرے۔ وہ ناپاک ہوگا۔ لکڑی ۳۲
کے سب برتن اَور کپڑے اَور چمڑا اَور ٹاٹ اَور ہر ایک برتن جو
کام میں آتا ہے وہ پانی میں ڈالا جائے اَور شام تک ناپاک
ہوگا۔ پِھر پاک ہو جائیگا۔ اَور ہر ایک مٹی کا برتن جِس کے ۳۳
اندر اُن میں سے کوئی چیز پڑ جائے۔ تو جو کُچھ اُس کے اندر
ہے ناپاک ہوگا۔ اَور وہ برتن توڑا جائے۔ سب خوراک جو ۳۴

کھائی جاتی ہے۔ اگر اُس پر اِس برتن کا پانی پڑے تو ناپاک ہوگی اَور ہر ایک پینے کی چیز جو اُس میں پی جائے ناپاک ہوگی ○
۳۵ اَور سَب کُچھ جِس پر اُن کی لاشوں سے کُچھ پڑے ناپاک ہوگا۔ تنُور ہو یا چُولھا۔ اُس کو تُم توڑ ڈالو۔ کیونکہ وہ ناپاک ہے۔ اَور وہ
۳۶ تُمہارے لِئے ناپاک ہوگا ○ لیکن چَشمہ اَور کُنواں اَور تمام جمع شُدہ پانی پاک ہوگا۔ لیکن جو کُچھ اُس میں اُن کی لاش سے چھُو جائے
۳۷ وہ ناپاک ہوگا ○ اَور اگر اُن کی لاش میں سے کُچھ کِسی بیج پر جو
۳۸ بویا جاتا ہے پڑے۔ تو وہ پاک رہیگا ○ اگر بیج کو پانی لگ گیا ہُؤا ہے اَور اُس پر اُن کی لاش میں سے کُچھ گِرے۔ تو وہ تُمہارے
۳۹ لِئے ناپاک ہوگا ○ اگر کوئی حیوان جِس کو تُم کھا سکتے ہو۔ مر جائے
۴۰ تو جو کوئی اُس کی لاش کو چھُوئے شام تک ناپاک ہوگا ○ اَور جو کوئی اُس کی لاش میں سے کھائے وہ اَپنے کپڑے دھوئے اَور شام تک ناپاک رہیگا اَور جو کوئی اُس کی لاش کو اُٹھائے اَپنے کپڑے دھوئے اَور شام تک ناپاک رہیگا ○

۴۱ اَور سَب رینگنے والے جاندار جو زمِین پر رینگتے ہیں۔ وہ
۴۲ ناپاک ہَیں۔ اُن کو نہ کھاؤ ○ اَور سب جو اَپنے سِینہ پر چلتے اَور جو چار پاؤں پر چلتے ہیں اَور بہت پاؤں والے سَب رینگنے والوں میں سے جو زمِین پر رینگتے ہیں۔ اُن کو نہ کھاؤ۔ کیونکہ وہ ناپاک
۴۳ ہَیں ○ اَور تُم رینگنے والے جاندار کی جو زمِین پر رینگتا ہے۔ کِسی چیز سے اَپنے آپ کو داغ نہ لگاؤ۔ اَور نہ اَپنے آپ کو اُن سے
۴۴ ناپاک کرو۔ کہ تُم نجس ہو جاؤ گے ○ کیونکہ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں۔ تُم اَپنے آپ کو پاک کرو اَور پاک ہو جاؤ۔ اِس لِئے کہ مَیں پاک ہُوں۔ اَور رینگنے والے جاندار کی کِسی چیز سے جو زمِین
۴۵ پر حرکت کرتا ہے۔ اَپنے آپ کو ناپاک نہ کرو ○ کیونکہ مَیں خُداوند ہُوں جو تُم کو مُلکِ مِصر سے باہر نِکال لایا۔ تاکہ تُمہارا خُدا ہُوؤں۔ پس تُم
۴۶ پاک ہو کیونکہ مَیں پاک ہُوں ○ چوپائے اَور پرندے اَور سب جاندار جو پانی میں چلتے ہیں اَور سَب جو زمِین پر رینگتے ہیں۔ اُن کی بابت
یہی شرِیعت ہے ○ تاکہ پاک اَور ناپاک میں اَور اُن حیوانوں میں ۴۷ جو کھائے جاتے ہیں اَور جو کھائے نہیں جاتے تُم تمیز کرو +

باب ۱۲

وِلادت کی ناپاکی اَور طہارت۔

پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام ۱ کر کے فرمایا ○ کہ بنی اِسرائیل سے کلام کر اَور کہہ۔ کہ جو عَورت ۲ حاملہ ہو اَور لڑکا جَنے تو وہ اُسکے حَیض کی ناپاکی کے دِنوں کی مانِند سات دِن تک ناپاک ہوگی ○ اَور آٹھویں دِن لڑکے ۳ کا ختنہ کیا جائے ○ اَور وہ تینتیس دِن تک اَپنی طہارت ۴ کے خُون میں رہے۔ کِسی پاک چیز کو نہ چھُوئے اَور نہ مَقدِس میں داخل ہو۔ جب تک کہ اُس کی طہارت کے ایّام پُورے نہ ہو جائیں ○ اَور اگر وہ لڑکی جَنے تو دو ہفتہ جَیسے حَیض کے ۵ ایّام میں رہتی ہے ناپاک رہے گی۔ اَور چھیاسٹھ دِن تک اَپنی طہارت کے خُون میں رہے گی ○ اَور جب اُس کی طہارت ۶ کے دِن لڑکے یا لڑکی کے لِئے پُورے ہوں۔ تب وہ یکسالہ برّہ سوختنی قُربانی کے لِئے اَور کبُوتر کا ایک بچّہ یا ایک قُمری خطا کی قُربانی کے لِئے حضُوری کے خیمہ کے دروازہ پر کاہِن کے پاس لائے ○ تو وہ اُن کو خُداوند کے سامنے گُذرانے اَور اُس کے لِئے ۷ کفّارہ دے۔ تب وہ اَپنے سیلانِ خُون سے پاک ہو گی۔ لڑکے اَور لڑکی کی پَیدائش کی یہ شرِیعت ہے ○ اگر اُس کے پاس برّے [۸] کی قیمت نہیں۔ تو وہ دو قُمریاں یا کبُوتر کے دو بچّے لائے۔ ایک سوختنی قُربانی کے لِئے اَور دُوسرا خطا کی قُربانی کے لِئے۔ تب کاہِن اُس کا کفّارہ دے۔ اَور وہ پاک ہو جائے گی +

باب ۱۳

برص کی ناپاکی۔

اَور خُداوند نے مُوسیٰ اَور ہارُون سے کلام ۱

باب ۱۲: ۸۔ خُداوند یسُوع مسیح کی پَیدائش کے چالیس روز بعد اُسکی کنواری ماں نے غریبوں کا نذرانہ پیش کیا (دیکھو لوق ۲: ۲۲-۲۴) گو اُسکے لِئے ضرورت نہیں تھی کیونکہ خُداوند یسُوع مسیح اِس سے معجزانہ طور پر پَیدا ہُؤا تھا +

۲ کرکے فرمایا ۝ کہ اگر کسی انسان کے بدن کے چمڑے میں ورم
یا آبلہ یا سفید چمکتا ہُؤا داغ ہو۔ اور اِسی طرح اُس کے بدن کے
چمڑے میں برص کی بلا ہو۔ تو وہ ہارون کاہن یا اُسکے بیٹوں
۳ میں سے ایک کے پاس جو کاہن ہے لایا جائے ۝ تب وہ
کاہن اُس کے بدن کے چمڑے کے مرض پر نظر کرے۔ اگر
مرض کی جگہ کے بال سفید ہو گئے ہوں۔ اور مرض کی جگہ چمڑے
سے گہری ہو تو یہ کوڑھ کی بلا ہے۔ جب کاہن اُسے ایسا
۴ دیکھے تو اُس کو ناپاک قرار دے ۝ اگر وہ چمکتا ہُؤا داغ اُسکے
بدن کے چمڑے میں سفید ہو مگر اُس کی جگہ چمڑے سے گہری
نہیں اور بال بھی سفید نہیں۔ تو کاہن اُس کو سات دن تک
۵ نظر بند کرے ۝ پھر ساتویں دن اُس کا مُلاحظہ کرے۔ اور
اگر وہ بلا قائم ہے۔ اور جلد میں پھیلی نہیں۔ تو کاہن اُس کو
۶ سات دن اور نظر بند رکھے ۝ پھر ساتویں دن اُس کا دوسری
بار مُلاحظہ کرے۔ تب اگر مرض کا رنگ سیاہی مائل ہو گیا ہو
اور وہ جلد میں نہیں پھیلا۔ تو کاہن اُس کو پاک قرار دے کہ
۷ یہ تُوبا ہے۔ سو وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پاک ہوگا ۝ اور
اگر اُس کے پاک قرار دینے کے لئے کاہن کے مُلاحظہ کے
بعد تُوبا اُس کی جلد میں پھیل گیا ہو تو وہ کاہن کو پھر دکھایا جائے ۝
۸ تو اگر کاہن دیکھے کہ تُوبا چمڑے میں پھیل گیا ہے تو وہ اُس کو
ناپاک قرار دے کہ یہ برص ہے ۝

۹ اگر کسی شخص کو برص کا مرض ہو۔ تو وہ کاہن کے پاس
۱۰ لایا جائے ۝ تو کاہن اُس کا مُلاحظہ کرے اور جب چمڑے
میں سفید ورم ہو۔ اور اُس سے بال سفید ہو گئے ہوں۔
۱۱ اور ورم کی جگہ میں زندہ گوشت ہو ۝ تو یہ اُس کے بدن
کے چمڑے میں پُرانا برص ہے۔ تب کاہن اُس کو ناپاک
قرار دے اور اُسے نظر بند نہ کرے کیونکہ وہ ناپاک ہے ۝
۱۲ اور اگر برص جلد پر نمودار ہو اور مریض کے بدن کو سر سے لیکر
پاؤں تک سب جو کاہن کی نظر میں آتا ہے چھپائے ۝ تو ۱۳
کاہن اُس کا مُلاحظہ کرے اور اگر برص نے اُس کے سارے
بدن کو چھپایا ہے تو وہ مریض کو پاک قرار دے۔ کیونکہ وہ سارا
سفید ہو گیا ہے۔ تو وہ پاک ہے ۝ لیکن جس روز اُس میں زندہ ۱۴
گوشت ظاہر ہو۔ وہ ناپاک ہوگا ۝ جب کاہن زندہ گوشت ۱۵
دیکھے تو اُس کو ناپاک قرار دے۔ کیونکہ زندہ گوشت ناپاک ہے
اور یہ برص ہے ۝ اور اگر زندہ گوشت پھر کر سفید ہو جائے تو ۱۶
وہ کاہن کے پاس آئے ۝ پس اگر کاہن دیکھے کہ مرض کی جگہ ۱۷
سفید ہو گئی ہے۔ تو مریض کو پاک قرار دے۔ کیونکہ وہ پاک
ہے ۝

اور اگر کسی کے بدن کے چمڑے پر پھوڑا اُٹھا اور وہ اچھا ۱۸
ہو گیا ۝ اور پھوڑا کی جگہ میں سفید اُبھری ہوئی جگہ یا چمکتا ہُؤا ۱۹
داغ سُرخی مائل ہو تو وہ کاہن کو دکھایا جائے ۝ پس اگر کاہن ۲۰
دیکھے کہ وہ جگہ چمڑے سے نیچی ہے۔ اور اُس کے بال سفید
ہو گئے ہیں۔ تو کاہن اُس کو ناپاک قرار دے۔ کیونکہ یہ برص
کی بلا ہے۔ جو کہ پھوڑا میں پیدا ہوئی ۝ اور اگر کاہن دیکھے۔ کہ ۲۱
اُس میں کے بال سفید نہیں ہوئے اور وہ چمڑے سے نیچی نہیں اور
اُس کا سیاہ سا رنگ ہے تو کاہن اُس کو سات دن تک نظر بند
رکھے ۝ تب اگر وہ چمڑے پر پھیل گیا ہو۔ تو کاہن اُس کو ناپاک ۲۲
قرار دے کہ یہ برص ہے ۝ اگر وہ چمکتا ہُؤا داغ اپنی جگہ پر ۲۳
ٹھیرا ہو۔ اور نہیں پھیلا۔ تو یہ پھوڑے کا داغ ہے۔ کاہن اُس کو
پاک کہے ۝

اگر کسی کے بدن کا چمڑا آگ سے جل گیا ہو اور ۲۴
جلنے کا داغ چمکتا ہُؤا سفیدی مائل بہ سُرخی یا سفیدی
ہو ۝ تو کاہن اُسے مُلاحظہ کرے۔ اگر چمکتے ہوئے ۲۵
داغ میں بال سفید ہو گئے ہوں۔ اور وہ دیکھنے میں
جلد سے نیچا معلوم ہو۔ تو یہ برص ہے۔ جو داغ میں

پیدا ہُوا ۔ تو کاہن اُس کو ناپاک قرار دے ۔ کیونکہ
۲۶ یہ برص کی بلا ہے ۔ لیکن اگر کاہن دیکھے کہ چمکتے ہُوئے داغ
میں بال سفید نہیں اور وہ جلد سے نیچے نہیں ۔ اور اُس کا رنگ
۲۷ سیاہ سا ہے تو کاہن اُس کو سات دِن تک نظر بند رکھے ۔ اور
ساتویں دِن کاہن اُس کا پھر مُلاحظہ کرے ۔ اگر وہ جلد میں پھیل
۲۸ گیا ہے تو اُسے ناپاک کہے ۔ کہ یہ برص کی بلا ہے ۔ اور اگر وہ
چمکتا ہُوا داغ اپنی جگہ پر ہی ٹھیرا ہو ۔ اور چمڑے میں نہیں پھیلا
اور اُس کا رنگ سیاہ سا ہو تو یہ جلنے کا ورم ہے ۔ کاہن اُس کو
پاک قرار دے کیونکہ یہ جلنے کا داغ ہے ۔

۲۹ اگر کسی مرد یا عورت کے سر میں یا داڑھی میں داغ ہو ۔
۳۰ تو کاہن اُس داغ کا مُلاحظہ کرے ۔ اگر وہ دیکھنے میں جلد سے
نیچا ہو اور اُس میں کوئی زرد باریک بال ہو تو کاہن اُس کو
ناپاک قرار دے ۔ کیونکہ یہ قرع سر یا داڑھی کا برص ہے ۔
۳۱ اگر وہ دیکھے کہ وہ جلد سے نیچا نہیں مگر اُس کے بال بھی سیاہی
پر نہیں رہے تو کاہن قرع کے مریض کو سات دِن تک نظر بند
۳۲ رکھے ۔ اور ساتویں دِن پھر اُس کا مُلاحظہ کرے تو اگر قرع پھیلا
نہیں ۔ اور اُس میں کوئی زرد بال نہیں ۔ اور قرع دیکھنے میں
۳۳ جلد سے نیچا نہیں ۔ تو اُس کے بال مُونڈے جائیں ۔ مگر قرع کی
جگہ کے بال نہ مُونڈے جائیں اور کاہن اُس کو اور سات دِن تک
۳۴ نظر بند رکھے ۔ تو ساتویں دِن کاہن قرع والے کا مُلاحظہ کرے ۔
تو اگر قرع جلد میں پھیلا نہیں اور وہ دیکھنے میں چمڑے سے نیچا
نہیں تو کاہن اُس کو پاک قرار دے ۔ تب وہ اپنے کپڑے
۳۵ دھوئے اور وہ پاک ہوگا ۔ لیکن اگر اُس کے پاک قرار دیا
۳۶ جانے کے بعد قرع چمڑے میں پھیل جائے ۔ تب کاہن
اُس کا مُلاحظہ کرے اگر قرع چمڑے میں پھیل گیا ہے ۔ تو
۳۷ کاہن زرد بال نہ ڈھونڈے کیونکہ وہ ناپاک ہے ۔ اگر اُس
نے دیکھا کہ قرع ٹھیر گیا ہے اور اُس میں کالے بال اُگ
آئیں تو وہ قرع سے اچھا ہو گیا ۔ وہ پاک ہے کاہن اُس کو
پاک قرار دے ۔

۳۸ اگر کسی مرد یا عورت کے بدن کے چمڑے میں چمکتا
۳۹ ہُوا داغ یا سفید داغ ہو ۔ تو کاہن اُس کا مُلاحظہ کرے ۔
اگر اُس کے بدن کے چمڑے میں چمکتا ہُوا سفید داغ سیاہ
سا ہو تو یہ بہق ہے جو چمڑے میں نکلا ہے ۔ تو وہ پاک
۴۰ ہے ۔ اور اگر کسی اِنسان کے سر کے بال گر گئے ہوں تو وہ
۴۱ گنجا ہے ۔ مگر وہ پاک ہے ۔ اگر اُس کی پیشانی پر سے بال گر
۴۲ گئے ہوں تو وہ ماتھے کا گنجا ہے مگر پاک ہے ۔ پر اگر گنجے سر
یا گنجے ماتھے پر سفید داغ مائل بہ سُرخی ہو تو یہ برص ہے ۔ جو
۴۳ گنجے سر یا گنجے ماتھے پر پیدا ہُوا ہے ۔ تو کاہن اُس کا مُلاحظہ
کرے ۔ تو اگر مرض کا داغ گنجے سر پر یا گنجے ماتھے پر سفید مائل
بہ سُرخی ہو ۔ جیسے کہ بدن کے چمڑے کا برص دِکھائی دیتا ہے ۔
۴۴ تو وہ آدمی کوڑھی ہے اور ناپاک ہے ۔ کاہن اُس کو ناپاک
قرار دے ۔ کیونکہ مرض اُس کے سر میں ہے ۔

۴۵ اور کوڑھی جس کو مرض ہے اُس کے کپڑے ڈھیلے ۔ لٹکتے
ہونگے ۔ اُس کا سر ننگا ہوگا اور اُس کا مُنہ کپڑے سے ڈھنپا ہوگا
۴۶ اور وہ چلّا کر کہیگا ۔ ناپاک ناپاک ۔ جب تک اُس کو بیماری
رہے وہ ناپاک یقیناً ناپاک ہے ۔ وہ اکیلا رہے ۔ اور خیمہ گاہ سے
باہر اُس کا مکان ہوگا ۔

۴۷ اگر کسی اُونی یا کتانی کپڑے میں برص کا داغ ہو ۔ یا کتانی
۴۸ کپڑے کے تانے میں یا بانے میں یا اُون میں یا چمڑے میں یا
۴۹ کسی چیز میں جو چمڑے سے بنائی گئی ہے ۔ اگر وہ داغ سبزی مائل
یا سُرخی مائل کپڑے میں ہو یا چمڑے میں تانے میں ہو یا بانے میں یا چمڑے
کے سامان میں سے کسی چیز میں ہو ۔ تو وہ برص کی بلا ہے ۔ وہ
۵۰ کاہن کو دِکھایا جائے ۔ اور کاہن اُس داغ کا مُلاحظہ کرے
اور جس پر وہ داغ ہے اُس کو سات دِن تک نظر بند رکھے ۔

۵۱ پھر ساتویں دِن اُس کا مُلاحظہ کرے۔ اور اگر وہ داغ کپڑے میں پھیل گیا ہو تانے میں یا بانے میں یا چمڑے میں۔ خواہ کِسی چیز میں جو چمڑے سے بنائی گئی ہو۔ تو یہ داغ خراب برص ہے اور وہ ناپاک ہے۔ ۵۲ تو وہ اُس کپڑے کو اُونی ہو یا کتانی کا جس کے تانے یا بانے میں داغ ہے یا چمڑے کی چیز کو جس میں وہ داغ ہے جلا دے۔ کیونکہ یہ خراب برص ہے وہ آگ سے جلایا جائے۔

۵۳ اور اگر کاہن دیکھے کہ وہ داغ کپڑے میں تانے میں یا بانے میں یا چمڑے کی کِسی چیز میں پھیل نہیں گیا۔ ۵۴ تو کاہن اُس کو دھو ڈالنے کا حکم دے۔ تب سات دِن اور اُس کو نظر بند رکھے۔ ۵۵ اور کاہن پھر اُس دھوئے ہوئے کا مُلاحظہ کرے۔ اگر دیکھے کہ داغ کا رنگ نہیں بدلا۔ اگرچہ وہ نہیں پھیلا۔ تو وہ ناپاک ہے۔ وہ آگ سے جلایا جائے۔ کیونکہ برص اُس کے باہر وار یا اندر وار ہے۔ ۵۶ اگر وہ دیکھے کہ دھونے کے بعد وہ مائل بہ سیاہی ہو گیا تو وہ اُس کپڑے سے یا تانے سے یا بانے سے یا چمڑے سے داغ بھر کاٹ ڈالے۔ ۵۷ اگر وہ کپڑے میں تانے میں یا بانے میں یا کِسی چمڑے کی چیز میں پھر ظاہر ہو۔ تو یہ پھیلنے والا برص ہے۔ جس پر وہ ہے۔ اُس کو آگ سے جلایا جائے۔ ۵۸ اور کپڑا یا تانا یا بانا یا چمڑے کی کوئی چیز جس کے دھونے سے داغ جاتا رہے دوبارہ دھویا جائے اور وہ پاک ہو گا۔ ۵۹ یہ برص کے داغ کی شریعت ہے۔ جو اُون کے کپڑے میں یا کتان میں یا تانے میں یا بانے میں یا چمڑے کی کِسی چیز میں ہو۔ جس کے مطابق اُس کو پاک یا ناپاک قرار دیا جائے ✣

باب ۱۴

برص کی طہارت۔

۱، ۲ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ کہ مبروص کے لئے اُس کی طہارت کے دِن کی یہ شریعت ہے۔ وہ کاہن کے پاس لایا جائے۔ ۳ تب کاہن خیمہ گاہ سے باہر جائے اور جب وہ دیکھے کہ مبروص درحقیقت برص کی بیماری سے اچھا ہو گیا ہے۔ ۴ تو کاہن حکم کرے کہ جس کی طہارت ہونے پر ہے۔ اُس کے لئے دو زندہ پاک چڑیاں اور دیودار کی لکڑی اور قرمز اور زوفا لائیں۔ ۵ اور کاہن حکم کرے کہ ایک چڑیا مٹی کے برتن میں زندہ پانی پر ذبح کی جائے۔ ۶ اور وہ زندہ چڑیا اور دیودار کی لکڑی اور قرمز اور زوفا کو لے۔ اور اُن کو بمعہ زندہ چڑیا کے اُس چڑیا کے خون میں جو زندہ پانی پر ذبح کی گئی ڈبوئے۔ ۷ اور جس کی برص سے طہارت ہونے کو ہے سات دفعہ چھڑکے اور اُسے پاک کرے۔ اور زندہ چڑیا کو میدان کی طرف چھوڑ دے۔ ۸ تب وہ جس کی طہارت کی جاتی ہے۔ اپنے کپڑے دھوئے اور اپنے بدن کے سب بال مُنڈائے اور پانی سے غسل کرے تو وہ پاک ہو گا بعد ازاں وہ خیمہ گاہ میں آئے لیکن سات دِن تک اپنے خیمہ سے باہر رہے۔ ۹ اور ساتویں روز اپنے سر کے سب بال اور اپنی داڑھی اور بھنویں اور اپنے سارے بدن کے بال مُنڈائے اور اپنے کپڑے دھوئے اور اپنا بدن بھی پانی سے دھوئے۔ تو وہ پاک ہو جائیگا۔ ۱۰ اور آٹھویں دِن وہ دو بے عیب نر برے اور ایک مادہ برہ یک سالہ بے عیب۔ اور نذر کی قربانی کے لئے ایفہ کے تین دسویں حصے میدہ تیل میں مِلا ہوا اور ایک پیمانہ تیل لائے۔ ۱۱ اور پاک کرنے والا کاہن۔ اُس شخص کو جِسکی طہارت کی جاتی ہے۔ خداوند کے سامنے حضوری کے خیمہ کے دروازہ کے پاس حاضر کرے۔ ۱۲ اور کاہن ایک نر برہ تقصیر کی قربانی کے لئے بمعہ تیل کے پیمانہ کے چڑھائے۔ اور اُن کو ہلانے کی قربانی کے لئے خداوند کے سامنے ہلائے۔ ۱۳ اور اُس برے کو مقدس مقام میں جہاں کہ خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی ذبح کی جاتی ہے ذبح کرے کیونکہ یہ تقصیر کی قربانی خطا کی قربانی کی طرح کاہن کی ہے یہ نہایت پاک

۱۴ ہے۔ تب تقصیر کی قربانی کے خون میں سے کچھ لے اور اُس شخص کے جس کی طہارت کی جاتی ہے۔ دہنے کان کی نوک پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور دہنے پاؤں کے ۱۵ انگوٹھے پر لگائے۔ اور کاہن تیل کے پیمانہ میں سے کچھ لے۔ اور ۱۶ اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ڈالے۔ تب وہ اُس تیل میں جو اُس کی بائیں ہتھیلی پر ہے اپنی دہنی اُنگلی ڈبوئے اور اُس میں سے خداوند کے آگے سات دفعہ اپنی اُنگلی سے چھڑکے۔ ۱۷ تب باقی تیل کو جو اُس کی ہتھیلی پر ہے لے اور اُس شخص کے جس کی طہارت کی جاتی ہے دہنے کان کی نوک پر اور اُسکے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور اُس کے دہنے پاؤں کے انگوٹھے ۱۸ پر تقصیر کی قربانی کے خون پر لگائے۔ اور باقی تیل جو کاہن کی ہتھیلی پر ہے طہارت کئے جانے والے شخص کے سر پر ڈال ۱۹ دے۔ اور خداوند کے سامنے اُس کا کفارہ دے۔ تب کاہن خطا کی قربانی چڑھائے۔ اور اُس کی ناپاکی کے لئے جسکی طہارت کی جاتی ہے کفارہ دے۔ تب سوختنی قربانی کو ذبح کرے۔ ۲۰ اور کاہن سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی مذبح پر چڑھائے۔ اور کاہن اُس کے لئے کفارہ دے۔ تب وہ پاک ہو جائیگا۔

۲۱ اور اگر وہ غریب ہو اور اتنی توفیق نہ رکھتا ہو۔ تو وہ ایک برہ تقصیر کی قربانی کا ہلانے کے واسطے لائے تاکہ اُس کا کفارہ دیا جائے۔ اور نذر کی قربانی کے لئے ایفہ کا دسواں ۲۲ حصہ میدہ کا تیل میں ملا ہؤا اور ایک پیمانہ تیل۔ اور دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے اپنے مقدور کے موافق لے۔ ایک اُن میں سے خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرا سوختنی قربانی کے ۲۳ لئے۔ اُن کو اپنی طہارت کے آٹھویں روز کاہن کے پاس حضوری کے خیمہ کے دروازہ پر خداوند کے سامنے لائے۔ ۲۴ تب کاہن تقصیر کی قربانی کا برہ اور پیمانہ تیل کا لے اور کاہن اُن دونوں کو ہلانے کی قربانی کے لئے خداوند کے سامنے ہلائے۔ ۲۵ پھر وہ تقصیر کی قربانی کے برے کو ذبح کرے۔ اور اُس کے خون میں سے لے کر اُس شخص کے جس کی طہارت کی جاتی ہے۔ دہنے کان کی نوک پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر لگائے۔ ۲۶ اور کاہن اُس تیل میں سے کچھ اپنی بائیں ہتھیلی پر ڈالے۔ ۲۷ اور اُس تیل میں سے جو اُس کی بائیں ہتھیلی پر ہے وہ اپنی دہنی اُنگلی سے سات دفعہ خداوند کے سامنے چھڑکے۔ ۲۸ اور اُس تیل میں سے جو اُسکی ہتھیلی پر باقی ہے طہارت کئے جانے والے شخص کے دہنے کان کی نوک پر اور اُسکے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور اُسکے دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر تقصیر کی قربانی کے خون پر لگائے۔ ۲۹ اور باقی تیل جو کاہن کی ہتھیلی میں ہے طہارت کئے جانے والے شخص کے سر پر ڈالے۔ تاکہ اُس کے لئے خداوند کے سامنے کفارہ دے۔ ۳۰ تب وہ قمریوں میں سے ایک یا کبوتر کے بچوں میں سے ایک جس کا اُسے مقدور ہو گذرانے۔ ۳۱ وُہی جس کا اُسے مقدور ہؤا ہو نذر کی قربانی سمیت ایک خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرا سوختنی قربانی کے لئے ہوگا۔ اور کاہن طہارت کئے جانے والے شخص کا خداوند کے سامنے کفارہ دے۔ ۳۲ یہ شریعت اُس کے لئے ہے۔ جس کو برص کی بیماری ہو اور جسے طہارت کے لوازمات کا مقدور نہیں۔

۳۳ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کلام کر کے فرمایا۔ ۳۴ جب تم کنعان کے مُلک میں جو مَیں تم کو ملکیت کے لئے دونگا داخل ہو اور مَیں تمہاری ملکیت کے کسی گھر پر برص کی بلا لاؤں۔ ۳۵ تو جس کا گھر ہے وہ کاہن کے پاس آکر خبر دے اور کہے کہ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گھر میں کچھ بلا سی ہے۔ ۳۶ تب کاہن حکم کرے کہ اُس گھر کو پیشتر اِس کے کہ وہ بلا کے ملاحظہ کے لئے اُس میں داخل ہو خالی کریں تاکہ سب سامان جو گھر میں ہے ناپاک نہ ہو جائے اور بعد اُس کے وہ گھر کے ملاحظہ کے لئے اُس میں داخل ہو۔ ۳۷ اور وہ بلا پر نظر کرے۔ اگر گھر کی دیواروں پر اُس بلا

کے چھوٹے چھوٹے نُقطے سبزی یا سُرخی مائل دِکھنے میں دیوار
۳۸ پر گہرے معلُوم پڑیں ۔ تو کاہِن گھر کے دروازہ سے باہر نکلے ۔
۳۹ اور سات دِن تک اُس کو قُفل لگائے ۔ ساتویں دِن پھر آئے
اور مُلاحظہ کرے تو اگر وہ بَلا گھر کی دیواروں پر پھیل گئی ہو ۔
۴۰ تب وہ حُکم کرے کہ وہ پتھر جن پر وہ بَلا ہے نکالے جائیں ۔ اور
۴۱ شہر سے باہر ناپاک جگہ میں پھینکے جائیں ۔ اور کہ وہ گھر اندر سے
چاروں طرف کھُرچا جائے اور کھُرچی ہُوئی مٹی شہر سے باہر
۴۲ ناپاک جگہ میں پھینکی جائے ۔ اور کہ اُن پتھروں کی جگہ دُوسرے
پتھر لگائے جائیں ۔ اور دُوسری مٹی لی جائے اور گھر کو لیپا
۴۳ جائے ۔ اگر پتھروں کے نکالے جانے اور گھر کے کھُرچے جانے
اور اُسکے لیپے جانے کے بعد پھر وہ بَلا گھر میں ظاہر ہو پڑے ۔
۴۴ تب کاہِن اندر جاکر مُلاحظہ کرے ۔ اگر وہ بَلا گھر میں پھیل گئی ہو
۴۵ تو یہ گھر میں خراب بَرص ہے اور وہ ناپاک ہے ۔ تب وہ گھر
کو اُس کے پتھروں اور لکڑیوں اور سب کو گروا دے اور اُن
۴۶ کو شہر سے باہر ناپاک جگہ میں پھنکوا دے ۔ اور جو کوئی اُس گھر
میں اُس کے قُفل لگائے جانے کے دِنوں میں داخل ہُوا وہ
۴۷ شام تک ناپاک رہے ۔ اور جو کوئی اُس گھر میں سویا وہ اپنے
کپڑے دھوئے ۔ اور جس کسی نے اُس کے اندر کُچھ کھایا ۔ وہ
۴۸ اپنے کپڑے دھوئے ۔ اور اگر کاہِن نے داخل ہوکر دیکھا کہ
اِس گھر کے لیپے جانے کے بعد وہ بَلا نہیں پھیلی ۔ تو وہ اُس
۴۹ کو پاک قرار دے ۔ کیونکہ وہ بَلا دُور ہوگئی ۔ تب وہ اُس گھر کی
طہارت کے لِئے دو چڑیاں اور دیودار کی لکڑی اور قرمز
۵۰ اور زُوفا لے ۔ اور ایک چڑیا کو مٹی کے برتن میں زِندہ پانی
۵۱ پر ذبح کرے ۔ اور دیودار کی لکڑی اور زُوفا اور قرمز اور
زِندہ چڑیا کو لے کر ذبح کی ہُوئی چڑیا کے خُون میں اور زِندہ
پانی میں ڈبوئے ۔ اور اُس کو سات دفعہ گھر پر چھڑکے ۔
۵۲ اور چڑیا کے خُون اور زِندہ پانی اور زِندہ چڑیا اور دیودار
کی لکڑی اور زُوفا اور قرمز سے اُس گھر کو پاک کرے ۔ تب ۵۳
زِندہ چڑیا کو شہر سے باہر مَیدان کی طرف چھوڑ دے ۔ اور
اُس گھر کے لِئے کفّارہ دے تو وہ پاک ہو جائے گا ۔ یہ شریعت ۵۴
ہے بَرص کی سب اقسام کے لِئے اور قرع کے لِئے ۔ اور ۵۵
کپڑوں اور گھر کے بَرص کے لِئے ۔ اور ورم اور آبلے اور چمکتے ۵۶
ہُوئے داغ کے لِئے ۔ تاکہ معلُوم ہو جائے کہ کوئی چیز کب پاک ۵۷
یا ناپاک ہے ۔ بَرص کی شریعت یہی ہے ۔

باب ۱۵

دیگر شرعی ناپاکیاں ۔

اور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے ۱
کلام کرکے فرمایا ۔ بنی اِسرائیل سے کلام کرکے کہو کہ ہر ایک مرد ۲
جس کے جسم میں جریان کا مرض ہو وہ اُسی کے سبب سے
ناپاک ہے ۔ اور جریان کی ناپاکی یُوں ہوگی ۔ کہ اُس کے جسم ۳
سے بہے یا نہ بہے دونوں میں اُس کی ناپاکی ہے ۔ جس ۴
بستر پر وہ سوئے وہ ناپاک ہوگا ۔ اور جس چیز پر وہ بیٹھے وہ
ناپاک ہوگی ۔ اور جو اِنسان اُس کے بستر کو چھُوئے وہ اپنے ۵
کپڑے دھوئے اور پانی سے غُسل کرے اور شام تک ناپاک
رہیگا ۔ جو کوئی اُس چیز پر بیٹھے جس پر کہ جریان والا بیٹھا تھا ۶
تو وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غُسل کرے اور وہ شام
تک ناپاک ہوگا ۔ اور جو کوئی جریان والے کے بدن کو چھُوئے ۷
وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غُسل کرے اور شام
تک ناپاک ہوگا ۔ اگر جریان والا کسی چیز پر جو پاک ہے ۸
تھُوک دے تو وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غُسل کرے
اور شام تک وہ ناپاک ہوگا ۔ اور ہر وہ زین جس پر جریان ۹
والا سوار ہو ناپاک ہوگی ۔ اگر کوئی کسی چیز کو جو جریان والے ۱۰
کے نیچے تھی چھُوئے ۔ تو وہ شام تک ناپاک ہوگا ۔ اور اگر
کوئی ایسی چیز کو اُٹھائے ۔ تو اپنے کپڑے دھوئے ۔ اور پانی

۱۱ سے غُسل کرے اور شام تک ناپاک ہوگا۔ اگر جریان والا
کسی کو ہاتھ دھوئے بغیر چھُوئے تو وہ اپنے کپڑے دھوئے
۱۲ اور پانی سے غُسل کرے اور شام تک ناپاک ہوگا۔ اگر جریان
والا کسی مٹّی کے برتن کو چھُوئے۔ تو وہ توڑا جائے اور اگر لکڑی
کا برتن ہو تو وہ پانی سے دھویا جائے۔
۱۳ اور جب جریان والا اچھّا ہو جائے تو اُس کے اچھّے
ہونے سے سات دِن گِنے جائیں۔ وہ اپنے کپڑے دھوئے
۱۴ اور زندہ پانی سے غُسل کرے تو وہ پاک ہوگا۔ اور آٹھویں
روز دو قُمریاں یا کبُوتر کے دو بچّے لے کر حضُوری کے خیمہ
کے دروازہ پر خُداوند کے سامنے آئے اور اُنہیں کاہن کے
۱۵ حوالے کرے۔ تو کاہن اُن میں سے ایک کو خطا کی قُربانی
اور دُوسرے کو سوختنی قُربانی کرے اور خُداوند کے سامنے
اُس کے لِئے اُس کے جریان کا کفّارہ دے۔
۱۶ اگر کسی مرد کا بیج خارِج ہو تو وہ اپنا سارا بدن پانی
۱۷ سے دھوئے اور شام تک ناپاک رہیگا۔ اور جس کپڑے
یا چمڑے پر اُس میں سے کچھ لگ جائے۔ تو وہ پانی سے
۱۸ دھویا جائے اور شام تک ناپاک رہے۔ اگر کوئی مرد
کسی عورت سے ہمبستر ہُؤا اور مُنزل ہُوا۔ تو اُسکی مانند
پانی سے غُسل کرے اور دونوں شام تک ناپاک ہونگے۔
۱۹ جب ماہواری وقت پر عورت کے جسم سے
خُون بہے۔ تو وہ سات دِن تک اپنے حیض میں جُدا کی
جائے۔ اور جو کوئی اُسے چھُوئے شام تک ناپاک رہے۔
۲۰ اور سب کچھ جس پر وہ اپنے حیض میں سوئے ناپاک ہوگا
۲۱ اور سب کچھ جِس پر وہ بیٹھے ناپاک ہوگا۔ اور جو کوئی اُس
کے بستر کو چھُوئے اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غُسل
۲۲ کرے اور شام تک ناپاک رہے۔ اور جو کوئی کسی ایسی چیز
کو چھُوئے جس پر وہ بیٹھی تھی اپنے کپڑے دھوئے اور
پانی سے غُسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔ ۲۳ اگر اُسکے
بستر پر جس پر وہ بیٹھی ہے۔ کوئی اور چیز پڑی ہو۔ تو جو
اُس کو چھُوئے۔ شام تک ناپاک رہیگا۔ ۲۴ اگر کوئی مرد اُس
کے ساتھ ہمبستر ہو۔ جب کہ اُس کو حیض آ رہا ہے۔ تو
وہ سات دِن تک ناپاک رہیگا۔ اور ہر بستر جس پر وہ
سوئے ناپاک ہوگا۔
۲۵ اگر کسی عورت کو اُس کے حیض کے وقت کے عِلاوہ
بہت دِن خُون آئے یا اُس کے بعد آئے تو وہ اپنی نجاست
کے جاری رہنے کے سب دِنوں میں اپنے حیض کے دِنوں
کی طرح ہوگی۔ وہ ناپاک ہوگی۔ ۲۶ اور ہر بستر جس پر وہ اپنے
سیلان کے دِنوں میں سوئے۔ اُس کے حیض کے بستر کی
طرح ہوگا اور جس پر وہ بیٹھے۔ اُس کے حیض کی نجاست
کی طرح ناپاک ہوگا۔ ۲۷ اور جو کوئی اُس میں سے کسی چیز کو
چھُوئے ناپاک ہوگا۔ تو وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے
نہائے اور شام تک ناپاک رہیگا۔ ۲۸ اور جب وہ اپنے سیلان
سے پاک ہو تو اپنے لِئے سات دِن گِنے۔ بعد اُس کے وہ پاک
ہوگی۔ ۲۹ اور آٹھویں روز وہ دو قُمریاں یا کبُوتر کے دو بچّے لے
اور اُن کو کاہن کے پاس حضُوری کے خیمہ کے دروازہ پر
لائے۔ ۳۰ تو کاہن اُن میں سے ایک کو خطا کی قُربانی اور دُوسرے
کو سوختنی قُربانی کرے۔ اور کاہن اُس کے سیلان کی نجاست
کا کفّارہ خُداوند کے سامنے دے۔
۳۱ پس تُم بنی اِسرائیل کو اُن کی نجاست سے پرہیز کراؤ۔
تاکہ وہ اپنی نجاست میں ہلاک نہ ہوں۔ جس وقت کہ وہ میرے
مسکن کو جو اُن کے درمیان ہے ناپاک کریں۔ ۳۲ یہی شریعت
اُس کے لِئے ہے۔ جس کو جریان ہو اور جس کا بیج خارِج ہو
اِن دونوں سے وہ ناپاک ہوتا ہے۔ ۳۳ اور اس عورت کے لِئے
جو حیض سے ہو اور مرد یا عورت کے لِئے جس کو سیلان ہو۔

اور اُس مرد کے لئِے جو ناپاک عورت سے ہمبستر ہوتا ہے۔

باب ۱۶

۱ [یومِ کفّارہ۔] اور خداوند نے مُوسیٰ سے کلام کیا بعد اُسکے کہ ہارُون کے دو بیٹے خداوند کے سامنے نذر لاے اور مر گئے۔ ۲ تو خداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا کہ اپنے بھائی ہارُون سے کہہ کہ ہر وقت پاک ترین جگہ میں پردہ کے اندر رحم گاہ کے پاس جو صندوق پر ہے نہ آئے تاکہ مر نہ جائے۔ کیونکہ میں بادل میں رحمگاہ کے اُوپر ظاہر ہُوں گا۔ ۳ ہارُون پاک ترین جگہ کے اندر یُوں آئے کہ پہلے ایک بچھڑا خطا کی قربانی کے لئے اور ایک مینڈھا سوختنی قربانی کے لئے گذرانے۔ ۴ وہ پاک کتان کا کُرتہ پہنے اور اُس کے بدن پر کتان کا پاجامہ ہو۔ اور کتان کے کمربند سے اُس کی کمر بندھی ہو۔ اور سر پر کتانی عمامہ باندھے۔ یہ مُقدّس کپڑے ہیں۔ وہ اپنا بدن پانی سے دھوئے اور اُن کو پہنے۔ ۵ اور بنی اسرائیل کی جماعت سے دو بکرے خطا کی قربانی کے لئے اور ایک مینڈھا سوختنی قربانی کے لئِے لے۔ ۶ تب ہارُون خطا کا بچھڑا جو اُسکے اپنے لئِے ہے چڑھائے۔ اور اپنے لئِے اور اپنے گھر کے لئِے کفّارہ دے۔ ۷ تب دونوں بکروں کو لے اور اُن کو حضُوری کے خیمہ کے دروازہ پر خداوند کے سامنے کھڑا کرے۔ ۸ اور ہارُون اُن دونوں پر قُرعہ ڈالے ایک خداوند کے لئِے اور دُوسرا عزازیل کے لئِے۔ ۹ تو جس بکرے پر خداوند کے لئِے قُرعہ پڑا ہارُون اُس کو خطا کی قربانی کے طور پر چڑھائے۔ ۱۰ اور جس بکرے پر عزازیل کا قُرعہ پڑا۔ اُس کو خداوند کے سامنے زندہ کھڑا کرے تاکہ اُس سے کفّارہ دیا جائے۔ اور اُس کو عزازیل کے لئِے بیابان میں بھیج دے۔

۱۱ اور ہارُون خطا کے بچھڑے کو جو اُس کے اپنے واسطے ہے چڑھائے۔ اور اپنے لئِے اور اپنے گھر کے لئِے کفّارہ دے اور خطا کے اپنے بچھڑے کو ذبح کرے۔ ۱۲ تب ایک بخور سوز لے کر اُسے اُس آگ کے انگاروں سے بھرے جو خداوند کے سامنے مذبح پر ہے اور اپنی دونوں مُٹھیاں خوشبُودار کُوٹے ہُوئے بخور سے بھرلے۔ اور پردہ کے اندر داخل ہو۔ ۱۳ اور وہ بخور خداوند کے سامنے آگ پر ڈالے۔ یہاں تک کہ بخور کا دُھواں رحم گاہ کو جو صندوق شہادت کے اُوپر ہے چھپا دے تاکہ نہ مرے۔ ۱۴ تب بچھڑے کے خُون میں سے لے۔ اور اپنی اُنگلی سے رحم گاہ پر مشرق کی طرف چھڑکے۔ اور خُون میں سے سات دفعہ اپنی اُنگلی سے رحم گاہ کے آگے چھڑکے۔

۱۵ تب خطا کے بکرے کو جو قوم کے لئِے ہے ذبح کرے اور اُس کا خُون لے کر پردہ کے اندر داخل ہو۔ اور اُس سے ایسا کرے جیسا بچھڑے کے لئِے کیا تھا۔ اُسکو رحمگاہ پر اور اُس کے آگے چھڑکے۔ ۱۶ اور وہ مقدس کے لئِے بنی اسرائیل کی نجاستوں اور اُن کے قصُوروں اور اُن کے گُناہوں کے باعث کفّارہ دے۔ اور حضُوری کے خیمہ کے لئِے بھی جو اُن کی نجاستوں کے درمیان اُن کے بیچ میں قائم کیا گیا ہے ایسا ہی کرے۔ ۱۷ اور حضُوری کے خیمہ کے اندر کوئی نہ ہو۔ جس وقت سے کہ وہ داخل ہو۔ کہ مقدس میں کفّارہ دے۔ اُس وقت تک کہ وہ باہر نہ نکلے۔ کہ اپنے لئِے اور اپنے گھر کے لئِے اور اسرائیل کی ساری جماعت کے لئِے کفّارہ دے۔ ۱۸ تب وہ نکل کر مذبح کے پاس جو خداوند کے آگے ہے آئے۔ اور

باب ۱۶: ۲۔ کوئی شخص پاک ترین مکان کے اندر نہ جاتا تھا۔ مگر سردار کاہن اور وہ بھی سال میں صرف ایک دفعہ۔ یعنے یُومِ کفّارہ۔ عبرانیوں کے خط میں باب ۹: ۳۔ ۱۲۔ یہ رسم خداوند یسُوع مسیح کے واحد عملِ تخلیص کو منسُوب کی گئی۔ جس کے ذریعہ وہ ہمارا دائمی کفّارہ ہُوا۔

باب ۱۶: ۸۔ عزازیل۔ اِس لفظ کے اصلی معنے معلُوم نہیں ہیں۔ شائد وہ ایک باغی فرشتہ کا نام ہے۔ قدیمی مُجربین کے نزدیک اس سے "چلاوے کا حلوان" مراد ہے۔

اُس کے لئے کفّارہ دے۔ اَور بچھڑے کے خُون اَور بکرے کے خُون ۱۹ میں سے لے کر مذبح کے سینگوں پر چاروں طرف لگائے۔ اَور اپنی اُنگلی سے اُس پر سات دفعہ خُون چھڑکے اَور اُسے پاک کرے۔ اَور بنی اِسرائیل کی نجاست سے اُسے مُقدّس کرے۔

۲۰ اَور جب وہ مَقدِس اَور حضُوری کے خیمہ اَور مذبح کا ۲۱ کفّارہ دے چُکے تو زِندہ بکرے کو نزدیک لائے۔ اَور ہارُون اُس کے سر پر اپنے دونوں ہاتھ رکھّے اَور بنی اِسرائیل کے سب گُناہوں اَور تقصیروں اَور خطاؤں کا اُس پر اقرار کرے۔ اَور بکرے کے سر پر اُن کو رکھّے۔ تب اُس کو ایک مُقرّر ۲۲ شُدہ مرد کے ہاتھ بیابان میں بھیج دے۔ اَور بکرا اُسکے سارے گُناہ اُٹھا کر وِیران زمین کو لے جائیگا۔ تب وہ بکرے کو بیابان میں چھوڑ دے۔

۲۳ تب ہارُون حضُوری کے خیمہ کے اَندر آئے۔ اَور کتانی کپڑے جو اُس نے مَقدِس میں داخل ہوتے وقت ۲۴ پہنے تھے اُتارے۔ اَور اُن کو وہاں چھوڑے۔ تب پاک جگہ میں اپنا بدن پانی سے دھوئے اَور اپنے کپڑے پہنے اَور باہر نکلے۔ تب اپنی سوختنی قُربانی اَور قَوم کی سوختنی قُربانی گُذرانے ۲۵ اَور اپنے لئے اَور قَوم کے لئے کفّارہ دے۔ اَور خطا کی چربی ۲۶ مذبح پر جلائے۔ اَور وہ جس نے عزازیل کا بکرا چھوڑا۔ وہ اپنے کپڑے دھوئے اَور پانی سے غُسل کرے۔ اَور بعد اُسکے ۲۷ خیمہ گاہ میں داخل ہو۔ اَور خطا کا بچھڑا اَور خطا کا بکرا جن کا خُون کفّارہ کے لئے مَقدِس میں داخل کیا گیا۔ اُن کو خیمہ گاہ سے باہر لے جائیں۔ اَور اُن کی کھالیں اَور اُن کا گوشت اَور ۲۸ اُن کی آلائش آگ سے جلائی جائے۔ اَور وہ جس نے اُن کو جلایا اپنے کپڑے دھوئے اَور اپنا بدن پانی سے دھوئے اَور اُس کے بعد خیمہ گاہ میں داخل ہو۔

۲۹ یہ تُمہارے لئے اَبدی فرض ہوگا کہ ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو تُم میں سے ہر ایک کیا دیسی کیا پردیسی نفس کُشی کرے اَور کوئی کام نہ کرو۔ ۳۰ کیونکہ اُس روز تُمہاری پاکیزگی کے لئے تُمہارے واسطے کفّارہ دیا جائیگا۔ تب تُم اپنے سارے گُناہوں سے خُداوند کے آگے پاک ہو جاؤ گے۔ ۳۱ یہ تُمہارے لئے تعطیل کا سبت ہوگا۔ اِس دِن تُم نفس کُشی کرو۔ یہ اَبدی فرض ہوگا۔ ۳۲ اَور کاہن جو ممسُوح ہے اَور جس کے ہاتھوں کی تقدیس کی گئی ہے کہ اپنے باپ کی جگہ کہانت کا کام کرے۔ کفّارہ دیگا اَور کتانی کپڑے یعنی مُقدّس کپڑے پہنے گا۔ ۳۳ اَور وہ مَقدِس کے لئے اَور حضُوری کے خیمہ کے لئے اَور مذبح کے لئے اَور کاہن کے لئے اَور ساری قَوم کے لئے کفّارہ دے گا۔ ۳۴ یہ تُمہارے لئے اَبدی فرض ہوگا کہ بنی اِسرائیل کے سب گناہوں کے لئے سال میں ایک دفعہ کفّارہ دیا جائے۔ سو جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دیا۔ اُس نے کیا۔

باب ۱۷

ذبح کی شریعت۔

۱ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ ۲ کہ ہارُون اَور اُس کے بیٹوں اَور تمام بنی اِسرائیل سے خطاب کر اَور اُن سے کہہ۔ کہ خُداوند نے یہ فرمایا ہے۔ ۳ کہ اگر کوئی شخص اِسرائیل کے خاندان میں سے بَیل یا بھیڑ یا بکری خیمہ گاہ میں یا خیمہ گاہ سے باہر ذبح کرے۔ ۴ اَور اُس کو حضُوری کے خیمہ کے دروازہ پر خُداوند کی قُربانی گُذراننے کے لئے اُس کے مَسکن کے آگے نہ لائے۔ تو اُس پر خُون کا

باب ۱۷: ۱-۳ "ذبح کرے" یعنی قُربانی کے لئے شریعت کا خاص حُکم تھا کہ خُداوند کے لئے کوئی قُربانی ہیکل سے باہر گُذرانی نہ جائے۔ جسکا یہ مطلب تھا کہ کوئی قُربانی خُدا کے حضُور مقبُول نہ ہوگی جو حقیقی ہیکل سے باہر گُذرانی جائے وہ حقیقی ہیکل پاک کاتھولک رسُولی کلیسیا ہے۔

الزام ہوگا۔ کہ اُس نے خُون بہایا۔ تو وہ شخص اپنے لوگوں میں
۵ سے خارج کیا جائے گا۔ تاکہ بنی اسرائیل اپنی قربانیاں جن کو
وہ میدان میں ذبح کرتے ہیں۔ کاہن کے پاس لائیں اور
اُنہیں خُداوند کے لئے حضُوری کے خیمہ کے دروازہ پر
گذرانیں اور خُداوند کے لئے سلامتی کی قربانیاں ذبح کریں۔
۶ تو کاہن اُن کا خُون حضُوری کے خیمہ کے دروازہ کے پاس
خُداوند کے مذبح پر چھڑکے۔ اور اُس کی چربی کو خُداوند کی
۷ عُمدہ خوشبو کے لئے جلائے۔ اور آگے کو وہ شیاطین کے
لئے جن کے پیرو ہو کر اُنہوں نے بدکاری کی اپنی قربانیاں
ذبح نہ کرینگے۔ یہ اُن کے لئے ابدی فرض پُشت در پُشت
۸ ہوگا۔ اور تو اُن سے کہہ کہ جو کوئی شخص اسرائیل کے خاندان
میں سے یا پردیسیوں میں سے جو اُن کے درمیان ہے اپنی
۹ سوختنی قربانی یا ذبیحہ چڑھائے۔ اور اُسے حضُوری کے خیمہ
کے دروازہ پر خُداوند کے لئے چڑھانے کو نہ لائے۔ وہ شخص
اپنے لوگوں میں سے خارج کیا جائے گا۔

۱۰ خُون خوری ممنوع۔ اگر کوئی شخص اسرائیل کے خاندان میں سے
یا پردیسیوں میں سے جو اُن کے درمیان ہیں خُون کھائے۔ تو میں
اپنا چہرہ اُس خُون خور کے خلاف کرونگا۔ اور اُس کو اُس کے
۱۱ لوگوں میں سے خارج کر دُونگا۔ کیونکہ بدن کی جان خُون میں
ہے اور اِسی واسطے میں نے اُسے تُم سے مذبح پر رکھوایا تاکہ
اُس سے تمہاری جانوں کا کفارہ دیا جائے۔ کیونکہ خُون جان کا
۱۲ کفارہ دیتا ہے۔ اِسی سبب سے میں نے بنی اسرائیل سے
کہا کہ تُم میں سے کوئی خُون نہ کھائے۔ اور کوئی پردیسی بھی جو
تمہارے درمیان ہے خُون نہ کھائے۔ اور جو آدمی بنی اسرائیل ۱۳
سے اور پردیسیوں میں سے جو تمہارے درمیان ہیں کسی جنگلی
چوپائے یا پرندہ کا جن کا کھانا روا ہے شکار کرے تو وہ اُس کا
خُون بہائے اور اُسے گرد سے چھپائے۔ کیونکہ ہر ایک بدن ۱۴
کی جان اُس کا خُون ہے۔ وہ اُس کی جان کی جگہ ہے اور اِسی
واسطے میں نے بنی اسرائیل سے کہا کہ بدن کا خُون نہ کھاؤ۔ کہ
ہر ایک بدن کی جان اُس کا خُون ہے۔ جو کوئی اُسے کھائے گا
خارج کیا جائیگا۔ اور جو کوئی شخص خود بخود مرے ہُوئے یا درندہ ۱۵
کے پھاڑے ہُوئے جاندار کو کھائے۔ خواہ دیسی ہو خواہ پردیسی
وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک
ناپاک رہے۔ تب وہ پاک ہوگا۔ اگر نہ دھوئے اور نہ غسل کرے۔
تو گناہ اُس کے سر پر ہوگا۔

باب ۱۸

ممنوع رشتے۔ اور خُداوند نے موسیٰ سے کلام کرکے فرمایا کہ۔ ۱
بنی اسرائیل سے خطاب کر اور کہہ۔ کہ میں تمہارا خُداوند خُدا ہُوں۔ ۲
تم ملکِ مصر کی عادات کے مطابق جہاں تم رہے۔ کام نہ کرو ۳
اور نہ ہی زمینِ کنعان کی عادات کے موافق جہاں میں تمہیں داخل
کرونگا تم کام کرو۔ اور اُن کے رواج پر تم مت چلو۔ میری قضاؤں ۴
کو بجا لاؤ۔ میرے قوانین کو مانو اور اُن پر چلو۔ کیونکہ میں خُداوند تمہارا
خُدا ہُوں۔ پس میرے قوانین اور میری قضاؤں پر عمل کرو۔ کہ جو ۵
کوئی اُن پر عمل کرے تو وہ اُن سے زندہ رہے گا۔ میں خُداوند ہُوں۔
تم میں سے کوئی اپنی قریبی رشتہ دار کے پاس اُس کے بدن ۶

باب ۱۷: ۷ "شیاطین" لفظی معنے بالوں والا یا بکرا۔ وہ بدروحیں جو غیر قوموں کی باطل فہمی کے مطابق بیابان میں رہتی ہیں +

باب ۱۷: ۱۰ "خُون کھائے" خُون کھانا شریعت میں اِسلئے منع تھا کیونکہ خُدا نے اُسکو مذبح پر چڑھانے کے واسطے اپنے لئے مخصُوص کیا تھا۔ اِس بات کے ظاہر کرنے کے لئے کہ میں زندگی اور موت کا مالک ہُوں۔ نیز اِس لئے بھی کہ وہ مسیح کے خُون کا نمُونہ تھا اور اس لئے بھی تاکہ لوگ خُون بہانے سے ڈرتے رہیں +

باب ۱۷: ۱۱ "کیونکہ خُون جان کا کفارہ دیتا ہے" یہ بات خُداوند یسُوع مسیح کی موت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ جس نے اپنا خُون ہماری نجات کے لئے بہایا۔ کیونکہ خُون بہائے بغیر معافی نہیں مِل سکتی ہے۔" دیکھو (عبر ۹: ۲۲)

۷ کو بے پردہ کرنے کے لئے نہ جائے۔ مَیں خُداوند ہُوں ۝ تُو
اپنی ماں کے بدن کو جو تیرے باپ کا بدن ہے بے پردہ نہ
کرنا کیونکہ وہ تیری ماں ہے۔ تُو اُس کے بدن کو بے پردہ نہ
۸ کرنا ۝ تُو اپنے باپ کی بیوی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ
۹ وہ تیرے باپ کا بدن ہے ۝ تُو اپنی بہن کے بدن کو چاہے وہ
تیرے باپ کی بیٹی ہو چاہے تیری ماں کی۔ اور خواہ وہ گھر میں
۱۰ پیدا ہُوئی ہو خواہ اَور کہیں۔ بے پردہ نہ کرنا ۝ تُو اپنی پوتی یا نواسی
کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ اُن کا بدن تو تیرا ہی بدن ہے ۝
۱۱ تیرے باپ کی بیوی کی بیٹی جو تیرے باپ سے پیدا ہُوئی ہے
۱۲ تیری بہن ہے۔ تُو اُس کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا ۝ تُو اپنی
پھوپھی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے باپ کی
۱۳ قریبی رشتہ دار ہے ۝ تُو اپنی ماسی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا
۱۴ کیونکہ وہ تیری ماں کی قریبی رشتہ دار ہے ۝ تُو اپنے باپ کے
بھائی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا یعنی اُس کی بیوی کے پاس نہ
۱۵ جانا وہ تیری چچی ہے ۝ تُو اپنی بہو کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ
وہ تیرے بیٹے کی بیوی ہے۔ سو تُو اُس کے بدن کو بے پردہ
[۱۶] نہ کرنا ۝ تُو اپنی بھاوج کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے
۱۷ بھائی کا بدن ہے ۝ تُو کسی عورت اور اُس کی بیٹی دونوں کے
بدن کو بے پردہ نہ کرنا اور نہ تُو اُس عورت کی پوتی یا نواسی سے
بیاہ کر کے اُن میں سے کسی کے بدن کو بے پردہ کرنا۔ کیونکہ وہ
دونوں اُس عورت کی قریبی رشتہ دار ہیں۔ یہ بڑی خباثت
۱۸ ہے ۝ تُو اپنی سالی سے بیاہ کر کے اُسے اپنی بیوی کی سَوکن نہ بنانا
کہ دُوسری کے جیتے جی اُس کے بدن کو بھی بے پردہ کرے ۝
۱۹ تُو عورت کے پاس اُس کے حیض کی نجاست کے وقت
۲۰ نہ جانا تاکہ اُس کے بدن کو بے پردہ کرے ۝ اور تُو اپنے آپ
کو نجس کرنے کے لئے اپنے ہمسایہ کی بیوی سے صُحبت نہ کرنا ۝

تُو اپنی نسل میں سے مولک کے لئے نذر نہ گذران۔ اور اپنے خدا ۲۱
کے نام کو داغ نہ لگا۔ مَیں خُداوند ہُوں ۝ اور تُو مرد کے ساتھ ۲۲
عورت کی مجامعت کی طرح صُحبت نہ کر کیونکہ یہ مکرُوہ کام ہے ۝
تُو کسی حیوان کے ساتھ جماع نہ کرنا کہ اُس سے نجس ہو اور کوئی ۲۳
عورت جانور کے آگے کھڑی نہ ہو کہ اُس سے جماع کروائے کیونکہ
یہ اشد بدی ہے ۝

تُم اِن باتوں میں سے کسی سے اپنے آپ کو نجس نہ کرو۔ کیونکہ ۲۴
ایسی ہی باتوں سے وہ قومیں نجس ہوئیں۔ جن کو مَیں تُمہارے آگے
سے نکال دُونگا ۝ اور زمین ناپاک ہُوئی۔ سو مَیں اُس کی بدی کی ۲۵
سزا دُونگا۔ اور زمین اپنے رہنے والوں کو قے کر دے گی ۝ پس تُم ۲۶
میرے قوانین اور میرے قضاؤں پر عمل کرو۔ اور اِن گھنونی باتوں
میں سے تُم خواہ دیسی خواہ پردیسی جو تُمہارے درمیان ہے کوئی
نہ کرو ۝ کیونکہ یہ سب پلید کام زمین کے باشندوں نے جو تُم سے ۲۷
آگے تھے کئے اور زمین ناپاک ہوئی ۝ تاکہ جب تُم زمین کو ناپاک ۲۸
کرو۔ تو وہ تُمہیں قے نہ کر دے۔ جیسا کہ تُم سے پہلے کی قوموں کو اُس
نے قے کر دیا ۝ کیونکہ اِن پلیدگیوں میں سے جو کوئی کچھ کرے گا تو ۲۹
سب کرنے والے اشخاص اپنے لوگوں میں سے خارج کئے جائینگے ۝
پس میرے حکموں پر عمل کرو۔ تاکہ تُم اُن پلید کاموں میں سے جو تُم ۳۰
سے پہلے کئے گئے کوئی نہ کرو۔ اور اپنے آپ کو اُن سے گندہ نہ کرو
مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں +

باب ۱۹

اخلاقی اور رسمی شرائع۔

اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۝ ۱
بنی اسرائیل کی جماعت سے خطاب کر اور کہہ۔ کہ تُم پاک ہو جاؤ۔ کیونکہ ۲
مَیں خُداوند تُمہارا خُدا پاک ہُوں ۝ ہر ایک شخص اپنی ماں اور اپنے ۳
باپ سے ڈرے۔ اور میرے سبتوں کو مانے۔ مَیں خُداوند تُمہارا
خُدا ہُوں ۝ تُم بُتوں کی طرف رجوع نہ ہو۔ اور نہ اپنے لئے ڈھالے ۴

باب ۱۸: ۱۶ "اپنی بھاوج کے بدن کو" اِس قانون شکنی کے باعث مقدس یُوحنا بپتسمہ دینے والے نے ہیرودیس کو ملامت کی تھی دیکھو متی باب ۶: ۱۸)

۵ ہُوئے معبُود بناؤ۔ مَیں خُداوند تمہارا خُدا ہُوں ۞ اگر تُمہیں سلامتی کا ذبیحہ خُداوند کے لِئے چڑھانا ہو۔ تو ایسا چڑھانا کہ وہ تُجھ پر
۶ کرم کرے ۞ اور جِس روز تُم نے اُس کو ذبح کیا۔ اُس دِن اور اگلے دِن اُسے کھاؤ۔ اگر کُچھ تیسرے دِن تک بچ رہے تو وہ آگ
۷ سے جلایا جائے ۞ اور اگر اُس میں سے تیسرے دِن کھایا جائے
۸ تو یہ مکرُوہ ناپسندیدہ ہے ۞ اور جِس نے کھایا گُناہ اُس کے سر پر ہوگا۔ کیونکہ اُس نے خُداوند کی پاک چیز کو داغ لگایا۔ تو وہ شخص
۹ اپنے لوگوں میں سے خارِج کیا جائے گا ۞ اور جب تُو اپنی زمین کی فصل کاٹے۔ تو کھیت کے کِناروں تک مت کاٹ۔ اور اپنی فصل
۱۰ کے بال نہ چُن ۞ اور اپنے انگُورستان کے سب خوشے نہ توڑ۔ اور گرے ہُوئے انگُور نہ اُٹھا۔ بلکہ اُن کو مِسکین اور مُسافر کے واسطے
۱۱ چھوڑ دے۔ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۞ تُم چوری نہ کرو۔ تُم جُھوٹ
۱۲ نہ بولو۔ کوئی اپنے ہمسائے کو فریب نہ دے ۞ اور میرے نام کی جُھوٹی قسم مت کھاؤ اور اپنے خُدا کے نام کو داغ نہ لگاؤ۔ مَیں
۱۳ خُداوند ہُوں ۞ تُو اپنے پڑوسی پر ظُلم نہ کر۔ نہ اُس کا کُچھ چھین لے۔ اور
۱۴ مزدُور کی مزدُوری تیرے پاس اگلے دِن تک نہ رہے ۞ تُو بہرے کو گالی نہ دے۔ تُو اندھے کے آگے ٹھوکر لگنے والی چیز نہ رکھ۔ اور اپنے
۱۵ خُدا سے ڈر۔ مَیں خُداوند ہُوں ۞ تُو عدالت میں بے اِنصافی نہ کر۔ تُو غریب کی رِعایت نہ کر۔ اور نہ بڑے آدمی کا لحاظ کر۔ بلکہ اِنصاف
۱۶ سے اپنے ہمسایہ کی عدالت کر ۞ تُو چُغلخوری کرتا ہُوا اپنی قَوم میں مت چل پھر۔ اور اپنے ہمسائے کے خُون کے خلاف کھڑا نہ ہو مَیں خُداوند
۱۷ ہُوں ۞ تُو اپنے بھائی سے اپنے دِل میں بُغض نہ رکھ بلکہ اُس کو بَرملا
۱۸ سرزنش کرتا کہ تُو اُس کے باعث خطاکار نہ ٹھہرے ۞ تُو اپنی قَوم کے فرزندوں سے بدلہ نہ لے اور نہ اُن سے کِینہ رکھ۔ تُو اپنے ہمسائے
۱۹ کو اپنی مانند پیار کر۔ مَیں خُداوند ہُوں ۞ تُو میری شرائع پر عمل کر۔ تُو اپنے چوپایوں کو غیر جنس سے نہ بھروانا۔ تُو اپنے کھیت میں دو
۲۰ طرح کا بیج نہ بو۔ اور دو جنسوں کا بُنا ہُوا کپڑا تیرے اُوپر نہ ہو ۞ اگر کوئی مرد اُس عورت سے ہمبستر ہو۔ جو لونڈی اور دُوسرے مرد کی منگیتر ہو۔ جو نہ فِدیہ دی گئی اور نہ آزاد کی گئی ہو۔ تو اُن کو سزا دی جائے۔
۲۱ وہ مارے نہ جائیں کیونکہ وہ آزاد نہ تھی ۞ سو وہ اپنی بدی کی قُربانی کے لِئے خُداوند کے واسطے حضُوری کے خیمہ کے دروازہ پر ایک
۲۲ مینڈھا تقصِیر کی قُربانی کے لِئے لائے ۞ تو کاہِن تقصِیر کے مینڈھے سے خُداوند کے آگے اُس خطا کے لِئے جو اُس نے کی کفّارہ دے۔ تو گُناہ جو اُس نے کِیا اُس کو بخشا جائے گا ۞

۲۳ اور جب تُم مُلک میں داخِل ہو۔ اور ہر ایک قِسم کا درخت کھانے کے لِئے لگاؤ۔ تو اُس کے پہلے پھل کو الگ کرو۔ تین سال وہ تُمہارے
۲۴ لِئے نامختُون ہوگا۔ اُس میں سے نہ کھاؤ ۞ اور چوتھے سال میں اُسکے
۲۵ تمام پھل خُداوند کی تمجید کے لِئے پاک ہونگے ۞ اور پانچویں سال تُم اُس کا پھل کھاؤ۔ تو اُس کی پَیداوار تُمہارے لِئے بڑھے گی۔ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۞

۲۶ تُم کوئی چیز خُون کے ساتھ نہ کھاؤ۔ اور نہ شگُن ڈھونڈو اور نہ
۲۷ فال نِکالو ۞ تُم اپنے سر کے بال گول طرح سے نہ کاٹو اور نہ تُم اپنی داڑھی
۲۸ مُنڈاؤ ۞ اور مُردے کے لِئے تُم اپنے بدنوں پر چیر نہ لگاؤ۔ اور
۲۹ اپنے اُوپر گُودنے سے نِشان نہ کرو۔ مَیں خُداوند ہُوں ۞ تُو اپنی بیٹی کو بدکاری کے لِئے بے حُرمت نہ کروا۔ تا نہ ہو کہ مُلک کے رہنے
۳۰ والے بدکاری کریں اور مُلک شرارت سے بھر جائے ۞ میرے
۳۱ سبتوں کو مانو۔ اور میرے مَقدِس کی تعظیم کرو۔ مَیں خُداوند ہُوں ۞ تُم جادُوگروں کی طرف مائل نہ ہو۔ اور نہ فال گیروں کو ڈھونڈو۔ کیونکہ
۳۲ تُم اُن سے ناپاک ہو جاؤ گے۔ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۞ تُو سفید سر کے آگے اُٹھ کھڑا ہو۔ اور بُوڑھے کے مُنہ کی عزّت کر۔ اور اپنے

باب ۱۹: ۱۸ "۔ اپنے ہمسائے کو اپنی مانند ..." خُداوند یسُوع مسیح اِس آیت کا حوالہ دیتا۔ جب پڑوسی کی مُحبّت خُدا کی مُحبّت کی مانند لازمی ٹھہراتا ہے + دیکھو متی ۲۲: ۲۹۔ اگرچہ ہمسائے سے یہاں صرف ہموطن مُراد ہے۔ مگر خُداوند یسُوع مسیح ہمسائے میں تمام آدمزاد۔ بلکہ دُشمنوں کو بھی شامِل کرتا ہے + (دیکھو متی باب ۵: ۴۳ الخ)

۳۳ خُدا سے ڈر۔ مَیں خُداوند ہُوں ۰ اگر کوئی اجنبی تُمہاری سرزمین
۳۴ میں تُمہارے ساتھ رہے۔ تُم اُس پر ظلم نہ کرو ۰ اور اجنبی جو
تُمہارے درمیان رہتا ہے تُمہارے نزدیک ایسا ہو گویا وہ تُم
میں پیدا ہُوا ہے۔ تُو اُس کو اپنے آپ کی طرح پیار کر۔ کیونکہ تُم بھی
۳۵ مُلکِ مصر میں مُسافر تھے۔ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۰ تُم عدالت
کرنے میں اور پیمایش کرنے میں اور تولنے میں اور ناپنے میں
۳۶ بے اِنصافی نہ کرو ۰ بلکہ تُمہارے ترازُو پُورے اور تُمہارے وزن
پُورے اور ایفہ پُورے اور ہِین پُورے ہوں۔ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا
۳۷ ہُوں جو مُلکِ مصر سے تُمہیں باہر نکال لایا ۰ پس میری سب شرائع
اور قضاؤں کو مانو اور اُن پر عمل کرو۔ مَیں خُداوند ہُوں ٭

باب ۲۰

۱ [سزائے جرائم۔] اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۰
۲ بنی اسرائیل سے کہہ۔ کہ اگر کوئی شخص بنی اسرائیل میں سے اور
اجنبیوں میں سے جو اسرائیل میں رہتے ہیں۔ اپنی نسل میں سے
مُولک کی نذر کرے۔ وہ ضرور مارا جائے۔ مُلک کے باشندے
۳ اُسے سنگسار کریں ۰ اور مَیں اپنا چہرہ اُس آدمی کے خلاف کرونگا
اور اُس کے لوگوں کے درمیان سے اُسے خارج کرُونگا۔ کیونکہ اُس
نے اپنی نسل میں سے مولک کو دیا۔ اور میرے مقدِس کو ناپاک کیا
۴ اور میرے قدوس نام کو داغ لگایا ۰ اگر سرزمین کے باشندے اُس
اِنسان سے جس نے اپنی نسل میں سے مولک کو دیا۔ چشم پوشی
۵ کریں اور اُسے قتل نہ کریں ۰ تو مَیں اپنا چہرہ اُس شخص کے اور اُس
کے خاندان کے خلاف کرونگا۔ اور اُس کو اور اُن سب کو جو مولک
کی پیروی کر کے اُس کی بدکاری میں مُتفق ہوئے۔ اُن کے لوگوں
میں سے خارج کر دُونگا ۰
۶ اور اگر کوئی شخص جادُوگروں اور فال گیروں کی طرف رجُوع
ہو۔ تاکہ اُن کی پیروی میں بدکاری کرے۔ مَیں اپنا چہرہ اُس شخص
کے خلاف کرونگا۔ اور اُس کو اُس کے لوگوں میں سے خارج کر دونگا ۰
پس تُم اپنے آپ کو پاک کرو۔ اور پاک ہو۔ کیونکہ مَیں خُداوند تُمہارا ۷
خُدا ہُوں ۰ اور میری شرائع کو مانو اور اُن پر عمل کرو۔ مَیں خُداوند تُم ۸
کو مُقدس کرنے والا ہُوں ۰ جو انسان اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت ۹
کرے۔ وہ ضرور مار ڈالا جائے۔ کیونکہ اُس نے اپنے باپ یا اپنی ماں
پر لعنت کی۔ اُس کا خُون اُسی پر ہے ۰ اور جو مرد دُوسری عورت ۱۰
کے ساتھ جو اُس کے ہمسایہ کی ہو زنا کرے۔ تو زنا کرنے والا اور زنا کرنے
والی مار ڈالے جائیں ۰ اگر کوئی اپنے باپ کی بیوی سے ہمبستر ہو۔ ۱۱
اُس نے اپنے باپ کے بدن کو بے پردہ کیا تو وہ دونوں مار ڈالے
جائیں۔ اُن کا خُون اُن ہی پر ہوگا ۰ اگر کوئی اپنی بہو سے ہمبستر ہو ۱۲
تو دونوں مار ڈالے جائیں۔ کیونکہ اُنہوں نے اشد شرارت کی ہے
اُن کا خُون اُن پر ہوگا ۰ اگر کوئی مرد سے صُحبت کرے جیسے عورت ۱۳
سے کی جاتی ہے تو اُنہوں نے مکرُوہ کام کیا۔ وہ دونوں مار ڈالے
جائیں۔ اُن کا خُون اُن ہی پر ہوگا ۰ اگر کوئی آدمی کسی عورت اور ۱۴
اُس کی ماں دونوں کو رکھے یہ حد درجہ کی بے حیائی ہے۔ وہ بمعہ اُن
دونوں کے آگ میں جلایا جائے تاکہ تُمہارے درمیان ایسی بیحیائی
نہ رہے ۰ اگر کوئی چوپائے کیساتھ جماع کرے تو وہ ضرُور قتل کیا جائے ۱۵
اور چوپایہ بھی مار ڈالا جائے ۰ اگر کوئی جانور کے نزدیک جائے کہ ۱۶
اُس سے جماع کرائے تو عورت اور جانور کو تُو قتل کر۔ وہ دونوں ضرُور
قتل کیے جائیں۔ اُن کا خُون اُن پر ہوگا ۰ اگر کوئی مرد اپنی بہن ۱۷
اپنے باپ کی بیٹی یا اپنی ماں کی بیٹی کو لے۔ اور وہ ایک دُوسرے
کے بدن کو دیکھیں یہ شرم کی بات ہے۔ وہ دونوں اپنے
لوگوں کی آنکھوں کے سامنے خارج کیے جائیں۔ کیونکہ اُس نے
اپنی بہن کو بے پردہ کیا۔ گُناہ اُس کے سر پر ہوگا ۰ اگر کوئی حیض ۱۸
والی عورت سے ہمبستر ہو۔ تو اُس نے اُس کے بدن کو بے پردہ
کیا۔ اور اُس کا چشمہ کھولا۔ اور اُس عورت نے اپنے خون کا چشمہ
کھلوایا۔ تو وہ دونوں اپنے گروہ میں سے خارج کیے جائیں ۰ اور ۱۹

تُو اپنی خالہ اور اپنی پھوپھی کے بدن کو بے پردہ نہ کر۔ جو کوئی ایسا کرتا ہے وہ اپنی قریبی رشتہ دار کو بے پردہ کرتا ہے تو گُناہ دونوں کے سر پر ہوگا۔ ۲۰ اگر کوئی اپنے چچے کی بیوی سے ہمبستر ہو تو اُس نے اپنے چچے کے بدن کو بے پردہ کیا۔ گُناہ اُن دونوں کے سر پر ہوگا اور وہ بے اولاد رہیں گے۔ ۲۱ اگر کوئی اپنے بھائی کی بیوی کو لے تو یہ اُس کے لئے ناجائز ہے۔ اُس نے اپنے بھائی کے بدن کو بے پردہ کیا تو وہ بے اولاد رہیں گے۔ ۲۲ سو تُم میری سب شرائع اور قضاؤں کو مانو اور اُن پر عمل کرو۔ تاکہ وہ زمین جس میں مَیں تُم کو داخل کرتا ہُوں کہ تُم وہاں بسو۔ تُم کو قے نہ کر دے۔ ۲۳ اور اُن قوموں کے دستُوروں پر جنہیں مَیں تُمہارے آگے سے نکالتا ہُوں۔ تُم مت چلو۔ کیونکہ اُنہوں نے ایسے کام کئے تو مَیں نے اُن سے نفرت کی۔ ۲۴ اور تُم سے مَیں نے کہا۔ کہ تُم اُن کی سرزمین کے وارث ہو گے اور مَیں اُسے تُم کو دُونگا کہ تُم اُس کے وارث ہو۔ وہ سرزمین جس میں دُودھ اور شہد بہتا ہے۔ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں۔ ۲۵ جس نے تُم کو قوموں میں سے جُدا کیا ہے۔ اِس لئے تُم پاک اور ناپاک چوپایوں اور پاک اور ناپاک پرندوں میں تمیز کرو۔ اور تُم چوپایوں اور پرندوں اور اُن سب سے جو زمین پر رینگتے ہیں۔ جن کو مَیں نے تُمہیں ناپاک بتایا ہے۔ اپنے آپ کو پلید نہ کرو۔ ۲۶ اور تُم میرے لئے پاک ہو۔ کیونکہ مَیں بہت پاک ہُوں۔ مَیں خُداوند ہُوں۔ ۲۷ مَیں نے تُم کو قوموں سے الگ کیا ہے تاکہ تُم میرے ہو۔ اور کوئی مرد یا عورت جو جادُوگر یا فال گیر ہے وہ ضرور قتل کیا جائے وہ سنگسار کیا جائے۔ اُس کا خُون اُسی پر ہوگا۔

باب ۲۱

۱ کاہنوں کی پاکیزگی۔ اور خُدا نے مُوسیٰ سے فرمایا کہ ہارُون کے بیٹوں سے جو کاہن ہیں خطاب کر اور اُن سے کہہ۔ کہ اپنے لوگوں کے مُردہ سے تُم میں سے کوئی اپنے آپ کو ناپاک نہ کرے۔ ۲ مگر اُس کے لئے جو قریبی رشتہ دار ہو۔ اپنی ماں کے لئے اور اپنے باپ کے لئے اور اپنے بیٹے کے لئے اور اپنی بیٹی کے لئے اور اپنے بھائی کے لئے۔ ۳ اور اپنی کنواری بہن کے لئے جو اُس کے ساتھ ہے اور مرد سے واقف نہیں ہُوئی وہ ناپاک بن سکتا ہے۔ ۴ مالک اپنے لوگوں میں اپنے آپ کو ناپاک نہ کرے کہ بے وقر ہو۔ ۵ وہ اپنے سروں کے بال اور اپنی ڈاڑھیوں کے کونے نہ مُونڈیں اور اپنے بدنوں پر چیرہ نہ لگائیں۔ ۶ اور وہ اپنے خُدا کے لئے مُقدس ہوں اور اُس کے نام کو داغ نہ لگائیں۔ کیونکہ وہ خُداوند کے لئے آتشین قُربانیاں جو اُن کے خُدا کی غذا ہے گذرانتے ہیں۔ پس وہ پاک رہیں۔ ۷ وہ فاحشہ یا بے حُرمت کی ہُوئی عورت کو اپنی بیوی نہ بنائیں۔ اور نہ اُس عورت کو جس کو اُس کے خاوند نے طلاق دے دی ہو۔ کیونکہ وہ اپنے خُدا کے لئے مُقدس ہیں۔ ۸ پس تُم اُنہیں مُقدس جانو۔ کیونکہ وہ تیرے خُدا کی غذا گذرانتے ہیں۔ وہ تیرے نزدیک مُقدس ہوں۔ کیونکہ مَیں خُداوند تُمہیں مُقدس کرنے والا قُدوس ہُوں۔ ۹ اگر کسی کاہن کی بیٹی اپنے آپ کو بے حُرمت کرے۔ اُس نے اپنے باپ کو ذلیل کیا۔ وہ آگ میں جلائی جائے۔ ۱۰ وہ جو اپنے بھائیوں میں سردار کاہن ہے۔ جس کے سر پر مسح کا تیل ڈالا گیا ہو اور جس کے ہاتھوں کی تقدیس کی گئی ہو کہ لباس پہنے وہ اپنا سر ننگا نہ کرے اور اپنے کپڑے نہ پھاڑے۔ ۱۱ وہ کسی مُردہ کے پاس اندر نہ جائے۔ یہاں تک کہ اپنے باپ اور اپنی ماں کے لئے اپنے آپ کو ناپاک نہ کرے۔ ۱۲ اور مَقدس سے باہر نہ نکلے۔ اور اپنے خُدا کے مَقدس کو بے حُرمت نہ کرے۔ کیونکہ اُس کے سر پر اُس کے خُدا کے مسح کا تاج ہے۔ مَیں خُداوند ہُوں۔ ۱۳ اور وہ کنواری عورت کے ساتھ بیاہ کرے۔ ۱۴ وہ کسی بیوہ یا طلاق دی ہوئی یا بے حُرمت کی ہوئی یا فاحشہ عورت سے نہیں بلکہ اپنے لوگوں میں سے کنواری کے ساتھ بیاہ کرے۔ ۱۵ وہ اپنی نسل کو اپنے لوگوں میں بے حُرمت نہ کرے۔ کیونکہ مَیں خُداوند اُس کا مُقدس کرنے والا ہُوں۔

اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ ہارُون سے
۱۶ خِطاب کر اَور کہہ۔ کہ تیری نسل میں سے پُشتوں کے دَوران میں
۱۷ اگر کسی مَرد میں کوئی نُقص ہو۔ تو وہ خُدا کی غذا گُذراننے کے لِئے
نزدِیک نہ آئے۔ اَور کوئی آدمی جِس میں نَقص ہو نزدِیک
۱۸ نہ آئے۔ جَیسے کہ اَندھا یا لنگڑا یا چپٹی ناک والا یا جِس
۱۹ کے عَضوؤں میں کمی بیشی ہو۔ اَور وہ جِس کا پاؤں یا ہاتھ ٹُوٹا ہُوا
۲۰ ہو۔ یا کُبڑا یا باؤنا اَور وہ جِس کی آنکھ میں سَفیدی ہو اَور داد والا اَور
۲۱ کھُجلی بھرا اَور جِس کے خُصیئے کُچلے گئے ہوں۔ ہارُون کاہِن کی نسل
میں سے کوئی آدمی جِس میں عَیب ہو نزدِیک نہ آئے کہ خُداوند
کے لِئے آتشین قُربانیاں گُذرانے۔ وہ عَیب دار ہَے وہ خُداوند
۲۲ کی غِذا گُذراننے کے لِئے بھی نزدِیک نہ آئے۔ لیکن وہ خُدا
۲۳ کی غِذا خواہ پاک ترِین ہو خواہ پاک کھا سکتا ہَے۔ وہ پَردے کے
اَندر داخِل نہ ہو اَور مذبح کے نزدِیک نہ آئے۔ کیونکہ وہ عَیب دار
ہے۔ وہ میرے مُقدّس مَقاموں کو بے حُرمت نہ کرے۔ کیونکہ مَیں
۲۴ خُداوند اُن کا مُقدّس کرنے والا ہوں۔ تب مُوسیٰ نے ہارُون اَور
اُس کے بیٹوں اَور تمام بنی اِسرائیل کو یہ سُنایا +

باب ۲۲

۱ پاک چیزیں کَون کھائے۔ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے
۲ فرمایا۔ کہ ہارُون اَور اُس کے بیٹوں سے کہنا۔ کہ وہ بنی اِسرائیل
کی مُقدّس کی ہُوئی چیزوں کی بابت خبردار رہیں۔ اَور میرے قُدّوس
نام کو اُن چیزوں میں جو وہ میرے لِئے مُقدّس کرتے ہیں بے حُرمت
۳ نہ کریں۔ مَیں خُداوند ہُوں۔ تُو اُن سے کہنا۔ کہ تُمہاری نسل میں سے
تُمہاری پُشتوں کے دَوران میں اگر کوئی مَرد ناپاکی کی حالت میں اُن پاک
چیزوں کے نزدِیک جائے۔ جِن کو بنی اِسرائیل خُداوند کے لِئے
مُقدّس کرتے ہیں۔ تو وہ اِنسان میرے حضُور سے کاٹا جائے۔ مَیں
۴ خُداوند ہُوں۔ ہارُون کی نسل میں سے اگر کوئی آدمی کوڑھی یا جِریان
والا ہو تو جب تک وہ پاک نہ ہو لے۔ پاک چیزوں میں سے نہ
کھائے اَور اگر کوئی اُس چیز کو چھُوئے جو مُردہ کے سبب ناپاک
۵ ہَے یا جِس کی نسل کا بیج خارِج ہُوا۔ یا اگر کوئی شخص کِسی رینگنے
والے جاندار کو جِس سے ناپاک ہوتے ہیں یا اِنسان کو جِس سے
۶ اُس کی نجاسَت کے باعِث ناپاک ہوتے ہَیں چھُوئے۔ تو ہر
ایک جو اِن میں سے کِسی کو چھُوئے وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
اَور وہ پاک چیزوں میں سے نہ کھائے بلکہ اَپنا بَدن پانی سے دھوئے۔
۷ اَور جب سُورج ڈُوب جائے تو وہ پاک ہوگا۔ بَعد اُس کے وہ پاک
۸ چیزوں میں سے کھائے کیونکہ وہ اُس کا کھانا ہیں۔ اَور خُود بخُود
مرے ہُوئے یا دَرِندوں کے پھاڑے ہُوئے جانور کو نہ کھائے۔ تاکہ
۹ ناپاک نہ ہو۔ مَیں خُداوند ہُوں۔ وہ میرے حُکموں پر عمل کریں۔ تاکہ
اِس سبب سے گُناہ اُن کے سر پر نہ ہو۔ اَور اُس کو بے حُرمت کرنے
کے سبب سے ہلاک نہ ہوں۔ مَیں خُداوند اُن کا مُقدّس کرنے والا
۱۰ ہُوں۔ اَور کوئی غَیر شخص پاک چیز نہ کھائے اَور کاہِن کے گھر کا مُسافِر
۱۱ اَور مزدُور پاک چیز نہ کھائے۔ لیکن جِس اِنسان کو کاہِن نے اَپنا مال
دے کر خرِیدا۔ وہ پاک چیزوں میں سے کھائے۔ اَیسا ہی وہ جو اُس
۱۲ کے گھر میں پَیدا ہُوا ہو وہ اُس کے کھانے میں سے کھائے۔ اَور
کاہِن کی بیٹی جو غَیر شخص کے ساتھ بیاہی گئی ہو۔ وہ پاک چیزوں کی
۱۳ قُربانی میں سے نہ کھائے۔ لیکن کاہِن کی جو بیٹی بیوَہ یا مُطلّقہ ہو
جائے اَور اُس کی اَولاد نہ ہو اَور اَپنے باپ کے گھر میں پھر
آئے۔ جَیسے کہ لڑکپن کے دِنوں میں تھی۔ تو وہ اَپنے باپ کے
۱۴ کھانے میں سے کھائے۔ مگر غَیر شخص اُس سے نہ کھائے۔ اگر
کوئی اِنسان بھُولے سے پاک چیزوں میں سے کھائے۔ تو اُس
پر پانچواں حِصّہ زیادہ کرے۔ اَور کاہِن کو پاک چیز واپس کرے۔
۱۵ اَور وہ بنی اِسرائیل کی پاک چیزوں کو جو وہ خُداوند کی نذر کریں۔
۱۶ بے حُرمت نہ کریں۔ اَور پاک چیزوں کے کھانے کا گُناہ اُن کے
سر پر نہ ہو۔ کیونکہ مَیں خُداوند اُن کا مُقدّس کرنے والا ہُوں۔

[ناقابِلِ نذر چیزیں۔]

۱۷ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے ۱۸ فرمایا ۝ کہ ہارُون اَور اُس کے بیٹوں اَور تمام بنی اسرائیل سے خطاب کر اَور اُن سے کہہ۔ کہ اگر کوئی آدمی بنی اسرائیل میں سے اَور اُن کے ساتھ رہنے والوں میں سے اپنی قُربانی لائے۔ خواہ وہ مَنّت پُوری کرنے کی یا خُوشی کی ہو۔ جس کو وہ سوختنی قُربانی ۱۹ کر کے خُداوند کے لِئے گُذرانتا ہَے ۝ تو تُمہارے ہاتھ سے مقبُول ہونے کیلئے وہ بَیلوں میں سے یا بھیڑوں میں سے یا ۲۰ بکروں میں سے بے عَیب نر ہو ۝ اَور جو عَیب دار ہو اُس کو نزدیک نہ لاؤ۔ کیونکہ وہ تُمہارے ہاتھ سے مقبُول نہ ہوگی ۝

۲۱ اگر کوئی اِنسان خُداوند کے لِئے سلامتی کی قُربانی لائے۔ خواہ وہ مَنّت پُوری کرنے کی یا خُوشی کی ہو۔ گائے بَیل میں سے یا بھیڑ بکری میں سے۔ تو بے عَیب ہو۔ مقبُول ہونے کے لِئے ۲۲ چاہیئے۔ کہ اُس میں کوئی عَیب نہ ہو ۝ اَندھا اَور ٹُوٹا ہُوا اَور زخمی اَور پھُڑیوں والا اَور کھُجلی والا اَور داد والا تُم خُداوند کے لِئے نہ گُذرانو اَور اُن میں سے خُداوند کے لِئے مذبح پر آتشِین قُربانی ۲۳ نہ چڑھاؤ ۝ اَور کوئی بَیل یا بھیڑ جس کا کوئی عُضو زیادہ یا کم ہو۔ تُم اپنی خُوشی سے گُذران سکتے ہو۔ لیکن اگر وہ مَنّت پُوری کرنے ۲۴ کے لِئے ہَے تو نامقبُول ہوگی ۝ اَور کوئی حَیوان جس کے خُصیئے کُچلے گئے یا توڑے گئے یا نِکالے گئے یا کاٹے گئے ہوں۔ تُم اُسے خُداوند کے لِئے قُربانی نہ گُذرانو۔ اَور اِن باتوں ۲۵ میں سے کوئی اپنی سرزمین میں نہ کرو ۝ اَور اِن سب میں سے اپنے خُدا کا کھانا اجنبی کے بیٹے کے ہاتھ سے نہ گُذرانو۔ کیونکہ وہ سب خراب ہیں اَور اُن میں عَیب ہَے وہ تُمہارے ہاتھ سے مقبُول نہ ہوں گے ۝

۲۶ ۲۷ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا کہ جب بچھڑا یا برّہ یا حلوان پَیدا ہو۔ تو وہ سات دِن اپنی ماں کے ساتھ رہے۔ اَور آٹھویں دِن سے آگے کو وہ خُداوند کے واسطے آتشِین قُربانی کے لِئے مقبُول ہوگا ۝ ۲۸ اَور گائے اَور بھیڑ کو بمعہ اُس کے بچّے کے تُم ایک ہی دِن میں ذبح نہ کرو ۝ ۲۹ اَور جب تُم خُداوند کے لِئے شُکرانے کا ذبیحہ ذبح کرو۔ تو اَیسا ذبح کرو جو تُمہارے ہاتھ سے منظُور کیا جا سکے ۝ ۳۰ اَور وہ اُسی دِن کھایا جائے۔ اگلے دِن تک اُس میں سے باقی نہ رکھو۔ مَیں خُداوند ہُوں ۝ ۳۱ سو تُم میرے حُکموں کو مانو اَور اُن پر عمل کرو مَیں خُداوند ہُوں اَور میرے قُدّوس نام کو بے حُرمت نہ کرو۔ تاکہ بنی اسرائیل کے درمیان میری تقدیس کی جائے۔ مَیں خُداوند تُمہارا مُقدّس کرنے والا ہُوں ۝ ۳۲ جو تُمہیں مُلکِ مصر سے باہر نِکال لایا ہُوں۔ تاکہ تُمہارا خُدا ہوؤں۔ مَیں خُداوند ہُوں +

باب ۲۳

[تنظیمِ اعیاد۔]

۱ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۝ ۲ بنی اسرائیل سے خطاب کر اَور اُن سے کہنا۔ کہ خُداوند کی عیدیں جن کے لِئے تُم پاک محفلوں کا اِعلان کرو گے۔ یہ عیدیں ہیں ۝

[سبت۔]

۳ چھ دِن تُم کاروبار کرو گے۔ اَور ساتویں دِن میں جو آرام کرنے کا سبت ہَے۔ مُقدّس محفل ہوگی۔ اُس میں کوئی کام نہ کرو۔ وہ تُمہارے سب مسکنوں میں خُداوند کا سبت ہَے ۝

[عیدِ فصح۔]

۴ خُداوند کی عیدیں مُقدّس محفلیں جو تُم اُن کے وقتوں میں مناؤ سو یہ ہیں ۝ ۵ پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کو شام کے وقت خُداوند کی فصح ہَے ۝ ۶ اَور اُسی مہینہ کی پندرھویں تاریخ کو خُداوند کی عیدِ فطیر ہَے۔ تُم سات دِن تک فطیری روٹی کھاؤ ۝ ۷ اَور پہلے دِن میں تُمہارے لِئے مُقدّس محفل ہوگی۔ اُس میں کوئی غلامانہ کام نہ کرو ۝ ۸ سات دِن تُم خُداوند کے لِئے آتشِین قُربانی گُذرانو۔ اَور ساتویں دِن مُقدّس محفل ہوگی۔ تُم کوئی غلامانہ کام نہ کرو ۝

٩ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ ١٠ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ۔ کہ جب تم اُس سرزمین میں داخل ہو جو مَیں تم کو دُونگا۔ اور تم اُس کا غلّہ کاٹو۔ تو تم اپنے غلّہ کے پہلے ١١ حاصل میں سے ایک پُولا کاہن کے پاس لاؤ۔ تو تمہاری طرف سے مقبول ہونے کے لئے وہ اُسے خداوند کے سامنے ہلائے۔ ١٢ سبت کے دوسرے دِن کاہن اُسے ہلائے۔ اور پُولے کے ہلانے کے روز تم ایک برّہ بے عیب یک سالہ خداوند کے لئے ١٣ سوختنی قربانی گذرانو۔ اور اِس کے ساتھ نذر کی قربانی تیل میں ملے ہُوئے ایفہ کے دو دسویں حصّے میدہ کی ہو یہ خداوند کے لئے عمدہ خوشبُو کے طور پر آتشین قربانی ہو۔ اور اسکا تپاون ١٤ چوتھا حصّہ ہین کا مے ہو۔ اور اُس دِن تک کہ تم اپنے خدا کے لئے قربانی لاؤ۔ روٹی اور بھونی ہوئی بالیں اور کوٹے ہُوئے دانے بالکل نہ کھاؤ۔ تمہارے سب مسکنوں میں تمہاری پُشتوں کے لئے یہ ابدی فرض ہوگا۔

١٥ **عیدِ خمسین۔** اور تم سبت کے دوسرے دِن سے جس دِن تم پُولے کی قربانی ہلانے کے لئے لائے گنو۔ سات پورے ١٦ ہفتہ ہوں۔ ساتویں سبت کے دوسرے دِن تک تم پچاس ١٧ دِن گن لو تب تم خداوند کے لئے نذر کی نئی قربانی گذرانو۔ تم اپنے گھروں سے روٹی ہلانے کے لئے لاؤ۔ یہ دو روٹیاں ایفہ کے دو دسویں حصّے میدہ کی ہوں اور خداوند کے لئے نئے خمیر کے ١٨ ساتھ پکائی گئی ہوں۔ اور روٹی کے ساتھ سات برّے بے عیب یک سالہ لاؤ اور ایک بچھڑا اور ایک مینڈھا خداوند کے واسطے سوختنی قربانی کے لئے ہو۔ بمعہ نذروں کے اور تپاونوں کے ١٩ جو خداوند کے لئے عمدہ خوشبُودار آتشین قربانی ہوں۔ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے اور دو برّے یک سالہ سلامتی کی قربانی کے لئے گذرانو۔ ٢٠ اور کاہن اُن کو بمعہ پہلی پیداوار کی روٹی کے خداوند کے سامنے ہلانے کی قربانی کے لئے ہلائے بمعہ دونوں برّوں کے۔ وہ خداوند کے لئے مقدّس ہیں۔ اور وہ کاہن کے ہوں گے۔ ٢١ اور تم خاص اِسی روز عید کا اعلان کراؤ۔ کہ تمہاری مقدّس محفل ہوگی کوئی غلامانہ کام نہ کرو۔ تمہارے سب مسکنوں میں پُشت در پُشت یہ ابدی فرض ہوگا۔

٢٢ اور جب تم اپنی زمین کی فصل کاٹو۔ تو کاٹنے میں اپنے کھیت کے کنارے تک مت کاٹو۔ اور کاٹنے میں جو گر جائے اُسے نہ اُٹھا۔ اُس کو مسکین اور مسافر کے لئے چھوڑ دو۔ مَیں خداوند تمہارا خدا ہُوں۔

٢٣ **نوروز۔** اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ ٢٤ بنی اسرائیل سے خطاب کر کے کہہ۔ کہ ساتویں مہینہ کے پہلے دِن تمہارے لئے تعطیل ہوگی۔ اِس میں نرسنگے کے بجانے کی یادگار اور مقدّس محفل ہوگی۔ ٢٥ تم کوئی غلامانہ کام نہ کرو۔ اور خداوند کے لئے آتشین قربانی گذرانو۔

٢٦ **یومِ کفّارہ۔** اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ ٢٧ اُسی ساتویں مہینہ کا دسواں روز یومِ کفّارہ ہوگا۔ تمہارے لئے مقدّس محفل ہوگی۔ تم نفس کشی کرو۔ اور خداوند کے لئے آتشین قربانی گذرانو۔ ٢٨ خاص اُس دِن میں تم کوئی کام نہ کرو۔ کیونکہ یہ کفّارہ کا دِن ہے۔ اُس میں تمہارے لئے خداوند تمہارے خدا کے سامنے کفّارہ دیا جائے گا۔ ٢٩ جو کوئی اِنسان خاص اُس دِن میں نفس کشی نہ کرے۔ وہ اپنے لوگوں سے خارج کیا جائے گا۔ ٣٠ اور جو اِنسان خاص اُس دِن میں کوئی کام کرے مَیں اُس اِنسان کو اُس کے لوگوں میں سے فنا کرونگا۔ ٣١ اِس لئے اُس دِن میں تم کوئی کام نہ کرو۔ تمہارے سب مسکنوں میں پُشت در پُشت یہ

باب ٢٣: ١٥ "سات پورے ہفتہ ہوں" یعنے پچاس دِن۔ جہاں سے یونانی لفظ "پنتیکوست" نکلتا ہے۔ (دیکھو ٢۔ مک ١٢: ٣١ و اع ٢: ١) پنتیکوست گندم کی فصل کی شکرگزاری کی عید تھی۔ بعد ازاں۔ یہودی روایت کے مطابق وہ موسوی شریعت کے کوہ سینا پر دیئے جانے کا روزِ یادگار بن گیا۔ اور عہدِ جدید میں روح القدس کی عیدِ نزول اسی دن منائی جاتی ہے +

۳۲ ابدی فرض ہوگا۔ یہ تمہارے لئے تعطیل کا سبت ہے۔ تم
نفس کُشی کرو۔ مہینہ کے نویں دِن کی شام سے دُوسری شام
تک تم اپنا سبت مناؤ۔

عیدِ خیام۔

۳۳ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔
۳۴ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور کہہ۔ کہ اِسی ساتویں مہینے کے
پندرھویں دِن عیدِ خیام سات دِن تک خُداوند کے لئے ہوگی۔
۳۵ ۳۶ پہلے دِن مُقدّس محفل ہوگی۔ تم کوئی غلامانہ کام نہ کرنا۔ سات دِن
تک تم خُداوند کے لئے آتشین قربانی گذرانو۔ آٹھویں دِن تمہارے
لئے مُقدّس محفل ہوگی۔ تم آتشین قربانی خُداوند کے لئے گذرانو۔
۳۷ کیونکہ یہ محفل کا دِن ہے۔ تم کوئی غلامانہ کام نہ کرو۔ خُداوند کی یہ
عیدیں ہیں جن کے لئے تم پاک محفلوں کی منادی کرو گے۔ اور اُن
میں تم خُداوند کے لئے آتشین قربانی یعنی سوختنی قربانی اور نذر کی
قربانی اور ذبیحے اور مُقرّرہ تپاون ہر ایک دِن کے دستُور کے
۳۸ مُطابق گذرانو گے۔ ماسوائے خُداوند کے سبتوں کے اور سوائے
تمہارے ہدیوں کے اور تمہاری سب منّتوں کے اور اپنی خُوشی
۳۹ کی قربانیوں کے جو تم خُداوند کے لئے گذرانتے ہو۔ مگر ساتویں
مہینے کے پندرھویں دِن جب کہ تم زمین کی پیداوار جمع کرو۔ تم
خُداوند کے لئے سات دِن عید کرو۔ اُن میں سے پہلا دِن آرام کا
۴۰ اور آٹھواں دِن آرام کا ہوگا۔ اور پہلے دِن میں تم خُوشنما درختوں کے
پھل اور کھجور کی شاخیں اور موٹے درختوں کی ڈالیاں اور دریا کے
بید اپنے لئے لو۔ اور خُداوند اپنے خُدا کے سامنے سات دِن خُوشی
۴۱ کرو۔ اور سال میں سات دِن تم خُداوند کے لئے عید کرو۔ یہ ابدی
۴۲ فرض تمہاری پُشتوں میں ہوگا۔ کہ ساتویں مہینے میں تم عید کرو۔ تم
سات دِن تک خیموں میں رہو ہر ایک جو اسرائیل کی نسل میں سے
۴۳ ہے۔ خیمہ میں رہے۔ تاکہ تمہاری پُشتیں جانیں کہ جب میں بنی اسرائیل
کو مُلکِ مصر سے باہر نکال لایا تو میں نے اُن کو خیموں میں فروکش کیا
۴۴ میں خُداوند تمہارا خُدا ہُوں۔ تب مُوسیٰ نے بنی اسرائیل کو خُداوند
کی عیدوں کی بابت بتایا۔

باب ۲۴

چراغوں کا تیل۔ نذر کی روٹیاں۔

اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام ۱
کر کے فرمایا۔ بنی اسرائیل سے کہہ۔ کہ تیرے پاس خالص کُوٹا ہُوا ۲
زیتون کا تیل شمعدان کے لئے لائیں۔ تاکہ اُس سے چراغ ہمیشہ جلتے
رہیں۔ حُضُوری کے خیمہ میں صندُوقِ شہادت کے پردہ کے باہر ۳
ہارُون اُسے شام سے صُبح تک خُداوند کے آگے ہمیشہ ترتیب سے
رکھّے۔ یہ ابدی فرض تمہاری پُشتوں کے لئے ہوگا۔ وہ چراغوں کو پاک ۴
شمعدان پر خُداوند کے حضُور ہمیشہ ترتیب سے رکھا کرے۔
اور تُو میدہ لے کر بارہ روٹیاں پکا۔ ہر ایک روٹی دو دسویں ۵
حصّوں کی ہو۔ اور تُو اُنہیں خُداوند کے آگے پاک میز پر دو قطاروں ۶
میں۔ ہر قطار میں چھ چھ کر کے ترتیب سے رکھ۔ اور ہر ایک قطار ۷
پر پاک لُوبان رکھ تاکہ وہ روٹی کے لئے یادگار خُداوند کے واسطے
آتشین قربانی ہو۔ اور وہ ہمیشہ ہر سبت کو خُداوند کے سامنے تبدیل ۸
کی جائیں۔ بنی اسرائیل کی طرف سے یہ ابدی عہد ہوگا۔ اور وہ ۹
ہارُون اور اُس کے بیٹوں کی ہونگی۔ وہ اُن کو پاک مقام میں کھائیں
کیونکہ خُداوند کی آتشین قربانیوں میں سے یہ اُس کے لئے نہایت
مُقدّس ہے۔ یہ ابدی فرض ہوگا۔

کفر کی سزا۔

اور ایک اسرائیلی عورت کا بیٹا جس کا باپ ۱۰
مصری آدمی تھا۔ نکل کر بنی اسرائیل کے درمیان گیا۔ اور اُس
اسرائیلی عورت کے بیٹے نے خیمہ گاہ میں ایک اسرائیلی مرد سے
جھگڑا کیا۔ تو اسرائیلی عورت کے بیٹے نے پاک نام پر کفر بکا اور ۱۱
لعنت کی اور وہ اُس کو مُوسیٰ کے پاس لائے اور اُس کی ماں کا نام
شلومیت تھا جو دان کے قبیلہ میں سے دِبری کی بیٹی تھی۔ تب ۱۲
اُنہوں نے اُس کو قید میں ڈالا۔ جب تک کہ مُوسیٰ خُداوند کی بات
کے مُطابق فیصلہ نہ کرے۔ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے ۱۳

۱۴ فرمایا ۝ کہ کافر کو خیمہ گاہ سے باہر لے جا اور سب جنہوں نے اُسے لعنت کرتے سُنا۔ اُس کے سر پر ہاتھ رکھیں اور ساری
۱۵ جماعت اُسے سنگسار کرے ۝ اور بنی اسرائیل سے خطاب کر کے کہہ کہ جس اِنسان نے اپنے خُدا پر لعنت کی گناہ اُسکے
۱۶ سر پر ہوگا ۝ اور جو کوئی خُداوند کے نام پر کفر بکے۔ وہ ضرور قتل کیا جائے گا۔ ساری جماعت اُسے ضرور سنگسار کرے خواہ وہ پردیسی ہو یا دیسی۔ جس کسی نے خُداوند کے نام پر کفر بکا۔
۱۷ وہ قتل کیا جائے گا ۝ اور جو کوئی اِنسان کو قتل کرے وہ ضرور
۱۸ قتل کیا جائے ۝ اور جو کوئی حیوان کو مار ڈالے۔ تو اُسکے عوض
۱۹ میں جانور دے۔ جان کے بدلے جان ۝ اگر کوئی اِنسان اپنے ہمسایہ کو داغ لگائے۔ تو جیسا اُس نے کیا ویسا ہی اُس کے
۲۰ ساتھ کیا جائے ۝ توڑ کے بدلے توڑ۔ آنکھ کے بدلے آنکھ۔ دانت کے بدلے دانت جو داغ اُس نے اِنسان کو لگایا وُہی اُس کو لگایا
۲۱ جائے ۝ جو حیوان کو قتل کرے اُس کا عوض دے جو اِنسان کو قتل
۲۲ کرے وہ قتل کیا جائے ۝ تُمہارے لئے ایک ہی قانون ہے پردیسی کے لئے اور دیسی کے لئے۔ کیونکہ مَیں خُداوند تُمہارا
۲۳ خُدا ہُوں ۝ اور مُوسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا۔ تب وہ کافر کو خیمہ گاہ سے باہر لے گئے۔ اور اُس کو سنگسار کیا۔ اور جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دیا۔ بنی اسرائیل نے کیا ٭

باب ۲۵

سالِ سبت۔

۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کوہِ سینا میں کلام
۲ کر کے فرمایا ۝ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ کہ جب تُم اُس مُلک میں جو مَیں تُم کو دُوں گا داخل ہو۔ تو خُداوند کے
۳ سبت کے لئے زمین بھی آرام کرے ۝ چھ برس تو اپنے کھیت میں بیج بو۔ چھ برس تو اپنے انگوروں کو چھانٹ۔ اور اُنکی پیداوار
۴ جمع کر ۝ اور ساتویں سال میں زمین کے لئے آرام کا سبت خُداوند کا سبت ہوگا تو اپنے کھیت میں بیج نہ بو اور اپنے انگوروں کو نہ
۵ چھانٹ ۝ اور جو کچھ کھیت میں تیری فصل کے گرے ہُوئے دانوں سے خُود بخُود اُگے اُس کو نہ کاٹ۔ اور تیرے ناچھانٹے ہُوئے انگوروں میں جو انگور لگیں اُن کو نہ توڑ۔ کیونکہ زمین کے لئے یہ آرام کرنے کا سال ہے ۝ اور زمین کا یہ سبت تُمہارے
۶ لئے۔ یعنے تیرے لئے اور تیرے نوکر کے لئے اور تیری لونڈی کے لئے اور تیرے مزدُور کے لئے اور اُس اجنبی کے لئے جو تیرے ساتھ رہتا ہو خوراک کے لئے ہوگا ۝ اور تیرے مواشی کے
۷ لئے اور تیری زمین کے چوپایوں کے لئے اُس کی سب پیداوار خُوراک ہوگی ۝

سالِ رہائی۔

اور تو برسوں کے سات سبت گن۔ سات
۸ برس سات دفعہ۔ تو تیرے لئے سات برسوں کے سبت کے اُنچاس برس ہُوئے ۝ اور ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو تو
۹ نرسنگا پھُنکوا۔ یومِ کفارہ کو تیری ساری زمین میں وہ نرسنگا پھُونکیں ۝ اور تُم پچاسویں سال کو مُقدس کرو۔ اور زمین کے سارے باشندوں
۱۰ کے درمیان اعلان رہائی کراؤ۔ یہ تُمہارے لئے جُوبلی ہوگی۔ ہر ایک آدمی اپنی ملکیت کو جائے۔ اور ہر ایک اپنے خاندان میں واپس ہو ۝ پچاسواں برس تُمہارے لئے جُوبلی کا ہوگا۔ تم اُس
۱۱ میں کچھ نہ بوؤ اور جو کھیتوں میں اُگے اُس کو نہ کاٹو۔ اور اپنے انگوروں کے جو چھانٹے نہیں گئے پھل نہ توڑو ۝ کیونکہ تُمہارے
۱۲ لئے یہ مُقدس جُوبلی ہوگی۔ میدان کی پیداوار تُم کھاؤ ۝
۱۳ اِس جُوبلی کے برس میں تُم ہر ایک اپنی ملکیت پر واپس
۱۴ جاؤ گے ۝ جب تو اپنے ہمسایہ کے پاس کچھ بیچے یا اُس سے کچھ خریدے۔ تو تُم میں کوئی اپنے بھائی کے ساتھ دغابازی نہ
۱۵ کرے ۝ جُوبلی کے برس کے بعد برسوں کے شُمار کے مُوافق تو اپنے ہمسایہ سے خریدنا۔ اور وہ پیداوار کے برسوں کے شُمار
۱۶ کے مطابق تیرے پاس بیچے ۝ برسوں کی کثرت کے مُوافق تو اُس

کے لئے قیمت بڑھانا۔ اور اُن کی کمی کے مُوافق گھٹانا۔ کیونکہ وہ
۱۷ تجھے شُمار کے مُوافق پَیداوار بیچتا ہے ۞ پس تُم اپنے ہمسایہ
سے دَغابازی نہ کرو۔ بلکہ تُو اپنے خُدا سے ڈرنا۔ کیونکہ مَیں خُداوند
تُمہارا خُدا ہُوں ۞

۱۸ پس میرے قوانین اور قضاؤں پر عمل کرو۔ تو تُم زمین پر
۱۹ امن سے رہو گے ۞ اور زمین تُمکو اپنا پھل دے گی اور تُم پیٹ
۲۰ بھر کے کھاؤ گے۔ اور اُس میں امن سے رہو گے ۞ اور اگر تُم کہو کہ
ہم ساتویں برس کیا کھائینگے۔ کیونکہ ہم نہ بوئیں گے اور نہ غلّہ جمع کرینگے ۞
۲۱ تو مَیں چھٹے سال تُمہارے لئے اپنی برکت تُم پر برساؤنگا اور
۲۲ وہ تین برس کی پَیداوار تُم کو دیگی ۞ تو تُم آٹھویں برس بوؤ گے اور
نویں برس تک پُرانا غلّہ کھاؤ گے جب تک کہ اُس کا غلّہ نہ نکلے تُم
پُرانا غلّہ کھاؤ گے ۞

۲۳ اور زمین ہمیشہ کے لئے نہ بیچی جائے کیونکہ زمین میری ہے
۲۴ اور تُم فقط مُسافر اور میرے نزدیک کسان ہو ۞ اور تُمہاری مِلکیّت
۲۵ کی ساری زمین فَکّ الرّہن ہوگی ۞ اگر تیرا بھائی مُحتاج ہو جائے
اور اپنی مِلکیّت سے کُچھ بیچے اور اُس کا وَلی چھُڑانے آئے۔ تو
۲۶ وہ اپنے بھائی کی بیچی ہوئی کو چھُڑا لے ۞ اور اگر کسی آدمی کا کوئی
۲۷ وَلی نہ ہو اور خُود چھُڑا لینے کی رقم اُسے دستیاب ہو جائے ۞ تو
وہ اُس کے بیع کرنے کے برسوں کو گِنے۔ اور باقی اُسکو دے
۲۸ جس کے پاس اُس نے بیچی۔ اور اپنی مِلکیّت پر جائے ۞ اور
اگر باقی دینے کی رقم اُس کے پاس نہ ہو تو بیچی ہُوئی مِلکیّت
مُشتری کے ہاتھ میں جُوبلی کے برس تک رہے گی اور
جُوبلی کے برس میں وہ نِکل جائے گی۔ تب وہ اپنی مِلکیّت
پر جائے گا ۞

اگر کوئی مرد اپنے رہنے کے گھر کو جو حصین شہر میں
ہے بیچے۔ تو وہ بیچنے کے وقت سے ایک سال کے اندر
اُسے چھُڑا سکتا ہے۔ ایک سال تک چھُڑا لینے کا اُس کا حق
ہوگا ۞ اور اگر برس کے تمام ہونے سے پہلے وہ اُسے نہ چھُڑائے ۳۰
تو وہ حصین شہر کے اندر کا گھر خریدار ہی کا ہمیشہ تک
پُشت در پُشت رہے گا اور وہ جُوبلی کے برس میں بھی نہیں
نِکلے گا ۞ اور گاؤں کے گھر جن کے گِرد دیوار نہیں۔ وہ زمین ۳۱
کے کھیتوں کی طرح شُمار ہونگے اُن کے لئے فکاک ہے اور
وہ جُوبلی میں نِکل جائیں گے ۞ لیکن لاویوں کے شہروں کی ۳۲
بابت اور اُن کے مِلکیتی گھروں کے مُتعلق جب چاہے
لاوی چھُڑا سکتا ہے ۞ اور اگر کوئی دُوسرا لاوی اُسے نہ ۳۳
خریدے تو جُوبلی کے سال میں خریدار اپنی مِلکیّت کے شہر
یا گھر سے نِکل جائے گا۔ کیونکہ بنی اسرائیل کے درمیان اُن کے
گھر اور اُن کے شہر اُن ہی کی مِلکیّت ہیں ۞ اور اُن کے آس ۳۴
پاس کے کھیت بیچے نہ جائیں۔ کیونکہ وہ اُن کی ابدی مِلکیّت
ہیں ۞

اگر تیرا بھائی غریب اور تہیدست ہو جائے تب تُو اُس کو ۳۵
سنبھال۔ وہ تیرے ساتھ اجنبی اور مُسافر کی طرح رہے ۞ تُو اُس سے ۳۶
سُود اور نفع نہ لے۔ بلکہ اپنے خُدا سے ڈر۔ تاکہ تیرا بھائی تیرے
ساتھ رہے ۞ تُو اپنا روپیہ اُس کو سُود پر نہ دے اور نہ نفع کے ۳۷
لئے اُسے کھانا کھلا ۞ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں۔ جو تُمہیں مُلکِ ۳۸
مِصر سے نِکال لایا۔ تاکہ کنعان کی سرزمین تُمہیں دُوں اور تُمہارا
خُدا ہُوؤں ۞ اگر تیرا بھائی جو تیرے ساتھ ہے تنگ حال ہو ۳۹
جائے اور وہ اپنے آپ کو تیرے پاس بیچ دے تو تُو اُس سے
غُلام کی طرح خِدمت نہ لے ۞ بلکہ وہ مزدُور اور کسان کی طرح تیرے ۴۰
ساتھ رہیگا۔ جُوبلی کے برس تک وہ تیری خِدمت کرے گا ۞
تب وہ تیرے پاس سے چلا جائے گا۔ وہ اور اُس کے لڑکے ۴۱
اور وہ اپنے گھرانے کی طرف واپس جائیگا۔ اور اپنے باپ دادا
کی مِلکیّت کی طرف لَوٹے گا ۞ اِس لئے کہ وہ میرے بندے ۴۲
ہیں جن کو مَیں مُلکِ مِصر سے باہر نِکال لایا۔ وہ غُلاموں کی طرح

۴۳ بیچے نہ جائیں۔ تُو اُس پر سختی سے حُکم نہ کر۔ بلکہ اپنے خُدا سے
۴۴ ڈر۔ تیرا غُلام اور تیری لونڈی اُن قوموں سے ہوں۔ جو تُمہارے
۴۵ آس پاس ہیں۔ تُم اُن ہی سے غُلام اور لونڈیاں مول لو۔ اور
اُن پردیسیوں کے لڑکوں سے بھی جو تُمہارے ساتھ رہتے ہیں
اور اُن گھرانوں سے جو تُمہارے مُلک میں پیدا ہُوئے ہیں مول
۴۶ لو وہ تُمہاری مِلکیّت ہیں۔ اور تُم اُنہیں میراث کے طور پر رکھو
تاکہ تُمہارے بعد تُمہارے لڑکوں کی موروثی مِلکیّت ہوں۔ وہ
ہمیشہ تک تُمہاری خِدمت کرینگے۔ مگر اپنے بھائیوں بنی اسرائیل
۴۷ میں سے کِسی پر سختی سے حُکم نہ کرو۔ اور اگر کوئی پردیسی یا
مُسافر جو تیرے ساتھ ہے دولتمند ہو جائے۔ اور تیرا بھائی جو
اُسکے ساتھ ہے مُحتاج ہو جائے۔ اور پردیسی کے پاس یا
مُسافر کے پاس جو تیرے ساتھ ہے یا پردیسی کے گھرانے
۴۸ کی نسل کے پاس اپنے آپکو بیچ ڈالے۔ تو اُسکے بیچے جانے کے بعد
وہ چھڑایا جا سکتا ہے اُسکے بھائیوں میں سے کوئی اُسے چھڑائے
۴۹ اُسکا چچا یا اُسکے چچے کا بیٹا اُسے چھڑائے یا اُسکے گھرانے کے قریب
رِشتہ داروں میں سے کوئی اُسے چھڑائے یا جب اُسکو دسترس ہو۔
۵۰ تو اپنے آپکو چھڑائے۔ تو وہ اپنے خریدار کے ساتھ بیع کے برس سے
جُوبلی کے برس تک حساب کرے اور بیع کی رقم سے برسوں کے شُمار
۵۱ کے مُطابق مزدور کی اُجرت کاٹ لے۔ اور اگر بہت برس باقی ہوں تو
اُنکے مُطابق اُسکے خرید کی قیمت سے چھڑائے جانے کی رقم واپس
۵۲ کرے۔ اگر جُوبلی کے سال تک تھوڑے برس ہوں تو وہ حساب
کرے اور برسوں کے مُطابق اپنے چھڑائے جانے کی قیمت ادا
۵۳ کرے۔ وہ مزدور کی طرح جس کا سالیانہ مقرر ہو اُس کے ساتھ
۵۴ رہے۔ وہ تیرے سامنے سختی سے اُس پر حُکم نہ چلائے۔ اور
اگر کوئی اُس کو نہ چھڑائے تو جُوبلی کے سال وہ اور اُس کے بیٹے
۵۵ آزاد ہو جائیں گے۔ کیونکہ بنی اسرائیل میرے بندے ہیں وہ
میرے بندے ہیں جن کو میں مُلکِ مصر سے باہر نکال لایا۔ میں
خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں۔

باب ۲۶

فرمانبرداری کی جزا۔

۱ تُم اپنے لئے بُت یا گھڑی ہُوئی مورتیں
نہ بناؤ۔ نہ اپنے لئے ستون کھڑے کرو۔ اور نہ اپنی زمین میں کوئی
نقش دار پتھر رکھو جس کے سامنے تُم سجدہ کرو۔ کیونکہ میں خُداوند
۲ تُمہارا خُدا ہُوں۔ میرے سبتوں کو مانو۔ اور میرے مقدِس کی
۳ تعظیم کرو۔ میں خُداوند ہُوں۔ اگر تُم میرے قوانین پر چلو اور میرے
۴ احکام کو مانو اور اُن پر عمل کرو۔ تو میں تُمہارے لئے وقت پر
مینہ برساؤں گا۔ اور زمین اپنی افزائش نکالے گی اور کھیت
۵ کے درخت اپنا پھل دینگے۔ اور داؤنے کا وقت انگور توڑنے
کے وقت سے اور انگور توڑنے کا وقت بونے کے وقت سے مِلا
رہیگا اور تُم سیر ہو کر روٹی کھاؤ گے اور اپنی زمین میں امن سے
۶ رہو گے۔ اور میں زمین میں سلامتی بخشونگا۔ اور تُم لیٹو گے
اور تُمہیں کوئی نہیں ڈرائیگا۔ اور درندوں کو میں زمین سے دفع
۷ کرونگا۔ اور تُمہاری زمین میں تلوار نہ چلیگی۔ تُم اپنے دُشمنوں کا
۸ پیچھا کرو گے اور وہ تُمہارے سامنے تلوار سے گر جائینگے۔ اور تُم
میں سے پانچ ایک سَو کا پیچھا کرینگے۔ اور تُم میں سے ایک سَو
دس ہزار کو رگیدینگے۔ اور تُمہارے دُشمن تُمہارے سامنے تلوار
۹ سے گر جائیں گے۔ اور میں تُم پر نگاہ کرونگا اور تُم کو برومند
کرونگا اور تُم کو بڑھاؤنگا اور اپنا عہد تُمہارے ساتھ قائم کرونگا۔
۱۰ اور تُم پُرانا ذخیرہ کھاؤ گے اور نئے کے سامنے سے پُرانا نکال
۱۱ دو گے۔ اور میں اپنا مسکن تُمہارے درمیان قائم کرونگا۔ اور تُم
۱۲ کو چھوڑ نہ دونگا۔ اور میں تُمہارے درمیان چلوں پھرونگا اور
تُمہارا خُدا ہونگا اور تُم میرے لوگ ہو گے۔ میں خُداوند تُمہارا
۱۳ خُدا ہُوں جو تُم کو مصریوں کی سرزمین سے نکال لایا۔ تاکہ تُم
اُن کے غُلام نہ رہو۔ تُمہاری گردنوں کے جُوؤں کو توڑا۔ تاکہ تُم

سیدھے ہو کے چلو۔

نافرمانی کی سزا۔

۱۴ اگر تم میری نہ سنو اور میرے اُن سارے ۱۵ احکام پر عمل نہ کرو۔ اور اگر تم میرے قوانین کی تحقیر کرو۔ اور تمہارے دِل میری قضاؤں کو رد کریں ایسا کہ تم میرے احکام ۱۶ پر عمل نہ کرو۔ اور میرے عہد کو توڑو۔ تو میں بھی تم سے یہ کرونگا کہ میں تم پر خوف اور سِل اور تپ کو غالب کرونگا۔ جس سے آنکھیں فنا ہو جائیں اور جانیں برباد ہوں۔ اور تم اپنے بیج ۱۷ بے فائدہ بوؤ گے۔ کیونکہ تمہارے دشمن اُسے کھائینگے۔ اور میں اپنا چہرہ تمہارے خلاف کرونگا۔ تو تم اپنے دشمنوں کے سامنے سے شکست پاؤ گے۔ اور تمہارے کینہ ور تم پر حکومت کرینگے اور تم بھاگ جاؤ گے۔ حالانکہ کوئی تمہارا پیچھا بھی نہیں ۱۸ کرتا ہوگا۔ پھر بعد اُس کے اگر تم میری فرمانبرداری نہ کرو گے ۱۹ تو میں تمہارے گناہوں کی سات گنا تنبیہ بڑھاؤنگا۔ تب میں تمہارے زور کی شیخی توڑ دونگا۔ اور تمہارے آسمان کو لوہے کی ۲۰ طرح اور تمہاری زمین کو پیتل کی مانند کر دونگا۔ اور تمہاری قوتیں بے فائدہ خرچ ہونگی۔ کیونکہ زمین اپنا حاصل نہ دے گی اور ۲۱ زمین کے درخت پھل نہ لائینگے۔ اور اگر تم میرے خلاف چلو گے اور میری سننا نہ چاہو گے۔ تو میں تمہارے گناہوں کے لئے ۲۲ سات گنا بلائیں تم پر بڑھاؤنگا۔ اور میں جنگل کے درندے تم پر بھیجونگا۔ تو وہ تم کو بے اولاد کرینگے۔ اور تمہارے چوپایوں کو پھاڑیں گے اور تم کو کم تعداد کر دینگے تو تمہارے ۲۳ رستے سنسان ہو جائیں گے۔ اور اگر تم اِس سے نہ سدھرو ۲۴ اور میرے خلاف چلو۔ تو میں بھی تمہارے خلاف چلونگا۔ اور ۲۵ تمہارے گناہوں کے لئے سات گنا تمہیں مارونگا۔ میں تم پر تلوار لاؤنگا۔ جو میرے عہد کا انتقام لے گی۔ تب تم اپنے شہروں میں جمع ہو گے اور میں تمہارے درمیان وبا بھیجونگا۔ ۲۶ اور تم دشمن کے ہاتھ میں سپرد کئے جاؤ گے۔ اور جب میں تمہاری روٹی کی ٹیک توڑونگا تو دس دس عورتیں ایک ایک تنور میں روٹی پکائینگی۔ اور تمہاری روٹی تول تول کر دینگی اور تم کھاؤ گے پر سیر نہ ہو گے۔ ۲۷ اور اس پر بھی اگر تم عاجزی نہ کرو گے اور میرے خلاف چلو گے۔ ۲۸ تو میں بھی غضب سے تمہارے خلاف چلونگا اور تمہارے گناہوں کے لئے سات گنا تمہیں تنبیہ دونگا۔ ۲۹ تب تم اپنے بیٹوں کا گوشت کھاؤ گے۔ اور اپنی بیٹیوں کا گوشت بھی کھاؤ گے۔ ۳۰ اور میں تمہاری اونچی جگہوں کو ڈھا دوں گا اور تمہاری آفتابی مورتوں کو توڑوں گا۔ اور تمہاری لاشوں کو تمہارے بتوں کی لاشوں پر پھینکوں گا۔ اور میرا جی تم سے نفرت کریگا۔ ۳۱ اور میں تمہارے شہروں کو ویران کروں گا۔ اور تمہارے مقدسوں کو اجاڑ دوں گا اور تمہاری عمدہ خوشبوؤں کی بو نہ سونگھوں گا۔ ۳۲ اور میں زمین کو ویرانہ کر چھوڑوں گا اور تمہارے دشمن جو وہاں رہتے ہیں۔ اِس پر حیران ہونگے۔ ۳۳ اور میں غیر قوموں کے درمیان تم کو پراگندہ کرونگا اور تمہارے تعاقب میں تلوار کھینچونگا تو تمہاری زمین ویران اور تمہارے شہر اجاڑ ہو جائیں گے۔ ۳۴ تب زمین اپنے سبتوں کا آرام پائے گی۔ جتنے دِنوں تک کہ وہ ویران رہے۔ اور تم اپنے دشمنوں کی زمین میں ہو گے۔ تب زمین آرام کریگی اور اپنے سبتوں کا حظ اُٹھائے گی۔ ۳۵ وہ اپنی ویرانی کی مدت تک آرام کریگی۔ وہ آرام جو تم نے اپنے سبتوں میں اُسے نہ دیا۔ جس وقت کہ تم اُس میں رہتے تھے۔ ۳۶ اور تم میں سے جو دشمنوں کے ملکوں میں بچ رہینگے۔ میں اُن کے دِلوں میں بے ہمتی پیدا کرونگا یہاں تک کہ پتے کے ہلنے کی آواز سے وہ ڈریں گے اور ایسا بھاگیں گے۔ جیسا تلوار سے بھاگتے ہیں اور وہ گر جائینگے جب کہ کوئی اُنکا پیچھا بھی نہیں کرتا ہوگا۔ ۳۷ اور بغیر اِسکے کہ کوئی اُن کا پیچھا کرے۔ اُن کی طرح جو تلوار سے بھاگتے ہیں۔ ہر ایک اپنے بھائی پر سر کے بل گرے گا۔ اور تم اپنے دشمنوں کے سامنے قائم نہ رہو گے۔ ۳۸ اور تم غیر قوموں کے درمیان نابود ہو گے اور تمہارے

۳۹ دُشمنوں کی زمین تُمہیں کھا جائے گی ۞ اَور تُم میں سے جو باقی
ہوں گے اَپنے گناہوں کے باعث دُشمنوں کے مُلکوں میں
مُرجھا جائیں گے۔ اَور اَپنے باپ دادا اَور اَپنے گناہوں کے
۴۰ سبب دُکھ پائیں گے ۞ جب تک کہ وہ اَپنی بدی اَور اَپنے
باپ دادا کی بدی کا اِقرار نہ کریں جو اُنہوں نے بڑی بد دیانتی
۴۱ سے کی۔ اَور میرے خلاف چلے ۞ اِس لِئے مَیں بھی اُن کے
خلاف چلونگا۔ اَور اُن کے دُشمنوں کی زمین میں اُنہیں داخل
کرونگا۔ جب تک کہ اُن کے نامختون دِل فروتن نہ ہوں اَور
۴۲ تب وہ اَپنی بدی کے لِئے کفّارہ دیں گے ۞ تب مَیں اَپنے
عہد کو جو یعقُوب سے اَور اَپنے عہد کو جو اِضحاق سے اَور
اَپنے عہد کو جو اِبراہیم سے کِیا تھا یاد کرُوں گا۔ اَور
۴۳ مَیں زمین کو بھی یاد کرُوں گا ۞ اُس زمین کو کہ جب
وہ اُن سے چھوڑی جائے گی۔ تو اَپنی ویرانی میں اَپنے
سبتوں کا آرام پائیگی۔ مگر وہ اَپنے گناہوں کے لِئے کفّارہ دینگے
کیونکہ اُنہوں نے میری شرِیعتوں کو ردّ کِیا۔ اَور اُنکے دِلوں
۴۴ نے میرے قوانِین کی حقارت کی ۞ اَور باوجُود اِس کے جب
وہ اَپنے دُشمنوں کی زمین میں ہوں گے مَیں اُنہیں ترک نہ
کرونگا نہ اُن سے کراہت کرُوں گا تاکہ اُنہیں فنا نہ کرڈالوں
اَور اَپنے عہد کو جو اُنکے ساتھ ہے توڑ نہ دُوں۔ کیونکہ مَیں خُداوند
۴۵ اُن کا خُدا ہُوں ۞ مگر اُن کے لِئے مَیں اَپنے قدیم عہد کو جب
مَیں اُن کو قوموں کی آنکھوں کے سامنے مُلکِ مِصر سے نِکال
۴۶ لایا کہ مَیں اُن کا خُدا ہُونگا یاد کرونگا مَیں خُداوند ہُوں ۞ یہ وہ
قوانِین اَور قضائیں اَور شرائع ہیں۔ جو خُداوند نے اَپنے اَور
بنی اِسرائیل کے درمیان کوہِ سینا پر مُوسیٰ کی زبان سے دِیئے۔

باب ۲۷

۱، ۲ مَنّتیں۔ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۞ بنی اِسرائیل
سے خِطاب کر اَور اُن سے کہہ۔ کہ اگر کوئی اِنسان خُداوند کے
لِئے جانوں کی مَنّت مانے اَور اَپنی جان خُداوند کی نذر کرے
تو وہ ٹھہرائی ہُوئی قیمت کے مُطابق ادا کرے گا ۞ پس ٹھہرائی ہُوئی ۳
قیمت یہ ہوگی۔ مرد کے لِئے بیس برس کی عُمر سے ساٹھ برس
تک مَقدِس کے مِثقال کے مُطابق پچاس چاندی کے مِثقال ۞
عَورت کے لِئے تیس مِثقال ۞ مگر پانچ برس سے بیس برس ۴، ۵
کی عُمر تک مَرد کے لِئے بیس مِثقال اَور عَورت کے لِئے دس
مِثقال ۞ اَور ایک مہینے کی عُمر سے پانچ برس کی عُمر تک مرد کے ۶
لِئے پانچ چاندی کے مِثقال اَور عَورت کے لِئے تین چاندی
کے مِثقال ۞ اَور جو مَرد ساٹھ برس کا یا زیادہ کا ہو تو اُس کی ۷
قیمت پندرہ مِثقال اَور عَورت کے لِئے دس مِثقال ۞ اگر ۸
ٹھہرائی ہُوئی قیمت دینے کا اُس کو مَقدُور نہیں تو وہ کاہِن کے
سامنے کھڑا کِیا جائے اَور وہ قیمت ٹھہرائے۔ کاہِن مَنّت
ماننے والے کے مَقدُور کے مُوافِق قیمت ٹھہرائے ۞
اَور اگر کوئی اَیسے چوپایہ کی مَنّت مانے جو خُداوند کی نذر کی ۹
جا سکتی ہو۔ تو جو اُن میں سے خُداوند کے لِئے کوئی دے وہ پاک
ہوگا ۞ وہ اُس کو نہ بدلے۔ اچھّے کے بدلے بُرا اَور بُرے کے ۱۰
بدلے اچھّا نہ دے۔ اَور اگر چوپائے کو چوپائے سے بدلے تو
دونوں یہ اَور جو بدلا گیا پاک ہوں گے ۞ اَور اگر وہ ناپاک چوپایہ ۱۱
ہو کہ جس کی خُداوند کے لِئے قُربانی نہیں دی جاتی۔ تو وہ چوپایہ
کاہِن کے سامنے کھڑا کِیا جائے ۞ تب کاہِن اُس کے اچھّے ۱۲
یا بُرے ہونے کے مُطابِق اُس کی قیمت ٹھہرائے اَور کاہِن جو
قیمت ٹھہرائے وُہی ہوگی ۞ اَور اگر وہ اُسے چُھڑائے تو اُس کی ۱۳
قیمت پر پانچواں حِصّہ زیادہ کِیا جائے ۞
اَور اگر کوئی شخص اَپنے گھر کی مَنّت مانے کہ خُداوند کے لِئے ۱۴
مُقدّس ہو۔ تو کاہِن اُس کی خُوبی یا بدی کے مُطابِق اُس کی قیمت
ٹھہرائے اَور کاہِن کی ٹھہرائی ہُوئی قیمت کے مُطابِق ہی وہ بیچا

۱۵ جائے گا۔ اگر گھر کا مُقدّس کرنے والا اُسے چھُڑانا چاہے تو ٹھہرائی ہُوئی قیمت پر پانچواں حِصّہ زیادہ کرے تو وہ اُس کا ہوگا۔

۱۶ اگر کوئی شخص اپنی وراثت میں سے کسی کھیت کی مَنّت مانے۔ تو اُس کی قیمت بہ مقدار اُس کے بیج کے ہوگی۔ ہر خَمر ۱۷ جَو کے بیج کے بدلے چاندی کے پچاس مِثقال۔ اگر جُوبلی کے سال میں کوئی اپنے گھر کی مَنّت مانے۔ تو جو قیمت اُسکی لگائی ۱۸ جائے وُہی ہوگی۔ اور اگر جُوبلی کے برس کے بعد اُس کی مَنّت مانے۔ تو اُتنے برسوں کے مُطابق جتنے کہ جُوبلی کے سال تک باقی ہیں۔ کاہن چاندی کا حساب کرے۔ اور ٹھہرائی ہُوئی قیمت ۱۹ میں سے کم کر دے۔ اور اگر وہ اُس مَنّت مانے ہُوئے کھیت کو چھُڑانا چاہے تو ٹھہرائی ہُوئی قیمت پر پانچواں حِصّہ زیادہ ۲۰ کرے تو وہ اُس کا ہوگا۔ اور اگر وہ اُس کو نہ چھُڑائے۔ تو کاہن اُس کو دُوسرے شخص کے پاس بیچ دے۔ تو بعد ازاں وہ ۲۱ پھر چھُڑایا نہ جائے گا۔ اور وہ کھیت جب جُوبلی کے برس میں نِکل جائے تو خُداوند کے لئے مخصُوص شُدہ کھیت کی طرح مُقدّس ۲۲ ہوگا۔ اور کاہن کی مِلکیت ہو جائے گا۔ اور اگر وہ خُداوند کے لئے ایک ایسے کھیت کی مَنّت مانے جو اُس نے خرید کیا ہُوا ہے۔ اور ۲۳ اُس کی اپنی مِلکیت کے کھیتوں میں سے نہیں۔ تو کاہن جُوبلی کے برس تک اُس کی قیمت کا تخمینہ لگائے۔ اور وہ اُسی دِن اُس کو ۲۴ خُداوند کے لئے مُقدّس کی ہُوئی چیز کے طور پر ادا کرے۔ اور جُوبلی کے برس میں وہ کھیت بیچنے والے کے پاس جس کی وہ مِلکیتی ۲۵ زمین تھی واپس جائے گا۔ اور تیری قیمتوں کا سب تخمینہ مُقدِس کے مِثقال سے ہوگا۔ اور ایک مِثقال میں بیس جیرہ ہونگے۔

۲۶ اور چوپایوں میں سے پہلا بچّہ جو خُداوند کے لئے الگ کیا گیا ہے اُس کی کوئی اِنسان مَنّت نہ مانے خواہ گائے کا خواہ بھیڑ بکری کا ہو۔ وہ خُداوند ہی کا ہے۔ ۲۷ اور اگر وہ ناپاک چوپایوں میں سے ہو تو اُس کی ٹھہرائی ہُوئی قیمت کے مُطابق اُس کا فِدیہ دے اور اُس پر پانچواں حِصّہ بڑھائے۔ اور اگر وہ اُس کو نہ چھُڑائے تو وہ ٹھہرائی ہُوئی قیمت پر بیچا جائے۔ ۲۸ اور ہر وہ چیز جس کی کوئی شخص اپنے مال میں سے خُداوند کے لئے مَنّت مانے خواہ اِنسان ہو خواہ چوپایہ یا اُس کی وراثت کا کھیت ہرگز بیچی نہ جائے اور نہ چھُڑائی جائے۔ ہر ایک مخصُوص کی ہُوئی چیز خُداوند کے لئے نہایت مُقدّس ہوگی۔ ۲۹ اِنسانوں میں سے وہ جس کے بارے میں نیست و نابُود کئے جانے کا حُکم ہو۔ اُس کا فدیہ نہ دِیا جائے بلکہ وہ ضرُور مار ڈالا جائے۔

۳۰ اور زمین کی سب دَہیکی اُس کے غلّہ میں سے یا درخت کے پھل میں سے خُداوند کی ہے وہ خُداوند کے لئے مخصُوص ہے۔ ۳۱ اور اگر وہ دَہیکیوں میں سے اِنسان کوئی چیز چھُڑائے تو پانچواں حِصّہ اُس پر زیادہ کرے۔ ۳۲ مگر گائے بَیل اور بھیڑ بکری کی دَہیکیوں کی بابت سب جو چوپان کی لاٹھی کے نیچے گذرتا ہے۔ تو اُس کا دسواں حِصّہ خُداوند کے لئے مخصُوص ہوگا۔ ۳۳ یہ دریافت نہ کیا جائے گا کہ وہ اچھّا ہے یا بُرا۔ اور نہ وہ بدلا جائے گا۔ اور اگر کوئی اُسے بدلے تو وہ اور جو بدلا گیا خُداوند کے لئے مخصُوص ہوگا۔ وہ چھُڑایا نہیں جائے گا۔ ۳۴ یہ وہ احکام ہیں۔ جو خُداوند نے بنی اِسرائیل کے لئے کوہِ سینا پر مُوسیٰ کو فرمائے۔

عدد

باب ۱

۱ **پہلی مردم شماری۔** بنی اسرائیل کے ملک مصر سے باہر
نکلنے کے بعد دوسرے برس کے دوسرے مہینے کے پہلے
دن سینا کے بیابان کے درمیان حضوری کے خیمہ میں
۲ خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ کہ تو بنی اسرائیل
کی جماعت کے سب مردوں کا بہ مطابق اُنکے خاندانوں
اور آبائی گھرانوں کے اور ہر ایک کے نام کے شمار کر۔
۳ بیس برس کی عمر سے لے کر اور اس سے زیادہ کے جتنے
اسرائیل میں لڑائی کرنے کے قابل ہیں۔ تو اور ہارون اُن کو
مطابق اُن کے لشکروں کے گنو۔

۴ **موسیٰ کے معاون۔** اور تمہارے ساتھ ہر ایک قبیلہ کا
۵ ایک آدمی ہو جو اپنے آبائی گھر کا سردار ہے۔ اور اُن آدمیوں
کے نام جو تمہارے ساتھ کھڑے ہونگے یہ ہیں۔ رؤبین میں
۶ سے الیصور بن شدیئور۔ شمعون میں سے شلومی ایل بن
۷ صوری شدّائی۔ ۸ یہوداہ میں سے نحشون بن عمی ناداب۔ یساکر
۹ میں سے نتن ایل بن صوعر۔ زبولون میں سے الی آب بن حیلون۔
۱۰ بنی یوسف کے قبیلہ افرائیم میں سے الیشامع بن عمی ہود اور
۱۱ منسی میں سے جملی ایل بن فدا صور۔ بنیامین میں سے ابی دان بن
۱۲ جدعونی۔ ۱۳ دان میں سے اخی عازر بن عمی شدّائی۔ آشیر میں سے
۱۴ فجعی ایل بن عکران۔ جاد میں سے الیاسف بن رعوئیل۔
۱۵ ۱۶ نفتالی میں سے اخیرع بن عینان۔ یہ وہ ہیں جو مجلس کے
رکن تھے۔ وہ اپنے آبائی قبائل کے رئیس اور اسرائیل
کے ہزاروں کے سردار تھے۔ ۱۷ سو موسیٰ نے اُن آدمیوں کو جو
اپنے ناموں سے معین کیئے گئے تھے لیا۔ ۱۸ اور اُنہوں نے
دوسرے مہینے کے پہلے دن ساری جماعت کو جمع کیا اور
اُنہوں نے اپنے خاندانوں اور آبائی گھرانوں کے اُن سب کے
نام گن کے جو بیس برس کے اور اس سے زیادہ کے تھے اپنے
نسب نامے بیان کیئے۔ ۱۹ جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا۔
اُس نے سینا کے میدان میں اُن کا شمار کیا۔

۲۰ **بارہ قبائل کی تعداد۔** سو بنی رؤبین جو اسرائیل کا پہلوٹا تھا
اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی گھرانوں میں
بہ مطابق اُن کے ناموں کے شمار کے کل مرد بیس برس
اور اس سے زیادہ کے جو لڑائی کرنے کے قابل تھے۔ ۲۱ اُن کا
شمار رؤبین کے قبیلہ میں چھیالیس ہزار پانچ سو تھا۔
۲۲ اور بنی شمعون اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے
آبائی گھرانوں میں اُن کے ناموں کے شمار کے مطابق کل مرد
بیس برس اور اُس سے زیادہ کے جو لڑائی کرنے کے قابل تھے۔
۲۳ اُن کا شمار شمعون کے قبیلہ میں سے اُنسٹھ ہزار تین سو تھا۔
۲۴ اور بنی جاد اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے
آبائی گھرانوں میں اُن کے ناموں کے شمار کے مطابق کل مرد
بیس برس اور اُس سے زیادہ کے جو لڑائی کرنے کے قابل تھے۔
۲۵ اُن کا شمار جاد کے قبیلہ میں سے پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھا۔
۲۶ اور بنی یہوداہ اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی گھرانوں
میں اُن کے ناموں کے شمار کے مطابق کل مرد بیس برس اور

۲۷ اُس سے زیادہ کے جو لڑائی کرنے کے قابِل تھے ۔ اُن کا شُمار یہُوداہ کے قبیلہ میں سے چوہتّر ہزار چھ سَو تھا ۔

۲۸ اور بنی اِشکار اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی گھرانوں میں بمُطابِق اُن کے ناموں کے شُمار کے کُل مَرد بیس برس اور اُس سے زیادہ کے جو لڑائی کرنے کے قابِل تھے ۔ ۲۹ اُن کا شُمار اِشکار کے قبیلہ میں سے چَوّن ہزار چار سَو تھا ۔ ۳۰ اور بنی زبُولون اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی گھرانوں میں بمُطابِق اُن کے ناموں کے شُمار کے کُل مَرد بیس برس اور ۳۱ اِس سے زیادہ کے جو لڑائی کرنے قابِل تھے ۔ اُن کا شُمار زبُولون کے قبیلہ میں سے ستاون ہزار چار سَو تھا ۔

۳۲ اور بنی یُوسف میں سے بنی اِفرائیم اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی گھرانوں میں بمُطابِق اُنکے ناموں کے شُمار کے کُل مَرد بیس برس اور اُس سے زیادہ کے جو لڑائی کرنے کے قابِل ۳۳ تھے ۔ اُن کا شُمار اِفرائیم کے قبیلہ میں سے چالیس ہزار پانچ سَو تھا ۔

۳۴ اور بنی منسّی اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی گھرانوں میں بمُطابِق اُن کے ناموں کے شُمار کے کُل مَرد بیس ۳۵ برس اور اُس سے زیادہ کے جو لڑائی کرنے کے قابِل تھے ۔ اُن کا شُمار منسّی کے قبیلہ میں سے بتّیس ہزار دو سَو تھا ۔

۳۶ اور بنی بنیمین اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی گھرانوں میں بمُطابِق اُن کے ناموں کے شُمار کے کُل مَرد بیس ۳۷ برس اور اُس سے زیادہ کے جو لڑائی کرنے کے قابِل تھے ۔ اُن کا شُمار بنیمین کے قبیلہ میں سے پینتیس ہزار چار سَو تھا ۔

۳۸ اور بنی دان اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی گھرانوں میں بمُطابِق اُن کے ناموں کے شُمار کے کُل مَرد بیس برس اور اِس سے زیادہ کے جو لڑائی کرنے کے قابِل تھے ۔ ۳۹ اُن کا شُمار دان کے قبیلہ میں سے باسٹھ ہزار سات سَو تھا ۔

۴۰ اور بنی آشر اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی گھرانوں میں بمُطابِق اُن کے ناموں کے شُمار کے کُل مَرد بیس برس اور اِس سے زیادہ کے جو لڑائی کرنے کے قابِل تھے ۔ ۴۱ اُن کا شُمار آشر کے قبیلہ میں سے اکتالیس ہزار پانچ سَو تھا ۔

۴۲ اور بنی نفتالی اپنی نسلوں اور اپنے خاندانوں اور اپنے آبائی گھرانوں میں بمُطابِق اُن کے ناموں کے شُمار کے کُل مرد بیس برس اور اِس سے زیادہ کے جو لڑائی کرنے کے قابِل تھے ۔ ۴۳ اُن کا شُمار نفتالی کے قبیلہ میں سے ترپن ہزار چار سَو تھا ۔

۴۴ یہ وہ ہیں جو گِنے گئے ۔ جن کو مُوسیٰ اور ہارُون اور اِسرائیل کے رئیسوں نے گِنا ۔ اور وہ بارہ آدمی تھے ۔ ہر ایک آبائی خاندان کے گھر سے ایک آدمی ۔ ۴۵ اور سب جو بنی اِسرائیل سے بمُطابِق اپنے آبائی گھرانوں کے گِنے گئے ۔ جو بیس برس اور اِس سے زیادہ کے تھے ۔ جو اِسرائیل میں سے لڑائی کرنے کے قابِل تھے ۔ ۴۶ وہ سب جو شُمار کئے گئے ۔ چھ لاکھ تین ہزار پانچ سَو پچاس تھے ۔

لاوی خدمت کے لئے مخصُوص ۔

۴۷ لیکن وہ جو لاوی تھے ۔ اپنے آبائی قبیلہ کے مُطابِق اُن کے درمیان نہ گِنے گئے ۔ ۴۸ کیونکہ خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا تھا ۔ ۴۹ کہ وہ جو لاوی کے قبیلہ کے ہیں اُن کو شُمار نہ کرنا اور نہ اُن سب کو بنی اِسرائیل کے درمیان شامِل کرنا ۔ ۵۰ اور تُو لاویوں کو شہادت کے مسکن اور اُس کے سب سامان اور اُس کی سب مُتعلِقہ چیزوں پر مُقرر کرنا ۔ وہ مسکن اور اُس کے سب سامان کو اُٹھائیں ۔ وہ اُس کی خدمت کریں اور مسکن کے گرد اپنے خیمے لگائیں ۔ ۵۱ جب مسکن کُوچ کرے تو لاوی اُسے اُتاریں اور جب اُس کو لگانا ہو ۔ تو لاوی اُسے کھڑا کریں ۔ اور اگر کوئی غیر شخص اُس کے نزدیک آئے ۔ تو وہ قتل کیا جائے ۔ ۵۲ اور بنی اِسرائیل میں سے ہر ایک اپنے ڈیرے میں اور اپنے جھنڈے کے پاس بمُطابِق اپنے لشکروں کے اُترے ۔ ۵۳ مگر لاوی شہادت کے مسکن کے گرد ڈیرا

کریں۔ تاکہ بنی اسرائیل کی جماعت پر غضب نازل نہ ہو۔ اور شہادت کے مسکن کی حفاظت کے لئے لاوی پہرہ لگائیں ۝
۵۴ تو بنی اسرائیل سب کچھ جو خداوند نے موسیٰ کو حکم فرمایا تھا۔ عمل میں لائے اور ویسا ہی کیا ٭

باب ۲

۱ ترتیب قبائل۔ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کلام ۲ کر کے فرمایا ۝ کہ بنی اسرائیل کا ہر ایک آدمی اپنے جھنڈے کے پاس اور اپنے آبائی علم کے تلے حضوری کے خیمہ کے کچھ فاصلہ پر اس کے گرد ڈیرا لگائے ۝

۳ اور مشرق کی طرف یہوداہ کے ڈیرے کے جھنڈے کے لوگ بمطابق اپنے لشکروں کے خیمے لگائیں۔ اور بنی یہوداہ ۴ کا رئیس نحسون بن عمی ناداب ہوگا ۝ اور اس کے لشکر کی تعداد چوہتر ہزار چھ سو تھی ۝

۵ اور اس کے پاس اشکار کا قبیلہ ڈیرا کرے اور بنی اشکار ۶ کا رئیس نتن ایل بن صوعر ہوگا ۝ اور اس کے لشکر کی تعداد چون ہزار چار سو تھی ۝

۷ پھر زبولون کا قبیلہ۔ اور بنی زبولون کا سردار الی آب ۸ بن حیلون ہوگا ۝ اور اس کے لشکر کی تعداد ستاون ہزار چار سو ۹ تھی ۝ سب جو یہوداہ کے ڈیرے میں بمطابق انکے لشکروں کے شمار کئے گئے۔ ایک لاکھ چھیاسی ہزار چار سو تھے یہ پہلے کوچ کرینگے ۝

۱۰ اور جنوب کو روبن کے ڈیرے کا جھنڈا بمطابق اپنے لشکروں کے۔ اور بنی روبن کا رئیس الی صور بن شدیئور ۱۱ ہوگا ۝ اور اس کے لشکر کا شمار چھیالیس ہزار پانچ سو تھا ۝ ۱۲ اور اس کے پاس شمعون کا قبیلہ ڈیرا کرے۔ اور بنی شمعون کا ۱۳ رئیس شلومی ایل بن صوری شدائی ۝ اور اس کے لشکر کا شمار انسٹھ ہزار تین سو تھا ۝ پھر جاد کا قبیلہ اور بنی جاد کا ۱۴ رئیس الیاساف بن رعوئیل ۝ ۱۵ اور اس کے لشکر کا شمار پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھا ۝ ۱۶ سب جو روبن کے ڈیرے میں بمطابق ان کے لشکروں کے شمار کئے گئے۔ ایک لاکھ اکاون ہزار چار سو پچاس تھے۔ دوسرے یہ کوچ کرینگے ۝

۱۷ تب حضوری کا خیمہ لاویوں کے ڈیرے کے ساتھ ڈیروں کے درمیان آگے جائے اور جیسے انہوں نے ڈیرے لگائے ویسے ہی وہ ہر ایک جگہ اپنے جھنڈوں کے مطابق کوچ کرینگے ۝

۱۸ اور غرب کو افرائیم کے ڈیرے کا جھنڈا بمطابق اپنے لشکروں کے اور بنی افرائیم کا رئیس الیشامع بن عمیہود ہوگا ۝ ۱۹ اور اس کے لشکر کا شمار چالیس ہزار پانچ سو تھا ۝ ۲۰ اور اس کے پاس منسی کا قبیلہ اور بنی منسی کا رئیس جملی ایل بن فدھصور ہوگا ۝ ۲۱ اور اس کے لشکر کا شمار بتیس ہزار دو سو تھا ۝ ۲۲ تب بنیامین کا قبیلہ اور بنی بنیامین کا رئیس ابی دان بن جدعونی ۝ ۲۳ اور اس کے لشکر کا شمار تیس ہزار چار سو تھا ۝ ۲۴ سب جو افرائیم کے ڈیرے میں بمطابق ان کے لشکروں کے شمار کئے گئے۔ ایک لاکھ آٹھ ہزار ایک سو تھے۔ تیسرے یہ کوچ کرینگے ۝

۲۵ اور شمال کی طرف دان کے ڈیرے کا جھنڈا بمطابق اپنے لشکروں کے اور بنی دان کا رئیس اخی عزر بن عمی شدائی ہوگا ۝ ۲۶ اور اس کے لشکر کا شمار باسٹھ ہزار سات سو تھا ۝ ۲۷ اور اس کے پاس آشیر کا قبیلہ ڈیرا کرے اور بنی آشیر کا رئیس فجعی ایل بن عکران ہوگا ۝ ۲۸ اور اس کے لشکر کا شمار اکتالیس ہزار پانچ سو تھا ۝ ۲۹ پھر نفتالی کا قبیلہ اور بنی نفتالی کا رئیس اخی رع بن عینان ۝ ۳۰ اور اس کے لشکر کا شمار ترپن ہزار چار سو تھا ۝ ۳۱ وہ سب جو دان کے ڈیرے میں گنے گئے۔ ایک لاکھ ستاون ہزار چھ سو تھے

یہ اپنے جھنڈوں کے مطابق آخر میں کوچ کرینگے ۝

۳۲ یہ بنی اسرائیل کا شمار بموجب اُن کے آبائی گھرانوں کے ہے۔ سارے ڈیروں کا شمار بمطابق اُنکے لشکروں کے چھ ۳۳ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھا۝ لیکن لاوی جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ بنی اسرائیل کے ساتھ نہ گنے گئے۝

۳۴ تب بنی اسرائیل نے سب کچھ جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا کیا۔ وہ اپنے جھنڈوں کے مطابق ڈیرے لگاتے اور ایسا ہی اپنے خاندانوں اور آبائی گھرانوں کے مطابق کوچ کرتے تھے۔

باب ۳

بنی لاوی کی مردم شماری۔

۱ ہارون اور موسیٰ کی اولاد یہ ہیں۔ جس روز خداوند نے کوہ سینا میں موسیٰ سے کلام کیا۔ ۲ تب ہارون کی یہ اولاد تھی۝ ہارون کے بیٹوں کے نام یہ ہیں ۳ نداب پہلوٹھا اور ابیہو اور الیعزر اور اتمر۝ یہ نام ہارون کے اُن بیٹوں کے ہیں۔ جو ممسوح کاہن تھے۔ جنکے ۴ ہاتھ کہانت کرنے کے لئے پاک کئے گئے۝ اور نداب اور ابیہو خداوند کے سامنے مر گئے۔ جب اُنہوں نے دشت سینا میں خداوند کے سامنے غیر شرعی آگ گذرانی۔ اور وہ بے اولاد تھے اور الیعزر اور اتمر اپنے باپ ہارون کے حضور کہانت کی خدمت کرتے تھے۝

۵ ۶ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کرکے فرمایا۝ کہ لاوی کے قبیلہ کو لا۔ اور اُنہیں ہارون کاہن کے آگے کھڑا کر۔ اور ۷ وہ اُس کی خدمت کریں۝ اور وہ حضوری کے خیمہ کے آگے اُس کی اور جماعت کی حفاظت کریں۔ اور مسکن کی خدمت کے ۸ لئے کھڑے رہیں۝ حضوری کے خیمہ کا سب سامان اور جو کچھ بنی اسرائیل کی جماعت کی طرف سے ہے اُنکا ذمہ ہو۔ اور وہ ۹ مسکن کی خدمت میں تیار رہیں۝ اور تو لاویوں کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے سپرد کر۔ کیونکہ وہ بنی اسرائیل کے درمیان سے اُس کو بطور نذرانہ کے دیئے گئے ہیں۝ ۱۰ اور تو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مقرر کر تاکہ کہانت کی خدمت کریں۔ اور اگر کوئی غیر مخصوص شخص نزدیک آئے۔ تو وہ قتل کیا جائیگا۝

۱۱ ۱۲ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کرکے فرمایا۝ کہ بنی اسرائیل میں سے میں نے لاویوں کو سب پہلوٹوں کے بدلے جو بنی اسرائیل میں رحم کو کھولیں لے لیا ہے۔ سو لاوی میرے ہوں گے۝ ۱۳ کیونکہ سب پہلوٹے میرے ہیں۔ جس دن میں نے ملک مصر میں سارے پہلوٹے مارے تو میں نے بنی اسرائیل میں انسان اور حیوان کے سب پہلوٹوں کو اپنے لئے مخصوص کیا پس وہ میرے ہوں گے میں خداوند ہوں۝

۱۴ اور خداوند نے دشت سینا میں موسیٰ سے کلام کرکے فرمایا۝ ۱۵ کہ بنی لاوی کا بمطابق اُنکے آبائی گھرانوں اور خاندانوں کے شمار کر۔ ہر ایک مرد ایک مہینہ اور اس سے زیادہ کا گنا جائے۝ ۱۶ تب موسیٰ نے بموجب خداوند کے فرمان کے جیسا اُس نے فرمایا تھا اُن کو شمار کیا۝ ۱۷ سو لاوی کے بیٹوں کے یہ نام تھے۔ جیرشون اور قہات اور مراری۝ ۱۸ اور جیرشون کی اولاد اپنے گھرانوں کے مطابق یہ تھی۔ لبنی اور شمعی۝ ۱۹ اور قہات کی اولاد اپنے گھرانوں کے مطابق عمرام اور یضہار اور حبرون اور عزی ایل۝ ۲۰ اور مراری کی اولاد اپنے گھرانوں کے مطابق محلی اور موشی تھے۔ سو یہ لاویوں کے خاندان بمطابق اُن کے آبائی گھرانوں کے تھے۝

لاوی کے گھرانوں کے فرائض۔

۲۱ جیرشون سے لبنی کا گھرانا اور شمعی کا گھرانا تھا۔ یہ دونوں جیرشونیوں کے گھرانے تھے۝ ۲۲ اُن میں سے کل مردوں کا شمار ایک مہینہ اور اُس سے زیادہ کے سات ہزار پانچ سو تھا۝ ۲۳ اور جیرشون کے گھرانے مسکن کے پیچھے غرب کی جانب ڈیرا کریں۝ ۲۴ اور جیرشونیوں کے آبائی گھرانوں کا رئیس الیاساف بن لائیل ہوگا۝ ۲۵ اور حضوری کے

خیمہ میں سے بنی جیرسون اِن چیزوں کی حفاظت کرینگے۔ مسکن اور اُس کے غلاف اور اُس کے پردہ اور حضوری کے خیمہ ۲۶ کے دروازہ کے پردہ ۝ اور صحن کے پردوں اور مسکن اور مذبح کے گرد صحن کے دروازہ کا پردہ اور سب رسیوں کی جو کام میں آتی ہیں ۝

۲۷ اور قہات سے عمرامیوں اور اِضہاریوں اور حبرونیوں عزیئیلیوں کے گھرانے تھے۔ قہاتیوں کے گھرانے یہ تھے ۝ ۲۸ اُن کے سب مردوں کا شمار ایک مہینہ اور اِس سے زیادہ کے آٹھ ہزار چھ سو تھا۔ مقدس کی حفاظت اِن کے ذمہ ہوگی ۝ ۲۹ اور بنی قہات کے گھرانے مسکن کی ایک طرف جنوب کی جانب ۳۰ ڈیرے لگائیں ۝ اور قہاتیوں کے گھرانوں کے آبائی گھرانا کا ۳۱ رئیس الی صافان بن عزی ایل ہوگا ۝ اور وہ اِن چیزوں کی حفاظت کرینگے۔ صندوق اور میز اور شمعدان اور مذبح اور مقدس کا سامان جن سے وہ خدمت کرتے ہیں اور پردہ اور سب اُس ۳۲ کی خدمت کی چیزیں ۝ اور لاویوں کے رئیسوں کا رئیس کاہن اِلی عازار بن ہارون اُن کا جو مقدس کی حفاظت کرتے ہیں سردار ہوگا ۝

۳۳ اور مراری سے محلیوں اور موشیوں کے گھرانے تھے۔ یہ ۳۴ مراری کے گھرانے تھے ۝ اُن کے سب مردوں کا شمار ایک ۳۵ مہینہ اور اِس سے زیادہ کے چھ ہزار دو سو تھا ۝ اور مراری کے گھرانوں کے آبائی گھرانے کا رئیس صوری ایل بن ابی خائل تھا اور وہ مسکن کی ایک طرف شمال کی جانب ڈیرے لگائیں ۝ ۳۶ اور بنی مراری کے سپرد اِن چیزوں کی حفاظت ہوگی۔ مسکن کے تختے اور اُس کے بینڈے اور اُس کے ستون اور اُسکے ۳۷ پائے اور اُس کا سب سامان جو خدمت کے لئے ہے ۝ اور صحن کے ستون جو اُسکے گرد ہیں اور اُس کے پائے اور اُس کی ۳۸ میخیں اور اُس کے رسے ۝ اور مسکن کے آگے حضوری کے خیمہ

کے سامنے مشرق کی طرف موسیٰ اور ہارون اور اُس کے بیٹے ڈیرا کریں بنی اسرائیل کے درمیان مقدس کی حفاظت اُن کے ذمہ ہوگی۔ جو غیر مخصوص شخص نزدیک آئے وہ مارا جائے گا ۝ سب لاویوں کا شمار اُن کے گھرانوں کے مطابق ۳۹ جن کو موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے بموجب گنا۔ تمام مرد ایک مہینہ اور اُس سے زیادہ کے بائیس ہزار تھے ۝

اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ بنی اسرائیل کے سارے ۴۰ پہلوٹے بیٹے ایک مہینہ اور اِس سے زیادہ کے گن۔ اور اُنکے ناموں کی تعداد کا شمار کر ۝ اور تو لاویوں کو میرے لئے بنی اسرائیل ۴۱ کے سارے پہلوٹوں کے بدلے لے۔ میں خداوند ہوں اور لاویوں کے چوپایوں کو بنی اسرائیل کے چوپایوں کے سب پہلوٹوں کے بدلے لے ۝ تب موسیٰ نے جیسا اُسے خداوند نے فرمایا۔ بنی اسرائیل میں ۴۲ سب پہلوٹوں کو گنا ۝ تو پہلوٹے مرد ایک مہینہ اور اِس سے ۴۳ زیادہ کے جو اپنے ناموں کے شمار کے موافق گنے گئے۔ بائیس ہزار دو سو تہتر تھے ۝

اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کرکے فرمایا ۝ کہ بنی اسرائیل ۴۴، ۴۵ کے سارے پہلوٹوں کے بدلے لاویوں کو اور اُنکے چوپایوں کے بدلے لاویوں کے چوپایوں کو لے۔ اور لاوی میرے ہوں گے۔ میں خداوند ہوں ۝ مگر بنی اسرائیل کے پہلوٹوں ۴۶ میں جو دو سو تہتر لاویوں سے زیادہ ہیں۔ اُن کے فدیہ کے لئے ۝ فی کس پانچ مثقال مقدس کے مثقال کے موافق لے ۴۷ ایک مثقال میں بیس جیرہ ہیں ۝ اور تو یہ چاندی جو اُن میں سے ۴۸ زیادہ کا فدیہ ہے ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دے ۝ تو موسیٰ ۴۹ نے فدیہ کی چاندی اُن سے لی جو اُن سے جن کا فدیہ لاویوں سے کیا گیا زیادہ تھے ۝ اُس نے بنی اسرائیل کے پہلوٹوں ۵۰ سے ایک ہزار تین سو پینسٹھ مثقال چاندی مقدس کے مثقال کے مطابق لی ۝ اور موسیٰ نے یہ فدیہ کی چاندی ہارون ۵۱

اَور اُس کے بیٹوں کو دی۔ بمُطابق خُداوند کے فرمان کے جیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم دِیا تھا ٭

باب ۴

۱ اَور خُداوند نے مُوسیٰ اَور ہارُون سے کلام کر کے فرمایا۔ ۲ کہ لاوِیوں کے درمیان سے سَب بنی قہات کا بمُطابِق اُنکے ۳ خاندانوں اَور آبائی گھروں کے شُمار کرو۔ تیس برس کی عُمر سے اُوپر پچاس برس تک جو لشکر میں شامِل ہو حضُوری کے خیمہ کی ۴ خِدمت کرے۔ اَور حضُوری کے خیمہ میں نہایت مُقدّس چیزوں ۵ کے مُتعلق بنی قہات کی یہ خِدمت ہوگی۔ جب خیمہ گاہ کا کُوچ ہو۔ تو ہارُون اَور اُس کے بیٹے آئیں اَور پردے کو اُتاریں۔ اَور ۶ اُس کو صندُوقِ شہادت پر لپیٹیں۔ اَور اُس پر تحس کی کھالوں کا غِلاف ڈالیں اَور اُس کے اُوپر کپڑا سارا بنفشی رنگ کا بچھائیں ۷ اَور اُس کی چوبیں ڈالیں۔ اَور نذر کی روٹی کی میز کے اُوپر بنفشی رنگ کا کپڑا بچھائیں۔ اَور اُس پر خوانچے اَور کٹورے اَور آفتابے ۸ اَور تپاون کے پیالے رکھیں۔ اَور دائمی روٹی اُس پر ہو۔ تب اُس پر قرمزی رنگ کا کپڑا بچھائیں۔ اَور تحس کی کھالوں کے ۹ غِلاف میں اُنہیں لپیٹیں اَور اُس کی چوبیں ڈالیں۔ اَور بنفشی رنگ کا کپڑا لیں۔ اَور اُس میں روشنی کا شمعدان اَور اُس کے چراغ اَور اُس کے گلگیر اَور اُس کی رکابیاں اَور اُس کے سَب برتن جن ۱۰ سے خِدمت کی جاتی ہے لپیٹیں۔ اَور اُن کو اَور سَب برتنوں کو تحس کی کھالوں کے غِلاف میں ڈالیں۔ اَور اُن کو ایک چوب ۱۱ پر رکھیں۔ اَور سونے کے مذبح پر بنفشی کپڑا بچھائیں اَور تحس کی کھالوں کے غِلاف میں اُن کو لپیٹیں اَور اُس کی چوبیں ڈالیں۔ ۱۲ اَور خِدمت کے سَب برتنوں کو جن سے مَقدِس میں خِدمت کی جاتی ہے لے کر بنفشی کپڑے میں لپیٹیں اَور اُن کو تحس کی ۱۳ کھالوں کے غِلاف سے ڈھانپیں۔ اَور اُنکو ایک چوب پر رکھیں۔ اَور مذبح کی راکھ نِکال ڈالیں اَور اُس پر ارغوانی کپڑا بچھائیں۔ ۱۴ اَور اُس پر سَب برتن جن سے خِدمت کی جاتی ہے۔ رکھیں۔ یعنی سیخیں اَور انگیٹھیاں اَور بیلچے اَور پیالے اَور مذبح کے تمام برتن۔ اَور تحس کی کھالوں کے غِلاف سے اُنہیں ڈھانپیں اَور اُسکی چوبیں ڈالیں۔ ۱۵ جب خیمہ گاہ کے کُوچ کے وقت ہارُون اَور اُس کے بیٹے پاک چیزوں کو اَور اُس کے سَب سامان کو ڈھانپ چُکیں۔ تو اُس وقت بنی قہات اُٹھانے کو آئیں۔ لیکن پاک چیزوں کو نہ چھُوئیں تاکہ ہلاک نہ ہوں۔ حضُوری کے خیمہ سے یہی چیزیں بنی قہات اُٹھائیں گے۔ ۱۶ اَور یہ چیزیں الیعازار بن ہارُون کاہِن کے سُپرد ہوں گی۔ روشنی کا تیل اَور خوشبُودار بخُور اَور دائمی نذر کی قُربانی اَور مسح کا تیل اَور سَب مسکن کی سُپردگی اَور جو پاک چیزیں اُس میں ہیں اَور اُس کا سامان۔

۱۷ اَور خُداوند نے مُوسیٰ اَور ہارُون سے کلام کر کے فرمایا۔ ۱۸ کہ تُم بنی قہات کے خاندانوں کے قبیلہ کو لاوِیوں کے درمیان سے ہلاک نہ ہونے دو۔ ۱۹ بلکہ اُن سے ایسا کرو تاکہ وہ جیتے رہیں۔ اَور جب قُدس الاقداس کے نزدِیک آئیں تو مر نہ جائیں۔ ہارُون اَور اُس کے بیٹے اَندر جائیں اَور وہ اُن میں سے ہر ایک کی خِدمت اَور بوجھ مُقرّر کریں۔ ۲۰ وہ ایک لمحہ کے لئے بھی اَندر جا کر پاک چیزوں پر نظر نہ کریں ورنہ مر جائینگے۔

۲۱ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ ۲۲ کہ سَب بنی جیرشون کا بھی بمُطابِق اُن کے آبائی گھروں اَور خاندانوں کے شُمار کر۔ ۲۳ تیس برس کی عُمر سے لے کر اُوپر پچاس تک۔ سَب جو لشکر میں داخِل ہوں۔ اُن کو حضُوری کے خیمہ کی خِدمت کے لئے گِن۔ ۲۴ اَور جیرشونیوں کے خاندانوں کی خِدمت کام کرنے میں اَور بوجھ اُٹھانے میں یہ ہوگی۔ ۲۵ وہ یہ چیزیں اُٹھائیں گے۔ مسکن کے پردے اَور حضُوری کا خیمہ اَور اُس کا غِلاف اَور تحس کی کھالوں کا غِلاف جو اُس کے اُوپر ہے اَور حضُوری کے خیمہ

۲۶ کے دروازہ کا پردہ۔ اور صحن کے پردہ اور مسکن اور مذبح کے گرد کے صحن کے دروازہ کا پردہ اور رسّے اور باقی سامان جو اُس کی خدمت کے لئے ضروری ہے اور سب کچھ جو اُس کے
۲۷ واسطے کرنا ہوگا وہ کرینگے۔ بنی جیرشون کی سب خدمت بوجھ اُٹھانے کی اور باقی کام کرنے کی اور اپنے بوجھوں کی حفاظت کے حکم کی ہارون اور اُس کے بیٹوں کے کہنے کے مطابق ہوگی۔
۲۸ حضوری کے خیمہ میں بنی جیرشون کے خاندانوں کی یہ خدمت اور اُن کی حفاظت اِیتامار بن ہارون کاہن کے ماتحت ہوگی۔
۲۹ اور تو بنی مراری کا بمطابق اُن کے خاندانوں اور آبائی گھروں
۳۰ کے شمار کر۔ تیس برس کی عمر سے لے کے پچاس تک۔ سب جو لشکر میں شامل ہوں۔ اُن کو حضوری کے خیمہ کی خدمت کے
۳۱ لئے گن۔ اور اُن کے بوجھ اور حضوری کے خیمہ کی تمام خدمت سے اُنکے لئے یہ مقرر ہیں۔ مسکن کے تختے اور اُسکے پشتی بان اور
۳۲ اُسکے ستون اور اُسکے پائے۔ اور صحن کے ستون جو اُسکے گرد ہیں اور
۳۳ اُنکے پائے۔ اور اُنکی میخیں اور اُنکے رسّے اور اُسکے سب برتن اور باقی خدمت کی چیزیں۔ اور اُن کو سب سامان جس کا اُٹھانا
۳۳ اُن کے لئے مقرر ہے نام بنام سپرد کر۔ یہ مراری کے خاندانوں کی خدمت ہے۔ حضوری کے خیمہ میں اُن کی سب خدمت ہارون کاہن کے بیٹے اِیتامار کے ماتحت ہوگی۔

۳۴ تب موسیٰ اور ہارون اور جماعت کے رئیسوں نے بنی قہات کا بمطابق اُن کے خاندانوں اور آبائی
۳۵ گھرانوں کے شمار کیا۔ تیس برس کی عمر سے لے کر پچاس برس تک سب جو لشکر میں شامل تھے۔ حضوری کے خیمہ کی خدمت
۳۶ کے لئے۔ تو اُن میں سے جو بمطابق اپنے خاندانوں کے گنے
۳۷ گئے۔ وہ دو ہزار سات سو پچاس تھے۔ قہاتیوں کے خاندانوں سے یہی وہ ہیں جو گنے گئے کہ حضوری کے خیمہ کی خدمت کریں۔ خداوند کے حکم کے بموجب جو موسیٰ کی زبان سے تھا۔ موسیٰ اور ہارون نے اُن کو گنا۔

۳۸ اور بنی جیرشون بھی اپنے خاندانوں اور آبائی گھرانوں کے
۳۹ کے مطابق گنے گئے۔ تیس برس کی عمر سے لے کر پچاس تک سب جو لشکر میں داخل تھے حضوری کے خیمہ کی خدمت کے
۴۰ لئے۔ اور وہ بمطابق اپنے خاندانوں اور آبائی گھرانوں کے
۴۱ دو ہزار چھ سو تیس گنے گئے۔ یہ وہ ہیں جو بنی جیرشون کے خاندانوں سے حضوری کے خیمہ کی خدمت کے لئے گنے گئے موسیٰ اور ہارون نے اُن کو خداوند کے حکم کے بموجب گنا۔

۴۲ اور بنی مراری بھی بمطابق اپنے خاندانوں اور آبائی گھرانوں
۴۳ کے گنے گئے۔ تیس برس کی عمر سے لے کر پچاس برس تک سب جو لشکر میں داخل تھے۔ حضوری کے خیمہ کی
۴۴ خدمت کے لئے۔ اور وہ اپنے خاندانوں کے مطابق تین ہزار
۴۵ دو سو تھے۔ یہ وہ ہیں جو بنی مراری کے خاندانوں سے گنے گئے۔ جن کو خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کی زبان سے تھا۔ موسیٰ اور ہارون نے گنا۔

۴۶ تو لاویوں میں سے سب جن کو موسیٰ اور ہارون اور اِسرائیل کے رئیسوں نے بمطابق اُن کے خاندانوں اور آبائی
۴۷ گھرانوں کے شمار کیا۔ تیس برس کی عمر سے لے کر پچاس تک سب جو حضوری کے خیمہ میں کام کرنے کی خدمت اور بوجھ
۴۸ اُٹھانے کی خدمت کے لئے داخل ہوئے۔ اُن کا شمار
۴۹ آٹھ ہزار پانچ سو اَسی تھا۔ خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کی زبان سے تھا وہ سب مطابق اپنی خدمت اور بوجھ کے گنے گئے۔ اُن کو موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا شمار کیا۔

باب ۵

۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے
۲ فرمایا۔ بنی اِسرائیل کو حکم کر کہ ہر ایک مبروص اور ہر ایک

جریان کے مریض کو اور ہر ایک کو جو مُردہ کے سبب ناپاک ہیں ۳ وہ خیمہ گاہ سے باہر نکال دیں۔ مرد ہو یا عورت باہر نکالی جائے تم اُن کو خیمہ گاہ سے باہر نکال دو۔ تاکہ وہ اپنے ڈیروں کو جہاں ۴ میں اُن کے درمیان رہتا ہوں ناپاک نہ کریں۔ تو بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا۔ اور اُن کو خیمہ گاہ سے باہر نکال دیا۔ جیسا کہ خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا۔ بنی اسرائیل نے ویسا ہی کیا۔

۵ اور خُداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ ۶ بنی اسرائیل سے کہہ کہ اگر کوئی مرد یا عورت کوئی گناہ کرے۔ جو انسان کرتے ہیں اور خُداوند کے حکم کی نافرمانی کرے تو وہ انسان تقصیروار ہوگا۔ [۷] وہ اپنے گناہ کا جو اُس نے کیا اقرار کرے اور اپنے گناہ کا پُورا عوض دے اور اُس پر پانچواں حصہ زیادہ کرے اور جس کا ۸ وہ قصوروار ہُوا ہے۔ اُس کے حوالے کرے۔ اگر اُس شخص کا کوئی ولی نہ ہو جسے قصور کا معاوضہ دیا جائے۔ تو تقصیر کا معاوضہ خُداوند کو دیا جائے اور وہ کاہن کا ہوگا۔ علاوہ کفارہ کے اُس مینڈھے ۹ کے جس سے قصور کا کفارہ دیا جائے۔ اور بنی اسرائیل کی سب مُقدس چیزوں سے جو اُٹھانے کی قربانی کے طور پر وہ کاہن ۱۰ کے پاس لائیں وہ اُسی کی ہوگی۔ اور ہر ایک آدمی کی پاک کی گئی چیزیں اُس کی ہوں گی۔ اور اگر کوئی انسان کاہن کو کوئی چیز دے تو وہ اُس کی ہوگی۔

۱۱ **غیرت کی شریعت۔** اور خُداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ ۱۲ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ۔ کہ اگر کسی آدمی کی عورت گمراہ ہو جائے اور اپنے شوہر سے بے وفائی کرے۔ ۱۳ اور کوئی مرد اُس کے ساتھ ہمبستر ہُوا ہو اور یہ بات اُس کے خاوند سے پوشیدہ ہو اور اُس کی ناپاکی چھپی رہے۔ اور اُس پر کوئی گواہ نہ ہو اور وہ پکڑی نہیں گئی۔ [۱۴] اور شوہر کو غیرت کا خیال آئے اور اُس کو اپنی بیوی سے بدگمانی ہو کہ وہ ناپاک ہے یا وہ غیرت کے خیال سے اپنی بیوی سے بدگمان ہو خواہ وہ واقعی ناپاک ہُوئی یا نہیں۔ ۱۵ تو وہ مرد اپنی عورت کو کاہن کے پاس لائے اور اُس عورت کی قربانی کے لئے جو کے آٹے کے ایک ایفہ کا دسواں حصہ لائے۔ اُس پر تیل نہ ڈالے نہ اُس پر لوبان رکھے کیونکہ یہ غیرت کی نذر ہے یعنی یہ یاد دہی کی نذر ہے جس سے گناہ یاد دلایا جاتا ہے۔ ۱۶ تب کاہن اُس عورت کو آگے لائے اور خُداوند کے سامنے اُسے کھڑی کرے۔ ۱۷ اور کاہن ایک مٹی کے برتن میں مُقدس پانی لے اور مسکن کے فرش کی گرد لے کر اُس پانی میں ملائے۔ ۱۸ اور کاہن اُس عورت کو خُداوند کے سامنے کھڑی کرے اور اُس کا سر ننگا کرے۔ اور یاد دہی کی نذر کی قربانی جو غیرت کی نذر کی قربانی ہے۔ اُسکے ہاتھوں پر رکھے اور کاہن کے ہاتھ میں وہ کڑوا پانی ہو جو لعنت کا باعث ہوگا۔ ۱۹ اور کاہن عورت کو قسم دے کر کہے کہ اگر کوئی مرد تیرے ساتھ ہمبستر نہیں ہُوا۔ اور اگر تُو اپنے خاوند کی ہوتی ہوئی کسی اور کے ساتھ ناپاک نہیں ہُوئی۔ تو اِس کڑوے پانی کی تاثیر سے جو لعنت کا باعث ہے تُو بچی رہے گی۔ ۲۰ لیکن اگر تُو اپنے خاوند کی ہوتی ہوئی کسی اور پر مائل ہُوئی ہے اور اُس کے ساتھ ناپاک ہُوئی۔ اور غیر نے تیرے ساتھ صُحبت کی۔ ۲۱ تب کاہن عورت کو لعنت کی سوگند دے کر کہے۔ کہ تیرے لوگوں میں خُداوند تجھ کو لعنت اور سوگند کرے۔ خُداوند ایسا کرے۔ کہ تیری ران سڑ جائے اور تیرا پیٹ سُوج جائے۔ [۲۲] اور یہ پانی جو لعنت لانے والا ہے۔ تیری انتڑیوں میں داخل ہو کر تیرے پیٹ کو سُجائے اور تیری ران

باب ۵: ۷۔ "گناہ کا اقرار" یہ اقرار اور عوضانہ شریعت میں مسیحی اعتراف کے سکرامنٹ کا پیش نشان ہے +

باب ۵: ۱۴۔ اِس قانون کی یہ غرض تھی کہ بے گناہ عورت بری کی جائے اور غیرتمند شوہر اپنی بیوی کو نقصان نہ پہنچائے۔ اور تاکہ سب لوگ زنا کے گناہ سے خوفناک رہیں +

باب ۵: ۲۲۔ "آمین۔ آمین" یہ عبرانی لفظ ہے جس کے معنے ہیں۔ یقیناً۔ حقیقتاً جس سے بات۔ اقرار۔ لعنت۔ برکت۔ دُعا۔ وغیرہ کی رضامندی یا تصدیق ظاہر کی جاتی تھی۔ مسیحی دستور العمل میں دُعا اور برکت کے بعد بہ معنے "ایسا ہو" استعمال کیا جاتا ہے +

۲۳ کو سُنائے۔ تب عَورَت کہے۔ آمِین۔ آمِین ۞ پِھر کاہِن اُن لعنتوں
۲۴ کو قلمبند کرے اَور کڑوے پانی سے اُن کو دھوئے ۞ اَور کاہِن یہ کڑوا لعنت لگانے والا پانی اُس عَورَت کو پِلائے۔ تو یہ لعنت لگانے والا پانی کڑواہٹ پَیدا کرنے کے لِئے اُس کے اَندر داخِل ہوگا ۞
۲۵ مگر اُس سے پہلے کاہِن اُس کے ہاتھ سے غَیرت کی نذر کی قُربانی لے کر خُداوند کے سامنے اُسے ہِلائے اَور اُسے مَذبح کے نزدِیک
۲۶ لائے ۞ اَور اُس کی یاددہی کی نذر کی قُربانی سے کاہِن ایک مُٹّھی لے اَور اُسے مَذبح پر جلائے۔ بعد اُس کے وہ پانی اُس عَورَت کو
۲۷ پِلائے ۞ اَور جب وہ اُسے وہ پانی پِلا چُکے گا۔ تو اگر وہ ناپاک تھی اَور اُس نے اَپنے خاوند سے بے وَفائی کی تھی۔ تو وہ لعنت کا پانی اُس کے اَندر داخِل ہوکر کڑواہٹ پَیدا کرے گا۔ تب اُس کا پیٹ سُوج جائے گا۔ اَور اُس کی ران سَڑ جائے گی۔ اَور وہ عَورَت اَپنے
۲۸ لوگوں میں لعنت کا نِشانہ ہوگی ۞ اَور اگر وہ عَورَت ناپاک نہیں ہُوئی تھی بلکہ پاک تھی۔ تو وہ تندرُست رہے گی اَور اُس سے
۲۹ اَولاد ہوگی ۞ یہ غَیرت کی شَرِیعت ہے جب کہ کوئی عَورَت اَپنے
۳۰ خاوند کی ہوتی ہُوئی گُمراہ ہو اَور ناپاک ہو جائے ۞ یا جب مَرد کو غَیرت کا جوش ہو اَور وہ اَپنی بیوی سے بدگُمانی کرے اَور اُس کو خُداوند کے سامنے کھڑا کرے اَور اُس سب شَرِیعت کے
۳۱ مُطابِق کاہِن اُس کے ساتھ عمل کرے ۞ تو مَرد اَپنے گُناہ سے پاک ہوگا اَور گُناہ اُس عَورَت کے سر پر ہوگا +

باب ۶

۱ | نذارت کی شَرِیعت۔ | اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۞
۲ بنی اِسرائیل سے خِطاب کر اَور اُن سے کہہ۔ جب کوئی مَرد یا عَورَت نذِیر کی مَنّت مانے کہ اَپنے آپ کو خُداوند کے لِئے
۳ نذِیر ٹھہرائے ۞ تو وہ شَراب اَور نشے دار چیز سے پرہیز کرے اَور شَراب کا سِرکہ یا نشہ دار سِرکہ نہ پِئے۔ اَور انگُور کا کوئی رس نہ
۴ پِئے اَور نہ تازہ اَور نہ سُوکھے انگُور کھائے ۞ اَور اَپنی نذارت کے تمام ایّام میں کوئی چیز جو تاکِستان سے نِکلتی ہے کِشمِش سے لے
۵ کر چِھلکے تک نہ کھائے ۞ اَور اُس کی نذارت کی مَنّت کے تمام ایّام میں اُس کے سر پر اُسترہ نہ پِھرا جائے۔ جب تک کہ وہ ایّام جن میں وہ خُداوند کے لِئے نذِیر ٹھہرایا گیا ہے۔ ختم نہ ہو جائیں۔ وہ مُقدّس رہے وہ اَپنے سر کے بالوں کی لٹوں
۶ کو بڑھنے دے ۞ اَور خُداوند کے لِئے نذِیر ہونے کے تمام ایّام
۷ میں وہ مُردہ کی لاش کے نزدِیک نہ جائے ۞ وہ اَپنے باپ اَور اَپنی ماں اَور اَپنے بھائی اَور اَپنی بہن کی مَوت پر اَپنے آپ کو ناپاک نہ کرے۔ کیونکہ اُس کے خُدا کی نذارت اُس کے سر
۸ پر ہے ۞ وہ اَپنی نذارت کے تمام ایّام میں خُداوند کے لِئے مخصُوص
۹ ہے ۞ اگر کوئی شخص اُس کے نزدِیک ناگہانی مر جائے۔ اَور اُس کی نذارت کے سر کو ناپاک کرے۔ تو وہ اَپنے پاک ہونے کے اُسی دِن اَپنا سر مُنڈائے اَور پِھر ساتویں دِن میں اُسے مُنڈائے ۞
۱۰ اَور آٹھویں روز دو قُمریاں یا کبُوتر کے دو بچّے حضُوری کے
۱۱ خیمہ کے دروازہ پر کاہِن کے پاس لائے ۞ تو کاہِن اُن میں سے ایک کو خطا کی قُربانی اَور دُوسرے کو سوختنی قُربانی گُذرانے اَور اُس کے لِئے اُس خطا کا جو مُردہ کے سبب ہُوئی کفّارہ دے
۱۲ اَور اُسکے سر کو اُسی دِن مُقدّس کرے ۞ تب وہ اَپنی نذارت کے ایّام کو خُداوند کے لِئے نذر مانے۔ اَور تقصِیر کی قُربانی کے لِئے ایک یک سالہ نر برّہ لائے۔ اَور اُس کے پہلے ایّام شُمار نہ

باب ۶: ۱۔ "نذارت" یہ لفظ عبرانی لفظ "نزر" سے نِکلتا ہے۔ جِسکے معنے ہیں: اَپنے آپ کو خُدا کے لِئے مُقدّس۔ مخصُوص۔ زیرِ مَنّت کرنے کے ہیں + نذارت کی مَنّت عارضی یا دائمی ہوتی تھی + وہ جو اس کے پابند تھے نہ تو تاکِستان کی پَیداوار کھا پی سکتے تھے۔ نہ اَپنا سر مُنڈا سکتے نہ کوئی لاش چُھو سکتے تھے یہ انبیاء کی مانند مَردانِ خُدا سمجھے جاتے تھے (دیکھو عا ۲: ۱۱) دائمی نذارت کے نمُونے تھے۔ شمشُون۔ سمُوئیل اَور مُقدّس یُوحنّا اِصطباغی (دیکھو۔ قا ۱۳: ۴ و اش ۱: ۱۱ و لو ۱: ۱۵) خُداوند یسُوع مسیح کے زمانہ میں اَور اِبتدائی مسیحیوں کے درمیان بھی عارضی نذارت مُروّج تھی (دیکھو اع ۱۸: ۱۸ و ۲۱: ۲۳-۲۶)

ہوں گے۔ کیونکہ اُس کی نذارت ناپاک ہو گئی تھی ۝

۱۳ اور یہ نذیر کی شریعت ہے۔ جب اُس کی نذارت کے ایام ختم ہو جائیں تو وہ حضوری کے خیمہ کے دروازہ پر لایا جائے ۝ ۱۴ اور وہ خداوند کے لئے اپنی قربانی گذرانے۔ سوختنی قربانی کے لئے ایک بے عیب یکسالہ نر برہ اور خطا کی قربانی کے لئے ایک بے عیب یکسالہ مادہ برہ اور سلامتی ۱۵ کی قربانی کے لئے ایک بے عیب مینڈھا ۝ اور میدے کی فطیری روٹیوں اور تیل سے ملے ہوئے فطیری کلچوں اور تیل سے چپڑی ہوئی چپاتیوں کی ایک چنگیر اور نذر کی قربانی اور ۱۶ تپاون ۝ تب کاہن اُن کو خداوند کے سامنے لائے اور اُس کی ۱۷ خطا کی قربانی اور اُس کی سوختنی قربانی گذرانے ۝ اور مینڈھے کو بمعہ فطیری روٹیوں کی چنگیر کے خداوند کے لئے سلامتی کی قربانی گذرانے۔ تب کاہن اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کا تپاون گذرانے ۝ ۱۸ پھر نذیر حضوری کے خیمہ کے دروازہ کے پاس اپنی نذارت کا سر منڈائے۔ اور اپنی نذارت کے سر کے بالوں کو سلامتی کے ذبیحہ ۱۹ کے نیچے کی آگ میں ڈال دے ۝ اور کاہن مینڈھے کا پکایا ہوا شانہ اور چنگیر میں سے ایک فطیری کلچہ اور ایک فطیری چپاتی لے۔ اور اُن کو نذیر کے ہاتھوں پر اُس کی نذارت کے بال منڈانے ۲۰ کے بعد رکھے ۝ اور کاہن اُن کو ہلانے کی قربانی کے لئے خداوند کے آگے ہلائے یہ کاہن کے لئے بمعہ ہلانے کے سینے اور اُٹھانے ۲۱ کے شانہ کے پاک ہے۔ اِس کے بعد نذیر مے پی سکتا ہے ۝ جو کوئی نذیر کی منت مانے۔ اُس کی اور اُس کی نذارت کے لئے خداوند کے حضور اُس کی قربانی کی۔ ماسوا اِس کے جس نذر کی اُس کو اپنی منت کے موافق توفیق ہے۔ یہ شریعت ہے۔ ایسے ہی وہ اپنی نذارت کی شریعت کے مطابق عمل کرے ۝

۲۲ ضابطۂ برکت۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کرکے فرمایا ۝ ۲۳ کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں سے مخاطب ہو اور اُن سے کہہ کہ تم بنی اسرائیل کو اس طرح سے برکت دو اور اُن سے کہو ۝ ۲۴ خداوند تجھے برکت دے اور تیری حفاظت کرے ۝ ۲۵ خداوند تجھ پر اپنے چہرہ کا نور چمکائے اور تجھ پر رحم فرمائے ۝ ۲۶ خداوند اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کرے اور تجھے سلامتی بخشے ۝ ۲۷ اور وہ میرا نام بنی اسرائیل پر پکاریں اور میں اُنہیں برکت دونگا +

باب ۷

رئیسوں کی قربانیاں۔

۱ اور یوں ہوا کہ جس روز موسیٰ مسکن کے کھڑا کرنے سے فارغ ہوا۔ اور اُس کو بمعہ اُسکے سب سامان اور مذبح اور اُس کے ظروف کے مسح کیا اور پاک کیا ۝ ۲ تو اسرائیل کے رئیس نزدیک آئے۔ یعنے وہ رئیس جو آبائی گھرانوں کے سردار اور شمار کئے ہوئے قبائل پر مقرر تھے ۝ ۳ اور اپنی قربانیاں خداوند کے سامنے لائے۔ چھ گاڑیاں ڈھانپی ہوئی اور بارہ بیل دو دو رئیسوں کی طرف سے ایک گاڑی اور ہر ایک رئیس کی طرف سے ایک بیل۔ اُن کو وہ مسکن کے سامنے لائے ۝

۴ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کرکے فرمایا ۝ ۵ کہ تو یہ اُن سے لے۔ کہ حضوری کے خیمہ کی خدمت میں کام آئیں۔ اور لاویوں کو بمطابق اُن کی خدمت کے دے ۝ ۶ تب موسیٰ نے گاڑیاں اور بیل لے کر لاویوں کو دیئے ۝ ۷ اُس نے دو گاڑیاں اور چار بیل بنی جیرشون کو بمطابق اُن کی خدمت کے دیئے ۝ ۸ اور چار گاڑیاں اور آٹھ بیل اُس نے بنی مراری کو دیئے۔ جو اپنی خدمت کے مطابق ہارون کے بیٹے اِیتامار کے ماتحت تھے ۝ ۹ اور اُس نے بنی قہات کو کچھ نہ دیا۔ کیونکہ پاک چیزوں کی خدمت اُن کی تھی جن کو وہ اپنے کاندھوں پر اُٹھاتے تھے ۝ ۱۰ اور رئیس اپنے ہدیئے مذبح کی تقدیس کے لئے لائے۔ اُسکے مسح کے دن رئیسوں نے مذبح کے سامنے اپنے ہدیئے گذرانے ۝ ۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ایک دن میں ایک رئیس اپنا ہدیہ مذبح کی تقدیس کے لئے لائے ۝

۱۲ سو جس نے پہلے دِن اَپنا ہدیہ گذرانا۔ وہ یہوداہ کے
۱۳ قبیلہ کا رئیس نحشون بن عمی ناداب تھا ۝ اور اُس کا ہدیہ یہ تھا
ایک چاندی کا قاب وزنی ایک سو تیس مثقال اور ایک
چاندی کا جام وزنی ستر مثقال مقدس کے مثقال کے مطابق
یہ دونوں نذر کی قربانی کے لئے تیل کے مِلے ہوئے میدے
۱۴ سے بھرے تھے ۝ اور ایک سونے کا بخوردان وزنی دس
۱۵ مثقال بخور سے بھرا ہوا ۝ اور ایک بیل اور ایک مینڈھا اور ایک نر
۱۶ برہ یکسالہ سوختنی قربانی کے لئے ۝ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ۝
۱۷ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل۔ پانچ مینڈھے اور پانچ
بکرے اور پانچ برے ایک ایک سال کے۔ نحشون بن عمی نداب
کا یہ ہدیہ تھا ۝

۱۸ ۱۹ اور دوسرے دن اِشکار کا رئیس نتن ایل بن ضوعر نذر لایا ۝ اُس
کا ہدیہ یہ تھا۔ ایک چاندی کا قاب وزنی ایک سو تیس مثقال اور
ایک چاندی کا جام وزنی ستر مثقال مقدس کے مثقال کے
مطابق۔ یہ دونوں نذر کی قربانی کے لئے تیل کے مِلے ہوئے
۲۰ میدے سے بھرے تھے ۝ اور سونے کا ایک بخوردان وزنی
۲۱ دس مثقال بخور سے بھرا ہوا ۝ اور ایک بیل اور ایک مینڈھا
۲۲ اور ایک برہ یک سالہ سوختنی قربانی کے لئے ۝ اور ایک بکرا
۲۳ خطا کی قربانی کے لئے ۝ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل
اور پانچ مینڈھے اور پانچ بکرے اور پانچ برے ایک ایک
سال کے۔ یہ نتن ایل بن ضوعر کا ہدیہ تھا ۝

۲۴ اور تیسرے دن بنی زبولون کا رئیس اِلی آب بن حیلون
۲۵ نذر لایا ۝ اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ ایک چاندی کا قاب وزنی ایک
سو تیس مثقال اور ایک چاندی کا جام وزنی ستر مثقال مقدس
کے مثقال کے مطابق یہ دونوں نذر کی قربانی کے لئے تیل کے
۲۶ مِلے ہوئے میدہ سے بھرے تھے ۝ اور ایک سونے کا بخوردان
۲۷ وزنی دس مثقال بخور سے بھرا ہوا ۝ اور ایک بیل اور ایک
مینڈھا اور ایک برہ یک سالہ سوختنی قربانی کے لئے ۝ اور ایک ۲۸
بکرا خطا کی قربانی کے لئے ۝ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو ۲۹
بیل اور پانچ مینڈھے اور پانچ بکرے اور پانچ برے ایک ایک
سال کے۔ یہ اِلی آب بن حیلون کا ہدیہ تھا ۝

اور چوتھے دن بنی روبن کا رئیس اِلی صور بن شدیئور نذر ۳۰
لایا ۝ اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ ایک چاندی کا قاب وزنی ایک سو تیس ۳۱
مثقال اور ایک چاندی کا جام وزنی ستر مثقال مقدس کے مثقال
کے مطابق۔ یہ دونوں نذر کی قربانی کے لئے تیل کے مِلے ہوئے
میدہ سے بھرے تھے ۝ اور ایک سونے کا بخوردان وزنی دس ۳۲
مثقال بخور سے بھرا ہوا ۝ اور ایک بیل اور ایک مینڈھا اور ۳۳
ایک برہ یک سالہ سوختنی قربانی کے لئے ۝ اور ایک بکرا خطا ۳۴
کی قربانی کے لئے ۝ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل اور ۳۵
پانچ مینڈھے اور پانچ بکرے اور پانچ برے ایک ایک سال
کے یہ اِلی صور بن شدیئور کا ہدیہ تھا ۝

اور پانچویں دن بنی شمعون کا رئیس شلومی ایل بن صوری شدی ۳۶
نذر لایا ۝ اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ ایک چاندی کا قاب وزنی ایک سو ۳۷
تیس مثقال اور ایک چاندی کا جام وزنی ستر مثقال مقدس
کے مثقال کے موافق۔ یہ دونوں نذر کی قربانی کے لئے تیل کے
مِلے ہوئے میدہ سے بھرے تھے ۝ اور سونے کا ایک بخوردان ۳۸
دس مثقال کا بخور سے بھرا ہوا ۝ اور ایک بیل اور ایک مینڈھا ۳۹
اور ایک برہ یک سالہ سوختنی قربانی کے لئے ۝ اور ایک بکرا ۴۰
خطا کی قربانی کے لئے ۝ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل ۴۱
اور پانچ مینڈھے اور پانچ بکرے اور پانچ برے ایک ایک
سال کے۔ یہ شلومی ایل بن صوری شدی کا ہدیہ تھا ۝

اور چھٹے دن بنی جد کا رئیس اِلی آساف بن رعوایل نذر ۴۲
لایا ۝ اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ ایک چاندی کا قاب وزنی ایک سو تیس ۴۳
مثقال اور ایک چاندی کا جام وزنی ستر مثقال مقدس کے مثقال کے

مُوافق۔ یہ دونوں نذر کی قربانی کے لئے تیل کے مِلے ہُوئے مَیدہ
۴۴ سے بھرے تھے۔ اور سونے کا ایک بخُور دان وزنی دس
۴۵ مثقال بخُور سے بھرا ہُوا۔ اور ایک بَیل اور ایک مینڈھا اور
۴۶ ایک برّہ یک سالہ سوختنی قربانی کے لِئے۔ اور ایک بکرا خطا
۴۷ کی قربانی کے لِئے۔ اور سلامتی کی قُربانی کے لِئے دو بَیل
اور پانچ مینڈھے اور پانچ بکرے اور پانچ برّے ایک ایک
سال کے۔ یہ اِلی آساف بِن رعُوئیل کا ہدیہ تھا۔

۴۸ اور ساتویں دِن بنی اِفرائیم کا رئیس الی شامع بِن عمی ہُود
۴۹ نذر لایا۔ اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ چاندی کا ایک قاب وزنی ایک سَو
تیس مِثقال اور چاندی کا ایک جام وزنی ستّر مِثقال مقدِس کے
مِثقال کے مُطابِق۔ یہ دونوں نذر کی قُربانی کے لئے تیل کے
۵۰ مِلے ہُوئے مَیدہ سے بھرے تھے۔ اور سونے کا ایک بخُور دان
۵۱ وزنی دس مِثقال بخُور سے بھرا ہُوا۔ اور ایک بَیل اور ایک مینڈھا
۵۲ اور ایک برّہ یک سالہ سوختنی قربانی کے لِئے۔ اور ایک بکرا
۵۳ خطا کی قُربانی کے لِئے۔ اور سلامتی کی قُربانی کے لئے دو بَیل اور
پانچ مینڈھے اور پانچ بکرے اور پانچ برّے ایک ایک سال کے
یہ اِلی شامع بن عمی ہُود کا ہدیہ تھا۔

۵۴ اور آٹھویں دِن بنی منسّے کا رئیس جملی ایل بِن فِدا صُور نذر
۵۵ لایا۔ اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ چاندی کا ایک قاب وزنی ایک سَو
تیس مِثقال اور چاندی کا ایک جام وزنی ستّر مِثقال مقدِس کے
مِثقال کے مُوافِق۔ یہ دونوں نذر کی قُربانی کے لِئے تیل کے
۵۶ مِلے ہُوئے مَیدہ سے بھرے تھے۔ اور سونے کا ایک بخُور دان
۵۷ وزنی دس مِثقال بخُور سے بھرا ہُوا۔ اور ایک بَیل اور ایک
۵۸ مینڈھا اور ایک برّہ یک سالہ سوختنی قُربانی کے لِئے۔ اور
۵۹ ایک بکرا خطا کی قُربانی کے لئے۔ اور سلامتی کی قُربانی کے لِئے
دو بَیل اور پانچ مینڈھے اور پانچ بکرے اور پانچ برّے ایک
ایک سال کے۔ یہ جملی ایل بِن فِدا صُور کا ہدیہ تھا۔

اور نویں دِن بنی بنیامین کا رئیس اَبی دان بِن جِدعُونی نذر ۶۰
لایا۔ اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ چاندی کا ایک قاب وزنی ایک سَو تیس ۶۱
مِثقال اور چاندی کا ایک جام وزنی ستّر مِثقال مقدِس کے
مِثقال کے مُوافِق۔ یہ دونوں نذر کی قُربانی کے لِئے تیل کے
مِلے ہُوئے مَیدہ سے بھرے تھے۔ اور سونے کا ایک بخُور دان ۶۲
وزنی دس مِثقال بخُور سے بھرا ہُوا۔ اور ایک بَیل اور ایک مینڈھا ۶۳
اور ایک برّہ یک سالہ سوختنی قُربانی کے لِئے۔ اور ایک بکرا ۶۴
خطا کی قُربانی کے لِئے۔ اور سلامتی کی قُربانی کیلئے دو بَیل اور پانچ ۶۵
مینڈھے اور پانچ بکرے اور پانچ برّے ایک ایک سال کے۔ یہ
اَبی دان بِن جِدعُونی کا ہدیہ تھا۔

اور دسویں دِن بنی دان کا رئیس اخی عازر بِن عمی شدّائی نذر ۶۶
لایا۔ اور اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ چاندی کا ایک قاب وزنی ایک سَو ۶۷
تیس مِثقال۔ اور چاندی کا ایک جام وزنی ستّر مِثقال مقدِس
کی مِثقال کے مُوافِق۔ یہ دونوں نذر کی قُربانی کے لِئے تیل کے
مِلے ہُوئے مَیدہ سے بھرے تھے۔ اور سونے کا ایک بخُور دان ۶۸
وزنی دس مِثقال بخُور سے بھرا ہُوا۔ اور ایک بَیل اور ایک مینڈھا ۶۹
اور ایک برّہ یک سالہ سوختنی قُربانی کے لِئے۔ اور ایک بکرا ۷۰
خطا کی قُربانی کے لِئے۔ اور سلامتی کی قُربانی کے لِئے دو بَیل ۷۱
اور پانچ مینڈھے اور پانچ بکرے اور پانچ برّے ایک ایک سال
کے۔ یہ اخی عازر بِن عمی شدّائی کا ہدیہ تھا۔

اور گیارھویں دِن فجعی ایل بِن عُکران بنی آشیر کا رئیس نذر لایا۔ ۷۲
اور اُس کا ہدیہ یہ تھا۔ چاندی کا ایک قاب وزنی ایک سَو تیس مِثقال اور ۷۳
چاندی کا ایک جام وزنی ستّر مِثقال مقدِس کے مِثقال کے مُوافِق۔ یہ
دونوں نذر کی قُربانی کے لِئے تیل کے مِلے ہُوئے مَیدہ سے بھرے
تھے۔ اور سونے کا ایک بخُور دان وزنی دس مِثقال بخُور سے بھرا ہُوا۔ ۷۴
اور ایک بَیل اور ایک مینڈھا اور ایک برّہ یک سالہ سوختنی قُربانی ۷۵
کے لِئے۔ اور ایک بکرا خطا کی قُربانی کے لِئے۔ اور سلامتی کی ۷۶ ۷۷

قُربانی کے لِئے دو بَیل اَور پانچ مینڈھے اَور پانچ بکرے اَور پانچ برّے ایک ایک برَس کے۔ یہ فجعی آیل بِن عکران کا ہدِیہ تھا۝

۷۸ اَور بارھویں دِن بنی نفتالی کا رئیس اَحی رَع بِن عینان ۷۹ نذر لایا۝ اَور اُس کا ہدِیہ یہ تھا۔ چاندی کا ایک قاب وَزنی ایک سَو تیس مِثقال اَور چاندی کا ایک جام وَزنی سَتّر مِثقال مَقدِس کے مِثقال کے مُطابِق۔ یہ دونوں نذر کی قُربانی کے لِئے تیل کے ۸۰ مِلے ہُوئے مَیدہ سے بھرے تھے۝ اَور سونے کا ایک بخُوردان ۸۱ وَزنی دَس مِثقال بخُور سے بھرا ہُوا۝ اَور ایک بَیل اَور ایک مینڈھا اَور ایک برّہ یک سالہ سوختنی قُربانی کے لِئے۝ ۸۲ اَور ایک بکرا خطا کی قُربانی کے لِئے۝ ۸۳ اَور سلامتی کی قُربانی کے لِئے دو بَیل اَور پانچ مینڈھے اَور پانچ بکرے اَور پانچ برّے ایک ایک برس کے۔ یہ اَحی رَع بِن عینان کا ہدِیہ تھا۝

۸۴ مذبح کی تقدِیس پر اُس کے مَسح کے دِن اِسرائیل کے رئیسوں کی طرف سے یہ ہدِیے تھے۔ چاندی کے بارہ قاب ۸۵ اَور چاندی کے بارہ جام اَور سونے کے بارہ بخُوردان۝ ہر ایک قاب کا وَزن چاندی کے ایک سَو تیس مِثقال اَور ہر ایک جام کا وَزن چاندی کے سَتّر مِثقال تھا۔ تو سارے برتنوں کی چاندی مَقدِس کے مِثقال کے مُطابِق دو ہزار چار سَو مِثقال تھی۝ ۸۶ اَور سونے کے بارہ بخُوردان بخُور سے بھرے ہُوئے ہر ایک بخُوردان مَقدِس کے مِثقال کے مُطابِق دَس مِثقال کا تھا۔ تو ۸۷ سَب بخُوردانوں کا سونا ایک سَو بیس مِثقال تھا۝ اَور سوختنی قُربانی کے لِئے بارہ بَیل اَور بارہ مینڈھے اَور ایک ایک برس کے بارہ برّے بمعہ اُن کی نذر کی قُربانیوں کے۔ اَور ۸۸ خطا کی قُربانی کے لِئے بارہ بکرے تھے۝ اَور سلامتی کی قُربانی کے لِئے چوبیس بَیل اَور ساٹھ مینڈھے اَور ساٹھ بکرے اَور ایک ایک برس کے ساٹھ برّے۔ یہ مذبح کی تقدِیس کے لِئے تھے جب وہ مَسح کِیا گیا۝

۸۹ اَور اَیسا ہُوا کہ جب مُوسیٰ خُداوند سے ہم کلام ہونے کے لِئے حُضُوری کے خیمہ میں داخِل ہُوا۔ تو اُس نے رَحم گاہ کے اُوپر سے جو صَندُوقِ شہادت پر تھا۔ دونوں کرُوبیوں کے درمیان سے آواز سُنی جو اُس سے خِطاب کرتی تھی۔ تو اُس نے اُس سے کلام کِیا۝

باب ۸

شمع دان کے سات چراغ۔

۱ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۝ ۲ کہ ہارُون سے مُخاطِب ہو اَور اُس سے کہہ۔ کہ جب تُو چراغوں کو رکھّے تو ساتوں چراغ اَپنی روشنی شمعدان کے سامنے کی طرف ڈالیں۝ ۳ تو ہارُون نے اَیسا ہی کِیا۔ اُس نے شمعدان کے سامنے کی طرف چراغ جلائے۔ جَیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دِیا۝ ۴ اَور شمعدان کی بناوَٹ یُوں تھی کہ وہ تنہ سے لے کر اَپنی شاخوں تک سونے سے گھڑا ہُوا تھا۔ وہ اُس شکل کا گھڑا ہُوا تھا۔ جو خُداوند نے مُوسیٰ کو دِکھائی۔ تو اُس نے شمعدان وَیسا ہی بنایا۝

لاویوں کا تقرّر۔

۵ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۝ ۶ کہ بنی اِسرائیل کے درمیان سے تُو لاویوں کو لے اَور اُنہیں پاک کر۝ ۷ اَور اُن کے پاک کرنے کے لِئے تُو اُن سے یُوں کر۔ تُو اُن پر تطہیر کا پانی چھِڑک۔ اَور وہ اَپنے سارے بدن پر اُسترہ پھِرائیں اَور اَپنے کپڑے دھوئیں۔ تو وہ پاک ہو جائیں گے۝ ۸ تب وہ ایک بَیل اَور نذر کی قُربانی کے لِئے مَیدہ تیل سے

باب ۸ : ۶ "اُنہیں پاک کر" مُوسوی شریعت کی رُو سے صرف کاہِن مخصُوص۔ یعنے خُدا کی خِدمت کے لِئے سنجیدہ رسُومات سے جُدا کِئے جاتے تھے۔ (دیکھو خر ۲۹: ۱ح ۸) لاوی محض پاک کِئے جاتے تھے۔ یعنے اُنکی خِدمت کے لِئے اُنکی رسمی طہارت کی جاتی تھی +

باب ۸ : ۷ "تطہیر کا پانی" اِس پانی میں لال گائے کی راکھ مِلائی جاتی تھی (عدد باب ۱۹) اَور وہ ناپاک اَشخاص کو پاک کرنے کے لِئے اِستعمال کِیا جاتا تھا۔ یہ خُداوند یِسُوع مسیح کے خُون کا پیش نِشان تھا۔ جو کلِمۃُ اللہ کے ذریعہ سے ہماری رُوحوں کو پاک کرتا ہے +

ہِلائیں ہُوا لیں۔ اَور تُو ایک دُوسرا بَیل خطا کی قربانی کے لِئے لے ۞ ۹ اَور تُو لاویوں کو حضُوری کے خیمہ کے سامنے لا اَور بنی اِسرائیل ۱۰ کی ساری جماعت کو جمع کر ۞ اَور تُو لاویوں کو خُداوند کے آگے ۱۱ لا۔ اَور بنی اِسرائیل اپنے ہاتھ اُن پر رکھّیں ۞ اَور ہارُون لاویوں کو بنی اِسرائیل کی طرف سے ہِلانے کی قُربانی کی طرح خُداوند کے آگے گُذرانے۔ تب وہ خُداوند کی خدمت کے لِئے مخصُوص ۱۲ ہوں گے ۞ تب لاوی اپنے ہاتھ دونوں بَیلوں کے سِروں پر رکھیں۔ تب تُو اُن میں سے ایک کو خطا کی قربانی کے لِئے اَور دُوسرے کو خُداوند کی سوختنی قُربانی کے لِئے لاویوں کے ۱۳ کفّارے کے لِئے گذران ۞ اَور تُو لاویوں کو ہارُون اَور اُس کے بیٹوں کے سامنے کھڑا کر۔ اَور خُداوند کی ہِلانے کی ۱۴ قُربانی کی طرح اُن کو گذران ۞ اَور تُو لاویوں کو بنی اِسرائیل کے ۱۵ درمیان سے الگ کر۔ تو وہ میرے ہونگے ۞ اَور بعد اُس کے لاوی اندر جائیں تاکہ حضُوری کے خیمہ کی خدمت کریں اَور تُو اِس طرح اُنکو پاک ۱۶ کریگا۔ اَور ہِلانے کی قُربانی کی طرح اُنکو گذرانیگا ۞ کیونکہ وہ بنی اِسرائیل کے درمیان سے مُجھے نذر دیئے گئے ہیں۔ مَیں نے بنی اِسرائیل کے سَب پہلوٹوں کے بدلے جو رحم کے کھولنے والے ۱۷ ہوں اُن کو اپنے لِئے لِیا ہے ۞ کیونکہ بنی اِسرائیل میں سے سَب پہلوٹے خواہ اِنسان کے خواہ حیوان کے میرے ہیں۔ کیونکہ جس دِن مَیں نے مِصر کی سرزمین میں سَب پہلوٹوں ۱۸ کو مارا تو اُن کو مَیں نے اپنے لِئے مُقدّس کیا ۞ اَور مَیں نے بنی اِسرائیل کے سَب پہلوٹوں کے بدلے لاویوں کو لے ۱۹ لیا ۞ اَور مَیں نے بنی اِسرائیل میں سے سَب لاوی ہارُون اَور اُس کے بیٹوں کو دے دیئے۔ تاکہ حضُوری کے خیمہ میں وہ بجائے بنی اِسرائیل کے خدمت گُذاری کریں۔ اَور بنی اِسرائیل کی طرف سے کفّارہ دیں تاکہ بنی اِسرائیل پر بلا نازل نہ ہو۔ ۲۰ جب وہ مُقدس کے نزدیک آنے کی جُرأت کریں ۞ تب مُوسیٰ اَور ہارُون اَور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت نے لاویوں سے ایسا ہی کیا۔ جیسا خُداوند نے اُن کے حق میں مُوسیٰ کو حُکم دیا ویسا ہی بنی اِسرائیل نے اُن سے کیا ۞ ۲۱ تب لاوی پاک کِئے گئے۔ اَور اُنہوں نے اپنے کپڑے دھوئے اَور ہارُون نے اُن کو ہِلانے کی قربانی کے طَور پر خُداوند کے آگے گُذرانا اَور اُن کو پاک کرنے کے لِئے اُن کی طرف سے کفّارہ دیا ۞ ۲۲ اَور بعد اُس کے وہ اندر آئے۔ تاکہ حضُوری کے خیمہ میں وہ ہارُون اَور اُس کے بیٹوں کے سامنے خدمت کریں۔ جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو اُن کے حق میں فرمایا۔ اُنہوں نے اُن سے کیا ۞

۲۳ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۞ ۲۴ کہ لاویوں کی بابت یہ حُکم ہے۔ کہ پچّیسویں برس سے لے کر خدمت گُذاری میں داخل ہوں۔ تاکہ حضُوری کے خیمہ کی خدمت کریں ۞ ۲۵ اَور پچاس برس کی عُمر کے بعد وہ خدمت گُذاری سے نِکل جائیں اَور پھر خدمت نہ کریں ۞ ۲۶ اَور حضُوری کے خیمہ میں اپنے بھائیوں کی نگہبانی کے کام میں مدد کریں۔ لیکن خدمت نہ کریں۔ اِسی طرح تُو لاویوں کے ساتھ اُن کی نگہبانی کی بابت کر +

باب ۹

فسح کے حُکم کی تجدید۔

۱ پھر خُداوند نے دشتِ سِینا میں مُوسیٰ سے اُس کے مُلکِ مِصر سے نِکلنے کے دُوسرے برس کے پہلے مہینہ میں کلام کر کے فرمایا ۞ ۲ کہ بنی اِسرائیل فسح اُس کے مُقرّرہ وقت میں کریں ۞ ۳ اُس مہینہ کے چودھویں روز کی شام کے وقت اُس کے مُقرّرہ وقت میں تُم اُسے کرو۔ اُس کے سَب قوانین اَور قضاؤں کے مُوافق اُسے عمل میں لاؤ ۞ ۴ تب مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کو فسح کے عمل میں لانے کی بابت کہا ۞ ۵ تو وہ پہلے مہینہ کے چودھویں روز کی شام کو دشتِ سِینا میں اُسے عمل میں لائے۔ جیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دِیا تھا۔ بنی اِسرائیل نے

۶ ویسا ہی کیا۔ اور بعض لوگ تھے جو مُردے کے سبب ناپاک
تھے۔ اور اُن کے لئے اُس روز فصح کرنا جائز نہ تھا۔ سو وہ اُسی
۷ روز مُوسیٰ اور ہارُون کے پاس آئے۔ اور کہا۔ کہ ہم ایک
آدمی کی نعش کے سبب ناپاک ہیں۔ مگر بنی اِسرائیل کے
درمیان مُقرّرہ وقت پر خُداوند کی قُربانی گُذراننے سے ہم
۸ کیوں رُوکے جاتے ہیں؟ تو مُوسیٰ نے اُنہیں کہا۔ ٹھہر جاؤ۔
جاؤ۔ جب تک کہ مَیں نہ سُنوں کہ خُداوند تُمہاری بابت کیا حُکم
دیتا ہے۔

۹، ۱۰ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ کہ بنی اِسرائیل
سے مُخاطِب ہو اور اُن سے کہہ کہ تُم میں سے یا تُمہاری پُشتوں
میں سے کوئی اِنسان جو مُردہ کے باعث ناپاک ہو۔ یا دُور کے
۱۱ سفر میں ہو۔ تو وہ خُداوند کے لِئے فصح کرے۔ دُوسرے مہینہ
کے چودھویں روز کی شام کو اُسے کریں۔ اور فطیری روٹی اور
۱۲ کڑوی سبزیوں کے ساتھ اُسے کھائیں۔ اُس میں سے صُبح
تک کُچھ باقی نہ رہنے دیں۔ اور اُس کی کوئی ہڈی نہ توڑیں۔
۱۳ فصح کی سب قضاؤں کے مُطابق اُسے کریں۔ اگر کوئی آدمی
پاک ہو اور سفر میں نہ ہو اور فصح کرنے سے باز رہے۔ تو وہ
اِنسان اپنے لوگوں میں سے خارج کیا جائے گا۔ کیونکہ اُس
اُس نے خُداوند کی قُربانی اُس کے مُقرّرہ وقت پر نہ
۱۴ گُذرانی۔ اُس شخص کا گُناہ اُس کے سر پر ہو گا۔ اور اجنبی
جو تُمہارے ساتھ رہتا ہے وہ بھی بمُطابق اُس کے
قوانین اور قضاؤں کے فصح کرے۔ پردیسی کے لِئے اور
اُس کے لِئے جو مُلک میں پیدا ہُوا ہے ایک ہی شرع
ہو گی۔

۱۵ خیمہ گاہ میں بادل کا سُتون۔

اور جس دِن مسکن کھڑا کیا گیا۔
بادل نے مسکن یعنی خیمۂ شہادت کو چھپایا۔ اور رات کے
۱۶ وقت صُبح تک اُس پر آگ کا سا نظارہ تھا۔ اور ہمیشہ
ایسا ہی تھا۔ بادل اُس کو چھپائے رکھتا اور رات کو آگ سا
دِکھائی دیتا تھا۔ ۱۷ اور جب بادل خیمہ پر سے اُٹھ جاتا تو
بنی اِسرائیل کُوچ کرتے اور جہاں پر بادل ٹھہر جاتا۔ بنی اِسرائیل
ڈیرا کرتے تھے۔ ۱۸ خُدا کے حُکم کے مُطابق بنی اِسرائیل کُوچ
کرتے تھے۔ اور اُسکے حُکم کے مُطابق ڈیرا کرتے تھے۔ اور جتنے
دِنوں تک بادل مسکن پر ٹھہرا رہتا۔ وہ اُسی جگہ رہتے تھے۔
۱۹ جب بادل مسکن پر بہت دِنوں تک ٹھہرتا۔ تو بنی اِسرائیل خُداوند
کی مرضی کے اِظہار کے مُنتظر رہتے اور کُوچ نہ کرتے تھے۔ ۲۰ اور
جب بادل مسکن پر تھوڑے دِن ٹھہرتا۔ تو وہ خُداوند کے
حُکم کے مُطابق ڈیرا کرتے۔ اور اُس کے حُکم کے مُطابق کُوچ کرتے
تھے۔ ۲۱ جب شام سے صُبح تک بادل ٹھہرا رہتا۔ اور صُبح کے
وقت اُٹھ جاتا۔ تو وہ کُوچ کرتے تھے۔ اور جب دِن کے وقت
یا رات کو اُٹھ جاتا تو وہ اپنا خیمہ بند کرتے تھے۔ ۲۲ اور جب بادل
دو دِن یا ایک مہینہ یا اِس سے زیادہ مسکن پر ٹھہرا رہتا۔ تو
بنی اِسرائیل اُسی جگہ رہتے اور نہیں چلتے تھے۔ پر اُس کے بلند
ہونے پر کُوچ کرتے تھے۔ ۲۳ خُداوند کے حُکم کے مُطابق وہ ڈیرا لگاتے
تھے اور اُسکے حُکم کے مُطابق کُوچ کرتے تھے۔ وہ خُداوند کا فرمان مانتے
تھے۔ جیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ کی زبان سے فرمایا تھا۔

باب ۱۰

چاندی کے نرسنگے۔

۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے
فرمایا۔ ۲ کہ اپنے لِئے چاندی کے دو نرسنگے بنا۔ دونوں گھڑے ہُوئے
ہوں اور وہ تیرے لِئے جماعت کو بُلانے اور ڈیروں کے کُوچ
کے لِئے ہوں گے۔ ۳ جب وہ دونوں بجائے جائیں تو کُل جماعت
تیرے پاس حضُوری کے خیمہ کے دروازہ کے نزدیک جمع ہو
جائے۔ ۴ اور جب ایک بجایا جائے تو فقط رئیس یعنے بنی اِسرائیل
کے قبائل کے سردار تیرے پاس جمع ہوں۔ ۵ اور جب لمبی آواز

میں وَقفہ کے ساتھ بجائے جائیں تو مشرق کی طرف کے ڈیرے کُوچ
۶ کریں۔ اور جب ایسی ہی آواز سے دُوسری دفعہ بجائے جائیں
تب جنُوب کی طرف کے ڈیرے کُوچ کریں۔ اور جب تیسری
بار بجائے جائیں تب مغرب کی طرف کے ڈیرے کُوچ کریں
اور جب چوتھی بار بجائے جائیں تو شمال کی طرف کے ڈیرے
کُوچ کریں۔ اُن کے کُوچ کے وقت وہ وَقفہ کی آواز سے بجائے
۷ جائیں۔ اور جماعت کو جمع کرنے کے لِئے وہ بِلا وقفہ آواز سے
۸ بجائے جائیں۔ اور ہارُون کے بیٹے جو کاہن ہیں نرسنگے بجائینگے
۹ اور یہ ابدی فرض تُمہاری پُشتوں میں ہوگا۔ اور جب تُم اپنے مُلک
میں دُشمنوں کے خِلاف جو تُم پر حملہ کریں لڑائی کے لِئے نِکلو۔ تو
لمبی آواز سے وَقفہ کے ساتھ نرسنگے بجاؤ۔ تو تُم اپنے خُداوند کے
سامنے یاد کِئے جاؤ گے اور تُم اپنے دُشمنوں سے چُھڑائے جاؤ گے۔
۱۰ اور تُم اپنی خُوشی کے دِن اور اپنی عِیدوں میں اور اپنے مہینوں کے
شُروع میں اپنی سوختنی قُربانیوں اور اپنی سلامتی کی قُربانیوں پر
نرسنگے بجاؤ۔ تو وہ تُمہارے لِئے تُمہارے خُدا کے سامنے یادگار
ہوگی۔ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں۔

۱۱ **سینا سے روانگی۔** اور یُوں ہُؤا کہ دُوسرے سال کے دُوسرے
مہینے کے بیسویں روز شہادت کے مسکن سے بادل اُونچا ہوگیا۔
۱۲ تو بنی اسرائیل دشتِ سینا سے اپنی منزلوں میں روانہ ہوئے۔
۱۳ اور بادل دشتِ فاران میں ٹھہر گیا۔ سو خُداوند کے حُکم کے مُوافِق
۱۴ جو مُوسیٰ کی زبان سے تھا اُنہوں نے پہلی منزل کُوچ کیا۔ تو پہلے
بنی یہُوداہ کے لشکر کا جھنڈا آگے بڑھا۔ اور وہ جوق در جوق روانہ
ہُؤا۔ اور یہُوداہ کے لشکر پر نحسون بن عمی ناداب سردار تھا۔
۱۵ ۱۶ اور بنی اِشکار کے قبِیلہ کے لشکر پر نتن ایل بن ضُوغر تھا۔ اور بنی
۱۷ زبُولون کے قبِیلہ کے لشکر پر اِلیاب بن حیلون تھا۔ پھر مسکن اُتارا
گیا۔ تو بنی جیرسون اور بنی مراری مسکن کو اُٹھا کر روانہ ہوئے۔
۱۸ تب بنی رُوبن کے لشکر کا جھنڈا آگے بڑھا۔ اور وہ جوق در جوق
روانہ ہُؤا۔ اور اُس کے لشکر پر اِلیصُور بن شدیُور سردار تھا۔
اور بنی شمعون کے قبیلہ کے لشکر پر شلُومی ایل بن صُوری شدّائی تھا۔ ۱۹
اور بنی جاد کے قبیلہ کے لشکر پر اِلیاسف بن رعُوئیل تھا۔ ۲۰
پھر قہاتیوں نے پاک چیزیں اُٹھا کے کُوچ کیا۔ اور وہ اُن کے ۲۱
آنے تک مسکن کو کھڑا کر دیتے تھے۔ تب بنی افرائیم کے لشکر ۲۲
کا جھنڈا آگے بڑھا۔ اور وہ جوق در جوق روانہ ہُؤا۔ اور اُن کے
لشکر پر اِلیشمع بن عمیہُود سردار تھا۔ اور بنی منسّی کے قبیلہ ۲۳
کے لشکر پر جملی ایل بن فدا صُور تھا۔ اور بنی بنیمین کے قبیلہ کے ۲۴
لشکر پر ابِیدان بن جدعُونی تھا۔ آخر کار بنی دان کے لشکر کا ۲۵
جھنڈا آگے بڑھا۔ اور وہ جوق در جوق روانہ ہُؤا۔ اور دان کے
لشکر کا سردار اخیعزر بن عمی شدّائی تھا۔ اور بنی آشر کے قبیلہ ۲۶
کے لشکر پر فجعی ایل بن عکران تھا۔ اور بنی نفتالی کے قبیلہ ۲۷
کے لشکر پر اخیرع بن عینان تھا۔ یہ بنی اسرائیل کی روانگی کی ۲۸
ترتیب ہوتی تھی جب وہ اپنے اپنے لشکروں کے مُطابِق جوق
در جوق کُوچ کرتے تھے۔

اور مُوسیٰ نے حوباب سے جو مُوسیٰ کے سُسر رعُوئیل مِدیانی ۲۹
کا بیٹا تھا کہا۔ کہ ہم اُس جگہ کو جاتے ہیں۔ جس کی بابت خُداوند
نے فرمایا ہے کہ مَیں تُم کو دُونگا۔ سو تُو ہمارے ساتھ آ۔ ہم تُجھ
سے نیکی کرینگے۔ کیونکہ خُداوند نے اِسرائیل کے ساتھ نیکی کا وعدہ کیا
ہے۔ تو اُس نے اُسے جواب دیا۔ نہیں مَیں تیرے ساتھ نہیں ۳۰
جاؤنگا بلکہ مَیں اپنے مُلک اور اپنے خاندان کی طرف جاؤنگا۔
تو اُس نے کہا تو ہم کو نہ چھوڑ۔ کیونکہ تُو بیابان میں ٹھہرنے کی جگہوں ۳۱
کو جانتا ہے۔ سو تُو ہمارے لِئے بجائے آنکھوں کے ہوگا۔ اور اگر ۳۲
تُو ہمارے ساتھ چلے۔ تو جو نیکی خُداوند ہمارے ساتھ کرے۔ ہم
تیرے ساتھ کرینگے۔

سو اُنہوں نے خُداوند کے پہاڑ سے تین دِن کی راہ سفر کیا۔ ۳۳
اور خُداوند کے عہد کا صندُوق تینوں دِن کے سفر میں اُن کے ساتھ

۳۴ چلتا رہا تاکہ اُن کے لِئے قیام گاہ تلاش کرے۔ اَور جب وہ ڈیرے سے کُوچ کرتے تو دِن کے وقت خُداوند کا بادل اُن کے اُوپر ہوتا تھا۔ ۳۵ اَور صندُوق کے کُوچ کے وقت مُوسیٰ یہ کہتا تھا۔ اَے خُداوند! اُٹھ۔ تیرے دُشمن پراگندہ ہوں اَور تیرے مُخالف تیرے سامنے سے بھاگیں۔ ۳۶ اَور اُس کے مُقام کرنے کے وقت وہ کہتا تھا۔ اَے خُداوند! تُو جو بادلوں پر سوار ہوتا ہے۔ اِسرائیل کے لشکروں کے پاس پھر آ +

باب ۱۱

۱ گوشت کے لِئے کُڑکُڑاہٹ۔ اَور لوگ مُصیبت زدوں کی مانند کُڑکُڑائے۔ تو خُداوند نے سُنا اَور اُس کا غضب بھڑکا۔ تو اُن کے درمیان خُداوند کی آگ شُعلہ زن ہُوئی۔ اَور خیمہ گاہ کے ایک ۲ کنارے کو جلا دیا۔ تب لوگ مُوسیٰ کے پاس چلّائے اَور ۳ مُوسیٰ نے خُداوند سے دُعا مانگی تو آگ بُجھ گئی۔ سو اُس جگہ کا نام تبعیرہ رکھّا گیا۔ کیونکہ خُداوند کی آگ اُن کے درمیان شُعلہ زن ہُوئی۔

۴ اَور مخلُوط آدمیوں نے جو اُن کے درمیان تھے۔ حرص سے خواہش کی۔ اَور بنی اِسرائیل اُن کے پیچھے چلے۔ اَور وہ ۵ بھی روئے اَور کہا کہ کون ہمیں گوشت کھلائے گا؟ ہم کو وہ مچھلی یاد آتی ہے جو ہم مِصر میں مُفت کھاتے تھے اَور کھیرے ۶ اَور خربُوزے اَور گندنا اَور پیاز اَور لہسن۔ اَور اَب تو ہماری جانیں سُوکھ گئیں۔ مَنّ کے سِوا ہماری آنکھوں کے سامنے کوئی ۷ چیز نہیں۔ اَور مَنّ دھنیے کے بیج کی مانند تھا اَور اُس کا رنگ ۸ مُقل کے رنگ کا سا تھا۔ اَور لوگ اِدھر اُدھر پھر کے اُسے جمع کرتے اَور چکّی میں پیستے یا اُکھلی میں کُوٹتے اَور اُسے ہانڈیوں میں پکاتے اَور اُس کے پُھلکے بناتے تھے اَور اُس کا مزا تیل سے ۹ پکائی ہُوئی روٹی کا تھا۔ اَور رات کو خیمہ گاہ پر شبنم پڑنے کے وقت اُس پر مَنّ گِرتا تھا۔

۱۰ جب مُوسیٰ نے سُنا کہ لوگ اَپنے خاندانوں میں ہر ایک اَپنے دروازہ پر رو رہا ہے۔ اَور خُداوند کا غضب بُہت بھڑکا تو مُوسیٰ کو بُرا لگا۔ ۱۱ تب مُوسیٰ نے خُداوند سے کہا۔ تُو نے اَپنے بندے کو کیوں دُکھ میں ڈالا۔ اَور مَیں نے تیری نِگاہ میں کیوں مقبُولیّت نہیں پائی۔ کہ تُو نے اِس ساری قَوم کا بوجھ مُجھ پر ڈالا۔ ۱۲ کیا یہ سب لوگ میرے شِکم میں پڑے اَور مُجھ سے پَیدا ہُوئے تھے کہ تُو مُجھے کہتا ہے کہ اُن کو اَپنی گود میں اُٹھا جیسے دایہ شِیر خوار بچّے کو اُٹھاتی ہے اَور اُنہیں اُس مُلک کو لے جا۔ جِس کی بابت تُو نے اُن کے باپ دادا سے قَسم کھائی۔ ۱۳ مَیں کہاں سے گوشت لُوں کہ اِن سارے لوگوں کو کھلاؤں۔ کیونکہ یہ میرے پاس روتے ہیں اَور کہتے ہیں۔ کہ ہمیں گوشت کھانے کو دے۔ ۱۴ مُجھ میں طاقت نہیں کہ مَیں اَکیلا اِن سب لوگوں کا بوجھ اُٹھاؤں۔ کیونکہ وہ میرے لِئے بُہت بھاری ہے۔ ۱۵ اَور اگر اِس وقت تُجھے مُجھ سے اَیسا ہی کرنا ہے تو مُجھے مار ڈال اگر مَیں نے تیری نِگاہ میں مقبُولیّت پائی تو اَیسا کر کہ آگے کو مَیں اَپنی مُصیبت نہ دیکھُوں۔

۱۶ ستّر بُزرگ۔ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ بنی اِسرائیل کے بُزرگوں میں سے ستّر آدمی جِن کو تُو جانتا ہے کہ وہ لوگوں میں بُزرگ اَور اُن کے سردار ہیں میرے لِئے جمع کر اَور اُن کو خیمۂ اِجتماع کے پاس لا۔ تاکہ وہ تیرے ساتھ وہاں کھڑے ہوں۔ ۱۷ تب مَیں اُتر کر آؤنگا اَور تیرے ساتھ وہاں باتیں کرونگا اَور اُس رُوح سے جو تُجھ میں ہے لُونگا۔ اَور اُن پر ڈالُونگا۔ تاکہ وہ تیرے ساتھ لوگوں کا بوجھ اُٹھائیں اَور تُو اَکیلا زیرِ بار نہ رہے۔

باب ۱۱:۱۶۔ یہ پہلی مجلس تھی جو دُنیا میں مُقرر ہُوئی۔ اِس کو سنہیدرین کہتے ہیں اَور اِس کے ممبروں کی تعداد ستّر یا بہتر ہوتی تھی۔ خُداوند یسُوع مسیح نے بھی ۷۰ شاگرد چُنے اَور کاتھولک کلیسیا میں بھی ۷۰-۷۲ کارڈینلز باصلاح کار ہوتے ہیں +

۱۸ اور تو لوگوں سے کہہ۔ اپنے آپ کو پاک کرو۔ کل تم گوشت کھاؤ گے۔ کیونکہ تم خداوند کے سامنے روئے اور تم نے کہا کہ کون ہمیں گوشت کھلائے گا۔ ہم تو مصر میں اچھے تھے ۱۹ اِس لئے خداوند تمہیں گوشت دے گا اور تم کھاؤ گے ۞ نہ ایک ہی دن کھاؤ گے نہ دو دن نہ پانچ دن نہ دس دن نہ بیس ۲۰ دن ۞ بلکہ مہینہ بھر جب تک کہ وہ تمہارے نتھنوں سے نہ نکلے۔ اور تم کو اُس سے نفرت نہ ہو جائے۔ کیونکہ تم نے خداوند کو جو تمہارے درمیان ہے حقیر جانا اور اُس کے سامنے روئے ۲۱ اور کہا کہ ہم مصر سے کیوں باہر نکلے ۞ تو موسیٰ نے کہا۔ کہ یہ لوگ جن کے درمیان میں ہوں چھ لاکھ پیادے ہیں اور ۲۲ تو نے کہا۔ کہ اُن کو مہینہ بھر ہیں گوشت کھانے کو دوں گا ۞ کیا اُن کے لئے بھیڑ بکری اور گائے بیل کے گلے ذبح کئے جائیں گے۔ جو اُن کے لئے کافی ہوں۔ یا سمندر کی سب ۲۳ مچھلیاں اُن کے لئے جمع کی جائیں گی کہ وہ سیر ہوں؟ ۞ تو خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ کیا خداوند کا ہاتھ چھوٹا ہو گیا ہے؟ اب تو دیکھے گا کہ میری بات تیرے لئے پوری ہوتی ہے یا ۲۴ نہیں ۞ تب موسیٰ نے باہر نکل کر خداوند کی باتیں لوگوں سے کہیں اور قوم کے بزرگوں میں سے ستر شخص اکٹھے کئے اور اُن کو خیمہ کے گرد کھڑا کیا ۞ ۲۵ تب خداوند بادل میں نیچے اُترا اور اُس سے بولا اور اُس روح میں سے جو اُس پر تھی لے کر اُن ستر بزرگ مردوں پر ڈالی۔ تو جب روح نے اُن پر قرار پکڑا ۲۶ وہ نبوّت کرنے لگے۔ اور آئندہ کرتے رہے ۞ اور دو آدمی خیمہ میں رہے ایک کا نام الداد اور دوسرے کا نام میداد تھا۔ اور روح اُن پر نازل ہوئی۔ یہ اُن میں سے تھے جو لکھے گئے۔ مگر وہ خیمہ ۲۷ سے باہر نہ گئے اور وہ خیمہ گاہ میں نبوّت کرتے رہے ۞ تب ایک جوان نے دوڑ کر موسیٰ کو خبر دی اور کہا کہ الداد اور میداد خیمہ گاہ میں نبوّت کرتے ہیں ۞ ۲۸ تو یوشع بن نون نے جو اپنی جوانی ہی سے موسیٰ کا خادم تھا۔ کہا۔ اے میرے آقا موسیٰ اُن کو منع کر ۞ ۲۹ تو موسیٰ نے کہا۔ تو میرے لئے کیوں غیرت کرتا ہے؟ کاشکہ خداوند کے سب لوگ نبی ہوتے اور خداوند اپنی روح اُن پر ڈالتا ۞ ۳۰ پھر موسیٰ اور اسرائیل کے بزرگ خیمہ گاہ کو گئے ۞

۳۱ تب خداوند کی طرف سے ایک ہوا چلی اور سمندر سے بٹیر اُڑا لائی اور اُنہیں خیمہ گاہ کے اِرد گِرد ایک دن کی راہ پر پھیلایا اور وہ زمین سے دو ہاتھ اوپر اُڑتے تھے ۞ ۳۲ تب لوگ سارا دن اور ساری رات اور اگلا دن کھڑے رہے۔ اور بٹیر جمع کرتے رہے اور جس نے سب سے کم جمع کئے اُس کے بھی دس ہومر تھے۔ اور اُنہوں نے اُن کو اپنے لئے خیمہ گاہ کے گرد پھیلایا ۞ ۳۳ اور ابھی گوشت اُن کے دانتوں ہی میں تھا۔ پیشتر اس کے کہ ختم ہو جائے۔ خداوند کا غصہ لوگوں پر بھڑکا۔ تو خداوند نے اُن کو بڑی سخت وبا سے مارا ۞ ۳۴ اور اُس جگہ کا نام قبروت تاوہ رکھا گیا۔ کیونکہ وہاں اُنہوں نے حرص کرنے والوں کو گاڑا ۞ ۳۵ اور لوگوں نے قبروت تاوہ سے حصیروت کو کوچ کیا۔ اور وہاں پڑ ٹھہرے +

باب ۱۲

مریم اور ہارون کی کُڑکُڑاہٹ۔

۱ اور مریم اور ہارون اُس کوشی عورت کے سبب جس سے موسیٰ نے بیاہ کر لیا تھا۔ اُس کے سبب موسیٰ کے خلاف بولنے لگے ۞ ۲ اور کہنے لگے کیا خداوند نے صرف موسیٰ ہی سے باتیں کیں؟ کیا ہم سے بھی برابر باتیں نہیں کیں؟ تو خداوند نے یہ سُنا ۞ ۳ اور موسیٰ بڑا ہی حلیم مرد تھا۔

باب ۱۱: ۲۵۔ "نبوّت" سے یہاں پیشنگوئی کرنے یا پوشیدہ باتیں ظاہر کرنے کی مُراد نہیں بلکہ وجد کی حالت میں باتیں کرنا + ایسے اظہارات قدیمی عبرانی نبوّت اور کلیسیا کے پہلے ایام میں واقع ہوتے تھے + (دیکھو اش ۱۰: ۱۰ الخ و ۱۹: ۲۰ الخ و اع ۲: ۱-۱۷ و ۴۴ و ۱۹: ۶ و ۱-قر ۱۲: ۱۴)

۴ سب آدمیوں سے زیادہ جو رُوئے زمین پر تھے۔ اور فی الفور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون اور مریم کو فرمایا کہ تُم تینوں خیمۂ ۵ اجتماع کے پاس آؤ۔ چُنانچہ وہ تینوں آئے۔ تب خُداوند بادل کے سُتون میں نیچے اُترا۔ اور خیمہ کے دروازہ پر کھڑا ہُؤا ۶ اور اُس نے ہارُون اور مریم کو بُلایا۔ تو وہ دونوں آئے۔ تب اُس نے کہا۔ میری بات سُنو۔ اگر تمہارے درمیان کوئی خُداوند کا نبی ہو۔ تو مَیں اُس پر رویا میں ظاہر ہُونگا۔ یا اُس سے خواب ۷ میں بات کرُونگا۔ لیکن میرا بندہ مُوسیٰ ایسا نہیں۔ بلکہ وہ میرے ۸ سارے گھر میں امانت دار ہے۔ مَیں اُس سے رُوبرُو اور ظاہراً باتیں کرتا ہُوں اور نہ مُعمّاؤں میں اور تشبیہوں میں۔ وہ خُداوند کا چہرہ دیکھتا ہے۔ تو تُم کیوں نہ ڈرے۔ کہ میرے بندے مُوسیٰ ۹ کے خلاف بولے۔ اور خُداوند کا غضب اُن پر بھڑکا اور وہ چلا گیا۔

مریم کی سزا۔

۱۰ جب خیمہ سے بادل ہٹ گیا۔ تو دیکھو مریم برص سے برف کی طرح سفید نظر آئی۔ اور ہارُون نے مریم کو دیکھا ۱۱ تو وہ مبروص تھی۔ تب ہارُون نے مُوسیٰ سے کہا۔ اَے میرے آقا۔ یہ خطا ہمارے سر پر نہ ہو۔ جو ہم نے نادانی سے کی۔ اور ۱۲ قصُوروار ہُوئے۔ اُس کو اُس مُردہ کی مانند نہ رہنے دے جو جب اپنی ماں کے پیٹ سے نکلے تو اُس کا آدھا بدن گلا ہُؤا ۱۳ ہو۔ تب مُوسیٰ خُداوند کے پاس چلّایا۔ اور بولا۔ اَے خُدا! اُس کو ۱۴ شفا بخش۔ تب خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا۔ کہ اگر اُس کے باپ نے اُس کے مُنہ پر تھُوکا ہوتا۔ تو کیا واجب نہ تھا۔ کہ سات دن تک شرمندہ رہتی۔ تو اُس کو خیمہ گاہ سے باہر سات دن ۱۵ تک الگ کر۔ اور بعد ازاں تُو اُس کو واپس لا۔ تب مریم سات دن تک خیمہ گاہ سے باہر الگ رہی۔ اور لوگوں نے وہاں سے کُوچ نہ کیا۔ جب تک کہ مریم واپس نہ آئی ٭

باب ۱۳

مُلکِ کنعان کی دریافتِ حال۔

۱ اور اِس کے بعد لوگوں نے حصیروت سے کُوچ کیا۔ اور دشتِ فاران میں آ اُترے۔ ۲ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ ۳ کہ تُو آدمی بھیج تا کہ وہ مُلکِ کنعان کا جو مَیں بنی اسرائیل کو عطا کرُونگا حال دریافت کریں۔ ہر ایک قبیلہ میں سے ایک آدمی اُن کے آبائی قبیلوں کے مُطابق جو اُن میں رئیس ہیں بھیج۔ ۴ تب مُوسیٰ نے جیسا خُداوند نے فرمایا۔ دشتِ فاران سے آدمیوں کو بھیجا۔ وہ سب بنی اسرائیل کے سرداروں میں سے تھے۔ ۵ اور اُن کے نام یہ ہیں۔ رُوبِن کے قبیلہ سے شمُوع بن زکُور۔ ۶ شمعُون کے قبیلہ سے شافاط بن حوری۔ ۷ اور یہُوداہ کے قبیلہ سے کالب بن یفُنّہ۔ ۸ اور اِشکار کے قبیلہ میں سے یجال بن یُوسُف۔ ۹ اور افرائیم کے قبیلہ میں سے ہوسیع بن نُون۔ ۱۰ اور بنیامین کے قبیلہ میں سے فلطی بن رافُو۔ ۱۱ اور زبُولُون کے قبیلہ میں سے جدی ایل بن سُودی۔ ۱۲ اور یُوسُف کے قبیلہ منسّی کے قبیلہ میں سے جدّی بن سُوسی۔ ۱۳ اور دان کے قبیلہ میں سے عمّی ایل بن جملّی۔ ۱۴ اور آشیر کے قبیلہ میں سے ستُور بن میکائیل۔ ۱۵ اور نفتالی کے قبیلہ میں سے نخبی بن وفسی۔ ۱۶ اور جاد کے قبیلہ میں سے جُوئیل بن ماکی۔ یہ اُن آدمیوں کے نام ہیں۔ جن کو مُوسیٰ نے ۱۷ مُلک کا حال دریافت کرنے بھیجا۔ اور مُوسیٰ نے ہوسیع بن نُون کا نام یشُوع رکھا۔

اور مُوسیٰ نے اُن کو مُلکِ کنعان کا حال دریافت کرنے بھیجا ۱۸ اور اُنہیں کہا۔ کہ نجبہ میں اُوپر جاؤ اور پہاڑ پر چڑھو۔ اور زمین کی ۱۹ طرف نظر کرو کہ کیسی ہے۔ اور وہاں کے رہنے والے لوگ زورآور ہیں یا کمزور تھوڑے ہیں یا بہت۔ اور وہ مُلک جس میں ۲۰ وہ بستے ہیں کیسا ہے۔ اچھا ہے یا بُرا۔ اور شہر جن میں وہ رہتے ہیں کیسے ہیں۔ بلا فصیل ہیں یا فصیل دار؟ اور زمین کیسی ہے ۲۱ جیّد ہے یا بنجر۔ اُس میں درخت ہیں یا نہیں۔ اور تُم دلیری کرو

اَور زمین کا کُچھ میوہ لے آؤ۔ اَور یہ وقت انگُور کے پہلے پھلوں کا تھا۔

۲۲ اَور وہ اُوپر چڑھ گئے اَور صِین کے بیابان سے لے کر رحوب تک جو حمات کے مدخل کے قریب ہے۔ مُلک ۲۳ کا حال دریافت کِیا۔ وہ نجب میں چڑھے اَور حبرُون میں آئے اَور وہاں پر عناق کے بیٹے اخی مان اَور شیشائی اَور تلمائی تھے اَور حبرُون مِصر کے ضوعن سے سات برس پہلے بنایا گیا تھا۔ ۲۴ تب وہ وادی عشکال میں نیچے اُترے اَور وہاں سے اُنہوں نے انگُور کی ایک ڈالی مع گُچھے کے کاٹی۔ اَور اُسے چوب پر رکھ کر دو آدمیوں نے اُٹھائی۔ اَور اُنہوں نے وہاں سے ۲۵ کُچھ انار اَور انجیر بھی لِئے۔ اُس جگہ کا نام اُنہوں نے وادی عشکال رکھا۔ کیونکہ وہاں سے وہ بنی اِسرائیل کے لِئے انگُور ۲۶ کاٹ لائے۔ اَور وہ مُلک کا حال دریافت کر کے چالیس دِن ۲۷ کے بعد لَوٹے۔ اَور مُوسیٰ اَور ہارُون اَور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے پاس دشتِ فاران کے قادیس میں آئے۔ اَور اُن کو اَور ساری جماعت کو خبر سُنائی اَور مُلک کا میوہ اُنہیں ۲۸ دِکھایا۔ اَور اُنہوں نے بیان کر کے کہا کہ ہم اُس مُلک میں جہاں تُو نے ہم کو بھیجا گئے۔ وہاں درحقیقت دُودھ اَور شہد بہتا ۲۹ ہے۔ اَور یہ وہاں کا میوہ ہے۔ لیکن وہ لوگ جو وہاں پر بستے ہیں زور آور ہیں اَور شہر فصیل دار اَور بہت بڑے ہیں اَور وہاں ۳۰ ہم نے بنی عناق کو بھی دیکھا۔ اَور عمالیقی نجب میں بستے ہیں۔ اَور حِتّی اَور یبُوسی اَور اموری پہاڑوں پر رہتے ہیں۔ اَور کنعانی ۳۱ سمندر کے ساحِل اَور اَردن کے کنارے پر بستے ہیں۔ اَور کالِب نے مُوسیٰ کے سامنے لوگوں کو چُپ کرایا۔ اَور کہا کہ ہم چڑھینگے اَور مُلک کو لے لیں گے۔ کیونکہ ہمکو اُس کے لینے کی طاقت ہے۔ ۳۲ مگر اُنہوں نے جو اُس کے ساتھ گئے تھے کہا۔ کہ ہم کو اُن لوگوں پر چڑھائی کرنے کی طاقت نہیں۔ کیونکہ وہ ہم سے زیادہ زور آور ہیں۔ اَور اُنہوں نے بنی اِسرائیل کو اُس مُلک کی کہ جِس کا اُنہوں ۳۳ حال دریافت کِیا بُری خبر دی اَور کہا کہ وہ مُلک جِس کا حال دریافت کرنے ہم گئے ایک ایسا مُلک ہے جو اپنے باشندوں کو کھا لیتا ہے۔ اَور سب لوگ جو وہاں ہم نے دیکھے نہایت قد آور ہیں۔ بلکہ جبّار ہیں۔ بنی عناق جبّاروں کی نسل ہیں۔ اَور ۳۴ ہم اُنکے آگے ٹِڈّوں کی طرح تھے اَور ایسے ہی ہم اُن کی آنکھوں میں تھے ❊

باب ۱۴

لوگوں کی کُڑکُڑاہٹ اَور سزا۔

تب ساری جماعت نے ۱ اپنی آوازیں بُلند کیں اَور چلّائے اَور رات بھر لوگ روتے رہے۔ اَور تمام بنی اِسرائیل مُوسیٰ اَور ہارُون پر کُڑکُڑائے ۲ اَور ساری جماعت نے کہا۔ کاش ہم مُلکِ مِصر میں مرجاتے۔ کاش ہم اُس بیابان میں مرجاتے۔ اَور خُداوند کیوں ہمیں اِس مُلک ۳ میں لایا کہ ہم تلوار سے گِر جائیں اَور ہماری عَورتیں اَور ہمارے بچّے پکڑ لِئے جائیں۔ کیا ہمارے لِئے اچھّا نہیں کہ ہم مِصر کو واپس لَوٹیں؟۔ اَور اُنہوں نے ایک دُوسرے سے کہا۔ کہ آؤ ہم اپنا سردار ۴ مُقرّر کریں اَور مِصر کو لَوٹ چلیں۔ تب مُوسیٰ اَور ہارُون بنی اِسرائیل ۵ کی ساری جماعت کے انبوہ کے سامنے مُنہ کے بل گِرے۔ اَور ۶ یشُوع بِن نُون اَور کالِب بِن یفُنّے نے جو مُلک کا حال دریافت کرنے والوں میں سے تھے اپنے کپڑے پھاڑے۔ اَور بنی اِسرائیل ۷ کی ساری جماعت سے خطاب کر کے کہا کہ وہ مُلک جِسکا حال ہم دریافت کرتے گُذرے ایک نہایت زرخیز مُلک ہے۔ اگر خُداوند ہم سے خُوش ہو تو ہم کو اُس مُلک میں داخِل کرے گا۔ ۸ اَور ہم کو وہ مُلک جِس میں دُودھ اَور شہد بہتا ہے عطا کریگا۔ مگر تُم خُداوند سے بغاوت نہ کرو۔ اَور اُس مُلک کے رہنے والوں ۹ سے نہ ڈرو۔ وہ تو ہماری خُوراک ہیں اَور اُن کا سایہ اُن سے

جاتا رہا ہے۔ اور خُداوند ہمارے ساتھ ہے پس اُن سے نہ
۱۰ ڈرو۔ اور جب تمام جماعت شور مچانے لگی کہ اُن کو سنگسار
کرو۔ تب سارے بنی اسرائیل کے سامنے خُداوند کا جلال
حضوری کے خیمہ پر ظاہر ہُؤا۔

۱۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ یہ لوگ کب تک میری
تحقیر کرینگے؟ اور کب تک اُن نشانوں کے سبب جو مَیں نے
۱۲ اُن کے درمیان کِیں۔ میرا یقین نہ کرینگے؟ دیکھ مَیں اُنہیں وبا
سے مارُونگا اور اُنہیں فنا کرونگا اور تجھ کو ایک بڑی قوم اور
۱۳ اُن سے بھی زیادہ بناؤنگا۔ تو مُوسیٰ نے خُداوند سے کہا جب
مصر کے لوگ جن کے درمیان سے تُو اُن لوگوں کو اپنی طاقت
۱۴ سے نِکال لایا سُنیں گے۔ تو اِس مُلک کے بسنے والوں کے ساتھ
مِل کر کہیں گے جنہوں نے سُنا کہ تُو خُداوند اُن لوگوں کے درمیان
ہے۔ اور تُو اُن پر اے خُداوند رُوبرُو ظاہر ہُؤا۔ اور تیرا بادل
اُن کے اُوپر رہا۔ اور تُو اُن کے آگے دِن کو بادل کے سُتون
۱۵ میں اور رات کو آگ کے سُتون میں چلا۔ پس اگر تُو اِن لوگوں
کو ایک آدمی کی طرح مار ڈالے گا۔ تو جن قوموں نے تیری خبریں
۱۶ سُنیں کہیں گی۔ اِس لئے کہ خُداوند اِن لوگوں کو اُس مُلک میں
جس کی بابت اُس نے اُن سے قسم کھائی تھی۔ داخل نہ کر
۱۷ سکا۔ تو اُس نے اُن کو بیابان میں ہلاک کِیا۔ پس خُداوند کی قدرت
۱۸ جلال پائے۔ جیسا کہ تُو نے یہ کہہ کے فرمایا ہے۔ کہ تُو اے
خُداوند بڑے تحمل والا اعظیم رحمت والا اور گُناہوں اور بدیوں
کا بخشنے والا ہے لیکن کسی کو پاک نہیں ٹھہراتا بلکہ باپ دادا
کے گُناہوں کا اُن کے لڑکوں سے تیسری چوتھی پُشت تک
۱۹ بدلہ لیتا ہے۔ اپنی بڑی رحمت سے اِن لوگوں کے گُناہ سے
درگذر کر۔ جیسا کہ تُو نے اِن لوگوں کو مصر سے لے کے یہانتک
مُعاف کِیا۔

۲۰ تب خُداوند نے فرمایا۔ مَیں نے تیرے کہنے کے مُوافق
درگذر کی۔ میری زندگی کی قسم۔ تمام رُوئے زمین خُداوند کے ۲۱
جلال سے معمُور ہے۔ وہ سب آدمی جنہوں نے میرا جلال اور ۲۲
میری نشانیاں دیکھیں جو مَیں نے مصر میں اور بیابان میں کیں۔
اور دس دفعہ مجھے آزمایا اور میری بات نہ مانی۔ اُس مُلک کو ہرگز ۲۳
نہ دیکھیں گے جس کی بابت مَیں نے اِن کے باپ دادا سے
قسم کھائی اور سب جنہوں نے میری حقارت کی اُسے ہرگز نہ
دیکھیں گے۔ لیکن میرا بندہ کالب چُونکہ اُس میں اور رُوح ہے ۲۴
اور اُس نے اچھی طرح سے میری فرمانبرداری کی۔ اُسی کو مَیں
اُس مُلک میں جہاں وہ گیا داخل کرُونگا اور اُس کی نسل اُس
کی وارث ہوگی۔ کیونکہ اِس وقت تو عمالیقی اور کنعانی وادیوں ۲۵
میں رہتے ہیں۔ سو کل تم پھرو۔ اور بحیرۂ قلزم کے راستے پر بیابان
کی طرف کُوچ کرو۔

اور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کلام کر کے فرمایا۔ ۲۶
کہ مَیں کب تک اِس شریر اور میرے خلاف کُڑکُڑانے والی جماعت ۲۷
کی برداشت کرُوں۔ مَیں نے بنی اسرائیل کی شکائتیں سُنیں
جو وہ میرے خلاف کرتے ہیں۔ تو اُن سے کہہ۔ خُداوند فرماتا ۲۸
ہے۔ میری زندگی کی قسم۔ جیسا تُم نے میرے کانوں میں کہا
مَیں ویسا ہی کرُونگا۔ اُسی بیابان میں تُمہاری لاشیں گرینگی۔ ۲۹
تُم میں سے سب گِنے ہُوئے بیس برس اور اُس سے زیادہ
کے جو میرے خلاف کُڑکُڑائے۔ ہرگز اُس مُلک میں داخل ۳۰
نہ ہوں گے۔ جس کی بابت مَیں نے ہاتھ اُٹھا کر قسم کھائی کہ
تُم کو اُس میں بساؤں گا۔ ماسوائے کالب بن یفُنّہ اور یشوع
بن نُون کے۔ اور تُمہارے لڑکوں کو جن کی بابت تُم نے کہا کہ ۳۱
وہ پکڑ لئے جائینگے۔ مَیں اُس مُلک میں جس کی تُم نے حقارت
کی داخل کرُونگا۔ اور وہ اُس کو دیکھینگے۔ پر تُمہاری لاشیں اِسی ۳۲

باب ۱۴: ۲۸۔ خُدا نے کُڑکُڑانے والوں کی مرضی پُوری کرنے سے ان کو سزا
دی۔ اُن کی کم اعتقادی اور بھروسہ کی قلت مسیحیوں کی تادیب کی خاطر پیش کیجاتی
ہے۔ (دیکھو ۱-قر ۱۰: ۱۰ ؛ عبر ۳: ۱۲-۱۸)

۳۳ بیابان میں گر جائیں گی ۔ اور تمہارے لڑکے بیابان میں چالیس
برس تک آوارہ پھرینگے ۔ اور تمہاری بدکاری کی سزا اُٹھائینگے
۳۴ جب تک کہ تمہاری لاشیں بیابان میں فنا نہ ہو جائیں ۔ اُن
دِنوں کے شُمار کے مُطابق جن میں تُم نے اُس مُلک کا حال
دریافت کیا اور وہ چالیس دِن تھے ۔ ایک دِن کے لئے
ایک سال ہوگا ۔ تُم چالیس برس تک اپنی بدیوں کی سزا اُٹھاؤگے
۳۵ تب تُم جانوگے کہ میرا تمہیں چھوڑنا کیا ہے ۔ مَیں خُداوند ہُوں
جیسا مَیں نے کہا ہے ۔ اِس تمام جماعت کے ساتھ جو میرے
خِلاف جمع ہُوئی مَیں ایسا ہی کرُونگا ۔ اِسی بیابان میں وہ ختم
۳۶ ہوں گے اور یہیں مر جائیں گے ۔ اور وہ آدمی جن کو مُوسیٰ نے
مُلک کا حال دریافت کرنے کو بھیجا ۔ اور جنہوں نے واپس آکر
مُلک کی بدنامی کی ۔ اور ساری جماعت اُس کے خِلاف
۳۷ کُڑکُڑائی ۔ سو یہ آدمی مُلک کی بدنامی کرنے والے خُداوند کے
۳۸ سامنے ناگہانی آفت سے مَر گئے ۔ لیکن یُوشع بن نُون اور
کالب بن یفُنّہ اُن آدمیوں میں سے جو مُلک کا حال دریافت
۳۹ کرنے گئے تھے جیتے رہے ۔ اور جب مُوسیٰ نے یہ باتیں
سب بنی اِسرائیل سے کہیں تو لوگ بہت روئے ۔

۴۰ پھر صُبح کو وہ تڑکے ہی پہاڑ کے سر پر چڑھے اور کہا کہ
ہم اُس جگہ پر چڑھائی کرینگے ۔ جس کی بابت خُداوند نے کہا ۔
۴۱ کیونکہ ہم نے گُناہ کیا ہے ۔ تب مُوسیٰ نے اُن سے کہا ۔ کہ
تُم کیوں خُداوند کے حُکم کی نافرمانی کرتے ہو؟ اِس میں تُمہیں
۴۲ کامیابی نہ ہوگی ۔ تُم چڑھائی مت کرو ۔ اِس لئے کہ خُداوند
تُمہارے درمیان نہیں ۔ تاکہ تُم اپنے دُشمنوں کے سامنے
۴۳ سے شکست نہ پاؤ ۔ کیونکہ عمالیقی اور کنعانی وہاں پر تُمہارے
سامنے ہیں ۔ اور تُم تلوار سے گر جاؤگے ۔ اور چُونکہ تُم خُداوند
۴۴ سے برگشتہ ہُوئے ۔ خُداوند تُمہارے ساتھ نہیں ہوگا ۔ لیکن
وہ ضد کرکے پہاڑ کی چوٹی کی طرف چڑھے ۔ مگر خُداوند کے
عہد کا صندوق اور مُوسیٰ خیمہ گاہ سے باہر نہ گئے ۔ تب عمالیقی ۴۵
اور کنعانی جو اُس پہاڑ پر رہتے تھے اُترے اور اُن کو مارا اور
حُرمہ تک اُن کا تعاقب کیا ۔

باب ۱۵

قُربانی کی بعض ہدایات ۔

اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کرکے ۱
فرمایا ۔ بنی اِسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ ۔ کہ جب تُم ۲
اپنے بسنے کی سرزمین میں جو مَیں تُم کو عطا کرُونگا داخل ہو ۔ تو تُم ۳
خُداوند کے لئے آتشین قُربانی گُذرانو ۔ سوختنی قُربانی یا مَنّت کا
ذبیحہ یا خُوشی کی قُربانی یا اپنی مُتعیّن عیدوں میں گائے بیل یا بھیڑ
بکری کی قُربانی خُداوند کے لئے عُمدہ خُوشبُو ۔ تو قُربانی گُذراننے والا ۴
خُداوند کی نذر کی قُربانی کے لئے ایفہ کا دسواں حصّہ مَیدہ کا چوتھائی
ہین تیل میں مِلا ہُوا لائے ۔ اور تپاون کے لئے مے ہین کا ۵
چوتھا حصّہ سوختنی قُربانی یا ذبیحے کے ساتھ ایک برّہ کے پیچھے ۶
گُذرانے ۔ اور مینڈھے کے واسطے نذر کی قُربانی کیلئے ایفہ کے دو دسویں حصّے
مَیدہ تہائی ہین تیل سے مِلا ہُوا ۔ اور تپاون کے لئے تہائی ۷
ہین مے خُداوند کے لئے عُمدہ خُوشبُو گُذرانے ۔ اور اگر تُو بچھڑے ۸
کو سوختنی قُربانی یا ذبیحہ یا مَنّت کی نذر یا سلامتی کی قُربانی
خُداوند کے لئے کرے ۔ تو بچھڑے کے ساتھ ایفہ کے تین ۹
دسویں حصّے مَیدہ نِصف ہین تیل میں مِلا ہُوا گُذران ۔ اور ۱۰
تپاون کے لئے اُس کے ساتھ نِصف ہین مے آتشین
قُربانی عُمدہ خُوشبُو خُداوند کے لئے چڑھا ۔ ہر ایک بیل اور ۱۱
ہر ایک مینڈھے اور ہر ایک برّے یا بکری کے بچّے کے
ساتھ یُوں ہی کیا جائے ۔ بمُطابق شُمار کے جو تُم اُن میں سے ۱۲
گُذرانو ہر ایک کے ساتھ اُس کے شُمار کے مُطابق ویسا
ہی کرو ۔ ہر ایک جو دیس میں پیدا ہُوا ہو ۔ جب وہ خُداوند کیلئے ۱۳
سوختنی قُربانی عُمدہ خُوشبُو چڑھائے تو ایسا ہی کرے ۔ اور ہر ۱۴

ایک پردیسی جو تمہارے پاس اُترا ہو یا تمہارے درمیان پُشتوں سے رہتا ہو۔ اگر وہ خُداوند کے لِئے آتشین قربانی عُمدہ خُوشبُو گُذرانے۔ تو جَیسا تُم کرتے ہو۔ وَیسا ہی وہ کرے۔ ۱۵ مجمع کے لِئے یعنی تمہارے لِئے اور اُس پردیسی کے لِئے جو تمہارے درمیان رہتا ہے۔ ہمیشہ ایک ہی شرع پُشت در پُشت ہوگی۔ خُداوند کے سامنے پردیسی ۱۶ تمہاری مانند ہی ہوگا۔ تمہارے لِئے اور اُس پردیسی کے لِئے جو تمہارے درمیان رہتا ہے۔ ایک ہی شریعت اور ایک ہی قانُون ہے۔

۱۷، ۱۸ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ بنی اسرائیل سے خِطاب کر اور اُن سے کہہ۔ جب تُم اُس مُلک میں جو مَیں ۱۹ تُم کو دُونگا داخِل ہو۔ اور جب اُس مُلک کی روٹی کھاؤ۔ تو اُس میں سے خُداوند کے لِئے اُٹھانے کی قُربانی گُذراننا۔ ۲۰ تُم اپنے پہلے گُوندھے ہُوئے آٹے سے اُٹھانے کی قُربانی کے لِئے ایک کُلچہ گُذراننا۔ کھلیان کی اُٹھانے کی قُربانی کی ۲۱ طرح اُسے گُذراننا۔ اپنے پہلے گُوندھے ہُوئے آٹے میں سے تُم خُداوند کے لِئے اُٹھانے کی قُربانی اپنی پُشت در پُشت گُذراننا۔

۲۲ اور اگر تُم بھُول جاؤ۔ اور ان سب حُکموں پر جو خُداوند ۲۳ نے مُوسیٰ کو فرمائے عمل نہ کرو۔ سب حُکم جو خُداوند نے مُوسیٰ کی زبانی خُداوند کے حُکم دینے کے دِن سے اور آگے کو تمہاری پُشتوں ۲۴ تک دیئے۔ اگر وہ سہو جماعت کی آنکھوں سے پوشیدہ تھا تو ساری جماعت ایک بچھڑا بطور سوختنی قُربانی خُداوند کی عُمدہ خُوشبُو کے لِئے بمعہ اُس کی نذر کی قُربانی اور اُس کے تپاون کے شرع کے مُطابِق اور ایک بکرا خطا کی قُربانی کے ۲۵ لِئے گُذرانے۔ تب کاہن بنی اسرائیل کی جماعت کے لِئے کفّارہ دے۔ تو وہ اُن کو بخشا جائے گا۔ کیونکہ وہ سہو سے تھا اور وہ اپنے سہو کے لِئے خُداوند کے سامنے آتشین قُربانی اور خطا کا ذبیحہ لائے۔ ۲۶ تو بنی اسرائیل کی سب جماعت کو اور اُس پردیسی کو جو اُن میں رہتا ہے بخشا جائے گا۔ کیونکہ سب لوگوں نے سہو کیا۔ ۲۷ اور اگر ایک آدمی سہو سے خطا کرے تو وہ خطا کی قُربانی کے لِئے ایک یک سالہ بکری لائے۔ ۲۸ تو کاہن اُس آدمی کے لِئے جس نے سہو سے خطا کی خُداوند کے آگے کفّارہ دے۔ تو اُس کو بخشا جائے گا۔ ۲۹ جو کوئی سہو سے خطا کرے خواہ وہ بنی اسرائیل میں سے پَیدا ہُؤا ہو خواہ پردیسی جو اُن کے درمیان رہتا ہے اُن کے لِئے شریعت ایک ہی ہے۔ ۳۰ اگر کوئی اِنسان ضِد کر کے نافرمانی کرتا ہے۔ دیسی ہو یا پردیسی۔ وہ خُداوند کے خِلاف بغاوت کرتا ہے وہ اِنسان اپنے لوگوں میں سے خارِج کیا جائے گا۔ ۳۱ کیونکہ اُس نے خُداوند کے کلام کی اہانت کی اور اُس کا حُکم توڑا۔ تو وہ اِنسان خارِج کیا جائے گا۔ اُس کا گُناہ اُس کے سر پر ہوگا۔

سبت کو توڑنے والے کی سزا۔

۳۲ اور جب بنی اسرائیل بیابان میں تھے۔ اُنہوں نے سبت کے دِن ایک آدمی کو لکڑیاں جمع کرتے پایا۔ ۳۳ تب اُس کو جو لکڑیاں جمع کرتے پایا گیا وہ مُوسیٰ اور ہارُون اور ساری جماعت کے پاس لائے۔ ۳۴ تو اُنہوں نے اُس کو حراست میں رکھا۔ کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ اُس کے ساتھ کیا کیا جائے۔ ۳۵ تب خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا۔ کہ وہ آدمی قتل کیا جائے۔ ساری جماعت خیمہ گاہ سے باہر اُسے سنگسار کرے۔ ۳۶ تب ساری جماعت اُس کو خیمہ گاہ سے باہر نکال لے گئی۔ اور جَیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا تھا اُس آدمی کو سنگسار کیا۔ تو وہ مر گیا۔

۳۷، ۳۸ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ بنی اسرائیل سے خِطاب کر اور اُن سے کہہ۔ کہ وہ اپنی تمام پُشتوں میں اپنے پیراہنوں

کے کِناروں پر جھالَریں لگائیں۔ اَور کِنارے کی جھالر پر بنفشی رنگ
۳۹ کا ڈورا لگائیں۔ تو یہ تُمہاری جھالَر ہوگی۔ کہ جب تُم اُس کو دیکھو
تو خُداوَند کے سَب اَحکام کو یاد کرو۔ اَور اُن پر عمل کرو۔ اَور
اَپنے دِلوں اور اپنی آنکھوں کے پِیچھے مَت لگو۔ جِن کے پیچھے تُم
۴۰ لگ کر بدکاری کرتے رہتے ہو۔ تاکہ تُم سارے اَحکام کو یاد
رَکھّو اَور اُن پر عمل کرو۔ اَور اَپنے خُدا کے لِئے مُقدّس ہو جاؤ۔
۴۱ مَیں خُداوَند تمہارا خُدا ہُوں۔ جو تُمہیں مُلکِ مِصر سے نِکال
لایا۔ تاکہ تُمہارا خُدا ہُوؤں۔ مَیں خُداوَند تُمہارا خُدا ہُوں ✤

باب ۱۶

۱ **قورح کا اِنقلاب۔** اَور قورح بِن اِضہار بِن قہات بِن لاوی
اَور اِلی آب کے بیٹے داتان اَور اَبی رام اَور بنی رُوبِن میں
۲ سے اون بن فالت۔ بمعہ بنی اِسرائیل کے آدمیوں دو سو پچاس
جَماعت کے سَردار جو اَرکانِ مجلس اَور مشہور آدمی تھے۔
۳ مُوسیٰ کے مُقابلے میں اُٹھے۔ اَور وہ مُوسیٰ اَور ہارُون کے خِلاف
جَمع ہُوئے اَور کہا اِتنا ہی بس! ساری جَماعت مُقدّسوں
کی ہَے اَور خُداوند اُن کے دَرمیان ہے۔ تو تُم کیوں اَپنے
۴ آپ کو خُداوَند کی جَماعت سے اُونچا بناتے ہو؟ جب مُوسیٰ
۵ نے یہ سُنا تو وہ اَپنے مُنہ کے بَل گرا۔ اَور قورح اَور اُس کے
سارے گروہ سے بولا اَور اُن سے کہا کہ کل خُداوند دِکھائے گا
کہ کَون اُس کا ہَے اَور کَون مُقدّس ہے جو اُس کے نزدیک جائے
۶ اَور کِس کو اُس نے چُنا ہَے کہ اُس کے قریب جائے۔ اَور تُم
یُوں کرو۔ اَے قورح تُو اَور تیرا سَب گروہ تُم اپنے لِئے بخور
۷ سوز لو۔ اَور اُن میں آگ رکھّو اَور کل خُداوند کے سامنے اُن میں
بخور ڈالو۔ سو جِس آدمی کو خُداوَند چُنے وُہی مُقدّس ہوگا۔ اَے بنی
۸ لاوی! اِتنا ہی بس! پھر مُوسیٰ نے قورح سے کہا۔ اَے بنی لاوی
۹ سُنو۔ کیا تُمہارے نزدیک یہ چھوٹی بات ہَے کہ اِسرائیل کے خُدا
نے تُم کو اِسرائیل کی جَماعت میں سے الگ کیا اَور اَپنے نزدیک
آنے دِیا۔ تاکہ تُم خُداوَند کے مَسکن کے خادِم ہو۔ اَور جَماعت کے
۱۰ سامنے کھڑے ہو کر اُن کی خِدمت کرو؟ اَور کیا اُس نے تُجھ کو
اَور تیرے ساتھ تیرے سارے بھائیوں بنی لاوی کو نزدِیک آنے
۱۱ دِیا۔ تاکہ تُم کہانت بھی مانگو؟ اَور کیا اِسی بات کے لِئے تُو اَور
تیری جَماعت خُداوند کے خِلاف جَمع نہیں ہُوئی؟ کیونکہ ہارُون
۱۲ کَون ہے جو تُم اُس کے خِلاف کُڑکُڑاتے ہو؟ اَور مُوسیٰ نے
آدمی بھیج کر اِلی آب کے بیٹوں داتان اَور اَبی رام کو بُلایا۔ وہ بولے
۱۳ ہَم نہیں آتے۔ کیا یہ چھوٹی بات ہے کہ تُو ہم کو اُس مُلک سے
جِس میں دُودھ اَور شہد بہتا تھا نِکال لایا۔ تاکہ بیابان میں ہم
کو ہلاک کرے۔ یہاں تک کہ تُو ہم پر بڑی حکومت بھی کرے؟
۱۴ اَور بعد اُس کے کہ تُو نے ہم کو اُس مُلک میں داخل نہ کیا جہاں
کہ دُودھ اَور شہد بہتا ہے اَور نہ تُو نے کھیت اَور تاکِستان ہماری
میراث کر دِیئے۔ کیا تُو اِس قَوم کی آنکھیں نِکال ڈالے گا؟ ہم
۱۵ نہیں آتے۔ تو مُوسیٰ اِس سے بہت خفا ہُوا اَور خُداوند سے
کہا۔ کہ اُن کے ہدیئے کی طَرَف تَوَجّہ نہ کر۔ مَیں نے اُن میں سے
کِسی سے ایک گدھا بھی نہیں لِیا اَور نہ اُن میں سے کِسی کے
۱۶ ساتھ بَدی کی۔ پھر مُوسیٰ نے قورح سے کہا۔ کہ تُو اَور تیری جَماعت
کل خُداوَند کے سامنے حاضِر ہو۔ تُو اَور وہ ایک طرف اَور ہارُون
۱۷ دُوسری طَرَف۔ اَور ہر ایک اَپنا بخور سوز لے۔ اَور اُس میں بخور
ڈالے۔ اَور خُداوَند کے سامنے سَب اَپنے بخور سوز لائیں دو سو

باب ۱۵: ۳۸ "جھالر" خُداوند یسُوع مسیح کے زمانہ میں سب عابدانہ بندگان۔ بشمول ہمارے خُداوند کے اَپنے پیراہنوں کے چاروں کونوں میں یہ چار جھالریں لگاتے تھے۔ (دیکھو متّی ۹: ۲۰ - مرقس ۶: ۵۶) فریسیوں کی جھالریں شریعت کی غیرت کی ظاہرداری کی خاطر بہت چوڑی تھیں۔ (دیکھو متّی ۲۳: ۵)
باب ۱۶: ۲ "مقابلہ میں اُٹھے" اِن لوگوں کا گُناہ جِنکو عجیب طرح سے سزا دی گئی جَماعت یا کلیسیا کے خُدا سے مُقرّر شُدہ اِختیار کے خلاف بغاوت اَور تفرقہ کا گُناہ تھا۔ کیونکہ اُنہوں نے کہانت کا کام کرنے کا دعوےٰ کِیا جِسکے واسطے وہ نہ بُلائے گئے اَور نہ بھیجے گئے تھے۔ مُتاخرین بدعتیوں کا یہی حال ہَے ✤

پچاس بخورسوز اور تو بھی اور ہارون بھی اپنا اپنا بخورسوز لو ۞ ١٨ تب سب نے اپنے اپنے بخورسوز لئے۔ اور اُن میں آگ رکھی اور بخور ڈالا۔ اور موسیٰ اور ہارون کے ساتھ حضوری کے ١٩ خیمہ کے دروازہ پر کھڑے ہوئے ۞ اور قورح نے اُن کے خلاف کل جماعت کو حضوری کے خیمہ کے دروازہ پر جمع کیا۔ تب خداوند کا جلال ساری جماعت پر ظاہر ہوا ۞

٢٠ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کلام کر کے فرمایا ۞ ٢١ کہ تم اس گروہ کے درمیان سے الگ ہو جاؤ۔ تاکہ میں اُن کو ٢٢ ایک پل میں فنا کروں ۞ وہ دونوں اپنے منہ کے بل گرے اور کہا۔ اے خدا۔ اے تمام بنی نوع انسان کی روحوں کے خدا! گناہ ایک آدمی کرے۔ اور کیا تو ساری جماعت ٢٣-٢٤ سے غصے ہوگا؟ ۞ تو خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے کہا ۞ جماعت سے خطاب کر اور اُن سے کہہ کہ قورح اور داتان اور ابی رام ٢٥ کے مسکن کے آس پاس سے دور ہٹ جاؤ ۞ تب موسیٰ اُٹھا اور داتان اور ابی رام کے پاس گیا۔ اور بنی اسرائیل کے ٢٦ بزرگ اُس کے پیچھے ہو لئے ۞ تب اُس نے جماعت سے خطاب کر کے کہا۔ کہ اِن باغی آدمیوں کے خیموں سے دور ہٹ جاؤ۔ اور اُن کی کسی چیز کو مت چھوؤ۔ تاکہ اُن کے تمام ٢٧ گناہوں میں تم بھی پھنس نہ جاؤ ۞ سو وہ قورح اور داتان اور ابی رام کے مقام سے دور ہٹ گئے۔ اور داتان اور ابی رام باہر نکلے اور اپنے خیموں کے دروازوں پر کھڑے ہوئے اور اُن ٢٨ کی بیویاں اور اُن کے لڑکے اور چھوٹے بچے بھی ۞ تب موسیٰ نے کہا۔ اس بات سے تم جانو گے کہ خداوند نے مجھے بھیجا تاکہ یہ ٢٩ سب کام کروں اور کہ میں نے اپنی مرضی سے کچھ نہیں بنایا ۞ اگر یہ لوگ عام موت مریں جیسے کہ سب بنی نوع انسان مرتے ٣٠ تو خداوند نے مجھے نہیں بھیجا ۞ لیکن اگر خداوند کوئی نئی بات پیدا کرے اور زمین اپنا منہ کھولے اور اُن کو بمعہ اُن کی ساری چیزوں کے نگل جائے۔ اور وہ جیتے جی جہنم میں نیچے جائیں۔ تب تم جانو۔ کہ اِن لوگوں نے خدا کے خلاف بغاوت کی ۞

٣١ اور ایسا ہوا کہ جونہی وہ یہ باتیں کہہ چکا۔ تو زمین جو اُن کے نیچے تھی پھٹی ۞ ٣٢ اور زمین نے اپنا منہ کھولا۔ اور اُن کو اور اُنکے خیموں کو اور قورح کے سب آدمیوں اور اُن کی ساری چیزوں کو نگل گئی ۞ ٣٣ سو وہ جیتے جی بمعہ اپنی ساری چیزوں کے نیچے جہنم کو گئے اور زمین اُن کے اوپر بل گئی۔ اور وہ جماعت کے درمیان سے ہلاک ہوئے ۞ ٣٤ اور سب بنی اسرائیل جو اُنکے آس پاس تھے اُن کا چلانا سن کر بھاگے۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا ایسا نہ ہو کہ زمین ہم کو بھی نگل جائے ۞ ٣٥ اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور اُن دو سو پچاس آدمیوں کو جو بخور گذران رہے تھے کھا گئی ۞

٣٦ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۞ ٣٧ کہ ہارون کاہن کے بیٹے الی عازار کو حکم دے کہ بخورسوزوں کو شعلوں میں سے اُٹھائے۔ کیونکہ وہ پاک ہو گئے اور آگ وہیں بکھیر دے ۞ ٣٨ اور جنہوں نے اپنی جانوں کے خلاف خطا کی۔ اُن آدمیوں کے بخورسوزوں کے پیٹ پیٹ کر باریک پتر بنائے جائیں تاکہ اُن سے مذبح ڈھانپا جائے۔ کیونکہ اُن میں خداوند کے سامنے بخور گذرانا گیا۔ اور وہ پاک ہو گئے۔ وہ بنی اسرائیل کے لئے ایک نشان ہونگے ۞ ٣٩ تب الی عازار کاہن نے اُن پیتل کے بخورسوزوں کو جن میں اُنہوں نے جو جل گئے بخور گذرانا تھا لیا۔ اور مذبح کے ڈھانپنے کو اُن کے پتر گھڑوائے ۞ ٤٠ کہ بنی اسرائیل کیلئے یادگار ہوں۔ اور کوئی غیر شخص یعنی کوئی ایسا شخص جو ہارون کی نسل سے نہیں۔ بخور جلانے کو خداوند کے سامنے نہ آئے۔ تاکہ قورح اور اُس کے گروہ کی مانند اُس کا حال نہ ہو۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کی زبان سے فرمایا ۞

٤١ اور دوسرے دن بنی اسرائیل کی جماعت موسیٰ اور

باب ١٦: ٣٦- عبرانی متن میں باب ١٧ یہاں سے شروع ہو جاتا ہے۔

ہارُونؔ پر کُڑکُڑائی۔ کہ تُم نے خُداوند کے لوگوں کو ہلاک کیا۔

۴۲ اور ایسا ہُؤا۔ کہ جب جماعت مُوسیٰؔ اور ہارُونؔ کے خِلاف جمع ہُوئی۔ تو اُن دونوں نے حُضُوری کے خیمہ کی طرف نِگاہ کی۔ تو دیکھو۔ بادل نے اُس کو ڈھانپا۔ اور خُداوند کا جلال ظاہر ہُؤا۔ ۴۳ تب مُوسیٰؔ اور ہارُونؔ حُضُوری کے خیمہ کے سامنے گئے۔ ۴۴ اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کلام کر کے فرمایا۔ ۴۵ کہ تُم دونوں اِس جماعت کے درمیان سے علیحدہ ہو جاؤ۔ تاکہ مَیں اُن کو ایک پل میں فنا کرُوں۔ تب وہ دونوں اپنے مُنہ کے بل گِرے۔

۴۶ اور مُوسیٰؔ نے ہارُونؔ سے کہا۔ کہ اپنا بخُورسوز لے اور اُس میں مذبح کے اُوپر سے آگ لے کر رکھ۔ اور اُس پر بخُور ڈال۔ اور جلدی سے جماعت کی طرف جا اور اُن کے لِئے کفّارہ دے کیونکہ خُداوند کے حُضُور سے غضب نِکلا۔ اور وبا شُرُوع ہُوئی۔ ۴۷ تب جیسا مُوسیٰؔ نے کہا۔ ہارُونؔ نے بخُورسوز لیا اور جلدی سے جماعت کے درمیان آیا تو دیکھا۔ کہ قوم میں وبا شُرُوع ہو گئی۔ ۴۸ تو اُس نے بخُور گُذرانا اور لوگوں کی طرف سے کفّارہ دیا۔ اور وہ مُردوں اور زِندوں کے درمیان کھڑا ہُؤا۔ تب وبا تھم گئی۔ ۴۹ اور وہ جو وبا سے مر گئے۔ چودہ ہزار سات سو تھے۔ ماسوائے اُن کے جو قورحؔ کے سبب ہلاک ہُوئے۔ ۵۰ تب ہارُونؔ حُضُوری کے خیمہ کے دروازہ پر مُوسیٰؔ کے پاس واپس آیا اور وبا مَوقُوف ہو گئی۔

باب ۱۷

ہارُونؔ کے عصا میں پھُول لگنا۔

۱ اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کلام کر کے فرمایا۔ ۲ بنی اِسرائیلؔ سے کہہ۔ کہ اُن میں سے ہر ایک رئیس کے خاندان سے اُن کے آبائی گھرانوں کے مُطابِق ایک ایک عصا لے۔ بارہ عصا ہوں۔ اور ہر ایک کا نام اُس کے عصا پر لکھ۔ ۳ اور لاوؔی کے عصا پر ہارُونؔ کا نام لِکھ۔ کیونکہ اُن کے آبائی گھرانوں کے ہر ایک رئیس کے واسطے ایک ایک عصا ہو گا۔ ۴ اور اُن کو حُضُوری کے خیمہ میں صندُوقِ شہادت کے سامنے رکھ۔ جہاں مَیں تُم سے مُلاقات کرتا ہُوں۔ ۵ تو جِس آدمی کو مَیں اُن میں سے چُن لُوں۔ اُس کے عصا میں پھُول نِکلیں گے تاکہ مَیں بنی اِسرائیلؔ کی شِکایتوں کو جو وہ تُم دونوں کے خِلاف کرتے ہیں۔ رفع کرُوں۔

۶ تب مُوسیٰؔ نے بنی اِسرائیلؔ سے کہا۔ تو ہر ایک رئیس نے ایک ایک عصا اپنے آبائی گھرانوں کے مُطابِق اُس کو دِیا۔ سو بارہ عصا ہُوئے اور ہارُونؔ کا عصا اُن کے درمیان تھا۔ ۷ تب مُوسیٰؔ نے سارے عصا خیمۂ شہادت میں خُداوند کے سامنے رکھّے۔ ۸ اور دُوسرے دِن جب مُوسیٰؔ خیمۂ شہادت میں داخل ہُؤا۔ تو دیکھو۔ ہارُونؔ کا عصا جو لاوؔی کے گھر کے لِئے تھا۔ پھُوٹ پڑا تھا۔ اُس میں کونپلیں اور پھُول نِکلے ہُوئے اور بادام پکّے ہُوئے تھے۔ ۹ تب مُوسیٰؔ سب عصاؤں کو خُداوند کے سامنے سے بنی اِسرائیلؔ کے پاس باہر نِکال لایا۔ تو اُنہوں نے دیکھا اور ہر ایک نے اپنا عصا لے لِیا۔ ۱۰ اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ ہارُونؔ کا عصا شہادت کے سامنے لے جا۔ تاکہ بغاوت کرنے والوں کے واسطے ایک نِشان وہاں رکھّا رہے۔ اور اُنکی شِکایت مُجھ سے رفع ہو۔ اور وہ مر نہ جائیں۔ ۱۱ اور مُوسیٰؔ نے جیسا خُداوند نے حُکم فرمایا تھا ویسا ہی کیا۔ ۱۲ تب بنی اِسرائیلؔ نے چِلّا کر مُوسیٰؔ سے کہا۔ ہم مرے ہم ہلاک ہُوئے۔ ہم سب کے سب فنا ہُوئے۔ ۱۳ جو کوئی خُداوند کے مسکن کے نزدیک آتا ہے مر جاتا ہے۔ کیا ہم سب مر جائینگے؟

باب ۱۸

کاہِنوں اور لاوِیوں کے فرائض۔

[1] اور خُداوند نے ہارُونؔ سے فرمایا۔ کہ مَقدِس کا بارِ گُناہ تیرے اور تیرے بیٹوں اور تیرے ساتھ تیرے باپ کے گھر پر ہو گا۔ اور تُمہاری کہانت کا بارِ گُناہ تیرے

باب ۱۸:۱ ”کہانت کا بارِ گُناہ“۔ اِسکا مطلب یہ ہے کہ اگر غفلت یا کم توجہی کے سبب سے تُم پاک کہانت کے فرائض ادا کرنے میں غلطی کرو گے تو تُم کو سزا مِلے گی +

۲ اَور تیرے ساتھ تیرے بیٹوں پر ہوگا۔ اَور تُو اپنے بھائیوں لاوی کے قبیلہ یعنی اَپنے باپ کے قبیلہ کو اَپنے ساتھ لا۔ تاکہ تیرے ساتھ ملیں اَور تیری اَور تیرے بیٹوں کی خدمت کریں مگر تُو اَور تیرے ساتھ تیرے بیٹے خیمۂ شہادت کے سامنے ۳ رہیں۔ اَور وہ تیرے اَحکام اَور خیمہ کے تمام کاموں پر غور کریں لیکن مُقدس برتنوں اَور مذبح کے نزدیک نہ آئیں۔ تا نہ ہو ۴ کہ وہ مر جائیں اَور تُم بھی اُن کے ساتھ ہلاک ہوؤ۔ وہ تیرے ساتھ ملیں۔ اَور حضُوری کے خیمہ کی حفاظت اَور اُس کی سب خدمت کریں۔ اَور کوئی غیر شخص تمہارے نزدیک نہ آئے۔

۵ اَور تُم مقدس اَور مذبح کی حفاظت کرو۔ تاکہ بنی اسرائیل پر پھر ۶ غضب نہ ہو۔ اَور دیکھو مَیں نے بنی اسرائیل کے درمیان سے تمہارے بھائیوں بنی لاوی کو لیا۔ اَور اُن کو خُداوند کے لئے تمہارا ہدیہ کیا۔ تاکہ وہ حضُوری کے خیمہ کی خدمت میں لگے رہیں۔ ۷ اَور تُو اَور تیرے ساتھ تیرے بیٹے اپنی کہانت کی اُس سب کچھ میں جو مذبح کے لئے ہے یا پردہ کے اَندر ہے حفاظت کرو اَور خدمت کرو۔ کیونکہ مَیں نے تمہاری کہانت کو عطیہ کی خدمت کیا ہے۔ اگر کوئی غیر شخص نزدیک آئے گا تو مارا جائیگا۔

۸ اَور خُداوند نے ہارُون سے کہا۔ کہ مَیں نے اَپنی سب اُٹھائی ہُوئی قربانیوں کا بقیہ تیرے سپرد کیا۔ بنی اسرائیل کی سب پاک چیزوں میں سے یہ تیرے ممسوح ہونے کا حق ٹھہرا کر مَیں نے تجھے اَور تیرے بیٹوں کو اَبدی حق کے طور پر دیا ہے۔ ۹ پاک ترین چیزوں میں سے یہ تیرا ہوگا۔ اُن کی سب قربانیاں یعنی نذر کی قربانیاں اَور خطا کی قربانیاں اَور تقصیر کی قربانیاں جو وہ میرے لئے لائیں۔ یہ پاک ترین چیزیں تیری اَور تیرے ۱۰ بیٹوں کی ہوں گی۔ تُو اُن کو نہایت پاک جگہ میں کھانا۔ اُن میں سے فقط مرد کھائیں۔ وہ تیرے لئے مُقدس ہوں۔

۱۱ اَور اُن کے ہدیوں میں سے یہ تیرا ہے۔ بنی اسرائیل کی تمام ہلائی ہُوئی قربانیاں مَیں نے تجھے اَور تیرے بیٹوں اَور بیٹیوں کو اَبدی حق کے طور پر دی ہیں۔ تیرے گھر میں سب جو پاک ہیں اُسے کھا سکیں گے۔ ۱۲ سب اچھا تیل اَور مے اَور گیہوں کے پہلے پھل جو وہ خُداوند کے لئے لائیں۔ مَیں نے تجھ کو دیئے۔ ۱۳ اَور اُن کی زمین کے پہلے پکے ہُوئے پھل جو وہ خُداوند کے لئے لائیں تیرے ہوں گے۔ تیرے گھر میں سب جو پاک ہیں اُسے کھائیں۔ ۱۴ بنی اسرائیل کی ہر ایک مخصُوص شُدہ چیز تیری ہے۔ ۱۵ ہر ایک رحم کے کھولنے والا کیا انسان کیا حیوان جس کو وہ خُداوند کی قربانی کیلئے لائیں تیرا ہے۔ لیکن انسان کے پہلوٹوں اَور ناپاک چوپایوں کے پہلوٹوں کا تُو فدیہ لینا۔ ۱۶ اَور آدمی کا فدیہ جب وہ ایک مہینہ کا ہُوا پانچ مثقال مقدس کے مثقال کے مُطابق ہوگا اَور وہ بیس جیرہ کا ہے۔ ۱۷ مگر گائے اَور بھیڑ اَور بکری کے پہلے بچوں کا تُو فدیہ نہ لینا۔ کیونکہ وہ پاک ہیں۔ اُن کا خُون تُو مذبح پر چھڑکے گا اَور اُن کی چربی آتشین قربانی کے واسطے جلائے گا۔ کہ خُداوند کے لئے عُمدہ خُوشبُو ہو۔ ۱۸ اَور اُن کا گوشت تیرا ہوگا جیسے کہ ہلایا ہُوا سینہ اَور دہنا شانہ تیرا ہوگا۔ ۱۹ اَور تمام پاک چیزیں جو بنی اسرائیل خُداوند کے لئے لائیں۔ مَیں نے تجھ کو اَور تیرے بیٹوں کو اَور تیری بیٹیوں کو اَبدی حق کے طور پر دیں۔ یہ نمک کا عہد زمانہ کے انجام تک خُداوند کے سامنے تیرے لئے اَور تیری نسل کے لئے ہوگا۔

۲۰ اَور خُداوند نے ہارُون سے فرمایا۔ کہ تُو اُن کے مُلک میں میراث نہ لے۔ اَور نہ اُن کے درمیان تیرا حصّہ ہوگا۔ کیونکہ بنی اسرائیل کے درمیان تیرا حصّہ اَور تیری میراث مَیں ہُوں۔ ۲۱ لیکن بنی لاوی کے لئے اُس خدمت کے واسطے جو وہ حضُوری کے خیمہ میں کریں گے۔ مَیں نے بنی اسرائیل کی سب دہ یکیاں میراث کر دی ہیں۔ ۲۲ اَور آگے کو بنی اسرائیل

باب ۱۸: ۱۹ "نمک کا عہد" دیکھو نوٹ۔ ۱ح باب ۲: ۱۳

حضوری کے خیمہ کے پاس نہ آئیں۔ تا نہ ہو کہ اُن کا گناہ اُن کے
۲۳ سر لگے اور وہ ہلاک ہوں ۔ بلکہ لاوی ہی حضوری کے خیمہ کی
خدمت کریں۔ اور یہ اُن ہی کا ذمہ ہوگا۔ یہ ایک ابدی فرض تمہاری
پشتوں میں ہوگا۔ اور بنی اسرائیل کے درمیان اُن کی میراث نہ
۲۴ ہوگی ۔ کیونکہ بنی اسرائیل کی دہ یکیاں جو وہ خداوند کے سامنے نذر
لائیں گے۔ مَیں نے لاویوں کی میراث کر دی ہیں۔ اِسی لئے مَیں
نے اُن کی بابت کہا۔ کہ وہ بنی اسرائیل میں میراث نہ پائینگے ۔
۲۵ ۲۶ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کرکے فرمایا ۔ تو لاویوں سے خطاب
کر اور اُن سے کہہ کہ جب تم بنی اسرائیل سے دہ یکیاں لو جو مَیں
نے تمہاری میراث کر دی ہیں۔ تو ہر دہ یکی کی دہ یکی خداوند کے
۲۷ لئے نذر لاؤ ۔ تو تمہاری یہ نذر کھلیان اور کولھو کے نذرانے کی
۲۸ طرح سمجھی جائے گی ۔ اور اِس طرح تم اپنی سب دہ یکیوں میں سے
جو تم بنی اسرائیل سے لو۔ خداوند کیلئے نذر لاؤ۔ اور تمہاری نذریں
۲۹ جو خداوند کے لئے ہوں وہ ہارون کاہن کو دینا ۔ اور تمہاری سب
نذریں جو اپنے ہدیوں میں سے تم خداوند کے لئے لاؤ۔ سب
۳۰ سے اچھی اور پاک چیزیں ہوں ۔ اور تو اُن سے کہہ کہ جب تم
اچھے سے اچھا حصہ نذرانہ دے چکو۔ تو دہ یکیوں کا بقیہ
لاویوں کے لئے کھلیان اور کولھو کی پیداوار کی مانند ہوگا ۔
۳۱ اور تم اور تمہارا خاندان اُن کو کسی بھی جگہ کھاؤ۔ کیونکہ وہ حضوری
۳۲ کے خیمہ کی خدمت کے لئے تمہاری اُجرت ہے ۔ اور
اگر تم اپنی اچھی چیزیں نذر لاؤ گے۔ تو اُس کے سبب تم گنہگار
نہ ٹھہرو گے۔ مگر تم بنی اسرائیل کی مقدس چیزوں کو ناپاک
نہ کرو۔ تاکہ تم ہلاک نہ ہو جاؤ +

باب ۱۹

تطہیر کا پانی۔

۱ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کلام کرکے
۲ فرمایا ۔ کہ شرعی فرض جس کے بارہ میں خداوند نے حکم دیا ہے
یہ ہے۔ بنی اسرائیل سے کہہ۔ کہ ایک لال رنگ کی بے عیب
اور بے داغ بچھیا جس پر کبھی جُوا نہ رکھا گیا ہو۔ تیرے پاس
۳ لائیں ۔ تو تم اُسے الیعازار کاہن کو دو۔ اور وہ اُس کو خیمہ گاہ
سے باہر لے جائے اور وہ اُس کے سامنے ذبح کی جائے ۔
۴ تب الیعازار کاہن اُس کے خون میں سے اپنی اُنگلی پر لے اور
حضوری کے خیمہ کے سامنے کی طرف اُس کے خون میں سے
۵ سات دفعہ چھڑکے ۔ پھر اُس کی آنکھوں کے سامنے وہ بچھیا
جلائی جائے۔ اُس کا چمڑا مع اُس کے گوشت اور خون اور آلائش
۶ کے ۔ تب کاہن دیودار کی لکڑی اور زوفا اور قرمزی دھاگا
لے اور اُن کو اُس آگ میں جس میں بچھیا جل رہی ہے ڈالے ۔
۷ تب کاہن اپنے کپڑے اور اپنا بدن پانی سے دھوئے۔ اور
بعد اُس کے خیمہ گاہ میں آئے۔ اور کاہن شام تک ناپاک رہیگا ۔
۸ اور جس نے اُسے جلایا۔ وہ بھی اپنے کپڑے اور اپنا بدن پانی
۹ سے دھوئے اور شام تک ناپاک رہے گا ۔ اور ایک پاک
آدمی بچھیا کی راکھ کو جمع کرے۔ اور خیمہ گاہ سے باہر اُس کو
پاک جگہ میں رکھے تاکہ وہ بنی اسرائیل کے لئے تطہیر کے
پانی کے واسطے محفوظ رکھی جائے۔ کیونکہ وہ خطا کی قربانی ہے ۔
۱۰ اور جس نے بچھیا کی راکھ جمع کی۔ اپنے کپڑے دھوئے اور
وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ اور یہ بنی اسرائیل کے لئے
اور پردیسی کے لئے جو اُن میں رہے ابدی فرض ہے ۔

باب ۱۹: ۲۔ "لال بچھیا" خطا کی قربانی کیلئے گذرانی جاتی اور خیمہ گاہ سے باہر آگ میں جلائی جاتی تھی۔ اُس کی راکھ سے جو پانی میں ملائی جاتی تھی ناپاک اشخاص کا کفارہ کیا جاتا تھا اور اُن کو پاک کیا جاتا تھا۔ اِس پانی کو تطہیر کا پانی کہتے تھے۔ یہ پانی خداوند مسیح یسوع کے خون کا پیش نشان تھا۔ جب وہ ہماری روحوں کو بذریعہ سکرامنٹوں کے لگایا جاتا ہے۔ تو ہم اپنے گناہوں سے پاک اور صاف ہو جاتے ہیں +

باب ۱۹: ۳۔ "خیمہ گاہ سے باہر" کئی آبائے کلیسیا اِس میں خداوند یسوع مسیح کی موت کی قربانی کا پیش نشان تسلیم کرتے ہیں۔ جو یروشلیم کے پھاٹکوں سے باہر صلیب پر چڑھایا گیا (دیکھو یوح ۱۹: ۲۰۔ عبر ۱۳: ۱۲) اور تطہیر کے پانی میں جس میں لال بچھیا کی راکھ ملائی جاتی تھی۔ اُنہوں نے بپتسمہ کے پانی کا پیش نشان پہچان لیا +

١١ اگر کوئی شخص اِنسان کی لاش کو چھُوئے۔ تو سات دِن ناپاک
١٢ رہے گا۔ وہ اَپنے آپ کو اُس پانی سے تیسرے دِن اَور ساتویں
دِن پاک کرے۔ تو پاک ہوگا۔ اَور اگر وہ اَپنے آپ کو تیسرے
١٣ دِن اَور ساتویں دِن پاک نہ کرے تو وہ پاک نہیں ہوگا۔ جس کِسی
نے اِنسان کی لاش کو چھُوا ہو اَور پاک نہ کِیا گیا ہو۔ اُس نے
خُداوند کے مَسکن کو ناپاک کِیا۔ وہ شخص اِسرائیل میں سے خارج
کِیا جائے گا۔ کیونکہ اُس پر تطہیر کا پانی نہیں چھِڑکا گیا وہ ناپاک
١٤ ہے اَور اُس میں ناپاکی باقی ہے۔ اگر کوئی آدمی کِسی خیمہ میں مَر
جائے۔ تو اُس کی بابت یہ شریعت ہے۔ کہ جو کوئی اُس خیمہ
میں آئے اَور سب جو کچھ اُس میں ہے سات دِن تک ناپاک
١٥ رہیں گے۔ اَور ہر ایک کھُلا برتن جس پر ڈھکنا بندھا نہ ہو ناپاک
١٦ ہوگا۔ اَور جو کوئی مَیدان میں کِسی تلوار کے مقتُول کو یا مُردہ کو یا اِنسان
[١٧] کی ہڈی کو یا قبر کو چھُوئے۔ تو وہ سات دِن تک ناپاک رہیگا۔ تو
اُس ناپاک آدمی کے لِئے جلی ہُوئی خطا کی قُربانی کی راکھ برتن میں
١٨ لی جائے اَور اُس پر بہتا پانی ڈالا جائے۔ اَور ایک پاک آدمی
زُوفا لے اَور اُسے پانی میں ڈبوئے اَور خیمہ پر اَور سب برتنوں
پر اَور سب آدمیوں پر جو اُس کے اندر تھے اَور اُس پر جس
١٩ نے مقتُول کو یا ہڈی کو یا مُردہ کو یا قبر کو چھُوا چھِڑکے۔ پاک
آدمی ناپاک پر تیسرے دِن اَور ساتویں دِن چھِڑکے۔ اَور
ساتویں دِن اُس کو پاک کرے۔ تب وہ اَپنے کپڑے دھوئے
٢٠ اَور پانی سے نہائے۔ تو شام کے وقت وہ پاک ہوگا۔ اَور
جو شخص ناپاک ہُوا۔ اَور اُس نے اَپنے آپ کو پاک نہ کِیا۔ تو
وہ جماعت کے درمیان سے خارج کِیا جائیگا۔ کیونکہ اُس
نے خُداوند کے مَقدِس کو ناپاک کِیا۔ اَور جب تک اُس پر
٢١ تطہیر کا پانی چھِڑکا نہ جائے وہ ناپاک ہے۔ یہ اُن کے لِئے

باب ١٩: ١٧، "اگر بچھیا کی راکھ جو ناپاکوں پر چھِڑکی جانے سے بدن کی صفائی کے لِئے اُن کو پاک کرتی تھی۔ تو کتنا زیادہ مسیح کا خُون۔ ہمارے دِلوں کو مُردہ کاموں سے پاک کریگا" (دیکھو عبر ٩: ١٣)

اَبدی فرض ہوگا۔ اَور جو پانی چھِڑکے وہ اَپنے کپڑے دھوئے۔
اَور جو تطہیر کے پانی کو چھُوئے شام تک ناپاک رہے گا۔ اَور ٢٢
ہر ایک چیز جس کو ناپاک آدمی چھُوئے ناپاک ہوگی۔ اَور جو کوئی
اُس ناپاک چیز کو چھُوئے۔ شام تک ناپاک رہے گا +

باب ٢٠

چٹان کا پانی۔

اَور پہلے مہینہ میں بنی اِسرائیل کی کُل جماعت ١
دشتِ صِین میں آئی اَور لوگوں نے قادِس میں قیام کِیا اَور مریم
نے وہاں وفات پائی۔ اَور وہیں دفن کی گئی۔ اَور جماعت کے ٢
لِئے پانی نہ تھا۔ سو وہ مُوسیٰ اَور ہارُون کے خِلاف جمع ہُوئے۔
اَور لوگوں نے جھگڑا کر کے کہا۔ کاش! کہ جب ہمارے بھائی خُداوند ٣
کے آگے مَرے ہم بھی مَر جاتے۔ تم خُداوند کی جماعت کو اِس ٤
دشت میں کیوں لائے؟ تاکہ ہم اَور ہمارے چوپائے یہاں مَر
جائیں۔ اَور تم نے کیوں ہم کو مِصر سے نکالا؟ کہ ہم کو اِس جگہ لے ٥
آئے۔ اَیسی خراب جگہ میں جس میں نہ کھیت ہیں نہ انجیر نہ انگور
نہ انار بلکہ پینے کا پانی تک نہیں ہے۔ تب مُوسیٰ اَور ہارُون ٦
جماعت کے سامنے سے حضُوری کے خیمہ کے دروازہ پر
گئے اَور اَپنے مُنہ کے بل گرے۔ تب خُداوند کا جلال اُن پر
ظاہر ہُوا۔ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ کہ ٧، ٨
عصا لے اَور جماعت کو جمع کر تُو اَور تیرا بھائی ہارُون۔ اَور
اُن کی آنکھوں کے سامنے تم چٹان سے کہو۔ تو وہ اَپنا پانی
دے گی۔ اَور چٹان میں سے پانی نکلنے کے بعد جماعت اَور
اُن کے چوپائے پئیں۔ اَور مُوسیٰ نے خُداوند کے سامنے سے ٩
جیسا اُسے حکم ہُوا تھا عصا کو لیا۔ اَور مُوسیٰ اَور ہارُون نے ١٠
جماعت کو چٹان کے سامنے اِکٹھا کِیا۔ اَور اُن سے کہا۔ سُنو
اَے باغیو! کیا ہم تمہارے لِئے اِس چٹان میں سے پانی نکالیں؟
اَور مُوسیٰ نے اَپنا ہاتھ اُوپر اُٹھایا اَور اَپنے عصا سے دو دفعہ چٹان [١١]

کو مارا۔ تو اُس میں سے بہت پانی نکلا۔ اور جماعت نے اور
۱۲ اُن کے چوپایوں نے پیا۔ تب خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے
کہا۔ چونکہ تم مجھ پر ایمان نہ لائے۔ اور بنی اسرائیل کی جماعت
کے سامنے میری تقدیس نہ کی۔ اِس لئے تم اُس جماعت کو
اُس مُلک میں نہ لے جاؤ گے۔ جو مَیں نے اُنہیں دیا ہے۔
۱۳ یہ مریبہ کے پانی ہیں۔ جن پر بنی اسرائیل نے خداوند سے جھگڑا
کیا۔ اور اُس نے اُن کے درمیان تقدیس پائی۔
۱۴ اور موسیٰ نے قادیش سے ادوم کے بادشاہ کے پاس
ایلچی بھیج کر کہا۔ کہ تیرے بھائی اسرائیل نے یوں کہا ہے کہ
۱۵ سب مصیبت جو ہم پر پڑی تُو اُس کو جانتا ہے۔ اور کہ ہمارے
آبا و اجداد مصر میں گئے۔ اور ہم وہاں بہت مُدت تک رہے
تب مصریوں نے ہمارے ساتھ اور ہمارے آبا و اجداد
۱۶ کے ساتھ بدی کی۔ اور ہم خداوند کے آگے چلائے۔ تو اُس
نے ہماری آواز سُنی اور اپنا فرشتہ بھیجا۔ اور ہم کو مصر سے نکالا
اور دیکھ اب ہم قادیش شہر میں ہیں جو تیری سرحد کے کنارے
۱۷ پر ہے۔ سو ہم کو اپنے مُلک میں سے گذرنے دے۔ اور ہم
کھیتوں اور انگوروں کے درمیان سے نہ جائینگے اور نہ کنوؤں کا
پانی پئیں گے۔ مگر ہم شاہراہ پر چلیں گے۔ دہنے اور بائیں نہ
۱۸ مُڑیں گے۔ جب تک کہ تیری سرحد سے گذر نہ جائیں۔ تو
ادوم نے جواب دیا۔ تو میری حد میں سے نہ گذر۔ تاکہ مَیں تیرے
۱۹ خلاف تلوار لے کر نہ نکلوں۔ بنی اسرائیل نے اُس سے کہا کہ
ہم تو رستے پر جائیں گے۔ اور اگر ہم یا ہمارے چوپائے تیرا
پانی پئیں۔ تو ہم تجھ کو اُس کا دام دینگے۔ اور ہم تو بغیر کچھ کئے
۲۰ اپنے پاؤں پاؤں گذر جائیں گے۔ تو اُس نے کہا۔ کہ تُو نہ گذر۔
اور ادوم اُن کے خلاف بہت لوگ لے کر اور بڑی قوت سے
نکلا۔ اور ادوم نے بنی اسرائیل کو اپنی سرحد میں سے گذرنے ۲۰
دینے سے انکار کیا۔ تو اسرائیل اُس کی طرف سے مُڑا۔

ہارون کی وفات۔

اور بنی اسرائیل نے قادیش سے کوچ کیا ۲۲
اور ساری جماعت کوہِ ہور پر آئی۔ اور خداوند نے کوہِ ہور میں ۲۳
جو ادوم کی سرحد کے پاس ہے۔ موسیٰ اور ہارون سے کلام
کر کے فرمایا۔ کہ ہارون اپنے لوگوں میں جا ملے گا۔ اِس لئے کہ ۲۴
وہ اُس مُلک میں جو مَیں نے اسرائیل کو دیا ہے داخل نہ ہوگا۔
کیونکہ تم دونوں نے مریبہ کے پانی کے پاس میرے حکم کی نافرمانی
کی۔ تو ہارون اور اُس کے بیٹے الیعازار کو لے۔ اور کوہِ ہور پر ۲۵
اُن کو چڑھا لا۔ اور ہارون کے کپڑے اُتار کے اُس کے بیٹے ۲۶
الیعازار کو پہنا۔ اور ہارون اپنے لوگوں میں جا ملے گا۔ اور وہاں
فوت ہو جائے گا۔ تو موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُس کو حکم دیا ۲۷
کیا۔ اور وہ جماعت کے دیکھتے ہوئے کوہِ ہور پر چڑھے۔
اور موسیٰ نے ہارون کے کپڑے اُتارے اور اُس کے بیٹے ۲۸
الیعازار کو پہنائے۔ اور وہاں پہاڑ کی چوٹی پر ہارون فوت ۲۹
ہوا۔ اور موسیٰ اور الیعازار پہاڑ سے نیچے اُتر آئے۔ پس ۳۰
جب ساری جماعت نے دیکھا۔ کہ ہارون فوت ہوا۔ تو تمام
بنی اسرائیل اُس پر تیس دن تک ماتم کرتے رہے ✣

باب ۲۱

پیتل کا سانپ۔

اور کنعانی بادشاہ عراد نے جو نجب میں رہتا ۱
تھا سُنا کہ بنی اسرائیل اتاریم کی راہ سے آ رہے ہیں۔ تو اُن سے
لڑائی کی اور اُن میں سے کئی ایک کو اسیر کر کے لے گیا۔ تب ۲

باب ۲۰: ۱۱۔ یہ چٹان مسیح کا اور جو پانی اِس سے نکلا وہ اُس قیمتی خون کا پیش نشان تھا جس سے ہماری رُوحانی پیاس بجھ جاتی اور ہماری زندگی قائم رہتی ہے ✣

"اپنے عصا سے دو دفعہ مارا" خدا نے موسیٰ کو صرف یہ حکم دیا تھا کہ چٹان سے کہنا کہ پانی دے۔ ایمان کی کمزوری کے سبب موسیٰ نے چٹان کو عصا سے مارا اور بیجا الفاظ استعمال کئے اور اس طرح گناہ کیا ✣ (دیکھو مزمور ۱۰۵: ۳۳)

اِسرائیل نے خداوند کے لِئے مِنّت مانی اَور کہا۔ کہ اگر تُو اِس قَوم کو ہمارے ہاتھ میں کر دے گا۔ تو ہم اُن کے شہروں کو فنا ۳ کر دینگے۔ اَور خداوند نے اِسرائیل کی آواز سُنی اَور کنعانیوں کو اُن کے ہاتھ میں کر دیا۔ تب اُنہوں نے اُن کے شہروں کو اَور اُن کو فنا کیا۔ اِس لِئے اُس جگہ کا نام حُرمہ ہُؤا۔

۴ پھر اُنہوں نے کوہِ ہور سے بحیرۂ قُلزم کے رستے پر کُوچ کیا۔ تاکہ اِدوم کے مُلک سے گُھوم کر جائیں۔ اَور اُس سفر کے ۵ سبب سے لوگوں کے دِل تنگ ہُوئے۔ اَور لوگ خدا اَور مُوسیٰ کے خِلاف بولے اَور کہا۔ تُو ہمیں مِصر سے کیوں نِکال لایا ہےتاکہ ہم بیابان میں مر جائیں۔ کیونکہ یہاں پر ہمارے لِئے نہ روٹی ہے اَور نہ پانی ہے۔ اَور ہمارے دِل اِس ہلکے کھانے سے ۶ نفرت کرتے ہیں۔ تب خُداوند نے آتشی سانپ لوگوں کے درمیان بھیجے۔ اُنہوں نے لوگوں کو کاٹا۔ اَور بہت لوگ ۷ اِسرائیل میں سے مر گئے۔ تب لوگ مُوسیٰ کے پاس آئے اَور کہا کہ ہم نے گُناہ کیا۔ کہ ہم خُداوند کے اَور تیرے خِلاف بولے سو تُو خُداوند سے دُعا مانگ کہ وہ سانپوں کو ہم سے دُور کرے ⁸ تب مُوسیٰ نے لوگوں کے واسطے دُعا مانگی۔ تو خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا۔ کہ تُو ایک سانپ بنا۔ اَور اُس کو ایک بلّے پر ۹ اُونچا کر تو جو ڈسا ہُؤا اُس پر نظر کرے گا وہ جیتا رہے گا۔ تب مُوسیٰ نے پیتل کا سانپ بنایا۔ اَور اُس کو بلّے پر رکھا۔ تو ایسا ہُؤا کہ اگر کِسی اِنسان کو سانپ نے کاٹا اَور اُس نے پیتل کے سانپ پر نظر کی۔ تو وہ جیتا رہا۔

۱۰ تب بنی اِسرائیل نے وہاں سے کُوچ کیا۔ اَور اوبوت میں ۱۱ ڈیرا لگایا۔ اَور اوبوت سے کُوچ کر کے عِیّے عبارِیم میں جو بیابان ۱۲ میں موآب کے مُقابِل مشرِق کی طرف کو ہے آ اُترے۔ پھر وہاں سے کُوچ کیا۔ اَور وادیِ زارد میں آئے۔ پھر وہاں سے کُوچ ۱۳ کیا۔ اَور ارنون کے پار جو بیابان میں اموریوں کی حد سے باہر ہے ڈیرے لگائے۔ کیونکہ ارنون ہی موآب کی حد۔ موآب اَور اموریوں کے درمیان ہے۔ اِس لئے خُداوند کی جنگوں کی کتاب ۱۴ میں کہا گیا ہے۔

واہیب جو سُوفہ میں ہے۔
اَور ارنون کی وادیاں۔
اَور وادیوں کی ڈھلوان۔ ۱۵
جو عار کے علاقہ کو جاتی ہے۔
اَور موآب کی سرحد سے مُتصِل ہے۔

اَور وہاں سے کُوچ کر کے بئیر پر آئے اَور وہ ایک کُنواں ہے ۱۶ جِس کی بابت خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ کہ لوگوں کو جمع کر تاکہ مَیں اُن کو پانی دُوں۔

تب اِسرائیل نے یہ گیت گایا۔ ۱۷
اَے کُنوئیں تُو جوش مار۔
تُم اُس کی تعریف گاؤ۔
اِس کُنوئیں کو رئیسوں نے کھودا۔ ۱۸
اَپنے بلّم سے۔ اَپنے عصاؤں سے۔
قَوم کے اُمرا نے اُسے بنایا۔

تب وہ بئیر سے متّانہ کو گئے۔ اَور متّانہ سے نحلی ایل کو۔ اَور ۱۹ نحلی ایل سے باموت کو۔ اَور باموت سے اُس وادی کو۔ جو ۲۰ موآب کے میدان میں ہے اَور فِسجہ کی چوٹی تک جہاں سے یشیمون نظر آتا ہے۔

اَور اِسرائیل نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس ۲۱ ایلچی بھیج کر کہا۔ ہم کو اپنی سرزمین سے گُذر جانے دے۔ اَور ہم ۲۲

باب ۲۱: ۸۔ پیتل کا سانپ خُداوند یسُوعؔ مسیح مصلُوب کا پیش نِشان تھا۔ جِس پر نظر کرنے یا ایمان لانے سے اِنسان جہنمی سانپ کے زہر کی تاثیر سے شِفا پاتا ہے خُداوند یسُوع مسیح خُود اِس پیش نِشان کو تسلیم کرتا ہے ”جِس طرح مُوسیٰ نے سانپ کو بیابان میں بلندی پر اُٹھایا۔ اِسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ اِنسان بھی اُٹھایا جائے تاکہ جو کوئی اِس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو۔ بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے“ (یُوحنّا ۳: ۱۴-۱۵)

کھیتوں اور انگوروں میں داخل نہ ہوں گے اور ہم کنوئیں کا پانی نہیں پئیں گے بلکہ شاہراہ پر چلیں گے۔ جب تک کہ تیری ۲۳ حد سے گذر نہ جائیں۔ اور سیحون نے اسرائیل کو اپنی حد میں سے نہ جانے دیا۔ بلکہ سیحون اپنی ساری قوم جمع کر کے اسرائیل سے مقابلہ کرنے کو بیابان میں نکلا اور یاحص میں پہنچا اور ۲۴ اسرائیل سے لڑائی کی۔ تو اسرائیل نے اُسے تلوار کی دھار سے مارا اور اُس کے ملک پر ارنون سے لے کر یبوق تک یعنی بنی عمون تک قبضہ کیا۔ کیونکہ یعزیر بنی عمون کی سرحد ۲۵ تھا۔ اور اسرائیل نے اُس کے سب شہر لے لئے۔ اور وہ اموریوں کے تمام شہروں میں حسبون میں اور اُس کے سب ۲۶ گاؤں میں بسے۔ کیونکہ حسبون اموریوں کے بادشاہ سیحون کا شہر تھا۔ جس نے پہلے موآب کے بادشاہ سے جنگ کی تھی اور اُس کا سارا ملک ارنون تک اُس کے ہاتھ سے لے لیا تھا۔ ۲۷ اِس لئے ضرب المثل کہنے والے یوں کہتے ہیں۔

حسبون میں آؤ تا کہ اُس کو بناؤ۔
اور سیحون کا شہر مضبوط کیا جائے۔
۲۸ کیونکہ حسبون سے آگ نکلی۔
سیحون کے شہر سے شعلہ برآمد ہوا۔
جو موآب کے شہروں کو۔
اور ارنون کے اونچے مقامات کے سرداروں کو کھا گیا۔
۲۹ اے موآب تجھ پر واویلا ہے۔
اے کموس کی قوم تو ہلاک ہوئی۔
اُس نے اپنے بیٹوں کو بھگا دیا۔
اور اپنی بیٹیوں کو اموریوں کے بادشاہ کی اسیری میں دیا۔
۳۰ اُن کی اولاد حسبون سے دیبون تک فنا ہوئی۔
ہم نے نوفح تک سب کچھ تباہ کیا۔
وہ نوفح جو میدبا کے متصل ہے۔

۳۱ تب اسرائیل نے اموریوں کے ملک میں قیام کیا۔ ۳۲ اور موسیٰ نے یعزیر میں جاسوس بھیجے۔ اور انہوں نے اُس کے گاؤں لے لئے۔ اور اموریوں کو جو وہاں تھے نکال دیا۔ ۳۳ تب وہ گھومے اور باشان کی راہ میں چڑھے تب باشان کا بادشاہ عوج اور اُس کے سب لوگ اُن کے مقابلے کو ادرعی پر جنگ کرنے کو نکلے۔ ۳۴ تو خداوند نے موسیٰ سے فرمایا۔ اُس سے نہ ڈر۔ کیونکہ میں نے اُس کو اور اُس کے سب لوگوں کو اور اُس کے ملک کو تیرے ہاتھ میں دے دیا ہے تو اُن سے ایسا ہی کر جیسا تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون سے جو حسبون میں رہتا تھا کیا۔ ۳۵ تب انہوں نے اُس کو اور اُس کے بیٹوں اور اُس کے بعد لوگوں کو مارا۔ یہاں تک کہ کوئی بھاگنے والا نہ بچا اور انہوں نے اُس کے ملک پر قبضہ کیا۔

باب ۲۲

بلعام اور اُس کی گدھی۔

۱ پھر بنی اسرائیل نے کوچ کیا۔ اور موآب کے میدان میں جہاں اردن کے پار یریحو مقابل میں ہے ڈیرا لگایا۔ ۲ اور بالاق بن صفور نے سب کچھ جو اسرائیل نے اموریوں سے کیا تھا دیکھا۔ ۳ اور موآبی اُن سے بہت ڈر گئے۔ کیونکہ وہ بہت تھے اور موآب بنی اسرائیل کے سبب خوفزدہ ہوا۔ ۴ اور موآب نے مدیان کے بزرگوں سے کہا۔ اب یہ جماعت ہمارے سب اِردگرد والوں کو یوں چاٹ جائیگی۔ جیسے بیل کھیت کی گھاس کو چاٹتا ہے۔ اور اُس وقت موآب کا بادشاہ بالاق بن صفور تھا۔ ۵ سو اُس نے بلعام بن بعور کے پاس فتور میں جو اُس کی قوم کی سرزمین میں دریا کے کنارے پر تھا قاصد بھیجے۔ تا کہ اُس کو بلا لائیں۔ اور کہیں۔ دیکھو۔ یہ لوگ مصر سے نکلے ہیں اور اُن سے روی زمین چھپ گئی اور وہ میرے مقابل ٹھہرے ہیں۔ ۶ سو تو آ۔ اور میرے لئے اِن لوگوں پر

لعنت کر۔ کیونکہ وہ مجھ سے زور آور ہیں۔ تاکہ شاید میں غالب آ
کے اُنہیں مار سکوں اور اِس مُلک پر سے اُن کو پیچھے ہٹا دوں
کیونکہ میں جانتا ہُوں۔ کہ جس کو تُو برکت دیتا ہے وہ مُبارک
ہوتا ہے۔ اور جس کو تُو لعنت کرتا ہے وہ ملعُون ہوتا ہے ۞
۷ تب موآب کے بزرگ اور مدیان کے بزرگ روانہ
ہُوئے اور اُن کے پاس غیب گوئی کی اُجرت تھی۔ سو وہ بلعام
۸ کے پاس آئے اور بالاق کی باتیں اُسے بتائیں ۞ تو اُس نے
اُن سے کہا کہ آج کی رات تُم یہاں رہو اور جیسا خُداوند مجھے فرمائیگا
میں تُمہیں جواب دُوں گا۔ تب موآب کے رئیس بلعام کے پاس
۹ ٹھہرے اور خُدا بلعام کے پاس آیا اور اُس سے کہا۞ یہ آدمی جو
۱۰ تیرے پاس ہیں کون ہیں؟ ۞ تو بلعام نے خُدا سے کہا کہ موآب کے
بادشاہ بالاق بن صفور نے اُن کو میرے پاس کہلا بھیجا ہے ۞
۱۱ کہ دیکھ۔ یہ لوگ مصر سے نکلے۔ اُنہوں نے رُوی زمین کو چھپا
لیا ہے۔ اور اب تُو آ اور میرے لِئے اُن پر لعنت کر۔ تاکہ شاید
میں اُن کے خِلاف جنگ کر سکوں اور اُنہیں واپس ہٹا دُوں ۞
۱۲ تو خُدا نے بلعام سے فرمایا۔ کہ تُو اُن کے ساتھ نہ جا۔ اور نہ
۱۳ اُن لوگوں پر لعنت کر کیونکہ وہ مُبارک ہیں ۞ تو بلعام نے صُبح
کو اُٹھ کر بالاق کے رئیسوں سے کہا۔ تُم اپنی سرزمین کو چلے
جاؤ۔ کیونکہ خُداوند نے مجھے تمہارے ساتھ جانے کی اجازت
۱۴ دینے سے انکار کیا ہے ۞ تب بالاق کے اُمرا اُٹھے اور بالاق کے
پاس واپس گئے اور کہا۔ کہ بلعام نے ہمارے ساتھ آنے سے
۱۵ انکار کیا ہے ۞ پھر بالاق نے اور رئیسوں کو بھیجا جو اگلوں سے
۱۶ بڑھ کر مُعزز اور شُمار میں بھی زیادہ تھے ۞ وہ بلعام کے پاس
آئے اور کہا۔ کہ بالاق بن صفور نے یُوں کہا ہے کہ تُو میرے
۱۷ پاس آنے سے رُکا نہ رہ ۞ کیونکہ میں تیرا مرتبہ بہت بڑھاؤنگا
اور جو تُو کہے گا کروں گا۔ تُو آ۔ اور اُن لوگوں پر میرے لِئے
۱۸ لعنت کر ۞ تو بلعام نے بالاق کے خادِموں کو جواب دیکر کہا

کہ اگرچہ بالاق مجھے اپنا گھر چاندی اور سونے سے بھرا ہُوا دے
تو بھی میں خُداوند اپنے خُدا کے حُکم سے تجاوُز نہیں کر سکتا ہُوں
کہ کوئی چھوٹی یا بڑی بات کرُوں ۞ اور تُم بھی آج کی رات یہاں ۱۹
ٹھہرو۔ تاکہ میں دیکھوں۔ کہ خُداوند پھر مجھے کیا فرماتا ہے ۞ اور خُدا ۲۰
رات کے وقت بلعام کے پاس آیا۔ اور اُس سے کہا۔ کہ اگر یہ
لوگ تُجھے بُلانے آئیں۔ تو اُٹھ اور اُن کے ساتھ جا۔ لیکن جو کُچھ
میں تُجھے کہوں گا تُو صرف وُہی کرنا ۞
تب بلعام صُبح کو اُٹھا اور اپنی گدھی پر زین کس کر موآب کے رئیسوں ۲۱
کے ساتھ چلا ۞ تب خُداوند کا غضب اُسکے جانے سے بھڑکا۔ اور [۲۲]
خُداوند کا فرشتہ راہ میں اُسکے مُقابل آکھڑا ہُوا۔ اور وہ گدھی پر سوار تھا
اور اُس کے ساتھ دو غلام تھے ۞ اور گدھی نے دیکھا کہ خُداوند ۲۳
کا فرشتہ راہ میں کھڑا ہے۔ اور اُسکے ہاتھ میں ننگی تلوار ہے۔ تو وہ
راہ سے مُڑی اور میدان کو چلی۔ تو بلعام نے اُس کو مارا تاکہ اُسکو
راہ پر لائے ۞ تب خُداوند کا فرشتہ انگورستانوں کے درمیان ۲۴
ایک تنگ جگہ میں آکھڑا ہُوا۔ اور وہاں دونوں طرف دیوار تھی ۞
پھر جو گدھی نے خُداوند کے فرشتے کو دیکھا۔ تو دیوار سے جا ۲۵
اڑی اور بلعام کے پاؤں کو دیوار سے چوٹ لگائی تو اُس نے
اُسکو اور مارا ۞ تب خُداوند کا فرشتہ آگے چلا اور ایک تنگ جگہ ۲۶
جہاں دہنے یا بائیں مُڑنے کی جگہ نہ تھی جا کھڑا ہُوا ۞ پھر جب ۲۷
گدھی نے خُداوند کے فرشتے کو دیکھا۔ تو بلعام کے نیچے بیٹھ
گئی۔ تب بلعام کا غُصہ بھڑکا اور اُس نے گدھی کو لاٹھی سے
مارا ۞ تب خُداوند نے گدھی کا مُنہ کھولا اور اُس نے بلعام ۲۸
سے کہا۔ کہ میں نے تیرا کیا کیا ہے کہ تُو نے مجھ کو تین دفعہ مارا؟ ۞
تو بلعام نے گدھی سے کہا۔ کیونکہ تُو نے مجھ سے مسخری کی۔ اور ۲۹
اگر میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو میں تجھے قتل کر دیتا ۞ تب گدھی ۳۰

باب ۲۲: ۲۲ "خُداوند کا غضب بھڑکا"۔ بلعام نے گناہ کیا کیونکہ دلی لالچ کی وجہ سے انکے ہمراہ ہُوا۔ (دیکھو ۲-پطرس ۲: ۱۵- یہوداہ- آیت ۱۱)

نے بلعام سے کہا۔ کیا مَیں تیری گدھی نہیں ہُوں۔ جس پر تُو ہمیشہ آج تک سواری کرتا رہا ہے۔ کیا مَیں نے کبھی تیرے ساتھ ایسا ۳۱ کِیا؟ اُس نے کہا نہیں۔ تب خُداوند نے بلعام کی آنکھیں کھولیں تو اُس نے دیکھا کہ خُداوند کا فرشتہ راہ میں کھڑا ہے اَور اُس کے ہاتھ میں کھینچی ہُوئی تلوار ہے۔ تو وہ اَپنے مُنہ کے بل گرا اَور ۳۲ زمین تک سر جُھکایا۔ تو خُداوند کے فرشتے نے اُس سے کہا۔ تُو نے اَپنی گدھی کو تین دفعہ کیوں مارا؟ مَیں تجھے روکنے کو نکلا ہُوں ۳۳ کیونکہ تیری راہ میری نظر میں تیری ہلاکت کا باعث ہے۔ اَور تیری گدھی نے مجھے دیکھا اَور تین دَفعہ میرے سامنے سے مُڑ گئی اَور اگر وہ میرے سامنے سے نہ مُڑتی۔ تو مَیں اس وقت تجھے قتل ۳۴ کرتا اَور اُس کو چھوڑ دیتا۔ تب بلعام نے خُداوند کے فرشتے سے کہا۔ مَیں نے خطا کی۔ کیونکہ مَیں نے نہ جانا کہ تُو راہ میں میرے مُقابلے پر کھڑا ہے اَور اَب اگر تیری نظر میں یہ بُرا ہے۔ تو مَیں ۳۵ لَوٹ جاتا ہُوں۔ تب خُداوند کے فرشتے نے بلعام سے کہا تُو اِن آدمیوں کے ساتھ جا۔ اَور جو بات مَیں تجھے کہُونگا صِرف وُہی تُو کہنا۔ تب بلعام بالاق کے رئیسوں کے ساتھ گیا۔

۳۶ جب بالاق نے سُنا کہ بلعام آتا ہے تو اُس کے مِلنے کے لِئے موآب کے شہر تک گیا۔ جو ارنون کی حد کے کِنارے ۳۷ پر واقع ہے۔ اَور بالاق نے بلعام سے کہا کیا مَیں نے تیرے پاس اِس سے پہلے ایک دفعہ تجھے بُلانے کو نہ بھیجا؟ تو تُو میرے پاس کیوں نہ آیا؟ کیا مَیں تیرا اُرتبہ بڑھا نہیں سکتا؟ ۳۸ تو بلعام نے بالاق سے کہا۔ اَب جو مَیں تیرے پاس آ گیا ہُوں کیا مجھے طاقت ہے کہ تجھے کوئی بات کہُوں؟ جو کلام ۳۹ خُداوند میرے مُنہ میں ڈالے گا۔ مَیں وُہی کہُوں گا۔ اَور بلعام ۴۰ بالاق کے ساتھ گیا اَور وہ قریت حصُوت میں داخل ہُوئے۔ تب بالاق نے بَیل اَور بھیڑیں ذبح کیں اَور بلعام کو اَور رئیسوں کو ۴۱ جو اُس کے ساتھ تھے بھیجیں۔ اَور جب صُبح ہُوئی تو بالاق نے بلعام کو لیا اَور اُس کے ساتھ باموت بعل پر چڑھا جہاں سے اُس نے خیمہ گاہ کا آخری حِصّہ دیکھا۔

باب ۲۳

بلعام کا پہلا سُخن۔

۱ تب بلعام نے بالاق سے کہا کہ یہاں پر میرے لِئے سات مذبحے بنا اَور میرے لِئے یہاں سات بَیل اَور سات مینڈھے تیار کر۔ اَور بالاق نے جَیسا کہ بلعام نے کہا کِیا۔ ۲ اَور بلعام اَور بالاق نے ہر مذبح پر ایک بَیل اَور ایک مینڈھا ۳ چڑھایا۔ تب بلعام نے بالاق سے کہا۔ تُو اَپنی سوختنی قُربانی کے پاس کھڑا ہو اَور مَیں جاتا ہُوں۔ شاید خُداوند مجھ سے مِلے۔ اَور جو باتیں وہ مجھ پر ظاہر کرے گا مَیں تجھے بتاؤنگا۔ اَور وہ ایک ۴ برہنہ ٹیلے پر گیا۔ اَور خُدا بلعام سے مِلا۔ اَور اُس نے اُس سے کہا۔ کہ مَیں نے سات مذبحے تیار کِئے اَور ہر مذبح پر ایک ۵ بَیل اَور ایک مینڈھا گُذرانا۔ تو خُداوند نے اُس کے مُنہ میں ایک بات ڈالی اَور کہا۔ بالاق کے پاس واپس جا اَور اُس سے ۶ یُوں کہہ۔ سو وہ اُس کے پاس واپس گیا تو دیکھا کہ وہ بمعہ موآب کے سب رئیسوں کے اَپنی سوختنی قُربانی کے پاس کھڑا ہے۔ ۷ تب اُس نے اَپنی تمثیل شُرُوع کی اَور کہا:-

بالاق نے مجھے ارام سے۔
یعنی شاہِ موآب نے مجھے مشرق کے پہاڑوں سے بُلایا۔
کہ آ اَور یعقُوب پر میرے لِئے لعنت کر۔
آ۔ اِسرائیل کو پھٹکار۔

۸ مَیں اُس پر لعنت کیسے کرُوں۔
جس پر خُدا نے لعنت نہیں کی۔
مَیں اُسے کیسے پھٹکارُوں۔
جسے خُداوند نے نہیں پھٹکارا۔

۹ مَیں چٹانوں کی چوٹی پر سے اُسے دیکھتا ہُوں۔

مَیں ٹیلوں پر سے اُسے تاکتا ہُوں۔
یہ قوم جو اکیلی بستی ہے۔
اَور غیر قوموں میں شُمار نہیں ہوتی ۞
یعقُوب کی گرد کو کس نے گِنا۔
اِسرائیل کے لاکھوں کا کس نے شُمار کیا؟
کاش کہ مَیں صادِقوں کی مَوت مَرُوں۔
اَور میری اَولاد بھی اُن ہی کی مانند ہو ۞

۱۱ تب بالاق نے بلعام سے کہا۔ یہ تُو نے میرے ساتھ کیا کیا؟ مَیں نے تُجھے بُلایا کہ تُو میرے دُشمنوں پر لعنت کرے۔ اَور دیکھو۔ ۱۲ تُو اُن کو برکت دیتا ہے ۞ اُس نے جواب میں اُس سے کہا۔ کیا مَیں اُسی بات کا خیال نہ کرُوں جو خُداوند میرے مُنہ میں ڈالے؟ ۞

۱۳ بلعام کا دُوسرا سُخن۔ تب بالاق نے اُس سے کہا۔ کہ میرے ساتھ دُوسری جگہ چل جہاں سے تُو اُن کو دیکھ سکے گا۔ لیکن سب کو نہیں بلکہ فقط اُن کے کِنارہ والوں کو دیکھے گا۔ وہاں سے تُو میرے ۱۴ لِئے اُن پر لعنت کر ۞ سو وہ اُس کو فِسجہ کی چوٹی پر مُحافظ گاہ میں لے گیا۔ اَور سات مذبح بنائے اَور ہر مذبح پر ایک بَیل اَور ۱۵ ایک مینڈھا چڑھایا ۞ اَور اُس نے بالاق سے کہا۔ تُو یہاں اپنی سوختنی قُربانی کے پاس کھڑا ہو۔ جب کہ مَیں وہاں خُداوند ۱۶ سے مُلاقات کرُوں ۞ اَور خُداوند بلعام سے مِلا اَور اُس کے مُنہ میں کلام ڈالا۔ اَور کہا۔ کہ بالاق کے پاس پھر جا اَور اُس ۱۷ سے یُوں کہہ ۞ تب وہ آیا اَور دیکھا۔ کہ بالاق بمعہ موآب کے رئیسوں کے اپنی سوختنی قُربانی کے پاس کھڑا ہے۔ تو ۱۸ بالاق نے اُس سے پُوچھا کہ خُداوند نے کیا کہا ۞ تب اُس نے اپنی تمثیل شرُوع کی۔ اَور کہا۔ اُٹھ۔ اَے بالاق اَور سُن۔
اَے صِفُور کے بیٹے میری باتوں پر کان لگا ۞
۱۹ خُدا اِنسان نہیں کہ جھُوٹ بولے۔
وہ آدم زاد نہیں کہ پچھتائے۔
کیا جو کچھ وہ کہتا ہے۔ وہ نہ کریگا؟
یا جو بات بولتا ہے۔ اُسے پوری نہ کریگا؟ ۞
۲۰ دیکھ مُجھے حُکم ہُوا کہ برکت دُوں۔
اُس نے برکت دی ہے جس کو مَیں روک نہیں سکتا ۞
۲۱ اُس نے یعقُوب میں بدی نہ پائی۔
اَور نہ اِسرائیل میں برگشتگی دیکھی۔
خُداوند اُس کا خُدا اُس کے ساتھ ہے۔
شاہی للکار اُن کے بیچ میں ہے ۞
۲۲ خُدا اُسے مِصر سے نِکال لایا۔
اُس میں جنگلی سانڈ کی سی طاقت ہے ۞
۲۳ یعقُوب پر کوئی اَفسُوں نہیں چلتا۔
اِسرائیل کے خِلاف فال گوئی کوئی چیز نہیں ہے۔
دیکھو۔ یعقُوب اَور اِسرائیل کے حق میں یہ کہا جائے گا۔
کہ خُدا نے کیا کیا ۞
۲۴ دیکھو یہ قوم شیرنی کی مانند اُٹھے گی۔
شیر کی مانند کھڑی ہوگی۔
وہ تو لیٹتا نہیں جب تک کہ شِکار کھا نہ جائے۔
اَور مارے ہُوئے کا خُون پی نہ لے ۞

۲۵ تب بالاق نے بلعام سے کہا کہ اگرچہ تُو اُن پر لعنت نہیں کر سکتا۔ کم از کم اُن کو برکت نہ دے ۞ ۲۶ تو بلعام نے جواب میں کہا۔ کیا مَیں نے تُجھ سے نہ کہا کہ جو کچھ خُدا مُجھے فرمائیگا مَیں وُہی کرُونگا؟ ۞

۲۷ بلعام کا تیسرا سُخن۔ تب بالاق نے بلعام سے کہا۔ آ مَیں تُجھ کو ایک اَور جگہ لے جاتا ہُوں۔ شاید خُداوند کی نظر میں اچھّا ہو کہ تُو وہاں سے میرے لِئے اُن پر لعنت کرے ۞ ۲۸ تب بالاق بلعام کو فغور کی چوٹی پر لایا جہاں سے یشیمون نظر آتا ہے ۞

۲۹ تو بلعام نے بالاق سے کہا میرے لئے یہاں پر سات مذبح
۳۰ بنا۔ اور میرے لئے سات بیل اور سات مینڈھے تیار کر۔ تو
جیسا کہ بلعام نے کہا بالاق نے کیا۔ اور ہر مذبح پر ایک بیل
اور ایک مینڈھا چڑھایا ✦

باب ۲۴

۱ جب بلعام نے دیکھا کہ اُس کا اسرائیل کو برکت دینا
خداوند کی نظر میں اچھا ہے تو جیسا پہلے اُس نے دو دفعہ کیا
فال لینے کے لئے آگے نہ گیا۔ بلکہ بیابان کی طرف اپنا منہ کیا۔
۲ اور بلعام نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اسرائیل کو بمطابق اُنکے
قبائل کے ڈیرے لگائے ہوئے دیکھا۔ تب روح خدا اُس پر
۳ نازل ہوئی۔ اور اُس نے اپنی تمثیل شروع کی اور کہا۔

بلعام بن بعور کا کلام۔
اُس شخص کا کلام جس کی آنکھیں بند تھیں۔
۴ اُس کا کلام جو خدا کی باتیں سنتا ہے۔
اور قادر مطلق کا رویا دیکھتا۔
اور گر کر اپنی آنکھیں کھولتا ہے۔
۵ کیا ہی خوب ہیں تیرے خیمے اے یعقوب۔
اور تیرے ڈیرے اے اسرائیل!
۶ وہ وادیوں کی طرح پھیلے ہوئے ہیں۔
اور دریا کے کنارے کے باغوں کی مانند۔
جیسے عود کے درخت جن کو خداوند نے لگایا۔
اور دیودار وں کی مانند جو پانی پر ہوں۔
۷ اُس کے ڈولوں سے پانی بہے گا۔
اور سیراب کھیتوں میں اُس کا بیج پڑے گا۔
اُس کا بادشاہ اجج سے بلند ہوگا۔
اور اُس کی مملکت عظیم ہوگی۔

۸ خدا اُس کو مصر سے باہر نکال لایا۔
اُس میں جنگلی سانڈ کے سے سینگ ہیں۔
وہ قوموں میں سے اپنے دشمنوں کو شکار کرے گا۔
اُن کی ہڈیاں توڑے گا۔ اُن کی کمریں چھیدے گا۔
۹ شیر کی مانند گھات میں بیٹھا۔
بلکہ شیرنی کی طرح۔ کون اُس کو چھیڑے۔
ملعون جو تجھے ملعون کہے۔
مبارک جو تجھے مبارک کہے۔

۱۰ تب بالاق کا غصہ بلعام پر بھڑکا۔ اور اُس نے اپنے ہاتھ پر
ہاتھ مارا۔ اور بالاق نے بلعام سے کہا کہ میں نے تجھے بلایا۔ کہ
تو میرے دشمنوں پر لعنت کرے۔ اور دیکھو۔ تو نے تین دفعہ اُن
۱۱ کو برکت دی۔ اب تو اپنے مکان کو روانہ ہو۔ میں نے ارادہ
کیا تھا کہ تجھے عزت بخشونگا پر خداوند نے تجھے عزت سے روک
۱۲ رکھا۔ تب بلعام نے بالاق سے کہا۔ کیا میں نے تیرے ایلچیوں
۱۳ سے جو تو نے میرے پاس بھیجے نہ کہا؟ کہ اگرچہ مجھے بالاق اپنا
گھر چاندی اور سونے سے بھرا ہوا دے۔ مجھے طاقت نہیں کہ
خداوند کے حکم سے تجاوز کر کے اپنی مرضی سے بھلا یا برا کروں
بلکہ جو کچھ خداوند مجھے فرمائے گا میں وہی کہوں گا۔

بلعام کا چوتھا سخن۔

۱۴ اب تو میں اپنے لوگوں میں جاتا ہوں۔ آ
میں تجھے بتاؤنگا کہ یہ لوگ آخری دنوں میں تیرے لوگوں کے ساتھ
۱۵ کیا کرینگے۔ تب اُس نے اپنی تمثیل شروع کی اور کہا۔

بلعام بن بعور کا کلام۔
اُس شخص کا کلام جس کی آنکھیں بند تھیں۔
۱۶ اُس کا کلام جو خدا کی باتیں سنتا ہے۔
اور حق تعالے کا عرفان رکھتا ہے۔
جو قادر مطلق کا رویا دیکھتا ہے۔
اور گر کر اپنی آنکھیں کھولتا ہے۔

۱۷ مَیں اُس کو دیکھتا ہُوں۔ پر ابھی نہیں۔
مَیں اُس پر نظر کرتا ہُوں۔ پر قریب سے نہیں۔
یعقوب سے ایک سِتارہ نِکلے گا۔
اِسرائیل سے ایک عصا اُٹھے گا۔
وہ موآب کے سرداروں کو مارے گا۔
اَور تمام فرزندانِ فساد کو برباد کرے گا۔
۱۸ اِدوم اُس کی مِیراث ہوگا۔
سعِیر اُس کی مِلکیت ہو جائے گا۔
اِسرائیل بہادری کرے گا۔
۱۹ یعقوب سے وہ نِکلے گا جو حکُومت کرے گا۔
اَور اَپنے دُشمنوں کو ہلاک کرے گا۔
یعنی سعِیر کے باقی ماندوں کو۔
۲۰ تب اُس نے عمالیق کو دیکھا۔ اَور اَپنی تمثیل شرُوع کر کے کہا۔
عمالیق قَوموں میں پہلا تھا۔
پر اُس کا انجام ہلاکت ہوگا۔
۲۱ تب اُس نے قینیوں پر نِگاہ کی۔ اَور اَپنی تمثیل چلا کر کہا۔
تیرا مسکن مضبُوط ہے۔
تُو نے چٹان میں اَپنا آشیانہ بنایا۔
۲۲ لیکن قَین اُجڑے گا۔
اسُور تجھے قید کر کے لے جائے گا۔
۲۳ پھر اُس نے اَپنی تمثیل چلائی اَور کہا۔
افسوس اُس پر جو زِندہ ہو۔
جِس وقت قادرِ مُطلق یہ باتیں پُوری کرے۔
۲۴ کتّیم کے ساحل سے جہاز آئیں گے۔
جو اسُور کو شکست دینگے اَور عابر کو ذلیل کریں گے۔
آخر کار وہ بھی ہلاک ہو جائے گا۔
۲۵ تب بلعام اُٹھا اَور اَپنی جگہ کو واپس گیا۔ اَور بالاق بھی اَپنی راہ چلا گیا۔

باب ۲۵

اِسرائیل کی بدکاری۔

۱ اَور اِسرائیل نے شِطّیم میں قیام کیا۔ ۲ اَور لوگوں نے موآب کی بیٹیوں کے ساتھ زِناکاری شرُوع کی۔ اَور اُنہوں نے لوگوں کو اَپنے دیوتاؤں کی قُربانیوں پر بُلایا۔ تو لوگوں نے کھایا اَور اُن کے دیوتاؤں کو سجدہ کیا۔ ۳ اَور اِسرائیل بعل فغور سے مِل گیا۔ تب خُداوند کا غضب اِسرائیل پر بھڑکا۔ ۴ تو خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا کہ قَوم کے سب رئیسوں کو پکڑ اَور اُنکو خُداوند کے لِئے علانیہ پھانسی پر لٹکا دے تاکہ خُداوند کے غضب کی تیزی اِسرائیل پر سے ٹل جائے۔ ۵ تب مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کے قاضیوں سے کہا کہ قَوم میں سے ہر ایک کو جو بعل فغور سے مِلا قتل کرو۔

فینحاس کی غیرت۔

۶ اَور دیکھو بنی اِسرائیل میں سے ایک آدمی آیا اَور اَپنے بھائیوں کے پاس ایک مِدیانی عَورت کو مُوسیٰ اَور تمام بنی اِسرائیل کی جماعت کی آنکھوں کے سامنے لایا۔ جو حضُوری کے خیمہ کے دروازہ کے سامنے رو رہے تھے۔ ۷ جب فینحاس بِن اِلی عازار بِن ہارُون کاہن نے دیکھا۔ تو وہ جماعت کے درمیان سے اُٹھا۔ اَور اَپنے ہاتھ میں نیزہ لیا۔ ۸ اَور اُس اِسرائیلی مَرد کے پیچھے خلوت گاہ میں گھُسا۔ اَور اُن دونوں کو یعنی اُس اِسرائیلی مَرد کو اَور عَورت کو اُن کے پیٹ میں چھیدا۔ تو بنی اِسرائیل سے وبا بند ہُوئی۔ ۹ اَور جو وبا سے مر گئے۔ وہ چوبیس ہزار تھے۔

۱۰ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ ۱۱ چُونکہ فینحاس

باب ۲۴: ۱۷۔ کلیسیا کے اکثر آبا نے "سِتارہ" اَور "عصا" میں نہ صِرف داؤد بلکہ موعود مسیح کی نبُوّت بھی پہچان لی۔ گو عہدِ جدید میں اِس کا کسی بھی وقوع کے ساتھ تعلق نہیں ہے۔ "سِتارہ" اَور "عصا" خود خُداوند یسُوع مسیح ہے۔ (دیکھو اش ۱۱:۱) کلیسیا کے اکثر آبا اسے مجُوسیوں کا سِتارہ مانتے ہیں۔ (دیکھو مت ۲:۱-۱۲)

بن اِلیعازر بن ہارُون کاہن نے بباعث اُس غیرت کے جو
اُس کو اُن کے درمیان میرے لِئے ہے میرے غضب کو
بنی اِسرائیل پر سے ہٹا دیا۔ کہ مَیں نے اپنی غیرت میں بنی اِسرائیل
۱۲ کو فنا نہیں کیا۔ پس اِس لِئے تُو کہہ۔ دیکھو مَیں اِس کو اپنی صُلح
۱۳ کا عہد عطا کرتا ہُوں۔ کہ اُس غیرت کی جزا میں جو اُس کو اپنے
خُدا کے لِئے ہے اور بنی اِسرائیل کے لِئے کفّارہ دینے کے
واسطے کہانت کا عہد اُس کے لِئے اور اُس کے بعد اُس کی نسل
۱۴ کے لِئے ابدی ہو گا۔ اور اُس اِسرائیلی مرد کا نام جو مدیانی عورت
کے ساتھ مارا گیا۔ زِمری بن سالُو تھا وہ شمعُونیوں میں سے ایک
۱۵ آبائی گھرانے کا رئیس تھا۔ اور اُس مدیانی عورت کا نام جو ماری
گئی۔ کزبی تھا۔ وہ صُور کی بیٹی تھی۔ جو مدیان میں گروہ کا رئیس
ایک آبائی گھرانے کا سردار تھا۔

۱۶ ۱۷ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔ کہ
۱۸ مدیانیوں کو تنگ کرو اور اُنہیں مارو۔ کیونکہ اُنہوں نے
تُم کو اپنے مکروں سے فریب دے کر تنگ کیا۔ فعور کے
متعلق اور کزبی کے متعلق جو اُن کی بہن مدیان کے
رئیس کی بیٹی تھی۔ جو اُس دن ماری گئی۔ جب وبا فعور کے
سبب پھیلی ٭

باب ۲۶

۱ **موآب کے میدان میں مردم شماری۔** اور ایسا ہُوا کہ وبا
کے بعد خُداوند نے مُوسیٰ اور اِلیعازر بن ہارُون کاہن
۲ سے کلام کر کے فرمایا۔ کہ تُم بنی اِسرائیل کی ساری
جماعت کو اُن کے آبائی خاندانوں کے مُطابق بیس برس
کی عُمر اور اُس سے زیادہ کے سب جو اِسرائیل میں سے
۳ لڑائی میں جانے کے قابل ہوں شمار کرو۔ تب مُوسیٰ
اور اِلیعازر کاہن نے موآب کے میدان میں اُردن
کے کنارے یریحو کے مقابل اُن سے کہا۔ کہ بیس برس کی ۴
عُمر اور اُس سے زیادہ کے لوگ گنے جائیں۔ جیسے خُداوند
نے مُوسیٰ اور اِسرائیل کو مُلکِ مصر سے نکلتے ہُوئے حکم کیا۔ سو
اُن کا شمار یہ تھا۔ رُوبن اِسرائیل کے پہلوٹے کے۔ حنوک ۵
سے حنوکیوں کا خاندان اور فلّو سے فلّوئیوں کا خاندان تھا۔ اور ۶
حصرون سے حصرونیوں کا خاندان اور کرمی سے کرمیوں کا خاندان۔
یہ رُوبن کے خاندان تھے۔ اور اُن میں سے جو گنے گئے۔ وہ ۷
تینتالیس ہزار سات سَو تیس تھے۔ اور فلّو کا بیٹا اِلیاب۔ اور ۸ ۹
اِلیاب کے بیٹے نموئیل اور داتن اور ابیرام یہ وُہی داتن اور
ابیرام تھے۔ جو مجلس کے رُکن تھے۔ اور جنہوں نے قورح کے
گروہ میں مُوسیٰ اور ہارُون کے ساتھ جھگڑا کیا۔ جس وقت
اُنہوں نے خُداوند سے جھگڑا کیا۔ اور زمین نے اپنا منہ کھولا اور ۱۰
اُن دونوں کو بمعہ قورح کے نگل گئی۔ جس وقت وہ گروہ ہلاک
ہُؤا اور آگ دو سَو پچاس آدمیوں کو کھا گئی۔ تو وہ نشان بنے۔
لیکن قورح کے بیٹے نہ مرے۔ اور بنی شمعُون اپنے خاندانوں ۱۱ ۱۲
کے مُطابق یہ تھے۔ نموئیل سے نموئیلیوں کا خاندان اور یامین
سے یامینیوں کا خاندان اور یاکین سے یاکینیوں کا خاندان۔
اور زارح سے زارحیوں کا خاندان اور ساؤل سے ساؤلیوں کا ۱۳
خاندان۔ یہ شمعُونیوں کے خاندان تھے۔ جن کا کُل شمار بائیس ۱۴
ہزار دو سَو تھا۔ اور بنی جاد اپنے خاندانوں کے مُطابق یہ تھے۔ ۱۵
صفون سے صفونیوں کا خاندان اور حجّی سے حجّیوں کا خاندان اور
سُونی سے سُونیوں کا خاندان۔ اور اُزنی سے اُزنیوں کا خاندان ۱۶
اور عیری سے عیریوں کا خاندان۔ اور ارود سے ارودیوں کا ۱۷
خاندان اور اریئیل سے اریئیلیوں کا خاندان۔ یہ بنی جاد ۱۸
کے خاندان تھے۔ اُن کا شمار چالیس ہزار پانچ سَو تھا۔ اور ۱۹
یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان سرزمین کنعان میں مر گئے۔ تو ۲۰
بنی یہوداہ اپنے خاندانوں کے مُطابق یہ تھے شیلہ سے شیلنیوں کا

خاندان اور فارص سے فارصیوں کا خاندان اور زارح سے زارحیوں
۲۱ کا خاندان ۔ اور بنی فارص یہ تھے ۔ حصرون سے حصرونیوں کا
۲۲ خاندان ۔ اور حامول سے حامولیوں کا خاندان ۔ یہ یہوداہ کے
۲۳ خاندان تھے ۔ ان کا شمار چھہتر ہزار پانچ سو تھا ۔ اور بنی اشکار
اپنے خاندانوں کے مطابق یہ تھے ۔ تولاع سے تولاعیوں کا
۲۴ خاندان اور فوہ سے فونیوں کا خاندان ۔ یاشوب سے یاشوبیوں
۲۵ کا خاندان اور شمرون سے شمرونیوں کا خاندان ۔ یہ اشکار کے
۲۶ خاندان تھے ۔ ان کا شمار چونسٹھ ہزار تین سو تھا ۔ اور بنی زبلون
اپنے خاندانوں کے مطابق یہ تھے ۔ سارد سے ساردیوں کا
خاندان اور ایلون سے ایلونیوں کا خاندان اور یحلی ایل سے
۲۷ یحلی ایلیوں کا خاندان ۔ یہ زبلونیوں کے خاندان تھے ۔ ان
۲۸ ان کا شمار ساٹھ ہزار پانچ سو تھا ۔ اور بنی یوسف اپنے خاندانوں
۲۹ کے مطابق منسی اور افرائیم تھے ۔ بنی منسی یہ تھے ماکیر سے
ماکیریوں کا خاندان اور ماکیر سے جلعاد پیدا ہوا اور جلعاد سے
۳۰ جلعادیوں کا خاندان تھا ۔ اور بنی جلعاد یہ تھے ۔ ابی عازر سے
ابی عازریوں کا خاندان اور حالق سے حالقیوں کا خاندان ۔
۳۱ اور اسری ایل سے اسری ایلیوں کا خاندان اور شاکم سے
۳۲ شاکمیوں کا خاندان ۔ اور سمیداع سے سمیداعیوں کا خاندان
۳۳ اور حافر سے حافریوں کا خاندان ۔ اور حافر کے بیٹے صلافحاد
کا کوئی بیٹا نہ تھا ۔ مگر اس کی بیٹیاں تھیں ان کے نام یہ ہیں ۔
۳۴ محلاہ اور نوعہ اور حجلہ اور ملکاہ اور ترضہ ۔ یہ منسی کے خاندان
۳۵ تھے ان کا شمار باون ہزار سات سو تھا ۔ اور بنی افرائیم کے
یہ خاندان تھے ۔ سوتالح سے سوتالحیوں کا خاندان اور بکر سے
۳۶ بکریوں کا خاندان اور تحن سے تحنیوں کا خاندان ۔ اور
سوتالح کا بیٹا عیران جس سے عیرانیوں کا خاندان تھا ۔
۳۷ یہ بنی افرائیم کے خاندان تھے ۔ ان کا شمار بتیس ہزار پانچسو
۳۸ تھا ۔ یہ بنی یوسف کے خاندان تھے ۔ اور بنی بنیامین اپنے

خاندانوں کے مطابق یہ تھے ۔ بالع سے بالعیوں کا خاندان
اور اشبیل سے اشبیلیوں کا خاندان اور اخیرام سے اخیرامیوں
کا خاندان ۔ اور سوفام سے سوفامیوں کا خاندان اور حوفام ۳۹
سے حوفامیوں کا خاندان ۔ اور بالع کے دو بیٹے تھے ۔ ارد اور ۴۰
نعمان ۔ سو ارد سے اردیوں کا خاندان اور نعمان سے نعمانیوں
کا خاندان ۔ یہ بنی بنیامین کے خاندان تھے اور ان کا شمار ۴۱
پینتالیس ہزار چھ سو تھا ۔ اور بنی دان اپنے خاندانوں کے ۴۲
مطابق یہ تھے ۔ سوحام سے سوحامیوں کا خاندان ۔ دان کے
خاندان یہی تھے ۔ سوحامیوں کے کل خاندانوں کے مطابق ۴۳
ان کا شمار چونسٹھ ہزار چار سو تھا ۔ اور بنی آشر اپنے خاندانوں ۴۴
میں یہ تھے ۔ یمنہ سے یمنیوں کا خاندان اور اسوی سے
اسویوں کا خاندان اور بریعہ سے بریعیوں کا خاندان ۔ اور ۴۵
بریعہ کے بیٹے ۔ حبر سے حبریوں کا خاندان اور ملکی ایل سے
ملکی ایلیوں کا خاندان ۔ اور آشر کی بیٹی کا نام سارح تھا ۔ یہ ۴۶ ۴۷
بنی آشر کے خاندان تھے ۔ ان کا شمار ترپن ہزار چار سو تھا ۔
اور بنی نفتالی اپنے خاندانوں کے مطابق یہ تھے ۔ یحصی ایل ۴۸
سے یحصی ایلیوں کا خاندان اور جونی سے جونیوں کا خاندان ۔
اور یصر سے یصریوں کا خاندان اور سلیم سے سلیمیوں کا ۴۹
خاندان ۔ یہ نفتالی کے خاندان تھے ان کا شمار پینتالیس ۵۰
ہزار چار سو تھا ۔ یہ جو بنی اسرائیل میں گنے گئے ۔ کل چھ ۵۱
لاکھ ایک ہزار سات سو تیس تھے ۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۔ کہ ان ہی کو ۵۲ ۵۳
ان کے ناموں کے شمار کے مطابق ملک میراث کے طور پر
تقسیم کیا جائے گا ۔ تو بہتوں کو بہت میراث دے گا اور ۵۴
تھوڑوں کو تھوڑی دے گا ۔ ہر ایک فریق کو اس کے شمار
کے مطابق میراث دی جائے گی ۔ مگر زمین قرعہ سے تقسیم ۵۵
کی جائے گی ۔ وہ اپنے آبائی قبائل کے ناموں کے مطابق

۵۶ میراث پائیں گے۔ بہتوں اور تھوڑوں کے درمیان قرعہ سے میراث تقسیم کی جائے گی۔

۵۷ اور وہ جو لاویوں میں بمطابق اُن کے خاندانوں کے گنے گئے۔ سو یہ ہیں۔ جیرشون سے جیرشونیوں کا خاندان اور قہات سے قہاتیوں کا خاندان اور مراری سے مراریوں کا ۵۸ خاندان۔ لاویوں کے یہ خاندان ہیں۔ لبنیوں کا خاندان اور حبرونیوں کا خاندان اور محلیوں کا خاندان اور موشیوں کا خاندان ۵۹ اور قورحیوں کا خاندان اور قہات سے عمرام پیدا ہُؤا۔ اور عمرام کی بیوی کا نام یوکابد تھا۔ جو لاوی کی بیٹی تھی اور مصر میں پیدا ہُوئی۔ اُس سے عمرام کے لئے ہارون اور موسیٰ اور اُنکی بہن ۶۰ مریم پیدا ہُوئے۔ اور ہارون سے ناداب اور ابیہو اور ۶۱ الیعازار اور اِتمر پیدا ہُوئے۔ اور ناداب اور ابیہو ۶۲ خداوند کے آگے غیر شرعی آگ گذرانتے ہُوئے مر گئے۔ تو اُن میں سے کُل مرد ایک مہینہ کی عمر اور اُس سے زیادہ کے جو گنے گئے وہ تئیس ہزار تھے۔ کیونکہ وہ بنی اسرائیل کے ساتھ نہ گنے گئے۔ اس لئے کہ بنی اسرائیل کے درمیان ۶۳ اُن کو میراث نہ ملی۔ یہ وہ ہیں۔ جن کو موسیٰ اور الیعازار کاہن نے گنا۔ جنہوں نے بنی اسرائیل کا موآب کے میدان میں اُردن کے کنارے یریحو کے مقابل شمار ۶۴ کیا۔ اور اُن کے درمیان اُن میں سے ایک بھی نہ تھا۔ جن کو موسیٰ اور ہارون نے گنا تھا۔ جب اُنہوں نے بنی اسرائیل ۶۵ کا دشتِ سینا میں شمار کیا۔ کیونکہ خداوند نے کہا تھا۔ کہ وہ بیابان میں یقیناً مر جائیں گے۔ سو اُن میں سے سوائے کالب بن یفنے اور یوشع بن نون کے کوئی باقی نہیں رہا تھا۔

باب ۲۷

وراثت کی شریعت۔

۱ اور صلفحاد بن حافر بن جلعاد بن ماکیر بن منسّی بن یوسف کی بیٹیاں۔ محلہ اور نوعہ اور حجلہ اور ملکہ اور ترصہ نامی نزدیک آئیں۔ ۲ اور موسیٰ اور الیعازار کاہن اور رئیسوں اور ساری جماعت کے سامنے حضوری کے خیمہ کے دروازہ کے پاس کھڑی ہُوئیں اور بولیں۔ ۳ کہ ہمارا باپ بیابان میں مر گیا اور وہ اُن لوگوں میں نہ تھا۔ جو خداوند کے خلاف قورح کے گروہ میں ملے۔ مگر اپنے گناہ کے سبب مرا۔ اور اُس کا کوئی بیٹا نہ ہُؤا۔ ۴ تو ہمارے باپ کا نام اُس کے خاندان میں سے کیوں جاتا رہے۔ اِس لئے کہ اُس کا کوئی بیٹا نہ ہُؤا۔ سو ہمارے باپ کے بھائیوں کے درمیان ہم کو میراث دے۔ تو موسیٰ اُن کا مقدمہ خداوند کے حضور لے گیا۔ ۵ تب خداوند نے موسیٰ سے کلام کرکے فرمایا۔ ۶ کہ صلفحاد کی بیٹیاں درست کہتی ہیں۔ تو اُن کو اُن کے باپ کے بھائیوں کے درمیان اُن کی میراث کی ملکیت دے۔ اور اُن کے باپ کی میراث اُن کی طرف منتقل کر۔ ۷ اور تو بنی اسرائیل سے کہہ۔ ۸ کہ اگر کوئی آدمی مر جائے اور اُس کا بیٹا نہ ہو تو اُسکی میراث اُس کی بیٹی کی طرف منتقل کرو۔ ۹ اور اگر اُس کی بیٹی بھی نہ ہو تو اُس کی میراث اُس کے بھائیوں کو دو۔ ۱۰ اور اگر اُس کے بھائی نہ ہوں تو اُس کے باپ کے بھائیوں کو دو۔ ۱۱ اور اگر اُس کے باپ کا کوئی بھائی نہ ہو تو اُس کے خاندان میں اُس کے سب سے نزدیکی رشتہ دار کو دو۔ تو وہ اُس کا وارث ہوگا۔ اور یہ بنی اسرائیل کے لئے شرعی فرض ہوگا۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا۔

موسیٰ کا جانشین۔

۱۲ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ کہ تو کوہِ عباریم پر چڑھ اور اُس سرزمین کو دیکھ جو مَیں بنی اسرائیل کو دُونگا۔ ۱۳ اور جب تو اُسے دیکھ لے گا۔ تو تو بھی اپنے لوگوں میں جا ملے گا ۱۴ جس طرح تیرا بھائی ہارون مل گیا۔ کیونکہ تم دونوں نے دشتِ صین میں جماعت کے جھگڑے کے وقت میرے حکم کی

نافرمانی کی۔ اور اُن کے رُوبرُو پانی پر میری تقدیس نہ کی۔ اور یہ دشتِ صین میں مریبہ قادیش کا پانی ہے۔

۱۵ تب مُوسیٰ نے خُداوند سے بات کر کے کہا۔ کہ خُداوند ۱۶ سب آدمیوں کی رُوحوں کا خُدا جماعت پر کوئی آدمی مُقرر کرے۔ ۱۷ جو اُن کے آگے باہر جائے اور اُن کے آگے اندر آئے۔ اور اُن کو باہر لے جائے اور اندر لے آئے۔ تاکہ خُداوند کی جماعت ۱۸ اُن بھیڑوں کی طرح نہ ہو جائے۔ جن کا کوئی چرواہا نہیں۔ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ کہ تُو یُوشع بن نُون کو لے۔ کیونکہ وہ ایک آدمی ہے جس میں رُوح ہے۔ اور اپنا ہاتھ اُس پر رکھ۔ ۱۹ اور اُس کو الیعازر کاہن کے اور ساری جماعت کے سامنے ۲۰ کھڑا کر۔ اور اُن کے رُوبرُو تُو اُس کو اپنا جانشین قرار دے کر اپنے رُعب میں سے اُس کو دے تاکہ بنی اسرائیل کی سب ۲۱ جماعت اُس کی فرمانبرداری کرے۔ وہ الیعازر کاہن کے آگے کھڑا ہو۔ کہ وہ اُس کے لئے خُداوند کے آگے اُوریم کی قضا پُوچھے۔ وہ اور تمام بنی اسرائیل اُس کے ساتھ اور ساری جماعت اُس کے حُکم سے باہر آئیں گے۔ اور اُس کے حُکم سے اندر جائینگے۔ ۲۲ تو جیسا خُداوند نے فرمایا مُوسیٰ نے کیا۔ اُس نے یُوشع کو لیا۔ اور اُسے الیعازر کاہن اور ساری جماعت کے سامنے کھڑا کیا۔ ۲۳ اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھے۔ اور اُس کو اپنا جانشین قرار دیا۔ جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کی زبان سے حُکم دیا تھا۔

باب ۲۸

۱ مُختلِف قُربانیاں۔

اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے ۲ فرمایا۔ تُو بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ۔ کہ میری قُربانی اور میری غذا کو بمعہ آتشین قُربانیوں کے جو میرے لئے عُمدہ خُوشبو ہے۔ تُم خُوب یاد رکھو کہ مُعیّن وقت پر میرے لئے اُن کو گُذرانو۔ ۳ اور تُو اُن سے کہہ کہ آتشین قُربانی جو تُم خُداوند کے لئے گُذرانو۔ سو یہ ہے دو بےعَیب برّے یک سالہ ہر روز دائمی سوختنی قُربانی کے لئے۔ ۴ ایک برّہ صُبح کے وقت گُذرانو۔ اور دُوسرا برّہ شام کے وقت۔ ۵ اور ایفہ کا دسواں حِصّہ مَیدہ چوتھائی ہین نہایت صاف تیل سے مِلا ہُوا نذر کی قُربانی کے لئے۔ ۶ یہ دائمی سوختنی قُربانی ہے۔ جیسی تُو نے کوہِ سینا میں خُداوند کے واسطے عُمدہ خُوشبو کے لئے آتشین قُربانی گُذرانی۔ ۷ اور تپاوَن کے ساتھ چوتھائی ہین مے ہر ایک برّے کے لئے مَقدِس ہی میں نشہ آور تپاوَن اُنڈیلا جائے۔ ۸ اور دُوسرا برّہ شام کے وقت گُذراننا۔ صُبح کی نذر کی قُربانی اور تپاوَن کی طرح خُداوند کے لئے عُمدہ خُوشبو کی آتشین قُربانی گُذراننا۔

۹ اور سبت کے دن دو بےعَیب برّے یک سالہ اور اُس کے ساتھ ایفہ کے دو دسویں حِصّے مَیدہ تیل سے مِلا ہُوا نذر کی قُربانی کے لئے بمعہ اُس کے تپاوَن کے۔ ۱۰ یہ سبت بہ سبت کی سوختنی قُربانی ہے۔ بمعہ دائمی سوختنی قُربانی اور اُس کے تپاون کے۔

۱۱ اور اپنے مہینوں کے آغاز میں تُم یہ سوختنی قُربانی خُداوند کے لئے گُذرانو۔ دو بچھڑے ایک مینڈھا اور سات بےعَیب برّے ایک ایک سال کے۔ ۱۲ اور ایفہ کے تین دسویں حِصّے مَیدہ تیل سے مِلا ہُوا ہر ایک بچھڑے کے ساتھ نذر کی قُربانی

باب ۲۷: ۱۶ "سب رُوحوں کو خُدا"۔ اِن الفاظ کے دو معنے ہو سکتے ہیں: یا۔ کہ خُدا سب آدمیوں کی خُوبیاں اور قابلیتیں جانتا ہے اور اسی طرح اچھی طرح سے جانتا ہے کہ کَون مُوسیٰ کا جانشین ہو سکتا ہے (اع ۱: ۲۴) یا۔ کہ خُدا زِندگی اور مَوت کا مالک ہے اور جب اُس کی مرضی ہو۔ مُوسیٰ کو اِس دُنیا سے بُلا سکتا ہے۔ (دیکھو عدد ۱۶: ۲۲)

باب ۲۷: ۱۸ "جس میں رُوح ہے"۔ یعنے وہ آدمی جو لائق اور قابل رہنما کی خُوبیوں سے آراستہ ہو۔ یعنے ایسا آدمی جو بلند حوصلہ۔ دانا اور مضبُوط ہو۔ (دیکھو تک ۴۱: ۳۸ و تث ۳۴: ۹)

کے لِئے ۔اَور اَیفہ کے دو دَسویں حِصّے مَیدہ تیل سے مَلا
۱۳ ہُؤا ہر ایک مینڈھے کے ساتھ نذر کی قُربانی کے لِئے ۔ اَور
اَیفہ کا دَسواں حِصّہ مَیدہ تیل سے مَلا ہُؤا ہر ایک برّے کے
ساتھ نذر کی قُربانی کے لِئے ۔یہ سوختنی قُربانی خُداوند کے لِئے
۱۴ عُمدہ خُوشبُودار آتشین قُربانی ہوگی ۔ اَور اُس کا تپاوَن آدھا ہِین
مَے ہر ایک بچھڑے کے لِئے اَور تہائی ہِین مینڈھے کیلئے اَور
چوتھائی ہِین ہر ایک برّے کے لِئے ۔سال کے مہینوں میں ماہ
۱۵ بہ ماہ کے لِئے یہ سوختنی قُربانی ہے ۔ اَور دائمی سوختنی قُربانی کے
علاوہ خطا کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا بمعہ اُس کے تپاوَن کے
خُداوند کے آگے گُذرانا جائے ۔

۱۶ اَور پہلے مہینے کی چودھویں تارِیخ کو خُداوند کی فَسح ہوگی ۔
۱۷ اَور اُس کی پندرھویں تارِیخ کو عِید ہوگی ۔ تُم سات دِن فَطیری روٹی
۱۸ کھاؤ ۔ اُن میں سے پہلے دِن میں مُقدّس محفِل ہے ۔ تُم کوئی غُلامانہ
۱۹ کام نہ کرو ۔ اَور تُم خُداوند کے لِئے آتشین قُربانی یعنی سوختنی قُربانی
گُذراننا ۔ دو بچھڑے ایک مینڈھا اَور سات بے عَیب برّے
۲۰ ایک ایک سال کے ۔ اَور اُن کی نذر کی قُربانی اَیفہ کے تین دَسویں
حِصّے مَیدہ تیل سے مَلا ہُؤا ہر بچھڑے کے لِئے اَور اَیفہ کے دو
۲۱ دَسویں حِصّے مینڈھے کے لِئے گُذرانو ۔ اَور ساتوں برّوں میں سے
۲۲ ہر ایک برّے کے لِئے اَیفہ کا دَسواں حِصّہ ۔ اَور خطا کی قُربانی کے
۲۳ لِئے ایک بکرا تاکہ تُمہارا کفّارہ دِیا جائے ۔ صُبح کی سوختنی قُربانی
۲۴ دائمی سوختنی قُربانی کے عِلاوہ تُم یہ گُذرانو ۔ اَور اِسی طرح سے سات
دِنوں میں ہر ایک دِن تُم خُداوند کے لِئے آتشین قُربانی کی یہ غذا
۲۵ عُمدہ خُوشبُو گُذرانو ۔یہ دائمی سوختنی قُربانی کے عِلاوہ ہوگا ۔ اَور ساتویں
دِن تُمہارے لِئے مُقدّس محفِل ہوگی ۔ تُم کوئی غُلامانہ کام نہ کرو ۔

۲۶ اَور پہلے پھلوں کے روز جب تُم نئی نذر کی قُربانیاں ہفتوں
کے پُورا ہونے پر خُداوند کے لِئے گُذرانو ۔ تُمہارے لِئے مُقدّس
۲۷ محفِل ہوگی ۔ کوئی غُلامانہ کام نہ کرو ۔ اَور خُداوند کے لِئے عُمدہ خُوشبُودار
سوختنی قُربانی گُذرانو ۔ دو بچھڑے ۔ایک مینڈھا اَور سات برّے
ایک ایک سال کے ۔ اَور اُس کے ساتھ نذر کی قُربانی کے لِئے ۲۸
اَیفہ کے تین دَسویں حِصّے مَیدہ تیل سے مَلا ہُؤا ہر ایک بچھڑے
کے لِئے اَور اَیفہ کے دو دَسویں حِصّے مینڈھے کے لِئے ۔ اَور ۲۹
ساتوں برّوں میں سے اَیفہ کا دَسواں حِصّہ ہر ایک برّے کے
لِئے ۔ اَور ایک بکرا جو تُمہارے کفّارہ کے لِئے قُربان کِیا جائے ۔ ۳۰
تُم اُن کو دائمی سوختنی قُربانی کے عِلاوہ گُذرانو ۔ اَور تُمہاری نذر کی ۳۱
قُربانیاں بمعہ اُن کے تپاوَن کے بے عَیب ہوں ۔+

باب ۲۹

ساتویں مہینہ کی قُربانیاں ۔

اَور ساتویں مہینے کے پہلے دِن ۱
تُمہاری مُقدّس محفِل ہوگی ۔ کوئی غُلامانہ کام نہ کرو ۔یہ تُمہارے لِئے
نرسنگے بجانے کا دِن ہوگا ۔ اَور خُداوند کے لِئے تُم عُمدہ خُوشبُودار ۲
سوختنی قُربانی گُذرانو ۔ایک بچھڑا اَور ایک مینڈھا اَور سات بے
عَیب برّے ایک ایک سال کے ۔ اَور اُس کے ساتھ نذر کی ۳
قُربانی کے لِئے اَیفہ کے تین دَسویں حِصّے مَیدہ تیل سے مَلا ہُؤا ہر
ایک بچھڑے کے لِئے اَور اَیفہ کے دو دَسویں حِصّے مینڈھے کے
لِئے ۔ اَور ساتوں برّوں کے لِئے ہر ایک برّہ کے پیچھے اَیفہ کا ۴
دَسواں حِصّہ ۔ اَور ایک بکرا خطا کی قُربانی کے لِئے جو تُمہارے ۵
کفّارہ کے لِئے قُربان کِیا جائے ۔ ماسوائے ماہواری سوختنی ۶
قُربانی اَور اُس کی نذر کی قُربانی کے اَور دائمی سوختنی قُربانی اَور اُس
کی نذر کی قُربانیوں اَور حسبِ دستُور اُن کے تپاوَن کے یہ عُمدہ
خُوشبُودار آتشین قُربانی تُم خُداوند کے لِئے گُذرانو ۔ اَور اُسی ۷
ساتویں مہینے کے دَسویں دِن تُمہاری مُقدّس محفِل ہوگی ۔ تُم
نفس کُشی کرو اَور کوئی غُلامانہ کام نہ کرو ۔ اَور تُم خُداوند کے ۸
لِئے عُمدہ خُوشبُودار سوختنی قُربانی گُذرانو ۔ایک بچھڑا اَور ایک
مینڈھا ۔اَور سات برّے ایک ایک سال کے یہ سب بے عَیب

۹ ہوں ۔ اور اُس کے ساتھ نذر کی قربانی ایفہ کے تین دسویں حصے میدہ
تیل سے مِلا ہُوا ہر بچھڑے کے پیچھے اور ایفہ کے دو دسویں حصے ہر
۱۰ ایک مینڈھے کے پیچھے ۔ اور ساتوں برّوں میں سے ہر ایک برّے
۱۱ کے لئے ایفہ کا دسواں حصہ ۔ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے
لئے ۔ ماسوائے خطا کی قربانی کے جو کفارہ دینے کے لئے ہے
اور دائمی سوختنی قربانی اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون
کے ۔

۱۲ اور اُس کے پندرھویں دن تمہاری مقدس محفل ہو گی ۔ کوئی
۱۳ غلامانہ کام نہ کرو ۔ اور سات دن خداوند کے لئے عید کرو ۔ اور تم
سوختنی قربانی خداوند کے لئے عمدہ خوشبودار آتشین قربانی گذرانو ۔
تیرہ بچھڑے اور دو مینڈھے اور چودہ برّے ایک ایک سال کے
۱۴ یہ بے عیب ہوں ۔ اور اُن کے ساتھ نذر کی قربانی تیرہ بچھڑوں
میں سے ہر ایک بچھڑے کے لئے ایفہ کے تین دسویں حصے
میدہ تیل سے مِلا ہُوا اور دو مینڈھوں میں سے ہر ایک مینڈھے
۱۵ کے لئے ایفہ کے دو دسویں حصے ۔ اور چودہ برّوں میں سے ہر
۱۶ ایک برّے کے لئے ایفہ کا دسواں حصہ ۔ اور خطا کی قربانی کے
لئے ایک بکرا ۔ یہ ماسوائے دائمی سوختنی قربانی اور اُس کی نذر
کی قربانی اور اُس کے تپاون کے ہو گا ۔

۱۷ اور دوسرے دن بارہ بچھڑے اور دو مینڈھے اور چودہ
۱۸ بے عیب برّے ۔ اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے
لئے ۔ ہر ایک بچھڑے اور مینڈھے اور برّے کے لئے حسبِ دستور
۱۹ اُن کے شمار کے مطابق ۔ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے
ماسوائے دائمی سوختنی قربانی اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے
تپاون کے ۔

۲۰ اور تیسرے روز گیارہ بچھڑے اور دو مینڈھے اور چودہ
۲۱ بے عیب برّے ایک ایک سال کے ۔ اور اُن کی نذر کی قربانیاں
اور اُن کے تپاون ۔ بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کے لئے
حسبِ دستور مطابق اُن کے شمار کے ۔ اور ایک بکرا خطا کی قربانی ۲۲
کے لئے ماسوائے دائمی سوختنی قربانی اور اُس کی نذر کی قربانی اور
اُس کے تپاون کے ۔

اور چوتھے روز دس بچھڑے اور دو مینڈھے اور چودہ بے عیب ۲۳
برّے ایک ایک سال کے ۔ اور اُن کی نذر کی قربانیاں اور ۲۴
اُن کے تپاون ۔ بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کے لئے حسبِ
دستور مطابق اُن کے شمار کے ۔ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے ۲۵
لئے ۔ ماسوائے دائمی سوختنی قربانی اور اُس کی نذر کی قربانی اور
تپاون کے ۔

اور پانچویں روز نو بچھڑے اور دو مینڈھے اور چودہ بے عیب ۲۶
برّے ایک ایک سال کے ۔ اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے ۲۷
تپاون ۔ بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کے لئے حسبِ دستور
مطابق اُن کے شمار کے ۔ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ۔ ۲۸
ماسوائے دائمی سوختنی قربانی اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے
تپاون کے ۔

اور چھٹے روز آٹھ بچھڑے اور دو مینڈھے اور چودہ بے عیب ۲۹
برّے ایک ایک سال کے ۔ اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے ۳۰
تپاون ۔ بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کے لئے ۔ حسبِ دستور
بمطابق اُن کے شمار کے ۔ اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ۳۱
ماسوائے دائمی سوختنی قربانی اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُسکے
تپاون کے ۔

اور ساتویں روز سات بچھڑے اور دو مینڈھے اور چودہ ۳۲
بے عیب برّے ایک ایک سال کے ۔ اور اُن کی نذر کی قربانی ۳۳
اور اُن کے تپاون ۔ بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کے لئے
حسبِ دستور بمطابق اُن کے شمار کے ۔ اور ایک بکرا خطا کی قربانی ۳۴
کے لئے ۔ ماسوائے دائمی سوختنی قربانی اور اُس کی نذر کی قربانی اور
اُس کے تپاون کے ۔

۳۵ اور آٹھویں روز تمہاری عید ہوگی۔ کسی قسم کا غلامانہ کام
۳۶ نہ کرو۔ اور سوختنی قربانی خداوند کے لئے عمدہ خوشبودار آتشین
قربانی گذرانو ایک بچھڑا اور ایک مینڈھا اور سات بے عیب
۳۷ برّے ایک ایک سال کے۔ اور اُس کی نذر کی قربانیاں اور
اُس کے تپاون بچھڑے اور مینڈھے اور برّوں کے لئے
۳۸ حسبِ دستور مطابق اُن کے شمار کے۔ اور ایک بکرا خطا کی
قربانی کے لئے ماسوائے دائمی قربانی اور اُس کی نذر کی قربانی اور
۳۹ اُس کے تپاون کے۔ تمہاری منّتوں اور تمہاری خوشی کی قربانیوں
اور تمہاری سوختنی قربانیوں اور تمہاری نذر کی قربانیوں اور تمہارے
تپاونوں اور تمہاری سلامتی کی قربانیوں کے علاوہ یہی چیزیں
ہیں۔ جو تم خداوند کے لئے اپنی معین عیدوں میں گذرانو گے +

باب ۳۰

منّتیں اور قسمیں۔

۱ تب موسیٰ نے سب کچھ جو خداوند نے اُسے
فرمایا بنی اسرائیل سے کہا۔
۲ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کے قبائل کے رئیسوں سے خطاب
۳ کرکے کہا۔ کہ خداوند نے یوں فرمایا ہے۔ اگر کوئی آدمی خداوند کی منّت
مانے یا قسم کھاکر کوئی بات اپنی جان پر لازم ٹھہرائے۔ تو وہ
اپنے قول کے خلاف نہ کرے۔ بلکہ جو کچھ اُس کے منہ سے نکلا
۴ ہے اُس پر عمل کرے۔ اور اگر کوئی عورت خداوند کے لئے منّت
مانے اور اپنے لڑکپن میں اپنے باپ کے گھر ہوتے ہوئے
کوئی بات اپنی جان پر لازم ٹھہرائے۔ اور اُس کے باپ نے
اُس کی منّت کو اور اُس بات کو جو اُس نے اپنی جان پر لازم
ٹھہرائی تھی سُنا۔ اور خاموش رہا۔ تو اُس کی سب منّتیں برقرار رہینگی۔
۵ اور جو کچھ اُس نے اپنی جان پر لازم ٹھہرایا وہ قائم رہے گا۔ لیکن اگر
۶ اُس کے باپ نے جس دن کہ یہ سُنا اُسے منع کیا۔ تو اُس کی تمام
منّتیں اور سب کچھ جو اُس نے اپنی جان پر لازم ٹھہرایا۔ برقرار نہ
رہیگا۔ اور خداوند اُس عورت کو معاف کرے گا۔ کیونکہ اُس کے باپ
نے اُسے منع کیا۔ ۷ اور اگر وہ شوہر والی ہو جائے درحالیکہ اُسکی منّتوں
یا اُس کے منہ کی کسی بات کا جس سے اُس نے اپنی جان پر کچھ
لازم ٹھہرایا۔ پورا کرنا اُس کے ذمہ تھا۔ ۸ اور اُس کے شوہر نے
سُنا۔ اور جس دن کہ اُس نے یہ سُنا وہ خاموش رہا۔ تو اُس کی منّتیں
برقرار ہوں گی۔ اور جو کچھ اُس نے اپنی جان پر لازم ٹھہرایا قائم
رہے گا۔ ۹ اور اگر اُس کے شوہر نے جس دن سُنا اُسے منع کیا۔ تو اُس
نے اُسکی منّت کو جو اُس نے مانی اور اُس کے منہ کی بات کو جس سے
اُس نے اپنی جان پر کچھ لازم ٹھہرایا۔ منسوخ کیا۔ تو خداوند اُس سے
درگذر کرے گا۔ ۱۰ لیکن بیوہ اور مطلّقہ کی منّت جو اُس نے اپنی جان پر
لازم ٹھہرائی قائم رہے گی۔ ۱۱ اور اگر اُس نے اپنے خاوند کے گھر میں
منّت مانی یا قسم کھاکر کوئی بات اپنی جان پر لازم ٹھہرائی۔ ۱۲ اور اُس
کے شوہر نے سُنا اور خاموش رہا اور اُس کو منع نہ کیا۔ تو اُسکی منّتیں
برقرار ہوں گی اور جو کچھ اُس نے اپنی جان پر لازم ٹھہرایا قائم رہیگا۔
۱۳ اور اگر اُس کے شوہر نے جس دن سُنا۔ اُسے منسوخ کیا۔ تو سب
منّتیں جو اُس کے منہ سے نکلیں اور جو کچھ اُس نے اپنی جان پر
لازم ٹھہرایا وہ برقرار نہیں رہے گا۔ کیونکہ اُس کے شوہر
نے اُسے منسوخ کیا۔ اور خداوند اُس کو بخش دے گا۔ ۱۴ سب
منّتیں اور نفس کشی کی قسمیہ باتیں جو ہوں اُن کو اُس کا شوہر قائم
رکھے گا یا اُس کا شوہر منسوخ کر دے گا۔ ۱۵ اور اگر اُس کا شوہر
روز بروز خاموش رہے تو اُس کی ساری منّتیں برقرار ہوں گی
اور سب فرائض جو اُس پر ہوں قائم رہیں گے۔ کیونکہ اُن کے
سُننے کے دن میں وہ خاموش رہا۔ ۱۶ اگر وہ اُن کو سُننے کے کچھ
مدت کے بعد منسوخ کرے تو گناہ اُسی کے سر پر ہوگا۔ ۱۷ شوہر
اور بیوی کے درمیان اور باپ اور بیٹی کے درمیان جب
تک کہ اپنے کم سنی کے ایام میں وہ اپنے باپ کے گھر میں ہو۔
یہ احکام ہیں۔ جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے +

باب ۳۱

مدیان سے جنگ۔

۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کلام کر کے فرمایا۔
۲ کہ مدیانیوں سے بنی اسرائیل کا انتقام لے۔ اور بعد اس کے تُو
۳ اپنے لوگوں میں جا ملے گا۔ تب موسیٰ نے لوگوں سے کلام کر کے کہا۔
کہ تم اپنے میں سے فوج کے لئے آدمی تیار کرو۔ تاکہ مدیان سے
۴ جنگ کریں اور مدیان پر خداوند کے انتقام کا اجرا کریں۔ بنی اسرائیل
کے قبائل میں سے ہر ایک قبیلہ ایک ہزار لڑائی کے لئے بھیجے۔
۵ سو اسرائیل کے ہزاروں میں سے ایک ہزار ہر قبیلہ سے جدا
۶ کئے گئے۔ سو بارہ ہزار لڑائی کے لئے تیار کئے گئے۔ سو موسیٰ
نے ہر ایک قبیلہ میں سے ایک ہزار لڑائی کے لئے بھیجے۔ اور
اُن کے ساتھ فینحاس بن الیعازر کاہن کو۔ اور اُس کے ساتھ پاک
۷ ظروف اور پھونکنے کے نرسنگے تھے۔ تو جیسا خداوند نے فرمایا
۸ انہوں نے مدیان سے لڑائی کی۔ اور سب مردوں کو قتل کیا۔ اور
انہوں نے اُن مقتولوں کے ساتھ مدیان کے پانچ بادشاہوں
اوی اور راقم اور صور اور حور اور رابع کو قتل کیا۔ اور بلعام بن بعور کو
۹ بھی تلوار سے قتل کیا۔ اور بنی اسرائیل نے مدیان کی عورتوں اور
اُن کے بچوں کو قید کیا اور اُن کے سب مواشی اور بھیڑ بکری اور
۱۰ مال اسباب لوٹ لیا۔ اور اُن کے سب شہروں اور گاؤں اور
۱۱ قلعوں کو آگ سے جلا دیا۔ اور انہوں نے ساری غنیمت اور سب
۱۲ اسیر کیا انسان اور کیا حیوان لئے۔ اور وہ بمعہ سب قیدیوں اور
غنیمت اور لوٹ کے یریحو کے مقابل اُردن کے کنارے موآب
کے میدان کے درمیان خیمہ گاہ میں موسیٰ اور الیعازر کاہن اور
۱۳ بنی اسرائیل کی جماعت کے پاس واپس آئے۔ تب موسیٰ اور
الیعازر کاہن اور جماعت کے سارے رئیس اُن کے ملنے
۱۴ کے لئے خیمہ گاہ سے باہر گئے۔ اور موسیٰ فوج کے رئیسوں
اور ہزاروں اور سینکڑوں کے سرداروں کو جو لڑائی سے آئے
تھے غصے ہوا۔

۱۵ اور موسیٰ نے انہیں کہا۔ تم نے کیوں سب عورتوں کو جیتا
۱۶ رکھا ہے۔ کیونکہ انہوں نے ہی بلعام کی صلاح سے بنی اسرائیل کو
دھوکا دیا۔ کہ انہوں نے فغور کی بابت خداوند کے خلاف گناہ کیا
۱۷ اور خداوند کی جماعت میں وبا آئی۔ سو اس وقت بچوں میں سے
سب لڑکوں کو اور سب عورتوں کو جو مرد سے واقف ہیں قتل
۱۸ کرو۔ مگر بچوں میں سے لڑکیاں جو مرد سے واقف نہیں ہوئیں
۱۹ اُن کو اپنے لئے زندہ رکھو۔ اور تم سات دن خیمہ گاہ سے باہر رہو۔
سب جس نے کسی آدمی کو قتل کیا اور سب جس نے کسی مقتول
کو چھوا۔ اور تم اور تمہارے قیدی اپنے آپ کو تیسرے دن اور
۲۰ ساتویں دن پاک کرو۔ اور سب کپڑے اور چمڑے کے برتن اور
سب کچھ جو بکری کے بالوں سے بنا ہو۔ اور لکڑی کے سب برتن پاک
کرو۔

۲۱ اور الیعازر کاہن نے فوج کے آدمیوں سے جو لڑائی میں گئے
تھے کہا۔ کہ یہ شریعت کا حکم ہے۔ جو خداوند نے موسیٰ سے فرمایا۔
۲۲ سونا اور چاندی اور پیتل اور لوہا اور قلعی اور سیسہ۔ اور سب کچھ جو
۲۳ آگ میں ٹھہر سکتا ہے۔ اُس کو آگ میں ڈالو۔ تو وہ پاک ہوگا۔ تو
بھی وہ تطہیر کے پانی سے پاک کرو۔ اور جو کچھ آگ میں ٹھہر نہیں سکتا
۲۴ اُس کو تطہیر کے پانی میں پاک کرو۔ اور ساتویں دن تم اپنے کپڑے
دھوؤ۔ تو تم پاک ہوگے۔ اور اُس کے بعد تم خیمہ گاہ میں داخل ہو۔

تقسیم غنیمت۔

۲۵ اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا۔ ۲۶ کہ الیعازر کاہن
اور آبائی خاندانوں کے سرداروں کی امداد سے اُن اسیروں کا
کیا انسان کیا حیوان شمار کر جو لوٹ میں آئے ہیں۔ ۲۷ تب انہیں
برابر برابر تقسیم کر۔ نصف تو اُن کو دے جنہوں نے جنگ میں جاکر
لڑائی کی۔ اور نصف باقی جماعت کو۔ ۲۸ اور اُن جنگی مردوں سے
جو لڑائی کے لئے گئے۔ انسانوں اور گائے بیلوں اور گدھوں
اور بھیڑ بکریوں میں سے پانچ پانچ سو میں سے ایک ایک خداوند
کے لئے حصہ لینا۔ ۲۹ اور اُن ہی کی نصف غنیمت میں سے اِسے

۳۰ لے کر اِلی عازار کاہن کو دینا تاکہ خُداوند کے لِئے نذرانہ ہو۔ اَور اِسرائیلیوں کے نِصف میں سے تو پچاس پچاس آدمیوں کے پیچھے ایک ایک لینا۔ اَور اِسی حِساب سے گائے بَیلوں یا گدھوں یا بھیڑ بکریوں یعنی سَب قِسم کے چوپایوں میں سے لینا اَور اِنہیں
۳۱ لاوِیوں کو دینا جو خُداوند کے مَسکن کی مُحافظت کرتے ہیں۔ تو مُوسیٰ اَور اِلی عازار کاہن نے جَیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا کِیا۔
۳۲ اَور سَب غنیمت جو جنگی مَردوں نے لُوٹی یہ تھی۔ چھ لاکھ پچھتّر
۳۳ ۳۴ ہزار بھیڑ بکریاں۔ اَور بہتّر ہزار گائے بَیل۔ اَور اِکسٹھ ہزار گدھے۔
۳۵ اَور اِنسانوں میں سے بتیس ہزار لڑکیاں جو مَرد سے ناآشنا تھیں۔
۳۶ سو آدھا حِصّہ اُن کا جو لڑائی کو گئے یہ تھا۔ تین لاکھ سینتیس ہزار
۳۷ بھیڑ بکریاں۔ جِن میں سے خُداوند کا حِصّہ چھ سَو پچھتّر بھیڑ بکریاں
۳۸ ہُوئیں۔ اَور گائے بیل چھتّیس ہزار جِن میں سے خُداوند کا حِصّہ بہتّر
۳۹ گائے بَیل تھا۔ اَور گدھے تیس ہزار پانچ سَو۔ سو خُداوند کا حِصّہ
۴۰ اُن میں سے اِکسٹھ تھا۔ اَور اِنسانوں میں سے سولہ ہزار۔ سو خُداوند کا
۴۱ حِصّہ بتیس جانیں تھیں۔ سو مُوسیٰ نے یہ حِصّہ جو خُداوند کے لِئے اَلگ کِیا گیا۔ اِلی عازار کاہن کو دِیا۔ جَیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ کو
۴۲ فرمایا تھا۔ بنی اِسرائیل کا نِصف جو مُوسیٰ نے جنگی مَردوں کے
۴۳ حِصّے سے اَلگ کِیا۔ سو جماعت کا حِصّہ یہ تھا۔ بھیڑ بکریاں
۴۴ ۴۵ تین لاکھ سینتیس ہزار پانچ سو۔ گائے بَیل چھتّیس ہزار۔ گدھے
۴۶ تیس ہزار پانچ سَو۔ اَور اِنسان سولہ ہزار۔ اَور مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل
۴۷ کے حِصّے سے اِنسانوں اَور چوپایوں میں سے پچاس کے پیچھے ایک لیا۔ اَور لاوِیوں کو جو خُداوند کے مَسکن کی حِفاظت کرتے تھے دِیا۔ جَیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا تھا۔
۴۸ تَب لشکر کے رئیس جو ہزاروں اَور سَینکڑوں کے سَردار
۴۹ تھے مُوسیٰ کے پاس آئے۔ اَور اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ تیرے خادِموں نے سَب جنگی مَردوں کو جو ہمارے ساتھ ہَیں شُمار کِیا۔
۵۰ اَور اُن میں سے ایک آدمی بھی کم نہیں ہُؤا۔ اَور ہم خُداوند کے لِئے ہدیئے لائے ہیں۔ ہر ایک آدمی کو جو کُچھ مِلا۔ سونے کی چیزوں میں سے۔ بازوبند اَور کنگن اَور انگوٹھیاں اَور کانوں کی بالیاں اَور زنجیریں تاکہ خُداوند کے سامنے ہماری جانوں کے لِئے کفّارہ دِیا جائے۔
۵۱ تَب مُوسیٰ اَور اِلی عازار کاہن نے اُن سے سَب سونے کے گھڑے
۵۲ ہوئے زیور لِئے۔ اَور اُس ہدیئے کا سارا سونا جو ہزاروں اَور سَینکڑوں کے سَرداروں نے خُداوند کے لِئے گُذرانا سولہ ہزار
۵۳ سات سَو پچاس مثقال تھا۔ اَور جنگی مَردوں میں سے جو کُچھ ہر ایک
۵۴ نے لُوٹا وہ اُس کا ہُؤا۔ تب مُوسیٰ اَور اِلی عازار کاہن نے ہزاروں اَور سَینکڑوں کے سَرداروں سے وہ سونا لیا۔ اَور اُس کو حضُوری کے خیمہ کے اندر لائے۔ تاکہ خُداوند کے سامنے بنی اِسرائیل کی یادگار ہو۔

باب ۳۲

رُوبِن اَور جاد کی درخواست۔

۱ اَور بنی رُوبِن اَور بنی جاد کے بے شُمار مَواشی تھے۔ اَور اُنہوں نے یعزیز کی سَرزمین اَور جِلعاد کی سَرزمین پر نظر کی۔ تو دیکھا کہ وہ جگہ مَواشی کے لِئے اچھی
۲ ہَے۔ تَب بنی جاد اَور بنی رُوبِن آئے۔ اَور مُوسیٰ اَور اِلی عازار
۳ کاہن اَور جماعت کے رئیسوں سے بات کی اَور کہا۔ کہ عطارات اَور دیبون اَور یعزیر اَور نِمرہ اَور حسبون اَور اِلعالے اَور سبمہ
۴ اَور نبو اَور بعل معون۔ وہ مُلک جو خُداوند نے بنی اِسرائیل کی جماعت کے آگے فتح کرا دِیا۔ مَواشی کے لِئے اچھا ہَے۔ اَور تیرے خادِموں
۵ کے بہُت مَواشی ہیں۔ اَور ہم تیری مِنّت کرتے ہیں کہ اگر تیری نظرِ عنایت ہَم پر ہو۔ تو یہ مُلک اپنے خادِموں کی مِلکیت کر دے
۶ اَور ہم کو اُردن کے پار نہ لے جا۔ تب مُوسیٰ نے بنی رُوبِن اَور بنی جاد سے کہا۔ کہ تُمہارے بھائی لڑائی کو جائیں اَور تُم یہاں بَیٹھے
۷ رہو؟ تُم کیوں بنی اِسرائیل کے دِلوں کو اُس مُلک کی طرف پار جانے
۸ کو جو خُدا نے اُنہیں دِیا ہے ڈراتے ہو؟ اُسی طرح تُمہارے باپ

دادا نے کیا۔ جب مَیں نے اُن کو قادِس برنیع سے بھیجا۔ کہ مُلک کا
۹ حال دریافت کریں ۔ جب وہ وادیِ اِسکول میں پہنچے اَور مُلک
کا حال دریافت کیا۔ تو اُنہوں نے بنی اِسرائیل کے دِلوں کو اُس
مُلک کی طرف جانے سے جو خُدا نے اُنہیں دیا بے ہمّت کر دیا ۔
۱۰ تو اُس دِن خُداوند کا غضب بھڑکا اَور اُس نے قسم کھا کر کہا ۔ کہ ۱۱
وہ آدمی جو مِصر سے نِکلے بیس برس کی عُمر اَور اِس سے زیادہ کے اُس
مُلک کو جِس کی بابت مَیں نے اِبراہیم اَور اِسحاق اَور یعقُوب سے
قسم کھائی ہرگز نہ دیکھیں گے۔ کیونکہ اُنہوں نے اچھّی طرح سے میری
۱۲ تابعداری نہیں کی ۔ ماسِوائے کالِب بِن یفُنّہ قنزی اَور یشُوع
بِن نُون کے۔ کیونکہ اُنہوں نے خُداوند کی اچھّی طرح سے تابعداری
۱۳ کی ۔ اَور اِسرائیل پر خُداوند کا غضب بھڑکا۔ اَور اُس نے اُنہیں
بیابان میں چالیس برس آوارہ رکھا۔ جب تک کہ وہ ساری پُشت
۱۴ جِس نے کہ خُداوند کی نِگاہ میں بدی کی نابُود نہ ہُوئی ۔ اَور دیکھو
تُم اَپنے باپ دادا کی جگہ گُنہگار آدمیوں کی اَولاد اُٹھے ہو کہ اِسرائیل
۱۵ پر خُداوند کا غضب اَور بھی بڑھا دو ۔ کیونکہ اگر تُم اُس کی تابعداری
سے پھِر جاؤ۔ تو وہ اُن کو پھِر بیابان میں چھوڑ دے گا اَور تُم اِن
سارے لوگوں کی ہلاکت کا سبب ہو گے ۔

۱۶ تب وہ اُس کے نزدیک آئے اَور کہا۔ کہ ہم یہاں پر اَپنے
مواشی کے لِئے احاطے اَور اَپنے لڑکوں کے لِئے شہر بنائیں گے ۔
۱۷ اَور ہم ہتھیار باندھے ہُوئے تیار ہو کر بنی اِسرائیل کے آگے
چلیں گے۔ جب تک ہم اُن کو اُن کی جگہوں میں داخل نہ کریں
اَور ہمارے بال بچّے حصِین شہروں میں قیام کریں گے اَور اِس
۱۸ مُلک کے باشندوں سے محفُوظ رہیں گے ۔ ہم اَپنے گھروں کو واپس
نہ آئیں گے۔ جب تک کہ بنی اِسرائیل میں سے ہر ایک اَپنی میراث
۱۹ نہ پائے ۔ اَور ہم اُن کے ساتھ اُردن کے پار اُس طرف کچھ میراث
نہ لیں گے۔ کیونکہ ہم نے اُردن کے مشرِق میں اِس طرف
میراث پائی ۔

تب مُوسیٰ نے اُن سے کہا۔ اگر تُم یہ کام کرو۔ کہ خُداوند کے حضور ۲۰
لڑائی میں جانے کے لِئے ہتھیار باندھو ۔ اَور تُم سب ہتھیار باندھ ۲۱
کر خُداوند کے سامنے اُردن کے پار چلو جب تک کہ وہ اَپنے
دُشمنوں کو اَپنے سامنے سے دفع نہ کرے ۔ اَور جب وہ مُلک خُداوند ۲۲
کے سامنے مغلُوب ہو۔ اَور اِس کے بعد تُم واپس آؤ۔ تو تُم خُداوند
کے نزدیک اَور بنی اِسرائیل کے نزدیک بے اِلزام ہو گے۔ اَور
خُداوند کے سامنے یہ سرزمین تُمہاری ہی مِلکیت ہو گی ۔ اَور اگر تُم ۲۳
اَیسا نہ کرو۔ تو تُم خُداوند کے سامنے گُنہگار ہو گے۔ اَور یقیناً تُمہارا
گُناہ تُمہیں پکڑے گا ۔ تُم اَپنے لڑکوں کے لِئے شہر اَور اَپنے مواشی ۲۴
کے لِئے احاطے بناؤ۔ اَور جو کُچھ تُمہارے مُنہ سے نِکلا ہے اُسے
پُورا کرو ۔ تب بنی جاد اَور بنی رُوبِن نے مُوسیٰ سے کہا کہ جیسا ۲۵
ہمارا آقا حُکم دیتا ہے۔ تیرے بندے وَیسا ہی کریں گے ۔ ہمارے ۲۶
لڑکے اَور ہماری عَورتیں اَور ہمارے مواشی اَور ہمارے سب چوپائے
یہیں پر جِلعاد کے شہروں میں رہیں گے ۔ اَور تیرے خادِم سب ۲۷
ہتھیار باندھ کر خُداوند کے سامنے لڑائی کے لِئے پار چلیں گے۔
جَیسا کہ ہمارے آقا نے کہا ۔ تب مُوسیٰ نے اُن کی بابت اِلی عازار ۲۸
کاہِن کو اَور یشُوع بِن نُون کو اَور بنی اِسرائیل کے قبائِل کے خاندانوں
کے رئیسوں کو حُکم دیا ۔ اَور مُوسیٰ نے اُنہیں کہا۔ اگر بنی جاد اَور ۲۹
بنی رُوبِن خُداوند کے سامنے سب ہتھیار باندھ کر تُمہارے
ساتھ اُردن کے پار جائیں ۔ اَور تُمہارے سامنے مُلک فتح ہو
جائے۔ تو تُم اُن کو جِلعاد کی سرزمین مِلکیت میں دو ۔ اَور اگر وہ ۳۰
ہتھیار باندھ کر تُمہارے ساتھ پار نہ جائیں۔ تو وہ مُلک کنعان میں
تُمہارے درمیان میراث پائیں ۔ تب بنی جاد اَور بنی رُوبِن نے ۳۱
جواب میں کہا۔ کہ خُداوند نے جَیسا تیرے خادِموں کو فرمایا ہے ہم
کریں گے ۔ ہم ہتھیار باندھ کر خُداوند کے سامنے مُلکِ کنعان کو ۳۲
اُس پار جائیں گے لیکن ہماری میراث کی مِلکیت اُردن کے
اِس پار ہو گی ۔

۳۳ تب موسیٰ نے بنی جاد اور بنی روبن اور منسی بن یوسف کے آدھے قبیلے کو اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت کی سرزمین بمعہ اُن کی حدود کے ۳۴ شہروں اور اُن کے نواحی علاقوں کے دے دی ۝ تب بنی جاد ۳۵ نے دیبون اور عطاروت اور عروعیر ۝ اور عطروت شوفان اور یعزیر ۳۶ یگبہاہ ۝ اور بیت نمرہ اور بیت ہاران۔ حصین شہر اور گلوں کے ۳۷ لئے احاطے تعمیر کئے ۝ اور بنی روبن نے حسبون اور الیعالی اور ۳۸ قریتائم ۝ اور نبو اور بعل معون (جن کے نام تبدیل کئے گئے) اور سبمہ تعمیر کئے۔ اور جو شہر اُنہوں نے بنائے اُن کو اور نام ۳۹ دیئے ۝ تب بنی ماکیر بن منسی جلعاد کو گئے اور اُسے فتح کیا۔ اور ۴۰ اموریوں کو جو وہاں پر تھے نکال دیا ۝ تو موسیٰ نے جلعاد ماکیر بن ۴۱ منسی کو دیا تو وہ وہاں بسا ۝ اور یائیر بن منسی گیا اور اُس نے ۴۲ وہاں کے گاؤں کو لے لیا اور اُن کا نام حووت یائیر رکھا ۝ اور نوبح گیا تو اُس نے قنات اور اُس کے گاؤں کو فتح کیا۔ اور اپنے نام پر اُس کا نام نوبح رکھا ٭

باب ۳۳

۱ منازلِ کوچ۔ یہ بنی اسرائیل کی منازل ہیں۔ جب وہ موسیٰ اور ہارون کے تابع ہو کر اپنے لشکروں سمیت ملک مصر سے نکلے ۝ ۲ اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق اُن کے کوچ کی منازل کو ۳ قلمبند کیا۔ سو اُن کے کوچ کرنے کی یہ منازل ہیں ۝ پہلے مہینے کی پندرہ تاریخ کو عیدِ فصح کے دوسرے روز بنی اسرائیل نے رعمسیس سے کوچ کیا۔ وہ فتح مندی کے ساتھ مصریوں کی آنکھوں کے ۴ سامنے نکلے ۝ جس وقت کہ وہ اپنے پہلوٹوں کو دفن کر رہے تھے جنہیں خداوند نے مارا تھا۔ اور اُن کے معبودوں پر بھی خداوند ۵ نے قضائیں دی تھیں ۝ تو بنی اسرائیل نے رعمسیس سے کوچ ۶ کیا اور سکوت میں اُترے ۝ اور سکوت سے کوچ کیا۔ اور ایتام میں جو بیابان کے کنارے پر ہے اُترے ۝ اور ایتام سے کوچ ۷ کر کے پی حیروت کی طرف جو بعل صفون کے مقابل ہے لوٹے اور مجدال کے سامنے اُترے ۝ اور حیروت کے سامنے سے ۸ کوچ کر کے اور سمندر کے بیچ سے گذر کر بیابان کو گئے۔ اور ایتام کے بیابان میں تین دن کی مسافت طے کی اور مارہ میں اُترے ۝ اور مارہ سے کوچ کر کے ایلیم میں پہنچے۔ اور ایلیم میں ۹ پانی کے بارہ چشمے اور کھجور کے ستر درخت تھے۔ تو وہاں پر اُترے ۝ اور ایلیم سے کوچ کر کے بحیرہ قلزم کے کنارے پر اُترے۔ اور ۱۰ بحیرہ قلزم سے کوچ کیا ۝ تو دشتِ صین میں اُترے ۝ اور دشتِ صین ۱۱ ۱۲ سے کوچ کر کے دفقہ میں اُترے ۝ اور دفقہ سے کوچ کر کے الوش ۱۳ میں اُترے ۝ اور الوش سے کوچ کر کے رفیدیم میں آ اُترے۔ اور ۱۴ وہاں پر لوگوں کے لئے پانی پینے کو نہ تھا ۝ اور رفیدیم سے کوچ ۱۵ کر کے دشتِ سینا میں آ اُترے ۝ اور دشتِ سینا سے کوچ کر کے ۱۶ قبروت تاوہ میں اُترے ۝ اور قبروت تاوہ سے کوچ کر کے حصیروت ۱۷ میں اُترے ۝ اور حصیروت سے کوچ کر کے رتمہ میں اُترے ۝ ۱۸ اور رتمہ سے کوچ کر کے رمون فارص میں اُترے ۝ اور رمون فارص ۱۹ ۲۰ سے کوچ کر کے لبنہ میں اُترے ۝ اور لبنہ سے کوچ کر کے رسہ میں ۲۱ اُترے ۝ اور رسہ سے کوچ کر کے قہیلاتہ میں اُترے ۝ اور قہیلاتہ ۲۲ ۲۳ سے کوچ کر کے کوہِ شافر میں اُترے ۝ اور کوہِ شافر سے کوچ کر کے ۲۴ حرادہ میں اُترے ۝ اور حرادہ سے کوچ کر کے مقہیلوت میں اُترے ۝ ۲۵ اور مقہیلوت سے کوچ کر کے تاحت میں اُترے ۝ اور تاحت سے ۲۶ ۲۷ کوچ کر کے تارح میں اُترے ۝ اور تارح سے کوچ کر کے متقہ میں ۲۸ اُترے ۝ اور متقہ سے کوچ کر کے حشمونہ میں اُترے ۝ اور حشمونہ سے ۲۹ ۳۰ کوچ کر کے موسیروت میں اُترے ۝ اور موسیروت سے کوچ کر کے ۳۱ بنے یعقان میں آئے ۝ اور بنے یعقان سے کوچ کر کے حورِ جدجاد ۳۲ میں اُترے ۝ اور حورِ جدجاد سے کوچ کر کے یطباتہ میں اُترے ۝ ۳۳ اور یطباتہ سے کوچ کر کے عبرونہ میں آئے ۝ اور عبرونہ سے کوچ ۳۴ ۳۵

۳۶ کرکے عِصیون جابر میں اُترے ۞ اور عِصیون جابر سے کُوچ کرکے
۳۷ دشتِ صین میں جو قادِس ہے اُترے ۞ اور قادِس سے کُوچ کرکے
۳۸ کوہِ ہور میں جو ادُوم کی سرزمین کی سرحد ہے آ اُترے ۞ تب خُداوند
کے حکم سے ہارُون کاہن کوہِ ہور پر چڑھا۔ اور وہاں پر بنی اسرائیل
کے مُلکِ مصر سے نکلنے سے چالیسویں برس کے پانچویں مہینے کی
۳۹ پہلی تاریخ کو اُس نے وفات پائی ۞ اور جس وقت ہارُون کوہِ ہور
۴۰ میں فوت ہُوا۔ وہ ایک سو تیئیس برس کا تھا ۞ اور عراد کنعانی بادشاہ
نے جو مُلکِ کنعان کے نجب میں رہتا تھا سُنا کہ بنی اسرائیل آگئے ۞
۴۱ ۴۲ پھر وہ کوہِ ہور سے کُوچ کرکے ضلمونہ میں اُترے ۞ اور ضلمونہ سے
۴۳ کُوچ کرکے فُونون اُترے ۞ اور فُونون سے کُوچ کرکے اوبوت میں
۴۴ اُترے ۞ اور اوبوت سے کُوچ کرکے عیّے عباریم میں آ اُترے جو
۴۵ مُوآب کی حدُود میں ہیں ۞ اور عیّے عباریم سے کُوچ کرکے دِیبون جاد
۴۶ میں اُترے ۞ اور دِیبون جاد سے کُوچ کرکے علمون دِبلاتائم میں
۴۷ اُترے ۞ اور علمون دِبلاتائم سے کُوچ کرکے کوہِ عباریم میں جو نبو
۴۸ کے مُقابل ہے آ اُترے ۞ اور کوہِ عباریم سے کُوچ کرکے مُوآب
کے مَیدان میں جو یریحو کے مُقابل اُردن کے کنارے پر ہے آئے ۞
۴۹ اور مَیدان مُوآب میں اُردن پر بیت یشیموت سے لے کر
ابیل شطیم تک ڈیرے لگائے ۞
۵۰ اور مُوآب کے کھیتوں میں یریحو کے مُقابل اُردن پر
۵۱ خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کرکے فرمایا ۞ بنی اسرائیل سے
خطاب کر اور اُن سے کہہ کہ جب تُم اُردن سے پار ہو کر مُلکِ
۵۲ کنعان میں جاؤ ۞ تو اُس مُلک کے سب باشندوں کو اپنے
سامنے سے نکال دو۔ اُن کی سب تراشی ہُوئی مُورتوں کو اور اُن
کے گھڑے ہُوئے بُتوں کو فنا کرو۔ اور اُن کی اُونچی جگہوں کو ڈھا
۵۳ دو ۞ اور مُلک کے مالک بنو اور اُس میں بسو۔ کیونکہ مَیں نے تُمہیں
۵۴ اُس کو بطور میراث کے دیا ہے ۞ اپنے خاندانوں کے مُطابق
مُلک کی میراث قُرعہ سے لو۔ بُہتوں کو بُہت حصّہ دو اور تھوڑوں
کو تھوڑا حصّہ دو۔ جو قُرعہ سے ہر ایک کے لئے نِکلے وُہی اُس کا
ہوگا۔ اپنے آبائی قبائل کے مُطابق تُم اپنی میراث کی مِلکیّت لو ۞ اور ۵۵
اگر تُم اُس مُلک کے باشندوں کو اپنے سامنے سے دفع نہ کرو
تو جو اُن میں سے تُم باقی رہنے دو گے۔ وہ کانٹے کی طرح تُمہاری
آنکھوں میں اور بھالے کی طرح تُمہارے پہلوؤں میں ہوں گے۔
وہ تُم کو اُس مُلک میں جس میں تُم بسوگے تنگ کرینگے ۞ اور ایسا ۵۶
ہوگا۔ کہ جو کُچھ مَیں نے اُن سے کرنا چاہا۔ وہ تُمہارے ساتھ
کرُوں گا +

باب ۳۴

حدُودِ کنعان۔

۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کرکے فرمایا ۞
بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ جب تُم مُلکِ کنعان میں ۲
داخل ہو اور یہ وہ مُلک ہے جو تُم کو میراث میں مِلے گا۔ تو مُلکِ
کنعان کی حدُود یہ ہونگی ۞ جنُوبی حد دشتِ صین سے جو ادُوم ۳
کے کنارے تک ہے شرُوع ہوگی اور بحرِ ملح اُس کے شرق
میں ہوگا ۞ پھر وہ جنُوب میں عقربیم کی چڑھائی کو گھومے گی اور ۴
صین تک پُہنچے گی پھر جنُوب سے نِکل کر قادِس برنیع کو جائیگی
اور حصر اَدّار سے ہو کر عضمون تک پُہنچے گی ۞ تب یہ حد عضمون ۵
سے پھر کر مصر کی نہر کو جائے گی۔ اور سمُندر کے کنارے ختم ہوگی ۞
اور حد غربی۔ بحیرۂ رُوم تُمہاری حد ہوگا۔ یہ تُمہاری غربی حد ہوگی ۞ ۶
اور تُمہاری شمالی حد یہ ہوگی۔ بحیرۂ رُوم سے کوہِ ہور تک تُم نشان ۷
لگاؤ ۞ اور کوہِ ہور سے حمات کے مدخل تک نشان لگاؤ۔ اور حد ۸
کا کنارہ صداد سے مِلے گا ۞ پھر وہ حد وہاں سے زِفرون کو جائیگی ۹
اور حصر عینان پر ختم ہوگی۔ یہ تُمہاری شمالی حد ہے ۞ اور مشرقی ۱۰
حد کا تُم اپنے لئے حصر عینان سے شفام تک نشان لگاؤ ۞
پھر یہ حد شفام سے ربلہ تک عین کے مشرق کو اُترے گی۔ ۱۱
اور اُترتی ہُوئی مشرق کی طرف بحیرۂ کنّارت سے مِلے گی ۞

۱۲ پھر وہ اُردن تک اُترے گی اور بحیرۂ ملح پر ختم ہوگی ۔ یہ تمہاری سرزمین کی ہر ایک طرف کی حدود ہوں گی ۞

۱۳ [تقسیمِ کنعان -] پھر مُوسیٰ نے بنی اسرائیل کو حُکم دے کر کہا۔ یہ وہ مُلک ہے جس کو تُم قرعہ سے میراث میں لو گے ۔ جیسا ۱۴ خُداوند نے فرمایا۔ یہ ساڑھے نو قبائل کو دیا جائے گا ۞ کیونکہ بنی رُوبن کے قبیلہ اور بنی جاد کے قبیلہ اور منسّی کے آدھے قبیلہ ۱۵ نے اپنے آبائی گھرانوں کے مُطابق میراث پائی ۞ اِن اڑھائی قبیلوں نے اُردن کے پار یریحو کے مشرق کی طرف میراث پائی ہے ۞

۱۶ ۱۷ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۞ کہ اُن آدمیوں کے نام جو تُم کو مُلک تقسیم کریں گے یہ ہیں ۔ اِلی عازار کاہن ۱۸ اور یشوع بن نُون ۞ اور تُم ہر قبیلہ میں سے رئیس لو ۔ تاکہ وہ مُلک کو ۱۹ تقسیم کریں ۞ اور اُن کے نام یہ ہیں ۔ یہوداہ کے قبیلہ میں سے ۲۰ کالب بن یفُنّہ ۞ بنی شمعون کے قبیلہ میں سے سموئیل بن عمّی ہُود ۞ ۲۱ ۲۲ اور بنیامین کے قبیلہ میں سے اِلی داد بن کسلون ۞ اور بنی دان ۲۳ کے قبیلہ میں سے رئیس بُقی بن یُگلی ۞ اور بنی یُوسف کے بنی منسّی ۲۴ کے قبیلہ میں سے رئیس حنّی ایل بن ایفود ۞ اور بنی افرائیم کے ۲۵ قبیلہ میں سے رئیس قموئیل بن شفطان ۞ اور بنی زبُولون کے ۲۶ قبیلہ میں سے رئیس اِلی صافن بن فرناک ۞ اور بنی یساکر کے ۲۷ قبیلہ میں سے رئیس فلطی ایل بن عزّان ۞ اور بنی آشیر کے قبیلہ ۲۸ میں سے رئیس اخی ہُود بن شلومی ۞ اور بنی نفتالی کے قبیلہ ۲۹ میں سے رئیس فدہ ایل بن عمّی ہُود ۞ یہ وہ ہیں جن کو خُداوند نے حُکم دیا۔ کہ مُلکِ کنعان بنی اسرائیل کو تقسیم کر دیں ✦

باب ۳۵

۱ [لاویوں کے شہر -] پھر موآب کے کھیتوں میں یریحو کے مقابل اُردن کے کنارے پر خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۞ ۲ بنی اسرائیل کو حُکم کر۔ کہ وہ اپنی مِلکیّت کی میراث میں سے لاویوں کو رہنے کے لئے شہر دیں ۔ اور شہروں کا گرد و نواح بھی اُن کو دیں ۞ ۳ تو شہر اُن کے بسنے کے لئے ہوں گے ۔ اور شہروں کی نواحی اُن کے جانوروں اور مواشیوں اور اُن کے سب حیوانوں کے لئے ہوگی ۞ ۴ اور شہروں کی نواحی جو تُم لاویوں کو دو گے ۔ شہر کی دیوار سے باہر کو چاروں طرف ہزار ہزار قدم ہوگی ۞ ۵ تو اُس کی پیمائش شہر سے باہر شرق کی جانب دو ہزار ہاتھ اور جنُوب کی طرف کی پیمائش دو ہزار ہاتھ اور غرب کی طرف کی پیمائش دو ہزار ہاتھ اور شمال کی طرف کی پیمائش دو ہزار ہاتھ ہوگی اور شہر درمیان میں ہوگا ۔ یہ اُن کے لئے شہروں کی نواحی ہوگی ۞ ۶ اور جو شہر تُم لاویوں کو دو گے اُن میں سے چھ شہر پناہ کے لئے ہوں گے ۔ اُن کو تُم الگ کرو ۔ تاکہ خُونی اُن میں پناہ لیں ۔ اور اِن کے علاوہ تُم اُن کو بیالیس شہر اور دو ۞ ۷ تو سب شہر جو تُم لاویوں کو دو گے ۔ بمعہ اُن کی نواحی کے اڑتالیس شہر ہوں گے ۞ ۸ اور یہ شہر جو تُم اُنکو بنی اسرائیل کی ملکیت میں سے دو گے ۔ جن کے پاس بہُت ہیں ۔ اُن سے بہُت لو اور جن کے پاس تھوڑے ہیں ۔ اُن سے تھوڑے لو ۔ ہر ایک اپنے شہروں میں سے اپنی میراث کے مُطابق جو اُس نے پائی لاویوں کو دے ۞

۹ [پناہ کے شہر -] اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا ۞ ۱۰ بنی اسرائیل کو حُکم کر ۔ اور اُن سے کہہ ۔ کہ جب تُم اُردن سے گُذر کر مُلکِ کنعان میں جاؤ ۞ ۱۱ تو اپنے لئے شہر مقرّر کرو ۔ جو تُمہارے لئے پناہ کے شہر ہوں ۔ تاکہ وہ خُونی جس نے سہواً خُون کیا وہاں پناہ لے ۞ ۱۲ تو یہ شہر تُمہارے لئے مقتول کے ولی سے جائے پناہ ہوں گے ۔ اور کوئی خُونی جب تک کہ وہ جماعت کے سامنے فیصلہ کے واسطے کھڑا نہ ہو ۔ قتل نہ کیا جائے ۞ ۱۳ اور وہ شہر جن کو تُم پناہ گاہ کے لئے الگ کرو گے تُمہارے

۱۴ لِئے چھ شہر ہوں گے ۝ اُن میں سے تین اُردن کے پار اَور تین
۱۵ کنعان کے مُلک میں پناہ کے شہر ہوں گے ۝ بنی اسرائیل
کے لِئے اَور پردیسی کے لِئے اَور مُسافر کے لِئے جو
تمہارے درمیان رہتا ہے۔ یہ چھ شہر جائے پناہ ہوں گے
تاکہ جِس کِسی نے سہو سے خُون کیا۔ وہاں پناہ لے ۝

۱۶ اگر کِسی نے لوہے کے ہتھیار سے مارا اَور وہ مر
۱۷ گیا۔ تو وہ خُونی ہے۔ خُونی ضرور مار ڈالا جائے ۝ اَور اگر اُس
نے ہاتھ سے پتھر مارا کہ جِس سے کوئی مَر سکتا ہے۔ اَور
۱۸ وہ مر گیا۔ تو وہ خُونی ہے۔ خُونی ضرور مار ڈالا جائے ۝ اَور اگر
اُس نے لکڑی کی کِسی چیز سے ہاتھ سے مارا جِس سے کوئی
مر سکتا ہے اَور وہ مر گیا۔ تو وہ خُونی ہے۔ خُونی ضرور مار ڈالا
۱۹ جائے ۝ مقتُول کا وَلی خُونی کو قتل کرے۔ جِس وقت اُس کو
۲۰ مِلے اُس کو مار ڈالے ۝ اَور اگر وہ اُس کو دُشمنی کے باعث دھکیلے
۲۱ یا گھات لگا کر اُس پر کوئی چیز پھینکے اَور وہ مر جائے ۝ یا عداوت
کے سبب اُس کو ہاتھ سے مارے۔ اَور وہ مر جائے تو
مارنے والا قتل کیا جائے کیونکہ وہ خُونی ہے۔ مقتُول کا
۲۲ وَلی جِس وقت قاتِل کو پائے۔ اُس کو مار ڈالے ۝ اَور اگر
وہ اُس کو بغیر عداوت کے ناگہانی دھکیلے یا بلا قصد اُس پر
۲۳ کوئی چیز پھینکے ۝ یا ایسا پتھر جِس سے کوئی مر سکتا ہے۔ بن
دیکھے اُس پر گرائے۔ اَور وہ مر جائے اَور وہ اُس سے عداوت
۲۴ نہ رکھتا تھا اَور نہ اُس کی بدی چاہتا تھا ۝ تو جماعت اُن احکام
کے مُطابق قاتِل اَور مقتُول کے وَلی کے درمیان فیصلہ کرے ۝
۲۵ اَور جماعت قاتِل کو مقتُول کے وَلی کے ہاتھ سے چھڑائے
اَور اُس کو پناہ کے شہر میں جہاں اُس نے پناہ لی تھی۔ پھر
بھیج دے۔ تو وہ وہاں رہے۔ جب تک کہ سردار کاہن جو
۲۶ مُقدّس تیل سے مسح کیا گیا ہے وفات نہ پائے ۝ اَور اگر قاتِل
۲۷ پناہ کے شہر کی حد سے جہاں وہ پناہ لینے گیا باہر نِکلے ۝ اَور
مقتُول کا وَلی پناہ کے شہر کی حد سے باہر اُسے پائے۔ اَور
مقتُول کا وَلی قاتِل کو مار ڈالے۔ تو وہ خُون کرنے کا مُجرم نہ ہوگا
۲۸ کیونکہ لازم تھا کہ وہ قاتِل اپنے پناہ کے شہر میں سردار کاہن
کی وفات تک رہتا۔ اَور سردار کاہن کی وفات کے بعد
قاتِل اپنی مِلکیّت کی زمین کو واپس آئے ۝ اَور تمہارے سب ۲۹
مسکنوں میں پُشت در پُشت یہ قانُونی فرائض ہوں گے ۝

۳۰ اگر کوئی کِسی کو مار ڈالے۔ تو گواہوں کی گواہی سے قاتِل مار
ڈالا جائے۔ پر اگر ایک ہی گواہ ہو۔ تو اُس کی گواہی سے کوئی
۳۱ مارا نہ جائے ۝ اَور جِس قاتِل پر قتل کا فتوےٰ دِیا گیا ہے۔ تُم
۳۲ اُس سے دِیت مت لو۔ وہ قتل کیا جائے ۝ اَور تُم اُس قاتِل
سے جِس نے پناہ کے شہر میں پناہ لی ہو اِس غرض سے دِیت
نہ لو کہ وہ سردار کاہن کی مَوت سے پہلے اپنی سرزمین میں پھر
۳۳ قیام کرنے کے لِئے لَوٹنے پائے ۝ تُم مُلک کو جِس میں تُم ہو
ناپاک نہ کرو۔ کیونکہ خُون زمین کو ناپاک کرتا ہے۔ اَور جو خُون
اُس پر بہایا گیا ہو۔ اُس کا کفّارہ نہیں ہو سکتا۔ سوائے اِس
۳۴ کے کہ خُون بہانے والے کا خُون بہایا جائے ۝ پس اُس
مُلک کو جِس میں تُم رہتے ہو ناپاک نہ کرو۔ اَور مَیں اُس کے
بیچ میں مُقیم ہُوں کیونکہ مَیں خُداوند بنی اسرائیل کے درمیان
مُقیم ہُوں ۔

باب ۳۶

مِلکیّتِ قبائل۔

۱ اَور بنی یُوسف کے خاندانوں میں سے بنی
جلعاد بن ماکیر بن منسّی کے گھرانے کے آبائی رئیس آئے۔
اَور مُوسیٰ اَور بنی اسرائیل کے آبائی گھرانوں کے رئیسوں کے
سامنے جو اسرائیل کے آبائی گھرانوں کے سردار تھے کلام
۲ کر کے ۝ کہا کہ خُداوند نے ہمارے آقا کو فرمایا۔ کہ بنی اسرائیل
کو قُرعہ سے مُلک میراث دِیا جائے۔ اَور ہمارے آقا نے

خداوند سے حکم پایا کہ ہمارے بھائی صلافحاد کی میراث اُس
۳ کی بیٹیوں کو دی جائے۔ اور اگر وہ بنی اسرائیل کے اور
قبیلہ کے آدمیوں سے بیاہی جائیں تو ہماری آبائی میراث
سے اُن کی میراث نکل جائے گی۔ اور اُس قبیلہ کی میراث
کے ساتھ جس میں اُنہوں نے بیاہ کیا۔ شامل ہو جائے گی
۴ تو ہماری میراث کا حصہ کم ہو جائے گا۔ اور جب بنی اسرائیل
کے لئے جوبلی کا سال آئے گا تو اُن کی میراث اُس قبیلہ کی
میراث میں سے جس میں وہ بیاہی گئیں مل جائے گی۔ اور ہمارے
۵ آبائی قبیلہ کی میراث سے اُن کی میراث نکل جائے گی۔ تب
موسیٰ نے خداوند کے حکم سے بنی اسرائیل کو جواب میں کہا
۶ کہ بنی یوسف کے قبیلہ نے درست کہا ہے۔ سو خداوند
صلافحاد کی بیٹیوں کی بابت یوں حکم دیتا ہے کہ جس کو وہ اچھا
سمجھیں اُس کے ساتھ بیاہ کریں مگر واجب ہے کہ وہ اُن
۷ کے باپ کے قبیلہ کے خاندان میں سے ہو۔ تاکہ بنی اسرائیل
کی میراث ایک قبیلہ سے دوسرے قبیلہ میں نہ جائے۔ بلکہ
بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنے آبائی قبیلہ کی میراث
کو سنبھالے رہے۔ اور ہر ایک لڑکی جو بنی اسرائیل کے ۸
قبیلوں میں سے میراث پائے۔ وہ اپنے باپ کے قبیلہ
کے خاندان میں سے کسی کی بیوی بنے تاکہ بنی اسرائیل میں
سے ہر ایک اپنی آبائی میراث کا وارث رہے۔ اور ایک ۹
قبیلہ کی میراث دوسرے قبیلہ کی میراث میں مل نہ جائے
بلکہ بنی اسرائیل کا ہر قبیلہ اپنی میراث پر قائم رہے۔ تب ۱۰
صلافحاد کی بیٹیوں نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا
صلافحاد کی بیٹیوں نے ایسا ہی کیا۔ اور محلہ اور ترصہ اور ۱۱
حجلہ اور ملکہ اور نوعہ صلافحاد کی بیٹیاں اپنے باپ کے بھائیوں
کے بیٹوں کی بیویاں بنیں۔ جو بنی منسّی بن یوسف کے ۱۲
خاندان سے تھے۔ تو اُن کی میراث اُن کے باپ کے خاندان
کے قبیلہ ہی میں رہی۔ یہ وہ احکام اور قضائیں ہیں جنکا خداوند ۱۳
نے بنی اسرائیل کو موسیٰ کی زبان سے موآب کے کھیتوں میں
یریحو کے مقابل اردن پر حکم فرمایا۔

تثنیہ شرع

باب ۱

کوہ حوریب اور قادسیس کے واقعات

۱ یہ وہ باتیں ہیں۔ جو مُوسیٰ نے
اردن کے پار عرابہ میں بحیرۂ قُلزم کے مُقابِل فاران اور توفل اور
لابان اور حصیروت اور دی ذہب کے درمیان بنی اِسرائیل
۲ سے کہیں۔ حوریب سے قادیس برنیع کی طرف جبل شعیر کے رستے
۳ گیارہ دِن کی مسافت پر۔ چالیسویں سال کے گیارھویں مہینے
کی پہلی تاریخ کو مُوسیٰ نے وہ سب باتیں بنی اِسرائیل کو بتا دیں جو
۴ خُداوند نے اُسے اُن کی بابت فرمائی تھیں۔ بعد اِس کے کہ اُس نے
اموریوں کے بادشاہ سیحون کو جو حسبون میں رہتا تھا اور باشان کے
۵ بادشاہ عوج کو جو عستارات اور ادرعی میں مُقیم تھا قتل کیا تھا۔ اردن
کے پار موآب کی سرزمین میں مُوسیٰ نے اُس شریعت کا بیان کرنا
۶ شروع کیا اور کہا۔ کہ خُداوند ہمارے خُدا نے حوریب پر ہم سے کلام
۷ کیا۔ اور کہا کہ اِس پہاڑ پر تم کافی دیر تک رہ چُکے ہو۔ پس پھرو اور کُوچ
کرو اور اموریوں کے پہاڑ اور اِردگرد کے تمام علاقوں میں جاؤ۔
یعنی عرابہ۔ کوہستان۔ سِفیلہ اور نجبہ میں اور سمُندر کے ساحِل پر
کِنعانیوں کے مُلک اور لبنان کے عِلاقہ میں بڑے دریا یعنی دریائے
۸ فرات تک۔ دیکھو یہ سرزمین مَیں نے تمہارے سامنے رکھی ہے۔
تم جاؤ اور اِس سرزمین کے مالِک بنو۔ جس کی بابت مَیں نے تمہارے
باپ دادا ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے قسم کھائی۔ کہ مَیں
اِسے اُن کو اور اُن کے بعد اُن کی نسل کو دُونگا۔
۹ اور اُس وقت مَیں نے تم سے کہا کہ مَیں اکیلا تمہارا بوجھ اُٹھا
نہیں سکتا۔ ۱۰ کیونکہ خُداوند تمہارے خُدا نے تم کو بڑھایا۔ اور دیکھو
آج کے دِن تم کثرت کے لحاظ سے آسمان کے ستاروں کی طرح
ہو۔ ۱۱ خُداوند تمہارے باپ دادا کا خُدا تم کو ہزار گُنا بڑھائے۔ اور
جیسے اُس نے فرمایا۔ ویسے ہی تم کو برکت دے۔ ۱۲ تو مَیں اکیلا تمہارے
بوجھوں اور تمہاری تکلیفوں اور تمہارے جھگڑوں کو کیسے اُٹھاؤں؟
۱۳ پس تم اپنے قبیلوں میں سے دانا عقلمند اور نامور آدمی پیش کرو۔
تاکہ میں اُن کو تمہارے حاکِم مُقرّر کروں۔ ۱۴ تب تم نے مجھے جواب
میں کہا۔ کہ جو کُچھ تو نے کہا ہے۔ اُس کا کِیا جانا اچھّا ہے۔ ۱۵ تو مَیں نے
تمہارے قبیلوں کے سرداروں میں سے عقلمند نامور آدمی چُن لئے
اور اُن کو تمہارے ہزاروں اور سینکڑوں اور پچاسوں اور دسوں پر
رئیس اور تمہارے قبیلوں پر عُہدہ دار بنایا۔ ۱۶ اور اُسی وقت مَیں نے
تمہارے قاضیوں سے خِطاب کر کے کہا کہ اپنے بھائیوں کے مُقدّمے
سُنو اور آدمی اور اُس کے بھائی یا اجنبی کے درمیان انصاف سے
فیصلہ کرو۔ ۱۷ فیصلہ میں کسی آدمی کے مُنہ کا لحاظ نہ کرو۔ چھوٹے کی
اُسی طرح سُنو۔ جس طرح بڑے کی سُنتے ہو اور کسی سے نہ ڈرو۔
کیونکہ عدالت خُداوند ہی کی ہے۔ اور جو امر تمہارے لئے مُشکِل ہو۔
اُس کو میرے پاس لاؤ۔ تاکہ مَیں اُس کو دیکھوں۔ ۱۸ اور اُسی وقت
مَیں نے وہ سب کام جو تمہارے کرنے کے تھے تمہیں بتا دِئیے۔
۱۹ تب ہم نے حوریب سے کُوچ کیا۔ اور جیسا خُداوند ہمارے خُدا
نے ہم کو فرمایا۔ ہم نے وہ تمام عظیم اور ہولناک بیابان طے کیا۔
جسے تم نے اموریوں کے پہاڑ کے رستے میں دیکھا۔ یہاں تک
کہ ہم قادیس برنیع میں پہنچے۔ ۲۰ اور تب مَیں نے تم سے کہا۔ کہ ہم

امورِیوں کے اُس پہاڑ تک پہنچے ہیں۔ جو خُداوند ہمارا خُدا ہم
۲۱ کو عطا کرنے کو ہے ٭ دیکھ یہ سرزمین خُداوند تیرے خُدا نے تیرے
سامنے رکھّی ہے پس چڑھائی کر۔ اور جَیسا خُداوند تیرے باپ دادا
کے خُدا نے تجھ سے کہا۔ اُس پر قبضہ کر۔ مت ڈر اور خوفزدہ نہ ہو ٭
۲۲ تب تم سب میرے پاس آئے اور تم نے کہا کہ ہم اپنے آگے آدمی
بھیجیں گے۔ جو مُلک کی بابت ہم کو خبر دیں اور جو واپس آکر ہم کو
بتائیں۔ کہ ہم کس راہ سے اُس پر چڑھائی کریں اور کون کون سے
۲۳ شہروں میں داخل ہوں ٭ تو یہ بات مجھے اچھّی معلوم ہوئی اور میں
۲۴ نے تم میں سے بارہ آدمی چُن لئے۔ ہر قبیلہ میں سے ایک آدمی ٭ تو
وہ روانہ ہوئے اور پہاڑ پر چڑھ گئے اور وادی عُشکول میں آئے
۲۵ اور اُس کا حال دریافت کیا ٭ اور اُنہوں نے زمین کا پھل اپنے
ساتھ لیا۔ اور اُسے لے کر ہمارے پاس آئے اور ہمیں خبر دی اور
کہا کہ جو مُلک خُداوند ہمارا خُدا ہم کو دینے کو ہے وہ مُلک اچھّا ہے ٭
۲۶ مگر تم نے اُس پر چڑھائی کرنا نہ چاہا۔ اور خُداوند اپنے خُدا کے حُکم
۲۷ کی مُخالفت کی ٭ اور تم اپنے خیموں میں کُڑکُڑائے اور کہنے لگے
کہ خُداوند ہم سے نفرت کرتا ہے اور ہم کو اس لئے مصر سے نکال
لایا۔ کہ ہم کو امورِیوں کے ہاتھوں میں گرفتار کروائے اور ہمیں
۲۸ ہلاک کرے ٭ ہم کہاں جائیں۔ جب کہ ہمارے بھائیوں نے
یہ کہہ کر ہمارے دِلوں کو پگھلا دیا۔ کہ وہ لوگ ہم سے زیادہ ہیں۔
اور اُن کے قد اُونچے ہیں۔ اُن کے شہر بڑے ہیں اور اُنکی فصیلیں
آسمان تک اُونچی ہیں۔ اور یہ بھی کہ ہم نے وہاں عناقیم کی اولاد
۲۹ دیکھی ٭ تب مَیں نے تم سے کہا کہ اُن سے مت ڈرو اور اُن سے
۳۰ خوف نہ کرو ٭ کیونکہ خُداوند تمہارا خُدا تمہارے آگے آگے چلتا
ہے۔ وہ تمہاری طرف سے وَیسے ہی جنگ کریگا۔ جَیسے اُس
۳۱ نے تمہاری آنکھوں کے سامنے مصر میں کی ٭ اور جَیسا تم نے
بیابان میں دیکھا کہ خُداوند تمہارے خُدا نے اُس سارے رستے
میں جو تم چلے تم کو اُٹھایا۔ جَیسے کوئی مرد اپنے لڑکے کو اُٹھاتا

ہے یہاں تک کہ تم اِس جگہ آپہنچے ٭ ۳۲ لیکن اس بات میں بھی
تم اپنے خُداوند خُدا پر ایمان نہ لائے ٭ ۳۳ جو راہ میں تمہارے
آگے آگے چلتا تھا۔ تاکہ تمہارے لئے قیام گاہ تلاش کرے
رات کو آگ میں اور دن کو بادل میں تاکہ تمہیں وہ راہ دکھائے
جس میں تم چلو ٭ ۳۴ اور خُداوند تمہاری باتوں کی آواز سُن کر غصّے
ہُؤا اور اُس نے قسم کھا کر کہا ٭ ۳۵ کہ اِس شریر پُشت کے آدمیوں
میں سے ایک بھی اُس اچھی سرزمین کو ہرگز نہ دیکھے گا جس کے
عطا کرنے کے لئے میں نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی ٭
۳۶ سوائے کالِب بن یفُنّہ کے۔ وہ اُس کو دیکھے گا۔ اور وہ سرزمین
جس پر اُس نے قدم مارا مَیں اُسے اُس کو اور اُس کے بیٹوں
کو دونگا۔ کیونکہ اُس نے خُداوند کی اچھی طرح سے فرمانبرداری
کی ٭ ۳۷ اور تمہارے سبب سے خُداوند مجھ پر بھی ناراض ہُؤا۔ اور
کہا کہ تُو بھی اُس میں داخل نہ ہوگا ٭ ۳۸ مگر یشُوع بن نُون جو تیرے
آگے کھڑا ہے۔ وہ اُس میں داخل ہوگا۔ پس تُو اُس کی حوصلہ
افزائی کر۔ کیونکہ وہ اسرائیل میں زمین تقسیم کرے گا ٭ ۳۹ اور تمہارے
وہ لڑکے جن کی بابت تم نے کہا کہ وہ پکڑ لئے جائیں گے۔ اور
تمہارے وہ بچّے جنکو اُس روز نیکی اور بدی کی تمیز نہ تھی وہ وہاں
داخل ہونگے اور مَیں وہ سرزمین اُنہیں عطا کرونگا۔ تو وہ اُس
کے مالک بنیں گے ٭ ۴۰ پر تم لوٹ جاؤ۔ اور بحیرۂ قُلزُم کی راہ
بیابان میں کوچ کرو ٭ ۴۱ تب تم نے مجھے جواب دیا اور کہا۔ ہم نے
خُداوند کا گُناہ کیا ہے ہم چڑھائی کرینگے اور اُس سب کے مُطابق
جنگ کرینگے جو خُداوند ہمارے خُدا نے فرمایا ہے۔ اور تم میں سے
ہر ایک نے جنگ کے ہتھیار باندھے اور پہاڑ پر چڑھنے کے لئے
آگے بڑھا ٭ ۴۲ تب خُداوند نے مجھے فرمایا کہ اُن سے کہہ کہ تم نہ چڑھائی
اور نہ جنگ کرو کیونکہ مَیں تمہارے ساتھ نہیں ہوں۔ تاکہ تم
اپنے دشمنوں کے سامنے سے شکست نہ کھاؤ ٭ ۴۳ مَیں نے یہ تم
سے کہا۔ مگر تم نے میری نہ سُنی۔ بلکہ خُداوند کے حکم سے سرکشی

۴۴ کی۔ اور شیخی کر کے پہاڑ پر چڑھ گئے ۔ تب اموری جو اُس پہاڑ پر رہتے تھے۔ تمہارے خلاف نکلے اور شہد کی مکھیوں کی طرح تمہارے پیچھے پڑے اور سعیر سے حُرمہ تک تمہیں قتل کیا ۔
۴۵ تب تم واپس آئے اور خداوند کے آگے روئے۔ مگر خداوند نے
۴۶ تمہاری آواز نہ سُنی نہ تمہاری طرف توجّہ کی ۔ سو تم قادِس میں رہے اور بہت دن وہاں ٹھہرے ۔

باب ۲

۱ قادِس سے ارنون کا سفر

تب ہم لوٹے اور بحیرۂ قلزم کی راہ بیابان میں آئے۔ جیسا کہ خداوند نے مجھ سے فرمایا تھا
۲ اور بہت دنوں تک کوہِ سعیر کے گرد پھرتے رہے ۔ تب
۳ خداوند نے مجھ سے کلام کر کے فرمایا ۔ کہ تم اِس پہاڑ کے گرد
۴ کافی مدت تک پھر چکے ہو۔ اب شمال کی طرف جاؤ ۔ اور تُو لوگوں کو حکم کر اور اُن سے کہہ کہ تم اپنے بھائیوں بنی عیسو کی حد میں سے جو سعیر میں رہتے ہیں گزرو گے ۔ اور وہ تم
۵ سے خوفزدہ ہونگے۔ سو تم بڑی خبرداری کرو ۔ تم اُن کو نہ چھیڑو۔ کیونکہ اُنکے ملک میں سے مَیں تمہیں قدم بھر بھی نہیں دُوں گا۔
۶ اِس لئے کہ کوہِ سعیر کو مَیں نے عیسو کو میراث میں دیا ہے ۔ تم چاندی دے کر اُن سے خوراک مول لو اور کھاؤ۔ اور چاندی
۷ دے کر پانی خریدو اور پیو ۔ کیونکہ خداوند تیرے خدا نے تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں تجھے برکت دی۔ اُس نے اِس عظیم بیابان میں تیرا کوچ کرنا جانا۔ اِن چالیس برسوں میں خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ تھا اور تجھے کسی چیز کی کمی نہ ہوئی ۔
۸ تب ہم اپنے بھائیوں بنی عیسو کے پاس سے جو سعیر میں رہتے ہیں۔ عرابہ کی راہ۔ ایلت اور عصیون جابر سے ہو کر گزرے۔ پھر ہم لوٹے اور موآب کے بیابان کی راہ میں
۹ کوچ کیا ۔ تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ موآبیوں کو دُکھ نہ
دے اور نہ جنگ میں اُن کا مقابلہ کر۔ کیونکہ اُن کی سرزمین میں سے مَیں تجھے کچھ میراث نہ دونگا۔ کیونکہ مَیں نے بنی لوط کو عار میراث دے دیا ہے ۔
۱۰ اور پہلے وہاں ایمیم رہتے تھے اور وہ عناقیم کی طرح زور آور۔ کثیر التعداد اور دراز قد تھے ۔
۱۱ اور وہ عناقیم کی مانند رفائیم سمجھے جاتے تھے۔ لیکن موآبی اُن کو ایمیم کہتے تھے ۔
۱۲ اور سعیر میں پہلے حوری رہتے تھے۔ اُن کو بنی عیسو نے نکال دیا اور اپنے سامنے سے نابود کیا اور اُن کی جگہ میں آپ بسے جیسے بنی اسرائیل نے اپنی میراث کی اُس سرزمین میں کیا جو خداوند نے اُنہیں عطا کی ۔
۱۳ اب تم اُٹھو اور وادی زارد کے پار جاؤ۔ تب ہم وادی زارد کے پار گئے ۔
۱۴ اور ہمارے قادِس برنیع سے روانہ ہونے کے وقت سے لے کر وادی زارد کے پار جانے تک اڑتیس برس کا عرصہ تھا اِس مُدت میں خیمہ گاہ میں سے سب جنگی مرد مر گئے۔ جیسے خداوند نے اُن کی بابت قسم کھائی تھی ۔
۱۵ اور خداوند کا ہاتھ اُن کے خلاف تھا۔ تاکہ اُن کو خیمہ گاہ سے فنا کرے۔ یہاں تک کہ وہ خاتمہ کو پہنچے ۔

۱۶ پس جب جنگی مرد قوم میں سے جاتے رہے اور مر گئے ۔
۱۷، ۱۸ تو خداوند نے مجھ سے کلام کر کے فرمایا کہ ۔ تُو آج عار میں سے جو موآب کی سرحد ہے گزریگا ۔
۱۹ جب تُو بنی عمون کی سرحد کے نزدیک پہنچے گا تو اُن کو دُکھ نہ دینا اور نہ اُنکو چھیڑنا۔ کیونکہ بنی عمون کی سرزمین سے مَیں تجھے کوئی میراث نہ دونگا۔ کیونکہ مَیں نے وہ بنی لوط کو میراث دے دی ہے ۔
۲۰ اور وہ بھی رفائیم کی سرزمین سمجھی جاتی تھی۔ کیونکہ پہلے وہاں رفائیم رہتے تھے اور بنی عمون اُن کو زمزمیم کہتے تھے ۔
۲۱ اور وہ لوگ عناقیم کی طرح زور آور کثیر التعداد اور دراز قد تھے۔ خداوند نے اِن کو اُن کے سامنے سے ہلاک کر دیا۔ تو اُنہوں نے اُنکو نکال دیا اور اُنکی جگہ میں آپ رہنے لگے ۔
۲۲ جس طرح اُس نے

بنی عیسو کے لئے کیا تھا جو سعیر میں مقیم ہیں کہ اُن کے سامنے سے حوریوں کو ہلاک کردیا تو اُنہوں نے اُنہیں دفع کیا۔ اور ۲۳ اُن کی جگہ میں آج تک رہتے ہیں ۝ اور کفتوریم نے کفتور سے نکل کر عویم کو جو اپنے دیہات میں غزہ تک رہتے تھے ہلاک ۲۴ کردیا۔ اور اُن کی جگہ میں بسنے لگے ۝ پس اُٹھو ۔ کوچ کرو اور وادی ارنون کے پار چلو۔ دیکھ۔ مَیں نے سیحون اموری حسبون کے بادشاہ اور اُس کی سرزمین کو تیرے ہاتھ میں دے دیا ہے ۔ پس تُو اُس کی مملکت لینا شروع کر۔ اور اُس کے ساتھ لڑائی کر ۝ ۲۵ اور آج کے دن مَیں تیرا خوف اور رُعب آسمان کے نیچے کی قوموں پر ڈالنا شروع کرونگا۔ تاکہ جب وہ تیری خبر سُنیں گی تو تیرے سامنے ڈر جائیں گی اور کانپیں گی ۝

۲۶ [سیحون پر فتح] تب مَیں نے قدیموت کے بیابان سے حسبون کے بادشاہ سیحون کے پاس ایلچیوں کو بھیجا۔ جو صلح کی بات کر کے ۲۷ کہیں ۝ کہ مجھے اپنی سرزمین کی راہ سے گزرنے دے ۔ مَیں رستے ۲۸ پر چلا جاؤنگا اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مُڑونگا ۝ تُو چاندی کے عوض مجھے خوراک بیچ تو مَیں کھاؤنگا اور چاندی کے بدلے پانی مجھے دے تو مَیں پیؤنگا۔ فقط مجھے پاؤں پاؤں نکل جانے دے ۝ ۲۹ جس طرح بنی عیسو نے جو سعیر میں رہتے ہیں ۔ اور موآبیوں نے جو عار میں بستے ہیں ہمارے ساتھ کیا۔ یہاں تک کہ مَیں یردن کے پار اُس مُلک میں جاؤں جو خداوند ہمارا خدا ہم ۳۰ کو دیگا ۝ مگر حسبون کے بادشاہ سیحون نے ہمیں اپنے مُلک میں سے گزر کر جانے دینے سے انکار کیا۔ کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُس کے مزاج کو کڑا اور اُس کے دل کو سخت کیا۔ تاکہ اُسے تیرے ہاتھ میں دیدے۔ جیسا تو آج دیکھتا ہے ۝ ۳۱ تب خداوند نے مجھے فرمایا۔ دیکھ مَیں نے سیحون اور اُس کے مُلک کو تیرے ہاتھ میں دینا شروع کیا۔ تُو اُسے قبضہ ۳۲ میں لینا شروع کر اور اُس کے مُلک کا وارث بن ۝ تب سیحون بمع اپنی ساری قوم کے یاہص پر ہمارے خلاف لڑنے کو نکلا ۝ ۳۳ اور خداوند ہمارے خدا نے اُس کو ہمارے ہاتھوں میں کردیا۔ تب ہم نے اُس کو اور اُس کے بیٹوں کو اور اُس کی ساری ۳۴ قوم کو قتل کیا ۝ اور اُسی وقت ہم نے اُس کے تمام شہروں کو لے لیا۔ اور ہر ایک شہر کے آدمیوں اور عورتوں اور بچوں ۳۵ کو ہلاک کیا۔ ہم نے کسی کو باقی نہ چھوڑا ۝ لیکن چوپایوں کو ہم نے اپنے لئے غنیمت کر کے پکڑا بمع اُن شہروں کی لُوٹ کے ۳۶ جو ہم نے لئے تھے ۝ عروعیر سے لے کر جو وادی ارنون کے کنارے پر ہے اور اُس شہر سے لے کر جو وادی کے بیچ میں ہے۔ جلعاد تک کوئی ایسا شہر باقی نہ رہا جو ہمارے لئے دُشوار تھا بلکہ خداوند ہمارے خدا نے سب کو ہمارے ہاتھوں میں کردیا ۝ ۳۷ لیکن بنی عمون کے مُلک اور وادی یبوق کی سب نواحی اور پہاڑ کے شہروں اور اُن سب جگہوں کے جن کی بابت خداوند ہمارے خدا نے منع کیا۔ تم نزدیک نہ گئے ٭

باب ۳

۱ [عوج پر فتح] تب ہم پھرے اور باشان کی راہ میں چڑھے اور باشان کا بادشاہ عوج بمع اپنی سب قوم کے ہمارے خلاف ۲ ادرعی میں لڑائی کے لئے نکلا ۝ تو خداوند نے مجھے فرمایا کہ اُس سے مت ڈر۔ کیونکہ مَیں نے اُسکو اور اُسکی ساری قوم کو اور اُسکی سرزمین کو تیرے ہاتھ میں دیدیا ہے۔ تو اُس سے ویسا ہی کرنا جیسا اموریوں کے بادشاہ سیحون سے جو حسبون میں ۳ رہتا تھا کیا ۝ چنانچہ خداوند ہمارے خدا نے باشان کے بادشاہ عوج کو بھی اور اُسکی سب قوم کو ہمارے ہاتھ میں کردیا۔ اور ہم نے اُسکو مارا یہاں تک کہ اُس کا کوئی باقی نہ رہا ۝ ۴ اور اُسی وقت ہم نے اُسکے سب شہر لے لئے۔ اور کوئی ایسا قصبہ باقی نہ رہا۔ جو ہم نے نہ لیا۔ یہ ساٹھ شہر تھے یعنی ارجوب

کا وہ تمام عِلاقہ جو باشان میں عوج کی مُملکت میں شامل تھا ۝ ۵ یہ سب حصِین شہر اُونچی دِیواروں اور پھاٹکوں اور سلاخوں سے مضبُوط تھے۔ ماسوائے اِن کے اور بہت شہر جو مَیدان میں تھے ۝ ۶ اور ہم نے اِنکو تباہ کِیا۔ جیسا ہم نے حسبون کے بادشاہ سیحون سے کِیا تھا۔ اور ہم نے ہر ایک شہر کے مردوں اور ۷ عورتوں اور بچّوں کو قتل کِیا ۝ لیکن ہم نے مواشی اور شہروں ۸ کی غنیمت اپنے واسطے لُوٹ لی ۝ اور اُسی وقت ہم نے اموریوں کے دونوں بادشاہوں کے ہاتھ سے وہ زمین جو اردن کے پار وادی ارنون سے لے کر کوہِ حرمون تک ہے ۹ لے لی ۝ (صیدونی حرمون کو سریون اور اموری اُسے سنیر ۱۰ کہتے ہیں) ۝ مَیدان کے تمام شہر اور سارا جِلعاد اور سارا باشان سلکہ اور ادرعی تک جو باشان میں عوج کی مُملکت ۱۱ کے شہر تھے لے لئے ۝ عوج باشان کا بادشاہ رفائیم کی نسل میں سے اکیلا باقی تھا۔ اور اُس کا مَرقد سنگِ مُوسیٰ کا ہے۔ وہ ربّت امّون میں ہے۔ آدمی کے ہاتھ کے مُطابق نو ہاتھ لمبا اور چار ہاتھ چوڑا ہے ۝

۱۲ **اردن کے پار کی تقسیم**

اور اُسی وقت ہم نے یہ مُلک عروعیر سے لے کر جو وادی ارنون پر ہے اپنے قبضہ میں کر لیا اور کوہِ جِلعاد کا نِصف بمع اُس کے شہروں کے رُوبینیوں اور ۱۳ جادیوں کو دیا ۝ اور جِلعاد کا بقیہ اور تمام باشان یعنی عوج کی مُملکت مَیں نے منسّی کے آدھے قبِیلہ کو دے دی۔ ارجوب کا سارا عِلاقہ اور باشان کا یہ سارا مُلک رفائیم کا مُلک کہلاتا ۱۴ تھا ۝ اور یائیر بن منسّی نے ارجوب کا سارا عِلاقہ جسوریون اور معکیوں کی حد تک لے لیا اور باشان کا نام اُس نے ۱۵ اپنے نام سے اووت یائیر رکھّا۔ یہی آج تک ہے ۝ اور مَیں نے جِلعاد ماکیر کو دیا ۝ ۱۶ اور جِلعاد سے وادی ارنون تک وادی کا آدھا جو اُن کی حد ہے۔ اور وادی یبوق تک جو بنی عمون کی حد ہے رُوبینیوں اور جادیوں کو دیا ۝ ۱۷ اور عرابہ اور اردن جو اُن کی حد ہے۔ کنارت سے لے کر عرابہ کے سمندر یعنی بُحیرۂ ملح تک جو شرق کی طرف کوہِ فسجہ کے دامن میں ہے ۝

۱۸ اور اُسی وقت مَیں نے تم کو حکم دے کر کہا۔ کہ خُداوند تمہارے خُدا نے تم کو یہ سرزمین میراث میں دی۔ پس تم سب طاقتور مرد اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کے آگے ہتھیار باندھ کر پار اُترو ۝ ۱۹ لیکن تمہاری عورتیں اور تمہارے بچّے اور تمہارے مواشی جو مُجھے معلُوم ہے کہ بہت ہیں وہ تمہارے اُن شہروں میں رہیں جو مَیں نے تم کو دیئے ہیں ۝ ۲۰ تاوقتیکہ خُداوند تمہارے بھائیوں کو تمہاری طرح آرام بخشے اور وہ بھی اُس مُلک کے مالک بنیں۔ جو خُداوند تمہارا خُدا اُن کو اردن کے پار دے گا۔ تب تم سب اپنی اُس میراث کو جو مَیں نے تمہیں دی ہے واپس آجاؤ ۝ ۲۱ اور اُسی وقت مَیں نے یشُوع کو حکم دے کر کہا۔ کہ تُو نے اپنی آنکھوں سے وہ سب کُچھ دیکھا جو خُداوند تمہارے خُدا نے اُن دو بادشاہوں سے کیا۔ پس ایسا ہی خُداوند اُن سب مُملکتوں سے کریگا۔ جہاں جہاں تُو اُن کے خلاف جائے گا ۝

۲۲ پس تم اُن سے مت ڈرو۔ کیونکہ خُداوند تمہارا خُدا تمہاری طرف سے آپ لڑے گا ۝ ۲۳ اور اُسی وقت مَیں نے خُداوند کے آگے عاجزی کر کے کہا ۝ ۲۴ اَے خُداوند خُدا! تُو نے اپنے ہاتھوں کی قُدرت اور اپنی عظمت کو اپنے بندے کو دکھانا شرُوع کیا۔ آسمان اور زمین میں کوئی خُدا ایسا نہیں جو تیرے کاموں اور تیری قدرت کے مطابق کُچھ کر سکے ۝ ۲۵ مُجھے پار جانے دے کہ مَیں اُس اچھّے مُلک کو جو اردن کے اُس طرف

۳: ۱۱ - "مرقد" اِس لفظ کے دو ترجمے کئے جاتے ہیں۔ یعنی سنگِ مُوسیٰ کا مقبرہ یا لوہے کا پلنگ ؛

۲۶ ہے اور اُس اچھے پہاڑ اور لبنان کو دیکھوں۔ لیکن
خداوند مجھ پر تمہارے سبب سے ناراض ہُؤا اور اُس نے
میری نہ سُنی بلکہ کہا کہ یہ تیرے لئے کافی ہے۔ اِس امر کے
۲۷ بارے میں میرے ساتھ اور بات نہ کر۔ مگر فسجہ کی چوٹی پر
چڑھ اور غرب اور شمال اور جنوب اور شرق کی طرف اپنی نظر
اُٹھا اور اپنی آنکھوں سے دیکھ۔ کیونکہ تُو اِس اردن کے پار
۲۸ نہیں جائے گا۔ اور یشُوع کو حُکم دے۔ اُس کو مضبوط کر اور اُسکی
حوصلہ افزائی کر کیونکہ وہ اِن لوگوں کے آگے پار جائے گا اور
۲۹ جس مُلک کو تُو دیکھے گا وُہی اُسے تقسیم کرے گا۔ پھر ہم وادی
میں بیت فغور کے مقابل ٹھہرے رہے۔

باب ۴

وفاداری کے بارے میں نصیحت

۱ اب اے اِسرائیل! وہ قوانین اور
قضایئں جو مَیں تمہیں سکھاتا ہوں سُنو۔ تاکہ تم اُن پر عمل کر کے
زندہ رہو اور اُس مُلک میں جو خداوند تمہارے باپ دادا کا
۲ خدا تم کو دے گا داخل ہو۔ اور اُس کے مالک بنو۔ جو کچھ مَیں
تمہیں حُکم دیتا ہوں تم اُس پر کوئی بات نہ بڑھاؤ اور نہ اُس
میں سے کچھ گھٹاؤ۔ خداوند اپنے خدا کے اُن احکام کو جن کا
۳ مَیں نے تمہیں حُکم دیا مانتے رہو۔ تمہاری آنکھوں نے دیکھا
کہ خداوند نے بعل فغور کی وجہ سے کیا کیا یعنی کہ خداوند تمہارے
خدا نے اُن سب کو جو بعل فغور کی پیروی کرتے تھے تمہارے
۴ درمیان سے ہلاک کر دیا۔ مگر تم جو خداوند اپنے خدا سے
۵ چپٹے رہے آج کے دن سب زندہ ہو۔ دیکھو۔ مَیں نے وہ
قوانین اور قضایئں جو خداوند میرے خدا نے مجھے فرمائیں تمہیں
سکھائیں۔ تاکہ اُس مُلک میں اُن پر عمل کرو جس پر قبضہ کرنے
۶ کے لئے تم جاتے ہو۔ پس اُن کو مانو اور اُن پر عمل کرو۔ کیونکہ
یہ اُن قوموں کی نگاہ میں تمہاری عقلمندی اور دانشوری ہوگی۔
جو اُن قوانین کو سُن کر کہیں گی۔ یقیناً یہ قوم بڑی ہے۔ یہ لوگ
عقلمند اور دانشور ہیں۔ ۷ کیونکہ ایسی بڑی قوم کونسی ہے جس
سے معبُود ایسے نزدیک ہوں۔ جیسے خداوند ہمارا خدا ہر ایک
بات میں جو ہم اُس سے مانگتے ہیں نزدیک ہے؟ ۸ اور کونسی ایسی
بڑی قوم ہے جس کے قوانین اور قضایئں ایسی راست ہیں جیسی
یہ ساری شریعت ہے۔ جو آج کے دن مَیں تمہیں دیتا ہُوں؟
۹ خبردار رہ۔ اور اپنی جان کی بڑی حفاظت کر۔ تو اُن باتوں
کو فراموش نہ کرے جو تیری آنکھوں نے دیکھیں۔ اور وہ
تیری زندگی کے تمام دنوں میں تیرے دل سے جاتی نہ رہیں۔
بلکہ تُو اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھا۔ ۱۰ جس دن تُو خداوند
اپنے خدا کے سامنے حورب میں کھڑا ہُوا۔ جب خداوند نے
مجھ سے کہا۔ کہ لوگوں کو میرے سامنے اکٹھا کر۔ تاکہ مَیں اُن کو
اپنا کلام سُناؤں تاکہ وہ سب دنوں میں جب تک کہ زمین
پر زندہ رہیں مجھ سے ڈرنا سیکھیں اور اپنے لڑکوں کو سکھائیں۔
۱۱ چنانچہ تم نزدیک آئے اور پہاڑ کے نیچے کھڑے ہوئے اور
پہاڑ آسمان کے اندر تک آگ سے روشن تھا اور اُس کے
گرد اگرد تاریکی اور بادل اور بڑا اندھیرا تھا۔ ۱۲ تب خداوند
نے آگ میں سے تمہارے ساتھ کلام کیا۔ تم نے کلام کی آواز
تو سُنی۔ مگر کوئی شکل نہ دیکھی۔ صرف آواز ہی سُنی۔ ۱۳ اور اُس
نے اپنا عہد تمہیں بتایا۔ اور اُس کی بابت اُس نے حکم فرمایا۔
کہ تم اُس پر عمل کرو۔ یعنی اُن دس کلمات پر جو اُس نے پتھر
کی دو لوحوں پر لکھے۔ ۱۴ اور اُسی وقت خداوند نے مجھے حُکم
دیا۔ کہ تم کو قوانین اور قضایئں سکھاؤں تاکہ اُس مُلک میں
جس کے مالک بننے کے لئے تم جاتے ہو۔ تم اُن پر عمل کرو۔
۱۵ پس تم اپنی جانوں کے لئے خوب یاد رکھو۔ کہ جس روز حورب
پر خداوند نے آگ کے درمیان سے تمہارے ساتھ کلام کیا۔
تم نے اُس روز کوئی شکل نہ دیکھی۔ ۱۶ ایسا نہ ہو۔ کہ تم بگڑ جاؤ۔

اور اپنے لئے کوئی گھڑی ہوئی مورت کسی صورت کے
۱۷ مشابہ مرد یا عورت کی بناؤ۝ یا کسی ایسے حیوان کی شکل جو
زمین پر ہے۔ یا ایسے پردار جانور کی شکل جو آسمان میں اڑتا
۱۸ ہے۝ یا کسی چیز کی شکل جو زمین پر رینگتی ہے۔ یا کسی ایسی مچھلی
۱۹ کی جو زمین کے نیچے کے پانی میں ہے۝ ایسا نہ ہو۔ کہ تو اپنی
آنکھیں آسمان کی طرف اٹھائے اور سورج اور چاند اور
ستاروں کو یعنی سب آسمانی لشکر کو دیکھ کر جن کو خداوند
تیرے خدا نے آسمان کے نیچے کی سب قوموں کی خدمت
کے لئے بنایا۔ تو دھوکا کھائے اور ان کو سجدہ کرے۔ اور
۲۰ ان کی خدمت کرے۝ لیکن خداوند نے تمہیں چن لیا اور
مصر کے لوہے کے تنور سے تم کو نکالا۔ تاکہ تم اس کی میراث
۲۱ کے لوگ ہو جیسا کہ آج کے دن ہے۝ اور تمہارے سبب سے
خداوند مجھ پر بھی ناراض ہوا اور قسم کھائی کہ تو اردن کے پار
نہ جائیگا۔ اور نہ اس اچھے ملک میں جو میں انکو میراث کے
۲۲ طور پر دونگا داخل ہوگا۝ سو میں اسی ملک میں مر جاؤنگا۔
میں اردن کے پار نہیں جاؤنگا۔ لیکن تم پار جاؤ گے اور اس
۲۳ اچھی زمین کے وارث ہوگے۝ پس اپنے آپ میں خبردار رہو۔
کہ تم خداوند اپنے خدا کا عہد جو اس نے تمہارے ساتھ کیا
بھول نہ جاؤ۔ اور اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت اس
چیز کی نہ بناؤ۔ جس سے خداوند تیرے خدا نے تجھے منع کیا۝
۲۴ کیونکہ خداوند تیرا خدا بھسم کرنے والی آگ ہے وہ غیور خدا
ہے۝

۲۵ اور جب تمہارے بیٹے اور بیٹوں کے بیٹے پیدا
ہونگے اور تم مدت تک ملک میں رہ چکے ہوگے اور تم بگڑ جاؤ گے
اور اپنے لئے کسی چیز کی گھڑی ہوئی مورت بناؤ گے اور
خداوند اپنے خدا کے سامنے شرارت کرو گے اور غصہ دلاؤ گے۝
۲۶ تو میں آج کے دن تمہارے خلاف آسمان اور زمین کو گواہ
لاتا ہوں کہ تم اس زمین سے جس کے وارث ہونے کے
لئے تم اردن کے پار جاتے ہو۔ جلد ہی فنا کئے جاؤ گے۔
تم وہاں مدت تک نہ رہو گے۔ بلکہ بالکل نیست ہو جاؤ گے۝
۲۷ اور خداوند تم کو قوموں میں پراگندہ کریگا یہاں تک کہ ان
قوموں میں جن کے درمیان تم کو خداوند لے جائیگا تم کم تعداد
۲۸ رہ جاؤ گے۝ اور وہاں تم آدمی کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے
لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی بندگی کرو گے جو دیکھتے نہیں
۲۹ اور سنتے نہیں اور کھاتے نہیں اور سونگھتے نہیں۝ مگر وہاں
سے بھی تو خداوند اپنے خدا کا طالب ہوگا۔ تو تو اسے پائیگا۔
اگر تو اپنے سارے دل اور ساری جان سے اسے ڈھونڈیگا۝
۳۰ اور جب تجھ پر مصیبت پڑے اور یہ سب باتیں آخری دنوں
میں تجھ پر آئیں تو تو خداوند اپنے خدا کی طرف رجوع کریگا۔
۳۱ اور اس کی آواز سنیگا۝ کیونکہ خداوند تیرا خدا رحیم خدا ہے
وہ تجھے نہ چھوڑیگا۔ نہ تجھے فنا کریگا اور نہ اس عہد کو بھولیگا۔
۳۲ جس کی بابت اس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی۝ اور
اب قدیمی دنوں کی بابت جو تجھ سے پہلے گزر گئے پوچھ کہ خداوند
نے انسان کو زمین پر آسمان کے ایک کنارے سے لے کر
دوسرے کنارے تک پیدا کیا۔ کہ آیا ایسا امر عظیم کبھی واقع
۳۳ ہوا۔ یا اس کی مانند کبھی سنا گیا؟۝ کیا کبھی قوم نے آگ کے
درمیان سے خدا کے بولنے کی آواز سنی۔ جیسا کہ تو نے
۳۴ سنی اور زندہ رہا؟۝ یا کبھی خدا نے ایسا کیا۔ کہ قوموں کے
درمیان سے ایک قوم کو امتحانوں اور نشانوں اور معجزوں
کے وسیلے اور لڑائیوں اور زور آور ہاتھ اور بڑھائے ہوئے
بازو اور بڑی دہشتوں سے اپنے لئے لیا۔ جس طرح خداوند
تمہارے خدا نے تمہاری آنکھوں کے سامنے تمہارے لئے
۳۵ مصر میں کیا؟۝ یہ تجھ کو دکھایا گیا تاکہ تو جانے کہ خداوند وہی خدا
۳۶ ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں۝ اس نے آسمان پر سے

اپنی آواز تجھے سُنائی۔ تاکہ تیری تادِیب کرے اور زمین پر اُس
نے بڑی آگ تجھ کو دِکھائی اور تُو نے اُس کا کلام آگ کے بِیچ
۳۷ میں سے سُنا۝ اور یہ اِس لئے کہ اُس نے تیرے باپ دادا
کو پیار کیا اور اُن کے بعد اُن کی نسل کو چُن لیا۔ اور اپنی بڑی
۳۸ قُدرت سے تجھ کو مِصر سے آپ ہی نکال لایا۝ تاکہ اُن قوموں
کو جو زور آور اور تجھ سے بڑی ہیں۔ تیرے سامنے سے نکال دے۔
اور اُن کے مُلک میں تجھ کو داخل کرے۔ اور اُسے تجھ کو میراث
۳۹ میں دے۔ جیسا تُو آج دیکھتا ہے۝ پس آج کے دِن جان
لے اور اپنے دل میں خیال رکھ کہ خُداوند ہی آسمان کے اُوپر
۴۰ اور زمین کے نیچے خُدا ہے۔ اُس کے سوا اور کوئی نہیں۝ اور
تُو اُس کے قوانین اور احکام کو مان جن کا آج کے دِن مَیں تجھے
فرمان دیتا ہُوں تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو
اور تیرے دن اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھے دیتا ہے زمانہ
کے انجام تک بڑھائے جائیں۝

۴۱ تب مُوسیٰ نے مشرق کی طرف کو اَردن کے پار تین
۴۲ شہر الگ کر دِئے۝ تاکہ جس کِسی خُونی نے اپنے ہمسائے کو نادانستہ
قتل کیا جبکہ وہ ایک دو دن پہلے اُس کا دُشمن نہ تھا وہ وہاں
پناہ لے۔ جب وہ اُن شہروں میں سے کِسی میں بھاگ جائے
۴۳ تو جیتا رہے۝ باصر کو جو بیابان میں رُوبینیوں کے میدانی
علاقہ میں ہے اور راموت کو جو جادیوں کے جلعاد میں ہے اور
جولان کو جو منسّیوں کے باشان میں ہے۝

۴۴ یہ وہ شرِیعت ہے جو مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کے لئے
۴۵ مُرتّب کی۝ اور یہ وہ شہادتیں اور قوانین اور قضائیں ہیں جو
مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل سے اُن کے مِصر سے نکلنے کے بعد بیان
۴۶ کِئے۝ اَردن کے پار وادی میں بیت فغور کے مُقابل اموریوں
کے بادشاہ سیحون کے مُلک میں جو حسبون میں رہتا تھا۔ جس کو
۴۷ مُوسیٰ اور بنی اِسرائیل نے مِصر سے نکلنے کے بعد مارا۝ اور وہ
اُس کے مُلک کے اور باشان کے بادشاہ عوج کے مُلک کے
مالک بنے یہ دونوں اموریوں کے بادشاہ تھے جو اَردن
کے پار مشرق کی طرف کو رہتے تھے۝ عروعیر سے لیکر جو وادی ۴۸
اَرنون کے کنارے پر ہے کوہِ صیہون یعنی حرمون تک۝ سارا ۴۹
عرابہ اَردن کے پار مشرق کی طرف جو عرابہ کے سمندر تک اور
کوہِ فسجہ کے دامن تک ہے ۞

باب ۵

دس احکام کا دُہرانا

اور مُوسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بُلایا۔ ۱
اور اُن سے کہا۔ اَے اِسرائیل یہ قوانین اور قضائیں سُن لو۔
جو آج کے دن میں تمہارے کانوں میں پہنچاتا ہُوں۔ تم اُن کو
سیکھ لو اور اُن پر عمل کرنے کے مُشتاق ہو۝ خُداوند ہمارے خُدا ۲
نے حوریب میں ہم سے عہد کیا ہے۝ اُس نے ہمارے باپ دادا سے ۳
نہیں بلکہ ہمارے ہی ساتھ یہ عہد کیا ہے یعنی ہم سب سے جو
آج کے دِن جیتے ہیں۝ خُداوند نے آگ کے درمیان سے پہاڑ ۴
پر تم سے رُوبرُو کلام کیا۝ اور اُس وقت مَیں خُداوند اور ۵
تمہارے درمیان کھڑا تھا۔ تاکہ خُداوند کا کلام تم کو پہنچاؤں۔
کیونکہ تم آگ سے ڈر گئے اور پہاڑ پر نہ چڑھے۝ تب اُس نے کہا ۶
مَیں خُداوند تیرا خُدا ہُوں جو تجھ کو مُلکِ مِصر یعنی جائے غُلامی
سے باہر نکال لایا۝

میرے حضور تیرے لئے کوئی دُوسرے معبود نہ ہوں۝ ۷

تُو اپنے لئے تراشی ہُوئی مُورت یا کِسی ایسی چیز کی صورت نہ ۸
بنانا جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے کے
پانی میں ہے۝ تُو اُس کو سجدہ نہ کرنا اور نہ اُس کی خدمت کرنا۔ ۹
کیونکہ مَیں خُداوند تیرا خُدا غیور خُدا ہُوں اور جو مجھ سے عداوت
رکھتے ہیں مَیں اُن کے باپ دادا کی بدکاریوں کی سزا اُن کی
اولاد کو تیسری چوتھی پُشت تک دیتا ہُوں۝ مگر جو مجھ سے ۱۰

محبّت رکھتے اور میرے اَحکام کو مانتے ہیں مَیں اُن پر اُن کی
۱۱ ہزاروں پُشتوں تک رحم کرتا ہُوں ○ تُو خُداوند اپنے خدا کا نام
بے جا مت لے۔ کیُونکہ خُداوند اُس کو بے گُناہ نہ ٹھہرائیگا جو اُسکا
نام بے جا لیتا ہے ○

۱۲ تُو سبت کے دِن کو مان اور اُس کو پاک رکھ جَیسا کہ
۱۳ خُداوند تیرے خُدا نے تجھے فرمایا ○ چھ دِن تُو محنت کر اور
۱۴ اپنے سب کام کر ○ مگر ساتواں دِن خُداوند تیرے خُدا کا سبت
ہے تُو اُس میں کُچھ کام نہ کر۔ نہ تُو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غُلام
نہ تیری لَونڈی نہ تیرا بَیل نہ تیرا گدھا نہ تیرا کوئی چَوپایہ اور نہ کوئی
مُسافر جو تیرے دروازوں کے اندر ہے۔ تاکہ تیرا غُلام اور تیری
۱۵ لَونڈی تیری طرح آرام پائیں ○ اور یاد رکھ کہ جب تُو مُلکِ مِصر میں
غُلام تھا۔ تو خُداوند تیرا خُدا اپنے زور آور ہاتھ اور بڑھائے ہوئے
بازُو سے تجھ کو وہاں سے باہر نکال لایا۔ اِس لئے خُداوند تیرے
خُدا نے تجھے حُکم فرمایا کہ تُو سبت کے دِن کو مان ○

۱۶ تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عِزّت کر۔ جَیسا کہ خُداوند
تیرے خُدا نے تجھے حُکم فرمایا تاکہ اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا
تجھ کو دیگا تیری عُمر درازی اور تیرا بھلا ہو ○

۱۷ تُو خُون مت کر ○

۱۸ تُو زِنا مت کر ○

۱۹ تُو چوری مت کر ○

۲۰ تُو اپنے ہمسائے پر جھُوٹی گواہی مت دے ○

۲۱ تُو اپنے ہمسائے کی بیوی کی آرزُو مت کر۔
تُو اُس کے گھر کا لالچ مت کر نہ اُس کے کھیت نہ اُس
کے غُلام نہ اُس کی لَونڈی نہ اُس کے بَیل نہ اُس کے گدھے
اور نہ اور کسی چیز کا جو تیرے ہمسائے کی ہے ○

۲۲ یہی باتیں خُداوند نے پہاڑ پر آگ اور بادل اور تاریکی
کے درمیان سے تمہاری ساری جماعت کو بڑی آواز سے فرمائیں
اور زیادہ نہ کہا اور اُنکو پتّھر کی دو لَوحوں پر لکھا۔ اور اُنہیں میرے
سپُرد کیا ○ اور جب تم نے اندھیرے کے درمیان سے آواز سُنی اور ۲۳
پہاڑ کو آگ سے جلتے دیکھا۔ تو تمہارے قبیلوں کے سب رئیس اور
تمہارے بُزُرگ میرے پاس آئے ○ اور تم نے کہا۔ دیکھ خداوند ہمارے ۲۴
خُدا نے اپنا جلال اور اپنی عظمت ہمکو دکھائی۔ اور ہم نے اُسکی آواز
آگ کے درمیان سے سُنی۔ آج کے دن ہم نے دیکھا۔ کہ خُداوند نے
اِنسان سے کلام کیا اور وہ جیتا رہا ○ اور اُسوقت ہم کیُوں ہلاک ۲۵
ہو جائیں اور کیُوں یہ بڑی آگ ہم کو بھسم کرے۔ کیُونکہ اگر ہم
خُداوند اپنے خُدا کی آواز پھر سُنیں گے۔ تو ہم مر ہی جائیں گے ○
کیُونکہ ایسا کَون بشر ہے۔ جس نے ہماری طرح آگ کے درمیان ۲۶
سے زندہ خُدا کے کلام کی آواز سُنی اور جیتا رہا ○ تُو ہی نزدیک ۲۷
جا اور سب کُچھ جو خُداوند ہمارا خُدا فرمائے۔ سُن۔ اور جو کُچھ خُداوند
ہمارا خُدا تجھ کو فرمائے تُو ہم سے کہہ۔ تو ہم سُنیں گے اور عمل کرینگے ○
اور جب تم نے مجُھ سے یہ کہا۔ تو خُداوند نے تمہارے کلام کی ۲۸
آواز سُنی اور خُداوند نے مجُھ سے فرمایا کہ جو کُچھ لوگوں نے تجھ
سے کہا اُن کے کلام کی آواز مَیں نے سُنی۔ جو کُچھ اُنہوں نے
کہا۔ وہ اچھّا ہے ○ کَون اُن کو اَیسا دِل دیگا کہ وہ مُجھ سے ڈریں ۲۹
اور میرے اَحکام کو ہر وقت مانیں۔ تاکہ اُن کا اور اُنکی اَولاد کا
ہمیشہ تک بھلا ہو ○ تُو جا اور اُن سے کہہ کہ اپنے خیموں کو لَوٹ ۳۰
جاؤ ○ مگر تُو یہاں میرے پاس کھڑا رہ۔ اور مَیں وہ تمام اَحکام ۳۱
اور قوانین اور قضائیں تجھ کو بتاؤں گا۔ جو تُو اُن کو سکھائیگا۔ تاکہ
اُس مُلک میں جو مَیں اُن کو مِلکیّت کے لئے دُونگا اُن پر عمل کریں ○
پس خواہشمند رہو۔ کہ جو کُچھ خُداوند تمہارے خُدا نے فرمایا ہے اُس ۳۲
پر تم عمل کرو۔ اور دہنے یا بائیں نہ مُڑو ○ بلکہ اُن سب راہوں ۳۳
میں جن کی بابت خُداوند تمہارے خُدا نے فرمایا ہے چلتے رہو۔
تاکہ تم جیتے رہو اور تمہارا بھلا ہو اور اُس مُلک میں جس کے
تم وارث ہو گے۔ تمہارے دِن بہت ہوں ❊

باب ۶

۱ یہ وہ احکام اور قوانین اور قضائیں ہیں۔ جو خُداوند تمہارے خُدا نے مجھے فرمائے۔ کہ مَیں تمہیں سکھاؤں تاکہ تم اُس مُلک ۲ میں اُن پر عمل کرو جس کے مالک بننے کے لئے تم جاتے ہو۔ تاکہ تُو خُداوند اپنے خُدا سے ڈرے۔ تاکہ تُو اُن سب قوانین اور احکام کو مانے جن کا مَیں نے تجھے حُکم کیا۔ تُو اور تیرا بیٹا اور تیرا پوتا اپنی ۳ عُمر بھر تاکہ تیرے دِن بڑھائے جائیں۔ پس اَے اِسرائیل سُن اور شوق سے اُن پر عمل کر تاکہ تیرا بھلا ہو اور اُس مُلک میں جس میں دُودھ اور شہد بہتا ہے تُو بہت بڑھ جائے۔ جیسا کہ خُداوند تیرے باپ دادا کے خُدا نے تجھ سے وعدہ کیا ہے۔

۴ **خُدا کی محبت اور تابعداری**

سُن اے اِسرائیل! کہ خُداوند ہمارا خُدا ۵ وہی اکیلا خُداوند ہے۔ پس تُو خُداوند اپنے خُدا کو اپنے سارے دِل ۶ اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے پیار کر۔ اور یہ باتیں ۷ جنکا مَیں آج کے دِن تجھے حُکم دیتا ہوں۔ تیرے دِل میں رہیں۔ اور تُو یہ اپنے لڑکوں کو بار بار بتا۔ اور اُنکی بابت اُن سے ذکر کر جسوقت تُو اپنے گھر میں بیٹھے اور جسوقت تُو راہ میں چلے اور جسوقت تُو لیٹے اور ۸ جسوقت تُو اُٹھے۔ اور نشانی کیلئے تُو اُنکو اپنے ہاتھ پر باندھ اور وہ تیری ۹ آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کیطرح ہوں۔ اور تُو اُنکو اپنے گھر کے ۱۰ دروازوں کی چوکھٹوں پر اور اپنے دروازوں پر لکھ۔ اور جب خُداوند تیرا خُدا تجھ کو اُس مُلک میں داخل کریگا۔ جس کی بابت اُس نے تیرے باپ دادا اِبراہیم اور اِسحاق اور یعقوب سے قسم کھائی۔ کہ وہ تجھ کو وہ بڑے اور اچھے شہر دیگا جو تُو نے نہیں بنائے۔ ۱۱ اور سب اچھی چیزوں سے بھرے ہُوئے گھر بھی جو تُو نے نہیں بھرے اور وہ کُھدے ہوئے تالاب جو تُو نے نہیں کھودے اور وہ انگورستان اور زیتُون کے درخت جو تُو نے نہیں ۱۲ لگائے۔ اور تُو کھائے گا اور سیر ہوگا۔ پس خبردار ہو۔ کہ تُو اپنے خُداوند کو بھول نہ جائے جو تجھے مُلکِ مصر یعنی جائے غُلامی سے نکال لایا۔ ۱۳ بلکہ خُداوند اپنے خُدا سے خوف کر اور اُسی کی عبادت کر اور اُسی کے نام کی قسم کھا۔ ۱۴ تُو دُوسرے معبُودوں کی یعنی اُن قوموں کے معبُودوں میں سے جو تیرے اِردگرد ہیں کسی کی پیروی نہ کر۔ ۱۵ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جو تمہارے درمیان ہے خُدائے غیُور ہے ایسا نہ ہو کہ تجھ پر خُداوند تیرے خُدا کا غضب بھڑکے اور وہ تجھے رُوئے زمین سے فنا کر ڈالے۔ ۱۶ تم خُداوند اپنے خُدا کو مت آزماؤ۔ جیسا کہ تم نے مسّہ میں اُسے آزمایا۔ ۱۷ بلکہ خُداوند اپنے خُدا کے حُکموں پر اور اُسکی شہادتوں پر اور اُس کے قوانین پر جو اُس نے تم کو فرمائے عمل کرو۔ ۱۸ اور تُو وہی کر۔ جو خُداوند کی نگاہ میں راست اور دُرست ہے تاکہ تیرا بھلا ہو اور تُو اُس اچھے مُلک میں جسکی بابت خُداوند نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی۔ داخل ہو اور اُس کا مالک بنے۔ ۱۹ تاکہ وہ تیرے سب دُشمنوں کو تیرے سامنے سے دفع کرے۔ جیسا کہ خُداوند نے فرمایا۔ ۲۰ اور کل جب تیرا بیٹا تجھ سے پُوچھے کہ یہ شہادتیں اور قوانین اور قضائیں جو خُداوند ہمارے خُدا نے تم کو فرمائیں کیسی ہیں؟ ۲۱ تو تُو اپنے بیٹے سے کہنا کہ جب ہم مصر میں فرعون کے غُلام تھے تو خداوند اپنے زور آور ہاتھ سے ہم کو وہاں سے نکال لایا۔ ۲۲ اور خُداوند نے ہماری آنکھوں کے سامنے ہی مصر میں فرعون اور اُس کے تمام گھرانے کی مخالفت میں نشانیاں اور عظیم اور شدید عجائبات کئے۔ ۲۳ اور ہم کو وہاں سے نکال لایا تاکہ ہم کو اُس مُلک میں لائے جسکی بابت

باب ۶: ۴، ۵- اِن آیات میں موسوی شریعت کی بنیاد اور تثنیہ کا خلاصہ پایا جاتا ہے۔ چونکہ خُداوند صرف ایک ہی خُدا ہے۔ اِس لئے ہم کو اُسے سارے دل و جان سے پیار کرنا چاہیئے۔ خُداوند یسوع مسیح ان الفاظ کا حوالہ پیش کر کے کہتا ہے: "سب سے بڑا اور پہلا حکم یہی ہے" یعنی یہ خُدا کی تمام شریعت کا خلاصہ ہے۔ دیکھو متی ۲۲: ۳۷)

باب ۶: ۱۳- "اُس کی عبادت کرنا" خُداوند یسوع مسیح نے اِس آیت کا حوالہ اُس وقت دیا تھا جب شیطان کے زیرِ آزمائش تھا۔ دیکھو متی ۴: ۱۰)

اُس نے ہمارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی اور اُسے ہمیں
۲۴ عطا کرے۔ پس خُداوند نے ہم کو فرمایا۔ کہ تم یہ قوانین بجا
لاؤ اور خُداوند اپنے خُدا سے ڈرو۔ تاکہ زندگی کے سب ایّام میں
۲۵ تمہارا بھلا ہو۔ اور آج کے دِن کی مانند تم زندہ رکھے جاؤ۔ اور
اس میں ہماری راست بازی ہوگی کہ ہم خُداوند اپنے خُدا کے
حضُور اُن تمام احکام پر عمل کرنے کے مشتاق ہوں۔ جیسا
اُس نے فرمایا ۞

باب ۷

۱ [کنعانیوں کے ساتھ رفاقت ممنوع] جب خُداوند تیرا خُدا تجھ کو
اُس مُلک میں داخل کرے۔ جس کے وارث ہونے کے لئے
تُو جاتا ہے اور تیرے سامنے سے بہت سی قوموں کو جڑ سے
اُکھاڑ ڈالے۔ یعنی حِتّیوں اور جرجاشیوں اور اموریوں اور
کنعانیوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کو جو سات
۲ بڑی اور تجھ سے زیادہ زور آور قومیں ہیں۔ اور جب خُداوند
تیرا خُدا اُن کو تیرے ہاتھ میں دے دے اور تُو اُن کو مارے۔
تو تُو انہیں بالکل ہلاک کرنا۔ تُو اُن کے ساتھ کوئی عہد نہ باندھنا
۳ اور نہ اُن پر مہربانی کرنا۔ تُو اُن کے ساتھ بیاہ نہ کرنا۔ اپنی بیٹی
اُن کے بیٹے کو نہ دینا اور اُن کی بیٹی اپنے بیٹے کے لئے نہ لینا۔
۴ کیونکہ وہ تیرے بیٹے کو میری پیروی کرنے سے بہکائیگی۔ کہ وہ
دوسرے معبُودوں کی بندگی کرے۔ تب خُداوند کا غضب تم
۵ پر بھڑکے گا اور وہ جلد تم کو نابُود کر دیگا۔ بلکہ تم اُن سے یُوں کرنا
کہ تم اُن کے مذبحوں کو ڈھادو۔ اور اُن کے سُتونوں کو توڑ دو۔
اُن کے کھمبوں کو کاٹ ڈالو۔ اور اُنکی تراشی ہوئی مورتوں کو
۶ آگ میں جلاؤ۔ کیونکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی مُقدّس قوم ہے اور
خُداوند تیرے خُدا نے تجھ کو چُن لیا۔ تاکہ اُن سب لوگوں میں سے
۷ جو رُوئے زمین پر ہیں۔ تم اُس کے خاص لوگ ہو۔ نہ اس لئے
کہ تم دیگر سب قوموں سے زیادہ تھے خُداوند نے تمہیں پسند کیا
اور چُن لیا۔ کیونکہ تم سب قوموں سے بہت تھوڑے تھے۔
۸ لیکن چونکہ خُداوند نے تم کو پیار کیا اور اُس قسم کا لحاظ کیا جو
اُس نے تمہارے باپ دادا سے کھائی۔ اِس لئے خُداوند تم
کو زور آور ہاتھ سے نکال لایا۔ اور جائے غلامی سے اور مصر
۹ کے بادشاہ فرعون کے ہاتھ سے تم کو چھُڑایا۔ پس جان رکھ کہ
خُداوند تیرا خُدا وہی خُدا ہے۔ وہ وفادار خُدا ہے جو عہد کو
اور رحمت کو اُن کے لئے ہزاروں پشتوں تک یاد رکھتا
ہے جو اُس کو پیار کرتے ہیں اور اُن کے حُکموں کو مانتے
۱۰ ہیں۔ اور وہ اُن کو ہلاکت سے بدلہ دیتا ہے جو اُس سے کینہ
رکھتے ہیں۔ وہ ایسوں کے ساتھ دیر نہیں کرتا لیکن اُن ہی
۱۱ سے اِنتقام لیتا ہے۔ پس تُو وہ احکام اور قوانین اور قضائیں
مان جن پر عمل کرنے کے لئے مَیں آج کے دِن تجھے حُکم دیتا ہوں۔
۱۲ [وفاداروں کے لئے برکت] پس اگر تُو اُن قضاؤں کو سُنے گا۔ اُنکو
مانیگا اور اُن پر عمل کریگا تو وہ تجھے اجر دیگا۔ یعنی خُداوند تیرا خُدا
تیرے لئے اپنے اُس عہد اور اپنی اُس رحمت کو یاد رکھیگا جس
۱۳ کی اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی۔ وہ تجھے پیار
کریگا اور تجھے برکت دیگا اور تجھے بڑھائیگا۔ وہ تیرے رِحم
کے پھل کو اور تیری زمین کے پھل کو بھی یعنی تیرے غلّے اور تیری
مے اور تیرے تیل اور تیرے مواشی کے بچّوں اور تیری بھیڑ
بکری کے گلّوں کو اُسی مُلک میں برکت دیگا جس کی بابت اُس
۱۴ نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ تجھے عطا کریگا۔ اور تو
سب قوموں سے بڑھ کر مُبارک ہوگا اور تمہارا کوئی چوپایہ بانجھ
نہ ہوگا اور تم میں کوئی خواہ مرد ہو خواہ زن بے اولاد نہ رہیگا۔

باب ۷: ۵۔ سُتون۔ عبرانی میں "مستبوت" یعنے تراشے ہوئے پتھر کے وہ سُتون تھے جو بعل کی عزت میں نصب کئے جاتے تھے ۞
"کھمبے" عبرانی میں "عشیروت" یعنے گھڑی ہوئی لکڑی کے وہ کھمبے جو کنعانیوں کی دیوی اشیرہ کی عزت میں نصب کئے جاتے تھے ۞ یہ دونوں کنعانیوں کے مندروں میں مذبح کے پاس رکھے جاتے تھے ۞

۱۵ اور خُداوند ہر ایک بیماری تجھ سے دُور کریگا اور مصر کے اُن سب بُرے مرضوں میں سے جنکو تُو جانتا ہے کوئی مرض تجھ پر ۱۶ نہ لائیگا۔ بلکہ اُن کو تیرے دشمنوں پر ڈالیگا۔ اور تُو اُن سب قوموں کو جنہیں خُداوند تیرا خُدا تیرے حوالے کریگا نابُود کر دیگا۔ پس تیری آنکھیں اُن پر ترس نہ کھائیں اور نہ تُو اُن کے معبُودوں کی بندگی کرنا ایسا نہ ہو۔ کہ وہ تیرے لئے پھندا ہوں۔

۱۷ اگر تُو اپنے دل میں کہے کہ یہ قومیں مجھ سے زیادہ ہیں مَیں ۱۸ اُنہیں کس طرح نکال سکوں گا۔ تو تُو اُن سے نہ ڈرنا۔ بلکہ یاد کرنا کہ خُداوند تیرے خُدا نے فرعون اور تمام مصریوں کے ۱۹ ساتھ کیا کیا۔ یعنی وہ بڑی آفتیں جو تیری آنکھوں نے دیکھیں۔ وہ نشانیاں۔ وہ عجائبات۔ وہ زور آور ہاتھ اور بڑھایا ہُوا بازو جس سے خُداوند تیرا خُدا تجھ کو باہر نکال لایا۔ اسی طرح خُداوند ۲۰ تیرا خُدا اُن تمام قوموں سے کریگا جن سے تُو ڈرتا ہے۔ اور خُداوند تیرا خُدا اُن پر زنبُور بھیجے گا۔ تاکہ اُن باقی ماندوں کو ۲۱ بھی جو تیرے سامنے سے چھپ گئے ہلاک کرے۔ پس تُو اُن سے خوف نہ کھانا کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جو تمہارے درمیان ۲۲ ہے۔ عظیم اور مُہیب خُدا ہے۔ اور خُداوند تیرا خُدا اُن قوموں کو تیرے آگے سے تھوڑا تھوڑا کر کے دفع کرے گا۔ تُو اُن کو جلد فنا نہ کرے گا۔ ایسا نہ ہو کہ جنگلی درندے تجھ پر بڑھ جائیں۔ ۲۳ بلکہ خُداوند تیرا خُدا اُن کو تیرے حوالے کر دیگا اور اُن پر سخت ۲۴ گھبراہٹ ڈالیگا۔ یہاں تک کہ وہ فنا ہو جائینگے۔ اور وہ اُن کے بادشاہوں کو تیرے ہاتھ میں دے دے گا۔ پس تُو اُنکے نام آسمان کے نیچے سے مِٹا ڈالیگا۔ اور کوئی تیرے سامنے ۲۵ کھڑا نہ رہ سکیگا جب تک تُو اُن کو فنا نہ کرے۔ تُو اُنکے معبُودوں کی تراشی ہوئی مُورتوں کو آگ سے جلا۔ تُو اُس چاندی اور سونے کا جو اُن پر ہے لالچ نہ کر اور اُسے اپنے لئے نہ لے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے لئے پھندا ہوں کیونکہ یہ خُداوند تیرے خُدا کے سامنے مکرُوہ ہے۔ ۲۶ اور تُو بُت کی کوئی چیز اپنے گھر کے اندر نہ لا۔ ایسا نہ ہو کہ تُو اس کی طرح ملعُون ہو۔ تُو اس سے کمال نفرت کر۔ اور وہ تیرے لئے غلاظت کی طرح ہو۔ کیونکہ وہ ملعُون ہے ۞

باب ۸

خُدا کی مہربانیوں کی یاد آوری

۱ اُن تمام اَحکام کو جن کی بابت آج کے دن مَیں تمہیں فرمان دیتا ہوں تم مانو اور اُن پر عمل کرو۔ تاکہ تم جیتے رہو اور بہت ہو جاؤ۔ اور اُس مُلک میں جسکی بابت خُداوند نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی داخل ہو اور ۲ اُس کے مالک بنو۔ اور تُو اس سارے رستے کو یاد رکھ جسمیں خُداوند نے بیابان میں چالیس برس تک تجھے چلایا۔ تاکہ تجھے تکلیف دے کر آزمائے۔ اور تیرے دل کی بات دریافت کرے کہ تُو اُس کے اَحکام مانے گا یا نہیں۔ ۳ پس اُس نے تجھ کو تکلیف دی اور تجھ کو بھُوکا رکھا اور تجھ کو وہ مَنّ کھلایا جس کو نہ تُو جانتا تھا اور نہ تیرے باپ دادا جانتے تھے۔ تاکہ تجھے سکھائے کہ اِنسان صرف روٹی ہی سے نہیں جیتا بلکہ ہر ایک کلمہ سے جو خُداوند کے مُنہ سے نکلتا ہے۔ اِنسان جیتا ہے۔ ۴ اِن چالیس برسوں میں تیرے کپڑے تجھ پر پُرانے نہ ہوئے اور نہ تیرے پاؤں سُوجے۔ ۵ پس اپنے دل میں جان لے کہ جیسے آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا ہے۔ خُداوند تیرے خُدا نے ویسے ہی تیری تنبیہ کی ہے۔ ۶ پس تُو خُداوند اپنے خُدا کے اَحکام کو مان۔ اور اُس کی راہ میں چل اور اُسی سے ڈر۔ ۷ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا تجھ کو اچھے مُلک میں داخل کریگا۔ یعنی اُس مُلک

باب ۸: ۳۔ ”صرف روٹی سے نہیں“ خُداوند یسوع مسیح نے آزمائش کے وقت اِس آیت کا حوالہ دیا (دیکھو متی ۴: ۴) اِس کا مطلب یہ ہے کہ خُدا اُن کا فکر کرتا ہے جو اُس کو پیار کرتے ہیں۔ اور ان کی ضروریات کو مہیّا کرتا ہے۔ (دیکھو متی ۶: ۲۵ تا ۳۴)

میں جن میں پانی کی نہریں اور چشمے اور سوتے میدانوں اور پہاڑوں
۸ میں پھوٹ کر نکلتے ہیں ۝ وہ گیہوں اور جو اور انگور اور انجیر اور
۹ انار کا ملک ہے۔ تیل اور شہد کا ملک ۝ ایک ایسا ملک جہاں
تو اپنی روٹی تنگی سے نہ کھائیگا۔ اور جس میں تجھے کسی چیز کی کمی نہ
ہوگی۔ ایک ایسا ملک جس کے پتھروں سے تو لوہا اور جسکے
۱۰ پہاڑوں سے پیتل کھودے گا ۝ تب تو کھائیگا اور سیر ہوگا
اور خداوند اپنے خدا کو مبارک کہیگا۔ اس لئے کہ اس نے ایسا
۱۱ اچھا ملک تجھے عطا کیا ہے ۝ خبردار رہو تاکہ کہیں ایسا نہ ہو۔
کہ تو خداوند اپنے خدا کو بھول جائے اور اس کے ان احکام
اور قضاؤں اور قوانین پر عمل نہ کرے جنکی بابت آج کے دن
۱۲ میں نے تجھے حکم دیا ہے ۝ ڈرتا رہ ایسا نہ ہو کہ جب تو کھائے
۱۳ اور سیر ہو اور عمدہ گھر بنائے اور ان میں رہے ۝ اور تیرے
گائے بیل اور بھیڑ بکری بڑھ جائیں اور تیری چاندی اور تیرا
۱۴ سونا اور تیرا سب مال زیادہ ہو ۝ تو تیرا دل پھول جائے اور تو خداوند
اپنے خدا کو بھول جائے جو ملک مصر یعنی جائے غلامی سے
۱۵ تجھے نکال لایا ۝ اور جس نے اس عظیم اور خوفناک بیابان
میں تیری رہبری کی۔ جہاں آتشی سانپ اور بچھو اور ایسی
پیاسی زمین تھی جہاں پانی نہ تھا۔ وہاں اس نے تیرے لئے
۱۶ سخت چٹان سے پانی نکالا ۝ اور اس نے بیابان میں
تجھے من کھلایا۔ جس سے تیرے باپ دادا ناواقف تھے۔
تاکہ تجھ کو تکلیف دینے اور تیرا امتحان کرنے کے بعد آخرکار
۱۷ تیرے ساتھ بھلائی کرے ۝ اور تو اپنے دل میں نہ کہے کہ
میری ہی قوت اور میرے ہی ہاتھوں کی طاقت نے یہ
۱۸ دولت میرے لئے پیدا کی ہے ۝ بلکہ خداوند اپنے خدا کو یاد
کرے کیونکہ اسی نے تجھے دولت کمانے کی قوت عطا کی۔ تاکہ
اپنے اس عہد کو پورا کرے۔ جس کی بابت اس نے تیرے باپ
۱۹ دادا سے قسم کھائی۔ جیسا کہ آج تو دیکھتا ہے ۝ لیکن اگر تو خداوند
اپنے خدا کو بھول جائے اور اجنبی معبودوں کی پیروی کرے۔
انکی بندگی کرے اور ان کو سجدہ کرے۔ تو میں آج کے دن
ہی تمہارے خلاف گواہی دیتا ہوں کہ تم بالضرور ان قوموں کی
۲۰ طرح ہلاک ہو جاؤ گے ۝ جن کو خداوند نے تمہارے آگے سے
دفع کیا۔ تم ہلاک ہو جاؤگے۔ اس لئے کہ تم نے خداوند اپنے
خدا کی آواز نہ سنی ۞

باب ۹

قوم کی بے وفائی کی یاد آوری

۱ اے اسرائیل! سن۔ تو آج
کے دن اردن کے پار جانے والا ہے تاکہ ایسی قوموں کا
جو تجھ سے زیادہ اور بڑی ہیں۔ اور ایسے بڑے شہروں کا جنکی
۲ دیواریں آسمان تک اونچی ہیں مالک بنے ۝ یہ وہ بڑے
اور قدآور لوگ یعنی عناقیم کی اولاد ہیں جن کو تو جانتا ہے۔ اور
تو نے سنا ہے کہ عناقیم کی اولاد کے سامنے کون کھڑا ہو
۳ سکتا ہے؟ ۝ پس آج کے دن تو جان لے کہ خداوند تیرا
خدا بھسم کرنے والی آگ کی طرح تیرے آگے جاتا ہے۔
وہ انکو ہلاک کریگا۔ وہ انکو تیرے سامنے پست کرے گا۔
تب تو انکو نکال دیگا اور جلد انکو فنا کریگا۔ جیسا کہ خداوند
۴ نے تجھے فرمایا ۝ اور جب خداوند تیرا خدا ان کو تیرے سامنے
سے نکال دے تو تو اپنے دل میں نہ کہنا کہ میری راستبازی
کے سبب سے خداوند نے مجھے اس ملک کا مالک بننے
کے لئے داخل کیا ہے کیونکہ فی الواقع ان قوموں کی بدی
کے سبب سے خداوند انکو تیرے سامنے سے نکالتا ہے ۝
۵ تو اپنی نیکوکاری اور دل کی راستی کے سبب سے ان کے
ملک کا مالک نہیں بنتا۔ بلکہ ان قوموں کی بدی کے سبب سے
خداوند تیرا خدا انکو تیرے سامنے سے نکالتا ہے اور اسلئے
بھی کہ اپنے اس قول کو پورا کرے۔ جس کی بابت خداوند نے

تیرے باپ دادا ابرہام اور اسحاق اور یعقوب سے قسم کھائی ٭

۶ پس جان رکھ کہ تیری نیکوکاری کے سبب سے خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس اچھے ملک کا مالک نہیں بناتا۔ کیونکہ تُو سخت گردن قوم ہے ٭ ۷ یاد کر۔ بھول نہ جا کہ تُو نے خداوند اپنے خدا کو بیابان میں غصہ دلایا۔ کیونکہ اُس دن سے لیکر کہ تُو ملکِ مصر سے نکلا اُس دن تک کہ تُو اِس مقام میں آیا۔ ۸ تُو خداوند کی نافرمانی کرنے سے باز نہ آیا ٭ اور حورب میں تُو نے خداوند کو غصہ دلایا تو وہ تجھ سے ناراض ہُؤا۔ اور تجھ ۹ کو فنا کر دینے کو تھا ٭ جس وقت میں پتھر کی لوحیں لینے کو پہاڑ پر چڑھا۔ یعنی اُس عہد کی لوحیں جو خداوند نے تیرے ساتھ باندھا۔ اور میں پہاڑ پر چالیس دن اور چالیس رات رہا۔ ۱۰ اور میں نے نہ روٹی کھائی اور نہ پانی پیا ٭ تب خداوند نے خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئی پتھر کی دو لوحیں مجھے دیں۔ اور اُن پر وہ سب باتیں تھیں جو خداوند نے پہاڑ پر آگ کے ۱۱ درمیان سے مجمع کے دن فرمائیں ٭ چالیس دن اور چالیس رات کے بعد خداوند نے پتھر کی لوحیں یعنی عہد کی لوحیں ۱۲ مجھے دیں ٭ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اُٹھ۔ یہاں سے جلد نیچے اُتر جا۔ کیونکہ تیرے وہ لوگ جنکو تُو مصر سے نکال لایا۔ بگڑ گئے ہیں۔ وہ اُس راہ سے جو میں نے انہیں بتائی جلد پھر گئے ہیں اور اپنے لئے ایک ڈھالی ہوئی مورت بنالی ہے ٭ ۱۳ اور خداوند نے مجھ سے کلام کرکے فرمایا کہ میں نے اُن لوگوں ۱۴ پر نظر کی ہے اور دیکھ۔ یہ سخت گردن لوگ ہیں ٭ پس اب مجھے اِنکو فنا کرنے دے تاکہ اِنکا نام آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں۔ اور میں تجھ ہی کو ایک بڑی قوم اور اِن سے ۱۵ زیادہ بناؤنگا ٭ تب میں پھرا اور پہاڑ سے نیچے اُترا۔ اور پہاڑ آگ سے جل رہا تھا۔ اور عہد کی دونوں لوحیں میرے ہاتھ میں تھیں ٭ ۱۶ اور میں نے نظر کی۔ تو دیکھو۔ تم نے خداوند اپنے خدا کا گناہ کیا تھا اور تم نے اپنے لئے ڈھالا ہُؤا بچھڑا بنایا تھا اور اُس رستے سے جلد پھر گئے تھے جو خداوند نے ۱۷ تم کو بتایا تھا ٭ تو میں نے اُن دونوں لوحوں کو پکڑا اور اُنکو اپنے ہاتھ سے پھینک دیا اور تمہاری آنکھوں کے سامنے ہی ۱۸ اُنکو توڑ ڈالا ٭ پھر میں خداوند کے سامنے پہلی دفعہ کی طرح چالیس دن اور چالیس رات اوندھا پڑا رہا۔ میں نے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا۔ تمہارے اُن گناہوں کے باعث جو تم نے کئے تھے جب تم نے خداوند کی نگاہ میں بدی کی ۱۹ اور اُسے غصہ دلایا ٭ کیونکہ میں اُس غضب اور سخت غصے سے جو خداوند کو تمہارے سبب سے ہُؤا اور جس میں وہ تمکو فنا کرنے کو تھا خوفزدہ ہُؤا۔ لیکن خداوند نے اس دفعہ بھی ۲۰ میری سُن لی ٭ لیکن خداوند ہارون سے بہت ناراض ہُؤا۔ یہاں تک کہ اُسے ہلاک کرنا چاہا۔ پر میں نے اُس وقت ہارون ۲۱ کے لئے بھی منت کی ٭ اور میں نے اُس چیز کو لیکر جس سے تم نے گناہ کیا تھا یعنی اُس بچھڑے کو جو تم نے بنایا تھا اُسے آگ میں جلا دیا۔ اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کیا اور پیسا یہاں تک کہ وہ غبار سا باریک ہو گیا۔ اور میں نے اُس غبار کو اُس ندی میں ڈال دیا جو پہاڑ سے نکلتی تھی ٭

۲۲ اور تبعیرہ اور مسہ اور قبروت ہتاوہ میں بھی تم نے ۲۳ خداوند کو ناراض کیا ٭ اور جب خداوند نے یہ کہہ کر قادس برنیع سے تم کو روانہ کیا کہ جاؤ اور اُس ملک پر قبضہ کرلو جو میں نے تم کو دیا ہے۔ تو تم نے خداوند اپنے خدا کے حکم کی نافرمانی ۲۴ کی اور اُسکا اعتبار نہ کیا اور اُسکی آواز نہ سُنی ٭ جس دن سے میں نے تمہیں جانا تم خداوند کی نافرمانی کرنے سے باز نہ آئے ٭ ۲۵ سو میں خداوند کے سامنے چالیس دن اور چالیس رات اوندھا ۲۶ پڑا رہا کیونکہ خداوند نے کہا تھا کہ میں تمہیں ہلاک کرونگا ٭ اور

میَں نے خُداوند کی منّت کی اَور کہا۔ اَے خُدا! اَے خُداوند اپنے اُن لوگوں کو یعنی اپنی میراث کو ہلاک نہ کر۔ جنہیں تُو نے اپنی قُدرت سے چُھڑایا۔ اَور جنکو تُو اپنے زور آور ہاتھ سے مِصر سے نِکال لایا۞ ۲۷ اپنے بندوں اِبراہیم۔ اِسحاق اَور یعقُوب کو یاد کر۔ اَور اِن لوگوں ۲۸ کی سخت دِلی اَور بدی اَور خطا پر نِگاہ نہ کر۞ اَیسا نہ ہو کہ اُس مُلک کے لوگ جہاں سے تُو ہم کو نِکال لایا کہیں کہ خُداوند اُنکو اُس مُلک میں جِسکا اُس نے اُن سے وعدہ کِیا تھا داخِل نہ کر سکا اَور اُنکو اِس لئے نِکال لے گیا کہ اُسے اُن سے نفرت تھی۔ تاکہ بیابان ۲۹ میں اُن کو ہلاک کرے۞ تاہم یہ تیرے ہی لوگ یعنی تیری ہی میراث ہیں جنکو تُو اپنی عظیم قُوّت اَور بڑھائے ہُوئے بازُو سے نِکال لایا ؞

باب ۱۰

۱ خُدا کے خوف کے بارے میں نصیحت

اُس وقت خُداوند نے مجھے فرمایا کہ پہلی لوحوں کی مانند اپنے لئے پتھّر کی دو لوحیں تراش کر لینا۔ اَور پہاڑ پر میرے پاس چڑھ آ۔ اَور اپنے لئے لکڑی کا ۲ ایک صندُوق بنا۞ اَور مَیں اُن لوحوں پر وہی اَحکام لِکھ دُونگا جو اُن پہلی لوحوں پر تھے جنکو تُو نے توڑا۔ تُو اُن کو صندُوق میں ۳ رکھ لینا۞ تب مَیں نے سنط کی لکڑی کا ایک صندُوق بنایا۔ اَور پہلی لوحوں کی مانند پتھّر کی دو لوحیں تراشیں اَور لوحوں کو ساتھ ۴ لیکر پہاڑ پر چڑھ گیا۞ تب اُس نے اُن پر پہلی لکھائی کیطرح وہ دس اَحکام لکھے۔ جو خُداوند نے پہاڑ پر آگ کے درمیان سے مجمع کے دِن فرمائے تھے اَور خُداوند نے اُنکو مجھے دِیا۞ ۵ تب مَیں لَوٹ کر پہاڑ سے اُترا اَور جَیسا خُداوند نے مجھ کو فرمایا تھا لوحوں کو اُس صندُوق میں رکھّا جو مَیں نے بنایا تھا۔ چُنانچہ وہ وہیں ہیں۞

۶ اَور بنی اِسرائیل نے بیروت بنی یعقان سے موسیرہ کو کُوچ کِیا۔ وہاں ہارُون نے وفات پائی اَور وہ وہیں دفن کِیا گیا۔ اَور اُسکا بیٹا اِلیعزر اُس کی جگہ کہانت پر مامُور ہُوا۞ ۷ اَور وہاں سے اُنہوں نے جُدجُودہ کو کُوچ کِیا اَور جُدجُودہ سے یُطباتہ کو جو پانی کی ندیوں کا مُلک ہے۞ ۸ اُس وقت خُداوند نے لاوی کے قبیلے کو علیٰحدہ کِیا۔ تاکہ خُداوند کے عہد کا صندُوق اُٹھائے۔ اَور خُداوند کے حُضُور حاضِر ہو کر اُس کی خِدمت ادا کرے۔ اَور اُسکے نام سے برکت دے۔ آج کے دِن تک یُوں ہی ہوتا ہے۞ ۹ اِسی سبب سے لاویوں کو کوئی حِصّہ یا میراث اُن کے بھائیوں کے ساتھ نہ مِلی۔ کیونکہ خُداوند ہی اُنکی میراث ہے جَیسا کہ خُداوند تیرے خُدا نے اُن کو فرمایا۞ ۱۰ اَور پہلے دِنوں کی طرح مَیں پہاڑ پر چالِیس دِن اَور چالِیس رات ٹھہرا رہا۔ اَور اِس دفعہ بھی خُداوند نے میری سُن لی۔ اَور نہ چاہا کہ تجھ کو ہلاک کرے۞ ۱۱ تب خُداوند نے مجھے فرمایا کہ اُٹھ اَور لوگوں کے آگے کُوچ کرتا ہُوا چل۔ تاکہ وہ اُس مُلک میں جس کی بابت مَیں نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی۔ کہ مَیں اُنکو عطا کرُونگا داخِل ہوں اَور اُس کے مالِک بنیں۞

۱۲ اب اَے اِسرائیل! خُداوند تیرا خُدا تجھ سے کیا چاہتا ہے؟ فقط یہ کہ تُو خُداوند اپنے خُدا سے ڈرے۔ اُس کی سب راہوں پر چلے۔ اُس کو پیار کرے۔ اَور اپنے سارے دِل اَور اپنی ساری جان سے خُداوند اپنے خُدا کی عِبادت کرے۞ ۱۳ اَور اُسکے سب اُن اَحکام اَور قوانِین کو مانے جن کی بابت مَیں آج کے دِن تمہیں حُکم دیتا ہوں تاکہ تیرا بھلا ہو۞ ۱۴ کیونکہ فلک اَور فلک الافلاک اَور زمین اَور جو کچھ اُس میں ہے یہ سب خُداوند تیرے خُدا ہی کا ہے۞ ۱۵ لیکن اُس نے تیرے باپ دادا کو عزِیز جانا اَور اُن کو اپنی محبّت کا مُدعا بنا لیا۔ اَور اُنکے بعد اُن کی اولاد کو یعنی تم کو قوموں کے درمیان سے چُن لیا۔ جَیسا تم آج دیکھتے ہو۞ ۱۶ پس اپنے دِلوں کے غلاف کا ختنہ کرو۔ اَور سخت گردن نہ رہو۞

۱۷ کیونکہ خُداوند تمہارا خُدا وہی خُداؤں کا خُدا اور خُداوندوں کا خُداوند ہے یعنی وہ خُدائے عظیم وجبّار ومُہیب جو مُنہ کا لحاظ ۱۸ نہیں کرتا اور رشوت قبول نہیں کرتا۔ وہ یتیموں اور بیواؤں کا انصاف کرنے والا ہے۔ پردیسی سے وہ محبّت رکھنے والا ۱۹ جو اُسکو کھانا اور کپڑا دیتا ہے۔ پس تم پردیسیوں کو پیار کرو۔ ۲۰ کیونکہ تم بھی مصر کے مُلک میں پردیسی تھے۔ تو خُداوند اپنے خُدا سے ڈر۔ اور اُسی کی عبادت کر۔ اُسی سے لپٹا رہ۔ اور اُسی کے ۲۱ نام کی قسم کھا۔ وہی تیرا فخر ہے اور وہی تیرا خُدا ہے۔ اُسی نے تیرے لئے وہ بڑے بڑے اور ہولناک کام کئے جو تیری آنکھوں ۲۲ نے دیکھے۔ تیرے باپ دادا جب مصر کو گئے تو ستر آدمی تھے۔ پر اِس وقت خُداوند تیرے خُدا نے تجھ کو کثرت میں آسمان کے ستاروں کی مانند کر دیا ہے ۞

باب ۱۱

خُدا کے احکام کی تابعداری

۱ پس تُو خُداوند اپنے خُدا کو پیار کر۔ اور اُسکی شرع یعنی اُسکے قوانین اور قضاؤں اور احکام کو ہمیشہ ۲ یاد رکھ۔ میرا کلام تمہارے بیٹوں سے نہیں۔ جنہوں نے خُداوند تمہارے خُدا کی تنبیہ کو نہ جانا اور نہ دیکھا۔ اُسکی قدرت اور اُسکے زور آور ہاتھ اور اُسکے بڑھائے ہُوئے بازو کو جان لو۔ ۳ اور اُسکی اُن نشانیوں اور کاموں کو بھی جو اُس نے مصر میں مصر ۴ کے بادشاہ فرعون سے اور اُسکے تمام مُلک سے کئے۔ اور جو کچھ اُس نے مصریوں کی فوج اور اُنکے گھوڑوں اور اُنکی گاڑیوں کے ساتھ کیا۔ اور جب اُنہوں نے تمہارا تعاقب کیا تو کیسے بحیرۂ قلزم کے پانی نے اُنکو ڈھانپ لیا اور خُداوند نے کیسے ۵ اُنکو آج کے دن تک نابود کر دیا۔ اور جو کچھ اُس نے بیابان میں ۶ تمہارے ساتھ کیا جب تک کہ تم اِس مقام میں نہ آئے۔ اور جو کچھ اُس نے داتن اور ابیرام بنی الیاب بن رُوبین سے کیا۔ جس وقت زمین نے اپنا مُنہ کھولا۔ اور اُنکو مع اُنکے اسباب اور اُنکے خیموں کو مع اُنکی سب چیزیں کُل اسرائیل کے رُوبرُو نگل گئی۔ ۷ تمہاری آنکھوں نے خُداوند کے یہ سب بڑے بڑے کام جو اُس نے کئے دیکھے۔ ۸ پس تم اُن سب حکموں پر عمل کرو جنکا آج کے دن میں تمہیں فرمان دیتا ہوں تاکہ تم مضبُوط ہو جاؤ۔ اور اُس مُلک میں داخل ہو جس کے مالک بننے کے لئے تم پار جاتے ہو۔ اور اُس پر قبضہ کرو۔ ۹ اور تمہارے دن اُس مُلک میں بڑھ جائیں جس کی بابت خُداوند نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی کہ تم کو اور تمہاری نسل کو عطا کریگا۔ اور جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے۔ ۱۰ کیونکہ جس مُلک پر تُو قبضہ کرنے کے لئے جاتا ہے۔ وہ مُلک مصر کی طرح نہیں۔ جہاں سے تُو نکل آیا ہے۔ جہاں تُو اپنا بیج بو کر اُسے سبزی کے کھیتوں کی طرح آپ پاؤں سے پانی دیتا تھا۔ ۱۱ لیکن جس مُلک پر تم قبضہ کرنے کے لئے پار جاتے ہو۔ وہ پہاڑوں اور وادیوں کا مُلک ہے۔ اور وہ بارش کے پانی سے سیراب ہُوا کرتا ہے۔ ۱۲ اُس مُلک کی خُداوند تیرا خُدا خبر گیری کرتا ہے اور سال کے شروع سے لیکر آخر تک اُسکی آنکھیں ہمیشہ اُس پر لگی رہتی ہیں۔

۱۳ پس اگر تم اُن احکام کو سُنو جن کی بابت آج کے دن میں تمہیں فرمان دیتا ہوں۔ اور خُداوند اپنے خُدا کو پیار کرو۔ اور اپنے سارے دل اور ساری جان سے اُسکی عبادت کرو۔ ۱۴ تو وہ تمہارے مُلک پر عین وقت پر پہلا اور پچھلا مینہ برسائیگا۔ اور تُو اپنا غلّہ اور اپنی مے اور اپنا تیل جمع کریگا۔ ۱۵ اور وہ تیرے چوپایوں کے لئے تیرے کھیتوں میں گھاس اُگائیگا۔ اور تُو کھائیگا۔ اور سیر ہوگا۔ ۱۶ خبردار ایسا نہ ہو کہ تمہارے دل فریب کھا جائیں۔ اور تم پھر جاؤ۔ اور تم اجنبی معبُودوں کی بندگی کرو اور اُن کو سجدہ کرو۔ ۱۷ اور خُداوند کا غضب تم پر بھڑکے اور وہ آسمان کو بند کرے۔ تو مینہ نہ برسے اور زمین اپنا حاصل نہ دے اور تم

اُس اچھّے مُلک سے جو خُداوند تم کو دیگا جلد ہی فنا ہو جاؤ ٭

۱۸ پس تم میری اِن باتوں کو اپنے دِل اور اپنی جان میں سنبھالے رکھو اور نشان کے طور پر انکو اپنے ہاتھوں پر باندھو اور یہ

۱۹ تمہاری آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کی طرح ہوں ٭ اور تم انہیں اپنے لڑکوں کو سکھاؤ اور جس وقت تم اپنے گھروں میں بیٹھو

۲۰ اپنے رستے میں چلو اور لیٹو اور اُٹھو تو انہی کا ذکر کیا کرو ٭ اور تم انکو اپنے گھروں کے دروازوں کی چوکھٹوں پر اور اپنے پھاٹکوں

۲۱ پر لکھو ٭ تاکہ جب تک آسمان زمین کے اُوپر ہے تمہارے دِن اور تمہاری اولاد کے دن اُس مُلک میں بہت ہوں۔ جس کی بابت خُداوند نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی۔ کہ وہ تمہیں

۲۲ دیگا ٭ کیونکہ اگر تم اُن سب احکام کو جن کی بابت مَیں تمکو فرمان دیتا ہوں مانو اور اُن پر عمل کرو۔ یعنی اِس میں کہ تم خداوند اپنے خُدا کو پیار کرو۔ اور اُسکی سب راہوں میں چلو اور اُس سے

۲۳ لپٹے رہو ٭ تو خُداوند اِن سب قوموں کو تمہارے سامنے سے دفع کریگا اور تم ایسی قوموں کو اُنکی مِلکیت سے محرُوم کروگے جو

۲۴ تم سے بڑی اور زور آور ہیں ٭ ہر ایک جگہ جہاں تمہارے پاؤں کے تلوے پڑینگے تمہاری ہو جائیگی۔ بیابان اور لُبنان سے اور بڑے دریا یعنی دریائے فرات سے لیکر غربی سُمندر تک تمہاری سرحد ہوگی ٭

۲۵ کوئی آدمی تمہارے خلاف کھڑا نہ ہو سکیگا۔ کیونکہ خُداوند تمہارا خُدا تمہارا خوف اور ڈر اُس تمام مُلک پر جہاں کہیں تم چلو ڈالیگا جیسا اُس نے تم کو فرمایا ہے ٭

۲۶ دیکھو۔ مَیں آج کے دِن میں تمہارے آگے برکت اور لعنت

۲۷ دونوں رکھتا ہوں ٭ برکت اگر تم خُداوند اپنے خُدا کے اُن احکام

۲۸ کو سُنو جنکا مَیں تمہیں آج کے دِن فرمان دیتا ہوں ٭ لیکن لعنت اگر تم خُداوند اپنے خُدا کے احکام کو نہ سُنو اور اُس رستے سے پھر جاؤ جو مَیں آج کے دِن تمہیں دکھاتا ہوں اور اجنبی معبُودوں

[۲۹] کی پیروی کرو جن سے تم ناواقف تھے ٭ اور جب خُداوند تیرا خُدا تجھ کو اُس مُلک میں داخل کرے جسکا مالک بننے کے لئے تو جاتا ہے تو تُو برکت کو کوہ جرزیم پر اور لعنت کو کوہ عیبال پر رکھیگا ٭

۳۰ کیا وہ اردن کے پار واقع نہیں؟ یعنی غرب کی راہ کی پرلی طرف اُن کنعانیوں کے مُلک میں جو جلجاد کے مُقابل مورہ کے بلُوط کے

۳۱ قریب عرابہ میں رہتے ہیں ٭ کیونکہ تم اردن کے پار جانیوالے ہو تاکہ اُس مُلک میں داخل ہو جو خُداوند تمہارا خُدا تم کو عطا کرتا ہے اور اُس پر قبضہ کرو۔ پس تم اُسکے مالک بنوگے اور اُس

۳۲ میں رہوگے ٭ پس احتیاط کرکے اُن سب قوانین اور احکام پر عمل کرو جو مَیں آج کے دِن تمہارے سامنے رکھتا ہوں ٭

باب ۱۲

بُت پرستی کا دُور کرنا

۱ یہ وہ قوانین اور قضائیں ہیں جن پر تم اُس مُلک میں جو خُداوند تیرے باپ دادا کا خُدا۔ تجھ کو عطا کریگا۔ اپنی زندگی کے کُل ایام میں عمل کرو۔ جب تک کہ اُس میں بستے رہو ٭

۲ تم اُونچے اُونچے پہاڑوں اور ٹیلوں پر اور ہر ایک سرسبز درخت کے نیچے کی اُن سب جگہوں کو مسمار کرو۔ جہاں اُن قوموں نے جن

۳ کے تم وارث ہوئے۔ اپنے معبُودوں کی پوجا کی ٭ اُنکے مذبحوں کو ڈھادو۔ اُن کے سُتونوں کو توڑ ڈالو۔ اُنکے کھمبوں کو آگ سے جلاؤ۔ اُنکے معبُودوں کے بُتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرو۔ اور

۴ اُس جگہ سے اُنکا نام تک مٹا ڈالو ٭ پر خُداوند اپنے خُدا سے

۵ ایسا نہ کرنا ٭ بلکہ وہ جگہ جسے خُداوند تمہارا خُدا تمہارے سب قبائل کے درمیان سے پسند کریگا۔ کہ اپنا نام وہیں رکھے اور

۶ وہیں سُکونت کرے اُسکو تم ڈھونڈو اور وہیں جایا کرو ٭ اور تم وہیں اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنے ذبیحے اور اپنی دہیکیاں اور اپنے ہاتھوں کے ہدیے اور اپنی نذریں اور اپنی خوشی کی قربانیاں اور اپنی گائے بیل اور بھیڑ بکری کے پہلوٹوں کو

۷ گزرانو ٭ اور تم وہیں خداوند اپنے خُدا کے آگے کھاؤ اور اپنے

باب ۱۱: ۲۹۔ ملاحظہ ہو یشُوع باب ۲۷ اور ۲۸ اور اشتثنا باب ۸ ۔

گھرانوں سمیت اپنے ہاتھ کے اُن سب کاموں کی خوشی
۸ کرو جن میں خُداوند تمہارے خُدا نے تمکو برکت دی ہو ؀ تم
ایسا نہ کرو۔ جیسا کہ ہم آج کرتے ہیں۔ کہ ہر ایک جو کچھ اُس
۹ کی نظر میں اچھّا ہے وہی کرتا ہے ؀ کیونکہ ابھی تک تم اُس
آرام اور میراث کو نہیں پہنچے جو خُداوند تمہارا خُدا تمکو دیگا ؀
۱۰ پس جب تم اردن کے پار جاؤ اور اُس مُلک میں جو خُداوند تمہارا
خُدا تمکو میراث کے طور پر دیگا رہنے لگو اور وہ تمکو تمہارے
اُن سب دُشمنوں سے آرام دے جو تمہارے گِرد ہیں۔ اور
۱۱ تم بے خوف سکونت کرو ؀ تو جس جگہ کو خُداوند تمہارا خُدا چُن
لیگا۔ کہ وہاں اپنا نام رکھّے۔ تو تم جو کچھ میں تمہیں حُکم دیتا ہوں
اُسے وہاں لے جایا کرو یعنی اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنے
ذبیحے اور اپنی دہ یکیاں اور اپنے ہاتھ کے ہدیئے اور اپنی وہ
۱۲ نیک مِنّتیں جو تم خُداوند کے لئے مانو ؀ اور خُداوند اپنے خُدا کے
آگے خوش ہو۔ تم اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں اور
تمہارے غلام اور تمہاری لونڈیاں اور وہ لاوی بھی جو تمہارے
شہروں میں ہو۔ کیونکہ اُسکا کوئی حصّہ یا میراث تمہارے ساتھ
۱۳ نہیں ؀ خبردار ایسا نہ ہو کہ تُو اپنی سوختنی قربانیاں جس جگہ کو دیکھ
۱۴ لے وہیں گُذرانے ؀ مگر اُسی جگہ میں جسکو خُداوند تیرے قبائل
میں سے چُن لیگا۔ تُو اپنی سوختنی قربانیاں وہیں گُذراننا۔ اور
وہ سب کچھ جسکا میں تجھے حُکم دیتا ہوں وہیں کرنا ؀
۱۵ لیکن اگر تُو گوشت کھانا چاہے اور تیرا دل خواہش مند ہو کہ
اُسے کھائے تو تُو اپنے سب شہروں میں خُداوند اپنے خُدا کی اُس
برکت کے مطابق جو اُس نے تجھے دی ہے ذبح کر اور کھا خواہ تُو پاک
۱۶ ہو خواہ ناپاک جیسے تُو غزال یا ہرن کھاتا ہے ؀ لیکن تُو خون ہرگز نہ
۱۷ کھانا۔ بلکہ اُسے پانی کی طرح زمین پر اُنڈیل دینا ؀ تیرے لئے یہ جائز نہیں
کہ تُو اپنے شہروں کے اندر اپنے غلّے یا مَے یا تیل کی دہ یکیاں یا
اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے پہلوٹے یا اپنی اُن مِنّتوں کی چیزیں
جو تُو نے مانیں یا اپنی خوشی کی قربانیاں یا اپنے ہاتھ کے ہدیئے کھائے ؀
۱۸ لیکن تُو اُنہیں خُداوند اپنے خُدا کے حضور اُس جگہ میں کھا جو خُداوند
تیرا خُدا چُن لیگا۔ تُو اور تیرا بیٹا اور تیری بیٹی اور تیرا غلام اور
تیری لونڈی اور وہ لاوی جو تیرے شہروں میں ہے۔ اور تُو
خُداوند اپنے خُدا کے حضور اپنے ہاتھ کے سب کاموں میں خوش
۱۹ رہ ؀ اور خبردار رہ۔ کہ جب تک تُو زمین پر رہے۔ لاوی کو
۲۰ فراموش نہ کر ؀ اور جب خُداوند تیرا خُدا اپنے وعدہ کے مطابق
تیری سرحدوں کو وسیع کرے۔ اور تُو کہے کہ میں گوشت کھاؤنگا۔
کیونکہ میرا جی گوشت کھانے کا خواہش مند ہے۔ تو تُو اپنے دل
۲۱ کی خواہش کے مطابق گوشت کھا ؀ اور اگر وہ جگہ جسکو خُداوند
تیرا خُدا چُن لیگا۔ کہ اپنا نام وہاں رکھّے تجھ سے دُور ہو تو اپنے
گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے جنکو خُداوند نے تجھے دیا ہے۔
ذبح کر۔ جیسا کہ میں نے تجھے حُکم دیا ہے۔ اور تُو اپنے شہروں
۲۲ میں جو کچھ تیرا جی کرے کھا ؀ جس طرح غزال اور ہرن کھائے
۲۳ جاتے ہیں۔ خواہ تُو پاک ہو خواہ ناپاک۔ بلا تمیز کھا ؀ لیکن خبردار
تُو خون نہ کھانا۔ کیونکہ وہ جان ہے۔ سو تُو جان کو گوشت کے
۲۴ ساتھ نہ کھانا ؀ تُو اُسے ہرگز نہ کھانا۔ بلکہ پانی کی طرح اُسے زمین
۲۵ پر اُنڈیلنا ؀ تُو اُسے نہ کھانا۔ تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد کا
بھلا ہو۔ جبکہ تُو وہ جو خُداوند کی نگاہ میں راست ہے کرے ؀
۲۶ لیکن تُو اپنی مُقدّس چیزیں جو تیرے پاس ہوں اور اپنی مِنّتیں
۲۷ اُس جگہ لے جا۔ جسکو خُداوند چُن لیگا ؀ اور اپنی سوختنی قربانیوں کا
گوشت اور خون خُداوند اپنے خُدا کے مذبح پر چڑھا اور تیرے
ذبیحوں کا خون خُداوند تیرے خُدا کے مذبح پر اُنڈیلا جائیگا۔
۲۸ مگر اُن کا گوشت تُو کھائیگا ؀ اِن سب باتوں کو جن کا میں
تجھے حُکم دیتا ہوں تُو مان اور سُن۔ تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری
اولاد کا ہمیشہ تک بھلا ہو۔ جبکہ تُو وہ جو خُداوند تیرے خُدا
۲۹ کی نگاہ میں نیک اور راست ہے کریگا ؀ اور جب خُداوند

تیرا خُدا اُن قوموں کو جنکا وارِث ہونے کے لئے تُو جاتا ہے تیرے آگے سے کاٹ ڈالے۔ اَور تُو اُنکا وارِث ہو جائے ۳۰ اَور اُنکے مُلک میں رہنے لگے ؁ پس تُو اپنے آپ میں خبردار رہ۔ ایسا نہ ہو کہ اُنکا تیرے سامنے سے فنا ہونے کے بعد بھی تُو اُنکی پیروی کر کے پھندے میں پھنسے۔ اَور اُن کے معبُودوں کی بابت یہ کہہ کر پُوچھے۔ کہ یہ قومیں اپنے معبُودوں کی کس طرح بندگی کرتی ۳۱ تھیں۔ کہ مَیں بھی وَیسا ہی کرُوں ؁ تُو خُداوند اپنے خُدا سے اَیسا نہ کرنا۔ کیُونکہ اُنہوں نے اپنے معبُودوں کے لئے ہر ایک وہ مکرُوہ ہیبت کی جس سے خُداوند کو نفرت ہے۔ یہانتک کہ اُنہوں نے اپنے معبُودوں کے نام پر اپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کو آگ ۳۲ میں ڈال کر جلا دیا ؁ اُن سب باتوں پر جنکا مَیں تمہیں حُکم دیتا ہوں۔ تُم عمل کرنے کے خواہشمند ہو۔ اُن پر کچھ نہ بڑھانا۔ اَور اُس میں سے کچھ نہ گھٹانا ۞

باب ۱۳

۱ جھُوٹے نبی کی سزا

اگر تمہارے درمیان کوئی نبُوّت کرنیوالا یا خواب دیکھنے والا اُٹھ کھڑا ہو۔ اَور تمہیں کوئی نِشان یا مُعجزہ ۲ دکھائے ؁ اَور وہ نِشان یا مُعجزہ جسکی اُس نے خبر دی وقُوع میں آئے۔ اَور وہ تم سے کہے کہ آؤ ہم اجنبی معبُودوں کے پاس ۳ جنکو تم نہیں جانتے تھے جائیں۔ اَور اُنکی بندگی کریں ؁ تو تم اُس نبُوّت کرنے والے یا خواب دیکھنے والے کی نہ سُننا۔ کیُونکہ خُداوند تمہارا خُدا تمہیں آزماتا ہے تاکہ معلُوم کرے۔ آیا تم خُداوند اپنے خُدا کو اپنے سارے دل سے اَور اپنی ساری جان سے ۴ پیار کرتے ہو ؁ تم خُداوند اپنے خُدا کی پیروی کرو اَور اُس سے ڈرو۔ اُسکے حُکموں کو مانو اَور اُسکی سنُو اَور اُسی کی عِبادت کرو ۵ اَور اُسی سے لپٹے رہو ؁ اَور وہ نبُوّت کرنیوالا یا خواب دیکھنے والا قتل کیا جائیگا۔ کیُونکہ اُس نے تم کو خُداوند تمہارے خُدا سے جس نے تم کو مُلکِ مِصر سے نکال لا کر جائے غلامی سے چھُڑا لیا۔ برگشتہ ہونے کے لئے کہا۔ اَور اُس راہ سے جس میں خُداوند تمہارے خُدا نے تمکو چلنے کے لئے حُکم دیا بہکایا۔ پس تم اپنے ۶ درمیان سے اِس بدی کو دُور کرو ؁ اَور اگر تیرا بھائی یعنی تیرے باپ کا بیٹا یا تیری ماں کا بیٹا۔ یا تیرا ہی بیٹا یا تیری بیٹی یا تیری ہم کِنار بیوی یا تیرا جانی دوست تجھے پوشیدگی میں پھُسلائے اَور کہے۔ کہ آؤ ہم دُوسرے معبُودوں کی بندگی کریں۔ جن سے نہ تیری نہ تیرے باپ دادا کی واقفیّت تھی ؁ یعنی اُن قوموں کے ۷ معبُودوں کی جو تیرے اِرد گِرد نزدیک یا تجھ سے دُور زمین کے ایک کنارے سے لے کر دُوسرے کنارے تک رہتی ہیں ؁ ۸ تو تُو رضامند نہ ہونا اَور نہ اُسکی سُننا۔ اَور نہ تیری آنکھ اُس پر ترس ۹ کھائے۔ تُو اُس سے درگُزر نہ کرنا نہ اُس کو چھپانا ؁ بلکہ تُو اُسے فوراً عدالت میں پیش کرنا۔ اُسکو قتل کرتے وقت پہلے تیرا ہاتھ ۱۰ اُس پر پڑے۔ اُسکے بعد ساری قوم کا ہاتھ ؁ اَور تُو اُسے سنگسار کرنا تاکہ وہ مر جائے۔ کیُونکہ اُس نے تجھ کو خُداوند تیرے خُدا سے جو تجھے مُلکِ مِصر یعنی جائے غُلامی سے نِکال لایا برگشتہ کرنا ۱۱ چاہا ؁ تب سب اِسرائیل سُنیں گے اَور ڈر جائیں گے اَور ایسی شرارت کا کام تیرے درمیان پھر نہ کریں گے ؁

۱۲ بُت پرست شہروں کی سزا

اگر تُو اُن شہروں میں سے جو خُداوند تیرے خُدا نے تجھ کو رہنے کے لئے دیئے ہیں۔ کِسی کی بابت یہ بات ۱۳ کہی جاتی سُنے ؁ کہ بعض خبیث اشخاص تیرے درمیان سے نِکلے اَور اپنے شہر کے رہنے والوں سے یہ کہہ کر اُنہیں گُمراہ کیا۔ کہ آؤ ہم چلیں۔ اَور اجنبی معبُودوں کی بندگی کریں جن سے تم واقف نہ ۱۴ تھے ؁ تو اِس بات کی صداقت کی بابت دریافت کر۔ اَور خُوب تحقیق کر اَور دیکھ اگر یہ سچ اَور یقینی بات ہو کہ یہ نفرتی کام تیرے درمیان

باب ۱۳: ۱-۳-۵ ''خواب دیکھنے والا'' یہاں وہ جھُوٹا نبی مراد ہے جو دعویٰ کرتا ہے کہ خُدا نے مجھے خوابوں میں الہام بخشا (دیکھو ار ۲۳: ۲۵ تا ۳۲ - زک ۱۰: ۲) لیکن خواب سچّی نبُوّت بھی ہو سکتے ہیں (عد ۱۲: ۶) اَور صحیح الہام بھی (دیکھو تک ۳۷: ۵ تا ۹ مت ۱: ۲۰ - ۲: ۱۲)

۱۵ کیا گیا۝ تو تُو اُس شہر کے رہنے والوں کو تلوار کی دھار سے مار اور اُس کو اور سب کچھ جو اُس میں ہے مع چوپایوں کے ۱۶ تلوار کی دھار سے فنا کر۝ اور اُسکے گھروں کی سب چیزوں کو چوک میں جمع کر۔ اور اُس شہر کو اور اُسکی تمام چیزوں کو خُداوند اپنے خُدا کے حضُور آگ سے جلا دے۔ تو وہ ہمیشہ ۱۷ کے لئے ایک ٹیلہ ہوگا۔ وہ پھر بنایا نہ جائیگا۝ اور ایک بھی لعنتی چیز تیرے ہاتھ میں نہ رہے تاکہ خُداوند اپنے غضب کی تُندی سے باز آئے اور تجھ پر رحم فرمائے۔ اور تجھ پر ترس کھائے اور تجھے ۱۸ بڑھائے۔ جیسا کہ اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی۝ بشرطیکہ تُو اپنے خُداوند کی سُنے اور اُسکے اُن سب حُکموں کو مانے جن کی بابت مَیں آج کے دن تجھے حُکم دیتا ہوں اور وہی کرے۔ جو خُداوند تیرے خُدا کی نگاہ میں راست ہے ؀

باب ۱۴

۱ [پاک اور ناپاک جانور] تم خُداوند اپنے خُدا کے فرزند ہو۔ مُردوں کے لئے اپنے جسم کو چیر نہ لگاؤ۔ اور اپنی آنکھوں کے درمیان ۲ نہ مُونڈواؤ۝ کیُونکہ تم خُداوند اپنے خُدا کے مُقدّس لوگ ہو۔ اور خُداوند نے رُوئے زمین کے تمام لوگوں میں سے تمکو چُن ۳ لیا۔ تاکہ تم اُسکے خاص لوگ ہو۝ تو کوئی مکرُوہ چیز نہ کھا۝ چوپایوں ۴ میں سے تُو یہ کھا۔ گائے بَیل اور بھیڑ اور بکری۝ اور ہرن اور ۵ غزال اور چکارا اور کوہی بُز اور ظبی اور نیل گاؤ اور کوہی ۶ میش۝ اور ہر ایک چوپایہ جسکے کُھر دو حصّوں میں چرے ہوں اور جو جُگالی کرتا ہو۔ چوپایوں میں سے تُو یہ کھا سکتا ہے۝ ۷ لیکن اُن میں سے جو جُگالی کرتے ہیں یا جنکے کُھر چرے ہُوئے ہیں۔ تُو یہ نہ کھانا۔ اُونٹ اور خرگوش اور وَبر۔ کیونکہ یہ جُگالی تو کرتے ہیں پر اِنکے کُھر چرے ہُوئے نہیں۔ سو یہ تیرے لئے ۸ ناپاک ہیں۝ اور خنزیر کیونکہ اِسکے کُھر تو چرے ہُوئے ہیں۔ مگر وہ جُگالی نہیں کرتا۔ یہ تیرے لئے ناپاک ہے۔ تُو اِنکا گوشت نہ ۹ کھانا اور نہ ہی اِنکی لاش چھُونا۝ اور پانی کے جانوروں میں سے تُو یہ کھا۔ اُن سب کو جنکے پَر اور چھلکے ہوں تو کھا سکتا ہے۝ ۱۰ اور جنکے پَر یا چھلکے نہ ہوں اُن میں سے کسی کو نہ کھانا۔ وہ تیرے ۱۱ لئے ناپاک ہیں۝ ہر ایک پاک پرندہ تُو کھا سکتا ہے۝ لیکن یہ تُو ۱۲ نہ کھانا۔ نسر اور ہُما اور عُقاب۝ اور چیل اور جُرّہ اور اُن کی ۱۳ اقسام۝ ہر ایک قسم کے غُراب۝ اور شُتر مُرغ اور ابابیل اور ۱۴ حواصل اور شکرہ کی اقسام۝ اور چُغد اور اُلّو اور بُوم شب۝ ۱۵ اور بگلا اور گِدھ اور ماہی گیر۝ اور لقلق اور بُوتیمار ہر قسم کا اور ۱۶ ہُدہُد اور چمگادڑ۝ اور ہر ایک پَردار رینگنے والا جانور تیرے ۱۷ لئے ناپاک ہے۔ اُسے نہ کھانا۝ لیکن جتنے پرندے پاک ہیں تُو اُنکو ۱۸ کھا سکتا ہے۝ اور جو جانور اپنے آپ مر جائے اُسکو تُو نہ کھانا۔ تُو اُسے ۱۹ کسی پردیسی کو جو تیرے شہروں کے اندر ہو دے تاکہ اُسے کھائے۔ ۲۰ یا اُسے بیچ دے۔ کیُونکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی پاک قوم ہے۔ تُو ۲۱ حلوان کو اُسکی ماں کے دُودھ میں نہ پکا۝

۲۲ [دہ یکی] تُو اپنی کھیتی کے غلّے سے جو سال بہ سال تجھے زمین ۲۳ سے حاصل ہو دہ یکی الگ کر۝ اور تُو خُداوند اپنے خُدا کے حضُور اُس جگہ میں جہاں وہ اپنا نام رکھنا پسند کریگا۔ اپنے غلّے اور اپنی مے اور اپنے تیل کی دہ یکی اور اپنی گائے بیل اور اپنی بھیڑ بکری کے پہلے بچّے کھانا۔ تاکہ تُو خُداوند اپنے خُدا سے ۲۴ ہمیشہ خوف کرنا سیکھے۝ اور اگر تیرا رستہ دراز ہو۔ کہ تُو اُن کو اُٹھا کر نہ لے جا سکے۔ اور وہ جگہ جہاں خُداوند تیرا خُدا اپنا نام رکھنا پسند کریگا۔ تجھ سے دُور ہو۔ اور خُداوند تیرے خُدا نے تجھے ۲۵ برکت بخشی۝ تو تُو اُسکو نقدی کے بدلے بیچ اور نقدی کو باندھ اور ۲۶ اُسے اپنے ساتھ لیکر اُس جگہ کو جا جو خُداوند تیرا خُدا چُن لیگا۝ اور اُس نقدی سے جو کچھ تیرا جی چاہے خرید لے گائے بَیل یا بھیڑ بکری یا مَے یا مُسکر شے یا جو کچھ تیرے دِل کو پسند ہو۔ اور وہاں اُسے

خُداوند اپنے خُدا کے حضُور کھا۔ اور تُو اپنے سارے گھرانے
۲۷ کے خوشی کر۔ اور اُس لاوی کو جو تیرے شہروں میں ہے ہرگز
فراموش نہ کر۔ کیونکہ تیرے ساتھ اُسکا حِصّہ اور میراث نہیں۔
۲۸ تین تین برس کے بعد تُو اُس برس کے اپنے غلّے کی سب دہ یکیاں نکال
۲۹ کر اُنہیں اپنے پھاٹکوں کے اندر اِکٹھا کر۔ تو لاوی جسکا حِصّہ
اور میراث تیرے ساتھ نہیں۔ اور جو مسافر اور یتیم اور بیوہ
عورتیں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہیں وہ آئیں اور کھائیں۔ اور
سیر ہوں تاکہ خُداوند تیرا خُدا تیرے ہاتھ کے اُن سب کاموں
میں جو تُو کرتا ہے تُجھے برکت بخشے ۔

باب ۱۵

۱،۲ قرض کی مُعافی — ہر سات سال کے بعد تُو مُعافی عمل میں لانا۔ اور
مُعافی کا یہ طریقہ ہے کہ جس کسی نے اپنے پڑوسی کو کُچھ قرض دِیا ہو وہ
اُسکو اُسے مُعاف کرے۔ اور اپنے بھائی اور پڑوسی سے اُسے
۳ طلب نہ کرے۔ کیونکہ یہ خُداوند کی مُعافی کا سال ہے۔ پردیسی
سے تُو طلب کر سکتا ہے مگر جو کُچھ تیرا تیرے بھائی پر ہے تُو اُسے
۴ مُعاف کر۔ اور تیرے درمیان مُحتاج ہوگا بھی نہیں۔ کیونکہ
جو مُلک خُداوند تیرا خُدا تُجھے میراث میں دیگا۔ کہ تُو اُس کا مالک بنے۔
۵ خُداوند تُجھے اُس میں برکت دیگا۔ بشرطیکہ تو خُداوند اپنے خُدا
کی سُننے اور اُسکے اُن سب حُکموں کو جنکی بابت مَیں آج تُجھے
۶ فرمان دیتا ہوں مانے اور اُن پر عمل کرے۔ کیونکہ خُداوند تیرا
خُدا تُجھے برکت دیگا۔ جیسا اُس نے تُجھ سے وعدہ کِیا ہے۔ اور
بہت سی قومیں تُجھ سے قرض لیں گی اور تُو قرض نہ لیگا۔ اور تُو بہت
سی قوموں پر حکومت کریگا اور وہ تُجھ پر حکومت نہ کرینگی۔
۷ اگر اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تُجھکو دیگا۔ کسی شہر میں
تیرے درمیان تیرے بھائیوں میں سے کوئی مُفلس ہو تو تُو اپنے
دل کو سخت نہ کر۔ اور اپنے مُفلس بھائی کی طرف اپنا ہاتھ بند
نہ کر۔ بلکہ اُسکے لئے تُو اپنا ہاتھ کُشادہ کر۔ اور اُسکی احتیاج ۸
کے مُطابق اُسکو قرض دے۔ اور خبردار ایسا نہ ہو کہ تیرے ۹
دِل میں نالائق خیال جگہ پائے۔ اور تُو کہے۔ کہ ساتواں سال
مُعافی کا سال نزدیک ہے۔ اور تیری نظر تیرے مُفلس بھائی
کی طرف سے پِھر جائے۔ اور تُو اُسکو کُچھ نہ دے۔ اور وہ تیرے
خلاف خُداوند کے حضُور چِلّائے اور یہ تیرے لئے گُناہ ٹھہرے۔
بلکہ تُو اُسکو دے اور دیتے وقت غمگین نہ ہو۔ کیونکہ اِسی بات ۱۰
کیلئے خُداوند تیرا خُدا تیرے سب کاموں میں اور اُن سب
مُعاملوں میں جنکی طرف تُو ہاتھ بڑھائے۔ تُجھکو برکت دیگا۔ چونکہ ۱۱
مُلک مُفلسوں سے خالی نہ رہیگا۔ اِس لئے مَیں آج یہ کہہ کر
تُجھے حُکم دیتا ہوں۔ کہ تُو اپنے اُس مسکین اور مُحتاج بھائی کی
طرف جو تیرے مُلک میں ہے اپنا ہاتھ کُشادہ رکھ۔

غُلاموں کی رہائی — اگر تیرا کوئی بھائی یعنی عبرانی مرد یا کوئی بہن ۱۲
یعنی عبرانی عورت تیرے پاس بیچی جائے۔ تو وہ چھ برس تک تیری
خدمت کرے۔ اور ساتویں برس میں تُو اُسکو اپنے پاس سے آزاد
کر دے۔ اور جب تُو اُسے آزاد کر کے اپنے پاس سے رُخصت کرے ۱۳
تو اُسے خالی ہاتھ رُخصت نہ کر۔ بلکہ اپنی بھیڑ بکری اور کھلیان اور ۱۴
کولھو میں سے یعنی اُس برکت میں سے جو خُداوند تیرے خُدا نے
تُجھے بخشی ہے۔ اُسے کُچھ دے۔ اور یاد رکھ کہ تُو مُلک مصر میں غلام ۱۵
رہا۔ اور خُداوند تیرے خُدا نے تُجھے چھُڑایا۔ اِس لئے آج کے دِن
مَیں تُجھے یہ حُکم دیتا ہوں۔ لیکن اگر وہ کہے۔ کہ مَیں تیرے پاس ۱۶
سے نہیں جاتا۔ کیونکہ وہ تُجھے پیار کرتا ہے۔ اور تیرے گھرانے
کو پیار کرتا ہے۔ اور تیرے پاس رہنا اُسکے نزدیک اچھا ہے۔
تو تُو ایک سُوا لے اور اپنے گھر کے دروازہ میں اُسکا کان چھید۔ ۱۷
تو وہ ہمیشہ تک تیرا غلام ہوگا۔ اور تُو اپنی لونڈی سے بھی ایسا
ہی کر۔ اور جب تُو اُسے آزاد کر کے اپنے پاس سے رُخصت ۱۸
کرے۔ تو یہ تجھ پر دُشوار نہ گُزرے۔ کیونکہ اُس نے چھ برس

تیری خدمت کی اَور یہ مزدُور کی دُگنی اُجرت کے برابر ہے۔ تو خُداوند تیرا خُدا اُس سب کچھ میں جو تُو کرے تجھے برکت دے گا ۞

۱۹ [پہلوٹوں کی نذر] تیری بھیڑ بکری اَور گائے بَیل کے جِتنے پہلے نر بچّے پیدا ہوں۔ اُن سب کو تُو خُداوند اپنے خُدا کے لئے مخصُوص کر۔ تُو اپنی گائے کے پہلے بچّے سے کچھ کام نہ لے۔ ۲۰ اَور نہ اپنی بھیڑ کے پہلے بچّے کے بال کتر ۞ بلکہ تُو اُسے خُداوند کے حُضُور اُس جگہ میں جو خُداوند چُن لیگا۔ سال بہ سال اپنے گھرانے سمیت کھا ۞ ۲۱ لیکن اگر اُس میں کوئی عیب ہو۔ کہ لنگڑا ہو یا اندھا ہو۔ یا کوئی اَور عیب ہو۔ تو تُو اُسے خُداوند اپنے خُدا کیلئے ذبح نہ کر ۞ ۲۲ بلکہ تُو اپنے پھاٹکوں کے اندر اُسے کھا۔ خواہ تُو پاک ہو یا ناپاک بلاتمیز کھا۔ جیسے کہ غزال یا ہرن کھاتا ہے ۞ ۲۳ مگر اُسکا خون نہ کھانا۔ پانی کی طرح اُسے زمین پر اُنڈیلنا ۞

باب ۱۶

۱ [تین سالانہ عیدیں] تُو ابیب کے مہینے کو یاد رکھ۔ اَور اُس میں تُو خُداوند اپنے خُدا کے لئے فسح کر۔ کیونکہ ابیب کے مہینے میں خُداوند تیرا خُدا رات کے وقت تجھ کو مصر سے نکال لایا ۞ ۲ تُو اپنی بھیڑ بکری اَور گائے بَیل میں سے اُس جگہ میں جہاں خُداوند اپنا نام رکھنا پسند کریگا خُداوند اپنے خُدا کے لئے فسح ذبح کر ۞ ۳ تُو اُس کے ساتھ خمیرہ نہ کھانا بلکہ سات دن تک اُسکے ساتھ تُو فطیری روٹی یعنی دُکھ کی روٹی کھانا (کیونکہ تُو مُلکِ مصر سے جلدی کر کے نکلا) تاکہ تُو مُلکِ مصر سے نکلنے کے دن کو اپنی زندگی کے سب ایّام میں یاد رکھے ۞ ۴ اَور تیری سب سرحدوں میں سات دن تک تیرے پاس خمیر کہیں نظر نہ آئے۔ اَور اُس گوشت میں سے جسے تُو نے پہلے دن شام کو ذبح کیا۔ کچھ دُوسرے دن تک باقی نہ رہے ۞ ۵ تیرے لئے جائز نہیں کہ تُو فسح کو اپنے کسی شہر میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھے دیگا ذبح کرے ۞ ۶ بلکہ اُس جگہ میں جسکو خُداوند تیرا خُدا چُن لیگا۔ کہ اپنا نام وہاں رکھے۔ تُو شام کو فسح ذبح کر۔ آفتاب کے غرُوب کے قریب یعنی اُسی وقت کہ جب تُو مصر سے نکلا ۞ ۷ اَور اُسی جگہ میں جسکو خُداوند تیرا خُدا چُن لیگا بھُون اَور کھا اَور صُبح کو لَوٹ کر اپنے خیمہ کو چلا جا ۞ ۸ چھ دن تک تُو فطیری روٹی کھانا اَور ساتویں دن خُداوند تیرے خُدا کی محفل ہوگی۔ تُو اُس میں کچھ کام نہ کرنا ۞

۹ تُو اپنے لئے سات ہفتے گن۔ غلّے کو درانتی لگانے کے وقت سے تُو سات ہفتوں کا گننا شرُوع کر ۞ ۱۰ اَور تُو خُداوند اپنے خُدا کیلئے ہفتوں کی عید کر۔ جس قدر کہ تیرے ہاتھ کو خرچ کرنے کی ہمّت ہے بمطابق اُس برکت کے جو خُداوند تیرے خُدا نے تجھے دی ہے ۞ ۱۱ اَور تُو اُس جگہ میں جسے خُداوند تیرا خُدا چُن لیگا کہ وہاں اپنا نام رکھّے اپنے بیٹے اَور بیٹی اَور غلام اَور لونڈی سمیت بمع اُس لاوی کے جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو اَور اُس پردیسی اَور یتیم اَور بیوہ کے جو تیرے درمیان ہو خُداوند اپنے خُدا کے حُضُور خوشی کر ۞ ۱۲ اَور یاد رکھ کہ تُو مصر میں غلام رہا۔ سو اِن قوانین کو مان اَور اِن پر عمل کر ۞

۱۳ جب تُو اپنے کھلیان اَور اپنے کولھو کا پھل جمع کر چکے تو سات دن خیموں کی عید کر ۞ ۱۴ اَور اپنے بیٹے اَور بیٹی اَور غلام اَور لونڈی سمیت بمع اُس لاوی اَور پردیسی اَور یتیم اَور بیوہ جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو اپنی اِس عید میں خوشی کر ۞ ۱۵ اُس جگہ میں جسکو خُداوند چُن لیگا۔ سات دن تک خُداوند اپنے خُدا کیلئے عید کر۔ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا تیری ساری پیداوار میں اَور تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں برکت دے گا۔ پس تجھ کو سراسر خوشی ہوگی ۞

۱۶ تیرے سب مرد سال میں تین دفعہ یعنی عیدِ فطیر کو اَور ہفتوں کی عید کو اَور عیدِ خیّام کو خُداوند کے حُضُور اُس جگہ

ہیں جسکو وہ چُن لیگا حاضر ہوں۔ اور وہ خُداوند کے حضُور خالی ۱۷ ہاتھ حاضر نہ ہوں ۝ ہر ایک اپنے مقدور کے مُوافق اور اُس برکت کے مُطابق جو خُداوند تیرے خُدا نے اُسے دی ہے لائے ۝ ۱۸ تو اپنے اُن تمام شہروں میں جو خُداوند تیرا خُدا تیرے قبائل کے مُطابق تجھے دیگا۔ قاضی اور حاکم مقرر کر۔ وہ لوگوں ۱۹ کے درمیان انصاف سے عدالت کریں ۝ تم فیصلہ دینے میں راستی سے نہ پھرو اور چہرے کا لحاظ نہ کرو اور رشوت نہ لو۔ کیونکہ رشوت عقلمندوں کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ۲۰ ہے اور صادقوں کی باتوں کو بگاڑ دیتی ہے ۝ اور تُو حق کی پیروی کرنا تاکہ تُو زندہ رہے اور اُس مُلک کا جو خُداوند ۲۱ تیرا خُدا تجھے عطا کریگا مالک بنے ۝ تو خُداوند اپنے خُدا کے اُس مذبح کے نزدیک جو تو بنائیگا۔ اپنے لئے کسی قسم کے درخت کا کھمبا نہ لگانا۔ اور نہ اپنے لئے کوئی سُتون قائم کرنا۔ کیونکہ ان سے خُداوند تیرے خُدا کو نفرت ہے ۞

باب ۱۷

۱ بُت پرستوں کی سزا

تُو خُداوند اپنے خُدا کیلئے کوئی گائے بیل یا بھیڑ بکری جس میں عیب یا کوئی نقص ہو ذبح نہ کر۔ کیونکہ ۲ خُداوند تیرے خُدا کے سامنے یہ مکرُوہ ہے ۝ اگر تیرے درمیان کہیں تیرے شہروں میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھ کو دیگا۔ کوئی مرد یا عورت پائی جائے جس نے خُداوند تیرے خُدا کے آگے ۳ بدی کی کہ اُسکے عہد کو توڑا ۝ اور جا کر دُوسرے معبُودوں کی بندگی کی اور اُنہیں سجدہ کیا۔ یا سورج یا چاند یا تمام ۴ آسمانی لشکر میں سے کسی کو جسے میں نے منع کیا ۝ اور تجھے خبر دی گئی اور تُو نے سُنا اور تُو نے بڑی تحقیقات کی اور یہ بات دُرست ثابت ہُوئی۔ کہ اسرائیل میں ایسا مکرُوہ کام ہُوا ۵ ہے ۝ تو تُو اُس مرد یا عورت کو جس نے یہ بُرا کام کیا۔ اپنے پھاٹکوں سے باہر نکال لا۔ مرد ہو یا عورت ہو۔ اور اُسکو ۶ سنگسار کر۔ یہاں تک کہ وہ مر جائے ۝ جو کوئی قتل کیا جائے وہ دو یا تین گواہوں کے بیان سے قتل کیا جائے۔ ایک گواہ ۷ کے بیان سے وہ قتل نہ کیا جائے ۝ اُسکے قتل کیلئے پہلے گواہوں کے ہاتھ اُس پر پڑیں اور اُن کے بعد باقی لوگوں کے ہاتھ۔ تاکہ تُو اپنے درمیان سے اِس شرارت کو دفع کرے ۝

۸ اگر تیرے آپس کے خُون یا دعویٰ یا مار پیٹ یا جھگڑے کے کسی مُعاملہ کا فیصلہ تیرے پھاٹکوں کے اندر مُشکل ہو۔ تو تُو ۹ اُٹھ اور اُس جگہ جس کو خُداوند تیرا خُدا چُن لیگا جا ۝ اور لاوی کاہنوں اور اُس وقت کے قاضی کے پاس حاضر ہو اور اُن ۱۰ سے پُوچھ۔ تو وہ فیصلہ کی بابت تیری ہدایت کرینگے ۝ اور تُو اُس فیصلہ کے مُطابق عمل کر۔ جو وہ تجھے اُس جگہ میں بتائیں جسکو ۱۱ خُداوند چُن لیگا۔ اور جو کچھ وہ تجھ کو سکھائیں اُسے مان ۝ شریعت کے مُطابق جو کچھ وہ تجھے سکھائیں اور جو فیصلہ وہ تجھے بتائیں۔ اُس کے مُطابق تُو کر۔ اور جو بات وہ تجھے جتائیں اُس سے دہنے ۱۲ یا بائیں نہ مُڑنا ۝ اور جو آدمی اُس کاہن کی گُستاخی کرے جو خُداوند تیرے خُدا کی خدمت کرنے کے لئے وہاں کھڑا ہے یا قاضی کی بات نہ سُنے۔ وہ آدمی قتل کیا جائے۔ اور تُو اِس شرارت کو ۱۳ اِسرائیل سے دفع کر ۝ تو سب لوگ سُنیں گے اور ڈریں گے اور پھر گُستاخی نہ کرینگے ۝

۱۴ بادشاہ کے فرائض

جب تُو اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھ کو عطا کریگا داخل ہو اور اُسکا مالک بنے اور تُو کہے۔ کہ اُن سب قوموں کی طرح جو میرے اِرد گِرد ہیں میں بھی اپنے ۱۵ اُوپر ایک بادشاہ قائم کرُونگا ۝ تو جسکو خُداوند تیرا خُدا چُن لے اُسکو تُو اپنے اُوپر بادشاہ بنانا۔ اپنے بھائیوں ہی کے درمیان سے اپنے اُوپر بادشاہ قائم ۱۶ کر۔ کسی اجنبی آدمی کو جو تیرا بھائی نہیں۔ اپنے اُوپر بادشاہ نہ بنانا ۝ لیکن وہ اپنے لئے بہت گھوڑے جمع نہ کرے۔ اور گھوڑوں کی

کثرت کے سبب سے وہ لوگوں کو مصر میں نہ لے جائے۔ کیونکہ خُداوند نے تم کو فرمایا۔ کہ تم اُس راہ سے پھر کبھی واپس

۱۷ نہ جانا۔ وہ اپنے لئے بہت بیویاں نہ رکھّے تاکہ اُس کا دِل گمراہ نہ ہو جائے۔ اَور نہ وہ بہت سونا اور چاندی جمع

۱۸ کرنے میں لگا رہے۔ اَور جب وہ اپنی سلطنت کے تخت پر بیٹھے تو لاوی کاہنوں کی کِتاب کے مُطابق اِس شریعت

۱۹ کی ایک نقل اپنے لئے لکھوائے۔ اَور وہ اُسکے پاس ہی رہے اَور وہ اپنی زندگی کے سب دِن اُسکو پڑھا کرے۔ تاکہ خُداوند اپنے خُدا سے ڈرنا سیکھے۔ اَور اِس شریعت کی تمام

۲۰ باتوں اَور اِن قوانین کو ماننے اَور اُن پر عمل کرے۔ تاکہ اُسکا دِل اُسکے بھائیوں کے خلاف مغرور نہ ہو جائے۔ اَور تاکہ وہ حُکم سے دہنے یا بائیں نہ مُڑے۔ اَور اِسرائیل کے درمیان اُسکے اَور اُسکے فرزندوں کے ایامِ سلطنت دراز ہو جائیں؛

باب ۱۸

۱ **کاہنوں کی میراث** کاہنوں اَور لاویوں اَور لاوی کے تمام قبیلے کا اِسرائیل کے ساتھ حِصّہ اَور میراث نہ ہوگی۔ کیونکہ وہ خُداوند کی آتشیں قربانیوں اَور اُسکی میراث سے

۲ کھائینگے۔ اَور اُسکی میراث اُسکے بھائیوں کے درمیان نہ ہوگی۔ کیونکہ خُداوند ہی اُسکی میراث ہے۔ جیسا اُس نے

۳ اُسے فرمایا۔ لوگوں کی طرف سے جب وہ گائے بَیل یا بھیڑ بکری کی قُربانی گُزرانتے ہیں۔ تو کاہنوں کا یہ حق ہوگا۔ کاہن

۴ کو شانہ اَور دونوں جبڑے اَور اوجھ دیئے جائیں۔ اَور اپنے غلّے اَور اپنی مَے اَور اپنے تیل کے پہلے پھل اَور اپنی بھیڑوں

۵ کی پہلی اُون تو اُسکو دے۔ کیونکہ خُداوند تیرے خُدا نے تیرے تمام قبیلوں میں سے اُسکو چُن لیا ہے تاکہ وہ اَور اُس کے بیٹے ہمیشہ خُداوند کے نام کی خدمت کے لئے کھڑے رہیں۔

۶ اگر اِسرائیل کے درمیان تیرے کسی شہر سے جہاں وہ رہتا ہے کوئی لاوی آئے اَور اُس جگہ میں جس کو خُداوند

۷ چُن لیگا اپنے دِل کی رغبت سے حاضر ہو۔ تو وہ خُداوند اپنے خُدا کے نام سے اپنے تمام بھائی لاویوں کی طرح جو وہاں

۸ خُداوند کے حُضُور کھڑے رہتے ہیں خدمت کرے گا۔ اَور وہ اُسکے کھانے کا مساوی حِصّہ دینگے۔ ماسوائے اُسکے جو اُسکو آبائی مِلکیّت بیچنے سے مِلا ہو۔

۹ **باطل پرستی اور انبیا** جب تو اُس مُلک میں آئے جو خُداوند تیرا خُدا تجھے عطا کریگا۔ تو اُن قوموں کے مکرُوہات کی طرح

۱۰ کرنا نہ سیکھنا۔ تیرے درمیان کوئی اَیسا نہ پایا جائے جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں سے گُزارے یا۔ جو غیب گو

۱۱ سے صلاح لے یا شعبدہ باز یا فال گیر یا جادُوگر ہو۔ نہ منتر پڑھنے والا نہ جِنّات سے سوال کرنے والا نہ رمّال اور نہ

۱۲ وہ جو مُردوں سے مشورہ کرتا ہے۔ کیونکہ وہ سب جو اَیسے کام کرتے ہیں خُداوند کے نزدیک قابلِ نفرت ہیں اَور اِنہی مکرُوہات کے باعث خُداوند تیرا خُدا اُن قوموں کو تیرے

۱۳ سامنے سے دفع کریگا۔ بلکہ تو خُداوند اپنے خُدا کے حُضُور

۱۴ کامِل ہو۔ کیونکہ یہ قومیں جن کو تو نِکال دیگا۔ نجومیوں اَور غیب گوؤں کی سُنتی ہیں۔ لیکن اَیسا کرنے کی خُداوند تیرے خُدا نے تجھ کو اجازت نہیں دی۔

۱۵ خُداوند تیرا خُدا تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے بھائیوں ہی میں سے میری مانند ایک نبی تیرے لئے برپا کرے گا۔ تم

باب ۱۸: ۱۵۔ "تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی"۔ اس قطعہ کی رُو سے ظاہر ہوتا ہے کہ مُوسیٰ اُن سب انبیا کا ذِکر کرتا ہے جو اُسکے بعد آئینگے۔ لیکن چونکہ خُداوند یسوع مسیح وہ بڑا نبی ہے۔ جس میں نبوّت اور نبوی عہدہ کمال اور خاتمہ تک پہنچتا ہے۔ اس لئے ہر دو یہودی اور رسول تسلیم کرتے ہیں کہ اس قطعہ کے الفاظ خداوند یسوع مسیح میں سچّے نِکلے (دیکھو یح ۶: ۱۴ و ۷: ۴۰ و اع ۳: ۲۲ و ۷: ۳۷)

چونکہ خداوند یسوع مسیح یہودی قوم میں سے تھا۔ اِس لئے الفاظ "تیرے ہی درمیان سے تیرے بھائیوں میں سے" بھی خُداوند یسوع مسیح میں سچ ثابت ہوئے؛

۱۶ اُسکی سُننا۔ جیساکہ تُونے خداوند اپنے خُدا سے حوریب پر مجمع کے روز اِلتجا کرکے کہا کہ مَیں خُداوند اپنے خُدا کی آواز پھر نہ سُنُوں اَور ایسی بڑی آگ بھی پھر نہ دیکھوں۔ تاکہ مَیں مر نہ

۱۷ جاؤں۔ تو خُداوند نے مجھ سے کہا۔ کہ اُنہوں نے اچھا کہا۔

۱۸ مَیں اُنکے بھائیوں کے درمیان سے تیری طرح ایک نبی برپا کرُونگا۔ اَور اپنا کلام اُسکے مُنہ میں ڈالُونگا اَور جو کچھ مَیں اُسکو حُکم دُونگا

۱۹ وہ اُن سے کہیگا۔ اَور جو اِنسان میرے کلام کو جو وہ میرے نام سے کہیگا نہ مانیگا۔ تو مَیں اُسکا حساب اُس سے لُونگا۔

۲۰ اَور جو نبی یہ گُستاخی کرے کہ کوئی ایسی بات میرے نام سے کہے جسکے کہنے کا مَیں نے اُسے حُکم نہیں دیا۔ یا دُوسرے معبُودوں کے نام سے نبُوّت کرے۔ تو وہ نبی ضرُور قتل کیا

۲۱ جائے۔ اگر تُو اپنے دِل میں کہے۔ کہ کیسے معلُوم ہو۔ کہ یہ بات

۲۲ خُداوند نے نہیں کہی۔ تو اگر وہ نبی خُداوند کے نام سے کچھ کہے۔ اَور اُسکا کلام پُورا نہ ہو اور واقع نہ ہو۔ تو وہ کلام خُداوند نے اُسکو نہیں فرمایا۔ بلکہ اُس نبی نے گُستاخی سے وہ بات کہی ہے۔ تم اَیسے سے نہ ڈرنا ٭

باب ۱۹

۱ پناہ کے شہر

جس وقت خُداوند تیرا خُدا اُن قوموں کو جن کا مُلک خُداوند تیرا خُدا تجھ کو عطا کریگا کاٹ ڈالے اَور تُو اُن کا

۲ وارِث ہو اَور اُنکے شہروں اَور گھروں میں رہنے لگے۔ تو اُس سرزمین کے بیچوں بیچ جو خُداوند تیرا خُدا مِیراث کے طَور پر

۳ تجھے عطا کریگا تُو تین شہر اپنے لئے جُدا کر۔ اَور تُو فاصِلہ تعیُّن کر اَور اُس مُلک کو جو خُداوند تیرا خُدا مِیراث کے طَور پر تجھے دیگا۔ تین حِصّوں میں تقسیم کر۔ تاکہ ہر ایک قاتِل کے لئے جائے پناہ

۴ ہو۔ اَور اُس قاتِل کا جو وہاں پناہ لیکر اپنی جان بچائے حال یہ ہے کہ اُس نے اپنے ہمسائے کو بِلا اِرادہ قتل کیا ہو اَور کہ اُس سے گُزشتہ دِنوں میں دُشمنی نہ رکھّی ہو۔

۵ مثلاً کوئی شخص اپنے ہمسائے کے ساتھ جنگل میں لکڑیاں کاٹنے جائے اَور لکڑی کاٹنے کیلئے کُلہاڑا چلائے۔ اَور کُلہاڑا دستے سے نِکل جائے۔ اَور اُسکے ہمسائے کو لگے اَور وُہ مر جائے۔ تو وہ اُن شہروں میں سے ایک میں پناہ لے۔ اَور زندہ رہے۔

۶ اَیسا نہ ہو۔ کہ مقتول کا ولی اپنے قہر کے جوش میں قاتِل کا پیچھا کرے۔ اَور راہ کے دُور ہونیکے باعِث اُسکو جا پکڑے اَور اُسے قتل کرے حالانکہ اُس پر قتل کا فتویٰ واجب نہیں کیونکہ

۷ گُزشتہ دِنوں میں اُسکی اُس سے دُشمنی نہ تھی۔ اِسی لئے مَیں

۸ تجھے حُکم دے کر کہتا ہوں کہ تُو اپنے لِئے تین شہر جُدا کر۔ پھر جب خُداوند تیرا خُدا تیری سرحد کو بڑھائے۔ جَیسا اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی اَور اُس تمام مُلک کو تجھے عطا کرے۔

۹ جس کے دینے کا اُس نے تیرے باپ دادا کو وعدہ کیا۔ (بشرطیکہ تُو اُن سب حُکموں کو جنکی بابت آج کے دِن مَیں تجھے فرمان دیتا ہوں مانے اَور اُن پر عمل کرے۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کو پیار کرے اَور ہمیشہ اُسکی راہوں پر چلے)۔ تو اِن تین شہروں

۱۰ کے علاوہ تین اَور شہر اپنے لئے جُدا کر۔ تاکہ بے گُناہ کا خون تیرے اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا مِیراث کے طَور پر تجھے

۱۱ دیگا۔ بہایا نہ جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ خون تجھ پر ہو۔ لیکن اگر کوئی آدمی اپنے ہمسائے سے دُشمنی رکھتا ہو۔ اَور اُسکے لِئے گھات لگائے اَور اُس پر حملہ کرے اَور اُس کو مُہلک ضرب لگائے جس سے وہ مر جائے اَور وہ اُن شہروں

۱۲ میں سے کِسی میں پناہ لے۔ تو شہر کے بُزُرگ اُسکو وہاں سے پکڑوائیں اَور مقتُول کے ولی کے حوالے کر دیں اَور وہ قتل

۱۳ کیا جائے۔ تیری نِگاہ اُس پر رحم نہ کرے۔ بلکہ تُو بے گُناہ کا خُون اِسرائیل سے دفع کر۔ تو تیرا بھلا ہوگا۔

۱۴ تُو اپنے ہمسائے کی حد کا وہ نِشان جِسے اگلوں نے تیری

میراث میں قائم کیا ہے۔ اُس مُلک میں جو خداوند تیرا خدا تجھے وارِث ہونے کیلئے دیگا پیچھے نہ ہٹانا۔

۱۵ [جھوٹی گواہی کی سزا] کسی شخص کے خلاف اُسکے کسی گناہ یا خطا کے بارے میں جو اُس سے سرزد ہوئی فقط ایک ہی گواہ کھڑا نہ ہوگا۔ بلکہ دو یا تین گواہوں کے بیان سے بات ثابت ہوگی۔ ۱۶ اگر کسی کے خلاف کوئی جھوٹا گواہ اُٹھے اور اُسکی بدی پر گواہی ۱۷ دے۔ تو وہ دونوں شخص جن میں جھگڑا ہے۔ خداوند کے حضُور کاہنوں اور اُن دِنوں کے قاضیوں کے سامنے کھڑے ۱۸ ہوں۔ اور قاضی خوب تحقیقات کریں تو اگر وہ گواہ جھوٹا نکلے۔ اور اُس نے اپنے بھائی کے خلاف جھوٹی گواہی دی ۱۹ ہو۔ تو تم اُس سے وہی کرنا۔ جو اُس نے اپنے بھائی سے ۲۰ کرنا چاہا۔ سو تُو شرارت کو اپنے درمیان سے دفع کرنا۔ تاکہ دُوسرے سُنیں اور ڈریں۔ اور آگے کو ایسی شرارت تیرے ۲۱ درمیان پھر نہ کریں۔ تیری آنکھ ترس نہ کرے۔ جان کا بدلہ جان آنکھ کا بدلہ آنکھ دانت کا بدلہ دانت ہاتھ کا بدلہ ہاتھ اور پاؤں کا بدلہ پاؤں ہوگا۔

باب ۲۰

۱ [احکامِ جنگ] جب تُو اپنے دُشمنوں کے ساتھ جنگ کرنیکو خرُوج کرے اور تُو دیکھے کہ گھوڑے اور گاڑیاں بمع لشکر کے تجھ سے زیادہ ہیں۔ تو تُو اُن سے خوف نہ کر۔ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جو تجھے مُلکِ مصر سے باہر نکال لایا تیرے ساتھ ہے۔ ۲ اور جب جنگ ہونیکے قریب ہو تو کاہن سامنے آکر کھڑا ہو ۳ اور لوگوں سے مخاطب ہو۔ اور اُن سے کہے۔ سُن اے اسرائیل۔ آج تم اپنے دشمنوں سے جنگ کرنیکے لئے آگے چلتے ہو۔ تمہارے دِل ہراساں نہ ہوں۔ اور تم خوف نہ کرو۔ ۴ اور نہ کانپو۔ اور اُنکے سامنے سے دہشت نہ کھاؤ۔ کیونکہ خُداوند تمہارا خُدا تمہارے ساتھ چلتا ہے تاکہ تمہارے لئے تمہارے دُشمنوں سے جنگ کرے اور تمہیں چھڑائے۔ ۵ تب جو منصبدار ہیں وہ لوگوں سے کلام کرکے کہیں۔ کہ اگر کسی آدمی نے نیا گھر بنایا ہو۔ اور اُسے مخصوص نہیں کیا۔ تو وہ چلا جائے اور اپنے گھر کو واپس ہو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ لڑائی میں مارا جائے اور دُوسرا اُسے مخصوص کرے۔ ۶ اور اگر کسی آدمی نے تاکستان لگایا ہو اور اُس کا پھل نہیں کھایا۔ تو وہ چلا جائے۔ اور اپنے گھر کو واپس ہو ایسا نہ ہو کہ وہ لڑائی میں مارا جائے اور دُوسرا آدمی اُسے کھائے۔ ۷ اور اگر کسی آدمی نے عورت بیاہی ہو اور اُس سے زفاف نہیں کیا۔ تو وہ چلا جائے اور اپنے گھر کو واپس ہو ایسا نہ ہو کہ وہ لڑائی میں مارا جائے اور دُوسرا مرد اُسکی عورت کو لے۔ ۸ تب منصبدار لوگوں سے دوبارہ مخاطب ہو کر کہیں۔ کہ اگر کوئی آدمی خوف زدہ اور بُزدل ہو تو وہ چلا جائے اور اپنے گھر کو واپس ہو ایسا نہ ہو کہ اُسکے بھائیوں کے دِل اُسکے دِل کی طرح پگھل جائیں۔ ۹ اور جب منصبدار لوگوں سے یہ کہہ چکیں۔ تو لشکر کے سردار اپنے لوگوں کو جنگ کے لئے تیار کریں۔ ۱۰ اور جب تُو جنگ کرنے کیلئے کسی شہر کے نزدیک جائے تو پہلے اُس سے صُلح کی خواہش کر۔ ۱۱ اگر وہ صُلح منظور کریں اور پھاٹک تیرے لئے کھول دیں۔ تو جتنے لوگ جو اُس میں رہتے ہیں وہ سب تیرے باجگزار ہونگے اور تیری خدمت کرینگے۔ ۱۲ اور اگر وہ تجھ سے صُلح نہ کریں۔ بلکہ تجھ سے جنگ شروع کریں تب تُو اُسکا محاصرہ کر۔ ۱۳ اور خُداوند تیرا خُدا اُسکو تیرے ہاتھ میں دے دیگا۔ ۱۴ اور تُو سب مردوں کو تلوار کی دھار سے قتل کر۔ مگر عورتیں اور بچے اور چوپائے اور اُس شہر کی سب لُوٹ کو اپنے لئے لے اور اپنے دُشمنوں کی تمام غنیمت کو کھا جو خداوند تیرے خُدا نے تجھے دی ہے۔ ۱۵ اور اسی طرح تُو اُن سب شہروں

سے کر جو تجھ سے بہت دُور ہیں اور جو اِن قوموں کے
۱۶ شہروں میں سے نہیں ۞ لیکن اُن قوموں کے شہروں میں
سے جنہیں خُداوند تیرا خُدا تیری میراث کر دے گا۔ تُو کسی
۱۷ ذی روح کو زندہ نہ رہنے دے ۞ بلکہ تُو اُن کو ضرور قتل کر
یعنی حِتّیوں اور اموریوں اور کنعانیوں اور فرزّیوں اور
حوّیوں اور یبوسیوں کو۔ جیسا کہ خُداوند تیرے خُدا نے
۱۸ تجھے حکم دیا ہے ۞ ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے اُن مکرُوہ کاموں کی مانند
جو اُنہوں نے اپنے معبُودوں کیلئے کئے تمکو بھی کرنا سِکھائیں۔
۱۹ اور یُوں تم خُداوند اپنے خُدا کے خِلاف گُناہ کرو ۞ اور اگر تُو
کسی شہر کا بہت مُدّت تک مُحاصرہ کئے رہے۔ تاکہ لڑائی کر
کے اُسے فتح کرے تو تُو کُلہاڑا چلا کر اُسکے درختوں کو برباد نہ
کر۔ کیُونکہ تُو اُن سے کھائیگا۔ پس اُن کو نہ کاٹ۔ کیُونکہ میدان
۲۰ کا درخت اِنسان تو نہیں کہ تُو اُسکا مُحاصرہ کرے ۞ لیکن
جس درخت کو کہ تُو جانتا ہے کہ وہ کھانیکے کام کا نہیں۔ اُسکو
برباد کر اور کاٹ ڈال۔ اور اُس شہر کے خلاف جسکے ساتھ تُو
لڑتا ہے۔ مُحاصرہ کیلئے مورچہ بنا جب تک کہ تُو اُسے لے
نہ لے ٭

باب ۲۱

۱ [مختلف قوانین] اگر اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا میراث
کے طَور پر تجھے دیگا۔ کسی مقتُول کی لاش میدان میں پائی
۲ جائے۔ اور معلوم نہ ہو کہ کس نے اُسے قتل کیا ۞ تب تیرے
بزُرگ اور قاضی باہر نکلیں۔ اور وہاں سے اُن شہروں تک
۳ جو مقتُول کے گِرد ہیں ناپیں ۞ تو جو شہر سب سے نزدیک
ہو۔ اُسکے بزُرگ ایک بچھیا لیں۔ جس نے ہل نہیں کھینچا اور
۴ جُوئے کے نیچے نہیں آئی ۞ تو اُس شہر کے بزُرگ اُسکو ایک
ایسی ناہموار پتھریلی وادی میں جس میں ہل نہیں چلایا گیا اور
بیج نہیں بویا گیا لیجائیں اور وہاں پر اُس بچھیا کی گردن توڑ
۵ ڈالیں ۞ تب کاہن بنی لاوی نزدیک آئیں۔ کیونکہ خُداوند
نے اُنکو چُن لیا ہے کہ اُسکی خدمت کریں اور خُداوند کے نام
سے برکت دیں اور اُنکے کلام سے سب جھگڑا اور سب
۶ مارپیٹ فیصل ہو ۞ اور اُس شہر کے جو مقتُول کے قریب
ہے سب بزُرگ اُس بچھیا کے اوپر جسکی گردن وادی میں
۷ توڑی گئی ہے اپنے ہاتھ دھوئیں ۞ اور سنجیدگی کے ساتھ اقرار
کریں کہ ہمارے ہاتھوں نے یہ خُون نہیں کیا اور ہماری آنکھوں
۸ نے اُسے نہیں دیکھا ۞ اَے خُداوند اپنی قوم اسرائیل کو مُعاف
کر جسے تُو نے چھڑایا ہے۔ اور بے گُناہ کے خُون کا جُرم اپنی
قوم اسرائیل کے درمیان نہ رہنے دے۔ تب وہ خُون اُن کو
۹ بخشا جائیگا ۞ پس جب تُو وہی کرے جو خُداوند کی نگاہ میں
راست ہے تو تُو بے گُناہ کے خُون کا جُرم اپنے درمیان
سے دُور کرے گا ۞

۱۰ جب تُو اپنے دُشمنوں سے جنگ کرنیکے لئے خرُوج
کرے اور خُداوند تیرا خُدا اُنکو تیرے حوالے کر دے۔ اور
۱۱ تُو اُنہیں اسیر کر لائے ۞ اور تُو اسیروں میں کوئی خوبصورت
عورت دیکھے۔ اور تیری خواہش ہو کہ تُو اُسے اپنی بیوی
۱۲ بنائے ۞ تو تُو اُسکو اپنے گھر میں لا۔ اُسکا سر مُنڈوا اور اُس
۱۳ کے ناخن کٹوا ۞ اور وہ اپنی اسیری کے کپڑے اُتارے اور
تیرے گھر میں رہے اور ایک مہینہ اپنے باپ اور اپنی ماں
کیلئے ماتم کرے بعد اِسکے تُو اُسکے ساتھ خلوت کر۔ اور اُسکا
۱۴ شوہر بن اور وہ تیری بیوی بنے ۞ پھر اگر تُو اُس سے خُوش
نہ ہو۔ تو اُسکو آزاد چھوڑ دے۔ تُو اُسکو چاندی کے عوض نہ
بیچ۔ اور نہ زبردستی سے اُس پر ظلم کر۔ کیونکہ تُو نے اُس کو
ذلیل کیا ۞

۱۵ اگر کسی مرد کی دو بیویاں ہوں۔ ایک محبُوبہ اور دوسری

غیر محبُوبہ۔ اَور محبُوبہ اور غیر محبُوبہ دونوں کے لڑکے ہوں۔ اور
۱۶ پہلوٹا بیٹا غیر محبُوبہ سے ہو۔ تو جب وہ اپنی میراث اپنے بیٹوں
میں تقسیم کرے تب اُسے جائز نہ ہوگا۔ کہ وہ پہلوٹا ہونے کا حق
محبُوبہ کے بیٹے کو دے۔ بجائے غیر محبُوبہ کے اُس بیٹے کے
۱۷ جو پہلوٹا ہے۔ بلکہ وہ غیر محبُوبہ کے بیٹے کو پہلوٹا تسلیم کرے اور
اُسکو اپنے سب مال میں سے دو حصّے دے۔ کیونکہ وہ اُسکی
شہزوری کا پہلا پھل ہے اور پہلوٹا ہونیکا حق اُسی کا ہے۔
۱۸ اگر کسی آدمی کا نافرمان اور سرکش بیٹا ہو۔ جو اپنے باپ
کا حکم یا اپنی ماں کا حکم نہیں مانتا۔ اور وہ اُسکی تادیب کرتے ہیں
۱۹ پر وہ اُنکی نہیں سُنتا۔ تو اُسکا باپ اور اُسکی ماں اُسکو پکڑیں۔
اور اُس جگہ کے پھاٹک پر شہر کے بزرگوں کے پاس اُسے باہر لے
۲۰ جائیں۔ اور وہ دونوں شہر کے بزرگوں سے کہیں۔ کہ یہ ہمارا
نافرمان اور سرکش بیٹا ہے جو ہمارا حکم نہیں مانتا اور پیٹو اور
۲۱ شرابی ہے۔ تو شہر کے سب لوگ اُسکو سنگسار کریں۔ یہاں
تک کہ وہ مرجائے۔ اور تُو اِس شرارت کو اپنے درمیان سے
دفع کر۔ تاکہ کُل اسرائیل سُنے اور خوف کھائے۔
۲۲ اگر کسی شخص نے واجب المَوت جُرم کیا ہو۔ اور اُسے
۲۳ قتل کیا گیا ہو۔ اور وہ دار پر لٹکایا گیا ہو۔ تو اُسکی لاش دار
پر رات کو نہ رہے۔ بلکہ اُسی دن اُسکو دفن کر۔ کیونکہ جو لٹکایا
گیا وہ خُدا کی طرف سے ملعُون ہے۔ تُو اُس مُلک کو جو خُداوند
تیرا خُدا تجھے میراث کے طَور پر دیتا ہے ناپاک نہ کر۔

باب ۲۲

۱ اگر تُو اپنے بھائی کے بیل یا بھیڑ کو بھٹکا ہُؤا دیکھے۔ تو
اُس سے رُوپوشی نہ کر۔ بلکہ اُسکو اپنے بھائی کے پاس واپس پہنچا
۲ دے۔ اگر تیرا بھائی تیرے نزدیک نہ رہتا ہو۔ یا تُو اُسکو نہ
جانتا ہو۔ تو تُو اُسے اپنے گھر میں لے آ اور وہ تیرے پاس
رہے۔ جب تک کہ تیرا بھائی اُسکی تلاش نہ کرے۔ تب تُو
۳ اُسکو واپس کردے۔ ایسا ہی تُو اُسکے گدھے اور اُس کے
کپڑے سے کر۔ اور اپنے بھائی کی کسی گُمشدہ چیز سے جسے
تُو پائے۔ تجھ پر واجب نہیں کہ تُو اُس سے رُوپوشی کرے۔
۴ اور اگر تُو اپنے بھائی کے گدھے یا بیل کو راہ میں گرا ہُؤا دیکھے۔
تو اُس سے رُوپوشی نہ کر۔ بلکہ اُسے اُٹھانے میں اُسکی مدد کر۔
۵ کوئی عورت مرد کا لباس نہ پہنے اور نہ مرد عورت کا لباس
پہنے۔ کیونکہ جتنے ایسا کرتے ہیں خُداوند تیرا خُدا اُن سب
۶ سے نفرت کرتا ہے۔ اگر تُو راہ چلتے ہُوئے زمین پر یا درخت
پر کسی پرندے کا گھونسلا پائے۔ اور اُس میں بچّے یا انڈے
ہوں اور ماں بچّوں پر یا انڈوں پر بیٹھی ہوئی ہو۔ تو تُو بچّوں کو
۷ ماں سمیت نہ پکڑ۔ بلکہ تُو ماں کو چھوڑ دے اور بچّوں کو
اپنے لئے پکڑ۔ تاکہ تیرا بھلا ہو۔ اور تُو بہت دِن زندہ
۸ رہے۔ اگر تُو نیا گھر بنائے تو چھت کی چاروں طرف
دیوار بنا تاکہ تیرے گھر پر خُون نہ پڑے جب کوئی وہاں سے
۹ گر پڑے۔ تُو اپنے تاکستان میں دو طرح کا بیج نہ بو۔ ایسا نہ
ہو۔ کہ جو بیج تُو نے بویا ہے اور تاکستان کا حاصل دونوں
۱۰ ناپاک ہو جائیں۔ تُو ہل میں بیل کے ساتھ گدھا نہ جوت۔
۱۱ تُو اُون اور سُوت کا مِلا ہُؤا کپڑا نہ پہن۔ تُو اپنے اُس پیراہن
۱۲ کے چاروں کونوں میں جسے تُو اوڑھتا ہے جھالر لگا۔
۱۳ [خلافِ نکاح جرائم] اگر کوئی مرد کسی عورت کو بیوی بنائے۔
۱۴ اور اُس سے خلوت کرے۔ پھر اُس سے مُتنفّر ہو۔ اور اُسکی
بابت شرم کی باتیں بولے اور اُسے بدنام کرے اور کہے۔
مَیں نے اِس عورت سے بیاہ کیا۔ مگر جب مَیں اُسکے نزدیک گیا۔

باب ۲۱ : ۲۳۔ "جو لٹکایا گیا" مقدّس پولُس غل ۳ : ۱۳ میں اِن الفاظ کا حوالہ دیتا ہے جہاں مصلُوب خُداوند یسوع مسیح کے حق میں لکھتا ہے کہ "مسیح نے ہمارے بدلے میں ملعُون ہو کر ہمیں شریعت کی لعنت سے چھُڑایا۔ کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی دار پر لٹکایا گیا وہ ملعُون ہے"۔

۱۵ تو مَیں نے اُسے کُنواری نہ پایا۔ تو اُس لڑکی کا باپ اور اُسکی ماں اُسکے کُنوارپن کی نشانیاں لیکر شہر کے بزرگوں کے پاس
۱۶ پھاٹک پر نکل آئیں۔ اور اُسکا باپ بُزرگوں سے کہے۔ کہ مَیں نے اِس مرد کو اپنی بیٹی بیاہ دی اور یہ اُس سے نفرت کرتا
۱۷ ہے۔ اور اِس نے شرم کی باتیں اُسکے ذِمے لگائیں اور کہا۔ کہ مَیں نے تیری بیٹی کو کُنواری نہ پایا۔ سو میری بیٹی کے کُنوارپن کی یہ نشانیاں ہیں۔ اور وہ اُس کپڑے کو شہر کے بُزرگوں
۱۸ کے آگے بچھا دیں۔ تب شہر کے بُزرگ اُس مرد کو گرفتار
۱۹ کرکے کوڑے لگائیں۔ اور وہ اُس پر چاندی کے سَو مِثقال تاوان لگائیں۔ اور اُس لڑکی کے باپ کو دیں۔ کیونکہ اُس نے ایک اِسرائیلی کُنواری کی بابت شرم کی باتیں مشہور کیں۔ اور
۲۰ وہ اُسکی بیوی رہیگی۔ اور وہ اُسکو اپنی عُمر بھر طلاق نہ دے سکیگا۔ پر
۲۱ اگر وہ بات سچ ہو۔ اور لڑکی میں کُنوارپن نہ پایا گیا۔ تو وہ اُس لڑکی کو اُسکے باپ کے گھر کے پھاٹک پر نکال لائیں۔ اور اُس شہر کے تمام رہنے والے اُسکو سنگسار کریں۔ یہاں تک کہ وہ مر جائے۔ کیونکہ اُس نے اپنے باپ کے گھر میں بدکاری کرکے اِسرائیل کے درمیان شرارت کی۔ پس تُو اِس بدی کو اِسرائیل سے دُور کر۔

۲۲ اگر کوئی مرد کسی بیاہی ہُوئی عورت سے صُحبت کرتا ہُوا پکڑا جائے تو دونوں قتل کئے جائیں۔ یعنی وہ مرد جس نے اُس عورت سے صُحبت کی۔ اور وہ عورت بھی۔ تُو اِس بدی کو یُوں
۲۳ اِسرائیل سے دُور کر۔ اگر کوئی کُنواری لڑکی کسی مرد کیساتھ بیاہی گئی ہے اور کوئی دُوسرا مرد اُسے شہر میں پاکر اُس سے
۲۴ صُحبت کرے۔ تو تم اُن دونوں کو اُس شہر کے پھاٹک پر نکال لاؤ۔ اور اُنکو سنگسار کرو۔ یہاں تک کہ دونوں مر جائیں۔ لڑکی کو اِس لئے کہ وہ شہر میں تھی اور نہ چلّائی۔ اور مرد کو اِس لئے کہ اُس نے اپنے ہمسائے کی بیوی کو رُسوا کیا۔ تو اِس بدی کو یُوں اپنے درمیان سے دُور کر۔

۲۵ اور اگر کسی مرد نے بیاہی ہُوئی لڑکی کو میدان میں پایا۔ اور اُس سے جبراً صُحبت کی۔ تو صرف وہی مرد جس نے صُحبت
۲۶ کی مار ڈالا جائے۔ اور لڑکی سے کُچھ نہ کیا جائے۔ کیونکہ اُسکا گُناہ واجبُ القتل نہیں۔ اور یہ حال ایسا ہے۔ جیسے کوئی مرد اپنے ہمسائے پر حملہ کرے اور اُسے مار ڈالے۔ پس یہ امر
۲۷ بھی ویسا ہی ہے۔ کیونکہ اُس نے اُسے میدان میں پایا۔ اور وہ بیاہی ہُوئی لڑکی چلّائی۔ پر کوئی نہ تھا جو اُسے بچائے۔ اگر
۲۸ کوئی مرد کسی کُنواری لڑکی کو پائے جو بیاہی ہُوئی نہیں۔ اور اُس سے جبراً صُحبت کرے۔ اور وہ پکڑے جائیں۔ تو یہ مرد
۲۹ لڑکی کے باپ کو پچاس مِثقال چاندی دے۔ اور وہ اُسکے رُسوا ہونیکے بدلے میں اُسکی بیوی ہوگی اور وہ اُسکو زندگی بھر طلاق
۳۰ نہ دے سکیگا۔ کوئی مرد اپنے باپ کی بیوی سے بیاہ نہ کرے اور اپنے باپ کا پردہ نہ کھولے ؛

باب ۲۳

شرائطِ شمولیت

۱ جس کسی آدمی کے خُصیے کُچلے گئے ہوں یا آلت کاٹ ڈالی گئی ہو۔ وہ خُداوند کی جماعت میں داخل نہ ہو۔ کوئی
۲ ولدُالحرام خُداوند کی جماعت میں داخل نہ ہو۔ اُسکی دسویں پُشت تک کوئی خُداوند کی جماعت میں داخل نہ ہو۔ اور نہ
۳ کوئی عمُونی اور موآبی خُداوند کی جماعت میں دسویں پُشت تک داخل ہو۔ اِن میں سے خُداوند کی جماعت میں کوئی کبھی
۴ داخل نہ ہو۔ کیونکہ جب تُم مِصر سے نکلے۔ تو وہ روٹی اور پانی لیکر تمہیں راہ میں نہ ملے۔ اور اُنہوں نے فتُور سے جو ارام نہرائم میں ہے۔ بلعام بن بعور کو اُجرت دے کر بُلایا۔ تاکہ وہ تُم پر لعنت کرے۔ مگر خُداوند تیرے خُدا نے نہ چاہا۔
۵ کہ بلعام کی سُنے۔ بلکہ خُداوند تیرے خُدا نے تیرے لئے لعنت

کو برکت سے بدل دیا۔ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا تجھ کو پیار کرتا تھا۔ ۶ تُو اپنی زندگی بھر کبھی اُنکی سلامتی اور خیریت نہ چاہنا۔ ۷ تُو ادومی سے نفرت نہ کرنا کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے۔ تُو کسی مصری سے نفرت نہ کرنا۔ کیونکہ تُو اُس کے مُلک میں مُسافر رہا۔ ۸ اُنکی تیسری پُشت کے جو لڑکے پیدا ہوں۔ وہ خُداوند کی جماعت میں داخل ہونگے۔

خیمہ گاہ میں پاکیزگی

۹ جب تُو خیمہ گاہ میں اپنے دُشمنوں پر خروج کرنے کو ہو تو ہر ایک بُری چیز سے بچا رہ۔ ۱۰ اگر تمہارے درمیان کوئی ایسا مرد ہو جو رات کے خواب کے سبب سے ناپاک ہو۔ تو وہ خیمہ گاہ سے باہر نکل جائے۔ اور خیمہ گاہ میں نہ آئے۔ ۱۱ پر جب شام ہونے لگے تو وہ پانی سے غُسل کرے۔ اور سُورج ڈوبنے کے بعد خیمہ گاہ کے اندر آئے۔ ۱۲ اور خیمہ گاہ سے باہر تمہارے لِئے ایک جگہ ہو گی جہاں تم رفع حاجت کے لِئے جاؤ۔ ۱۳ اور تیرے کمربند میں تیرے پاس ایک کھُرپی ہو۔ کہ جب تُو باہر جا کر بیٹھے تو اُس سے کھود۔ اور جو تجھ سے خارج ہُؤا ہے اُسکو چھپا۔ ۱۴ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا تیرے خیمہ گاہ کے درمیان پھرتا ہے۔ تاکہ تجھے چھڑائے اور تیرے دُشمنوں کو تیرے حوالے کرے۔ سو تیرا خیمہ گاہ پاک رہے۔ ایسا نہ ہو۔ کہ وہ اُس میں کوئی ناپاکی دیکھے۔ اور تیرے پاس سے چلا جائے۔

مُتفرق شرائع

۱۵ اگر کوئی غلام تیرے پاس بھاگ کر آجائے۔ تو ۱۶ تُو اُسکو اُسکے آقا کے حوالے نہ کر۔ بلکہ وہ تیرے پاس کسی شہر میں جس جگہ وہ چاہے۔ جہاں اُسکو اچھّا لگے رہے۔ تُو اُس پر ظلم نہ کر۔

۱۷ اسرائیل کی بیٹیوں میں سے کوئی فاحشہ نہ ہو۔ اور ۱۸ نہ اسرائیل کے بیٹوں میں سے کوئی مُغلّم ہو۔ تُو خُداوند اپنے خُدا کے گھر میں فاحشہ کی خرچی یا کُتّے کی اُجرت مَنّت کے لِئے نہ لانا۔ کیونکہ یہ دونوں خُداوند تیرے خُدا کے نزدیک کراہیّت ہیں۔

۱۹ تُو اپنے بھائی کو سُود پر قرض نہ دے۔ نہ نقدی نہ غلّہ نہ اور کوئی چیز جو سُود پر قرض دی جاسکتی ہے۔ ۲۰ اجنبی کو تُو سُود پر قرض دے سکتا ہے۔ مگر اپنے بھائی کو سُود پر قرض نہ دینا تاکہ اُس مُلک میں جسکا مالک بننے کے لِئے تُو جاتا ہے۔ خُداوند تیرا خُدا تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں برکت بخشے۔

۲۱ جب تُو نے خُداوند اپنے خُدا کے لِئے کوئی مَنّت مانی۔ تو اُسکے ادا کرنے میں دیر نہ کر۔ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا اُس کو تجھ سے طلب کریگا۔ اور تُو گنہگار ٹھہریگا۔ ۲۲ اور اگر تُو نے پہلے مَنّت نہیں مانی۔ تو تجھ پر کوئی گُناہ نہیں۔ ۲۳ لیکن جو کچھ تیرے لبوں سے نِکلا۔ اُسکو تُو یاد رکھ اور عمل میں لا۔ بمُطابق اُس مَنّت کے جو تُو نے خُداوند اپنے خُدا کے لِئے خوشی سے مانی ہے۔ جس طرح بھی کہ تیرے مُنہ نے کہا۔

۲۴ اگر تُو اپنے ہمسائے کے تاکستان میں جائے۔ تو اپنی بھوک کی خواہش کے مُطابق انگور کھا۔ لیکن اپنی ٹوکری میں ہرگز نہ لے جانا۔ ۲۵ اور اگر تُو اپنے ہمسائے کے کھیت میں جائے۔ تو تُو ہاتھ سے بالیں توڑ لے۔ مگر اپنے ہمسائے کے کھیت کو درانتی نہ لگانا۔

باب ۲۴

طلاق کی بابت

۱ اگر کوئی مرد کسی عورت کو لے اور اُسکا شوہر بن جائے۔ اور بعد ازاں کسی عیب کے باعث اُس سے

باب ۲۴: ۱-۴۔ شریعت کی رُو سے مطلّقین کا نکاح دوبارہ نہیں ہو سکتا تھا۔ اور اس سے یہ بھی مُراد ہے کہ شادی شدہ لوگ ہر ایک قسم کے بہانہ سے طلاق دے نہ سکیں۔ خُداوند یسوع مسیح نے اس کی صحیح تفسیر کی جب اُس نے فرمایا: "موسیٰ نے تمہاری سخت دلی کے سبب تمہیں اپنی بیویوں کو چھوڑ دینے کی اجازت دی۔ لیکن شروع سے ایسا نہ تھا۔ اور مَیں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو سوائے حرامکاری کے کسی اور سبب سے چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے۔ زنا کرتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی کو بیاہے زنا کرتا ہے۔"
(متی ۱۹: ۸ تا ۹)

نفرت کرے۔ اور طلاق نامہ لِکھ کر اُسے دے۔ اور گھر
۲ سے اُسے نِکالے ۝ اور وہ اُسکے گھر سے نِکل کر دُوسرے
۳ مرد کی بنے ۝ اور وہ دُوسرا مرد بھی اُس سے نفرت کرے
اور طلاق نامہ لِکھ کر اُسے دے اور اپنے گھر سے اُسے نِکالے۔
یا وہ دُوسرا مرد جس نے اُسکو اپنی بیوی بنایا مر جائے ۝
۴ تو اُسکے پہلے شوہر کیلئے جس نے اُسکو طلاق دیا تھا۔ یہ
جائز نہیں کہ اُس عورت کو اُسکے ناپاک ہونے کے بعد پھر
لے کر اپنی بیوی بنا رکھے۔ کیونکہ یہ خداوند کے حضور مکروہ
ہے۔ پس تو اُس مُلک میں جو خداوند تیرا خدا میراث کے
طور پر تجھے دیتا ہے۔ گُناہ نہ ہونے دے ۝

۵ **دردمندی کے فرائض** اگر کسی مرد نے کسی عورت سے نیا
بیاہ کیا ہو۔ تو وہ فوج میں نہ جائے نہ اُس پر کسی کام کا بوجھ
ڈالا جائے۔ بلکہ ایک برس تک وہ اپنے گھر میں فارغ رہے۔
اور اپنی بیوی کو جو اُس نے کی ہے خوش رکھّے ۝
۶ کوئی شخص چکّی یا اُسکے اُوپر کے پاٹ کو گِرو نہ رکھّے۔
یہ تو گویا جان کو گِرو رکھنا ہے ۝
۷ اگر کوئی اِنسان پایا جائے جو اپنے بھائیوں یعنی بنی
اِسرائیل میں سے کسی کو چُرا لے گیا اور اُسکو غُلام بنایا یا
بیچ دیا۔ تو چُرانے والا مار ڈالا جائے اور تو اِس شرارت کو
اپنے درمیان سے دفع کر ۝
۸ برص کی بیماری کی بابت خبردار رہنا۔ لاویوں کے
کاہن جو کچھ تجھے سِکھائیں اُس سب پر کوشش سے عمل کر ۝
۹ یاد کر کہ جب تم مصر سے نِکلے تو راہ میں خداوند تیرے خدا نے
مریم سے کیا کیا ۝
۱۰ جب تو اپنے ہمسائے کو کچھ قرض دے تو اُس سے گِرو
۱۱ لینے کیلئے اُسکے گھر میں نہ گھُسنا ۝ بلکہ باہر کھڑا رہ۔ اور وہ تیرے
۱۲ پاس گِرو باہر نِکال لائے ۝ اگر وہ آدمی غریب ہو۔ تو اُس کا
۱۳ رہن تیرے پاس رات کو نہ رہے ۝ بلکہ جب سُورج غرُوب
ہونے کو ہو تو اُسکو واپس دے۔ تاکہ وہ اپنے کپڑے میں سوئے
اور تجھے برکت دے۔ تو یہ خداوند تیرے خدا کے آگے تیرے
لئے راستبازی شمار ہوگی ۝
۱۴ تو غریب اور مسکین کی مزدُوری دینے سے اِنکار نہ کر۔
خواہ وہ تیرا بھائی ہو یا اُن پردیسیوں میں سے ہو۔ جو تیرے
۱۵ مُلک میں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہیں ۝ بلکہ تو اُسکی مزدُوری
اُسی دن سُورج کے ڈوبنے سے پہلے اُسے دے۔ کیونکہ وہ
مسکین ہے اور اُسی سے اپنا گزارہ کرتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ
وہ تیرے خلاف خداوند کے آگے چلّائے اور یہ تجھ پر گُناہ ہو ۝
۱۶ لڑکوں کے بدلے باپ نہ مارے جائیں اور نہ باپ کے
کے بدلے بیٹے مارے جائیں۔ ہر ہر ایک آدمی اپنے ہی گُناہ
کے بدلے مارا جائے ۝
۱۷ تو پردیسی اور یتیم کا مُقدّمہ مت بگاڑ۔ اور نہ بیوہ کا کپڑا
۱۸ گِرو میں لے ۝ اور یاد رکھ کہ تو مصر میں آپ غُلام رہا۔ اور
خداوند تیرے خدا نے تجھ کو وہاں سے چھُڑایا۔ اِس لئے مَیں
تجھے حکم دیتا ہوں کہ تو یُوں ہی کر ۝
۱۹ جب تو اپنے کھیت میں غلّہ کاٹے۔ اور بھول کر ایک
پُولا کھیت میں چھوڑے۔ تو اُسے لینے کے لئے مت جا۔
وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے۔ تاکہ خداوند تیرا خدا
۲۰ تیرے ہاتھ کے سارے کام میں برکت دے ۝ جب تو اپنے
زیتُون کے درخت کو جھاڑے تو جو شاخوں میں رہ جائے
اُسکو پھر نہ لے۔ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے ۝
۲۱ جب تو اپنے انگُوروں کو جمع کرے۔ تو جو باقی رہے اُسکو پھر
۲۲ نہ لے۔ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے ہوگا ۝ اور یاد
رکھ کہ تو مصر میں غُلام رہا۔ اِس لئے مَیں تجھے حکم دیتا ہوں۔
کہ تو یُوں ہی کر ۝

باب ۲۵

راستی کے قوانین

۱ اگر آدمیوں میں جھگڑا ہو۔ اور وہ انصاف کے لِئے آئیں۔ تو قاضی اُنکا فیصلہ کریں۔ تو وہ سچے کو ۲ راست ٹھہرائیں۔ اَور گُنہگار پر فتویٰ دیں۝ اَور اگر وہ گُنہگار کوڑے کھانیکے لائِق ہو۔ تو وہ نیچے لِٹایا جائے۔ اَور اُسکے گُناہ کے مُطابِق شُمار کر کے اُسکو قاضی کے سامنے کوڑے لگائے ۳ جائیں۝ چالیس تک کوڑے اُسکو لگائے جائیں۔ اَور زیادہ نہیں۔ اَیسا نہ ہو کہ اگر اِس سے زیادہ کوڑے لگائے جائیں۔ تو تیرا بھائی تیری نِگاہ میں حقیر ہو۝ ۴ تُو گاہتے وقت بَیل کا مُنہ نہ باندھ۝

۵ اگر کئی بھائی اکٹھے رہتے ہوں اَور ایک اُن میں سے مر جائے اَور وہ بے اَولاد ہو۔ تو مرحُوم کی بیوی باہر کِسی اجنبی مرد سے بیاہی نہ جائے۔ مگر اُسکا بھائی اُس سے خلوت کرے اَور اُسکو اپنی بیوی بنائے۔ اَور اپنے بھائی کے لئے نسل ۶ پَیدا کرے۝ جو پہلا بیٹا اُس سے پَیدا ہو۔ وہ اُسکے مرحُوم بھائی کے نام کو قائم رکھیگا۔ تاکہ اِسرائیل میں سے اُسکا نام ۷ مِٹ نہ جائے۝ اگر وہ مرد راضی نہ ہو کہ اپنے بھائی کی بیوی سے بیاہ کرے۔ تو اُسکے بھائی کی عَورت بُزرگوں کے پاس شہر کے پھاٹک پر جائے اَور کہے کہ میرے شوہر کے بھائی نے اِسرائیل میں اپنے بھائی کے نام کو قائم رکھنے سے اِنکار ۸ کِیا ہے اَور مجھے اپنی بیوی بنانے کے لِئے راضی نہیں۝ تب شہر کے بُزرگ اُسکو بُلائیں اَور اُسکی بابت اُس سے گفتگو کریں۔ اگر وہ کھڑا نہ ہو اَور کہے کہ مَیں اِسکو لینے کے لِئے راضی ۹ نہیں۝ تو اُسکے بھائی کی بیوی بُزرگوں کے سامنے اُس کے نزدیک آئے اَور اُسکے پاؤں سے اُسکی جُوتی اُتارے اَور اُس کے مُنہ پر تھُوکے۔ اَور یُوں کہے۔ کہ اُس مرد کے ساتھ جو اپنے بھائی کا گھر نہ بنائے اَیسا ہی کِیا جائے گا۝ ۱۰ اَور بنی اِسرائیل میں اُسکا نام "جُوتی اُتارے گئے کا خاندان" رکھا جائیگا۝

۱۱ اگر دو مرد آپس میں ایک دوسرے کیساتھ لڑتے ہوں۔ اَور ایک کی بیوی نزدیک آئے۔ کہ اپنے شوہر کو اُسکے ہاتھ سے جو اُسے مار رہا ہے چھڑائے اَور ہاتھ بڑھا کر اُسکا ۱۲ قضیب پکڑے۝ تو تُو اُسکا ہاتھ کاٹ ڈال اَور اُس پر ترس نہ کر۝

۱۳، ۱۴ تُو اپنے تھیلے میں دو باٹ چھوٹا اَور بڑا نہ رکھنا۝ اَور نہ ۱۵ تیرے گھر میں دو پیمانے ایک چھوٹا اَور ایک بڑا ہو۝ بلکہ تیرا باٹ پُورا اَور ٹھیک اَور تیرا پیمانہ پُورا اَور ٹھیک ہو۔ تاکہ اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھے عطا کرتا ہے۔ تیرے اَیّام دراز ۱۶ ہوں۝ کیُونکہ اُن سب سے جو اَیسا کرتے ہیں یعنی اُن سب سے جو ناراست کام کرتے ہیں خُداوند تیرے خُدا کو نفرت ہے۝

۱۷ تُو یاد رکھ۔ کہ جب تُو مِصر سے نِکلا تو راہ میں عمالیق نے تیرے ۱۸ ساتھ کیا کِیا۝ وہ کَیسے راہ میں تجھ سے مِلا۔ اَور جِس وقت تُو تھکا ماندہ تھا۔ اُس نے تیرے پیچھے کے کمزور آدمیوں کو کَیسے ہلاک ۱۹ کِیا۔ اَور خُدا کا خَوف نہ کھایا۝ پس جب اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا میراث کے طَور پر تجھے عطا کرتا ہے۔ کہ تُو اُسکا مالِک بنے۔ خُداوند تیرا خُدا تیرے اِرد گِرد کے سب دُشمنوں سے تجھ کو آرام بخشے۔ تو تُو عمالیق کا ذِکر تک آسمان کے نیچے سے مِٹا دے۔ یہ مَت بھُولنا ؛

باب ۲۶

پہلے پھل کی نذر

۱ جب تُو اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا میراث کے طَور پر تجھے دیگا۔ کہ تُو اُسکا مالِک بنے۔ داخِل ہو اَور ۲ اُس میں بسنے لگے۝ تو اُس مُلک میں سے جو خُداوند تیرا خُدا

باب ۲۵: ۴۔ "مُنہ نہ باندھ" مُقدّس پولُوس کے کہنے کے مُطابِق یہ حکم خُداوند کی کلیسیا میں روحانی کارِندوں سے تعلق رکھتا ہے۔ کہ اِن کو سامان زندگی سے محرُوم نہ رکھنا چاہیئے۔ (دیکھو ۱-قرِ ۹: ۸ تا ۱۰)

تجھے دیگا۔ اپنی زمین کے سب پہلے پھلوں میں سے جو تُو حاصل
کرے کچھ لے اَور اُسے ایک ٹوکرے میں رکھ اَور اُس جگہ
لے جا جِس کو خُداوند تیرا خُدا چُن لیگا۔ کہ اپنا نام وہاں
۳ رکھّے ○ اَور اُن اَیّام کے کاہن کے پاس جا کر کہہ۔ کہ آج
کے دِن مَیں خُداوند اپنے خُدا کے آگے اِقرار کرتا ہُوں۔ کہ
مَیں اُس مُلک میں داخل ہو گیا ہُوں۔ جِس کی بابت خُداوند
۴ نے ہمارے باپ دادا سے قسم کھائی کہ ہم کو عطا کریگا ○ تب
کاہن تیرے ہاتھ سے ٹوکرا لے اَور خُداوند تیرے خُدا کے
۵ مذبح کے آگے اُسے رکھّے ○ تب تُو خُداوند اپنے خُدا کے سامنے
آ کے یُوں کہہ کہ میرے باپ دادا گداگر آرامی تھے جو مصر
میں گئے اَور وہاں پردیسی رہے اَور کم مِقدار تھے۔ مگر وہاں
وہ بہت بڑی اَور زورآور اَور کثیرُ التعداد قوم بن گئے ○
۶ اَور مِصریوں نے ہم سے بدی کی اَور ہم کو دُکھ دِیا اَور ہم پر
۷ سخت مشقّت کا بوجھ ڈالا ○ تب ہم نے خُداوند اپنے باپ
دادا کے خُدا کے حُضُور فریاد کی۔ تو خُداوند نے ہماری سُنی اَور
۸ ہماری تکلیف اَور محنت اَور مشقّت کو دیکھا ○ اَور خُداوند
زورآور ہاتھ اَور بڑھائے ہُوئے بازُو سے اَور بڑے رُعب
اَور نِشانیوں اَور عجائبات کے ساتھ ہم کو مصر سے باہر نِکال لایا ○
۹ اَور اِس مقام پر ہم کو لایا۔ اَور ہم کو یہ مُلک عطا کیا۔ ایسا
۱۰ مُلک جِس میں دُودھ اَور شہد بہتا ہے ○ اَور اب دیکھ کہ
اِس سرزمین کے پَھل کو جِسے اَے خُداوند تُو نے مجھے دِیا۔
مَیں لایا ہُوں۔ تب تُو اُسکو خُداوند اپنے خُدا کے حُضُور رکھ
۱۱ دے۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کے آگے سجدہ کر ○ اَور تُو اَور
لاوی اَور جو مُسافر تمہارے درمیان ہے اُن سب اچھّی
چیزوں کے لئے خُوشی کر جو خُداوند تیرے خُدا نے تجھے اَور
تیرے گھرانے کو بخشی ہیں ○

۱۲ [دہ یکی] تیسرے سال میں جو دہ یکی کا سال ہے۔ جب تُو
اپنی پیداوار کی ساری دہ یکیاں نِکال لینے سے فارِغ ہُوا۔ اَور
لاوی اَور پردیسی اَور یتیم اَور بیوہ کو دِیں۔ تاکہ وہ تیرے
۱۳ شہروں میں کھائیں اَور سیر ہوں ○ تو خُداوند اپنے خُدا
کے آگے یُوں کہہ۔ کہ مَیں اپنے گھر سے مُقدّس چیزیں نِکال
لایا۔ اَور لاوی اَور پردیسی اَور یتیم اَور بیوہ کو دِیں۔ تیرے
سب حُکموں کے مُطابق جو تُو نے مجھے فرمائے۔ مَیں نے تیرے
۱۴ حُکموں سے تجاوُز نہیں کیا اَور نہ اُنہیں بُھولا ○ مَیں نے
اُن میں سے اپنے ماتم کے وقت نہ کھایا اَور نہ مَیں نے اُن
میں سے ناپاک حالت میں کچھ لیا۔ نہ مَیں نے مُردہ کے لئے
کچھ دِیا۔ بلکہ خُداوند اپنے خُدا کے کلام کی فرمانبرداری کی۔
۱۵ اَور سب کچھ جو تُو نے حُکم دیا۔ مَیں نے اُسکے مُطابق کیا ○ تُو
اپنے مُقدّس مسکن سے جو آسمان میں ہے نیچے نظر کر۔ اَور
اپنے لوگوں اِسرائیل کو اَور اِس مُلک کو برکت دے جو تُو نے ہم کو
عطا کیا۔ جَیسا کہ تُو نے ہمارے باپ دادا سے قسم کھائی۔
وہ مُلک جِس میں دُودھ اَور شہد بہتا ہے ○

۱۶ آج کے دِن خُداوند تیرا خُدا تجھ کو حُکم دیتا ہے کہ تُو
اِن قوانین اَور قضاؤں پر عمل کر۔ اُن کو مان اَور اپنے سارے
۱۷ دِل اَور اپنی ساری جان سے اُن پر عمل کر ○ تُو نے آج کے دِن
خُداوند کو چُن لیا ہے کہ وہ تیرا خُدا ہو گا۔ اَور کہ تُو اُس کی
راہوں میں چلے گا۔ اَور اُسکے قوانین احکام اَور قضاؤں کو
۱۸ مانے گا۔ اَور اُسکے حُکموں کی تابعداری کرے گا ○ اَور آج
کے دِن خُداوند نے بھی تجھ کو چُن لیا ہے کہ تُو اُسکی خاص
قوم ہو گا۔ جَیسا کہ اُس نے مجھ سے کہا۔ تاکہ تُو اُسکے سب
۱۹ حُکموں کو مانے ○ تاکہ سب قوموں پر جو اُس نے پیدا
کیں۔ اپنی تعریف اَور نام اَور جلال کے لئے تجھ کو فوقیت
دے۔ اَور تاکہ خُداوند اپنے خُدا کے لئے تُو ایک مُقدّس گروہ
ہو۔ جَیسا کہ اُس نے فرمایا ؂

باب ۲۷

شریعت کا اعلان

۱ پھر موسیٰ اور اسرائیل کے بزرگوں نے لوگوں سے کہا۔ کہ سب احکام جنکی بابت آج کے دن میں نے تمہیں حکم دیا مانو۔ ۲ جس روز اُس ملک کیطرف جو خداوند تیرا خدا تجھے دیگا۔ تم اردن کو عبور کرو تو تو اپنے لئے بڑے بڑے پتھر نصب کرنا۔ اور اُن پر چونا لیپنا۔ ۳ اور جب تو پار چلا جائے تو اِس شریعت کا سارا کلام اُن پر لکھنا تاکہ تو اُس ملک میں داخل ہو جو خداوند تیرا خدا تجھے عطا کریگا۔ وہ ملک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے جیسا کہ خداوند تیرے باپ دادا کے خدا نے تجھ سے کہا۔ ۴ سو جب تم اردن کے پار ہو جاؤ۔ تو ان پتھروں کو جنکی بابت میں آج کے دن تمہیں حکم دیتا ہوں کوہِ عیبال پر نصب کرنا اور چونے سے اُن پر لیپ کرنا۔ ۵ اور وہاں پر خداوند اپنے خدا کے لئے ایک مذبح بنانا۔ ایسے پتھروں کا مذبح جنکو لوہا نہ لگا ہو۔ ۶ تم خداوند اپنے خدا کے لئے اَن گھڑے پتھروں کا مذبح بنانا اور اُس پر خداوند اپنے خدا کے لئے سوختنی قربانیاں چڑھانا۔ ۷ اور سلامتی کے ذبیحے ذبح کرنا اور وہیں کھانا۔ اور خداوند اپنے خدا کے سامنے خوشی کرنا۔ ۸ اور اِس شریعت کی ساری باتیں پتھروں پر صاف اور واضح لکھنا۔

۹ پھر موسیٰ اور لاوی کاہنوں نے سارے اسرائیل سے کہا۔ اَے اسرائیل! خاموش ہو اور سن۔ کہ تو آج کے دن خداوند اپنے خدا کا گروہ ہوا۔ ۱۰ پس خداوند اپنے خدا کی آواز سن اور سب احکام اور قوانین پر جنکی بابت آج کے دن میں تجھے فرمان دیتا ہوں۔ عمل کر۔

۱۱، ۱۲ اور موسیٰ نے اُسی دن لوگوں کو حکم دے کر کہا۔ کہ جب لوگ اردن کے پار جائینگے تو اُنہیں برکت دینے کے لئے کوہِ جرزیم پر یہ کھڑے ہوں۔ شمعون اور لاوی اور یہوداہ اور اِشکار اور یوسف اور بنیامین۔ ۱۳ اور کوہِ عیبال پر لعنت کرنے کے لئے یہ کھڑے ہوں۔ روبن اور جاد اور آشیر اور زبولون اور دان اور نفتالی۔ ۱۴ اور لاوی بلند آواز سے اسرائیل کے سب آدمیوں سے کہیں۔

۱۵ ملعون ہو وہ آدمی جو اپنے ہاتھ کی کاریگری سے تراشی ہوئی یا ڈھالی ہوئی مورت بنائے جو خدا کے نزدیک مکروہ ہے اور اُسکو پوشیدہ جگہ میں رکھے۔ تو سب لوگ جواب میں کہیں آمین۔

۱۶ ملعون ہو وہ جو اپنے باپ اور اپنی ماں کو حقیر جانتا ہے۔ تو سب لوگ کہیں آمین۔

۱۷ ملعون ہو وہ جو اپنے ہمسائے کی سرحد کے نشان کو پیچھے ہٹاتا ہے۔ تو سب لوگ کہیں آمین۔

۱۸ ملعون ہو وہ جو اندھے کو راہ سے بھٹکاتا ہے۔ تو سب لوگ کہیں آمین۔

۱۹ ملعون ہو وہ جو پردیسی یا یتیم یا بیوہ کے مقدمہ کو بگاڑتا ہے تو سب لوگ کہیں آمین۔

۲۰ ملعون ہو وہ جو اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ ہم بستر ہوتا ہے اور اپنے باپ کے پردہ کو کھولتا ہے تو سب لوگ کہیں آمین۔

۲۱ ملعون ہو وہ جو کسی بھی چوپایہ کے ساتھ جماع کرتا ہے۔ تو سب لوگ کہیں آمین۔

۲۲ ملعون ہو وہ جو اپنی بہن یعنے اپنے باپ کی بیٹی یا اپنی ماں کی بیٹی کے ساتھ ہم بستر ہوتا ہے۔ تو سب لوگ کہیں آمین۔

۲۳ ملعون ہو وہ جو اپنی ساس کے ساتھ ہم بستر ہوتا ہے۔

توسب لوگ کہیں آمین ۝

۲۴ ملعُون ہو وہ جو اپنے ہمسایہ کو چُھپ کے قتل کرتا ہے توسب لوگ کہیں آمین ۝

۲۵ ملعُون ہو وہ جو رشوت لیتا ہے۔تاکہ بے گُناہ کو قتل کرے۔توسب لوگ کہیں آمین ۝

۲۶ ملعُون ہو وہ جو اِس شریعت کی باتوں پر قائم نہیں رہتا اور ان پر عمل نہیں کرتا۔توسب لوگ کہیں آمین ۞

باب ۲۸

۱ [وفاداری کے لئے برکت] اگر تُو سب حُکموں کو جنکی بابت آج کے دِن مَیں تجھے فرمان دیتا ہوں یاد رکھ کر خُداوند اپنے خُدا کے فرمان کی تابعداری کرے اور اُس پر عمل کرے۔تو خُداوند تیرا

۲ خُدا تجھ کو زمین کی سب قوموں میں سرفرازی بخشے گا ۝ اور یہ سب برکات تجھ پر نازل ہونگی اور تیرا حصّہ ہونگی بشرطیکہ

۳ تُو خُداوند اپنے خُدا کے فرمان کی تابعداری کرے ۝ تُو شہر

۴ میں مُبارک ہوگا اور دیہات میں مُبارک ہوگا ۝ اور تیرے پیٹ کا پھل اور تیری زمین کا پھل اور تیرے چوپایوں کا پھل یعنی تیری گائے بَیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ بکری کے بچے

۵ مُبارک ہونگے ۝ اور تیری چنگیر اور تیرا الگن مُبارک ہوگا ۝

۶ اور تُو اندر آنے میں مُبارک ہوگا اور تُو باہر جانے میں مُبارک

۷ ہوگا ۝ خُداوند تیرے دُشمنوں کو جو تیرے خلاف کھڑے ہوں تیرے آگے گرا دیگا۔وہ تجھ پر ایک راہ سے آئینگے اور تیرے سامنے سے سات راہوں سے بھاگیں گے ۝

۸ خُداوند تیرے انبار خانوں میں اور سارے کاموں میں جن میں تُو ہاتھ لگائے تیرے لِئے برکت کا حُکم دیگا۔اور اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھ کو دیگا۔تجھے برکت دیگا ۝

۹ اور خُداوند تجھے اپنی مُقدّس قوم بنائیگا۔جیسا کہ اُس نے تجھ سے قسم کھائی۔بشرطیکہ تو خُداوند اپنے خُدا کے حُکموں کو مانے اور اُسکی راہوں میں چلے ۝ اور زمین کی سب

۱۰ قومیں دیکھیں گی۔کہ خُداوند کا نام تجھ پر پکارا جاتا ہے۔سو وہ تجھ سے ڈریں گی ۝ اور خُداوند تیرے پیٹ کے

۱۱ پھل میں اور تیرے چوپایوں کے پھل میں اور تیری زمین کے پھل میں اُس مُلک میں جسکی بابت خُداوند نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی کہ تجھ کو دیگا۔اچھی چیزوں کی فراوانی بخشے گا ۝ خُداوند تیرے لِئے اپنی اچھی چیزوں

۱۲ کے خزانے یعنے آسمان کو کھولیگا۔کہ بروقت تیری زمین پر مینہ برسائیگا۔اور تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں برکت دیگا۔اور تُو بہت قوموں کو قرض دیگا مگر تُو قرض نہ لیگا ۝ اور خُداوند تجھ کو سر بنائیگا دُم نہیں۔اور تُو ہمیشہ

۱۳ اُونچا ہوگا نیچا نہیں بشرطیکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کے حُکموں کو جنکی بابت آج مَیں تجھے فرمان دیتا ہوں مانے اور اُن پر عمل کرے ۝ اور اُن سب باتوں سے جنکی بابت آج

۱۴ مَیں تجھے حُکم دیتا ہوں دہنے یا بائیں نہ مُڑے۔کہ اجنبی معبُودوں کا پَیرو ہو کر اُنکی بندگی کرے ۝

۱۵ [بے وفائی پر لعنت] لیکن اگر تُو خُداوند اپنے خُدا کے کلام کی فرمانبرداری نہ کرے کہ سب قوانین اور احکام کو جنکی بابت مَیں آج تجھے فرمان دیتا ہوں یاد رکھ کر اُن پر عمل نہ کرے۔تو یہ سب لعنتیں تجھ پر نازل ہونگی اور تیرا

۱۶ حصّہ ہونگی ۝ تُو شہر میں ملعُون ہوگا اور دیہات میں ملعُون

۱۷ ہوگا ۝ اور تیری چنگیر اور تیرا الگن ملعُون ہوگا ۝ اور

۱۸ تیرے پیٹ کا پھل اور تیری زمین کا پھل اور تیری گائے بَیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ بکری کے بچے ملعُون ہونگے ۝

۱۹ اور تُو اندر آنے میں ملعُون ہوگا اور تُو اپنے باہر جانے میں

۲۰ ملعون ہوگا۝ خداوند تیرے سب کاموں میں جن کو تو
ہاتھ لگائے۔ جن کو تو کرے۔ تجھ پر لعنت اور اضطراب
اور دھمکی بھیجے گا۔ یہاں تک کہ تو ہلاک ہوگا اور جلد
نابود ہو جائیگا۔ تیرے اعمال کی بدی کی وجہ سے جنکے
۲۱ سبب تو نے مجھے ترک کیا۝ خداوند وبا کو تجھ سے لپٹائے
رکھے گا۔ یہاں تک کہ تجھ کو اس ملک سے جسکا وارث
۲۲ ہونے کے لئے تو جاتا ہے جڑ سے اکھاڑے گا۝ اور خداوند
تجھ کو سل اور تپ اور بخار اور ورم اور خشک سالی اور
باد سموم اور چیپا سے ماریگا۔ وہ تیرے پیچھے پڑینگے۔
۲۳ یہاں تک کہ تو ہلاک ہو جائے۝ اور آسمان جو تیرے
سر کے اوپر ہے پیتل ہو جائیگا۔ اور زمین جو تیرے نیچے
۲۴ ہے لوہا ہوگی۝ اور خداوند تیری زمین کے مینہ کو مٹی کریگا۔
اور آسمان سے غبار تجھ پر نازل ہوگا۔ یہاں تک کہ تو
۲۵ نابود ہو جائیگا۝ خداوند تجھ کو تیرے دشمنوں کے سامنے
گرا دے گا۔ تو ایک راہ سے ان پر چڑھے گا اور انکے سامنے
سے سات راہوں سے بھاگے گا اور زمین کی سب
۲۶ مملکتوں کے نزدیک تو باعث اکراہ ہوگا۝ اور تیری
لاش ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک
۲۷ ہوگی۔ اور کوئی انکا ہنکانے والا نہ ہوگا۝ خداوند تجھے
مصر کے پھوڑوں اور بواسیر اور خارش اور کھرنڈ سے
۲۸ مارے گا۔ جن سے تو اچھا نہ ہو سکے گا۝ خداوند تجھ کو
۲۹ جنون اور نابینائی اور حماقت سے مارے گا۝ اور تو
دوپہر کو ٹٹولے گا۔ جیسا کہ اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ہے۔
تو رستہ نہ پائے گا۔ اور ہر وقت تجھ پر ظلم اور سختی ہوگی۔
۳۰ اور تیرا چھڑانے والا کوئی نہ ہوگا۝ تو عورت سے بیاہ
کرے گا اور دوسرا مرد اس سے زفاف کریگا۔ تو گھر بنائیگا
پر اس میں نہ بسے گا۔ تو انگورستان لگائیگا۔ پر اسکے انگور
جمع نہ کرے گا۝ تیری آنکھوں کے سامنے تیرا بیل ذبح ۳۱
کیا جائیگا اور تو اس سے نہ کھائیگا۔ تیرا گدھا تیرے سامنے
سے جبراً لیا جائیگا اور تجھ کو واپس دیا نہ جائے گا۔ اور
تیری بھیڑیں تیرے دشمنوں کو دی جائینگی۔ اور تیرا کوئی
چھڑانے والا نہ ہوگا۝ تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں ۳۲
دوسری قوم کے حوالے کی جائیں گی۔ اور تیری آنکھیں
سارا دن انکی راہ دیکھیں گی۔ اور تھک جائیں گی اور
تیرے ہاتھ میں طاقت نہ ہوگی۝ اور تیری زمین اور تیری ۳۳
محنت کے سارے پھل کو دوسری قوم جسکو تو نہیں جانتا
کھا جائیگی۔ اور تو اپنے تمام ایام مظلوم اور کچلا ہوا رہے
گا۝ یہاں تک کہ اپنی آنکھوں کے نظارے سے جو تو ۳۴
دیکھے گا تو پاگل ہو جائیگا۝ خداوند تیرے گھٹنوں اور ۳۵
تیری ٹانگوں کو برے پھوڑے سے ماریگا کہ پاؤں کے
تلوے سے لے کر سر کی چوٹی تک تو اچھا نہ ہو سکے گا۝
خداوند تجھ کو اور تیرے بادشاہ کو جسکو تو اپنے اوپر قائم ۳۶
کریگا۔ ایک ایسی قوم میں لے جائیگا۔ جس کو نہ تو نے
اور نہ تیرے باپ دادا نے جانا۔ اور وہاں پر تو لکڑی
اور پتھر کے اجنبی معبودوں کی بندگی کریگا۝ اور سب قوموں ۳۷
میں جہاں خداوند تجھ کو لے جائیگا تو باعث حیرت اور
ضرب المثل اور تمسخر ہوگا۝ تو کھیت میں بہت بیج ڈالیگا ۳۸
اور تھوڑا جمع کرے گا۔ کیونکہ ٹڈی اسے چاٹ جائیگی۝
تو انگورستان لگائے گا۔ ان کو درست رکھے گا۔ مگر تو ۳۹
مے نہ پیئے گا نہ ان کو جمع کریگا۔ کیونکہ انکو کیڑا کھا جائیگا۝
تیری ساری حدود میں زیتون کے درخت ہوں گے پر تو ۴۰
تیل ملنے کو نہ پائیگا۔ کیونکہ تیرے زیتون کا پھل گر جائیگا۝
تیرے ہاں بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہونگے مگر وہ تیرے نہ ۴۱
رہیں گے بلکہ اسیری میں جائینگے۝ تیرے سارے درختوں ۴۲

کو اَور تیری زمین کے پھل کو کیڑے مکوڑے برباد کرینگے ۞
۴۳ پردیسی جو تیرے درمیان ہے تجھ سے اُونچا اُونچا ہوتا
۴۴ جائیگا اور تُو نیچے نیچے اُترتا جائیگا ۞ تُو اُس سے قرض
لے گا۔ اَور وہ تجھ سے قرض نہ لے گا۔ وہ سر ہوگا اَور تُو
۴۵ دُم ہوگا ۞ یہ تمام لعنتیں تجھ پر آئینگی۔ تیرا پیچھا کرینگی اَور
تجھ سے لپٹی رہینگی۔ یہاں تک کہ تُو نابُود ہو جائے گا۔
کیونکہ تُو نے خُداوند اپنے خُدا کے فرمان کی تابعداری
نہ کی۔ اَور اُسکے احکام اَور قوانین کو جس کا اُس نے
۴۶ تجھے حکم دیا تُو نے نہ مانا ۞ اَور یہ تجھ پر اَور تیری نسل
پر ہمیشہ کے لِئے ایک نِشان اَور عجُوبہ ہونگی ۞
۴۷ چُونکہ تُو نے سب چیزوں کی فراوانی کے باعث
خُوشی سے اَور دِل کی شادمانی سے خُداوند اپنے خُدا کی
۴۸ بندگی نہ کی ۞ تُو بھُوک اَور پیاس اَور برہنگی اَور سب
چیزوں کی احتیاج میں اپنے دُشمنوں کی جنکو خُداوند
تجھ پر بھیجے گا خدمت کریگا۔ وہ لوہے کا جُوا تیری گردن
۴۹ پر رکھے گا۔ یہاں تک کہ وہ تجھ کو فنا کر دے گا ۞ خُداوند
ایک قوم کو دُور سے زمین کی حدُود سے تیز پرواز عُقاب
کی طرح تجھ پر چڑھا لائیگا۔ وہ قوم جسکی زبان تُو نہ سمجھے
۵۰ گا ۞ ایک تُرش رُو قوم جو بُوڑھے کے مُنہ کا لحاظ اَور
۵۱ لڑکے پر رحم نہ کریگی ۞ وہ تیرے چوپایوں کا پھل اَور
تیری زمین کا پھل کھا جائیگی۔ یہاں تک کہ تُو فنا ہو جائیگا
اَور نہ غلّہ اَور نہ مے اَور نہ تیل اَور نہ گائے بیل کی بڑھتی
اَور نہ بھیڑ بکری کے بچے تیرے لِئے باقی چھوڑے گی۔
۵۲ یہاں تک کہ وہ تجھ کو نابُود کر دے گی ۞ اَور تیرے سارے
مُلک میں تمام پھاٹکوں کا مُحاصرہ کرے گی۔ یہاں تک
کہ تیری اُونچی اَور مضبُوط دیواریں جن پر تیرا بھروسا
تھا تیرے سارے مُلک میں گرائی جائیں گی۔ وہ تجھے

تمام مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھ کو عطا کرے گا
تیرے سب شہروں میں تجھے گھیر لے گی ۞ تُو اُس مُحاصرے ۵۳
میں اَور سختی میں جس سے تیرا دُشمن تجھے تنگ کرے گا۔
اپنے پیٹ کا پھل اپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کا گوشت
جو خُداوند تیرا خُدا تجھے دیگا کھائے گا ۞ وہ آدمی جو تم ۵۴
میں نازپروردہ اَور بہت نازک ہے اپنے بھائی اَور
اپنی ہمکنار بیوی اَور اپنے تمام لڑکوں کو جو باقی ہوں گے
بُری نگاہ سے دیکھے گا ۞ کہ اپنے لڑکوں کے گوشت ۵۵
میں سے جنکو وہ کھائے گا۔ اُن میں سے کسی کو کچھ نہ
دے گا۔ کیونکہ اُس مُحاصرے اَور سختی میں جس سے تیرے
دُشمن تجھے تیرے سارے شہروں میں تنگ کرینگے۔
اُس کے لِئے کچھ باقی نہ رہے گا ۞ اَور وہ عورت بھی جو تم ۵۶
میں نازپروردہ اَور نازک ہے جو نزاکت اَور نرمی سے
عادی نہ تھی۔ کہ زمین پر اپنا تلوا لگائے۔ اپنے پہلُو کے
شوہر اَور بیٹے اَور بیٹی ۞ اَور اپنے ہی نوزاد بچے کو جو ۵۷
اُسکی رانوں کے بیچ سے نکلا ہو بلکہ اپنے تمام بچوں کو
جنکو وہ جنی بُری نگاہ سے دیکھے گی۔ کیونکہ مُحاصرے
میں اَور سختی میں جس سے تیرا دُشمن تیرے شہروں میں
تجھے تنگ کرے گا۔ سب چیزوں کی مُحتاجی کے باعث
چھُپ کے اُنکو کھائے گی ۞ اگر تُو اُس شریعت کی ساری ۵۸
باتوں کو جو اِس کتاب میں لکھی گئیں نہ مانے اَور اُن پر
عمل نہ کرے اَور خُداوند اپنے خُدا کے جلالی اَور ہولناک
نام سے نہ ڈرے ۞ خُداوند تیری آفتوں کو عجیب اَور ۵۹
تیری اَولاد کی آفتوں کو عجیب تر اَور دیرپا اَور بُری
بیماریوں کو مدید بنائیگا ۞ اَور مصر کی ساری وبائیں ۶۰
جن سے تُو خائف ہے تجھ پر واپس لائیگا۔ اَور وہ تجھ کو
چمٹی رہیں گی ۞ اَور سب بیماریاں اَور آفتیں جو اِس ۶۱

شریعت کی کتاب میں بھی لکھی نہیں گئیں۔ خُداوند تجھ پر
۶۲ غالب کرائیگا۔ یہاں تک کہ تُو فنا ہو جائیگا○ اور تم تھوڑے
سے آدمی رہ جاؤ گے۔ بعد اِس کے کہ تم کثرت کے باعث
آسمان کے ستاروں کی مانند تھے کیونکہ تم نے خُداوند اپنے
۶۳ خُدا کے حُکم کی فرمانبرداری نہ کی○ اور ایسا ہوگا کہ جس طرح
خُداوند تم سے خُوش ہوتا تھا کہ تم سے نیکی کرے اور تمہیں
بڑھائے۔ ایسا ہی وہ خُوش ہوگا۔ کہ تمہیں فنا کرے اور
کاٹ ڈالے۔ اور اُس سرزمین سے جس کا مالک ہونے
۶۴ کو تُو جاتا ہے تُو نکالا جائیگا○ اور خُداوند تجھ کو تمام قوموں
میں زمین کے ایک کنارے سے دُوسرے کنارے
تک پراگندہ کرے گا اور وہاں تُو اجنبی معبُودوں کی
جو پتّھر اور لکڑی کے ہیں جنکو نہ تُو نے اور نہ تیرے
۶۵ باپ دادا نے جانا بندگی کریگا○ اور اُن قوموں میں
تجھ کو آرام نہ ملے گا۔ اور نہ تیرے پاؤں کے تلووں کو
قرار ہوگا۔ کیونکہ خُداوند تجھ کو خائف دل اور پژمُردہ
۶۶ آنکھیں اور غمگین رُوح دے گا○ اور تیری زندگی تیرے
سامنے گویا لٹکتی رہے گی۔ اور رات اور دِن تُو ڈرتا
۶۷ رہے گا۔ اور تجھے اپنی زندگی پر بھروسا نہ ہوگا○ اپنے
دِل کے خوف سے جس سے تُو ڈرے گا اور اُن چیزوں
کے نظارے سے جنہیں تُو آنکھوں سے دیکھے گا۔ صُبح
کے وقت تُو کہے گا کاش کہ رات ہو جاتی اور رات کے
۶۸ وقت تُو کہے گا۔ کاش کہ صُبح ہو جاتی○ اور خُداوند تجھ کو
کھینچتا ہُؤا اُس راہ سے مصر کو واپس لے جائیگا۔ جس
کی بابت مَیں نے تجھ سے کہا کہ تُو اُسے پھر کبھی نہ
دیکھے گا۔ اور وہاں تم اپنے دُشمنوں کے لئے غُلام
اور لونڈی ہونے کو بیچے جاؤ گے اور کوئی نہ ہوگا
جو خریدے ٭

باب ۲۹

استحکامِ عہد

۱ یہ کلام اُس عہد کا ہے۔ جو خُداوند نے
مُوسیٰ سے فرمایا۔ کہ موآب کی سرزمین میں بنی اسرائیل
سے باندھے۔ علاوہ اُس عہد کے جو اُس نے اُن کے
۲ ساتھ حورِیب میں باندھا○ اور مُوسیٰ نے تمام اسرائیل
کو بُلایا اور اُن سے کہا۔ کہ تم نے وہ سب کچھ دیکھا جو
خُداوند نے تمہارے سامنے فرعون اور اُسکے سب وُزرا
۳ اور اُسکے تمام مُلک کے ساتھ کیا○ وہ سخت آزمائشیں
جنہیں تُو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ وہ نشانیاں
۴ اور وہ عظیم عجائبات○ پر خُداوند نے تم کو وہ دِل جو سمجھیں
اور وہ آنکھیں جو دیکھیں اور وہ کان جو سُنیں۔ آج کے
۵ دِن تک نہیں دیئے○ مَیں نے چالیس برس تک بیابان
میں تمہاری رہبری کی۔ تمہارے کپڑے تم پر پُرانے نہ ہوئے
اور نہ تمہاری جُوتیاں تمہارے پاؤں میں خراب ہُوئیں○
۶ نہ روٹی تمہارے کھانے کو تھی اور نہ ہی مَے یا کوئی نشہ آور
چیز تمہارے پینے کو تھی۔ تاکہ تم جانو۔ کہ مَیں خُداوند تمہارا
۷ خُدا ہوں○ اور پھر جب تم اِس مقام پر آئے تو حسبون
کا بادشاہ سیحون اور باشان کا بادشاہ عوج ہمارے خلاف
۸ لڑائی کے لئے نکلے۔ تو ہم نے اُن دونوں کو مارا○ اور
ہم نے اُن کا مُلک لے لیا۔ اور رُوبینیوں اور جادیوں
۹ اور منسّیوں کے آدھے قبیلہ کو میراث کے لئے دیا○ پس
تم اِس عہد کے کلام کو مانو اور اُس پر عمل کرو۔ تاکہ جو کچھ تم
کرتے ہو۔ اُس میں کامیاب ہو○
۱۰ تم آج کے دِن سب کے سب خُداوند اپنے خُدا
کے حُضور کھڑے ہو۔ تمہارے سردار اور تمہارے قاضی
اور تمہارے بُزرگ اور تمہارے منصبدار اور اسرائیل

۱۱ کے تمام مرد۔ اور تمہارے بچّے اور تمہاری بیویاں اور
پردیسی جو تمہارے خیمہ گاہ میں ہیں۔ لکڑی کاٹنے والے
۱۲ سے لے کر پانی بھرنے والے تک۔ تاکہ تم خُداوند اپنے
خُدا کے اُس عہد میں شامل ہو جو خُداوند تمہارے خُدا نے آج
۱۳ تمہارے ساتھ لعنت کی دھمکی سے باندھا۔ تاکہ وہ تم کو
آج کے دن اپنی قوم ٹھہرائے اور تمہارا خُدا ہو جیسا کہ اُس
نے تجھ سے کہا۔ اور جیسا اُس نے تیرے باپ دادا ابرہام
۱۴ اور اِسحاق اور یعقوب سے قسم کھائی۔ اور مَیں یہ عہد لعنت
کی دھمکی کے ساتھ نہ صرف تمہارے ساتھ باندھتا ہوں۔
۱۵ بلکہ اُن کے ساتھ بھی جو آج کے دِن خُداوند ہمارے خُدا
کے حضُور ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔ اور اُن کے ساتھ
۱۶ بھی جو آج کے دِن ہمارے ساتھ یہاں نہیں ہیں۔ کیونکہ
تم جانتے ہو۔ کہ ہم مُلکِ مصر میں کیسے بستے تھے۔ اور کیسے
اُن اقوام کے درمیان سے جن سے تم گذر گئے ہم چلے
۱۷ آئے ہیں۔ اور تم نے اُنکی مکرُوہات اور بُتوں کو دیکھا جو
لکڑی اور پتھر اور چاندی اور سونے کے اُنکے پاس ہیں۔
۱۸ ایسا نہ ہو۔ کہ تمہارے درمیان کوئی مرد یا عورت یا خاندان
یا قبیلہ ایسا ہو کہ آج کے دِن اُسکا دِل خُداوند ہمارے
خُدا سے برگشتہ ہو کر اُن اقوام کے معبُودوں کی بندگی
کی طرف جائے۔ اور تمہارے درمیان ایسی جڑ ہو جو
[۱۹] اندرائن اور افسنتین کا پھل لائے۔ اور جب وہ اِس
لعنت کا کلام سُنے تو وہ اپنے آپ کو مُبارک جانے اور
کہے۔ کہ میرے لِئے سلامتی ہوگی۔ مَیں اپنے دِل کی ضِد
۲۰ میں چلُوں گا اور تر و خُشک کو فنا کرونگا۔ خُداوند اُسکو
مُعاف نہ کریگا۔ بلکہ خُداوند کے غضب اور غیرت کا
دھواں اُس اِنسان پر اُٹھے گا اور سب لعنتیں جو اِس کتاب
میں لکھی گئی ہیں۔ اُس پر پڑیں گی اور خُداوند اُس کا نام آسمان
۲۱ کے نیچے سے مِٹا ڈالے گا۔ اور عہد کی اِن سب لعنتوں
کے مُطابق جو اِس شریعت کی کتاب میں لکھی گئی ہیں۔ خُداوند
اُس کو اسرائیل کے تمام قبائل میں سے ہلاکت کے لِئے جُدا
۲۲ کرے گا۔ اور تمہارے بعد قائم ہونے والے تمہارے
فرزندوں کی آخری پُشت اور پردیسی جو دُور دراز
مُلک سے آئے گا۔ جب اِس مُلک کی آفتوں کو اور
اُن بیماریوں کو جن میں خُداوند اِسے مبتلا کریگا۔ دیکھے
۲۳ گا اور کہے گا۔ یہ زمین محض گندھک اور شور اور جلی
ہوئی ہے۔ کہ بوئی نہیں جاتی اور نہ اُس میں کچھ پیدا ہوتا
ہے۔ اور نہ اُس میں گھاس اُگتی ہے۔ سدوم اور عمورہ
اور ادمہ اور ضبوئیم کے اُلٹ جانے کی مانند جنکو خُداوند
۲۴ نے اپنے غضب اور غیرت سے اُلٹا دیا۔ اور سب
قومیں کہیں گی۔ کہ خُداوند نے اُس مُلک سے ایسا کیوں کیا
۲۵ اور ایسا بڑا غضب کیوں ہے؟ اور اُن سے کہا جائیگا۔
اِس لِئے کہ اُنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کے
عہد کو ترک کیا جو اُس نے اُن کے ساتھ اُن کو مُلکِ مصر سے
۲۶ نکالنے کے وقت باندھا۔ اور وہ گئے اور اجنبی معبُودوں
کی بندگی کی اور اُن کو سجدہ کیا۔ ایسے معبُود جنکو وہ نہ جانتے
۲۷ تھے۔ جنکو خُداوند نے اُنہیں نہیں دیا۔ تب خُداوند کا غضب
اُس مُلک پر بھڑکا۔ تو اُس نے ساری لعنتیں جو اِس کتاب
۲۸ میں لکھی گئی ہیں۔ اُن پر نازل کیں۔ اور خُداوند نے غصّہ
اور غیرت اور سخت غضب سے اُن کو اُن کے مُلک سے
اُکھاڑ ڈالا۔ اور اجنبی دیس میں اُن کو پھینک دِیا۔ جیسا کہ
آج کے دِن تم اُن کو دیکھتے ہو۔
[۲۹] پوشیدہ باتیں خُداوند ہمارے خُدا کے لِئے ہیں اور جو

۲۹ آیت کا نوٹ صفحہ ۲۴۵ پر دیکھئے

باب ۲۹:۱۹۔ اِس آیت کے دو معنے ہوسکتے ہیں۔ اول یہ کہ گنہگار اپنے گناہ میں خوش ہوتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ میری سلامتی ہے اور میری سب طرح کی خواہش یا پیاس پوری ہوجاتی ہے۔ دوم یہ کہ تلخی کی جڑ جس کا اوپر بیان ہوا۔ گناہ سے متوالی ہو کر اُن لوگوں کو جو بدی کی طرف مائل ہیں کھینچ لیتی اور ہلاک کرتی ہے۔

ظاہر کی گئیں۔ وہ ہمارے لئے اور ہماری اولاد کے لئے ابد تک ہیں۔ تاکہ اِس شریعت کی ساری باتوں پر ہم عمل کریں؞

باب ۳۰

تائب کے لئے رحم کا وعدہ

۱ جب یہ سب باتیں تجھ پر گذرینگی۔ برکتیں اور لعنتیں جو مَیں نے تیرے آگے رکھیں۔ اور اُن سب قوموں کے درمیان جہاں خُداوند تیرا خُدا تجھ کو پھینک ۲ دیگا۔ تُو اُن کو اپنے دِل میں یاد کریگا۝ اور خُداوند اپنے خُدا کی طرف پھریگا۔ اور سب کچھ کے مُوافق جو آج مَیں تجھ سے کہتا ہوں تُو اور تیری اولاد اپنے سارے دِل اور اپنی ساری ۳ جان سے اُس کے حُکموں کی تابعداری کرے گی۝ تو خُداوند تیرا خُدا تیری اسیری سے تجھے واپس لائیگا اور تجھ پر رحم کریگا۔ اور پھر کے سب قوموں کے درمیان سے جہاں خُداوند تیرے خُدا نے تجھ کو مُنتشر کیا۔ تیری پراگندگی کو جمع ۴ کریگا۝ اور اگرچہ تُو آسمان کے کِنارے تک نکال دیا گیا ہو خُداوند تیرا خُدا وہاں سے تیری پراگندگی کو جمع کریگا۔ ۵ اور وہاں سے تجھ کو واپس لائیگا۝ اور خُداوند تیرا خُدا تجھ کو اُس مُلک میں جسکے مالک تیرے باپ دادا تھے پھر لائیگا اور تُو اُس کا مالک بنے گا۔ اور وہ تجھ سے نیکی کریگا۔ اور ۶ تیرے باپ دادا سے تجھ کو زیادہ بڑھائیگا۝ اور خُداوند تیرا خُدا تیرے دِل اور تیری نسل کے دِل کا ختنہ کرے گا کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان ۷ سے پیار کرے۔ تاکہ تُو زندہ رہے۝ اور خُداوند تیرا خُدا اِن سب لعنتوں کو تیرے دُشمنوں پر اور تیرے مُخالفین ۸ پر جو تجھے دُکھ دیتے ہیں ڈالیگا۝ اور تُو پھریگا۔ اور خُداوند کے اَمر کی تابعداری کریگا اور اُسکے سارے حُکموں پر جن کی بابت آج کے دِن میں تجھے فرمان دیتا ہوں عمل ۹ کریگا۝ اور خُداوند تیرا خُدا تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں اور تیرے پیٹ کے پھل اور تیرے چوپایوں کے پھل میں اور تیری زمین کے پھل میں اچھی چیزوں کی فراوانی بخشنے گا۔ کیونکہ خُداوند پھر سب اچھی چیزوں میں تجھ سے خُوش ہوگا۔ جیسا کہ وہ تیرے باپ دادا سے خُوش تھا۝ ۱۰ بشرطیکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کے فرمان کی تابعداری کرے۔ اور اُسکے احکام اور قوانین کو جو اِس شریعت کی کتاب میں لکھے گئے ہیں ماننے اور اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے خُداوند اپنے خُدا کی طرف پھرے۝

۱۱ کیونکہ یہ حُکم جسکی بابت آج کے دِن میں تجھے فرمان دیتا ہوں تیری طاقت سے باہر نہیں۔ اور نہ تجھ سے بعید ۱۲ ہے۝ وہ آسمان میں نہیں کہ تُو کہے۔ کہ کون ہمارے لئے آسمان پر چڑھے گا اور اُسے ہمارے پاس لائیگا۔ اور ہمیں ۱۳ سُنائیگا۔ تاکہ ہم اُس پر عمل کریں؝ اور نہ وہ سمُندر کے پار ہے کہ تُو کہے کہ کون ہمارے لئے سمُندر کے پار جائے گا۔ اور اُسے ہمارے پاس لائیگا۔ اور ہمیں سُنائیگا تاکہ ہم ۱۴ اُس پر عمل کریں؝ پر کلمہ تیرے بہت نزدیک ہے تیرے مُنہ میں ہے اور تیرے دِل میں ہے۔ تاکہ تُو اُس پر عمل کرے؝ ۱۵ دیکھ کہ آج کے دِن مَیں نے زندگی اور نیکی کو اور موت اور ۱۶ بدی کو تیرے آگے رکھا ہے؝ اگر تُو خُداوند اپنے خُدا کے احکام پر عمل کرے جنکا مَیں آج تجھے حُکم دیتا ہوں کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو پیار کرے اور اُسکی راہوں میں چلے اور اُسکے احکام اور قوانین اور قضاؤں کو مانے تو تُو زندہ رہے گا اور بڑھ جائیگا اور خُداوند تیرا خُدا اُس مُلک میں تجھے ۱۷ برکت دیگا جس کا مالک بننے کو تُو جاتا ہے؝ لیکن اگر تیرا

نوٹ صفحہ ۲۴۴ باب ۲۹: ۲۹۔ "پوشیدہ باتیں"۔ یعنے پوشیدہ باتیں خُدا سے تعلق رکھتی ہیں اور صرف اُسی کو معلوم ہیں۔ ہمارا کام یہ ہے کہ اُن باتوں کو جو اُس نے بتائیں اور ظاہر کیں۔ ہم مانیں اور اُن کے مُطابق عمل کریں۔

دِل پھر جائے اور تُو نہ سُنے اور بہکایا جائے اور دُوسرے
۱۸ معبُودوں کو سجدہ کرے اور اُنکی بندگی کرے ۝ تو آج
کے دِن مَیں تجھے پیش خبری دیتا ہوں کہ تم ضرور ہلاک
ہو جاؤ گے ۔ اور اُس مُلک میں مُدّت تک نہ رہو گے جس
میں داخل ہونے کے لئے تم اردن کے پار جاتے ہو تاکہ
۱۹ اُسکے مالک بنو ۝ اور آج کے دِن مَیں آسمان اور زمین کو
تم پر گواہ لاتا ہوں ۔ کہ مَیں نے زندگی اور موت اور برکت
ولعنت تمہارے سامنے رکھی ہے ۔ پس تم زندگی کو چُن لو ۔
۲۰ تاکہ تُو اور تیری اولاد زندہ رہو ۝ کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو
پیار کرے ۔ اور اُسکے حُکم کی تابعداری کرے اور اُس سے
لپٹا رہے ۔ کیونکہ اِسی سے تیری زندگی اور تیرے ایّام
کی درازی ہے تاکہ تُو اُس مُلک میں بستا رہے ۔ جسکی بابت
خُداوند نے تیرے باپ دادا ابراہیم اور اِسحاق اور یعقُوب
سے قسم کھائی کہ وہ اُن کو عطا کرے گا ۞

باب ۳۱

۱ [یوشع مُوسیٰ کا قائم مقام] جب مُوسیٰ یہ تمام باتیں اسرائیل
۲ سے کہہ چُکا ۝ تو اُس نے فرمایا ۔ کہ آج کے دِن مَیں ایک سَو
بیس برس کا ہو گیا ہوں مجھ میں اندر جانے اور باہر آنے
کی طاقت نہیں ۔ نیز خُداوند نے مجھے فرمایا کہ تُو اردن کے
۳ پار ہرگز نہ جائیگا ۝ پس خُداوند تیرا خُدا تیرے آگے پار
جائیگا ۔ اور وہ اُن قوموں کو تیرے سامنے سے نابُود کریگا ۔
اور تُو اُن کا وارث ہوگا ۔ اور یشوع ہی تیرے آگے پار
۴ جائیگا ۔ جیسا کہ خُداوند نے فرمایا ۝ اور خُداوند اُن سے
ویسا ہی کریگا ۔ جیسا اُس نے اموریوں کے بادشاہوں
سیحون اور عوج سے اور اُن کے مُلک سے کیا اور اُن
۵ کو ہلاک کریگا ۝ تو جب خُداوند اُن کو تمہارے ہاتھ میں
حوالے کرے ۔ تو تم اُن سے بہ مطابق اُن سب حُکموں کے
جن کا مَیں نے تمہیں حُکم دیا ہے کرو ۝ پس تم مضبُوط ہو جاؤ ۶
اور دلاور بنو اور خوف نہ کرو اور اُن کے سامنے سے مت
ڈرو ۔ کیونکہ خُداوند تمہارا خُدا تمہارے ساتھ چلتا ہے ۔
وہ تمہیں چھوڑ نہ دیگا نہ تمہیں ترک کرے گا ۝
پھر مُوسیٰ نے یشوع کو بُلایا اور سارے اسرائیل ۷
کے سامنے اُس سے کہا ۔ کہ مضبُوط ہو جا اور دلاور بن ۔
کہ تُو اِن لوگوں کے ساتھ اُس مُلک میں داخل ہوگا ۔
جسکی بابت خُداوند نے اُنکے باپ دادا سے قسم کھائی ۔
کہ اُن کو عطا کریگا ۔ اور تُو اُنکو اُسکا وارث بنائے گا ۝
اور خُداوند تیرے آگے آگے چلے گا ۔ وہ تیرے ساتھ ہوگا ۸
تجھ کو نہ چھوڑے گا اور نہ تجھ کو ترک کریگا ۔ پس تُو خوف
نہ کر ۔ اور بے دِل مت ہو ۝
اور مُوسیٰ نے اِس شریعت کو لکھا اور بنی لاوی کاہنوں ۹
کے جو خُداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاتے تھے ۔ اور
اسرائیل کے تمام بزرگوں کے حوالے کیا ۝ اور مُوسیٰ نے ۱۰
اُن کو حُکم دے کر کہا ۔ کہ ہر ساتویں برس کے آخر میں سالِ
رہائی میں عیدِ خیام کے وقت ۝ جب تمام اسرائیل خُداوند [۱۱]
تیرے خُدا کے حضور اُس جگہ میں جس کو وہ چُن لیگا حاضر
ہونے کے لئے آئے ۔ تو تُو سب اسرائیل کے آگے اِس
شریعت کو پڑھ کر سُنا ۝ تُو سب لوگوں یعنے مرد و زن ۱۲
اور بچوں اور پردیسیوں کو جو تمہارے پھاٹکوں کے اندر
ہوں جمع کر تاکہ وہ سُنیں اور سیکھیں ۔ اور خُداوند تمہارے
خُدا سے ڈریں ۔ اور اِس شریعت کی سب باتوں پر کوشش
سے عمل کریں ۝ اور اُنکے لڑکے جو نہیں جانتے سُنیں ۔ اور ۱۳

باب ۳۱ : ۱۱ - ۱۴ - خُدا نے اپنی مرضی ایسی صراحت سے ظاہر کی کہ وہ جو شریعت سے ناواقف ہے ۔ ناقابلِ عذر ہے ۔ مقدس پولوس رو ۱۰ : ۶ - ۱۰ میں یہ الفاظ خُداوند یسوع مسیح کی واقفیت اور نجات سے منسوب کرتا ہے ۔

خُداوند تمہارے خُدا سے ڈرنا سیکھیں۔ جب تک کہ اُس مُلک میں بستے رہیں جس میں تم اَردن کو عبور کر کے جاتے ہو تاکہ اُس کے مالک بنو۝

۱۴ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا کہ تیری وفات کا وقت نزدیک آیا ہے۔ تُو یشُوع کو بُلا۔ اور تم دونوں خیمۂ اجتماع میں کھڑے ہو تاکہ مَیں اُسکو حُکم دوں۔ تب مُوسیٰ اور یشُوع ۱۵ گئے اور خیمۂ اجتماع میں کھڑے ہوئے۝ تب خُداوند خیمہ کے اندر بادل کے سُتُون میں ظاہر ہُؤا۔ اور بادل کا سُتُون خیمہ کے دروازہ پر ٹھہر گیا۝

قوم کی برگشتگی کی نبوّت

۱۶ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا۔ کہ تُو اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جائیگا اور یہ لوگ اُٹھیں گے۔ اور اجنبی معبُودوں کی پیروی کر کے بدکاری کرینگے۔ اُس مُلک میں جہاں یہ اُنکے درمیان بسنے جاتے ہیں۔ اور مجھے چھوڑ دینگے۔ اور اُس عہد کو جو مَیں نے اُنکے ساتھ باندھا ۱۷ ہے توڑ دینگے۝ تب اُس وقت میرا غضب اُن پر بھڑکے گا۔ اور مَیں اُنہیں چھوڑ دونگا۔ اور مَیں اپنا مُنہ اُن سے چھپاؤُنگا۔ اور وہ کھائے جائینگے۔ اور بہت سی مُصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑینگی۔ تب وہ اُس دن کہیں گے۔ کیا یہ مُصیبتیں اِس واسطے ہمارے اوپر نہیں پڑیں۔ کہ ہمارا ۱۸ خُدا ہمارے درمیان نہیں؟ ۝ اور اُس تمام بدی کے باعث جو اُنہوں نے کی۔ کہ وہ اجنبی معبُودوں کیطرف مائل ہوئے۔ مَیں اُس روز اپنا مُنہ اُن سے چھپاؤنگا۝ ۱۹ سو اب تم یہ گیت اپنے لئے لکھو۔ اور اُسے بنی اسرائیل کو سکھاؤ۔ اور اُنکے مُنہ میں اُسے ڈالو۔ تاکہ یہ گیت میرے ۲۰ لئے بنی اسرائیل کے درمیان ایک شہادت ہو۝ جب مَیں اُنکو اُس مُلک میں داخل کرونگا۔ جس کی بابت مَیں نے اُنکے باپ دادا سے قسم کھائی وہ مُلک جس میں دُودھ اور شہد بہتا ہے۔ تب وہ کھائینگے اور سیر ہوں گے اور موٹے ہو جائینگے۔ اور اجنبی معبُودوں کی طرف مائل ہونگے اور اُنکی بندگی کرینگے۔ اور میری حقارت کرینگے۔ اور میرے عہد کو توڑینگے۝ ۲۱ تو جب اُن پر بہت مُصائب اور آفات نازل ہونگی۔ تو یہ گیت اُن کے خلاف گواہ کھڑا ہوگا۔ اِس لئے وہ اُن کی نسل کے مُنہ سے نہ بھُولیگا۔ کیونکہ مَیں اُنکے خیالات جو وہ آج کے دن کرتے ہیں جانتا ہوں۔ پیشتر اس کے کہ مَیں اُنکو اُس مُلک میں داخل کروں۔ جسکی بابت مَیں نے اُن سے قسم کھائی۝ ۲۲ تب مُوسیٰ نے اُسی روز یہ گیت لکھا۔ اور بنی اسرائیل کو سکھایا۝ ۲۳ اور خُداوند نے یشُوع بن نُون کو حُکم دے کر کہا۔ مضبُوط ہو اور دِلاور بن۔ کیونکہ تو بنی اسرائیل کو اُس مُلک میں لے جائے گا۔ جس کی مَیں نے اُن سے قسم کھائی ہے۔ اور مَیں تیرے ساتھ ہوں گا۝ ۲۴ جب مُوسیٰ اس شریعت کی ساری باتوں کو کتاب میں لکھنے سے فارغ ہُؤا۝ ۲۵ تو اُس نے لاویوں کو جو خُداوند کے عہد کے صندُوق کے اُٹھانے والے تھے حُکم دیا اور اُن سے کہا۝ ۲۶ کہ اس شریعت کی کتاب کو لو۔ اور خُداوند اپنے خُدا کے عہد کے صندُوق میں ایک طرف اُسے رکھو۔ کہ یہ وہاں پر تمہارے خلاف گواہ ہو۝ ۲۷ کیونکہ مَیں تمہاری بغاوت اور تمہاری گردن کشی جانتا ہوں۔ کیونکہ آج جب کہ مَیں تمہارے ساتھ زندہ ہوں۔ تم نے خُداوند کے خلاف بغاوت کی۔ تو میرے مرنے کے بعد کیا ہوگا؟ ۝ ۲۸ اپنے قبائل کے سرداروں اور بزرگوں اور قاضیوں اور منصبداروں کو میرے پاس جمع کرو تاکہ اُنکے کانوں میں مَیں یہ باتیں پہنچاؤں۔ اور آسمان و زمین کو اُنکے خلاف گواہ بناؤں۝ ۲۹ کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ میری موت کے بعد تم بگڑ جاؤ گے۔ اور اُس راہ سے جس کا مَیں نے تمہیں

حُکم دِیا پھر جاؤ گے - اَور آخری دِنوں میں تم پر مُصیبتیں آئیں گی - جب تم خُداوند کے حُضُور بدی کرو گے - اَور اپنے ہاتھ کے کاموں سے اُسے غُصّہ دِلاؤ گے ○ ۳۰ اَور مُوسیٰ نے اِسرائیل کی ساری جماعت کے کانوں میں اِس گیت کی باتیں آخر تک کہہ سُنائیں ٭

باب ۳۲

مُوسیٰ کا گیت

۱ توجّہ کرو آسمانو کہ میں بولُوں -
اَور زمین میرے مُنہ کی باتیں سُنے -
۲ بارِش کی طرح میری تادِیب برسے -
شبنم کی طرح میری تقرِیر ٹپکے -
پھُوار کی مانند گیاہ پر -
جھڑیوں کی مانند سبزہ زار پر -
۳ مَیں خُداوند کے نام کی تعرِیف کرُوں گا -
تم ہمارے خُدا کی تعظیم کرو -
۴ وہ چٹان ہے - اُس کی صنعت کمال ہے -
کیُونکہ اُسکی کُل راہیں صداقت کی ہیں -
خُداوند وفادار ہے اَور بدی سے مُبّرا -
وہ صدِیق ہے اَور دیانت دار -
۵ اُس سے کمینہ فرزند بُری طرح پیش آئے -
نسلِ کج رفتار اَور ضِدی -
۶ کیا تم خُداوند کو یُوں عوض دیتے ہو ؟ -

باب ۳۲ : ۱ - ۴۴ - انبیاءِ عظیم کی طرزِ کلام میں مُتکلّم اکثر اوقات خُدا خود ہے - یہ تمام گیت نثر کی صورت میں ایک وعظ ہے : آیات ۱ - ۱۴ - خُدا کی مہربانیوں کی تعریف کرتی ہیں - جو اسرائیل کو بخشی گئی ہیں - آیات ۱۵ - ۲۹ - اسرائیل کی بے وفائی یعنے جھوٹے دیوتاؤں کی پوجا خُدا کا غضب ان پر بھڑکائے گی - اور خُدا اُن کو غیر قوموں کے ذریعہ سے سزا دے گا - بعد ازاں آیات ۳۰ - ۴۳ - غیر قومیں اپنی مغروری کی سزا پائیں گی اور خُدا کی عظمت دوبارہ بحال کی جائے گی -

اے احمق لوگو جن میں عقل نہیں -
کیا وہ تیرا باپ تیرا خالق نہیں ؟
جس نے تجھے بنا کر قیام بخشا -
۷ ایّامِ قدیم کو یاد رکھو -
ہر نسل کے برسوں پر غور کرو -
اپنے باپ سے دریافت کر کہ تجھے بتائے -
بُزرگوں سے پُوچھ کہ وہ تجھے سمجھائیں -
۸ جب حق تعالیٰ نے قوموں کو میراث بانٹی -
اَور بنی آدم کو علیحدہ علیحدہ کیا -
تو اُس نے اقوام کی سرحدیں -
بنی اِسرائیل کے شُمار کے مُطابق ٹھہرائیں -
۹ کیُونکہ خُداوند کا حصہ اُسکی اُمّت ہے -
یعقُوب اُس کا مَورُوثی بخرہ ہے -
۱۰ اُس نے اُسے وِیران زمین میں -
یعنی بے آباد اَور چلّانے والے بیابان میں پایا -
اُس نے اُسے سنبھالا - اُس کی خبر لی -
اَور آنکھ کی پُتلی کی طرح اُس کی حفاظت کی -
۱۱ جیسے عُقاب اپنے گھونسلے کو اُبھارتا ہے -
اَور اپنے بچّوں کے اُوپر منڈلاتا ہے -
وَیسے ہی اس نے اپنا بازُو پھیلا کر اُسے لیا -
اَور اپنے پروں پر اُسے اُٹھایا -
۱۲ خُداوند ہی اکیلا اُس کا رہبر رہا
اَور اُسکے ساتھ کوئی اجنبی معبُود نہ تھا -
۱۳ اُس نے اُسے زمین کی چوٹیوں پر سوار کیا -
اُسے کھیت کا پھل کھلایا -
چٹان میں سے اُسے شہد -
اَور سنگِ خارا میں سے تیل چُسایا -

۱۴ گائے کا مکھن اور بھیڑ بکری کا دودھ۔
اور حلوانوں کی چربی۔
باشانی مینڈھے اور بکرے اور گندم کا گودا۔
خونِ انگور اور مئے اصیل تُو نے پی۔
۱۵ یعقوب نے کھایا اور سیر ہُؤا۔
یشرون شحیم ہُؤا اور لاتیں مارنے لگا۔
شحیم اور لحیم اور جسیم ہُؤا۔
اپنے خالق خُدا کو چھوڑ دیا۔
اور اپنی نجات کی چٹان کو حقیر جانا۔
۱۶ اجنبی معبودوں کے سبب سے اُسے غیرت دلائی۔
مکروہات کے سبب سے اُسے غصّہ چڑھایا۔
۱۷ اُن شیاطین کیلئے اُنہوں نے گذرانا جو غیر معبود تھے۔
بلکہ اُن دیوتاؤں کے لئے جو غیر معلوم تھے۔
نورسیدوں کے لئے جو کل کے آئے ہوئے تھے۔
اور جن کی آبا نے خدمت نہ کی۔
۱۸ اُس چٹان سے جس نے تجھے پیدا کیا تُو غافل ہُؤا۔
اور اپنے خالق خُدا کو تُو بھول گیا۔
۱۹ اور خُدا نے دیکھا اور متنفر ہُؤا۔
اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں سے غصّہ ہُؤا۔
۲۰ اور کہا کہ میں اُن سے اپنا مُنہ چھپاؤنگا۔
تاکہ دیکھوں کہ اُن کا انجام کیسا ہوگا۔
وہ تو ایک نسلِ کج رفتار ہیں۔
ایسے فرزند جن میں وفا نہیں ہے۔
۲۱ اُنہوں نے غیر معبود سے مجھے غیرت دلائی۔
اپنے باطل بُتوں کے باعث مجھے غصّہ چڑھایا۔
سو میں بھی غیر قوم سے اُنہیں غیرت دلاؤنگا۔
اور نادان قوم کے باعث اُنہیں غصّہ چڑھاؤنگا۔
۲۲ کیونکہ میرے غضب کے باعث ایک آگ بھڑک اُٹھی۔
جو اسفل السافلین تک جلے گی۔
وہ زمین کو بمعہ پیداوار کے کھا جائے گی۔
اور پہاڑوں کی بنیادیں بھسم کرے گی۔
۲۳ میں اُن پر آفات کا انبار لگاؤں گا۔
اور اپنا ہر ایک تیر اُن پر صرف کروں گا۔
۲۴ وہ بھوک سے گھلیں گے۔
اور تپ سے بلکہ تلخ وبا سے کھائے جائیں گے۔
میں اُن پر درندوں کے دانت۔
اور زمین پر کے رینگنے والوں کا زہر چھوڑونگا۔
کیا نوجوان کیا دوشیزہ۔
کیا شیر خوار کیا سن رسیدہ۔
۲۵ باہر سے تو تلوار اُن کو تمام کرے گی۔
اور چار دیواری کے اندر دہشت۔
۲۶ میں تو یُوں کہتا ہوں کہ اُنہیں پراگندہ کرونگا۔
اور نوعِ انسان میں سے اُن کا ذکر مٹا ڈالوں گا۔
۲۷ اگر مجھے دشمن کے فخر کا خیال نہ آتا۔
کہ کہیں اُنکے مخالف اُلٹ نہ سمجھیں۔
اور کہیں کہ ہمارا ہی ہاتھ زور آور ہُؤا۔
اور یہ سب کچھ خُداوند سے نہیں ہُؤا۔
۲۸ کیونکہ وہ ایک ایسی قوم ہیں جس میں مصلحت نہیں۔
اور اُن میں کچھ عقل نہیں ہے۔
۲۹ اگر وہ عاقل ہوتے تو سمجھ بھی لیتے۔
اور اپنے انجام کی کچھ تدبیر بھی کرتے۔
۳۰ ایک کیسے ہزار کا پیچھا کرتا۔

باب ۳۲: ۱۵- یشرون- عبرانی لفظ ہے- جس سے "محبوب" مراد ہے- یہ اسرائیل کا خطاب ہے۔

باب ۳۲: ۲۰-۳۵- یہ الفاظ اسرائیل کے مخالفین یعنے غیر قوموں کے حق میں کہے گئے۔

دو کیسے دس ہزار کو بھگاتے۔
اگر اُن کی چٹان اُن کو فروخت نہ کر دیتی۔
اور خُداوند اُن کو حوالے نہ کر دیتا۔
۳۱ اُن کی چٹان ہماری چٹان کی طرح نہیں۔
اُس کے گواہ خود ہمارے دشمن ہی ہیں۔
۳۲ اُن کی تاک صدوم کی تاکوں میں سے۔
اور عمورہ کے تاکستانوں کی ہے۔
اُن کے انگور زہریلے ہیں۔
اور اُن کے گچھے کڑوے۔
۳۳ اُن کی مے اژدھاؤں کا بِس ہے۔
اور سانپوں کا قاتِل زہر۔
۳۴ کیا یہ سب کچھ میرے پاس خزانوں میں نہیں۔
اور میرے ذخیروں میں سربمہر نہیں؟
۳۵ اِنتقام لینا اور سزا دینا میرا کام ہوگا۔
جس دن اُن کے پاؤں پھسلیں گے۔
کیونکہ اُن کی ہلاکت کا دِن قریب۔
اور اُن پر گزرنے والا حادِثہ دروازہ پر ہے۔
۳۶ خُداوند اپنی اُمّت کے حق کا مُحافظ ہوگا۔
اور اپنے خادِموں پر ترس کھائے گا۔
جب وہ دیکھے گا کہ اُن کی طاقت جاتی رہی۔
اور کہ باقی کوئی اسیر یا آزاد نہ رہا۔
۳۷ وہ کہے گا کہ اُن کے معبُود کہاں ہیں۔
وہ چٹان کہاں ہے جس پر اُن کا تکیہ تھا۔
۳۸ اُنہوں نے کھائی ذبیحوں کی چربی۔
اُنہوں نے پی تپاوَن کی مے۔
اب اُٹھ کر تمہاری مدد کو آئیں۔
اور تمہاری جائے پناہ بنیں۔

۳۹ اب دیکھو۔ میں۔ ہاں میں وہی ہوں۔
اور میرے سوا کوئی معبُود نہیں۔
میں ہی مار ڈالتا اور میں ہی جِلاتا۔
میں ہی زخمی کرتا اور میں ہی شفا دیتا ہوں۔
کوئی ہے ہی نہیں جو میرے ہاتھ سے چھڑائے۔
۴۰ میں اپنا ہاتھ فلک کی طرف اُٹھاتا ہوں۔
اور اپنی ابدی زندگی کی قسم سے کہتا ہوں۔
۴۱ جب میں چمکتی تلوار کو تیز کروں گا۔
اور اِنصاف کے لئے اپنا ہاتھ بڑھاؤں گا۔
تو اپنے مُخالفوں سے اِنتقام لُوں گا۔
اور اپنے کینہ وروں کو سزا دوں گا۔
۴۲ میں اپنے تیروں کو خون سے مست کروں گا۔
اور اپنی تلوار کو گوشت کھلاؤں گا۔
یعنی مقتُولوں اور اسیروں کا خُون۔
اور دُشمن کے سرداروں کے سر کا گوشت۔
۴۳ اے قومو! اُس کی اُمّت کے لئے للکارو۔
کیونکہ وہ اپنے خادِموں کے خُون کا بدلہ دے گا۔
وہ اپنے مُخالِفوں سے اِنتقام لے گا۔
اپنے مُلک اور اپنی قوم کی خاطِر کفّارہ دے گا۔

۴۴ تب مُوسیٰ نے۔ اور اُسکے ساتھ یشُوع بِن نُون نے۔ آکر اِس گیت کی ساری باتیں لوگوں کے سامنے کہہ سُنائیں۔ ۴۵ اور جب مُوسیٰ تمام بنی اِسرائیل کو یہ ساری باتیں بتانے سے فارغ ہُؤا۔ ۴۶ تو اُس نے اُن سے کہا کہ اپنے دِلوں کو اُن ساری باتوں کی طرف متوجّہ کرو جن کے بارے میں میں آج کے دِن گواہی دیتا ہوں۔ اور اپنے لڑکوں کو اُنکی بابت حُکم دو کہ وہ اِس شریعت کی ساری باتوں پر کوشش سے عمل کریں۔ ۴۷ کیونکہ یہ کلام تمہارے لئے

بیفائدہ نہیں۔ بلکہ وہ تمہاری زندگی ہے اور اِس سے تمہارے ایّام اُس مُلک میں دراز ہو جائیں گے۔ جس کی طرف تم اردن کے پار جاتے ہو۔ تاکہ اُس کے مالِک ہو جاؤ ○

۴۸ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے اُسی دِن کلام کر کے

۴۹ فرمایا ○ کہ کوہِ عباریم کے نبو پہاڑ پر جو موآب کے مُلک میں یریحو کے مُقابل ہے چڑھ جا اور کنعان کے مُلک کی طرف نظر کر جو میں بنی اِسرائیل کی مِلکیّت کے لِئے

۵۰ دِیا چاہتا ہوں ○ اور اُس پہاڑ پر جس پر تُو چڑھنے والا ہے تو رِحلت پائے گا۔ اور اپنے لوگوں میں شامِل ہو گا جَیسا کہ تیرا بھائی ہارُون کوہِ ہور پر مر گیا اور اپنے لوگوں

۵۱ میں شامِل ہُؤا ○ کیونکہ تم دونوں نے بنی اِسرائیل کے درمیان صین کے بیابان میں مریبہ قادِس کے پانی پر میرے خلاف قصُور کیا۔ اور بنی اِسرائیل کے درمیان میری تقدیس

۵۲ نہ کی ○ پس اُس مُلک پر جو تیرے سامنے ہے جو میں بنی اِسرائیل کو عطا کروں گا۔ تُو نظر کرے گا۔ مگر اُس میں داخِل نہ ہو گا ❖

باب ۳۳

۱ مُوسیٰ کی برکت — یہ وہ برکت ہے جس سے مردِ خُدا مُوسیٰ

۲ نے اپنی وفات سے پیشتر بنی اِسرائیل کو دُعا دی ○ اُس نے کہا۔

خُداوند سِینا سے آیا۔
اور سعِیر سے اپنی قوم پر طلُوع ہُؤا۔
وہ کوہِ فاران سے جلوہ گر ہُؤا۔
اور مریبہ قادیش میں آیا۔
اُسکے دہنے ہاتھ سے شُعلہ زن آتش پُھوٹ نِکلی۔

۳ اُسکے قہر نے اقوام کو تباہ کر دیا۔
اُسکے تمام مُقدّسین تیرے ہاتھ میں تھے۔
اور وہ تیرے قدموں میں بیٹھے۔
اُنہوں نے اُسکی باتوں سے رَوشنی پائی۔

۴ شریعت کا حُکم جو اُس نے فرمایا۔
یعقُوب کی جماعت اُس کی مِلکیّت ہے۔

۵ اور وہ یسُورُون میں بادشاہ ہُؤا۔
جب قوم کے سردار فراہم ہُوئے۔
بنی اِسرائیل کے قبائل اِکٹھے ہُوئے ○

۶ رُوبِن کے حق میں اُس نے کہا ———
رُوبِن جیتا رہے اور نہ مرے۔
اگرچہ اُس کے مرد تھوڑے ہوں۔

۷ اور یہوداہ کے حق میں اُس نے یُوں کہا ———
اے خُداوند! یہوداہ کی سُن۔
اور اُس کو اُس کی قوم کے پاس پھر لا۔
تیرا ہاتھ اُس کے لِئے جنگ کرے۔
اور اُسکے دُشمنوں کے خلاف تُو اُس کی مدد کر۔

۸ اور لاوی کے حق میں اُس نے کہا ———
لاوی کے پاس تیرا تُمیّم ہو۔
تیرے اُس مردِ پسندیدہ کے پاس تیرا اُوریم ہو۔
جِسے تُو نے مسّہ پر آزمالیا۔
اور جِس کے ساتھ مریبہ کے پانی پر تُو نے جھگڑا کیا۔

۹ جِس نے اپنے ماں باپ کے حق میں کہا۔
کہ اُن کو میں دیکھتا نہیں۔
جِس نے اپنے بھائیوں کو اپنا نہیں مانا۔

باب ۳۳ : ۲ - اس آیت کے عبرانی حروف کا وہ ترجمہ دیا گیا جو آج کل کے مفسرین کی عام رائے کے مطابق زیادہ درست معلوم ہوتا ہے۔ اِسرائیل کے کوچ کی وہ چار منازل دی گئی ہیں۔ جہاں خُدائے قادر نے خاص طور پر مُوسیٰ کے ذریعہ اپنی قدرت ظاہر کی۔

جس نے اپنے بیٹوں کو نہیں پہچانا۔
مگر تیری باتوں کو یاد رکھا۔
اور تیرے عہد کی احتیاط کی۔
۱۰ وہ یعقوب کو تیرے احکام۔
اور اسرائیل کو تیری شریعت سکھاتے ہیں۔
وہ تیرے آگے بخور۔
اور سوختنی قربانیاں مذبح پر رکھتے ہیں۔
۱۱ اے خداوند! اس کی ملکیت کو برکت دے۔
اور اس کے ہاتھوں کے کام قبول فرما۔
اس کے دشمنوں کی رانوں کو ناقص کر۔
یعنی اس کے مخالفوں کی۔ تاکہ وہ قائم نہ رہیں۔
۱۲ اور بنیامین کے حق میں اس نے کہا ——
خداوند کا محبوب بنیامین ہے
سلامتی سے اس کے ہاں وہ رہے گا۔
وہ دن بھر اس کی حفاظت کرتا ہے۔
وہ اس کے کندھوں کے بیچ سکونت کرتا ہے۔
۱۳ اور یوسف کے حق میں اس نے کہا ——
اس کی سرزمین خداوند کی طرف سے مبارک ہو۔
اوپر کے آسمان کے عمدہ تحائف۔
اور بحرِ عمیق کے جو نیچا ہے۔
۱۴ سورج کے اگائے ہوئے عمدہ تحائف۔
چاند کے پکائے ہوئے عمدہ تحائف۔
۱۵ قدیم پہاڑوں کی عمدگی۔
ابدی ٹیلوں کے عمدہ تحائف۔
۱۶ زمین اور اس کی معموری کے عمدہ تحائف
اور اس کی خوشنودی جو جھاڑی میں رہتا ہے۔
یوسف کے سر پر نازل ہوں۔
بلکہ اسکے سر کی چاندی پر جو اپنے بھائیوں میں رئیس ہے۔
۱۷ اسکی شوکت بیل کے پہلوٹے کی سی ہے۔
اور اسکے سینگ جنگلی سانڈ کے سینگ ہیں۔
ان ہی سے وہ سب قوموں کو۔
بلکہ زمین کی انتہا تک سب کو دھکیلے گا۔
وہ افرائیم کے لاکھوں لاکھ۔
اور منسی کے ہزاروں ہزار ہیں۔
۱۸ اور زبولون کے حق میں اس نے کہا ——
اے زبولون تو اپنے باہر جانے میں۔
اور اے اشکار تو اپنے خیموں میں خوش رہ۔
۱۹ وہ قوموں کو ان پہاڑوں پر بلاتے ہیں۔
جہاں وہ صداقت کی قربانیاں گزرانتے ہیں۔
کیونکہ وہ سمندروں کی فراوانی چوستے۔
اور ساحل کے چھپے ہوئے خزانوں کو جمع کرتے ہیں۔
۲۰ اور جاد کے حق میں اس نے کہا ——
مبارک ہے وہ جو جاد کو بڑھائے۔
وہ شیر کی طرح گھات میں بیٹھا
اور بازو بلکہ سر بھی پھاڑ ڈالتا ہے
۲۱ اس نے پہلا بخرہ اپنے لئے چن لیا۔
کیونکہ شاہانہ حصہ وہاں الگ کیا گیا تھا۔
وہ قوموں کے سرداروں کے ساتھ آیا۔
اس نے خداوند کی صداقت۔
اور اسرائیل کے ساتھ اس کی قضاؤں کو پورا کیا۔
۲۲ اور دان کے حق میں اس نے کہا ——
دان شیر کا وہ بچہ ہے۔
جو باشان سے کود کر آتا ہے۔
۲۳ اور نفتالی کے حق میں اس نے کہا ——

اے نفتالی تو جو خوشنودی سے سیر۔
اور خداوند کی برکت سے معمور ہے۔
وہ مغرب اور جنوب کا مالک ہے۔

۲۴ اور آشیر کے حق میں اس نے کہا ——
آشیر بیٹوں کے درمیان سب سے مبارک ہو۔
وہ اپنے بھائیوں میں زیادہ مقبول ہو۔
وہ اپنے پاؤں تیل میں ڈبوئے۔

۲۵ تیرے بینڈے لوہے اور پیتل کے ہوں۔
اور تیرے ایام کے انجام تک تیری راحت قائم ہو۔

۲۶ یشورون کے خدا کی مانند کوئی نہیں۔
جو فضا بلکہ بادلوں پر۔
حشمت سے سوار ہو کر تیری مدد کو آئے۔

۲۷ ازلی خدا تیری جائے پناہ ہے۔
اور ابدی بازو نیچے ہیں۔
اس نے دشمن کو تیرے سامنے سے نکال دیا۔
اور کہا کہ "ہلاک کر"۔

۲۸ سو اسرائیل سلامتی سے۔
اور یعقوب کا چشمہ اکیلا۔
گیہوں اور مے کی سرزمین میں بسے گا۔
اور اس کے لئے فلک سے شبنم پڑے گی۔

۲۹ مبارک ہے تو اے اسرائیل!
خداوند کی بچائی ہوئی قوم —— کون تیری
مانند ہے۔
وہی تیری مدد کی سپر۔
اور تیری حشمت کی تلوار ہے۔
تیرے دشمن تیرے آگے عاجزی کریں گے۔
اور تو ان کی اونچائیوں کو پامال کرے گا

باب ۳۴

موسیٰ کی وفات

۱ تب موسیٰ موآب کے میدان سے کوہ نبو کی طرف فسجہ کی چوٹی پر جو یریحو کے مقابل ہے چڑھا۔ اور خداوند نے اسکو سارا ملک جلعاد سے لیکر دان تک دکھایا۔ ۲ کل نفتالی اور افرائیم اور منسی کا ملک اور یہوداہ کا سارا ملک مغربی سمندر تک۔ ۳ اور نجب اور اردن کی وادی یعنی کھجوروں کے شہر یریحو کا میدان ضوعر تک۔ ۴ اور خداوند نے اس سے کہا۔ یہ وہ ملک ہے جسکی بابت میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھا کے کہا کہ انکی نسل کو دونگا۔ تو نے اپنی آنکھوں سے اسے دیکھ لیا ہے۔ لیکن تو وہاں پار نہ جائیگا۔ ۵ سو موسیٰ خداوند کا خادم وہاں پر خداوند کے کہنے کے موافق موآب کے ملک میں فوت ہوا۔ ۶ اور موآب کی وادی میں بیت فغور کے مقابل دفنایا گیا۔ مگر اسکی قبر کو آج کے دن تک کوئی نہیں جانتا۔ ۷ اور موسیٰ اپنی موت کے وقت ایکسو بیس برس کی عمر کا تھا۔ اس کی آنکھیں نہ دھندلائیں اور نہ اسکی تازگی جاتی رہی۔ ۸ تب بنی اسرائیل نے موسیٰ کیلئے موآب کے میدان میں تیس دن تک ماتم کیا۔ جب تک کہ موسیٰ پر ماتم کرنے کے دن پورے نہ ہوئے۔ ۹ اور یشوع بن نون حکمت سے معمور تھا۔ کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ اس پر رکھے تھے۔ اور بنی اسرائیل نے اسکی تابعداری کی اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا عمل میں لائے۔ ۱۰ اور بعد ازاں اسرائیل میں کوئی نبی موسیٰ کی مانند نہ اٹھا۔ جس کو خداوند نے روبرو جانا۔ ۱۱ ان سب نشانیوں اور عجائبات میں جو خداوند نے دئے کہ انکو مصر کی سرزمین میں فرعون اور اس کے تمام وزرا اور اس کے سارے ملک کے لئے کرے۔ ۱۲ اور تمام زور آور ہاتھ اور عظیم معجزوں میں جو موسیٰ نے سارے بنی اسرائیل کی آنکھوں کے سامنے دکھائے۔ ٭

باب ۳۴: ۶۔ "دفنایا گیا" خدا نے بذریعہ فرشتوں کے موسیٰ کی نعش کو دفنایا اور اس جگہ کو پوشیدہ رکھا کہ بنی اسرائیل جو بت پرستی کی طرف بہت مائل تھے الٰہی عزت کے ساتھ اس کی پرستش کرنے نہ لگ جائیں۔

یشوع

کتاب ہذا میں وہ واقعات قلم بند ہیں جو ملکِ فلسطین کو قبضہ کرنے کے وقت وقوع میں آئے + کتاب ہذا کا مصنف عام روایت کے مطابق ایک نبی ہے جس کا نام نامعلوم ہے اور جس نے کتاب لکھتے وقت یشوع کی تحریروں سے کام لیا + کتاب کا مقصد دو طرح کا ہے یعنی خدا وعدہ وفا ہے۔ اس لئے لوگوں پر فرض عائد ہوتا ہے کہ وفاداری سے خدا کی شریعت پر عمل کریں + نیز یشوع خداوند یسوع مسیح کا پیشرو ہے۔ جو لوگوں کو گناہ کی غلامی سے رہائی دے کر بہشت میں داخل کرتا ہے +

باب ۱

خداوند کی طرف سے چڑھائی کا حکم۔

۱ ایسا ہوا کہ جب خداوند کا بندہ موسیٰ فوت ہوگیا۔ تو خداوند نے یشوع بن نون موسیٰ کے خادم سے ۲ کلام کر کے کہا ۞ کہ میرا بندہ موسیٰ مرگیا ہے۔ اور اب اٹھ۔ اور تو اور یہ سب لوگ اردن کے پار جاؤ اس ملک کی طرف جو میں بنی اسرائیل ۳ کو عطا کروں گا ۞ ہر ایک جگہ جس کو تمہارے پاؤں کا تلوا پامال کریگا۔ ۴ میں نے تم کو دے دی۔ جیسا کہ میں نے موسیٰ سے کہا ۞ بیابان اور لبنان سے لے کر دریائے فرات اور اس بڑے سمندر تک جو آفتاب کے غروب کی طرف ہے حتیوں کا تمام ملک تمہاری سرحد ۵ ہوگی ۞ تیری زندگی کے تمام دنوں میں کوئی تیرے سامنے نہ ٹھہریگا۔ جیسا کہ میں موسیٰ کے ساتھ تھا۔ تیرے ساتھ بھی ہوں گا میں تجھ کو ۶ نہ چھوڑوں گا نہ تجھ سے غافل ہوں گا ۞ مضبوط ہو اور دلاوری کر۔ کیونکہ تو ان لوگوں کو اس ملک کا وارث کرے گا۔ جس کی بابت میں ۷ نے ان کے باپ دادا سے قسم کھائی کہ میں ان کو عطا کروں گا ۞ اس لئے ہمت کر کے دلیر ہو۔ تاکہ تو اس تمام شریعت کو جسکی بابت تجھے میرے بندے موسیٰ نے حکم دیا مانے۔ اور اس پر عمل کرے۔ اور اس سے دہنے یا بائیں نہ پھرے۔ تاکہ جہاں کہیں تو جائے۔ تو کامیاب ہو ۞ یہ شریعت کی کتاب تیرے منہ سے جدا نہ ہو۔ بلکہ ۸ رات اور دن اس پر غور کرتا رہ۔ تاکہ تو اس کو مانے۔ اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرے۔ کیونکہ تب ہی تو اپنی راہوں میں اقبالمند ہوگا۔ اور تب ہی تو کامیاب ہوگا ۞ دیکھ میں نے تجھے حکم دیا پس تو ۹ مضبوط ہو اور دلاوری کر۔ خوف نہ کھا۔ اور بے دل مت ہو۔ کیونکہ جہاں کہیں تو جاتا ہے۔ خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہے ۞

تب یشوع نے لوگوں کے منصب داروں کو حکم دے کر کہا کہ ۱۰ خیمہ گاہ کے درمیان سے گذرو اور لوگوں کو حکم دے کر کہو ۞ اپنے ۱۱ لئے رسد تیار کرو۔ کیونکہ تین دن کے بعد تم یہاں اردن کے پار جاؤ گے۔ تاکہ اس ملک میں جو خداوند تمہارا خدا تم کو دیگا۔ تم داخل ہو اور اس کے مالک بنو ۞ تب یشوع نے روبینیوں جادیوں اور منسّی ۱۲ کے آدھے قبیلہ سے کلام کر کے کہا ۞ یاد رکھو جو کچھ کہ خداوند کے ۱۳ بندے موسیٰ نے تم کو حکم دے کر کہا۔ کہ خداوند تمہارے خدا نے تم کو آرام دیا اور یہ ملک تم کو عطا کیا ۞ تمہارے بال بچے اور ۱۴ تمہارے مواشی اس ملک میں جو موسیٰ نے تم کو اردن کے اس پار دیا رہیں گے۔ اور تم میں سے سب مضبوط طاقتور مرد ہتھیار باندھ کر اپنے بھائیوں کے آگے پار چلو۔ اور ان کی مدد کرو ۞ جب تک کہ ۱۵ خداوند تمہارے بھائیوں کو تمہاری طرح آرام نہ دے۔ اور ان کو بھی

اُس مُلک کا جو خُداوند تُمہارا خُدا اُن کو دے گا مالک کر دے۔ تب
تم اپنی مِلکیّت کے اُس مُلک کی طرف واپس جاؤ۔ جو خُداوند کے
بندے مُوسیٰ نے اُردن کے اِس پار سُورج کے چڑھاؤ کی طرف
۱۶ تمہیں عطا کیا۔ اَور تم اُس کے وارث بنو ۝ تب انہوں نے
یشُوعؔ سے جواب میں کہا۔ سب کُچھ جو تُو نے ہم کو حُکم دیا ہے ہم کرینگے
۱۷ اور جِس جگہ تُو ہم کو بھیجے گا ہم جائیں گے ۝ سَب باتوں میں جیسے
ہم نے مُوسیٰؔ کی مُتابعت کی۔ تیری بھی کریں گے پس خُداوند تیرا
۱۸ خُدا تیرے ساتھ رہے جَیسا کہ وہ مُوسیٰؔ کے ساتھ تھا ۝ جو کوئی
تیرے حُکم کی مُخالفت کرے۔ اور جو کُچھ تُو اُسے حُکم دے وہ تیری
بات نہ سُنے تو وہ قتل کیا جائے سو تُو مضبُوط ہو اور دِلاوری کر+

باب ۲

۱ **یریحوؔ کی جاسُوسی اور راحابؔ کی پناہ۔** تَب یشُوعؔ بن نُونؔ نے شِطّیمؔ
سے دو مرد بھیجے کہ چُھپ کر جاسُوسی کریں اَور اُنہیں کہا۔ کہ اُس
سرزمین نیز یریحوؔ کو دیکھو۔ چنانچہ وہ گئے۔ اور ایک فاحِشہ عورت
کے گھر میں جس کا نام راحابؔ تھا داخل ہوئے اور وہاں رات کو
۲ ٹِکے ۝ تب یریحوؔ کے بادشاہ کو کہا گیا۔ کہ آج کی رات یہاں بنی
۳ اسرائیلؔ سے دو مرد آئے ہیں تاکہ مُلک کی جاسُوسی کریں ۝ اَور
یریحوؔ کے بادشاہ نے راحابؔ کے پاس کہلا بھیجا۔ کہ اُن مَردوں
کو جو تیرے پاس آئے اور تیرے گھر میں داخل ہُوئے۔ باہر نکال۔
۴ کیُونکہ وہ اِس تمام مُلک کی جاسُوسی کرنے آئے ہیں ۝ تَب اُس
عورت نے اُن دونوں مَردوں کو لے کر چُھپایا اور کہا۔ ہاں میرے
پاس وہ مَرد آئے۔ لیکن مَیں نے نہ جانا کہ وُہ کہاں کے تھے ۝
۵ اور اَیسا ہُوا کہ تقریباً پھاٹک بند کرنے کے وقت جب اندھیرا
ہُوا وہ باہر نکل گئے اور مَیں نہیں جانتی ہُوں کہ وہ کہاں گئے سو
۶ تم جلد اُن کا پیچھا کرو۔ تو تم اُن کو جا لو گے ۝ مگر وُہ اُن کو چھت
پر چڑھا لے گئی تھی اور اپنی سَن کی ڈنٹھلوں میں جو چھت پر چُن رکھی
تھیں چُھپایا تھا ۝ تو وہ لوگ اُن کے پیچھے اُردنؔ کی راہ پر پایاب ۷
گھاٹوں تک گئے اور جب اُن کا پیچھا کرنے والے باہر نکل گئے تو
پھاٹک بند کر دیا گیا ۝ لیکن پیشتر اِس کے کہ وہ سو جائیں وہ عورت ۸
اُن کے پاس چھت پر گئی۔ اور اُن سے کہا ۝ مَیں جانتی ہوں کہ خُداوند ۹
نے تم کو یہ مُلک دے دیا ہے۔ اور تُمہارا رُعب ہم پر آ پڑا ہے اَور
مُلک کے سَب باشندے تمہارے آگے پگھل گئے ہیں ۝ کیونکہ ہم ۱۰
نے سُنا ہے کہ کَیسے خُداوند نے تمہارے مِصرؔ سے نکلنے کے وقت
تمہارے آگے بُحیرہ قُلزمؔ کے پانی کو خُشک کر دیا۔ اور اموریوں کے
دو بادشاہوں سے جو اُردنؔ کے پار ہَیں تم نے کیا کِیا۔ سیحونؔ اور عوجؔ
سے جن کو تم نے قتل کیا ۝ ہم نے سُنا تو ہمارے دِل پگھل گئے اَور ۱۱
تمہارے سامنے ہم میں سے کسی میں جان باقی نہیں رہی کیونکہ خُداوند
تمہارا خُدا جو ہے وہی اُوپر آسمان کا اور نیچے زمین کا خُدا ہے ۝ سو ۱۲
اَب میرے پاس تم خُداوند کی قسم کھاؤ۔ چونکہ مَیں نے تمہارے ساتھ
اَچھّا سلُوک کیا ہے سو تم بھی میرے باپ کے گھرانے کے ساتھ اَچھا
سلُوک کرو۔ اَور مجُھے ایک پُختہ نشانی دو ۝ اَور میرے باپ اَور ۱۳
میری ماں اور میرے بھائیوں اور میری بہنوں کو اَور سَب کُچھ جو اُن
کا ہَے بچاؤ۔ اَور ہماری جانوں کو مَوت سے رہائی دو ۝ تَب اُن ۱۴
آدمیوں نے اُس سے کہا۔ ہماری جانیں تمہاری جانوں کے بَدلے میں
مَریں گی۔ اگر تُو ہمارے اِس مُعاملہ کو ظاہر نہ کرے اَور جَب خُداوند ہم
کو یہ مُلک عطا کر دے گا۔ تو ہم تیرے ساتھ اَچھا اَور وفاداری کا سلُوک
کریں گے ۝ تَب اُس نے اُن کو رَسّے سے کھڑکی کی راہ نیچے اُتار دیا۔ ۱۵
کیونکہ اُس کا گھر شہر پناہ کی دیوار پر تھا اَور وہ فصیل پر رہتی تھی ۝ اور اُس ۱۶
نے اُن سے کہا کہ پہاڑ کی راہ چلے جاؤ۔ تاکہ پیچھا کرنے والے تم کو نہ
مِل پڑیں۔ اَور وہاں تم تین دن تک چُھپے رہنا جَب تک کہ پیچھا کرنے
والے واپس نہ آ جائیں۔ پھر تم اپنی راہ چلے جانا ۝ تَب اُن مَردوں ۱۷
نے اُس سے کہا۔ کہ ہم اُس قَسم سے جو ہَم نے تیرے پاس کھائی ہَے
بَری ٹھہریں گے ۝ کہ جَب ہَم اِس مُلک میں داخل ہوں۔ تَب تُو یہ ۱۸

قِرمزی سُوت کی ڈوری اِس کھڑکی میں جس سے تُو نے ہم کو نیچے اُتارا
باندھ دینا۔ اور اپنے باپ اور ماں اور اپنے بھائیوں اور اپنے تمام
۱۹ رشتہ داروں کو اپنے پاس اپنے گھر میں جمع کر لینا ٭ تو ایسا ہو گا کہ
تیرے گھر کے دروازہ میں سے جو کوئی باہر نکلے گا۔ اُس کا خون اُسی
کے سر پر ہو گا اور ہم بَری ہوں گے۔ اور سب جو تیرے ساتھ
تیرے گھر میں ہوں گے اُن کا خون ہمارے سر پر ہو گا۔ اگر اُن کو
۲۰ کوئی ہاتھ لگائے ٭ اور اگر تُو ہمارا یہ مُعاملہ ظاہر کر دے تو ہم اُس
۲۱ قسم سے جو ہم نے تجھ سے کھائی بری ہوں گے ٭ تب اُس عورت
نے کہا۔ جیسا تم نے کہا ویسا ہی ہو اور اُس نے اُنہیں رُخصت
کیا اور وہ چلے گئے۔ اور اُس عورت نے وہ قِرمزی ڈوری
۲۲ کھڑکی سے باندھی ٭ اور وہ دونوں چل پڑے اور پہاڑ پر پہنچے اور
وہاں تین دن ٹھہرے رہے جب تک کہ اُن کا پیچھا کرنے والے
واپس نہ گئے۔ اور اُنہوں نے اُن کو تمام رستوں میں ڈھونڈا پر
۲۳ نہ پایا ٭ تب وہ دونوں مرد پھرے اور پہاڑ سے نیچے اُتر کر دریا
پار ہوئے۔ اور یشُوع بن نُون کے پاس آئے اور سب کچھ جو اُن پر
۲۴ واقع ہوا تھا اُس سے بیان کیا ٭ اور اُنہوں نے یشُوع سے کہا کہ
یقیناً خُداوند نے یہ مُلک ہمارے قبضہ میں کر دیا ہے اور اُس کے
سب باشندے ہمارے خوف سے پگھلے ہوئے ہیں +

باب ۳

اُردن کا معجزانہ عبُور۔

۱ تب یشُوع صبح سویرے اُٹھا۔ اور شطّیم
سے کُوچ کیا۔ اور وہ۔ اور تمام بنی اسرائیل اُردن کے پاس آئے۔
۲ اور وہاں پار جانے سے پیشتر مُقام کیا ٭ اور ایسا ہوا کہ تین دن
۳ کے بعد منصب دار خیمہ گاہ کے درمیان سے گُذرے ٭ اور لوگوں
کو حکم دے کر کہا۔ کہ جب تم خُداوند اپنے خُدا کے عہد کے صندُوق
کو اور کاہنوں اور لاویوں کو اُسے اٹھائے ہوئے دیکھو تب تم
۴ اپنی جگہ سے کُوچ کرو۔ اور اُس کے پیچھے چلو ٭ لیکن تمہارے اور
اُس کے درمیان قریباً دو ہزار ہاتھ کا فاصلہ رہے اُس کے نزدیک نہ
جاؤ۔ تاکہ تم اُس راہ کو جس پر تمہیں جانا ہے پہچانو۔ کیونکہ اِس سے
پیشتر تم اِس راہ سے کبھی نہیں گئے ٭ اور یشُوع نے لوگوں سے ۵
کہا تم اپنے آپ کو پاک کرو۔ کیونکہ کل کے روز خُداوند تمہارے
درمیان عجائبات کرے گا ٭ اور یشُوع نے کاہنوں سے کلام کر کے ۶
کہا کہ تم عہد کے صندُوق کو اٹھاؤ۔ اور لوگوں کے آگے آگے چلو۔
تب اُنہوں نے عہد کا صندُوق اُٹھایا اور لوگوں کے آگے چلے ٭
تب خُداوند نے یشُوع سے فرمایا۔ کہ آج کے دن مَیں تمام بنی اسرائیل ۷
کی نِگاہ میں تجھے عِزّت بخشنا شروع کروں گا۔ تاکہ وہ جانیں کہ جیسا
مَیں مُوسیٰ کے ساتھ تھا تیرے ساتھ بھی ہُوں ٭ اور تُو اُن کاہنوں ۸
کو جو عہد کا صندُوق اٹھائے ہوئے ہیں حُکم دے کر کہہ۔ کہ جب تم
اُردن کے کنارے کے پانی میں گھُسو تو اُردن ہی میں کھڑے رہو ٭
سو یشُوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ اِدھر آؤ اور خُداوند اپنے خُدا ۹
کا کلام سُنو ٭ اور یشُوع نے کہا کہ اِس سے تم جانو گے کہ زندہ خُدا ۱۰
تمہارے درمیان ہے۔ اور کہ وہ تمہارے سامنے سے کنعانیوں
اور حِتّیوں اور حوّیوں اور فرِزّیوں اور جرجاسیوں اور اموریوں اور
یبُوسیوں کو دُور کرے گا ٭ دیکھو۔ کہ کُل دُنیا کے خُداوند کے عہد کا ۱۱
صندُوق تمہارے سامنے اُردن میں جاتا ہے ٭ اور اب تم بنی اسرائیل ۱۲
کے قبیلوں میں بارہ آدمی ایک آدمی فی قبیلہ لو ٭ اور ایسا ہو گا کہ ۱۳
جب کاہنوں کے پاؤں کے تلوے جو کُل دُنیا کے خُداوند خُدا کے
عہد کا صندُوق اُٹھائے ہوئے ہیں اُردن کے پانی میں ٹھہرینگے۔
تب اُردن کا پانی تھم جائے گا۔ اور اُوپر سے آنے والا پانی ٹھہر کر ایک
ڈھیر بن جائے گا ٭

تب لوگوں نے اپنے خیموں سے کُوچ کیا۔ تاکہ اُردن کے پار ۱۴
جائیں اور کاہن جو عہد کا صندُوق اٹھاتے تھے۔ لوگوں کے آگے
تھے ٭ تو جب صندُوق اُٹھانے والے اُردن میں گھُسے اور صندُوق ۱۵
اُٹھانے والے کاہنوں کے پاؤں کنارے کے پانی میں ڈُوبے کیونکہ

فصل کے تمام دِنوں میں اُردن اپنے کناروں کے اُوپر سے بہتا ہے ۞

۱۶ تو پانی جو اُوپر سے آتا تھا ٹھہر گیا۔ اور بہت لمبا سا ڈھیر شہر آدام کے قریب جو ضرتان کے پاس ہے بن گیا۔ اور نیچے کا پانی جو عرابہ کے سمندر بحیرہ ملح کو جاتا تھا الگ ہو گیا۔ اور لوگ یریحو کے مقابل پار گذر گئے ۞ ۱۷ اور وہ کاہن جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھائے ہوئے تھے اُردن کے درمیان خشک زمین پر کھڑے رہے اور تمام اسرائیل خشک زمین پر گذرتا تھا یہاں تک کہ سب لوگ اُردن کے پار چلے گئے +

باب ۴

۱ یادگارِ عبور۔ اور ایسا ہوا کہ جب سب لوگ اُردن کے پار چلے ۲ گئے تو خداوند نے یشوع سے کلام کر کے فرمایا ۞ کہ تُو لوگوں میں سے ۳ بارہ آدمی ہر قبیلے میں سے ایک ایک آدمی لے ۞ اور اُن کو حکم دے کر کہہ کہ اُردن کے درمیان سے اُس جگہ سے جہاں کاہنوں کے پاؤں ٹکے تھے بارہ پتھر اُٹھاؤ اور اُن کو پار لے جاؤ اور ۴ اُس جگہ پر جہاں تم رات کو مقام کرو گے نصب کرو ۞ تب یشوع نے اُن بارہ آدمیوں کو جن کو اُس نے بنی اسرائیل میں سے ہر قبیلے میں سے ایک ایک آدمی لے کر منتخب کیا ۵ تھا بلایا ۞ اور یشوع نے اُن سے کہا۔ کہ خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کے آگے اُردن کے درمیان سے تم پار جاؤ۔ اور تم میں سے ہر ایک مرد بنی اسرائیل کے قبائل کے شمار کے مطابق ایک ایک پتھر اپنے کاندھے پر اُٹھا لے ۞ ۶ تا کہ تمہارے درمیان یہ ایک یادگار ہو۔ اور جب تمہارے لڑکے ۷ کل کو تم سے پوچھیں گے اور کہیں گے کہ یہ پتھر کیسے ہیں ۞ تو تم اُنہیں جواب دو گے۔ کہ خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے اُردن کا پانی تھم گیا تھا۔ جب وُہ اُردن میں داخل ہُوا تھا تو اُردن کا پانی تھم گیا تھا۔ اور یہ پتھر بنی اسرائیل کے لئے ابد تک یادگار کے واسطے ہیں ۞

۸ تو جیسا یشوع نے اُن کو حکم دیا بنی اسرائیل نے ویسا ہی کیا۔ اور بنی اسرائیل کے قبائل کے شمار کے مطابق اُردن کے درمیان سے بارہ پتھر اُٹھائے جیسا خداوند نے یشوع کو فرمایا تھا اور اپنے مقام کرنے کی جگہ تک اُن کو پار لے گئے اور وہاں اُن کو نصب کیا ۞ ۹ اور یشوع نے اُردن کے درمیان اُس جگہ پر جہاں کہ عہد کا صندوق اٹھانے والے کاہنوں کے پاؤں ٹکے تھے بارہ پتھر نصب کئے اور وہ آج کے دن تک وہیں ہیں ۞ ۱۰ اور وہ کاہن جو صندوق اٹھائے ہوئے تھے اُردن کے درمیان کھڑے رہے۔ جب تک کہ سب کچھ جو خداوند نے یشوع کو حکم دیا تھا۔ کہ لوگوں سے کہے جس طرح سے کہ موسیٰ نے یشوع سے کہا تھا۔ تمام نہ ہُوا۔ اور لوگوں نے جلدی کی اور پار ہو گئے ۞ ۱۱ جس وقت سب لوگ پار جا چکے۔ تو خداوند کے عہد کا صندوق اور کاہن لوگوں کے سامنے پار گئے ۞ ۱۲ اور بنی رُوبن اور بنی جاد اور نصف قبیلہ منسّی کا ہتھیار باندھے ہوئے بنی اسرائیل کے آگے پار گئے۔ جیسا کہ موسیٰ نے اُن کو حکم دیا تھا ۞ ۱۳ اور قریباً چالیس ہزار مرد جنگ کے ہتھیار باندھے ہوئے یریحو کے میدان میں لڑائی کرنے کے لئے خداوند کے آگے پار اُترے ۞ ۱۴ اُس روز خداوند نے سب اسرائیل کی نظروں میں یشوع کو عظمت بخشی۔ تو وہ اُس سے ڈرے۔ جیسا کہ موسیٰ سے اُس کی زندگی بھر ڈرتے رہے تھے ۞

۱۵، ۱۶ اور خداوند نے یشوع سے کلام کر کے فرمایا ۞ کہ اُن کاہنوں کو جو شہادت کا صندوق اٹھائے ہوئے ہیں حکم کر۔ کہ اُردن میں سے باہر نکل آئیں ۞ ۱۷ تب یشوع نے کاہنوں کو حکم دے کر کہا۔ کہ اُردن میں سے باہر نکل آؤ ۞ ۱۸ اور ایسا ہُوا کہ جب وُہ کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے تھے اُردن کے درمیان سے باہر نکلے اور اُن کے پاؤں کے تلوے خشکی پر پہنچے۔ تو اُردن کا پانی اپنی جگہ میں واپس آ گیا۔ اور جیسے پہلے بہتا تھا۔ اپنے سب کناروں

پر سے بہنے لگ گیا ۔

۱۹ اور پہلے مہینے کی دسویں تاریخ تھی کہ لوگ اُردن میں سے نکل
۲۰ کر اُوپر آئے۔ اور یریحو کی مشرقی سرحد جلجال میں ڈیرہ کیا ۔ اور یشوع
نے اُن بارہ پتھروں کو جو وہ اُردن سے اٹھا لائے تھے جلجال میں
۲۱ نصب کیا ۔ پھر اُس نے بنی اسرائیل سے کلام کر کے کہا کہ جب
تمہارے لڑکے کل کو اپنے باپ دادا سے پوچھیں گے اور کہیں گے
۲۲ کہ ان پتھروں سے کیا مراد ہے ؟ ۔ تو تم اپنے لڑکوں کو خبر دے کر
۲۳ کہو گے۔ کہ اسرائیل نے یہاں اُردن کو خشکی پر پار کیا تھا ۔ اور خداوند
تمہارے خدا نے اُردن کے پانی کو تمہارے آگے خشک کر دیا تھا۔
۲۴ جب تک کہ تم اُس کے پار نہ ہوئے ۔ جس طرح خداوند تمہارے
خدا نے بحیرہ قلزم سے کیا تھا۔ کہ اُس نے اُس کو ہمارے سامنے
۲۵ خشک کر دیا تھا۔ جب تک کہ ہم پار نہ گذر گئے ۔ تاکہ زمین کی
تمام قومیں جانیں۔ کہ خداوند کا ہاتھ قادر ہے۔ اور تاکہ تم خداوند
اپنے خدا سے ہمیشہ ڈرتے رہو +

باب ۵

۱ [جلجال میں ختنہ۔] اور جب اموریوں کے سب بادشاہوں نے جو
اُردن کے پار مغرب کی طرف تھے۔ اور کنعانیوں کے سب
بادشاہوں نے جو سمندر کے نزدیک تھے سنا کہ خداوند نے بنی
اسرائیل کے آگے اُردن کے پانی کو خشک کر دیا۔ جب تک کہ
وہ پار نہ اُتر گئے تو اُن کے دل پگھل گئے۔ اور بنی اسرائیل کے
۲ خوف سے اُن میں جان باقی نہ رہی ۔ اُس وقت خداوند نے یشوع
سے کہا کہ اپنے لئے پتھر کی چھریاں بنا۔ اور بنی اسرائیل کا ختنہ
۳ کر ۔ تب یشوع نے پتھر کی چھریاں بنائیں اور قلفہ کی پہاڑی
۴ کے پاس بنی اسرائیل کا ختنہ کیا ۔ اور یشوع کے اُن کے ختنہ
کرنے کا یہ سبب تھا۔ کہ سب لوگ جو مصر سے نکلے تھے۔ اُن
میں سے سب مرد قابل جنگ مصر سے نکلنے کے بعد بیابان
۵ کے درمیان راہ میں مر گئے تھے ۔ اور وہ سب مرد جو مصر
سے نکلے تھے اُن کا ختنہ ہو چکا تھا۔ مگر وہ سب جو اُن کے مصر
سے نکلنے کے بعد بیابان کے درمیان راہ میں پیدا ہوئے۔ اُن کا
۶ ختنہ نہیں ہوا تھا ۔ کیونکہ بنی اسرائیل چالیس برس تک بیابان میں
پھرتے رہے۔ جب تک کہ جنگی مردوں کی سب جماعت جو مصر
سے نکلی تھی مر نہ گئی۔ جنہوں نے خداوند کے حکم کی نافرمانی کی۔ جن کی
بابت خداوند نے قسم کھائی۔ کہ وہ اُس ملک کو نہ دیکھیں گے جس
کے بارے میں اُس نے اُن کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ ہم کو
دے گا وہ ملک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے ۔ اور اُن کے
بیٹوں کا جن کو اُس نے اُن کی جگہ میں برپا کیا۔ یشوع نے ختنہ کیا۔ کیونکہ
۸ وہ نامختون تھے۔ اس لئے کہ راہ میں اُن کا ختنہ نہیں ہوا تھا ۔ اور
جب سب لوگوں کا ختنہ ہو چکا۔ تو وہ خیمہ گاہ میں اپنی اپنی جگہوں میں رہے۔
۹ جب تک کہ وہ اچھے نہ ہو گئے ۔ پھر خداوند نے یشوع سے کہا کہ
آج کے دن میں نے مصر کی ملامت تم سے دور کی۔ تو اس سبب
سے اس جگہ کا نام آج تک جلجال ہے ۔

۱۰ اور بنی اسرائیل نے جلجال میں ڈیرے لگائے۔ اور یریحو کے
میدان میں اُس مہینے کی چودھویں تاریخ کو شام کے وقت عید فسح
۱۱ کی ۔ اور فسح کے بعد دوسرے دن اُس ملک کے گیہوں کی فطیری
۱۲ روٹی اور اُسی دن بھونے ہوئے دانے بھی کھائے ۔ اور جب اُنہوں
نے اُس ملک کا اناج کھایا۔ تو دوسرے دن من بند ہو گیا۔ اور بعد اُس
کے بنی اسرائیل کو من نہ ملا۔ اور اُسی سال اُنہوں نے کنعان کی
۱۳ سرزمین کا غلہ کھایا ۔ اور جب یشوع یریحو کے نزدیک تھا تو اُس نے
نظر اُٹھائی اور دیکھا۔ کہ ایک آدمی اُس کے مقابل کھڑا ہے اور اُس
کے ہاتھ میں ننگی تلوار ہے تو یشوع اُس کے پاس گیا اور اُس سے
۱۴ کہا۔ کیا تو ہماری طرف ہے۔ یا ہمارے دشمنوں کی طرف ۔ اُس
نے کہا نہیں بلکہ میں خداوند کے لشکر کا سردار ہوں اور اس وقت آیا
ہوں۔ تب یشوع اپنے منہ کے بل زمین پر گرا اور سجدہ کیا اور کہا

۱۵ اے خداوند! تو اپنے بندے کو کیا حکم دیتا ہے؟ ۞ تب خداوند کے لشکر کے سردار نے یشوع سے کہا کہ اپنے پاؤں سے اپنی جوتی اُتار کیونکہ یہ جگہ جہاں تو کھڑا ہے پاک ہے۔ سو یشوع نے ایسا ہی کیا+

باب ۶

۱ **یریحو پر حملہ۔** اور یریحو بنی اسرائیل کے سبب سے مضبوطی سے بند کیا گیا تھا۔ اور کوئی اُس سے باہر نہ آتا تھا نہ کوئی اندر جاتا تھا ۞
۲ تب خداوند نے یشوع سے کہا۔ دیکھ میں نے یریحو اور اُس کے بادشاہ اور وہاں کے طاقتور جنگی مردوں کو تیرے ہاتھ میں دے
۳ دیا ہے ۞ تم سب جنگی مردوں کے ساتھ ایک دفعہ شہر کے گرد
۴ گھومو۔ اور ایسا چھ دنوں تک کرو ۞ اور سات کاہن صندوق کے آگے مینڈھے کے سینگ کے سات نرسنگے اٹھا کر چلیں۔ اور ساتویں دن تم شہر کے گرد سات دفعہ گھومو اور کاہن نرسنگے
۵ پھونکیں ۞ اور یوں ہوگا۔ جب نرسنگے کی آواز دیر تک ہوگی اور تم نرسنگے کی آواز سنو۔ تو ساری جماعت بڑے زور سے للکارے تب شہر کی فصیل اپنی ہی جگہ میں گر پڑے گی۔ اور ہر ایک اپنے
۶ سامنے چڑھ جائے گا ۞ تب یشوع بن نون نے کاہنوں کو بلایا اور اُن سے کہا۔ کہ عہد کا صندوق اٹھاؤ۔ اور سات کاہن خداوند کے صندوق کے سامنے مینڈھے کے سینگ کے سات نرسنگے اٹھائیں ۞
۷ اور اُس نے لوگوں سے کہا۔ چلو شہر کے گرد گھومو۔ اور سب مسلح مرد خداوند کے صندوق کے آگے چلیں ۞
۸ اور ایسا ہوا کہ جب یشوع لوگوں سے یہ باتیں کہہ چکا۔ تو سات کاہن مینڈھے کے سینگ کے سات نرسنگے اُٹھا کر خداوند کے آگے چلے۔ اور باوقفہ نرسنگے پھونکتے رہے اور خداوند کے عہد کا صندوق اُن کے پیچھے پیچھے روانہ ہوا ۞
۹ اور مسلح مرد نرسنگے بجانے والے کاہنوں کے آگے چلے۔ اور دُنبالہ صندوق کے پیچھے پیچھے چلا۔ وہ چلتے تھے اور باوقفہ نرسنگے پھونکتے جاتے تھے ۞
۱۰ اور یشوع نے لوگوں کو حکم دیا۔ کہ تم مت للکارو۔ اور تمہاری آواز سنائی نہ دے۔ اور نہ تمہارے منہ سے کوئی بات نکلے۔ مگر جس روز میں تمہیں للکارنے کا حکم دوں۔ تب تم للکارو ۞
۱۱ تب خداوند کا صندوق شہر کے گرد ایک دفعہ گھوما۔ اور وہ لشکر گاہ میں واپس آئے اور خیموں میں آرام کیا ۞
۱۲ پھر یشوع صبح سویرے اٹھا اور کاہنوں نے خداوند کا صندوق اٹھایا ۞
۱۳ اور سات کاہن مینڈھے کے سینگ کے سات نرسنگے اٹھائے ہوئے خداوند کے صندوق کے آگے آگے چلتے تھے اور باوقفہ نرسنگے پھونکتے رہے اور مسلح مرد اُن کے آگے تھے اور دُنبالہ خداوند کے صندوق کے پیچھے پیچھے چلتا تھا۔ وہ چلتے تھے اور باوقفہ نرسنگے پھونکتے جاتے تھے ۞
۱۴ دوسرے دن شہر کے گرد وہ پھر ایک دفعہ گھومے پھر لشکر گاہ میں واپس آئے اور چھ دنوں تک انہوں نے ایسا ہی کیا ۞
۱۵ اور جب ساتواں دن ہوا وہ صبح پو پھٹے اٹھے۔ اور اسی طرح سے شہر کے گرد سات دفعہ گھومے۔ صرف اسی روز وہ شہر کے گرد سات دفعہ گھومے ۞
۱۶ جب ساتویں دفعہ ہوئی۔ کاہنوں نے لمبی آواز سے نرسنگے پھونکے۔ تب یشوع نے لوگوں سے کہا۔ للکارو۔ کیونکہ خداوند نے شہر تمہارے حوالے کر دیا ہے ۞
۱۷ اور شہر اور سب جو کچھ اُس میں ہے خداوند کے لئے فنا کیا جائے۔ لیکن راحاب فاحشہ زندہ رہے گی۔ وہ اور وہ سب جو اُس کے گھر میں اُس کے ساتھ ہوں۔ کیونکہ اُس نے ہمارے قاصدوں کو جنہیں ہم نے بھیجا تھا چھپایا ۞
۱۸ لیکن تم اپنے آپ کو اشیائے مخصوصہ سے محفوظ رکھو ایسا نہ ہو کہ تم کسی مخصوص شے کو لے لو۔ اور بنی اسرائیل کے لشکر گاہ کو ملعون کر دو اور اُسے دکھ دو ۞
۱۹ اور سب چاندی اور سونا اور پیتل اور لوہے کے برتن خداوند کے لئے مخصوص ہیں وہ خداوند کے خزانے میں جمع کئے جائیں گے ۞

۵: ۱۴ "لشکر کا سردار" عموماً خیال کیا جاتا ہے کہ یہ الفاظ مقدس میکائیل فرشتہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو اسرائیلی فوج کی رہنمائی کرتا تھا اور آج کل کلیسیا کی حفاظت کرتا ہے+

۲۰ تب لوگ للکارے اور کاہنوں نے لمبی آواز سے نرسنگے پھونکے۔ اور ایسا ہُؤا کہ جب لوگوں نے نرسنگوں کی آواز سُنی۔ تو لوگ بڑے زور سے للکارے۔ تب فصیل اپنی جگہ میں گر گئی۔ اور لوگوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے سامنے سیدھا شہر میں چڑھ گیا۔ اور اُنہوں ۲۱ نے شہر کو لے لیا۰ اور سب کو جو شہر میں تھے۔ مرد و زن۔ بچّے اور بوڑھے اور بیل اور بھیڑیں اور گدھے سب کو تلوار کی دھار سے قتل ۲۲ کیا۰ اور یشوعؔ نے اُن دو آدمیوں سے جو مُلک کی جاسوسی کرنے گئے تھے کہا۔ کہ فاحشہ عورت کے گھر میں داخل ہو اور اُس عورت کو اور سب کچھ جو اُس کا ہے وہاں سے نکالو۔ جیسا کہ تم نے اُس ۲۳ سے قسم کھائی۰ تب وُہ دونوں جوان جاسوس اندر گئے۔ اور راحابؔ کو اور اُس کے باپ اور اُس کی ماں اور اُس کے بھائیوں اور سب رشتہ داروں کو باہر نکالا۔ اور اُنہیں اسرائیل کے خیمہ گاہ سے باہر ۲۴ جگہ دی۰ اور شہر کو بمعہ سب کچھ کہ جو اُس کے اندر تھا آگ سے جلایا لیکن سونا اور چاندی اور پیتل اور لوہے کے برتن خُداوند ۲۵ کے گھر کے خزانے میں جمع کئے۰ اور یشوعؔ نے راحابؔ فاحشہ اور اُس کے باپ کے گھرانے اور اُس کے تمام رشتہ داروں کی جان بخشی کی۔ اور وہ بنی اسرائیل کے درمیان آج کے دن تک رہی کیونکہ اُس نے اُن قاصدوں کو جنہیں یشوعؔ نے یریحوؔ کی جاسوسی کرنے کو بھیجا چھپایا تھا۔ اور اُس وقت یشوعؔ نے بد دُعا دے کر ۲۶ کہا۰ وُہ آدمی خُدا کے سامنے ملعون ہو۔ جو اِس شہر کو تعمیر کرنے کو اُٹھے۔ وُہ اپنے پہلوٹے پر اُس کی بنیاد رکھے گا۔ اور اپنے سب ۲۷ سے چھوٹے بیٹے پر اُس کے پھاٹک قائم کرے گا۰ اور خُداوند یشوعؔ کے ساتھ تھا۔ اور سارے مُلک میں اُس کی شہرت پھیل گئی +

باب ۷

عاکان کا سنگسار کیا جانا۔

۱ اور بنی اسرائیل نے اشیائے مخصوصہ کے بارے میں قصور کیا۔ کیونکہ یہوداہ کے قبیلہ میں سے عاکان بن کرمی بن زبدی بن زارح نے اشیائے مخصوصہ میں سے کچھ لے لیں۔ تو خُداوند کا غضب بنی اسرائیل پر بھڑکا۰ ۲ اور یشوعؔ نے یریحو سے عیؔ کو جو بیت ایل کے مشرق میں ہے آدمی بھیجے اور اُن سے کہا۔ کہ چڑھ جاؤ اور مُلک کی جاسوسی کرو۔ تب وہ آدمی گئے اور عیؔ کی ۳ جاسوسی کی۰ پھر وہ یشوعؔ کے پاس واپس آئے اور کہا کہ تمام لوگوں کو نہ بھیج۔ بلکہ دو ہزار یا تین ہزار آدمی چڑھ جائیں اور عیؔ کو ماریں۔ سب لوگوں کو وہاں جانے کی تکلیف نہ دے۔ کیونکہ وہاں کے باشندے تھوڑے ہیں۰ تب لوگوں میں سے تین ہزار مرد چڑھ گئے۔ ۴ اور وُہ عیؔ کے آدمیوں کے سامنے سے بھاگ آئے۰ اور عیؔ کے ۵ آدمیوں نے اُن میں سے چھتیس مرد قتل کئے اور پھاٹک کے آگے سے شباریم تک اُن کا تعاقب کیا۔ اور اُترائی پر اُن کو مارا۔ سو لوگوں کا دل پگھلا۔ اور پانی کی طرح ہوگیا۰

۶ تب یشوعؔ نے اپنے کپڑے پھاڑے اور خُداوند کے صندوق کے سامنے وُہ اور اسرائیل کے بزرگ شام تک زمین پر مُنہ کے بل اوندھے پڑے رہے اور اُنہوں نے اپنے سروں پر مٹّی ڈالی۰ ۷ اور یشوعؔ نے کہا۔ ہائے اے خُداوند اے خُدا! تو کس لئے اِن لوگوں کو اُردن کے پار لایا۔ تاکہ اِن کو اموریوں کے ہاتھ میں حوالے کرے۔ کہ وُہ ہم کو نابود کریں۔ اے کاش! کہ ہم منصوبہ ۸ باندھتے اور اُردن کے پار ہی رہتے۰ اے خُداوند! میں کیا کہوں۔ جب کہ اسرائیل اپنے دشمنوں کے سامنے پیٹھ پھیرتے ۹ ہیں۰ کنعانی لوگ اور اِس مُلک کے سب باشندے سُنیں گے تو وُہ ہم کو گھیر لیں گے۔ اور زمین پر سے ہمارا نام مٹا ڈالیں گے۔ ۱۰ اور تو اپنے عظیم نام کے لئے کیا کرے گا؟۰ تب خُداوند نے

۶ : ۲۶ - "اپنے سب سے چھوٹے بیٹے" یہ پیشین گوئی پوری ہوئی جب حی ایل نے یریحو فصیل دار شہر حی آب کی بادشاہی کے وقت تعمیر کرنا شروع کیا + (ملاحظہ ہو۔ ۱۔ سلوک ۱۶ : ۳۴)

یشوع سے کہا۔ اُٹھ۔ کس واسطے تُو منہ کے بَل زمین پر پڑا ہے ۔ٔ

۱۱ اسرائیل نے گُناہ کیا ہے جس عہد کا مَیں نے اُنہیں حکم دیا تھا۔ اُنہوں نے اُس سے عُدول کیا ہے۔ اور اشیائے مخصُوصہ میں سے کچھ لیں۔ بلکہ اُنہوں نے چوری کی اور ریاکاری کی۔ اور اپنے

۱۲ سامان میں اُن کو مِلا لیا ۔ٔ تو اِس لئے بنی اسرائیل اپنے دُشمنوں کے سامنے قائم نہ رہے۔ بلکہ اپنے دُشمنوں کے سامنے سے پیٹھ پھیر کے بھاگے۔ کیونکہ وہ ملعُون ہُوئے۔ تو مَیں اَب تمہارے ساتھ نہ ہُوں گا۔ جب تک کہ تم ملعُون کو اپنے درمیان

۱۳ سے دفع نہ کرو ۔ٔ اُٹھ لوگوں کو پاک کر اور اُن سے کہہ کہ اپنے آپ کو کل کے لئے پاک کرو۔ کیونکہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تمہارے درمیان کوئی ملعُون ہے تم اپنے دُشمنوں کے سامنے قائم نہ رہ سکو گے۔ جب تک کہ تم ملعُون کو اپنے

۱۴ درمیان سے دفع نہ کرو ۔ٔ سو کل صُبح کو تم اپنے قبیلوں کے مُطابق سامنے آؤ۔ اور جس قبیلے کو خُداوند پکڑے وہ اپنے خاندانوں کے مُطابق سامنے آئے۔ اور جس خاندان کو خُداوند پکڑے وُہ اپنے گھر گھر کے مُطابق سامنے آئے اور جس گھر کو خُداوند پکڑے اُس

۱۵ کا ایک ایک آدمی سامنے آئے ۔ٔ اور ایسا ہو گا کہ جو کوئی مخصُوص شُدہ شے کے ساتھ پکڑا جائے۔ وُہ اور اُس کا سب کُچھ آگ میں جلایا جائے گا۔ کیونکہ اُس نے خُداوند کے عہد کی نافرمانی کی۔ اور اسرائیل میں شرارت کا کام کیا ۔ٔ

۱۶ سو یشوع صُبح سویرے اُٹھا۔ اور بنی اسرائیل کو قبیلہ

۱۷ بہ قبیلہ سامنے لایا۔ تو یہُوداہ کا قبیلہ پکڑا گیا ۔ٔ اور یہُوداہ کے خاندانوں کو سامنے لایا۔ تو زارح کا خاندان پکڑا گیا۔ اور زارح کے خاندان میں سے ہر ایک گھر کو سامنے لایا۔ تو زبدی پکڑا گیا ۔ٔ

۱۸ اور زبدی اپنے گھر کے ایک ایک آدمی کو سامنے لایا۔ تو عاکان بن کرمی بن زبدی بن زارح یہُوداہ کے قبیلے میں سے پکڑا گیا ۔ٔ

۱۹ تب یشوع نے عاکان سے کہا۔ اے میرے بیٹے! خُداوند اسرائیل کے خُدا کی بُزرگی کر۔ اور اُس کے سامنے اقرار کر اور مجھے بتا۔ کہ تُو نے کیا کیا۔ اور کیا چھُپایا ہے؟ ۔ٔ

۲۰ عاکان نے یشوع کو جواب دیا اور کہا۔ درحقیقت مَیں نے خُداوند اسرائیل کے خُدا کا گُناہ کیا ہے۔ اور مَیں نے یُوں یُوں کِیا ۔ٔ

۲۱ کہ جب مَیں نے لُوٹ کے مال میں ایک نفیس بابلی لبادہ اور دو سَو مثقال چاندی اور پچاس مثقال وزنی سونے کی ایک اینٹ دیکھی۔ تو مَیں لَلچایا۔ اور مَیں نے اُن کو لے لیا۔ اور دیکھ یہ سب کچھ میرے خیمہ کے اندر زمین میں چھُپایا ہُوا ہے۔ اور چاندی اُن کے نیچے ہے ۔ٔ

۲۲ تب یشوع نے قاصد بھیجے۔ وہ اُس کے خیمہ کو دَوڑے۔ تو دیکھو وہ سب اُس کے خیمہ میں چھُپایا ہوا تھا۔ اور چاندی اُن کے نیچے تھی ۔ٔ

۲۳ اور اُنہوں نے اُن کو خیمہ کے اندر سے لیا۔ اور یشوع اور سب بنی اسرائیل کے پاس لے آئے اور اُنہیں خُداوند کے حضُور رکھا ۔ٔ

۲۴ تب یشوع اور تمام اسرائیل نے عاکان بن زارح کو اور چاندی اور لبادہ اور سونے کی اینٹ اور اُس کے بیٹوں اور اُس کی بیٹیوں اور اُس کے بیلوں اور اُس کے گدھوں اور اُس کی بھیڑوں اور اُس کے خیمہ کو اور جو کچھ اُس کا تھا۔ لیا اور اُنہیں وادی عاکور میں لایا ۔ٔ

۲۵ اور یشوع نے کہا۔ تُو نے ہم کو کیوں دُکھ دیا؟ آج کے دن خُداوند تجھ کو دُکھ دے گا۔ تب سب اسرائیل نے اُس کو سنگسار کیا ۔ٔ

۲۶ اور اُس کے اُوپر پتھروں کا بڑا ڈھیر لگایا جو آج کے دن تک ہے۔ تب خُداوند اپنے غضب کی شدّت سے باز آیا۔ اِسلئے اُس جگہ کا نام آج کے دن تک وادی عاکور ہے +

باب ۸

عی پر قبضہ۔

۱ اور خُداوند نے یشوع سے کہا۔ خوف نہ کر اور ہراساں مت ہو۔ سب جنگی مرد اپنے ساتھ لے۔ اور اُٹھ اور عی پر چڑھائی کر۔ دیکھ مَیں نے عی کے بادشاہ کو اور اُس کے لوگوں

۷:۲۶- یہ ترجمہ یونانی ترجمہ کے مُطابق ہے +

اور اُس کے شہر اور اُس کے مُلک کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے ۞

۲ پس تو عَی کے ساتھ اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ وہی کر۔ جو تُو نے یریحو اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ کیا۔ مگر وہاں کی لُوٹ اور چوپائے تم اپنے لئے غنیمت میں لو اور تُو شہر کی پچھلی طرف اپنے لئے کمین بٹھا ۞

۳ تب یشوع اور سب جنگی مرد اُٹھے۔ کہ عَی پر چڑھائی کریں۔ اور یشوع نے تیس ہزار بہادر اور دلیر مرد چُن لئے۔

۴ اور رات کے وقت اُن کو روانہ کیا ۞ اور اُن کو حکم دیا اور کہا دیکھو۔ تم شہر کی پچھلی طرف کمین میں بیٹھو۔ اور شہر سے بہت دُور مت جاؤ۔

۵ اور سب تیار رہو ۞ اور میں سب لوگوں کو ساتھ لے کر شہر کے سامنے آؤں گا۔ اور ایسا ہوگا۔ کہ جب وہ پہلی دفعہ کی طرح ہمارے مقابلہ کے لئے باہر نکلیں گے۔ تو ہم اُنکے سامنے سے بھاگ جائیں گے ۞

۶ تو وہ ہمارے پیچھے باہر نکلیں گے۔ یہاں تک کہ ہم اُن کو شہر سے دُور کھینچ لے جائیں گے کیونکہ وہ کہینگے۔ کہ وہ ہمارے سامنے سے پہلی دفعہ کی طرح بھاگتے ہیں اور ہم اُن کے آگے بھاگیں گے ۞

۷ تب تم کمین گاہ سے نکلنا۔ اور شہر پر قبضہ کر لینا۔

۸ کیونکہ خداوند اُس کو تمہارے ہاتھوں میں دے دیگا ۞ اور جب تم شہر کو لے لو۔ تو اُس کو آگ سے جلا دو۔ جیسا کہ خداوند نے فرمایا ہے ویسا ہی تم کرو۔ دیکھو میں نے تمہیں حکم دیدیا ۞

۹ تب یشوع نے اُن کو روانہ کیا۔ تو وہ کمین گاہ کی طرف آئے۔ اور بیت ایل اور عَی کے درمیان عَی کے مغرب کی طرف ٹھہرے۔ اور یشوع وہ رات لوگوں کے درمیان رہا ۞

۱۰ اور یشوع نے صبح سویرے اُٹھ کر فوج کی حاضری لی اور وہ

۱۱ اور اسرائیل کے بزرگ لوگوں کے آگے عَی کی طرف چڑھے ۞ اور سب جنگی مرد جو اُس کے ساتھ تھے چڑھے۔ اور نزدیک پہنچے اور شہر کے مقابل آئے۔ اور عَی کے شمال کی طرف اُترے۔ اور اُن کے اور عَی کے درمیان ایک وادی تھی ۞

۱۲ اور اُس نے قریباً پانچ ہزار آدمی لئے۔ اور اُنہیں بیت ایل اور عَی کے درمیان شہر کے غرب کی طرف کمین میں بٹھایا ۞

۱۳ اور سب فوج کے لوگ جو اُس کے ساتھ تھے شہر کے شمال کی طرف اُتر پڑے۔ اور کمین غرب کی طرف تھی۔ اور یشوع اُسی رات وادی میں لوگوں کے درمیان رہا ۞

۱۴ جب عَی کے بادشاہ نے یہ دیکھا تو شہر کے لوگوں نے جلدی کی۔ اور سویرے اُٹھے۔ اور بادشاہ اور اُس کے سب لوگ اسرائیل کے خلاف لڑائی کے لئے عرابہ کی طرف نکلے اور اُس نے نہ جانا کہ شہر کی پچھلی طرف کمین گاہ میں لوگ ہیں ۞

۱۵ تب یشوع اور سب بنی اسرائیل اُن کے سامنے سے پیچھے ہٹے۔ اور بیابان کی راہ کو بھاگے ۞

۱۶ اور سب لوگ جو شہر میں تھے چلّا کر جمع ہوئے۔ کہ اُن کا تعاقب کریں۔ اور اُنھوں نے یشوع کا تعاقب کیا یہاں تک کہ شہر سے دُور ہو گئے ۞

۱۷ اور عَی میں کوئی باقی نہ رہا جو اسرائیل کے پیچھے نہ گیا۔ اور اُنھوں نے شہر کو کھلا چھوڑا۔ اور اسرائیل کے پیچھے دوڑ پڑے ۞

۱۸ تب خداوند نے یشوع سے کہا۔ کہ اُس نیزے کو جو تیرے ہاتھ میں ہے عَی کی طرف بڑھا۔ کیونکہ میں اُسے تیرے قبضے میں کر دُوں گا۔ تب یشوع نے وہ نیزہ جو اُس کے ہاتھ میں تھا عَی کی طرف بڑھایا ۞

۱۹ اور جب اُس نے ہاتھ بڑھایا۔ تو کمین گاہ کے لوگ جلدی کر کے اپنی جگہوں سے نکلے اور شہر پر آپڑے اور اُس کو لے لیا۔ اور جلدی کر کے شہر کو آگ لگا دی ۞

۲۰ پس جب عَی کے لوگوں نے پیچھے پھر کر نگاہ کی۔ تو دیکھا کہ شہر سے آسمان تک دھواں اُٹھ رہا ہے۔ تب اُن کو اِدھر اُدھر بھاگنے کا رستہ نہ رہا۔ کیونکہ وہ لوگ جو بیابان کی طرف پیچھے ہٹے تھے۔ اپنے تعاقب کرنے والوں پر لوٹ کر پڑے ۞

۲۱ اور جب یشوع نے اور سارے اسرائیل نے دیکھا کہ کمین گاہ والوں نے شہر کو لے لیا۔ اور شہر میں سے دھواں بلند ہوا۔ تو اُنھوں نے پلٹ کے عَی کے لوگوں کو قتل کیا ۞

۲۲ اور کمین گاہ والے اُن کے مقابلے کو شہر سے نکلے۔ تو وہ لوگ اسرائیل کے بیچ میں آگئے یہ اس طرف اور وہ اُس طرف۔ اور اُنھوں نے اُن کو مارا۔ یہاں تک کہ اُنہوں

۲۳ نے اُن میں سے کسی کو نہ چھوڑا اور نہ کسی کو بھاگنے دیا ۞ اور
اُنہوں نے عی کے بادشاہ کو زندہ پکڑا اور اُسے یشوع کے پاس لائے ۞
۲۴ اور جب بنی اسرائیل عی کے سب رہنے والوں کو میدان اور بیابان
میں قتل کر چکے۔ جہاں اُنہوں نے اِن کا تعاقب کیا تھا اور وہ
سب تلوار کی دھار سے مارے گئے۔ تو سارے بنی اسرائیل عی
۲۵ کی طرف پھرے اور اُس کو تلوار کی دھار سے مارا ۞ اور سب
مرد و زن جو اُس دن مارے گئے بارہ ہزار تھے وہ سب عی
۲۶ کے رہنے والے تھے ۞ اور یشوع نے اپنا ہاتھ جس سے نیزہ
آگے بڑھایا ہُؤا تھا پیچھے نہ کھینچا جب تک کہ عی کے سب
۲۷ رہنے والے قتل نہ کئے گئے ۞ لیکن چوپایوں اور اُس شہر کے
اسباب کو بنی اسرائیل نے اپنے لئے لوٹ لیا۔ خداوند کے حکم
۲۸ کے مطابق جو اُس نے یشوع کو فرمایا تھا ۞ اور یشوع نے عی کو
جلا دیا۔ اور ہمیشہ کے لئے راکھ کا ٹیلا کر دیا۔ کہ وہ آج کے
۲۹ دن تک ویرانہ ہے ۞ اور اُس نے عی کے بادشاہ کو پھانسی
پر شام تک لٹکا رکھا۔ اور سورج ڈوبنے کے قریب یشوع نے
حکم دیا۔ تو اُنہوں نے اُس کی لاش پھانسی سے اُتاری اور شہر
کے مدخل کے پاس پھینک دی۔ اور اُس پر اُنہوں نے پتھروں
کا ایک بڑا ڈھیر لگا دیا۔ جو آج کے دن تک ہے ۞
۳۰ تب یشوع نے عیبال کے پہاڑ پر خداوند اسرائیل کے
۳۱ خدا کے لئے مذبح بنایا ۞ جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ
نے بنی اسرائیل کو حکم دیا۔ اور اُس کے مطابق جو موسیٰ کی
شریعت کی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ انگھڑے پتھروں کا مذبح
جن کو لوہا نہیں چھوا تھا۔ اور اُنہوں نے خداوند کے لئے اُس
پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔ اور سلامتی کے ذبیحے ذبح کئے ۞
۳۲ اور وہاں اُس نے پتھروں پر موسیٰ کی اُس شریعت کی
جو اُس نے لکھی تھی۔ بنی اسرائیل کے رُوبرُو ایک نقل کندہ کی ۞
۳۳ اور سب بنی اسرائیل اور اُن کے بزرگ اور اُن کے منصب دار
اور اُن کے قاضی اور دیسی و پردیسی صندوق کے اِدھر اُدھر لاوی
کاہنوں کے مقابل جو صندوق کو اٹھائے کھڑے تھے۔ اُن میں سے
آدھے جرزیم کے پہاڑ کی طرف اور آدھے عیبال کے پہاڑ کی
طرف۔ جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے حکم دیا۔ کہ اِس پہلے
موقع پر اسرائیل کے لوگوں کو برکت دی جائے ۞ ۳۴ اور بعد اُس
کے شریعت کے کلام کی سب برکتیں اور لعنتیں جو شریعت کی
کتاب میں لکھی ہوئی تھیں۔ اُس نے پڑھ کے سنائیں ۞ ۳۵ چنانچہ جو
کچھ موسیٰ نے حکم دیا تھا۔ اُس میں سے ایک بات بھی نہ رہی۔ جو
یشوع نے بنی اسرائیل کو۔ ساری جماعت کے اور عورتوں اور
بچوں اور پردیسیوں کے جو اُن کے ہمراہ تھے سامنے پڑھ کے نہ
سنائی +

باب ۹

جبعون کا مکر اور اُس کی سزا۔

۱ جب اُن سب بادشاہوں نے
جو اُردن کے پار پہاڑ اور شفیلہ میں تھے اور بڑے سمندر کے تمام
کناروں پر لبنان کی طرف حتیوں اور اموریوں اور کنعانیوں
اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں نے یہ سنا ۞ ۲ تو وہ سب
فراہم ہوئے۔ تاکہ یشوع اور اسرائیل کے ساتھ متفق ہو کر جنگ
کریں ۞ ۳ لیکن جب جبعون کے رہنے والوں نے سنا۔ کہ یشوع نے
یریحو اور عی کے ساتھ کیا کچھ کیا ۞ ۴ تو وہ مکر کر کے چلے اور لباس
بدلے۔ اور اپنے گدھوں کے لئے پرانی بوریاں اور مے کی
مشکیں پرانی اور پھٹی ہوئی اور مرمت کی ہوئی لیں ۞ ۵ اور
پرانی گٹھی ہوئی جوتیاں پاؤں میں اور اُن کے اوپر پرانے کپڑے
اور سفر کا کھانا سوکھی بو دار روٹیاں تھیں ۞ ۶ اور اِس طرح جلجال کے
خیمہ گاہ میں یشوع کے پاس گئے۔ اور اُس سے اور بنی اسرائیل سے
کہا۔ کہ ہم ایک دور کے ملک سے آتے ہیں۔ سو تم ہمارے ساتھ
عہد باندھو ۞ ۷ تب اسرائیل کے رئیسوں نے حویوں سے کہا۔ کہ

شاید تم ہمارے درمیان رہنے والے ہو۔ تو ہم کیسے تمہارے ساتھ
۸ عہد باندھیں ۞ تو اُنہوں نے یشوعؔ سے کہا۔ ہم تیرے غلام
ہیں۔ تو یشوعؔ نے اُن سے کہا۔ تم کون ہو اَور کہاں سے آئے
۹ ہو؟ ۞ اُنہوں نے اُس کو کہا۔ کہ تیرے غلام ایک نہایت دُور
کے مُلک سے خُداوند تیرے خُدا کے نام کے لئے آئے ہیں۔
کیونکہ ہم نے اُس کی خبر سُنی۔ اَور سب کچھ جو اُس نے مِصرؔ میں
۱۰ کیا ۞ اَور سب کچھ جو اُس نے اموریوں کے دو بادشاہوں سے
جو اُردنؔ کے پار تھے کیا۔ حسبونؔ کے بادشاہ سیحونؔ سے اَور
۱۱ باشانؔ کے بادشاہ عوجؔ سے جو عشتاروتؔ میں مُقیم تھا ۞ سو
ہمارے بُزرگوں اَور ہمارے مُلک کے سب رہنے والوں نے
ہم سے کلام کر کے کہا۔ کہ اپنے ساتھ راہ کی خوراک لو۔ اَور اُن
کے مِلنے کے لئے جاؤ۔ اَور اُن سے کہو۔ کہ ہم تمہارے غلام
۱۲ ہیں۔ سو تم ہمارے ساتھ عہد باندھو ۞ اَور تمہاری طرف آنے
کے لئے ہمارے گھر سے نکلنے کے دِن یہ ہماری روٹی جو ہم نے
راہ کے کھانے کے واسطے گرم لی۔ دیکھو سُوکھ گئی اَور بُو دار ہو
۱۳ گئی ہے ۞ اَور یہ مَے کی مشکیں جن کو ہم نے بھرا نئی تھیں اَور
دیکھو وہ پھٹ گئی ہیں اَور ہمارے کپڑے اَور ہماری جوتیاں
۱۴ رستے کی مُسافت کی درازی سے پُرانی ہو گئی ہیں ۞ تب جماعت
نے اُن کے توشہ میں سے کچھ لیا۔ اَور خُداوند سے صلاح نہ پُوچھی ۞
۱۵ اَور یشوعؔ نے اُن کے ساتھ صُلح کی اَور اُن کو زندہ رہنے دینے
کا عہد اُن سے باندھا اَور جماعت کے رئیسوں نے اُن سے قسم
کھائی ۞

۱۶ اَور اَیسا ہُوا کہ اُن کے ساتھ عہد باندھنے کے تین دِن
بعد سُنا گیا۔ کہ وہ لوگ اُن کے ہمسائے ہیں۔ اَور اُن کے درمیان
۱۷ ہی رہتے ہیں ۞ تب بنی اسرائیل نے کُوچ کیا۔ اَور تیسرے دِن
اُن لوگوں کے شہروں میں آئے۔ اَور وُہ جبعونؔ اَور کفیرہؔ اَور
۱۸ بئیروتؔ اَور قریت یعاریمؔ تھے ۞ اَور بنی اسرائیل نے اُن کو
نہ مارا۔ کیونکہ جماعت کے رئیسوں نے اُن کے ساتھ خُداوند اسرائیل
کے خُدا کی قسم کھائی تھی تب ساری جماعت رئیسوں پر کُڑکُڑائی ۞
۱۹ تو سب رئیسوں نے ساری جماعت سے کہا۔ کہ ہم نے اُن کے
ساتھ خُداوند اسرائیل کے خُدا کی قسم کھائی ہے۔ اَور اِس وقت
ہمارے لئے کوئی طریقہ نہیں۔ کہ ہم اُن کے ساتھ بدی کریں ۞
۲۰ ہم اِس طرح اُن سے کریں گے اَور اُن کو جیتا رہنے دیں گے۔ تاکہ
اُس قسم کے باعث جو ہم نے اُن کے ساتھ کھائی۔ ہم پر غضب
۲۱ نازل نہ ہو ۞ اَور رئیسوں نے اُن سے کہا۔ کہ ان کو جیتا رہنے
دو۔ اَور وہ ساری جماعت کے لئے لکڑی کاٹنے والے اَور پانی
۲۲ بھرنے والے ہوں۔ جیسا کہ رئیسوں نے اُن سے کہا ۞ تب
اُن کو یشوعؔ نے بُلایا اَور اُن سے خطاب کر کے کہا۔ کہ تم نے کیوں
ہمارے ساتھ فریب کیا اَور کہا۔ کہ ہم تم سے بہت دُور کے
۲۳ رہنے والے ہیں۔ حالانکہ تم ہمارے درمیان رہتے ہو ۞ اب تم
ملعون ہو۔ پس تم ہمیشہ غلام رہو گے اَور میرے خُدا کے گھر کے
۲۴ لکڑی کاٹنے والے اَور پانی بھرنے والے ہو گے ۞ تو اُنہوں
نے یشوعؔ سے جواب میں کہا۔ کہ تیرے غلاموں نے اُس سب
کی خبر پائی۔ جس کا خُداوند تیرے خُدا نے اپنے بندے مُوسیٰ
کو حکم دیا۔ کہ تمام مُلک وُہ تم کو عطا کرے گا۔ اَور مُلک کے تمام
رہنے والوں کو تمہارے سامنے سے نابُود کرے گا۔ سو تمہارے
آگے ہم کو اپنی جانوں کا بڑا خوف ہُوا۔ تب ہم نے یہ کام کیا ۞
۲۵ اَور اِس وقت ہم تیرے ہاتھ میں ہیں۔ اَور جو کچھ تیری نِگاہ
۲۶ میں ہمارے ساتھ کرنا اچھا اَور مُناسب ہو۔ سو تو کر ۞ تب
اُس نے اُن سے وُہی کیا جو کہا تھا۔ اَور اُن کو بنی اسرائیل
۲۷ کے ہاتھ سے چھڑایا۔ پس اُنہوں نے اُن کو قتل نہ کیا ۞ اَور
یشوعؔ نے اُن کو اُس دِن سے جماعت کے لئے اَور خُداوند کے
مذبح کے لئے اِس جگہ میں کہ جس کو وہ پسند کرے۔ آج کے دِن
تک لکڑی کاٹنے والے اَور پانی بھرنے والے بنایا +

باب ۱۰

آفتاب کا معجزہ۔

۱ جب یروشلیم کے بادشاہ ادونی صادق نے سُنا کہ یشوع نے عی کو لے لیا۔ اور اُسے نیست و نابود کیا اور عی اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ وہی کیا۔ جو یریحو اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا اور کہ جبعون کے لوگوں نے اسرائیل کے ساتھ صُلح کی اور اُن کے درمیان رہے ۞ ۲ تو سخت خوف سے ڈر گئے۔ کیونکہ جبعون بڑا شہر بادشاہی شہروں میں سے ایک کی مانند تھا۔ وہ عی سے بڑا تھا۔ اور اُس کے سب لوگ بڑے بہادر تھے ۞ ۳ تب ادونی صادق یروشلیم کے بادشاہ نے حبرون کے بادشاہ ہوہام اور یرموت کے بادشاہ فرآم اور لاکیش کے بادشاہ یافیع اور عجلون کے بادشاہ دبیر کے پاس بھیج کر کہا ۞ ۴ کہ میرے پاس آؤ۔ اور میری مدد کرو۔ تو ہم جبعون کو ماریں گے۔ کیونکہ اُس نے یشوع اور بنی اسرائیل کے ساتھ صُلح کی ہے ۞ ۵ تب اموریوں کے پانچوں بادشاہ یروشلیم کا بادشاہ اور حبرون کا بادشاہ اور یرموت کا بادشاہ اور لاکیش کا بادشاہ اور عجلون کا بادشاہ جمع ہوئے۔ اور اپنی سب فوجوں کے ساتھ چڑھے۔ اور جبعون کے مُقابل ڈیرے لگائے۔ اور اُس کے ساتھ لڑائی کی ۞ ۶ تب جبعون کے باشندوں نے یشوع کے پاس جو جلجال میں خیمہ زن تھا بھیج کر کہا۔ کہ اپنا ہاتھ اپنے غلاموں سے مت ہٹائے رکھ۔ اور جلدی سے ہماری طرف آ۔ اور ہمیں بچا اور ہماری کُمک کر۔ کیونکہ سارے اموری بادشاہ جو کوہستان میں رہتے ہیں۔ ہمارے خلاف جمع ہو گئے ہیں ۞ ۷ تب یشوع نے سب جنگی مردوں اور دلیر بہادروں کو ساتھ لے کے چڑھائی کی ۞ ۸ اور خداوند نے یشوع سے کہا۔ اُن سے مت ڈر کیونکہ میں نے اُن کو تیرے ہاتھ کے حوالے کر دیا ہے۔ اُن میں سے ایک بھی تیرے سامنے نہ ٹھہرے گا ۞ ۹ اور یشوع اُن پر ناگہاں جا پہنچا کیونکہ وہ جلجال سے ساری رات چلتا رہا تھا ۞ ۱۰ اور خداوند نے اُن کو اسرائیل کے سامنے سے شکست دی۔ اور اُس نے اُن کو بڑی خونریزی سے جبعون میں قتل کیا۔ اور بیت حورون کی چڑھائی کی راہ میں اُن کا تعاقب کیا اور عزیقہ اور مقیدہ تک اُنہیں مارا ۞ ۱۱ اور جب وہ اسرائیل کے سامنے سے بھاگے۔ اور بیت حورون کی اُترائی پر تھے۔ تو خداوند نے اُن پر بڑے بڑے پتھر آسمان سے عزیقہ تک گرائے۔ تو وہ ہلاک ہوئے۔ اور وہ جو اولوں سے ہلاک ہوئے۔ اُن سے بھی زیادہ تھے۔ جو بنی اسرائیل کی تلوار سے قتل ہوئے تھے ۞

۱۲ اُس وقت یشوع نے خداوند سے بات کی یعنی اُس دن جب خداوند نے اموریوں کو بنی اسرائیل کے قابو میں کر دیا اور اسرائیل کے روبرو اُس نے کہا۔

اے سورج جبعون پر
اور اے چاند وادی ایالون پر رُک جا ۞
۱۳ تب سورج رُکا۔ اور چاند ٹھہرا
جب تک کہ قوم نے اعدا سے بدلہ نہ لیا
کیا یوں صداقت کی کتاب میں نہیں لکھا؟

اور سورج آسمان کے درمیان ٹھہرا رہا۔ اور پورے ایک دن کے عرصہ تک مغرب کی طرف مائل نہ ہوا ۞ ۱۴ اور اُس دن کی مانند کبھی اُس سے پہلے اور اُس کے بعد نہیں ہوا۔ کہ خداوند نے اُس میں انسان کی آواز سُنی۔ جب خداوند اسرائیل کے واسطے لڑا ۞ ۱۵ تب یشوع اور اُس کے ساتھ تمام اسرائیل جلجال کے خیمہ گاہ کو واپس گئے ۞

پانچ بادشاہوں کا قتل۔

۱۶ اور یہ پانچوں بادشاہ بھاگے۔ اور

۱۰: ۱۳۔ "سورج رُکا" اس معجزہ کے متعلق عُلما کی دو تفسیریں ہوتی ہیں: بعض کہتے ہیں کہ دن زیادہ دراز کیا گیا۔ بعض کہتے ہیں کہ دُھوپ دھیمی کی گئی ہے + یاد رہے کہ مُلہم مُصنف طبعی واقعات کو انسانی حواسوں کی طرزِ شناخت کے مُطابق بیان کرتا ہے +

۱۷ مقیدہ کی ایک غار میں چھُپے ہ اور یشوع کو خبر پہنچی اور اُس سے
کہا گیا۔ کہ وہ پانچوں بادشاہ مقیدہ کی ایک غار میں چھپے ہُوئے
۱۸ پائے گئے ہیں ہ تو یشوع نے حکم دیا کہ غار کے منہ پر بڑے بڑے
۱۹ پتھر لڑھکاؤ۔ اور اُن کی نگہبانی کے لئے وہاں آدمی بٹھاؤ ہ اور
تم مت ٹھہرو۔ بلکہ اپنے دشمنوں کے پیچھے چلو۔ اور اُن کے پس
لشکر کو ہلاک کرو اور اُن کو مہلت نہ دو۔ کہ وہ اپنے شہروں
میں سے کسی شہر میں داخل ہوں۔ کیونکہ خداوند تمہارے خدا نے
۲۰ اُن کو تمہارے ہاتھ میں دے دیا ہے ہ اور جب یشوع اور بنی
اسرائیل نے بڑی خونریزی سے اُن کے قتل کرنے کا کام تمام
کیا۔ یہاں تک کہ وہ فنا ہو گئے۔ اور جو بچ گئے۔ وہ فصیل دار
۲۱ شہروں میں داخل ہوئے ہ تو سب لوگ مقیدہ میں خیمہ گاہ کی
طرف یشوع کے پاس سلامتی سے واپس آئے۔ اور بنی اسرائیل
کے خلاف کسی نے زبان نہ ہلائی ہ

۲۲ تب یشوع نے حکم دیا۔ کہ غار کا منہ کھولو۔ اور پانچوں
۲۳ بادشاہوں کو غار سے میرے پاس لاؤ ہ اور اُنہوں نے ایسا
ہی کیا۔ اور اُن پانچوں بادشاہوں کو یروشلیم کے بادشاہ اور
حبرون کے بادشاہ اور یرموت کے بادشاہ اور لاکیش کے بادشاہ
اور عجلون کے بادشاہ کو غار سے نکال کر اُس کے پاس لائے ہ
۲۴ اور جب وہ اُن بادشاہوں کو نکال کر یشوع کے پاس لائے تو
یشوع نے اسرائیل کے سب آدمیوں کو بُلایا۔ اور جنگی مردوں
کے سرداروں سے جو اُس کے ساتھ گئے تھے کہا۔ آگے آؤ۔
اور ان بادشاہوں کی گردنوں پر اپنے پاؤں رکھو۔ تب وہ آگے
۲۵ آئے اور اُن کی گردنوں پر اپنے پاؤں رکھے ہ پھر یشوع نے
اُن سے کہا۔ کہ مت ڈرو۔ اور ہراساں نہ ہو۔ مضبوط ہو۔ اور دلیری
کرو۔ کیونکہ خداوند تمہارے تمام دشمنوں سے جن کے ساتھ تم
۲۶ جنگ کرو گے۔ ایسا ہی کرے گا ہ بعد اس کے یشوع نے
اُن کو مارا اور قتل کیا۔ اور پانچ پھانسیوں پر اُن کو لٹکایا اور
وہ شام تک پھانسیوں پر لٹکے رہے ہ ۲۷ اور غروب آفتاب
کے قریب یشوع نے حکم دیا۔ تو اُنہوں نے اُن کو پھانسیوں
سے اُتارا۔ اور جس غار میں وہ چھپے تھے اُس کے اندر اُن کو
پھینک دیا۔ اور غار کے منہ پر بڑے بڑے پتھر رکھ دیئے۔ جو
آج کے دن تک ہیں ہ

جنوبی کنعان کی تسخیر۔

۲۸ اور یشوع نے اُسی دن مقیدہ کو لے
لیا۔ اور تلوار کی دھار سے اُسے مارا۔ اور اُس کے بادشاہ کو
اور وہاں کے سب رہنے والوں کو قتل کیا۔ کہ اُن میں سے
کوئی باقی نہ رہا۔ اور مقیدہ کے بادشاہ سے وُہی کیا۔ جو اُس
نے یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا ہ ۲۹ تب یشوع اور اُس کے
ہمراہ تمام اسرائیل مقیدہ سے لبنہ کو گئے اور اُس سے
جنگ کی ہ ۳۰ تو اُس کو اور اُس کے بادشاہ کو بھی خداوند نے
اسرائیل کے ہاتھ میں حوالے کر دیا۔ اور اُنہوں نے اُس کو تلوار
کی دھار سے مارا۔ اور وہاں کے سب رہنے والوں کو قتل کیا۔
کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا۔ اور اُس کے بادشاہ سے وُہی کیا
جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا ہ ۳۱ پھر یشوع اور اُس کے ہمراہ
تمام اسرائیل لبنہ سے لاکیش کو گئے۔ اور وہاں ڈیرا کیا اور
اُس سے لڑائی کی ہ ۳۲ تو خداوند نے لاکیش کو اسرائیل کے ہاتھوں
میں دے دیا۔ تو دوسرے دن اُنہوں نے اُس پر فتح پائی۔ اور اُس
کو تلوار کی دھار سے مارا۔ اور وہاں کے سب رہنے والوں کو قتل
کیا۔ جیسا کہ اُس نے لبنہ سے کیا تھا ہ ۳۳ اُسوقت جازر کا بادشاہ
ہورام لاکیش کی مدد کو چڑھ آیا۔ تو اُس کو اور اُس کے لوگوں کو بھی
یشوع نے مارا۔ یہاں تک کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا ہ ۳۴ پھر
یشوع اور اُس کے ہمراہ تمام اسرائیل لاکیش سے عجلون کو گئے۔
اور اُس کا محاصرہ کیا۔ اور اُس سے جنگ کی ہ ۳۵ اور اُسی دن
اُسے لے لیا۔ اور تلوار کی دھار سے اُس کو مارا۔ اور وہاں کے
سب لوگوں کو اُسی دن قتل کیا۔ عین جیسا اُس نے لاکیش سے

۳۶ کیا تھا۔ پھر یشوع اور اُس کے ہمراہ تمام اسرائیل عجلون سے
۳۷ حبرون کو چڑھے۔ اور اُس سے لڑائی کی۔ اور اُسے لے لیا۔
اور اُس کو اور اُس کے بادشاہ اور اس کے شہروں اور اُنکے رہنے
والوں کو تلوار کی دھار سے مارا۔ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا جیسا
کہ اُس نے عجلون سے کیا تھا۔ اور اُس نے اُس کو اور سب
۳۸ ذی روحوں کو جو اُس میں تھے قتل کیا۔ اور یشوع اور اُس کے
ساتھ تمام اسرائیل دبیر کی طرف لَوٹے۔ اور اُس سے لڑائی کی۔
۳۹ اور اُس کو اور اُس کے بادشاہ اور اُس کے سب شہروں کو
لے لیا۔ اور تلوار کی دھار سے اُن کو مارا۔ اور سب ذی روحوں
کو قتل کیا۔ اور کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ جیسا کہ حبرون سے کیا
تھا۔ ویسا ہی دبیر اور اُس کے بادشاہ سے کیا۔ اور جیسا کہ لبنہ
۴۰ اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا۔ اور یشوع نے سارے
کوہستان اور نجبہ اور شفیلہ اور ڈھلوانوں کے علاقے کو
اور اُن کے بادشاہوں کو مارا۔ اور کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ بلکہ
جیسا خُداوند اسرائیل کے خدا نے حکم کیا تھا۔ ہر ایک سانس
۴۱ لینے والے کو قتل کیا۔ اور یشوع نے اُن کو قادس برنیع سے
لے کر غزہ تک بمعہ تمام جوشن کی سرزمین کے جبعون تک
۴۲ مارا۔ اور یشوع نے اُن سارے بادشاہوں اور اُنکی سرزمین
کو ایک ہی یورش میں لے لیا۔ کیونکہ خُداوند اسرائیل کا خُدا
۴۳ اسرائیل کے بدلے لڑتا تھا۔ تب یشوع اور اُس کے ہمراہ
تمام اسرائیل جلجال کے خیمہ گاہ کو واپس آئے +

باب ۱۱

۱ **شمالی کنعان کی شکست۔** اور جب حاصور کے بادشاہ
یابین نے یہ سُنا تو اُس نے مادون کے بادشاہ یوباب اور
۲ شمرون کے بادشاہ اور اکشاف کے بادشاہ۔ اور اُن
بادشاہوں کو جو کوہستان میں شمال کی طرف اور کنروت
کے جنوب کو عرابہ اور شفیلہ میں اور مغرب کی طرف دور کے
۳ پہاڑی علاقہ میں رہتے تھے۔ یعنی مشرق اور مغرب کے
کنعانیوں کو۔ کوہستان کے اموریوں اور حتیوں اور فرزیوں
اور یبوسیوں کو۔ اور مصفہ کے علاقہ میں حرمون کے نیچے
۴ کے حویوں کو کہلا بھیجا۔ تب وہ اپنے سب لشکروں کے
ساتھ جو کثرت میں سمندر کے ساحل کی ریت کی طرح تھے۔
۵ اور گھوڑوں اور بے شمار گاڑیوں کو لے کر باہر نکلے۔ اور یہ
سب بادشاہ جمع ہوئے اور آ کر اُن سبھوں نے بحیرہ میروم
۶ پر ڈیرا کیا۔ تاکہ اسرائیل کے ساتھ جنگ کریں۔ تب خُداوند
نے یشوع سے فرمایا۔ اُن سے مت ڈر۔ کیونکہ کل اسی وقت
میں اُن سب کو بنی اسرائیل کے سامنے قتل کے لئے حوالے
کروں گا۔ پس تو اُن کے گھوڑوں کی کونچیں مارنا۔ اور اُن کی
۷ گاڑیوں کو آگ سے جلانا۔ اور یشوع بمعہ اپنے سب جنگی
مردوں کے اُن کے خلاف بحیرہ میروم پر ناگہاں آیا۔ اور
۸ اُن پر حملہ کیا۔ تو خُداوند نے اُن کو اسرائیل کے ہاتھوں
میں کر دیا۔ تو اُنہوں نے ان کو مارا۔ اور صیدون کبرا اور
مسرفوت مئیم اور مصفے کی وادی تک شرق کی طرف اُن
کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا۔
۹ اور جیسا خُداوند نے فرمایا تھا۔ یشوع نے اُن کے ساتھ کیا۔ کہ
اُن کے گھوڑوں کی کونچیں ماریں۔ اور اُن کی گاڑیاں آگ سے
۱۰ جلا دیں۔ اور یشوع اُسی وقت لَوٹا۔ اور حاصور کو لے لیا۔
اور اُس کے بادشاہ کو تلوار سے قتل کیا۔ کیونکہ حاصور قدیم
۱۱ سے اُن سب مملکتوں کا سردار تھا۔ اور وہاں کے سب ذی
روحوں کو تلوار کی دھار سے مارا۔ اُن کو قتل کیا۔ اور کوئی سانس
۱۲ لینے والا باقی نہ رہا۔ اور حاصور کو آگ سے جلا دیا۔ اور یشوع
نے ان بادشاہوں کے تمام شہروں کو بمعہ اُن کے بادشاہوں
کے قبضے میں کر لیا۔ اور اُن کو تلوار کی دھار سے مارا اور قتل کیا۔

۱۳ جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے کہا تھا۔ لیکن جو شہر پہاڑیوں پر واقع تھے۔ اُن کو اسرائیل نے آگ سے نہ جلایا۔ ۱۴ سوائے اکیلے حاصور کے جس کو یشوع نے جلا دیا تھا۔ اور اُن شہروں کی ساری غنیمت اور اُن کے چوپایوں کو بنی اسرائیل نے اپنے لئے لُوٹ لیا۔ لیکن آدمی۔ جو تھے۔ اُن سب کو تلوار کی دھار سے مارا۔ یہاں تک کہ اُن کو نابُود کیا۔ اور کوئی سانس لینے ۱۵ والا باقی نہ چھوڑا۔ جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ موسیٰ نے یشوع کو حکم دیا۔ اور یشوع نے ویسا ہی کیا۔ اور سب کچھ جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا۔ اُن میں سے ایک بات بھی ناتمام نہ چھوڑی ۔

۱۶ یشوع نے یُوں یہ تمام ملک یعنی کوہستان۔ تمام نجبہ۔ جوشن کی ساری سرزمین۔ شفیلہ۔ عرابہ۔ اور اسرائیلی کوہستان ۱۷ وادیوں کے ساتھ۔ جبل حلاق سے لے کر جو شعیر کی طرف چڑھتا ہے بعل جاد تک جو لُبنان کے میدان میں کوہِ حرمون کے نیچے ہے۔ اپنے قبضہ میں کر لیا۔ اور اُن کے سب ۱۸ بادشاہوں کو پکڑا اور مارا اور قتل کیا۔ اور یشوع بہت دنوں ۱۹ تک اُن تمام بادشاہوں کے ساتھ جنگ کرتا رہا۔ ماسوائے حویوں کے جو جبعون کے باشندے تھے۔ بنی اسرائیل نے کسی شہر کے ساتھ صُلح نہ کی۔ بلکہ اُنہوں نے لڑائی کر کے ۲۰ سب کو لے لیا۔ کیونکہ یہ خداوند کی طرف سے تھا۔ اور اُس نے اُن کے دلوں کو سخت کیا۔ یہاں تک کہ وہ بنی اسرائیل کے خلاف لڑائی کو نکلے۔ تاکہ وہ قتل کئے جائیں۔ اور اُن پر مہربانی نہ ہو۔ بلکہ نابُود کئے جائیں۔ جیسا کہ خداوند ۲۱ نے موسیٰ کو فرمایا تھا۔ اور اُسی وقت یشوع آیا اور عناقیوں کو کوہستان سے حبرون سے اور دبیر اور عناب اور یہوداہ کے سارے کوہستان سے اور اسرائیل کے سب کوہستان سے کاٹ ڈالا۔ یشوع نے اُنکو بمعہ اُنکے شہروں کے نابُود کیا۔ ۲۲ اور کوئی عناقی اسرائیل کے ملک میں سوائے اُن کے جو غزّہ اور جت اور اشدود میں تھے باقی نہ رہا۔ ۲۳ اور یشوع نے تمام ملک بہ مطابق اُس وعدے کے جو خداوند نے موسیٰ سے کیا تھا اپنے قبضے میں کر لئے اور بنی اسرائیل کو اُن کے حصّوں اور قبائل کے مُوافق میراث کے لئے دے دیئے۔ اور ملک نے جنگ سے آرام پایا +

باب ۱۲

شکست یافتہ بادشاہوں کی فہرست۔

۱ سُورج کے طلوع کی طرف اُردن کے پار کے ملک کے بادشاہ جن کو بنی اسرائیل نے مارا۔ اور جن کی زمین اُنہوں نے قبضہ میں لے لی۔ وادی ارنون سے لے کر کوہِ حرمون تک بمعہ تمام مشرقی عرابہ کے۔ یہ ہیں ۔

۲ اموریوں کا بادشاہ سیحون۔ حسبون کا رہنے والا جس کی سلطنت یہ تھی۔ عروعیر سے لے کر جو وادی ارنون کے کنارے پر ہے اور وادی کے درمیان۔ اور آدھا جلعاد وادی یبوق تک جو بنی عمون کی سرحد ہے۔ ۳ اور عرابہ بحیرہ کنروت کے مشرق تک اور بحیرہ عرابہ یعنی بحیرہ ملح تک بیت یسیموت کی راہ سے مشرق کی طرف۔ اور جنوب میں فسجہ کے ڈھلوانوں پر موقوف ۔ ۴ باشان کا بادشاہ عوج جو رفائیم میں سے باقی تھا۔ اور عستاروت اور ادرعی میں سکونت کرتا تھا۔ ۵ اُس کی سلطنت یہ تھی۔ کوہِ حرمون اور سلکہ اور تمام باشان۔ جسوریوں اور معکاتیوں کی سرحد تک۔ اور آدھا جلعاد حسبون کے بادشاہ سیحون کی سرحد تک ۔ ۶ ان دونوں کو خداوند کے خادم موسیٰ اور بنی اسرائیل نے مارا۔ اور خداوند کے خادم موسیٰ نے اُن کا ملک رُوبینیوں اور جادیوں اور آدھے قبیلہ منسّی کو میراث کے لئے عطا کیا۔

۷ اور اُس ملک کے بادشاہ جنہیں یشوع اور بنی اسرائیل نے مارا۔ اُردن کے پار مغرب کی طرف بعل جاد سے لے کر جو لُبنان کے میدان میں ہے۔ جبل حلاق تک جو سعیر کی طرف چڑھتا ہے۔ اور اُن کی زمین بنی اسرائیل کے قبیلوں کو بہ مطابق ۸ اُن کے حصّوں کے میراث کے لئے عطا کی۔ کوہستان میں۔ شفیلہ میں۔ عرابہ میں۔ ڈھلوانوں پر۔ بیابان میں اور نجبہ میں۔ حتّیوں اور اموریوں اور کنعانیوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کی سرزمین۔ سو وہ بادشاہ یہ ہیں۔

۹ یریحو کا بادشاہ ایک — عی کا بادشاہ جو بیت ایل کی طرف ہے ایک
۱۰ یروشلیم کا بادشاہ ایک — حبرون کا بادشاہ ایک۔
۱۱ یرموت کا بادشاہ ایک — لاکیس کا بادشاہ ایک۔
۱۲ عجلون کا بادشاہ ایک — جازر کا بادشاہ ایک۔
۱۳ دبیر کا بادشاہ ایک — جادر کا بادشاہ ایک۔
۱۴ حُرمہ کا بادشاہ ایک — عراد کا بادشاہ ایک۔
۱۵ لبنہ کا بادشاہ ایک — عدلام کا بادشاہ ایک۔
۱۶ مقیدہ کا بادشاہ ایک — بیت ایل کا بادشاہ ایک۔
۱۷ تفوح کا بادشاہ ایک — حافر کا بادشاہ ایک۔
۱۸ افیق کا بادشاہ ایک — لشارون کا بادشاہ ایک۔
۱۹ مادون کا بادشاہ ایک — حاصور کا بادشاہ ایک۔
۲۰ سمرون کا بادشاہ ایک — اکشاف کا بادشاہ ایک۔
۲۱ تعنک کا بادشاہ ایک — مجدّو کا بادشاہ ایک۔
۲۲ قادش کا بادشاہ ایک — کرمل میں یُقنعام کا بادشاہ ایک۔
۲۳ دور کے علاقہ میں دور کا بادشاہ ایک۔ جلجال کی قوم کا بادشاہ ایک۔
۲۴ ترضہ کا بادشاہ ایک — کُل بادشاہ اکتیس +

باب ۱۳

۱ مُلک کی تقسیم کا حکم۔

اور یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہُوا۔ تو خداوند نے اُس سے کہا کہ تو بوڑھا اور عمر رسیدہ ہو گیا ہے۔ اور ابھی بہت سی زمین قبضہ میں آنے کے لئے باقی ہے۔ ۲ وہ باقی زمین یہ ہے۔ فلسطینیوں کے تمام اضلاع اور جسوریوں کا تمام علاقہ۔ ۳ شیحور سے لے کر جو مصر کے مشرق کی طرف ہے عقرون کی شمالی حد تک کنعانیوں کی زمین۔ فلسطینیوں کے پانچوں قطوب کی یعنی غزّہ۔ اشدود۔ اشقلون۔ جت اور عقرون کے قطوب کی زمین۔ اور عویّوں کا علاقہ۔ ۴ جنوب کی طرف۔ کنعانیوں کا تمام مُلک صیدونیوں کے مغارہ سے لیکر افیق اور اموریوں کی سرحدوں تک۔ ۵ جبلیوں کی زمین طلوع کی طرف سارا لُبنان۔ بعل جاد سے لے کر جو کوہ حرمون کے دامن میں ہے حمات تک۔ ۶ کوہستانیوں کا تمام مُلک لُبنان سے لے کر مسرفوت تک جو مشرق میں ہے اور تمام صیدون۔ میں اُن کو بنی اسرائیل کے سامنے سے نکال دُوں گا۔ اور تُو قرعہ سے اسرائیل کو میراث تقسیم کر دے۔ جیسا کہ میں نے تجھے حکم دیا۔ ۷ اور اس وقت تو یہ مُلک نو قبیلوں اور منسّی کے آدھے قبیلہ کے لئے تقسیم کر۔ ۸ جس نے رُوبینیوں اور جادیوں کے ساتھ میراث پائی۔ جو موسیٰ نے اُنہیں اُردن کے پار طلوع کی طرف دی
خُداوند کے خادم موسیٰ نے اُنہیں یُوں میراث دی۔ ۹ عروعیر سے لے کر جو وادی ارنون کے کنارے پر ہے۔ وہ شہر جو وادی کے درمیان ہے۔ میدبا کا سارا میدان دیبون تک۔ ۱۰ اموریوں کے بادشاہ سیحون کے جو حسبون میں بادشاہی کرتا تھا تمام شہر بنی عمون کی سرحدوں تک۔ ۱۱ جلعاد جسوریوں اور معکاتیوں کی سرحدیں۔ تمام کوہ حرمون اور کُل باشان سلکہ تک۔ ۱۲ باشان میں عوج کی۔ جو عستارات اور ادرعی میں حکمران تھا ساری مملکت۔ یہ ان رفائیم میں سے باقی تھا جن کو موسیٰ نے مارا اور نکالا تھا۔ ۱۳ اور بنی اسرائیل جسوریوں اور

معکاتیوں کو نکال نہ سکے۔ اور جسوری اور معکاتی آج کے دن تک اسرائیل کے درمیان بستے ہیں ۔

۱۴ فقط لاوی کے قبیلے کو اس نے کوئی میراث نہ دی۔ کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا ہی اُس کی میراث تھا۔ جس طرح اُس نے اُس سے کہا تھا ۔

۱۵ [روبن۔] اور موسیٰ نے بنی روبن کے قبیلہ کو اُن کے ۱۶ خاندانوں کے مطابق میراث دی ۔ اُن کی سرحد عروعیر سے تھی جو وادی ارنون کے کنارے پر ہے۔ اور وادی کے ۱۷ درمیان کا شہر۔ اور میدبا کے قریب کا سارا میدان ۔ اور حسبون بمعہ اُس کے تمام شہروں کے جو میدان میں ہیں دیبون ۱۸ باموت بعل بیت بعل معون ۔ یہصہ قدیموت میفاعت ۔ ۱۹ قریتائم سبمہ اور صارت شاحر جو عرابہ کے پہاڑ میں ہے ۔ ۲۰،۲۱ بیت فغور اور فسجہ کے ڈھلوان اور بیت یشیموت ۔ میدان کے سب شہر جو سیحون کی مملکت کے تھے۔ اموریوں کے بادشاہ کے جو حسبون میں حکمران تھا اور جس کو موسیٰ نے قتل کیا بمعہ مدیان کے رئیسوں اوی راقم صور حور اور رابع ۲۲ کے سیحون کے اُمراء جو اُس ملک میں رہتے تھے ۔ اور بلعام بن بعور فال بین کو بھی ان کے ساتھ ہی بنی اسرائیل نے تلوار سے ۲۳ قتل کیا ۔ اور بنی روبن کی سرحد اُردن تھی۔ بنی روبن کی یہ میراث بہ مطابق اُن کے خاندانوں کے یہ شہر اور اُنکے ساتھ کے گاؤں تھے ۔

۲۴ [جاد۔] اور موسیٰ نے بنی جاد کے قبیلہ کو بھی اُن کے ۲۵ خاندانوں کے مطابق میراث دی ۔ اور اُن کی سرحد یہ تھی۔ یعزیر اور جلعاد کے تمام شہر اور بنی عمون کی آدھی زمین ۲۶ عروعیر تک ربہ کے سامنے ۔ اور حسبون سے رامت مصفے ۲۷ اور بطونیم تک اور محنائم سے دبیر کی سرحد تک ۔ اور اُردن کی وادی میں۔ بیت ہارام اور بیت نمرہ سکوت اور صافون حسبون کے بادشاہ سیحون کی مملکت کا بقیہ اور اُردن کا کنارہ اُردن کے مشرق کی طرف بحر کنارت کے کنارہ تک ۔ ۲۸ بنی جاد کی یہ میراث بہ مطابق اُن کے خاندانوں کے شہر اور اُن کے ساتھ کے گاؤں تھے ۔

۲۹ [آدھا منسّی۔] اور موسیٰ نے منسّی کے آدھے قبیلہ کو بھی میراث دی۔ اور بنی منسّی کے آدھے قبیلے کی میراث بہ مطابق اُن کے خاندانوں کے یہ تھی ۔ ۳۰ اُنکی سرحد یہ تھی۔ محنائم سے لے کر تمام باشان۔ باشان کے بادشاہ عوج کی ساری مملکت اور یائیر کے تمام گاؤں جو باشان میں ساٹھ قصبے ہیں ۔ ۳۱ اور آدھا جلعاد اور عشتاروت اور ادرعی۔ باشان میں عوج کا دارالسلطنت۔ یہ بنی ماکیر بن منسّی کے۔ یعنی بنی ماکیر کے نصف کے تھے بہ مطابق اُن کے خاندانوں کے ۔ ۳۲ یہ وہ حصے ہیں جو موسیٰ نے موآب کے میدان میں اُردن کے پار یریحو کے مشرق کی طرف میراث میں دیئے ۔ ۳۳ لیکن لاوی کے قبیلہ کو موسیٰ نے کوئی میراث نہ دی۔ کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا ہی اُن کی میراث تھا۔ جیسا کہ اُس نے اُن سے کہا تھا +

باب ۱۴

۱ [کالب کی درخواست۔] یہ وہ میراثیں ہیں جو ملک کنعان میں بنی اسرائیل کو ملیں۔ جنہیں اُن کو الی عازار کاہن اور یشوع بن نون اور بنی اسرائیل کے قبائل کے آبائی رئیسوں نے وراثت میں دیا ۔ ۲ یہ اُن کی میراثیں بہ مطابق قرعہ کے ساڑھے نو قبیلوں کے لئے تھیں۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کی زبان سے فرمایا تھا ۔ ۳ کیونکہ موسیٰ نے اڑھائی قبیلوں کو اُردن کے پار میراث عطا کی۔ اور اُس نے اُن کے درمیان لاوی کو میراث نہ دی ۔ ۴ لیکن بنی یوسف کے دو قبیلے منسّی اور افرائیم تھے۔

اور بنی لاوی کا ملک میں حصّہ نہ تھا۔ سوائے اُن شہروں کے جو اُن کے رہنے کے لئے اور اُن کی نواحی اُن کے مواشی اور گلّوں کے لئے تھی ۝ ۵ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا بنی اسرائیل نے کیا۔ اور ملک کو تقسیم کر لیا ۝

۶ تب بنی یہوداہ جلجال میں یشوع کے پاس آئے۔ اور کالب بن یفنّہ قنزی نے اُس سے کہا۔ تُو جانتا ہے کہ مردِ خدا موسیٰ نے قادس برنیع میں میری اور تیری بابت کیا کہا ۝ ۷ اور اُس وقت میں چالیس برس کا تھا جبکہ خداوند کے بندے موسیٰ نے قادس برنیع سے مجھے ملک کا حال دریافت کرنے کو بھیجا تھا۔ اور میں نے واپس آکر جو کچھ میرے دل میں تھا اُس کو بتایا تھا ۝ ۸ لیکن میرے بھائیوں نے جو میرے ساتھ چڑھ گئے تھے۔ لوگوں کے دلوں کو پگھلا دیا تھا۔ مگر میں نے خداوند اپنے خدا کی اچھی طرح سے فرمانبرداری کی ۝ ۹ تب موسیٰ نے اُس موقع پر قسم کھائی اور کہا۔ کہ وہ ملک جس پر تیرا قدم پڑے۔ تیری اور تیرے بیٹوں کی ابد تک میراث ہو گا۔ کیونکہ تُو نے خداوند میرے خدا کی اچھی طرح سے فرمانبرداری کی ہے ۝ ۱۰ اور اب دیکھ۔ کہ خداوند نے اُسوقت سے لے کر آج کے دن تک مجھے زندہ رکھا ہے۔ جیسا کہ اُس نے وعدہ کیا۔ اور جب خداوند نے موسیٰ سے یہ بات کہی اُس کو پینتالیس برس ہو گئے جس وقت اسرائیل بیابان میں پھرتے تھے۔ ۱۱ اور میں آج پچاسی برس کا ہوں ۝ اور میں ایسا ہی طاقتور ہوں۔ جیسا کہ اُس دن تھا۔ جب موسیٰ نے مجھے بھیجا۔ جیسی قوّت مجھ میں تب تھی۔ اب بھی لڑائی کرنے اور باہر جانے اور لوٹنے کی طاقت ویسی ہی ہے ۝ ۱۲ سو اب تو یہ پہاڑ جس کا ذکر خداوند نے اُس روز کیا تھا مجھے دے۔ کیونکہ تُو نے اُس دن سُنا۔ کہ وہاں عناقی ہیں اور شہر بڑے بڑے اور محکم ہیں اگر خداوند میرے ساتھ ہو۔ تو میں اُن کو نکال دوں گا جیسا کہ خداوند نے فرمایا ۝ ۱۳ تب یشوع نے اُسے برکت دی۔ اور کالب بن یفنّہ کو حبرون میراث میں دیا ۝ ۱۴ اِس لئے اُس دن سے لے کر آج تک حبرون کالب بن یفنّہ قنزی کی میراث ہوا۔ کیونکہ اُس نے خداوند اسرائیل کے خدا کی اچھی طرح سے فرمانبرداری کی ۝ ۱۵ اور حبرون کا پہلا نام قریت اربع تھا۔ اور یہ عناقیم کا دار السلطنت تھا۔ اور مُلک نے جنگ سے آرام پایا +

باب ۱۵

یہوداہ۔

۱ اور بنی یہوداہ کے قبیلہ کا قرعہ اُن کے خاندانوں کے مطابق ادوم کی سرحدوں تک اور جنوب میں صین کے بیابان تک۔ اور آگے کو انتہائی جنوب تک ۝ ۲ تو اُس کی جنوبی حد بحیرہ ملح کے کنارے سے اُس خلیج سے شروع ہوئی جو اُس کے عین جنوب میں ہے ۝ ۳ پھر جنوب کی طرف عقربیم کی چڑھائی سے ہو کر صین کو گئی اور قادس برنیع کے جنوب سے چڑھ کر حصرون کو گئی۔ اور ادّار کو چڑھی۔ اور قرقع کی طرف پھری ۝ ۴ اور عصمون سے گذر کر مصر کی ندی کو گئی اور سرحد بحرِ اعظم تک پہنچی۔ یہ اُن کی جنوبی سرحد تھی ۝ ۵ اور مشرقی حد بحیرہ ملح اردن کے دہانہ تک۔ اور شمالی حد اردن کے دہانہ کی خلیج سے ۝ ۶ یہ حد بیت حجلہ کو چڑھی اور بیت عرابہ کے شمال سے گذری اور عابن بوہن بن روبین تک چڑھی ۝ ۷ پھر وہ حد وادی عکور سے دبیر کو چڑھی۔ اور شمال کو جلجال کی طرف ادمیم کی اُس چڑھائی کے مقابل چڑھی جو وادی کے جنوب میں ہے۔ اور عین شمس کے چشموں کے پاس سے گذری اور عین روجل کو پہنچی ۝ ۸ اور وہ حد وادی بن ہنّوم کو چڑھ کر یبوس یعنی یروشلیم [8]

۱۵: ۸: "بن ہنّوم کی وادی جو یروشلیم کی طرف جنوب کو" یہ وادی عبرانی میں "جہنّوم" بھی کہلاتی ہے۔ جس سے لفظ "جہنّم" نکلا ہے +

کی طرف جنُوب کو گئی۔ اور اُس پہاڑ کی چوٹی تک چڑھی جو وادی ہنوّم کے مُقابل غرب کو اور رفائیم کی وادی کے شمال کی طرف ہے ۔ ۹ پھر وُہ حد پہاڑ کی چوٹی سے آبِ نفتوح کے چشمہ تک گئی۔ اور جبلِ عِفرون کے شہروں میں پہنچی۔ اور بعلہ یعنی قریت یعاریم کو گئی ۔ ۱۰ اور وُہ حد بعلہ سے غرب کو کوہِ سعیر کی طرف پھری۔ اور شمال کو یعاریم کے پہاڑ یعنی کسلون کے پاس سے گذری۔ اور بیت شمس کو اُتر کر تمنہ کی طرف گئی ۔ ۱۱ پھر وُہ حد شمال کو عقرون کے پاس پہنچی۔ اور شکرون سے ہوتی ہوئی کوہِ بعلہ کو گئی۔ اور یبنی ایل میں آئی اور اُس کا خاتمہ سمندر پر ہُوا ۔ ۱۲ اور غربی حد بحرِ اعظم تھی۔ یہ بنی یہُوداہ کی ہر طرف کی سرحدیں تھیں اُن کے خاندانوں کے مُطابق ۔

کالب کے شہر۔ ۱۳ اور یوشع نے کالب بن یفُنّہ کو بنی یہُوداہ کے درمیان جیسا کہ خُداوند نے اُسے فرمایا تھا ۱۴ عناقیم کا دارالسلطنت قریت اربع یعنی حبرون حصّہ دیا ۔ سو کالب نے وہاں سے تین بنی عناق شیشائی اور اخی مان اور ۱۵ تلمائی کو نکال دیا ۔ اور وہاں سے دبیر کے باشندوں پر ۱۶ چڑھا۔ اور دبیر کا پہلا نام قریت سفر تھا ۔ اور کالب نے کہا۔ کہ جو کوئی قریت سفر کو مارے اور لے لے مَیں اپنی بیٹی ۱۷ عکسہ کا اُس سے بیاہ کر دُوں گا ۔ تب کالب کے بھائی قناز کے بیٹے عُتنی ایل نے اُسے لے لیا۔ اور کالب نے ۱۸ اپنی بیٹی عکسہ کا بیاہ اُس سے کر دیا ۔ اور یُوں ہُوا کہ جب وہ اُس کے ساتھ جانے لگی تو اُس نے اُسے اُبھارا۔ کہ اپنے باپ سے کھیت مانگے۔ سو وُہ اپنے گدھے پر سے ۱۹ اُتری۔ اور کالب نے اس سے کہا کہ تجھے کیا ہُوا ۔ وُہ بولی کہ مجھے برکت دے۔ کہ تُو نے خشک زمین مجھے عطا کی۔ تو مجھے پانی کے چشمے بھی عطا کر۔ تو اُس نے اُوپر اور نیچے کے چشمے اُسے دیئے ۔

یہُوداہ کے شہر۔ ۲۰ بنی یہُوداہ کے قبیلہ کی میراث اُن کے خاندانوں کے مُطابق یہ ہے ۔

۲۱ بنی یہُوداہ کے قبیلہ کے انتہائی شہر نجبہ میں ادوم کی طرف یہ ہیں قبصی ایل اور عیدر اور یاجُور ۔ ۲۲ اور قینہ اور دیمونہ اور عدعادہ ۔ ۲۳ اور قادِیش اور حاصور اور یتنان ۔ ۲۴ اور زِیف اور طیلام اور بعالوت ۔ ۲۵ اور حاصور حدتّہ اور قریوت حصرون جو حاصور ہے ۔ ۲۶ اور امام اور شمع اور مولادہ ۔ ۲۷ اور حصر جدّہ اور حشمون اور بیت فالط ۔ ۲۸ اور حصر شوعال اور بیر شابع اور بزیوتیہ ۔ ۲۹ اور بعلہ اور عییم اور عاصم ۔ ۳۰ اور ایل تولد اور کسیل اور حُرمہ ۔ ۳۱ اور صقلاج اور مدمنّہ اور سنسنہ ۔ ۳۲ اور لباؤت اور سلحیم اور عین اور رمّون کُل انتیس شہر اور اُن کے گاؤں ۔

۳۳ شفیلہ میں۔ اِشتاؤل اور صُرعہ اور اشنہ ۔ ۳۴ اور زانوح اور عین جنّیم اور تفوح اور عینام ۔ ۳۵ اور یرموت اور عدلام اور سوکو اور عزیقہ ۔ ۳۶ اور شعرائیم اور عدتائیم اور جدیرہ اور جدیروتائیم ۔ کُل چودہ شہر اور اُن کے گاؤں ۔ ۳۷ اور صنان اور حداشہ اور مجدل جاد ۔ ۳۸ اور دلعان اور مصفے اور یُقتی ایل ۔ ۳۹ اور لکیش اور بُصقت اور عجلون ۔ ۴۰ اور کبون اور لحمام اور کتلیش ۔ ۴۱ اور جدیروت اور بیت داجون اور نعمہ اور مقیدہ۔ کُل سولہ شہر اور اُن کے گاؤں ۔ ۴۲ اور لبنہ اور عاتر اور عاشان ۔ ۴۳ اور یفتاح اور اشنہ اور نصیب ۔ ۴۴ اور قعیلہ اور اکزیب اور مریشہ۔ کُل نَو شہر اور اُن کے گاؤں ۔ ۴۵ اور عقرون اور اُس کے قصبے اور اُس کے گاؤں ۔ ۴۶ اور عقرون سے لیکر سمندر کی طرف اشدود کی جانب تمام شہر اور اُن کے گاؤں ۔ ۴۷ اور اشدود مع اُس کے قصبوں اور گاؤں کے۔ اور غزہ مع اُس کے قصبوں اور گاؤں کے۔ مصر کی ندی تک۔ جہاں

۴۸ بحرِ اعظم اور اُس کا ساحل حد تھے ۞ کوہستان میں ۔ شامیر اور
۴۹ یتیر اور سوکوہ ۞ اور دنہ اور قریت سنہ جو دبیر ہے ۞
۵۰ ۵۱ اور عناب اور اشتموع اور عانیم ۞ اور جوشن اور حولون اور
۵۲ جیلوہ ۔ کُل گیارہ شہر اور اُن کے گاؤں ۞ اور ارب اور دومہ
۵۳ ۵۴ اور اشعان ۞ اور یانیم اور بیت تفوح اور افیقہ ۞ اور
حمطہ اور قریت اربع یعنی حبرون اور صیعور ۔ کُل نَو شہر اور
۵۵ اُن کے گاؤں ۞ اور ماعون اور کرمل اور زیف اور یوطہ ۞
۵۶ ۵۷ اور یزرعیل اور یقدِعام اور زانوح ۞ اور قین اور جبعہ اور
۵۸ تمنہ ۔ کُل دس شہر اور اُن کے گاؤں ۞ اور حلحول اور بیت صور
۵۹ اور جدور ۞ اور معرات اور بیت عنوت اور التقون ۔ کُل چھ
شہر اور اُن کے گاؤں ۔ اور تقوع اور افراتہ یعنی بیت لحم
اور فعور اور عیطام اور قولن اور طیطم اور سوریس اور کارم اور
جلیم اور باتر اور منوحو ۔ کُل گیارہ شہر اور اُن کے گاؤں ۞
۶۰ قریت بعل یعنی قریت یعاریم اور ربہ ۔ دو شہر اور اُن کے
۶۱ ۶۲ گاؤں ۞ بیابان میں ۔ بیت عرابہ اور مدین اور سکاکہ ۞ اور
نبشان اور عیر مالح اور عین جیدی ۔ کُل چھ شہر اور اُن کے
گاؤں ۞

۶۳ اور یبوسی جو یروشلیم میں رہتے تھے ، اُنکو بنی یہوداہ
نکال نہ سکے ۔ سو آج کے دِن تک بنی یہوداہ کے ساتھ یبوسی
یروشلیم میں رہتے ہیں +

باب ۱۶

۱ **یوسف ۔** بنی یوسف کا قرعہ یریحو کے سامنے کے اُردن
سے مشرق کی طرف نکلا ۔ اُن کی حد یریحو سے بیت ایل کوہ
۲ کے بیابان کی طرف پہاڑ کو چڑھی ۞ اور بیت ایل لوز سے
۳ ارکیوں کی حد کے پاس سے گذر کر عطاروت پہنچی ۞ اور
غرب کی طرف یفلیطیوں کی حد کے پاس سے
نشیبی بیت حورون کی حد اور جازر تک نیچے اُتری ۔ اور اُس
کا خاتمہ سمندر پر ہوا ۞ سو بنی یوسف منسی اور افرائیم نے ۴
یہ میراث پائی ۞

افرائیم ۔ اور بنی افرائیم کی حد اُن کے خاندانوں کے مطابق ۵
یہ تھی ۔ اُن کی میراث کی حد مشرق کی طرف عطاروت ادار
سے فرازی بیت حورون تک تھی ۞ اور حد مغرب کی ۶
طرف شمال میں مکمتات تک تھی ۔ اور مشرق کو حد
تانت شیلو کو پھری ۔ اور وہاں سے ینوحہ کے مشرق کو گئی ۞ اور ۷
ینوحہ سے عطاروت اور نعراتہ کو اُتری ۔ اور یریحو سے ہوکر اُردن پر
ختم ہوئی ۞ اور غرب کی طرف وہ حد تفوح سے ندی قانہ کو ۸
پھری ۔ اور اس کا خاتمہ سمندر پر تھا ۔ یہ بنی افرائیم کے قبیلہ
کی میراث بہ مطابق ان کے خاندانوں کے تھی ۞ ماسوائے ۹
اُن گاؤں کے جو اُن شہروں کے تھے ۔ جو بنی افرائیم کے لئے
بنی منسی کی میراث کے درمیان الگ کئے گئے ۞ مگر انہوں ۱۰
نے اُن کنعانیوں کو نہ نکالا جو جازر میں رہتے تھے ۔ اِس لئے
کنعانی آج کے دن تک افرائیم کے درمیان رہتے ہیں ۔ اور
اُن کے خراج گزار ہیں +

باب ۱۷

آدھا منسی ۔ اور منسی کے قبیلہ کا قرعہ ڈالا گیا ۔ وہ یوسف ۱
کا پہلوٹا تھا ۔ سو منسی کے پہلوٹے ماکیر جلعاد کے باپ کو جلعاد
اور باشان ملے ۔ کیونکہ وہ جنگی مرد تھا ۞ اور باقی منسی کو بھی ۲
بہ مطابق اُن کے خاندانوں کے حصہ ملا ۔ بنی ابی عازر اور بنی
خلق اور بنی اسری ایل اور بنی شاکم اور بنی حافر اور بنی
سمیداع کو ۔ یہ بنی منسی بن یوسف تھے بہ مطابق اُن کے
خاندانوں کے ۞ اور صلافحاد بن حافر بن جلعاد بن ماکیر بن منسی ۳
کا کوئی بیٹا نہ تھا ۔ مگر اُس کی بیٹیاں تھیں جن کے نام یہ ہیں ۔ محلہ

۴ اَور نوعہ اور حجلہ اَور مِلکہ اَور ترصہ ۰ تو وہ الی عازار کاہن اَور یشُوع بن نُون اَور رئیسوں کے سامنے آئیں اَور کہنے لگیں۔ کہ خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم فرمایا کہ ہمارے بھائیوں کے درمیان ہم کو میراث دی جائے پس خُداوند کے حکم کے بموجب اُس نے اُن کو اُن ۵ کے باپ کے بھائیوں کے درمیان میراث دی ۰ سو جلعاد اَور باشان کے مُلک کے سِوا جو اُردن کے پار تھا۔ منسّی کو دس ۶ حِصّے ملے ۰ کیونکہ منسّی کی بیٹیوں نے اُس کے بیٹوں کے درمیان میراث پائی۔ اَور جلعاد کا مُلک منسّی کے باقی بیٹوں ۷ کا ہُؤا ۰ اَور منسّی کی حد آشیر سے مکمتات تک تھی جو شکیم کے مشرق میں ہے۔ اَور وہ حد دہنے ہاتھ عین تفوّح کے ۸ باشندوں تک گئی ۰ اَور تفوّح کا علاقہ منسّی کا تھا لیکن تفوّح ۹ جو منسّی کی حد پر تھا بنی افرائیم کا ہُؤا ۰ اَور حد ندی قانہ کو ندی کے جنُوب کی طرف اُتری۔ یہ شہر منسّی کے شہروں کے درمیان افرائیم کے ہُوئے۔ اَور منسّی کی حد ندی کے شمال کی ۱۰ طرف تھی۔ اَور اُس کا خاتمہ سمُندر پر تھا ۰ سو افرائیم کی میراث جنُوب کی طرف اَور منسّی کی میراث شمال کی طرف تھی اَور سمُندر دونوں کی حد تھی۔ اَور دونوں شمال کی طرف آشیر سے اَور مشرق ۱۱ کی طرف اِشکار سے ملتی تھیں ۰ اَور اِشکار میں اَور آشیر میں منسّی کے یہ تھے۔ بیت شان اَور اُس کے قصبے۔ اِبلعام اَور اُس کے قصبے۔ باشندگانِ دور اَور اُس کے قصبے باشندگانِ عین دور اَور اُس کے قصبے۔ باشندگانِ تعنک اَور اُسکے قصبے۔ ۱۲ باشندگانِ مجدّو اَور اُس کے قصبے تین اضلاع ۰ مگر بنی منسّی اُن شہروں پر قبضہ نہ کر سکے۔ سو کنعانی ہی اس علاقے میں ۱۳ بستے رہے ۰ اَور جب بنی اِسرائیل نے زور پکڑا تو کنعانیوں کو باج گذار بنایا پر اُن کو نہ نکالا ۰

۱۴ اَور بنی یُوسف نے یشُوع سے بات کر کے کہا کہ تُو نے کیوں ہمارے لئے فقط ایک قرعہ ڈالا اَور صرف ایک میراث ہمیں دی۔ ہم تو ایک بڑی قوم ہیں اَور اِس وقت تک خُداوند ہمیں برکت دیتا رہا ۰ یشُوع نے کہا کہ اگر تم ایک بڑی قوم ہو ۱۵ تو جنگل کو فرزّیوں اَور رفائیم کے علاقہ میں چڑھ جاؤ۔ اَور اگر افرائیم کا کوہستان تُمہارے لئے تنگ ہے۔ تو وہاں اپنے لئے کاٹ کر صاف کرو ۰ بنی یُوسف نے کہا کہ کوہستان ہمارے ۱۶ لئے کافی تو نہیں۔ مگر کنعانی جو وادی کے علاقہ میں بیت شان اَور اُس کے قصبوں میں۔ اَور وہ جو وادی یزرعیل میں رہتے ہیں۔ لوہے کے رتھ رکھتے ہیں ۰ اَور یشُوع نے بنی یُوسف۔ افرائیم اَور ۱۷ منسّی سے کہا۔ تُمہاری قوم کثیر التعداد اَور تُمہاری طاقت بڑی ہے۔ سو تُمہارے لئے فقط ایک قرعہ نہ ہو گا ۰ بلکہ کوہستان ۱۸ تُمہارا ہو گا۔ اَور جنگل بھی۔ تم اُسے صاف کر لو۔ اَور اُس کا سب دامن تُمہارا ہو گا۔ کیونکہ کنعانیوں کو تم نکال دو گے۔ اگرچہ اُن کے رتھ لوہے کے ہوں۔ خواہ وہ زور آور ہوں +

باب ۱۸

باقی کنعان کی تقسیم۔

۱ اَور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت شیلوہ میں جمع ہُوئی۔ اَور وہاں اُنہوں نے حضُوری کا خیمہ نصب کیا۔ اَور وہ سرزمین اُن کے آگے مغلوب ہو چکی تھی ۰ اَور ۲ اِسرائیل کے سات قبیلے باقی رہ گئے۔ جن کو ہنوز میراث نہیں ملی تھی ۰ تب یشُوع نے بنی اِسرائیل سے کہا۔ کہ کب ۳ تک تم اُس مُلک کی ملکیّت لے لینے میں سُستی کرو گے جو خُداوند تُمہارے باپ دادا کے خُدا نے تُمہیں عطا کیا ۰ ہر ایک ۴ قبیلہ میں سے تم تین آدمی حاضر کرو جن کو میں بھیجُوں۔ کہ جا کر مُلک کا دورہ کریں۔ اَور اپنی اپنی میراث کے مُطابق اُس کا بیان لکھ کر میرے پاس واپس آئیں ۰ تو تم اُس کے سات حِصّے کرو۔ ۵ کیونکہ یہُوداہ اپنی حدُود میں جنُوب کی طرف۔ اَور یُوسف کا خاندان اپنی حدُود میں شمال کی طرف رہے گا ۰ سو تم سات ۶

حصّوں کے مطابق ملک کا بیان لکھ کر میرے پاس واپس آؤ۔ تو مَیں خُداوند اپنے خُدا کے حضُور تمہارے لئے قرعہ ڈالوں گا ۝ ۷ مگر لاویوں کا تمہارے درمیان حصہ نہیں کیونکہ خُداوند کی کہانت اُن کی میراث ہے۔ اور جاد اور رُوبِن اور منسّی کا آدھا قبیلہ اُردن کے پار مشرق کی طرف میراث پا چکے ہیں۔ جو خُداوند کے خادم موسیٰ نے اُنہیں دی تھی ۝

۸ تب وہ آدمی اُٹھے اور روانہ ہوئے۔ اور یشُوع نے اُن سے جب ملک کا بیان لکھنے کے لئے جانے لگے۔ تاکید کر کے کہا۔ کہ جاکر ملک کا دورہ کرو اور اُس کا بیان قلم بند کر کے میرے پاس واپس آؤ۔ تاکہ مَیں یہاں شیلوہ میں خُداوند کے ۹ حضور تمہارے درمیان قرعہ ڈالوں ۝ پس وہ آدمی گئے اور ملک کا دورہ کر کے شہروں کے مطابق سات حصّوں میں اُس کا بیان قلم بند کیا اور شیلوہ کی خیمہ گاہ میں یشُوع کے پاس واپس ۱۰ آئے ۝ تب یشُوع نے اُن کے لئے خُداوند کے حضُور شیلوہ میں قرعہ ڈالا۔ اور وہ ملک بنی اسرائیل کو بہ مطابق اُن کے حصّوں کے تقسیم کر دیا ۝

۱۱ **بنیامین۔** اور پہلا قرعہ بنی بنیامین کے قبیلہ کا نکلا مطابق اُن کے خاندانوں کے۔ اور اُن کے قرعہ کی حد بنی یوسف ۱۲ اور بنی یہوداہ کے درمیان ہُوئی ۝ شمال کی طرف اُنکی حد اُردن سے یریحو کے پہاڑ کو شمال میں چڑھی۔ پھر مغرب کی طرف کوہستان پر چڑھی اور بیت آون کے بیابان میں جا نکلی ۝ ۱۳ اور حد وہاں سے لُوز یعنی بیت ایل کے پہاڑ کے جنوب سے لُوز تک پہنچی۔ اور عطاروت ادار کی طرف اُتر کر نشیبی بیت حورون کے ۱۴ جنوب میں پہاڑ پر گئی ۝ اُس پہاڑ سے مُڑ کر جو جنوب میں بیت حورون کے مقابل ہے۔ مغرب جنوب کی طرف پھری اور بنی یہوداہ کے شہر قریت بعل یعنی قریت یعاریم کے قریب اُس کا خاتمہ ہُوا۔ یہ مغربی حد تھی ۝

۱۵ اور جنوب کی طرف قریت یعاریم کے کنارہ سے شروع ہو کر وہ حد مغرب کی طرف آبِ نفتوح کے چشمہ تک گئی ۝ ۱۶ تب وہ اُس پہاڑ کے کنارہ کو جو رفائیم کی وادی کے شمال اور وادی بن ہنوم کے مقابل ہے اُتری۔ اور وادی ہنوم میں یبوسی کے پہاڑ کے جنوب میں گئی۔ اور عین راجل کے پاس اُتری ۝ ۱۷ اور شمال کی طرف مُڑ کر عین شمس تک پہنچی اور ادُمیم کی چڑھائی کے مقابل جلجال تک جاکر عابد بوہن بن رُوبن تک نیچے گئی ۝ ۱۸ اور بیت عرابہ کے پہاڑ کے شمال میں جاکر عرابہ میں جا اُتری ۝ ۱۹ تب وہ حد شمال کی طرف بیت حجلہ کے پہاڑ سے گزری۔ اور بحیرۂ ملح کے شمالی خلیج تک اُردن کے جنوبی سرے کے قریب اُس کا خاتمہ ہُوا۔ یہ جنوبی حد تھی ۝ ۲۰ مشرق کی طرف اُردن سرحد بنا۔ بنی بنیامین کی میراث ہر طرف کی حدُود میں بہ مطابق اُن کے خاندانوں کے یہ تھی ۝ ۲۱ اور بنی بنیامین کے قبیلے کے شہر بہ مطابق اُن کے خاندانوں کے یہ تھے۔ یریحو اور بیت حجلہ اور عامق قصیص ۝ ۲۲ اور بیت عرابہ اور صماریم اور بیت ایل ۝ ۲۳ اور عویم اور فارہ اور عفرہ ۝ ۲۴ اور کفر عمّون اور عفنی اور جابع۔ بارہ شہر معہ اُن کے گاؤں کے ۝ ۲۵ اور جبعون اور رامہ اور بیروت ۝ ۲۶ اور مصفہ اور کفیرہ اور موصہ ۝ ۲۷ اور راقم اور یرفی ایل اور ترالہ ۝ ۲۸ اور صیلع اور الف اور یبوسی شہر یعنی یروشلیم اور جبعت اور قریت۔ چودہ شہر معہ اُن کے گاؤں کے۔ یہ بنی بنیامین کی میراث بمطابق اُنکے خاندانوں کے تھی +

باب ۱۹

۱ **شمعون۔** دُوسرا قرعہ شمعون کا۔ بنی شمعون کے قبیلہ کے لئے بہ مطابق اُن کے خاندانوں کے نکلا۔ اور اُن کی میراث بنی یہوداہ کی میراث کے درمیان ہوئی ۝ ۲ ان کی میراث یہ ہوئی

۳ بیرسبع اور مولادہ ۝ اور حصر سوعال اور بعلہ اور عاصم ۝
۴ اور ایل تولد اور بتول اور حرمہ ۝ صقلاج اور بیت مرکبوت
۵ اور حصر سوسہ ۝ اور بیت لباؤت اور شاروحن۔ تیرہ شہر
۶ اور اُن کے گاؤں ۝ عین اور رمون اور عاتر اور عاشان۔
۷ چار شہر اور اُن کے گاؤں ۝ اور تمام گاؤں اُن شہروں کے
۸ اِردگرد بعلت بیر یعنی جنوب کے رامہ تک۔ بنی شمعون کے
قبیلہ کی میراث بہ مطابق اُن کے خاندانوں کے یہ تھی ۝ اور
۹ بنی شمعون کی میراث بنی یہوداہ کے حصہ میں سے تھی اِس لئے
کہ بنی یہوداہ کا حصہ اُن کے واسطے زیادہ تھا۔ پس بنی شمعون
نے اُن کی میراث کے درمیان میراث پائی ۝

۱۰ زبولون۔ تیسرا قرعہ بنی زبولون کے لئے بہ مطابق اُن کے
خاندانوں کے نکلا۔ اور اُن کی میراث کی حد سارید تک ہوئی ۝
۱۱ اُن کی حد مغرب کی طرف مرعلہ کو چڑھی۔ اور دباشت اور
۱۲ اُس ندی سے ملی جو یُقنعام کے مقابل ہے ۝ سارید سے
مشرق کی طرف کسلوت تابور کی حد کو پھر کر دبرت میں جا پہنچی
۱۳ اور پھر یافیع تک چڑھی ۝ وہاں سے مشرق کی طرف جت حافر
اور عت قاصین کو گذری اور رمون پہنچ کر نیعہ کو پھری ۝
۱۴ اور حد شمال کی طرف گھوم کر حناتون تک گئی۔ اور وادی
۱۵ یفتح ایل میں ختم ہوئی ۝ اور قطات اور نہلال اور شمرون
اور یدالہ اور بیت لحم۔ بارہ شہر اور اُن کے گاؤں ۝
۱۶ بنی زبولون کی میراث بہ مطابق اُن کے خاندانوں کے یہ تھی۔ یہ شہر
اور اُن کے گاؤں ۝

۱۷ اِشکار۔ چوتھا قرعہ بنی اِشکار کے لئے بہ مطابق اُن کے
۱۸ خاندانوں کے نکلا ۝ اُن کی حد یہ ہوئی۔ یزرعیل اور کسلوت
۱۹ اور شونیم ۝ اور حفارئیم اور شیئون اور اناحرات ۝ اور
۲۰
۲۱ ربیت اور قشیون اور ابص ۝ اور رامت اور عین جنیم اور
۲۲ عین حدہ اور بیت فصیص ۝ اور حد تابور اور شحصیمہ اور بیت
شمس کو جا ملی۔ اور اُن کی حد کا خاتمہ اُردن پر ہوا۔ سولہ شہر اور
۲۳ اُن کے گاؤں ۝ بنی اِشکار کے قبیلہ کی میراث بمطابق اُن
کے خاندانوں کے یہ تھی۔ یہ شہر اور اُن کے گاؤں ۝

۲۴ آشر۔ پانچواں قرعہ بنی آشر کے قبیلہ کے لئے بمطابق
۲۵ اُن کے خاندانوں کے نکلا ۝ اُن کی حد یہ ہوئی۔ حلقت اور
۲۶ حلی اور باطن اور اکشاف ۝ اور الملک اور عمعاد اور
۲۷ مشال اور مغرب میں کرمل اور سیحور لبنات تک پہنچی ۝ پھر
مشرق کی طرف بیت داجون کو مڑی اور زبولون اور وادی
یفتح ایل جو بیت عامق کے شمال میں ہے اور نعی ایل سے
۲۸ جا ملی اور کابول کے شمال تک پہنچی ۝ پھر عبرون اور رحوب
۲۹ اور حمون اور قانہ اور صیدون کبرا تک ۝ تب وہ رامہ اور
حصین شہر صور کو پھری۔ اور حوصہ کو گئی اور اُس کا خاتمہ سمندر
۳۰ پر ہوا ۝ اور محلیب اور اکزیب اور عکو اور افیق اور رحوب
۳۱ بائیس شہر اور اُن کے گاؤں ۝ بنی آشر کے قبیلہ کی میراث
بمطابق اُن کے خاندانوں کے یہ تھی۔ یہ شہر اور اُن کے گاؤں ۝

۳۲ نفتالی۔ چھٹا قرعہ بنی نفتالی کے لئے بہ مطابق اُن کے
۳۳ خاندانوں کے نکلا ۝ اُن کی حد حالف سے ضعننیم کے بلوط سے
اور ادامی ناقب اور یبنی ایل ہو کر لقوم تک گئی اور اُس کا خاتمہ
۳۴ اُردن پر ہوا ۝ اور مغرب کی طرف حد ازنوت تابور کو پھری
اور وہاں سے نکل کر حقوق کو گئی۔ جنوب میں زبولون سے اور
۳۵ مغرب میں آشر سے اور مشرق میں اُردن سے ملی ۝ اور
حصین شہر یہ تھے۔ صدیم اور صیر اور حمت اور رقت اور
۳۶ کنارت ۝ اور ادامہ اور رامہ اور حاصور ۝ اور قادس اور
۳۷
۳۸ اِدرعی اور عین حاصور ۝ اور یرؤن اور مجدل ایل اور حورم
اور بیت عنات اور بیت شمس۔ اُنیس شہر اور اُن کے گاؤں ۝
۳۹ بنی نفتالی کے قبیلہ کی میراث بہ مطابق اُن کے خاندانوں کے
یہ تھی۔ شہر اور اُن کے گاؤں ۝

۴۰ دانؔ ۔ ساتواں قرعہ بنی دانؔ کے قبیلہ کے لئے بمطابق
۴۱ اُن کے خاندانوں کے نکلا ۔ اُن کی میراث کی حد یہ تھی۔ صُرعہؔ
۴۲ اور اشتاؔؤل اور عیرشمسؔ ۔ اور شعلبینؔ اور ایالونؔ اور یتلہؔ ۔
۴۳ ۴۴ اور ایلونؔ اور تمناتؔ اور عقرونؔ ۔ اور التقیؔ اور جبتونؔ اور
۴۵ ۴۶ بعلتؔ ۔ اور یہودؔ اور بنی برقؔ ۔ اور جت رمونؔ ۔ اور آب یرقونؔ
۴۷ اور رقونؔ بمعہ اُس علاقہ کے جو یافوؔ کے مُقابل ہے ۔ اور بنی
دانؔ کے لئے حد تنگ نکلی۔ سو وُہ چڑھے اور لاشمؔ سے لڑے
اور اُسے لے لیا۔ اور تلوار کی دھار سے اُسے مارا۔ اور اُس
پر قابض ہو کر اُس میں بسنے لگے اور اپنے باپ دانؔ کے نام پر لاشمؔ کا نام
۴۸ دانؔ رکھا ۔ بنی دانؔ کے قبیلہ کی میراث بمُطابق اُن کے
خاندانوں کے یہ تھی۔ یہ شہر اور اُن کے گاؤں ۔

۴۹ یوشعؔ ۔ اور جب وُہ مُلک کو اُس کی سرحدوں کے مطابق
تقسیم کرنے سے فارغ ہوئے۔ تو بنی اسرائیل نے یوشعؔ بن
۵۰ نونؔ کو اپنے درمیان میراث دی ۔ اُنہوں نے اُسے خداوند
کے حکم کے مطابق وہ شہر دیا جو اُس نے مانگا۔ یعنی کوہِ افرائیمؔ
میں تمنہ سارحؔ ۔ اور اُس نے وہ شہر تعمیر کیا اور اُس میں بسا ۔
۵۱ یہ وہ میراثیں ہیں جو الی عازارؔ کاہن اور یوشعؔ بن نونؔ اور بنی
اسرائیل کے قبیلوں کے آبائی رئیسوں نے شیلوؔ میں خداوند کے
رُوبرُو حضوری کے خیمہ کے دروازہ کے پاس قرعہ ڈال کر تقسیم
کیں۔ اور مُلک کی تقسیم سے فارغ ہوئے +

باب ۲۰

۱ پناہ کے شہر ۔ اور خداوند نے یُوشعؔ سے کلام کر کے
۲ فرمایا ۔ کہ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن سے کہہ کہ اپنے
لئے پناہ کے شہر مقرر کرو۔ جن کی بابت میں نے موسیٰؔ کی زبان
۳ سے تمہیں حکم دیا ۔ تاکہ وہاں ہر ایک خونی جس نے سہو سے
بغیر ارادہ کے کسی کو قتل کیا ہو پناہ لے۔ تو وہ تمہارے لئے
مقتول کے ولی سے پناہ گاہ ہو گی ۔ قاتل اُن شہروں میں سے ۴
کسی میں پناہ لے۔ اور شہر کے پھاٹک کے مدخل پر کھڑا ہو اور
وہاں کے بزرگوں کو اپنا حال سُنائے۔ تب وہ اُس کو شہر میں
اپنے ساتھ لے جائیں۔ اور اُس کو جگہ دیں۔ تو وُہ وہاں اُن کے
ساتھ رہے ۔ تو جب مقتول کا ولی اُس کے پیچھے وہاں آئے۔ ۵
تو وُہ قاتل کو اُس کے ہاتھ حوالے نہ کریں۔ کیونکہ اُس نے اپنے
ہمسایہ کو نادانستہ مارا اور اُس کے ساتھ پہلے سے اُسکی دُشمنی
نہ تھی ۔ تو وہ اُسی شہر میں رہے جب تک کہ عدالت کے لئے ۶
جماعت کے سامنے کھڑا نہ ہو۔ پھر جب سردار کاہن جو اُن دنوں
میں تھا مر جائے۔ تب وہ قاتل اپنے شہر کو اور اپنے گھر کو اُس
شہر میں جہاں سے وہ بھاگا تھا جائے ۔
اور اُنہوں نے اُن شہروں کو مخصوص کیا۔ قادشؔ کو جو کوہِ ۷
نفتالیؔ کے درمیان جلیلؔ میں ہے اور شکیمؔ کو کوہِ افرائیمؔ میں اور
کوہِ یہوداہ میں قریت اربعؔ یعنی حبرونؔ ۔ اور اُردنؔ کے پار یریحوؔ ۸
کے مشرق کی طرف باصرؔ کو بیابان میں جو رُوبنؔ کے قبیلے کے
میدان میں ہے اور جادؔ کے قبیلہ کے جلعادؔ میں راموتؔ کو اور
منسیؔ کے قبیلہ کے باشانؔ میں جولانؔ کو اُنہوں نے مقرر کیا ۔
یہ تمام بنی اسرائیل کے لئے پناہ کے شہر تھے۔ اور پردیسی کے ۹
لئے بھی جو اُن کے درمیان رہتا ہو۔ تاکہ ہر ایک جو کسی کو سہو
سے قتل کرے وہاں پناہ لے۔ اور مقتول کے ولی کے ہاتھ سے
مارا نہ جائے جب تک کہ وُہ جماعت کے سامنے حاضر نہ ہو +

باب ۲۱

لاوی کے شہر ۔ اور لاویوں کے آبائی رئیس الی عازارؔ کاہن اور ۱
یوشعؔ بن نونؔ اور بنی اسرائیل کے قبیلوں کے آبائی رئیسوں کے
پاس آئے ۔ اور شیلوؔ میں جو کنعانؔ کے مُلک میں ہے۔ اُن سے کلام ۲
کر کے کہا۔ کہ خداوند نے موسیٰؔ کی زبان سے حکم دیا۔ کہ ہمارے

رہنے کے لئے شہر اُن کی نواحی سمیت ہمارے چوپایوں کے
۳ لئے ہم کو دیئے جائیں ۞ تب بنی اسرائیل نے اپنی میراث میں
سے خداوند کے حکم کے مطابق یہ شہر بمعہ اُن کی نواحی لاویوں کو
۴ دیئے ۞ اور قرعہ قہاتیوں کے خاندان کے لئے نکلا۔ ہارون
کے بیٹوں کے لئے۔ جو لاویوں میں سے کاہن تھے۔ یہوداہ
کے قبیلہ اور شمعون کے قبیلہ اور بنیامین کے قبیلہ کے
۵ تیرہ شہر قرعہ سے نکلے ۞ اور باقی بنی قہات کے لئے افرائیم
کے قبیلے اور دان کے قبیلہ اور منسّی کے آدھے قبیلہ کے
۶ خاندانوں کے دس شہر قرعہ سے نکلے ۞ اور بنی جیرشون کے
لئے یساکر کے قبیلہ اور آشیر کے قبیلہ اور نفتالی کے قبیلہ
اور باشان میں منسّی کے آدھے قبیلہ کے خاندانوں کے تیرہ
۷ شہر قرعہ سے نکلے ۞ اور بنی مراری کے لئے بمطابق اُن کے
خاندانوں کے روبن کے قبیلہ اور جاد کے قبیلہ اور زبلون کے
۸ قبیلہ کے بارہ شہر نکلے ۞ سو بنی اسرائیل نے یہ شہر بمعہ اُن کی
نواحی جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کی زبان سے فرمایا تھا۔ لاویوں
کو قرعہ سے دے دیئے ۞

۹ اور بنی یہوداہ اور بنی شمعون کے قبیلوں سے مندرجہ ذیل
۱۰ شہر انہوں نے اُن کو دیئے ۞ تو بنی ہارون کیلئے جو قہاتیوں
۱۱ کے خاندانوں بنی لاوی میں سے تھے۔ پہلا قرعہ نکلا ۞ انہوں
نے اُن کو یہوداہ کے کوہستان میں قریت اربع یعنی حبرون جو
۱۲ عناقیم کا دارالسلطنت ہے ارد گرد کی نواحی سمیت دیا ۞ لیکن
اُس شہر کے کھیت اور گاؤں انہوں نے کالب بن یفنّہ کو
۱۳ میراث میں دیئے تھے ۞ سو بنی ہارون کاہن کو انہوں نے
شہر حبرون قاتل کی پناہ گاہ اور اُس کی نواحی۔ اور لبنہ اور
۱۴ اس کی نواحی دی ۞ اور یتیر اور اُس کی نواحی۔ اور اشتموع
۱۵ اور اُس کی نواحی ۞ اور حولون اور اُس کی نواحی۔ اور دبیر اور
۱۶ اُس کی نواحی ۞ اور عاشان اور اُس کی نواحی۔ اور یطّہ اور
اُس کی نواحی۔ اور بیت شمس اور اُس کی نواحی۔ یہ نو شہر مذکورہ
بالا دو قبیلوں میں سے تھے ۞ اور بنیامین کے قبیلہ سے جبعون ۱۷
اور اُس کی نواحی۔ اور جابع اور اُس کی نواحی ۞ اور عناتوت ۱۸
اور اُس کی نواحی۔ اور علمون اور اُس کی نواحی۔ چار شہر ۞ سو ۱۹
بنی ہارون کاہنوں کے لئے کل تیرہ شہر بمعہ اُن کی نواحی کے ۞

اور لاوی بنی قہات کے خاندانوں کے جو بنی قہات سے ۲۰
باقی رہے۔ قرعہ کے شہر افرائیم کے قبیلہ سے تھے ۞ انہوں نے ۲۱
اُن کو یہ شہر دیئے۔ شکیم جو افرائیم کے کوہستان میں قاتل کیلئے
پناہ کا شہر تھا اور اُس کی نواحی۔ اور جازر اور اُس کی نواحی ۞
اور قبضائم اور اُس کی نواحی۔ اور بیت حورون اور اُس کی نواحی۔ ۲۲
چار شہر ۞ اور دان کے قبیلہ سے اِلتقے اور اُس کی نواحی۔ اور ۲۳
جبتون اور اُس کی نواحی ۞ اور ایالون اور اُس کی نواحی۔ اور ۲۴
جت رمّون اور اُس کی نواحی۔ چار شہر ۞ اور منسّی کے آدھے ۲۵
قبیلہ سے تعناک اور اُس کی نواحی۔ اور بلعام اور اُس کی
نواحی۔ دو شہر ۞ بنی قہات کے باقی خاندانوں کے لئے کُل دس ۲۶
شہر اور اُن کی نواحی ۞

لاویوں کے خاندانوں میں سے بنی جیرشون کے لئے منسّی ۲۷
کے آدھے قبیلہ سے جولان جو باشان میں قاتل کے لئے پناہ کا
شہر تھا اور اُس کی نواحی۔ اور عشتاروت اور اُس کی نواحی۔
دو شہر ۞ اور یساکر کے قبیلہ سے قشیون اور اُس کی نواحی۔ اور ۲۸
دبرت اور اس کی نواحی ۞ اور یرموت اور اس کی نواحی۔ اور ۲۹
عین جنّیم اور اس کی نواحی۔ چار شہر ۞ اور آشیر کے قبیلہ سے ۳۰
مشال اور اُس کی نواحی۔ اور عبدون اور اُس کی نواحی ۞
اور حلقات اور اُس کی نواحی۔ اور رحوب اور اُس کی نواحی۔ ۳۱
چار شہر ۞ اور نفتالی کے قبیلہ سے قادش جو جلیل میں قاتل کے ۳۲
لئے پناہ کا شہر تھا اور اُس کی نواحی۔ اور حموت دور اور اُس کی
نواحی۔ اور قرتان اور اُس کی نواحی۔ تین شہر ۞ سو جیرشون ۳۳

کے لئے بہ مُطابق اُن کے خاندان کے کُل تیرہ شہر اور اُن کی نواحی ۔

۳۴ اور بنی مراری کے خاندانوں کے لئے جو لاویوں سے باقی تھے۔ اُنہوں نے یہ شہر دیئے۔ زبولون کے قبیلہ سے یقنعام ۳۵ اور اُس کی نواحی۔ اور قرتہ اور اُس کی نواحی ۔ رِمّون اور اُس کی ۳۶ نواحی۔ اور نہلال اور اُس کی نواحی۔ چار شہر ۔ اور رُوبن کے قبیلہ سے اُردن کے پار بیابان میں باصر جو قاتل کے لئے پناہ ۳۷ کا شہر تھا اور اُس کی نواحی۔ اور یہصہ اور اُس کی نواحی ۔ اور قدیموت اور اُس کی نواحی۔ اور میفاعت اور اُس کی نواحی۔ ۳۸ چار شہر ۔ اور جاد کے قبیلہ سے۔ راموت جو جلعاد میں قاتل کے لئے پناہ کا شہر تھا اور اُس کی نواحی۔ اور محنائم اور اُس ۳۹ کی نواحی ۔ اور حسبون اور اُس کی نواحی۔ اور یعزیر اور اُس کی ۴۰ نواحی۔ چار شہر ۔ سو لاوی کے خاندانوں میں سے باقی بنی مراری کے لئے بہ مطابق ان کے خاندانوں کے اُن کے قرعہ سے کل بارہ شہر تھے ۔

۴۱ پس بنی لاوی کے تمام شہر بنی اسرائیل کی میراث کے ۴۲ درمیان اڑتالیس شہر مع اُن کی نواحی کے تھے ۔ ان شہروں میں سے ہر ایک شہر اس کی اِردگِرد کی نواحی سمیت تھا سب شہر ایسے ہی تھے ۔

۴۳ سو خُداوند نے وہ تمام مُلک جس کی بابت اس نے قسم کھائی تھی کہ اُن کے باپ دادا کو دوں گا۔ اسرائیل کو دیا۔ وہ اُس ۴۴ کے مالک بنے اور اُس میں بسنے لگے ۔ اور خُداوند نے اُن کو ہر طرف سے آرام بخشا۔ اُس قسم کے مُطابق جو اُس نے اُن کے باپ دادا سے کھائی تھی۔ اور اُن کے سامنے کے دشمنوں میں سے کسی کو ٹھہرنے نہ دیا۔ بلکہ خُداوند نے اُن تمام دشمنوں کو ۴۵ اُن کے ہاتھ میں حوالہ کر دیا ۔ اُن تمام نیک باتوں میں سے جو خُداوند نے بنی اسرائیل کے گھرانے سے کہی تھیں۔ ایک بھی بات رہ نہ گئی۔ بلکہ سب کی سب پوری ہوئیں +

باب ۲۲

رُوبن۔ جاد اور نصف منسّی کا واپس جانا۔

۱ تب یشوعؔ نے ۲ رُوبینیوں اور جادیوں اور منسّی کے آدھے قبیلہ کو بُلایا ۔ اور اُن سے کہا۔ کہ خُداوند کے بندے موسیٰ نے سب کچھ جو تم کو حکم دیا تم نے مانا۔ اور سب کچھ جو مَیں نے تم کو حکم دیا۔ تم نے میری ۳ بات سُنی ۔ تم نے اِن بہت سے دِنوں میں آج تک اپنے بھائیوں کو نہ چھوڑا۔ اور خُداوند اپنے خُدا کے حکم کی فرمانبرداری ۴ کی ۔ اور اس وقت خُداوند تمہارے خُدا نے تمہارے بھائیوں کو آرام دیا ہے۔ جیسا کہ اُس نے اُن سے وعدہ کیا تھا سو اب تم پھرو اور اپنے خیموں اور اپنی ملکیت کے علاقہ کو جو خُداوند کے بندے موسیٰ نے تم کو اُردن کے پار عطا کیا چلے جاؤ ۔ ۵ لیکن اُس فرمان اور شریعت پر کوشش سے عمل کرو جس کی بابت خُداوند کے خادم موسیٰ نے تمہیں حکم دیا کہ خُداوند اپنے خُدا کو پیار کرو۔ اور اُس کی ساری راہوں میں چلو اور اُس کے حکموں کو مانو اور اُس سے لپٹے رہو اور اپنے سارے دلوں اور اپنی ساری ۶ جانوں سے اُس کی عبادت کرو ۔ اور یشوعؔ نے اُن کو برکت دی۔ اور اُنہیں رُخصت کیا۔ سو وہ اپنے خیموں کو روانہ ہوئے ۔ ۷ اور منسّی کے آدھے قبیلہ کو موسیٰ نے باشان میں میراث دی تھی اور باقی آدھے کو یشوعؔ نے اُن کے بھائیوں کے درمیان اُردن کے مغرب میں اس پار میراث دی۔ اور جب یشوعؔ نے اُن کو اُن کے خیموں کی طرف رخصت کیا۔ تو اُن کو برکت دی ۔ ۸ اور اُن سے خطاب کر کے کہا۔ کہ بہت مال اور بہت سے مواشی اور چاندی اور سونا اور پیتل اور لوہا اور بہت سے کپڑے لیکر تم اپنے خیموں کو واپس جاؤ۔ اور اپنے دشمنوں کی لُوٹ کو اپنے ۹ بھائیوں کے ساتھ تقسیم کرو ۔ تب بنی رُوبن اور بنی جاد اور

منسّی کا آدھا قبیلہ بنی اسرائیل کے پاس سے شیلوہ سے جو ملک
کنعان میں ہے جُدا ہوئے۔ اور جلعاد کے ملک کو جو اُنکی ملکیت
تھا جو اُن کو موسیٰ کی زبان سے خُداوند کے حکم کے مطابق میراث
ملی تھی۔ چلے گئے ۔

قربانگاہ کے بارے میں تکرار۔

۱۰ اور وہ اُردن کے کنارے پر
ملک کنعان سے آگے آئے۔ اور وہاں بنی رُوبن اور بنی جاد
اور آدھے قبیلہ منسّی نے اُردن پر ایک مذبح بلکہ دیکھنے میں
۱۱ بہت بڑا مذبح بنایا ۔ اور بنی اسرائیل نے سُنا۔ کہ بنی رُوبن اور
بنی جاد اور منسّی کے آدھے قبیلہ نے ملک کنعان کے سامنے
اُردن کے کنارے پر بنی اسرائیل کے مقابل ایک مذبح بنایا
۱۲ ہے ۔ اور بنی اسرائیل نے جب یہ سُنا۔ تو بنی اسرائیل کی تمام
جماعت شیلوہ میں فراہم ہوئی کہ اُن پر چڑھائی کریں اور اُن
۱۳ سے جنگ کریں ۔ اور بنی اسرائیل نے فینحاس بن الی عازار
کاہن کو بنی رُوبن اور بنی جاد اور آدھے قبیلہ منسّی کے
۱۴ پاس ملک جلعاد میں بھیجا ۔ اور اس کے ساتھ اسرائیل کے
قبیلوں سے دس رئیس گئے۔ فی آبائی خاندان ایک۔ اور
وہ سب اپنے اپنے باپ کے گھر میں اسرائیل کے گھرانوں
۱۵ کے رئیس تھے ۔ تب وہ بنی رُوبن اور بنی جاد اور منسّی کے
آدھے قبیلہ کے پاس جو جلعاد کے ملک میں تھے آئے۔
۱۶ اور اُن سے خطاب کرکے کہا ۔ کہ خُداوند کی ساری جماعت
نے یُوں کہا ہے۔ کہ تم نے یہ کیا گناہ اسرائیل کے خُدا
کے خلاف کیا ہے؟ کہ آج کے دن تم اپنے خُداوند خُدا
کی پیروی سے برگشتہ ہوئے۔ اور اپنے لئے ایک مذبح
۱۷ بنا کر آج کے دن خُداوند کے خلاف سرکشی کی ۔ کیا فغور
کی بدی ہمارے لئے تھوڑی ہے۔ کہ جس سے ہم آج کے
دن تک پاک نہیں ہوئے جس وقت کہ خُداوند کی جماعت
۱۸ میں وبا پڑی ۔ کہ تم آج کے دن خُداوند کی پیروی سے
برگشتہ ہوئے۔ اور آج کے دن تم نے خداوند کے خلاف سرکشی
۱۹ کی ہے اور کل اُس کا غصّہ تمام اسرائیل پر بھڑکے گا ۔ اور اگر ایسا
ہے۔ کہ تمہاری ملکیت کی سرزمین ناپاک ہے۔ تو خُداوند کی ملکیت
کی سرزمین میں پار آجاؤ جس میں کہ خُداوند کا مسکن رہتا ہے۔ اور
ہمارے درمیان ملکیت لو۔ اور خُداوند کے خلاف سرکشی نہ کرو اور نہ
ہماری مخالفت کرو۔ کہ اپنے لئے خُداوند ہمارے خُدا کے مذبح کے
۲۰ علاوہ تم ایک اور مذبح بنا لو ۔ کیا عاکان بن زارح نے خُداوند
کے حکم کی نافرمانی نہ کی؟ تو اسرائیل کی ساری جماعت پر غضب
نازل ہُوا۔ وہ تو ایک ہی آدمی تھا۔ مگر اپنے گناہ کے باعث اکیلا
۲۱ ہی نہ مرا ۔ تب بنی رُوبن اور بنی جاد اور منسّی کے آدھے قبیلہ نے
۲۲ اسرائیل کے گھرانوں کے رئیسوں سے جواب میں کہا ۔ خُداوند
وہی خُدائے قادر ہے۔ خُداوند وُہی خدائے قادر ہے۔ وہ جانتا
ہے۔ اور اسرائیل جانیں گے کہ اگر ہم نے سرکشی سے یا خُداوند کے
خلاف شرارت سے کیا ہے۔ تو وہ ہم کو آج کے دن نہ بچائے۔
۲۳ اور ہم کو فی الفور سزا دے ۔ اگر ہم نے مذبح بنایا ہے۔ کہ ہم خداوند
کی فرمانبرداری سے برگشتہ ہو جائیں یا اس پر سوختنی قربانی یا نذریں
چڑھائیں یا اُس پر سلامتی کے ذبیحے گذرانیں۔ تو خُداوند اُس کا
۲۴ حساب لے ۔ اور ہم نے یہ نہیں کیا مگر خوف سے اور اس خیال کے
سبب سے کہ کل تمہارے بیٹے ہمارے بیٹوں سے کہیں گے۔ کہ تم کو
۲۵ خُداوند اسرائیل کے خُدا سے کیا واسطہ ہے ۔ کیونکہ خُداوند نے
ہمارے اور تمہارے درمیان اے بنی رُوبن اور اے بنی جاد اُردن
کی حد مقرر کی ہے تو خُداوند میں تمہارا حصہ نہیں ہے پس تمہارے
۲۶ بیٹے ہمارے بیٹوں کو خُداوند کے خوف سے باز رکھیں گے ۔ تو ہم نے
کہا کہ ہم اپنے لئے مذبح بنائیں۔ مگر سوختنی قربانی اور ذبیحے کے لئے
۲۷ نہیں ۔ بلکہ تاکہ وہ ہمارے اور تمہارے درمیان اور ہمارے بعد
ہماری پشتوں کے درمیان گواہ ہو۔ تاکہ ہم خُداوند کے حضور اپنی
سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں اور سلامتی کے ذبیحوں سے اُس کی

عِبادت کریں۔ اَور کل تُمہارے بیٹے ہمارے بیٹوں سے نہ کہیں۔ ۲۸ کہ خُداوند میں تُمہارا حِصّہ نہیں ۝ اَور ہم نے کہا۔ کہ اگر وُہ کل ہمیں اَور ہماری پُشتوں سے ایسا کہیں۔ تو ہم کہیں گے۔ دیکھو خُداوند کے مذبح کا نمونہ جس کو ہمارے باپ دادا نے بنایا۔ نہ سوختنی قُربانی اَور ذبیحے کے لِئے۔ بلکہ تاکہ وُہ ہمارے اَور تُمہارے ۲۹ درمیان ایک گواہ ہو ۝ یہ ہم سے دُور ہو۔ کہ ہم خُداوند سے سرکشی کریں اَور آج کے دن خُداوند کی فرمانبرداری سے برگشتہ ہوں۔ کہ ہم سوختنی قربانی یا نذر کی قربانی یا ذبیحہ کے لِئے مذبح بنائیں۔ سوائے خُداوند اپنے خُدا کے مذبح کے جو اُس کے ۳۰ مسکن کے سامنے ہے ۝ جب فِینحاس کاہن اَور اُس کے ساتھ جماعت کے بزرگوں یعنی اِسرائیل کے گھرانوں کے رئیسوں نے یہ بات سُنی جو بنی رُوبن اور بنی جاد اَور بنی منسّی نے اُن سے کہی۔ تو یہ اُن کی نظر میں معقول معلوم ۳۱ ہوئی ۝ تب فِینحاس بن الی عازار کاہن نے بنی رُوبن اَور بنی جاد اور بنی منسّی سے کہا۔ آج کے دن ہم نے جان لیا۔ کہ خُداوند درحقیقت ہمارے درمیان ہے۔ کیونکہ تم نے یہ گناہ خُداوند کے خِلاف نہ کیا۔ اَور تم نے بنی اِسرائیل کو خُداوند کے ۳۲ ہاتھ سے چھڑایا ۝ اَور فِینحاس بن الی عازار کاہن اَور رئیس جلعاد کے ملک میں سے بنی رُوبن اَور بنی جاد کے پاس سے کنعان کے ملک کو بنی اِسرائیل کے پاس آئے ۳۳ اَور اُن کو وہ جواب بتا دیا ۝ تو بنی اِسرائیل کو یہ بات پسند آئی اور بنی اِسرائیل نے خُدا کو مبارک کہا۔ اَور اُنہوں نے جنگ کرنے کے لِئے چڑھائی کا اَور اُس ملک کو جس میں بنی رُوبن اَور بنی جاد رہتے تھے تباہ کرنے کا ارادہ موقوف کیا ۝ ۳۴ اَور بنی رُوبن اَور بنی جاد نے اُس مذبح کا نام ”شاہد“ رکھا۔ کیونکہ وُہ ہمارے درمیان شہادت ہوگا۔ کہ خُداوند ہی خُدا ہے +

باب ۲۳

سرداروں کو یشُوع کی نصیحت۔

۱ اَور بہت سے دنوں کے گذرنے کے بعد ایسا ہوا۔ کہ خُداوند نے اِسرائیل کو اُن کے اِرد گرد کے تمام دُشمنوں سے آرام دیا۔ اَور یشُوع بوڑھا اَور عمر رسیدہ ہو گیا ۝ ۲ تب یشُوع نے تمام اِسرائیل یعنی اُن کے بزرگوں اَور رئیسوں اَور قاضیوں اَور منصب داروں کو بُلا کر اُن سے کہا۔ کہ مَیں بوڑھا اَور عمر رسیدہ ہو گیا ہوں ۝ ۳ اَور سب کچھ جو خُداوند تُمہارے خُدا نے اُن تمام قوموں کے ساتھ تُمہاری خاطر کیا تم نے دیکھ لیا۔ کہ خُداوند تمہارا خُدا تمہارے بدلے اُن سے لڑا ۝ ۴ اَور کہ اب اُس نے قرعہ سے تمام ملک تقسیم کیا۔ اُردن کے مشرق سے لے کر بحیرہ اعظم تک۔ پھر بھی کافی قومیں باقی ہیں ۝ ۵ اَور خُداوند تمہارا خُدا تمہارے سامنے سے اُن کو دفع کرے گا۔ اَور تمہارے آگے سے اُن کو نکال دیگا اَور تم اُن کے ملک کے مالک ہو گے۔ جیسا کہ خُداوند تمہارے خُدا نے تم کو فرمایا ۝ ۶ پس نہایت مضبوط ہو کہ سب کچھ جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے مانو اَور اُس پر عمل کرو۔ اَور دہنے یا بائیں اُس سے مت مڑو ۝ ۷ تاکہ تم اُن قوموں کے ساتھ جو تمہارے درمیان باقی ہیں مل نہ جاؤ۔ اَور اُن کے معبودوں کے نام کا ذکر نہ کرو۔ نہ اُن کی قسم کھاؤ اَور نہ اُن کی عبادت کرو۔ اَور نہ اُن کو سجدہ کرو ۝ ۸ بلکہ اپنے خُداوند خُدا سے لپٹے رہو۔ جیسا کہ تم نے آج کے دن تک کیا ۝ ۹ کیونکہ خُداوند نے تمہارے آگے سے نہایت طاقتور قوموں کو نکال دیا۔ اور آج کے دن تک کوئی تمہارے سامنے نہیں ٹھہرا ۝ ۱۰ تم میں سے ایک آدمی ہزار کو بھگایا کرتا تھا۔ کیونکہ خُداوند

تمہارا خُدا خُود تمہارے بدلے لڑتا تھا۔ جیسا اُس نے تم
۱۱ سے وعدہ کیا تھا ٭ پس تم اپنے آپ کی بابت نہایت
۱۲ خبردار رہو۔ اور خُداوند اپنے خُدا کو پیار کرو ٭ لیکن
اگر تم برگشتہ ہو۔ اور اُن قوموں کے باقی ماندوں کے
ساتھ جو تمہارے درمیان باقی ہیں میلاپ رکھو اور اُن کے
۱۳ ساتھ بیاہ کرو۔ اور اُن سے ملو اور وہ تم سے ملیں ٭ تو
یقین جانو کہ خُداوند تمہارا خُدا پھر اُن قوموں کو تمہارے
سامنے سے نہ نکالے گا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے پھندا اور
ٹھوکر اور تمہاری پسلیوں کے لئے چابک اور تمہاری
آنکھوں کے لئے کانٹے ہوں گے۔ یہاں تک کہ تم
اُس اچھے مُلک سے جو خُداوند تمہارے خُدا نے
۱۴ تم کو عطا کیا ہے۔ نابُود ہو جاؤ گے ٭ اور دیکھو۔ آج
مَیں بھی تمام زمین کی راہ میں چلنے والا ہوں۔ اور تم
اپنے سب دلوں اور جانوں میں جانتے ہو کہ اُن سب
اچھی باتوں میں سے جو خُداوند تمہارے خُدا نے تمہاری
بابت کہیں۔ ایک بھی رہ نہیں گئی۔ بلکہ سب کی سب
تمہارے لئے پُوری ہوئیں۔ اور اُن میں سے ایک بات
۱۵ بھی زائل نہیں ہوئی ٭ پس ایسا ہوگا۔ کہ جس طرح وہ سب
اچھی باتیں جو خُداوند تمہارے خُدا نے تمہاری بابت فرمائیں
تمہارے لئے پُوری ہوئیں۔ اِسی طرح خُداوند تم پر سب
بُری باتیں لائے گا۔ یہاں تک کہ تم کو اس اچھے مُلک
سے جو خُداوند تمہارے خُدا نے تم کو عطا کیا ہلاک کریگا ٭
۱۶ جب تم خُداوند کے عہد کو جس کا اس نے تم کو حکم دیا
توڑو گے اور جا کر دوسرے معبُودوں کی عبادت
کرو گے اور اُن کو سجدہ کرو گے۔ تو خُداوند کا غضب تم
پر بھڑکے گا۔ تو تم جلد ہی اُس اچھے مُلک سے جو اُس نے
تم کو عطا کیا نیست و نابُود ہو جاؤ گے +

باب ۲۴

قوم کو یوشع کی نصیحت ۔ اور یوشع نے اسرائیل کے ۱
سب قبیلوں کو شکیم میں جمع کیا۔ اور بنی اسرائیل کے
بزرگوں اور رئیسوں اور قاضیوں اور منصبداروں کو بلایا۔
اور وہ خُداوند کے سامنے حاضر ہوئے ٭ تب یشوع نے ۲
سب لوگوں سے کہا۔ کہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا
ہے۔ کہ تمہارے باپ دادا تارح ابراہیم کا باپ اور نحور
کا باپ قدیم زمانے میں دریا کے پار رہتے تھے۔ اور غیر
معبُودوں کی بندگی کرتے تھے ٭ اور مَیں نے تمہارے ۳
باپ ابراہیم کو دریا کے پار سے لیا۔ اور کنعان کے تمام
ملک میں اس کے ہمراہ رہا۔ اور اُس کی نسل کو بڑھایا اور
اس کو اسحاق عنایت کیا ٭ اور اسحاق کو یعقوب اور ۴
عیسو عنایت کئے۔ اور عیسو کو کوہ شعیر دیا کہ اُسکا مالک
ہو۔ اور یعقوب اور اُس کے بیٹے مصر کو اُتر گئے ٭ اور ۵
جب وہ ایک بڑی اور طاقتور اور کثیر التعداد قوم بنے
اور مصری اُن پر سختی کرنے لگے۔ تب مَیں نے موسیٰ اور
ہارون کو بھیجا۔ اور مَیں نے اُن کاموں سے جو مَیں نے
وہاں کئے مصر کو مارا۔ اور اُس کے بعد میں نے تمکو نکالا ٭
تو میں تمہارے باپ دادا کو مصر سے نکال لایا۔ اور تم سمندر ۶
پر آئے تو مصریوں نے گاڑیوں اور گھوڑوں سے تمہارے
باپ دادا کا بحر قلزم تک پیچھا کیا ٭ اور وہ خُداوند ۷
کے پاس چلّائے۔ تو اُس نے اُن کے اور مصریوں کے
درمیان اندھیرا کر دیا۔ پھر اُس نے سمندر کو اُن پر اُلٹا دیا۔
تو اُس نے اُن کو ڈھانپ لیا۔ اور جو کچھ مَیں نے مصر میں
کیا تمہاری آنکھوں نے دیکھا۔ اور تم بیابان میں بہت
دنوں تک رہے ٭ اور مَیں تم کو اموریوں کے ملک میں ۸

جو اُردن کے پار رہتے تھے لے آیا۔ تب اُنہوں نے تم
سے لڑائی کی۔ اَور مَیں نے اُن کو تمہارے ہاتھ میں دے
دیا۔ اَور تم اُن کے مُلک کے مالِک ہُوئے۔ اَور مَیں نے
۹ اُن کو تمہارے سامنے سے نابُود کیا۔ تب موآب کا
بادشاہ بالاق بِن صفور اُٹھا۔ اَور اِسرائیل سے لڑا اَور
اُس نے بلعام بن بعور کو بُلا بھیجا۔ کہ تم پر لعنت کرے۔
۱۰ تو مَیں نے نہ چاہا کہ بلعام کی سُنوں۔ اِس لئے اُس نے
تم کو برکت دی۔ اَور مَیں نے تم کو اُس کے ہاتھ سے
۱۱ چھڑایا۔ تب تم اُردن کے پار اُترے اور یریحو پر
پہنچے۔ تو یریحو کے باشندوں اَور اموریوں اور فرزیوں
اَور کنعانیوں اور حِتّیوں اور جرجاسیوں اور حویوں اور
یبوسیوں نے تم سے لڑائی کی۔ تو مَیں نے اُنکو تمہارے
۱۲ ہاتھوں میں دے دیا۔ اَور مَیں نے تمہارے آگے
زنبوروں کو بھیجا۔ اَور مَیں نے تمہارے سامنے سے
اموریوں کے دو بادشاہوں کو نکال دیا۔ نہ تمہاری تلوار
۱۳ نے اَور نہ تمہاری کمان نے۔ اَور مَیں نے تم کو ملک عطا
کیا۔ جس میں تم نے محنت نہ کی تھی۔ اَور اَیسے شہر جن
کو تم نے نہیں بنایا تھا۔ تو تم اُن میں بستے ہو اور تاکستان
۱۴ اَور انگُور جو تم نے نہ لگائے تم کھاتے ہو۔ پس تم
خُداوند سے ڈرو۔ اَور راستی اَور صداقت سے اُس
کی عبادت کرو۔ اَور اُن معبُودوں کو جن کی تمہارے
باپ دادا دریا سے پار اَور مِصر میں بندگی کرتے تھے
۱۵ دُور کرو۔ اور خُداوند کی عبادت کرو۔ اَور اگر تمکو خُداوند
کی عبادت کرنا بُرا لگتا ہے تو آج کے دِن تم چُن لو۔
کہ کس کی بندگی کروگے آیا اُن معبُودوں کی جنکی تمہارے
باپ دادا دریا کے پار بندگی کرتے تھے۔ یا اموریوں
کے معبُودوں کی جن کے مُلک میں تم بستے ہو۔ مگر مَیں

اَور میرا گھرانا ہم خُداوند کی بندگی کریں گے۔ ۱۶ تب لوگوں
نے جواب میں کہا۔ ہرگز اَیسا نہ ہو۔ کہ ہم خُداوند کو
ترک کریں اَور دُوسرے معبُودوں کی بندگی کریں۔ ۱۷ کیونکہ
خُداوند ہمارا خُدا وہی ہے۔ جس نے ہم کو اَور ہمارے
باپ دادا کو ملکِ مِصر کی جائے غلامی سے نکالا۔
جس نے ہماری آنکھوں کے سامنے وہ بڑی بڑی نشانیاں
کیں۔ اَور سب راہوں میں جن میں ہم چلے اَور سب
قوموں کے درمیان جن میں سے ہم گذرے اُس نے
ہماری حفاظت کی۔ ۱۸ اَور خُداوند نے ہمارے سامنے
سے سب قوموں کو اَور اموریوں کو جو ملک میں رہتے
تھے نکال دیا۔ تو ہم بھی خُداوند ہی کی عبادت کرینگے۔
کیونکہ وُہ ہمارا خُدا ہے۔ ۱۹ تب یشوع نے لوگوں سے
کہا۔ تم خُداوند کی عبادت نہ کرسکو گے کیونکہ وہ قدُّوس
خُدا اَور غیور خُدا ہے۔ وہ تمہارے گناہوں اَور تمہاری
بدیوں پر صبر نہ کرے گا۔ ۲۰ اگر تم خُداوند کو ترک کروگے
اَور دوسرے معبُودوں کی عبادت کروگے۔ تو بعد اس
کے کہ وہ تُم سے نیکی کرتا رہا تو وُہ تُم سے پھر جائے گا۔
اَور تُم پر آفت نازل کرے گا۔ اَور تمہیں فنا کرڈالیگا۔
۲۱ تب لوگوں نے یشوع سے کہا ہرگز نہیں۔ بلکہ ہم خُداوند
کی بندگی کریں گے۔ ۲۲ تب یشوع نے لوگوں سے کہا۔ کہ
تم آپ ہی اپنے لئے گواہ ہو۔ کہ تم نے اپنے لئے خُداوند
کو چُن لیا۔ کہ تم اس کی بندگی کروگے۔ تو اُنہوں نے کہا
ہم گواہ ہیں۔ ۲۳ تب اس نے کہا کہ تم اجنبی معبُودوں کو
جو تمہارے درمیان ہیں نکال پھینکو۔ اَور اپنے دلوں کو
خُداوند اسرائیل کے خدا کی طرف مائل کرو۔ ۲۴ تب لوگوں
نے یشوع سے کہا۔ ہم خُداوند اپنے خُدا کی عبادت
کریں گے۔ اَور اُس کا کہا مانیں گے۔ ۲۵ سو یشوع نے

اُس روز لوگوں سے عہد باندھا اور اُن کے لئے شکیم ۲۶ میں قوانین اور احکام مُقرر کئے ۔ جن کو یُوشع نے خُدا کی شریعت کی کتاب میں لکھا۔ ایک بڑا پتھر لیا۔ اور اُسے وہاں بلوط کے نیچے جو خُداوند کے مُقدس کے پاس ۲۷ ہے نصب کیا ۔ اور یُوشع نے سب لوگوں سے کہا۔ کہ یہ پتھر ہمارے درمیان گواہ ہو گا۔ کیونکہ اُس نے سب باتیں جو خُداوند نے ہمیں فرمائیں سُنی ہیں۔ تو وہ تمہارے خلاف گواہ ہو گا۔ تا نہ ہو کہ تُم اپنے خُدا کا اِنکار کرو ۔ ۲۸ تب یُوشع نے لوگوں کو اُن کی اپنی اپنی میراث کی طرف رُخصت کیا ۔

۲۹ **یُوشع کی وفات۔** اور اِن باتوں کے بعد اَیسا ہُوا۔ کہ خُداوند کے بندے یُوشع بن نون نے وفات پائی۔ ۳۰ اور وُہ ایک سَو دس برس کی عُمر کا تھا ۔ اور اُنہوں نے اُس کو اُس کی میراث کی زمین تمنہ سارح میں دفن کیا۔ جو کوہستان افرائیم میں کوہ جاعش کے شمال میں ہے ۔ ۳۱ اور اسرائیل یُوشع کی زندگی کے سب دن اور اُن بزرگوں کے سب دنوں میں جو یُوشع کے بعد زندہ رہے اور جو اُن سارے کاموں کو جو خُداوند نے اسرائیل کے لئے کئے تھے جانتے تھے۔ خُداوند کی بندگی کرتے رہے ۔

۳۲ اور یُوسف کی ہڈیوں کو جنہیں بنی اسرائیل مصر سے لائے تھے۔ انہوں نے شکیم کے بیچ اُس قطعہ زمین میں گاڑا جو یعقوب نے شکیم کے باپ حمور کے بیٹوں سے سَو چاندی دیکر خرید کی تھی اور جو بنی یوسف کی مِلکیت تھی ۔ ۳۳ اور الی عازار بن ہارون بھی فوت ہُوا۔ اور اُنہوں نے اُس کو اُس کے بیٹے فینحاس کے جبعہ میں دفن کیا جو اس کو کوہستان افرائیم میں دیا گیا تھا +

قضات

کتاب ہذا میں اسرائیلی قوم کی وہ واردات مندرج ہیں جو یشوع کی وفات سے لے کر سموئیل کی پیدائش تک وقوع میں آئیں + ان واردات میں اُن قضات کا ذکر ہے جو خدا کی طرف سے برپا ہوئے تاکہ لوگوں کو اُن کے دشمنوں سے رہائی بخشیں اور شریعت کو قائم رکھیں + یہ کتاب ظاہر کرتی ہے کہ خدا اپنی راستی سے بے وفا بُت پرست اسرائیلی قوم کو سزا دیتا اور ان پر پھر جب وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں رحم کرتا ہے + کتاب ہذا کا مُصنف نامعلوم ہے لیکن بعضوں کی رائے ہے کہ سموئیل نبی نے اسے قلمبند کیا +

باب ۱

کنعانیوں سے جنگ ۔

۱ اور یشوع کی وفات کے بعد یُوں ہوا۔ کہ بنی اسرائیل نے خداوند سے سوال کر کے کہا۔ کہ کنعانیوں کے ساتھ جنگ کرنے کو ہم میں سے کون پہلے چڑھے گا؟ ۲ تو خداوند نے فرمایا۔ کہ یہوداہ چڑھے گا۔ کیونکہ میں نے ملک اس کے قبضے میں کر دیا۔ ۳ تب یہوداہ نے اپنے بھائی شمعون سے کہا کہ میری میراث میں تُو میرے ساتھ چل۔ تاکہ ہم کنعانیوں سے جنگ کریں۔ اور مَیں تیرے ساتھ تیری میراث میں چلوں گا۔ سو شمعون اس کے ساتھ گیا۔ ۴ تب یہوداہ نے چڑھائی کی۔ اور خداوند نے کنعانیوں اور فرزیوں کو اُن کے ہاتھ میں دے دیا۔ تو انہوں نے بازق میں اُن کے دس ہزار آدمی قتل کئے۔ ۵ اور انہوں نے ادونی بازق کو بازق میں پایا۔ تو اس سے لڑے۔ اور کنعانیوں اور فرزیوں کو مارا۔ ۶ تب ادونی بازق بھاگ گیا۔ اور انہوں نے اس کا تعاقب کیا۔ اور اُسے گرفتار کر کے اُس کے ہاتھوں اور پاؤں کے انگوٹھے کاٹ ڈالے۔ ۷ تب ادونی بازق نے کہا۔ کہ ستر بادشاہ جن کے ہاتھوں اور پاؤں کے انگوٹھے کاٹے گئے تھے۔ میرے دسترخوان کے نیچے سے ٹکڑے چُن کر کھاتے تھے۔ تو جیسا میں نے کیا ویسا ہی خُدا نے مجھے بدلہ دیا۔ تب وہ اُس کو یروشلیم میں لائے۔ جہاں وہ مر گیا۔ ۸ اور بنی یہوداہ نے یروشلیم سے لڑائی کر کے اُسے لے لیا۔ اور تلوار کی دھار سے اُسے مارا اور شہر کو آگ سے جلا دیا۔ ۹ بعد اُس کے بنی یہوداہ ان کنعانیوں سے جو کوہستان اور نجب اور شفیلہ میں بستے تھے لڑائی کرنے کو اُترے۔ ۱۰ اور یہوداہ اُن کنعانیوں کے خلاف جو حبرون میں بستے تھے نکلا۔ اور حبرون کا پہلا نام قریت اربع تھا۔ اور انہوں نے شیشائی اور اخی مان اور تلمائی کو مارا۔ ۱۱ اور وہاں سے وہ دبیر کے باشندوں کے خلاف گئے۔ اور دبیر کا پہلا نام قریت سفر تھا۔ ۱۲ تب کالب نے کہا۔ کہ جو کوئی قریت سفر کو مارے اور اُسے لے لے۔ تو مَیں اُسے اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دوں گا۔ ۱۳ تو کالب کے چھوٹے بھائی قناز کے بیٹے عتنی ایل نے اُسے لے لیا۔ تب کالب نے اپنی بیٹی عکسہ کا بیاہ اُس سے کر دیا۔ ۱۴ اور ایسا ہوا۔ کہ جب وہ اس کے پاس آئی۔ تو اس نے اُس کو اُبھارا۔ کہ اپنے باپ سے کھیت مانگے۔ تب وہ گدھے پر سے اُتری۔ تو کالب نے اُس سے

۱۵ کہا تجھے کیا ہوا؟ ٭ تو اُس نے کہا۔ کہ مجھے برکت دے۔ کہ
تو نے خشک زمین مجھے عطا کی۔ تو مجھے پانی کے چشمے بھی عطا
کر۔ تب کالب نے اُوپر اور نیچے کے چشمے اسے دئیے ٭
۱۶ اور موسٰی کے سُسرال قینیوں کی اولاد کھجوروں
کے شہر سے بنی یہوداہ کے ساتھ یہوداہ کے بیابان کو جو
عراد کے نجبہ میں ہے چڑھی اور جا کر عمالیقیوں کے ساتھ
۱۷ بسی ٭ اور یہوداہ اپنے بھائی شمعون کے ساتھ گیا۔ تو
انہوں نے کنعانیوں کو جو صفات میں رہتے تھے مارا۔ اور
۱۸ اُن کو نیست و نابود کر دیا۔ اور شہر کا نام حُرمہ رکھا ٭ اور
یہوداہ نے غزہ اور اُس کی نواحی اور اشقلون اور اُس کی
نواحی اور عقرون اور اُس کی نواحی کو اپنے قبضہ میں نہ لیا ٭
۱۹ اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا۔ سو انہوں نے کوہستان
پر قبضہ کیا۔ مگر وادی کے باشندوں کو نکال نہ سکا۔ کیونکہ
۲۰ اُن کے پاس لوہے کی گاڑیاں تھیں ٭ اور انہوں نے حبرون
کالب کو دے دیا۔ جیسا کہ موسٰی نے کہا تھا۔ تو اُس نے
۲۱ وہاں سے عناق کے تین بیٹوں کو نکال دیا ٭ اور بنی بنیامین
نے اُن یبوسیوں کو جو یروشلیم میں رہتے تھے نہ نکالا۔ سو
یبوسی آج کے دن تک بنی بنیامین کے ساتھ یروشلیم میں
بستے ہیں ٭
۲۲ اور یوسف کے گھرانے نے بھی بیت ایل پر چڑھائی
۲۳ کی۔ اور خداوند اُن کے ساتھ تھا ٭ اور یوسف کے گھرانے
نے بیت ایل کی جاسوسی کرنے کیلئے آدمی بھیجے۔ اور اُس
۲۴ شہر کا نام پہلے لوز تھا ٭ اور جاسوسوں نے ایک آدمی
کو شہر میں سے نکلتے دیکھا۔ اور اُس سے کہا۔ کہ ہم کو شہر
میں داخل ہونے کی راہ بتا اور ہم تجھ پر مہربانی کریں گے ٭
۲۵ تو اُس نے اُن کو شہر میں داخل ہونے کی راہ بتائی۔ تب انہوں
نے شہر کو تلوار کی دھار سے مارا۔ پر اُس آدمی کو اور اُس کے
سارے گھرانے کو چھوڑ دیا ٭ اور وہ آدمی حتیوں کی سرزمین ۲۶
میں گیا۔ اور وہاں ایک شہر بنایا۔ اور اُس کا نام لوز رکھا۔
اور اس کا یہ نام آج تک ہے ٭
اور منسّی نے بیت شان اور تعناک مع اُن کے ۲۷
قصبوں کے اپنے قبضے میں نہ لیا۔ اور نہ ہی دور اور یبلعام
اور مجدّو اور اُن کے قصبوں کے باشندوں کو نکالا سو کنعانی
اُس ملک میں بستے رہے ٭ اور جب بنی اسرائیل نے زور ۲۸
پکڑا تو انہوں نے کنعانیوں کو باج گزار بنایا۔ پر انہیں نکال
نہ دیا ٭
اور افرائیم نے بھی اُن کنعانیوں کو جو جازر میں بستے ۲۹
تھے نہ نکالا۔ تو کنعانی اُن کے درمیان جازر میں بستے رہے ٭
اور زبلون نے بھی قطرون اور نہلال کے باشندوں کو نہ ۳۰
نکالا تو کنعانی اُن کے درمیان بستے رہے۔ اور اُن کے
باج گزار ہوئے ٭
اور آشیر نے عکو اور صیدون اور محلب اور اکزیب ۳۱
اور حلبہ اور افیق اور رحوب کے باشندوں کو نہ نکالا ٭
اور آشیری اُن کنعانیوں کے درمیان جو ملک میں رہتے ۳۲
تھے بسے۔ کیونکہ انہوں نے اُن کو نہ نکالا ٭
اور نفتالی نے بیت شمس اور بیت عنات کے ۳۳
باشندوں کو نہ نکالا۔ لیکن کنعانیوں کے درمیان جو ملک
میں رہتے تھے بسے اور بیت شمس اور بیت عنات کے
باشندے اُن کے باج گزار ہوئے ٭
اور اموریوں نے بنی دان کو پہاڑ میں تنگ کیا۔ اور ان ۳۴
کو وادی میں آنے نہ دیا ٭ اور اموری کوہ حاسر اور ایالون ۳۵
اور شعلبیم میں بستے رہے اور جب یوسف کے گھرانے
کا ہاتھ زور آور ہوا تو ان کو باج گزار بنا لیا ٭ اور ادومیوں کی ۳۶
سرحد عقربیم کی چڑھائی سے یعنی سلع سے آگے کو تھی +

باب ۲

۱ **یشوع کی وفات کے بعد اسرائیل کی حالت۔** اور خداوند کا فرشتہ جلجال سے بیت ایل کو آیا اور کہا۔ میں تم کو مصر سے نکال لایا اور اُس ملک میں تمہیں داخل کیا جسکی بابت میں نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی۔ اور میں نے کہا۔ کہ میں اپنا عہد تمہارے ساتھ کبھی نہ توڑوں گا۞ ۲ اور تم اس ملک کے باشندوں کے ساتھ عہد نہ باندھو۔ اور اُن کے مذبحوں کو ڈھا دو۔ مگر تم نے میری بات نہ سُنی۔ تم نے یہ کیوں کیا؟۞ ۳ تو اس لئے میں نے بھی کہا۔ کہ میں اُن کو تمہارے سامنے سے نکال نہ دوں گا۔ بلکہ وہ تمہاری پسلیوں میں ہوں گے۔ اور اُن کے معبود تمہارے لئے پھندا ہوں گے۞ ۴ جب خداوند کے فرشتے نے سارے بنی اسرائیل سے یہ بات کہی۔ تو لوگ اپنی آوازیں بلند کر کے روئے۞ ۵ اور انھوں نے اُس جگہ کا نام بوکیم رکھا اور وہاں پر خداوند کے لئے قربانی چڑھائی۞

۶ جب یشوع نے لوگوں کو رخصت کیا تھا۔ تو بنی اسرائیل میں سے ہر ایک مرد اپنی میراث کو گیا تھا۔ تاکہ زمین پر قبضہ کرے۞ ۷ اور لوگ یشوع کے سب ایام میں خداوند کی عبادت کرتے رہے۔ اور ان بزرگوں کے ایام میں بھی جو یشوع کے بعد تھے۔ اور جنہوں نے خداوند کے سارے عظیم کام جو اُس نے اسرائیل کے لئے کئے دیکھے تھے۞ ۸ اور خداوند کا بندہ یشوع بن نون ایک سو ۹ دس برس کی عمر کا ہو کر فوت ہوا۞ اور کوہ جاعش کے شمال کی جانب کوہ افرائیم میں اپنی میراث کی زمین کے ۱۰ بیچ تمنہ سارح میں دفن کیا گیا۞ اور اُس پشت کے تمام لوگ بھی اپنے باپ دادا سے جا ملے۔ اور اُن کے بعد دوسری پشت پیدا ہوئی۔ جنہوں نے نہ خداوند کو اور نہ جو کچھ اُس نے اسرائیل کے لئے کیا تھا جانا۞

۱۱ تو بنی اسرائیل نے خداوند کی نگاہ میں بدی کی۔ اور بعلیم کی بندگی کی۞ ۱۲ اور انہوں نے خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کو جس نے اُن کو ملک مصر سے نکالا تھا ترک کیا۔ اور گرد و نواح کے لوگوں کے معبودوں اور اجنبی معبودوں کے پیچھے چلے۔ اور اُن کو سجدہ کیا۔ اور خداوند کو غصہ دلایا۞ ۱۳ اور انہوں نے خداوند کو چھوڑ دیا۔ اور بعلیم اور عشتاروت کی بندگی کی۞ ۱۴ تو خداوند کا غضب اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُن کو غارت گروں کے حوالے کیا۔ جنہوں نے انہیں غارت کیا۔ اور اُن کو اُن دشمنوں کے ہاتھ جو اُن کے اردگرد تھے بیچا۔ اور ان کو طاقت نہ رہی کہ وہ اپنے دشمنوں کے سامنے ٹھہریں۞ ۱۵ تو ایسا ہوا۔ کہ جہاں کہیں وہ نکلے۔ خداوند کا ہاتھ اُن کی ہلاکت کے لئے اُن کے خلاف تھا۔ جیسا کہ خداوند نے کہا تھا۔ اور جیسا کہ خداوند نے قسم کھائی تھی۔ تو وہ نہایت پست حال ہوئے۞

۱۶ اور جب خداوند نے قاضیوں کو برپا کیا تاکہ اُن کو غارت گروں کے ہاتھ سے خلاصی دے۞ ۱۷ تو وہ قاضیوں کے بھی شنوا نہ ہوئے۔ مگر دوسرے معبودوں کی پیروی کر کے بدکاری کی۔ اور ان کو سجدہ کیا۔ اور وہ اُس راہ سے جس پر ان کے باپ دادا خداوند کے حکموں کی فرمانبرداری

۲: ۱۱-۱۳۔ بعل کنعانیوں کا معبود تھا۔ بعل کے لفظی معنے خداوند ہیں۔ اس کی جمع بعلیم ہے۔ جو پاک کلام میں تمام اجنبی معبودوں کے لئے مستعمل ہے+

عشتورت محبت اور بار آوری کی دیوی کا نام تھا+ پاک کلام میں اس کی جمع عشتاروت ہے جو غیر قوموں کی سب دیویوں کے لئے مستعمل ہے+

میں چلتے تھے۔ بہت جلد پھر گئے اور اُن کی طرح کام نہ
۱۸ کئے ۵ اور جب خُداوند اُن کے لئے قاضیوں کو برپا کرتا۔
تو خُداوند قاضی کے ساتھ ہوتا۔ اور قاضی کے تمام ایام
میں اُن کو اُن کے دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑاتا تھا کیونکہ
خُداوند ظالموں اور مردُم آزاروں کے باعث اُن کے
۱۹ رونے پر رحم کرتا تھا ۵ اور جب قاضی مر جاتا تو وہ پھر
برگشتہ ہوتے اور دوسرے معبُودوں کی پیروی کر کے
اپنے باپ دادا سے بھی زیادہ بگڑ جاتے اور دوسرے
معبُودوں کی بندگی اور ان کو سجدہ کرتے تھے۔ وہ نہ
اپنے بداعمال سے اور نہ اپنی سخت دلی ہی سے باز آئے ۵
۲۰ تب خُداوند کا غضب اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے
کہا۔ چونکہ ان لوگوں نے میرے عہد کو جو میں نے اُن
کے باپ دادا سے باندھا تھا توڑ ڈالا۔ اور میری آواز
۲۱ کے شنوا نہ ہوئے ۵ تو میں بھی ان قوموں میں سے جنکو یشوع
اپنی وفات کے وقت چھوڑ گیا۔ کسی کو اُن کے آگے
۲۲ سے دفع نہ کروں گا ۵ تاکہ میں اُن سے اسرائیل کو آزماؤں
کہ آیا وہ خُداوند کی راہ کو مانیں گے۔ اور اُس میں چلینگے۔
۲۳ جیسے کہ ان کے باپ دادا مانتے تھے۔ یا نہیں ۵ سو
خُداوند نے اُن قوموں کو چھوڑا اور انہیں جلد نہ نکالا۔
اور نہ اُن کو یشوع کے ہاتھ کے حوالے کیا +

باب ۳

۱ [لوگوں کی بُت پرستی۔] اور یہ وہ قومیں ہیں جنہیں خُداوند
نے چھوڑا۔ تاکہ اسرائیل کو اُن سے آزمائے۔ اُن سب
۲ کو جو کنعانیوں کی جنگ سے واقف نہ تھے ۵ فقط اس
لئے کہ بنی اسرائیل کی اُن پشتوں کو جنگ سکھائے
۳ جو پہلے اُس سے ناواقف تھیں ۵ فلسطینیوں کے
پانچ قطب اور سب کنعانی اور صیدونی اور حوّی جو
کوہستانِ لبنان میں بعل حرمون کے پہاڑ سے لیکر حمات
۴ کے مدخل تک بستے تھے ۵ اور اُس نے اُن کو چھوڑا۔
تاکہ اُن سے اسرائیل کو آزمائے۔ آیا وہ خُداوند کے
حکموں کو جو اُس نے موسیٰ کی زبان سے ان کے باپ
۵ دادا کو فرمائے سنتے ہیں ؟ ۵ سو بنی اسرائیل کنعانیوں
اور حتّیوں اور اموریوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور
۶ یبوسیوں کے درمیان بستے تھے ۵ اور انہوں نے اُن
کی بیٹیوں کو اپنی بیویاں بنایا۔ اور اپنی بیٹیاں اُن کے
بیٹوں کو دیں۔ اور ان کے معبُودوں کی بندگی کی ۵
۷ [عتنی ایل۔] اور بنی اسرائیل نے خداوند کی نگاہ میں
بدی کی۔ اور خداوند اپنے خُدا کو بھول گئے۔ اور بعلیم
۸ اور عستاروت کی بندگی کی ۵ تب خُداوند کا غضب
اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُنہیں ادوم کے بادشاہ
کوشان رشعاتائم کے ہاتھ بیچ دیا۔ سو بنی اسرائیل نے
۹ کوشان رشعاتائم کی آٹھ برس تک غلامی کی ۵ تب بنی اسرائیل
خُداوند کے پاس چلّائے۔ تو خُداوند نے اسرائیل کے
لئے ایک خلاصی دینے والا برپا کیا۔ جس نے اُنکو خلاصی
دی۔ اور وہ عُتنی ایل بن قناز کالب کا چھوٹا بھائی تھا ۵
۱۰ اور خداوند کا رُوح اس پر تھا۔ اور وہ اسرائیل میں قاضی
ہوا۔ اور جنگ کے لئے نکلا۔ تو خُداوند نے ادوم کے
بادشاہ کوشان رشعاتائم کو اُس کے قبضے میں کر دیا۔ اور اس
۱۱ کا ہاتھ کوشان رشعاتائم پر غالب رہا ۵ اور چالیس برس
تک ملک میں آرام رہا۔ پھر عُتنی ایل بن قناز فوت ہو گیا ۵
۱۲ [اِہود۔] اور بنی اسرائیل نے پھر وہ کام کیا جو خُداوند کی
نگاہ میں بُرا تھا۔ تو خُداوند نے موآب کے بادشاہ عجلون کو
اسرائیل کے خلاف قوی کیا۔ کیونکہ انہوں نے خُداوند کی

۱۳ نگاہ میں بدی کی ۔ تو اُس نے بنی عمون اور بنی عمالیق کو انکے خلاف جمع کیا۔ اور وہ گیا۔ اور اسرائیل کو مارا اور کھجوروں کا ۱۴ شہر لے لیا ۔ اور بنی اسرائیل نے موآب کے بادشاہ ۱۵ عجلون کی اٹھارہ برس تک غلامی کی ۔ تب بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلائے۔ تو خداوند نے اُن کے لئے ایک چھڑانے والا اہود بن جیرا بنیامینی برپا کیا جو دہنتھا تھا۔ تو اسرائیل نے اُس کے ہاتھ موآب کے بادشاہ ۱۶ عجلون کو ہدیے بھیجے ۔ اور اہود نے اپنے لئے ایک دو دھاری تلوار جس کا طول ایک ہاتھ تھا بنائی۔ اور اُسے ۱۷ اپنے کپڑے کے نیچے اپنی دہنی ران پر باندھا ۔ اور موآب کے بادشاہ عجلون کے پاس وہ ہدیے لایا۔ اور عجلون ۱۸ بہت موٹا آدمی تھا ۔ اور جب وہ ہدیے گذران چکا تو اُس نے اُن آدمیوں کو جو ہدیے اٹھالائے تھے رخصت ۱۹ کیا ۔ اور وہ آپ اُن بتوں کے نزدیک سے جو جلجال میں تھے ۔ لوٹا اور آ کے کہا۔ اے بادشاہ ! میرے پاس تیرے لئے ایک پوشیدہ پیغام ہے۔ تو اُس نے کہا۔ خاموش ! تب ۲۰ سب جو بادشاہ کے پاس بیٹھے تھے باہر چلے گئے ۔ تب اہود اُس کے نزدیک آیا۔ اور وہ اپنے ہوادار بالاخانے میں اکیلا بیٹھا ہوا تھا۔ تو اہود نے کہا میرے پاس تیرے لئے خدا کی طرف سے ایک پیغام ہے۔ تو عجلون اپنے ۲۱ تخت سے اُٹھ کھڑا ہوا ۔ تب اہود نے اپنا بایاں ہاتھ لمبا کیا۔ اور اپنی دہنی ران پر سے تلوار لی اور اُس کے ۲۲ پیٹ میں گھونپ دی ۔ کہ دستہ بھی پھل کے پیچھے اندر چلا گیا۔ اور چربی کی کثرت سے بند ہوا۔ کیونکہ اُس نے اُس کے پیٹ سے تلوار نہ نکالی۔ اور وہ کھڑکی میں سے باہر ۲۳ نکلا ۔ اور بالاخانے کے دروازے بند کئے۔ اور اُن کو ۲۴ قفل لگائے ۔ اور جب وہ نکل گیا۔ تو بادشاہ کے نوکر آئے اور دیکھا۔ کہ بالاخانے کے دروازوں پر قفل لگا ہے۔ تو انہوں نے کہا کہ وہ سرد خانے کی کوٹھڑی میں قضائے حاجت کرتا ہے ۔ اور وہ ٹھہرے رہے۔ ۲۵ اور آخر کار حیران ہوئے۔ اور دیکھا کہ اُس نے بالاخانے کے دروازے نہیں کھولے تو انہوں نے چابی لی۔ اور دروازے کھولے تو دیکھا کہ اُن کا مالک مرا ہوا زمین پر گرا پڑا ہے ۔ ۲۶ اور جب وہ پریشانی میں تھے۔ تو اہود بھاگ گیا۔ اور بتوں کے مقام سے گذر کے سعیرہ کو آیا ۔ ۲۷ اور وہاں پہنچ کر کوہ افرائیم میں نرسنگا پھونکا۔ تو اسرائیل اُس کے ساتھ پہاڑ پر سے اُترے اور وہ اُن کے آگے آگے تھا ۔ ۲۸ اور اُس نے اُن سے کہا۔ میرے پیچھے چلے آؤ۔ کہ خداوند نے تمہارے دشمن موآبیوں کو تمہارے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ تب وہ اُس کے پیچھے پیچھے اُترے۔ اور موآب کی طرف کے اردن کے پایاب گھاٹوں پر قبضہ کیا۔ اور کسی کو پار ہونے نہ دیا ۔ ۲۹ اُس وقت انہوں نے موآبیوں کے قریباً دس ہزار آدمی جو سب کے سب دلیر اور بہادر تھے قتل کئے اور اُن میں سے ایک نہ بچا ۔ ۳۰ سو اُس دن موآبی اسرائیل کے ہاتھوں کے نیچے مغلوب ہوئے۔ اور مُلک کو اسّی برس تک آرام ملا ۔

شمجر۔ ۳۱ اور اُسکے بعد عنات کا بیٹا شمجر اُٹھا۔ اور اُس نے فلسطینیوں کے چھ سو آدمی بیل کے پینے سے مارے۔ اور اُس نے بھی اسرائیل کو رہائی دی +

باب ۴

دبورہ۔ ۱ اور اہود کی موت کے بعد بنی اسرائیل نے پھر خداوند کی نگاہ میں بدی کی ۔ ۲ سو خداوند نے اُن کو کنعان کے بادشاہ یابین کے ہاتھ میں جو حاصور میں بادشاہی

کرتا تھا بیچا۔ اور اُس کا سپہ سالار سیسرا تھا۔ جو غیر قوموں
۳ کے حروشت میں رہتا تھا ۝ تب بنی اسرائیل خداوند
کے آگے چلّائے۔ کیونکہ اُس کے پاس نَو سَو لوہے کی
گاڑیاں تھیں۔ اور اُس نے بیس برس تک بنی اسرائیل کو
۴ بہ شدّت تنگ کیا ۝ اور اُس وقت لفیدوت کی بیوی
۵ دبورہ نبیہ بنی اسرائیل پر قاضیہ تھی ۝ اور وہ کوہ افرائیم
میں رامہ اور بیت ایل کے درمیان دبورہ کے کھجور کے
درخت کے نیچے بیٹھتی تھی۔ اور بنی اسرائیل اُس کے
۶ پاس انصاف کرانے کے لئے آتے تھے ۝ تب اُس
نے قادِش نفتالی سے ابی نوعم کے بیٹے باراق کو آدمی
بھیج کر بُلایا۔ اور اُس سے کہا۔ کیا خداوند اسرائیل کے
خدا نے حکم نہیں دیا؟ کہ تُو جا اور کوہ تابور میں لشکر کو تیار کر۔
اور بنی نفتالی اور بنی زبلون میں سے دس ہزار مرد اپنے
۷ ساتھ لے ۝ اور مَیں یابین کے سپہ سالار سیسرا اور اُس کی
گاڑیوں اور اُس کی فوج کو دریائے قیشون پر تیری طرف
۸ لاؤں گا۔ اور اُس کو تیرے ہاتھ میں دے دُوں گا ۝ باراق
نے اُس سے کہا۔ اگر تُو میرے ساتھ چلے تو مَیں جاؤں گا۔
اور اگر تُو نہ چلے تو مَیں نہیں جاؤں گا۔ کیونکہ مَیں نہیں جانتا
۹ کہ خداوند مجھے کس دن کامیابی دے گا ۝ اُس نے کہا۔ مَیں
تیرے ساتھ چلوں گی۔ مگر جو کچھ تُو کرتا ہے۔ اُس میں تیرا
کچھ فخر نہ ہو گا۔ کیونکہ خداوند سیسرا کو ایک عورت کے
حوالے کرے گا۔ تب دبورہ اُٹھی۔ اور باراق کیساتھ قادِش
۱۰ کو گئی ۝ اور باراق نے زبلون اور نفتالی کو قادِش میں
بُلایا۔ اور اُس نے دس ہزار آدمیوں کے ساتھ چڑھائی
۱۱ کی اور دبورہ اُس کے ساتھ چڑھی ۝ اور حابر قینی جو موسیٰ
کے رشتہ دار حوباب کی نسل سے تھا۔ قینیوں سے جُدا ہو
گیا تھا۔ اور اُس نے اپنا خیمہ صعننیم میں جو قادِش کے

قریب ہے۔ ایک بلُوط کے درخت کے پاس لگایا تھا ۝ تب ۱۲
سیسرا کو خبر پہنچی۔ کہ باراق بن ابی نوعم کوہ تابور پر چڑھا
ہے ۝ تو سیسرا نے اپنی سب گاڑیاں جو نَو سَو لوہے کی ۱۳
گاڑیاں تھیں۔ اور اپنے سب لوگوں کو جو اُس کے پاس غیر
قوموں کی حروشت سے دریائے قیشون تک تھے جمع
کیا ۝ تب دبورہ نے باراق سے کہا۔ اُٹھ! کیونکہ خداوند ۱۴
نے آج کے دن سیسرا کو تیرے ہاتھ میں دے دیا۔ اور
دیکھ! خداوند تیرے آگے جاتا ہے۔ تو باراق کوہ تابور سے
اُترا اور دس ہزار مرد اُس کے پیچھے تھے ۝ اور خداوند نے ۱۵
سیسرا اور اُسکی تمام گاڑیوں پر دہشت ڈالی۔ اور باراق
کے آگے اُس کے تمام لشکر کو تلوار کی دھار سے قتل
کیا۔ تب سیسرا اپنی گاڑی سے نیچے کُودا۔ اور پیدل بھاگا
اور باراق نے اُس کی گاڑیوں اور اس کے لشکر کا غیر ۱۶
قوموں کی حروشت تک پیچھا کیا۔ اور اُس کے لشکر میں
سے ہر ایک تلوار کی دھار سے قتل ہو کر گرا۔ اور کوئی
باقی نہ رہا ۝ اور سیسرا پیدل بھاگ کر حابر قینی کی بیوی ۱۷
یاعیل کے خیمے میں آیا۔ کیونکہ حاصور کے بادشاہ یابین
اور حابر قینی کے گھرانے میں صُلح تھی ۝ اور یاعیل سیسرا ۱۸
کے استقبال کو نکلی۔ اور اس سے کہا۔ آ۔ اے میرے
آقا! میرے پاس آ۔ اور خوف زدہ نہ ہو۔ تو وہ اُس کے
پاس گیا۔ اور خیمے میں داخل ہُوا۔ تو اُس نے ایک کمبل
سے اُسے ڈھانپ دیا ۝ تب سیسرا نے اُس سے کہا ۱۹
مجھے تھوڑا پانی پلا۔ کیونکہ مَیں پیاسا ہوں۔ تو اُس نے
دودھ کی ایک چھوٹی مشک کھولی اور اُس کو پلایا۔ اور
پھر اُس کو ڈھانپ دیا ۝ پھر اُس نے اُس سے کہا۔ کہ ۲۰
تُو خیمہ کے دروازہ پر کھڑی رہ۔ اور اگر کوئی آئے اور
تجھ سے پوچھے۔ کہ یہاں کوئی ہے۔ تو کہنا۔ کہ کوئی نہیں ۝

۲۱ تب حابر کی بیوی یاعیل نے خیمہ کی ایک میخ لی ۔ اور موگری ہاتھ میں پکڑی اور آہستہ سے اُس کے پاس جا کر میخ اُس کی کنپٹی میں ٹھونک دی ۔ یہاں تک کہ وہ زمین میں جا دھنسی ۔ کیونکہ وہ سوتا تھا ۔ اور وہ اُس کے گھٹنوں کے درمیان متشنج ہو کر بے بس پیچھے گرپڑا اور ۲۲ مرگیا ۔ اور دیکھو جب باراق سیسرا کے تعاقب میں آیا ۔ تو یاعیل اس کے استقبال کو باہر نکلی ۔ اور اس سے کہا ۔ آ ۔ اور میں تجھ کو وہ آدمی جس کو تو ڈھونڈتا ہے دکھاؤں گی ۔ تب وہ اندر گیا ۔ اور دیکھا کہ سیسرا مرا ۲۳ پڑا ہے اور میخ اس کی کنپٹی میں ہے ۔ سو خداوند نے اس دن کنعان کے بادشاہ یابین کو بنی اسرائیل کے آگے مغلوب کیا ۔ اور بنی اسرائیل کی طاقت بڑھتی ۲۴ گئی ۔ اور ان کا ہاتھ کنعان کے بادشاہ یابین پر بھاری ہُوا یہاں تک کہ انہوں نے اُس کو نابُود کر دیا +

باب ۵

۱ دبورہ کا گیت ۔ اسی روز دبورہ اور باراق بن ابی نوعم نے یہ گیت گایا ۔

۲ جب اسرائیل میں بال لمبے چھوڑے گئے ۔
اور خوشی سے لوگ پیش آنے لگے ۔
خداوند کو مبارک کہو ۔

۳ اے شاہو ! سُنو ۔ سردارو ! سُنو ۔
مَیں خداوند کے لئے گاؤں گی ۔
اسرائیل کے خدا کی مَیں حمد کروں گی ۔

۴ خداوند ! جب تو سعیر سے چلا ۔
ادوم کے میدان سے جب آگے بڑھا ۔
زمین کانپ اٹھی ۔ آسمان تھرتھرایا ۔
اور بادلوں نے باراں برسایا ۔

۵ خداوند کے آگے پہاڑ لرزے ۔
اسرائیل کے خدا کے حضور لرزے ۔

۶ شمجر بن عنات کے ایام میں
کارواں نہیں جاتے تھے یاعیل کے ایام میں
راہ ہائے خمیدہ سے جانے لگے راہ گیران ۔

۷ دیہات اسرائیل میں سے جاتے رہے ۔
جب تک تو نہ اٹھی وہ جاتے رہے ۔
اے دبورہ ! اے مادر اسرائیل ! ۔

۸ جدید معبُودوں کی پرستش ہوئی ۔
تب پھاٹکوں پر جنگ آنے لگی ۔

۹ میرا دل اسرائیل کے ان امراء کے ساتھ ہے ۔
جو لوگوں کے ساتھ ہی خوشی سے بھرتی ہُوئے ۔
خداوند کو مبارک کہو ۔

۱۰ اے سفید گدھیوں کے سوارو ۔
تم جو قالینوں پر بیٹھے ہو ۔
سب راہ چلنے والو ۔ للکارو ۔

۱۱ کنوؤں کے پاس تیر اندازوں کا سخن ۔
خداوند کے حق میں بیانِ صداقت ۔
اسرائیل کے دیہات میں بیانِ صداقت ۔

۱۲ جاگ جاگ اے دبورہ ! سُنا ۔
جاگ جاگ اور گانا اُٹھا ۔
اُٹھ ! اے باراق بن ابی نوعم ۔
اسیر کرنے والوں کو اسیر کرلے جا ۔

۱۳ اب باقی بہادر اُترے ہیں ۔
قوم خداوند دلیروں کے ساتھ ہی اُتری ہے ۔

۱۴ افرائیم کے عوام میدان میں پھیلے ۔

بنیامین تیرا بھائی درمیان گروہ۔
ماکیر میں سے بھی سردار اُترے۔
زبلون میں سے عصا بردار اُترے۔
۱۵ اُمرائے اِشکار دبورہ کے ساتھ۔
باراق کا ہمراہی نفتالی۔
وادی میں پیادوں سمیت اُترا۔
رؤبن کے دریاؤں کے پاس۔
قلبوں کے ہوئے تخمینے۔
۱۶ تم اپنے بھیڑ سالوں میں کیوں؟۔
چرواہوں کی بلینیں سنتے۔ بیٹھے ہو کیوں؟۔
رؤبن کے دریاؤں کے پاس۔
قلبوں کے ہوئے تخمینے۔
۱۷ جلعاد تو اردن کے پار ہی آرام سے۔
اور دان اپنی کشتیوں میں ٹھہرا ہوا۔
آشیر بحری ساحل پر بیٹھا رہا۔
اور اپنی خلیجوں کے پاس جم گیا۔
۱۸ مگر زبلون اپنی جان پر کھیلتا رہا۔
فرازوں پر یونہی نفتالی نکلا۔
۱۹ آ کر وہ بادشاہ لڑے۔
کنعان کے بادشاہ لڑے۔
تعناک میں مجدو کے چشموں پر۔
چاندی کی لوٹ نہیں چاہتے تھے۔
۲۰ آسمان پر کے تارے لڑے۔
سیسرا سے اپنی منزلوں پر سے لڑے۔
۲۱ دریائے قیشون ان کو بہا لے گیا۔
دریائے جنگ دریائے قیشون
زور آوروں کو پامال کر دیا۔

۲۲ گھوڑوں کے کھروں کے ٹھپّے۔
گھوڑوں کی سرپٹ ہی سرپٹ۔
۲۳ میروز پر لعنت ہی لعنت۔
اُس کے باشندوں پر لعنت
کیونکہ دلیروں سے مل کر نہیں۔
خُداوند کی مدد اور کمک کو نہ آئے۔
۲۴ عورتوں میں مبارک یاعیل۔
جو خیموں میں رہتی ہیں اُن میں مبارک۔
۲۵ مانگا پانی، پلایا دودھ۔
امیروں کی قاب میں مکھن وہ لائی۔
۲۶ اپنے ہاتھ میں اُس نے میخ پکڑی۔
دہنے ہاتھ میں دستکاروں کا موگرا۔
سیسرا کو مارا۔ سر اُس کا توڑا۔
اُس کی کنپٹیوں کو چھید کے پھوڑا۔
۲۷ اُس کے قدموں میں جھک کر گرا وہ۔
اس کے قدموں میں گر کر پڑا وہ۔
جہاں وہ جھکا وہیں مر کر گرا۔
۲۸ وہ دریچہ سے جھانک کر چلّائی۔
جھلملی سے اس کی ماں نے پکارا۔
اُس کے رتھوں کے آنے میں دیر کیوں لگی۔
اس کے رتھوں کے پہیے اٹک کیوں گئے۔
۲۹ اس کی دانا تر عورت نے دیا جواب۔
جو خود بھی سوچا تھا اس نے جواب۔
۳۰ وہ اسے غنیمت پا کر تقسیم کر رہے۔
ہر مرد کو ایک یا دو دو کنیز۔
سیسرا کی رنگ بہ رنگ خلعت کی لوٹ۔
منقش و رنگ بہ رنگ کپڑے کی لوٹ

مُلکہ کے واسطے دو رنگ بہ رنگ نشالیں۔

۳۱ اے خُداوند یُوں ہی ہوں کُل دشمن ہلاک۔
اُس آفتاب کی طرح ہوں تیرے پیارے۔
جو طلُوع ہوتا ہے آب وتاب میں +
اور مُلک نے چالیس برس تک آرام پایا +

باب ۶

۱ جِدعون ۔ اور بنی اسرائیل نے خُداوند کی نگاہ میں پھر بدی کی۔ تو خُداوند نے اُن کو سات برس تک مِدیان ۲ کے حوالہ کیا ۰ اور مِدیان کا ہاتھ بنی اسرائیل پر قوی ہُوا۔ تو بنی اسرائیل نے مِدیان کے مُقابل اپنے لئے پہاڑ میں ۳ غاریں مورچے اور قلعے بنائے ۰ اور ایسا ہُوا۔ کہ جب اِسرائیل کچھ بوتے تھے۔ تو مِدیانی اور عمالیقی اور اہلِ ۴ مَشرق اُن پر چڑھائی کرنے کو نکل آتے تھے ۰ اور اُن کے مُقابل خیمے کھڑے کرتے اور مُلک کے غلّہ کو غزّہ کے مَدخل تک برباد کرتے تھے۔ اور اسرائیل کے لئے نہ کچھ خوراک نہ بھیڑ بکری نہ گائے بَیل اور نہ کوئی گدھا ۵ رہنے دیتے تھے ۰ کیونکہ وُہ اپنے مواشی اور اپنے خیموں سمیت ٹِڈی کی طرح کثرت سے آتے تھے۔ یہانتک کہ اُن کا اور اُن کے اُونٹوں کا شُمار نہ ہوتا تھا۔ وُہ مُلک میں داخل ہوتے اور اُسے خراب کرتے تھے ۰ ۶ سو اسرائیل مِدیان کے سامنے نہایت پست ہوئے اور بنی اسرائیل خُداوند کے آگے چلّائے ۰

۷ اور جب بنی اسرائیل مِدیانیوں کے سبب سے ۸ خُداوند کے آگے چلّائے ۰ تو خُداوند نے بنی اسرائیل کے پاس ایک نبی بھیجا۔ جس نے اُن سے کہا۔ خُداوند اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں تم کو مِصر سے چھُڑا لایا۔ اور مَیں نے تم کو جائے غُلامی سے نکالا ۰ ۹ اور تمہیں مِصریوں کے ہاتھ سے اور تمہارے سب ستانے والوں کے ہاتھ سے چھُڑایا۔ اور اُن کو تمہارے سامنے سے نِکال دیا۔ اور اُن کا مُلک تم کو عطا کیا ۰ ۱۰ اور مَیں نے تم سے کہا۔ کہ مَیں خُداوند تمہارا خُدا ہُوں۔ سو تم اموریوں کے معبُودوں سے جن کے درمیان تم اُن کے مُلک میں بستے ہو۔ مت ڈرو۔ لیکن تم میری آواز کے شُنوا نہ ہُوئے ۰

۱۱ اور خُداوند کا فرشتہ آیا اور عُفرہ میں بلُوط کے ایک درخت کے نیچے جو یوآش ابی عازری کا تھا بیٹھا۔ اور اُس کا بیٹا جِدعون کولھُو کے پاس گیہُوں جھاڑ رہا تھا کہ مِدیانیوں سے چھپائے رکھّے ۰ ۱۲ سو خُداوند کا فرشتہ اُس کو دِکھائی دیا۔ اور اُس سے کہا۔ اے بہادر مَرد! خُداوند تیرے ساتھ ہے ۰ ۱۳ جِدعون نے اُس سے کہا۔ اے میرے آقا! اگر خُداوند ہمارے ساتھ ہے۔ تو یہ تمام حادثے ہم پر کیوں واقع ہوئے۔ اور وُہ سب معجزے اس کے کہاں ہیں۔ جن کی بابت ہمارے باپ دادا نے ہم سے بیان کیا اور کہا۔ کہ خُداوند ہم کو مُلکِ مِصر سے نِکال لایا۔ اور اب خُداوند نے ہم کو چھوڑ دیا۔ اور مِدیان کے قبضے میں کر دیا ۰ ۱۴ تب خداوند کے فرشتے نے اُس پر نگاہ کی اور اُس سے کہا۔ کہ اپنی قُوّت میں جا اور اسرائیل کو مِدیان کے ہاتھ سے رہائی دے۔ دیکھ مَیں نے تُجھے بھیجا ہے ۰ ۱۵ تو جِدعون نے اُس سے کہا۔ اے میرے آقا! مَیں اسرائیل کو کیسے رِہائی دُوں گا؟ میرا گھرانا مَنسّے میں سب سے حقیر گھرانا ہے۔ اور مَیں اپنے باپ کے گھر میں سب سے چھوٹا ہُوں ۰ ۱۶ تو خُداوند کے فرشتے نے اُس سے کہا۔ مَیں تیرے ساتھ ہُوں گا۔ اور تو مِدیان کو ایک

۱۷ ہی آدمی کی طرح مارے گا ۝ تب اُس نے اُس سے
کہا۔ اگر مَیں تیرے نزدیک منظُورِ نظر ہُوں۔ تو مجھے
اِس بات کا کوئی نشان دے۔ کہ تُو ہی ہے جس نے
۱۸ میرے ساتھ کلام کِیا ۝ جب تک کہ مَیں تیرے پاس
نہ لَوٹُوں۔ اَور اپنا ہدیہ نِکال نہ لاؤُں۔ اَور تیرے آگے
نہ رکھُوں۔ تب تک تُو یہاں سے نہ جا۔ تو اُس نے
اُس سے کہا۔ کہ جب تک تُو نہ لَوٹے۔ مَیں یہاں
ٹھہرُوں گا ۝

۱۹ اَور جِدعَون اَندر گیا اَور ایک بکری کا بچّہ اَور ایک
ایفہ آٹے کی فطیری روٹیاں تیار کِیں۔ اَور گوشت اُس
نے چنگیر میں رکھا۔ اَور گوشت کا شوربا ایک کٹورے
میں ڈالا۔ اَور یہ سب کچھ لے کر بلُوط کے درخت کے
۲۰ نیچے آیا اَور اُس کے آگے گُزرانا ۝ تب خُداوند کے
فرشتے نے اُس سے کہا۔ کہ گوشت اَور فطیری روٹیوں
کو لیکر اِس چٹان پر رکھ۔ اَور شوربا اُس پر اُنڈیل۔ تو اُس نے
۲۱ ایسا ہی کِیا ۝ تب خُداوند کے فرشتے نے اُس عصا کی
نوک سے جو اُس کے ہاتھ میں تھا گوشت اَور فطیری
روٹیوں کو چھُوا۔ تو اُس چٹان میں سے آگ نِکلی اَور گوشت
اور فطیری روٹیوں کو کھا گئی۔ اَور خُداوند کا فرشتہ اُس کی
۲۲ آنکھوں سے غائب ہو گیا ۝ تب جِدعَون نے جانا کہ
وُہ خُداوند کا فرِشتہ تھا۔ تو جِدعَون نے کہا۔ اَے مالِک
خُداوند! مَیں نے خُداوند کے فرِشتے کو رُو برُو دیکھا ۝
۲۳ تو خُداوند نے اُس سے کہا۔ تیری سلامتی ہو خوف نہ
۲۴ کر۔ کیُونکہ تُو نہ مَرے گا ۝ تب جِدعَون نے وہاں پر
خُداوند کے لِئے ایک مَذبح بنایا۔ اَور اُس کو یہوؔہ شالوم
کہا۔ اَور وُہ آج کے دِن تک ابی عازریوں کے عُفرہ
میں موجُود ہے ۝

۲۵ اَور اُسی رات یُوں ہُؤا۔ کہ خُداوند نے اُس سے
کہا۔ کہ اپنے باپ کا بَیل یعنی دُوسرا بَیل جو سات برس
کا ہے لے اَور بَعل کے مَذبح کو ڈھا دے۔ اَور کھمبے کو جو
۲۶ اُس کے پاس ہے کاٹ ڈال ۝ اَور خُداوند اپنے خدا کے
لِئے گڑھی کی چوٹی پر قاعدے کے مُطابِق ایک مَذبح بنا اَور
بَیل کو لے کر اُس کی سوختنی قربانی اُس کھمبے کی لکڑی پر گُزران
۲۷ جو تُو نے کاٹ ڈالا ہو گا ۝ تب جِدعَون نے اپنے غلاموں
میں سے دس آدمی لِئے۔ اَور جیسا کہ خُداوند نے اُسے فرمایا
تھا کِیا۔ اَور چُونکہ وہ یہ کام دِن کے وقت کرنے سے اپنے
باپ کے گھرانے اَور شہر کے لوگوں سے ڈرا۔ تو اُس نے
۲۸ یہ کام رات کے وقت کِیا ۝ اَور شہر کے لوگ جب صُبح
سویرے اُٹھے۔ تو دیکھا۔ کہ بَعل کا مَذبح ڈھایا ہُؤا ہے۔ اَور
اُس کے پاس کا کھمبا کاٹا گیا ہے۔ اَور اُس مَذبح پر جو بنایا
۲۹ گیا۔ بَیل چڑھایا ہُؤا ہے ۝ اَور اُنہوں نے ایک دُوسرے
سے کہا۔ یہ کام کِس نے کِیا؟ اَور اُنہوں نے دریافت کِیا۔ اَور
کوشش کی تو اُن سے کہا گیا۔ کہ جِدعَون بِن یوآسؔ نے یہ کام
۳۰ کِیا ہے ۝ تب شہر کے لوگوں نے یوآسؔ سے کہا۔ کہ اپنے
بیٹے کو باہر نِکال لا۔ تاکہ وہ قتل کِیا جائے۔ کیُونکہ اُس نے
بَعل کا مَذبح ڈھایا۔ اَور اُس کے پاس کا کھمبا کاٹ ڈالا ۝
۳۱ تب یوآسؔ نے اُن سب کو جو اُس کے سامنے کھڑے تھے
کہا۔ کیا تم بَعل کے لِئے جھگڑتے ہو۔ یا اُس کو بچانا چاہتے
ہو؟ جو کوئی اُس کے لِئے جھگڑتا ہو کل تک مارا جائے۔
اگر وُہ خُدا ہے تو وُہ اپنے لِئے آپ ہی جھگڑے۔ کیُونکہ کسی
۳۲ نے اُس کے مَذبح کو ڈھا دیا ہے ۝ تو اُس روز اُس نے اُس
کا نام یرُوبعل رکھ کر کہا۔ کہ بَعل آپ ہی اُس سے جھگڑا
۳۳ کرے۔ کیُونکہ اُس نے اُس کے مَذبح کو ڈھا دیا ہے ۝ تب
سارے مِدیانی اَور عمالیقی اَور اہلِ مشرق باہم جمع ہُوئے۔

٣٤ اور پار اُترے۔ اور وادیِ یزرعیل میں ڈیرے لگائے ٥ اور
رُوحِ خداوند جِدعون پر نازل ہُوئی۔ تو اُس نے نرسنگا پھونکا
اور ابی عازر کے لوگ نکلے اور اُس کے پیچھے پیچھے چلے ٥
٣٥ تب اُس نے سارے منسّی کے پاس قاصد بھیجے۔ تو وُہ بھی
جمع ہُوئے اور اُس کے پیچھے ہو لئے۔ اور اُس نے آشیر اور
زبولون اور نفتالی کے پاس بھی قاصد بھیجے تو وُہ اُسکے ملنے
٣٦ کو نکل آئے ٥ اور جِدعون نے خدا سے کہا۔ اگر تو بنی اسرائیل
کو میرے ہاتھ سے رہائی دلانا چاہتا ہے۔ جیسا کہ تُو نے کہا ٥
٣٧ تو دیکھ میں اُون کی کترن کھلیان میں رکھ دیتا ہُوں۔ تو اگر کترن
پر ہی صرف اوس پڑے۔ اور ارد گرد کی زمین سُوکھی رہے۔
تو میں جانُوں گا۔ کہ تو اسرائیل کو میرے ہاتھ سے رہائی
٣٨ دے گا۔ جیسا کہ تُو نے کہا ٥ اور ایسا ہی ہُوا۔ جب اگلے دن
وہ صُبح کو اُٹھا۔ اور اُس نے کترن کو نچوڑا تو اُس میں سے
٣٩ پیالہ بھر پانی نکلا ٥ پھر جِدعون نے خدا سے کہا۔ کہ تو مُجھ سے
ناراض نہ ہو۔ کہ صِرف ایک دفعہ میں اور بولوں گا۔ اور اب
کی بار بھی کترن سے آزمائش کروں گا۔ کہ صرف اُون کی کترن
٤٠ خُشک رہے اور ساری زمین پر اوس ہو ٥ سو خداوند نے
اُس رات کو ایسا ہی کیا۔ کہ صِرف کترن ہی خُشک رہی
اور ساری زمین پر اوس پڑی +

باب ٧

١ [مدیان پر فتح۔] تب یروبعل یعنے جِدعون اور سب
لوگ جو اُس کے ساتھ تھے صُبح کو اُٹھے۔ اور عین حرود کے
پاس ڈیرے لگائے۔ اور مدیانیوں کے ڈیرے جبعہ مورہ
٢ کے شمال کی طرف وادی میں تھے ٥ تب خداوند نے
جِدعون سے کہا۔ کہ تیرے ساتھ کے لوگ اِتنے زیادہ ہیں
کہ میں مدیان کو اُن کے ہاتھ میں نہیں کر سکتا۔ ایسا نہ ہو کہ
اسرائیل میرے سامنے اپنے اُوپر فخر کر کے کہے کہ ہمارے
ہاتھ نے ہم کو بچایا ٥ اِس وقت تُو سب لوگوں کے ٣
کانوں میں اعلان کر دے۔ اور کہہ دے۔ کہ جو کوئی ترساں
اور لرزاں ہو۔ وُہ لوٹے۔ اور کوہِ جلعاد سے چلا جائے۔ تو
لوگوں میں سے بائیس ہزار واپس گئے۔ اور دس ہزار باقی
رہے ٥ تب خداوند نے جِدعون سے کہا۔ کہ لوگ ہنوز ٤
زیادہ ہیں۔ سو تُو اُنہیں پانی کی طرف نیچے لا۔ اور میں
وہاں اُن کو آزماؤں گا۔ اور جس کی بابت میں کہوں۔ کہ یہ
تیرے ساتھ جائے تو وُہ تیرے ساتھ جائے گا۔ اور جس
کی بابت میں کہوں۔ کہ وُہ نہ جائے۔ تو وُہ نہ جائے گا ٥
سو وُہ اُن لوگوں کو پانی کے پاس نیچے لایا۔ اور خداوند نے ٥
جِدعون سے کہا۔ کہ سب جو پانی کو اپنی زبان سے چپڑ چپڑ
کر کے پئیں۔ جیسا کہ کُتّا پیتا ہے۔ اُن کو تُو ایک طرف کھڑا
کر۔ اور ایسا ہی اُن کو جو پینے کے لئے گھٹنوں کے بل جھکیں ٥
سو جنہوں نے اپنی ہتھیلی سے پانی مُنہ کو لا کر چپڑ چپڑ کر کے ٦
پیا۔ تین سو آدمی تھے۔ اور باقی سب لوگ پانی پینے کو اپنے
گھٹنوں کے بل جھکے ٥ تو خداوند نے جِدعون سے کہا۔ کہ ٧
اِن تین سو آدمیوں سے جنہوں نے چپڑ چپڑ کر کے پانی پیا
میں تجھ کو رہائی دُوں گا۔ اور مدیان کو تیرے ہاتھ میں کر
دُوں گا۔ اور باقی سب لوگ اپنے اپنے مکان کو واپس چلے
جائیں ٥ سو اُنہوں نے لوگوں کے گھڑے اپنے ہاتھ میں ٨
لئے۔ اور نرسنگے اُٹھائے۔ اور باقی بنی اسرائیل میں سے
اُس نے ہر ایک کو اُس کے خیمے میں بھیجا۔ اور تین سو آدمیوں
کو اپنے ساتھ رکھا۔ اور مدیانیوں کے ڈیرے اُن کے نیچے
وادی میں تھے ٥
اور اُس رات کو ایسا ہُوا۔ کہ خداوند نے اُسے فرمایا۔ ٩
اُٹھ اور لشکر گاہ کو جا۔ کہ میں نے اُن کو تیرے ہاتھ میں

۱۰ دے دیا ہے ٭ اور اگر تُو نیچے اُترنے سے ڈرتا ہے۔ تو
۱۱ تُو اپنے غلام فُرّہ کو ساتھ لے کر لشکر گاہ کو اُتر ٭ اور جو کچھ
وُہ کہتے ہیں تُو سُن۔ اور اُس کے بعد تیرے ہاتھوں میں
قُوّت آئے گی اور تُو لشکر گاہ کو اُترے گا۔ تب وُہ اور اُس
کا غلام فُرّہ لشکر گاہ میں کنارے کے سپاہیوں کی طرف
۱۲ اُترے ٭ اور مِدیانی اور عمالیقی اور تمام اہلِ مشرق وادی
کے درمیان ٹِڈّی کی مانند کثرت سے اُترے ہُوئے تھے
اور اُن کے اُونٹوں کا کچھ شمار نہ تھا۔ کیونکہ وُہ کثرت سے
۱۳ سمندر کے کنارے کی ریت کی طرح تھے ٭ جب جِدعون
آیا۔ تو دیکھو۔ وہاں ایک آدمی تھا۔ جو اپنے ساتھی سے
اپنا خواب بیان کر رہا تھا۔ اور اُس نے کہا۔ میں نے ایک
خواب دیکھا۔ کہ جَو کی روٹی کی ایک ٹکیا مِدیانیوں کے لشکر
میں آگری اور ایک خیمہ کو لگی تو اُس کو ایسا دھکّا مارا کہ وُہ
۱۴ گر گیا۔ اور اُس کو اُلٹا دیا۔ اور وُہ خیمہ زمین پر بچھ گیا ٭ تو
اُس کے ساتھی نے اُس کو جواب دیا۔ اور کہا۔ بس یہ جِدعون
بن یوآش اِسرائیلی کی تلوار ہے۔ کہ جس کے ہاتھ میں خدا
۱۵ نے مِدیانیوں کو اور سب لشکر گاہ کو کر دیا ہے ٭ جب
جِدعون نے خواب کا بیان اور تعبیر سُنی تو اُس نے سجدہ
کیا۔ اور اِسرائیل کے لشکر گاہ کو واپس آیا۔ اور کہا۔ اُٹھو۔
کہ خداوند نے مِدیانیوں کے لشکر گاہ کو تمہارے ہاتھوں
۱۶ میں دے دیا ہے ٭ اور اُس نے تین سَو آدمیوں کے تین
غول کئے۔ اور ہر ایک کے ہاتھ میں ایک نرسنگا اور
ایک خالی گھڑا دیا۔ اور ہر گھڑے کے اندر مشعل تھی ٭
۱۷ اور اُس نے اُن سے کہا۔ کہ جیسا مجھے کرتے دیکھو۔ ویسا
ہی تم بھی کرو۔ اور دیکھو میں لشکر گاہ کے کنارے کے اندر
داخل ہو جاؤں گا۔ تو جیسا میں کروں گا۔ ویسا ہی تم بھی کرو ٭
۱۸ اور جس وقت میں اور سب جو میرے ساتھ ہیں نرسنگا پھونکیں

تو تم بھی لشکر گاہ کے گرد تمام طرف نرسنگے پھونکو۔ اور للکارو۔
خداوند اور جِدعون کے لئے ٭ پس جِدعون اور سَو مرد جو ۱۹
اُس کے ساتھ تھے لشکر گاہ کے کنارے پر درمیانی پہرے
کے شروع میں آئے۔ اور اُسی وقت پہرے دار کھڑے
ہوئے تھے۔ تو اُنہوں نے نرسنگے پھونکے۔ اور گھڑوں کو جو
اُن کے ہاتھوں میں تھے ایک دُوسرے پر مارا ٭ اور غولوں ۲۰
نے نرسنگے پھونکے اور گھڑے توڑے۔ اور مشعلیں اپنے بائیں
ہاتھوں میں اور نرسنگے اپنے دہنے ہاتھوں میں پھونکنے کے
لئے پکڑے۔ اور للکارے۔ خداوند اور جِدعون کی تلوار ٭ اور ۲۱
ہر ایک آدمی اپنی جگہ میں لشکر گاہ کے گرد کھڑا ہُوا۔ تو سارا
لشکر گھبرا گیا۔ اور چیخوں سے شور مچایا۔ اور بھاگ نکلا ٭ اور ۲۲
تین سَو مرد اپنے نرسنگے پھونکتے رہے۔ اور سارے لشکر گاہ
میں خداوند نے ہر ایک کی تلوار اُس کے ساتھی پر چلوائی اور
لشکر بیت شِطّہ کو صریدہ کی طرف آبل محولہ کے کنارے
تک جو طبات کے سامنے ہے بھاگا ٭ اِسرائیلی مرد ۲۳
نفتالی اور آشیر اور تمام منسّی سے اِکٹھے ہو کر نکلے اور اُنہوں
نے مِدیانیوں کا تعاقب کیا ٭ اور جِدعون نے تمام کوہِ افرائیم ۲۴
پر قاصد بھیجے اور کہا۔ کہ مِدیانیوں کے مقابلے میں باہر نکلو۔
اور اُن کے خلاف گھاٹوں پر بیت بارہ اور اردن تک قبضہ
کر لو۔ تب اِفرائیم کے سب مرد جمع ہُوئے۔ اور بیت بارہ
اور اردن تک گھاٹوں پر قبضہ کیا ٭ اور اُنہوں نے ۲۵
مِدیانیوں کے سرداروں میں سے دو سردار عوریب
اور زئیب کو پکڑا ۔ اور عوریب کو عوریب کی چٹان
پر اور زئیب کو زئیب کے کولھو کے پاس قتل کیا
اور اُنہوں نے مِدیانیوں کو رگیدا۔ اور عوریب اور
زئیب کے سروں کو اردن کے پار جِدعون کے
پاس لائے +

باب ۸

۱ [اہلِ مشرق پر فتح ۔] اور افرائیم نے اُس سے کہا۔ تُو نے ہمارے ساتھ ایسا کام کیوں کیا۔ کہ جب تُو مدیانیوں کے ساتھ جنگ کو نکلا۔ تو ہمیں نہ بُلایا۔ اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ بشدت جھگڑا کیا۔ ۲ تب اُس نے اُن سے کہا۔ کہ جو کچھ تُم نے کیا اُس کے مُقابلہ میں مَیں نے کیا کیا ہے؟ کیا افرائیم کے چھوڑے ہُوئے انگور ابی عازار کی فصل سے بہتر نہیں؟ ۳ خُدا نے مدیانیوں کے سرداروں عوریب اور زئیب کو تُمہارے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ تو میرے لئے کیا امکان تھا کہ جو کچھ تُم نے کیا ویسا ہی مَیں کروں؟ تو جب اُس نے یہ بات اُن سے کہی تو اُن کا غُصّہ اُس سے دھیما ہُؤا۔

۴ اور جدعون اردن کی طرف آیا۔ اور وُہ اور تین سَو مرد جو اُس کے ساتھ تھے پار ہُوئے۔ اور اگرچہ وُہ تھکے ہُوئے تھے۔ مگر تعاقب کرتے گئے۔ ۵ تب اُس نے سُکوت کے باشندوں سے کہا۔ کہ اِن لوگوں کو جو میرے پیچھے ہیں روٹی دو۔ کیونکہ وُہ تھکے ہُوئے ہیں۔ اور مَیں مدیان کے بادشاہوں زابح اور ضلمنّع کا پیچھا کئے جاتا ہُوں۔ ۶ تو سُکوت کے رئیسوں نے اُس سے کہا۔ کیا زابح اور ضلمنّع کے ہاتھ تیرے قابو میں آ گئے۔ کہ ہم تیرے لشکر کو روٹی دیں؟ ۷ تو جدعون نے کہا۔ کہ اِس بات کے لئے جب خُداوند زابح اور ضلمنّع کو میرے ہاتھ میں کر دے گا تو مَیں جنگل کے کانٹوں اور خاردار جھاڑیوں سے تُمہارے جسموں کو پیٹوں گا۔ ۸ اور وہاں سے وُہ فنوایل کی طرف چڑھا۔ اور اُن سے اُسی طرح کہا۔ تو فنوایل کے باشندوں نے بھی سُکوت کے باشندوں کا سا جواب اُس کو دیا۔ ۹ تو اُس نے فنوایل کے باشندوں سے کہا۔ کہ اگر مَیں سلامت واپس آؤں۔ تو تُمہارے اِس بُرج کو ڈھا دُوں گا۔

۱۰ اور زابح اور ضلمنّع بمعہ اپنے لشکروں کے جو پندرہ ہزار کے قریب تھے۔ وُہ سب جو اہلِ مشرق کے لشکر سے بچ رہے تھے۔ قرقور میں تھے۔ اور وُہ جو قتل کئے گئے۔ ایک لاکھ بیس ہزار تلوار چلانے والے مرد تھے۔ ۱۱ تب جدعون اُن کی راہ میں چڑھا جو نوبح اور یجبہ کے مشرق کو خیموں میں رہتے تھے۔ اور لشکر کو مارا۔ کیونکہ وہ لشکر بے فکر تھا۔ ۱۲ تب زابح اور ضلمنّع بھاگے۔ اور اُس نے اُن کا تعاقب کیا۔ اور مدیان کے دونوں بادشاہوں زابح اور ضلمنّع کو پکڑ لیا۔ اور اُن کے تمام لشکر کو پراگندہ کیا۔ ۱۳ اور جدعون بن یوآش حارس کی چڑھائی کے پاس سے لڑائی سے واپس ہُؤا۔ ۱۴ اور سُکوت کے باشندوں میں سے ایک نوجوان کو پکڑا اور اُس سے باتیں پُوچھیں۔ تو اُس نے اُس کے لئے سُکوت کے رئیسوں اور بزرگوں میں سے ستتّر مردوں کے نام لکھ دیئے۔ ۱۵ تب وُہ سُکوت کے آدمیوں کے پاس آیا۔ اور کہا۔ دیکھو یہ زابح اور ضلمنّع ہیں۔ جن کی بابت تُم نے مجھے طعنہ دیا۔ اور تُم نے کہا۔ کیا زابح اور ضلمنّع کے ہاتھ تیرے قابو میں آ گئے۔ کہ ہم تیرے تھکے ہُوئے آدمیوں کو روٹی دیں؟ ۱۶ تب اُس نے شہر کے بزرگوں کو پکڑا۔ اور جنگل کے کانٹوں اور خاردار جھاڑیوں سے سُکوت کے آدمیوں کو پیٹا۔ ۱۷ اور اُس نے فنوایل کا بُرج ڈھا دیا۔ اور شہر کے لوگوں کو قتل کیا۔

۱۸ اور اُس نے زابح اور ضلمنّع سے کہا۔ کہ وُہ آدمی جن کو تُم نے تابور میں قتل کیا کیسے تھے؟ تو اُنہوں نے کہا کہ وُہ تیری مانند تھے۔ اور اُن میں سے ہر ایک کی شکل شہزادوں کی سی تھی۔ ۱۹ تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ وُہ میرے بھائی اور میری ماں کے بیٹے تھے۔ زندہ خُداوند کی قسم۔ اگر تُم

۲۰ اُن کو جیتا رہنے دیتے۔ تو مَیں تُم کو قتل نہ کرتا۔ تب اُس نے اپنے پہلوٹے بیٹے یاتر سے کہا۔ اُٹھ اَور اِن دونوں کو قتل کر۔ مگر اُس نے ڈر کے مارے اپنی تلوار نہ کھینچی۔

۲۱ کیونکہ وُہ ابھی لڑکا ہی تھا۔ تب زابح اَور ضلمنّع نے اُس سے کہا۔ تُو آپ اُٹھ اَور ہم پر حملہ کر۔ کیونکہ جیسا آدمی ہوتا ہے وَیسی ہی اُس کی طاقت ہوتی ہے۔ تب جدعون اُٹھا۔ اَور اُس نے زابح اَور ضلمنّع کو قتل کیا۔ اَور چاندی کے طَوق جو اُن کے اُونٹوں کی گردنوں میں تھے لے لئے۔

۲۲ تب اِسرائیل کے مَردوں نے جدعون سے کہا۔ کہ تُو ہم پر حکومت کر اَور تیرا بیٹا اَور تیرا پوتا بھی کیونکہ

۲۳ تُو نے ہم کو مِدیان کے ہاتھ سے چھُڑایا۔ جدعون نے اُن سے کہا۔ کہ نہ مَیں تُم پر حکومت کروں گا اَور نہ میرا بیٹا تُم پر حکومت کرے گا۔ بلکہ خُداوند ہی تُم پر حکومت کرے گا۔

۲۴ پھر جدعون نے اُن سے کہا۔ کہ مَیں تُم سے ایک چیز مانگتا ہوں۔ کہ تُم میں سے ہر ایک اپنی لُوٹ میں سے کان کی بالی مجھے دے دے۔ کیونکہ وُہ اسماعیلی تھے۔ اَور

۲۵ اُن کی کان کی بالیاں سونے کی تھیں۔ اُنہوں نے کہا۔ ہم خُوشی سے دیں گے اَور اُنہوں نے ایک چادر بچھائی۔ تو ہر ایک نے اپنی لُوٹ میں سے کان کی بالیاں اُس پر

۲۶ ڈال دیں۔ اَور کان کی سونے کی بالیوں کا وَزن جو اُس نے مانگی تھیں۔ ایک ہزار سات سَو مثقال ہُؤا۔ علاوہ اُن زیوروں اَور طَوق اَور ارغوانی کپڑوں کے جو مِدیان کے بادشاہوں پر تھے۔ اَور علاوہ اُن زنجیروں کے جو

۲۷ اُن کے اُونٹوں کی گردنوں میں تھیں۔ سو جدعون نے اُن سے ایک افُود بنایا۔ اَور اُسے اپنے شہر عُفرہ میں رکھا اَور سارے اِسرائیل نے اُس کے سبب بدکاری کی۔ اَور وُہ جدعون اَور اُس کے گھر کے لئے ایک پھندا ہُؤا۔

۲۸ اَور مِدیان اِسرائیل کے سامنے پست ہُؤا۔ اَور اُنہوں نے پھر کبھی سر نہ اُٹھائے۔ اَور جدعون کے ایّام میں مُلک نے چالیس برس تک آرام پایا۔

۲۹ اَور یرُوبعل بن یوآش گیا اَور اپنے گھر میں رہا۔

۳۰ اَور جدعون کے سترؔ بیٹے تھے۔ جو اُس کی صُلب سے پیدا ہُوئے۔ کیونکہ اُس کی بہُت سی بیویاں تھیں۔

۳۱ اَور اُس کی ایک لونڈی سے بھی جو شکیم میں تھی۔ اُس کے لئے ایک بیٹا ہُؤا۔ اَور اُس نے اُس کا نام ابی ملک رکھا۔

۳۲ اَور جدعون بن یوآش اچھّا بُوڑھا ہو کر مر گیا۔ اَور ابی عازر کے عُفرہ میں اپنے باپ یوآش کی قبر میں دفن کیا گیا۔

۳۳ اَور ایسا ہُؤا کہ جب جدعون مر گیا۔ تو اِسرائیل پھر گئے اَور بعلیم کی مُتابعت میں بدکاری کی۔ اَور بعل بریت کو اپنا معبُود بنایا۔

۳۴ اَور بنی اِسرائیل نے اپنے خُداوند خُدا کو یاد نہ رکھا جس نے اُن کو اُن کے تمام دُشمنوں کے ہاتھ سے جو اُن کے اِردگرد تھے رہائی بخشی تھی۔

۳۵ اَور نہ اُنہوں نے یرُوبعل جدعون کے گھرانے کا اُن نیکیوں کے عِوض جو اُس نے بنی اِسرائیل سے کی تھیں کچھ احسان مانا +

باب ۹

ابی ملک کا ظُلم۔

۱ تب یرُوبعل کا بیٹا ابی ملک شکیم میں اپنے ماموؤں کے پاس گیا۔ اَور اُن سے اَور اپنی ماں کے باپ کے سارے خاندان سے کلام کر کے کہا۔

۲ کہ شکیم کے سارے رہنے والوں کے کانوں میں کہو۔ کہ تمہارے لئے اِن دو باتوں میں سے کون سی بہتر ہے۔ کہ سب بنی یرُوبعل جو سترؔ مَرد ہیں۔ تُم پر حکومت کریں۔ یا کہ ایک ہی آدمی تُم پر حکومت کرے۔ اَور یہ یاد رکھو کہ مَیں تمہاری ہڈی اَور تمہارا گوشت ہُوں۔

۳ اَور اُس کے ماموؤں نے شکیم کے سب

رہنے والوں کے کانوں میں یہ تمام باتیں کہیں۔ تو اُن کے دِل ابی ملک کی طرف مائل ہوئے۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وُہ ہمارا بھائی ہے ۞ ۴ اور اُنہوں نے بعل بریت کے گھر سے اُس کو ستّر مثقال چاندی کے دیئے۔ تو ابی ملک نے اُس سے ستّر بدمعاش شریروں کو نوکر رکھا۔ اور وُہ اُس کے پیرو ہوئے ۞ ۵ تب وُہ عُفرہ میں اپنے باپ کے گھر گیا۔ اور اپنے بھائیوں یرُوب بعل کے ستّر بیٹوں کو ایک ہی پتھر پر قتل کیا۔ مگر یرُوب بعل کا چھوٹا بیٹا یوتام بچ گیا کیونکہ وُہ چھپ گیا تھا ۞ ۶ تب شکیم کے سب لوگ اور تمام بیت ملّو جمع ہوئے اور وُہ گئے۔ اور شکیم میں ستون کے بلوط کے پاس ابی ملک کو اپنے اُوپر بادشاہ بنایا ۞ ۷ جب یوتام کو اِس کی خبر ہوئی تو وُہ گیا اور کوہِ جرزیم کی ایک اُونچائی پر کھڑے ہو کر اُس نے اپنی آواز بلند کی اور چلّایا اور اُن سے کہا۔ اے شکیم کے لوگو۔ میری سُنو۔ تاکہ خُداوند تمہاری سُنے ۞ ۸ ایک زمانہ میں درخت گئے تاکہ کِسی کو مسح کر کے اپنے اُوپر بادشاہ مُقرّر کریں۔ اور اُنہوں نے زیتُون کے درخت سے کہا کہ تُو ہمارا بادشاہ ہو ۞ ۹ اور زیتُون نے اُن سے کہا۔

کیا مَیں اپنی چکنائی جو خُدا اور آدمیوں کے لئے مستعمل ہوتی ہے چھوڑ دُوں۔
اور جا کر درختوں پر حُکمرانی کرُوں؟ ۞

۱۰ اور درختوں نے انجیر کے درخت سے کہا کہ تُو آ اور ہمارا بادشاہ ہو ۞

۱۱ اور انجیر نے اُن سے کہا۔
کیا مَیں اپنی شیرینی اور عُمدہ میوہ چھوڑ دُوں۔ اور جا کر درختوں پر حُکمرانی کرُوں؟ ۞

۱۲ اور درختوں نے تاک سے کہا۔ کہ تُو آ اور ہمارا بادشاہ ہو ۞

۱۳ اور تاک نے اُن سے کہا۔
کیا مَیں اپنی مَے کو جس سے خُدا اور اِنسان خُوش ہوتے ہیں چھوڑ دُوں۔
اور جا کر درختوں پر حُکمرانی کرُوں؟ ۞

۱۴ اور تمام درختوں نے خاردار جھاڑی سے کہا۔ کہ تُو آ اور ہماری بادشاہ ہو ۞

۱۵ اور خاردار جھاڑی نے درختوں سے کہا۔
اگر تُم دَرحقیقت مجھے مسح کر کے اپنے پر بادشاہ بناتے ہو تو آؤ اور میرے سایہ میں آرام کرو۔ اور اگر نہیں تو خاردار جھاڑی سے آگ نکلے اور لُبنان کے دیوداروں کو جلا دے ۞

۱۶ اب اگر تُم نے یہ راستی اور صداقت سے کیا۔ کہ ابی ملک کو اپنے اُوپر بادشاہ بنایا۔ اور یرُوب بعل اور اُس کے گھرانے سے اچھا سلُوک کیا۔ اور جو کچھ اُس کے ہاتھوں نے کیا اُس کی تُم نے اُس کو جزا دی۔ جب کہ میرا باپ تمہارے لئے لڑائیاں لڑا ۞ ۱۷ اور تمہارے آگے اپنی جان خطرے میں ڈالی۔ اور تُم کو مِدیان کے ہاتھ سے چھُڑایا ۞ ۱۸ لیکن تُم آج کے دِن میرے باپ کے گھرانے کے خلاف اُٹھے ہو۔ اور اُس کے ستّر بیٹوں کو ایک ہی پتھر پر قتل کیا۔ اور اُس کی لونڈی کے بیٹے ابی ملک کو شکیم کے لوگوں کا بادشاہ بنایا۔ اِس لئے کہ وُہ تمہارا بھائی ہے ۞ ۱۹ سو اگر تُم نے آج کے دِن راستی اور صداقت سے یرُوب بعل اور اُس کے گھرانے کے ساتھ سلُوک کیا ہے۔ تو تُم ابی ملک سے خُوش رہو۔ اور وُہ بھی تُم سے خُوش رہے ۞ ۲۰ اور اگر نہیں تو ابی ملک سے آگ نکلے اور شکیم کے لوگوں اور تمام بیت ملّو کو کھا جائے۔ اور شکیم کے لوگوں اور تمام بیت ملّو سے آگ نکلے اور ابی ملک کو کھا جائے ۞ ۲۱ اور یوتام دَوڑا اور بھاگا۔ اور بیئر کی طرف گیا۔ اور اپنے بھائی ابی ملک کے خوف

سے وہیں رہا ٭

اہلِ شِکیم کی سازش۔

۲۲ اور اَبی ملک نے اسرائیل پر تین
۲۳ برس حکومت کی ٭ تب خدا نے اَبی ملک اور شِکیم کے
لوگوں کے درمیان عداوت کی رُوح ڈالی۔ اور شِکیم کے
۲۴ لوگوں نے اَبی ملک سے دغابازی کی ٭ تاکہ وُہ ظلم جو اُس
نے یرُوب بعل کے ستّر بیٹوں پر کیا اُس پر آئے۔ اور
اُن کا خُون اُن کے بھائی اَبی ملک پر جس نے اُن کو قتل کیا
اور شِکیم کے لوگوں پر جنہوں نے اُس کے بھائیوں کے قتل
۲۵ میں اُس کی مدد کی رکھا جائے ٭ تو شِکیم کے لوگوں نے
پہاڑوں کی چوٹیوں پر گھات میں لوگ بٹھائے۔ تو وُہ اُن کو
جو اُس راہ سے گزرتے لُوٹ لیتے تھے اور یہ خبر اَبی ملک
۲۶ کو پہنچی ٭ اور جعل بن عابد مع اپنے بھائیوں کے آیا۔ اور
۲۷ شِکیم کو گیا۔ اور شِکیم کے لوگوں نے اُس پر اعتماد کیا ٭ اور
وُہ کھیتوں میں گئے۔ اور تاکستانوں کا پھل توڑا اور انگوروں
کو نچوڑا۔ اور خوشی کی۔ اور اپنے معبودوں کے مندر میں داخل
۲۸ ہوئے اور کھایا اور پیا اور اَبی ملک پر لعنت کی ٭ تب
جعل بن عابد نے کہا۔ کہ اَبی ملک کون ہے۔ اور شِکیم کیا
ہے۔ کہ ہم اُس کی خدمت گزاری کریں؟ کیا یرُوب بعل کا
بیٹا اور زبُول اُس کا عہدہ دار ایک وقت شِکیم کے باپ
حمور کے آدمیوں کی خدمت گزاری نہیں کرتے تھے ہم
۲۹ اُس کی خدمت گزاری کیوں کریں؟ ٭ کاش کہ یہ لوگ میرے
ہاتھ تلے ہوتے تو میں اَبی ملک کو کنارے کر دیتا۔ اور اَبی
۳۰ ملک سے کہہ دیتا کہ تو اپنی فوج کو بڑھا اور نکل آ ٭ اور شہر
کے حاکم زبُول نے جعل بن عابد کی یہ باتیں سُنیں۔ تو اُس کا
۳۱ غصّہ بھڑکا ٭ اور اُس نے ارُومہ میں اَبی ملک کے پاس
قاصد بھیجے اور اُس سے کہا۔ کہ جعل بن عابد اور اُس کے
بھائی شِکیم میں آئے ہیں۔ اور تیرے خلاف شہر کو اُکساتے
ہیں ٭ ۳۲ سو تو اپنے لوگوں سمیت رات کو اُٹھ اور میدان
میں گھات لگا ٭ ۳۳ اور صبح سویرے طلوعِ آفتاب کے
وقت اُٹھ اور شہر پر حملہ کر۔ اور جب وُہ اور اُس کے ساتھی
تیرے خلاف باہر نکلیں۔ تو جو کچھ تجھ سے ہو سکے۔ اُن
کے ساتھ کر ٭

۳۴ سو اَبی ملک اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے
رات کو اُٹھے اور چار فریق ہو کر شِکیم کے گِرد گھات میں
بیٹھے ٭ ۳۵ اور جعل بن عابد باہر نکلا اور شہر کے دروازہ کے
مدخل کے پاس کھڑا ہُوا۔ تو اَبی ملک اور جو لوگ اُس کے
ساتھ تھے کمین گاہ سے کُود پڑے ٭ ۳۶ اور جعل نے لوگوں کو
دیکھا اور زبُول سے کہا۔ کہ میں بہت سے لوگوں کو پہاڑوں
کی چوٹیوں سے اُترتے دیکھتا ہوں۔ تو زبُول نے اُس سے
کہا۔ کہ تو پہاڑوں کا سایہ دیکھتا ہے۔ اور اُس کو آدمی
سمجھتا ہے ٭ ۳۷ لیکن جعل نے پھر کہا اور بولا۔ دیکھ۔ لوگ
طابور آرص سے نیچے اُترتے ہیں۔ اور ایک فریق ایلون معونیم
کے رستے سے آتا ہے ٭ ۳۸ تب زبُول نے اُس سے کہا۔
اِس وقت وُہ تیری بات کہاں گئی جو تو کہتا تھا کہ اَبی ملک
کون ہے۔ جس کی ہم خدمت گزاری کریں۔ کیا یہ وُہی لوگ
نہیں۔ جن کی تُو نے حقارت کی۔ پس اِس وقت باہر نکل۔
اور اُن سے جنگ کر ٭ ۳۹ تب جعل شِکیم کے لوگوں کے سامنے
باہر نکلا۔ اور اَبی ملک سے لڑا ٭ ۴۰ اور اَبی ملک نے اُس کا
پیچھا کیا۔ تو وُہ اُس کے سامنے سے بھاگا۔ اور دروازے
کے مدخل تک بہت سے زخمی ہو کر گرے ٭ ۴۱ اور اَبی ملک
نے ارُومہ میں قیام کیا۔ اور زبُول نے جعل اور اُس کے
بھائیوں کو شِکیم سے نکال دیا ٭ ۴۲ اور دوسرے دن لوگ
میدان کی طرف باہر نکلے۔ تو اَبی ملک کو اِس کی خبر دی گئی ٭
۴۳ تو اُس نے اپنے لوگوں کو لیا۔ اور اُن کے تین فریق کئے

اَور میدان میں گھات لگائی۔ اَور جب دیکھا۔ کہ لوگ شہر
۴۴ سے نِکل آئے ہَیں۔ تو وُہ اُن پر آپڑا اَور اُن کو مارا ۝ اَور
اَبی ملک اَور وُہ فریق جو اُس کے ساتھ تھا آگے بڑھے اَور
شہر کے دروازے کے مَدخل پر کھڑے ہوئے۔ اَور دو
فریقوں نے اُن سب پر جو میدان میں تھے۔ حملہ کیا۔ اَور اُن
۴۵ کو مارا ۝ اَور وُہ سارا دِن۔ اَبی ملک شہر سے لڑتا رہا اَور
شہر کو لے لیا۔ اَور وہاں کے لوگوں کو قتل کیا۔ اَور شہر کو
۴۶ ڈھا دیا۔ اَور اُس میں نمک بویا ۝ اَور بُرج شکیمؔ کے سب
لوگوں نے یہ سُنا۔ تو وُہ اپنے معبُود ایل بریت کے مَندر
۴۷ کے تہ خانہ میں جمع ہُوئے ۝ اَور اَبی ملک کو خبر پہنچی۔ کہ
۴۸ بُرجِ شکیمؔ کے لوگ جمع ہُوئے ہیں ۝ تو اَبی ملک اَور
سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے۔ کوہ ضلمون پر چڑھے۔
اَور اَبی ملک نے اپنے ہاتھ میں کُلہاڑی لی۔ اَور درخت
سے ایک شاخ کاٹی۔ اَور اُس کو اپنے کندھے پر اُٹھایا۔
اَور اپنے ساتھ کے لوگوں سے کہا۔ کہ جو کُچھ تم مجھے کرتے
۴۹ دیکھتے ہو۔ تم بھی جلدی سے کرو ۝ تب اُن سب لوگوں نے
جو اُس کے ساتھ تھے ایک ایک شاخ کاٹی۔ اَور اَبی ملک
کے پیچھے ہو لئے۔ اَور اُنہوں نے تہ خانہ کے گرد گھیر ڈالا
اَور اُسے نذرِ آتش کر دیا۔ تو بُرجِ شکیمؔ کے تمام لوگ
مَر گئے۔ اَور وُہ مَرد اَور عورتیں قریباً ایک ہزار تھے ۝

۵۰ **اَبی ملک کی مَوت۔** پھر اَبی ملک تاباص کو گیا۔ اَور اُس
۵۱ کے مُقابل ڈیرے لگائے اَور اُس کو لے لیا ۝ اَور اُس
شہر کے درمیان میں ایک بڑا مضبوط بُرج تھا۔ تو شہر کے
سب لوگ مَرد و زن بھاگ کر وہاں چلے گئے۔ اَور اپنے
پیچھے دروازہ بند کر دیا۔ اَور بُرج کی چھت پر چڑھ گئے ۝
۵۲ تب اَبی ملک بُرج کے نزدیک آیا اَور اُس کا محاصرہ کیا۔
اَور بُرج کے دروازہ کی طرف آگے گیا۔ تاکہ اُس کو آگ
سے جلادے ۝ تب ایک عورت نے چکّی کا پتھر اَبی ملک ۵۳
کے سر پر گرایا۔ اَور اُس کی کھوپڑی توڑ دی ۝ تب اُس ۵۴
نے اپنے سلاح بردار جوان کو بُلایا۔ اَور اُس سے کہا۔
کہ اپنی تلوار کھینچ اَور مجھے قتل کر۔ تاکہ میری بابت یہ نہ
کہا جائے۔ کہ ایک عورت نے اُسے مار ڈالا۔ اَور اُس
نے ایسا ہی کیا۔ تو وُہ مَر گیا ۝ جب اسرائیل کے مَردوں ۵۵
نے دیکھا۔ کہ اَبی ملک مَر گیا۔ تو ہر ایک اپنے گھر کو چلا
گیا ۝ اَور خُدا نے اَبی ملک کی شرارت جو اُس نے اپنے ۵۶
باپ سے کی تھی۔ کہ اپنے ستّر بھائیوں کو قتل کیا۔ اُسی پر
پھیر دی ۝ اَور شکیمؔ کے لوگوں کی ساری بدی خُدا نے ۵۷
اُن ہی کے سروں پر ڈالی۔ اَور یوتام بن یرُبعل کی لعنت
اُن پر آئی +

باب ۱۰

تولاع۔ اَور اَبی ملک کے بعد تولاع بن فُوآہ بن دودو ۱
جو اِشکار کے قبیلہ میں سے تھا۔ بنی اسرائیل کو رہائی دینے
اُٹھا۔ اَور وُہ کوہ افرائیم کے شامیر میں رہتا تھا ۝ وُہ تئیس ۲
برس اسرائیل میں قاضی رہا۔ اَور مَر گیا۔ اَور شامیر میں دفن
کیا گیا ۝

یائیر۔ اُس کے بعد یائیر جلعادی اُٹھا اَور وُہ بائیس ۳
برس اسرائیل میں قاضی رہا ۝ اَور اُس کے تیس بیٹے تھے جو ۴
تیس جوان گدھوں پر سوار ہُوا کرتے تھے۔ اَور اُن کے تیس
شہر تھے۔ جو آج کے دِن تک یائیر کے قصبے کہلاتے ہیں۔
اَور وُہ جلعاد کے مُلک میں ہیں ۝ اَور یائیر مَر گیا۔ اَور قامون ۵
میں گاڑا گیا ۝

قوم کی بدکاری۔ اَور بنی اسرائیل نے خُداوند کی نگاہ میں پھر ۶
بدی کی۔ اَور بعلیم اَور عشتاروت اَور آرام کے معبُودوں

اَور صیدون کے معبُودوں اَور موآب کے معبُودوں اَور بنی عمّون کے معبُودوں اَور فلسطینیوں کے معبُودوں کی بندگی کی۔ اَور خُداوند کو چھوڑ دیا۔ اَور اُس کی بندگی نہ کی ۝

۷ تو خُداوند کا غضب اِسرائیل پر بھڑکا۔ تو اُس نے اُنہیں ۸ فلسطینیوں اَور بنی عمّون کے ہاتھوں میں بیچ ڈالا ۝ اَور وُہ بنی اِسرائیل پر اُس سال میں بلکہ اٹھارہ برس تک ظُلم کرتے رہے۔ یعنی اُن تمام بنی اِسرائیل کو پامال کر دیا جو اَردن کے پار اموریوں کے مُلک اَور جلعاد میں رہتے تھے ۝ ۹ اَور بنی عمّون اَردن سے پار ہُوئے۔ تاکہ یہُوداہ اَور بنیامین اَور اِفرائیم کے خاندان سے جنگ کریں۔ اَور اِسرائیل سخت تنگ آیا ۝

۱۰ تب بنی اِسرائیل خُداوند کے پاس چلّائے اَور کہا۔ کہ ہم نے تیرے خِلاف گُناہ کِیا اَور اپنے خُدا کو چھوڑ دیا۔ ۱۱ اَور بعلیم کی پرستش کی ۝ اَور خُداوند نے بنی اِسرائیل سے کہا۔ کیا مَیں نے تُم کو مِصریوں اَور اموریوں اَور بنی عمّون ۱۲ اَور فلسطینیوں سے نہیں چُھڑایا؟ ۝ اَور صیدونیوں اَور عمالیقیوں اَور مدیانیوں نے بھی تُم کو تنگ کِیا۔ تو تُم میرے پاس چلّائے۔ کیا مَیں نے تُم کو اُن کے ہاتھوں سے بھی مخلصی ۱۳ نہیں بخشی؟ ۝ تو بھی تُم نے مُجھ کو چھوڑ دیا۔ اَور اجنبی معبُودوں کی بندگی کی۔ اِس لئے اَب پھر مَیں تُم کو نہیں چُھڑاؤں گا ۝ ۱۴ تُم جاؤ اَور اُن معبُودوں کے پاس جِن کو تُم نے اختیار کِیا فریاد ۱۵ کرو۔ اَور وُہی تُمہارے دُکھ کے وقت تُم کو چُھڑائیں ۝ تو بنی اِسرائیل نے خُداوند سے کہا۔ کہ ہم نے تو گُناہ کِیا۔ سو جو کُچھ تیری نِگاہ میں اچھّا ہے۔ تُو ہمارے ساتھ کر۔ اَور آج ۱۶ کے دِن ہم کو رہائی دے ۝ اَور اُنہوں نے اجنبی معبُودوں کو اپنے درمیان سے دُور کِیا۔ اَور خُداوند کی پرستش کرنے لگ گئے۔ تو اُس کا دِل اِسرائیل کے دُکھ کے باعث نرم ہُؤا ۝

۱۷ اَور بنی عمّون جمع ہُوئے۔ اَور جلعاد میں ڈیرے لگائے۔ اَور بنی اِسرائیل بھی فراہم ہُوئے۔ اَور مِصفاہ میں خیمے کھڑے کئے ۝ ۱۸ تب جلعاد کے عوام و خواص ایک دُوسرے سے کہنے لگے۔ کہ وُہ کَون مرد ہے۔ جو پہلے بنی عمّون سے لڑنا شروع کرے۔ تو وُہی جلعاد کے سب باشندوں کا سردار ہوگا +

باب ۱۱

یفتاح۔

۱ اَور یفتاح جلعادی بڑا دلیر بہادر مرد تھا۔ وُہ ایک فاحشہ عَورت کا بیٹا تھا۔ اَور اُس کا باپ جلعاد تھا ۝ ۲ اَور جلعاد کی بیوی سے اُس کے لئے بیٹے ہُوئے۔ اَور جب اُس کی بیوی کے بیٹے بڑے ہُوئے۔ تو اُنہوں نے یفتاح کو نِکال دیا۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ تیری میراث ہمارے باپ کے گھر میں نہیں۔ کیُونکہ تُو دُوسری عورت کا بیٹا ہے ۝ ۳ تب یفتاح اپنے بھائیوں کے سامنے سے بھاگا۔ اَور طوب کے علاقہ میں جا رہا۔ تو اُس کے پاس لفنگے لوگ جمع ہُوئے۔ اَور وُہ اُس کے ساتھ باہر نِکلتے تھے ۝

۴ اَور کُچھ مُدّت کے بعد اَیسا ہُؤا۔ کہ بنی عمّون نے اِسرائیل سے لڑائی کی ۝ ۵ اَور جب بنی عمّون اِسرائیل سے لڑتے تھے۔ تو جلعاد کے بزُرگ لوگ گئے۔ کہ یفتاح کو طوب کے علاقہ سے لے آئیں ۝ ۶ اَور اُنہوں نے یفتاح سے کہا۔ کہ تُو آ۔ اَور ہمارا سردار بن۔ کہ ہم بنی عمّون سے لڑائی کریں ۝ ۷ تب یفتاح نے جلعاد کے بزُرگوں سے کہا۔ کیا تُم نے مُجھ سے عداوت نہیں کی۔ اَور میرے باپ کے گھر سے مُجھے نہیں نِکالا؟ سو اَب تُم اپنی مُصیبت میں میرے پاس کیُوں آئے ہو؟ ۝ ۸ تب جلعاد کے بزُرگوں نے یفتاح سے کہا۔ کہ اِس وقت ہم تیرے پاس اِس لئے آئے ہیں۔ تاکہ تُو ہمارے ساتھ چلے۔ اَور بنی عمّون سے لڑائی کرے۔ اَور

۹ ہمارا اَور جِلعاد کے تمام باشندوں کا سَردار ہو۔ تب یِفتاح نے جِلعاد کے بزُرگوں سے کہا۔ اگر بنی عمون کے ساتھ لڑائی کرنے کے لِئے تُم مجھے واپس لے جاتے ہو۔ اَور اگر خُداوند اُن کو میرے قابُو میں کردے۔ تو کیا مَیں تمہارا سردار ہُونگا؟

۱۰ تو جِلعاد کے بزُرگوں نے یِفتاح سے کہا۔ کہ خُداوند ہمارے درمیان سُننے والا ہو۔ اگر ہم نہ کریں۔ جَیسا کہ تُو کہتا ہَے۔

۱۱ تب یِفتاح جِلعاد کے بزُرگوں کے ساتھ گیا۔ اَور لوگوں نے اُسے اپنا سردار اَور حاکم مُقرّر کیا۔ اَور یِفتاح نے اپنی سَب باتیں خُداوند کے آگے مِصفہ میں کہیں۔

۱۲ اَور یِفتاح نے بنی عمون کے بادشاہ کے پاس ایلچی بھیجے اَور کہا۔ کہ تجھ کو مجھ سے کیا رنجش ہے کہ تُو میرے مُلک میں میرے ساتھ لڑائی کرنے آیا ہَے؟

۱۳ تو بنی عمون کے بادشاہ نے یِفتاح کے ایلچیوں سے کہا۔ اِس لِئے کہ جِس وَقت بنی اِسرائیل مِصر سے نِکل آئے۔ اُنہوں نے میرا مُلک ارنُون سے یبّوق تک اَور اَردن تک لے لیا۔ سو اَب تُو وُہ مُلک سلامتی سے مجھے پھیر دے۔

۱۴ تب یِفتاح نے پھر اُن ایلچیوں کو بنی عمون کے بادشاہ کے پاس بھیجا اَور اُس سے کہا۔

۱۵ یِفتاح یُوں کہتا ہَے کہ اِسرائیل نے موآب کا مُلک اَور بنی عمون کا مُلک نہیں لیا۔

۱۶ کیُونکہ جِس وَقت وُہ مِصر سے نِکلے۔ تو وُہ بیابان میں بحیرۂ قُلزم کی طرَف گئے

۱۷ اَور قادِیس میں پہنچے۔ تب اِسرائیل نے ادوم کے بادشاہ کے پاس ایلچی بھیجے اَور کہا۔ کہ ہم کو اپنے مُلک میں سے گُزر جانے دے۔ مگر ادوم کے بادشاہ نے نہ مانا۔ تب اُنہوں نے موآب کے بادشاہ کے پاس بھی پَیغام بھیجا۔ اَور اُس نے بھی نہ مانا۔ تو اِسرائیل قادِیس ہی میں رہا۔

۱۸ تب وُہ بیابان میں چلے۔ اَور وُہ موآب کے مُلک اَور ادوم کے مُلک کے گرد پھرے۔ اَور موآب کے مُلک کو مشرق کی طرَف سے آئے۔ اَور ارنُون کے کنارے پر خیمے کھڑے کِئے۔ اَور وُہ موآب کی سرحد میں داخل نہ ہُوئے کیُونکہ ارنُون ہی موآب کی سرحد ہَے۔

۱۹ پھر اِسرائیل نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس جو حسبون میں رہتا تھا۔ ایلچی بھیجے۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ ہم کو اپنے مُلک میں سے گُزر جانے دے۔ کہ ہم اپنی جگہ کو جائیں۔

۲۰ مگر سیحون نے اِسرائیل کا اِعتبار نہ کیا۔ اَور اپنی حَد میں سے اُن کو گُزرنے نہ دیا۔ اَور سیحون نے اپنے سَب لوگ جمع کِئے اَور یاہص میں ڈیرے لگائے۔ اَور اِسرائیل سے لڑائی کی۔

۲۱ تو خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے سیحون اَور اُس کے تمام لوگوں کو اِسرائیل کے ہاتھوں میں دے دیا۔ تو اُنہوں نے اُن کو مارا۔ اَور اِسرائیل اُس مُلک کے رہنے والے اموریوں کے تمام مُلک کے مالک ہوگئے۔

۲۲ اَور اُنہوں نے اموریوں کی تمام سرحدوں پر ارنُون سے لے کے یبّوق تک اَور بیابان سے اَردن تک قبضہ کرلیا۔

۲۳ سو اَب جو خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے اموریوں کو اپنی قوم اِسرائیل کے آگے سے نِکال دیا۔ تو کیا تُو اُن کی میراث لے لے گا؟

۲۴ کیا تیرا معبُود کموس جو مِلکیّت تجھے دیتا ہَے۔ وُہ تُو نہیں لیتا؟ پس۔ کیا ہَم وُہ سَب کُچھ جو خُداوند ہمارے خُدا نے ہمارے سامنے سے خالی کردیا میراث نہیں لیں گے؟

۲۵ کیا تُو موآب کے بادشاہ بالاق بن صفور سے بہتر ہے۔ کیا اُس نے کبھی بنی اِسرائیل کے ساتھ جھگڑا کیا۔ یا کبھی اُن کے خِلاف لڑائی کی؟

۲۶ اَور جِس وَقت کہ بنی اِسرائیل حسبون میں اَور اُس کے قصبوں میں اَور عروعیر میں اَور اُس کے قصبوں میں اَور تمام شہروں میں جو ارنُون کے نزدیک ہَیں۔ تین سَو برس تک رہے ہَیں۔ تو تُم نے اِتنی مُدّت میں اُنہیں کیُوں واپس نہ لے لیا؟

۲۷ مَیں نے تجھ سے کوئی بدی نہیں کی۔ مگر تُو مجھ

سے بدی کرتا ہے ۔ کہ میرے ساتھ لڑنے آتا ہے ۔ تو خُداوند جو بدلہ دینے والا ہے ۔ آج کے دِن بنی اسرائیل اور بنی عمّون کے درمیان اِنصاف کرے ۃ ۲۸ اور بنی عمّون کے بادشاہ نے اِن باتوں کو جو یفتاح نے اُسے کہلا بھیجیں نہ سُنا ۃ ۲۹ اور رُوحِ خُداوند کا نزُول یفتاح پر ہُؤا ۔ تو وُہ جلعاد اور منسّی سے گزُر کر جلعاد کے مِصفاہ میں پہنچا ۔ اور جلعاد کے مِصفاہ سے بنی عمّون کی طرف گیا ۃ ۳۰ اور یفتاح نے خُداوند کی مَنّت مانی اور کہا ۔ کہ اگر تُو بنی عمّون کو میرے ہاتھ میں دے دے ۃ ۳۱ تو جب مَیں بنی عمّون کے پاس سے سلامتی کے ساتھ پھرُوں گا ۔ تو میرے گھر کے دروازے میں سے جو کوئی مجھے ملنے کو باہر نکلے گا ۔ وُہ خُداوند کا ہو گا ۔ مَیں اُس کو سوختنی قربانی گذرانُوں گا ۃ ۳۲ سو یفتاح بنی عمّون کی طرف پار اُترا ۔ کہ اُن سے لڑائی کرے تو خُداوند نے اُن کو اُس کے ہاتھوں میں حوالہ کر دیا ۃ ۳۳ تو اُس نے اُن کو عروعیر سے لے کر منّیت کی حد تک جو بیس شہر ہیں اور آبیل کرامیم تک بہ شدّت مارا ۔ تو بنی عمّون بنی اسرائیل کے سامنے مغلوب ہوئے ۃ

۳۴ اور یفتاح مِصفاہ میں اپنے گھر کو واپس آیا ۔ تو دیکھو اُس کی بیٹی خنجریوں کے ساتھ ناچتی ہوئی اُس کے ملنے کو باہر نکلی ۔ اور وُہ اُس کی اکلوتی تھی ۔ اُس کے سوا اُس کی کوئی اور بیٹی یا بیٹا نہ تھا ۃ ۳۵ تو جب اُس نے اُس کو دیکھا ۔ تو اپنے کپڑے پھاڑے ۔ اور بولا ۔ ہائے ہائے میری بیٹی! تُو نے مجھے بہت پست کیا ۔ اور تُو اُن میں سے ہے ۔ جو مجھے دُکھ دیتے ہیں ۔ کیونکہ مَیں نے خُداوند کے لئے مَنّت مانی ۔ اور اُس کے توڑنے کے لئے کوئی طریقہ نہیں ۃ ۳۶ تو وُہ اُس سے کہنے لگی ۔ کہ اے میرے باپ! اگر تُو نے خُداوند کے لئے مَنّت مانی ہے ۔ تو جو کچھ تیرے مُنہ سے نکلا ۔ تُو اُس کے مطابق میرے ساتھ عمل میں لا ۔ کیونکہ خُداوند نے تیرے دُشمنوں بنی عمّون سے تیرا اِنتقام لیا ہے ۃ ۳۷ اور اُس نے اپنے باپ سے کہا ۔ کہ تُو میرے لئے یہ کر ۔ کہ دو مہینے کی مُہلت مجھے دے ۔ تاکہ مَیں جاؤں اور کوہستان میں پھرُوں ۔ اور اپنی سہیلیوں کے ساتھ اپنے کنوارپن پر روؤں ۃ ۳۸ تو اُس نے کہا جا ۔ اور اُس نے اُس کو دو مہینوں کے لئے بھیج دیا ۔ تب وُہ بمعہ اپنی سہیلیوں کے گئی ۔ اور کوہستان میں اپنے کنوارپن پر روتی رہی ۃ ۳۹ اور ایسا ہُؤا ۔ کہ دو مہینوں کے گزُرنے کے بعد وُہ اپنے باپ کے پاس واپس آئی ۔ تو اُس نے جو مَنّت مانی تھی اُس پر پُوری کی ۔ اور وُہ مرد سے ناواقف رہی ۔ چنانچہ بنی اسرائیل کے درمیان یہ رسم ہُوئی ۃ ۴۰ کہ سال بسال اسرائیل کی بیٹیاں جاتیں اور ہر برس میں چار دِن یفتاح جلعادی کی بیٹی پر نوحہ کرتی تھیں +

باب ۱۲

افرائیم کی مغرُوری ۔

۱ اور افرائیم کے مرد لڑنے کے لئے بُلائے گئے ۔ اور صافون کی طرف پار جا کر یفتاح سے کہا ۔ کہ تُو بنی عمّون کے ساتھ لڑائی کرنے کو کیوں پار گیا ۔ اور ہمیں کیوں نہ بُلایا ۔ کہ ہم تیرے ساتھ چلتے؟ پس ہم تجھے تیرے گھر سمیت جلا دیں گے ۃ ۲ یفتاح نے اُن سے کہا ۔ کہ میرا اور میرے لوگوں کا بنی عمّون کے ساتھ بڑا جھگڑا تھا ۔ اور مَیں نے تُم کو بُلایا ۔ پر تُم نے مجھ کو اُن کے ہاتھوں سے نہ چھڑایا ۃ ۳ اور جب مَیں نے دیکھا کہ تُم مجھے نہیں چھڑاتے تو مَیں نے

۱۱: ۳۰-۴۰ ۔ متن کے الفاظ سے صاف ظاہر ہے کہ یفتاح نے بشری قربانی کی مَنّت مانی تھی ۔ اس دستُور کے مطابق جو غیر قوموں کے درمیان رائج تھا + ملاحظہ ہو ۲ ملوک ۳: ۲۷ + مُلہم مصنف تصدیق و تائید کے بغیر اس امر کا ذکر کرتا ہے +

اپنی جان ہتھیلی پر رکھی۔ اور بنی عمّون کی طرف پار اُترا تو
خُداوند نے اُن کو میرے ہاتھ میں حوالہ کر دیا۔ سو تُم آج کے
۴ دن کیوں میرے ساتھ لڑنے کے لئے چڑھ آئے ہو؟ ۞ اور
یِفتاح نے جِلعاد کے سب مَردوں کو جمع کیا۔ اور اِفرائیم
سے لڑائی کی۔ اور جِلعاد کے آدمیوں نے اِفرائیم کو مارا۔
کیونکہ اُنہوں نے کہا تھا کہ تُم جِلعادی اِفرائیم کے فراری
۵ ہو جو اِفرائیم اور مَنسّی کے درمیان رہتے ہو ۞ اور
جِلعادیوں نے اَردن کے گھاٹوں کو جو اِفرائیم کے سامنے
تھے۔ اپنے قبضے میں کر لیا۔ اور ایسا ہُوا۔ کہ اگر کوئی اِفرائیم
میں سے بھاگا ہُوا آتا اور کہتا کہ مجھے پار جانے دو۔ تو
جِلعادی اُس سے کہتے۔ کیا تُو اِفرائیمی ہے؟۔ اور اگر
۶ وُہ کہتا کہ نہیں ۞ تب وُہ اُس سے کہتے۔ کہہ شِبّولت۔
اور اگر وہ کہتا سِبّولت کیونکہ وُہ اُس کا صحیح تلفّظ نہیں
کر سکتا تھا۔ تو وُہ اُس کو پکڑ لیتے۔ اور اَردن کے گھاٹوں
پر اُس کو قتل کر دیتے۔ چنانچہ اُس وقت اِفرائیم میں سے
۷ بیالیس ہزار آدمی قتل کئے گئے ۞ اور یِفتاح چھ برس تک
اِسرائیل میں قاضی رہا۔ اور یِفتاح جِلعادی مَر گیا۔ اور
جِلعاد میں اپنے شہر میں دفن کیا گیا ۞

۸ [اِبصان ۔] اُس کے بعد بیت لحم کا اِبصان بنی اِسرائیل
۹ کا قاضی ہُوا ۞ اور اُس کے تیس بیٹے اور تیس بیٹیاں
تھیں۔ اُس نے اپنی بیٹیاں بیاہ دیں۔ اور وُہ اپنے
بیٹوں کے لئے تیس بیویاں گھر میں لایا۔ اور وُہ سات
۱۰ برس تک اِسرائیل میں قاضی رہا ۞ اور اِبصان فوت
ہُوا۔ اور بیت لحم میں گاڑا گیا ۞

۱۱ [ایلون ۔] اُس کے بعد ایلون زبولونی اِسرائیل کا قاضی
ہُوا۔ اور وُہ اِسرائیل میں دس برس تک قاضی رہا ۞
۱۲ اور ایلون زبولونی مَر گیا۔ اور زبولون کے مُلک میں ایالون
میں گاڑا گیا ۞

۱۳ [عبدون ۔] اُس کے بعد عبدون بن ہِلّیل فرعاتونی
۱۴ اِسرائیل کا قاضی ہُوا ۞ اور اُس کے چالیس بیٹے اور تیس
پوتے تھے۔ جو ستّر جوان گدھوں پر سوار ہُوا کرتے تھے۔
۱۵ اور وُہ اِسرائیل میں آٹھ برس تک قاضی رہا ۞ اور عبدون
بن ہِلّیل فرعاتونی مَر گیا۔ اور عمالیق کے پہاڑ میں سرزمین
اِفرائیم میں فرعاتون میں گاڑا گیا +

باب ۱۳

۱ [شِمشون کی پیدائش ۔] اور بنی اِسرائیل نے پھر خُداوند
کی نگاہ میں بدی کی۔ تو خُداوند نے اُن کو فلسطینیوں
۲ کے ہاتھ میں چالیس برس تک دے دیا ۞ اور دان
کے قبیلہ میں صُرعہ کا ایک آدمی تھا۔ جس کا نام
مانوح تھا۔ اور اُس کی بیوی بانجھ تھی۔ سو اُس سے کوئی
۳ بچہ پیدا نہ ہُوا ۞ اور خُداوند کا فرشتہ اس عورت کو
دِکھائی دیا۔ اور اُس نے اُس سے کہا۔ تُو بانجھ ہے۔ اور
تیرا کوئی بچّہ نہیں۔ لیکن تُو حاملہ ہو گی۔ اور تیرے بیٹا ہو گا ۞
۴ پس اب خبردار رہ۔ اور نہ مے یا کوئی نشہ آور چیز پی اور
۵ نہ ہی کوئی ناپاک چیز کھا ۞ کیونکہ تُو حاملہ ہو گی اور تجھ سے
بیٹا ہو گا۔ اور اُس کے سر پر اُسترہ نہ پھرے گا۔ کیونکہ وُہ
لڑکا اپنی ماں کے پیٹ ہی سے خُدا کا نذیر ہو گا۔ اور وُہ
اِسرائیل کو فلسطینیوں کے ہاتھ سے رہائی دینا شروع
۶ کرے گا ۞ تب اُس عورت نے جا کر اپنے شوہر سے کلام
کر کے کہا۔ کہ ایک مَردِ خُدا میرے پاس آیا۔ اور اُس کی
شکل خُداوند کے فرشتے کی طرح نہایت ہیبت ناک تھی۔
اور نہ مَیں نے اُس سے پُوچھا اور نہ اُس ہی نے اپنا نام
۷ مجھے بتایا ۞ اور اُس نے مجھ سے کہا۔ دیکھ تُو حاملہ ہو گی

اَور تجھ سے بیٹا ہوگا۔ سو اب تو نہ مے اَور نہ کوئی نشہ آور چیز پی۔ اَور کوئی ناپاک چیز نہ کھا۔ کیونکہ وہ لڑکا اپنی ماں کے پیٹ ہی سے اپنی وفات کے دن تک خدا کا نذیر ہوگا ۝

۸ تب مانوحؔ نے خداوند کے آگے دعا کی اَور کہا۔ اے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں۔ کہ وہ مردِ خدا جسے تو نے بھیجا تھا۔ پھر ہمارے پاس آئے اَور ہمیں بتائے۔ کہ اُس لڑکے سے جو پیدا ہونے کو ہے۔ ہم کیا کریں؟ ۝ ۹ تو خداوند نے مانوحؔ کی دعا سنی۔ اَور خداوند کا فرشتہ اُس عورت کے پاس جس وقت وہ کھیت میں تھی پھر آیا۔ ۱۰ اَور اُس کا شوہر اُس کے ساتھ نہ تھا ۝ تو وہ عورت جلدی سے دوڑی اَور اپنے شوہر کو خبر دی اَور کہا۔ کہ وہ مرد مجھے دکھائی دیا ہے۔ جو اُس روز میرے پاس آیا تھا ۝ ۱۱ تب مانوحؔ اُٹھا۔ اَور اپنی بیوی کے پیچھے پیچھے گیا۔ اَور اُس مرد کے پاس آیا۔ اَور اُس سے کہا۔ کیا تو ہی وہ مرد ہے جس نے اِس عورت سے باتیں کیں؟ ۱۲ اُس نے کہا میں وہی ہوں ۝ تب مانوحؔ نے کہا۔ کہ جب تیری بات پوری ہو۔ تو اُس لڑکے کا کیا قاعدہ ہوگا۔ اَور وہ کیا کرے گا؟ ۝ ۱۳ خداوند کے فرشتے نے مانوحؔ سے کہا۔ کہ اُن سب چیزوں سے جو میں نے اُس سے کہیں۔ یہ عورت پرہیز کرے۔ ۱۴ جو چیز تاک سے پیدا ہوتی ہے وہ نہ کھائے۔ اَور مے اَور کوئی نشہ آور چیز نہ پیئے ۝ اَور کوئی ناپاک چیز نہ کھائے۔ اَور جو کچھ میں نے اُس کو حکم دیا۔ اُس پر عمل کرے ۝ ۱۵ تو مانوحؔ نے خداوند کے فرشتے سے کہا۔ ہم کو اجازت دے کہ ہم تجھ کو روک رکھیں۔ اَور ایک بکری کا بچہ تیرے لئے تیار کریں ۝ ۱۶ خداوند کے فرشتے نے مانوحؔ سے کہا۔ اگر تو مجھے روک رکھے۔ تو بھی میں تیری روٹی میں سے نہیں کھاؤنگا۔ لیکن اگر تو سوختنی قربانی تیار کرے۔ تو خداوند کے لئے اُسے گذران۔ کیونکہ مانوحؔ نے نہ جانا۔ کہ وہ خداوند کا فرشتہ ہے ۝ ۱۷ پھر مانوحؔ نے خداوند کے فرشتے سے کہا۔ تیرا نام کیا ہے؟ تاکہ جب تیری بات پوری ہو ہم تیری عزت کریں ۝ ۱۸ خداوند کے فرشتے نے اُس سے کہا۔ تو میرے نام کی بابت کیوں پوچھتا ہے۔ کیونکہ میرا نام تو تعجب انگیز ہے ۝ ۱۹ تب مانوحؔ نے ایک بکری کا بچہ بمعہ نذر کی قربانی کے لیا۔ اَور اُنہیں چٹان پر خداوند کے لئے گذرانا۔ جو تعجب انگیز کام کرتا ہے۔ جب مانوحؔ اَور اُس کی بیوی دیکھ رہے تھے ۝ ۲۰ تو یوں ہوا۔ کہ جب مذبح پر سے آسمان کی طرف شعلہ بلند ہوا۔ تو خداوند کا فرشتہ مذبح کے شعلے میں اوپر چڑھ گیا۔ اَور مانوحؔ اَور اُس کی بیوی یہ دیکھ کر زمین پر اپنے منہ کے بل گر پڑے ۝ ۲۱ لیکن خداوند کا فرشتہ مانوحؔ اَور اُس کی بیوی کو پھر کبھی دکھائی نہ دیا۔ اُس وقت مانوحؔ نے جانا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا ۝ ۲۲ تو مانوحؔ نے اپنی بیوی سے کہا۔ کہ ہم ضرور مر جائیں گے۔ کیونکہ ہم دونوں نے خدا کو دیکھا ہے ۝ ۲۳ اُس کی بیوی نے اُس سے کہا۔ اگر خداوند چاہتا۔ کہ ہمیں مار دے۔ تو سوختنی قربانی اَور نذر کی قربانی ہمارے ہاتھ سے کیوں قبول کرتا؟ اَور نہ ہمیں یہ سب کچھ دکھاتا۔ اَور نہ اُس وقت ہم سے اُس طرح کی باتیں کہتا ۝ ۲۴ اَور اُس عورت سے بیٹا پیدا ہوا۔ اَور اُس نے اُس کا نام شمشونؔ رکھا۔ اَور وہ لڑکا بڑا ہوا۔ اَور خداوند نے اُسے برکت دی ۝ ۲۵ اَور روحِ خداوند نے دانؔ کے خیمہ گاہ میں صرعہؔ اَور اشتاؤلؔ کے درمیان اُس کو متحرک کرنا شروع کیا +

باب ۱۴

۱ **شمشون کی پہیلیاں ۔** اور شمشون تمنہ کی طرف نیچے اُترا۔ اور فلسطین کی بیٹیوں میں سے اُس نے ایک لڑکی ۲ دیکھی ۔ اور وہ اُوپر آیا۔ اور اپنے ماں باپ کو خبر دی اور کہا۔ کہ میں نے تمنہ میں فلسطینیوں کی بیٹیوں میں سے ایک لڑکی دیکھی ہے۔ سو تم اُس کو میری بیوی ہونے کے ۳ لئے لو۔ اُس کے ماں باپ نے اُس سے کہا۔ کہ کیا تیرے بھائیوں کی بیٹیوں میں اور میری ساری قوم میں کوئی لڑکی نہیں۔ کہ تو جاتا ہے۔ اور نامختون فلسطینیوں میں سے بیوی لیتا ہے؟ تو شمشون نے اپنے باپ سے کہا۔ کہ اُسی کو میرے واسطے لے۔ کیونکہ وہ میری آنکھوں ۴ میں اچھی لگی ہے ۔ اور اُس کے باپ اور اُس کی ماں نے نہ جانا۔ کہ یہ خداوند کی طرف سے ہے۔ کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف بہانہ ڈھونڈتا ہے۔ اور اُس وقت فلسطینی اسرائیل پر حکمران تھے ۔

۵ تب شمشون اور اُس کا باپ اور اُس کی ماں تمنہ کی طرف اُترے۔ اور جس وقت تمنہ کے تاکستان میں پہنچے۔ ۶ تو دیکھو ایک جوان شیر اُس کے سامنے آ کر گرجا ۔ تو رُوح خداوند کا اُس پر نزول ہوا۔ اور اُس نے اُس کو ایسے پھاڑا جس طرح بکری کے بچہ کو پھاڑا جاتا ہے۔ حالانکہ اُس کے ہاتھ میں کچھ نہ تھا۔ مگر یہ جو کچھ اُس نے کیا۔ اپنے باپ ۷ کو اور اپنی ماں کو نہ بتایا ۔ پھر وہ نیچے اُترا۔ اور اُس لڑکی سے باتیں کیں۔ تو وہ شمشون کی آنکھوں میں اچھی لگی ۔ ۸ اور کچھ دنوں کے بعد وہ اُس کو لینے گیا۔ تو شیر کی لاش دیکھنے کو مُڑا۔ تو دیکھو۔ شیر کے مُنہ میں شہد کی مکھیوں ۹ کا ہجوم اور شہد تھا ۔ اُس نے اُسے ہاتھ میں لیا اور کھاتا ہوا چلا۔ اور اپنے ماں باپ کے پاس آیا۔ اور اُن کو دیا۔ تو اُنہوں نے بھی کھایا۔ مگر اُس نے اُن کو نہ بتایا۔ کہ شیر کی لاش سے اُس نے شہد لیا تھا ۔ ۱۰ اور اُس کا باپ اُس لڑکی کے ہاں پہنچ گیا اور وہاں پر شمشون نے ضیافت کی۔ کیونکہ نوجوانوں کا یہ دستور تھا ۔ ۱۱ چونکہ لوگ اُس سے ڈرتے تھے۔ وہ اُس کے ساتھ رہنے کے لئے تیس رفیق لائے ۔ ۱۲ تب شمشون نے اُن سے کہا۔ کہ میں تم سے ایک پہیلی پوچھتا ہوں۔ اگر تم ضیافت کے سات دنوں میں اُسے بوجھ لو۔ اور مجھے بتا دو۔ تو میں تم کو تیس قمیص اور تیس جوڑے کپڑے دوں گا ۔ ۱۳ اور اگر تم اُسے بوجھ نہ سکو۔ تو تم تیس قمیص اور تیس جوڑے کپڑے مجھے دو۔ تو اُنہوں نے کہا۔ کہ اپنی پہیلی ڈال تاکہ ہم سنیں ۔ ۱۴ تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ

خورندہ سے نکلی خورش
قوی سے نکلی مٹھاس

۱۵ اور وہ تین دن تک اِس پہیلی کو حل نہ کر سکے ۔ جب چوتھا دن ہوا۔ تو اُنہوں نے شمشون کی بیوی سے کہا۔ اپنے شوہر کو پھسلا۔ کہ اپنی پہیلی ہمارے لئے حل کر دے۔ نہیں تو ہم تجھ کو اور تیرے باپ کے گھر کو آگ سے جلا دیں گے۔ کیا تم نے ہم کو اسی لئے بلایا ہے۔ کہ ہم سے سب کچھ لے لو؟ ۱۶ تب شمشون کی بیوی اُس کے پاس روئی۔ اور کہا۔ کہ تو مجھ سے نفرت کرتا ہے۔ اور مجھے پیار نہیں کرتا۔ تو نے میری قوم کے لوگوں کے پاس ایک پہیلی ڈالی۔ اور مجھ کو وہ نہیں بتائی۔ تو اُس نے کہا۔ کہ میں نے وہ اپنے باپ اور اپنی ماں کو نہیں بتائی۔ تو کیا تجھ کو بتاؤں؟ ۱۷ تو وہ اُس کی ضیافت کے سات دنوں تک روتی رہی۔ اور جب ساتواں دن ہوا۔ تو اُس نے اُس کو بتا دیا۔ کیونکہ

اُس نے اُسے تنگ کیا۔ تو اُس نے اپنی قوم کے لوگوں کو
١٨ وہ پہیلی بتا دی ٭ اور ساتویں دن جب وہ شادی خانہ میں داخل ہُوا چاہتا تھا۔ شہر کے لوگوں نے اُس سے کہا۔ کہ

شہد سے میٹھا کیا ہے
شیر سے قوی کون ہے

تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ

اگر تم میری بچھیا کو ہل میں نہ جوتتے
تو میری پہیلی کو ہرگز نہ بُوجھتے ٭

١٩ اور رُوح خُداوند کا اُس پر نزُول ہُوا۔ اور وہ اشقلون کو اُتر گیا۔ اور وہاں اُس نے اُن کے تیس آدمی مارے۔ اور اُن کے کپڑے لئے۔ اور وہ کپڑے اُس نے پہیلی بُوجھنے والوں کو دیئے۔ اور اُس کا غصّہ بھڑکا۔ اور وہ
٢٠ اپنے باپ کے گھر کو چلا گیا ٭ اور شمشون کی بیوی اُس رفیق کو دی گئی جس کو اُس نے شہ بالا بنایا تھا +

باب ١٥

١ **شمشون کا طریق انتقام۔** اور کچھ دنوں کے بعد گیہوں کاٹنے کے موسم میں ایسا ہُوا۔ کہ شمشون اپنی بیوی کو دیکھنے آیا۔ اور ایک بکری کا بچّہ اُس کے واسطے لایا اور کہا۔ کہ مَیں اپنی بیوی کے پاس اُس کی کوٹھڑی میں جاؤنگا۔ لیکن اُس کے باپ نے اُس کو اندر نہ جانے دیا۔ اور
٢ اُس کے باپ نے کہا ٭ مَیں نے تو خیال کیا کہ تو اُس سے ضرُور نفرت کرتا ہوگا۔ اِس لئے مَیں نے اُسکو تیرے شہ بالا کی بیوی کر دیا۔ لیکن اُس کی چھوٹی بہن ہے جو اُس سے زیادہ خُوبصُورت ہے۔ سو اُس کے عوض میں تو اُس
٣ کو لے لے ٭ شمشون نے اُن سے کہا۔ کہ اِس وقت تو مَیں فلسطینیوں کی طرف سے بے اِلزام ٹھہرا۔ کیونکہ مَیں اُن کے ساتھ بدی کیا چاہتا ہُوں ٭
٤ اور شمشون گیا۔ اور اُس نے تین سَو لومڑیاں پکڑیں اور مشعلیں لیں۔ اور دو دو لومڑیوں کی دُمیں مِلا کے اُن کے بیچ میں مشعل باندھی ٭
٥ اور مشعلوں کو روشن کیا۔ اور لومڑیوں کو فلسطینیوں کے کھڑے گیہوں میں چھوڑ دیا۔ اور پُولیوں کے انباروں اور کھڑے گیہوں اور تاکستانوں اور زیتون کے درختوں کو جلا دیا ٭
٦ اور فلسطینیوں نے کہا۔ کہ یہ کس نے کیا؟ تو اُن سے کہا گیا۔ کہ تمنی کے داماد شمشون نے۔ کیونکہ اُس نے اُس کی بیوی اُس کے شہ بالا کو دے دی۔ تب فلسطین کے رہنے والے جمع ہُوئے۔ اور اُنہوں نے اُس عورت کو اور اُس کے باپ کے گھر کو آگ سے جلا دیا ٭
٧ اور شمشون نے اُن سے کہا۔ اگرچہ تم نے ایسا کیا ہے تو بھی مَیں تم سے بدلہ لُوں گا۔ اور تب بس کروں گا ٭
٨ اور اُن کو بڑی خونریزی کے ساتھ مار مار کر اُن کا کچومر نکال دیا۔ اور وہاں سے اُتر کے عیطام کی چٹان کی غار میں جا رہا ٭
٩ تب فلسطینیوں نے چڑھائی کی۔ اور یہُوداہ کے درمیان ڈیرے لگائے۔ اور لحی میں پھیل گئے ٭
١٠ تب یہُوداہ کے آدمیوں نے اُن سے کہا۔ تم ہم پر کیوں چڑھ آئے ہو؟ اُنہوں نے کہا۔ ہم شمشون کو باندھنے کو چڑھ آئے ہیں۔ اور جیسا اُس نے ہم سے کیا۔ ویسا ہی ہم اُس کے ساتھ کرینگے ٭
١١ تب یہُوداہ میں سے تین ہزار مرد نیچے اُترے۔ اور عیطام کی چٹان کی غار میں آئے۔ اور اُنہوں نے شمشون سے کہا کیا تو نہیں جانتا تھا کہ فلسطینی ہم پر حکمران ہیں سو تُو نے ہم سے ایسا کیوں کیا؟ تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ جیسا اُنہوں نے میرے ساتھ کیا۔ مَیں نے اُن سے ویسا ہی کیا ٭
١٢ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ ہم آئے ہیں۔ تاکہ تجھے باندھیں اور فلسطینیوں

کے ہاتھ میں حوالہ کردیں۔ تو شمشون نے اُن سے کہا۔ کہ مجھ
۱۳ سے قسم کھاؤ۔ کہ تم خود مجھے مار نہ ڈالو گے ٭ اُنہوں نے اُس
سے کہا۔ نہیں۔ لیکن ہم تجھ کو باندھیں گے اور اُن کے ہاتھ
میں حوالہ کریں گے۔ اور ہم تجھ کو قتل نہیں کریں گے۔ تب
اُنہوں نے اُس کو دو نئے رسّوں سے باندھا۔ اور عیطام
کی چٹان سے اُسے اُوپر لائے ٭
۱۴ جب وُہ لحی میں آپہنچا۔ تو فلسطینی اُس کو دیکھ کر
للکارے۔ تب رُوح خُداوند کا اُس پر نزول ہُؤا۔ اور
دیکھو۔ وُہ رسّے جن سے اُس کے بازُو بندھے تھے۔ ایسے
ہو گئے۔ جیسے سن جو آگ سے جل جائے۔ اور اُس کے
۱۵ ہاتھوں پر کے بندھن کھل گئے ٭ اور اُس نے ایک گدھے
کے جبڑے کی تازی ہڈی پائی۔ اور اپنا ہاتھ بڑھا کے
اُس کو لیا۔ اور اُس سے اُس نے ایک ہزار آدمی مارے ٭
۱۶ اور شمشون بولا۔
گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے میں نے تودے پر تودہ لگا
لیا گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے ہزار مردوں کو
۱۷ میں نے فنا کیا ٭ اور جب یہ کلام کہہ چکا۔ تو جبڑے
کی ہڈی اپنے ہاتھ سے پھینک دی۔ اور اُس جگہ کا
۱۸ نام رامت لحی رکھا ٭ پھر وہ بہت پیاسا ہُؤا اور خُداوند
کے پاس چلّایا۔ اور کہا۔ کہ تُو نے اپنے بندے کے
ہاتھ سے ایسی بڑی مخلصی بخشی۔ اور اب میں پیاس سے
۱۹ مرتا ہُوں۔ اور نامختُونوں کے ہاتھ میں پڑوں گا ٭ تو
خُدا نے اُس جوف کو جو لحی میں ہے چاک کر دیا اور
اُس میں سے پانی نکلا۔ تو اُس نے پیا اور اُس کی جان
میں جان آئی اور وُہ تازہ دم ہُؤا۔ اُس جگہ کا نام عین
قورے رکھا گیا۔ وُہ لحی میں آج کے دن تک موجود
۲۰ ہے ٭ اور وُہ فلسطینیوں کے دنوں میں بنی اسرائیل کا
بیس برس تک قاضی رہا +

باب ۱۶

شمشون اور دلیلہ۔

۱ پھر شمشون غزّہ کو گیا۔ وہاں اُس
نے ایک فاحشہ عورت دیکھی۔ تو اُس کے پاس اندر گیا ٭
۲ اور غزّہ کے لوگوں سے کہا گیا۔ کہ شمشون یہاں پر ہے
تو اُنہوں نے اُس کو گھیر لیا۔ اور شہر کے دروازہ پر گھات
میں رہے اور تمام رات خاموش رہے۔ اور اُنہوں نے
کہا۔ کہ صبح کی روشنی ہوتے ہی ہم اُسے قتل کر دیں گے ٭
۳ اور شمشون آدھی رات تک سویا۔ اور آدھی رات کو اُٹھا۔
اور شہر کے پھاٹک کے کواڑوں کو اُن کے بازُوؤں اور
بینڈوں سمیت اُکھاڑ لیا۔ اور اپنے کندھے پر اُٹھا کر اُس
پہاڑ کی چوٹی پر جو حبرون کے سامنے ہے چڑھ گیا ٭
۴ بعد اس کے ایسا ہُؤا۔ کہ وُہ وادی سورِق میں ایک
۵ عورت پر عاشق ہُؤا۔ جس کا نام دلیلہ تھا ٭ اور فلسطینیوں
کے قُطب اُس عورت کے پاس چڑھ آئے۔ اور اُس سے
کہا۔ کہ تو اُس کو پھسلا اور معلوم کر۔ کہ اُس کی ایسی بڑی قوّت
کس چیز سے ہے۔ اور کس طرح ہم اُس پر غالب آئیں۔
کہ اُس کو باندھیں اور اُسے عاجز کریں۔ تو ہم میں سے ہر
۶ ایک تجھ کو گیارہ سو مثقال چاندی دے گا ٭ تب دلیلہ
نے شمشون سے کہا۔ مجھے بتا۔ کہ تیری بڑی قوّت کس چیز
سے ہے۔ اور کس چیز سے تجھے باندھیں کہ تو عاجز ہو
۷ جائے ٭ شمشون نے اُس سے کہا۔ اگر مجھ کو سات تازہ
رودوں سے جو نہ سکھائی گئی ہوں باندھیں تو میں کمزور اور
۸ معمولی مرد کی طرح ہو جاؤں گا ٭ تب فلسطینیوں کے
قُطب سات رودے جو سکھائے نہیں گئے تھے۔ اُس
عورت کے پاس لائے۔ تو اُس عورت نے اُن سے اُس کو

۹ باندھا ۞ اَور گھات لگانے والے اُس کے نزدیک کوٹھڑی میں بیٹھے تھے۔ تب وُہ بولی۔ اَے شِمشُون! فِلسطِینی تجھ پر ہجُوم کر کے آئے ہیں۔ اَور اُس نے اُن رسّیوں کو یُوں توڑا۔ جَیسے سَن کا تار جِس کو آگ چھُو جائے۔ سو معلُوم نہ ہُؤا۔ کہ اُس کی قُوّت کِس چیز سے ہَے ۞

۱۰ تب دِلیلہ نے اُس سے کہا۔ تُو نے مجھ کو دھوکا دیا۔ اَور مجھ سے جھُوٹ بولا۔ اَب تُو مجھے بتا کہ کِس چیز سے تُو باندھا جائے ۞

۱۱ تو اُس نے اُس سے کہا۔ اگر تُو مجھ کو نئے رسّوں سے جو ہرگز اِستعمال نہیں ہُوئے باندھیں۔ تو مَیں کمزور اَور معمُولی مَردوں کی طرح ہو جاؤں گا ۞

۱۲ تو دِلیلہ نے نئے رسّے لئے اَور اُن سے اُس کو باندھا۔ اَور اُس سے کہا۔ اَے شِمشُون! فِلسطِینی تجھ پر ہجُوم کر کے آئے ہیں۔ اَور گھات لگانے والے کوٹھڑی میں بَیٹھے تھے۔ تو اُس نے رسّوں کو اپنے بازُوؤں پر سے اَیسے توڑا۔ جَیسے دھاگا توڑا جاتا ہَے ۞

۱۳ تو دِلیلہ نے شِمشُون سے کہا۔ اَب تک تُو تُو مجھے دھوکا دیتا اَور مجھ سے جھُوٹ بولتا رہا ہے۔ مجھے بتا کہ کِس چیز سے تُو باندھا جائے؟ تو اُس نے کہا۔ اگر تُو میرے سر کی سات لٹیں تانے کے ساتھ بُنے۔ اَور مجھ کو کھُونٹی سے باندھے۔ تو مَیں کمزور اَور معمُولی مَرد کی طرح ہو جاؤں گا ۞

۱۴ تو اُس نے اُس کے سر کی سات لٹیں تانے کے ساتھ بُنیں اَور اُس کو کھُونٹی سے باندھا۔ اَور کہا۔ اَے شِمشُون! فِلسطِینی تجھ پر ہجُوم کر کے آئے تب وُہ نیند سے جاگا۔

۱۵ اَور کھُونٹی کو تانے کے ساتھ لے کر چلا گیا ۞ تب اُس نے اُس سے کہا۔ تُو کِس طرح کہہ سکتا ہَے۔ کہ مَیں تجھے پیار کرتا ہُوں۔ حالانکہ تیرا دل میرے ساتھ نہیں۔ اَور تُو نے تینوں دفعہ مجھے دھوکا ہی دیا۔ اَور مجھے نہ بتایا۔ کہ تیری اَیسی بڑی قُوّت کِس چیز سے ہے ۞

۱۶ اَور اَیسا ہُؤا۔ کہ جب وُہ ہر روز اپنی باتوں سے اُسے دِق کرتی اَور بے چین کرتی رہی۔ تو اُس کی جان مَوت تک تنگ آئی ۞

۱۷ تو اُس نے سب کچھ جو اُس کے دِل میں بتایا اَور کہا۔ کہ میرے سر پر کبھی اُسترہ نہیں لگا۔ کیُونکہ مَیں اپنی ماں کے پیٹ ہی سے خُدا کا نذیر ہُوں۔ سو اگر میرا سر مُونڈا جائے۔ تو میری قُوّت مجھ سے جاتی رہے گی۔ اَور مَیں کمزور اَور معمُولی مَردوں کی طرح ہو جاؤں گا ۞

۱۸ اَور دِلیلہ نے دیکھا کہ جو کچھ اُس کے دل میں تھا اُس نے ظاہر کر دیا۔ تو اُس نے پیغام بھیج کر فِلسطِینیوں کے قُطبوں کو بُلایا۔ اَور کہا۔ کہ ایک دفعہ اَور آؤ۔ کیُونکہ اُس نے سب کچھ جو اُس کے دل میں تھا مجھ پر ظاہر کر دیا ہے تو فِلسطِینیوں کے قُطب اُس کے پاس آئے۔ اَور مبلغات اپنے ہاتھوں میں لائے ۞

۱۹ تو اُس عَورت نے اُس کو اپنے گھٹنوں پر سُلایا۔ اَور ایک مَرد کو بُلایا۔ اَور اُس کے سر پر کی سات لٹیں مُونڈ دیں۔ اَور اِس طرح وُہ پست ہُؤا۔ اَور اُس کی قُوّت اُس سے جاتی رہی ۞

۲۰ اَور اُس نے اُس سے کہا۔ اے شِمشُون! فِلسطِینی تجھ پر ہجُوم کر کے آئے۔ تب وُہ نیند سے جاگا۔ اَور اُس نے کہا۔ کہ جَیسا آگے مَیں نے ہر دفعہ کیا۔ مَیں باہر جاؤں گا۔ اَور اپنے آپ کو آزاد کر لُوں گا۔ اَور اُس نے نہ جانا کہ خُداوند میرے پاس سے چلا گیا ہَے ۞

۲۱ تب فِلسطِینیوں نے اُسے پکڑا۔ اَور فی الفور اُس کی آنکھیں نکال ڈالیں اَور اُس کو لے کر غزّہ کو نیچے اُترے۔ اَور اُس کو پیتل کی دو زنجیروں سے باندھا۔ اَور وُہ قید خانہ میں چکّی پیستا تھا ۞

۲۲ اَور بعد اِس کے کہ اُس کا سر مُونڈا گیا۔ اُس کے سر کے بال پھر اُگنے لگے ۞

۲۳ اَور فِلسطِینیوں کے قُطب جمع ہُوئے۔ تاکہ اپنے معبُود داجون کے لئے خُوشی سے بڑی قُربانی گذرانیں۔ کیُونکہ

اُنہوں نے کہا۔ کہ ہمارے معبُود نے ہمارے دُشمن شِمشُون کو ہمارے
۲۴ ہاتھوں میں دے دیا ہے ۰ اور جب لوگوں نے اُس کو دیکھا۔ تو
اُنہوں نے اپنے معبُود کی بزُرگی کی۔ کیونکہ اُنہوں نے
کہا۔ کہ اُس نے ہمارے دُشمن کو ہمارے ہاتھ میں دے
دیا۔ جِس نے ہمارا مُلک خراب کر دیا۔ اور ہم میں سے
۲۵ بہتوں کو قتل کیا ۰ اور جب اُن کے دِل خُوش ہُوئے تو
اُنہوں نے کہا۔ کہ شِمشُون کو یہاں لاؤ۔ تاکہ ہمارے
سامنے کھیل کرے۔ تو اُنہوں نے شِمشُون کو قید خانے
سے بُلایا۔ اور اُس نے اُن کے آگے کھیل کِیا۔ اور اُنہوں
۲۶ نے اُس کو ستُونوں کے بِیچ کھڑا کیا ۰ تب شِمشُون نے
اُس لڑکے کو جو اُس کا ہاتھ پکڑے ہُوئے تھا کہا۔ مُجھے اُن
ستُونوں کو چھُونے دے جِن پر مَندر کھڑا ہے۔ تاکہ اُن پر
۲۷ ٹیک لگاؤں ۰ اور وُہ مَندر آدمیوں اور عَورتوں سے
بھرا تھا۔ اور فلِسطینیوں کے سارے قُطب وہیں تھے۔
اور چھت کے اُوپر قریباً تین ہزار مرد و زن تھے جو شِمشُون
۲۸ کو کھیل کرتے دیکھتے تھے ۰ تب شِمشُون نے خُداوند سے
دُعا مانگی اور کہا۔ اے خُدا۔ اے خُداوند! مُجھ کو یاد کر۔
اے میرے خُدا! فقط اِس دفعہ پھر مُجھے قُوّت دے۔ کہ
مَیں فلِسطینیوں سے اپنی دونوں آنکھوں کے لِئے
۲۹ یکبارگی بدلہ لُوں ۰ اور شِمشُون نے دونوں درمیانی
ستُونوں کو جِن پر مَندر قائم تھا۔ اور جِن پر وُہ ٹیک لگائے
تھا۔ ایک کو دہنے ہاتھ سے اور دُوسرے کو بائیں ہاتھ
۳۰ سے پکڑا ۰ اور شِمشُون بولا۔ کہ میری جان فلِسطینیوں
کے ساتھ جائے۔ اور اُس نے زور سے اُن کو ہِلایا۔ تو مَندر
قُطبوں اور سب لوگوں پر جو وہاں تھے گِر پڑا۔ اور وُہ
لوگ جِن کو اُس نے اپنی مَوت کے وقت مارا۔ اُن سے
زیادہ تھے۔ جِن کو اُس نے اپنی زِندگی میں قتل کِیا تھا ۰

۳۱ تب اُس کے بھائی اور اُس کے گھرانے کے لوگ آئے
اور اُس کو اُٹھا کر اُوپر لے گئے۔ اور صرعہ اور اِشتاؤل کے
مابَین اُس کے باپ مانوحؔ کی قبر میں اُس کو گاڑا۔ اور وُہ
اِسرائیل میں بیس برس تک قاضی رہا +

باب ۱۷

میکا کا بُت خانہ۔

۱ اور کوہِ اِفرائیم میں ایک مَرد تھا۔
۲ جِس کا نام میکا تھا ۰ اُس نے اپنی ماں سے کہا۔ کہ وُہ
گیارہ سَو مِثقال چاندی جو تیرے پاس سے لِئے گئے
تھے اور جِن کی بابت تُو نے لعنت بھیجی جو میرے کان تک
پہنچی۔ میرے پاس ہیں۔ وُہ مَیں نے لِئے تھے۔ تو اُس
کی ماں نے کہا۔ اے میرے بیٹے! خُداوند تُجھے برکت
۳ دے ۰ تو اُس نے چاندی کے وُہ گیارہ سَو مِثقال اپنی
ماں کو واپس دے دیئے۔ تو اُس کی ماں نے کہا۔ کہ مَیں
نے یہ چاندی خُداوند کے لِئے مخصُوص کی تھی۔ کہ اپنے ہاتھ
سے اپنے بیٹے کو دے دُوں۔ تاکہ وُہ اُس سے ایک گھڑا
ہُؤا اور ایک ڈھالا ہُؤا بُت بنائے۔ سو اب مَیں تُجھ
۴ کو دے دیتی ہُوں ۰ جب اُس نے وُہ چاندی اپنی ماں
کو واپس دے دی۔ تو اُس کی ماں نے چاندی میں سے
دو سَو مِثقال لے کر ایک کاریگر کو دیئے۔ تو اُس سے اُس
نے ایک گھڑا ہُؤا اور ایک ڈھالا ہُؤا بُت بنایا۔ اور
۵ یہ دونوں میکا کے گھر میں تھے ۰ اور میکا نے معبُودوں
کے لِئے ایک گھر علیحدہ کِیا۔ اور اُس نے افود اور ترافیم
بنائے۔ اور اپنے ایک بیٹے کا ہاتھ پاک کِیا۔ تو وُہ اُس
۶ کے لِئے کاہن بنا ۰ اور اُن دِنوں میں اِسرائیل کا
کوئی بادشاہ نہ تھا۔ اور ہر ایک شخص جو اُس کی نظر میں
اچھا لگتا وُہی کرتا تھا ۰

۷ اور یہوداہ کے بیت لحم میں یہوداہ کے قبیلہ سے
ایک جوان تھا جو لاوی تھا۔ اور وہ وہاں رہتا تھا ۞
۸ سو وہ یہوداہ کے بیت لحم کے شہر سے روانہ ہُؤا۔ کہ
کہیں اور رہنے کے لئے جگہ پائے۔ تو وہ سفر کرتا ہُؤا
۹ کوہ افرائیم میں میکا کے گھر آیا ۞ میکا نے اُس سے کہا۔
تُو کہاں سے آیا ہے؟ اُس نے کہا۔ مَیں یہوداہ کے
بیت لحم میں سے ایک لاوی ہُوں۔ اور نکلا ہُوں۔ کہ
۱۰ جہاں کہیں جگہ پاؤں وہیں رہُوں ۞ تو میکا نے اُس
سے کہا۔ تُو میرے پاس رہ۔ اور میرا باپ اور میرا
کاہن ہو اور مَیں تجھے دس مثقال چاندی سالانہ اور
۱۱ ایک جوڑا کپڑے اور کھانا دُوں گا ۞ اور لاوی اُس
آدمی کے ساتھ رہنے کو راضی ہُؤا۔ اور وہ جوان اُسکے
۱۲ پاس اُس کے بیٹوں میں سے ایک کی مانند تھا ۞ اور
میکا نے اُس لاوی کے ہاتھ کو پاک کیا۔ تو وہ جوان اُس
۱۳ کا کاہن بنا۔ اور میکا کے گھر میں رہا ۞ تب میکا نے
کہا۔ اب مَیں نے جانا۔ کہ خداوند میرے ساتھ نیکی کریگا۔
کیونکہ میرا کاہن لاویوں میں سے ہے +

باب ۱۸

بنی دان میکا کے بُت لے جاتے ہیں۔

۱ اُن دنوں میں اسرائیل
کا کوئی بادشاہ نہ تھا۔ اور اُن دنوں میں دان کا قبیلہ رہنے
کے لئے میراث ڈھونڈتا تھا۔ کیونکہ اُس وقت تک
بنی اسرائیل کے قبیلوں کے درمیان اُس کو میراث کا
۲ حصّہ نہیں ملا تھا ۞ تو بنی دان نے اپنے خاندانوں میں سے
پانچ دلیر بہادر آدمی اپنی سرحد صرعہ اور اشتاؤل سے
مُلک کی جاسُوسی کرنے کو اور اُس کی بابت دریافت
کرنے کو بھیجے۔ اور اُن سے کہا۔ کہ جاؤ اور مُلک کی بابت
دریافت کرو۔ اور وہ کوہ افرائیم میں میکا کے گھر آئے اور
۳ وہاں رات کاٹی ۞ اور جب وہ میکا کے گھر میں تھے۔ تو
اُنہوں نے جوان لاوی کی آواز پہچانی۔ تو اُس طرف کو
پھرے۔ اور اُس سے کہا۔ کہ تجھے یہاں کون لایا۔ اور تُو
۴ یہاں کیا کرتا ہے۔ اور تیرا یہاں پر کیا ہے؟ ۞ تو اُس
نے اُن سے کہا۔ کہ میکا نے مجھ سے ایسا ایسا کیا۔ اور
اُس نے مجھے اُجرت پر رکھا۔ تو مَیں اُس کا کاہن بنا ۞
۵ تو اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہمارے لئے خداوند سے پُوچھ
تاکہ ہم جانیں کہ جس رستے میں ہم جا رہے ہیں۔ کیا ہم کامیاب
۶ ہوں گے؟ ۞ تو کاہن نے اُن سے کہا۔ سلامتی سے جاؤ۔
کیونکہ تمہارا یہ سفر خداوند کے سامنے ہے ۞
۷ تب وہ پانچوں آدمی چلے اور لائیش میں آئے۔ اور
وہاں کے لوگوں کو دیکھا۔ کہ بے خوف صیدونیوں کی
عادات کے مطابق امن اور خاطر جمعی سے رہتے ہیں۔
اور اُن کے مُلک میں کوئی نہ تھا۔ جو اُن کی مخالفت
کرے۔ اور نہ کوئی جو اُن پر حکمرانی کرے۔ اور وہ
صیدونیوں سے دُور تھے۔ اور اُن کا آرام سے کوئی
۸ تعلق نہ تھا ۞ سو وہ اپنے بھائیوں کے پاس صرعہ اور
اشتاؤل میں واپس آئے۔ تو اُن کے بھائیوں نے اُن
۹ سے کہا۔ کیا خبر لائے ہو؟ ۞ تو اُنہوں نے اُن سے کہا۔
ہمارے ساتھ اُٹھو۔ کہ ہم اُن پر چڑھائی کریں۔ کیونکہ ہم
نے اُس مُلک کو دیکھا۔ وہ بہت اچھا مُلک ہے۔ اور تُم
بیٹھ رہے ہو۔ پس چلنے میں دیر نہ کرو۔ اب چلو اور اُس
۱۰ مُلک پر قبضہ کرو ۞ کیونکہ جب تُم چلو گے۔ تو ایک آسودہ
قوم کے وسیع مُلک میں داخل ہو گے۔ اور خداوند نے
اُس کو تمہارے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ وہ ایسی جگہ ہے۔
کہ دُنیا کی سب چیزوں میں سے وہاں پر کسی کی کمی نہیں ۞

۱۱ تب دان کے قبیلہ میں سے صُرعہ اور اِشتاؤل سے ۱۲ چھ سو مرد لڑائی کے ہتھیار لگا کر روانہ ہوئے ۰ اور وہ چڑھے۔ اور یہوداہ کے قریت یعاریم میں ڈیرا لگایا۔ اس لئے وہ جگہ آج کے دن تک محنے دان کہلاتی ہے۔ اور ۱۳ قریت یعاریم کی پچھلی طرف ہے ۰ اور وہاں سے گذر کے ۱۴ کوہِ افرائیم میں پہنچے اور میکاہ کے گھر آئے ۰ تب اُن پانچ مردوں نے جو لایش کے مُلک کی جاسوسی کرنے گئے تھے۔ اپنے بھائیوں سے کلام کر کے کہا۔ کیا تم جانتے ہو۔ کہ اِن گھروں میں افود اور ترافیم اور ایک بُت تراشا ہُؤا اور ایک بُت گھڑا ہُؤا ہے؟ سو اب تم سوچو۔ کہ تمہیں کیا کرنا ہے؟ ۰ ۱۵ تب وہ اُس طرف کو مُڑے۔ اور میکاہ کے مکان کے اندر جوان لاوی کے گھر میں آئے اور اُس کو سلام کیا ۰ ۱۶ اور بنی دان کے چھ سو مرد جو لڑائی کے ہتھیار لگائے ہُوئے تھے پھاٹک کے مدخل کے پاس کھڑے رہے ۰ ۱۷ اور وہ پانچوں آدمی جنہوں نے مُلک کی جاسوسی کی تھی چڑھے اور وہاں داخل ہُوئے۔ اور گھڑا ہُؤا بُت اور افود اور ترافیم اور ڈھالا ہُؤا بُت لے لیا۔ اور کاہن اُن چھ سو مردوں کے پاس کھڑا تھا۔ ۱۸ جو ہتھیاروں سے مُسلّح پھاٹک کے مدخل پر تھے ۰ اور جب یہ میکاہ کے گھر میں داخل ہُوئے۔ اور گھڑا ہُؤا بُت اور افود اور ترافیم اور ڈھالا ہُؤا بُت لے چلے تو کاہن ۱۹ نے اُن سے کہا۔ تم یہ کیا کرتے ہو؟ ۰ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ خاموش! اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھ۔ اور ہمارے ساتھ چل۔ اور ہمارا باپ اور کاہن بن۔ کیا تیرے لئے ایک آدمی کے گھر کا کاہن ہونا اچھا ہے بہ نسبت اِس کے کہ تُو بنی اسرائیل میں ایک قبیلے اور ۲۰ ایک خاندان کا کاہن ہو؟ ۰ تب کاہن کا دل خوش ہو گیا۔ تو اُس نے افود اور ترافیم اور گھڑا ہُؤا بُت اُٹھایا اور لوگوں کے درمیان آیا ۰ ۲۱ تب وہ پھرے اور چل پڑے اور بچوں اور مواشی اور سب قیمتی چیزوں کو اپنے آگے آگے رکھا ۰

۲۲ جب وہ میکاہ کے گھر سے کچھ دُور گئے۔ تو وہ لوگ جو میکاہ کے گھر کے نزدیک کے گھروں میں رہتے تھے جمع ہُوئے۔ اور بنی دان کا پیچھا کیا ۰ ۲۳ اور اُنہوں نے بنی دان کو للکارا۔ تو اُنہوں نے اپنے مُنہ پھیر کے میکاہ سے کہا۔ کہ تجھے کیا ہُؤا کہ تُو چلّاتا ہے؟ ۰ ۲۴ اُس نے کہا کہ تم نے میرے خدا کو جو مَیں نے بنایا تھا۔ اور میرے کاہن کو لے کر چل پڑے ہو۔ تو میرے لئے کیا باقی رہا۔ اور تم مجھے کہتے ہو۔ کہ تجھے کیا ہُؤا؟ ۰ ۲۵ بنی دان نے اُس سے کہا۔ کہ تیری آواز ہمارے درمیان سُنی نہ جائے۔ تا نہ ہو کہ غصّہ ور مرد تم پر حملہ کریں۔ اور تیری جان اور تیرے گھرانے کی جانیں ہلاک ہوں ۰ ۲۶ اور بنی دان اپنی راہ چلے گئے۔ اور جب میکاہ نے دیکھا کہ وہ مجھ سے زورآور ہیں تو وہ مُڑا اور اپنے گھر کو واپس گیا ۰

۲۷ اور اُنہوں نے جو کچھ میکاہ نے بنایا تھا۔ اور کاہن جو اُس نے رکھا تھا لیا۔ اور لایش کی طرف اُن لوگوں پر آ پڑے۔ جو امن چین سے رہتے تھے۔ اور اُن کو تلوار کی دھار سے مارا۔ اور اُن کا شہر آگ سے جلا دیا ۰ ۲۸ اور اُن کا کوئی چھڑانے والا نہ تھا۔ کیونکہ اُن کا شہر صیدون سے دُور تھا۔ اور وہ ارام سے کچھ تعلق نہ رکھتے تھے۔ اور اُن کا شہر بیت رحوب کی وادی میں تھا۔ اور اُنہوں نے شہر بنا لیا۔ اور اُس میں رہنے لگے ۰ ۲۹ اور اُنہوں نے اُس شہر کا نام دان اپنے باپ دان کے نام پر رکھا جو اسرائیل سے پیدا ہُؤا تھا۔ اور اُس شہر کا نام اُس سے پہلے

۳۰ لائیش تھا ۵ اور بنی دان نے اپنے لئے میکا کا کاہن رکھا۔ اور یونا تان بن جیرشوم بن موسیٰ اور اُس کے بیٹے اُس سرزمین کی اسیری کے دن تک دانیوں کے
۳۱ قبیلے کے کاہن رہے ۵ اور اُن سب دنوں میں جب تک کہ خدا کا گھر شیلو میں تھا۔ وہ میکا کا گھڑا ہوا بت اُن کے پاس رہا +

باب ۱۹

۱ بنیامین کا جرم۔ اور اُن دنوں میں جب اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا۔ ایسا ہوا۔ کہ ایک لاوی مرد نے جو کوہ افرائیم کے پرلے سرے پر رہتا تھا۔ یہوداہ کے
۲ بیت لحم سے ایک عورت کو اپنی مدخولہ بنایا ۵ اور اُس کی مدخولہ اُس سے ناراض ہو کر یہوداہ کے بیت لحم میں اپنے باپ کے گھر چلی گئی۔ اور وہاں پر چار مہینے رہی ۵
۳ تب اُس کا شوہر اُٹھا اور اُس کے پیچھے گیا۔ تاکہ اُس کے دل کو خوش کرے۔ اور اپنے پاس اُس کو پھر لے آئے۔ اُس نے اپنے ساتھ ایک نوکر اور دو گدھے لئے۔ تو وہ اُس کو ملی۔ اور اپنے باپ کے گھر میں اُس کو لے آئی۔ جب اُس عورت کے باپ نے اُس کو دیکھا۔ تو اُس کی
۴ ملاقات سے خوش ہوا ۵ اور اُس کے سسر نے اُسے روک رکھا۔ تو وہ اُس کے پاس تین دن تک ٹھہرا۔ اور انہوں نے کھایا اور پیا اور وہیں رہے ۵
۵ اور چوتھے روز صبح سویرے وہ روانہ ہونے کے لئے اُٹھے۔ تو عورت کے باپ نے اپنے داماد سے کہا۔ کہ کچھ روٹی کھا کر تازہ دم ہو۔ اور تب تم چلے جاؤ ۵
۶ تب وہ بیٹھے۔ اور مل کر کھایا اور پیا۔ اور لڑکی کے باپ نے اُس آدمی سے کہا۔ اگر تیری نگاہ میں اچھا ہو۔ تو رات بھر ہمارے پاس رہ اور اپنے دل کو خوش کر ۵
۷ اور پھر جب وہ مرد روانہ ہونے کو کھڑا ہوا۔ تو اُس کے سسر نے پھر اُس کی منت کی۔ تو وہ رات پھر وہاں رہا ۵
۸ اور پانچویں دن وہ صبح سویرے چلنے لگا۔ تو اُس کے سسر نے اُس سے کہا۔ کچھ تازہ دم ہو لے۔ اور دن کے زوال تک ٹھہر۔ اور اُن دونوں نے کھانا کھایا ۵
۹ پھر جب وہ مرد اور اُس کی مدخولہ اور اُس کا نوکر روانہ ہونے کو اُٹھے۔ تو لڑکی کے باپ یعنی اُس کے سسر نے اُس سے کہا۔ کہ دن ڈھل کے غروب ہونے پر ہے۔ تم یہاں رات کو رہو۔ دیکھو دن ختم ہونے پر ہے۔ تم رات یہیں کاٹو اور اپنے دل کو خوش کرو۔ اور کل سویرے اُٹھ کر اپنی راہ لو۔ اور اپنے گھر کو چلے جاؤ ۵
۱۰ مگر وہ آدمی رات رہنے کیلئے راضی نہ ہوا۔ بلکہ اُٹھا اور چل پڑا۔ اور یبوس یعنی یروشلیم کے مقابل پہنچا۔ اور اُس کے ساتھ دو زین کسے ہوئے گدھے اور اُس کی مدخولہ تھی ۵
۱۱ جب وہ یبوس کے نزدیک تھے۔ تو دن بہت ڈھل گیا۔ اور نوکر نے اپنے مالک سے کہا۔ کہ ہم یبوسیوں کے اس شہر کو مڑیں اور رات یہیں کاٹیں ۵
۱۲ اُس کے مالک نے اُس سے کہا۔ کہ ہم بیگانے شہر کو جہاں بنی اسرائیل میں سے کوئی نہیں۔ نہیں مڑینگے۔ بلکہ جبعہ کی طرف چلیں گے ۵
۱۳ اور اُس نے اپنے نوکر سے کہا۔ چل۔ ہم اِن جگہوں میں سے کسی میں جائیں۔ اور جبعہ میں یا رامہ میں رات کاٹیں ۵
۱۴ تو وہاں سے گذر کے وہ چلتے گئے۔ اور سورج اُن پر ڈوبا اور وہ بنیامین کے جبعہ کے نزدیک تھے ۵
۱۵ تو وہ اُدھر کو مڑے اور اُس میں داخل ہوئے۔ تاکہ جبعہ میں رات رہیں۔ تو شہر کے چوک میں بیٹھ گئے۔ کیونکہ کوئی نہ تھا جو اُن کو اپنے گھر لے جائے۔ تاکہ وہ رات رہیں ۵

۱۶ اور دیکھو ایک پیر مرد اپنے کھیت کے کام سے فارغ ہو کر شام کے وقت وہاں آیا۔ اور وہ کوہِ افرائیم میں سے تھا۔ اور جبعہ میں آ بسا تھا۔ اور اُس مقام

۱۷ کے باشندے بنیامینی تھے ۞ تو اُس پیر مرد نے اپنی نظر اُٹھا کے دیکھا۔ کہ ایک مسافر شہر کے چوک میں ہے۔ تو اُس نے اُس سے کہا۔ تو کہاں جائے گا

۱۸ اور کہاں سے آیا ہے؟ ۞ اُس نے اُس سے کہا۔ ہم یہوداہ کے بیت لحم سے آئے ہیں اور کوہِ افرائیم کے پرلے سرے کو جاتے ہیں۔ میں وہیں کا ہوں۔ اور یہوداہ کے بیت لحم کو گیا تھا اور اب اپنے گھر کو جاتا ہوں اور

۱۹ یہاں کوئی نہیں۔ جو مجھ کو اپنے گھر میں لے جائے ۞ اور ہمارے پاس ہمارے گدھوں کے لئے دانہ اور گھاس ہے۔ اور میرے اور تیری لونڈی کے اور اُس جوان کے لئے جو تیرے خادم کے ساتھ ہے۔ روٹی اور

۲۰ مے بھی ہے اور ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہیں ۞ تو اُس پیر مرد نے اُس سے کہا۔ تیری سلامتی ہو۔ تیری سب ضرورتیں میرے ذمے ہوں۔ اور تو چوک میں

۲۱ رات کو نہ رہ ۞ اور وہ اُس کو اپنے گھر لے آیا۔ اور اُس کے گدھوں کو گھاس ڈالی۔ اور اُنہوں نے اپنے پاؤں

۲۲ دھوئے۔ اور کھایا اور پیا ۞ اور جب وہ اپنے دلوں کو خوش کر رہے تھے۔ تو شہر کے لوگوں میں سے بعض خبیث اشخاص نے اُس گھر کو گھیر لیا۔ اور دروازہ کو کھٹکھٹانا شروع کیا۔ اور گھر کے مالک پیر مرد سے کہا۔ کہ اُس آدمی کو جو تیرے گھر کے اندر آیا ہے باہر نکال۔ تاکہ

۲۳ ہم اُس سے لواطت کریں ۞ تب وہ آدمی یعنی صاحبِ خانہ اُن کے پاس باہر نکلا اور اُن سے کہنے لگا نہیں۔ اے میرے بھائیو۔ شرارت نہ کرو۔ جب کہ وہ آدمی میرے گھر کے اندر آیا ہے۔ تو تم یہ بدی نہ کرو ۞

۲۴ دیکھو میری ایک کنواری بیٹی اور اُس کی مدخولہ ہیں میں تمہارے پاس اُن دونوں کو نکال لاتا ہوں۔ تم اُن کو ذلیل کرو۔ اور جو کچھ تمہاری آنکھوں میں اچھا ہو۔ اُن سے کرو۔ لیکن اِس مرد کے ساتھ ایسا مکروہ کام نہ کرو ۞

۲۵ مگر اُن لوگوں نے اُس کی بات نہ مانی۔ تو وہ مرد اپنی مدخولہ کو پکڑ کے اُن کے پاس باہر لے آیا۔ اور وہ اُس سے صحبت کرتے رہے۔ اور ساری رات صبح تک اُس کے ساتھ بدذاتی کرتے رہے۔ اور صبح پو پھٹنے کے قریب اُس کو چھوڑ دیا ۞

۲۶ تو وہ عورت صبح ہونے کے قریب آئی۔ اور اُس مرد کے گھر کے دروازہ پر جہاں کہ اُس کا مالک تھا گری۔ اور روشنی ہونے تک وہیں پڑی رہی ۞

۲۷ صبح کے وقت اُس کا مالک اُٹھا۔ اور گھر کا دروازہ کھولا۔ اور باہر نکلا تاکہ اپنی راہ پر روانہ ہو۔ تو دیکھو۔ اُس کی مدخولہ گھر کے دروازہ پر پڑی ہوئی ہے۔ اور اُس کے دونوں ہاتھ دہلیز پر ہیں ۞

۲۸ تو اُس نے اُس سے کہا۔ اُٹھ۔ آ چلیں۔ پر کچھ جواب نہ پایا۔ تب اُس نے معلوم کر کے کہ وہ مری ہوئی ہے اُس کو اپنے گدھے پر لاد لیا۔ اور وہ مرد اُٹھا اور اپنے مکان کو روانہ ہوا ۞

۲۹ اور اُس نے گھر پہنچ کر چھری لی۔ اور اپنی مدخولہ کو پکڑ کے اُس کی ہڈیوں سمیت اُس کے بارہ ٹکڑے کاٹے اور اسرائیل کی تمام سرحدوں میں بھیج دیئے ۞

۳۰ تو ہر ایک جس نے یہ دیکھا۔ کہا۔ کہ جس دن سے کہ بنی اسرائیل مصر سے نکلے۔ ہمارے آج کے دن تک کبھی ایسا نہ ہوا۔ اور نہ دیکھا گیا۔ پس غور کرو اور صلاح کرو اور بولو +

باب ۲۰

۱ بنیامین کی سزا۔ تب تمام بنی اسرائیل نکلے اور ساری جماعت دان سے لے کر بیرسبع تک اور ملک جلعاد تک ایک تن ہو کر مصفاہ میں خداوند کے حضور اکٹھی ہوئی ۝ ۲ اور تمام قوم کے سردار اور اسرائیل کے تمام قبیلوں کے لوگ خدا کی اُمت کے مجمع میں چار لاکھ پیادے تلوار چلانے والے حاضر ہوئے ۝ ۳ اور بنی بنیامین نے سُنا کہ بنی اسرائیل نے مصفاہ پر چڑھائی کی۔ اور بنی اسرائیل نے کہا ہم سے بیان کرو کہ یہ شرارت کیونکر ہوئی؟ ۝ ۴ تب اُس لاوی مرد نے جو مقتول عورت کا شوہر تھا جواب میں کہا کہ میں اور میری مدخولہ بنیامین کے جبعہ میں رات رہنے کے لئے داخل ہوئے ۝ ۵ تو جبعہ کے لوگ مجھ پر آ پڑے۔ اور جس گھر میں میں تھا اُس کو رات کے وقت گھیر لیا۔ اور چاہا کہ مجھے قتل کریں۔ اور میری مدخولہ کو ذلیل کیا۔ یہاں تک کہ وہ مر گئی ۝ ۶ سو میں نے اپنی مدخولہ کو لیکر ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اُن کو اسرائیل کی میراث کی ساری سرزمین میں بھیجا کیونکہ ۷ اُنہوں نے اسرائیل میں بدی اور شرارت کی ۝ دیکھو اے بنی اسرائیل! تم سب یہاں پر اپنی صلاح اور مشورت دو ۝ ۸ تب وہ سب لوگ ایک تن ہو کر اُٹھے۔ اور کہا کہ کوئی ۹ اپنے خیمہ کو روانہ نہ ہوگا۔ اور کوئی اپنے گھر کو نہ جائیگا ۝ اور اب ہم جبعہ سے یہ کام کریں گے۔ ہم اُس کے خلاف قرعہ سے ۱۰ جائیں گے ۝ ہم بنی اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے سو میں سے دس آدمی اور ہزار میں سے سو اور دس ہزار میں سے ایک ہزار لیں گے۔ جو لوگوں کے لئے رسد لائیں۔ تاکہ ہم بنیامین کے جبعہ میں داخل ہو کر اِس شرارت کے مطابق جو اُنہوں نے اسرائیل میں کی۔ اُن کے ساتھ سلوک کریں ۝

۱۱ سو اسرائیل کے سب آدمی اتفاقِ رائے سے ایک تن ہو کر اُس شہر کے مقابل جمع ہوئے ۝ ۱۲ اور بنی اسرائیل کے قبیلوں نے بنیامین کے سب خاندانوں کے پاس لوگ بھیج کر کہا۔ کہ یہ کیا شرارت ہے جو تمہارے درمیان کی گئی؟ ۝ ۱۳ سو تم اُن لوگوں یعنی اُن خبیث اشخاص کو جو جبعہ میں ہیں ہمارے حوالہ کر دو۔ تاکہ ہم اُن کو قتل کریں۔ اور اسرائیل میں سے شرارت کو مٹا ڈالیں۔ تب بنی بنیامین نے اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کی بات ماننے سے انکار کیا ۝ ۱۴ اور بنی بنیامین شہروں سے جبعہ میں جمع ہوئے تاکہ باہر نکل کر بنی اسرائیل سے لڑائی کریں ۝ ۱۵ اور اُس روز بنی بنیامین جو شہروں سے جمع ہوئے چھبیس ہزار تلوار چلانے والے مرد تھے ماسوائے جبعہ کے لوگوں کے ۝ ۱۶ اُن سب لوگوں میں سات سو چُنے ہوئے جوان تھے۔ جو دوہتھے تھے۔ جن میں سے ہر ایک فلاخن سے بال پر بلا خطا پتھر مار سکتا تھا ۝ ۱۷ اور اسرائیل کے آدمی بنیامین کے علاوہ شمار میں چار لاکھ تلوار چلانے والے جوان سب صاحبِ جنگ تھے ۝ ۱۸ تب وہ اُٹھے اور بیت ایل کو چڑھے۔ اور اُنہوں نے خداوند سے پوچھا اور کہا۔ کہ بنی بنیامین سے لڑائی کرنے کے لئے ہم میں سے کون پہلے چڑھائی کرے۔ خداوند نے کہا۔ یہوداہ پہلے جائے ۝

۱۹ اور بنی اسرائیل صبح کو اُٹھے۔ اور جبعہ کے مقابل ڈیرے لگائے ۝ ۲۰ اور اسرائیل کے مرد بنیامین کے ساتھ لڑائی کرنے کے لئے باہر نکلے۔ اور بنی اسرائیل نے جبعہ کے نزدیک جنگ کے لئے صف آرائی کی ۝ ۲۱ اور بنی بنیامین جبعہ سے باہر نکلے۔ تو اُس دن اسرائیل میں سے بائیس ہزار مرد مارے گئے ۝ ۲۲ تب اسرائیل کے آدمی اپنی طاقت اور اپنے شمار پر بھروسا کر کے پہلے دن کے مقام پر جہاں صف باندھی تھی۔

۲۳ پِھر جنگ کرنے کو صف آرا ہُوئے ۞ اَور بنی اِسرائیل اُوپر
گئے اَور خُداوند کے آگے شام تک روتے رہے اَور خُداوند
سے سوال کر کے کہا۔ کیا ہم اپنے بھائی بنی بنیامین کے
ساتھ پِھر جنگ کرنے کو جائیں؟ تو خُداوند نے اُن سے
۲۴ کہا۔ اُن پر چڑھ جاؤ ۞ سو دُوسرے دِن بنی اِسرائیل
بنی بنیامین سے لڑائی کرنے کے لِئے نزدِیک آئے ۞
۲۵ تو بنی بنیامین جِبعہ سے اُن کے خِلاف نِکلے اَور بنی اِسرائیل
میں سے پِھر اٹھارہ ہزار سب تلوار چلانے والے جوان
۲۶ مارے گئے ۞ تب بنی اِسرائیل کے سب لوگ اُوپر کو
گئے اَور بَیت ایل میں آئے اَور روئے اَور خُداوند کے
سامنے وہاں پر کھڑے ہُوئے۔ اَور اُنہوں نے پُورا دِن
روزہ رکھا۔ اَور خُداوند کے سامنے سوختنی قُربانیاں اَور
۲۷ سلامتی کے ذبیحے گذرانے ۞ اَور بنی اِسرائیل نے
خُداوند سے پُوچھا۔ کیُونکہ خُدا کے عہد کا صندُوق اُن
۲۸ دِنوں میں وہیں تھا ۞ اَور فینحاس بِن اِلی عازار بِن ہارُون
اُن ایّام میں اُس کے آگے کھڑا رہتا تھا۔ اَور اُنہوں
نے کہا۔ کہ کیا ہم اپنے بھائی بنی بنیامین کے ساتھ جنگ
کرنے کو پِھر باہر نِکلیں یا کہ بس کریں؟ تو خُداوند نے کہا۔ کہ
چڑھ جاؤ۔ کیُونکہ کل مَیں اُن کو تُمہارے ہاتھ میں دے
۲۹ دُوں گا ۞ تب بنی اِسرائیل نے جِبعہ پر اُس کی ہر طرف
۳۰ کمین والوں کو بٹھایا ۞ اَور بنی اِسرائیل تیسرے دِن بنی
بنیامین کے خِلاف چڑھے اَور جِبعہ کے نزدِیک پہلے
۳۱ دو دِنوں کی طرح صف آرائی کی ۞ تو بنی بنیامین اُن لوگوں
پر نِکلے۔ اَور اپنے دُشمنوں کو بھاگتے ہُوئے دیکھکر اُن
کے پیچھے شہر سے دُور تک کھنچ گئے۔ اَور دو شاہراہوں
پر جِن میں سے ایک بیت ایل کو اَور دُوسری میدان میں
سے جِبعہ کو جاتی تھی۔ اُنہوں نے لوگوں کو پہلی دو دفعہ
کی طرح قتل کرنا شرُوع کیا۔ تو اِسرائیل میں سے قریباً تیس
۳۲ آدمی مارے گئے ۞ تو بنی بنیامین نے کہا۔ کہ جیسے پہلے
ہُؤا۔ وُہ ہمارے سامنے سے شکست کھاتے ہیں۔ لیکن
بنی اِسرائیل نے کہا۔ آؤ بھاگیں۔ اَور اُن کو شہر سے
شاہراہوں پر کھینچ لائیں ۞ اَور اِسرائیل کے سب آدمی ۳۳
اپنی جگہوں سے اُٹھے اَور بعل تامار میں صف آرا ہُوئے۔
اَور کمین میں بیٹھے ہُوئے اِسرائیل اپنی جگہ جابع کے
میدان سے ٹوٹ پڑے ۞ اَور تمام اِسرائیل میں سے ۳۴
دس ہزار چُنے ہُوئے جوان ایک طرف سے جِبعہ پر آئے۔
اَور سخت لڑائی ہُوئی۔ اَور بنی بنیامین نہ جانتے تھے کہ
اُن پر بلا نازِل ہونے والی ہے ۞ تب خُداوند نے بنی ۳۵
بنیامین کو اِسرائیل کے سامنے سے شکست دی اَور
بنی اِسرائیل نے اُس روز بنیامین میں سے پچیس ہزار
ایک سَو تلوار چلانے والے جوان قتل کِئے ۞ اَور بنی بنیامین ۳۶
نے معلُوم کیا۔ کہ وُہ مغلُوب ہُوئے۔ اَور اِسرائیل کے
آدمیوں نے بنی بنیامین کو بھاگنے دیا۔ کیُونکہ اُن کو کمین
والوں پر جو جِبعہ کے گِرد بیٹھے تھے بھروسا تھا ۞ تب ۳۷
کمین والے جلدی سے جِبعہ پر آ پڑے اَور اُس کے اندر
داخل ہُوئے اَور پھیل گئے اَور سارے شہر کو تلوار کی دھار
سے مارا ۞ اَور اِسرائیل کے آدمیوں اَور کمین والوں میں ۳۸
یہ نشان تھا۔ کہ وُہ شہر سے بہُت سا دُھواں اُٹھائیں گے ۞
اَور جب اِسرائیل کے لوگ لڑائی میں پیچھے ہٹے۔ تو ۳۹
بنیامین نے مارنا شرُوع کیا۔ اَور اِسرائیل کے لوگوں
میں سے تیس آدمی قتل کر دِیئے۔ کیُونکہ اُنہوں نے کہا۔ کہ
وُہ ہمارے سامنے سے شکست کھاتے ہیں۔ جیسا کہ پہلی
لڑائی میں ہُؤا ۞ اَور شہر سے شُعلہ دُھوئیں کے ستُون کی ۴۰
طرح بُلند ہونے لگا۔ تو بنیامین نے اپنے پیچھے کی طرف نِگاہ

کی۔ تو دیکھا کہ تمام شہر گویا دھوئیں میں آسمان کو جاتا
۴۱ تھا۔ تب اسرائیل کے مرد اُن پر لوٹ کر پڑے۔ اور
بنیامین کے آدمی گھبرا کر بھاگ اُٹھے۔ کیونکہ اُنہوں
۴۲ نے دیکھا کہ اُن پر بلا نازل ہوئی۔ اور اُنہوں نے
اسرائیل کے مردوں کے سامنے سے پیٹھ پھیر کر
بیابان کی راہ لی۔ پر لڑائی نے اُن کا تعاقب کیا۔
اور وہ بھی جو شہر میں تھے۔ اُن پر آپڑے۔ اور اُنکو ہلاک
۴۳ کیا۔ تو اُنہوں نے بنیامین کو گھیر لیا۔ اور اُن کو رگیدا
اور جابعہ کے مقابل تک سورج چڑھنے کی سمت کو اُنہیں
۴۴ آسانی سے پامال کیا۔ سو بنیامین میں سے اٹھارہ ہزار
۴۵ دلیر بہادر مرد مارے گئے۔ اور وہ پھر کے رمون کی
چٹان کی طرف بیابان میں بھاگ گئے۔ اور اُنہوں نے
اُن میں سے رستوں میں پانچ ہزار آدمی پکڑے۔ اور جدعوم
تک اُن کے پیچھے گئے۔ اور اُن میں سے دو ہزار آدمی اور
۴۶ مارے۔ سو اُس روز بنیامین میں سے کُل پچیس ہزار آدمی
قتل ہوئے۔ یہ سب تلوار چلانے والے بہادر مرد تھے۔
۴۷ اور اُن میں سے چھ سو مرد پھر رمون کی چٹان کی طرف بیابان
کی راہ میں بھاگ گئے۔ اور وہ رمون کی چٹان میں چار
۴۸ مہینے رہے۔ اور اسرائیل کے مرد پھر بنی بنیامین پر لوٹ
کر پڑے اور سب آدمیوں کو اور چوپایوں کو جو شہر میں تھے
اور جس کسی کو وہاں پایا۔ اُنہوں نے تلوار کی دھار سے قتل کیا۔ اور
اُن کے سب شہر کو آگ سے جلا دیا +

باب ۲۱

پس ماندوں کے لئے بیویاں۔

۱ اور اسرائیل کے مردوں
نے مصفاہ میں قسم کھا کر کہا۔ کہ ہم میں سے کوئی اپنی بیٹی
۲ بنیامین کو بیاہ میں نہ دے گا۔ اور لوگ بیت ایل میں
آئے اور وہاں پر خدا کے سامنے شام تک کھڑے رہے۔
اور اپنی آوازیں بلند کیں۔ اور بہ شدت روئے۔ اور کہا۔ ۳
اے خداوند اسرائیل کے خدا! اسرائیل میں ایسا کیوں
واقع ہوا۔ کہ آج کے دن اسرائیل میں سے ایک قبیلہ کم ہو
گیا۔ اور دوسرے دن لوگ صبح سویرے اُٹھے اور وہاں ۴
پر اُنہوں نے ایک مذبح بنایا۔ اور سوختنی قربانیاں اور
سلامتی کے ذبیحے گذرانے۔ اور بنی اسرائیل نے کہا۔ ۵
کہ اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے کون ہے جو خداوند
کے حضور ہمارے مجمع میں نہیں آیا؟ کیونکہ اُنہوں نے
سخت قسم کھائی تھی۔ اور کہا تھا۔ کہ جو کوئی مصفاہ میں
خداوند کے سامنے حاضر نہ ہوگا۔ وہ ضرور مار ڈالا جائیگا۔
اور بنی اسرائیل اپنے بھائی بنیامین کی بابت پچھتائے۔ ۶
اور بولے۔ کہ آج اسرائیل میں سے ایک قبیلہ کٹ گیا۔
اور جو باقی رہے ہیں اُن کے لئے ہم بیویاں کہاں سے ۷
لائیں۔ اور ہم نے تو خداوند کی قسم کھائی ہے۔ کہ ہم اپنی
بیٹیوں میں سے اُن کو بیویاں نہ دیں گے۔ تب اُنہوں ۸
نے کہا۔ کہ اسرائیل کے قبیلوں میں سے کون ہے جو مصفاہ
میں خداوند کے پاس حاضر نہیں ہوا۔ اور دیکھو کہ خیمہ گاہ
پر مجمع میں یابیس جلعاد سے کوئی نہ آیا تھا۔ کیونکہ جب ۹
لوگ گنے گئے۔ تو دیکھو یابیس جلعاد کے رہنے والوں
میں سے وہاں کوئی نہ تھا۔ تب جماعت نے بارہ ہزار ۱۰
بہادر مرد اُن کی طرف بھیجے۔ اور اُن کو حکم دیا اور کہا۔ کہ جاؤ
اور یابیس جلعاد کے لوگوں کو مع اُن کی عورتوں اور
بچوں کے تلوار کی دھار سے قتل کرو۔ اور یہ کام تم ایسے ۱۱
کرو۔ کہ تمام مردوں کو اور سب عورتوں کو جو مرد سے واقف
ہوں قتل کرو۔ مگر کنواریوں کو بچائے رکھو۔ اور اُنہوں
نے ویسا ہی کیا۔ تو یابیس جلعاد کے رہنے والوں میں ۱۲

سے چار سَو کُنواری لڑکیاں پائی گئیں۔ جو مَرد سے ناواقف تھیں۔ وُہ اُن کو سرزمینِ کنعان میں خیمہ گاہ کی طرف شیلوہ میں لے آئے ٥

۱۳ اور ساری جماعت نے بنی بنیامین کے پاس جو رِمّون کی چٹان میں تھے آدمی بھیج کر بات کی اور صُلح کرنے کے لئے اُن کو بُلایا ٥

۱۴ تو اُس وقت بنیامین واپس آئے۔ تو اُنہوں نے یابیس جِلعاد کی عورتوں میں سے جو عورتیں جیتی رکھی تھیں اُن کو دے دیں۔ مگر وُہ اُن کے لئے کافی نہ ہُوئیں ٥

۱۵ اور لوگ بنیامین کی بابت پچھتاتے تھے۔ کیونکہ خداوند نے اسرائیل کے قبیلوں میں شگاف ڈال دیا تھا ٥

۱۶ تو جماعت کے بزرگ کہنے لگے کہ اُن کے لئے جو باقی رہے ہیں ہم بیویوں کا کیا انتظام کریں۔ کیونکہ بنیامین میں سے ہر عورت نابود کر دی گئی ہے ٥

۱۷ اور اُنہوں نے کہا۔ کہ بنیامین کے باقی ماندہ کس طریقہ سے بچا رکھے جائیں۔ تاکہ بنی اسرائیل میں سے ایک قبیلہ مِٹ نہ جائے ٥

۱۸ ہم تو اپنی بیٹیوں میں سے اُن کو بیویاں نہیں دے سکتے۔ کیونکہ بنی اسرائیل نے قسم کھائی تھی اور کہا تھا کہ جو کوئی بنیامین کو بیوی دے وُہ ملعون ہو ٥

۱۹ تب اُنہوں نے کہا۔ کہ شیلوہ میں جو بیت ایل کے شمال کو اور اُس رستے کے شرق کو ہے جو بیت ایل سے سِکم کو لبونہ کے جنوب میں جاتا ہے۔ خداوند کی سالانہ عید کا وقت آیا ہے ٥

۲۰ تو اُنہوں نے بنی بنیامین کو حکم دیا اور اُن سے کہا۔ کہ جاؤ اور تاکستانوں میں کمین لگا کے بیٹھو ٥

۲۱ اور تاکتے رہو۔ تو جس وقت شیلوہ کی بیٹیاں دستور کے موافق ناچنے کو نکلیں تو تم تاکستانوں سے نکلو۔ اور ہر ایک آدمی شیلوہ کی بیٹیوں میں سے اپنے لئے بیوی پکڑ لے اور بنیامین کی زمین کو چلے جاؤ ٥

۲۲ تو جب اُن کے باپ اور بھائی ہمارے پاس شکایت کرنے آئیں گے۔ تو ہم اُن سے کہیں گے کہ ہماری خاطر اُن کو دے دو۔ کیونکہ ہم نے لڑائی میں ہر ایک کے لئے عورت نہ پکڑی۔ اور اگر تم خود اُن کو دیتے تو گنہگار ٹھہرتے ٥

۲۳ تب بنی بنیامین نے ایسا ہی کیا کہ ناچنے والیوں میں سے اُنہوں نے اپنے شمار کے مطابق عورتیں پکڑ لیں جن کو وُہ لے گئے اور روانہ ہوئے اور اپنی میراث کو واپس آئے۔ اور شہر بنا لئے اور اُن میں رہنے لگے ٥

۲۴ اور وہاں سے بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنے قبیلہ اور خاندان کو روانہ ہُوا۔ اور ہر ایک اپنی اپنی میراث کو چلا گیا ٥

۲۵ اور اُن دِنوں میں اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا ہر انسان جو اُس کی نظر میں اچھا لگے وُہی کرتا تھا +

راعُوت

> یہ کتاب قُضاۃ کے زمانہ کا ایک وقوعہ بیان کرتی ہے۔ اس کا مُصنف نامعلُوم ہے۔ یہ کتاب ظاہر کرتی ہے کہ خُدا پرست غیر قوم بھی خُدا کی برکات پانے کے لائق ہو سکتے ہیں۔ یہ کتاب ہمیں داؤد اور خُداوند یسُوع مسیح کے نسب نامہ سے آگاہ کرتی ہے۔

باب ۱

نعومی موآب میں۔

۱ قاضیوں کی ہدایت کے دِنوں میں مُلک میں کال پڑا۔ تو یہُوداہ کے بیت لحم سے ایک آدمی اپنی عورت اور دو بیٹوں کو لے کر نِکلا تاکہ موآب کی سرزمین میں بسے۔ ۲ اُس آدمی کا نام اِلی ملک۔ اُس کی عورت کا نام نعومی۔ اور اُس کے دونوں بیٹوں کے نام محلون اور کِلیون تھے۔ وہ یہُوداہ کے بیت لحم کے اِفراتی تھے جو جا کر موآب کی سرزمین میں بسنے لگے۔ ۳ اور نعومی کا شوہر اِلی ملک مر گیا۔ اور وہ اور اُس کے دونوں بیٹے باقی رہ گئے۔ ۴ اور اُن دونوں نے موآب کی عورتوں میں سے بیویاں کیں۔ ایک کا نام عُرفہ اور دُوسری کا نام راعُوت تھا۔ اور وہ وہاں پر قریباً دس برس رہے۔ ۵ پھر وہ دونوں محلون اور کِلیون بھی مر گئے۔ سو وہ عورت اپنے دونوں بیٹوں اور شوہر سے محرُوم ہو گئی۔

۶ تب وہ عورت بمعہ اپنی بہُوؤں کے اُٹھی کہ موآب کی سرزمین سے لَوٹ جائے۔ کیونکہ اُس نے موآب کی سرزمین میں سُنا۔ کہ خُداوند نے اپنے لوگوں پر نِگاہ کی اور اُنہیں خوراک بخشی۔ ۷ تب وہ اُس جگہ سے جہاں وہ تھی۔ اپنی دونوں بہُوؤں سمیت نِکلی۔ اور یہُوداہ کی سرزمین کو لَوٹ جانے کی راہ لی۔ ۸ اور نعومی نے اپنی دونوں بہُوؤں سے کہا۔ کہ تُم دونوں روانہ ہو۔ اور اپنی اپنی ماں کے گھر چلی جاؤ۔ اور خُداوند تُم دونوں پر رحمت کرے۔ جیسی تُم دونوں نے اُن کے ساتھ جو مر گئے اور میرے ساتھ کی۔ ۹ اور خُداوند تُم پر مہربانی کرے۔ کہ تُم میں سے ہر ایک اپنے شوہر کے گھر میں آرام پائے۔ تب اُس نے اُن کو چُوما۔ مگر وہ اپنی آوازیں بُلند کر کے رونے لگیں۔ ۱۰ اور اُن دونوں نے کہا ہم تیرے ساتھ تیرے لوگوں کے پاس جائینگی۔ ۱۱ تب نعومی نے اُن سے کہا۔ اَے میری بیٹیو! تُم لَوٹ جاؤ۔ تُم کیوں میرے ساتھ جاتی ہو؟ کیا میرے پیٹ میں اور بیٹے ہیں۔ کہ وہ تُمہارے شوہر ہوں؟ ۱۲ اَے میری بیٹیو! لَوٹو اور چلی جاؤ۔ کیونکہ مَیں اب بُوڑھی ہو گئی ہُوں اور شوہر کے لائق نہیں۔ اگر مَیں کہتی کہ مُجھے اُمید ہے۔ بلکہ اگر آج ہی کی رات مَیں شوہر کے پاس ہوتی اور مُجھ سے بیٹے پیدا ہوتے۔ ۱۳ تو کیا تُم اُن کے بڑے ہونے تک اِنتظار کرتیں۔ اور اُن کی خاطر شوہر کرنے سے رُکی رہتیں؟ نہیں میری بیٹیو! مَیں تُم سے زیادہ تر تلخ ہُوں۔ کیونکہ خُداوند کا ہاتھ میرے خلاف ہُوا ہے۔ ۱۴ تب دونوں اپنی آوازیں بلند کر کے پھر روئیں۔ اور عُرفہ نے اپنی ساس کو چُوما اور چلی گئی۔ مگر راعُوت اپنی ساس سے لِپٹی

۱۵ رہی ؏ تو اُس نے کہا۔ دیکھ۔ تیری جیٹھانی اَپنے لوگوں اَور اَپنے معبُود کے پاس واپس چلی گئی ہَے تُو بھی اَپنی جیٹھانی کے پیچھے
۱۶ چلی جا ؏ تو راعُوت نے کہا۔ تُو زیادہ زور نہ لگا۔ کہ مَیں تجھے چھوڑ دُوں اَور تیرے پاس سے واپس چلی جاؤُں۔ کیونکہ جہاں تو جائے گی۔ مَیں بھی جاؤں گی اَور جہاں تُو رہے گی مَیں بھی رہُونگی
۱۷ تیرے لوگ میرے لوگ اَور تیرا خُدا میرا خُدا ہوگا ؏ اَور جہاں تُو مرے گی وہیں مَیں مرُوں گی اَور وہیں گاڑی جاؤں گی۔ اَیسا ہی خُداوند مجھ سے کرے۔ اَور زیادہ کرے۔ اگر موت کے
۱۸ سوا کوئی اَور بات مجھ کو اَور تجھ کو جُدا کرے ؏ پس جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُس کے ساتھ چلنے کے لِئے اِصرار کرتی ہَے۔ تو اُس کے ساتھ اَور بات کرنے سے رُک گئی ؏

۱۹ **بیت لحم میں مُراجعت۔** اَور وہ دونوں چل پڑیں یہاں تک کہ بیت لحم میں آئیں۔ اَور اَیسا ہُوا کہ جب وہ بیت لحم میں آئیں تو سارے شہر میں اُن کے سبب سے دُھوم مچی اَور عورتیں کہنے
۲۰ لگیں۔ کیا یہ نعُمی ہَے ؟ ؏ تو اُس نے اُن سے کہا۔ مجھے نعُمی نہ کہو
۲۱ بلکہ مارا کہو۔ کیونکہ قادرِ مُطلق نے مجھے بڑی تلخی دی ؏ مَیں یہاں سے بھرپُور گئی تھی۔ اَور خُداوند مجھ کو خالی واپس لایا ہَے پس تُم مجھے نعُمی کیوں کہتے ہو۔ حالانکہ خُداوند نے میرے خِلاف شہادت دی۔ اَور قادرِ مُطلق نے مجھ کو مُصیبت میں ڈالا ؏
۲۲ پس اِس طرح نعُمی واپس آئی اَور اُس کے ساتھ اُس کی بہُو موآبی راعُوت موآب کی سرزمین سے آئی۔ اَور وہ جو کاٹنے کے وقت کے شُروع میں بیت لحم میں پہنچیں ❖

باب ۲

۱ **بوعز کی شفقت۔** اَور نعُمی کے شوہر کا ایک رِشتہ دار اِلی مَلک کے خاندان میں طاقتور اَور مالدار آدمی تھا اَور اُس کا نام بوعز
۲ تھا ؏ اَور موآبی راعُوت نے نعُمی سے کہا کہ مَیں کھیت کی طرف جاتی ہُوں۔ تاکہ جو کوئی مجھ پر مہربانی کرے۔ مَیں اُس کے پیچھے پیچھے بالیں چُنوں تو اُس نے اُس سے کہا۔ اَے میری بیٹی !
۳ جا ؏ سو وہ گئی اَور ایک کھیت میں داخل ہوئی اَور کاٹنے والوں کے پیچھے بالیں چُننے لگی۔ اَور اِتفاق سے وہ کھیت کا قطعہ اِلی مَلک کے رِشتہ دار بوعز کا تھا ؏
۴ اَور دیکھو کہ بوعز بیت لحم سے آیا۔ اَور کاٹنے والوں سے کہا۔ خُداوند تُمہارے ساتھ ہو۔ اُنہوں نے کہا۔ خُداوند تجھے برکت دے ؏
۵ تب بوعز نے اَپنے نوکر سے جو کاٹنے والوں پر مُعیّن تھا کہا۔ کہ یہ کِس کی
۶ لڑکی ہَے ؟ ؏ تو اُس نوکر نے جو کاٹنے والوں پر مُعیّن تھا جواب میں کہا۔ کہ یہ وہ موآبی لڑکی ہَے۔ جو نعُمی کے ساتھ موآب کی
۷ سرزمین سے آئی ہَے ؏ اَور وہ بولی۔ کہ مجھے بالیں چُننے دو، اَور مَیں کاٹنے والوں کے پیچھے پُولیوں میں سے جمع کروں گی۔ اَور وہ صُبح سے جِس وقت سے کہ آئی ہَے اب تک یہیں ہَے اَور صِرف تھوڑی دیر تک اُس نے چھپّر میں کُچھ آرام کِیا
۸ تھا ؏ تب بوعز نے راعُوت سے کہا۔ بیٹی میری بات سُن۔ کہ تُو کِسی دُوسرے کھیت میں بالیں چُننے نہ جا تُو یہاں سے
۹ نہ نِکل بلکہ میری لَونڈیوں کے ساتھ رہ ؏ اَور جِس کھیت میں کاٹنے والے ہوں اُس کا دھیان رکھ۔ اَور اُن کے پیچھے جا۔ اَور مَیں نے اَپنے جوانوں کو حُکم دیا ہَے۔ کہ تجھے دِق نہ کریں۔ اَور تجھے پیاس لگے۔ تو برتنوں کے پاس جا اَور اُس پانی سے
۱۰ پی جو میرے نوکروں نے بھرا ہَے ؏ تب وہ مُنہ کے بل گری اَور زمین تک سر جُھکایا۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ مَیں تیری نگاہ میں کیسے منظُور ہُوئی ؟ کہ تُو نے میری خبرگیری کی۔ حالانکہ مَیں
۱۱ پردیسی ہُوں ؏ بوعز نے اُس سے جواب میں کہا۔ کہ تیرے شوہر کے مرنے کے بعد جو کُچھ تُو نے اَپنی ساس سے کِیا۔ وہ سب کُچھ مجھے بتایا گیا ہَے۔ کہ کیسے تُو نے اَپنے باپ کو اَور اَپنی ماں کو اَور اَپنی پیدائش کے وطن کو چھوڑا۔ اَور اُن لوگوں

۱۲ میں جنہیں تُو پیشتر سے نہ جانتی تھی آئی۔ خُداوند تیرے کام کا تجھے بدلہ دے۔ اَور خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی طرف سے جس کے پَروں کے نیچے تُو پناہ کے لِئے آئی تیرا پُورا ۱۳ بدلہ ہو! وہ بولی۔ اَے میرے آقا! مَیں نے تجھ سے مہربانی پائی۔ کیونکہ تُو نے میری دِلداری کی۔ اَور اپنی لَونڈی کے دِل کو دِلاسا دِیا۔ اگرچہ مَیں تیری لَونڈیوں میں سے ایک ۱۴ کے برابر نہیں ہُوں۔ اَور جب کھانے کا وقت آیا۔ تو بوعز نے اُس سے کہا۔ اِدھر آ۔ اَور روٹی کھا۔ اَور سرکہ میں اپنے لُقمے بھگو۔ تب وہ کاٹنے والوں کے پاس بَیٹھ گئی۔ اَور اُس نے اُس کے آگے بھُونا ہُؤا اناج رکھّا۔ تو اُس نے کھایا ۱۵ اَور سیر ہُوئی۔ اَور جو بچا رہا وہ لے لِیا۔ تب وہ بالیں چُننے کو اُٹھی۔ بوعز نے اپنے جوانوں کو حُکم دے کر کہا۔ کہ پُولیوں کے بیچ میں سے اُسے بالیں چُننے دو۔ اَور اُسے ۱۶ دھمکی نہ دو۔ اَور مُٹھوں میں سے اُس کے لِئے قصداً گرا دو اَور اُسے چُن لینے دو۔ اَور اُسے ایذا نہ دو۔

۱۷ سو وہ کھیت میں شام تک بالیں چُنتی رہی اَور جو کُچھ اُس نے چُنا تھا جھاڑا۔ تو وہ قریباً ایک ایفہ جَو ہُوئے۔ ۱۸ تو اُس نے جَو اُٹھائے اَور شہر کو گئی۔ اَور جو کُچھ چُنا تھا اپنی ساس کو دِکھایا۔ اَور سیر ہو کر جو کھانا اُس سے بچ رہا تھا وہ ۱۹ بھی نِکال کر اُس کو دِیا۔ تب اُس کی ساس نے اُس سے کہا۔ کہ آج تُو نے کہاں بالیں چُنیں اَور کہاں محنت کی۔ مُبارک ہو وہ جس نے تیری خبر لی۔ تب اُس نے اپنی ساس کو بتایا۔ کہ کِس کے ہاں اُس نے محنت کی اَور کہا۔ کہ اُس آدمی کا نام جس کے پاس مَیں نے آج محنت کی بوعز ۲۰ ہے۔ تب نعُمی نے اپنی بہُو سے کہا۔ کہ وہ خُداوند کی طرف سے مُبارک ہو۔ جس نے زِندوں اَور مُردوں کے ساتھ اپنی مہربانی ترک نہ کی ہے۔ پھر نعُمی نے اُس سے کہا۔ کہ وہ آدمی ہمارا قرابتی ہے اَور ہمارا وَلی ہے۔ موآبی راعُوت بولی ۲۱ کہ اُس نے مُجھ سے یہ بھی کہا۔ کہ تُو میرے جوانوں کے پیچھے پیچھے رہ۔ جب تک کہ وہ تمام فصل کاٹ نہ چُکیں۔ نعُمی نے اپنی بہُو راعُوت سے کہا۔ اَے میری بیٹی! اچھّا ۲۲ ہے کہ تُو اُس کی لَونڈیوں کے ساتھ جائے۔ بہ نِسبت اِس کے کہ کوئی غیر تجھ کو کسی دُوسرے کھیت میں پائے۔ سو وہ ۲۳ بوعز کی لونڈیوں کے ساتھ بالیں چُننے جاتی رہی۔ جب تک کہ جَو اَور گیہُوں کاٹنے کا مَوسم ختم نہ ہُؤا۔ اَور وہ اپنی ساس کے ساتھ رہتی تھی +

باب ۳

نعُمی کی صلاح۔ پھر اُس کی ساس نعُمی نے اُس سے کہا۔ میری ۱ بیٹی! مَیں تیرے آرام کی خواہشمند ہُوں۔ تاکہ تیرا بھلا ہو۔ اَور ۲ اَب بوعز جس کی لَونڈیوں کے ساتھ تُو رہی۔ ہمارا رِشتہ دار ہے۔ دیکھ وہ آج کی رات کھلیان میں جَو پھٹکے گا۔ پس تُو نہا ۳ اَور خُوشبُو لگا۔ اَور اچھے کپڑے پہن۔ اَور کھلیان کو جا۔ اَور جب تک وہ کھانے پینے سے فارِغ نہ ہو۔ اپنے آپ کو اُس پر ظاہر نہ کر۔ اَور جب وہ سوئے تو اُس کے سونے کی جگہ دیکھ ۴ تب اَندر جا۔ اَور اُس کے پاؤں پر سے کپڑا ہٹا اَور وُہیں پڑی رہ۔ اَور جو کُچھ تجھے کرنا مناسب ہے وہ تجھے بتائے گا۔ تو ۵ اُس نے اُس سے کہا۔ کہ جو کُچھ تُو نے مجھے کہا۔ مَیں کرُوں گی۔ ۶ اَور وہ کھلیان کو گئی اَور جیسا اُس کی ساس نے کہا تھا کیا۔

بوعز کا وعدہ۔ جب بوعز کھا پی چُکا اَور اُس کا دِل خُوش ہُؤا ۷

باب ۲: ۲۰۔ "وَلی"، عبرانی زبان میں "جوئیل"۔ "وَلی" سے وہ قریب رِشتہ دار مُراد ہے جس کے خاص حقُوق اَور فرائِض یہ ہیں: چھینی ہُوئی زمین کو چھُڑانا۔ (احبار ۲۵: ۲۵-۲۸) رِشتہ دار کی بے اولاد بیوہ کو بیاہ میں لینا (تث۔ ۲۵: ۵ تا ۱۰) اَور مقتُول رِشتہ دار کا اِنتقام لینا۔ (عدد۔ ۳۵: ۱۹)

تو وہ غلہ کے ڈھیر کی طرف لیٹنے کے لئے گیا۔ تو وہ آہستہ سے آئی اور اُس کے پاؤں پر سے کپڑا ہٹایا اور وُہیں لیٹ
۸ گئی ۰ اور دیکھو جب آدھی رات ہُوئی تو وہ آدمی گھبرا گیا۔ اور اِدھر اُدھر کروٹ لی۔ تو دیکھو۔ ایک عورت اُس کے
۹ پاؤں کے پاس لیٹی ہُوئی ہے ۰ تو اُس نے کہا۔ تو کون ہے؟ اُس نے جواب دیا۔ مَیں راعوت تیری لونڈی ہُوں۔ تُو اپنے کپڑے کا دامن اپنی لونڈی پر پھیلا۔ کیونکہ تُو وَلی ہے ۰
۱۰ وہ بولا۔ خُداوند کی طرف سے مُبارک ہو تُو اَے بیٹی! کیونکہ تیری پچھلی مہربانی پہلی سے زِیادہ ہے۔ کیونکہ تُو
۱۱ جوانوں کے پیچھے خواہ غریب خواہ امیر ہوں۔ نہیں گئی ۰ اور اَب اَے بیٹی! مت ڈر۔ جو کچھ تُو کہے مَیں تیرے لئے کرُونگا کیونکہ میرے لوگوں کا سارا شہر جانتا ہے۔ کہ تُو نیک بخت
۱۲ عورت ہے ۰ اور یہ دُرست ہے کہ مَیں وَلی ہُوں۔ لیکن تیرا
۱۳ ایک اَور وَلی ہے۔ جو مُجھ سے قریب تر ہے ۰ تُو یہ رات ٹھہر اَور جب صُبح ہوگی تو اگر وہ ولایت کا حق ادا کرنا چاہے۔ خَیر۔ وہ کرے۔ اَور اگر وہ ولایت کا حق ادا کرنا نہ چاہے۔ تو زِندہ
۱۴ خُداوند کی قسم مَیں ادا کرُونگا۔ پس صُبح تک تُو سوتی رہ ۰ تو وہ اُس کے پاؤں کے پاس صُبح تک سوتی رہی اَور پیشتر اِس کے کہ اِنسان ایک دُوسرے کو پہچان سکے اُٹھی۔ تو بوعز نے کہا۔
۱۵ خبردار کوئی نہ جانے کہ تُو رات کو کھلیان میں آئی تھی ۰ پھر اُس نے کہا۔ کہ اَپنے اُوپر کی چادر لا۔ اَور اُسے پکڑے رہ۔ تو اُس نے پکڑی۔ تب اُس نے جَو کے چھ پیمانے ناپ کر اُسے
۱۶ اُٹھوا دیئے۔ پھر وہ شہر کو چلی گئی ۰ اَور راعوت اَپنی ساس کے پاس آئی۔ تو اُس نے اُس سے کہا۔ اَے بیٹی! تُو نے کیا کیا؟ تو اُس نے سَب کُچھ بیان کیا۔ جو اُس مَرد نے اُس سے
۱۷ کیا تھا ۰ اَور کہا۔ کہ اُس نے مُجھ کو یہ چھ پیمانے جَو کے دیئے۔ کیونکہ اُس نے کہا کہ تُو اَپنی ساس کے پاس خالی ہاتھ نہ جا ۰
۱۸ تب اُس کی ساس نے اُس سے کہا۔ اَے بیٹی! صبر کر جب تک کہ تُو نہ دیکھے۔ کہ یہ مُعاملہ کیسے ختم ہوتا ہے کیونکہ وہ آدمی جب تک اِس مُعاملہ کو آج کے دِن تمام نہ کرے آرام نہ لے گا ٭

باب ۴

بوعز کا راعوت سے بیاہ۔

۱ اَور بوعز پھاٹک پر گیا۔ اَور وہاں بیٹھا۔ اَور دیکھو وہ وَلی جس کی بابت بوعز نے بات کی تھی وہاں سے گزرا۔ تو اُس نے اُس سے کہا۔ اَے بھائی!
۲ اِدھر آ۔ اَور یہاں بیٹھ جا۔ تب وہ آیا اَور بیٹھ گیا ۰ پھر اُس نے شہر کے بزُرگوں میں سے دس آدمی بُلوا کر اُن سے کہا
۳ کہ یہاں بیٹھ جاؤ ۰ تب اُس نے اُس وَلی سے کہا۔ کہ نعمی جو موآب کے مُلک سے واپس آئی۔ ہمارے بھائی الی ملک
۴ کے کھیت کا حصّہ بیچتی ہے ۰ تو مَیں نے کہا کہ یہ بات مَیں تُجھ پر ظاہر کرُونگا۔ اَور تُجھ سے کہُونگا کہ اِن کے سامنے جو بیٹھے ہیں یعنی میری قوم کے بزُرگوں کے سامنے تُو اُسے خرید لے۔ اگر تُو اُسے چھڑانا چاہتا ہے تو چھڑا۔ ورنہ مُجھے بتا کہ مَیں جانُوں۔ کیونکہ تیرے سوا اَور کوئی نہیں جو اُسے چھڑائے۔ مَیں تو تیرے بعد ہُوں۔ تو اُس نے کہا کہ مَیں
۵ اُسے چھڑاؤنگا ۰ پھر بوعز نے کہا کہ جس دِن تُو کھیت نعمی کے ہاتھ سے خریدے۔ تو راعوت موآبی کو بھی لینا ہوگا جو مرحُوم کی بیوی ہے۔ تاکہ مرحُوم کا نام اُس کی میراث پر
۶ قایم رہے ۰ تب اُس وَلی نے کہا کہ مَیں اَپنے واسطے اُسے چھڑا نہیں سکتا تا نہ ہو کہ مَیں اَپنی میراث خراب کرُوں۔ سو تُو ہی میری ولایت کا حق لے لے۔ کیونکہ مَیں چھڑا نہیں
۷ سکتا ۰ اَور اِسرائیل میں ولایت اَور مُبادلہ کا مُعاملہ مُستقِل کرنے کے لئے۔ یہ ایک قدیمی رسم تھی۔ کہ آدمی اَپنی جُوتی اُتارتا

اَور اَپنے ہمسائے کو دے دیتا۔ اِسرائیل میں تصدیق کرنے کا
۸ یہی طریقہ تھا۔ تو اس وَلی نے بوعز سے کہا۔ کہ تُو آپ ہی اپنے
۹ لِئے خرِید لے۔ اَور اَپنی جُوتی اُتار ڈالی۔ تب بوعز نے بزرگوں
اَور سَب لوگوں سے کہا کہ تُم آج کے دِن گواہ ہو کہ مَیں نے
سب کُچھ جو اِلی ملک کا اَور سَب جو کلیون اَور محلون کا تھا۔
۱۰ نعمی کے ہاتھ سے خرِید لیا ہے۔ اَور عِلاوہ اِس کے مَیں نے
محلون کی بیوی موآبی راعوت کو اَپنی بیوی بنایا ہے۔ تاکہ
مَرحُوم کا نام اُس کی میراث پر قائم رہے۔ اَور مرحُوم کا نام
اُس کے بھائیوں کے درمیان سے اَور اُس کے مکان کے
۱۱ دروازہ سے کٹ نہ جائے۔ تُم آج کے دِن گواہ ہو۔ تب
سَب لوگوں نے جو پھاٹک پر تھے اَور بزُرگوں نے کہا ہم
گواہ ہیں۔ خُداوَند اُس عَورت کو جو تیرے گھر میں آئی ہے۔
راخیل اَور لیاہ کی مانند کرے۔ جِن دونوں نے اِسرائیل کا
گھر بنایا۔ اَور تُو افراتہ میں صاحبِ قُوّت ہو اَور بیت لحم
۱۲ میں تیرا نام مشہُور ہو۔ اَور تیرا گھر اُس نسل سے جو خُداوَند تُجھ
کو اِس عَورت سے دے گا۔ فارص کے گھر سا ہو۔ جو تمار سے
یہُوداہ کے لِئے پَیدا ہُوا۔
۱۳ تب بوعز نے راعوت کو لیا۔ اَور وہ اُس کی بیوی ہُوئی

اَور اُس نے اُس سے خلوت کی تو خُداوَند نے اُس کو حمل دِیا
اَور اُس سے بیٹا پَیدا ہُوا۔ اَور عَورتوں نے نعمی سے کہا خُداوَند ۱۴
مُبارک ہو کہ جِس نے آج تیرے خاندان کو وَلی کے بغیر نہیں رہنے
دِیا۔ تاکہ اُس کا نام اِسرائیل میں قائم رہے۔ اَور وہ تیری جان ۱۵
کا بحال کرنے والا اَور تیرے بُڑھاپے کا بھروسہ ہوگا۔ کیونکہ
تیری بہُو جو تُجھے پیار کرتی ہے۔ وہ اُس کی ماں ہے۔ ہاں
وہ تیرے لِئے سات بیٹوں سے بہتر ہے۔ اَور نعمی نے ۱۶
اُس لڑکے کو لیا اَور اَپنی گود میں رکھّا اَور اُس کی انّا ہُوئی۔ اَور ۱۷
اُس کی ہمسایہ عَورتیں اُس کا نام رکھ کر بولیں۔ کہ نعمی کے
لِئے بیٹا پَیدا ہُوا۔ اَور اُنہوں نے اُس کا نام عوبید رکھّا۔
اَور وہ یِسّی کا باپ تھا۔ جو داؤد کا باپ ہے۔
سو فارص کا نسب نامہ یہ ہے۔ فارص سے حصرون ۱۸
پَیدا ہُوا۔ اَور حصرون سے رام پَیدا ہُوا۔ اَور رام سے ۱۹
عمّی ناداب پَیدا ہُوا۔ اَور عمّی ناداب سے نحشون پَیدا ۲۰
ہُوا۔ اَور نحشون سے سلمون پَیدا ہُوا۔ اَور سلمون سے ۲۱
بوعز پَیدا ہُوا۔ اَور بوعز سے عوبید پَیدا ہُوا۔ اَور ۲۲
عوبید سے یِسّی پَیدا ہُوا اَور یِسّی سے داؤد پَیدا
ہُوا ✣

۱۔ سموئیل

سموئیل کی پہلی اور دوسری کتاب شروع میں صرف ایک ہی کتاب تھی۔ وہ عبرانی میں سموئیل کی کتاب کہلاتی تھی۔ پرانے مترجمین اسے عام طور پر مملکت کی پہلی اور دوسری کتاب کہتے تھے۔ اس میں داؤد کے دائمی تخت کی بنیاد اور پائیداری اور تقریباً ایک صدی کی تاریخ بیان کی جاتی ہے۔ یہ بھی ثابت ہے کہ وہ ربعام کے زمانہ میں لکھی گئی۔ یہ کتابیں ظاہر کرتی ہیں کہ خدا وفادار ہے۔ اور اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے۔ ساؤل اور داؤد کا نمونہ پیش کرنے سے یہ کتابیں اسرائیلی بادشاہوں پر واضح کرنا چاہتی ہیں کہ خدا کی شریعت کی پابندی برکت اور شریعت کی بے وفائی لعنت کا باعث ہے۔

باب ۱

اِلقانہ اور حنّہ۔

۱ کوہِ افرائیم کے رامہ میں صوفیم میں سے ایک مرد تھا بنام اِلقانہ بن یروحام بن اِلیہو بن توحو بن صوف افرائمی۔ ۲ اور اُس کی دو بیویاں تھیں۔ ایک کا نام حنّہ اور دوسری کا نام فِنِنّہ تھا۔ اور فِنِنّہ کی اولاد تھی۔ مگر حنّہ کی اولاد نہ تھی۔ ۳ یہ مرد مُعیّن اوقات پر اپنے شہر سے شیلوہ میں ربُّ الافواج کے آگے سجدہ کرنے اور قربانی گذراننے کو جایا کرتا تھا۔ اور وہاں پر عالی کے دو بیٹے حُفنی اور فینحاس خداوند کے کاہن تھے۔ ۴ اور جب وقت آتا۔ اور اِلقانہ قربانی گذرانتا۔ تو وہ اپنی بیوی ۵ فِنِنّہ اور اُس کے سب بیٹوں اور بیٹیوں کو حصّہ دیتا۔ لیکن حنّہ کو دُگنا حصّہ دیتا تھا۔ کیونکہ حنّہ کو وہ پیار کرتا تھا۔ گو خداوند ۶ نے اُس کا رِحم بند کر رکھا تھا۔ اور اُس کی سوت اُسکو چھیڑتی تھی۔ تاکہ وہ یہ بات کہ خداوند نے اُس کا رِحم بند کر رکھا ہے ۷ برداشت نہ کرے۔ اور ایسا ہی وہ ہر وقت کرتی۔ جب کہ اِلقانہ خداوند کے گھر کو جاتا۔ وہ اُس کو چھیڑتی اور حنّہ روتی اور کچھ نہ کھاتی تھی۔ ۸ تو اِلقانہ اُس کے شوہر نے اُس سے کہا۔ اے حنّہ! تو کیوں روتی ہے اور تو کیوں نہیں کھاتی؟ اور تیرا دِل کیوں آزردہ ہے؟ کیا میں تیرے لِئے دس بیٹوں سے بہتر نہیں ہوں؟

۹ جب وہ شیلوہ میں کھا پی چکے تو حنّہ اُٹھی اور خداوند کے حضور کھڑی ہو گئی۔ اور اُس وقت عالی کاہن خداوند کی ہیکل کی چوکھٹ کے آگے کرسی پر بیٹھا ہُوا تھا۔ ۱۰ اور وہ رُوح کے دُکھ میں تھی۔ تب اُس نے خداوند سے دُعا مانگی اور روئی۔ ۱۱ اور اُس نے مَنّت مانی اور کہا۔ اے ربُّ الافواج! اگر تو اپنی بندی کی پست حالی پر نظر کرے۔ اور مجھے یاد کرے۔ اور اپنی بندی کو نہ بھولے۔ اور اپنی بندی کو فرزندِ نرینہ عطا کرے تو میں اُس کو زِندگی بھر کے لِئے خداوند کو دے دُونگی۔ اور اُسترا اُس کے سر کو نہ چھوئے گا۔ ۱۲ اور ایسا ہُوا کہ جب وہ خداوند کے آگے اپنی دُعا بڑھاتی جاتی تھی۔ عالی اُس کے مُنہ کو غور سے دیکھتا تھا۔ ۱۳ اور حنّہ اپنے دِل میں بولتی تھی۔ اور صرف اُس کے

ہونٹ ہلتے تھے پر اُس کی آواز سُنی نہ جاتی تھی۔ سو عالی نے
۱۴ گمان کیا۔ کہ وہ نشے میں ہے۔ تو عالی نے اُس سے کہا تُو
کب تک نشے میں رہے گی؟ مے کو ہضم کر جو تُو نے زیادہ
۱۵ پی لی ہے۔ تب حنّہ نے جواب میں کہا۔ ہرگز نہیں! اے
میرے آقا۔ مَیں تو کم بخت عورت ہُوں۔ مَیں نے نہ مے
اور نہ کوئی نشہ پیا۔ بلکہ مَیں اپنی جان کو خُداوند کے آگے
۱۶ اُنڈیل رہی ہُوں۔ تو اپنی بندی کو خبیث عورتوں میں سے
کسی جیسی خیال نہ کر۔ کیونکہ مَیں نے اب تک اپنے غم اور دُکھ
۱۷ کی شدّت کی بات کی ہے۔ تب عالی نے اُس سے جواب
میں کہا۔ سلامتی سے چلی جا۔ اور اسرائیل کا خُدا تیری مُراد جو تُو
۱۸ نے اُس سے مانگی ہے پُوری کرے۔ تو اُس نے کہا کہ تیری
بندی تیری آنکھوں میں مقبولیت پائے۔ تب وہ عورت اپنی
راہ چلی گئی۔ اور کھانا کھایا۔ اور پھر اُس کا چہرہ پہلے کی طرح
نہ رہا۔

سموئیل کی پیدائش۔

۱۹ پھر وہ اگلے دِن سویرے اُٹھے اور خُداوند
کے آگے سجدہ کیا۔ اور روانہ ہو کر رامہ میں اپنے گھر کو واپس
آئے۔ اور القانہ اپنی بیوی حنّہ سے ہمبستر ہُوا۔ اور خُداوند
۲۰ نے اُس کو یاد کیا۔ اور ایسا ہُوا کہ دِنوں کے دَوران میں حنّہ
حاملہ ہُوئی۔ اور اُس سے بیٹا ہُوا۔ اور اُس کا نام سموئیل رکھا۔
۲۱ کیونکہ اُس نے کہا۔ کہ مَیں نے اُس کو خُداوند سے مانگا۔ اور وہ
مرد القانہ اور اپنے تمام گھرانے سمیت خُداوند کے آگے اپنی
۲۲ سالانہ قُربانی اور نذر چڑھانے گیا۔ لیکن حنّہ نہ گئی۔ کیونکہ اُس نے
اپنے شوہر سے کہا کہ جب لڑکے کا دُودھ چُھڑایا جائیگا۔ تب
مَیں اُس کو لے کر جاؤں گی۔ تاکہ وہ خُداوند کے سامنے حاضر ہو۔
۲۳ اور ہمیشہ وہیں رہے۔ القانہ نے اُس سے کہا۔ جو تیری نگاہ میں
اچھا ہے تو کر۔ اور جب تک تُو اُس کا دُودھ نہ چُھڑائے تو ٹھہری
رہ۔ اور مَیں دُعا کرتا ہُوں کہ خُداوند اپنے کلام کو پُورا کرے۔ تو وہ
عورت ٹھہری رہی۔ اور اپنے بیٹے کو دُودھ پلاتی رہی۔ جب
تک کہ اُس کا دُودھ نہ چُھڑایا۔ ۲۴ پس جب اُس کا دُودھ چُھڑایا
تو اُس کو اپنے ساتھ لے گئی۔ اور ساتھ ہی ایک سہ سالہ
بچھڑا اور آٹے کا ایک ایفہ اور مے کا مشکیزہ لیا۔ اور اُن کو لیکر
خُداوند کے آگے شیلوہ میں آئی۔ اور لڑکا ابھی بہت چھوٹا تھا۔
۲۵ تب اُنہوں نے بچھڑا ذبح کیا۔ اور لڑکے کو عالی کے پاس نذر کیا۔
۲۶ اور وہ بولی۔ اے میرے آقا! جیسے تیری رُوح زندہ ہے۔
مَیں وُہی عورت ہُوں۔ جس نے تیرے پاس یہاں کھڑی ہو کر
خُداوند سے دُعا مانگی۔ ۲۷ مَیں نے اِس لڑکے کے لئے دُعا مانگی تھی۔ سو
خُداوند نے جو مُراد مَیں نے اُس سے مانگی تھی مجھے عطا کی۔ ۲۸ اور
اِس لئے مَیں نے اِس کو خُداوند کو عاریت دِیا۔ وہ اپنی زندگی
کے تمام دِن خُداوند کی عاریت ہوگا۔ اور اُنہوں نے وہاں خُداوند
کو سجدہ کیا۔

باب ۲

حنّہ کا گیت۔

۱ اور حنّہ نے دُعا مانگی اور کہا۔
میرا قلب خُداوند میں خُوش و خُرّم ہے۔
میرا قرن خُدا میں بلند و فراز ہے۔
میرے دُشمنوں پر میرا مُنہ کُشادہ ہے۔
کیونکہ تیری مدد سے مَیں خُوش ہُوئی ہُوں۔
۲ خُداوند کی مانند کوئی قُدوس نہیں۔
ہاں۔ تیرے سوا اور کوئی ہے ہی نہیں۔
ہمارے خُدا سی چٹان کوئی نہیں۔
۳ غرور سے تُم زیادہ باتیں نہ کرو۔
تمہارے لبوں سے لاف نہ نکلے۔
خُداوند وُہی تو خُدائے علیم ہے۔
وُہی اعمال کا اندازہ کُنندہ ہے۔

۴ زور مندوں کی کمانیں ٹوٹی جا رہی ہیں۔
لرزتوں کی کمریں قوت سے کسی ہیں ۝
۵ سیر شدہ نا کھائیں اجیر بن گئے۔
اور بھوکے روزگار سے ستانے لگے۔
جو بے اولاد تھی اُس کے سات ہوتے ہیں۔
اور بہتوں کی ماں مرجھا رہی ہے ۝
۶ خداوند ہی مارتا۔ جلاتا وہی ہے۔
برزخ میں اُتارتا۔ پھر لاتا وہی ہے ۝
۷ خداوند غریب و غنی کو بناتا۔
پست حال اور معزز وہی ہے بناتا ۝
۸ کنگال کو وہ خاک سے اُٹھا لیتا ہے۔
مسکین کو کوڑے میں سے کھڑا کرتا ہے۔
امیروں کے ہاں تاکہ اُس کو بٹھائے۔
اور تختِ جلالی کا وارث بنائے۔
خداوند کے ہیں اِس زمین کے ستون۔
اُنہی پر جہان اُس نے قائم رکھا ہے ۝
۹ مقدسوں کے پاؤں کو سنبھالے رہیگا۔
تاریکی میں بدکار فنا ہو جائیں گے۔
نہیں اپنی قوت سے قوی اِنسان ۝
۱۰ اعدائے خداوند کی ہوگی شکست۔
وہ اُن کے خلاف آسمان سے گرجیگا۔
حدودِ زمین کا ہوگا رب ہی عادل۔
وہ اپنے ہی بادشاہ کو طاقت بخشیگا۔
بلند اپنے ممسوح کا سینگ وہ کریگا ۝

۱۱ پھر اِلقانہ رامہ کو اپنے گھر چلا گیا۔ لیکن وہ لڑکا عالی کاہن کے آگے خداوند کی خدمت کرتا تھا ۝

عالی کے بیٹوں کی شرارت۔

اور عالی کے بیٹے خبیث تھے وہ خداوند کو نہ جانتے تھے ۝ اور نہ ہی اُس حق کو جو کاہن کا لوگوں کی طرف ۱۳ سے ہے۔ جو کوئی آدمی خداوند کے لئے قربانی ذبح کرتا۔ تو گوشت کے پکتے وقت کاہن کا نوکر سہ شاخہ کانٹا ہاتھ میں لئے ہوئے آتا ۝ اور اُس کو کڑاہ یا دیگچی یا کڑاہی یا ہانڈی میں مارتا۔ تو جتنا کانٹے کے ۱۴ ساتھ نکلتا وہ کاہن اپنے واسطے لے لیا کرتا تھا۔ سو وہ تمام اسرائیل کے ساتھ جو شیلو میں آتے ایسا ہی کرتے تھے ۝ اور ایسا ہی چربی ۱۵ کے جلائے جانے سے پیشتر کاہن کا نوکر قربانی کرنے والے شخص کے پاس آتا اور اُس سے کہتا۔ کہ کاہن کے واسطے کباب کا گوشت دو۔ کیونکہ وہ تجھ سے پکا ہوا گوشت نہیں بلکہ کچا لے گا ۝ اور اگر ۱۶ وہ آدمی جواب دیتا۔ کہ ٹھہر جا۔ تاکہ چربی جلائی جائے۔ پھر جتنا تو چاہے لے لینا۔ تو وہ اُس کو جواب دیتا کہ ہرگز نہیں۔ بلکہ تو مجھے ابھی دے۔ نہیں تو میں تجھ سے جبراً لے لونگا ۝ اور اُن جوانوں کا ۱۷ گناہ خداوند کے سامنے بہت بڑھ گیا۔ کیونکہ لوگ خداوند کی قربانی کی تحقیر کرنے لگ گئے ۝

اور سموئیل خداوند کے سامنے خدمت کرتا تھا۔ وہ لڑکا ہی ۱۸ تھا۔ اور کتان کے افود کا کمربند باندھے رہتا ۝ اور اُس کی ماں اُسکے ۱۹ لئے ایک چھوٹا جبہ بناتی۔ اور معین اوقات پر جب اپنے شوہر کے ساتھ قربانی گذراننے کو اوپر آتی۔ تو اُس کو لاتی ۝ اور عالی نے ۲۰ اِلقانہ اور اُس کی بیوی کو برکت دی اور اُس سے کہا۔ خداوند تجھ کو اِس عورت سے نسل دے۔ اُس عاریت کے عوض میں جو تو نے خداوند کو دی۔ پھر وہ دونوں اپنے گھر کو چلے گئے ۝ اور خداوند ۲۱ نے حنّہ پر نظر کی۔ تو وہ حاملہ ہوئی۔ اور اُس سے تین بیٹے ہوئے اور دو بیٹیاں اور وہ لڑکا سموئیل خداوند کے حضور بڑھتا گیا ۝

اور عالی بہت بوڑھا ہو گیا۔ اور اُس نے سب کچھ سُنا۔ جو کچھ ۲۲ اُسکے بیٹے تمام اسرائیل سے کرتے تھے اور کہ کیونکر وہ اُن عورتوں کے پاس جاتے تھے جو حضوری کے خیمہ کے دروازہ پر نگہبانی کرتی تھیں ۝ تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ تم یہ کام کیوں کرتے ہو؟ اور یہ ۲۳

کیسی بُری خبر ہے۔جو اِن تمام لوگوں سے مَیں تُمہاری بابت
۲۴ سُنتا ہُوں ٭ نہیں اَے میرے بیٹو! کیونکہ جو خبر مَیں تُمہاری بابت
سُنتا ہُوں۔وہ اچھی نہیں۔کہ تُم لوگوں کو خُداوند کے خِلاف
۲۵ گُناہ کرنے کو برانگیختہ کرتے ہو ٭ اگر ایک اِنسان دُوسرے
اِنسان کا گُناہ کرے۔تو خُداوند اِنصاف کرے گا۔پر اگر کوئی
اِنسان خُداوند کا گُناہ کرے۔تو درمیانی کون ہوگا؟ اور اُنہوں نے اَپنے
باپ کی بات نہ سُنی۔کیونکہ خُداوند اُن کو مار ڈالنا چاہتا تھا ٭
۲۶ اور وہ لڑکا سموئیل بڑھتا گیا۔اور خُداوند اور آدمیوں کے سامنے
مقبُول تھا ٭

۲۷ بنی عالی کی ہلاکت کی پیشینگوئی۔ اور ایک مردِ خُدا عالی کے پاس آیا
اور اُس سے کہا۔کہ خُداوند یُوں کہتا ہے کہ کیا مَیں تیرے باپ کے
گھر پر جب وہ مِصر میں فرعون کے گھر میں غلام تھا۔ظاہر نہیں
۲۸ ہُوا؟ ٭ اور اِسرائیل کے تمام قبائل میں سے مَیں نے اُسکو اَپنا
کاہِن چُن لیا۔کہ میرے مذبح پر جائے۔اور خوشبُو جلائے۔اور
میرے سامنے افود پہنے۔اور مَیں نے اِسرائیل کی سب آتشین
۲۹ قُربانیاں تیرے باپ کے گھر کو دے دیں ٭ پس تُم نے کیوں میرے
ذبیحوں اور نذرانوں کو جِن کے مسکن میں گُذراننے کا مَیں نے حُکم
دِیا لات ماری۔اور تُو نے اَپنے بیٹوں کو مُجھ سے زیادہ عزّت
دی؟ تاکہ میری قوم کے سب بہترین ہدیوں سے تُم اَپنے آپ
۳۰ کو موٹا کرو ٭ اِس لِئے خُداوند اِسرائیل کا خُدا فرماتا ہے۔مَیں نے تو
کہا تھا۔کہ تیرا گھر اور تیرے باپ کا گھر ابد تک میرے حضُور
میں چلے۔پر اَب خُداوند فرماتا ہے۔یہ مُجھ سے دُور ہو۔کیونکہ
جو لوگ میری عزّت کرتے ہیں۔مَیں اُن کی عزّت کرونگا۔اور جو
۳۱ میری تحقیر کرتے ہیں وہ حقیر کِئے جائینگے ٭ دیکھ وہ دِن آتے
ہیں۔کہ مَیں تیرا بازُو اور تیرے باپ کے گھر کا بازُو کاٹ ڈالُونگا۔
۳۲ اور تیرے گھر میں کِسی کی عُمر دراز نہ ہوگی ٭ اور تُو مسکین کی مصائب
اُن تمام چیزوں میں دیکھے گا جو بنی اِسرائیل کے لِئے مسرّت کا باعث
ہیں۔اور تیرے گھر میں کِسی کی عُمر دراز نہ ہوگی ٭ ماسوا اِس کے کہ مَیں ۳۳
اَپنے مذبح کے سامنے سے ایک آدمی کو تیرے لِئے کاٹ نہیں
ڈالُونگا۔تاکہ وہ تیری آنکھوں کے لِئے دُھندلاپن اور تیری جان
کے لِئے عذاب ہو۔اور ہر ایک جو تیرے گھر میں پیدا ہوگا جوان
ہی مر جائیگا ٭ اور تیرے لِئے یہ نِشانی ہوگی۔جو تیرے دونوں بیٹوں ۳۴
حُفنی اور فینحاس پر آئے گی۔کہ ایک ہی دِن میں وہ دونوں مر
جائینگے ٭ اور مَیں اَپنے لِئے ایک وفادار کاہِن برپا کروں گا۔جو ۳۵
میرے دِل اور رُوح کے مُوافق سب کُچھ کرے گا۔اور مَیں اُس
کے لِئے ایک پائیدار گھر بناؤں گا۔تو وہ کُل ایّام میرے ممسُوح
کے آگے چلے گا ٭ اور ہر ایک جو تیرے گھر سے بچیگا۔اُس کے ۳۶
پاس آئیگا۔اور چاندی کے ایک ٹکڑے اور روٹی کی ایک ٹکیا
کے لِئے اُس کو سجدہ کرے گا۔اور کہے گا۔کہ مُجھے کہانت کی کِسی
خدمت پر لگالو۔تاکہ مَیں روٹی کا ٹکڑا کھاؤں ٭

باب ۳

سموئیل کی بُلاہٹ۔ اور وہ لڑکا سموئیل عالی کے سامنے خُداوند ۱
کی خِدمت کرتا تھا۔اور خُداوند کا کلام اُن دِنوں میں عزیز تھا۔
اور رویا اکثر نہ ہوتی تھی ٭ اور ایک دِن ایسا ہُوا۔کہ عالی اَپنی جگہ ۲
میں لیٹا ہُوا تھا۔اور اُس کی آنکھیں دُھندلی ہونی شرُوع ہو
گئی تھیں۔اور وہ دیکھ نہ سکتا تھا ٭ اور خُدا کا چراغ ابھی بُجھا نہ تھا ۳
اور خُداوند کی ہیکل میں جہاں کہ خُدا کا صندُوق تھا سموئیل لیٹا ہُوا
تھا ٭ تو خُداوند نے پُکارا۔سموئیل! وہ بولا مَیں حاضِر ہُوں ٭ اور ۴ ۵
وہ عالی کے پاس دَوڑ کر گیا۔اور کہا۔مَیں حاضِر ہُوں۔کیونکہ تُو
نے مُجھے بُلایا۔تو اُس نے کہا۔مَیں نے تُجھ کو نہیں بُلایا واپس
جا اور سو جا۔تب وہ واپس گیا اور سو گیا ٭ اور خُداوند نے پھر ۶
پُکارا۔سموئیل! تب سموئیل اُٹھ کر عالی کے پاس گیا اور کہا۔مَیں
حاضِر ہُوں۔کیونکہ تُو نے مُجھ کو بُلایا ہے۔تو اُس نے اُس سے

کہا۔ مَیں نے تجھ کو نہیں بُلایا۔ اَے میرے بیٹے! واپس جا اَور
۷ سو جا۔ اَور سموئیل ابھی تک خُداوند کو نہ جانتا تھا اَور نہ خُداوند کا
۸ کلام اُس پر ابھی تک ظاہر ہُوا تھا۔ خُداوند نے پھر تیسری دفعہ
۹ پُکارا۔ سموئیل! وہ اُٹھا۔ اَور عالی کے پاس گیا۔ اَور کہا مَیں حاضر
ہُوں۔ کیونکہ تُو نے مجھے بُلایا۔ تب عالی سمجھا۔ کہ یہ خُداوند ہے
جو لڑکے کو بُلاتا ہے۔ تو عالی نے سموئیل سے کہا۔ چلا جا اَور
سو جا۔ اَور اگر وہ تجھے پھر بُلائے۔ تو کہنا۔ اَے خُداوند فرما۔
کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے۔ تب سموئیل چلا گیا اَور اَپنی جگہ
۱۰ میں سو گیا۔ تب خُداوند آ کھڑا ہُوا۔ اَور پہلے کی طرح پُکارا۔
سموئیل۔ سموئیل۔ تو سموئیل بولا۔ فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے۔ تب
۱۱ خُداوند نے سموئیل سے کہا مَیں اِسرائیل میں ایک کام کرنے والا ہُوں
۱۲ سب جو اُس کو سُنیں گے۔ اُن کے کان سُنسنا جائیں گے۔ اُس
روز مَیں عالی پر وہ تمام باتیں شُروع سے لے کر آخر تک پُوری
۱۳ کرُوں گا۔ جو مَیں نے اُس کے گھر کی بابت کہیں۔ کیونکہ مَیں نے
اُسے پیش خبری دی۔ کہ مَیں اُس کے گھر پر ہمیشہ کے لئے
فتویٰ دُوں گا۔ اُس کے بیٹوں کی بدکاری کے باعث جس کو وہ
جانتا تھا۔ کیونکہ اُس کے سبب سے وہ اَپنے اُوپر لعنت لائے
۱۴ اَور اُس نے اُن کو نہ روکا۔ اَور اِس لئے عالی کے گھر کی بابت
مَیں نے قسم کھائی کہ عالی کے گھر کی بدکاری قُربانیوں اَور نذرانوں
سے ابد تک مُعاف نہ کی جائے گی۔
۱۵ اَور سموئیل صُبح تک سوتا رہا۔ تب اُس نے خُداوند کے
گھر کے دروازے کھولے۔ اَور سموئیل عالی کے پاس اِس رُؤیا
۱۶ کا بیان کرنے سے ڈرا۔ تب عالی نے سموئیل کو بُلایا اَور کہا۔
۱۷ اَے سموئیل میرے بیٹے! سموئیل نے کہا۔ مَیں حاضر ہُوں۔ تو
عالی نے پُوچھا۔ کہ وہ کیا بات ہے۔ جو خُداوند نے تجھ سے
کہی؟ مُجھ سے مت چُھپا۔ اگر تُو اُس سب میں سے جو اُس نے
تجھ سے کہا۔ کوئی بات مُجھ سے چُھپائے۔ تو خُدا تیرے ساتھ
اَیسا اَیسا کرے۔ اَور اُس سے زیادہ کرے۔ تب سموئیل نے ۱۸
اُس کو سارے کلام کی خبر دی اَور اُس سے کچھ نہ چُھپایا۔ تو عالی
نے کہا۔ وہ خُداوند ہے۔ جو اُس کی نگاہ میں اچھا ہے سو کرے۔ اَور ۱۹
سموئیل بڑا ہوتا گیا۔ اَور خُداوند اُس کے ساتھ تھا۔ اَور اُس کی تمام
باتوں میں سے کسی کو بھی خاک میں مِلنے نہ دیا۔ اَور سب اِسرائیل ۲۰
نے دان سے لے کر بیرسبع تک جانا۔ کہ خُداوند نے سموئیل
کو نبی مُقرر کیا۔ اَور خُداوند شیلوہ میں پھر ظاہر ہُوا۔ کیونکہ شیلوہ میں ۲۱
خُداوند نے سموئیل پر اَپنے آپ کو خُداوند کے کلمہ کے ذریعہ
سے ظاہر کیا۔ اَور سموئیل کی بات تمام اِسرائیل تک پہنچی +

باب ۴

اِسرائیل کی شکست۔

اُن دِنوں میں فلسطینی اِسرائیل سے ۱
لڑنے کے لئے جمع ہُوئے۔ اَور اِسرائیل نے اُن کے خِلاف
جنگ کے لئے نِکل کر عابن عازر کے پاس ڈیرا کیا۔ اَور
فلسطینی اَفیق میں جا اُترے۔ اَور فلسطینیوں نے اِسرائیل ۲
کے مُقابلے میں صف آرائی کی۔ اَور لڑائی لڑنے لگے۔ تو اِسرائیل
نے فلسطینیوں کے سامنے سے شکست کھائی اَور اُنہوں نے
لشکر میں سے میدان میں قریباً چار ہزار آدمی قتل کئے۔ تب ۳
لوگ خیمہ گاہ کو واپس آئے۔ اَور اِسرائیل کے بُزُرگوں نے کہا۔
کہ خُداوند نے ہم کو فلسطینیوں کے سامنے سے کیوں شکست
دی۔ آؤ ہم خُداوند کا صندُوقِ شہادت شیلوہ سے اَپنے پاس لے
آئیں۔ تو وہ ہمارے درمیان ہو۔ تاکہ ہمارے دُشمنوں کے ہاتھ
سے وہ ہم کو رہائی دِلائے۔ تو لوگوں نے شیلوہ میں آدمی بھیجے۔ اَور ۴
وہ وہاں سے ربّ الافواج کرُوبین نشین کا صندُوقِ شہادت اُٹھا
لائے۔ اَور وہاں پر عالی کے دونوں بیٹے حُفنی اَور فینحاس خُداوند
کے صندُوقِ شہادت کے ساتھ تھے۔ اَور جب خُداوند کا ۵
صندُوقِ شہادت لشکر گاہ میں پہنچا۔ تو تمام اِسرائیل نہایت

۶ بڑے زور سے للکارے۔ ایسا کہ زمین کانپ اُٹھی ۝ اور فلسطینیوں نے للکارنے کی آواز سُنی تو کہا۔ کہ عبرانیوں کے لشکرگاہ میں یہ کیسی بڑے للکارنے کی آواز ہے۔ تو اُنکو بتایا گیا۔ ۷ کہ خداوند کا صندوق لشکر میں آیا ہے ۝ تب فلسطینی گھبرائے اور کہا۔ اُن کے معبود لشکرگاہ میں آئے۔ اور اُنہوں نے کہا کہ ہم پر واویلا۔ کیونکہ ایسی بات کل اور اِس سے پہلے نہیں ۸ ہوئی ۝ ہم پر واویلا ہے! کون ہم کو ان زورآور معبودوں کے ہاتھ سے چھڑائیگا؟ یہ وہی معبود ہیں۔ جنہوں نے مصر کو تمام آفتوں سے ۹ بیابان میں مارا ۝ اے فلسطینیو! دلیری کرو۔ اور مرد بنو۔ تاکہ تم عبرانیوں کی غلامی نہ کرو جس طرح کہ وہ تمہاری غلامی کرتے تھے۔ ۱۰ پس مرد بنو اور لڑو ۝ اور فلسطینی لڑے۔ تو اسرائیل کو شکست ہوئی۔ اور وہ سب اپنے اپنے خیمے کو بھاگے۔ اور نہایت بڑی خونریزی ہوئی۔ اور اسرائیل میں سے تیس ہزار آدمی ۱۱ مارے گئے ۝ اور خداوند کا صندوق پکڑ لیا گیا۔ اور عالی کے دونوں بیٹے حفنی اور فینحاس قتل کئے گئے ۝

۱۲ **عالی کے گھر کی ہلاکت۔** تب بنیامین کا ایک مرد لشکر سے دوڑا۔ اور اپنے کپڑے پھاڑے ہوئے اور اپنے سر پر خاک ۱۳ ڈالے ہوئے اُس روز شیلوہ میں آیا ۝ جب وہ آیا تو عالی راہ کی ایک طرف کرسی پر بیٹھا ہوا انتظار کر رہا تھا۔ کیونکہ اُس کا دل خدا کے صندوق کے لئے خوفزدہ تھا۔ اور اُس آدمی نے آکر شہر ۱۴ میں خبر دی۔ تو سارا شہر چلّایا ۝ اور عالی نے چلّانے کی آواز سُنی۔ تو کہا۔ کہ یہ شور کیسا ہے؟ تو وہ آدمی جلدی کر کے آیا۔ ۱۵ اور عالی کو خبر دی ۝ اور عالی اٹھانوے برس کا تھا۔ اور اُس ۱۶ کی آنکھیں دھندلی ہو گئی تھیں۔ اور وہ دیکھ نہ سکتا تھا ۝ سو اُس آدمی نے عالی سے کہا۔ کہ میں لشکر سے آتا ہوں۔ اور میں آج ہی لشکر سے بھاگا۔ تو اُس نے کہا۔ اے میرے بیٹے! کیا ۱۷ خبر لایا ہے؟ ۝ تو خبر دینے والے نے جواب میں کہا۔ کہ اسرائیل نے فلسطینیوں کے سامنے سے شکست کھائی۔ اور لوگوں میں سخت خونریزی ہوئی۔ اور تیرے دونوں بیٹے حفنی اور فینحاس قتل کئے گئے۔ اور خدا کا صندوق چھن گیا ہے ۝ ۱۸ اور جب اُس نے خدا کے صندوق کا ذکر کیا۔ تو وہ کرسی پر سے پچھلی طرف کو دروازے کے پاس گرا۔ اور اُس کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا۔ کیونکہ وہ بوڑھا اور بھاری تھا۔ اور وہ چالیس برس تک اسرائیل پر قاضی رہا ۝ ۱۹ اور اُس کی بہو فینحاس کی بیوی حاملہ تھی اور اُسکے جننے کے دن نزدیک تھے۔ تو جب اُس نے سُنا۔ کہ خدا کا صندوق چھن گیا ہے۔ اور اُس کا سُسر اور شوہر دونوں مر گئے۔ تو وہ جھک گئی اور دردِ زہ اُس کے لگنے لگے اور اُس سے بیٹا ہوا ۝ ۲۰ جب وہ موت کے قریب تھی۔ تو اُنہوں نے جو اُس کے پاس تھے اُس سے کہا۔ مت ڈر۔ کیونکہ تجھ سے بیٹا ہوا ہے۔ تو اُس نے جواب نہ دیا اور نہ اُس کے دل نے توجّہ کی ۝ ۲۱ اور اُس نے اُس لڑکے کا نام ایکابود رکھا۔ اور یہ کہا کہ اسرائیل سے حشمت جاتی رہی۔ کیونکہ خدا کا صندوق چھن گیا تھا۔ اور نیز اپنے سُسر اور شوہر کے باعث ۝ ۲۲ تو اِس لئے اُس نے کہا کہ اسرائیل سے حشمت جاتی رہی۔ کیونکہ خدا کا صندوق چھن گیا تھا ✦

باب ۵

صندوقِ شہادت اشدود میں۔ ۱ اور فلسطینیوں نے خدا کے صندوق کو لیا۔ اور ابن عازر سے اُس کو اشدود میں لے گئے ۝ ۲ اور فلسطینی خدا کے صندوق کو لے کر داجون کے مندر میں لائے۔ اور داجون کے قریب اُس کو رکھا ۝ ۳ اور دوسرے دن جب اشدودی صبح کو اُٹھے۔ تو دیکھو۔ داجون خداوند کے صندوق کے سامنے زمین پر مُنہ کے بل پڑا ہے۔ تو اُنہوں نے داجون کو لے کر اُس کی جگہ پر پھر رکھ دیا ۝ ۴ پھر دوسرے

دِن کی صُبح کو وہ سویرے اُٹھے ۔ تو دیکھا۔ کہ داجون خُداوند کے صندُوق کے سامنے اپنے مُنہ کے بل پڑا ہے اَور داجون کا سر اَور اُس کے دونوں ہاتھ کٹے ہُوئے دروازے کی دہلیز ۵ پر ہیں ۔ اَور اُس کا دھڑ اپنی جگہ میں ہے اِسی سبب سے داجون کے پُجاری اَور سب جو داجون کے مندر میں داخل ہوتے ہیں۔ اشدود میں آج کے دِن تک داجون کے دروازے ۶ کی دہلیز پر پاؤں نہیں رکھتے ۔ اَور اشدودیوں پر خُداوند کا ہاتھ بھاری ہُؤا۔ اَور اُس نے اُن کو ہلاک کِیا۔ اَور اشدود میں اَور اُس کی نواحی میں اُس نے اُن کو بواسیر سے مارا۔ اَور اُن کے مُلک کے درمیان گاؤں اَور میدانوں کو ویران کِیا۔ اَور چُوہے پیدا ہُوئے۔ اَور شہر میں بڑی مری کی گھبراہٹ واقع ہُوئی ۔

صندُوق جت میں۔

۷ جب اشدود کے رہنے والوں نے یہ دیکھا تو کہا۔ کہ اِسرائیل کے خُدا کا صندُوق ہمارے پاس نہ ٹھہرے۔ کیونکہ اُس کا ہاتھ ہم پر اَور ہمارے معبُود داجون پر ۸ بھاری ہے ۔ تو اُنہوں نے بُلا بھیجا۔ اَور فلسطینیوں کے سارے قُطبوں کو اپنے پاس جمع کِیا۔ اَور کہا۔ کہ ہم اِسرائیل کے خُدا کے صندُوق کے ساتھ کیا کریں؟ تو اُنہوں نے جواب دِیا کہ اِسرائیل کے خُدا کے صندُوق کو جت میں پہنچایا جائے۔ تو ۹ وہ اِسرائیل کے خُدا کے صندُوق کو لے گئے ۔ اَور بعد اُس کے کہ خُداوند کا صندُوق وہاں لے گئے یُوں ہُؤا۔ کہ خُداوند کا ہاتھ اُس شہر پر بھاری ہُؤا۔ اَور اُس میں بڑی گھبراہٹ پڑی۔ اَور اُس نے شہر کے باشندوں کو چھوٹوں سے بڑوں تک مارا۔ اَور اُن پر بواسیر پڑی ۔

صندُوق عقرون میں ۔

۱۰ تب اُنہوں نے خُدا کا صندُوق عقرون میں بھیجا۔ اَور خُدا کے صندُوق کے عقرون میں پہنچنے پر ایسا ہُؤا۔ کہ عقرون کے رہنے والے چِلّائے اَور کہا۔ کہ وہ اِسرائیل کے خُدا کے صندُوق کو ہمارے ہاں لائے ہیں۔ تاکہ ہم کو اَور ہمارے لوگوں کو مار ڈالیں ۔ اَور اُنہوں نے بُلا بھیجا۔ ۱۱ اَور فلسطینیوں کے سب قُطبوں کو اِکٹھا کِیا۔ اَور کہا کہ اِسرائیل کے خُدا کے صندُوق کو بھیج دو۔ اَور اُس کی اپنی جگہ میں اُسے واپس کرو۔ تاکہ وہ ہم کو اَور ہمارے لوگوں کو قتل نہ کرے۔ کیونکہ تمام شہر پر مَوت کی گھبراہٹ پڑی۔ اَور خُدا کا ہاتھ وہاں پر بڑا بھاری تھا ۔ اَور جو اُن میں سے نہ مرے۔ وہ بواسیر میں ۱۲ گرفتار ہُوئے۔ اَور شہر کا چِلّانا آسمان تک بلند ہُؤا ۔

باب ۶

صندُوق بیت شمس میں۔

۱ اَور خُداوند کا صندُوق فلسطین کے مُلک میں سات مہینوں تک رہا۔ اَور اُن کا مُلک چُوہوں کی کثرت سے بھر گیا ۔ تب فلسطینیوں نے کاہنوں اَور نجومیوں کو بُلایا۔ ۲ اَور کہا۔ کہ ہم خُداوند کے صندُوق کے ساتھ کیا کریں۔ ہم کو بتاؤ کہ ہم اُس کو اُس کی اپنی جگہ میں کیسے بھیجیں؟ ۔ اُنہوں نے ۳ کہا۔ اگر تُم اِسرائیل کے خُدا کے صندُوق کو بھیجتے ہو۔ تو خالی مت بھیجو۔ بلکہ تقصیر کے لِئے قُربانی ادا کرو۔ تب تُم شِفا پاؤ گے اَور تُم جان لوگے۔ کہ کیوں وہ اپنا ہاتھ تُم سے نہیں ہٹاتا ۔ تو اُنہوں ۴ نے کہا۔ کہ تقصیر کے لِئے کَون سی قُربانی ہے۔ جو ہم ادا کریں۔ اُنہوں نے کہا۔ کہ فلسطینیوں کے قُطبوں کے شُمار کے مُطابق بواسیر کے پانچ طلائی مَسّے اَور سونے کے پانچ چُوہے۔ کیونکہ تُم سب اَور تُمہارے قُطب ایک ہی آفت میں مُبتلا ہُوئے ۔ سو تُم بواسیری مَسّوں کی صُورتیں اَور چُوہوں کی مُورتیں جو تُمہارے ۵ مُلک کو خراب کرتے ہیں بناؤ۔ اَور اِسرائیل کے خُدا کو جلال دو۔ تو شاید وہ اپنا ہاتھ تُم سے اَور تُمہارے معبُودوں اَور تُمہارے مُلک سے ہٹا لے ۔ تُم اپنے دِلوں کو کیوں سخت ۶ کرتے ہو۔ جیسا کہ مصریوں اَور فرعون نے اپنے دِلوں کو سخت

کیا۔ کیا جب اُس پر آفت نازِل ہُوئی تو اُس نے اُن کو جانے نہ
۷ دِیا؟ اور وہ چلے گئے ۰ اَور اب تُم ایک نئی گاڑی بناؤ۔ اَور دو
دُودھ پلانے والی گائیں جو جُوئے کے نیچے نہ آئی ہوں لو۔ اَور
اُن گائیوں کو گاڑی میں جوتو۔ اَور اُن کے بچھڑوں کو اُن کے پیچھے
۸ گھر میں بند کرو ۰ اَور خُداوند کے صَندُوق کو لے کر گاڑی پر رکھو۔
اَور سونے کی چیزیں جو تُم تقصیر کی قُربانی کے لِئے اُسکو ادا کرتے
ہو۔ ایک صندُوقچی میں بند کرکے ایک طرف رکھ دو۔ اَور اُس کو
۹ روانہ کردو کہ چلا جائے ۰ اَور تُم دیکھتے رہو اگر وہ اپنی حدُود کی
راہ میں بَیت شمس کو چڑھے تو وُہی ہے جس نے ہم پر یہ بڑی
آفت نازِل کی۔ ورنہ ہم جانیں گے کہ اُس کا ہاتھ نہیں جو ہم پر
۱۰ پڑا۔ بلکہ یہ اِتفاق سے ہُوا ۰ سو لوگوں نے اَیسا ہی کیا۔ کہ دو
دُودھ والی گائیں لیں۔ اَور اُن کو گاڑی میں جوتا۔ اَور اُن کے
۱۱ بچھڑوں کو گھر میں بند کیا ۰ اَور اُنہوں نے خُداوند کے صندُوق
کو گاڑی پر رکھا بمعہ چھوٹی صندُوقچی کے جس میں سونے کے
۱۲ چُوہے اَور اُن کی بَواسیری مَسّوں کی صُورتیں تھیں ۰ تو اُن گائیوں
نے بَیت شمس کی سڑک کی طرف سیدھی راہ لی۔ اَور ایک ہی
راہ پر چلتی گئیں۔ اَور چلتی ڈکراتی رہیں۔ اَور دہنے یا بائیں ہاتھ
کو نہ مُڑیں۔ اَور فِلسطینیوں کے قُطب اُن کے پیچھے بَیت شمس
۱۳ کی حدُود تک چلتے گئے ۰ اَور بَیت شمس کے لوگ وادی
میں گیہوں کی فصل کاٹ رہے تھے۔ اُنہوں نے اپنی آنکھیں اُوپر
اُٹھائیں تو صَندُوق کو دیکھا۔ اَور اُس کے دیکھنے سے خُوش ہُوئے ۰
۱۴ اَور گاڑی بَیت شمسی یُوشع کے کھیت میں آئی۔ اَور وہاں کھڑی
ہو گئی۔ اَور وہاں ایک بڑا پتھر تھا۔ تب اُنہوں نے گاڑی کی
لکڑی کو پھاڑا۔ اَور دونوں گائیوں کو خُداوند کے لِئے سوختنی
۱۵ قُربانی کے طَور پر چڑھایا ۰ اَور لاویوں نے خُداوند کے صندُوق
کو بمعہ اُس صَندُوقچی کے جو اُس کے پاس تھی۔ جس میں سونے
کی چیزیں تھیں نیچے اُتارا۔ اَور اُس کو اُس بڑے پتھر پر رکھا۔

اَور بَیت شمس کے رہنے والوں نے سوختنی قُربانیاں چڑھائیں
اَور اُسی روز خُداوند کے لِئے ذَبیحے ذَبح کِئے ۰ اَور فِلسطینیوں ۱۶
کے پانچوں قُطبوں نے دیکھا۔ اَور اُسی روز عقرون کو واپس گئے ۰
اَور سونے کے بَواسیری مَسّے جو فِلسطینیوں نے خُداوند کے لِئے ۱۷
تقصیر کی قُربانی کے طَور پر گُذرانے۔ ایک اُن میں سے اشدود
کے لِئے اَور ایک غزّہ کے لِئے اَور ایک اسقلون کے لِئے اَور ایک جات
کے لِئے اَور ایک عقرون کے لِئے تھا ۰ اَور سونے کے چُوہے فِلسطینیوں کے ۱۸
تمام شہروں کے شُمار کے مُطابق تھے۔ پانچوں قُطبوں کے عِلاقوں سے
فصیلدار شہر سے لے کر مَیدان کے گاؤں تک۔ اَور اِس بات کی گواہی
میں وہ بڑا پتھر جس پر اُنہوں نے خُداوند کے صَندُوق کو رکھا۔ آج کے دِن
تک بَیت شمسی یُوشع کے کھیت میں مَوجُود ہے ۰ اَور چُونکہ بَیت شمس ۱۹
کے باشندوں میں سے بنی یکُنیاہ نے خُوشی نہیں مَنائی۔ جب
اُنہوں نے خُداوند کا صَندُوق دیکھا۔ اُس نے اُن کے ستّر
آدمیوں کو مارا۔ اَور لوگوں نے ماتم کِیا۔ کیونکہ خُداوند نے لوگوں کو
اِس عظیم آفت سے مارا ۰ اَور بَیت شمس کے لوگوں نے کہا۔ کہ ۲۰
کِس کی طاقت ہے۔ جو اِس قدُّوس خُداوند خُدا کے آگے کھڑا
ہو۔ اَور وہ ہمارے پاس سے کِس کی طرف جائے ۰ اَور اُنہوں ۲۱
نے قریت یعاریم کے باشندوں کے پاس قاصِدوں کو بھیجا اَور
کہا۔ کہ فِلسطینیوں نے خُداوند کا صندُوق واپس دِیا ہے۔
سو تُم آؤ۔ اَور اُس کو اپنے پاس لے جاؤ +

باب ۷

اِسرائیل کی تبدیلی۔

تب قریت یعاریم کے لوگ آئے۔ اَور ۱
خُداوند کے صَندُوق کو لے جا کر ابی نا داب کے گھر میں جو ٹیلے
پر ہے رکھا۔ اَور اُس کے بیٹے الی عازار کو مخصُوص کِیا تاکہ خُداوند
کے صَندُوق کی نگہبانی کرے ۰ اَور اَیسا ہُوا۔ کہ اُس وقت ۲
سے کہ خُداوند کے صَندُوق نے قریت یعاریم میں قیام پایا۔

بہت دِن ہو گئے۔ اَور بیس برس گُذر گئے۔ اَور تمام بنی اِسرائیل
۳ خُداوند کی طرف رجُوع ہُوئے ٥ تب سموئیل نے سب بنی
اِسرائیل سے کلام کر کے کہا۔ اگر تُم اَپنے سارے دِلوں سے
خُداوند کی طرف پھرتے ہو۔ تو اَپنے درمیان سے اجنبی معبُودوں
یعنی بعلیم اَور عشتاروت کو دُور کرو۔ اَور اَپنے دِلوں کو خُداوند
کے لِئے تیار کرو۔ اَور صرف اُسی کی عِبادت کرو۔ تو وہ تُم کو
۴ فِلسطینیوں کے ہاتھ سے چھُڑائے گا ٥ تب بنی اِسرائیل نے
اَپنے پاس سے بعلیم اَور عشتاروت کو دُور کیا۔ اَور صرف خُداوند
۵ کی عِبادت کی ٥ اَور سموئیل نے کہا۔ کہ تمام بنی اِسرائیل کو مصفاہ
میں جمع کرو۔ اَور مَیں تمہارے لِئے خُداوند سے دُعا مانگوں گا ٥
۶ سو وہ مصفاہ میں جمع ہُوئے اَور پانی نِکالا اَور خُداوند کے آگے
اُنڈیلا۔ اَور اُس دِن روزہ رکھا اَور وہاں کہا۔ کہ ہم نے خُداوند
کے خِلاف گُناہ کیا۔ اَور سموئیل مصفاہ میں بنی اِسرائیل کا قاضی
۷ ٹھہرا ٥ اَور فِلسطینیوں نے سُنا۔ کہ بنی اِسرائیل مصفاہ میں جمع
ہُوئے ہیں۔ تو فِلسطینیوں کے قُطب اِسرائیل پر چڑھ آئے۔
جب بنی اِسرائیل نے سُنا۔ تو فِلسطینیوں سے خَوف زدہ ہُوئے ٥
۸ اَور بنی اِسرائیل نے سموئیل سے کہا۔ کہ خُداوند ہمارے خُدا کے
سامنے ہمارے لِئے فریاد کرنے سے بس نہ کر۔ تاکہ وہ ہم کو
۹ فِلسطینیوں کے ہاتھ سے رہائی دے ٥ تب سموئیل نے بھیڑ کا
ایک دُودھ پینے والا بچّہ لیا۔ اَور سارے کا سارا خُداوند کے
لِئے سوختنی قُربانی کے طَور پر چڑھایا۔ اَور سموئیل بنی اِسرائیل
کے لِئے خُداوند کے حُضُور چِلّایا۔ تو خُداوند نے اُس کی سُنی ٥
۱۰ اَور اَیسا ہُوا۔ کہ جب سموئیل سوختنی قُربانی چڑھا رہا تھا۔ تو
فِلسطینی اِسرائیل کے ساتھ جنگ کرنے کے لِئے سامنے آئے
تب خُداوند اُس روز فِلسطینیوں پر بڑے زور کی آواز سے گرجا۔ اَور
اُن کو گھبرا دیا۔ تو اُنہوں نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے شکست
۱۱ کھائی ٥ تب اِسرائیل کے مرد مصفاہ سے نِکلے۔ اَور فِلسطینیوں کو
رگیدا۔ اَور بَیت ہارُون کے نیچے تک اُنہیں مارتے چلے گئے ٥
تب سموئیل نے ایک پتھر لیا۔ اَور مصفاہ اَور شین کے مابین نصب ۱۲
کیا۔ اَور اُس کا نام عابن عازر رکھا۔ اَور کہا۔ کہ یہاں تک خُداوند
نے ہماری مدد کی ٥ سو فِلسطینی مغلُوب ہُوئے۔ اَور وہ اِسرائیل ۱۳
کی سرحدوں میں پھر نہ آئے۔ اَور سموئیل کے تمام دِنوں میں
خُداوند کا ہاتھ فِلسطینیوں کے خِلاف رہا ٥ اَور وہ شہر جو عقرون ۱۴
سے لے کر جات تک فِلسطینیوں نے لے لِئے ہُوئے تھے۔ پھر
اِسرائیل کے قبضے میں آئے۔ اَور اِسرائیل نے اَپنی حدُود فِلسطینیوں
کے ہاتھ سے چھُڑا لیں۔ اَور اِسرائیل اَور اموریوں کے درمیان
صُلح ہُوئی ٥ اَور سموئیل اَپنی زِندگی کے تمام دِنوں میں اِسرائیل ۱۵
میں قاضی رہا ٥ اَور وہ ہر برس جاتا تھا۔ اَور بیت ایل اَور جلجال ۱۶
اَور مصفاہ میں گھُومتا اَور اُن تمام جگہوں میں اِسرائیل میں فرائضِ
قاضی ادا کرتا تھا ٥ پھر وہ رامہ کو لَوٹ آتا۔ کیونکہ اُس کا گھر وہاں ۱۷
تھا۔ اَور وہاں اِسرائیل میں فرائضِ قاضی ادا کرتا تھا۔ اَور وہاں
اُس نے خُداوند کے لِئے ایک مذبح بنایا +

باب ۸

بادشاہ کے لِئے درخواست۔

اَور جب سموئیل عُمر رسیدہ ہو گیا تو ۱
اُس نے اَپنے بیٹوں کو اِسرائیل پر قاضی مُقرر کیا ٥ اَور اُس کے ۲
پہلوٹے کا نام یوئیل تھا۔ اَور دُوسرے کا نام ابیاہ۔ اَور وہ
دونوں بیرشابع میں قاضی تھے ٥ اَور اُس کے بیٹے اُس کی راہ پر ۳
نہ چلے۔ پر لالچ کی طرف مائل ہُوئے۔ اَور رشوت لیتے اَور عدالت
کرنے میں طرفداری کرتے تھے ٥ تو اِسرائیل کے تمام بزرگ ۴
اکٹھے ہُوئے اَور رامہ میں سموئیل کے پاس آئے ٥ اَور اُس سے ۵
کہا۔ دیکھ تُو عُمر رسیدہ ہو گیا ہے۔ اَور تیرے بیٹے تیری راہ پر
نہیں چلتے۔ پس تُو ہم پر ایک بادشاہ قائم کر۔ جو ہمارے درمیان
حکمرانی کرے۔ جیسا کہ سب قوموں میں ہے ٥ تو یہ بات سموئیل ۶

کی نظر میں بُری معلوم ہُوئی جو اُنہوں نے کہی ۔ کہ ہم پر ایک بادشاہ
قائم کر جو ہمارے درمیان حکمرانی کرے ۔ تب سموئیل نے خُداوند
۷ سے دُعا مانگی ۔ خُداوند نے سموئیل سے فرمایا ۔ کہ ساری باتوں میں
جو لوگ تجھ سے کہتے ہیں اُن کی سُن ۔ کیونکہ اُنہوں نے تجھ کو رَدّ نہیں
۸ کیا ۔ بلکہ مجھ کو کہ مَیں اُن پر حکمرانی نہ کروں ۔ جس دِن سے کہ مَیں
نے اُنہیں مصر سے نکالا آج کے دِن تک اُنہوں نے اپنے سب
کاموں کے مُطابق ہی یہ کِیا ہے ۔ اُنہوں نے مجھے چھوڑا ۔ اور
اجنبی معبُودوں کی بندگی کی ۔ ایسا ہی وہ تیرے ساتھ بھی کرتے
۹ ہیں ۔ اور اب تُو اُن کی بات سُن ۔ لیکن اُن پر گواہی دے ۔
اور اُن کو بتا دے کہ جو بادشاہ اُن پر سلطنت کرے گا ۔ اُس کے
۱۰ طریقے کیا ہوں گے ۔ تو سموئیل نے خُداوند کی ساری باتیں لوگوں
۱۱ کو جو اُس سے بادشاہ طلب کرتے تھے بتائیں ۔ اور اُس نے
کہا کہ جو بادشاہ تُم پر سلطنت کرے گا ۔ اُس کا یہ طریق ہو گا ۔ کہ وہ
تُمہارے بیٹوں کو لے کر اپنے لئے اور اپنی گاڑی کے لئے اور اپنے
گھوڑوں کے لئے نوکر رکھے گا ۔ اور وہ اُس کی گاڑی کے آگے
۱۲ دوڑیں گے ۔ وہ اپنے لئے ہزار ہزار کے رسالہ دار اور پچاس
پچاس کے جمعدار بنائے گا ۔ اُن سے ہل جُتوائے گا اور فصل کٹوائیگا
۱۳ اور لڑائی کے ہتھیار اور اپنی گاڑیوں کا سامان بنوائے گا ۔ اور
تُمہاری بیٹیوں کو لے گا ۔ کہ وہ اُس کے لئے عطر بنانے والیاں
۱۴ اور باورچنیں اور روٹی پکانے والیاں ہوں ۔ اور تُمہارے کھیت
اور تُمہارے تاکستان اور تُمہارے سب سے اچھے زیتُون
۱۵ کے باغوں کو لے لے گا ۔ اور اپنے خدمتگاروں کو دیگا ۔ اور
تُمہاری کھیتی اور تُمہارے انگوروں کا دسواں حصّہ لیکر اپنے
۱۶ درباریوں اور مُلازموں کو دے گا ۔ اور تُمہارے غُلاموں اور
تُمہاری لونڈیوں اور تُمہارے اچھے اچھے بَیلوں اور تُمہارے
۱۷ گدھوں کو لے لے گا ۔ اور اپنے کام پر لگائے گا ۔ اور تُمہاری
بھیڑ بکریوں کا بھی دسواں حصّہ لے گا ۔ اور تُم اُس کے غُلام ہو گے ۔

تو اُس روز تُم اپنے بادشاہ کے باعث جسکو تُم نے اپنے لئے ۱۸
چُنا فریاد کرو گے ۔ پر اُس دِن خُداوند تُمہاری نہ سُنیگا ۔
مگر لوگوں نے سموئیل کی سُننے سے اِنکار کیا اور کہا ۔ ہرگز ۱۹
نہیں ۔ بلکہ بادشاہ ہم پر سلطنت کرے گا ۔ اور ہم بھی ساری ۲۰
قوموں کی مانند ہوں گے ۔ اور ہمارا بادشاہ ہمارے درمیان
حکمرانی کرے گا ۔ اور ہمارے آگے چلے گا ۔ اور ہماری لڑائیاں
لڑے گا ۔ سو سموئیل نے لوگوں کی ساری باتیں سُنیں اور خُداوند ۲۱
کے کانوں میں بیان کیں ۔ تب خُداوند نے سموئیل سے کہا ۔ کہ ۲۲
اُن کی سُن ۔ اور اُن پر ایک بادشاہ مُقرّر کر ۔ تب سموئیل نے اسرائیل
کے آدمیوں سے کہا ۔ کہ تُم ہر ایک اپنے اپنے شہر کو چلے جاؤ ۔

باب ۹

ساؤل اور سموئیل کی مُلاقات ۔

اور بنیامین میں ایک مرد تھا ۱
بنام قیش بِن ابی ایل بن صرور بن بکورت بن افیح بنیامینی
وہ بہادر اور دلیر آدمی تھا ۔ اور اُس کا ایک بیٹا ساؤل نامی ۲
تھا جو چیدہ شکیل جوان تھا ۔ کہ بنی اسرائیل میں اُس سے
زیادہ خُوبصورت کوئی مرد نہ تھا ۔ اور کندھوں سے لے کر
اُوپر تک سب لوگوں سے قد میں لمبا تھا ۔ اور ایسا اِتفاق ۳
ہُوا ۔ کہ ساؤل کے باپ قیش کی گدھیاں کھوئی گئیں ۔ تو قیش
نے اپنے بیٹے ساؤل سے کہا ۔ کہ غُلاموں میں سے ایک کو
اپنے ساتھ لے ۔ اور اُٹھ کر گدھیوں کی تلاش میں جا ۔ سو وہ ۴
کوہِ افرائیم سے ہوتے ہُوئے شالیشہ کے علاقہ میں سے
گُذرے ۔ پر اُن کو نہ پایا ۔ تب وہ شعلیم کے علاقہ میں سے
گُذرے تو وہ وہاں بھی نہ تھیں ۔ تب وہ بنیامین کے علاقہ
کو گئے ۔ اور وہاں بھی اُن کو نہ پایا ۔ جب وہ صُوف کے ۵
علاقہ میں آئے ۔ تو ساؤل نے اپنے غُلام سے جو اُس کے
ساتھ تھا کہا ۔ آؤ ہم واپس جائیں ۔ تاکہ میرا باپ گدھیوں

۶ کو چھوڑ کر ہماری بابت فکرمند نہ ہو۔ تو غلام نے اُس سے کہا۔ دیکھ اِس وقت اِس شہر میں ایک مردِ خدا ہے۔ اَور وہ عزّت دار آدمی ہے۔ اَور سب جو کچھ وہ کہتا ہے پُورا ہوتا ہے۔ پس آؤ ہم اُس کے پاس چلیں۔ شاید وہ ہماری اُس راہ ۷ پر ہدایت کرے جس میں ہمیں جانا چاہیئے۔ تب شاؤل نے اپنے غُلام سے کہا۔ کہ جب ہم اُس کے پاس جائیں۔ تو ہم اُس مرد کے لِئے کیا لے جائیں؟ ہمارے توشہ دانوں میں روٹی خرچ ہو چُکی ہے۔ اَور ہمارے پاس کوئی ہدیہ نہیں۔ کہ اُس مَرد کے لِئے لے جائیں ۸ تو ہمارے پاس کیا ہے؟۔ غُلام نے شاؤل کو پھر جواب میں کہا۔ کہ چوتھائی مِثقال چاندی میرے پاس ہے سو مَیں اُس مردِ ۹ خُدا کی نذر کرُونگا۔ کہ وہ ہماری راہ کی ہم کو ہدایت کرے۔ اَور پہلے اَیسا ہوتا تھا۔ کہ اِسرائیل میں سے اگر کوئی مَردِ خُداوند سے کُچھ پُوچھنے جاتا تو کہتا تھا۔ آؤ ہم غیب بین کے پاس جائیں۔ کیونکہ جس کو ہم آج کل نبی کہتے ہیں وہ گذشتہ زمانے میں غیب بین ۱۰ کہلاتا تھا۔ سو شاؤل نے اپنے غُلام سے کہا۔ تُو نے خُوب کہا۔ آؤ غیب بین کے پاس چلیں۔ اَور وہ دونوں اُس شہر ۱۱ میں آئے۔ جس میں کہ مردِ خُدا تھا۔ اَور جب وہ شہر کی چڑھائی پر چڑھتے تھے۔ اُنہیں لڑکیاں مِلیں جو پانی بھرنے جاتی تھیں۔ اَور اُنہوں نے اُن سے کہا۔ کیا غیب بین یہاں ہے؟۔ ۱۲ اُنہوں نے جواب میں کہا۔ ہاں۔ دیکھو وہ تُمہارے سامنے ہے۔ جلد جاؤ۔ کیونکہ آج ہی وہ شہر میں آیا ہے۔ اِس لِئے کہ اُونچے ۱۳ مقام میں لوگوں کی قُربانی ہے۔ جب تُم شہر کے اَندر داخل ہوگے۔ تو پیشتر اِس کے کہ وہ اُونچے مَقام میں کھانے کے لِئے جائے تُم اُس کو پاؤ گے۔ کیونکہ جب تک وہ نہ آئے۔ لوگ نہیں کھائیں گے۔ کیونکہ وہ قُربانی کو برکت دیتا ہے۔ بعد اُس کے جن کی دعوت کی گئی ہے وہ کھاتے ہیں۔ سو ۱۴ تُم ابھی چڑھ جاؤ۔ کیونکہ آج ہی وہ تمہیں مِلے گا۔ تب وہ دونوں شہر کی طرف چڑھے۔ اَور جُوں ہی وہ شہر کے اَندر داخل ہُوئے۔ دیکھو۔ سمُوئیل اُن کو مل پڑا۔ اَور وہ اُونچے مقام پر چڑھنے کے لِئے جاتا تھا۔

۱۵ اَور خُداوند نے شاؤل کے آنے سے ایک دِن پیشتر ۱۶ سمُوئیل پر وحی نازل کر کے کہا۔ کہ کل اِسی وقت بِنیامین کے علاقے میں سے مَیں ایک مَرد کو تیرے پاس بھیجُوں گا۔ تو تُو اُس کو میرے لوگوں اِسرائیل کا حکمران بننے کے لِئے مسح کر۔ وہ میرے لوگوں کو فلستیوں کے ہاتھ سے مخلصی دیگا۔ کیونکہ مَیں نے اَپنے لوگوں پر نظر کی۔ اِس لِئے کہ اُن کا چِلّانا مُجھ تک ۱۷ پہنچا۔ تو جب سمُوئیل نے شاؤل کو دیکھا۔ خُداوند نے اُس سے کہا۔ کہ یہ وُہی آدمی ہے۔ جس کی بابت مَیں نے تُجھ سے کہا۔ وُہی میرے لوگوں پر سلطنت کرے گا۔ ۱۸ سو شاؤل پھاٹک کے درمیان سمُوئیل کے نزدیک آیا اَور کہا۔ مجھے بتا۔ کہ غیب بین ۱۹ کا گھر کہاں ہے؟۔ سمُوئیل نے جواب میں شاؤل سے کہا۔ مَیں ہی وہ غیب بین ہُوں۔ سو تُم میرے آگے اُونچے مقام پر چڑھو۔ اَور آج میرے ساتھ کھانا کھاؤ۔ اَور کل مَیں تُجھ کو رَوانہ کرُوں گا۔ اَور سب کُچھ جو تیرے دِل میں ہے تُجھے بتاؤنگا۔ ۲۰ اَور تیری گدھیاں جو تین دِن سے کھو گئیں۔ تو اُن کی فکر نہ کر۔ کیونکہ وہ مل گئیں۔ اَور اِسرائیل کی تمام عُمدہ چیزیں کِس کے لِئے ہیں۔ مگر تیرے لِئے اَور تیرے باپ کے گھر کے ۲۱ لِئے۔ شاؤل نے جواب میں کہا۔ کیا مَیں بِنیامین کا نہیں۔ جو اِسرائیل کے قبیلوں میں سب سے چھوٹا ہے۔ اَور میرا خاندان بِنیامین کے قبیلے کے تمام خاندانوں میں سب سے ۲۲ چھوٹا ہے۔ پس تُو اَیسی بات مجھ سے کیوں بولتا ہے؟۔ اَور سمُوئیل شاؤل اَور اُس کے غُلام کو ساتھ لے کر مہمان خانہ کے اَندر آیا۔ اَور مہمانوں میں جو قریباً تیس آدمی تھے۔ اُنکو صدر جگہ میں بٹھایا۔ ۲۳ اَور سمُوئیل نے باورچی سے کہا۔ کہ وہ حصّہ جو مَیں

نے تجھے دیا تھا اور جس کی بابت مَیں نے تجھے کہا تھا کہ اُسے
۲۴ اپنے پاس رکھ چھوڑ ے ۝ تب باورچی نے شانہ اور جو
کچھ اُس کے اُوپر تھا لیا۔ اور ساؤل کے سامنے رکھا۔
اور سموئیل نے کہا۔ دیکھ۔ یہ رکھا گیا تھا۔ اس کو اپنے سامنے
دھر اور کھا۔ کیونکہ وہ اِس وقت تک تیرے لِئے سنبھالا گیا
تھا۔ جب مَیں نے لوگوں کو بُلایا۔ سو ساؤل نے اُس دِن سموئیل
کے ساتھ کھانا کھایا ۝

۲۵ پھر وہ اُونچے مقام سے شہر کی طرف نیچے اُترے۔ اور
اُس نے ساؤل کے ساتھ چھت پر باتیں کیں۔ اور اُس نے
۲۶ ساؤل کے لِئے چھت پر بستر لگوایا۔ اور وہ سویا ۝ اور صبح ہونے
کے وقت وہ اُٹھے۔ تو سموئیل نے ساؤل کو چھت پر سے بُلایا۔
اور اُس سے کہا۔ اُٹھ کہ مَیں تجھے روانہ کروں۔ تو وہ اُٹھا۔ تب
۲۷ وہ اور سموئیل دونوں باہر گئے ۝ اور جب وہ شہر کے کنارے
پر اُتر رہے تھے۔ سموئیل نے ساؤل سے کہا۔ غلام سے کہہ۔ کہ
آگے آئے۔ اور ہمارے سامنے سے گذر جائے۔ پر تُو ابھی کھڑا رہ
کہ مَیں خداوند کا کلام تجھے سناؤں +

باب ۱۰

ساؤل کا مسح۔

۱ اور سموئیل نے تیل کی کپّی لی اور اُس کے سر
پر اُنڈیلی۔ اور اُس کو چُوما۔ اور اُس سے کہا۔ کہ اِس سے خداوند
نے تجھے مسح کر کے اپنی قوم اسرائیل کا رہنما ٹھہرایا۔ تُو ہی
خداوند کی قوم کی حفاظت کرے گا۔ تُو ہی اُن کے اِردگِرد کے
دشمنوں سے اُنہیں مخلصی دے گا۔ اور تیرے لِئے اِس بات کا
کہ خداوند نے تجھے مسح کر کے اپنی میراث کا رہنما ٹھہرایا۔ نشان
۲ یہ ہوگا ۝ آج جب تُو مجھ سے رخصت ہوگا۔ تو بنیامین کی حد کے
درمیان ضلضخ میں راخل کی قبر کے پاس تجھے دو آدمی مِلیں گے۔
اور تجھ سے کہیں گے۔ کہ وہ گدھیاں جن کی تلاش میں تو گیا تھا
مِل گئی ہیں۔ اور تیرے باپ نے گدھیوں کا خیال چھوڑا۔ اور
تم دونوں کی فکر میں ہے۔ اور کہتا ہے۔ کہ مَیں اپنے بیٹے کے
لِئے کیا کروں ۝ اور جب تُو وہاں سے آگے بڑھے گا۔ اور ۳
دِبُورہ کے بلُوط تک پہنچے گا۔ تو وہاں تجھ کو تین آدمی مِلیں گے۔
جو بیت ایل میں خدا کے حضور جاتے ہوں گے۔ اُن میں سے
ایک کے پاس بکری کے تین بچّے اور دوسرے کے پاس تین
روٹیاں اور تیسرے کے پاس مَے کا مشکیزہ ہوگا ۝ اور وہ تجھ کو سلام ۴
کرینگے۔ اور تجھ کو دو روٹیاں دیں گے۔ تُو اُن کے ہاتھ سے
لے لینا ۝ پھر تُو جبعۃ خدا پر آئے گا۔ جہاں فلستیوں کی چوکی ۵
ہے۔ اور وہاں سے تیرے شہر میں داخل ہونے کے وقت تجھ
کو نبیوں کا ایک گروہ مِلے گا۔ جو اُونچے مقام سے نیچے اُترتا ہوگا۔
اور اُن کے آگے سارنگیاں۔ خنجریاں۔ بانسریاں اور بربطیں
ہوں گی۔ اور وہ نبوّت کرتے ہوں گے ۝ تب رُوح خداوند کا تجھ ۶
پر نزول ہوگا۔ اور تُو بھی اُن کے ساتھ نبوّت کرے گا۔ اور تُو دوسرا
آدمی بن جائے گا ۝ اور جب یہ نشانیاں تجھ پر واقع ہوں تو جو کچھ ۷
درپیش آئے تُو کر۔ کیونکہ خداوند تیرے ساتھ ہے ۝ اور تُو مجھ سے ۸
پہلے جلجال کو اُتر جانا تو بعد ازاں میں تیرے پاس آؤں گا۔ تاکہ سوختنی
قربانیاں چڑھاؤں۔ اور سلامتی کے ذبیحے ذبح کروں۔ اور
تُو سات دِن تک وہاں ٹھہرنا۔ جب تک کہ مَیں تیرے پاس
آ کر تجھے نہ بتاؤں کہ تجھے کیا کرنا ہے ۝ اور ایسا ہُؤا۔ کہ جب ۹
اُس نے سموئیل کے پاس سے روانہ ہو جانے کے لِئے پیٹھ
پھیری۔ خدا نے اُس کا دِل بدل دیا۔ اور اُسی روز وہ سب
نشانیاں واقع ہوئیں ۝

اور وہ جبعۃ کی طرف آیا۔ تو دیکھو نبیوں کا ایک گروہ اُسکو ۱۰
مِلا۔ تب رُوح خدا کا اُس پر نزول ہُؤا۔ تو وہ اُن کے ساتھ
نبوّت کرنے لگا ۝ جب اُن سبھوں نے جو اُسے پہلے سے جانتے ۱۱
تھے یہ دیکھا۔ کہ وہ نبیوں کے ساتھ نبوّت کر رہا ہے۔ تو ایک

نے دُوسرے سے کہا۔ کہ قیش کے بیٹے کو یہ کیا ہو گیا ہے۔ کیا
۱۲ ساؤل بھی نبیوں میں سے ہے؟ ۰ تو وہاں سے ایک آدمی
نے جواب میں کہا۔ بھلا۔ اُن کا باپ کون ہے؟ اِس لئے یہ
۱۳ مثل بن گئی۔ کیا ساؤل بھی نبیوں میں سے ہے؟ ۰ اور جب وہ
نبوّت ختم کر چکا۔ تو اُونچے مقام میں آیا ۰
۱۴ تب ساؤل کے چچا نے اُس سے اور اُس کے غُلام سے
کہا۔ تُم دونوں کہاں گئے تھے؟ اُنہوں نے کہا گدھیوں کی تلاش
میں۔ اور جب وہ ہم کو نہ ملیں۔ تو ہم سموئیل کے پاس آئے ۰
۱۵ ساؤل کا چچا بولا۔ مجھے بتاؤ کہ سموئیل نے تُم سے کیا کہا؟ ۰ ساؤل
۱۶ نے اپنے چچا سے کہا۔ اُس نے ہم کو بتایا۔ کہ گدھیاں مل گئیں۔
پر سلطنت کی بات جو سموئیل نے اُس سے کہی تھی اُس نے نہ
۱۷ بتائی ۰ پھر سموئیل نے لوگوں کو مصفاہ میں خُداوند کے حضور بُلایا ۰
۱۸ اور بنی اسرائیل سے کہا۔ کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا نے
یُوں فرمایا ہے۔ مَیں ہی ہُوں جس نے اسرائیل کو مصر سے
نکالا۔ اور تُم کو مصریوں کے ہاتھ سے اور تمام سلطنتوں کے
۱۹ ہاتھ سے جو تُم کو تنگ کرتی تھیں چھڑایا ۰ اور تُم نے آج کے
دن اپنے خُدا کو جس نے تُم کو تمام آفتوں اور مُصیبتوں سے
مخلصی بخشی چھوڑ دیا۔ اور تُم نے کہا۔ نہیں! ہم پر ایک بادشاہ
مقرر کر۔ سو اِس وقت تُم اپنے قبیلوں اور خاندانوں کے مُطابق
۲۰ خُداوند کے سامنے حاضر ہو ۰ پھر سموئیل اسرائیل کے تمام قبیلوں
۲۱ کو آگے لایا۔ تو بنیامین کے قبیلہ پر قُرعہ پڑا ۰ پھر وہ بنیامین کے
قبیلہ کو بمطابق اُس کے خاندانوں کے آگے لایا۔ تو مطری کے
خاندان پر قُرعہ پڑا۔ پھر ساؤل بن قیش پر پڑا۔ تب اُنہوں نے
۲۲ اُس کو ڈھونڈا۔ پر وہ نہ ملا ۰ تو اُنہوں نے خُداوند سے پھر پُوچھا۔
کیا وہ مرد یہاں آئے گا؟ تو خُداوند نے کہا۔ دیکھو وہ اسباب
۲۳ کے درمیان چھپا ہُوا ہے ۰ تب وہ دوڑے اور اُس کو وہاں
سے پکڑ لائے۔ اور وہ لوگوں کے درمیان کھڑا ہُوا۔ تو دیکھو وہ
اپنے کندھے سے لے کر اُوپر تک سب لوگوں سے قد میں لمبا
تھا ۰ تب سموئیل نے سب لوگوں سے کہا۔ کیا تُم دیکھتے ہو۔ ۲۴
کہ جس کو خُداوند نے چُنا۔ اُس کی مانند سارے لوگوں میں کوئی
نہیں؟ تب سب لوگ للکارے اور بولے۔ بادشاہ زندہ
رہے ۰ پھر سموئیل نے لوگوں کو سلطنت کے طریقے بتائے۔ ۲۵
اور اُن کو کتاب میں لکھا۔ اور اُس کو خُداوند کے سامنے رکھا
اور سموئیل نے تمام لوگوں کو یعنے ہر ایک کو اپنے گھر بھیجا ۰
اور ساؤل بھی جبعہ میں اپنے گھر کو گیا۔ اور اُس کے ساتھ اُن ۲۶
لوگوں کا ایک لشکر گیا۔ جن کے دلوں کو خُدا نے چُھوا ۰ لیکن ۲۷
بعض خبیث اشخاص کہنے لگے۔ کہ یہ ہم کو کیسے رہائی دے گا؟
اور اُس کی حقارت کی اور اُس کے لئے ہدیے نہ لائے۔ پر وہ
خاموش رہا۔ گویا کہ اُس نے سُنا ہی نہیں ۰

باب ۱۱

عمونیوں کی شکست۔

اور قریباً ایک مہینے کے بعد یُوں ہُوا۔ کہ ۱
ناحاش عمونی چڑھ آیا۔ اور یابیش جلعاد کے مُقابل خیمے لگائے تب
یابیش کے رہنے والوں نے ناحاش سے کہا۔ کہ ہمارے ساتھ عہد
باندھ تو ہم تیری خدمت کریں گے ۰ ناحاش عمونی نے اُن سے ۲
کہا۔ کہ اِس شرط پر مَیں تُمہارے ساتھ عہد باندھتا ہُوں۔ کہ مَیں
تُم سبھوں کی دہنی آنکھ نکلوا ڈالوں۔ اور تمام اسرائیل پر اِس
ذلّت کا داغ لگاؤں ۰ تو یابیش کے بزرگوں نے کہا۔ ہم کو ۳
سات دن کی مہلت دے۔ کہ ہم اسرائیل کی تمام حدود میں
قاصد بھیجیں۔ اور اگر کوئی ہمارا خلاصی دینے والا نہ ہُوا۔ تو ہم
تیرے پاس نکل کر آئیں گے ۰ تب اُن کے قاصد ساؤل کے جبعہ ۴
میں پہنچے۔ اور یہ باتیں لوگوں کے کانوں میں سُنائیں۔ تو سب
لوگوں نے زاری میں اپنی آوازیں بلند کیں ۰ اور دیکھو ساؤل ۵
بیلوں کے پیچھے کھیت سے آرہا تھا۔ تو ساؤل نے کہا۔ لوگوں

کو کیا ہُؤا کہ روتے ہیں؟ تو اُنہوں نے یابیس کے رہنے والوں
۶ کی بات اُس کو بتائی۔ اور اِس بات کے سُنتے ہی رُوحِ خُدا
۷ اُس پر نازِل ہُوئی۔ اور اُس کا غُصّہ بھڑکا۔ تو اُس نے دو
بیل لئے اور اُن کو ٹُکڑے ٹُکڑے کیا۔ اور اُن کو اِسرائیل کی
تمام سرحدوں میں قاصِدوں کی معرفت بھیج کر کہا۔ کہ جو کوئی
سموئیل اور شاؤل کے پیچھے حاضِر نہ ہو۔ تو اُس کے بیلوں سے
ایسا ہی کیا جائے گا۔ تب خُداوند کا رُعب لوگوں پر پڑا۔ اور
۸ وہ ایک تن ہو کر باہر نِکلے۔ اور اُس نے اُن کو بازق میں گنا
تو بنی اِسرائیل تین لاکھ اور یہُوداہ کے مرد تیس ہزار تھے۔
۹ تو اُس نے اُن قاصِدوں سے جو اُن کے پاس آئے تھے کہا۔
کہ تُم یابیس جلعاد کے لوگوں سے یُوں کہو۔ کہ کل جس وقت دُھوپ
تیز ہو گی۔ تُم کو رہائی مِل جائے گی۔ تب وہ قاصِد واپس آئے۔ اور
۱۰ یابیس کے لوگوں کو خبر دی۔ تو وہ خُوش ہُوئے۔ پس یابیس کے
لوگوں نے کہا۔ کہ کل ہم تُمہارے پاس نِکل کر آئیں گے۔ تو جو کُچھ
۱۱ تُمہاری نظر میں اچھّا ہو وہ ہمارے ساتھ کرو۔ اور جب اگلا
دِن ہُؤا۔ تو شاؤل نے لوگوں کے تین گروہ کئے۔ تو وہ فجر کے پہر
میں لشکرگاہ میں داخِل ہُوئے۔ اور بنی عمون کو دِن کے گرم ہونے
تک قتل کرتے رہے۔ اور اُن میں سے جو بچے وہ پراگندہ ہو گئے
کہ اُن میں سے دو بھی ایک ساتھ نہ رہے۔

۱۲ تب لوگوں نے سموئیل سے کہا۔ کون ہے وہ جس نے کہا
کہ کیا شاؤل ہمارا بادشاہ ہو گا؟ اُن آدمیوں کو باہر نِکالو۔ تاکہ ہم
۱۳ اُن کو قتل کریں۔ اور شاؤل نے کہا۔ کہ آج کے دِن کوئی قتل نہ
کیا جائے گا۔ کیونکہ آج کے دِن خُداوند نے اِسرائیل کو رہائی بخشی۔
۱۴ اور سموئیل نے لوگوں سے کہا۔ کہ ہمارے ساتھ جلجال کو آؤ۔ تاکہ
۱۵ سلطنت کو نئے سِرے سے قائم کریں۔ تب سب لوگ جلجال
کو گئے۔ اور وہاں پر جلجال میں اُنہوں نے خُداوند کے حضُور شاؤل
کو بادشاہ بنایا۔ اور خُداوند کے سامنے سلامتی کے ذبیحے ذبح کئے
اور شاؤل اور اِسرائیل کے تمام مردوں نے بڑی خُوشی کی ٭

باب ۱۲

سموئیل کی تقریرِ وداع۔

۱ تب سموئیل نے سب اِسرائیل سے کہا۔ کہ
سب جو کُچھ تُم نے مُجھ سے کہا۔ مَیں نے تُمہاری سُنی۔ اور تُمہارے
۲ اُوپر ایک بادشاہ مُقرّر کیا۔ اور اب تُمہارا بادشاہ تُمہارے آگے
چلتا ہے۔ اور مَیں تو ضعیف العُمر ہو گیا ہُوں۔ اور یہ میرے بیٹے
تُمہارے ساتھ ہیں۔ اور مَیں لڑکپن سے آج تک تُمہارے ساتھ
۳ چلتا رہا ہُوں۔ دیکھو۔ مَیں حاضِر ہُوں۔ خُداوند کے سامنے اور
اُس کے ممسُوح کے سامنے میری بابت گواہی دو۔ مَیں نے کِس
کا بیل لیا یا کِس کا گدھا لیا یا کِس سے مَیں نے دغابازی کی یا کِس
پر مَیں نے ظُلم کیا اور کِس کے ہاتھ سے مَیں نے رِشوت یا جُوتی
۴ جُوتے تک لیا؟ مَیں تُم کو واپس دینے کو حاضِر ہُوں۔ تو اُنہوں نے
کہا تُو نے ہم سے بے اِنصافی نہیں کی۔ اور تُو نے ہم پر ظُلم نہیں
۵ کیا۔ اور نہ تُو نے ہمارے ہاتھ سے کوئی چیز لی۔ تب اُس نے
اُن سے کہا۔ کہ خُداوند تُم پر گواہ اور اُس کا ممسُوح آج کے دِن
تُم پر گواہ ہے۔ کہ تُم نے میرے ہاتھ میں کوئی چیز نہیں پائی۔ وہ
۶ بولے۔ وہ گواہ ہے۔ پھر سموئیل نے لوگوں سے کہا۔ خُداوند ہی
گواہ ہے۔ جس نے مُوسیٰ اور ہارُون کو برپا کیا اور تُمہارے باپ
۷ دادا کو مُلکِ مصر سے باہر نِکالا۔ اب کھڑے ہو۔ کہ مَیں خُداوند
کے سامنے اُن تمام نیکیوں کی بابت جو خُداوند نے تُمہارے
۸ آبا و اجداد سے کیں قضا بتاؤں۔ جب یعقُوب مصر میں آیا
اور تُمہارے آبا و اجداد خُداوند کے پاس چِلّائے۔ تو خُداوند
نے مُوسیٰ اور ہارُون کو بھیجا۔ تو اُنہوں نے تُمہارے آبا و اجداد
۹ کو مصر سے نِکالا۔ اور اِس جگہ میں بسایا۔ تو وہ اپنے خُداوند
خُدا کو بھُول گئے۔ تو اُس نے اُن کو حاصُور کے لشکر کے سردار
سیسرا کے ہاتھ اور فلسطینیوں کے ہاتھ اور شاہِ موآب کے

۱۰ ہاتھ بیچا۔ تو اُنہوں نے اُن سے لڑائی کی ؀ تب وہ خُداوند کے آگے چلائے اور کہا۔ ہم نے گُناہ کیا۔ کیونکہ ہم نے خُداوند کو چھوڑ دیا۔ اور ہم نے بعلیم اور عشاروت کی بندگی کی۔ پر اب تو ہمارے دُشمنوں کے ہاتھ سے ہم کو چھڑا۔ تو ہم تیری عبادت کریں گے ؀
۱۱ تو خُداوند نے یرُبعل اور بدان اور یفتاح اور سموئیل کو بھیجا۔ اور تمہارے دُشمنوں کے ہاتھ سے جو تمہارے گرد تھے۔
۱۲ تم کو چھڑایا۔ اور تم آرام سے بسے ؀ پھر تم نے دیکھا۔ کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحاش تم پر چڑھ آیا۔ تو تم نے مجھ سے کہا۔ ہاں کوئی بادشاہ ہم پر سلطنت کرے۔ حالانکہ خُداوند تمہارا خدا
۱۳ تمہارا بادشاہ تھا ؀ پس اب یہ تمہارا بادشاہ ہے۔ جس کو تم نے چُن لیا۔ اور جس کی تم نے خواہش کی۔ دیکھو خُداوند نے تم پر بادشاہ
۱۴ مقرر کیا ہے ؀ پس اگر تم خُداوند سے ڈرتے رہو۔ اور اُسکی عبادت کرو۔ اور اُس کی بات سُنو۔ اور اُس کے حکم سے سرکشی نہ کرو۔ تو تم اور تمہارا بادشاہ جو تم پر سلطنت کرتا ہے۔ خُداوند اپنے
۱۵ خُدا کے پیرو ہوگے ؀ پر اگر تم خُداوند کی بات نہ سُنو۔ اور اُس کے حکم سے سرکشی کرو۔ تو خُداوند کا ہاتھ تمہارے خلاف ہوگا۔ جس طرح سے کہ وہ تمہارے آباواجداد کے خلاف تھا ؀
۱۶ اور اب تم کھڑے رہو۔ اور دیکھو وہ بڑا ماجرا جو تمہاری آنکھوں
۱۷ کے سامنے آج خُداوند کرے گا ؀ کیا آج گیہوں کا ٹنے کا دن نہیں؟ میں خُداوند سے دُعا کروں گا۔ کہ وہ گرجیں بھیجے اور مینہ برسائے تب تم جانو گے اور دیکھو گے کہ تمہاری بدی جو تم نے خُداوند کی نظر میں کی۔ کیسی بڑی ہے۔ کہ تم نے اپنے لئے ایک بادشاہ
۱۸ مانگا ؀ تب سموئیل خُداوند کے پاس چلایا۔ تو خُداوند نے اُسی
۱۹ دن گرجیں بھیجیں اور مینہ برسایا ؀ تب سب لوگوں نے خُداوند سے اور سموئیل سے نہایت سخت خوف کھایا۔ اور سب لوگوں نے سموئیل سے کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے خادموں کے واسطے دُعا مانگ۔ کہ ہم مر نہ جائیں کیونکہ ہم نے اپنی ساری خطاؤں پر یہ بدی زیادہ کی۔ کہ ہم نے اپنے لئے بادشاہ مانگا ؀

۲۰ تب سموئیل نے لوگوں سے کہا۔ خوف نہ کرو۔ یہ شرارت تو تم نے کی۔ لیکن خُداوند کی پیروی سے تم نہ مُڑو۔ بلکہ اپنے سارے
۲۱ دل سے خُداوند کی عبادت کرو ؀ اور تم باطل چیزوں کی طرف مائل نہ ہو۔ جو فائدہ مند نہیں۔ اور نہ رہائی دیتی ہیں کیونکہ باطل ہیں ؀
۲۲ اور خُداوند اپنے عظیم نام کی خاطر اپنے لوگوں کو ترک نہ کرے گا۔ کیونکہ خُداوند چاہتا ہے۔ کہ تم کو اپنی قوم بنائے ؀ اور میں جو ہوں۔
۲۳ یہ تو ہرگز نہ ہوگا۔ کہ میں خُداوند کا خطاکار رہوں۔ اور تمہارے لئے دُعا مانگنا چھوڑ دوں۔ بلکہ وہ راہ جو اچھی اور سیدھی ہے میں تم
۲۴ کو بتاؤں گا ؀ اور تم خُداوند سے ڈرو۔ اور اپنے سارے دل سے صداقت میں اُس کی عبادت کرو۔ کیونکہ تم نے وہ بڑے کام
۲۵ دیکھے ہیں۔ جو اُس نے تمہارے درمیان کئے ؀ اور اگر اب بھی تم بدی کرو تو تم اور تمہارا بادشاہ سب ہلاک ہو جاؤ گے +

باب ۱۳

فلسطینیوں سے جنگ۔

[۱] شاؤل ۔۔۔۔۔ برس کا تھا جب بادشاہ ہُوا۔ اور اُس نے ۔۔۔۔۔ برس تک اسرائیل پر
۲ سلطنت کی ؀ اور شاؤل نے اپنے لئے اسرائیل میں سے تین ہزار آدمی چُنے۔ مکماش اور کوہ بیت ایل میں دو ہزار اُس کے ساتھ تھے۔ اور بنیامین کے جبعہ میں یُوناتان کے ساتھ ایک ہزار۔ اور باقی لوگوں کو اس نے رُخصت کیا کہ ہر ایک اپنے
۳ خیمہ کو جائے ؀ اور یُوناتان نے جبعہ میں فلسطینیوں کے پہرہ داروں کو مارا۔ اور فلسطینیوں نے سُنا اور کہا کہ عبرانیوں نے سرکشی کی اور شاؤل نے تمام مُلک میں نرسنگا پھنکوایا ؀
۴ مگر تمام اسرائیل نے بھی سُنا اور کہا کہ شاؤل نے فلسطینیوں کے پہرہ داروں کو مارا۔ اور کہ فلسطینی اسرائیل سے نفرت کرتے

۱۳:۱- اصلی متن میں ہندسے حذف ہو گئے ہیں +

۵ ہیں۔ پس لوگ ساؤل کے پیچھے جلجال میں جمع ہوئے ۞ اور فلستینی بھی اسرائیل سے جنگ کرنے کو اکٹھے ہوئے تین ہزار رتھیں اور چھ ہزار سوار اور لوگ اس کثرت سے جیسے کہ سمندر کے کناروں پر ریت۔ سو وہ چڑھے اور بیت آون کے مشرق ۶ کو مکماس میں ڈیرے لگائے ۞ اور جب اسرائیل کے مردوں نے دیکھا کہ ہم تنگی میں ہیں کیونکہ لوگ گھبرا گئے تھے تو وہ غاروں ۷ اور کھوؤں اور کھفوں اور کھڈوں اور گڑھوں میں جا چھپے ۞ اور عبرانیوں میں سے بعض اردن کے پار جاد اور جلعاد کے ملک کو چلے گئے۔ اور ساؤل ابھی تک جلجال میں ٹھہرا ہوا تھا اور سب لوگ جو اس کے پیرو تھے کانپ رہے تھے ۞

۸ اور وہ وہاں سات دن سموئیل کے معینہ وقت تک ٹھہرا اور سموئیل جلجال میں نہ آیا۔ اور ساؤل کے پاس سے لوگ پراگندہ ۹ ہو گئے ۞ تب ساؤل نے کہا۔ کہ سوختنی قربانی اور سلامتی کے ۱۰ ذبیحے میرے پاس لاؤ۔ اور اس نے سوختنی قربانی گذرانی ۞ جب وہ سوختنی قربانی کے گذراننے سے فارغ ہوا۔ تو دیکھو سموئیل آ پہنچا۔ اور ساؤل اس کے ملنے اور اس کو سلام کرنے کو باہر ۱۱ نکلا ۞ اور سموئیل نے اس سے کہا۔ تو نے کیا کیا؟ ساؤل نے کہا میں نے دیکھا کہ لوگ مجھ سے پراگندہ ہوتے جا رہے ہیں اور تو مقررہ دنوں کے اندر نہ آیا۔ اور فلستینی مکماس میں اکٹھے ۱۲ ہو گئے ۞ تو میں نے کہا۔ کہ اب فلستینی جلجال میں مجھ پر آ پڑینگے۔ اور میں نے ابھی تک خداوند کے حضور منت نہیں ۱۳ کی۔ تو میں نے مجبوراً سوختنی قربانی گذرانی ۞ سموئیل نے ساؤل سے کہا۔ تو نے بے وقوفی کا کام کیا۔ کہ تو نے خداوند اپنے خدا کا حکم جس کا اس نے تجھے فرمان دیا نہ مانا۔ اگر تو ایسا نہ کرتا تو اس وقت خداوند تیری سلطنت اسرائیل پر ہمیشہ تک قائم ۱۴ کر دیتا ۞ پر اب تیری سلطنت ہمیشہ نہ رہے گی۔ کیونکہ خداوند ایک مرد کو جو اس کے دل کے موافق ہے چن لے گا۔ اور اس کو حکم دیگا۔ کہ اپنے لوگوں کا رہنما ہو۔ کیونکہ خداوند نے جو تجھ کو حکم دیا تو نے نہ مانا ۞

۱۵ اور سموئیل اٹھا اور جلجال سے بنیامین کے جابع کو چڑھ گیا۔ اور ساؤل نے ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے گنا۔ تو وہ چھ سو مرد تھے ۞ ۱۶ اور ساؤل اور اس کا بیٹا یونتان اور لوگوں میں سے جو ان کے ساتھ تھے بنیامین کے جابع میں تھے اور فلستینی مکماس میں خیمہ زن تھے ۞ ۱۷ اور فلستینیوں کے خیمہ گاہ سے غارت گروں کے تین گروہ نکلے ان میں سے ایک سُوعال کی سرزمین عفرہ کی راہ سے گیا ۞ ۱۸ اور دوسرے گروہ نے بیت حورون کی راہ لی۔ اور تیسرے گروہ نے اس جبعہ کی راہ پکڑی جو وادی صبوعیم پر جنگل کی طرف ہے ۞ ۱۹ اور اسرائیل کے سارے ملک میں کوئی لوہار نہ پایا جاتا تھا۔ کیونکہ فلستینیوں نے یہ پیش بندی کی تھی۔ تاکہ عبرانی لوگ اپنے لئے تلواریں اور نیزے نہ بنوالیں ۞ ۲۰ سو تمام اسرائیل فلستینیوں کے پاس نیچے اترتے تھے۔ تاکہ اپنا پھال اور اپنا بھالا اور اپنا کلہاڑا اور اپنی کدالی تیز کرائیں ۞ ۲۱ پر کدالیوں اور پھالوں اور سہ شاخہ کانٹوں اور کلہاڑوں اور پینوں کے تیز کرنے کے لئے ان کے پاس ریتی ہی تھی ۞ ۲۲ تو جب لڑائی کا وقت آیا۔ ان لوگوں کے ہاتھ میں جو ساؤل اور یونتان کے ساتھ تھے تلوار اور نیزہ نہ تھا۔ مگر ساؤل اور اس کے بیٹے یونتان کے پاس تھا ۞ ۲۳ اور فلستینیوں کا طلایہ مکماس کی گذرگاہ کی طرف باہر نکلا ۞

باب ۱۴

یونتان کی بہادری۔

۱ اور ایک دن ایسا ہوا۔ کہ یونتان بن ساؤل نے اس جوان کو جو اس کا سلاح بردار تھا کہا۔ آ ہم فلستینیوں کی پہرے رکھنے والی فوج پر جو اس پار ہے چڑھ جائیں۔ اور اس نے اپنے باپ کو نہ بتایا ۞ ۲ اور ساؤل جابع کی حد پر مجرون میں

ایک انار کے درخت کے نیچے ڈیرا لگائے تھا۔ اور اُس کے
۳ ساتھ قریباً چھ سَو آدمی تھے۔ اور اخیاہ بن اخیطوب ایکابود
بن فینحاس بن عالی کا بھائی شیلوہ میں افود پہنے ہُوئے خُداوند کا
۴ کاہن تھا۔ اور لوگ نہ جانتے تھے کہ یُونتن چلا گیا۔ اور اُن گُذرگاہوں
کے درمیان جن کو گُذر کر یُونتن نے ارادہ کیا کہ فلستیوں
کے پہرے داروں پر جائے۔ اِس طرف ایک نوکیلی چٹان اَور
اُس طرف بھی ایک نوکیلی چٹان تھی۔ ایک کا نام بوصیص اَور
۵ دُوسری کا نام سَنہ تھا۔ ایک نوک شمال کی جانب مِکماس کے
مُقابل اُٹھی ہُوئی تھی۔ اَور دُوسری جنوب میں جبع کے مُقابل۔
۶ تب یُونتن نے اَپنے سلاح بردار جوان سے کہا۔ آؤ ہم اِن
نامختونوں کے پہرے داروں پر جائیں۔ شاید کہ خُداوند ہمارے
لِئے کام کرے۔ کیونکہ خُداوند کے لِئے دُشوار نہیں کہ وہ شُمار
۷ میں بہتوں یا تھوڑوں سے رہائی دے۔ تو اُس کے سلاح بردار
نے اُس سے کہا۔ جو کُچھ تیرے دِل میں ہَے سو کر۔ اَور آگے چل۔
۸ اَور دیکھ جَیسا تُو چاہتا ہَے مَیں تیرے ساتھ ہُوں۔ یُونتن نے
کہا۔ کہ ہم اِن لوگوں کے پاس اُس طرف جائینگے۔ اَور اَپنے آپ کو اُن
۹ پر ظاہر کرینگے۔ اگر وہ ہم سے کہیں۔ کہ ٹھہرو جب تک کہ ہم تُمہارے
پاس آئیں۔ تو ہم اَپنی جگہ کھڑے رہینگے۔ اَور اُنکے پاس نہیں جائینگے۔
۱۰ اَور اگر اُنہوں نے کہا کہ ہمارے پاس آجاؤ تو ہم جائینگے۔ کیونکہ خُداوند ہمارے
خُدا نے اُن کو ہمارے ہاتھوں میں کر دیا۔ اَور یہی ہمارے لِئے
۱۱ نِشان ہوگا۔ تب اُنہوں نے اَپنے آپ کو فلستیوں کے پہرہ داروں
پر ظاہر کیا تو فلستیوں نے کہا۔ دیکھو۔ عبرانی اُن سُوراخوں میں سے
۱۲ جہاں چُھپے تھے باہر نِکل آئے ہَیں۔ اَور پہرہ کے آدمیوں نے یُونتن
اَور اُس کے سلاح بردار جوان سے کہا۔ دونوں ہمارے پاس آؤ
اَور ہم تُم کو ایک چیز دِکھائیں گے۔ تب یُونتن نے اَپنے سلاح بردار
سے کہا میرے پیچھے چلا آ۔ کیونکہ خُداوند نے اُنکو اِسرائیل کے ہاتھ میں کر
۱۳ دِیا ہَے۔ اَور یُونتن اَپنے ہاتھ اَور اَپنے پاؤں سے اُوپر چڑھا۔
اَور اُس کا سلاح بردار اُس کے پیچھے تھا۔ تو وہ یُونتن کے
سامنے گِرے۔ اَور اُس کا سلاح بردار اُس کے پیچھے قتل کرتا
۱۴ تھا۔ اَور یہ پہلی خونریزی جو یُونتن اَور اُس کے سلاح بردار
نے کی قریباً بیس آدمیوں کی تخمیناً نِصف ایکڑ زمین میں تھی۔
۱۵ تب لشکرگاہ اَور میدان اَور تمام لوگوں پر خَوف چھایا۔ اَور پہرے دار
اَور غارتگر بھی کانپے۔ اَور زمین لرزی۔ اَور اَیسا ہُؤا۔ گویا کہ خُدا کے
۱۶ حُضُور سے خَوف واقع ہُؤا۔ اَور ساؤل کے چوکیداروں نے جو
بنیمین کے جبع میں تھے نظر کی۔ تو دیکھا کہ وہ گروہ گُھلتا جاتا اَور
۱۷ پراگندہ ہوتا جاتا ہَے۔ تب ساؤل نے اُن لوگوں سے جو اُس کے
ساتھ تھے کہا دریافت کرو۔ اَور دیکھو۔ کہ ہم میں سے کَون غیر
حاضِر ہَے۔ تو اُنہوں نے دریافت کیا۔ تو دیکھو۔ یُونتن اَور
۱۸ اُس کا سلاح بردار وہاں نہ تھے۔ تب ساؤل نے اخیاہ سے
کہا۔ خُداوند کا افود یہاں لا۔ کیونکہ اُس وقت خُداوند کا افود بنی اِسرائیل
۱۹ کے ساتھ تھا۔ اَور ساؤل نے کاہن کے ساتھ بات ختم نہ کی تھی۔
کہ فلستیوں کی لشکرگاہ میں جو شور تھا وہ بڑھتا جاتا تھا اَور بہت
۲۰ ہوگیا۔ تو ساؤل نے کاہن سے کہا۔ اَپنا ہاتھ ہٹا۔ اَور ساؤل اَور
سَب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے۔ ایک تن ہو کر میدانِ جنگ
میں جا اُترے۔ اَور دیکھو۔ ہر ایک کی تلوار اَپنے ساتھی پر پڑتی
۲۱ تھی۔ اَور بڑی سخت گڑبڑی تھی۔ اَور وہ عبرانی جو پیشتر فلستیوں
کے ساتھ تھے۔ اَور اِرد گِرد سے اُن کے ساتھ ہو کے لشکرگاہ میں
آئے تھے۔ اِسرائیلیوں کے ساتھ جو ساؤل اَور یُونتن کے
۲۲ ہمراہ تھے مِل گئے۔ اَور اِسرائیل کے سب آدمیوں نے جو
کوہِ افرائیم میں چُھپے ہُوئے تھے سُنا۔ کہ فلستیوں نے شِکست
۲۳ کھائی۔ تو وہ بھی اُن کے ساتھ لڑائی میں آ مِلے۔ اَور خُداوند نے
اُس روز اِسرائیل کو رہائی بخشی۔ اَور لڑائی بیت آوِن تک پہنچی۔
۲۴ اَور لوگ جو ساؤل کی طرف آئے تقریباً دَس ہزار بنے۔ مگر جس
وقت لڑائی تمام کوہِ افرائیم میں پھیل گئی۔ ساؤل نے اُس دن ایک

بڑی غلطی کی کیونکہ ساؤل نے لوگوں کو قسم دے کر کہا۔ ملعُون ہو وہ جو آج شام تک کھانا چکھے جب تک کہ مَیں اپنے دُشمنوں سے اِنتقام نہ لُوں۔ پس تمام مُلک میں کسی نے کھانا نہ کھایا۔۵
۲۵ اَور سب لوگ ایک جنگل میں پہنچے اَور وہاں زمین پر شہد
۲۶ تھا۔۵ اور لوگ جنگل کے اَندر گئے۔ تو دیکھو وہاں شہد ٹپکتا تھا۔ مگر کسی کی جُرأت نہ تھی۔ کہ اَپنے مُنہ کی طرف ہاتھ لمبا کرے کیونکہ
۲۷ لوگ قسم سے ڈرتے تھے۔۵ لیکن یونا تان نے جس وقت اُسکے باپ نے لوگوں کو قسم دی تھی نہیں سُنا تھا۔ سو اُس نے اَپنے عَصا کی نوک سے جو اُس کے ہاتھ میں تھا شہد کے چھتے کو چھیدا اور اَپنا ہاتھ اَپنے مُنہ تک لے گیا۔ تو اُس کی آنکھوں میں
۲۸ روشنی آئی۔۵ اور لوگوں میں سے ایک آدمی نے اُس سے کلام کر کے کہا کہ تیرے باپ نے لوگوں کو قسم دی اَور کہا۔ کہ ملعُون ہو وہ جو آج کے دِن کھانا چکھے۔ اَور لوگ تھک گئے
۲۹ تھے۔۵ یونا تان نے کہا۔ میرے باپ نے مُلک کو دُکھ دیا۔ مَیں نے اِس شہد سے ذرا سا چکھا تو میری آنکھوں میں کیسی
۳۰ روشنی آئی۔۵ تو کیسا زیادہ اچھا تھا اگر آج کے دِن لوگ اَپنے دُشمنوں کی لُوٹ سے جو اُنہوں نے پائی کھاتے۔ تو کیا اِس
۳۱ وقت فلسطینیوں کی بہُت زیادہ خُونریزی نہ ہوتی؟۵ اَور اُنہوں نے اُس دِن فلسطینیوں کو مکماش سے لے کر ایالون تک
۳۲ مارا۔ اَور لوگ بہت ہی تھک گئے۔۵ اَور لوگ لُوٹ پر گرے اَور بھیڑیں اَور بَیل اور بچھڑے پکڑے۔ اَور زمین پر اُنکو ذبح
۳۳ کِیا۔ اَور خُون سمیت کھا گئے۔۵ اَور ساؤل کو خبر دی گئی۔ اَور اُس سے کہا گیا۔ کہ لوگوں نے خُداوند کے سامنے گُناہ کِیا۔ کہ اُنہوں نے خُون سمیت کھایا۔ تب ساؤل نے کہا۔ تُم نے خطا کی۔ سو آج تُم ایک بڑا پتھر میرے پاس لڑھکا کر لاؤ۔۵
۳۴ پھر ساؤل نے کہا۔ تُم لوگوں میں اِدھر اُدھر جاؤ اَور اُن سے کہو کہ ہر ایک آدمی میرے پاس اَپنا بَیل اَور اَپنی بھیڑ لائے۔ اَور

اُس پر ذبح کرے اَور کھائے اَور خُون سمیت کھا کر خُداوند کا گُنہگار نہ ہو۔ تب لوگوں میں سے ہر ایک اُس رات کو اَپنا بَیل اُس کے پاس لایا۔ اَور وہاں ذبح کِیا۔۵ اَور ساؤل نے ۳۵
خُداوند کے لِئے ایک مذبح بنایا۔ اَور یہ پہلا مذبح تھا جو اُس نے خُداوند کے لِئے بنایا۔۵ اَور ساؤل نے کہا۔ آؤ۔ ہم رات کو ۳۶
فلسطینیوں کا تعاقب کریں۔ اَور صُبح کی روشنی تک اُن کو لُوٹیں اَور اُن میں سے ایک مَرد کو بھی نہ چھوڑیں۔ تو اُنہوں نے کہا۔ جو تیری نظر میں اچھّا ہو سو کر۔ تب کاہن بولا۔ آؤ۔ یہاں پر ہم خُدا کے آگے حاضر ہوں۔۵ اَور ساؤل نے خُدا سے پُوچھا۔ کیا مَیں ۳۷
فلسطینیوں کے پیچھے نیچے اُتروں؟ کیا تُو اُنکو اِسرائیل کے ہاتھ میں دے دیگا؟ سو اُس نے اُس دِن اُسے کُچھ جواب نہ دیا۔۵ تب ۳۸
ساؤل نے کہا۔ اَے تُم جو لوگوں کے سردار ہو اسب یہاں آؤ اَور تحقیق کرو۔ اَور دیکھو۔ کہ آج کس نے گُناہ کیا ہے؟۵ زِندہ خُداوند ۳۹
کی قسم جس نے اِسرائیل کو مخلصی دی۔ اگر میرے بیٹے یونا تان نے کیا۔ تو وہ ضرور مارا جائے گا۔ مگر لوگوں میں سے کسی نے اُس کو جواب نہ دیا۔۵ تب اُس نے سارے بنی اِسرائیل سے کہا ۴۰
کہ تُم ایک طرف ہو۔ اَور مَیں اَور میرا بیٹا یونا تان دُوسری طرف ہو۔ تو لوگوں نے کہا۔ جو کُچھ تیری نظر میں اچھا ہے تو کر۔۵ اَور ساؤل ۴۱
نے خُداوند سے دُعا مانگی۔ کہ اَے اِسرائیل کے خُدا۔ تُو نے آج اَپنے خادِم کو جواب کیوں نہیں دیا۔ اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا۔ اگر قصُور میرا یا میرے بیٹے کا ہے تو اُوریم ظاہر کر۔ اَور اگر تیری قوم اِسرائیل قصُور وار ہے تو تُمیم ظاہر کر۔ تب یونا تان اَور ساؤل پکڑے گئے اَور لوگ بچ گئے۔۵ تب ساؤل نے کہا۔ ۴۲
کہ میرے اَور میرے بیٹے یونا تان کے درمیان قُرعہ ڈالو۔ تو یونا تان پکڑا گیا۔۵ تب ساؤل نے یونا تان سے کہا۔ مجھے بتا ۴۳
کہ تُو نے کیا کیا ہے؟ تو یونا تان نے اُسے بتایا اَور کہا۔ کہ مَیں نے اُس عَصا کی نوک سے جو میرے ہاتھ میں تھا ذرا سا شہد

۴۴ چکھا۔ سو دیکھ۔ مَیں مرنے کے لئِے حاضِر ہُوں۔ شاؤُل نے کہا۔ خُدا اَیسا ہی کرے اَور اِس سے بھی زیادہ کرے۔ کیونکہ اَے
۴۵ یُوناتان! تجھے ضرور مرنا ہوگا۔ تب لوگوں نے شاؤُل سے کہا کیا یُوناتان مر جائے جِس نے اَیسی بڑی رہائی اِسرائیل کو دی؟ ہرگز نہیں۔ زِندہ خُداوند کی قسم۔ کہ اُس کے سر کا ایک بال بھی زمین پر نہ گرے گا۔ کیونکہ اُس نے آج خُدا کے ساتھ کام کیا
۴۶ سو لوگوں نے یُوناتان کو بچایا۔ اَور وہ نہ مارا گیا۔ اَور شاؤُل فِلِسطینیوں کی طرف سے مُڑا۔ اَور فِلِسطینی اَپنے مقام کو چلے گئے۔
۴۷ اَور شاؤُل نے اِسرائیل پر اَپنی سلطنت قائم کی۔ اَور اَپنے سب دُشمنوں سے جو اُس کے اِردگرد تھے۔ موآبیوں سے اَور بنی عمون سے اَور ادومیوں سے اَور صُوبہ کے بادشاہ سے اَور فِلِسطینیوں سے لڑائی کی۔ اَور جہاں کہیں وہ پھرا غالب
۴۸ آیا۔ اَور اُس نے بہادری کی۔ اَور عمالیقیوں کو مارا۔ اَور
۴۹ اِسرائیل کو اُن غارت کرنے والوں کے ہاتھ سے چھڑایا۔ اَور شاؤُل کے یہ بیٹے تھے۔ یُوناتان اَور یِشوِی اَور مَلکی شُوع۔ اَور اُس کی دو بیٹیوں کے نام یہ تھے۔ پہلوٹی کا نام میرب اَور چھوٹی کا نام
۵۰ مِیکل تھا۔ اَور شاؤُل کی بیوی کا نام اَخی نُوعم بِنت اَخی مَعص تھا۔ اَور اُس کے لشکر کے سردار کا نام اَبنیر جو شاؤُل کے چچا
۵۱ نیر کا بیٹا تھا۔ اَور شاؤُل کا باپ قِیش اَور اَبنیر کا باپ نیر
۵۲ اَبی ایل کے بیٹے تھے۔ اَور شاؤُل کے تمام ایّام میں فِلِسطینیوں سے سخت لڑائی رہی۔ اَور شاؤُل جب کِسی زور آور یا بہادر مرد کو دیکھتا تو اُسے اَپنے پاس رکھ لیتا تھا۔

باب ۱۵

شاؤُل کی نافرمانی۔

۱ اَور سمُوئیل نے شاؤُل سے کہا۔ کہ خُداوند نے مجھے بھیجا تاکہ تجھے مسح کروں کہ تُو اُس کی قوم اِسرائیل پر بادشاہ
۲ ہو۔ اَور اَب خُداوند کا قول سُن۔ ربّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ مجھے یاد ہے۔ کہ عمالیق نے اِسرائیل سے کیا کِیا۔ جب وہ مِصر سے نکلے تو راہ میں وہ کیسے اُن کے خِلاف کھڑا ہُوا۔ سو اَب تُو جا ۳
اَور عمالیق کو مار۔ اَور سب کچھ جو اُن کا ہے تلف کر۔ اَور اُن سے درگذر نہ کر بلکہ مردوں اَور عورتوں اَور لڑکوں اَور شیرخواروں اَور بیلوں اَور بھیڑوں اَور اُونٹوں اَور گدھوں کو قتل کر۔ تب ۴
شاؤُل نے لوگوں کو فراہم کیا اَور طیلائم میں اُن کا شُمار کیا۔ سو وہ دو لاکھ پیادے اَور یہُوداہ کے دس ہزار آدمی تھے۔
اَور شاؤُل عمالیق کے شہر کے نزدیک آیا۔ اَور وادی میں کمین لگائی ۵
اَور شاؤُل نے قینیوں سے کہا۔ تُم جاؤ۔ روانہ ہو اَور عمالیقیوں ۶ کے درمیان سے نِکل جاؤ۔ تاکہ مَیں تُم کو اُن کے ساتھ ہلاک نہ کرُوں۔ کیونکہ تُم نے تمام بنی اِسرائیل کے ساتھ جب وہ مِصر سے نکلے مہربانی کی تھی۔ تب قینی عمالیقیوں کے درمیان سے نِکل گئے۔
اَور شاؤُل نے عمالیقیوں کو حویلہ سے لے کر شُور کی حد تک جو مِصر کے ۷ سامنے ہے مارا۔ اَور عمالیقیوں کے بادشاہ اَجج کو زِندہ پکڑا۔ ۸
اَور اُس کے تمام لوگوں کو تلوار کی دھار سے قتل کیا۔ مگر شاؤُل اَور ۹ لوگوں نے اَجج کو اَور اچھی بھیڑ بکریوں اَور گائے بیلوں اَور موٹے بچھڑوں اَور برّوں کو اَور جو کچھ اچھا تھا بچائے رکھا اَور تلف کرنا نہ چاہا۔ لیکن ہر ایک چیز کو جو ناقص اَور نکمّی تھی تلف کر دیا۔

شاؤُل کی سزا۔

تب خُداوند سمُوئیل سے ہمکلام ہُوا اَور کہا۔ ۱۰
مجھے افسوس ہے کہ مَیں نے شاؤُل کو بادشاہ قائم کیا کیونکہ وہ ۱۱ میری پیروی سے پھر گیا۔ اَور میرے حُکم پر کاربند نہیں ہُوا۔ تب سمُوئیل غمگین ہُوا۔ اَور ساری رات خُداوند کے آگے چِلّایا۔
پھر سمُوئیل سویرے اُٹھا۔ کہ شاؤُل سے صُبح کے وقت ملے۔ تو ۱۲ سمُوئیل کو خبر دی گئی اَور کہا گیا۔ کہ شاؤُل کرمِل کو آیا۔ اَور اَپنے لئِے ایک ستُون نصب کیا۔ اَور پھرا۔ اَور گذرتا ہُوا جلجال میں جا اُترا۔ اَور سمُوئیل شاؤُل کے پاس آیا۔ اَور دیکھو وہ غنیمت کی اچھی چیزوں سے جو اُس نے عمالیقیوں سے لُوٹی تھیں۔ خُداوند

۱۳ کے لِئے سوختنی قُربانی چڑھا رہا تھا۔ جب سموئیل ساؤل کے پاس
آیا۔ تو ساؤل نے اُس سے کہا۔ خُداوند کی طرف سے تُو مُبارک
۱۴ ہو۔ مَیں خُداوند کا حکم بجا لایا ہُوں۔ سموئیل نے کہا۔ تو پھر یہ
آواز کیا ہے؟ بھیڑوں کی آواز جو میرے کان میں آتی ہے اور
۱۵ بَیلوں کی آواز جو مَیں سُنتا ہُوں۔ ساؤل نے کہا۔ وہ اُن کو عمالیقیوں
سے لائے ہیں۔ کیونکہ لوگوں نے اچھی بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں
کو بچائے رکھّا۔ تاکہ خُداوند تیرے خُدا کے آگے قُربانی کریں۔ پر
۱۶ باقیوں کو ہم نے قتل کِیا۔ تب سموئیل نے ساؤل سے کہا۔
بس کر جو کچھ خُداوند نے آج کی رات مجھ سے کہا۔ مَیں تجھ کو
۱۷ بتاؤں۔ تو ساؤل نے کہا بتا۔ سموئیل نے ساؤل سے کہا۔
جب تُو اپنی ہی نظر میں حقیر تھا۔ تو تُو اسرائیل کے قبائل کا
سردار بنایا گیا۔ اور خُداوند نے اسرائیل پر بادشاہ ہونے کے
۱۸ لِئے تجھے مسح کِیا۔ اور خُداوند نے تجھے ایک راہ میں بھیجا اور
تجھ سے کہا۔ جا اور گنہگار عمالیقیوں کو ہلاک کر۔ اور اُن کو قتل کر۔
۱۹ یہاں تک کہ وہ فنا ہو جائیں۔ پس تُو نے خُداوند کی کیوں نہ سُنی؟
اور تُو لُوٹ کی طرف مائل ہُؤا۔ اور تُو نے خُدا کی نگاہ میں بدی کی۔
۲۰ تب ساؤل نے سموئیل سے کہا۔ مَیں نے تو خُداوند کی سُنی اور اُس
راہ میں گیا جس میں مجھے خُداوند نے بھیجا۔ اور عمالیقیوں کے
بادشاہ اجج کو لے آیا ہُوں۔ اور عمالیقیوں کو مَیں نے ہلاک کِیا۔
۲۱ مگر لوگوں نے لُوٹ میں سے بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل جن کو
تلف کرنا تھا یعنی اچھے اچھے بچائے رکھّے۔ تاکہ جلجال میں خُداوند
تیرے خُدا کے سامنے قُربانی کریں۔
۲۲ تو سموئیل نے کہا۔

کیا خُداوند کو قُربانیاں اور ذبیحے اُتنے پسند ہیں
جتنی خُداوند کے کلام کی شنوائی؟
دیکھ اطاعت قُربانی سے بہتر ہے۔
شنوائی مینڈھوں کی چربی سے افضل ہے۔

۲۳ بغاوت اور جادُوگری کے گُناہ برابر ہیں
اور سرکشی بُتوں کی پُوجا کی مانند ہے
اب چونکہ تُو نے کلامِ خُداوند کو رد کر دیا ہے۔
خُداوند نے بھی تجھ کو بادشاہت سے رد کر دیا۔

۲۴ ساؤل نے سموئیل سے کہا کہ مَیں نے گُناہ کِیا کیونکہ خُداوند کے حکم اور
تیری بات کی نافرمانی کی۔ کیونکہ مَیں لوگوں سے ڈرا اور اُن کی سُنی۔
۲۵ اب میرے گُناہ کو مُعاف کر۔ اور میرے ساتھ واپس چل کہ ہم
خُداوند کے آگے سجدہ کریں۔ ۲۶ تب سموئیل نے ساؤل سے کہا
مَیں تیرے ساتھ نہیں جاؤنگا۔ کیونکہ تُو نے خُداوند کے کلام
کو رد کِیا ہے۔ اور خُداوند نے تجھ کو اسرائیل پر بادشاہ ہونے
سے رد کِیا ہے۔ ۲۷ اور سموئیل روانہ ہونے کے لِئے پھرا تو ساؤل
نے اُس کے جُبّہ کا دامن پکڑا۔ اور وہ چاک ہو گیا۔ ۲۸ تب سموئیل
نے اُس سے کہا۔ خُداوند نے تیری سلطنت اسرائیل پر سے
آج کے دن چاک کر دی۔ اور تیرے ہمسائے کو دے دی جو
تجھ سے بہتر ہے۔ ۲۹ اور وہ جو اسرائیل کی عظمت ہے جھُوٹ نہیں
بولے گا۔ اور نہ پشیمان ہوگا۔ کیونکہ وہ انسان نہیں کہ پشیمان ہو۔
۳۰ ساؤل نے کہا۔ مَیں نے گُناہ کِیا۔ پر میری قوم کے بُزرگوں کے سامنے
اور اسرائیل کے سامنے اِس وقت میری عزّت کر اور میرے
ساتھ واپس چل تاکہ مَیں خُداوند تیرے خُدا کو سجدہ کرُوں۔ ۳۱ تب
سموئیل ساؤل کے پیچھے مُڑا۔ اور ساؤل نے خُداوند کو سجدہ
کِیا۔ ۳۲ اور سموئیل نے کہا۔ عمالیقیوں کے بادشاہ اجج کو یہاں
میرے پاس لاؤ۔ تو اجج اُس کے پاس خُوش ہو کر آیا۔ اور اجج
کہنے لگا کہ یقیناً موت کی تلخی دُور ہو گئی۔ ۳۳ مگر سموئیل نے کہا۔
جس طرح تیری تلوار نے عورتوں کو بے اولاد کر دیا۔ اُسی طرح عورتوں
میں تیری ماں بے اولاد کی جائیگی۔ اور سموئیل نے جلجال میں خُداوند
کے سامنے اجج کو ٹکڑے ٹکڑے کِیا۔ ۳۴ تب سموئیل رامہ کو روانہ ہُؤا
اور ساؤل اپنے گھر کو جبعہ ساؤل میں آیا۔ ۳۵ اور سموئیل پھر اپنی وفات

کے دن تک شاؤل کو دیکھنے نہ گیا۔ تو بھی سموئیل شاؤل کے لئے غم کھاتا رہا۔ کیونکہ خداوند پچھتایا تھا کہ شاؤل کو اسرائیل پر بادشاہ بنایا +

باب ۱۶

داؤد کا مسح

۱ اور خداوند نے سموئیل سے کہا۔ تو شاؤل پر کب تک ماتم کرے گا؟ حالانکہ میں نے اُس کو اسرائیل کی بادشاہت سے رد کیا ہے۔ پس تو اپنا سینگ تیل سے بھر۔ اور آ۔ کہ میں تجھے بیت لحم کے یسی کے پاس بھیجتا ہوں۔ کیونکہ میں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک کو اپنے لئے بادشاہ ٹھہرایا ہے۔ ۲ سموئیل نے کہا۔ میں کیسے جاؤں۔ کیونکہ اگر شاؤل نے سُنا تو مجھے قتل کر دے گا۔ خداوند نے کہا۔ تو ایک بچھڑا اپنے ساتھ لے۔ اور کہہ۔ کہ میں خداوند کے لئے ذبیحہ ۳ ذبح کرنے جاتا ہوں۔ اور اپنے ذبیحے پر یسی کی دعوت کر اور میں تجھے بتاؤں گا کہ تجھے کیا کرنا ہوگا۔ اور جس کا نام ۴ میں تجھ کو بتاؤں۔ تو اُس کو میرے لئے مسح کر۔ تب سموئیل نے خداوند کے حکم کے مطابق کیا۔ اور بیت لحم میں آیا۔ اور شہر کے بزرگ اُس کے ملنے کے لئے کانپتے ہوئے ۵ آئے اور کہا۔ کیا تیرا آنا صلح سے ہے؟ اُس نے کہا میں صلح سے آیا ہوں۔ تاکہ خداوند کیلئے قربانی کروں۔ پس تم اپنے آپ کو پاک کرو۔ اور میرے ساتھ قربانی گذراننے کے لئے آؤ۔ اور اُس نے یسی اور اُس کے بیٹوں کو پاک کیا۔ اور انہیں ۶ قربانی پر بُلایا۔ جب وہ آئے۔ اُس نے الی آب کو دیکھا تو اپنے دل میں کہا۔ یقیناً خداوند کا ممسوح اُس کے سامنے آیا۔ ۷ پر خداوند نے سموئیل سے کہا۔ کہ تو اُس کی شکل اور اُس کے قد کی لمبائی کا لحاظ نہ کر۔ کیونکہ میں نے اُس کو ناپسند کیا۔ میں انسان کی شکل کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا ہوں اِس لئے کہ انسان اُن چیزوں کو دیکھتا ہے جو نظر آتی ہیں۔ لیکن خداوند دل کی طرف دیکھتا ہے۔ ۸ تب یسی نے ابی نا داب کو بُلایا۔ اور اُسکو سموئیل کے سامنے پیش کیا۔ تو اُس نے کہا۔ خداوند نے اِس کو بھی پسند نہیں کیا۔ ۹ پھر یسی نے شمّہ کو پیش کیا۔ تو اُس نے کہا۔ اِس کو بھی خداوند نے پسند نہیں کیا۔ ۱۰ تو یسی نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموئیل کے سامنے پیش کیا۔ تو سموئیل نے کہا۔ اِن میں سے خداوند نے کسی کو پسند نہیں کیا۔ ۱۱ پھر سموئیل نے یسی سے کہا کیا تیرے سب لڑکے یہی ہیں؟ تو اُس نے کہا۔ کہ سب سے چھوٹا باقی ہے۔ اور وہ بھیڑ بکریاں چراتا ہے۔ تو سموئیل نے یسی سے کہا۔ آدمی بھیج کہ اُس کو ہمارے پاس لائے۔ کیونکہ ہم دسترخوان پر نہ بیٹھیں گے۔ جب تک وہ یہاں پر نہ آ جائے۔ ۱۲ تب اُس نے بُلا بھیجا اور وہ اُس کو لایا۔ اور وہ سُرخ رنگ خوش چشم اور دیکھنے میں اچھا تھا۔ تو خداوند نے کہا۔ اُٹھ اُس کو مسح کر۔ کیونکہ یہ وُہی ہے۔ ۱۳ تب سموئیل نے تیل کا سینگ لے کر اُس کے بھائیوں کے درمیان اُس کو مسح کیا۔ تو اُس دن سے آگے کو رُوح خداوند کا داؤد پر نزول ہُوا۔ اور سموئیل اُٹھا اور رامہ کو روانہ ہُوا۔

۱۴ اور خداوند کی رُوح شاؤل سے جُدا ہوئی۔ اور خداوند کی طرف سے ایک بد رُوح اُس کو ستانے لگی۔ ۱۵ تب ملازموں نے شاؤل سے کہا۔ دیکھ۔ ایک بد رُوح خدا کی طرف سے تجھے ستاتی ہے۔ ۱۶ پس ہمارا آقا اپنے خادموں کو جو تیرے سامنے ہیں حکم کرے۔ کہ ایک ایسے مرد کی تلاش کریں۔ جو بربط بجانے میں ہنرمند ہو۔ تاکہ جس وقت بد رُوح خدا کی طرف سے تجھ پر چڑھے تو وہ اپنے ہاتھ سے بجائے اور تو بحال ہو جائے۔ ۱۷ تب شاؤل نے اپنے ملازموں سے کہا۔ کہ ایک اچھا بجانے والا آدمی میرے لئے ڈھونڈو۔ اور اُس کو میرے پاس لاؤ۔ ۱۸ تو درباریوں میں سے ایک نے جواب میں کہا۔ میں نے

بیت لحم کے یسّی کے بیٹے کو دیکھا۔ وہ اچھا بجانے والا ہے۔ اَور وہ زور آور دلیر اَور جنگی مَرد ہے۔ بات کرنے میں ہوشیار اَور ۱۹ خُوبصورت ہے اَور خُداوند اُس کے ساتھ ہے۔ تب ساؔؤل نے یسّی کے پاس قاصد بھیجے اَور اُس سے کہا۔ کہ اَپنے بیٹے داؔؤد کو جو بھیڑ بکریوں کے ساتھ ہے میرے پاس بھیج ۲۰ دے۔ تب یسّی نے ایک گدھا لیا اَور اُس پر روٹیاں لادیں۔ اَور مَے کا مشکیزہ اَور بکری کا ایک بچّہ۔ اَور اُن کو ۲۱ اَپنے بیٹے داؔؤد کے ہاتھ ساؔؤل کے پاس بھیجا۔ تب داؔؤد ساؔؤل کے پاس آیا اَور اُس کے سامنے کھڑا ہُوا۔ تو اُس نے ۲۲ اُس کو بہت پیار کیا۔ اَور وہ اُس کا سلاح بردار ہُوا۔ اَور ساؔؤل نے یسّی کی طرف بھیج کر کہا۔ کہ داؔؤد کو میرے پاس ۲۳ رہنے دے۔ کیونکہ وہ میرا منظُورِ نظر ہُوا ہے۔ اَور ایسا ہُوا کہ جب بُری رُوح خُدا کی طرف سے ساؔؤل پر چڑھتی۔ تو داؔؤد بربط لیتا اَور اَپنے ہاتھ سے بجاتا۔ تب ساؔؤل کو آرام آتا اَور وہ بحال ہو جاتا تھا۔ کیونکہ بُری رُوح اُس پر سے اُتر جاتی تھی ٭

باب ۱۷

۱ داؔؤد اَور جُلیاؔت۔ اَور فلسطینیوں نے لڑائی کے لِئے اَپنی فوجیں جمع کیں۔ اَور یہُوداؔہ کے سوکو شہر میں فراہم ہُوئے۔ اَور سوکو ۲ اَور عزیقہ کے دَرمیان دمّیم کی سرحد پر خیمہ زن ہُوئے۔ اَور ساؔؤل اَور اِسرائیل کے آدمی جمع ہُوئے۔ اَور ایلہ کی وادی میں ڈیرے لگائے۔ اَور فلسطینیوں کے ساتھ جنگ کرنے کو ۳ صف آرائی کی۔ اَور فلسطینی پہاڑ پر ایک طرف کھڑے ہُوئے اَور اِسرائیلی پہاڑ پر دُوسری طرف کھڑے ہُوئے۔ اَور اُن ۴ کے مابین ایک وادی تھی۔ تب فلسطینیوں کے لشکر میں سے ایک جنگجُو مَرد نکلا۔ وہ جتّ کا رہنے والا۔ اَور اُس کا نام جُلیاؔت تھا۔ وہ چھ ہاتھ اَور ایک بالشت لمبا تھا۔ اُس کے سر پر پیتل کا خود تھا۔ اَور وہ میخوں والی زِرہ پہنے ۵ تھا۔ اَور زِرہ کا وزن پیتل کے پانچ ہزار مثقال تھا۔ اَور اُس ۶ کی پنڈلیوں پر پیتل کے بکتر تھے۔ اَور اُس کے کندھوں کے دَرمیان پیتل کا چاند تھا۔ اَور اُس کے نیزے کی چھڑ جُلاہے ۷ کے شہتیر کی طرح تھی۔ اَور اُس کے نیزے کے پھل کا وزن لوہے کے چھ سَو مثقال تھا۔ اَور اُس کے سامنے ایک آدمی اُس کی ڈھال اُٹھائے ہُوئے چلتا تھا۔ سو وہ ۸ آ کھڑا ہُوا۔ اَور اِسرائیل کی صُفوف کو للکارا اَور اُن سے کہا کہ تُم جنگ میں صف آرائی کرنے کو کیوں نکلے ہو؟ کیا مَیں فلسطینی نہیں ہُوں۔ اَور تُم ساؔؤل کے خادِم؟ سو اَپنے لِئے تُم کسی مَرد کو چُنو۔ جو میرے پاس اُتر آئے۔ اگر وہ میرے ۹ ساتھ لڑائی کرنے کی طاقت رکھتا ہو۔ اَور مُجھ کو قتل کرے۔ تو ہم تُمہارے غُلام ہوں گے۔ اَور اگر مَیں اُس پر غالِب آؤں اَور اُس کو قتل کر دُوں۔ تو تُم ہمارے غُلام ہو گے۔ اَور ہماری خِدمتگُذاری کرو گے۔ اَور وہ فلسطینی بولا۔ مَیں نے آج کے دِن ۱۰ اِسرائیل کی فوجوں کو للکار کر کہا ہے۔ کہ میرے لِئے کوئی مَرد بھیجو جو میرا مُقابلہ کرے۔ اَور ساؔؤل اَور تمام اِسرائیل نے فلسطینی ۱۱ کا یہ کلام سُنا۔ تو کانپے اَور بہت ڈر گئے۔

اَور داؔؤد یہُوداؔہ کے بیت لحم کے افراتی مَرد کا بیٹا تھا۔ جس کا ۱۲ نام یسّی تھا۔ اَور اُس کے آٹھ بیٹے تھے۔ اَور وہ آدمی ساؔؤل کے زمانے میں بُوڑھا اَور آدمیوں کے دَرمیان بڑا تھا۔ اَور ۱۳ اُس کے تین بڑے بیٹے گئے۔ اَور لڑائی میں ساؔؤل کے پیرو ہُوئے۔ اَور اُن تینوں بیٹوں کے نام جو لڑائی میں گئے یہ ہیں اِلی آب۔ اَور وہ پہلوٹا تھا۔ دُوسرا اَبی ناداب اَور تیسرا شمّہ۔ اَور داؔؤد سَب سے چھوٹا تھا۔ تو تینوں بڑے ساؔؤل کے پیچھے ۱۴ گئے۔ مگر داؔؤد بیت لحم میں اَپنے باپ کی بھیڑ بکریاں چرانے ۱۵

۱۶ کو شاؤل کے پاس سے آیا جایا کرتا تھا۔ اور وہ فلستی صبح شام سامنے آیا کرتا تھا اور چالیس دن تک اپنے آپ کو پیش کرتا رہا۔

۱۷ اور یسی نے اپنے بیٹے داؤد سے کہا کہ ایک ایفہ بھونا ہوا اناج اور یہ دس روٹیاں لے۔ اور اپنے بھائیوں کے پاس ۱۸ لشکر گاہ میں جا۔ اور پنیر کی یہ دس ٹکیاں ہزاری سردار کے لئے لے جا۔ اور اپنے بھائیوں کو دیکھ۔ کہ آیا وہ اچھے ہیں۔ ۱۹ اور اُن سے کوئی نشانی لا۔ اور شاؤل اور وہ اور اسرائیل کے تمام آدمی ایلہ کی وادی میں فلستیوں سے جنگ کر رہے تھے۔

۲۰ سو اگلے دن داؤد صبح کو اُٹھا۔ اور بھیڑوں کو ایک نگہبان کے سپرد کیا۔ اور وہ چیزیں اُٹھا کے جیسے یسی نے اُس کو حکم دیا تھا چل پڑا۔ اور لشکر گاہ میں آیا۔ اور فوجیں صف آرائی کے ۲۱ لئے نکلیں اور لڑائی کے لئے للکارتی تھیں۔ اور اسرائیل اور فلستیوں نے صف کے مقابل صف کر کے پرے ۲۲ باندھے تھے۔ تو داؤد نے برتنوں کو جو اُس کے پاس تھے۔ اسباب کے نگہبان کے پاس چھوڑا۔ اور لشکر کی طرف دوڑا اور آکر اپنے بھائیوں کی خیریت کی بابت دریافت کیا۔

۲۳ اور جب وہ اُن سے بات کر رہا تھا۔ تو دیکھو۔ وہ جنگجو مرد جلیات نام جو جت کا رہنے والا تھا۔ فلستیوں کی صفوں سے نکلا۔ اور وُہی باتیں اُس نے کہیں۔ اور داؤد ۲۴ نے سُنیں۔ جب تمام بنی اسرائیل نے اُس آدمی کو دیکھا ۲۵ تو اُس کے سامنے سے بھاگے اور بہت ڈر گئے۔ تب اسرائیل کے مرد بولے۔ کیا تم اِس جنگجو آدمی کو دیکھتے ہو۔ جو نکلا ہے تاکہ اسرائیل کو رسوا کرے جو کوئی اُس کو قتل کرے گا۔ بادشاہ اُس کو بڑی دولت سے مالدار بنائے گا۔ اور اپنی بیٹی اُس کو بیاہ دیگا۔ اور اُس کے گھرانے کے ۲۶ لوگوں کو اسرائیل کے درمیان آزاد کر دے گا۔ اور داؤد نے اُن لوگوں سے جو اُس کے ساتھ کھڑے تھے کہا کہ اُس آدمی کو کیا دیا جائے گا۔ جو اُس فلستی کو قتل کرے۔ اور یہ ننگ اسرائیل سے مٹائے۔ کیونکہ یہ نامختون فلستی کیا چیز ہے۔ جو زندہ خدا کے لشکروں کو ذلیل کرے۔ ۲۷ تو لوگوں نے وہ باتیں اُس کو بتائیں اور کہا۔ کہ جو اُس کو قتل کرے گا۔ اُس کے ساتھ ایسا ایسا سلوک کیا جائے گا۔

۲۸ اور اُس کے بڑے بھائی الی آب نے یہ باتیں جو وہ آدمیوں سے کر رہا تھا۔ سُنیں۔ اور الی آب کا غصہ داؤد پر بھڑکا۔ اور اُس نے اُس سے کہا۔ تو یہاں کیوں آیا ہے اور جنگل میں تو نے تھوڑی سی بھیڑوں کو کس کے پاس پیچھے چھوڑا ہے؟ میں تیری مغروری اور تیرے دل کی شرارت جانتا ہوں۔ تو اِس لئے نیچے آیا ہے۔ تاکہ لڑائی دیکھے۔ ۲۹ تو داؤد نے کہا۔ میں نے اب کیا کیا ہے۔ کیا میں بات بھی نہ کروں؟ ۳۰ اور وہ اُس کے پاس سے پھر کے دوسری طرف گیا۔ اور پہلی بات ہی کہی تو لوگوں نے اُس کو پہلے کی طرح جواب دیا۔ ۳۱ تب وہ بات جو داؤد نے کہی تھی سُنی گئی اور شاؤل کے سامنے بیان کی گئی۔ تو اُس نے اُس کو بُلایا۔ ۳۲ تب داؤد نے شاؤل سے کہا۔ کہ اُسکے سبب سے میرے آقا کا دل نہ گھبرائے۔ کیونکہ تیرا خادم جائیگا۔ اور اُس فلستی سے لڑے گا۔ ۳۳ شاؤل نے داؤد سے کہا۔ کہ تجھ میں طاقت نہیں کہ اُس فلستی کا مقابلہ کرے اور اُس کے ساتھ لڑے کیونکہ تو لڑکا ہے۔ اور وہ چھٹپن سے جنگی مرد ہے۔ ۳۴ داؤد نے شاؤل سے کہا۔ کہ تیرا خادم اپنے باپ کی بھیڑیں چراتا تھا۔ تو جب کوئی شیر یا ریچھ آکر گلے میں سے کوئی بکری لے جاتا۔ ۳۵ تب میں اُس کے پیچھے نکل کر اُسے مارتا۔ اور اُسے اُس کے مُنہ سے چھڑا لیتا۔ اور جب وہ مجھ پر لپکتا۔ تو میں اُسے ٹھوڑی سے پکڑ کر مارتا اور اُسے ہلاک کر دیتا تھا۔ ۳۶ سو تیرے خادم نے شیر اور ریچھ کو مارا۔ سو یہ نامختون فلستی اُن

میں سے ایک کی مانند ہوگا۔ کیونکہ اُس نے زندہ خُداوند کے
۳۷ لشکروں کو ذلیل کیا ہے۔ اور داؤد نے کہا کہ خُداوند جس نے
مُجھے شیر اور ریچھ کے ہاتھ سے چھڑایا وُہی مجھ کو اُس فلسطینی کے
ہاتھ سے بچائے گا۔ تو ساؤل نے داؤد سے کہا۔ جا اور خداوند
۳۸ تیرے ساتھ ہو۔ اور ساؤل نے داؤد کو اپنے کپڑے پہنائے۔
اور پیتل کا خود اُس کے سر پر رکھا۔ اور اُس کو زِرہ بھی پہنائی۔
۳۹ اور داؤد نے اپنی تلوار اپنے کپڑوں کے اُوپر باندھی اور چلنے
کی کوشش کی مگر چل نہ سکا۔ کیونکہ وہ اُن کا عادی نہ تھا۔ تب
داؤد نے ساؤل سے کہا۔ کہ مَیں اِن کے ساتھ چل نہیں سکتا۔
کیونکہ مَیں اِن کا عادی نہیں ہُوں۔ سو داؤد نے اُن کو اُتار دیا۔
۴۰ تب اُس نے اپنی لاٹھی ہاتھ میں پکڑی۔ اور وادی میں سے پانچ
چکنے پتھر چُن لِئے۔ اور اُن کو اپنے چرواہے کے تھیلے میں یعنی
توشہ دان میں ڈالا۔ اور اُس کا فلاخن اُس کے ہاتھ میں تھا۔ اور
۴۱ وہ فلسطینی کی طرف نکلا۔ تب فلسطینی آگے بڑھا۔ اور داؤد کے
۴۲ نزدیک آیا۔ اور اُسکے آگے اُس کا سپر بردار تھا۔ اور فلسطینی نے
اِدھر اُدھر نگاہ کی تو داؤد کو دیکھا۔ اور اُس کی حقارت کی۔ کیونکہ
۴۳ وہ محض سُرخ رنگ خُوش شکل لڑکا تھا۔ تو فلسطینی نے داؤد سے
کہا۔ کیا مَیں کُتا ہُوں۔ کہ تو لاٹھی لے کر مُجھ پر آیا ہے۔ اور داؤد نے
جواب میں کہا کہ نہیں۔ تُو کُتے سے بھی نکما ہے۔ پھر فلسطینی نے
۴۴ اپنے معبُودوں کے نام لے کر داؤد پر لعنت کی۔ تب فلسطینی
نے داؤد سے کہا۔ میرے پاس آ۔ کہ مَیں تیرا گوشت آسمان کے
۴۵ پرندوں اور جنگل کے درندوں کو دُوں۔ تب داؤد نے فلسطینی
سے کہا۔ کہ تُو تلوار اور نیزہ اور ڈھال لے کر میرے پاس آتا
ہے اور مَیں تیرے پاس ربُّ الافواج اِسرائیل کے لشکروں
۴۶ کے خُدا کے نام سے جس کو تُو نے ذلیل کیا ہے آتا ہُوں۔ آج
کے دِن خُداوند تُجھے میرے ہاتھ میں دے دیگا مَیں تُجھے
قتل کرُوں گا۔ اور تیرا سر تیرے کندھوں پر سے کاٹ ڈالُونگا۔

اور فلسطینیوں کے لشکر کی لاشیں ہوا کے پرندوں اور جنگل
کے درندوں کو دُوں گا۔ تاکہ تمام دُنیا جانے۔ کہ اِسرائیل میں خُدا
۴۷ ہے۔ اور یہ ساری جماعت جان لے گی۔ کہ خُداوند تلوار
اور نیزے کے ذریعے سے نہیں بچاتا۔ کیونکہ جنگ خُداوند
کا ہے۔ اور وُہی تُم کو ہمارے ہاتھوں میں دے دیگا۔
۴۸ اور ایسا ہُوا۔ کہ جب فلسطینی اُٹھا اور آگے بڑھا اور داؤد
کے مُقابلہ کے لِئے نزدیک آیا۔ تو داؤد نے پُھرتی کی۔ اور
۴۹ لڑائی کے لِئے فلسطینی کے مِلنے کو دوڑا۔ اور داؤد نے اپنا ہاتھ
تھیلے میں ڈالا۔ اور ایک پتھر لیا۔ اور فلاخن سے مارا۔ تو
وہ فلسطینی کے ماتھے میں لگا۔ اور پتھر ماتھے میں غرق ہو گیا
۵۰ تو وہ اپنے مُنہ کے بل زمین پر گر پڑا۔ اور داؤد نے فلسطینی پر
فلاخن اور پتھر سے فتح پائی۔ اور فلسطینی کو مارا اور اُسے ہلاک
۵۱ کیا۔ اور داؤد کے ہاتھ میں تلوار نہ تھی۔ تب داؤد دوڑا۔ اور
فلسطینی کے اُوپر کھڑا ہُوا۔ اور اُس کی تلوار پکڑی اور میان
سے کھینچی۔ اور اُسے قتل کیا۔ اور اُس سے اُس کا سر کاٹا۔ جب
فلسطینیوں نے دیکھا۔ کہ اُن کا پہلوان مارا گیا۔ تو بھاگ پڑے۔
۵۲ اور اِسرائیل اور یہُوداہ کے آدمی جھپٹے اور للکارے اور
فلسطینیوں کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جت کے مدخل اور
عقرون کے پھاٹک تک پہنچے۔ اور فلسطینیوں کے مقتُول
۵۳ شعرائم کی راہ میں جت اور عقرون تک گرتے گئے۔ تب بنی
اِسرائیل فلسطینیوں کے تعاقب سے لوٹے اور اُنکے خیمہ گاہ
۵۴ پر پڑے۔ اور داؤد نے فلسطینی کا سر پکڑا۔ اور اُسے لے کر
یرُوشلیم میں آیا۔ اور اُس کے ہتھیاروں کو اپنے خیمہ میں
رکھا۔

۵۵ جس وقت داؤد فلسطینی کے مُقابلہ کو نکلا تو ساؤل نے اُسے
دیکھا۔ اور لشکر کے سردار ابنیر سے کہا کہ اے ابنیر! یہ لڑکا
کس کا بیٹا ہے؟ ابنیر نے جواب دیا۔ اے بادشاہ! سلامت

۵۶ رہ۔میں نہیں جانتا ہُوں۔ تو بادشاہ نے کہا۔دریافت کر۔کہ یہ
۵۷ جوان کس کا بیٹا ہے؟ پس جب داؤد فلستینی کو قتل کرکے واپس
آیا۔ ابنیر اُس کو لے کر ساؤل کے پاس گیا۔اور فلستینی کا سر
۵۸ اُس کے ہاتھ میں تھا۔ تب ساؤل نے اُس سے کہا۔اَے
جوان! تُو کس کا بیٹا ہے؟ داؤد نے کہا۔مَیں تیرے خادم بیت لحم
کے یسّی کا بیٹا ہُوں۔

باب ۱۸

ساؤل کا داؤد سے حسد۔

۱ اور جب داؤد ساؤل کے ساتھ کلام
کر چکا۔یونتان کا دل داؤد کے دل سے مل گیا۔اور یونتان اُس سے
۲ اپنے برابر پیار کرنے لگا۔ اور اُس دن ساؤل نے اُسے اپنے پاس
رکھا۔اور اُس کے باپ کے گھر میں اُس کو واپس جانے نہ دیا۔
۳ اور یونتان نے داؤد کے ساتھ عہد باندھا۔کیونکہ وہ اُس کو اپنی
۴ جان کی طرح پیار کرتا تھا۔ اور یونتان نے چوغہ جو پہنے ہُوئے تھا
اُتارا۔اور داؤد کو بمعہ تمام زرہ کے دیا۔یہاں تک کہ اپنی تلوار
۵ اور اپنی کمان اور اپنا کمر بند بھی دیا۔ اور داؤد جہاں کہیں اُسکو
ساؤل بھیجتا تھا۔دانشمندی سے کام کرتا تھا۔تو ساؤل نے
اُس کو سپاہ کا سردار بنایا اور وہ سب لوگوں اور ساؤل کے
ملازموں کا بھی منظور نظر ہُوا۔

۶ اور یُوں ہُوا۔جب داؤد فلستینی کو قتل کرکے لَوٹا آ
رہا تھا۔اور وہ سب بھی آ رہے تھے۔تو اسرائیل کے تمام
شہروں کی عورتیں باہر نکلیں اور ساؤل بادشاہ کے استقبال
کے لئے گاتی اور خنجریوں اور خوشی کے نعروں اور بانسریوں
۷ کے ساتھ ناچتی تھیں۔ تو عورتیں کھیلتی ہُوئی یُوں گاتی تھیں۔

ساؤل نے مارا ہزاروں کو
داؤد نے مارا لاکھوں کو۔

۸ تو ساؤل بہت ناراض ہُوا۔اور یہ بات اُس کی نظر میں بُری
معلوم ہوئی۔اور وہ بولا کہ اُنہوں نے داؤد کے لئے لاکھوں ٹھہرائے
اور میرے لئے ہزاروں۔سو بادشاہی کے سوا اُسے اور کیا ملنا
۹ باقی رہ گیا ہے؟ اور ساؤل اُس دن سے لے کر آگے کو داؤد کو
بُری نظر سے دیکھنے لگا۔

۱۰ اور دُوسرے دن ایسا ہُوا۔کہ خدا کی طرف سے بدرُوح نے
ساؤل کو پکڑا۔اور وہ گھر کے اندر نبوّت کرنے لگا۔اور داؤد روزمرہ
۱۱ کی طرح بربط بجاتا تھا۔اور ساؤل کے ہاتھ میں نیزہ تھا۔ تو ساؤل
یہ کہہ کر نیزہ پھینکنے لگا۔مَیں داؤد کو دیوار کے ساتھ چھید دُونگا
۱۲ اور داؤد اُسکے سامنے سے دو دفعہ ہٹ گیا۔ تو ساؤل داؤد کے
چہرے سے ڈرا کیونکہ خداوند اُس کے ساتھ تھا۔اور ساؤل سے
۱۳ اُس نے مُنہ پھیر لیا تھا۔ تب ساؤل نے اُس کو اپنے پاس سے
جُدا کیا۔اور ہزار جوانوں کا سردار بنایا۔تو وہ لوگوں کے سامنے
۱۴ آیا جایا کرتا تھا۔ اور داؤد اپنی سب راہوں میں دانشمندی سے
۱۵ چلتا تھا۔اور خداوند اُس کے ساتھ تھا۔ اور ساؤل نے دیکھا
کہ وہ بہت دانشمند ہے۔تو اُس کے چہرے سے خوف کھانے
۱۶ لگا۔ اور تمام اسرائیل اور یہوداہ داؤد کو پیار کرتے تھے۔کیونکہ
وہ اُن کے آگے آیا جایا کرتا تھا۔

۱۷ تب ساؤل نے داؤد سے کہا۔کہ دیکھ یہ میری بڑی بیٹی
میرب ہے۔مَیں اُس کو تجھے بیاہ دیتا ہُوں۔لیکن تُو میرے لئے
بہادر بن۔اور خداوند کی لڑائیاں لڑ۔کیونکہ ساؤل کہتا تھا۔
کہ میرا ہاتھ اُس پر نہ پڑے۔بلکہ فلستینیوں کا ہاتھ اُس پر
۱۸ پڑے۔ تو داؤد نے ساؤل سے کہا۔مَیں کون ہُوں۔اور میری
زندگی اور میرے باپ کا خاندان اسرائیل میں کیا ہے؟ کہ مَیں
۱۹ بادشاہ کا داماد بنوں۔ اور ایسا ہُوا۔کہ جس وقت ساؤل کی
بیٹی میرب داؤد کے ساتھ بیاہی جانے کو تھی۔تو وہ عدری ایل
۲۰ محولاتی کے ساتھ بیاہی گئی۔ اور ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کو
چاہتی تھی۔اور ساؤل کو خبر دی گئی۔تو یہ بات اُس کی نظر میں

۲۱ اچھی لگی ۞ اَور ساؤل نے کہا۔ مَیں اُسے اُسی کو دُوں گا۔ تو وہ اُس کے لِئے پھندا ہوگی۔ اَور فلسطِینیوں کا ہاتھ اُس پر پڑیگا تو ساؤل نے داؤد سے کہا۔ دو باتوں سے تُو آج کے دِن میرا
۲۲ داماد بنے گا ۞ اَور ساؤل نے اَپنے مُلازِموں کو حُکم دِیا۔ کہ داؤد کے ساتھ پوشیدگی میں بات کریں۔ اَور کہیں۔ کہ بادشاہ تُجھ سے خُوش ہے اَور اُس کے تمام مُلازِم تُجھے پیار کرتے ہیں۔
۲۳ پس تُو بادشاہ کا داماد بن ۞ پس جب ساؤل کے مُلازموں نے یہ بات داؤد کے کان میں کہی۔ تو داؤد نے کہا۔ کیا بادشاہ کا داماد بننا تُمہارے نزدِیک چھوٹی سی بات ہے؟ حالانکہ مَیں مِسکین
۲۴ ذلیل آدمی ہُوں ۞ تو ساؤل کو اُس کے مُلازِموں نے خبر دی اَور
۲۵ کہا کہ داؤد نے یُوں کہا ہے ۞ ساؤل نے کہا۔ تُم داؤد سے یُوں کہو۔ کہ بادشاہ کو مَہر کی خواہش نہیں۔ لیکن وہ بادشاہ کے دُشمنوں سے اِنتقام لینے کے لِئے فلسطِینیوں کی سَو کھلڑیاں مانگتا ہے۔ اَور ساؤل کے دِل میں تھا کہ داؤد کو
۲۶ فلسطِینیوں کے ہاتھ میں پکڑوا دے ۞ جب ساؤل کے مُلازِموں نے داؤد کو اِس بات کی خبر دی۔ تو داؤد کو یہ بات اچھی معلوم
۲۷ ہُوئی۔ کہ اِس طرح بادشاہ کا داماد ہو ۞ اَور ابھی دِن پُورے نہ ہُوئے تھے۔ کہ داؤد اُٹھا۔ اَور وہ اَور اُس کے آدمی گئے۔ اَور فلسطِینیوں کے دو سَو آدمی مارے۔ اَور داؤد اُن کی کھلڑیاں لایا اَور سَب بادشاہ کے آگے رکھ دیں تاکہ اُس کا داماد بنے۔
۲۸ تب ساؤل نے اَپنی بیٹی مِیکل اُس سے بیاہ دی ۞ اَور ساؤل نے دیکھا اَور جانا کہ خُداوند داؤد کے ساتھ ہے۔ اَور ساؤل کی
۲۹ بیٹی مِیکل اُس کو پسند کرتی تھی ۞ اَور ساؤل داؤد کے چہرے سے
۳۰ زیادہ ڈرنے لگا۔ اَور ساؤل ہمیشہ داؤد کا دُشمن رہا ۞ اَور فلسطِینیوں کے سردار چلے گئے۔ اَور اُن کے چلے جانے کے وقت سے داؤد نے ساؤل کے تمام مُلازِموں کی نسبت زیادہ دانشمندی سے کام کیا۔ اَور اُس کا نام بہت مشہور ہُوا ۞

باب ۱۹

داؤد سموئیل کے پاس پناہ گیر۔

۱ اَور ساؤل نے اپنے بیٹے یُوناتان اَور اَپنے سَب مُلازِموں سے داؤد کے قتل کی باتیں کیں۔ اَور ساؤل کا بیٹا یُوناتان داؤد کو بہت پیار کرتا تھا ۞
۲ سو یُوناتان نے داؤد کو خبر دی اَور کہا۔ کہ میرا باپ ساؤل تُجھ کو قتل کرنا چاہتا ہے۔ سو کل سے تُو اَپنی خبرداری کر۔ اَور کِسی پوشیدہ مُقام میں ٹھہر اَور چُھپا رہ ۞
۳ اَور مَیں باہر نِکل کے اُس کھیت میں جِس میں تُو ہوگا۔ اَپنے باپ کے پاس کھڑا ہُوں گا۔ اَور تیری بابت اَپنے باپ سے گُفتگو کروں گا۔ اَور جو کُچھ معلوم کروں تُجھے بتاؤں گا ۞
۴ اَور یُوناتان نے اَپنے باپ ساؤل کے سامنے داؤد کی نیکی کا ذِکر کیا۔ اَور کہا۔ کہ بادشاہ اَپنے خادِم داؤد سے بدی نہ کرے۔ کیونکہ اُس نے تیرا کوئی گُناہ نہیں کیا۔ بلکہ اُس کے کام تیرے واسطے بہت اچھے ہیں ۞
۵ کیونکہ اُس نے اَپنی جان ہتھیلی پر رکھی۔ اَور فلسطِینی کو قتل کیا۔ تو خُداوند نے تمام اِسرائیل کو بڑی رہائی بخشی۔ اَور تُو نے دیکھا اَور خُوش ہُوا۔ تو کِس لِئے تُو بے گُناہ خُون سے بدی کرنا چاہتا ہے؟ ۞
۶ تو ساؤل نے یُوناتان کی بات سُنی اَور قسم کھائی اَور کہا۔ کہ زِندہ خُداوند کی قسم۔ وہ قتل نہ کِیا جائے گا ۞
۷ تب یُوناتان نے داؤد کو بُلایا۔ اَور اِس ساری بات کی اُس کو خبر دی۔ اَور یُوناتان داؤد کو ساؤل کے پاس لایا۔ تو وہ آگے کی طرح اُس کے سامنے رہنے لگا ۞
۸ اَور جب جنگ پھر شُروع ہُوئی۔ تو داؤد نِکلا اَور فلسطِینیوں سے لڑا۔ اَور اُن کو بڑی مار ماری۔ تو وہ اُس کے سامنے سے بھاگ گئے ۞
۹ اَور خُداوند کی طرف سے بد رُوح ساؤل پر چڑھی۔ اَور وہ اَپنے گھر میں بَیٹھا ہُوا تھا۔ اُس کے ہاتھ میں نیزہ تھا اَور داؤد اَپنے ہاتھ سے بربط بجا رہا تھا ۞
۱۰ تو ساؤل نے اِرادہ کیا۔ کہ نیزے سے داؤد کو دیوار کے ساتھ چھید دے۔ پر

داؤد شاؤل کے آگے سے ہٹ گیا۔ اور نیزہ دیوار میں جا گھسا
۱۱ اور داؤد بھاگا اور بچ گیا۔ اور یوں ہؤا کہ اُسی رات ۰ شاؤل
نے داؤد کے گھر پر اپنے پہرہ دار بھیجے۔ کہ اُس کی چوکیداری
کریں تاکہ صبح کو وہ قتل کیا جائے۔ تو داؤد کی بیوی میکل نے
اُس کو خبر دے کر کہا۔ اگر تو اِس رات میں اپنی جان نہ بچائے
۱۲ تو کل تو مارا جائے گا ۰ اور میکل نے اُس کو کھڑکی سے نیچے
۱۳ لٹکا دیا۔ سو وہ بھاگا اور بچ گیا ۰ تب میکل نے پتلا لیا اور
پلنگ پر لٹا دیا۔ اور بکری کی کھال اُس کے سر کے نیچے رکھی۔
۱۴ اور چادر سے ڈھانپ دیا ۰ اور شاؤل نے داؤد کے پکڑنے کو
۱۵ منصب دار بھیجے۔ تو یہ بولی۔ کہ وہ بیمار ہے ۰ اور شاؤل
نے پھر ہرکارے بھیجے۔ کہ داؤد کو دیکھیں اور کہا۔ کہ اُس
کو پلنگ ہی پر میرے پاس اُٹھا لاؤ تاکہ مَیں اُس کو قتل
۱۶ کروں ۰ تب شاؤل کے ہرکارے آئے۔ تو دیکھو پلنگ
۱۷ پر پتلا تھا۔ اور اُس کے سر کے نیچے بکری کی کھال تھی ۰ تو
شاؤل نے میکل سے کہا۔ تو نے کیوں مجھ سے فریب کیا۔ اور
میرے دشمن کو جانے دیا۔ کہ وہ بچ گیا۔ تو میکل نے شاؤل سے
کہا۔ اُس نے مجھ سے کہا۔ کہ مجھے جانے دے۔ مَیں کیوں تجھے
قتل کروں ؟ ۰

۱۸ اور داؤد بھاگا اور بچ رہا۔ اور رامہ میں سموئیل کے
پاس آیا۔ اور سب کچھ جو شاؤل نے اُس سے کیا تھا اُس کو
بتایا۔ تو وہ اور سموئیل روانہ ہوئے اور نایوت میں جا رہے ۰
۱۹ اور شاؤل کو خبر پہنچی اور اُسے کہا گیا۔ کہ داؤد رامہ کے نایوت
۲۰ میں ہے ۰ تو شاؤل نے داؤد کو پکڑنے کے لئے ہرکارے
بھیجے۔ تو اُنہوں نے نبیوں کا ایک گروہ دیکھا۔ جو نبوت کر رہا ہے
اور سموئیل اُن کا رئیس بنا کھڑا ہے۔ تو ہرکاروں پر روح خدا
۲۱ کا نزول ہؤا۔ اور وہ بھی نبوت کرنے لگے ۰ جب شاؤل کو یہ
خبر پہنچی۔ تو اُس نے اور ہرکارے بھیجے۔ تو وہ بھی نبوت کرنے
لگے۔ اور شاؤل نے پھر تیسری بار ہرکارے بھیجے۔ تو وہ بھی نبوت
کرنے لگے ۰ تب وہ رامہ میں آپ گیا۔ اور اُس بڑے کنوئیں تک ۲۲
جو سیکو میں ہے پہنچا۔ اور پوچھا۔ کہ سموئیل اور داؤد کہاں ہیں ؟ تو
اُنہوں نے کہا۔ کہ وہ رامہ کے نایوت میں ہیں ۰ تب شاؤل وہاں ۲۳
سے روانہ ہو کر رامہ کے نایوت میں آیا۔ اور روح خدا کا اُس پر
نزول ہؤا۔ تو وہ چلتا گیا۔ اور نبوت کرتا تھا۔ یہاں تک کہ رامہ
کے نایوت میں پہنچا ۰ اور اُس نے بھی اپنے کپڑے اُتار پھینکے ۲۴
اور سموئیل کے سامنے نبوت کی۔ اور وہ سارا دن اور ساری
رات ننگا پڑا رہا۔ اِس لئے مثل بن گئی کیا شاؤل بھی نبیوں
میں ہے ؟ +

باب ۲۰

داؤد اور یونا تان۔ پھر داؤد رامہ کے نایوت سے بھاگا۔ اور ا
یونا تان کے پاس آ کر کہا۔ مَیں نے کیا کیا ہے ؟ میرا کیا گناہ ہے
اور تیرے باپ کے نزدیک میرا کیا جرم ہے ؟ کہ وہ میری جان
کا خواہاں ہے ۰ یونا تان نے کہا۔ خدا نہ کرے ! تو نہیں مارا ۲
جائے گا۔ دیکھ میرا باپ کوئی بڑا یا چھوٹا کام نہیں کرتا۔ جو مجھ پر
ظاہر نہ کرے۔ تو میرا باپ یہ بات مجھ سے کیسے چھپائے گا۔
ایسا نہیں ہوگا ۰ اور داؤد نے پھر قسم کھا کر کہا تیرا باپ جانتا ہے ۳
کہ مَیں تیرا منظور نظر ہوں۔ تو اُس نے کہا۔ کہ یہ بات یونا تان نہ
جانے تاکہ وہ غمگین نہ ہو۔ پر زندہ خداوند اور تیری جان کی قسم
کہ میرے اور موت کے درمیان صرف ایک ہی قدم کا فاصلہ
ہے ۰ یونا تان نے داؤد سے کہا۔ جو کچھ تیرا جی چاہے مَیں وہ ۴
تیرے لئے کروں گا ۰ تو داؤد نے یونا تان سے کہا۔ کہ کل نیا چاند ہے ۵
اور لازم ہے۔ کہ مَیں بادشاہ کے سامنے کھانے کے لئے بیٹھوں
سو تو مجھ کو جانے دے۔ کہ مَیں جنگل میں تیسرے دن کی شام
تک چھپا رہوں ۰ سو اگر تیرا باپ میری بابت دریافت کرے۔ ۶

تو اُس سے کہنا ۔ کہ داؤد نے اپنے شہر بیت لحم میں جانے
کے لِئے بجدّ ہو کے مُجھ سے اِجازت لی ۔ کیونکہ وہاں اُسکے
۷ سارے گھرانے کی سالانہ قُربانی ہے ۰ تو اگر وہ بولے
اچھا ہے تب تیرے خادِم کی سلامتی ہے ۔ اَور اگر وہ
غُصّے میں آجائے ۔ تو جان لے ۔ کہ اُس کی طرف سے بدی
۸ غایت کو پہنچ گئی ہے ۰ پس تو اپنے خادِم پر یہ مہربانی کر ۔
کیونکہ تُو نے اپنے خادِم کے ساتھ خُداوند کا عہد کیا ۔ اَور اگر
مُجھ میں کُچھ بدی ہے تو تُو آپ مجھ کو قتل کر ۔ تو مُجھ کو اپنے
۹ باپ کے پاس کیوں پہنچائے ؟ ۰ یونا تان نے کہا ۔ تجھ سے
یہ دُور ہو ۔ اگر مَیں جانتا ۔ کہ میرے باپ کی طرف سے تیرے
خِلاف بدی غایت کو پہنچ گئی ہے ۔ تو کیا مَیں تجھے خبر نہ کرتا ؟ ۰
۱۰ داؤد نے یونا تان سے کہا ۔ اگر تیرا باپ تجھ کو سخت جواب
۱۱ دے ۔ تو مجھے کَون خبر دے گا ؟ ۰ یونا تان نے داؤد سے کہا ۔ آؤ
باہر میدان میں چلیں ۔ چُنانچہ وہ دونوں میدان کو گئے ۰

۱۲ اَور یونا تان نے داؤد سے کہا ۔ خُداوند اسرائیل کا خُدا
گواہ ہے ۔ کہ اگر مَیں اپنے باپ کے دِل کا حال جاننے کے
بعد کل کے روز یا پرسوں اِسی گھڑی کے قریب سمجھوں ۔ کہ
داؤد کے لِئے سلامتی ہے ۔ اَور اُسی وقت اُس کے پاس
۱۳ بھیج کر خبر نہ دوں ۰ تو خُداوند یونا تان سے ایسا ہی کرے ۔ اَور
اِس سے زیادہ کرے ۔ اَور اگر میرا باپ تیرے ساتھ بدی
کرنے کو ہو ۔ تو بھی مَیں تجھے خبر دُوں گا ۔ اَور تجھے روانہ کرُونگا ۔
کہ تُو سلامتی سے چلا جائے ۔ اَور خُداوند تیرے ساتھ ہو جیسا کہ
۱۴ میرے باپ کے ساتھ تھا ۰ اَور اگر مَیں زندہ رہُوں تو کیا تو مجھ
۱۵ پر خُداوند کی مہربانی نہ کرے گا ؟ پر اگر مَیں مر جاؤں ۰ تو اپنی
مہربانی میرے گھرانے پر سے کبھی قطع نہ کرنا اَور نہ اُس وقت
ہی جب کہ خُداوند نے داؤد کے سب دُشمنوں میں سے ہر ایک کو
۱۶ رُوئے زمین پر سے ہلاک کر دِیا ہو گا ۰ تب یونا تان کا داؤد کے
گھرانے کے ساتھ کا عہد قائم رہے ۔ وَرنہ خُداوند داؤد سے مطالبہ
کرے ۰ اَور یونا تان نے اپنی محبت کے باعث داؤد سے پھر قسم ۱۷
کھائی ۔ کیونکہ وہ اُس کو اپنی جان کی طرح پیار کرتا تھا ۰ پھر یونا تان ۱۸
نے کہا ۔ کل نیا چاند ہے ۔ اَور تُو غیر حاضر پایا جائے گا ۰ کیونکہ ۱۹
تیری جگہ خالی ہوگی ۔ اَور دُوسرے دِن تیری زیادہ تلاش ہوگی
اَور جس روز کام کرنا جائز ہے تو جلد اُس جگہ آجانا جہاں تجھے
چھپنا ہے اَور پتھروں کے اِس ڈھیر کے کِنارہ کے نزدیک
بَیٹھ ۰ اَور مَیں اُس کی طرف تین تیر چلاؤں گا ۔ گویا کہ مَیں نشانہ ۲۰
مارتا ہُوں ۰ تب مَیں چھوکرے کو بھیجُونگا ۔ کہ تیر اُٹھا لائے ۔ ۲۱
سو اگر مَیں چھوکرے سے کہوں کہ تیر تیرے پیچھے ہیں اُن کو اُٹھا
تو تُو میرے پاس آجانا ۔ کیونکہ تیرے لِئے سلامتی ہے ۔ اَور تیرے
خِلاف کُچھ نہیں ۔ زندہ خُداوند کی قسم ۰ اَور اگر میں چھوکرے ۲۲
سے کہوں ۔ تیر تیرے آگے کو ہیں ۔ تو تُو چلے جانا ۔ کیونکہ خُداوند
نے تجھے روانہ کِیا ۰ لیکن وہ بات جو مَیں نے اَور تُو نے آپس میں ۲۳
کہی ۔ سو دیکھ میرے اَور تیرے درمیان خُداوند اَبد تک گواہ
ہے ۰

سو داؤد کھیت میں جا چھپا ۔ جب نیا چاند ہُوا بادشاہ ۲۴
کھانے کے لِئے بَیٹھا ۰ اَور بادشاہ دستُور کے مُوافق دیوار کے ۲۵
نزدیک کی چوکی پر بَیٹھا اَور یونا تان بادشاہ کے سامنے ۔ اَور
ابنیر ساؤل کے پہلُو میں بَیٹھا ۔ اَور داؤد کی جگہ خالی رہی ۰ اَور ۲۶
اُس روز ساؤل کُچھ نہ بولا ۔ کیونکہ اُس نے اپنے دِل میں کہا ۔ کہ شاید
اُس پر کوئی عارضہ ہُوا ہے ۔ شاید وہ ناپاک ہے یقیناً وہ پاک
نہیں ۰ اَور نئے چاند کے دُوسرے دِن یُوں ہُوا ۔ تو داؤد کی ۲۷
جگہ پھر خالی رہی ۔ تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونا تان سے کہا
کہ یسّی کا بیٹا کھانے کے لِئے کیوں نہیں آیا ؟ نہ کل اَور نہ آج ۰
یونا تان نے ساؤل کو جواب دِیا ۔ کہ اُس نے بیت لحم جانے ۲۸
کے لِئے مجھ سے اِجازت مانگی ۰ اَور کہا مُجھے جانے دے کیونکہ ۲۹

شہر میں ہمارے سارے گھرانے کا ذبیحہ ہے۔ اور میرے
بھائی نے مجھے حکم دیا۔ کہ وہاں آؤں۔ اب اگر تیری مجھ پر
مہربانی کی نظر ہے۔ تو مَیں جاؤں گا۔ اور اپنے بھائیوں کو دیکھوں گا
۳۰ اس سبب سے وہ بادشاہ کے دسترخوان پر حاضر نہیں۔ تب
ساؤل یوناتان پر غضبناک ہُوا۔ اور کہا۔ اے کج رو باغیہ کے
بیٹے! کیا مَیں نہیں جانتا کہ تُو اپنی ذلّت اور اپنی ماں کی برہنگی
۳۱ کی رسوائی کے لئے یسّی کے بیٹے کی طرفداری کرتا ہے؟ کیونکہ
جب تک یسّی کا بیٹا زمین پر زندہ ہے۔ نہ تجھے اور نہ تیری
مملکت کو قیام ہوگا۔ اب کسی کو بھیج اور اُسے میرے پاس
۳۲ لا۔ کیونکہ وہ موت کا سزاوار ہے۔ تو یوناتان نے اپنے باپ
سے جواب میں کہا۔ کہ وہ کیوں مارا جائے اُس نے کیا کیا ہے؟
۳۳ تب ساؤل نے نیزہ اُٹھایا۔ کہ یوناتان کو مارے۔ تو یوناتان نے
سمجھ لیا کہ اُس کے باپ نے داؤد کو قتل کرنے کا پختہ ارادہ
۳۴ کر لیا ہے۔ سو یوناتان سخت غصّے میں دسترخوان پر سے
اُٹھ گیا۔ اور داؤد کے لئے غمگین ہونے کے سبب اُس نے نئے
چاند کے اُس دوسرے دن کھانا نہ کھایا۔ کیونکہ اُس کے باپ
نے اُس کو شرمندہ کیا۔

۳۵ اور صبح کو یوناتان اُس وقت میدان کو گیا جو داؤد کے
ساتھ مقرر کیا ہُوا تھا۔ اور اُس کے ساتھ ایک چھوٹا چھوکرا
۳۶ تھا۔ تو اُس نے چھوکرے سے کہا۔ دوڑ اور جو تیر مَیں چلاتا ہوں
۳۷ اُٹھا لا۔ تو اُس نے تیر چلایا۔ جو اُس سے آگے گیا۔ جب وہ چھوکرا
اُس تیر کی جگہ پر پہنچا۔ جو یوناتان نے چلایا تھا۔ تو یوناتان نے
۳۸ چلّا کر چھوکرے سے کہا۔ کہ تیر تیرے آگے ہے۔ اور یوناتان
نے پھر چلّا کر چھوکرے سے کہا تیز جا جلدی کر ٹھیر مت۔ تو چھوکرے
نے یوناتان کے تیر اُٹھائے اور اپنے آقا کے پاس واپس آیا۔
۳۹ اور چھوکرے نے کچھ نہ جانا۔ کیونکہ صرف یوناتان اور داؤد اس
۴۰ بھید کو جانتے تھے۔ تب یوناتان نے اپنے ہتھیار چھوکرے
کو دیئے۔ اور اُس سے کہا۔ جا اور انہیں شہر کو لے جا۔ جونہی ۴۱
وہ چھوکرا چلا گیا۔ داؤد پتھروں کے ڈھیر کے پاس سے نکلا
اور اپنے منہ کے بل زمین پر گرا اور تین دفعہ زمین تک سر
جھکایا۔ اور اُن دونوں نے ایک دوسرے کو چوما اور دونوں
ایک دوسرے پر روئے اور داؤد کا رونا بہت زیادہ تھا۔
اور یوناتان نے داؤد سے کہا۔ سلامتی سے چلا جا۔ یقیناً ہم نے ۴۲
خداوند کے نام سے قسم کھائی اور کہا۔ کہ میرے اور تیرے
درمیان اور میری نسل اور تیری نسل کے درمیان ابد تک
خداوند گواہ ہو۔ تب داؤد اُٹھا۔ اور چلا گیا۔ اور یوناتان شہر
میں آیا۔

باب ۲۱

داؤد ظہور کی روٹی لیتا ہے۔

اور داؤد نوب میں اخی ملک کاہن ۱
کے پاس آیا۔ اور اخی ملک کانپتا ہُوا داؤد کے استقبال کے
لئے آیا۔ اور اُس سے کہا۔ کہ تُو کیوں اکیلا ہے؟ اور تیرے
ساتھ کوئی نہیں۔ تو داؤد نے اخی ملک کاہن سے کہا۔ کہ ۲
بادشاہ نے مجھے ایک کام کرنے کا حکم دیا۔ اور مجھ سے کہا
کہ جس بات کے لئے مَیں تجھے بھیجتا ہوں۔ اور جو حکم تجھے
دیتا ہوں۔ اُسے کوئی نہ جانے۔ اور نوکروں کو مَیں نے فلاں
جگہ پر بٹھایا ہے۔ اور اس وقت تیرے ہاتھ میں کیا ہے۔ ۳
مجھے پانچ روٹیاں دے۔ یا جو کچھ موجود ہے۔ تو کاہن نے ۴
جواب دیا اور داؤد سے کہا۔ کہ میرے پاس عام روٹی نہیں
مگر پاک روٹی ہے۔ بشرطیکہ اُن جوانوں نے اپنے آپ کو
عورتوں سے بچایا ہو؟ تو داؤد نے کاہن کو جواب دیا کہ کل ۵
اور پرسوں ہمارے نکلنے کے وقت سے عورتیں ہم سے دور
رہی ہیں۔ اور جوانوں کے برتن پاک تھے۔ اگرچہ ہمارا سفر معمولی

باب ۲۱:۴۔ ملاحظہ ہو متی ۱۲:۳۔

۶ تھا۔ اور آج ضرور برتنوں میں پاک ہونگے۔ تو کاہن نے اُسکو پاک روٹی دی۔ کیونکہ وہاں اَور روٹی موجود نہ تھی سوائے اُس روٹی کے جو خُداوند کے سامنے سے اُٹھائی گئی تھی۔ تاکہ اُٹھانے ۷ کے دِن اُس کی جگہ گرم روٹی رکھی جائے۔ اور اُس دِن وہاں پر ساؤل کے خادِموں میں سے ایک آدمی خُداوند کے حضُور رُکا ہُؤا تھا جس کا نام دوئیگ ادومی تھا۔ اور وہ ساؤل کے چرواہوں ۸ میں بڑا تھا۔ اور داؤد نے اخی مَلک سے کہا۔ کہ کیا تیرے پاس کوئی نیزہ یا تلوار نہیں؟ کیونکہ مَیں اپنی تلوار اَور اَپنے ہتھیار نہیں لایا۔ کیونکہ بادشاہ کا حُکم جلدی کرنے کا تھا۔ ۹ تو کاہن نے کہا۔ کہ یہاں پر جُلیات فلسطینی کی تلوار ہے۔ جس کو تُو نے ایلہ کی وادی میں قتل کیا۔ اور وہ کپڑے میں لپیٹی ہُوئی افود کے پیچھے پڑی ہے۔ اگر تُو چاہے تو اُسے لے۔ کیونکہ اُس کے سوا اور یہاں کوئی نہیں ہے۔ داؤد نے کہا میرے لئے اُس جیسی تو کوئی ہے ہی نہیں وُہی مجھے دے۔

۱۰ اور داؤد اُٹھا۔ اور اُسی دِن ساؤل کے سامنے سے ۱۱ بھاگا۔ اور جت کے بادشاہ اکیش کے پاس آیا۔ اکیش کے خادِموں نے کہا۔ کیا یہی داؤد مُلک کا بادشاہ نہیں۔ کیا اِسی کی بابت عورتوں نے ناچتے ہُوئے نہ کہا؟ کہ

ساؤل نے مارا ہزاروں کو
داؤد نے مارا لاکھوں کو۔

۱۲ اور داؤد نے یہ بات اپنے دِل میں رکھی۔ اور جت کے ۱۳ بادشاہ اکیش سے بہت ڈرا۔ تو اُس نے اُن کے آگے اپنا چہرہ بدلا۔ اور اپنے آپ کو دیوانہ بنایا۔ اور پھاٹک کے کواڑوں پر کھُرچنے لگا۔ اور اپنا تھوک اپنی داڑھی پر ۱۴ بہانے لگا۔ تب اکیش نے اپنے خادِموں سے کہا۔ تم دیکھتے ہو۔ کہ یہ آدمی دیوانہ ہے۔ تم کیوں اُسے میرے پاس لائے؟ کیا ہمارے پاس تھوڑے پاگل ہیں کہ تم اُسکو لائے ۱۵ تاکہ وہ میرے سامنے پاگل پن کرے؟ کیا یہ آدمی میرے گھر میں آنے پائیگا؟

باب ۲۲

ساؤل نوب سے اِنتقام لیتا ہے۔

۱ اور داؤد وہاں سے روانہ ہُؤا۔ اور عدُلّام کے مغارے کو بھاگ گیا۔ جب اُسکے بھائیوں اور اُس کے باپ کے سارے گھرانے نے سُنا۔ تو وہاں پر اُس کے پاس گئے۔ ۲ اور سارے کنگال اور سب جو قرضدار تھے اور سب جو جان کی تلخی میں تھے اُس کے پاس اِکٹھے ہوئے۔ اور اُس کو اپنا سردار بنایا۔ اور اُس کے ساتھ قریباً چار سَو آدمی ہو گئے۔ ۳ اور وہاں سے داؤد موآب کے مصفہ کو گیا۔ اور موآب کے بادشاہ سے کہا۔ کہ میرے باپ اور میری ماں کو اپنے پاس رہنے دے جب تک کہ مَیں نہ دیکھوں کہ خُدا میرے لئے کیا کرتا ہے۔ ۴ اور وہ اُن کو موآب کے بادشاہ کے پاس لایا۔ اور وہ اُس کے پاس کُل ایّام رہے جب تک کہ داؤد قلعہ میں رہا۔ ۵ اور جاد نبی نے داؤد سے کہا۔ کہ قلعہ میں نہ رہ۔ روانہ ہو اور یہُودہ کی سرزمین میں جا۔ تو داؤد وہاں سے روانہ ہُؤا۔ اور حارت کے جنگل میں داخل ہُؤا۔

۶ اور ساؤل نے سُنا۔ کہ داؤد اور اُن آدمیوں کا جو اُس کے ساتھ ہیں۔ پتہ لگ گیا ہے۔ اُس وقت ساؤل رامہ میں جھاؤ کے درخت کے نیچے جبعہ میں بیٹھا ہُؤا تھا۔ اور اُس کا نیزہ اُس کے ہاتھ میں تھا۔ اور اُس کے سب خادِم اُس کے سامنے کھڑے تھے۔ ۷ تو ساؤل نے اپنے تمام خادِموں سے جو اُس کے آگے کھڑے تھے۔ کہا۔ اے بنیامین کی اولاد سُنو۔ کیا یسّی کا بیٹا تم کو کھیت یا انگورستان

دے گا؟ یا تم سبھوں کو ہزاروں کے سردار اور سینکڑوں کے
۸ سردار مقرر کرے گا؟ ۞ کہ تم سب میری مخالفت کرتے ہو۔
اور تم میں کوئی نہیں جو مجھے بتائے۔ کہ میرے بیٹے نے یسّی
کے بیٹے کے ساتھ کیا عہد کیا۔ اور تم میں کوئی نہیں جو میرا
دردمند ہو۔ اور مجھے خبر دے۔ کہ میرے بیٹے نے میرے
خادم کو میرے خلاف برانگیختہ کیا ہے۔ یہاں تک کہ وہ میرے
۹ لئے گھات میں ہے۔ جیسا کہ تم آج دیکھتے ہو۞ تب دوئیج ادومی
نے جو ساؤل کے خادموں کے پاس کھڑا تھا۔ جواب میں کہا
کہ میں نے یسّی کے بیٹے کو نوب میں اخی ملک بن اخی طوب
۱۰ کے پاس دیکھا۞ اور اس نے خداوند سے اس کے لئے سوال پوچھا
اور اس کو روٹی دی۔ اور فلسطینی جلیات کی تلوار اس کے
۱۱ حوالے کی۞ تب بادشاہ نے آدمی بھیج کر کاہن اخی ملک
بن اخی طوب کو اور اس کے باپ کے گھرانے کے سب
کاہنوں کو جو نوب میں تھے بلایا۔ تو وہ سب بادشاہ کے
۱۲ پاس آئے۞ تو ساؤل نے کہا۔ اے اخی طوب کے بیٹے
۱۳ سن۔ وہ بولا۔ اے میرے آقا میں حاضر ہوں۞ تو ساؤل نے
اس سے کہا۔ کہ تو اور یسّی کا بیٹا کیوں میری مخالفت کرتے
ہو؟ تو نے اس کو روٹی اور تلوار دی۔ اور تو نے اس کے لئے
خدا سے پوچھا۔ کہ وہ میرے خلاف اٹھے۔ اور میرے لئے کمین لگائے
۱۴ جیسا کہ تو آج کے دن دیکھتا ہے۞ اخی ملک نے بادشاہ
سے جواب میں کہا۔ کہ تیرے سارے خادموں میں سے
داؤد بادشاہ کے داماد جیسا کون امانتدار ہے۔ جو تیری
۱۵ فرمانبرداری میں تیار اور تیرے گھر میں معزز ہے۞ کیا
میں نے اس کے لئے خدا سے آج سوال کرنا شروع کیا؟
یہ مجھ سے دور ہو۔ بادشاہ اپنے خادم کی بابت اور میرے
باپ کے گھرانے کی بابت کوئی بدگمانی نہ کرے۔ کیونکہ تیرا
خادم اس امر کے متعلق تھوڑا یا بہت کچھ نہیں جانتا ہے۞

تب بادشاہ نے کہا تو ضرور مرے گا۔ اے اخی ملک! تو ۱۶
اور تیرے باپ کا سارا گھرانہ۞ پھر بادشاہ نے پیادوں ۱۷
سے جو اس کے سامنے کھڑے تھے کہا۔ پھرو اور خداوند کے
کاہنوں کو قتل کرو۔ کیونکہ ان کے ہاتھ بھی داؤد کے
ساتھ ہیں۔ ان کو معلوم تھا۔ کہ وہ بھاگا ہوا ہے اور مجھے خبر
نہ کی۔ مگر بادشاہ کے خادموں نے نہ چاہا۔ کہ اپنے ہاتھ
خداوند کے کاہنوں کے خلاف اٹھائیں۞ تب بادشاہ نے ۱۸
دوئیج سے کہا۔ تو مڑ اور کاہنوں پر حملہ کر۔ سو دوئیج ادومی
آگے آیا اور کاہنوں پر حملہ کیا۔ اور پچاسی آدمیوں کو جو کتان
کی افود پہنے ہوئے تھے۔ اس روز قتل کیا۞ پھر اس نے ۱۹
کاہنوں کے شہر نوب کو تلوار کی دھار سے مارا۔ آدمیوں اور
عورتوں اور بچوں اور شیرخواروں اور بیلوں اور گدھوں
اور بھیڑ بکریوں کو تلوار کی دھار سے۞ مگر اخی ملک بن ۲۰
اخی طوب کا ایک بیٹا جس کا نام ابی یاتار تھا بچ گیا۔ اور
وہ داؤد کے پاس بھاگ گیا۞ اور ابی یاتار نے داؤد کو خبر دی ۲۱
کہ ساؤل نے خداوند کے کاہنوں کو قتل کر دیا ہے۞ تو داؤد ۲۲
نے ابی یاتار سے کہا۔ جب دوئیج ادومی وہاں تھا۔ تو میں نے
اسی روز جان لیا تھا۔ کہ وہ ساؤل کو خبر دے گا۔ سو میں ہی
تیرے باپ کے گھرانے کی ساری جانوں کی موت کا سبب
ہوا ہوں۞ سو تو میرے ساتھ رہ اور مت ڈر کیونکہ جو میری ۲۳
جان کا خواہاں ہے۔ وہی تیری جان کا خواہاں ہے۔ سو تو میرے
ساتھ سلامتی میں رہے گا۞

باب ۲۳

داؤد قعیلہ میں۔

اور داؤد کو خبر دی گئی اور کہا گیا۔ کہ فلسطینی ۱
قعیلہ کے خلاف جنگ کر رہے ہیں۔ اور کھلیانوں کو لوٹ
رہے ہیں۞ تو داؤد نے خداوند سے پوچھا اور کہا۔ کیا میں جاؤں ۲

اَور اِن فِلستیوں کو ماروں؟ خُداوند نے داؤد سے کہا جا ۳ کیونکہ تُو فِلستیوں کو مارے گا اَور قعیلہ کو بچائے گا۔ تب داؤد سے اُس کے ساتھیوں نے کہا۔ کہ ہم تو یہیں یہُوداہ میں خوف زدہ رہتے ہیں۔ تو تب کِس قدر زیادہ خوف زدہ ہونگے ۴ اگر ہم قعیلہ میں فِلستیوں کے لشکروں کا سامنا کریں۔ اِس لئے داؤد نے خُداوند سے پھر پُوچھا۔ تو خُداوند نے جواب میں کہا۔ اُٹھ۔ قعیلہ کو جا۔ کیونکہ مَیں فِلستیوں کو تیرے ہاتھ میں ۵ دے دُوں گا۔ تب داؤد اَور اُس کے آدمی قعیلہ کو گئے اَور فِلستیوں سے لڑے۔ اَور اُن کے مَواشی لے آئے۔ اَور اُن کو بڑی مار ماری۔ سو داؤد نے قعیلہ کے لوگوں کو چُھڑایا۔

۶ اَور ایسا ہُؤا کہ جب اَبی یاتار بِن اَخی مَلک داؤد کے پاس بھاگا اَور اُس کے ساتھ قعیلہ میں آیا تو وہ اِفود اَپنے ساتھ لے آیا تھا۔ ۷ اَور شاؤل کو خبر دی گئی۔ کہ داؤد قعیلہ میں آیا ہے۔ تو شاؤل نے کہا۔ کہ خُدا نے اُسے میرے قابُو میں کر دیا۔ کیونکہ وہ اَیسے ۸ شہر کے اَندر گیا۔ جِس کے پھاٹک اَور سلاخیں ہیں۔ اَور شاؤل نے سب لوگوں کو لڑائی کے لِئے بُلایا۔ کہ قعیلہ پر اُتر ۹ کے داؤد اَور اُس کے آدمیوں کو گھیر لیں۔ اَور داؤد سمجھ گیا کہ شاؤل اُس کے خِلاف بَدی ٹھان رہا ہے۔ تو اُس نے ۱۰ اَبی یاتار کاہِن سے کہا۔ کہ اِفود یہاں لا۔ اَور داؤد نے کہا۔ اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا! تیرے بندے نے سُنا ہے۔ کہ شاؤل قعیلہ میں آ کر میرے سَبب سے شہر کو برباد ۱۱ کرنے کا اِرادہ کرتا ہے۔ تو کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اُس کے ہاتھ میں حوالے کر دینگے؟ اَور کیا شاؤل جیسا تیرے بندے نے سُنا ہمیں گھیر لے گا؟ اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا اَپنے بندے کو بتا دے۔ خُداوند نے ۱۲ کہا۔ وہ گھیر لیگا۔ تو داؤد نے کہا۔ کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اَور میرے آدمیوں کو شاؤل کے ہاتھ میں حوالے کر دینگے؟ خُداوند نے کہا کہ کر دینگے۔ ۱۳ تب داؤد اَور اُس کے آدمی جو قریب چھ سَو کے تھے اُٹھے اَور قعیلہ سے نِکل گئے۔ اَور جِدھر مُنہ کِیا اُدھر کو چلے گئے۔ اَور شاؤل کو خبر دی گئی کہ داؤد قعیلہ سے بھاگ گیا۔ تو وہ جانے سے باز رہا۔

داؤد دشتِ زیف میں۔

۱۴ اَور داؤد بیابان میں محفُوظ مَقاموں میں چلا گیا اَور دَشتِ زیف میں ایک پہاڑ پر رہا۔ اَور شاؤل داؤد کی تلاش میں سُستی نہ کرتا تھا۔ پر خُدا نے اُسے اُس کے ہاتھ میں حوالے نہ کِیا۔ ۱۵ اَور داؤد نے دیکھا کہ شاؤل اُس کی جان کی تلاش میں نِکلا ہے۔ اَور داؤد زیف کے بیابان میں حورِش میں تھا۔ ۱۶ اَور یُوناتان بِن شاؤل اُٹھا۔ اَور داؤد کے پاس حورِش میں آیا۔ اَور اُس کا ہاتھ خُدا میں مضبُوط کِیا۔ ۱۷ اَور اُس سے کہا۔ مَت ڈر۔ کیونکہ میرے باپ شاؤل کا ہاتھ تجھ پر کامیابی نہ پائے گا۔ اَور تُو اِسرائیل پر بادشاہی کرے گا۔ اَور مَیں تجھ سے دُوسرے دَرجہ پر ہُوں گا۔ اَور میرا باپ شاؤل بھی یہ جانتا ہے۔ ۱۸ اَور دونوں نے خُداوند کے سامنے عہد باندھا۔ اَور داؤد حورِش میں رہا پر یُوناتان اَپنے گھر کو چلا گیا۔

۱۹ اَور زیف کے لوگ جِبعہ میں شاؤل کے پاس آئے۔ اَور کہا کہ داؤد ہمارے دَرمیان محفُوظ مَقاموں میں حکیلہ کی پہاڑی کے حورِش میں جو بیابان کے جنُوب میں ہے چھپا ہُؤا ہے۔ ۲۰ اَب اَے بادشاہ! جِس طرح تیرا دِل چاہتا تھا کہ تو جائے۔ چلا جا۔ اَور ہمارا ذِمہ ہوگا۔ کہ ہم اُس کو بادشاہ کے ہاتھ میں حوالے کر دیں۔ ۲۱ شاؤل نے کہا۔ تُم خُداوند کی طرف سے مُبارک ہو۔ کیونکہ تُم نے مجھ پر مہربانی کی۔ ۲۲ پر جاؤ اَور تحقیق کرو۔ اَور معلُوم کرو۔ اَور وہ جگہ دیکھو جہاں اُس کا ٹھکانا ہے۔ اَور کَون ہے جِس نے اُس کو وہاں دیکھا۔ کیونکہ مجھ سے کہا گیا ہے۔ کہ وہ بڑا حیلہ باز ہے۔ ۲۳ پس دیکھو اَور سَب

پوشیدہ جگہوں کو جہاں وہ چھپتا ہے معلوم کرو۔ اور یقینی خبر لے
کر میرے پاس واپس آؤ۔ تو میں تمہارے ساتھ چلوں گا۔ اور
اگر وہ ملک میں ہو۔ تو یہوداہ کے ہزاروں ہزار میں سے میں اُسے
۲۴ ڈھونڈ لوں گا۔ تب وہ اُٹھے اور ساؤل کے آگے زیف کو گئے
اور داؤد اور اُس کے آدمی دشتِ ماعون کے درمیان اُس میدان
۲۵ میں تھے جو بیابان کے جنوب میں ہے۔ تو ساؤل اور اُسکے
آدمی تلاش کے لئے روانہ ہوئے۔ اور داؤد کو خبر دی گئی۔
تو وہ چٹان کی طرف آیا۔ اور دشتِ ماعون میں ٹھہرا رہا جب ساؤل
۲۶ نے سُنا۔ تو اُس نے دشتِ ماعون میں داؤد کا پیچھا کیا۔ اور
ساؤل پہاڑ کی اِس طرف جاتا تھا۔ اور داؤد اور اُسکے آدمی اُس
کی دوسری طرف تھے۔ اور داؤد ساؤل سے بھاگ جانے کے
لئے جلدی کرتا تھا۔ اور ساؤل اور اُس کے آدمیوں نے داؤد
۲۷ اور اُس کے ساتھیوں کو گھیر لیا۔ تاکہ اُنہیں پکڑ لیں۔ اُسی
وقت ایک قاصد ساؤل کے پاس آیا اور اُس سے کہا۔ کہ جلدی
۲۸ کر اور چل۔ کیونکہ فلسطینی ملک میں گھس گئے ہیں۔ سو ساؤل
داؤد کی تلاش سے پھرا۔ اور فلسطینیوں کے ملنے کو روانہ ہوا۔
اِس لئے اُس جگہ کا نام صالع محلقوت رکھا گیا۔

باب ۲۴

داؤد اور ساؤل عین جدی میں۔

۱ اور داؤد وہاں سے نکل کر
۲ عین جدی کے محفوظ مقاموں میں آ رہا۔ جب ساؤل فلسطینیوں
کا پیچھا کرنے سے واپس آیا تو اُس کو خبر دی گئی اور کہا
۳ گیا۔ دیکھو داؤد عین جدی کے بیابان میں ہے۔ تب
ساؤل نے تمام اسرائیل میں سے تین ہزار منتخب جوان
لئے۔ اور داؤد اور اُس کے ساتھیوں کی تلاش میں کوہی بز
۴ کی پہاڑیوں پر گیا۔ اور بھیڑ سالوں کے پاس جو راہ میں تھے
آیا۔ وہاں ایک غار تھا۔ تو ساؤل قضائے حاجت کے لئے
غار میں گھسا۔ اور داؤد اور اُس کے ساتھی غار کے اندر
بیٹھے ہوئے تھے۔ تب داؤد سے اُس کے ساتھیوں نے ۵
کہا۔ یہ وہ دن ہے جس کی بابت خداوند نے تجھے فرمایا۔ دیکھ
میں تیرے دشمن کو تیرے ہاتھ میں دے دوں گا۔ کہ تو اُس سے
جو کچھ تیری آنکھوں میں اچھا ہو کرے۔ تب داؤد نے
اُٹھ کر چپکے سے ساؤل کے جبّہ کا دامن کاٹ لیا۔ بعد ۶
اسکے داؤد کا دل بے چین ہوا کہ اُس نے ساؤل کے
جبّہ کا دامن کاٹا۔ اور اُس نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔ خداوند ۷
نہ کرے۔ کہ میں ایسا کام اپنے آقا سے کروں جو خداوند کا ممسوح
ہے اور اپنا ہاتھ اُس پر اُٹھاؤں۔ کیونکہ وہ خداوند کا ممسوح
ہے۔ اور داؤد نے اِس کلام سے اپنے ساتھیوں کو روکا ۸
اور اُنہیں ساؤل پر حملہ کرنے نہ دیا۔ پھر ساؤل اُٹھا
اور غار سے نکلا اور اپنی راہ لی۔ بعد اُس کے داؤد اُٹھا ۹
اور غار سے نکلا اور ساؤل کو آواز دی اور کہا۔ اے
میرے آقا بادشاہ! تب ساؤل نے اپنے پیچھے پھر کے
دیکھا تو داؤد اپنے مُنہ کے بل زمین پر سجدہ میں گرا۔ اور ۱۰
داؤد نے ساؤل سے کہا۔ تو کیوں لوگوں کی بات سُنتا ہے
جو کہتے ہیں۔ کہ داؤد تیرا ضرر چاہتا ہے؟ تیری آنکھوں نے ۱۱
آج دیکھا ہے۔ کہ خداوند نے غار میں تجھے میرے ہاتھ میں دے
دیا۔ اور مجھ سے کہا گیا۔ کہ تجھے قتل کروں۔ لیکن میں نے تجھ
پر رحم کیا اور کہا۔ کہ میں اپنے آقا پر اپنا ہاتھ نہ اُٹھاؤں گا۔
کیونکہ وہ خداوند کا ممسوح ہے۔ اور دیکھ اے میرے باپ! تیرے ۱۲
جبّہ کا دامن میرے ہاتھ میں ہے۔ سو اِس بات سے کہ میں نے
تیرے جبّہ کا دامن کاٹا اور تجھے قتل نہ کیا۔ تو غور کر۔ اور دیکھ۔ کہ
میرے ہاتھ میں کوئی بدی اور کوئی شرارت نہیں۔ اور نہ میں
نے تیرا کوئی گناہ کیا۔ اور تو میری جان کے لئے گھات لگاتا
ہے۔ کہ اُسے لے لے۔ پس خداوند میرے اور تیرے درمیان ۱۳

انصاف کرے۔ اَور خداوند تجھ سے میرا انتقام لے لیکن میرا
۱۴ ہاتھ تیرے خلاف نہ ہوگا۔ جیسا کہ قدیم مثل میں کہا جاتا ہے
بُروں سے بُرائی ہی نکلتی ہے۔ پر میرا ہاتھ تیرے خلاف نہ
۱۵ ہوگا۔ اسرائیل کا بادشاہ کس کے پیچھے نکلا۔ اَور کس کے پیچھے
تُو رگیدنے آیا؟ ایک مرے ہُوئے کُتّے کے پیچھے یا ایک
۱۶ پِسّو کے پیچھے۔ پس خُداوند ہی منصف ہو۔ اَور میرے اَور
تیرے درمیان انصاف کرے۔ اَور دیکھے۔ اَور میرے مقدمہ کو
۱۷ فیصل کرے۔ اَور تیرے ہاتھ سے مجھے چھُڑائے۔ جب داؤد
یہ باتیں شاؤل سے کہہ چکا۔ شاؤل نے کہا۔ اَے میرے بیٹے
داؤد کیا یہ تیری آواز ہے؟ اَور شاؤل بُلند آواز سے رویا۔
۱۸ پھر اُس نے داؤد سے کہا۔ تُو مجھ سے زیادہ صادق ہے۔
کیونکہ تُو نے مجھے نیکی سے بدلہ دیا حالانکہ مَیں نے تجھ سے
۱۹ بدی کی۔ اَور تُو نے آج کے دِن ظاہر کیا۔ کہ تُو نے میرے ساتھ
نیکی کی۔ کیونکہ خُداوند نے مجھے تیرے ہاتھ میں حوالے کیا۔ اَور
۲۰ تُو نے مجھے مار نہ ڈالا۔ کیونکہ اگر کوئی آدمی اپنے دُشمن کو
پائے۔ تو کیا اُس کو اُس کے رستے میں سلامتی سے
جانے دے گا؟ سو اس نیکی کے عوض جو تُو نے مجھ سے
۲۱ آج کے دِن کی ہے۔ خُداوند تجھ کو نیک جزا دے۔ اَور
اب مَیں یقیناً جانتا ہُوں کہ تُو بادشاہ بنے گا۔ اَور اسرائیل
۲۲ کی سلطنت تیرے ہاتھ میں قائم ہوگی۔ سو اس وقت
تُو مجھ سے خُداوند کی قسم کھا۔ کہ میرے پیچھے تُو میری نسل
کو ہلاک نہ کرے گا۔ اَور میرے باپ کے گھرانے سے میرا
۲۳ نام مٹا نہ دیگا۔ سو داؤد نے شاؤل سے قسم کھائی۔ اَور
شاؤل اپنے گھر کو روانہ ہُوا۔ اَور داؤد اَور اُس کے ساتھی
محفوظ مقاموں کی طرف چلے گئے۔

باب ۲۵

۱ داؤد اَور نابال۔ اَور سموئیل نے وفات پائی۔ تو سب اسرائیل
جمع ہُوئے اَور اُس پر روئے۔ اَور رامہ میں اُسی کے گھر
میں اُس کو دفن کیا۔ اَور داؤد اُٹھا۔ اَور دشتِ ماعون کی طرف
چلا گیا۔ اَور ماعون میں ایک آدمی تھا۔ جس کی ملکیت کرمل ۲
میں تھی۔ اَور وہ بہت مالدار تھا۔ اُس کی تین ہزار بھیڑیں اَور
ایک ہزار بکریاں تھیں۔ اَور وہ کرمل میں اپنی بھیڑوں کی
اُون کترتا تھا۔ اُس آدمی کا نام نابال اَور اُس کی بیوی کا نام ۳
ابی جائل تھا۔ اَور یہ عورت تیز فہم اَور خوبصورت تھی۔ اَور اُس
کا شوہر نابال سخت دِل اَور بداعمال تھا۔ اَور وہ کالب کے
خاندان سے تھا۔ اَور داؤد نے بیابان میں سُنا۔ کہ نابال اپنی ۴
بھیڑوں کی اُون کترتا ہے۔ تو داؤد نے اپنے دس جوانوں کو ۵
بھیجا۔ اَور داؤد نے جوانوں سے کہا۔ تُم کرمل پر چڑھو اَور نابال
کے پاس جاؤ۔ اَور میرا نام لے کر اُس سے سلام کہو۔ اَور اُس ۶
سے یُوں کہو۔ تُو سلامت رہ۔ تیرا گھر سلامت رہے۔ جو کچھ
تیرا ہے سلامت رہے۔ مَیں نے سُنا ہے۔ کہ اِس وقت ۷
تیرے پاس اُون کترنے والے ہیں۔ اَور تیرے چرواہے ہمارے
ساتھ رہے۔ تو ہم نے اُن کو دُکھ نہ دیا۔ اَور اُن تمام دِنوں میں
جب تک کہ وہ کرمل میں رہے اُن کی کوئی چیز کھوئی نہ گئی۔
اپنے جوانوں سے پُوچھ تو وہ تجھ کو بتائیں گے۔ سو یہ جوان تیرے ۸
منظورِ نظر ہوں۔ کیونکہ ہم اچھے موقع پر تیرے پاس آئے
ہیں۔ سو جو کچھ تیرے ہاتھ میں ہو اپنے خادموں اَور اپنے
بیٹے داؤد کو دے۔ تب وہ جوان گئے اَور یہ ساری باتیں داؤد ۹
کے نام سے نابال سے کہیں۔ پھر چُپ ہو رہے۔ نابال ۱۰
نے داؤد کے خادموں سے جواب میں کہا۔ داؤد کون ہے
اَور یسّی کا بیٹا کون ہے؟ آجکل ایسے بہت نوکر ہیں جو اپنے
آقاؤں سے بھاگے ہُوئے ہیں۔ کیا مَیں اپنی روٹی اَور پانی ۱۱
اَور ذبیحے جو مَیں نے اپنے اُون کترنے والوں کے لئے ذبح
کئے ہُوں اَور اُن لوگوں کو دُوں جن کو مَیں جانتا ہی نہیں کہ

۱۲ کہاں کے ہیں؟ ○ تب داؔؤد کے جوان اپنی راہ میں روانہ
ہُوئے اور واپس چلے گئے۔ اور اُس کو یہ ساری باتیں
۱۳ بتائیں ○ تب داؔؤد نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔ تُم
میں سے ہر ایک اپنی تلوار کمر پر باندھے۔ چُنانچہ ہر
ایک نے اپنی تلوار کمر پر باندھی۔ اور داؔؤد نے بھی
اپنی تلوار حمائل کی۔ سو قریباً چار سَو آدمی داؔؤد کے ساتھ
۱۴ گئے۔ اور دو سَو آدمی اسباب کے پاس رہے ○ اور
نوکروں میں سے ایک نے ناؔبال کی بیوی ابیؔجائل کو
خبر دی اور کہا۔ کہ داؔؤد نے بیابان سے ہمارے آقا کو
سلام کرنے کے لِئے قاصِد بھیجے۔ پر وہ اُن پر جُھنجھلایا ○
۱۵ اور اُن آدمیوں نے ہم سے نہایت نیکی کی۔ اور ہمیں تکلیف نہ
دی۔ اور سب دِن جب تک ہمارا اُن کے ساتھ برتاؤ
رہا۔ ہماری کوئی چیز گُم نہ ہُوئی۔ حالانکہ ہم بیابان میں تھے ○
۱۶ اور جب تک ہم اُن کے ساتھ بھیڑوں کو چَراتے رہے وہ
۱۷ ہمارے لِئے رات اور دِن دیوار کی طرح تھے ○ اَب تُو
سوچ لے اور دیکھ کہ کیا کرے گی۔ کیونکہ ہمارے آقا پر
اور اُس کے سارے گھر پر بَلا نازِل ہونے والی ہے۔ اور
وہ تو خبیث آدمی ہے۔ کہ کوئی اُس کے ساتھ بات کرنے
۱۸ کی طاقت نہیں رکھتا ○ تب ابیؔجائل نے جلدی کر کے
دو سَو روٹیاں اور مَے کے دو مشکیزے اور پانچ تیّار
کی ہُوئی بھیڑیں اور بُھونے ہُوئے اناج کے پانچ پیمانے
اور ایک سَو کِشمِش کے خوشے اور سُوکھے انجیروں کی دو
۱۹ سَو ٹکیاں لیں۔ اور اُنہیں گدھوں پر لادا ○ اور اپنے
خادِموں سے کہا تُم میرے آگے چلو اور مَیں تُمہارے پیچھے
پیچھے آتی ہُوں۔ اور اُس نے اپنے شوہر ناؔبال کو خبر نہ کی ○
۲۰ اور جب وہ گدھے پر سوار ہو کر پہاڑ کے دامن میں آئی۔
تو داؔؤد اور اُس کے آدمی اُس کے سامنے نیچے اُترے اور

وہ اُن سے مِلی ○ ۲۱ اور داؔؤد نے کہا تھا۔ کہ مَیں نے اُسکی سب
چیزوں کی جو بیابان میں تِھیں۔ بے فائدہ حفاظت کی۔ کہ
سب جو کُچھ اُس کا تھا اُس میں سے کوئی چیز گُم نہ ہُوئی۔ تو
اُس نے مُجھ کو نیکی کے عوض بدی کا بدلہ دیا ○ ۲۲ خُدا داؔؤد
سے ایسا ہی کرے بلکہ اِس سے زیادہ کرے اگر مَیں صُبح کی روشنی
تک اُس کے سب کُچھ میں سے ایک بھی چھوڑوں جو
دیوار پر بَول کرے ○ ۲۳ جب ابیؔجائل نے داؔؤد کو دیکھا۔
تو فی الفور اپنے گدھے پر سے اُتری اور داؔؤد کے سامنے
اپنے مُنہ کے بَل گِری۔ اور زمین پر سجدہ کیا ○ ۲۴ اور اُس کے
پاؤں پر گِر پڑی اور کہا۔ اَے میرے آقا یہ گُناہ مُجھ پر رکھ۔
اپنی لَونڈی کو اِجازت دے کہ تیرے کان میں بات کرے
اور تُو اپنی لَونڈی کی بات سُن ○ ۲۵ میرا آقا اِس خبیث مَرد
ناؔبال کا خیال نہ کرے۔ کیونکہ جیسا اُس کا نام ہے ویسا
ہی وہ آپ ہے۔ اِس لِئے کہ اُس کا نام ناؔبال ہے
اور حماقت اُس کے ساتھ ہے۔ مگر تیری لَونڈی نے
میرے آقا کے خادِموں کو جو تُو نے بھیجے نہ دیکھا ○ ۲۶ اور اَب
اَے میرے آقا! زِندہ خُداوند کی قَسم اور تیری جان کی
قَسم۔ خُداوند نے تُجھ کو خُون بہانے سے اور اپنے ہاتھ سے
اپنا اِنتقام لینے سے روک رکھّا۔ پس تیرے سب دُشمن
ناؔبال کی طرح ہوں۔ اور وہ سارے بھی جو میرے آقا کے بدخواہ
ہیں ○ ۲۷ اَب یہ ہدیہ جو تیری لَونڈی اپنے آقا کے حضُور لائی
ہے اُن جوانوں کو جو میرے آقا کے پَیرَو ہیں دیا جائے ○
۲۸ اور تُو اپنی لَونڈی کا گُناہ مُعاف کر کیونکہ خُداوند میرے
آقا کے لِئے ایک اماندار گھر قائم کرے گا۔ اِس وجہ سے کہ
میرا آقا خُداوند کی لڑائیاں لڑتا ہے۔ اور تیرے سارے
دِنوں میں تُجھ میں کوئی بدی نہ پائی گئی ○ ۲۹ گو آدمی اُٹھا
کہ تیرا پیچھا کرے اور تیری جان کا خواہاں ہُوا۔ لیکن

میرے آقا کی جان خُداوند تیرے خُدا کے ساتھ زِندوں
کے بُقچہ میں باندھی ہُوئی ہے۔ اَور تیرے دُشمنوں کی جانوں
۳۰ کو وہ فلاخن کے پلہ سے پھینک دیگا۔ اَور اَیسا ہوگا۔
کہ جب خُداوند میرے آقا کے لِئے وہ سب اچھّی باتیں
کرے جو اُس نے تیرے حق میں کہیں۔ اَور تُجھے اِسرائیل
۳۱ کا سَردار مُقرّر کرے۔ تو یہ بات غم کا سبب اَور میرے
آقا کے دِل کے لِئے ٹھوکر کا باعث نہ ہوگی۔ کہ تُو نے
بے سبب خُون بہایا۔ یا میرے آقا نے اَپنی جان کا اِنتقام
لِیا۔ اَور جب خُداوند میرے آقا سے نیکی کرے۔ تب تُو
۳۲ اَپنی لَونڈی کو یاد کرنا۔ تب داؤد نے ابی جائل سے کہا
خُداوند اِسرائیل کا خُدا مُبارک ہو۔ جس نے آج تُجھے
۳۳ میرے مِلنے کے لِئے بھیجا۔ تیری دانشمندی مُبارک
ہو۔ اَور تُو آپ مُبارک ہو۔ کہ آج کے دِن تُو نے مُجھ کو خُون
بہانے سے اَور اَپنی جان کا اِنتقام اَپنے ہاتھ سے لینے
۳۴ سے روکا۔ ورنہ زِندہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی قسم
جس نے مُجھ کو تیرے ساتھ بدی کرنے سے روکا۔ اگر
تُو جلدی کر کے میرے مِلنے کو نہ آتی۔ تو صُبح کی روشنی تک
۳۵ نابال کا کوئی نہ بچتا۔ جو دِیوار پر بَول کرے۔ اَور داؤد
نے اُس کے ہاتھ سے جو کُچھ وہ لائی تھی لیا۔ اَور اُس سے
کہا۔ کہ سلامتی سے اَپنے گھر کو چلی جا۔ دیکھ مَیں نے تیری سُنی
۳۶ اَور تیرے مُنہ کا لحاظ کیا۔ تب ابی جائل نابال کے پاس آئی
اَور دیکھو۔ اُس نے اَپنے گھر میں بادشاہوں کی ضیافت کی
مانند ضیافت کی ہُوئی تھی۔ اَور نابال کا دِل خُوش تھا کیونکہ
وہ بدمست تھا تو اُس نے اُس کو صُبح کی روشنی تک کوئی چھوٹی
۳۷ یا بڑی بات نہ بتائی۔ جب صُبح ہُوئی۔ اَور اُس کو نشے سے
ہوش آئی۔ تو اُس کی بیوی نے اُس کو یہ باتیں بتائیں تو اُس کا
۳۸ دِل اُس کے اندر بُجھ گیا۔ اَور وہ پتھر کی مانند ہو گیا۔ اَور
قریباً دس دِن کے بعد خُداوند نے نابال کو مارا تو وہ مر گیا۔
جب داؤد نے نابال کی موت کی بابت سُنا تو کہا۔ مُبارک ۳۹
ہو خُداوند جس نے نابال سے میری رُسوائی کا بدلہ لِیا۔ اَور
اَپنے بندے کے ہاتھ کو بدی سے روکا۔ اَور خُداوند نے
نابال کی شرارت کو اُسی کے سر پر ڈالا۔ اَور داؤد نے
ابی جائل کو کہلا بھیجا کہ مَیں تُجھ کو اَپنی بیوی بناؤنگا۔ اَور ۴۰
داؤد کے خادِم ابی جائل کے پاس کرمل میں آئے تو اُنہوں نے
اُس سے کہا۔ کہ داؤد نے ہم کو تیرے پاس بھیجا ہے۔ تاکہ
وہ تُجھ کو اَپنی بیوی بنالے۔ تب وہ اُٹھی۔ اَور زمین پر ۴۱
مُنہ کے بل سجدہ کیا۔ اَور کہا۔ دیکھ تیری بندی تیری لَونڈی
ہے۔ کہ اَپنے آقا کے خادِموں کے پاؤں دھوئے۔ اَور ۴۲
ابی جائل نے جلدی کی اَور اُٹھی اَور گدھے پر سوار ہُوئی۔
اَور اُس نے پانچ لَونڈیاں لیں کہ اُس کے ساتھ چلیں۔
اَور وہ داؤد کے قاصِدوں کے پیچھے پیچھے گئی۔ اَور اُس کی
بیوی بنی۔ اَور داؤد نے یزرعیل سے اخی نوعم کو بھی اَپنی ۴۳
بیوی بنایا۔ سو یہ دونوں اُس کی بیویاں ہُوئیں۔ لیکن شاؤل ۴۴
نے اَپنی بیٹی میکل جو داؤد کی بیوی تھی۔ جلیم کے فلطی بن
لائش کو دے دی تھی ✦

باب ۲۶

داؤد اَور شاؤل دشتِ زیف میں۔

اَور زیف کے لوگ جبعہ ۱
میں شاؤل کے پاس آئے اَور کہا۔ دیکھو۔ داؤد حکیلہ کی پہاڑی
میں جو بیابان کے مُقابل ہے چھپا ہُوا ہے۔ تب شاؤل ۲
اُٹھا۔ اَور اِسرائیل میں سے تین ہزار مُنتخب آدمی ساتھ
لے کر زیف کے بیابان کی طرف گیا۔ تاکہ زیف کے
بیابان میں داؤد کی تلاش کرے۔ اَور شاؤل حکیلہ کی ۳
پہاڑی پر بیابان کے مُقابل راہ میں خیمہ زن ہُوا۔ اَور

داؤد بیابان میں رہتا تھا۔ جب اُس نے دیکھا۔ کہ شاؤل
۴ اُس کے پیچھے بیابان میں آتا ہے ٭ تو داؤد نے
جاسُوس بھیجے۔ اَور یقینی طور پر معلُوم کیا۔ کہ شاؤل آیا
۵ ہے ٭ تب داؤد اُٹھا اَور اُس جگہ آیا جہاں شاؤل کا
ڈیرا تھا۔ اَور وہ جگہ دیکھی جہاں شاؤل اَور اُس کے
لشکر کا سردار ابنیر بن نیر سوتے تھے اَور شاؤل خیمہ
میں سوتا تھا۔ اَور لوگ اُس کے گردا گرد ڈیرا لگائے
۶ تھے ٭ تب داؤد نے اَخی ملک حتّی اَور یوآب کے بھائی
ابی شائی بن ضرُویہ سے کلام کر کے کہا۔ کہ شاؤل کے
خیمہ گاہ میں میرے ساتھ کَون جائے گا؟ تو ابی شائی نے
۷ کہا۔ مَیں تیرے ساتھ جاؤں گا ٭ سو داؤد اَور ابی شائی
رات کے وقت لوگوں کی طرف آئے۔ تو دیکھو شاؤل
خیمے میں لیٹا ہُؤا سو رہا تھا۔ اَور اُس کا نیزہ اُس کے
سر کے قریب زمین میں گڑا تھا۔ اَور ابنیر اَور لوگ
۸ اُس کے گرد سو رہے تھے ٭ تو ابی شائی نے داؤد سے
کہا۔ کہ آج خُدا نے تیرے دُشمن کو تیرے ہاتھ میں کر دِیا۔
پَس مُجھے اِجازت دے۔ کہ مَیں اُس کو اِسی نیزے سے
زمین کے ساتھ ایک ہی ضرب سے چھید دُوں اَور مَیں
۹ دُوسری ضرب نہ لگاؤں گا ٭ داؤد نے ابی شائی سے کہا۔
اِس کو ہلاک نہ کر۔ کیونکہ کَون ہے جو خُداوند کے ممسُوح پر
۱۰ ہاتھ اُٹھائے اَور بے گُناہ رہے ٭ اَور داؤد نے کہا۔ زِندہ خُداوند
کی قَسم۔ خُداوند ہی اُس کو مارے گا۔ یا اُس کا دِن آئیگا
۱۱ تو مرے گا۔ یا جب لڑائی میں جائے گا تو ہلاک ہوگا ٭ خُداوند
نہ کرے کہ مَیں خُداوند کے ممسُوح پر اَپنا ہاتھ اُٹھاؤں۔
اَب یہ نیزہ اُس کے سر کے پاس سے اَور پانی کی صُراحی لے لے۔
۱۲ اَور ہم چلے جائیں ٭ اَور داؤد نے وہ نیزہ اَور پانی کی صُراحی
شاؤل کے سر کے پاس سے لے لی۔ اَور وہ دونوں چل

پڑے۔ اَور کسی نے نہ دیکھا اَور نہ جانا اَور نہ کوئی جاگا۔ کیونکہ
وہ سب سو رہے تھے۔ اِس لِئے کہ خُداوند کی طرف سے
اُن پر گہری نیند پڑی تھی ٭ اَور داؤد دُوسری طرف کو ۱۳
چلا گیا۔ اَور ایک پہاڑ کی چوٹی پر دُور جا کھڑا ہُؤا۔ اَور
اُن کے درمیان بڑا فاصلہ تھا ٭ اَور داؤد نے لوگوں کو اَور ۱۴
ابنیر بن نیر کو زور سے پُکارا اَور کہا۔ اَے ابنیر! تُو جواب
نہیں دیتا۔ ابنیر نے جواب میں کہا۔ تُو کَون ہے جو بادشاہ کو
پُکارتا ہے؟ ٭ تو داؤد نے ابنیر سے کہا۔ کیا تُو مرد نہیں اَور ۱۵
تیری مانند اِسرائیل میں کَون ہے؟ پَس کیوں تُو نے اَپنے
آقا بادشاہ کی حِفاظت نہ کی؟ کیونکہ لوگوں میں سے ایک
آدمی آیا تاکہ تیرے آقا بادشاہ کو قتل کرے ٭ یہ بات جو ۱۶
تُو نے کی اچھی نہیں کی۔ زِندہ خُداوند کی قَسم۔ تُم مَوت کے
سزاوار ہو گئے ہو۔ کیونکہ تُم نے اَپنے آقا خُداوند کے ممسُوح
کی حِفاظت نہ کی۔ اَب دیکھ۔ کہ بادشاہ کا نیزہ اَور پانی
کی صُراحی جو بادشاہ کے سر کے پاس تھی کہاں ہے؟ ٭ تب ۱۷
شاؤل نے داؤد کی آواز پہچانی۔ اَور اُس سے کہا۔ اَے
میرے بیٹے داؤد! کیا یہ تیری آواز نہیں؟ داؤد نے کہا
اَے میرے آقا بادشاہ! یہ میری ہی آواز ہے ٭ پِھر داؤد ۱۸
نے کہا۔ اَے میرے آقا! تُو کیوں اَپنے خادِم کے پیچھے
پڑا ہے۔ مَیں نے کیا کیا ہے اَور کَون سی بدی میرے
ہاتھ میں ہے؟ ٭ پَس اَے میرے آقا بادشاہ! اِس وقت ۱۹
اَپنے خادِم کی بات سُن۔ اگر خُداوند نے تُجھ کو میرے خِلاف
اُبھارا ہے۔ تو وہ ہدیہ قبُول کرے۔ اَور اگر بنی آدم نے
اَیسا کہا۔ تو وہ خُداوند کے سامنے ملعُون ہوں۔ کیونکہ اُنہوں
نے آج کے دِن مُجھے خارِج کیا۔ کہ مَیں خُداوند کی میراث
میں شامِل نہ رہُوں اَور کہا کہ جا دُوسرے معبُودوں کی
بندگی کر ٭ اَب خُداوند کے حضُور میرا خُون زمین پر نہ ۲۰

رگرے۔کیونکہ اسرائیل کا بادشاہ میری زندگی کی تلاش
میں نکلا۔جس طرح سے کہ پہاڑوں میں تیتر کی تلاش کی جاتی
۲۱ ہے۔ تب شاؤل نے کہا۔میں نے خطا کی اے میرے
بیٹے داؤد! واپس آجا۔کیونکہ میں پھر تجھے نہ ستاؤنگا۔
اس لئے کہ تیری نظر میں میری جان آج کے دن قیمتی
ہوئی۔اور میں نے بے وقوفی کا کام کیا۔اور بڑی سخت
۲۲ غلطی کی۔ داؤد نے جواب میں کہا۔یہ بادشاہ کا نیزہ
ہے۔جوانوں میں سے ایک ادھر آئے۔اور اُسے لے
۲۳ جائے۔ اور خداوند ہر ایک کو اُس کی نیکی اور امانتداری
کے مطابق بدلہ دے۔کہ خداوند نے آج تجھے میرے
ہاتھ میں حوالے کیا۔پر میں نے نہ چاہا۔کہ خداوند کے ممسوح
۲۴ پر اپنا ہاتھ اُٹھاؤں۔ تو جیسے آج کے دن تیری جان میری
نظر میں معزز معلوم ہوئی۔میری جان بھی خداوند کی نظر
میں معزز ہو۔اور وہ مجھے سب دکھوں سے چھڑائے۔
۲۵ تب شاؤل نے داؤد سے کہا۔مبارک ہے تو اے میرے
بیٹے داؤد! کیونکہ تو اپنے کاموں میں کامیاب ہوگا اور ضرور
فتح پائے گا۔پھر داؤد اپنی راہ چلا گیا اور شاؤل اپنے
مقام کو واپس ہوا۔

باب ۲۷

۱ داؤد شاہِ جت کے پاس۔ اور داؤد نے اپنے دل میں
کہا۔کہ میں کسی نہ کسی دن شاؤل کے ہاتھ سے مارا
جاؤں گا۔پس میرے لئے اس سے بہتر کچھ نہیں۔کہ میں
فلسطین کے ملک میں بھاگ کر بچا رہوں۔تو وہ مجھ سے
نا اُمید ہو جائے گا۔اور بعد ازاں پھر اسرائیل کی تمام
سرحدوں میں میری تلاش نہ کرے گا۔سو اُس کے ہاتھ سے
۲ میری جان کا چھٹکارا ہوگا۔ تب داؤد اُٹھا۔اور اپنے ساتھ
کے چھ سو جوانوں کو لے کر جت کے بادشاہ آکیش بن ماعوک
کی طرف پار چلا گیا۔ اور داؤد نے آکیش کے پاس جت ۳
میں قیام کیا۔وہ اور اُس کے آدمی ہر ایک بمعہ اپنے
گھرانے کے۔اور داؤد اپنی دونوں بیویوں کے ساتھ یعنی
اخینوعم جو یزرعیل سے تھی اور ابی جائل جو کرملی نابال
کی بیوی تھی۔ اور شاؤل کو خبر دی گئی۔کہ داؤد جت کو ۴
بھاگ گیا۔سو وہ پھر اُس کی تلاش سے باز رہا۔ اور داؤد ۵
نے آکیش سے کہا۔اگر میں نے تیری نظر میں مقبولیت پائی
تو اس ملک کے کسی شہر میں مجھے مقام عطا کر۔تاکہ میں وہاں
بسوں۔تیرا خادم دار السلطنت میں تیرے ساتھ کس واسطے
رہے۔ تو آکیش نے اُس روز اُسے صقلاج عطا کیا۔اس ۶
سبب سے صقلاج آج کے دن تک یہوداہ کے بادشاہوں
کا ہے۔

اور کل مدت جو داؤد فلسطینیوں کے ملک میں رہا۔ ۷
ایک برس اور چار مہینے تھی۔ اور داؤد اور اُس کے ساتھی ۸
نکلتے۔اور جشوریوں اور جرزیوں اور عمالیقیوں پر حملہ کرتے تھے۔
جو اس ملک کے طیلام سے لے کر شور تک بلکہ مصر تک
قدیمی باشندے تھے۔ اور داؤد اُس ملک کو مارتا۔اور کسی ۹
آدمی یا عورت کو نہ چھوڑتا۔اور بھیڑ بکریاں اور گائے بیل
اور گدھے اور اونٹ اور کپڑے لے کر آکیش کے پاس
واپس آتا۔ تو آکیش اُس کو پوچھتا تھا کہ تو نے آج کہاں حملہ ۱۰
کیا؟ اور داؤد کہتا تھا کہ یہوداہ کے نجبہ یا یرحمی ایل کے نجبہ
یا قینی کے نجبہ میں۔ اور داؤد کسی مرد یا عورت کو جت ۱۱
میں لے جانے کے لئے باقی رہنے نہ دیتا تھا۔تا نہ ہو کہ وہ
اُس کے خلاف کہیں۔تو داؤد یونہی کرتا رہا۔اور تمام
ایام میں جب تک وہ فلسطینیوں کے ملک میں رہا۔اُس
کا یہی طریقہ رہا۔ اور آکیش داؤد پر اعتماد رکھتا تھا۔اور ۱۲

کہتا تھا کہ اُس نے اپنے آپ کو اپنی قوم اسرائیل کے نزدیک قابلِ نفرت بنایا ہے۔ سو ہمیشہ تک وہ میرا خادم رہے گا ٭

باب ۲۸

۱ شاؤل اور عین دور کی ساحرہ۔ اور اُن دِنوں میں ایسا ہُؤا۔ کہ فلستیوں نے اپنے خیمہ گاہوں کی فوجیں اکٹھی کر لیں تاکہ اسرائیل سے جنگ کریں۔ تو اکیش نے داؤد سے کہا۔ تو جان لے کہ تجھے اور تیرے ساتھیوں ۲ کو میرے ساتھ لشکر میں نکلنا ضرور ہے ؀ داؤد نے اکیش سے کہا۔ اب تو جانے گا۔ کہ تیرا خادم کیا کریگا تو اکیش نے داؤد سے کہا۔ کہ مَیں ہمیشہ کے لئے تجھے ۳ اپنے سر کا نگہبان مقرر کرُوں گا ؀ اور ایسا ہُؤا کہ سموئیل مر گیا تھا۔ اور تمام اسرائیل نے اُس پر ماتم کیا اور اُسے اُس کے شہر رامہ میں دفن کیا۔ اور شاؤل نے تمام ساحروں اور فال گیروں کو مُلک سے نکال دیا ۴ تھا ؀ سو فلستی اکٹھے ہُوئے اور آ کر شونیم میں ڈیرا لگایا اور شاؤل نے تمام اسرائیل کو جمع کیا۔ اور جلبوع میں خیمہ ۵ زن ہُؤا ؀ جب شاؤل نے فلستیوں کا لشکر دیکھا۔ تو ۶ ڈر گیا اور اُس کا دِل نہایت کانپا ؀ تب شاؤل نے خُداوند سے دریافت کیا۔ تو خُداوند نے اُس کو جواب نہ دیا۔ نہ بذریعہ خوابوں کے نہ اُوریم کے اور نہ انبیاء کے ؀ ۷ تو شاؤل نے اپنے خادموں سے کہا۔ کہ میرے لئے ایک ایسی عورت تلاش کرو جو ساحرہ ہو۔ تو مَیں اُس کے پاس جا کر اُس کی زبان سے دریافت کرُوں گا۔ اُس کے خادموں نے اُس سے کہا کہ عین دور میں ایک عورت ہے ۸ جو ساحرہ ہے ؀ تب شاؤل نے اپنا بھیس بدلا اور دُوسرے کپڑے پہنے۔ اور دو آدمی ساتھ لے کر روانہ ہُؤا۔ اور رات کے وقت اُس عورت کے پاس پُہنچا۔ اور اُس سے کہا۔ کہ رُوح کے ذریعہ سے مجھے غیب کی باتیں بتا۔ اور جس کو مَیں کہُوں اُس کو میرے لئے اُوپر لا ؀ تو عورت ۹ نے اُس سے کہا۔ دیکھ تو جانتا ہے کہ شاؤل نے کیا کیا۔ کہ اُس نے تمام ساحروں اور فال گیروں کو مُلک سے نکال دِیا ہے۔ پس تُو میری جان کے لئے کیوں پھندا لگاتا ہے۔ کہ مجھے ہلاک کرے ؀ تب شاؤل نے ۱۰ اُس سے خُداوند کی قسم کھائی اور کہا۔ زندہ خُداوند کی قسم۔ اِس مُعاملہ میں کوئی بدی تجھ پر واقع نہ ہوگی ؀ تب ۱۱ اُس عورت نے کہا۔ کہ مَیں تیرے لئے کس کو اُوپر بُلاؤں؟ اُس نے کہا۔ میرے لئے سموئیل کو بُلا ؀ جب اُس عورت ۱۲ نے سموئیل کو دیکھا۔ تو بڑی آواز سے چلائی اور اُس عورت نے شاؤل سے کہا۔ تُو نے کیوں مجھے دھوکا دیا؟ کیونکہ تُو شاؤل ہے ؀ تو بادشاہ نے اُس سے کہا۔ مت ڈر۔ تُو نے ۱۳ کیا دیکھا ہے؟ تو عورت نے شاؤل سے کہا۔ مَیں معبُودوں کو زمین میں سے اُوپر چڑھتا دیکھتی ہُوں ؀ اُس نے اُس ۱۴ سے کہا۔ اُس کی شکل کیسی ہے؟ وہ بولی ایک بُوڑھا آدمی اُوپر آتا ہے اور جُبّہ پہنے ہُوئے ہے۔ تو شاؤل نے سمجھ لیا کہ وہ سموئیل ہے۔ تو وہ اپنے مُنہ کے بل زمین پر گرا۔ اور سجدہ کیا ؀ اور سموئیل نے شاؤل سے کہا۔ کہ تُم نے کیوں مجھے بے آرام ۱۵ کیا اور مجھے اُوپر بُلایا۔ شاؤل نے کہا۔ مجھ پر بڑی تنگی ہے۔ کیونکہ فلستی مجھ سے لڑائی کرتے ہیں۔ اور خُدا نے مجھے چھوڑ دیا۔

۲۸: ۱۴ "سمجھ لیا کہ وہ سموئیل ہے"۔ آبائے مُتقدّمین اور مُفسّرین کی عام رائے ہے کہ فی الواقع سموئیل کی رُوح اور نہ کوئی بد رُوح اسکی شکل میں ظاہر ہُوئی۔ پر اِس عورت کے جادُو سے سموئیل نہ بُلایا گیا۔ کیونکہ اُس نے ابھی منتر پڑھنا شرُوع نہ کیا تھا۔ بلکہ شاؤل کی سزا کے لئے خُدا کی ایسی مرضی ہُوئی کہ سموئیل ہی اُسکو اُسکی مصیبت کے واقعات کی خبر دے جو اِس پر آنیوالے تھے (بیر ۴۶: ۲۳)

اَور مُجھے جواب نہیں دیتا۔ نہ بذریعہ انبیاء کے اَور نہ
خوابوں کے۔ تو مَیں نے تجھ کو بُلایا۔ تاکہ تُو مجھ کو بتائے
۱۶ کہ مَیں کیا کرُوں؟ ○ سموئیل نے کہا تُو مجھ سے کیوں
پُوچھتا ہے۔ درحالیکہ خُداوند نے تجھے چھوڑ دیا۔ اَور
۱۷ تیرا دُشمن بن گیا ہے○ اَور خُداوند نے تیرے لِئے وُہی
کیا جو اُس نے میری زبان سے کہا۔ اَور تیرے ہاتھ
سے تیری سلطنت کاٹ ڈالی۔ اَور تیرے ہمسائے داؤد
۱۸ کو دے دی○ کیونکہ تُو نے خُداوند کے حُکم کی فرمانبرداری
نہ کی۔ اَور اُس کا غضب عمالیق پر نافذ نہ کیا۔ اِس لِئے
۱۹ آج کے دِن خُداوند نے تجھ سے یہ کیا○ اَور خُداوند اسرائیل
کو بھی تیرے ساتھ فلسطینیوں کے ہاتھ میں دے
دے گا۔ اَور کل تُو اَور تیرے بیٹے میرے ساتھ ہوں گے۔
اَور اسرائیل کے لشکر کو بھی خُداوند فلسطینیوں کے ہاتھ میں
۲۰ کر دیگا○ تب ساؤل فوراً زمین پر لمبا ہو کے گِرا۔ اَور سموئیل
کے کلام سے نہایت کانپا۔ اَور اُس میں طاقت باقی نہ رہی
کیونکہ اُس نے سارا دِن اَور ساری رات روٹی نہیں کھائی تھی○
۲۱ تب وہ عورت ساؤل کے پاس آئی۔ اَور دیکھا کہ وہ بڑی
گھبراہٹ میں ہے۔ تو اُس سے کہا۔ کہ تیری لَونڈی نے
تیرا حُکم مانا۔ مَیں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی۔ اَور تیری
۲۲ بات سُنی جو تُو نے مجھ سے کہی○ پس اَب تُو بھی اپنی
لَونڈی کی بات سُن۔ کہ مَیں تیرے آگے کچھ روٹی لاؤں
اَور تُو کھا۔ تاکہ تجھ میں قُوّت ہو۔ کہ تُو اپنی راہ جا سکے○
۲۳ تو اُس نے اِنکار کیا اَور کہا۔ مَیں نہیں کھاؤں گا۔ تب اُس
کے خادِموں اَور اُس عورت نے بھی اِصرار کیا۔ تو اُس نے اُنکی
۲۴ سُنی اَور زمین پر سے اُٹھا۔ اَور پلنگ پر بیٹھا○ اَور اُس
عورت کے گھر میں ایک موٹا بچھڑا تھا۔ تو اُس نے
جلدی سے اُسے ذبح کیا۔ اَور آٹا لے کر گُوندھا۔ اَور فطیری
روٹیاں پکائیں○ اَور ساؤل اَور اُس کے خادِموں کے ۲۵
آگے رکھیں۔ سو اُنہوں نے کھایا۔ تب وہ اُٹھے اَور
اُسی رات چلے گئے *

باب ۲۹

داؤد کا لَوٹایا جانا۔

اَور فلسطینیوں نے افیق میں اپنے ۱
خیمہ گاہوں کے لشکر جمع کِئے اَور اسرائیل ایک چشمے
کے پاس جو یزرعیل میں ہے خیمہ زن تھے○ تو فلسطینیوں ۲
کے قطب بمعہ سَو سَو اَور ہزار ہزار کے آگے گئے۔ اَور
داؤد اَور اُس کے ساتھی آکیش کے ہمراہ پیچھے تھے○
تو فلسطینیوں کے سرداروں نے کہا۔ کہ یہ عبرانی کِس ۳
لِئے ہیں؟ تو آکیش نے کہا۔ کیا یہ داؤد شاہِ اسرائیل کا
خادِم وُہی نہیں جو میرے ساتھ دِنوں بلکہ برسوں سے
ہے اَور جس روز سے وہ ہمارے پاس بھاگ کر آیا آج
تک اُس میں کوئی بدی نہیں پائی گئی○ تب فلسطینیوں ۴
کے سردار غُصّے ہُوئے اَور اُس سے کہا۔ اِس آدمی کو لَوٹا
دے کہ وہ اپنی جگہ کو جو تُو نے اُس کے لِئے ٹھیرائی واپس
جائے۔ اَور ہمارے ساتھ جنگ میں نہ جائے۔ تاکہ لڑائی
میں وہ ہمارا دُشمن نہ بن جائے۔ کیونکہ وہ اپنے آقا کو اِن
آدمیوں کے سروں کے بغیر کِس طرح خوش کرے گا؟○ کیا ۵
یہ وُہی داؤد نہیں جس کی بابت عورتوں نے ناچ میں
گاتے ہُوئے کہا تھا

ساؤل نے مارا ہزاروں کو۔
داؤد نے مارا لاکھوں کو○

تب آکیش نے داؤد کو بُلایا اَور اُس سے کہا۔ زندہ خُداوند ۶
کی قسم کہ تُو راست کار ہے اَور لشکرگاہ میں میرے ساتھ
تیرا آنا جانا میری نظر میں اچھّا ہے۔ اَور جس دِن سے تُو

میرے پاس آیا ہے آج تک مَیں نے تجھ میں کوئی بدی نہیں
۷ پائی۔ لیکن قُطبوں کی نظر میں تو پسندیدہ نہیں ○ پس اب تو
لَوٹ کر سلامتی سے چلا جا۔ اور کوئی ایسی بات نہ کر جو
۸ فِلسطینیوں کے قُطبوں کی نظر میں بُری ہو ○ داؤد نے
اکِیس سے کہا مَیں نے کیا کِیا ہے؟ اور جس دِن سے کہ
مَیں تیرے ساتھ رہا ہُوں آج تک تُو نے اپنے خادِم میں
کَون سی بات پائی کہ مَیں نہ جاؤں اور اپنے آقا بادشاہ
۹ کے دُشمنوں سے نہ لڑُوں ○ تب اکِیس نے داؤد کو جواب
میں کہا۔ مَیں یہ جانتا ہُوں۔ کہ تُو میری نظر میں خُدا کے فرِشتے
کی مانند نیک ہے۔ لیکن فِلسطینیوں کے سرداروں نے
۱۰ کہا۔ کہ تُو ہمارے ساتھ جنگ میں مت جا ○ اور اب
صُبح سویرے تُو اور تیرے آقا کے خادِم جو تیرے ساتھ
آئے ہیں اُٹھو اور اپنی جگہ کو جو مَیں نے تُمہارے لِئے
ٹھہرائی ہے چلے جاؤ۔ اِنتقام کا خیال نہ کر۔ کیونکہ مَیں تجھے
نیک سمجھتا ہُوں۔ سو جب تُم صُبح کو اُٹھو اور روشنی نمودار
۱۱ ہو تو روانہ ہو جاؤ ○ سو صُبح کو داؤد اور اُس کے آدمی اُٹھے
تاکہ فجر کو روانہ ہو کر فِلسطینیوں کے مُلک میں واپس جائیں
لیکن فِلسطینی یزرعیل کو چلے گئے ٭

باب ۳۰

۱ [صِقلاج کی لُوٹ۔] جب داؤد اور اُس کے ساتھی تیسرے
دِن صِقلاج میں پُہنچے۔ تو عمالیقی نجب پر اور صِقلاج پر حملہ
کر چُکے ہُوئے تھے۔ اور صِقلاج کو مارا اور آگ سے جلا چُکے
۲ ہُوئے تھے ○ اور عورتوں کو اور جِتنے چھوٹے بڑے وہاں
تھے سب کو گرفتار کر لیا تھا اور کِسی کو قتل نہ کیا۔ بلکہ اُن کو
۳ لے کر اپنی راہ لی تھی ○ سو داؤد اور اُس کے ساتھی شہر
میں آئے۔ تو دیکھو وہ آگ سے جلایا جا چُکا تھا اور اُن
کی عورتیں اور اُن کے بیٹے اور اُن کی بیٹیاں اسیر ہو گئی
۴ تھیں ○ تب داؤد اور لوگوں نے جو اُس کے ساتھ تھے
رونے میں اپنی آوازیں بلند کیں یہاں تک کہ اُن میں
۵ اور رونے کی طاقت نہ رہی ○ اور داؤد کی دونوں بیویاں
یزرعیلی اخینوعم اور ابی جائل نابال کرملی کی عورت بھی
۶ اسیر کی گئی تھیں ○ اور داؤد بڑی تنگی میں تھا کیونکہ لوگ
اُس کو سنگسار کرنے کی بات کرتے تھے۔ کیونکہ تمام لوگ
اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے لِئے جان کی تلخی میں تھے
مگر داؤد نے خُداوند اپنے خُدا میں دلیری پائی ○ اور داؤد
۷ نے اخی ملک کے بیٹے ابیاتار کاہن سے کہا میرے پاس
یہاں افود لا۔ تو ابیاتار افود لے کر داؤد کے پاس آیا ○
۸ [داؤد کا اِنتقام۔] تو داؤد نے خُداوند سے سوال کیا اور کہا
کیا مَیں اِن ڈاکوؤں کے پیچھے جاؤں۔ کیا مَیں اُن کو جا
لُوں گا؟ خُداوند نے کہا اُن کے پیچھے جا۔ کیونکہ تُو یقیناً اُن کو
جا لے گا۔ اور سب کچھ چُھڑا لے گا ○ تب داؤد اور اُس کے
۹ چھ سَو آدمی چل پڑے۔ اور بسور کی وادی میں آئے۔ اور
اُن میں سے بعض لوگ جو تھک گئے وہیں رہے ○ اور
۱۰ داؤد چار سَو آدمیوں کے ساتھ اُن کے تعاقب میں گیا۔
کیونکہ دو سَو آدمی جو تھک گئے تھے وہیں رہے۔ وہ وادی
بسور کے پار نہ جا سکے ○ اور اُنہوں نے میدان میں ایک
۱۱ مِصری آدمی پایا۔ جس کو وہ داؤد کے پاس لے آئے۔ اور
اُنہوں نے اُس کو روٹی دی۔ سو اُس نے کھائی۔ اور اُس کو
۱۲ پانی پلایا ○ اور اُس کو انجیروں کی ایک ٹکیا اور کشمش کے دو
خوشے دِیئے۔ تو اُس نے کھایا تو اُس کی جان میں جان آئی۔
کیونکہ اُس نے تین دِن رات سے نہ روٹی کھائی تھی اور نہ
۱۳ پانی پیا تھا ○ تب داؤد نے اُس سے پُوچھا۔ تُو کِس کا ہے
اور کہاں کا ہے؟ اس جوان نے کہا مَیں مصری ہُوں۔ اور

ایک عمالیقی آدمی کا خادِم ہُوں۔ میرا آقا مجھے چھوڑ گیا۔ کیونکہ تین
۱۴ دن ہُوئے کہ مَیں بیمار پڑ گیا تھا۔ ہم نے کریتیوں کے نجبہ پر
اور یہُوداہ پر اور کالب کے نجبہ پر حملہ کیا۔ اور ہم نے
۱۵ صِقلاج کو آگ سے جلایا۔ تو داؤد نے اُس سے کہا۔ کیا
تُو مجھے اِس گروہ تک لے جا سکتا ہے؟ تو اُس نے کہا۔ مجھ
سے خُدا کی قسم کھا کہ تُو مجھے قتل نہ کرے گا۔ اور نہ میرے آقا
کے ہاتھ مجھے حوالے کرے گا۔ تو مَیں تجھ کو اُس گروہ تک لے
۱۶ جاؤں گا۔ جب وہ اُس کو وہاں لے گیا۔ تو دیکھو۔ وہ تمام
زمین پر پھیلے ہُوئے تھے۔ اور اُس بڑی غنیمت کے سبب
جو اُنہوں نے فلسطین کے مُلک اور یہُوداہ کی سرزمین سے
۱۷ پائی تھی کھاتے پیتے اور ناچتے تھے۔ سو داؤد نے فجر سے
لے کر دُوسرے دِن کی شام تک اُن کو مارا۔ اور اُن میں سے
کوئی نہ بچا سوائے چار سَو جوانوں کے جو اُونٹوں پر چڑھ کر
۱۸ بھاگ گئے۔ سو داؤد نے سب کچھ جو عمالیقیوں نے لیا
تھا چھڑا لیا۔ اور داؤد نے اپنی دونوں بیویوں کو بھی چھڑا
۱۹ لیا۔ اور اُن کی کوئی چیز گُم نہ ہُوئی نہ چھوٹی نہ بڑی نہ
بیٹے نہ بیٹیاں نہ غنیمت نہ کوئی اور چیز جو اُن سے لی
۲۰ گئی تھی۔ داؤد نے سب کچھ واپس لے لیا۔ اور
داؤد نے تمام بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل پکڑ لئے۔ اور
وہ مواشی کو اپنے آگے آگے ہانک لائے۔ اور کہا کہ یہ داؤد
۲۱ کی لُوٹ ہے۔ اور داؤد اُن دو سَو آدمیوں کے پاس آیا۔
جو تھک کر داؤد کے ساتھ نہ جا سکے۔ اور وادی بسور
میں چھوڑ دیئے گئے تھے۔ تو وہ داؤد اور اُس کے ساتھ
کے لوگوں کے ملنے کو باہر نکلے۔ تو داؤد اُن کے پاس آیا اور
۲۲ اُن سے سلام کہا۔ تب اُن میں سے جو داؤد کے ساتھ گئے
تھے۔ سب خبیث آدمیوں نے کہا۔ کہ یہ ہمارے ساتھ نہیں
گئے۔ ہم اُن کو اُس غنیمت میں سے جو ہم نے چھڑائی ہے
حصّہ نہیں دیں گے۔ سوائے ہر ایک کی بیوی اور بال
بچوں کے۔ تو وہ اُن کو لیں۔ اور چلے جائیں۔ تب داؤد ۲۳
نے کہا۔ اَے میرے بھائیو! جو کچھ خُداوند نے ہمیں عطا
کیا ہے اُس کے ساتھ ایسا نہ کرو۔ کیونکہ اُسی نے ہمیں
بچایا۔ اور اُس گروہ کو جس نے ہمیں لُوٹا تھا ہمارے ہاتھ
میں کر دیا۔ اِس معاملے میں کوئی تمہارے ساتھ موافقت ۲۴
نہ کرے گا۔ کیونکہ لڑائی میں جانے والے کے حصّے کے
برابر ہی اُس کا حصّہ ہوگا۔ جو اسباب کے پاس رہا۔ وہ
برابر حصّہ پائیں گے۔ سو اُس دِن سے لے کر آج تک اسرائیل ۲۵
میں یہی قانون اور شرع ہُوئی۔

اور داؤد صِقلاج میں آیا۔ اور لُوٹ کے مال میں سے ۲۶
اُس نے اپنے خیر خواہوں یہُوداہ کے بزرگوں کے پاس بھی
کچھ کچھ بھیجا اور کہا۔ کہ خُداوند کے دُشمنوں کی غنیمت میں سے
یہ تمہارے لئے برکت ہے۔

اُن کے لئے جو بیت ایل میں ۲۷
اور جو نجبہ کے راموت میں
اور جو یتیر میں۔
اور جو عروعیر میں ۲۸
اور جو سفموت میں
اور جو اشتموع میں۔
اور جو کرمل میں ۲۹
اور جو یرحمی ایل کے شہروں میں
اور جو قینیی کے شہروں میں۔
اور جو حرمہ میں ۳۰
اور جو کورعاشان میں
اور جو عتاق میں۔
اور جو حبرون میں ۳۱

اور اُن تمام مقاموں میں رہتے تھے
جہاں داؤد اور اُس کے لوگ پھرا کرتے تھے ✣

باب ۳۱

اسرائیل کی شکست اور ساؤل کی وفات۔

۱ اور فلسطینی اسرائیل سے لڑے۔ اور اسرائیل کے آدمی فلسطینیوں کے سامنے سے بھاگے۔ اور جلبوعؔ کے پہاڑ میں قتل ہو کر گرے ۰ ۲ اور فلسطینیوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں کا سختی سے تعاقب کیا۔ اور فلسطینیوں نے ساؤل کے بیٹوں یونتنؔ اور ابی نادابؔ اور ملکی شوعؔ کو قتل کیا ۰ ۳ اور لڑائی کا زور ساؤل پر پڑا تو تیر اندازوں نے اُسے جا لیا۔ اور اُسے زخموں سے گھائل کیا ۰ ۴ تب ساؤل نے اپنے سلاح بردار سے کہا۔ کہ اپنی تلوار کھینچ اور مجھ کو اُس سے چھید دے۔ تا نہ ہو۔ کہ یہ نامختون آ کر مجھے قتل کریں۔ اور طعنہ زنی سے میرے ساتھ ٹھٹھا کریں۔ مگر اُس کے سلاح بردار نے انکار کیا۔ کیونکہ وہ نہایت ڈر گیا۔ تب ساؤل نے اپنی تلوار پکڑی اور ۵ اُس پر گرا ۰ جب اُس کے سلاح بردار نے دیکھا۔ کہ ساؤل مر گیا۔ وہ بھی اپنی تلوار پر گرا اور اُس کے ساتھ مر گیا ۰ ۶ سو ساؤل اور اُس کے تینوں بیٹے اور اُس کا سلاح بردار اور اُس کے سب آدمی اُسی روز اکٹھے مرے ۰ ۷ اور اسرائیل کے آدمیوں نے جو اس وادی کی پرلی طرف اور اردن کے پار تھے دیکھا۔ کہ اسرائیل کے آدمی بھاگ گئے۔ اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مر گئے۔ تو وہ اپنے شہروں کو چھوڑ کر بھاگ نکلے۔ اور فلسطینی آ کر اُن میں بسنے لگے ۰ ۸ اور اگلے دن فلسطینی مقتولوں کو لوٹنے آئے۔ تو اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے تینوں بیٹوں کو کوہِ جلبوعؔ پر پڑے پایا ۰ ۹ تب اُنہوں نے اُس کا سر کاٹا اور اُس کے ہتھیار اُتار کے فلسطینیوں کے مُلک میں بھیجے۔ تا کہ اُن کے بُت خانوں اور اُن کے لوگوں میں ہر طرف خوشخبری دی جائے ۰ ۱۰ اور اُس کے ہتھیاروں کو عشاروت کے مندر میں رکھا۔ اور اُس کی لاش بیت شانؔ کی دیوار پر لٹکا دی ۰ ۱۱ اور یابیس جلعادؔ کے رہنے والوں نے سُنا کہ فلسطینیوں نے ساؤل سے کیا کیا ۰ ۱۲ تو اُن میں سے سب بہادر آدمی اُٹھے اور ساری رات چلے۔ اور ساؤل کی لاش اور اُس کے بیٹوں کی لاشوں کو بیت شانؔ کی دیوار پر سے لے لیا۔ اور اُنہیں یابیسؔ میں لائے۔ اور وہاں اُن کو جلا دیا ۰ ۱۳ اور اُن کی ہڈیوں کو لے کر یابیسؔ میں ایک جھاؤ کے درخت کے نیچے دفن کر دیا۔ اور سات دن تک روزہ رکھا ✣

۲-سموئیل

باب ۱

داؤد کا ساؤل پر ماتم۔

۱ اور ساؤل کی موت کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ جب داؤد عمالیقیوں کے قتل سے واپس آیا۔ تو ۲ وہ صقلاج میں دو دِن رہا۔ جب تیسرا دِن ہُوا۔ تو دیکھو ایک آدمی ساؤل کی لشکرگاہ سے آیا۔ اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے ہُوئے اور اپنے سر پر خاک ڈالی ہُوئی تھی۔ جب وہ داؤد کے پاس آیا تو زمین پر گرا اور ۳ اُسے سجدہ کیا۔ داؤد نے اُس سے کہا۔ تو کہاں سے آیا ہے؟ اُس نے کہا مَیں اسرائیل کی لشکرگاہ سے اپنی ۴ جان بچا کر آیا ہُوں۔ تب داؤد نے اُس سے کہا۔ کیا خبر ہے مجھے بتا؟ اُس نے کہا کہ لوگ لڑائی سے بھاگ نکلے اور لوگوں میں سے بہت گر گئے اور مر گئے۔ اور ساؤل ۵ اور اُس کا بیٹا یُوناتان بھی دونوں مر گئے۔ تو داؤد نے اُس جوان سے جس نے اُسے خبر دی کہا۔ تو نے کس ۶ طرح جانا کہ ساؤل اور اُس کا بیٹا یُوناتان مر گئے؟ تو اُس جوان نے جو خبر لایا تھا کہا۔ ایسا اِتفاق ہُوا کہ مَیں کوہِ جلبوع پر گذرا۔ تو دیکھو ساؤل اپنے نیزے پر تکیہ کئے ہُوئے ۷ تھا۔ اور گاڑیاں اور گھوڑے اُس کے پیچھے آ گئے۔ اُس نے اپنی پچھلی طرف نگاہ کی۔ تو مجھے دیکھا اور مجھے بلایا۔ مَیں ۸ نے کہا مَیں حاضر ہُوں۔ اُس نے مجھ سے کہا تو کون ہے؟ ۹ مَیں نے کہا مَیں عمالیقی ہُوں۔ تو اُس نے مجھ سے کہا میرے نزدیک آ اور مجھے قتل کر۔ کیونکہ مَیں دُکھ میں ہُوں۔ اور مجھ میں ابھی بہت جان ہے۔ ۱۰ تب مَیں اُس کے نزدیک گیا۔ اور اُسے قتل کیا۔ کیونکہ مَیں نے جان لیا۔ کہ شکست کے بعد وہ زندہ نہ رہے گا۔ اور مَیں نے تاج اُس کے سر سے اور کنگن اُس کے بازو پر سے اُتارا۔ اور اُن کو اپنے آقا کے پاس لایا ہُوں۔ ۱۱ تب داؤد نے اپنا کپڑا پکڑا اور چاک کیا۔ اور ایسا ہی اُن سب آدمیوں نے کیا جو اُس کے ساتھ تھے۔ ۱۲ اور اُنہوں نے ماتم کیا اور روئے۔ اور اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یُوناتان اور خُداوند کے لوگوں اور اسرائیل کے گھر کے لئے روزہ رکھا۔ کیونکہ وہ تلوار سے گر گئے۔

۱۳ تب داؤد نے اُس جوان سے جو خبر لایا تھا کہا۔ تو کہاں سے ہے؟ اُس نے اُس سے کہا۔ مَیں ایک پردیسی آدمی کا بیٹا عمالیقی ہُوں۔ ۱۴ تو داؤد نے اُس سے کہا۔ تجھے کس لئے خوف نہ آیا کہ تو نے خُداوند کے ممسوح کو قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ ۱۵ اور داؤد نے اپنے جوانوں میں سے ایک کو بلایا اور کہا۔ نزدیک جا اور اُس پر حملہ کر۔ سو اُس نے اُس کو مارا اور وہ مر گیا۔ ۱۶ داؤد نے اُس سے کہا تیرا خون تیرے ہی سر پر ہو کیونکہ تیرے ہی مُنہ نے تیرے خلاف گواہی دی۔ جب تو نے کہا کہ مَیں نے خُداوند کے ممسوح کو قتل کیا۔

داؤد کا مرثیہ۔

۱۷ اور داؤد نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یُوناتان پر یہ مرثیہ کہہ کر نوحہ کیا۔ ۱۸ اور حکم دیا کہ بنی یہُودہ کو سکھایا جائے۔ جیسا کہ کتابِ صداقت میں لکھا ہُوا موجود

ہے۔

۱۹ اَے اِسرائیل تیرے ٹیلوں پر تیرا فخر مارا گیا۔
ہائے دلیروں کی کیسی شکست!

۲۰ جات میں یہ خبر نہ دو۔
اَشقلون کے کوچوں میں یہ مشہور نہ کرو۔
نہ ہو کہ فلسطین کی بیٹیاں خوشی منائیں۔
نہ ہو کہ نامختونوں کی بیٹیاں شادمانی کریں۔

۲۱ اَے کوہِ جلبوعہ۔ اَے موت کے پہاڑو!
تم پر نہ شبنم نہ بارش پڑے۔
وہاں تو دلیروں کی سپر پھینک دی گئی۔
شاؤل کی سپر جو تیل سے نہیں۔

۲۲ بلکہ مقتولوں کے خون اَور دلیروں کی چربی سے لگی گئی۔
یونا تان کی کمان نہیں پھرتی تھی۔
شاؤل کی شمشیر خالی نہ لوٹتی تھی۔

۲۳ شاؤل اَور یوناتان عزیز و مرغوب
نہ جیتے نہ مرتے وہ جدا ہوئے۔
عقابوں سے تیز تھے۔ شیروں سے قوی۔

۲۴ اَے اِسرائیل کی بیٹیو۔ شاؤل پر ماتم کرو۔
جس نے تمہیں ارغوانی پوشاکیں پہنائیں۔
زریں زیورات سے تمہارے لباس مرصع کئے۔

۲۵ جنگ میں دلیروں کی کیسی شکست!
ہائے یوناتان۔ تیری موت کے سبب مجھے غم ہے۔

۲۶ برادرم یوناتان۔ مَیں تیرے سبب ہوں شکستہ۔
میرے لئے تو نہایت ہی دل پسند تھا۔
تیری رفاقت رفاقتِ زن سے تھی بہتر۔

۲۷ ہائے دلیروں کی کیسی شکست!
جنگ کے سلاح کیسے ہوئے نابود!

باب ۲

داؤد شاہِ یہوداہ۔

۱ اَور اِس کے بعد ایسا ہوا۔ کہ داؤد نے خداوند سے پوچھا اَور کہا۔ کیا مَیں یہوداہ کے شہروں میں سے کسی میں چلا جاؤں؟ خداوند نے اُس سے کہا جا داؤد نے کہا۔ مَیں کہاں جاؤں؟ اُس نے کہا حبرون میں۔ ۲ تو داؤد اپنی دونوں بیویوں یزرعیلی اخی نوعم اَور ابی جائل نابال کرملی کی بیوی کے ساتھ وہاں گیا۔ ۳ اَور داؤد اُن آدمیوں کو جو اُس کے ساتھ تھے ہر ایک کو اُس کے گھرانے سمیت لے آیا۔ اَور وہ حبرون کے شہر میں بسنے لگے۔ ۴ اَور یہوداہ کے لوگ آئے اَور اُنہوں نے وہاں پر داؤد کو مسح کیا۔ تاکہ وہ یہوداہ کے گھرانے کا بادشاہ ہو۔ اَور داؤد کو خبر دی گئی اَور کہا گیا کہ یابیس جلعاد کے لوگوں نے شاؤل کو دفن کیا۔ ۵ تو داؤد نے یابیش جلعاد کے لوگوں کے پاس قاصد بھیجا اَور کہا۔ کہ تم خداوند کی طرف سے مبارک ہو۔ کہ تم نے اپنے آقا شاؤل پر یہ مہربانی کی اَور اُس کو دفن کیا۔ ۶ اَور اب خداوند تمہارے ساتھ مہربانی اَور وفاداری کرے۔ اَور مَیں بھی تمہارے ساتھ نیکی کروں گا۔ کیونکہ تم نے یہ کام کیا۔ ۷ اَور اب تمہارے ہاتھ مضبوط ہوں۔ اَور تم بہادر بنو۔ اِس لئے کہ تمہارا آقا شاؤل مر گیا۔ اَور یہوداہ کے گھرانے نے مجھے مسح کیا ہے۔ تاکہ مَیں اُن پر بادشاہ ہوں۔

اِشبوشت شاہِ اِسرائیل۔

۸ اَور آبنیر بن نیر شاؤل کے لشکر کے سپہ سالار نے اِشبوشت بن شاؤل کو لیا۔ اَور اُسے محنائم میں لایا۔ ۹ اَور اُس کو جلعاد اَور اشوریوں اَور یزرعیل اَور افرائیم اَور بنیامین اَور تمام اِسرائیل پر بادشاہ کیا۔ ۱۰ اَور اِشبوشت بن شاؤل چالیس برس کا تھا جب وہ اِسرائیل پر بادشاہ ہوا۔ اَور اُس نے دو برس بادشاہی کی۔ لیکن یہوداہ

باب ۲ : ۸ ۔ اِشبوشت اَور اِس قسم کے نام اخبار کی کتاب میں اِشبعل وغیرہ کہلاتے ہیں۔

۱۱ کے گھرانے نے داؤد کی پیروی کی۔ اور اُن دِنوں کی تعداد جن میں داؤد نے حبرون میں یہوداہ کے گھرانے پر بادشاہی کی سات برس اور چھ مہینے تھی۔

ابنیر اور یوآب کی جنگ۔

۱۲ ابنیر بن نیر اور اِشبوست ۱۳ بن ساؤل کے خادِم محنائم سے جبعون کو آئے۔ اور یوآب بن ضرویہ اور داؤد کے خادِم باہر نکلے۔ اور جبعون کے کُنڈ پر سب مِلے تو یہ کُنڈ کی اِس طرف اور وہ کُنڈ کی اُس طرف ۱۴ ٹھہرے۔ تب ابنیر نے یوآب سے کہا کہ جوانوں کو نکلنے دے ۱۵ تاکہ ہمارے سامنے کھیل کریں۔ تو یوآب نے کہا نکلیں۔ تب اِشبوست بن ساؤل کے لئے بنیامین میں سے بارہ جوان اُٹھے اور پار گئے۔ اور داؤد کے خادِموں میں سے بھی بارہ ۱۶ جوان نکلے۔ اور ہر ایک نے اپنے ساتھی کا سر پکڑا۔ اور اپنے ساتھی کے پہلو میں اپنی تلوار گھونپی۔ تو وہ سب گر گئے۔ اور وہ جگہ حِلقہ صُوریم کہلائی جو جبعون میں ہے۔ ۱۷ اور اُس روز بڑی سخت جنگ ہوئی۔ اور ابنیر اور اسرائیل کے آدمیوں نے داؤد کے خادِموں سے شکست ۱۸ کھائی۔ اور وہاں ضرویہ کے تین بیٹے یوآب اور ابی شائی اور عسائیل تھے۔ اور عسائیل جنگلی ہرنوں میں سے ایک کی ۱۹ مانند تیز رَو تھا۔ اور عسائیل نے ابنیر کا پیچھا کیا۔ اور ابنیر ۲۰ کے پیچھے سے دہنی طرف یا بائیں طرف نہ مُڑا۔ تو ابنیر نے اپنے پیچھے نگاہ کی اور کہا۔ کیا تو عسائیل ہے؟ اُس ۲۱ نے کہا مَیں ہی ہُوں۔ تو ابنیر نے اُس سے کہا۔ مجھ سے دہنے یا بائیں مُڑ۔ اور جوانوں میں سے کسی کو پکڑ اور اُس کی لُوٹ اپنے واسطے لے۔ مگر عسائیل نے اُس کے پیچھے ۲۲ سے مُڑنا نہ چاہا۔ تب ابنیر لَوٹا اور عسائیل سے پھر کہا۔ میرے پیچھے سے ہٹ جا تو مجھے کیوں مجبور کرتا ہے۔ کہ تجھے زمین پر چھید دُوں؟ اور تیرے بھائی یوآب کے سامنے مَیں کیونکر اپنا مُنہ دِکھاؤں گا۔ تو اُس نے ہٹ ۲۳ جانے سے اِنکار کیا۔ تو ابنیر نے نیزہ کے پچھلے سرے سے اُس کو پیٹ میں مارا۔ تو نیزہ اُس کی پیٹھ کے پار ہو گیا تو وہ وہاں گرا۔ اور اُسی جگہ مر گیا۔ اور سب جو اُس جگہ آتے جہاں عسائیل گرا اور مرا تھا تو وہیں ٹھہر جاتے۔ اور ۲۴ یوآب اور ابی شائی ابنیر کے پیچھے دوڑے۔ اور جب وہ امّہ کی پہاڑی تک جو جیح کے مُقابل جبعون کے بیابان کی راہ میں ہے پہنچے۔ تو سورج غروب ہؤا۔ اور ۲۵ بنیامین ابنیر کی پیروی میں اِکٹھے ہوئے۔ اور ایک گروہ بن کر پہاڑی کی چوٹی پر کھڑے ہو گئے۔ تب ابنیر نے یوآب کو ۲۶ پُکار کے کہا۔ کیا تلوار ابد تک کاٹتی جائے گی۔ کیا تو نہیں جانتا۔ کہ انجام میں کڑواہٹ ہو گی؟ اور کب تک تو لوگوں کو حکم نہ دے گا۔ کہ اپنے بھائیوں کا پیچھا کرنے سے باز رہیں؟ یوآب نے کہا۔ زندہ خُداوند کی قسم۔ اگر تو نہ کہتا ۲۷ تو لوگوں میں سے ہر ایک صُبح ہی کو اپنے بھائی سے واپس پھر گیا ہوتا۔ تب یوآب نے نرسنگا پھونکا۔ اور سب ۲۸ لوگ کھڑے ہو گئے اور اسرائیل کا تعاقب نہ کیا۔ اور نہ پھر لڑائی کی۔ اور ابنیر اور اُس کے آدمی ساری رات ۲۹ عرابہ میں چلتے رہے۔ اور اردن کے پار ہو گئے۔ اور سب بترون سے گُذر کر محنائم میں آ گئے۔ اور یوآب ابنیر ۳۰ کا پیچھا کرنے سے مُڑا۔ اور سب لوگوں کو جمع کیا۔ تو دیکھو داؤد کے آدمیوں میں اُنیس آدمی اور عسائیل نہیں تھا۔ اور داؤد کے آدمیوں نے بنیامین اور ابنیر کے ہمراہیوں ۳۱ میں سے تین سو ساٹھ آدمی مارے۔ پھر اُنہوں نے ۳۲ عسائیل کو اُٹھایا۔ اور بیت لحم میں اُس کے باپ کی قبر میں اُسے دفن کیا۔ اور یوآب اور اُس کے ہمراہی ساری رات چلتے رہے۔ اور صُبح کو حبرون میں پہنچ گئے۔

باب ۳

داؤد کا زور پکڑنا۔

۱ اَور شاؤل کے گھرانے اَور داؤد کے گھرانے کے درمیان مُدّت تک لڑائی رہی۔ اَور داؤد زور ۲ پکڑتا گیا۔ اَور شاؤل کا گھرانا کمزور ہوتا گیا۔ اَور حبرون میں داؤد کے بیٹے پیدا ہُوئے۔ اَور اُس کا پہلوٹا اَمنون ۳ یزرعیلی اَخی نُوعم سے تھا۔ اَور دُوسرا کِلآب ابی جائل سے جو نابال کرملی کی بیوی ہوتی تھی۔ اَور تیسرا اَب شالوم ۴ جسور کے بادشاہ تلمائی کی بیٹی معکہ سے۔ اَور چوتھا اَدونیا ۵ حجیت سے۔ اَور پانچواں شفطیاہ ابی طال سے۔ اَور چھٹا یترعام داؤد کی بیوی عجلہ سے۔ یہ سب حبرون میں داؤد ۶ کے ہاں پیدا ہُوئے۔ اَور جب کہ شاؤل کے گھرانے اَور داؤد کے گھرانے کے مابین لڑائی ہوتی تھی اَیسا ہُوا۔ کہ ۷ ابنیر شاؤل کے گھر کا مُنتظم تھا۔ اَور شاؤل کی ایک مدخولہ تھی جس کا نام رِصفہ بنت ایّہ تھا۔ تو اِشبوشت نے ابنیر سے کہا کہ تُو میرے باپ کی مدخولہ کے پاس کیوں گیا۔ ۸ سو ابنیر اِشبوشت کی اِس بات سے نہایت غُصّے ہُوا اَور کہا۔ کیا مَیں یہوداہ کے مُقابلے کے لِئے کُتّے کا سر ہُوں؟ مَیں آج تیرے باپ شاؤل کے گھر پر اَور اُسکے بھائیوں پر اَور اُس کے رشتہ داروں پر مہربانی کرتا ہُوں اَور مَیں نے تُجھ کو داؤد کے حوالے نہیں کیا۔ اَور آج تُو ۹ مُجھے اِس عورت کے مُتعلق بدی کا عیب لگاتا ہے۔ خُدا ابنیر سے اَیسا ہی کرے۔ اَور اِس سے زِیادہ کرے۔ جیسا خُداوند نے داؤد سے قسم کھائی۔ مَیں اُس سے ویسا ۱۰ ہی کرُوں گا۔ کہ شاؤل کے گھر سے سلطنت چلی جائے۔ اَور اِسرائیل پر اَور یہوداہ پر دان سے لیکر بیرشبع تک ۱۱ داؤد کا تخت قائم ہو۔ تو اِشبوشت ابنیر کو ایک لفظ بھی جواب نہ دے سکا۔ کیونکہ اُس سے ڈرتا تھا۔

۱۲ اَور اُسی وقت ابنیر نے داؤد کے پاس قاصد بھیجے۔ اَور کہا۔ تُو میرے ساتھ عہد کر۔ اَور میرا ہاتھ تیرے ساتھ ہوگا۔ اَور مَیں تمام اِسرائیل کو تیری طرف مُتوجہ کرُوں گا۔ ۱۳ داؤد نے کہا۔ اچھا مَیں تیرے ساتھ عہد کرُونگا۔ لیکن مَیں تُجھ سے ایک بات چاہتا ہُوں۔ کہ جب تک تُو شاؤل کی بیٹی میکل کو نہ لائے۔ تُو میرا مُنہ نہ دیکھیگا۔ جس وقت کہ تُو میرا مُنہ دیکھنے آئے۔ ۱۴ اَور داؤد نے اِشبوشت بن شاؤل کے پاس قاصد بھیج کر کہا۔ کہ میری بیوی میکل مُجھے دے۔ جس کو مَیں نے فلسطینیوں کی سَو کھلڑیوں سے بیاہا تھا۔ ۱۵ تب اِشبوشت نے آدمی بھیجے۔ اَور اُس کو اُس کے شوہر فلطی ایل بن لائیش سے لیا۔ ۱۶ تو اُس کا شوہر اُس کے ساتھ روانہ ہُوا۔ اَور اُسکے پیچھے بحوریم تک روتا ہُوا چلا آیا۔ تو ابنیر نے اُس سے کہا۔ کہ واپس چلا جا۔ سو وہ چلا گیا۔

۱۷ اَور ابنیر نے اِسرائیل کے بُزرگوں سے کلام کر کے کہا۔ کہ کل اَور اُس سے پیشتر تُم چاہتے تھے۔ کہ داؤد تمہارا بادشاہ ہو۔ ۱۸ سو اب تُم کرلو۔ کیونکہ خُداوند نے داؤد سے کلام کر کے فرمایا۔ کہ مَیں اپنے بندے داؤد کے ہاتھ سے اپنی قوم اِسرائیل کو فلسطینیوں کے ہاتھ سے اَور اُنکے تمام دُشمنوں کے ہاتھ سے مخلصی دُوں گا۔ ۱۹ اَور ابنیر نے بنیامین کے کانوں میں بھی بات کی۔ پھر ابنیر حبرون میں گیا اَور جو کُچھ کہ تمام اِسرائیل کے سامنے اَور بنیامین کے سارے گھرانے کے سامنے اچھا تھا۔ داؤد کو بتایا۔ ۲۰ سو ابنیر بیس آدمیوں کو ساتھ لے کر حبرون میں داؤد کے پاس پُہنچا۔ تو داؤد نے ابنیر اَور اُس کے ساتھیوں کے لِئے ضیافت کی۔ ۲۱ تب ابنیر نے داؤد سے کہا۔ کہ مَیں اُٹھ کر جاؤں گا۔ اَور تمام اِسرائیل کو اپنے آقا بادشاہ کے لِئے جمع کرُوں گا۔ تاکہ وہ

تیرے ساتھ عہد باندھیں۔ اور تُو سب پر اپنے دِل کی خواہش کے مُطابِق سلطنت کرے۔ اور داؤُد نے ابنیر کو روانہ کیا۔ تو وہ سلامتی سے چلا گیا ۰

۲۲ اور دیکھو۔ داؤُد کے خادِم اور یوآب لڑائی سے آئے اور اُن کے ساتھ لُوٹ کا بڑا مال تھا۔ اُس وقت حبرون میں ابنیر داؤُد کے پاس نہیں تھا۔ کیونکہ اُس نے اُس کو بھیج دیا تھا۔ اور وہ سلامتی سے چلا گیا تھا ۰ ۲۳ اور بعد ازاں یوآب اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے۔ آئے۔ تو یوآب کو خبر دی گئی اور کہا گیا۔ کہ ابنیر بن نیر بادشاہ کے پاس آیا تھا۔ اور اُس نے اُس کو بھیج دیا۔ اور وہ سلامتی سے چلا گیا ۰ ۲۴ تب یوآب بادشاہ کے پاس اندر آیا اور کہا۔ یہ تُو نے کیا کیا؟ دیکھ کہ ابنیر تیرے پاس آیا۔ تُو نے اُس کو کیوں روانہ کر دیا کہ وہ چلا گیا ۰ ۲۵ تُو ابنیر بن نیر کو جانتا ہے۔ کہ وہ دھوکا دینے کو تیرے پاس آیا۔ تاکہ تیرا باہر جانا اور اندر آنا معلُوم کرے۔ اور سب جو کچھ تُو کرتا ہے اُس سے واقف ہو جائے ۰ ۲۶ اور یوآب داؤُد کے پاس سے باہر نکلا۔ اور ابنیر کی تلاش میں قاصد بھیجے۔ اور داؤُد کے جاننے کے بغیر اُس کو سِرہ کے کُنوئیں سے واپس بُلوایا ۰ ۲۷ تب ابنیر حبرون میں واپس آیا۔ تو یوآب اُس کو دغا بازی سے ایک طرف پھاٹک کے درمیان لے گیا۔ تاکہ اُس کے ساتھ بات کرے۔ اور وہاں پر اُس کے پیٹ میں خنجر مارا۔ تو وہ اُس کے بھائی عسائیل کے خُون کے بدلے مر گیا ۰ ۲۸ جب داؤُد نے یہ سُنا تو کہا۔ کہ مَیں اور میری مملکت ابنیر بن نیر کے خُون کے لئے خُداوند کے سامنے ابد تک بے گناہ ہیں ۰ ۲۹ وہ یوآب کے سر پر اور اُس کے باپ کے سارے گھرانے پر رہے۔ اور یوآب کے گھر سے ایسا شخص جُدا نہ ہو جس کو جریان یا کوڑھ ہو یا جو لکڑی لے کر چلے یا تلوار سے گر جائے۔ یا جو روٹی کا محتاج ہو ۰ ۳۰ سو یوآب اور اُس کے بھائی ابی شائی نے ابنیر کو قتل کیا کیونکہ اُس نے لڑائی کے درمیان جبعون میں اُن کے بھائی عسائیل کو قتل کیا تھا ۰

۳۱ اور داؤُد نے یوآب اور اُس کے تمام ساتھیوں سے کہا۔ اپنے کپڑے پھاڑو۔ اور کمر پر ٹاٹ باندھو۔ اور ابنیر کے آگے آگے ماتم کرو۔ اور داؤُد بادشاہ آپ نعش کے پیچھے پیچھے چلا ۰ ۳۲ اور اُنہوں نے ابنیر کو حبرون میں گاڑا۔ اور بادشاہ نے اپنی آواز بُلند کی اور ابنیر کی قبر پر رویا۔ اور سب لوگ بھی روئے ۰ ۳۳ اور بادشاہ نے ابنیر پر یہ مرثیہ کہا۔

ابنیر احمق کی مانند کیوں مرا ۰

۳۴ تیرے ہاتھ کبھی بندھے نہ تھے۔

تیرے پاؤں بیڑیوں میں نہ تھے۔

جیسے کوئی بدکاروں کے ہاتھ سے مرتا ہے تُو ویسے ہی مارا گیا۔

تب سب لوگ اُس پر دوبارہ روئے ۰ ۳۵ اور سب لوگ داؤُد کو روٹی کھلانے آئے اور ابھی دِن باقی تھا۔ تو داؤُد نے قسم کھائی اور کہا۔ کہ خُدا مُجھ سے ایسا کرے۔ اور اِس سے زیادہ کرے۔ اگر مَیں سُورج کے ڈُوبنے سے پہلے روٹی یا کوئی اور دُوسری چیز چکھوں ۰ ۳۶ اور سب لوگوں نے جانا اور اُن کی نظر میں اچھا تھا۔ جیسا کہ سب کچھ جو بادشاہ نے کیا۔ تمام لوگوں کی نظر میں اچھا تھا ۰ ۳۷ اور سب لوگوں کو اور تمام اِسرائیل کو اُس روز یقین ہُؤا۔ کہ ابنیر بن نیر کے قتل میں بادشاہ کا ہاتھ نہ تھا ۰ ۳۸ اور بادشاہ نے اپنے خادِموں سے کہا۔ کیا تُم نہیں جانتے ہو کہ آج اِسرائیل میں ایک رئیس اور بڑا آدمی مارا گیا ۰ ۳۹ اور مَیں آج کے دِن کمزور ہُوں اگرچہ مَیں ممسُوح بادشاہ ہُوں۔ اور یہ لوگ بنی ضرُویاہ مُجھ سے زبردست ہیں۔ خُداوند بدی کرنے والے کو اُس کی بدی کے مُطابِق بدلہ دے گا ✢

باب ۴

اِشبوسّت کا قتل۔

۱ اور اِشبوشت شاؤل کے بیٹے نے سُنا۔ کہ ابنیر حبرون میں مر گیا۔ تو اُس کے ہاتھ ڈھیلے پڑ گئے۔ ۲ اور سارے اسرائیلی گھبرائے۔ اور شاؤل کے بیٹے کے دو آدمی تھے۔ جو فوجوں کے سردار تھے۔ ایک کا نام بعنہ اور دُوسرے کا نام ریکاب تھا۔ وہ دونوں بنی بنیامین سے رِمّون بیروتی کے بیٹے تھے۔ اور بیروت بنیامین کا شمار کیا جاتا تھا۔ ۳ اور بیروتی جتائم کو بھاگ گئے۔ اور آج کے دِن تک وہیں رہتے ہیں۔

۴ اور یوناتان بن شاؤل کا ایک بیٹا دونوں پاؤں سے لنگڑاتا تھا۔ اُس کی عمر پانچ برس کی تھی۔ جس وقت کہ یزرعیل سے شاؤل اور یوناتان کی خبر پہنچی۔ تو اُس کی دائی نے اُسے اُٹھایا اور بھاگی۔ چونکہ وہ بھاگنے میں جلدی کرتی تھی۔ وہ گر پڑا اور لنگڑا ہو گیا۔ اُس کا نام مفی بوشت تھا۔ ۵ اور رِمّون بیروتی کے بیٹے ریکاب اور بعنہ گئے۔ اور دِن کی گرمی کے وقت اِشبوشت کے گھر میں داخل ہوئے۔ اور وہ دوپہر کے وقت سو رہا تھا اور دروازے کی دربان عورت جو گیہوں صاف کرتی تھی سو گئی تھی۔ ۶ تو وہ گھر کے اندر گئے گویا کہ گیہوں لینا چاہتے تھے۔ اور اُس کے پیٹ میں خنجر مارا۔ اور ریکاب ۷ اور اُس کا بھائی بعنہ دونوں بھاگ گئے۔ کیونکہ جب وہ گھر کے اندر گئے۔ تو وہ اپنے سونے کے کمرے میں پلنگ پر سو رہا تھا۔ سو اُنہوں نے اُس کو مارا اور قتل کیا۔ اور اُس کا سر کاٹا اور لیا۔ اور ساری رات عرابہ کی راہ میں چلتے رہے۔ ۸ اور اِشبوشت کا سر حبرون میں داؤد کے پاس لائے۔ اور بادشاہ سے کہا۔ کہ یہ شاؤل کے بیٹے اِشبوشت کا سر ہے جو تیری جان کا طالب تھا۔ اور خداوند نے آج کے دِن ہمارے آقا بادشاہ کا اِنتقام شاؤل اور اُس کی اولاد سے لیا ہے۔ ۹ تو داؤد نے رِمّون بیروتی کے بیٹوں ریکاب اور اُس کے بھائی بعنہ کو جواب میں کہا۔ زندہ خداوند کی قسم جس نے میری جان کو سب تکلیف سے رہائی دی۔ ۱۰ جس آدمی نے کہ مجھے خبر دی اور کہا۔ کہ شاؤل مر گیا۔ جو گمان کرتا تھا کہ میرے پاس خوشخبری لاتا ہے۔ مَیں نے اُس کو پکڑا اور صقلاج میں قتل کیا۔ جب کہ وہ خوشخبری کے لئے اِنعام کا مستوجب تھا۔ ۱۱ تو اِن باغی آدمیوں کے لئے کیا کیا جائے۔ جنہوں نے ایک بے گناہ مرد کو اُس کے گھر میں پلنگ پر قتل کیا ہے؟ کیا مَیں اُس کا خون تمہارے ہاتھوں سے طلب نہ کروں؟ اور تمہیں زمین سے نابود نہ کروں۔ ۱۲ اور داؤد نے جوانوں کو حکم دیا۔ تو اُنہوں نے اُن دونوں کو قتل کیا۔ اور اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں کاٹے۔ اور اُن دونوں کو حبرون کے تالاب پر لٹکا دیا لیکن اِشبوشت کا سر لیکر اُنہوں نے حبرون میں ابنیر کی قبر میں گاڑا +

باب ۵

داؤد شاہِ اسرائیل۔

۱ اور اسرائیل کے سارے قبیلے حبرون میں داؤد کے پاس آئے اور کلام کر کے کہا۔ دیکھ ہم تیرا گوشت اور تیری ہڈی ہیں۔ ۲ علاوہ اِس کے کل اور اِس سے پہلے جب شاؤل ہمارا بادشاہ تھا۔ تو تو ہی اسرائیل کو باہر لے جاتا اور اندر لاتا تھا۔ اور خداوند نے تجھ سے کہا۔ کہ تو میری قوم اسرائیل کی چوپانی کرے گا۔ اور تو اسرائیل کا سردار ہوگا۔ ۳ اور اسرائیل کے سب بزرگ بھی حبرون میں بادشاہ کے پاس آئے۔ اور داؤد بادشاہ نے حبرون میں خداوند کے سامنے اُن کے ساتھ عہد کیا۔ اور اُنہوں نے داؤد کو مسح کر کے اسرائیل کا بادشاہ بنایا۔

۴ اور داؤد تیس برس کا تھا۔ جب وہ سلطنت کرنے لگا۔ اور
۵ اُس نے چالیس برس سلطنت کی ٭ اُس نے حبرون میں یہوداہ
پر سات برس اور چھ مہینے سلطنت کی۔ اور تمام اسرائیل اور
یہوداہ پر یروشلیم میں تینتیس برس سلطنت کی ٭

۶ یروشلیم پر فتح۔ اور بادشاہ بمع اپنے آدمیوں کے یروشلیم
میں یبوسیوں کے پاس جو ملک کے باشندے تھے گیا۔ اُنہوں
نے داؤد سے کلام کر کے کہا۔ تو یہاں پر داخل نہ ہوگا۔ جب
تک کہ تو ہم میں سے اندھوں اور لنگڑوں کو نہ لے جائے گا۔
۷ یعنی کہ داؤد یہاں داخل نہ ہوگا ٭ لیکن داؤد نے صیہون کا
۸ قلعہ لے لیا۔ اور وہی داؤد کا شہر ہے ٭ اور داؤد نے اُس
روز انعام مقرر کیا اُس کے لئے جو یبوسیوں کو قتل کرے اور
جو گھروں کی چھتوں کے پرنالوں تک چڑھے اور اندھوں
اور لنگڑوں کو جو داؤد کی جان کے دشمن تھے مارے۔ تو اسی لئے
یہ مثل ہوئی۔ کہ اندھے اور لنگڑے گھر میں داخل نہ ہوں گے ٭
۹ اور داؤد نے قلعہ میں قیام کیا۔ اور اُس کا نام داؤد کا شہر رکھا۔
۱۰ اور داؤد نے ملّو کے گرداگرد سے اندر تک گھر بنائے ٭ اور
داؤد کی عظمت بڑھتی گئی۔ اور خداوند ربّ الافواج اُس کے
ساتھ تھا ٭

۱۱ اور حیرام صور کے بادشاہ نے داؤد کے پاس قاصد
اور سرو کی لکڑی اور ترکھان اور معمار بھیجے۔ تو انہوں نے داؤد
۱۲ کے لئے محل بنایا ٭ اور داؤد نے جانا۔ کہ خداوند نے مجھے اسرائیل
پر بادشاہ مستقل کیا اور اپنی قوم اسرائیل کی خاطر میری سلطنت
۱۳ کو عظمت بخشی ٭ اور داؤد نے حبرون سے آنے کے بعد
یروشلیم میں اور زنان مدخولہ اور بیویاں بیاہیں۔ اور داؤد
۱۴ کے اور بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ٭ اور اُن کے نام
جو یروشلیم میں اُس کے ہاں پیدا ہوئے یہ ہیں۔ شموع
۱۵ اور شوباب اور ناتان اور سلیمان ٭ اور یبحار اور الی شوع
۱۶ اور نافج اور یافیع ٭ اور الی شامع اور ایل یاداع اور
۱۷ الی فالط ٭ اور فلسطینیوں نے سُنا۔ کہ انہوں نے داؤد کو
مسح کر کے اسرائیل پر بادشاہ بنایا۔ تو سب فلسطینی اکٹھے
ہو کر داؤد کی تلاش میں آئے اور داؤد کو خبر ہوئی۔ تو وہ قلعہ میں
۱۸ چلا گیا ٭ اور فلسطینی آئے اور رفائیم کی وادی میں پھیل گئے ٭
۱۹ تب داؤد نے خداوند سے پوچھا اور کہا۔ کیا میں فلسطینیوں
پر چڑھائی کروں؟ کیا تو اُن کو میرے ہاتھ میں دے دیگا؟
خداوند نے داؤد سے کہا چڑھ جا۔ کیونکہ فلسطینیوں کو میں
۲۰ تیرے ہاتھ میں دے دونگا ٭ اور داؤد بعل فراصیم میں آیا
اور وہاں داؤد نے اُن کو مارا اور کہا۔ کہ خداوند نے میرے
سامنے میرے دشمنوں کو توڑ دیا ہے جیسے پانی ٹوٹ جاتا
۲۱ ہے۔ اِس لئے اُس جگہ کا نام بعل فراصیم ہوا ٭ اور اُنہوں
نے وہاں پر اپنے بتوں کو چھوڑا۔ سو داؤد اور اُس کے
۲۲ آدمیوں نے اُن کو لے لیا ٭ اور فلسطینیوں نے پھر چڑھائی
۲۳ کی۔ اور وادی رفائیم میں پھیل گئے ٭ سو داؤد نے خداوند سے
پوچھا۔ تو اُس نے کہا تو نہ چڑھ مگر پیچھے سے اُن کو گھیر لے۔
۲۴ اور بلسان کی جھاڑیوں کے مقابل اُن پر حملہ کر ٭ اور جس وقت
تو بلسان کی جھاڑیوں کے سروں پر قدموں کی آہٹ سُنے۔
تب تو ہوشیار ہو۔ کیونکہ خداوند تیرے آگے آگے جائے گا۔
۲۵ تاکہ فلسطینیوں کے لشکر کو مارے ٭ تو داؤد نے جیسا خداوند
نے اُسے فرمایا تھا کیا۔ اور فلسطینیوں کو جبعون سے
لے کر جازر کے مدخل تک مارا ٭

باب ۶

۱ صندوق شہادت کا لایا جانا۔ اور داؤد نے اسرائیل میں
سے تیس ہزار منتخب جوان جمع کئے ٭ ۲ اور داؤد اُٹھا اور سب
لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تھے لے کر یہوداہ کے بعلہ کو روانہ

ہُؤا۔ تاکہ وہاں سے خُدا کا صَندُوق لے آئے۔ جس پر نام
۳ رَبُّ الافواج کرُوبی نشین پُکارا جاتا ہے۔ سو اُنہوں نے خُدا
کا صَندُوق ایک نئی گاڑی پر رکھّا۔ اور اَبی نادا ب کے گھر
سے جو پہاڑی میں تھا نکالا۔ اور عُزّا اور اَخیو اَبی نادا ب کے
۴ بیٹے اُس نئی گاڑی کو ہانکتے تھے۔ اور جب وہ اُسے
اَبی نادا ب کے گھر سے جو پہاڑی میں تھا۔ بمع خُدا کے
صَندُوق کے نکال لائے۔ تو اَخیو صَندُوق کے آگے آگے
۵ چلتا تھا۔ اور داؤد اور اِسرائیل کا تمام گھرانہ صنوبر کی لکڑی
کے ساز بربطیں اور سارنگیاں اور خنجریاں اور طنبورے
اور جھانجھ لے کر خُداوند کے آگے آگے بجاتے جاتے
۶ تھے۔ جب وہ نکون کے کھلیان پر پہنچے۔ تو عُزّا نے اپنا
ہاتھ بڑھا کے خُدا کے صندُوق کو پکڑا۔ کیونکہ بیلوں نے
۷ لاتیں چلائیں اور وہ ایک طرف کو جھکا۔ تو خُداوند کا
غضب عُزّا پر بھڑکا۔ اور اُس کی گُستاخی کے لِئے خُدا
نے اُسے وُہیں مارا۔ تو وہ وُہیں خُدا کے صَندُوق کے
۸ پاس مر گیا۔ اور داؤد غمگین ہُؤا۔ کہ خُداوند نے عُزّا کو
مارا۔ اور اِس لِئے اُس جگہ کا نام آج تک فارص عُزّا رکھّا
۹ گیا۔ اور اُس روز داؤد خُداوند سے خوفزدہ ہُؤا اور کہا۔
۱۰ کہ خُداوند کا صَندُوق میرے پاس کِس طرح آئے گا۔ اور
داؤد نے نہ چاہا۔ کہ خُداوند کا صَندُوق داؤد کے شہر میں
اَپنے پاس رکھّے۔ تو داؤد اُس کو ایک طرف جتّی کے
۱۱ رہنے والے عوبید آدوم کے گھر لے گیا۔ تو خُداوند کا
صَندُوق جتّی عوبید آدوم کے گھر میں تین مہینے تک رہا۔
اور خُداوند نے عوبید آدوم کو اور اُس کے سارے گھرانے
۱۲ کو برکت دی۔ تب داؤد بادشاہ کو خبر دی گئی۔ اور اُس
سے کہا گیا۔ کہ خُداوند نے عوبید آدوم کو اور اُس کی ہر ایک
چیز کو خُدا کے صَندُوق کے سبب سے برکت دی ہے۔

تب داؤد گیا اور خُدا کے صَندُوق کو عوبید آدوم کے گھر
سے داؤد کے شہر میں خُوشی خُوشی لے آیا۔ اور ایسا ہُؤا کہ ۱۳
جب خُداوند کے صَندُوق کے اُٹھانے والے چھ قدم چلے
تو اُنہوں نے ایک بیل اور ایک موٹے بچھڑے کو ذبح کیا۔
اور داؤد اپنی ساری قوّت سے خُداوند کے آگے آگے ناچتا ۱۴
ہُؤا چلتا تھا۔ اور داؤد کتان کا افود پہنے تھا۔ اور داؤد اور ۱۵
تمام بنی اسرائیل للکارتے ہُوئے اور نرسنگے بجاتے ہُوئے
خُداوند کے صَندُوق کو لے آئے۔ اور ایسا ہُؤا۔ کہ جب ۱۶
خُداوند کا صَندُوق داؤد کے شہر میں داخل ہُؤا۔ تو ساؤل کی
بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی۔ اور داؤد بادشاہ کو دیکھا۔
کہ خُداوند کے آگے آگے کُودتا اور ناچتا ہے۔ تو اُس نے
اپنے دِل میں اُس کی حقارت کی۔ اور وہ خُداوند کے صَندُوق ۱۷
کو اندر لائے اور اُس کو اُس کی اپنی جگہ میں اُس خیمے کے
درمیان رکھّا جو داؤد نے اُس کے لِئے کھڑا کیا تھا۔ اور داؤد
نے خُداوند کے سامنے سوختنی قُربانیاں اور سلامتی کے
ذبیحے چڑھائے۔ اور جب داؤد سوختنی قُربانیاں اور سلامتی کے ۱۸
ذبیحوں کے چڑھانے سے فارغ ہُؤا۔ تو اُس نے رَبُّ الافواج
کے نام سے لوگوں کو برکت دی۔ اور اُس نے اِسرائیل کے ۱۹
تمام گروہ کے آدمیوں اور عورتوں کو ایک ایک روٹی اور
گوشت کا ایک ایک ٹکڑا اور کشمش کی ایک ایک ٹکیا دی۔
اور لوگ گھر کو چلے گئے۔ تب داؤد پھرا۔ کہ اپنے گھر کو برکت ۲۰
دے۔ تو ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کے مِلنے کو باہر نکلی اور
اُس سے کہا کہ اسرائیل کا بادشاہ آج کیسا شاندار معلوم
ہوتا تھا۔ جب اُس نے آج اپنے خادِموں کی لونڈیوں کی
نظر میں اپنے آپ کو ننگا کیا۔ جیسا کوئی ادنےٰ اپنے آپ کو
ننگا کرتا ہے۔ داؤد نے میکل سے کہا۔ کہ یہ خُداوند کے سامنے ۲۱
تھا۔ جس نے مجھے تیرے باپ اور تیرے سارے گھرانے

کے مقابلے میں چن لیا۔ تاکہ مجھ کو خداوند کی قوم اسرائیل پر حاکم
۲۲ مقرر کرے۔ اِس واسطے میں خداوند کے سامنے کھیلا۔ اور
میں اِس سے زیادہ ذلیل بنونگا۔ اور اپنی نظر میں اپنے آپ
کو کمینہ بناؤں گا۔ اور اِس سے اُن لونڈیوں کی نظر میں جن کا
۲۳ تو نے ذکر کیا۔ زیادہ شاندار ہوں گا۔ اور ساؤل کی بیٹی میکل
اپنی موت کے دن تک بے اولاد رہی +

باب ۷

ہیکل بنانے کا قصد۔

۱ اور ایسا ہوا جب بادشاہ اپنے گھر
میں بیٹھا تھا۔ اور خداوند نے اُس کو اُس کے سارے دشمنوں
۲ سے ہر ایک طرف سے آرام دیا۔ تو بادشاہ نے ناتان نبی
سے کہا۔ دیکھ۔ میں صنوبر کی لکڑیوں کے گھر میں رہتا ہوں اور
۳ خداوند کا صندوق کھالوں میں رہتا ہے۔ ناتان نے بادشاہ
سے کہا۔ جا اور جو کچھ تیرے دل میں ہے سو کر۔ کیونکہ
۴ خداوند تیرے ساتھ ہے۔ اور اُسی رات خداوند ناتان
۵ سے ہم کلام ہوا اور کہا۔ جا اور میرے خادم داؤد سے
کہہ۔ خداوند یوں فرماتا ہے کیا تو میرے رہنے کے لئے
۶ ایک گھر بنائیگا؟ جس دن سے کہ میں بنی اسرائیل کو مصر
سے نکال لایا آج تک میں کسی گھر میں نہیں رہا۔ بلکہ
۷ خیمہ میں اور مسکن میں پھرتا رہا ہوں۔ تمام جگہوں میں
جہاں جہاں میں بنی اسرائیل کے ساتھ پھرتا رہا۔ کیا
میں نے اسرائیل کے قبیلوں میں سے کسی کو جس کو میں نے
حکم دیا۔ کہ میری قوم اسرائیل کی چوپانی کرے۔ کبھی کلام
کر کے کہا۔ کہ تم نے میرے لئے صنوبر کا گھر کیوں نہیں
۸ بنایا؟ پس تو میرے خادم داؤد سے کہہ۔ کہ رب الافواج
یوں کہتا ہے۔ کہ میں نے تجھے بھیڑ سالے میں سے بھیڑوں
کے پیچھے سے لیا۔ تاکہ تجھ کو اپنی قوم اسرائیل کا حاکم
بناؤں۔ اور جہاں کہیں تو گیا۔ میں تیرے ساتھ تھا۔ ۹
اور تیرے سامنے سے تیرے سارے دشمنوں کو کاٹ
ڈالا۔ اور جیسے زمین پر بڑے آدمیوں کا نام ہوتا ہے تیرا
نام بڑا کیا۔ میں نے اپنی قوم اسرائیل کے لئے مقام بنایا ۱۰
اور اُس کو لگایا۔ تو وہ اپنے مقام میں رہے۔ پس وہ پھر جنبش
نہ کھائیں گے۔ اور نہ شرارت کے فرزند اُن کو پھر دکھ دینگے
جیسا پہلے ہوتا تھا۔ اور جیسا اُس دن سے ہوتا آیا جب سے میں ۱۱
نے قاضیوں کو اپنی قوم اسرائیل پر مقرر کیا۔ اور ایسا ہی
میں تجھ کو تیرے سارے دشمنوں سے آرام دوں گا۔ اور خداوند
تجھے خبر دیتا ہے کہ وہ تیرے لئے گھر قائم کرے گا۔ اور جب ۱۲
تیرے دن تمام ہو جائیں۔ اور تو اپنے باپ دادا کے ساتھ سو
جائے۔ اور جب میں تیرے بعد تیری نسل کو جو تیری صلب
سے ہو گی برپا کروں گا۔ اور اُس کی سلطنت کو مستقل کرونگا
تو وہ میرے نام کے لئے ایک گھر بنائے گا۔ اور میں اُسکی ۱۳
سلطنت کے تخت کو ابد تک برقرار رکھونگا۔ میں اُسکا باپ ۱۴
ہونگا۔ اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔ اور جب وہ بدی کرے۔ تو میں
اُس کی آدمیوں کی لاٹھی سے اور بنی آدم کے تازیانوں سے
تادیب کرونگا۔ لیکن میری رحمت اُس سے جدا نہ ہوگی۔ ۱۵
جیسے کہ میں نے ساؤل سے جدا کی۔ جس کو میں نے اپنے
چہرے کے سامنے سے دفع کیا۔ بلکہ تیرا گھر اور تیری سلطنت ۱۶
ہمیشہ تک میرے آگے قائم رہے گی۔ اور تیرا تخت ابد تک پائدار
ہوگا۔ سو ناتان نے یہ سب باتیں اور یہ تمام رویا داؤد کو بتائی۔ ۱۷
تب داؤد بادشاہ اندر گیا۔ اور خداوند کے سامنے بیٹھا اور ۱۸
کہا۔ اے خداوند خدا! میں کون ہوں اور میرا گھر کیا ہے؟ کہ

باب ۷: ۱۲۔ "سلطنت کو مستقل کرونگا" یہ پیشنگوئی جزوی طور پر سلیمان کی بابت
اور کلی طور پر مسیح کی بابت تھی۔ جو کتاب مقدس میں داؤد کا بیٹا کہلاتا ہے
جس نے حقیقی ہیکل بنائی جو کلیسیا ہے اور ابدی سلطنت ہے اور جس
کو کبھی زوال نہ آئیگا +

۱۹ تُو نے مُجھ کو یہاں تک پُہنچایا۔ اَور تیری نظر میں یہ چھوٹی بات ہے۔ اَے خُداوند خُدا! سو تُو نے اَپنے بندے کے گھر کے بارے میں طوِیل زمانے کی بات کی۔ یہ تو اِنسان کا طرِیقہ ہے
۲۰ اَے خُداوند خُدا! اَور داؤُد تجھ سے اَور کیا بات کہے۔
۲۱ کیونکہ تُو اَپنے بندے کو جانتا ہے اَے خُداوند خُدا! اَپنے کلمہ کی خاطِر اَور اَپنے دِل کے مُطابِق تُو نے یہ سب بڑے کام
۲۲ کئِے۔ تاکہ تُو اَپنے بندے کو آگاہ کرے۔ اِس لِئے تیری عظمت ہُوئی اَے خُداوند خُدا! کیونکہ کوئی تیری مانند نہیں اَور تیرے سِوا کوئی خُدا نہیں۔ اِن سب باتوں میں جو ہم نے
۲۳ اَپنے کانوں سے سُنیں۔ اَور تیری قوم اِسرائیل کی مانند کون سی اُمّت ہے۔ زمین میں یگانہ اُمّت جس کو اَپنی قوم بنانے کے لِئے خُداوند آپ گیا۔ کہ اَپنے لِئے نام حاصل کرے۔ اَور اُس کے لِئے عظیم کام اَور زمین پر ہولناک مُعجزے اَپنی قوم کے آگے کرے۔ جن کو تُو نے اَپنے لِئے مِصر سے باہر لا کر قوموں سے اَور اُن کے معبُودوں سے رِہائی بخشی۔
۲۴ اَور تُو نے اَپنے لِئے اَپنی قوم اِسرائیل کو ابد تک اَپنی قوم
۲۵ مُقرّر کیا۔ اَور تُو اَے خُداوند اُن کا خُدا ہُؤا۔ اَور اَب اَے خُداوند خُدا! اَپنے کلام کو جو تُو نے اَپنے بندے اَور اُسکے گھر کی بابت فرمایا ابد تک قائم رکھ۔ اَور جیسا تُو نے کہا ویسا
۲۶ کر۔ تاکہ تیرے نام کی ابد تک عظمت ہو۔ اَور کہا جائے کہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا ہے۔ اَور تیرے بندے داؤُد
۲۷ کا گھر تیرے حُضُور قائم رہے۔ کیونکہ تُو نے اَے ربُّ الافواج اِسرائیل کے خُدا! اَپنے بندے پر ظاہر کیا اَور کہا کہ مَیں تیرے لِئے گھر بناؤُں گا۔ اِس لِئے تیرے بندے کے دِل نے اُسکو تحریک
۲۸ دی۔ کہ تیرے آگے یہ دُعا کرے۔ اَور اَب اَے خُداوند خُدا! تُو ہی خُدا ہے اَور تیرا کلام برحق ہے۔ اَور تُو نے اَپنے
۲۹ بندے سے یہ اچھی باتیں کہی ہیں۔ پس اِس وقت مہربانی کر۔ اَور اَپنے بندے کے گھر کو برکت دے۔ کہ وہ ابد تک تیرے حُضُور پائدار رہے۔ کیونکہ تُو نے اَے خُداوند خُدا فرمایا اَور تیری برکت سے تیرے بندے کا گھر ابد تک مُبارک رہے ✦

باب ۸

داؤُد کی فتوحات۔

۱ اَور اِس کے بعد اَیسا ہُؤا۔ کہ داؤُد نے فلسطینیوں کو مارا۔ اَور اُنہیں مغلُوب کیا۔ اَور داؤُد نے جت اَور اُس کے دیہات فلسطینیوں کے ہاتھ سے لے لِئے۔
۲ اَور اُس نے موآبیوں کو مارا۔ اَور اُن کو زمین پر لِٹا کر رسّی سے ناپا اَور اُس نے دو رسّیوں سے ناپا ایک سے قتل کِئے جانے کے لِئے اَور ایک سے زِندہ رکھنے کے لِئے۔ اَور موآبی داؤُد کے خراج گُزار خادِم بنے۔
۳ اَور داؤُد نے صُوبہ کے بادشاہ ہددعزر بن رحوب کو بھی شکست دی۔ جس وقت کہ وہ دریائے فرات پر اَپنی حکُومت بحال کرنے گیا۔
۴ اَور داؤُد نے اُس کے ایک ہزار سات سَو سوار اَور بیس ہزار پیادے پکڑ لِئے۔ اَور تمام گاڑیوں کے گھوڑوں کی کھونچیں کاٹیں۔ اَور صِرف سَو گاڑیوں کے لِئے اِن میں سے بچائے۔
۵ تب دمشق کے ارامی صُوبہ کے بادشاہ ہددعزر کی مدد کو آئے۔ تو داؤُد نے ارامیوں کے بائیس ہزار آدمی قتل کِئے۔
۶ اَور داؤُد نے ارامِ دمشق میں ناظم مُعین کِئے تو ارامی بھی داؤُد کے خراج گُزار خادِم بنے۔ اَور جہاں کہیں داؤُد گیا خُداوند نے اُس کی حفاظت کی۔
۷ داؤُد نے ہددعزر کے نوکروں کی سونے کی ڈھالیں چھین لیں اَور اُنہیں یرُوشلیم میں لایا۔
۸ اَور داؤُد بادشاہ نے ہددعزر کے شہروں باطح اَور بیروتائی سے بہت سا پیتل لیا۔
۹ اَور حمات کے بادشاہ توعو نے سُنا۔ کہ داؤُد نے ہددعزر کے سارے لشکر کو مارا۔
۱۰ تب

باب ۸:۲ پرانے زمانہ کی قوموں کے دستور کے مُوافق جنگی قیدیوں کی تقسیم اِس طرِیقے سے کی جاتی تھی تاکہ معلوم ہو جائے کہ کتنے قیدی قتل کِئے جائیں اَور کتنے زِندہ رکھے جائیں۔

توعو نے اپنے بیٹے یورام کو داؤد بادشاہ کے پاس بھیجا کہ اُس سے سلام کہے۔ اور مبارک باد دے۔ کہ اُس نے ہددعازر سے جنگ کی اور اُس کو شکست دی۔ اِس لئے کہ ہددعازر توعو کے ساتھ لڑائیاں کیا کرتا تھا۔ اور یورام ۱۱ چاندی اور سونے اور پیتل کے برتن اپنے ساتھ لایا۔ اور داؤد بادشاہ نے انکو بھی خداوند کے لئے مخصوص کیا۔ بمع اُس چاندی اور سونے کے جو اُس نے مغلوب شدہ قوموں سے ۱۲ لے کر مخصوص کیا تھا۔ یعنی ادومیوں اور موآبیوں اور بنی عمون اور فلسطینیوں اور عمالیقیوں اور صوبہ کے بادشاہ ہددعازر ۱۳ ابن رحوب کی لوٹ میں سے۔ اور داؤد نے بڑا نام حاصل کیا۔ جب وہ نمک ساروں کی وادی میں ادومیوں کے اٹھارہ ہزار ۱۴ آدمی قتل کرکے واپس آیا۔ اور اُس نے ادوم میں ناظم معین کئے۔ اور سارے ادوم میں چوکیاں قائم کیں۔ اور سب ادومی داؤد کے خادم ہوئے۔ اور داؤد جہاں کہیں گیا خداوند ۱۵ نے اُس کی حفاظت کی۔ اور داؤد نے تمام اسرائیل پر سلطنت کی۔ اور داؤد اپنی سب رعیت سے انصاف اور عدالت ۱۶ کرتا تھا۔ اور یوآب بن ضرویہ لشکر کا سردار تھا۔ اور ۱۷ یوشافاط بن اخی لود مورخ تھا۔ اور صادوق بن اخی طوب اور ابی یاتار بن اخی ملک کاہن تھے اور سرایہ کاتب تھا۔ ۱۸ اور بنایہ بن یہویاداع کریتیوں اور فلیتیوں پر مامور تھا۔ اور داؤد کے بیٹے مشیر تھے +

باب ۹

داؤد اور مفی بوشت۔

۱ اور داؤد نے کہا۔ آیا کوئی شاؤل کے گھر سے باقی ہے؟ تاکہ میں اُس پر یونتان کی خاطر مہربانی کروں۔ ۲ اور شاؤل کے گھر کا ایک خادم صیبا نامی تھا۔ جب وہ داؤد کے پاس بلایا گیا۔ تو بادشاہ نے اُس سے کہا۔ کیا تو صیبا ہے؟ وہ بولا تیرا خادم میں ہی ہوں۔ ۳ تو بادشاہ نے اُس سے کہا۔ کیا کوئی شاؤل کے گھر سے باقی ہے۔ تاکہ میں اُس پر خدا کا رحم ظاہر کروں۔ صیبا نے بادشاہ سے کہا۔ کہ یونتان کا بیٹا جو دونوں پاؤں سے لنگڑاتا ہے باقی ہے۔ ۴ تو بادشاہ نے اُس سے کہا وہ کہاں ہے؟ صیبا نے بادشاہ سے کہا۔ کہ وہ لودبار میں ماکیر بن عمی ایل کے گھر میں ہے۔ ۵ سو داؤد بادشاہ نے آدمی بھیجے۔ اور لودبار سے ماکیر بن عمی ایل کے گھر سے اُسے بلوا لیا۔ ۶ جب مفی بوشت بن یونتان بن شاؤل داؤد کے پاس پہنچا۔ تو منہ کے بل گرا اور سجدہ کیا۔ داؤد نے کہا اے مفی بوشت! اُس نے کہا۔ دیکھ تیرا خادم حاضر ہے۔ ۷ تو داؤد نے اُس سے کہا مت ڈر۔ کیونکہ میں تیرے باپ یونتان کی خاطر تجھ پر مہربانی کرونگا اور حکم کرونگا۔ کہ تیرے باپ شاؤل کے تمام کھیت تجھے واپس دیئے جائیں۔ اور تو ہمیشہ میرے دسترخوان پر کھانا کھائیگا۔ ۸ تب اُس نے سجدہ کیا اور کہا۔ تیرا خادم کون ہے؟ کہ تو میرے جیسے مرے ہوئے کتے پر نگاہ کرے۔ ۹ تب بادشاہ نے شاؤل کے نوکر صیبا کو بلایا اور اُس سے کہا۔ کہ سب کچھ جو شاؤل اور اُس کے گھر کا تھا میں نے تیرے آقا کے بیٹے کو عطا کیا۔ ۱۰ پس تو اور تیرے بیٹے اور تیرے چاکر اُس کے لئے زمین کی کھیتی کریں اور پیداوار لیں کہ تیرے آقا کے بیٹے کے اخراجات کے لئے ہو۔ اور تیرے آقا کا بیٹا مفی بوشت ہمیشہ میرے دسترخوان پر کھانا کھائے گا۔ اور صیبا کے پندرہ بیٹے اور بیس چاکر تھے۔ ۱۱ تب صیبا نے بادشاہ سے کہا۔ سب جو کچھ میرے مالک بادشاہ نے اپنے خادم کو حکم دیا ہے۔ تیرا خادم اُس کے مطابق کرے گا۔ سو مفی بوشت داؤد کے دسترخوان پر بادشاہ کے بیٹوں میں سے ایک کی مانند کھانا کھاتا تھا۔ ۱۲ اور مفی بوشت کا ایک چھوٹا بیٹا میکا نامی تھا۔ تو صیبا کے گھر کے سب لوگ مفی بوشت کے خادم ہوئے۔ ۱۳ اور مفی بوشت نے یروشلیم

میں قیام کیا۔ کیونکہ وہ ہمیشہ بادشاہ کے دسترخوان پر کھانا کھاتا تھا۔ اور دونوں پاؤں سے لنگڑاتا تھا ✦

باب ۱۰

۱ عمونیوں کی شکست۔ اور اِس کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ بنی عمون کا بادشاہ مر گیا۔ اور حانون اُس کا بیٹا اُس کی جگہ بادشاہی کرنے لگا۔ ۲ تب داؤد نے کہا۔ کہ مَیں حانون بن ناحاش پر مہربانی کرونگا۔ جیسے اُس کے باپ نے مجھ پر مہربانی کی۔ تو داؤد نے اپنے خادم بھیجے۔ کہ اُن کی معرفت اُس کے باپ کی ماتم پُرسی کریں ۳ تب داؤد کے خادم بنی عمون کے مُلک میں آئے۔ اور بنی عمون کے رئیسوں نے اپنے آقا حانون سے کہا۔ کیا تیری سمجھ میں داؤد تیرے باپ کی عزّت کرتا معلوم ہوتا ہے؟ کہ اُس نے ماتم پُرسی کے لئے تیرے پاس آدمی بھیجے۔ کیا داؤد نے اپنے خادم تیرے پاس اِس لئے نہیں بھیجے۔ کہ شہر کا حال دریافت کریں ۴ اور اُس کی جاسُوسی کریں۔ تاکہ اُسے غارت کریں؟ تو حانون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا اور ہر ایک کی آدھی ڈاڑھی مُنڈوائی۔ اور اُنکے کپڑے سُرین تک کاٹ دیئے اور اُنہیں روانہ کیا۔ ۵ جب داؤد کو خبر پہنچی۔ تو اُس نے اُنکے استقبال کیلئے لوگ بھیجے۔ کیونکہ وہ آدمی بہت شرمندہ تھے۔ اور بادشاہ نے کہا۔ کہ جب تک تمہاری ڈاڑھی نہ بڑھے تم یریحو میں رہو اور تب تم واپس آؤ۔ ۶ اور جب بنی عمون نے دیکھا کہ ہم داؤد کے نزدیک قابلِ نفرت ہُوئے۔ تو بنی عمون نے آدمی بھیجے اور بیت رحوب کے ارامیوں اور صوبہ کے ارامیوں میں سے بیس ہزار پیادوں کو۔ اور معکہ کے بادشاہ کو مع ایک ہزار سپاہیوں کے۔ اور طوب کے بارہ ہزار آدمیوں کو اُجرت پر بُلا لیا۔ ۷ جب داؤد کو خبر پہنچی تو اُس نے یوآب کو اور بہادروں کے تمام لشکر کو بھیجا۔ ۸ تب بنی عمون نکلے اور پھاٹک کے مدخل کے پاس لڑائی کے لئے صف آرا ہُوئے۔ مگر صوبہ اور رحوب کے ارامی اور طوب اور معکہ کے آدمی میدان میں الگ ٹھہرے۔ ۹ جب یوآب نے دیکھا کہ اُس کے آگے اور پیچھے دونوں طرف لڑائی کے لئے صف آرائی ہُوئی۔ تو اُس نے اسرائیل کے مُنتخب لوگوں میں سے ایک گروہ چُنا۔ اور ارامیوں کے مُقابلے میں اُن کا پرا باندھا۔ ۱۰ اور باقی لوگوں کو اُس نے اپنے بھائی ابی شائی کے ماتحت کیا جس نے بنی عمون کے مُقابلے کے لئے اُن کی صف بندی کی۔ ۱۱ اور کہا۔ اگر ارامی مجھ پر غالب ہوں تو تُو میری مدد کرنا۔ اور اگر بنی عمون تجھ پر غالب ہوں تو مَیں تیری مدد کو آؤں گا۔ ۱۲ پس تُو دلاوری کر۔ اور ہم اپنی قوم کے لئے اور اپنے خُدا کے شہروں کے لئے لڑیں گے۔ اور خُداوند جو کچھ اُس کی نگاہ میں اچھا ہو کرے۔ ۱۳ پھر یوآب اور وہ لوگ جو اُس کے ساتھ تھے ارامیوں کے ساتھ جنگ کرنے کو آگے بڑھے۔ تو وہ اُس کے سامنے سے بھاگ نکلے۔ ۱۴ اور جب بنی عمون نے دیکھا کہ ارامی بھاگ گئے ہیں تو وہ بھی ابی شائی کے سامنے سے بھاگ نکلے اور شہر میں جا گھسے۔ اور یوآب بنی عمون کے مُقابلے سے لَوٹ کر یروشلیم میں آیا۔ ۱۵ جب ارامیوں نے دیکھا۔ کہ اُنہوں نے اسرائیل کے سامنے سے شکست کھائی تو تمام اکٹھے ہُوئے۔ ۱۶ اور ہددعزر نے قاصد بھیجے اور اُن ارامیوں کو جو دریا کے پار تھے منگوایا اور وہ حیلام میں آئے۔ اور ہددعزر کے لشکر کا سردار شوبک اُن کا پیشرو ہُوا۔ ۱۷ اور داؤد کو خبر پہنچی تو اُس نے تمام اسرائیل کو جمع کیا۔ اور اردن کے پار ہو کر حیلام تک آیا۔ تب ارامیوں نے داؤد کے مُقابلے کے لئے صف آرائی کی۔ اور اُس سے لڑے۔ ۱۸ اور ارامی اسرائیل کے سامنے سے بھاگ پڑے۔ اور داؤد نے ارامیوں کی سات سَو گاڑیوں کے آدمی اور چالیس ہزار سوار قتل کئے۔ اور اُن کے لشکر

۱۹ کے سردار شوبک کو مارا تو وہ وہیں مر گیا۝ جب سارے
بادشاہوں نے جو ہددعزر کے ماتحت تھے دیکھا کہ ہم نے
اسرائیل کے سامنے سے شکست کھائی۔ تو انہوں نے
اسرائیل کے ساتھ صلح کی اور اُن کے خدمت گذار ہوئے۔
اور ارامی بنی عمون کی پھر مدد کرنے سے ڈرے ٭

باب ۱۱

۱ داؤد کا گناہ۔ اور ایسا ہوا۔ کہ سال کے اختتام پر بادشاہوں
کے جنگی خروج کے وقت داؤد نے یوآب اور اُس کے ساتھ
اپنے خادموں اور تمام اسرائیل کو بھیجا۔ تو انہوں نے بنی عمون
کو ہلاک کیا۔ اور ربہ کا محاصرہ کیا۔ لیکن داؤد یروشلیم میں رہا۝
۲ ایک شام کو ایسا ہوا۔ کہ داؤد اپنے پلنگ سے اُٹھا
اور شاہی محل کی چھت پر ٹہلنے لگا۔ تو چھت پر سے اُس نے
ایک عورت کو نہاتے دیکھا اور وہ عورت بڑی خوبصورت تھی۝
۳ تو داؤد نے آدمی بھیج کر اُس عورت کی بابت دریافت کیا۔ تو
اُس سے کہا گیا۔ کہ وہ بتشابع بنت الی عام اُوریاہ حتی کی
۴ بیوی ہے۝ تو داؤد نے قاصد بھیج کر اُس کو منگوایا۔ سو وہ
اُس کے پاس آئی۔ تب اُس نے اُس کے ساتھ صحبت کی۔
اور جب وہ اپنی نجاست سے پاک ہوئی۔ تو اپنے گھر چلی گئی۝
۵ اور وہ عورت حاملہ ہوئی تو اُس نے داؤد کے پاس خبر بھیجی اور
۶ کہا۔ کہ میں حاملہ ہوں۝ اور داؤد نے یوآب کو کہلا بھیجا کہ
اُوریاہ حتی کو میرے پاس بھیج دے۔ تو یوآب نے اُوریاہ
۷ کو داؤد کے پاس بھیجا۝ جب اُوریاہ آیا تو داؤد نے اُس
سے یوآب اور لوگوں کی خیریت پوچھی اور لڑائی کی خبر دریافت
۸ کی۝ پھر داؤد نے اُوریاہ سے کہا۔ اپنے گھر جا اور اپنے پاؤں
دھو۔ تو اُوریاہ بادشاہ کے سامنے سے باہر نکلا۔ اور بادشاہ
۹ کی طرف سے اُس کے پیچھے خوانِ نعمت بھیجا گیا۝ پر اُوریاہ بادشاہ
کے محل کے دروازے پر اپنے آقا کے سب خادموں کے ساتھ سو
رہا۔ اور اپنے گھر نہ گیا۝ اور داؤد کو خبر دی گئی۔ کہ اُوریاہ اپنے ۱۰
گھر نہیں گیا۔ تو داؤد نے اُوریاہ سے کہا۔ کیا تو سفر سے
نہیں آیا؟ پس تو اپنے گھر کیوں نہیں گیا؟ ۝ اُوریاہ نے ۱۱
داؤد سے کہا۔ کہ صندوق اور اسرائیل اور یہوداہ خیموں
میں رہیں۔ اور یوآب میرا آقا اور میرے آقا بادشاہ کے
خادم میدان میں پڑے ہوں۔ اور میں اپنے گھر کے اندر
جاؤں اور کھاؤں اور پیوں اور اپنی بیوی کے ساتھ سوؤں؟
نہیں تیری حیات اور تیری جان کی قسم۔ میں یوں نہیں کروں گا
داؤد نے اُوریاہ سے کہا۔ کہ آج کا دن ٹھہر اور کل میں ۱۲
تجھے روانہ کروں گا۔ تو اُوریاہ وہ دن اور دوسرا دن بھی
یروشلیم میں رہا۝ پھر داؤد نے اُس کو بلایا۔ تو اُس نے ۱۳
اُس کے سامنے کھایا اور پیا۔ اور اُس نے اُس کو مست
کیا۔ اور شام کو وہ باہر نکلا تو اپنے آقا کے خادموں کے ساتھ
اپنے بستر پر سو رہا۔ اور اپنے گھر کو نہ گیا۝ جب صبح ہوئی۔ تو ۱۴
داؤد نے یوآب کو خط لکھا اور اُوریاہ کے ہاتھ بھیجا۝ اور ۱۵
اُس خط میں لکھ کر کہا۔ کہ جس جگہ پر سخت لڑائی ہو اُوریاہ
کو وہاں رکھو۔ اور اُس کے پیچھے سے ہٹ جاؤ۔ تاکہ وہ زخمی
ہو اور مر جائے۝ اور ایسا ہوا۔ کہ یوآب نے شہر کے محاصرہ ۱۶
میں اُوریاہ کو وہاں مقرر کیا جہاں وہ جانتا تھا کہ بہادر آدمی
ہیں۝ تو شہر کے لوگ باہر نکلے۔ اور یوآب کے ساتھ لڑے ۱۷
تو داؤد کے خادموں میں سے بعض لوگ کام آئے۔ اور اُوریاہ
حتی بھی مارا گیا۝ تب یوآب نے آدمی بھیجا۔ اور لڑائی کے ۱۸
متعلق سب باتوں کی داؤد کو خبر دی۝ اور یوآب نے قاصد کو ۱۹
حکم دے کر کہا کہ جب تو بادشاہ کے ساتھ لڑائی کے سارے
احوال کی بات کر چکے۝ اور اگر بادشاہ کا غضب بھڑکے ۲۰
اور وہ کہے۔ کہ تم لڑنے کے لئے دیوار کے نزدیک کیوں

گئے؟ کیا تُم نہ جانتے تھے۔ کہ وہ جو شہر کی دیوار پر ہیں مارتے ہیں؟ ۝ ۲۱ ابی ملک بن یرُوب بوشت کو کس نے مارا۔ کیا دیوار پر سے ایک عورت نے چکّی کا پاٹ اُس پر نہ پھینکا؟ اور تاباص میں اُسے ہلاک کیا۔ پس تم کیوں دیوار کے نزدیک گئے؟ تب تو کہنا۔ کہ ۲۲ تیرا خادِم اُوریاہ حِتّی بھی مارا گیا ۝ چُنانچہ قاصد روانہ ہُوا اور آیا اور سب باتوں کی داؤد کو خبر دی جن کی بابت یوآب ۲۳ نے اُسے بھیجا تھا ۝ اور قاصد نے داؤد سے کہا۔ وہ لوگ ہم پر غالب آئے۔ اور وہ ہماری طرف میدان میں نکلے۔ اور ہم اُن کا تعاقب کرتے ہُوئے پھاٹک کے مدخل تک گئے ۝ ۲۴ تب دیوار پر سے تیر اندازوں نے تیرے خادِموں پر تیر چلائے تو بادشاہ کے خادِموں میں سے چند مر گئے۔ اور تیرا خادِم ۲۵ اُوریاہ حِتّی بھی مارا گیا ۝ سو داؤد نے قاصد سے کہا۔ تو یوآب سے یُوں کہنا۔ کہ یہ بات تجھ کو بے حوصلہ نہ کرے۔ کیونکہ تلوار کبھی کِسی کو کبھی کِسی کو کھا جاتی ہے۔ شہر پر سخت لڑائی کرو۔ اور اُس کو برباد کرو۔ اور تُو اُس کو دلیری دینا ۝

۲۶ اور اُوریاہ کی بیوی نے سُنا۔ کہ اُس کا شوہر اُوریاہ مر ۲۷ گیا ہے۔ تو اُس نے اپنے شوہر کے لئے ماتم کیا ۝ جب اُس کے ماتم کے دن پُورے ہُوئے تو داؤد نے اُس کو بُلا کر اپنے گھر میں رکھا۔ اور وہ اُس کی بیوی بنی۔ اور اُس سے اُس کے لئے بیٹا پیدا ہُوا۔ اور یہ جو داؤد نے کیا خُداوند کی نگاہ میں بُرا تھا ۔

باب ۱۲

۱ ناتان نبی کی تمثیل۔

اور خُداوند نے ناتان کو بھیجا۔ تو اُس نے جا کر اُس سے کہا۔ کہ ایک شہر میں دو آدمی تھے ایک ۲ اُن میں سے دولتمند اور دُوسرا کنگال تھا ۝ اور دولتمند آدمی کے پاس بھیڑ بکریاں اور گائے بیل بکثرت تھے ۝ ۳ اور اُس کنگال کے پاس ایک چھوٹی بھیڑ کے سوا اور کچھ نہ تھا۔ جسے اُس نے مول لیا اور پالا تھا اور جو اُس کے ساتھ اور اُس کے بیٹوں کے ساتھ بڑھی تھی۔ وہ اُسکے نوالے سے کھاتی اور اُس کے پیالے سے پیتی اور اُس کی گود میں سوتی تھی۔ اور وہ اُس کے نزدیک بیٹی کے مُوافق تھی ۝ ۴ اور ایک مہمان اُس دولتمند آدمی کے ہاں آیا۔ تو اُس نے کنجُوسی کی کہ اپنی بھیڑوں اور بیلوں میں سے لے کر اُس مہمان کے لئے جو اُس کے ہاں آیا تھا ضیافت تیار کرے۔ مگر اُس نے کنگال آدمی کی بھیڑ پکڑی۔ اور جو آدمی اُس کے ہاں آیا تھا اُس کے لئے ضیافت تیار کی ۝ ۵ تب داؤد کا غُصّہ اُس آدمی پر بھڑکا اور اُس نے ناتان سے کہا۔ زندہ خُداوند کی قسم۔ جس آدمی نے یہ کیا۔ وہ موت کا سزاوار ہے ۝ ۶ وہ اُس بھیڑ کے عوض چار گُنا بدلہ دے گا کیونکہ اُس نے یہ کام کیا اور رحم نہ کیا ۝ ۷ تب ناتان نے داؤد سے کہا۔ وہ آدمی تُو ہی ہے۔ خُداوند اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں نے تجھے مسح کر کے اسرائیل کا بادشاہ بنایا۔ اور تجھے ساؤل کے ہاتھ سے چُھڑایا ۝ ۸ اور تجھے تیرے آقا کا گھر عطا کیا۔ اور تیرے آقا کی بیویاں تیری بغل میں دے دیں اور تجھے اسرائیل اور یہوداہ کا گھر عطا کیا۔ اور اگر یہ تھوڑا تھا۔ تو مَیں تجھ کو اور زیادہ بڑی چیزیں دیتا ۝ ۹ پس تُو نے کیوں خُداوند کے کلام کی حقارت کی۔ یہاں تک کہ اُس کی نگاہ میں بدی کا ارتکاب کیا۔ تُو نے اُوریاہ حِتّی کو تلوار سے مارا۔ اور اُس کی بیوی کو اپنی بیوی بنا لیا۔ اور اُس کو بنی عمّون کی تلوار سے قتل کروایا ۝ ۱۰ پس۔ اِس کے بدلہ میں تلوار تیرے گھر سے جُدا نہ ہوگی۔ کیونکہ تُو نے میری حقارت کی۔ اور تُو نے اُوریاہ حِتّی کی بیوی کو لے لیا۔ تاکہ وہ تیری بیوی ہو ۝ ۱۱ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں تیرے گھر میں سے تیرے خلاف بدی اُٹھاؤں گا۔ اور تیرے دیکھتے ہُوئے تیری بیویوں کو تیرے

ہمسایہ کے ہاتھ میں دے دُونگا۔ اور وہ اِس آفتاب کے سامنے تیری
۱۲ بیویوں کے پاس جائیگا۔ کیونکہ تُو نے تو یہ پوشیدہ کیا۔ مگر میں یہ کام
تمام اِسرائیل کی آنکھوں کے آگے اور سُورج کے سامنے کرُونگا۔
۱۳ تب داؤد نے ناتن سے کہا۔ بےشک میں نے خُداوند کے خلاف
گُناہ کیا ہے۔ ناتن نے داؤد سے کہا۔ خُداوند نے بھی تیرے
۱۴ گُناہ سے درگذر کی۔ اور تُو نہیں مَریگا۔ لیکن چُونکہ تُو نے اِس
کام کے باعث خُداوند کی حقارت کی۔ جو بیٹا تیرے لِئے پَیدا
۱۵ ہوگا وہ مرجائیگا۔ اور ناتن اپنے گھر کو چلا گیا۔ اور خُداوند
نے اُس لڑکے کو جو اُوریاہ کی بیوی سے داؤد کے لِئے ہُؤا۔
۱۶ مارا۔ یہاں تک کہ وہ اُس سے نااُمید ہُؤا۔ اور داؤد نے خُدا سے اُس
لڑکے کیلئے مِنّت کی اور داؤد نے سخت روزہ رکھا۔ اور زمین پر
۱۷ پڑے پڑے رات کاٹی۔ تب اُسکے گھر کے بزُرگ اُسکے پاس آئے۔
کہ اُسکو زمین پر سے اُٹھائیں۔ مگر اُس نے اِنکار کیا۔ اور اُنکے ساتھ
۱۸ کھانا نہ کھایا۔ جب ساتواں دِن ہُؤا۔ تو وہ لڑکا مرگیا۔ اور داؤد کے
خادم ڈرے۔ کہ اُسکی موت کی خبر اُسکو دیں۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ جب
لڑکا زندہ تھا۔ ہم نے اُس سے کہا تو اُس نے ہماری بات نہ سُنی۔ تو
کیسے ہم اُس سے کہیں۔ کہ لڑکا مرگیا۔ کیونکہ اُسکو دُکھ پُہنچیگا۔
۱۹ اور داؤد نے دیکھا۔ کہ اُس کے خادم کانا پھُوسی کر رہے ہیں۔
تو داؤد نے سمجھ لیا۔ کہ لڑکا مرگیا۔ تو داؤد نے اپنے خادموں
۲۰ سے کہا۔ کیا لڑکا مرگیا؟ اُنہوں نے کہا مرگیا۔ تب داؤد
زمین پر سے اُٹھا اور نہایا اور تیل لگایا اور اپنے کپڑے
بدلے۔ اور خُداوند کے گھر میں آیا۔ اور سجدہ کیا تب اپنے
گھر کو گیا۔ اور کھانا مانگا۔ تو اُنہوں نے اُس کے کہنے پر اُسکے
۲۱ آگے کھانا رکھا اور اُس نے کھایا۔ تب اُس کے خادموں
نے اُس سے کہا۔ یہ کیا کام ہے جو تُو نے کیا۔ کیونکہ جس وقت
لڑکا زندہ تھا۔ تُو نے روزہ رکھا اور تُو رویا۔ اور جب
۲۲ وہ مرگیا۔ تو تُو اُٹھا اور کھانا کھایا۔ اُس نے کہا۔ جب تک
لڑکا زندہ تھا۔ میں نے روزہ رکھا اور میں رویا۔ کیونکہ میں نے
کہا۔ کَون جانتا ہے۔ شاید خُداوند مجھ پر رحم کرے اور لڑکا
جیتا رہے۔ لیکن اب جب وہ مرگیا تو میں کِس لِئے روزہ رکھوں ۲۳
کیا میں اُسے پھر اپنے پاس لاسکتا ہُوں؟ میں ہی اُس کے پاس
جاؤنگا۔ پر وہ میرے پاس واپس نہ آئیگا۔ اور داؤد نے اپنی بیوی ۲۴
بتسبع کو تسلّی دی۔ اور اُس کے ساتھ خلوت کرکے اُس سے
ہمبستر ہُؤا۔ سو اُس سے ایک بیٹا ہُؤا۔ اور اُس نے اُس کا نام
سُلیمان رکھا۔ اور وہ خُداوند کا پیارا ہُؤا۔ اور اُس نے ناتن کی زبان ۲۵
سے کہلا بھیجا۔ اور اُس کا نام خُداوند کی خاطر یدیدیاہ رکھا۔

اور یوآب نے بنی عمّون کے ربّہ کے خِلاف لڑائی کی۔ اور ۲۶
دارالسلطنت کا محاصرہ کیا۔ اور یوآب نے داؤد کے پاس قاصد ۲۷
بھیجے اور کہا۔ کہ میں نے ربّہ کے خلاف لڑائی کی۔ اور پانیوں کا شہر
قریباً لے لِئے جانے پر ہے۔ پس اب تُو باقی لوگوں کو جمع کر اور ۲۸
شہر کے مقابل خیمہ زن ہو۔ اور تُو اُسے لے لے۔ کہیں ایسا نہ
ہو کہ شہر کو میں سر کرُوں تو وہ میرے نام سے کہلائے۔ تب داؤد ۲۹
نے سب لوگوں کو جمع کیا اور ربّہ پر چڑھائی کی۔ اور جنگ کرکے
اُسے لے لیا۔ اور اُس نے ملکوم کا تاج اُس کے سر پر سے اُتارا ۳۰
اُس میں قیمتی پتھر جڑے ہُوئے تھے اور اُس کا وزن ایک قنطار
سونے کا تھا۔ وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا۔ اور اُس نے شہر
میں سے بہت سا لُوٹ کا مال نکالا۔ اور لوگوں کو جو اُس میں ۳۱
تھے باہر نکالا۔ اور اُن کو آروں اور لوہے کے ہینگوں اور
لوہے کے کُلہاڑوں کے کام پر لگایا اور اینٹوں کے پزاووں
میں اُن کو غلام رکھا۔ اور بنی عمّون کے تمام شہروں سے ایسا
ہی کیا۔ پھر داؤد اور سب لوگ یروشلیم میں واپس آئے۔

باب ۱۳

امنون اور تامار۔

اور ابشالوم بن داؤد کی ایک خوبصورت ۱

بہن تھی جِس کا نام تامار تھا۔ اَور اِس کے بعد اَیسا ہُؤا۔ کہ
۲ داؤد کا بیٹا امنون اُس پر شیفتہ ہُؤا۔ اَور امنون اُس پر
اَیسا فریفتہ ہُؤا۔ کہ اپنی بہن تامار کے لِئے بیمار پڑا۔ چُونکہ وہ
کُنواری تھی۔ تو اُس کے لِئے اُس کے ساتھ کُچھ کرنا مُشکل تھا۔
۳ اَور امنون کا ایک دوست یوناداب نامی تھا۔ جو داؤد کے
بھائی سِمعہ کا بیٹا تھا۔ اَور یوناداب نہایت ہوشیار آدمی تھا۔
۴ اُس نے اُس سے کہا۔ اَے بادشاہ کے بیٹے! کیا سبب ہے؟
کہ مَیں تُجھے روزبروز دُبلا ہوتا جاتا دیکھتا ہُوں۔ کیا تُو مُجھے نہیں
بتائے گا؟ امنون نے اُس سے کہا۔ کہ مَیں اپنے بھائی اَبشالوم
۵ کی بہن پر فریفتہ ہُوں۔ یوناداب نے کہا۔ تُو اپنے پلنگ پر لیٹ جا
اَور بیمار بن۔ اَور جب تیرا باپ تُجھے دیکھنے آئے تو تُو اُس سے
کہہ دینا۔ کہ میری بہن تامار کو میرے پاس آنے دو کہ مُجھے روٹی
کھِلائے۔ اَور میرے سامنے کھانا پکائے تاکہ مَیں دیکھُوں اَور
۶ اُس کے ہاتھ سے کھاؤں۔ تب امنون بِستر پر لیٹا اَور بیمار
بنا۔ پس بادشاہ اُس کے دیکھنے کو آیا۔ امنون نے بادشاہ سے
کہا۔ کہ میری بہن تامار کو آنے دے۔ کہ وہ میرے سامنے دو پُھلکے
۷ پکائے۔ اَور مَیں اُس کے ہاتھ سے کھاؤں۔ سو داؤد نے تامار
کو گھر میں پَیغام بھیج کر کہا۔ کہ اپنے بھائی امنون کے گھر میں
۸ جا۔ اَور اُس کے لِئے کھانا پکا۔ پس تامار اپنے بھائی امنون
کے گھر گئی اَور وہ بِستر پر پڑا تھا۔ تو اُس نے آٹا لیا اَور
گُوندھا۔ اَور اُس کے سامنے پُھلکا بنایا اَور پُھلکے کو پکایا۔
۹ اَور رکابی لیا اَور اُس کے سامنے دھرا۔ تو اُس نے کھانے
سے اِنکار کیا۔ اَور امنون نے کہا کہ میرے پاس سے سب
۱۰ باہر چلے جاؤ۔ تب ہر ایک اُس کے پاس سے نِکل گیا۔ تب
امنون نے تامار سے کہا۔ کہ کھانا کمرے کے اندر لے آ۔ کہ مَیں تیرے
ہاتھ سے کھاؤں۔ تو تامار نے جو پُھلکا بنایا تھا لیا۔ اَور اپنے بھائی
۱۱ امنون کے پاس کمرے کے اندر لائی۔ اَور اُس کے سامنے

آئی تاکہ وہ کھائے تو اُس نے اُسے پکڑا اَور کہا۔ اَے میری
بہن۔ میرے ساتھ وَصل کر۔ تو اُس نے کہا۔ نہیں میرے ۱۲
بھائی۔ مُجھ کو ذلِیل نہ کر۔ کیونکہ اَیسی بات اِسرائیل میں
نہیں ہونی چاہیئے۔ سو تُو یہ بے حیائی مت کر۔ اَور مَیں اپنی ۱۳
شرمندگی میں کہاں جاؤں گی؟ اَور تُو اِسرائیل میں بیوقُوفوں
میں سے ایک کی مانند ہوگا۔ اب تُو بادشاہ سے بات کر۔
تو وہ مُجھ کو تُجھ سے نہ روکے گا۔ تو اُس نے اُس کی بات ۱۴
سُننے سے اِنکار کیا۔ اَور زبردستی کر کے اُس سے جبراً صُحبت
کی۔ تب امنون اُس سے نہایت سخت مُتنفِّر ہوگیا کہ یہ نفرت ۱۵
جِس سے اُس نے اُس سے نفرت کی۔ اُس عِشق سے زِیادہ
تھی جِس سے وہ اُس پر عاشِق ہُؤا تھا۔ اَور امنون نے اُس
سے کہا۔ اُٹھ اَور چلی جا۔ تو اُس نے اُس سے کہا۔ اَے ۱۶
میرے بھائی مُجھے باہر نہ نِکال کیونکہ یہ بدی اُس سے بھی بڑھ کر
ہوگی جو تُو نے مُجھ سے پہلے کی۔ تو اُس نے اُس کی بات سُننے
سے اِنکار کیا۔ اَور اُس نے جوان کو جو اُس کا خِدمتگار تھا بُلایا ۱۷
اَور کہا۔ کہ اِس کو میرے پاس سے باہر نِکال دے اَور اِسکے
پیچھے دروازہ بند کر۔ اَور وہ نقش دار قمیص پہنے ہُوئے تھی۔ ۱۸
کیونکہ بادشاہ کی کُنواری بیٹیاں اِسی طرح کی قمیصیں پہنتی تھیں
تو اُسکے خِدمتگُذار نے اُس کو باہر نِکال دِیا۔ اَور اُس کے
پیچھے دروازہ بند کیا۔ تب تامار نے اپنے سر پر راکھ ڈالی۔ ۱۹
اَور نقشدار قمیص جو وہ پہنے تھی پھاڑی۔ اَور اپنے ہاتھ اپنے
سر پر رکھّے۔ اَور چِلّاتی ہُوئی چلی۔ تو اُس کے بھائی اَبشالوم ۲۰
نے اُس سے کہا۔ کیا تیرا بھائی امنون تیرے ساتھ رہا؟ اب
اَے میری بہن چُپکی رہ۔ کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے۔ اور اِس بات
کا غم نہ کر۔ سو تامار اپنے بھائی اَبشالوم کے گھر میں بڑی
اُداس رہی۔ اَور داؤد بادشاہ نے یہ سب باتیں سُنیں تو ۲۱
نہایت غُصّے ہُؤا۔ مگر اُس نے امنون کے دِل کو اندوہگین نہ کیا۔

کیونکہ اُس کو پیار کرتا تھا۔ اِس لئے کہ وہ اُس کا پہلوٹا بیٹا تھا۔

۲۲ لیکن اب شالوم نے امنون کو کوئی اچھی یا بُری بات نہ کہی کیونکہ وہ امنون سے نفرت کرتا تھا۔ اِس لئے کہ اُس نے اُس کی بہن تامار کو بے حرمت کیا تھا۔

۲۳ **اب شالوم کا اِنتقام۔** اور دو برس کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ بعل حصور میں جو افرائیم کے قریب ہے۔ اب شالوم کی بھیڑوں کے بال کترنے والے موجود تھے۔ تو اب شالوم نے بادشاہ کے تمام بیٹوں کی دعوت کی۔ ۲۴ اور اب شالوم بادشاہ کے پاس آیا اور اُس سے کہا۔ کہ تیرے خادم کے پاس بھیڑوں کے بال کترنے والے موجود ہیں۔ سو بادشاہ اور اُس کے مُلازم اپنے خادم کے ساتھ چلیں۔ ۲۵ تو بادشاہ نے اب شالوم سے کہا۔ نہیں اے میرے بیٹے! ہم سب نہیں جائیں گے تاکہ تجھ پر بوجھ نہ ہو۔ تو اُس نے اِصرار کیا۔ پر اُس نے جانا نہ چاہا مگر اُس کو برکت دی۔ ۲۶ تب اب شالوم نے کہا۔ کہ میرے بھائی امنون کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دے۔ بادشاہ نے کہا وہ کیوں تیرے ساتھ جائے؟ ۲۷ اور اب شالوم نے اِصرار کیا۔ تو اُس نے اُس کے ساتھ امنون کو اور بادشاہ کے سارے بیٹوں کو بھیجا۔ اور اب شالوم نے ضیافت تیار کی۔ جیسے بادشاہوں کی ضیافت ہوتی ہے۔ ۲۸ اور اب شالوم نے اپنے خادموں کو حکم دیا اور کہا۔ دیکھو۔ جس وقت امنون کا دل مے سے خوش ہو۔ اور میں تم سے کہوں۔ کہ امنون کو مارو۔ تو تم اُسے قتل کرو۔ مت ڈرو کیا میں نے تم کو حکم نہیں دیا؟ پس بہادر ہو اور دلاوری کرو۔ ۲۹ تب اب شالوم کے خادموں نے امنون سے ویسا ہی کیا۔ جیسا اب شالوم نے اُن کو حکم دیا تھا۔ تب بادشاہ کے تمام بیٹے اُٹھے۔ اور ہر ایک اپنی خچر پر سوار ہو کر بھاگ گیا۔ ۳۰ ہنوز وہ راہ ہی میں تھے کہ داؤد کو خبر پہنچی اور اُس سے کہا گیا۔ کہ اب شالوم نے بادشاہ کے تمام بیٹوں کو قتل کر دیا ہے۔ اور اُن میں سے ایک بھی نہیں بچا۔ ۳۱ تب بادشاہ اُٹھا اور اپنے کپڑے پھاڑے۔ اور زمین پر پڑا۔ اور اُس کے خادم اُس کے سامنے اپنے کپڑے پھاڑے ہوئے کھڑے تھے۔ ۳۲ تب داؤد کے بھائی شمعہ کے بیٹے یوناداب نے بات کر کے کہا۔ میرا آقا گمان نہ کرے کہ بادشاہ کے سب بیٹے مار دیئے گئے ہیں۔ پر اکیلا امنون ہی قتل کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ بات اب شالوم کے چہرہ سے اُسی دن سے ظاہر تھی جب اُس نے اُس کی بہن تامار کو بے حرمت کیا تھا۔ ۳۳ سو اب میرا مالک بادشاہ اپنے دل میں یہ بات ہرگز نہ رکھے کہ بادشاہ کے سارے بیٹے مار دیئے گئے ہیں۔ بلکہ اکیلا امنون ہی قتل کیا گیا ہے۔

۳۴ اور اب شالوم بھاگا۔ اور بہت سے لوگ اُس راہ میں جو پہاڑ کی جانب ہے آتے تھے۔ تو وہ جوان جو چوکیداری کرتا تھا آیا اور بادشاہ کو خبر دے کر کہا کہ میں نے حورونائم کی راہ پر پہاڑ کی جانب سے آدمیوں کو آتے ہوئے دیکھا ہے۔ ۳۵ تب یوناداب نے بادشاہ سے کہا۔ دیکھ بادشاہ کے بیٹے آ گئے ہیں اور جیسا تیرے خادم نے کہا ویسا ہی ہے۔ ۳۶ جب وہ بات کر چکا تو بادشاہ کے بیٹے آ پہنچے۔ اور اُنہوں نے رونے کے لئے اپنی آوازیں بلند کیں اور بادشاہ اور اُس کے تمام خادم بھی نہایت شدت سے روئے۔

۳۷ لیکن اب شالوم بھاگ گیا۔ اور جشور کے بادشاہ تلمائی بن عمی حود کے پاس آ گیا۔ اور داؤد اپنے بیٹے پر ہر روز ماتم کرتا تھا۔ ۳۸ اور جب اب شالوم بھاگ کر جشور میں گیا۔ تو وہاں پر تین برس رہا۔ ۳۹ اور داؤد بادشاہ اب شالوم کی تلاش سے باز رہا۔ کیونکہ وہ امنون کی موت کی بابت تسلی پذیر ہو گیا ہُوا تھا +

باب ۱۴

داؤد اور اب شالوم کی صلح۔ ۱ اور یوآب بن ضرویہ نے معلوم کیا۔

۲ کہ داؤد بادشاہ کا دِل اب ابؔشالوم کی طرف متوجہ ہے۔ تو یوآب
نے تقوؔع میں آدمی بھیج کر وہاں سے ایک دانشمند عورت
بُلوائی اور اُس سے کہا۔ کہ تُو اپنے آپ کو غمزدہ ظاہر کر۔ اور
ماتم کے سیاہ کپڑے پہن اور تیل نہ لگا۔ بلکہ ایسی عورت کی طرح
۳ بن۔ جو بہت دِنوں سے کسی مُردے کا ماتم کرتی ہے۔ اور
بادشاہ کے حضُور داخل ہو اور اُس سے اِس طور پر بات کر۔
۴ اور یوآب نے اُس کے مُنہ میں بات ڈالی۔ پس اُس تقوعی
عورت نے بادشاہ سے بات کی۔ وہ اپنے مُنہ کے بل زمین پر
گری اور سجدہ کیا اور کہا۔ اَے بادشاہ! میری فریاد سُن۔
۵ بادشاہ نے اُس سے کہا۔ تجھے کیا ہُوا ہے؟ اُس نے کہا میں
۶ بیوہ عورت ہُوں۔ اور میرا شوہر مر گیا ہُوا ہے۔ اور تیری لونڈی
کے دو بیٹے تھے۔ جو میدان میں آپس میں جھگڑ پڑے۔ اور وہاں
کوئی نہ تھا۔ جو اُن دونوں کو جُدا کرے۔ سو ایک نے دُوسرے
۷ کو مارا اور اُسے قتل کر دیا۔ سو سارا خاندان تیری لونڈی کے
خلاف اُٹھا اور اُنہوں نے کہا۔ کہ اُس کو جس نے اپنے بھائی کو
قتل کیا ہمارے حوالے کر۔ تاکہ ہم اُس کے مقتول بھائی کی جان
کے لئے اُس کو قتل کریں اور یُوں وارث کو بھی ہلاک کر دیں۔
اِس طرح تو وہ میرے انگارے کو جو باقی ہے بُجھا دیں گے۔ اور
میرے شوہر کا نام اور کُچھ بقیہ رُوئے زمین پر نہیں چھوڑیں گے۔
۸ سو بادشاہ نے اُس عورت سے کہا۔ تُو اپنے گھر کو چلی جا۔ اور
۹ میں تیری بابت حکم دُوں گا۔ تب اُس تقوعی عورت نے بادشاہ
سے کہا۔ اَے میرے آقا بادشاہ! ساری بدی مُجھ پر اور میرے
باپ کے گھر پر ہو۔ اور بادشاہ اور اُس کا تخت بے گناہ
۱۰ رہے۔ تو بادشاہ نے اُس سے کہا۔ جو کوئی تجھے کُچھ کہے اُسے
۱۱ میرے پاس لا۔ اور وہ پھر تُجھ کو نہ چھُوئے گا۔ اُس نے کہا۔ اَے
بادشاہ! خُداوند اپنے خُدا کو یاد کر۔ کہ خُون کا انتقام لینے والا
بربادی نہ بڑھائے کہ میرے بیٹے کو ہلاک کرے۔ تو اُس نے
کہا۔ زندہ خُداوند کی قسم۔ تیرے بیٹے کا ایک بال بھی زمین پر
نہ گرے گا۔ تب اُس عورت نے کہا۔ میرا آقا بادشاہ اپنی ۱۲
لونڈی کو ایک بات اور کرنے کی اجازت دے۔ وہ بولا۔ کہہ۔
تو عورت نے کہا۔ کہ تُو نے خُدا کی قوم کے خلاف کیُوں ایسا ۱۳
خیال کیا ہے۔ بادشاہ اِس بات کے کہنے سے اپنے آپ کو
قصُوروار ٹھہراتا ہے۔ اِس لئے کہ بادشاہ اپنے خارج کئے
ہُوئے کو واپس نہیں بُلاتا۔ کیونکہ ہم سب ضرور مر جاتے ہیں۔ اور ۱۴
اُس پانی کی طرح ہیں جو زمین پر گرایا جاتا ہے اور پھر جمع نہیں
ہو سکتا۔ اور خُدا کسی رُوح کی ہلاکت نہیں چاہتا۔ بلکہ تجویز
کرتا ہے کہ خارج کیا ہُوا بالکل ہی ہلاک نہ ہو جائے۔ اور ۱۵
اب میں اپنے آقا بادشاہ کے پاس یہ بات کہنے آئی ہُوں۔ کیونکہ
لوگوں نے مجھے ڈرایا ہے۔ تو تیری لونڈی نے کہا۔ کہ میں بادشاہ
سے بات کرُوں گی۔ شاید کہ بادشاہ اپنی لونڈی کے کہنے کے
مُطابق عمل کرے۔ کیونکہ بادشاہ سُنے گا۔ تاکہ اپنی لونڈی کو اُس ۱۶
آدمی کے ہاتھ سے جو مجھے اور میرے ساتھ میرے بیٹے کو خُدا
کی میراث سے ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے چھُڑائے۔ تو ۱۷
تیری لونڈی نے کہا۔ کہ میرے آقا بادشاہ کی بات تسلّی بخش
ہو گی۔ کیونکہ میرا آقا بادشاہ نیکی اور بدی کے امتیاز میں خُدا
کے فرشتے کی مانند ہے۔ اور خُداوند تیرا خُدا تیرے ساتھ ہو۔
تب بادشاہ نے جواب میں اُس عورت سے کہا۔ کہ جو بات ۱۸
میں تجھ سے پُوچھتا ہُوں مُجھ سے کُچھ مت چھُپا۔ تو عورت نے
کہا۔ میرا آقا بادشاہ کہے۔ تو بادشاہ نے کہا۔ کیا اِس سب میں ۱۹
یوآب کا ہاتھ تیرے ساتھ نہیں؟ تو عورت نے جواب میں کہا
اَے میرے آقا بادشاہ! تیری جان سلامت رہے۔ میں
بادشاہ کی بات سے دہنے یا بائیں نہ پھرُوں گی۔ درحقیقت تیرے
خادم یوآب ہی نے مجھے حکم دیا۔ اور یہ سب بات تیری لونڈی
کے مُنہ میں ڈالی۔ بات کا رُخ بدلنے کی خاطر تیرے خادم یوآب ۲۰

نے یہ کام کیا۔ اور میرے آقا کی دانشمندی سب چیزوں کے ۲۱ اِمتیاز میں جو زمین پر ہیں خُدا کے فرشتے کی مانند ہے۔ تب بادشاہ نے یوآب سے کہا۔ دیکھ۔ تیری بات مجھے منظور ہے۔ پس تُو ۲۲ جا۔ اور اُس لڑکے اب شالوم کو واپس لے آ۔ تو یوآب اپنے مُنہ کے بل زمین پر سجدہ کرنے کو گرا۔ اور بادشاہ کو دُعا دی۔ اور کہا۔ آج تیرے خادِم نے جان لیا ہے کہ مَیں نے تیری آنکھوں میں اَے میرے آقا بادشاہ منظوری پائی ہے۔ کیونکہ ۲۳ جو کچھ تیرے خادِم نے کہا بادشاہ نے کیا ہے۔ تب یوآب اُٹھا اور جسور کو روانہ ہُؤا۔ اور اب شالوم کو یروشلیم میں لایا۔ ۲۴ تو بادشاہ نے کہا۔ کہ وہ اپنے گھر جائے۔ اور میرا مُنہ نہ دیکھے۔ تب اب شالوم اپنے گھر کو گیا۔ اور بادشاہ کا مُنہ نہ دیکھا۔

۲۵ اور تمام اِسرائیل میں کوئی مرد خوبصورتی کے لحاظ سے اب شالوم کی مانند قابلِ تعریف نہ تھا۔ اُس کے پاؤں کے تلوے سے لے کر اُس کے سر کی چوٹی تک اُس میں کوئی عیب ۲۶ نہ تھا۔ وہ ہر سال کے آخر میں اپنے سر کے بال کٹاتا تھا اِس لئے کہ وہ اُس پر بھاری ہُوئے تھے۔ سو جب وہ کٹاتا تھا تو اُس کے سر کے بالوں کا وزن بادشاہ کے مثقال کے مُطابق دو سَو مثقال ۲۷ ہوتا۔ اور اب شالوم کے تین بیٹے پیدا ہُوئے اور ایک بیٹی جس کا ۲۸ نام تامار تھا۔ وہ خوبصورت عورت تھی۔ اور اب شالوم یروشلیم ۲۹ میں دو برس رہا پر بادشاہ کا مُنہ نہ دیکھا۔ اور اب شالوم نے یوآب کو بُلوایا۔ تاکہ اُسے بادشاہ کے پاس بھیجے۔ مگر اُس نے اُسکے پاس آنا نہ چاہا۔ پھر اُس نے دوبارہ بُلوایا اور پھر اُس نے آنا نہ ۳۰ چاہا۔ تو اُس نے اپنے خادِموں سے کہا۔ دیکھو۔ کہ یوآب کا کھیت میرے کھیت کے قریب ہے۔ اور وہاں اُسکے جَو ہیں۔ سو جاؤ اُسے آگ سے جلاؤ۔ تب اب شالوم کے خادِموں نے کھیت کو آگ سے جلا دیا اور یوآب کے نوکر اپنے کپڑے پھاڑے ہُوئے اُسکے پاس آئے اور کہا کہ اب شالوم کے خادِموں نے تیرے کھیت کو آگ سے جلا دیا۔

۳۱ تب یوآب اُٹھا اور اب شالوم کے پاس گھر میں آیا اور کہا۔ کہ تیرے خادِموں نے کس لئے میرے کھیت کو آگ سے جلا دیا ہے؟ ۳۲ اب شالوم نے یوآب سے کہا۔ کہ مَیں نے تجھ کو پیغام بھیج کر کہا تھا۔ کہ یہاں آ۔ کہ مَیں تجھے بادشاہ کے پاس بھیجوں تاکہ تُو کہے کہ مَیں جسور سے کیوں آیا؟ میرے لئے اچھّا تھا۔ کہ مَیں وہاں ہی رہتا اور اب مجھے بادشاہ کا چہرہ دیکھنے دے۔ اور اگر مجھ میں کچھ بدی ۳۳ ہو۔ تو وہ مجھ کو قتل کر ڈالے۔ سو یوآب بادشاہ کے پاس گیا۔ اور اُسے سب کچھ بتایا۔ تب اُس نے اب شالوم کو بُلوایا۔ اور وہ بادشاہ کے پاس اندر آیا۔ اور بادشاہ کے سامنے زمین پر مُنہ رکھ کر سجدہ کیا۔ تب بادشاہ نے اب شالوم کو بوسہ دیا ٭

باب ۱۵

اب شالوم کی بغاوت۔

۱ اور اِس کے بعد ایسا ہُؤا۔ کہ اب شالوم نے اپنے لئے گاڑی اور گھوڑے اور پچاس آدمی جو اُس کے آگے آگے دَوڑیں تیار کئے۔ ۲ اور اب شالوم صُبح کو اُٹھتا اور پھاٹک کی راہ پر ایک طرف ہو کر بیٹھتا۔ اور ہر ایک جو اپنے مُقدّمے کو فیصل کرانے کے لئے بادشاہ کے پاس آنے کا اِرادہ کرتا۔ تو اب شالوم اُس کو اپنے پاس بُلاتا اور کہتا۔ کہ تُو کس شہر سے ہے؟ اور وہ کہتا کہ تیرا خادِم اِسرائیل کے فلاں قبیلہ میں سے ہے۔ ۳ تب اب شالوم اُس سے کہتا۔ کہ تیری بات اچھی اور سچی ہے۔ مگر بادشاہ کی طرف سے کوئی آدمی مُقرر نہیں۔ جو تیری سُنے۔ ۴ پھر اب شالوم اُس سے کہتا۔ کاش مَیں مُلک میں قاضی مُقرر ہوتا۔ تو سب جھگڑے والے اور مدعی میرے پاس آتے۔ تو مَیں اُن کا اِنصاف کرتا۔ ۵ اور جب کوئی آدمی اُس کو سلام کرنے کو آتا۔ تو وہ اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھاتا اور اُس کو پکڑتا اور اُسکو چُومتا

۶ تھا۔ سو ابؔشالوم تمام اِسرائیل کے ساتھ جو بادشاہ کے
پاس اِنصاف کرانے کے لِئے آتے اَیسا ہی کرتا تھا۔ اَور
ابؔشالوم نے اِسرائیل کے آدمیوں کے دِلوں کو چُرا لِیا۔
۷ اَور چار برس کے بعد اَیسا ہُؤا۔ کہ ابؔشالوم نے
بادشاہ سے کہا مُجھے جانے کی اِجازت دے کہ مَیں اَپنی مَنّت
کو جو مَیں نے خُداوند کے لِئے مانی ہُوئی ہے حبرؔون میں اَدا کرُوں۔
۸ کیونکہ تیرے خادِم نے جب وہ اَرامؔ کے جسؔور میں تھا مَنّت
مانی تھی اَور کہا تھا۔ کہ اگر خُداوند مُجھے پھر یروشلیم میں لے جائے
۹ تو مَیں خُداوند کی عِبادت کرُوں گا۔ بادشاہ نے اُس سے کہا
۱۰ سلامتی سے روانہ ہو۔ تب وہ اُٹھا اَور حبرؔون کو گیا۔ اَور
ابؔشالوم نے اِسرائیل کے تمام قبیلوں کی طرف جاسُوس بھیجے
اَور کہا۔ جس وقت تُم نرسِنگے کی آواز سُنو۔ تو کہو۔ ابؔشالوم
۱۱ حبرؔون میں بادشاہ ہُؤا۔ اَور ابؔشالوم کے ساتھ یروشلیم
سے دوسَو آدمی گئے جو بُلائے گئے تھے اَور وہ اَپنے دِل کی
۱۲ سادگی سے گئے اَور کُچھ نہ جانتے تھے۔ اَور ابؔشالوم نے داؤد
کے مشیر اخیتوفل جیلونی کو بُلایا۔ کہ جیلوؔ شہر سے آئے جہاں پر
وہ قُربانیاں گُذرانتا تھا۔ اَور سازِش بڑھتی گئی۔ اَور ابؔشالوم
۱۳ کے پاس لوگ زیادہ زیادہ ہوتے جاتے تھے۔ تب داؤد
کے پاس ایک مُخبر نے آ کے کہا۔ کہ اِسرائیل کے آدمیوں کے
۱۴ دِل ابؔشالوم کی طرف مائل ہو گئے ہیں۔ تو داؤد نے اَپنے
سب درباریوں سے جو اُس کے ساتھ یروشلیم میں تھے کہا
اُٹھو بھاگ چلیں کیونکہ ابؔشالوم سے ہم کو گریز کی جگہ نہ ہوگی
چلنے میں جلدی کرو۔ تاکہ وہ آ کر ہم کو ناگہاں نہ پکڑ لے۔ اَور ہم پر
۱۵ آفت لائے۔ اَور شہر کو تلوار کی دھار سے غارت کرے۔ تو
بادشاہ کے درباریوں نے کہا۔ کہ جو کُچھ ہمارے آقا بادشاہ نے
۱۶ حُکم دِیا ہے۔ ہم غُلام حاضِر ہیں۔ تب بادشاہ نِکلا اَور اُسکا سارا
گھرانا اُس کے پیچھے ہو لِیا۔ اَور بادشاہ نے گھر کی حفاظت کے
لِئے زنانِ مدخُولہ میں سے دس پیچھے چھوڑیں۔ اَور بادشاہ باہر ۱۷
نِکلا اَور تمام لوگ اُس کے پیچھے ہو لِئے۔ اَور وہ آخری گھر کے
پاس جا ٹھہرے۔ اَور بادشاہ کے سارے مُلازِم بمع تمام ۱۸
کریتیوں اَور فلیتیوں کے جو اُس کے ساتھ چلتے تھے۔ اَور
سب جتّی بادشاہ کے آگے آگے چلے۔ اَور وہ چھ سَو آدمی
تھے۔ جنہوں نے جتؔ سے اُس کی پیروی کی۔ تب بادشاہ نے ۱۹
اتّائی جتّی سے کہا۔ تُو بھی ہمارے ساتھ کیوں چلتا ہے؟ واپس
جا اَور بادشاہ کے ساتھ ٹھہر۔ کیونکہ تُو مُسافِر اَپنے وطن سے
خارِج کِیا ہُؤا ہے۔ کل ہی تُو ہمارے پاس آیا۔ اَور آج مَیں ۲۰
تُجھے تکلیف دُوں کہ تُو ہمارے ساتھ باہر نِکل چلے۔ لیکن مَیں
تو اَپنے سامنے کے رُخ کو چلا جاتا ہُوں۔ پس تُو واپس جا۔
اَور اَپنے بھائیوں کو ساتھ لے جا۔ خُداوند کی رحمت اَور راستی
تیرے ساتھ ہو۔ تب اتّائی نے بادشاہ سے جواب میں کہا۔ ۲۱
زِندہ خُداوند کی اَور میرے آقا بادشاہ کی جان کی قسم۔ جہاں
کہیں میرا آقا بادشاہ ہوگا خواہ مَوت میں خواہ زِندگی میں برابر
وہاں ہی تیرا خادِم بھی ہوگا۔ تب داؤد نے اتّائی سے کہا۔ ۲۲
چل اَور پار ہو۔ تب اتّائی جتّی اَور اُس کے سب ہمراہی اَور اُس
کا سارا کُنبہ جو اُس کے ساتھ تھے پار گئے۔ اَور سارا مُلک ۲۳
بلند آواز سے روتا تھا۔ اَور سب لوگ پار جا رہے تھے۔ پھر
بادشاہ ندی قدرؔون کے پار گیا۔ اَور سب لوگ چلے اَور بیابان
کی راہ پکڑی۔ اَور دیکھو۔ صدوؔق کاہِن اَور اُس کے ساتھ سب ۲۴
لاوی خُدا کے عہد کا صندُوق اُٹھائے ہُوئے تھے۔ اَور اُنہوں
نے خُدا کے عہد کا صندُوق رکھ دِیا۔ اَور ابیاتاؔر اُوپر چڑھ گیا
جب تک کہ سب لوگ جو شہر سے آئے تھے پار نہ ہُوئے۔
تب بادشاہ نے صدوؔق سے کہا۔ کہ خُدا کا صندُوق شہر کو ۲۵
واپس لے جا۔ اَور اگر خُداوند نے مُجھ پر نظرِ کرم کی۔ تو وہ
مُجھے واپس لائے گا۔ اَور اُس کو بمع اُسکے مسکن کے مُجھے پھر

۲۶ دِکھائے گا۔ اَور اگر اُس نے کہا۔ کہ مَیں تجھ سے راضی نہیں ہُوں تو دیکھ مَیں حاضِر ہُوں۔ جو اُس کی نظر میں بہتر ہو میرے ساتھ ۲۷ کرے۔ پھر بادشاہ نے صادوق کاہن سے کہا۔ تُو تو غیب بین ہے۔ پس تُو شہر کو سلامتی سے لَوٹ جا۔ تُو اَور اخی مَعص تیرا بیٹا۔ اَور یونا تان اَبی یاتار کا بیٹا۔ تُم دونوں کے ساتھ ۲۸ تمہارے دونوں بیٹے۔ دیکھو۔ مَیں بیابان کے مَیدان میں ٹھہرُوں گا جب تک کہ تمہارے پاس سے مجھے پیغام نہ آئے۔ ۲۹ تب صادوق اَور اَبی یاتار خُدا کے صَندُوق کے ساتھ یروشلیم کو واپس پھرے۔ اَور دونوں وہیں رہے۔

۳۰ اَور داؤد زیتُون کی چڑھائی پر چڑھا۔ اَور وہ چڑھتا ہُوا روتا تھا۔ اَور اَپنا سر ڈھانپے ہُوئے تھا۔ اَور ننگے پاؤں تھا اَور سَب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے ہر ایک اَپنا سر ڈھانپے ۳۱ ہُوئے تھا۔ اَور چڑھتے ہُوئے روتے جاتے تھے۔ اَور داؤد کو خبر دی گئی اَور کہا گیا۔ کہ اخی توفل بھی باغیوں میں شامِل ہو کر اب شالوم کے ساتھ ہے۔ تو داؤد نے کہا۔ اَے خُداوند! ۳۲ اخی توفل کی صلاح کو بیوقُوفی بنا۔ اَور جب داؤد پہاڑ کی چوٹی پر پُہنچا۔ تاکہ وہاں خُدا کو سجدہ کرے۔ تو دیکھو۔ حُوسی ارکی اُسے مِلا۔ جس نے اَپنے کپڑے پھاڑے ہُوئے اَور سر پر خاک ڈالی ۳۳ ہُوئی تھی۔ داؤد نے اُس سے کہا۔ اگر تُو میرے ساتھ پار جائے ۳۴ تو تُو میرے لِئے بوجھ ہو گا۔ لیکن اگر تُو شہر کو پھر جائے اَور اب شالوم سے کہے۔ کہ اَے بادشاہ! مَیں تیرا خادِم ہُوں جَیسے کہ پہلے تیرے باپ کا خادم تھا وَیسا ہی تیرا خادِم ہُوں گا ۳۵ تو تُو میرے لِئے اخی توفل کی صلاح کو باطِل کرے گا۔ اَور وہاں تیرے ساتھ صادوق اَور اَبی یاتار دونوں کاہن ہوں گے۔ پس جو کوئی بات تُو بادشاہ کے گھر سے سُنے۔ تو صادوق اَور ۳۶ اَبی یاتار کاہنوں کو بتا دینا۔ اَور اُن کے ساتھ اُن کے دو بیٹے اخی مَعص بِن صادوق اَور یونا تان بِن اَبی یاتار ہیں۔ سو جو بات تُم سُنو اُن دونوں کی زُبان سے مجھے کہلا بھیجو۔ سو حُوسی داؤد کا ۳۷ دوست شہر کو آیا۔ اَور اب شالوم یروشلیم میں داخل ہُوا ۔

باب ۱۶

صِیبا رسد لاتا ہے۔

۱ جب داؤد پہاڑ کی چوٹی سے تھوڑا آگے گیا۔ تو دیکھو مِفی بوسِت کا نوکر صِیبا اُسے مِلا۔ اَور اُس کے ساتھ دو زین بستہ گدھے تھے۔ جن پر دو سَو روٹیاں اَور سَو گُچھے انگُور کے اَور مَوسمِ گرما کے میووں کے سَو دانے اَور مَے کا ایک مشکیزہ ۲ لادا ہُوا تھا۔ بادشاہ نے صِیبا سے کہا۔ کہ اِن سے تیری کیا غرض ہے۔ صِیبا نے کہا۔ یہ دو گدھے بادشاہ کے گھرانے کی سواری کے لِئے اَور روٹی اَور میوہ جوانوں کی خُوراک کے لِئے اَور مَے اُن کے پینے کے لِئے ہے جو بیابان میں تھک جائیں۔ ۳ بادشاہ نے کہا۔ تیرے آقا کا بیٹا کہاں ہے؟ تو صِیبا نے بادشاہ سے کہا۔ کہ وہ یروشلیم میں رہا۔ کیونکہ اُس نے کہا۔ کہ آج اسرائیل کا گھرانہ میرے باپ کی مُملکت مجھے پھیر دیگا۔ ۴ تب بادشاہ نے صِیبا سے کہا۔ سَب کُچھ جو مِفی بوسِت کا ہے سو تیرا ہے صِیبا نے کہا۔ مَیں تجھے سجدہ کرتا ہُوں۔ اَے میرے آقا بادشاہ! کہ مَیں تیرا منظُورِ نظر رہُوں۔

شِمعی کی لعنت۔

۵ اَور جب داؤد بادشاہ بحُوریم میں پُہنچا۔ تو دیکھو ایک آدمی وہاں سے نِکلا جو ساؤل کے خاندان سے تھا اَور اُس کا نام شِمعی بِن جیرا تھا۔ اَور وہ چلتا ہُوا لعنت کرتا جاتا ۶ تھا۔ اَور اُس نے داؤد پر اَور داؤد بادشاہ کے تمام مُلازموں پر پتھر پھینکے۔ اُس وقت سَب لوگ اَور تمام بہادر بادشاہ کے دہنے ۷ بائیں تھے۔ اَور شِمعی لعنت کرتا ہُوا کہتا تھا۔ نِکل جا۔ نِکل جا۔ اَے خُونی۔ اَے خبیث۔ ۸ کہ خُداوند نے ساؤل کے گھرانے کے سارے خُون کو جس کی جگہ تُو بادشاہ ہُوا۔ تجھ پر پھیر دیا۔ اَور تیری سلطنت تیرے بیٹے اب شالوم کو دے دی اَور دیکھ تُو اَپنی بدی

٩ میں گرفتار ہے اِس لِئے کہ تُو خُونی ہے ۔ تب اَبی شائی بِن ضرویاہ نے
بادشاہ سے کہا۔ کہ یہ مرا ہُؤا کُتا کیوں میرے آقا بادشاہ پر لعنت کرے
١٠ مُجھے اِجازت دے کہ مَیں پار جا کر اُس کا سر کاٹ ڈالوں ۔ بادشاہ نے
کہا۔ اَے بنی ضرویاہ مُجھ کو اَور تُم کو کیا! اُس کو لعنت کرنے دو کیونکہ
خُداوند نے کہا ہے کہ داؤُد پر لعنت کرے۔ پس کون کہے گا کہ تُو ایسا
١١ کیوں کرتا ہے ؟ ۔ اَور داؤُد نے اَبی شائی اَور اپنے سب درباریوں
سے کہا۔ کہ دیکھو میرا بیٹا جو میری صُلب سے پَیدا ہُؤا۔ میری جان
کا خواہاں ہے۔ تو بنیامینی اِس وقت کیا نہ کرے گا ؟ اُسے لعنت
١٢ کرنے دو کیونکہ خُداوند نے اُسے حُکم دیا ہوگا ۔ شاید کہ خُداوند
میری ذِلّت پر نظر کرے اَور آج کے دِن کی لعنت کے باعث مُجھے
١٣ نیکی کی جزا دے ۔ اَور داؤُد اَور اُس کے آدمی راہ میں چلے جاتے تھے
اَور شمعی اُس کے مُقابل پہاڑ کے کنارے پر چلتا تھا۔ اَور وہ چلتا
١٤ ہُؤا لعنت کرتا اَور اُس پر پتھر پھینکتا اَور خاک اُڑاتا تھا ۔ اَور بادشاہ
اَور سب لوگ جو اُس کے ساتھ آئے تھے تھک گئے تھے ۔ تو
اُنہوں نے اردن پر پہنچکر آرام کیا ۔

١٥ لیکن اب شالوم اَور سب لوگ اِسرائیل کے آدمی
١٦ یرُوشلیم میں آئے اَور اَخی توفل اُن کے ساتھ تھا ۔ اَور جب
داؤُد کا دوست حُوسائی اَرکی اب شالوم کے پاس آیا۔ تو حُوسائی
نے اب شالوم سے کہا۔ بادشاہ سلامت رہے بادشاہ سلامت
١٧ رہے ۔ تو اب شالوم نے حُوسائی سے کہا۔ کیا تیری اپنے دوست پر
١٨ یہی مہربانی ہے ؟ تو اپنے دوست کے ساتھ کیوں نہیں گیا ؟ حُوسائی
نے اب شالوم سے کہا۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ جس کو خُداوند نے اَور
اِن لوگوں نے اَور اِسرائیل کے تمام آدمیوں نے چُن لیا مَیں اُسی
١٩ کا ہُوں گا اَور اُسی کے ساتھ رہُوں گا ۔ عِلاوہ اِس کے مَیں کس
کی خِدمت کرُوں ؟ کیا بادشاہ کے بیٹے کی نہیں ؟ سو جیسے
مَیں نے تیرے باپ کے حضُور خِدمت کی ۔ ویسا ہی تیرے حضُور
٢٠ میں ہُوں گا ۔ اَور اب شالوم نے اَخی توفل سے کہا۔ تُم صلاح کرو کہ
ہم کیا کریں ۔ تو اَخی توفل نے اب شالوم سے کہا۔ کہ تُو اپنے باپ کی ٢١
زنانِ مدخولہ کے پاس جا۔ جن کو اُس نے گھر کی حفاظت کے لِئے
پیچھے چھوڑا۔ اَور جب سب اِسرائیل سُن لے گا۔ کہ تیرے باپ کو
تُجھ سے نفرت ہے۔ تو اُن سب کے ہاتھ جو تیرے ساتھ ہیں قوی
ہو جائینگے ۔ تب اب شالوم کے لِئے چھت پر خیمہ لگایا گیا۔ اَور ٢٢
اب شالوم تمام اِسرائیل کے سامنے اپنے باپ کی زنانِ مدخولہ کے
پاس گیا ۔ اَور اُن دِنوں جو مشورت اَخی توفل دیتا تھا۔ اُس مشورت ٢٣
کی طرح تھی۔ جو خُداوند سے پُوچھ کر کی گئی ہو۔ سو اَخی توفل کی مشورت
داؤُد کے لِئے اَور اب شالوم کے لِئے ایسی ہی تھی ٭

باب ١٧

اَخی توفل اَور حُوسائی کے مشورات۔

١ اَور اَخی توفل نے اب شالوم
سے کہا۔ مُجھے اِجازت دے کہ مَیں بارہ ہزار آدمی چُن لُوں اَور
اُٹھ کر داؤُد کے تعاقب میں آج ہی کی رات دَوڑوں ۔ اَور اُس ٢
پر جا پڑُوں۔ کیونکہ وہ اِس وقت تھکا ہُؤا ہے اَور اُس کے ہاتھ
کمزور ہیں سو مَیں اُسے دہشت دِلاؤں گا۔ اَور سب لوگ جو اُس کے
ساتھ ہیں بھاگ جائیں گے۔ تو مَیں اکیلے بادشاہ کو مارُوں گا ۔ اَور ٣
سب لوگوں کو تیرے پاس پھیر لاؤں گا۔ جیسے کہ دُلہن اپنے خاوند
کے پاس واپس آتی ہے۔ صِرف ایک شخص تیرا مطلُوب ہے سو
باقی لوگ سلامتی سے رہیں ۔ سو یہ بات اب شالوم اَور اِسرائیل ٤
کے تمام بزرگوں کی نظر میں اچھی معلُوم ہُوئی ۔ اَور اب شالوم نے ٥
کہا۔ کہ حُوسائی اَرکی کو بھی میرے پاس بُلاؤ۔ تاکہ سُنیں کہ وہ
کیا کہتا ہے ۔ تب حُوسائی اب شالوم کے پاس آیا ۔ ٦
اَور اب شالوم نے اُس سے بات کر کے کہا۔ کہ اَخی توفل
نے ہم سے ایسا ایسا کہا ہے۔ کیا ہم اُس کے کہنے کے
مُطابق عمل کریں یا نہیں۔ تیری کیا رائے ہے ؟ ۔ تو حُوسائی نے ٧
اب شالوم سے کہا۔ کہ اَخی توفل نے جو اِس دفعہ صلاح دی ہے

۸ وہ اچھّی نہیں ۔ اَور حُوسی نے کہا۔ تُو جانتا ہے۔ کہ تیرا باپ اَور
اُس کے آدمی بڑے بہادر ہَیں اَور وہ رنجیدہ دِل ہَیں جَیسے کہ بیابان
کی ریچھنی جس کے بچّے گُم ہو گئے ہوں۔ اَور تیرا باپ جنگی مَرد ہے
۹ وہ لوگوں کے ساتھ رات نہیں کاٹے گا ۔ اَور اِس وقت وہ
کِسی گڑھے میں یا کِسی اَور جگہ میں چُھپا ہُؤا ہوگا۔ اَور اَیسا ہوگا کہ
جب اِن میں سے بعض شرُوع میں ہی گِر جائیں تو سُننے والا جو سُنیگا
کہیگا۔ کہ اُن لوگوں کو جو ابشالوم کے پَیرَو ہَیں شِکست ہُوئی ۔
۱۰ اُس وقت بہادر آدمی بھی جس کا دِل شیر کے دِل کی مانند ہے
ضرُور پگھل جائے گا۔ کیُونکہ سب اِسرائیل جانتا ہے کہ تیرا باپ
۱۱ بڑا بہادر ہے اَور وہ جو اُس کے ساتھ ہیں دلیر آدمی ہیں ۔ اِس
لِئے مَیں تجھے یہ مشُورت دیتا ہُوں۔ کہ تمام اِسرائیل دان سے لیکر
بیرسبع تک کثرت میں سمُندر کی ریت کی مانند تیرے پاس جمع
۱۲ ہو جائے۔ اَور تُو بذاتِ خُود اُن کے درمیان جائے ۔ تو ہم ہر
ایک جگہ میں جہاں کہیں وہ ہو پُہنچیں گے۔ اَور جس طرح شبنم زمین
پر پڑتی ہے اُس پر جا پڑینگے۔ تب ہم اُن سب آدمیوں میں سے
۱۳ جو اُس کے ساتھ ہَیں ایک کو بھی باقی نہ چھوڑینگے ۔ اَور اگر وہ کِسی
شہر کے اندر چلا جائے۔ تو تمام اِسرائیل اُس شہر کے گِرد رسّے
ڈالے گا اَور اُس کو دریا میں کھینچ کر لائے گا یہاں تک کہ اُس کا
۱۴ ایک سنگریزہ باقی نہ رہیگا ۔ تب ابشالوم اَور اِسرائیل کے
سب آدمیوں نے کہا۔ کہ بے شک حُوسی ارکی کی صلاح اخیتُفل
کی صلاح سے بہتر ہے۔ کیُونکہ خُداوند کی مرضی تھی۔ کہ اخیتُفل
کی اچھّی صلاح باطل ہو جائے۔ تاکہ خُداوند ابشالوم پر آفت
نازِل کرے ۔

۱۵ پھر حُوسی نے صدُوق اَور ابیاتار کاہنوں سے کہا
کہ اخیتُفل نے ابشالوم اَور اِسرائیل کے بزُرگوں کو اَیسی
۱۶ اَیسی صلاح دی اَور مَیں نے یُوں یُوں صلاح دی ۔ اب تم
کِسی کو بھیجو اَور داؤد کو خبر دو اَور کہو۔ کہ وہ آج کی رات دشت
کے مَیدان میں نہ کاٹے۔ پر جلدی سے پار چلا جائے۔ تاکہ
بادشاہ اَور سب لوگ جو اُس کے ساتھ ہیں نِگلے نہ جائیں ۔ اَور ۱۷
یُوناتان اَور اخیمعص عین راجل کے پاس ٹھہرے ہُوئے تھے۔
تو اُن کے پاس ایک لڑکی گئی۔ اَور اُن کو خبر دی۔ سو وہ چل
پڑے تاکہ داؤد بادشاہ کو پَیغام پُہنچائیں۔ کیُونکہ مناسب نہ
تھا۔ کہ وہ شہر کے اَندر دیکھے جائیں ۔ مگر ایک لڑکے نے اُن کو ۱۸
دیکھا اَور ابشالوم کو خبر دی۔ لیکن وہ جلدی سے چلکر بحُوریم
میں ایک آدمی کے گھر آئے۔ جس کے صحن میں ایک کُنواں تھا۔
سو وہ اُس کے اَندر اُتر گئے ۔ اَور ایک عَورت نے چادر لی اَور ۱۹
کُنوئیں کے مُنہ پر بچھائی۔ اَور اُس پر دلا ہُؤا غلّہ پھیلا دیا۔
سو بات معلُوم نہ ہُوئی ۔ جب ابشالوم کے خادِم اُس گھر ۲۰
میں عَورت کے پاس آئے اَور کہا۔ کہ اخیمعص اَور یُوناتان کہاں
ہیں؟ تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ وہ پانی کے نالے کے پار چلے
گئے تو اُنہوں نے اُنہیں ڈھُونڈا پر نہ پایا۔ تب وہ یرُوشلیم کو واپس
گئے ۔ اَور اُن کے چلے جانے کے بعد وہ دونوں کُنوئیں سے نِکل کر ۲۱
روانہ ہُوئے اَور داؤد بادشاہ کو خبر دی اَور کہا۔ اُٹھو اَور جلدی
سے دریا کے پار چلے جاؤ۔ کیُونکہ اخیتُفل نے اَیسی اَیسی صلاح
دی ہے ۔ تب داؤد اَور سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے اُٹھے۔ ۲۲
اَور صُبح کی روشنی تک اُن میں سے کوئی نہ تھا جو اردن کے پار نہ ہو
گیا ہو۔ جب اخیتُفل نے دیکھا۔ کہ اُس کی صلاح پر عمل نہیں کِیا ۲۳
گیا۔ اُس نے اپنے گدھے پر زین کسی اَور اُٹھا اَور شہر میں اپنے
گھر کو چلا گیا۔ اَور اپنے گھر کا اِنتظام کر کے اپنے آپ کو پھانسی دی
اَور مَر گیا۔ اَور اپنے باپ کی قبر میں گاڑا گیا ۔

لیکن داؤد محنائم میں گیا۔ اَور ابشالوم اَور اِسرائیل کے ۲۴
تمام آدمی اُس کے ساتھ اردن کے پار گئے ۔ اَور ابشالوم نے ۲۵
یُوآب کے عوض عماسا کو لشکر پر مُقرّر کیا۔ اَور عماسا ایک اسماعیلی
یترا نامی کا بیٹا تھا۔ جس کی شادی ناحاش کی بیٹی یُوآب کی ماں صرُویہ

۲۶ کی بہن ابی جائل سے ہوئی تھی ٭ اور اسرائیل اور ابی شالوم ۲۷ نے جلعاد کے ملک میں ڈیرا کیا ٭ اور جب داؤد محنائم میں پہنچا۔ تو بنی عمون کے ربہ سے شوبی بن ناحاش اور لودبار سے ماکیر بن عمی ایل اور روجلیم سے برزلائی جلعادی اس کے پاس ۲۸ آئے ٭ اور پلنگ اور طاس اور مٹی کے برتن اور گندم اور جو اور آٹا اور بھونا ہوا اناج اور باقلا اور مسور اور بھونے ہوئے ۲۹ چنے ٭ اور شہد اور مکھن اور بھیڑ گائے کا پنیر داؤد اور اس کے ساتھ کے لوگوں کے کھانے کے لئے لائے۔ کیونکہ انہوں نے خیال کیا۔ کہ لوگ بیابان میں بھوک اور پیاس سے ماندے ہو گئے ہیں ٭

باب ۱۸

ابی شالوم کی شکست۔

۱ اور داؤد نے ان لوگوں کا جو اس کے ساتھ تھے ملاحظہ کیا۔ اور ان پر ہزاروں کے سردار اور سینکڑوں ۲ کے سردار مقرر کئے ٭ اور داؤد نے لوگوں کی ایک تہائی یوآب کے ماتحت اور ایک تہائی یوآب کے بھائی ابی شائی بن صرویہ کے ماتحت اور ایک تہائی اتّائی جتی کے ماتحت کر کے بھیجی۔ اور بادشاہ نے ۳ لوگوں سے کہا۔ میں بھی تمہارے ساتھ چلونگا ٭ لوگوں نے کہا۔ تو مت چل کیونکہ اگر ہم بھاگ نکلیں۔ تو ان کو ہماری کچھ پروانہ ہو گی اور اگر ہم میں سے آدھے مر جائیں تو بھی ان کو ہماری پروانہ ہو گی۔ لیکن تو ہم میں سے دس ہزار کے برابر ہے۔ پس بہتر ہے ۴ کہ تو شہر ہی میں سے ہماری مدد کرے ٭ بادشاہ نے ان سے کہا۔ جو تمہاری نظر میں اچھا ہے۔ میں وہی کروں گا سو بادشاہ پھاٹک کے پاس کھڑا ہوا۔ اور سب لوگ سو سو اور ہزار ہزار ۵ ہو کر نکلے ٭ اور بادشاہ نے یوآب اور ابی شائی اور اتّائی کو حکم دیا اور کہا۔ کہ میری خاطر اس لڑکے ابی شالوم سے نرمی کرنا اور سب لوگوں نے سنا۔ کہ بادشاہ نے فوج کے سرداروں کو ابی شالوم کے بارے میں کیا حکم دیا ٭ اور لوگ اسرائیل کے ۶ مقابلے کو میدان میں نکلے اور افرائم کے جنگل میں لڑائی ہوئی ٭ ۷ اور وہاں اسرائیل کے لوگوں نے داؤد کے خادموں کے سامنے سے شکست کھائی۔ اور اس روز بڑی سخت خونریزی ہوئی۔ اور بیس ہزار آدمی مارے گئے ٭ اور وہاں پر سارے ملک میں ۸ لڑائی پھیلی ہوئی تھی۔ اور جنگل نے لوگوں میں سے زیادہ ہلاک کئے بہ نسبت ان کے کہ جتنے اس روز تلوار سے مارے گئے ٭

ابی شالوم کا قتل۔

اور ایسا ہوا۔ کہ ابی شالوم داؤد کے ۹ خادموں کو مل پڑا اور ابی شالوم ایک خچر پر سوار تھا۔ اور وہ خچر ایک بڑے گھنے بلوط کی شاخوں کے نیچے گھسا تو اس کا سر بلوط میں اٹکا۔ اور وہ آسمان اور زمین کے درمیان لٹک گیا۔ اور خچر اس کے نیچے سے نکل گیا ٭ سو ایک ۱۰ آدمی نے دیکھ کر۔ یوآب کو خبر دی اور کہا۔ کہ میں نے ابی شالوم کو ایک بلوط کے ساتھ لٹکا ہوا دیکھا ٭ تو یوآب نے اس ۱۱ سے جس نے اس کو خبر دی کہا۔ جب تو نے اسے دیکھا۔ تو کیوں تو نے وہاں اسے مار کر زمین پر نہ گرایا؟ تو میں تجھ کو چاندی کے دس مثقال اور کمر بند عطا کرتا ٭ اس آدمی نے ۱۲ یوآب سے کہا۔ اگرچہ میرے ہاتھ میں چاندی کے ہزار مثقال دیئے جائیں تو بھی میں بادشاہ کے بیٹے پر ہاتھ نہ اٹھاؤنگا کیونکہ بادشاہ نے ہمارے سنتے ہوئے تجھ کو اور ابی شائی اور اتّائی کو حکم دے کر کہا۔ کہ میرے لئے اس لڑکے ابی شالوم کو بچانا ٭ ورنہ میں اپنی جان کے ساتھ دغا کھیلتا کیونکہ بادشاہ ۱۳ سے کوئی بات پوشیدہ نہیں۔ اور تو بھی میرے خلاف کھڑا ہو جاتا ٭ یوآب نے کہا۔ اس طرح میں تیرے سامنے دیر نہ کروں گا ۱۴ سو اس نے تین بھالے ہاتھ میں پکڑے۔ اور ان سے ابی شالوم کے دل کو چھیدا۔ اور ابھی وہ بلوط کے درمیان زندہ ہی تھا ٭ کہ اسے یوآب کے دس سلاح بردار جوانوں نے گھیرا۔ اسے مارا ۱۵

اَور قتل کیا ۰

۱۶ تب یوآب نے نرسنگا پھونکا۔ تو لوگ اِسرائیل کا تعاقُب
۱۷ کرنے سے پھرے۔ کیونکہ یوآب نے لوگوں کو روکا ۰ اَور اُنہوں
نے ابشالوم کو لیکر جنگل کے ایک بڑے گڑھے میں پھینک
دِیا۔ اَور اُس کے اُوپر پتھروں کا ایک نہایت بڑا ڈھیر لگایا۔
۱۸ اَور تمام اِسرائیلی اَپنے اَپنے خیموں کو بھاگ گئے ۰ اَور ابشالوم
نے جیتے جی ایک سُتُون لیکر بادشاہ کی وادی میں نصب کیا
تھا۔ کیونکہ اُس نے سوچا کہ میرا کوئی بیٹا نہیں جس سے میرے
نام کی یادگار ہو۔ اَور اُس نے سُتُون کو اَپنا نام دِیا۔ سو آج کے
دِن تک وہ دستِ ابشالوم کہلاتا ہے ۰

۱۹ تب اَخی مَعص بن صدوق نے کہا۔ مجھے اِجازت دے
کہ مَیں دَوڑ کے بادشاہ کو خوشخبری دُوں۔ کہ خُداوند نے اُسکے
۲۰ دُشمنوں سے اُس کا اِنتقام لیا ۰ تو یوآب نے اُس سے کہا۔
تُو آج کے دِن خوشخبری نہ لے جائے گا۔ اَور تُو کِسی دُوسرے
دِن خوشخبری دے گا۔ لیکن آج کے دِن تیرے پاس کوئی خوشخبری
۲۱ نہیں۔ کیونکہ بادشاہ کا بیٹا قتل کیا گیا ۰ اَور یوآب نے کُوشی سے
کہا۔ جا اَور جو کُچھ تُو نے دیکھا بادشاہ کو بتا۔ تب کُوشی نے یوآب
۲۲ کو سجدہ کیا اَور دَوڑا ۰ تب اَخی مَعص بن صدوق نے پھر یوآب
سے کہا۔ جو کُچھ ہو۔ مجھے اِجازت دے۔ کہ مَیں بھی کُوشی کے پیچھے
دَوڑُوں۔ یوآب نے کہا۔ اَے میرے بیٹے! تُو کِس لِئے دَوڑیگا؟
۲۳ جب کہ تیری خوشخبری کا اِنعام نہ مِلے گا ۰ اُس نے کہا۔ جو ہو سو ہو۔
مَیں دَوڑُوں گا۔ تو اُس نے کہا۔ دَوڑ جا۔ تو اَخی مَعص عرابہ کی راہ
دَوڑ پڑا۔ اَور کُوشی سے آگے بڑھ گیا ۰

۲۴ اَور داؤد دونوں پھاٹکوں کے درمیان بیٹھا ہُؤا تھا۔
اَور ایک پہرہ دار دِیوار کے پھاٹک کی چھت پر چڑھا۔ اَور
۲۵ نظر اُٹھائی۔ تو دیکھا۔ کہ ایک آدمی دَوڑتا ہُؤا آتا ہے ۰ تو
پہرہ دار نے چِلّا کے بادشاہ کو خبر دی۔ بادشاہ نے کہا۔ اگر وہ
اَکیلا ہے۔ تو اُس کے مُنہ میں کوئی خوشخبری ہے۔ اَور وہ دَوڑتا
ہُؤا نزدیک آیا ۰ پھر پہرہ دار نے ایک اَور آدمی کو دَوڑتے ۲۶
ہُوئے آتے دیکھا۔ تو پہرہ دار نے دربان کو آواز دی اَور کہا۔ دیکھو
ایک اَور آدمی اکیلا دَوڑا آتا ہے۔ تو بادشاہ نے کہا۔ کہ وہ
بھی خوشخبری لاتا ہے ۰ تب پہرہ دار نے کہا۔ مَیں دیکھتا ہُوں ۲۷
کہ پہلے آدمی کا دَوڑنا اَخی مَعص بن صدوق کے دَوڑنے کی
طرح ہے۔ تو بادشاہ نے کہا وہ نیک آدمی ہے۔ اَور اچھی
خبر لاتا ہے ۰ تب اَخی مَعص نے چِلّا کر کہا۔ کہ بادشاہ سلامت ۲۸
رہے۔ اَور زمین پر مُنہ رکھ کر بادشاہ کو سجدہ کیا اَور کہا۔
مُبارک ہو تیرا خُداوند خُدا جس نے اُن لوگوں کو جنہوں نے
میرے آقا بادشاہ پر اَپنے ہاتھ اُٹھائے قابُو میں کر دِیا ہے ۰
بادشاہ نے کہا۔ کیا وہ لڑکا ابشالوم سلامت ہے؟ اَخی مَعص ۲۹
نے کہا۔ مَیں نے بڑی ہڑبڑی دیکھی جِس وقت کہ یوآب نے
بادشاہ کے خادِم یعنی تیرے خادِم کو بھیجا۔ اَور مجھے معلُوم نہیں
کہ کیا ہُؤا ۰ تب بادشاہ نے کہا۔ ایک طرف ہو کر وہاں کھڑا ۳۰
ہو تو وہ ایک طرف ہو گیا اَور کھڑا ہُؤا ۰ اَور دیکھو کُوشی آ پہنچا ۳۱
اَور کُوشی نے کہا۔ میرے آقا بادشاہ کے لِئے خوشخبری ہے۔
کہ خُداوند نے آج کے دِن اُن سب سے جو تیرے خِلاف اُٹھے
تیرا اِنتقام لیا ۰ بادشاہ نے کُوشی سے کہا۔ آیا وہ لڑکا ابشالوم ۳۲
سلامت ہے؟ تو کُوشی نے کہا۔ کہ میرے آقا بادشاہ کے دُشمن
اَور سب جو تیرے خِلاف شرارت کرنے کے لِئے اُٹھیں اُسی
لڑکے کی طرح ہوں ۰ تب بادشاہ بےچین ہُؤا۔ اَور پھاٹک کے ۳۳
اُوپر کے کمرے میں چڑھا۔ اَور روتا تھا۔ اَور چلتا چلتا اِس طرح
کہتا تھا۔ اَے میرے بیٹے ابشالوم! اَے میرے بیٹے۔ اَے
میرے بیٹے ابشالوم! کاش کہ مَیں تیرے عِوض میں مَر جاتا۔
اَے ابشالوم میرے بیٹے اَے میرے بیٹے! +

باب ۱۹

داؤد کا ماتم کرنا۔

۱ اَور یوآب سے کہا گیا۔ دیکھ بادشاہ روتا ہے۔ ۲ اَور ابؔشالوم کے لِئے ماتم کرتا ہے۔ تو فتح اُس روز سَب لوگوں کے لِئے ماتم بَن گئی۔ کیونکہ لوگوں نے اُس روز یہ کہتے سُنا۔ ۳ کہ بادشاہ اَپنے بیٹے کے لِئے غمگین ہے۔ اَور لوگ اُس دِن کتراتے ہُوئے شہر میں داخل ہوتے تھے۔ ۴ اَور بادشاہ نے اَپنا مُنہ ڈھانپا۔ اَور اُونچی آواز سے پُکارتا تھا۔ اَے میرے بیٹے ابؔشالوم۔ اَے ابؔشالوم میرے بیٹے۔ اَے میرے بیٹے! ۵ تب یوآب بادشاہ کے پاس گھر کے اَندر آیا اَور اُس سے کہا۔ کہ آج کے دِن تُو نے اَپنے سب خادِموں کے مُنہ کو شرمندہ کیا۔ جِنہوں نے آج تیری جان اَور تیرے بیٹے اَور بیٹیوں کی جانیں اَور تیری بیویوں کی جانیں اَور تیری زنانِ مدخولہ کی جانیں بچائیں۔ ۶ کہ تُو اَپنے دُشمنوں کو پیار کرتا اَور اَپنے دوستوں سے نفرت کرتا ہے۔ کیونکہ تُو نے آج کے دِن ظاہر کِیا۔ کہ تُو اَپنے سرداروں اَور اَپنے خادِموں کی کُچھ پروا نہیں کرتا۔ اَور مَیں نے آج معلُوم کِیا۔ کہ اگر ابؔشالوم جیتا رہتا اَور ہم سَب مارے جاتے۔ تو تیری نِگاہ میں یہ اَمر اچھّا ہوتا۔ ۷ پس اَب تُو اُٹھ اَور باہر چل۔ اَور اَپنے خادِموں کے دِلوں کو تسلّی دے۔ کیونکہ مَیں خُداوند کی قَسم کھاتا ہُوں۔ کہ اگر تُو باہر نہ نِکلا تو رات تک تیرے ساتھ ایک بھی نہ رہے گا۔ تو یہ آفت تُجھ پر اُن سَب آفتوں سے بڑی ہو گی۔ جو تیری جوانی سے لے کر اِس وقت تک تُجھ پر پڑیں۔ ۸ تب بادشاہ اُٹھا۔ اَور پھاٹک میں بَیٹھا۔ تو لوگوں کو خبر ہُوئی اَور اُن کو بتایا گیا۔ کہ دیکھو بادشاہ پھاٹک میں بَیٹھا ہے۔ تب سَب لوگ بادشاہ کے سامنے آئے ۹ لیکن اِسرائیل اَپنے خیموں کو بھاگ گیا۔ اَور سَب لوگ اِسرائیل کے تمام قبیلوں میں جھگڑتے اَور کہتے تھے۔ کہ بادشاہ نے بیشک ہم کو ہمارے دُشمنوں کے ہاتھ سے چُھڑایا۔ اَور فلسطینیوں کے ہاتھ سے ہم کو بچایا۔ لیکن اب وہ ابؔشالوم کی خاطر مُلک سے بھاگ گیا ہے۔ ۱۰ اَور ابؔشالوم جِس کو ہم نے مسح کرکے اَپنے اُوپر بادشاہ بنایا۔ لڑائی میں مارا گیا۔ پس اَب تُم کِس لِئے بادشاہ کو واپس لانے میں سُستی کرتے ہو۔

داؤد کا واپس آنا۔

۱۱ تب داؤد بادشاہ نے صادوق اَور ابی یاتار کاہنوں کے پاس بھیج کر کہا۔ تُم دونوں یہُوداہ کے بُزرگوں سے بات کرو۔ اَور کہو کہ تُم کِس لِئے بادشاہ کو اَپنے گھر میں لانے کے لِئے پیچھے رہتے ہو۔ حالانکہ تمام اِسرائیل کی بات بادشاہ کو گھر ہی میں پُہنچ گئی ہے۔ ۱۲ تُم تو میرے بھائی ہو۔ تُم میری ہڈّی اَور میرا گوشت ہو۔ پس کِس لِئے تُم بادشاہ کو واپس لانے میں سَب سے پیچھے رہتے ہو؟ ۱۳ اَور تُم عماسا سے کہو۔ کیا تُو میری ہڈّی اَور میرا گوشت نہیں؟ خُدا میرے ساتھ اَیسا ہی کرے اَور اِس سے زیادہ کرے اگر تُو میرے سامنے ہمیشہ کے لِئے یوآب کے بدلے لشکر کا سردار نہ بن جائے۔ ۱۴ تو اُس نے یہُوداہ کے تمام آدمیوں کے دِلوں کو ایک آدمی کی مانِند اَپنی طرف مائل کِیا۔ اَور اُنہوں نے بادشاہ کے پاس پیغام بھیجا۔ کہ تُو بمع اَپنے سَب خادِموں کے واپس آجا۔ ۱۵ تب بادشاہ لَوٹ کر اَردن پر پُہنچا۔ تو یہُوداہ جلجال تک گیا۔ اَور اُنہوں نے بادشاہ کا اِستقبال کِیا۔ تاکہ بادشاہ کو اَردن کے پار لے آئیں۔

۱۶ اَور شمعی بِن جیرا بنیامینی نے جو بحُوریم سے تھا جلدی کی اَور یہُوداہ کے آدمیوں کے ساتھ داؤد بادشاہ کے اِستقبال کو نیچے اُترا۔ ۱۷ اَور اُس کے ساتھ بنیامین میں سے ایک ہزار آدمی اَور ساؤل کے گھر کا نوکر صیبا اَور اُس کے پندرہ بیٹے اَور بیس چاکر تھے اَور وہ بادشاہ کے سامنے اَردن میں گُھسے۔ ۱۸ اَور ایک چھوٹی کشتی پار گئی تاکہ بادشاہ کے گھرانے کو پار لائے اَور جو کام اُس کی نظر میں اچھّا ہو کرے اَور شمعی بِن جیرا نے بادشاہ کے اَردن کے عبُور کرنے پر زمین پر گر کے اُس کے آگے سجدہ کِیا۔

۱۹ اور بادشاہ سے کہا۔ میرا آقا میرے ذِمہ بدی نہ لگائے۔ اور
جو بدی تیرے بندے نے میرے آقا بادشاہ کے یروشلیم
سے نِکلنے کے دِن کی اُس کو یاد نہ کرے۔ اور نہ بادشاہ اُسکو
۲۰ اپنے دِل میں رکھّے ۔ تیرے بندے نے جان لیا ہے کہ
مَیں نے گُناہ کِیا۔ اور اِس لِئے مَیں آج یوسُف کے تمام
گھرانے میں سے پہلے آیا۔ اور اپنے آقا بادشاہ کے اِستقبال
۲۱ کے لِئے نیچے اُترا ہُوں ۔ تب ابی شائی بن ضرُویہ نے جواب
میں کہا۔ کیا اِن باتوں کی خاطِر سِمعی قتل نہ کِیا جائیگا۔ درحالیکہ
۲۲ اُس نے خُداوند کے ممسُوح پر لعنت کی ؟ ۔ تو داؤد نے
کہا۔ یہ مُجھے اور تُمہیں کیا ! اے بنی ضرُویہ ! تُم آج کیُوں
میرے خِلاف فِتنہ انگیز بنتے ہو ؟ کیا آج کے دِن اِسرائیل
میں سے کوئی آدمی قتل کِیا جائے ؟ کیا مَیں نہیں جانتا۔ کہ آج
۲۳ مَیں اِسرائیل کا بادشاہ ہُوا ہُوں ۔ اور بادشاہ نے سِمعی سے
کہا۔ تُو نہیں مارا جائے گا۔ اور بادشاہ نے اُس سے قسم
کھائی ۔

۲۴ تب مِفی بوسِت بن ساؤل بادشاہ کے اِستقبال
کو نیچے اُترا۔ اور اُس نے اُس دِن سے کہ بادشاہ باہر نِکلا
اُس دِن تک کہ وہ سلامت واپس آیا اپنے پاؤں نہ دھوئے
تھے نہ اپنی ڈاڑھی سنواری اور نہ اپنے کپڑے دھوئے
۲۵ تھے ۔ تو جب وہ یروشلیم سے بادشاہ کے مِلنے کو آیا۔
بادشاہ نے اُس سے کہا۔ اے مِفی بوسِت ! تُو کیُوں میرے
۲۶ ساتھ نہ گیا ؟ ۔ اُس نے کہا۔ اے میرے آقا بادشاہ ! میرے
نوکر نے مُجھے دھوکا دِیا۔ کیونکہ تیرے خادِم نے اُس سے کہا
کہ میرے لِئے گدھے پر زین کس تاکہ مَیں سوار ہُوں ! اور بادشاہ
۲۷ کے ساتھ جاؤں۔ کیونکہ تیرا خادِم لنگڑا ہے ۔ عِلاوہ اِسکے
اُس نے میرے آقا بادشاہ کے آگے تیرے خادِم کی چُغلی کھائی
اور میرا آقا بادشاہ خُدا کے فرِشتے کی طرح ہے۔ پس جو کُچھ تیری
نظر میں اچھّا ہو سو تو کر ۔ کیونکہ میرے باپ کا سارا گھرانا میرے ۲۸
آقا بادشاہ کے آگے مُردوں کی مانِند تھا۔ اور تُو نے اپنے
خادِم کو اُن میں کِیا جو تیرے دستر خوان پر کھانا کھاتے ہیں۔ تو
پِھر میرا کیا حق ہے کہ بادشاہ کے آگے اور چِلاؤں ؟ ۔ تو ۲۹
بادشاہ نے اُس سے کہا۔ کہ اپنے مُعاملوں میں جو بات تُو نے
کی وہ بس ہے۔ مَیں نے تو کہہ دِیا ہے۔ کہ تیرے اور ضیبا کے
درمیان کھیت تقسیم کِئے جائیں ۔ تب مِفی بوسِت نے بادشاہ ۳۰
سے کہا۔ کہ وہ تمام ہی لے لے۔ جِس حال کہ میرا آقا بادشاہ اپنے
گھر میں سلامتی سے واپس آیا ۔

اور برزِلّائی جِلعادی روجلیم سے آیا اور بادشاہ کے ساتھ ۳۱
اردن کے پار گیا۔ تاکہ اُسے اردن کے پار لے چلے ۔ اور برزِلّائی ۳۲
نہایت بُوڑھا اسّی برس کی عُمر کا تھا۔ اور اُس نے بادشاہ کو جب
وہ محنائم میں ٹھہرا رسد پُہنچائی تھی۔ کیونکہ وہ بڑا دولت مند
آدمی تھا ۔ تو بادشاہ نے برزِلّائی سے کہا۔ کہ تُو میرے ساتھ ۳۳
پار چل۔ اور مَیں یروشلیم میں اپنے ساتھ تیری پرورِش کرُونگا ۔
تو برزِلّائی نے بادشاہ سے کہا۔ کہ میری زِندگی کے برسوں ۳۴
کے دِن کِتنے ہیں۔ کہ مَیں بادشاہ کے ساتھ یروشلیم کو جاؤں ؟ ۔
مَیں آج اسّی برس کا ہُوں۔ کیا میرے حواس مِیٹھے کی کڑوے ۳۵
سے تمیز کر سکتے ہیں ؟ یا کیا تیرے خادِم کو کھانے یا پینے سے
خُوشی ہوتی ہے ؟ یا کیا مَیں گانے والوں اور گانے والیوں کی
آوازیں سُن سکتا ہُوں ؟ تو کِس لِئے تیرا خادِم اپنے آقا بادشاہ
پر بوجھ ہو ؟ ۔ تیرا خادِم بادشاہ کے ساتھ اردن سے تھوڑی ۳۶
دُور تک جائے گا۔ اور بادشاہ کیوں بدلے میں مُجھے ایسا اجر
دے ۔ اپنے خادِم کو واپس جانے کی اِجازت دے کہ مَیں اپنے ۳۷
شہر میں مرُوں جہاں کہ میرے باپ اور میری ماں کی قبر ہے۔
اور دیکھ تیرا خادِم کِمہام میرے آقا بادشاہ کے ساتھ اردن کے
پار جائے گا۔ سو جو کُچھ تیری نِگاہ میں اچھّا ہو۔ تو اُس سے کر ۔ تب ۳۸

بادشاہ نے کہا۔ کِمہام میرے ساتھ پار چلے۔ تو جو کچھ تیری نظر میں اچھا ہے مَیں وُہی اُس سے کرُوں گا۔ اَور سب کچھ جو تُو اُس کے لئے مجھ سے مانگے گا۔ مَیں ضرُور تیرے لئے کرُوں گا۔

۳۹ اَور سب لوگ اَردن کے پار ہُوئے۔ پھر بادشاہ پار ہُوا۔ اَور بادشاہ نے برزِلّائی کو چُوما۔ اَور اُس کو برکت دی۔ تو وہ اَپنے مکان کو واپس گیا۔

۴۰ اَور بادشاہ پار ہو کر جِلجال کو گیا۔ اَور کِمہام اُس کے ساتھ پار گیا۔ اَور یہُودہ کے سارے لوگ اَور اِسرائیل کے آدھے لوگ بھی بادشاہ کے ساتھ پار گئے۔ ۴۱ اَور اِسرائیل کے سب لوگ بادشاہ کے پاس جمع ہُوئے۔ اَور بادشاہ سے کہنے لگے کہ کیُوں ہمارے بھائی یہُودہ کے آدمیوں نے تجھے خُفیہ لیا۔ اَور بادشاہ اَور اُس کے گھرانے اَور داؤُد کے سب ہمراہی آدمیوں کے ساتھ اَردن کے پار گُذرے۔ ۴۲ تو یہُودہ کے سب آدمیوں نے اِسرائیل کے لوگوں سے جواب میں کہا۔ کہ بادشاہ سے ہمارا قریبی رِشتہ ہے۔ اَور تُم اِس امر میں کیُوں ناراض ہوتے ہو؟ کیا ہم نے بادشاہ کا کچھ کھالیا۔ یا اُس نے ہمیں کوئی اِنعام دے دِیا؟ ۴۳ تو اِسرائیل کے لوگوں نے یہُودہ کے آدمیوں سے جواب میں کہا۔ کہ بادشاہ میں ہمارے دس حصّے ہیں۔ اَور ہمارا حق داؤُد پر تُم سے زِیادہ ہے۔ تو تُم نے کیُوں ہم کو حقیر جانا۔ یا بادشاہ کے واپس لانے کی بابت کیُوں ہم سے پہلے بات نہ کی گئی؟ اَور یہُودہ کے آدمیوں کی بات اِسرائیل کے لوگوں کی بات سے زِیادہ سخت تھی ✦

باب ۲۰

۱ شاؔبع کی بغاوت۔ اَور وہاں شاؔبع بن بِکری نامی ایک خبیث بِنیامینی تھا جس نے نرسنگا پھُونکا اَور کہا۔

داؤُد میں ہمارا کوئی حصّہ نہیں
اَور نہ ہی بِن یسّی کے ساتھ ہماری میراث ہے
اَپنے خیموں کو واپس! اَے اِسرائیل!

۲ تب تمام اِسرائیلی داؤُد کو چھوڑ کر شاؔبع بن بِکری کے پیچھے چلے۔ مگر بنی یہُودہ اَردن سے لے کر یرُوشلیم تک اَپنے بادشاہ سے لِپٹے رہے۔ ۳ اَور داؤُد یرُوشلیم کے بیچ اَپنے گھر میں آیا اَور بادشاہ نے اُن دس زنانِ مَدخُولہ کو جن کو وہ اَپنے گھر کی حفاظت کے لئے چھوڑ گیا تھا لے کر حراست میں رکھا اَور اُن کی خُوراک کا اِنتظام کیا۔ مگر اُن کے پاس نہ گیا۔ سو وہ اَپنے رنڈاپے میں اَپنی مَوت کے دِن تک نظر بند رہیں۔

۴ اَور بادشاہ نے عماسا سے کہا۔ کہ یہُودہ کے آدمیوں کو تین دِن میں میرے پاس جمع کر۔ اَور تُو بھی یہاں حاضر ہو۔ ۵ سو عماسا روانہ ہُوا۔ کہ یہُودہ کو جمع کرے۔ پر اُس میعاد سے جو اُس کے لئے لگائی گئی تھی۔ اُس نے دیر کی۔ ۶ تب داؤُد نے اَبی شائی سے کہا۔ کہ اب شاؔبع بن بِکری ابشالوم کی بہ نسبت ہمارا زِیادہ نُقصان کریگا۔ سو تُو اَپنے آقا کے خادِموں کو لے کر اُس کے تعاقب میں جا۔ اَیسا نہ ہو۔ کہ وہ حصین شہروں میں جائے اَور ہماری آنکھوں کے سامنے سے بچ جائے۔ ۷ سو یوآب کے سب آدمی اَور کریتی اَور فلیتی نِکلے۔ اَور سب بہادر یرُوشلیم سے باہر گئے۔ اَور شاؔبع بن بِکری کی تلاش میں روانہ ہُوئے۔ ۸ جب وہ اُس بڑے پتھر کے پاس پہُنچے۔ جو جِبعون میں ہے تو عماسا اُن کے مِلنے کو آیا۔ اَور یوآب اَپنے لباس سے جو وہ پہنے تھا کسا ہُوا تھا۔ اَور اُس کے اُوپر کمر بند تھا جس کے ساتھ اُس کی کمر پر اِس طرح سے میان میں ایک تلوار بندھی ہُوئی تھی جو چلتے چلتے نِکل آئی اَور زمین پر گر پڑی۔ ۹ تو یوآب نے عماسا سے کہا۔ اَے میرے بھائی۔ تُو سلامتی سے ہے؟ اَور یوآب نے اَپنے دہنے ہاتھ سے عماسا کو داڑھی سے پکڑا۔ تا کہ اُسے چُومے۔

۱۰ اور عماسا نے اُس خنجر کا جو یوآب کے پاس تھا۔خیال نہ کیا۔ تو اُس نے اُس کے پیٹ میں مارا۔اور اُس کی انتڑیاں زمین پر نکال دیں۔اور اُس پر دُوسرا وار نہ کیا۔سو وہ مرگیا۔پھر یوآب اور اُس کا بھائی ابی شائی شابع بن بکری کی تلاش میں

۱۱ چلے ٭ اور یوآب کے جوانوں میں سے ایک عماسا کے پاس کھڑا ہُوا۔اور بولا۔جو کوئی یوآب سے خوش ہے اور جو کوئی داؤد کی

۱۲ طرف ہے۔یوآب کے پیچھے ہو لے ٭ اور عماسا خُون آلودہ راہ میں پڑا تھا۔اور اُس آدمی نے دیکھا کہ سب لوگ کھڑے ہو جاتے ہیں۔تو وہ راہ میں سے عماسا کو میدان کی طرف کھینچ لے گیا۔اور اُس پر کپڑا ڈال دیا۔کیونکہ اُس نے دیکھا۔کہ ہر ایک جو اُس کے

۱۳ پاس آتا ہے کھڑا ہو جاتا ہے ٭ اور جب وہ راہ میں سے ہٹایا گیا۔تو سب آدمی یوآب کے پیچھے شابع بن بکری کی تلاش میں چلے ٭

۱۴ سو وہ اِسرائیل کے تمام قبیلوں میں سے ہوتا ہُوا آبیل بیت معکہ میں آیا۔اور سب بکری جمع ہُوئے اور اُس کے پیچھے

۱۵ چلے ٭ تو وہ آئے اور اُسے بیت معکہ کے آبیل میں گھیرا۔اور شہر کے مُقابل ایک دمدمہ دیوار کے برابر بنایا۔اور سب لوگ جو یوآب کے ساتھ تھے دیوار کے گرا دینے کی کوشش کرتے تھے ٭

۱۶ تب ایک دانشمند عورت شہر سے چلائی۔کہ سنو سُنو۔یوآب سے

۱۷ کہو کہ یہاں نزدیک آ اور میں تجھ سے بات کروں گی ٭ سو وہ اُس کے نزدیک آیا۔عورت نے کہا کیا تُو ہی یوآب ہے؟ اُس نے کہا ہاں۔مَیں ہی ہُوں۔تو وہ بولی۔کہ اپنی لونڈی کی بات سُن۔

۱۸ اُس نے کہا۔مَیں سُنتا ہُوں ٭ تو اُس عورت نے بات کر کے کہا۔پُرانے زمانے میں یہ کہا جاتا تھا۔کہ آبیل میں مشورت لیں

۱۹ اور اِس طرح کام ختم ہوتے تھے ٭ مَیں بہت شہروں میں سے اِسرائیل میں صُلح جو اور امانتدار ہُوں۔اور تُو چاہتا ہے۔کہ شہر کو اور اِسرائیل میں ایک ماں کو ہلاک کرے۔پس تُو خداوند کی میراث کو کیوں تباہ کرتا ہے؟ تو یوآب نے جواب میں کہا۔خداوند نہ کرے

۲۰ خداوند نہ کرے۔کہ مَیں تباہ کرُوں اور ہلاک کرُوں ٭

۲۱ کوئی ایسی بات نہیں۔مگر کوہِ افرائیم سے ایک آدمی شابع بن بکری نام کا ہے اُس نے داؤد بادشاہ کے خِلاف اپنا ہاتھ اُٹھایا۔تم صرف اُسی کو میرے حوالے کر دو تو مَیں شہر سے چلا جاؤں گا۔تو اُس عورت نے یوآب سے کہا۔دیکھ اُس کا سر دیوار پر سے تیرے

۲۲ پاس پھینک دیا جائے گا ٭ اور وہ عورت اپنی دانشمندی سے سب لوگوں کے پاس گئی۔تو اُنہوں نے شابع بن بکری کا سر کاٹا۔اور یوآب کی طرف پھینک دیا۔تب یوآب نے نرسنگا پُھونکا۔تو وہ شہر سے سب اپنے اپنے خیمہ کو چلے گئے۔اور یوآب یروشلیم میں بادشاہ کے پاس لَوٹ آیا ٭

۲۳ اور یوآب اِسرائیل کے تمام لشکر کا سردار تھا۔اور بنایاہ

۲۴ بن یویادع کریتیوں اور فلیتیوں پر تھا ٭ اور ادونی رام خراج گیر

۲۵ اور یوشافاط بن اخیلُود مُورخ تھا ٭ اور شوا کاتب اور صادوق

۲۶ اور ابی یاتار کاہن تھے ٭ اور عیرا یائری بھی داؤد کا مُشیر تھا ٭

باب ۲۱

سہ سالہ قحط

۱ اور داؤد کے دِنوں میں پے در پے تین سال قحط پڑا۔اور داؤد نے خداوند کے حضور سے دریافت کیا۔تو خداوند نے کہا۔کہ یہ شاؤل اور اُس کے گھرانے کی تقصیرِ خُون کے سبب سے ہے۔کیونکہ اُس نے جبعونیوں کو قتل کیا ٭

۲ تب بادشاہ نے جبعونیوں کو بُلایا۔اور اُن سے بات کی اور جبعونی بنی اسرائیل میں سے نہ تھے۔بلکہ اموریوں میں سے باقی ماندہ تھے۔اور بنی اسرائیل نے اُن سے قسم کھائی ہُوئی تھی۔پر شاؤل نے بنی اسرائیل اور یہوداہ کی غیرت کے لئے اُن کو قتل کرنا چاہا ٭

۳ اور داؤد نے جبعونیوں سے کہا۔مَیں تمہارے لئے کیا کرُوں اور کِس چیز سے کفارہ دُوں۔تاکہ تم خداوند کی میراث کے

۴ لِئے برکت مانگو۔ تو جبعونیوں نے اُس سے کہا۔ کہ ساؤل
اور اُس کے گھرانے سے ہمارا چاندی اور سونے کا جھگڑا
نہیں اور نہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے لِئے کوئی اسرائیل
میں سے مارا جائے۔ تو اُس نے اُن سے کہا۔ پھر تُم کیا
۵ کہتے ہو۔ کہ مَیں تُمہارے لِئے کرُوں؟ تو اُنہوں نے بادشاہ
سے کہا۔ کہ وہ آدمی جِس نے ہم کو ہلاک کِیا۔ اور جِس نے
ہماری بربادی کا منصُوبہ باندھا تھا۔ کہ ہم اسرائیل کی تمام
۶ حدُود میں نہ رہیں۔ تُو اُس کے بیٹوں میں سے سات آدمی
ہمارے حوالے کر۔ تاکہ ہم اُنہیں خُداوند کے لِئے خُداوند کے
پہاڑ میں پھانسی دیں۔ تو بادشاہ نے اُن سے کہا۔ مَیں تُم کو
۷ دُوں گا۔ اور بادشاہ نے مفی بوست بِن یوناتان بِن ساؤل
پر مہربانی کی۔ خُداوند کی اُس قسم کی خاطِر جو داؤد اور یُوناتان
۸ بِن ساؤل کے درمیان تھی۔ اور داؤد نے ایّاہ کی بیٹی رِصفہ
کے دو بیٹے جو اُس سے ساؤل کے لِئے ہُوئے یعنی ارموُنی
اور مفی بوست اور ساؤل کی بیٹی میرب سے پانچ بیٹے جو
اُس سے عدری ایل بِن برزلّی محولاتی کے لِئے ہُوئے۔
۹ اور اُن کو جبعونیوں کے ہاتھوں حوالے کیا۔ تو اُنہوں نے
اُن کو پہاڑ پر خُداوند کے سامنے پھانسی دی۔ تو وہ ساتوں
ہلاک ہُوئے۔ اور وہ جَو کی فصل کاٹنے کے شرُوع میں مارے
۱۰ گئے۔ تب ایّاہ کی بیٹی رِصفہ نے ٹاٹ لِیا۔ اور فصل کے
شرُوع سے اپنے لِئے اُس کو پتّھر پر بچھایا۔ جب تک
کہ آسمان سے اُن پر پانی نہ پڑا۔ اور اُس نے دِن کے وقت
آسمان کے پرندوں کو اور رات کے وقت جنگلی درندوں کو
۱۱ اُنہیں پھاڑنے نہ دیا۔ اور داؤد کو خبر پہنچی۔ کہ ساؤل کی
۱۲ مدخولہ ایّاہ کی بیٹی رِصفہ نے اِس اِس طرح کیا۔ تب داؤد گیا
اور ساؤل کی ہڈیوں کو اور اُس کے بیٹے یوناتان کی ہڈیوں کو
جلعادی یابیس کے لوگوں سے لِیا۔ جو اُن کو بیت شان کے
میدان سے چُرا لے گئے تھے۔ جہاں پر اُن کو فلسطینیوں نے
لٹکایا تھا جِس روز کہ اُنہوں نے ساؤل کو جلبوع میں شکست
۱۳ دی تھی۔ سو وہ وہاں سے ساؤل کی ہڈیوں کو اور اُس کے بیٹے
یوناتان کی ہڈیوں کو لے آیا۔ اور جِن کو پھانسی دی گئی تھی۔ اُن
۱۴ کی ہڈیوں کو جمع کیا۔ اور اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹے
یوناتان کی ہڈیوں کو بنیامین کی سرزمین کے صیلاع میں اُس کے
باپ قیس کی قبر میں دفن کیا۔ اور سب کچھ جو بادشاہ نے فرمایا
اُنہوں نے کیا۔ اور بعد اُس کے خُداوند نے اپنا غضب مُلک
سے روک لیا۔

بعض رفائیم کا قتل۔

۱۵ اور فلسطینیوں اور اسرائیل کے درمیان
پھر لڑائی ہُوئی۔ اور داؤد اور اُس کے خادِم گئے۔ اور فلسطینیوں
۱۶ سے لڑے اور داؤد تھک گیا تھا۔ تو دیکھو یشبی بنوب نے جو
رفائیم کی اولاد سے تھا جِس کے نیزے کے پھل کا وزن پیتل
کے تین سَو مثقال تھا۔ اور جو ایک نئی تلوار لگائے ہُوئے تھا۔
۱۷ کوشِش کی کہ داؤد کو قتل کرے۔ مگر ابی شائی بِن ضرویہ نے
اُس کی مدد کی اور فلسطینی کو مارا اور اُسے قتل کیا۔ تب لوگوں نے
داؤد کو قسم دی اور کہا کہ تُو لڑائی میں ہمارے ساتھ مت نکل تاکہ
تُو اسرائیل کا چراغ بُجھا نہ دے۔

۱۸ اِس کے بعد پھر جوب میں فلسطینیوں کے ساتھ دُوسری
لڑائی ہُوئی۔ تو اُس وقت حُوشی سبکائی نے سفائی کو جو رفائیم
۱۹ کی اولاد میں سے ایک تھا قتل کیا۔ پھر جوب میں فلسطینیوں
کے ساتھ تیسری لڑائی ہُوئی۔ تو الحانان بِن یعیر بیت لحمی
نے جُلیات جتّی کو قتل کیا۔ جِس کے نیزے کی لکڑی جُلاہوں
۲۰ کے شہتیر کی مانند تھی۔ پھر جت میں ایک اور لڑائی ہُوئی اور
وہاں ایک نہایت قدآور آدمی تھا جِس کے ہر ہاتھ اور ہر
پاؤں میں چھ چھ اُنگلیاں سب چوبیس اُنگلیاں تھیں اور
۲۱ وہ بھی رفائیم کی اولاد میں سے تھا۔ اور اُس نے اسرائیل کو

ملامت کی۔ تو داؤد کے بھائی سِمعا کے بیٹے یونتن نے

۲۲ اُسے قتل کیا۔ یہ چاروں جات میں رفائیم کی اولاد میں سے تھے۔ اور داؤد اور اُس کے خادموں کے ہاتھوں سے مارے گئے ٭

باب ۲۲

۱ **شکرگذاری کا گیت۔** جب خداوند نے داؤد کو اُس کے تمام دشمنوں اور ساؤل کے ہاتھ سے بچا لیا۔ تب اُس نے
۲ اِس گیت کے الفاظ خداوند کے حضور کہے۔ اور اُس نے کہا۔

اَے خداوند۔ میری چٹان۔ میرے قلعہ۔ میرے مخلص۔

۳ خدا میری چٹان۔ جہاں مَیں پناہ لیتا ہوں۔
میری سپر۔ میری نجات کا قرن۔ میرے اُونچے بُرج۔ میری پناہ۔
میرے نجات دہندہ۔ جو ظلم سے مجھ کو بچا لیتا ہے۔

۴ خداوند قابلِ حمد مَیں پکارتا ہوں۔
اور مَیں اپنے اعدا سے رہائی پاؤنگا۔

۵ موت کی موجوں نے مجھے گھیر لیا۔
اور مُضر سیلابوں نے مجھے دہشت دی۔

۶ عالمِ اسفل کے رسّے میرے چوگرد تھے۔
موت کے پھندے مجھ پر آپڑے۔

۷ مَیں نے اپنی مُصیبت میں خداوند کو پُکارا۔
اور اپنے خدا کے پاس مَیں چِلّایا۔
اور اُس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سُنی۔
اور میری چِلّاہٹ اُس کے کانوں میں پہنچی۔

۸ تب زمین ہِلی اور کانپ اُٹھی۔
آسمان کی بُنیادیں تھرتھرائیں۔
اور لرزیں۔ کیونکہ اُس کا غضب بھڑکا۔

۹ اُس کے نتھنوں سے دُھواں اُٹھا
اور اُس کے مُنہ سے بھسم کرنے والی آتش۔
انگارے جن کو اُس نے جلایا۔

۱۰ اُس نے افلاک کو جھکایا اور نازل ہُوا۔
اُس کے قدموں تلے ابرِ سیاہ تھا۔

۱۱ کرّوبی پر سوار ہو کر وہ اُڑان تھا۔
ہَوا کے بازُوؤں پر پرواز کیا۔

۱۲ اُس نے تاریکی نقاب کی طرح اوڑھی۔
بارانِ سیاہ ابرِ غلیظ اُس کی پوشش تھی۔

۱۳ اُس کی حضوری کی جھلک سے۔
آتشین انگارے جل اُٹھے۔

۱۴ اور آسمان سے خداوند گرجا۔
حق تعالیٰ نے اپنی آواز سُنائی۔

۱۵ اُس نے اپنے تیر چلا کر اُن کو پراگندہ کیا۔
لگاتار بجلی سے اُن کو شکست دی۔

۱۶ سمندر کی تھاہیں ظاہر ہُوئیں۔
کُرۂ ارض کی بنائیں نمُودار ہُوئیں۔
خداوند کی دھمکی کی وجہ سے۔
اُس کے قہر کے دم کے جھونکے سے۔

۱۷ اُس نے بلندی سے ہاتھ بڑھا کر مجھے تھام لیا۔
اور پانی کی زیادتی میں سے کھینچ کر مجھے نکالا۔

۱۸ میرے نہایت زورآور دُشمن سے اُس نے مجھے چھُڑایا۔
میرے کینہ وروں سے جو مجھ سے توانا تر تھے۔

۱۹ میرے ماتم کے دِن وہ مجھ پر چڑھ آئے۔
مگر خداوند میرا سہارا بنا۔

۲۰ وہ مجھے میدانِ کُشادہ میں نکال لایا۔
اُس نے مجھے چھُڑایا۔ اِس لئے کہ مجھے پیار کرتا ہے۔

۲۱ میری صداقت کے مطابق خداوند نے مجھ کو جزا دی۔
میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مطابق مجھے عوض بخش دیا۔
۲۲ کیونکہ میں خداوند کی راہوں پر چلتا رہا۔
اور خطا کر کے اپنے خدا سے دور نہ ہوا۔
۲۳ کیونکہ میں نے اسکی تمام قضائیں اپنے سامنے رکھیں۔
اور اس کے قوانین کو اپنے پاس سے نہ ہٹایا۔
۲۴ میں اس کے حضور میں کامل رہا۔
اور اپنے آپ کو خطا سے باز رکھا۔
۲۵ میری صداقت کے مطابق خداوند نے مجھ کو اجر دیا۔
میری اس پاکیزگی کے مطابق جو اس کی نگاہ میں تھی۔
۲۶ رحم دل کے ساتھ تو رحم دل ہوتا ہے۔
مرد کامل کے ساتھ تیرا کامل سلوک ہے۔
۲۷ تو پاکیزہ کے ساتھ پاکیزہ ہے۔
اور چالاک کے سامنے ہوشیار۔
۲۸ کیونکہ فروتن قوم تو بچاتا ہے۔
پر مغروروں کی آنکھوں کو پست کرتا ہے۔
۲۹ کیونکہ اے خداوند تو میرا چراغ ہے۔
اے میرے خدا تو میری تاریکی کا نور ہے۔
۳۰ کیونکہ تیری بدولت میں فوج پر دھاوا کرتا ہوں۔
اور اپنے خدا کی بدولت دیوار کو پھاند جاتا ہوں۔
۳۱ خدا کی راہ کامل ہے۔
خداوند کا سخن آتش میں تایا ہوا ہے۔
اپنے پاس کے تمام پناہ گیروں کی سپر وہی ہے۔
۳۲ سوائے خداوند کے اور کون خدا ہے۔
ہمارے خدا کے سوا اور کون چٹان ہے۔
۳۳ خدا جو میری قوت اور میری دلاوری ہے۔
جو کامل کو اپنی راہ میں چلاتا ہے۔
۳۴ جس نے میرے پاؤں ہرنوں جیسے کیئے۔
اور اونچے مقاموں پر مجھے قائم کیا۔
۳۵ جس نے میرے ہاتھوں کو تربیت جنگ دی۔
اور میرے بازوؤں کو پیتل کی کمان چڑھانا سکھایا۔
۳۶ تو نے مجھے اپنی سپر نجات دی۔
تیری خاطر مندی نے مجھے بلند کیا۔
۳۷ تو نے میرے قدموں کو کشادہ راہ پر چلایا۔
اور میرے پاؤں نہیں پھسلے۔
۳۸ میں اپنے اعدا کا تعاقب کر کے انہیں ہلاک کرتا تھا۔
اور جب تک کہ انکو فنا نہ کروں نہیں پھرتا تھا۔
۳۹ میں نے انکو چکنا چور کر دیا ہے کہ وہ اٹھ نہ سکے۔
میرے قدموں کے نیچے وہ گر پڑے۔
۴۰ اور تو نے جنگ کے لیئے میری کمر کو قوت سے باندھا۔
میرے تلے میرے مخالفوں کو جھکا دیا۔
۴۱ میرے دشمنوں کو تو نے فرار کر دیا۔
اور میرے کینہ وروں کو نیست و نابود کیا۔
۴۲ انہوں نے پکارا۔ مگر کوئی نہیں جو چھڑائے۔
خداوند کو پکارا۔ اس نے ان کی نہ سنی۔
۴۳ میں نے انکو پیس پیس کر ہوا کے غبار کی مانند بنایا۔
کوچوں کے کیچڑ کی طرح پامال کر دیا۔
۴۴ تو نے مجھے لوگوں کے جھگڑوں سے رہائی دی۔
قوموں کا سردار تو نے مجھے بنایا۔
جس قوم سے میں واقف بھی نہ تھا وہ میری خدمت کرنے لگی۔
۴۵ پردیسیوں نے میری خوشامد کی۔
کانوں میں سنتے ہی میری تابعداری کی۔
۴۶ پردیسی پژمردہ ہوئے۔
کانپتے کانپتے اپنے قلعوں سے نکل آئے۔

۴۷ خُداوند زِندہ ہے۔ میری چٹان مُبارک ہو۔
تعرِیف ہو خُدا میری نجات کی چٹان کی ۔
۴۸ خُدا جس نے مجھے اِنتقام لینا بخشا۔
اور قوموں کو میرے ماتحت کر دیا ۔
۴۹ تو جس نے میرے دُشمنوں سے مجھ کو چھڑایا۔
میرے مُخالفوں پر مجھے سرفراز کر دیا۔
اور مردِ ظلّام سے مجھے بچایا ۔
۵۰ اِس لئے اَے خُداوند مَیں قوموں میں تیری تمجید کرُونگا۔
مَیں تیرے نام کی مدح خوانی کرُونگا ۔
۵۱ تو جس نے بادشاہ کو عظیم فتُوحات بخشیں۔
اور اپنے ممسُوح کو رحمت دِکھائی۔
داؤد اور اُس کی نسل کو۔ ابدُالآباد! +

باب ۲۳

۱ داؤد کا آخری کلام۔ داؤد کے آخری اِلفاظ یہ تھے ۔
داؤد بِن یسّی کا کلام۔
اُس مردِ سرفراز کا کلام۔
جو یعقُوب کے خُدا کا ممسُوح ہے۔
اِسرائیل کا شیرِین مدح خواں ۔
۲ خُداوند کی رُوح مجھ میں بولی۔
اُس کا سُخن تھا میری زُبان پر ۔
۳ یعقُوب کے خُدا نے فرمایا۔
اِسرائیل کی چٹان نے کہا۔
جو صداقت میں قوموں کا حاکِم ہو۔
اور خوفِ خُدا میں حُکمران ہو ۔
۴ وہ صُبح کے نُورِ طلُوع کی طرح۔
اُس صُبح کے نُور کی جب بادل نہیں ہوتے
جو بارِش کے بعد اپنی صاف چمک سے۔
نرم نرم سبزیات زمین سے اُگائے ۔
۵ کیا خُدا کے نزدیک میرا گھر یُوں نہیں؟
کیونکہ اُس نے مجھ سے عہدِ ابدی باندھا۔
ہر بات میں مُستحکم ہر بات میں محفُوظ۔
میری ساری نجات میری ساری مُراد ۔
۶ مگر شریروں کو نہیں اُگائے گا۔
وہ کانٹوں کی مانند اُکھاڑے جائیں گے۔
وہ ہاتھ سے نہیں پکڑے جاتے ۔
۷ بلکہ جو شخص اُنہیں چھُوئے۔
لوہا یا لکڑی ضرُور تار رکھّے۔
پھر وہ آگ سے جلائے جائیں گے ۔

۸ داؤد کے بہادر۔ اور داؤد کے بہادروں کے نام یہ ہیں ۔ اِشبوشت حکمونی۔ تین سپہ سالاروں میں سے اوّل۔ اُس نے آٹھ ہزار پر نیزہ چلایا۔ اور اُن کو ایک ہی حملہ میں قتل کیا ۔ ۹ اُس کے بعد اِلی عازار بِن دودو اخوحی۔ وہ اُن تین بہادروں میں سے ایک تھا جو داؤد کے ساتھ تھے۔ اِنہوں نے اُن فِلسطِینیوں کا سامنا کیا جو جنگ کے لِئے وہاں جمع ہُوئے تھے ۔ اور جب اِسرائیل کے آدمی اُن کے سامنے سے چلے ۱۰ گئے۔ تو وہ اُٹھا اور فِلسطِینیوں کو مارا۔ یہاں تک کہ اُس کا ہاتھ تھک گیا۔ اور تلوار سے چپک گیا اور اُس دِن خُداوند نے اُن کو بڑی فتح دی۔ اور لوگ اُس کے پیچھے فقط لُوٹنے کو آئے ۔ ۱۱ اور اُس کے بعد شمّہ بِن آجے ہراری۔ جس وقت فِلسطِینیوں نے لحی میں لشکر جمع کیا۔ اور وہاں پر ایک قطعہ کھیت مسُور سے بھرا تھا۔ اور لوگ فِلسطِینیوں کے سامنے سے بھاگ گئے ۔ ۱۲ تو وہ کھیت کے بیچ کھڑا ہُوا اور اُس کو بچایا۔ اور فِلسطِینیوں کو مارا۔ اور خُداوند نے اُن کو بڑی فتح دی ۔

۱۳ اور تیس بہادروں میں سے تین نیچے اُترے۔ اور فصل کاٹنے
کے وقت عدُلّام کے مغارے میں داؔؤد کے پاس آئے۔ اور فلستیوں
۱۴ کا لشکر رفائیم کی وادی میں خیمہ زن تھا۔ اور داؔؤد اُس وقت ایک
۱۵ قلعہ میں تھا۔ اور فلستیوں کا طلایہ بیت لحم میں تھا۔ اور داؔؤد
نے آہ بھر کر کہا۔ کہ بیت لحم کے کُنوئیں سے جو پھاٹک کے پاس
۱۶ ہے کون مجھے پانی پلائے؟ سو ان تین بہادروں نے فلستیوں
کی خیمہ گاہ کو توڑا۔ اور بیت لحم کے اُس کُنوئیں سے پانی بھرا۔ جو
پھاٹک کے پاس ہے اور اُٹھا کر داؔؤد کے پاس لائے۔ پر اُس
نے نہ چاہا۔ کہ اُس میں سے پیئے۔ مگر خداوند کے لئے اُنڈیل دیا۔
۱۷ اور کہا۔ خدا مجھ پر رحم کرے! کہ میں ایسا کروں۔ کیا میں اُن
لوگوں کا خون پیوں جنہوں نے اپنی جانوں کو خطرے میں ڈالا؟
اور اُس نے نہ چاہا کہ پیئے۔ اِن تین بہادروں نے یہ کام کیا۔

۱۸ پھر یوآب کا بھائی اَبی شائی بن ضرویہ۔ تین سرداروں میں
سے اوّل تھا۔ اُس نے تین سو پر نیزہ چلایا اور اُن کو قتل کیا۔ اور
۱۹ اُس کا نام تین میں ہُوا۔ اور وہ تینوں میں معزز تھا۔ اور اُن
کا سردار تھا۔ لیکن وہ پہلے تین کے رُتبہ کو نہ پہنچا۔

۲۰ پھر بنایاہ بن یویاداع جو قبضی ایل کے ایک دلاور بڑے
بڑے کام کرنے والے کا بیٹا تھا۔ اُس نے موآبی اری ایل کے
دو بیٹے مارے۔ اور برف پڑتے ہُوئے دِن میں گڑھے میں اُتر کر
۲۱ اُس نے ایک شیر کو مارا۔ اور اُس نے ایک قابلِ دید مصری آدمی
کو قتل کیا۔ اور مصری کے ہاتھ میں نیزہ تھا۔ اور وہ لاٹھی لیکر اُس پر
لپکا۔ اور اُسکے ہاتھ سے نیزہ چھین لیا۔ اور اُسی کے نیزے سے
۲۲ اُسے مارا۔ یہ کام بنایاہ بن یویاداع نے کیا اور تین بہادروں میں
۲۳ اُسکا نام ہُوا۔ اور وہ تینوں میں مشہور تھا۔ لیکن پہلے تینوں کے
رُتبہ کو نہ پہنچا۔ پر داؔؤد نے اُسے اپنے خاص محافظوں پر مقرر کیا۔
۲۴ تیس بہادروں میں یہ تھے۔ یوآب کا بھائی عساہیل۔
۲۵ الحانان بن دودو بیت لحم سے۔ شمّہ حروری۔ الیقا حروری۔

حالص فلطی۔ عیرا بن عقیش تقوعی۔ ابی عازر عنتوتی۔ سبکائی حوشی۔ صلمون ۲۶ ۲۷ ۲۸
اخوحی۔ مہرائی نطوفاتی۔ حالد بن بعنہ نطوفاتی۔ اتی بن ریبائی بنی بنیامین ۲۹
کے جبعہ سے۔ بنایاہ فرعاتونی۔ ہدائی نخلے جاعش سے۔ ابی لبعل بیت عربہ ۳۰ ۳۱
سے۔ عزماوت بحوریم سے۔ الیحبا شعلبونی۔ یاشین جونی۔ یونتان۔ ۳۲
بن شمّہ ہراری۔ اخی آم بن شارار ہراری۔ الیفالط بن اخسبی بیت معکہ ۳۳ ۳۴
سے۔ الیعام بن اخی توفل جلونی۔ حصرائی کرملی۔ فعرائی اربی۔ یجال ۳۵ ۳۶
بن ناتان ضوبہ سے۔ بانی جادی۔ صالق عمونی۔ نہرائی بیروتی یوآب بن ۳۷
ضرویہ کا سلاح بردار۔ اور عیرا یاتری۔ جاریب یاتری۔ اوریاہ ۳۸ ۳۹
حتی۔ کُل سینتیس ؞

باب ۲۴

مردم شماری۔

۱ اور خداوند کا غضب پھر اسرائیل پر بھڑکا۔
اور اُس نے داؔؤد کو اُبھارا۔ اور کہا جا اور اسرائیل اور یہوداہ کا شمار
۲ کر۔ تو بادشاہ نے لشکر کے سردار یوآب سے جو اُسکے ساتھ تھا۔ کہا۔
کہ اسرائیل کے سب قبیلوں میں دان سے لیکر بیرسبع تک گھوم اور
۳ لوگوں کو گن۔ تاکہ میں جانوں کہ لوگوں کا شمار کتنا ہے۔ تو یوآب نے
بادشاہ سے کہا۔ کہ خداوند تیرا خدا لوگوں کو جتنے وہ ہیں۔ سو گنا اُس سے
زیادہ کرے۔ اور میرے آقا بادشاہ کی آنکھیں دیکھیں۔ لیکن میرے
۴ آقا بادشاہ نے کیوں اِس بات کا ارادہ کیا۔ اور بادشاہ کی بات
یوآب اور لشکر کے رئیسوں پر غالب آئی۔ تو یوآب اور لشکر کے
سردار بادشاہ کے پاس سے باہر نکلے۔ تاکہ اسرائیل کے لوگوں کا
۵ شمار کریں۔ تب وہ اردن کے پار گذرے۔ اور عروعیر سے جو
۶ وادی میں ہے جاد کی راہ سے یعزیر سے ہوکر۔ جلعاد میں پہنچا
پھر حتیوں کے مُلک میں قادیش جاکر آگے دان میں آئے اور دان
۷ سے صیدون کی طرف پھرے۔ پھر حصن صور اور حویوں اور
کنعانیوں کے تمام شہروں میں آئے۔ پھر یہوداہ کے نجبہ کو
۸ بیرسبع تک نکل گئے۔ اور جب سارے مُلک میں گھوم چکے۔ تو

۹ نو مہینے اَور بیس دِن کے بعد یرُوشلیم کو واپس آئے۔ اَور یوآب نے لوگوں کے شُمار کی کُل میزان بادشاہ کو دی۔ تو اِسرائیل کے آٹھ لاکھ آدمی بہادر تلوار چلانے والے اَور یہُودہ کے پانچ لاکھ مَرد تھے۔

۱۰ اَور لوگوں کا شُمار کرنے کے بعد داؤد کا دِل بےچین ہُؤا۔ اَور داؤد نے خُداوند سے کہا۔ جو کُچھ مَیں نے کِیا۔ اِس میں مَیں نے بڑا گُناہ کِیا۔ اَے خُداوند اَپنے بندے کے گُناہ کو مُعاف کر۔ کیونکہ مَیں نے بڑی بیوقُوفی سے یہ کام کِیا۔ ۱۱ جب داؤد صُبح کو اُٹھا۔ تو خُداوند جاد نبی سے جو داؤد کا غَیب بین تھا ہم کلام ہُؤا اَور کہا۔ ۱۲ جا اَور داؤد سے کہہ۔ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ مَیں تیرے سامنے تِین آفتیں رکھتا ہُوں۔ تُو اَپنے لِئے اُن میں ۱۳ سے ایک چُن لے تو وہ مَیں تُجھ پر نازِل کرُونگا۔ تب جاد داؤد کے پاس آیا اَور اُسے خبر دی۔ اَور کہا۔ تُجھ پر تیرے مُلک میں تِین برس کا قحط آئے۔ یا تُو اَپنے دُشمنوں کے آگے تِین مہینے بھاگتا پھرے۔ اَور وہ تیرا پیچھا کریں۔ یا تیرے مُلک میں تِین دِن وَبا پڑے؟ اَب تُو سوچ لے۔ اَور دیکھ۔ کہ مَیں اَپنے ۱۴ بھیجنے والے کو کیا جواب دُوں؟۔ داؤد نے جاد سے کہا۔ کہ یہ میرے لِئے نہایت دِقّت کی بات ہے پر ہم خُداوند کے ہاتھ میں پڑیں کیونکہ اُس کی رحمتیں بہت ہیں۔ اَور مَیں آدمیوں کے ہاتھ میں نہ ۱۵ پڑُوں۔ سو داؤد نے وَبا قبُول کی۔ اَور خُداوند نے اِسرائیل پر صُبح سے لے کر مُقررہ وقت تک وَبا بھیجی۔ سو لوگوں میں سے ۱۶ دان سے لے کر بیرسَبع تک ستّر ہزار آدمی مَر گئے۔ اَور جب فِرشتے نے اَپنا ہاتھ یرُوشلیم پر بڑھایا۔ کہ اُس کو تباہ کرے۔ تو خُداوند نے اُن کی مُصیبت پر ترس کھایا۔ اَور فِرشتے کو جو لوگوں کو ہلاک کر رہا تھا کہا۔ بس اَپنا ہاتھ تھام۔ اَور خُداوند کا فِرشتہ ارَونا یبُوسی کے کھلیان کے پاس تھا۔ ۱۷ اَور جب داؤد نے اُس فِرشتے کو دیکھا۔ جو لوگوں کو مار رہا تھا۔ تو خُداوند سے کہا۔ کہ مَیں ہی ہُوں جِس نے گُناہ کِیا۔ اَور مَیں ہی نے بدی کی۔ پر اِن بھیڑوں نے کیا کِیا۔ سو تیرا ہاتھ میرے خِلاف اَور میرے باپ کے گھرانے کے خِلاف ہو۔

۱۸ اَور اُس روز جاد داؤد کے پاس آیا۔ اَور اُس سے کہا جا اَور ارَونا یبُوسی کے کھلیان میں خُداوند کے لِئے ایک مذبح کھڑا کر۔ ۱۹ تب داؤد گیا۔ جَیسا کہ جاد نے خُداوند کے حُکم کے مُطابِق کہا۔ ۲۰ اَور ارَونا نے نگاہ کی تو بادشاہ کو اَور اُس کے خادموں کو اَپنی طرف آتے دیکھا۔ تو ارَونا باہر نِکلا۔ اَور اَپنا منہ زمین پر رکھ کر بادشاہ کو سِجدہ کِیا۔ ۲۱ اَور ارَونا نے کہا۔ میرا آقا بادشاہ اَپنے خادِم کے پاس کیُوں آیا ہے؟ تو داؤد نے کہا۔ تاکہ تُجھ سے کھلیان خرِیدُوں۔ اَور خُداوند کے لِئے اُس میں مذبح بناؤں۔ تاکہ لوگوں میں سے وَبا بند ہو جائے۔ ۲۲ ارَونا نے داؤد سے کہا۔ میرا آقا بادشاہ لے لے۔ اَور جِس طرح اُس کی آنکھوں میں اچھّا ہو نذر گُذرانے۔ دیکھ سوختنی قُربانی کے لِئے بَیل اَور داؤنے کی چیزیں اَور بَیلوں کا سامان ایندھن کے لِئے ہے۔ ۲۳ یہ سب کُچھ ارَونا نے بادشاہ کو دِیا۔ اَور ارَونا نے بادشاہ سے کہا۔ خُداوند تیرا خُدا تُجھے قبُول کرے۔ ۲۴ تو بادشاہ نے ارَونا سے کہا۔ یُوں نہیں۔ بلکہ مَیں تُجھ سے قیمت دے کر خرِیدُونگا۔ اَور مَیں خُداوند اَپنے خُدا کے لِئے سوختنی قُربانیاں مُفت کی نہ چڑھاؤنگا۔ سو داؤد نے کھلیان اَور بَیل چاندی کے پچاس مِثقال سے خرِید لِئے۔ ۲۵ اَور وہاں پر داؤد نے خُداوند کے لِئے مذبح بنایا۔ اَور سوختنی قُربانیاں اَور سلامتی کے ذبیحے چڑھائے۔ سو خُداوند نے مُلک پر مہربانی کی۔ اَور اِسرائیل سے وَبا مَوقُوف ہو گئی۔

۱۔ سلاطین

مُلُوک

ُملُوک کی دو کتابیں شروع میں ایک کتاب پر مشتمل تھیں + ان میں چار صدیوں کے تواریخی واقعات مندرج ہیں۔ یہ کتابیں ثابت کرتی ہیں کہ اسرائیلی قوم نے داؔؤد کی وفاداری سے سرفرازی پائی اور بُت پرستی کی وجہ سے آزادی کھو کر غیر اقوام کی غلامی میں مبتلا ہوگئی ہے + ان کتابوں کا مُصنِّف اسرائیلی قوم پر واضح کرنا چاہتا ہے کہ بُت پرستی اور رسوماتِ شریعت کی خلاف ورزی الٰہی غضب یہاں تک بھڑکاتی ہیں کہ خدا اُن کو نیست و نابود کرتا ہے + جب اسرائیلی اور یہودی قوم خُدا سے دُور ہوگئی۔ تو خُدا اُن کو مختلف سزائیں دیتا اور آخرش ان کو جلاوطن کرتا ہے + لیکن خُدا وہ وعدہ جو داؔؤد کے ساتھ ہُوا برقرار رکھتا ہے۔ اس لئے مُصنِّف اپنا بیان یکنیاہ کی سرفرازی سے ختم کرتا ہے +

باب ۱

داؔؤد کے آخری اَیّام۔

۱ اَور داؔؤد بادشاہ بوڑھا اَور بڑی عُمر کا ہوگیا۔ اَور وُہ اُس کو کپڑے پہناتے تھے۔ مگر وُہ گرم نہ ہوتا تھا ۲ سو اُس کے خادِموں نے اُس سے کہا۔ کہ ہم اپنے آقا بادشاہ کے واسطے ایک جوان کُنواری ڈھونڈیں۔ جو بادشاہ کے حُضور کھڑی رہے اور اُس کی خبر گیری کرے۔ اَور اُسکی بغل میں سوئے۔ تاکہ ہمارا آقا بادشاہ گرم ہو ۳ چُنانچہ اُنہوں نے اسرائیل کی تمام سرحدوں میں ایک جوان خُوبصورت کُنواری کی تلاش کی۔ تو ابی شاج شونمیہ کو پایا۔ وُہ اُس کو ۴ بادشاہ کے پاس لائے اَور وُہ جوان کُنواری بڑی خُوبصورت تھی۔ وُہ بادشاہ کی خبر گیری اَور خدمت کرتی تھی۔ مگر بادشاہ نے اُس سے صُحبت نہ کی

۵ اَور اَدونیاہ بن حجّیت نے اپنے آپ کو بُلند کیا اَور کہا۔ کہ مَیں بادشاہ ہُوں گا۔ اَور اپنے لئے رتھ اَور سوار لئے اور پچاس آدمی جو اُس کے آگے آگے دَوڑیں ۶ اَور اُس کے باپ نے اُس کو کبھی رنجیدہ نہ کیا۔ کہ اُس سے کہے۔ کہ تو نے یہ کیوں کیا۔ اَور وہ بھی نہایت خُوبصورت تھا۔ اَور وہ اپنی ماں سے اَبشالوم کے بعد ہُوا ۷ اَور وہ یوآب بن ضُرویہ اَور ابی یاتار کاہن سے صلاح لیتا تھا۔ اَور وُہ دونوں اُس کی مَدد کرتے تھے ۸ مگر صادوق کاہن اَور بناؔیاہ بن یویاداع اَور ناتان نبی اور شمعی اَور ریعی اَور داؔؤد کے بہادر آدمی اَدونیاہ کے ساتھ نہ تھے ۹ اَور اَدونیاہ نے بھیڑیں اَور بَیل اَور موٹے چوپائے عابن زوحلت پر ذبح کئے۔ جو روجل کے چشمے کے نزدیک ہے۔ اَور اپنے سب بھائیوں یعنی بادشاہ کے بیٹوں اور یہُوداہ کے تمام آدمیوں یعنی بادشاہ کے مُلازموں کی دعوت کی ۱۰ لیکن ناتان نبی اَور بناؔیاہ اَور بہادر آدمیوں اَور سُلیمان اپنے بھائی کو نہ بُلایا ۱۱ سو ناتان نے سُلیمان کی ماں بتشابع سے بات

کر کے کہا۔ کیا تُو نے نہیں سُنا؟ کہ اَدونیاہ حجیّت کا بیٹا
بادشاہی کرتا ہے۔ اور ہمارے آقا داؤد کو اس بات کی
۱۲ خبر نہیں ○ اب آ۔ مَیں تجھے صلاح دیتا ہُوں تاکہ تُو اپنی
۱۳ جان اور اپنے بیٹے سُلیمان کی جان بچائے ○ جا اور داؤد
بادشاہ کے پاس داخل ہو اور اُس سے کہہ۔ کیا تُو نے اَے
میرے آقا بادشاہ اپنی لونڈی سے قسم کھا کر نہ کہا؟ کہ
یقیناً تیرا بیٹا سُلیمان میرے بعد سلطنت کرے گا۔ اور
وُہ میرے تخت پر بیٹھے گا؟ پس اَدونیاہ کیسے بادشاہی
۱۴ کرتا ہے؟ ○ اور جس وقت کہ تُو وہاں بادشاہ کے ساتھ
بات کرتی ہو گی۔ مَیں بھی تیرے پیچھے آؤں گا اور تیری بات
۱۵ کی تائید کرُوں گا ○ تب بتسبع بادشاہ کے پاس کمرے
کے اندر گئی۔ اور بادشاہ بہُت بُوڑھا تھا۔ اور ابی شاج
۱۶ شونمیہ اُس کی خدمت کرتی تھی ○ اور بتسبع بادشاہ کو
سجدہ کرنے کے لئے گری۔ تو بادشاہ نے کہا۔ تُو کیا مانگتی
۱۷ ہے؟ ○ تو اُس نے کہا۔ اَے میرے آقا! تُو نے اپنی
لونڈی سے خُداوند اپنے خُدا کی قسم کھا کر کہا۔ کہ سُلیمان تیرا
بیٹا میرے بعد سلطنت کرے گا۔ اور وُہی میرے تخت
۱۸ پر بیٹھے گا ○ اور اب دیکھ۔ کہ اَدونیاہ بادشاہی کرتا ہے
۱۹ اور تجھ کو اَے میرے آقا بادشاہ خبر نہیں ہُوئی ○ اور اُس
نے بہُت بیل اور موٹے چوپائے اور بھیڑیں ذبح کی ہیں
اور بادشاہ کے سب بیٹوں اور ابیاتار کاہن اور لشکر
کے رئیس یوآب کی دعوت کی ہے۔ پر تیرے خادم
۲۰ سُلیمان کو اُس نے نہیں بُلایا ○ اور اب اَے میرے آقا
بادشاہ! تمام اسرائیل کی آنکھیں تیری طرف ہیں۔ تاکہ
تُو اُن کو بتائے۔ کہ میرے آقا بادشاہ کے تخت پر اُس کے
۲۱ بعد کون بیٹھے گا ○ اور ایسا ہو گا۔ کہ جب میرا آقا بادشاہ
اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جائے گا۔ تو مَیں اور میرا
بیٹا سُلیمان مجرم ٹھہریں گے ○
۲۲ اور جس وقت وُہ بادشاہ کے
ساتھ بات کر رہی تھی۔ تو ناتن نبی آ پہُنچا ○
۲۳ اور اُنہوں
نے بادشاہ کو خبر دی اور کہا۔ کہ ناتن نبی آیا ہے۔ تو وُہ
بادشاہ کے حضُور اندر آیا۔ اور اپنا مُنہ زمین پر رکھ کر بادشاہ
کو سجدہ کیا ○
۲۴ اور ناتن نے کہا۔ اَے میرے آقا بادشاہ!
کیا تُو نے کہا ہے۔ کہ اَدونیاہ میرے بعد بادشاہی کرے گا۔
اور وُہی میرے تخت پر بیٹھے گا؟ ○
۲۵ کیونکہ وُہ آج گیا ہے
اور بہُت سے بیل اور موٹے چوپائے اور بھیڑیں ذبح کی
ہیں۔ اور بادشاہ کے تمام بیٹوں اور لشکر کے رئیسوں
اور ابیاتار کاہن کی دعوت کی ہے۔ اور دیکھ وُہ اُس
کے آگے کھاتے اور پیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اَدونیاہ
بادشاہ زندہ رہے ○
۲۶ لیکن مجھے تیرے خادم اور صادوق
کاہن اور بنایاہ بن یویادع اور تیرے خادم سُلیمان کو
اُس نے نہیں بُلایا ○
۲۷ تو کیا یہ حکم میرے آقا بادشاہ کے حضُور
سے نکلا ہے؟ اور کیا تُو نے اپنے خادم کو نہیں بتایا؟ کہ
میرے آقا بادشاہ کے تخت پر اُس کے بعد کون بیٹھے گا ○
۲۸ تب داؤد بادشاہ نے جواب دیا اور کہا۔ کہ بتسبع کو میرے
پاس بُلاؤ۔ تو وُہ بادشاہ کے حضُور اندر آئی۔ اور بادشاہ کے
سامنے کھڑی ہُوئی ○
۲۹ تب بادشاہ نے قسم کھائی اور کہا
زندہ خُداوند کی قسم۔ جس نے میری جان کو تمام مُصیبت
سے بچایا ہے ○
۳۰ یقیناً جیسے مَیں نے تجھ سے خُداوند
اسرائیل کے خُدا کی قسم کھائی اور کہا۔ کہ سُلیمان تیرا بیٹا
ہی میرے بعد سلطنت کرے گا۔ اور وُہی میری جگہ میرے
تخت پر بیٹھے گا۔ سو ایسا ہی مَیں آج کے دِن کرُوں گا ○
۳۱ تب بتسبع بادشاہ کے آگے اپنے مُنہ کے بل زمین
پر گری اور کہا۔ میرا آقا بادشاہ داؤد ابد تک زندہ
رہے ○

۳۲ سُلیمان بادشاہ۔ اَور داؤد بادشاہ نے کہا۔ کہ صادوق کاہن
اَور ناتان نبی اَور بنایاہ بن یہویاداع کو میرے پاس بُلاؤ۔ سو وُہ
۳۳ بادشاہ کے سامنے اندر آئے ٭ تو بادشاہ نے اُن سے کہا۔
کہ اپنے آقا کے خادموں کو اپنے ساتھ لو۔ اَور میرے بیٹے
سُلیمان کو میرے خچّر پر سوار کرو۔ اَور اُس کے ساتھ جیحون تک
۳۴ جاؤ ٭ اَور وہاں اُس کو صادوق کاہن اَور ناتان نبی مسح کر کے
اِسرائیل کا بادشاہ بنائیں۔ اَور تُم نرسنگا پھُونکو۔ اَور کہو۔ کہ
۳۵ سُلیمان بادشاہ زِندہ رہے ٭ اَور تُم اُس کے پیچھے آؤ۔ تو وُہ
آئے اَور میرے تخت پر بیٹھے۔ اَور وُہ میری جگہ بادشاہی کریگا
کیونکہ اُسی کی بابت مَیں نے حُکم دیا ہے۔ کہ وُہ اِسرائیل اَور
۳۶ یہُوداہ کا بادشاہ ہوگا ٭ تب بنایاہ بن یہویاداع نے بادشاہ
کو جواب دیا۔ اَور کہا۔ آمین۔ اَیسا ہی خُداوند میرے آقا
۳۷ بادشاہ کا خُدا فرمائے ٭ اَور جس طرح سے کہ خُداوند میرے
آقا بادشاہ کے ساتھ تھا سُلیمان کے ساتھ بھی ہو۔ اَور اُس
کے تخت کو میرے آقا بادشاہ داؤد کے تخت سے بڑا
۳۸ کرے ٭ سو صادوق کاہن اَور ناتان نبی اَور بنایاہ بن یہویاداع
اَور کریتی اَور فلیتی گئے۔ اَور سُلیمان کو داؤد بادشاہ کے
خچّر پر سوار کیا۔ اَور اُس کے ساتھ جیحون کی طرف روانہ
۳۹ ہُوئے ٭ اَور صادوق کاہن نے مسکن سے تیل کا سینگ
لیا۔ اَور سُلیمان کو مسح کیا۔ تب اُنہوں نے نرسنگا پھُونکا۔
اَور سب لوگ پُکارے۔ سُلیمان بادشاہ سلامت رہے ٭
۴۰ اَور سب لوگ اُس کے پیچھے آئے۔ اَور لوگ شہنائی بجاتے
ہُوئے چلے جاتے تھے۔ اَور بہُت خُوشی کرتے تھے۔ یہاں
۴۱ تک کہ زمین اُن کی آوازوں سے گُونج اُٹھی ٭ اَور اَدونیاہ
نے اَور اُن سب نے سُنا جو اُس کے پاس دعوت میں بُلائے
گئے تھے۔ اَور وُہ کھانے سے فارغ ہُوئے ہی تھے۔ اَور
یوآب نے نرسنگے کی آواز سُنی تو کہا۔ کہ یہ آواز کیسی ہے

جس سے کہ شہر میں اِضطراب ہے ٭ اَور ابھی وُہ بات کرہی ۴۲
رہا تھا۔ کہ ابی یاتار کاہن کا بیٹا یوناتان آیا۔ اَدونیاہ نے
اُس سے کہا۔ اندر آجا۔ کیونکہ تُو بہادر مرد ہے۔ اَور اچھّی خبر
لاتا ہے ٭ تو یوناتان نے جواب میں اَدونیاہ سے کہا۔ ۴۳
درحقیقت ہمارے آقا بادشاہ داؤد نے سُلیمان کو بادشاہ
مُقرّر کیا ہے ٭ اَور بادشاہ نے اُس کے ساتھ صادوق کاہن ۴۴
اَور ناتان نبی اَور بنایاہ بن یہویاداع اَور کریتیوں اَور فلیتیوں
کو بھیجا۔ سو اُنہوں نے اُس کو بادشاہ کے خچّر پر سوار کیا ٭ اَور ۴۵
صادوق کاہن اَور ناتان نبی نے اُس کو جیحون میں مسح کر کے
بادشاہ بنایا ہے۔ اَور وہاں سے وُہ خُوشی کرتے ہُوئے آئے
ہیں۔ تو شہر میں اِضطراب ہُوا۔ اَور یہ وُہی آواز ہے جو تُم
نے سُنی ٭ اَور سُلیمان سلطنت کے تخت پر جلوس فرما ہو بھی ۴۶
گیا ہے ٭ اَور بادشاہ کے خادموں نے آکر ہمارے آقا ۴۷
بادشاہ داؤد کو مبارک باد دی اَور کہا۔ کہ تیرا خُدا سُلیمان
کے نام کو تیرے نام سے بڑا کرے۔ اَور اُس کے تخت
کو تیرے تخت سے بڑا کرے۔ تب بادشاہ نے اپنے پلنگ
پر سجدہ کیا ٭ اَور بادشاہ نے بھی یُوں کہا۔ خُداوند اِسرائیل ۴۸
کا خُدا مبارک ہو۔ جس نے آج مجھے ایک آدمی دیا ہے۔
جو میری آنکھوں کے دیکھتے ہُوئے میرے تخت پر بیٹھے ٭
تب اَدونیاہ کے سارے مہمان ڈر گئے۔ اَور اُٹھے۔ اَور ۴۹
ہر ایک اپنی راہ چلا گیا ٭ اَور اَدونیاہ سُلیمان سے ڈر کر ۵۰
اُٹھا۔ اَور جا کر مذبح کے سینگوں کو پکڑا ٭ اَور سُلیمان کو خبر ۵۱
دی گئی اَور کہا گیا۔ دیکھو۔ اَدونیاہ سُلیمان بادشاہ سے
ڈرتا ہے۔ اَور دیکھو۔ وُہ مذبح کے سینگوں کو پکڑے ہُوئے
کہتا ہے۔ کہ سُلیمان بادشاہ آج مجھ سے قسم کھائے۔ کہ وُہ
اپنے خادم کو تلوار سے قتل نہ کرے گا ٭ تب سُلیمان نے ۵۲
کہا۔ اگر وُہ نیک مرد ہو۔ تو اُس کا ایک بال بھی زمین پر نہ گریگا۔

۵۳ پر اگر اُس میں بدی پائی گئی۔ تو وُہ مارا جائے گا۔ تب سُلیمان بادشاہ نے آدمی بھیجا۔ اور اُس کو مذبح سے نیچے اُتارا۔ تو وُہ آیا اور سُلیمان بادشاہ کو سجدہ کیا۔ اور سُلیمان نے اُس سے کہا کہ اپنے گھر کو چلا جا+

باب ۲

داؤد کی وصیت۔

۱ اور جب داؤد کی وفات کا دن نزدیک پہنچا۔ تو اُس نے اپنے بیٹے سُلیمان کو وصیت کی ۲ اور کہا۔ مَیں تو کُل زمین کی راہ میں چلا جانے والا ہُوں پس ۳ تُو مضبُوط ہو اور مرد بن۔ اور خُداوند اپنے خُدا کی ہدایتوں کو مان اور اُس کی راہ پر چل۔ اور اُس کے قوانین اور احکام اور قضاؤں اور شہادتوں کی حفاظت کر جس طرح سے کہ مُوسیٰ کی شریعت میں لکھے ہُوئے ہیں۔ تاکہ سب کاموں میں ۴ جو تُو کرے اور جس طرف پھرے کامیاب ہو۔ تاکہ خُداوند اپنے کلام کو قائم کرے جو اُس نے مجھ سے فرمایا یہ کہہ کر کہ اگر تیرے بیٹے اپنی راہ کی خبرداری کریں۔ اور اپنے سارے دل اور ساری جان سے میرے حضُور راستی سے چلیں۔ تو تیرے ہاں اسرائیل کے تخت کے لئے مرد کی ۵ کمی نہ ہو گی۔ پھر تُو جانتا ہے۔ کہ یوآب بن ضرویہ نے مجھ سے کیا کیا۔ میرے اسرائیلی لشکروں کے رئیس ابنیر بن نیر سے اور عماسا بن یاتر سے کیا کیا۔ جب اُس نے اُن دونوں کو قتل کیا۔ اور صُلح کے وقت خُونِ جنگ بہایا۔ اور میرے پٹکے پر جو میری کمر پر ہے اور میری جُوتیوں پر جو میرے پاؤں میں ہیں بے گناہوں کا خُون ۶ لگایا۔ سو تُو اُس سے اپنی دانش کے مُطابق سلوک کر۔ اور اُس کے سفید سر کو برزخ میں سلامتی سے نہ اُترنے ۷ دے۔ لیکن برزلائی جلعادی کے بیٹوں پر مہربانی کر اور وُہ تیرے دسترخوان پر کھانا کھانے والوں میں سے ہوں کیونکہ جس وقت مَیں تیرے بھائی ابشالوم کے سامنے سے بھاگا تھا۔ وُہ میرے پاس آئے تھے۔ ۸ اور بنی بنیامین میں سے بحوریم کا شمعی بن جیرا تیرے پاس ہے۔ اُس نے جس دن کہ مَیں محنائم کو گیا بہت بُری لعنت کر کے مجھ پر لعنت بھیجی۔ پھر وُہ اردن پر میرے ملنے کے لئے آیا تو مَیں نے اُس سے خُداوند کی قسم کھائی کہ مَیں تجھے تلوار سے قتل نہ کرُوں گا۔ ۹ اور اب تُو اُس کو بری نہ کر۔ کیونکہ تُو دانشمند آدمی ہے۔ اور جانتا ہے کہ اُس سے کیا کرنا چاہیئے۔ تو اُس کے سفید سر کو خُون سے برزخ میں نیچے اُتار۔

داؤد کی وفات۔

۱۰ پھر داؤد اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور داؤد کے شہر میں دفن کیا گیا۔ ۱۱ اور وُہ ایام جن میں داؤد نے اسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس تھے۔ اُس نے حبرون میں سات برس سلطنت کی اور یرُوشلیم میں تینتیس برس۔

مجرموں کی سزا۔

۱۲ تب سُلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیٹھا۔ اور اُس کی سلطنت نہایت اُستوار ہُوئی۔ ۱۳ اور ادونیاہ بن حجیت سُلیمان کی ماں بتشابع کے پاس آیا۔ تو اُس نے کہا۔ کیا تُو صُلح سے آیا ہے؟ وُہ بولا صُلح سے۔ ۱۴ پھر کہا۔ کہ مجھے تجھ سے ایک بات کہنی ہے۔ اُس نے کہا۔ بول۔ ۱۵ اُس نے کہا تُو جانتی ہے کہ سلطنت میری تھی۔ اور تمام بنی اسرائیل کی آنکھیں میری طرف لگی تھیں۔ کہ مَیں سلطنت کرُوں لیکن سلطنت بدل کر میرے بھائی کی ہُوئی۔ کیونکہ خُداوند کی طرف سے اُس کے لئے مقرر کی گئی تھی۔ ۱۶ اب مَیں تجھ سے ایک بات کا خواہاں ہُوں۔ میرے مُنہ کو رد نہ کر۔ تو اُس نے کہا۔ بتا۔ ۱۷ اُس نے کہا میرے لئے سُلیمان بادشاہ سے عرض کر۔ کیونکہ وُہ تجھ سے انکار نہ کریگا۔ کہ ابی شاج شونمیہ کو مجھے بیاہ دے۔ ۱۸ تو بتشابع نے اُس

سے کہا۔ اچھا۔ مَیں بادشاہ سے تیری خواہش کی بابت بات
۱۹ کرُوں گی ۞ اور بتسابع سُلیمان بادشاہ کے پاس گئی۔ تاکہ
ادونیاہ کے بارے میں اُس سے بات کرے۔ تو بادشاہ
اُس کے استقبال کو اُٹھا۔ اور اُس کو سجدہ کیا۔ تب وُہ
اپنے تخت پر بیٹھا۔ اور بادشاہ کی ماں کے واسطے تخت
۲۰ لگایا گیا۔ سو وُہ اُس کے دہنی طرف بیٹھی ۞ اور بولی کہ مَیں
تجھ سے ایک چھوٹی سی درخواست کرتی ہُوں۔ مجھ سے
انکار نہ کر۔ بادشاہ نے اُس سے کہا۔ اَے میری ماں۔ بات
۲۱ کر۔ کیونکہ مَیں تجھ سے انکار نہ کرُوں گا ۞ تو اُس نے کہا۔ کہ
ابی شاج شونمیہ تیرے بھائی ادونیاہ کے ساتھ بیاہی
۲۲ جائے ۞ تو سُلیمان بادشاہ نے جواب دیا اور اپنی ماں سے
کہا۔ کہ تُو ادونیاہ کے لئے صرف ابی شاج شونمیہ کو کیُوں
مانگتی ہے؟ بلکہ اُس کے لئے مجھ سے سلطنت بھی مانگ
کیُونکہ وُہ میرا بڑا بھائی ہے۔ اُس کے لئے اور ابی یاتار
۲۳ کاہن اور یوآب بن صرویہ کے لئے ۞ اور سُلیمان نے
خُداوند کی قسم کھائی۔ اور کہا۔ خُدا میرے ساتھ ایسا ہی کرے
اور اِس سے زیادہ کرے۔ یقیناً ادونیاہ نے یہ بات اپنی
۲۴ جان کے خلاف کہی ہے ۞ زندہ خُداوند کی قسم جس نے مجھ
کو قیام بخشا ہے۔ اور مجھے میرے باپ داؤد کے تخت پر
بٹھایا۔ اور میرے لئے اپنے قول کے مُطابق گھر بنایا ہے
۲۵ کہ ادونیاہ آج ہی قتل کیا جائے گا ۞ اور سُلیمان بادشاہ
نے بناہ یاہ بن یویادع کو بھیجا جس نے اُس پر حملہ کیا اور
وُہ مر گیا ۞

۲۶ اور بادشاہ نے ابی یاتار کاہن سے کہا۔ کہ تُو عنا توت
کو اپنے کھیتوں کی طرف چلا جا۔ کیونکہ تُو موت کا سزاوار
ہے لیکن مَیں آج کے دِن تجھے قتل نہیں کرواتا۔ کیونکہ تُو نے
میرے باپ کے حضُور خُداوند خُدا کا صندوق اُٹھایا۔ اور
سب تکلیف جو میرے باپ نے اُٹھائی تُو نے بھی اُٹھائی ۞
اور سُلیمان نے ابی یاتار کو خُداوند کی کہانت سے معزول ۲۷
کیا۔ تاکہ وُہ قول جو خُداوند نے شیلو میں عالی کے گھر کی بابت
کہا تھا پُورا ہو ۞

اور یہ خبر یوآب کو پہنچی۔ چُونکہ یوآب ادونیاہ کی طرف ۲۸
پھرا۔ اور ابشالوم کی طرف نہیں پھرا تھا۔ تو یوآب خُداوند
کے خیمہ کو بھاگا۔ اور مذبح کے سینگوں کو پکڑ لیا ۞ اور سُلیمان ۲۹
کو خبر پہنچی۔ کہ یوآب خُداوند کے خیمہ کو بھاگ گیا۔ اور مذبح کے
پاس ہے۔ تو سُلیمان نے بناہ یاہ بن یویادع کو بھیجا اور کہا۔ کہ
جا اور اُس پر حملہ کر ۞ تب بناہ یاہ خُداوند کے خیمہ کے اندر آیا۔ ۳۰
اور اُس سے کہا۔ بادشاہ یُوں کہتا ہے تُو باہر نکل آ۔ اُس نے
کہا۔ مَیں نہیں نکلُوں گا مگر یہیں مرُوں گا۔ تب بناہ یاہ بادشاہ کے
پاس جواب لے گیا اور کہا کہ یوآب اِس طرح کہتا ہے۔ اور
اِس طرح اُس نے مجھے جواب دیا ۞ تو بادشاہ نے اُس سے ۳۱
کہا۔ جیسا اُس نے کہا۔ کر اور اُس کو مار ڈال اور دفن کر۔ اور
بے گُناہوں کا خُون جو یوآب نے بہایا مجھ سے اور میرے
باپ کے گھر سے جُدا کر ۞ اور خُداوند اُس کا خُون اُسی کے سر ۳۲
پر ڈالے کیونکہ اُس نے دو بے گُناہ آدمیوں پر جو اُس سے بہتر
تھے حملہ کیا۔ اور میرے باپ داؤد کے جاننے کے بغیر اِن دونوں
کو تلوار سے قتل کیا یعنی اسرائیل کے لشکر کے سردار ابنیر بن نیر
کو اور یہُوداہ کے لشکر کے سردار عماسا بن یاتر کو ۞ پس اِن دونوں ۳۳
کا خُون یوآب کے سر پر اور اُس کی نسل کے سر پر اَبد تک
رہے گا لیکن داؤد اور اُس کی نسل اور اُس کے گھر اور اُس
کے تخت پر خُداوند کی طرف سے اَبد تک سلامتی ہو گی ۞ سو ۳۴
بناہ یاہ بن یویادع گیا اور اُس پر حملہ کیا اور اُس کو قتل کیا اور
وُہ بیابان کے بیچ اپنے گھر میں دفن کیا گیا ۞ اور بادشاہ نے ۳۵
بناہ یاہ بن یویادع کو اُس کی جگہ لشکر پر مُقرر کیا اور صادوق کاہن

کو اَبی یاتار کی جگہ مُقرّر کیا۞

۳۶ پھر بادشاہ نے شِمعی کو بُلا بھیجا۔ اور اُس سے کہا کہ یروشلیم میں اپنے لئے گھر بنا۔ اور وہاں رہ۔ اور وہاں سے اِدھر اُدھر باہر مت نکل۞ ۳۷ اور جان لے کہ جس دِن تُو باہر نکلا۔ اور ندی قدرون کے پار گیا۔ تو تُو ضرور مارا جائے گا۔ اور تیرا خون تیرے سر پر ہو گا۔ ۳۸ اور شِمعی نے اُس سے خُداوند کی قسم لی۞ تو شِمعی نے بادشاہ کو جواب دیا۔ کہ تُو نے اچھا کہا۔ جیسے میرے آقا بادشاہ نے کہا تیرا خادم ویسا ہی کرے گا۔ اور شِمعی یروشلیم میں بہت دِن رہا۞ ۳۹ اور تین برس کے بعد ایسا اتفاق ہُوا کہ شِمعی کے دو غلام جت کے بادشاہ اکیش بن معکہ کے پاس بھاگ گئے۔ تو شِمعی کو خبر دی گئی اور کہا گیا۔ کہ دیکھ تیرے دونوں غلام جت میں ہیں۞ ۴۰ تب شِمعی اُٹھا۔ اور اپنے گدھے پر زین کسی اور اپنے غلاموں کی تلاش میں اکیش کی طرف جت کو روانہ ہُوا۔ اور شِمعی گیا۔ اور اپنے غلاموں کو جت سے لے آیا۞ ۴۱ اور سُلیمان کو خبر دی گئی۔ کہ شِمعی یروشلیم سے باہر نکل کر جت کو گیا تھا اور واپس آ گیا ہے۞ ۴۲ تب بادشاہ نے شِمعی کو بُلا بھیجا اور کہا۔ کیا مَیں نے تجھ کو خُداوند کی قسم نہ دی؟ اور تاکید کر کے کہا۔ کہ جس روز تُو باہر نکلے گا۔ اور یہاں یا وہاں جائے گا تو جان لے کہ تُو ضرور مارا جائے گا۔ تو تُو نے مجھ سے کہا۔ جو تُو نے کہا اچھا ہے مَیں نے سُنا۞ ۴۳ پس کس لئے تُو نے خُدا کی قسم کو اور جو حکم مَیں نے تجھے دیا تھا یاد نہ رکھا؟۞ ۴۴ تب بادشاہ نے شِمعی سے یہ بھی کہا۔ کہ تُو اُس ساری شرارت کو جانتا ہے جو تُو نے میرے باپ داؤد سے کی جس سے تیرا دِل واقف ہے۔ سو خُداوند نے تیری شرارت تیرے ہی سر پر ڈالی ہے۞ ۴۵ لیکن سُلیمان بادشاہ مُبارک ہو گا۔ اور داؤد کا تخت خُداوند کے حضور ابد تک پایدار رہے گا۞ ۴۶ اور بادشاہ نے بنایاہ بن یویادع کو حکم دیا۔ تو اُس نے باہر نکل کر اُس کو مارا سو وہ مر گیا+

باب ۳

حکمت کے لئے سُلیمان کی التجا۔

۱ اور سلطنت سُلیمان کے ہاتھ میں قائم ہُوئی۔ اور سُلیمان نے مصر کے بادشاہ فرعون سے رشتہ کیا۔ اور فرعون کی بیٹی بیاہ لی۔ اور اُس کو داؤد کے شہر میں لا کر رکھا جب تک کہ اُس نے اپنے گھر اور خُداوند کے گھر اور یروشلیم کے گرد کی دیوار کا بنانا ختم نہ کیا۞ ۲ اور لوگ اُونچی جگہوں پر اپنی قُربانیاں گذرانتے تھے۔ کیونکہ اُن دنوں تک کوئی گھر خُداوند کے نام کے لئے نہ بنایا گیا تھا۞ ۳ اور سُلیمان خُداوند کو پیار کرتا اور اپنے باپ داؤد کی ہدایات پر چلتا تھا۔ لیکن اُونچی جگہوں میں قُربانی کرتا اور خوشبوئی جلاتا تھا۞ ۴ اور بادشاہ قُربانی کرنے کے لئے جبعون کو گیا۔ کیونکہ وہ پاک ترین جگہ تھی۔ اور سُلیمان نے اُس مذبح پر ہزار قُربانیاں چڑھائیں۞ ۵ اور جبعون میں خُداوند سُلیمان پر رات کے وقت خواب میں ظاہر ہُوا۔ اور خُدا نے کہا۔ مانگ کہ مَیں تجھے کیا دُوں؟۞ ۶ سُلیمان نے کہا۔ کہ تُو نے اپنے بندے میرے باپ داؤد پر عظیم رحمت کی اِس لئے کہ وہ تیرے حضور راستی اور نیکی اور دِل کی استقامت سے چلتا رہا۔ اور تُو نے اُس کے لئے یہ ایک بڑی رحمت رکھ چھوڑی۔ کہ اُس کو بیٹا عطا کیا جو اُس کے تخت پر بیٹھے جیسا کہ آج کے دِن ہے۞ ۷ اور اب اَے خُداوند میرے خُدا! تُو نے اپنے بندے کو میرے باپ داؤد کی جگہ بادشاہ کیا۔ اور مَیں چھوٹی عمر کا لڑکا ہُوں۔ کہ باہر نکلنا اور اندر آنا نہیں جانتا۞ ۸ اور تیرا بندہ تیری قوم کے درمیان ہے جس کو تُو نے چُن لیا۔ ایک ایسی بڑی قوم جس کا حساب نہیں ہو سکتا۔ اور جو کثرت کے سبب سے شُمار نہیں کی جا سکتی۞ ۹ پس تُو اپنے بندے کو فہیم دِل عنایت کر۔ تاکہ وہ تیری قوم کے درمیان انصاف کرے۔

اَور نیکی اَور بَدی کے درمیان اِمتیاز کرے۔ کیونکہ تیری اِس
۱۰ بڑی قَوم کا اِنصاف کَون کر سکتا ہے؟ ۞ تو خُداوند اِس بات
۱۱ سے خُوش ہُؤا۔ کہ سُلیمان نے ایسی چیز مانگی ۞ خُداوند نے اُس
سے کہا چُونکہ تُو نے یہ چیز مانگی۔ اَور اپنے لِئے عُمر کی دَرازی
اَور دَولت اَور اپنے دُشمنوں کی جان نہیں مانگی۔ بلکہ تُو نے اپنے
لِئے عقلمندی مانگی تاکہ اِنصاف کرنے میں اِمتیاز کرے ۞
۱۲ پس دیکھ مَیں نے تیری بات کے مُطابق کِیا۔ دیکھ مَیں نے تُجھ کو
دانِشمند فہیم دِل دِیا یہاں تک کہ تیری مانند پہلے کوئی نہ ہُؤا۔ اَور
۱۳ نہ تیرے بعد کوئی تیری مِثل برپا ہوگا ۞ اَور جو تُو نے نہیں مانگا وُہ
بھی مَیں نے تُجھے دِیا یعنی دَولت اَور حشمت۔ اَیسا کہ تیرے
۱۴ دِنوں میں بادشاہوں میں سے کوئی تیری مانند نہ ہوگا ۞ اَور اگر
تُو میری راہ پر چلا۔ اَور میرے قوانین اَور فرضوں کو مانا۔ جَیسے کہ تیرا
۱۵ باپ داؤد چلتا تھا۔ تو مَیں تیرے ایّام بڑھاؤں گا ۞ تب سُلیمان
جاگا۔ اَور معلُوم کِیا کہ یہ خواب تھا۔ تب وُہ یرُوشلیم میں آیا۔ اَور
خُداوند کے عہد کے صندُوق کے سامنے کھڑا ہُؤا۔ اَور سوختنی
قُربانیاں چڑھائیں اَور سلامتی کے ذبیحے گذرانے۔ اَور اپنے
سارے درباریوں کی ضیافت کی ۞

۱۶ **دو عورتوں کا مُقدّمہ۔** اُس وقت دو فاحشہ عورتیں بادشاہ
۱۷ کے پاس آئیں اَور اُس کے آگے کھڑی ہوئیں ۞ اُن میں سے
ایک نے کہا۔ اَے میرے آقا میری عرض سُن۔ مَیں اَور یہ عورت
دونوں ایک ہی گھر میں رہتی ہیں۔ تو اِس کے ساتھ گھر میں رہتے
۱۸ ہُوئے میرے بچّہ ہُؤا ۞ اَور میرے بچّہ ہو جانے کے بعد تیسرے
دِن یُوں ہُؤا۔ کہ اِس عورت کے بھی بچّہ ہُؤا۔ اَور ہم ایک ساتھ
تھیں۔ اَور گھر میں ہمارے ساتھ ہمارے سِوا کوئی اَور شخص نہ تھا۔
۱۹ ہم دونوں ہی گھر میں تھیں ۞ اَور رات کو اِس عورت کا بچّہ مر
۲۰ گیا۔ کیونکہ نیند میں وُہ اُس کے اُوپر لیٹ گئی ۞ تو وُہ آدھی رات
کو اُٹھی۔ اَور میرے بیٹے کو میرے پہلُو سے لے لِیا۔ اَور تیری لَونڈی
سو رہی تھی۔ اَور میرے بیٹے کو اپنی گود میں رکھ لِیا۔ اَور اپنا مُرا ہُؤا
۲۱ بچّہ میری گود میں رکھ دِیا ۞ جب صُبح کو مَیں اُٹھی۔ کہ اپنے بچّے کو
دُودھ پلاؤں۔ تو دیکھو۔ وُہ مُرا ہُؤا تھا۔ پر دِن کے وقت جب
مَیں نے اُس پر غور سے نظر کی۔ تو دیکھا کہ یہ میرا لڑکا نہیں ہے جو
۲۲ مُجھ سے ہُؤا تھا ۞ تب دُوسری عورت نے کہا۔ ہرگز نہیں۔ جو
زندہ ہے وُہ میرا بیٹا ہے۔ اَور مُرا ہُؤا تیرا بیٹا ہے۔ تو یہ بولی
نہیں بلکہ مُرا ہُؤا تیرا بیٹا ہے۔ اَور زندہ میرا بیٹا ہے۔ اِن دونوں
۲۳ نے اِس طرح بادشاہ کے سامنے باتیں کیں ۞ تو بادشاہ نے
کہا۔ یہ کہتی ہے۔ کہ زندہ میرا بیٹا ہے اَور مُرا ہُؤا تیرا بیٹا ہے۔
اَور وُہ کہتی ہے نہیں بلکہ مُرا ہُؤا تیرا بیٹا ہے اَور زندہ میرا بیٹا
۲۴ ہے ۞ تب بادشاہ نے کہا میرے پاس تلوار لاؤ۔ تو وُہ بادشاہ
۲۵ کے سامنے تلوار لائے ۞ بادشاہ نے کہا۔ کہ اِس زندہ لڑکے کے
دو حصّے کردو۔ ایک حصّہ ایک عورت کو دے دو اَور دُوسرا
۲۶ دُوسری کو ۞ تب اُس عورت نے جس کا یہ زندہ بچّہ تھا۔ اَور
چُونکہ اُس کے دِل میں اپنے بیٹے کی مامتا تھی۔ بادشاہ سے عرض
کر کے کہا۔ اَے میرے آقا یہ زندہ بچّہ اِسی کو دے دے اَور اِسے
قتل نہ کر۔ مگر دُوسری بولی نہیں۔ نہ میرا ہو اَور نہ تیرا۔ اِسے دو
۲۷ حصّے کر دے ۞ تب بادشاہ نے حُکم دے کر کہا کہ زندہ بچّہ اِس
عورت کو دے دو۔ اَور اِسے قتل نہ کرو۔ کیونکہ یہی اُس کی ماں
۲۸ ہے ۞ اَور سارے اسرائیل نے یہ اِنصاف سُنا جو بادشاہ
نے کِیا۔ اَور بادشاہ سے ڈرنے لگے۔ کیونکہ اُنہوں نے دیکھا۔
کہ اِنصاف کرنے کے لِئے خُدا کی حکمت اُس میں ہے +

باب ۴

۱ **سُلیمان کی حکومتِ دانش۔** اَور سُلیمان بادشاہ سارے اسرائیل
۲ کا بادشاہ ہُؤا ۞ اَور یہ اُس کے رئیس تھے۔ عزریاہ بن صادوق
۳ کاہن ۞ الی حورف اَور اخیاہ بنی شیشا کاتب۔ یہوسفط بن

۴ اخی لود مؤرخ ۞ بنایاہ بن یہویاداع سپہ سالار۔ صادوق اور
۵ ابی یاتار کاہن ۞ عزریاہ بن ناتان منصب دار اعظم۔ زابود بن
۶ ناتان بادشاہ کا مشیر ۞ اخی شار گھر کا دیوان۔ ادونی رام بن
عبدا خراج گیر ۞

۷ اور سلیمان کے بارہ منصب دار سارے اسرائیل پر تھے
اور وہ بادشاہ اور اُس کے گھر کے لئے رسد بہم پہنچاتے تھے۔
۸ ہر ایک کو سال میں مہینہ بھر رسد پہنچانی پڑتی تھی ۞ اُن کے نام
یہ ہیں۔

۹ بن حور کوہ افرائیم میں ۞ بن دا قر ماقص اور شعلبیم اور
۱۰ بیت شمس اور ایلون اور بیت حانان میں ۞ بن حاسد اربوت
۱۱ میں۔ سوکو اور حافر کا سارا علاقہ اُس کا تھا ۞ بن ابی ناداب
۱۲ نافت دور میں سلیمان کی بیٹی طافت اُس کی بیوی تھی ۞ بعنا
بن اخی لود تعناک اور مجدو اور تمام بیت شان جو ضرتان
کے قریب ہے یزرعیل کے نیچے۔ بیت شان سے لیکر ابیل
۱۳ محولہ تک یعنی یقمعام کے مقابل تک اُس کا تھا ۞ بن جابر راموت
جلعاد میں۔ یائیر بن منسی کے قصبے جو جلعاد میں ہیں۔ اور ارجوب
کا علاقہ جو باشان میں ہے۔ کُل ساٹھ بڑے فصیل دار اور پیتل
۱۴ کی چٹکنیوں والے شہر اُس کے تھے ۞ اخی ناداب بن عِدّو
۱۵ محنائم میں ۞ اخی معص نفتالی میں۔ اُس نے سلیمان کی بیٹی بسمت
۱۶ ۱۷ کو بیاہ لیا تھا ۞ بعنا بن حوسی آشیر اور بعلوت میں ۞ یہوسفط
۱۸ ۱۹ بن فاروح اشکار میں ۞ سمعی بن ایلا بنیمین میں ۞ جابر بن اوری
جلعاد کے ملک میں جو اموریوں کے بادشاہ سیحون اور باشان
کے بادشاہ عوج کا ملک تھا۔ اور ایک منصب دار یہوداہ کے
۲۰ ملک میں تھا ۞ اور یہوداہ اور اسرائیل کثرت میں سمندر کی ریت
کی طرح بہت تھے۔ وہ کھاتے اور پیتے اور خوشی کرتے تھے ۞

|۲۱| اور سلیمان سب مملکتوں پر دریا سے لے کر فلستین کے ملک
تک اور مصر کی حد تک حکومت کرتا تھا۔ وہ سلیمان کے لئے ہدیے
لاتے اور اُس کی زندگی کے تمام ایام میں اُس کے خدمت گذار
۲۲ تھے ۞ اور سلیمان کی ایک دن کی رسد یہ تھی۔ تیس کر میدہ کے
۲۳ اور ساٹھ کر آٹے کے ۞ اور دس موٹے بیل اور بیس بیل چراگاہوں
سے۔ ایک سو بھیڑیں علاوہ بارہ سنگوں اور ہرنوں اور گورخروں
۲۴ اور موٹے پرندوں کے ۞ کیونکہ وہ تمام ملک پر جو دریا کے پار
تفسح سے لے کر غزہ تک ہے۔ دریا کے پار کے تمام
بادشاہوں پر حکومت کرتا تھا۔ اور اُس کے اور اُن سب کے
۲۵ درمیان صلح تھی جو چاروں طرف اُس کے گردا گرد تھے ۞ اور
یہوداہ اور اسرائیل میں سے ہر ایک اپنے تاکستان اور اپنے
انجیر کے نیچے دان سے لے کر بیرسبع تک سلیمان کے سارے
ایام میں اطمینان سے رہتا تھا ۞

۲۶ اور سلیمان کی گاڑیوں کے گھوڑوں کے چار ہزار اصطبل
۲۷ تھے۔ اور بارہ ہزار زین کے لئے تھے ۞ اور یہ منصب دار ہر
ایک اپنے مہینے میں سلیمان بادشاہ کے لئے اور اُن سب
کے لئے جو بادشاہ کے دستر خوان پر حاضر ہوتے رسد پہنچاتے
۲۸ تھے۔ اور کسی چیز کی حاجت باقی نہ چھوڑتے تھے ۞ اور وہ جو
اور بھوسا گھوڑوں اور چوپایوں کے لئے جہاں کہیں سلیمان
ہوتا جمع کرتے تھے۔ جیسا کہ اُن کو حکم تھا ۞

۲۹ اور خدا نے سلیمان کو دانش اور نہایت تیز فہم دیا۔ اور
۳۰ سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند دل کی وسعت بھی ۞ اور
سلیمان کی حکمت تمام اہل مشرق کی حکمت سے اور تمام مصر
۳۱ کی حکمت سے بھی بڑھ گئی ۞ اور وہ سب آدمیوں سے ایتان
ازراخی اور ہیمان اور کلکول اور دردع بنی ماحول سے زیادہ
دانشمند تھا۔ اور اُس کا نام سب قوموں میں ہر ایک طرف
۳۲ مشہور ہوا ۞ اور اُس نے تین ہزار تمثیلیں کہیں۔ اور اُس کی
۳۳ غزلیں ایک ہزار پانچ تھیں ۞ اور اُس نے درختوں کی کیفیت

باب ۴: ۲۱۔ عبرانی متن کا پانچواں باب یہاں سے شروع ہوتا ہے +

دیودار سے لے کر جو لبنان پر ہے زوفا تک جو دیوار سے نکلتا ہے بیان کی۔ اور چوپایوں اور پرندوں اور رینگنے والوں اور ۳۴ مچھلیوں کی بابت کلام کیا۔ اور سب لوگوں میں سے اور سب زمین کے بادشاہوں میں سے جنہوں نے اُس کی حکمت کی بابت سُنا سلیمان کے پاس اُس کی حکمت سُننے کے لئے آتے تھے +

باب ۵

۱ **ہیکل کی تعمیر کی تیاریاں۔** اور صور کے بادشاہ حیرام نے سلیمان کے پاس اپنے خادم بھیجے۔ کیونکہ اُس نے سُنا۔ کہ اُنہوں نے اُس کو مسح کر کے اُس کے باپ کی جگہ بادشاہ بنایا ہے۔ کیونکہ حیرام داؤد کے سارے ایام میں اُس کا دوست ۲ تھا۔ تو سلیمان نے حیرام کو کہلا بھیجا۔ ۳ تو جانتا ہے۔ کہ میرا باپ داؤد خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے گھر نہ بنا سکا۔ بباعث اُن لڑائیوں کے جو اُس کے گرد تھیں۔ جب تک کہ خداوند نے اُن کو اُس کے پاؤں کے تلوؤں کے نیچے نہ کر دیا۔ ۴ اور اب خداوند میرے خدا نے ہر ایک طرف سے مجھ کو آرام ۵ دیا ہے۔ کہ کوئی مخالف نہیں اور نہ کوئی بُرا حادثہ ہے۔ اور دیکھ مَیں نے ارادہ کیا ہے۔ کہ خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے گھر تعمیر کروں۔ جیسا کہ خداوند نے میرے باپ داؤد سے کلام کر کے فرمایا تھا۔ کہ تیرا بیٹا جس کو مَیں تیری جگہ تیرے تخت پر قائم کروں گا۔ وُہی میرے نام کے لئے گھر بنائیگا۔ ۶ پس اب تُو حکم کر۔ کہ میرے لئے لبنان سے دیودار کاٹے جائیں۔ اور میرے نوکر تیرے نوکروں کے ساتھ ہوں گے۔ اور مَیں تیرے نوکروں کی اُجرت تیرے مقرر کرنے کے مطابق تجھ کو ادا کروں گا۔ کیونکہ تُو جانتا ہے۔ کہ ہمارے درمیان ایسا ۷ کوئی نہیں جو صیدونیوں کی مانند لکڑی کاٹنا جانتا ہو۔ جب

حیرام نے سلیمان کی یہ بات سُنی تو نہایت ہی خوش ہُوا اور کہا۔ کہ خداوند آج مبارک ہو۔ جس نے اِس بڑی قوم پر داؤد کو دانشمند بیٹا عطا کیا۔ ۸ اور حیرام نے سلیمان کو کہلا بھیجا۔ کہ جو کچھ تُو نے مجھے کہلا بھیجا مَیں نے سمجھا۔ اور دیودار کی لکڑی اور سرو کی لکڑی کی بابت مَیں تیری تمام خواہش پوری کرونگا۔ ۹ اور میرے نوکر اُس کو لبنان سے سمندر تک لائیں گے۔ اور مَیں اُن کے گٹھے بندھوا کر سمندر ہی سمندر اُس جگہ تک جسے تُو مقرر کرے گا پہنچواؤں گا۔ اور وہاں ڈلوا دوں گا۔ تو تُو اُس کو لے لے گا۔ اور تُو میرے گھرانے کو خوراک دے کر میری خواہش کو پُوری کرے گا۔ ۱۰ سو حیرام سلیمان کو دیودار کی لکڑی اور سرو کی لکڑی اُس کی خواہش کے مطابق بھیجتا تھا ۱۱ اور سلیمان نے حیرام کو بیس ہزار کُر گیہوں کے اُس کے گھرانے کی خوراک کے لئے اور بیس ہزار خالص تیل کے دیئے اور سلیمان اِتنا ہی ہر سال حیرام کو دیتا تھا۔ ۱۲ اور خداوند نے جیسا کہ کہا تھا سلیمان کو حکمت بخشی۔ اور حیرام اور سلیمان کے درمیان صلح تھی۔ اور اُن دونوں نے آپس میں عہد باندھا۔ ۱۳ اور سلیمان نے تمام اسرائیل سے مدد لی اور تیس ہزار آدمی مدد کو آئے۔ ۱۴ اور وُہ ہر مہینے میں اُن میں سے دس ہزار باری باری لبنان کو بھیجتا تھا۔ تو وُہ ایک مہینہ لبنان میں اور دو مہینے اپنے گھروں میں رہتے تھے۔ اور ادونی رام اُن مزدوروں کا داروغہ تھا۔ ۱۵ اور سلیمان کے ستّر ہزار باربردار اور اسّی ہزار سنگ تراش پہاڑ میں تھے۔ ۱۶ ماسوا اُن کے وہ رئیس اور منصب دار جو سلیمان نے مزدوروں پر مقرر کئے سو تین ہزار تین سو تھے۔ وُہ اُن لوگوں پر جو کام کرتے تھے سردار تھے۔ ۱۷ اور بادشاہ نے حکم دیا۔ کہ وُہ بڑے بڑے اور قیمتی پتھر کاٹیں۔ تاکہ گھر کی بنیاد تراشے ہوئے پتھروں سے رکھی جائے۔ ۱۸ سو سلیمان کے معماروں اور حیرام کے معماروں

اَور جبلیوں نے اُن کو تراشا۔ اَور لکڑیاں اَور پتھر گھر کی عمارت کے لئے تیار کئے +

باب ۶

۱ **ہیکل کی تعمیر۔** اَور اَیسا ہُوا۔ کہ مُلکِ مِصر سے بنی اِسرائیل کے نکلنے کے چار سَو اَسّی برس بعد اِسرائیل پر سُلیمان کی بادشاہی کے چوتھے برس کے زِیو کے مہینے میں جو دُوسرا ۲ مہینہ ہے۔ اُس نے خُداوند کا گھر بنانا شروع کیا ۝ اَور جو گھر سُلیمان بادشاہ نے خُداوند کے لئے بنایا اُس کا طُول ۳ ساٹھ ہاتھ اَور عرض بیس ہاتھ اَور بُلندی تیس ہاتھ تھی ۝ اَور ہیکل کے آگے برآمدہ گھر کے عرض کے برابر طُول میں بیس ۴ ہاتھ اَور گھر کے آگے عرض میں دس ہاتھ ۝ اَور گھر کے لئے ۵ جھروکے بنائے جن میں جالی جڑی ہوئی تھی ۝ اَور گھر کی دیوار سے لگی ہُوئی منزلیں بنائیں یعنی ہیکل اَور الہام گاہ کے گرد۔ ۶ اَور گرداگرد حجرے بنائے ۝ نچلی منزل کا عرض پانچ ہاتھ اَور درمیانی کا عرض چھ ہاتھ اَور تیسری کا عرض سات ہاتھ کیونکہ اُس نے گھر کی دیواریں باہر کی طرف گرداگرد پُشتے چھوڑے ۷ تاکہ شہتیر گھر کی دیواروں پر نہ رکھے جائیں ۝ اَور گھر جب بن رہا تھا تو اُن پتھروں سے بنتا تھا جو کان پر تراشے اَور تیار کئے گئے تھے۔ تو گھر کے بناتے وقت ہتھوڑے اَور کُلہاڑے اَور ۸ لوہے کے کسی اوزار کی آواز سُنی نہ جاتی تھی ۝ اَور نچلی منزل کا دروازہ گھر کے دہنی طرف رکھا۔ اَور گھومتی ہُوئی سیڑھیوں سے وُہ درمیانی منزل میں جاتے تھے۔ اَور درمیانی سے تیسری ۹ میں ۝ سو اُس نے گھر بنایا اَور اُسے مُکمل کیا۔ اَور اُسکی چھت ۱۰ دیودار کے شہتیروں اَور تختوں کی تھی ۝ اَور اُس نے چاروں طرف گھر سے لگی ہُوئی منزلیں بنائیں۔ ہر ایک کی بُلندی پانچ ہاتھ تھی۔ اَور وُہ دیودار کی لکڑیوں کے سہارے اُس گھر پر ٹکی ہُوئی تھیں ۝

۱۱ اَور خُداوند سُلیمان سے ہم کلام ہُوا اَور کہا ۝ ۱۲ اس گھر کی بابت جو تُو بناتا ہے۔ اگر تُو میرے قوانین پر چلے گا اَور میری قضاؤں پر عمل کرے گا۔ اَور میرے تمام احکام کو مانے گا تاکہ اُن پر چلے۔ تو مَیں اپنے سخن کو جو مَیں نے تیرے باپ داؤد سے کہا تیرے لئے پُورا کرُوں گا ۝ ۱۳ اَور مَیں اُس میں بنی اِسرائیل کے درمیان رہُوں گا اَور اپنی قوم اِسرائیل کو نہ چھوڑُوں گا ۝

۱۴ اَور سُلیمان نے گھر بنایا اَور اُسے تمام کیا ۝ ۱۵ اَور اُس نے گھر کی دیواروں پر اندر کی طرف دیودار کے تختے لگائے۔ اَور اُس کے اندرون کو گھر کے فرش سے لے کر چھت کے شہتیروں تک لکڑی سے ڈھانپا۔ اَور گھر کی زمین پر سرو کے تختوں کا فرش ۱۶ کیا ۝ اَور اُس نے گھر کی پچھلی طرف بیس ہاتھ کے فاصلہ تک دیودار کے تختے زمین سے شہتیروں تک لگائے۔ اَور اُس کے ۱۷ اندر قُدس الاقداس یعنی الہام گاہ بنائی ۝ اَور الہام گاہ کے دروازہ سے لے کر ہیکل کی لمبائی چالیس ہاتھ تھی ۝ ۱۸ اَور گھر کے اندر کی طرف منقش دیودار کی لکڑی تھی۔ حنظل اَور کھلے ہوئے پھُولوں کی شکل پر سب دیودار کی لکڑی تھی کہ پتھر نظر نہ آتا تھا ۝ ۱۹ اَور گھر کے بیچ الہام گاہ تیار کی۔ تاکہ وہاں خُداوند کے عہد کا صندُوق ۲۰ رکھا جائے ۝ اَور الہام گاہ کا طُول بیس ہاتھ اَور عرض بیس ہاتھ اَور بلندی بیس ہاتھ تھی اَور اُس کو خالص سونے سے مڑھا۔ اَور الہام گاہ کے سامنے اُس نے دیودار کا مذبح بنایا۔ اَور اُس کو سونے سے ۲۱ مڑھا ۝ اَور گھر کے اندرون کو بھی سُلیمان نے خالص سونے سے ۲۲ مڑھا۔ اَور الہام گاہ کے آگے سونے کی زنجیریں کھینچ دیں ۝ اَور سارے گھر کو پُورے طور پر سونے سے مڑھا۔ اَور الہام گاہ کے سامنے کا مذبح بھی تمام سونے سے مڑھا ۝ ۲۳ اَور الہام گاہ کے اندر اُس نے زیتون کی لکڑی کے دو کرُوبی بنائے۔ ہر ایک کی اُونچائی ۲۴ دس ہاتھ تھی ۝ اَور ہر ایک کرُوبی کا ایک پَر پانچ ہاتھ اَور دُوسرا

پر پانچ ہاتھ تھا یعنی ایک پر کے کنارے سے لے کر دُوسرے
۲۵ پر کے کنارے تک دس ہاتھ ہُوئے ۝ اور دُوسرا کرُوبی دس
ہاتھ کا پہلے کے مُوافق۔ اور دونوں کرُوبیوں کا ایک ہی اندازہ
۲۶ تھا ۝ یعنی ایک کرُوبی کی اُونچائی دس ہاتھ۔ اور اتنی ہی دُوسرے
۲۷ کی تھی ۝ اور دونوں کرُوبیوں کو اندرونی کمرے کے بیچ میں رکھا
اور دونوں کرُوبیوں کے پر پھیلے ہُوئے تھے۔ کہ ایک کا پر
ایک دیوار کو اور دُوسرے کرُوبی کا پر دُوسری دیوار کو چھُوتا
۲۸ تھا۔ اور دونوں کے پر گھر کے درمیان ملے ہُوئے تھے ۝ اور
۲۹ کرُوبیوں کو سونے سے مڑھا ۝ اور گھر کی تمام دیواروں پر
گرداگرد کرُوبیوں اور کھجُوروں اور کھلے ہُوئے پھُولوں کی
۳۰ تصویریں کھودیں ۝ اور گھر کے فرش کو اندر اور باہر سونے سے
۳۱ مڑھا ۝ اور الہام گاہ کے دروازے کے لئے دو کواڑ زیتُون
کی لکڑی کے بنائے۔ اور چوکھٹ بمعہ بازوؤں کے پانچ کونوں
۳۲ والی تھی ۝ اور زیتُون کی لکڑی کے کواڑ تھے اُن پر کرُوبیوں اور
کھجُوروں اور کھلے ہُوئے پھُولوں کی تصویریں کھودیں۔ اور اُن
دونوں کو سونے سے مڑھا۔ اور کرُوبیوں اور کھجُوروں کو سونے
۳۳ سے ڈھانپا ۝ اور ایسا ہی اُس نے ہیکل کے دروازے کے
۳۴ لئے زیتُون کی لکڑی کی چوکھٹ بنائی ۝ اور سرو کی لکڑی کے دو
کواڑ۔ چُولوں پر گھُومنے والے ایک کواڑ کے دو پلّے اور چُولوں
۳۵ پر گھُومنے والے دُوسرے کواڑ کے دو پلّے تھے ۝ اور اُن دونوں
پر کرُوبیوں اور کھجُوروں اور کھلے ہُوئے پھُولوں کی تصویریں
۳۶ کھودیں۔ اور سب کو سونے کی پتریوں سے مڑھا ۝ اور اندرُونی
صحن کو ایسا بنایا کہ اُس میں تین قطاریں تراشے ہُوئے پتھروں
کی اور ایک قطار دیودار کے شہتیروں کی تھی ۝
۳۷ چوتھے سال زیو کے مہینے میں خُداوند کے گھر کی بنیاد ڈالی
۳۸ گئی ۝ اور گیارھویں سال بُول کے مہینے میں جو آٹھواں مہینہ
ہے۔ وُہ گھر اپنے سب حصّوں میں اور اپنے نقشوں میں مُکمل کیا
گیا۔ سو اُس نے اُس کو سات سال میں تعمیر کیا ❖

باب ۷

شاہی محل کی تعمیر۔

۱ اور سُلیمان تیرہ برس اپنے گھر کی تعمیر میں
لگا رہا اور اُسے مُکمل کیا ۝ اور اُس نے محل لُبنان بنایا جس کا طُول ۲
سَو ہاتھ اور عرض پچاس ہاتھ اور بُلندی تیس ہاتھ تھی۔ اور اُس
نے اُس کو دیودار کے ستُونوں کی تین قطاروں پر بنایا اور ستُونوں
پر دیودار کے شہتیر تھے ۝ اور اُس کی چھت دیودار کے پینتالیس ۳
ستُونوں پر تھی۔ ہر ایک قطار میں پندرہ ستُون تھے ۝ اور جالی دار ۴
کھڑکیاں تین قطاروں میں تھیں۔ دریچہ مُقابل دریچے کے تین
درجوں پر ۝ اور تمام دروازے اور چوکھٹیں مُربع ڈھانچے کی ۵
تھیں۔ اور دریچہ مُقابل دریچے کے تین درجوں پر تھا ۝ اور ۶
اُس نے ستُونوں کا برآمدہ بنایا۔ پچاس ہاتھ لمبا اور تیس ہاتھ چوڑا۔
تو ستُونوں کے آگے برآمدہ تھا اور ستُون اور دہلیز آگے تھی ۝
اور اُس نے تخت کا برآمدہ بنایا جہاں وُہ عدالت کرتا تھا اور ۷
یہ عدالت کرنے کا برآمدہ فرش سے لے کر چھت تک دیودار سے
ڈھنپا ہُوا تھا ۝ اور جس گھر میں وُہ رہتا تھا وُہ برآمدے کے اندر ۸
دُوسرا صحن تھا۔ اسی طرح وُہ بھی بنا تھا۔ اور سُلیمان نے فرعون
کی بیٹی کے لئے جس کو اُس نے بیاہا۔ اسی برآمدے کی مثل ایک
گھر بنوایا ۝ یہ سب عمارتیں بڑے بڑے برابر تراشے ہُوئے اور ۹
آروں سے اندر اور باہر سے چیرے ہُوئے پتھروں سے بنی ہُوئی
تھیں۔ بنیاد سے لے کر منڈیر تک اور باہر کے برآمدے سے لے کر
بڑے صحن تک ۝ اور بنیاد بڑے بڑے پتھروں کی تھی جن میں سے ۱۰
بعض دس ہاتھ کے اور بعض آٹھ ہاتھ کے تھے ۝ اور اُوپر قیمتی ۱۱
پتھر تراشے ہُوئے برابر ناپ کے اور دیودار کے شہتیر تھے ۝ اور ۱۲
بڑے صحن کے لئے گرداگرد تراشے ہُوئے پتھروں کی تین قطاریں
تھیں۔ اور ایک قطار دیودار کے شہتیروں کی تھی جس طرح کہ

خُداوند کے گھر کے اندرُونی صحن کے لِئے اَور گھر کے برآمدے کے لِئے تھی ؁

۱۳ **ہیکل کا سامان۔** اَور سُلیمان بادشاہ نے صُور سے حیرام کو ۱۴ بُلوایا ؁ وُہ نفتالی کے قبیلہ میں سے ایک بیوہ عورت کا بیٹا تھا اَور اُس کا باپ صُور میں ایک ٹھٹھیرا تھا۔ اَور وُہ پیتل کے سَب طرح کے کام میں حکمت اَور فہم اَور ہُنرمندی سے بھرا ہُوا ۱۵ تھا۔ تو وُہ سُلیمان کے پاس آیا۔ اَور اُس کا سَب کام کیا ؁ اَور اُس نے پیتل کے دو ستُون بنائے۔ ہر ایک ستُون کا طُول اٹھارہ ہاتھ اَور دونوں ستُونوں کا مُحیط بارہ ہاتھ کے دھاگے کا تھا ؁ ۱۶ اَور ڈھالے ہُوئے پیتل کے دو ٹوپ بنائے۔ کہ وُہ ستُونوں کے سر پر رکھے جائیں۔ ایک ٹوپ کی اُونچائی پانچ ہاتھ اَور دُوسرے ۱۷ ٹوپ کی اُونچائی بھی پانچ ہاتھ تھی ؁ اَور اُس نے اُن دونوں ٹوپوں کے لِئے جو ستُونوں کے سر پر تھے خانے دار جالیاں اَور زنجیردار ہار بنائے۔ سات ایک ٹوپ کے لِئے اَور سات دُوسرے ۱۸ ٹوپ کے لِئے ؁ اَور اُس نے انار بنائے۔ جن کی جالی کے گِرد دو قطاریں تھیں تاکہ ستُون کے سر پر کا ٹوپ ڈھنپ جائے اَور ایسا ۱۹ ہی دُوسرے ٹوپ کے لِئے بنایا ؁ اَور وہ ٹوپ جو برآمدے میں ۲۰ ستُونوں کے سر پر تھے۔ چار ہاتھ کے سوسن کی شکل کے تھے ؁ اَور ستُونوں کے ٹوپ پیٹ کے اُوپر سے جو جالی کی پچھلی طرف تھا باہر کو نکلے ہُوئے تھے۔ اَور دو سَو انار دو قطاروں میں ایک ٹوپ ۲۱ کے گِرداگِرد تھے ؁ اَور اُس نے دونوں ستُون ہیکل کے برآمدے میں نصب کئے۔ اُس نے دہنا ستُون نصب کیا اَور اُس کا نام یاکین رکھا۔ اَور بایاں ستُون نصب کیا تو اُس کا نام بوعز رکھا ؁ ۲۲ اَور ستُونوں کے سروں پر سوسن کی شکل بنائی۔ سو ستُونوں کا کام تمام ہُؤا ؁

۲۳ اَور اُس نے ڈھالا ہُؤا گول بُحیرہ بنایا۔ اُس کا قطر کنارے سے کنارے تک دس ہاتھ تھا۔ اُس کی اُونچائی پانچ ہاتھ تھی اَور اُس کا مُحیط تیس ہاتھ کے دھاگے کا تھا ؁ ۲۴ اَور اُس کے کنارے کے نیچے گِرداگِرد گانٹھیں بنائیں۔ ہر ایک ہاتھ میں دس۔ وہ دو قطاروں میں تمام بُحیرہ کو گھیرتی تھیں اُس کے ڈھالتے وقت گانٹھیں بھی ڈھالی گئی تھیں ؁ ۲۵ اَور اُس کو بارہ بَیلوں پر رکھا۔ اُن میں سے تین کا مُنہ شمال کی طرف اَور تین کا غرب کی طرف اَور تین کا جنوب کی طرف اَور تین کا شرق کی طرف تھا۔ اَور بُحیرہ اُن کے اُوپر تھا۔ اَور اُن کے پچھلے حصّے اندر کی طرف کو تھے ؁ ۲۶ اُس کی مُوٹائی بالشت بھر کی اَور اُس کا کنارہ پیالے کے کنارے کی طرح سوسن کے پُھول کی طرح تھا۔ اَور اُس میں دو ہزار بَت کی گُنجائش تھی ؁ ۲۷ اَور اُس نے پیتل کی دس چوکیاں بنائیں۔ ہر ایک چوکی کا طُول چار ہاتھ اَور عرض چار ہاتھ اَور بُلندی تین ہاتھ تھی ؁ ۲۸ اَور اُن چوکیوں کی ساخت یہ تھی۔ کہ اُن کے دِتّے تھے۔ اَور دتّے چوکھٹے کے درمیان تھے ؁ ۲۹ اَور دتّوں پر جو چوکھٹے کے درمیان تھے شیر اَور بَیل اَور کرُّوبی بنے تھے۔ اَور چوکھٹے کے اُوپر شیر اَور بَیل تھے۔ اَور اُس کے نیچے لٹکتے ہُوئے پُھولوں کے ہار تھے ؁ ۳۰ اَور ہر ایک چوکی کے لِئے پیتل کے چار پہیّے اَور پیتل کی دُھریاں تھیں۔ اَور اُس کے کونوں کے لِئے چار ڈھالے ہُوئے پائے حَوض کے نیچے ایک دُوسرے کے مُقابل تھے ؁ ۳۱ اَور اُس کا مُنہ ٹوپ سے لے کر اُوپر تک ایک ہاتھ تھا۔ اَور اُس کا مُنہ گول برتن کے پیندے کا سا ڈیڑھ ہاتھ تھا۔ اَور اُس کا مُنہ بھی منقش تھا۔ ماسوا اس کے دتّے گول نہیں بلکہ چورس تھے ؁ ۳۲ اَور دتّوں کے نیچے چار پہیّے تھے۔ اَور پہیّوں کی دُھریاں پایوں پر تھیں۔ اَور ہر ایک پہیّے کی اُونچائی ڈیڑھ ہاتھ تھی ؁ ۳۳ اَور پہیّوں کی ساخت گاڑی کے پہیّوں کی ساخت جیسی تھی۔ اُن کی دُھریاں اَور اُن کے چوکھٹے اَور اُن کے آرے سَب ڈھالے ہُوئے تھے ؁ ۳۴ اَور ہر ایک چوکی کے چار کونوں میں چار پائے تھے۔ اَور چوکی کے پائے اُسی سے تھے ؁ ۳۵ اَور اُونچی چوکی کے اُوپر ایک گول چکر آدھ

ہاتھ کا تھا۔ اور اُس کے ہاتھ اور چوکھٹے اُسی میں سے تھے ٥

۳۶ اور ہاتھوں اور چوکھٹے کے اُوپر کی طرف کرّوبین اور شیر اور کھجوریں اُن کی وُسعت کے مُطابق بنائی گئی تھیں۔ اور اُن کے ۳۷ گِرد پھُولوں کے ہار تھے ٥ دسوں چوکیوں کا کام ایسا ہی تھا۔ سب کا ایک ہی سانچا اور ایک ہی اندازہ اور ایک ہی شکل تھی ٥

۳۸ پھر اُس نے پیتل کے دس حوض بنائے ہر ایک میں چالیس بت کی گنجایش تھی۔ اور ہر ایک حوض چار ہاتھ کا تھا۔ اور ہر ۳۹ ایک حوض ایک چوکی پر تھا۔ سب چوکیاں دس تھیں ٥ اور اُس نے پانچ چوکیاں گھر کی دہنی طرف رکھیں اور پانچ بائیں طرف اور بحیرہ کو گھر کے دہنے مشرق کی طرف جنوب کے رُخ رکھا ٥

۴۰ اور حیرام نے دیگیں اور کڑچھے اور پیالے بنائے اور حیرام سب کام سے جو اُس نے خُداوند کے گھر کے لئے سلیمان ۴۱ بادشاہ کے واسطے بنایا فارغ ہُؤا ٥ دو ستون اور دونوں ٹوپوں کے پیالے جو ستونوں کے سر پر تھے۔ اور دو جالیاں جن سے ۴۲ ٹوپوں کے پیالے ڈھانپے گئے تھے ٥ اور دونوں جالیوں کے لئے چار سَو انار۔ اناروں کی دو قطاریں ہر ایک جالی کے لئے ۴۳ تاکہ ستونوں کے ٹوپوں کو ڈھانپیں ٥ اور دس چوکیاں اور دس ۴۴ حوض جو چوکیوں پر تھے ٥ اور بحیرہ اور بارہ بَیل جو بحیرہ کے ۴۵ نیچے تھے ٥ اور دیگیں اور کڑچھے اور پیالے اور سب برتن جو حیرام نے خُداوند کے گھر کے لئے سلیمان بادشاہ کے ۴۶ واسطے بنائے جِلا کئے ہُوئے پیتل کے تھے ٥ بادشاہ نے اُن کو یردن کے میدان میں چکنی مٹی کی زمین میں سکوت اور ۴۷ صرتان کے درمیان ڈھالا ٥ اور سلیمان نے سب برتنوں کو بے وزن چھوڑا کیونکہ وہ نہایت ہی بہت تھا۔ سو پیتل ۴۸ کا وزن نامعلوم رہا ٥ اور سلیمان نے خُداوند کے گھر کے سب برتن سونے کے بنائے۔ سونے کا مذبح۔ اور سونے کی میز جس پر نذر کی روٹی رکھی رہتی تھی ٥ ۴۹ اور خالص سونے کے شمعدان پانچ دہنی طرف اور پانچ الہام گاہ کے آگے شمال کو۔ اور پھُول اور چراغ اور چمٹے سونے کے تھے ٥ ۵۰ اور طاس اور گُلگیر اور پیالے اور تھال اور عود سوز خالص سونے کے۔ اور اندرُونی گھر یعنی قُدس الاقداس کے کواڑوں اور ہیکل کے گھر کے کواڑوں کے قبضے سونے کے تھے ٥ ۵۱ اور جب سب کام جو سلیمان بادشاہ نے خُداوند کے گھر کے لئے کیا تمام ہُؤا۔ تو سلیمان اپنے باپ داؤد کی نذر کی ہُوئی چیزوں سونے اور چاندی اور برتنوں کو اندر لایا۔ اور اُنہیں خُداوند کے گھر کے خزانوں میں رکھا +

باب ۸

ہیکل کی تقدیس۔

۱ تب سلیمان بادشاہ نے اسرائیل کے بزرگوں اور تمام قبائل کے رئیسوں اور بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو اپنے پاس یروشلیم میں جمع کیا تاکہ خُداوند کے عہد کا صندوق داؤد کے شہر یعنی صیون سے لے آئیں ٥ ۲ تب اسرائیل کے سب آدمی ایتانیم مہینہ کی عید کے لئے جو ساتواں مہینہ ہے سلیمان بادشاہ کے پاس جمع ہُوئے ٥ ۳ اور اسرائیل کے سب بزرگ آئے۔ اور کاہنوں نے صندوق کو اُٹھایا ٥ ۴ اور وہ خُداوند کے صندوق کو لے آئے اور حضوری کے خیمہ اور سب پاک برتنوں کو جو خیمہ میں تھے کاہن اور لاوی لائے تھے ٥ ۵ اور سلیمان بادشاہ اور اسرائیل کی تمام جماعت نے جو اُس کے پاس صندوق کے سامنے جمع ہُوئی تھی۔ بیشمار اور کثرت کے باعث لاتعداد بھیڑ بکری اور گائے بیل ذبح کئے ٥ ۶ اور کاہنوں نے خُداوند کے عہد کا صندوق اُس کی جگہ گھر کی الہام گاہ یعنی قُدس الاقداس کے اندر کرّوبیوں کے پروں کے نیچے رکھا ٥ ۷ کیونکہ دونوں کرّوبی صندوق کی جگہ کے

اُوپر اپنے پَر پھیلائے ہُوئے تھے۔ اور کرُّوبی صندُوق اور اُس
۸ کی چوبوں پر اُوپر سے سایہ کئے تھے ۝ اور چوبیں لمبی تھیں۔ یہاں
تک کہ اُن کے سرے قُدس سے الہام گاہ کے آگے کی جگہ
میں نظر آتے تھے لیکن باہر سے وُہ دکھائی نہ دیتے تھے۔ اور
۹ وُہ آج کے دِن تک وُہیں ہیں ۝ اور صندُوق میں کچھ نہ تھا۔
سِوائے پتھر کی دو تختیوں کے جنہیں مُوسیٰ نے حورِیب میں
اُس کے اندر رکھا جب کہ خُداوند نے بنی اسرائیل کے ساتھ
۱۰ عہد کیا جِس وقت کہ وُہ مُلک مِصر سے نِکلے ۝ اور ایسا ہُؤا۔
کہ جب کاہن مَقدِس سے باہر نِکلے۔ تو بادل نے خُداوند کے
۱۱ گھر کو بھر دیا ۝ اور بادل کے سبب سے کاہنوں کو طاقت نہ
ہُوئی۔ کہ خدمت کرنے کے لئے کھڑے ہوں۔ کیونکہ خُداوند کے
جلال نے خُداوند کے گھر کو بھر دیا ۝

۱۲ سُلیمان کی تقریر۔ تب سُلیمان نے کہا۔
خُداوند نے آفتاب کو فضا میں رکھا۔
پر خُود ابرِ سیاہ میں رہنا چاہا ۝
۱۳ مَیں نے تیرے رہنے کے لئے ایک گھر بنایا
ایک مَقام جِس میں تُو دائماً سکونت کرے
(یُوں ہی کتابِ صداقت میں موجُود ہے) ۝

۱۴ اور بادشاہ نے اپنا مُنہ پھیرا۔ اور اسرائیل کی ساری جماعت
۱۵ کو برکت دی۔ اور اسرائیل کی تمام جماعت کھڑی ہُوئی ۝ اور
اُس نے کہا۔ کہ خُداوند اسرائیل کا خُدا مُبارک ہو جِس نے
اپنے مُنہ سے میرے باپ داؤد کے ساتھ کلام کیا۔ اور اُسے
۱۶ اپنے ہاتھ سے پُورا کیا۔ اور کہا ۝ جِس دن سے کہ مَیں نے اپنی قوم
اسرائیل کو مِصر سے باہر نِکالا مَیں نے اسرائیل کے کِسی قبیلہ
میں سے کِسی شہر کو چُن نہ لیا۔ تاکہ میرا نام وہاں ہو۔ مگر مَیں نے
یرُوشلیم کو چُن لیا تاکہ میرا نام وہاں ہو۔ اور مَیں نے داؤد کو چُن
۱۷ لیا۔ کہ میری قوم اسرائیل کے اُوپر ہو ۝ اور میرے باپ داؤد
کے دِل میں تھا۔ کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا کے نام کے لئے ایک
۱۸ گھر بنائے ۝ اور خُداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا۔ چُونکہ
تیرے دل میں تھا۔ کہ تُو میرے نام کے لئے ایک گھر بنائے۔
۱۹ تو تُو نے اچھّا کیا۔ کہ اپنے دِل میں ایسا ٹھانا ۝ لیکن تُو میرے
لئے گھر نہ بنائے گا۔ بلکہ تیرا بیٹا جو تیری صُلب سے ہوگا۔ وُہی
۲۰ میرے نام کے لئے ایک گھر بنائے گا ۝ سو خُداوند نے اپنا
قَول جو اُس نے کہا پُورا کیا۔ اور مَیں اپنے باپ داؤد کی جگہ
میں کھڑا ہُؤا۔ اور اسرائیل کے تخت پر بیٹھا جیسا کہ خُداوند
نے فرمایا۔ اور مَیں نے خُداوند اسرائیل کے خُدا کے نام کے لئے
۲۱ گھر بنایا ۝ اور مَیں نے اُس میں خُداوند کے صندُوق کے لئے
مَقام مُقرّر کیا۔ جِس میں خُداوند کا عہد ہے۔ جو اُس نے ہمارے
باپ دادا کے ساتھ باندھا جِس وقت کہ اُس نے اُن کو مِصر
سے نِکالا ۝

۲۲ سُلیمان کی دُعا۔ تب سُلیمان خُداوند کے مذبح کے آگے
اسرائیل کی ساری جماعت کے سامنے کھڑا ہُؤا۔ اور اپنے
۲۳ ہاتھ آسمان کی طرف پھیلائے ۝ اور کہا۔ اَے خُداوند اسرائیل
کے خُدا! تیری مانند نہ تو اُوپر آسمان میں نہ نیچے زمین پر کوئی خُدا
ہے۔ تُو اپنے اُن بندوں کے لئے جو تیرے حضُور اپنے سارے
۲۴ دل سے چلتے ہیں عہد اور رحمت کو نگاہ میں رکھتا ہے ۝ جِس نے
اپنے بندے میرے باپ داؤد سے وُہ بات قائم رکھی جو تُو نے
اُس سے کہی۔ تُو نے اپنے مُنہ سے بات کی اور اپنے ہاتھوں
۲۵ سے پُوری کی جیسا آج کے دِن ہے ۝ اور اب اَے خُداوند
اسرائیل کے خُدا! اپنے بندے میرے باپ داؤد کے لئے
اُس بات کو نگاہ میں رکھ جو تُو نے کلام کر کے فرمائی۔ کہ تیرے
لئے میرے حضُور مرد کی جو اسرائیل کے تخت پر بیٹھے کمی نہ ہوگی
بشرطیکہ تیری اولاد اپنی راہ کی حفاظت کرے اور میرے سامنے
۲۶ اِس طرح چلے جِس طرح تُو میرے آگے چلا ۝ اور اب اَے

خُداوند اسرائیل کے خُدا! اپنے اُس قَول کو جو تُو نے اپنے بندے
۲۷ میرے باپ داؤد سے فرمایا مستحکم کر۔ پس کیا فی الحقیقت خُدا
زمین پر سکونت کرے گا؟ کیونکہ افلاک بلکہ فلک الافلاک میں
تیری گنجائش نہیں تو پھر کس طرح اِس گھر میں جو میں نے بنایا
۲۸ ہے؟ اپنے بندے کی دُعا اور مِنّت کی طرف توجّہ کر۔ اَے
خُداوند میرے خُدا! اور اپنے بندے کی دُعا اور التجا سُن جو وہ آج
۲۹ کے دِن تیرے آگے کرتا ہے۔ تیری آنکھیں اِس گھر پر رات
اور دِن کھُلی رہیں۔ اُس جگہ پر جِس کی بابت تُو نے کہا۔ کہ میرا نام
اُس میں ہو گا۔ تاکہ تُو اپنے بندے کی دُعا کو سُنے جو اِس مقام کی
۳۰ طرف رُخ کر کے کرتا ہے۔ اور تُو اپنے بندے اور اپنی قوم اسرائیل
کی مِنّت کو قبول فرما۔ جب وہ اِس جگہ کی طرف رُخ کر کے دُعا
کریں۔ اور اُس جگہ سے جہاں تُو آسمان میں رہتا ہے سُن۔ اور
جب تُو نے سُنا تو مُعاف کر۔

۳۱ اگر کوئی آدمی اپنے ہمسائے سے بدی کرے۔ اور اُس
پر قسم واجب کی جائے۔ کہ وہ قسم کھائے۔ اور وہ قسم کھانے
۳۲ کے لئے اِس گھر میں تیرے مذبح کے سامنے آئے۔ تو تُو آسمان
پر سے سُن اور عمل کر۔ اور اپنے بندوں کے درمیان انصاف
کر کہ شریر پر فتوےٰ لگا۔ اور اُس کی رَوِش کو اُس کے سر پر رکھ
اور راست باز کو صادق ٹھہرا۔ اور اُس کی نیکی کے مُطابق اُس
کو جزا دے۔

۳۳ اور اگر تیری قوم اسرائیل بباعث تیرے خلاف گُناہ
کرنے کے اپنے دُشمنوں کے سامنے سے شکست کھائے پھر
توبہ کر کے تیری طرف رجوع کرے اور تیرے نام کا اقرار کرے
اور دُعا مانگے۔ اور اِس گھر کی طرف رُخ کر کے تجھ سے مِنّت
۳۴ کرے۔ تو تُو آسمان سے سُن۔ اور اپنی قوم اسرائیل کے گُناہ
کو مُعاف کر۔ اور اُس کو اُس مُلک میں جو تُو نے اُن کے باپ
دادا کو عطا کیا واپس لے آ۔

۳۵ اور اگر آسمان بند ہو جائے۔ اور تیرے خلاف اُس کے گُناہ
کرنے کے باعث بارش نہ ہو۔ اور وہ اِس جگہ کی طرف رُخ کر
کے دُعا مانگے اور تیرے نام کا اقرار کرے اور جب تُو نے اُس
۳۶ کو مُصیبت میں ڈالا تو وہ اپنے گُناہ سے پھرے۔ پس تُو آسمان
سے سُن۔ اور اپنے بندوں اور اپنی قوم اسرائیل کا گُناہ مُعاف
کر۔ اور نیک راہ کی اُنہیں ہدایت کر کہ جِس پر وہ چلیں۔ اور
اُس مُلک پر جو تُو نے اپنی قوم کو میراث کے لئے عطا کیا مینہ
برسا۔

۳۷ اور اگر زمین میں کال یا وبا یا بادِ سموم یا چیپا یا ٹڈی یا جھانجا
پڑے یا جب اُن کے شہروں کی زمین میں اُن کے دُشمن اُن کو
گھیر لیں۔ اور وہ کسی آفت یا دُکھ میں مُبتلا ہوں۔ تو ہر ایک دُعا
۳۸ اور ہر ایک مِنّت جو کسی آدمی کی ہو یا تیری ساری قوم اسرائیل
کی جِس میں سے ہر ایک اپنے دل کی بدی کو پہچانے۔ اور اپنے
۳۹ ہاتھ اِس گھر کی طرف رُخ کر کے پھیلائے۔ پس تُو آسمان سے
جو تیرے رہنے کی جگہ ہے سُن۔ اور مُعاف کر۔ اور ایسا کر۔ کہ ہر
ایک کو مُطابق اُس کی رَوِش کے جیسا کہ تُو اُس کے دِل کو جانتا
ہے جزا ملے۔ کیونکہ تُو ہی اکیلا سب بنی آدم کے دِلوں کو جانتا
۴۰ ہے۔ تاکہ وہ اپنے سب دِنوں میں جب تک وہ اُس مُلک پر
جو تُو نے اُن کے باپ دادا کو عطا کیا جیئیں تجھ سے ڈرتے رہیں۔
۴۱ اور ایسا ہی وہ اجنبی آدمی جو تیری قوم اسرائیل سے نہیں جب
۴۲ تیرے نام کی خاطر دُور کے مُلک سے آئے۔ (کیونکہ وہ
تیرے عظیم نام اور تیرے دستِ قادر اور تیرے پھیلائے
ہوئے بازو کی بابت سُنیں گے) تو وہ آئے اور اِس گھر کی طرف
۴۳ رُخ کر کے دُعا مانگے۔ تو تُو آسمان سے اپنے رہنے کے مقام سے
سُن۔ اور جو کچھ اُس اجنبی نے اُس میں تجھ سے مانگا۔ اُس کے
مُطابق کر۔ تاکہ زمین کی سب قومیں تیرے نام کو جانیں۔ اور تیری
قوم اسرائیل کی مانند تجھ سے ڈریں اور جانیں کہ تیرا نام اِس

گھر پر جو مَیں نے بنایا لیا گیا ہے ٥

۴۴ اَور جب تیری قوم اپنے دُشمنوں کے خلاف اُس راہ پر جس میں تُو اُس کو بھیجے لڑائی کرنے کے لئے باہر نکلے اور تجھ سے اُس شہر کی طرف جو تُو نے چُنا اَور اُس گھر کی طرف جو مَیں نے تیرے ۴۵ نام کے لئے بنایا رُخ کر کے دُعا مانگیں ٥ تو تُو آسمان پر سے اُن کی دُعا اَور مِنّت سُن ۔ اَور اُن کے لئے اِنصاف کر ٥

۴۶ اَور اگر وُہ تیرا گُناہ کریں ۔ کیونکہ کوئی اِنسان نہیں جو گُناہ نہیں کرتا ۔ اَور تُو اُن سے ناراض ہو ۔ اَور اُن کو اُن کے دُشمنوں کے قابُو میں کر دے ۔ اَور وُہ اُن کو دُشمنوں کے مُلک میں دُور ۴۷ یا نزدیک اَسیر کر کے لے جائیں ٥ پھر اُس مُلک میں جہاں وُہ اَسیر ہو کر گئے وُہ اپنے دِلوں میں سوچیں ۔ اَور پھریں ۔ اَور اپنی اَسیری کے مُلک میں تجھ سے مِنّت کریں اَور کہیں کہ ہم نے گُناہ کیا ۴۸ ہم نے بَدی کی ہم نے شرارت کی ٥ اَور سارے دِل و جان سے اپنے دُشمنوں کے اُس مُلک میں جس میں وُہ اَسیر ہو کر گئے تیرے پاس آئیں ۔ اَور اِس مُلک کی طرف جو تُو نے اُن کے باپ دادا کو عطا کیا ۔ اَور اِس شہر کی طرف جسے تُو نے چُن لیا ۔ اَور اِس گھر کی طرف جو مَیں نے تیرے نام کے لئے بنایا رُخ ۴۹ کر کے تجھ سے دُعا کریں ٥ تو تُو آسمان سے جو تیرے رہنے کی جگہ ہے اُن کی دُعائیں اَور اُن کی مِنّتیں سُن ۔ اَور اُن کے لئے ۵۰ اِنصاف کر ٥ اَور اپنے لوگوں کی جنہوں نے تیرا گُناہ کیا سب بَدیوں کو جو اُنہوں نے تیرے خلاف کیں مُعاف کر ۔ اَور اُن کے اَسیر کرنے والوں کے سامنے اُن پر رحم کر تاکہ وُہ اُن پر ۵۱ ترس کھائیں ٥ کیونکہ وُہ تیرے لوگ تیری میراث ہیں جن کو ۵۲ تُو نے مِصر سے لوہے کے بھٹّے کے درمیان سے نکالا ٥ تیری آنکھیں تیرے بندے کی مِنّت پر اَور تیری قوم اِسرائیل کی مِنّت پر کھُلی رہیں ۔ اَور جو کچھ وُہ تجھ سے مانگیں تُو اُن کی سُن ٥ ۵۳ کیونکہ تُو نے اُن کو اپنی میراث کے طَور پر زمین کی تمام قوموں کے درمیان سے علیحدہ کیا ۔ جَیسا کہ تُو نے اپنے بندے مُوسیٰ کی زُبان سے فرمایا جس وقت تُو نے ہمارے باپ دادا کو مِصر سے باہر نکالا ۔ اَے خُداوند خُدا ! ٥

سُلیمان کی برکت ۔

۵۴ اَور جب سُلیمان نے خُداوند سے یہ دُعا اَور مِنّت ختم کی ۔ تو وُہ خُداوند کے مذبح کے آگے سے اُٹھا جہاں پر وُہ گھُٹنے ٹیکے ہُوئے تھا اَور اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلائے ہُوئے تھے ٥ اَور وُہ کھڑا ہُؤا ۔ اَور بُلند آواز سے اِسرائیل کی ۵۵ ساری جماعت کو برکت دی اَور کہا ٥ مُبارک ہو خُداوند جس ۵۶ نے اپنی قوم اِسرائیل کو اپنے سارے کلام کے مُطابق آرام بخشا ۔ اَور اُن سب اچھی باتوں میں سے جو اُس نے اپنے بندے مُوسیٰ کی زُبان سے فرمائیں ایک بات بھی رہ نہ گئی ٥ خُداوند ہمارا ۵۷ خُدا ہمارے ساتھ ہو ۔ جَیسا کہ وُہ ہمارے باپ دادا کے ساتھ تھا ۔ اَور ہم کو ترک نہ کرے نہ ہم کو چھوڑے ٥ اَور ہمارے دِل ۵۸ اپنی طرف مائل کرے ۔ کہ ہم اُس کی سب راہوں پر چلیں اَور اُس کے سب احکام اَور قوانین اَور قضاؤں کو جو اُس نے ہمارے باپ دادا سے فرمائیں مانیں ٥ اَور میری یہ باتیں جن کی مَیں ۵۹ نے خُداوند سے مِنّت کی ہے ۔ رات اَور دِن خُداوند کے نزدیک ہوں ۔ تاکہ وُہ اپنے بندے کا اِنصاف اَور اپنی قوم اِسرائیل کا اِنصاف ہر ایک دِن کی ضرورت کے مُطابق تمام کرے ٥ تاکہ زمین کی سب قومیں جانیں ۔ کہ خُداوند ہی خُدا ہے ۶۰ اَور اُس کے سوا اَور کوئی نہیں ٥ پس تُمہارے دِل خُداوند ہمارے ۶۱ خُدا کے لئے کامل ہوں ۔ تاکہ تم اُس کے قوانین پر چلو اَور اُس کے احکام کو آج کے دِن کی طرح مانو ٥

پھر بادشاہ نے اَور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے ۶۲ خُداوند کے سامنے ذبیحے ذبح کئے ٥ اَور سُلیمان نے خُداوند ۶۳ کے لئے سلامتی کے ذبیحے بائیس ہزار بَیل اَور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑیں ذبح کیں ۔ سو بادشاہ نے اَور سارے

۶۴ بنی اسرائیل نے خُداوند کا گھر مخصُوص کیا۔ اور اُسی دِن بادشاہ نے
صحن کے درمیانی حصّے کو جو خُداوند کے گھر کے سامنے تھا
مُقدّس کیا۔ کیونکہ وہاں سوختنی قُربانیاں اور نذر کی قُربانیاں اور
سلامتی کے ذبیحوں کی چربیاں گُذرانیں کیونکہ پیتل کا مذبح جو
خُداوند کے آگے تھا سوختنی قُربانیوں اور نذر کی قُربانیوں اور
سلامتی کے ذبیحوں کی چربیوں کی گنجائش کے لئے چھوٹا تھا۔

۶۵ اور سُلیمان نے اُس وقت اور اُس کے ساتھ سارے
اسرائیل کی ایک نہایت بڑی جماعت نے حمات کے مدخل
سے لے کر مصر کے دریا تک خُداوند کے سامنے سات دِن
۶۶ اور پھر سات دِن یعنی چودہ روز عید کی۔ اور آٹھویں دِن اُس
نے لوگوں کو رُخصت کیا۔ اور لوگوں نے بادشاہ کو مُبارکباد
دی۔ اور خُوشی کرتے ہُوئے شادمان دِل سے اپنے خیموں کو چلے
گئے۔ اُس تمام نیکی کے باعث جو خُداوند نے اپنے بندے
داؤد اور اپنی قوم اسرائیل سے کی تھی +

باب ۹

۱ خُداوند کا ظہُورِ ثانی۔ اور ایسا ہُوا کہ جب سُلیمان خُداوند کا گھر
اور شاہی محل بنانے سے فارغ ہُوا۔ اور اُس سب کچھ سے جو
۲ سُلیمان کی خواہش تھی کہ کرے۔ تو خُداوند سُلیمان پر دُوسری دفعہ
۳ ظاہر ہُوا۔ جیسا کہ اُس پر جبعون میں ظاہر ہُوا تھا۔ اور خُداوند
نے اُس سے کہا۔ کہ مَیں نے تیری دُعا اور تیری مِنّت جو تُو نے
میرے آگے کی سُنی۔ اور مَیں نے اُس گھر کو جو تُو نے بنایا مُقدّس
کیا۔ تاکہ میرا نام اُس میں اَبد تک رہے۔ اور میری نگاہ اور میرا
۴ دِل وہاں ہمیشہ لگا رہے گا۔ اور اگر تُو میرے حضُور ایسی چال چلے
جیسا کہ تیرا باپ داؤد سادگی اور راستی سے چلتا تھا۔ اور جو مَیں
نے تجھ کو حُکم دیا اُس پر تُو عمل کرے۔ اور میرے قوانین اور میری
۵ قضاؤں کو مانے۔ تو مَیں تیری سلطنت کا تخت اسرائیل پر
اَبد تک قائم رکھُوں گا۔ جیسا کہ مَیں نے تیرے باپ داؤد سے کلام
کر کے کہا۔ کہ اسرائیل کے تخت سے تیرے لئے مرد کی کمی نہ ہوگی۔
۶ اور اگر تُم یا تُمہارے بیٹے میری پیروی کرنے سے برگشتہ ہوں۔ اور
میرے احکام اور میرے قوانین کو جو مَیں نے تُمہارے لئے ٹھہرائے
نہ مانو۔ اور جا کر اجنبی معبُودوں کی پرستش کرو۔ اور اُن کو سجدہ کرو۔
۷ تو مَیں اسرائیل کو اُس مُلک سے جو مَیں نے اُن کو عطا کیا الگ
کر دُوں گا۔ اور اُس گھر کو جس کو مَیں نے اپنے نام کے لئے مُقدّس کیا
اپنی نظر سے گرا دُوں گا۔ اور اسرائیل سب قوموں میں ضربُ المثل
اور انگُشت نُما ہوگا۔ اور یہ گھر جائے عبرت ہوگا۔ اور جو کوئی اِس
۸ کے پاس سے گُذرے گا حیران ہوگا۔ اُس کی حقارت کرے گا
اور کہے گا۔ کہ خُداوند نے اِس مُلک اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا۔
۹ تو اُس کو جواب دیا جائے گا۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے خُداوند خُدا کو
جو اُن کے باپ دادا کو مُلک مصر سے باہر نکال لایا چھوڑ دیا۔ اور
اجنبی معبُودوں کو اختیار کیا۔ اور اُن کو سجدہ کیا۔ اور اُن کی پرستش
کی۔ اِس سبب سے خُداوند نے اُن پر یہ ساری بلا نازل کی۔

۱۰ شہروں کی تعمیر۔ جب بیس برس کے بعد سُلیمان دونوں گھر یعنی
۱۱ خُداوند کی ہیکل اور شاہی محل بنا چُکا۔ تو اُس نے صُور کے بادشاہ
حیرام کو جلیل کے علاقہ میں بیس شہر دیئے۔ کیونکہ حیرام نے دیودار
اور سرو کی لکڑی اور سونا سُلیمان کے پاس اُس کی حسبِ منشا
۱۲ پہنچایا تھا۔ تب حیرام صُور سے نکلا۔ تاکہ اُن شہروں کو جو سُلیمان
نے اُسے دیئے تھے دیکھے۔ اور وہ اُس کی نظروں میں اچھے نہ
۱۳ لگے۔ تو اُس نے کہا۔ اے میرے بھائی! یہ کیا شہر ہیں جو تُو نے
مجھے دیئے۔ اور اُس نے اُن کا نام کابُول کا علاقہ رکھا جو آج تک
۱۴ ہے۔ اور سونا جو حیرام نے بادشاہ کے پاس بھیجا تھا۔ ایک سَو
بیس قنطار تھا۔

۱۵ اور یہ سبب ہے جس کے لئے سُلیمان بادشاہ نے بیگاری
لگائے۔ کہ خُداوند کی ہیکل اور اپنا محل بنائے۔ اور مِلّو اور

۱۶ یروشلیم کی دیوار اور حاصور اور مجدو اور جازر تعمیر کئے۝ مصر کے بادشاہ فرعون نے جازر پر چڑھ کر اُسے لے لیا اور آگ سے جلایا۔ اور کنعانیوں کو جو شہر میں بسے ہوئے تھے قتل کر کے

۱۷ اُسے اپنی بیٹی سلیمان کی بیوی کو جہیز دیا۝ سو سلیمان نے جازر

۱۸ اور نشیبی بیت حورون کو تعمیر کیا۝ اور بیابان کے علاقہ میں

۱۹ بعلات اور تدمور کو۝ اور تمام ذخائر کے شہر جو سلیمان کے تھے۔ اور گاڑیوں کے شہر اور سواروں کے شہر اور جو کچھ کہ سلیمان یروشلیم میں اور لبنان میں اور اپنی مملکت کی تمام زمین میں بنانا

۲۰ چاہتا تھا۝ اور اُس نے اُن لوگوں کو جو اموریوں اور حتیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں سے باقی تھے جو بنی اسرائیل میں

۲۱ سے نہ تھے۝ اور اُن کی اولاد جو اُن کے بعد ملک میں باقی رہی جن کو بنی اسرائیل نابود نہ کر سکے سلیمان نے غلام بنا کر بیگار میں

۲۲ لگایا جیسا آج تک ہے۝ لیکن بنی اسرائیل میں سے سلیمان نے کسی کو غلام نہ بنایا۔ کیونکہ وہ اُس کے جنگی مرد اور مُلازم اور

۲۳ رئیس اور اُمرا اور گاڑیوں اور سواروں کے سردار تھے۝ اور یہ رئیس سلیمان کے کاموں پر متعین تھے۔ پانچ سو پچاس مرد سارے

۲۴ کارگذاروں کے گروہ کے سردار تھے۝ اور فرعون کی بیٹی داؤد کے شہر سے اپنے اُس گھر میں آئی جو اُس نے اُس کے لئے بنایا

۲۵ تھا۔ اور تب اُس نے ملو کو تعمیر کیا۝ اور سلیمان سال میں تین دفعہ سوختنی قربانیاں اور سلامتی کے ذبیحے اُس مذبح پر جو اُس نے خداوند کے لئے بنایا چڑھاتا تھا۔ اور خداوند کے سامنے بخور جلاتا تھا۔ اور اُس نے گھر کو مکمل کیا۝

۲۶ اور سلیمان بادشاہ نے عصیون جابر میں جو ایلہ کے قریب ہے۔ بحیرۂ قلزم کے ساحل پر ادوم کے ملک میں جہاز بنائے۝

۲۷ اور حیرام نے سلیمان کے نوکروں کے ساتھ اپنے نوکر ملاح جو

۲۸ سمندر سے واقف تھے بھیجے۝ اور وہ اوفیر کو گئے اور انہوں نے وہاں سے چار سو بیس قنطار سونا لیا جس کو وہ سلیمان بادشاہ کے پاس لائے +

باب ۱۰

سبا کی ملکہ —

۱ اور سبا کی ملکہ نے خداوند کے نام کی بابت سلیمان کی شہرت سنی۔ تو وہ مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے کے لئے آئی۝

۲ اور وہ بڑے جلوہ کے ساتھ یروشلیم میں داخل ہوئی اور اُس کے ساتھ خوشبوؤں سے لدے ہوئے اونٹ اور کثیر سونا اور بیش قیمت جواہر تھے۔ اور وہ سلیمان کے پاس آئی۔ اور جو کچھ اُس کے دل میں تھا اُس کی بابت اُس سے گفتگو کی۝

۳ اور سلیمان نے اُس کی تمام باتوں کی اُس کے لئے تشریح کی۔ اور بادشاہ سے کوئی بات پوشیدہ نہ تھی جس کی اُس نے اُس کے لئے تشریح نہ کی۝

۴ اور سبا کی ملکہ نے سلیمان کی حکمت کو اور گھر کو جو اُس نے بنایا تھا دیکھا۝

۵ اور اُس کے دسترخوانوں کے کھانے اور اُس کے نوکروں کے مکان اور اُس کے خادموں کا قیام اور اُن کا لباس اور اُس کے جام بردار اور اُس سیڑھی کو جس سے وہ خداوند کے گھر کو جاتا تھا۔ تو پھر اُس میں جان باقی نہ رہی۝

۶ اور اُس نے بادشاہ سے کہا۔ وہ خبر سچ تھی جو مجھے میرے ملک میں تیری باتوں اور تیری حکمت کی بابت پہنچی۝

۷ لیکن جو کچھ مجھ سے کہا گیا میں نے اُس کا یقین نہ کیا جب تک میں نے آ کر اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا۔ اور دیکھ مجھے آدھا بھی نہ بتایا گیا تھا۔ یقیناً تیری حکمت اور اقبالمندی اُس خبر سے جو میں نے سنی زیادہ ہے۝

۸ خوش نصیب ہیں تیرے لوگ۔ خوش نصیب ہیں تیرے خادم جو ہمیشہ تیرے سامنے کھڑے ہو کر تیری حکمت سنتے ہیں۝

۹ مبارک ہو خداوند تیرا خدا جو تجھ سے خوش ہے۔ اور جس نے تجھے اسرائیل کے تخت پر بٹھایا۔ کیونکہ اُس محبت کی خاطر جو خداوند کو اسرائیل سے ابد تک ہے اُس نے تجھے بادشاہ مقرر کیا تاکہ تو انصاف اور عدالت کرے۝

۱۰ اور اُس نے بادشاہ کو ایک سو بیس قنطار سونا اور بہت مقدار

خُوشبُودار مصالحے اَور بیش قیمت جواہر دِیئے۔ اَور جِتنے خُوشبُودار مصالحے سَبا کی مَلِکہ نے سُلیمان بادشاہ کو دِیئے اِتنی کثرت سے پِھر کبھی نہ آئے ۞

۱۱ **سُلیمان کی حشمت۔** اَور اَیسا ہی حِیرام کے جہاز جو اوفیر سے سونا لاتے تھے۔ اوفیر سے کثرت سے صندل کی لکڑی اَور ۱۲ بیش قیمت جواہر لائے ۞ اَور بادشاہ نے صَندل کی لکڑی کے کٹہرے خُداوند کے گھر کے لِئے اَور بادشاہ کے گھر کے لِئے اَور بربطیں اَور سارنگیاں گانے والوں کے لِئے بنوائیں۔ اَور اُس کی مانِند صَندل کی لکڑی کبھی نہ آئی۔ اَور نہ آج کے دِن تک وَیسی ۱۳ دیکھی گئی ۞ اَور سُلیمان بادشاہ نے سَبا کی مَلِکہ کو سب کُچھ جِس کی اُس نے خواہش کی اور جو اُس نے مانگا دِیا۔ ماسوا اُس کے جو سُلیمان نے اپنی شاہانہ بخشش کے مُطابق اُس کو عطا کیا۔ اَور وُہ روانہ ہُوئی اَور اپنے خادِموں سمیت اپنے مُلک کو چلی گئی ۞

۱۴ اَور اُس سونے کا وزن جو سُلیمان کے پاس ایک سال ۱۵ میں آتا تھا چھ سَو چھیاسٹھ سونے کے قنطار تھا ۞ علاوہ اُس کے تاجروں اَور سوداگروں کے بیوپار اَور عرب کے تمام ۱۶ بادشاہوں اَور مُلک کے حاکموں سے آتا تھا ۞ اَور سُلیمان بادشاہ نے گھڑے ہُوئے سونے کی دو سَو ڈھالیں بنوائیں۔ ۱۷ ہر ایک ڈھال چھ سَو مِثقال سونے کی تھی ۞ اَور اُس نے گھڑے ہُوئے سونے کی تین سَو سِپریاں بھی بنائیں۔ ہر ایک سِپری تین ۱۸ مَنا سونے کی تھی۔ اَور اُس نے اُن کو محلّ لُبنان میں رکھا ۞ اَور بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت بنایا۔ اَور اُس کو ۱۹ خالِص سونے سے مڑھا ۞ اَور تخت کی چھ سیڑھیاں تھیں۔ اَور تخت کا اُوپر کا حِصّہ پچھلی طرف سے گول تھا اَور نِشستگاہ کے دونوں طرف اِدھر اَور اُدھر دو ہاتھ تھے۔ اَور ہاتھوں کے ۲۰ نزدیک دو شیر کھڑے تھے ۞ اَور پِھر چھ سیڑھیوں پر بارہ شیر اِس طرف اَور اُس طرف کھڑے تھے۔ ساری سلطنتوں میں اُس کی مانِند کبھی نہ بنایا گیا تھا ۞ ۲۱ اَور سُلیمان بادشاہ کے پینے کے سب برتن سونے کے تھے۔ اَور محلّ لُبنان کے سب برتن بھی خالِص سونے کے تھے۔ اُن میں چاندی نہیں تھی اِس لِئے کہ سُلیمان کے دِنوں میں اُس کی کُچھ قدر نہ تھی ۞ ۲۲ کیونکہ حِیرام کے جہازوں کے ساتھ سمُندر میں بادشاہ کے ترشِیشی جہاز تھے۔ اَور ترشِیشی جہاز تین برس میں ایک دفعہ سونا اَور چاندی اَور ہاتھی دانت اَور بندر اَور مور لاتے تھے ۞ ۲۳ اَور سُلیمان بادشاہ زمین کے تمام بادشاہوں سے دَولت اَور حِکمت میں بڑھ گیا ۞

۲۴ اَور سارا جہان سُلیمان کا مُنہ دیکھنے کی خواہش کرتا تھا تاکہ اُس کی حِکمت سُنے۔ جو خُدا نے اُس کے دِل میں ڈالی تھی ۞ ۲۵ اَور ہر ایک اُس کے پاس چاندی کے برتن اَور سونے کے برتن اَور لباس اَور جنگی ہتھیار اَور خُوشبُوئیاں اَور گھوڑے اَور خچریں ہر برس تحفہ کے طَور پر لاتا تھا ۞

۲۶ اَور سُلیمان نے گاڑیاں اَور سوار جمع کِئے۔ تو اُس کی ایک ہزار چار سَو گاڑیاں اور بارہ ہزار سوار تھے۔ تو اُس نے اُنکو گاڑیوں کے شہروں میں اَور یروشلیم میں بادشاہ کے پاس رکھا ۞ ۲۷ اَور بادشاہ نے یروشلیم میں چاندی کو پتھروں کی مثل کر دیا۔ اَور دیودار کی لکڑی کو گولر کی طرح جو بیابانوں میں کثرت سے ہوتا ہے ۞ ۲۸ اَور سُلیمان کیلئے مِصر سے اَور کُوَا سے گھوڑے لائے جاتے تھے کیونکہ بادشاہ کے سوداگر کُوَا میں اُن کی خرید کرتے اَور مُقرّرہ قیمت دیتے تھے ۞ ۲۹ اَور مِصر سے ایک گاڑی چھ سَو مِثقال چاندی سے اَور ایک گھوڑا ایک سَو پچاس سے لیا جاتا تھا۔ اَور اِسی طرح وُہ حِتّیوں اَور اَرام کے سب بادشاہوں کے لِئے اپنے ہاتھ سے لاتے تھے +

باب ۱۱

۱ **سُلیمان کی بُت پرستی۔** اَور سُلیمان فرعون کی بیٹی کے علاوہ اَور بہُت سی اجنبی عَورتوں کو چاہنے لگا جو موآبیوں اور عمّونیوں اَور

۲ اِدومیوں اَور صیدونیوں اور حِتیوں سے تھیں ۝ اور اُن قوموں
سے جن کی بابت خُداوند نے بنی اسرائیل سے کہا تھا۔ کہ تُم
اُن سے نہ مِلو اور نہ وہ تُم سے مِلیں۔ کیونکہ وُہ تمہارے دِلوں
کو اپنے معبُودوں کی پیروی کے لِئے مائل کرائیں گی۔ اور
۳ سُلیمان اُن کے عشق کے باعث اُن سے لِپٹا ۝ اور اُسکی سات
سَو بیویاں اور تین سَو زنانِ مدخُولہ تھیں۔ تو عورتوں نے اُس کے
۴ دِل کو برگشتہ کِیا ۝ جب سُلیمان بُوڑھا ہُؤا۔ تو اُس کی بیویوں نے
اُس کے دِل کو اجنبی معبُودوں کی پیروی کی طرف مائل کِیا۔ تو
اُس کا دِل خُداوند اپنے خُدا کی طرف کامل نہ رہا جیسا کہ اُس
۵ کے باپ داؤد کا تھا ۝ اور سُلیمان نے صیدونیوں کی دیوی
۶ عشتارت کی اور بنی عمّون کے بُت مِلکوم کی پرستش کی ۝ اور
سُلیمان نے خُداوند کی نِگاہ میں بدی کی۔ اور اپنے باپ داؤد
۷ کی طرح اُس نے خُداوند کی پُورے طور پر پیروی نہ کی ۝ تب
سُلیمان نے موآب کے بُت کموش کے لِئے اُس پہاڑ پر جو
یروشلیم کے سامنے ہے۔ اور بنی عمّون کے بُت مِلکوم کیلئے
۸ ایک اُونچی جگہ بنائی ۝ اور ایسا ہی اُس نے اپنی سب اجنبی
عورتوں کے واسطے کِیا۔ جو اپنے معبُودوں کے آگے بخُور جلاتی
اور قُربانیاں گذرانتی تھیں ۝

۹ تب خُداوند سُلیمان سے ناراض ہُؤا۔ کیونکہ اُس کا دِل
خُداوند اسرائیل کے خُدا سے جو دو دفعہ اُس پر ظاہر ہُؤا تھا
۱۰ پھر گیا ۝ اور اِس بات کے بارے میں اُس نے حُکم فرمایا تھا کہ
وہ دوسرے معبُودوں کی پیروی نہ کرے۔ مگر خُداوند نے جو حُکم
۱۱ اُسے دیا تھا۔ اُس نے نہ مانا ۝ تو خُداوند نے سُلیمان سے کہا چُونکہ
تُو نے یہ کیا ہے اور میرے عہد کو اور میرے قوانین کو جن کا مَیں
نے تجھے حُکم دیا تُو نے نہیں مانا۔ تو مَیں تیری سلطنت تجھ سے پھاڑ
۱۲ ڈالوں گا۔ اور اُسے تیرے خادِم کو دُوں گا ۝ لیکن تیرے باپ
داؤد کی خاطر مَیں تیرے دِنوں میں ایسا نہ کرُوں گا۔ پر تیرے
بیٹے کے ہاتھ سے مَیں اُس کو پھاڑُوں گا ۝ ۱۳ اور مَیں ساری مملکت
کو نہ پھاڑُوں گا۔ مگر اپنے بندے داؤد کی خاطر اور یروشلیم کی
خاطر جس کو مَیں نے چُن لیا۔ تیرے بیٹے کو ایک قبیلہ دُونگا ۝

سُلیمان کے مخالف۔

۱۴ اور خُداوند نے سُلیمان کا ایک مخالف
برپا کِیا ہدد اِدومی جو اِدوم کے بادشاہوں کی نسل سے تھا ۝
۱۵ اور یہ ایسے ہُؤا کہ جب داؤد اِدوم میں تھا۔ تو لشکر کا سردار یوآب
گیا تاکہ مقتُولوں کو دفن کرے۔ تب اُس نے اِدوم کے سب
مَرد قتل کئے ۝ ۱۶ کیونکہ یوآب اور سب اسرائیل وہاں چھ مہینے
ٹھہرے یہاں تک کہ اِدوم کے ہر ایک مَرد کو قتل کِیا ۝ ۱۷ تب
ہدد بھاگا اور وُہ اور اُس کے باپ کے نوکروں میں اِدوم کے
بعض آدمی مصر کو جانے کے لئے بھاگے اُسوقت ہدد ایک
چھوٹا لڑکا تھا ۝ ۱۸ اور وُہ مدیان سے اُٹھا اور فاران میں آیا اور
فاران سے اپنے ساتھ آدمی لے کر مصر کے بادشاہ فرعون کے
پاس مصر میں گیا۔ جس نے اُس کو گھر دیا۔ اور اُس کیلئے خُوراک
کا حکم دیا۔ اور اُس کو زمین عطا کی ۝ ۱۹ اور ہدد فرعون کا نہایت منظورِ
نظر ہُؤا۔ یہاں تک کہ اُس نے اُس کو اپنی بیوی تحفنیس مَلکہ کی
بہن بیاہ دی ۝ ۲۰ تو تحفنیس کی بہن سے اُس کے لِئے ایک بیٹا
جنُوبت نامی ہُؤا۔ اور تحفنیس نے فرعون کے گھر ہی میں اُس کی
پرورش کی۔ اور جنُوبت فرعون کے گھر میں فرعون کے بیٹوں کے
درمیان رہا ۝ ۲۱ اور جس وقت ہدد نے مصر میں سُنا۔ کہ داؤد اپنے
باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور لشکر کا سردار یوآب مر گیا۔ تو
اُس نے فرعون سے کہا۔ مجھے رخصت دے کہ مَیں اپنے مُلک
کو جاؤں ۝ ۲۲ فرعون نے اُس سے کہا۔ کہ میرے پاس تجھے کس چیز
کی کمی ہے کہ تُو اپنے مُلک کو جانا چاہتا ہے۔ اُس نے کہا۔ کسی
چیز کی نہیں لیکن تُو مجھے جانے دے ۝

۲۳ اور خُداوند نے سُلیمان کا ایک دُوسرا مخالف رزون بن
الیاداع برپا کیا۔ وُہ اپنے آقا صوبہ کے بادشاہ ہدد عزر سے

۲۴ بھاگا تھا۔ تو اُس کے پاس آدمی جمع ہُوئے۔ اور وُہ ڈاکوؤں کا سردار بنا۔ جس وقت کہ داؤد نے اُن کو ہلاک کیا۔ تو وُہ دمشق کو گئے اور وہاں رہے۔ اور اُنہوں نے اُس کو دمشق میں بادشاہ بنایا۔ ۲۵ اور وُہ ہدد کی شرارت سے بڑھ کر سُلیمان کے سارے ایام میں اسرائیل کا مُخالف رہا۔ اور اُس نے اسرائیل سے نفرت کی۔ اور ادوم کا حاکم رہا۔

۲۶ اور صریدہ سے یاربعام بن نباط افرائیمی نے بھی جو سُلیمان کا نوکر تھا جس کی ماں کا نام صروعہ تھا اور وُہ بیوہ عورت تھی بادشاہ کے خلاف اپنا ہاتھ اُٹھایا۔ ۲۷ اور بادشاہ کے خلاف اُس کے ہاتھ اُٹھانے کا یہ سبب تھا۔ کہ بادشاہ ملّو کی تعمیر کرتا تھا۔ اور اپنے باپ داؤد کے شہر شکستگی کی مرمّت کرتا تھا۔ ۲۸ اور یہ یاربعام بڑا طاقتور دلیر مرد تھا۔ تو جب سُلیمان نے دیکھا۔ کہ یہ جوان محنتی ہے۔ تو اُسکو بنی یُوسف کے کاموں پر جو کئے جاتے تھے۔ مُختار مُقرّر کیا۔ ۲۹ اور اُنہی دنوں میں یاربعام یرُوشلیم سے باہر گیا۔ تو اُس کو راہ میں شیلونی اخیاہ نبی ملا۔ جو ایک نئی چادر اوڑھے ہُوئے تھا۔ ۳۰ اور وُہ دونوں بیابان میں اکیلے تھے۔ تو اخیاہ نے نئی چادر جو اُس پر تھی پکڑی اور اُسے پھاڑ کر بارہ ٹکڑے کئے۔ ۳۱ اور یاربعام سے کہا کہ تُو اپنے لئے دس ٹکڑے لے۔ کیونکہ خُداوند اسرائیل کا خُدا اِس طرح فرماتا ہے۔ دیکھ میں نے سُلیمان کے ہاتھ سے سلطنت پھاڑ ڈالی۔ اور تجھ کو دس قبیلے عطا کئے۔ ۳۲ مگر میرے بندے داؤد اور شہر یرُوشلیم کی خاطر جس کو میں نے اسرائیل کے تمام قبائل میں سے چن لیا ایک قبیلہ اُس کے لئے ہوگا۔ ۳۳ کیونکہ اُس نے مجھے چھوڑ دیا اور صیدونیوں کی دیوی عشتارت اور موآبیوں کے بُت کموش اور بنی عمُّون کے معبُود ملکوم کو سجدہ کیا۔ اور میری راہ پر نہ چلا کہ جو کچھ میری نگاہ میں راست ہے وُہ کرتا۔ اور میرے احکام اور قوانین کو اپنے باپ داؤد کی طرح مانتا۔ ۳۴ تو بھی میں ساری سلطنت اُس کے ہاتھ سے نہ لُوں گا۔ بلکہ اپنے بندے داؤد کی خاطر جس کو میں نے اِس لئے برگزیدہ کیا۔ کہ اُس نے میرے احکام اور قوانین مانے اُس کی زندگی کے سارے دنوں میں اُس کو حاکم رکھوں گا۔ ۳۵ پر اُس کے بیٹے کے ہاتھ سے سلطنت لے لُوں گا۔ اور اُس میں سے دس قبیلے تجھ کو دُوں گا۔ ۳۶ اور اُس کے بیٹے کو ایک قبیلہ دُوں گا۔ تاکہ میرے بندے داؤد کا چراغ یرُوشلیم کے شہر میں جس کو میں نے اپنے لئے چن لیا۔ کہ اپنا نام اُس میں رکھوں۔ میرے آگے ہمیشہ تک روشن رہے۔ ۳۷ اور میں تجھ کو لے لُوں گا اور تُو اُن سب پر جن کی تیرے دل میں خواہش ہے سلطنت کرے گا۔ اور اسرائیل پر بادشاہ ہوگا۔ ۳۸ اگر تُو وُہ سب کچھ کرے جس کا میں تجھے حکم دُوں اور میری راہوں پر چلے اور جو کچھ میری نگاہ میں راست ہے وہ کرے۔ میرے قوانین اور احکام کو میرے بندے داؤد کی مانند مانے۔ تو میں تیرے ساتھ ہُوں گا۔ اور تیرے لئے پائدار گھر بناؤں گا۔ جیسا میں نے داؤد کے لئے بنایا۔ اور اسرائیل کو تجھے دُوں گا۔ ۳۹ اور میں اِسی سبب سے داؤد کی نسل کو دُکھ دُوں گا لیکن ہمیشہ کے لئے نہیں۔ ۴۰ اور سُلیمان نے یاربعام کو قتل کرنا چاہا۔ پر وُہ اُٹھا اور مصر کو مصر کے بادشاہ شیشاق کے پاس بھاگ گیا۔ اور سُلیمان کی وفات تک مصر ہی میں رہا۔

سُلیمان کی وفات۔

۴۱ اور سُلیمان کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور اُس کی حکمت کی تعریف کیا وُہ کتاب اخبار سُلیمان میں مندرج نہیں؟ ۴۲ اور سُلیمان کی سلطنت کے ایام تمام اسرائیل پر یرُوشلیم میں چالیس برس تھے۔ ۴۳ اور سُلیمان اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں دفن کیا گیا۔ اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۔ +

باب ۱۲

۱ **اسرائیل اور یہُوداہ کی جُدائی۔** اور رحُبعام سِکم کو گیا۔ کیونکہ تمام اسرائیل سِکم میں جمع ہُوئے تھے کہ اُس کو بادشاہ بنائیں ۞

۲ اور یرُبعام بن نباط جو مصر میں تھا۔ جہاں اُس نے سُلیمان بادشاہ سے پناہ لی تھی۔ اُس کی وفات کی خبر پا کر مصر سے واپس آیا اور ۳ کوہِ افرائیم میں صریدا کی سرزمین میں اپنے شہر میں آیا ۞ اور اسرائیل کی تمام جماعت نے رحُبعام سے مُخاطب ہو کر کہا ۞ ۴ کہ تیرے باپ نے ہمارے جُوئے کو بھاری کیا۔ سو اب تُو اپنے باپ کی دُشوار خدمت کو اور اُس بھاری جُوئے کو جو اُس نے ہم پر رکھا ہلکا کر۔ تو ہم تیری خدمت کریں گے ۞ ۵ اُس نے اُن سے کہا۔ کہ تم تین دِن کے لئے چلے جاؤ۔ اور تب میرے پاس آؤ۔ اور جب لوگ چلے گئے ۞ ۶ تب رحُبعام بادشاہ نے اُن بزرگ آدمیوں سے جو اُس کے باپ سُلیمان کی زندگی میں اُس کے سامنے کھڑے ہوتے تھے مشورت کی اور اُن سے کہا۔ تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو۔ تاکہ میں اُن لوگوں کو جواب دُوں؟ ۞ ۷ اُنہوں نے جواب میں کہا۔ اگر تُو آج کے دِن اُن لوگوں سے نرمی کرے اور فروتنی دکھائے اور جواب دے اور اُن سے نیکی کی بات کرے تو وہ ہمیشہ کے لئے تیرے خادِم ہوں گے ۞

۸ پر اُس نے اُس مشورت کو جو بزرگ آدمیوں نے اُسے دی تھی ترک کیا۔ اور اُن جوانوں سے صلاح کی جنھوں نے اُس کے ساتھ تربیت پائی تھی اور جو اُس کے سامنے کھڑے رہتے تھے ۞ ۹ اور اُس نے اُن سے کہا۔ تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو؟ تاکہ میں اُن لوگوں کو جواب دُوں جنھوں نے مجھ سے کلام کر کے کہا۔ ۱۰ کہ اُس جُوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا تُو ہلکا کر ۞ تو اُن جوانوں نے جنھوں نے اُس کے ساتھ تربیت پائی تھی اُس سے کلام کر کے کہا۔ کہ اُن لوگوں کو جنھوں نے تجھ سے خطاب کر کے کہا۔ کہ تیرے باپ نے ہمارے جُوئے کو بھاری کیا اور تُو اُس کو ہمارے لئے ہلکا کر۔ تُو اُن کو اس طرح سے کہہ۔ کہ میری چھوٹی اُنگلی میرے باپ کی پیٹھ سے موٹی ہے ۞ ۱۱ اور اب چُونکہ میرے باپ نے تم پر بھاری جُوا رکھا میں تمہارے جُوئے پر اور زیادہ کروں گا۔ میرے باپ نے کوڑوں سے تمہاری تادیب کی پر میں بچھوؤں سے تمہاری تادیب کروں گا ۞

۱۲ اور سب لوگ تیسرے دِن رحُبعام کے پاس آئے۔ جیسا کہ بادشاہ نے کلام کر کے کہا تھا۔ کہ تیسرے دِن میرے پاس آؤ ۞ ۱۳ تو بادشاہ نے اُن کو سخت جواب دیا اور بزرگ آدمیوں کی صلاح کو جو اُنہوں نے اُس کو دی تھی ترک کیا ۞ ۱۴ اور جوانوں کی صلاح کے مُطابق اُن کو جواب دے کر کہا۔ کہ میرے باپ نے تمہارا جُوا بھاری کیا۔ اور میں اُس جُوئے پر اور زیادہ کروں گا۔ میرے باپ نے کوڑوں سے تمہاری تادیب کی پر میں بچھوؤں سے تمہاری تادیب کروں گا ۞ ۱۵ سو بادشاہ نے لوگوں کی بات نہ سُنی۔ کیونکہ یہ مُعاملہ خُداوند کی طرف سے تھا تاکہ خُداوند اپنی بات کو پُورا کرے جو اُس نے اخیاہ سیلونی کی زبان سے یرُبعام بن نباط سے فرمائی تھی ۞ ۱۶ اور جب سارے اسرائیل نے دیکھا۔ کہ بادشاہ نے اُن کی نہیں سُنی۔ تو لوگوں نے بادشاہ کو جواب میں کہا۔ کہ ہمارا داؤد کے ساتھ کیا حصّہ ہے اور یسّی کے بیٹے کے ساتھ ہماری کیا میراث ہے؟ اے اسرائیل تُو اپنے خیموں کو چل۔ اور اب اے داؤد اپنے گھر کو سنبھال۔ سو بنی اسرائیل اپنے خیموں کو چلے گئے ۞ ۱۷ لیکن وہ بنی اسرائیل جو یہُوداہ کے شہروں میں رہتے تھے۔ رحُبعام اُن کا بادشاہ رہا ۞ ۱۸ اور رحُبعام بادشاہ نے ادونی رام کو بھیجا جو خراج کا داروغہ تھا۔ تو سب اسرائیل نے اُس پر پتھراؤ کیا اور وہ مر گیا۔ تب رحُبعام بادشاہ نے جلدی کی اور اپنی گاڑی پر سوار ہُوا اور یروشلیم کو بھاگ گیا ۞ ۱۹ سو اسرائیل نے داؤد کے گھر کے خلاف بغاوت کی جو

آج تک ہے ○

۲۰ **یاربعام اسرائیل کا بادشاہ۔** اور جب سارے اسرائیل نے سُنا کہ یاربعام واپس آیا۔ تو اُنہوں نے اُس کو جماعت کے پاس بُلوایا۔ اور سارے اسرائیل پر اُسے بادشاہ بنایا۔ اور اُن میں سے کوئی سوائے اکیلے قبیلہ یہوؔدہ کے داؔؤد کے گھر کے تابع نہ رہا ○

۲۱ اور رحبعاؔم یرُوشلیِم میں آیا۔ تو اُس نے سب بنی یہوؔدہ اور بنیامیِن کے قبیلہ کو ایک لاکھ اسّی ہزار منتخب جنگی مردوں کو جمع کیا۔ تاکہ اسرائیل کے گھر سے لڑائی کریں۔ اور سلطنت

۲۲ کو رحبعاؔم بن سُلیماؔن کے لئے بحال کریں ○ مگر خُدا مردِ خُدا شمعیاؔہ

۲۳ سے ہم کلام ہُؤا اور کہا ○ کہ یہوؔدہ کے بادشاہ رحبعاؔم بن سُلیماؔن اور سب بنی یہوؔدہ اور بنیامیِن اور باقی لوگوں سے تُو کلام کر

۲۴ کے کہہ ○ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ تم چڑھائی نہ کرو۔ اور اپنے بھائیوں بنی اسرائیل سے جنگ نہ کرو۔ بلکہ ہر ایک آدمی اپنے گھر کو لَوٹ جائے۔ کیونکہ یہ بات میری طرف سے واقع ہُوئی ہے تب اُنہوں نے خُداوند کے کلام کی اطاعت کی۔ اور خُداوند کے فرمانے کے مُطابق لَوٹ کر واپس چلے گئے ○

۲۵ اور یاربعاؔم نے کوہِ افرائیم میں سِکیم کو فصیل دار بنایا۔ اور اُس میں رہا۔ پھر وہاں سے نِکلا اور فنوئیؔل کو فصیل دار بنایا ○

۲۶ اور یاربعاؔم نے اپنے دل میں کہا۔ کہ اب پھر سلطنت داؔؤد

۲۷ کے گھرانے میں جائے گی ○ کیونکہ جب یہ لوگ خُداوند کے گھر میں قُربانیاں گذراننے کے لئے یرُوشلیِم کو جائیں گے۔ تو ان لوگوں کے دل اپنے آقا یہوؔدہ کے بادشاہ رحبعاؔم کی طرف رجُوع کریں گے تو وہ مُجھ کو قتل کریں گے۔ اور یہوؔدہ کے بادشاہ

۲۸ رحبعاؔم کے پاس واپس جائیں گے ○ تب بادشاہ نے تدبیر نِکالی۔ اور سونے کے دو بچھڑے بنائے۔ اور اُن سے کہا۔ کہ اب تُم کو یرُوشلیِم میں جانے کی حاجت نہیں۔ اے اسرائیل یہ تُمہارا معبُود ہے۔ جو تُم کو مصر سے نکال لایا ○ اور اُس نے

۲۹ ایک کو بیت ایل میں قائم کیا۔ اور دُوسرے کو دان میں رکھا ○

۳۰ اور یہ بات گُناہ کا باعث ہُوئی۔ کیونکہ لوگ بچھڑے کی پرستش کرنے کے لئے دان تک جاتے تھے ○ اور اُس نے اُونچی

۳۱ جگہوں میں مندر بنائے۔ اور ادنےٰ لوگوں میں سے کاہن مُقرر کئے جو لاوی نہیں تھے ○ اور یاربعام نے آٹھویں مہینے

۳۲ کی پندرہ تاریخ کو ایک عید ٹھہرائی۔ اُس عید کی طرح جو یہوؔدہ میں تھی۔ اور وہ مذبح پر چڑھا اور ایسا ہی اُس نے بیت ایل میں کیا۔ اور دونوں بچھڑوں کے لئے جو اُس نے بنائے تھے قُربانی کی۔ اور بیت ایل میں اُونچی جگہوں کے لئے جو اُس نے بنائی تھیں کاہن مُقرر کئے ○ اور آٹھویں مہینے کے

۳۳ پندرھویں دن جو مہینہ اُس نے خود مُعیّن کیا تھا وُہ بیت ایل کے مذبح پر جو اُس نے بنایا تھا چڑھا۔ اور بنی اسرائیل کے لئے عید مُقرر کی۔ اور مذبح پر بخُور جلانے کو چڑھا +

باب ۱۳

۱ **بیت ایل کے خلاف نبوّت۔** اور دیکھو ایک مردِ خُدا یہوؔدہ سے خُداوند کے کلام کے مُطابق بیت ایل میں آیا۔ اور یاربعام مذبح پر بخور جلانے کے لئے کھڑا تھا ○ اور وُہ مذبح کے خلاف

۲ خُداوند کے کلام سے پُکارا اور کہا۔ اے مذبح اے مذبح! خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ داؔؤد کے گھر میں ایک بیٹا یوسیاؔہ نام پیدا ہوگا۔ اور وہ اُونچی جگہوں میں کاہنوں کو جو تجھ پر بخُور جلاتے ہیں تُجھ پر ذبح کرے گا۔ اور آدمیوں کی ہڈیاں تُجھ پر جلائے گا ○ اور اُس نے اُسی دن ایک نِشان دے کر کہا۔ کہ

۳ وہ نشان یہ ہے جو خُداوند نے بتایا۔ دیکھ مذبح پھٹ جائیگا اور راکھ جو اُس پر ہے گر جائے گی ○ جب بادشاہ نے اُس مردِ

۴ خُدا کا یہ کلام سُنا جو بیت ایل میں مذبح کے خلاف پُکارا۔ تو

یاربعام نے مذبح پر سے اپنا ہاتھ لمبا کر کے کہا۔ کہ اُس کو پکڑ لو۔
اَور اُسکا وُہ ہاتھ جو اُسنے اُس کی طرف بڑھایا تھا خُشک ہو گیا۔
۵ اَور وُہ اُس کو اپنی طرف کھینچ نہ سکا۔ اَور مذبح بھی پھٹ گیا اور
مذبح پر سے راکھ گر گئی۔ بہ مُطابق اُس نشان کے جو مردِ خُدا نے
۶ خُداوند کے فرمانے کے مُطابق دیا تھا۔ تب بادشاہ نے جواب
دیا اَور مردِ خُدا سے کہا۔ کہ خُداوند اپنے خُدا کے حضُور مِنّت کر
اَور میرے لِئے دُعا مانگ کہ میرا ہاتھ میرے لِئے بحال کِیا جائے
تو مردِ خُدا نے خُداوند کے حضُور مِنّت کی تو بادشاہ کا ہاتھ اُس
۷ کے لِئے بحال کِیا گیا۔ کہ جیسے پہلے تھا ویسا ہی ہو گیا۔ تب
بادشاہ نے مردِ خُدا سے کہا۔ کہ میرے ساتھ گھر میں آ۔ اَور کچھ
۸ کھا۔ اَور مَیں تجھے اِنعام دُوں گا۔ تو مردِ خُدا نے بادشاہ سے
کہا۔ اگر تُو اپنا آدھا گھر بھی مجھے عطا کرے تو بھی مَیں تیرے
ساتھ اندر نہ جاؤں گا اَور نہ روٹی کھاؤں گا۔ اَور نہ اِس جگہ
۹ مَیں پانی پیُوں گا۔ کیُونکہ خُداوند کے کلام سے مجھے ایسا ہی حُکم
مِلا۔ کہ تُو روٹی نہ کھا اَور نہ پانی پی۔ اَور نہ اُس راہ سے جس سے
۱۰ تُو جائے واپس آ۔ تو وُہ دوسری راہ سے رَوانہ ہُؤا۔ اَور جس
راہ سے بیت ایل کو آیا تھا اُس سے واپس نہ گیا۔

۱۱ **آزمائشِ نبوّت۔** اَور بیت ایل میں ایک عُمر رسیدہ نبی
رہتا تھا۔ اُس کے بیٹوں نے آکر سب کاموں کی جو مردِ خُدا
نے اُس روز بیت ایل میں کِئے تھے اُس کو خبر دی۔ اَور جو
باتیں اُس نے بادشاہ سے کہی تھیں وہ اپنے باپ سے
۱۲ بیان کِیں۔ تو اُن کے باپ نے اُن سے کہا۔ کہ کَون سے
رستے سے وُہ گیا؟ تو اُس کے بیٹوں نے اُس کو وہ راہ
۱۳ دکھائی جس میں وہ مردِ خُدا جو یہُوداہ سے آیا تھا۔ گیا تھا۔ تو
اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا۔ کہ میرے لِئے گدھے پر زین کسو
۱۴ تو اُنہوں نے گدھے پر زین کسی۔ اور وہ اُس پر سوار ہُؤا۔ اَور
مردِ خُدا کے پیچھے چلا۔ اَور اُس کو ایک بلُوط کے درخت کے
نیچے بیٹھا ہُؤا پایا۔ تو اُس سے کہا۔ کیا تو ہی وُہ مردِ خُدا ہے جو
۱۵ یہُوداہ سے آیا۔ وُہ بولا مَیں ہی ہُوں۔ تو اُس نے اُس سے
۱۶ کہا۔ کہ میرے ساتھ میرے گھر پر چل اَور روٹی کھا۔ تو اُس نے
کہا۔ مَیں واپس نہیں ہو سکتا اَور نہ تیرے ساتھ جاؤں گا۔ اَور نہ
روٹی کھاؤں گا اَور نہ اِس جگہ میں تیرے ساتھ پانی پیُوں گا۔
۱۷ کیُونکہ مجھے خُداوند کے کلام سے کہا گیا۔ کہ تُو وہاں پر روٹی
نہ کھا اَور نہ پانی پی اَور نہ اُس راہ سے جس میں تُو گیا واپس
۱۸ آ۔ اُس نے اُس سے کہا۔ مَیں بھی تیری مانند نبی ہُوں۔ اَور
ایک فرشتے نے خُداوند کے کلام سے مجھے خطاب کر کے کہا
کہ اُس کو اپنے ساتھ اپنے گھر میں پھرا لا کہ وُہ روٹی کھائے اَور
۱۹ پانی پیئے۔ اَور یہ دھوکا تھا۔ تب وُہ اُس کے ساتھ واپس گیا
۲۰ اَور اُس کے گھر میں روٹی کھائی اور پانی پیا۔ اَور ابھی وُہ دستر
خوان پر بیٹھے ہُوئے تھے کہ خُداوند کا کلام اُس نبی پر جو اُس کو
۲۱ واپس لایا تھا آیا۔ اَور اُس نے اُس مردِ خُدا سے جو یہُوداہ سے
آیا تھا پُکار کے کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ تُو نے خُداوند
کے قَول کی نافرمانی کی۔ اَور اُس حُکم کو جو خُداوند تیرے خُدا نے
۲۲ تجھے فرمایا تھا تُو نے نہ مانا۔ اَور تُو پیچھے کو مُڑا۔ اَور تُو نے
روٹی کھائی اَور اُس جگہ میں پانی پیا جس کی بابت خُداوند نے
تجھے کہا تھا۔ کہ وہاں روٹی نہ کھانا اَور نہ پانی پینا۔ سو تیری
۲۳ نعش تیرے باپ دادا کی قبر میں داخل نہ ہو گی۔ اَور جب وُہ
کھانے اَور پینے سے فارغ ہُؤا۔ تو اُس نے اپنے لِئے اُس نبی
۲۴ کے گدھے پر جو اُس کو واپس لایا تھا زین کسی۔ اَور رَوانہ ہُؤا
تو راہ میں اُس کو ایک شیر مِلا۔ جس نے اُس کو مار ڈالا۔ اَور اُس
کی نعش راہ میں پڑی رہی۔ اَور گدھا اُس کے پاس کھڑا رہا۔
۲۵ اَور شیر نعش کی ایک طرف کھڑا رہا۔ اَور دیکھو اُدھر سے گُذرنے
والے لوگوں نے دیکھا۔ کہ نعش راہ میں پڑی ہوئی ہے اَور شیر
نعش کی ایک طرف کھڑا ہے۔ تو وُہ آئے۔ اَور اُس شہر میں

جس میں وُہ عمر رسیدہ نبی رہتا تھا خبر دی ٥

۲۶ جب اُس نبی نے جو اُس کو راہ سے واپس لایا تھا سُنا تو کہا کہ یہ وُہی مردِ خُدا ہے جس نے خُداوند کے کلام کی نافرمانی کی۔ تو خُداوند نے اُس کو شیر کے حوالے کیا جس نے اُس کو پھاڑا اور مار ڈالا۔ بہ مُطابق خُداوند کے کلام کے جو اُس نے اُس سے کہا تھا ٥

۲۷ تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کلام کر کے کہا کہ میرے لئے گدھے پر زین کسو۔ تو اُنہوں نے زین کسی ٥

۲۸ تب وُہ گیا۔ اور اُس کی نعش راہ میں پڑی ہُوئی پائی اور گدھا اور شیر نعش کے پاس کھڑے تھے۔ اور شیر نے نہ تو نعش کو کھایا۔ اور نہ گدھے کو پھاڑا تھا ٥

۲۹ تو اُس نبی نے مردِ خُدا کی نعش کو لیا۔ اور گدھے پر رکھا۔ اور اُس کے ساتھ واپس ہُوا۔ اور یہ عمر رسیدہ نبی شہر میں داخل ہُوا۔ کہ اُس پر ماتم کرے۔ اور اُسے دفن کرے ٥

۳۰ اور اُس نے نعش کو اپنی قبر میں رکھا۔ اور

۳۱ اُس پر ماتم کرتے ہُوئے کہا "ہائے میرے بھائی!" ٥ اور اُس کو دفن کرنے کے بعد اُس نے اپنے بیٹوں سے کلام کر کے کہا کہ جب مَیں مر جاؤں۔ تو مجھے اُسی قبر میں دفن کرنا جس میں وُہ مردِ خُدا دفن کیا گیا ہے۔ اور میری ہڈیوں کو اُس کی

۳۲ ہڈیوں کے پاس رکھو ٥ کیونکہ وُہ بات جو اُس نے خُداوند کے حُکم سے بیت ایل کے مذبح کے خلاف۔ اور اُن سب اُونچی جگہوں کے گھروں کے خلاف کہی ہے جو سامریہ کے قصبوں میں ہیں۔ ضرور پُوری ہوگی ٥

۳۳ اِس ماجرے کے بعد بھی یار بعام اپنی بُری راہ سے باز نہ آیا۔ اور پھر ادنےٰ لوگوں میں سے اُس نے اُونچی جگہوں کے لئے کاہن مُقرر کئے۔ اور جس کسی نے چاہا۔ وہ اُس کے ہاتھوں کو مخصوص کرتا اور اُس کو اُونچی جگہوں کا کاہن بناتا

۳۴ تھا ٥ اور یہی یار بعام کے گھرانے کے لئے بدی کا سبب ہُوا۔ اور یہی اُس کے کاٹے جانے اور رُوئے زمین سے نابود کئے جانے کا باعث ہُوا +

باب ۱۴

یار بعام کی سزا اور موت۔

۱ اُس وقت یار بعام کا بیٹا ابی یاہ بیمار پڑا ٥

۲ تو یار بعام نے اپنی بیوی سے کہا۔ اُٹھ اور اپنا لباس بدل۔ تاکہ معلوم نہ ہو کہ تو یار بعام کی بیوی ہے۔ اور شیلوہ میں جا۔ کیونکہ وہاں اخیاہ نبی ہے جس نے مجھ سے کہا۔ کہ مَیں ان لوگوں کا بادشاہ ہُوں گا ٥

۳ اور دس روٹیاں اور پاپڑیاں اور شہد کا مرتبان اپنے ساتھ لے اور اُس کے پاس چلی جا۔ اور وُہ تجھے بتائے گا۔ کہ اِس لڑکے کی بابت کیا ہوگا ٥

۴ تو یار بعام کی بیوی نے ایسا ہی کیا۔ وُہ اُٹھی اور شیلوہ کو گئی اور اخیاہ کے گھر میں پہنچی۔ مگر اخیاہ دیکھ نہ سکتا تھا کیونکہ بڑھاپے کے سبب سے اُس کی آنکھیں دُھندلا گئی تھیں ٥

۵ اور خُداوند نے اخیاہ سے کہا تھا۔ کہ یار بعام کی بیوی تیرے پاس اپنے بیٹے کی بابت پُوچھنے آتی ہے۔ کیونکہ وُہ بیمار ہے۔ سو تو اُس کو یُوں یُوں کہہ۔ اور وُہ تیرے پاس اپنا بھیس بدل کر آتی ہے ٥

۶ جب اخیاہ نے اُس کے پاؤں کی آہٹ سُنی اور وُہ دروازے میں داخل ہو رہی تھی تو اُس سے کہا۔ اے یار بعام کی بیوی اندر آ۔ تو اپنے آپ کو کیوں دُوسری بناتی ہے کیونکہ مَیں تیرے پاس سخت بات کہنے کے لئے بھیجا گیا ہُوں ٥

۷ جا اور یار بعام سے کہہ۔ کہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ مَیں نے تجھے لوگوں کے درمیان سے بلند کیا۔ اور اپنی قوم اسرائیل پر تجھے سردار بنایا ٥

۸ اور داؤد کے گھرانے سے سلطنت مَیں نے پھاڑ دی اور تجھ کو دی۔ اور تو میرے بندے داؤد کی مانند نہ ہُوا جس نے میرے حُکموں کو مانا اور اپنے سارے دل سے میری پیروی کی۔ اور وُہی کیا جو میری نگاہ میں راست تھا ٥

۹ مگر تیرے کام اُن سب سے جو تجھ سے

پہلے تھے زیادہ بدی کی ہے۔ اور تُو پھر گیا۔ اور اپنے لئے دُوسرے معبُود اور ڈھالے ہُوئے بُت بنائے۔ تاکہ تُو مجھے
۱۰ غصّہ دِلائے۔ اور تُو نے مجھ کو پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا۔ اِس لئے مَیں یارُبعام کے گھرانے پر بلا نازِل کرُوں گا اور یارُبعام کے لئے اسرائیل میں ہر ایک کو جو دیوار پر بَول کرے کیا غُلام کیا آزاد کاٹ ڈالوں گا۔ اور یارُبعام کے گھرانے کے بقیّہ کو پھینک دُوں گا جیسے کوئی کوڑے کو پھینکتا ہے۔
۱۱ یہاں تک کہ وُہ نابُود ہو جائیں گے۔ اور یارُبعام کا جو کوئی شہر میں مَرا اُسے کُتّے کھائیں گے۔ اور جو مَیدان میں مَرا اُس کو آسمان کے پرندے کھائیں گے۔ کیونکہ خُداوند نے
۱۲ فرمایا ہے۔ پر تُو اُٹھ اور اپنے گھر کو چلی جا۔ اور تیرا پاؤں
۱۳ شہر میں داخل ہونے کے وقت لڑکا مَر جائے گا۔ اور سارا اسرائیل اُس پر ماتم کرے گا۔ اور اُسے دفن کرے گا۔ اور یارُبعام کے گھرانے میں سے یہی قبر میں رکھا جائے گا اِس لئے کہ یارُبعام کے گھرانے میں سے خُداوند اسرائیل کے
۱۴ خُدا کی نِگاہ میں اُسی میں کُچھ اچھّا خیال پایا گیا۔ اور خُداوند اپنے لئے اسرائیل پر ایک ایسا بادشاہ قائم کرے گا جو یارُبعام کے گھرانے کو اُسی دن اور اُسی وقت نابُود کریگا۔
۱۵ اور خُداوند اسرائیل کو یُوں مارے گا جیسا کہ سرکنڈا پانی میں ہلایا جاتا ہے۔ اور وُہ اسرائیل کو اِس اچھّے مُلک سے جو اُس نے اُن کے باپ دادا کو عطا کیا جڑ سے اُکھاڑ دے گا۔ اور دریا کے پار اُن کو پراگندہ کرے گا۔ کیونکہ اُنہوں نے
۱۶ اپنے لئے کھمبے لگائے۔ تاکہ خُداوند کو غُصّہ دِلائیں۔ اور وُہ اسرائیل کو یارُبعام کی خطاؤں کے باعث ترک کرے گا۔ جس نے آپ گُناہ کیا اور اسرائیل سے گُناہ کروایا۔
۱۷ تب یارُبعام کی بیوی اُٹھی اور روانہ ہُوئی۔ اور ترصہ میں آئی۔ اور اُس کے دروازے کی دہلیز میں داخل ہوتے ہی لڑکا مَر گیا۔
۱۸ اور دفن کیا گیا اور تمام اسرائیل نے اُس پر ماتم کیا۔ بمُطابِق خُداوند کے کلام کے جو اُس نے اپنے بندے اخیاہ نبی کی زُبان سے فرمایا تھا۔
۱۹ اور یارُبعام کا باقی احوال کہ کَیسے وُہ لڑا اور کَیسے اُس نے سلطنت کی۔ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں مندرج
۲۰ ہے۔ اور یارُبعام کے سلطنت کرنے کے ایام بائیس برس تھے۔ اور وُہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور اُس کا بیٹا ناداب اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۔

رحبعام یہُوداہ کا بادشاہ۔

۲۱ اور رحبعام بن سُلیمان نے یہُوداہ میں سلطنت کی اور جس وقت رحبعام بادشاہ ہُوا وُہ اکتالیس برس کا تھا اور اُس نے یرُوشلیم شہر میں جسے خُداوند نے اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے چُن لیا تاکہ اپنا نام وہاں رکھے۔ سترہ برس سلطنت کی۔ اور اُس کی ماں کا نام نعمہ عمّونیہ
۲۲ تھا۔ اور یہُوداہ نے خُداوند کی نِگاہ میں بدی کی۔ اور اُنہوں نے اپنے گُناہوں کے سبب سے جو اُنہوں نے کئے اُس کو زیادہ غُصّہ دِلایا۔ بہ نسبت اُس سب کُچھ کے جو اُن کے باپ دادا
۲۳ نے کیا تھا۔ اور اُنہوں نے اپنے لئے اُونچی جگہیں اور ستُون اور کھمبے ہر ایک ٹیلے پر اور ہر ایک سبز درخت کے نیچے قائم
۲۴ کئے۔ اور اُن کے مُلک میں مُغلّم بھی تھے۔ اور اُنہوں نے اُن قوموں کی سب پلیدگیوں کی مانند کام کئے۔ جن کو خُداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے سے دُور کیا۔
۲۵ اور رحبعام کی سلطنت کے پانچویں برس میں مصر کا بادشاہ
۲۶ شیشاق یرُوشلیم پر چڑھ آیا۔ اور اُس نے خُداوند کے گھر کے خزانے اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لُوٹ لئے۔ اور سب کُچھ لے لیا اور سب سونے کی ڈھالیں بھی جو سُلیمان نے
۲۷ بنائی تھیں۔ تو رحبعام بادشاہ نے اُن کی جگہ پیتل کی ڈھالیں بنوائیں اور محافظ سپاہیوں کے سرداروں کے ہاتھوں میں

دِیں جو بادشاہ کے گھر کے دروازے کی چوکیداری کرتے تھے ۔
۲۸ اور ایسا ہوتا تھا کہ جب بادشاہ خُداوند کے گھر میں جاتا۔ تو سپاہی اُن کو اُٹھا لیتے اور پھر اُن کو سپاہیوں کے سلاح خانے
۲۹ میں رکھ دیتے تھے ۔ اور رحبعام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا۔ کیا یہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب
۳۰ میں مندرج نہیں؟ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان
۳۱ ہمیشہ لڑائی رہی ۔ اور رحبعام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داؤد کے شہر میں اُن کے ساتھ دفن کیا گیا۔ اور اُس کی ماں کا نام نعمہ عمونیہ تھا۔ اور اُس کا بیٹا ابی یام اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا+

باب ۱۵

ابی یام یہوداہ کا بادشاہ۔

۱ اور یربعام بن نباط کی سلطنت کے
۲ اٹھارھویں برس میں ابی یام یہوداہ پر بادشاہ ہُوا ۔ اُس نے یروشلیم میں تین برس بادشاہی کی۔ اور اُس کی ماں کا نام معکہ
۳ بنت اب شالوم تھا ۔ وہ اپنے باپ کے سب گناہوں پر چلا جو اُس نے اُس سے پہلے کئے تھے اور اُس کا دل خُداوند اپنے خُدا کی طرف کامل نہ تھا جیسا کہ اُس کے باپ داؤد کا
۴ تھا ۔ لیکن داؤد کی خاطر خُداوند اُس کے خُدا نے اُسکو یروشلیم میں ایک چراغ عطا کیا۔ کہ اُس کے بیٹے کو اُس کے بعد برپا
۵ کرے اور یروشلیم کو برقرار رکھے ۔ اِس لئے کہ داؤد نے وُہی کام کیا جو خُداوند کی نگاہ میں راست تھا۔ اور اپنی زندگی کے تمام دنوں میں وہ خُداوند کے کسی حکم سے جو اُس نے اُس کو دیا برگشتہ نہ ہُوا۔ مگر اوریاہ حتی کے معاملے کے
۶ بارے میں ۔ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان اُس کی
۷ زندگی کے تمام دنوں میں لڑائی رہی ۔ اور ابی یام کا باقی احوال اور جو کچھ اُس نے کیا۔ کیا یہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں؟ اور ابی یام اور یربعام کے درمیان بھی لڑائی رہی ۔
۸ اور ابی یام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور داؤد کے شہر میں دفن کیا گیا۔ اور اُس کا بیٹا آسا اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا ۔

آسا یہوداہ کا بادشاہ۔

۹ اسرائیل کے بادشاہ یربعام کے بیسویں برس میں آسا یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا ۔
۱۰ اُس نے یروشلیم میں اکتالیس برس بادشاہی کی۔ اور اُس کی ماں کا نام معکہ تھا جو اب شالوم کی بیٹی تھی ۔
۱۱ اور آسا نے اپنے باپ داؤد کی مانند وُہی کچھ کیا جو خُداوند کی نگاہ میں راست تھا ۔
۱۲ اُس نے مُغلِّموں کو مُلک سے باہر نکال دیا۔ اور بُتوں کو جو اُس کے باپ دادا نے بنائے تھے دُور کیا ۔
۱۳ بلکہ اُس نے اپنی ماں معکہ سے ملکہ کا لقب ہٹا دیا۔ کیونکہ اُس نے عسیرہ کی نفرت انگیز مُورت بنائی تھی۔ تو آسا نے اُس مُورت کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ندی قدرون کے پاس جلا دیا ۔
۱۴ لیکن اُونچی جگہیں ڈھائی نہ گئیں۔ تاہم آسا کا دل اُس کے سارے ایام میں خُداوند کی طرف کامل رہا ۔
۱۵ اور وہ اپنے باپ کی نذر کی ہُوئی چیزیں اور اپنی نذر کی چیزیں چاندی اور سونا اور برتن خُداوند کے گھر میں لایا ۔

۱۶ اور آسا اور اسرائیل کے بادشاہ بعشا کے درمیان اُن کے سب دنوں میں لڑائی رہی ۔
۱۷ اور اسرائیل کے بادشاہ بعشا نے یہوداہ پر چڑھائی کی اور رامہ کو حصین بنایا۔ تاکہ کوئی آدمی یہوداہ کے بادشاہ آسا کے پاس سے باہر نہ جا سکے اور نہ کوئی اندر آ سکے ۔
۱۸ تب آسا نے سب چاندی اور سونا جو خُداوند کے گھر کے خزانوں میں اور بادشاہ کے گھر میں باقی تھا لیا۔ اور اپنے نوکروں کے ہاتھ میں سپرد کیا۔ اور اُس کو آسا بادشاہ نے بن ہدد بن طبرمون بن حزیون ارام کے بادشاہ کے پاس جو دمشق میں رہتا تھا بھیجا اور کہا ۔
۱۹ کہ میرے اور تیرے درمیان

اَور میرے باپ اَور تیرے باپ کے درمیان عہد ہَے اَور دیکھ
مَیں تیرے پاس چاندی اور سونا ہدیہ بھیجتا ہُوں۔ پس تُو آ۔ اَور
اپنے عہد کو جو اِسرائیل کے بادشاہ بعشا کے ساتھ ہے توڑ
۲۰ دے۔ تاکہ وہ میرے پاس سے چلا جائے۝ تو بن ہدد نے آسا
بادشاہ کی بات سُنی۔ اَور اپنے لشکروں کے سرداروں کو اسرائیل
کے شہروں کے خلاف بھیجا۔ اَور عیّون اَور دان اَور آبیل بیت معکہ
۲۱ اَور سب کناروت کو یعنی نفتالی کے تمام مُلک کو مارا۝ جب
بعشا نے سُنا تو رامہ کے تحصین کرنے سے رُک گیا۔ اَور ترصہ
۲۲ میں جا رہا۝ تب آسا بادشاہ نے تمام یہوداہ کو یہ کہہ کر بُلا بھیجا کہ
کوئی آدمی مُعاف نہ کیا جائے۔ تو وہ رامہ کے پتھروں اَور
لکڑیوں کو جن سے بعشا اُسے تحصین بنا رہا تھا اُٹھا لے گئے۔
اَور اُن سے آسا بادشاہ نے جبع بنیامین اور مصفہ کو تحصین
۲۳ بنایا۝ اَور آسا کا باقی احوال اَور اُس کی سب قوّت اَور جو کُچھ
اُس نے کیا اَور جو شہر اُس نے تحصین بنائے۔ کیا یہ یہوداہ کے
بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں؟ مگر بڑھاپے
۲۴ میں اُس کے پاؤں میں بیماری ہو گئی۝ اَور آسا اپنے باپ
دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے
باپ دادا کے ساتھ دفن کیا گیا اَور اُس کا بیٹا یوشافاط اُس کی
جگہ بادشاہ ہُوا۝

۲۵ [نادآب اسرائیل کا بادشاہ۔] اَور یہوداہ کے بادشاہ آسا
کے دُوسرے سال میں نادآب بن یاربعام اسرائیل پر بادشاہ
۲۶ ہُوا۔ اَور اُس نے اسرائیل پر دو برس سلطنت کی۝ اَور اُس
نے خداوند کی نگاہ میں بدی کی۔ اَور وہ اپنے باپ کی راہ پر
اَور اُن بدیوں پر چلا جو اُس نے اسرائیل سے کروائی تھیں۝
۲۷ تب یسّاکر کے گھرانے سے بعشا بن اخیاہ نے اُس کے
خلاف سازش کی۔ اَور بعشا نے جبتون میں جو فلسطینیوں کا
ہے اُسے مارا۔ کیونکہ نادآب اَور تمام اسرائیل نے جبتون
کو گھیر لیا۝ ۲۸ اَور یہوداہ کے بادشاہ آسا کے تیسرے برس میں
بعشا نے اُس کو قتل کیا۔ اَور اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۝ ۲۹ اَور
جب وہ بادشاہ ہُوا۔ اُس نے یاربعام کے سارے گھرانے
کو کاٹ ڈالا۔ اَور اُس نے یاربعام کے کسی سانس لینے والے
کو نہ چھوڑا پر اُس کو ہلاک کیا۔ خداوند کے کلام کے مطابق
جو اُس نے اپنے بندے اخیاہ شیلونی کی زبان سے فرمایا
تھا۝ ۳۰ اُن خطاؤں کے باعث جن سے یاربعام نے خود بدی کی
اَور اسرائیل سے بدی کروائی۔ اَور جن سے خداوند اسرائیل
کے خدا کو اُس نے غصّہ دلایا۝ ۳۱ اَور نادآب کا باقی احوال اَور
سب کُچھ جو اُس نے کیا۔ کیا یہ اسرائیل کے بادشاہوں
کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں؟ ۝ ۳۲ اَور آسا اَور شاہ
اسرائیل بعشا کے درمیان اُن کے سب دِنوں میں لڑائی رہی۝

۳۳ [بعشا اسرائیل کا بادشاہ۔] یہوداہ کے بادشاہ آسا کے تیسرے
برس میں بعشا بن اخیاہ نے تمام اسرائیل پر ترصہ میں چوبیس
برس سلطنت کی۝ ۳۴ اَور اُس نے خداوند کی نگاہ میں شرارت کی
اَور یاربعام کی راہ پر اَور اُن خطاؤں پر چلا جن سے اُس نے
اسرائیل سے بدی کروائی +

باب ۱۶

۱ تب بعشا کے خلاف خداوند یاہو بن حنانی سے ہمکلام
ہُوا اَور کہا۔ ۲ حالانکہ مَیں نے تجھے خاک پر سے اُٹھایا اَور
اپنی قوم اسرائیل کا تجھے سردار بنایا۔ تُو یاربعام کی راہ پر چلا۔
اَور میری قوم اسرائیل سے گناہ کروایا۔ اَور اُنہوں نے اپنے
گناہوں سے مجھے غصّہ دلایا۝ ۳ پس دیکھ مَیں بعشا کی نسل کو
اَور اُس کے گھرانے کی نسل کو کاٹ ڈالوں گا۔ اَور تیرے گھر
کو یاربعام بن نباط کے گھر کی مانند کروں گا۝ ۴ بعشا کا جو کوئی
شہر میں مرے گا اُسے کُتّے کھائیں گے۔ اَور جو کوئی میدان میں

۵ مرے گا اُس کو آسمان کے پرندے کھائیں گے ۰ اور بعشا کا باقی احوال اور جو کچھ اُس نے کیا اور اُس کی قوت۔ کیا یہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں ؟ ۰
۶ اور بعشا اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور ترضہ میں دفن
۷ کیا گیا۔ اور اس کا بیٹا ایلہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۰ اور بعشا اور اُس کے گھرانے کے خلاف خداوند نے یاہو بن حنانی نبی کی زبان سے کلام کیا۔ اُس تمام شرارت کے باعث جو اُس نے خداوند کی نگاہ میں کی جس وقت اُس نے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے اُسے غصہ دلایا اور یربعام کے گھرانے کی مانند بنا ۰

۸ ایلہ اسرائیل کا بادشاہ۔ یہوداہ کے بادشاہ آسا کے چھبیسویں برس میں ایلہ بن بعشا نے اسرائیل پر ترضہ میں دو برس سلطنت
۹ کی ۰ تب اُس کے خادم آدھی گاڑیوں کے داروغہ زمری نے اُس کے خلاف بغاوت کی اور ایلہ ترضہ میں ارضا کے گھر کے اندر جو ترضہ کا حاکم تھا شراب پی پی کر متوالا ہو رہا تھا
۱۰ تھا ۰ تو زمری نے آکر اُس کو مارا اور یہوداہ کے بادشاہ آسا کے ستائیسویں سال میں اُسے قتل کیا اور اُس کی جگہ بادشاہ
۱۱ ہوا ۰ جب وہ بادشاہ ہوا اور تخت پر بیٹھا۔ تو اُس نے بعشا کے تمام گھرانے کو قتل کیا۔ اور کسی کو نہ چھوڑا جو دیوار پر بول
۱۲ کرے بمعہ اُس کے ولیوں اور دوستوں کے ۰ اور زمری نے بعشا کے سارے گھرانے کو نابود کیا۔ مطابق خداوند کے اُس کلام کے جو اُس نے بعشا کے خلاف یاہو نبی کی زبان سے
۱۳ فرمایا تھا ۰ بعشا کے تمام گناہوں اور اُس کے بیٹے ایلہ کے گناہوں کے سبب سے جن سے اُس نے خود بدی کی اور اسرائیل سے بدی کروائی۔ تاکہ خداوند اسرائیل کے خدا کو اپنی بطالتوں
۱۴ سے غصہ دلائیں ۰ اور ایلہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا۔ کیا یہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں ؟ ۰

۱۵ زمری اسرائیل کا بادشاہ۔ اور یہوداہ کے بادشاہ آسا کے ستائیسویں برس میں زمری نے سات دن ترضہ میں بادشاہی کی۔ اور لوگ اُس وقت فلسطینیوں کے جبتون کے خلاف
۱۶ خیمہ زن تھے ۰ اور جو لوگ خیمہ زن تھے اُنہوں نے سنا کہ زمری نے بغاوت کی اور بادشاہ کو قتل کیا۔ تو اُسی دن خیمہ گاہ میں تمام اسرائیل نے لشکر کے سپہ سالار عمری کو اسرائیل پر
۱۷ بادشاہ کیا ۰ تب عمری اور اُس کے ساتھ سب اسرائیل
۱۸ جبتون سے روانہ ہوئے اور ترضہ کا محاصرہ کیا ۰ جب زمری نے دیکھا کہ شہر لے لیا گیا۔ وہ شاہی محل کے محکم حصہ میں گیا۔ اور شاہی محل کو اپنے اوپر آگ سے جلا دیا۔ اور مر گیا ۰ اپنے
۱۹ گناہوں کے سبب سے جو اُس نے خداوند کی نگاہ میں بدی کرنے کے لئے کئے۔ اور یربعام کی راہ پر چلنے اور اُن خطاؤں کے سبب جو اُس نے خود کیں۔ اور جن سے اسرائیل
۲۰ سے بدی کروائی ۰ اور زمری کا باقی احوال اور اُس کی بغاوت جو اُس نے کی۔ کیا یہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں ؟ ۰

۲۱ عمری اسرائیل کا بادشاہ۔ اُس وقت اسرائیل کے لوگ دو حصے ہو گئے۔ لوگوں کا ایک حصہ تبنی بن جینت کا پیرو ہوا کہ اُس کو بادشاہ بنائیں اور دوسرے حصے نے عمری کی پیروی کی ۰
۲۲ اور وہ لوگ جو عمری کے ساتھ تھے اُن لوگوں پر جو تبنی بن جینت کے ساتھ تھے غالب آئے۔ تو تبنی مر گیا۔ اور عمری بادشاہ ہوا ۰
۲۳ یہوداہ کے بادشاہ آسا کے اکتیسویں سال میں عمری نے اسرائیل پر بارہ برس سلطنت کی۔ ترضہ میں اُس نے چھ برس سلطنت
۲۴ کی ۰ اُس نے شامر سے سامرہ کا پہاڑ چاندی کے دو قنطاروں سے خریدا۔ اور اُس نے پہاڑ پر ایک شہر تعمیر کیا۔ اور جو شہر اُس نے بنایا وہ کوہ سامرہ کے مالک کے نام سے شامر کہلایا ۰

۲۵ اور عُمری نے خُداوند کی نِگاہ میں شرارت کی اور سب سے جو اُس
۲۶ سے پہلے ہُوئے تھے شرارت میں بڑھ گیا۔ اور یارُبعام بِن نباط
کی تمام راہوں پر اور بدیوں پر چلا جو اُس نے اسرائیل سے کروائیں
تاکہ خُداوند اسرائیل کے خُدا کو اُن کی بطالتوں سے غُصّہ
۲۷ دِلائے۔ اور عُمری کا باقی احوال جو کُچھ اُس نے کیا اور اُس
کی طاقت جو اُس نے دِکھائی۔ کیا یہ اسرائیل کے بادشاہوں
۲۸ کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں؟ اور عُمری اپنے باپ
دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور سامرہ میں دفن کیا گیا۔ اور اُس کا
بیٹا اخی اب اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۔

۲۹ **اخی اب اسرائیل کا بادشاہ۔** یہوداہ کے بادشاہ آسا کے
اڑتیسویں سال میں اخی اب بن عُمری اسرائیل پر بادشاہ ہُوا
اور اخی اب بن عُمری کی اسرائیل پر سلطنت کی مُدت بائیس
۳۰ برس تھی۔ اور اخی اب بن عُمری نے اُن سب سے جو اُس سے
۳۱ پہلے تھے۔ خُداوند کی نِگاہ میں زیادہ شرارت کی۔ اور یارُبعام
بن نباط کے گُناہوں پر چلنا اُس کے لئے کافی نہ ہُوا ایسا اُس
نے صیدونیوں کے بادشاہ اتبعل کی بیٹی ایزابل سے بیاہ
۳۲ کیا۔ اور جا کر بعل کی پرستش کی اور اُسے سجدہ کیا۔ اور بعل
کے مندر میں جو اُس نے سامرہ میں تعمیر کیا۔ بعل کے لئے ایک
۳۳ مذبح بنایا۔ اور اخی اب نے کھمبا لگایا۔ اور اسرائیل کے
سب بادشاہوں سے جو اُس سے پہلے ہو چکے تھے اخی اب
۳۴ نے خُداوند اسرائیل کے خُدا کو زیادہ غُصّہ دِلایا۔ اور اُس کے
ایّام میں حی ایل نے جو بیت ایل سے تھا یریحو کو فصیل دار کیا۔
اپنے پہلوٹے بیٹے ابی رام پر اُس نے بُنیاد رکھی۔ اور
اپنے سب سے چھوٹے بیٹے سجوب پر اُس کے
دروازے قائم کئے۔ خُداوند کے کلام کے مُطابق
جو اُس نے یشوع بن نون کی زبان سے فرمایا
تھا+

باب ۱۷

۱ **الیاس نبی۔** تب الیاس تشبی نے جو جلعاد کے باشندوں
میں سے تھا اخی اب سے کہا۔ زندہ خُداوند اسرائیل کے
خُدا کی قسم۔ جس کے سامنے میں کھڑا ہُوں۔ کہ اِن برسوں
میں نہ اوس پڑے گی نہ بارش ہو گی۔ مگر جب تک میں نہ کہوں۔
۲ اور خُداوند نے اُس سے ہم کلام ہو کر کہا۔ یہاں سے روانہ
ہو اور مشرق کو چل۔ اور کریت کے نالے کے پاس جو اُردن کے
سامنے ہے جا چھپ۔ اور تُو نالے سے پانی پیئے گا۔ اور میں نے ۴
کوّوں کو حُکم کیا ہے۔ کہ تجھے وہاں خوراک دیں۔ تب وُہ روانہ ہُوا۔ ۵
اور خُداوند کے قول کے مُطابق کیا اور گیا۔ اور کریت کے نالے کے
پاس ٹھہرا جو اُردن کے سامنے ہے۔ اور صبح کے وقت کوّے اُس کے ۶
لئے روٹی اور گوشت اور شام کو بھی اُس کے لئے روٹی اور گوشت
لاتے اور وُہ نالے سے پانی پیتا تھا۔

۷ **صارفت کی بیوہ۔** اور کُچھ دِنوں کے بعد ایسا ہُوا کہ وُہ
نالا سُوکھ گیا۔ کیونکہ زمین پر مینہ نہ برسا تھا۔ تب خُداوند ۸
نے اُس سے ہم کلام ہو کر کہا۔ اُٹھ اور صیدونیوں کے صارفت ۹
کو چلا جا اور وہاں ٹھہر۔ میں نے وہاں ایک بیوہ عورت کو
حُکم دیا ہے کہ تجھے کھانے کو دیا کرے۔ تو وُہ اُٹھا اور صارفت ۱۰
کو گیا۔ اور شہر کے پھاٹک پر پہنچا۔ تو دیکھو وہاں ایک بیوہ
عورت لکڑیاں چن رہی تھی۔ تو اُس نے اُس کو بُلایا۔ اور کہا۔
کہ برتن میں مجھے تھوڑا پانی دے۔ تاکہ میں پیوں۔ تو وُہ لینے ۱۱
کے لئے چلی۔ تب اُس نے اُس کو پُکارا اور کہا۔ کہ میرے
لئے اپنے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا بھی لیتی آنا۔ اُس نے ۱۲
کہا۔ زندہ خُداوند تیرے خُدا کی قسم۔ میرے پاس روٹی نہیں۔
مگر ایک مُٹھی بھر آٹا گھڑے میں ہے اور تھوڑا سا تیل کُپی میں۔
اور دیکھ میں کُچھ لکڑیاں جمع کر رہی ہُوں۔ تاکہ گھر جا کر اپنے

لئے اور اپنے بیٹے کے لئے پکاؤں اور ہم کھائیں۔ پھر مر جائیں ۝
۱۳ تب اِلیاؔس نے اُس سے کہا مت ڈر۔ گھر جا اور جیسا تُو نے کہا ہے کر لیکن اُس میں سے پہلے میرے لئے ایک چھوٹی ٹکیا بنا اور میرے پاس لا۔ اور بعد اُس کے اپنے لئے اور
۱۴ اپنے بیٹے کے لئے بنا ۝ کیونکہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ آٹے کا گھڑا خالی نہ ہو گا۔ اور تیل کی کُپّی میں کمی نہ ہو گی جس روز تک کہ خُداوند رُوئے زمین پر مینہ نہ برسائے ۝
۱۵ تب وُہ گئی۔ اور جیسے اِلیاؔس نے اُس سے کہا۔ کیا۔ اور یہ اور وُہ اور اُس کے گھر کے لوگ بہت دنوں تک کھاتے
۱۶ رہے ۝ اور آٹے کا گھڑا خالی نہ ہُؤا۔ اور نہ کُپّی کا تیل کم ہُؤا۔ بمُطابِق خُداوند کے کلام کے جو اُس نے اِلیاؔس کی زبان سے فرمایا تھا ۝
۱۷ اور ایسا ہُؤا۔ کہ اِن باتوں کے بعد گھر کی مالکہ یعنی اُسی عَورت کا بیٹا بیمار ہُؤا۔ اور اُس کی بیماری بڑی سخت تھی۔
۱۸ یہاں تک کہ اُس میں سانس باقی نہ رہا ۝ تو اُس عَورت نے اِلیاؔس سے کہا۔ اَے مردِ خُدا! مُجھے تُجھ سے کیا فائدہ؟ کیا تُو اِس لئے آیا۔ کہ مُجھے میرے گُناہ یاد دِلائے اور تُو میرے بیٹے
۱۹ کو مار دے ۝ تو اُس نے اُس سے کہا۔ اپنا بیٹا مجھ کو دے اور اُس نے اُس کو اُس کی گود سے لیا۔ اور بالاخانے میں چڑھ گیا
۲۰ جہاں وُہ اُترا ہُؤا تھا۔ اور اُس کو اپنی چارپائی پر لِٹایا ۝ اور اُس نے خُداوند کے پاس چِلّا کے کہا۔ اَے خُداوند میرے خُدا! کیا تُو نے اِس بیوہ پر بھی جس کے پاس مَیں اُترا ہُؤا ہُوں
۲۱ مُصیبت بھیجی اور اُس کے بیٹے کو مار دیا؟ ۝ اور اُس نے تین دفعہ لڑکے پر اپنے آپ کو پسار کر خُداوند کے پاس چِلّا کے کہا۔ اَے خُداوند میرے خُدا اِس لڑکے کی رُوح اِس کے بدن
۲۲ میں پھر آ جائے ۝ اور خُداوند نے اِلیاؔس کی سُنی۔ اور لڑکے کی
۲۳ رُوح اُس کے بدن میں پھر آ گئی۔ اور وُہ زِندہ ہو گیا ۝ تو اِلیاؔس نے لڑکے کو لیا اور بالاخانے سے اُس کو گھر میں نیچے لایا۔ اور اُس کی ماں کے سپُرد کیا۔ اور اِلیاؔس نے کہا۔ دیکھ تیرا بیٹا زِندہ ہے ۝
۲۴ تو عَورت نے اِلیاؔس سے کہا۔ اب مَیں نے جانا کہ تُو مردِ خُدا ہے۔ اور خُدا کا کلام حقیقتاً تیرے مُنہ میں ہے +

باب ۱۸

اِلیاؔس اور بعل کے انبیاء۔
۱ اور بہت دِنوں کے بعد تیسرے سال میں خُداوند نے اِلیاؔس سے ہم کلام ہو کر کہا۔ روانہ ہو اور اپنے آپ کو اخی اؔب کو دکھا۔ کہ مَیں زمین پر مینہ برساؤں گا
۲ تب اِلیاؔس چلا کہ اپنے آپ کو اخی اؔب کو دِکھائے۔ اور سامرہ میں بڑا سخت کال تھا ۝
۳ اور اخی اؔب نے اپنے گھر کے داروغہ عوبدیاہ کو بُلایا۔ اور عوبدیاہ بڑا خُدا ترس تھا ۝
۴ کیونکہ جس وقت کہ ایزابل خُداوند کے نبیوں کو قتل کر رہی تھی۔ تو عوبدیاہ نے نبیوں میں سے سَو کو لیا۔ اور پچاس پچاس کر کے اُن کو غاروں میں چھپایا۔ اور روٹی اور پانی سے اُن کی پرورش کی ۝
۵ اور اخی اؔب نے عوبدیاہ سے کہا۔ کہ مُلک میں سب پانی کے چشموں اور نہروں کی طرف جا۔ شاید کہ کہیں گھاس ملے۔ جس سے ہمارے گھوڑے اور خچّریں زِندہ رہیں۔ اور ہمارے سب چوپائے مر نہ جائیں ۝
۶ اور اُنہوں نے مُلک کو اپنے درمیان تقسیم کیا۔ تاکہ اُس میں پھریں۔ سو اخی اؔب اکیلا ایک طرف کو گیا۔ اور عوبدیاہ اکیلا دُوسری طرف کو ۝
۷ اور جب عوبدیاہ راہ میں تھا۔ تو اِلیاؔس اُس کو مِلا۔ تو اُس نے اُس کو پہچانا اور مُنہ کے بل گرا اور کہا۔ کیا تُو میرا آقا اِلیاؔس ہے؟
۸ اُس نے اُس سے کہا مَیں ہی ہُوں۔ جا اور اپنے آقا سے کہہ کہ اِلیاؔس یہاں ہے ۝
۹ اُس نے کہا میرا کیا گُناہ ہے۔ کہ تُو اپنے خادم کو اخی اؔب کے ہاتھ میں حوالے کرتا ہے

۱۰ تاکہ وُہ مجھے قتل کرے ۝ زِندہ خُداوند تیرے خُدا کی قسم۔ کہ کوئی قوم نہیں اَور کوئی مُملکت نہیں۔ جہاں میرے آقا نے تیری تلاش میں آدمی نہ بھیجے ہوں۔ اَور جب اُنہوں نے کہا کہ وُہ یہاں نہیں تو اُس نے ہر ایک مُملکت یا قوم سے
۱۱ حلف لی کہ تُو اُن کو نہیں مِلا ۝ اَور اَب تُو کہتا ہے۔ کہ جا اَور
۱۲ اپنے آقا سے کہہ کہ اِلیاؔس یہاں ہے ۝ اَور اَیسا ہو گا۔ کہ جب مَیں تیرے پاس سے چلا جاؤں گا۔ تو خُداوند کی رُوح تجھ کو اَیسی جگہ لے جائے گی جس کو مَیں نہیں جانتا۔ اَور جب مَیں جا کے اَخی اؔب کو خبر دُوں گا۔ اَور وُہ تجھے نہ پائے گا۔ تو وُہ مجھے قتل کرے گا۔ اَور تیرا خادِم اپنے لڑکپن ہی سے خُداوند
۱۳ سے ڈرتا ہے ۝ کیا میرے آقا کو نہیں بتایا گیا۔ کہ جب اِیزاؔبل خُداوند کے نبیوں کو قتل کر رہی تھی تو مَیں نے کیا کیا؟ کہ خُداوند کے نبیوں میں سے ایک سَو کو پچاس پچاس کر کے غاروں
۱۴ میں چُھپایا اَور روٹی اور پانی سے اُن کی پَروَرِش کی ۝ اَور اَب تُو کہتا ہے کہ جا کر اپنے آقا سے کہہ کہ اِلیاؔس یہاں ہے۔
۱۵ تو وُہ مجھے قتل کرے گا ۝ اِلیاؔس نے کہا۔ ربُّ الافواج کی زِندگی کی قسم جس کے سامنے مَیں کھڑا ہُوں۔ کہ آج کے دِن
۱۶ مَیں اپنے آپ کو اُسے دِکھاؤں گا ۝ سو عوبدیاہ گیا اَور اَخی اؔب کو مِلا اَور اُسے خبر دی۔ تب اَخی اؔب اِلیاؔس کے
۱۷ مِلنے کو آیا ۝ جب اَخی اؔب نے اِلیاؔس کو دیکھا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ کیا تُو ہی اِلیاؔس اِسرائیل کا دُکھ دینے والا
۱۸ ہے؟ ۝ اُس نے کہا۔ مَیں نے اِسرائیل کو دُکھ نہیں دیا۔ بلکہ تُو نے اَور تیرے باپ کے گھرانے نے۔ کیُونکہ تُم نے خُداوند
۱۹ کے حُکموں کو ترک کیا۔ اَور بعلیم کی پَیروی کی ۝ اَب تُو قاصد بھیج اَور تمام اِسرائیل کو اَور بعل کے چار سَو پچاس نبیوں کو جو اِیزاؔبل کے دسترخوان پر کھایا کرتے ہیں میرے لئے کوہِ کرمل پر جمع
۲۰ کر ۝ تو اَخی اؔب نے سارے اِسرائیل کے پاس بھیجا۔ اَور

سب نبیوں کو کوہِ کرمل پر جمع کیا ۝ تب اِلیاؔس سب
۲۱ لوگوں کے سامنے آیا اَور اُن سے کہا۔ تُم کب تک دو طرفوں کے درمیان اَٹکے رہو گے۔ اگر خُداوند ہی خُدا ہے۔ تو اُس کی پَیروی کرو۔ اَور اگر بعل ہے تو اُس کی پَیروی کرو تو لوگوں نے
۲۲ جواب میں ایک کلمہ بھی نہ کہا ۝ تب اِلیاؔس نے لوگوں سے کہا۔ اِس وقت مَیں ہی اکیلا خُداوند کا نبی باقی ہُوں۔ اَور یہ
۲۳ بعل کے نبی چار سَو پچاس آدمی ہیں ۝ پس دو بَیل ہمارے پاس لاؤ۔ تو وُہ اپنے لئے ایک بَیل چُن لیں اَور اُسکے ٹکڑے کریں اور لکڑیوں پر اُس کو رکھیں اور آگ نہ لگائیں۔ اَور مَیں دُوسرا بَیل تیار کرُوں گا اَور اُسے لکڑیوں پر دھرُوں گا اَور آگ نہیں رکھُوں گا
۲۴ تب تُم اپنے معبُود کے نام سے پُکارو۔ اَور مَیں خُداوند کے نام سے پُکارُوں گا تو جو خُدا آگ سے جواب دے وُہی خُدا ہے۔
۲۵ تو سب لوگوں نے جواب میں کہا۔ بہُت اچھّا! ۝ تب اِلیاؔس نے بعل کے نبیوں سے کہا تم اپنے لئے ایک بَیل چُن لو اور اُسے پہلے تیار کرو کیُونکہ تم بہُت ہو۔ اَور اَپنے معبُود کے نام
۲۶ سے پُکارو۔ مگر آگ نہ رکھو ۝ سو اُنہوں نے وُہ بَیل جو اُن کو دیا گیا لیا۔ اَور اُسے تیار کیا۔ اَور صُبح سے لے کر دوپہر تک بعل کے نام سے پُکارا۔ اَور وُہ کہتے تھے۔ کہ اَے بعل ہمیں جواب دے۔ مگر کوئی آواز نہ آئی۔ اور نہ کوئی جواب دینے والا تھا۔ اَور
۲۷ وُہ اُس مذبح کے گرد جو اُنہوں نے بنایا کُودتے تھے ۝ جب دوپہر ہُوئی۔ اِلیاؔس نے اُن سے ٹھٹھا کیا اَور کہا۔ کہ اُونچی آواز سے چلّاؤ۔ کیونکہ وُہ ایک معبُود ہے۔ شاید وُہ غور وخوض کر رہا ہے۔ یا مصرُوف ہو گا۔ یا کہیں سفر میں ہو گا۔ یا شاید سو رہا ہے۔ تو
۲۸ جگایا جائے ۝ تو وہ بڑی آواز سے چلّائے۔ اور اپنے دستُور کے مُوافِق اپنے آپ کو تلواروں اَور نیزوں سے زخمی کیا۔ یہاں تک
۲۹ کہ اُن کا خُون اُن پر بہنے لگا ۝ وُہ دوپہر ڈھلے پر بھی شام کی قُربانی چڑھانے کے وقت تک نبُوّت کرتے رہے۔ مگر کوئی آواز

نہ آئی۔ اَور نہ کوئی جواب دینے والا اَور نہ کوئی سُننے والا تھا ۵

۳۰ اِلیاؔس نے سَب لوگوں سے کہا میرے نزدیک آؤ تو تمام لوگ اُس کے نزدیک آئے۔ تو اُس نے خُداوند کے مَذبح

۳۱ کو جو ڈھایا گیا تھا مرمّت کیا ۵ اَور یعقوبؔ جِس سے خُدا نے ہم کلام ہو کر کہا تھا کہ تیرا نام اِسرائیل ہو گا۔ اِلیاؔس نے اُسی کے بیٹوں کے قبیلوں کے شُمار کے مُطابق بارہ پتّھر

۳۲ لئے ۵ اَور اُن پتّھروں سے خُداوند کے نام پر مَذبح بنایا۔ اَور اُس کے گِرد ایک نالی بیج کے دو پیمانوں کے برابر چَوڑی

۳۳ بنائی ۵ پھر لکڑیاں ترتیب سے رکھیں۔ اَور بیل کے ٹکڑے

۳۴ کئے۔ اَور اُس کو لکڑیوں پر دھرا ۵ اَور اُس نے کہا۔ کہ چار گھڑے پانی بھرو۔ اَور اُس کو سوختنی قُربانی اَور لکڑیوں پر ڈالو۔ پھر اُس نے کہا۔ دوبارہ اَیسا ہی کرو۔ سو اُنہوں نے دوبارہ کیا تب اُس نے کہا سہ بارہ کرو۔ سو اُنہوں نے سہ بارہ

۳۵ کیا ۵ تو پانی مَذبح کے گِرد بِہ گیا۔ اَور نالی بھی پانی سے بھر

۳۶ گئی ۵ پس جَب قربانی چڑھانے کا وقت آیا اِلیاؔس نبی نزدیک آیا اَور کہا۔ اَے خُداوند ابرہاؔیم اَور اِسحاقؔ اَور اِسرائیل کے خُدا! آج کے دِن معلوم ہو جائے۔ کہ تُو ہی اِسرائیل میں خُدا ہے۔ اَور مَیں تیرا بندہ ہُوں۔ اَور یہ سَب کُچھ مَیں نے تیرے حُکم سے

۳۷ کِیا ہے ۵ میری سُن۔ اَے خُداوند میری سُن ۵ تاکہ یہ لوگ جانیں۔ کہ اَے خُداوند تُو ہی خُدا ہے۔ اَور تُو نے اُن کے دِلوں

۳۸ کو پھر پھیرا ہے ۵ تب خُداوند کی آگ نازِل ہُوئی اَور سوختنی قُربانی اَور لکڑیوں اَور پتّھروں اَور مٹّی کو کھا گئی۔ اَور پانی

۳۹ کو جو نالی میں تھا چاٹ گئی ۵ جِس وقت اُن سَب لوگوں نے یہ دیکھا۔ وُہ اَپنے مُنہ کے بَل گرے اَور بولے۔ خُداوند ہی خُدا

۴۰ ہے۔ خُداوند ہی خُدا ہے ۵ تب اِلیاؔس نے اُن سے کہا۔ کہ بعؔل کے نبیوں کو پکڑ لو۔ اَور اُن میں سے ایک بھی جانے نہ پائے۔ تو اُنہوں نے اُن کو پکڑ لیا۔ اَور اِلیاؔس اُن کو نیچے قیشوؔن ندی پر لے آیا۔ اَور وَہاں اُن کو قتل کر دیا ۵

۴۱ اَور اِلیاؔس نے اَخی اؔب سے کہا۔ اُوپر جا۔ کھا اَور پی۔ دیکھ مینہ کی کثرت کی آواز ہے ۵ تب اَخی اؔب اُوپر چلا گیا۔

۴۲ تاکہ کھائے اَور پیئے۔ اَور اِلیاؔس کرمِل کی چوٹی پر چڑھا۔ اَور زمین پر گِرا۔ اَور اَپنا مُنہ اَپنے گھُٹنوں میں دیا ۵ اَور اُس نے اَپنے

۴۳ نوکر سے کہا۔ اُوپر چڑھ۔ اَور سمُندر کی طرف نظر کر۔ تو وُہ چڑھا اَور نظر کی اَور کہا مَیں کُچھ نہیں دیکھتا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ سات دفعہ پھر جا ۵ جب ساتویں دفعہ ہُوئی تو اُس نے کہا۔ دیکھ۔

۴۴ ایک چھوٹی سی بدلی آدمی کے ہاتھ کے برابر سمندر سے اُٹھی ہے۔ تو اُس نے اُس سے کہا۔ اُوپر جا اَور اَخی اؔب سے کہہ کہ گاڑی تیار کر اَور نیچے اُتر جا۔ نہ ہو کہ مینہ تجھ کو روک دے ۵

۴۵ اَور تھوڑی ہی دیر میں۔ دیکھو آسمان بادلوں سے تاریک ہو گیا اَور ہوا چلی اَور بڑی بارش اُتری۔ تو اَخی اؔب گاڑی میں سوار ہُوا اَور یزرعیؔل کو گیا ۵

۴۶ اَور خُداوند کا ہاتھ اِلیاؔس کے ساتھ تھا۔ اَور اِلیاؔس نے اَپنی کمر کسی۔ اَور اَخی اؔب کے آگے آگے یزرعیؔل کے مدخل تک دوڑتا چلا گیا+

باب ۱۹

اِلیاؔس کا فرار۔

۱ اَور اَخی اؔب نے سَب کُچھ جو اِلیاؔس نے کِیا تھا اِیزاؔبل کو بتایا۔ اَور کیوں کر اُس نے سَب نبیوں کو تلوار سے قتل کِیا ۵

۲ تب اِیزاؔبل نے اِلیاؔس کے پاس قاصد بھیجا اَور کہا۔ کہ معبُود اَیسا کریں اَور اِس سے زیادہ کریں اگر کل کے روز اِسی وقت مَیں تیری جان کو اُن میں سے ایک کی جان کی مانند نہ کرُوں ۵

۳ تب وُہ ڈرا اَور اُٹھ کر اَپنی جان بچانے کو بھاگا۔ اَور بیرسبع میں پہنچا جو یہوُداہ کا ہے اَور اَپنے نوکر کو وہاں چھوڑا ۵

۴ پھر وُہ ایک دِن کی راہ بیابان میں گیا۔ اَور جا کر رتمہ کے ایک درخت کے نیچے بیٹھا اَور اَپنے لئے

مَوت مانگی اَور کہا۔ یہ میرے لئے اب بس ہے اَے خُداوند! پَس میری جان لے۔ کیونکہ مَیں اپنے باپ دادا سے بہتر نہیں ۵ ہُوں ٭ تب وُہ لیٹ گیا۔ اَور رتمہ کے نیچے سو گیا۔ تو دیکھو ایک فرشتے نے اُسے چھُؤا۔ اَور اُس سے کہا اُٹھ اور کھا ٭ ۶ اُس نے نظر کی۔ تو دیکھو اُس کے سر کے پاس ایک روٹی جُو کوئلوں پر پکائی ہُوئی اَور پانی کی گھڑیا ہَے۔ تو اُس نے کھایا ۷ اور پیا۔ اَور پھر لیٹ گیا ٭ تو خُداوند کا فرشتہ دوبارہ اُس کے پاس آیا۔ اَور اُسے چھُؤا۔ اَور کہا اُٹھ اَور کھا۔ کیونکہ تیرے ۸ آگے دُور کی راہ ہَے ٭ تب وُہ اُٹھا اَور کھایا اَور پیا۔ اور اُس کھانے کی قوّت سے چالیس دن اَور چالیس رات خُدا کے پہاڑ حوریب تک چلتا رہا ٭

۹ **اِلیاس پر خُدا کا ظہُور۔** اَور وَہاں ایک غار کے اندر چلا گیا۔ اَور اُس میں رَہنے لگا۔ تو دیکھو خُداوند نے اُس سے ہم کلام ۱۰ ہو کر کہا۔ اَے اِلیاس! تُو یہاں کیا کرتا ہَے؟ ٭ وُہ بولا۔ کہ خُداوند ربّ الافواج کے لئے مجھے بڑی غیرت آئی کیونکہ بنی اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا۔ اَور تیرے مذبحوں کو ڈھا دیا۔ اَور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کر دیا اَور مَیں ہی اکیلا باقی رہ گیا ہُوں۔ اَور وُہ میری جان کی بھی تلاش ۱۱ کرتے ہیں کہ اُسے لیں ٭ تو اُس نے کہا باہر نکل اور خُداوند کے آگے پہاڑ پر کھڑا ہو۔ اَور دیکھ خُداوند گزرتا ہَے۔ اور بڑی شدید آندھی پہاڑوں کو پھاڑنے والی اَور چٹانوں کو توڑنے والی خُداوند کے آگے ہَے۔ مگر خُداوند آندھی میں نہیں۔ اَور آندھی کے بعد زلزلہ ہَے اَور خُداوند زلزلہ میں نہیں ٭ ۱۲ اَور زلزلہ کے بعد آگ ہَے اَور خُداوند آگ میں نہیں۔ اَور ۱۳ آگ کے بعد بادِ نسیم کی آواز ہَے ٭ جب اِلیاس نے سُنا۔ تو اُس نے اپنے مُنہ کو اپنی چادر سے چھپایا۔ اَور باہر نکل کر غار کے مُنہ پر کھڑا ہُؤا۔ تو دیکھو ایک آواز اُس سے کہتی ہَے۔ ۱۴ اَے اِلیاس۔ تُو یہاں کیا کرتا ہَے؟ ٭ اُس نے کہا۔ مجھے خُداوند ربّ الافواج کے لئے بڑی غیرت آئی۔ کیونکہ بنی اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا۔ اَور تیرے مذبحوں کو ڈھا دیا۔ اَور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کر دیا۔ اور مَیں ہی اکیلا باقی رہ گیا ہُوں۔ سو وُہ میری جان کی بھی تلاش کرتے ہیں کہ اُسے ۱۵ لیں ٭ خُداوند نے اُس سے کہا۔ روانہ ہو۔ اَور دمشق کے بیابان کی طرف اپنی راہ پر واپس ہو۔ اَور جب تُو وہاں پہنچے۔ ۱۶ تو حزائیل کو مَسح کر کہ وُہ ارام کا بادشاہ ہو ٭ اَور یاہُو بن نمشی کو مَسح کر کہ اِسرائیل پر بادشاہ ہو اَور آبل محولہ کے ۱۷ اَلیسع بن شافاط کو مَسح کر۔ کہ تیری جگہ نبی ہو ٭ تو اَیسا ہوگا کہ جو کوئی حزائیل کی تلوار سے بچے گا۔ یاہُو اُس کو قتل کریگا۔ اَور جو کوئی یاہُو کی تلوار سے بچے گا اُس کو اَلیسع قتل کرے گا ٭ ۱۸ اَور مَیں اِسرائیل میں سات ہزار کو اپنے لئے بچاؤں گا یعنی سَب گھٹنے جو بعل کے آگے نہیں جھکے ہیں اَور ہر مُنہ جس نے اُسے نہیں چُوما ہَے ٭

۱۹ تب وُہ وہاں سے چل پڑا۔ اور اَلیسع بن شافاط کو ملا جو ہل چلا رہا تھا اَور اُس کے آگے بارہ جوڑے بیلوں کے تھے اور وہ بارھویں کے ساتھ تھا۔ تو اِلیاس اُس کی طرف گزرا۔ ۲۰ اَور اپنی چادر اُس پر ڈال دی ٭ تو اُس نے بیلوں کو چھوڑا اَور اِلیاس کے پیچھے دَوڑا۔ اَور اُس سے کہا۔ مجھے اِجازت دے۔ کہ مَیں اپنے باپ اَور اپنی ماں کو چوموں۔ تب مَیں تیرے پیچھے چلوں گا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ جا اَور لَوٹ کر آ خیال

باب ۱۹: ۸ "اس کھانے کی قوّت سے" یہ روٹی جو اِلیاس کو بیابان میں کھلائی گئی اس زندگی کی روٹی کی جو ہم پاک سکرامنٹ میں کھاتے ہیں۔ علامت تھی۔ جِس کی قوّت سے ہم کو اس دنیا کے جنگل کی مسافرت میں تقویت ملتی ہَے۔ جب تک کہ ہم خُدا کے حقیقی پہاڑ پر نہ پہنچ جائیں۔ اَور مُبارک ابدیت میں اس کا دیدار حاصل نہ کریں +

۲۱ کر کر مَیں نے تیرے ساتھ کیا کیا؟ تب وُہ اُس کے پیچھے سے لَوٹا اَور بیلوں کی ایک جوڑی لی اَور اُنہیں ذبح کیا۔ اَور بیلوں کے ہَل سے اُن کا گوشت پکایا۔ اَور لوگوں کو دیا۔ تو اُنہوں نے کھایا۔ تب وُہ اُٹھا۔ اَور الیاس کے ساتھ چلا گیا۔ اَور اُس کی خدمت کرنے لگا+

باب ۲۰

۱ اخی اب کی فتحمندی۔ اَور ارام کے بادشاہ بن ہدد نے اپنا سارا لشکر جمع کیا۔ اَور اُس کے ساتھ بتّیس بادشاہ اَور گھوڑے اَور گاڑیاں تھیں۔ اَور اُس نے جا کر سامرہ کا مُحاصرہ ۲ کیا اَور اُس سے لڑائی کی۔ اَور اُس نے اسرائیل کے ۳ بادشاہ اخی اب کے پاس شہر میں قاصد بھیجے۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ بن ہدد یُوں کہتا ہے۔ کہ تیری چاندی اَور تیرا سونا میرا ہی ہے۔ اَور تیری بیویاں اَور تیرے خوبصورت بیٹے بھی ۴ میرے ہی ہیں۔ تو اسرائیل کے بادشاہ نے جواب دیا اَور کہا۔ اَے میرے آقا بادشاہ جیسا تُو نے کہا ہے۔ مَیں اَور ۵ سب کچھ جو میرا ہے تیرا ہی ہے۔ پھر قاصد واپس آئے اَور کہا کہ بن ہدد نے جس نے ہم کو تیرے پاس بھیجا ہے۔ یُوں کہا ہے۔ کہ تیری چاندی اَور تیرا سونا اَور تیری بیویاں ۶ اَور تیرے بیٹے میرے ہیں۔ تو اُن کو میرے حوالے کر۔ اَور مَیں کل اِسی گھڑی اپنے نوکروں کو تیرے پاس بھیجوں گا۔ تاکہ وُہ تیرے گھر کی اَور تیرے خادموں کے گھروں کی تلاشی کرلیں۔ اَور ہر ایک چیز جو تیری آنکھوں میں مرغوب ہے۔ ۷ اُس کو وُہ اپنے ہاتھ میں لیں گے اَور لے جائیں گے۔ تب اسرائیل کے بادشاہ نے مُلک کے تمام بزرگوں کو بُلایا اَور اُن سے کہا۔ تم جان لو اَور دیکھو۔ کہ یہ آدمی فساد کرنا چاہتا ہے۔ کہ اُس نے میری بیویوں اَور میرے بیٹوں اَور میری چاندی اَور میرے سونے کے لئے میرے پاس آدمی بھیجے۔ ۸ تو مَیں نے اُس سے اِنکار نہ کیا۔ تب سب بزرگوں اَور تمام لوگوں نے اُس سے کہا۔ کہ تُو مت سُن۔ اَور مت مان۔ ۹ تو اُس نے بن ہدد کے قاصدوں سے کہا۔ کہ تم میرے مالک بادشاہ سے بولو۔ کہ جو کچھ تُو نے اپنے بندے سے پہلے بھیج کر مانگا مَیں کروں گا۔ لیکن اِس اَمر کی مجھ میں طاقت ۱۰ نہیں۔ تب قاصد روانہ ہُوئے اَور جواب پہنچایا۔ تو وُہ پھر آئے کہ بن ہدد کہتا ہے۔ معبُود مجھ سے اَیسا ہی کریں اَور اِس سے زیادہ کریں۔ اگر سامرہ کی مٹی اُن لوگوں کی مُٹھیوں ۱۱ کے لئے جو میرے پیچھے آئیں گے کافی ہو۔ تو اسرائیل کے بادشاہ نے جواب دے کر کہا۔ تم اُس سے کہو۔ کہ جو کمربند باندھتا ہے وُہ اُس کی طرح شیخی نہ مارے جو اپنا کمربند کھولتا ہے۔ ۱۲ جب اُس نے یہ بات سُنی اُس وقت وُہ بادشاہوں کے ساتھ خیموں میں مے نوشی کر رہا تھا۔ تو اُس نے اپنے ملازموں سے کہا۔ کہ مُحاصرہ کرو۔ سو اُنہوں نے شہر کا محاصرہ کیا۔

۱۳ اَور دیکھو ایک نبی نے اسرائیل کے بادشاہ اخی اب کے پاس آکر کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے کیا تُو نے یہ عظیم گروہ دیکھا؟ دیکھو مَیں آج اُسے تیرے ہاتھ میں دے ۱۴ دُوں گا۔ تاکہ تُو جانے کہ مَیں خُداوند ہُوں۔ اخی اب نے جواب دے کر کہا۔ کس کے ہاتھ سے؟ اُس نے کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ صُوبوں کے رئیسوں کے جوانوں کے ہاتھ سے۔ اُس نے کہا۔ کون لڑائی شروع کرے؟ اُس نے کہا ۱۵ تُو۔ تب اُس نے صُوبوں کے رئیسوں کے جوانوں کا شمار کیا۔ تو وُہ دو سَو بتّیس آدمی تھے۔ اَور اُن کے بعد اُس نے سب لوگوں یعنی تمام بنی اسرائیل کا شمار کیا۔ جو سات ہزار تھے۔

۱۶ اَور وُہ دوپہر کے وقت باہر نکلے۔ اَور بن ہدد اَور بتّیس بادشاہ جو اُس کے مددگار تھے۔ خیموں میں شراب پی کر نشے

۱۷ میں تھے ○ اور صوبوں کے رئیسوں کے جوان پہلے نکلے۔ تو بن ہدد نے
آدمی بھیجے۔ اُنہوں نے اُسکو خبر دی اور کہا۔ کہ سامرہ سے لوگ نکلے
۱۸ ہیں ○ اُس نے کہا اگر وُہ صُلح خواہ ہو کر نکلے ہیں تو اُنکو زندہ پکڑ لو اور
۱۹ اگر وہ لڑائی کے لئے نکلے ہیں تو بھی اُن کو زندہ پکڑو ○ تب صوبوں کے
۲۰ رئیسوں کے جوان شہر سے باہر نکلے اور لشکر اُنکے پیچھے تھا ○ اور ہر
ایک آدمی نے اپنے سامنے کے آدمی کو مارا۔ تو ارامی بھاگے۔ اور
اسرائیل نے اُن کا پیچھا کیا۔ تو ارام کا بادشاہ بن ہدد گھوڑے پر
۲۱ سوار ہو کر بمعہ سواروں کے بھاگ گیا ○ اور اسرائیل کا بادشاہ
باہر نکلا اور گھوڑوں اور گاڑیوں کو مارا۔ اور ارامیوں کو بہ شدت
قتل کیا ○

تب ایک نبی نے اسرائیل کے بادشاہ کے پاس آکر کہا
۲۲ روانہ ہو اور اپنے آپکو مضبوط کر اور سوچ اور دیکھ کہ تو کیا کرتا ہے۔
کیونکہ برس کے پھرتے وقت ارام کا بادشاہ پھر تجھ پر چڑھائی کریگا ○
۲۳ اور شاہِ ارام کے خادموں نے اُس سے کہا۔ کہ اسرائیل کا خدا
پہاڑی خدا ہے۔ اسلئے وُہ ہم پر غالب آئے لیکن اگر ہم اُن سے
۲۴ میدان میں لڑیں تو ہم اُن پر غالب آئینگے ○ اور تو یہ بات کر۔
کہ بادشاہوں کو اُن کی جگہ سے معزول کر اور اُنکی بجائے رسالہ داروں
۲۵ کو مقرر کر ○ اور تو اپنے لئے اُس لشکر کی مانند ایک لشکر تیار کر جو
مارا گیا ہے۔ گھوڑے کے بدلے گھوڑا۔ اور گاڑی کے بدلے گاڑی۔
اور ہم اُنکے ساتھ میدان میں جنگ کرینگے اور اُن پر غالب آئینگے
۲۶ تو اُس نے اُن کی بات سُنی۔ اور ایسا ہی کیا ○ تب سال کے پھرنے
وقت بن ہدد نے ارامیوں کا شمار کیا اور اسرائیل سے جنگ
۲۷ کرنے کے لئے افیق پر چڑھائی کر دی ○ اور بنی اسرائیل کا شمار
کیا گیا اُن کو خوراک دی گئی۔ اور وہ اُن کا سامنا کرنے کو گئے۔
اور بنی اسرائیل بکریوں کے دو چھوٹے چھوٹے جھنڈوں کی
طرح اُن کے مقابل میں خیمہ زن ہوئے جب کہ ملک ارامیوں
۲۸ سے بھر گیا تھا ○ تب ایک مردِ خدا نے آکر اسرائیل کے
بادشاہ سے کلام کیا اور کہا۔ خداوند یوں فرماتا ہے چونکہ ارامیوں
نے کہا ہے۔ کہ خداوند پہاڑی خدا ہے اور وادیوں کا خدا
نہیں اِس لئے میں اِس سارے بھاری گروہ کو تیرے ہاتھ میں
دے دوں گا۔ تاکہ تم جانو۔ کہ میں خداوند ہوں ○ ۲۹ سو یہ اُن کے
مقابل سات دن تک خیمہ زن رہے۔ جب ساتواں دن
ہوا۔ تو آمنے سامنے لڑائی لگی۔ اور بنی اسرائیل نے ارامیوں میں
سے ایک دن میں ایک لاکھ پیادے قتل کر دیئے ○ ۳۰ اور باقی
ماندہ افیق کے شہر کو بھاگ گئے۔ اور وہاں ستائیس ہزار آدمیوں
پر جو باقی رہے تھے دیوار گر پڑی۔ اور بن ہدد بھاگا۔ اور شہر کے
اندر دربدر چھپنے کے لئے بھاگتا پھرتا تھا ○ ۳۱ اور اُسکے ملازموں
نے اُس سے کہا۔ ہم نے سُنا ہے۔ کہ اسرائیل کے گھرانے کے
بادشاہ رحمدل بادشاہ ہیں سو ہمکو اجازت دے کہ ہم اپنی کمروں پر
ٹاٹ کسیں اور اپنے سروں پر رسے باندھیں اور اسرائیل
کے بادشاہ کے پاس جائیں۔ شاید کہ وہ تیری جان بخشی
کرے ○ ۳۲ تب اُنہوں نے ٹاٹ اپنی کمروں پر کسے۔ اور سروں
پر رسے باندھے۔ اور اسرائیل کے بادشاہ کے پاس آئے اور
کہا۔ تیرا خادم بن ہدد کہتا ہے۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں۔
کہ میری جان بخشی کر تو اُس نے کہا۔ کیا وہ ابھی تک زندہ
ہے؟ وہ تو میرا بھائی ہے ○ ۳۳ تو وہ آدمی خوش ہوئے۔ اور جلدی
سے اُس کے مُنہ کی بات پکڑی اور کہا۔ بن ہدد تیرا بھائی
ہے۔ تو اُس نے کہا۔ جاؤ اُسے لے آؤ۔ تو بن ہدد اُس کے
پاس آیا۔ اور اُس نے اُس کو اپنی گاڑی میں چڑھایا ○ ۳۴ اور
اُس نے اُس سے کہا۔ کہ وہ شہر جو میرے باپ نے تیرے
باپ سے لے لئے میں تجھے واپس دیتا ہوں۔ اور تو اپنے
لئے دمشق میں بازار بنوا جیسا کہ میرے باپ نے سامرہ
میں کیا۔ اُس نے کہا اسی عہد پر میں تجھے روانہ کروں گا سو اُس
نے اُس سے عہد کیا۔ اور اُسے جانے دیا ○

۳۵ اور انبیازادوں میں سے ایک آدمی نے خداوند کے حکم سے اپنے ساتھی سے کہا کہ مجھ کو مار۔ تو اُس آدمی نے
۳۶ مارنے سے اِنکار کیا۔ تب اُس نے اُس سے کہا۔ ازبسکہ تُو نے خداوند کا حکم نہ مانا۔ سو جُونہی تُو میرے پاس سے روانہ ہوگا۔ تو ایک شیر تجھ کو مار ڈالے گا۔ سو جُونہی وُہ اُس کے پاس سے روانہ ہُوا۔ اُس کو ایک شیر ملا۔ جس
۳۷ نے اُس کو مار ڈالا۔ پھر وُہ ایک اَور آدمی کو ملا۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ مجھے مار۔ تو اُس آدمی نے اُس کو مار ماری اَور
۳۸ اُس کو زخمی کیا۔ تب وُہ نبی چلا گیا۔ اَور راہ میں بادشاہ کے لئے ٹھہرا۔ اَور اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ کر شکل بدلی۔
۳۹ جب بادشاہ وہاں سے گذرا تو اُس نے بادشاہ کو پکارا اَور کہا۔ کہ تیرا خادم جنگ ہوتے میں وہاں گیا تھا تو دیکھو ایک آدمی ایک طرف کو گیا۔ اَور میرے پاس ایک آدمی کو لے آیا اَور کہا۔ کہ اِس آدمی کی نگہبانی کر۔ اَور اگر وُہ تجھ سے غائب ہو گیا۔ تو تیری جان اُس کی جان کے بدلے میں ہوگی۔ یا تو مجھ کو چاندی کا ایک قِنطار تول کر دیگا۔
۴۰ اَور جس وقت تیرا خادم اِدھر اُدھر مشغول تھا۔ تو وُہ آدمی گُم ہو گیا۔ اِسرائیل کے بادشاہ نے اُس سے کہا۔
۴۱ تجھ پر یہی حکم ہے جو تُو نے آپ فیصل کیا۔ تب اُس نے جلدی سے اپنی آنکھوں پر سے پٹی ہٹائی تو اِسرائیل کے بادشاہ نے اُس کو پہچانا۔ کہ وُہ نبیوں میں سے ایک ہے۔
۴۲ تب نبی نے اُس سے کہا۔ خداوند یُوں فرماتا ہے چُونکہ تُو نے اپنے ہاتھ سے ایک آدمی کو جانے دیا۔ جس کو مَیں نے واجب القتل ٹھیرایا تھا۔ تو تیری جان اُس کی جان کے بدلے میں ہوگی۔ اَور تیرے لوگ اُس کے لوگوں کے بدلے
۴۳ میں ہوں گے۔ تب اِسرائیل کا بادشاہ غمگین اور ناخوش ہو کر اپنے گھر کو پھرا۔ اَور سامرہ میں آیا +

باب ۲۱

نابوت کا تاکستان۔

۱ اَور اِن باتوں کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ نابوت یزرعیلی کا یزرعیل میں ایک تاکستان تھا۔ جو سامرہ کے بادشاہ اَخی اَب کے محل سے لگا ہُوا تھا۔
۲ اَور اَخی اَب نے نابوت سے مخاطب ہو کر کہا۔ کہ مجھے اپنا تاکستان دے۔ کہ مَیں اُس کو اپنے لئے سبزی کا باغ بناؤں۔ کیونکہ وُہ میرے گھر کے قریب ہے۔ اَور اُس کے بدلے مَیں تجھ کو اُس سے بہتر تاکستان دُوں گا۔ اَور اگر تیری نگاہ میں اچھا ہو تو مَیں اُس کی قیمت تجھ کو چاندی میں دُوں گا۔
۳ تو نابوت نے اَخی اَب کو جواب دیا۔ خدا نہ کرے۔ کہ مَیں اپنے باپ دادا کی میراث تجھ کو دُوں۔
۴ تو اَخی اَب غمگین اَور ناخوش ہو کر اپنے گھر کو گیا۔ اُس بات کے باعث جو نابوت یزرعیلی نے اُس سے کہی۔ کہ مَیں اپنے باپ دادا کی میراث تجھ کو نہیں دُوں گا۔ اَور وُہ اپنے پلنگ پر لیٹ گیا۔ اَور اپنا مُنہ پھیر لیا۔ اَور روٹی نہ کھائی۔
۵ تب اُس کی بیوی اِیزابل نے آ کر اُس سے کہا۔ تجھے کیا ہُوا۔ کہ تیرا دل غمگین ہے۔ اَور تُو نے کھانا نہیں کھایا؟
۶ اُس نے اُس سے کہا۔ مَیں نے نابوت یزرعیلی سے خطاب کر کے کہا۔ کہ اپنا تاکستان مجھے چاندی کے عوض دے۔ یا اگر تُو چاہے۔ مَیں تجھ کو اُس کے بدلے میں بہتر تاکستان دُوں گا۔ تو اُس نے کہا۔ کہ مَیں اپنا تاکستان تجھ کو نہیں دُوں گا۔
۷ تو اُس کی بیوی اِیزابل نے اُس سے کہا۔ کیا تُو اِس وقت اِسرائیل پر حکمرانی نہیں کرتا؟ اُٹھ کھانا کھا اَور خوش دل ہو۔ اَور نابوت یزرعیلی کا تاکستان مَیں تجھے دُوں گی۔
۸ تب اُس نے اَخی اَب کے نام سے خط لکھے اَور اُس کی مُہر

اُن پر لگائی اَور اُن خطوط کو بزرگوں اَور امیروں کی طرف جو ۹ شہر میں نابوت کے ساتھ رہتے تھے رَوانہ کیا ۝ اَور خطوط میں لِکھ کر کہا۔ کہ روزہ رکھنے کی مُنادی کرو اَور ۱۰ نابوت کو لوگوں کے درمیان اُونچا بٹھاؤ ۝ اَور دو خبیث آدمیوں کو اُس کے سامنے کھڑا کرو۔ جو اُس کے خِلاف گواہی دے کر کہیں کہ تُو نے خُدا کے خِلاف اَور بادشاہ کے خِلاف کُفر بکا۔ اَور وُہ اُس کو باہر نِکال لے جائیں اَور اُس پر پتھراؤ کریں کہ وُہ مَر ۱۱ جائے ۝ تب شہر کے بزرگوں اَور امیروں نے جو شہر میں رہتے تھے وَیسا ہی کیا۔ جَیسا کہ اِیزابل نے اُن کو حُکم دیا بہ مُطابق اُن خطوط کی تحریر کے جو اُس نے ۱۲ اُن کو بھیجے تھے ۝ تو اُنہوں نے روزہ رکھنے کی مُنادی کروائی۔ اَور نابوت کو لوگوں کے درمیان اُونچا بٹھایا ۝ ۱۳ تب دو خبیث آدمی آئے۔ اَور اُس کے سامنے بَیٹھے۔ اَور خبیث آدمیوں نے لوگوں کے سامنے نابوت کے خلاف گواہی دی اَور کہا۔ کہ نابوت نے خُدا کے خِلاف اَور بادشاہ کے خلاف کُفر بکا۔ تب وُہ اُس کو شہر کے باہر نِکال لے گئے۔ اَور اُس کو سنگسار کیا۔ اَور وُہ مَر گیا ۝ ۱۴ اَور اُنہوں نے اِیزابل کو کہلا بھیجا۔ کہ نابوت کو پتھراؤ کیا گیا ہے اَور وُہ ۱۵ مَر گیا ہے ۝ جب اِیزابل نے سُنا کہ نابوت کو پتھراؤ کیا گیا ہے اَور وُہ مَر گیا ہے۔ تو اِیزابل نے اخی اب سے کہا۔ اُٹھ اَور نابوت یزرعیلی کے تاکستان پر قبضہ کر۔ جِس نے تُجھے اُس کو چاندی کے عوض دینے سے اِنکار کیا تھا۔ کیُونکہ نابوت اب زندہ نہیں بلکہ ۱۶ مَر گیا ہے ۝ جب اخی اب نے نابوت کی مَوت کی بابت سُنا۔ تو اخی اب اُٹھا۔ تاکہ نابوت یزرعیلی کے

تاکِستان میں جا کر اُس پر قبضہ کرے ۝

تب خُداوند نے اِلیاس تِشبی سے ہم کلام ہو کر کہا ۝ ۱۷ اُٹھ اَور اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب کو مِلنے کے لِئے ۱۸ جو سامریہ میں ہے نیچے جا۔ دیکھ وُہ نابوت کے تاکِستان میں ہے۔ جِس کا قبضہ کرنے کے لِئے گیا ہے ۝ اَور تُو ۱۹ اُس سے کلام کر کے کہنا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے تُو نے قتل کیا۔ اَور قبضہ بھی لے لیا۔ پھر اُس سے کلام کر کے کہہ۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ جِس جگہ میں کُتّوں نے نابوت کا خُون چاٹا۔ کُتّے تیرا خُون بھی چاٹیں گے ۝ تو ۲۰ اخی اب نے اِلیاس سے کہا۔ اَے میرے دُشمن! کیا تُو نے مُجھے ڈھُونڈ لیا؟ اُس نے کہا مَیں نے تُجھ کو ڈھُونڈ لیا۔ کیُونکہ تُو نے اپنی جان کو خُداوند کی نِگاہ میں بدی کرنے کے لِئے بیچا ہے ۝ دیکھ مَیں تُجھ پر آفت ۲۱ لاؤں گا اَور تیری نسل کو نابُود کرُوں گا۔ اَور اخی اب کے ہر ایک کو جو دیوار پر بَول کرے۔ کیا غُلام کیا آزاد اِسرائیل میں کاٹ ڈالوں گا ۝ اَور تیرے گھر کو یرُبعام ۲۲ بن نباط کے گھر کی مانند اَور بعشا بن اخیاہ کے گھر کی طرح کرُوں گا۔ اِس لِئے کہ تُو نے مُجھ کو غُصّہ دلایا۔ اَور اِسرائیل سے بدی کروائی ۝ اَور خُداوند نے اِیزابل کے ۲۳ بارے میں بھی کلام کر کے فرمایا۔ کہ یزرعیل کے کھیت میں کُتّے اِیزابل کو کھائیں گے ۝ اَور اخی اب کا جو کوئی ۲۴ شہر میں مَرے گا اُس کو کُتّے کھائیں گے۔ اَور جو کوئی مَیدان میں مَرا اُس کو آسمان کے پرندے کھائیں گے ۝ اَور اخی اب ۲۵ کی مانند کوئی نہ ہُؤا جِس نے خُداوند کی نِگاہ میں بدی کرنے کے لِئے اپنی جان کو بیچا۔ کیُونکہ اُس کی بیوی اِیزابل اُس کو وَرغلاتی تھی ۝ اَور وُہ بُتوں کی پیروی کر کے ۲۶ نہایت قابلِ نفرت ہُؤا۔ سب کام اُس نے اموریوں کے

مُوافق کِئے۔ جِن کو خُداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے
سے دُور کیا تھا۝

۲۷ جب اَخی اَب نے یہ کلام سُنا تو اپنے کپڑے
پھاڑے۔ اَور اپنے بدن پر ٹاٹ اوڑھا۔ اَور روزہ رکھا
۲۸ اَور ٹاٹ میں سویا اَور سر نیچے کِئے ہُوئے چلا۝ تب خُداوند
۲۹ نے اِلیاس تِشبی سے ہم کلام ہو کر کہا۝ کیا تُو نے دیکھا؟
کہ اَخی اَب میرے آگے کیسا فروتن ہُؤا۔ تو اِس لئے کہ
وُہ میرے آگے فروتن ہُؤا مَیں اُس کے اَیّام میں یہ آفت
نہ لاؤں گا۔ لیکن اُس کے بیٹے کے دِنوں میں یہ آفت
اُس کے گھر پر نازل کرُوں گا+

باب ۲۲

میکایاہُو اَور جھُوٹے نبی۔

۱ اَور تین سال گزر گئے۔ اُن میں
۲ اَرام اَور اِسرائیل کے درمیان لڑائی نہ ہُوئی۝ جب تیسرا
سال ہُؤا۔ یہُوداہ کا بادشاہ یوشافاط اِسرائیل کے بادشاہ
۳ کے پاس گیا۝ اَور اِسرائیل کے بادشاہ نے اپنے خادِموں
سے کہا۔ کیا تُم نہیں جانتے؟ کہ رامُوت جلعاد ہمارا ہی
ہے اَور ہم اُس کو اَرام کے بادشاہ کے ہاتھ سے لینے
۴ میں غفلت کر رہے ہیں۝ اَور اُس نے یوشافاط سے کہا۔
کیا تُو لڑائی کرنے کے لئے میرے ساتھ رامُوت جلعاد
کو چلے گا؟ تو یوشافاط نے اِسرائیل کے بادشاہ سے کہا۔
جَیسا مَیں ہُوں وَیسا تُو ہے۔ میرے لوگ تیرے لوگ
۵ اَور میرے گھوڑے تیرے گھوڑے ہیں۝ اَور یوشافاط نے
اِسرائیل کے بادشاہ سے کہا۔ کہ آج خُداوند کا کلام دریافت
۶ کر۝ تو اِسرائیل کے بادشاہ نے نبیوں کو جو قریباً چار
سَو آدمی تھے جمع کیا اَور اُن سے کہا۔ کیا مَیں لڑائی کے
لئے رامُوت جلعاد کو جاؤں یا رُکا رہُوں؟ اُنہوں نے
کہا جا۔ کیونکہ خُداوند اُس کو بادشاہ کے ہاتھ میں دے دیگا۝
۷ تب یوشافاط نے کہا۔ کیا یہاں خُداوند کا کوئی اَور نبی
نہیں کہ ہم اُس کی معرفت دریافت کریں؟ ۝ ۸ تو اِسرائیل
کے بادشاہ نے یوشافاط سے کہا۔ ابھی ایک آدمی باقی
ہے جس کے ذریعہ ہم خُداوند سے پُوچھ سکتے ہیں لیکن
مَیں اُس سے نفرت کرتا ہُوں۔ کیونکہ وُہ میری بابت نیکی
کی نہیں بلکہ بدی کی پیش خبری کرتا ہے۔ وُہ میکایاہُو بن
یِملہ ہے۔ تو یوشافاط نے کہا۔ کہ بادشاہ ایسا نہ کہے۝
۹ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے ایک خواجہ سرا کو بُلا کر
۱۰ کہا۔ کہ میکایاہُو بن یِملہ کو میرے پاس لا۝ اَور اِسرائیل کا
بادشاہ اَور یہُوداہ کا بادشاہ یوشافاط ایک کھلیان میں
سامرہ کے پھاٹک کے مدخل کے پاس اپنے لباس پہنے
ہُوئے اپنے اپنے تختوں پر بیٹھے ہُوئے تھے۔ اَور سب
۱۱ نبی اُن کے سامنے پیشین گوئی کر رہے تھے۝ اَور صِدقیاہ
بن کنعنہ نے اپنے لئے لوہے کے سینگ بنائے اَور کہا
خُداوند یُوں فرماتا ہے اِن کے ساتھ تُو اَرامیوں کو دھکیل
۱۲ دے گا۔ جب تک کہ وُہ فنا نہ ہو جائیں۝ اَور تمام انبیاء
اَیسی ہی پیشین گوئی کر کے کہتے تھے۔ کہ رامُوت جلعاد
پر چڑھائی کر اَور کامیاب ہو۔ کیونکہ خُداوند اُسکو بادشاہ
۱۳ کے ہاتھ میں دے دیگا۝ اَور اُس قاصِد نے جو میکایاہُو
کو بُلانے گیا۔ اُس کو خطاب کر کے کہا۔ کہ انبیاء ایک
ہی مُنہ سے بادشاہ کے لئے اچھّی بات کہہ رہے ہیں۔
سو تیرا کلام بھی اُن میں سے ایک کے کلام کی مانند ہو اَور
۱۴ تُو اچھّی بات کہنا۝ میکایاہُو نے کہا۔ زِندہ خُداوند کی قسم
۱۵ جو کُچھ خُداوند مُجھے کہے گا۔ مَیں وُہی کہُوں گا۝ جب وُہ
بادشاہ کے پاس پہُنچا۔ بادشاہ نے اُس سے کہا۔ اَے
میکایاہُو! کیا ہم لڑائی کے لئے رامُوت جلعاد کو جائیں

یاؤ کے رہیں۔ اُس نے کہا جا اَور کامیاب ہو کیونکہ خُداوند
۱۶ اُس کو بادشاہ کے ہاتھ میں کر دے گا۔ تب بادشاہ نے
اُس سے کہا کہ کتنی مرتبہ میں تجھ کو حلف دُوں ؟ کہ خُداوند
کے نام سے مجھ سے اَور کچھ نہ کہے سوا اِس کے جو سچ ہے۔
۱۷ اُس نے کہا میں نے تمام اِسرائیل کو اُن بھیڑوں کی طرح
جن کا کوئی چوپان نہ ہو۔ پہاڑوں پر پراگندہ دیکھا۔ اَور
خُداوند نے کہا۔ کہ اُن کا کوئی مالک نہیں۔ سو اُن میں سے
۱۸ ہر ایک اپنے گھر کو سلامتی سے لَوٹ جائے۔ تب اِسرائیل
کے بادشاہ نے یوشافاط سے کہا۔ کیا میں نے تجھ سے نہ
کہا ؟ کہ وُہ میرے لئے نیکی کی پیشین گوئی نہیں بلکہ بدی
۱۹ کی کرے گا۔ تو میکایاہُو نے کہا خُداوند کا کلام سُن۔ میں نے
خُداوند کو اُس کے تخت پر بیٹھے ہُوئے دیکھا۔ اَور سارا
آسمانی لشکر اُس کے دہنے ہاتھ اَور اُس کے بائیں کھڑا
۲۰ تھا۔ اَور خُداوند نے کہا کہ اخی اَب کو کون بہکائے گا ؟ تاکہ
وُہ چڑھائی کرے اَور راموت جلعاد میں گرے۔ تو کِسی نے
۲۱ کچھ کہا اَور کِسی نے کچھ۔ تب ایک رُوح نکلی اَور خُداوند
کے سامنے کھڑی ہُوئی اَور کہا۔ میں اُس کو بہکاؤں گی۔ تو
۲۲ خُداوند نے اُس سے کہا۔ کس طرح ؟ اُس نے کہا۔ میں روانہ
ہوؤں گی اَور اُس کے سب نبیوں کے مُنہ میں جھوٹی رُوح
بنوں گی۔ تو خُداوند نے کہا۔ تُو اُس کو بہکائے گی اَور غالب
۲۳ آئے گی پس روانہ ہو اَور ایسا ہی کر۔ اَور اَب خُداوند نے
تیرے اِن سب نبیوں کے مُنہ میں جھوٹی رُوح ڈالی ہے۔
۲۴ اَور خُداوند نے تیرے خِلاف بدی کا حکم دیا ہے۔ تب
صِدقیاہ بِن کنعنہ نزدیک آیا۔ اَور میکایاہُو کی گال پر تھپڑ
مارا اَور کہا۔ کِدھر سے خُداوند کی رُوح نے میرے پاس
۲۵ سے گذر کر تیرے ساتھ بات کی۔ میکایاہُو نے کہا۔ تُو
اُس روز دیکھے گا جب تُو دربدر چھپنے کے لئے بھاگتا
پھرے گا۔ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے کہا۔ کہ میکایاہُو ۲۶
کو پکڑ لو اَور اُس کو شہر کے ناظم آمون اَور یوآس شہزادے
کے سپُرد کر دو۔ اَور کہو بادشاہ نے یُوں حکم دیا ہے۔ کہ ۲۷
اِس کو قید خانے میں رکھو۔ اَور اِس کو دُکھ کی روٹی کی خوراک
اَور تنگی کا پانی دو۔ جب تک کہ میں سلامتی سے واپس نہ
آجاؤں۔ تب میکایاہُو نے کہا۔ اگر تُو سلامتی سے واپس ۲۸
آئے۔ تو خُداوند نے میری معرفت کچھ نہیں کہا۔

پھر اِسرائیل کے بادشاہ اَور یہُوداہ کے بادشاہ یوشافاط ۲۹
نے راموت جلعاد پر چڑھائی کی۔ تو اِسرائیل کے بادشاہ نے ۳۰
یوشافاط سے کہا۔ میں اپنا بھیس بدل کر لڑائی میں جاتا ہُوں
لیکن تُو اپنا ہی لباس پہنے رہ۔ تب اِسرائیل کے بادشاہ
نے بھیس بدلا اَور لڑائی میں گیا۔ اَور اَرام کے بادشاہ نے ۳۱
اپنی گاڑیوں کے بتّیس رئیسوں کو حکم دیا اَور کہا۔ کہ تم کِسی
چھوٹے یا بڑے سے مت جنگ کرو۔ مگر صرف شاہِ
اِسرائیل سے۔ جب گاڑیوں کے سرداروں نے یوشافاط ۳۲
کو دیکھا۔ تو اُنہوں نے گمان کیا۔ کہ بےشک یہی اِسرائیل
کا بادشاہ ہے۔ تو وُہ اُس کی طرف پھرے کہ اُس سے لڑائی
کریں۔ تب یوشافاط چِلّایا۔ جب گاڑیوں کے سرداروں ۳۳
نے دیکھا۔ کہ وُہ اِسرائیل کا بادشاہ نہیں۔ تو اُس کی طرف
سے لَوٹ گئے۔ اَور ایک آدمی نے بےمقصد کمان کھینچ ۳۴
کر تیر چلایا۔ تو وُہ شاہِ اِسرائیل کے جوشن کے بندوں کے
درمیان جا لگا۔ تو اُس نے اپنے گاڑی چلانے والے سے
کہا۔ اپنا ہاتھ گُھما۔ اَور مجھے لشکر سے باہر لے چل۔ کیونکہ میں
زخمی ہو گیا۔ اَور اُس روز بڑی شدّت کی لڑائی ہُوئی اَور ۳۵
بادشاہ اپنی گاڑی میں اَرام کے مُقابل ٹھہرا رہا۔ اَور شام
کو مَر گیا۔ اَور خون زخم میں سے گاڑی کے اندر تک بہ گیا۔
اَور سُورج کے غروب کے وقت لشکر میں مُنادی کی گئی۔ کہ ۳۶

ہر ایک آدمی اپنے شہر کو اور ہر ایک شخص اپنے ملک کو چلا
۳۷ جائے۔ اور بادشاہ مر گیا اور سامرہ میں لایا گیا۔ اور
۳۸ بادشاہ سامرہ میں دفن کیا گیا۔ اور اُس کی گاڑی سامرہ
کے تالاب میں دھوئی گئی۔ تو کُتوں نے اُس کا خُون چاٹا
اور اُس کے ہتھیار بھی دھوئے گئے۔ خُداوند کے کلام
۳۹ کے مُطابق جیسا اُس نے فرمایا تھا۔ اور اخی اب کا باقی
احوال اور سب جو کچھ اُس نے کیا۔ اور ہاتھی دانت کا
گھر جو اُس نے بنایا اور تمام شہر جو اُس نے تعمیر کئے۔ کیا
یہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں مندرج
۴۰ نہیں؟ اور اخی اب اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔
اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۔

۴۱ **یوشافاط یہوداہ کا بادشاہ۔** اور اسرائیل کے بادشاہ
اخی اب کے چوتھے برس میں یوشافاط بن آسا یہوداہ کا
۴۲ بادشاہ ہُوا۔ اور جس وقت یوشافاط بادشاہ ہُوا تو وہ پینتیس
برس کی عُمر کا تھا۔ اور اُس نے یروشلیم میں پچیس برس بادشاہی
۴۳ کی۔ اور اُس کی ماں کا نام عزوبہ بنت شلحی تھا۔ اور وہ اپنے
باپ آسا کی تمام راہوں پر چلا۔ اور اُس نے تجاوز نہ کیا
۴۴ اور جو کچھ خُداوند کی نگاہ میں راست تھا وُہی کیا۔ لیکن
اُونچی جگہیں ڈھائی نہ گئیں۔ اور لوگ اُونچی جگہوں پر ذبیحے
۴۵ گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے رہے۔ اور یوشافاط
۴۶ کی اسرائیل کے بادشاہ کے ساتھ صُلح رہی۔ اور
یوشافاط کا باقی احوال اور اُس کی بہادری جو اُس نے
دکھائی اور اُس کی لڑائیاں کیا یہ یہوداہ کے بادشاہوں
کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں؟ اور اُس نے ۴۷
مُغلموں کو جو اُس کے باپ آسا کے دنوں میں باقی رہ
گئے تھے مُلک سے نکال دیا۔ اور ادوم میں کوئی بادشاہ ۴۸
نہ تھا۔ مگر ایک نائب بادشاہی کرتا تھا۔ اور یوشافاط ۴۹
نے سمندر پر جنگی جہاز بنوائے۔ تا کہ وہ اوفیر میں جا کر سونا لے
آئیں لیکن وہ نہ گئے کیونکہ جہاز عصیون جابر میں ٹوٹ گئے۔
تب اخزیاہ بن اخی اب نے یوشافاط سے کہا۔ کہ اپنے ۵۰
مُلازموں کے ساتھ میرے مُلازموں کو بھی جہازوں میں جانے
دے۔ مگر یوشافاط نے انکار کیا۔ اور یوشافاط اپنے باپ دادا ۵۱
کے ساتھ سو گیا۔ اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ
دادا کے ساتھ دفن کیا گیا۔ اور اُس کا بیٹا یورام اُس کی جگہ
بادشاہ ہُوا۔

اخزیاہ اسرائیل کا بادشاہ۔ اور یہوداہ کے بادشاہ ۵۲
یوشافاط کے سترھویں برس میں اخزیاہ بن اخی اب سامرہ
میں اسرائیل پر بادشاہ ہُوا۔ اور اُس نے اسرائیل پر دو
برس بادشاہی کی۔ اور اُس نے خُداوند کی نگاہ میں بدی ۵۳
کی۔ اور اپنے باپ کی راہ اور اپنی ماں کی راہ اور یربعام
بن نباط کی راہ پر چلا جس نے اسرائیل سے بدی کروائی
تھی۔ اور اُس سب کے مُوافق جو اُس کے باپ نے کیا اُس نے ۵۴
بعل کی پرستش کی اور اُسے سجدہ کیا اور خُداوند اسرائیل
کے خُدا کو غُصّہ دلایا +

۲- مُلوک

باب ۱

اخزیاہ کی موت کی پیشینگوئی۔

۱ اور اخی اب کی موت کے بعد موآب
۲ نے اسرائیل سے بغاوت کی ۔ اور اخزیاہ اپنے بالاخانے
کے ایک جھروکے سے جو سامرہ میں تھا گر پڑا اور بیمار
ہُوا۔ تو اُس نے قاصد بھیجے اور اُن سے کہا جاؤ اور عقرون
کے معبود بعل زبوب سے دریافت کرو۔ کہ آیا میں اِس بیماری
۳ سے شفا پاؤنگا؟ ۔ تب خداوند کے فرشتے نے الیاس تشبی
سے مخاطب ہو کر کہا۔ جا اور شاہِ سامرہ کے قاصدوں
سے مل۔ اور اُن سے کہہ۔ کیا اسرائیل میں کوئی خدا نہیں
جو تم عقرون کے معبود بعل زبوب سے دریافت کرنے جاتے
۴ ہو؟ ۔ اِس لئے خداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ جس پلنگ پر
تو چڑھا ہے۔ اُس سے نہ اُتریگا۔ بلکہ تو ضرور مر جائے گا۔
۵ تب الیاس چلا گیا ۔ اور وہ قاصد اخزیاہ کے پاس واپس
۶ آئے۔ تو اُس نے اُن سے کہا۔ تم کیوں واپس آئے؟ ۔ اُنہوں
نے اُس سے کہا۔ کہ ایک شخص ہم سے ملنے کو آیا۔ اور
ہمیں کہا۔ کہ واپس ہو کر بادشاہ کے پاس جس نے تم کو بھیجا
جاؤ۔ اور اُس سے کہو۔ خداوند یُوں فرماتا ہے۔ کیا اسرائیل
میں کوئی خدا نہیں؟ کہ تُو نے عقرون کے معبود بعل زبوب کے
پاس بھیجا ہے اور دریافت کیا ہے۔ اِس لئے جس پلنگ پر
تو چڑھا ہے۔ اُس سے نہ اُترے گا۔ بلکہ ضرور مر جائیگا ۔
۷ تو اُس نے اُن سے کہا۔ اُس آدمی کی شکل کیسی تھی جو تم
سے ملنے کو آیا۔ اور تم سے مخاطب ہو کر یہ بات کہی ۔ اُنہوں ۸
نے اُس سے کہا۔ وہ بالوں والا آدمی تھا۔ اور چمڑے کا کمربند
اپنی کمر پر باندھے تھا۔ تو اُس نے کہا۔ وہ الیاس تشبی ہے ۔
تو اُس نے ایک پچاس کے سردار کو بمعہ اُس کے پچاس ۹
آدمیوں کے اُس کے پاس بھیجا۔ تو وہ اُس کے پاس گئے۔ اور
دیکھو۔ وہ ایک پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھا ہُؤا تھا۔ تو اُس سے کہا۔
اے مردِ خدا! بادشاہ کہتا ہے۔ نیچے آ ۔ الیاس نے جواب ۱۰
دیا۔ اور پچاس کے سردار سے کہا۔ اگر میں مردِ خدا ہوں۔ تو
آگ آسمان سے نازل ہو اور تجھ کو اور تیرے پچاسوں
کو کھا جائے۔ تب آگ آسمان سے نازل ہوئی اور اُس
کو اور اُس کے پچاسوں کو کھا گئی ۔ پھر اُس نے ایک ۱۱
دوسرے پچاس کے سردار کو اُس کے پچاسوں آدمیوں
سمیت بھیجا۔ تو اُس نے اِس سے کلام کر کے کہا۔ اے
مردِ خدا! بادشاہ نے یُوں کہا۔ کہ جلد نیچے آ ۔ الیاس نے جواب دیکر ۱۲
اُن سے کہا۔ اگر میں مردِ خدا ہوں۔ تو آگ آسمان سے نازل
ہو۔ اور تجھ کو اور تیرے پچاسوں کو کھا جائے۔ تب آگ
آسمان سے نازل ہوئی اور اُس کو اور اُس کے پچاسوں کو
کھا گئی ۔ پھر اُس نے ایک تیسرے پچاس کے سردار کو ۱۳
بمعہ اُس کے پچاس آدمیوں کے بھیجا۔ سو یہ تیسرا پچاس کا
سردار اُوپر چڑھا۔ اور آ کر الیاس کے سامنے اپنے گھٹنوں
پر جھکا۔ اور اُس کی منت کر کے کہا۔ اے مردِ خدا! میری
جان اور تیرے خادموں۔ اِن پچاسوں کی جانیں تیری آنکھوں

۱۴ میں قیمتی ہوں۔ دیکھ آگ آسمان سے نازل ہُوئی۔ اور اگلے دو پچاس کے سرداروں کو بمعہ اُن کے پچاسوں پچاسوں کے کھا گئی۔ اور اب میری جان تیری آنکھوں میں عزیز ۱۵ ہو۔ تب خُداوند کے فرِشتے نے الیاس سے کہا۔ اُسکے ساتھ نیچے اُتر جا۔ اور اُس کے چہرے سے نہ ڈر۔ تو وہ اُٹھا ۱۶ اور اُس کے ساتھ بادشاہ کے پاس نیچے گیا۔ اور اُس سے کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے چُونکہ تُو نے قاصِدوں کو بھیجا کہ عقرون کے معبُود بعل زبُوب سے سوال کریں۔ گویا کہ اِسرائیل میں کوئی خُدا نہ تھا جِس سے تُو اُسکا کلام دریافت کرے۔ سو اِس لِئے جِس پلنگ پر تُو چڑھا ہے۔ اُس سے ۱۷ نہ اُترے گا۔ بلکہ ضرُور مر جائے گا۔ چُنانچہ وہ خُداوند کے کلام کے مُطابِق جو الیاس نے کہا تھا مر گیا۔ اور چُونکہ اُسکا کوئی بیٹا نہ تھا۔ اُس کا بھائی یورام شاہِ یہُوداہ یورام بن یوسفاط کے دُوسرے برس میں اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۔ ۱۸ اور اخزیاہ کا باقی احوال اور جو کُچھ اُس نے کیا۔ کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی توارِیخ کی کِتاب میں مندرج نہیں؟

باب ۲

۱ الیاس کا عرُوج۔

اور ایسا ہُوا۔ جب خُداوند نے چاہا کہ الیاس کو ایک بگولے میں آسمان کی طرف لے جائے۔ تب ۲ الیاس الیسع کے ساتھ جِلجال سے چلا۔ اور الیاس نے الیسع سے کہا۔ تُو یہاں ٹھیر۔ کیونکہ خُداوند نے مُجھے بیت ایل کو بھیجا ہے۔ الیسع نے کہا۔ زِندہ خُداوند کی قسم اور تیری جان کی قسم مَیں تُجھ کو نہ چھوڑُونگا۔ اور وہ بیت ایل کو گئے۔ ۳ اور انبیازادے جو بیت ایل میں تھے نِکل کر الیسع کے پاس آئے اور کہا۔ کیا تُو جانتا ہے؟ کہ خُداوند آج تیرے آقا کو تیرے پاس سے اُٹھا لے جائیگا۔ وہ بولا ہاں مَیں جانتا ہُوں۔ پس تُم چُپ رہو۔ ۴ پھر الیاس نے الیسع سے کہا تُو یہاں ٹھیر۔ کیونکہ خُداوند نے مُجھے یریحو کو بھیجا ہے۔ اُس نے کہا زِندہ خُداوند کی قسم اور تیری جان کی قسم مَیں تُجھ کو نہ چھوڑُونگا۔ اور وہ دونوں یریحو میں آئے۔ ۵ تب انبیازادے جو یریحو میں تھے الیسع کے پاس آئے۔ اور اُس سے کہا۔ کیا تُو جانتا ہے؟ کہ خُداوند آج تیرے آقا کو تیرے پاس سے اُٹھا لے جائیگا۔ وہ بولا۔ ہاں مَیں جانتا ہُوں۔ تُم چُپ رہو۔ ۶ پھر الیاس نے اُس سے کہا۔ تُو یہاں ٹھیر۔ کیونکہ خُداوند نے مُجھے اردن کو بھیجا ہے وہ بولا زِندہ خُداوند کی قسم اور تیری جان کی قسم مَیں تُجھ کو نہ چھوڑُوں گا۔ اور وہ دونوں ایک ساتھ گئے۔ ۷ اور انبیازادوں میں سے پچاس آدمی گئے۔ اور اُن کے مُقابِل دُور کھڑے ہو گئے۔ اور وہ دونوں اردن کے کِنارے پر کھڑے تھے۔ ۸ تب الیاس نے اپنی چادر پکڑی اور لپیٹی اور پانی پر ماری۔ تو وہ اِدھر اُدھر پھٹ گیا۔ اور وہ دونوں خُشک زمین پر پار ہو گئے۔ ۹ جب وہ پار چلے گئے۔ تو الیاس نے الیسع سے کہا پیشتر اِس کے کہ مَیں تُجھ سے لیا جاؤں۔ تُو مانگ کہ مَیں تیرے لِئے کیا کرُوں۔ الیسع نے کہا۔ کہ تیری رُوح میں سے میرے لِئے دُگنا حِصّہ ہو۔ ۱۰ اُس نے کہا۔ تُو نے مُشکل بات مانگی۔ پس جِس وقت کہ مَیں تُجھ سے لیا جاؤں اگر تُو مُجھ کو دیکھے تو یہ تیرے لِئے ہو جائیگا۔ ورنہ نہیں۔ ۱۱ اور جب وہ دونوں چلے جاتے اور باتیں کرتے جاتے تھے۔ تو دیکھو ایک آتشی گاڑی اور

باب ۲: ۱۱-۱۲۔ مُصنّف کے بیان سے ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ الیسع نے یہ ماجرا دیکھا حنوک کی مانند۔ (مُلاحظہ ہو تک ۵: ۲۴) الیسع مرے بغیر آسمان پر اُٹھایا گیا اور اب تک زِندہ ہے۔ لیکن یہ معلُوم نہیں ہے کہ وہ کہاں اور کِس حالت میں ہے (مُلاحظہ ہو سیر ۴۴: ۱۶ و عبر ۱۱: ۵) وہ پھر مسیح کی شہادت دینے دجّال سے لڑنے اور آدم زاد کو قیامت کے لِئے تیار کرنے کے واسطے آئیگا۔ اور پھر مریگا۔ (مُلاحظہ ہو ملا ۴: ۵-۶ و متی ۱۷: ۱۱۔ مکش ۱۱: ۳-۸)

آتشی گھوڑوں نے اُن دونوں کے درمیان جُدائی کر دی۔ اور
۱۲ اِلیاؔس بگولے میں آسمان کی طرف چڑھ گیا ۰ اور اَلِیشعؔ نے اُسے
دیکھا۔ اور چلّایا۔ اَے میرے باپ! اَے میرے باپ! اَے
اِسرائیل کی گاڑی اَور اُس کے سوار! اور اُس نے اُس کو پھر نہ
دیکھا۔ اور اُس نے اَپنے کپڑے پکڑے۔ اور اُن کو دو حِصّوں
میں پھاڑا ۰

اَلیشعؔ کے پہلے مُعجزے۔

۱۳ اور الیاؔس کی چادر جو اُس سے گر گئی
تھی اُس نے اُٹھالی۔ اور واپس چلا۔ اور اَردَن کے کِنارے پر
۱۴ کھڑا ہُوا ۰ اور اُس نے اِلیاؔس کی چادر جو اُس سے گر گئی تھی پکڑی
اور پانی پر ماری پر وہ تقسیم نہ ہُوا اور اُس نے کہا کہ خُداوند اِلیاؔس کا
خُدا اِس وقت کہاں ہے؟ اور اُس نے اُس کو پانی پر مارا۔ تو وہ دو
۱۵ حِصّے ہو گیا۔ اور اَلِیشعؔ پار ہو گیا ۰ اور یرِیحو کے اَنبیا زادوں نے
جو اُس کے سامنے ہے اُسکو دیکھا تو کہا۔ کہ اِلیاؔس کی رُوح اَلِیشعؔ پر
اُتری اور وہ اُس کے مِلنے کو آئے۔ اور زمین تک اُس کے آگے
۱۶ جُھکے ۰ اور اُنہوں نے اُس سے کہا۔ دیکھ تیرے خادِموں کے
ساتھ پچاس طاقتور آدمی ہیں۔ وہ جائیں اور تیرے آقا کی تلاش
کریں ہو سکتا ہے کہ خُداوند کی رُوح نے اُس کو اُٹھایا ہو۔ اور
کِسی پہاڑ پر یا کِسی وادی میں پھینک دِیا ہو۔ وہ بولا۔ اُن کو
۱۷ مت بھیجو ۰ اور اُنہوں نے اِصرار کر کے اُس کو تنگ کیا۔ تو
اُس نے کہا بھیج دو۔ تو اُنہوں نے پچاس آدمی بھیجے۔ جنہوں
۱۸ نے تین دِن تک تلاش کی۔ پر اُس کو نہ پایا ۰ تب وہ اُس
کے پاس لَوٹ کر آئے جس وقت کہ وہ یرِیحو میں تھا۔ تو اُس
نے اُن سے کہا۔ کیا مَیں نے تُم سے نہ کہا؟ کہ مت جاؤ ۰
۱۹ اور شہر کے لوگوں نے اَلِیشعؔ سے کہا کہ اِس شہر کا موقعہ تو
اچھا ہے۔ جیسا کہ ہمارا آقا دیکھتا ہے۔ لیکن۔ یہاں کا پانی
۲۰ خراب ہے۔ اور زمین بنجر ہے ۰ تو اُس نے کہا۔ میرے
پاس ایک نیا پیالہ لاؤ۔ اور اُس میں نمک ڈالو۔ سو وہ اُس
کے پاس لائے ۰ اور وہ پانی کے چشمے پر گیا۔ اور اُس ۲۱
میں نمک ڈالا اور کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں نے
اِس پانی کو اچھّا کیا۔ تو اُس سے موت اور بنجر پن نہ ہو گا ۰
اور اَلِیشعؔ کے کلام کے مُطابِق جو اُس نے کہا۔ وہ پانی اچھّا ۲۲
ہو گیا اور آج تک ہے ۰

اور وہاں سے وہ بیت ایل کی طرف گیا۔ اور جس وقت ۲۳
وہ راہ میں جا رہا تھا۔ تو دیکھو شہر سے چھوٹے لڑکے نکلے اور
اُس پر ٹھٹھا کیا اور کہا۔ چڑھا چلا جا اَے گنجے! چڑھا چلا جا
اَے گنجے! ۰ تو اُس نے اَپنے پیچھے کی طرف نگاہ کی اور اُن کو ۲۴
دیکھا۔ اور خُداوند کے نام سے اُن پر لعنت کی۔ تب جنگل میں
سے دو رِیچھنیاں نکلیں۔ اور اُن میں سے بیالیس لڑکوں کو
پھاڑ ڈالا ۰ پھر وہ وہاں سے کوہِ کرمِل کو گیا۔ اور وہاں سے ۲۵
سامرہ کی طرف کو لَوٹا ۰

باب ۳

یُورام اِسرائیل کا بادشاہ۔

اور یہوداہ کے بادشاہ یُوشافاط کے ۱
اَٹھارھویں برس میں یُورام بِن اخی اَب سامرہ میں اِسرائیل
پر بادشاہ ہُوا۔ اور اُس نے بارہ برس سلطنت کی ۰ اور اُس ۲
نے خُداوند کے حضور بدی کی۔ لیکن اَپنے باپ اور اَپنی ماں
کی طرح نہیں۔ کیونکہ اُس نے بعل کے سُتونوں کو جو اُس کے باپ
نے بنائے تھے دُور کیا ۰ لیکن وہ یارُبعام بِن نباط کے گُناہوں ۳
سے جس نے بنی اِسرائیل سے بدی کروائی چمٹا رہا اور اُن سے
کِنارہ نہ کیا ۰

موآب سے جنگ۔

اور مِیشع موآب کا بادشاہ بُہت چوپایوں ۴
کا مالک تھا۔ اور وہ اِسرائیل کے بادشاہ کو ایک لاکھ برّے
اور ایک لاکھ مینڈھے اور اُن کی اُون ادا کرتا تھا ۰ پس اخی اَب ۵
مر گیا۔ تو موآب کے بادشاہ نے شاہِ اِسرائیل سے سرکشی کی ۰ تو ۶

اُس روز یورام بادشاہ سامرہ سے باہر نکلا۔ اور تمام اسرائیل کا
۷ شمار کیا۔ پھر وہ گیا۔ اور یہوداہ کے بادشاہ یوشافاط کو کہلا بھیجا
کہ موآب کے بادشاہ نے میرے خلاف بغاوت کی ہے۔ تو کیا
تو میرے ساتھ موآب سے لڑائی کرنے کو چلے گا؟ اُس نے
کہا۔ مَیں چلُونگا۔ کیونکہ میری جان تیری جان کی طرح اور میرے لوگ
۸ تیرے لوگ اور میرے گھوڑے تیرے گھوڑے ہیں۔ تو اُس نے
اُس سے کہا۔ ہم کس راہ سے چڑھائی کریں؟ اُس نے کہا۔ ادوم
۹ کے بیابان کی راہ سے۔ تب اسرائیل کا بادشاہ اور یہوداہ
کا بادشاہ اور ادوم کا بادشاہ گئے۔ اور سات دن کے سفر کا
چکّر مارا۔ پر اپنے لشکروں اور اپنے چوپایوں کے لئے جو اُنکے
۱۰ پیچھے آتے تھے پانی نہ پایا۔ تو اسرائیل کے بادشاہ نے کہا۔
افسوس۔ کہ خداوند نے ہم تین بادشاہوں کو بُلایا۔ تاکہ ہم کو
۱۱ موآب کے ہاتھ میں حوالے کرے۔ اور یوشافاط نے کہا۔ کیا
خداوند کا کوئی نبی یہاں نہیں؟ کہ اُس کی معرفت ہم خداوند سے
پُوچھیں۔ تو اسرائیل کے بادشاہ کے خادموں میں سے ایک
نے جواب دیا اور کہا۔ کہ یہاں الیشع بن شافاط ہے جو ایلیاس
۱۲ کے ہاتھوں پر پانی ڈالا کرتا تھا۔ یوشافاط نے کہا یقیناً خداوند
کا کلام اُس کے ساتھ ہے۔ اور اسرائیل کا بادشاہ اور یوشافاط
۱۳ یہوداہ کا بادشاہ اور ادوم کا بادشاہ اُس کے پاس گئے۔ تب
الیشع نے اسرائیل کے بادشاہ سے کہا۔ مجھ کو تجھ سے کیا؟ تو
اپنے باپ کے نبیوں اور اپنی ماں کے نبیوں کے پاس جا۔ تو
اسرائیل کے بادشاہ نے اُس سے کہا۔ ہرگز نہیں۔ کیونکہ خداوند
نے اِن تین بادشاہوں کو بُلایا۔ تاکہ انہیں موآب کے ہاتھ میں
۱۴ حوالے کرے۔ الیشع نے کہا۔ ربّ الافواج کی زندگی کی قسم
جس کے سامنے میں کھڑا ہُوں۔ اگر مَیں یہوداہ کے بادشاہ یوشافاط
کے مُنہ کا لحاظ نہ کرتا۔ تو تیری طرف نظر نہ کرتا۔ اور نہ تجھے دیکھتا۔
۱۵ اور اب میرے پاس سارنگی بجانے والا لاؤ۔ تو جب اُس نے

سارنگی کو چھیڑا خداوند کا ہاتھ الیشع پر آیا۔ تو اُس نے کہا۔ خداوند ۱۶
یُوں فرماتا ہے۔ کہ اِس وادی میں گڑھے ہی گڑھے بنا دو۔ کیونکہ ۱۷
خداوند فرماتا ہے۔ کہ تم ہَوا اور مینہ نہ دیکھوگے۔ تو بھی یہ وادی
پانی سے بھر جائے گی۔ اور تم پیُوگے اور تمہارے مواشی اور تمہارے
چوپائے پئیں گے۔ اور خداوند کی نگاہ میں یہ ایک ہلکی سی بات ۱۸
ہے۔ اور وہ موآب کو بھی تمہارے ہاتھ میں حوالے کر دیگا۔
اور تم ہر ایک حصین شہر اور عُمدہ شہر کو مارو گے۔ اور تمام اچھّے ۱۹
درخت کاٹ ڈالوگے۔ اور پانی کے ہر ایک چشمے کو بند
کروگے۔ اور ہر ایک اچھے کھیت کو پتھروں سے خراب
کروگے۔ اور صبح کو قربانی چڑھانے کے وقت ایسا ہُوا۔ ۲۰
کہ ادوم کی راہ سے پانی آیا۔ اور زمین پانی سے بھر گئی۔ اور ۲۱
سب موآب نے سُنا۔ کہ بادشاہ اُن کے ساتھ لڑائی کرنے
کو چڑھ آئے ہیں۔ تو اُنہوں نے سب کو جنہوں نے کمر بند
باندھنا شروع کیا۔ جمع کیا۔ اور سرحد پر کھڑے ہو گئے۔
اور وہ صبح کو سویرے اُٹھے۔ اور سُورج پانی پر چمکا تو موآب نے ۲۲
اپنے سامنے پانی کو لہُو کی طرح سُرخ دیکھا۔ تو اُنہوں نے ۲۳
کہا۔ یہ تو لہو ہے۔ کہ بادشاہوں نے آپس میں لڑائی کی اور ایک
نے دُوسرے کو مارا۔ سو اب اے موآب اُن کی لُوٹ کو چل۔
اور وہ اسرائیل کی لشکرگاہ کی طرف گئے۔ تب اسرائیل نے ۲۴
اُٹھ کر موآب کو مارا۔ تو وہ اُن کے سامنے سے بھاگے۔ اور وہ
مُلک میں داخل ہُوئے اور موآب کو مارتے جاتے تھے۔ اور اُنہوں ۲۵
نے شہروں کو مسمار کیا۔ اور ہر ایک آدمی نے ہر ایک اچھے
کھیت میں پتھر پھینکے۔ جب تک کہ وہ بھر نہ گیا۔ اور اُنہوں
نے پانی کے سب چشمے بند کر دیئے۔ اور سب اچھے درخت
کاٹ ڈالے۔ یہاں تک کہ قیر خراشت میں اُنہوں نے پتھروں
کے سوا کچھ نہ چھوڑا۔ اور اُس کو بھی فلاخن اندازوں نے جا
گھیرا۔ اور اُسے مارا۔

۲۶ جب شاہِ مُوآب نے دیکھا۔ کہ اُس کے خِلاف لڑائی شِدّت سے ہے۔ تو اُس نے اَپنے ساتھ سات سَو تلوار چلانے والے جوان لِئے۔ تاکہ صَف چیر کے وہ شاہِ ادُوم پر جا پڑیں ۲۷ مگر وہ نہ کر سکے۔ تب اُس نے اَپنے پہلوٹھے بیٹے کو جو اُس کا وَلیعہد تھا لِیا۔ اَور اُس کو دِیوار پر سوختنی قُربانی کے طور گُذرانا۔ اَور اِسرائیل پر بڑا سخت عِتاب نازِل ہُؤا۔ اَور وہ اُس سے رَوانہ ہو کر اَپنے مُلک کو لَوٹ آئے ٭

باب ۴

۱ اَلِیشع کے مُعجِزات۔ اَور اَنبیازادوں کی بِیویوں میں سے ایک عَورت اَلِیشع کے آگے چِلّائی اَور کہا۔ کہ تیرا خادِم میرا شَوہر مَر گیا ہے اَور تُو جانتا ہے۔ کہ تیرا خادِم خُداوند سے ڈرتا تھا۔ اَور قرض خواہ آیا ہے۔ کہ میرے دونوں بیٹوں کو لے کر ۲ اَپنے غُلام بنائے۔ اَلِیشع نے اُس سے کہا۔ مَیں تیرے لِئے کیا کرُوں؟ مُجھے بتا۔ کہ تیرے پاس گھر میں کَون سی چیز ہے۔ اُس نے کہا۔ تیری لَونڈی کے پاس گھر میں کُچھ نہیں۔ سِوائے مالِش ۳ کے تیل کی ایک کُپّی کے۔ اُس نے اُس سے کہا۔ کہ جا اَور باہر سے تمام ہمسایوں سے برتن عارِیت لے۔ برتن خالی ہوں ۔ ۴ اَور تھوڑے نہ ہوں۔ تب اَندر جا۔ اَور تُو اَپنے بیٹوں کے ساتھ اَندر ہو کر دروازہ بند کر۔ اَور اُن سَب برتنوں میں اُنڈیل۔ اَور ۵ جو اُن میں سے بھر جائے اُس کو الگ رکھ۔ سو وہ اُس کے پاس سے گئی۔ اَور اَپنے بیٹوں کے ساتھ اَندر ہو کر دروازہ بند کیا۔ اَور وہ اُس کے پاس برتن لاتے جاتے تھے۔ اَور وہ اُنڈیلتی جاتی تھی۔ ۶ جب برتن بھر گئے۔ اُس نے اَپنے ایک بیٹے سے کہا۔ دُوسرا برتن لا۔ تو اُس نے کہا۔ اَب کوئی برتن باقی نہیں ۔ تب تیل ۷ مَوقُوف ہو گیا۔ اَور وہ مردِ خُدا کے پاس گئی۔ اَور اُس کو بتایا۔ تو اُس نے کہا تیل کو بیچ۔ اَور اَپنا قرض ادا کر۔ اَور جو بچ رہے اُس سے تُو اَور تیرے بیٹے گُذران کرو۔

۸ اَور ایک روز اَیسا ہُؤا۔ کہ اَلِیشع شُونَم کے پاس سے گُزرا اَور وَہاں ایک دَولتمند عَورت تھی۔ جِس نے اُس کو ٹھہرا لِیا۔ کہ کھانا کھائے۔ اَور جَب وہ اُدھر سے گُزرتا۔ تو اُس کے ہاں کھانا کھانے جاتا۔ ۹ اُس عَورت نے اَپنے شَوہر سے کہا۔ مُجھے معلُوم ہُؤا ہے۔ کہ یہ آدمی جو اکثر ہمارے پاس سے گُزرتا ہے۔ مَردِ خُدا ہے۔ اَور وہ مُقدّس ہے۔ ۱۰ سو ہم اُس کے لِئے ایک چھوٹا بالاخانہ بنائیں۔ اَور اُس میں چارپائی اَور دستر خوان اَور چَوکی اَور شمعدان رکھیں۔ تاکہ جَب کبھی وہ ہمارے پاس آئے۔ تو وہاں ٹھہرا کرے۔ ۱۱ سو وہ ایک روز آیا۔ اَور بالاخانہ میں ٹھہرا۔ اَور وَہیں سویا۔ ۱۲ اَور اُس نے اَپنے نوکر جیحزی سے کہا۔ کہ اِس شُونمّیہ عَورت کو بُلا۔ تو اُس نے اُس کو بُلایا۔ اَور وہ اُسکے سامنے کھڑی ہُوئی۔ ۱۳ پھر اُس نے اَپنے نوکر سے کہا۔ اِس سے کہہ چُونکہ تُو نے ہمارے لِئے یہ سَب تکلِیف اُٹھائی ہے۔ پس تُو کیا چاہتی ہے۔ کہ تیرے لِئے کیا جائے؟ تیری کوئی حاجت ہے جِس کی بابت مَیں بادشاہ یا لشکر کے سَردار سے سِفارِش کرُوں۔ وہ بولی کہ مَیں اَپنے لوگوں کے درمیان رہتی ہُوں۔ ۱۴ تو اُس نے کہا۔ مَیں اُس کے لِئے کیا کرُوں؟ جیحزی بولا۔ اِس کا کوئی بیٹا نہیں ۔ اَور اُس کا شَوہر بُوڑھا ہے۔ ۱۵ اُس نے کہا۔ اُس عَورت کو بُلا۔ تو اُس نے اُس کو بُلایا۔ اَور وہ دروازے پر کھڑی ہُوئی۔ ۱۶ تو اُس نے کہا۔ یقِیناً اگلے سال اِسی وقت کے قرِیب تو ایک بیٹا گود میں لے گی۔ اُس عَورت نے کہا۔ نہیں اَے میرے آقا! اَے مَردِ خُدا! اَپنی لَونڈی سے جُھوٹی بات نہ کر۔ ۱۷ بعد ازاں وہ عَورت حامِلہ ہُوئی۔ اَور اگلے سال اُسی وقت کے قرِیب اُس سے ایک بیٹا پَیدا ہُؤا۔ جَیسا کہ اَلِیشع نے کہا تھا۔ ۱۸ اَور جَب وہ لڑکا بڑھا ایک روز وہ فصل کاٹنے والوں کے نزدِیک اَپنے باپ کے پاس گیا۔ ۱۹ اَور اُس نے اَپنے باپ سے کہا۔ ہائے میرا سر۔ ہائے

میرا سر۔ تو اُس نے ایک نوکر سے کہا۔ کہ اُس کو اُس کی ماں کے پاس
۲۰ اُٹھا لے جا۔ تو اُس نے اُس کو اُٹھایا۔ اَور اُس کی ماں کے پاس
۲۱ لے گیا۔ تو وہ اُس کے گھٹنوں پر دوپہر تک رہا۔ پھر مَر گیا۔ تب
وہ عَورت اُس کو اُوپر اُٹھا لے گئی۔ اَور مَردِ خُدا کی چارپائی پر
۲۲ ڈالا۔ اَور دَروازَہ اُس پر بند کیا۔ اَور باہر آئی۔ تب اُس نے
اَپنے شَوہر کو پُکارا اَور کہا۔ کہ نوکروں میں سے ایک کو اَور اُسکے
ساتھ گدھی میرے پاس بھیج۔ تاکہ مَیں مَردِ خُدا کے پاس دَوڑ کر
۲۳ جاؤں۔ اَور واپس آؤں۔ اُس نے اُس سے کہا۔ تُو آج اُس کے
پاس کیوں جاتی ہَے؟ آج نہ تو نیا چاند ہَے نہ ہی سَبت۔ وہ بولی
۲۴ سَلامتی ہو۔ تب اُس نے گدھی پر زِین لگائی۔ اَور نوکر سے کہا۔
ہانک مار اَور آگے بڑھ۔ اَور رَفتار کا قَدَم نہ گھٹا۔ جب تک کہ
۲۵ مَیں تُجھے نہ کہُوں۔ چُنانچہ وہ گئی۔ اَور کوہِ کرمل میں مَردِ خُدا کے
پاس آئی۔ جَب مَردِ خُدا نے اُس کو دُور سے دیکھا۔ تو اَپنے نوکر
۲۶ جیحزی سے کہا۔ یہ وُہی شُونمیہ عَورت ہَے۔ پس اُس کے مِلنے
کے لِئے آگے جا۔ اَور اُس سے کہہ۔ کیا تُو اچھّی ہَے۔ تیرا شَوہر
۲۷ اچھّا ہَے تیرا لڑکا اچھّا ہَے؟ وہ بولی خیریت سے ہیں۔ پھر وہ
پہاڑ پر مَردِ خُدا کے نزدیک آئی۔ اَور اُس کے پاؤں پکڑ لِئے۔
تَب جیحزی آگے آیا کہ اُس کو ہَٹائے۔ تو مَردِ خُدا نے کہا۔ اُسے
چھوڑ دے۔ کیونکہ اُس کا دِل آزُردَہ ہَے۔ اَور خُداوند نے یہ بات
۲۸ مُجھ سے چھُپائی اَور مُجھے نہ بتائی۔ تب وہ بولی۔ کیا مَیں نے اَپنے
۲۹ آقا سے بیٹا مانگا؟ کیا مَیں نے نہ کہا۔ کہ مُجھے دھوکا نہ دے۔ تو
اُس نے جیحزی سے کہا۔ کمر باندھ اَور میرا عَصا اَپنے ہاتھ میں
۳۰ لے اَور جا۔ اگر تُو کِسی کو مِلے۔ تو اُسے سلام نہ کر۔ اَور اگر کوئی تُجھے
سَلام کہے تو اُس کا جواب نہ دے۔ اَور میرا عَصا لڑکے پر رکھّ۔
۳۰ اُس لڑکے کی ماں بولی۔ زِندہ خُداوند اَور تیری جان کی قَسم مَیں تُجھ
۳۱ کو نہ چھوڑُوں گی۔ تَب وہ اُٹھا۔ اَور اُس کے پیچھے چلا۔ اَور
جیحزی اِن دونوں سے آگے گیا۔ اَور لڑکے پر عَصا رکھّا۔ مگر نہ
کوئی آواز ہُوئی اَور نہ حرکت۔ تَب وہ پھرا اَور اُس کو مِلا۔ اَور
۳۲ اُس سے کہا۔ کہ لڑکا نہ جاگا۔ تَب اَلیشع گھر کے اَندر گیا اَور دیکھو وہ
۳۳ لڑکا مَرا ہُوا چارپائی پر پڑا تھا۔ سو وہ اَندر گیا اَور اَپنے اَور
لڑکے کے لِئے دَروازَہ بند کیا۔ اَور خُداوند سے دُعا مانگی۔
۳۴ پھر وہ اُوپر چڑھا اَور لڑکے سے لپٹا۔ اَور اَپنا منہ اُس کے
مُنہ پر اَور اَپنی آنکھیں اُس کی آنکھوں پر اَور اَپنے ہاتھ
اُس کے ہاتھوں پر رکھّے۔ اَور اُس پر اَپنے آپ کو پسارا۔ تو
۳۵ اُس لڑکے کا بَدن گرم ہُوا۔ تَب وہ پھرا اَور گھر میں ایک بار
اِدھر اُدھر ٹہلا۔ پھر چڑھ کے اُس لڑکے سے لِپٹا۔ تو وہ لڑکا
۳۶ سات بار چھینکا۔ پھر لڑکے نے اَپنی آنکھیں کھول دیں۔ تَب
اُس نے جیحزی کو بُلایا۔ اَور کہا۔ کہ شونمیہ عَورَت کو بُلا۔ سو
اُس نے اُسے بُلایا۔ تو وہ آئی۔ اُس نے اُس سے کہا۔ اَپنا بیٹا
۳۷ سَنبھال۔ تَب وہ آگے جاکر اُس کے قَدموں پر گر پڑی اَور
زَمین تک جُھکی۔ اَور اَپنے بیٹے کو لے کر باہر گئی۔

۳۸ اَور اَلیشع جِلجال کو واپس آیا۔ اُس وقت زمین میں کال تھا
اَور جَب اَبنیازادے اُس کے سامنے بَیٹھے ہُوئے تھے۔ اُس
نے اَپنے نوکر سے کہا۔ کہ بڑی دیگ چڑھا اَور اَبنیازادوں کے
۳۹ لِئے تَرکاری پکا۔ اَور ایک شخص کھیت میں گیا۔ کہ کُچھ سبزی کاٹ
لائے۔ تو اُسے جنگل میں انگُور کی طرح کی کُچھ چیز مِلی۔ تو اُس میں سے
اُس نے کپڑا بھر کے حَنظَل توڑے۔ اَور اُن کو لایا۔ اَور اُنکو کاٹ کر

باب ۴: ۳۱۔ مُقدّس اگستین خیال کرتا ہے کہ اَلیشع کے اِس مُعجزہ میں ایک بھاری راز ہَے۔ وہ عَصا جو اُس نے اَپنے نوکر کے ہاتھ بھیجا۔ مُوسیٰ کے عصا کی یا پُرانی شریعت کی علامت ہے جو گُناہوں میں مُردہ آدمزاد کو زِندہ کرنے کے لِئے کافی نہ تھی۔ اِس لِئے ضرُور ہُوا کہ مسیح خُود آئے۔ اَور اِنسانی ذات اِختیار کرکے ہمارے گوشت کا گوشت بنے۔ تاکہ ہمکو زِندہ کرے۔ اِس امر میں اَلیشع مسیح کا نِشان تھا کیونکہ یہ ضرُور ہُوا کہ وہ خُود جاکر مُردہ لڑکے کو زِندہ کرکے اسکی ماں کے حوالے کرے۔ جو یہاں بھید کے طور پر کلیسیا کی علامت ہے۔

باب ۴: ۳۹۔ "حَنظَل توڑے" یعنے اندراین جو نہایت کڑوا پھل ہَے اَور اِسلِئے اُسکو زمین کی پِت کہتے ہیں۔ اگر وہ زیادہ مقدار میں کھایا جائے۔ تو خراش کُن زہر ہے۔

ترکاری کی دیگ میں ڈالا۔ کیونکہ اُنہوں نے نہ جانا کہ وہ کیا چیز ہے۔ ۴۰ پھر اُنہوں نے آدمیوں کے کھانے کے لِئے اُس کو اُنڈیلا۔ جب اُنہوں نے ترکاری میں سے کُچھ کھایا۔ تو چِلّا کر کہا۔ اَے مَردِ خُدا! دیگ میں مَوت ہَے۔ اَور وہ کھا نہ سکے۔ ۴۱ تب اُس نے کہا۔ میرے پاس آٹا لاؤ۔ تو اُس نے اُس کو دیگ میں ڈالا۔ اَور کہا۔ لوگوں کے لِئے اُس کو اُنڈیلو تاکہ وہ کھائیں۔ تب اُنہوں نے دیگ میں کُچھ کڑواہٹ نہ پائی۔

۴۲ اَور ایک آدمی بعل شلیشہ سے آیا۔ اَور جَو کے پہلے پھلوں کی بیس روٹیاں اَور اَناج کی بھری ہُوئی بالیں اپنے تھیلے میں مَردِ خُدا کے سامنے لایا۔ اَور وہ بولا۔ لوگوں کو دے کہ کھائیں۔ ۴۳ تو اُس کے نوکر نے اُس سے کہا۔ یہ کیا ہَیں۔ کیا مَیں اِن کو سَو آدمیوں کے سامنے رکھُوں؟ اُس نے کہا۔ لوگوں کو دے کہ کھائیں۔ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ وہ ۴۴ کھائیں گے اَور اُن سے بچ بھی رہے گا۔ تب اُس نے اُن کے سامنے رکھّا۔ اَور اُنہوں نے کھایا۔ اَور جیسا خُداوند نے فرمایا تھا۔ اُن سے بچ بھی رہا۔

باب ۵

۱ [نعمان کوڑھی۔] اَور نعمان اَرام کے بادشاہ کے لشکر کا سِپہ سالار اپنے آقا کے نزدیک بڑا آدمی اَور اُسکے سامنے عزّت دار تھا۔ کیونکہ اُس کے وسیلے سے خُداوند نے اَرام کو رہائی دی تھی۔ اَور وہ بڑا بہادُر دلیر آدمی تھا۔ مگر اُس کو ۲ برص تھا۔ اَور اَرامی گروہ نکلے تھے۔ اَور اِسرائیل کے مُلک سے ایک چھوٹی لڑکی کو اَسیر کر لائے تھے۔ تو وہ نعمان کی بیوی ۳ کی خِدمت کرتی تھی۔ ایک روز اُس نے اپنی آقانی سے کہا کاش کہ میرا آقا اُس نبی کے سامنے ہوتا جو سامرہ میں ہے۔ کیونکہ وہ اُس کو اُس کے برص سے شفا دیتا۔ ۴ تب اُس نے جا کر اپنے مالِک سے بات کی۔ اَور کہا۔ کہ وہ چھوٹی لڑکی جو اِسرائیل کے مُلک کی ہے یُوں۔ یُوں کہتی ہے۔ ۵ تو اَرام کے بادشاہ نے اُس سے کہا۔ تُو جا۔ اَور مَیں اِسرائیل کے بادشاہ کو خط بھیجتا ہُوں چُنانچہ وہ روانہ ہُؤا۔ اَور اُس نے اپنے ساتھ بیس قنطار چاندی اَور چھ ہزار مثقال سونا اَور کپڑوں کے دَس جوڑے لِئے۔ ۶ اَور وہ شاہِ اِسرائیل کے پاس خط لایا۔ جِس میں لِکھا تھا۔ کہ جب میرا یہ خط تُجھ کو پہنچے۔ تو تُجھ کو معلُوم ہو کہ مَیں نے اپنے خادِم نعمان کو تیرے پاس بھیجا ہے۔ تاکہ تُو اُس کو اُس کے برص سے شفا دے۔ ۷ جب اِسرائیل کے بادشاہ نے خط پڑھا۔ تو اپنے کپڑے پھاڑے اَور کہا۔ کیا مَیں خُدا ہُوں۔ کہ ماروں اَور جِلاؤں؟ کہ اُس نے اُس کو میرے پاس بھیجا کہ مَیں اِس آدمی کو اِس کے برص سے شفا دُوں۔ سو تُم جانو اَور دیکھو۔ کہ وہ میرے خِلاف ہونے کے لِئے بہانہ ڈھونڈتا ہے۔ ۸ جب مَردِ خُدا الیشع نے سُنا کہ شاہِ اِسرائیل نے اپنے کپڑے پھاڑے۔ تو اُس نے بادشاہ کو کہلا بھیجا۔ تُو نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے؟ اُس کو میرے پاس آنے دے۔ تاکہ وہ جانے۔ کہ اِسرائیل میں درحقیقت ایک نبی ہے۔ ۹ سو نعمان اپنے گھوڑوں اَور گاڑیوں سمیت آیا۔ اَور الیشع کے گھر کے دروازے پر کھڑا ہُؤا۔ ۱۰ اَور الیشع نے اُس کے پاس قاصِد بھیج کر کہا۔ کہ جا اَور اَردن میں سات دفعہ غُسل کر۔ تو تیرا گوشت بحال ہو جائے گا۔ اَور تُو پاک ہوگا۔ ۱۱ اَور نعمان ناراض ہو کر چلا گیا اَور کہا۔ مَیں خیال کرتا تھا۔ کہ وہ نِکل کر باہر آئے گا۔ اَور کھڑا ہوگا۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کا نام لے گا۔ اَور اپنا ہاتھ اُس جگہ پر پھیرے گا۔ اَور برص کو اچھا کریگا۔ ۱۲ کیا دمشق کے دریا اَبانہ اَور فرفر اِسرائیل کی تمام ندیوں سے اچھے نہیں؟ کیا مَیں اُن میں غُسل نہ کرُوں اَور پاک

باب ۴: ۴۲-۴۴ - یہ مُعجزہ اُس مُعجزہ کی علامت ہے۔ جِس میں خُداوند یسُوع مسیح نے روٹی کو بڑھا دیا۔ اُس وقت رسُولوں نے بھی جیحزی کی طرح عُذر کیا تھا۔ (مُلاحظہ ہو۔ یُوحنّا ۶: ۹ و متی ۱۴: ۲۰ و ۱۵: ۳۷)

صاف نہ ہو جاؤُں؟ اَور وہ واپس ہو کر روانہ ہُوا۔ اَور غُصّے میں تھا۔ ۱۳ تب اُس کے خادِم اُس کے سامنے آئے اَور اُسے خطاب کر کے کہا۔ اَے باپ! اگر نبی تُجھ کو کِسی بڑے کام کا حُکم دیتا۔ تو کیا تُو اُس کو نہ کرتا؟ تو کِتنا زِیادہ یہ جو اُس نے تُجھے کہا۔ کہ غُسل کر اَور پاک صاف ہو جا۔ ۱۴ تب وہ چلا گیا۔ اَور اَردَن میں سات دَفعہ غوطہ مارا جِس طرح کہ مَردِ خُدا نے کہا تھا۔ تو اُس کا گوشت چھوٹے لڑکے کے گوشت کی طرح بحال ہو گیا۔ اَور وہ پاک صاف ہو گیا۔

۱۵ اَور وہ مَردِ خُدا کے پاس بمعہ اَپنے سَب ہمراہیوں کے واپس آیا۔ اَور آ کر اُس کے سامنے کھڑا ہُوا اَور کہا۔ دیکھ۔ مَیں نے جان لِیا کہ ساری دُنیا میں کوئی خُدا نہیں۔ مگر اِسرائیل میں۔ ۱۶ اَور اَب اَپنے خادِم کا تُحفہ قبُول کر۔ اُس نے کہا۔ زِندہ خُداوند کی قَسم جِس کے سامنے مَیں کھڑا ہُوں۔ کہ مَیں کُچھ نہ لُونگا۔ تو اُس نے ۱۷ لینے کے لِئے اِصرار کِیا۔ مگر وہ اِنکاری رہا۔ تب نعمان نے کہا۔ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں۔ اِجازت دے۔ کہ تیرا خادِم یہاں سے دو خچروں کا بوجھ مٹّی لے جائے۔ کیونکہ تیرا خادِم آگے کو سوختنی ۱۸ قُربانی اَور ذَبیحہ کِسی معبُود کو سوائے خُداوند کے نہ گُذرانیگا۔ مگر ایک بات سے خُداوند تیرے خادِم کو معذُور رکھے۔ کہ جِس وقت میرا آقا رِمّون کے مَندر میں سجدہ کرنے کے لِئے جائے۔ اَور وہ میرے ہاتھ پر سہارا لے اَور مَیں رِمّون کے مَندر میں جُھکُوں سو جب مَیں رِمّون کے مَندر میں جُھکُوں۔ خُداوند تیرے خادِم کو اِس اَمر میں مَعذُور رکھے۔ ۱۹ تو اَلیشع نے اُس سے کہا۔ سلامتی سے جا اَور وہ رُخصت ہو کر تھوڑی دُور ہی گیا تھا۔ ۲۰ کہ مَردِ خُدا اَلیشع کے نوکر جیحزی نے کہا۔ کہ میرے آقا نے نعمان کے ہاتھ سے جو کُچھ وہ لایا تھا لینے سے اِنکار کِیا۔ زِندہ خُداوند کی قَسم میں اُسکے پِیچھے دَوڑُوں گا۔ اَور اُس سے کُچھ نہ کُچھ لُونگا۔ ۲۱ اَور جیحزی نعمان کے پِیچھے روانہ ہُوا۔ نعمان نے اُس کو اَپنے پِیچھے دَوڑتے دیکھا۔ تو وہ اُس کے اِستقبال کو گاڑی سے اُتر پڑا۔ اَور کہا۔ کیا سَب خیر ہے؟ ۲۲ اُس نے کہا خیر ہے۔ مگر میرے آقا نے مُجھ کو تیرے پاس بھیج کر کہا ہے کہ اِسی گھڑی میرے پاس کوہِ اِفرائیم سے اَنبیا زادوں میں سے دو جوان آئے ہیں۔ سو اُن کے لِئے ایک قِنطار چاندی اَور دو جوڑے کپڑے دیدے۔ ۲۳ نعمان نے کہا۔ مُجھ پر مِہربانی کر۔ اَور دو قِنطار لے اَور اُس پر اِصرار کِیا۔ اَور اُس نے چاندی کے دو قِنطار دو تھیلیوں میں اَور دو جوڑے کپڑوں کے اَپنے دو نوکروں پر دَھرے۔ تو وہ اُٹھا کر اُس کے آگے آگے چلے۔ ۲۴ جب وہ ٹیلے تک آئے۔ تو اُس نے اُن کے ہاتھوں سے اُنہیں لے لِیا۔ اَور گھر میں رکھّا۔ اَور آدمیوں کو رُخصت کِیا۔ سو وہ چلے گئے۔ ۲۵ پھر وہ اَندر آیا اَور اَپنے آقا کے سامنے کھڑا ہُوا۔ تو اُس سے اَلیشع نے کہا۔ اَے جیحزی! تُو کہاں سے آیا ہے؟ اُس نے کہا۔ تیرا خادِم کہیں نہیں گیا۔ ۲۶ تو اُس نے اُس سے کہا۔ کیا میرا دِل وَہاں نہ تھا۔ جِس وقت وہ آدمی اَپنی گاڑی سے تیرے مِلنے کو پھرا؟ کیا یہ وقت چاندی لینے اَور کپڑے اَور زیتُون اَور تاکستان اَور بھیڑیں اَور بَیل اَور غُلام اَور لَونڈیاں لینے کا ہے؟ ۲۷ سو نعمان کا برص تُجھ کو اَور تیری نَسل کو اَبد تک لگے۔ تب وہ اُسکے سامنے سے باہر نِکل گیا۔

باب ۵: ۱۴۔ نعمان کا غُسل بپتسمہ کے سکرامنٹ کی علامت ہے۔ جِسکے ذریعہ اِنسان کے تمام گُناہوں کی مُعافی مِل جاتی ہے۔ اَور سچّے خُدا کی پہچان اَور اِقرار کا فضل مِلتا ہے اِس لِئے بپتسمہ نُور کا سکرامنٹ کہلایا گیا۔ (عبر ۶: ۴)

باب ۵: ۱۹۔ "سلامتی سے جا" اس وقت نبی نے بُت پرستی کی عِبادت کے ساتھ ظاہری موافقت کی اِجازت نہ دی مگر اسکے آقا کی اِس خِدمت کی جو اس پر فرض تھی۔ کیونکہ وہ سَب عام موقعوں پر اسکے بازُو پر سہارا لیتا تھا۔ سو اُسکا جُھکنا ۱۸ جِس وقت کہ اُسکا آقا جُھکتا تھا۔ بُت کو سجدہ کرنے کے لِئے نہ تھا اَور نہ حاضرین اُسکو اَیسا سمجھتے تھے۔ کیونکہ وہ سچّے اَور زِندہ خُدا کی عِبادت کرنے کا عِلانیہ طور پر اِقرار کرتا تھا۔ اِسلِئے جِس وقت اُسکا آقا جُھکتا تھا۔ اُسکا جُھکنا ضرُوری اَور خدمتگذاری کا نتیجہ تھا۔

باب ۵: ۲۷۔ خُداوند یسُوع مسیح ناصرت کے عِبادتخانہ میں نعمان کے عِلاج کا ذِکر یہ ظاہر کرنے کے لِئے کرتا ہے کہ خُدا اَپنی آزاد مرضی سے یہُودیوں اَور غیر قَوموں کو اَپنی بخششیں عطا کرتا ہے۔ (مُلاحظہ ہو۔ لُق ۴: ۲۷)

اور وہ برف کی مانند ابرص ہو گیا۞

باب ۶

۱ اَلِیشع کے اَور معجزے۔ اور انبیازادوں نے الیشع سے کہا۔ کہ یہ جگہ جہاں ہم تیرے حضُور میں رہتے ہیں۔ ہمارے لئے تنگ ۲ ہے ۞ ہم کو اجازت دے۔ کہ ہم اردن کو جائیں۔ اور وہاں سے ہر ایک آدمی ایک ایک لکڑی لے۔ اور وہاں ہم ایک جگہ اپنے ۳ رہنے کے لئے بنائیں۔ وہ بولا۔ جاؤ ۞ اُن میں سے ایک نے کہا۔ مہربانی کر کے تُو بھی اپنے خادموں کے ساتھ چل۔ اُس نے کہا۔ ۴ مَیں چلونگا ۞ اور وہ اُن کے ساتھ روانہ ہُوا سو وہ اردن پر ۵ پہنچے۔ اور لکڑیاں کاٹیں ۞ اور جب اُن میں سے ایک لکڑی کاٹ رہا تھا۔ تو اُسکے کُلہاڑے کا لوہا پانی میں گر گیا۔ اور وہ چلّایا اور ۶ کہا۔ ہائے۔ اَے میرے آقا! یہ تو مانگا ہُوا تھا ۞ مردِ خدا بولا وہ کہاں گرا۔ تو اُس نے اُس کو وہ جگہ دِکھائی۔ تب اُس نے ایک ۷ لکڑی کاٹی اور وہاں پھینکی۔ تو لوہا تیر پڑا ۞ تب اُس نے اُس سے کہا۔ اِس کو پکڑ لے۔ تو اُس نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اُس کو پکڑ لیا ۞

۸ اور ارام کا بادشاہ اسرائیل سے لڑائی کرتا تھا۔ تو اُس نے اپنے درباریوں سے مشورت کی۔ کہ ہماری کمین ۹ فلاں فلاں جگہ ہوگی ۞ تو مردِ خدا نے اسرائیل کے بادشاہ کو کہلا بھیجا۔ خبردار۔ کہ فلاں جگہ سے پار مت ہو۔ کیونکہ ارامی وہاں ۱۰ کمین میں بیٹھے ہُوئے ہیں ۞ سو شاہِ اسرائیل نے اُس جگہ پر جس کی بابت مردِ خدا نے اُس سے کہا تھا اور خبردار کیا تھا۔ آدمی بھیجے۔ اور وہاں سے اپنے کو بچایا اور یہ فقط ایک یا ۱۱ دو بار ہی نہیں ۞ سو اِس سبب سے ارام کے بادشاہ کا دل بےچین ہو گیا۔ اور اُس نے اپنے ملازموں کو بُلا کر کہا۔ کیا تم مجھ کو نہیں بتاؤ گے۔ کہ ہم میں سے کون شاہِ اسرائیل کے ساتھ ہے؟ ۞

۱۲ اُس کے ملازموں میں سے ایک نے کہا۔ اَے میرے آقا بادشاہ! کوئی نہیں۔ مگر الیشع نبی جو اسرائیل میں ہے۔ وہ ہر اُس بات کی جو تُو اپنے سونے کے کمرے میں کہتا ہے۔ اسرائیل کے بادشاہ کو خبر دیتا ہے ۞ ۱۳ بادشاہ نے کہا جاؤ اور دیکھو۔ وہ کس جگہ میں ہے تاکہ مَیں اُسے گرفتار کراؤں؟ تو اُنہوں نے اُس کو خبر دی اور کہا۔ دیکھو وہ دوتان میں ہے ۞ ۱۴ تب اُس نے اُس کی طرف گھوڑے اور گاڑیاں اور بڑا لشکر بھیجا۔ تو اُنہوں نے رات کو آ کر شہر کو گھیر لیا ۞ ۱۵ اور صبح سویرے مردِ خدا کا خادم اُٹھا اور باہر نکلا۔ تو دیکھا کہ لشکر اور گھوڑے اور گاڑیاں شہر کو گھیرے ہُوئے ہیں۔ اور اُس کے خادم نے اُس سے کہا۔ ہائے۔ اَے میرے آقا! ہم کیا کریں گے؟ ۞ ۱۶ اُس نے کہا مت ڈر۔ کیونکہ وہ جو ہمارے ساتھ ہیں۔ اُن سے جو اُنکے ساتھ ہیں زیادہ ہیں ۞ ۱۷ اور الیشع نے دُعا کی اور کہا۔ اَے خداوند! اُسکی آنکھیں کھول تاکہ وہ دیکھے۔ تب خداوند نے اُس کی آنکھیں کھولیں اور اُس نے دیکھا۔ تو دیکھو الیشع کے گرد پہاڑ گھوڑوں اور آتشی گاڑیوں سے بھرا ہے ۞ ۱۸ اور جب وہ اُس کی طرف آئے الیشع نے خداوند سے دُعا مانگی اور کہا۔ اِس گروہ پر اندھاپن آ پڑے۔ تو جیسا کہ الیشع نے کہا ویسا ہی خداوند نے اُن پر اندھاپن بھیجا ۞ ۱۹ تب الیشع نے اُن سے کہا۔ کہ یہ وہ راہ نہیں اور نہ یہ وہ شہر ہے۔ میرے پیچھے آؤ۔ تو مَیں تم کو اُس آدمی کے پاس لے جاؤنگا جس کی تم تلاش کرتے ہو۔ سو وہ اُن کو سامرہ میں لے گیا ۞ ۲۰ جب وہ سامرہ میں داخل ہُوئے۔ تو الیشع نے کہا۔ اَے خداوند! اُن کی آنکھیں کھول تاکہ وہ دیکھیں۔ تو خداوند نے اُن کی آنکھیں کھولیں تو اُنہوں نے دیکھا۔ اور دیکھو۔ وہ سامرہ کے بیچ میں تھے ۞ ۲۱ جب شاہِ اسرائیل نے اُن کو دیکھا تو الیشع سے کہا۔ اَے باپ! کیا مَیں اُنہیں مار ڈالوں؟ ۞ ۲۲ اُس نے کہا۔ مت مار۔ کیا تُو نے اُن کو اپنی تلوار اور اپنی کمان سے اسیر کیا۔ کہ اُن کو مار ڈالے گا؟ بلکہ تُو اُن کے آگے روٹی اور پانی رکھ۔ تاکہ وہ کھائیں اور پئیں۔ پھر

۲۳ اپنے آقا کے پاس چلے جائیں ۵ تب اُس نے اُن کے لئے بڑی ضیافت تیار کی۔ اور اُنہوں نے کھایا اور پیا۔ پھر اُس نے اُن کو رُخصت کیا اور وہ اپنے آقا کے پاس گئے۔ اور بعد ازاں اَرامی گروہ اِسرائیل کی سرزمین میں نہ آئے ۵

۲۴ اور اِس کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ اَرام کے بادشاہ بن ہدد نے اپنی تمام فوج جمع کر کے چڑھائی کی اور سامرہ کا محاصرہ ۲۵ کیا ۵ تو سامرہ میں سخت کال پڑا۔ اور وہ اُس کا محاصرہ کئے رہے۔ یہاں تک کہ گدھے کا سر چاندی کے اسّی ٹکڑوں کو۔ اور کبوتروں کی بیٹ کا ایک چوتھائی پیمانہ چاندی کے پانچ ٹکڑوں ۲۶ کو بکا ۵ اور جس وقت شاہِ اِسرائیل دیوار پر سے گزرا۔ ایک عورت نے چلّا کے اُس سے کہا۔ اَے میرے آقا بادشاہ! میری ۲۷ فریاد سُن ۵ بادشاہ نے اُس سے کہا۔ اگر خُداوند تیری مدد نہ کرے تو مَیں کہاں سے تیری مدد کروں؟ کیا کھلیان سے یا انگور کے ۲۸ کولھو سے؟ ۵ پھر بادشاہ نے اُس سے کہا۔ تجھے کیا ہُوا؟ اُس نے کہا۔ کہ اِس عورت نے مجھے کہا۔ کہ اپنا بیٹا لا تاکہ ہم اُس کو ۲۹ آج کھائیں اور کل ہم میرے بیٹے کو کھائیں گے ۵ سو ہم نے میرے بیٹے کو پکایا اور اُسے کھایا۔ اور دوسرے دن مَیں نے اُس سے کہا۔ کہ اپنا بیٹا لا۔ تاکہ ہم اُس کو کھائیں۔ پر اُس نے اپنے بیٹے ۳۰ کو چھپا لیا ۵ جب بادشاہ نے عورت کی یہ بات سُنی۔ تو اپنے کپڑے پھاڑے۔ اور دیوار پر گزر گیا۔ تو لوگوں نے دیکھا۔ کہ اُس ۳۱ کے بدن پر کپڑوں کے نیچے ٹاٹ ہے ۵ اور اُس نے کہا۔ کہ خدا میرے ساتھ ایسا کرے۔ اور اِس سے زیادہ کرے۔ اگر آج الِیسع بن شافاط کا سر تن پر رہے ۵

۳۲ اور الِیسع اپنے گھر میں بیٹھا تھا۔ اور بزرگ اُس کے ساتھ بیٹھے تھے۔ تو بادشاہ نے اپنے سامنے سے ایک آدمی بھیجا۔ مگر پیشتر اِس کے کہ وہ قاصد اُس کے پاس پہنچے۔ اُس نے بزرگوں سے کہا۔ کیا تُم نے دیکھا؟ کہ اِس قاتل زاد نے بھیجا ہے۔ کہ میرا سر کاٹے۔ پس دیکھو۔ جب وہ قاصد آئے تو تُم دروازہ بند کرو۔ اور اُس کو اندر آنے نہ دو۔ کیا اُس کے پیچھے اُس کے آقا کے پاؤں کی آواز نہیں؟ ۵ ۳۳ اور جب وہ یہ بات کہہ ہی رہا تھا۔ تو دیکھو۔ بادشاہ اُس کے پاس آ گیا۔ اور اُس نے کہا۔ کہ یہ بلا خداوند کی طرف سے ہے۔ تو آگے کو مَیں خُداوند کا کیا انتظار کروں؟ +

باب ۷

سامرہ کی معجزانہ رہائی۔

۱ تب الِیسع نے کہا خُداوند کا کلام سُنو۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ کل کے روز اِسی گھڑی سامرہ کے پھاٹک پر میدہ کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو اور جو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکیں گے ۵ ۲ تو اُس سپہ سالار نے جس کے ہاتھ پر بادشاہ سہارا کرتا تھا۔ مردِ خدا کو جواب دیا۔ اگرچہ خداوند آسمان میں کھڑکی کھولے۔ تو کیا یہ ممکن ہے؟ الِیسع بولا تُو اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔ پر اُس میں سے کھائے گا نہیں ۵

۳ اور پھاٹک کے مدخل کے پاس چار کوڑھی تھے۔ اُن میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا۔ ہم یہاں کیوں بیٹھے ہیں کہ مر جائیں ۵ ۴ اگر ہم کہیں کہ ہم شہر کے اندر جائیں گے۔ تو شہر میں کال ہے۔ تو ہم وہاں مر جائیں گے۔ اور اگر ہم یہاں ہی ٹھہریں تو بھی مر جائینگے۔ اب آؤ ہم اَرام کے لشکرگاہ کو چلیں۔ اگر وہ ہم کو چھوڑ دیں تو ہم زندہ رہیں گے۔ اور اگر مار ڈالیں تو مر جائیں گے ۵

۵ پس وہ شام کے وقت اُٹھے اور اَرام کی لشکرگاہ کو روانہ ہُوئے جب وہ اَرامیوں کی لشکرگاہ کی حد پر پہنچے۔ تو وہاں کوئی نہ تھا ۵ ۶ کیونکہ خُداوند نے گاڑیوں کی آواز اور گھوڑوں کی آواز اور بڑے لشکر کی آواز اَرامیوں کی فوج کو سُنائی۔ تو اُن میں سے ہر ایک نے اپنے ساتھی سے کہا۔ دیکھو کہ اِسرائیل کے بادشاہ نے ہمارے خلاف حِتّیوں کے بادشاہوں اور مصریوں کے بادشاہوں کو اُجرت دے کر بلایا ہے تاکہ وہ ہم پر آ پڑیں ۵ ۷ تب

وہ اُٹھے اور شام کے وَقت بھاگے۔ اَور اُنہوں نے اَپنے خیموں اَور اَپنے گھوڑوں اَور اَپنے گدھوں کو چھوڑا۔ اَور لشکرگاہ اپنی حالت ۸ میں رہی۔ اَور اُنہوں نے اپنی جانیں بچائیں ۞ سو جب یہ کوڑھی لشکرگاہ کی حد پر آئے۔ تو ایک خیمے کے اَندر گئے۔ اَور کھایا اَور پیا۔ اَور وَہاں سے چاندی اَور سونا اَور کپڑے لِئے۔ اَور جا کر اُن کو ایک جگہ چھُپایا۔ پھر وہ لَوٹ کر دُوسرے خیمے کے اَندر گئے۔ اَور وہاں ۹ سے بھی لِیا۔ اَور جا کر چھُپایا ۞ تب اُنہوں نے ایک دُوسرے سے کہا۔ ہم اچھّا نہیں کرتے۔ کیونکہ ہمارا یہ دِن خُوشخبری دینے کا دِن ہے۔ اَور ہم چُپ ہیں۔ اگر ہم دیر کریں۔ جب تک کہ صُبح کی رَوشنی ہو۔ تو ہم مُجرِم ٹھیریں گے۔ پس آؤ ہم چلیں اَور بادشاہ ۱۰ کے گھر میں خبر کریں ۞ تو وہ آئے اَور شہر کے دَربان کو پُکارا اَور اُسے یہ کہہ کر خبر دی۔ کہ ہم اَرامیوں کی لشکرگاہ میں گئے۔ تو وَہاں کوئی نہ تھا۔ اَور نہ اِنسان کی آواز تھی۔ مگر گھوڑے بندھے ہُوئے اَور گدھے بندھے ہُوئے اَور خیمے جُوں کے ۱۱ تُوں تھے ۞ تو دَربانوں نے پُکار کر بادشاہ کے محل میں خبر ۱۲ دی ۞ تو بادشاہ رات ہی کو اُٹھا۔ اَور اَپنے مُلازِموں سے کہا میں تمہیں بتاتا ہُوں۔ کہ اَرامیوں نے یہ ہمارے ساتھ کیا کیا ہے؟ وہ جانتے ہیں کہ ہم بھُوکے ہیں۔ تو وہ لشکرگاہ سے نِکل گئے ہیں۔ تاکہ میدان میں گھات لگائیں۔ یہ کہہ کر کہ جس وَقت وہ شہر سے باہر نِکلیں۔ تو ہم اُن کو زِندہ پکڑ لیں اَور ۱۳ شہر میں داخِل ہوں ۞ تب اُس کے مُلازِموں میں سے ایک نے اُسے جواب میں کہا۔ کہ ذرا کوئی اُن بچے ہُوئے گھوڑوں میں سے جو شہر میں باقی ہیں پانچ گھوڑے لے۔ وہ تو اِسرائیل کی ساری جماعت کی مانند ہیں۔ جو باقی رہ گئی ہے۔ بلکہ وہ اُس ساری اِسرائیلی جماعت کی مانند ہیں جو فنا ہو چُکی۔ اَور ہم ۱۴ اُن کو بھیج کر دیکھیں ۞ سو اُنہوں نے دو گاڑیاں گھوڑوں سمیت لیں۔ اَور بادشاہ نے اُن کو اَرامیوں کے لشکر کے پیچھے بھیجا۔ کہ جا کر دیکھیں ۞ اَور وہ اُن کے پیچھے اَردَن تک گئے۔ تو دیکھو۔ ۱۵ ساری راہ کپڑوں اَور برتنوں سے بھری تھی جو اَرامیوں نے جلدی میں پھینک دیئے تھے۔ تب قاصِد واپس آئے اَور ۱۶ بادشاہ کو خبر دی ۞ تب لوگوں نے نِکل کر اَرامیوں کی لشکرگاہ کو لُوٹا۔ تو مَیدہ کا ایک پیمانہ ایک مِثقال کو اَور جَو کے دو پیمانے ایک مِثقال کو ہو گئے۔ جیسا کہ خُداوند نے فرمایا تھا ۞ اَور بادشاہ ۱۷ نے اُس سِپہ سالار کو جِس کے ہاتھ پر وہ سہارا لیتا تھا پھاٹک پر مُقرّر کِیا۔ تو لوگوں نے پھاٹک میں اُسے لتاڑ ڈالا۔ تو وہ مر گیا جیسا کہ مَردِ خُدا نے کہا تھا جب بادشاہ اُس کے پاس آیا تھا ۞ کیونکہ ۱۸ جب مَردِ خُدا نے بادشاہ سے کلام کر کے کہا۔ کہ کل کے روز اِسی گھڑی کے قریب سامرہ کے پھاٹک پر دو پیمانے جَو کے ایک مِثقال کو اَور ایک پیمانہ مَیدہ ایک مِثقال کو ہو گا ۞ تو اُس سِپہ سالار ۱۹ نے جواب دِیا تھا۔ اگرچہ خُداوند آسمان میں کھڑکی کھولے۔ کیا اَیسا ہونا مُمکن ہے؟ تو اُس نے کہا۔ کہ تُو اَپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔ پر اُس میں سے نہ کھائے گا ۞ سو اِسی طرح اُس پر واقع ہُوا۔ کہ لوگوں ۲۰ نے پھاٹک میں اُسے لتاڑ ڈالا اَور وہ مر گیا +

باب ۸

شُونمّیہ عَورت۔

اَور اِلیشع نے اُس عَورت سے جس کے ۱ بیٹے کو اُس نے زِندہ کِیا تھا بات کر کے کہا۔ کہ اُٹھ اَور اَپنے گھرانے سمیت چلی جا۔ اَور جہاں کہیں تجھے مَوقع ملِے وَہاں رہ کیونکہ خُداوند نے کال کو نازِل فرمایا۔ اَور وہ زمین پر سات برس تک ہو گا ۞ تو وہ عَورت اُٹھی۔ اَور جیسا مَردِ خُدا نے اُس سے کہا ۲ تھا۔ اُس نے کِیا۔ وہ اَپنے گھرانے سمیت چلی گئی اَور فلسطینیوں کی سرزمین میں سات برس رہی ۞ جب سات برس گُزر گئے۔ ۳ وہ عَورت فلسطینیوں کی سرزمین سے واپس آئی۔ اَور جا کر بادشاہ کے پاس اَپنے گھر اَور اَپنی زمین کی بابت فریاد کی ۞ اُس وَقت ۴

بادشاہ مردِ خُدا کے خادِم جیحزی سے بات کرتا ہُؤا کہتا تھا۔ کہ تمام
۵ عجائبات جو اَلِیشع نے کِئے میرے پاس بیان کر۔ اور جب وہ بادشاہ
کے پاس بیان کر رہا تھا۔ کہ اُس نے مُردہ کو زِندہ کیا۔ تو دیکھو۔
اُس عورت نے جِس کے بیٹے کو اُس نے زِندہ کیا تھا۔ بادشاہ
کے پاس اپنے گھر اور اپنی زمین کی بابت فریاد کی۔ تو جیحزی نے
کہا۔ اَے میرے آقا بادشاہ! یہ وُہی عورت ہے۔ اور یہی اُسکا
۶ بیٹا ہے جِس کو اَلِیشع نے زِندہ کیا۔ اور بادشاہ نے اُس عورت
سے پُوچھا۔ تو اُس نے اُس کو بتایا۔ تب بادشاہ نے اپنے ایک
خواجہ سرا کو اُس کے ساتھ کر کے اُس سے کہا۔ کہ سب کُچھ جو اُسکا
ہے اور اُس کے کھیت کی سب پیداوار جِس دِن سے کہ اُس نے
مُلک کو چھوڑا۔ اِس وقت تک اُس کے لِئے بحال کر۔

اَلِیشع دمشق میں۔

۷ اور اَلِیشع دمشق میں آیا۔ اور اَرام کا بادشاہ
بن ہدد بیمار تھا۔ تو اُس کو خبر دی گئی اور کہا گیا۔ کہ مردِ خُدا یہاں
۸ آیا ہے۔ تو بادشاہ نے حزائیل سے کہا۔ کہ اپنے ساتھ ہدیہ
لے اور مردِ خُدا کے مِلنے کو جا۔ اور اُس کی معرفت خُداوند سے یہ
۹ کہہ کر پُوچھ۔ آیا مَیں اِس بیماری سے شِفا پاؤنگا؟ تب حزائیل
اُس کے مِلنے کو گیا۔ اور اُس نے دمشق کی سب اچھی چیزوں
کا ہدیہ چالیس اُونٹوں پر لاد کر اپنے ساتھ لیا۔ اور گیا۔ اور
اُس کے سامنے کھڑا ہُؤا۔ اور کہا۔ کہ تیرے بیٹے اَرام
کے بادشاہ بن ہدد نے مجھ کو تیرے پاس بھیجا اور کہا ہے
۱۰ کہ کیا مَیں اِس بیماری سے شِفا پاؤنگا؟ اَلِیشع نے اُس
سے کہا۔ جا کر اُس سے کہہ۔ تُو شِفا پائیگا۔ مگر خُداوند نے
۱۱ مجھے دِکھایا ہے۔ کہ وہ ضرور مر جائیگا۔ پِھر اُس نے اُس
کی طرف ٹکٹکی باندھ کر حزائیل پر اپنی نظر قائم کی یہاں تک
۱۲ کہ وہ بے قرار ہو گیا۔ تب مردِ خُدا رونے لگا۔ حزائیل نے
اُس سے کہا۔ کہ میرا آقا کِس سبب سے روتا ہے؟ اُس نے
کہا۔ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُو بنی اِسرائیل سے کیا بدی کریگا۔
کیونکہ تُو اُن کے قلعوں کو آگ سے جلائے گا۔ اور اُن کے جوانوں
کو تلوار سے قتل کریگا۔ اُن کے شِیر خواروں کو پٹک دے گا۔
اور اُنکی حامِلہ عورتوں کے پیٹ پھاڑے گا۔ تو حزائیل نے کہا۔ ۱۳
کیا تیرا خادِم کُتّا ہے۔ کہ ایسی بڑی بات کرے۔ اَلِیشع نے کہا
کہ خُداوند نے مجھے دِکھایا ہے کہ تُو اَرام کا بادشاہ ہوگا۔
تب وہ اَلِیشع کے پاس سے روانہ ہُؤا۔ اور اپنے آقا کے ۱۴
پاس آیا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ کہ اَلِیشع نے تجھے کیا کہا؟
وہ بولا۔ اُس نے مجھے کہا۔ کہ تُو شِفا پائے گا۔ اور دُوسرے ۱۵
دِن اُس نے ایک کمبل لیا اور اُسے پانی میں بھگویا۔ اور
اُس کے مُنہ پر پھیلایا۔ تو وہ مر گیا۔ اور حزائیل اُس کی جگہ
بادشاہ ہُؤا۔

یورام یہوداہ کا بادشاہ۔

اور شاہِ اِسرائیل یورام بن اخی اَب ۱۶
کے پانچویں برس جب یوشافاط یہوداہ کا بادشاہ تھا۔ یہوداہ
کے بادشاہ یوشافاط کا بیٹا یورام بادشاہ ہُؤا۔ جِس وقت ۱۷
وہ سلطنت کرنے لگا وہ بتیس برس کی عمر کا تھا۔ اور اُس
نے یروشلیم میں آٹھ برس سلطنت کی۔ اور وہ اِسرائیل ۱۸
کے بادشاہوں کی راہ پر چلا۔ مُطابِق اُس کے جو اخی اَب کے
گھرانے نے کیا۔ کیونکہ اخی اَب کی بیٹی سے اُس نے بیاہ کیا۔ اور اُس
نے خُداوند کی نِگاہ میں بدی کی۔ پر اپنے بندے داؤد کی ۱۹
خاطِر خُداوند نے نہ چاہا۔ کہ یہوداہ کو نابود کرے جیسا کہ اُس
نے فرمایا تھا۔ کہ مَیں اُس کو اور اُس کی نسل کو ہمیشہ کیلئے ایک
چراغ دُوں گا۔ اور اُس کے ایّام میں ادومیوں نے یہوداہ کی ۲۰
ماتحتی سے نِکل کر اپنے لِئے ایک بادشاہ قائم کیا۔ تب یورام ۲۱
پار ہو کر صعیر میں آیا۔ اور سب گاڑیاں اُس کے ساتھ تھیں۔
اور وہ رات کے وقت اُٹھا اور ادومیوں کو جو اُس کو گھیرے
ہُوئے تھے اور گاڑیوں کے سرداروں کو مارا۔ تو لوگ اپنے خیموں
کو بھاگ گئے۔ اور ادومی یہوداہ کی ماتحتی سے آج کے دِن تک ۲۲

۲۳ نِکلے ہُوئے ہیں۔ اَور اُسی وَقت لِبنہ نے بھی بغاوَت کی ۝ اَور یورَام کا باقی احوال اَور سب کُچھ جو اُس نے کِیا۔ کیا یہ یہُودہ کے ۲۴ بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں مندرج نہیں؟ ۝ اَور یورَام اَپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور داؤد کے شہر میں اَپنے باپ دادا کے ساتھ دَفن کِیا گیا۔ اَور اُس کا بیٹا اَخزیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا ۝

۲۵ | اَخزیاہ یہُودہ کا بادشاہ۔ | اَور شاہِ اِسرائیل یورَام بِن اخی اَب کے بارھویں برس میں یہُودہ کے بادشاہ یورَام کا بیٹا اَخزیاہ ۲۶ سلطنت کرنے لگا ۝ اَور اَخزیاہ جب بادشاہی کرنے لگا بائیس برس کی عُمر کا تھا۔ اَور اُس نے یروشلیم میں ایک برس بادشاہی کی۔ اَور اُسکی ماں کا نام عتلیاہ تھا۔ جو اِسرائیل کے بادشاہ عُمری ۲۷ کی بیٹی تھی ۝ اَور وہ اخی اَب کے گھرانے کی راہ پر چلا۔ اَور اُس نے اخی اَب کے گھرانے کی طرح خُداوند کی نِگاہ میں بدی کی۔ ۲۸ کیونکہ وہ اخی اَب کے گھرانے کا داماد تھا ۝ اَور وہ یورَام بِن اخی اَب کے ساتھ ہو کر رامُوت جِلعاد پر اَرام کے بادشاہ حزائیل سے لڑائی کرنے کو نِکلا۔ تو اَرامیوں نے یورَام کو زخمی ۲۹ کِیا ۝ تب یورَام بادشاہ واپس گیا۔ تاکہ یزرعیل میں اُن زخموں کا جو اُس نے شاہِ اَرام حزائیل کی لڑائی میں ارامیوں کے ہاتھ سے کھائے تھے عِلاج کرائے۔ اَور یہُودہ کے بادشاہ یورَام کا بیٹا اَخزیاہ گیا۔ تاکہ یورَام بِن اخی اَب کی یزرعیل میں بیمارپُرسی کرے ✦

باب ۹

۱ | یاہُو اِسرائیل کا بادشاہ۔ | اَور اَلیشع نے اَنبیازادوں میں سے ایک کو بُلایا اَور اُسے کہا۔ کہ اَپنی کمر باندھ اَور تیل کی یہ شیشی ۲ اَپنے ساتھ لے۔ اَور رامُوت جِلعاد کو چلا جا ۝ جب تُو وہاں پہُنچے وہاں تُو یاہُو بِن یوسفاط بِن نمسی کو دیکھے گا۔ اَور اَندر جا کر اُسکو اَپنے بھائیوں کے درمیان سے اُٹھا اَور اُس کو اَندر وار کی کوٹھڑی میں لے جا ۝ اَور تیل کی شیشی لے۔ اَور اُس کے سر پر اُنڈیل ۳ اَور کہہ۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تُجھ کو مسح کر کے اِسرائیل پر بادشاہ کِیا۔ پھر تُو دروازہ کھول اَور بھاگ اَور مت ٹھہر ۝ تب وہ ۴ جوان یعنی نبی زادہ رامُوت جِلعاد کو گیا ۝ اَور وہ اَندر گیا۔ تو دیکھو۔ لشکر ۵ کے سردار بیٹھے ہُوئے تھے۔ تو اُس نے کہا۔ اَے سردار میرے پاس تیرے لِئے ایک بات ہے۔ یاہُو نے کہا۔ ہماری جماعت میں سے کِس کے لِئے؟ اُس نے کہا۔ اَے سردار تیرے لِئے ۝ تب وہ ۶ اُٹھا اَور گھر کے اَندر گیا۔ تو اُس نے اُس کے سر پر تیل اُنڈیلا اَور اُس سے کہا۔ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں نے تُجھ کو مسح کر کے خُداوند کی قَوم اِسرائیل پر بادشاہ بنایا ہے ۝ اَور تُو اَپنے آقا اخی اَب کے گھرانے کو ماریگا۔ ۷ تو مَیں اَپنے بندوں یعنے اَنبیاء کے خُون کا اَور تمام خُداوند کے بندوں کے خُون کا اِیزابِل کے ہاتھ سے اِنتقام لُونگا ۝ یہاں تک کہ اخی اَب کا سارا گھرانا نابُود ہو جائیگا۔ اَور ۸ مَیں اخی اَب کے ہر ایک کو جو دیوار پر بَول کرے۔ کیا غُلام کیا آزاد اِسرائیل میں کاٹ ڈالُونگا ۝ اَور مَیں اخی اَب کے ۹ گھر کو یرُبعام بِن نباط کے گھر کی مانند اَور بعشا بِن اخیاہ کے گھر کی طرح کرُونگا ۝ اِیزابِل کو یزرعیل کے کھیت میں کُتّے ۱۰ کھائیں گے اَور کوئی نہ ہو گا جو اُسے دفن کرے۔ تب اُس نے دروازہ کھولا اَور بھاگ گیا ۝ تب یاہُو اَپنے آقا کے خادِموں ۱۱ کے پاس گیا۔ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ خیر ہے۔ یہ مجنُوں تیرے پاس کیوں آیا؟ اُس نے اُن سے کہا۔ تُم اِس آدمی کو اَور اُسکے کلام کو جانتے ہو ۝ اُنہوں نے کہا۔ یہ جھُوٹ ہے۔ پس تُو ہمیں ۱۲ بتا اُس نے اُن سے کہا۔ اُس نے مُجھ سے یُوں یُوں بات کی اَور کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں نے تُجھ کو مسح کر کے اِسرائیل پر بادشاہ بنایا ہے ۝ تب اُنہوں نے جلدی کی۔ ۱۳

اَور ہر ایک آدمی نے اپنی پوشاک لے کر اُس کے نیچے سیڑھیوں کی چوٹی پر بچھائی۔ اَور نرسنگا پھونکا اَور کہا۔ یاہو بادشاہ ہے۔

یہوداہ اَور اِسرائیل کے بادشاہوں کا قتل۔

۱۴ سو یاہو بن یوشافاط بن نمشی نے یورام کے خلاف سازش کی۔ اَور یورام اَور تمام اِسرائیل ارام کے بادشاہ حزائیل کے ڈر سے راموت جلعاد کی حفاظت کرتے تھے۔ ۱۵ اَور یورام بادشاہ واپس گیا تھا۔ تاکہ اُن زخموں کا جو اُس نے شاہِ ارام حزائیل کے ساتھ جنگ کرتے ہوئے ارامیوں سے کھائے تھے۔ یزرعیل میں علاج کرائے۔ تو یاہو نے کہا۔ اگر تمہارا دِل چاہے تو کسی کو شہر سے بھاگ کر نکلنے نہ دو کہ وہ جا کر یزرعیل میں خبر پہنچائے۔ ۱۶ اَور یاہو گاڑی میں سوار ہُؤا اَور یزرعیل کو گیا۔ کیونکہ یورام وہاں بستر پر پڑا تھا۔ اَور یہوداہ کا بادشاہ اخزیاہ اُس کے دیکھنے کو وہاں آیا ہُؤا تھا۔ ۱۷ اَور یزرعیل میں ایک پہرہ دار نے جو بُرج پر کھڑا تھا۔ یاہو کے گروہ کو آتے دیکھا۔ اَور کہا۔ مَیں ایک گروہ کو دیکھتا ہُوں۔ تو یورام نے کہا۔ ایک سوار کو لے اَور اُن کے ملنے کے لِئے اُس کو بھیج اَور وہ پُوچھے۔ ۱۸ کہ خیریت ہے؟ تب ایک سوار گیا۔ اَور اُن کو ملا۔ اَور کہا۔ بادشاہ یُوں کہتا ہے۔ کہ خیریت ہے؟ یاہو نے کہا۔ تجھ کو اَور خیریت کو کیا۔ تُو میرے پیچھے ہو لے۔ تو پہرہ دار نے خبر دے ۱۹ کر کہا۔ کہ قاصد اُن کے پاس پہنچا۔ پر واپس نہیں آیا۔ تو اُس نے ایک دُوسرے سوار کو بھیجا۔ وہ اُن کے پاس گیا اَور بولا۔ بادشاہ یُوں کہتا ہے۔ کیا خیریت ہے؟ یاہو نے کہا۔ تجھ کو ۲۰ اَور خیریت کو کیا۔ تُو میرے پیچھے ہو لے۔ پھر پہرہ دار نے خبر دی اَور کہا۔ کہ وہ اُن کے پاس پہنچا پر واپس نہیں آیا۔ اَور ہانکنا یاہو بن نمشی کے ہانکنے کی طرح ہے۔ کیونکہ وہ تیزی سے ۲۱ ہانکتا ہے۔ یورام نے کہا کہ گاڑی جوتو۔ سو اُس کی گاڑی جوتی گئی۔ تب شاہِ اِسرائیل یورام اَور شاہِ یہوداہ اخزیاہ اپنی اپنی گاڑیوں میں یاہو کے اِستقبال کے لِئے باہر نکلے۔ اَور نابوت یزرعیلی کے کھیت کے پاس اُسے ملے۔ ۲۲ جب یورام نے یاہو کو دیکھا۔ تو اُس سے کہا۔ اَے یاہو! خیریت ہے؟ اُس نے کہا خیریت کہاں ہے؟ جب تک کہ تیری ماں ایزابل کی بدکاریاں اَور جادُوگریاں کثرت سے ہیں۔ ۲۳ تب یورام نے باگ موڑی اَور بھاگا اَور اخزیاہ سے کہا۔ اَے اخزیاہ! دغابازی ہے۔ ۲۴ تب یاہو نے اپنے ہاتھ سے کمان کھینچی۔ اَور یورام کے دونوں شانوں کے درمیان تیر مارا۔ تو تیر اُسکے دل سے پار ہو گیا۔ اَور وہ اپنی گاڑی میں گر گیا۔ ۲۵ تب یاہو نے فوج کے سردار بدقر سے کہا۔ کہ اُس کو اُٹھا کر نابوت یزرعیلی کے کھیت میں پھینک دے کیونکہ مُجھے یاد ہے کہ جس وقت مَیں اَور تُو سوار ہو کر اُس کے باپ اخی اب کے پیچھے گئے تھے۔ تو خُداوند نے یہ بوجھ اُس پر رکھا تھا اَور کہا تھا۔ ۲۶ کہ نابوت کے خُون اَور اُسکے بیٹوں کے خُون کے سبب سے جو مَیں نے کل کے روز دیکھا۔ خُداوند فرماتا ہے۔ مَیں اِسی کھیت میں تیرا بدلہ لُوں گا۔ خُداوند فرماتا ہے۔ سو اَب تُو اُس کو اُٹھا اَور خُداوند کے قول کے مطابق کھیت میں پھینک دے۔ ۲۷ جب شاہِ یہوداہ اخزیاہ نے یہ دیکھا تو بیت جان کی راہ سے بھاگا اَور یاہو نے اُس کا پیچھا کیا۔ اَور کہا۔ کہ اُس کو تیر مارو۔ تو اُنہوں نے اُس کو جُور کی چڑھائی میں جو بلعام کے قریب ہے گاڑی ہی میں تیر مارے۔ اَور وہ بھاگ کر مجدو میں آیا اَور وہاں مر گیا۔ ۲۸ تب اُس کے مُلازم اُس کو گاڑی میں ڈال کر یروشلیم میں لائے۔ اَور داؤد کے شہر میں اُسکے آباؤاجداد کے ساتھ اُس کی قبر میں اُسے دفنایا۔ ۲۹ اَور یورام بن اخی اب کے گیارھویں برس میں اخزیاہ نے یہوداہ پر بادشاہی کی۔

ایزابل کی موت۔

۳۰ پھر یاہو یزرعیل میں داخل ہُؤا۔ جب ایزابل نے سُنا۔ تو اپنی آنکھوں میں سُرمہ لگایا۔ اَور اپنا

۳۱ سر سنوارا۔ اور کھڑکی سے جھانکنے لگی۔ جب یاہُو دروازے میں داخل ہُؤا۔ وہ بولی۔ اَے زِمری۔ اَپنے آقا کے قاتِل۔ ۳۲ خیر تو ہے؟ یاہُو نے اَپنا مُنہ کھڑکی کی طرف اُٹھایا اور کہا۔ کَون میرے ساتھ ہے۔ کَون! تب دو یا تین خواجہ سراؤں ۳۳ نے سر جُھکایا۔ تو اُس نے کہا۔ اِس کو نیچے گرا دو۔ سو اُنہوں نے اُس کو نیچے گرا دیا۔ اور اُس کا خُون دِیوار اور گھوڑوں پر ۳۴ پڑا۔ اور یاہُو نے اُسے سمُوں تلے رَوندا۔ پھر وہ اَندر گیا۔ اور کھایا اور پیا۔ اور کہا۔ کہ اِس مَلعُون عَورت کو دیکھو اور اُسے ۳۵ دفن کر دو۔ کیونکہ وہ بادشاہ کی بیٹی ہے۔ تب وہ گئے۔ کہ اُس کو دفن کریں۔ مگر اُس کی کھوپری اور اُس کے پاؤں اور اُس کے ۳۶ ہاتھوں کے سِوا کُچھ نہ پایا۔ سو اُنہوں نے لَوٹ کر خبر دی۔ تو اُس نے کہا۔ یہ خُداوند کی وہ بات ہے۔ جو اُس نے اَپنے بندے اِلیاس تِشبی کی زُبان سے کلام کرتے ہُوئے فرمائی۔ کہ یزرعیل کے کھیت میں کُتّے ایزابل کا گوشت کھائینگے۔ ۳۷ اور ایزابل کی نعش یزرعیل کے کھیت میں گوبر کی طرح ہوگی جو کُھلے مَیدان میں پڑا ہُؤا ہو۔ یہاں تک کہ یہ نہ کہا جائیگا۔ کہ یہ ایزابل ہے۔

باب ۱۰

اخی اب کے گھرانے کی ہلاکت۔

۱ اور سامرہ میں اخی اب کے ستر بیٹے تھے۔ تو یاہُو نے سامرہ میں اِسرائیل کے رئیسوں اور بُزرگوں اور اخی اب کے بیٹوں کے مُربیّوں کی طرف خط لکھے ۲ اور کہا۔ جس وقت تُمہارے پاس یہ خط پُہنچے۔ چُونکہ تُمہارے پاس تُمہارے آقا کے بیٹے ہیں۔ اور گاڑیاں اور گھوڑے اور ۳ حصین شہر اور ہتھیار ہیں۔ تو تُم دیکھو کہ تُمہارے آقا کے بیٹوں میں سے کَون افضل اور لائق ہے۔ سو تُم اُس کو اُس کے باپ کے تخت پر بِٹھاؤ۔ اور اَپنے آقا کے گھرانے کے لئے لڑائی کرو۔ ۴ مگر وہ بہ شِدّت ڈر گئے۔ اور کہا۔ دیکھو دو بادشاہ اُسکے سامنے کھڑے نہ رہے۔ تو ہم کیسے کھڑے رہیں گے؟ ۵ تو اُنہوں نے گھر کے دِیوان اور شہر کے حاکِم اور بُزرگوں اور مُربیّوں کو یاہُو کے پاس بھیج کر کہا۔ کہ ہم تیرے خادِم ہیں۔ اور جو کُچھ تُو ہمیں کہے ہم کرینگے۔ ہم کِسی کو بادشاہ نہیں بناتے۔ اور جو کُچھ تیری نظر میں اچھّا ہو سو تُو کر۔ ۶ تو اُس نے اُن کی طرف دُوسرا خط لکھا جس میں کہا۔ کہ اگر تُم میرے ہو اور میرے حُکم کے فرمانبردار ہو۔ تو اَپنے آقا کے بیٹوں کے سروں کو لے کر کل کے روز اِسی گھڑی یزرعیل میں میرے پاس آؤ۔ پس شہر کے رئیسوں کے پاس بادشاہ کے ستر بیٹے تھے۔ جن کی وہ پرورش کرتے تھے۔ ۷ جب یہ خط اُنکے پاس پُہنچا۔ تو اُنہوں نے بادشاہ کے بیٹوں کو پکڑا۔ اور اُن ستر آدمیوں کو قتل کیا۔ اور اُن کے سروں کو ٹوکروں میں رکھا۔ اور اُس کے پاس یزرعیل میں بھیجا۔ ۸ تب ایک قاصِد آیا اور اُس کو خبر دے کر کہا۔ کہ وہ بادشاہ کے بیٹوں کے سروں کو لائے ہیں۔ اُس نے کہا۔ کہ پھاٹک کے مدخل کے پاس اُن کے دو ڈھیر لگا کر صُبح تک رہنے دو۔ ۹ جب صُبح ہُوئی تو وہ نکلا اور کھڑا ہُؤا۔ اور سب لوگوں سے کہا۔ تُم راست ہو۔ اگر مَیں نے اَپنے آقا کے خِلاف سازش کی اور اُسے قتل کیا مگر وہ کَون ہے جس نے اِن سب کو قتل کیا؟ ۱۰ اب دیکھو۔ کہ خُداوند کے اُس کلام سے جو خُداوند نے اخی اب کے گھرانے کے خِلاف فرمایا تھا۔ کوئی بات زمین پر نہیں گری۔ اور خُداوند نے وہ کیا۔ جو اُس نے اَپنے بندے اِلیاس کی زُبان سے فرمایا تھا۔ ۱۱ پھر یاہُو نے اُن سب کو جو اخی اب کے گھرانے سے یزرعیل میں باقی تھے اور اُس کے سب اُمرا اور مُقرّب دوستوں اور اُس کے کاہنوں کو قتل کیا۔ یہاں تک کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا۔ ۱۲ پھر وہ اُٹھا اور سامرہ کی طرف جانے کو روانہ ہُؤا۔ اور جب وہ راہ میں چرواہوں کے بیت عاقد کے پاس تھا۔ ۱۳ تو یاہُو کو شاہ یہوداہ اخزیاہ کے

بھائی ملے۔ اُس نے اُن سے کہا۔ تُم کَون ہو؟ اُنہوں نے کہا ہم
اَخزیاہ کے بھائی ہَیں۔ ہم جاتے ہَیں۔ تاکہ بادشاہ کے بیٹوں
۱۴ اَور مَلکہ کے بیٹوں کو سلام کریں ۝ تب اُس نے کہا۔ کہ اِن
کو زِندہ ہی پکڑ لو۔ تو اُنہوں نے اُن کو زِندہ پکڑا۔ اَور اُن کو
جو بیالیس آدمی تھے بیت عاقد کے حَوض کے پاس قتل کر دِیا۔
اُس نے اُن میں سے کِسی کو نہ چھوڑا ۝

۱۵ اَنبیاء بعل کی ہلاکت۔ پھر وہاں سے آگے چلا اَور یُوناداب
بِن ریکاب کو جو اُس کے اِستقبال کو آتا تھا ملا اَور اُس نے اُسکو
برکت دی اَور کہا۔ کیا تیرا دِل سیدھا ہے جَیسا میرا دِل تیرے
دِل کے ساتھ ہے؟ یُوناداب نے کہا۔ ہاں۔ ہاں۔ اُس نے
کہا۔ اپنا ہاتھ مُجھے دے۔ تو اُس نے اپنا ہاتھ اُس کو دیا۔ تو اُس
۱۶ نے اُس کو اَپنے ساتھ گاڑی میں چڑھا لیا ۝ اَور اُس سے کہا میرے
ساتھ چل۔ اَور میری غیرت کو جو خُداوند کے لِئے ہے۔ دیکھ۔
۱۷ اَور اُس کو اَپنی گاڑی پر سوار کیا ۝ اَور اُس کو سامرہ میں لایا۔ اَور
سامرہ میں جو اخی آب کے باقی تھے اُن سب کو مارا۔ یہاں تک
کہ اُن کو نابُود کر دِیا۔ بہ مُطابق خُداوند کے کلام کے جو اُس نے
اِلیاس کو فرمایا تھا ۝

۱۸ پھر یاہو نے سب لوگوں کو جمع کیا اَور اُن سے کہا۔ کہ اخی آب
نے تو بعل کی تھوڑی پرستش کی۔ لیکن یاہو اُس کی بہت پرستش
۱۹ کریگا ۝ اَور اَب تُم بعل کے سب نبیوں اَور اُس کے خادِموں اَور
اُس کے تمام کاہنوں کو میرے پاس بُلاؤ۔ اَور اُن میں سے کوئی نہ
رہ جائے۔ کیُونکہ مَیں بعل کے لِئے ایک بڑی قُربانی کرُونگا۔
اَور جو کوئی حاضِر نہ ہوگا۔ وہ زِندہ نہ رہے گا۔ اَور یہ یاہو کا بہانہ تھا
۲۰ تاکہ بعل کی پرستش کرنے والوں کو قتل کرے ۝ پھر یاہو نے
کہا۔ کہ بعل کے لِئے ایک مُقدّس محفل کرو۔ سو اُنہوں نے اُس
۲۱ کی مُنادی کی ۝ اَور یاہو نے سب اِسرائیل میں آدمی بھیجے۔
اَور سارے بعل کی پرستش کرنے والے آئے۔ اَور کوئی نہ تھا جو
نہ آیا ہو۔ اَور وہ بعل کے مَندر میں داخِل ہُوئے۔ تو وہ ایک سِرے
سے دُوسرے سِرے تک بھر گیا ۝ اَور اُس نے کپڑوں کے ناظِم ۲۲
سے کہا۔ کہ سب بعل کے پرستش کرنے والوں کے لِئے خِلعت
نِکال۔ تو اُس نے اُن کیلئے خِلعت نِکالے ۝ پھر یاہو اَور یُوناداب ۲۳
بِن ریکاب بعل کے مَندر میں داخِل ہُوئے۔ اَور بعل کے پرستاروں
سے کہا۔ تلاش کرو اَور دیکھو۔ کہ یہاں تُمہارے درمیان خُداوند
کے پرستش کرنے والوں میں سے تو کوئی نہیں۔ اَور فقط بعل کے
پرستش کرنے والے ہی ہوں ۝ پھر وہ اَندر آئے تاکہ ذبیحے اَور ۲۴
سوختنی قُربانیاں گُذرانیں۔ اَور یاہو نے باہر اَپنے لِئے اسّی
آدمی کھڑے کِئے اَور کہا۔ کہ اگر اِس گروہ میں سے جِس کو مَیں
تُمہارے ہاتھوں میں لایا ہُوں ایک آدمی بھی بچ جائے تو
تُمہاری جانیں اُس کی جان کے بدلے ہونگی ۝ جب وہ ۲۵
سوختنی قُربانی کے کام سے فارِغ ہُوئے۔ تو یاہو نے پیادوں اَور
مَنصب داروں سے کہا۔ اَندر جاؤ۔ اَور اُن کو مارو۔ اَور ایک کو
بھی نہ چھوڑو۔ تب اُنہوں نے اُن کو تلوار کی دھار سے مارا۔ اَور
پیادوں اَور مَنصبداروں نے اُن کو باہر پھینک دِیا۔ اَور پھِر
بعل کے مَندر کے شہر کو گئے ۝ اَور اُنہوں نے بعل کے مَندر ۲۶
کے کھمبوں کو باہر نِکالا اَور اُنہیں جلا دیا ۝ اَور بعل کے سُتُون ۲۷
کو توڑا۔ اَور بعل کا مَندر ڈھا دِیا۔ اَور اُس کو جائے ضرور بنایا
جو آج کے دِن تک ہے ۝ سو یاہو نے بعل کو اِسرائیل میں ۲۸
سے نابُود کیا ۝ لیکن اُن گُناہوں سے کہ جِن سے یارُبعام بِن ۲۹
نباط نے اِسرائیل سے بدی کروائی تھی۔ یاہو الگ نہ رہا۔ نہ
اُس نے سونے کے بچھڑوں کو جو بیت ایل اَور دان میں تھے
ترک کیا ۝ تو خُداوند نے یاہو سے کہا۔ چُونکہ جو کام میری نظر ۳۰
میں راست تھا تُو اچھّی طرح بجا لایا۔ اَور جو کُچھ اخی آب کے گھرانے
کی بابت میرے دِل میں تھا تُو نے کیا۔ سو تیرے بیٹے چوتھی پُشت
تک اِسرائیل کے تخت پر بیٹھیں گے ۝ لیکن یاہو نے اَپنے ۳۱

سارے دِل سے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی شرِیعت کے مُطابِق چلنے کی پروا نہ کی۔ اَور اُن گُناہوں سے جِن سے یارُبعام نے اِسرائیل سے بدی کروائی تھی الگ نہ رہا ؂

۳۲ اَور اُن دِنوں میں خُداوند اِسرائیل کو گھٹانے لگا۔ تو ۳۳ حزائیل نے اِسرائیل کی ساری حدّوں میں اُن کو مارا ؂ یعنے اَردن سے لیکر مشرِق کی طرف جلعاد کی تمام سرزمین میں اَور جادیوں اَور روبینیوں اَور منسّیوں کو عروعیر سے لیکر جو وادی ارنون ۳۴ میں ہے یعنے جلعاد اَور باشان کو بھی ؂ اَور یاہو کا باقی احوال اَور جو کُچھ اُس نے کیا اَور اُس کی قُوّت۔ کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں ۳۵ کی تواریخ کی کِتاب میں مندرج نہیں؟ ؂ اَور یاہو اَپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور سامرہ میں اُنہوں نے اُس کو دفن کیا۔ ۳۶ اَور اُس کا بیٹا یوآحاز اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا ؂ اَور یاہو کے ایّام جِن میں اُس نے اِسرائیل پر سامرہ میں بادشاہی کی اٹھائیس برس تھے +

باب ۱۱

۱ عتلیاہ یہوداہ کی ملکہ۔ اَور اخزیاہ کی ماں عتلیاہ نے جب دیکھا۔ کہ اُس کا بیٹا مر گیا۔ تو اُٹھی اَور بادشاہ کی تمام نسل کو ہلاک کِیا ؂

۲ اَور یورام بادشاہ کی بیٹی اخزیاہ کی بہن یوشبع نے یوآش بِن اخزیاہ کو لیا۔ اَور بادشاہ کے بیٹوں کے درمیان سے جو مارے گئے اُس کو بمعہ اُس کی دائی کے۔ پلنگ کمرہ میں رکھا۔ اَور عتلیاہ ۳ کے سامنے سے چُھپایا تو وہ مارا نہ گیا ؂ اَور وہ اُس کے ساتھ خُداوند کے گھر میں چھ برس چُھپا رہا۔ اَور عتلیاہ مُلک پر سلطنت کرتی تھی ؂

۴ اَور جب ساتواں برس ہُؤا۔ تو یہویاداع نے کاریوں اَور مُحافظوں کے سَو سَو کے سرداروں کو بُلوا بھیجا اَور خُداوند کے گھر کے اندر اُن کو لایا۔ اَور اُن سے عہد کیا۔ اَور خُداوند کے گھر میں اُن کو قسم دِلائی۔ اَور بادشاہ کا بیٹا اُن کو دِکھایا ؂ اَور اُنکو ۵ حُکم دے کر کہا۔ کہ تُم اِس طرح کرو۔ کہ تُم میں سے تیسرا حصّہ جو سبت کے دِن اندر آتے ہیں۔ بادشاہ کے گھر کی حراست پر رہیں ؂ اَور تیسرا حصّہ صُور کے پھاٹک پر اَور تیسرا حصّہ ۶ اُس پھاٹک پر جو مُحافظوں کے پیچھے ہے سو تُم مسّاح کے گھر کی حراست کرو گے ؂ اَور تُمہارے دو گروہ جو سبت کو ۷ باہر نِکلتے ہیں۔ بادشاہ کے آس پاس خُداوند کے گھر کی حراست پر رہیں ؂ اَور تُم بادشاہ کے گرد گھیرا رکھو گے۔ ہر ایک کے ۸ ہاتھ میں اُس کے ہتھیار ہوں۔ اَور جو کوئی ہیکل کے احاطے کے اندر آئے۔ وہ قتل کیا جائے۔ اَور بادشاہ کے اندر آنے میں اَور باہر جانے میں تُم اُس کے ساتھ رہو ؂ تو سَو سَو کے ۹ سرداروں نے جیسا کہ یہویاداع کاہِن نے اُن کو حُکم دِیا وَیسا ہی کیا۔ اَور اُن میں سے سب آدمیوں کو لیا جو سبت کے دِن اندر آتے بمعہ اُن کے جو سبت کو باہر جاتے تھے۔ اَور اُن کو یہویاداع کاہِن کے پاس لائے ؂ تب کاہِن نے داؤد بادشاہ ۱۰ کے نیزے اَور سِپریں جو خُداوند کے گھر میں تھیں۔ سَو سَو کے سرداروں کو دیں ؂ اَور مُحافظوں کے تمام آدمی اَپنے ہاتھوں میں ۱۱ ہتھیار لے کر گھر کی دہنی طرف سے اُس کی بائیں طرف تک مذبح اَور گھر کے قریب بادشاہ کے گرد گھیرا ڈال کر کھڑے ہو گئے ؂ اَور اُس نے ۱۲ بادشاہ کے بیٹے کو باہر نِکالا۔ اَور اُس پر سلطنت کا تاج اَور شہادت رکھّی۔ اَور اُسکو بادشاہ بنایا اَور اُسکو مسح کیا۔ اَور اُنہوں نے تالیاں بجائیں اَور کہا۔ بادشاہ جیتا رہے ؂ اَور عتلیاہ نے مُحافظوں ۱۳ اَور لوگوں کا شور سُنا۔ تو لوگوں کے پاس خُداوند کے گھر میں آئی ؂ اَور دیکھا۔ کہ دستور کے موافق بادشاہ منبر پر کھڑا ہے اَور رئیس ۱۴ اَور نرسنگا بجانے والے بادشاہ کے نزدیک ہیں۔ اَور سب لوگ خُوشی کرتے اَور نرسنگے پھونک رہے ہیں۔ تو عتلیاہ نے اَپنے کپڑے پھاڑے۔ اَور چِلّائی۔ غدر! غدر! ؂ تب یہویاداع کاہِن ۱۵

نے سَوسَو کے سَرداروں کو جو لشکر پر مامُور تھے حکم دیا اَور کہا۔کہ اُس کو ہَیکل کے احاطے سے باہر نکالو۔اَور جو کوئی اُسکی پیروی کرے۔اُس کو تلوار سے قتل کر دو۔کیونکہ کاہن نے کہا تھا۔کہ ۱۶ وہ خُداوند کے گھر میں قتل نہ کی جائے ۞ تب اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈالے اَور جس وقت وہ بادشاہ کے گھر کی طرف گھوڑوں کے دروازے کے رَستے سے دھکیلی جارہی تھی تو وہاں قتل کر دی گئی ۞

۱۷ اَور یہویاداع نے خُداوند اَور بادشاہ اَور قوم کے درمیان عہد باندھا۔کہ وہ خُداوند کی قوم ہو۔اَور یُونہی بادشاہ اَور قوم ۱۸ کے درمیان ۞ اَور مُملکت کے سَب لوگ بَعل کے مندر میں گئے۔اَور اُسے ڈھایا۔اَور اُس کے مذبحوں اَور اُس کے ستُونوں کو چکنا چُور کیا۔اَور بَعل کے کاہن متّان کو مذبح کے آگے قتل کیا۔اَور کاہن نے خُداوند کے گھر میں پاسبانوں کو ۱۹ مُقرّر کیا ۞ اَور اُس نے سَوسَو کے سَرداروں اَور کاریوں اَور مُحافظوں اَور مُلک کے تمام لوگوں کو لیا۔اَور اُنہوں نے بادشاہ کو خُداوند کے گھر سے نیچے اُتارا۔اَور اُس کو مُحافظوں کے دروازے کی راہ سے بادشاہ کے گھر میں لائے۔تو وہ سلطنت کے تخت پر ۲۰ بیٹھا ۞ اَور مُلک کے سَب لوگ خُوش ہُوئے۔اَور شہر میں اَمن ہوگیا۔اَور اُنہوں نے عَتلیاہ کو بادشاہ کے گھر میں قتل کیا ۞ اَور یہوآش سات برس کی عُمر کا تھا۔جس وقت کہ وہ بادشاہی کرنے لگا ۞

باب ۱۲

یہوآش یہُوداہ کا بادشاہ۔

۱ یاہُو کے ساتویں برس میں یہوآش بادشاہ ہُوا۔اَور اُس نے یرُوشلیم میں چالیس برس بادشاہی کی۔اَور اُس کی ماں کا نام ضِبیاہ تھا جو بیرسبع کی تھی ۞ ۲ اَور یہوآش نے اپنے سب دِنوں میں جب تک کہ یہویاداع کاہن اُس کی ہدایت کرتا رہا۔وُہی کام کیا جو خُداوند کی نگاہ میں راست تھا ۞ لیکن اُونچی جگہیں دُور نہ کی گئیں۔بلکہ لوگ اُونچی جگہوں پر ۳ قربانیاں کرتے اَور خُوشبُوئی جلاتے تھے ۞

ہَیکل کی مرمّت۔

اَور یہوآش نے کاہنوں سے کہا کہ مُقدّس چیزوں ۴ کی تمام نقدی جو بطور ہدیہ کے لائی جاتی ہے۔وہ نقدی جو ہر ایک آدمی کے لئے مُقرّر ہے۔اَور وہ تمام نقدی جو ہر ایک اپنی خُوشی سے خُداوند کے گھر میں لاتا ہے ۞ سَب کاہن اپنے اپنے ۵ جان پہچانوں سے لے کر ہَیکل کی دراڑوں کی۔جہاں کہیں کوئی دراڑ ملے۔مرمّت کریں ۞ اَور ایسا ہُوا کہ یہوآش بادشاہ کے ۶ تئیسویں سال تک کاہنوں نے ہَیکل کی دراڑوں کی مرمّت نہ کروائی ۞ تب یہوآش بادشاہ نے یہویاداع سردار کاہن اَور ۷ کاہنوں کو بُلایا۔اَور اُن سے کہا۔کہ تُم ہَیکل کی دراڑوں کی مرمّت کیوں نہیں کرتے ہو؟ اَب تُم اپنے اپنے جان پہچانوں سے نقدی نہ لینا۔لیکن ہَیکل کی دراڑوں کی مرمّت کے لئے اُسے حوالہ کرو ۞ اَور کاہنوں نے منظور کیا۔کہ نہ وہ لوگوں سے نقدی ۸ لیں اَور نہ گھر کی دراڑوں کی مرمّت کریں ۞ تب یہویاداع ۹ سردار کاہن نے ایک صندُوق لیا اَور اُس کے اُوپر کے تختے میں چھید کیا۔اَور اُس کو مذبح کے قریب خُداوند کے گھر کے اندر دہنی طرف رکھا۔اَور کاہن جو دروازوں کی نگہبانی کرتے تھے۔سَب نقدی کو جو خُداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی اُس میں ڈال دیتے تھے ۞ اَور جب وہ دیکھتے کہ صندُوق میں بہُت نقدی ۱۰ ہوگئی۔تو بادشاہ کا مُنشی اَور سردار کاہن اُوپر آتے اَور جو نقدی خُداوند کے گھر میں پائی جاتی اُس کو تھیلیوں میں باندھتے اَور گن لیتے تھے ۞ اَور وہ گنی ہُوئی نقدی کام کرانے والے داروغوں کو ۱۱ جو خُداوند کے گھر پر مامُور تھے سپُرد کرتے۔سو وہ ترکھانوں اَور معماروں کو جو خُداوند کے گھر میں کام کرتے تھے ۞ اَور راجوں ۱۲ اَور سنگ تراشوں کو اَور لکڑیاں اَور تراشے ہُوئے پتھر خریدنے

کے لِئے کہ خُداوند کے گھر کی مرمّت ہو۔ اور ہر ایک چیز کے لِئے
۱۳ جو گھر کی مرمّت کے لِئے درکار تھی دیتے تھے۔ اور اُس نقدی
سے جو خُداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی۔ خُداوند کے گھر کے لِئے
چاندی کے نہ طاس نہ گُلگیر اور نہ پیالے اور نہ نرسنگے نہ کوئی سونے
۱۴ اور نہ چاندی کے برتن بنائے جاتے تھے۔ بلکہ وہ اُسے کام کرنے
والوں کو دیتے۔ اور اُس سے خُداوند کے گھر کی مرمّت کراتے تھے۔
۱۵ اور اُن آدمیوں سے جن کے ہاتھ میں وہ نقدی سپُرد کرتے تاکہ
کام کرنے والوں کو ادا کریں۔ وہ حساب نہ لیتے تھے۔ کیونکہ وہ امانت
۱۶ داری سے کام کرتے تھے۔ لیکن گُناہ کی نقدی اور خطا کی نقدی وہ
خُداوند کے گھر میں داخل نہ کرتے۔ بلکہ وہ کاہنوں کی تھی۔
۱۷ تب ارام کے بادشاہ حزائیل نے چڑھائی کی اور جات
سے جنگ کی۔ اور اُسے لے لیا۔ پھر حزائیل نے یروشلیم پر چڑھائی
۱۸ کرنے کا رُخ کیا۔ تو یہوداہ کے بادشاہ یوآش نے سب مُقدّس
چیزوں کو جو اُس کے باپ دادا یہوداہ کے بادشاہوں یوشافاط
اور یورام اور احزیاہ نے نذر چڑھائی تھیں۔ اور خود اپنی نذر
چڑھائی ہُوئی چیزوں کو اور تمام سونے کو جو خُداوند کے گھر کے
اور بادشاہ کے خزانوں میں موجُود تھا لیا اور اُس کو ارام کے بادشاہ
حزائیل کے پاس بھیجا۔ تب وہ یروشلیم سے چلا گیا۔
۱۹ **یوآش کی وفات۔** اور یوآش کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس
نے کیا۔ کیا یہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں مندرج
۲۰ نہیں؟ اور اُس کے خادم اُٹھے اور آپس میں سازش کی۔ اور
۲۱ یوآش کو ملّو کے گھر میں جو سلا کی اُترائی پر ہے قتل کیا۔ اور اُسکو
اُس کے دو مُلازموں یوزاکار بن سمعات اور یوزاباد بن شومیر
نے مارا۔ سو وہ مر گیا۔ اور اُنہوں نے اُس کو داؤد کے شہر میں
اُس کے باپ دادا کے ساتھ دفن کیا۔ اور اُس کا بیٹا اَمصیاہ
اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا +

باب ۱۳

یوآحاز اسرائیل کا بادشاہ۔ اور شاہ یہوداہ یوآش بن احزیاہ کے ۱
تیئیسویں برس میں یوآحاز بن یاہو نے اسرائیل پر سامریہ میں سترہ
برس بادشاہی کی۔ اور اُس نے خُداوند کی نگاہ میں بدی کی۔ ۲
اور یربعام بن نباط کی خطاؤں پر چلا جس نے اسرائیل سے
بدی کروائی تھی۔ اور اُن سے باز نہ رہا۔ تب خُداوند کا غضب ۳
اسرائیل پر بھڑکا۔ اور اُس نے اُن کو بار بار ارام کے بادشاہ
حزائیل اور بن ہدد بن حزائیل کے قابو میں کر دیا۔ تب یوآحاز ۴
نے خُداوند کے حضُور منّت کی۔ تو خُداوند نے اُس کی سُنی۔
کیونکہ اُس نے اسرائیل کا دُکھ دیکھا۔ اِس لِئے کہ ارام
کا بادشاہ اُن کو دُکھ دیتا تھا۔ اور خُداوند نے اسرائیل ۵
کو ایک رہائی دینے والا دیا۔ سو وہ ارامیوں کی ماتحتی
سے نکلے۔ اور بنی اسرائیل اپنے خیموں میں رہنے
لگے۔ جیسے کہ پہلے تھے۔ لیکن وہ یربعام کے گھر کی ۶
خطاؤں سے جس نے اسرائیل سے بدی کروائی تھی باز
نہ آئے۔ بلکہ اُن پر چلے اور سامریہ سے کھمبا بھی دُور نہ
کیا گیا۔ اور یوآحاز کے پاس سوائے پچاس سواروں اور ۷
دس گاڑیوں اور دس ہزار پیادوں کے کچھ نہ رہا۔ کیونکہ
ارام کے بادشاہ نے اُنہیں ہلاک کیا۔ اور اُن کو مٹی کی
طرح کر دیا جو پامال کی جاتی ہے۔ اور یوآحاز کا باقی احوال ۸
اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور اُس کی قوّت کیا یہ اسرائیل
کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں؟
اور یوآحاز اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور سامریہ میں ۹
دفن کیا گیا۔ اور اُس کا بیٹا یوآش اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۔
یوآش اسرائیل کا بادشاہ۔ اور شاہ یہوداہ یوآش کے سینتیسویں ۱۰
سال میں یوآش بن یوآحاز نے اسرائیل پر سامریہ میں سولہ برس
بادشاہی کی۔ اور اُس نے خُداوند کی نگاہ میں بدی کی۔ اور ۱۱

یاربعام بن نباط کی ساری خطاؤں سے جس نے اسرائیل سے
۱۲ بدی کروائی تھی باز نہ آیا۔ پر اُن پر چلتا رہا۔ اور یوآس کا باقی احوال اور جو کچھ اُس نے کیا اور اُس کی قوت اور شاہِ یہوداہ امصیاہ کے ساتھ اُس کا جنگ۔ کیا یہ اسرائیل کے بادشاہوں
۱۳ کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں؟ اور یوآس اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور یاربعام اُس کے تخت پر بیٹھا اور یوآس سامرہ میں اسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ دفن کیا گیا۔

۱۴ **الیشع کی وفات۔** اور الیشع اُس مرض سے بیمار ہوا جس سے کہ وہ مر گیا۔ تو اسرائیل کا بادشاہ یوآس اُسکے پاس گیا اور اُسکے آگے رویا اور کہا اے میرے باپ! اے میرے باپ! اے
۱۵ اسرائیل کے رتھ اور اُس کے سوار! تو الیشع نے اُس سے کہا کمان اور تیر ہاتھ میں لے۔ سو اُس نے کمان اور تیر لیئے۔
۱۶ تب اُس نے اسرائیل کے بادشاہ سے کہا۔ اپنا ہاتھ کمان پر رکھ۔ تو اُس نے اپنا ہاتھ رکھا۔ اور الیشع نے اپنا ہاتھ
۱۷ بادشاہ کے ہاتھ پر رکھا۔ اور کہا۔ کہ مشرق کی طرف کی کھڑکی کھول۔ اُس نے کھولی اور الیشع نے کہا تیر چلا۔ تو اُس نے تیر چلایا۔ تو اُس نے کہا۔ خداوند کی نجات کا تیر۔ ارام سے رہائی پانے کا تیر۔ تو افیق میں ارام کو مارے گا۔ یہاں تک کہ تو اُنکو
۱۸ نابود کرے گا۔ پھر اُس نے کہا۔ تیر پکڑ۔ تو اُس نے پکڑے۔ تو اُس نے اسرائیل کے بادشاہ سے کہا۔ زمین پر تیر مار۔ تو
۱۹ اُس نے تین دفعہ تیر مارے اور ٹھہر گیا۔ تو مردِ خدا نے اُس سے ناراض ہو کر کہا اگر تو پانچ یا چھ دفعہ تیر مارتا۔ تب تو ارام کو ایسا مارتا۔ کہ اُن کو نابود کر دیتا۔ اور اب تین مرتبہ ہی تو ارام
۲۰ کو مارے گا۔ پھر الیشع مر گیا۔ اور انہوں نے اُس کو دفن کیا۔
۲۱ اور ہر سال میں موآب کے گروہ مُلک میں گھستے تھے۔ اور جس وقت وہ ایک آدمی کو گاڑنے لگے۔ تو اُنہوں نے ایک موآبی گروہ کو دیکھا۔ اور مُردہ آدمی کو الیشع کی قبر میں ڈال دیا۔ جب اُس آدمی نے الیشع کی ہڈیوں کو چھوا۔ تو جی اُٹھا اور اپنے پاؤں پر کھڑا ہو گیا۔
۲۲ اور ارام کا بادشاہ حزائیل یوآخز کے سب ایام میں اسرائیل
۲۳ کو تنگ کرتا رہا۔ تب خداوند اُن پر مہربان ہوا۔ اور اُن پر رحم کیا۔ اور اُس عہد کی خاطر جو اُس نے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب سے کیا تھا اُس نے اُن پر شفقت کی۔ اور اُن کو نابود کرنا نہ چاہا۔ اور نہ اُس نے اُن کو اپنے سامنے سے
۲۴ دور پھینکا۔ پھر ارام کا بادشاہ حزائیل مر گیا۔ اور اُسکا بیٹا
۲۵ بن ہدد اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔ اور یوآس بن یوآخز نے بن ہدد بن حزائیل کے ہاتھ سے وہ شہر پھر لے لیئے۔ جو اُس کے باپ یوآخز کے ہاتھ سے اُس نے جنگ کر کے لیئے تھے۔ یوآس نے تین دفعہ اُس کو مارا۔ اور اُس نے اسرائیل کے شہر واپس لے لیئے۔

باب ۱۴

۱ **امصیاہ یہوداہ کا بادشاہ۔** اور اسرائیل کے بادشاہ یوآس بن یوآخز کے دوسرے سال میں امصیاہ بن یوآس یہوداہ کا بادشاہ
۲ ہوا۔ وہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہی کرنے لگا اور اُس نے یروشلیم میں اُنتیس برس بادشاہی کی۔ اور اُس کی ماں کا نام یوعدان تھا
۳ جو یروشلیم کی تھی۔ اور اُس نے جو کچھ خداوند کی نگاہ میں راست تھا کیا۔ لیکن اپنے باپ دادا کی طرح نہیں۔ اور اُس نے سب کچھ
۴ اپنے باپ یوآس کے کاموں کی طرح کیا۔ مگر اونچی جگہیں دور نہ کی گئیں۔ اور لوگ اونچی جگہوں پر قربانی کرتے اور خوشبوئی جلاتے
۵ تھے۔ اور جس وقت اُس کے ہاتھ میں سلطنت مستحکم ہو گئی۔ تو اُس نے اپنے اُن ملازموں کو جنہوں نے اُس کے باپ کو مارا تھا
۶ قتل کیا۔ لیکن اُن قاتلوں کے بیٹوں کو اُس نے قتل نہ کیا۔ اُس پر عمل کر کے جو موسیٰ کی شریعت میں لکھا گیا۔ جب خداوند نے حکم

دے کر فرمایا۔ کہ بیٹوں کے بدلے باپ قتل نہ کئے جائینگے۔ اور باپ کے بدلے بیٹے قتل نہ کئے جائینگے۔ بلکہ ہر ایک شخص اپنے ہی گناہ کے لئے قتل کیا جائے گا۔ ۷ اور اُس نے نمک کی وادی میں ادومیوں کے دس ہزار آدمی مارے اور لڑائی کر کے سالع لے لیا۔ اور اُس کا نام یُقتی ایل رکھا جو آج کے دن تک ہے۔

۸ تب امصیاہ نے اسرائیل کے بادشاہ یوآش بن یوآخز بن یاہو کے پاس قاصد بھیج کر کہا۔ آ ہم ایک دوسرے کو رُوبرُو دیکھیں۔ ۹ تو اسرائیل کے بادشاہ یوآش نے یہوداہ کے بادشاہ کے پاس کہلا بھیجا۔ کہ لُبنان کی ایک جھاڑی نے لُبنان کے ایک دیودار کے پاس کہلا بھیجا۔ کہ اپنی بیٹی کا میرے بیٹے سے بیاہ کر دے۔ تو لُبنان کا ایک جنگلی جانور وہاں سے گذرا۔ اور اُس نے جھاڑی کو پامال کیا۔ ۱۰ تو نے ادوم کو بے شک مارا۔ تو تیرے دل نے تجھ کو پُھلا دیا۔ پس تو فخر کر اور اپنے گھر میں بیٹھا رہ پر تو کس واسطے بدی کے لئے دست اندازی کرتا ہے۔ تاکہ ۱۱ تو گر جائے اور یہوداہ بھی تیرے ساتھ۔ پر امصیاہ نے نہ سُنا تب اسرائیل کے بادشاہ یوآش نے چڑھائی کی۔ اور اُس نے اور شاہ یہوداہ امصیاہ نے بیت شمس میں جو یہوداہ کا ہے۔ ۱۲ ایک دوسرے کو رُوبرُو دیکھا۔ اور یہوداہ نے اسرائیل کے سامنے سے شکست کھائی۔ اور ہر ایک اپنے خیمے کو بھاگ ۱۳ گیا۔ اور شاہ اسرائیل یوآش نے بیت شمس میں یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ بن یوآس بن اخزیا کو پکڑ لیا۔ اور یروشلیم میں آیا۔ اور یروشلیم کی دیوار افرائیم کے دروازے سے لیکر ۱۴ کونے کے دروازے تک چار سو ہاتھ ڈھا دی۔ اور سارا سونا اور چاندی اور سب برتن جو خداوند کے گھر میں اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں پائے گئے اور یرغمال بھی لے لئے۔ اور سامرہ ۱۵ کو واپس چلا گیا۔ اور یوآش کا باقی احوال اور جو کچھ اُس نے کیا۔ اور اُس کی قوت اور شاہ یہوداہ امصیاہ کے ساتھ اُس کی جنگ۔ کیا یہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں؟ ۱۶ اور یوآش اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور اسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ سامرہ میں دفن کیا گیا۔ اور اُس کا بیٹا یاربعام اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۔

۱۷ اور یہوداہ کا بادشاہ امصیاہ بن یوآش اسرائیل کے بادشاہ یوآش بن یوآخز کے مرنے کے بعد پندرہ برس جیتا رہا۔ ۱۸ اور امصیاہ کا باقی احوال کیا یہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں؟ ۱۹ اور یروشلیم میں اُس کے خلاف سازش گانٹھی گئی۔ تو وہ لاکیش کو بھاگا۔ اور انہوں نے اُس کے پیچھے لاکیش میں بھیجے۔ تو انہوں نے اُس کو وہاں قتل کیا۔ ۲۰ اور وہ گھوڑوں پر لایا گیا۔ اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن کیا گیا۔ ۲۱ اور یہوداہ کے تمام لوگوں نے عزریاہ کو لیا۔ جو سولہ برس کی عمر کا تھا اور اُس کو اُس کے باپ امصیاہ کی جگہ بادشاہ بنایا۔ ۲۲ اُسی نے ایلت محصون کیا۔ اور بعد اُسکے کہ بادشاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اُس نے اُس کو یہوداہ کے لئے بحال کیا۔

یاربعام الثانی اسرائیل کا بادشاہ۔

۲۳ شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآش کے پندرھویں برس اسرائیل کے بادشاہ یوآش کے بیٹے یاربعام نے سامرہ میں اکتالیس برس بادشاہی کی۔ ۲۴ اُس نے خداوند کی نگاہ میں بدی کی۔ اور یاربعام بن نباط کے تمام گناہوں سے جس نے اسرائیل سے بدی کرائی تھی رُوکش نہ ہُوا۔ ۲۵ اُس نے اسرائیل کی سرحدوں کو حمات کے مدخل سے لے کر بحیرہ غور تک بحال کیا۔ خداوند اسرائیل کے خدا کے قول کے مطابق جو اُس نے اپنے بندہ یونس بن امتائی کی زبان سے جو جت حافر کا نبی تھا فرمایا تھا۔ ۲۶ کیونکہ خداوند نے اسرائیل کا نہایت شدید دکھ دیکھا۔ کہ اُن کا نہ کوئی غلام اور نہ کوئی آزاد

۲۷ باقی رہا۔ اَور اِسرائیل کا کوئی مددگار نہ تھا۔ اَور خُداوند نے نہ کہا۔ کہ مَیں اِسرائیل کا نام آسمان کے نیچے سے مِٹا دُونگا۔ سو اُس نے ۲۸ اُن کو یارُبعام بِن یوآش کے ہاتھ سے رہائی دی۔ اَور یارُبعام کا باقی احوال اَور سب کچھ جو اُس نے کیا۔ اَور اُس کی قوّت اَور اُس کا دمشق سے لڑائی کرنا اَور اِسرائیل پر سے خُداوند کا قہر دُور کرنا۔ کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب ۲۹ میں مندرج نہیں؟ اَور یارُبعام اَپنے باپ دادا اِسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ سو گیا۔ اَور اُس کا بیٹا زکریاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا ✦

باب ۱۵

عزریاہ یہُوداہ کا بادشاہ۔

۱ اَور شاہِ اِسرائیل یارُبعام کے ستائیسویں برس شاہِ یہُوداہ اَمصیاہ کا بیٹا عزریاہ بادشاہ ہُؤا۔ ۲ اَور جب وہ بادشاہ ہُؤا۔ وہ سولہ برس کی عُمر کا تھا۔ اُس نے یروشلیم میں باون برس بادشاہی کی۔ اَور اُس کی ماں کا ۳ نام یکلیاہ تھا۔ جو یروشلیم سے تھی۔ اَور اُس نے سب کچھ جو خُداوند کے حضُور راست تھا کیا۔ بہ مُطابق اُس سب کے ۴ جو اُس کے باپ اَمصیاہ نے کیا۔ لیکن اُونچی جگہیں دُور نہ کی گئیں۔ اَور لوگ اُونچی جگہوں پر قُربانی کرتے اَور خُوشبُوئی ۵ جلاتے تھے۔ اَور خُداوند نے بادشاہ کو مارا۔ تو اَپنی مَوت کے دِن تک وہ کوڑھی رہا۔ اَور وہ بیمار خانہ میں رہتا تھا۔ اَور بادشاہ کا بیٹا یوتام محل کا اِنتظام کرتا اَور مُلک کے لوگوں کا اِنصاف ۶ کرتا تھا۔ اَور عزریاہ کا باقی احوال اَور سب کچھ جو اُس نے کیا۔ کیا یہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں مندرج ۷ نہیں؟ اَور عزریاہ اَپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور داؤد کے شہر میں اَپنے باپ دادا کے ساتھ دفن کیا گیا۔ اَور اُسکا بیٹا یوتام اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا۔

زکریاہ اِسرائیل کا بادشاہ۔

۸ شاہِ یہُوداہ عزریاہ کے اڑتیسویں برس میں زکریاہ بِن یارُبعام نے سامرہ میں اِسرائیل پر چھ مہینے ۹ بادشاہی کی۔ اَور اُس نے خُداوند کے حضُور بدی کی جیسے کہ اُس کے باپ دادا نے کی تھی۔ اَور وہ یارُبعام بِن نباط کے گُناہوں سے جس نے اِسرائیل سے بدی کروائی تھی رُوگش ۱۰ نہ ہُؤا۔ اَور سلُوم بِن یابیس نے اُس کے خِلاف سازش کی۔ اَور ببلی عام میں اُس کو مارا اَور قتل کیا۔ اَور اُسکی جگہ بادشاہ ۱۱ ہُؤا۔ اَور زکریاہ کا باقی احوال کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں؟ ۱۲ یہ خُداوند کا وہ قَول تھا۔ جو اُس نے یاہُو سے کلام کر کے فرمایا۔ کہ تیرے بیٹوں میں سے چوتھی پُشت تک اِسرائیل کے تخت پر بیٹھینگے سو ایسا ہی ہُؤا۔

سلُوم اِسرائیل کا بادشاہ۔

۱۳ اَور شاہِ یہُوداہ عزریاہ کے اُنتالیسویں برس میں سلُوم بِن یابیس نے سامرہ میں یہُوداہ ۱۴ پر ایک مہینہ بادشاہی کی۔ اَور مِنحیم بِن جادی نے ترصہ سے چڑھائی کی اَور سامرہ میں آیا۔ اَور سلُوم بِن یابیس کو سامرہ میں ۱۵ مارا اَور قتل کیا۔ اَور اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا۔ اَور سلُوم کا باقی احوال اَور سازش جو اُس نے کی۔ کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں ۱۶ کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں؟ تب مِنحیم نے تفسح کو اَور سب جو کچھ اُس میں تھا اَور ترصہ کی نواحی سے لے کر اُس کی حدُود کو مارا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس کے لِئے نہ کھولا تو اُس نے اُس کو مارا۔ اَور سب حاملہ عورتیں جو اُس میں تھیں اُن کے پیٹ چاک کِئے۔

مِنحیم اِسرائیل کا بادشاہ۔

۱۷ شاہِ یہُوداہ عزریاہ کے اُنتالیسویں برس میں مِنحیم بِن جادی نے سامرہ میں اِسرائیل پر دس برس ۱۸ بادشاہی کی۔ اَور اُس نے خُداوند کے حضُور بدی کی۔ اَور وہ اَپنے سب ایّام میں یارُبعام بِن نباط کے گُناہوں سے جس

۱۹ نے اِسرائیل سے بدی کروائی تھی رُوکش نہ ہُوا۔ اور اشُور کا بادشاہ فُول مُلک پر آیا۔ تو مِنحیم نے فُول کو ایک ہزار قنطار چاندی دی۔ تاکہ وہ اُس کا مددگار ہو۔ اور سلطنت کو اُس کے ۲۰ ہاتھ میں برقرار رہنے دے۔ اور مِنحیم نے یہ چاندی اِسرائیل کے سب دولتمند امیروں سے لی۔ کہ ہر ایک آدمی اشُور کے بادشاہ کو پچاس مِثقال چاندی ادا کرے۔ تب اشُور کا بادشاہ ۲۱ واپس چلا گیا اور مُلک میں نہ ٹھہرا۔ اور مِنحیم کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کِیا۔ کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ ۲۲ کی کِتاب میں مندرج نہیں؟۔ اور مِنحیم اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور اُس کا بیٹا فقحیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۔

فقحیاہ اِسرائیل کا بادشاہ۔

۲۳ شاہِ یہُوداہ عزریاہ کے پچاسویں برس میں فقحیاہ بِن مِنحیم نے سامرہ میں اِسرائیل پر دو برس ۲۴ بادشاہی کی۔ اور اُس نے خُداوند کے حضُور بدی کی۔ اور یارُبعام بِن نباط کے گُناہوں سے جس نے اِسرائیل سے بدی کروائی ۲۵ تھی رُوکش نہ ہُوا۔ تو فاقح بِن رملیاہ اُس کے فوجی منصب دار نے اُس کے خِلاف سازِش کی۔ اور سامرہ میں بادشاہ کے گھر کے بُرج کے اندر اُس نے اُس کو بمعہ ارجوب اور اریہ اور بنی جِلعاد کے پچاس آدمیوں کے مارا اور اُسے قتل کِیا۔ اور اُس کی جگہ بادشاہ ۲۶ ہُوا۔ اور فقحیاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کِیا۔ کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں مندرج نہیں؟۔

فاقح اِسرائیل کا بادشاہ۔

۲۷ شاہِ یہُوداہ عزریاہ کے باونویں برس میں فاقح بِن رملیاہ نے سامرہ میں اِسرائیل پر بیس برس بادشاہی ۲۸ کی۔ اور اُس نے خُداوند کے حضُور بدی کی۔ اور یارُبعام بِن نباط کے گُناہوں سے جس نے اِسرائیل سے بدی کروائی تھی ۲۹ رُوکش نہ ہُوا۔ اور اِسرائیل کے بادشاہ فاقح کے ایّام میں اشُور کا بادشاہ تِجلت پِلاسر آیا اور عیون اور آبیل بیت معکہ اور یانوح اور قادِش اور حاصور اور جِلعاد اور جلیل اور نفتالی کا تمام مُلک

لے لیا۔ اور اُن کو اسیر کر کے اشُور میں لے گیا۔ اور ہوسیع بِن ۳۰ ایلہ نے فاقح بِن رملیاہ کے خِلاف سازِش کی۔ اور اُس کو مارا اور قتل کِیا۔ اور اُس کی جگہ یوتام بِن عُزیاہ کے بیسویں برس میں بادشاہ ہُوا۔ اور فاقح کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس ۳۱ نے کِیا۔ کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں مندرج نہیں؟۔

یوتام یہُوداہ کا بادشاہ۔

شاہِ اِسرائیل فاقح بِن رملیاہ کے دُوسرے ۳۲ برس میں شاہِ یہُوداہ عزریاہ کا بیٹا یوتام بادشاہ ہُوا۔ اور جس ۳۳ وقت وہ بادشاہ ہُوا۔ اُسکی عُمر پچیس برس کی تھی۔ اور اُس نے یرُوشلیم میں سولہ برس بادشاہی کی اور اُس کی ماں کا نام یرُوشا بنت صادوق تھا۔ اُس نے خُداوند کے حضُور راست کاری کی۔ اِس ۳۴ سب کے مُطابق جو اُس کے باپ عُزیاہ نے کِیا۔ سوائے ۳۵ اُس کے کہ اُونچی جگہیں دُور نہ کی گئیں۔ اور لوگ اُونچی جگہوں پر قُربانی کرنے اور خوشبُوئی جلانے سے باز نہ آئے۔ اور اُس نے خُداوند کے گھر کا بالائی دروازہ تعمیر کِیا۔ اور یوتام کا ۳۶ باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کِیا۔ کیا یہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں مندرج نہیں؟۔ اور ۳۷ اُنہیں دِنوں میں خُداوند نے ارام کے بادشاہ رضین اور فاقح بِن رملیاہ کو یہُوداہ کے خِلاف بھیجنا شرُوع کِیا۔ اور یوتام ۳۸ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اُن کے ساتھ دفن کِیا گیا۔ اور اُس کا بیٹا آحز اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا ÷

باب ۱۶

آحز یہُوداہ کا بادشاہ۔

فاقح بِن رملیاہ کے سترھویں برس ۱ میں یہُوداہ کے بادشاہ یوتام کا بیٹا آحز بادشاہ بنا۔ جس وقت ۲ وہ بادشاہ بنا۔ اُس کی عُمر بیس برس کی تھی۔ اُس نے یرُوشلیم

میں سولہ برس بادشاہی کی۔ اور اُس نے خُداوند اپنے خُدا کی نگاہ میں راست کاری نہ کی۔ جس طرح کہ اُس کے باپ داؤد ۳ نے کی تھی ۝ بلکہ وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا۔ یہاں تک کہ اُس نے اپنے بیٹے کو آگ میں سے گذارا۔ مطابق اُن قوموں کی مکروہات کے جن کو خُداوند نے بنی اِسرائیل ۴ کے سامنے سے دفع کیا تھا ۝ اُس نے اُونچی جگہوں اور ٹیلوں پر اور ہر ایک سبز درخت کے نیچے قربانی کی اور خوشبو ۵ جلائی ۝ تب ارام کے بادشاہ رصین اور شاہ اِسرائیل فاقح بن رملیاہ نے جنگ کرنے کے لئے یروشلیم پر چڑھائی کی۔ ۶ اور آخاز کو گھیر لیا۔ مگر اُس کو مغلوب نہ کر سکے ۝ اُس وقت ارام کے بادشاہ رصین نے ادومیوں کو ایلت میں بحال کیا۔ اور یہودیوں کو ایلت سے نکال دیا۔ اور ادومی ایلت میں آئے۔ ۷ اور آج کے دن تک وہاں رہتے ہیں ۝ اور آخاز نے اشور کے بادشاہ تجلت فل آسر کے پاس قاصد بھیج کر کہا کہ میں تیرا خادم اور تیرا بیٹا ہوں۔ پس تو آ اور مجھے ارام کے بادشاہ کے ہاتھ سے اور اسرائیل کے بادشاہ کے ہاتھ سے چھڑا جو میرے خلاف ۸ اُٹھے ہیں ۝ اور آخاز نے جو سونا اور چاندی خُداوند کے گھر میں اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں پائی گئی لی۔ اور اُس ۹ کو اشور کے بادشاہ کے پاس بطور ہدیہ کے بھیجا ۝ تو اشور کے بادشاہ نے اُس کی بات مانی۔ اور اشور کے بادشاہ نے دمشق پر چڑھائی کی اور اُسے لے لیا۔ اور باشندوں کو اسیر ۱۰ کر کے قیر میں لے گیا اور رصین کو قتل کیا ۝ اور آخاز بادشاہ اشور کے بادشاہ تجلت فل آسر کو ملنے کے لئے دمشق میں گیا۔ اور اُس نے دمشق کا مذبح دیکھا۔ تو آخاز بادشاہ نے اُوریاہ کاہن کو مذبح کا نمونہ اور اُس کی ساری کاریگریوں کا نقشہ بھیجا ۝ ۱۱ تو اُوریاہ کاہن نے بہ مطابق اُس سب کے جو آخاز بادشاہ نے دمشق سے اُس کو بھیجا تھا ایک مذبح بنایا۔ یہ اُوریاہ

کاہن نے آخاز بادشاہ کے دمشق سے آنے تک کر لیا ۝ ۱۲ اور آخاز بادشاہ دمشق سے آیا اور بادشاہ نے مذبح دیکھا۔ تو بادشاہ مذبح کے نزدیک گیا اور اُس پر چڑھا ۝ ۱۳ اور اپنی سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی جلائی۔ اور تپاون انڈیلا۔ اور سلامتی کے ذبیحوں کا خون مذبح پر چھڑکا ۝ ۱۴ اور پیتل کا مذبح جو خُداوند کے سامنے تھا۔ اُس کو ہیکل کے سامنے سے اور مذبح کی جگہ سے اور خُداوند کی ہیکل کی جگہ سے ہٹایا۔ اور مذبح کے پاس شمال کی طرف اُس کو رکھ دیا ۝ ۱۵ اور آخاز بادشاہ نے اُوریاہ کاہن کو حکم دے کر کہا۔ کہ بڑے مذبح پر سوختنی قربانی صبح کی اور شام کا نذرانہ اور بادشاہ کی سوختنی قربانی اور نذر اور ملک کے سب لوگوں کی سوختنی قربانی اور نذریں اور تپاون گذرانو اور سوختنی قربانیوں کا سب خون اور ذبیحوں کا خون اُس پر چھڑکو۔ لیکن پیتل کا مذبح میرے سپرد کرو۔ جب تک کہ میں اُس کے بارے میں تجویز نہ سوچوں ۝ ۱۶ تو اُوریاہ کاہن نے اِس سب کچھ کے مطابق کیا جو آخاز بادشاہ نے کہا تھا ۝ ۱۷ اور آخاز بادشاہ نے چوکیوں کے دستے کاٹے۔ اور حوض کو اُن پر سے ہٹایا۔ اور بحیرہ کو اُن پیتل کے بیلوں پر سے جو اُس کے نیچے تھے اُتار کر پتھروں کے فرش پر رکھا ۝ ۱۸ اور سبت کے شامیانے کو جو ہیکل کے لئے بنایا گیا تھا اور بادشاہ کے باہر وار کے مدخل کو اشور کے بادشاہ کے لئے خُداوند کی ہیکل میں بدل دیا ۝ ۱۹ اور آخاز کا باقی احوال جو کچھ اُس نے کیا۔ کیا یہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں ہے ۝ ۲۰ اور آخاز اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور داؤد کے شہر میں اُن کے ساتھ دفن کیا گیا۔ اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا +

باب ۱۷

ہوسیع اسرائیل کا آخری بادشاہ۔

۱ شاہ یہوداہ آخاز کے بارھویں برس ہوسیع بن ایلہ نے سامرہ میں اسرائیل پر نو برس بادشاہی کی ۝

۲ اَور اُس نے خُداوند کے حُضُور شرارت کی۔ لیکن اِسرائیل کے
۳ بادشاہوں کی طرح نہیں جو اُس سے پہلے تھے۔ اَور اَشُور کے
بادشاہ شلمن آسر نے اُس پر چڑھائی کی۔ اَور ہوسیع اُس کا خادِم
۴ ہو گیا۔ اَور اُس کا خراج گذار بنا۔ اَور شاہِ اَشُور کو معلُوم ہُؤا۔ کہ
ہوسیع نے اُس کے خِلاف بغاوت کی۔ اَور کہ مِصر کے بادشاہ سوءِ
کے پاس قاصِد بھیجے اَور شاہِ اَشُور کو خراج ادا نہیں کیا۔ جَیسا
کہ وہ ہر سال کرتا تھا۔ تو شاہِ اَشُور نے اُس کو پکڑا اَور باندھ
۵ کر قَید خانے میں بھیجا۔ اَور شاہِ اَشُور نے تمام مُلک پر چڑھائی
۶ کی۔ اَور سامرہ پر گیا۔ اَور تین برس تک اُسکا مُحاصرہ کیا۔ اَور ہوسیع
کے نویں برس میں شاہِ اَشُور نے سامرہ کو لے لیا۔ اَور اِسرائیل
کو اسیر کر کے اَشُور کو لے گیا۔ اَور اُن کو حلح میں حابور ندی کے
پاس جوزان میں اَور مادیوں کے شہروں میں بسایا۔

اِسرائیل کی اَسیری۔

۷ اَور یہ اِس لِئے ہُؤا۔ کہ بنی اِسرائیل نے
خُداوند اَپنے خُدا کے خِلاف گُناہ کِیا۔ جو اُنکو مُلکِ مِصر سے شاہِ
فِرعَون کے ہاتھ کے نیچے سے باہر نکال لایا۔ اَور دُوسرے
۸ معبُودوں کی پرستش کی۔ اَور اُن قَوموں کے دستُوروں پر جنکو خُداوند
نے اُن کے سامنے سے دَفع کِیا اَور اُن پر جو اِسرائیل کے
۹ بادشاہوں نے بنائے چلے۔ اَور بنی اِسرائیل نے پوشیدگی میں
اَیسے کام کِئے۔ جو خُداوند اُن کے خُدا کے حُضُور ناراست تھے
اَور سَب شہروں میں پہرہ داروں کے بُرج سے لے کر مُستحکم
۱۰ شہر تک اَپنے لِئے اُونچی جگہیں بنائِیں۔ اَور اَپنے لِئے سُتون
اَور کھمبے ہر ایک اُونچی پہاڑی پر اَور ہر ایک سبز درخت کے
۱۱ نیچے قائم کِئے۔ اَور وہاں سَب اُونچی جگہوں پر اُن قوموں کی مانند
جِن کو خُداوند نے اُن کے سامنے سے دَفع کِیا خوشبُویاں جلائِیں
۱۲ اَور خُداوند کو غُصّہ دِلانے کے لِئے بُرے کام کِئے۔ اَور بُتوں
کی مکرُوہات کی پرستش کی۔ جِس کی بابت خُداوند نے اُن سے کہا
۱۳ تھا۔ کہ تُم اَیسا کام نہ کرنا۔ اَور خُداوند نے اَپنے تمام اَنبیاء اَور
غَیب بِینوں کی زُبان سے اِسرائیل اَور یہُوداہ پر شہادت دے
کر فرمایا۔ کہ تُم اَپنی بُری راہوں سے پھرو اَور میرے سَب احکام
اَور قوانِین کو مانو۔ بہ مُطابِق اُس تمام شرِیعت کے جِس کا مَیں نے
تُمہارے باپ دادا کو حُکم دِیا۔ اَور جو مَیں نے اَپنے بندوں انبیاء
۱۴ کی زُبان سے تُمہیں بھیجی۔ پر اُنہوں نے نہ سُنا۔ اَور اَپنی گردنوں
کو سخت کِیا۔ اَپنے باپ دادا کی گردنوں کی مانند جو خُداوند اَپنے
۱۵ خُدا پر اِیمان نہ لائے۔ اَور اُس کے فرائِض اَور عہد کو جو اُس نے
اُن کے باپ دادا سے باندھا۔ اَور اُس کی شہادتوں کو جو اُس نے
اُن کے خِلاف دِیں رد کِیا۔ اَور بطالتوں کی پیروی کی۔ اَور بیہُودگی
سے اُن قَوموں کے پِیچھے چلے جو اُن کے اِردگِرد تھِیں۔ جِن کی بابت
۱۶ خُداوند نے حُکم دِیا۔ کہ تُم اُن کے سے کام مَت کرو۔ اَور اُنہوں
نے خُداوند اَپنے خُدا کے سارے احکام کو ترک کِیا۔ اَور اَپنے
لِئے گھڑے ہُوئے دو بچھڑے بنائے۔ اَور کھمبے لگائے۔ اَور
آسمان کے سارے لشکر کو سجدہ کِیا۔ اَور بعل کی پرستش کی۔
۱۷ اَور اَپنے بیٹوں اور اَپنی بیٹیوں کو آگ میں سے گُذارا اَور
غَیب گوئی اَور فالگیری اِستعمال کی۔ اَور اَپنی جانوں کو بیچ دِیا۔
تاکہ خُداوند کی نگاہ میں شرارت کر کے اُس کو غُصّہ دِلائیں۔
۱۸ تَب خُداوند اِسرائیل سے بہُت ناراض ہُؤا۔ اَور اُس نے اُنکو اَپنی
۱۹ نظر سے گِرا دِیا۔ اور فقط یہُوداہ کے قبِیلہ کے سِوا کوئی نہ بچا۔ اَور
یہُوداہ نے بھی خُداوند اَپنے خُدا کے احکام کو نہ مانا۔ اَور اِسرائیل
۲۰ کے دستُوروں پر جو اُنہوں نے بنائے تھے چلے۔ تو خُداوند نے
اِسرائیل کی تمام نسل کو رَد کِیا۔ اَور اُن کو ذَلِیل کِیا۔ اَور لُٹیروں
کے ہاتھ میں اُن کو حوالے کِیا یہاں تک کہ اُس نے اَپنے سامنے
۲۱ سے اُن کو دُور کر دِیا۔ کیونکہ اُس نے اِسرائیل کو داؤد کے گھرانے
سے چاک کِیا۔ تو اُنہوں نے یاربعام بِن نباط کو بادشاہ بنایا۔
تو یاربعام نے اِسرائیل کو خُداوند سے جُدا کر دِیا۔ اَور اُنکو بھاری
۲۲ گُناہ میں ڈالا۔ اَور بنی اِسرائیل یاربعام کے اُن سَب گُناہوں پر

۲۳ چلتے رہے جو اُس نے کِئے تھے۔ اور اُن سے باز نہ آئے۔ یہاں تک کہ خُداوند نے اپنے حضُور سے اِسرائیل کو دُور کیا۔ جیسا کہ خُداوند نے اپنے سب بندوں انبیاء کی زُبان سے کہا تھا۔ سو اِسرائیل اپنے مُلک سے اسیر ہو کر اشُور کو گئے۔ جیسا کہ آج کے دِن تک ہے۔

سامری مذہب۔

۲۴ اور شاہِ اشُور بابل اور کُوت اور عوّا اور حمات اور سفروائم کے کئی باشندگان کو لایا اور بنی اسرائیل کی جگہ اُن کو سامرہ کے شہروں میں بسایا۔ تو اُنہوں نے سامرہ پر قبضہ ۲۵ کیا۔ اور اُس کے شہروں میں سکُونت کرنے لگے۔ اور وہ وہاں اپنی سکُونت کرنے کے شرُوع میں خُداوند سے نہ ڈرے۔ سو خُداوند نے ۲۶ اُن پر شیر بھیجے جنہوں نے بعض کو مارا۔ تو اُنہوں نے اشُور کے بادشاہ سے بات کر کے کہا۔ کہ وہ قومیں جن کو تُو نے لا کر سامرہ کے شہروں میں بسایا۔ اِس مُلک کے خُدا کے قانُون کو نہیں جانتیں۔ تو اُس نے اُن پر شیر بھیجے ہیں۔ اور وہ اُن کو مار ڈالتے ہیں۔ کیونکہ وہ ۲۷ اِس مُلک کے خُدا کے قانُون کو نہیں جانتیں۔ تب اشُور کے بادشاہ نے حکم دے کر کہا۔ کہ اُن کاہنوں میں سے جن کو تُم وہاں سے اسیر کر کے لائے ہو۔ ایک کو اُن کے پاس بھیجو۔ کہ وہ جائے اور وہاں رہے ۲۸ اور مُلک کے خُدا کا قانُون اُن کو سکھائے۔ تو اُن کاہنوں میں سے جن کو وہ سامرہ سے اسیر کر کے لائے تھے۔ ایک آیا اور بیت ایل ۲۹ میں بسا۔ اور اُن کو سکھانے لگا۔ کہ کس طرح وہ خُداوند سے ڈریں۔ پر ہر ایک قوم نے اپنے لِئے معبُود بنائے۔ اور اُن کو اُونچی جگہوں کے مندروں میں جو سامریوں نے بنائے تھے رکھا۔ ہر ایک قوم نے ۳۰ اپنے شہروں میں جن میں وہ رہتے تھے۔ پس بابل کے رہنے والوں نے سکّوت بنوت کو بنایا۔ اور کُوت کے رہنے والوں نے نیرجل کو ۳۱ بنایا۔ اور حمات کے رہنے والوں نے اشیما کو بنایا۔ اور عوّائیوں نے نبحز اور ترتاق کو بنایا۔ اور سفروائی اپنے بیٹوں کو سفروائم کے معبُودوں ادرملک اور عنملک کے لِئے آگ میں جلاتے تھے۔ ۳۲ اور وہ خُداوند سے بھی ڈرتے تھے۔ اور اُنہوں نے اپنے لِئے ادنےٰ لوگوں میں سے اُونچی جگہوں کے لِئے کاہن بنائے۔ جو اُن کے لِئے اُونچی جگہوں کے مندروں میں قُربانی گُذرانتے تھے۔ ۳۳ اور وہ خُداوند کی پرستش کرتے اور اپنے معبُودوں کی بھی خدمت کرتے تھے۔ اُن قوموں کی عادت کے مُوافق جن کے درمیان سے وہ اسیر ہو کر گئے تھے۔ ۳۴ اور وہ آج کے دِن تک اپنی پہلی عادتوں کے مُوافق کرتے ہیں۔ وہ خُداوند سے ڈرتے نہیں۔ اور نہ بموُجب اُس کے قوانین اور فرمانوں اور نہ بہ مُطابق اُس کی شریعت اور احکام کے عمل کرتے ہیں۔ جن کا خُداوند نے بنی یعقُوب کو جس کا نام اُس نے اسرائیل رکھا حکم دیا۔ ۳۵ اور خُداوند نے اُن کے ساتھ عہد باندھا۔ اور اُن کو حکم دے کر کہا۔ کہ اجنبی معبُودوں سے مت ڈرو۔ اور نہ اُن کو سجدہ کرو اور نہ اُن کی پرستش کرو۔ اور نہ اُن کے لِئے قُربانی کرو۔ ۳۶ مگر خُداوند جس نے تُم کو اپنی عظیم قوّت اور بڑھائے ہُوئے بازُو سے مُلکِ مصر سے باہر نکالا۔ اُسی سے تُم ڈرو اور اُسی کو سجدہ کرو اور اُسی کے واسطے قُربانی گُذرانو۔ ۳۷ اور اُن قوانین اور فرمانوں اور شریعت اور احکام کو جو اُس نے تمہارے لِئے لکھے تاکہ تُم اُن پر عمل کرو۔ اُنہیں کو تُم اپنے سارے دِنوں میں مانو۔ اور دُوسرے معبُودوں سے تُم مت ڈرو۔ ۳۸ اور جو عہد اُس نے تُمہارے ساتھ باندھا اُس کو مت بھُولو۔ اور دُوسرے معبُودوں سے نہ ڈرو۔ ۳۹ بلکہ تُم خُداوند اپنے خُدا سے ڈرو۔ اور وُہی تُم کو تمہارے سارے دُشمنوں کے ہاتھ سے چھُڑائے گا۔ ۴۰ لیکن اُنہوں نے نہ سُنا۔ بلکہ اپنے پہلے دستُوروں پر عمل کرتے رہے۔ ۴۱ تو یہ قومیں خُداوند سے ڈرتی تھیں۔ اور اپنی کھودی ہُوئی مورتوں کی پرستش کرتی تھیں۔ اور ایسا ہی اُن کے بیٹے اور اُن کے بیٹوں کے بیٹے جیسا اُن کے باپ دادا نے کیا ویسا وہ بھی آج کے دِن تک کرتے ہیں +

باب ۱۸

حزقیاہ یہُودہ کا بادشاہ۔

۱ شاہِ اسرائیل ایلہ کے بیٹے ہوسیع کے

تیسرے برس میں یہُوداہ کے بادشاہ آخز کا بیٹا حزقیاہ بادشاہ ہُؤا۔ ۲ جس وقت وہ بادشاہ ہُؤا۔ وہ پچیس برس کا تھا۔ اور اُس نے یروشلیم میں اُنتیس برس بادشاہی کی۔ اور اُس کی ماں کا نام ۳ ابی بنت زکریاہ تھا۔ اور اُس نے خُداوند کی نگاہ میں راستکاری کی۔ ۴ اُس سب کی مانند جو اُس کے باپ داؤد نے کیا۔ اور اُس نے اُونچی جگہوں کو ڈھا دیا۔ اور ستُونوں کو توڑا۔ اور کھمبوں کو کاٹا اور پیتل کے سانپ کو جو مُوسیٰ نے بنایا تھا چکنا چُور کیا کیونکہ بنی اسرائیل اُن دِنوں اُس کے آگے خُوشبُوئیاں جلاتے تھے۔ ۵ اور اُس کا نام نحشتان رکھا گیا۔ اور اُس نے خُداوند اسرائیل کے خُدا پر بھروسا کیا۔ اور یہُوداہ کے سارے بادشاہوں میں اُس کے بعد ویسا کوئی نہ ہُؤا۔ اور نہ اُن میں جو اُس سے پہلے ۶ تھے۔ اور وہ خُداوند سے لپٹا رہا۔ اور وہ اُس کی پیروی کرنے سے نہ ہٹا۔ اور اُن احکام کو جو خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمائے تھے ۷ اُس نے مانا۔ اور خُداوند اُس کے ساتھ تھا۔ اور وہ اپنے سب کاموں میں کامیاب ہوتا تھا اور وہ شاہِ اشُور سے باغی ہُؤا ۸ اور اُس کی خدمت نہ کی۔ اُس نے فلسطینیوں کو غزّہ تک اور سرحدوں تک پہرہ داروں کے بُرج سے لے کر مُستحکم شہر تک مارا۔

۹ اور حزقیاہ بادشاہ کے چوتھے برس میں جو شاہِ اسرائیل ہوشیع بن ایلہ کا ساتواں برس تھا۔ اشُور کے بادشاہ شلمنآسر ۱۰ نے سامرہ پر چڑھائی کی اور اُس کا مُحاصرہ کیا۔ اور تین سال کے بعد اُس کو لے لیا۔ حزقیاہ کے چھٹے برس میں جو شاہِ ۱۱ اسرائیل ہوشیع کا نواں برس تھا۔ سامرہ لے لیا گیا۔ اور شاہِ اشُور اسرائیل کو اسیر کر کے اشُور میں لے گیا۔ اور اُن کو خلح میں اور جابور ندی کے پاس جوزان میں اور مادیوں کے شہروں ۱۲ میں بسایا۔ کیونکہ اُنہوں نے خُداوند اپنے خُدا کا قول نہ سُنا اور اُس کے عہد کو توڑا۔ اور خُداوند کے بندے مُوسیٰ نے جو اُنکو حُکم دِیا تھا اُس کو نہ سُنا۔ اور نہ اُس پر عمل کیا۔

اشُور کے حملے۔

۱۳ اور حزقیاہ بادشاہ کے چودھویں برس میں اشُور کے بادشاہ سنحیرب نے یہُوداہ کے سب حصین شہروں پر چڑھائی کی اور اُنہیں لے لیا۔ ۱۴ تب شاہِ یہُوداہ حزقیاہ نے شاہِ اشُور کے پاس لاکیش میں قاصد بھیج کر کہا۔ مُجھ سے خطا ہُوئی تُو میرے پاس سے چلا جا اور جو تاوان تُو مُجھ پر لگائے مَیں تیرے پاس بھیجُوں گا۔ تو شاہِ اشُور نے شاہِ یہُوداہ حزقیاہ پر تین سَو قنطار چاندی اور تیس قنطار سونا تاوان لگایا۔ ۱۵ تب حزقیاہ نے سب چاندی جو خُداوند کے گھر میں اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں پائی گئی۔ اُس کو دی۔ ۱۶ اُس وقت حزقیاہ نے خُداوند کی ہیکل کے دروازوں اور ستُونوں سے سونا چھیلا جو اُس نے مڑھا تھا۔ اور اشُور کے بادشاہ کو دِیا۔ ۱۷ اور شاہِ اشُور نے ترتان اور ربساریس اور ربشاقی کو لاکیش سے حزقیاہ بادشاہ کے خلاف بڑے لشکر کے ساتھ یروشلیم پر بھیجا۔ تو وہ چلے اور یروشلیم کو آئے۔ جب وہ آئے تو جا کر اُوپر کے حوض کی نالی پر جو قصاروں کے کھیت کی راہ میں ہے کھڑے ہو گئے۔ ۱۸ اور اُنہوں نے بادشاہ کو پکارا۔ تو الیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا دیوان اور شبناہ کاتب اور یوآخ بن آساف مُورِّخ اُن کے پاس باہر گئے۔ ۱۹ تو ربشاقی نے اُن سے کہا۔ تم حزقیاہ سے کہو۔ کہ شاہِ عظیم اشُور کا بادشاہ یُوں کہتا ہے۔ کہ کَونسا بھروسا ہے جس پر تُجھے اعتماد ہے؟ ۲۰ تُو نے کہا۔ لیکن یہ ہونٹھوں کی بات کے سوا کُچھ نہیں۔ کہ مُجھ میں مصلحت اور لڑائی کی طاقت ہے۔ اور اَب کس پر تیرا بھروسہ ہے؟ کہ تُو نے میرے خلاف بغاوت کی۔ ۲۱ تُو نے لاٹھی پر یعنے اُس مسلے ہُوئے سرکنڈے مصر پر بھروسا کیا۔ کہ جو کوئی اُس کا سہارا لے وہ اُس کے ہاتھ میں گڑ جائیگا اور اُسے چھیدے گا۔ ایسا ہی شاہِ مصر فرعون اُن سب کے لئے ہے۔ جو اُس پر بھروسا کرتے ہیں۔ ۲۲ اور اگر تُو مُجھے کہے۔ کہ

ہم خُداوند اَپنے خُدا پر بھروسا کرتے ہیں۔ تو کیا یہ وُہی نہیں؟ کہ جس
کی اُونچی جگہوں اَور مذبحوں کو حزقیاہ نے گرا دیا۔ اَور یہُوداہ اَور
یرُوشلیم سے کہا۔ کہ تُم اِس مذبح کے سامنے یرُوشلیم میں سجدہ کرو گے۔
۲۳ اَور اَب تُو میرے آقا شاہِ اَشُور کے ساتھ شرط باندھ اَور مَیں تُجھ کو
دو ہزار گھوڑے دُوں گا۔ بشرطیکہ تیرے پاس اُن کے لِئے سوار
۲۴ ہوں۔ اَور تُو میرے آقا کے چھوٹے خادِموں میں سے ایک سردار
کا کَیسے مُقابلہ کر سکتا ہے جب کہ تُو گاڑیوں اَور سواروں کے
۲۵ واسطے مِصر کا بھروسا رکھتا ہے۔ اَور اَب تُو کیا سمجھتا ہے؟
کیا مَیں نے خُداوند کی مرضی کے بغیر ہی اِس مقام کو برباد کرنے
کے لِئے اِس پر چڑھائی کی ہے؟ خُداوند ہی نے مُجھے کہا۔ کہ
۲۶ اِس مُلک پر چڑھ جا اَور اُسے برباد کر۔ تب اِلیاقیم بن حِلقیاہ
اَور شبنہ اَور یوآخ نے ربشاقی سے کہا۔ کہ اَپنے بندوں کے
ساتھ اَرامی زُبان میں بات کر۔ کیونکہ ہم اُس کو سمجھتے ہیں۔ اَور
اِن لوگوں کے سُنتے ہُوئے جو دیوار پر کھڑے ہیں ہمارے ساتھ
۲۷ یہُودی زُبان میں نہ بول۔ تب ربشاقی نے اُن سے کہا۔ کیا
میرے آقا نے مُجھ کو تیرے آقا کے پاس اَور تیرے ہی پاس یہ
بات کہنے کو بھیجا ہے اور اُن آدمیوں کے پاس نہیں جو دیوار
پر کھڑے ہیں۔ تاکہ وہ تُمہارے ساتھ اَپنا براز کھائیں۔ اَور اَپنا
۲۸ بَول پِئیں۔ پھر ربشاقی کھڑا ہُوا۔ اَور یہُودی زُبان میں
بُلند آواز سے پُکارا اَور بات کر کے کہا۔ کہ شاہِ عظیم اَشُور کے
۲۹ بادشاہ کا کلام سُنو۔ بادشاہ نے اِس طرح کہا ہے کہ حزقیاہ تُم کو
دھوکا نہ دے۔ کیونکہ اُس کو طاقت نہیں کہ تُم کو میرے ہاتھوں
۳۰ سے چُھڑائے۔ اَور نہ حزقیاہ تُم کو خُداوند پر بھروسا کرنے دے
یہ بات کہہ کر کہ خُداوند ہم کو چُھڑائے گا۔ اَور اِس شہر کو اَشُور کے
۳۱ بادشاہ کے ہاتھ میں حوالے نہ کرے گا۔ تُم حزقیاہ کی نہ سُنو۔
کیونکہ اَشُور کے بادشاہ نے اِس طرح کہا ہے۔ میرے ساتھ صُلح
کر لو۔ اَور میرے پاس باہر آؤ۔ اَور تُم میں سے ہر ایک اَپنے انگور
سے اَور اَپنے انجیر سے کھاتا رہے۔ اَور تُم میں سے ہر ایک
اَپنے کُنوئیں کا پانی پیتا رہے۔ ۳۲ جب تک کہ مَیں نہ آؤں۔
اَور تُم کو اَیسے مُلک میں لے نہ جاؤں جو تُمہارے مُلک کی مانِند ہے۔
گندم اَور مَے کا مُلک روٹی اَور انگوروں کا مُلک زیتونی تیل اَور
شہد کا مُلک۔ اَور تُم جیتے رہو گے اَور نہ مرو گے۔ اَور تُم
حزقیاہ کی بات نہ سُنو۔ جب وہ تُمہیں یہ بات کہہ کر دھوکا
دے کہ خُداوند ہم کو چُھڑائے گا۔ ۳۳ کیا قَوموں کے معبُودوں میں
سے کِسی نے اَپنے مُلک کو شاہِ اَشُور کے ہاتھ سے چُھڑایا ہے؟
۳۴ حمات اَور اَرفاد کے معبُود کہاں ہیں؟ سفروائم اَور ہینع اَور عوّا
کے معبُود کہاں ہیں؟ کیا اُنہوں نے سامرہ کو میرے ہاتھ سے
بچایا ہے؟ ۳۵ اَور مُلکوں کے سارے معبُودوں میں کَون ہے۔
جِس نے اَپنے مُلک کو میرے ہاتھ سے چُھڑایا ہے؟ کہ خُداوند
یرُوشلیم کو میرے ہاتھ سے چُھڑائے گا۔ ۳۶ تب لوگ چُپ رہے
اَور ایک لفظ سے بھی اُس کو جواب نہ دِیا۔ اِس لِئے کہ بادشاہ
نے حُکم دے کر کہا تھا۔ کہ اُس کو جواب مت دو۔ ۳۷ اَور اِلیاقیم بن
حِلقیاہ گھر کا دیوان اَور شبنہ کاتب اَور یوآخ بن آساف مُؤرّخ
اَپنے کپڑے چاک کِئے ہُوئے حزقیاہ کے پاس آئے اَور اُس کو
ربشاقی کے کلام کی خبر دی۔

باب ۱۹

اَشعیاہ نبی کی تسلّی۔

۱ جب حزقیاہ بادشاہ نے سُنا۔ تو اَپنے کپڑے
پھاڑے اَور ٹاٹ پہنا۔ اَور خُداوند کے گھر میں گیا۔ ۲ اَور اِلیاقیم
گھر کے دیوان اَور شبنہ کاتب اَور کاہنوں کے بُزرگوں کو ٹاٹ پہنے
ہُوئے اَشعیاہ نبی بن آموص کے پاس بھیجا۔ ۳ تو اُنہوں نے اُس
سے کہا۔ حزقیاہ یُوں کہتا ہے۔ کہ آج کا دِن مُصیبت اور
دھمکی کا دِن اَور کُفر بکنے کا دِن ہے۔ بچّوں کے پیدا ہونے کا
وقت آ گیا۔ اَور وِلادت کی طاقت نہیں۔ ۴ شاید کہ خُداوند تیرا

خُدا ربؔ شاقے کی ساری باتیں سُنیگا۔ جس کو اُس کے آقا اسُورؔ کے بادشاہ نے بھیجا کہ زِندہ خُدا کو ملامت کرے اور اُن باتوں کے سبب جن کو خُداوند تیرے خُدا نے سُنا دھمکی دے۔ اور تُو باقی ماندوں کے واسطے جو رہ گئے ہیں دُعا کرنے کے لئے کھڑا ہو۔ ۵ پس جب حِزقیاؔہ کے مُلازِم اشعیاؔ کے پاس پہنچے۔ ۶ تو اشعیاؔ نے اُن سے کہا تُم اپنے آقا سے یُوں کہو۔ کہ خُداوند اِس طرح فرماتا ہے کہ اُن باتوں کے سبب جو تُو نے سُنیں تُو مت ڈر جن سے کہ شاہِ اسُورؔ کے مُلازموں نے میرے خِلاف کُفر کہا۔ ۷ دیکھ مَیں اُس میں ایک رُوح ڈالُوں گا۔ اور وہ ایک خبر سُن کر اپنے مُلک کو واپس جائے گا۔ اور مَیں اُس کے مُلک میں تلوار سے اُسے گرا دُوں گا۔

۸ اور ربؔ شاقے واپس گیا۔ تو اُس نے شاہِ اسُورؔ کو لِبنہؔ کا مُحاصِرہ کِئے ہُوئے پایا۔ کیونکہ اُس نے سُنا تھا۔ کہ وہ لاکیسؔ سے کُوچ کر گیا ہے۔ ۹ اور جب اُس سے کہا گیا۔ کہ کُوشؔ کا بادشاہ ترہاقہؔ تیرے ساتھ لڑائی کرنے کے لِئے نِکلا ہے۔ تو اُس نے ۱۰ پھر حِزقیاؔہ کے پاس ایلچی بھیج کر کہا۔ کہ تُم حِزقیاؔہ شاہِ یہُوداؔہ سے بات کر کے کہو۔ کہ تیرا خُدا جس پر تُو بھروسا کِئے ہُوئے ہے تُجھ کو دھوکا نہ دے یہ کہہ کر کہ یرُوشلیمؔ شاہِ اسُورؔ کے ہاتھ ۱۱ میں حوالے نہیں کیا جائے گا۔ تُو نے سُنا ہے۔ کہ اسُورؔ کے بادشاہوں نے تمام مُلکوں سے کیا کیا اور کیسے اُن کو برباد کیا ۱۲ اور کیا تُو بچ جائیگا؟ کیا اُن قوموں کو جنہیں میرے باپ دادا نے ہلاک کیا اُن کے معبُودوں نے چھُڑایا؟ یعنی جوزانؔ اور حارانؔ ۱۳ اور راصفؔ اور بنی عادنؔ جو تلِ اسارؔ میں تھے۔ حماتؔ کا بادشاہ اور ارفادؔ کا بادشاہ اور شہر سِفرواؔئم اور ہینعؔ اور عِوّاؔ کا بادشاہ کہاں ہیں؟

۱۴ حِزقیاؔہ کی دُعا۔ تب حِزقیاؔہ نے ایلچیوں کے ہاتھ سے خط لیا اور اُسے پڑھا۔ پھر خُداوند کے گھر میں گیا۔ اور حِزقیاؔہ نے وہ خط خُداوند کے سامنے کھول دِیا۔ ۱۵ اور حِزقیاؔہ نے خُداوند کے حضُور دُعا کر کے کہا۔ اَے خُداوند اِسرائیلؔ کے خُدا کرُوبیوں پر بیٹھنے والے! تُو ہی اکیلا زمِین کی سب مملکتوں کا خُدا ہے۔ تُو نے ہی آسمان اور زمِین بنائے۔ ۱۶ اَے خُداوند اپنے کان جھُکا اور سُن۔ اَے خُداوند اپنی آنکھیں کھول اور دیکھ۔ اور سِنحیربؔ کی باتیں سُن۔ جس نے اِسے بھیجا۔ تاکہ زِندہ خُدا کو ملامت کرے۔ ۱۷ سچ ہے اَے خُداوند! کہ اسُورؔ کے بادشاہوں نے قوموں اور اُن کے مُلکوں کو برباد کیا۔ ۱۸ اور اُن کے معبُودوں کو آگ میں ڈالا اِس وجہ سے کہ وہ خُدا نہیں لیکن آدمیوں کے ہاتھ کی کاریگری لکڑی اور پتھر تھے سو اُنہوں نے اُنہیں فنا کیا۔ ۱۹ اور اب اَے خُداوند ہمارے خُدا! ہم کو اُس کے ہاتھوں سے چھُڑا۔ تاکہ زمِین کی ساری مملکتیں جانیں۔ کہ یقِیناً اکیلا تُو ہی خُداوند خُدا ہے۔

۲۰ اشعیاؔ کی پیشین گوئی۔ تب اشعیاؔ بِن آموصؔ نے حِزقیاؔہ کے پاس کہلا بھیجا۔ خُداوند اِسرائیلؔ کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تُو نے شاہِ اسُورؔ سِنحیربؔ کی بابت جو دُعا مُجھ سے مانگی مَیں نے وہ سُن لی ہے۔ ۲۱ یہ وہ کلام ہے جو خُداوند نے اُس کے حق میں فرمایا۔ کہ صِیہُونؔ کی باکرہ بیٹی نے تیری تحقِیر کی اور ہنسی۔ اور یرُوشلیمؔ کی بیٹی نے تیرے پِیچھے اپنا سر ہِلایا۔ ۲۲ تُو نے کِس کو ملامت کی اور تُو نے کِس کے خِلاف کُفر کہا اور تُو نے کِس کے خِلاف آواز بُلند کی اور اپنی آنکھیں اُوپر کو اُٹھائیں؟ اِسرائیلؔ کے قدُّوس کے خِلاف۔ ۲۳ تُو نے اپنے ایلچیوں کی زبان سے خُداوند کو ملامت کی اور تُو نے کہا۔ کہ مَیں گاڑیوں کے ساتھ پہاڑوں کی چوٹیوں پر بلکہ لُبناؔن کے انجام تک چڑھ آیا ہُوں۔ مَیں اُس کے اُونچے اُونچے دیودارُوں کو اور عُمدہ عُمدہ سرووں کو کاٹُوں گا۔ اور اُس کی سرحدوں کے گھروں میں اور اُس کے جنگل میں جو باغ کی مانند ہے گھُسُوں گا۔ ۲۴ مَیں نے کھودا اور مَیں نے اجنبی پانی پیا اور مَیں نے اپنے پاؤں کے تلوؤں سے مِصرؔ کی تمام ندیوں کو سُکھا دِیا۔ ۲۵ کیا تُو نے نہیں

باب ۱۹: ۲۲-۲۵- مُلاحظہ ہو- اشعیا باب ۳۷: ۲۱-۲۵-

سُنا؟ کہ مَیں نے مُدّت سے کِیا کِیا۔ قدیم ایّام سے مَیں نے اُسے ٹھہرایا۔ اَور اَب مَیں انجام تک لایا ہُوں۔ کہ تُو مُستحکم شہروں ۲۶ کو برباد کرے۔ یہاں تک کہ وہ تباہی کے انبار ہوں۔ وہاں کے باشندے کمزور ہاتھوں والے تھے۔ وہ گھبرا گئے اَور شرمندہ ہُوئے۔ وہ چراگاہ کی گھاس کی طرح اَور ہری سبزی کی طرح اَور چھتوں کی گھاس کی مانند ہو گئے۔ جو پکنے سے پہلے ہی ہوا سے سوکھ جاتی ہے۔ ۲۷ تیرا بیٹھنا اَور تیرا باہر نکلنا اَور تیرا اندر آنا اَور تیرا غُصّہ جو مجھ پر ہے مَیں جانتا ہُوں۔ ۲۸ چُونکہ تیرا غُصّہ میرے خِلاف اَور تیری شیخی میرے کانوں تک اُونچی ہُوئی سو مَیں تیری ناک میں کانٹا ڈالوں گا اَور تیرے ہونٹوں میں لگام ڈالوں گا۔ اَور جِس راہ سے تُو آیا اُسی سے تجھے واپس کرُوں گا۔ ۲۹ اَور تیرے لِئے اَے حِزقی یاہ یہ نِشان ہے کہ تُو اِس برس جو کُچھ تجھے مِلے کھا اَور دُوسرے برس وہ چیزیں جو خُود بخُود اُگیں اَور تیسرے برس تُم بوؤ اَور فصل کاٹو اَور تاکستان لگاؤ اَور اُن کے پھل کھاؤ۔ ۳۰ اَور یہُوداہ کے گھر سے جو بچا ہُوا باقی رہے وہ نیچے تک جڑ پکڑے گا۔ اَور اُوپر تک پھلے گا۔ ۳۱ کیونکہ بقیہ یرُوشلیم سے اَور بچ رہے ہُوئے کوہِ صیہُون سے باہر نکلیں گے۔ ربّ الافواج کی غیرت یہ کرے گی۔ ۳۲ اِس لِئے خُداوند شاہِ اَشُور کی بابت فرماتا ہے کہ وہ اِس شہر میں داخِل نہ ہوگا اَور نہ اُس کی طرف تیر چلائے گا۔ اَور نہ ڈھال لیکر اُس کے سامنے آئے گا۔ اَور نہ اُس کے مُقابل دمدمہ باندھیگا۔ ۳۳ لیکن جِس راہ سے آیا اُسی سے واپس جائے گا۔ اَور اِس شہر میں داخِل نہ ہوگا۔ خُداوند فرماتا ہے۔ ۳۴ اَور مَیں اِس شہر کی حمایت کرُوں گا۔ اَور اپنی خاطِر اَور اپنے بندے داؤُد کی خاطِر اُس کو بچاؤُں گا۔

۳۵ اَور اُس رات کو ایسا ہُوا۔ کہ خُداوند کے فرشتے نے آکر اَشُور کے لشکر میں سے ایک لاکھ پچاسی ہزار کو مارا۔ پس جب وہ صُبح سویرے اُٹھے۔ تو دیکھو وہ سب مُردوں کی نعشیں تھیں۔ ۳۶ تب شاہِ اَشُور سنحیرب نے کُوچ کِیا اَور واپس چلا گیا۔ اَور نینوا میں جا رہا۔ ۳۷ اَور جب وہ اپنے معبُود نسروک کے مندر میں پُوجا کرتا تھا۔ اَدرملک اَور شراضر نے اُس کو تلوار سے قتل کِیا۔ اَور وہ دونوں اراراط کے مُلک کو بھاگ گئے۔ اَور اُس کا بیٹا آسرحدون اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا ۔

باب ۲۰

حِزقی یاہ کی بیماری۔

۱ اُن دِنوں میں حِزقی یاہ موت کے مرض سے بیمار ہُوا۔ تو آموص کا بیٹا اَشعیاہ نبی اُس کے پاس آیا اَور کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اپنے گھر کی بابت وصیّت کر۔ کیونکہ تُو مر جائے گا اَور زندہ نہیں رہیگا۔ ۲ تب حِزقی یاہ نے اپنا مُنہ دیوار کی طرف پھیرا۔ اَور خُداوند سے دُعا مانگ کر کہا۔ ۳ اَے خُداوند! یاد کر۔ کہ مَیں کِس طرح تیرے سامنے راستی سے اَور کامِل دِل سے چلتا رہا ہُوں۔ اَور کیسے مَیں نے تیرے آگے نیکی کی۔ اَور حِزقی یاہ بڑی شِدّت سے رویا۔ ۴ اَور اَشعیاہ ابھی صحن کے درمیان سے باہر نہ نِکلا تھا۔ کہ خُداوند اُس سے ہمکلام ہُوا اَور کہا۔ ۵ واپس جا اَور میرے لوگوں کے سردار حِزقیاہ سے کہہ۔ کہ خُداوند تیرے باپ داؤُد کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں نے تیری دُعا سُنی۔ اَور مَیں نے تیرے آنسُوؤں کو دیکھا دیکھ مَیں تجھے شِفا بخشُونگا۔ اَور تیسرے دِن تُو خُداوند کے گھر میں جائے گا۔ ۶ اَور مَیں تیرے دِنوں پر پندرہ برس بڑھاؤُنگا۔ اَور تجھ کو اَور اِس شہر کو اَشُور کے بادشاہ کے ہاتھوں سے چُھڑاؤں گا۔ اَور اپنی خاطِر اَور اپنے بندے داؤُد کی خاطِر اِس شہر کی حمایت کرُوں گا۔ ۷ تب اَشعیاہ نے کہا۔ کہ انجیر کی ٹکیا لو۔ اَور اُس کے پھوڑے پر رکھو تو وہ زندہ رہیگا۔ ۸ اَور حِزقی یاہ نے اَشعیاہ سے کہا۔ کیا نِشان ہے؟ کہ خُداوند مجھے شِفا بخشیگا۔

۹ اَور مَیں تیسرے دِن خُدا کے گھر میں جاؤں گا؟ اَشعیاؔ نے کہا۔ کہ خُداوند کے حضُور سے تیرے لِئے یہ نِشان اِس بات کا ہے کہ خُداوند اَپنے قَول کو جو اُس نے کہا پُورا کرے گا۔ کیا سایہ دس درجے آگے کو بڑھ جائے یا دس درجے پیچھے کو ہٹ جائے؟ ۱۰ حِزقیاہ نے کہا۔ کہ سایہ کا دس درجے آگے کو جانا آسان ہے۔ سو یُوں نہیں بلکہ سایہ دس درجے پیچھے کو ہٹ جائے۔ ۱۱ تب اَشعیاؔ نبی خُداوند کے پاس چلّایا۔ تو اُس نے سایہ کو جو آحازؔ کی دُھوپ گھڑی میں نیچے اُتر گیا تھا دس درجے پیچھے ہٹا دیا۔

اسیری کی بابت پیشین گوئی۔

۱۲ اُس وقت مرودک بل اَدان بن بل اَدان شاہِ بابلؔ نے حِزقیاہ کو خط اَور تحفے بھیجے کیونکہ اُس ۱۳ نے سُنا تھا کہ حِزقیاہ بیمار ہے۔ سو حِزقیاہ نے اُنکی باتیں سُنیں۔ اَور اُس نے اُن کو نفیس چیزوں کا سارا گھر اَور چاندی اَور سونا اَور مصالح اَور خُوشبُودار تیل اَور اَپنے برتنوں کا گھر اَور سب کچھ جو اُس کے خزانوں میں تھا دِکھایا۔ اَور حِزقیاہ کے گھر میں اَور اُس کی تمام سلطنت میں کوئی چیز نہ تھی۔ جو اُس نے ۱۴ اُن کو نہ دِکھائی۔ تب اَشعیاؔ نبی حِزقیاہ بادشاہ کے پاس آیا اَور اُس سے کہا۔ کہ اِن لوگوں نے کیا کہا اَور کہاں سے وہ تیرے ۱۵ پاس آئے؟ حِزقیاہ نے کہا۔ بابلؔ کے دُور مُلک سے۔ اُس نے کہا۔ اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا؟ حِزقیاہ نے کہا۔ میرے گھر کی ہر ایک چیز اُنہوں نے دیکھی۔ اَور میرے خزانوں میں کوئی چیز نہیں۔ جو مَیں نے اُن کو نہ دِکھائی ہو۔ ۱۶ تب اَشعیاؔ نے حِزقیاہ سے کہا۔ خُداوند کا فرمان سُن۔ ۱۷ دیکھ وہ دِن آئیں گے جِن میں سب کچھ جو تیرے گھر میں ہے اَور جو کچھ تیرے باپ دادا نے آج کے دِن تک جمع کیا بابلؔ کو لے جائیں گے۔ اَور کوئی چیز باقی نہ رہے گی۔ خُداوند فرماتا ہے۔ ۱۸ اَور تیرے بیٹوں میں سے بھی جو تجھ سے نِکلیں گے۔ جو تجھ سے پیدا ہونگے پکڑے جائیں گے اَور شاہِ بابلؔ کے محل میں خواجہ سرا بنیں گے۔ ۱۹ تب حِزقیاہ نے اَشعیاؔ سے کہا۔ کہ خُداوند کا کلام جو تُو نے کہا ہے اچھّا ہے۔ پھر اُس نے کہا۔ میرے لِئے سلامتی اَور میرے دِنوں میں اَمن ہو۔ ۲۰ اَور حِزقیاہ کا باقی احوال اَور اُس کی ساری قوّت اَور اُس کا ایک حوض اَور نالی بنانا اَور شہر میں پانی لانا۔ کیا یہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں مندرج نہیں؟ ۲۱ اَور حِزقیاہ اَپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور اُس کا بیٹا منسّیؔ اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۔

باب ۲۱

منسّی یہُوداہ کا بادشاہ۔

۱ جِس وقت منسّیؔ بادشاہ ہُوا وہ بارہ برس کا تھا۔ اُس نے یرُوشلیم میں پچپن برس بادشاہی کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام حفصیباہ تھا۔ ۲ اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں شرارت کی۔ بمُطابق اُن قَوموں کی گندگیوں کے جِن کو خُداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے دُور کیا۔ ۳ اُس نے اُونچی جگہوں کو جِنہیں اُس کے باپ حِزقیاہ نے ڈھا دیا تھا پھر بنایا اَور بعل کے لِئے مذبحے قائم کِئے اَور کھمبے لگائے جَیسے اِسرائیل کے بادشاہ اخیاؔب نے کیا تھا۔ اَور آسمان کے تمام لشکر کو سجدہ کیا اَور اُن کی پرستش کی۔ ۴ اَور اُس نے خُداوند کے گھر میں مذبحے بنائے۔ جِس کی بابت خُداوند نے کہا تھا۔ کہ یرُوشلیم میں مَیں اَپنا نام رکھُوں گا۔ ۵ اَور آسمان کے تمام لشکر کے لِئے اُس نے خُداوند کے گھر کے دونوں صحنوں میں مذبحے بنائے۔ ۶ اَور اُس نے اَپنے بیٹے کو آگ میں سے گذارا۔ اَور وقتوں کے منتر پڑھے۔ اَور فالیں نِکالیں۔ اَور ساحروں اَور افسُوں گروں کو مُقرّر کیا۔ اَور خُداوند کے حضُور بدی کے بہت سے کام کِئے تاکہ اُس کو غُصّہ دِلائے۔ ۷ اَور اُس نے عشیرہ کی مُورت کو جو اُس نے بنائی اُس گھر میں کھڑا

کِیا۔ جِس کی بابت خُداوند نے داؤد اور اُس کے بیٹے سُلیمان سے فرمایا تھا۔ کہ اِس گھر میں اور یرؔوشلیم میں جِسے مَیں نے اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے چُن لیا ہے۔ مَیں اپنا نام
۸ زمانہ کے انجام تک رکھّوں گا۔ اور پھر مَیں بنی اِسرائیل کے قدم کو اُس مُلک سے جو مَیں نے اُن کے باپ دادا کو عطا کیا۔ ہلنے نہ دُوں گا۔ مگر اِس شرط پر کہ سب جو کُچھ مَیں نے اُنہیں حُکم دیا مانیں اور اُن پر اور تمام شریعت پر جِس کا میرے بندے
۹ مُوسیٰ نے اُن کو حُکم دِیا عمل کریں۔ لیکن اُنہوں نے نہ سُنا بلکہ مَنسّی نے اُن کو بہکایا۔ اور اُنہوں نے اُن قوموں کی نِسبت جِن کو خُداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے دُور کِیا۔ زیادہ بُرے کام کِئے۔

۱۰ اور خُداوند نے اپنے بندوں انبیاء کی زبان سے کلام
۱۱ کر کے فرمایا۔ چُونکہ یہُوداہ کے بادشاہ مَنسّی نے یہ بدکرُوہات کی ہیں۔ اور سب کُچھ جو اموریوں نے اُس سے پہلے کِیا۔ اُن سے بدتر کام کِئے۔ اور اپنے بُتوں کی گندگیوں سے یہُوداہ سے بدی
۱۲ کروائی۔ اِس لِئے خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ دیکھو۔ مَیں یرؔوشلیم پر اور یہُوداہ پر ایسی بلا لاؤں گا کہ ہر ایک
۱۳ جو اُسے سُنیگا اُس کے دونوں کان جھنجھنا جائیں گے۔ اور مَیں یرؔوشلیم پر سامرہ کی ڈوری اور اخی اَب کے گھر کا ساہول ڈالوں گا۔ اور مَیں یرؔوشلیم کو پونچھوں گا جیسے کہ تھالی پونچھی جاتی ہے۔ وہ
۱۴ پونچھی جا کر اُلٹا دی جاتی ہے۔ اور مَیں اپنے میراث کے بقیہ کو ترک کرُوں گا۔ اور اُن کے دُشمنوں کے ہاتھوں میں حوالے کرُونگا۔ اور وہ اپنے دُشمنوں کے لِئے شکار اور لُوٹ
۱۵ ہوں گے۔ اِس لِئے کہ اُنہوں نے میرے حضُور بدی کی۔ اور اُس دِن سے لے کر جب اُن کے باپ دادا مصر سے نکلے آج کے دِن تک وہ مجھے غصّہ دِلاتے رہے ہے۔
۱۶ اور مَنسّی نے بے گُناہ خُون بھی کثرت سے بہایا۔ یہاں تک کہ یرؔوشلیم کو ایک سِرے سے لے کر دُوسرے سِرے تک بھر دیا۔ علاوہ اُن گُناہوں کے جِن سے اُس نے یہُوداہ سے بدی کروائی۔ پس اُنہوں نے خُداوند کے حضُور شرارت کی۔
۱۷ اور مَنسّی کا باقی احوال اور سب کُچھ جو اُس نے کیا۔ اور گُناہ جو اُس نے کِئے۔ کیا یہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں مندرج نہیں؟
۱۸ اور مَنسّی اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور اپنے گھر کے باغ میں جو عُزّا کا باغ ہے دفن کیا گیا۔ اور اُس کا بیٹا امون اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا۔

امون یہُوداہ کا بادشاہ۔

۱۹ اور امون جِس وقت بادشاہ ہُؤا۔ بائیس برس کی عمر کا تھا۔ اُس نے یرؔوشلیم میں دو برس بادشاہی کی۔ اور اُس کی ماں کا نام مشلّمت تھا۔ جو یُطبہ کے رہنے والے حاروص کی بیٹی تھی۔
۲۰ اور اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں بدی کی۔ جیسے کہ اُس کے باپ مَنسّی نے کی تھی۔
۲۱ اور وہ اُن سب راہوں پر چلا جِن پر اُس کا باپ چلتا تھا۔ اور اُن بُتوں کی پرستش کی جِن کی اُس کے باپ نے پرستش کی تھی۔ اور اُن کو سجدہ کِیا۔
۲۲ اور اُس نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو چھوڑ دیا۔ اور خُداوند کی راہ پر نہ چلا۔
۲۳ اور امون کے مُلازموں نے اُسکے خِلاف سازِش کی۔ اور بادشاہ کو اُس کے گھر میں قتل کیا۔
۲۴ تب مُلک کے لوگوں نے اُن سب کو قتل کیا۔ جنہوں نے امون بادشاہ کے خِلاف سازِش کی تھی۔ اور اُنہوں نے اُس کے بیٹے یوسیاہ کو اُس کی جگہ بادشاہ بنایا۔
۲۵ اور امون کا باقی احوال اور جو کُچھ اُس نے کیا۔ کیا یہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں؟
۲۶ اور وہ عُزّا کے باغ کے درمیان اپنی قبر میں دفن کیا گیا اور اُسکا بیٹا یوسیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا۔

باب ۲۲

یوسیاہ یہُوداہ کا بادشاہ۔

۱ جِس وقت یوسیاہ بادشاہ ہُؤا۔ وہ آٹھ

برس کی عمر کا تھا۔ اُس نے یروشلیم میں اکتیس برس بادشاہی کی۔
اُس کی ماں کا نام یدیدہ تھا۔ جو بصقت کے رہنے والے عدایاہ
۲ کی بیٹی تھی۔ اُس نے خداوند کی نگاہ میں راست کاری کی۔ اور
اپنے باپ داؤد کی تمام راہوں پر چلا۔ اور اُن سے دہنے یا
۳ بائیں نہ مڑا۔ اور یوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں سال میں
بادشاہ نے سافان بن اصلیاہ بن مسلام کاتب کو خداوند کے گھر
۴ میں بھیج کر کہا۔ کہ تو سردار کاہن خلقیاہ کے پاس جا۔ کہ وہ اُس
نقدی کا حساب کرے جو خداوند کے گھر میں لائی جاتی ہے۔ جو
۵ ہیکل کے دربانوں نے لوگوں سے جمع کی ہے۔ اور مختار کاروں
کے ہاتھ میں دے دے جو خداوند کے گھر میں متعین ہیں۔ تو وہ
اُسے خدا کے گھر میں کام کرنے والوں کو دیں۔ تاکہ گھر کی دراڑوں
۶ کی مرمت کی جائے۔ ترکھانوں کو اور معماروں اور راجوں کو اور
گھر کی مرمت کے لئے لکڑی اور تراشے ہوئے پتھر خریدنے
۷ کے واسطے۔ لیکن جو نقدی اُن کے ہاتھ میں دی جاتی ہے اُس کا
اُن سے حساب نہ لیا جائے۔ بلکہ اُن کے اختیار اور اُنکی ایمانداری
پر چھوڑی جائے۔

۸ شریعت نامہ کا پایا جانا۔

اور سردار کاہن خلقیاہ نے سافان کاتب سے کہا
کہ میں نے خداوند کے گھر میں شریعت کی کتاب پائی ہے۔ اور
خلقیاہ کاہن نے وہ کتاب سافان کو دی تو اُس نے پڑھی۔
۹ تب سافان کاتب بادشاہ کے پاس آیا۔ اور بادشاہ کو اِس
بات کی خبر دی اور کہا۔ کہ جو نقدی گھر میں پائی گئی۔ وہ تیرے
خادموں نے شمار کی۔ اور مختار کاروں کے ہاتھ میں جو خدا کے
۱۰ گھر پر متعین ہیں دے دی۔ اور سافان کاتب نے بادشاہ کو
خبر دے کر کہا۔ کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے ایک کتاب دی۔ اور
۱۱ سافان نے بادشاہ کے آگے پڑھی۔ جب بادشاہ نے شریعت
۱۲ کی کتاب کی باتیں سنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے۔ اور بادشاہ نے
خلقیاہ کاہن اور اخیقام بن سافان اور عکبور بن میکا اور سافان
کاتب اور بادشاہ کے خادم عسایاہ کو حکم دے کر کہا۔ ۱۳ تم جاؤ۔
اور میرے لئے اور لوگوں کے لئے اور سب یہوداہ کے لئے
اِس کتاب کی باتوں کی بابت جو پائی گئی ہے خداوند سے دریافت
کرو۔ کیونکہ خداوند کا بڑا غضب ہم پر بھڑکا ہے اِسلئے کہ ہمارے
باپ دادا نے اِس کتاب کی باتوں کو نہ سُنا۔ تاکہ جو کچھ اُس میں
ہمارے لئے لکھا ہے اُس پر عمل کرتے۔

خلدہ نبیہ کی پیشین گوئی۔

۱۴ تب خلقیاہ کاہن اور اخیقام اور عکبور
اور سافان اور عسایاہ خلدہ نبیہ کے پاس گئے جو سلوم بن تقوہ
بن حرحس کپڑوں کے محافظ کی بیوی تھی۔ وہ یروشلیم کے دوسرے
حصہ میں رہتی تھی۔ اور اُس سے بات کی۔ ۱۵ وہ بولی خداوند اسرائیل
کا خدا یوں فرماتا ہے۔ تم اُس آدمی سے جس نے تم کو میرے
پاس بھیجا ہے کہو۔ ۱۶ خداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ میں اِس مقام
پر اور اُس کے رہنے والوں پر بلا لاؤں گا۔ یعنے اُس کتاب
کی سب باتیں جس کو شاہ یہوداہ نے پڑھا ہے۔ ۱۷ اِس وجہ سے
کہ اُنہوں نے مجھے چھوڑ دیا۔ اور اجنبی معبودوں کے آگے
خوشبوئی جلائی۔ تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں سے
مجھے غصہ دلائیں۔ سو میرا غضب اِس مقام پر بھڑکے گا۔
اور ہرگز نہ بجھے گا۔ ۱۸ لیکن شاہ یہوداہ کو جس نے تم کو خداوند
سے دریافت کرنے کے لئے بھیجا۔ تم اِس طرح کہو۔ کہ
خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ کہ اُن باتوں کی بابت
جو تو نے سنیں۔ ۱۹ اِس سبب سے کہ تیرا دل بے چین ہوا۔ اور
تو نے خداوند کے آگے عاجزی کی جس وقت تو نے وہ جو
میں نے اِس مقام کے حق میں اور اُس کے باشندوں کی
بابت کہا۔ کہ وہ ضرب المثل اور لعنت ہوں گے۔ اور تو
نے اپنے کپڑے پھاڑے۔ اور تو میرے آگے رویا۔ سو میں
نے بھی تیری سنی۔ خداوند فرماتا ہے۔ ۲۰ اِس سبب سے دیکھ
میں تجھے تیرے باپ دادا کے ساتھ شامل کروں گا۔ اور

تُو اپنی قبر میں سلامتی سے جائے گا۔ اور جو آفت مَیں اِس مقام پر لاؤں گا۔ اُس کو تیری آنکھیں نہ دیکھیں گی۔ سو وہ بادشاہ کے پاس یہ کلام لائے ۔

باب ۲۳

شریعت کا سُنایا جانا۔

۱ تب بادشاہ نے بُلا بھیجا۔ اور یہوداہ اور ۲ یروشلیم کے سب بزرگ اُس کے پاس جمع ہوئے۔ اور بادشاہ خداوند کے گھر میں گیا۔ اور یہوداہ کے سب آدمی اور یروشلیم کے سب رہنے والے اور کاہن اور انبیاء اور سب لوگ کیا چھوٹے کیا بڑے اُس کے ساتھ تھے اور اُس نے اُس عہد کی کتاب کی سب باتیں جو خداوند کے گھر میں پائی گئی تھی۔ اُن کے کانوں ۳ میں پڑھ کر سُنائیں۔ اور بادشاہ منبر پر کھڑا ہؤا۔ اور خداوند کے حضور عہد کیا۔ کہ وہ خداوند کی پیروی کرینگے۔ اور اُس کے احکام اور شہادتوں اور قوانین کو اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے مانینگے۔ تاکہ اُس عہد کی باتوں پر جو اُس کتاب میں لکھی گئیں قائم رہیں۔ تب تمام لوگ اُس عہد میں ۴ شامل ہوئے۔ اور بادشاہ نے سردار کاہن خلقیاہ اور دوسرے درجے کے کاہنوں اور دربانوں کو حکم دیا۔ کہ سب سامان جو بعل اور عشیرہ اور تمام آسمانی لشکروں کے لئے بنایا گیا تھا خداوند کی ہیکل سے باہر نکالیں۔ اور اُس نے وہ یروشلیم سے باہر قدرون کے کھیتوں میں جلایا۔ اور اُس کی راکھ بیت ایل ۵ میں لے گیا۔ اور اُس نے بُتوں کے پُجاریوں کو جن کو یہوداہ کے بادشاہوں نے مقرر کیا تھا۔ کہ یہوداہ کے شہروں اور یروشلیم کے اِردگرد اُونچی جگہوں پر خوشبو جلائیں ہلاک کیا۔ اور اُنکو بھی جو بعل کے لئے اور سورج اور چاند اور منطقۃ البروج اور تمام آسمانی لشکر ۶ کے لئے خوشبوئی جلاتے تھے۔ اور اُس نے عشیرہ کو خداوند کے گھر سے یروشلیم سے باہر وادی قدرون میں نکلوایا۔ اور وادی قدرون میں اُس کو جلایا۔ اور اُسے پیس کر گرد کر دیا۔ اور اُس گرد کو عام لوگوں کی قبروں پر پھینکا۔ اور اُس نے مُغلموں کی کوٹھڑیوں کو جو خداوند ۷ کے گھر میں تھیں۔ جہاں عورتیں عشیرہ کے لئے پوشاکیں بُنتی تھیں ڈھا دیا۔ اور سب کاہنوں کو اُس نے یہوداہ کے شہروں ۸ سے بُلا کر اُونچی جگہوں کو جبع سے لے کر بیرسبع تک جہاں کاہن خوشبو جلاتے تھے نجس کیا۔ اور اُس نے شیاطین کے مذبحوں کو جو شہر کے سردار یشوع کے دروازے کے مدخل کے پاس شہر کے دروازے کے بائیں طرف تھے ڈھا دیا۔ اگرچہ اُونچی جگہوں کے ۹ کاہن یروشلیم میں خداوند کے مذبح کے پاس نہ آتے مگر اپنے بھائیوں کے ساتھ فطیری روٹی کھاتے تھے۔ اور اُس نے توفت ۱۰ کو جو بن ہنوم کی وادی میں ہے پلید کروایا۔ تاکہ کوئی اپنے بیٹے یا اپنی بیٹی کو مُلک کے لئے آگ میں سے نہ گذارے۔ اور اُس نے ۱۱ گھوڑوں کو جن کو خداوند کے گھر کے مدخل کے پاس ناتن ملک خواجہ سرا کی کوٹھڑی کے نزدیک جو دالان میں تھی یہوداہ کے بادشاہوں نے سورج کے لئے نذر کیا تھا دُور کیا۔ اور سورج کی گاڑیوں کو آگ میں جلایا۔ اور اُن مذبحوں کو جو آخز کے ۱۲ بالاخانہ کی چھت کے اوپر تھے جن کو یہوداہ کے بادشاہوں نے بنایا تھا۔ اور اُن مذبحوں کو جنہیں منسّی نے خداوند کے گھر کے دونوں صحنوں میں بنایا تھا بادشاہ نے ڈھا دیا۔ اور وہاں سے جلدی کر کے اُن کی خاک کو وادی قدرون میں پھنکوایا۔ اور ۱۳ اُن اُونچی جگہوں کو جو یروشلیم کے مقابل کوہِ ہلاکت کی دہنی طرف ہیں۔ جن کو اسرائیل کے بادشاہ سلیمان نے صیدونیوں کی گندگی عشیرہ کے لئے اور موآبیوں کی ناپاکی کموش کے لئے اور بنی عمون کی پلیدی ملکوم کے لئے بنایا تھا۔ بادشاہ نے پلید کروایا۔ اور ۱۴ اُس نے ستونوں کو چکنا چور کیا۔ اور کھمبوں کو کاٹا۔ اور اُنکی جگہوں میں مُردوں کی ہڈیاں بھریں۔ اور اُس نے اُس مذبح کو بھی جو ۱۵ بیت ایل میں تھا اور اُس اُونچی جگہ کو جسے یُربعام بن نباط نے

بنایا تھا۔جس نے اسرائیل سے بدی کروائی تھی مذبح کو
اور اونچی جگہ دونوں کو تمام ڈھا دیا۔اور اونچی جگہ کو جلا دیا۔
۱۶ اور روند کر خاک کر دیا۔اور کھمبوں کو جلایا ۞ اور یوشیاہ پھرا
تو اُس نے قبریں دیکھیں جو پہاڑ پر تھیں۔تو اُس نے آدمی بھیج
کر قبروں سے ہڈیاں نکلوائیں۔اور مذبح پر اُن کو جلایا۔
اور اُسے نجس کیا۔خداوند کے قول کے مطابق جو مردِ خدا نے کہا
۱۷ تھا جس نے اِن سب باتوں کی پیشین گوئی کی تھی ۞ پھر اُس نے
کہا۔کہ یہ کس کی یادگار ہے جو میں دیکھتا ہوں؟ سو شہر کے لوگوں
نے اُسے کہا۔کہ یہ اُس مردِ خدا کی قبر ہے جو یہوداہ سے آیا۔
اور اُن کاموں کی پیشینگوئی کی تھی جو تُو نے بیت ایل کے مذبح
۱۸ سے کئے ۞ تو اُس نے کہا۔اُسے چھوڑ دو۔کوئی اُسکی ہڈیوں کو نہ
ہلائے۔سو اُنہوں نے اُسکی ہڈیوں کو اور اُس نبی کی ہڈیوں کو جو
۱۹ سامرہ سے آیا تھا رہنے دیا ۞ اور اُن سب اونچی جگہوں کے مندروں
کو بھی جو سامرہ کے شہروں میں تھے جنہیں اسرائیل کے بادشاہوں
نے خداوند کو غصہ دلانے کے لئے بنایا تھا یوشیاہ نے دُور
کیا۔اور اُن سے وُہی کیا جو اُس نے بیت ایل میں کیا تھا ۞
۲۰ اور اونچی جگہوں کے سب کاہنوں کو جو وہاں تھے اُس نے
مذبحوں پر ذبح کیا۔اور آدمیوں کی ہڈیاں اُن پر جلائیں۔اور
وہ یروشلیم کو واپس آیا ۞

۲۱ اور بادشاہ نے سب لوگوں کو حکم دے کر کہا۔کہ خداوند
اپنے خدا کے لئے فسح عمل میں لاؤ۔جس طرح کہ اِس عہد کی کتاب
۲۲ میں لکھا ہوا ہے ۞ اور قاضیوں کے زمانے سے لے کر جو
اسرائیل کی عدالت کرتے تھے۔اور شاہانِ اسرائیل اور شاہانِ
۲۳ یہوداہ کے سب ایام میں ایسی فسح نہ ہوئی تھی ۞ جیسی کہ
یوشیاہ کے اٹھارھویں برس میں یروشلیم میں خداوند کے
۲۴ لئے فسح کی گئی ۞ اور ایسا ہی ساحروں کو اور افسوں گروں
اور مورتوں اور بتوں اور سب مکروہات کو جو یہوداہ کے
ملک اور یروشلیم میں تھیں یوشیاہ نے دفع کیا۔تاکہ وہ شریعت
کے کلام کو قائم کرے جو اُس کتاب میں لکھا ہوا تھا۔جو خلقیاہ
کاہن نے خداوند کے گھر میں پائی ۞ اور اُس سے پہلے اُسکی مانند ۲۵
کوئی بادشاہ نہ ہوا جس نے اپنے سارے دل سے اور اپنی
ساری جان سے اور اپنی ساری طاقت سے موسیٰ کی تمام شریعت
کے مطابق خداوند کی طرف اپنا دھیان لگایا ہو۔اور نہ اُسکے
بعد کوئی اُس کی مانند برپا ہوا ۞ لیکن خداوند اپنے بڑے غصے ۲۶
سے نہ پھرا جس سے وہ یہوداہ پر غضبناک ہوا بباعث اُس سب کچھ کے
جس سے منسی نے اُسکو غصہ دلایا تھا ۞ اور خداوند نے کہا۔کہ ۲۷
میں یہوداہ کو بھی اپنے چہرے سے دور کرونگا۔جیسا کہ میں نے اسرائیل کو
دُور کیا۔اور اِس شہر یروشلیم کو جسکو میں نے چُنا اور اُس گھر کو جسکے حق میں
میں نے کہا کہ میرا نام وہاں ہوگا رد کروں گا ۞

یوشیاہ کی موت۔

اور یوشیاہ کا باقی احوال اور جو کچھ اُس ۲۸
نے کیا۔کیا یہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں مندرج
نہیں؟ ۞ اور اُس کے ایام میں شاہِ مصر نکو فرعون شاہِ اشور پر ۲۹
دریائے فرات تک حملہ آور ہوا۔اور یوشیاہ بادشاہ اُس کا سامنا
کرنے کو نکلا۔اور اُس نے اُسے دیکھتے ہی مجدو میں قتل کیا ۞ اور ۳۰
اُس کے ملازم اُس کی نعش کو گاڑی میں رکھ کر مجدو سے یروشلیم میں
لائے۔اور اُس کی قبر میں اُس کو دفن کیا۔تو ملک کے لوگوں نے
یوآخز بن یوشیاہ کو لے کر مسح کیا۔اور اُس کے باپ کی جگہ
اُس کو بادشاہ بنایا ۞

یوآخز یہوداہ کا بادشاہ۔

اور جس وقت یوآخز بادشاہ ہوا۔ ۳۱
وہ تیئیس برس کی عمر کا تھا۔اور اُس نے یروشلیم میں تین مہینے بادشاہی
کی۔اور اُس کی ماں کا نام حموطل تھا۔جو لبنہ کے رہنے والے
یرمیاہ کی بیٹی تھی ۞ اور اُس نے خداوند کے حضور بدی کی مطابق ۳۲
اُس سب کے جو اُس کے باپ دادا نے کیا تھا ۞ اور نکو فرعون ۳۳
نے ملکِ حمات کے ربلہ میں اُسے زنجیر سے باندھا۔تاکہ وہ

یرؔوشلیم میں بادشاہی نہ کرے۔ اَور مُلک پر ایک سَو قنطار ۳۴ چاندی اَور ایک قنطار سونا تاوان لگایا۔ اَور نکوفرعون نے اِلیاقیم بن یوسیاہ کو اُس کے باپ یوسیاہ کی جگہ بادشاہ مُقرر کیا۔ اَور اُس کا نام بدل کر یہویقیم رکھا۔ اَور یہوآخز کو ۳۵ پکڑ کے مِصر کو لے گیا۔ سو وہ وہاں مر گیا۔ اَور یہویقیم نے چاندی اَور سونا فرعون کو دیا۔ لیکن اُس نے فرعون کے حُکم سے چاندی دینے کے لئے مُلک پر خراج لگایا۔ اَور مُلک کے لوگوں سے خراج کے مُطابق چاندی اَور سونا لیا۔ تاکہ نکوفرعون کو دے۔

یہویقیم یہوداہ کا بادشاہ۔

۳۶ اَور جس وقت یہویقیم بادشاہ ہُوا وہ پچیس برس کی عُمر کا تھا۔ اَور اُس نے یرؔوشلیم میں گیارہ برس بادشاہی کی اَور اُس کی ماں کا نام زبودہ تھا۔ جو رومہ کے رہنے ۳۷ والے فِدایاہ کی بیٹی تھی۔ اَور اُس نے خُداوند کے حُضُور بدی کی۔ بہ مُطابق اُس سب کے جو اُس کے باپ دادا نے کیا تھا۔

باب ۲۴

۱ اَور اُس کے ایام میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر چڑھ آیا اَور یہویقیم تین برس تک اُس کا خادِم رہا۔ تب پھر اُس نے ۲ اُس کے خلاف بغاوت کی۔ اَور خُداوند نے اُس پر کلدانیوں کے لیٹروں اَور ارام کے لُٹیروں اَور موآب کے لُٹیروں اَور بنی عمون کے لُٹیروں کو بھیجا۔ اُس نے اُن کو یہوداہ کے خلاف بھیجا تاکہ اُن کو ہلاک کریں۔ بہ مُطابق خُداوند کے قول کے جو اُس نے ۳ اپنے بندوں انبیاء کی زُبان سے فرمایا تھا۔ یہ یہوداہ کے خلاف خُداوند کے قول کے مُطابق تھا۔ کہ وہ منسّی کے گُناہوں اَور سب کُچھ کے باعث جو اُس نے کیا تھا۔ اُن کو اپنے سامنے ۴ سے دُور کر دے گا۔ اَور بے گُناہ خُون کے سبب جو اُس نے بہایا۔ کیونکہ اُس نے یرؔوشلیم کو بے گُناہ خُون سے بھر دیا خُداوند نے نہ چاہا کہ اُس کو مُعاف کرے۔ اَور یہویقیم کا باقی احوال اَور ۵ جو کُچھ اُس نے کیا۔ کیا یہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں؟ اَور یہویقیم اپنے باپ دادا کے ساتھ سو ۶ گیا۔ اَور اُس کا بیٹا یہویاکین اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۔ اَور بعد اُس ۷ کے مِصر کا بادشاہ کبھی اپنے مُلک سے باہر نہ نکلا۔ کیونکہ شاہِ بابل نے مِصر کے دریا سے لے کر دریائے فرات تک سب کُچھ جو مِصر کے بادشاہ کا تھا لے لیا۔

یہویاکین یہوداہ کا بادشاہ۔

۸ اَور جس وقت یہویاکین بادشاہ ہُوا وہ اٹھارہ برس کی عُمر کا تھا۔ اَور اُس نے یرؔوشلیم میں تین مہینے بادشاہی کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام نحشتا تھا۔ جو یرؔوشلیم کے رہنے والے اِلناتان کی بیٹی تھی۔ ۹ اَور اُس نے خُداوند کے حُضُور بدی کی۔ بہ مُطابق اُس سب کے جو اُس کے باپ دادا نے کیا تھا۔ ۱۰ اُس وقت شاہِ بابل نبوکدنضر کے خادِموں نے یرؔوشلیم پر چڑھائی کی۔ اَور شہر کا مُحاصرہ کر لیا۔ ۱۱ اَور شاہِ بابل نبوکدنضر بھی شہر پر آ پہنچا۔ جس وقت کہ اُس کے خادِم اُس کا مُحاصرہ کئے ہُوئے تھے۔ ۱۲ تب یہوداہ کا بادشاہ یہویاکین اَور اُس کی ماں اَور اُس کے مُلازم اَور اُس کے رئیس اَور اُس کے خواجہ سرائے باہر نکل کر شاہِ بابل کے پاس گئے۔ تو شاہِ بابل نے اپنی سلطنت کے آٹھویں برس میں اُسے گرفتار کیا۔ ۱۳ اَور اُس نے وہاں سے خُداوند کے گھر کے سب خزانے اَور بادشاہ کے گھر کے خزانے نکلوائے۔ اَور تمام سونے کے برتن جو اِسرائیل کے بادشاہ سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل میں بنائے تھے توڑے جیسا کہ خُداوند نے فرمایا تھا۔ ۱۴ اَور وہ تمام یرؔوشلیم کو اَور سب سرداروں اَور دس ہزار رئیسوں کو اسیر کر کے لے گیا اَور سب پیشہ وروں اَور لوہاروں کو بھی نبوکدنضر اسیر کر کے لے گیا۔ اَور مُلک کے لوگوں کے مِسکینوں کے سوا وہاں کوئی باقی

۱۵ نہ رہا۔ اور وہ یہویاکین بادشاہ کو بابل میں اسیر کر کے لے گیا۔ اور بادشاہ کی ماں اور بادشاہ کی بیویوں اور اُس کے خواجہ سراؤں اور مُلک کے سب رئیسوں کو ۱۶ وہ یرُوشلیم سے بابل میں اسیر کر کے لایا۔ اور سب بہادر مَردوں کو جو سات ہزار تھے اور پیشہ وروں اور لوہاروں کو جو سب ایک ہزار دلیر جنگی مَرد تھے شاہِ ۱۷ بابل مُقیّد کر کے بابل میں لایا۔ اور شاہِ بابل نے یہویاکین کے چچے متنیاہ کو اُس کی جگہ بادشاہ بنایا۔ اور اُسکا نام بدل کر صِدقیاہ رکھا۔

۱۸ **صِدقیاہ یہُوداہ کا آخری بادشاہ۔** اور صِدقیاہ جس وقت بادشاہ ہُوا۔ اکیس برس کی عُمر کا تھا۔ اور اُس نے یرُوشلیم میں گیارہ برس بادشاہی کی۔ اور اُس کی ماں کا نام حمُوطل تھا۔ جو لبناہ کے رہنے والے یرمیاہ ۱۹ کی بیٹی تھی۔ اور اُس نے خُداوند کے حضُور بدی کی۔ ۲۰ بہ مُطابق اُس سب کے جو یہویقیم نے کیا۔ کیونکہ خُداوند کا غضب یرُوشلیم سے اور یہُوداہ سے نہ ہٹا۔ جب تک کہ اُس نے اُن کو اپنے سامنے سے دُور نہ کیا۔ اور صِدقیاہ نے شاہِ بابل کے خلاف بغاوت کی۔

باب ۲۵

۱ اُس کی بادشاہی کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دِن شاہِ بابل نبُوکدنضر اور اُس کے تمام لشکر نے یرُوشلیم پر چڑھائی کی اور اُس کے مُقابل ڈیرے لگائے۔ ۲ اور اُس کے گرد دمدمے باندھے۔ اور صِدقیاہ بادشاہ کے ۳ گیارھویں برس تک شہر زیرِ مُحاصرہ رہا۔ اور چوتھے مہینے کے نویں دِن میں شہر میں کال کی شدت ہوگئی اور مُلک کے لوگوں کے لئے روٹی نہ تھی۔ اور اُنہوں نے شہر کو توڑا۔ اور سب ۴ جنگی مَرد اُس دروازے کی راہ سے جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہ کے باغ کے قریب تھا نکل کر بھاگ گئے۔ (اور کلدانی شہر کو گھیرے ہُوئے تھے) اور صِدقیاہ عرابہ کی راہ سے بھاگا۔ تب کلدانیوں کی فوج بادشاہ ۵ کے تعاقب میں گئی۔ اور یریحو کے میدان میں اُسے جا لیا۔ اور اُس کا تمام لشکر اُس سے جُدا ہو گیا تھا۔ تب ۶ اُنہوں نے بادشاہ کو پکڑا۔ اور اُسے شاہِ بابل کے پاس ربلہ میں لے گئے۔ اور اُس نے اُس پر فتویٰ دیا۔ اور ۷ اُس نے صِدقیاہ کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامنے ذبح کیا۔ اور اُس نے صِدقیاہ کی آنکھیں نکلوا ڈالیں۔ اور اُس کو پیتل کی دو زنجیروں سے باندھا۔ اور اُس کو بابل میں لایا۔

۸ **شہر اور ہیکل کی بربادی۔** اور شاہِ بابل نبُوکدنضر کے اُنیسویں برس کے پانچویں مہینے کے ساتویں دِن شاہِ بابل کا خادِم نبُوزرادان فوج کا سپہ سالار یرُوشلیم میں آیا۔ ۹ اور خُداوند کا گھر اور بادشاہ کا گھر اور یرُوشلیم کے تمام گھر جلا دیئے۔ اور سب بڑے آدمیوں کے گھر آگ سے جلا دیئے۔ ۱۰ اور کلدانیوں کی تمام فوج نے جو لشکر کے سپہ سالار کے ساتھ تھی یرُوشلیم کی دیواروں کو جو اُس کے گرد تھیں ڈھا دیا۔ ۱۱ اور تمام لوگوں کو جو شہر میں باقی رہے تھے اور بھاگنے والوں کو جو شاہِ بابل کی طرف بھاگ گئے تھے اور تمام جماعت کو نبُوزرادان فوج کا سپہ سالار اسیر کر کے لے گیا۔ ۱۲ اور فوج کے سپہ سالار نے مُلک کے مسکینوں میں سے انگُور لگانے والوں اور کھیتی کرنے والوں کو چھوڑ دیا۔ ۱۳ اور پیتل کے ستُونوں کو جو خُداوند کے گھر میں تھے اور چوکیوں اور پیتل کے بحیرہ کو جو خُداوند کے گھر میں تھا کلدانیوں نے

۱۴ توڑا۔ اور پیتل کو بابل میں اُٹھا لے گئے۔ اور دیگیں اور چمچے اور پیالے اور تھالیاں اور سب پیتل کے برتن جو وہاں کام آتے تھے ۱۵ لے لئے۔ اور انگیٹھیاں اور گلگیر جو سونے کے تھے۔ وہ سونا اور جو چاندی کے ۱۶ تھے وہ چاندی فوج کے سپہ سالار نے لے لی۔ اور اُس نے دونوں ستون اور بحیرہ اور کرسیاں جو سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے بنوائی تھیں لے لیں۔ اور اُن برتنوں کا پیتل ۱۷ بے وزن تھا۔ اور ایک ستون کا طول اٹھارہ ہاتھ تھا۔ اور اُس کے اوپر پیتل کا ٹوپ تھا۔ اور ٹوپ پانچ ہاتھ اونچا تھا۔ اور ٹوپ پر اُس کے گرداگرد جالیاں اور انار سب پیتل کے تھے۔ اور ایسا ہی دوسرا ستون بمعہ اپنی جالی کے ۱۸ تھا۔ اور فوج کے سپہ سالار نے سردار کاہن سرایاہ اور ۱۹ دوسرے کاہن صفنیاہ اور تین دربانوں کو پکڑ لیا۔ اور اُس نے شہر میں سے ایک خواجہ سرائے کو جو جنگی آدمیوں پر مامور تھا اور پانچ آدمی جو بادشاہ کے سامنے موجود رہتے تھے۔ اور جو شہر میں پائے گئے۔ اور لشکر کے رئیس کے کاتب کو جو ملک کے لوگوں کو جمع کرتا تھا۔ اور ملک کے لوگوں ۲۰ میں سے ساٹھ آدمی جو شہر میں پائے گئے پکڑے۔ نبوزرادان فوج کے سپہ سالار نے اُن کو پکڑا اور اُن کو شاہِ بابل کے ۲۱ پاس ربلہ میں لے گیا۔ تو شاہِ بابل نے اُن کو مارا اور حمات کے ملک کے ربلہ میں اُن کو قتل کیا۔ سو یہوداہ اپنی سرزمین ۲۲ سے جلاوطن ہوا۔ اور یہوداہ کی سرزمین میں لوگوں میں سے جو باقی رہے۔ جنہیں شاہِ بابل نبوکدنضر نے چھوڑ دیا۔ اُس نے اُن پر جدلیاہ بن اخیقام بن شافان کو حاکم مقرر کیا۔

۲۳ جب لشکر کے تمام رئیسوں نے اور اُن کے آدمیوں نے سُنا۔ کہ شاہِ بابل نے جدلیاہ کو حاکم مقرر کیا۔ تو وہ یعنی اسمٰعیل بن نتنیاہ اور یوحانان بن قاریح اور سرایاہ بن تنخومت ازنطوفہ اور یازنیاہ بن معکی اور اُنکے آدمی مصفہ میں جدلیاہ کے پاس آئے۔ ۲۴ اور جدلیاہ نے اُنکو اور اُنکے آدمیوں کو قسم دی اور اُنہیں کہا کہ کلدانیوں کی خدمت کرنے سے مت ڈرو۔ ملک میں بسو اور شاہِ بابل کی خدمت کرو۔ تو تمہارے لئے اچھا ہوگا۔ ۲۵ اور ساتویں مہینے میں اسمٰعیل بن نتنیاہ بن الیشاماع جو شاہی نسل سے تھا آیا۔ اور اُسکے ساتھ دس مرد تھے۔ تو اُنہوں نے جدلیاہ کو مارا تو وہ مر گیا۔ اور اُنہوں نے یہودیوں اور کلدانیوں کو بھی جو مصفہ میں اُسکے ساتھ تھے مارا۔ ۲۶ تب سب لوگ کیا چھوٹے کیا بڑے اور لشکر کے سردار اُٹھے اور مصر کو چلے گئے کیونکہ اُنہوں نے کلدانیوں سے خوف کھایا۔

۲۷ اور شاہِ یہوداہ یویاکین کی اسیری کے سینتیسویں برس کے بارھویں مہینے کے ستائیسویں دن ایسا ہوا کہ شاہِ بابل اویل مرودک نے اُسی سال میں جب وہ بادشاہ ہوا۔ شاہِ یہوداہ یویاکین کو سرفراز کیا۔ اور اُسے قید خانہ سے رہائی دی۔ ۲۸ اور اُس سے مہربانی کی باتیں کیں۔ اور اُس کے تخت کو اُن بادشاہوں کے تختوں سے جو اُس کے ساتھ بابل میں تھے اونچا کیا۔ ۲۹ اور اُس کے قید خانہ کے کپڑے بدلوائے۔ اور وہ اپنی زندگی کے سارے ایام میں اُس کے حضور ہمیشہ کھانا کھاتا رہا۔ ۳۰ اور اُس کی زندگی کے کل ایام میں ہر روز کے لئے بادشاہ کی طرف سے اِس کے لئے وظیفہ مقرر کیا گیا۔

۱-اخبار

اخبار کی پہلی اور دوسری کتاب

ابتدا میں یہ دو کتابیں ایک ہی کتاب پر مشتمل تھیں جو اخبارِ ایّام کہلاتی تھی۔ یونانی مترجمین نے ان کو پرالیپومنون۔ یعنی محذوفات کی پہلی اور دوسری کتاب کہا ہے۔ کیونکہ ان کا خیال تھا کہ ان میں اُن واقعات کا ذکر کیا گیا ہے جو سموئیل اور سلاطین کی کتابوں میں حذف کیے گئے ہیں۔ درحقیقت یہ "عہدِ عتیق کی کتابوں" کا ایک قسم کا ضمیمہ یا خلاصہ ہے۔ یعنی آدم سے لے کر کورش بادشاہ تک۔ جس نے عبرانیوں کو اپنے ملک میں واپس جانے کی اِجازت دی تھی۔

اِن کا مصنف کوئی لاوی سمجھا جاتا ہے۔ جو داؤد کے گھرانہ اور یہوداہ کی بادشاہی کی دینی تواریخ پیش کرتا اور شریعت کے احترام و اختلاف کا نتیجہ دکھاتا ہے۔

باب ۱

نسب نامۂ مُقدّمین

۱-۴ آدم۔ شیت۔ انوش۔ قینان۔ مہللئیل۔ یارد۔ حنوک۔ متوشلح۔ لامک۔ نوح۔ سام۔ حام اور یافت۔

۵ بنی یافت۔ جومر۔ ماجوج۔ مادائی۔ یاوان۔ توبال۔ ماشک اور

۶-۷ تیراس۔ بنی جومر۔ اشکناز۔ ریفات اور توجرمہ۔ بنی یاوان الیشہ۔ ترسیس۔ کتیم اور رودانیم۔

۹ بنی حام۔ کوش۔ مصر۔ فوط اور کنعان۔ بنی کوش۔ سبا حویلہ۔ سبتا۔ رعما اور سبتکا۔ اور بنی رعما۔ سبا اور ددان۔

۱۰ اور کوش سے نمرود پیدا ہُوا۔ وہ زمین پر نہایت زور آور

۱۱ ہونے لگا۔ اور مصر سے لودیم اور عنامیم اور لہابیم اور نفتوحیم۔

۱۲ اور فتروسیم اور کسلوحیم پیدا ہوئے اور کفتوریم بھی جن سے

۱۳ فلستینی نکلے۔ کنعان سے اُس کا پہلوٹا صیدون اور حِت۔

۱۴-۱۵ اور یبوسی اور اموری اور جرجاسی۔ اور حوی اور عرقی اور

۱۶ سینی۔ اور اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے۔

۱۷ بنی سام۔ عیلام۔ اشور۔ ارفکسد۔ لود۔ ارام اور بنی

۱۸ ارام۔ عوض۔ حول۔ جاتر اور مش۔ اور ارفکسد سے شالح پیدا ہُوا۔

۱۹ اور شالح سے عابر پیدا ہُوا۔ اور عابر کے دو بیٹے پیدا ہوئے۔ پہلے کا نام فالج تھا کیونکہ اُسکے ایام میں زمین تقسیم کی گئی۔ اور اُس کے بھائی

۲۰ کا نام یقطان تھا۔ اور یقطان سے الموداد اور شالف اور

۲۱ حضرموت اور یارح۔ اور ہدورام اور اوزال اور دِقلہ۔

۲۲-۲۳ اور عوبال اور ابی مائیل اور سبا۔ اور اوفیر اور حویلہ اور یوباب پیدا ہوئے۔ یہ سب بنی یقطان تھے۔

۲۴-۲۶ سام۔ ارفکسد۔ شالح۔ عابر۔ فالج۔ رعو۔ سروج۔ ناحور۔

۲۷-۲۸ تارح۔ ابرام یعنی ابراہیم۔ بنی ابراہیم۔ اِسحاق اور اِسماعیل۔

۲۹ اور اُن کی پُشتیں یہ ہیں۔

اِسماعیل کا پہلوٹا نبایوت۔ اور قیدار اور ادبئیل اور

۳۰-۳۱ مبسام۔ مشماع اور دومہ۔ مسا۔ حدد اور تیما۔ یطور۔ نافیش اور قدمہ۔ یہ بنی اسماعیل ہیں۔

۳۲ اور ابراہیم کی مدخولہ قطورہ کی اولاد۔ اُس سے زمران اور یقسان اور مدان اور مدیان اور اِسباق اور سوخ پیدا ہوئے۔

اور بنی یقسان۔ سبا اور ددان اور بنی ددان۔ اشوریم اور

۳۳ بلُوہ شیم اور لِوُّمیم ○ اور بنی مِدیان - عیفہ اور عافر اور حنوک
اور اَبی داع اور اِلداعہ - یہ سب بنی قطُورہ ہیں ○
۳۴ اور اَبرہام سے اِضحاق پَیدا ہُؤا - بنی اِضحاق - عیسَو
اور اِسرائیل ○
۳۵ بنی عیسَو - اِلی فاز - رعُوئیل - یعُوش - یعلام اور قورح ○
۳۶ بنی اِلی فاز - تیمان - اومار - صفی - جعتام - قناز - اور عمالیق
۳۷ جو تمنع سے تھا ○ بنی رعُوئیل - نخت - زارح - سمّہ اور
۳۸ مِزّہ ○ بنی شعیر - لوطان - سوبال - صبعون - عنہ - دِیشون -
۳۹ اصر اور دِیشان ○ بنی لوطان - حوری اور ہومام - اور لوطان
۴۰ کی بہن تمنع تھی ○ بنی سوبال - علیان - مانحت - عیبال
۴۱ سفی اور اونام - اور بنی صبعون اَیَّہ اور عنہ ○ عنہ کا بیٹا
دِیشون - اور بنی دِیشون - حمران - اِشبان - یِتران اور کِران ○
۴۲ بنی اصر - بِلہان - زعوان اور عقان - بنی دِیشان - عوض
اور اران ○
۴۳ اور پیشتر اس کے کہ بنی اسرائیل میں کسی بادشاہ
نے سلطنت کی - مُلکِ ادوم میں یہ بادشاہ ہُوئے - بالع
۴۴ بن بعور جس کے شہر کا نام دِنہابہ تھا ○ اور بالع مرگیا - تو اُس
۴۵ کے بعد بُصرہ سے یوباب بن زارح بادشاہ ہُؤا ○ اور یوباب
۴۶ مرگیا - تو اُسکے بعد تیمان کے علاقہ سے حُوشام بادشاہ ہُؤا ○ اور
حُوشام مرگیا - تو اُسکے بعد ہدد بن بدد بادشاہ ہُؤا - جس نے موآب
کے میدان میں مِدیان کو شکست دی - اور جِسکے شہر کا نام عویت
۴۷ تھا ○ اور ہدد مرگیا - تو اُسکے بعد مسریقہ سے سملہ بادشاہ ہُؤا ○
۴۸ اور سملہ مرگیا - تو اُسکے بعد رحوبوت سے جو دریا کے قریب ہے
۴۹ ساؤل بادشاہ ہُؤا ○ اور ساؤل مرگیا - تو اُسکے بعد بعل حانان
۵۰ بن عکبور بادشاہ ہُؤا ○ اور بعل حانان مرگیا - تو اُسکے بعد ہدد
بادشاہ ہُؤا - جس کے شہر کا نام فاعی تھا - اور جس کی بیوی کا نام
۵۱ مہیطب ایل تھا جو مطرِد بنت مے ذہب کی بیٹی تھی ○ اور
ہدد مرگیا - تو ادوم میں رئیس حکمران ہُوئے - رئیس تمنع - رئیس
علوہ - رئیس یتیت ○ رئیس اُہلی بامہ - رئیس ایلہ - رئیس فینون ○ ۵۲
رئیس قناز - رئیس تیمان - رئیس مبصار ○ رئیس مجدی ایل - ۵۳ ۵۴
رئیس عیرام - یہ ادوم کے رئیس ہیں ○

باب ۲

نسب نامۂ اِسرائیل

بنی اسرائیل یہ ہیں - رُوبن - شمعون ۱
لاوی - یہوداہ - اِشکار - زبولون ○ دان - یُوسف - بنیامین - ۲
نفتالی - جاد اور آشر ○

نسب نامۂ یہوداہ

بنی یہوداہ - عیر اور اونان اور سیلہ - یہ تینوں ۳
اُس کے لئے سُوع کی بیٹی سے جو کنعانی تھی پیدا ہُوئے - اور
یہوداہ کا پہلوٹھا عیر خداوند کی نگاہ میں شریر تھا - تو اُس نے اُسے
مار ڈالا ○ اور اُس کی بہو تمر سے اُس کے لئے فارص اور زارح ۴
پیدا ہُوئے - سو یہوداہ کے بیٹے کُل پانچ تھے ○ بنی فارص حصرون ۵
اور حامُول ○ اور بنی زارح - زمری - ایتان - ہیمان - کلکول اور ۶
دارع - یہ کُل پانچ تھے ○ زمری کا بیٹا کرمی - کرمی کا بیٹا عاکار ۷
جس نے اسرائیل کو دُکھ دیا - جب مخصُوص کی ہُوئی چیزوں میں
خیانت کی ○ اور ایتان کا بیٹا عزریاہ ○ اور بنی حصرون جو اُس ۸ ۹
کے لئے پیدا ہُوئے - یرحمی ایل اور رام اور کلوبائی ○ اور رام ۱۰
سے عمّی ناداب ہُؤا - اور عمّی ناداب سے بنی یہوداہ کا رئیس
نحسون ہُؤا ○ اور نحسون سے سلما ہُؤا - اور سلما سے بوعز ۱۱
ہُؤا ○ اور بوعز سے عوبید ہُؤا - اور عوبید سے یسّی ہُؤا ○ اور ۱۲ ۱۳
یسّی سے اُس کا پہلوٹھا اِلی آب ہُؤا - اور دُوسرا ابی ناداب -
اور تیسرا سمعا ○ اور چوتھا نتن ایل - اور پانچواں ردّائی ○ ۱۴
اور چھٹا اوصم - اور ساتواں داؤد ○ اور اُن کی بہنیں ضرویاہ ۱۵ ۱۶
اور ابی جائیل - اور بنی ضرویاہ - ابی شائی اور یوآب اور
عساہیل - تین ○ اور ابی جائیل سے عماسا پیدا ہُؤا - اور ۱۷

عمّاسا کا باپ یاتر اسمٰعیلی تھا ۰

۱۸ اور کالب بن حصرون کی بیوی عزوبہ تھی جس سے یریعوت پیدا ہوئی۔ اور یہ اُس کے بیٹے تھے۔ یاشر اور
۱۹ شوباب اور اردون ۰ اور عزوبہ مر گئی۔ تو کالب نے افرات
۲۰ سے بیاہ کیا۔ جس سے اُس کے لئے حور پیدا ہوا ۰ اور حور
۲۱ سے اوری ہوا۔ اور اوری سے بضل ایل ہوا ۰ پھر حصرون نے جلعاد کے باپ ماکیر کی بیٹی سے خلوت کی حالانکہ وہ ساٹھ برس کا تھا جب اُس نے اُس کو بیوی بنایا۔ تو اُس کے لئے
۲۲ اُس سے سجوب پیدا ہوا ۰ اور سجوب سے یائر ہوا۔ اور
۲۳ جلعاد کی سرزمین میں اُس کے تیئیس شہر تھے ۰ اور جشور اور ارام نے یائر کے شہروں کو بمعہ قنات اور اُس کے دیہات کے یعنی ساٹھ شہروں کو لے لیا۔ یہ سب جلعاد کے
۲۴ باپ ماکیر کے تھے ۰ اور حصرون کی موت کے بعد کالب نے افراتہ سے خلوت کی۔ اور حصرون کی ایک اور بیوی ابیاہ تھی۔ جس سے اُس کے لئے اشحور۔ تقوع کا باپ پیدا ہوا ۰

۲۵ اور یرحمی ایل حصرون کے پہلوٹے کے یہ بیٹے ہیں۔ رام
۲۶ پہلوٹا۔ پھر بونہ اور اورن اور اوصم اور اخیاہ ۰ اور یرحمی ایل کی ایک اور بیوی تھی جس کا نام عطارہ تھا۔ جو اونام کی ماں
۲۷ تھی ۰ اور رام یرحمی ایل کے پہلوٹے کے یہ بیٹے ہیں۔ معص اور
۲۸ یامین اور عاقر ۰ اور اونام کے بیٹے۔ شمّائی اور یاداع۔ اور شمّائی
۲۹ کے بیٹے۔ ناداب اور ابیشور ۰ اور ابیشور کی بیوی کا نام ابیخیل
۳۰ تھا۔ جس سے اُسکے لئے اخبان اور مولید پیدا ہوئے ۰ اور بنی ناداب
۳۱ سالد اور افائم۔ اور سالد بے اولاد مر گیا ۰ افائم کا بیٹا یشعی۔ یشعی
۳۲ کا بیٹا شیشان۔ شیشان کی بیٹی اخلائی ۰ اور شمّائی کے بھائی یاداع
۳۳ کے بیٹے۔ یاتر اور یوناتان۔ اور یاتر بے اولاد مر گیا ۰ اور یوناتان کے بیٹے۔ فالت اور زازا۔ بنی یرحمی ایل یہ تھے ۰

۳۴ شیشان کے بیٹے نہ تھے۔ مگر بیٹیاں تھیں۔ اور شیشان کا ایک مصری نوکر تھا جسکا نام یرحاع تھا ۰ اور شیشان نے اپنی ۳۵ بیٹی اپنے نوکر یرحاع کو بیاہ دی۔ تو اُس سے اُسکے لئے عتائی پیدا ہوا ۰ عتائی سے ناتان ہوا۔ ناتان سے زاباد ہوا ۰ زاباد سے افلال ۳۶ ۳۷ ہوا۔ افلال سے عوبید ہوا ۰ عوبید سے یاہو ہوا۔ یاہو سے عزریاہ ۳۸ ہوا ۰ عزریاہ سے خالص ہوا۔ خالص سے العاسہ ہوا ۰ العاسہ ۳۹ ۴۰ سے سسمائی ہوا۔ سسمائی سے سلوم ہوا ۰ سلوم سے یقمیاہ ہوا۔ یقمیاہ سے ۴۱ الیشاماع ہوا ۰

یرحمی ایل کے بھائی کالب کے بیٹے۔ میشاع اُس کا پہلوٹا ۴۲ جو زیف کا باپ ہے۔ اور حبرون کے باپ مریسہ کے بیٹے ۰ اور ۴۳ بنی حبرون۔ قورح اور تفوح اور راقم اور شماع ۰ اور شماع ۴۴ سے یرقعام کا باپ رحم پیدا ہوا۔ اور راقم سے سمّائی ہوا ۰ اور سمّائی کا بیٹا ماعون۔ اور ماعون بیت صور کا باپ تھا ۰ اور ۴۵ ۴۶ کالب کی مدخولہ عیفہ سے حاران اور موصا اور جازیز پیدا ہوئے۔ اور حاران سے یہدائی پیدا ہوا ۰ اور بنی یہدائی۔ راجم اور ۴۷ یوتام اور جیشان اور فالط اور عیفہ اور شاعف ۰ اور کالب ۴۸ کی مدخولہ معکہ سے شابر اور ترحنہ پیدا ہوئے ۰ اور مدمنہ کے ۴۹ باپ شاعف سے مکبینہ کا باپ شوا اور جبعا کا باپ پیدا ہوئے اور کالب کی بیٹی عکسا تھی ۰ بنی کالب یہ تھے۔ ۵۰

اور افراتہ کے پہلوٹے حور کے بیٹے یہ تھے۔ شوبال۔ قریت یعاریم کا باپ ۰ سلما بیت لحم کا باپ۔ حاریف بیت جادر ۵۱ کا باپ ۰ قریت یعاریم کے باپ شوبال کے بیٹے تھے۔ رآیا اور ۵۲ حصی مناحت ۰ اور قریت یعاریم کے یہ خاندان تھے یتری ۵۳ اور فوتی اور شماتی اور مشراعی۔ اُن سے صرعی اور اشتاولی نکلے ۰ اور بنی سلما۔ بیت لحم اور نطوفاتی اور عطروت بیت یوآب ۵۴ اور حصی مناحت اور صرعی ۰ اور یعبیص کے رہنے والے فقیہوں ۵۵ کے خاندان ترعاتی اور شمعاتی اور سوکاتی۔ اور یہ وہ قینی ہیں۔ جو ریکاب کے گھرانے کے باپ حمت سے نکلے ہیں ۰

باب ۳

نسب نامۂ داؤد

۱ اور یہ داؤد کے بیٹے ہیں جو اُس کے لئے حبرون میں پیدا ہُوئے۔ اُس کا پہلوٹھا امنون یزرعیلی اخی نوعم سے۔ ۲ اور دُوسرا دانی ایل کرملی ابی جائل سے۔ اور تیسرا ابی سلوم معکہ سے جو جسور کے بادشاہ تلمائی کی بیٹی تھی۔ اور چوتھا ادونیاہ حجیت سے۔ ۳ اور پانچواں سفطیاہ ابی طال سے۔ اور چھٹا اتری عام اُس کی بیوی عجلہ سے۔ ۴ یہ چھ اُس کے لئے حبرون میں پیدا ہُوئے۔ جہاں اُس نے سات برس چھ مہینہ بادشاہی کی۔

۵ اور یرُوشلیم میں اُس نے تینتیس برس بادشاہی کی۔ اور اُس کے لئے یرُوشلیم میں یہ پیدا ہُوئے۔ سمعا اور شوباب اور ناتان اور سُلیمان۔ یہ چاروں عمی ایل کی بیٹی بتشاؔبع سے۔ ۶ اور یبحار ۷ اور الی شاماع اور الی فالط۔ اور نوجہ اور نافج اور یافیع۔ ۸ اور الی شاماع اور الی یاداع اور الی فالط۔ نَو۔ ۹ یہ سب داؤد کے بیٹے تھے۔ ماسوائے زنانِ مدخولہ کے بیٹوں کے۔ اور اُن کی بہن تامار تھی۔

۱۰ اور سُلیمان کا بیٹا رحبعام۔ اُس کا بیٹا ابی یاہ۔ اُس کا بیٹا آسا۔ ۱۱ اُس کا بیٹا یوسفاط۔ اُس کا بیٹا یورام۔ اُس کا بیٹا اخزیاہ۔ ۱۲ اُس کا بیٹا یوآش۔ اُس کا بیٹا امصیاہ۔ اُس کا بیٹا عزریاہ۔ ۱۳ اُس کا بیٹا یوتام۔ اُس کا بیٹا آحاز۔ اُس کا بیٹا حزقی یاہ۔ ۱۴ اُس کا بیٹا منسّی۔ اُس کا بیٹا آمون۔ اُس کا بیٹا یوسی یاہ۔ ۱۵ اور بنی یوسی یاہ۔ پہلوٹھا یوحانان۔ دُوسرا یہویاقیم۔ تیسرا صدقی یاہ چوتھا سلوم۔ ۱۶ اور بنی یہویاقیم۔ یکُن یاہ۔ اور صدقی یاہ۔

۱۷ اسیر یکُن یاہ کے بیٹے۔ سالتی ایل۔ ۱۸ اور ملکی رام اور فِدایاہ اور شن اصر اور یقمیاہ اور ہوسماع اور ندب یاہ۔ ۱۹ اور فِدایاہ کے بیٹے۔ زرُوب بابل اور سمعی۔ اور زرُوب بابل کے بیٹے مسلّام اور حننیاہ۔ اور اُن کی بہن سلومیت۔ ۲۰ اور حسوبہ اور اوہل اور برکیاہ اور حسدیاہ اور یوسب حاسد۔ پانچ۔ ۲۱ اور حننیاہ کا بیٹا فلطیاہ۔ اور اُس کا بیٹا یسعیاہ۔ اور اُس کا بیٹا رفایاہ۔ اور اُس کا بیٹا ارنان۔ اور اُس کا بیٹا عوبدیاہ۔ اور اُسکا بیٹا سکن یاہ۔ ۲۲ بنی سکن یاہ سمعیاہ اور حطوش اور یجال اور بریح اور نعریاہ اور سافاط۔ چھ۔ ۲۳ اور بنی نعریاہ۔ الی یوعینی اور حزقی یاہ اور عزریقام۔ تین۔ ۲۴ اور بنی الی یوعینی۔ ہودویاہ اور الی یاسیب اور فِلایاہ اور عقوب اور یوحانان اور دِلایاہ اور عنانی۔ سات۔

باب ۴

نسب نامہ یہُودہ کا بقیہ

۱ بنی یہُودہ۔ فارص اور حصرون اور کرمی اور حُور اور سوبال۔ ۲ رآیاہ بن سوبال سے یحت پیدا ہُوا۔ یحت سے اخومائی اور لاہد پیدا ہُوئے۔ یہ صرعیوں کے خاندان ہیں۔ ۳ بنی حُور۔ ابُوعیطام۔ یزرعیل اور یشما اور یدباش۔ اور اُن کی بہن کا نام ہصلل فونی تھا۔ ۴ اور فنوئیل جدور کا باپ۔ اور عازر حُوشہ کا باپ۔ یہ بیت لحم کے باپ افراتہ کے پہلوٹے حُور کے بیٹے تھے۔

۵ اور تقوع کے باپ اشحور کی دو بیویاں تھیں۔ حلاہ اور نعرہ۔ ۶ اور نعرہ سے اُس کے لئے اخزّام اور حافر اور تیمنی اور اخشتاری پیدا ہُوئے۔ نعرہ کی یہ اولاد تھی۔ ۷ اور حلاہ کی اولاد۔ صارت اور صوحر اور اِتنان۔

۸ اور قُوص کے لئے عانُوب اور ہصوبیبہ اور اخرحیل بن حارُوم کے خاندان پیدا ہُوئے۔ ۹ اور یعبیص اپنے بھائیوں میں مُعزز تھا۔ اور اُس کی ماں نے اُس کا نام یعبیص رکھا۔ کیُونکہ کہتی تھی کہ میں نے غم کے ساتھ اُسے جنم دیا۔ ۱۰ اور یعبیص نے اِسرائیل کے خُدا سے دُعا مانگی اور کہا۔ کاش کہ تُو مجھے برکت دے

اور میری سرحدوں کو بڑھائے۔ اور تیرا ہاتھ میرے ساتھ ہو۔ اور تُو مجھے بدی سے بچائے۔ تاکہ وہ میرے غم کا باعث نہ ہو۔ تو خدا نے جو کچھ اُس نے مانگا اُس کو دے دیا۔

۱۱ اور شوحہ کے بھائی کلوب کے لئے محیر پیدا ہُؤا جو اشتون ۱۲ کا باپ تھا۔ اور اشتون کے لئے بیت رافا اور فاسیح اور عیر ناحاش کا باپ تحنہ پیدا ہُوئے۔ یہی ریکہ کے لوگ ہیں۔

۱۳ اور بنی قناز۔ عتنی ایل اور سرایاہ اور عتنی ایل کا بیٹا حتات۔

۱۴ اور معونوتائی کے لئے عفرہ پیدا ہُؤا اور سرایاہ کے لئے یوآب جو کاریگروں کی وادی کا باپ تھا۔ کیونکہ وہ کاریگر تھے۔

۱۵ اور کالب بن یفنہ کے بیٹے۔ عیرو اور ایلہ اور ناعم۔ اور ایلہ کا بیٹا قناز۔

۱۶ اور بنی یہلل ایل۔ زیف اور زیفہ اور تیریا اور اسرایل۔

۱۷ اور بنی عزرہ۔ یاتر اور مارد اور عافر اور یالون اور فرعون کی بیٹی بتیہ کے بیٹے جسے مارد نے لیا تھا۔ یہ ہیں۔ اُس سے مریم اور شمائی اور اشتموع کا باپ یشبح پیدا ہُوئے۔

۱۸ اور اُس کی یہودی بیوی سے جدور کا باپ یارد۔ اور سوکو کا باپ حابر۔ اور زانوح کا باپ یقوتی ایل پیدا ہُوئے۔

۱۹ اور ہودیاہ کی بیوی نحم کی بہن کے بیٹے۔ قعیلہ ۲۰ کا باپ جرمی اور اشتموع معکی۔ اور بنی شیمون۔ امنون اور رنہ بن حانان اور تیلون۔ اور بنی یشعی۔ زوحیت اور بن زوحیت۔

۲۱ اور بنی سیلہ بن یہوداہ۔ لیکہ کا باپ عیر اور مریشہ کا باپ لعدہ۔ اور بیت اشبیع میں باریک کتان کا کام کرنے ۲۲ والوں کے گھرانے۔ اور یوقیم اور کوزیبا کے لوگ۔ اور یوآش اور ساراف جو موآب میں حکمران بنے اور بیت لحم میں لوٹے۔ یہ قدیم زمانہ کی باتیں ہیں۔ ۲۳ یہ وہ کمہار تھے جو نطاعیم اور جدیرہ کے باشندے تھے۔ اور وہاں بادشاہ کے ساتھ اُس کے کام کے لئے رہتے تھے۔

نسب نامۂ شمعون

۲۴ بنی شمعون۔ نموئیل۔ یامین۔ یاریب۔ زارح۔ ساؤل۔ ۲۵ شلوم اُس کا بیٹا۔ مبسام اُس کا بیٹا۔ مشماع اُس کا بیٹا۔ ۲۶ بنی مشماع۔ حموئیل اور اُس کا بیٹا زکور اور اُس کا بیٹا سمعی۔ ۲۷ اور سمعی کے سولہ بیٹے اور چھ بیٹیاں تھیں۔ لیکن اُس کے بھائیوں کے بہت بیٹے نہ ہُوئے۔ اِس لئے اُن کے سارے گھرانے بنی یہوداہ کی طرح کثرت سے نہ ہُوئے۔

۲۸ وہ اِن جگہوں میں رہتے تھے۔ بیرسبع اور مولادہ اور حصر سوعال۔ ۲۹ اور بلہہ اور عاصم اور تولاد۔ ۳۰ اور بتوئیل اور حرمہ اور صقلاج۔ ۳۱ اور بیت مرکابوت اور حصر سوسیم اور بیت بری اور شعرائم میں۔ داؤد بادشاہ کے وقت تک یہی اُن کے شہر تھے۔ ۳۲ اور اُن کے قصبے۔ عیطام اور عین اور رمّون اور توکن اور عاشان۔ پانچ۔ ۳۳ اور اُن قصبوں کے گرد بعل تک اُن کے تمام دیہات۔ یہی اُن کے مسکن اور اُن کے نسب نامے ہیں۔

۳۴ اور مشوباب اور یملیک اور یوشہ بن امصیاہ۔ ۳۵ اور یوئیل اور یاہو بن یوشبیاہ بن سرایاہ بن عسی ایل۔ ۳۶ اور الیوعینائی اور یعقوبہ اور یشوخایاہ اور عسایاہ اور عدی ایل اور یسیمی ایل اور بنایاہ۔ ۳۷ اور زیزا بن شفعی بن الون بن یدایاہ بن سمری بن سمعیاہ۔ ۳۸ یہ جن کے نام مذکور ہُوئے۔ اپنے گھرانوں میں سردار تھے۔ اور اُن کے آبائی خاندان بہت بڑھے۔ ۳۹ اور وہ مشرق کی وادی میں جرارہ کے مدخل تک اپنے چوپایوں کے لئے چراگاہ ڈھونڈنے گئے۔ ۴۰ اور اُنہوں نے سرسبز اور اچھی چراگاہ پائی۔ اور وہ زمین وسیع اور آرام دِہ اور زرخیز تھی۔

۴۱ کیُونکہ بنی حامؔ وہاں قدیم سے رہتے تھے ؂ اَور جن کے نام لکھے گئے ہیں۔ وہ شاہِ یہُوداہ حِزقیاؔہ کے دِنوں میں آئے۔ اَور اُنہوں نے اُن کے خیموں پر حملہ کیا اَور معونیوں کو جو وہاں پائے گئے قتل کیا۔ اَیسا کہ وہ آج کے دِن تک نیست و نابُود ہیں۔ اَور اُن کی جگہ رہنے لگے۔ کیُونکہ اُن کے چوپایوں کے لِئے وہاں چراگاہ تھی ؂ ۴۲ اَور اُن میں سے یعنی بنی شمعوؔن میں سے پانچ سَو آدمی کوہِ سعِیؔر کو گئے۔ اَور اُن کے سردار فلطیاؔہ اَور نعریاؔہ اَور رفایاؔہ اَور عُزّیؔ ایل بنی یشعیؔ تھے ؂ ۴۳ تو اُنہوں نے اُن باقی عمالیقیوں کو جو بچ رہے تھے قتل کیا۔ اَور وہ وہاں آج کے دِن تک رہتے ہیں ؞

باب ۵

۱ [نسب نامۂ رؤبین] اَور اِسرائیل کے پہلوٹے رؤبیؔن کی اَولاد۔ پہلوٹا تو تھا۔ لیکن چونکہ اُس نے اپنے باپ کے بستر کو ناپاک کیا تھا۔ اُس کے پہلوٹا ہونے کا حق بنی یُوسُفؔ بِن اِسرائیل کو دیا گیا۔ گو نسب نامہ میں پہلوٹے ہونے کا منصب مندرج نہ ہُوا ؂ [۲] اَور یہُوداہ اپنے بھائیوں میں مُعزّز ہُوا۔ اَور سردار اُس میں سے ہُوا۔ مگر پہلوٹے کا حق یُوسُفؔ ہی کا رہا ؂ ۳ اِسرائیل کے پہلوٹے رؤبیؔن کے بیٹے۔ حنوکؔ اَور فلوؔ اَور حصرونؔ اَور کرمیؔ ؂ ۴ اُس کا بیٹا یوئیلؔ۔ اُس کا بیٹا شمعیاؔہ۔ اُس کا بیٹا جوجؔ۔ ۵ اُس کا بیٹا شمعیؔ ؂ اُس کا بیٹا میکاؔ۔ اُس کا بیٹا رآیاؔہ۔ اُس کا بیٹا ۶ بعلؔ ؂ اُس کا بیٹا بئیرؔہ۔ جِس کو اَشُوؔر کا بادشاہ تِجلت فِل آسر ۷ اَسیر کر کے لے گیا۔ اَور وہ رؤبینیوں کا سردار تھا ؂ اَور اُس کے بھائی اُن کے خاندانوں کے مُطابق جیسے اُنکی اَولاد ۸ کا نسب نامہ لِکھا گیا یہ تھے۔ یعی ایل سردار اَور زِکریاؔہ ؂ اَور بالعؔ بِن عازاز بِن شامعؔ بِن یوئیلؔ۔ اَور اُس کا مسکن عروعیرؔ میں کوہِ نبوؔ اَور بعل معوؔن تک تھا ؂ ۹ اَور مشرق میں دریائے فراتؔ سے بیابان کے مدخل تک۔ کیُونکہ مُلکِ جِلعاؔد میں اُن کے مَواشی بہت بڑھ گئے تھے ؂ ۱۰ اَور ساؤلؔ کے دِنوں میں اُنہوں نے ہاجریوں سے لڑائی کی جو اُن کے ہاتھ سے قتل ہُوئے۔ سو وہ جِلعاؔد کے تمام مشرقی علاقہ میں اُن کے خیموں میں سکُونت کرنے لگے ؂

۱۱ [نسب نامۂ جاد] اَور اُن کے مُقابل بنی جاؔد باشاؔن کے مُلک میں سلکہؔ تک بسے ؂ ۱۲ اَور اُن کا سردار یوئیلؔ تھا۔ اَور اُس کے ماتحت شافاؔن۔ اَور یعنائیؔ اَور شافاطؔ باشاؔن میں تھے ؂ ۱۳ اَور اُن کے بھائی آبائی خاندانوں کے مُطابق یہ تھے۔ میکائیلؔ اَور مُشلّاؔم اَور شابعؔ اَور یوراؔئی اَور یعکاؔن اَور زیعؔ اَور عابرؔ سات ؂ ۱۴ یہ بنی ابی حائلؔ بِن حُوریؔ بِن یاروحؔ بِن جِلعاؔد بِن میکائیلؔ بِن یشیشائیؔ بِن یحدوؔ بِن بُوزؔ تھے ؂ ۱۵ اَور اخیؔ بِن عبدی ایلؔ بِن جُونیؔ اُن کے آبائی خاندانوں کا سردار تھا ؂ ۱۶ اَور اُن کے مسکن جِلعاؔد میں۔ باشاؔن اَور اُس کے قصبوں اَور شاروؔن کے سارے گِرد و نواح میں اُنکی حدُود تک تھے ؂ ۱۷ اَور یہ سب شاہِ یہُوداہ یوتاؔم اَور شاہِ اِسرائیل یربعاؔم کے اَیّام میں نسب ناموں میں مندرج کِئے گئے ؂

۱۸ اَور بنی رؤبیؔن اَور جادی اَور منسّیؔ کا نصف قبیلہ بہادر مرد اَور سِپر و تیغ بردار اَور تیر انداز اَور جنگ آزمودہ چوالیس ہزار سات سَو ساٹھ مرد تھے جو لڑائی کے لِئے نِکلتے تھے ؂ ۱۹ اَور اُنہوں نے ہاجریوں سے لڑائی کی۔ اَور اگرچہ یطوؔر اَور نافیشؔ اَور نوداؔب ؂ اُن کی مدد کرتے تھے ۲۰ تاہم اُنہوں نے اُن پر فتح پائی۔ اَور ہاجری اَور سب جو اُن کے ساتھ تھے اُن کے ہاتھ میں حوالہ کِئے گئے۔ کیُونکہ لڑائی کرتے وقت وہ خُدا کے پاس چِلّائے۔ تو اُس نے اُن کی سُنی اِس لِئے کہ اُنہوں

باب ۵: ۲۔ ”اَور سردار اس میں سے ہُوا“ یعنے اس کی نسل سے داؤد مراد ہے۔ جس نے یہودی سلطنت کی بنیاد ڈالی۔ اَور اشارۃً خُداوند یسوع مسیح مراد ہے۔ جو از روئے فوقیت شاہِ افضل ہے۔ (ملاحظہ ہو تک باب ۴۹: ۱۰ و می ۵: ۲

۲۱ نے اُس پر بھروسا رکھا ○ اور وہ اُن کے مواشی لُوٹ لے گئے - پچاس ہزار اُونٹ اور اڑھائی لاکھ بھیڑ بکری اور دو ۲۲ ہزار گدھے اور ایک لاکھ آدمی ○ اور بہت لوگ مارے گئے اور قتل ہُوئے - اس لِئے کہ یہ لڑائی خُدا کی طرف سے تھی - اور وہ اسیری کے وقت تک اُن کی جگہ وہاں رہے ○

۲۳ نسب نامۂ نِصف منسّی

اور منسّی کے نِصف قبیلہ کے لوگ مُلک میں باشان سے لے کر بعل حرمون اور سنیر اور کوہِ حرمون تک ۲۴ بسے کیونکہ وہ بہت تھے ○ اور اُن کے آبائی خاندانوں کے یہ سردار تھے - عافر اور یِشعی اور الی ایل اور عزری ایل اور یرمی یاہ اور ہودویاہ اور یحدی ایل - جو بہادر دلیر مرد اور نام دار اور اپنے ۲۵ آبائی خاندانوں کے سردار تھے ○ لیکن اُنہوں نے اپنے باپ دادا کے خُدا کو ترک کیا - اور مُلک کے اُن باشندوں کے معبودوں کی پیروی کر کے بدکاری کی جن کو خُدا نے اُن کے سامنے سے ہلاک کیا تھا ○ ۲۶ تو اِسرائیل کے خُدا نے شاہِ اسُور فُول کا اور شاہِ اسُور تِگلت فِلاسر کا دِل اُبھارا - تو وہ رُوبینیوں اور جادیوں اور منسّی کے نِصف قبیلہ کو اسیر کر کے لے گئے - اور وہ اُن کو حلح اور حابور اور دریائے جوزان اور ہاریوں کے پہاڑوں میں لے گئے - جو آج کے دِن تک ہے ٭

باب ۶

۱ نسب نامۂ لاوی

بنی لاوی - جیرسون اور قہات اور ۲ مراری ○ اور بنی قہات - عمرام اور اِضہار اور حبرون اور ۳ عُزّی ایل ○ اور بنی عمرام - ہارون اور موسیٰ اور مریم - اور بنی ہارون - ناداب اور ابیہو اور الی عازار ۴ اور اِیتامار ○ اِلی عازار سے فینحاس پیدا ہُوا - فینحاس سے ۵ ابی شوع پیدا ہُوا ○ اور ابی شوع سے بُقّی پیدا ہُوا - اور ۶ بُقّی سے عُزّی پیدا ہُوا ○ اور عُزّی سے زرخیاہ پیدا ہُوا - ۷ اور زرخیاہ سے مرایوت پیدا ہُوا ○ اور مرایوت سے امریاہ پیدا ہُوا - اور امریاہ سے اخی طُوب پیدا ہُوا ○ ۸ اور اخی طُوب سے صادوق پیدا ہُوا - اور صادوق سے ۹ اخی معض پیدا ہُوا ○ اور اخی معض سے عزریاہ پیدا ہُوا - ۱۰ اور عزریاہ سے یوحانان پیدا ہُوا ○ اور یوحانان سے عزریاہ پیدا ہُوا - یہ وہ ہے جو اُس گھر میں کہانت کرتا تھا جو سُلیمان ۱۱ نے یروشلیم میں تعمیر کیا تھا ○ اور عزریاہ سے امریاہ پیدا ہُوا - ۱۲ اور امریاہ سے اخی طُوب پیدا ہُوا ○ اور اخی طُوب سے ۱۳ صادوق پیدا ہُوا - اور صادوق سے سلُّوم پیدا ہُوا ○ اور سلُّوم سے خِلقیاہ پیدا ہُوا - اور خِلقیاہ سے عزریاہ پیدا ۱۴ ہُوا ○ اور عزریاہ سے سِرایاہ پیدا ہُوا - اور سِرایاہ سے ۱۵ یہوصدق پیدا ہُوا ○ اور جس وقت خُداوند نے نبوکدنضر کے ہاتھ سے یہوداہ اور یروشلیم کو جلاوطن کیا - تو یہوصدق بھی اسیر ہو گیا ○

۱۶ بنی لاوی - جیرسوم اور قہات اور مراری ○ بنی ۱۷ جیرسوم کے یہ نام ہیں - لِبنی اور سِمعی ○ اور بنی قہات - ۱۸ عمرام اور اِضہار اور حبرون اور عُزّی ایل ○ اور بنی مراری ۱۹ محلی اور مُوشی - یہ لاویوں کے گھرانے بہ مُطابق اُن کے خاندانوں ۲۰ کے ہیں ○ جیرسوم سے اُس کا بیٹا لِبنی - اُس کا بیٹا یحت - اُس ۲۱ کا بیٹا زِمّہ ○ اُس کا بیٹا یوآخ - اُس کا بیٹا عِدّو - اُس کا بیٹا زارح - اُس کا بیٹا یاترائی ○

۲۲ بنی قہات - عمی ناداب - اُس کا بیٹا قورح - اُس کا بیٹا ۲۳ اسیر ○ اُس کا بیٹا القانہ - اُس کا بیٹا ابی آساف - اُس کا بیٹا ۲۴ اسیر ○ اُس کا بیٹا تحت - اُس کا بیٹا اُوری ایل - اُس کا بیٹا ۲۵ عُزّیاہ - اُس کا بیٹا ساؤل ○ بنی القانہ - عماسائی اور ۲۶ اخی موت ○ اور القانہ - بنی القانہ - صوفائی - اُس کا بیٹا ۲۷ نحت ○ اُس کا بیٹا الی آب - اُس کا بیٹا یروحام - اُس کا بیٹا

باب ۶ : ۱۶ - عبرانی متن کے مُطابق چھٹا باب اس آیت سے شروع ہوتا ہے -

۲۸ اِلقانہ ○ بنی سموئیل۔ پہلوٹا یوئیل اور دُوسرا اَبی یاہ ○
۲۹ بنی مراری۔ محلی۔ اُسکا بیٹا لبنی۔ اُس کا بیٹا سِمعی۔ اُس
۳۰ بیٹا عُزّہ ○ اُس کا بیٹا سِمعا۔ اُس کا بیٹا حجی یاہ۔ اُس کا بیٹا
عسایاہ ○

۳۱ یہ وہ ہیں جنہیں داؤد نے خُداوند کے گھر میں گانے والوں
۳۲ پر مُقرر کیا۔ بعد اُس کے کہ صندُوق وہاں رکھا گیا ○ وہ حضُوری
کے خیمہ کے مسکن کے آگے گانے کی خِدمت کرتے تھے۔ جب
تک کہ سُلیمان نے یرُوشلیم میں خُداوند کا گھر نہ بنایا وہ اپنی خِدمت
۳۳ میں ترتیب کے مُوافِق کھڑے ہوتے تھے ○ یہ وہ ہیں جو اپنے بیٹوں
کے ساتھ کھڑے ہوتے تھے۔ قہاتیوں کی اَولاد میں سے۔ مُغنّی
۳۴ ہیمان بِن یوئیل بِن سموئیل ○ بِن اِلقانہ بِن یروحام بِن اِلی ایل
۳۵ بِن توح ○ بِن صوف بِن اِلقانہ بِن محت بِن عماسائی ○ بِن اِلقانہ
۳۶
۳۷ بِن یوئیل بِن عزریاہ بِن صفن یاہ ○ بِن تحت بِن اسیر بِن اَبی آساف
۳۸ بِن قورح ○ بِن یصہار بِن قہات بِن لاوی بِن اِسرائیل ○
۳۹ اور اُس کا بھائی آساف جو اُس کے دہنے کھڑا ہوتا تھا۔
۴۰ آساف بِن برک یاہ بِن سِمعا ○ بِن میکائیل بِن بعسے یاہ بِن
۴۱ ملکی یاہ ○ بِن اتنائی بِن زارح بِن عدایاہ ○ بِن ایتان بِن
۴۲
۴۳ زمہ بِن سِمعی ○ بِن یحت بِن جیرسوم بِن لاوی ○
۴۴ اور اُس کا بھائی بنی مراری میں سے اُس کے بائیں ہاتھ۔
۴۵ اینان بِن قیشی بِن عبدی بِن ملوک ○ بِن حسب یاہ بِن امصیاہ
۴۶ بِن حلقی یاہ ○ بِن امصی بِن بانی بِن شامر ○ بنی محلی بِن مُوشی
۴۷
بِن مراری بِن لاوی ○

۴۸ اور اُن کے بھائی لاوی خُدا کے گھر کے مسکن میں تمام
۴۹ خِدمت پر مُقرر تھے ○ لیکن ہارُون اور اُس کے بیٹے سوختنی
قُربانی کے مذبح پر اور بخُور کی قُربانگاہ پر وہ قُدس الاقداس
کے ہر طرح کے کاموں کے لِئے اور بنی اِسرائیل کے لِئے کفارہ
دینے کے لِئے قُربانی گُذرانتے تھے۔ بہ مُطابِق اُس سب کے
جِس کا خُدا کے بندے مُوسیٰ نے حُکم دیا تھا ○

۵۰ اور یہ بنی ہارُون ہیں۔ اُس کا بیٹا الی عازار۔ اُس کا بیٹا
۵۱ فینحاس۔ اُس کا بیٹا اَبی شوع ○ اُس کا بیٹا بُقی۔ اُس کا بیٹا
۵۲ عُزّی۔ اُسکا بیٹا زرحیاہ ○ اُس کا بیٹا مرایوت۔ اُس کا بیٹا
۵۳ اَمریاہ۔ اُس کا بیٹا اَحی طُوب ○ اُس کا بیٹا صادوق۔ اُس
کا بیٹا اَحی ماعص ○

۵۴ اور اُن کے مسکن اور قصبے اُنکی سرحدوں کے مُطابِق۔
بنی ہارُون میں قہاتی خاندان کے لِئے قُرعہ سے یہ ہُوئے ○
۵۵ اُنہوں نے یہُوداہ کے مُلک میں حبرُون اور اُسکا گِردو نواح
۵۶ اُنکو دِیا ○ لیکن شہر کی زمین اور دیہات اُنہوں نے کالب بِن
۵۷ یفُنّہ کو دِیئے تھے ○ سو اُنہوں نے بنی ہارُون کو پناہ کا شہر
حبرُون دِیا۔ اور لبنہ اور اُسکا گِردو نواح اور یتیر۔ اور اِستموع
۵۸ اور اُسکا گِردو نواح ○ اور حِیلین اور اُسکا گِردو نواح۔ اور دبیر
۵۹ اور اُسکا گِردو نواح ○ اور عاشان اور اُسکا گِردو نواح۔ اور یُطّہ
۶۰ اور اُس کا گِردو نواح۔ اور بیت شمس اور اُس کا گِردو نواح ○ اور
بنیامین کے قبیلہ میں سے جبعُون اور اُس کا گِردو نواح اور جابع
اور اُسکا گِردو نواح۔ اور علامت اور اُس کا گِردو نواح۔ اور
عناتوت اور اُس کا گِردو نواح۔ اُن کے سب شہر بہ مُطابِق
اُنکے خاندانوں کے تیرہ شہر تھے ○

۶۱ اور باقی بنی قہات کو اِفرائیم اور دان اور منسّی کے آدھے
۶۲ قبیلہ میں سے دس شہر قُرعہ ڈال کر دِیئے گئے ○ اور بنی جیرسوم کو
بمُطابِق اُنکے خاندانوں کے اِشکار کے قبیلہ اور آشیر کے قبیلہ
اور نفتالی کے قبیلہ اور منسّی سے باشان میں تیرہ شہر دِیئے
۶۳ گئے ○ اور بنی مراری کو بمُطابِق اُنکے خاندانوں کے رُوبِن کے
قبیلہ اور جاد کے قبیلہ اور زبُولون کے قبیلہ سے بارہ شہر قُرعہ سے
۶۴ دِیئے گئے ○ سو بنی اِسرائیل نے لاویوں کو یہ شہر اور اُنکی نواحی
۶۵ دی ○ اور بنی یہُوداہ کے قبیلہ سے۔ اور بنی شمعُون کے قبیلہ سے۔

۲۱ نے اُس پر بھروسا رکھا ○ اور وہ اُن کے مواشی لُوٹ لے گئے - پچاس ہزار اُونٹ اور اڑھائی لاکھ بھیڑ بکری اور دو ہزار گدھے اور ایک لاکھ آدمی ○ ۲۲ اور بہت لوگ مارے گئے اور قتل ہُوئے - اس لئے کہ یہ لڑائی خُدا کی طرف سے تھی - اور وہ اسیری کے وقت تک اُن کی جگہ وہاں رہے ○

۲۳ **نسب نامۂ نصف منسّی** اور منسّی کے نصف قبیلہ کے لوگ مُلک میں باشان سے لے کر بعل حرمون اور سنیر اور کوہِ حرمون تک بسے کیونکہ وہ بہت تھے ○ ۲۴ اور اُن کے آبائی خاندانوں کے یہ سردار تھے - عافر اور یشعی اور الی ایل اور عزری ایل اور یرمیاہ اور ہودویاہ اور یحدی ایل - جو بہادر دلیر مرد اور نام دار اور اپنے ۲۵ آبائی خاندانوں کے سردار تھے ○ لیکن اُنہوں نے اپنے باپ دادا کے خُدا کو ترک کیا - اور مُلک کے اُن باشندوں کے معبودوں کی پیروی کرکے بدکاری کی جن کو خُدا نے اُن کے سامنے سے ہلاک کیا تھا ○ ۲۶ تو اسرائیل کے خُدا نے شاہِ اسُور فول کا اور شاہِ اسُور تجلت فلاسر کا دل اُبھارا - تو وہ رُوبینیوں اور جادیوں اور منسّی کے نصف قبیلہ کو اسیر کرکے لے گئے - اور وہ اُن کو حلح اور خابور اور دریائے جوزان اور مادیوں کے پہاڑوں میں لے گئے - جو آج کے دن تک ہے ٭

باب ۶

۱ **نسب نامۂ لاوی** بنی لاوی - جیرشون اور قہات اور ۲ مراری ○ اور بنی قہات - عمرام اور اضہار اور حبرون اور ۳ عزی ایل ○ اور بنی عمرام - ہارون اور موسیٰ اور مریم -
اور بنی ہارون - ناداب اور ابیہو اور الیعزر ۴ اور اتامار ○ الیعزر سے فینحاس پیدا ہُوا - فینحاس سے ۵ ابیشوع پیدا ہُوا ○ اور ابیشوع سے بقی پیدا ہُوا - اور ۶ بقی سے عزی پیدا ہُوا ○ اور عزی سے زرحیاہ پیدا ہُوا -

۷ اور زرحیاہ سے مرایوت پیدا ہُوا ○ اور مرایوت سے امریاہ پیدا ہُوا - اور امریاہ سے اخیطوب پیدا ہُوا ○ ۸ اور اخیطوب سے صادوق پیدا ہُوا - اور صادوق سے ۹ اخیمعض پیدا ہُوا ○ اور اخیمعض سے عزریاہ پیدا ہُوا - ۱۰ اور عزریاہ سے یوحانان پیدا ہُوا ○ اور یوحانان سے عزریاہ پیدا ہُوا - یہ وہ ہے جو اُس گھر میں کہانت کرتا تھا جو سلیمان نے یروشلیم میں تعمیر کیا تھا ○ ۱۱ اور عزریاہ سے امریاہ پیدا ہُوا - ۱۲ اور امریاہ سے اخیطوب پیدا ہُوا ○ اور اخیطوب سے ۱۳ صادوق پیدا ہُوا - اور صادوق سے سلوم پیدا ہُوا ○ اور سلوم سے خلقیاہ پیدا ہُوا - اور خلقیاہ سے عزریاہ پیدا ۱۴ ہُوا ○ اور عزریاہ سے سرایاہ پیدا ہُوا - اور سرایاہ سے ۱۵ یہوصادق پیدا ہُوا ○ اور جس وقت خُداوند نے نبوکدنضر کے ہاتھ سے یہوداہ اور یروشلیم کو جلاوطن کیا - تو یہوصادق بھی اسیر ہو گیا ○

[۱۶] ۱۷ بنی لاوی - جیرشون اور قہات اور مراری ○ بنی جیرشون کے یہ نام ہیں - لبنی اور سمعی ○ ۱۸ اور بنی قہات - ۱۹ عمرام اور اضہار اور حبرون اور عزی ایل ○ اور بنی مراری محلی اور موشی - یہ لاویوں کے گھرانے بہ مُطابق اُن کے خاندانوں ۲۰ کے ہیں ○ جیرشوم سے اُس کا بیٹا لبنی - اُس کا بیٹا یحت - اُس ۲۱ کا بیٹا زمہ ○ اُس کا بیٹا یوآخ - اُس کا بیٹا عدو - اُس کا بیٹا زارح - اُس کا بیٹا یترائی ○

۲۲ بنی قہات - عمی ناداب - اُس کا بیٹا قورح - اُس کا بیٹا ۲۳ اسیر ○ اُس کا بیٹا القانہ - اُس کا بیٹا ابی آساف - اُس کا بیٹا ۲۴ اسیر ○ اُس کا بیٹا تحت - اُس کا بیٹا اوری ایل - اُس کا بیٹا ۲۵ عزیاہ - اُس کا بیٹا ساؤل ○ بنی القانہ - عماسائی اور ۲۶ اخیموت ○ اور القانہ - بنی القانہ - صوفائی - اُس کا بیٹا ۲۷ نحت ○ اُس کا بیٹا الی آب - اُس کا بیٹا یروحام - اُس کا بیٹا

باب ۶ : ۱۶ - عبرانی متن کے مُطابق چھٹا باب اس آیت سے شروع ہوتا ہے -

۲۸ اِلقانہ ٥ بنی سموئیل - پہلوٹا یوئیل اور دوسرا ابیاہ ٥
۲۹ بنی مراری - محلی - اُسکا بیٹا لبنی - اُس کا بیٹا شمعی - اُس
۳۰ بیٹا عُزّہ ٥ اُس کا بیٹا شمعا - اُس کا بیٹا حجیّاہ - اُس کا بیٹا
عسایاہ ٥
۳۱ یہ وہ ہیں جنہیں داؤد نے خداوند کے گھر میں گانے والوں
۳۲ پر مقرر کیا - بعد اُس کے کہ صندوق وہاں رکھا گیا ٥ وہ حضوری
کے خیمہ کے مسکن کے آگے گانے کی خدمت کرتے تھے - جب
تک کہ سلیمان نے یروشلیم میں خداوند کا گھر نہ بنایا وہ اپنی خدمت
۳۳ میں ترتیب کے موافق کھڑے ہوتے تھے ٥ یہ وہ ہیں جو اپنے بیٹوں
کے ساتھ کھڑے ہوتے تھے - قہاتیوں کی اولاد میں سے - مغنّی
۳۴ ہیمان بن یوئیل بن سموئیل ٥ بن القانہ بن یروحام بن الی ایل
۳۵ ۳۶ بن توح ٥ بن صوف بن القانہ بن محت بن عماسائی ٥ بن القانہ
۳۷ بن یوئیل بن عزریاہ بن صفنیاہ ٥ بن تحت بن اسیر بن ابی آساف
۳۸ بن قورح ٥ بن یصہار بن قہات بن لاوی بن اسرائیل ٥
۳۹ اور اُس کا بھائی آساف جو اُس کے دہنے کھڑا ہوتا تھا.
۴۰ آساف بن برکیاہ بن شمعا ٥ بن میکائیل بن بعسیاہ بن
۴۱ ۴۲ ملکیاہ ٥ بن اتنی بن زارح بن عدایاہ ٥ بن ایتان بن
۴۳ زمّہ بن شمعی ٥ بن یحت بن جیرسوم بن لاوی ٥
۴۴ اور اُس کا بھائی بنی مراری میں سے اُس کے بائیں ہاتھ.
۴۵ ایتان بن قیشی بن عبدی بن ملوک ٥ بن حسبیاہ بن امصیاہ
۴۶ ۴۷ بن حلقیاہ ٥ بن امصی بن بانی بن شامر ٥ بنی محلی بن موشی
بن مراری بن لاوی ٥
۴۸ اور اُن کے بھائی لاوی خدا کے گھر کے مسکن میں تمام
۴۹ خدمت پر مقرر تھے ٥ لیکن ہارون اور اُس کے بیٹے سوختنی
قربانی کے مذبح پر اور بخور کی قربانگاہ پر قدس الاقداس
کے ہر طرح کے کاموں کے لیئے اور بنی اسرائیل کے لیئے کفارہ
دینے کے لیئے قربانی گذرانتے تھے - بہ مطابق اُس سب کے

جس کا خدا کے بندے موسیٰ نے حکم دیا تھا ٥
۵۰ اور یہ بنی ہارون ہیں - اُس کا بیٹا الیعازار - اُس کا بیٹا
۵۱ فینحاس - اُس کا بیٹا ابیشوع ٥ اُس کا بیٹا بقّی - اُس کا بیٹا
۵۲ عزّی - اُسکا بیٹا زرحیاہ ٥ اُس کا بیٹا مرایوت - اُس کا بیٹا
۵۳ امریاہ - اُس کا بیٹا اخیطوب ٥ اُس کا بیٹا صادوق - اُس
کا بیٹا اخیماعص ٥
۵۴ اور اُن کے مسکن اور قصبے اُنکی سرحدوں کے مطابق -
بنی ہارون میں قہاتی خاندان کے لیئے قرعہ سے یہ ہوئے ٥
۵۵ اُنہوں نے یہوداہ کے ملک میں حبرون اور اُسکا گرد و نواح
۵۶ اُنکو دیا ٥ لیکن شہر کی زمین اور دیہات اُنہوں نے کالب بن
۵۷ یفنہ کو دیئے تھے ٥ سو اُنہوں نے بنی ہارون کو پناہ کا شہر
حبرون دیا - اور لبنہ اور اُسکا گرد و نواح اور یتیر - اور اشتموع
۵۸ اور اُسکا گرد و نواح ٥ اور حیلین اور اُسکا گرد و نواح - اور دبیر
۵۹ اور اُسکا گرد و نواح ٥ اور عاشان اور اُسکا گرد و نواح - اور یُطّا
۶۰ اور اُس کا گرد و نواح - اور بیت شمس اور اُس کا گرد و نواح ٥ اور
بنیامین کے قبیلہ میں سے جبعون اور اُس کا گرد و نواح اور جابع
اور اُسکا گرد و نواح - اور علامت اور اُس کا گرد و نواح - اور
عناتوت اور اُس کا گرد و نواح - اُن کے سب شہر بہ مطابق
اُنکے خاندانوں کے تیرہ شہر تھے ٥
۶۱ اور باقی بنی قہات کو افرائیم اور دان اور منسّی کے آدھے
۶۲ قبیلہ میں سے دس شہر قرعہ ڈال کر دیئے گئے ٥ اور بنی جیرسوم کو
بمطابق اُنکے خاندانوں کے یساکر کے قبیلہ اور آشیر کے قبیلہ
اور نفتالی کے قبیلہ اور منسّی سے باشان میں تیرہ شہر دیئے
۶۳ گئے ٥ اور بنی مراری کو بمطابق اُنکے خاندانوں کے روبین کے
قبیلہ اور جاد کے قبیلہ اور زبلون کے قبیلہ سے بارہ شہر قرعہ سے
۶۴ دیئے گئے ٥ سو بنی اسرائیل نے لاویوں کو یہ شہر اور اُنکی نواحی
۶۵ دی ٥ اور بنی یہوداہ کے قبیلہ سے - اور بنی شمعون کے قبیلہ سے -

اور بنی بنیامین کے قبیلہ سے مذکورہ بالا شہر قرعہ ڈال کر دیئے گئے ۞
۶۶ اور بنی قہات کے بعض خاندانوں کو قرعہ ڈال کر افرائم
۶۷ کے قبیلہ میں شہر دیئے گئے ۞ انہوں نے اُنکو پناہ کا شہر سِکم اور
اُسکا گرد و نواح کوہِ افرائم میں - اور جازر اور اُسکا گرد و نواح ۞
۶۸ اور یُقمعام اور اُسکا گرد و نواح - اور بیت حورون اور اُسکا
۶۹ گرد و نواح ۞ اور ایالون اور اُسکا گرد و نواح - اور جت رِمّون
۷۰ اور اُسکا گرد و نواح ۞ اور منسّی کے نصف قبیلہ سے تعنک
اور اُسکا گرد و نواح - اور بلعام اور اُسکا گرد و نواح بنی قہات
۷۱ کے باقی ماندہ خاندان کو دیئے گئے ۞ اور بنی جیرسوم کے خاندان
کو منسّی کے نصف قبیلہ سے باشان میں جولان اور اُسکا گرد و نواح
۷۲ اور عشتاروت اور اُسکا گرد و نواح دیئے گئے ۞ یساکر کے قبیلہ
سے قادِش اور اُس کا گرد و نواح - اور دُبرت اور اُسکا گرد و نواح ۞
۷۳ اور راموت اور اُسکا گرد و نواح - اور عَین جنّیم اور اُسکا گرد و
۷۴ نواح ۞ اور آشیر کے قبیلہ سے ماشال اور اُس کا گرد و نواح -
۷۵ اور عبدون اور اُس کا گرد و نواح ۞ اور حُوقوق اور اُسکا
۷۶ گرد و نواح - اور رِحوب اور اُس کا گرد و نواح ۞ اور نفتالی
کے قبیلہ سے جلیل میں قادِش اور اُس کا گرد و نواح - اور حمّون
۷۷ اور اُس کا گرد و نواح - اور قریتائم اور اُسکا گرد و نواح ۞ اور
باقی بنی مراری کو زبلون کے قبیلہ سے - یُقنعام اور اُسکا گرد و نواح -
اور قرتہ اور اُسکا گرد و نواح - اور رِمّون اور اُسکا گرد و نواح -
۷۸ اور تابور اور اُس کا گرد و نواح ۞ اور اردن کے پار یریحو کے
مقابل اردن کے مشرق کی طرف رُوبن کے قبیلہ سے بیابان
میں باصر اور اُس کا گرد و نواح - اور یہصہ اور اُس کا گرد و نواح ۞
۷۹ اور قدیموت اور اُسکا گرد و نواح - اور میفعت اور اُس کا
۸۰ گرد و نواح ۞ اور جاد کے قبیلہ سے جلعاد میں راموت اور اُسکا
۸۱ گرد و نواح - اور محنائم اور اُسکا گرد و نواح ۞ اور حِشبون
اور اُس کا گرد و نواح - اور یعزیر اور اُس کا گرد و نواح ٭

باب ۷

نسب نامۂ یساکر

۱ بنی یساکر - تولاع اور فوّہ اور یاشوب اور
۲ شِمرون - چار ۞ بنی تولاع - عُزّی اور رِفایاہ اور یری ایل اور
یحمائی اور یبسام اور سموئیل جو اپنے آبائی گھرانوں کے سردار تھے -
اور تولاع کی پشتیں دلیر بہادر مرد تھے - اُن کا شمار داؤد کے ایام
۳ میں بائیس ہزار چھ سو تھا ۞ عُزّی کا بیٹا یزرحیاہ - اور بنی یزرحیاہ -
۴ میکائیل اور عوبدیاہ اور یوئیل اور یشیّاہ - کُل پانچ سردار ۞ اور
اُنکے خاندانوں اور آبائی گھرانوں سے جنگی گروہ کے لشکر چھتیس ہزار
۵ تھے - کیونکہ اُن کی بیویاں اور بچے بہت تھے ۞ اور یساکر کے تمام
خاندانوں سے اُنکے بھائی بہادر دلیر مرد تھے یہ نسب نامہ میں کُل ستاسی
ہزار مندرج تھے ۞

نسب نامہ بنیامین

۶ بنی بنیامین - بالع اور باکر اور یدیع ایل - تین ۞
۷ اور بنی بالع - اِصبون اور عُزّی اور عُزّی ایل اور یریموت اور عیری -
پانچ - آبائی گھرانوں کے سردار - بہادر دلیر آدمی - جن کے بائیس ہزار
۸ چونتیس نسب نامہ میں مندرج تھے ۞ اور بنی باکر - زمیرہ اور
یوعاش اور اِلیعزر اور اِلیوعینی اور عُمری اور یریموت اور
ابیاہ اور عنتوت اور علمت - یہ سب باکر کے بیٹے تھے ۞
۹ اور اپنے خاندانوں کے مطابق نسب نامہ میں بیس ہزار دو سو
۱۰ بہادر دلیر مرد اپنے آبائی گھرانوں کے سردار تھے ۞ اور یدیع ایل
کا بیٹا بِلہان - اور بنی بِلہان - یعیش اور بنیامین اور اہود
۱۱ اور کنعنہ اور زیتان اور ترسیس اور اخی شاحر ۞ یہ سب
بنی یدیع ایل آبائی گھرانوں کے سردار - بہادر دلیر مرد تھے جو
۱۲ سترہ ہزار دو سو آدمی تھے اور جنگی لشکر میں نکلتے تھے ۞ شُفیم
اور حُفیم عیر کے بیٹے تھے -

دان

حُشیم اَحیر کا بیٹا تھا ۞

نسب نامہ نفتالی

۱۳ بنی نفتالی - یحصی ایل اور جُونی اور یاصر اور سُلوم -

یہ ہِلِّیہ کے بیٹے تھے ؁

۱۴ **نسب نامہ نصف مَنَسّی** بنی مَنَسّی - اَسرِی ایل اُسکی بیوی سے۔
۱۵ اَور اُسکی اَرامی مَدخُولہ سے ماکِیر جو جِلعاد کا باپ تھا ؁ اَور ماکِیر نے حُفّیم اَور سُفّیم کی بہن کو بیاہ لِیا جِس کا نام مَعکہ تھا - اَور دُوسری
۱۶ کا نام صِلُفحاد تھا - اَور صِلُفحاد کی بیٹیاں تھیں ؁ اَور ماکِیر کی بیوی مَعکہ سے ایک بیٹا ہُوا جِس کا نام فارِش رکھا گیا - اَور اُس کے بھائی کا نام شارِش تھا - اَور اُسکے بیٹے اُولام اَور راقِم تھے ؁
۱۷، ۱۸ اُولام کا بیٹا بِدان تھا - یہ بنی جِلعاد بِن ماکِیر بِن مَنَسّی تھے ؁ اَور اُسکی بہن مولاکِت سے اِشہود اَور ابی عَزر اَور مَحلہ ہُوئے ؁
۱۹ اَور سِمیداع کے بیٹے اَخیان اَور سِکم اَور لِقحی اَور انِیعام تھے ؁
۲۰ **نسب نامہ اِفرائیم** بنی اِفرائیم - سُوتالح - بارِد اُس کا بیٹا - تحت
۲۱ اُسکا بیٹا - اِلعادہ اُسکا بیٹا - تحت اُسکا بیٹا ؁ زاباد اُسکا بیٹا - سُوتالح اُس کا بیٹا - اَور عَزر اَور اِلعاد - اَور جات کے لوگوں نے جو اُس مُلک میں پَیدا ہُوئے تھے اُن کو قتل کِیا - کیُونکہ وہ اُن
۲۲ کے مَواشی لے جانے کے لِئے آئے تھے ؁ تو اُن کا باپ اِفرائیم بہت دِنوں تک ماتم کرتا رہا - اَور اُسکے بھائی اُسکو تسلّی دینے
۲۳ آئے ؁ پھر اُس نے اپنی بیوی سے خَلوَت کی - تو وہ حاملہ ہُوئی - اَور اُس سے ایک بیٹا ہُوا جِس کا نام بَرِیعہ رکھا گیا - کیُونکہ اُس
۲۴ کے گھر میں مُصیبت آپڑی تھی ؁ اُس کی بیٹی شِیرہ تھی - جِس نے
۲۵ نِشیبی اَور فرازی بَیت حورون اَور اُزّین شِیرہ کو بنایا ؁ اَور رافع اُس کا بیٹا تھا - اَور اُس کے بیٹے راشِف اَور تالح تھے - اَور
۲۶ تحن اُس کا بیٹا تھا ؁ اَور لَعدان اُس کا بیٹا - اَور عَمّی ہُود اُس کا
۲۷ بیٹا - اَور اِلی شامع اُس کا بیٹا ؁ اَور نُون اُس کا بیٹا - اَور یَشُوع
۲۸ اُس کا بیٹا ؁ اَور اُن کی مِلکیتیں اَور مَسکن یہ تھے - بَیت ایل اَور اُس کے دیہات - اَور مَشرِق کی طرف نعران اَور مغرب کی طرف جازر اَور اُس کے دیہات اَور سِکم اَور اُس کے دیہات غزہ
۲۹ اَور اُس کے دیہات تک ؁ اَور بنی مَنَسّی کے ہاتھ میں بَیت شان اَور اُس کے دیہات بھی تھے اَور تعناک اَور اُسکے دیہات اَور مجِدّو اَور اُسکے دیہات اَور دور اَور اُسکے دیہات - یہ بنی یُوسُف بِن اِسرائیل کے مَسکن تھے ؁

۳۰ **نسب نامۂ آشِیر** بنی آشِیر - یِمنہ اَور اِشوَہ اَور اِشوِی اَور
۳۱ بَرِیعہ - اَور اُن کی بہن سارح ؁ اَور بنی بَرِیعہ - حابَر اَور مَلکی ایل
۳۲ جو بَرزاوِت کا باپ تھا ؁ اَور حابَر سے یفلیط اَور شومیر اَور حوتام
۳۳ اَور اُن کی بہن سُوعا پَیدا ہُوئے ؁ اَور بنی یفلیط - فاسک اَور
۳۴ بِمہال اَور عسوات - یہ بنی یفلیط تھے ؁ اَور بنی شومیر - اَخی
۳۵ اَور رُہجہ اَور یحُبّہ اَور ارام ؁ اَور اُس کے بھائی ہیلِم کے بیٹے -
۳۶ صوفح اَور اِمنع اَور شالِش اَور عامال ؁ اَور بنی صوفح - سُوح
۳۷ اَور حرنافر اَور سُوعال اَور بیری اَور اِمرہ ؁ اَور باصر اَور ہود
۳۸ اَور سمّا اَور سلِشہ اَور اِتران اَور بیرا ؁ اَور بنی یتر - یفُنّہ اَور
۳۹ فسفا اَور ارا ؁ اَور بنی علّا - ارح اَور حنی ایل اَور رِصیا ؁
۴۰ یہ سب بنی آشِیر اپنے آبائی گھرانوں کے سردار مُنتخب بہادُر دلیر - رئیسوں کے سردار تھے - اَور جنگی لشکر میں اُن مردوں کا شُمار جو نسب نامہ میں مندرج تھے - چھبیس ہزار تھا ؁

باب ۸

۱ **نسب نامہ بِنیامین** بِنیامین کے لِئے اُس کا پہلوٹھا بالع پَیدا ہُوا -
۲ دُوسرا اَشبیل - تیسرا اَخرخ ؁ چَوتھا نوحہ اَور پانچواں رافا ؁
۳ اَور بنی بالع - ادّار اَور جیرا - ابیہود کا باپ ؁
۴، ۵ اَور ابی سُوع اَور نعمان اَور اخوح ؁ اَور جیرا اَور سفوفان
۶ اَور حُورام ؁ یہ بنی اہُود - آبائی گھرانوں کے سردار ہیں جو جبع کے رہنے والے تھے - وہ اسیر کر کے مناحت میں لے جائے گئے
۷ تھے ؁ نعمان اَور اخیاہ اَور جیرا اسیر کر کے اِن کو لے گیا - اَور
۸ اُس سے عُزّا اَور اخی ہُود پَیدا ہُوئے ؁ اَور سحرائم کے لِئے موآب کے کھیتوں میں بیٹے پَیدا ہُوئے - بعد اُس کے کہ اُس نے

۹ اپنی بیویوں حُوشیم اور بعرا کو بھیج دیا تھا ۝ اُسکی بیوی حودِش
۱۰ سے یہ پیدا ہُوئے ۔ یوباب اور ضِبیا اور میشا اور مَلکام ۝ اور
یعوص اور شکیاہ اور مِرمہ ۔ یہ اُس کے بیٹے اور آبائی گھرانوں
۱۱ کے سردار تھے ۝ اور حُوشیم سے اَبی طُوب اور اِلفاعل پیدا
۱۲ ہُوئے ۝ اور بنی اِلفاعل ۔ عابر اور مِشعام اور شامد ۔ اور اُس
نے اونو اور لود اور اُس کے دیہات بنائے ۝

۱۳ اور برِیعہ اور شامع ایالون کے باشِندوں کے آبائی
گھرانوں کے سردار تھے ۔ اُنہوں نے جت کے باشِندوں کو
۱۴، ۱۵ فرار کیا ۝ اور اخیو اور شاشاق اور یریموت تھے ۝ اور زِبدیاہ
۱۶ اور عراد اور عادِر ۝ اور میکائیل اور اِشفہ اور یوحا ۔ برِیعہ
۱۷ کے بیٹے تھے ۝ اور زِبدیاہ اور مِشلّام اور حزقی اور حابر ۝
۱۸، ۱۹ اور اِشمرائی اور یِزلیاہ اور یوباب اِلفاعل کے بیٹے تھے ۝ اور
۲۰ یاقیم اور زِکری اور زبدی ۝ اور اِلی عینائی اور صِلتائی اور اِلی ایل ۝
۲۱، ۲۲ اور عدایاہ اور برایاہ اور شِمرات شِمعی کے بیٹے تھے ۝ اور اِشفان
۲۳ اور عابر اور اِلی ایل ۝ اور عبدون اور زِکری اور حانان ۝
۲۴، ۲۵ اور حننیاہ اور عیلام اور عنتوتیاہ ۝ اور اِفدیاہ اور
۲۶ فنوئیل ۔ شاشاق کے بیٹے تھے ۝ اور شمشرائی اور شحریاہ
۲۷ اور عتلیاہ ۝ اور یعرشیاہ اور اِلیاہ اور زِکری ۔
۲۸ یروحام کے بیٹے تھے ۝ یہ آبائی گھرانوں کے سردار اور
اپنی پُشتوں کے سردار تھے جو یرُوشلیم میں رہتے تھے ۝

۲۹ نسب نامہ شاؤل اور جِبعون میں جِبعون کا باپ یعی ایل رہتا
۳۰ تھا ۔ اُسکی بیوی کا نام معکہ تھا ۝ اور اُسکا پہلوٹا بیٹا عبدون
۳۱ تھا ۔ پھر صُور اور قیس اور بعل اور نیر اور ناداب ۝ اور جدور
۳۲ اور اخیو اور زاکر ۔ اور مقلوت ۝ اور مقلوت سے شِماہ
پیدا ہُوا ۔ اور وہ بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یرُوشلیم میں
۳۳ اپنے بھائیوں کے نزدیک رہتے تھے ۝ نیر سے قیس پیدا ہُوا ۔ اور قیس
سے شاؤل پیدا ہُوا ۔ اور شاؤل سے یونتن اور ملکی شُوع اور ابی نداب
۳۴ اور اِشبعل پیدا ہُوئے ۝ اور یونتن کا بیٹا مِریب بعل ۔ اور
۳۵ مِریب بعل سے میکا پیدا ہُوا ۝ اور بنی میکا ۔ فیتون اور ملک
۳۶ اور تحریع اور آحاز ۝ اور آحاز سے یہوعدہ پیدا ہُوا ۔ اور
یہوعدہ سے علامت اور عزماوت اور زِمری پیدا ہُوئے ۔
۳۷ اور زِمری سے موصا پیدا ہُوا ۝ اور موصا سے بِنعا پیدا ہُوا ۔ اُس
۳۸ کا بیٹا رافہ ۔ اُس کا بیٹا اِلی عاسہ ۔ اُس کا بیٹا آصیل ۝ اور آصیل
کے چھ بیٹے تھے ۔ اُن کے نام یہ ہیں ۔ عزریقام اور بوکرُو اور
اِسمعیل اور شعریاہ اور عوبدیاہ اور حانان ۔ یہ سب بنی
۳۹ آصیل تھے ۝ اور اُس کے بھائی عاشق کے بیٹے ۔ اُولام
۴۰ پہلوٹا ۔ دُوسرا یعوش ۔ تیسرا اِلی فالط ۝ اور بنی اُولام
بہادُر دلیر مرد تیرانداز تھے ۔ اُن کے بہت بیٹے اور پوتے
تھے جو سب ایک سَو پچاس تھے ۔ یہ سب بنی بِنیامین تھے ۞

باب ۹

۱ باشندگانِ یرُوشلیم پس ۔ سب اِسرائیل نسب ناموں سے
گِنا گیا ۔ اور اِسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں درج کیا
گیا ۔ اور یہُوداہ اپنی خطاؤں کے باعث بابل کو جلاوطن کیا گیا ۝
۲ اور جو پہلے اپنی مِلکیّت اور اپنے شہروں میں بسے ۔ وہ اِسرائیلی
۳ اور کاہن اور لاوی اور نتینیم تھے ۝ سو یرُوشلیم میں بنی یہُوداہ
اور بنی بنیامین اور بنی اِفرائیم اور بنی منسّی سے یہ بسے ۝
۴ بنی یہُوداہ میں سے عُوتائی بن عمیہود بن عمری بن اِمری
۵ بن بانی جو فارص بن یہُوداہ کی اولاد میں سے تھا ۝ اور شیلونی
۶ سے اُس کا پہلوٹا عسایاہ بن باروک اور اُس کے بیٹے ۝ اور
بنی زارح سے یعوایل ۔ اور اُنکے چھ سَو نوّے بھائی ۝
۷ بنی بنیامین سے ۔ سلّو بن مِشلّام بن ہودویاہ بن ہسنواہ ۝
۸ اور اِبنیاہ بن یروحام اور ایلہ بن عُزّی بن مِکری اور مِشلّام
۹ بن سفطیاہ بن رعوایل بن اِبنیاہ ۝ اور پُشتوں کے مُطابق

اُن کے بھائی نَو سَو چھپَن تھے۔ یہ سب آدمی اپنے آبائی گھرانوں کے سردار تھے ؀

۱۰ کاہنوں میں سے۔ یدعیاہ اور یویاریب اور یاکین ؀ ۱۱ اور عزریاہ بن خِلقیاہ بن مِسُلاّم بن صادوق بن مرایوت ۱۲ بن اخیطوب جو خُدا کے گھر کا رئیس تھا ؀ اور عدایاہ بن یروحام بن فشحور بن ملکیاہ۔ اور معسائی بن عدی ایل بن ۱۳ یحزیرہ بن مسُلاّم بن مسِلیموت بن امیّر ؀ اور اُنکے بھائی آبائی گھرانوں کے سردار ایک ہزار سات سَو ساٹھ بہادر دلیر مرد تھے جو خُدا کے گھر کی خدمت کے لِئے تھے ؀

۱۴ لاویوں میں سے۔ سمعیاہ بن حسّوب بن عزریقام بن ۱۵ حسبیاہ۔ بنی مراری میں سے ؀ اور بقبقر اور حارش اور ۱۶ جلال اور متنیاہ بن میکا بن زکری بن آسف ؀ اور عبدیاہ بن سمعیاہ بن جلال بن یدوتون۔ اور برکیاہ بن آسا بن القانہ جو نطوفاتیوں کے گاؤں میں بستے تھے ؀

۱۷ اور دربان۔ سلّوم اور عقوب اور طلمون اور اخیمان ۱۸ اور اُنکے بھائی۔ اور سلّوم سردار تھا ؀ اور وہ اب تک بادشاہ ۱۹ کے شرقی دروازہ پر اور بنی لاوی کے گروہ کے دربان ہیں ؀ اور سلّوم بن قوری بن ابی آسف بن قورح اور اُس کے آبائی گھرانے کے بھائی قورحی خیمہ کے آستانوں کی حفاظت کی خدمت پر تھے۔ اور اُن کے آباؤ اجداد خُداوند کی لشکرگاہ ۲۰ پر مدخل کے نگہبان تھے ؀ اور فینحاس بن الیعزر پہلے اُنکا ۲۱ رئیس تھا۔ اور خُداوند اُس کے ساتھ تھا ؀ اور زکریاہ بن ۲۲ مسلمیاہ حضوری کے خیمہ کے دروازہ کا دربان تھا ؀ یہ سب دروازوں کے منتخب دربان دو سَو بارہ تھے۔ وہ اپنے گاؤں میں نسب نامہ کے مطابق شمار کِئے گئے۔ داؤد اور سموئیل غیب بین نے اُنکو اُن کی خدمت پر مامور کیا ؀ ۲۳ سو وہ اور اُن کے بیٹے خُداوند کے گھر کے دروازوں پر

اور خیمہ کے دروازہ پر خدمت کے لئے تھے ؀ اور چاروں ۲۴ طرف مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں دربان تھے ؀ اور اُن کے بھائی اپنے گاؤں میں رہتے تھے اور سات ۲۵ سات دن کے لِئے نوبت بنوبت آیا کرتے تھے ؀ اور چاروں ۲۶ لاوی دربانوں کے رئیس تھے۔ وہ اپنی خدمت پر حاضر رہتے تھے۔ اور حجروں اور خُدا کے گھر کے خزانوں پر مامور تھے ؀ اور وہ خُدا کے گھر کے اِردگرد رہتے تھے۔ کیونکہ اُسکی نگہبانی ۲۷ اور ہر صبح اُسکو کھولنا اُنکے ذِمّے تھا ؀ اور اُن میں سے بعض ۲۸ برتنوں کی خدمت پر مامور تھے۔ کیونکہ اُنکو گِن کر اندر لے جاتے۔ اور گِن کر باہر لاتے تھے ؀ اور اُن میں سے بعض ۲۹ ظروف پر اور مقدس کے سامان پر اور میدہ اور مَے اور تیل اور لُوبان اور مصالحوں پر مامور تھے ؀ اور کاہنوں کے بیٹوں ۳۰ میں سے بعض خوشبودار مصالح کا تیل تیار کرتے تھے ؀ اور لاویوں ۳۱ میں سے ایک یعنی متتیاہ جو سلّوم قورحی کا پہلوٹا تھا چیزوں کے پکائے جانے کے کام پر مقرر تھا ؀ اور اُنکے بھائیوں بنی ۳۲ قہات میں سے بعض نذر کی روٹیوں پر متعین تھے۔ کہ ہر سبت کے روز اُنکو تیار کریں ؀ اور یہ وہ گانے والے تھے جو لاویوں ۳۳ کے آبائی گھرانوں کے سردار تھے۔ اور حجروں میں رہتے اور دوسری خدمت سے معذور تھے۔ کیونکہ وہ دن رات اپنے کام میں مشغول رہتے تھے ؀ یہ لاویوں کے آبائی گھرانوں کے ۳۴ سردار تھے۔ وہ اپنی پشتوں کے مطابق سردار تھے۔ اور یروشلیم میں رہتے تھے ؀

نسب نامۂ ساؤل

اور جبعون میں جبعون کا باپ یعنی ایل ۳۵ رہتا تھا۔ اُسکی بیوی کا نام معکہ تھا ؀ اُسکا پہلوٹا بیٹا عبدون ۳۶ تھا۔ پھر صور اور قیس اور بعل اور نیر اور ناداب ؀ اور جدور اور ۳۷ اخیو اور زکریاہ اور مقلوت ؀ اور مقلوت سے سمآہ پیدا ہُوا۔ ۳۸ اور وہ بھی اپنے بھائیوں کے نزدیک یروشلیم میں اپنے بھائیوں

کے ساتھ رہتے تھے ۞

۳۹ اور نیر سے قیش پیدا ہُؤا۔ اور قیش سے شاؤل پیدا ہُؤا۔ اور شاؤل سے یونا تان اور ملکی شُوع اور ابی ناداب ۴۰ اور اِشبعل پیدا ہُوئے ۞ اور یونا تان کا بیٹا مریب بعل تھا۔ اور ۴۱ مریب بعل سے میکا پیدا ہُؤا ۞ اور بنی میکا۔ فیتون اور ملک ۴۲ اور تحریع اور آحاز ۞ اور آحاز سے یعدہ پیدا ہُؤا۔ اور یعدہ سے علامت اور عزماوت اور زمری پیدا ہُوئے۔ اور زمری ۴۳ سے موصا پیدا ہُؤا ۞ اور موصا سے بنعا پیدا ہُؤا۔ اور اُس کا بیٹا رفایاہ۔ اور اُس کا بیٹا الی عاسہ۔ اور اُس کا بیٹا آصیل ۞ ۴۴ اور آصیل کے چھ بیٹے تھے۔ اور یہ اُن کے نام ہیں۔ عزریقام اور بوکرو اور اسمٰعیل اور شعریاہ اور عوبدیاہ اور حانان۔ یہ بنی آصیل تھے ۞

باب ۱۰

۱ شاؤل کی وفات اور فلسطینیوں نے اِسرائیل سے جنگ کی۔ اور اِسرائیل کے آدمی فلسطینیوں کے آگے سے بھاگے۔ ۲ اور کوہِ جلبوع میں قتل ہو کر گرے ۞ اور فلسطینیوں نے شاؤل اور اُسکے بیٹوں کا سختی سے پیچھا کیا۔ اور فلسطینیوں نے شاؤل کے بیٹوں یونا تان اور ابی نا داب اور ملکی شُوع ۳ کو قتل کیا ۞ اور لڑائی کی شدت شاؤل پر آپڑی تو تیر اندازوں ۴ نے اُسکو آلیا۔ اور تیروں سے اُسے زخمی کیا ۞ تب شاؤل نے اپنے سلاح بردار سے کہا۔ کہ اپنی تلوار کھینچ اور مجھے چھید دے۔ ایسا نہ ہو کہ یہ نامختون آئیں اور مجھے قتل کریں۔ اور مجھے طعنہ مار کے ٹھٹھا کریں۔ پر اُسکے سلاح بردار نے اِنکار کیا۔ کیونکہ وہ بہت ڈر گیا۔ تب شاؤل نے اپنی تلوار پکڑی اور اُس پر گر ۵ گیا ۞ جب اُسکے سلاح بردار نے دیکھا۔ کہ شاؤل مر گیا۔ تو وہ ۶ بھی اپنی تلوار پر گرا۔ اور اُسکے ساتھ مر گیا ۞ سو شاؤل اور اُسکے تین بیٹے بمعہ اپنے سب گھرانے کے مر گئے ۞ اور اسرائیل ۷ کے سب آدمیوں نے جو وادی میں تھے دیکھا کہ وہ بھاگ گئے۔ اور کہ شاؤل اور اُسکے بیٹے مر گئے۔ تو اُنہوں نے اپنے شہروں کو خالی کیا اور بھاگ گئے۔ تب فلسطینی آئے اور اُن میں بسے ۞ اور دُوسرے دِن فلسطینی مقتُولوں کو لُوٹنے ۸ آئے۔ تو اُنہوں نے شاؤل اور اُسکے بیٹوں کو کوہِ جلبوع پر پڑے پایا ۞ تو اُنہوں نے اُسکو لُوٹا۔ اور اُسکا سر کاٹ کر اُسکے ۹ ہتھیار لئے۔ اور اُنکو فلسطینیوں کے مُلک میں بھیجا۔ تاکہ ہر ایک طرف اُنکے بُتوں کے مندروں میں اور لوگوں میں خوشخبری دی جائے ۞ اور اُنہوں اُسکے ہتھیاروں کو اپنے معبُودوں ۱۰ کے مندر میں چڑھایا اور اُس کا سر داجون کے مندر میں لٹکایا ۞ جب یابیش جلعاد کے رہنے والوں نے وہ سب کچھ سُنا جو فلسطینیوں ۱۱ نے شاؤل سے کیا ۞ تو سب بہادر مرد اُٹھے اور شاؤل کی ۱۲ نعش اور اُسکے بیٹوں کی نعشیں اُٹھائیں اور اُن کو یابیش میں لائے۔ اور اُن کی ہڈیوں کو بلوط کے نیچے یابیش میں دفن کیا۔ اور سات دِن روزہ رکھا ۞ اور شاؤل اپنے گناہ کے سبب ۱۳ مر گیا جو اُس نے خُداوند کے خلاف اور خُداوند کے کلام کے خلاف کیا تھا جس کو اُس نے نہ مانا۔ اور نیز اِس لئے کہ اُس نے ایک جادُوگرنی سے دریافت کیا ۞ اور خُداوند سے دریافت ۱۴ نہ کیا۔ تو اُس نے اُس کو ہلاک کیا۔ اور بادشاہت داؤد بن یسّی کے سپُرد کر دی ۞

باب ۱۱

۱ داؤد کا بادشاہ ہونا اور تمام اِسرائیل نے حبرون میں داؤد کے پاس جمع ہو کر کہا۔ دیکھ ہم تیرا گوشت اور تیری ہڈی ہیں ۞ ۲ کل کے روز اور اُس سے پہلے جب شاؤل بادشاہ تھا۔ تو تُو ہی اِسرائیل کو باہر لے جایا کرتا اور اندر لایا کرتا تھا۔ اور

خُداوند تیرے خُدا نے تجھکو فرمایا۔ کہ تُو میری قوم اِسرائیل کی چوپانی کرے گا۔ اَور تُو میری قوم اِسرائیل پر حاکم ہوگا ۝

۳ اَور اِسرائیل کے سب بُزرگ بادشاہ کے پاس حبرُون میں آئے۔ تو داؤُد نے حبرُون میں خُداوند کے سامنے اُن کیساتھ عہد کیا۔ اَور اُنہوں نے داؤُد کو مسح کر کے اِسرائیل پر بادشاہ بنایا۔ یہ مُطابِق خُداوند کے قَول کے جو اُس نے سموئیل کی زُبان سے فرمایا تھا ۝

۴ اَور داؤُد اَور اُس کے تمام ہمراہی یرُوشلیم کو گئے جس کا ۵ نام یبُوس تھا۔ جہاں کہ یبُوسی مُلک کے باشندے تھے ۝ تو یبُوس کے باشندوں نے داؤُد سے کہا۔ کہ تُو یہاں داخل نہ ہوگا۔ تب داؤُد نے صیہون کا قلعہ لے لیا۔ اَور وہی داؤُد ۶ کا شہر ہے ۝ اَور داؤُد نے کہا۔ کہ جو کوئی پہلے یبُوسیوں کو قتل کرے گا۔ وہ سردار اَور حاکِم ہوگا۔ تب پہلے یوآب بِن ضرُویہ ۷ چڑھا اَور سردار ہُوا ۝ اَور داؤُد قلعہ میں رہنے لگا۔ اَور اِس ۸ سبب سے اُس کا نام داؤُد کا شہر ہُوا ۝ اَور اُس نے اُسکے گرد شہر بنایا۔ مِلّو سے لے کر جو اُس کے گرد ہے۔ اَور یوآب ۹ نے باقی شہر کی مرمّت کی ۝ اَور داؤُد کی عظمت بڑھتی گئی۔ اَور ربُّ الافواج اُس کے ساتھ تھا ۝

۱۰ اَور بہادر رئیس جو داؤُد کی طرف تھے یہ ہیں۔ جنہوں نے سلطنت کے بارے میں تمام اِسرائیل کے ساتھ اُسکی مدد کی۔ تاکہ اُس کو بادشاہ بنائیں۔ اِس کلام کے مُطابِق جو خُداوند ۱۱ نے اِسرائیل کے حق میں فرمایا تھا ۝ اَور داؤُد کے بہادروں کی فہرست یہ ہے۔ یُشبعام بِن حکموُنی تین سپہ سالاروں میں اوّل۔ اُس نے تین سَو پر نیزہ چلایا اَور ایک ہی حملہ میں اُن کو قتل ۱۲ کیا ۝ بعد اُس کے اِلی عازار بِن دودو اخوحی جو تین بہادروں ۱۳ میں سے ایک تھا ۝ وہ داؤُد کے ساتھ فس دمیم میں تھا جب وہاں فلسطینی لڑائی کے لئے جمع ہُوئے تھے۔ اَور وہاں ایک قطعہ کھیت کا جَو سے بھرا تھا۔ اَور لوگ فلسطینیوں کے سامنے سے بھاگ گئے تھے ۝ ۱۴ تو وہ کھیت میں کھڑا ہُوا۔ اَور اُسکی حفاظت کی۔ اَور فلسطینیوں کو مارا اَور خُداوند نے اُن کو بڑی فتح بخشی ۝

۱۵ اَور تیس میں سے یہ تین اوّل رُتبے والے چٹان کی طرف داؤُد کے پاس عدُلّام کے مغارے میں گئے۔ اَور فلسطینیوں ۱۶ کا ایک گروہ رفائیم کی وادی میں ڈیرا لگائے ہُوئے تھا ۝ اَور داؤُد اُس وقت قلعہ میں تھا۔ اَور فلسطینیوں کی چوکی بیت لحم ۱۷ میں تھی ۝ اَور داؤُد نے خواہشمند ہو کر کہا کہ بیت لحم کے اُس کنُوئیں سے جو پھاٹک کے پاس ہے کَون مُجھے پانی پلائیگا؟ ۝ ۱۸ تب اِن تین بہادروں نے فلسطینیوں کی لشکرگاہ کو توڑا۔ اَور بیت لحم کے اُس کنُوئیں سے جو پھاٹک کے پاس ہے پانی بھرا۔ اَور اُسے لے کر داؤُد کے پاس آئے۔ لیکن داؤُد نے ۱۹ نہ چاہا کہ اُسے پیئے۔ بلکہ خُداوند کے لئے اُس کو اُنڈیل دیا ۝ اَور کہا کہ خُداوند نہ کرے کہ میں ایسا کروں۔ کہ اِن آدمیوں کا خُون اُن کی جان کی قیمت میں پیوُں۔ کیُونکہ وہ جانبازی کر کے اُسے لائے ہیں۔ اَور اِسی سبب سے اُس نے پینا نہ چاہا۔ یہ وہ کام ہے جو اُن تینوں بہادروں نے کیا تھا ۝

۲۰ پھر یوآب کا بھائی ابی شائی۔ وہ تین کا سردار تھا۔ اُس نے ۲۱ تین سَو پر نیزہ چلایا اَور اُن کو قتل کیا ۝ اَور تیس میں سب سے مشہُور تھا اَور اُن سے زیادہ نامور۔ اَور اُن کا سردار ہُوا۔ لیکن ۲۲ پہلے تین کے درجہ تک نہ پہُنچا ۝ پھر بنایاہ بِن یویاداع قبضی ایل کے ایک بہادر آدمی کا بیٹا تھا جس نے بڑے بڑے کام کئے تھے۔ اُس نے اریئیل موآبی کے دو بیٹے مارے اَور گیا۔ اَور ۲۳ ایک شیر کو گڑھے کے اندر برف کے دن میں مارا ۝ اَور اُس نے ایک مصری آدمی کو قتل کیا جو پانچ ہاتھ لمبا تھا۔ اَور مصری کے ہاتھ میں ایک نیزہ جلاہوں کے شہتیر کا سا تھا۔ وہ لاٹھی لے کر اُس پر اُترا۔ اَور مصری کے ہاتھ سے نیزہ چھین لیا۔ اَور اُسی

۲۴ کے نیزہ سے اُسے قتل کیا۝ یہ وہ کام ہے جو بنایاہ بن یویاداع
۲۵ نے کیا- اور اُس کا نام تین بہادروں میں تھا۝ اور وہ تیس میں
نامدار تھا- لیکن پہلے تین کے درجے کو نہ پہنچا- اور داؤد نے
اُس کو اپنے خاص مُحافظوں پر مُقرّر کیا۝

۲۶ اور دلیر جوانمرد یہ تھے - یوآب کا بھائی عسائیل - اور
۲۷ بیت لحم کا الحانان بن دودو۝ اور شموت ہروری اور حالِص
۲۸ ۲۹ فلونی۝ اور عیرا بن عقیش تقوعی اور ابی عازار عنتوتی۝ اور سبکائی
۳۰ حوشی اور عیلائی اخوحی۝ اور مہرائی نطوفاتی اور حالد بن بعنہ
۳۱ نطوفاتی۝ اور بنی بنیامین کے جبعہ سے اِتائی بن ریبائی اور
۳۲ بنایاہ فرعاتونی۝ اور جاعش کے مغارہ کا حورائی اور ابی ایل
۳۳ ۳۴ عرباتی۝ اور عزماوت بحرومی اور الی یحبا شعلبونی۝ اور بنی
۳۵ حاشیم جزونی اور یوناتان بن شاجے ہراری۝ اور اخی عام بن
۳۶ ساکار ہراری اور الی فل بن اُور۝ اور حافر مکیری اور اخی یاہ
۳۷ ۳۸ فلونی۝ اور حصرو کرملی اور نعرائی بن ازبائی۝ اور ناتان کا
۳۹ بھائی یوئیل اور مبحار بن ہجری۝ اور صالق عمونی اور نحرائی
۴۰ بیروتی جو یوآب بن ضرویہ کا سلاح بردار تھا۝ اور عیرا یتری
۴۱ اور جاریب یتری۝ اور اُوریاہ حتی اور زاباد بن احلائی۝
۴۲ اور عدینا بن شیزا رُوبینی- رُوبینیوں کا سردار اور اُس کے
۴۳ ۴۴ ساتھ تیس تھے۝ اور حانان بن معکہ اور یوشافاط متنی۝ اور
عُزّی یاہ عشتراتی اور حوتام عروعیری کے بیٹے شاماع اور یعی ایل۝
۴۵ ۴۶ اور یدیع ایل بن شمری اور اُس کا بھائی یوحا تیصی۝ اور الی ایل
۴۷ محویمی اور الناعم کے بیٹے یریبائی اور یوشویاہ اور یتمہ موآبی۝ اور
الی ایل اور عوبید اور یعسی ایل مصوبائی ؞

باب ۱۲

۱ داؤد کے پیرو صقلاج میں | یہ وہ ہیں جو صقلاج میں داؤد کے
پاس آئے - جب داؤد ساؤل بن قیش کے سامنے سے چھپتا پھرتا
تھا- اور وہ بہادروں میں سے لڑائی میں اُس کے مددگار تھے۝
۲ وہ کمانوں سے مُسلّح تھے اور کمانوں سے دہنے اور بائیں پتھر اور
تیر پھینک سکتے تھے- تو بنیامین کے درمیان سے ساؤل کے
۳ بھائیوں سے ۝ رئیس اخی عازر پھر یوآش شماعہ جبعی کے بیٹے
اور یزی ایل اور فالط عزماوت کے بیٹے اور براکہ اور یاہو عنتوتی۝
۴ اور یشمعیاہ جبعونی تیسوں میں بہادر آدمی اور وہ تیسوں کا سردار تھا
۵ اور یرمیاہ اور یحزی ایل اور یوحانان اور یوزاباد جدیراتی۝ اور
العوزائی اور یریموت اور بعلیاہ اور شمریاہ اور شفطیاہ حروفی۝
۶ اور القانہ اور یشی یاہ اور عزرائیل اور یوآزر اور یشبعام قرحی۝
۷ ۸ اور یوعیلہ اور زبدیاہ یروحام کے بیٹے جدور سے۝ اور جادیوں
میں سے بھی بہادر دلیر جنگی مرد داؤد کے پاس آئے جب وہ بیابان
میں چھپا ہُوا تھا- جو ڈھالیں اور نیزے اُٹھاتے تھے- اُن کے
چہرے شیروں کے چہروں کی مانند تھے- اور وہ پہاڑوں کی
۹ ہرنیوں کی طرح تیز رَو تھے۝ سردار عازر دُوسرا عوبدیاہ تیسرا
۱۰ ۱۱ الی آب۝ چوتھا مشمنہ اور پانچواں یرمیاہ۝ اور چھٹا عتائی
۱۲ اور ساتواں الی ایل۝ آٹھواں یوحانان اور نواں الزاباد۝
۱۳ ۱۴ اور دسواں یرمیاہ اور گیارھواں مکبنائی۝ یہ بنی جاد میں سے
لشکر کے سردار تھے- سب سے چھوٹا اُن میں سے سَو کا مُقابلہ
اور سب سے بڑا ہزار کا مُقابلہ کر سکتا تھا۝ یہ وہ ہیں جو پہلے ۱۵
مہینے میں اردن کے پار ہُوئے جب وہ اپنے سب کناروں سے
اُچھلا ہُوا تھا اور اُنہوں نے سب کو جو وادیوں میں تھے مشرق
۱۶ اور مغرب کو بھگا دیا۝ اور کچھ لوگ بنی بنیامین سے اور یہوداہ سے
۱۷ گڑھی میں داؤد کے پاس آئے۝ تو داؤد اُن کے ملنے کو باہر نکلا-
اور اُنکو جواب دے کر کہا- اگر تمہارا میرے پاس آنا صُلح سے میری
مدد کے لئے ہے- تو میں اور تم ایک دِل ہو جائیں گے- اور اگر تم
آئے ہو- کہ مجھے میرے دُشمن کے حوالے کرو- حالانکہ میرے ہاتھوں
میں کوئی بدی نہیں- تو ہمارے باپ دادا کا خُدا دیکھے اور انصاف

۱۸ کرے ۝ تب تیس کے سردار عماسا پر رُوح نازل ہوئی۔ تو اُس نے کہا۔ ہم تیرے ہیں اَے داؤُد! اَور تیرے ساتھ ہیں اَے ابن یسّی سلامتی۔ سلامتی تجھ کو۔ اَور سلامتی تیرے مددگاروں کو۔ کیونکہ خُداوند تیرا مددگار ہے۔ تب داؤُد نے اُنہیں قبُول کیا
۱۹ اَور اُنہیں گروہ کا سردار بنایا ۝ اَور منسّی میں سے ایک گروہ داؤُد سے مِل گیا۔ جس وقت وہ فلسطینیوں کے ساتھ ہو کر شاؤُل کے خِلاف لڑائی کے لِئے گیا۔ مگر اُنہوں نے اُنکی مدد نہ کی کیونکہ فلسطینیوں کے قطبوں نے آپس میں صلاح کر کے اُسکو روانہ کیا اَور کہنے لگے کہ وہ ہمارے سروں کو خطرے میں ڈال کر اپنے
۲۰ آقا شاؤُل کے پاس واپس چلا جائیگا ۝ اَور جب وہ صِقلاج کو گیا تو منسّی میں سے یہ اُسکے پاس آئے۔ عدناح اَور یوزاباد اَور یدیع ایل اَور میکائیل اَور یوزاباد اَور الیہُو اَور صِلّتائی۔ یہ
۲۱ منسّی میں ہزاروں کے سردار تھے ۝ اَور اُنہوں نے لٹیروں کے خِلاف داؤُد کی مدد کی۔ کیونکہ وہ سب بہادر جوان مَرد تھے اَور
۲۲ لشکر میں سردار بنے ۝ اَور اُس وقت روز بروز داؤُد کے پاس لوگ اُسکی مدد کے لِئے آتے رہے۔ یہاں تک کہ ایک بڑا لشکر خُدا کے لشکر کی مانند ہو گیا ۝

۲۳ داؤُد کے پیرو حبرُون میں | اَور یہ اُن سرداروں کا شُمار ہے۔ جو لڑائی کے لِئے ہتھیار لگا کر داؤُد کے پاس حبرُون میں آئے۔ تاکہ شاؤُل
۲۴ کی سلطنت خُداوند کے قَول کے مُطابق اُسکے سپُرد کریں ۝ بنی یہُوداہ
۲۵ سپر اَور نیزہ بردار چھ ہزار آٹھ سَو مَرد قابِلِ جنگ تھے ۝ بنی شمعُون
۲۶ میں سے لڑائی کے لِئے بہادر دلیر آدمی سات ہزار ایک سَو تھے ۝ اَور
۲۷ بنی لاوی میں سے چار ہزار چھ سَو ۝ اَور یہویاداع ہارُونیوں کا سردار
۲۸ تھا۔ اَور اُسکے ساتھ تین ہزار سات سَو تھے ۝ اَور صادوق بہادر دلیر جوان مَرد مع اپنے باپ کے گھرانے کے۔ اَور وہ بائیس سردار
۲۹ تھے ۝ اَور بنی بنیامین شاؤُل کے بھائیوں میں سے تین ہزار۔ کیونکہ اُس وقت تک بہت شاؤُل کے گھرانے کی حفاظت میں لگے
ہوئے تھے ۝ اَور بنی افرائیم میں سے بیس ہزار آٹھ سَو۔ بہادر دلیر ۳۰
آدمی اپنے آبائی گھرانوں میں نامدار ۝ اَور منسّی کے آدھے قبیلہ میں ۳۱
سے اٹھارہ ہزار جو اپنے ناموں سے تعیّن کِئے گئے۔ کہ آکر داؤُد کو بادشاہ بنائیں ۝ اَور بنی اِشکار میں سے دو سَو سردار تھے۔ جو وقتوں ۳۲
کی خبر رکھتے اَور جو کُچھ اِسرائیل کو کرنا واجب تھا جانتے تھے۔ اَور اُن کے سب بھائی اُن کے حُکم کے ماتحت تھے ۝ اَور زبُولُون ۳۳
میں سے وہ جو لڑائی کے لِئے نِکلتے اور لڑائی کا سب سامان لگا کر جنگ کے لِئے صف باندھتے پچاس ہزار تھے۔ وہ ایک دِل کے
تھے ۝ اَور نفتالی میں سے ایک ہزار سردار اَور اُن کے ساتھ ۳۴
سینتیس ہزار ڈھالیں اَور نیزے رکھنے والے ۝ اَور دان میں ۳۵
سے اٹھائیس ہزار چھ سَو لڑائی کے لِئے تیار ۝ اَور آشیر میں سے ۳۶
وہ جو لڑائی کے لِئے نِکلتے اَور جنگ کے لِئے صف باندھتے
چالیس ہزار ۝ اَور یردن کے پار رُوبینیوں اَور جادیوں ۳۷
اَور منسّی کے آدھے قبیلہ میں سے ایک لاکھ بیس ہزار جو لڑائی کے لشکر کے تمام سامان کے ساتھ تھے ۝ یہ سب جنگی مَرد لڑائی ۳۸
کے لِئے تیار حبرُون میں صاف دِل سے آئے۔ تاکہ داؤُد کو سارے اِسرائیل پر بادشاہ بنائیں۔ اَور ایسے ہی باقی اِسرائیل بھی ایک دِل کا تھا۔ کہ داؤُد کو بادشاہ بنائیں ۝ اَور وہ وہاں داؤُد کے ۳۹
پاس تین دِن تک کھاتے پیتے ہُوئے ٹھہرے۔ کیونکہ اُنکے بھائیوں نے اُن کے لِئے تیاری کی تھی ۝ اَور ایسا ہی وہ جو اُنکے ۴۰
نزدیک تھے یہاں تک کہ اِشکار اَور زبُولُون اَور نفتالی اُن کے لِئے گدھوں اَور اُونٹوں اَور خچروں اَور بیلوں پر روٹیاں اَور میدے کا کھانا اَور انجیر کی ٹکیاں اَور کشمش کے گُچھے اَور مَے اَور تیل اَور بَیل اَور بھیڑیں کثرت سے لائے کیونکہ اِسرائیل میں خُوشی تھی ۝

باب ۱۳

صندُوقِ شہادت کے لائے جانے کی کوشش | اَور داؤُد نے ہزاروں ۱

اور سینکڑوں پر کے سرداروں سے اور ہر ایک سردار سے
۲ مشورت کی ۰ اور داؤد نے اسرائیل کی ساری جماعت سے
کہا۔ اگر تمہیں پسند ہو اور خداوند ہمارے خدا کی طرف سے ہو۔
تو آؤ ہم اسرائیل کی ساری سرزمین میں اپنے باقی بھائیوں
کے پاس اور کاہنوں اور لاویوں کے پاس اُن کے گردونواح
۳ کے شہروں میں کہلا بھیجیں۔ کہ وہ ہمارے پاس جمع ہوں ۰ اور
ہم خداوند کے صندوق کو اپنے پاس واپس لائیں۔ کیونکہ ساؤل
۴ کے ایام میں ہم نے اُسکی پروانہ کی ۰ تو تمام جماعت نے جواب
دیا۔ کہ ایسا ہی کریں گے۔ کیونکہ یہ امر سب لوگوں کی نگاہ میں
۵ اچھا معلوم ہُوا ۰ تب داؤد نے تمام اسرائیل کو مصر کے
سیحور سے لے کر حمات کے مدخل تک جمع کیا تاکہ خدا کے
۶ صندوق کو قریت یعاریم سے لائیں ۰ اور داؤد اور تمام اسرائیل
بعلہ کو یہوداہ کے قریت یعاریم کو اوپر گئے۔ تاکہ خدا کے صندوق
کو وہاں سے لے آئیں جو کروبیوں پر بیٹھنے والا خداوند ہے اور
۷ اس نام سے پکارا جاتا ہے ۰ اور وہ ابی ناداب کے گھر سے خدا
کا صندوق ایک نئی گاڑی میں رکھ کرلے گئے۔ اور عزا اور اخیو
۸ گاڑی کو ہانکتے تھے ۰ اور داؤد اور سارا اسرائیل خداوند کے
سامنے گیتوں اور بربطوں اور بانسریوں اور خنجریوں اور
جھانجھوں اور نرسنگوں کے ساتھ اپنے سارے زور سے
۹ کھیلتے جاتے تھے ۰ جب وہ کیدون کے کھلیان پر پہنچے۔ تو
عزا نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ تاکہ صندوق کو تھامے۔ اس لئے کہ
۱۰ بیلوں نے ٹھوکر کھائی تھی ۰ تو خداوند کا غضب عزا پر بھڑکا
اور اُس کو مارا۔ کیونکہ اُس نے اپنا ہاتھ صندوق کی طرف
۱۱ بڑھایا۔ تو وہ وہاں خداوند کے سامنے مر گیا ۰ اور داؤد
غمگین ہُوا۔ کیونکہ خداوند عزا پر ٹوٹ پڑا۔ اس لئے وہ جگہ
۱۲ ضربت عزا کہلائی جو آج کے دن تک ہے ۰ اور اُس روز
داؤد نے خدا سے خوف کھایا۔ اور کہا۔ کہ میں خدا کے صندوق
۱۳ کو اپنے پاس کیونکر لاؤں ۰ اور داؤد صندوق کو اپنے پاس
یعنے داؤد کے شہر میں نہ لایا۔ مگر اُس کو ایک طرف عوبید ادوم
۱۴ جتی کے گھر میں لے گیا ۰ تو خدا کا صندوق عوبید ادوم کے گھر میں
تین مہینے رہا۔ اور خداوند نے عوبید ادوم کے گھر اور سب کچھ
کو برکت دی جو اُس کا تھا ۰

باب ۱۴

داؤد کا محل

۱ اور صور کے بادشاہ حیرام نے داؤد کے پاس ایلچی
بھیجے اور دیودار کی لکڑی اور معمار اور ترکھان بھی۔ تاکہ اُس کے
۲ لئے محل بنائیں ۰ اور داؤد جان گیا۔ کہ خداوند نے اُسے اسرائیل
پر بادشاہ قائم کیا۔ اور اپنی قوم اسرائیل کی خاطر اُسکی سلطنت
۳ کو عظمت دی ۰ اور داؤد نے یروشلیم میں بھی بیویاں کیں۔ اور
۴ داؤد کے ہاں بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۰ اور اُس کے بیٹے جو
یروشلیم میں پیدا ہُوئے۔ اُن کے نام یہ ہیں۔ سمعا اور شوباب
۵ اور ناتان اور سلیمان ۰ اور یبحار اور الی شوع اور الفالط ۰
۶ اور نوجہ اور نافج اور یافیع ۰ اور الی شاماع اور بعل یاداع ۷
اور الی فالط ۰

۸ اور جب فلسطینیوں نے سُنا۔ کہ داؤد مسح کر کے تمام
اسرائیل پر بادشاہ بنایا گیا ہے۔ تو سب فلسطینی داؤد کی
تلاش کرتے ہُوئے آئے۔ اور داؤد کو یہ خبر پہنچی۔ تو وہ اُن
۹ کے خلاف باہر نکلا ۰ اور فلسطینی رفائیم کی وادی میں پھیل
۱۰ گئے ۰ تب داؤد نے خداوند سے پوچھا اور کہا۔ کیا میں فلسطینیوں
کے خلاف چڑھائی کروں؟ کیا تُو اُن کو میرے ہاتھ میں کر دیگا؟
خداوند نے اُس سے کہا چڑھائی کر۔ کیونکہ میں اُن کو تیرے ہاتھ
۱۱ میں کر دوں گا ۰ اور جب وہ بعل فراصیم تک آگئے۔ تو داؤد
نے اُن کو وہاں مارا۔ اور کہا۔ کہ خدا نے میرے ہاتھ سے
میرے دُشمنوں کو گرتے ہوئے پانی کی طرح توڑ دیا۔ اس لئے

۱۲ اُس جگہ کا نام بعل فراصیم ہو گیا۔ اور وہ وہاں اپنے معبود چھوڑ
۱۳ گئے۔ تو داؤد نے حکم دیا کہ وہ آگ سے جلائے جائیں۔ اور فلسطینی
۱۴ پھر آئے اور وادی میں پھیل گئے۔ اور داؤد نے خدا سے پھر پوچھا۔
تو خداوند نے اُسے کہا۔ کہ تو اُن کا پیچھا نہ کر۔ بلکہ اُوپر کی طرف
۱۵ سے پھر۔ اور بلسان کی جھاڑیوں کی طرف سے اُن پر آپڑ۔ اور
جس وقت بلسان کی جھاڑیوں کے سروں پر تو کسی کے چلنے کی
آہٹ سُنے۔ اُس وقت لڑائی کے لئے نکل۔ کیونکہ خداوند تیرے
۱۶ آگے آگے نکلے گا تاکہ فلسطینیوں کے لشکر کو مارے۔ تب داؤد نے
خدا کے حکم کے مطابق کیا۔ اور فلسطینیوں کے لشکر کو جبعون
۱۷ سے لے کر جازر تک مارا۔ اور داؤد کا نام تمام ملکوں میں
مشہور ہو گیا۔ اور خداوند نے اُس کا ڈر سب قوموں پر ڈال دیا ؛

باب ۱۵

۱ صندوقِ شہادت کا لایا جانا
اور اُس نے داؤد کے شہر میں اپنے
لئے گھر بنائے۔ اور خدا کے صندوق کے لئے ایک مقام تیار کیا۔
۲ اور اُس کے لئے ایک خیمہ لگایا۔ تب داؤد نے کہا۔ کہ لاویوں
کے سوا خدا کے صندوق کو کوئی نہ اُٹھائے کیونکہ خداوند نے اُن
کو خدا کا صندوق اُٹھانے اور ہمیشہ تک اُس کی خدمت کرنے کے
۳ لئے چُنا ہے۔ اور داؤد نے تمام اسرائیل کو یروشلیم میں جمع کیا۔
تاکہ خداوند کے صندوق کو اُس مقام میں لے آئیں جو اُس نے اُس
۴ کے لئے تیار کیا تھا۔ اور داؤد نے بنی ہارون اور لاویوں کو
۵ جمع کیا۔ اور وہ یہ تھے۔ بنی قہات سے اُوری ایل رئیس اور
۶ اُس کے بھائی ایک سو بیس۔ اور مراری میں سے عسایا
۷ رئیس اور اُس کے بھائی دو سو بیس۔ اور بنی جیرشوم سے یوئیل
۸ رئیس اور اُس کے بھائی ایک سو تیس۔ اور بنی الی صافان سے
۹ شمع یاہ رئیس اور اُس کے بھائی دو سو۔ اور بنی حبرون سے
۱۰ الی ایل رئیس اور اُس کے بھائی اسی۔ اور بنی عزی ایل سے

عمی ناداب رئیس اور اُس کے بھائی ایک سو بارہ۔ اور داؤد ۱۱
نے صادوق اور ابی یاتار کاہنوں اور اُوری ایل اور عسایا
اور یوئیل اور شمع یاہ اور الی ایل اور عمی ناداب لاویوں
کو بُلایا۔ اور اُن سے کہا۔ کہ تم لاویوں کے آبائی رئیس ہو۔ ۱۲
پس تم اپنے آپ کو اپنے بھائیوں سمیت پاک کرو۔ تاکہ تم خداوند
اسرائیل کے خدا کے صندوق کو اُس جگہ میں لے آؤ جو اُس کے
لئے تیار کی گئی ہے۔ کیونکہ جب تم نے پہلی دفعہ اُسے نہ اُٹھایا ۱۳
تو خداوند ہمارا خدا ہم پر ٹوٹ پڑا۔ کیونکہ ہم شریعت کے
مطابق اُس کے طالب نہیں ہوئے تھے۔ تب کاہنوں اور لاویوں نے ۱۴
اپنے آپ کو پاک کیا۔ تاکہ خداوند اسرائیل کے خدا کے صندوق کو
لائیں۔ اور بنی لاوی نے خدا کے صندوق کو چوبوں سے اپنے ۱۵
کندھوں پر اُٹھایا۔ جیسا کہ موسیٰ نے خداوند کے قول کے مطابق
حکم کیا تھا۔ اور داؤد نے لاویوں کے رئیسوں سے بات کی۔ ۱۶
کہ اپنے بھائیوں میں سے موسیقی کے سازوں بانسریوں اور
بربطوں اور منجیروں پر گانے والے مقرر کریں۔ تاکہ خوشی کا شور
اُونچا گونجے۔ تب لاویوں نے ہیمان بن یوئیل کو مقرر کیا۔ ۱۷
اور اُس کے بھائیوں میں سے آساف بن برکیاہ کو۔ اور اُن
کے بھائیوں بنی مراری سے ایتان بن قوسایاہ کو۔ اور اُن کے ۱۸
ساتھ اُن کے بھائی دوسرے درجہ کے۔ زکریاہ اور یعزی ایل
اور شمیراموت اور یحی ایل اور عُنی اور الی آب اور بنایاہ اور
معسی یاہ اور متتیاہ اور الی فلی یاہ اور مقنی یاہ۔ اور
عوبید ادوم اور یعی ایل۔ دربان۔ پس۔ ہیمان اور آساف ۱۹
اور ایتان پیتل کی جھانجھوں کے ساتھ گانے والے تھے۔
اور زکریاہ اور عزی ایل اور شمیراموت اور یحی ایل اور عُنی ۲۰
اور الی آب اور معسی یاہ اور بنایاہ اُونچی سُر کے ساتھ۔ اور ۲۱
متتیاہ اور الی فلی یاہ اور مقنی یاہ اور عوبید ادوم اور
یعی ایل اور عزیاہ بربطوں کے ساتھ نیچی سُر کے ساتھ

۲۲ گیت گاتے تھے ٥ اور گانے میں لاویوں کا رئیس کننیاہ گاتا
۲۳ سکھاتا تھا۔ کیونکہ وہ اُس میں ماہر تھا ٥ اور برکیاہ اور القانہ
۲۴ صندوق کے دربان تھے ٥ اور شبنیاہ اور یوشافاط اور
نتنی ایل اور عماسا اور زکریاہ اور بنایاہ اور الیعزر کاہن
خدا کے صندوق کے آگے نرسنگے پھونکتے تھے۔ اور عوبید ادوم
اور یحییاہ دربان تھے ٥

۲۵ اور داؤد اور اسرائیل کے بزرگ اور ہزاروں کے
سردار روانہ ہوئے۔ تاکہ خداوند کے عہد کے صندوق کو عوبید
۲۶ ادوم کے گھر سے خوشی مناتے ہوئے لائیں ٥ اور جب خدا
نے اُن لاویوں کی مدد کی جو خداوند کے عہد کے صندوق کو
اُٹھائے ہوئے تھے تو اُنہوں نے سات بیل اور سات مینڈھے
۲۷ ذبح کئے ٥ اور داؤد اور سب لاوی صندوق کے اُٹھانے والے
اور گانے والے اور کننیاہ گانے والوں پر راگ کا سردار کتان
کے پیراہن پہنے ہوئے تھے اور داؤد کتان کا افود بھی پہنے
۲۸ تھا ٥ اور سارے اسرائیل پکارتے ہوئے اور تُرہیوں اور نرسنگوں
اور جھانجھوں کی آواز کے ساتھ بانسریاں اور بربطیں بجاتے
۲۹ ہوئے خداوند کے عہد کے صندوق کو لائے ٥ اور جب خداوند
کے عہد کا صندوق داؤد کے شہر میں داخل ہوا۔ تو میکل ساؤل
کی بیٹی نے کھڑکی سے جھانکا۔ اور داؤد بادشاہ کو ناچتے اور کھیلتے
دیکھا۔ تو اُس نے اپنے دل میں اُس کی حقارت کی ٥

باب ۱۶

۱ **صندوق کا خیمہ میں رکھا جانا** اور وہ خدا کے صندوق کو اندر
لائے۔ اور اُسے خیمے کے بیچ میں رکھا جو داؤد نے اُس کے لئے
کھڑا کیا تھا۔ اور اُنہوں نے سوختنی قربانیاں اور سلامتی
۲ کے ذبیحے خدا کے آگے گذرانے ٥ اور جب داؤد سوختنی
قربانیاں اور سلامتی کے ذبیحے گذراننے سے فارغ ہوا۔ تو
اُس نے لوگوں کو خداوند کے نام سے برکت دی ٥ ۳ اور اُس نے
سارے اسرائیل کے ہر مرد و زن کو ایک ایک گردہ اور گوشت
کا ایک ایک ٹکڑا اور کشمش کی ایک ایک ٹکیا تقسیم کی ٥ ۴ اور
اُس نے لاویوں میں سے بعض کو خداوند کے صندوق کے
آگے خدمت کرنے کے لئے مقرر کیا۔ تاکہ خداوند اسرائیل
کے خدا کا ذکر اور شکر اور حمد کیا کریں ٥ ۵ آسف سردار اور
دوسرا زکریاہ پھر یعی ایل اور سمیرا موت اور یحی ایل اور
متتیاہ اور الی آب اور بنایاہ اور عوبید ادوم اور یعی ایل
بانسریوں اور بربطوں کے ساتھ۔ اور آسف جھانجھ بجاتا
تھا ٥ ۶ اور بنایاہ اور یحزی ایل کاہن خدا کے عہد کے صندوق
کے سامنے ہمیشہ نرسنگے بجاتے تھے ٥ ۷ اُسی روز داؤد نے آسف
اور اُس کے بھائیوں سے پہلی دفعہ "خداوند کی حمد" کا گیت
گانے کے لئے کہا ٥

۸ **داؤد کا مزمور** خداوند کا شکر کرو۔ اُس کے نام کو پکارو۔
قوموں میں اُس کے کاموں کا بیان کرو ٥
۹ اُس کا گیت گاؤ۔ اُس کی حمد سناؤ۔
اُس کے تمام عجائبات کا چرچا کرو ٥
۱۰ اُس کے قدوس نام پر فخر کرو۔
خداوند کے طالبوں کے قلب شادمان ہوں ٥
۱۱ خداوند کو اور اُس کی قوت کو طلب کرو۔
ہر وقت اُس کے چہرہ کی تلاش کرو ٥
۱۲ وہ عجائبات یاد رکھو جو اُس نے کئے۔
اُس کے نشانات۔ اُس کے منہ کی قضائیں ٥
۱۳ اے اُس کے بندہ اسرائیل کی نسل۔
اے اُس کے برگزیدہ کی اولاد ٥
۱۴ وُہی خداوند ہمارا خدا ہے۔
تمام زمین پر اُس کی قضائیں مروّج ہیں ٥

۱۵ وہ ابد تک اپنے عہد کو یاد رکھتا ہے۔
اُس کلام کو اُس نے ہزار پُشتوں کے لِئے فرمایا۔
۱۶ وہ عہد جو اُس نے ابرہام کے ساتھ باندھا۔
وہ قسم جو اُس نے اِضحاق سے کھائی۔
۱۷ جو اُس نے یعقوب کے لِئے قانون مستحکم۔
اَور اِسرائیل کے لِئے عہدِ ابدی ٹھہرایا۔
۱۸ جب کہا کہ مَیں مُلکِ کنعان تجھے دُونگا۔
کہ تمہاری میراث کا حِصّہ ہو۔
۱۹ جس وقت تم شُمار میں تھوڑے۔
بلکہ بہت ہی تھوڑے تھے۔ اَور اُس مُلک میں پردیسی۔
۲۰ جب وہ ایک قَوم سے دُوسری قَوم میں۔
اور ایک مُملکت سے دُوسرے لوگوں میں پھرتے تھے۔
۲۱ تو اُس نے کسی شخص کو اُن پر ظُلم کرنے نہ دیا۔
بلکہ اُن کی خاطر اُس نے بادشاہوں کو تنبیہ دی۔
۲۲ کہ "میرے ممسُوحوں کو ہاتھ نہ لگاؤ"
اَور میرے انبیاء کو کوئی نقصان نہ پہنچاؤ۔
۲۳ اَے ساری زمین خُداوند کے لِئے گاؤ۔
روز بروز اُس کی نجات کی بشارت دو۔
۲۴ قَوموں میں اُس کے جلال کا۔
سب لوگوں میں اُس کے عجائبات کا بیان کرو۔
۲۵ کیونکہ خُداوند عظیم ہے اَور بڑی ستائش کے لائق۔
سب معبُودوں سے وہ زیادہ مُہیب ہے۔
۲۶ کیونکہ اَقوام کے تمام معبُود ہیچ ہیں۔
پر خُداوند نے افلاک کو بنایا۔
۲۷ عظمت اَور حشمت اُس کے حضُور میں۔
قُوت اَور شادمانی اُس کے ہاں ہیں۔
۲۸ اَے قَوموں کے گھرانو۔ خُداوند کو منسُوب کرو۔
خُداوند ہی کو حشمت اَور قُوت منسُوب کرو۔
۲۹ خُداوند کو اُس کے نام کی عظمت منسُوب کرو۔
ہدیہ لاؤ اَور اُس کے حضُور میں حاضر ہو۔
اَور پاک آرائش سے خُداوند کو سجدہ کرو۔
۳۰ اَے ساری زمین اُس کے حضُور کانپتی رہ۔
اُس نے دُنیا قائم کی کہ وہ جُنبش نہ پائے۔
۳۱ افلاک خُوش ہوں۔ اَور زمین شادمانی کرے۔
قَوموں کے درمیان منادی کرو کہ خُداوند سلطنت کرتا ہے۔
۳۲ سمُندر اَور اُس کی معمُوری شور مچائے۔
میدان اَور جو کُچھ اُس میں ہے خُوشی کرے۔
۳۳ تب جنگل کے درخت خُداوند کے آگے گائیں گے۔
کیونکہ وہ دُنیا کی عدالت کرنے آرہا ہے۔
۳۴ خُداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ نیک ہے۔
کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک ہے۔
۳۵ اَور کہو اَے ہماری نجات کے خُدا۔ ہمیں نجات دے۔
اَور ہم کو فراہم کر۔ اَور قَوموں سے ہم کو چھڑا لے۔
تاکہ ہم تیرے قدُوس نام کا شکر کریں۔
اَور للکارتے ہُوئے تیری ستائش کریں۔
۳۶ خُداوند اِسرائیل کا خُدا۔
ازل سے ابد تک مُبارک ہو۔
اَور سب لوگ بولے۔ آمین۔ اَور اُنہوں نے خُداوند کی ستائش کی۔

۳۷ پھر اُس نے وہاں خُداوند کے عہد کے صندُوق کے آگے آسف اَور اُس کے بھائیوں کو چھوڑا۔ تاکہ وہ صندُوق کے آگے روز بروز کے کام کے مطابق خدمت کریں۔ ۳۸ اَور عوبیدادوم بمعہ اپنے اڑسٹھ بھائیوں کے اَور عوبیدادوم بن یدیتون اَور حوسہ دربان مقرر کئے گئے۔ ۳۹ اَور صادوق

کاہن اور اُس کے بھائی کاہن خُداوند کے مَسکن کے آگے اُونچی ۴۰ جگہ میں جو جبعوؔن میں ہے ٥ تاکہ سوختنی قُربانی کے مذبح پر صُبح اور شام کو ہمیشہ خُداوند کے لِئے سوختنی قُربانیاں چڑھائیں بمُطابق اُس سب کے جو خُداوند کی شرِیعت میں لِکھا ہُؤا ہے جِس کا اُس ۴۱ نے اِسرائیل کو حُکم دِیا ٥ اور اُن کے ساتھ ہیماؔن اور یدُوتُوؔن اور باقی چُنے ہُوئے آدمی جِن کے نام بیان کِئے گئے تاکہ خُداوند ۴۲ کی ستائش کریں کہ اُس کی رحمت اَبد تک ہے ٥ اور ہیماؔن اور یدُوتُوؔن نے نرسِنگا پُھونکا اور سب قِسم کے موسیقی کے ساز بجائے کہ خُدا کی ستائش کریں۔ اور اُس نے بنی یدُوتُوؔن کو دربان ۴۳ مُقرّر کِیا ٥ تب سب لوگ اپنے اپنے گھر چلے گئے۔ اور داؤُد لَوٹا کہ اپنے گھرانے کو برکت دے ؁

باب ۱۷

۱ [ہیکل کی تعمیر کا اِرادہ] اور جب داؤُد اپنے گھر میں رہنے لگا تو اُس نے ناتن نبی سے کہا۔ دیکھ۔ مَیں دیودار کے گھر میں رہتا ہُوں۔ اور خُداوند کے عہد کا صندُوق کھالوں کے نِیچے ہے ٥ ۲ ناتن نے داؤُد سے کہا۔ کہ جو کُچھ تیرے دِل میں ہے سو کر۔ ۳ کیونکہ خُدا تیرے ساتھ ہے ٥ اور اُسی رات اَیسا ہُؤا۔ کہ ۴ خُداوند ناتن سے ہم کلام ہُؤا اور کہا ٥ جا اور میرے بندے داؤُد سے کہہ۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو میرے رہنے کے ۵ لِئے گھر نہ بنائے گا ٥ کیونکہ جِس دِن سے کہ مَیں اِسرائیل کو نِکال لایا آج کے دِن تک مَیں کِسی گھر میں نہیں رہا۔ لیکن خیمہ ۶ بہ خیمہ اور مَسکن بہ مَسکن رہا ہُوں ٥ تمام جگہوں میں جہاں مَیں سارے اِسرائیل کے ساتھ گیا۔ کیا مَیں نے کبھی اِسرائیل کے قاضیوں میں سے جِنہیں مَیں نے حُکم کِیا۔ کہ میرے لوگوں کی چوپانی کریں کِسی کو ایک بات بھی کہی۔ کہ تُم نے میرے لِئے ۷ کیوں دیودار کا گھر نہیں بنایا؟ ٥ پس اَب تُو میرے بندے داؤُد سے کہہ۔ کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں نے بھیڑسالے سے بھیڑوں کے پِیچھے سے تُجھ کو چُن لِیا۔ تاکہ تُو ۸ میری قوم اِسرائیل کا سردار ہو ٥ اور جہاں کہیں تُو گیا مَیں تیرے ساتھ رہا۔ اور مَیں نے تیرے سارے دُشمنوں کو تیرے سامنے سے کاٹ ڈالا۔ اور مَیں تیرا نام دُنیا کے بڑے ۹ آدمیوں کے ناموں کی مانِند کرُوں گا ٥ اور مَیں نے اپنی قوم اِسرائیل کے لِئے مقام ٹھہرایا اور وہ وہاں جڑ پکڑے گی۔ اور وہ وہاں رہے گی اور بعد ازاں جُنبش نہ کھائے گی اور نہ بدی کے فرزند پِھر اُس کو دُکھ دیں گے۔ جَیسا کہ پہلے ہُؤا ٥ ۱۰ اُس دِن سے کہ مَیں نے قاضیوں کو اپنی قوم اِسرائیل پر برپا کِیا۔ اور تیرے سب دُشمنوں کو ذلیل کرُوں گا۔ اور مَیں تُجھے خبر دیتا ۱۱ ہُوں۔ کہ خُداوند تیرے لِئے ایک گھر بنائے گا ٥ اور اَیسا ہو گا۔ کہ جب تیرے دِن پُورے ہو جائیں کہ تُو اپنے باپ دادا کے پاس چلا جائے۔ تو مَیں تیرے بعد تیری نسل کو برپا کرُوں گا۔ جو تیرے بیٹوں سے ہو گی اور اُس کی سلطنت کو قائم کرُوں گا ٥ ۱۲ وُہی میرے لِئے گھر بنائے گا۔ اور مَیں اُس کے تخت کو اَبد ۱۳ تک برقرار رکھُوں گا ٥ مَیں اُس کا باپ ہُوں گا۔ اور وہ میرا بیٹا ہو گا۔ اور مَیں اپنی رحمت اُس سے ہٹا نہ لُوں گا۔ جَیسا ۱۴ مَیں نے اُس کو اُس سے ہٹا لِیا جو تُجھ سے پہلے تھا ٥ اور مَیں اپنے گھر میں اور اپنی سلطنت میں اُس کو ہمیشہ تک قیام بخشُوں گا۔ ۱۵ اور اُس کا تخت اَبد تک قائم رہے گا ٥ سو ناتن نے یہ ساری باتیں اور یہ ساری رویا داؤُد کو بتائی ٥

۱۶ [داؤُد کی دُعا] تب داؤُد بادشاہ اندر گیا اور خُداوند کے سامنے بَیٹھا اور کہا اَے خُداوند خُدا! مَیں کَون ہُوں اور میرا گھر ۱۷ کیا ہے کہ تُو نے مُجھ کو یہاں تک پہنچایا؟ ٥ مگر یہ اَے خُدا تیری نِگاہ میں چھوٹی بات ہُوئی اِس لِئے تُو نے اپنے بندے کے گھرانے

باب ۱۷ : ۱۰ - ۱۴ - خدا داؤُد کے ساتھ ابدی سلطنت کا وعدہ کرتا ہے۔ یہ وعدہ خداوند یسوع مسیح میں پورا ہُؤا۔ جو اس کی نسل سے پیدا ہُؤا۔ (ملاحظہ ہو - ۲ سم ۷: ۱۲ - ۱۶ و لوق ۱: ۳۲ و ۳۳)

کی بابت طویل زمانے کا کلام کیا۔ اور تُو نے میری طرف نظر
کی۔ گویا کہ مَیں بڑے آدمیوں میں سے ایک ہُوں۔ اَے خُداوند
۱۸ خُدا! ○ اِس سے زیادہ داؤد تجھے اور کیا کہے۔ جب کہ تُو نے
اپنے بندے کو ایسا عزّت دار کیا۔ اور اپنے بندے کو جانا ○
۱۹ اَے خُداوند! تُو نے اپنے بندے کے لِئے اپنے دِل کے مُوافق
یہ سارے بڑے کام کِئے۔ تاکہ تیرے سب بڑے کام جانے
۲۰ جائیں ○ اَے خُداوند! تیری مانند کوئی نہیں۔ اور اُس سب
کے مُطابق جو ہم نے اپنے کانوں سے سُنا تیرے سِوائے کوئی خُدا
۲۱ نہیں ○ اور کون سی قوم تیری قوم اِسرائیل کی مانند ہے۔ زمین
پر اکیلی قوم جس کے بچانے کے لِئے اور اُس کو اپنے لوگ بنانے
کے لِئے خُدا خُود گیا۔ کہ تُو عظیم اور خوفناک کاموں سے اور
اپنی قوم کے سامنے سے جس کو تُو نے مِصر سے چھڑایا قوموں کو
۲۲ دُور کرنے سے اپنا نام بُلند کرے ○ اور تُو نے اپنی قوم اِسرائیل
کو اَبد تک اپنے لوگ بنایا۔ اور تُو اَے خُداوند اُن کا خُدا ہُوا ○
۲۳ اب اَے خُداوند! وہ بات اَبد تک قائم رہے جو تُو نے اپنے
بندے کی بابت اور اُس کے گھرانے کی بابت کہی اور جیسا تُو نے
۲۴ فرمایا۔ ویسا ہی تُو کر ○ تیرا نام قائم رہے اور ابد تک عظیم ہو۔
اور کہا جائے۔ کہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا ہے۔ بلکہ وہ اِسرائیل
ہی کے لِئے خُدا ہے۔ اور تیرے بندے داؤد کا گھرانا تیرے
۲۵ حضُور مُستقِل ہو ○ کیونکہ تُو نے اَے میرے خُدا! اپنے بندے
کے کانوں میں ظاہر کیا۔ کہ مَیں تیرے لِئے ایک گھر بناؤں گا۔
سو اِس لِئے تیرے بندے نے تیرے حضُور دُعا مانگنے کا حوصلہ
۲۶ پایا ○ اور اب اَے خُداوند تُو ہی خُدا ہے۔ اور تُو نے اپنے
۲۷ بندے سے یہ اچھّی بات کہی ○ اور اب تُو نے مہربانی کی اور
اپنے بندے کے گھر کو برکت دی تاکہ وہ تیرے حضُور اَبد تک
رہے۔ چُونکہ تُو نے اَے خُداوند! اُس کو برکت دی۔ تو وہ
اَبد تک مُبارک ہو گا ❊

باب ۱۸

داؤد کی فتوحات

۱ اور اِس کے بعد ایسا ہُوا کہ داؤد نے
فِلستیوں کو مارا اور اُنہیں مغلُوب کیا۔ اور فِلستیوں
۲ کے ہاتھ سے جت اور اُس کے قصبوں کو لے لیا ○ اور اُس
نے موآبیوں کو مارا۔ تو موآبی داؤد کے خادِم بنے اور وہ
۳ خراج ادا کرنے لگے ○ اور داؤد نے حمات کی طرف صوبہ
کے بادشاہ ہدد عازر کو مارا۔ جس وقت کہ وہ اپنی سلطنت
۴ دریائے فرات تک بڑھانے کے لِئے گیا تھا ○ اور داؤد نے
اُس سے ایک ہزار گاڑیاں اور سات ہزار سوار اور بیس ہزار
پیادے پکڑے۔ اور سب گاڑیوں کے گھوڑوں کو لنگڑا کیا۔
اور اُن میں سے اُس نے سَو گاڑیوں کو اپنے لِئے بچا رکھا ○
۵ اور دمشق کے ارامی صوبہ کے بادشاہ ہدد عازر کی مدد کو آئے۔
اور داؤد نے ارامیوں میں سے بائیس ہزار آدمی قتل کِئے ○
۶ اور داؤد نے دمشق کے ارام میں نگہبان فوج بٹھائی۔ تو ارامی
داؤد کے خِدمت گُذار بنے اور وہ خراج ادا کرنے لگے۔
اور خُداوند نے داؤد کی جہاں کہیں کہ وہ گیا حفاظت کی ○
۷ اور داؤد نے ہدد عازر کے مُلازموں کی سُنہلی ڈھالیں لے
۸ لیں۔ اور اُنہیں یروشلیم میں لایا ○ اور داؤد نے ہدد عازر
کے شہروں طِبحت اور کُون سے بہت سا پیتل لیا۔ جس سے
سُلیمان نے پیتل کا حُجیرہ اور ستُون اور پیتل کے برتن
بنائے ○

۹ اور حمات کے بادشاہ توعُو نے سُنا۔ کہ داؤد نے صوبہ
۱۰ کے بادشاہ ہدد عازر کی تمام فوج کو شکست دی ○ تو اُس نے
اپنے بیٹے ہدورام کو داؤد بادشاہ کے پاس بھیجا۔ کہ اُسے
سلام کہے اور مُبارک باد دے۔ کہ اُس نے ہدد عازر سے
جنگ کر کے اُس کو شکست دی۔ کیونکہ ہدد عازر توعُو سے

لڑائیاں کرتا تھا۔ اور ہدورام کے ساتھ سونے اور چاندی
۱۱ اور پیتل کے برتن تھے ۝ اور داؤد بادشاہ نے اُن کو بھی مع
اُس چاندی اور سونے کے خداوند کو مخصوص کیا جو اُس نے
تمام قوموں ادومیوں اور موآبیوں اور بنی عمون اور
۱۲ فلسطینیوں اور عمالیقیوں سے لیا ۝ اور ابی شائی بن ضرویہ
نے وادی نمک میں ادومیوں میں سے اٹھارہ ہزار کو قتل کیا ۝
۱۳ اور اُس نے ادوم میں نگہبان فوج بٹھائی۔ سو سب ادومی
داؤد کے خدمت گذار بنے۔ اور خداوند نے داؤد کی
حفاظت کی جہاں کہیں کہ وہ گیا ۝
۱۴ سو داؤد سارے اسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ اور اپنے
۱۵ سب لوگوں میں عدل اور انصاف کرتا تھا ۝ اور یوآب بن
ضرویہ لشکر کا سردار تھا۔ اور یوشافاط بن اخی لود مؤرخ
۱۶ تھا ۝ اور صادوق بن اخی طوب اور اخی ملک بن ابی یاتار
۱۷ کاہن تھے۔ اور شوشا کاتب تھا ۝ اور بنایاہ بن یویا داع
کریتیوں اور فلیتیوں پر تھا۔ اور داؤد کے بیٹے بادشاہ
کے پاس اوّل درجہ پر تھے ٭

باب ۱۹

۱ داؤد کی اور فتوحات
اور بعد اُس کے ایسا ہوا۔ کہ بنی عمون کا
بادشاہ ناحاش مر گیا۔ اور اُس کا بیٹا اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۝
۲ تو داؤد نے کہا کہ میں حانون بن ناحاش پر مہربانی کروں گا۔ کیونکہ
اُس کے باپ نے مجھ پر مہربانی کی تھی۔ سو داؤد نے قاصد بھیجے۔
کہ اُسے اُس کے باپ کی موت کی بابت تسلی دیں۔ تب داؤد
کے خادم بنی عمون کے ملک میں حانون کے پاس آئے۔ کہ اُس کو
۳ تسلی دیں ۝ تب بنی عمون کے رئیسوں نے حانون سے کہا۔ کیا
تیری سمجھ میں داؤد تیرے باپ کی عزت کرتا معلوم ہوتا ہے۔ کہ
اُس نے تیرے پاس تسلی دینے والے بھیجے؟ کیا اُس کے خادم اِس
لئے تیرے پاس نہیں آئے؟ کہ ملک کی بابت دریافت کریں اُسکو
۴ اُلٹ دیں اور جاسوسی کریں ۝ تب حانون نے داؤد کے
خادموں کے سروں اور داڑھیوں کو مونڈا۔ اور اُنکی پوشاک
سُرین سے لے کر پاؤں تک کاٹ ڈالی اور اُن کو روانہ کیا ۝
۵ تب داؤد کے پاس کسی نے آکر اُن آدمیوں کے حال کی بابت
خبر دی۔ تو اُس نے اُن کی ملاقات کے لئے لوگ بھیجے۔ کیونکہ
وہ آدمی نہایت شرمندہ تھے۔ اور بادشاہ نے کہا۔ کہ تم یریحو
میں ٹھیرو۔ جب تک کہ تمہاری داڑھیاں اُگ نہ آئیں۔ تب تم
۶ واپس آؤ ۝ جب بنی عمون نے دیکھا۔ کہ وہ داؤد کے نزدیک
قابلِ نفرت ہوئے۔ تو حانون اور بنی عمون نے چاندی کے
ایک ہزار قنطار بھیجے۔ تاکہ ارام نہرائم اور معکہ کے ارام
اور ضوبہ سے گاڑیاں اور سوار اپنے لئے اُجرت پر لیں ۝
۷ تو اُنہوں نے اپنے لئے بتیس ہزار گاڑیاں اور معکہ کے بادشاہ
اور اُس کے لوگوں کو اُجرت پر لیا۔ تو وہ آئے۔ اور میدبا کے
کے مقابل اُتر پڑے۔ اور بنی عمون اپنے شہروں سے اکٹھے
۸ ہوئے۔ اور لڑائی کے لئے آئے ۝ جب داؤد کو خبر ہوئی۔
۹ تو اُس نے یوآب اور بہادروں کے تمام لشکر کو بھیجا ۝ تب
بنی عمون باہر نکلے اور شہر کے مدخل کے پاس لڑائی کے لئے
صف آرا ہوئے۔ اور جو بادشاہ آئے تھے وہ میدان میں ایک
۱۰ طرف کو تھے ۝ اور یوآب نے دیکھا۔ کہ اُس کے آگے اور پیچھے
لڑائی کی ترتیب دی گئی ہے۔ اُس نے اسرائیل کے تمام منتخب
آدمیوں سے لوگ چنے اور اُن کی ارامیوں کے مقابل صف
۱۱ باندھی ۝ اور باقی لوگوں کو اُس نے اپنے بھائی ابی شائی کے ماتحت
۱۲ کیا۔ تو وہ بنی عمون کے سامنے صف آرا ہوئے ۝ اور کہا۔ کہ
اگر ارامی مجھ پر غلبہ کریں تو تو میری مدد کرنا۔ اور اگر بنی عمون
۱۳ تجھ پر غلبہ کریں تو مَیں تیری مدد کروں گا ۝ پس دلیر ہو اور ہم
اپنی قوم کے لئے اور اپنے خدا کے شہروں کے لئے مردانگی کریں۔

۱۴ اور خداوند وہ کرے جو اُس کی نگاہ میں اچھّا ہے ٥ تب یوآب اور وہ لوگ جو اُس کے ساتھ تھے ارامیوں کے مُقابل لڑائی کرنے کو آگے بڑھے اور وہ اُس کے سامنے سے بھاگ نکلے ٥
۱۵ جب بنی عمّون نے دیکھا۔ کہ ارامی بھاگ نکلے۔ تو وہ بھی اُس کے بھائی ابی شائی کے سامنے سے بھاگ نکلے اور شہر میں گھُسے۔
۱۶ اور یوآب یرُوشلیم کو واپس آیا ٥ جب ارامیوں نے دیکھا۔ کہ اُنہوں نے اِسرائیل سے شکست پائی۔ تو اُنہوں نے قاصِد بھیجے۔ اور دریا کے پار کے ارامیوں کو لے آئے۔ اور ہددعازر
۱۷ کے لشکر کا سردار شوفک اُن کا پیشرو تھا ٥ اور داؤد کو خبر دی گئی۔ تو اُس نے تمام اِسرائیل کو جمع کِیا۔ اور اردن پار ہوکر اُن کے مُقابل ہُوا۔ اور داؤد نے ارامیوں کے ساتھ لڑائی کرنے کے لِئے صف باندھی۔ اور وہ اُس سے لڑے ٥
۱۸ تب ارامی اِسرائیل کے سامنے سے بھاگے۔ اور داؤد نے ارامیوں کی سات ہزار گاڑیاں اور چالیس ہزار پیادے
۱۹ ہلاک کِئے۔ اور لشکر کے سردار شوفک کو قتل کِیا ٥ جب ہددعازر کے خادِموں نے دیکھا۔ کہ اُنہوں نے اِسرائیل کے سامنے سے شکست کھائی ہے۔ تو داؤد کے ساتھ صُلح کرلی اور اُس کے خِدمت گُذار ہوگئے۔ اور ارامیوں نے بنی عمّون کی پھر مدد کرنی نہ چاہی ٭

باب ۲۰

۱ داؤد کی باقی فتوحات اور ایسا ہُوا کہ سال کے اِختتام پر بادشاہوں کے جنگی خروج کے وقت یوآب فوج بلکہ زبردست لشکر جمع کرکے لے گیا۔ اور بنی عمّون کا مُلک برباد کِیا۔ اور آکر ربّہ کا مُحاصرہ کِیا۔ لیکن داؤد یرُوشلیم میں ہی رہا۔ تو یوآب
۲ نے ربّہ کو لے لِیا۔ اور اُسے ڈھادیا ٥ اور داؤد نے ملکوم کا تاج اُس کے سر پر سے اُتارا۔ اور اُس کا وزن سونے کا ایک قنطار پایا گیا۔ اور اُس میں قیمتی پتھر لگا ہُوا تھا۔ اور وہ داؤد کے سر پر رکھّا گیا۔ اور اُس نے شہر میں سے بہت سا لُوٹ کا
۳ مال نِکالا ٥ اور اُس نے وہاں کے لوگوں کو باہر نِکال دِیا۔ اور اُن کو آروں اور لوہے کے ہینگوں اور کُلہاڑوں کے کام پر لگایا۔ اور داؤد نے ایسا ہی بنی عمّون کے سب شہروں سے کِیا۔ تب داؤد اور تمام لوگ یرُوشلیم کو واپس آئے ٥
۴ اِس کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ جازر میں فلسطینیوں سے لڑائی شرُوع ہُوئی۔ جس میں سبکائی حُوشی نے رفائیم کی اولاد میں سے سفائی کو قتل کِیا۔ تو وہ مغلُوب ہُوئے ٥ اور فلسطینیوں
۵ سے پھر لڑائی ہُوئی۔ جس میں الحانان بن یاعیر نے جُلیات جتی کے بھائی لحمی کو قتل کِیا۔ جس کے نیزے کی چھڑ جُلاہے کے شہتیر کی طرح تھی ٥ اور جت میں بھی ایک لڑائی ہُوئی۔ وہاں
۶ ایک لمبے قدوالا آدمی تھا۔ جس کی چوبیس اُنگلیاں تھیں یعنی ہاتھوں میں چھ چھ اور پاؤں میں چھ چھ۔ اور وہ بھی رفائیم
۷ کی اولاد میں سے تھا ٥ اُس نے اِسرائیل کو مَلامت کی تو داؤد
۸ کے بھائی شمعا کے بیٹے یوناتان نے اُس کو قتل کِیا ٥ یہ جت میں رفائیم کی اولاد تھے۔ وہ داؤد اور اُس کے خادِموں کے ہاتھ سے مارے گئے ٭

باب ۲۱

۱ مردم شماری اور سزا اور شیطان اِسرائیل کے خلاف اُٹھا۔
۲ اور اُس نے داؤد کو اُبھارا۔ کہ اِسرائیل کا شُمار کرے ٥ تب داؤد نے یوآب اور لوگوں کے سرداروں سے کہا۔ جاؤ اور بیرشابع سے لے کر دان تک اِسرائیل کا شُمار کرو۔ اور مُجھے خبر
۳ دو تاکہ میں اُن کا شُمار جانُوں ٥ یوآب نے کہا۔ کہ خداوند اپنے لوگوں کو جتنے وہ ہیں سَوگُنا زیادہ کرے۔ اَے میرے آقا بادشاہ! کیا وہ سب میرے آقا کے خادِم نہیں؟ پس میرا آقا

یہ بات کیوں چاہتا ہے وہ اِسرائیل کے لئے خطا کا باعِث
۴ کیوں بنے؟ لیکن بادشاہ کی بات یوآب پر غالب آئی۔
تب یوآب نِکلا۔ اَور تمام اِسرائیل میں پھرا۔ تب یروشلیم کو
۵ واپس آیا۔ اَور یوآب لوگوں کا تمام شُمار داؤد کے پاس
لے گیا۔ تو سارے اِسرائیل گیارہ لاکھ تلوار چلانے والے
مَرد اور یہوداہ کے چار لاکھ ستّر ہزار تلوار چلانے والے مَرد
۶ تھے۔ لیکن لاویوں اَور بنیامینیوں کو اُس نے اُن کے درمیان
شُمار نہ کیا۔ کیونکہ بادشاہ کی بات یوآب کے نزدیک نامُناسب
۷ تھی۔ اَور خدا کی نگاہ میں یہ بُرا تھا۔ تو اُس نے اِسرائیل کو مارا۔
۸ تب داؤد نے خُدا سے کہا۔ کہ مَیں نے یہ کام کر کے بڑا گُناہ کیا۔
اَور اَب اپنے بندے کی خطا مُعاف کر۔ کیونکہ مَیں نے بڑی بے
۹ وقوفی سے یہ کام کیا۔ اَور خُداوند نے داؤد کے غیب بین جاد
۱۰ سے کلام کر کے کہا۔ جا اَور داؤد سے مُخاطب ہو کر کہہ۔
خُداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں تیرے سامنے تین آفتیں رکھتا
ہُوں۔ پَس تُو اُن میں ایک اپنے لِئے چُن لے۔ تو مَیں وہ تجھ پر
۱۱ نازِل کرُونگا۔ تب جاد داؤد کے پاس آیا اَور اُس سے کہا۔
۱۲ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ تُو چُن لے۔ کہ تین برس کا کال ہو
یا تُو تین مہینے اپنے دُشمنوں کے سامنے بھاگتا رہے۔ اَور تیرے
دُشمنوں کی تلوار تُجھ کو جا پکڑے۔ یا تین دِن جن میں خُداوند
کی تلوار یعنی وَبا زمین پر ہو۔ اَور خُداوند کا فرشتہ اِسرائیل کی
ساری سرحدوں میں فنا کرے۔ اَب دیکھ۔ کہ مَیں اپنے بھیجنے
۱۳ والے کو کیا جواب دُوں؟ داؤد نے جاد سے کہا۔ کہ یہ اَمر
میرے لِئے نہایت مُشکِل ہے۔ مُجھے خُداوند کے ہاتھ میں پڑنے
دے۔ کیونکہ اُس کی رحمتیں بہت زیادہ ہیں۔ اَور مَیں آدمیوں
۱۴ کے ہاتھ میں نہ پڑُوں۔ تب خُداوند نے اِسرائیل پر وبا بھیجی
۱۵ اَور اِسرائیل میں سے ستّر ہزار آدمی مر گئے۔ اَور خُدا نے ایک
فرشتہ یروشلیم پر بھیجا تاکہ اُس کو برباد کرے۔ اَور جب وہ

برباد کر رہا تھا خُداوند نے دیکھا۔ تو تباہی پر ترس کھایا۔ اَور
ہلاک کرنے والے فرشتے سے کہا۔ بس۔ اب اپنا ہاتھ تھام۔ اَور
خُداوند کا فرشتہ اَرنان یبُوسی کے کھلیان کے نزدیک کھڑا
۱۶ ہُوا۔ اَور داؤد نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں۔ تو خُداوند کے فرشتے
کو زمین اَور آسمان کے درمیان کھڑے ہُوئے دیکھا۔ کہ اُس کے
ہاتھ میں ایک کھینچی ہُوئی تلوار یروشلیم پر بڑھائی ہُوئی ہے۔ تب
داؤد اَور بُزرگ جو ٹاٹ پہنے ہُوئے تھے اپنے مُنہ کے بل
۱۷ گِرے۔ اَور داؤد نے خُدا سے کہا۔ کیا مَیں ہی نہیں تھا جس نے
لوگوں کو شُمار کرنے کا حُکم دِیا؟ اَور مَیں ہی نے خطا کی اَور بدی
کی۔ مگر اِن بھیڑوں نے کیا کِیا ہے؟ پس اَے خُداوند میرے
خُدا! تیرا ہاتھ میرے خِلاف اَور میرے باپ کے گھرانے کے
۱۸ خلاف ہو۔ نہ کہ تیری قَوم کے خلاف کہ تُو اُن کو مارے۔ اَور خُداوند
کے فرشتے نے جاد کو حُکم دِیا۔ کہ داؤد سے کہے کہ جائے۔ اَور
۱۹ اَرنان یبُوسی کے کھلیان میں خُداوند کے لِئے مذبح بنائے۔ تب
جاد کے قَول کے مُطابِق جو اُس نے خُداوند کے نام سے کہا تھا
۲۰ داؤد گیا۔ جب اَرنان نے اُوپر نظر کی اَور فرشتے کو دیکھا تو وہ
اَور اُس کے چاروں بیٹے چھُپ گئے۔ کیونکہ اُس وقت وہ گیہوں
۲۱ کُوٹ رہا تھا۔ جب داؤد اَرنان کے پاس آیا۔ تو اَرنان نے نظر
کی اَور داؤد کو دیکھا۔ تو وہ اپنے کھلیان سے باہر نِکلا۔ اَور
۲۲ زمین پر مُنہ رکھ کر داؤد کو سِجدہ کیا۔ داؤد نے اَرنان سے کہا۔
کہ یہ کھلیان کی جگہ مُجھے دے دے۔ تاکہ مَیں اُس میں خُداوند
کے لِئے مذبح بناؤُں۔ پُوری قیمت سے تُو اُسے مُجھے دے۔ تاکہ
۲۳ لوگوں میں سے وبا تھم جائے۔ اَرنان نے داؤد سے کہا۔ لے
لے۔ اَور میرے آقا بادشاہ کی نِگاہ میں جو اچھّا ہو سو کرے۔ دیکھ۔
مَیں بیلوں کو سوختنی قُربانیوں کے لِئے اَور داؤنے کا سامان
ایندھن کے لِئے اَور گیہوں نذر کے لِئے دیتا ہُوں۔ مَیں یہ سب
۲۴ کُچھ خُوشی سے دیتا ہُوں۔ داؤد بادشاہ نے اَرنان سے کہا۔

ہرگز نہیں۔ بلکہ میں تجھ سے پوری قیمت پر خریدوں گا۔ کیونکہ جو
کچھ تیرا ہے میں اُسے خداوند کے لئے نہیں لونگا۔ کہ مفت سوختنی
۲۵ قربانی چڑھاؤں ○ اور داؤد نے اُس جگہ کی بابت ارنان کو
۲۶ چھ سو مثقال سونا تول کر دیا ○ اور وہاں داؤد نے خداوند
کے لئے مذبح بنایا اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کے ذبیحے چڑھائے
اور خداوند کو پکارا۔ تو اُس نے سوختنی قربانی کے مذبح پر آسمان
۲۷ سے آگ بھیج کر جواب دیا ○ اور خداوند نے فرشتہ کو حکم دیا۔ تو
اُس نے اپنی تلوار میان میں ڈال لی ○
۲۸ اُس وقت جب داؤد نے دیکھا۔ کہ خداوند نے ارنان
یبوسی کے کھلیان میں اُس کو جواب دیا تھا تو اُس نے وہاں قربانی
۲۹ چڑھائی ○ کیونکہ خداوند کا مسکن جو بیابان میں موسیٰ نے بنایا۔
اور سوختنی قربانی کا مذبح دونوں اُس وقت جبعون کی اونچی جگہ
۳۰ میں تھے ○ اور داؤد وہاں خدا سے دعا کرنے کے لئے نہ جا
سکا۔ کیونکہ وہ خداوند کے فرشتے کی تلوار کے سامنے سے ڈرا ٭

باب ۲۲

۱ ہیکل کی تعمیر کی تیاری — اور داؤد نے کہا۔ کہ خداوند خدا کا یہی گھر
۲ ہے۔ اور اسرائیل کے لئے یہی سوختنی قربانی کا مذبح ہے ○ اور
داؤد نے حکم دیا۔ کہ سب پردیسی جو اسرائیل کے ملک میں ہیں جمع
کئے جائیں اور اُس نے سنگتراش مقرر کئے۔ کہ خدا کا گھر بنانے
۳ کے لئے مربع پتھر تراشیں ○ اور داؤد نے دروازوں کے کواڑوں
کے کیلوں اور قبضوں کے لئے بہت لوہا اور بہت پیتل وزن سے
۴ بڑھ کر تیار کیا ○ اور دیودار کے لٹھے شمار سے زیادہ۔ کیونکہ
صیدونیوں اور صوریوں نے دیودار کی لکڑی بہ کثرت داؤد
۵ کے پاس پہنچائی ○ اور داؤد نے کہا۔ کہ سلیمان میرا بیٹا خورد سال
اور ناتجربہ کار ہے۔ اور گھر جو خداوند کے لئے بنایا جائے گا۔ تمام زمین
میں بڑی شہرت والا اور عالیشان ہوگا۔ تو میں اُس کے لئے تیاری
کرونگا۔ اور داؤد نے اپنی موت سے پہلے بہت تیاری کی ○
۶ پھر اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو بلایا۔ اور اُسے حکم دیا۔ کہ
خداوند اسرائیل کے خدا کے لئے گھر بنا ○ اور داؤد نے سلیمان
۷ سے کہا۔ اے میرے بیٹے! میرے دل میں تو تھا۔ کہ میں خداوند
اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بناؤں ○ مگر خداوند کا کلام
۸ مجھے پہنچا کہ تو نے کثرت سے خونریزی کی ہے اور بڑی لڑائیاں
لڑی ہیں۔ پس تو میرے نام کے لئے گھر نہ بنائے گا۔ اِس لئے
کہ تو نے زمین پر میرے سامنے بہت خون بہایا ہے ○ دیکھ تیرا
۹ ایک بیٹا پیدا ہوگا جو مرد صلح ہوگا۔ اور میں اُس کو اُس کے ارد
گرد کے دشمنوں سے آرام دونگا۔ کیونکہ وہ صاحب صلح
کہلائے گا۔ اور میں اُس کے ایام میں اسرائیل کو صلح اور امن
بخشوں گا ○ تو وہی میرے نام کے لئے گھر بنائے گا۔ اور وہ
۱۰ میرا بیٹا ہوگا اور میں اُس کا باپ ہوں گا۔ اور اُسکی سلطنت
کے تخت کو اسرائیل پر ابد تک برقرار رکھوں گا ○ پس اے
۱۱ میرے بیٹے! خداوند تیرے ساتھ ہو۔ کہ تو اقبال مند ہو اور
خداوند اپنے خدا کا گھر بنائے جیسا کہ اُس نے تیری بابت
کہا ○ اور خداوند تجھ کو حکمت اور فہم بخشے۔ تاکہ تو اسرائیل پر
۱۲ حکمرانی کر سکے اور خداوند اپنے خدا کی شریعت پر کاربند ہو ○
۱۳ تب تو اقبال مند ہوگا۔ جب تو اُن قوانین اور شرائع کو یاد
رکھے تاکہ اُن پر عمل کرے جن کی بابت خداوند نے اسرائیل
کی بابت موسیٰ کو حکم دیا۔ پس مضبوط ہو اور ہمت باندھ اور
نہ ڈر اور خوف نہ کر ○ اور دیکھ۔ میں نے بڑی محنت سے
۱۴ خداوند کے گھر کے لئے ایک لاکھ قنطار سونا اور دس لاکھ
قنطار چاندی تیار کی ہے۔ اور پیتل اور لوہا کثرت کے باعث
بے حساب اور لکڑی اور پتھر بھی تیار کئے ہیں۔ اور تو اُن
پر اور زیادہ کرنا ○ اور تیرے پاس بہت کاریگر سنگتراش
۱۵ اور پتھر اور لکڑی پر نقش کرنے والے اور ہر ایک بات میں

۱۶ ماہر کام کرنے کے لئے موجود ہیں ○ سونے اور چاندی اور
پیتل اور لوہے میں جن کا شمار نہیں ۔ سو تو اُٹھ اور کام کر اور
۱۷ خُداوند تیرے ساتھ ہو گا ○ اور داؤد نے اِسرائیل کے تمام
سرداروں کو حکم دیا کہ اُس کے بیٹے سُلیمان کی مدد کریں ○
۱۸ اور کہا ۔ کیا خُداوند تمہارا خُدا تمہارے ساتھ نہیں؟ کہ اُس
نے تم کو سب طرف سے آرام دیا ۔ کہ اُس نے اِس مُلک کے رہنے
والوں کو میرے ہاتھوں میں دے دیا ۔ اور خُداوند کے سامنے
اور اُس کے لوگوں کے سامنے اُس نے مُلک کو مغلوب کیا
۱۹ ہے ○ اِس لئے تم اپنے دِلوں کو اور اپنی جانوں کو خُداوند اپنے خُدا
کی تلاش کی طرف مُتوجہ کرو ۔ اور اُٹھو اور خُداوند خُدا کے
مقدِس کو تعمیر کرو ۔ تاکہ خُداوند کے عہد کے صندُوق اور خُدا کے مُقدّس
برتنوں کو اُس گھر میں جگہ دو جو خُداوند کے نام کے لئے بنایا
جائے گا ٭

باب ۲۳

۱ لاویوں کی تقسیم — جب داؤد بُوڑھا اور دِنوں سے سیر ہُوا ۔
اُس نے اپنے بیٹے سُلیمان کو اِسرائیل پر بادشاہ مُقرّر کیا ○
۲ اور اُس نے اِسرائیل کے سب سرداروں اور کاہنوں اور
۳ لاویوں کو جمع کیا ○ اور لاوی جو تیس برس کے یا اُس سے زیادہ
عُمر کے تھے گِنے گئے ۔ تو اُن کی تعداد اُن کے گھرانوں کے مُطابق
۴ اڑتیس ہزار مرد تھی ○ اُن میں سے چوبیس ہزار خُداوند کے گھر
۵ کی خِدمت کے لئے مُقرّر ہوئے اور چھ ہزار حاکم اور قاضی ○ اور
چار ہزار دربان اور چار ہزار خُداوند کی حمد کرنے والے اُن
۶ سازوں پر جو حمد کرنے کے لئے بنائے گئے تھے ○ تو داؤد نے
اُن کو بنی لاوی کے فریقوں جیرشون اور قہات اور مراری
۷، ۸ کے مُطابق تقسیم کیا ○ تو جیرشونی لعدان اور شمعی تھے ○ اور بنی
۹ لعدان ۔ سردار یحی ایل اور زیتام اور یوئیل تین ○ اور بنی شمعی
شلومیت اور حزی ایل اور ہاران ۔ تین ۔ یہ لعدان کے
۱۰ خاندانوں کے سردار تھے ○ اور بنی شمعی ۔ یحت اور زینا اور
۱۱ یعُوش اور بریعہ ۔ یہ چار بنی شمعی تھے ○ اور یحت سردار تھا ۔
اور زِینا دُوسرا ۔ لیکن یعُوش اور بریعہ کے بہت بیٹے نہ تھے ۔ اور
۱۲ وہ شمار میں ایک ہی باپ کا گھرانا تھے ○ اور بنی قہات ۔ عمرام
۱۳ اور یصہار اور حبرون اور عزی ایل ۔ چار ○ اور بنی عمرام ۔ ہارُون
اور مُوسیٰ ۔ اور ہارُون علیحدہ کیا گیا ۔ تاکہ وہ اور اُس کے بیٹے
قُدس الاقداس میں ہمیشہ تک خِدمت کریں ۔ اور رسُوم کے
مُطابق خُداوند کے حضور خوشبُو جلائیں اور اُس کا نام لے کر
۱۴ ہمیشہ برکت دیں ○ مگر مردِ خُدا مُوسیٰ کے بیٹے لاوی کے قبیلے میں
۱۵، ۱۶ نامزد کئے گئے ○ اور مُوسیٰ کے بیٹے ۔ جیرشوم اور الی عازر ○ اور
۱۷ جیرشوم کا بیٹا شبُوایل سردار ○ اور الی عازر کا بیٹا رحبیاہ سردار ۔
اور الی عازر کے اور بیٹے نہ تھے ۔ لیکن بنی رحبیاہ بہت سے
۱۸، ۱۹ تھے ○ اور یصہار کا بیٹا شلومیت سردار ○ اور بنی حبرون یریاہ
سردار ۔ اور امریاہ دُوسرا ۔ اور یحزی ایل تیسرا ۔ اور یقمعام
۲۰ چوتھا ○ اور عزی ایل کے بیٹے ۔ میکہ سردار اور یشیاہ دُوسرا ○
۲۱ اور مراری کے بیٹے محلی اور مُوشی ۔ اور محلی کے بیٹے ۔ الی عازار
۲۲ اور قیش ○ اور الی عازار مر گیا ۔ اُس کے بیٹے نہ تھے بلکہ بیٹیاں
۲۳ تھیں ۔ اور اُن کے بھائیوں بنی قیش نے اُن سے بیاہ کیا ○ اور
بنی مُوشی ۔ محلی اور عادر اور یریموت ۔ تین ○
۲۴ یہ بنی لاوی بمُطابق اُن کے آبائی گھرانوں کے آبائی سردار تھے ۔
جیسے کہ وہ اپنے سرداروں کے نام کی تعداد سے شمار کئے گئے ۔ وہ
بیس برس کی عُمر سے لے کر اور اُس سے زیادہ خُداوند کے گھر
۲۵ میں خِدمت کرنے کے لئے مُختار کار تھے ○ کیونکہ داؤد نے
کہا کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے اپنے لوگوں کو آرام دیا
ہے ۔ تو وہ اب یروشلیم میں ہمیشہ کے لئے سکونت کرتا ہے ○
۲۶ اور لاوی بعد اس کے مسکن اور اُس کی خِدمت کرنے کے

۲۷ برتنوں کو نہ اُٹھائیں گے ○ سو داؤد کے آخری کلام کے مُطابِق
بنی لاوی بیس برس کی عُمر سے لے کر اور اِس سے زیادہ شُمار
۲۸ کِئے گئے ○ اور وہ بنی ہارُون کے ماتحت خُداوند کے گھر کی
خِدمت کے لِئے صحنوں اور حُجروں میں اور سب مُقدّس
چیزوں کے پاک کرنے کے لِئے اور خُدا کے گھر میں خِدمت کا کام
۲۹ کرنے کے لِئے کھڑے ہوتے تھے ○ اور نیز نذر کی روٹی کے
لِئے اور مَیدہ کی نذر کی قُربانی کے لِئے اور فطیری چپاتیوں کے
لِئے اور جو کُچھ توے پر پکایا جاتا ہے۔ اور تلی ہُوئی چیزوں کے
۳۰ لِئے اور ہر ایک وزن اور پیمانے کے لِئے ○ اور تاکہ ہر ایک
صُبح کو خُداوند کی حمد و ثنا کے لِئے اور ایسا ہی شام کو کھڑے
۳۱ ہوں ○ اور تاکہ سبتوں میں اور نئے چاندوں اور مُقرّرہ عیدوں
میں بہ مُطابِق اُس ترتیب کے جو اُن کے لِئے مُقرّر ہے ہمیشہ
خُداوند کے سامنے خُداوند کی تمام سوختنی قُربانیاں چڑھائیں ○
۳۲ اور تاکہ حضُوری کے خیمہ کی حراست اور مقدِس کی رسُوم کی
ادائیگی اور اپنے بھائیوں بنی ہارُون کی اِطاعت میں خُدا کے گھر
کی خِدمت کریں ۞

باب ۲۴

۱ [کاہنوں کی تقسیم] اور بنی ہارُون کی یہ تقسیم تھی۔ بنی ہارُون۔
۲ ناداب اور ابی ہُو اور اِلی عازار اور اِیتامار ○ اور ناداب
اور ابی ہُو اپنے باپ کے سامنے ہی مر گئے۔ اور اُن کے بیٹے
۳ نہ تھے۔ سو اِلی عازار اور اِیتامار نے کہانت کا کام کیا ○ اور داؤد
نے بنی اِلی عازار میں سے صادوق کے خاندان کو اور بنی اِیتامار
میں سے اخی ملک کے خاندان کو اُن کو اُن کی خِدمت کی باریوں کے
۴ مُطابِق تقسیم کیا ○ اور بنی اِلی عازار میں بہ نسبت بنی اِیتامار
کے زیادہ سردار آدمی پائے گئے۔ تو وہ اِس طرح تقسیم کِئے
گئے۔ بنی اِلی عازار اپنے آبائی گھرانوں کے سردار سولہ۔ اور
بنی اِیتامار اپنے آبائی گھرانوں کے لِئے آٹھ ○ یہ اور وہ قُرعہ سے ۵
بانٹے گئے۔ کیونکہ مقدِس کے سردار اور خُدا کے سردار بنی اِلی عازار
اور بنی اِیتامار میں سے تھے ○ اور سمعیاہ بن نتنی ایل کاتب نے ۶
اُن کو لاویوں میں سے بادشاہ اور سرداروں اور صادوق کاہن
اور اخی ملک بن ابی یاتار اور کاہنوں کے آبائی سرداروں اور
لاویوں کے سامنے لکھا تو ایک باپ کا گھرانہ اِلی عازار کے لِئے
لیا گیا اور ایک اِیتامار کے لِئے لیا گیا ○ تو پہلا قُرعہ یہویاریب کا ۷
نِکلا۔ اور دُوسرا یدعیاہ کا ○ تیسرا حارِم کا۔ چوتھا سعورِیم ۸
کا ○ پانچواں مَلکیاہ کا۔ چھٹا میامین کا ○ ساتواں ہقوص کا۔ آٹھواں ۹-۱۰
ابیاہ کا ○ نواں یشوع کا۔ دسواں سکنیاہ کا ○ گیارھواں ۱۱-۱۲
اِلیاسیب کا۔ بارھواں یاقیم کا ○ تیرھواں خُفّہ کا۔ چودھواں ۱۳
یسبآب کا ○ پندرھواں بلجہ کا۔ سولھواں اِمّیر کا ○ سترھواں ۱۴-۱۵
حزیر کا۔ اٹھارھواں ہفّی صیص کا ○ اُنیسواں فتحیاہ کا۔ بیسواں ۱۶
یحزقی ایل کا ○ اکیسواں یاکین کا۔ بائیسواں جامُول کا ○ تئیسواں ۱۷-۱۸
دِلایاہ کا۔ چوبیسواں معزیاہ کا ○ یہ اُن کی خِدمت کی باریاں تھیں۔ ۱۹
کہ وہ خُداوند کے گھر میں اپنی خِدمت ادا کرنے کے لِئے اُس ترتیب
کے مُطابِق کیسے داخل ہوں جو خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے اُن کے
باپ ہارُون کی معرفت ٹھہرائی تھی ○
اور باقی بنی لاوی۔ بنی عمرام سے شُوبائیل اور بنی شُوبائیل ۲۰
سے یحدیاہ ○ اور رحبیاہ۔ بنی رحبیاہ میں سے سردار یِسیّاہ ○ ۲۱
اور اِضہاریوں سے شلومُوت اور بنی شلومُوت سے یحت ○ اور بنی ۲۲-۲۳
حبرون۔ یریاہ پہلا۔ دُوسرا امریاہ۔ تیسرا یحزی ایل چوتھا
یقمعام ○ اور عُزّی ایل کا بیٹا میکہ۔ اور بنی میکہ سے سامیر ○ ۲۴
اور میکہ کا بھائی یسّیاہ۔ اور بنی یسّیاہ سے زکریاہ ○ اور مراری ۲۵-۲۶
کے بیٹے محلی اور مُوشی اور یعزیاہ ○ اور بنی مراری۔ عُزّیاہ سے ۲۷
شوہم اور زکُور اور عبری ○ اور محلی سے اِلی عازار۔ جس کا کوئی ۲۸
بیٹا نہ تھا ○ اور قیس۔ سو قیس کا بیٹا یرحمی ایل ○ اور بنی مُوشی۔ ۲۹-۳۰

مَحلی اَور عادِر اَور یریموت - یہ بنی لاوی بہ مُطابق اپنے آبائی
۳۱ گھرانوں کے تھے ۝ اَور اُنہوں نے اپنے بھائیوں بنی ہارون کے
مُقابِل داؤد بادشاہ اَور صادوق اَور اخی ملک اَور کاہِنوں اَور
لاویوں کے آبائی سرداروں بڑوں اَور چھوٹوں کے سامنے قُرعے
ڈالے - قُرعہ سے سب کی بدرجۂ مساوی تقسیم ہُوئی ؁

باب ۲۵

۱ **گانے بجانے والوں کی تقسیم** اَور داؤد اور لشکر کے سرداروں
نے بنی آساف اَور بنی ہیمان اَور یدُوتون کو خِدمت کے لِئے علیحدہ
کِیا - کہ بربطوں اَور بانسریوں اَور جھانجوں پر نبُوّت کریں - اَور
خِدمت کرنے والوں کا شُمار بہ مُطابق اُن کی خِدمت کے یہ تھا ۝
۲ بنی آساف میں سے زکُور اَور یُوسف اَور نتن یاہ اَور اسر ایلہ - بنی
آساف - آساف کے ماتحت بادشاہ کے حُکم مُطابق نبُوّت کرتے تھے ۝
۳ یدُوتون سے بنی یدُوتون - جدل یاہ اَور صری اَور اِشع یاہ اَور حشب یاہ
اَور شِمعی اَور متِتیاہ چھ اپنے باپ یدُوتون کے ماتحت بربطوں
۴ پر شُکر گُذاری اَور خُداوند کی حمد کے لِئے نبُوّت کرتے تھے ۝ اَور
ہیمان سے بنی ہیمان - بُقی یاہ اَور متن یاہ اَور عُزی ایل اَور شبوئیل
اَور یریموت اَور حننیاہ اَور حنانی اَور اِلی آتہ اور جدّل اور رومتی
۵ عازِر اَور یُشبی قاشہ اَور مَلوتی اَور ہوتیر اَور محزی اوت ۝ یہ سب
ہیمان کے بیٹے تھے جو خُدا کی باتوں میں سینگ بلند کرنے کے لِئے
بادشاہ کا غیب بِین تھا - اَور خُدا نے ہیمان کو چودہ بیٹے اَور تین
۶ بیٹیاں دیں ۝ یہ سب اپنے باپ کے زیرِ نظر خُداوند کے گھر کے
راگ کے لِئے جھانجوں اور بانسریوں اَور بربطوں کے ساتھ خُدا
کے گھر کی خِدمت کے واسطے بادشاہ اَور آساف اَور یدُوتون
۷ اَور ہیمان کے ماتحت تھے ۝ اَور اُن کا شُمار بمعہ اُنکے بھائیوں
کے جو خُداوند کے گیت گانے میں قابِل اَور ماہر تھے دوسو اٹھاسی
۸ تھا ۝ اَور اُنہوں نے خِدمت کا قُرعہ برابر ہر ایک کے لِئے ڈالا -
کیا چھوٹا - کیا بڑا - کیا اُستاد - کیا شاگرد ۝ اَور پہلا قُرعہ جو ۹
آساف کا تھا یُوسف اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لِئے
کُل بارہ نِکلا - اَور دُوسرا جدل یاہ اَور اُس کے بھائیوں اَور
بیٹوں کے لِئے کُل بارہ ۝ اَور تیسرا زکُور اَور اُس کے بیٹوں ۱۰
اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝ چوتھا یصری اَور اُسکے بیٹوں ۱۱
اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝ پانچواں نتن یاہ اَور اُسکے بیٹوں ۱۲
اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝ چھٹا بُقی یاہ اَور اُسکے بیٹوں ۱۳
اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝ ساتواں یسر ایلہ اَور اُسکے بیٹوں ۱۴
اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝ آٹھواں اِشع یاہ اَور اُسکے بیٹوں ۱۵
اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝ نواں متن یاہ اَور اُس کے بیٹوں ۱۶
اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝ دسواں شِمعی اَور اُس کے بیٹوں ۱۷
اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝ گیارھواں عزری ایل اَور اُسکے ۱۸
بیٹوں اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝ بارھواں حشب یاہ اَور ۱۹
اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝ تیرھواں سُشوبائیل ۲۰
اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝ چودھواں ۲۱
متِتیاہ اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝
پندرھواں یریموت اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لِئے ۲۲
کُل بارہ ۝ سولھواں حننیاہ اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں ۲۳
کے لِئے کُل بارہ ۝ سترھواں یُشبی قاشہ اَور اُس کے بیٹوں ۲۴
اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝ اٹھارھواں حنانی اَور اُس کے ۲۵
بیٹوں اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝ اُنیسواں مَلوتی اَور اُس ۲۶
کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝ بیسواں اِلی یاتہ اَور ۲۷
اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝ اکیسواں ہوتیر ۲۸
اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝ بائیسواں ۲۹
جدّلتی اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝ تئیسواں ۳۰
محزی اوت اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں کے لِئے کُل بارہ ۝
چوبیسواں رومتی عازِر اَور اُس کے بیٹوں اَور بھائیوں کے ۳۱

لئے کُل بارہ ٭

باب ۲۶

دربانوں کی تقسیم

۱ دربانوں کے فریق یہ تھے۔ قورحیوں میں
۲ سے مسلمیاہ بن قورے بنی آساف سے ○ اور مسلمیاہ کے
بیٹے۔ پہلوٹا زکریاہ اور دُوسرا یدیعئیل اور تیسرا زبدیاہ اور
۳ چوتھا یتنی ایل ○ اور پانچواں عیلام اور چھٹا یوحانان اور ساتواں
۴ الیہوعینائی ○ اور عوبید ادوم کے بیٹے۔ پہلوٹا سمعیاہ اور دُوسرا
یوزاباد اور تیسرا یوآخ اور چوتھا ساکار اور پانچواں نتن ایل ○
۵ اور چھٹا عمّی ایل اور ساتواں اِشکار اور آٹھواں فُعلتائی۔ کیونکہ خدا
۶ نے اُسے برکت دی تھی ○ اور اُس کے بیٹے سمعیاہ کے ہاں بھی بیٹے
پیدا ہُوئے۔ جو اپنے آبائی گھرانوں میں سرداری کرتے تھے کیونکہ وہ
۷ بہادر دلیر آدمی تھے ○ اور بنی سمعیاہ۔ عُتنی اور رفائیل اور عوبید
اور الزاباد اور اُس کے بھائی الیہُو اور سمکیاہ زورآور مرد
۸ تھے ○ یہ سب بنی عوبید ادوم میں سے تھے۔ اور وہ اور اُن کے
بیٹے اور اُن کے بھائی دلیر آدمی خدمت کرنے میں طاقتور تھے۔ اور
۹ وہ عوبید ادوم سے باسٹھ تھے ○ اور مسلمیاہ کے بیٹے اور بھائی
۱۰ دلیر آدمی اٹھارہ تھے ○ اور بنی مراری میں سے حوسہ کے بیٹے سردار
سمری۔ اگرچہ یہ پہلوٹا نہ تھا تاہم اُس کے باپ نے اُس کو سردار
۱۱ بنایا ○ اور دُوسرا خلقیاہ اور تیسرا طبلیاہ اور چوتھا زکریاہ۔
۱۲ سو سب بنی حوسہ اور اُس کے بھائی تیرہ تھے ○ یہ دربانوں
کے فریق تھے۔ جو اپنے سرداروں کے ماتحت خداوند کے گھر کی
خدمت میں اپنے بھائیوں کی طرح اپنے فرائض ادا کرتے تھے ○
۱۳ تو اُنہوں نے کیا چھوٹے کیا بڑے بمطابق اُن کے آبائی گھرانوں
۱۴ کے ہر ایک پھاٹک کے واسطے قرعہ ڈالا ○ اور مشرق کی طرف
کے لئے شلمیاہ کا قرعہ نکلا۔ اور اُس کے بیٹے زکریاہ کے لئے
قرعہ ڈالا گیا جو صلاح دینے میں عقلمند تھا تو اُس کا قرعہ شمال
کی طرف کا نکلا ○ ۱۵ اور عوبید ادوم کے لئے جنوب کی طرف کا۔ اور
اُس کے بیٹے کے لئے انبار خانوں کا ○ ۱۶ اور حوسہ کے لئے مغرب کی
طرف کا بمعہ سلکت کے پھاٹک کی چڑھائی کی راہ کی طرف
اور محافظ مقابل محافظ کے تھا ○ ۱۷ مشرق کی طرف چھ لاوی۔ اور
شمال کی طرف چار لاوی دن بھر کے لئے۔ اور جنوب کی طرف چار
دن بھر کے لئے۔ اور انبار خانوں کی طرف دو دو ○ ۱۸ اور غرب کو
صحن کی طرف چار چڑھائی میں اور دو صحن میں ○ ۱۹ بنی قورحیوں
اور بنی مراری میں سے دربانوں کے یہی فریق تھے ○

۲۰ اور اُن کے بھائی لاوی خدا کے گھر کے خزانوں اور مخصوص
شُدہ چیزوں کے خزانوں پر مقرر تھے ○ ۲۱ اور لعدان کے بیٹے۔
جیرشونیوں میں سے اُس کے بیٹے جو جیرشونی لعدان کے آبائی
سردار تھے اور وہ یحی ایلی تھے ○ ۲۲ اور یحی ایلی کے بیٹے زیتام اور
اُس کا بھائی یوئیل خداوند کے گھر کے خزانوں پر تھے ○ ۲۳ اور عمرامیوں
اور اِضہاریوں اور حبرونیوں اور عُزی ایلیوں میں سے ○ ۲۴ شبوئیل
بن جیرشوم بن مُوسیٰ تھا اور وہ خزانوں پر سردار تھا ○ ۲۵ اور اُس
کے بھائی الیعزر کی طرف سے۔ اُس کا بیٹا رحبیاہ اور
اُس کا بیٹا اِشعیاہ اور اُس کا بیٹا یورام اور اُس کا بیٹا زکری
اور اُس کا بیٹا شلومیت ○ ۲۶ اور یہ شلومیت اور اُس کے بھائی
نذر کی ہُوئی چیزوں کے تمام خزانوں پر مقرر تھے۔ وہ چیزیں
جو داؤد بادشاہ اور آبائی سرداروں اور ہزاروں اور سینکڑوں
کے رئیسوں نے اور لشکر کے سرداروں نے نذر کی تھیں ○
۲۷ اُن میں سے جو اُنہوں نے لڑائیوں اور غنیمت سے خداوند
کے گھر کی مرمت کے لئے نذر چڑھائی تھیں ○ ۲۸ اور سب کچھ
جو سموئیل غیب بین نے اور ساؤل بن قیس اور ابنیر بن نیر اور
یوآب بن ضرویاہ نے نذر کیا تھا۔ سب نذر کی ہُوئی چیزیں
شلومیت اور اُس کے بھائیوں کے ہاتھ میں سپرد تھیں ○ ۲۹ اور
اِضہاریوں میں سے کننیاہ اور اُس کے بیٹے باہر کے کام کے

۳۰ لئے اِسرائیل پر عہدہ دار اور مُنصِف تھے ۰ اور حبرونیوں میں
سے حَشبیاہ اور اُس کے بھائی ایک ہزار سات سَو دلیر مَرد
اِسرائیل پر اَردن کے پار غرب کو خُداوند کے تمام کام اور بادشاہ
۳۱ کی خِدمت کے لِئے مُتعیّن تھے ۰ اور حبرونیوں میں سے یری یاہ
بمُطابِق اُن کی آبائی پُشتوں کے حبرونیوں کا سردار تھا۔ داؤد
بادشاہ کے چالیسویں برس میں اُن کے بارے میں دریافت کِیا
گیا تھا اور اُن کے درمیان یعزیر جلعاد میں بہادر دلیر آدمی پائے
۳۲ گئے ۰ اور اُس کے بھائی دو ہزار سات سَو دلیر مرد آبائی سردار
تھے۔ اور داؤد بادشاہ نے خُدا کے سب کاموں اور بادشاہ کے
کاموں کے لِئے اُن کو رُوبینیوں اور جادیوں اور منسّی کے آدھے
قبیلہ پر حاکم مُقرّر کِیا ۞

باب ۲۷

۱ داؤد کے منصب دار　اور بنی اِسرائیل اپنے شُمار کے مُطابِق آبائی
سردار اور ہزاروں اور سینکڑوں کے سردار اور اُنکے منصب دار
جو سب کاموں میں بادشاہ کی خِدمت کرتے تھے بمُطابِق گروہوں
کے جو برس کے سب مہینوں میں ماہ بماہ حاضِر ہوتے اور رُخصت
۲ ہوتے تھے۔ اُن میں سے ہر ایک گروہ چَوبیس ہزار کا تھا ۰ اور پہلے گروہ
پر پہلے مہینے کے لِئے یُسُبعام بِن زبدی ایل تھا۔ اور اُسکا گروہ
۳ چَوبیس ہزار کا تھا ۰ اور وہ بنی فارِص میں سے تھا۔ اور لشکر کے
۴ سب رئیسوں کا پہلے مہینے کے لِئے سردار تھا ۰ اور دُوسرے
مہینے کے گروہ پر اِلی عازار بِن دودو اخوخی تھا۔ اور اُس کے
۵ ماتحت مقلوت پیشرو تھا۔ جس کا گروہ چَوبیس ہزار کا تھا ۰ اور
تیسرے مہینے کے لِئے لشکر کا تیسرا سردار یہویادع سردار کاہن
۶ کا بیٹا بنایاہ۔ اور اُس کے گروہ میں چَوبیس ہزار تھے ۰ اور یہ وُہی
بِنایاہ تھا جو تیسوں میں بہادر اور تیسوں کے اُوپر تھا۔ اور اُس
۷ کے گروہ میں اُس کا بیٹا عمّی زاباد تھا ۰ چَوتھے مہینے کے لِئے چَوتھا
عساہیل یوآب کا بھائی تھا۔ اور زِبدیاہ اُس کا بیٹا اُسکے ماتحت
۸ تھا۔ اور اُس کے گروہ میں چَوبیس ہزار تھے ۰ پانچویں مہینے
کے لِئے پانچواں شمہُوت یِزراحی رئیس تھا اور اُس کا گروہ چَوبیس
۹ ہزار کا تھا ۰ چھٹے مہینے کے لِئے چھٹا عیرا بِن عِقّیش تقوعی تھا۔
۱۰ اُس کے گروہ میں چَوبیس ہزار تھے ۰ ساتویں مہینے کے لِئے
ساتواں بنی اِفرائیم میں سے حالِص فلُونی تھا۔ اور اُس کے
۱۱ گروہ میں چَوبیس ہزار تھے ۰ اور آٹھویں مہینے کے لِئے آٹھواں
زارحیوں میں سے سِبکّی حُوساتی تھا۔ اور اُس کے گروہ میں چَوبیس
۱۲ ہزار تھے ۰ اور نویں مہینے کے لِئے نواں بِنیامین میں سے ابی عزر
۱۳ عنتوتی تھا۔ اور اُس کے گروہ میں چَوبیس ہزار تھے ۰ اور دسویں
مہینے کے لِئے دسواں زارحیوں میں سے مہرائی نطوفاتی تھا۔ اور
۱۴ اُس کے گروہ میں چَوبیس ہزار تھے ۰ اور گیارھویں مہینے کے لِئے
گیارھواں بنی اِفرائیم میں سے بِنایاہ فرعاتونی تھا۔ اور اُس کے گروہ
۱۵ میں چَوبیس ہزار تھے ۰ اور بارھویں مہینے کے لِئے بارھواں عُتنی ایل
سے حلدائی نطوفاتی تھا۔ اور اُس کے گروہ میں چَوبیس ہزار تھے ۰
۱۶ اِسرائیل کے سردار　اور اِسرائیل کے قبیلوں کے یہ سردار تھے۔
رُوبینیوں کا سردار اِلی عزر بِن زِکری۔ اور شمعونیوں کا سفطیاہ
۱۷ بِن معکہ ۰ اور لاویوں کا حَسبیاہ بِن قموئیل۔ اور ہارونیوں
۱۸ کا صدوق ۰ اور یہوداہ کا اِلیہو داؤد کے بھائیوں میں سے۔
۱۹ اور اِشکار کا عمری بِن میکائیل ۰ اور زبلون کا اِسمعیاہ بِن عوبدیاہ
۲۰ اور نفتالی کا یریموت بِن عزری ایل ۰ اور بنی اِفرائیم کا ہوسیع
۲۱ بِن عزریاہ۔ اور منسّی کے آدھے قبیلہ کا یوئیل بِن فِدایاہ ۰ اور
جلعاد میں منسّی کے آدھے قبیلہ کا یدّو بِن زِکریاہ۔ اور بِنیامین
۲۲ کا یعسی ایل بِن ابنیر ۰ اور دان کا عزری ایل بِن یروحام۔ یہ
۲۳ اِسرائیل کے قبیلوں کے سردار تھے ۰ اور داؤد نے بیس برس
کی عُمر والوں اور اُس سے کم کا شُمار نہ کِیا۔ کیُونکہ خُداوند نے کہا
تھا۔ کہ مَیں اِسرائیل کو آسمان کے ستاروں کی مانند بڑھاؤُنگا ۰

۲۴ اور یوآب بن ضرویہ نے شمار کرنا شروع کیا۔ پر اُسے تمام نہ کیا۔ کیونکہ اِس سبب سے اِسرائیل پر غضب ٹوٹ پڑا۔ اور وہ شمار داؤد بادشاہ کی تواریخ کی کتاب میں درج نہ ہُوا ○

۲۵ **باقی عہدہ دار** اور بادشاہ کے خزانوں پر عزماوت بن عدی ایل تھا۔ اور مُلک کے انبار خانوں پر جو شہروں اور گاؤں اور بُرجوں میں تھے۔ یوناتان بن عُزّیاہ تھا ○ ۲۶ اور زمین کی کاشتکاری کے لئے شہروں کے عملہ پر عزری بن کلوب تھا ○ ۲۷ اور تاکستانوں پر شمعی رامی تھا۔ اور انگورستان کی پیداوار مے کے گداموں پر زبدی شفمی تھا ○ ۲۸ اور زیتون کے باغوں اور گولر کے درختوں پر جو شفیلہ میں تھے بعل حانان جدیری تھا۔ اور تیل کے گداموں پر یوعاش ○ ۲۹ اور گائے بیل پر جو شارون میں چرتے تھے شطرائی شارونی تھا۔ اور گائے بیل جو وادیوں میں تھے اُن پر سافاط بن عدلائی تھا ○ ۳۰ اور اُونٹوں پر اوبیل اسمعیلی۔ اور گدھوں پر یحدیاہ میرونوتی ○ ۳۱ اور بھیڑوں پر یازیز ہجری۔ یہ سب داؤد بادشاہ کی ملکیتوں کے مختار تھے ○

۳۲ اور داؤد کا چچا یوناتان مُشیر تھا وہ عقلمند اور کاتب تھا۔ اور یحی ایل بن حکمونی بادشاہ کے بیٹوں کے ساتھ رہتا تھا ○ ۳۳ اور اخی توفل بادشاہ کا مشیر تھا۔ اور حُوسی ارکی بادشاہ کا رفیق تھا ○ ۳۴ اور اخی توفل کے ماتحت یویاداع بن بنایاہ اور ابی یاتر تھے۔ اور بادشاہ کے لشکر کا سپہ سالار یوآب تھا ۞

باب ۲۸

۱ **داؤد کی تقریر** اور داؤد نے اِسرائیل کے تمام سرداروں یعنی قبیلوں کے سرداروں اور گروہوں کے سرداروں کو جو بادشاہ کی خدمت کرتے تھے۔ اور ہزاروں کے سرداروں اور سینکڑوں کے سرداروں اور بادشاہ کی تمام ملکیت اور جائداد کے مُختارکاروں اور اپنے بیٹوں اور خواجہ سراؤں اور بہادروں ۲ اور تمام دلیر مردوں کو یروشلیم میں اکٹھا کیا ○ اور داؤد بادشاہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہُوا اور بولا۔ اے میرے بھائیو اور اے میرے لوگو! میری بات سُنو۔ میرے دل میں تھا۔ کہ خداوند کے عہد کے صندوق کے لئے ٹِکنے کا گھر اور اپنے خدا کے قدموں کے لئے چوکی بناؤں۔ اور مَیں نے اُس کے بنانے کے لئے تیاری کی ○ ۳ پر خدا نے مجھے کہا۔ کہ تُو میرے نام کے لئے گھر نہیں بنائے گا۔ کیونکہ تُو جنگی مرد ہے۔ اور تُو نے خون بہایا ہے ○ ۴ تو بھی خداوند اِسرائیل کے خدا نے میرے باپ کے سارے گھرانے میں سے مجھ کو چُن لیا۔ تاکہ مَیں اِسرائیل پر ہمیشہ تک بادشاہ رہوں۔ کیونکہ اُس نے یہوداہ کو حکمران بننے کے لئے منتخب کیا۔ اور یہوداہ کے گھرانے سے میرے باپ کے گھرانے کو اور میرے باپ کے بیٹوں میں سے مجھے پسند کیا۔ تاکہ مجھے تمام اِسرائیل پر بادشاہ بنائے ○ ۵ اور میرے سارے بیٹوں میں سے (کیونکہ خداوند نے مجھے بہت سے بیٹے بخشے ہیں) میرے بیٹے سُلیمان کو چُن لیا۔ کہ اِسرائیل میں خداوند کی سلطنت کے تخت پر بیٹھے ○ ۶ اور مجھے فرمایا کہ تیرا بیٹا سُلیمان میرا گھر اور میری بارگاہیں بنائے گا۔ کیونکہ مَیں نے اُس کو اپنے لئے بیٹا چُنا۔ اور مَیں اُس کا باپ ہُوں گا ○ ۷ اور مَیں اُس کی سلطنت کو ہمیشہ تک قرار بخشوں گا۔ بشرطیکہ وہ میرے احکام اور میرے قوانین پر عمل کرنے میں قائم رہے۔ جیسا کہ آج کے دن ہے ○ ۸ اور اب تمام اِسرائیل یعنی خداوند کی جماعت کے رُوبرُو اور ہمارے خدا کے سُنتے ہُوئے تم خداوند اپنے خدا کے تمام حکموں کو مانو اور اُن کی تلاش کرو۔ تاکہ تم اچھے مُلک کے وارث ہو۔ اور اپنے بعد اپنے بیٹوں کے لئے ہمیشہ تک میراث چھوڑو ○

۹ **سُلیمان کو نصیحت** اور تُو اے میرے بیٹے سُلیمان! اپنے باپ کے خدا کو پہچان۔ اور کامل دل سے اور راغب رُوح سے اُس کی عبادت کر۔ کیونکہ خداوند تمام دلوں کو جانچتا ہے۔ اور خیالوں کے سارے اندیشے جانتا ہے۔ اگر تُو اُس کو ڈھونڈے تو یقیناً

توُ اُس کو پائے گا۔ اور اگر توُ اُس کو ترک کرے۔ وہ بے شک تجھ کو
۱۰ ابد تک رد کرے گا ۝ اور اب دیکھ۔ کہ خداوند نے تجھ کو چن لیا تاکہ
توُ مقدِس کے لِئے گھر تعمیر کرے۔ پس مضبوط ہو۔ اور اُسے کر ۝
۱۱ تب داؤد نے اپنے بیٹے سُلیمان کو برآمدے کا اور اُسکے
مکانوں اور خزانوں اور بالاخانوں اور اندرونی کوٹھڑیوں اور
۱۲ رحم گاہ کے گھر کا نقشہ دیا ۝ اور اُس سب کچھ کا نقشہ جو اُس کے
دل میں تھا۔ خداوند کے گھر کی بارگاہوں کی ترتیب کا۔ اور اُسکے
گرد کی تمام کوٹھڑیوں کا اور خدا کے گھر کے خزانوں کا اور پاک کی
۱۳ ہوئی چیزوں کے خزانوں کا ۝ اور کاہنوں اور لاویوں کی تقسیم کا
اور خداوند کے گھر کی خدمت کے ہر ایک کام کا۔ اور خداوند کے
۱۴ گھر کی خدمت کے تمام برتنوں کا ۝ اور سب کام کے برتنوں
کے لِئے جو خدمت کے واسطے تھے سونا وزن کر کے دیا۔ اور تمام
چاندی کے برتنوں کے لِئے سب کام کے برتنوں کے لِئے جو خدمت
۱۵ کے واسطے تھے چاندی تول کر دی ۝ اور سونے کے شمعدانوں اور
سونے کے چراغوں ہر ایک شمعدان اور اُس کے چراغوں کے
لِئے سونا وزن کر کے دیا۔ اور اِسی طرح چاندی کے شمعدانوں
اور اُن کے چراغوں کے لِئے ہر ایک شمعدان کے لِئے بمطابق
۱۶ اُس کے اِستعمال کے چاندی وزن کر کے دی ۝ اور نذر کی
روٹی کی میزوں کے لِئے میز بہ میز سونا وزن کر کے اور چاندی
۱۷ کی میزوں کے لِئے چاندی ۝ اور خالص سونا سیخوں اور جاموں
اور پیالوں اور سونے کے تھالوں کے واسطے ہر ایک تھال کے
لِئے وزن کر کے۔ اور چاندی کے تھالوں کے لِئے ہر ایک تھال
۱۸ کے واسطے چاندی وزن کر کے ۝ اور بخور کی قربان گاہ کے لِئے
مصفّا سونا وزن کر کے۔ اور سونا گاڑی کی شبیہہ یعنی کروبیوں
کو بنانے کے لِئے جو اپنے پر پھیلائے ہوئے خداوند کے عہد کے
۱۹ صندوق کو سایہ کرتے ہوں ۝ یہ سب یعنی اِس نمونہ کے سب
۲۰ کام خداوند کے ہاتھ کی تحریر سے مجھے سمجھائے گئے ۝ اور داؤد
نے اپنے بیٹے سُلیمان سے کہا مضبوط ہو۔ دلیر بن۔ اور کام کر۔
مت ڈر اور نہ گھبرا۔ کیونکہ خداوند خدا میرا خدا تیرے ساتھ
ہے۔ وہ تجھ کو نہ چھوڑے گا۔ اور تجھ کو ترک نہ کرے گا جب
تک کہ خداوند کے گھر کی خدمت کا سب کام تمام نہ ہو جائے ۝
۲۱ اور یہ کاہنوں اور لاویوں کے گروہ خدا کے گھر کی سب
خدمت کے لِئے ہیں۔ اور سب جو اپنی دانشمندی میں ہوشیار
ہیں ہر ایک خدمت کے لِئے سب کاموں میں تیرے ساتھ
ہیں۔ اور سردار اور تمام لوگ تیرے احکام کے ماتحت ہیں ۝

باب ۲۹

ہیکل کے لِئے نذریں

۱ اور داؤد بادشاہ نے تمام جماعت
سے کہا۔ خدا نے فقط میرے بیٹے سُلیمان کو چنا ہے۔ جو چھوٹا
اور ناتجربہ کار ہے۔ اور کام بڑا ہے۔ کیونکہ ہیکل اِنسان
۲ کے لِئے نہیں بلکہ خداوند خدا کے لِئے ہے ۝ اور میں نے اپنی
تمام طاقت سے اپنے خدا کے گھر کے لِئے سب کچھ تیار کیا
ہے۔ جو کچھ سونے کا ہوگا اُس کے لِئے سونا اور جو کچھ چاندی
کا ہوگا اُس کے لِئے چاندی اور جو کچھ پیتل کا ہوگا۔ اُس کے
لِئے پیتل اور جو کچھ لوہے کا ہوگا اُس کے لِئے لوہا اور جو کچھ لکڑی
کا ہوگا اُس کے لِئے لکڑی۔ سنگ جزع بمعہ اُس کے جڑاؤں
کے اور شب چراغ اور رنگ بہ رنگ کے نگینے اور ہر قسم
۳ کے قیمتی پتھر اور سفید سنگِ مرمر بہ کثرت ۝ اور پھر چونکہ
میرے خدا کے گھر کے لِئے میری خواہش تھی میں نے اپنے
خاص مال میں سے سونا اور چاندی اپنے خدا کے گھر کے لِئے
دیا۔ علاوہ اُس سب کے جو میں نے مقدس مکان کے لِئے
۴ تیار کیا ۝ اوفیر کے سونے میں سے تین ہزار قنطار سونا اور
مصفّا چاندی سات ہزار قنطار ہیکل کی دیواروں کے مڑھنے
۵ کے لِئے ۝ سونا اُس کے لِئے جو سونے کا ہوگا اور چاندی اُس

کے لِئے جو چاندی کا ہوگا ہر ایک کام کے لِئے جو کاریگر لوگ کریں۔ سو جو کوئی خُوشی سے دیتا ہے۔ اپنا ہاتھ بھر کر آج خُداوند کے لِئے لائے ○

۶ تب آبائی سرداروں اور اِسرائیل کے قبیلوں کے سرداروں اور ہزاروں اور سینکڑوں کے سرداروں اور بادشاہ کی مِلکیّت کے کارمُختاروں نے خُوشی سے دِیا ○ ۷ اور خُدا کے گھر کے کام کے لِئے پانچ ہزار قنطار سونا اور دس ہزار درہم اور دس ہزار قنطار چاندی اور اٹھارہ ہزار قنطار پیتل اور ایک لاکھ قنطار لوہا دِیا ○ ۸ اور جن کے پاس قیمتی پتھر پائے گئے اُنہوں نے خُداوند کے گھر کے خزانے کے لِئے یحی ایل جیرشونی کے ہاتھ میں دیئے ○ ۹ تب لوگ اپنی رضامندی سے دینے کے لِئے خُوش ہُوئے۔ کیونکہ اُنہوں نے پُورے دِل سے خُداوند کے لِئے خُوشی سے دِیا۔ اور داؤد بادشاہ بھی نہایت خُوش ہُوا ○

۱۰ **داؤد کی دُعا** اور داؤد نے سب جماعت کے سامنے خُداوند کو مُبارک کہا۔ اور داؤد بولا۔

اَے خُداوند۔ ہمارے باپ اِسرائیل کے خُدا!
تُو ازل سے لے کر ابد تک مُبارک ہے ○
۱۱ اَے خُداوند۔ عظمت اور قُدرت۔
جلال اور غلبہ اور حشمت تیری ہی ہے۔
کیونکہ جو کُچھ آسمان میں اور زمین پر ہے وہ تیرا ہی ہے۔
اَے خُداوند! سلطنت تیری ہی ہے۔ تُو ہی سب سے
مُمتاز سردار ہے ○
۱۲ دَولت اور عزّت تیری طرف سے آتی ہیں۔
اور تُو سب پر سلطنت کرتا ہے۔
تیرے ہاتھ میں قُوّت اور قُدرت ہے۔
ہر چیز کی عظمت اور طاقت تیرے ہاتھ میں ہے ○
۱۳ اور اَب اَے ہمارے خُدا ہم تیرا شُکر اور تیرے جلالی نام کی حمد کرتے ہیں ○

۱۴ لیکن مَیں کیا ہُوں اور میرے لوگ کیا ہیں۔ کہ ہم یہ چیزیں خُوشی سے دے سکیں۔ کیونکہ سب چیزیں تیری طرف سے آتی ہیں۔ اور تیرے ہی ہاتھ نے ہم کو عطا کیں ○ ۱۵ کیونکہ ہم سب اپنے باپ دادا کی مانند تیرے سامنے پردیسی اور مُسافر ہیں۔ اور ہمارے ایّام زمین پر سائے کی طرح ہیں۔ اور اُن کو قرار نہیں ○ ۱۶ اَے خُداوند ہمارے خُدا! یہ تمام بڑا سامان جو ہم نے تیار کیا ہے تاکہ تیرے قُدّوس نام کے لِئے تیرے واسطے گھر بنائیں۔ وہ تیرے ہی ہاتھ سے ہے۔ اور سب کُچھ تیرا ہی ہے ○ ۱۷ اور اَے میرے خُدا مَیں جانتا ہُوں کہ تُو دِل کو آزماتا ہے۔ اور راستی سے خُوش ہوتا ہے۔ اور مَیں نے اپنے دِل کی راستی سے یہ سب کُچھ بخُوشی دِیا ہے۔ اور مَیں نے اِس وقت خُوشی سے دیکھا ہے۔ کہ تیرے لوگ جو یہاں حاضر ہیں تیرے لِئے خُوشی سے دیتے ہیں ○ ۱۸ اَے خُداوند ہمارے باپ دادا ابرہام اور اِضحاق اور اِسرائیل کے خُدا اپنے لوگوں کے دِلوں کے خیالوں کے اندیشوں میں اِس کو ابد تک رکھ۔ اور اُن کے دِلوں کو اپنی طرف مُستحکم کر ○ ۱۹ اور میرے بیٹے سُلیمان کو کامِل دِل دے۔ تاکہ تیرے احکام اور شہادتیں اور قوانین مانے۔ اور اُن سب پر عمل کرے۔ اور ہیکل کو تعمیر کرے جس کے لِئے مَیں نے تیاری کی ہے ○

۲۰ اور داؤد نے سب جماعت سے کہا۔ کہ خُداوند اپنے خُدا کو مُبارک کہو۔ تو تمام جماعت نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو مُبارک کہا۔ اور زمین پر گرے۔ اور خُداوند کو اور بادشاہ کو سجدہ کیا ○ ۲۱ اور اُنہوں نے خُداوند کے لِئے ذبیحے ذبح کِئے اور دُوسرے دِن صُبح کو خُداوند کے لِئے سوختنی قُربانیاں گُذرانیں۔ ایک ہزار بَیل اور ایک ہزار مینڈھے اور ایک ہزار برّے مع اُن کے تپاونوں کے اور تمام اِسرائیل کے لِئے کثرت سے ذبیحے گُذرانے ○

۲۲ سُلیمان بادشاہ اور اُس روز اُنہوں نے بڑی خوشی سے خُداوند کے آگے کھایا اور پیا۔ اور داؤد بادشاہ کے بیٹے سُلیمان کو بادشاہ مُقرّر کیا۔ اور اُنہوں نے اُس کو خُداوند کی طرف سے حُکمران ہونے اور صادوق کو کاہن ہونے کے
۲۳ لئے مسح کیا۔ تب سُلیمان اپنے باپ داؤد کی جگہ خُداوند کے تخت پر بادشاہ ہو کر بیٹھا اور اقبال مند ہُوا۔ اور سارے
۲۴ اسرائیل نے اُس کی فرمانبرداری کی۔ اور تمام سردار اور بہادر اور داؤد بادشاہ کے سب بیٹے بھی سُلیمان بادشاہ
۲۵ کے مُطیع ہُوئے۔ اور خُداوند نے سُلیمان کو سارے اسرائیل کی نگاہ میں بڑی عظمت بخشی۔ اور سلطنت کا ایسا دبدبہ اُس کو عطا کیا۔ کہ اُس سے پہلے اسرائیل میں کسی بادشاہ کا نہ تھا۔

۲۶ داؤد کی وفات داؤد بن یسّی نے تمام اسرائیل
۲۷ پر سلطنت کی۔ اور اسرائیل پر اُس کی سلطنت کرنے کے ایّام چالیس برس تھے۔ اُس نے حبرون میں سات برس اور یروشلیم میں تینتیس برس سلطنت کی۔
۲۸ پھر وہ اچھی بُڑھی عُمر میں مرا۔ اور دِنوں اور دولت اور عزّت سے سیر ہُوا۔ اور اُس کا بیٹا سُلیمان اُس کی
۲۹ جگہ بادشاہ ہُوا۔ اور داؤد بادشاہ کے اوّل کے اور آخر کے کام دیکھو۔ وہ سموئیل غیب بین کی تاریخ میں اور ناتان نبی کی تاریخ میں اور جاد غیب بین کی تاریخ میں۔
۳۰ بمع اُس کی ساری حکومت اور زور اور جو زمانے اُس پر اور اسرائیل پر اور مُلکوں کی سلطنتوں پر گُذرے لکھے ہوئے ہیں ⁂

۲۔ اَخبار

باب ۱

۱ **سُلیمان کی قربانی ۔** اور سُلیمان بن داؤد اپنی مملکت میں قائم ہُوا اور خُداوند اُس کا خُدا اُس کے ساتھ تھا۔ اور اُس ۲ نے اُس کو بڑی عظمت بخشی ○ اور سُلیمان نے سب اسرائیل یعنے ہزاروں اور سینکڑوں کے سرداروں اور قاضیوں اور تمام اسرائیل کے آبائی سرداروں کے بڑے آدمیوں سے ۳ باتیں کیں ○ اور سُلیمان بمعہ ساری جماعت کے اُونچی جگہ کی طرف جو جبعون میں تھی گیا۔ کیونکہ وہاں خُدا کی حضُوری کا خیمہ تھا۔ جو خُداوند کے بندے مُوسیٰ نے بیابان میں بنایا تھا ○ ۴ لیکن داؤد خُدا کے صندُوق کو قریت یعاریم سے اُس مقام میں اُٹھا لایا تھا۔ جو اُس نے اُس کے لئے تیار کیا تھا کیونکہ ۵ اُس نے اُس کے لئے یرُوشلیم میں خیمہ کھڑا کیا تھا ○ مگر پیتل کا مذبح جو بضلی ایل بن اُوری بن حُور نے بنایا تھا خُداوند کے مسکن کے آگے تھا۔ تو سُلیمان اور ساری جماعت وہاں ۶ گئی ○ اور سُلیمان وہاں پیتل کے مذبح کے پاس گیا جو حضُوری کے خیمے کے اندر خُداوند کے سامنے تھا اور اُس پر ایک ہزار سوختنی قربانیاں چڑھائیں ○

۷ **سُلیمان کی دُعا ۔** اور اُسی رات خُدا سُلیمان پر ظاہر ہُوا اور ۸ اُس سے کہا۔ مانگ کہ میں تجھے کیا دُوں ؟ ○ سُلیمان نے خُدا سے کہا۔ کہ تُو نے میرے باپ داؤد پر عظیم رحمت کی ۹ اور مجھے اُس کی جگہ بادشاہ بنایا ○ پس اب اَے خُداوند خُدا ! تیری وُہ بات پُوری ہو جو تُو نے میرے باپ داؤد سے کہی۔ کیونکہ تُو نے مجھے ایسے لوگوں پر بادشاہ بنایا ہے جو کثرت سے زمین کی گرد کی طرح ہیں ○ ۱۰ پس اب مجھے حکمت اور معرفت عنایت کر تا کہ میں اُن لوگوں کے آگے اندر باہر آیا جایا کرُوں۔ کیونکہ کون ہے جو تیرے اس قدر کثیر لوگوں کے درمیان انصاف کر سکتا ہے ؟ ○ ۱۱ تب خُدا نے سُلیمان سے کہا چونکہ یہ تیرے دل میں تھا۔ اور تُو نے دولت اور ثروت اور عزت کا سوال نہ کیا۔ اور نہ اپنے دُشمنوں کی جانیں اور نہ دِنوں کی کثرت مانگی۔ بلکہ تُو نے اپنے لئے حکمت اور معرفت کا سوال کیا۔ تا کہ تُو میرے لوگوں کے درمیان انصاف کرے جن پر میں نے تجھے بادشاہ بنایا ہے ○ ۱۲ میں نے تجھ کو حکمت اور معرفت دی ہے۔ اور میں تجھ کو ایسی دولت اور ثروت اور عزت دُوں گا جس کی مانند نہ تجھ سے پہلے کے بادشاہوں میں سے کسی کی ہُوئی اور نہ تیرے بعد کسی کی ہوگی ○ ۱۳ تب سُلیمان جبعون کی اُونچی جگہ سے یعنی حضُوری کے خیمے کے سامنے سے یرُوشلیم میں آیا۔ اور اسرائیل پر بادشاہی کرنے لگا ○

۱۴ اور سُلیمان نے گاڑیاں اور سوار جمع کئے۔ تو اُس کی ایک ہزار چار سو گاڑیاں اور بارہ ہزار سوار تھے۔ اُنکو اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں اور بادشاہ کے پاس یرُوشلیم میں رکھا ○ ۱۵ اور بادشاہ نے یرُوشلیم میں چاندی اور سونا پتھروں کی مانند کر دیا۔ اور دیودار کو گُولر کی طرح کر دیا جو میدانوں میں کثرت سے ہوتا ہے ○ ۱۶ اور سُلیمان کے لئے مصر سے اور کُوا سے گھوڑے خرید کئے جاتے تھے۔

اَور بادشاہ کے سَوداگر کواُسے خرید تے اَور مُقرّرہ قیمت
۱۷ سے لے آتے تھے۝ اَور وُہ مِصری سے گاڑی چھ سَو
مِثقال چاندی کو اَور گھوڑا ایک سَو پچاس کو لاتے تھے۔
اَور اَیسا ہی وُہ اپنے ہاتھوں سے حِتّیوں کے تمام بادشاہوں
اَور اَرآم کے بادشاہوں کے لِئے لاتے تھے +

باب ۲

۱ ہَیکل کی تعمیر کی تیاری۔ اَور سُلیمان نے خُداوند کے نام
کے لِئے گھر بنانے اَور اپنی سَلطنت کے لِئے گھر بنانے
۲ کا قصد کِیا۝ اَور سُلیمان نے ستّر ہزار بار برداروں اَور
پہاڑ میں اسّی ہزار سَنگ تراشوں کو گِنا اَور تین ہزار
۳ چھ سَو آدمی اُن کے کام کو دیکھنے والے تھے۝ اَور سُلیمان
نے صُور کے بادشاہ حیرآم کے پاس کہلا بھیجا۔ کہ جَیسا
تُو نے میرے باپ داؤد سے کِیا۔ اَور اُس کو دیودار بھیجے
۴ تاکہ وُہ اپنے رہنے کے لِئے گھر تعمیر کرے۝ میرے ساتھ
بھی تُو اَیسا ہی کر۔ کیُونکہ مَیں خُداوند اپنے خُدا کے نام
کے لِئے ایک گھر بنانے لگا ہُوں۔ تاکہ اُسے اُس کے لِئے
مُقدّس کرُوں۔ اَور اُس کے آگے خُوشبُو دار بخُور جلاؤُں۔
اَور کہ وُہ دائمی نَذر کی روٹی کے لِئے اَور سَبتوں اَور نئے
چاندوں اَور خُداوند اپنے خُدا کی عیدوں میں جو اِسرائیل پر
دائمی فرض ہَیں صُبح اَور شام کی سوختنی قُربانیوں کے لِئے
۵ ہو۝ اَور جو گھر مَیں بنانے کو ہُوں عظیم گھر ہَے۔ کیُونکہ ہمارا
۶ خُدا سَب معبُودوں سے بڑھ کر عظیم ہَے۝ اَور کِس کی طاقت
ہَے کہ اُس کے لِئے گھر بنائے؟ جبکہ افلاک بلکہ فلکُ الافلاک
میں اُس کی گُنجائش نہیں۔ اَور مَیں کون ہُوں کہ اُس کے لِئے
گھر بناؤُں مگر صِرف اِس لِئے کہ اُس کے آگے خُوشبُو جلاؤُں۝
۷ اب تُو میرے پاس ایک آدمی بھیج۔ جو سونے اَور چاندی اَور
پیتل اَور لوہے اَور ارغوان اَور قِرمِز اَور بنفشی کام میں ہُنرمند
ہو۔ اَور اُن کاریگروں کے ساتھ جو یہُوداہ اَور یرُوشلیم میں میرے
پاس ہیں جِن کو میرے باپ داؤد نے مُقرّر کِیا نقّاشی کرنے
۸ میں ماہر ہو۝ اَور مُجھے لُبنان سے دیودار اَور صنوبر اَور صَندل
کے لٹھے بھیج۔ کیُونکہ مَیں جانتا ہُوں۔ کہ تیرے خادِم لُبنان
سے لکڑی کاٹنے میں ہُنرمند ہیں اَور میرے نوکر تیرے خادموں
۹ کے ساتھ ہوں گے۝ تو وُہ میرے لِئے بکثرت شہتیریاں تیار
کریں۔ کیُونکہ گھر جو مَیں بنانے کو ہُوں نہایت ہی عالی شان
۱۰ ہوگا۝ اَور مَیں اُن کاٹنے والوں کو جو لٹھے کاٹیں گے تیرے
خادموں کی خُوراک کے لِئے بیس ہزار کُر گیہُوں اَور بیس ہزار
کُر جَو اَور بیس ہزار بَت مے اَور بیس ہزار بَت تیل کے دُونگا۝
۱۱ تب صُور کے بادشاہ حیرآم نے سُلیمان کے پاس خط
بھیج کر کہا۔ کہ خُداوند نے اپنے لوگوں کی مَحبّت کے باعث
۱۲ تُجھ کو اُن پر بادشاہ بنایا۝ اَور حیرآم نے کہا۔ کہ خُداوند
اِسرائیل کا خُدا آسمان اَور زمین کا بنانے والا مُبارک ہو۔
جِس نے داؤد بادشاہ کو ایک دانشمند صاحبِ معرفت
اَور فہیم بیٹا عطا کِیا: تاکہ خُداوند کے لِئے ایک گھر اَور
۱۳ اپنی سَلطنت کے لِئے ایک گھر بنائے۝ اَور اَب مَیں نے
تیرے پاس حُورام ابی ایک ماہر صاحبِ فہم آدمی بھیجا ہَے۝
۱۴ وُہ دان کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کا بیٹا ہَے اَور اُس
کا باپ صُور کا ایک آدمی تھا۔ وُہ سونے اَور چاندی اَور
پیتل اَور لوہے اَور پتھر اَور لکڑی اَور ارغوانی اَور فیروزی
اَور کتانی اَور قِرمِزی اَور نقّاشی کی تمام کاریگری اَور ہر
ایک بات کے ایجاد کرنے کے کاموں میں ہوشیار ہَے۔ کہ
وُہ تیرے کاریگروں اَور میرے آقا تیرے باپ داؤد کے
۱۵ کاریگروں کے ساتھ مُقرّر کِیا جائے۝ اَور اَب وُہ گیہُوں
اَور جَو اَور تیل اَور مے جِن کی بابت میرے آقا نے بات کی

۱۶ ہے اپنے خادموں کے لئے بھیجے جائیں ۔ اور ہم تیری تمام ضرورت کے موافق لبنان سے لٹھے کاٹیں گے اور ہم اُن کا بیڑا بندھوا کر تیری طرف سمندر کی راہ یافا میں بھیجینگے اور تُو اُن کو یرُوشلیم میں اُٹھوا لے جانا ۔

۱۷ اور سلیمان نے اُس شمار کے بعد جو اُس کے باپ داؤد نے کیا تھا۔ اُن سب پردیسیوں کو شمار کیا جو اسرائیل کے ملک میں تھے۔ تو وہ ایک لاکھ ترپن ہزار اور چھ سَو ہُوئے ۔ ۱۸ تو اُس نے اُن میں سے ستر ہزار باربردار اور اسّی ہزار پہاڑ میں پتھر کاٹنے والے رکھے اور اُن پر تین ہزار چھ سَو ناظر مقرر کئے جو اُن لوگوں کے کام کو دیکھیں +

باب ۳

۱ هیکل کا خاکہ اور اُس کی آرائش۔ اور سلیمان نے خداوند کا گھر یرُوشلیم میں کوہِ موریاہ پر جو اُس کے باپ داؤد کو دکھایا گیا تھا تعمیر کرنا شروع کیا۔ اُس جگہ میں جس کو داؤد نے ۲ ارنان یبوسی کے کھلیان میں تیار کیا تھا ۔ اپنی سلطنت کے چوتھے برس کے دُوسرے مہینے کے دُوسرے دن ۳ میں تعمیر شروع ہوئی ۔ اور بنیادیں جو سلیمان نے خداوند کے گھر کی عمارت کے لئے رکھیں یہ تھیں۔ طُول میں ساٹھ ۴ ہاتھ قدیم ناپ کے مطابق۔ اور عرض میں بیس ہاتھ ۔ اور سامنے کا برآمدہ طُول میں بیس ہاتھ گھر کے عرض کے برابر اور ایک سَو بیس ہاتھ بلندی۔ اور اندر وار اُس کو خالص ۵ سونے سے مڑھا ۔ اور بڑے گھر کی چھت اُس نے صنوبر کی لکڑی کی بنائی ۔ اور اُس پر خالص سونے کی چادریں لگائیں ۶ اور اُن پر کھجوریں اور زنجیریں بنائیں ۔ اور خوبصورتی کے لئے گھر میں قیمتی پتھر جڑے۔ اور سونا فروائیم کا سونا تھا ۔ ۷ اور گھر کے شہتیروں اور ستونوں اور دیواروں اور کواڑوں کو خالص سونے سے مڑھا۔ اور دیواروں پر کرُوبیوں کا نقش کیا ۔

۸ اور اُس نے قدس الاقداس کا کمرہ گھر کے عرض کے موافق بیس ہاتھ طُول میں اور بیس ہاتھ عرض کا بنایا۔ اور چھ سَو قنطار خالص سونے کی چادریں اُس میں لگائیں ۔ ۹ اور کیلوں کا وزن پچاس مثقال سونا تھا۔ اور اُوپر کے حجروں کو اُس نے سونے سے مڑھا ۔

۱۰ اور قدس الاقداس کے کمرے میں اُس نے دو کرُوبیوں کے مجسّمے بنائے اور اُن کو سونے سے مڑھا ۔ ۱۱ اور کرُوبیوں کے پروں کی لمبائی بیس ہاتھ۔ ایک پر پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار کو چھوتا اور دُوسرا پر پانچ ہاتھ کا دُوسرے کرُوبی کے پر سے ملا ہُوا تھا ۔ ۱۲ اور دُوسرے کرُوبی کا پر پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار کو چھوتا اور دُوسرا پر پانچ ہاتھ کا دُوسرے کرُوبی کے پر سے ملا ہُوا تھا ۔

۱۳ اور ان دونوں کرُوبیوں کے پر پھیلے ہُوئے بیس ہاتھ تھے۔ اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے تھے۔ اور اُن کے مُنہ گھر کی طرف تھے ۔ ۱۴ اور اُس نے ایک پردہ فیروزی اور ارغوانی اور قرمزی اور باریک کتان کا بنایا اور اُس پر کرُوبیوں کی تصویریں بنائیں ۔ ۱۵ اور اُس نے گھر کے آگے دو ستُون بنائے۔ اُن کا طُول پینتیس ہاتھ۔ اور اُن کے سروں پر دو ٹوپ پانچ پانچ ہاتھ کے تھے ۔ ۱۶ اور اُس نے ہاروں کی زنجیریں بنائیں۔ اور اُن کو ستُونوں کے سروں پر لگایا۔ اور اُس نے ایک سَو انار بنائے۔ اور اُن کو زنجیروں کے درمیان رکھا ۔ ۱۷ اور اُس نے دونوں ستُون ہیکل کے سامنے کھڑے کئے۔ ایک دہنی طرف اور ایک بائیں طرف۔ اور دہنے کا یاکین نام رکھا اور بائیں کا بوعز +

باب ۴

۱ اور اُس نے پیتل کا مذبح بنایا۔ [ہیکل کا باقی سامان۔] طُول بیس ہاتھ اور عرض بیس ہاتھ اور بلندی دس ہاتھ۔
۲ اور اُس نے ڈھالا ہُوا گول بحیرہ بنایا۔ اُس کا قُطر ایک کنارے سے دُوسرے کنارے تک دس ہاتھ۔ اور اُس کی بلندی پانچ ہاتھ۔ اور اُس کا مُحیط تیس ہاتھ کا دھاگا تھا۔
۳ اور اُس کے نیچے ہر ایک طرف گانٹھیں تھیں جو اُس کے گرد دس ہاتھ میں تھیں۔ وُہ دو قطاروں میں سارے بحیرہ کو گھیرتی تھیں۔ اور گانٹھیں اُس کے ڈھالنے میں اُس کے ساتھ ڈھالی گئی تھیں۔
۴ وُہ بارہ بَیلوں پر رکھا ہُوا تھا۔ اُن میں سے تین کا مُنہ شمال کی طرف اور تین کا غرب کی طرف اور تین کا جنُوب کی طرف اور تین کا شرق کی طرف تھا۔ اور بحیرہ اُن کے اُوپر تھا۔ اور اُن کے سب پچھلے حصّے اندر کی طرف کو تھے۔
۵ اور اُسکی مُوٹائی بالشت بھر اور اُس کے کنارے پیالے کے کنارے کی طرح سوسن کے پھُول کی مانند تھے۔ اور اُس کی گنجائش تین ہزار بَت کی تھی۔
۶ پھر اُس نے دس حَوض بنائے۔ اُن میں سے پانچ دائیں طرف اور پانچ بائیں طرف رکھے تاکہ اُن میں سب چیزیں جو سوختنی قربانی کے لئے چڑھائی جانے کو تھیں دھوئی جائیں۔ اور بحیرہ کاہنوں کے وضُو کے لئے تھا۔
۷ اور اُس نے سونے کے دس شمعدان اُن کی حکم شُدہ شکل کے مُطابق بنائے۔ اور وُہ ہیکل میں پانچ دائیں طرف اور پانچ بائیں طرف رکھے۔
۸ اور اُسنے دس میزیں بنائیں اور ہیکل میں پانچ دائیں طرف اور پانچ بائیں طرف رکھیں۔ اور اُس نے سونے کے سَو پیالے بنائے۔
۹ اور اُس نے کاہنوں کا صحن اور بڑا صحن اور صحن کے کواڑ بنائے۔ اور کواڑوں کو پیتل سے مڑھا۔
۱۰ اور اُس نے بحیرہ کو دہنی جانب مشرق کو جنُوب کی طرف رکھا۔
۱۱ اور حُورام اَبی نے دیگیں اور کڑچھے اور پیالے بنائے۔ اور حُورام اَبی اُس کام سے فارغ ہُوا جو اُس نے خُدا کے گھر میں سُلیمان بادشاہ کے لئے کیا۔
۱۲ دو ستُون اور دو گولے اور دو ٹوپ جو ستُونوں کے سروں کے لئے تھے۔ اور دو جالیاں جو دونوں ٹوپوں کے گولوں کو ڈھانپتی تھیں۔
۱۳ اور چار سو انار دونوں جالیوں کے لئے تھے۔ ہر ایک جالی کے لئے اناروں کی دو قطاریں تاکہ ٹوپوں کو جو ستُونوں کے سر پر تھے ڈھانپیں۔
۱۴ اور چوکیاں اور حَوض جو چوکیوں پر تھے۔
۱۵ اور ایک بحیرہ اور بارہ بَیل جو اُس کے نیچے تھے۔
۱۶ اور دیگیں اور کڑچھے اور پیالے اور حُورام اَبی نے سب ظرُوف سُلیمان بادشاہ کے لئے خُدا کے گھر کے واسطے صاف شُدہ پیتل کے بنائے۔
۱۷ بادشاہ نے اُن کو اردن کے میدان میں سکوت اور صریدہ کے درمیان چکنی مٹی میں ڈھالا۔
۱۸ اور سُلیمان نے یہ سب ظرُوف نہایت کثرت سے بنوائے۔ یہاں تک کہ پیتل کا وزن تحقیق نہ ہوسکا۔
۱۹ اور سُلیمان نے خُدا کے گھر کے سب ظرُوف بنائے اور سونے کا مذبح اور میزیں جن پر نذر کی روٹیاں تھیں۔
۲۰ اور شمعدان اور اُن کے چراغ خالص سونے کے تاکہ حُکم کے مُطابق محراب کے سامنے جلتے رہیں۔
۲۱ اور پھُول اور چراغ اور چمٹے سونے کے۔ سب خالص سونے کے تھے۔
۲۲ اور گلگیر اور پیالے اور طاس اور بخورسوز خالص سونے کے تھے۔ اور اندرُونی کمرے کے دروازے کے کواڑ جو قُدس الاقداس تھا۔ اور گھر کے کواڑ جو ہیکل تھی سونے کے تھے +

باب ۵

۱ **صندوق شہادت کا لایا جانا۔** اور جب وُہ سب کام تمام ہُوا جو سُلیمان نے خُداوند کے گھر کے لئے کیا۔ تو سُلیمان اپنے باپ داؤد کی مخصوص شُدہ چاندی اور سونے کی چیزوں اور برتنوں کو لایا۔ اور اُن کو خُدا کے گھر کے خزانوں میں رکھا۔
۲ تب سُلیمان نے اسرائیل کے بُزرگوں اور قبیلوں کے تمام سرداروں اور بنی اسرائیل کے آبائی رئیسوں کو اپنے پاس یروشلیم میں جمع کیا۔ تاکہ خُداوند کے عہد کے صندوق کو داؤد کے شہر سے جو صیہون ہے اُٹھا لائیں۔ ۳ تو ساتویں مہینے میں عید کے روز اسرائیل کے تمام لوگ بادشاہ کے پاس جمع ہُوئے۔ ۴ اور اسرائیل کے سب بزرگ آئے۔ اور لاویوں نے صندوق کو اُٹھایا۔ ۵ اور وُہ صندوق بمعہ حُضوری کے خیمہ اور خیمہ کے تمام پاک ظروف کے اُٹھا کر لائے۔ کاہن اور لاوی اُن کو اُٹھا کر لائے۔ ۶ اور سُلیمان بادشاہ اور سارے اسرائیل کی جماعت نے جو اُس کے پاس جمع تھی صندوق کے آگے بے شُمار بھیڑ بکریاں اور گائے بیل ذبح کئے جو کثرت کے باعث گنے نہ گئے۔ ۷ اور کاہنوں نے خُداوند کے صندوق کو اندر لا کر اُس کی جگہ میں گھر کی محراب کے اندر قُدس الاقداس میں کرُّوبیوں کے پروں کے نیچے رکھا۔ ۸ اور کرُّوبیوں کے پر صندوق کی جگہ کے اُوپر پھیلے ہُوئے تھے۔ اور اُوپر سے صندوق کو اور اُس کی چوبوں کو چھپاتے تھے۔ ۹ اور چوبیں لمبی تھیں۔ یہاں تک کہ اُن کے سرے صندوق سے محراب کے سامنے کی جگہ میں نظر آتے تھے۔ مگر باہر سے دکھائی نہ دیتے تھے۔ اور وُہ آج کے دن تک وہاں ہی ہیں۔ ۱۰ اور صندوق کے اندر کچھ نہ تھا۔ مگر دو لوحیں جنکو مُوسیٰ نے حوریب میں اُس کے اندر رکھا تھا جب خُداوند نے بنی اسرائیل سے اُن کے مصر سے نکلنے کے وقت عہد باندھا۔ ۱۱ اور ایسا ہُوا کہ جب کاہن مقدس سے باہر نکلے۔ (کیونکہ سب کاہن جو موجود تھے اپنی باریوں کا لحاظ کئے بغیر اپنے آپ کو پاک کر کے آئے تھے۔ ۱۲ اور لاوی جو گاتے تھے وُہ سب کے سب جیسے آساف اور ہیمان اور یدوتون اور اُن کے بیٹے اور اُن کے بھائی کتانی لباس پہنے ہُوئے اور جھانجھ اور بانسری اور بربط لئے ہُوئے مذبح کے مشرقی کنارے پر کھڑے تھے۔ اور اُن کے ساتھ ایک سو بیس کاہن نرسنگے پھُونک رہے تھے) ۱۳ تو وُہ نرسنگے پھُونکتے اور گیت گاتے ہُوئے ایک آدمی کی مانند تھے۔ اور خُداوند کی حمد اور شکر گُذاری میں اُن کی آواز ایک ہی سُنائی دیتی تھی۔ اور جب اُنہوں نے نرسنگوں اور جھانجوں اور موسیقی کے سازوں سے اپنی آواز بلند کی۔ کہ "خُداوند کی ستائش کرو کیونکہ وُہ نیک ہے کیونکہ اُسکی رحمت ابد تک ہے"۔ تو گھر یعنی خُداوند کا گھر بادل سے بھر گیا۔ ۱۴ اور کاہنوں کو باعث بادل کے خدمت کرنے کے لئے ٹھیرنے کی طاقت نہ رہی۔ کیونکہ خُداوند کے جلال نے خُداوند کے گھر کو بھر دیا تھا +

باب ۶

۱ **سُلیمان کی تقریر۔** تب سُلیمان نے کہا۔ خُداوند نے فرمایا ہے۔ کہ مَیں سیاہ ابر میں رہُوں گا۔ ۲ اور مَیں نے تیرے رہنے کے لئے ایک گھر بنایا ہے۔ ایک مقام تاکہ ابد تک تُو اُس میں سکونت کرے۔ ۳ اور بادشاہ نے اپنا مُنہ پھیرا۔ اور اسرائیل کی تمام جماعت کو برکت دی۔ اور اسرائیل کی ساری جماعت کھڑی تھی۔ ۴ اور اُس نے کہا۔

مُبارک ہو خُداوند اِسرائیل کا خُدا جس نے میرے باپ
داؤد کے ساتھ اپنے مُنہ سے کلام کیا۔ اور اپنے ہاتھ سے
۵ اُسے پُورا کیا۔ اور کہا۔ کہ جس روز سے مَیں نے اپنے لوگوں
کو مصر کی زمین سے باہر نکالا۔ مَیں نے اِسرائیل کے کسی
قبیلہ میں سے کسی شہر کو پسند نہ کیا۔ کہ اُس میں میرے لئے
گھر بنایا جائے۔ تاکہ میرا نام وہاں ہو۔ اور مَیں نے کسی
آدمی کو پسند نہ کیا۔ کہ میرے لوگوں اِسرائیل کا حاکم ہو۔
۶ لیکن مَیں نے یرُوشلیم کو چُن لیا۔ تاکہ میرا نام وہاں ہو۔
اور مَیں نے داؤد کو چُن لیا۔ کہ میرے لوگوں اِسرائیل پر
۷ حاکم ہو۔ اور میرے باپ داؤد کے دِل میں تھا۔ کہ خُداوند
۸ اِسرائیل کے خُدا کے لئے ایک گھر بنائے۔ تو خُداوند
نے میرے باپ داؤد سے کہا۔ چُونکہ تیرے دِل میں ہے
کہ تُو میرے نام کے لئے ایک گھر بنائے۔ تو تُو نے اچھا
۹ کیا کہ اپنے دِل میں ایسا ٹھانا۔ لیکن تُو گھر نہ بنائے گا
بلکہ تیرا بیٹا جو تیری صُلب سے نکلے گا۔ وُہی میرے نام
۱۰ کے لئے گھر بنائے گا۔ اور خُداوند نے وُہ بات جو کہی
تھی پُوری کی۔ اور مَیں اپنے باپ داؤد کی جگہ میں کھڑا
ہُؤا اور اِسرائیل کے تخت پر بَیٹھا۔ جیسا کہ خُداوند
نے فرمایا۔ اور مَیں نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے نام
۱۱ کے لئے گھر بنایا۔ اور اُس میں مَیں نے وُہ صندُوق رکھا۔
جس کے اندر خُداوند کا عہد ہے۔ جو اُس نے بنی اِسرائیل
سے باندھا۔

۱۲ سُلیمان کی دُعا۔ پھر وُہ خُداوند کے مذبح کے آگے
اِسرائیل کی تمام جماعت کے سامنے کھڑا ہُؤا اور اپنے
۱۳ ہاتھ پھیلائے۔ کیونکہ سُلیمان نے پیتل کا ایک منبر بنایا
تھا۔ جس کو اُس نے صحن کے درمیان رکھا تھا۔ اُس کا
طُول پانچ ہاتھ اور عرض پانچ ہاتھ اور بلندی تین ہاتھ
تھی۔ تو وُہ اُس کے اُوپر کھڑا ہُؤا۔ اور بنی اِسرائیل کی تمام
جماعت کے سامنے اپنے گھٹنوں پر جُھکا اور آسمان کی
۱۴ طرف اپنے ہاتھ پھیلائے۔ اور کہا۔ اَے خُداوند اِسرائیل
کے خُدا! آسمان میں اور زمین پر تیری مانند کوئی خُدا نہیں
تُو اپنے بندوں کے لئے جو تیرے حضُور اپنے سارے دِل
۱۵ سے چلتے ہیں عہد اور رحمت کو یاد رکھتا ہے۔ جس نے
اپنے بندے میرے باپ داؤد سے جو کُچھ کہا تھا پُورا کیا
تُو نے اپنے مُنہ سے بات کہی اور اپنے ہاتھوں سے پُوری
۱۶ کی۔ جیسا کہ آج کا دن ظاہر کرتا ہے۔ اب اَے خُداوند
اِسرائیل کے خُدا! اپنے بندے میرے باپ داؤد کے لئے
اُس وعدے کو پُورا کر جو تُو نے اُس سے کیا۔ کہ میرے حضُور
تیرے لئے اِسرائیل کے تخت پر بَیٹھنے کے لئے مرد کی
کمی نہ ہو گی۔ بشرطیکہ تیری اولاد اپنی راہوں کی حفاظت
کرے اور میری شریعت پر چلے جیسا کہ تُو میرے سامنے
۱۷ چلا۔ اور اب اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا! اپنے اُس
۱۸ قول کو جو تُو نے اپنے بندے داؤد سے فرمایا مُستحکم کر۔ مگر
کیا خُدا درحقیقت اِنسان کے ساتھ زمین پر رہے گا؟
کیونکہ افلاک بلکہ فلک الافلاک میں تیری گُنجائش نہیں۔
تو اِس گھر میں کس طرح ہو گی جس کو مَیں نے بنایا ہے؟
۱۹ اپنے بندے کی دُعا اور منّت کی طرف توجہ کر۔ اَے خُداوند
میرے خُدا! اور اپنے بندے کی دُعا اور اِلتجا کو سُن جو وُہ
۲۰ تیرے سامنے کرتا ہے۔ تیری آنکھیں دِن اور رات اِس
گھر پر کھُلی رہیں۔ اُس جگہ پر جس کی بابت تُو نے کہا۔ کہ مَیں
اپنا نام وہاں رکھُوں گا۔ کہ تُو اِس دُعا کو سُنے جو تیرا بندہ
۲۱ اِس جگہ کی طرف رُخ کر کے کرتا ہے۔ اور تُو اپنے بندے
کی منّت کو اور اپنے لوگوں اِسرائیل کی دُعا کو قبُول کر جو
اِس جگہ کی طرف رُخ کر کے کرتے ہیں۔ اور آسمان میں

اپنے رہنے کی جگہ میں سے سُن۔ اَور جب تُو سُنے تو رحم کر۝
۲۲ اگر کوئی اپنے ہمسائے سے بدی کرے۔ اَور اُس کو
حلف دینے کے لئے اُس پر قسم واجب ہو اَور وُہ حلف
اُٹھانے کے لئے اِس گھر میں تیرے مذبح کے سامنے
۲۳ آئے ۝ تو تُو آسمان سے سُن اَور عمل کر۔ اَور اپنے بندوں
کے درمیان اِنصاف کر۔ کہ شریر کو سزا دے اَور اُس کی
روِش کو اُس کے سر پر ڈال۔ اَور راستباز کو پاک ٹھہرا اَور
۲۴ اُس کی راستی کے مُطابق اُس کو اجر دے ۝ اَور جب
تیرے لوگ اسرائیل بباعث تیرے خِلاف گُناہ کرنے
کے اپنے دُشمنوں کے سامنے سے شکست پائیں۔ تب
وُہ پھریں اَور تیرے نام کا اِقرار کریں۔ اَور اِس گھر میں تیرے
۲۵ آگے دُعا اَور منّت کریں ۝ تو تُو آسمان سے سُن۔ اَور اپنی قوم
اسرائیل کے گُناہ مُعاف کر۔ اَور اُن کو اُس مُلک میں واپس
۲۶ لا جو تُو نے اُن کو اَور اُن کے باپ دادا کو عطا کیا ۝ اَور جب
آسمان بند ہو جائے اَور تیرے خِلاف اُن کے گُناہوں
کے باعث بارِش نہ ہو۔ اَور وُہ اِس جگہ کی طرف رُخ کرکے
دُعا کریں۔ اَور تیرے نام کا اِقرار کریں۔ اَور اپنے گُناہوں سے
۲۷ پھریں جب تُو اُن کو مُصیبت میں ڈالے ۝ تو تُو آسمان
سے سُن اَور اپنے بندوں اَور اپنی قوم اسرائیل کے
گُناہ مُعاف فرما۔ اَور اُن کو نیک راہ کی ہدایت کر کہ وُہ
اُس میں چلیں اَور اُس زمین پر جو تُو نے اپنی قوم کو میراث
۲۸ کے لئے دی بارِش نازل کر ۝ اَور جب مُلک میں قحط یا
وَبا یا بادِ سموم یا چیپا یا ٹِڈی یا جھانجے ہوں۔ اَور جب
اُن کے دُشمن اُن کے مُلک کے شہروں میں اُن کا مُحاصرہ
کریں اَور جب وُہ کسی مُصیبت اَور بیماری میں مُبتلا ہوں ۝
۲۹ تو جو دُعا اَور منّت خواہ کسی ایک آدمی اَور خواہ تیری ساری
قوم اسرائیل کی طرف سے ہو جب ہر ایک اپنی بدی
اَور مُصیبت کو پہچانے اَور اپنے ہاتھ اِس گھر کی طرف پھیلائے ۝
۳۰ تو تُو اپنے رہنے کے مقام آسمان سے سُن اَور مُعاف
کر۔ اَور ہر ایک کو اُس کی روِش کے مُطابق بدلہ دے۔
جیسا کہ تُو اُس کے دِل کو جانتا ہے۔ کیونکہ تُو ہی اکیلا بنی
۳۱ آدم کے دِلوں کو جانتا ہے ۝ تاکہ وُہ اِس مُلک میں جو تُو نے
ہمارے باپ دادا کو عطا کیا۔ اُن سب ایّام میں جن میں وُہ
۳۲ زِندہ رہیں۔ تجھ سے ڈریں اَور تیری راہوں پر چلیں ۝ اگر
کوئی اجنبی جو تیری قوم اسرائیل سے نہ ہو تیرے عظیم نام
اَور تیرے دستِ قادر اَور تیرے بڑھائے ہُوئے بازُو
کی خاطر دُور کے مُلک سے آئے۔ اَور آ کر اِس گھر کی طرف
۳۳ رُخ کرکے دُعا کرے ۝ تو تُو آسمان سے اپنے رہنے کے
مقام سے سُن۔ اَور سب جو کچھ اُس اجنبی نے تجھ سے اُس میں
مانگا۔ اُس کے مُطابق کر۔ تاکہ زمین کی سب قومیں تیرے
نام کو پہچانیں اَور تیری قوم اسرائیل کی مانند تجھ سے ڈریں
اَور جانیں کہ تیرا نام اِس گھر میں پُکارا جاتا ہے جسے مَیں نے
۳۴ بنایا ہے ۝ اَور جب تیری قوم اپنے دُشمنوں کے خِلاف
لڑائی کے لئے اُس راہ میں نکلے جس میں تُو اُن کو بھیجے اَور
وُہ تیرے پاس اِس شہر کی طرف جس کو تُو نے چُن لیا اَور
اِس گھر کی طرف رُخ کرکے دُعا کرے جس کو مَیں نے تیرے
۳۵ نام کے لئے بنایا ہے ۝ تو تُو آسمان سے اُن کی دُعائیں اَور
۳۶ اُن کی منّتیں سُن۔ اَور اُن کا اِنصاف کر ۝ اَور جب وُہ تیرے
خِلاف گُناہ کریں۔ کیونکہ کوئی اِنسان نہیں جو گُناہ نہیں کرتا
ہے۔ اَور تُو اُن سے غُصّے ہو اَور اُنہیں اُن کے دُشمنوں کے
حوالے کرے۔ اَور وُہ اُن کو کسی دُور یا نزدیک کے مُلک
۳۷ میں اسیر کرکے لے جائیں ۝ پھر اُس مُلک میں جس میں وُہ
اسیر ہو کر گئے اُن کے دِل تبدیل ہوں۔ اَور وُہ اپنی اسیری
کے مُلک میں تائب ہوں اَور تیری منّت کریں اَور کہیں کہ

ہم نے گناہ کیا ہم نے شرارت کی اور ہم نے قصور کیا ۵

۳۸ اور اپنے سارے دلوں سے اور اپنی ساری جانوں سے اپنی اسیری کے ملک میں جس میں وہ اسیر ہوئے تیرے پاس آئیں۔ اور اپنے ملک کی طرف جو تو نے اُن کے باپ دادا کو عطا کیا اور اس شہر کی طرف جس کو تو نے چن لیا۔ اور اس گھر کی طرف رخ کر کے دعا کریں جو میں نے تیرے
۳۹ نام کے لئے بنایا ہے ۵ تو تو آسمان یعنی اپنے رہنے کی جگہ سے اُن کی دعا اور اُن کی منتیں سن اور اُن کا انصاف کر۔
۴۰ اور اپنی قوم کو جس نے تیرا گناہ کیا معاف فرما ۵ اور اب اے میرے خدا! ہر ایک دعا جو اس مقام میں کی جائے۔ اُس کی طرف تیری آنکھیں کھلی اور تیرے کان متوجہ رہیں ۵
۴۱ اب اے خداوند خدا۔ اپنی آرام گاہ کو جانے کے لئے اُٹھ۔ تو اور تیری عظمت کا صندوق۔

اے خداوند خدا۔ تیرے کاہن نجات سے ملبس ہوں
اور تیرے مقدس نیکی سے شادمان ہوں ۵

۴۲ اے خداوند خدا۔ اپنے ممسوح کے چہرہ کو نہ پھیر۔ اور اپنے بندے داؤد پر کی مہربانیاں یاد کر +

باب ۷

۱ [خداوند کا ظہور۔] جب سلیمان نے دعا ختم کی۔ تو آسمان سے آگ نازل ہوئی۔ اور سوختنی قربانی اور ذبیحوں کو کھا
۲ گئی۔ اور گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا ۵ تو کاہن خداوند کے گھر میں داخل نہ ہو سکے۔ کیونکہ خداوند کے جلال نے
۳ خداوند کے گھر کو بھر دیا تھا ۵ اور تمام بنی اسرائیل نے آگ کا نازل ہونا اور گھر پر خداوند کا جلال دیکھا۔ تو وہ اپنے منہ کے بل زمین تک فرش پر گرے اور سجدہ کیا اور کہا کہ "خداوند کی ستائش کرو کیونکہ وہ نیک ہے کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک ہے" ۵ تب بادشاہ اور سب لوگوں
۴ نے خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کئے ۵ اور سلیمان بادشاہ
۵ نے بائیس ہزار بیل اور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑیں قربانی گذرانیں۔ اور بادشاہ نے اور تمام لوگوں نے خدا کے گھر کی تقدیس کی ۵ اور کاہن اپنی خدمت کے لئے کھڑے تھے
۶ اور لاوی بھی خداوند کے لئے اُن باجوں کے ساتھ جو داؤد نے بنائے تھے: تاکہ یہ راگ بجائیں "خداوند کی ستائش کرو۔ کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک ہے" اور اپنی خدمتگذاری میں داؤد کا گیت گاتے تھے۔ اور کاہن اُن کے آگے نرسنگے پھونکتے رہتے۔ اور سب اسرائیل کھڑا ہوا ۵ اور سلیمان
۷ نے صحن کے درمیان کی تقدیس کی۔ جو خداوند کے گھر کے آگے تھا۔ کیونکہ اُس نے سوختنی قربانیوں اور سلامتی کے ذبیحوں کی چربیوں کو وہاں گذرانا تھا اس لئے کہ پیتل کا مذبح جو سلیمان نے بنایا تھا۔ سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور چربیوں کے لئے گنجائش نہ رکھتا تھا ۵ اور اُس
۸ وقت سلیمان نے سات دن عید کی۔ اور اُس کے ساتھ تمام اسرائیل کی حمات کے مدخل سے لے کر مصر کی وادی تک کی نہایت بڑی جماعت تھی ۵ اور آٹھویں دن میں اُنہوں نے
۹ محفل کی۔ کیونکہ اُنہوں نے سات دن میں مذبح کی تقدیس کی۔ اور سات دن تک عید کی تھی ۵ اس لئے ساتویں مہینے
۱۰ کے تئیسویں دن اُس نے لوگوں کو اپنے اپنے خیموں کی طرف رخصت کیا۔ وہ سب باعث اُس نیکی کے خوش اور شادمان دل تھے جو خداوند نے داؤد اور سلیمان اور اپنے لوگوں اسرائیل سے کی ۵

۱۱ اور سلیمان خداوند کے گھر سے اور بادشاہ کے گھر سے فارغ ہوا۔ اور جو کچھ کہ سلیمان کے دل میں تھا کہ خداوند کے گھر میں اور اپنے گھر میں بنائے اُس میں کامیاب

۱۲ ہُوا۔ اَور رات کے وقت خُداوند سُلیماؔن پر ظاہر ہُوا۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ مَیں نے تیری دُعا سُنی ہَے اَور مَیں نے
۱۳ اِس مَقام کو اپنے لِئے ذبیحہ کا گھر چُن لِیا ہَے۔ اگر مَیں آسمان کو بند کرُوں کہ بارش نہ ہو۔ یا ٹِڈّی کو زمِین کے کھا
۱۴ جانے کا حُکم کرُوں۔ یا وَبا اپنے لوگوں میں بھیجُوں۔ تو اگر میرے لوگ جن پر میرا نام پُکارا جاتا ہَے فروتنی کریں اَور دُعا مانگیں اَور میرے چہرے کو ڈھُونڈیں اَور اپنی بُری راہوں سے پھِریں۔ تو مَیں آسمان پر سے سُنُوں گا۔ اَور اُن کے گُناہ بخشُوں گا
۱۵ اَور اُن کے مُلک کو شِفا دُوں گا۔ اَور اَب اُس دُعا پر جو اِس مَقام میں کی جائے گی میری آنکھیں کھُلی اَور میرے کان مُتوجہ
۱۶ رہیں گے۔ اَور مَیں نے اِس گھر کو چُن لِیا ہَے اَور اِسے مُقدّس کِیا ہَے۔ تاکہ میرا نام اِس میں اَبد تک رہے۔ اَور میری آنکھیں
۱۷ اَور میرا دِل سَب دِنوں یہاں ہوں گے۔ اَور تُو اگر میرے آگے اُس طرح چلے جَیسا کہ تیرا باپ دؔاؤد چلا۔ اَور جو کُچھ مَیں نے تجھے حُکم دِیا ہَے اُس پر عمل کرے۔ اَور میرے قوانِین
۱۸ اَور احکام کو مانے۔ تو مَیں تیری سلطنت کا تخت برقرار رکھُوں گا۔ جَیسا کہ مَیں نے تیرے باپ دؔاؤد سے عہد کر کے کہا۔ کہ تیرے لِئے تیری نسل میں سے مَرد کی کمی نہ ہو گی جو
۱۹ اِسرؔائیل پر حکُومت کرے۔ پر اگر تُم برگشتہ ہو جاؤ اَور میرے قوانِین اَور احکام کو ترک کرو جن کو مَیں نے تُمہارے سامنے رکھا ہَے۔ اَور جا کر اجنبی معبُودوں کی پرستش کرو۔
۲۰ اَور اُن کو سجدہ کرو۔ تو مَیں اُن کو اُس مُلک سے اُکھاڑ ڈالُونگا جو مَیں نے اُنہیں عطا کِیا۔ اَور اِس گھر کو جِس کو مَیں نے اپنے نام کے لِئے مُقدّس کِیا ہَے اپنے حضُور سے دُور کرُونگا۔ اَور اُس کو ضرب المثل اَور تمام قَوموں کے درمیان نمُونہ
۲۱ کرُوں گا۔ اَور یہ گھر جو اَیسا عالی شان ہَے جائے عِبرت ہو گا۔ تو جو کوئی اُسکے پاس سے گُذریگا حیران ہو گا اَور کہے گا

کہ خُداوند نے اِس مُلک اَور اِس گھر کے ساتھ اَیسا کیوں کِیا
۲۲ ہَے۔ تو جواب دِیا جائے گا۔ کیونکہ اُنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو جو اُن کو مُلک مِصر سے باہر نِکال لایا چھوڑ دِیا۔ اَور اجنبی معبُودوں کو اختیار کِیا اَور اُن کو سجدہ کِیا اَور اُن کی پرستش کی۔ تو اِس لِئے اُس نے یہ سَب بَلا اُن پر نازِل کی ہَے +

باب ۸

سُلیماؔن کے کام –

۱ اَور سُلیماؔن کے خُداوند کا گھر اَور اپنا
۲ گھر بنانے کے بِیس بَرس بعد اَیسا ہُوا۔ کہ وہ شہر جو حیرؔام نے سُلیماؔن کو واپس دِیئے تھے سُلیماؔن نے اُن کو تعمیر کِیا
۳ اَور بنی اِسرؔائیل کو اُن میں بسایا۔ اَور سُلیماؔن حماؔت صُوبہ
۴ کی طرف گیا اَور اُس پر غالِب آیا۔ اَور اُس نے بیابان میں تدمُؔور تعمیر کِیا۔ اَور ذخیرہ کے تمام شہر بھی جو اُس نے
۵ حماؔت میں بنائے۔ اَور اُس نے فرازی بَیت حوؔرون اَور نشیبی بَیت حوؔرون دو شہر دیواروں سے اَور پھاٹکوں اَور
۶ قُفلوں سے مُستحکم کِئے ہُوئے بنائے۔ اَور بعلؔت اَور ذخیرہ کے تمام شہر جو سُلیماؔن کے تھے اَور گاڑیوں کے سَب شہر اَور سواروں کے شہر اَور سَب جو سُلیماؔن نے چاہا اُس نے یرُوشلیؔم اَور لبناؔن اَور اپنی مملکت کے تمام مُلک میں تعمیر
۷ کِیا۔ اَور اُس نے اُن لوگوں کو تابع کِیا جو حِتّیوں اَور اموریوں اَور فرزّیوں اَور حوّیوں اَور یبُوسیوں میں سے باقی تھے اَور
۸ اِسرؔائیل سے نہ تھے۔ اَور اُن کی اَولاد پر جو اُن کے بعد مُلک میں باقی رہی جِس کو بنی اِسرؔائیل نے قتل نہ کِیا سُلیماؔن نے
۹ اُس پر خراج لگایا جو آج کے دِن تک ہَے۔ لیکن بنی اِسرؔائیل میں سے سُلیماؔن نے کِسی کو اپنے کام کے لِئے خادِم نہ بنایا کیونکہ وہ اُس کے لِئے جنگی مَرد اَور رئیس اَور منصب دار

۱۰ اور گاڑیوں اور سواروں کے سردار تھے ○ اور یہ سلیمان بادشاہ
۱۱ کے کاموں پر خاص مُعیّن تھے ○ اور سلیمان فرعون کی بیٹی
کو داؤد کے شہر سے اُس گھر میں لے آیا جو اُس نے اُس
کے لئے بنایا تھا۔ کیونکہ اُس نے کہا میری کوئی بیوی اسرائیل
کے بادشاہ داؤد کے گھر میں سکونت نہ کریگی۔ کیونکہ وہ مقام
مُقدّس ہیں جہاں خداوند کا صندوق آگیا ہے ○

۱۲ تب سلیمان خداوند کے اُس مذبح پر خداوند کے
لئے قربانیاں چڑھاتا تھا جو اُس نے برآمدے کے آگے
۱۳ بنایا تھا ○ وہ ہر روز کے فرض کے مطابق جیسا موسیٰ
نے حکم دیا تھا سبتوں میں اور نئے چاندوں میں اور
تین مرتبہ سال میں عیدوں یعنی عیدِ فطیر اور ہفتوں کی
۱۴ عید اور عیدِ خیام میں قربانی چڑھائی جائے ○ اور اُس
نے اپنے باپ داؤد کی ترتیب کے موافق کاہنوں کی
اُن کی خدمت کے لئے باریاں مقرر کیں۔ اور لاویوں کا
یہ ذمہ تھا کہ وہ خداوند کی حمد کریں۔ اور روزمرّہ کے
فرض کے موافق کاہنوں کے آگے خدمت کریں اور
دربان بہ مطابق اپنی باریوں کے ہر ایک دروازے پر
۱۵ تھے کیونکہ مردِ خدا داؤد نے ایسا ہی حکم دیا تھا ○ اور
اُس نے کاہنوں اور لاویوں کے لئے ہر ایک بات میں
اور خزانوں کے بارے میں بادشاہ کی وصیّت سے تجاوز
۱۶ نہ کیا ○ سو سلیمان کا سارا کام خداوند کے گھر کی بنیاد ڈالنے
سے لے کر اُس کے انجام تک تیار ہُوا۔ اور خداوند کا
۱۷ گھر مکمل ہو گیا ○ پھر سلیمان سمندر کے ساحل پر ادوم کے
۱۸ ملک میں عصیون جابر اور ایلہ کو گیا ○ اور حیرام نے اُسے
وہ جہاز بھیج کر اُس کا تعاون کیا جن پر اُسکے بحری تجربہ کار
خادم ملاح تھے۔ اور وہ سلیمان کے خادموں کے
ساتھ اوفیر کو گئے۔ اور وہاں سے اُنہوں نے چار سو
پچاس قنطار سونا لیا۔ اور اُس کو سلیمان بادشاہ کے پاس
لائے +

باب ۹

سبا کی ملکہ۔

۱ اور سبا کی ملکہ نے سلیمان کی شہرت سُنی۔ تو
وہ مشکل معمّوں سے سلیمان کے آزمانے کو یروشلیم میں بڑے
انبوہ کے ساتھ آئی اور اُس کے ساتھ خوشبوئیوں اور بہت
سونے اور قیمتی پتھروں سے اونٹ لدے ہوئے تھے۔ اور
وہ سلیمان کے پاس آئی اور سب کچھ جو اُسکے دل میں تھا
اُس کی بابت اُس نے اُس سے باتیں کیں ○ ۲ تو سلیمان نے
اُسکے لئے اُس کی سب باتوں کی تشریح کی۔ اور سلیمان سے
کوئی چیز پوشیدہ نہ تھی جس کا اُس نے اُس سے بیان نہ کیا ○
۳ اور سبا کی ملکہ نے سلیمان کی حکمت کو اور گھر کو جو اُس نے
بنایا تھا ○ ۴ اور اُس کے دسترخوانوں کا کھانا اور اُسکے نوکروں
کے مکان اور اُس کے خادموں کا قیام اور اُن کا لباس اور
اُسکے جام برداروں کو اور اُن کی پوشاک اور اُس سیڑھی کو
جس سے وہ خداوند کے گھر کو جاتا تھا دیکھا۔ تو اُس میں جان
باقی نہ رہی ○ ۵ اور اُس نے بادشاہ سے کہا۔ کہ یہ خبر سچ تھی۔
جو مَیں نے اپنے مُلک میں تیرے اعمال اور تیری حکمت
کی بابت سُنی تھی ○ ۶ اور جو کچھ مجھ سے کہا گیا مَیں نے اُس کا
یقین نہ کیا جب تک کہ مَیں نہ آئی اور اپنی آنکھوں سے
نہ دیکھا۔ اور دیکھ کہ تیری بڑی حکمت کی مجھے آدھی خبر بھی
نہیں دی گئی تھی۔ کیونکہ تو اُس خبر سے بڑھ کر ہے جو مَیں نے
سُنی تھی ○ ۷ مبارک ہیں تیرے لوگ اور مبارک ہیں تیرے
خادم جو ہمیشہ تیرے سامنے کھڑے رہ کر تیری حکمت سُنتے
ہیں ○ ۸ مبارک ہو خداوند تیرا خدا جو تجھ سے خوش ہے۔ اور
جس نے تجھ کو اپنے تخت پر خداوند تیرے خدا کیلئے بادشاہ

ہونے کو بٹھایا۔ کیونکہ اِسرائیل کے ساتھ تیرے خُدا کی مَحبّت کے سَبَب سے تاکہ اُن کو اَبد تک قائم رکھے اُس نے تجھ کو اُن پر بادشاہ مُقرّر کیا۔ تاکہ تُو اِنصاف اَور عدالت جاری کرے ۞ ۹ اَور اُس نے بادشاہ کو ایک سَو بیس قِنطار سونا اَور بہُت سی خُوشبُوئیاں اَور قیمتی پتھر دیئے! اَور ایسی خُوشبُوئیاں کبھی نہیں ہُوئیں جیسی کہ سَبا کی مَلِکہ نے سُلیماؔن بادشاہ کو دِیں ۞

۱۰ اَور حیراؔم کے خادِم اَور سُلیماؔن کے خادِم جو اوفِیر سے سونا لاتے ۱۱ تھے۔ صَندل کے لٹھے اَور قیمتی پتھر لائے ۞ تو بادشاہ نے خُداوند کے گھر کے لِئے اَور بادشاہ کے گھر کے لِئے صَندل کی لکڑی کی سیڑھیاں اَور گانے والوں کے لِئے بربطیں اَور بانسریاں بنوائیں اَور یہُوداؔہ کے مُلک میں اُس کی مانند ہرگز ۱۲ دیکھا نہ گیا تھا ۞ اَور سُلیماؔن بادشاہ نے سَبا کی مَلِکہ کو وُہ سَب کُچھ دیا جو اُس نے چاہا اَور مانگا۔ اُس سے بھی بڑھ کر جو وُہ بادشاہ کے پاس لائی تھی۔ تَب وُہ روانہ ہُوئی! اَور مَعہ اپنے خادموں کے اپنے مُلک کو چلی گئی ۞

۱۳ اَور جو سونا سُلیماؔن کے پاس ہر سال آتا تھا اُسکا وَزن ۱۴ چھ سَو چھیاسٹھ مِثقال تھا ۞ ماسِوا اُس کے جو سَوداگروں اَور تاجروں سے مِلتا اَور جو عرؔب کے تمام بادشاہ اَور زمین ۱۵ کے حاکم سُلیماؔن کے لِئے سونا اَور چاندی لاتے تھے ۞ تو سُلیماؔن بادشاہ نے گھڑے ہُوئے سونے کے دو سَو بھالے بنوائے۔ ہر ایک بھالا چھ سَو مِثقال گھڑے ہُوئے سونے کا تھا ۞

۱۶ اَور تین سَو ڈھالیں گھڑے ہُوئے سونے کی بنوائیں۔ ہر ایک ڈھال تین سَو مِثقال سونے کی تھی! اَور بادشاہ ۱۷ نے اُن کو محلِ لُبناؔن میں رکھا ۞ اَور بادشاہ نے ایک بڑا تخت ہاتھی دانت کا بنوایا۔ اَور اُس کو خالِص سونے ۱۸ سے مڑھا ۞ اَور تخت کی چھ سیڑھیاں تھیں مَعہ ایک ساری سونے کی چَوکی کے جو تخت سے لگی ہُوئی تھی اَور نشستگاہ کی دونوں طرف اِدھر اُدھر دو ٹیکن تھے۔ اَور دو شیر دونوں ٹیکنوں کے پاس کھڑے تھے ۞ ۱۹ اَور بارہ شیر سیڑھیوں پر کھڑے تھے۔ چھ اِس طرف اَور چھ اُس طرف۔ سَب مَملکتوں ۲۰ میں اُس کی مانند نہ بنا ۞ اَور بادشاہ کے سَب پِینے کے برتن سونے کے تھے! اَور محلِ لُبناؔن کے سب برتن خالِص سونے کے تھے۔ اُن میں چاندی نہیں تھی۔ کیونکہ وُہ سُلیماؔن ۲۱ کے دِنوں میں کُچھ چیز نہ سمجھی جاتی تھی ۞ اِس لِئے کہ بادشاہ کے جہاز حیراؔم کے خادموں کے ساتھ تین برس میں ایک دفعہ ترسیؔس کو جاتے اَور وہاں سے سونا اَور چاندی اَور ہاتھی دانت اَور بندر اَور مور لاتے تھے ۞

۲۲ اَور سُلیماؔن بادشاہ دَولت اَور حِکمت میں زمین کے ۲۳ تمام بادشاہوں سے بڑھ گیا ۞ اَور زمین کے سَب بادشاہ سُلیماؔن کا مُنہ دیکھنے کے خواہشمند تھے: تاکہ اُسکی حِکمت کو ۲۴ سُنیں جو خُدا نے اُس کے دِل میں ڈالی تھی ۞ اَور ہر ایک اپنے اپنے ہدیے چاندی کے برتن اَور سونے کے برتن اَور لباس اَور ہتھیار اَور خوشبُوئیاں اَور گھوڑے اَور خچّر ہر سال ۲۵ بہ سال لاتا تھا ۞ اَور سُلیماؔن کے گھوڑوں اَور گاڑیوں کے لِئے چار ہزار اصطبل تھے۔ اَور بارہ ہزار سوار تھے۔ تو اُس نے اُن کو گاڑیوں کے شہروں میں اَور بادشاہ کے نزدیک ۲۶ یرُوشلیِم میں رکھا ۞ اَور وُہ دریا سے لے کر فلِستِیوں کے مُلک تک اَور مِصؔر کی حد تک سَب بادشاہوں پر حکُومت ۲۷ کرتا تھا ۞ اَور بادشاہ نے یرُوشلیِم میں چاندی کو پتھروں کی مانند کر دیا۔ اَور دیودار کی لکڑی کو گُولر کی طرح جو میدانوں میں ۲۸ کثرت سے ہوتا ہَے ۞ اَور سُلیماؔن کے لِئے مِصؔر سے اَور تمام مُلکوں سے گھوڑے لائے جاتے تھے ۞

سُلیماؔن کی وفات۔

۲۹ اَور سُلیماؔن کا پہلا اَور پچھلا احوال

کیا یہ ناتاؔن نبی کی تواریخ۔ اَور اَخیاؔہ شیلونی کی نبوّت۔ اَور یاربعاؔم بن نباؔط کی بابت عِدّوؔ غیب بین کی رویاؤں ۳۰ میں مندرج نہیں؟ ۞ اَور سُلیماؔن نے یرُوشلیم میں تمام ۳۱ اِسراؔئیل پر چالیس برس سلطنت کی ۞ اَور سُلیماؔن اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور اپنے باپ داؔؤد کے شہر میں دفن ہُوا۔ اَور اُس کا بیٹا رحبعاؔم اُس کی جگہ بادشاہ بنا†

باب ۱۰

۱ (دس قبیلوں کا الگ ہونا۔) اَور رحبعاؔم شکیم کو گیا۔ کیونکہ تمام اِسراؔئیل شکیم میں جمع ہُوئے تھے۔ کہ اُس کو بادشاہ بنائیں ۞ ۲ اَور یاربعاؔم بن نباؔط نے جو مِصر میں تھا سُنا کیونکہ وہ سُلیماؔن بادشاہ کے سامنے سے بھاگا ہُوا تھا۔ تب یاربعاؔم مِصر ۳ سے واپس آیا ۞ اَور اُنہوں نے اُسے بُلوا بھیجا۔ تو یاربعاؔم اَور تمام اِسراؔئیل آئے۔ اَور اُنہوں نے رحبعاؔم سے مخاطب ۴ ہو کر کہا ۞ کہ تیرے باپ نے ہمارے جُوئے کو بھاری کیا۔ سو تو اَب اپنے باپ کی سخت خدمت اَور بھاری جُوئے کو ہلکا کر جو اُس نے ہم پر رکھا تھا۔ تو ہم تیرے خدمتگذار ۵ ہوں گے ۞ اُس نے اُن سے کہا۔ کہ تین دِن کے بعد میرے پاس پھر آؤ۔ تب لوگ چلے گئے ۞

۶ تب رحبعاؔم بادشاہ نے اُن بُزرگوں سے مشورت کی جو اُس کے باپ سُلیماؔن کے حضُور اُس کی زندگی میں کھڑے ہوتے تھے۔ اَور اُن سے کہا۔ تُم مُجھے کیا صلاح دیتے ہو۔ ۷ کہ مَیں اُن لوگوں کو جواب دُوں؟ ۞ اُنہوں نے جواب میں کہا۔ کہ اگر تو اُن لوگوں کے ساتھ نرمی کرے۔ اَور اُن کو راضی کرے اَور اُن سے مہربانی کی باتیں کرے۔ تو وہ ہمیشہ کے ۸ لئے تیرے خادِم ہوں گے ۞ پر اُس نے اُن بُزرگوں کی مشورت کو ترک کر دیا جنہوں نے اُس کو صلاح دی تھی۔ اَور اُن جوانوں کے ساتھ مشورت کی جنہوں نے اُس کے ساتھ تربیت پائی تھی اَور جو اُس کے سامنے کھڑے رہتے تھے ۞ ۹ اَور اُن سے کہا۔ کہ تم مُجھے کیا صلاح دیتے ہو؟ کہ مَیں اُن لوگوں کو جواب دُوں جنہوں نے مُجھ سے بات کر کے کہا۔ کہ ہمارے ۱۰ اُس جُوئے کو ہلکا کر جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا تھا ۞ تو اُن جوانوں نے جنہوں نے اُس کے ساتھ تربیت پائی تھی اُس سے کلام کر کے کہا کہ اُن لوگوں کو جنہوں نے تُجھ سے خطاب کر کے کہا۔ کہ تیرے باپ نے ہمارا جُوا بھاری کیا۔ اَور تو اُس کو ہم پر ہلکا کر۔ تو اُن سے اِس طرح کہہ۔ کہ میری ۱۱ چھوٹی اُنگلی میرے باپ کی کمر سے موٹی ہے ۞ میرے باپ نے تو تُم کو بھاری جُوئے سے لادا۔ پر مَیں تُمہارے جُوئے کو اَور بھی بھاری کرُوں گا۔ میرے باپ نے کوڑوں سے تُمہاری تادیب کی۔ پر مَیں بچھوؤں سے کرُوں گا ۞

۱۲ اَور تیسرے دِن یاربعاؔم اَور سب لوگ رحبعاؔم کے سامنے آئے جیسا کہ بادشاہ نے اُن سے بات کر کے کہا ۱۳ تھا کہ تیسرے دِن میرے پاس پھر آؤ ۞ تو بادشاہ نے اُن کو سخت کلامی سے جواب دیا۔ اَور رحبعاؔم بادشاہ نے ۱۴ بُزرگوں کی مشورت کو ترک کیا ۞ اَور بہ مُطابق جوانوں کی مشورت کے اُن کو جواب دے کر کہا۔ کہ میرے باپ نے تُمہارا جُوا بھاری کیا پر مَیں اُس کو اَور بھی بھاری کرُوں گا میرے باپ نے تو تمہاری تادیب کوڑوں سے کی پر مَیں ۱۵ بچھوؤں سے کرُوں گا ۞ اَور بادشاہ نے لوگوں کی نہ سُنی کیونکہ اُس کا سبب خُدا کی طرف سے تھا۔ تاکہ خُداوند اپنے اُس کلام کو پُورا کرے جو اُس نے اَخیاؔہ شیلونی کی زبان سے ۱۶ یاربعاؔم بن نباؔط کو فرمایا تھا ۞ جب سب اِسراؔئیل نے دیکھا کہ بادشاہ نے اُن کی نہیں سُنی۔ تو لوگوں نے بادشاہ کو جواب دے کر کہا۔ کہ داؔؤد کے ساتھ ہمارا کیا حِصّہ ہے اَور یسّی

کے بیٹے کے ساتھ کیا میراث ہے؟ اَے اِسرائیل اپنے خیموں کو چلو۔ اور اب اَے داؤد اپنے گھرانے کو دیکھ۔ اور
۱۷ تمام اِسرائیل اپنے خیموں کو چلے گئے ۝ لیکن بنی اسرائیل جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے اُن پر رحبعام بادشاہ
۱۸ ہُوا ۝ اور رحبعام بادشاہ نے خراج کے داروغہ ادونی رام کو بھیجا۔ تو بنی اسرائیل نے اُس کو سنگسار کیا اور وُہ مر گیا۔ تب رحبعام بادشاہ جلدی کرکے اپنی گاڑی پر سوار ہُوا
۱۹ اور یروشلیم کو بھاگ گیا ۝ اور اسرائیل داؤد کے گھرانے سے آج تک باغی ہیں +

باب ۱۱

۱ رحبعام کی سلطنت ۔ اور رحبعام یروشلیم میں آیا۔ اور اُس نے یہوداہ اور بنیمین کے گھرانوں میں سے ایک لاکھ اسّی ہزار منتخب جنگی مرد جمع کئے۔ تاکہ وُہ اسرائیل سے لڑائی کریں اور سلطنت پھر رحبعام کے قبضے میں کر دیں ۝
۲ ۳ اور خداوند مرد خدا سمعیاہ سے ہم کلام ہُوا اور کہا ۝ کہ شاہِ یہوداہ رحبعام بن سلیمان سے اور یہوداہ اور بنیمین میں
۴ سے سب اسرائیل سے کلام کر کے کہہ دے ۝ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ تم چڑھائی نہ کرو۔ اور اپنے بھائیوں سے مت لڑو۔ اور ہر ایک آدمی اپنے گھر کو چلا جائے۔ کہ یہ امر میری طرف سے واقع ہُوا ہے۔ تو وُہ خداوند کے کلام کے شنوا ہُوئے اور یاربعام پر چڑھائی کرنے سے رُک گئے ۝
۵ اور رحبعام نے یروشلیم میں قیام کیا۔ اور یہوداہ میں
۶ فصیل دار شہر بنائے ۝ اور اُس نے بیت لحم اور عیطام
۷ ۸ اور تقوع ۝ اور بیت صور اور سوکو اور عدلام ۝ اور جت
۹ اور مریشہ اور زیف ۝ اور ادورائم اور لاکیش اور عزیقہ ۝
۱۰ اور صرعہ اور ایالون اور حبرون کو جو یہوداہ اور بنیمین میں ہیں فصیل دار بنایا ۝
۱۱ اور اُس نے قلعوں کو مضبوط کیا۔ اور اُن میں قلعدار رکھے۔ اور خوراک اور تیل اور مے کے ذخیرے ۝
۱۲ اور ڈھالیں اور نیزے ہر ایک شہر میں رکھے اور اُن کو نہایت مستحکم کیا۔ اور یہوداہ اور بنیمین اُسی کے رہے ۝
۱۳ اور کاہن اور لاوی جو سارے اسرائیل میں تھے اپنی تمام سرحدوں سے اُسکے پاس آئے ۝
۱۴ کیونکہ لاوی اپنے گرد و نواح اور ملکیتوں کو چھوڑ کر یہوداہ اور یروشلیم میں آئے اِس لئے کہ یاربعام اور اُس کے بیٹوں نے خداوند کے لئے کہانت کے کام کرنے سے اُن کو برطرف کر دیا تھا ۝
۱۵ اور اُس نے اپنے واسطے اُونچی جگہوں کے لئے اور شیاطین اور بچھڑوں کے لئے جو اُس نے بنائے کاہنوں کو مقرر کیا ۝
۱۶ اور اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے جنہوں نے اپنے دل خداوند اسرائیل کے خدا کی تلاش میں لگائے وُہ یروشلیم میں آ گئے: تاکہ خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کے لئے قربانی گذرانیں ۝
۱۷ سو اُنہوں نے یہوداہ کی مملکت کو مضبوط کیا۔ اور رحبعام بن سلیمان کو تین برس تک مستحکم رکھا۔ کیونکہ وُہ داؤد اور سلیمان کی راہ پر تین برس تک چلتے رہے ۝
۱۸ اور رحبعام نے یریموت بن داؤد اور ابی ہائل دختر الیاب بن یسّی کی بیٹی محلت کو بیاہ لیا ۝
۱۹ جس سے اُس کیلئے بیٹے پیدا ہُوئے۔ یعوش اور شمریاہ اور زاہم ۝
۲۰ اُسکے بعد اُس نے اب شالوم کی بیٹی معکہ کو بیاہ لیا جس سے اُس کیلئے ابیاہ اور عتّائی اور زیزا اور شلومیت پیدا ہُوئے ۝
۲۱ اور رحبعام ابشالوم کی بیٹی معکہ کو اپنی ساری بیویوں اور زنانِ مدخولہ سے زیادہ پیار کرتا تھا۔ کیونکہ اُس کی اٹھارہ بیویاں اور ساٹھ زنانِ مدخولہ تھیں۔ اور اُس سے اٹھائیس بیٹے اور ساٹھ بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۝
۲۲ اور رحبعام نے ابیاہ بن معکہ کو سردار بنایا تاکہ اپنے بھائیوں پر حاکم ہو۔ کیونکہ اُس

۲۳ کی خواہش تھی کہ وُہ بادشاہ بنے ٥ اور اُس نے ہوشیاری سے کام کیا اور اپنے بیٹوں کو یہُوداہ اور بنیامین کے تمام علاقوں میں تمام مُستحکم شہروں میں الگ الگ کر دیا اور اُن کو کثرت سے اسبابِ معاش دیا۔ اور اُس نے اُن کے لئے بہت سی بیویاں لیں +

باب ۱۲

۱ شیشاق کا حملہ — اور ایسا ہُوا۔ کہ جب رحبعام کی بادشاہت قائم ہُوئی۔ اور وُہ طاقتور ہُوا۔ تو اُس نے اور اُس کے ساتھ سارے اسرائیل نے خُداوند کی شریعت کو ترک کر دیا ٥ ۲ اور جب رحبعام کی سلطنت کا پانچواں برس ہُوا۔ تو شاہِ مصر شیشاق یرُوشلیم پر چڑھ آیا کیونکہ ۳ اُنہوں نے خُداوند کے خلاف گُناہ کیا تھا ٥ اُسکے ساتھ بارہ سَو گاڑیاں اور ساٹھ ہزار سوار تھے۔ اور لُوبیوں اور سُکیوں اور کُوشیوں میں سے جو لوگ اُس کے ساتھ ۴ مصر سے آئے تھے اُن کا شُمار نہ تھا ٥ اُس نے حصین شہر جو یہُوداہ میں تھے لے لئے۔ اور یرُوشلیم تک پہنچا ٥ ۵ تب شمعیاہ نبی رحبعام اور یہُوداہ کے اُن رئیسوں کے پاس آیا جو شیشاق سے بھاگ کر یرُوشلیم میں جمع ہُوئے تھے اور اُن سے کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ تم نے مجھے چھوڑ دیا ہے۔ اور مَیں نے بھی تم کو شیشاق کے ہاتھ میں چھوڑ ۶ دیا ہے ٥ تب اسرائیل کے رئیسوں اور بادشاہ نے فروتنی ۷ کی اور کہا۔ کہ خُداوند عادِل ہے ٥ جب خُداوند نے دیکھا۔ کہ اُنہوں نے فروتنی کی۔ تو خُداوند شمعیاہ سے ہم کلام ہُوا اور کہا۔ کہ اُنہوں نے فروتنی کی ہے۔ سو مَیں اُنہیں ہلاک نہیں کرُوں گا۔ بلکہ اُن کو تھوڑی دیر میں رہائی دُوں گا۔ اور میرا غضب شیشاق کے ہاتھ سے یرُوشلیم پر نازل نہیں ہوگا ٥ ۸ لیکن وُہ اُس کے خدمتگُذار ہوں گے۔ تاکہ وُہ میری خدمت کو زمین کی مملکتوں کی خدمت سے پہچانیں ٥

۹ سو شاہِ مصر شیشاق یرُوشلیم پر چڑھ آیا۔ اور جو کچھ کہ خُداوند کے گھر کے خزانوں اور بادشاہ کے محل کے خزانوں میں تھا لُوٹ لیا۔ اور سب کچھ لے گیا۔ اور سونے کی ڈھالیں بھی لے گیا جو سُلیمان نے بنوائی تھیں ٥ ۱۰ تب رحبعام بادشاہ نے اُن کی جگہ پیتل کی ڈھالیں بنوائیں اور پہرہ داروں کے سرداروں کے ہاتھ میں دیں جو بادشاہ کے محل کے دروازے کی نگہبانی کرتے تھے ٥ ۱۱ اور جب بادشاہ خُداوند کے گھر میں داخل ہوتا تو پہرہ دار آتے اور اُن کو اُٹھا لیتے اور پھر اُنکو پہرہ داروں کے سلاح خانے میں رکھ دیتے تھے ٥ ۱۲ اور چُونکہ اُسنے فروتنی کی خُداوند کا غضب اُس پر سے پھرا اور اُس نے اُن کو کُلّیتاً ہلاک نہ کیا۔ کیونکہ یہُوداہ میں سے نیک اعمال زائل نہ ہُوئے تھے ٥

۱۳ سو رحبعام بادشاہ یرُوشلیم میں طاقتور ہُوا اور سلطنت کرتا رہا۔ اور جس وقت رحبعام بادشاہ ہُوا اُسکی عُمر اکتالیس برس کی تھی۔ اور اُس نے سترہ برس یرُوشلیم میں بادشاہی کی یعنی اُس شہر میں جس کو خُداوند نے اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے چُن لیا۔ تاکہ اپنا نام وہاں رکھے۔ اور اُس کی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمُونی تھی ٥ ۱۴ اور اُس نے بدی کی۔ کیونکہ اُس نے اپنا دل خُداوند کی تلاش میں نہ لگایا ٥ ۱۵ اور رحبعام کا پہلا اور پچھلا احوال۔ کیا یہ شمعیاہ نبی اور عِدّو غیب بین کی تواریخ میں مسلسل طور پر مندرج نہیں؟ اور رحبعام اور یاربعام کے درمیان ہمیشہ لڑائیاں ہوتی رہیں ٥ ۱۶ اور رحبعام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور داؤد کے شہر میں دفن کیا گیا۔ اور اُس کا بیٹا ابیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا +

باب ۱۳

۱ [ابی یاہ کی سلطنت ـ] یاربعام بادشاہ کے اٹھارھویں برس
۲ میں ابی یاہ یہوداہ کا بادشاہ ہوا۝ اُس نے یروشلیم میں تین برس
بادشاہی کی اور اُس کی ماں کا نام معکہ تھا جو جبعہ کے اوری ایل
۳ کی بیٹی تھی۔ اور ابی یاہ اور یاربعام کے درمیان لڑائی ہوئی۝ اور
ابی یاہ چار لاکھ منتخب جنگی بہادروں کے لشکر کے ساتھ لڑائی
کو نکلا۔ اور یاربعام نے آٹھ لاکھ بہادر دلیر مردوں کے ساتھ
۴ صف باندھی۝ اور ابی یاہ صمارائم کے پہاڑ پر کھڑا ہوا۔ جو
کوہستان افرائیم میں ہے۔ اور کہا۔ اے یاربعام اور تمام
۵ اسرائیل میری بات سنو۝ کیا تم نہیں جانتے؟ کہ خداوند اسرائیل
کے خدا نے اسرائیل کی سلطنت داؤد کو اور اُس کے بیٹوں کو
۶ ابد تک نمک کے عہد کے ساتھ عطا کی۝ اور سلیمان بن داؤد
کے خادم نباط کے بیٹے یاربعام نے اُٹھ کر اپنے آقا کے خلاف
۷ بغاوت کی۝ اور اُس کے پاس نکمے خبیث لوگ جمع ہوئے
اور رحبعام بن سلیمان کے خلاف غلبہ کیا چونکہ رحبعام ابھی
۸ لڑکا کمزور دل والا تھا۔ وہ اُن کے سامنے قائم نہ رہا۝ اور تم اب
گمان کرتے ہو۔ کہ تم خداوند کی سلطنت کے آگے قائم رہو گے
جو بنی داؤد کے ہاتھ میں ہے۔ اور تم بڑا انبوہ ہو۔ اور تمہارے
ساتھ سونے کے بچھڑے ہیں جن کو یاربعام نے تمہارے
۹ لئے معبود بنایا۝ کیا تم نے خداوند کے کاہنوں بنی ہارون
اور لاویوں کو نکال نہ دیا؟ اور ملکوں کی قوموں کی مانند اپنے
لئے کاہن بنائے۔ کہ جو کوئی ایک بیل اور سات مینڈھے
لے کر اپنے ہاتھ کی تقدیس کرنے آیا۔ وہ اجنبی معبودوں کا
۱۰ کاہن بنا۝ لیکن خداوند ہمارا ہی خدا ہے۔ اور ہم نے اُس کو
نہیں چھوڑا۔ اور کاہن جو خداوند کی خدمت کے لئے مقرر ہیں
۱۱ وہ بنی ہارون ہیں اور لاوی اپنے کام پر ہیں۝ اور وہ ہر صبح
کو اور ہر شام کو خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں اور خوشبودار
بخور گذرانتے ہیں اور نذر کی روٹیاں پاک میز پر رکھی جاتی
اور سونے کے شمعدان کے چراغ ہر شام کو روشن کئے جاتے
ہیں کیونکہ ہم خداوند اپنے خدا کے حکموں پر قائم ہیں لیکن تم
۱۲ نے اُس کو چھوڑ دیا ہے۝ اور دیکھو خداوند ہمارے ساتھ ہمارا
پیشوا ہے۔ اور اُس کے کاہن بھی جو پھونکنے والے نرسنگے لئے
ہوئے تمہارے خلاف پھونکتے ہیں۔ اے بنی اسرائیل تم
خداوند اپنے باپ دادا کے خدا سے لڑائی مت کرو کیونکہ تم
کامیاب نہ ہوگے۝

۱۳ لیکن یاربعام نے گھوم کر کمین بٹھائی۔ کہ اُن کے پیچھے سے
آئیں۔ سو وہ یہوداہ کے سامنے تھے اور کمین اُن کے پیچھے تھی۝
۱۴ اور یہوداہ نے پیچھے نظر کی۔ تو دیکھو لڑائی اُن کے آگے سے اور
اُن کے پیچھے سے تھی۔ تب وہ خداوند کے پاس چلّائے اور کاہنوں
۱۵ نے نرسنگوں سے شور مچایا۝ اور یہوداہ کے آدمی للکارے اور
یہوداہ کے آدمیوں کی للکار کے وقت خدا نے یاربعام کو اور
۱۶ تمام اسرائیل کو ابی یاہ اور یہوداہ کے سامنے مارا۝ تو بنی اسرائیل
یہوداہ کے سامنے سے بھاگے۔ اور خدا نے اُن کو اُن کے ہاتھ
۱۷ میں کر دیا۝ تب ابی یاہ اور اُس کے لوگوں نے بڑی خونریزی کی۔
تو اسرائیل میں سے پانچ لاکھ منتخب آدمی قتل ہو کر گرے۝
۱۸ سو اُس وقت بنی اسرائیل مغلوب ہوئے اور بنی یہوداہ غالب
آئے کیونکہ انہوں نے خداوند اپنے باپ دادا کے خدا پر
۱۹ بھروسا کیا۝ اور ابی یاہ نے یاربعام کا تعاقب کیا اور اُس
سے شہر لے لئے بیت ایل اور اُس کے دیہات اور یشانہ اور
۲۰ اُس کے دیہات اور عفرائن اور اُس کے دیہات۝ اور بعد
اُس کے ابی یاہ کے دنوں میں یاربعام نے زور نہ پکڑا اور
۲۱ خداوند نے اُس کو مارا اور وہ مر گیا۝ اور ابی یاہ زور آور ہوا۔
اور اُس نے چودہ بیویاں کیں۔ اور اُس کے بائیس بیٹے اور

۲۲ سولہ بیٹیاں پیدا ہُوئیں ○ اور اَبی یاہ کا باقی احوال اور اُسکے طریقے اور اُسکے قول عِدّو نبی کی تفسیر میں لکھے ہُوئے ہیں +

باب ۱۴

۱ آسا کی سلطنت ۔ اور اَبی یاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور داؤد کے شہر میں دفن کِیا گیا۔ اور اُس کا بیٹا آسا اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا۔ اور اُس کے ایّام میں مُلک نے دس برس ۲ آرام کِیا ○ اور آسا نے خُداوند اپنے خُدا کی نِگاہ میں نیکی اور ۳ راستکاری کی ○ اُس نے اجنبی مذبحوں اور اُونچی جگھوں کو ڈھا ۴ دیا۔ اور ستُونوں کو توڑ دیا اور کھمبوں کو کاٹ ڈالا ○ اور یہُوداہ کو حُکم کِیا۔ کہ خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کی تلاش کریں اور ۵ اُس کی شریعت اور اُس کے حُکموں پر عمل کریں ○ اور اُس نے یہُوداہ کے تمام شہروں سے اُونچی جگھوں کو اور سُورج کے ستُونوں کو دُور کِیا۔ اور مملکت نے اُس کے آگے آرام پایا ○ ۶ اور اُس نے یہُوداہ میں حصین شہر بنائے۔ کیُونکہ مُلک میں اَمن تھا۔ اور اُن برسوں میں کوئی لڑائی نہ ہُوئی۔ کیُونکہ خُداوند ۷ نے اُس کو چَین بخشا ○ اور اُس نے یہُوداہ سے کہا۔ آؤ ہم یہ شہر بنائیں۔ اور اُن کو دیواروں اور بُرجوں اور پھاٹکوں اور سلاخوں سے مُستحکم کریں۔ جب تک کہ زمین ہمارے سامنے ہے کیُونکہ ہم نے خُداوند اپنے خُدا کو ڈھُونڈا۔ ہم نے اُس کو ڈھُونڈا۔ تو اُس نے ہر ایک طرف سے ہم کو اَمن بخشا سو ۸ اُنہوں نے وُہ بنائے اور کامیاب ہُوئے ○ اور آسا کی فوج میں یہُوداہ میں سے تین لاکھ مرد تھے جو ڈھالیں اور نیزے اُٹھاتے تھے۔ اور بِنیامین میں سے دو لاکھ اَسّی ہزار تھے جو ڈھالیں اُٹھاتے اور کمانیں کھینچتے تھے۔ یہ سب بہادر دلیر مرد تھے ○

۹ اور زارح کُوشی دس لاکھ فوج اور تین سَو گاڑیاں لیکر اُن کے خِلاف نِکلا۔ اور لڑائی کرنے کے لئے مریشہ تک ۱۰ آیا ○ تب آسا اُس کے مُقابلے کو نِکلا۔ اور مریشہ کے شمال کی طرف وادی صِفاتہ میں لڑائی کے لئے صف آرا ہُؤا ○ ۱۱ اور آسا خُداوند اپنے خُدا کے پاس چِلّایا اور کہا۔ اَے خُداوند! تیرے نزدیک کُچھ فرق نہیں کہ زور آوروں کی مدد کرے یا کمزوروں کی۔ پس اَے خُداوند ہمارے خُدا! ہماری مدد کر۔ کیُونکہ ہم تجھ پر بھروسا کرتے ہیں۔ اور تیرے نام سے اِس انبوہ کے مُقابلہ کو آئے ہیں۔ اَے خُداوند تُو ہی ہمارا خُدا ہے ۱۲ کوئی آدمی تجھ پر غالب نہ آئے ○ تب خُداوند نے آسا اور یہُوداہ ۱۳ کے سامنے سے کُوشیوں کو مارا۔ تو کُوشی بھاگے ○ اور آسا نے اور اُن لوگوں نے جو اُس کے ساتھ تھے جرار تک اُنکا تعاقب کِیا۔ اور کُوشی مارے گئے یہاں تک کہ اُن میں سے ایک بھی باقی نہ رہا کیُونکہ وُہ خُداوند کے سامنے اور اُس کے لشکر کے سامنے ۱۴ پیسے گئے۔ تب اُنہوں نے بہُت سا لُوٹ کا مال لِیا ○ اور اُنہوں نے جرار کے گرد کے سب شہروں کو مارا۔ کیُونکہ خُداوند کا خوف سب پر چھا گیا۔ اور اُنہوں نے سب شہروں کو لُوٹا ۱۵ کیُونکہ اُن میں بہُت لُوٹ تھی ○ اور اُنہوں نے مواشیوں کے احاطوں کو بھی مارا۔ اور بہُت سی بھیڑیں اور اُونٹ پکڑے۔ پھر وُہ یرُوشلیم کو واپس آگئے +

باب ۱۵

۱ عزریاہ کی نبُوّت ۔ اور خُداوند کی رُوح عزریاہ بن عودید پر ۲ نازل ہُوئی ○ تو وُہ آسا کے ملنے کے لئے باہر گیا اور اُس سے کہا۔ اَے آسا اور تمام یہُوداہ اور بِنیامین میری سُنو۔ خُداوند تُمہارے ساتھ ہے جب تک کہ تُم اُس کے ساتھ ہو۔ اور اگر تُم اُس کو ڈھُونڈو گے تو تُم اُس کو پالو گے اور اگر تُم اُسکو چھوڑ ۳ دو گے تو وُہ بھی تُمہیں چھوڑ دے گا ○ اور اِسرائیل بہُت دِنوں

تک بغیر سچّے خُدا کے اَور بغیر سِکھانے والے کاہِن کے
۴ اَور بغیر شریعت کے رہا۔ مگر جب اپنی تنگی میں اُنہوں نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی طرف رجُوع کیا۔ اَور اُسکو ڈھونڈا
۵ تو اُس کو پا لیا۔ اَور اُن وقتوں میں باہر جانے والے اَور اندر آنے والے کی سلامتی نہ تھی۔ بلکہ مُمالک کے تمام باشندوں
۶ پر سخت اضطراب واقع ہُوا۔ قَوم قَوم سے اَور شہر شہر سے لڑا۔ کیُونکہ خُداوند نے اُن کو سَب مُصیبت سے بے چَین کیا۔
۷ پر تُم مضبُوط ہو اَور اپنے ہاتھوں کو ڈِھیلا نہ ہونے دو۔ کیُونکہ تُمہارے کام کا اجر مِلے گا۔

۸ جب آسا نے عزریاہ بِن عودید نبی کی نبُوّت کی اِن باتوں کو سُنا۔ اُس نے دِلاوری کی۔ اَور اُس نے یہُوداہ اَور بِنیامِین کے تمام مُلک سے اَور اُن شہروں سے مکرُوہات کو دُور کیا جو اُس نے کوہِ افرائیم میں لِئے تھے۔ اَور خُداوند کے اُس مذبح
۹ کو از سرِ نَو بنایا جو خُداوند کے برآمدے کے آگے تھا۔ اَور اُس نے سارے یہُوداہ اَور بِنیامِین کو اَور اُن پردیسیوں کو جمع کیا جو اِفرائم اَور مَنسّی اَور شمعون میں سے اُن کے ساتھ تھے کیُونکہ جب اُنہوں نے دیکھا کہ خُداوند اُس کا خُدا اُس کے ساتھ ہَے۔ تو اِسرائیل میں سے وُہ بکثرت اُسکے
۱۰ پاس آئے۔ تو آسا کی سلطنت کے پندرھویں برس کے
۱۱ تیسرے مہینے میں وُہ سَب یرُوشلیم میں جمع ہُوئے۔ اَور اُس روز اُنہوں نے لُوٹ کی چیزوں میں سے جو لائے تھے سات سَو بَیل اَور سات ہزار بھیڑیں خُداوند کے لِئے ذبح
۱۲ کیں۔ اَور اُنہوں نے عہد کیا کہ وُہ خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو اپنے سارے دِل سے اَور اپنی ساری جان سے
۱۳ ڈھُونڈیں گے۔ اَور جو کوئی خُداوند اِسرائیل کے خُدا کو نہ ڈھُونڈے گا وُہ قتل کیا جائے گا کیا بڑا کیا چھوٹا۔ کیا مَرد
۱۴ کیا عَورت۔ اَور اُنہوں نے بُلند آواز سے اَور خُوشی کی للکار اَور نرسنگوں اَور بانسریوں سے خُداوند کے لِئے قسم
۱۵ کھائی۔ اَور تمام یہُوداہ اِس قسم سے خُوش ہُوا کیُونکہ اُنہوں نے اپنے سارے دِل سے قسم کھائی۔ اَور اپنی ساری رغبت سے اُسے ڈھُونڈا۔ اَور اُسے پا لیا۔ اَور خُداوند نے اُنہیں چاروں طرف سے آرام بخشا۔

۱۶ اَور آسا بادشاہ کی ماں مَعکہ سے اُس نے مَلکہ کا لقب ہٹا دیا۔ کیُونکہ اُس نے عشیرہ کی نفرتی مُورت بنائی تھی۔ تو آسا نے اُس مُورت کو توڑا۔ اَور اُسے چُور چُور کیا۔ اَور وادی
۱۷ قدرُون میں اُس کو جلا دیا۔ لیکن اُونچی جگہیں اِسرائیل سے دُور نہ کی گئیں۔ تاہم آسا کا دِل اُس کے کُل ایام میں کامِل تھا۔
۱۸ اَور وُہ اپنے باپ کی مخصُوص شُدہ چیزیں اَور اپنی مخصُوص شُدہ چیزیں چاندی کی اَور سونے کی اَور ظرُوف خُدا کے
۱۹ گھر میں لایا۔ اَور آسا کی مملکت کے پینتیسویں برس تک پھر لڑائی نہ ہُوئی۔

باب ۱۶

اِسرائیل سے جنگ۔

۱ آسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس میں شاہِ اِسرائیل بعشا نے یہُوداہ پر چڑھائی کی اَور رامہ کو تعمیر
۲ کیا۔ تاکہ کوئی آدمی شاہِ یہُوداہ آسا کے پاس آ جا نہ سکے۔ تب آسا نے خُداوند کے گھر کے خزانوں اَور بادشاہ کے گھر سے چاندی اَور سونا نِکالا۔ اَور اَرام کے بادشاہ بِن ہدد کے پاس
۳ جو دمشق میں رہتا تھا بھیجا اَور کہا۔ کہ میرے اَور تیرے درمیان اَور میرے باپ اَور تیرے باپ کے درمیان عہد ہَے۔ اَور دیکھ مَیں تُجھ کو چاندی اَور سونا بھیجتا ہُوں۔ پس تُو آ۔ اَور اپنے عہد کو توڑ دے جو شاہِ اِسرائیل بعشا کے ساتھ
۴ ہَے تاکہ وُہ میرے پاس سے چلا جائے۔ اَور بِن ہدد نے آسا بادشاہ کی بات مانی۔ اَور لشکروں کے سرداروں کو اِسرائیل کے

شہروں کی طرف بھیجا۔ اور اُنہوں نے عیون اور دان اور ابیل مائم
۵ اور نفتالی کے ذخیرہ کے تمام شہروں کو مارا ٥ جب بعشا نے
۶ سُنا۔ تو رامہ کی تعمیر سے رُکا اور کام بند کیا ٥ تب آسا بادشاہ
نے تمام یہوداہ کو لیا۔ تو وہ رامہ کے پتھروں اور لکڑیوں کو جن
سے بعشا تعمیر کر رہا تھا اُٹھا لے گئے اور اُس نے اُن سے
۷ جبع اور مصفاہ کو بنایا ٥ اُس وقت حنانی غیب بین آسا بادشاہ
کے پاس آیا اور کہا چونکہ تو نے شاہِ ارام پر بھروسا کیا اور
خداوند اپنے خدا پر توکل نہ رکھا۔ اِس لئے شاہِ ارام کا لشکر
۸ تیرے ہاتھ سے بچ گیا ٥ کیا کوشیوں اور لوبیوں کا کثیر لشکر
بکثرت گاڑیوں اور سواروں کے ساتھ نہ تھا؟ پر جب تو نے
خداوند پر توکل کیا۔ اُس نے اُن کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ٥
۹ کیونکہ خداوند کی آنکھیں تمام زمین پر پھرتی رہتی ہیں۔ تاکہ
اُن کو طاقت بخشے جو اُسکے حضور کامل دل ہیں۔ سو اِس میں
تو نے بے وقوفی کی۔ کیونکہ اب سے تیرے خلاف لڑائیاں
۱۰ ہوں گی ٥ تب آسا اُس غیب بین سے ناراض ہوا اور اُسے
قید میں ڈالا۔ کیونکہ اس بات کے سبب وہ اُس پر غضبناک
ہوا۔ اور اُس وقت آسا نے لوگوں میں سے کتنے ایک پر ظلم کیا ٥
۱۱ اور آسا کا پہلا اور پچھلا احوال اسرائیل اور یہوداہ کے
۱۲ بادشاہوں کی کتاب میں لکھا ہوا ہے ٥ اور آسا کی سلطنت
کے اُنتالیسویں برس میں اُس کے پاؤں میں بیماری ہوئی۔
اور اُس بیماری نے بہت زور کیا۔ مگر اُس نے اپنی بیماری
۱۳ میں بھی خداوند کی نہیں پر طبیبوں کی تلاش کی ٥ اور آسا اپنے
باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اپنی سلطنت کے اکتالیسویں
۱۴ برس میں مر گیا ٥ اور اپنے اُس مقبرہ میں دفن کیا گیا جو اُس
نے اپنے لئے داؤد کے شہر میں بنایا تھا۔ اور اُنہوں نے
اُس کو اُس کے پلنگ پر رکھا جو عطاروں کی کاری گری کی
خوشبوؤں اور طرح طرح کے عطریات سے بھرا تھا۔ اور
اُنہوں نے اُس کے لئے بہت بڑی آگ جلائی +

باب ۱۷

یوشافاط کی سلطنت۔

۱ اور اُسکا بیٹا یوشافاط اُس کی جگہ
بادشاہ ہوا۔ اور اُس نے اسرائیل کے مقابل اپنے آپکو قوی
کیا ٥ ۲ اُس نے یہوداہ کے تمام حصین شہروں میں فوج رکھی۔
اور یہوداہ کے مُلک اور افرائیم کے اُن شہروں میں پہریدار
بٹھائے جو اُس کے باپ آسا نے لئے تھے ٥ ۳ اور خداوند
یوشافاط کے ساتھ تھا۔ کیونکہ وہ اپنے باپ کی راہوں پر چلا
اور بعلیم کی تلاش نہ کی ٥ ۴ بلکہ اپنے باپ دادا کے خدا کا طالب
ہوا۔ اور اُسکے حکموں پر نہ کہ اسرائیل کے کاموں کے مطابق
چلا ٥ ۵ تو خداوند نے اُسکے ہاتھوں میں سلطنت کو قائم کیا۔
اور تمام یہوداہ اُسکے پاس تحفے لاتے تھے۔ سو اُس کی دولت
اور عزت بڑی ہوئی ٥ ۶ اور اُس کا دل خداوند کی راہوں میں دلاور
ہوا۔ اور اُس نے یہوداہ سے اُونچی جگہیں اور کھمبے دُور کر دیئے ٥
۷ اپنی سلطنت کے تیسرے برس میں اُس نے سرداروں
بن حائل اور عوبدیاہ اور زکریاہ اور نتن ایل اور میکایاہ کو
بھیجا۔ تاکہ وہ یہوداہ کے شہروں میں تعلیم دیں ٥ ۸ اور اُنکے
ساتھ لاویوں میں سے شمعیاہ اور نتنیاہ اور زبدیاہ اور
عسائیل اور شمیراموت اور یہوناتان اور ادونیاہ اور
طوبیاہ لاویوں کو۔ اور اُن کے ساتھ الیشاماع اور یہورام
کاہنوں کو ٥ ۹ تو وہ یہوداہ میں تعلیم دیتے تھے اور اُن کے
پاس خداوند کی شریعت کی کتاب تھی اور وہ یہوداہ کے
سارے شہروں میں لوگوں کو تعلیم دیتے ہوئے گھومتے پھرتے
تھے ٥ ۱۰ اور زمین کی اُن سب مملکتوں پر خداوند کا رعب تھا جو
یہوداہ کے اِرد گرد تھیں۔ تو اُنہوں نے یوشافاط سے جنگ
نہ کی ٥ ۱۱ اور فلسطینیوں میں سے بعض یوشافاط کے پاس تحفے اور

جزیہ کی چاندی لائے اَور ایسا ہی اہلِ عرب چوپایوں میں سے
سات ہزار سات سَو مینڈھے اَور سات ہزار سات سَو بکرے
۱۲ لائے ○ اَور یوشافاط بڑھا۔ اَور نہایت بڑا ہو گیا۔ اَور اُس نے
۱۳ یہوُّدہ میں بُرج اَور ذخیرہ کے لئے شہر بنائے ○ اَور یہوُّدہ
کے شہروں میں اُس کا بہُت کاروبار تھا۔ اَور یروشلیم میں اُس
۱۴ کے جنگی آدمی یعنی دلیر بہادر تھے ○ اُن کے آبائی گھرانوں کے
مُطابق اُن کی یہ تعداد تھی۔ یہوُّدہ میں ہزاروں کے سردار یہ
تھے۔ سردار عدنہ اَور اُس کے ساتھ بہادر دلیر مَرد تین لاکھ ○
۱۵ اُس کے ماتحت سردار یوحانان اَور اُس کے ساتھ دو لاکھ
۱۶ اسّی ہزار ○ اَور اُس کے ماتحت عمسیاہ بن زکری جس نے
خوُشی سے اپنے آپ کو خُداوند کی نذر کیا تھا اَور اُس کے
۱۷ ساتھ دو لاکھ بہادر دلیر مَرد تھے ○ اَور بنیامین میں سے الیاع
بہادر دلیر آدمی اَور اُس کے ساتھ دو لاکھ کمان اَور ڈھال سے
۱۸ مُسلّح تھے ○ اُس کے ماتحت یہوزاباد اَور اُس کے ساتھ ایک
۱۹ لاکھ اسّی ہزار لڑائی کے لئے تیار تھے ○ یہ بادشاہ کے حضُور
خِدمتگُذار تھے ماسوائے اُن کے جن کو بادشاہ نے تمام یہوُّدہ
کے حصین شہروں میں مُقرّر کیا تھا +

باب ۱۸

۱ [ارام سے جنگ۔] اَور یوشافاط کی دَولت اَور عِزّت بڑی
۲ ہُوئی۔ اَور اُس نے اخی اب سے رشتہ کیا ○ اَور چند سالوں
کے بعد وُہ اخی اب کے پاس سامرہ میں گیا۔ تو اخی اب
نے اُس کے لئے اَور اُن لوگوں کے لئے جو اُس کے ساتھ
تھے بکثرت بھیڑیں اَور بیل ذبح کئے اَور اُس کو راموت جلعاد
۳ پر چڑھائی کرنے کے لئے اُکسایا ○ اَور شاہِ اسرائیل اخی اب
نے شاہِ یہوُّدہ یوشافاط سے کہا۔ کیا تُو میرے ساتھ
راموت جلعاد کو چلے گا؟ تو اُس نے جواب دیا۔ کہ مَیں تیرا ہی

ہُوں اَور میرے لوگ تیرے ہی لوگ ہیں۔ اَور ہم لڑائی میں تیرے
ساتھ ہوں گے ○ اَور یوشافاط نے شاہِ اسرائیل سے کہا۔ ۴
کہ آج خُداوند کا کلام دریافت کر ○ تب اسرائیل کے بادشاہ ۵
نے چار سَو نبیوں کو جمع کیا اَور اُن سے کہا۔ کیا ہم راموت جلعاد
کو لڑائی کرنے کے لئے جائیں یا مَیں احتراز کرُوں؟ اُنہوں
نے کہا۔ جا۔ کیونکہ خُدا اُس کو بادشاہ کے ہاتھ میں کر دے گا ○
تب یوشافاط نے کہا۔ کیا یہاں پر کوئی خُداوند کا نبی نہیں؟ کہ ۶
اُس سے ہم پُوچھیں ○ شاہِ اسرائیل نے یوشافاط سے کہا۔ کہ ۷
ایک آدمی ہے جس کی معرفت ہم خُداوند سے پُوچھ سکتے ہیں
لیکن مَیں اُس سے نفرت کرتا ہُوں کیونکہ وُہ میرے لئے
نیکی کی نہیں بلکہ ہمیشہ بدی کی پیشینگوئی کرتا ہے۔ اَور وُہ میکایاہو
بن یملہ ہے۔ یوشافاط نے کہا۔ کہ بادشاہ ایسا نہ کہے ○
تب اسرائیل کے بادشاہ نے ایک خواجہ سرائے کو بُلایا اَور ۸
کہا۔ کہ میکایاہو بن یملہ کو میرے پاس لا ○ اَور اسرائیل کا بادشاہ ۹
اَور یہوُّدہ کا بادشاہ یوشافاط اپنا شاہی لباس پہنے ہُوئے
سامرہ کے پھاٹک کے مدخل کے نزدیک ایک کھلیان میں
اپنے اپنے تخت پر بیٹھے ہُوئے تھے اَور تمام انبیا اُن کے
سامنے پیشینگوئی کرتے تھے ○ اَور صدقیاہ بن کنعنہ نے ۱۰
اپنے لئے لوہے کے سینگ بنائے۔ اَور بولا۔ خُداوند یُوں فرماتا
ہے۔ کہ اِن سے تُو ارامیوں کو دھکیلے گا جب تک کہ وُہ فنا
نہ ہو جائیں ○ اَور سارے انبیا اِسی طرح پیشینگوئی کر کے کہتے ۱۱
تھے۔ کہ راموت جلعاد کو جا اَور تُو کامیاب ہو گا کیونکہ خُداوند
نے اُس کو بادشاہ کے ہاتھ میں کر دیا ہے ○ اَور اُس قاصد ۱۲
نے جو میکایاہو کو بُلانے گیا تھا اُس سے مُخاطب ہو کر کہا کہ تمام
انبیا ایک مُنہ سے بادشاہ کے لئے نیکی کی بات کرتے ہیں
سو تیرا کلام بھی اُن کے کلام کی مانند ہو۔ اَور تُو نیکی کی بات
کرنا ○ میکایاہو نے کہا۔ زندہ خُداوند کی قسم۔ جو کچھ میرا خُدا کہیگا ۱۳

۱۴ مَیں وُہی کہُوں گا۔ جب وُہ بادشاہ کے پاس آیا۔ بادشاہ نے
اُس سے کہا۔ اَے مِیکایاہُو! کیا ہم لڑائی کرنے کے لِئے
راموت جِلعاد کو جائیں یا مَیں اِحتراز کرُوں؟ اُس نے کہا
تم جاؤ اَور کامیاب ہو گے۔ کیُونکہ وُہ تُمہارے ہاتھوں میں
۱۵ دے دِیئے جائیں گے ۔ تب بادشاہ نے اُس سے کہا۔
کہ کِتنی بار مَیں تُجھ کو قَسم دُوں۔ کہ تُو مُجھ سے کُچھ نہ کہے مگر
۱۶ خُدا کے نام سے وُہی جو سچ ہے ۔ اُس نے کہا مَیں نے تمام
اِسرائیل کو پہاڑ پر اُن بھیڑوں کی طرح پراگندہ دیکھا جِن
کا کوئی چرواہا نہ ہو۔ تو خُداوند نے کہا۔ کہ اُن کا کوئی مالک
نہیں۔ سو اُن میں سے ہر ایک اپنے گھر کو سلامتی سے واپس
۱۷ جائے ۔ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے یوشافاط سے کہا۔
کیا مَیں نے تُجھ سے نہ کہا تھا؟ کہ یہ میرے لِئے نیکی کی
۱۸ نہیں بلکہ بدی کی پیشگوئی کریگا ۔ تب اُس نے کہا تُم خُداوند
کا کلام سُنو۔ مَیں نے خُداوند کو اپنے تخت پر بَیٹھے ہُوئے
دیکھا۔ اَور آسمان کا تمام لشکر اُس کے دائیں اَور بائیں کھڑا
۱۹ تھا ۔ تو خُداوند نے کہا۔ کہ اِسرائیل کے بادشاہ اَخی اَب کو
کَون بہکائے گا؟ تاکہ وُہ چڑھائی کرے۔ اَور راموت جِلعاد
۲۰ میں قتل کِیا جائے۔ تو کسی نے کُچھ اَور کسی نے کُچھ کہا ۔ پھر
ایک رُوح نِکلی اَور خُداوند کے سامنے کھڑی ہُوئی۔ اَور کہا۔
مَیں اُس کو بہکاؤں گی۔ خُداوند نے اُس سے کہا کِس طرح؟ ۔
۲۱ اُس نے کہا مَیں جاؤں گی اَور اُس کے تمام نبیوں کے مُنہ
میں جھُوٹ بولنے والی رُوح بنُوں گی۔ تو اُس نے کہا۔ تُو
اُس کو بہکائے گی۔ اَور غالِب آئیگی پس تُو جا اَور اَیسا ہی کر ۔
۲۲ اَور اَب تیرے اِن تمام نبیوں کے مُنہ میں خُداوند نے
جھُوٹ بولنے والی رُوح ڈالی ہے اَور خُداوند نے تیرے
۲۳ خِلاف بُری خبر دی ہے ۔ تب صِدقیاہ بِن کنعنہ آگے
۲۳ آیا اَور مِیکایاہُو کی گال پر تھپڑ مار کر کہا۔ کہ کِس راہ سے خُداوند
کی رُوح میرے پاس سے گُذری کہ تیرے ساتھ کلام کرے ۔
۲۴ مِیکایاہُو نے کہا۔ تُو آج کے دِن دیکھے گا۔ جب تُو دربدر
چھُپنے کے لِئے بھاگے گا ۔ ۲۵ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے
کہا۔ کہ مِیکایاہُو کو پکڑ لو۔ اَور شہر کے رَئیس آمون اَور شہزادے
یوآش کے سپُرد کر دو ۔ ۲۶ اَور کہو کہ بادشاہ نے یُوں حُکم دِیا۔ کہ
اِس کو قَید خانہ میں رکھو۔ اَور تنگی کی روٹی اَور تنگی کا پانی اِس کو
دو جب تک کہ مَیں سلامتی سے واپس نہ آجاؤں ۔ ۲۷ تو مِیکایاہُو
نے کہا۔ اگر تُو سلامتی سے واپس آئے۔ تو خُداوند نے میرے
مُنہ سے کُچھ کہا ہی نہیں ۔

۲۸ پھر اِسرائیل کے بادشاہ اَور یہُوداہ کے بادشاہ یوشافاط
نے راموت جِلعاد پر چڑھائی کی ۔ ۲۹ تو اِسرائیل کے بادشاہ
نے یوشافاط سے کہا مَیں اپنا بھیس بدل کر لڑائی میں چلتا ہُوں
لیکن تُو اپنا ہی لباس پہنے رہ۔ تب اِسرائیل کے بادشاہ
نے بھیس بدلا اَور لڑائی میں گیا ۔ ۳۰ اَور اَرام کے بادشاہ نے
گاڑیوں کے سرداروں سے کہا تھا۔ کہ تُم کِسی سے کیا چھوٹے
کیا بڑے لڑائی مت کرو سوائے شاہ اِسرائیل کے ۔ ۳۱ جب
گاڑیوں کے سرداروں نے یوشافاط کو دیکھا۔ تو کہا۔ یہی اِسرائیل
کا بادشاہ ہے اَور اُس سے لڑائی کرنے کے لِئے اُنہوں
نے اُس کو گھیر لِیا۔ مگر یوشافاط چِلّایا۔ اَور خُداوند نے اس کی
سُنی۔ اَور اُن کو اُس سے پھرا دِیا ۔ ۳۲ کیُونکہ جب گاڑیوں کے
سرداروں نے دیکھا۔ کہ وُہ اِسرائیل کا بادشاہ نہیں۔ تو اُس
کے پاس سے لَوٹ گئے ۔ ۳۳ اَور ایک آدمی نے بےقصد
کئے اپنی کمان سے تیر چلایا۔ تو وُہ شاہ اِسرائیل کے جوشن
کے بندوں کے درمیان جا لگا۔ اُس نے اپنے کوچوان
سے کہا۔ کہ باگ موڑ اَور مُجھے لشکر سے باہر لے چل کیُونکہ مَیں
زخمی ہو گیا ہُوں ۔ ۳۴ اَور اُس روز شِدّت سے لڑائی ہُوئی
اَور شاہ اِسرائیل نے اَرام کے مُقابِل شام تک اپنی گاڑی

میں اپنے آپ کو سنبھالے رکھا۔ اور سورج کے ڈوبنے کے قریب مر گیا+

باب ۱۹

۱ **اِصلاحات۔** اور یہوداہ کا بادشاہ یوشافاط یروشلیم میں ۲ اپنے گھر کو سلامتی سے واپس آیا ۞ تو یاہو بن حنانی غیب بین اُسکے ملنے کے لئے باہر نکلا۔ اور اُس نے یوشافاط بادشاہ سے کہا۔ کہ تو خطاکاروں کی مدد کرتا ہے۔ اور خداوند کے دشمنوں سے محبت رکھتا ہے اِس سبب سے تو خداوند کے حضور ۳ سے غضب کا سزاوار ہُوا ہے ۞ مگر تجھ میں نیک کام پائے گئے ہیں۔ کیونکہ تو نے کھمبوں کو مُلک سے دُور کیا ہے اور خدا کی تلاش کے لئے اپنے دل کو تیار کیا ہے ۞

۴ اور یوشافاط یروشلیم میں رہا۔ اور بیرشابع سے لیکر کوہِ افرائیم تک پھر لوگوں کے پاس گیا۔ اور اُن کو خداوند ۵ اُن کے باپ دادا کے خدا کی طرف پھیرا ۞ اور اُس نے مُلک کے درمیان یہوداہ کے سب حصین شہروں میں شہر ۶ بہ شہر قاضیوں کو مُقرر کیا ۞ اور قاضیوں سے کہا۔ خبردار رہو۔ تم کیا کرتے ہو۔ کیونکہ تم آدمی کے لئے نہیں بلکہ خداوند کے لئے عدالت کرتے ہو۔ اور وہ فتویٰ میں تمہارے ۷ ساتھ ہے ۞ اور اب خداوند کا خوف تم پر رہے۔ اور تم سب کام دیانتداری سے کرو۔ کیونکہ خداوند ہمارے خدا کے حضور بے انصافی نہیں اور نہ مُنہ کا لحاظ ہے اور نہ ۸ رشوت لینا ہے ۞ اور یوشافاط نے یروشلیم میں بھی لاویوں اور کاہنوں اور اسرائیل کے آبائی رئیسوں کو مُقرر کیا۔ کہ خداوند کے لئے عدالت کریں اور جھگڑے فیصل کریں۔ تو وہ یروشلیم ۹ میں رہے ۞ اور اُس نے اُن کو حکم دے کر کہا کہ تم خداوند کے خوف اور ایمانداری اور صاف دل سے ایسا ہی کرو ۞

۱۰ اور جب کبھی تمہارے بھائیوں کی طرف سے جو اپنے شہروں میں رہتے ہیں کوئی مُقدمہ تمہارے سامنے آئے جو آپس کے خون کے یا شریعت اور حکم یا قوانین یا قضاؤں کے متعلق ہو۔ تو تم اُن کو مُتنبہ کرنا کہ خداوند کے خلاف گُناہ نہ کریں۔ تاکہ اُس کا غضب تم پر اور تمہارے بھائیوں پر نہ پڑے۔ تم ایسا ہی کرنا تو تم قصوروار نہ ہو گے ۞

۱۱ اور امریاہ کاہن تمام مُعاملوں میں جو خداوند سے تعلق رکھتے ہوں۔ تمہارا سردار ہو گا۔ اور بادشاہ کے متعلق سب مُعاملوں میں زبدیاہ بن اسمٰعیل بنی یہوداہ کا سردار ہو گا۔ اور عہدہ دار لاوی تمہارے پاس ہیں پس دلاور بنو اور کام کرو۔ اور خداوند نیکوں کے ساتھ ہو+

باب ۲۰

۱ **حملہ آوروں پر فتح۔** اور اِس کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ بنی موآب اور بنی عمون اور اُن کے ساتھ معونی یوشافاط سے جنگ کرنے ۲ کو آئے ۞ تب بعض لوگوں نے آکر یوشافاط کو خبر دی اور کہا کہ سمندر کے پار ادوم سے تیرے خلاف ایک بڑا انبوہ نکل کر آیا ہے۔ اور دیکھ وہ حصصون تامار میں ہیں جو عین جدی ۳ ہے ۞ تب یوشافاط ڈرا۔ اور خداوند سے دُعا مانگنے لگا۔ ۴ اور تمام یہوداہ میں روزہ رکھنے کی مُنادی کروائی ۞ تب بنی یہوداہ خداوند سے دُعا مانگنے کے لئے جمع ہُوئے وہ یہوداہ کے سارے شہروں سے خداوند کی منت کرنے کو آئے ۞

۵ اور یوشافاط یہوداہ اور یروشلیم کی جماعت کے درمیان ۶ خداوند کے گھر میں نئے صحن کے آگے کھڑا ہُوا ۞ اور کہا۔ اے خداوند ہمارے باپ دادا کے خدا! کیا آسمان میں تو ہی خدا نہیں ؟ اور کیا تو غیر قوموں کی سب مملکتوں پر حکومت نہیں کرتا ہے ؟ اور زور اور طاقت تیرے ہی ہاتھ میں ہے

۷ اَور کوئی تیرے سامنے ٹھہر نہیں سکتا۔ کیا تُو ہی ہمارا خُدا نہیں؟ جِس نے اِس مُلک کے باشندوں کو اَپنے لوگوں اِسرائیل کے سامنے سے نِکال دیا اَور اپنے خلیل ابرہام کی نسل کو اُسے ہمیشہ کے لِئے عطا کیا۔ ۸ تو وُہ اُسمیں سکُونت پذیر ہُوئے۔ اَور اُنہوں نے اُس میں تیرے نام کے لِئے ۹ ایک مُقدس بنایا۔ یہ کہہ کر۔ کہ جب تلوار سے یا قضا سے یا دبا یا کال سے ہم پر کوئی مُصیبت پڑے۔ اَور ہم اُس گھر کے آگے اَور تیرے آگے کھڑے ہوں کیُونکہ تیرا نام اُس گھر میں ہے۔ اَور اپنے دُکھ میں تیرے پاس فریاد کریں۔ تو تُو ۱۰ سُن لے گا اَور رہائی دے گا۔ اَور اُس وقت یہ بنی عمّون اَور موآبی کوہِ سعِیر کے لوگ جن کے درمیان سے تُو نے اسرائیل کو گذرنے نہ دیا۔ سو وُہ اُن سے ایک طرف کو گئے اَور اُنہیں ۱۱ ہلاک نہ کیا۔ دیکھ وُہ آ کر ہم کو یہ بدلہ دیتے ہیں کہ ہمکو تیری اُس میراث سے نِکال دیں جس کا تُو نے ہم کو وارث کیا ہے۔ ۱۲ اَے ہمارے خُدا! کیا تُو اُن کو سزا نہ دے گا؟ کیُونکہ اِس بڑے انبوہ کے آگے جو ہمارے خِلاف آیا ہے ہماری کچھ طاقت نہیں۔ اَور ہم نہیں جانتے کہ ہم کیا کریں۔ اَور ہماری آنکھیں ۱۳ تیری طرف ہیں۔ اَور تمام یہُوداہ اپنے بچّوں اَور اپنی عورتوں اَور اپنے لڑکوں کے ساتھ خُداوند کے سامنے کھڑے ہُوئے۔ ۱۴ تب یحزی ایل بن زکریاہ بن بنایاہ بن یعی ایل بن متنیاہ لاوی پر جو بنی آساف میں سے تھا۔ جماعت کے ۱۵ درمیان خُداوند کی رُوح نازِل ہُوئی۔ تو اُس نے کہا سُنو تُم اَے تمام یہُوداہ اَور یرُوشلیم کے باشندو اَور تُو اَے بادشاہ یُوشافاط! خُداوند تمہیں یُوں فرماتا ہے۔ کہ تُم نہ ڈرو اَور اِس بڑے انبوہ کے سامنے نہ گھبراؤ کیُونکہ لڑائی ۱۶ تمہاری نہیں بلکہ خُدا کی ہے۔ کل کے روز تُم اُن کے خِلاف جاؤ۔ کیُونکہ وُہ صِیص کی چڑھائی پر چڑھینگے۔ اَور دشتِ یرُوئیل کے مُقابل نالے کے سِرے پر تُم اُنکو پاؤ گے۔ ۱۷ تمہیں لڑائی کرنے کی حاجت نہیں۔ تُم کھڑے رہو اَور قائم ہو۔ اَور تُم خُداوند کی مدد کو اپنے ساتھ دیکھو گے۔ اَے یہُوداہ اَور یرُوشلیم تُم مت ڈرو اَور نہ گھبراؤ۔ کل تُم اُن کے خِلاف نکلو گے اَور خُداوند تمہارے ساتھ ہو گا۔ ۱۸ تب یُوشافاط اپنے مُنہ کے بل زمین پر گرا۔ اَور سب یہُوداہ اَور یرُوشلیم کے باشندے خُداوند کو سجدہ کرنے کے لِئے خُداوند کے آگے گرے۔ ۱۹ اَور بنی قہات اَور بنی قورح میں سے لاوی اُٹھ کھڑے ہُوئے۔ تاکہ نہایت بڑی آواز سے خُداوند اسرائیل کے خُدا کی حمد کریں۔ ۲۰ پھر صُبح کو وُہ سویرے اُٹھے اَور دشتِ تقوع کی طرف باہر نکلے۔ اَور اُن کے باہر نکلنے کے وقت یُوشافاط کھڑا ہُوا اَور بولا۔ اَے یہُوداہ اَور یرُوشلیم کے رہنے والو میری بات سُنو۔ خُداوند اپنے خُدا پر ایمان لاؤ۔ تو تُم امن سے رہو گے۔ اَور اُس کے انبیاء کی بات مانو تو تُم کامیاب ہو گے۔ ۲۱ اَور اُس نے لوگوں سے مشورت کی اَور خُداوند کے لِئے گانے والوں اَور پاک آرائش کے ساتھ اُس کی حمد کرنے والوں کو مُقرر کیا۔ جو فوج کے آگے آگے چلتے ہُوئے کہیں "خُداوند کی ستائش کرو کیُونکہ اُس کی رحمت ابد تک ہے"۔ ۲۲ اَور جب اُنہوں نے گانا اَور حمد کرنا شرُوع کیا۔ تو خُداوند نے کمین والوں کو بنی عمّون اَور موآبیوں اَور کوہِ سعِیر کے اُن باشندوں کے خِلاف بٹھا دیا جنہوں نے یہُوداہ پر چڑھائی کی تھی پس وُہ مارے گئے۔ ۲۳ کیُونکہ بنی عمّون اَور موآبی کوہِ سعِیر کے باشندوں کے خِلاف اُٹھے تاکہ اُن کو مار ڈالیں اَور ہلاک کریں اَور جب وُہ سعِیر کے باشندوں کا کام تمام کر چکے تو وُہ آپس میں ایک دُوسرے کو ہلاک کرنے لگے۔ ۲۴ اَور جب یہُوداہ ایک اَیسے مقام تک پُہنچا جہاں سے بیابان نظر آتا تھا۔ تو اُنہوں نے انبوہ کی

طرف نگاہ کی۔ تو دیکھو لاشیں ہی لاشیں زمین پر پڑی ہوئی ۲۵ تھیں۔ اور اُن میں سے کوئی نہ بچا تھا۔ تب یہوسفط اور اُس کے لوگ اُن کو لوٹنے کے لئے آگے آئے۔ اور لاشوں کے درمیان اُنہوں نے بکثرت مواشی اور اسباب اور پوشاکیں پائیں۔ تو اُنہوں نے اُن کو اپنے لئے لے لیا اور وہ سب اُن کے اُٹھائے جانے کے امکان سے زیادہ تھا۔ اور وہ تین دن تک غنیمت کو جمع کرتے رہے۔ کیونکہ وہ کثرت ۲۶ سے تھی۔ اور چوتھے دن وہ براکہ کی وادی میں جمع ہوئے۔ کیونکہ وہاں پر اُنہوں نے خداوند کو مبارک کہا۔ تو اُس وقت ۲۷ سے وہ جگہ آج کے دن تک وادی براکہ کہلائی۔ پھر یہوداہ اور یروشلیم کے سب لوگ واپس پھرے۔ اور یہوسفط اُن کے آگے آگے تھا۔ وہ خوشی سے یروشلیم کو لوٹے کیونکہ خداوند ۲۸ نے اُن کے دشمنوں پر اُن کو شادمانی بخشی۔ اور بانسریوں اور بربطوں اور نرسنگوں کے ساتھ خداوند کے گھر کی طرف ۲۹ یروشلیم میں داخل ہوئے۔ اور خدا کا خوف ان ملکوں کی سب سلطنتوں پر چھا گیا جب اُنہوں نے سنا۔ کہ اسرائیل کے دشمنوں ۳۰ سے خداوند نے لڑائی کی۔ اور یہوسفط کی سلطنت میں امن رہا۔ کیونکہ خدا نے اُس کو ہر ایک طرف سے آرام بخشا۔

۳۱ اور یہوسفط یہوداہ پر بادشاہی کرتا رہا۔ جس وقت وہ بادشاہ ہُوا تو اُس کی عمر پینتیس برس کی تھی۔ اور اُس نے یروشلیم میں پچیس برس بادشاہی کی۔ اور اُس کی ماں کا نام عزوبہ تھا ۳۲ جو شلحی کی بیٹی تھی۔ اور وہ اپنے باپ آسا کی راہوں پر چلا اور اُن سے تجاوز نہ کیا۔ اور جو کچھ خداوند کی نگاہ میں راست ۳۳ تھا وہی کیا۔ لیکن اونچی جگہیں ڈھائی نہ گئیں۔ اور لوگوں کے دل بھی اُن کے باپ دادا کے خدا کی طرف تب تک مائل نہیں ۳۴ ہوئے تھے۔ اور یہوسفط کے پہلے اور پچھلے باقی کام یاہو بن حنانی کی تواریخ میں لکھے ہوئے ہیں جو اسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں شامل ہے۔

۳۵ اِس کے بعد یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط نے اسرائیل کے بادشاہ اخزیاہ سے اتحاد کیا جو بد اعمال تھا۔ ۳۶ اور اُس نے اس لئے اتحاد کیا۔ تاکہ جہاز بنا کر ترسیس کو بھیجیں چنانچہ اُنہوں نے عصیون جابر میں جہاز بنوائے۔ ۳۷ تب الیعزر بن دوداواہ نے جو مریسہ کا تھا یہوسفط کے خلاف پیشینگوئی کر کے کہا۔ چونکہ تُو نے اخزیاہ سے اتحاد کیا۔ خداوند تیرے کاموں کو بگاڑ دے گا۔ سو وہ جہاز ٹوٹ گئے۔ اور اُن کا ترسیس کو جانا رہ گیا +

باب ۲۱

یورام کی سلطنت۔

۱ اور یہوسفط اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن کیا گیا۔ اور اُس کا بیٹا یورام اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۔ ۲ اور بنی یہوسفط میں سے یہ اُس کے بھائی تھے۔ عزریاہ اور یحی ایل اور زکریاہ اور عزریاہو اور میکائیل اور سفطیاہ۔ یہ سب شاہِ یہوداہ یہوسفط کے بیٹے تھے۔ ۳ اور اُن کے باپ نے اُن کو اُن حصین شہروں سمیت جو یہوداہ میں تھے چاندی اور سونے اور بیش قیمت چیزوں کے بڑے بڑے عطیے دیئے لیکن سلطنت اُس نے یورام کو دی کیونکہ وہ اُس کا پہلوٹا تھا۔ ۴ جب یورام اپنے باپ کی سلطنت میں قائم ہُوا۔ اور زور پکڑا۔ تو اُس نے اپنے سب بھائیوں کو اسرائیل کے کئی رئیسوں سمیت تلوار سے قتل کیا۔ ۵ اور جس وقت یورام بادشاہ ہُوا۔ اُس کی عمر بتیس برس کی تھی۔ اور اُس نے یروشلیم میں آٹھ برس بادشاہی کی۔ ۶ اور وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی راہ چلا۔ اُسکے مطابق جو اخی اب کے گھرانے نے کیا تھا۔ کیونکہ اُس نے اخی اب کی بیٹی کو بیاہ لیا تھا۔ اور خداوند کی نگاہ میں بدی کی۔ ۷ پر خداوند نے اُس

عہد کی خاطر جو اُس نے داؤُد سے باندھا تھا داؤُد کے خاندان کو نابُود کرنا نہ چاہا۔ کیُونکہ اُس نے اُس سے کہا تھا کہ میں تیرے لِئے اور تیرے بیٹوں کے لِئے ایک چراغ ہمیشہ کیلئے دُونگا۝

۸ اور اُس کے ایّام میں ادومی یہُوداہ کی ماتحتی سے نِکل گئے
۹ اور اُنہوں نے اپنے لِئے ایک بادشاہ مُقرّر کیا۝ تب یہورام بمعہ اپنے سرداروں اور ساری گاڑیوں کے پار گیا اور رات کو اُٹھ کر اُن ادومیوں کو مارا جو اُس کو اور گاڑیوں کے سرداروں
۱۰ کو گھیرے ہُوئے تھے۝ مگر ادومی یہُوداہ کی ماتحتی سے آج کے دن تک باہر ہی رہے۔ اور اُسی وقت لِبنہ بھی اُس کے ہاتھ سے نِکل گیا۔ کیُونکہ اُس نے خُداوند اپنے باپ دادا کے
۱۱ خُدا کو ترک کیا۝ اور اُس نے یہُوداہ کے پہاڑوں پر اُونچی جگہیں بنائیں۔ اور یرُوشلیم کے باشِندوں کو زِناکاری پر
۱۲ برانگیختہ کیا۔ اور یہُوداہ کو بہکایا۝ تب اُس کے پاس ایلیاس نبی سے ایک خط پہُنچا جِس میں لِکھا تھا۔ کہ خُداوند تیرے باپ داؤُد کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ اِسلِئے کہ تُو اپنے باپ یوشافاط کی راہوں پر اور شاہ یہُوداہ آسا کی راہوں پر
۱۳ نہیں چلا۝ بلکہ تُو اسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا ہے۔ اور یہُوداہ اور یرُوشلیم کے باشِندوں کو زِناکاری پر برانگیختہ کِیا ہے۔ جِس طرح سے کہ اخی آب کے گھرانے نے زِناکاری کی۔ اور تُو نے اپنے باپ کے گھرانے کے
۱۴ اپنے ان بھائیوں کو قتل کِیا ہے جو تُجھ سے بہتر تھے۝ سو دیکھ۔ خُداوند تیرے لوگوں کو اور تیرے بیٹوں کو اور تیری بیویوں کو اور تیری سب جائداد کو بڑی آفت سے ماریگا۝
۱۵ اور وُہ تُجھ کو انتڑیوں کی سخت بیماری میں مُبتلا کرے گا۔ یہاں تک کہ بیماری کے سبب روز بروز تیری انتڑیاں باہر نِکلتی رہیں گی۝
۱۶ اور خُداوند نے یہورام کے خِلاف فلسطینیوں اور کوشیوں
۱۷ کے نزدیک رہنے والے عربیوں کے دل کو اُبھارا۝ تو اُنہوں نے یہُوداہ پر چڑھائی کی۔ اور اُس کو ویران کیا۔ اور بادشاہ کے گھر میں جو مال پایا اُس کو لُوٹ لیا۔ اور اُس کے بیٹوں اور اُس کی بیویوں کو اسیر کیا۔ تو اُس کا کوئی بیٹا باقی نہ رہا۔ سوا
۱۸ یوآحاز کے جو سب سے چھوٹا تھا۝ اور اِس سب کے بعد خُداوند نے اُس کو مارا کہ اُس کی انتڑیوں میں ایک لاعلاج
۱۹ بیماری ہو گئی۝ اور روز بروز وقت گُذرتا گیا۔ یہاں تک کہ دو برس گذرنے کے بعد بیماری کے باعث اُسکی انتڑیاں باہر نِکل پڑیں۔ اور وُہ نہایت بُری بیماری سے مر گیا۔ اور اُسکے لوگوں نے اُسکے لِئے خُوشبُوئیاں نہ جلائیں جیسے کہ اُس
۲۰ کے باپ دادا کے لِئے جلائی گئی تِھیں۝ جِس وقت وُہ بادشاہ ہُؤا اُسکی عُمر بتّیس برس کی تھی۔ اور اُس نے یرُوشلیم میں آٹھ برس بادشاہی کی۔ اور وُہ بغیر ماتم رُخصت ہُؤا۔ اور وُہ دفن تو داؤُد کے شہر میں کیا گیا۔ مگر بادشاہوں کی قبروں میں نہیں +

باب ۲۲

اخزیاہ کی سلطنت ۔

۱ اور یرُوشلیم کے باشِندوں نے اُسکے چھوٹے بیٹے اخزیاہ کو اُس کی جگہ بادشاہ بنایا۔ کیُونکہ عرب کے راہزن جو خیمہ گاہ پر آ پڑے تھے اُنہوں نے اُسکے سب بڑے بھائیوں کو قتل کر دیا تھا۔ تو شاہ یہُوداہ
۲ یہورام کا بیٹا اخزیاہ بادشاہ ہُؤا۝ جِس وقت اخزیاہ بادشاہ ہُؤا۔ وُہ بائیس برس کی عُمر کا تھا۔ اور اُس نے یرُوشلیم میں ایک برس بادشاہی کی۔ اُس کی ماں کا نام عتلیاہ تھا جو
۳ عُمری کی بیٹی تھی۝ اور وُہ بھی اخی آب کے گھرانے کی راہوں پر چلا۔ کیُونکہ اُس کی ماں اُس کو بدی کرنے کی صلاح دیا کرتی
۴ تھی۝ اور اُس نے اخی آب کے گھرانے کی مانند خُداوند کی

نِگاہ میں بدی کی۔ کیونکہ وُہ اُس کو اُس کے باپ کی مَوت کے
۵ بعد اُس کی ہلاکت کی صلاح دیتے تھے ○ تو وُہ اُنکی صلاح
کے مُطابق چلا۔ اَور شاہِ اِسرائیل یورام بِن اَخی اَب کے
ساتھ شاہ ارام حزائیل کے خِلاف جنگ کرنے کے لِئے
راموت جِلعاد پر چڑھا۔ تو ارامیوں نے یورام کو زخمی کِیا ○
۶ تب وُہ یِزرعیل میں اُن زخموں کے عِلاج کے لِئے گیا۔
جو اُس نے راموت میں شاہِ ارام حزائیل کے خِلاف جنگ
کرنے میں کھائے تھے۔ اَور یہُوداہ کا بادشاہ اَخزیاہ بِن یورام
گیا۔ تاکہ یِزرعیل میں یورام بِن اَخی اَب کی بیمار پُرسی
۷ کرے ○ اَور یورام کے پاس آنے سے اَخزیاہ کی ہلاکت خُدا
کی طرف سے ہُوئی۔ کیونکہ جب وُہ آیا تو وُہ یورام کے ساتھ
یاہُو بِن نِمشی کے اِستقبال کو باہر نِکلا۔ جِس کو خُداوند نے
مسح کِیا تھا۔ تاکہ اَخی اَب کے خاندان کو نابُود کرے ○
۸ تو اَیسا واقع ہُؤا۔ کہ جِس وقت یاہُو اَخی اَب کے گھرانے
سے اِنتقام لے رہا تھا۔ تو اُس نے یہُوداہ کے رئیسوں اَور
اَخزیاہ کے بھائیوں کے اُن بیٹوں کو پایا جو اَخزیاہ کی خِدمت
۹ کِیا کرتے تھے۔ اَور اُن کو قتل کر دِیا ○ اَور اُس نے اَخزیاہ
کی تلاش کی۔ تو اُنہوں نے اُس کو پکڑا۔ جب کہ وُہ سامرہ
میں چھُپا ہُؤا تھا۔ اَور اُسکو یاہُو کے پاس لائے۔ تو اُنہوں
نے اُسے قتل کِیا اَور دفن کِیا۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وُہ
یوشافاط کا بیٹا ہے۔ جِس نے خُداوند کو اپنے سارے دِل
سے ڈھُونڈا۔

عتلیاہ کی دست درازی۔ سو اَخزیاہ کے گھرانے میں
۱۰ کوئی باقی نہ رہا جو سلطنت سنبھال سکے ○ جب اَخزیاہ کی
ماں عتلیاہ نے دیکھا کہ اُس کا بیٹا مر گیا تو وُہ اُٹھی اَور
اُس نے یہُوداہ کے گھرانے سے تمام شاہی نسل کو ہلاک کِیا ○
۱۱ تب بادشاہ کی بیٹی یُوشبعت نے یوآش بِن اَخزیاہ کو
لِیا۔ اَور اُس کو بادشاہ کے بیٹوں کے درمیان سے چُرایا
جو قتل کر دِئے گئے تھے۔ اَور اُس کو اَور اُس کی دائی کو
شبستان میں رکھا۔ اَور اُس یُوشبعت شاہ یورام کی بیٹی
نے جو یویاداع کاہن کی بیوی تھی۔ اُس کو عتلیاہ کے سامنے
سے چھُپایا کیونکہ وُہ اَخزیاہ کی بہن تھی۔ تو اُس نے اُسکو قتل
نہ کِیا ○ اَور وُہ اُن کے ساتھ خُدا کے گھر میں چھ برس تک ۱۲
چھُپا رہا۔ اَور عتلیاہ مُلک پر بادشاہی کرتی رہی +

باب ۲۳

یوآش بادشاہ۔ جب ساتواں برس ہُؤا۔ یویاداع نے زور ۱
پکڑا۔ اَور سینکڑوں کے سرداروں عزریاہ بِن یروحام اَور اِسمٰعیل
بِن یوحانان اَور عزریاہ بِن عوبید اَور معسیاہ بِن عدایاہ اَور
الیشافاط بِن زِکری کو عہد کر کے اپنے ساتھ مِلایا ○ اَور وُہ یہُوداہ ۲
میں گئے اَور یہُوداہ کے تمام شہروں میں سے لاویوں کو اَور
اِسرائیل کے آبائی سرداروں کو جمع کِیا۔ اَور وُہ یرُوشلیم میں
آئے ○ اَور ساری جماعت نے خُدا کے گھر میں بادشاہ کے ۳
ساتھ عہد باندھا۔ اَور یویاداع نے اُن سے کہا۔ دیکھو بادشاہ
کا بیٹا سلطنت کرے گا۔ جیسا کہ خُداوند نے داؤد کے
بیٹوں کی بابت فرمایا ہے ○ اَور تُم یُوں کرو کہ کاہنوں اَور ۴
لاویوں میں سے جو سبت کو اندر آتے ہیں ایک تہائی دہلیز
پر دربان ہوں ○ اَور ایک تہائی بادشاہ کے گھر میں اَور ۵
ایک تہائی بنیاد کے پھاٹک پر۔ اَور سب لوگ خُدا کے
گھر کے صحنوں میں ہوں ○ اَور خُداوند کے گھر کے اندر کوئی نہ ۶
آئے۔ سوائے کاہنوں اَور لاویوں کے جو خِدمت کرنیوالے
ہیں۔ وُہی اندر آئیں۔ کیونکہ وُہ مُقدس ہیں۔ اَور باقی لوگ
خُداوند کی نگہبانی پر مامور رہیں ○ اَور لاوی بادشاہ کے گِرد ۷
رہیں ہر شخص اپنے ہتھیار اپنے ہاتھ میں رکھے اَور جو کوئی گھر

کے اندر آئے وُہ قتل کیا جائے۔ اور وُہ بادشاہ کے اندر
۸ آنے اور باہر جانے میں اُس کے ساتھ رہیں ۞ سو لاویوں اور
تمام یہوُدہ نے یہویاداع کاہن کے حُکم کے مُطابق عمل کیا
اور اُنہوں نے اپنے سب آدمیوں کو لیا جو سبت کے
دِن اندر آئے بمع اُن کے جو سبت کو باہر گئے۔ کیونکہ
یہویاداع کاہن نے باری داروں کو رُخصت نہیں کیا تھا ۞
۹ اور یہویاداع کاہن نے داؤد بادشاہ کے نیزے اور
پھریاں اور ڈھالیں جو خُدا کے گھر میں تھیں سینکڑوں کے
۱۰ سرداروں کو دیں ۞ اور اُس نے سب لوگوں کو ہر ایک
کے ہاتھ میں ہتھیار دے کر گھر کی دہنی طرف سے لے کر
گھر کی بائیں طرف تک مذبح اور گھر کے نزدیک بادشاہ
۱۱ کے گرد گھیرا ڈالے ہُوئے کھڑا کیا ۞ اور اُنہوں نے بادشاہ
کے بیٹے کو نکالا۔ اور اُس پر تاج رکھ کر شہادت نامہ دیا۔
اور اُسکو بادشاہ بنایا۔ اور یہویاداع اور اُس کے بیٹوں نے
اُسے مسح کیا اور بولے۔ بادشاہ زِندہ رہے ۞

۱۲ اور عتلیاہ نے لوگوں کا شور سُنا جو دوڑتے اور
بادشاہ کو دُعا دیتے تھے۔ تو وُہ خُدا کے گھر میں لوگوں کے
۱۳ پاس آئی ۞ اور اُس نے نظر کی تو دیکھا کہ مدخل کے پاس
بادشاہ منبر پر کھڑا ہے۔ اور رئیس اور نرسنگے بجانے والے
بادشاہ کے پاس ہیں۔ اور سب لوگ خُوشی کرتے اور نرسنگے
بجاتے ہیں۔ اور گانے والے مُوسیقی کے سازوں سے حمد
گا رہے ہیں۔ تو عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے اور کہا۔
۱۴ "غدر! غدر!" ۞ تب یہویاداع کاہن سینکڑوں کے سرداروں
کو جو فوج پر متعین تھے باہر نکال لایا اور اُن سے کہا کہ اُس
کو صفوں کے درمیان سے باہر کرو۔ اور جو کوئی اُسکی پیروی
کرے اُس کو تلوار سے قتل کرو۔ کیونکہ کاہن نے کہا۔ کہ وُہ
۱۵ خُدا کے گھر کے اندر قتل نہ کی جائے ۞ تب اُنہوں نے
اُسکے لئے رستہ چھوڑا۔ جس وقت کہ وہ گھوڑے پھاٹک
کے مدخل کے پاس بادشاہ کے گھر کو جا رہی تھی۔ اور اُس
کو وہاں قتل کر دیا ۞

۱۶ اور یہویاداع نے اپنے درمیان اور تمام لوگوں اور
بادشاہ کے درمیان عہد باندھا۔ کہ وُہ خُداوند کے لوگ
۱۷ ہوں ۞ اور سب لوگ بعل کے گھر میں داخل ہُوئے اور
اُس کو ڈھا دیا۔ اور اُس کے مذبحوں اور اُس کی مُورتوں
کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور بعل کے کاہن متّان کو مذبحوں کے
۱۸ سامنے قتل کیا ۞ اور یہویاداع نے خُداوند کے گھر میں کاہنوں
کے ماتحت لاویوں کو ناظر مُقرّر کیا۔ جن کی داؤد نے خُداوند
کے گھر میں باریاں ٹھہرائی تھیں۔ تاکہ خُداوند کے لئے سوختنی
قُربانیاں چڑھائیں۔ جیسا کہ مُوسیٰ کی شریعت میں لکھا ہُوا
ہے۔ خُوشی سے اور راگوں سے جیسا کہ داؤد کا دستُور تھا ۞
۱۹ اور اُس نے خُداوند کے گھر کے پھاٹکوں پر دربان مُقرّر کئے
۲۰ تاکہ جو کوئی کسی چیز سے ناپاک ہو وُہ اندر نہ جائے ۞ اور اُس
نے سینکڑوں کے سرداروں اور امیروں اور لوگوں کے حاکموں
اور مُلک کے سب لوگوں کو ساتھ لیا اور بادشاہ کو خُداوند کے
گھر سے لے آیا۔ اور وُہ اُونچے پھاٹک کی راہ بادشاہ کے گھر
کو آئے اور اُنہوں نے بادشاہ کو سلطنت کے تخت پر بٹھایا ۞
۲۱ اور مُلک کے تمام لوگ خُوش ہُوئے۔ اور شہر کو چین آیا۔ اور
عتلیاہ کو اُنہوں نے تلوار سے قتل کر دیا +

باب ۲۴

یوآش کی سلطنت ۔

۱ اور جس وقت یوآش بادشاہ ہُوا اُس
کی عُمر سات برس کی تھی۔ اور اُس نے یروشلیم میں چالیس برس
بادشاہی کی۔ اُس کی ماں کا نام ضبیہ تھا جو بیرسبع سے تھی ۞
۲ اور یہویاداع کاہن کے تمام دِنوں میں یوآش نے وُہی کام

۳ کیا جو خُداوند کی نگاہ میں راست تھا ۰ اور یویاداع نے اُس
کے لئے دو بیویاں لیں جن سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۰
۴ اُسکے بعد ایسا ہُوا۔ کہ یوآش نے خُداوند کے گھر کی
۵ مرمّت کرنے کا اِرادہ کیا ۰ تو اُس نے کاہنوں اور لاویوں
کو جمع کر کے اُن سے کہا۔ کہ یہوداہ کے شہروں میں جاؤ اور سال
بسال سارے اِسرائیل سے اپنے خُدا کے گھر کی مرمّت
کے لئے نقدی جمع کرو۔ اور اِس کام میں تُم جلدی کرو لیکن
۶ لاویوں نے جلدی نہ کی ۰ تب بادشاہ نے یویاداع سردار
کو بُلایا اور کہا۔ کہ تُو نے لاویوں کو کیوں مجبُور نہیں کیا۔ کہ وُہ
خیمۂ شہادت کے لئے جو نقدی خُداوند کے بندے مُوسیٰ
نے اِسرائیل کی جماعت پر ٹھیرائی۔ یہوداہ اور یرُوشلیم
۷ سے لیں ۰ کیونکہ شریر عورت عتلیاہ اور اُس کے بیٹوں
نے خُدا کے گھر کو برباد کیا۔ اور خُداوند کے گھر کی سب
۸ مُقدّس چیزوں کو بعلیم کے لئے کام میں لائے ۰ اور بادشاہ
نے حُکم دیا تو اُنہوں نے ایک صندُوق بنایا۔ اور اُسکو خُداوند
۹ کے گھر کے پھاٹک کے پاس باہر کی طرف رکھا ۰ اور اُنہوں
نے یہوداہ اور یرُوشلیم میں مُنادی کروائی۔ کہ ہر ایک خُداوند
کے لئے وُہ نقدی ادا کرے۔ جو خُدا کے بندے مُوسیٰ نے
۱۰ بیابان میں اِسرائیل کے لئے ٹھیرائی ۰ تب تمام سردار اور
تمام لوگ خُوش ہُوئے۔ اور اُنہوں نے اندر جا کر صندُوق
۱۱ میں نقدی ڈالی۔ یہاں تک کہ وُہ بھر گیا ۰ اور ایسا ہُوا کہ
جب وُہ صندُوق لاویوں کے ہاتھ سے بادشاہ کے دیوان کے
پاس لایا گیا۔ اور اُنہوں نے دیکھا کہ اُس میں بہُت نقدی ہے
تو بادشاہ کا مُحرّر اور سردار کاہن کا مددگار اندر آئے۔ اور
اُنہوں نے صندُوق کو خالی کیا۔ پھر اُسکو لے جا کر اُس کی جگہ
میں رکھ دیا۔ اور وُہ ایسا ہی روز بروز کرتے تھے۔ اور بہُت سی
۱۲ نقدی جمع ہو گئی ۰ تو وُہ بادشاہ اور یویاداع نے خُدا کے گھر کی
خدمت کے کام کے مُختاروں کو دی۔ اور اُنہوں نے سنگتراش
اور نرکھان مزدُوری پر لگائے: تاکہ خُداوند کا گھر بحال کریں
اور لوہے اور پیتل کے کاریگروں کو بھی تاکہ خُداوند کے گھر کی
مرمّت کریں ۰ سو کاریگروں نے اپنا اپنا کام کیا۔ اور شکست و ۱۳
ریخت اُن کے ہاتھ سے دُرست کی گئی۔ اور اُنہوں نے خُدا
کے گھر کو اُس کی پہلی حالت پر بحال کیا۔ اور اُسے مضبُوط کیا ۰
جب سب کام کر چکے۔ تو باقی ماندہ نقدی کو وہ بادشاہ اور ۱۴
یویاداع کے پاس لائے۔ تو اُس نے اُس سے خُداوند کے گھر
کے لئے برتن یعنی خدمت کے برتن اور قربانی چڑھانے کے
برتن اور طاس اور سونے اور چاندی کے برتن بنائے تو یویاداع
کے سب دِنوں میں وُہ خُداوند کے گھر میں ہمیشہ سوختنی قربانیاں
چڑھاتے رہے ۰

اور یویاداع بُوڑھا اور دِنوں سے سیر ہُوا اور مر گیا۔ اور ۱۵
جس وقت وُہ مرا اُس کی عُمر ایک سَو تیس برس کی تھی ۰ اور ۱۶
اُنہوں نے اُس کو داؤد کے شہر میں بادشاہوں کے ساتھ دفن
کیا۔ کیونکہ اُس نے اِسرائیل میں خُدا کے لئے اور اُس کے
گھر کے لئے نیکوکاری کی تھی ۰ اور یویاداع کی وفات کے بعد ۱۷
یہوداہ کے سردار آئے اور بادشاہ کو سجدہ کیا۔ اور بادشاہ نے
اُن کی سُنی ۰ تب اُنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا ۱۸
کے گھر کو چھوڑ دیا۔ اور کھمبوں اور بُتوں کی پرستش کی۔ تو اُس
خطاکاری کے باعث یہوداہ اور یرُوشلیم پر غضب نازل ہُوا ۰
اور اُس نے اُن کے پاس انبیاء بھیجے تاکہ وُہ اُن کو خُداوند کی ۱۹
طرف پھیریں۔ اور اُنہوں نے اُن پر گواہی دی۔ مگر وُہ شنوا
نہ ہُوئے ۰ تب خُداوند کی رُوح زکریاہ بن یویاداع کاہن ۲۰
پر اُتری۔ تو وُہ لوگوں کے آگے کھڑا ہُوا اور اُن سے کہا۔
خُدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ تُم خُداوند کے حُکموں کی کیوں نافرمانی
کرتے ہو۔ کہ تُم کامیاب نہ ہو گے چُونکہ تُم نے خُداوند کو

۲۱ چھوڑا۔ تو اُس نے بھی تم کو چھوڑ دیا ○ تو اُنہوں نے اُس کے
خِلاف سازش کی۔ اَور بادشاہ کے حُکم سے خُداوند کے گھر کے
۲۲ صحن میں اُس کو سنگسار کِیا ○ اَور یوآش بادشاہ نے اُس
مہربانی کو جو اُس کے باپ یہویادع نے اُس پر کی تھی۔ یاد نہ
رکھا۔ بلکہ اُس کے بیٹے کو قتل کِیا جِس نے موت کے وقت
کہا۔ خُداوند دیکھے اَور اِنصاف کرے ○

۲۳ اَور سال کے اِختتام پر اَیسا ہُوا۔ کہ اَرام کا لشکر
اُس پر چڑھ آیا۔ اَور وُہ یہُودہ اَور یروشلیم میں آئے اَور لوگوں
کے تمام رئیسوں کو ہلاک کِیا۔ اَور اپنی لُوٹ کا سارا مال دمشق
۲۴ کے بادشاہ کے پاس بھیجا ○ اگرچہ اَرام کے لشکر سے آدمیوں
کا چھوٹا سا جتھا آیا تو بھی خُداوند نے ایک عظیم لشکر
کو اُن کے ہاتھوں میں کر دیا۔ کیونکہ اُنہوں نے خُداوند اپنے
باپ دادا کے خُدا کو چھوڑ دیا تھا۔ اَور اُنہوں نے یوآش پر کا
۲۵ فتویٰ پُورا کِیا ○ جب وُہ اُس کے پاس سے چلے گئے اُنہوں
نے اُس کو بہُت بیماریوں میں چھوڑا۔ اَور اُس کے خادموں
نے یہویادع کاہن کے بیٹے کے خُون کے سبب اُس کے
خِلاف سازش کی۔ اَور اُس کو اُس کے پلنگ پر قتل کِیا۔ تو
وُہ مر گیا۔ اَور داؤد کے شہر میں دفنایا گیا لیکن اُنہوں نے
۲۶ اُس کو بادشاہوں کی قبروں میں نہ دفنایا ○ اَور جنہوں نے اُس
کے خِلاف سازش کی تھی۔ اُن میں سے زاباد بِن شمعات
۲۷ عمونی اَور یوزاباد بِن شمریت موآبی تھے ○ اَور اُسکے بیٹوں کا
حال اَور زر کی رقم جو اُس کے ماتحت جمع کی گئی اَور خُدا کے
گھر کی مرمّت۔ سو دیکھو یہ بادشاہوں کی کِتاب کی تفسیر میں
مندرج ہیں اَور اُس کا بیٹا اَمَصیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا +

باب ۲۵

۱ اَمَصیاہ کی سلطنت ۔ اَور جِس وقت اَمَصیاہ بادشاہ
ہُوا اُس کی عُمر پچیس برس کی تھی اَور اُس نے یروشلیم میں اُنتیس
برس سلطنت کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام یہوعدّان تھا جو یروشلیم
۲ کی تھی ○ اَور اُس نے سب کُچھ جو خُداوند کی نِگاہ میں راست تھا
کِیا مگر کامل دل سے نہیں ○ ۳ جب سلطنت اُس پر قائم ہُوئی۔
تو اُس نے اُن درباریوں کو قتل کِیا جنہوں نے اُس کے باپ
۴ بادشاہ کو مارا تھا ○ لیکن اُن کے بیٹوں کو اُس نے قتل نہ کِیا
اُسکے مُطابق جو مُوسیٰ کی شریعت میں لِکھا ہے۔ جہاں خُداوند
نے حُکم دے کر فرمایا۔ کہ بیٹوں کے بدلے باپ مارے نہ
جائیں گے۔ اَور نہ والدوں کے بدلے بیٹے مارے جائیں گے
۵ پر ہر ایک آدمی اپنے ہی گُناہ کے لِئے مارا جائے گا ○ اَور
اَمَصیاہ نے یہُودہ کو جمع کِیا۔ اَور تمام یہُودہ اَور بِنیامین میں
اُن کو اُن کے آبائی گھرانوں کے مُطابق ہزاروں کے سردار اَور
سینکڑوں کے سردار مُقرّر کِیا۔ اَور بیس برس سے لے کر اُس
سے زیادہ عُمر والوں کا شُمار کِیا۔ تو وُہ تین لاکھ مُنتخب آدمی
تھے جو لڑائی میں جانے کے لائق اَور نیزہ اَور ڈھال اُٹھاتے
۶ تھے ○ اَور اُس نے اِسرائیل میں سے ایک لاکھ بہادر دلیر
۷ مرد ایک سَو قنطار چاندی کی اُجرت پر رکھے ○ تب ایک مردِ
خُدا نے اُسکے پاس آ کر کہا۔ اَے بادشاہ اِسرائیل کا لشکر تیرے
ساتھ نہ جائے کیونکہ خُداوند اِسرائیل کے ساتھ نہیں اَور نہ تمام
۸ بنی افرائیم کے ساتھ ہے ○ اَور اگر تُو جائے تو لڑائی کیلئے مضبوط
ہو کیونکہ خُدا تُجھ کو تیرے دُشمن کے سامنے گرا دے گا۔ کیونکہ مدد
۹ کرنا اَور گرا دینا خُدا ہی کے اِختیار میں ہے ○ تب اَمَصیاہ
نے مردِ خُدا سے کہا۔ تو پھر اُس سَو قنطار کے لِئے جو مَیں نے
اِسرائیل کی فوج کو دِیئے ہیں مَیں کیا کرُوں؟ مردِ خُدا نے جواب
۱۰ دیا۔ کہ خُداوند اُس سے بہُت زیادہ تُجھ کو عطا کرے گا ○ تب
اَمَصیاہ نے اُس لشکر کو جو افرائیم سے آیا تھا جُدا کِیا تاکہ اپنے
گھر کو جائیں۔ مگر اُن کا غُصّہ یہُودہ پر بھڑکا۔ اَور وُہ اپنے مُلک

۱۱ کو واپس چلے گئے پر بڑے غصّے میں تھے ۝ اور اَمصیاہ نے دلاوری کی۔ اور اپنے لوگوں کو لے کر نمک کی وادی تک گیا۔
۱۲ اور بنی سعیر میں سے دس ہزار کو مارا ۝ اور بنی یہوداہ نے دس ہزار کو زندہ پکڑا اور اُنہیں صالح کی چوٹی پر لائے۔ اور صالح کی چوٹی پر سے اُن کو نیچے پھینک دیا۔ تو وہ سب کے سب ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے ۝
۱۳ مگر اُسکے لشکر کے لوگ جن کو اَمصیاہ نے لَوٹا دیا تھا۔ کہ اُسکے ساتھ لڑائی میں نہ جائیں یہوداہ کے شہروں میں سامرہ سے لے کر بیت حورون تک پھیل گئے اور تین ہزار آدمیوں کو قتل کر کے لُوٹ کا بہت سامال لے گئے ۝

۱۴ اِسکے بعد ایسا ہُوا۔ کہ جب اَمصیاہ اِدومیوں کو قتل کر کے واپس ہُوا۔ تو وہ بنی سعیر کے معبود لایا۔ اور اُن کو اپنے معبود بنا کر کھڑا کیا۔ اور اُن کے آگے سجدہ کیا۔ اور اُن کے لئے خوشبو جلائی ۝
۱۵ تب خُداوند اَمصیاہ سے ناراض ہُوا۔ اور اُس کے پاس ایک نبی کو بھیج کر کہا۔ کہ قوموں کے معبودوں کا جو اپنے ہی لوگوں کو تیرے ہاتھ سے نہ چھُڑا سکے تو کیوں خواہش مند ہُوا؟ ۝
۱۶ اور جب وہ اُس سے باتیں کرتا تھا اُس نے اُس سے کہا۔ کیا ہم نے تجھے بادشاہ کا مُشیر بنایا ہے؟ خاموش رہ تُو کیوں مار کھائے۔ تو اُس نبی نے جاتے وقت کہا۔ مجھے معلوم ہوتا ہے۔ کہ خُدا کا اِرادہ تیرے ہلاک کرنے کا ہے۔ کیونکہ تُو نے یہ کیا۔ اور میری صلاح نہ مانی ۝

۱۷ پھر شاہ یہوداہ اَمصیاہ نے مشورت کی اور اسرائیل کے بادشاہ یوآش بن یوآخز بن یاہُو کے پاس ایلچی بھیج کر کہا۔
۱۸ کہ تم آؤ تاکہ ہم ایک دُوسرے کو رُوبرُو دیکھیں ۝ تو شاہِ اسرائیل یوآش نے شاہِ یہوداہ اَمصیاہ کے پاس پیغام بھیج کر کہا کہ ایک جھاڑی نے جو لبنان میں تھی ایک دیودار کو جو لبنان میں تھا پیغام بھیج کر کہا۔ کہ اپنی بیٹی کا میرے بیٹے کے ساتھ بیاہ کر دے۔ تب لبنان کا ایک جنگلی درندہ گزرا اور اُس نے جھاڑی کو لتاڑ دیا ۝
۱۹ تُو نے اپنے دل میں کہا۔ کہ میں نے اِدومیوں کو مارا ہے۔ تو تیرا دل پھُول گیا ہے۔ کہ تُو فخر کرے۔ اب اپنے گھر میں ہی پڑا رہ۔ تُو اپنے خلاف بدی کے لئے کیوں اشتعال دیتا ہے۔ تاکہ تُو اور تیرے ساتھ یہوداہ بھی گر جائے ۝
۲۰ پر اَمصیاہ نے اُس کی بات نہ سُنی کیونکہ یہ خُدا کی طرف سے تھا۔ کہ اُنہیں اُن کے ہاتھ میں حوالے کرے۔ کیونکہ اُنہوں نے اِدوم کے معبودوں کی پیروی کی تھی ۝
۲۱ تب شاہِ اسرائیل یوآش نے چڑھائی کی۔ اور وہ اور شاہِ یہوداہ اَمصیاہ یہوداہ کے بیت شمس میں ایک دُوسرے کے مُقابل ہُوئے ۝
۲۲ اور یہوداہ نے اسرائیل کے سامنے سے شکست کھائی۔ اور ہر ایک اپنے خیمے کو بھاگا ۝
۲۳ لیکن شاہِ یہوداہ اَمصیاہ بن یوآش بن اخزیاہ کو شاہِ اسرائیل یوآش نے بیت شمس میں پکڑ لیا اور اُس کو یروشلیم میں لایا اور یروشلیم کی دیوار کو افرائیم کے پھاٹک سے لے کر کونے کے پھاٹک تک چار سو ہاتھ تک گرا دیا ۝
۲۴ اور تمام سونا اور چاندی اور سب برتن جو خُدا کے گھر میں عوبید ادوم کے پاس اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں پائے گئے لے لئے۔ اور یرغمال پکڑے اور سامرہ کو واپس گیا ۝
۲۵ اور شاہِ یہوداہ اَمصیاہ بن یوآش شاہِ اسرائیل یوآش بن یوآخز کے مرنے کے بعد پندرہ برس جیتا رہا ۝
۲۶ اور اَمصیاہ کا باقی احوال پہلا اور پچھلا کیا وہ یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں مندرج نہیں؟ ۝
۲۷ اور جس وقت کہ اَمصیاہ خُداوند کی پیروی کرنے سے پھرا۔ یروشلیم میں اُس کے خلاف سازش کی گئی۔ تو وہ لاکیش کو بھاگ گیا۔ اور اُنہوں نے اُس کے پیچھے آدمی بھیجے۔ تو اُنہوں نے اُس کو وہاں قتل کیا ۝
۲۸ اور وہ اُس کو گھوڑوں پر ڈال کر لائے۔ اور داؤد کے شہر میں اُسکے باپ دادا کے ساتھ اُس کو دفن کیا +

باب ۲۶

۱ **عُزّیاہ کی سلطنت ۔** اور یہوداہ کے تمام لوگوں نے عُزّیاہ کو جو سولہ برس کا تھا۔ اُس کے باپ اَمصیاہ کی جگہ بادشاہ بنایا ۝ ۲ اُس نے ایلت شہر بنایا۔ اور بعد اُس کے کہ بادشاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اُس کو یہوداہ کے لئے بحال کیا ۝ ۳ جس وقت عُزّیاہ بادشاہ ہُوا۔ اُس کی عمر سولہ برس کی تھی۔ اور اُس نے یروشلیم میں باون برس سلطنت کی۔ اور اُس کی ماں کا نام یکلیاہ تھا جو یروشلیم کی تھی ۝ ۴ اور اُس نے جو کچھ خداوند کی نگاہ میں راست تھا۔ وُہی کیا۔ مطابق اُس سب کے جو اُس کے باپ اَمصیاہ نے کیا تھا ۝ ۵ اور اُس نے زکریاہ کے ایام میں جو اُس کو خدا کے خوف کی تادیب کرتا تھا خدا کو ڈھونڈا۔ اور جن ایام میں اُس نے خداوند کو ڈھونڈا خدا نے اُسے کامیاب کیا ۝

۶ اور اُس نے نکل کر فلسطینیوں سے لڑائی کی اور جت کی دیوار کو اور یبنہ کی دیوار کو اور اشدود کی دیوار کو گرا دیا۔ ۷ اور اشدود اور فلسطین کی زمین میں شہر بنائے ۝ اور خدا نے فلسطینیوں کے اور عربیوں کے خلاف جو جُوربعل میں رہتے تھے۔ اور معونیوں کے خلاف اُس کی مدد کی ۝ ۸ اور عمونیوں نے عُزّیاہ کو خراج ادا کیا۔ اور اُس کا نام مصر کے مدخل تک پھیل گیا۔ کیونکہ وُہ نہایت طاقتور ہُوا ۝ ۹ اور عُزّیاہ نے یروشلیم میں کونے کے پھاٹک پر اور وادی کے پھاٹک پر اور کونے پر برج تعمیر کئے۔ اور اُنہیں مضبوط کیا ۝ ۱۰ اور اُس نے بیابان میں بھی برج بنائے۔ اور بہت سے کنوئیں کھدوائے کیونکہ شفیلہ اور میدان میں اُس کے بہت سے مواشی تھے اور پہاڑوں میں اور زرخیز زمین میں کاشتکار اور انگور لگانے والے تھے۔ کیونکہ وُہ کاشتکاری کو پسند کرتا تھا ۝ ۱۱ اور عُزّیاہ کے پاس جنگی مردوں کا لشکر تھا جو یعی ایل کاتب اور معسیاہ ناظم کے شمار کے مطابق غول غول ہو کر بادشاہ کے ایک رئیس حننیاہ کے ماتحت لڑائی کے لئے نکلتے تھے ۝ ۱۲ اور بہادروں میں سے تمام آبائی سرداروں کا شمار دو ہزار چھ سو تھا ۝ ۱۳ اور اُن کے ماتحت تین لاکھ سات ہزار پانچ سو کا فوجی لشکر تھا۔ جو بڑی دلیری سے دشمن کے خلاف بادشاہ کی مدد کرنے کے لئے لڑائی کرتا تھا ۝ ۱۴ اور عُزّیاہ نے اُن کے لئے اور تمام لشکر کے لئے ڈھالیں اور نیزے اور خودیں اور زرہیں اور کمانیں اور فلاخنوں کے پتھر تیار کئے ۝ ۱۵ اور اُس نے یروشلیم میں کلیں لگائیں جن کو ہنرمند آدمیوں نے بنایا تاکہ اُن سے برجوں اور کونوں پر سے تیر اور بڑے بڑے پتھر پھینکے جائیں اور اُس کا نام دُور تک پھیل گیا۔ کیونکہ خداوند نے قوت اور مضبوطی میں اُس کی عجیب طرح سے مدد کی ۝

۱۶ اور جب وُہ طاقتور ہو گیا۔ اُس کا دل شرارت کرنے اور خداوند اپنے خدا کی بے وفائی کرنے کے لئے پھول اُٹھا اور وُہ خداوند کی ہیکل کے اندر گھسا۔ تاکہ بخور کے مذبح پر خوشبوئی جلائے ۝ ۱۷ تب عزریاہ کاہن اُس کے پیچھے اندر آیا۔ اور اُس کے ساتھ خداوند کے اسّی کاہن تھے جو دلیر مرد تھے ۝ ۱۸ اُنہوں نے عُزّیاہ بادشاہ کا سامنا کیا اور کہا۔ اے عُزّیاہ یہ تیرا کام نہیں۔ کہ تُو خداوند کے لئے خوشبوئی جلائے۔ بلکہ کاہنوں یعنی بنی ہارون کا کام ہے جو خوشبوئی جلانے کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔ تُو مقدس سے باہر نکل جا۔ کیونکہ تُو نے بے وفائی کی ہے۔ اور خداوند خدا کے سامنے تیری عزت نہیں ۝ ۱۹ تب عُزّیاہ غصے ہُوا اور اُس کے ہاتھ میں خوشبو جلانے کے لئے بخورسوز تھا۔ اور جب وُہ کاہنوں پر خفا ہو رہا تھا۔ تو خدا کے گھر میں کاہنوں کے سامنے اُس کے ماتھے پر کوڑھ پھوٹ نکلا۔ اُس وقت وُہ بخور کے مذبح پر تھا ۝ ۲۰ اور سردار کاہن عزریاہ اور

باقی کاہنوں نے اُس پر نظر کی۔ تو دیکھو اُس کے ماتھے پر کوڑھ
تھا۔ تو اُنہوں نے جلدی سے اُس کو وہاں سے باہر دھکیلا۔
اَور اُس نے بھی خوف زدہ ہو کر نکل جانے کے لئے جلدی کی۔
۲۱ کیونکہ خُداوند نے اُس کو مارا ۝ اَور عُزّیاہ بادشاہ اپنی مَوت
تک کوڑھی رہا۔ اَور کوڑھی ہونے کے باعث ایک الگ
گھر میں رہا۔ کیونکہ اِسی وجہ سے وُہ خُداوند کے گھر سے نکالا
گیا تھا۔ اَور اُس کا بیٹا یوتام جو بادشاہ کے گھر کا مُختار تھا۔
۲۲ مُلک کے لوگوں کا اِنصاف کرتا تھا ۝ اَور عُزّیاہ کا باقی
۲۳ احوال پہلا اَور پچھلا اِشعیاہ بن آموص نبی نے لکھا ہے ۝ اَور
عُزّیاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور اُنہوں نے اُس
کو قبرستان کے کھیت میں جو بادشاہوں کے لئے تھا دفن
کیا۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا۔ کہ وُہ کوڑھی ہے۔ اَور اُس کا بیٹا
یوتام اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا +

باب ۲۷

یوتام کی سلطنت ۔

۱ جس وقت یوتام بادشاہ ہُوا۔ اُس کی
عُمر پچیس برس کی تھی۔ اَور اُس نے یرُوشلیم میں سولہ برس سلطنت
۲ کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام یرُوشہ تھا جو صادوق کی بیٹی تھی ۝ اَور
اُس نے جو کُچھ خُداوند کی نگاہ میں راست تھا کیا۔ اُس سب کی
مانند جو اُس کے باپ عُزّیاہ نے کیا تھا۔ ماسوائے اِس کے
کہ وُہ خُداوند کی ہیکل کے اندر نہ گھسا۔ اَور لوگ شرارت ہی
۳ کرتے رہے ۝ اَور اُس نے خُداوند کے گھر کا اُونچا پھاٹک بنوایا
۴ اَور عوفل کی دیوار پر بہت کُچھ تعمیر کیا ۝ اَور اُس نے یہوداہ کے
پہاڑ پر شہر بنائے۔ اَور اُس نے جنگلات میں قلعے اَور بُرج تعمیر
۵ کئے ۝ اَور اُس نے بنی عمّون کے بادشاہ سے لڑائی کی اَور اُن پر
غالب ہُوا۔ تو اُس برس میں بنی عمّون نے اُس کو ایک سَو قنطار
چاندی اَور دَس ہزار کور گیہوں اَور دَس ہزار کور جَو ادا کئے اَور
ایسا ہی بنی عمّون نے اُس کو دُوسرے برس اَور تیسرے برس بھی
۶ ادا کیا ۝ اَور یوتام طاقت پکڑ گیا۔ کیونکہ اُس نے اپنی راہیں خُداوند
۷ اپنے خُدا کے سامنے سیدھی رکھیں ۝ اَور یوتام کا باقی احوال اَور
اُس کی سب لڑائیاں اَور اُس کے کام اِسرائیل اَور یہوداہ کے
۸ بادشاہوں کی کتاب میں لکھے ہُوئے ہیں ۝ جس وقت وُہ
بادشاہ ہُوا۔ اُس کی عُمر پچیس برس کی تھی۔ اَور اُس نے یرُوشلیم
۹ میں سولہ برس سلطنت کی ۝ اَور یوتام اپنے باپ دادا کے ساتھ
سو گیا۔ اَور داؤد کے شہر میں دفن کیا گیا۔ اَور اُس کا بیٹا آحاز
اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا +

باب ۲۸

آحاز کی سلطنت ۔

۱ جس وقت آحاز بادشاہ ہُوا۔ اُس کی عُمر
بیس برس کی تھی۔ اَور اُس نے یرُوشلیم میں سولہ برس سلطنت
کی۔ اَور جو خُداوند کی نگاہ میں راست ہے اُس نے نہ کیا جیسے کہ
۲ اُس کا باپ داؤد کرتا تھا ۝ بلکہ وُہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی
راہ پر چلا۔ اَور اُس نے بعلیم کے لئے ڈھالی ہُوئی مورتیں بنائیں ۝
۳ اَور اُس نے وادی بن ہنوم میں خُوشبوئیاں جلائیں۔ اَور اپنے
بیٹوں کو آگ میں جلایا۔ اُن قوموں کی مکروہات کے مُطابق جن
۴ کو خُداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے نکال دیا تھا ۝ اَور
اُس نے اُونچی جگہوں اَور پہاڑیوں پر اَور ہر ایک سبز درخت
۵ کے نیچے قُربانی کی اَور خُوشبُو جلائی ۝ تب خُداوند اُس کے خُدا نے
اُس کو ارامیوں کے بادشاہ کے ہاتھ میں کر دیا۔ تو اُنہوں نے
اُس کو مارا اَور اُن میں سے ایک بڑے گروہ کو اسیر کیا۔ اَور اُن کو
دمشق میں لائے۔ اَور وُہ اِسرائیل کے بادشاہ کے ہاتھ میں بھی
کر دیا گیا۔ جس نے بڑی خونریزی کرنے سے اُس کو صدمہ پہنچایا ۝
۶ اَور فاقح بن رملیاہ نے یہوداہ میں سے ایک ہی دن میں ایک
لاکھ بیس ہزار بہادر مردوں کو قتل کیا۔ کیونکہ اُنہوں نے خُداوند

۷ اپنے باپ دادا کے خُدا کو چھوڑ دیا تھا۔ اَور افرائیم کے ایک پہلوان زِکری نے بادشاہ کے بیٹے معسیاہ اَور اُس کے محل کے مختار عزریقام کو اَور القانہ کو جو درجہ میں بادشاہ سے
۸ دُوسرا تھا قتل کیا۔ اَور بنی اِسرائیل اپنے بھائیوں میں سے دو لاکھ عورتوں اَور بیٹوں اَور بیٹیوں کو اسیر کر کے لے گئے اَور اُن کا بہت سا مال بھی لُوٹ لیا۔ اَور غنیمت کو لے کر سامرہ
۹ میں آئے۔ اَور وہاں ایک نبی تھا جس کا نام عودید تھا۔ اَور وُہ لشکر کے ملنے کو جب وُہ سامرہ کو جا رہے تھے باہر نکلا۔ اَور اُن سے کہا۔ دیکھو کہ خُداوند تمہارے باپ دادا کے خُدا نے یہُوداہ سے غصّے ہو کر اُن کو تمہارے ہاتھ میں کر دیا ہے اَور تُم نے اُن کو اَیسے ظلم سے قتل کیا ہے جو آسمان پر پہنچا
۱۰ ہے۔ اَور اَب تُم اِرادہ کرتے ہو۔ کہ بنی یہُوداہ اَور یرُوشلیم کو پست کر کے اُن کو اپنے غلام اَور اپنی لونڈیاں بناؤ۔ تو کیا
۱۱ خُداوند تمہارے خُدا کے سامنے یہ تمہارا گُناہ نہ ہوگا؟ سو اِس وقت تُم میری سُنو۔ اَور اِن اسیروں کو جن کو تُم اپنے بھائیوں میں سے اسیر کر کے لائے ہو واپس بھیجو۔ کیُونکہ خُداوند کا غضب
۱۲ تُم پر بھڑکنے والا ہے۔ تب افرائیم کے بعض سردار یعنی عزریاہ بن یوحانان اَور برکیاہ بن مسلیموت اَور یحزقیاہ بن سلوم اَور عماسا بن ہدلائی اُن کے خِلاف جو لڑائی سے آئے تھے
۱۳ کھڑے ہُوئے۔ اَور اُن سے کہا۔ کہ تُم اسیروں کو یہاں پر اندر مت لاؤ۔ کیُونکہ خُداوند کے سامنے ہم پر گُناہ ہے اَور تُم اِرادہ کرتے ہو۔ کہ ہماری خطاؤں اَور ہمارے گُناہوں کو زیادہ کرو۔ کیُونکہ ہمارا گُناہ بڑا ہے۔ اَور اِسرائیل پر غضب بھڑکنے
۱۴ والا ہے۔ تب ہتھیار بند آدمیوں نے اسیروں اَور لُوٹ کو
۱۵ رئیسوں اَور ساری جماعت کے سامنے چھوڑ دیا۔ اَور وُہ آدمی جن کے نام مذکُور ہُوئے ہیں اُٹھے۔ اَور اسیروں کو لیا۔ اَور اُن کے درمیان جو ننگے تھے اُن کو لُوٹ میں سے کپڑے پہنائے۔ اَور اُن کو آراستہ کیا اَور اُن کو جُوتے پہنائے۔ اَور اُن کو کھلایا اَور اُن کو پلایا۔ اَور اُن پر تیل ملا۔ اَور اُن میں سے تمام کمزوروں کو گدھوں پر بٹھایا۔ اَور اُن کو اُن کے بھائیوں کے پاس کھجُوروں کے شہر یریحو میں لائے۔ تب وُہ سامرہ کو لَوٹ گئے۔
۱۶ اُس وقت آحاز بادشاہ نے اَسُور کے بادشاہوں کو
۱۷ کہلا بھیجا کہ اُس کی مدد کریں۔ کیُونکہ ادومی چڑھ آئے تھے
۱۸ اَور اُنہوں نے یہُوداہ کو مارا اَور اسیروں کو لے گئے۔ اَور فلسطینی بھی سفیلہ کے شہروں اَور یہُوداہ کے نجب میں پھیل گئے اَور بیت شمس اَور ایالون اَور جدیروت کو اَور سوکو اَور اُس کے دیہات کو اَور تمنہ اَور اُس کے دیہات کو اَور جمزو اَور اُس کے دیہات
۱۹ کو لے لیا۔ اَور اُن میں بسنے لگے۔ کیُونکہ خُداوند نے شاہ یہُوداہ آحاز کے باعث یہُوداہ کو پست کیا۔ اِس لئے کہ اُس نے یہُوداہ میں بے حیائی کی اَور خُداوند کے خِلاف سخت بے وفائی کی۔
۲۰ اَور وُہ اَسُور کے بادشاہ تجلت فل آسر کو اُس کے خِلاف لایا جس نے اُس کو تنگ کیا اَور بے مزاحمت اُس کو لُوٹا۔
۲۱ تب آحاز نے خُداوند کے گھر سے اَور بادشاہ کے گھر سے اَور سرداروں سے مال لے کر اَسُور کے بادشاہ کو دیا۔ تو بھی
۲۲ اُس سے کچھ فائدہ نہ ہُوا۔ اَور اپنی تنگی کے وقت آحاز بادشاہ
۲۳ نے خُداوند کے خِلاف زیادہ بے وفائی کی۔ اَور اُس نے دمشق کے معبُودوں کے آگے جنہوں نے اُس کو مارا قربانی چڑھائی۔ اَور کہا چُونکہ اَرام کے بادشاہوں کے معبُودوں نے اُن کی مدد کی ہے تو مَیں اُن کے لئے قربانی کرُوں گا تاکہ وُہ میری مدد کریں۔ مگر وُہ اُس کی اَور تمام اِسرائیل کی بربادی کا
۲۴ باعث ہُوئے۔ اَور آحاز نے خُدا کے گھر کے برتنوں کو جمع کیا۔ اَور اُن کو توڑا اَور خُداوند کے گھر کے دروازوں کو بند کیا۔ اَور
۲۵ یرُوشلیم میں اپنے لئے ہر ایک کونے میں مذبحے بنائے۔ اَور

اُس نے یہُوداہ کے ہر ایک شہر میں اُونچی جگہیں بنوائیں تاکہ
اجنبی معبُودوں کے لِئے خُوشبُو جلائی جائے۔ اور خُداوند اپنے
۲۶ باپ دادا کے خُدا کو غُصّہ دِلایا۝ اور اُس کا باقی احوال اور اُس
کے تمام اعمال پہلے اور پچھلے یہُوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں
۲۷ کی کتاب میں لکھے ہُوئے ہیں۝ اور آخز اپنے باپ دادا کے
ساتھ سو گیا۔ اور اُنہوں نے اُس کو یرُوشلیم میں داؤد کے شہر
میں دفن کیا۔ اور وہ اُس کو اسرائیل کے بادشاہوں کے
قبرستان کے اندر نہ لائے۔ اور اُس کا بیٹا حِزقیاہ اُس کی
جگہ بادشاہ ہُوا+

باب ۲۹

حِزقیاہ بادشاہ کی اصلاحات۔

۱ جس وقت حِزقیاہ بادشاہ
ہُوا۔ اُسکی عُمر پچیس برس کی تھی۔ اور اُس نے یرُوشلیم میں اُنتیس
برس سلطنت کی۔ اور اُس کی ماں کا نام اَبیاہ تھا۔ جو زکریاہ
۲ کی بیٹی تھی۝ اور اُس نے جو کچھ خُداوند کی نِگاہ میں راست ہے
وُہی کیا۔ سب جو کچھ اُس طرح جیسے اُس کے باپ داؤد نے
۳ کیا تھا۝ اُس نے اپنی سلطنت کے پہلے برس کے پہلے مہینے
میں خُدا کے گھر کے دروازوں کو کھولا۔ اور اُن کی مرمّت
۴ کی۝ اور وہ کاہنوں اور لاویوں کو اندر لایا۔ اور اُن کو شرقی
۵ فراخ جگہ میں جمع کیا۝ اور اُن سے کہا۔ اَے لاویو! میری سُنو۔
اب تُم اپنے آپ کو پاک کرو۔ اور خُداوند اپنے باپ دادا کے
خُدا کے گھر کو پاک کرو۔ اور مَقدِس سے سب نجاست باہر
۶ نِکال ڈالو۝ کیُونکہ ہمارے باپ دادا نے بے وفائی کی۔ اور
خُداوند ہمارے خُدا کی نِگاہ میں شرارت کی۔ اور اُس کو چھوڑ
دیا۔ اور اپنے مُنہ خُداوند کے مسکن کی طرف سے پھیر لئے۔ اور
۷ اپنی پیٹھ موڑی۝ اور برآمدے کے دروازوں کو بند کیا۔ اور
چراغوں کو بُجھایا۔ اور بخُور نہ جلایا۔ اور اسرائیل کے خُدا کے
لِئے مَقدِس میں سوختنی قُربانی نہ چڑھائی۝ ۸ اِس سبب سے خُداوند
کا غضب یہُوداہ اور یرُوشلیم پر پڑا اور اُس نے اُن کو مُصیبت
اور دہشت اور حیرانی کے سپُرد کیا۔ جیسا کہ تُم اپنی آنکھوں
سے دیکھتے ہو۝ ۹ اور دیکھو اِس سبب سے ہمارے باپ دادا
تلوار سے گر گئے اور ہمارے بیٹے اور ہماری بیٹیاں اور ہماری
بیویاں اسیر کی گئیں۝ ۱۰ اور اِس وقت میرے دِل میں ہے۔
کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا کے ساتھ عہد باندھوں تاکہ اُس
کا غضب ہم سے دُور ہو جائے۝ ۱۱ اَے میرے بیٹو! اب تُم
غفلت نہ کرو کیُونکہ خُدا نے تُم کو چُن لیا ہے۔ تاکہ تُم اُسکے
سامنے کھڑے ہو۔ اُس کی خدمت کرو۔ اُس کی عبادت کرو
اور اُس کے لِئے خُوشبُوئیاں جلاؤ۝

۱۲ تب لاوی اُٹھے۔ بنی قِہات سے محت بن عماسائی اور
یوئیل بن عزریاہ۔ اور بنی مراری سے قیش بن عبدی اور عزریاہ
بن یہلل ایل اور جیرشُونیوں سے یوآخ بن زِمّہ اور عادن بن
یوآخ۝ ۱۳ اور بنی الی صافان سے شِمری اور یعی ایل اور بنی آساف
سے زکریاہ اور متنیاہ۝ ۱۴ اور بنی ہیمان سے یحی ایل اور شِمعی۔
اور بنی یدُوتُون سے شِمعیاہ اور عُزّی ایل۝ ۱۵ اور اُنہوں نے اپنے
بھائیوں کو جمع کیا۔ اور پاک ہُوئے۔ اور بادشاہ کے حکم اور
خُداوند کے کلام کے مُطابق اندر گئے۔ تاکہ خُداوند کے گھر کو
پاک کریں۝ ۱۶ اور کاہن خُداوند کے گھر کے اندرُونی حصّہ میں گئے
تاکہ اُس کو پاک کریں۔ اور وہ سب نجاست کو جو اُنہوں نے
خُداوند کی ہیکل میں پائی۔ خُداوند کے گھر کے صحن میں نِکال لائے
تو لاویوں نے اُس کو لیا۔ تاکہ اُس کو اُٹھا کر باہر وادی قِدرون
میں لے جائیں۝ ۱۷ اور پہلے مہینے کے پہلے دِن کو اُنہوں نے تقدیس
کا کام شرُوع کیا۔ اور مہینے کے آٹھویں دِن کو خُداوند کے برآمدے
تک آئے۔ اور اُنہوں نے آٹھ دِن میں خُداوند کے گھر کو پاک
کیا اور پہلے مہینے کے سولھویں دِن وہ کام سے فارغ ہُوئے۝

۱۸ تب وُہ حزقی یاہ بادشاہ کے حضُور پیش ہُوئے۔ اَور کہا۔ کہ ہم نے خُداوند کے تمام گھر کو اَور سوختنی قُربانی کے مذبح اَور تمام برتنوں اَور نذر کی روٹیوں کی میز کو بمع اُس کے سب ۱۹ برتنوں کے پاک کیا ہے ٥ اَور سارے برتنوں کو جنہیں آحاز بادشاہ نے اپنی سلطنت میں جب وُہ بے وفائی کرتا تھا ناپاک کیا۔ ہم نے اُن کو آراستہ اَور اُن کو پاک کر دیا ہے۔ اَور دیکھ وُہ خُداوند کے مذبح کے آگے ہیں ٥

۲۰ تب حزقی یاہ بادشاہ سویرے اُٹھا اَور شہر کے رئیسوں کو جمع کیا ۲۱ اَور خُداوند کے گھر کو گیا ٥ تب وُہ سات بَیل اَور سات مینڈھے اَور سات برّے اَور سات بکرے شاہی گھرانے اَور مَقدس اَور یہُوداہ کی خطا کی قُربانی کے واسطے لائے تو اُس نے کاہنوں بنی ہارُون کو حُکم دیا۔ کہ وُہ خُداوند کے مذبح ۲۲ پر چڑھائے جائیں ٥ تب اُنہوں نے بَیلوں کو ذبح کیا اَور کاہنوں نے خُون لیکر مذبح پر چھڑکا پھر اُنہوں نے مینڈھوں کو ذبح کیا اَور خُون مذبح پر چھڑکا ۲۳ پھر برّوں کو ذبح کیا اَور خُون مذبح پر چھڑکا ٥ پھر وُہ خطا کی قُربانی کے بکروں کو بادشاہ اَور جماعت کے آگے لائے اَور اُنہوں ۲۴ نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے ٥ اَور کاہنوں نے اُنہیں ذبح کیا۔ اَور مذبح کو اُن کے خُون سے پاک کیا۔ تاکہ سارے اِسرائیل کے لئے کفارہ ہو۔ کیُونکہ بادشاہ نے سارے اِسرائیل کیواسطے ۲۵ سوختنی قُربانی اَور خطا کے ذبیحے کا حُکم دیا تھا ٥ اَور اُس نے داؤد اَور بادشاہ کے غیب بین جاد اَور ناتان نبی کی رسم کے مُطابق خُدا کے گھر میں لاویوں کو جھانجوں اَور بانسریوں اَور بربطوں کے ساتھ مُقرّر کیا۔ کیُونکہ خُداوند نے اپنے نبیوں کی ۲۶ زُبان سے حُکم فرمایا تھا ٥ تب لاوی داؤد کے سازوں اَور ۲۷ کاہن نرسنگوں کے ساتھ کھڑے ہُوئے ٥ اَور حزقی یاہ نے حُکم دیا۔ کہ مذبح پر سوختنی قُربانی چڑھائی جائے اَور سوختنی قُربانی کے آغاز میں خُداوند کا گیت نرسنگوں اَور شاہ اِسرائیل ۲۸ داؤد کے سازوں کے ساتھ شرُوع ہُوا ٥ تب ساری جماعت نے سجدہ کیا۔ اَور گانے والے گاتے رہے اَور سب نرسنگے بجانے والے بجاتے رہے۔ جب تک کہ سوختنی قُربانی تمام نہ ہُوئی ٥ ۲۹ اَور جب وُہ سوختنی قُربانی سے فارغ ہُوئے۔ تو بادشاہ اَور سب جو اُس کے ساتھ تھے زمین پر گرے۔ اَور سجدہ کیا ٥ ۳۰ اَور حزقی یاہ بادشاہ اَور سرداروں نے لاویوں کو حُکم دیا۔ کہ داؤد اَور آسف رویابین کے کلام سے خُداوند کی حمد کریں۔ تو اُنہوں نے خُوشی سے حمد کی۔ اَور زمین پر گرے اَور سجدہ کیا ٥ ۳۱ تب حزقی یاہ نے خطاب کر کے کہا۔ اِس وقت تُم نے اپنے ہاتھوں کو خُداوند کے لئے پاک کیا ہے پس آگے جاؤ۔ اَور ذبیحے اَور شُکر کی قُربانیاں خُداوند کے گھر میں گذرانو۔ تب جماعت نے ذبیحے اَور شُکر کی قُربانیاں گذرانیں۔ اَور جتنے فیاض دِل تھے اُنہوں نے سوختنی قُربانیاں چڑھائیں ٥ ۳۲ اَور سوختنی قُربانیوں کا شُمار جو جماعت نے چڑھائیں یہ تھا۔ سّتر بَیل اَور سَو مینڈھے اَور دو سَو برّے۔ یہ سب خُداوند کے لئے سوختنی قُربانی کے طور پر چڑھائے گئے ٥ ۳۳ اَور پاک کی گئی چیزیں چھ سَو بَیل اَور تین ہزار بھیڑیں تھیں ٥ ۳۴ مگر کاہن تھوڑے تھے اَور وُہ تمام سوختنی قُربانیوں کی کھال نہ اُتار سکے۔ تب اُن کے بھائی لاویوں نے اُن کی مدد کی جب تک کہ کام ختم نہ ہُوا۔ اَور کاہنوں نے اپنے آپ کو پاک نہ کر لیا۔ کیُونکہ لاوی اپنے آپ کو پاک کرنے میں کاہنوں کی نسبت زیادہ راست دِل تھے ٥ ۳۵ اَور سوختنی قُربانی اَور سلامتی کے ذبیحوں کی چربی اَور سوختنی قُربانیوں کے تپاون بہ کثرت تھے سو خُداوند کے گھر کی خدمت بحال کی گئی اَور حزقی یاہ اَور سب لوگ خُوش ہُوئے۔ اِس لئے کہ خُدا نے لوگوں کے لئے اُس کو بحال کیا۔ کیُونکہ یہ کام بہُت ہی جلد کیا گیا +

باب ۳۰

فصح کی پُر تکلف ادائگی ۔

۱ پھر حزقی یاہ نے سارے اِسرائیل اَور

یہُوداہ کے پاس کہلا بھیجا۔ اور افرائیم اور منسّی کو بھی نامے لکھے۔ کہ
یرُوشلیم میں خُداوند کے گھر کو آئیں۔ کہ خُداوند اِسرائیل کے
۲ خُدا کے لِئے فسح کریں ○ اور بادشاہ نے تمام سرداروں اور
باقی جماعت کے ساتھ یرُوشلیم میں صلاح کی۔ کہ دُوسرے
۳ مہینے میں فسح کریں ○ کیُونکہ وُہ مُقرّرہ وقت پر اُس کو نہ کرسکے۔
اِس لِئے کہ کاہنوں میں سے اِتنوں نے اپنے آپ کو پاک نہ
کِیا تھا کہ کافی ہوں۔ اور نہ لوگ یرُوشلیم میں جمع ہُوئے تھے ○
۴ تو یہ بات بادشاہ کی نگاہ میں اور ساری جماعت کی نظر میں
۵ اچھی معلُوم ہُوئی ○ سو اُنہوں نے حُکم صادر کیا۔ کہ تمام اِسرائیل
میں بیرسبع سے لے کر دان تک مُنادی کی جائے کہ وُہ خُداوند
اِسرائیل کے خُدا کی فسح منانے کے لِئے یرُوشلیم میں آئیں۔
کیُونکہ بڑی مُدّت سے اُنہوں نے شریعت کے مُطابق فسح نہ
۶ منائی تھی ○ سو ہرکارے بادشاہ کے ہاتھ سے اور سرداروں
سے خطوط لے کر مُطابق بادشاہ کے حُکم کے تمام اِسرائیل اور
یہُوداہ کی طرف روانہ ہُوئے اور بولے۔ اَے بنی اِسرائیل خُداوند
ابرہام اور اِضحاق اور اِسرائیل کے خُدا کی طرف رجُوع کرو
تو وُہ تُم میں سے اُن باقی لوگوں کی طرف جو اسُور کے بادشاہوں کے
۷ ہاتھ سے بچ گئے ہیں رجُوع کرے گا ○ اور تُم اپنے باپ دادا
اور اپنے بھائیوں کی مانند نہ ہو جنہوں نے خُداوند اپنے باپ
دادا کے خُدا سے بے وفائی کی۔ تو اُس نے اُن کو ہلاکت کے
۸ سپُرد کیا۔ جیسا کہ تُم دیکھتے ہو ○ اور اب اپنے باپ دادا کی مانند
اپنی گردنوں کو سخت نہ کرو۔ بلکہ خُداوند کے سامنے فروتن ہو
اور اُس کے مَقدِس کی طرف آؤ جِس کو اُس نے ابد تک کے
لِئے پاک کیا ہے۔ اور خُداوند اپنے خُدا کی عبادت کرو تاکہ
۹ اُس کے غضب کی تُندی تُم سے دُور ہو جائے ○ کیُونکہ اگر تُم
خُداوند کی طرف رجُوع کرو گے۔ تو تُمہارے بھائی اور تُمہارے
بیٹے اپنے اسیر کرنے والوں سے مہربانی حاصل کریں گے اور
اِس زمین کی طرف واپس آئیں گے۔ کیُونکہ خُداوند تُمہارا خُدا
بڑا مہربان اور رحیم ہے۔ اگر تُم اُس کی طرف رجُوع کرو۔ تو وُہ
۱۰ اپنا مُنہ تُمہاری طرف سے نہ موڑے گا ○ اور ہرکارے اِفرائیم
اور منسّی کے مُلک میں شہر بہ شہر ہوتے ہُوئے زبُولون تک گئے
۱۱ تو وُہ اُن پر ہنسے اور اُن پر ٹھٹھا کیا ○ لیکن آشیر اور منسّی اور
زبُولون میں سے کئی ایک نے فروتنی کی اور وُہ یرُوشلیم میں
۱۲ آئے ○ لیکن یہُوداہ کے درمیان خُداوند کا ہاتھ تھا اور اُس نے
اُن کو یکدلی بخشی۔ تاکہ بادشاہ اور سرداروں کے حُکم پر مُطابق
خُداوند کے کلام کے عمل کریں ○

۱۳ پس یرُوشلیم میں بہُت لوگ جمع ہُوئے۔ تاکہ دُوسرے
مہینے میں عیدِ فطیر کریں۔ وُہ ایک نہایت بڑی جماعت تھی ○
۱۴ اور وُہ اُٹھے۔ اور سب مذبحوں کو جو یرُوشلیم میں تھے ڈھا دیا۔
اور خُوشبُو جلانے کے سب برتنوں کو دُور کیا اور اُنہیں وادی
۱۵ قدرون میں پھینکا ○ اور دُوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ کو فسح
ذبح کیا اور کاہن اور لاوِیوں نے شرمندہ ہو کر اپنے آپ کو
پاک کیا۔ اور خُداوند کے گھر میں سوختنی قُربانیاں چڑھائیں ○
۱۶ اور اپنی ترتیب میں مردِ خُدا مُوسیٰ کی شریعت کے مُوافق
اپنی اپنی جگہوں میں کھڑے ہُوئے اور کاہن لاوِیوں کے
۱۷ ہاتھ سے خُون لے کر چھڑکتے تھے ○ کیُونکہ جماعت میں سے بہُت
تھے جنہوں نے اپنے آپ کو پاک نہ کیا تھا۔ اِس لِئے لاوی
ہر ایک کے لِئے جو ناپاک ہونے کی وجہ سے خُداوند کے لِئے
قُربانی گذران نہ سکا۔ فسح ذبح کرنے میں مشغُول تھے۔ تاکہ وُہ
۱۸ خُداوند کے لِئے مخصُوص ہوں ○ اور لوگوں میں سے ایک بڑا
گروہ اِفرائیم اور منسّی اور اِشکار اور زبُولون میں سے پاک نہ
تھا۔ تاہم اُنہوں نے لکھے ہُوئے کے خِلاف فسح کھائی۔ تو اُن
۱۹ کے لِئے حزقیاہ نے دُعا مانگی اور کہا ○ خُداوند جو نیک ہے
ہر ایک کو مُعاف کرے جِس نے خُداوند اپنے باپ دادا کے

خُدا کے ڈھونڈنے کو اپنا دِل لگایا۔ اگرچہ وُہ مقدس کی طہارت
۲۰ کے مُطابق پاک نہ ہُوا ہو ۰ اور خُداوند نے حزقی یاہ کی سُنی
۲۱ اور لوگوں کو مُعاف کِیا ۰ سو بنی اِسرائیل نے جو یروشلیم میں
مُوجُود تھے۔ سات دِن تک بڑی خُوشی سے عیدِ فطیر منائی
اور کاہن اور لاوی روز بروز حمد کے سازوں سے خُداوند
۲۲ کی ستائش کرتے تھے ۰ اور حزقی یاہ نے سب لاویوں سے
جن کو خُداوند کی بابت نیک سمجھ تھی دِل پسند باتیں کیں۔
اور وُہ عید کے ساتوں دِن تک کھاتے اور سلامتی کے
ذبیحے ذبح کرتے اور خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کی
۲۳ حمد کرتے رہے ۰ پھر تمام جماعت نے مشورت کی کہ اور
سات دِن عید منائیں۔ تو اور سات دِن وُہ خُوشی سے
۲۴ مناتے رہے ۰ کیونکہ شاہِ یہُوداہ حزقی یاہ نے جماعت کے
لئے ایک ہزار بیل اور سات ہزار بھیڑیں دیں اور سرداروں
نے جماعت کے لئے ایک ہزار بیل اور دس ہزار بھیڑیں
دیں۔ اور بہُت سے کاہنوں نے اپنے آپ کو پاک کِیا ۰
۲۵ اور یہُوداہ کی سب جماعت بمع کاہنوں اور لاویوں کے اور
باقی جماعت جو اِسرائیل سے آئی تھی۔ اور پردیسی بھی جو مُلکِ
اِسرائیل سے آئے ہُوئے تھے اور وُہ بھی جو یہُوداہ میں رہتے
۲۶ تھے خُوشی سے بھرے تھے ۰ سو یروشلیم میں نہایت بڑی
خُوشی ہُوئی۔ کہ شاہِ اِسرائیل سُلیمان بن داؤد کے دِنوں سے یروشلیم
۲۷ میں اُس کی مانند نہیں ہُوئی تھی ۰ پھر کاہن بنی لاوی اُٹھے۔
اور اُنہوں نے لوگوں کو برکت دی۔ تو اُن کی آواز سُنی گئی اور
اُن کی دُعا آسمان میں اُس کے مُقدّس مسکن تک اُوپر پہنچی +

باب ۳۱

۱ [مکروہات کا دُور کرنا۔] جب یہ سب کچھ تمام ہُوا۔ تو سب
اِسرائیلی جو مُوجُود تھے یہُوداہ کے شہروں میں گئے اور سُتُونوں
کو توڑا اور کھمبوں کو کاٹا۔ اور تمام یہُوداہ اور بنیامین کی بلکہ اِفرائیم
اور منسّی کی بھی اُونچی جگہوں اور مذبحوں کو بالکل ہموار کِیا۔ تب
بنی اِسرائیل اپنی اپنی میراث کو اپنے اپنے شہر میں واپس آ
۲ گئے ۰ اور حزقی یاہ نے کاہنوں اور لاویوں کی باریوں کو
بمُطابق اُن کی باریوں کے ہر ایک کو اُس کی خدمت کے مُوافق
یعنی کاہنوں اور لاویوں کو سوختنی قُربانیوں اور سلامتی کے
ذبیحوں کے لئے خدمت کرنے اور ستائش کرنے اور خُداوند
کے درباروں کے پھاٹکوں میں حمد گانے کے لئے مُقرّر کِیا ۰
۳ اور بادشاہ نے اپنی جائداد میں سے سوختنی قُربانیوں اور
صُبح اور شام کی سوختنی قُربانیوں اور سبتوں اور نئے چاندوں
اور عیدوں کی سوختنی قُربانیوں کے لئے جیسا کہ خُداوند کی
۴ شریعت میں لکھا ہُوا ہے حِصّہ دیا ۰ اور اُس نے لوگوں کو
جو یروشلیم میں رہتے تھے حُکم دیا۔ کہ کاہنوں اور لاویوں کو اُن کا
حِصّہ دیں۔ تاکہ وُہ خُداوند کی شریعت کے لئے فارغ رہیں ۰
۵ جب یہ حُکم مشہور ہُوا۔ تو بنی اِسرائیل گیہُوں کے پہلے پھلوں
اور مے اور تیل اور شہد اور کھیتوں کی سب پیداوار سے بہُت
کچھ لائے۔ اور سب چیزوں کا دسواں حِصّہ کثرت سے لائے ۰
۶ اور ایسا ہی بنی اِسرائیل اور یہُوداہ جو یہُوداہ کے شہروں میں رہتے
تھے گائے بیلوں اور بھیڑ بکریوں کا دسواں حِصّہ اور سب
پاک چیزوں کا دسواں حِصّہ جو خُداوند اُن کے خُدا کے لئے
پاک کی گئی تھیں لے آئے۔ اور اُن کے ڈھیر کے ڈھیر لگا دیئے ۰
۷ اور تیسرے مہینے میں اُنہوں نے ڈھیروں کا لگانا شرُوع کِیا
۸ اور ساتویں مہینے میں ختم کِیا ۰ جب حزقی یاہ اور سردار آئے
اور اُنہوں نے ڈھیروں کو دیکھا۔ تو اُنہوں نے خُداوند کو اور
۹ اُس کی قوم اِسرائیل کو مُبارک کہا ۰ اور حزقی یاہ نے کاہنوں
۱۰ اور لاویوں سے ڈھیروں کی بابت دریافت کِیا ۰ تو صادوق
کے گھرانے کے عزریاہ سردار کاہن نے جواب دے کر کہا۔

کہ جب سے خُداوند کے گھر میں نذروں کا آنا شرُوع ہُوا تب
سے ہم کو خوراک سے سیری ہے۔ اور ہم سے بہُت کُچھ بچ رہا
ہے کیونکہ خُداوند نے اِن لوگوں کو برکت دی ہے۔ اور جو
۱۱ بچ رہا ہے وُہ یہی بڑا انبار ہے ۝ تب حزقی یاہ نے حُکم دیا کہ
خُداوند کے گھر میں انبار خانے بنائیں۔ تو اُنہوں نے بنا دیئے ۝
۱۲ اور وُہ ہدیوں اور دہ یکیوں اور مخصُوص کی ہُوئی چیزوں کو
امانت داری سے اُن میں لائے اور اُن پر کُننیاہ لاوی مختار
۱۳ تھا اور اُس کا بھائی سِمعی نائب تھا ۝ اور حزقی یاہ بادشاہ
اور خُدا کے گھر کے سردار عزریاہ کے حُکم سے یحی ایل اور عزریاہ
اور نحت اور عسائیل اور یریموت اور یوزاباد اور اِلی ایل اور اِسمکیاہ
اور محت اور بنایاہ۔ کُننیاہ اور اُس کے بھائی سِمعی کے ماتحت
۱۴ داروغے تھے ۝ اور قورے بن یمنہ لاوی شرقی طرف کا دربان
خُداوند کی قربانیوں کا جو خُوشی سے دی جاتی تھیں مختار تھا۔ تاکہ
خُداوند کے ہدیوں اور پاک ترین چیزوں کو تقسیم کرے ۝
۱۵ اور کاہنوں کے شہروں میں عادن اور بنیامین اور یشُوع
اور سِمعیاہ اور امریاہ اور سِکنیاہ اُس کے ماتحت تھے تاکہ
اپنے بھائیوں کو مُطابق اُن کی باریوں کے کیا بڑے کیا چھوٹے
۱۶ کو امانت داری سے حِصّہ تقسیم کریں ۝ بشرطیکہ وُہ اُن مردوں
کے شُمار میں مندرج ہوں جو تین برس کی عُمر اور اُس سے زیادہ
کے تھے۔ اُن سب کو جو اپنی باریوں کے مُطابق خُداوند کے گھر
میں اپنے ذمّے کی خدمت کے لئے روز بروز آتے تھے ۝
۱۷ کاہنوں کا یہ اِندراج مُطابق اُن کے آبائی گھرانوں کے ہُوا۔ اور
اُن لاویوں کا جو بیس برس کی عُمر اور اُس سے زیادہ کے تھے
۱۸ بمُطابق اُن کی باریوں اور ذمّوں کے ۝ اِندراج پُورے گھرانے
کا تھا۔ بچّوں اور بیویوں اور بیٹوں اور بیٹیوں سمیت۔ کیونکہ
اپنی خدمت کی وجہ سے وُہ پاک چیزوں میں شریک ہونے
۱۹ کے حقدار تھے ۝ اور بنی ہارون کاہنوں کے لئے بھی جو شہر
بہ شہر اپنے شہروں کے گردو نواح کے کھیتوں میں تھے۔ ایسے
آدمی نام بہ نام مُقرّر کئے گئے جو کاہنوں میں سے ہر مرد کو اور
ہر ایک مندرج شُدہ لاوی کو حِصّہ دیں ۝
۲۰ اور حزقی یاہ نے سب یہُوداہ میں ایسا ہی کیا۔ اور خُداوند
اپنے خُدا کے سامنے نیکی اور راست کاری اور صداقت کی ۝
۲۱ اور ہر ایک کام خُدا کے گھر کی خدمت کا اور خُدا کا طالب ہو کر
اُس کے حُکموں اور شریعت کی محافظت کا جو اُس نے شرُوع
کیا۔ اپنے سارے دل سے کیا۔ اور کامیاب ہُوا +

باب ۳۲

سنحیرب کی یُورش۔

۱ اِن واقعات اور اِس دینداری کے
بعد شاہ اشُور سنحیرب آیا۔ اور یہُوداہ میں داخل ہُوا۔ اور
حصین شہروں کے مُقابل ڈیرا لگایا۔ اور اُن کو فتح کرنا چاہا ۝
۲ جب حزقی یاہ نے دیکھا۔ کہ سنحیرب یروشلیم کے خلاف
لڑائی کرنے کا قصد کر کے چڑھ آیا ہے ۝ ۳ تو اُس نے اپنے سرداروں
اور بہادروں کے ساتھ صلاح کی۔ کہ پانی کے چشموں کو جو
شہر سے باہر تھے بند کر دے۔ تو اُنہوں نے اِتفاق کیا ۝ ۴ اور
بہُت لوگوں نے جمع ہو کر سب چشموں کو اور ندی کو جو مُلک
کے بیچ میں بہتی تھی بند کر دیا اور کہا۔ کہ اشُور کے بادشاہ کس
لئے آ کر بہُت سا پانی پائیں ۝ ۵ پھر اُس نے ہمّت کی اور ساری
دیوار جہاں سے گری ہُوئی تھی بنائی۔ اور بُرجوں سے اُسے مضبُوط
کیا۔ اور ایک دُوسری دیوار باہر کی طرف بنائی۔ اور داؤد
کے شہر ملّو کو مستحکم کیا۔ اور سب قسم کے ہتھیار اور ڈھالیں
بکثرت بنوائیں ۝ ۶ اور اُس نے لوگوں پر جنگی سردار مُقرّر کئے۔
اور اُن کو شہر کے پھاٹک کے پاس کی فراخ جگہ میں جمع کیا اور
اُن کے دِلوں کو تسلّی دے کر کہا ۝ ۷ ہمّت باندھو۔ اور دلیری کرو۔
اور اشُور کے بادشاہ کے سامنے سے اور اُس کے تمام لشکر کے

سامنے سے جو اُس کے ساتھ ہے نہ ڈرو اور نہ گھبراؤ۔ کیونکہ جو ہمارے ساتھ ہیں اُن سے جو اُن کے ساتھ ہیں زیادہ ہیں۝
۸ اُس کے ساتھ بشر کا ہاتھ ہے۔ پر ہمارے ساتھ خداوند ہمارا خدا ہے۔ کہ ہماری مدد کرے۔ اور ہماری لڑائیاں لڑے۔ تب شاہ یہوداہ حزقیاہ کے کلام سے لوگوں کو دلاوری ملی۝
۹ اِس کے بعد شاہ اشور سنحیرب نے جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے مقابل پڑا تھا۔ اپنے نوکروں کو یروشلیم میں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے پاس اور تمام یہوداہ کے پاس
۱۰ بھیجا جو یروشلیم میں تھے اور کہا۝ کہ اشور کا بادشاہ سنحیرب یوں کہتا ہے۔ کہ تم کس پر بھروسا کرتے ہو؟ اور یروشلیم
۱۱ میں اُس کے محاصرہ کے وقت بیٹھے ہو۝ کیا حزقیاہ نے تم کو بھوک اور پیاس کی موت کے حوالے کرنے کے لئے یوں کہنے سے بہکایا نہیں کہ خداوند ہمارا خدا ہم کو اشور کے بادشاہ کے
۱۲ ہاتھ سے چھڑائے گا۝ کیا یہ حزقیاہ وُہی نہیں؟ جس نے اُس کی اونچی جگہیں اور مذبحے دُور کر دیئے ہیں اور یہوداہ اور یروشلیم سے کلام کر کے کہا کہ ایک ہی مذبح کے سامنے
۱۳ تم سجدہ کرو۔ اور اُس پر خوشبوئیاں جلاؤ۝ کیا تم نہیں جانتے ہو کہ میں نے اور میرے باپ دادا نے ممالک کی سب قوموں سے کیا کیا ہے؟ کیا اُن ممالک کی قوموں کے معبودوں کی طاقت ہوئی کہ اپنی سرزمین کو میرے ہاتھ سے چھڑا لیں؟
۱۴ جن قوموں کو میرے باپ دادا نے بالکل ہلاک کر دیا۔ اُن کے سب معبودوں میں سے کیا کسی کی طاقت ہوئی۔ کہ اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے چھڑائے۔ کہ تمہارا معبود بھی تم کو میرے
۱۵ ہاتھ سے چھڑا سکے گا؟ پس حزقیاہ تم کو دھوکا نہ دے۔ اور تم اُس سے فریب نہ کھاؤ۔ اور اُس کی بات کو سچ نہ مانو کیونکہ کسی قوم یا مملکت کے معبود کی طاقت نہ ہوئی۔ کہ اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے اور میرے باپ دادا کے ہاتھ سے چھڑائے

تو کتنا کم تمہارا معبود میرے ہاتھ سے تم کو چھڑائے گا؟
۱۶ اور اُس کے نوکروں نے خداوند خدا کے خلاف اور اُس کے بندے حزقیاہ کے خلاف اِس سے زیادہ باتیں کہیں۝
۱۷ اور اُس نے خداوند اسرائیل کے خدا کی اہانت کرنے اور اُس کے حق میں کفر بکنے کے لئے اِس مضمون کے خط بھی لکھے کہ جس طرح سے ممالک کی قوموں کے معبودوں نے اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہ چھڑایا۔ تو حزقیاہ کا معبود بھی اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہیں چھڑائے گا۝
۱۸ اور وُہ یروشلیم کے لوگوں کی طرف جو دیوار پر تھے یہودی زبان میں بلند آواز سے چلّائے۔ تاکہ اُن کو ڈرائیں۔ اور اُن کو بے چین کریں۔ تاکہ شہر کو لے لیں۝
۱۹ اور اُنہوں نے یروشلیم کے خدا کے خلاف ایسی باتیں کہیں۔ جیسی اُنہوں نے مُلک کے لوگوں کے اُن معبودوں کے خلاف کہی تھیں جو آدمیوں کے ہاتھ کی کاریگری تھے۝
۲۰ تب حزقیاہ بادشاہ اور اشعیاہ بن اموص نبی نے اُس کی بابت دُعا مانگی۔ اور آسمان کی طرف چلّائے۝
۲۱ تو خداوند نے ایک فرشتے کو بھیجا۔ اور اُس نے شاہ اشور کے لشکر گاہ میں سب بہادر مردوں اور پیشواؤں اور سرداروں کو ہلاک کیا۔ تب وُہ شرمندہ ہو کر اپنے ملک کو واپس چلا گیا اور جب وُہ اپنے معبود کے گھر میں داخل ہُوا۔ تو اُنہوں نے جو اُس کی صلب سے نکلے تھے اُس کو تلوار سے قتل کیا۝
۲۲ اور خداوند نے حزقیاہ اور یروشلیم کے رہنے والوں کو اشور کے بادشاہ سنحیرب کے ہاتھ سے اور سب کے ہاتھ سے خلاصی اور ہر ایک طرف سے اُن کو امن بخشا۝
۲۳ اور بہت لوگ یروشلیم میں خداوند کے لئے نذریں اور شاہ یہوداہ حزقیاہ کے لئے قیمتی تحفے لائے۔ اور اُس کے بعد وُہ تمام قوموں کی آنکھوں میں بزرگ ہو گیا۝
۲۴ اور اُن دنوں میں حزقیاہ بیمار ہُوا۔ یہاں تک کہ موت

تک پہنچا۔ تو اُس نے خُداوند سے دُعا مانگی۔ تب اُس نے
۲۵ اُس کی سُنی۔ اَور اُس کو ایک نِشان دِیا۞ لیکن حِزقیاہ نے
اُن احسانات کے مُطابِق جو اُس پر کِئے گئے شُکر نہ کِیا۔
بلکہ اُس کے دِل میں گھمنڈ سما گیا۔ تو اِس سبب سے اُس
۲۶ پر اَور یہُوداہ اَور یروشلیم پر غضب ہُؤا۞ پھر حِزقیاہ نے
اپنے دِل کے گھمنڈ کے بدلہ اَور یروشلیم کے باشِندوں نے
بھی فروتنی کی۔ تو حِزقیاہ کے دِنوں میں خُداوند کا غضب
اُن پر نازِل نہ ہُؤا۞
۲۷ اَور حِزقیاہ کی دولت اَور شوکت بڑی تھی۔ اُس نے
چاندی اَور سونے اَور قیمتی پتھروں اَور خُوشبُوئیوں اَور ڈھالوں
۲۸ اَور سب نفیس برتنوں کے لِئے خزانے بنوائے۞ اَور اناج کی
بڑھتی اَور تیل اَور مَے کے لِئے انبار خانے اَور کثیر مواشی کے
۲۹ لِئے اصطبل اَور بھیڑ بکریوں کے لِئے احاطے بنوائے۞ اَور اُس
نے بھیڑ بکری اَور گائے بَیل کے گلّے بڑھائے۔ کیونکہ خُداوند
۳۰ نے اُس کو بُہت بڑی جائداد دی۞ اَور حِزقیاہ ہی نے جیحُون
کے پانی کے اُوپر کے منبع کو بند کِیا۔ اَور داؤد کے شہر کے
غرب کی طرف اُس کو چلایا۔ اَور حِزقیاہ اپنے سب کاموں
۳۱ میں کامیاب ہُؤا۞ مگر بابل کے امیروں کے قاصِدوں کے
مُتعلِق جو اُس کے پاس بھیجے گئے تا کہ اُس نِشان کی بابت
جو اُس مُلک میں واقع ہُؤا تھا اُس سے دریافت کریں۔
خُدا نے اُس کا اِمتحان کرنے کے لِئے اُسے چھوڑ دِیا۔ تا کہ جو
۳۲ کُچھ اُس کے دِل میں تھا ظاہِر ہو جائے۞ اَور حِزقیاہ کا
باقی احوال اَور اُس کے نیک کام اَشعیاہ بن اَموص نبی کی رُؤیا
میں اَور شاہانِ یہُوداہ اَور اسرائیل کی کتاب میں لِکھے ہُوئے
۳۳ ہیں۞ اَور حِزقیاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور بنی
داؤد کی قبروں کی چڑھائی پر دفن کِیا گیا۔ اَور تمام یہُوداہ اَور
یروشلیم کے رہنے والوں نے اُس کی موت پر اُس کی تعظیم
کی۔ اَور اُس کا بیٹا منسّی اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا+

باب ۳۳

منسّی کی سلطنت۔ جِس وقت منسّی بادشاہ ہُؤا۔ اُس کی ۱
عُمر بارہ برس کی تھی۔ اَور اُس نے یروشلیم میں پچپن برس
سلطنت کی۞ اَور اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں شرارت کی ۲
بمُطابِق اُن قوموں کی مکرُوہات کے جِن کو خُداوند نے بنی اسرائیل
کے سامنے سے نِکال دِیا تھا۞ اَور اُس نے اُن اُونچی جگہوں کو ۳
جِن کو اُس کے باپ حِزقیاہ نے ڈھا دِیا تھا پِھر بنایا۔ اَور بعلیم
کے لِئے مذبحے بنائے۔ اَور کھمبے لگائے اَور تمام آسمانی لشکر کو
سِجدہ کِیا اَور اُس کی پرستِش کی۞ اَور اُس نے خُداوند کے گھر ۴
میں مذبحے بنائے جِس کی بابت خُداوند نے کہا تھا کہ یروشلیم
میں میرا نام ابد تک ہوگا۞ اَور اُس نے خُداوند کے گھر کے دو ۵
صحنوں میں آسمان کے تمام لشکر کے لِئے مذبحے بنائے۞
اَور وادیِ بن ہنوم میں اپنے بیٹے کو آگ میں سے چلوایا۔ اَور ۶
ساعتوں کو مانا اَور فال نِکالی اَور جادُو کِیا۔ اَور ساحِروں اَور
افسُون گروں سے خِدمت لی۔ اَور اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں
اُس کو غُصّہ دِلانے کے لِئے شرارت کے بُہت کام کِئے۞
اَور اُس نے ایک تراشی ہُوئی مُورت جو اُس نے بنائی خُدا کے گھر میں ۷
رکھی جِس کی بابت خُدا نے داؤد اَور اُس کے بیٹے سُلیمان کو فرمایا
تھا کہ اِس گھر میں اَور یروشلیم میں جِس کو مَیں نے اسرائیل کے
سب قبیلوں میں سے چُن لِیا مَیں اپنا نام ابد تک رکھُوں گا۞
اَور مَیں اسرائیل کے قدم کو اُس مُلک سے ہٹنے نہ دُوں گا۔ جو ۸
مَیں نے اُن کے باپ دادا کے لِئے ٹھہرایا۔ بشرطیکہ وہ میرے
سب احکام کو جو مَیں نے مُوسیٰ کی زبان سے دِئے تھے۔ تمام
شرِیعت اَور فرائض اَور قوانین کو مانیں اَور اُن پر عمل کریں۞ اَور ۹
منسّی نے یہُوداہ اَور یروشلیم کے باشِندوں کو گُمراہ کِیا۔ تو اُنہوں

نے اُن قوموں کی شرارت سے جن کو خُداوند نے بنی اِسرائیل
کے سامنے سے مٹا دیا بدتر کام کِئے ٥
۱۰ اَور خُداوند نے مَنسّی سے اَور اُس کے لوگوں سے کلام کیا
۱۱ پر اُنہوں نے نہ سُنا ٥ تب خُداوند اُن پر شاہِ اَشور کے
لشکر کے سپہ سالاروں کو لایا۔ اُنہوں نے مَنسّی کو زنجیروں
۱۲ سے جکڑا اَور بیڑیاں ڈال کر بابل کو لے گئے ٥ جب وُہ دُکھ
میں ہُؤا اُس نے خُداوند خُدا کے چہرے کو ڈھونڈا۔ اَور اپنے
۱۳ باپ دادا کے خُدا کے آگے بڑی عاجزی کی ٥ اَور اُس سے
دُعا مانگی۔ اَور اُس کی دُعا قبول ہُوئی اَور اُس کی زاری سُنی
گئی اَور وُہ اُس کو یرُوشلیم میں اُس کی مملکت کے درمیان
پھر لایا۔ تب مَنسّی نے جانا۔ کہ خُداوند ہی خُدا ہے ٥
۱۴ اُس کے بعد اُس نے داؤد کے شہر کے باہر جیحون
کے غرب کو وادی میں مچھلی پھاٹک کے مدخل تک ایک
دیوار بنائی۔ اَور عوفل کو دیوار سے گھیرا۔ اَور اُسے بہت اُونچا
کیا۔ اَور یہُوداہ کے تمام حصین شہروں میں لشکر کے سردار
۱۵ مقرر کِئے ٥ اَور اُس نے اجنبی معبُودوں کو اَور اُس بُت
کو جو خُداوند کے گھر میں تھا اَور سب مذبحوں کو جو اُس نے
خُداوند کے گھر کے پہاڑ میں اَور یرُوشلیم میں بنائے تھے دفع
۱۶ کیا۔ اَور سب کو شہر کے باہر پھنکوا دیا ٥ اَور اُس نے خُداوند
کے مذبح کی مرمّت کی۔ اَور اُس پر سلامتی اَور شُکرگذاری کے
ذبیحے گذرانے۔ اَور یہُوداہ کو حُکم دیا۔ کہ خُداوند اِسرائیل کے
۱۷ خُدا کی عبادت کریں ٥ تو بھی لوگ اُونچی جگہوں میں قربانی
گذرانتے رہے۔ پر فقط خُداوند اپنے خُدا کے لِئے ٥
۱۸ اَور مَنسّی کا باقی احوال اَور اپنے خُدا سے اُس کی دُعا اَور
رُویا بینوں کا کلام جو اُنہوں نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے
نام سے اُس سے کہا وُہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ
۱۹ میں ہے ٥ اَور اُس کی دُعا اَور اُس کا قبول ہونا اَور اُس کی
سب خطائیں اَور اُس کی بے ایمانی اَور وُہ مقامات جہاں
اُس نے اُونچی جگہیں بنائیں اَور کھمبے اَور ستُون لگائے پیشتر
اُس سے کہ اُس نے فروتنی کی۔ حوزائی کی تواریخ میں مندرج
۲۰ ہیں ٥ اَور مَنسّی اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔ اَور اپنے
گھر میں دفن کیا گیا۔ اَور اُس کا بیٹا آمون اُسکی جگہ بادشاہ
ہُؤا ٥

آمون کی سلطنت۔
۲۱ اَور جس وقت آمون بادشاہ ہُؤا۔ وُہ
بائیس برس کی عُمر کا تھا۔ اَور اُس نے یرُوشلیم میں دو برس
۲۲ بادشاہی کی ٥ اَور اُس نے خُداوند کی نگاہ میں بدی کی جیسے
کہ اُس کے باپ مَنسّی نے کی تھی اَور آمون نے تمام تراشی ہُوئی
مُورتوں کے آگے جو اُس کے باپ مَنسّی نے بنائی تھیں قربانیاں
۲۳ گذرانیں اَور اُن کی پرستش کی ٥ اَور اُس نے خُداوند کے سامنے
فروتنی نہ کی جیسے کہ اُس کے باپ مَنسّی نے کی تھی۔ بلکہ آمون
۲۴ نے بدی پر بدی کی ٥ تب اُس کے خادموں نے اُس کے
خلاف سازش کی۔ اَور اُس کے گھر کے اندر اُس کو قتل کیا ٥
۲۵ تب مُلک کے لوگوں نے اُن سب کو جنہوں نے آمون بادشاہ
کے خلاف سازش کی تھی قتل کیا۔ اَور مُلک کے لوگوں نے اُس
کے بیٹے یوشی یاہ کو اُس کی جگہ بادشاہ بنایا +

باب ۳۴

یوشی یاہ کی سلطنت۔
۱ اَور یوشی یاہ جس وقت بادشاہ ہُؤا۔ آٹھ
برس کی عُمر کا تھا۔ اَور اُس نے یرُوشلیم میں اکتیس برس سلطنت
۲ کی ٥ اُس نے وُہی کام کِئے جو خُداوند کی نگاہ میں راست تھے۔
اَور اپنے باپ داؤد کی راہوں پر چلا۔ اَور اُن سے دائیں یا بائیں
۳ تجاوُز نہ کیا ٥ اَور اپنی سلطنت کے آٹھویں برس میں جب وُہ
ہنوز لڑکا ہی تھا۔ وُہ اپنے باپ داؤد کے خُدا کو ڈھونڈنے
لگا۔ اَور بارھویں برس میں یہُوداہ اَور یرُوشلیم کو اُونچی جگہوں اَور

کھمبوں اَور بُتوں اَور ڈھالی ہُوئی مُورتوں سے پاک کرنا شرُوع
۴ کِیا۝ اَور لوگوں نے اُس کے سامنے بَعلیم کے مَذبحوں کو ڈھا دیا
اَور سُورج کے ستُونوں کو جو اُن پر تھے توڑ ڈالا۔ اَور کھمبوں کو کاٹ
ڈالا۔ اَور تراشی ہُوئی اَور ڈھالی ہُوئی مُورتوں کو ریزہ ریزہ کر کے
خاک کر دیا۔ اَور خاک کو اُن کی قبروں پر بِتھرایا۔ جِنھوں نے اُن کے
۵ لِئے قُربانیاں کی تِھیں۝ اَور اُس نے اُن کے کاہنوں کی ہڈیاں اُن
۶ کے مَذبحوں پر جلائیں۔ اَور یہُودؔہ اَور یرُوشلِیم کو پاک کِیا۝ اَور منسّیؔ
اَور افرائیم اَور شمعوؔن کے شہروں میں بلکہ نفتالیؔ تک بمع اُن
۷ ویرانوں کے جو اُن کے اِردگِرد تھے۝ اُس نے مَذبحوں اَور کھمبوں کو
دُور کِیا۔ اَور تراشے ہُوئے بُتوں کو ریزہ ریزہ کر کے خاک بنا دیا اَور
سُورج کے تمام ستُونوں کو اسرائیل کے سارے مُلک میں توڑ
ڈالا۔ تب وُہ یرُوشلِیم کو واپس آیا۝
۸ اَور اُس کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں جب وُہ مُلک
کو اَور گھر کو پاک کر چُکا۔ اُس نے شافانؔ بِن اصلیاہ اَور شہر کے
رئیس معسیاہ اَور یوآخ بِن یوآحاز مُؤرّخ کو خُداوند اپنے خُدا
۹ کے گھر کی مرمّت کرنے کو بھیجا۝ اَور وُہ خِلقیاہ سردار کاہن
کے پاس آئے۔ اَور وُہ نقدی لی۔ جو خُداوند کے گھر میں لائی گئی
تھی۔ اُس میں سے جو دروازوں کے نگہبان لاوِیوں نے منسّیؔ
اَور افرائیم کے ہاتھوں سے اَور سب باقی ماندہ اسرائیل سے
اَور تمام یہُودؔہ اَور بنیامِین سے جمع کی تھی۔ اَور وُہ یرُوشلِیم کو
۱۰ لَوٹے۝ اَور کارندوں کے ہاتھوں میں جو خُداوند کے گھر پر مُتعیّن
تھے دے دی۔ اَور خُداوند کے گھر کے کارندوں نے گھر کی مرمّت
۱۱ اَور اصلاح کے لِئے رکھی۝ اَور ترکھانوں اَور معماروں کو دی۔
تاکہ جوڑنے کے لِئے تراشے ہُوئے پتھر اَور گھروں کے لِئے شہتیر
۱۲ خریدے جِنکو شاہانِ یہُودؔہ نے برباد کر دیا تھا۝ اَور آدمی امانتداری
سے کام کرتے تھے۔ اَور بنی مراری میں سے یحتؔ اَور عوبدیاہ
لاوی اُن کے کام کے دیکھنے والے تھے۔ اَور بنی قِہات سے

زکریاہ اَور مشُلّام کام کراتے تھے اَور لاوِیوں میں سے وُہ سب
۱۳ جو راگ کے سازوں میں ماہر تھے۝ اَور وُہ باربرداروں کے
اَور سب کے جو کِسی قِسم کا کام کرتے تھے داروغے تھے۔ اَور
لاوِیوں میں سے کاتب اَور مُہتمم اَور دربان تھے۝
۱۴ جب اُنہوں نے وُہ نقدی جو خُداوند کے گھر میں لائی گئی
تھی باہر نِکالی۔ تو خِلقیاہ کاہن نے خُداوند کی شرِیعت کی کِتاب
۱۵ پائی جو مُوسیٰ کے ہاتھ کی تھی۝ اَور خِلقیاہ نے شافانؔ کاتب
سے کہا۔ کہ مَیں نے شرِیعت کی کِتاب خُداوند کے گھر میں پائی
۱۶ ہَے۔ اَور خِلقیاہ نے وُہ کِتاب شافانؔ کو دے دی۝ تب
شافانؔ وُہ کِتاب بادشاہ کے پاس لایا۔ اَور بادشاہ کو اِس امر کی خبر
دے کر کہا۔ کہ سب کُچھ جو تیرے خادِموں کے سپُرد کِیا گیا تھا وُہ
۱۷ کرتے ہیں۝ اَور اُنہوں نے وُہ نقدی جو خُداوند کے گھر میں
پائی گئی گِنی اَور مُختاروں اَور کام کے داروغوں کے ہاتھوں میں
۱۸ دی۝ اَور شافانؔ کاتب نے بادشاہ کو خبر دے کر کہا۔ کہ خِلقیاہ
کاہن نے مُجھے یہ کِتاب دی ہَے۔ اَور شافانؔ نے بادشاہ کے
۱۹ سامنے اُس میں سے پڑھا۝ جب بادشاہ نے شرِیعت کی باتیں
۲۰ سُنیں تو اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے۝ اَور بادشاہ نے خِلقیاہ
اَور اخیقام بِن شافانؔ اَور عبدوؔن بِن میکاؔ اَور شافانؔ کاتب
۲۱ اَور بادشاہ کے نوکر عسایاہ کو حُکم دے کر کہا۝ کہ جاؤ۔ اَور میرے
لِئے اَور اسرائیل اَور یہُودؔہ میں باقیوں کے واسطے اِس کِتاب
کے کلام کے بارے میں جو پائی گئی خُداوند سے دریافت کرو۔
کیُونکہ خُداوند کا غضب جو ہم پر پڑا ہَے وُہ بڑا ہَے۔ اِس لِئے کہ
ہمارے باپ دادا نے خُداوند کے کلام کو نہ مانا۔ کہ سب کُچھ جو
۲۲ اِس کِتاب میں لِکھا گیا ہَے اُس پر عمل کریں۝ تب خِلقیاہ اَور
وُہ جِن کو بادشاہ نے حُکم دیا خُلدؔہ نبیّہ کے پاس گئے جو توشہ خانہ
کے داروغہ شلُّوم بِن تُقہت بِن خسرؔہ کی بیوی تھی اَور یرُوشلِیم
کے دُوسرے حِصّے میں رہتی تھی۔ اَور اُنہوں نے اُس کو اِس بارے

۲۳ میں کہا۔ تو اُس نے اُن سے کہا۔ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تُم اُس آدمی کو جس نے تُم کو میرے پاس بھیجا یُوں ۲۴ کہو۔ کہ خُداوند فرماتا ہے۔ دیکھو مَیں اِس مقام پر اور اِسکے باشندوں پر بلا نازِل کرُوں گا۔ وُہ سب لعنتیں جو اِس کِتاب ۲۵ میں لِکھی گئی ہیں۔ جو یہُوداہ کے بادشاہ کے آگے پڑھی گئی۔ چُونکہ اُنہوں نے مُجھے ترک کِیا۔ اور اجنبی معبُودوں کے آگے خُوشبُوئی جلائی۔ تاکہ اپنے ہاتھوں کے سب کاموں سے مُجھے غُصّہ دِلائیں اِس وجہ سے میرا غضب اِس مقام پر بھڑکے گا۔ اور نہ بُجھے گا۔ ۲۶ مگر شاہ یہُوداہ جس نے تُم کو بھیجا۔ کہ خُداوند سے دریافت کرو۔ سو تُم اُس سے یُوں کہو۔ کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے ۲۷ کہ اِس کلام کے مُتعلّق جو تُو نے سُنا۔ چُونکہ تیرا دِل نرم ہُؤا اور تُو نے خُدا کے حضُور فروتنی کی جس وقت کہ تُو نے اُس کا کلام اِس مقام کے خِلاف اور اُسکے باشِندوں کے خِلاف سُنا۔ اور تُو نے میرے سامنے فروتنی کی۔ اور اپنی عاجزی میں اپنے کپڑے پھاڑے۔ اور تُو میرے آگے رویا۔ تو مَیں نے بھی تیری سُنی خُداوند ۲۸ فرماتا ہے۔ پس دیکھ۔ مَیں تُجھ کو تیرے باپ دادا کے ساتھ شامِل کرُوں گا اور تُو سلامتی سے اپنی قبر میں جائے گا۔ اور تیری آنکھیں اُس آفت کو جو مَیں اِس مقام پر اور اُس کے باشِندوں پر لاؤُنگا نہ دیکھیں گی۔ اور اُنہوں نے بادشاہ کو یہ باتیں کہیں۔

۲۹ تب بادشاہ نے قاصِد بھیج کر یہُوداہ اور یرُوشلیم کے تمام ۳۰ بزرگوں کو جمع کِیا۔ اور بادشاہ خُداوند کے گھر کو گیا۔ اور یہُوداہ کے تمام آدمی اور یرُوشلیم کے رہنے والے اور کاہن اور لاوی اور سب لوگ کیا چھوٹے کیا بڑے اُس کے ساتھ تھے۔ اور اُس نے اُنہیں عہد کی کِتاب کی سب باتیں جو خُداوند کے گھر میں ۳۱ پائی گئی تھی پڑھ کر سُنائیں۔ اور بادشاہ منبر پر کھڑا ہُؤا۔ اور خُداوند کے حضُور عہد کِیا۔ کہ وُہ خُداوند کی پَیروی کریں گے اور اُسکے احکام اور شہادتوں اور قوانین کو اپنے سارے دِل سے اور اپنی ساری جان سے مانیں گے۔ تاکہ عہد کے اُس کلام پر جو اِس کِتاب میں لِکھا گیا ہے عمل کریں۔ اور اُس نے اِن پر سب ۳۲ کو جو یرُوشلیم اور بنیامین میں تھے قسم دی۔ تو یرُوشلیم کے باشِندوں نے اپنے باپ دادا کے خُدا کے عہد کے مُطابِق عمل کِیا۔ اور ۳۳ یوسیاہ نے تمام مکرُوہات کو بنی اِسرائیل کے سب علاقوں سے دفع کِیا۔ اور سب کو جو اِسرائیل میں پائے گئے خُداوند اپنے خُدا کی عبادت کی طرف بُلایا۔ تو وُہ اُس کے سارے ایّام میں خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کی پَیروی کرنے سے نہ پھرے +

باب ۳۵

فسح کا بحال کِیا جانا۔

۱ اور یوسیاہ نے یرُوشلیم میں خُداوند کے لِئے فسح کی۔ اور اُنہوں نے پہلے مہینے کے چودھویں دِن ۲ فسح ذبح کی۔ اور اُس نے کاہنوں کو اُن کی خِدمتوں پر مُقرّر کِیا۔ اور خُداوند کے گھر کی خِدمت کے لِئے اُن کو نصیحت کی۔ ۳ اور اُس نے لاویوں سے جو تمام اِسرائیل کو تعلیم دیتے تھے اور جو خُداوند کے لِئے مخصُوص تھے۔ کہا۔ کہ مُقدّس صندُوق کو اُس گھر میں رکھو جو شاہِ اِسرائیل سُلیمان بِن داؤد نے بنایا۔ اور پھر تُم اُسے کندھوں پر نہ اُٹھاؤ گے اور اب تُم خُداوند اپنے خُدا ۴ کی اور اُس کی قوم اِسرائیل کی خِدمت کرو۔ اور بمُطابِق اپنے آبائی گھرانوں کے اور اپنی باریوں کے جو شاہِ اِسرائیل داؤد نے ٹھہرائیں اور جس طرح سے کہ اُس کے بیٹے سُلیمان نے ۵ لِکھا۔ تُم اپنے آپ کو تیار کرو۔ اور تُم قوم کے فرزندوں یعنی اپنے بھائیوں کے آبائی گھرانوں کی باریوں اور لاویوں کے آبائی گھرانوں ۶ کی تقسیم کے مُطابِق مُقدِس میں کھڑے ہو۔ اور فسح ذبح کرو۔ اور پاک ہو۔ اور اُس کو اپنے بھائیوں کے لِئے تیار کرو۔ کہ جو کُچھ خُداوند نے مُوسیٰ کی زُبان سے فرمایا تھا اُس کے مُطابِق کریں۔

۷ اَور یوسیاہ نے لوگوں کے لئے برّوں اَور حلوانوں کے ریوڑ اُن سب کو جو موجود تھے فسح کرنے کے لئے دیئے۔ جو تعداد میں تیس ہزار تھے۔ اَور تین ہزار بیل تھے۔ یہ سب بادشاہ کی ملکیّت میں سے تھے ۞ ۸ اَور سرداروں نے بھی خوشی سے لوگوں اَور کاہنوں اَور لاویوں کے لئے دیئے۔ تو خُدا کے گھر کے سرداروں حِلقی یاہ اَور زکریاہ اَور یحی ایل نے کاہنوں کو فسح کے لئے دو ہزار چھ سَو بھیڑ بکری اَور تین سَو گائے بیل دیئے ۞ ۹ اَور کُننیاہ اَور شمعیاہ اَور نتن ایل اُس کے بھائی اَور حسبیاہ اَور یعی ایل اَور یوزاباد لاویوں کے رئیسوں نے لاویوں کو فسح کے واسطے پانچ ہزار بھیڑ بکری اَور پانچ سَو گائے بیل دیئے ۞ ۱۰ سو عبادت کا سامان تیار ہُوا۔ اَور بادشاہ کے حُکم کے مُطابق کاہن اپنی جگہوں میں اَور لاوی اپنی باریوں میں کھڑے ہُوئے ۞ ۱۱ اَور اُنہوں نے فسح ذبح کی اَور کاہنوں نے اُن کے ہاتھ سے خُون لے کر چھڑکا۔ اَور لاوی کھال اُتارتے تھے ۞ ۱۲ اَور اُنہوں نے سوختنی قربانی جُدا کی تاکہ قوم کے فرزندوں کو مُطابق اُن کے آبائی گھرانوں کی تقسیم کے دیں کہ خُداوند کے حضُور گذرانیں جیسا کہ مُوسیٰ کی کتاب میں لکھا ہے۔ اَور ایسا ہی اُنہوں نے بیلوں سے کیا ۞ ۱۳ اَور اُنہوں نے دستُور کے مُطابق فسح کو آگ پر بھُونا۔ مگر پاک نذروں کو دیگوں اور ہانڈیوں اَور کڑاہیوں میں پکایا۔ اَور جلدی سے عوام کو بانٹ دیا ۞ ۱۴ اِس کے بعد اُنہوں نے اپنے لئے اَور کاہنوں کے لئے تیار کیا۔ کیونکہ کاہن یعنی بنی ہارُون سوختنی قربانیوں اَور چربی کے چڑھانے میں رات تک مشغُول رہے تو لاویوں نے اپنے لئے اَور کاہنوں یعنی بنی ہارُون کے لئے تیار کیا ۞ ۱۵ اَور گانے والے بنی آسف۔ داؤد اَور بادشاہ کے رویا بینوں آسف اَور ہیمان اَور یدوتون کے حُکم کے مُطابق اپنی جگہوں پر کھڑے ہُوئے اَور دربان ہر ایک دروازے پر اپنی خدمت سے غیر حاضر نہ ہوتے تھے۔ اِس واسطے اُن کے بھائیوں لاویوں نے اُن کے لئے تیار کیا ۞ ۱۶ اَور یوسیاہ بادشاہ کے حُکم کے مُطابق فسح کرنے کے لئے اَور خُداوند کے مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھانے کے لئے خُداوند کی ساری خدمت کی تیاری ہُوئی ۞ ۱۷ اَور بنی اِسرائیل میں سے ہر ایک نے جو مَوجُود تھا اُس وقت عیدِ فسح اَور سات دِن تک عیدِ فطیر کی ۞ ۱۸ اَور سموئیل نبی کے دِنوں سے اِسرائیل میں اَیسی فسح نہیں ہُوئی تھی۔ اَور نہ اِسرائیل کے تمام بادشاہوں نے اَیسی فسح کبھی کی جَیسی کہ یوسیاہ اَور کاہنوں اَور لاویوں اَور سارے یہُوداہ نے اَور اِسرائیل میں سے ہر ایک نے جو مَوجُود تھا اَور یرُوشلیم کے رہنے والوں نے کی ۞ ۱۹ شاہ یوسیاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں یہ فسح کی گئی ۞

یوسیاہ کی وفات۔

۲۰ اِس سب کچھ کے بعد جب یوسیاہ ہیکل کو تیار کر چکا۔ مِصر کا بادشاہ نکوہ چڑھ آیا۔ تاکہ کرکمیس میں جو فرات کے پاس ہے لڑائی کرے۔ تب یوسیاہ اُس کے مُقابلے کو نِکلا ۞ ۲۱ تو اُس نے اُس کے پاس ایلچی بھیج کر کہا۔ کہ اے شاہ یہُوداہ! مجھ کو اَور تجھ کو کیا؟ مَیں آج تیرے خِلاف نہیں آیا۔ مگر اُس گھر کے خِلاف آیا ہُوں جس سے میری لڑائی ہے۔ کیونکہ خُدا نے مجھے جلدی کرنے کا حُکم دیا ہے۔ پس تُو خُدا کا جو میرے ساتھ ہے سامنا کرنا چھوڑ دے: تاکہ وُہ تجھ کو ہلاک نہ کرے ۞ ۲۲ لیکن یوسیاہ نے اُس سے اپنا مُنہ نہ موڑا۔ بلکہ اُس سے لڑنے کے لئے تیار ہُوا۔ اَور نکوہ کی باتوں کو جو خُدا کے مُنہ سے تھیں نہ سُنا اَور وادی مجدّو میں جنگ

باب ۳۵ : ۲۲۔ "جو خُدا کے مُنہ سے تھیں"۔ ان الفاظ سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ نبوّت کرنے کی رُوح غیر قوموں کو بھی دی جاتی ہے۔ گو وہ بات سچ نکلی تھی۔ خدا صرف اپنے بندوں کے ذریعہ آئندہ کی باتیں ظاہر کرتا ہے۔ ملاحظہ ہو۔ تثنیہ ۱۸ : ۱۸

۲۳ کرنے کے لئے آیا ○ تب تیر اندازوں نے یوشیاہ بادشاہ کی طرف تیر چلائے۔ تو بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا۔ ۲۴ کہ مجھے باہر لے چلو کیونکہ مَیں سخت زخمی ہو گیا ہُوں ○ سو اُس کے نوکروں نے اُس کو اُس گاڑی پر سے اُتار کر دُوسری گاڑی میں رکھا جو اُس کی تھی۔ اور اُسے یرُوشلیم کو لائے اور وُہ مر گیا۔ اور اپنے باپ دادا کے مقبروں میں دفن کیا گیا۔ اور تمام یہُوداہ اور یرُوشلیم نے یوشیاہ پر ماتم کیا ○ ۲۵ اور ارمیاہ نے یوشیاہ پر مرثیہ کہا اور سب گانے والے اور گانے والیاں آج کے دن تک یوشیاہ پر اپنے مرثیوں میں نوحہ کرتے ہیں۔ اور دیکھو۔ وُہ مرثیوں میں لکھے گئے ہیں ○ ۲۶ اور یوشیاہ کا باقی احوال اور اُس کے نیک کام مُطابق اُس کے جس کا خُداوند کی شریعت میں حکم دیا گیا ہے ○ ۲۷ اور اُس کا پہلا اور پچھلا احوال اسرائیل اور یہُوداہ کے بادشاہوں کی کتاب میں لکھا ہُوا ہے +

باب ۳۶

۱ **یوآخز۔ یویقیم۔ یویاکین۔** تب مُلک کے لوگوں نے یوآخز بن یوشیاہ کو لیا۔ اور اُس کو اُس کے باپ کی جگہ یرُوشلیم ۲ میں بادشاہ بنایا ○ اور یوآخز جس وقت بادشاہ ہُوا تئیس برس کی عمر کا تھا۔ اور اُس نے یرُوشلیم میں تین مہینے بادشاہی ۳ کی ○ تب شاہِ مصر نے اُسے یرُوشلیم کے تخت سے اُتارا۔ اور مُلک پر ایک سَو قنطار چاندی اور ایک قنطار سونا تاوان ۴ لگایا ○ اور شاہِ مصر نے اُس کے بھائی الیاقیم کو یہُوداہ اور یرُوشلیم پر بادشاہ مقرر کیا۔ اور اُس کا نام بدل کر یویقیم رکھا۔ اور نکوہ اُس کے بھائی یوآخز کو پکڑ کر مصر میں لے گیا ○

۵ جس وقت یویقیم بادشاہ ہُوا۔ وُہ پچیس برس کی عمر کا تھا۔ اور اُس نے یرُوشلیم میں گیارہ برس بادشاہی کی۔ اور اُس نے خُداوند اپنے خُدا کی نگاہ میں بدی کی ○ ۶ تب اُس کے خلاف بابل کا بادشاہ نبوکدنضر چڑھ آیا۔ اور اُس کو زنجیروں سے باندھا تاکہ اُسے بابل کو لے جائے ○ ۷ اور نبوکدنضر خُداوند کے گھر کے کچھ برتن بھی بابل کو لے گیا۔ اور وہاں اپنے مندر کے اندر اُن کو رکھا ○ ۸ اور یویقیم کا باقی احوال اور مکروہ کام جو اُس نے کئے اور جو کچھ اُس میں واقع ہُوا اسرائیل اور یہُوداہ کے بادشاہوں کی کتاب میں لکھے ہُوئے ہیں۔ اور اُس کا بیٹا یویاکین اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا ○

۹ جس وقت یویاکین بادشاہ ہُوا۔ وُہ اٹھارہ برس کا تھا اور اُس نے یرُوشلیم میں تین مہینے اور دس دن بادشاہی کی۔ اور اُس نے خُداوند کی نگاہ میں بدی کی ○ ۱۰ اور سال کے اختتام پر نبوکدنضر بادشاہ نے لشکر بھیجا۔ جو اُس کو مع خُداوند کے گھر کے عمدہ برتنوں کے بابل میں لایا۔ اور اُس کے بھائی صدقیاہ کو یہُوداہ اور یرُوشلیم پر بادشاہ مقرر کیا ○

صدقیاہ کی سلطنت۔ ۱۱ جس وقت صدقیاہ بادشاہ ہُوا وُہ اِکیس برس کی عمر کا تھا۔ اور اُس نے یرُوشلیم میں گیارہ برس بادشاہی کی ○ ۱۲ اور اُس نے خُداوند کی نگاہ میں بدی کی۔ اور اُس نے ارمیاہ نبی کے سامنے فروتنی نہ کی جس نے خُداوند کے مُنہ سے کلام کیا ○ ۱۳ اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ سے بھی جس سے اُس نے خُدا کی قسم کھائی تھی بغاوت کی۔ اور خُداوند اسرائیل کے خُدا کی طرف رجُوع کرنے سے گردن کشی کی اور اپنے دل کو سخت کیا ○ ۱۴ اور کاہنوں کے تمام رئیس بھی اور لوگ غیر قوموں کی تمام مکرُوہات کے مُطابق بیوفائی کرنے میں بڑھ گئے۔ اور خُداوند کے گھر کو جو اُس نے یرُوشلیم میں مقدس کیا تھا ناپاک کیا ○ ۱۵ تو خُداوند اُن کے باپ دادا کا خُدا اپنے پیغامبروں کی زبان سے پیغام بھیجتا رہا۔ صبح سویرے

ہی بھیجا۔ کیونکہ وُہ اپنی قوم پر اَور اپنے مَسکن پر مہربان تھا۔

۱۶ پر اُنہوں نے خُدا کے پیغامبروں پر ٹھٹّھا کیا۔ اَور اُسکے کلام کی حقارت کی۔ اَور اُس کے نبیوں پر ہنسے۔ یہاں تک کہ خُداوند کا غضب اپنی قوم پر بھڑکا اَور کوئی چارہ نہ رہا۔

۱۷ **یرُوشلیم کی تباہی۔** تب وُہ کلدانیوں کے بادشاہ کو اُن پر چڑھا لایا۔ اَور اُس نے اُن کے مَقدِس کے گھر میں اُن کے جوانوں کو قتل کیا۔ اُس نے نہ جوان پر اَور نہ کنواری پر اَور نہ بُوڑھے پر اَور نہ کُبڑے بہُت بُوڑھے پر رحم کیا۔ یہ سب

۱۸ کو اُس کے ہاتھ میں کر دیا۔ اَور وُہ خُدا کے گھر کے سب برتن کیا چھوٹے کیا بڑے اَور خُداوند کے گھر کے خزانے اَور بادشاہ اَور اُس کے امیروں کے خزانے سب

۱۹ کے سب بابل کو لے گیا۔ اَور خُدا کے گھر کو جلا دیا۔ اَور یرُوشلیم کی دیوار کو گرا دیا۔ اَور اُس کے سارے محلوں کو آگ سے جلایا۔ اَور اُس کی سب قیمتی چیزوں کو تلف کیا۔ اَور وُہ جو تلوار سے بچ گئے۔ اُن کو اُس نے بابل میں جلاوطن کیا جہاں وُہ اُس کے اَور اُس کے بیٹوں کے غُلام ہو کر رہے جب تک کہ فارس کی سلطنت شروع نہ ہُوئی۔ تاکہ خُداوند کا کلام ۲۱ جو ارمیا کی زُبان سے کہا گیا تھا پُورا ہو۔ جب تک کہ زمین اپنے سبتوں کو پُورا نہ کرے۔ کیونکہ اُس کی ویرانی کے سارے دنوں میں اُس نے سبت منایا۔ جب تک کہ ستّر برس پُورے نہ ہُوئے۔

۲۲ مگر شاہِ فارس کورَش کے پہلے سال میں تاکہ خُدا کا کلام جو اُس نے اِرمیا کی زُبان سے فرمایا تھا پُورا ہو۔ خُداوند کی رُوح نے شاہ فارس کورَش کے دل کو اُبھارا۔ تو اُس نے اپنی تمام مملکت میں مُنادی کروائی۔ اَور تحریر کر کے یُوں کہا۔ کہ شاہ فارس کورَش یُوں فرماتا ہے۔ کہ خُداوند آسمان ۲۳ کے خُدا نے زمین کے تمام ممالک مجھے عطا کئے ہیں اَور مُجھے حُکم دیا ہے۔ کہ مَیں اُسکے لئے ایک گھر یہُوداہ کے یرُوشلیم میں بناؤں۔ پس تمہارے درمیان اُس کی ساری قوم میں سے جو کوئی ہے۔ خُداوند اُس کا خُدا اُس کے ساتھ ہو۔ اَور وُہ روانہ ہو جائے +

عزرا

عزرا اور نحمیاہ کی کتابیں ابتدا میں ایک ہی کتاب پر مشتمل تھیں۔ جو عزرا کی کتاب کہلاتی تھی + ان کا مصنف وہی لاوی تھا جس نے اخبار کی کتاب تالیف کی + تصنیف کا مقصد یہی تھا کہ اسرائیلیوں پر۔ جلاوطنی کے بعد۔ شریعت اور رسومات کی پابندی کے آثار واضح کئے جائیں + اس لئے وہ ان کا نمونہ پیش کرتا ہے جو سب سے پہلے جلاوطنی سے واپس آئے + انہوں نے خدا کی مدد سے ہیکل کو تعمیر کیا۔ شہر کی دیواروں کو بنایا۔ اور شریعت و رسومات کی تعمیل بحال کی +

باب ۱

۱ کورش کا فرمان۔ کورش شاہِ فارس کے پہلے سال میں تاکہ خداوند کا کلام جو اس نے یرمیاہ کی زبان سے فرمایا تھا پورا ہو۔ خداوند نے کورش شاہِ فارس کے دل کو ابھارا۔ تو اس نے ۲ اپنی تمام مملکت میں منادی کروائی۔ اور تحریر کر کے کہا ؂ کہ کورش فارس کا بادشاہ یوں فرماتا ہے۔ کہ خداوند آسمان کے خدا نے زمین کے سارے ممالک مجھے عطا کئے ہیں۔ اور مجھے حکم دیا ہے کہ میں اس کے لئے یروشلیم میں جو یہوداہ میں ہے ۳ ایک گھر بناؤں ؂ پس تمہارے درمیان اس کی ساری امت میں سے کون ہے؟ اس کا خدا اس کے ساتھ ہو اور وہ یروشلیم کو جو یہوداہ میں ہے چلا جائے۔ اور خداوند اسرائیل کے خدا ۴ کا گھر بنائے۔ اور وہی خدا ہے جو یروشلیم میں ہے ؂ اور ہر ایک جو کسی جگہ میں رہ گیا ہو۔ جہاں کہ وہ پردیسی ہے۔ تو وہاں کے لوگ چاندی اور سونے اور اسباب اور چوپایوں سے اس کی مدد کریں۔ ماسوا اس کے جو وہ اپنی خوشی سے خدا کے گھر کے لئے دیں جو یروشلیم میں ہے ؂

۵ تب یہوداہ اور بنیامین کے آبائی رئیس اور کاہن اور لاوی بمعہ ہر ایک کے جس کے دل کو خدا نے ابھارا اُٹھے۔ تاکہ خدا کا گھر بنانے کے لئے یروشلیم میں جائیں ؂ اور سب ۶ نے جو ان کے اِرد گِرد تھے چاندی کے برتنوں اور سونے اور اسباب اور چوپایوں اور قیمتی چیزوں سے ان کی مدد کی۔ ماسوائے اس سب کے جو انہوں نے اپنی خوشی سے دیا ؂ اور کورش بادشاہ ۷ نے خداوند کی ہیکل کے برتنوں کو بھی نکلوایا جن کو نبوکدنضر یروشلیم سے نکال لایا تھا اور جن کو اس نے اپنے معبودوں کے گھر میں رکھا تھا ؂ کورش شاہِ فارس نے ان کو متردات خزانچی ۸ کے ہاتھ سے نکلوایا۔ اور انہیں یہوداہ کے رئیس شیشبضر کو گن کر دیا ؂ اور ان کی گنتی یہ تھی۔ سونے کے تیس تھال اور چاندی ۹ کے ایک ہزار تھال اور انتیس چھریاں اور سونے کے تیس پیالے ؂ اور چاندی کے دو ہزار چار سو دس پیالے۔ اور ۱۰ دوسری قسم کے اور برتن ایک ہزار تھے ؂ سونے اور ۱۱ چاندی کے سب برتن پانچ ہزار چار سو تھے۔ ان سب کو شیشبضر ان لوگوں کے ساتھ لے گیا۔ جو بابل کی جلاوطنی سے یروشلیم کو گئے +

باب ۱ : ۸۔ شیشبضر۔ یعنے زرُوبابل

باب ۲

۱ اسیروں کی فہرست۔ اُن میں سے جن کو نبوکدنضر شاہِ بابل اسیر کر کے بابل میں لے گیا۔ صوبہ کے لوگ یہ ہیں جو جلاوطنی سے واپس آئے اور یروشلیم اور یہوداہ میں ہر ایک اپنے شہر ۲ کو گیا۔ جو زرُبابل اور یشوع اور نحمیاہ اور سرایاہ اور رعلیاہ اور نعمانی اور مردکائی اور بلشان اور مسفارہ اور بگوائی اور رحوم اور بعنہ کے ساتھ آئے۔

۳ اسرائیل کے لوگوں کے آدمیوں کا یہ شمار ہے۔ بنی ۴ فرعوش دو ہزار ایک سو بہتر۔ اور بنی سفطیاہ تین سو بہتر۔ ۵ بنی آرخ سات سو پچھتر۔ ۶ بنی یشوع اور یوآب میں سے ۷ بنی پخت موآب دو ہزار آٹھ سو بارہ۔ بنی عیلام ایک ہزار ۸ دو سو چون۔ ۹ بنی زتو نو سو پینتالیس۔ بنی زکائی سات سو ساٹھ۔ ۱۰ بنی بانی چھ سو بیالیس۔ ۱۱ بنی ببائی چھ سو تیئیس۔ ۱۲ بنی عزجد ایک ہزار دو سو بائیس۔ ۱۳ بنی ادونیقام چھ سو چھیاسٹھ۔ ۱۴ بنی بگوائی دو ہزار چھپن۔ ۱۵ بنی عدین چار سو چون۔ ۱۶ حزقیاہ کے بنی آطیر اٹھانوے۔ ۱۷ بنی بیصائی تین سو تیئیس۔ ۱۸ بنی یورہ ایک سو بارہ۔ ۱۹ بنی حاشوم دو سو تیئیس۔ ۲۰ بنی جبار پچانوے۔

۲۱ اہلِ بیت لحم ایک سو تیئیس۔ ۲۲ اہلِ نطوفہ چھپن۔ ۲۳ اہلِ عنتوت ایک سو اٹھائیس۔ ۲۴ اہلِ عزماوت بیالیس۔ ۲۵ قریت یعاریم کفیرہ اور بیروت کے لوگ سات سو تینتالیس۔ ۲۶ رامہ اور جبع کے لوگ چھ سو اکیس۔ ۲۷ اہلِ مکماس ایک سو بائیس۔ ۲۸ بیت ایل اور عی کے لوگ دو سو تیئیس۔ ۲۹ اہلِ نبو باون۔ ۳۰ بنی مجبیش ایک سو چھپن۔ ۳۱ دوسرے عیلام کی اولاد ایک ہزار دو سو چون۔ ۳۲ بنی حارم تین سو بیس۔ ۳۳ لود۔ حادید اور اونو کے لوگ سات سو پچیس۔ ۳۴ اہلِ یریحو تین سو پینتالیس۔ ۳۵ بنی سناآہ تین ہزار چھ سو تیس۔

باب ۲: ۱۔ صوبہ۔ یعنے یہوداہ جو پہلے کلدانیوں اور بعدازاں فارسیوں کی سلطنت کا ماتحت صوبہ بن گیا۔

۳۶ کاہن یشوع کے گھرانے سے بنی یدعیاہ نو سو تہتر۔ ۳۷ بنی امیر ایک ہزار باون۔ ۳۸ بنی فشحور ایک ہزار دو سو سینتالیس۔ ۳۹ بنی حارم ایک ہزار سترہ۔

۴۰ لاوی۔ بنی ہوداویاہ سے یشوع اور قدمی ایل کی اولاد چوہتر۔

۴۱ گانے والے۔ بنی آسف ایک سو اٹھائیس۔

۴۲ دربان۔ بنی سلوم۔ بنی آطیر۔ بنی طلمون۔ بنی عقوب۔ بنی حطیطہ بنی سوبائی۔ کُل ایک سو انتالیس۔

۴۳ نتینیم۔ بنی ضیحا۔ بنی حسوفہ۔ بنی طباعوت۔ ۴۴ بنی قیروس بنی سیعہا۔ بنی فادون۔ ۴۵ بنی لبانہ۔ بنی حجابہ۔ بنی عقوب۔ ۴۶ بنی حاجاب۔ بنی شملائی۔ بنی حانان۔ ۴۷ بنی جدیل۔ بنی حجر۔ بنی رآیاہ۔ ۴۸ بنی رضین۔ بنی نقودا۔ بنی جزام۔ ۴۹ بنی عزا۔ بنی فاسیح۔ بنی بیسائی۔ ۵۰ بنی اسنہ۔ بنی معونیم۔ بنی نفوسیم۔ ۵۱ بنی بقبوق۔ بنی حقوفہ۔ بنی حرحور۔ ۵۲ بنی بصلوت۔ بنی محیدہ۔ بنی حرشا۔ ۵۳ بنی برقوس۔ بنی سیسرا۔ بنی تامح۔ ۵۴ بنی نضیح۔ بنی حطیفہ۔

۵۵ سلیمان کے خادموں کی اولاد۔ بنی سوطائی۔ بنی سوفرت بنی فرودا۔ ۵۶ بنی یعلہ۔ بنی درقون۔ بنی جدیل۔ ۵۷ بنی سفطیاہ۔ بنی حطیل۔ ضبائم کے بنی فوکارت۔ بنی آمی۔ ۵۸ سب نتینیم اور سلیمان کے خادموں کی اولاد تین سو بانوے۔

۵۹ اور وہ لوگ جو تل ملح اور تل حرشا اور کروب اور ادان اور امیر سے آئے یہ ہیں۔ پر یہ اپنے آبائی گھرانے اور اپنا نسب نہ بتا سکے کہ آیا اسرائیل کے ہیں یا نہیں۔ ۶۰ بنی دلایاہ اور بنی طوبیاہ اور بنی نقودا چھ سو باون۔ ۶۱ اور کاہنوں کی اولاد میں سے بنی حبایاہ اور بنی ہقوص اور بنی برزلی جس نے برزلی جلعادی کی بیٹیوں میں سے ایک کو بیوی بنایا اور اُن کے نام سے کہلایا۔ ۶۲ اُنہوں نے اپنے نسب ناموں کو ڈھونڈا پر نہ پایا۔ تو وہ کہانت کے لئے ناپاک سمجھے گئے۔ ۶۳ اور ترشاتا نے اُن کو حکم دیا کہ وہ پاک ترین چیزوں سے نہ

کھائیں جب تک کہ کوئی کاہن اُوریم اور تُمّیم لئے ہُوئے نہ
۶۴ اُٹھے ٥ یہ ساری جماعت مِل کر بیالیس ہزار تین سَو
۶۵ ساٹھ کی تھی ٥ ماسوائے اُن کے غُلاموں اور لونڈیوں
کے جو سات ہزار تین سَو سینتیس تھے ۔ اور اُن میں دو سَو
۶۶ گانے والے اور گانے والیاں تھیں ٥ اور اُن کے گھوڑے
۶۷ سات سَو چھتّیس اور اُن کی خچّریں دو سَو پینتالیس ٥ اور
اُن کے اُونٹ چار سَو پینتیس اور اُنکے گدھے چھ ہزار سات سَو بیس
۶۸ تھے ٥ اور بعض آبائی رئیسوں نے جب وہ خُداوند کے گھر کو آئے جو
یرُوشلیم میں تھا تو خوشی سے خُداوند کے گھر کے لئے ہدئیے دیئے
۶۹ تاکہ وہ اپنی جگہ میں پھر بنایا جائے ٥ اُنہوں نے اپنی
توفیق کے مُطابق کام کے خزانہ کے لئے اِکسٹھ ہزار
سونے کے درہم اور پانچ ہزار مِنا چاندی کے اور
۷۰ ایک سو پیراہن کاہنوں کے لئے دیئے ٥ سو کاہن اور
لاوی اور گانے والے اور دربان ۔ اور لوگوں میں سے
نتینیم اپنے شہروں میں اور تمام اِسرائیل اپنے شہروں
میں بس گئے ٭

باب ۳

۱ ہیکل کی بُنیاد ۔ اور جب ساتواں مہینہ ہُوا ۔ اور بنی
اِسرائیل اپنے شہروں میں تھے ۔ تو تمام لوگ ایک تن ہو کر
۲ یرُوشلیم میں جمع ہُوئے ٥ تب یشُوع بن یوصادق اور اُس
کے بھائی کاہن اور زرُبّابل بن شالتی ایل اور اُس کے
بھائی اُٹھے ۔ اور اُنہوں نے اِسرائیل کے خُدا کا مذبح بنایا ۔
تاکہ اُس پر سوختنی قُربانیاں چڑھائیں ۔ جس طرح سے کہ مردِ خُدا
۳ مُوسیٰ کی شریعت میں لکھا ہُوا ہے ٥ اور اُنہوں نے مذبح
کو اُس کی جگہ پر رکھا ۔ کیونکہ مُلک کے لوگوں کا ڈر تھا ۔ اور اُس پر
خُداوند کے لئے سوختنی قُربانیاں صُبح اور شام کی سوختنی قُربانیاں
چڑھائیں ٥ اور جیسا کہ لکھا ہُوا ہے اُنہوں نے عیدِ خیام کی ۴
اور روزانہ سوختنی قُربانیاں شُمار کر کے بمُطابق حُکم کے
ترتیب سے روز بروز گذرانیں ٥ بعد اِس کے دائمی ۵
سوختنی قُربانی اور نئے چاندوں کی سوختنی قُربانیاں اور خُداوند
کی تمام مُقدّس عیدیں اور سب کچھ جو کوئی اپنی خوشی سے
خُداوند کے لئے لایا ٥ ساتویں مہینے کے پہلے دِن سے ۶
اُنہوں نے خُداوند کے لئے سوختنی قُربانیاں چڑھانا شرُوع
کیں ۔ مگر خُداوند کی ہیکل کی ابھی تک بنیاد نہیں رکھی گئی
تھی ٥ اور اُنہوں نے سنگ تراشوں اور ترکھانوں کو نقدی ۷
دی ۔ اور صیدونیوں اور صُوریوں کو کھانا پینا اور تیل دیا ۔
تاکہ وہ لبنان سے دیودار کے لٹھے یافا کو سمندر کی راہ سے
لائیں ۔ بموجب اُس حُکم کے جو فارس کے بادشاہ خورس نے
اُن کو دیا تھا ٥

خُدا کے گھر کو یرُوشلیم میں اُن کے آنے کے دُوسرے ۸
برس کے دُوسرے مہینے میں زرُبّابل بن شالتی ایل اور
یشُوع بن یوصادق اور اُن کے باقی بھائیوں کاہنوں اور
لاویوں نے اور سب نے جو جلاوطنی سے یرُوشلیم کو آئے تھے
شرُوع کیا ۔ اور اُنہوں نے لاویوں کو جو بیس برس اور اِس سے
زیادہ عُمر کے تھے مُقرّر کیا ۔ کہ خُداوند کے گھر کے کام کی نگرانی
کریں ٥ تب یشُوع اور اُس کے بیٹے اور اُس کے بھائی اور ۹
قدمی ایل اور اُس کے بیٹے اور بنی ہوداویاہ ایک تن ہو کر
اُٹھے ۔ کہ خُدا کے گھر میں کاریگروں کے کام کی نگرانی کرتے
رہیں ۔ اور بنی حناداد اور اُن کے بیٹے اور اُن کے بھائی لاوی ٥
اور جب معماروں نے خُداوند کی ہیکل کی بُنیاد رکھی ۔ تو کاہن ۱۰
اپنی پوشاکوں میں نرسنگے لے کر اور لاوی بنی آسف جھانجیں
لے کر اُٹھے ۔ تاکہ شاہِ اِسرائیل داؤد کے طریق پر خُداوند کی حمد
کریں ٥ اور اُنہوں نے حمد میں گایا کہ "خُداوند کی ستائش کرو ۱۱

کیونکہ وہ نیک ہے۔ اور اسرائیل پر اُس کی رحمت ابد تک ہے"۔
اور سب لوگوں نے بڑے زور شور سے للکارا۔ اور وہ خداوند
۱۲ کے گھر کی بُنیاد رکھنے کے لئے خداوند کی حمد کرتے تھے ٭ اور
بہت سے کاہن اور لاوی اور آبائی رئیس اور بزرگ جنہوں
نے پہلا گھر دیکھا تھا۔ جب اُن کی آنکھوں کے سامنے اِس
گھر کی بُنیاد رکھی گئی بڑی اُونچی آواز سے روئے۔ اور بہت
سے لوگوں نے خوشی کے باعث اپنی آوازیں بلند کرکے للکارا ٭
۱۳ کہ لوگ خوشی کی للکار کی آواز کو لوگوں کے رونے کی آواز سے
تمیز نہ کر سکے کیونکہ لوگ بڑے زور شور سے للکاتے تھے۔ اور
اُن کی آواز دُور دُور تک سُنائی دیتی تھی +

باب ۴

۱ تعمیر کی رکاوٹ۔ اور یہوداہ اور بنیامین کے دشمنوں نے
سُنا کہ جلاوطنی کے فرزند خداوند اسرائیل کے خدا کے لئے ہیکل
۲ بنا رہے ہیں ٭ تو وہ زرُوبّابل اور آبائی رئیسوں کے پاس
آئے اور کہا۔ کہ ہم بھی تمہارے ساتھ تعمیر کریں گے۔ کیونکہ ہم
تمہاری مثل تمہارے خدا کے طالب ہیں اور ہم شاہِ اشُور
اسرحدون کے دنوں سے جو ہم کو یہاں لایا۔ اُس کے لئے
۳ قربانی گذرانتے ہیں ٭ مگر زرُوبّابل اور یشوع اور اسرائیل
کے باقی آبائی رئیسوں نے اُن سے کہا۔ کہ ہمارے خدا کا گھر
بنانے کے لئے تمہارا ہمارے ساتھ کچھ سروکار نہیں۔ بلکہ
ہم خود ہی خداوند اسرائیل کے خدا کیلئے اُسے بنائیں گے جیسا کہ
۴ شاہِ فارس کورش نے ہم کو حکم دیا ہے ٭ اور مُلک کے لوگ
یہوداہ کے لوگوں کے ہاتھوں کو ڈھیلا کرنے اور تعمیر کرنے
۵ میں اُنہیں تنگ کرنے لگے ٭ اور اُن کی مخالفت میں صلاح کاروں
کو رشوت دیتے رہے۔ تاکہ اُن کی مشورت کو باطل کریں شاہِ
فارس کورش کے تمام ایام بلکہ شاہِ فارس دارا کی سلطنت تک ٭

اور اخسویرس کی سلطنت یعنے اُس کی سلطنت کے شروع ۶
ہی میں اُنہوں نے یہوداہ اور یروشلیم کے باشندوں کی
شکایت لکھی ٭
اور ارتخششتا کے دنوں میں بشلام اور متردات ۷
اور طبئیل اور اُن کے باقی مصاحبوں نے شاہِ فارس
ارتخششتا کو لکھا اور خط کے حروف ارامی زبان کے
تھے اور عبارت بھی ارامی زبان کی تھی ٭ اور رحوم دیوان حکومت ۸
اور شمشائی کاتب نے یروشلیم کے خلاف ارتخششتا
بادشاہ کو اِس طرح خط لکھا ٭ رحوم دیوان حکومت اور شمشائی ۹
کاتب کی طرف سے اور اُن کے باقی مصاحب۔ دینیوں
اور افرستکیوں اور طرفلیوں اور افارسیوں اور ارکویوں اور
بابلیوں اور سوسنکیوں اور دہاویوں اور عیلامیوں ٭ اور باقی ۱۰
قوموں کی طرف سے جن کو بزرگ اور شریف اُسنفر نے جلاوطن
کیا اور سامرہ کے شہروں میں بسایا اور باقیوں کی طرف سے
جو دریا کے پار ہیں وغیرہ وغیرہ ٭ (یہ اُس خط کی نقل ہے جو ۱۱
اُنہوں نے ارتخششتا بادشاہ کے پاس بھیجا) تیرے خادموں
اِن لوگوں کی طرف سے جو دریا کے پار ہیں وغیرہ ٭ بادشاہ کو ۱۲
معلوم ہو۔ کہ یہودی لوگ جو تیرے پاس سے نکلے ہمارے
پاس یروشلیم میں جو باغی اور فسادی شہر ہے پہنچے ہیں۔ وہ
اُس کو بنا رہے ہیں۔ اور دیواریں مرمت کرتے ہیں۔ اور اُنہوں
نے بنیادوں کی مرمت کرلی ہے ٭ بادشاہ کو معلوم ہو کہ اگر یہ ۱۳
شہر بنایا گیا۔ اور اُس کی دیواریں ختم ہوگئیں۔ تو وہ نہ خراج نہ چُنگی اور
نہ مقررہ محصول ادا کریں گے۔ تو بادشاہوں کے خراج میں
نقصان پہنچیگا ٭ اور چونکہ ہم نے شاہی محل میں نمک کھایا ہُوا ۱۴
ہے۔ ہمیں مناسب نہیں کہ ہم بادشاہ کا نقصان دیکھیں۔ پس
ہم نے لکھ کر بادشاہ کو اطلاع دی ہے ٭ تاکہ تیرے باپ دادا ۱۵
کی تواریخ کی کتاب میں تلاش کی جائے۔ تو تواریخ کی کتاب سے

تجھ کو معلوم ہو جائیگا اور تُو جان لے گا۔ کہ یہ شہر باغی شہر بادشاہوں اور ملکوں کو دُکھ دینے والا ہے۔ اور قدیم زمانے سے اِس میں فساد برپا ہوتا رہا ہے اور اسی وجہ سے یہ شہر برباد کیا گیا ۱۶ تھا۔ پس ہم بادشاہ کو اطلاع دیتے ہیں۔ کہ اگر یہ شہر بنایا گیا۔ اور اُس کی دیواریں تمام کی گئیں۔ تو تیری عملداری دریا ۱۷ کے اِس پار نہ رہے گی۔ تو بادشاہ نے جواب بھیج کر کہا۔ رحوم دیوانِ حکومت اور شمشائی کاتب اور اُنکے باقی مصاحبوں کو جو سامرہ میں رہتے ہیں اور باقیوں کو جو دریا کے پار ہیں۔ ۱۸ سلام وغیرہ۔ جو خط تم نے ہمارے پاس بھیجا ہمارے سامنے ۱۹ برملا پڑھا گیا۔ اور میں نے حکم دیا تو تلاش کی گئی اور پایا گیا۔ کہ قدیم زمانے میں یہ شہر بادشاہوں کی مخالفت میں اُٹھا۔ اور اُس ۲۰ میں بغاوت اور فساد برپا ہُوا۔ کیونکہ یرُوشلیم میں طاقتور بادشاہ ہُوئے ہیں۔ جو دریا کے پار کے تمام مُلک پر حکومت کرتے ۲۱ تھے۔ اور خراج اور چُنگی اور محصُول اُن کو دیا جاتا تھا۔ سو اب تم اُن آدمیوں کو روکنے کے لئے حکم دو۔ کہ وہ اُس شہر کو نہ بنائیں ۲۲ جب تک کہ میری طرف سے حکم جاری نہ ہو۔ اور خبردار اِسکی تعمیل میں تم غفلت نہ کرو۔ تاکہ بادشاہوں کے ضرر کے لئے ۲۳ فساد بڑھ نہ جائے۔ پس جب بادشاہ ارتخششتا کے فرمان کی نقل رحوم اور شمشائی کاتب اور اُن کے مصاحبوں کے آگے پڑھی گئی۔ تو وہ جلدی سے یرُوشلیم میں یہودیوں کے ۲۴ پاس گئے۔ اور بازو اور قوت سے اُن کو روک دیا۔ تب خدا کے گھر کا کام جو یرُوشلیم میں تھا موقوف ہُوا اور شاہِ فارس دارا کی سلطنت کے دُوسرے سال تک بند رہا۔

باب ۵

۱ تعمیر کا دوبارہ شروع ہونا۔

پھر حجّی نبی اور زکریاہ بن عِدّو نبی نے اُن یہودیوں کے لئے جو یہوداہ اور یرُوشلیم میں تھے۔ اِسرائیل کے خدا کے نام سے اُن کے سامنے نبوّت کی۔ ۲ تب زرُبّابل بن شالتی ایل اور یشوع بن یوصاداق اُٹھے اور خدا کے گھر کو جو یرُوشلیم میں تھا بنانا شروع کیا اور اُن دونوں کے ساتھ خدا کے انبیاء مدد کرتے تھے۔ ۳ اُس وقت تتنّی دریا کے پار کا حاکم اور شتر بوزنی اور اُن کے مصاحب اُن کے پاس آئے اور اُن سے کہا۔ کس نے تم کو فرمان دیا کہ اِس گھر کو بناؤ۔ اور اِن دیواروں کی مرمّت کرو؟ ۴ اور اُنہوں نے کہا۔ اُن آدمیوں کے کیا نام ہیں جو یہ گھر تعمیر کرتے ہیں؟ ۵ مگر اُن کے خدا کی نگاہ یہودیوں کے بزرگوں پر تھی۔ تو وہ اُن کو روک نہ سکے۔ جب تک کہ وہ معاملہ دارا کے پاس نہ بھیجا گیا اور پھر اُن کے بارے میں تحریری جواب نہ آیا۔ ۶ اُس خط کی نقل جو دریا کے پار کے حاکم تتنّی اور شتر بوزنی اور اُس کے فارسی مصاحبوں نے جو دریا کے پار ہیں دارا بادشاہ کو بھیجا۔ ۷ جو خط اُنہوں نے اُس کے پاس بھیجا۔ اُس میں یُوں لکھا تھا۔ دارا بادشاہ کی ہر طرح کی سلامتی ہو۔ ۸ بادشاہ کو معلوم ہو۔ کہ ہم یہوداہ کے مُلک میں خدائے تعالےٰ کے گھر کو گئے۔ جو بھاری پتھروں سے بنایا جاتا ہے۔ اور اُس کی دیواروں میں لٹھے رکھے جاتے ہیں۔ اور کام جلد بنتا ہے۔ اور اُن کے ہاتھوں میں کامیابی ہے۔ ۹ تب ہم نے اُن بزرگوں سے سوال کیا اور کہا۔ کہ اِس گھر کے بنانے کا اور اِن دیواروں کی مرمّت کرنے کا کس نے تم کو فرمان دیا؟ ۱۰ اور ہم نے اُن کے نام پُوچھے۔ تاکہ ہم تجھ کو بتائیں۔ اور اُن آدمیوں کے نام جو اُن کے رئیس ہیں لکھیں۔ ۱۱ تو اُنہوں نے ہم کو اِس کلام سے جواب دے کر کہا۔ کہ ہم آسمان اور زمین کے خدا کے بندے ہیں۔ ہم وُہی گھر بناتے ہیں جو بہت برس ہُوئے پہلے بنایا گیا تھا۔ جس کو ایک بڑے بادشاہ نے اِسرائیل کے لئے بنایا اور تمام کیا تھا۔ ۱۲ لیکن پیچھے جب ہمارے باپ دادا نے آسمان کے خدا کو غصّہ دلایا۔ تو اُس نے اُن کو شاہِ بابل نبوکدنضر کلدانی کے

ہاتھ میں حوالے کر دیا جس نے اِس گھر کو مسمار کیا۔ اور لوگوں کو بابل
۱۳ میں جلاوطن کیا۔ اور شاہِ بابل کورش کے پہلے برس میں کورش
بادشاہ نے خُدا کے اِس گھر کے بنائے جانے کا فرمان صادر کیا۔
۱۴ اور خُدا کے گھر کے سونے اور چاندی کے برتن بھی جن کو
نبوکدنضر نے ہیکل سے نکالا جو یروشلیم میں ہے اور بابل کے
مندر میں جمع کیا تھا۔ کورش بادشاہ نے بابل کے مندر میں
سے نکلوائے۔ اور مسمّی شیش بضر کے سپرد کئے جس کو اُس نے
۱۵ حاکم مقرر کیا۔ اور اُس سے کہا۔ کہ یہ برتن لے اور جا۔ اور اُنکو
ہیکل کے اندر رکھ جو یروشلیم میں ہے۔ اور کہ خُدا کا گھر اُس کی
۱۶ جگہ پر بنایا جائے۔ تب یہ شیش بضر آیا اور خُدا کے گھر کی بُنیاد رکھی
جو یروشلیم میں ہے۔ اور اُس وقت سے لے کر اَب تک وہ بنایا
۱۷ جاتا ہے۔ مگر ابھی تک وہ مکمل نہیں ہُوا۔ سو اگر بادشاہ کے
نزدیک مُناسب ہو تو بادشاہ کے دولت خانہ میں جو وہاں بابل
میں ہے تلاش کی جائے۔ کہ آیا کورش بادشاہ نے یروشلیم میں خُدا
کے اِس گھر کے بنائے جانے کا فرمان صادر فرمایا۔ اور اِس مُعاملہ
میں بادشاہ اپنی مرضی ہم پر ظاہر کرے ٭

باب ۶

تعمیر کے لئے شاہی اجازت۔

۱ تب دارا بادشاہ نے حُکم دیا۔ کہ
بابل کے دولت خانہ میں جہاں خزانے رکھے ہُوئے تھے تلاش کی
۲ جائے۔ تو احمتا کے محل میں جو مادائی کے صوبہ میں ہے ایک
۳ طومار پایا گیا۔ جس میں اِس طرح لکھا ہُوا تھا۔ یادداشت۔ کورش
بادشاہ کے پہلے برس میں کورش بادشاہ نے خُدا کے گھر کے
بارے میں جو یروشلیم میں ہے حُکم فرمایا۔ کہ وہ اُس جگہ میں جہاں
وہ ذبیحے ذبح کرتے تھے بنایا جائے اور اُس کی بُنیاد رکھی جائے
۴ بلندی اُس کی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی ساٹھ ہاتھ۔ بڑے پتھروں
کی تین قطاریں اور ایک قطار نئی لکڑی کی ہو اور خرچ بادشاہ کے
گھر سے دیا جائے۔ اور خُدا کے گھر کے سونے اور چاندی کے ۵
برتن جن کو نبوکدنضر نے یروشلیم کی ہیکل میں سے نکال کر بابل میں
لا رکھا واپس دیئے جائیں۔ اور یروشلیم کی ہیکل میں اپنی جگہ میں
پہنچائے جائیں۔ اور خُدا کے گھر میں رکھے جائیں۔ اور اب اَے ۶
تتنائی دریا کے پار کے حاکم اور شتر بوزنائی اور اُن کے فارسی
مُصاحبو جو دریا کے پار سے ہو۔ تم وہاں سے دُور ہٹ جاؤ۔
اور خُدا کے گھر کے اِس کام میں تم دخل نہ دو۔ اور یہودیوں کے ۷
حاکم اور یہودیوں کے بزرگوں کو خُدا کا وہ گھر اُس کی اپنی جگہ میں
بنانے دو۔ اور میں فرمان صادر کرتا ہوں۔ کہ خُدا کے اُس گھر کے ۸
بنانے میں تم یہودیوں کے اُن بزرگوں سے کیا کرو۔ کہ بادشاہ کے
خزانے یعنی دریا کے پار کے خراج سے اُن آدمیوں کو جلدی سے
خرچ دیا جائے۔ تاکہ کام بند نہ ہو۔ اور آسمان کے خُدا کی سوختنی ۹
قربانیوں کے لئے جو کچھ اُن کو درکار ہو بچھڑے اور مینڈھے اور
حلوان اور گیہوں اور نمک اور مَے اور تیل بمطابق کاہنوں کے
قول کے جو یروشلیم میں ہیں۔ تم اُن کو روز بروز بلاناغہ دیتے
جاؤ۔ تاکہ وہ آسمان کے خُدا کے لئے خوشبودار قربانیاں گذرانیں ۱۰
اور بادشاہ اور اُس کے بیٹوں کی زندگی کے لئے دُعا کریں۔ اور ۱۱
میں حُکم دیتا ہوں۔ کہ جو کوئی اِس فرمان کی مخالفت کرے۔ تو اُس
کے گھر سے ایک لٹھا اُکھاڑا جائے اور وہ اُس پر چڑھ کر سُولی
دیا جائے اور اِس بات کے سبب سے اُس کا گھر کوڑے کا
ڈھیر کیا جائے۔ اور خُدا جس نے اپنا نام وہاں رکھا ہے۔ ۱۲
تمام بادشاہوں اور لوگوں کو ہلاک کرے۔ جو خُدا کے اُس گھر کے جو
یروشلیم میں ہے بدلنے اور گرانے میں اپنا ہاتھ بڑھائیں۔ مجھ دارا نے
یہ فرمان دے دیا ہے اِس کی جلد تعمیل کی جائے۔

ہیکل کی تقدیس۔

تب تتنائی دریا کے پار کے حاکم اور شتر بوزنائی ۱۳
اور اُس کے مصاحبوں نے اُس کے مطابق جو دارا بادشاہ نے
حُکم بھیجا تھا فوراً عمل کیا۔ اور یہودیوں کے بزرگ بناتے ۱۴

رہے اَور حجّیؔ نبی اَور زکریاہ بِن عدّوؔ کی نبُوّت کے سبب سے
کامیاب ہُوئے۔ اَور وہ تعمیر کرتے گئے۔ اَور اِسرائیل کے خُدا
کے حکم اَور شاہانِ فارس خورس اَور دارا اَور ارتخششتا کے
۱۵ فرمان کے مُطابِق کام کو تمام کِیا۔ تو دارا بادشاہ کی سلطنت کے
چھٹے سال کے اَذار کے مہینہ کے تیسرے دِن میں یہ گھر
۱۶ مُکمّل ہُوا۔ اَور بنی اِسرائیل اَور کاہِنوں اَور لاویوں اَور باقی
جلاوطنی کے فرزندوں نے خُدا کے اِس گھر کی خُوشی سے تقدِیس
۱۷ کی۔ اَور خُدا کے اِس گھر کی تقدِیس کے وقت اُنہوں نے ایک سَو
بَیل اَور دو سَو مینڈھے اَور چار سَو برّے اَور تمام اِسرائیل کے
لِئے خطا کے بکرے اِسرائیل کے قبیلوں کے شُمار کے مُطابِق بارہ
۱۸ بکرے قُربانی گُذرانے۔ اَور اُنہوں نے کاہِنوں کو اُنکی باریوں
میں اَور لاویوں کو اُن کے فریقوں میں خُدا کی خدمت کے
لِئے یرُوشلیم میں مُقرّر کِیا۔ جیسا کہ مُوسیٰ کی کِتاب میں لکھا
ہُوا ہے۔

۱۹ اَور جلاوطنی کے فرزندوں نے پہلے مہینہ کے چودھویں
۲۰ روز فسح کی۔ کیونکہ تمام کاہِنوں اَور لاویوں نے ایک تن ہو کر
اَپنے آپ کو پاک کِیا تھا۔ وہ سب کے سب پاک تھے اَور اُنہوں
نے سب جلاوطنی کے فرزندوں اَور اَپنے بھائی کاہِنوں کی
۲۱ خاطِر اَور اَپنے لِئے فسح ذبح کی۔ تو بنی اِسرائیل نے جو جلاوطنی
سے لَوٹے تھے۔ اَور اُن سب نے فسح کھائی جو زمِین کی قَوموں
کے مکرُوہات سے علیحدہ ہو کر اُن کی طرف ہو گئے تھے تاکہ
۲۲ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی تلاش کریں۔ اَور اُنہوں نے خُوشی
سے سات دِن تک عِیدِ فطِیر کی۔ کیونکہ خُداوند نے اُن کو خُوش کِیا
تھا۔ اَور اسُور کے بادشاہ کے دِل کو اُن کی طرف مائل کر دِیا تھا۔ تاکہ
وہ خُدا یعنی اِسرائیل کے خُدا کا گھر بنانے میں اُنکے ہاتھوں
کو مضبُوط کر دے۔

باب ۷

عزرا کا تعیُّن۔

۱ اِن باتوں کے بعد شاہِ فارس ارتخششتا
کی سلطنت میں اَیسا ہُوا کہ عزرا بِن سرایاہ بِن عزریاہ بِن
۲ حلقیاہ۔ بِن شلُّوم بِن صادوق بِن اخیطُوب۔ ۳ بِن امریاہ
بِن عزریاہ بِن مرایوت۔ ۴ بِن زرحیاہ بِن عُزّی بِن بُقّی۔
۵ بِن ابیشُوع بِن فینحاس بِن اِلیعزر بِن ہارُون کاہِن اوّل۔
۶ یہی عزرا بابل سے یرُوشلیم کو گیا اَور وہ مُوسیٰ کی شریعت میں
جو خُداوند خُدا نے اِسرائیل کو دی ماہر فقیہ تھا۔ تو جو کُچھ اُس
نے مانگا۔ بادشاہ نے اُس کو دِیا۔ بمُطابِق خُداوند خُدا کے ہاتھ
کے جو اُس پر تھا۔ ۷ اَور ارتخششتا بادشاہ کے ساتویں برس
میں بنی اِسرائیل اَور کاہِنوں اَور لاویوں اَور گانے والوں اَور
دربانوں اَور نتینیوں میں سے کِتنے لوگ اُس کے ساتھ گئے۔
۸ تو بادشاہ کے ساتویں سال کے پانچویں مہینہ میں وہ یرُوشلیم
میں پُہنچا۔ ۹ کیونکہ پہلے مہینہ کے پہلے دِن وہ بابل سے روانہ ہُوا
اَور پانچویں مہینہ کے پہلے دِن وہ یرُوشلیم میں آ پُہنچا۔ بمُطابِق
خُدا کے نیک ہاتھ کے جو اُس پر تھا۔ ۱۰ کیونکہ عزرا نے اَپنے دِل
کو خُداوند کی شریعت کی تلاش کے لِئے تیار کِیا تھا۔ تاکہ اُس پر
عمل کرے۔ اَور اِسرائیل میں قوانِین اَور احکام کی تعلیم دے۔
۱۱ اَور یہ اُس فرمان کی نقل ہے جو ارتخششتا بادشاہ نے
عزرا کاہِن فقیہ کو عطا کِیا۔ جس نے خُداوند کے احکام کی باتوں
اَور اِسرائیل میں اُس کے قوانِین کی تعلیم پائی ہُوئی تھی۔ ۱۲ شہنشاہ
ارتخششتا کی طرف سے عزرا کاہِن کو جو آسمان کے خُدا
کی شریعت کا کامِل فقیہ ہے وغیرہ وغیرہ۔ ۱۳ مَیں نے حکم صادر
کِیا ہے۔ کہ میری مملکت میں اِسرائیل کے لوگوں اَور کاہِنوں
اَور لاویوں میں سے ہر ایک جو تیرے ساتھ یرُوشلیم کو واپس
جانا چاہتا ہے چلا جائے۔ ۱۴ کیونکہ تُو بادشاہ اَور اُس کے سات

مُشیروں کی طرف سے بھیجا جاتا ہے۔ تاکہ تُو اپنے خُدا کی
شریعت کے مُطابِق جو تیرے ہاتھ میں ہے۔ یہُوداہ اور
۱۵ یرُوشلیم کا حال دریافت کرے ۔ اور چاندی اور سونا جو
بادشاہ اور اُس کے مُشیروں نے اپنی خوشی سے اِسرائیل
کے خُدا کے لئِے دِیا جس کا مسکن یرُوشلیم میں ہے وہاں لے
۱۶ جائے ۔ اور سب چاندی اور سونا بھی جو تجھے بابل کے تمام
صُوبہ سے مِلے بمعہ اُن نذرانوں کے جو لوگ اپنی خوشی سے اور
کاہن اپنی خوشی سے اپنے خُدا کے گھر کے لئِے دیں جو
۱۷ یرُوشلیم میں ہے ۔ تاکہ تُو بڑی کوشش سے اِس نقدی سے
بَیل اور مینڈھے اور برّے بمعہ نذر کی قُربانیوں اور اُن کے
تپاونوں کے خریدے اور اُن کو اپنے خُدا کے گھر کے مذبح پر
۱۸ گُذرانے جو یرُوشلیم میں ہے ۔ اور باقی ماندہ چاندی اور سونے
سے جو کُچھ تیرے نزدیک اور تیرے بھائیوں کے نزدیک کرنا
۱۹ اچھّا ہو۔ سو تُم اپنے خُدا کی مرضی کے مُطابِق عمل میں لاؤ ۔ اور جو
برتن تجھ کو تیرے خُدا کے گھر کی خدمت کے لئِے دیئے گئے
۲۰ ہیں اُن کو یرُوشلیم کے خُدا کے حضُور میں سونپ دے ۔ اور
باقی جس چیز کی تجھے تیرے خُدا کے گھر میں ضرورت ہو۔ جس کے
لئِے تجھے خرچ کرنا پڑے۔ تُو بادشاہ کے خزانوں کے گھر سے
۲۱ ادا کر ۔ اور مَیں اَرتخششتا بادشاہ نے دریا کے پار کے سب
خزانچیوں کو حکم صادر کیا ہے کہ عزرا کاہن آسمان کے خُدا کی شریعت
۲۲ کا فقیہ جو کُچھ تُم سے طلب کرے وہ فی الفور دیا جائے ۔ سَو قنطار
چاندی اور سَو کُر گیہوں اور ایک سَو بت مَے اور ایک سَو بت
۲۳ تیل تک اور نمک بے اندازہ ۔ اور سب کُچھ جو آسمان کے
خُدا کا حکم ہے۔ آسمان کے خُدا کے گھر کے لئِے کوشش
سے کیا جائے۔ تاکہ اُس کا غضب بادشاہ کی مملکت اور
۲۴ اُس کے بیٹوں پر نہ ہو ۔ اور ہم تُم کو جتا دیتے ہیں کہ تمام کاہنوں
اور لاویوں اور گانے والوں اور دربانوں اور نتینیوں اور اِس
خُدا کے گھر کے خادِموں کی بابت اِجازت نہیں دی گئی۔ کہ اُن
پر خراج یا چُنگی یا محصُول لگایا جائے ۔ اور اَے عزرا تُو مُطابِق ۲۵
اپنے خُدا کی حکمت کے جو تیرے ساتھ ہے۔ قاضیوں اور حاکموں
کو مُقرّر کر۔ کہ دریا کے پار کے تمام لوگوں کے درمیان اُن سب
کا اِنصاف کریں جو تیرے خُدا کی شریعتوں کو جانتے ہیں۔ اور جو
نہیں جانتا اُس کو سکھائیں ۔ اور جو کوئی تیرے خُدا کی شریعت ۲۶
پر اور بادشاہ کے قانُون پر عمل نہ کرے۔ تو اُس کو فی الفور موت
یا جلاوطنی یا مال کی ضبطی یا قید کی سزا دی جائے ۔

پس خُداوند ہمارے باپ دادا کا خُدا مُبارک ہو جس نے ۲۷
بادشاہ کے دِل میں اَیسی بات ڈالی۔ تاکہ خُداوند کے گھر کی عزّت
کی جائے جو یرُوشلیم میں ہے ۔ اور بادشاہ اور اُسکے مُشیروں ۲۸
اور بادشاہ کے تمام طاقتور رئیسوں کے آگے مُجھ پر رحمت فرمائی
تو مَیں خُداوند اپنے خُدا کے ہاتھ سے جو مُجھ پر تھا مضبُوط ہو گیا۔ اور
مَیں نے اِسرائیل کے سرداروں کو جمع کیا۔ تاکہ میرے ساتھ
چلیں ۔

باب ۸

عزرا کا سفرِ یرُوشلیم۔

اور یہ آبائی رئیس اور اُنکے نسب نامے ۱
ہیں۔ جو اَرتخششتا بادشاہ کی سلطنت میں میرے ساتھ
بابل سے چلے ۔ بنی فینحاس میں سے جیرسوم۔ اور بنی اِیتامار ۲
میں سے دانیال۔ اور بنی داؤد میں سے حطُوش بن سِکنیاہ
بنی فرعوش میں سے زکریاہ۔ اور اُس کے ساتھ نسب نامہ کی ۳
رُو سے ایک سَو پچاس مرد تھے ۔ بنی فحت موآب میں سے ۴
اِلیہوعینائی بن زرحیاہ۔ اور اُس کے ساتھ دو سَو مرد تھے ۔
بنی زتُو میں سے سِکنیاہ بن یحزی ایل۔ اور اُسکے ساتھ تین سَو ۵
مرد تھے ۔ بنی عادین میں سے عابد بن یُوناتان۔ اور اُس کے ۶
ساتھ پچاس مرد تھے ۔ بنی عیلام میں سے یسعیاہ بن عتلیاہ ۷

۸ اور اُس کے ساتھ ستر مرد تھے ○ بنی سفطیاہ میں سے زبدیاہ
۹ بن میکائیل۔ اور اُس کے ساتھ اسّی مرد تھے ○ بنی یوآب
میں سے عبدیاہ بن یحی ایل۔ اور اُس کے ساتھ دو سَو اٹھارہ
۱۰ مرد تھے ○ بنی بانی میں سے شلومیت بن یوسفیاہ اور اُسکے
۱۱ ساتھ ایک سَو ساٹھ مرد تھے ○ بنی ببائی میں سے زکریاہ
۱۲ بن ببائی۔ اور اُس کے ساتھ اٹھائیس مرد تھے ○ بنی عزجاد
میں سے یوحانان بن ہقاطان۔ اور اُس کے ساتھ ایک سَو
۱۳ دس مرد تھے ○ اور بنی ادونیقام میں سے۔ اور یہ اُن کے نام
ہیں۔ الیفلط اور یعی ایل اور سمعیاہ۔ اور اُن کے ساتھ ساٹھ
۱۴ مرد تھے ○ اور بنی بگوائی میں سے عوتائی اور زبود۔ اور اُنکے
ساتھ ستر مرد تھے ○

۱۵ اور میں نے اُنہیں اُس دریا پر جمع کیا جو اہوا کی طرف
بہتا ہے۔ اور وہاں ہم نے تین دن ڈیرا کیا۔ تب میں نے
لوگوں اور کاہنوں کا مُلاحظہ کیا۔ تو بنی لاوی میں سے کسی کو نہ پایا ○
۱۶ تو میں نے الیعزر اور اری ایل اور سمعیاہ اور الناتان اور یریب
اور الناتان اور ناتان اور زکریاہ اور مسُلّام سرداروں کے
۱۷ پاس اور یویاریب اور الناتان فقیہوں کے پاس بھیجا ○ اور
میں نے اُن کو اِدُّو کے پاس روانہ کیا جو کاسفیا نامی جگہ میں
رئیس ہے اور اُن کے مُنہ میں باتیں ڈالیں جو وہ اِدُّو اور
اُس کے بھائی نتینیوں کو کاسفیا میں کہیں۔ تاکہ وہ ہمارے
پاس ہمارے خدا کے گھر کے لئے خدمت کرنے والے لائیں ○
۱۸ سو اِس لئے کہ خداوند ہمارے خدا کا مہربان ہاتھ ہم پر تھا۔
تو وہ بنی محلی بن لاوی بن اسرائیل میں سے ایک صاحبِ
فہم شخص یعنی سربیاہ کو بمعہ اُس کے بیٹوں اور بھائیوں
۱۹ کے لائے جو اٹھارہ تھے ○ اور حسبیاہ کو اور اُسکے ساتھ
بنی مراری میں سے یسعیاہ کو اور اُس کے بھائیوں اور بیٹوں
۲۰ کو جو بیس تھے ○ اور نتینیوں میں سے جن کو داؤد اور رئیسوں
نے لاویوں کی خدمت کے لئے مقرر کیا۔ وہ دو سَو بیس نتینی
لے آئے جو نام بہ نام بُلائے جاتے تھے ○

تب میں نے وہاں اہوا دریا کے نزدیک روزہ رکھنے ۲۱
کی منادی کروائی۔ تاکہ ہم اپنے خدا کے حضور فروتن ہو کر اپنے
لئے اور اپنے بال بچوں کے لئے اور اپنے سارے مال کے
لئے سیدھی راہ کی اِلتجا کریں ○ کیونکہ مجھے شرم آئی۔ کہ میں ۲۲
بادشاہ سے فوج اور سوار مانگوں تاکہ راہ میں دشمن سے ہماری
حفاظت کریں۔ اِس لئے کہ ہم نے بادشاہ سے کہا۔ کہ ہمارے
خدا کا ہاتھ نیکی کے لئے اُن سب کے ساتھ ہے جو اُس کے طالب
ہوں اور سب جو اُس کو ترک کرتے ہیں اُن پر اُس کی قوت اور
غصہ ہوتا ہے ○ سو ہم نے روزہ رکھا۔ اور اپنے خدا سے ۲۳
اِس بات کے لئے دعا مانگی۔ تو اُس نے ہماری سُنی ○ تب ۲۴
میں نے کاہنوں کے سرداروں میں سے بارہ کو الگ کیا یعنی
سربیاہ اور حسبیاہ اور اُن کے ساتھ اُن کے بھائیوں
میں سے دس کو ○ اور میں نے اُن کو چاندی اور سونا اور برتن ۲۵
جو ہمارے خدا کے گھر کے لئے مخصوص تھے جن کو بادشاہ اور
اُسکے مشیروں اور اُسکے رئیسوں اور اسرائیل میں سے سب نے
جو وہاں پائے گئے نذر کیا تھا وزن کر کے دیا ○ اور میں نے اُن کے ۲۶
ہاتھ میں یہ وزن کر کے دیا۔ چھ سو پچاس قنطار چاندی اور ایک سو
قنطار چاندی کے برتن اور ایک سو قنطار سونا ○ اور سونے ۲۷
کے بیس پیالے ایک ہزار درہم کے اور عمدہ چمکیلے پیتل کے
مختلف برتن سونے کی طرح خوبصورت ○ اور میں نے اُن سے ۲۸
کہا۔ تم خداوند کے لئے مقدس ہو۔ اور وہ برتن بھی مقدس ہیں۔
اور چاندی اور سونا خداوند تمہارے باپ دادا کے خدا کے
لئے خوشی سے دیا گیا ہے ○ پس تم جاگتے رہو اور حفاظت کرو۔ ۲۹
جب تک کہ تم یروشلیم کے درمیان کاہنوں کے سرداروں
اور لاویوں اور اسرائیل کے آبائی رئیسوں کے سامنے خداوند

۳۰ کے گھر کی کوٹھڑیوں میں اُن کو وزن کر کے نہ دے دو۔ تب کاہنوں اور لاویوں نے چاندی اور سونے اور برتنوں کا وزن لیا۔ تاکہ اُنہیں یروشلیم میں ہمارے خُدا کے گھر میں پہنچائیں۔

۳۱ پھر ہم نے پہلے مہینہ کے بارھویں دن اہوا کے دریا سے کُوچ کیا۔ تاکہ یروشلیم کو جائیں۔ اور ہمارے خُدا کا ہاتھ ہم پر تھا اور اُس نے ہمیں راہ میں دُشمن اور گھات میں بیٹھنے والے

۳۲ کے ہاتھ سے بچایا۔ پھر ہم یروشلیم میں پہنچے اور وہاں تین دن

۳۳ تک رہے۔ اور چوتھے روز چاندی اور سونا اور برتن ہمارے خُدا کے گھر میں مریموت بن اوریاہ کاہن کے ہاتھ میں تول کر دیئے گئے۔ اور اُس کے ساتھ الیعازار بن فینحاس تھا۔ اور اُن دونوں کے ساتھ یوزاباد بن یشوع اور نوعدیاہ بن بنوئی لاوی

۳۴ تھے۔ ہر ایک چیز کی گنتی اور وزن کے مطابق۔ اور تمام وزن

۳۵ اُسی وقت لکھا گیا۔ اور جلاوطنی کے فرزندوں نے جو جلاوطنی سے نکل آئے تھے اسرائیل کے خُدا کے لئے سوختنی قربانیاں گذرانیں۔ تمام اسرائیل کے لئے بارہ بچھڑے اور چھیانوے مینڈھے اور ستہتر برّے اور بارہ خطا کے بکرے۔ یہ سب

۳۶ خُداوند کے لئے سوختنی قربانی تھے۔ اور اُنہوں نے بادشاہ کے فرمان بادشاہ کے نائبوں اور دریا کے پار کے حاکموں کو دیئے تو اُنہوں نے لوگوں کی اور خُدا کے گھر کی مدد کی ٭

باب ۹

۱ [عزرا کی دُعا۔] اِن تمام باتوں کے بعد سرداروں نے میرے پاس آ کر کہا۔ کہ اسرائیل کے لوگ اور کاہن اور لاوی اِس مُلک کی قوموں یعنے کنعانیوں اور حتّیوں اور فرزّیوں اور یبوسیوں اور عمونیوں اور موآبیوں اور مصریوں اور اموریوں سے اور

۲ اُنکے مکروہات سے الگ نہیں رہے۔ کیونکہ اُنہوں نے اُن کی بیٹیوں میں سے اپنے اور اپنے بیٹوں کے لئے بیویاں لی ہیں تو پاک نسل مُلک کی قوموں سے مِل گئی ہے۔ اور رئیسوں اور امیروں کا ہاتھ اِس خطاکاری میں پہلا ہے۔

۳ جب مَیں نے یہ بات سُنی۔ تو مَیں نے اپنا پیراہن اور اپنا جُبّہ پھاڑا۔ اور اپنے سر اور اپنی داڑھی کے بال اُکھاڑے۔ اور حیران ہو کر بیٹھا رہا۔

۴ تب وہ سب جو اسرائیل کے خُدا کے کلام سے خوفزدہ ہُوئے بباعث جلاوطن شُدہ لوگوں کے گُناہ کرنے کے میرے پاس جمع ہُوئے۔ اور مَیں شام کی قُربانی کے وقت تک حیران ہو کر بیٹھا رہا۔

۵ اور شام کی قُربانی کے وقت مَیں اپنی غمگینی سے اُٹھا۔ اور اپنے پھاڑے ہُوئے پیراہن اور جُبّہ میں اپنے گھٹنوں پر جُھکا۔ اور اپنے ہاتھ خُداوند اپنے خُدا کی طرف پھیلائے۔

۶ اور کہا۔ اَے میرے خُدا مَیں خجالت کے مارے شرمندہ ہُوں۔ کہ تیری طرف اپنا مُنہ اُٹھاؤں۔ اَے میرے خُدا! کیونکہ ہماری تقصیر بڑھتی بڑھتی ہمارے سروں سے بُلند ہو گئی ہے۔ اور ہماری خطائیں آسمان تک پہنچ گئی ہیں۔

اپنے باپ دادا کے وقت سے لے کر آج کے دِن تک ہم نہایت، ہی قصُوروار ہوتے آئے ہیں اور اپنی تقصیر کے باعث ہم اور ہمارے بادشاہ اور ہمارے کاہن ممالک کے بادشاہوں کے ہاتھوں میں تلوار اور جلاوطنی اور غارت اور شرمندہ روئی کے لئے حوالے کئے گئے ہیں جیسا کہ آج کے دِن ہے۔

۸ اور اَب تھوڑے عرصہ سے خُداوند ہمارے خُدا کی طرف سے ہم پر فضل ہُوا ہے۔ تاکہ وہ ہمارا بقیّہ بچا رکھے۔ اور اپنے پاک مکان میں ہم کو ایک میخ عطا کرے اور کہ ہمارا خُدا ہماری آنکھوں کو روشن کرے اور ہماری غُلامی میں ہمیں کچھ تازگی بخشے۔

۹ کیونکہ ہم تو غُلام ہیں۔ پر ہمارے خُدا نے ہماری غُلامی میں ہم کو ترک نہیں کیا ہے بلکہ شاہانِ فارس کی مہربانی کو ہم پر مائل کیا ہے تاکہ ہم کو تازگی بخشے۔ کہ ہم اپنے خُدا کے گھر کو تعمیر کریں اور اُس کی شکستگی کی مرمّت کریں اور

۱۰ وہ ہم کو یہوداہ اور یروشلیم میں ایک پناہ عطا کرے۔ اور اب اے
ہمارے خدا! اسکے بعد ہم کیا کہیں۔ کیونکہ ہم نے تیرے حکموں کو ترک
۱۱ کیا ہے۔ جو تو نے اپنے بندوں انبیاء کی زبان سے یہ کہہ کر
فرمائے۔ کہ ملک جس کی ملکیت لینے کے لئے تم جاتے ہو۔ وہ
ممالک کی اقوام کی مکروہات کی نجاستوں سے ناپاک ہے۔ جس
کو انہوں نے ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک اپنی
۱۲ نجاست سے بھر دیا ہے۔ پس اب تم اپنی بیٹیاں انکے بیٹوں
کے لئے مت دو۔ اور نہ تم ان کی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے
لو۔ اور تم ان کی سلامتی اور اقبال مندی کبھی مت چاہو۔
تاکہ تم مضبوط ہو جاؤ۔ اور زمین کی اچھی چیزیں کھاؤ۔ اور اپنی
۱۳ اولاد کو زمانے کے انجام تک وارث بناؤ۔ اور جو کچھ ہمارے
برے کاموں اور بڑی تقصیر کے باعث ہم پر وارد ہوا ہے
یقیناً اے ہمارے خدا تو نے ہم کو ہمارے گناہوں کے اندازے
۱۴ سے کم سزا دی ہے اور ایسی رہائی ہم کو بخشی ہے۔ تو کیا ہم پھر
تیرے حکموں کو توڑیں۔ اور ان مکروہات رکھنے والی قوموں سے
رشتہ کریں؟ اور کیا تو ہم سے ناراض نہ ہوگا؟ کہ ہم کو فنا کرے
۱۵ اور نہ ہمارا بقیہ رہے اور نہ رہائی ہو۔ اے خداوند اسرائیل کے
خدا! تو عادل ہے کیونکہ ہم تو ایک بقیہ ہی رہ گئے ہیں جو بچ نکلا ہے
دیکھ ہم اپنے گناہوں میں تیرے سامنے ہیں کیونکہ اسی سبب سے
کوئی تیرے سامنے کھڑا نہیں ہو سکتا۔

باب ۱۰

۱ | اجنبی عورتوں کا دور کیا جانا۔ | جب عزرا نے دعا مانگی اور خدا کے
گھر کے آگے گر کر روتے ہوئے اعتراف کیا تو اسرائیل میں سے
آدمیوں اور عورتوں اور بچوں کی ایک نہایت بڑی جماعت اسکے
۲ پاس فراہم ہوئی۔ اور لوگ بڑی زاری کر کے روتے تھے۔ تب بنی عیلام
میں سے شکنیاہ بن یحی ایل نے جواب دیکر عزرا سے کہا۔ کہ ہم نے
اپنے خدا کے خلاف گناہ کیا ہے۔ اور ملک کی قوموں میں سے اجنبی
عورتوں کو لیا ہے۔ تاہم اسرائیل کے لئے اب اس میں امید ہے۔
۳ کہ ہم اپنے خداوند کے ساتھ عہد باندھیں۔ اور اپنے آقا اور ان لوگوں
کی مشورت کے مطابق جو ہمارے خدا کے حکم سے خوف کھاتے ہیں۔
سب عورتوں کو اور انکی اولاد کو نکال دیں۔ اور یہ شریعت کے مطابق
۴ کیا جائے۔ پس اٹھ کر حکم دینا تیرا کام ہے اور ہم تیرے ساتھ ہیں۔
۵ پس تو دلیر بن اور عمل کر۔ تب عزرا اٹھا۔ اور اس نے کاہنوں کے
سرداروں اور لاویوں اور تمام اسرائیل کو حلف دی۔ کہ ہم اس کلام
۶ کے مطابق عمل کرینگے۔ اور انہوں نے قسم کھائی۔ اور عزرا خداوند
کے گھر کے سامنے سے اٹھا۔ اور یوحانان بن الیاشیب کی کوٹھڑی میں
داخل ہوا۔ اور وہاں جاکر نہ روٹی کھائی اور نہ پانی پیا۔ کیونکہ وہ
۷ جلاوطنی کے فرزندوں کے گناہ کے باعث نوحہ کرتا تھا۔ پھر
انہوں نے یہوداہ اور یروشلیم میں سب جلاوطنی کے فرزندوں
۸ کے لئے منادی کی کہ وہ تمام یروشلیم میں جمع ہوں۔ اور سرداروں
اور بزرگوں کی مشورت کے مطابق اگر کوئی تین دن کے اندر نہ آئے
تو اسکا سارا مال ضبط کیا جائیگا اور وہ جلاوطنی کے فرزندوں کی جماعت
۹ سے جو واپس آئے خارج کیا جائیگا۔ تب یہوداہ اور بنیامین کے سب
مرد تین دن کے اندر نویں مہینہ کی بیسویں تاریخ کو یروشلیم میں جمع
ہوئے۔ اور خدا کے گھر کی فراخ جگہ میں اس بات سے اور بارش کے
۱۰ باعث کانپتے ہوئے بیٹھے۔ تب عزرا کاہن نے کھڑے ہو کر ان سے
کہا۔ کہ تم نے گناہ کیا ہے اور اجنبی عورتوں کو لیا ہے۔ تاکہ اسرائیل میں
۱۱ بدی زیادہ ہو جائے۔ اب تم خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کو
جلال دو۔ اور اسکی مرضی پر عمل کرو۔ اور ملک کی قوموں سے اور
۱۲ اجنبی عورتوں سے اپنے آپ کو الگ کرو۔ تب ساری جماعت نے
جواب دیا اور بلند آواز سے کہا۔ جیسا تو نے کہا ویسا ہی ہم کو کرنا لازم
۱۳ ہے۔ لیکن لوگ بہت ہیں۔ اور یہ وقت بارش کا وقت ہے۔ ہماری
طاقت نہیں کہ ہم باہر ٹھہریں۔ اور یہ ایک دو دن کا کام نہیں۔

۱۴ اور اِس امر میں ہمارا گُناہ بہت ہے۔ پس تمام جماعت کے لئے ہمارے سردار ذِمہ وار ہوں۔ اور سب جنہوں نے ہمارے شہروں میں اجنبی عورتیں بیاہی ہُوئی ہیں۔ مُقررّہ وقت پر آئیں۔ اور اُن کے ساتھ ہر ایک شہر کے بُزرگ اور قاضی ہوں۔ جب تک کہ

۱۵ اِس امر میں ہمارے خُدا کا غضب ہم پر سے ٹل نہ جائے۔ فقط یُوناتان بن عسائیل اور یحزیاہ بن تِقوَہ اِس بات کے خِلاف کھڑے ہُوئے۔ اور مِشُلّام اور شبتائی لاوی اُن کے

۱۶ مددگار تھے۔ چُنانچہ جلاوطنی کے فرزندوں نے ایسا ہی کیا۔ اور عزرا کاہن اور آبائی رئیس بمُطابق اُنکے آبائی گھرانوں کے سب نام بنام الگ کئے گئے اور وہ دسویں مہینہ کی پہلی تارِیخ سے

۱۷ اِس امر میں تفتیش کرنے کو بیٹھے۔ اور پہلے مہینہ کے پہلے دِن اُنہوں نے اُن سب آدمیوں کے مُتعلق کام ختم کر دیا جنہوں نے اجنبی بیویاں کی ہُوئی تھیں۔

۱۸ تو کاہنوں کے بیٹوں کے درمیان سے جنہوں نے اجنبی بیویاں کی ہُوئی تھیں۔ بنی یشُوع بن یُوصادق اور اُس کے بھائیوں میں سے معسیاہ اور الی عازر اور یاریب اور جدلیاہ

۱۹ پائے گئے۔ اور اُنہوں نے اپنا اپنا ہاتھ دیا کہ ہم اپنی اجنبی بیویوں کو نکال دینگے۔ اور اُنہوں نے اپنے اپنے گُناہ کی بابت گلے میں

۲۰ سے ایک ایک مینڈھا قُربانی گُزرانا۔ اور بنی اِمیر میں سے حنانی

۲۱ اور زبدیاہ۔ اور بنی حارِم سے معسیاہ اور ایلیاہ اور سمعیاہ اور

۲۲ یحی ایل اور عُزیاہ۔ اور بنی فشحُور میں سے الیوعینائی اور معسیاہ اور اسمٰعیل اور نتن ایل اور یوزاباد اور الِعاسہ۔

۲۳ اور لاویوں میں سے۔ یوزاباد اور سمعی اور قلایاہ یعنی قلیطا اور

۲۴ فتحیاہ اور یہُودہ اور الی عازر۔ اور گانے والوں میں سے الیاشیب اور دربانوں میں سے شلُوم اور طالِم اور اُوری۔

۲۵ اور اِسرائیل میں سے۔ بنی فرعوش سے رمیاہ اور یزیاہ اور ملکیاہ اور میامین اور الی عازار اور ملکیاہ اور بنایاہ۔

۲۶ اور بنی عیلام سے متنیاہ اور زکریاہ اور یحی ایل اور عبدی اور یریموت اور ایلیاہ۔

۲۷ اور بنی زتُو سے الیوعینائی اور الیاشیب اور متنیاہ اور یریموت اور زاباد اور عزیزا۔

۲۸ اور بنی بیبائی سے یوحانان اور حننیاہ اور زبائی اور عتلائی۔

۲۹ اور بنی بانی سے مِشُلّام اور ملُّوک اور عدایاہ اور یاشُوب اور شیال اور یراموت۔

۳۰ اور بنی فحت موآب سے عدنا اور کلال اور بنایاہ اور معسیاہ اور متنیاہ اور بضلی ایل اور بنُوئی اور منسّی۔

۳۱ اور بنی حارِم سے الی عازر اور یشیاہ اور ملکیاہ اور سمعیاہ اور شمعون۔

۳۲ اور بنیامین اور ملُّوک اور شمریاہ۔

۳۳ اور بنی حاشم سے متنائی اور متتّہ اور زاباد اور الی فالط اور یریمائی اور منسّی اور سمعی۔

۳۴ اور بنی بانی سے معدائی اور عمرام اور یوئیل۔

۳۵ اور بنایاہ اور بدیاہ اور کلُوہو۔

۳۶ اور ونیاہ اور مریموت اور الیاشیب۔

۳۷ اور متنیاہ اور متنائی اور یعسائی۔

۳۸ اور بانی اور بنُوئی اور سمعی۔

۳۹ اور سلمیاہ اور ناتان اور عدایاہ۔

۴۰ اور مکندبائی اور ساسائی اور ساری۔

۴۱ اور عزرایل اور سلمیاہ اور

۴۲ سمریاہ۔ اور سلُوم اور امریاہ اور یُوسف۔

۴۳ اور بنی نبو میں سے یعی ایل اور متتیاہ اور زاباد اور زبینا اور یدائی اور یوئیل اور بنایاہ۔

۴۴ اِن سب نے اجنبی بیویاں کی ہُوئی تھیں۔ اور اِنہوں نے اُن کو اُن کی اولاد سمیت دُور کر دیا۔

نحمیاہ

باب ۱

نحمیاہ کی دُعا۔

۱ نحمیاہ بن حکلیاہ کی باتیں۔ بیسویں برس کِسلیو مہینہ میں ایسا ہُؤا۔ کہ جب مَیں قصرِ سوسن میں
۲ تھا۔ ٥ کہ حنانی جو میرے بھائیوں میں سے ایک ہے اَور یہُوداہ کے بعض آدمی آئے تو مَیں نے اُن سے اُن یہودیوں کی بابت جو جلاوطنی میں بچ کر آزاد ہُوئے تھے اَور یرُوشلیم کی
۳ بابت خبر پُوچھی ٥ تو اُنہوں نے مجھ سے کہا۔ کہ وہ لوگ جو جلاوطنی سے بچ کر باقی رہے۔ اُس صُوبہ میں سخت مُصیبت اَور ذِلّت میں ہَیں۔ اَور کہ یرُوشلیم کی دیوار مسمار کی گئی
۴ ہے اَور اُس کے پھاٹک آگ سے جلائے گئے ہَیں ٥ جب مَیں نے یہ بات سُنی۔ تو مَیں کِتنے دِنوں تک روتا اَور نَوحہ کرتا رہا۔ اَور مَیں نے روزہ رکھّا۔ اَور آسمان کے خُدا کے آگے دُعا
۵ مانگی ٥ اَور مَیں نے کہا۔ اَے خُداوند آسمان کے خُدا جبّار عظیم مہیب جو اَپنے پیار کرنے والوں اَور اُن کے لِئے جو تیرے حُکموں کو مانتے ہَیں۔ عہد اَور رحمت کو بحال رکھتا
۶ ہے ٥ تیرے کان مُتوجہ ہوں اَور تیری آنکھیں کُھلی ہوں کہ تُو اَپنے بندے کی دُعا کو سُنے جو اَب مَیں دِن اَور رات تیرے بندوں بنی اِسرائیل کی بابت مانگتا ہُوں۔ جب کہ بنی اِسرائیل کی خطاؤں کا اِقرار کرتا ہُوں جن سے ہم تیرے خطاکار ہُوئے ہَیں۔ کیونکہ مَیں نے اَور میرے
۷ باپ کے گھرانے نے بھی گُناہ کِیا ہے ٥ ہم تیرے سامنے بِگڑ گئے ہَیں۔ اَور تیرے احکام اَور قوانِین اور شریعتوں کو جن کا تُو نے اَپنے بندے مُوسیٰ کو حُکم دِیا نہیں مانا ہے ٥
۸ اَپنے اُس کلام کو یاد کر جِسکا تُو نے اَپنے بندے مُوسیٰ کو حُکم دے کر فرمایا۔ کہ اگر تُم نافرنی کرو گے۔ تو مَیں تُم کو قوموں کے درمیان
۹ پراگندہ کرُوں گا ٥ پر اگر تُم میری طرف رجُوع کرو اَور میرے حُکموں کو مانو اَور اُن پر عمل کرو۔ تو اگرچہ تُمہاری پراگندگی آسمان کے کِنارے تک ہو۔ مَیں تُم کو وہاں سے جمع کرُوں گا اَور تُم کو اُس مَقام میں واپس لاؤں گا۔ جِس کو مَیں نے چُن لیا ہے۔ تاکہ
۱۰ اپنا نام اُس میں بساؤُں ٥ اَور یہ تیرے بندے اَور تیری قوم ہَیں جن کو تُو نے اَپنی بڑی قُدرت اَور قوّی ہاتھ سے چُھڑایا ہے ٥
۱۱ اَے خُداوند تیرے کان تیرے بندے کی دُعا پر اَور تیرے بندوں کی دُعا پر جو تیرے نام سے ڈرنا چاہتے ہیں کُھلے رہیں۔ اَور تُو اَپنے بندے کو آج کامیاب کر اَور اِس مَرد کی نِگاہ میں اُس پر رحم فرما۔ اَور مَیں بادشاہ کا جام بردار تھا ٭

باب ۲

نحمیاہ یرُوشلیم کو جاتا ہے۔

۱ اَور ارتخشستا بادشاہ کے بیسویں برس نیسان کے مہینہ میں اَیسا ہُؤا کہ مَے اُس کے سامنے تھی۔ تو مَیں نے مَے اُٹھا کر بادشاہ کو دی۔ اَور اُس سے
۲ پہلے مَیں کبھی اُسکے حضُور میں اُداس نہ ہُؤا تھا ٥ تو بادشاہ نے مُجھ سے کہا۔ تیرا چہرہ کیوں اُداس ہے حالانکہ تُو بیمار نہیں؟ یہ دِل کے غم کے سِوا اَور کُچھ نہیں۔ تب مَیں نے شِدّت سے

۲ خَوف کھایا ○ اَور مَیں نے بادشاہ سے کہا۔ بادشاہ ابد تک سلامت
رہے۔ میرا چہرہ کس طرح اُداس نہ ہو جب کہ وہ شہر ویران ہو گیا
ہے جو میرے باپ دادا کی قبروں کی جگہ ہے۔ اَور اُسکے پھاٹک
۴ آگ سے جلائے گئے ہیں ○ بادشاہ نے مُجھ سے کہا۔ پس تُو
کیا درخواست کرتا ہے؟ تب مَیں نے آسمان کے خُدا سے
۵ دُعا مانگی ○ پھر مَیں نے بادشاہ سے کہا۔ اگر بادشاہ کے نزدیک
مُناسب ہو۔ اَور تیرے بندے نے تیرے حضُور مقبُولیت
پائی ہے۔ تو مجھے یہُوداہ میں میرے باپ دادا کی قبروں کے
۶ شہر میں بھیج دے۔ تاکہ مَیں اُس کی تعمیر کرُوں ○ تب بادشاہ
نے مُجھ سے کہا۔ اَور ملکہ نے بھی جو اُس کے پاس بیٹھی تھی کہ
تیرا سفر کب تک ہو گا۔ اَور تُو کب لَوٹے گا؟ اَور بادشاہ کے
نزدیک اچھّا معلُوم ہُوا۔ کہ مجھے بھیج دے۔ اَور مَیں نے ایک
۷ مُدّت کا وعدہ کیا ○ اَور مَیں نے بادشاہ سے کہا۔ کہ اگر بادشاہ
کے نزدیک اچھّا معلُوم ہو۔ تو مجھے دریا کے پار کے حاکموں
کے نام فرمان عطا کرے۔ کہ وہ مُجھے جانے دیں جب تک کہ مَیں
۸ یہُوداہ میں نہ پہنچُوں ○ اَور ایک فرمان شاہی باغ کے داروغہ
آساف کے نام کہ وہ مُجھے لکّڑی دے۔ تاکہ مَیں اُن سے گھر
کے قلعہ کے پھاٹکوں اَور شہر کی دیواروں کے لِئے اَور اُس گھر کی
چھت کے لِئے جس میں رہُونگا۔ تو بادشاہ نے مُجھ کو فرمان
عطا کِئے مُطابق میرے خُدا کے نیک ہاتھ کے جو مُجھ پر تھا ○
۹ تب مَیں دریا کے پار کے حاکموں کے پاس آیا۔ اَور بادشاہ
کے فرمان اُن کو دِئے۔ اَور بادشاہ نے میرے ساتھ لشکر کے
۱۰ سرداروں اَور سواروں کو بھیجا تھا ○ جب سنبلّط حورونی اَور
طوبیاہ عمّونی غُلام نے سُنا۔ تو وہ بشدّت غمگین ہُوئے کہ ایک
آدمی آیا ہے جو بنی اسرائیل کی بہبُودی کا خواہشمند ہے ○
۱۱ اَور مَیں یرُوشلیم میں آیا۔ اَور وہاں تین دِن ٹھہرا ○ پھر مَیں رات
۱۲ کو اُٹھا۔ اَور میرے ساتھ چند آدمی تھے۔ اَور مَیں نے کسی پر ظاہر

نہ کیا۔ کہ میرے دِل میں میرے خُدا نے کیا ڈالا ہے جو مَیں یرُوشلیم
میں کرُوں۔ اَور میرے ساتھ کوئی چوپایہ نہ تھا مگر وُہی چوپایہ جس
پر مَیں سوار ہُوا ○ اَور مَیں رات کے وقت وادی کے پھاٹک سے ۱۳
جو اژدہا چشمے کے سامنے ہے کُوڑے کے پھاٹک کی طرف
کو نکلا۔ اَور مَیں نے یرُوشلیم کی گری ہُوئی دیواروں اَور اُس
کے آگ سے جلے ہُوئے پھاٹکوں کا مُلاحظہ کیا ○ پھر مَیں چشمہ کے ۱۴
پھاٹک اَور بادشاہ کے تالاب کو گیا۔ تو اُس چوپایہ کے لِئے
جس پر مَیں سوار تھا گُزرنے کی جگہ نہ تھی ○ پھر مَیں رات ہی کو ۱۵
وادی کی طرف گیا اَور دیوار کو دیکھ کر لَوٹا۔ اَور وادی کے پھاٹک سے
داخل ہو کر واپس آیا ○ اَور حاکموں نے نہ جانا کہ مَیں کہاں کہاں گیا ۱۶
یا مَیں نے کیا کیا کیا۔ اَور مَیں نے ابھی تک یہُودیوں اَور کاہنوں
اَور امیروں اَور حاکموں اَور باقی کام کرنے والوں کو کُچھ نہیں بتایا
تھا ○ تب مَیں نے اُن سے کہا تُم دیکھتے ہو کہ ہم کیسی مُصیبت ۱۷
میں ہیں۔ یرُوشلیم کیسے اُجڑا ہُوا ہے۔ اَور اُس کے پھاٹک
آگ سے جلائے گئے ہیں۔ پس تُم آؤ۔ کہ ہم یرُوشلیم کی دیوار
تعمیر کریں۔ تاکہ آگے کو ہم مطعُون نہ رہیں ○ اَور مَیں نے اُن کو ۱۸
بتایا۔ کہ میرے خُدا کا ہاتھ نیکی کے لِئے مُجھ پر رہا۔ اَور یہ بھی کہ
بادشاہ نے کیا کیا باتیں مُجھ سے کہی تھیں۔ تو اُنہوں نے کہا۔ آؤ
ہم اُٹھیں اَور بنائیں۔ اَور اُن کے ہاتھ نیکی کے لِئے مضبُوط
ہُوئے ○ جب سنبلّط حورونی اَور طوبیاہ عمّونی غُلام اَور جاشم ۱۹
عربی نے سُنا۔ تو ہم پر ٹھٹھا کیا۔ اَور ہماری حقارت کی۔ اَور
کہا۔ یہ کیا ہے جو تُم کرتے ہو۔ کیا تُم بادشاہ کے خِلاف بغاوت
کرو گے؟ ○ تب مَیں نے اُنہیں جواب دِیا اَور اُن سے کہا۔ کہ ۲۰
ہماری کامیابی آسمان کے خُدا ہی سے ہے۔ اَور ہم جو اُس کے
بندے ہیں اُٹھیں گے اَور تعمیر کرینگے۔ اَور تُمہارے لِئے یرُوشلیم
میں نہ حصّہ اَور نہ حق اَور نہ یادگار ہے +

باب ۳

۱ **دیوار کے معماروں کی فہرست۔** تب اِلیاسب سردار کاہن
بمع اپنے کاہن بھائیوں کے اُٹھا۔ اور اُس نے بھیڑ پھاٹک
بنایا۔ اور اُسے مُقدّس کیا۔ اور اُس کے کواڑ لگائے اور اُسے
۲ میاہ کے بُرج حننایل کے بُرج تک مُقدّس کیا۔ اور اُس
کے ایک طرف یریحو کے آدمیوں نے اور اُس کے دُوسری
۳ طرف زکور بن اِمری نے تعمیر کی۔ لیکن مچھلی پھاٹک کو
بنی سناعہ نے تعمیر کیا۔ اُنہوں نے اُس کے شہتیر دھرے اور
۴ کواڑ اور قُفل اور اڑبنگے لگائے۔ اور اُن کے پاس مریموت
بن اُوریاہ بن قوص نے مرمّت کی۔ اور اُن کے پاس مُشلّام
بن برکیاہ بن مشیزبایل نے مرمّت کی۔ اور اُن کے پاس
۵ صادوق بن بعنا نے مرمّت کی۔ اور اُن کے پاس تقوعیوں نے
مرمّت کی۔ پر اُن کے امیروں نے اپنے خُداوند کے کام کے
۶ لِئے اپنی گردنیں نہ جُھکائیں۔ اور پُرانے پھاٹک کو یویدع
بن فاسیح اور مُشلّام بن بسودیاہ نے مرمّت کیا۔ اور اُس کے
۷ شہتیر دھرے۔ اور اُس کو کواڑ اور قُفل اور اڑبنگے لگائے۔ اور
اُن کے پاس ملطیاہ جبعونی اور یادون میرونوتی نے جو جبعون
اور مصفاہ کے باشندوں میں سے تھے۔ دریا کے پار کے حاکم کی
۸ نشستگاہ تک مرمّت کی۔ اور اُس کے پاس سُناروں میں سے
عُزّی ایل بن حرہایاہ نے مرمّت کی۔ اور اُس کے پاس عطاروں
میں سے حننیاہ نے مرمّت کی۔ اور اُنہوں نے یروشلیم
۹ کو چوڑی دیوار تک مرمّت کیا۔ اور اُن کے پاس رفایاہ
بن حور نے مرمّت کی جو یروشلیم کے آدھے حصّے کا سردار تھا۔
۱۰ اور اُن کے پاس یدایاہ بن حرومف نے اپنے گھر کے مُقابل
تک مرمّت کی۔ اور اُس کے پاس حطوش بن حشبنیاہ نے
۱۱ مرمّت کی۔ اور ملکیاہ بن حارم اور حسوب بن فحت موآب
نے دُوسرے حصّے اور بھٹیوں کے بُرج کی مرمّت کی۔ اور اُس ۱۲
کے پاس سلوم بن لوحیش نے جو یروشلیم کے آدھے حصّے کا
سردار تھا اور اُس کے بیٹوں نے مرمّت کی۔ اور وادی کے ۱۳
پھاٹک کی حانون اور زنوح کے باشندوں نے مرمّت کی۔
اُنہوں نے اُس کو بنایا۔ اور اُس کے کواڑ اور قُفل اور اڑبنگے
لگائے۔ اور ایک ہزار ہاتھ دیوار کوڑے کے پھاٹک تک
بنائی۔ اور کوڑے کے پھاٹک کی ملکیاہ بن ریکاب نے جو ۱۴
بیت کرم کے ایک حصّہ کا سردار تھا مرمّت کی۔ اُس نے اُسے
بنایا۔ اور اُس کے کواڑ اور قُفل اور اڑبنگے لگائے۔ اور چشمہ کے ۱۵
پھاٹک کو سلون بن کلحوزہ نے جو مصفاہ کے ایک حصّہ کا
سردار تھا مرمّت کیا۔ اُس نے اُس کو بنایا۔ اُس کے شہتیر
دھرے۔ اور اُس کے کواڑ اور قُفل اور آڑیں لگائیں۔ اور بادشاہی
باغ کے پاس سلوام کے تالاب کی دیوار کو اُس سیڑھی تک جو داؤد
کے شہر سے نیچے اُترتی ہے بنایا۔ اُس کے پیچھے نحمیاہ بن عزبوق ۱۶
نے جو بیت صور کے آدھے حصّہ کا رئیس تھا۔ داؤد کی قبروں کے
مُقابِل اور تالاب جو بنایا گیا اور بہادر آدمیوں کے گھر تک مرمّت
کی۔ اور اُس کے پیچھے لاویوں میں سے رحوم بن بانی نے مرمّت ۱۷
کی۔ اور اُس کے پاس حسبیاہ نے جو قعیلہ کے آدھے حصّہ کا
سردار تھا اپنے حصّہ میں مرمّت کی۔ اور اُس کے پیچھے اُس ۱۸
کے بھائیوں بوائی بن حینداد نے جو قعیلہ کے آدھے حصّہ کا
سردار تھا مرمّت کی۔ اور اُس کے پاس عازر بن یشوع مصفاہ ۱۹
کے رئیس نے دُوسرے حصّے کی جو سلاح خانہ کی چڑھائی کے
مُقابِل موڑ کے نزدیک ہے مرمّت کی۔ اور اُس کے پیچھے باروک ۲۰
بن زبّی نے دُوسرے حصّہ کی موڑ کے نزدیک سے لے کر
اِلیاسب سردار کاہن کے گھر کے پھاٹک تک کوشش سے
مرمّت کی۔ اور اُس کے پیچھے مریموت بن اُوریاہ بن قوص ۲۱

باب ۳: ۱- مُلاحظہ ہو یوحنا ۵: ۲-

باب ۳: ۱۵- مُلاحظہ ہو یوحنا ۹: ۷ و ۱۱

نے دُوسرے حِصّے کی اِلیاشیب کے گھر کے پھاٹک کے نزدِیک سے
۲۲ اِلیاشیب کے گھر کے آخر تک مرمّت کی۔ اُس کے پیچھے
۲۳ کاہنوں یعنی شفیلہ کے آدمیوں نے مرمّت کی۔ اور اُسکے
پیچھے بنیامِین اور حشوب نے اپنے گھر کے سامنے تک
مرمّت کی۔ اور اُس کے پیچھے عزریاہ بِن معسیاہ بِن عننیاہ
۲۴ نے اپنے گھر کے نزدِیک تک مرمّت کی۔ اور اُس کے پیچھے
بنوئی بِن حیناداد نے دُوسرے حِصّے کی عزریاہ کے گھر سے
۲۵ لے کر موڑ تک اور کونے تک مرمّت کی۔ اور فالال بِن
اُوزائی نے موڑ کے سامنے کی اور اُس بُرج کی جو بادشاہ کے
اُونچے گھر سے باہر کو اور پہرہ داروں کے صحن کے پاس ہے
۲۶ اور اُس کے پیچھے فِدایاہ بِن فرعوش نے مرمّت کی۔ اور نتینیم عوفل
میں پانی کے پھاٹک کے مقابل تک مشرِق کی طرف اور بُرج
۲۷ تک جو باہر کو ہے رہتے تھے۔ اور اُس کے پیچھے تقوعیوں نے
دُوسرے حِصّے کی بڑے بُرج کے مقابل جو باہر کو ہے عوفل
۲۸ کی دیوار تک مرمّت کی۔ اور گھوڑوں کے پھاٹک کے اُوپر
سے کاہنوں نے ہر ایک نے اپنے گھر کے مقابل مرمّت کی۔
۲۹ اور اُس کے پیچھے صادوق بِن اِمیر نے اپنے گھر کے مقابل مرمّت
کی۔ اور اُس کے پیچھے سمعیاہ بِن سکنیاہ نے جو شرقی پھاٹک
۳۰ کا نگہبان تھا مرمّت کی۔ اور اُس کے پیچھے حننیاہ بِن سلمیاہ
اور حانُون صالاف کے چھٹے بیٹے نے دُوسرا حِصّہ مرمّت کیا۔
اور اُس کے پیچھے مسُلّام بِن برکیاہ نے اپنی کوٹھڑی کے
۳۱ سامنے مرمّت کی۔ اور اُس کے پیچھے ملکیاہ ایک سُنار کے
بیٹے نے نتینیوں اور سوداگروں کے گھر تک وصیت پھاٹک
۳۲ کے مقابل اور کونے کے بالاخانے تک مرمّت کی۔ اور کونے
کے بالاخانے کے درمیان بھیڑ پھاٹک تک سُناروں اور
سوداگروں نے مرمّت کی ✦

باب ۴

مُخالفت کے مُقابلہ میں تعمیر کا جاری رہنا۔

۱ اور جب سنبلّط نے
سُنا۔ کہ ہم دیوار بنا رہے ہیں تو وہ غضبناک اور نہایت غُصّے
۲ ہُؤا۔ اور یہُودیوں پر ٹھٹھا کیا۔ اور اُس نے اپنے بھائیوں
اور سامرہ کے لشکر کے سامنے بات کر کے کہا۔ کہ کمزور یہُودی
یہ کیا کر رہے ہیں؟ کیا اُن کو اِجازت دی گئی ہے؟ کیا وہ قُربانی
کرینگے؟ کیا وہ ایک ہی دِن میں تمام کرینگے؟ کیا وہ مٹی کے
۳ ڈھیر سے جو جلا ہُؤا پڑا ہے نئے پتھر نِکالیں گے؟۔ اور طوبیاہ
عمّونی نے جو اُس کے پاس تھا کہا۔ کہ یہ جو وہ بنا رہے ہیں۔ اگر
۴ لومڑی کُودے۔ تو اُن کی پتھروں کی دیوار کو ڈھا دے گی۔ اَے
ہمارے خُدا سُن۔ کیُونکہ ہماری حقارت کی جاتی ہے۔ اور اُن
کی ملامت کو اُنہیں کے سروں پر لَوٹا دے اور جلاوطنی کی زمین
۵ میں اُنہیں غنیمت بنا۔ اُن کی بدی کو نہ چُھپا اور اپنے سامنے سے
اُن کی خطاؤں کو مت مِٹا کیونکہ وہ بنانے والوں پر ٹھٹھا کرتے
۶ ہیں۔ سو ہم نے دیوار بنالی۔ اور ساری دیوار کو اُس کے نصف
تک جوڑ دیا۔ کیونکہ لوگوں نے دِل لگا کر کام کیا تھا۔

۷ جب سنبلّط اور طوبیاہ عربیوں اور عمّونیوں اور اشدودیوں نے
سُنا۔ کہ یروشلیم کی دیواریں مرمّت ہو رہی ہیں۔ اور شکست و
۸ ریخت درست ہونے لگی ہے۔ تو وہ بہت غُصّے ہُوئے۔ اور
سب نے مِلکر سازِش کی۔ کہ آکر یروشلیم سے لڑائی کریں۔ اور
۹ وہاں ابتری پھیلائیں۔ تب ہم نے اپنے خُدا سے دُعا مانگی۔
اور ہم نے اُن کے خِلاف رات اور دِن کے لِئے نگہبان کھڑے
۱۰ کِئے۔ کہ اُن سے خبردار رہیں۔ اور یہُوداہ نے کہا۔ کہ بوجھ اُٹھانے
والوں کی طاقت کم ہوگئی ہے۔ اور مٹی بہت ہے اور ہماری طاقت
۱۱ میں نہیں کہ ہم دیوار کو بنائیں۔ اور ہمارے دُشمنوں نے کہا
ہے کہ جب تک ہم اُن کے درمیان نہ پہنچ جائینگے وہ نہ جائینگے

باب ۴: ۷۔ عبرانی متن کا چوتھا باب یہاں سے شروع ہوتا ہے ✦

اَور نہ دیکھیں گے ۔پس ہم اُن کو قتل کرینگے ۔اَور کام کو بند کرائینگے ۔

۱۲ تو یہُودی جو اُن کے آس پاس رہتے تھے آئے اَور اُنہوں نے سَب جگہوں سے جہاں سے وہ ہمارے پاس آیا کرتے تھے ۔ ۱۳ ہم کو دس دفعہ یہ کہہ دِیا ۔ تو مَیں نے لوگوں کو دیوار کے پیچھے نیچی جگہ میں اَور اُونچی جگہ میں بٹھایا ۔مَیں نے اُنکو بمُطابق اُنکے خاندانوں کے اُن کی تلواروں اَور اُن کے نیزوں اَور اُن کی کمانوں کے ساتھ بٹھایا ۔ ۱۴ اَور مَیں نے نظر کی اَور مَیں اُٹھا ۔اَور مَیں نے امیروں اَور ناظموں اَور باقی عوام سے کہا ۔کہ تُم اُن سے مت ڈرو ۔اَور خُداوند کو جو عظیم اَور مہیب ہے یاد کرو ۔اَور اَپنے بھائیوں اَور اَپنے بیٹوں اَور اَپنی بیٹیوں اَور اَپنی بیویوں اَور اپنے گھروں کے لِئے لڑو ۔

۱۵ جَب ہمارے دُشمنوں نے سُنا کہ ہم کو معلُوم ہوگیا ہے اَور خُدا نے اُن کی مَشورت کو باطل کر دیا ہے ۔تو ہم سَب میں سے ہر ایک اَپنے کام پر دیوار کی طرف واپس آیا ۔ ۱۶ اَور اُس روز سے میرے آدھے جوان کام کرتے اَور آدھے نیزوں اَور ڈھالوں اَور کمانوں اور بکتروں سے مُسلّح رہتے اَور یہُودہ کے تمام گھروں میں حاکم اُن کے پیچھے تھے ۔ ۱۷ جو دیوار بنا رہے تھے ۔اَور بوجھ اُٹھانے والے اَور لادنے والے ایک ہاتھ سے کام کرتے اَور دُوسرے ہاتھ میں ہتھیار پکڑے رہتے تھے ۔ ۱۸ اَور ہر ایک معمار جو تعمیر کرتا تھا ۔اپنی کمر پر تلوار باندھے رہتا تھا ۱۹ اَور نرسنگا پھُونکنے والا میرے پاس تھا ۔ اَور مَیں نے امیروں اَور حاکموں اَور باقی عوام سے کہا کہ کام بڑا اَور وسیع ہے ۔اَور ہم لوگ دیوار کے اُوپر الگ الگ ایک دُوسرے سے دُور ہیں ۔ ۲۰ تو جِس جگہ تُم نرسنگے کی آواز سُنو وہاں سے تُم ہمارے پاس جمع ہو جاؤ ۔ ۲۱ ہمارا خُدا ہمارے لِئے لڑے گا ۔ سو ہم کام کرتے تھے ۔اَور ہم میں سے آدھے صُبح ہونے سے سِتاروں کے دِکھائی دینے تک نیزے اُٹھائے رہتے تھے ۔ ۲۲ اَور اُس وقت مَیں نے لوگوں سے یہ بھی کہا ۔کہ ہر ایک اَپنے نوکر کے ساتھ رات کو یرُوشلیم میں رہے ۔تاکہ رات کو وہ پہرہ دیں ۔اَور دِن کو کام کریں ۔ ۲۳ سو مَیں اَور میرے بھائی اَور میرے نوکر اَور پہرہ دار آدمی جو میرے پیچھے تھے اَپنے کپڑے نہ اُتارتے تھے ۔اَور ہم میں سے کوئی سوائے غُسل کرنے کے وقت کے کپڑے نہ اُتارتا تھا ۔

باب ۵

غریب پرَوَری ۔

۱ اَور لوگوں اَور اُن کی بیویوں کی طرف سے اُنکے یہُودی بھائیوں پر بڑی شکایت ہُوئی ۔ ۲ بعض کہتے تھے کہ ہم اَور ہمارے بیٹے اَور ہماری بیٹیاں بہُت ہیں ۔ہم اُن کے عوض میں اناج لیں گے تاکہ ہم کھائیں اَور زِندہ رہیں ۔ ۳ بعض کہتے تھے ۔کہ ہم نے اپنے کھیتوں اَور تاکستانوں اَور گھروں کو رہن رکھا تاکہ ہم کال میں اناج مول لیں ۔ ۴ بعض نے کہا ۔کہ ہم نے اَپنے کھیتوں اَور تاکستانوں کو گرو رکھ کر بادشاہ کی مالگذاری کے لِئے نقدی قرض لی ہے ۔ ۵ اَور اَب ہمارا گوشت ہمارے بھائیوں کے گوشت کی مانند ہے ۔اَور ہمارے بیٹے اُن کے بیٹوں کی طرح نہیں ۔اَور دیکھو ۔ہم اَپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کو غُلامی کے لِئے دیتے ہیں ۔اَور ہماری بعض بیٹیاں لونڈیاں ہیں ۔اَور ہمارے ہاتھوں میں اُن کو چھُڑانے کی طاقت نہیں اَور ہمارے کھیت اَور ہمارے انگُورستان اَوروں کے ہو گئے ہیں ۔

۶ جَب مَیں نے اُن کی شکایت اَور یہ باتیں سُنیں ۔تو مَیں نہایت آزُردہ ہُوا ۔ ۷ اَور میں نے اَپنے دِل میں سوچا اَور مَیں نے امیروں اَور سرداروں کو سرزنش کی اَور اُن سے کہا ۔کہ تُم ہر ایک اَپنے بھائی سے سُود لیتے ہو ۔اَور مَیں نے اُن کے خِلاف ایک بڑی جماعت کو کھڑا کیا ۔ ۸ اَور مَیں نے اُن سے

کہا۔ کہ جہاں تک ہماری وسعت ہُوئی ہم نے اپنے یہُودی
بھائیوں کو جو قوموں کے پاس بِک گئے تھے چھُڑا لیا ہے۔ تو
کیا تُم اپنے بھائیوں کو بیچو گے؟ کیا وہ ہمارے پاس بیچے
جائیں گے؟ تب وہ چُپ رہے اور کُچھ جواب نہ دے سکے۝
۹ اور مَیں نے کہا۔ یہ جو تُم کرتے ہو اچھّا نہیں۔ پس تُم اُن قوموں کی
ملامت سے ڈر کر جو ہمارے دُشمن ہیں ہمارے خُدا کے
۱۰ خوف میں کیوں نہیں چلتے؟ ۝ اور مَیں نے بھی اور میرے
بھائیوں اور میرے خادِموں نے اُن کو نقدی اور گیہُوں قرض
۱۱ دیا ہے۔ پس ہم یہ قرض چھوڑ دیں۝ پس آج کے دِن ہی تُم
اُنکے کھیت اور اُنکے انگُورستان اور اُن کے زیتُون اور اُن کے
گھر واپس کر دو۔ اور نقدی اور گیہُوں اور مَے اور وہ سُود
۱۲ بھی جو تُم اُن سے لیتے ہو۝ تو اُنہوں نے کہا۔ ہم واپس
کرینگے اور اُن سے نہ مانگیں گے۔ اور جیسا تُو نے کہا ہے
ہم وَیسا ہی کریں گے۔ تب مَیں نے کاہنوں کو بُلایا اور
لوگوں کو قسم دِلائی۔ کہ وہ اُس کلام کے مُطابِق عمل کرینگے۝
۱۳ پھر مَیں نے اپنا دامن جھاڑا اور کہا۔ کہ اِسی طرح سے خُدا
ہر ایک آدمی کو جو اِس بات پر قائم نہ رہے اُس کے گھر
سے اور اُس کے کام سے جھٹک ڈالے۔ وہ ایسا ہی جھٹکا
جائے اور خالی ہو جائے۔ تب ساری جماعت نے کہا
آمین اور خُدا کی ستائِش کی۔ اور لوگوں نے اِس بات کے
مُطابِق عمل کِیا۝

نحمیاہ کی نیکی۔

۱۴ پھر جس روز سے کہ مَیں یہُوداہ کے مُلک
میں حاکِم مقرر کِیا گیا۔ اَرتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس
سے لیکر بتّیسویں برس تک اِن بارہ برسوں میں مَیں نے اور
۱۵ میرے بھائیوں نے حاکِم ہونے کی روٹی نہیں کھائی۝ لیکن
وہ حاکِم جو مجھ سے پہلے تھے۔ لوگوں پر بوجھ تھے اور اُن سے
روٹی اور مَے کے علاوہ چالیس مِثقال چاندی لیتے تھے۔
بلکہ اُن کے نوکر بھی لوگوں پر ظُلم کرتے تھے۔ لیکن مَیں نے خُدا
سے خوف کر کے ایسا نہیں کِیا۝ اور مَیں اِس دیوار کے کام پر ۱۶
لگا رہا۔ حالانکہ مَیں نے کوئی کھیت نہیں خریدا۔ اور میرے
سارے نوکر وہاں کام کرنے کے لئے جمع ہوتے تھے۝
اور میرے دستر خوان پر ماسوا اُن کے جو اِرد گِرد کی قوموں ۱۷
سے میرے پاس آتے یہُودیوں اور سرداروں میں سے ڈیڑھ
سَو آدمی ہوتے تھے۝ اور میرے لئے ہر روز پرندوں کے ۱۸
علاوہ ایک بَیل اور چھ موٹی بھیڑیں تیّار کی جاتی تھیں اور
ہر دسویں دِن سب قسم کی مَے کی ایک کثیر مقدار۔ باوجُود اِس
کے مَیں نے حاکِم ہونے کی روٹی طلب نہیں کی۔ کیونکہ اِن لوگوں
پر غُلامی گراں تھی۔ پس اَے خُدا مجھ کو نیکی سے یاد کر۔ اُس سب
کُچھ کے لئے جو مَیں نے اِن لوگوں کے واسطے کِیا ہے۔

باب ۶

دیوار کا تمام کِیا جانا۔

اور ایسا ہُؤا۔ کہ جب سنبلّط اور طوبیاہ ۱
اور جاشم عربی اور ہمارے باقی دُشمنوں نے سُنا کہ مَیں نے دیوار
بنا لی ہے اور اُس میں کوئی شکست و ریخت نہیں رہی اگرچہ
اُس وقت تک مَیں نے پھاٹکوں میں کواڑ نہ لگائے تھے۝ تو سنبلّط ۲
اور جاشم نے مجھے کہلا بھیجا۔ کہ آؤ۔ ہم اونو کے مَیدان کے
دیہات میں آپس میں اتحاد کریں۔ اور وہ مجھ سے بدی کرنے
کی فکر میں تھے۝ تو مَیں نے اُن کے پاس قاصِد بھیج کر کہا۔ کہ ۳
مَیں بڑے کام میں لگا ہُؤا ہُوں اور آ نہیں سکتا۔ اگر مَیں اُس کو
چھوڑوں اور تمہارے پاس آؤں تو کہیں ایسا نہ ہو کہ کام بند ہو جائے۝
تو اُنہوں نے میرے پاس چار دفعہ یہی کہلا بھیجا۔ اور مَیں نے ۴
وَیسا ہی جواب دِیا۝ پھر سنبلّط نے پانچویں دفعہ اُسی طرح سے ۵
اپنے نوکر کو میرے پاس ہاتھ میں کھُلی چِٹھی لئے ہُوئے بھیجا۔
اُس میں لکھا تھا۝ قوموں کے درمیان سُنا گیا ہے اور جاشم ۶

کہتا ہے۔ کہ تُو اَور یہُودی لوگ بغاوت کرنے کا منصوبہ کرتے
ہیں۔ اَور تُو دیوار کو بنا رہا ہے۔ تاکہ اِس طریق سے تُو اُن پر بادشاہ
۷ ہو جائے ۰ اَور اِسی واسطے تُو نے نبیوں کو مُقرر کیا۔ تاکہ یرُوشلیم
میں تیری بابت مُنادی کریں۔ اَور کہیں۔ کہ یہُوداہ میں ایک
بادشاہ ہے اَور اَب بادشاہ کو اِس بات کی خبر پہنچے گی۔ سو
۸ اَب تُو آ تاکہ ہم آپس میں مشورت کریں ۰ تو مَیں نے اُسے کہلا
بھیجا کہ جو تُو کہتا ہے۔ اِس طرح کی کوئی بات نہیں ہُوئی ہے
۹ اَور کہ یہ بات تُو نے اَپنے دِل سے بنائی ہے ۰ اَور وہ سب
ہم کو یہ کہہ کر ڈراتے تھے۔ کہ اُن کے ہاتھ کام کرنے میں
کمزور ہو گئے ہیں اَور وہ تمام ہو گا ہی نہیں۔ پس اَب
اَے خُداوند! میرے ہاتھوں کو مضبُوط کر ۰

۱۰ پھر مَیں شمعیاہ بن دِلایاہ بن مہیطب ایل کے گھر
میں گیا اَور وہ بند کیا ہُوا تھا۔ اُس نے کہا۔ آؤ ہم خُدا کے
گھر میں ہیکل کے اَندر جمع ہوں اَور ہیکل کے دروازے
بند کریں۔ کیونکہ وہ تجھے قتل کرنے کو آئیں گے۔ ہاں وہ رات
۱۱ کے وقت تجھے قتل کرنے آئیں گے ۰ مَیں نے کہا۔ کیا مجھ
سا آدمی بھاگے؟ اَور میرے جیسا ہیکل کے اَندر جائے۔ اَور
۱۲ جیتا رہے؟ مَیں اَندر نہیں جاؤں گا ۰ پھر مَیں سمجھ گیا اَور دیکھو
خُدا نے اُسے نہیں بھیجا تھا۔ بلکہ اُس نے یہ نبُوّت میری بابت
اِس لئے کی کیونکہ طوبیاہ اَور سنبلّط نے اُسے اُجرت پر
۱۳ رکھا تھا ۰ اَور اُسے رِشوت دی گئی تھی۔ تاکہ مَیں ڈر جاؤں
اَور اَیسا کر کے خطاکار ہو جاؤں۔ تو یہ اُن کے لئے بُری خبر
۱۴ دینے کا موقع ہو۔ تاکہ وہ مجھے مَلامت کریں ۰ اَے میرے
خُدا! طوبیاہ اَور سنبلّط کو مُطابق اُن کے اعمال کے اَور
نوعدیاہ نبی کو اَور باقی نبیوں کو جو مجھے ڈرانا چاہتے تھے
یاد کر ۰

۱۵ اَور باون دِن میں ایلُول کے پچیسویں دِن دیوار تمام
ہُوئی ۰ اَور ہمارے سب دُشمنوں نے سُنا۔ اَور سب ۱۶
قوموں نے جو ہمارے اِردگرد تھیں دیکھا۔ تو وہ آپ اَپنی
آنکھوں سے گر گئے اَور اُنہوں نے جان لیا۔ کہ یہ کام
درحقیقت ہمارے خُدا کی طرف سے پُورا ہُوا ۰ علاوہ اِسکے ۱۷
اُن دِنوں میں یہُوداہ کے سردار طوبیاہ کے پاس بہت سے
خط بھیجتے اَور طوبیاہ کے خط اُن کے پاس آتے تھے ۰ کیونکہ ۱۸
یہُوداہ میں سے بہتیروں نے اُس سے قسم کھائی تھی۔ کیونکہ
وہ شکنیاہ بن آرخ کا داماد تھا اَور اُس کے بیٹے یوحانان
نے مِشُلّام بن برکیاہ کی بیٹی کو بیاہ لیا تھا ۰ اَور وہ میرے ۱۹
آگے اُس کی خُوبیوں کا بیان کرتے تھے۔ اَور میری بات
اُس کے پاس لے جاتے تھے۔ اَور طوبیاہ مجھے ڈرانے
کے لئے خط بھیجا کرتا تھا +

باب ۷

پہرہ داروں کا تقرر۔

اَور جب دیوار بن چُکی۔ اَور مَیں نے ۱
کواڑ لگائے۔ اَور دربان اَور گانے والے اَور لاوی مُقرر کئے
گئے ۰ مَیں نے اَپنے بھائی حنانی اَور قصر کے رئیس حننیاہ کو ۲
یرُوشلیم پر مُقرر کیا۔ کیونکہ وہ امانتدار آدمی اَور بہتوں کی
نسبت خُدا سے زیادہ ڈرتا ہے ۰ اَور مَیں نے اُن دونوں سے ۳
کہا۔ کہ جب تک دھُوپ تیز نہ ہو یرُوشلیم کے دروازے نہ
کھولے جائیں اَور جب وہ پہرے پر کھڑے ہوں تو دروازے
بند کئے جائیں اَور قُفل لگائے جائیں۔ اَور مَیں نے یرُوشلیم
کے باشندوں میں سے پہرہ دار مُقرر کئے ہر ایک کو اُس کی
باری میں اَور ہر کو اُس کے گھر کے سامنے ۰ اَور شہر وسیع اَور ۴
بڑا تھا اَور اُس کے درمیان لوگ تھوڑے تھے اَور گھر بنے
ہُوئے نہ تھے ۰ تب میرے خُدا نے میرے دِل میں ڈالا۔ کہ مَیں ۵
امیروں اَور سرداروں اَور عوام کو شُمار کرنے کے لئے جمع کروں۔

تو جو پہلے آئے تھے مَیں نے اُن کا ایک نسب نامہ پایا۔ اور اُس میں
یہ لکھا ہُؤا تھا ۝

واپس شُدہ لوگوں کی فہرست۔

۶ اُن میں سے جن کو شاہِ بابل نبُوکدنضر
اَسیر کر کے لے گیا تھا۔ یہ صُوبہ کے باشندے ہیں جو جلاوطنی سے
یہُودہ اور یرُوشلیم میں اَپنے اَپنے شہر کو واپس آئے تھے ۝
۷ یعنی جو زرُوبّابل اور یشُوعؔ اور نحمیاہ اور عزریاہ اور رعمیاہ
اور نعمانی اور مردکائی اور بلشان اور مسفارت اور بِگوائی اور
نحُوم اور بعنہ کے ساتھ آئے تھے۔
۸ اِسرائیل کے لوگوں کے آدمیوں کا یہ شُمار ہے ۝ بنی فرعوش
۹ دو ہزار ایک سَو بہتّر ۝ بنی شفطیاہ تین سَو بہتّر ۝ ۱۰ بنی آرخ چھ
۱۱ سَو باون ۝ بنی پشُوعؔ اور یوآب سے بنی فحت موآب دو ہزار
۱۲ آٹھ سَو اٹھارہ ۝ بنی عیلام ایک ہزار دو سَو چوّن ۝ ۱۳ بنی زتُّو آٹھ
۱۴ سو پینتالیس ۝ بنی زکائی سات سَو ساٹھ ۝ ۱۵ بنی بنُوئی چھ سَو
۱۶ اڑتالیس ۝ بنی بے بائی چھ سَو اٹھائیس ۝ ۱۷ بنی عزجد دو ہزار
۱۸ تین سَو بائیس ۝ بنی ادونی قام چھ سَو سڑسٹھ ۝ ۱۹ بنی بِگوائی دو ہزار
۲۰ سڑسٹھ ۝ بنی عادِین چھ سَو پچپن ۝ ۲۱ بنی حزقیاہ کے بنی آطیر
۲۲ اٹھانوے ۝ بنی حاشُم تین سو اٹھائیس ۝ ۲۳ بنی بیصائی تین سَو
۲۴ چوبیس ۝ بنی حارِف ایک سَو بارہ ۝
۲۵ بنی جبعون پچانوے ۝ ۲۶ بیت لحم اور نطوفہ کے لوگ
۲۷ ایک سَو اٹھاسی ۝ اہلِ عناتوت ایک سَو اٹھائیس ۝ ۲۸ اہلِ عزماوت
۲۹ بیالیس ۝ قریت یعاریم اور کفیرہ اور بیروت کے لوگ سات
۳۰ سَو تینتالیس ۝ رامہ اور جابع کے لوگ چھ سَو اکیس ۝ ۳۱ اہلِ مکماس
۳۲ ایک سَو بائیس ۝ بیت ایل اور عائی کے لوگ ایک سَو تئیس ۝
۳۳ دُوسرے نبو کے لوگ باون ۝ ۳۴ دُوسرے عیلام کی اولاد
۳۵ ایک ہزار دو سَو چوّن ۝ بنی حارِم تین سَو بیس ۝ ۳۶ اہلِ یریحو
۳۷ تین سَو پینتالیس ۝ لود اور حادِید اور اونو کے لوگ سات سَو
۳۸ اکیس ۝ بنی سناعہ تین ہزار نو سَو تیس ۝

۳۹ کاہن۔ یشُوعؔ کے گھرانے سے بنی یدعیاہ نو سَو تہتّر ۝
۴۰ بنی اِمّیر ایک ہزار باون ۝ ۴۱ بنی فشحور ایک ہزار دو سَو سینتالیس ۝
۴۲ بنی حارِم ایک ہزار سترہ ۝
۴۳ لاوی۔ بنی ہودویاہ سے یشُوعؔ اور قدمی ایل کی اولاد
چوہتّر ۝ ۴۴ گانے والے۔ بنی آسف ایک سو اڑتالیس ۝
۴۵ دربان۔ بنی سلُوم اور بنی آطیر اور بنی طلمون اور بنی عقّوب
اور بنی حطیطہ اور بنی شوبائی ایک سو اڑتیس ۝
۴۶ نتینیم۔ بنی ضیحا اور بنی حسُوفہ اور بنی طبّاعوت ۝ ۴۷ اور بنی
قیروس اور بنی سیعہا اور بنی فادون ۝ ۴۸ اور بنی لبانہ اور بنی حجابہ
اور بنی سلمائی ۝ ۴۹ اور بنی حانان اور بنی جدّیل اور بنی جحر ۝
۵۰ اور بنی رایاہ اور بنی رصین اور بنی نقودا ۝ ۵۱ اور بنی جزّام
اور بنی عزا اور بنی فاسیح ۝ ۵۲ اور بنی بیسائی اور بنی معُونیم
اور بنی نفُوسیم ۝ ۵۳ اور بنی بقبُوق اور بنی حقوفہ اور بنی حرحور ۝
۵۴ اور بنی بصلُوت اور بنی محیدہ اور بنی حرشہ ۝ ۵۵ اور بنی برقوس
اور بنی سیسرا اور بنی تامح ۝ ۵۶ اور بنی نضیح اور بنی حطیفہ ۝ ۵۷ سُلیمان
کے خادِموں کی اولاد۔ بنی سوطائی اور بنی سوفارت اور بنی فرودا ۝
۵۸ اور بنی یعلہ اور بنی درقون اور بنی جدّیل ۝ ۵۹ اور بنی سفطیاہ اور بنی
حطّیل اور فوکرت ضبائم کے بنی اور بنی آمون ۝ ۶۰ تمام نتینیم اور
سُلیمان کے خادِموں کی اولاد تین سَو بانوے تھے ۝
۶۱ اور یہ وہ ہیں جو تل ملح اور تل حرشا اور کرُوب اور ادون
اور اِمّیر سے آئے تھے۔ پر اَپنے اَپنے آبائی گھرانے اور اَپنا
نسب نہ دکھا سکے۔ کہ اِسرائیل میں سے تھے یا نہیں ۝ ۶۲ بنی دِلایاہ
اور بنی طوبیاہ اور بنی نقودا چھ سَو بیالیس ۝ ۶۳ اور کاہنوں میں سے
بنی حبایاہ اور بنی قوص اور بنی برزلّائی۔ جس نے برزلّائی جلعادی
کی بیٹیوں میں سے اَپنی بیوی لی۔ تو اُس کے نام سے کہلایا ۝ ۶۴ اُنہوں
نے اَپنے نسب ناموں کی نوِشت کو ڈھونڈا پر نہ پایا۔ تو وہ کہانت
کے لِئے ناپاک سمجھے گئے ۝ ۶۵ اور ترشاتا نے اُنہیں حکم دیا کہ وہ

پاک ترین چیزوں سے نہ کھائیں جب تک کہ کوئی کاہن اُوریم اور تُمیم لئے ہُوئے نہ اُٹھے ۔

۶۶ ساری جماعت کے لوگ مِلکر بیالیس ہزار تین سَو ساٹھ
۶۷ تھے ۔ علاوہ اُن کے غُلاموں اور لونڈیوں کے جو سات ہزار تین سَو سینتیس تھے ۔ اور اُن میں دو سَو پینتالیس گانے والے
۶۸ اور گانے والیاں تھیں ۔ اُن کے گھوڑے سات سَو چھتّیس اور
۶۹ اُن کی خچّریں دو سَو پینتالیس تھیں ۔ اور اُونٹ چار سَو پینتیس اور گدھے چھ ہزار سات سَو بیس تھے ۔

۷۰ اور بعض آبائی سرداروں نے کام کے لئے عطیے دیئے ۔ ترشاتا نے خزانے کے لئے ایک ہزار درہم سونا اور پچاس پیالے اور تیس پیراہن کاہنوں کے لئے دیئے ۔
۷۱ اور بعض آبائی رئیسوں نے کام کے خزانے کے لئے بیس ہزار درہم سونے کے اور دو ہزار دو سو مَنا چاندی کے دیئے ۔
۷۲ اور باقی لوگوں نے جو دیا سو بیس ہزار درہم سونا اور دو ہزار مَنا
۷۳ چاندی اور سڑسٹھ پیراہن کاہنوں کے لئے دیئے ۔ پس کاہن اور لاوی اور دربان اور گانے والے اور لوگوں میں سے بعض اور نتینیم اور تمام اسرائیل اپنے شہروں میں بس گئے ۔

باب ۸

۱ عزرا لوگوں کے سامنے شریعت پڑھتا ہے ۔

اور جب ساتواں مہینہ ہُوا تو بنی اسرائیل اپنے اپنے شہروں میں تھے ۔ اور سب لوگ یکتن ہو کر اُس فراخ جگہ میں جو پانی کے پھاٹک کے آگے ہے جمع ہُوئے ۔ اور اُنہوں نے عزرا فقیہہ سے کہا کہ مُوسیٰ کی شریعت کی کتاب لائے جس کا اسرائیل کے خداوند
۲ نے حکم دیا ۔ تب ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ کو عزرا کاہن آدمیوں اور عورتوں کی جماعت اور سب کے آگے جو سُن کر سمجھ سکیں شریعت لایا ۔ اور پانی کے پھاٹک کے آگے کے میدان ۳ میں صبح سے لے کر دوپہر تک آدمیوں اور عورتوں اور سب اصحاب فہم کے سامنے اُس میں سے پڑھتا رہا ۔ اور سب لوگ شریعت کی کتاب سُنتے رہے ۔ اور عزرا فقیہہ ایک چوبی منبر ۴ پر جو اسی کام کے لئے بنایا گیا تھا کھڑا ہُوا ۔ اور اُسکے ساتھ اُس کی دہنی طرف متتیاہ اور سمع اور عنایاہ اور اُوریاہ اور خلقیاہ اور معسیاہ اور اُس کے بائیں طرف فدایاہ اور میسائیل اور ملکیاہ اور حاشوم اور حسبدانہ اور زکریاہ اور مسُلّام کھڑے ہُوئے ۔ اور عزرا نے سب لوگوں کے سامنے کتاب کھولی ۵ کیونکہ وہ سب لوگوں سے اُونچا تھا ۔ تو جب اُس نے اُس کو کھولا ۔ سب لوگ کھڑے ہو گئے ۔ اور عزرا نے خداوند خدائے عظیم کو ۶ مبارک کہا ۔ تو تمام لوگوں نے اپنے ہاتھ اُٹھا کر جواب دیا ۔ آمین آمین ۔ اور اوندھے منہ زمین تک جھک کر اُنہوں نے خداوند کو سجدہ کیا ۔ اور یشوع اور بانی اور سربیاہ اور یامین اور ۷ عقوب اور سبتائی اور ہودیاہ اور معسیاہ اور قلیطا اور عزریاہ اور یوزاباد اور حنان اور فلایاہ اور لاوی لوگوں کو شریعت سمجھاتے تھے اور لوگ اپنی اپنی جگہوں میں کھڑے تھے ۔ اور ۸ اُنہوں نے خدا کی شریعت کی کتاب میں سے صاف صاف پڑھ کر معنے بتائے تو اُنہوں نے عبارت کو سمجھا ۔

۹ پر نحمیاہ اور عزرا فقیہہ اور اُن لاویوں نے جو لوگوں کو سمجھاتے تھے ۔ سب لوگوں سے کہا ۔ کہ آج کا دن خداوند تمہارے خدا کے لئے مقدس ہے ۔ تم غم نہ کرو ۔ اور مت روؤ ۔ کیونکہ سب لوگ شریعت کی باتیں سُن کر رو رہے تھے ۔ اور ۱۰ اُس نے اُن سے کہا ۔ جاؤ عمدہ چیزیں کھاؤ اور شربت پیو ۔ اور جن کے پاس کچھ تیار نہیں اُن کو حصّے بھیجو ۔ کیونکہ آج کا دن ہمارے خداوند کے لئے مقدس ہے ۔ پس غم نہ کرو ۔ کیونکہ خداوند کی خوشی

باب ۷ ۔ ۶۹ ۔ آیت ۶۹ کے بعد مقدس جیروم یہ حاشیہ لگاتا ہے کہ یہاں تک وہ باتیں درج کی گئیں جو نسب نامہ میں پائی گئیں ۔ اِسکے بعد نحمیاہ کی تاریخ جاری کی جا رہی ہے ۔

۱۱ تمہاری قوت ہے ○ اور لاوی سب لوگوں کو چپ کراتے
ہوئے کہتے تھے۔ چپ کرو۔ کیونکہ آج کا دن مقدس ہے
۱۲ غم مت کرو ○ تب سب لوگ چلے گئے۔ کہ کھائیں اور
پیئیں اور حصے بھیجیں۔ اور بڑی خوشی سے شادمانی کریں۔
کیونکہ اُنہوں نے وہ باتیں جو اُن کو سکھائی گئی تھیں سمجھیں ○

۱۳ **عیدِ خیام۔** اور دوسرے دن سب لوگوں کے آبائی رئیس
اور کاہن اور لاوی عزرا فقیہ کے پاس جمع ہوئے تاکہ
۱۴ شریعت کی باتیں سمجھیں ○ اور اُنہوں نے شریعت میں وہ لکھا
ہؤا پایا۔ جس کا خداوند نے موسیٰ کی زبان سے حکم دیا کہ ساتویں
۱۵ مہینہ کی عید میں بنی اسرائیل خیموں میں رہیں ○ اور کہ اپنے
سب شہروں میں اور یروشلیم میں اشتہار دیں اور منادی کریں
اور کہیں کہ پہاڑ پر جاؤ اور زیتون اور عتم اور مہندی اور
کھجوروں کی شاخیں اور گھنے درختوں کی ڈالیاں خیموں کے
۱۶ بنانے کے لئے لائیں۔ جیسا کہ لکھا ہؤا ہے ○ تب لوگ باہر
گئے اور لائے۔ اور ہر ایک نے اپنی چھت پر اور اپنے صحن
میں اور خدا کے گھر کے صحنوں میں اور پانی کے پھاٹک کی
کشادہ جگہ اور افرائیم کے پھاٹک کی کشادہ جگہ میں اپنے لئے
۱۷ خیمے بنائے ○ اور اُن لوگوں کی تمام جماعت نے جو جلاوطنی سے واپس
آئے تھے خیمے بنائے۔ اور خیموں میں رہے۔ اور یشوع بن نون کے دنوں
سے لیکر اُس دن تک بنی اسرائیل نے ایسا کبھی نہیں کیا تھا۔ تو نہایت
۱۸ ہی بہت خوشی ہوئی ○ اور وہ خدا کی شریعت کی کتاب کو تمام دنوں
میں پہلے دن سے لے کر آخری دن تک پڑھتا رہا۔ اور اُنہوں نے
سات دن تک عید کی۔ اور آٹھویں دن دستور کے موافق محفل ہوئی ❊

باب ۹

۱ **روزہ اور پچھتاوا۔** اور مہینہ کے چوبیسویں دن بنی اسرائیل
روزہ رکھ کر اور ٹاٹ اوڑھ کر اور اپنے آپ پر مٹی ڈال کر جمع
ہوئے ○ اور اسرائیل کی نسل نے اپنے آپ کو سب پردیسیوں ۲
کے بیٹوں سے الگ کیا۔ اور کھڑے ہو کر اپنی خطاؤں کا اور
اپنے آبا و اجداد کے گناہوں کا اقرار کیا ○ اور وہ اپنی جگہوں ۳
میں کھڑے ہوئے۔ اور خداوند اپنے خدا کی شریعت کی کتاب کو
ایک پہر تک پڑھا اور پھر دوسرے پہر میں خداوند اپنے خدا
کی حمد کی اور اُس کو سجدہ کیا ○ تب لاویوں کے منبر پر یشوع ۴
اور بانی اور قدمی ایل اور شبنیاہ اور بنی اور سربیاہ اور بانی
اور کنانی کھڑے ہوئے۔ اور خداوند اپنے خدا کے پاس بلند آواز
سے چلائے ○

تب یشوع اور قدمی ایل اور بانی اور حسبنیاہ اور سربیاہ ۵
اور ہودیاہ اور شبنیاہ اور فتحیاہ لاویوں نے کہا۔ کھڑے ہو جاؤ
اور خداوند اپنے خدا کو ازل سے ابد تک مبارک کہو۔ کہ تیرا جلالی
بزرگ نام تمام برکت اور حمد کے ساتھ مبارک ہو ○

اب عزرا کہنے لگا۔ تو ہی اکیلا خداوند ہے۔ تو نے افلاک ۶
کو اور فلک الافلاک اور اُس کے تمام لشکر کو اور زمین کو اور سب
کچھ جو اُس پر ہے۔ اور سمندروں کو اور سب کچھ کو جو اُن میں ہے
بنایا۔ اور تو اُن تمام کو زندہ رکھنے والا ہے۔ اور آسمانی لشکر تجھ
کو سجدہ کرتا ہے ○ تو ہی خداوند خدا ہے جس نے ابرام کو ۷
چن لیا۔ اور کلدانیوں کی اور سے اُسے نکالا۔ اور تو نے اُس کا نام
ابراہیم رکھا ○ تو نے اُس کے دل کو اپنے سامنے وفادار پایا ۔ ۸
اور تو نے اُس کے ساتھ کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور
فرزیوں اور یبوسیوں اور جرجاسیوں کا ملک دینے کا۔ یعنی
اُس کی نسل کو دینے کا عہد کیا۔ اور تو نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ کیونکہ
تو صادق ہے ○ اور تو نے مصر میں ہمارے آبا و اجداد کی ذلت ۹
پر نگاہ کی۔ اور بحیرہ قلزم کے نزدیک تو نے اُن کا چلانا سنا ○ اور ۱۰
تو نے فرعون اور اُس کے خادموں اور ملک کے سارے لوگوں
کو نشانات اور معجزات دکھائے۔ کیونکہ تو نے جانا۔ کہ اُنہوں

نے اُن کے ساتھ مغروری سے سلوک کیا۔ اور تُو نے
اَپنے لئے نام حاصل کیا۔ جیسا کہ آج کے دِن ہے ۵
۱۱ اور تُو نے اُن کے آگے سمندر کو پھاڑا۔ تو وہ سمندر کے
درمیان خُشکی پر گُذرے اور تُو نے اُن کا تعاقب کرنے والوں
کو گہرائیوں میں پھینکا۔ پتھر کی مانند جو بڑے پانیوں میں پڑے ۵
۱۲ اور تُو نے دِن کو بادِل کے ستُون سے اُن کی رہنمائی کی۔ اور
رات کو آگ کے ستُون سے تاکہ اُن کے لئے اُس راہ میں
۱۳ جس میں اُنہیں چلنا تھا روشنی ہو ۵ اور تُو کوہِ سِینا پر اُتر آیا۔
اور آسمان سے اُن کے ساتھ باتیں کیں۔ اور تُو نے اُن کو
سچی قضائیں اور راست شریعتیں اور قوانین اور اچھے احکام
۱۴ عطا کئے ۵ اور تُو نے اَپنے مُقدّس سبت سے اُن کو آگاہ
کیا۔ اور اَپنے بندے مُوسیٰ کی زبان سے تُو نے اُن کو
۱۵ احکام اور قوانین اور شریعت کا فرمان دیا ۵ اور اُن کی بُھوک
کے وقت تُو نے آسمان سے اُن کو روٹی کھلائی۔ اور اُن کی
پیاس کے وقت تُو نے اُن کے لئے چٹان سے پانی نکالا
اور تُو نے اُن کو حُکم دیا کہ وہ اُس مُلک پر قبضہ کرنے کے
لئے جائیں۔ جس کی بابت تُو نے قسم کھائی۔ کہ مَیں وہ تمکو عطا کرُوں گا ۵
۱۶ مگر وہ اور ہمارے آبا و اجداد مغرُور ہو گئے۔ اور اپنی گردنیں
۱۷ سخت کیں۔ اور تیرے احکام کی فرمانبرداری نہ کی ۵ اور
سُننے سے اِنکار کیا۔ اور اُن عجائب کاموں کو یاد نہ رکھا جو
تُو نے اُن کے لئے کئے تھے۔ اور اُنہوں نے اَپنی گردنیں
سخت کیں۔ اور اَپنی بغاوت اور سرکشی سے پھر مصر کو اَپنی
غُلامی میں لَوٹنا چاہا پر تُو خُدائے غفُور مہربان رحیم غضب کرنے
میں دھیما اور بڑی رحمت والا ہے۔ سو تُو نے اُن کو ترک نہ کیا ۵
۱۸ پھر جب اُنہوں نے اَپنے لئے ڈھالا ہُؤا بچھڑا بنایا اور کہا۔
یہی تمہارا خُدا ہے جو تم کو مصر سے نکال لایا۔ اور اُنہوں نے
۱۹ بڑی بڑی کُفر گوئیاں کیں ۵ تاہم تُو نے اَپنی بہت رحمتوں کے
باعث بیابان میں اُن کو ترک نہ کیا۔ اور بادل کا ستُون دِن کے
وقت اُن کی راہ میں ہدایت کرنے سے جُدا نہ ہُؤا۔ اور نہ رات
کو آگ کا ستُون اُن کی راہ میں روشنی کرنے سے جس میں اُنہیں
چلنا تھا ۵ ۲۰ اور تُو نے اُنہیں اَپنی نیک رُوح تعلیم دینے کو بخشی
اور تُو نے اُن کے مُنہ سے اَپنے مَن کو روک نہ رکھا۔ اور اُن کی
پیاس میں اُنہیں پانی دِیا ۵ ۲۱ چالیس برس تک تُو نے اُن کو بیابان
میں خُوراک دی۔ وہ کسی چیز کے محتاج نہ ہُوئے۔ اُن کے کپڑے
پُرانے نہ ہُوئے۔ اور نہ اُن کے پاؤں سُوجے ۵ ۲۲ اور تُو نے اُن
کو مُملکتیں اور قومیں بخشیں اور تُو نے اُن کو حِصّے تقسیم کئے تو
وہ حشبون کے بادشاہ سیحون کے اور باشان کے بادشاہ
عوج کے مُلک کے مالِک ہُوئے ۵ ۲۳ اور تُو نے اُن کی اولاد
کو آسمان کے سِتاروں کی طرح بُہت کیا اور تُو اُنہیں اِس مُلک
میں لایا جس کی بابت تُو نے اُن کے آبا و اجداد سے وعدہ کیا
تھا۔ کہ وہ اُس میں داخل ہوں گے اور اُس کے مالک ہوں گے ۵
۲۴ سو اُن کے بیٹے گئے۔ اور اُس مُلک کے مالِک ہُوئے۔ اور تُو نے
اُن کے آگے اُس مُلک کے باشندوں یعنی کنعانیوں کو مغلُوب
کیا۔ اور اُن کو مع اُن کے بادشاہوں اور مُلک کے لوگوں کے
اُن کے ہاتھوں میں دے دِیا۔ کہ جیسا چاہیں ویسا اُن سے
کریں ۵ ۲۵ سو اُنہوں نے حصین شہر اور زرخیز زمین لے لی۔
اور وہ سب اچھی چیزوں سے بھرے ہُوئے گھروں کے
اور کھودے ہُوئے کُنوؤں کے اور انگُورستانوں اور زیتونستانوں
اور بہت پھلدار درختوں کے مالِک ہُوئے اور اُنہوں نے
کھایا اور سیر ہُوئے اور موٹے ہوئے۔ اور تیری بڑی بخشش
کا مزہ اُٹھایا ۵ ۲۶ پھر اُنہوں نے تُجھے غُصّہ دِلایا۔ اور تیرے
خلاف سرکشی کی۔ اور تیری شریعت کو پیٹھ کے پیچھے پھینکا
اور تیرے اُن نبیوں کو قتل کیا۔ جنہوں نے اُن کے خلاف
شہادت دی تھی۔ تاکہ اُن کو تیری طرف پھرا لائیں اور اُنہوں

۲۷ نے بڑے بڑے کُفر بکے۔ تب تُو نے اُنہیں اُن کے مُخالفوں کے ہاتھ میں کر دیا۔ تو اُنہوں نے اُن کو دُکھ دیا۔ پھر وہ اپنی مُصیبت کے وقت تیرے پاس چلّائے۔ تو تُو نے آسمان سے اُن کی سُنی۔ اور بمُطابق اپنی بڑی رحمتوں کے تُو نے اُن کو رہائی دینے والے دیئے۔ جنہوں نے اُن کو اُن ۲۸ کے مُخالفوں کے ہاتھ سے چُھڑایا۔ اور جب اُن کو آرام مِلا۔ اُنہوں نے پھر تیرے سامنے بدی کی۔ پس تُو نے اُن کو اُن کے دُشمنوں کے ہاتھ میں چھوڑ دیا۔ اور وہ اُن پر غالِب آئے۔ تب وہ پھرے اور تیرے پاس چلّائے۔ اور تُو نے آسمان سے اُن کی سُنی۔ اور تُو نے اُن کو اپنی بہت رحمتوں ۲۹ کے مُطابق بہت دفعہ چُھڑایا۔ اور تُو نے اُن کے خِلاف شہادت دی۔ تاکہ تُو اُن کو اپنی شریعت کی طرف پھرائے۔ پر وہ مغرُور ہو گئے۔ اور تیرے احکام کو نہ سُنا۔ اور تیری قضاؤں کے خِلاف گُناہ کیا۔ جن پر اگر کوئی عمل کرے تو اُن میں جیئیگا۔ اور اُنہوں نے کندھا ہٹایا۔ اور اپنی گردنوں ۳۰ کو سخت کیا۔ اور سُننا نہ چاہا۔ تب بہت برسوں تک تُو نے اُن کے ساتھ صبر کیا۔ اور اپنی رُوح سے اپنے نبیوں کی معرفت اُن کے خِلاف شہادت دی۔ پر وہ شُنوا نہ ہُوئے تب تُو نے اُن کو ممالِک کی قوموں کے ہاتھوں میں حوالے ۳۱ کیا۔ لیکن تُو نے اپنی رحمتوں کی کثرت سے اُن کو جڑ سے نہ اُکھاڑا۔ اور نہ اُن کو ترک کیا۔ کیونکہ تُو خُدائے مہربان و رحیم ۳۲ ہے۔ پس اب اَے ہمارے خُدا! خُدائے عظیم قادر مُہیب عہد اور رحمت کو یاد رکھنے والے! ہمارے اِس تمام دُکھ کو اپنے حضُور میں چھوٹا نہ جان۔ جو ہم نے اور ہمارے بادشاہوں اور ہمارے سرداروں اور ہمارے کاہنوں اور ہمارے نبیوں اور ہمارے آباؤ اجداد اور تیرے سب لوگوں نے اسُور کے بادشاہوں کے دِنوں سے لے کر آج کے دِن تک

پایا ہے۔ اور اُس سب میں جو کُچھ ہم پر واقع ہُؤا تُو عادِل ہے ۳۳ کیونکہ تُو نے راستی سے کیا۔ مگر ہم نے بدی کی۔ اور ہمارے ۳۴ بادشاہوں اور ہمارے سرداروں اور ہمارے کاہنوں اور ہمارے آباؤ اجداد نے تیری شریعت پر عمل نہ کیا۔ اور تیرے احکام کو اور تیری شہادتوں کو جو تُو نے اُن کے خِلاف دیں نہ سُنا۔ اور اُنہوں نے اپنی مملکت میں اور ۳۵ اُس بڑی نیکی میں جو تُو نے اُن سے کی اور اُس وسیع زرخیز زمین میں جو تُو نے اُن کے آگے دھر دی تیری خِدمت نہ کی۔ اور اپنے بدمنصُوبوں سے باز نہ آئے۔ دیکھ ہم آج کے دِن ۳۶ غُلام ہیں۔ اور زمین جو تُو نے ہمارے آباؤ اجداد کو عطا کی۔ تاکہ اُس کا پھل اور اُس کی اچھی چیزیں کھائیں۔ اُسی میں ہم غُلام ہیں۔ اور اُس کی پیداوار کی بڑھتی اُن بادشاہوں کیلئے ہے ۳۷ جن کو تُو نے ہمارے گُناہوں کے باعث ہم پر حاکم کیا۔ اور وہ ہمارے بدنوں پر اور ہمارے چوپایوں پر جیسا چاہتے ہیں اِختیار رکھتے ہیں۔ اور ہم بڑی مُصیبت میں ہیں۔ اِن ۳۸ ساری باتوں کے سبب ہم عہد باندھتے اور لکھتے ہیں اور ہمارے سردار اور لاوی اور کاہن اُس پر مُہر لگاتے ہیں ٭

باب ۱۰

وفاداری کا عہد و پیمان۔

۱ اور وہ جنہوں نے مُہریں لگائیں یہ ہیں۔ نحمیاہ ترشاتا بن حکلیاہ اور صِدقیاہ۔ ۲ سرایاہ۔ عزریاہ ارمیاہ۔ ۳ فشحور۔ امریاہ۔ ملکیاہ۔ ۴ حطُوش۔ شبنیاہ۔ ملُوک۔ ۵ حارِم۔ مریموت۔ عبدیاہ۔ ۶ دانی ایل۔ جنتون۔ باروک۔ ۷ مسُلّام ابیاہ۔ میامین۔ ۸ معزیاہ۔ بلجائی۔ سمعیاہ یہ کاہن تھے۔

۹ اور لاوی۔ یشُوع بن ازنیاہ۔ بنی حینداد میں سے بنُوئی۔ قدمی ایل۔ ۱۰ اور اُن کے بھائی۔ شبنیاہ۔ ہودیاہ۔ قلیطا۔ فلایاہ۔ حانان۔ ۱۱ میکا۔ رحوب۔ حسبیاہ۔ ۱۲ زکُور۔

۱۳ سربیب یاہ ۔ شبنیاہ ۔ ہودیاہ ۔ بانی ۔ بنینو ۔

۱۴ اور قوم کے رئیس ۔ فرعوش ۔ فحت موآب ۔ عیلام ۔ زتو ۔ ۱۵ بانی ۔ بُنّی ۔ عزجد ببیائی ۔ ۱۶ ادونیاہ ۔ بجوائی ۔ عادین ۔ ۱۷ آطیر ۔ حزقیاہ ۔ عزور ۔ ۱۸ ہودیاہ ۔ حاشم ۔ بیصائی ۔ ۱۹ حاریف ۔ ۲۰ عناتوت ۔ نیبائی ۔ مجفیعاش ۔ مشلام ۔ حیزیر ۔ ۲۱ مشیزبایل ۔ صادوق ۔ یدوع ۔ ۲۲ فلطیاہ ۔ حانان ۔ عنایاہ ۔ ۲۳ ہوشیع ۔ حننیاہ ۔ حشوب ۔ ۲۴ لوحیش ۔ فلحا ۔ شوبیق ۔ ۲۵ رحوم ۔ حشبنہ ۔ معسیاہ ۔ ۲۶ اخیاہ ۔ حانان ۔ عانان ۔ ۲۷ ملوک ۔ حارم ۔ بعنہ ۔

۲۸ اور باقی لوگ اور کاہن اور لاوی اور دربان اور گانے والے اور نتنینی اور وہ سب جو خدا کی شریعت کے لئے ممالک کے لوگوں سے جدا ہوئے تھے ۔ اور ان کی بیویاں اور انکے بیٹے اور ان کی بیٹیاں اور ہر ایک عقلمند اور سمجھدار ۔ ۲۹ اپنے بھائیوں اور اپنے امیروں کے ساتھ ملے اور عہد اور قسم میں شامل ہوئے ۔ کہ

ہم خدا کی شریعت پر جو مردِ خدا موسیٰ کی زبان سے دی گئی چلیں گے ۔ اور خداوند اپنے خدا کے سب احکام اور قضاؤں اور قوانین کو مانیں گے اور ان پر عمل کرینگے ۔ ۳۰ اور کہ ہم اپنی بیٹیاں ملک کی قوموں کو نہ دیں گے ۔ اور نہ انکی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے لیں گے ۔ ۳۱ اور کہ ملک کے باشندوں سے جو سبت کے روز کوئی اسباب یا کھانے کی چیز بیچنے کے لئے لائیں ۔ ہم سبت کے دن میں اور کسی مقدس دن میں نہ خریدیں گے ۔ اور کہ ہم ساتویں سال کو اور ہر ایک قرض کا مطالبہ چھوڑ دینگے ۔

۳۲ اور ہم نے اپنے لئے فرائض مقرر کئے ۔ کہ ہم اپنی طرف سے اپنے خدا کے گھر کی خدمت کے لئے سال میں مثقال کا تیسرا حصہ ادا کرینگے ۔ ۳۳ نذر کی روٹیوں اور دائمی نذر کی چیزوں اور دائمی سوختنی قربانی کے لئے جو سبتوں اور نئے چاندوں اور عیدوں میں ہوں ۔ اور پاک چیزوں کے لئے اور خطا کے ذبیحوں کے لئے جو اسرائیل کی طرف سے کفارہ کے لئے ہوں ۔ اور اپنے خدا کے گھر کی ہر ایک خدمت کے لئے ۔ ۳۴ پھر ہم نے کاہنوں اور لاویوں اور لوگوں کے درمیان لکڑی کی نذر کی بابت قرعہ ڈالا کہ وہ بمطابق ہمارے آبائی گھرانوں کے مقررہ وقتوں پر سال بسال ہمارے خدا کے گھر کے اندر لائی جائے ۔ تاکہ خداوند ہمارے خدا کے مذبح پر جس طرح سے کہ شریعت میں لکھا ہوا ہے جلائی جائے ۔ ۳۵ اور کہ ہم اپنی زمین کی پہلی پیداوار اور سب درختوں کے پہلے پھل سال بہ سال خداوند کے گھر میں لائیں ۔ ۳۶ اور ہمارے بیٹوں میں سے پہلوٹے اور اپنے چوپایوں کے پہلوٹے جس طرح سے کہ شریعت میں لکھا ہوا ہے ۔ اور اپنے مواشی اور اپنی بھیڑ بکری کے پہلوٹے اپنے خدا کے گھر میں کاہنوں کے پاس لائیں جو ہمارے خدا کے گھر میں خدمت کرتے ہیں ۔ ۳۷ اور کہ اپنے پہلے گوندھے ہوئے آٹے کو اور قربانیوں کو اور سب درختوں کے پھل اور پہلی مے اور تیل کو کاہنوں کے پاس اپنے خدا کے گھر کے خزانوں میں لائیں ۔ اور اپنی زمین کی دہ یکیاں لاویوں کو دیں ۔ تاکہ ہماری کاشتکاری کے تمام شہروں میں لاویوں کا دسواں حصہ ہو ۔ ۳۸ اور ہارون کی اولاد میں سے ایک کاہن لاویوں کے ساتھ ہوگا جس وقت کہ وہ دہ یکیاں لیں اور لاوی دہ یکیوں کا دسواں حصہ ہمارے خدا کے گھر کیلئے بیت المال کے مخزنوں میں لائیں ۔ ۳۹ کیونکہ بنی اسرائیل اور بنی لاوی اپنے گیہوں اور مے اور تیل کے پہلے پھلوں کو ان مخزنوں میں لائیں جہاں کہ پاک برتن اور کاہن اور خدمت گذار اور دربان اور گانے والے ہوں اور ہم اپنے خدا کے گھر کو نہیں چھوڑیں گے ۔

باب ۱۱

یروشلیم کے باشندوں کی فہرست ۔

۱ اور لوگوں کے سردار یروشلیم میں رہتے تھے ۔ اور باقی لوگوں نے قرعہ ڈالا ۔ کہ دس میں سے

ایک کو لائیں کہ وہ مُقدّس شہر یعنے یروشلیم میں رہے۔ اور
۲ نو دُوسرے شہروں میں رہیں۔ اور لوگوں نے سب آدمیوں
کو جو اپنی خوشی سے یروشلیم میں بسنے کے لئے آئے برکت
۳ دی۔ اور صُوبہ کے رئیس جو یروشلیم میں اور یہوداہ کے
شہروں میں بسے یہ ہیں۔ اور ہر ایک اپنی ملکیت میں اپنے
شہروں میں بسا۔ اسرائیل اور کاہن اور لاوی اور نتینیم اور
۴ سلیمان کے خادموں کی اولاد۔ اور یروشلیم میں بنی یہوداہ اور بنی
بنیمین میں سے یہ بسے۔

بنی یہوداہ میں سے۔ عتایاہ بن عُزّی یاہ بن زکریاہ بن امریاہ بن
۵ سفطیاہ بن مہلل ایل بنی فارص سے۔ اور معسیاہ بن باروک
بن کل حوزے بن حزایاہ بن عدایاہ بن یویاریب بن زکریاہ
۶ بن شلونی۔ سب بنی فارص جو یروشلیم میں بسے چار سو اڑسٹھ
۷ بہادر مرد تھے۔ اور یہ بنی بنیمین ہیں۔ سلّو بن مشلام بن
یوعید بن فدایاہ بن قولایاہ بن معسیاہ بن ایتی ایل بن یسعیاہ۔
۸ اور اُس کے بعد جبّائی اور سلّائی۔ نو سو اٹھائیس۔ اور یوایل
۹ بن زکری اُن پر سردار تھا۔ اور یہوداہ بن سنوأہ شہر پر اُسکا
۱۰ نائب تھا۔ اور کاہنوں میں سے یدعیاہ بن یویاریب اور
۱۱ یاکین۔ اور سرایاہ بن خلقیاہ بن مشلام بن صادوق بن مرایوت
۱۲ بن اخیطوب۔ خدا کے گھر کا رئیس۔ اور اُن کے بھائی جو ہیکل
میں کام کرتے تھے۔ آٹھ سو بائیس۔ اور عدایاہ بن یروحام بن
۱۳ فللیاہ بن امصی بن زکریاہ بن فشحور بن ملکیاہ۔ اور اُس کے
بھائی آبائی گھرانوں کے رئیس دو سو بیالیس۔ اور عمشسائی
۱۴ بن عزرایل بن اخزائی بن مسلیموت بن امیر۔ اور اُنکے بھائی
بہادر دلیر مرد ایک سو اٹھائیس۔ اور اُن پر سردار زبدی ایل
۱۵ بن جدولیم۔ اور لاویوں میں سے سمعیاہ بن حسوب بن
۱۶ عزریقام بن حسبیاہ بن بُنی۔ اور سبتائی اور یوزاباد۔
اور وہ لاویوں کے سرداروں میں سے خدا کے گھر کے باہر
کے کام پر مُقرّر تھے۔ اور متنیاہ بن میکا بن زبدی بن آسف ۱۷
ثناخوانی کا سردار جو دُعا کے وقت حمد شروع کرتا تھا۔ اور
بقبوقیاہ اپنے بھائیوں کے درمیان دُوسرا۔ اور عبدا بن
سموع بن جلال بن یدوتون۔ مُقدّس شہر میں سب لاوی ۱۸
دو سو چوراسی تھے۔ اور دربانوں میں سے عقوب اور طلمون اور ۱۹
اُن کے بھائی جو دہلیزوں کی نگہبانی کرتے تھے ایک سو بہتّر
تھے۔ اور باقی اسرائیل اور کاہن اور لاوی یہوداہ کے ۲۰
تمام شہروں میں اپنی اپنی میراث میں رہتے تھے۔ لیکن نتینیم عوفل ۲۱
میں رہتے تھے۔ اور نتینیوں پر ضیحا اور جشفا سردار تھے۔ اور ۲۲
عُزّی بن بانی بن حسبیاہ بن متنیاہ بن میکا یروشلیم میں
خدا کے گھر کے کام کے لئے لاویوں پر سردار تھا۔ خدا کے
گھر کی خدمت میں گانے والے بنی آسف میں سے تھے۔
کیونکہ اُن کے بارے میں بادشاہ نے حکم دیا تھا کہ گانے والوں ۲۳
کے لئے روزمرّہ کا مُقرّرہ فریق ضرور ہو گا۔ اور فتحیاہ بن ۲۴
مشیزب ایل بنی زارح بن یہوداہ میں سے لوگوں کے سب کاموں
میں بادشاہ کا نمائندہ تھا۔ اور گاؤں میں مع اُن کے کھیتوں ۲۵
کے بعض بنی یہوداہ قریت اربع اور اُس کے دیہات میں۔ اور
دیبون اور اُس کے دیہات میں۔ اور یقبضی ایل اور اُس کے
دیہات میں بسے۔ اور یشوع اور مولادہ اور بیت فالط۔ اور ۲۶ ۲۷
حصر سوعال اور بیرسبع اور اُس کے دیہات۔ اور صقلاج اور ۲۸
مکونہ اور اُس کے دیہات۔ اور عین رمّون اور صرعہ اور یرموت۔ ۲۹
زانوح اور عدُلّام اور اُن کے قصبوں اور لکیس اور اُس کے ۳۰
کھیتوں اور عزیقہ اور اُس کے دیہات میں۔ تو وہ بیرسبع سے
لے کر وادی ہنوم تک بسے۔ اور بنی بنیمین جبع سے لے ۳۱
کر مکماس اور عیّا اور بیت ایل اور اُس کے دیہات۔ اور عنتوت ۳۲
اور نوب اور عننیاہ۔ اور حاصور اور رامہ اور جتیم۔ اور حادید ۳۳ ۳۴
اور ضبوعیم اور نبلاط۔ اور لود اور اونو میں یعنے کاریگروں کی ۳۵

۳۶ وادی میں بسے ٭ اور لاویوں میں سے کچھ یہوداہ اور کچھ بنیامین میں بسے ٭

باب ۱۲

۱ کاہنوں اور لاویوں کی فہرست۔ یہ وہ کاہن اور لاوی ہیں جو زرُبّابل بن سیالتی ایل اور یشُوع کے ساتھ گئے تھے۔ ۲ سرایاہ اور یرمیاہ اور عزرا ٭ اور امریاہ اور ملُوک اور حطُوش ٭ ۳ اور سکنیاہ اور رحُوم اور مریموت ٭ ۴ اور عِدّو اور جنتوئی اور ۵ ابیاہ ٭ اور میامین اور معدیاہ اور بِلجہ ٭ ۶ اور سمعیاہ اور یویاریب ۷ اور یدعیاہ ٭ اور سلُّو اور عاموق اور خِلقیاہ اور یدعیاہ - یہ یشُوع کے ایّام میں کاہنوں اور اپنے بھائیوں کے رئیس تھے ٭

۸ اور لاوی۔ یشُوع اور بنوئی اور قدمی ایل اور سربیاہ اور یہوداہ - اور متنیاہ - جو مع اپنے بھائیوں کے حمد کرنے پر مقرر تھا ٭ ۹ اور بقبوقیاہ اور عُنّی اُن کے بھائی عبادت کے وقت اُن کے سامنے تھے ٭

۱۰ اور یشُوع سے یویاقیم پیدا ہُؤا۔ اور یویاقیم سے الیاسب ۱۱ پیدا ہُؤا۔ اور الیاسب سے یویادع پیدا ہُؤا ٭ اور یویادع سے یُوناتان پیدا ہُؤا۔ اور یُوناتان سے یدُوع پیدا ہُؤا ٭

۱۲ اور یویاقیم کے ایّام میں کاہنوں کے آبائی گھرانوں کے ۱۳ رئیس یہ تھے - سرایاہ سے مِرایا۔ یرمیاہ سے حننیاہ ٭ عزرا سے ۱۴ مُسلّام۔ امریاہ سے یوحانان ٭ ملُوکی سے یُوناتان۔ سبنیاہ ۱۵ سے یُوسُف ٭ حارم سے عدنا۔ مِرایوت سے خِلقائی ٭ ۱۶ عِدّو سے ۱۷ زکریاہ۔ جنتون سے مُسلّام ٭ ابیاہ سے زِکری۔ منیامین سے ۱۸ موعدیاہ سے فِلطائی ٭ بِلجہ سے سموع۔ سمعیاہ سے یُوناتان ٭ ۱۹ یویاریب سے متنائی۔ ۲۰ یدعیاہ سے عُزّی ٭ سلّائی سے قلّائی۔ ۲۱ عاموق سے عابر ٭ خِلقیاہ سے حسبیاہ۔ یدعیاہ سے نتن ایل ٭

۲۲ اور الیاسب اور یویادع اور یوحانان اور یدُوع کے ایّام میں لاوی آبائی گھرانوں کے رئیس لکھے گئے۔ اور ایسے ہی کاہن بھی دارا فارسی کی سلطنت میں ٭ ۲۳ اور لاوی آبائی گھرانوں کے رئیس تواریخ کی کتاب میں یوحانان بن الیاسب کے دِنوں تک لکھے گئے ٭ ۲۴ لاویوں کے رئیس۔ حسبیاہ۔ سربیاہ - یشُوع - بنوئی - قدمی ایل - مع اُن کے بھائیوں کے جو مردِ خدا داؤد کی ترتیب کے مطابق ان کے سامنے کھڑے ہو کر باری باری حمد و ثنا کرنے کے لئے مقرر تھے ٭ ۲۵ متنیاہ اور بقبوقیاہ اور عوبدیاہ اور مُسلّام اور طلمون اور عقُّوب دربان دروازوں کی دہلیزوں پر خدمت کے لئے متعیّن تھے ٭ ۲۶ یہ یویاقیم بن یشُوع بن یوصادق کے دِنوں میں۔ اور نحمیاہ حاکم اور عزرا کاہن فقیہ کے ایّام میں تھے ٭

۲۷ دیوار کی تقدیس۔ اور جب یرُوشلیم کی دیوار کی تقدیس کی گئی - تو لاوی اپنی سب جگہوں سے بُلائے گئے - کہ یرُوشلیم میں حاضر ہوں۔ تاکہ خوشی اور ثناخوانی اور سرود اور جھانجوں اور بانسریوں اور بربطوں سے تقدیس کریں ٭ ۲۸ تب گانے والے یرُوشلیم کے گرد و نواح اور نطوفاتیوں کے گاؤں ٭ ۲۹ اور بیت جلجال اور جابع اور عزماوت کے کھیتوں سے بُلائے گئے۔ کیونکہ گانے والوں نے یرُوشلیم کے اِردگرد اپنے گاؤں بنائے تھے ٭ ۳۰ اور کاہن اور لاوی پاک ہُوئے - اور اُنہوں نے لوگوں اور پھاٹکوں اور دیوار کو پاک کیا ٭ ۳۱ تب مَیں یہوداہ کے رئیسوں کو دیوار پر لایا - اور مَیں نے حمد کرنے کے لئے دو بڑے گروہ مقرر کئے - تو ایک دہنی طرف دیوار پر کوڑا پھاٹک کو گیا ٭ ۳۲ اور اُس کے پیچھے ہوسعیاہ اور یہوداہ کے آدھے رئیس گئے ٭ ۳۳ اور عزریاہ اور عزرا اور مُسلّام ٭ ۳۴ اور یہوداہ اور بنیامین اور سمعیاہ اور یرمیاہ ٭ ۳۵ اور کاہنوں کی اولاد میں سے نرسنگے لئے ہُوئے - زکریاہ بن یُوناتان بن سمعیاہ بن متنیاہ بن میکایاہ بن زکُور بن آسف ٭ ۳۶ اور اُس کے بھائی سمعیاہ اور عزرئیل اور مِلّلائی اور جِلّلائی

اَور ماعائی اَور نتن ایل اَور یہُوداہ اَور حنانی۔ مردِ خُدا داؤد کے موسیقی سازوں کے ساتھ۔ اَور عزرا فقیہہ اُن کے آگے آگے تھا۔ ۳۷ اَور وہ چشمہ پھاٹک سے ہوکر سیدھے آگے آگے اَور داؤد کے شہر کی سیڑھیوں پر چڑھ کر دیوار پر پہنچے اَور داؤد کے گھر کے اُوپر ہوکر پانی پھاٹک تک مشرق کی طرف گئے۔ ۳۸ اَور دُوسرا گروہ حمد کرتا ہُؤا اُن کے سامنے آیا۔ اَور مَیں اَور آدھے لوگ دیوار کے اُوپر بھٹیوں کے بُرج کے پاس سے چوڑی دیوار تک۔ ۳۹ اَور اِفرائیمی پھاٹک اَور پُرانے پھاٹک اَور مچھلی پھاٹک اَور حننن ایل کے بُرج اَور میاہ کے بُرج کے اُوپر سے بھیڑ پھاٹک تک اُن کے پیچھے تھے۔ اَور وہ قید خانے کے پھاٹک میں کھڑے ہُوئے۔ ۴۰ اَور دونوں گروہ حمد کرتے ہُوئے خُدا کے گھر میں کھڑے ہُوئے۔ اَور مَیں اَور آدھے رئیس میرے ساتھ تھے۔ ۴۱ اَور کاہن اِلیاقیم اَور معسیاہ اَور مِنیامین اَور میکا اَور الیُوعینائی اَور زکریاہ اَور حننیاہ نرسنگے لِئے ہُوئے تھے۔ ۴۲ اَور معسیاہ اَور شمعیاہ اَور الیعزار اَور عُزی اَور یُوحانان اَور ملکیاہ اَور عیلام اَور عازر بمع یزرحیاہ سردار کے اُونچی آواز سے گیت گاتے تھے۔ ۴۳ اَور اُس روز اُنہوں نے بڑے ذبیحے ذبح کِئے اَور خُوشی کی کیونکہ خُدا نے اُن کو نہایت بڑی خُوشی دی۔ اَور عورتیں اَور بچّے بھی خُوش تھے۔ اَور یرُوشلیم کی خُوشی دُور دُور تک سُنی گئی۔

۴۴ اَور اُس روز خزانے کی کوٹھڑیوں اَور اُٹھائی ہُوئی قربانیوں اَور پہلے پھلوں اَور دہ یکیوں پر آدمی مُقرر کِئے گئے۔ تاکہ وہ شہروں کے کھیتوں سے کاہنوں اَور لاویوں کے لِئے شرعی حِصّے جمع کریں۔ کیونکہ یہُوداہ اُن کاہنوں اَور لاویوں سے جو حاضر تھے ۴۵ خُوش ہُؤا۔ اَور اُس نے گانے والے اَور دربان اُن کے خُدا کی خِدمت کے لِئے اَور داؤد اَور اُس کے بیٹے سُلیمان کے ۴۶ حُکم کے مُطابق کفارہ کی خِدمت کے لِئے مُقرر کِئے۔ کیونکہ داؤد اَور آساف کے دِنوں میں شُروع ہی سے سردار گانے والے مُقرر کِئے گئے تھے کہ خُدا کی حمد اَور شُکرگُذاری کے گیت گائیں۔ ۴۷ اَور زرُوبابل اَور نحمیاہ کے ایّام میں سب اِسرائیل گانے والوں اَور دربانوں کو ہر روز روزمرّہ کا حِصّہ دیتے تھے۔ اَور وہ لاویوں کے لِئے حِصّہ مخصُوص کرتے اَور لاوی بنی ہارُون کے لِئے حِصّہ مخصُوص کرتے تھے ✤

باب ۱۳

مختلف اِصلاحات۔

۱ اُس روز اُنہوں نے لوگوں کو مُوسیٰ کی کِتاب پڑھ کر سُنائی۔ اَور اُس میں یہ لِکھا ہُؤا پایا گیا۔ کہ عمّونی اَور موآبی کبھی خُدا کی جماعت میں داخل نہ ہوں۔ ۲ کیونکہ وہ بنی اِسرائیل کو روٹی اَور پانی لیکر نہ مِلے۔ بلکہ اُنہوں نے اُنکے خِلاف بلعام کو اُجرت دی تاکہ اُن پر لعنت کرے مگر ہمارے خُدا نے لعنت کو برکت سے بدل دیا۔ ۳ جب اُنہوں نے شرِیعت سُنی۔ تو اُنہوں نے ساری مِلی جُلی بھیڑ کو اِسرائیل سے الگ کر دیا۔ ۴ اَور اِس سے پہلے الیاشیب کاہن نے جو خُدا کے گھر کی کوٹھڑیوں کا مُختار اَور طوبیاہ کا رِشتہ دار تھا۔ ۵ اُسکے لِئے ایک بڑی کوٹھڑی بنائی تھی جہاں پر کہ پہلے نذر کی قربانیاں اَور لُوبان اَور برتن اَور اناج اَور مے اَور تیل کی دہ یکیاں جو لاویوں اَور گانے والوں اَور دربانوں کا حق تھیں اَور کاہنوں کی نذر کی قربانیاں رکھی جاتی تھیں۔ ۶ اَور اِس سارے وقت میں مَیں یرُوشلیم میں نہیں تھا۔ کیونکہ شاہِ بابل ارتخشستا کے بتیسویں برس میں مَیں بادشاہ کے پاس لَوٹا۔ اَور کُچھ دِنوں کے بعد مَیں نے بادشاہ سے اِجازت لی۔ ۷ اَور مَیں یرُوشلیم میں آیا۔ اَور مَیں نے وہ شرارت جو الیاشیب نے طوبیاہ کے سبب کی تھی معلُوم کی۔ کہ اُس نے خُدا کے گھر کے صحنوں میں اُسکے لِئے ایک کوٹھڑی بنا رکھی ہے۔ ۸ تو یہ مُجھکو بہُت بُرا لگا۔ اَور مَیں نے طوبیاہ کے گھر کا تمام اسباب کوٹھڑی سے باہر پھینک دیا۔ ۹ اَور مَیں نے حُکم دیا تو اُنہوں نے کوٹھڑیوں کو پاک

رکیا۔ اور مَیں وہاں خُدا کے گھر کے برتن اور نذر کی قُربانیاں
اور لُوبان پھر لایا۝
۱۰ اور مَیں نے معلُوم کیا۔ کہ لاویوں کو اُن کے حِصّے
نہیں دیئے گئے۔ اِس لِئے خدمت گُذار لاوی اور
۱۱ گانے والے ہر ایک اپنے مُلک کو چلے گئے۝ تب
مَیں نے حاکموں کے ساتھ جھگڑا کیا اور اُن سے کہا۔
کہ خُدا کا گھر کیوں چھوڑا گیا؟ پھر مَیں نے اُن کو جمع
۱۲ کیا اور اُن کی جگہوں پر اُنہیں مُقرّر کیا۝ اور تمام
یہُوداہ گیہوں اور مَے اور تیل کی دہ یکی خزانوں میں
۱۳ لائے۝ اور مَیں نے خزانوں پر شلمیاہ کاہن اور
صادوق فقیہہ کو خزانچی مُقرّر کیا اور لاویوں میں
سے فِدایاہ۔ اور اُن کے ساتھ حانان بِن زکُّور بِن
متنیاہ تھا۔ کیونکہ وہ دیانتدار سمجھے جاتے اور اپنے
۱۴ بھائیوں پر تقسیم کرنے کے مُختار تھے۝ اَے میرے خُدا!
مُجھ کو اِس کے لِئے یاد کر۔ اور میرے نیک کاموں کو جو
مَیں نے اپنے خُدا کے گھر کے لِئے اور اُس کی رسموں
۱۵ کے لِئے کئے مت بھول۝ اور اُنہیں دِنوں میں مَیں
نے یہُوداہ میں بعض لوگوں کو دیکھا۔ جو سبت کے دِن
انگُوروں کو کولھُوؤں میں کُچلتے تھے۔ اور پُولے گدھوں پر
لاد کر لاتے تھے۔ اور ایسا ہی وہ مَے اور انگُور اور انجیر
اور تمام بوجھ سبت کے دِن یروشلیم میں لاتے تھے۔
اور اُن کے خُوراک بیچنے کے دِن مَیں نے اُن کے خلاف
۱۶ شہادت دی۝ اور صُوری لوگ جو وہاں رہتے تھے۔ وہ
مچھلی اور سب طرح کی بیچنے والی چیزیں لاتے اور بنی یہُوداہ
۱۷ کے پاس یروشلیم میں سبت کے دِن بیچتے تھے۝ تو
مَیں نے یہُوداہ کے سرداروں کو دھمکی دی اور اُن سے
کہا۔ کہ یہ کیا شرارت ہے جو تُم کرتے ہو۔ کہ سبت

کے دِن کو داغ لگاتے ہو؟۝ کیا تُمہارے آباواجداد ۱۸
نے یُونہی نہ کیا؟ تو ہمارا خُدا یہ سب آفت ہم پر اور
اِس شہر پر لایا۔ اور تُم سبت کی بےادبی کر کے اِسرائیل
پر غضب کو زیادہ کرتے ہو۝ اور ایسا ہُؤا۔ کہ جب ۱۹
سبت سے پیشتر یروشلیم کے پھاٹکوں پر اندھیرا ہونے
لگا۔ تب مَیں نے پھاٹکوں کے بند کرنے کو کہا۔ اور حُکم دیا۔
کہ جب تک سبت گُذر نہ جائے وہ کھولے نہ جائیں۔
اور مَیں نے اپنے نوکر پھاٹکوں پر مُقرّر کئے۔ کہ سبت
کے دِن کوئی آدمی بوجھ لے کر اندر نہ آئے۝ سو سوداگر ۲۰
اور سب طرح کا سامان بیچنے والے ایک یا دو دفعہ یروشلیم
سے باہر رات بھر رہے۝ تب مَیں نے اُن کو مُلزم ٹھہرایا ۲۱
اور اُن سے کہا کہ تُم کِس واسطے دیوار کے پاس رات کو
رہتے ہو۔ اگر تُم پھر ایسا کرو گے تو مَیں تُم پر ہاتھ ڈالُوں گا
تو اُس وقت سے وہ پھر سبت کے دِن کو نہ آئے۝ اور ۲۲
مَیں نے لاویوں کو حُکم دیا۔ کہ اپنے آپ کو پاک کریں۔
اور آکر پھاٹکوں کی نگہبانی کریں۔ تاکہ وہ سبت کو پاک
رکھیں۔ اَے میرے خُدا! اِس کے لِئے بھی مُجھے یاد فرما۔
اور اپنی مہربانیوں کی کثرت کے مُطابِق مُجھ پر رحم کر۝
اِنہیں دِنوں میں مَیں نے بعض یہُودیوں کو دیکھا۔ ۲۳
کہ وہ اشدودی اور عمّونی اور موآبی عورتوں کو بیاہ لائے
تھے۝ اور اُن کی اولاد کی آدھی باتیں اشدودی زبان ۲۴
میں تھیں۔ اور وہ یہُودی زبان میں اچھی طرح بات
نہیں کرتے تھے بلکہ اِدھر اُدھر کے لوگوں کی بولی بولتے
تھے۝ تب مَیں نے اُن کو ملامت کی۔ اور اُن کو لعنت کی ۲۵
اور اُن میں سے بعض کو مارا۔ اور اُن کے بال اُکھاڑے
اور اُن سے خُدا کی قسم لی۔ کہ ہم اپنی بیٹیاں اُن کے
بیٹوں کے لِئے نہ دیں گے اور اُن کی بیٹیاں نہ اپنے

۲۶ بیٹوں کے لِئے اَور نہ اَپنے لِئے لیں گے۔ کیا اِنہی باتوں سے شاہِ اِسرائیل سُلیماؔن نے گُناہ نہ کِیا؟ حالانکہ بہُت قَوموں میں اُس کی مانِند کوئی بادشاہ نہ ہُؤا۔ اَور وہ خُدا کے نزدِیک محبُوب تھا۔ اَور خُدا نے اُس کو تمام اِسرائیل پر بادشاہ مُقرّر کِیا۔ مگر اَجنبی عَورتوں ۲۷ نے اُس سے بھی گُناہ کروایا۔ تو کیا یہ ساری بڑی شرارت اَور اَپنے خُدا کے خِلاف نافرمانی کرنے کے لِئے ہم تُمہاری سُنیں۔ کہ اجنبی عَورتوں کو بیاہ کر اَپنے خُدا کا گُناہ کریں۔

اَور سردار کاہِن یویاؔدع بِن اِلیاؔسِیب کے بیٹوں ۲۸ میں سے ایک سنبلّطؔ حورونی کا داماد تھا۔ تو مَیں نے اَپنے پاس سے اُس کو نِکال دِیا۔ اَے میرے خُدا! اُن ۲۹ کو یاد کر۔ کیونکہ اُنہوں نے کہانت کو اَور کاہنوں اَور لاویوں کے عہد کو داغ لگایا۔ یُوں مَیں نے اُن کو سب اجنبیوں ۳۰ سے پاک کِیا۔ اَور کاہنوں اَور لاویوں کی باریاں یعنی ہر ایک کی اُس کی خِدمت کے لِئے ترتیب دیں۔ اَور مُقرّرہ ۳۱ وقتوں میں لکڑی کے ہدیوں اَور پہلے پھلوں کے لِئے۔ سو اَے میرے خُدا مجُھ کو نیکی کے لِئے یاد فرما ٭

طوبیّاہ

اِس کتاب میں طوبِت نامی ایک مُقدّس یہُودی اَور اُس کے بیٹے طوبیّاہ کی دینداری اور اس دینداری کا نتیجہ بیان کیا جاتا ہے۔ مُفسرین کی رائے کے مُطابق یہ کتاب کسی سامی زبان میں تصنیف کی گئی۔ حالانکہ اِسی سبب سے یہ کتاب فلسطینی فہرستِ کتبِ الہامی میں درج نہیں ہُوئی۔ تو بھی اس کا الہامی ہونا آبائی روایت اَور کلیسیائی ہدایت سے صاف ظاہر ہے۔ مصنف کا مقصدِ تالیف پڑھنے والوں کا رُوحانی افادہ۔ خصوصاً۔ نکاح کی پاکیزگی اَور نیک اعمال اَور دُعا کی اہمیّت کا اشارہ ہے۔

باب ا

طوبِت کی نیک زندگی

۱ طوبِت نفتالی کے قبیلہ اَور شہر سے تھا۔ جو فرازی جلیل میں نخشوں کے اُوپر کو اُس راہ کے پیچھے ہے جو غرب کو جاتی ہے۔ اَور جس کے داہنی طرف صفت شہر ہے ۲ وہ شاہِ اشُور اِنمسّر یعنی سرجون کے عہد میں جلاوطن کیا گیا۔ لیکن گو وہ جلاوطنی میں تھا۔ اُس نے راستی کی راہ کو ترک نہ کیا ۳ یہاں تک کہ سَب کچھ جو اُسے مُیسّر ہوتا اپنے ہم وطن بھائیوں کو جو جلاوطنی میں اُس کے ساتھ تھے ہر روز بانٹ دیا کرتا تھا ۴ اَور ہنوز وہ چھوٹا سا لڑکا تھا۔ جب نفتالی کا تمام قبیلہ داؤُد کے ۵ گھرانے سے جُدا ہو گیا اَور جس وقت وہ سَب سونے کے بچھڑوں کے پاس گئے جن کو شاہِ اسرائیل یاربعام نے بنایا ۶ تھا۔ وہ اکیلا ہی اُن سَب کی صُحبت سے بھاگا اَور وہ یروشلیم میں خُداوند کی ہیکل کو جایا کرتا تھا۔ اَور وہاں وہ خُداوند اسرائیل کے خُدا کو سجدہ کیا کرتا۔ اَور اپنے سَب پہلے پھل اَور دہ یکیاں ۷ ادا کیا کرتا تھا ہر تیسرے سال وہ اپنی تمام دہ یکیاں نومُریدوں ۸ اَور اجنبیوں کو دیا کرتا تھا اسی طرح سے اَور ایسے ہی کام وہ ۹ اپنے لڑکپن سے خُدا کی شریعت کے مُوافق کیا کرتا تھا جب وہ جوان ہُوا۔ تو اُس نے اپنے قبیلہ میں سے ایک عورت کو بیاہ لیا جس کا نام حَنّہ تھا۔ تو اُس سے اُس کا ایک بیٹا پیدا ہُوا جس کا ۱۰ نام اُس نے اپنا ہی نام رکھا اَور لڑکپن ہی سے اُس کو خُدا کے خوف کی اَور سَب گُناہوں سے پرہیز کرنے کی تادِیب کی ۱۱ جب وہ مع اپنی بیوی اَور بیٹے کے اپنے سارے قبیلہ کے ساتھ ۱۲ نینوا شہر کو جلاوطن کیا گیا اَور جب وہ سَب غیر قوموں کے کھانوں میں سے کھایا کرتے تھے۔ تو صِرف اُسی نے اپنے آپکو بچائے رکھا۔ اَور اُن کے کھانوں سے بالکل ناپاک نہ ہُوا ۱۳ اَور چُونکہ وہ خُداوند کو اپنے سارے دِل سے یاد رکھتا تھا۔ خُدا ۱۴ نے اِنمسّر بادشاہ کے پاس اُس کو مقبُولیت بخشی تو اُس نے اُس کو اجازت دِی۔ کہ جہاں کہیں چاہے جائے اَور جو ۱۵ اُس کی مرضی ہو کرے تو وہ سَب کے پاس جو جلاوطنی میں تھے جایا کرتا۔ اَور مُفید نصیحتوں سے اُن کی ہدایت کیا کرتا ۱۶ تھا پھر جب وہ مادیوں کے شہر راجیس کو آیا۔ تو اُس کے پاس چاندی کے دَس قنطار تھے جو بادشاہ نے اُسکو عطا کِئے ۱۷ تھے تو اُس نے ایک بڑے انبوہ کے درمیان جو اُس کے ہم وطن لوگ تھے۔ اپنے قبیلہ کے ایک آدمی جبائیل نام کو دیکھا جو مُفلس تھا تو اُس نے اُس کو مذکُورہ وزن کی چاندی تمسّک ۱۸ پر دی اَور بہت دِنوں کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ اِنمسّر بادشاہ مَر گیا۔ تو اُس کا بیٹا سنحیرب اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۔ جو بنی

۱۹ اِسرائیل سے مُتنفّر تھا۔ اور طوبیت ہر روز اپنے تمام گھرانے
میں گشت کیا کرتا اور اُن کو تسلی دِیا کرتا اور اپنے مال سے اپنی
۲۰ وُسعت کے مُوافق ہر ایک کی غمخواری کیا کرتا تھا۔ تو وہ
بھوکوں کو کھانا کھلایا کرتا اور ننگوں کو کپڑے پہنایا کرتا اور
مُردوں اور مقتولوں کو بڑی خبرداری سے دفن کیا کرتا تھا۔
۲۱ جب سنحیرب بادشاہ یہوُدہ کی زمین سے واپس آیا۔ اُس
آفت سے بھاگ کر جو بباعث اُس کی کُفرگوئی کے خُدا نے
اُس پر بھیجی۔ اور اپنے غُصّے کے باعث بنی اسرائیل میں سے
بُہتوں کو قتل کرنا شروع کیا۔ تو طوبیت اُن کی نعشوں کو
۲۲ دفن کیا کرتا تھا۔ اور بادشاہ کو اِس بات کی خبر دی گئی۔ تو
اُس نے حُکم دیا کہ وہ قتل کیا جائے۔ اور اُس کا مال ضبط کیا
۲۳ جائے۔ تب طوبیت اپنے بیٹے اور بیوی کو لے کر خالی ہاتھ
بھاگا اور چُھپ گیا۔ کیونکہ بہت لوگ اُس کے خیرخواہ تھے۔
۲۴ اور پینتالیس دنوں کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ بادشاہ کو اُس کے
۲۵ بیٹوں نے قتل کیا۔ تب طوبیت اپنے گھر کو واپس آیا۔ اور اُس کا
سب مال اُس کے لئے بحال کر دِیا گیا ٭

باب ۲

۱ **طوبیت کا بصارت کھونا اور اُس کا صبر** اِس کے بعد ایسا ہُوا۔ کہ
خُداوند کی عید کے دن طوبیت کے گھر میں ایک بڑی ضیافت
۲ کی گئی۔ تو اُس نے اپنے بیٹے سے کہا۔ جا اور ہمارے قبیلہ
میں سے بعض کو جو خُدا سے ڈرتے ہیں۔ بُلا تاکہ ہمارے ساتھ
۳ کھانا کھائیں۔ تو وہ گیا۔ اور لوٹ کر خبر دی۔ کہ بنی اسرائیل
میں سے ایک شخص گلی میں قتل ہُوا پڑا ہے۔ جب طوبیت نے
یہ سُنا۔ تو جلدی کر کے اپنی جگہ سے اُٹھا۔ اور کھانا چھوڑا۔ اور
۴ بُھوکا ہی نعش کے پاس پُہنچا۔ تب وہ اُس کو اُٹھا کر چپکے سے
اپنے گھر میں لے گیا۔ تاکہ جب سُورج ڈُوب جائے۔ تو خبرداری
سے اُس کو دفن کر دے۔ ۵ اور اُس نعش کو چُھپا دینے کے بعد
اُس نے روتے اور تھرتھراتے ہُوئے روٹی کھائی۔ ۶ اور
اُس نے اُس کلام کو جو خُداوند نے عاموس نبی کی زبان سے
فرمایا تھا یاد کیا۔ کہ تمہاری عیدوں کے دن ماتم اور نوحہ
میں بدل جائیں گے۔ ۷ اور جب سُورج ڈُوبا تو وہ گیا
اور اُس کو دفن کیا۔ ۸ تب اُس کے سب رشتہ داروں
نے اُسے ملامت کر کے کہا۔ کہ اِسی بات کے واسطے تیرے
قتل کا حُکم ہُوا۔ اور تُو موت کے فتوے سے بمُشکل بچا۔ اور تُو
پھر مُردوں کو دفن کرتا ہے۔ ۹ لیکن طوبیت بادشاہ سے
ڈرنے کی بہ نسبت خُدا سے زیادہ ڈرتا تھا۔ تو وہ مقتولوں
کی نعشوں کو اُٹھالے جاتا اور اپنے گھر میں اُن کو چُھپا رکھتا۔
اور آدھی رات کے وقت اُن کو دفن کر دیتا تھا۔
۱۰ ایک روز ایسا ہُوا۔ کہ وہ مُردوں کو دفن کرتے کرتے
تھک گیا اور گھر کو آیا۔ اور ایک دیوار کے پاس پڑ کر سو
۱۱ گیا۔ تو ایک ابابیل کے گھونسلے سے گرم گرم بیٹ اُسکی
آنکھوں میں پڑی تو وہ اندھا ہو گیا۔ ۱۲ اور خُداوند کی اجازت
سے یہ آزمائش اُس پر پڑی تاکہ اُس کے صبر کا نمُونہ ایّوب
راستکار کی مانند اُس سے پیچھے آنے والوں کے لئے
ہو۔ ۱۳ چُونکہ وہ لڑکپن ہی سے خُدا سے خوف کرتا اور اُس
کے حکموں کو مانتا تھا۔ تو جب اندھے پن کی آفت اُس پر
پڑی۔ تو وہ خُدا کے خِلاف نہ کُڑکُڑایا۔ ۱۴ مگر اپنی زندگی کے
سب ایّام میں شُکر کرتا ہُوا خُدا کے خوف میں مُستقل رہا۔
۱۵ اور جس طرح بادشاہوں نے مُقدس ایّوب کو ملامت کی۔
اُسی طرح اُس کے رشتہ دار اور ہمراہی بھی اُس کی زندگی
پر ہنسی کرتے ہُوئے کہتے تھے۔ ۱۶ تیری اُمید کہاں گئی جس کی
خاطر تُو خیرات دیتا اور مُردوں کو دفن کیا کرتا تھا۔ ۱۷ تو طوبیت نے
اُن کو دھمکی دے کر کہا ایسی بات مت کہو۔ ۱۸ کیونکہ ہم

مُقدّسوں کے فرزند ہیں۔ اور اُس زندگی کے منتظر ہیں جو خدا اُن لوگوں کو عطا کرے گا۔ جو اپنے ایمان کو اُس سے کبھی نہیں بدلتے ۞ ۱۹ اور اُس کی بیوی حنّہ ہر روز بُننے کے کام کو جایا کرتی تھی۔ اور اپنے ہاتھوں کی محنت سے کچھ لے آیا کرتی۔ جس سے وہ گذارہ کیا کرتے تھے ۞ ۲۰ اور ایسا ہُوا۔ کہ اُس نے ایک حلوان کو پایا اور اُٹھا کر اُسے گھر لے آئی ۞ ۲۱ جب اُس کے شوہر نے حلوان کے ممیانے کی آواز سُنی تو کہا خبردار ہو۔ شاید یہ چوری کی نہ ہو۔ تم اِس کو اُس کے مالکوں کو دے دو۔ کیونکہ ہمارے لئے جائز نہیں۔ کہ چوری کی چیز کو کھائیں یا چھوئیں ۞ تو اُس کی بیوی نے غصّے ہو کر اُس کو جواب دیا۔ کہ تیری اُمید کا باطل ہونا تو ظاہر ہو گیا۔ اور اب تیری خیرات بھی معلوم ہو جائے گی۔ اور اِس بات اور ایسی ہی اور باتوں سے وہ اُس کو ملامت کرتی رہی ٭

باب ۳

طوبیت اور سارہ کی دُعا

۱ تب طوبیت نے رو رو کر دُعا کرنی شروع کی ۞ ۲ اور کہا۔ تُو اے خداوند عادل ہے اور تیری سب عدالتیں راست ہیں۔ اور تیری تمام راہیں رحمت اور صداقت اور عدالت ہیں ۞ ۳ اب اے خداوند مجھ کو یاد کر۔ اور میری خطاؤں کا اِنتقام نہ لے۔ اور نہ میرے گناہوں اور نہ میرے باپ دادا کے گناہوں کو یاد کر ۞ ۴ کیونکہ ہم نے تیرے حکموں کی فرمانبرداری نہ کی۔ اور اِسی باعث سے ہم لُوٹ اور جلاوطنی اور موت کے حوالہ کئے گئے اور اُن تمام قوموں کے نزدیک جن میں ہم پراگندہ ہوئے۔ ضرب المثل اور باعثِ نفرت ہو گئے ۞ ۵ اب اے خداوند تیری عدالتیں سنگین ہیں۔ کیونکہ ہم نے تیرے حکموں پر عمل نہ کیا۔ اور راست دلی سے تیرے سامنے نہ چلے ۞ ۶ اور اِس وقت اے خداوند اپنی مرضی کے مطابق میرے ساتھ کر۔ اور حکم دے کہ میری رُوح سلامتی سے قبض کی جائے۔ کیونکہ میرے لئے زندگی سے موت بہتر ہے ۞

۷ اور ایسا اِتفاق ہُوا۔ کہ ٹھیک اُسی روز مادیوں کے شہر اَحمتا میں رعوئیل کی بیٹی سارہ نے اپنے باپ کی لونڈیوں میں سے ایک سے ملامت سُنی ۞ ۸ کیونکہ سات آدمیوں کے ساتھ اُس کا بیاہ ہُوا تھا۔ اور ایک شیطان اشموداؤس نامی نے اِس سے پہلے کہ وہ اُسکے پاس جائیں۔ اُن کو فی الفور ہلاک کر دیتا تھا ۞ ۹ سو جب اُس نے لونڈی کو قصور کے لئے ملامت کی تو اُس نے جواب دے کر کہا۔ اے تُو جو اپنے شوہروں کو مار دینے والی ہے۔ ہم تیرا کوئی بیٹا یا بیٹی زمین پر نہ دیکھیں ۞ ۱۰ کیا تُو ارادہ کرتی ہے کہ تُو مجھ کو بھی مار ڈالے۔ جیسا کہ تُو نے اپنے سات شوہروں کو مار ڈالا۔ جب اُس نے یہ بات سُنی۔ تو اپنے گھر کے بالاخانے میں چڑھی۔ اور تین دن اور تین رات وہیں رہی نہ کچھ کھایا اور نہ پیا ۞ ۱۱ مگر دُعا کرتی اور آنسوؤں کے ساتھ خدا کی منّت کرتی رہی۔ کہ یہ ننگ مجھ سے دُور کر ۞ ۱۲ اور تیسرے دن جب اُس نے اپنی دُعا تمام کی اور خداوند کو مبارک کہا ۞ ۱۳ تو وہ بولی۔ اے ہمارے باپ دادا کے خدا تیرا نام مبارک ہو۔ جو اپنے غضب کے بعد رحمت کرتا ہے۔ اور دُکھ کے وقت اُن کے گناہوں کو جو تجھے پکارتے ہیں مُعاف کرتا ہے ۞ ۱۴ تیری طرف اے خداوند میں اپنا مُنہ پھیرتی ہوں۔ اور تیری ہی طرف میں اپنی آنکھیں اُٹھاتی ہوں ۞ ۱۵ اے خداوند میں تیری منّت کرتی ہوں۔ کہ اِس ننگ کے بند سے مجھے خلاصی دے۔ یا مجھ کو زمین پر سے اُٹھا لے ۞ ۱۶ تُو اے خداوند جانتا ہے۔ کہ میں نے شوہر کی ہرگز خواہش نہیں کی۔ اور میں نے اپنی رُوح کو تمام شہوت سے پاک رکھا ہے ۞ ۱۷ اور نہ کھیل کرنے والوں کے ساتھ میں ہرگز ملی۔ اور نہ اُن کے ساتھ کبھی رہی جو شوخی سے چلتے ہیں ۞ ۱۸ اور میں تیرے خوف کے باعث شوہر کرنے کے لئے راضی ہوئی نہ کہ اپنی شہوت سے ۞ ۱۹ اور شاید میں

اُن کے لائق نہ تھی۔ یا وہ میرے حقدار نہ تھے۔ کیُونکہ شاید
۲۰ تُو نے مُجھے کسی اَور شوہر کے لِئے بچا رکھا ہے۝ اِس لئے کہ
۲۱ تیری مشورت اِنسان کی سمجھ سے باہر ہے۝ باوجُود اِس کے
جو کوئی تیری عبادت کرتا ہے وہ یقین رکھتا ہے۔ کہ اُسکی زِندگی
اگرچہ آزمائشوں میں گُذرے مگر وہ تاج حاصِل کرے گا۔ اَور
اگر اُس پر کوئی مُصیبت پڑے تو وہ چھُڑایا جائے گا۔ اَور اگر
وہ تادِیب کے نیچے آئے۔ تو اُس کو چاہیئے۔ کہ تیری رحمت کی
۲۲ طرف رجُوع کرے۝ کیُونکہ تُو ہماری ہلاکت سے خُوش نہیں ہوتا۔
اَور آندھی کے بعد تُو امن دیتا ہے۔ اَور رونے اَور نوحہ کے بعد
۲۳ تُو خُوشی بخشتا ہے۝ پس اَے اِسرائیل کے خُدا! تیرا نام ابد
تک مُبارک ہو۝
۲۴ اُس وقت حق تعالیٰ کی حشمت کے حضُور میں اِن دونوں
۲۵ کی دُعائیں قبُول ہوئیں۝ تو خُداوند نے اپنے مُقدّس فرشتے
رافائیل کو بھیجا۔ کہ اُن دونوں کو شِفا دے۔ جن کی دُعائیں
ایک ہی وقت میں خُداوند کے حضُور پہُنچیں ٭

باب ۴

۱ طوبیت کی نصیحت
جب طوبیت نے خیال کیا۔ کہ میری دُعا
قبُول ہُوئی۔ اَور مَوت میرے لِئے تیار ہے۔ تو اُس نے اپنے
۲ بیٹے طوبیاہ کو اپنے پاس بُلایا۝ اَور اُس سے کہا۔ اَے میرے
بیٹے! میرے مُنہ کی باتیں سُن۔ اَور اُن کو بُنیاد کی طرح اپنے
۳ دِل میں رکھ۝ جب خُدا میری جان قبض کرے۔ تو تُو میرے
جِسم کو دفن کر دینا۔ اَور اپنی ماں کی زِندگی کے تمام ایّام میں
۴ اُس کی عِزّت کرنا۝ اَور یاد رکھنا کہ تیرے لِئے اُس نے اپنے
۵ شِکم میں کیا کیا مشقّتیں سہیں۔ اَور اُس کا دُکھ کیسا تھا۝ اَور
جب وہ اپنی زِندگی کے وقت کو پُورا کرے تو تُو اُس کو میرے
۶ پاس دفن کر دینا۝ اَور تُو اپنی زِندگی کے تمام ایّام میں خُدا
کو اپنے دِل میں رکھ۔ اَور ڈرتا رہ۔ کہ تُو گُناہ کرنے میں کبھی
راضی نہ ہو۔ اَور خُداوند ہمارے خُدا کے حُکموں کی نافرمانی
۷ نہ کرے۝ اپنے مال میں سے خیرات کر۔ اَور غریب سے مُنہ
۸ نہ موڑ۔ تو خُداوند بھی تیری طرف سے مُنہ نہ موڑیگا۝ اپنی
۹ توفیق کے مُوافق رحم کرنے والا ہو۝ اگر تیرے پاس بہت
ہو تو بہت دے۔ اَور اگر تیرے پاس تھوڑا ہو۔ تو کوشش
۱۰ کرکے دِل کی خُوشی سے تھوڑا دے۝ کیُونکہ تُو ضرُورت کے
۱۱ دِن کے لِئے بڑے ثواب کا اپنے لِئے ذخیرہ جمع کرے گا۝ کیُونکہ
خیرات تمام خطاؤں اَور مَوت سے بچاتی ہے۔ اَور رُوح کو
۱۲ اندھیرے کی طرف جانے نہیں دیتی۝ کیُونکہ خیرات اُن کے
لِئے جو دیتے ہیں خُدائے تعالیٰ کے حضُور عظیم اُمید ہے۝
۱۳ اَے میرے بیٹے! تمام حرامکاری سے ڈرتا رہ۔ اَور گُناہ
۱۴ کی پہچان کو واجب جان کر اپنی بیوی سے تجاوُز نہ کر۝ اَور
اپنے خیالوں اَور اپنی باتوں پر مغرُوری کو غالب نہ ہونے دے۔
۱۵ کیُونکہ مغرُوری سے تمام ہلاکت شرُوع ہُوئی۝ اَور جس نے
تیرا کوئی کام کیا ہے اُس کی اُجرت فی الفور اُس کو ادا کر۔ اَور
۱۶ تیرے مزدُور کی مزدُوری کبھی تیری طرف باقی نہ رہے۝ اَور
جس بات سے تُجھے نفرت ہے کہ تُجھ سے کی جائے۔ تو تُو بھی وہ
۱۷ دُوسرے کے ساتھ نہ کر۝ بھُوکوں اَور مِسکینوں کے ساتھ
۱۸ اپنی روٹی کھا۔ اَور ننگوں کو اپنے کپڑوں میں سے پہنا۝ اپنی
روٹی اَور اپنی مَے نیک آدمی کی تدفین کے لِئے رکھ۔ اَور اُن
۱۹ میں سے خطاکاروں کے ساتھ نہ کھا اَور نہ پی۝ ہمیشہ عقلمند
۲۰ آدمی کی مشورت کی تلاش کر۝ اَور خُدا کو ہر وقت مُبارک
کہہ۔ اَور اپنی راہوں کی دُرستی اَور اپنی تمام مشورتوں کے
برقرار رہنے کے لِئے اُس کی ہدایت مانگ۝
۲۱ اَور اَے میرے بیٹے۔ مَیں یہ بھی تُجھے بتاتا ہُوں۔ کہ جب
تُو چھوٹا تھا۔ مَیں نے مادیوں کے شہر راجیس میں جبائیل کو چاندی

کے دس قنطار قرض دیئے تھے۔ اور اُس کا تمسک میرے پاس
۲۲ ہے ۞ سو اِس کی بابت تُو دریافت کر کہ تُو کیسے اُس کے پاس
جائے۔ اور اُس سے چاندی کی مذکورہ رقم لے۔ اور اُس کا
۲۳ تمسک اُس کو پھیر دے ۞ اور اَے میرے بیٹے! خوف مت کر
کیونکہ اگرچہ ہم غریبی کی زندگی گذارتے ہیں۔ تاہم اگر ہم خُدا سے
ڈریں اور سارے گناہ سے دُور رہیں۔ اور نیکی کریں تو ہم کو بہت
اچھی چیزیں ملیں گی ❊

باب ۵

۱ رافائیل فرشتہ کا دِکھائی دینا

تب طوبیاہ نے اپنے باپ سے جواب میں کہا۔ اَے میرے باپ! جو کچھ تُو نے مجھے حُکم دیا ہے
۲ مَیں وہی کرُونگا ۞ لیکن اِس رقم کی بابت مَیں نہیں جانتا۔ کہ مَیں کیسے لے سکُوں گا۔ اِس لئے کہ نہ وہ آدمی مجھے جانتا ہے اور نہ مَیں ہی اُسے جانتا ہُوں۔ مَیں اُس کو کون سی نشانی دُونگا؟ اور
۳ مَیں اُس راستہ کو بھی نہیں جانتا جو وہاں جاتا ہے ۞ اُس کے باپ نے جواب میں اُس سے کہا۔ کہ میرے پاس اُسکا تمسک ہے۔ اور جب تُو اُس کو وہ دِکھائے گا تو وہ فی الفور رقم ادا
۴ کر دے گا ۞ اور اِس وقت تُو جا۔ اور اپنے لئے ایک مُعتبر آدمی کی تلاش کر۔ جو اُجرت لے کر تیرے ساتھ جائے۔ تاکہ میرے جیتے جی وہ رقم تجھ کو مِل جائے ۞

۵ پس جب طوبیاہ باہر نِکلا۔ تو دیکھو۔ ایک خوبصورت
۶ جوان کمر باندھے کھڑا تھا۔ گویا کہ چلنے کو تیار ہے ۞ تو اُس نے اُس کو سلام کیا۔ اور وہ نہیں جانتا تھا۔ کہ یہ خُدا کا فرشتہ ہے۔
۷ اور اُس سے کہا۔ اَے نیک جوان تُو کہاں سے آیا ہے ۞ اُس نے کہا۔ بنی اسرائیل سے۔ طوبیاہ نے اُس سے کہا۔ کیا تُو وہ راستہ
۸ جانتا ہے۔ جو مادیوں کے مُلک کو جاتا ہے؟ ۞ اُس نے کہا مَیں جانتا ہوں۔ اور مَیں اُن تمام رستوں میں بہت دفعہ چلا ہوں۔ اور مَیں ہمارے بھائی جبائیل کے پاس جو اَحمتا کے پہاڑ پر مادیوں
۹ کے شہر راجیس میں مُقیم ہے رہتا تھا ۞ طوبیاہ نے اُس سے کہا۔ میرا انتظار کر۔ جب تک مَیں اپنے باپ کو اِس بات کی خبر نہ
۱۰ دُوں ۞ تب طوبیاہ نے اندر جا کر یہ سب کچھ اپنے باپ کو بتایا
۱۱ تو اُس کا باپ حیران ہُوا۔ اور چاہا کہ وہ اندر آئے ۞ تب وہ اندر آیا اور اُس کو سلام کیا اور کہا۔ کہ تیرے لئے ہمیشہ
۱۲ خُوشی ہو ۞ طوبیت نے جواب دِیا۔ مجھے کیا خُوشی ہوگی۔ مَیں اندھیرے میں رہتا ہُوں اور آسمان کی روشنی کو نہیں دیکھتا ۞
۱۳ جوان نے اُس سے کہا۔ خُوش دِل ہو۔ کہ تھوڑے دِنوں میں تُو
۱۴ خُدا کی طرف سے شِفا پائے گا ۞ طوبیت نے اُس سے کہا۔ کیا تُو میرے بیٹے کو مادیوں کے شہر راجیس میں جبائیل کے پاس لے جائیگا؟ اور جب تُو واپس آئے تو مَیں تجھے تیری اُجرت
۱۵ دُونگا ۞ فرشتے نے کہا۔ مَیں اُس کو لے جاؤُنگا۔ اور اُسکو تیرے
۱۶ پاس واپس بھی لے آؤنگا ۞ تب طوبیت نے اُس سے کہا۔ مجھے
۱۷ بتا۔ کہ تُو کس خاندان اور کون سے قبیلہ میں سے ہے؟ ۞ رافائیل فرشتے نے اُس سے کہا۔ کیا تجھے مزدُور کے نسب کی حاجت ہے
[۱۸] یا مزدُور کی جو تیرے بیٹے کے ساتھ جائے؟ ۞ لیکن تاکہ مَیں تجھے
۱۹ آزُردہ نہ کرُوں۔ مَیں عزریاہ بزرگ حننیاہ کا بیٹا ہوں ۞ طوبیت نے اُس سے کہا۔ تُو شریف خاندان میں سے ہے۔ مگر مَیں اُمید کرتا ہُوں۔ کہ مَیں نے جو تیرا النسب جاننا چاہا۔ تُو نے اُس کو بُرا نہیں
۲۰ مانا ۞ فرشتے نے اُس سے کہا۔ دیکھ مَیں تیرے بیٹے کو سلامت لے جاؤُنگا۔ اور تیرے پاس اُس کو سلامت واپس لے آؤُنگا ۞
۲۱ طوبیت نے اُس سے کہا۔ سلامتی سے روانہ ہو۔ اور خُدا تمہارے راستے میں تمہارے ساتھ ہو۔ اور اُس کا فرشتہ تمہارے ہمراہ
۲۲ ہو ۞ تب سب کچھ جو راستے کے سامان کے لئے لینا چاہیئے تھا تیار

۵: ۱۸۔ "عزریاہ" فرشتے نے عزریاہ کی شکل اختیار کی تھی۔ تو جس آدمی کی شکل اُس نے اختیار کی تھی۔ اُس کا نام بھی وہ اپنا نام بتا سکتا تھا۔ عبرانی میں عزریاہ کے معنے ہیں۔ خُدا کی مدد۔ اور حننیاہ کے معنے ہیں خُدا کا فضل۔

کِیا گیا اَور طوبیاہ اپنے باپ اَور اپنی ماں سے وداع ہُوا۔ اَور وہ
۲۳ دونوں چل پڑے ○ جب وہ جُدا ہُوئے تو اُس کی ماں نے رونا
شرُوع کِیا اَور کہا۔ تُو نے ہمارے بُڑھاپے کی لاٹھی کو جُدا کر دیا
۲۴ اَور اُسے ہم سے دُور بھیج دیا ○ کاش یہ مال جِس کے لِئے تُو نے اُس کو
۲۵ بھیجا ہے ہوتا ہی نہ ○ ہمارا تھوڑا سا مال ہی کافی تھا۔ کہ ہم اپنے
۲۶ بیٹے پر نظر کر کے اِس کو بڑی دَولت سمجھتے ○ طوبِت نے اُس سے
کہا مَت رو۔ ہمارا بیٹا وہاں سلامت پہنچے گا۔ اَور سلامت
۲۷ ہمارے پاس واپس آئے گا۔ اَور تیری آنکھیں دیکھیں گی ○ کیُونکہ
مُجھے یقین ہے کہ خُدا کا نیک فرِشتہ اُس کے ہمراہ جائے گا۔ اَور
اُس کے سب حالات کو درُستی سے ترتیب دے گا۔ یہاں تک
۲۸ کہ وہ ہمارے پاس خُوشی سے واپس آئے گا ○ تو اِس بات سے
اُس کی ماں نے رونا بند کِیا اَور چُپ ہوئی ٭

باب ۶

۱ فرِشتے کے ہمراہ طوبیاہ کا سفر

اَور طوبیاہ چل نِکلا۔ اَور اُس کا
کُتّا اُس کے پیچھے گیا۔ اَور وہ پہلی مَنزِل میں دریائے دَجلہ کے
۲ کِنارے پر رات کو رہا ○ اَور وہ اپنے پاؤں دھونے گیا۔ اَور
۳ دیکھو۔ ایک بڑی مچھلی لپکی۔ تاکہ اُس کو کھا جائے ○ تب طوبیاہ
ڈرا اَور اُونچی آواز سے چِلّایا۔ اَے صاحِب۔ وہ مُجھ پر حملہ کرتی
۴ ہے ○ فرِشتے نے اُس سے کہا۔ کہ گلپھڑے سے اُس کو پکڑ۔ اَور اپنی
طرف کھینچ لے۔ تو اُس نے اَیسا ہی کِیا۔ اَور اُس کو خُشکی پر کھینچ لِیا۔
۵ تو وہ اُس کے پاؤں کے پاس تڑپنے لگی ○ تب فرِشتے نے اُس سے
کہا۔ کہ مچھلی کا پیٹ چاک کر۔ اَور اُس کے دِل اَور اُس کے پِتّے اَور
اُس کے جِگر کو اپنے پاس رکھ لے۔ کیُونکہ مُفید دوائیوں کے لِئے یہ
۶ ضرُوری ہیں ○ تو اُس نے اَیسا ہی کِیا جیسا کہ فرِشتے نے کہا تھا۔
اَور اُنہوں نے مچھلی کو بھُون کر اُس میں سے کھایا۔ اَور وہ باہم
۷ سفر کرتے رہے جب تک کہ اَحمتانہ پہنچے ○ پھر طوبیاہ نے فرِشتے
سے پُوچھا اَور کہا۔ بھائی عزریاہ! مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں
مُجھے بتا کہ یہ چیزیں جو تُو نے مُجھ کو مچھلی میں سے رکھ لینے کے لِئے
۸ کہیں۔ کِس بات کا عِلاج ہیں؟ ○ فرِشتے نے اُس سے جواب
میں کہا۔ کہ اگر تُو اُس کے دِل اَور جِگر میں سے کُچھ تھوڑا آگ پر
ڈالے تو اُس کا دُھواں سب قِسم کے شیاطین کو جو کِسی مَرد یا
عَورت میں ہوں نِکال دے گا۔ اَیسا کہ وہ پھر کبھی اُس کے
۹ نزدیک نہ آئیں گے ○ اَور اُس کا پِتّا آنکھوں پر لگانے کے
لِئے جِن میں سفیدی آگئی ہو مُفید ہے۔ کہ وہ اچھّی ہو جائیں گی ○
۱۰ اَور طوبیاہ نے کہا۔ کہاں تیری مرضی ہے۔ کہ ہم ٹھیریں؟ ○
۱۱ فرِشتے نے کہا۔ یہاں ایک آدمی رعُوئیل نامی ہے جو تیرے قبیلہ
بلکہ تیرے رِشتہ داروں میں سے ہے۔ اَور اُس کی ایک بیٹی ہے
جِس کا نام سارہ ہے۔ اَور اُس کے سوا اُس کا کوئی اَور بیٹا یا
۱۲ بیٹی نہیں ○ اُس کی تمام دَولت تیری ہی ہے۔ لیکن تُو بالضرُور
۱۳ اُس سے بیاہ کر لینا ○ تُو اُس کو اُس کے باپ سے مانگ۔ تو
۱۴ وہ اُس کو تُجھے بیاہ دے گا ○ طوبیاہ نے جواب میں کہا کہ مَیں نے
سُنا۔ کہ وہ سات شَوہروں کے عقد میں دی جا چُکی ہے۔ تو وہ مَر
گئے۔ اَور مَیں نے یہ بھی سُنا۔ کہ ایک شیطان نے اُن کو مار دِیا ○
۱۵ تو اِس سبب سے مَیں ڈرتا ہُوں۔ کہ میرا بھی اَیسا ہی حال نہ ہو۔
اَور مَیں اپنے ماں باپ کا اکیلا بیٹا ہُوں۔ تو مَیں اُن کے بڑھاپے
۱۶ کو غم کے ساتھ برزخ میں اُتارُوں گا ○ رافائیل فرِشتے نے اُس
سے کہا۔ سُن مَیں تُجھے بتاتا ہُوں۔ وہ کَون ہیں۔ جِن پر شیطان
۱۷ غالب آتا ہے ○ وہ جو بیاہ کرتے اَور خُدا کو اپنے پاس سے اَور
اپنے دِلوں سے نِکال دیتے ہیں۔ اَور گھوڑے اَور خچّر کی طرح
جِن کو سمجھ نہیں۔ اپنے آپ کو اپنی شہوت کے سپُرد کرتے ہیں۔
۱۸ اَیسوں پر شیطان کا اِختیار ہوتا ہے ○ مگر جب تُو اُس کو بیاہے
اَور اُس کی کوٹھڑی میں جائے تو تین دِن تک اُس سے رُکا رہ۔

۶: ۱۵۔ "برزخ" وہ جگہ جہاں موت کے بعد نیک آدمیوں کی
رُوحیں مسیح کے آنے سے پیشتر رہیں۔

۱۹ اور سوائے دُعا مانگنے کے اُس کے ساتھ کچھ نہ کر۔ اور اُس رات
۲۰ جب تُو مچھلی کے جگر کو جلائے۔ تو شیطان بھاگ جائے گا۔ اور
دُوسری رات کو تُو مُقدّس باپ دادا کی شراکت میں قبول کیا
۲۱ جائے گا۔ اور تیسری رات تجھ کو برکت ملے گی۔ کہ تمہارے
۲۲ تندرُست لڑکے پیدا ہوں۔ اور تیسری رات کے گُذرنے
کے بعد تُو کنواری کو خُدا کے خوف سے لے۔ اور شہوت کی
نسبت اولاد کی زیادہ خواہش کر۔ تاکہ ابرہام کی نسل کی برکت
تیری اولاد میں تجھے ملے ۔

باب ۷

۱ [طوبیاہ اور سارہ کا نکاح] پھر وہ دونوں رعوئیل کے ہاں گئے۔
۲ اور رعوئیل اُن کو خُوشی سے ملا۔ جب رعوئیل نے طوبیاہ کو دیکھا۔
تو اپنی بیوی حنّہ سے کہا۔ کہ یہ مرد کیسے میرے بھائی کی مانند
۳ ہے۔ اِس بات کے بعد رعوئیل نے کہا۔ اَے جوان بھائیو!
تم کہاں سے ہو؟ تو اُنہوں نے کہا۔ کہ ہم نفتالی کے قبیلہ
۴ سے نینوا کے جلاوطنوں میں سے ہیں۔ اور رعوئیل نے اُن سے
کہا۔ کیا تم میرے بھائی طوبیت کو جانتے ہو؟ اُنہوں نے کہا ہم
۵ جانتے ہیں۔ اور جب رعوئیل اُس کی بہت تعریف کر رہا تھا۔
تو فرشتہ نے اُس سے کہا۔ کہ وہ طوبیت جس کی بابت تُو پوچھتا
۶ ہے۔ اِس کا باپ ہے۔ تب رعوئیل نے اُس سے لپٹ کر
اور آنسو بہاتے ہوئے اُس کو چُوما اور اُس سے بغل گیر ہو کر رویا۔
۷ اور کہا۔ اَے میرے بیٹے! تیرے لئے برکت ہو۔ کیونکہ تُو ایک
۸ نیک بزرگ آدمی کا بیٹا ہے۔ اور اُس کی بیوی حنّہ اور اُن کی بیٹی
۹ سارہ بھی روئیں۔ اور جب وہ باتیں کر چکے۔ رعوئیل نے حکم
دیا۔ کہ ایک مینڈھا ذبح کیا جائے۔ اور ضیافت تیار کی جائے۔
۱۰ اور جب اُس نے اُن کو بُلایا۔ کہ کھانے کے لئے بیٹھیں۔ تب
طوبیاہ نے کہا۔ کہ مَیں آج یہاں روٹی نہ کھاؤنگا اور نہ کچھ
پیُونگا۔ جب تک تُو میری درخواست منظور نہ کرے۔ اور
۱۱ وعدہ نہ کرے۔ کہ اپنی بیٹی سارہ تُو مجھ کو دے دیگا۔ جب
رعوئیل نے یہ بات سُنی تو کانپنے لگا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا۔ کہ اُن
سات مردوں پر جو اُس کے پاس جانے کو تھے کیا واقع ہُوا۔
تو وہ ڈرا۔ کہ جو کچھ اُن پر ہُوا۔ اِس پر بھی نہ ہو۔ اور جب وہ
۱۲ فکرمند تھا۔ اور اُس کو کچھ جواب نہ دیا۔ تو فرشتے نے اُس سے
کہا۔ اُسے اِس کو دینے سے مت ڈر۔ کیونکہ واجب ہے کہ
تیری بیٹی اِس مرد کی بیوی بنے جو خُدا سے ڈرتا ہے۔ اِسی
۱۳ سبب سے کوئی اَور اُس کو نہ لے سکا۔ تب رعوئیل نے کہا۔
کہ بے شک خُدا نے میری دُعائیں اور میرے آنسو جو اُس کے
۱۴ سامنے تھے قبول کئے۔ اور شاید اِسی سبب سے خُدا تم کو
یہاں لے آیا۔ تاکہ یہ لڑکی مُوسیٰ کی شریعت کے مطابق اپنے
رشتہ دار ہی کی بیوی بنے۔ اور اب کچھ شک نہیں کہ مَیں اُسے
۱۵ تجھ کو دے دُونگا۔ تب اُس نے اپنی بیٹی سارہ کا دہنا ہاتھ پکڑ
کر طوبیاہ کے دہنے ہاتھ میں دیا اور کہا۔ ابرہام کا خُدا اور
اسحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا تم دونوں کے ساتھ ہو اور
تم کو جوڑے۔ اور اپنی برکت تم پر پُورے طور سے نازل
۱۶ فرمائے۔ تب اُنہوں نے کاغذ لے کر عقدِ نکاح اُس میں لکھا۔
۱۷،۱۸ بعد اِس کے اُنہوں نے کھانا کھایا۔ اور خُدا کو مُبارک کہا۔ اور
رعوئیل نے اپنی بیوی حنّہ کو بُلا کر کہا۔ کہ دُوسری کوٹھڑی تیار
۱۹ کرے۔ اور وہ اپنی بیٹی سارہ کو اُس کے اندر لائی جو روتی تھی۔
۲۰ اور اُس نے اُس سے کہا۔ اَے میری بیٹی! حوصلہ رکھ اور آسمان کا
خُداوند اِس غم کے بدلے جو تُو نے اُٹھایا تجھ کو خُوشی بخشے گا۔

باب ۸

۱ [ازدواجی زندگی کا نیک آغاز] اور جب وہ کھانے سے فارغ ہُوئے
۲ تو اُنہوں نے جوان کو لڑکی کے پاس اندر بھیجا۔ طوبیاہ نے

فرشتے کی بات یاد کرکے اپنی تھیلی سے دل اور جگر کا ایک ایک
۳ ٹکڑا نکالا اور جلتے انگارے پر ڈالا ○ تب رافائیل فرشتہ نے
۴ شیطان کو پکڑا اور مصر علیا کے بیابان میں اس کو باندھ دیا ○ اور
طوبیاہ نے کنواری کو نصیحت کرکے کہا۔ اے سارہ اٹھ۔ ہم آج
اور کل اور پرسوں خدا کے حضور دعا کریں گے۔ کیونکہ ان تین
راتوں میں ہم خدا کے ساتھ یگانگت میں رہیں گے۔ اور تین
۵ راتوں کے گذرنے کے بعد اپنے عقد نکاح میں ہوں گے ○ کیونکہ
ہم مقدسوں کی اولاد ہیں۔ اور ہمارے لئے مناسب نہیں کہ ہم
غیر قوموں کی طرح جو خدا کو نہیں جانتیں ایک دوسرے کے نزدیک
۶ جائیں ○ تب وہ دونوں اٹھے۔ اور سرگرمی سے دعا مانگنے لگے۔
۷ کہ صحیح سلامت رہیں ○ اور طوبیاہ نے کہا۔ اے خداوند ہمارے
باپ دادا کے خدا! آسمان اور زمین اور سمندر اور چشمے اور دریا
۸ اور تیری سب مخلوقات جو ان میں ہیں تجھے مبارک کہیں ○ تو نے
آدم کو زمین کی مٹی سے پیدا کیا اور حوا کو مددگار کے طور پر اسے
۹ دیا ○ اب اے خداوند تو جانتا ہے۔ کہ میں نے شہوت کے سبب
سے اپنی بہن کو بیوی نہیں بنایا۔ بلکہ نسل کی خواہش سے جس میں
۱۰ تیرے نام کو ابدالآباد تک مبارک کہا جائے ○ اور سارہ نے بھی
کہا۔ ہم پر رحم کر۔ اے خداوند ہم پر رحم کر۔ کہ ہم دونوں تندرستی
ہی میں عمر درازی تک پہنچیں ○

۱۱ اور ایسا ہوا۔ کہ مرغ کے بانگ دینے کے وقت رعوئیل
نے اپنے نوکروں کو جمع ہونے کا حکم دیا۔ تو وہ اس کے ساتھ
۱۲ گئے۔ اور انہوں نے قبر کھودی ○ کیونکہ اس نے کہا مجھے ڈر ہے
کہ اس کے ساتھ بھی وہی کچھ ہوا۔ جو دوسرے سات مردوں
۱۳ سے ہوا تھا۔ جو اس کے پاس جانے کو تھے ○ جب وہ قبر تیار کر
۱۴ چکے۔ رعوئیل اپنی بیوی کے پاس لوٹا اور اس سے کہا ○ اپنی
ایک لونڈی کو بھیج جو دیکھے۔ کہ آیا وہ مر گیا۔ تاکہ دن کی روشنی
۱۵ سے پہلے ہی میں اس کو دفن کردوں ○ تو اس نے اپنی لونڈیوں
میں سے ایک کو بھیجا۔ تو وہ کوٹھڑی کے اندر گئی۔ تو دیکھو۔ وہ
۱۶ دونوں صحیح سلامت تھے اور برابر سو رہے تھے ○ تو اس نے
لوٹ کر یہ خوشخبری دی۔ تب رعوئیل اور اسکی بیوی حنّہ نے
۱۷ خداوند کو مبارک کہا ○ اور بولے اے خداوند اسرائیل کے خدا!
ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔ کہ جس بات کا ہم کو شک تھا وہ ہم
۱۸ پر واقع نہیں ہوئی ○ کیونکہ تو نے اپنی رحمت ہم پر کی۔ اور ہم
۱۹ سے اس دشمن کو دور کردیا جو ہمیں ستاتا تھا ○ اور تو نے دونوں
اکلوتوں پر رحمت کی۔ اے خداوند ان دونوں کو بخشندے۔
کہ تجھے سر بسر مبارک کہیں۔ اور تیری حمد اور اپنی تندرستی
کی قربانی تیرے آگے گذرانیں تاکہ تمام قومیں جانیں کہ ساری
دنیا کا تو ہی اکیلا خدا ہے ○

۲۰ اور رعوئیل نے فی الفور اپنے نوکروں کو حکم دیا۔ کہ قبر کو
جو انہوں نے کھودی تھی۔ صبح کی روشنی سے پہلے ہی بھر دیں ○
۲۱ پھر اس نے اپنی بیوی سے کہا۔ کہ شادی کی ضیافت تیار کی جائے۔
۲۲ اور کھانے کی تمام چیزوں کا بندوبست کیا جائے ○ اور اس
نے حکم دیا۔ کہ دو موٹی گائیں اور چار مینڈھے ذبح کئے جائیں۔ تاکہ
اپنے سب ہمسایوں اور خیر خواہوں کے لئے شادی کی ضیافت
۲۳ تیار ہو ○ اور رعوئیل نے طوبیاہ سے حلف لی۔ کہ اسکے پاس دو ہفتہ
ٹھیرے ○ اور رعوئیل نے طوبیاہ کو اپنی ساری جائداد کا نصف
دیدیا۔ اور باقی نصف کے لئے طوبیاہ کو دستاویز لکھ دی کہ ان
دونوں کی موت کے بعد وہ اس کا مالک ہوگا ○

باب ۹

رافائیل جبائیل سے نقدی وصول کرتا ہے

۱ پھر طوبیاہ نے فرشتے
کو جسے وہ انسان ہی سمجھتا تھا بلا کر کہا۔ اے بھائی عزریاہ اگر
۲ تو میری بات سنے تو میں کچھ کہوں ○ خواہ میں اپنے آپ کو تیرا
غلام بھی بنادوں تو بھی تیری مہربانی کا حق ادا نہیں کرسکونگا ○

۳ باوجود اِس کے مَیں تُجھ سے گذارش کرتا ہُوں۔ کہ تُو سواری اَور نوکر لے۔ اَور مادیوں کے شہر راجیس میں جبائیل کے پاس جا۔ اَور یہ تمسّک اُس کو واپس دے اَور چاندی اُس سے وصُول کر۔ اَور اُس ۴ کو میرے بیاہ پر بُلا۔ کیُونکہ تُو جانتا ہے کہ میرا باپ کیُونکر دِن گنِتا ہے۔ اَور اگر مَیں ایک دِن زیادہ دیر کرُوں۔ تو اُسکا دِل غمگین ۵ ہوگا۔ اَور تُو نے دیکھا ہے۔ کہ رعُوئیل نے مُجھ سے حَلف لی۔ اَور مَیں اِس حَلف کو ہلکا نہیں جان سکتا ہُوں۔

۶ تب رافائیل نے رعُوئیل کے چار نوکر اَور دو اُونٹ لِئے۔ اَور مادیوں کے شہر راجیس کو گیا۔ اَور جبائیل کو مِل کر اُسکا تمسّک ۷ اُس کو دیا۔ اَور سب رقم اُس سے وصُول کی۔ اَور اُس نے اُس کو طوبیاہ بِن طوبِت کی بابت اَور سب کُچھ جو واقع ہُوا تھا بتایا۔ اَور ۸ اپنے ساتھ اُس کو بیاہ میں لایا۔ جب وہ رعُوئیل کے گھر کے اندر آیا۔ اُس نے طوبیاہ کو کھانے پر بیٹھا ہُوا پایا۔ تو وہ اُٹھ کھڑا ہُوا۔ اَور اُنہوں نے ایک دُوسرے کو چُوما۔ اَور جبائیل رویا۔ اَور خُدا کی ۹ تعریف کی۔ اَور کہا۔ کہ اِسرائیل کا خُدا تُجھ کو برکت دے کیُونکہ تُو ایک نیک ترین اَور راست باز آدمی کا بیٹا ہے جو خُدا سے ڈرتا ۱۰ اَور خیرات کرتا ہے۔ اَور تیری بیوی اَور تُمہارے ماں باپ پر ۱۱ بھی برکت نازل ہو۔ اَور تم اپنے بیٹوں کو اَور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو تیسری چوتھی پُشت تک دیکھو۔ اَور تمہاری نسل اِسرائیل کے خُدا کی طرف سے مُبارک ہو۔ جو ابدُالآباد تک سلطنت کرتا ہے۔ ۱۲ تب سب نے کہا آمین۔ پھر وہ ضیافت پر بیٹھے۔ لیکن اُنہوں نے شادی کی ضیافت بھی خُدا کے خَوف کے ساتھ رچائی ۞

باب ۱۰

طوبیاہ کے والدین کی بے چینی

۱ جب طوبیاہ بیاہ کے سبب سے وہاں دیر کر رہا تھا۔ تو اُس کا باپ طوبِت بے چین ہونے اور کہنے لگا میرا بیٹا کیُوں دیر کر رہا ہے؟ اَور کَون سی بات نے اُس کو وہاں ٹھیرا ۲ رکھا ہے؟ کیا شاید جبائیل مر گیا؟ اَور کوئی نہیں جو اُسکو رقم ۳ واپس کرے۔ اَور وہ اَور اُس کی بیوی حنّہ سخت غمگین ہُوئے اَور دونوں نے رونا شروع کیا۔ کیُونکہ اُن کے بیٹے نے مُقرّرہ ۴ دِن پر واپس آنے میں وعدہ خِلافی کی۔ اَور اُس کی ماں برابر آنسُو بہاتی ہوئی روتی تھی اَور کہتی تھی۔ ہائے۔ اَے میرے بیٹے! ہم نے تُجھ کو کیُوں اجنبی مُلک میں بھیجا؟ اَے ہماری آنکھوں کے نُور اَور ہمارے بُڑھاپے کی لاٹھی اَور ہماری زِندگی کی تسلّی اَور ۵ ہماری اَولاد کی اُمید۔ تُجھ اکیلے میں ہمارے لِئے سب کُچھ تھا۔ اَور ہمارے لِئے مُناسب نہ تھا کہ ہم تُجھ کو اپنے پاس سے ۶ نہ بھیجتے۔ تب طوبِت نے اُس سے کہا۔ چُپ کر۔ اَور بے چین نہ ہو۔ ہمارا بیٹا سلامت ہے۔ اَور جو آدمی ہم نے اُس کیساتھ ۷ بھیجا وہ بڑا مُعتبر ہے۔ مگر اُس نے طوبِت سے کہا کہ چُپ رہ اَور مُجھے دھوکا نہ دے۔ میرا بچّہ ہلاک ہو چُکا ہے۔ اور وہ ہر روز اُٹھ کر باہر جاتی اَور ہر طرف نظر دوڑاتی اور سب رستوں میں گھُومتی رہتی تھی۔ جن میں اُس کے واپس آنے کی اُمید تھی۔ تاکہ اگر ہو سکے تو دُور سے اُس کو آتا ہُوا دیکھے۔

۸ مگر رعُوئیل نے اپنے داماد سے کہا۔ کہ تُو یہاں پر ٹھیر۔ اَور مَیں تیرے باپ طوبِت کے پاس آدمی بھیجتا ہوں۔ جو اُس کو ۹ تیری سلامتی کی خبر دے۔ طوبیاہ نے اُس سے کہا۔ مَیں جانتا ہوں کہ میرا باپ اَور میری ماں کیُونکر دِن گِن رہے ہیں۔ اَور ۱۰ اُن کی رُوح دُکھ میں بے قرار ہے۔ اَور بعد اِس کے کہ رعُوئیل نے طوبیاہ سے بہت اِصرار کِیا۔ اَور وہ سب وجُوہات کے سُننے سے اِنکاری ہُوا تو اُس نے سارہ کو اَور اپنے تمام مال میں سے نصف غُلام اَور لونڈیاں اَور مواشی اَور اُونٹ اَور بیل اَور بہت نقدی اُس کو دی۔ اَور اُس کو اپنے پاس سے بخُوشی سلامتی سے رُخصت ۱۱ کِیا۔ اَور کہا۔ کہ خُداوند کا مُقدّس فرِشتہ تمہارے ساتھ راہ میں ہو۔ اَور تم کو سلامتی سے پُہنچائے۔ اَور تم اپنے ماں باپ کے پاس

سب کچھ درست پاؤ۔ اور مرنے سے پہلے میری آنکھیں تمہارے بیٹوں کو دیکھیں ۞ ۱۲ اور ماں باپ نے آگے آکر اپنی بیٹی کو چوما اور اُسے رخصت کیا ۞ ۱۳ اور اُس کو نصیحت کی۔ کہ اپنے سُسر اور ساس کی عزت کرے۔ اور اپنے شوہر کو پیار کرے۔ اور اپنے خاندان کی خبر گیری کرے اور اپنے گھر کو سنبھالے اور اپنے آپ کو بے عیب رکھے ۞

باب ۱۱

طوبیاہ کی مراجعت مبارک

۱ جب وہ واپس جا رہے تھے۔ تو گیارھویں ۲ دن حاران میں جو رستے میں نینوا کی آدھی راہ پر ہے پہنچے ۞ فرشتے نے کہا۔ اے بھائی طوبیاہ! تو جانتا ہے۔ کہ تو کیسے اپنے باپ سے ۳ جدا ہوا ۞ سو اگر تو پسند کرے تو ہم آگے چلیں۔ اور کنبہ اور تیری ۴ بیوی مواشی کے ساتھ آرام سے ہمارے پیچھے آئیں ۞ جب وہ چلنے پر راضی ہوا۔ تو رافائیل نے طوبیاہ سے کہا۔ کہ مچھلی کا کچھ پِت اپنے ساتھ لے لے۔ کیونکہ تجھ کو اُس کی ضرورت ہو گی۔ تب طوبیاہ نے پتے میں سے کچھ لے لیا۔ اور وہ دونوں روانہ ہوئے ۞

۵ اور حنہ ہر روز راہ کے نزدیک پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھتی تھی۔ ۶ جہاں سے وہ دُور تک دیکھ سکتی تھی ۞ ایک دن جب کہ وہ اُس جگہ سے تاک لگائے تھی۔ اُس نے دُور سے دیکھا اور فی الفور پہچان لیا۔ کہ اُس کا بیٹا آ رہا ہے۔ تو اُس نے جلدی سے جا کر اپنے شوہر ۷ کو خبر دی اور کہا۔ دیکھ۔ تیرا بیٹا آ رہا ہے ۞ اور رافائیل نے طوبیاہ سے کہا۔ کہ جس وقت تو اپنے گھر میں داخل ہو۔ تو فی الفور خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر۔ اور اُس کا شکر کر۔ پھر اپنے باپ کے پاس جا۔ ۸ اور اُسے چوم ۞ اور اُسی وقت مچھلی کا یہ پتا جو تیرے پاس ہے اُس کی آنکھوں پر لگا۔ اور یقین جان۔ کہ اُسی وقت اُس کی آنکھیں کھل جائیں گی۔ اور تیرا باپ آسمان کی روشنی دیکھے گا۔ اور تجھے ۹ دیکھ کر خوش ہو گا ۞ تب وہ کتا جو راہ میں اُس کے ساتھ تھا آگے دوڑا۔ اور گویا کہ وہ خوشخبری لایا ہے۔ اُس نے اپنی دُم ہلانے ۱۰ سے اپنی خوشی ظاہر کی ۞ تب اُس کا باپ جو اندھا تھا اُٹھا اور پاؤں سے ٹھوکر کھاتے ہوئے دوڑنے لگا۔ اور اپنے ہاتھ چاکر کی طرف پھیلا کر اپنے بیٹے کے ملنے کو دوڑا ۞ ۱۱ اور مل کر اُس نے اور اُس کی بیوی نے اُسے چوما۔ اور دونوں خوشی کے مارے رونے لگ پڑے ۞

طوبیت کی بصارت کا بحال کیا جانا

۱۲ پھر اُنہوں نے خداوند کو سجدہ کیا۔ اور اُس کا شکر کیا اور بیٹھے ۞ ۱۳ تب طوبیاہ نے مچھلی کا پتا لیا۔ اور اپنے باپ کی آنکھوں پر لگایا ۞ ۱۴ اور قریباً آدھی گھڑی تک انتظار کیا۔ تو اُس کی آنکھوں میں سے ایک پردہ انڈے کی جھلی سا نکلنا شروع ہوا ۞ ۱۵ طوبیاہ نے اُس کو پکڑا۔ اور اُس کی آنکھوں میں سے نکال دیا۔ تب فی الفور اُس کی بصارت بحال ہوئی ۞ ۱۶ تو اُس نے اور اُس کی بیوی نے اور سب نے جو اُس کو جانتے تھے خداوند کی تمجید کی ۞ ۱۷ اور طوبیت نے کہا۔ اے خداوند اسرائیل کے خدا میں تیری تعریف کرتا ہوں۔ کیونکہ تو نے میری تادیب کی اور مجھے شفا بخشی۔ اور دیکھو میں اپنے بیٹے طوبیاہ کو دیکھتا ہوں ۞ ۱۸ اور سات دن کے بعد اُس کی بہو سارہ اور سارا کنبہ سلامتی سے پہنچے۔ اور مواشی اور اُونٹ اور بہت سی نقدی بھی جو اُس عورت کی تھی بمع اُس نقدی کے جو اُس نے جبائیل سے وصول کی تھی ۞ ۱۹ اور اُس نے خدا کی سب مہربانیاں جو بذریعہ اُس آدمی کے جو اُسکے ساتھ گیا تھا اُس پر کی گئی تھیں۔ اپنے ماں باپ کو بتائیں ۞ ۲۰ اور احی کار اور نباط طوبیاہ کے رشتہ دار خوشی کرتے ہوئے اُسکے پاس آئے۔ اور سب نیکیوں کے لئے جن کا خدا نے اُس پر احسان کیا۔ اُس کو مبارک باد دی ۞ ۲۱ اور اُنہوں نے سات دن تک شادی کی ضیافت کی۔ اور وہ سب بڑی خوشی سے شادمان ہوئے ۞

باب ۱۲

رافائیل اپنی ذات ظاہر کرتا ہے

۱ تب طوبیت نے اپنے بیٹے کو اپنے

پاس بُلایا۔ اَور اُس سے کہا۔ تیری کیا رائے ہے۔ کہ ہم اِس
۲ مُقدّس آدمی کو دیں جو تیرے ساتھ گیا؟ ۝ طوبیاہ نے جواب میں
اپنے باپ سے کہا۔ اَے باپ! ہم کیا اُجرت اُس کو دیں اَور
۳ کون سی چیز اُس کی نیکی کے ہم قیمت ہوسکتی ہے؟ ۝ وہ مجُھ کو
لے گیا۔ اَور مجُھے سلامت واپس لے آیا۔ اُس نے جبائیل سے
نقدی وصُول کی۔ اَور اُس نے مجُھے بیوی دِلائی۔ اَور اُسی نے
شیطان کو اُس سے دُور کیا اَور اُس کے ماں باپ کو خُوش کیا۔ اَور
مجُھے مچھلی کے نِگلنے سے بچایا۔ اَور تجُھ کو بھی اُس نے آسمان کا نُور دِکھایا
اَور اُسی کے ذریعہ ہم تمام اچھی چیزوں سے مُتموّل ہُوئے۔ تو کَون
۴ سی چیز ہم اُسکو دیں۔ جو اِن سَب کے برابر ہو؟ ۝ لیکن اَے میرے باپ!
مَیں تیری مِنّت کرتا ہوں تو اُس سے کہہ۔ کہ وہ سَب چیزوں کا
۵ جو ہم کو مِلی ہیں۔ اُن کا نِصف لینا منظُور کرے ۝ تَب باپ اَور
بیٹے نے اُس کو بُلایا۔ اَور اُس کو ایک طرف لے گئے۔ اَور اُس
سے پُوچھا۔ کہ سَب چیزیں جو لائی گئیں اُن کا نِصف تُو مہربانی
۶ سے قبُول کریگا؟ ۝ تَب اُس نے اُن سے پوشیدگی میں مُخاطب ہوکر
کہا۔ کہ آسمان کے خُدا کی ستائش کرو۔ اَور اُس کی مہربانیوں
کے لِئے جو تم پر ہُوئیں تمام زِندوں کے سامنے اُس کی تمجید
۷ کرو۔ ۝ کیُونکہ بادشاہ کے بھید کو چھُپانا اچھّا ہے۔ مگر خُدا کے
۸ کاموں کو ظاہر کرنا اَور اُن کا اِقرار کرنا شایاں ہے ۝ نماز روزہ
کے ساتھ اچھی ہے۔ اَور خیرات سونے کے خزانوں کے ذخیروں
۹ سے بہتر ہے ۝ کیُونکہ خیرات مَوت سے رہائی دیتی ہے گُناہوں
کو مِٹا دیتی ہے۔ اَور اِنسان کو رحمت اَور ابدی حیات حاصِل
۱۰ کرنے کے لائق بناتی ہے ۝ مگر وہ جو گُناہ اَور بدی کرتے ہیں
۱۱ اپنی جان کے دُشمن ہیں ۝ مَیں تم پر حقیقت ظاہر کرتا ہوں۔
۱۲ اَور پوشیدہ امر تم سے نہیں چھپاتا ۝ جَب تُو آنسُوؤں کے
ساتھ دُعا کیا کرتا اَور مُردوں کو دَفن کیا کرتا تھا اَور اپنے کھانے
کو چھوڑ دیا کرتا۔ اَور مُردوں کو دِن کے وقت اپنے گھر میں چھُپا
رکھا کرتا اَور رات کو اُنہیں دَفن کیا کرتا تھا۔ تو مَیں تیری دُعاؤں
۱۳ کو خُداوند کے حضُور پیش کیا کرتا تھا ۝ اَور جَب تُو خُداوند کے
سامنے مقبُول ہُؤا۔ تو ضرُور تھا کہ آزمائش سے تیرا اِمتحان
۱۴ کِیا جائے ۝ اَور اَب خُداوند نے مجُھے بھیجا کہ تجُھے شِفا دُوں
۱۵ اَور سارہ تیری بہُو کو شیطان سے چھُڑاؤں ۝ اَور مَیں رافائیل
فرِشتہ ہُوں۔ اُن سات میں سے ایک ہُوں جو خُداوند کے
۱۶ حضُور کھڑے رہتے ہیں ۝ جب اُنہوں نے یہ باتیں سُنیں۔ تو وہ
کانپے۔ اَور تھرتھراتے ہُوئے زمین پر اپنے مُنہ کے بل گرے ۝
۱۷، ۱۸ فرِشتے نے اُن سے کہا۔ تمہاری سلامتی ہو۔ مت ڈرو ۝ کیُونکہ
جَب مَیں تمہارے ساتھ رہا۔ تو یہ خُدا کی مرضی سے ہُؤا۔ پس تم
۱۹ اُس کی تعریف کرو اَور اُسی کی حمد کرو ۝ اَور تم کو اَیسا نظر آتا
تھا۔ کہ مَیں تمہارے ساتھ کھاتا اَور پیتا ہوں۔ لیکن میرے پاس
کھانا ہے جو نظر نہیں آتا اَور پینے کی چیز جس کو اِنسان دیکھ نہیں
۲۰ سکتا ۝ اَور اَب وقت آگیا ہے۔ کہ مَیں اُس کے پاس جاؤں
جس نے مجُھے بھیجا۔ سو تم خُداوند کی تعریف کرو۔ اَور اُسکے
۲۱ عجیب کاموں کو مشہُور کرو ۝ اَور جَب وہ یہ کہہ چُکا۔ تو وہ اُنکی
نظروں سے غائب ہوگیا۔ اَور بعد اُس کے اُنہوں نے اُسکو
۲۲ پھر نہ دیکھا ۝ تَب وہ تین گھنٹوں تک خُداوند کی تعریف کرتے
ہُوئے اپنے مُنہ کے بل پڑے رہے۔ پھر اُٹھے اَور اُس کے
سَب عجائبات کا بیان کیا ❊

باب ۱۳

طوبِت کا گیت

۱ تَب بُزرگ طوبِت نے اپنا مُنہ کھولا تاکہ خُداوند
کی حمد کرے۔ اَور کہنے لگا ۝
۲ مُبارک ہو خُدا جو ابد تک زندہ ہے۔
اَور جس کی سلطنت ہمیشہ قائم ہے۔
کیُونکہ وُہی تازیانہ لگاتا اَور پھر ترس کھاتا ہے۔

وُہی عالمِ اسفل میں اُتارتا اور پھر اُوپر لاتا ہے۔
کوئی نہیں ہے جو اُس کے ہاتھ سے چھُوٹ سکے ۞
۳ اَے بنی اِسرائیل۔ قوموں کے سامنے اُس کا شُکر کرو۔
اِس لِئے کہ اُس نے ہمیں اُن کے درمیان پراگندہ کیا ۞
۴ وہاں تم اُس کی عظمت ظاہر کرو۔
تمام زِندوں کے سامنے اُس کی حمد کرو۔
کیونکہ وُہی ہمارا خُداوند اور ہمارا خُدا ہے۔
وُہی ابدُالآباد تک ہمارا باپ ہے ۞
۵ وُہ ہماری بدیوں کے سبب سے ہم کو تازیانہ لگاتا ہے۔
پر پھر ترس کھائیگا۔ اور اُن سب قوموں میں سے تمہیں
فراہم کرے گا۔ جن کے درمیان تم پراگندہ پڑے ہو ۞
۶ بشرطیکہ تم اپنے سارے دِل وجان سے اُس کی طرف رُجُوع
ہو۔ تاکہ اُس کے سامنے راستی کرو۔
وہ بھی تمہاری طرف رُجُوع ہوگا۔
اور وہ اپنا چہرہ تم سے چھُپا نہ رکھے گا ۞
۷ اِس پر غور تو کرو کہ وہ تمہارے لئے کیا کیا کرے گا۔
اور پُوری آواز دے کر اُس کا شُکر کرو۔
صداقت کے خُداوند کو مُبارک کہو۔
زمانوں کے بادشاہ کی حمد کرو ۞
۸ مَیں بھی اپنی اَسیری کے مُلک میں اُس کا شُکر کرتا ہُوں۔
اور ایک خطاکار قوم کے سامنے۔
اُس کی قُدرت و عظمت ظاہر کرتا ہُوں۔
اَے گنہگارو۔ اب پھرو۔ اور خُداوند کے سامنے نیکی کرو۔
شاید کہ وہ تم پر مہربان ہوکر تم پر رحمت کرے ۞
۹ مَیں شاہِ آسمان اپنے خُدا کی حمد کرُونگا۔
اور اُسکی عظمت کے سبب سے میری جان خُوشی کریگی ۞
۱۰ خُداوند کو مُبارک کہو۔ اَے اُس کے تمام برگُزیدو۔
خُوشی کے دِن مناؤ اور اُس کا شُکر کرو ۞
اَے یرُوشلیم۔ اَے شہرِ خُدا۔ [11]
خُداوند تیرے بیٹوں کے کاموں کے سبب سے تجھے تادیب
کریگا۔ پر بعد ازاں راستبازوں کی اَولاد پر رحم فرمائیگا ۞
۱۲ اپنے نیک کاموں سے خُدا کا شُکر کر۔
اور زمانوں کے خُدا کو مُبارک کہہ۔
تاکہ وہ اپنا مَسکن تجھ میں ازسرِنَو تعمیر کرے۔
اور تیرے تمام اَسیروں کو تیرے پاس واپس لائے۔
اور زمانوں کے زمانہ تک تُو خُوش رہے ۞
۱۳ تُو جلالی رَوشنی سے چمکیگا۔
اور زمین کی تمام حدُود تجھے سجدہ کرینگی ۞
۱۴ دُور دراز ممالک کی قومیں آئیں گی۔
اور اپنی قُربانیاں لے کر تیری زیارت کریں گی۔
اور تجھ میں خُداوند کی پرستش کریں گی ۞
۱۵ اور تیری زمین کو زمینِ مُقدّس سمجھیں گی۔
کیونکہ تجھ میں وہ نامِ عظیم کو پکاریں گی ۞
۱۶ ملعُون وہ ہوں گے جو تیری حقارت کریں گے۔
اور مُبارک وہ ہونگے جو تجھ سے محبّت رکھیں گے ۞
۱۷ پر تُو اپنے فرزندوں میں خُوش ہوگا۔
کیُونکہ وہ سب کے سب مُبارک ہوں گے۔
اور فراہم ہوکر خُداوند کی حمد کریں گے ۞
۱۸ مُبارک ہیں وہ جو تجھ سے محبّت رکھیں۔
اور وہ جو تیری سلامتی میں خُوش ہوں ۞
۱۹ اَے میری جان خُداوند کو مُبارک کہہ۔
کیُونکہ خُداوند ہمارا خُدا اپنے شہر یرُوشلیم کو۔
اُس کی تمام مُصائب سے رہائی بخشے گا ۞

۱۳: ۱۱۔ ''یرُوشلیم'': جو کچھ یہاں اور آیندہ باب میں یرُوشلیم کی بابت کہا گیا۔ وہ کچھ جلاوطنی کے بعد شہر کی دوبارہ تعمیر کی بابت اور کچھ آسمانی یرُوشلیم کی بابت جو مسیح کی کلیسیا ہے۔ اور آسمان میں ابدی یرُوشلیم کی بابت سمجھنا چاہئیے۔

۲۰ اور مَیں مُبارک ہونگا اگر میری نسل میں سے۔
کوئی باقی رہے جو یرُوشلیم کا جلال دیکھے ○
۲۱ یرُوشلیم کے پھاٹک نیلم اور زمرد کے بنائے جائیں گے۔
اور اُسکی ساری دیواریں جَوگرد نگینوں کی ہوں گی۔
اُسکے برج اور اُسکی فصیلیں خالص سونے کی ہوں گی ○
۲۲ اُسکے تمام کُوچوں میں شب چراغ اور یاقوتِ اوفیر کا فرش ہوگا۔
اور اُسکے شوارع میں ہلِلُویاہ گایا جائے گا ○
۲۳ مُبارک ہو خُداوند جس نے اُس کو عظمت بخشی۔
اور اُسکی سلطنت اُس میں ابدُالآباد تک قائم رہے۔ آمین ❊

باب ۱۴

۱ [طوبِت اور طوبیاہ کے آخری ایام] اور طوبِت نے اپنی باتیں ختم کیں۔ بعد اُس کے کہ طوبِت کی بینائی بحال ہُوئی وہ بیالیس برس ۲ تک جیتا رہا اور اُس نے اپنے پوتوں کے بیٹے دیکھے ○ اُس کی عُمر کُل ایک سَو دو برس کی ہوئی۔ اور وہ نینوا میں عزّت سے دفن کیا ۳ گیا ○ جس وقت اُس کی بینائی جاتی رہی اُس کی عُمر چھپّن برس کی تھی۔ اور جس وقت اُس کی بینائی بحال ہُوئی وہ ساٹھ برس ۴ کا تھا ○ اور اُس نے اپنی باقی زندگی خُوشی میں گُذاری۔ اور جب وہ خُدا کے خوف میں بہت بڑھ گیا۔ اُس نے سلامتی سے رحلت ۵ کی ○ جب مَوت کا وقت قریب آیا۔ اُس نے اپنے بیٹے طوبیاہ اور ۶ اپنے سات جوان پوتوں کو بُلایا اور اُن سے کہا کہ ○ نینوا کی بربادی قریب آگئی ہے کیونکہ خُداوند کا کلام باطل نہ ہوگا۔ اور ہمارے بھائی جو اِسرائیل کی سرزمین سے پراگندہ ہوگئے ہیں۔ اُس کی ۷ طرف واپس جائیں گے ○ اور اُس کی تمام زمین جو ویران پڑی ہے آباد ہوجائے گی اور خُدا کا گھر جو اُس میں جلایا گیا۔ اُس کی دوبارہ تعمیر کی جائے گی۔ اور سب جو خُداوند سے ڈرتے ہیں۔ اُس کی طرف ۸ رجُوع کرینگے ○ اور غیر قومیں اپنے بُتوں کو ترک کرینگی اور یرُوشلیم کی ۹ طرف کُوچ کرینگی اور اُس میں بسیں گی ○ اور زمین کے بادشاہ سب کے سب اِسرائیل کے بادشاہ کو سجدہ کرتے ہُوئے اُس میں شادمانی ۱۰ کرینگے ○ اَے میرے بیٹو! اپنے باپ کی بات سُنو۔ راستی سے خُداوند کی عبادت کرو۔ اور اُسکی خُوشنُودی کے کام کرنے کی کوشش ۱۱ کرو ○ اور اپنے بیٹوں کو تاکید کرو۔ کہ انصاف اور خیرات کے کام کریں۔ اور خُدا کو یاد رکھیں۔ اور ہر وقت راستی سے اور اپنی ساری ۱۲ طاقت سے اُس کی ستائش کریں ○ اَے میرے بیٹو! میری اور بھی سُنو۔ تم یہاں نہ رہنا۔ پر جس وقت تم اپنی ماں کو میرے ساتھ ایک ہی قبر میں دفن کر چُکو۔ تو اُسی روز تم اپنے پاؤں اِس جگہ سے ۱۳ نکل جانے کے لئے پھیر لو ○ کیونکہ مَیں دیکھتا ہُوں۔ کہ اِس جگہ کی بدی اِسے ہلاک کرے گی ○

۱۴ اور ایسا ہُوا۔ کہ طوبیاہ نے اپنی ماں کی مَوت کے بعد مع اپنی بیوی اور بیٹوں اور پوتوں کے نینوا سے کُوچ کیا اور اپنے ۱۵ سُسرال کی طرف لَوٹا ○ اور اُن کو اچھّے بُڑھاپے میں سلامت پایا۔ اور اُس نے اُن کی خبرگیری کی۔ اور اُن کی آنکھیں بند کیں۔ اور رعُوئیل کے گھر کی ساری میراث کو سنبھالا۔ اور اپنے بیٹوں ۱۶ کے بیٹے پانچویں پُشت تک دیکھے ○ اور بعد اُس کے کہ وہ خُدا کے خوف میں ننانوے برس تک جیتا رہا۔ اُنہوں نے خُوشی سے ۱۷ اُس کو دفن کیا ○ اور اُسکے سب رشتہ دار اور اُسکی تمام اولاد نیک زندگی بسر کرتے اور مُقدّس چال چلن رکھتے تھے۔ اور وہ خُدا اور آدمیوں اور مُلک کے تمام باشندوں کے نزدیک مقبُول تھے ❊

یہودیت

یہودیت کی کتاب میں ایک بہادر یہودی عورت کے حالاتِ زندگی بیان کیئے جاتے ہیں + ایک دیندار یہودی نے اس کتاب کو اپنی مادری زبان میں اس مقصد سے تالیف کیا کہ یہودی دینداری کا ایک خاص نمونہ پیش کرے اور یُوں اپنے ہم قوموں کو اُبھارے کہ شریعت اور احکامِ الٰہی کے پابند رہیں + حالانکہ اصلی متن ہمارے پاس موجود نہیں تو بھی اس کتاب کے الہامی ہونے کے بارے میں کوئی شک نہیں۔ بلکہ آبائی روایت اور کلیسیا کی ہدایت سے صاف ظاہر ہے +

یہودیت مقدسہ مریم کی علامت سمجھی جاتی ہے اور اس کتاب کی چند آیات مقدسہ مریم کے دستورُالعمل عبادت میں استعمال کی جاتی ہیں +

باب ۱

۱ **نبُوکدنصّر کی سربلندی۔** مادیوں کے بادشاہ ارفخشد نے بہت قوموں کو اپنی سلطنت کے مُطیع کیا اور ایک بڑا مستحکم شہر ۲ تعمیر کیا۔ جس کا نام اُس نے اَحمتا رکھا ۝ اُس نے اُسکو تراشے ہُوئے مُربّع پتھروں سے بنایا۔ اور اُس کی دیواریں ستّر ہاتھ اُونچی اور تیس ہاتھ چوڑی بنائیں۔ اور اُس کے بُرج ایک سَو ہاتھ اُونچے ۳ بنائے ۝ جن کے مُربّع کی پیمائش بیس قدم تھی۔ اور بُرجوں کی ۴ اُونچائی کے تناسب کے مُطابق پھاٹک بنائے ۝ اور وُہ اپنی طاقت اور اپنے لشکر کی قُوّت اور اپنی گاڑیوں کی شوکت کا فخر کرتا تھا ۝

۵ شاہِ اَشُور نبُوکدنصّر نے جو بڑے شہر نینوا میں سلطنت کرتا تھا۔ اپنی بادشاہی کے بارھویں سال میں ارفخشد کے ۶ ساتھ لڑائی کی۔ اور اُس پر فتح پائی ۝ اُس بڑے صحرا میں جو رعاوی کہلاتا ہے۔ اور فرات اور دجلہ اور یادسون کے قریب ۷ شاہِ عَلیم اریوک کے بیابان میں ہے ۝ جب نبُوکدنصّر کی سلطنت نے عظمت پکڑی۔ تو اُس کا دِل پھُول گیا۔ اور اُس نے کیلیکیہ اور دمشق اور لُبنان کے تمام باشندوں کے پاس کہلا بھیجا ۸ اور اُن قوموں کے پاس جو کرمل اور قیدار میں تھیں اور جلیل کے باشندوں کے پاس جو یزرعیل کے وسیع بیابان میں تھے ۝ ۹ اور سب جو سامرہ میں اور اردن کے پار یرُوشلیم تک اور ۱۰ جوشن کی ساری زمین میں حبش کی حد تک تھے ۝ اُن سب کے ۱۱ پاس شاہ اَشُور نبُوکدنصّر نے ایلچی بھیجے ۝ تو اُن سب نے مُتّفق ہو کر انکار کیا۔ اور ایلچیوں کو خالی لَوٹا دیا۔ اور بے عزّتی کے ۱۲ ساتھ نکال دیا ۝ تب نبُوکدنصّر بادشاہ اُن تمام ممالک پر سخت غضبناک ہُوا اور اپنے تخت اور اپنی سلطنت کی قسم کھائی۔ کہ مَیں اِن تمام علاقوں سے بدلہ لُوں گا +

باب ۲

۱ **الیفانا کی یُورش۔** اور نبُوکدنصّر کی سلطنت کے تیرھویں برس کے پہلے مہینہ کے بائیسویں دن کو شاہِ اَشُور نبُوکدنصّر کے ۲ گھر میں بدلہ لینے کی بات پُختہ ہو گئی ۝ تو اُس نے سب بزرگوں

اور تمام سپہ سالاروں اور جنگی مردوں کو بلایا۔ اور اپنی پوشیدہ
۳ مشورت اُن کو بتائی ○ اور اُن سے کہا۔ میرے دِل میں ہے
۴ کہ تمام زمین کو اپنی سلطنت کے مُطیع کروں ○ جب یہ بات
سب کو پسند آئی۔ تو نبوکدنضر بادشاہ نے اپنے لشکر کے
۵ سپہ سالار الیفانا کو بلایا ○ اور اُس سے کہا۔ کہ مغرب کے تمام
ممالک کے خِلاف چڑھائی کر۔ اور خصوصاً اُن پر جنہوں نے
۶ میرے حُکم کی حقارت کی ہے ○ اور تیری آنکھیں کِسی مُلک
پر شفقت نہ کریں۔ اور تمام حصین شہروں کو میرے مُطیع کر ○
۷ تب الیفانا نے اشور کے لشکر کے سرداروں اور منصبداروں
کو بلایا۔ اور جیسا کہ بادشاہ نے اُسے حُکم دیا جنگی مردوں کا شمار
کیا۔ تو ایک لاکھ بیس ہزار جنگجو پیادے اور بارہ ہزار سوار
۸ تیر انداز تھے ○ اور اُس نے اپنے لشکروں کے آگے بیشمار
اُونٹ سب کھانے کی چیزوں کے ساتھ جو فوج کے لئے کثرت
سے کافی ہوں اور گائے بیلوں کے گلّے اور بھیڑ بکریوں کے
۹ ریوڑ لاتعداد روانہ کئے ○ اور اُس نے حُکم دیا۔ کہ اُسکے گذرتے
۱۰ وقت تمام سوریہ سے گیہوں جمع کیا جائے ○ اور اُس نے
بادشاہ کے گھر سے بہت سی مقدار میں سونا اور چاندی لیا ○
۱۱ پھر اُس نے اپنے تمام لشکر اور گاڑیوں اور سواروں اور تیر
اندازوں کے ساتھ کُوچ کیا۔ اور اُنہوں نے رُوئے زمین کو
۱۲ ٹڈی دل کی طرح چھپایا ○ اور جب وُہ اشور کی حدود سے گذرا
تو انجہ کے بڑے پہاڑوں میں پہنچا۔ جو کیلیکیہ کی بائیں طرف ہیں
اور اُن کے تمام قلعوں پر حملہ آور ہُوا اور سب حصنوں کو لے
۱۳ لیا ○ اور ملوطہ کے مشہور شہر کو فتح کیا۔ اور سب اہلِ ترشیش
اور بنی اسمٰعیل کو لوٹ لیا جو بیابان کے سامنے اور مُلک
۱۴ کلّون کے جنوب میں تھے ○ پھر وُہ فرات کو عبور کر کے ارام نہرائم
میں آیا۔ اور سب مستحکم شہروں کو مغلوب کیا جو وہاں وادی
۱۵ ممرا سے لے کر سمندر کے کنارے تک تھے ○ اور اُس نے
کیلیکیہ کی سرزمین کو یافت کی حدود تک لے لیا جو جنوب کو
۱۶ ہیں ○ اور مدیان کے سب لوگوں کو اسیر کر لیا۔ اور اُنکی سب
دولت لُوٹ لی۔ اور جس کسی نے مقابلہ کیا۔ اُس کو تلوار کی دھار
۱۷ سے قتل کر دیا ○ بعد اُس کے وُہ دمشق کے میدانوں میں فصل
کاٹنے کے دنوں میں آیا۔ اور اُن کے سب کھیتوں کو جلایا اور
۱۸ اُن کے تمام درختوں اور انگورستانوں کو کاٹ ڈالا ○ اور زمین کے
سب رہنے والوں پر اُس کا رُعب پڑا +

باب ۳

بہت قومیں الیفانا کے مُطیع ہو جاتی ہیں۔

۱ تب سب بادشاہوں اور
شہروں اور مُلکوں کے رئیسوں نے ارام نہرائم اور ارام صوبہ
اور لودیہ اور کیلیکیہ سے اُس کے پاس قاصد بھیجے۔ تو وُہ الیفانا
۲ کے پاس آئے۔ اور اُس سے کہا ○ کہ ہم پر سے اپنے غُصّے کو تھام۔
کہ ہمارے لئے بہتر ہے۔ کہ ہم شاہِ عظیم نبوکدنضر کے خادِم ہو کر
اور تیرے ماتحت رہ کر زندہ رہیں۔ بہ نسبت اِس کے کہ ہم مر
۳ جائیں اور برباد ہوں یا غُلامی کی ذِلّت برداشت کریں ○ اور یہ
ہمارے سب شہر اور ہماری تمام ملکیتیں اور ہمارے پہاڑ اور
ہماری پہاڑیاں اور ہمارے کھیت اور ہمارے بیلوں کے گلّے
اور بھیڑوں اور بکریوں کے ریوڑ اور گھوڑے اور اُونٹ اور ہماری
۴ جائداد اور ہمارے کُنبے تیرے سامنے ہیں ○ سب کُچھ جو ہمارا
۵ ہے وُہ تیرے فرمان کے ماتحت ہے ○ اور ہم اور ہمارے بیٹے
۶ تیرے غُلام ہیں ○ پس تُو ہمارے پاس صُلح پسند آقا ہو کر آ۔ اور
۷ جیسے تُجھ کو اچھّا معلوم ہو۔ ہم سے خدمت لے ○ تب وُہ پہاڑوں
میں سے سواروں کے ساتھ بڑی طاقت سے نیچے اُترا۔ اور
تمام شہروں اور مُلک کے سب باشندوں کا مالک ہو گیا ○
۸ اور اُس نے سب شہروں میں سے اپنے لئے مددگار بہادر اور
۹ لڑائی کے لئے چیدہ چیدہ مرد لئے ○ تو اُن سب علاقوں میں

اُس کا خوف طاری ہُوا۔ یہاں تک کہ تمام شہروں کے رہنے والے اُمرا اَور شُرفا بمع اپنی رعایا کے اُس کے مِلنے کو باہر نکلے ۝ ۱۰ اَور اُنہوں نے ہاروں مشعلوں۔ ناچ۔ طبلوں اَور بانسریوں ۱۱ سے اُس کا استقبال کیا ۝ باوجود یہ سب کُچھ کرنے کے وُہ اُس ۱۲ کے دِل کی سختی کو نرم نہ کر سکے ۝ کیُونکہ اُس نے اُن کے شہروں ۱۳ کو برباد کیا اَور اُن کے کھمبوں کو کاٹ ڈالا ۝ کیُونکہ نبُوکدنضر بادشاہ نے اُس کو حُکم دیا تھا۔ کہ مُلک کے سب معبُودوں کو تلف کرے۔ تاکہ اُن سب قوموں کے درمیان جو الیفانا کے ۱۴ دبدبہ سے اُس کے محکُوم ہو جائیں۔ وُہی اکیلا خُدا کہلائے ۝ پھر وُہ ارام صوبہ اَور تمام بامبیہ اَور تمام ارام نہرائم سے گذرا۔ اَور ۱۵ جبعؔ کے مُلک میں اِدومیوں پر آیا ۝ اَور اُن کے شہر لے لئے۔ اَور وہاں تیس دِن تک رہا۔ اِن دِنوں کے دَوران میں اُس کے حُکم سے تمام فوج جمع ہُوئی +

باب ۴

۱ بنی اسرائیل مقابلہ کے لئے تیار ہوتے ہیں۔

اَور بنی اسرائیل جو یہوُدہ کی سرزمین میں رہتے تھے یہ باتیں سُن کر نہایت خوف زدہ ہُوئے ۝ ۲ اَور اُن کے دِلوں میں کپکپی لگی۔ کہ مبادا وُہ یرُوشلیم اَور خُداوند کی ہیکل سے بھی ایسا ہی کرے جیسا اُس نے باقی شہروں اَور اُن کے ۳ مندروں سے کیا تھا ۝ تب اُنہوں نے تمام سامرہ میں ہر ایک طرف یریحو کی حد تک آدمی بھیجے۔ اَور سب پہاڑوں کی چوٹیوں ۴ پر قبضہ کیا ۝ اَور قصبوں کے گرد فصیلیں بنائیں۔ اَور لڑائی کی تیاری ۵ کے لئے گیہوں جمع کیا ۝ اَور یویاقیم کاہن نے سب کو جو یزرعیل کے سامنے بڑے بیابان کے مُقابل دوتان کی طرف رہتے تھے ۶ جن کے درمیان سے گزرنے کا امکان تھا۔ اُن کو لکھا ۝ کہ اُن پہاڑوں کی چڑھائیوں کو قابُو کر لیں جہاں سے یرُوشلیم میں آنا مُمکن ہے۔ اَور پہاڑوں کے درمیان اُن جگہوں کی حفاظت کریں جہاں تنگ گذرگاہیں ہیں ۝ ۷ تب بنی اسرائیل نے جیسا کہ خُداوند کے کاہن یویاقیم نے لکھا تھا ویسا ہی کیا ۝

بنی اسرائیل کی دُعا۔

۸ اَور سب لوگ بڑی زاری کے ساتھ خُداوند کے حضُور چلّائے۔ اَور اُنہوں نے اَور اُن کی عورتوں نے روزہ اَور نماز سے اپنے آپ کو پست کیا ۝ ۹ اَور کاہنوں نے ٹاٹ پہنے۔ اَور بچّے خُداوند کی ہیکل کے آگے مُنہ کے بل اوندھے پڑ گئے۔ اَور خُداوند کا مذبح ٹاٹ سے ڈھانپا گیا ۝ ۱۰ اَور سب خُداوند اسرائیل کے خُدا کے آگے ہم آواز ہو کر چلّائے۔ کہ اُن کے بچّے لُوٹ کا مال نہ بنیں۔ اَور اُن کی عورتیں تقسیم نہ کی جائیں۔ اَور اُن کے شہر نیست و نابُود نہ ہوں۔ اَور اُن کا مقدِس پلید نہ کیا جائے۔ اَور کہ وُہ قوموں کے نزدیک ضرب المثل نہ ٹھہریں ۝ ۱۱ تب یویاقیم خُداوند کا سردار کاہن تمام اسرائیل میں پھرا۔ اَور اُن سے بات کر کے کہا ۝ ۱۲ کہ جان لو کہ خُداوند تمہاری دُعاؤں کو قبُول کرے گا۔ بشرطیکہ تُم خُداوند کے سامنے روزہ اَور نماز میں مُستقل رہو ۝ ۱۳ خُداوند کے بندے مُوسیٰ کو یاد کرو۔ کہ اُس نے عمالیقوں کو کیسے مغلُوب کیا۔ جو اپنی بہادری اَور اپنی طاقت اَور اپنے لشکر اَور اپنی ڈھالوں اَور اپنی گاڑیوں اَور اپنے سواروں پر بھروسا رکھتے تھے۔ تو اُس نے اُن کو تلوار سے لڑائی کر کے نہیں بلکہ سرگرم دُعاؤں سے مغلُوب کیا ۝ ۱۴ ایسے ہی اسرائیل کے سب دُشمن ہوں گے۔ اگر تُم اِس کام میں مُستقل رہو جو تُم نے شرُوع کیا ہے ۝ ۱۵ اِس تاکید کے مُطابق خُداوند سے اِلتجا کرتے ہُوئے وُہ خُداوند کے حضُور میں مُستقل رہے ۝ ۱۶ یہاں تک کہ وُہ بھی جو خُداوند کے آگے سوختنی قربانیاں لاتے ٹاٹ اوڑھے ہُوئے اَور اپنے سروں پر راکھ ڈالے ہُوئے خداوند کے لئے ذبیحے گذرانتے تھے ۝ ۱۷ اَور وُہ سب اپنے سارے دلوں سے خُدا کے آگے دُعا کرتے رہے۔ کہ وُہ اپنی قوم اسرائیل پر نگاہ کرے +

باب ۵

۱ الیفانا اسرائیل کا حال دریافت کرتا ہے۔ اور اشوریوں کے لشکر
کے سپہ سالار الیفانا کو خبر پہنچی۔ کہ بنی اسرائیل نے مقابلہ
کرنے کی تیاری کی ہے۔ اور پہاڑوں کے رستوں کو بند
۲ کر دیا ہے ○ تو الیفانا بڑے غصے کی شدت سے بےخود ہو گیا
اور اس نے موآب کے سب رئیسوں اور عمون کے سرداروں
۳ کو بلایا ○ اور ان سے کہا۔ مجھے بتاؤ۔ کہ یہ کون لوگ ہیں جنہوں
نے پہاڑوں کو روک لیا ہے؟ اور ان کے شہر کون کون سے
اور کیسے اور کتنے بڑے ہیں؟ اور ان کی قوت اور طاقت
اور کثرت کیا ہے؟ اور ان کے لشکر کا کون سپہ سالار ہے؟ ○
۴ اور تمام اہل مغرب کے علاوہ کیونکہ محض انہوں نے ہمیں
حقیر جانا ہے۔ اور ہمارے استقبال کو باہر نہیں نکلے تاکہ
۵ صلح سے ہماری ملاقات کرتے ○ تب تمام بنی عمون کے سردار
اخیور نے اس سے جواب میں کہا۔ اے میرے آقا! اگر تو عنایت
کر کے میری بات سنے تو میں ان لوگوں کی بابت جو پہاڑوں
میں رہتے ہیں تیرے سامنے سچ سچ کہوں گا۔ اور ایک بھی جھوٹا
۶ لفظ میرے منہ سے نہیں نکلے گا ○ یہ لوگ کلدانیوں کی نسل سے
۷ ہیں ○ یہ پہلے ارام نہرائم میں رہتے تھے۔ اور چونکہ انہوں نے
اپنے باپ دادا کے معبودوں کی جو کلدانیوں کی سرزمین میں
۸ بستے تھے پیروی کرنے سے انکار کیا ○ انہوں نے اپنے باپ
دادا کے دستوروں کو ترک کر دیا جو بہت معبودوں کی پرستش
۹ کے تھے ○ اور انہوں نے آسمان کے ایک ہی خدا کی عبادت
کی جس نے ان کو حکم دیا۔ کہ وہاں سے نکل جائیں اور کنعان میں
جا بسیں۔ پھر جب تمام روئے زمین پر کال پڑا۔ تو وہ مصر کو چلے
گئے۔ اور وہاں پر چار سو برس کے عرصہ میں بہت بڑھ گئے یہاں
۱۰ تک کہ ان کا لشکر بےشمار ہو گیا ○ اور جب مصر کے بادشاہ
نے ان پر شدید ظلم کیا۔ اور مٹی اور اینٹوں سے اپنے شہر بنانے
میں ان سے غلامی کروائی۔ تو وہ اپنے خداوند کے حضور چلائے۔
۱۱ جس نے مصر کی تمام سرزمین کو مختلف آفتوں سے مارا ○ اور
جب مصریوں نے اپنے ہاں سے ان کو نکال دیا۔ اور وبا بند ہوئی
تو انہوں نے ان کو پکڑ لینے کا ارادہ کیا۔ تاکہ اپنی غلامی میں ان
۱۲ کو پھر لے آئیں ○ اور جب وہ بھاگ چلے۔ تو آسمان کے خدا نے
ان کے لئے سمندر کو چیرا۔ اور دونوں طرف پانی جم کر دیوار کی
۱۳ طرح ہو گیا۔ تو وہ سمندر کی تہ میں خشکی پر پار ہو گئے ○ اور وہاں
پر مصریوں کے لاتعداد لشکر نے ان کا پیچھا کیا۔ تو پانی نے ان
کو چھپا لیا۔ یہاں تک کہ ان میں سے ایک بھی نہ بچا۔ جو آیندہ
۱۴ پشتوں کو خبر دے ○ اور انہوں نے بحیرۂ قلزم سے نکل کر کوہ
سینا کے بیابان میں ڈیرا لگایا۔ جہاں انسان کی طاقت نہیں کہ
۱۵ رہے۔ اور نہ آدم زاد کی کہ وہاں آرام کرے ○ اور وہاں کڑوے
پانی کے چشمے ان کے لئے میٹھے کئے گئے۔ تاکہ وہ پئیں اور چالیس
۱۶ برس تک ان کو آسمان سے روٹی کھلائی گئی ○ اور جہاں کہیں وہ
گئے۔ بغیر تیر کمان کے اور بغیر ڈھال تلوار کے ان کا خدا ان
۱۷ کے لئے لڑا اور غالب ہوا ○ اور کسی نے ان لوگوں کو مغلوب
نہ کیا سوائے اس وقت کے جب کہ انہوں نے خداوند اپنے
۱۸ خدا کی عبادت کو ترک کیا ○ تو جتنی دفعہ انہوں نے اپنے خدا
کی بجائے اوروں کی پرستش کی۔ وہ لوٹ۔ اور تلوار اور ننگ
۱۹ کے حوالے کئے گئے ○ اور جتنی دفعہ انہوں نے اپنے خدا کی عبادت
ترک کرنے سے توبہ کی۔ آسمان کے خدا نے ان کو مقابلہ کرنے
۲۰ کی طاقت دی ○ سو انہوں نے اپنے سامنے کنعانیوں اور یبوسیوں
اور فرزیوں اور حتیوں اور حویوں اور اموریوں کے بادشاہوں
کو اور تمام جباروں کو جو حسبون میں تھے مغلوب کیا۔ اور ان
۲۱ کی زمینوں اور ان کے شہروں پر قابض ہوئے ○ اور جب تک
وہ اپنے خدا کے سامنے خطا نہیں کرتے تھے۔ وہ اچھی حالت

۲۲ میں رہتے تھے۔کیونکہ اُن کا خدا بدی سے نفرت کرتا ہے ○اور چند برس ہُوئے کہ اُنہوں نے اُس راہ کی مخالفت کی جس میں چلنے کے لیئے اُن کے خدا نے اُن کو حُکم دیا تھا۔ تو وُہ لڑائیوں میں بہُت قوموں کے سامنے مغلوب ہُوئے اور اُن میں سے بہُت اپنے مُلک سے دُوسرے مُلک میں جلاوطن کیئے گئے ○

۲۳ مگر تھوڑے عرصہ سے وُہ خُداوند اپنے خدا کی طرف پھرے ہیں۔ اور اپنی پراگندگی سے جہاں کہیں الگ الگ ہو گئے تھے اِکٹھے ہو گئے ہیں۔ اور اِن تمام پہاڑوں پر چڑھے ہیں۔ اور پھر یرُوشلیم پر قبضہ کر لیا ہے جہاں اُن کا مَقدِس ہے ○

۲۴ اب اَے میرے آقا! دیکھ۔ کہ اگر اُن لوگوں نے اپنے خدا کے حضُور بدی کی ہے تو ہم اُن پر چڑھ جائیں گے۔ کیونکہ اُن کا خدا اُن کو تیرے حوالے کر دے گا۔ اور وُہ تیری طاقت کے

۲۵ جُوئے کے نیچے خدمت کریں گے ○ اور اگر اُن لوگوں نے اپنے خدا کے حضُور بدی نہیں کی۔ تو اُن کے خلاف ہماری کچھ طاقت نہیں ہو گی۔ کیونکہ اُن کا خدا اُن کے لیئے لڑے گا۔ اور ہم تمام رُوئے زمین پر شرم زدہ ہوں گے ○

۲۶ جب اخیور یہ باتیں کر چکا تو اَلیفانا کے سب سردار ناراض ہو گئے۔ اور اُس کے قتل کرنے کا اِرادہ کیا۔ اور ایک دُوسرے

۲۷ سے کہنے لگے ○ یہ کون ہے جو کہتا ہے۔ کہ بنی اسرائیل کو نبُوکدنضرؔ بادشاہ اور اُس کے لشکروں کا مُقابلہ کرنے کی طاقت ہے؟ اُن لوگوں کے پاس نہ ہتھیار ہیں۔ نہ کچھ طاقت ہے۔ اور نہ اُن کو لڑائی کرنے کے بارے میں کچھ شعُور ہے ○

۲۸ اور تاکہ اخیور جان لے کہ وُہ ہم کو فریب دیتا ہے۔ اب ہم پہاڑوں پر چڑھیں گے۔ اور جب اُن کے بہادر مرد پکڑے گئے۔ تو اُن کے ساتھ ہم اُس کو بھی تلوار کے گھاٹ اُتار دیں گے ○

۲۹ تاکہ ہر ایک قوم جان لے۔ کہ نبُوکدنضرؔ ہی عالم کا خدا ہے اور اُس کے بغیر کوئی اور خدا نہیں +

باب ۶

اخیور یہُودیوں کے پاس بھیجا جاتا ہے۔

۱ پس جب وُہ اپنی باتیں کر چکے۔ تو اَلیفانا نے شدید غضب کے ساتھ اخیور سے کہا ○

۲ چُونکہ تُو نے ہمارے پاس پیشینگوئی کر کے کہا ہے۔ کہ اِس قوم اسرائیل کا خدا اُس کے لیئے جنگ کرے گا۔ پس تاکہ تُو دیکھے کہ نبُوکدنضرؔ کے سوا کوئی خدا نہیں ○

۳ تو جب ہم اُن سب کو ایک آدمی کی مانند ماریں گے۔ اُس وقت تُو بھی اشُوریوں کی تلوار سے قتل کیا جائے گا۔ اور تمام اسرائیل تیرے ساتھ ہلاک ہو گا ○

۴ اور تُو تجربے سے جانے گا۔ کہ نبُوکدنضرؔ ہی تمام زمین کا مالک ہے۔ اور اُس وقت میرے فوجیوں کی تلوار تیری پسلیوں کو چھیدے گی۔ اور تُو چھیدا جا کر اسرائیل کے مجرُوحوں کے درمیان گرے گا۔ تجھ میں کچھ دم باقی نہ رہے گا بلکہ تُو اُن کے ساتھ ہی ہلاک ہو گا ○

۵ اور اگر تُو خیال کرتا ہے۔ کہ تیری پیشینگوئی راست ہے۔ تو تیرا چہرہ اُداس نہ ہو اور زردی جو تیرے مُنہ پر ہے دُور ہو جائے۔ اگر تجھے گمان ہے۔ کہ میری اِس بات کے پُورا ہونے کا اِمکان نہیں ○

۶ اور تاکہ تُو جانے۔ تو اُنہیں کے ساتھ اِن باتوں کو آزمائے گا۔ پس دیکھ۔ اِس گھڑی سے تُو اُن لوگوں کے ساتھ پیوند کیا جائے گا۔ اور جب میری تلوار سے اُن کو وُہ سزا ملے جس کے وُہ لائق ہیں۔ تو تُو بھی اُسی اِنتقام کے نیچے آئے گا ○

۷ پھر اَلیفانا نے اپنے نوکروں کو حُکم دیا۔ کہ اخیور کو پکڑ لیں۔ اور اُس کو بیت فلوا میں لے جائیں۔ اور بنی اسرائیل کے ہاتھوں میں اُسے حوالے کریں ○

۸ تب اَلیفانا کے نوکروں نے اُس کو پکڑا اور بیابان میں لے گئے۔ جب وُہ پہاڑوں کے نزدیک پہنچے۔ تو فلاخن انداز اُن کے خلاف نکل آئے ○

۹ تو اُنہوں نے پہاڑ کی جانب سے گُزر کر اخیور کے ہاتھ پاؤں ایک درخت کے ساتھ باندھ دیئے۔ اور اُسے رسّوں سے یُوں باندھا ہُوا

۱۰ چھوڑ کر اپنے آقا کے پاس واپس چلے گئے ○ تب بنی اسرائیل بیت فلوا سے اُتر کر اُس کے پاس آئے اور اُس کو کھولا اور بیت فلوا میں اُس کو لے گئے۔ اور اُس کو لوگوں کے درمیان کھڑا کر کے پوچھا۔ کہ اسُوری تجھے کیوں باندھ کر چھوڑ گئے؟ ○

۱۱ اور اُن دنوں میں شمعون کے قبیلے میں سے عُزّیاہ بن میکا اور کبری بن عُتنی ایل اور کرمی بن ملکی ایل وہاں کے سردار تھے ○

۱۲ اور اچیور نے بزرگوں کے آگے اور سب کے سامنے سب کچھ بتا دیا جو اُس نے الیفانا کے دریافت کرنے کے وقت کہا تھا۔ اور کہ کس طرح الیفانا کے آدمیوں نے ان باتوں کے باعث اُس کو قتل کرنا چاہا ○

۱۳ اور کہ کس طرح الیفانا نے غصّے ہو کر حکم دیا کہ اِس کو اسرائیلیوں کے ہاتھوں میں دے دیں۔ اِس ارادہ سے کہ جب وُہ بنی اسرائیل کو مغلوب کر لیگا۔ تو مختلف عذابوں کی ضربوں سے اچیور کے قتل کئے جانے کا حکم دے گا۔ اِس بات کے سبب سے جو اِس نے کہی۔ کہ آسمان کا خدا اُن کے لئے لڑے گا ○

۱۴ جب اچیور نے یہ سب کچھ اُن کے آگے بیان کیا۔ تو سب لوگ خداوند کو سجدہ کرنے کے لئے اپنے مُنہ کے بل گرے اور سب نے گریہ و زاری کرتے ہوئے ایک دل سے

۱۵ خداوند کے آگے اپنی دُعائیں بلند کیں ○ اور کہا کہ اے خداوند آسمان اور زمین کے خدا! اُن کی مغروری کو دیکھ اور ہماری پست حالی پر نظر کر۔ اور اپنے مقدسوں سے مُنہ نہ پھیر اور ظاہر کر دے۔ کہ تو اُن کو ترک نہیں کرتا جو تجھ پر بھروسا کرتے ہیں۔ اور تو اُن کو جو اپنے آپ پر بھروسا کرتے اور اپنی قوت کی شیخی مارتے ہیں پست کرتا ہے ○

۱۶ اور اِس زاری اور لوگوں کی اُس سارے دن کی دُعاؤں کے بعد اُنہوں نے اچیور کو تسلی دی ○

۱۷ اور کہا کہ ہمارے باپ دادا کا خدا جس کی قوت کا تو نے بیان کیا اُس کا یہ معاوضہ تجھے دے گا۔ کہ تو اُن کی ہلاکت دیکھے گا ○

۱۸ اور جب خداوند ہمارا خدا اپنے بندوں کو یہ رہائی بخشے۔ اگر تو اپنے سارے گھرانے سمیت ہمارے ساتھ رہنا چاہے۔ تو ہمارے درمیان تیرا خدا بھی وُہی ہو ○

۱۹ جب مشورت ختم ہوئی۔ عُزّیاہ اُس کو اپنے گھر لے گیا۔ اور اُس کے واسطے ایک بڑا کھانا کیا ○

۲۰ اور سب بزرگوں کو بلایا۔ تو اُنہوں نے روزہ کے افطار کے بعد اُس کے ساتھ کھایا ○

۲۱ پھر اُنہوں نے سب لوگوں کو بلایا۔ اور اُنہوں نے وُہ ساری رات مجلس میں اسرائیل کے خدا سے دُعا کرنے اور مدد مانگنے میں گذاری +

باب ۷

بیت فلوا کا محاصرہ۔

۱ دوسرے دن الیفانا نے اپنے تمام لشکر کو حکم دیا۔ کہ بیت فلوا پر چڑھائی کریں ○

۲ اور اُس کے جنگی مرد ایک لاکھ بیس ہزار اور سوار بائیس ہزار تھے۔ ماسوائے اسباب اور اُن تمام جوانوں کے جن کو وُہ صوبوں اور شہروں سے اسیر کر کے لایا تھا ○

۳ تو یہ سب بنی اسرائیل کے ساتھ جنگ کرنے کو تیار ہوئے۔ اور پہاڑ کی جانب سے اُس چوٹی کو آئے جو اُس جگہ سے جو بلعام کہلاتی ہے دوتان کی طرف یکنعام تک نظر آتی ہے جو یزرعی ایل کے سامنے ہے ○

۴ جب بنی اسرائیل نے اُن کی کثرت کو دیکھا۔ تو زمین پر گرے۔ اور راکھ اپنے سروں پر ڈالی۔ اور ایک دل ہو کر اسرائیل کے خدا سے دُعا کرتے رہے۔ کہ اپنی قوم پر اپنا رحم ظاہر کرے ○

۵ پھر تمام مردوں نے ہتھیار پکڑے۔ اور اُن جگہوں میں کھڑے ہو گئے جہاں سے تنگ گذرگاہوں میں سے پہاڑوں کے درمیان جاتے ہیں۔ اور تمام دن اور رات اُن کی نگہبانی کرتے رہتے ○

۶ اور الیفانا نے میدان میں پھرتے ہوئے معلوم کیا۔ کہ وُہ چشمہ جو شہر کے اندر جنوب کی طرف سے بہتا ہے۔ اُس کا

راج بہا شہر سے باہر ہَے۔ تو اُس نے حُکم دیا کہ راج بہا کو
۷ کاٹ دیں ٭ مگر دُوسرے چشمے دیوار کے قریب تھے۔ تو وُہ
باہر نکل کر اُن سے چھُپ کے پانی بھرتے تھے۔ پینے کے
۸ لِئے نہیں بلکہ محض تازہ دَم ہونے کے لِئے ٭ تب بنی عمّون
اور موآب اَلیفَانَا کے پاس آئے اور کہا۔ کہ بنی اسرائیل نیزے
اور تیر پر بھروسا نہیں رکھتے۔ مگر پہاڑ اُن کو بچاتے ہیں
۹ اور دُشوار گُزار پہاڑیاں اُن کو محفوظ رکھتی ہیں ٭ پس اَب
تا کہ تُو اُن کو لڑائی کِئے بغیر مغلوب کرے۔ چشموں پر پہرے
بٹھا دے۔ تا کہ وہاں سے وُہ پانی نہ بھر سکیں۔ تو تُو اُن کو
تلوار کے بغیر ہی ہلاک کرے گا۔ یا اُس تنگی سے جو اُن پر
پڑے گی وُہ بے بس ہو کر شہر کو حوالے کر دیں گے جسے وُہ
پہاڑوں پر ہونے کے سبب سے مُستحکم خیال کرتے ہیں ٭
۱۰ تب اَلیفَانَا اور اُس کے خادِم اِس بات سے خُوش ہو گئے۔
اور اُس نے سب چشموں پر ہر طرف سینکڑوں کے سردار
۱۱ پہرے پر لگا دِیئے ٭ اور اُنہوں نے یہ پہرہ بیس دِن تک
قائم رکھا۔ یہاں تک کہ بیت فلوا کے کنُوؤں کے پانی اور
سب حوض سُوکھ گئے۔ اور شہر کے اندر ایک دِن کے لِئے
بھی پینے کے واسطے پانی کافی نہ تھا۔ کیُونکہ پانی ہر روز لوگوں
کو ناپ کر دِیا جاتا تھا ٭

۱۲ تب عُزّیاہ کے پاس تمام مَرد و زن اور جوان اور
۱۳ بچّے جمع ہُوئے۔ اور سب نے ہم آواز ہو کر کہا کہ ٭ ہمارے
اور تیرے درمیان خُدا اِنصاف کرے۔ کیُونکہ تُو نے ہمارے
خِلاف بدی کی۔ جب تُو نے اَشُوریوں کے ساتھ صُلح کی
بات کرنے سے اِنکار کیا۔ اِس لِئے خُدا نے ہم کو اُن کے ہاتھ
۱۴ میں بیچ دیا ہَے ٭ اور اِس وقت ہمارا کوئی مددگار نہیں
لیکن ہم اُن کی آنکھوں کے سامنے پیاس اور بڑی بے بسی
۱۵ سے بچھاڑے پڑے ہیں ٭ اب تُم سب شہریوں کو بُلاؤ
تا کہ ہم اپنے دِلوں کی رضامندی سے اپنے آپ کو اَلیفَانَا
کے ہمراہیوں کے سُپرد کر دیں ٭ کیُونکہ ہمارے لِئے بہتر ۱۶
ہَے۔ کہ ہم جلاوطنی میں زندہ رہ کر خُداوند کو مُبارک کہیں۔
بہ نسبت اِس کے کہ ہم مَر جائیں۔ اور ہر بشر کے نزدیک
ضرب المثل ہوں۔ اِس لِئے کہ ہم نے اپنی عورتوں اور بچّوں
کو اپنی آنکھوں کے سامنے مرتے دیکھا ہَے ٭ اور آج کے ۱۷
دِن ہم تُم کو آسمان اور زمین کی اور ہمارے باپ دادا کے
خُدا کی حلف دیتے ہیں جو ہمارے گُناہوں کے مُطابق ہم
سے اِنتقام لیتا ہَے۔ کہ تُم شہر کو اَلیفَانَا کے لشکر کے ہاتھوں
میں حوالے کرو۔ تا کہ ہمارا انجام تلوار کی دھار سے جلد ہو اور
پیاس کی خُشکی سے دراز نہ ہو جائے ٭ جب اُنہوں نے ۱۸
یہ کہا تو تمام جماعت میں بڑی گریہ وزاری وقُوع میں آئی۔
اور وُہ خُدا کے پاس ہم آواز ہو کر بہُت گھنٹوں تک یہ کہتے ہُوئے
چلّاتے رہے ٭ کہ ہم نے اور ہمارے باپ دادا نے گُناہ ۱۹
کیا ہَے اور ہم نے بے اِنصافی اور بدی کی ہَے ٭ تُو جو رحیم ۲۰
ہَے ہم پر رحم کر یا ہماری بدیوں کا اِنتقام لے۔ کہ تُو خُود ہم
کو سزا دے۔ اور اپنے اقرار کرنے والوں کو اُن لوگوں کے
حوالے نہ کر۔ جو تُجھ سے مُتنفّر ہیں ٭ تا کہ قَوموں میں یہ نہ کہا ۲۱
جائے۔ کہ اُن کا خُدا کہاں ہَے؟ ٭ پھر وُہ چلّانے سے تھک ۲۲
کر اور رونے سے ماندہ ہو کر خاموش ہو گئے ٭ تب عُزّیاہ ۲۳
اُٹھا۔ اور اُس کے آنسُو بہتے تھے۔ اور اُس نے اُن سے
کہا۔ اَے بھائیو۔ دِلوں میں حوصلہ رکھو۔ اور ہم پانچ دِن تک
خُداوند کی طرف سے اُس کی رحمت کے مُنتظر رہیں ٭ شاید ۲۴
کہ وُہ اپنے غضب کو تھامے۔ اور اپنے نام کا جلال ظاہر
کرے ٭ پر اگر پانچ دِن گُزرنے کے بعد ہماری مدد نہ آئے ۲۵
تو جیسا تُم نے کہا ہم ویسا ہی کریں گے +

باب ۸

۱ یہودیت کا حال۔ اور یہ باتیں یہودیت بیوہ نے سُنیں۔ جو مراری بن عُزّی بن یُوسف بن عُزّی ایاہ بن الائی بن نمیئور بن جدعون بن رافائیم بن اخی طوب بن ملکیاہ بن عانان بن نتن یاہ بن شالتی ایل بن شمعون بن اسرائیل کی بیٹی تھی ۞ ۲ اور اُس کا شوہر منسّی تھا۔ جو جَو کی فصل کاٹنے کے دنوں میں ۳ مر گیا تھا ۞ کیونکہ وُہ کھیت میں پُولے باندھنے والوں کا نگران تھا۔ تو گرمی اُس کے سر کو چڑھ گئی۔ اور وُہ اپنے شہر بیت فلوا میں مر گیا۔ اور وہیں اپنے باپ دادا کے ساتھ ۴ دفن کیا گیا ۞ اور یہودیت ساڑھے تین برس سے بیوہ تھی ۞ ۵ اُس نے اپنے گھر کی بالائی منزل میں ایک علیحدہ بالاخانہ اپنے لئے تیار کرایا ہُوا تھا۔ اور اُس میں اپنی لونڈیوں کے ساتھ ۶ تنہائی میں رہا کرتی تھی ۞ وُہ اپنی کمر پر ٹاٹ پہنتی اور ماسوائے سبتوں اور نئے چاندوں اور اسرائیل کے گھرانے کی عیدوں ۷ کے اپنی زندگی کے تمام دنوں میں روزہ رکھتی تھی ۞ اور وُہ نہایت خوبصورت تھی۔ اور اُس کا شوہر اُس کے لئے بڑی دولت اور بہت نوکر اور گائے بیلوں کے گلّوں اور بھیڑ ۸ بکریوں کے ریوڑوں سے بھرپور ملکیت چھوڑ گیا تھا ۞ اور تمام لوگوں میں وُہ معزز تھی۔ کیونکہ وُہ خُدا سے بہت ڈرتی تھی۔ اور کوئی اُس کے خلاف بُری بات نہیں کہتا تھا ۞

۹ یہودیت کی تاکیدی گفتگو۔ جب اُس نے سُنا۔ کہ عُزّی یاہ نے پانچ دن کے بعد شہر کے حوالے کر دینے کا وعدہ کیا ہے۔ تو ۱۰ اُس نے کبری اور کرمی دو بزرگوں کو بُلوایا ۞ اور وُہ اُس کے پاس آئے تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ یہ کیا بات ہے۔ جس پر عُزّی یاہ نے اتفاق کیا۔ کہ اگر پانچ دن تک ہماری کوئی مدد نہ آئے۔ تو ۱۱ شہر اشوریوں کے حوالے کیا جائے گا ۞ تم کون ہو جو خُداوند کو آزماتے ہو ۞ ۱۲ یہ ایسی بات نہیں۔ جو رحمت کو نازل کرائے مگر ایسی ہے کہ غصّہ اُکسائے اور غضب کو بھڑکائے ۞ ۱۳ کیونکہ تم نے خُداوند کی رحمت کے لئے وقت ٹھہرایا ہے۔ اور تم نے اپنی مرضی کے مطابق دن مُعیّن کیا ہے ۞ ۱۴ لیکن چُونکہ خُداوند بڑا صابر ہے۔ تو آؤ ہم اِس بات کے لئے توبہ کریں۔ اور آنسو بہا کر اُس سے مُعافی کی درخواست کریں ۞ ۱۵ کیونکہ خُدا کی دھمکی انسان کی دھمکی سی نہیں۔ اور نہ وُہ آدم زاد کی طرح غصّے سے بھڑک اُٹھتا ہے ۞ ۱۶ اِس لئے ہم اپنے آپ کو اُس کے سامنے پست کریں اور رُوح کی حلیمی سے اُس کی خدمت کریں ۞ ۱۷ زاری کرتے ہُوئے خُداوند سے التجا کریں۔ کہ وُہ اپنی ہی مرضی کے مطابق ہم پر رحم کرے۔ تاکہ جیسے اُن کی مغروری سے ہمارے دل بے چین ہُوئے ہیں۔ ویسا ہی ہم اپنی فروتنی پر فخر کریں ۞ ۱۸ کیونکہ ہم نے اپنے باپ دادا کی خطاؤں کی پیروی نہیں کی جنہوں نے اپنے خُدا کو چھوڑ دیا اور اجنبی معبودوں کی پرستش کی ۞ ۱۹ تو اُس گناہ کے سبب سے وُہ تلوار اور لُوٹ اور اپنے دُشمنوں کے درمیان ذلّت کے حوالے کئے گئے۔ مگر ہم اُس کے سوا کسی اور کو خُدا نہیں جانتے ہیں ۞ ۲۰ پس ہم فروتنی سے اُس کی تسلّی کی اُمید کریں اور وُہ ہمارے اعدا کے مظالم کا انتقام لے گا۔ اور اُن سب قوموں کو جو ہم پر حملہ کرتی ہیں پست کرے گا۔ اور خُداوند ہمارا خُدا اُن کو شرمندہ کرے گا ۞ ۲۱ اور اب اَے بھائیو! چُونکہ تم خُدا کی قوم میں بزرگ ہو۔ اور اُن کی جانیں تم ہی پر منحصر ہیں۔ پس اپنے کلام سے اُن کے دلوں کو تسلّی دو۔ تاکہ وُہ یاد کریں۔ کہ ہمارے باپ دادا پر اُس نے اِس واسطے آفت وارد کی۔ تاکہ اُن کا امتحان کیا جائے۔ کہ آیا وُہ اپنے خُدا کی راستی سے عبادت کرتے ہیں یا نہیں؟ ۞ ۲۲ لازم ہے کہ وُہ یاد رکھیں۔ کہ ہمارے باپ ابرہام کا کیسا امتحان کیا گیا۔ اور بہت مصیبتوں سے آزمائے جانے کے بعد وُہ خُدا کا دوست ہُوا ۞ ۲۳ اور ایسا ہی اضحاق اور الیسا

ہی یعقوب اور ایسا ہی مُوسیٰ اور وُہ سب جن سے خُدا خُوش
ہُوا بہت مُصیبتوں میں سے گذرے۔ اور اپنی امانتداری
۲۴ پر قائم رہے ۝ مگر جنہوں نے آفتوں کو خُداوند کے خوف
کے ساتھ قبول نہ کیا۔ بلکہ بے صبری ظاہر کی اور خُداوند کے
۲۵ خِلاف کُڑکُڑانے لگے ۝ اُن کو ہلاک کرنے والے نے ہلاک
۲۶ کیا۔ اور وُہ سانپوں سے مارے گئے ۝ لیکن ہم اِس وقت
۲۷ اپنے دُکھ میں نہ گھبرائیں ۝ بلکہ خیال کریں کہ یہ سزائیں ہمارے
گُناہوں کے اندازے سے کم ہیں۔ اور اعتقاد رکھیں۔ کہ خُدا کی
یہ آفتیں جن سے ہماری خادِموں کی طرح تادیب کی جاتی ہے
ہلاکت کے لِئے نہیں بلکہ بہتری کے لِئے ہیں ۝

۲۸ تب عُزّیاہ اور بزرگوں نے اُس سے کہا۔ کہ تیری
سب گُفتگو برحق ہے۔ اور تیری باتوں میں کوئی نقص نہیں ۝
۲۹ پس اِس وقت تُو ہمارے لِئے دُعا کر۔ کیونکہ تُو مُقدّس عورت
۳۰ اور خُدا سے ڈرنے والی ہے ۝ تب یہودیت نے اُن سے
کہا۔ جیسا کہ تُم نے معلوم کر لیا ہے کہ جو باتیں مَیں نے کہیں
۳۱ وُہ خُدا کی طرف سے ہیں ۝ پس تُم تجربہ کر لو۔ کہ میرا ارادہ جو
کُچھ کرنے کا ہے وُہ بھی خُدا کی طرف سے ہے۔ اور تُم دُعا
۳۲ کرو۔ کہ خُدا میرے منصُوبہ میں مُجھے کامیابی بخشے ۝ آج رات
کو تُم پھاٹک پر کھڑے ہو۔ اور مَیں اپنی لونڈی کے ساتھ باہر
جاؤں گی۔ اور تُم دُعا کرو۔ کہ جیسا تُم نے کہا ہے۔ پانچ دِن
۳۳ میں خُداوند اپنی قوم اِسرائیل کی طرف نِگاہ کرے ۝ اور مَیں
نہیں چاہتی کہ تُم میرے قصد کی بابت دریافت کرو اور اِس
وقت سے لے کر جب تک کہ مَیں تُمہیں نہ بتاؤں۔ تُم خُداوند
ہمارے خُدا سے میرے لِئے دُعا کرنے کے سِوا اور کُچھ نہ کرو ۝
۳۴ تب اُس کو یہودہ کے سردار عُزّیاہ نے کہا۔ سلامتی سے جا
اور ہمارے دُشمنوں سے اِنتقام لینے میں خُداوند تیرے
ساتھ ہو۔ اور وُہ لَوٹ کر چلے گئے +

باب ۹

یہودیت کی اِلتجا۔ جب وُہ چلے گئے۔ یہودیت اپنی ۱
عبادت گاہ کے اندر گئی۔ اور ٹاٹ پہنا۔ اور اپنے سر پر راکھ
ڈالی۔ اور خُداوند کے سامنے اوندھی پڑی اور خُداوند سے چِلّا کر
کہا ۝ اَے خُداوند میرے باپ شمعُون کے خُدا! جس نے ۲
اُس کو تلوار دی۔ تاکہ اُن اجنبی لوگوں سے اِنتقام لے جنہوں
نے اپنی ناپاکی سے ایک کنواری کو خجالت کے لِئے بے عزّت
اور برہنہ کیا تھا ۝ اور تُو نے اُن کی عورتوں کو غنیمت اور ۳
اُن کی بیٹیوں کو اسیر کیا اور اُن کی ساری لُوٹ کو اپنے بندوں
کے درمیان بانٹا۔ جو تیری غیرت سے غیرتمند ہُوئے۔ اَے
خُداوند میرے خُدا مَیں تیری مِنّت کرتی ہُوں۔ کہ مُجھ بیوہ کی مدد
کر ۝ کیونکہ پہلے کے کام تیرے ہی تھے۔ اور جو کُچھ بعد ازاں ۴
وقُوع میں آیا تیری ہی تقدیر سے تھا۔ اور جو کُچھ اب ہُوا ہے
تیری مشیّت کے مُطابق ہُوا ہے ۝ تیری تمام راہیں تیار ہیں ۵
اور تُو نے اپنی پروردگاری سے اپنی قضائیں قائم کی ہیں ۝
اِس وقت اشُوریوں کی لشکر گاہ پر نظر کر جس طرح سے کہ تُو نے ۶
مِصریوں کی لشکر گاہ پر نظر کی تھی۔ جب وُہ ہتھیار لے کر اپنی
گاڑیوں اور سواروں اور اپنے جنگی مردوں کی کثرت پر بھروسا
کر کے تیرے بندوں کے پیچھے دَوڑے ۝ تب تُو نے اُن کی ۷
لشکر گاہ پر نظر دَوڑائی۔ تو اندھیرے نے اُنہیں کمزور کر دیا ۝
اُن کے پاؤں گہرائی میں چپک گئے۔ اور پانی نے اُن کو چھپا ۸
لیا ۝ اَے خُداوند اِن کو بھی اُن کی مانند کر جو اپنی تعداد کی کثرت ۹
اور اپنی گاڑیوں اور ہتھیاروں اور ڈھالوں اور تیروں
پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اور اپنے نیزوں پر فخر کرتے ہیں ۝ اور ۱۰
وُہ نہیں جانتے۔ کہ تُو ہی ہمارا خُدا ہے جو لڑائیوں کو شروع
ہی سے مِٹا دیتا ہے۔ اور کہ تیرا نام ”خُداوند“ ہے ۝ پس ۱۱

اپنا بازو اُونچا کر۔ جیسا تُو نے شروع سے کیا۔ اور اپنی طاقت
سے اُن کی قوّت کو توڑ دے۔ اور تیرے غضب سے اُن لوگوں
کی قوّت جاتی رہے۔ جو اپنے آپ سے وعدہ کرتے ہیں۔ کہ
تیرے مَقدِس کو پلید کریں گے اور تیرے نام کے مسکن کو
ناپاک کریں گے۔ اور اپنی تلوار سے تیرے مذبح کے سینگ
۱۲ کو گرا دیں گے ۞ اَے خداوند ایسا کر۔ کہ اُس کی مغروری
۱۳ اُس کی اپنی ہی تلوار سے کٹ جائے ۞ وُہ میرے بارے
میں اپنی ہی نظر کے پھندے میں پکڑا جائے اور اُن باتوں
کی شیرینی سے جو میرے ہونٹوں سے نکلیں تُو اُس کو مُتاثر کر ۞
۱۴ میرے دِل میں اِستقلال دے کہ مَیں اُس کو حقیر سمجھوں اور
۱۵ مجھے قوّت بخش کہ مَیں اُس کو ہلاک کروں ۞ کیونکہ یہ تیرے
جلیل نام کی یادگار ہو گی۔ جب کہ ایک عورت کا ہاتھ اُس کو
۱۶ ہلاک کر دے گا ۞ کیونکہ اَے خداوند کثرت میں تیری قوّت
نہیں۔ اور نہ گھوڑوں کی طاقت میں تیری خوشنودی ہے
اور شروع ہی سے مغرور تجھے ناپسند ہیں۔ پر حلیم فروتنوں
۱۷ کی مِنّت تجھے ہمیشہ خوش کرتی ہے ۞ اَے آسمان کے
خدا اور پانی کے خالق اور تمام کائنات کے خداوند مجھ مسکین
۱۸ کی سُن۔ جو مِنّت کرتی اور تیری رحمت پر بھروسا رکھتی ہے ۞ اور
اَے خداوند اپنے عہد کو یاد کر۔ اور میرے مُنہ میں کلام ڈال۔
اور میرے دِل کے اِرادے کو مضبوط کر تاکہ تیری قدُوسیّت
۱۹ میں تیرا گھر قائم رہے ۞ تو سب قومیں جانیں۔ کہ تُو ہی خدا
ہے۔ اور تیرے سوا دُوسرا کوئی نہیں +

باب ۱۰

یہودیت الیفانا کے ہاں جاتی ہے۔

۱ اور جب اُس نے
خداوند کے پاس اپنی فریاد ختم کی۔ تو اُس جگہ سے جہاں وُہ
۲ خداوند کے سامنے اوندھی پڑی تھی اُٹھی ۞ اور اُس نے اپنی
لونڈی کو بُلایا۔ اور اپنے گھر میں نیچے جا کر اپنے اُوپر سے ٹاٹ
۳ قطع کیا۔ اور بیوگی کے کپڑے اُتارے ۞ اور اُس نے غسل
کیا۔ اور عمدہ خوشبوئیاں لگائیں۔ اور اپنے بال سنوارے۔ اور
سر پر افسر رکھا اور خوشی کا لباس پہنا۔ اور پاپوش پہنی اور کنگن
اور سوسن اور بالیاں اور انگوٹھیاں پہنیں اور اپنے سب زیورات
۴ سے اپنے آپ کو آراستہ کیا ۞ اور خداوند نے اُس کی خوبصورتی
زیادہ کر دی اِس لئے کہ اُس کا زینت کرنا شہوت کے سبب
سے نہیں بلکہ نیکی کے سبب سے تھا۔ اور اِسی باعث سے
خداوند نے اُس کا حُسن زیادہ کیا۔ یہاں تک کہ وُہ سب
۵ کی آنکھوں میں خوبصورتی میں بے مثل معلوم ہونے لگی ۞ اور
اُس نے لونڈی کو مے کا مشکیزہ اور تیل کا برتن اور بھونا ہُوا
اناج اور سُوکھے انجیر اور روٹی اور پنیر اُٹھانے کو دیا۔ اور
۶ وُہ روانہ ہُوئی ۞ جب وُہ شہر کے پھاٹک پر پہنچیں۔ تو اُنہوں نے
۷ عُزّیّاہ اور شہر کے بزرگوں کو انتظار کرتے ہُوئے پایا ۞ جب
اُنہوں نے اُس کو دیکھا۔ تو حیران ہُوئے اور اُس کی خوبصورتی
۸ پر بڑا تعجب کیا ۞ لیکن اُنہوں نے اُس سے کوئی بات نہ
پُوچھی۔ بلکہ اُس کو گذرنے دیا اور کہا کہ ہمارے باپ دادا کا
خدا تجھے فضل بخشے۔ اور اپنی قوّت سے تیرے دِل کے ارادے
کو کامیاب کرے۔ یہاں تک کہ یرُوشلیم تیرے باعث فخر
کرے۔ اور تیرا نام مُقدّسوں اور راستبازوں میں شمار کیا
۹ جائے ۞ اور سب نے جو وہاں تھے ہم آواز ہو کر کہا۔ آمین۔
آمین ۞
۱۰ تب یہودیت اور اُس کی لونڈی خداوند سے دُعا کرتی
۱۱ ہوئی پھاٹک سے باہر نکلیں ۞ اور جب دِن کی چڑھائی کے
قریب پہاڑ سے اُتری۔ تو اشُوریوں کے پہرہ دار اُس کو ملے۔
تو اُنہوں نے اُس کو روکا اور کہا کہ تُو کہاں سے آئی اور کدھر
۱۲ جاتی ہے؟ ۞ اُس نے جواب دیا کہ مَیں عبرانیوں کی بیٹی ہُوں۔

اَور مَیں اُن کے درمیان سے بھاگ آئی ہُوں۔ کیُونکہ مجھے یقین ہَے۔ کہ وُہ تمہاری غنیمت ہو جائیں گے کیُونکہ اُنہوں نے تمہاری تحقیر کی۔ اَور اپنی خُوشی سے تمہارے مُطیع ہو جانے سے اِنکار
۱۳ کیا۔ تاکہ وُہ تُم سے رحم حاصل کریں ۝ تو اِس سبب سے مَیں نے اپنے دِل میں سوچا اَور کہا۔ کہ مَیں سردار اَلیفانا کے پاس چلی جاؤں گی۔ تاکہ اُن کے بھیدوں کی اُسے خبر دُوں۔ اَور بتاؤں کہ کس مدخل سے وُہ اُن کو مغلوب کر سکتا ہَے۔ اَیسا
۱۴ کہ اُس کے لشکر میں سے ایک آدمی بھی نہ مارا جائے ۝ جب اُن آدمیوں نے اُس کی یہ بات سُنی۔ اَور اُس کے مُنہ پر نظر کی۔ تو اُس کے حُسن سے اُن کی آنکھیں سخت تعجب کے باعث چکاچوند
۱۵ ہو گئیں ۝ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ تُو نے یہ اِرادہ کر کے کہ
۱۶ ہمارے آقا کے پاس آجائے اپنی جان کو بچا لیا ۝ اَور تُو جان لے کہ جس وقت تُو اُس کے حضُور میں کھڑی ہو گی۔ وُہ تیرے ساتھ نیک سلُوک کرے گا۔ اَور تُو اُس کے دِل میں اچھّی جگہ پائے گی۔ تب وُہ اُس کو اَلیفانا کے خیمہ کی طرف لے گئے اَور اُس
۱۷ کو اُس کی خبر دی ۝ جب وُہ اُس کے پاس اندر گئی۔ تو اَلیفانا
۱۸ فی الفور اُس کی نگاہ کا شِکار ہُؤا ۝ اَور اُس کے منصبداروں نے اُس سے کہا۔ کہ عبرانی قوم کی کَون حقارت کرے۔ جب کہ اُن کی عَورتیں اَیسی خُوبصُورت ہیں؟ کیا ہمارے لِئے واجب نہیں
۱۹ کہ ہم اِنہی کی خاطر اُن سے لڑائی کریں؟ ۝ جب یہُودیت نے اَلیفانا کو مسہری میں جو ارغوان اَور سونے اَور زمرّد اَور موتیوں
۲۰ سے آراستہ کی گئی تھی بیٹھے ہُوئے دیکھا ۝ اَور اُس کے مُنہ پر نظر کی تو وُہ سجدہ کرنے کو زمین تک جُھکی۔ تو اَلیفانا کے نوکروں نے اپنے آقا کے حُکم سے اُس کو اُٹھایا +

باب ۱۱

۱ **یہُودیت کی اَلیفانا سے گفتگو۔** تب اَلیفانا نے اُس سے کہا۔ تیری جان خُوش ہو۔ اَور تیرے دِل میں کُچھ ڈر نہ آئے۔ کیُونکہ مَیں نے کبھی کسی اَیسے شخص کو ضرر نہیں پُہنچایا جس نے نبُوکدنضّر بادشاہ
۲ کی خدمت کرنا پسند کیا ۝ اَور اگر تیری قوم نے میری حقارت
۳ نہ کی ہوتی۔ تو اُن کے خلاف مَیں اپنا نیزہ نہ اُٹھاتا ۝ اَور اَب تُو مُجھے بتا۔ کہ کس سبب سے تُو اُن سے الگ ہُوئی ہَے۔ اَور ہماری
۴ طرف آنا پسند کیا ہَے ۝ یہُودیت نے اُس سے کہا۔ کہ اپنی لَونڈی کی بات سُن۔ کیُونکہ اگر تُو اپنی لَونڈی کی بات مانے۔ تو
۵ خُداوند تیرے لِئے یہ کام تمام کرے گا ۝ نبُوکدنضّر شاہِ جہان کی زندگی کی قسم۔ اَور اُس کی اُس قُوّت کی قسم جو گُمراہوں کی تادیب کے لِئے تُجھ میں ہَے۔ تیرے ہی ذریعہ سے نہ صِرف اِنسان اُس کے خِدمت گذار بلکہ مَیدان کے حیوان بھی اُس کے تابع
۶ ہیں ۝ اِس لِئے کہ تیری عقل کی تیز فہمی تمام قوموں میں مشہُور ہُوئی ہَے۔ اَور دُنیا کے سب لوگ جانتے ہیں۔ کہ اُسکی ساری مملکت میں تُو ہی اکیلا دیانتدار اَور بہادر ہَے۔ اَور تیری جنگی
۷ خُوبی تمام مُلکوں میں معرُوف ہَے ۝ اَور جو باتیں اخیور نے کیں وُہ چُھپی نہیں۔ اَور جو تُو نے اُس کی بابت حُکم دیا ہَے۔ وُہ
۸ پوشیدہ نہیں ۝ اَور یہ یقینی امر ہَے۔ کہ ہمارا خُدا گُناہوں سے اِس قدر ناراض ہُؤا ہَے کہ اُس نے اپنے انبیاء کے ذریعہ اپنی قوم کو آگاہ کیا ہَے۔ کہ وُہ اپنے گُناہوں کے سبب حوالہ کی جائیگی ۝
۹ اَور چُونکہ بنی اِسرائیل جانتے ہیں۔ کہ اُنہوں نے اپنے خُدا کی
۱۰ اہانت کی ہَے تو تیرا خوف اُن پر پڑا ہَے ۝ اَور اِس کے علاوہ اُن پر کال آگیا ہَے۔ اَور پانی کی قلّت کے باعث وُہ مُردوں
۱۱ میں شُمار کِئے جاتے ہیں ۝ یہاں تک کہ اُنہوں نے اِرادہ کیا ہَے
۱۲ کہ اپنے چوپایوں کو ذبح کریں اَور اُن کا خُون پئیں ۝ اَور خُداوند اپنے خُدا کی اشیائے مخصُوصہ جن کی بابت خُدا کا حُکم ہَے۔ کہ گیہُوں کی چیزوں اَور مَے اَور تیل کو نہ چُھوئیں۔ اُنہوں نے اُنکے استعمال کا قصد کر لیا ہَے۔ اَور وُہ اِرادہ کرتے ہیں کہ اُن چیزوں کو

کھائیں۔ جن کا اُنہیں اپنے ہاتھوں سے چھُونا بھی جائز نہیں۔ تو چُونکہ
وُہ ایسا کرتے ہیں۔ اِس سے ثابت ہَے کہ وُہ ہلاکت کے
۱۳ حوالے کیئے جائیں گے ۞ اَور جب تیری لَونڈی نے یہ معلُوم کِیا۔
تو مَیں اُن کے پاس سے بھاگی۔ اَور خُداوند نے مجُھ کو بھیجا۔ کہ
۱۴ تجُھ کو اِن باتوں کی خبر دُوں ۞ اَور مَیں تیری لَونڈی اِسوقت
بھی جب کہ تیرے پاس ہُوں خُدا کی عبادت کرتی ہُوں۔ اَور
۱۵ تیری لونڈی باہر جائے گی اَور خُدا سے دُعا کرے گی ۞ تو وُہ
مجُھے بتائے گا۔ کہ کِس وقت وُہ اُن کے گُناہوں کی سزا دیگا۔
تب مَیں آؤُں گی۔ اَور تجُھ کو اِس بات کی خبر دُوں گی۔ یہاں
تک کہ تجُھے یرُوشلیم کے اندر لے جاؤُں گی۔ اَور اسرائیل کے
تمام لوگ تیرے سامنے بھیڑوں کی طرح ہوں گے جن کا
کوئی چوپان نہ ہو۔ اَور ایک کُتّا بھی تیرے خِلاف نہ بھَونکے گا
۱۶ اَور یہ سب کُچھ خُدا کی عنایت سے مجُھے بتایا گیا ہَے۔ اَور چُونکہ
خُداوند اُن پر غضبناک ہَے۔ اِس لیئے مَیں بھیجی گئی ہُوں کہ
اِن باتوں کی تجُھ کو خبر دُوں ۞

۱۸ پس یہ سب باتیں اَلیفانا اَور اُس کے ملازموں کو اچھّی
معلُوم ہوئیں۔ اَور وُہ اُس کی دانشمندی پر تعجب کرتے تھے
۱۹ اَور وُہ ایک دُوسرے سے کہنے لگے ۞ کہ زمین پر کوئی عَورت
شکل اَور حُسن اَور کلام کی حکمت میں اس کی مِثل نہیں ہَے ۞
۲۰ تب اَلیفانا نے اُس سے کہا۔ کہ خُدا نے یہ اچھا کیا ہَے۔ کہ
تجُھ کو قوم کے آگے بھیجا ہَے۔ تا کہ تُو اُس کو ہمارے ہاتھ میں
۲۱ حوالے کر دے ۞ اَور چُونکہ تیرا وعدہ اچھا ہَے۔ اگر تیرا خُدا
میرے لیئے یہ کر دے۔ تو وُہ میرا بھی خُدا ہوگا۔ اَور تُو نبُوکدنضرؔ
کے گھر میں عزّت دار ہوگی۔ اَور تیرا نام تمام زمین پر مشہُور
ہوگا +

باب ۱۲

۱ **یہودیت اَلیفانا کی لشکرگاہ میں ۔** تب اُس نے حُکم دیا کہ وُہ
ظرُوفِ سیم کی جگہ میں داخل ہو اَور کہا کہ وُہ وہیں ٹھہرے۔
اَور مُقرّر کِیا۔ کہ اُس کے دسترخوان پر سے اُس کو کیا دیا جائے ۞
۲ یہودیت نے جواب دے کر کہا۔ کہ جو کُچھ تُو نے حُکم کِیا ہَے کہ
مجُھ کو دیا جائے۔ مَیں اُس کو اِس وقت کھا نہیں سکتی۔ تا کہ
مجُھ پر گُناہ نہ آ جائے۔ لیکن مَیں وُہ کھاؤُں گی جو مَیں لائی ہُوں ۞
۳ اَلیفانا نے اُس سے کہا۔ کہ جب یہ جو تُو لائی ہَے ختم ہو تو ہم تیرے
لیئے کیا کریں گے ۞ یہودیت نے کہا۔ اَے میرے آقا! تیری
۴ جان کی قسم۔ تیری لَونڈی یہ سب کھا بھی نہیں چُکی ہوگی کہ خُدا
میرے ہاتھ سے وُہ کر دے گا جو میرے دِل میں ہَے۔ تب اُس
کے نَوکروں نے اُسے اُس خیمے کے اندر کر دیا جس کا اُس نے
۵ حُکم دیا تھا ۞ جب وُہ اَندر جانے لگی تو اُس نے سوال کِیا۔ کہ
رات کے وقت صُبح سے پہلے مجُھے باہر جانے کی اِجازت
۶ ہو۔ تا کہ مَیں دُعا کرُوں اَور خُداوند کی مِنّت کرُوں ۞ تو اُس
نے اپنے خیمے کے محُافظوں کو حُکم دیا۔ کہ تین دِن تک جیسے
وُہ چاہتی ہَے۔ اُس کو باہر جانے اَور اندر آنے دیں۔ تا کہ وُہ
۷ اپنے خُدا کی عبادت کرے ۞ تب وُہ رات کو بیت فلوا کی
۸ وادی میں جاتی تھی۔ اَور پانی کے چشمے میں غُسل کرتی تھی ۞ اَور
واپسی کے وقت وُہ اسرائیل کے خُدا کی مِنّت کرتی رہی۔ کہ
۹ وُہ اپنی قوم کو رہائی دینے کی راہ کی اُسے ہدایت کرے ۞ پس وُہ
اندر جاتی اَور خیمہ میں پاک رہتی۔ اَور شام کے وقت اپنی
خوُراک کھاتی ۞

۱۰ **اَلیفانا کی ضیافت ۔** اَور ایسا ہُؤا۔ کہ چوتھے روز اَلیفانا
نے اپنے سب خادِموں کے واسطے شام کا کھانا کیا۔ اَور بوغا
خواجہ سرائے سے کہا۔ اَب جا اَور اُس عبرانی عَورت کو پھُسلا۔
۱۱ کہ وُہ اپنی خُوشی سے میرے ساتھ رہنا منظُور کرے ۞ کیُونکہ
اشُوریوں کے نزدیک یہ شرم کی بات سمجھی جاتی ہَے۔ کہ کوئی
عَورت مرد پر ٹھٹّھا کرے۔ جبکہ وُہ اُس کے پاس سے پاک ہی

۱۲ چلی جائے ۔ تب بوغا یہودیت کے پاس آیا۔ اور اُس سے کہا۔ اَے نیک خاتون! تُو خوف نہ کھا۔ کہ تُو میرے آقا کے پاس اندر جائے۔ اور اُس کے حضُور میں تیری عزّت ہو اور
۱۳ تُو اُس کے ساتھ کھائے اور خوشی سے مَے پیئے ۔ یہودیت نے جواب دیا۔ مَیں کون ہُوں۔ کہ اپنے آقا کی مُخالفت کرُوں ۔
۱۴ جو کچھ اُس کی نگاہ میں اچھّا اور مناسب ہے مَیں وُہی کرُونگی۔ اور سب کچھ جس میں اُس کی خوشی ہو میری زندگی کے تمام
۱۵ دِنوں میں میرے نزدیک بہت اچھّا ہے ۔ سو وُہ اُٹھی۔ اور اپنے کپڑوں سے آراستہ ہُوئی۔ اور اندر گئی۔ اور اُس کے
۱۶ سامنے کھڑی ہُوئی ۔ تو اَلیفانا کا دِل بے قرار ہُؤا۔ کیُونکہ اُس
۱۷ کی شہوت بھڑکی ۔ اور اَلیفانا نے اُس سے کہا۔ اِس وقت پی! اور خوشی سے میرے ساتھ بیٹھ۔ کیُونکہ تُو میری نظر میں
۱۸ پسند آئی ہے ۔ یہودیت نے کہا۔ اَے میرے آقا! مَیں پیُونگی کیُونکہ میری زندگی کے تمام دِنوں میں سے آج میری جان نے
۱۹ زیادہ عظمت پائی ہے ۔ تب اُس نے اُس میں سے لیا اور کھایا اور اُس کے سامنے پیا جو اُس کی لونڈی نے اُس کے
۲۰ واسطے تیار کیا تھا ۔ تو اَلیفانا اُسکے سبب سے خوش ہُؤا۔ اور اُس نے اِس کثرت سے مَے پی لی جتنی اپنی ساری زندگی میں کبھی نہیں پی تھی +

باب ۱۳

۱ اَلیفانا کا قتل ۔ اور جب رات ہو گئی۔ اُس کے مُلازم اپنے ڈیروں کو جلدی سے گئے۔ اور بوغا نے خیمے کا پردہ بند کیا
۲ ۳ اور چلا گیا ۔ اور وُہ سب شراب سے مدہوش تھے ۔ اور
۴ یہودیت ہی اکیلی خیمے میں تھی ۔ اور اَلیفانا پلنگ پر لیٹا ہُؤا
۵ نشے کی شدّت سے سو رہا تھا ۔ تب یہودیت نے اپنی لونڈی سے کہا۔ کہ خیمے کے سامنے باہر کھڑی ہو۔ اور دیکھتی رہ ۔

۶ اور یہودیت پلنگ کے پاس کھڑی ہو گئی۔ اور آنسو بہاتی ہُوئی خاموشی میں دُعا کرتی تھی۔ صرف اُس کے ہونٹ ہلتے تھے ۔
۷ اور کہا کہ اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا! مجھے طاقت دے۔ اور اِس گھڑی میرے ہاتھوں کے کام پر نظر کر۔ تاکہ جیسا تُو نے وعدہ کیا تُو اپنے شہر یرُوشلیم کو بُلند کرے۔ اور جس کام کی بابت مَیں نے گمان کیا تھا کہ تیرے بھروسے سے ہو سکیگا اُسے مَیں پُورا کرُوں ۔
۸ یہ کہہ کر وُہ پلنگ کے سرہانے کے ستُون کے نزدیک گئی۔ اور اُس کی تلوار جو بندھی ہُوئی اُس کے ساتھ لٹکتی تھی کھول لی ۔ اور کھینچی۔
۹ تب اُس کے سر کے بال پکڑے اور کہا۔ اَے خُداوند خُدا! اِس ساعت میں مجھے طاقت دے ۔
۱۰ اور اُس نے وُہ اُس کی گردن پر دو دفعہ ماری اور اُس کا سر کاٹ دیا۔ اور ستُون سے اُس کے پلنگ کی مسہری اُتاری۔ اور دھڑ کو پلنگ پر سے لڑھکا دیا ۔ اور تھوڑی دیر بعد وہ باہر نکلی۔
۱۱ اور اَلیفانا کا سر اپنی لونڈی کو دے دیا۔ اور اُس سے کہا۔ کہ اسے اپنے تھیلے میں ڈال لے ۔
۱۲ پھر وُہ دونوں اپنی عادت کے مُوافق باہر نکلیں۔ گویا کہ وُہ دُعا کرنے کے لئے جا رہی ہیں اور لشکرگاہ سے گذر گئیں۔ اور وادی میں گھُوم کر شہر کے پھاٹک پر پہُنچیں ۔
۱۳ اور یہودیت نے دُور سے دیوار کے پہرہ دار کو آواز دی کہ پھاٹک کھولو۔ کہ خُدا ہمارے ساتھ ہے۔ اور اُس نے اِسرائیل میں اپنی قُوّت ظاہر کی ہے ۔
۱۴ اور ایسا ہُؤا کہ جب اُن آدمیوں نے اُس کی آواز سُنی۔ تو شہر کے بزُرگوں کو بُلایا ۔
۱۵ اور وُہ سب کیا چھوٹے کیا بڑے اُس کے پاس دَوڑ کر آئے۔ کیُونکہ اُن کو اُمید نہیں تھی۔ کہ وُہ واپس آئے گی ۔
۱۶ پھر اُنہوں نے چراغ روشن کئے اور سب کے سب اُس کے گرد جمع ہو گئے۔ تب وُہ ایک اُونچی جگہ پر چڑھی اور خاموشی کا حُکم دیا۔ جب وُہ سب چُپ ہو گئے ۔
۱۷ تو یہودیت نے کہا۔ خُداوند ہمارے خُدا کی حمد کرو جس نے اپنے مُعتقدین کو ترک نہیں کیا ۔ اور میرے ذریعہ جو اُس کی لونڈی ہُوں۔ ۱۸

اُس نے اپنی رحمت کو پُورا کیا ہے جس کا اُس نے اسرائیل کے
گھرانے سے وعدہ کیا تھا! اور اسی رات اپنی قوم کے دُشمن کو میرے
۱۹ ہاتھ سے قتل کیا ہے ۝ پھر اُس نے اَلیفانا کا سر تھیلے میں سے
نکالا اور اُن کو دِکھا کر کہا۔ دیکھو۔ یہ اشُوریوں کے لشکر کے سپہ سالار
اَلیفانا کا سر ہے۔ اور یہ اُس کے پلنگ کی مسہری ہے جس کے
اندر وُہ اپنے نشہ میں سو رہا تھا۔ جہاں خُداوند ہمارے خُدا
۲۰ نے ایک عورت کے ہاتھ سے اُس کو قتل کیا ۝ زندہ خُداوند کی
قسم۔ اُس کے فرشتے نے میرے یہاں سے جانے میں اور میرے
وہاں رہنے میں اور میرے یہاں واپس آنے میں میری حفاظت
کی ہے۔ اور خُداوند نے اپنی لونڈی کو داغ نہیں لگنے دیا۔ مگر
مجھے گناہ کی ہر ایک نجاست کے بغیر تمہارے پاس فتح کیلئے
اور اپنی رہائی اور تمہاری رہائی کے لیئے خوشی کرتی ہوئی واپس
۲۱ لایا ہے ۝ پس تم سب اُس کا شکر کرو۔ کیونکہ وُہ نیک ہے اور
اُس کی رحمت ابد تک ہے ۝

۲۲ تب سب نے خُداوند کو سجدہ کیا اور اُس سے کہا۔
کہ خُداوند نے اپنی قوت سے تجھ کو برکت دی ہے۔ کیونکہ
۲۳ تیرے ذریعہ اُس نے ہمارے دُشمنوں کو فنا کیا ہے ۝ اور اسرائیلی
قوم کے رئیس عُزّیاہ نے اُس سے کہا۔ کہ خُداوند خدائے تعالیٰ
کی طرف سے تُو اَے بیٹی زمین کی تمام عورتوں سے بڑھ کر مُبارک
۲۴ ہے ۝ مُبارک ہے خُداوند جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔
جس نے ہمارے دُشمنوں کے سپہ سالار کا سر کاٹنے کے لیئے تیرے
۲۵ ہاتھ کو مضبُوط کیا ہے ۝ کیونکہ اُس نے آج کے دِن تیرا نام ایسا
بڑا کیا ہے۔ کہ تیری تعریف بنی آدم کے مُنہ سے جُدا نہ ہوگی جبکہ
وُہ ابد تک خُداوند کی قوت کا ذکر کریں گے جن کی خاطر تُو نے اپنی
جان ہتھیلی پر رکھی جب تیری قوم تنگی اور مُصیبت میں مُبتلا تھی۔ بلکہ
۲۶ تُو نے ہمارے خُدا کے حضُور ہماری ہلاکت کو روک لیا ہے ۝ تب
سب لوگ بولے۔ آمین۔ آمین ۝

۲۷ پھر اُنہوں نے اخیور کو بُلایا۔ تو وُہ آیا۔ یہودیت نے اُس
سے کہا۔ کہ اسرائیل کا خُدا جس کی بابت تُو نے شہادت دی کہ وُہ
اپنے دُشمنوں سے اِنتقام لیتا ہے۔ اُسی نے اِس رات میرے ہاتھ
۲۸ سے سب کافروں کے سر کو کاٹ ڈالا ۝ اور تاکہ تُو جانے۔ کہ یہ امر
یُونہی ہے۔ دیکھ یہ اَلیفانا کا سر ہے۔ جس نے اپنی مغروری کی حماقت
سے اسرائیل کے خُدا کی اہانت کی۔ اور تجھے موت کی دھمکی دی
جب اُس نے تجھ سے کہا۔ کہ جب مَیں اسرائیلی قوم کو اسیر کرُونگا۔
۲۹ تو حکم دُوں گا کہ تیری پسلیاں تلوار سے چھیدی جائیں ۝ جب اخیور
نے اَلیفانا کا سر دیکھا تو خوف سے تھرتھرایا۔ اور مُنہ کے بل زمین
۳۰ پر گرا اور بے ہوش ہو گیا ۝ پھر جب اُس کی رُوح بحال ہُوئی اور
اُس کو ہوش آیا۔ تو وُہ یہودیت کے سامنے سجدہ کرنے کو گرا
۳۱ اور کہا۔ کہ ۝ یعقوب کے تمام خیموں میں تُو اپنے خُدا کی طرف
سے مُبارک ہے۔ کیونکہ ہر ایک قوم میں جو تیرا نام سُنے گی اسرائیل
کا خُدا تیرے سبب سے عظمت پائے گا +

باب ۱۴

بنی اسرائیل کا اشُوریوں پر حملہ۔

۱ تب یہودیت نے سب
لوگوں سے کہا۔ اَے میرے بھائیو! میری سُنو۔ اِس سر کو ہماری
۲ چار دیواری پر لٹکاؤ ۝ اور جب سُورج چڑھے۔ تو ہر ایک آدمی
اپنے ہتھیار پکڑے۔ اور تم زور شور سے باہر نکلو اِس طرح نہیں
کہ گویا نیچے کی طرف جاتے ہو۔ بلکہ گویا تم دھاوا کرنے کا قصد
۳ کرتے ہو ۝ تو اُس وقت پہرہ دار مجبور ہو کر اپنے سردار کے
۴ پاس بھاگیں گے تاکہ اُس کو لڑائی کے لیئے جگائیں ۝ اور جب
اُن کے سردار اَلیفانا کے خیمے میں جائیں گے۔ تو اُس کو سر کے
بغیر اپنے خُون میں لتھڑا ہُوا پائیں گے تو اُن پر دہشت چھا جائیگی ۝
۵ اور جب تم کو معلوم ہو کہ وُہ بھاگ رہے ہیں تو تم اُنکے پیچھے بے خطر
دوڑو۔ کیونکہ خُداوند اُن کو تمہارے پاؤں کے نیچے پیس ڈالیگا ۝

۶ جب اخیور نے وُہ قوّت دیکھی جو اسرائیل کے خُدا نے ظاہر کی۔ تو اُس نے شرک کے رسم و رواج کو ترک کر دیا۔ اَور خُدا پر ایمان لایا اَور اپنا ختنہ کرایا۔ اَور وُہ اپنی تمام نسل سمیت آج کے دِن تک اِسرائیلی قوم میں شامل کیا گیا ۞

۷ اَور جس وقت دِن چڑھا۔ اُنہوں نے الیفانا کا سر چار دیواری پر لٹکایا۔ اَور ہر ایک آدمی نے اپنے ہتھیار لئے۔ اَور سب بڑا شور کرتے اَور للکارتے ہُوئے باہر نکلے ۞ ۸ جب پہرہ داروں نے یہ دیکھا تو الیفانا کے خیمے کی طرف جلدی سے آئے ۞ ۹ اَور جو خیموں میں تھے آئے۔ اَور خوابگاہ کے پردے کے سامنے اُس کو جگانے کے لئے شور کیا۔ اَور غُل مچایا۔ تاکہ الیفانا اُنکے غُل سے جاگ پڑے۔ ۱۰ بغیر اِس کے کہ کوئی اُس کو جگائے ۞ اَور کسی کی جُرأت نہ تھی کہ اشوریوں کے سپہ سالار کی خوابگاہ کے پردہ کو ہٹائے یا اندر جائے ۞ ۱۱ پھر جب منصب دار اَور ہزاروں کے سردار اَور اشور کے بادشاہ کے لشکر کے سب رئیس آئے تو ۱۲ اُنہوں نے گھر کے دربانوں سے کہا ۞ تُم اندر جاؤ اَور اُسکو جگاؤ۔ کیونکہ چُوہوں نے اپنی بلوں سے نکل کر ہم کو لڑائی کیلئے اُکسانے کی جُرأت کی ہے ۞ ۱۳ تب بوغا خوابگاہ کے اندر گیا اَور پردے کے پاس کھڑا ہُوا۔ اَور اپنے ہاتھوں سے تالی بجائی کیونکہ اُس نے گُمان کیا۔ کہ وُہ یہودیت کے ساتھ سو رہا ہے ۞ ۱۴ جب اُس نے کوئی حرکت معلوم نہ کی۔ تو اُس نے پردے کے نزدیک ہو کر اُس کو ہٹایا۔ تو اُس نے الیفانا کی نعش کو بے سر دیکھا۔ اَور وُہ اپنے خُون میں لتھڑی ہُوئی زمین پر پڑی تھی۔ تب وُہ بڑی آواز سے ۱۵ روتا ہُوا چلّایا اَور اپنے کپڑے پھاڑے ۞ پھر وُہ یہودیت کے خیمے ۱۶ میں گیا۔ اَور اُس کو نہ پایا۔ تب وُہ لوگوں کے پاس باہر آیا ۞ اَور کہا۔ کہ ایک عبرانی عورت نبوکدنضر بادشاہ کے گھر کو تباہ کر ۱۷ گئی۔ دیکھو الیفانا زمین پر بے سر پڑا ہُوا ہے ۞ جب اشوریوں کے لشکر کے سرداروں نے یہ سُنا۔ تو سب نے اپنے کپڑے پھاڑے۔ اَور ناقابلِ برداشت ڈر اَور خوف اُن پر چھا گیا۔ اَور اُن کے دِل نہایت بے چین ہُوئے ۞ ۱۸ اَور اُن کی لشکر گاہ میں ایسا واویلا مچا جس کی نظیر نہیں +

باب ۱۵

اشوری فوج کا فرار۔

۱ جب الیفانا کے تمام لشکر نے سُنا۔ کہ اُس کا سر کاٹا گیا۔ تو اُن کے اَوسان خطا ہو گئے اَور اُن کی صلاح بیکار ہو گئی اَور خوف اَور دہشت سے کانپتے ہُوئے اُن کو سوائے بھاگنے کے اَور کُچھ نہ سُوجھا ۞ ۲ اَور کسی نے ایک دُوسرے کے ساتھ بات نہ کی بلکہ ہر ایک نے سر نیچے کیا ہُوا تھا۔ تب وُہ سب کُچھ چھوڑ کر عبرانیوں سے جن کو اُنہوں نے اپنے خلاف ہتھیار باندھے ہُوئے آتے سُنا بچنے کے لئے جلدی کرتے تھے اَور وُہ بیابان کی راہوں اَور پہاڑیوں کی گھاٹیوں میں سے بھاگے ۞ ۳ جب بنی اسرائیل نے اُن کو بھاگتے دیکھا۔ تو اُن کے پیچھے دَوڑے اَور وُہ نرسنگے بجاتے ہُوئے اَور شور مچاتے ہُوئے اُنکے تعاقب میں گئے ۞ ۴ چُونکہ اشوری متفق نہ تھے وُہ الگ الگ بھاگے۔ اَور بنی اسرائیل اُن کے تعاقب میں ایک جتھے میں تھے۔ پس اُنہوں نے جس کو پایا قتل کیا ۞ ۵ اَور عُزّیاہ نے اِسرائیل کے تمام شہروں اَور علاقوں میں قاصد بھیجے ۞ ۶ اَور ہر ایک شہر اَور علاقے نے منتخب مُسلّح جوان اُن کے تعاقب میں بھیجے۔ تو اُنہوں نے اُن کو تلوار کی دھار سے رگیدا۔ جب تک کہ وُہ اپنی سرحدوں کے کنارے تک نہ پہنچے ۞ ۷ اَور بیت فلوا کے باقی باشندے اشوریوں کی لشکر گاہ میں گھسے اَور وُہ سب کُچھ لے لیا جو اشوریوں نے بھاگتے وقت چھوڑا تھا۔ اَور وُہ بوجھل ہو کر لوٹے ۞ ۸ مگر وُہ جو فتحمند ہو کر بیت فلوا کو واپس آئے۔ اُن کا تمام مال لے آئے۔ یہاں تک کہ مواشیوں اَور چوپایوں اَور اُن کے سب اسباب کا شمار نہ رہا۔ تو اُن میں سے سب کیا چھوٹے کیا بڑے لُوٹ کے مال سے دولتمند ہو گئے ۞

۹ اَور یویاقیم سردار کاہن بمع سب بزرگوں کے یہودیت کے ۱۰ دیکھنے کے لئے یروشلیم سے بیت فلوا کو آیا۔ جب وُہ اُنکے پاس باہر آئی۔ تو سب نے ہم آواز ہو کر اُس کو برکت دی اَور کہا۔ تو یروشلیم کی ۱۱ عظمت اَور اسرائیل کی فرحت اَور ہماری قوم کا فخر ہے۔ کیونکہ تُو نے بہادری کا کام کیا ہے اَور تیرا دِل مضبُوط رہا ہے۔ اِس لئے کہ تُو نے عفّت کو پیار کیا ہے۔ اَور اپنے شوہر کے بعد دُوسرے شوہر کو نہیں جانا۔ اِسی باعث سے خُداوند کے ہاتھ نے تجھے ۱۲ طاقت بخشی ہے پس تُو ابد تک مُبارک ہوگی۔ تب سب لوگوں ۱۳ نے کہا۔ آمین۔ آمین۔ اَور اسرائیلی قوم کے لئے تیس دِن بھی اَشُوریوں کی غنیمت کو جمع کرنے کے لئے بمُشکل کافی ہُوئے۔ ۱۴ اَور سب چیزیں جو خاص الیفانا کی معلوم ہُوئیں وُہ اُنہوں نے یہودیت کو دے دیں۔ سونا اَور چاندی اَور کپڑے اَور نگینے اَور گھر کا سب سامان۔ یہ سب کچھ لوگوں نے اُس کے سپرد کر دیا۔ ۱۵ اَور سب لوگ عورتوں اَور کنواریوں اَور نوجوانوں سمیت بانسریاں اَور بربطیں بجا بجا کر خوشی کرتے تھے +

باب ۱۶

۱ یہودیت کا گیت ۔ تب یہودیت تمام اسرائیل کے درمیان شکرگذاری کا یہ نغمہ گانے لگی۔ اَور ساری قوم اُس کے ساتھ حمد کا یہ گیت گاتی گئی۔

۲ دفوں کے ساتھ خُداوند کی حمد کرو۔
جھانجوں کے ساتھ خُداوند کے لئے گاؤ۔
اُس کے لئے نئے مزمور کا راگ الاپو۔
اُس کے نام کو بڑھاؤ اَور اُسے پُکارو۔
۳ خُداوند لڑائیوں کو مٹا دیتا ہے۔
۴ اُس نے اپنی قوم کے درمیان اپنی لشکرگاہ بنائی۔
اُس نے مجھے میرے ستانے والوں کے ہاتھ سے چھڑایا۔
۵ اَشُور شمالی پہاڑوں سے آیا۔
اپنی طاقت کے لاکھوں کو ساتھ لے کر آیا۔
اُن کے ہجُوم نے وادیوں کو بھر دیا۔
اُن کے گھوڑوں نے پہاڑوں کو چھپا لیا۔
۶ اُس نے شیخی ماری کہ مَیں اُس کی سرزمین کو جلا دُوں گا۔
اُس کے جوانوں کو تلوار سے قتل کر دُوں گا۔
اُس کے بچّوں کو لُوٹ بناؤں گا۔
اُس کے شیرخواروں کو زمین پر دے ماروں گا۔
اَور اُس کی کنواریوں کو اسیر کروں گا۔
۷ خُداوند قادر نے اُس کو مارا۔
اَور اُس کو ایک عورت کے ہاتھ میں دے دیا۔
جس نے اُس کو چھیدا۔
۸ کیونکہ اُن کا بہادر مَرد جوانوں کے ہاتھ سے نہ گرا۔
اَور نہ بنی عناقیم ہی نے اُس پر حملہ کیا۔
اَور نہ طویل رفائیم نے اُس کا مُقابلہ کیا۔
بلکہ مراری کی بیٹی یہودیت نے۔
اپنے چہرہ کے حُسن سے اُس کو گمراہ کیا۔
۹ اُس نے اپنی بیوگی کے کپڑے اُتارے۔
تاکہ بنی اسرائیل کو سرفراز کرے۔
۱۰ اُس نے اپنے چہرہ پر خوشبو لگائی۔
اُس نے اپنی زُلفوں کو افسر سے آراستہ کیا۔
اُس نے عُمدہ پوشاک پہنی تاکہ اُس کو فریفتہ کرے۔
۱۱ اُس کی پاپوش کی خوبی نے اُس کی آنکھوں کو چُندھیایا۔
اَور اُس کے حُسن نے اُس کی جان کو اسیر کیا۔
تب اُس نے خنجر سے اُس کی گردن کو کاٹا۔
۱۲ اہلِ فارس اُس کے اِستقلال سے۔
اَور اہلِ مادائی اُس کی دلیری سے کانپ اُٹھے۔

۱۳ تب اسوریوں کے لشکر میں واویلا مچا۔
جب میرے ناتواں اور پیاس کے مارے ہوئے نکلے۔
۱۴ جوان لڑکیوں کی اولاد نے اُن کو چھید لیا۔
اور مفروروں کی اولاد کی مانند اُن کو قتل کیا۔
تو وہ خداوند میرے خدا کے حضور۔
لڑائی میں ہلاک ہوگئے۔
۱۵ پس مَیں خداوند کا گیت گاؤں گی۔
مَیں اپنے خدا کا ایک نیا گیت گاؤں گی۔
۱۶ اَے خداوند۔ تُو عظیم اور جلیل ہے۔
عجیب طور سے قوی۔ اور غیر مغلوب۔
۱۷ تیری کُل مخلوقات تیری خدمت کرے۔
کیونکہ تُو نے کہا تو وہ ہستی میں آئی۔
تُو نے اپنی رُوح بھیجی تو وہ پیدا ہوئی۔
تیرے کلمہ کا مقابلہ کوئی نہیں کرسکتا۔
۱۸ پہاڑ اور بحور بھی بنیادوں سے ہلتے ہیں۔
چٹانیں تیرے چہرہ کے سامنے موم کی طرح پگھل جاتی ہیں۔
۱۹ مگر جو تیرے خائف ہیں۔
اُن پر تُو رحم کرتا ہے۔
کیونکہ ہر قربانی کی خوشبو ایک چھوٹی سی چیز ہے۔
ہر ذبیحہ کی چربی کچھ بھی نہیں ہے۔
مگر خداوند کا خائف۔
ہر طرح سے عظیم ہے۔
۲۰ اُن اقوام پر افسوس جو میری قوم کے خلاف اُٹھیں۔
ربّ الافواج تو عدالت کے دن اُن سے بدلہ لے گا۔
۲۱ اُن کے گوشت میں وہ آتش اور کیڑے بھیجے گا۔
اور وہ ابداً جلتے اور دُکھ پاتے رہیں گے۔

۲۲ اور ایسا ہُوا۔ کہ اِس فتح کے بعد تمام لوگ یروشلیم میں آئے۔ تاکہ خداوند کو سجدہ کریں۔ اور جس وقت وہ پاک ہوئے سب نے اُس کے سامنے اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنی نذریں اور اپنی منتیں گذرانیں ۝ ۲۳ اور یہودیت نے بھی الیفانا کے لڑائی کے سب ہتھیار جو لوگوں نے اُس کو دیئے تھے۔ اور وہ مسہری جو وہ اُس کے پلنگ پر سے لے آئی تھی فراموشی کی لعنت کے طور پر نذر گذرانی ۝ ۲۴ اور لوگ مقدس کے پاس خوشی کرتے رہے۔ اور اِس فتح کی خوشی کے لئے انہوں نے یہودیت کے ساتھ تین مہینوں تک شادمانی منائی ۝ ۲۵ اور اِن دنوں کے بعد ہر ایک اپنے گھر کو چلا گیا۔ اور بیت فلوا میں یہودیت کی بڑی عظمت ہوئی اور اسرائیل کی تمام سرزمین میں وہ مشہور ہوئی ۝ ۲۶ اور اُس میں عفت شجاعت کے ساتھ ملی ہوئی تھی۔ اور اُس نے اپنے شوہر منسّی کی وفات کے بعد اپنی زندگی کے تمام ایام میں کسی مرد کو نہ جانا ۝ ۲۷ اور عیدوں میں بڑی شوکت سے باہر نکلتی تھی ۝ ۲۸ اور وہ اپنے شوہر کے گھر میں ایک سو پانچ برس رہی۔ اور اُس نے اپنی لونڈی کو آزاد کردیا۔ اور اُس نے وفات پائی۔ اور بیتِ فلوا میں اپنے شوہر کے ساتھ دفن ہوئی ۝ ۲۹ اور سب لوگوں نے اُس کے لئے سات دن ماتم کیا ۝ ۳۰ اور اُس کی تمام زندگی کی مدت میں اور اُس کی موت کے بعد بہت دنوں تک کسی نے اسرائیل کو دُکھ نہ دیا ۝ ۳۱ اور عبرانیوں کے نزدیک اِس فتح کا دن اُن کے مقدس دنوں کے شمار میں گنا گیا۔ اور یہودی اُس وقت سے لیکر ہمارے وقت تک اُس روز عید مناتے ہیں +

استیر

استیر نامی ایک خدا پرست یہودی عورت ہے۔ جسے شاہِ فارس اخسویروش کے عہدِ حکومت میں ملکہ کی منزلت نصیب ہوئی۔ اسکے چند حالاتِ زندگی اِس مقصد سے بیان کیئے گئے کہ ظاہر ہو کہ پروردگارِ مہربان اپنی اُمّت کو کس قدر عجیب و غریب طریقے سے ہر خطرے سے بچاتا ہے۔ کتاب کے دو متن موجود ہیں۔ ایک عبرانی اور دوسرا یونانی۔ مفسرین جدید کی رائے غالباً یہ ہے کہ اصلی عبرانی متن موجودہ یونانی متن کے برابر تھا۔ جس سے وہ حصّے علیحدہ کیئے گئے۔ جن میں خداوند تعالیٰ کا ذکر ہے ایسا نہ ہو کہ جب یہ کتاب عیدِ فوریم کی دُنیوی خوشیوں کے درمیان پڑھ کر سُنائی جائے۔ تو نامِ مبارک کی بے عزّتی ہو۔ مقدّس جیروم نے اِن آیاتِ محذوف کو یونانی میں ترجمہ کر کے حاشیہ میں درج کیا۔ جس طرح حسبِ ذیل ترجمہ میں بھی ظاہر ہے + یہودیت کی طرح استیر بھی خاتونِ مبارک مقدّسہ مریم کی علامت سمجھی جاتی ہے +

باب ۱

۱ [سوسن میں شاہی ضیافت۔] اور یوں ہوُا۔ کہ اخسویروش نے جو ہند سے لے کر کوش تک ایک سو ستائیس صوبوں پر ۲ سلطنت کرتا تھا۔ جب وہ اپنے تختِ سلطنت پر قصرِ ۳ سوسن میں مستقل ہوُا۔ اپنی سلطنت کے تیسرے سال میں اپنے تمام اُمرا اور وُزرا اور فارس اور مادائی کے سپہ سالاروں اور صوبوں کے شُرفا اور ممالک کے رئیسوں ۴ کے لِئے ایک جشن کیا۔ اور وہ بہت دِن یعنی ایک سَو اسّی دِن تک اپنی مملکت کی شوکت کی دَولت اور اپنی ۵ عزّت اور طاقت کی عظمت دکھاتا رہا۔ پھر جب وہ دِن گُذر گئے۔ تو بادشاہ نے شاہی محل کے باغ کے صحن میں سات دِن تک کیا چھوٹے کیا بڑے اُن تمام لوگوں کی ۶ ضیافت کی جو قصرِ سوسن میں موجود تھے۔ اور وہاں سفید اور سبز اور فیروزی رنگ کے پردے کتانی اور ارغوانی ڈوریوں سے چاندی کے حلقوں میں سنگِ مرمر کے ستونوں سے لٹکائے ہوئے تھے۔ اور سونے اور چاندی کے پلنگ سنگِ مرمر اور جواہر اور سیاہ پتھر کے فرش پر رکھے ہوُئے تھے۔ اور ۷ وہ زرّین ظروف میں پیتے تھے جو مُتفرق شکل کے تھے اور شاہی مَے بادشاہ کے کرم کے مُوافق کثرت سے تھی۔ ۸ مگر شاہی حُکم کے مطابق مَے کِسی کو زبردستی نہیں پلائی جاتی تھی۔ کیونکہ بادشاہ نے اپنے محل کے تمام عہدہ داروں کو تاکید فرمائی تھی کہ ہر شخص اپنی مرضی کے مُطابِق پیئے۔

۹ [ملکہ وشتی کی معزولی۔] اور ملکہ وشتی نے بھی اخسویروش کے شاہی محل میں عورتوں کی ضیافت کی۔ ۱۰ اور ساتویں دِن میں۔ جب بادشاہ کا دِل مَے سے مسرور ہوُا۔ تو اُس نے اُن سات خواجہ سراؤں۔ یعنی مہومان۔ بزتا۔ حربونا۔ بجتا۔ ابجتا۔ زاتر اور کرکس کو حُکم دیا جو اخسویروش بادشاہ کے ۱۱ حضور خدمت کرتے تھے۔ کہ وشتی ملکہ کے سر پر شاہی تاج رکھ کر اُس کو بادشاہ کے حضور لائیں۔ تاکہ اُس کا جمال عوام و خواص کو دِکھائے۔ کیونکہ وہ نہایت حسین تھی۔ ۱۲ مگر وشتی ملکہ نے شاہی حُکم پر جو خواجہ سراؤں کی زبان سے اُس کو پہنچا تھا۔ آنے سے اِنکار کیا۔ سو بادشاہ بہت ناراض ہوُا۔ اور دِل ہی دِل میں اُس

۱۳ کا غضب بھڑکا۔ تب اُس نے اُن دانش مندوں سے پُوچھا۔ جو شاہی دستُور کے مُطابق اُس کے حُضُور رہتے تھے۔ اَور جن کی مشورت سے وہ سب کُچھ کرتا تھا۔ کیونکہ وہ آباواجداد ۱۴ کے قوانین اَور فیصلوں سے واقف تھے۔ (فارس اَور مادائی کے سات اُمرا یعنی کرشنا۔ شیتار۔ ادماتا۔ ترشیش۔ مارس۔ مرسنا اَور مموکان اُس کے یہ مُقرب تھے جو بادشاہ ۱۵ کا دیدار حاصل کرتے اَور مملکت میں صدر نشین تھے)۔ کہ قانُون کے مُطابق وشتی ملکہ سے کیا کیا جائے جبکہ اُس نے اخس ویروش بادشاہ کے حُکم کی تعمیل نہیں کی جو خواجہ سراؤں ۱۶ کی زبان سے اُسے دیا گیا تھا۔ تب مموکان نے بادشاہ اَور اُمرا کے حُضُور یہ عرض پیش کی کہ وشتی ملکہ نے فقط بادشاہ کا نہیں بلکہ تمام اُمرا اَور تمام رعایا کا بھی قصُور کیا ہے جو ۱۷ اخس ویروش بادشاہ کے کُل صُوبوں میں ہیں۔ کیونکہ ملکہ کی اِس بات کی خبر سب عورتوں کو پُہنچے گی۔ تو وہ اپنے شوہروں کو حقیر جانیں گی اَور کہیں گی۔ کہ اخس ویروش بادشاہ نے حُکم دیا کہ وشتی ملکہ میرے حُضُور حاضر کی جائے پر وہ نہ آئی۔ ۱۸ اَور یہ دیکھتے ہُوئے فارس اَور مادائی کی تمام بیگمیں جنہوں نے ملکہ کی بات سُنی۔ بادشاہ کے سب اُمرا سے یُونہی کہیں گی۔ ۱۹ سو حقارت اَور طیش پیدا ہوگا۔ سو اگر بادشاہ کو منظُور ہو۔ تو اُس کی طرف سے شاہی فرمان نکلے جو کہ قوانین فارس و مادائی میں مندرج کیا جائے۔ تاکہ ہرگز بدلا نہ جائے۔ کہ وشتی اخس ویروش بادشاہ کے حُضُور پھر کبھی نہ آئے۔ اَور بادشاہ اُس کا شاہی رُتبہ کسی اَور کو دے جو (اُس کی ہمنشینوں میں سے) ۲۰ اُس سے بہتر ہو۔ اَور جب بادشاہ کا فرمان جسے وہ صادر کرے گا۔ اُس کی تمام مملکت میں شُہرت پائے گا جو نہایت وسیع ہے تب سب عورتیں کیا چھوٹی کیا بڑی اپنے شوہروں کی عزت کریں گی۔

۲۱ یہ مشورت بادشاہ اَور اُمرا کو پسند آئی۔ اَور بادشاہ نے مموکان کے کہنے کے مُطابق کیا۔ ۲۲ اَور اُس نے اپنی مملکت کے تمام صُوبوں میں صُوبہ صُوبہ کی طرزِ کتابت اَور قوم قوم کی زُبان میں نامے بھیج دیئے۔ کہ ہر مرد اپنے گھر کا مالک رہے اَور اپنی قوم کی زبان بولے +

باب ۲

استیر کا ملکہ بنایا جانا۔

۱ اِن باتوں کے بعد جب اخس ویروش بادشاہ کا غصہ زائل ہُوا۔ تو اُس نے وشتی کو اَور جو کُچھ اُس نے کیا تھا اَور جو حُکم اُس کے بارے میں دیا تھا یاد کیا۔ ۲ تب بادشاہ کے مُلازموں نے جو اُس کی خدمت کرتے تھے کہا۔ کہ بادشاہ کے لِئے خُوبصُورت کنواری لڑکیاں ڈھونڈی جائیں۔ ۳ سو بادشاہ اپنی مملکت کے تمام صُوبوں میں منصب دار مُقرر کرے جو کہ خُوبصُورت کنواری لڑکیوں کو قصرِ سوسن کی حرم سرا میں جمع کریں۔ جہاں وہ خواجہ سرا ہیجائی ناظرِ مستُورات کی مُحافظت میں رہیں اَور عورتوں کے زیورات اَور باقی ضرُوریاتِ استعمال اُنکو دیئے جائیں۔ ۴ پھر جو لڑکی بادشاہ کی نظر میں اچھی لگے وہ وشتی کی جگہ ملکہ ہو۔ یہ بات بادشاہ کو پسند آئی اَور اُس نے ایسا ہی کیا۔

۵ اَور قصرِ سوسن میں بنیامین کے قبیلہ میں سے ایک یہودی مردکائی نام بن یائیر بن شمعی بن قیش تھا۔ ۶ جو اُن اسیروں کے ساتھ یرُوشلیم سے پکڑا گیا تھا۔ جن کو شاہِ بابل نبوکدنضر نے یکُنیاہ شاہِ یہُودہ کے ساتھ جلاوطن کیا تھا۔ ۷ اَور اُس نے ہدسہ عرف استیر کو پالا جو اُس کے چچا کی بیٹی تھی۔ کیونکہ وہ والدین سے محرُوم تھی۔ اَور وہ لڑکی خُوش شکل اَور حسین صُورت تھی۔ اُس کے ماں باپ کی وفات کے بعد مردکائی

نے اُسے اپنی بیٹی بنا کر پالا تھا۔

۸ اور ایسا ہُؤا۔ کہ جب بادشاہ کا حُکم اور فرمان سُنایا گیا۔ اور بہت سی لڑکیاں قصرِ سوسن میں ہیجائی خواجہ سرا کی زیرِ نگرانی جمع کی گئیں۔ تو استیر بھی شاہی محل میں داخل کی گئی۔ اور ہیجائی ۹ ناظرِ مستُورات کے سُپرد ہُوئی۔ اور یہ لڑکی اُس کی نِگاہ میں اچھّی لگی اور اُس کی منظُورِ نظر ہُوئی۔ سو اُس نے فی الفور اُسکو عورتوں کے زیورات اور اُس کے مُقرّرہ حِصّے دیئے بمع سات خواصوں کے جو اُس کے لِئے بادشاہ کے محل سے چُنی گئیں۔ اور اُس کو اور اُس کی خاصوں کو حرم سرا کے سب سے اچھّے محل میں لے ۱۰ گیا۔ اور استیر نے اپنی قَوم اور اپنے خاندان کی بابت کُچھ نہ بتایا ۱۱ کیونکہ مردکائی نے اُس کو حُکم دیا تھا کہ نہ بتانا۔ اور مردکائی ہر روز حرم سرا کے صحن کے آگے چلتا پھرتا تھا تاکہ استیر کی خیریت کی خبر رکھّے اور معلُوم کرے کہ اُس کا کیا حال ہوگا۔

۱۲ اور جب ہر ایک لڑکی کی باری آتی کہ وہ بادشاہ اخسویروش کے پاس جائے۔ تو عورتوں کے دستُور کے مُطابِق بارہ مہینے گزرنے کے بعد جاتی تھی۔ کیونکہ اُس کی طہارت کے ایّام چھ مہینے مُر کا تیل مَلنے اور چھ مہینے خوشبوئیوں اور عورتوں کی ۱۳ صفائی کے مصالحوں کے لگانے میں تمام ہوتے تھے۔ تب اِس طرح سے وہ لڑکی بادشاہ کے پاس جاتی تھی۔ کہ جو کُچھ وہ مانگتی اُس کو دیا جاتا۔ پھر وہ حرم سرا سے بادشاہ کے کمرے ۱۴ میں داخل ہوتی۔ یعنی رات کے وقت وہ جاتی اور صُبح کو وہ دُوسری حرم سرا میں چلی جاتی جو شعشجاج بادشاہ کے خواجہ سرا ناظرِ مدخُولات کی زیرِ نگرانی تھی۔ پھر وہ بادشاہ کے پاس کبھی نہ جاتی۔ جب تک کہ بادشاہ اپنی مرضی سے اُسے نام لے کر نہ بُلوائے۔

۱۵ جب مردکائی کے چچا ابی حائل کی بیٹی استیر کی باری آئی جس کو اُس نے بیٹی بنایا ہُؤا تھا کہ بادشاہ کے پاس جائے۔ تو اُس نے کوئی زیورات نہ مانگے مگر جو کُچھ ہیجائی بادشاہ کے خواجہ سرا ناظرِ مستُورات نے ٹھہرایا تھا۔ اور وہ ہر ایک کی آنکھوں میں جو اُسے دیکھتا خُوبصُورت تھی۔ ۱۶ سو استیر شاہی محل میں اخسویروش بادشاہ کے پاس اُس کی سلطنت کے ساتویں سال کے دسویں مہینہ یعنی طیبیت مہینہ میں پُہنچائی گئی۔ ۱۷ اور بادشاہ نے استیر کو سب عورتوں سے زیادہ پیار کیا۔ اور وہ اُس کی نِگاہ میں سب لڑکیوں میں سے زیادہ مقبُول اور پسندِیدہ ہُوئی۔ پس بادشاہ نے شاہی تاج اُس کے سر پر رکھّا۔ اور وشتی کی جگہ اُسے مَلِکہ بنایا۔ ۱۸ اور بادشاہ نے اپنے سب اُمرا اور وُزرا کے لِئے ایک بڑی ضیافت یعنی استیر کی شادی کی ضیافت کی۔ اور اُس نے تمام صُوبوں کو آرام دیا۔ اور شاہی کرم کے مُطابِق اِنعام بانٹے۔

۱۹ اور جس وقت لڑکیاں دُوسری بار جمع کی گئیں تو مردکائی بادشاہ کے دروازہ پر حاضِر رہتا تھا۔ [۲۰] اور استیر نے اپنے خاندان اور اپنی قَوم کا پتہ نہیں دیا تھا بمُطابِق اُس حُکم کے جو مردکائی نے اُسے دِیا تھا کیونکہ استیر مردکائی کے حُکم سے ویسا ہی کام کرتی تھی۔ جیسا کہ اپنی پرورِش پاتے وقت کِیا کرتی تھی۔ اور استیر نے اپنا طرزِ عمل تبدیل نہ کِیا۔ ۲۱ اور اُن ہی دِنوں میں جب مردکائی بادشاہ کے دروازہ پر بیٹھا کرتا تھا۔ بادشاہ کے دو خواجہ سراؤں بِجتان اور تارِش کا جو دہلیزوں کے دربان تھے۔ غُصّہ بھڑکا۔ اور اُنہوں نے قصد کِیا۔ کہ اخسویروش بادشاہ پر ہاتھ ڈالیں۔ ۲۲ اور مردکائی کو یہ بات معلُوم ہوگئی۔ تو اُس نے استیر مَلِکہ کو خبر دی اور استیر نے مردکائی کے نام سے بادشاہ کو خبر دی۔ ۲۳ جب اِس بات کی تفتیش ہُوئی اور ویسی ہی پائی گئی۔ تو وہ دونوں پھانسی پر لٹکائے گئے۔ اور یہ بات اُن

باب ۲: ۲۰۔ اور استیر نے اپنے خاندان اور اپنی قَوم کا پتہ نہیں دِیا تھا کیونکہ یُوں مردکائی نے اُسے کہا تھا کہ خُداوند سے ڈرتی رہے اور اُسکے احکام پر ویسا ہی عمل کرے جیسا کہ اپنی پرورِش پاتے وقت کِیا کرتی تھی ...... الخ

ایام کے شاہی تواریخ نامے میں درج کی گئی ۔

باب ۳

۱ **قتلِ یہُود کا فرمان ۔** اور اِن باتوں کے بعد اَخسویرس بادشاہ نے ہامان بن ہمداتا اجاجی کو ترقی بخشی ۔ اور اُسے سرفراز کیا ۔ اور اُس کی چوکی کو اُن سب اُمرا کی چوکیوں سے اُونچا کیا جو ۲ اُس کے ساتھ تھے ۔ اور بادشاہ کے سب خادم جو بادشاہ کے دروازہ پر تھے ہامان کے آگے گھٹنے ٹیکتے اور سجدہ کرتے تھے ۔ کیونکہ بادشاہ کا ایسا ہی حکم تھا ۔ لیکن مردکائی نہ گھٹنے ٹیکتا ۳ اور نہ سجدہ کرتا تھا ۔ تو بادشاہ کے خادموں نے جو دروازہ پر تھے مردکائی سے کہا ۔ کہ تو کس لئے بادشاہ کے حکم کی نافرمانی ۴ کرتا ہے ؟ اور جب وہ اُس سے روز بروز یُوں ہی کہتے تھے اور وہ نہ سُنتا تھا ۔ تو اُنہوں نے ہامان کو خبر دی تاکہ دیکھیں آیا مردکائی اپنی بات پر قائم رہتا ہے یا نہیں ۔ کیونکہ اُس نے ۵ اُن کو بتایا تھا کہ مَیں یہُودی ہُوں ۔ جب ہامان نے دیکھا کہ مردکائی نہ گھٹنے ٹیکتا اور نہ مجھے سجدہ کرتا ہے ۔ تو غصّہ سے ۶ بھر گیا ۔ لیکن اُس کی نگاہ میں یہ بات معمولی تھی کہ فقط مردکائی پر ہاتھ ڈالے ۔ کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ وہ یہُودی قوم کا ہے سو ہامان نے اِرادہ کیا ۔ کہ مردکائی کی قوم یعنی تمام یہُودیوں کو ہلاک کرے جہاں کہیں بھی وہ اَخسویرس کی مملکت میں پائے جاتے تھے ۔

۷ اور اَخسویرس کی سلطنت کے بارھویں سال کے پہلے مہینہ یعنی نیسان کے مہینہ میں ہامان کے آگے فُور یعنی قُرعہ ڈالا گیا کہ کس دِن اور کون سے مہینہ میں مردکائی کی قوم کو قتل کیا جائے ۸ تو بارھویں مہینہ یعنی اَذار مہینہ کی تیرھویں تاریخ نکلی ۔ اور ہامان نے اَخسویرس بادشاہ سے کہا ۔ کہ تیری مملکت کے تمام صُوبوں میں ایک قوم پراگندہ اور دُوسری قوموں سے علیحدہ ہے اُن کے دستُور باقی تمام اَقوام کے دستُوروں کے خِلاف ہیں ۔ اور جو بادشاہ کے قوانین کو حقیر جانتے ہیں ۔ اِس لئے بادشاہ کو مُناسب نہیں کہ اُن کو چھوڑے ۔ ۹ سو اگر بادشاہ کے نزدیک اچھا معلُوم ہو ۔ تو اُن کو ہلاک کرنے کا فرمان جاری کیا جائے ۔ اور مَیں چاندی کے دس ہزار قنطار کارمُختاروں کے ذریعہ شاہی خزانوں میں وزن کر کے جمع کرُونگا ۔ ۱۰ تب بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے خاتم اُتاری ۔ اور ہامان بن ہمداتا اجاجی یہُودیوں کے دُشمن کو دی ۔ ۱۱ اور بادشاہ نے ہامان سے کہا ۔ کہ وہ چاندی تجھے بخشی گئی ۔ اور اُس قوم سے جیسا تُو مُناسب سمجھے کر ۔

۱۲ تب پہلے مہینہ کے تیرھویں دِن بادشاہ کے مُحرِّر بُلائے گئے ۔ اور ہامان کے کہنے کے مُطابِق بادشاہ کے سب نوابوں اور صُوبوں کے حاکموں اور اَقوام کے سرداروں کو لکھا گیا ۔ صُوبہ صُوبہ کے حرُوف اور قوم قوم کی زبان میں اَخسویرس بادشاہ کی طرف سے لکھا گیا ۔ اور شاہی خاتم سے مُہر لگائی گئی ۔ ۱۳ اور یہ نامے ہرکاروں کے ہاتھ بادشاہ کے تمام صُوبوں میں بھیجے گئے کہ بارھویں مہینہ یعنی اَذار مہینہ کی تیرھویں تاریخ کو سب یہُودی کیا جوان کیا ضعیف بمع شِیرخواروں اور عورتوں کے ایک ہی دِن ہلاک اور قتل اور نابُود کئے جائیں ۔ اور اُن کا مال اسباب لُوٹ لیا جائے ۔

۱۴ اور یہی اُس خط کا مضمُون تھا ۔ جس کے ذریعہ یہ حکم سب صُوبوں میں بھیجا گیا ۔ اور سب قوموں میں مُشتہر کیا گیا ۔ تاکہ اُس دِن کے لئے تیار رہیں ۔ ۱۵ اور بادشاہ کے حکم سے ہرکارے جلدی سے چلے گئے ۔ اور فی الفور اِس فرمان کا قصرِ سوسن میں بھی اعلان کیا گیا ۔ اور جب کہ بادشاہ اور ہامان پینے کو بیٹھے ہُوئے تھے ۔ تو سوسن شہر میں گھبراہٹ پڑ گئی ۔

باب ۴

۱ **مردکائی کا پیغام ۔** جب مردکائی نے یہ سب کچھ معلُوم کیا ۔ جو

واقع ہُؤا۔ تو اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے اور اپنے اُوپر ٹاٹ اور راکھ ڈال کر شہر کے بیچ میں چلا گیا۔ اور بڑی تلخی کے ساتھ چلّا ۲ کر رویا۔ اور بادشاہ کے دروازہ کے سامنے تک آیا۔ کیونکہ کوئی ٹاٹ اوڑھے ہُوئے بادشاہ کے دروازہ کے اندر داخل ۳ نہیں ہوتا تھا۔ اور ہر ایک صُوبہ میں بھی جہاں کہیں شاہی حکم و فرمان پُہنچا۔ یہُودیوں کو سخت غم ہُؤا۔ اور وہ روزہ رکھتے اور ماتم اور واویلا کرتے تھے۔ اور بُہتوں نے راکھ اور ٹاٹ ۴ کا بستر بنایا۔ اور استیر کی خواصوں اور خواجہ سراؤں نے آکر اُسے خبر دی۔ تو مَلِکہ بہت پریشان ہُوئی۔ اور اُس نے مردکائی کو ایک پوشاک بھیجی کہ پہنے اور ٹاٹ اُتارے۔ مگر اُس نے انکار ۵ کیا۔ تب استیر نے بادشاہ کے خواجہ سرا ہتاک کو بُلایا۔ جو اُس کے پاس حاضر رہنے کے لِئے مُقرّر کیا گیا تھا۔ اور اُسے حُکم دِیا کہ مردکائی سے دریافت کرے کہ کیا ہُؤا ہے۔ اور اِس کا ۶ کیا سبب ہے؟ سو ہتاک نِکل کر شہر کے چوک میں گیا جو بادشاہ ۷ کے دروازہ کے سامنے ہے۔ تو مردکائی نے سب کُچھ جو واقع ہُؤا تھا اُسے بتایا۔ اور کہ کتنی چاندی ہامان نے یہُودیوں کے ہلاک کِئے جانے کے لِئے شاہی خزانوں میں ادا کرنے کا ۸ وعدہ کیا ہے۔ اور اُس فرمان کی تحریر کی ایک نقل اُس کو دِی۔ جو اُن کی ہلاکت کے بارے میں سوسن میں دیا گیا تھا۔ تاکہ استیر کو اُس کی بابت اِطلاع دے اور خبر کرے اور اُسے تاکید کرے کہ بادشاہ کے حُضُور جا کر اپنی قوم کے لِئے اِلتجا کرے۔

۹ تب ہتاک نے لَوٹ کر استیر کو مردکائی **استیر کی منظوری۔** ۱۰ کی باتوں کی خبر دی۔ مگر استیر نے ہتاک سے بات کر کے اُسے حُکم ۱۱ دِیا۔ کہ مردکائی سے کہے۔ کہ بادشاہ کے سب مُلازم اور شاہی صُوبوں کے تمام باشندے جانتے ہیں۔ کہ کوئی مرد یا زن جو بُلائے بغیر بادشاہ کی بارگاہِ اندرُونی میں داخل ہو۔ بس اُس کے لِئے یہ قانون ہے۔ کہ وہ قتل کیا جائے۔ سوائے اُس کے جِس کی طرف بادشاہ سونے کا عصا بڑھائے تاکہ وہ جیتا رہے۔ اور مَیں شاہی حُضُور میں کیسے جاؤں۔ جب کہ تیس دِن سے نہیں بُلائی گئی۔ اور ۱۲ استیر کی باتیں مردکائی کو پُہنچائی گئیں۔ اور مردکائی نے کہا۔ کہ ۱۳ جواب میں استیر سے کہہ دو کہ تُو اپنے دِل میں یہ خیال نہ کر۔ کہ سب یہُودیوں میں سے تُو اکیلی بادشاہ کے محل میں بچی رہیگی۔ ۱۴ کیونکہ اگر اِس وقت تُو خاموش رہے۔ تو یہُودیوں کے لِئے کُشادگی اور خلاصی کہیں دُوسری طرف سے تو آئے گی۔ مگر تُو اپنے باپ کے گھرانے کے ساتھ ہلاک ہو جائے گی۔ اور کیا جانے کہ شاید ایسے ہی وقت کے واسطے تُو سلطنت کو پُہنچی ہے۔

۱۵، ۱۶ تب استیر نے حُکم دیا کہ مردکائی کو یُوں جواب دو۔ کہ جا اور سوسن کے سب یہُودیوں کو جمع کر۔ کہ میرے لِئے روزہ رکھیں تین روز تک دِن اور رات نہ کُچھ کھائیں اور نہ پِئیں۔ اور مَیں بھی اپنی خواصوں سمیت اِسی طرح روزہ رکھُونگی۔ پھر مَیں قانون کے خِلاف بادشاہ کے حُضُور داخل ہونگی۔ اور اگر مَیں ماری گئی تو ماری گئی۔ چُنانچہ مردکائی گیا۔ اور استیر کے ۱۷ حُکم کے مُوافق سب کُچھ کیا۔

باب ۵

استیر بادشاہ کے حُضُور۔ ۱ اور تیسرے دِن ایسا ہُؤا۔ کہ استیر نے شاہانہ لِباس پہنا۔ اور شاہی محل کے اندرُونی صحن میں ایوانِ تخت کے سامنے کھڑی ہُوئی۔ اور بادشاہ اپنے شاہی محل میں ایوان کے دروازہ کے مُقابل اپنے شاہی تخت پر بیٹھا تھا۔ ۲ اور ایسا ہُؤا کہ جب بادشاہ نے استیر مَلِکہ کو صحن میں کھڑی دیکھا۔ تو وہ اُس کی نظر میں مقبُول ہُوئی۔ تب بادشاہ نے سونے کا عصا جو اُس کے ہاتھ میں تھا۔ استیر کی طرف بڑھایا۔ تب استیر آگے آئی۔ اور عصا کے سِرے کو چھُؤا۔ اور ۳

بادشاہ نے اُس سے کہا۔اَے استیر مَلِکہ تُجھے کیا ہُوا۔
اَور تُو کیا چاہتی ہَے؟ اگرچہ آدھی سلطنت بھی ہو۔تُجھ کو
۴ دی جائے گی ۔ استیر نے جواب میں کہا کہ اگر بادشاہ کو
پسند ہو۔تو بادشاہ اَور ہامان آج ضیافت میں آئیں جو
۵ مَیں نے تیّار کی ہَے ۔ تو بادشاہ نے کہا۔کہ ہامان کو
فوراً بُلاؤ۔تاکہ استیر کے کہے کے مُوافِق کیا جائے۔

استیر کی ضیافت۔ سو بادشاہ اَور ہامان اُس
۶ ضیافت میں گئے جو استیر نے تیّار کی تھی ۔ اَور بادشاہ
نے مَے نوشی کے وقت استیر سے کہا۔کہ تُو کیا چاہتی
ہَے؟ تاکہ تُجھے دِیا جائے۔اَور تیری کیا درخواست ہَے
اگرچہ نِصف سلطنت ہو۔تو بھی تُجھ کو دی جائے گی ۔
۷ استیر نے جواب میں کہا۔کہ میری خواہش اَور میری عرض
۸ یہ ہَے ۔ اگر مَیں نے بادشاہ کی نظر میں مقبُولیت پائی
اَور اگر بادشاہ کے نزدِیک یہ اچھّا معلُوم ہُوا۔کہ
میری خواہِش مُجھے عطا کی جائے اَور میری درخواست
پُوری کی جائے۔تو بادشاہ ہامان کو ساتھ لے کر اُس
ضیافت میں آئے جو مَیں دونوں کے لِئے تیّار کرُونگی۔اَور
کل کے روز مَیں بادشاہ پر اَپنی مرضی ظاہر کرُونگی ۔

۹ **ہامان کا غرُور۔** اُس روز ہامان خُوش ہو کر شادمان دِل سے
باہر نِکلا۔پر جب ہامان نے مردکائی کو شاہی محل کے دروازہ
پر دیکھا۔اَور وہ اُس کے لِئے کھڑا نہ ہُوا بلکہ ہِلا بھی نہ۔تو ہامان
۱۰ مردکائی پر غُصّہ سے بھر گیا ۔ لیکن ہامان نے اَپنے آپ کو ضبط کیا۔
اَور اَپنے گھر چلا گیا۔وہاں اُس نے اَپنے دوستوں اَور اَپنی
۱۱ بیوی زارِش کو اَپنے پاس بُلایا ۔ اَور ہامان نے اَپنی شوکت
کی عظمت اَور اَپنے فرزندوں کی کثرت کا قِصّہ سُنایا۔
اَور کہ کِس کِس طرح بادشاہ نے اُس کی ترقی کی۔اَور اُس کو اُمرا
۱۲ اَور شاہی مُلازِموں سے زیادہ فضیلت بخشی ۔ اَور ہامان نے
کہا۔اِس سے بڑھ کر استیر مَلِکہ نے ضیافت کی اَور اُس میں
سِوائے میرے بادشاہ کے ساتھ اَور کِسی کو نہ بُلایا۔اَور بادشاہ
کے ساتھ کل کو بھی اُس نے میری دعوت کی ہَے ۔ لیکن یہ تمام ۱۳
میرے نزدِیک کُچھ چیز نہیں۔جب تک کہ مَیں اُس یہُودی
مردکائی کو بادشاہ کے دروازہ پر بَیٹھا ہُوا دیکھتا ہُوں ۔ تب ۱۴
اُس کی بیوی زارِش اَور اُس کے تمام دوستوں نے اُس سے کہا
کہ پچاس ہاتھ اُونچی پھانسی بنوا۔اَور صُبح کو بادشاہ سے بات
کر۔کہ مردکائی اُس پر لٹکایا جائے۔پھر تُو خُوشی سے بادشاہ کے
ساتھ ضیافت میں جا۔یہ بات ہامان کو پسند آئی۔اَور اُس نے
پھانسی بنوائی +

باب ۶

مردکائی کا صِلہ۔ اَور اُس رات نِیند بادشاہ سے دُور رہی ۱
تو اُس نے حُکم دِیا۔کہ گُزشتہ ایّام کی تواریخ کی کِتاب لائی جائے
اَور جب بادشاہ کے حضُور پڑھی گئی ۔ تو اُس میں یہ لِکھا ہُوا ۲
پایا گیا۔کہ مردکائی نے دہلیزوں کے نگہبانوں میں سے بادشاہ
کے خواجہ سراؤں بِگتان اَور تارِش کی بابت خبر دی تھی۔کہ
اُنہوں نے اِرادہ کیا تھا۔کہ اَخسویرُوس بادشاہ پر ہاتھ ڈالیں ۔
تو بادشاہ نے کہا۔کہ اُس خدمت کے لِئے مردکائی کو کیا منصب ۳
یا رُتبہ دِیا گیا؟ بادشاہ کے اُن مُلازِموں نے جو اُس کی خِدمت
کرتے تھے کہا کہ اُس کو کُچھ نہیں دِیا گیا ۔ پھر بادشاہ نے کہا۔کہ ۴
صحن میں کَون ہَے؟ اَور اَیسا ہُوا۔کہ ہامان شاہی محل کے صحن میں

باب ۶: ۱۔یُونانی ۔ اَور اُس رات خُداوند نے بادشاہ سے نِیند دُور کر دی +

باب ۶: ۳ "رُتبہ دِیا گیا" اگرچہ بادشاہ کی طرف سے اُس کو کُچھ اِنعام مِلے تھے (۵: ۱۲) مگر درباریوں کی رائے میں وہ اَیسے خفیف تھے کہ اُنہوں نے اُن کو نفی کے برابر خیال کیا۔

باہر سے آیا تھا تاکہ مردکائی کو اُس پھانسی پر لٹکانے کے لِئے
۵ جو اُس نے اُس کے لِئے تیار کی تھی بادشاہ سے بات کرے۔ اور
بادشاہ کے مُلازموں نے اُس سے کہا۔ کہ دیکھو۔ ہامان صحن میں
۶ ہے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ وہ اندر آئے۔ اور ہامان داخل ہُؤا
اور بادشاہ نے اُس سے کہا۔ کہ اُس آدمی کے لِئے کیا کیا جائے
جس کو بادشاہ عزت دینا چاہے؟ ہامان نے اپنے دل میں کہا
کہ بادشاہ مُجھ سے زیادہ اور کس کو عزت دینا چاہتا ہے؟
۷ سو ہامان نے بادشاہ سے کہا۔ کہ وہ آدمی جس کو بادشاہ
۸ عزت دینا چاہتا ہے۔ چاہیئے کہ شاہی پوشاک جو بادشاہ پہنتا
ہے۔ اور وہ گھوڑا جس پر بادشاہ سواری کرتا ہے لائے جائیں اور
۹ اُس کے سر پر شاہی تاج رکھا جائے۔ اور وہ پوشاک اور گھوڑا
بادشاہ کے اعلےٰ رُتبہ والے اُمرا میں سے ایک کے ہاتھ میں سپُرد
کِئے جائیں۔ کہ وہ اُس آدمی کو جس کو بادشاہ عزت دینا چاہتا
ہے۔ پوشاک پہنائے۔ اور شہر کی گلی میں اُس کو گھوڑے پر سوار
کر کے پھرائے۔ اور اُس کے آگے آگے مُنادی کرے۔ کہ جس
آدمی کو بادشاہ عزت دینا چاہتا ہے۔ اُس کے ساتھ یُوں ہی
۱۰ کیا جائے گا۔ تب بادشاہ نے ہامان سے کہا۔ کہ فوراً وہ پوشاک
اور گھوڑا لے آ جیسا کہ تُو نے کہا۔ اور مردکائی یہُودی کے لِئے
جو بادشاہ کے دروازہ پر بیٹھا ہے۔ اِسی طرح کر۔ اور اِن سب
باتوں میں سے جو تُو نے کہی ہیں ایک بھی نہ رہ جائے۔

۱۱ **ہامان کی تذلیل۔** سو ہامان نے پوشاک اور گھوڑا لیا۔ اور مردکائی
کو پوشاک پہنائی۔ اور اُس کو گھوڑے پر سوار کر کے شہر کی گلی
میں پھرایا۔ اور اُسکے آگے آگے مُنادی کی۔ کہ جس آدمی کو بادشاہ
۱۲ عزت دینا چاہتا ہے۔ اُس کے ساتھ یُوں کیا جائے گا۔ اور
مردکائی بادشاہ کے دروازہ پر واپس آیا۔ پر ہامان آزردہ اور
۱۳ سر ڈھانپے ہُوئے اپنے گھر کو بھاگا۔ اور ہامان نے اپنی بیوی
زارِش اور اپنے تمام دوستوں کو سب کچھ بتایا جو واقع ہُؤا تھا
تو اُن دانشمندوں اور اُس کی بیوی زارِش نے اُس سے کہا۔
کہ اگر مردکائی جس کے سامنے تُو ذلیل ہونے لگا۔ یہُودیوں کی
نسل سے ہے۔ تب تُو اُس پر غالب نہ ہوگا۔ بلکہ اُسکے سامنے
تُو ضرور ذلیل ہوتا جائے گا۔

۱۴ اور جب وہ اُس کے ساتھ باتیں کر رہے تھے۔ تو بادشاہ
کے خواجہ سرائے آئے اور ہامان کو اُس ضیافت میں جلدی سے
لے گئے جو استیر نے تیار کی تھی +

باب ۷

۱ **ہامان کی موت۔** سو بادشاہ اور ہامان استیر مَلِکہ کے ساتھ
کھانے پینے کو آئے۔ ۲ اور بادشاہ نے اُس دُوسرے دِن
بھی مَے نوشی کے وقت استیر سے کہا۔ کہ اَے استیر مَلِکہ۔
تیری کیا درخواست ہے؟ وہ تجھ کو عطا کی جائے گی۔ اور
تیری کیا خواہش ہے؟ اگرچہ نِصف سلطنت تک بھی ہو۔
تب بھی تُجھ کو دی جائے گی۔ ۳ پھر استیر مَلِکہ نے جواب
میں کہا۔ اَے بادشاہ۔ اگر مَیں نے تیری نظر میں مقبُولیت پائی
ہے۔ اور اگر بادشاہ کے نزدیک مُناسب ہو۔ تو میری خواہش
پر میری جان اور میری درخواست پر میری قوم مُجھے مِلے۔
۴ کیونکہ مَیں اور میری قوم ہلاک اور قتل اور نابُود کِئے جانے
کے لِئے بیچے گئے ہیں۔ اور اگر ہم غُلام اور لونڈیاں ہونے
کو بیچے جاتے۔ تو مَیں خاموش رہتی۔ اگرچہ اُس دُشمن کو بادشاہ
کے نقصان کا مُعاوضہ دینے کا مقدُور نہ ہوتا۔ ۵ اخسویرس
بادشاہ نے استیر مَلِکہ سے پُوچھا کہ وہ کون ہے اور وہ
کہاں ہے جو ایسی بات کرنے کی جُرأت کرتا ہے؟
۶ استیر نے کہا۔ وہ مُخالف اور دُشمن یہی شریر ہامان ہے۔
۷ تب ہامان بادشاہ اور مَلِکہ کے سامنے کانپ اُٹھا۔ اور

باب ۶: ۱۳۔ یُونانی۔ تُو ضرور ذلیل ہوتا جائیگا۔ کیونکہ زندہ خُدا اُسکے ساتھ ہے۔

بادشاہ غضبناک ہو کر مے نوشی سے اُٹھا اور محل کے باغ میں چلا گیا۔ پر ہامان استیر مَلِکہ کے پاس اپنی جان کے لئے مِنّت کرنے کے واسطے اُٹھ کھڑا ہُؤا۔ کیونکہ اُس نے جان لیا کہ بادشاہ میرے خلاف بدی کرنے کو تیار ہے۔ ۸ پھر بادشاہ محل کے باغ سے لَوٹ کر مے نوشی کی جگہ واپس آیا۔ تو دیکھا کہ ہامان اُس پلنگ پر گرا پڑا ہے جس پر استیر پڑی تھی تب بادشاہ نے کہا۔ کیا وہ میرے سامنے ہی میرے گھر میں مَلِکہ پر بھی جبر کرے گا! اور اِس بات کا بادشاہ کے مُنہ سے نکلنا تھا کہ اُنہوں نے ہامان کا مُنہ ڈھانپ دیا۔ ۹ اور اُن خواجہ سراؤں میں سے جو خدمت کے لئے حاضر تھے ایک نے یعنی حربونہ نے کہا۔ دیکھو۔ کہ پچاس ہاتھ اُونچی پھانسی ہامان کے گھر کے پاس کھڑی ہے۔ جو ہامان نے اُس مردکائی کے لئے بنوائی ہے جس نے بادشاہ کے حق میں نیکی کی بات کہی تھی۔ بادشاہ نے کہا۔ اُسی پر اُس کو لٹکا دو۔ ۱۰ تب اُنہوں نے ہامان کو اُس پھانسی پر لٹکایا جو اُس نے مردکائی کے لئے تیار کرائی تھی۔ تب بادشاہ کا غضب ٹھنڈا ہُؤا۔

باب ۸

۱ مردکائی کی سرفرازی۔ اُسی روز اخسویرس بادشاہ نے یہودیوں کے دُشمن ہامان کا گھر استیر مَلِکہ کو عطا کیا۔ اور مردکائی بادشاہ کے حضور آیا۔ کیونکہ استیر مَلِکہ نے اُس کو اپنی رِشتہ داری کی خبر دی تھی۔ ۲ اور بادشاہ نے اپنی خاتم جو اُس نے ہامان سے لے لی تھی اُتار کر مردکائی کو دی۔ اور استیر نے مردکائی کو ہامان کے گھر پر مُقرر کیا۔

۳ فرمان نَو۔ اور استیر نے پھر بادشاہ کے حضور عرض کی اور اُس کے قدموں پر گری اور روئی اور مِنّت کی۔ کہ ہامان اجاجی کی بدخواہی اور سازش باطل کی جائے جو اُس نے یہودیوں کے خلاف کی تھی۔ ۴ تب بادشاہ نے سونے کا عصا استیر کی طرف بڑھایا۔ تو استیر اُٹھی اور بادشاہ کے سامنے کھڑی ہُوئی ۵ اور کہا۔ اگر بادشاہ کے نزدیک اچھا معلوم ہو اور میَں نے اُس کی نگاہ میں مقبولیت پائی ہے۔ اور اگر یہ امر بادشاہ کے نزدیک مُناسب ہو۔ اور مجھ پر اُس کی مہربانی کی نظر ہو۔ تو نئے فرمان لکھے جائیں۔ کہ ہامان بن ہمّداتا اجاجی کے مجوّزہ نامے منسوخ کئے جاتے ہیں۔ جن کے مطابق بادشاہ کے تمام صُوبوں کے یہودی زیرِ ہلاکت تھے۔ ۶ کیونکہ اُس خونریزی کو میَں کیسے برداشت کروں جو میری قوم پر واقع ہو گی۔ اور اپنے ہم قوموں کی ہلاکت میَں کس طرح دیکھوں! ۷ تب اخسویرس بادشاہ نے استیر مَلِکہ اور مردکائی یہودی سے کہا۔ کہ دیکھ میَں نے ہامان کا گھر استیر کو عطا کیا ہے۔ اور وہ پھانسی پر لٹکایا گیا ہے۔ کیونکہ اُس نے یہودیوں پر ہاتھ اُٹھانے کی جُرأت کی۔ ۸ پس تُم بادشاہ کے نام سے جیسا تُمہیں پسند ہو یہودیوں کو لکھو اور شاہی خاتم سے اُس پر مُہر لگاؤ۔ کیونکہ جو نوشت بادشاہ کے نام سے لکھی گئی اور اُس پر شاہی خاتم سے مُہر لگائی گئی وہ رد نہیں کی جا سکتی۔

۹ تب پہلے مہینہ یعنی نیسان مہینہ کی تیئیسویں تاریخ کو بادشاہ کے محرّر بُلائے گئے۔ اور مردکائی کے کہنے کے مطابق یہودیوں اور نوابوں اور عاملوں اور صُوبوں کے حاکموں کو ہند سے لے کر حبش تک ایک سو ستائیس صُوبوں میں صُوبہ صُوبہ کے طرزِ کتابت اور قوم قوم کی زبان اور یہودیوں کے طرزِ کتابت اور زبان میں بھی لکھا گیا۔ ۱۰ یہ فرمان اخسویرس کے نام سے لکھا گیا۔ اور اُس پر شاہی خاتم کی مُہر لگائی گئی۔ اور ریمائے شاہی گھوڑوں پر کے سوار ہرکاروں کے ہاتھ پہنچائے گئے۔ ۱۱ اور اُن میں بادشاہ نے ہر شہر کے یہودیوں کو اجازت دی کہ فراہم ہو کر اپنی جانوں کے لئے کھڑے ہوں۔ اور تمام صُوبوں اور قوموں کے اُن لوگوں

کو جو اُن پر حملہ آور ہوں بمع اُن کے بچّوں اور عورتوں کے قتل کریں
۱۲ اور نابُود کریں اور اُن کا مال و اسباب لُوٹ لیں۔ یہ اخس ویروش
بادشاہ کے تمام صُوبوں میں بارھویں مہینہ یعنی اذار مہینہ کی تیرھویں
تاریخ کو ایک ہی دِن میں ہو۔

۱۳ **یہُودیوں کی خُوشی۔** اِس تحریر کی ایک ایک نقل سب قوموں
کے لِئے شائع کی گئی۔ کہ اِس فرمان کا اِعلان ہر صُوبہ میں کیا
جائے۔ تاکہ یہُودی اُس روز اپنے دُشمنوں سے اِنتقام لینے
۱۴ کے لِئے تیّار ہوں۔ سو بادشاہ کے حُکم سے ہرکارے شاہی
گھوڑوں پر سوار ہو کر جلد نکلے۔ اور قصرِ سوسن میں بھی یہ فرمان دیا
۱۵ گیا۔ اور مردکائی بادشاہ کے حُضور سے فیروزی اور سفید خلعت
میں اور سونے کا ایک عُمدہ تاج رکھے اور کتانی اور ارغوانی پوشاک
پہنے ہُوئے باہر نکلا۔ اور سوسن شہر خُوش اور شادمان ہُوا۔
۱۶ اور یہُودیوں کے لِئے رونق اور فرحت اور سرور اور عزّت
۱۷ تھی۔ اور ہر ایک صُوبہ اور شہر میں جہاں شاہی حُکم و فرمان وارد
ہُوا۔ یہُودیوں کے لِئے خُوشی اور شادمانی اور ضیافت اور عید
کا دِن تھا۔ اور اُس مُلک کی قوموں میں سے بہت لوگ یہُودی
ہو گئے۔ کیونکہ یہُودیوں کا خوف اُن پر چھا گیا تھا۔

باب ۹

۱ **اِنتقام۔** بارھویں مہینہ یعنی اذار مہینہ کی تیرھویں تاریخ
کو۔ جب کہ بادشاہ کے حُکم و فرمان کی تعمیل کا وقت نزدیک
آ پُہنچا۔ جس روز یہُودیوں کے دُشمن اُن پر غالب ہونے کی
اُمید رکھتے تھے۔ یہ بات اُلٹ گئی اور یہُودی اپنے مخالفوں
۲ پر غالب ہو کر اُن سے اِنتقام لینے لگے۔ تو اخس ویروش کے
تمام صُوبوں میں یہُودی اپنے اپنے شہروں میں جمع ہو گئے۔
تاکہ اُن سب پر ہاتھ ڈالیں جو اُن کے بدخواہ تھے۔ تو اُن کے
سامنے کوئی کھڑا نہ ہُوا۔ کیونکہ سب لوگوں پر اُن کا خوف چھایا
ہُوا تھا۔ اور صُوبوں کے تمام اُمرا اور نواب اور حاکم اور بادشاہ ۳
کے کام کے مُختار یہُودیوں کی مدد کرتے تھے۔ کیونکہ مردکائی کا
رُعب اُن پر چھا گیا۔ اِس لِئے کہ مردکائی شاہی محل میں عظمت ۴
یافتہ تھا۔ اور تمام صُوبوں میں اُس کا شُہرہ ہو گیا۔ کیونکہ مردکائی
ترقّی پر ترقّی کرتا گیا۔ اور یہُودیوں نے اپنے تمام دُشمنوں کو تلوار ۵
کی ضرب سے مارا اور قتل کیا اور ہلاک کیا اور اپنے مخالفوں کے
ساتھ جو چاہا سو کیا۔

قصرِ سوسن میں یہُودیوں نے پانچ سَو آدمی قتل اور ہلاک کِئے۔ ۶
اور فرشنداتا اور دلفون اور اسفاتا۔ اور فوراتا اور ادلیا اور اریداتا ۷، ۸
اور فرمشتا اور اریسائی اور اریدائی اور ویزاتا۔ یعنی یہُودیوں ۹
۱۰ کے دُشمن ہامان بن ہمداتا کے دس بیٹوں کو اُنہوں نے قتل کیا
مگر اُن کی لُوٹ پر ہاتھ نہ ڈالا۔ اُسی روز مقتولوں کا شمار بادشاہ ۱۱
کے حُضور میں بتایا گیا۔ تو بادشاہ نے استیر ملکہ سے کہا۔ کہ ۱۲
قصرِ سوسن میں یہُودیوں نے پانچ سَو آدمی بمع ہامان کے دس
بیٹوں کے قتل اور ہلاک کِئے۔ تو باقی شاہی صُوبوں میں اُنہوں
نے کیا کُچھ نہ کیا ہو گا؟ اب تیری کیا خواہش ہے؟ تُجھ کو دی
جائے گی۔ اور اب تیری کیا درخواست ہے؟ وہ پُوری کی جائے گی۔
تب استیر نے کہا۔ کہ اگر بادشاہ کے نزدیک مُناسب ہو۔ تو ۱۳
سوسن کے یہُودیوں کو اِجازت ہو۔ کہ جیسا اُنہوں نے آج کیا
ہے۔ ویسا ہی کل بھی کریں۔ اور ہامان کے دس بیٹوں کو پھانسیوں
پر لٹکائیں۔ تو بادشاہ نے حُکم دیا۔ کہ ایسا ہی کیا جائے۔ اور ۱۴
سوسن میں یہ حُکم صادر ہُوا۔ سو ہامان کے دس بیٹے لٹکائے
گئے۔ اور اذار مہینہ کی چودھویں تاریخ کو بھی سوسن کے ۱۵
یہُودی جمع ہُوئے۔ اور اُنہوں نے سوسن میں تین سَو آدمی قتل کِئے
مگر اُن کی لُوٹ پر ہاتھ نہ ڈالا۔

اور شاہی صُوبوں کے باقی یہُودی بھی جمع ہُوئے۔ اور اپنی ۱۶
جانوں کے لِئے کھڑے ہُوئے۔ اور اپنے دُشمنوں سے آرام پایا۔

اور کینہ وروں کو مارا یہاں تک کہ اُنہوں نے پندرہ ہزار مرد
۱۷ قتل کئے۔ لیکن لُوٹ پر اپنے ہاتھ نہ بڑھائے ۝ یہ اُنہوں نے
اَذار کے مہینہ کی تیرھویں تارِیخ کو کیا۔ اور چودھویں تارِیخ کو
۱۸ آرام کیا۔ اور اُس کو ضیافت اور خُوشی کا دِن ٹھہرایا ۝ لیکن وہ
یہُودی جو سوسن میں تھے۔ وہ تیرھویں تارِیخ کو اور چودھویں
تارِیخ کو بھی جمع ہُوئے۔ سو اُنہوں نے پندرھویں تارِیخ کو
۱۹ آرام کیا۔ اور اُس کو ضیافت اور خُوشی کا دِن ٹھہرایا ۝ جب کہ
دیہاتی یہُودیوں نے جو بے فصیل شہروں میں رہتے تھے اَذار
مہینہ کی چودھویں تارِیخ کو خُوشی اور ضیافت کا دِن اور ایک
ایسی عید ٹھہرائی جس میں ایک دُوسرے کو تحفے بھیجتے ہیں ۝

۲۰ **مردکائی اور استیر کے خطوط۔** اور مردکائی نے یہ تمام اُمورات
لکھے اور اُن سب یہُودیوں کو نامے بھیجے جو اَخسویروس کے
۲۱ تمام صُوبوں میں کیا قریب کیا بعید رہتے تھے ۝ اور اُن کے لئے
مُقرّر کیا کہ اَذار مہینہ کی چودھویں اور پندرھویں تارِیخ کو ہر
۲۲ سال عید کیا کریں ۝ یہ دو دِن جن میں یہُودیوں نے اپنے دُشمنوں
سے آرام پایا۔ اور وہ مہینہ جس میں اُن کا غم خُوشی میں اور نوحہ
شادمانی میں تبدیل ہُوا۔ تاکہ اُن کو ضیافت اور خُوشی اور ایک
دُوسرے کو تحفے بھیجنے اور غریبوں کو عطیہ دینے کی عید ٹھہرائیں ۝
۲۳ سو یہُودیوں نے جِس طرح کہ اُنہوں نے کرنا شرُوع کیا تھا۔
اور جیسا مردکائی نے اُن کو دستُور کی بابت لکھا تھا۔ اُسی طرح مُقرّر
۲۴ کیا ۝ کیونکہ تمام یہُودیوں کے دُشمن ہامان بن ہمّداتا اجاجی نے
یہُودیوں کے ہلاک کرنے کے لئے سازش کی تھی اور فُور یعنی
۲۵ قُرعہ ڈالا تھا۔ تاکہ اُن کو فنا بلکہ نیست و نابُود کرے ۝ پر استیر
بادشاہ کے حُضُور میں آئی۔ تو اُس نے نامے بھیج کر حُکم دیا۔ کہ
وہ فاسد منصُوبہ جو اُس نے یہُودیوں کے خلاف کیا تھا۔ اُسی
کے سر پر لَوٹے۔ اور کہ وہ اور اُسکے بیٹے پھانسیوں پر لٹکائے
۲۶ جائیں ۝ اِس لئے فُور کے نام سے اخذ ہو کر یہ دو دِن فُوریم
کہلائے۔ اور اِس واسطے اُس نامے کی تمام باتوں کے سبب سے۔
اور جو کُچھ اُنہوں نے اُس کی بابت دیکھا تھا۔ اور جو کُچھ اُن پر
واقع ہُوا۔ اُس کے سبب سے بھی ۝ ۲۷ یہُودیوں نے دستُور بنایا
اور اپنے آپ پر اور اپنی نسل پر اور اُن سب پر بھی جو اُن کے
ساتھ مِل گئے تھے۔ واجب ٹھہرایا۔ کہ اُن دو دِنوں کو اِس
نوشت کے مُطابق ہر برس مُقرّرہ وقت پر مانتے رہینگے ۝ ۲۸ اور
کہ وہ یاد رکھے جائیں۔ اور پُشت در پُشت ہر خاندان اور ہر صُوبہ
اور ہر شہر میں مانے جائیں۔ اور کہ فُوریم کے یہ دو دِن یہُودیوں
کے درمیان باطل نہ کئے جائیں۔ اور اُن کی یادآوری اُنکی اولاد
میں سے کبھی مَوقُوف نہ ہو ۝

۲۹ اور ابی حائل کی بیٹی استیر مَلکہ اور مردکائی یہُودی نے پُورے
اِختیار سے لکھا۔ کہ فُوریم کا یہ دُوسرا خط قائم رکھا جائے ۝ ۳۰ اور
اَخسویروس بادشاہ کی مملکت کے ایک سَو ستائیس صُوبوں
میں تمام یہُودیوں کو سلامتی اور راستی کی بات سے نامے بھیجے
گئے ۝ ۳۱ تاکہ فُوریم کے اُن دو دِنوں کو بمع اُن کے روزہ اور مرثیوں
کے قائم رکھیں۔ جیسا کہ مردکائی یہُودی اور استیر مَلکہ نے دستُور
ٹھہرایا۔ اور جیسا کہ اُنہوں نے اپنے اور اپنی نسل پر واجب
کیا ۝

۳۲ اور استیر کے حُکم سے فُوریم کی اِن رسُوم کی تصدیق ہُوئی۔
اور یہ کِتاب میں لکھا گیا ٭

باب ۱۰

۱ **مردکائی کی شوکت۔** اور اَخسویروس بادشاہ نے برِاعظم اور
سمُندر کے جزیروں پر خراج لگایا ۝ ۲ اور اُس کی قُوّت اور طاقت
کے سب کام اور مردکائی کا احوال جس کو بادشاہ نے ترقی دی تھی
کیا یہ شاہانِ فارس و مادائی کی تواریخ کی کتاب میں مندرج نہیں ۝
۳ بمع مردکائی یہُودی کے ذکر کے کہ وہ اَخسویروس بادشاہ سے

دُوسرے درجہ پر تھا۔ اَور سب یہُودیوں کے درمیان مُعزّز اَور اَپنے بھائیوں کی ساری جماعت میں مقبُول تھا۔ اَور اَپنی قَوم کا خیر خواہ رہا۔ اَور اَپنی ساری نسل کی سلامتی کی باتیں کرتا تھا۔

۴ [مُردکائی کے خواب کا نتیجہ۔] اَور مُردکائی نے کہا کہ یہ سب کچھ ۵ خُدا کی طرف سے تھا۔ مجھے وہ خواب یاد ہے جو مَیں نے دیکھا اَور جو اِن باتوں پر اِشارہ کرتا تھا۔ اُن میں سے کوئی بات رہ ۶ نہیں گئی۔ ایک چھوٹا سا چشمہ بڑھتے بڑھتے دریا بن گیا پھر رَوشنی ہُوئی اَور سُورج چڑھا اَور بہُت سا پانی بہنے لگا۔ تو وہ ۷ آستیر ہے۔ جِس کو بادشاہ نے بیاہا اَور مَلکہ بنایا۔ اَور دو اژدہا ۸ مَیں اَور ہامان ہیں۔ اَور جمع شُدہ قَومیں وہ لوگ ہیں جنہوں ۹ نے یہُودیوں کا نام مِٹا دینا چاہا۔ اَور میری قَوم۔ وہ اِسرائیل ہے جو خُداوند کے آگے چِلّائی۔ تو خُداوند نے اَپنی قَوم کو چھُڑایا۔ اَور سب بدیوں سے ہم کو رہائی دی۔ اَور اَیسے عظیم نِشان اَور مُعجزات کِئے جو غیر قَوموں میں نہیں پائے جاتے۔

۱۰ اِس لِئے اُس نے حُکم دِیا۔ کہ دو قُرعہ ہوں گے۔ ایک ۱۱ خُدا کی قَوم کا اَور دُوسرا باقی اقوام کا۔ اَور دونوں قُرعہ مُقرّرہ ساعت اَور وقت اَور تمام قَوموں کے روزِ عدالت میں خُدا کے سامنے ۱۲ ظاہر ہُوئے۔ اَور خُدا نے اَپنی قَوم کو یاد کیا اَور اَپنی میراث پر ۱۳ رحم فرمایا۔ اِس لِئے یہ دو دِن یعنی اَزار مہینہ کی چودھویں اَور پندرھویں تاریخیں تمام سرگرمی اَور خُوشی سے منائی جائیں گی۔ اَور آئندہ کو اِسرائیلی قَوم پُشت در پُشت خُوشی اَور شادمانی کے ساتھ جمع ہو کر عید کیا کرے گی۔

باب ۱۰: ۴۔ "مُردکائی"۔ یہاں مُقدّس جیروم پڑھنے والے کو آگاہ کرتا ہے کہ جو کچھ مابعد آتا ہے۔ وہ عبرانی متن میں نہیں۔ مگر یُونانی نسخے سبعینیہ میں پایا جاتا ہے۔ جس کو بعض مترجموں نے عبرانی سے ترجمہ کیا۔ یا رُوح القُدس کے اِلہام سے اُسے شامل کیا۔

باب ۱۰: ۵۔ "خواب"۔ یہ خواب غیر معمُولی اَور اِلہامی تھا۔ ورنہ عام قاعدہ یہ ہے کہ خوابوں پر لحاظ نہیں کرنا چاہئیے۔

باب ۱۱

۱ تلمائی بادشاہ اَور کلوپطرہ کے چوتھے برس میں دوسیتاؤس جو اَپنے آپ کو کاہِن اَور لاوی کی نسل سے کہتا تھا اَور اُس کا بیٹا تلمائی فُوریم کا یہ خط لائے اَور کہا۔ کہ یرُوشلیم میں لوسیماکوس بِن تلمائی نے اُس کو ترجمہ کیا۔

۲ [مُردکائی کا خواب۔] اَحشویروش شاہِ اعظم کی سلطنت کے دُوسرے برس کے نیسان مہینہ کی پہلی تاریخ کو یُوں ہُوا۔ کہ مُردکائی بِن یائیر بِن شمعی بِن قیش نے ایک خواب دیکھا۔ وہ بِنیامین کے قبیلہ میں سے۔ ایک یہُودی تھا جو سُوسن شہر کا ۳ رہنے والا مُعزّز اَور شاہی دربار کا مُلازِم تھا۔ اَور وہ اُن اسیروں ۴ میں سے تھا۔ جن کو شاہِ بابل نبُوکدنصر بمع شاہِ یہُودہ یکُنیاہ کے یرُوشلیم سے پکڑ لایا تھا۔

۵ اَور اُس کا خواب یہ تھا۔ آوازیں اَور گرجیں اَور زلزلہ اَور پریشانی زمین پر ہُوئی۔ ۶ اَور دیکھو۔ دو بڑے اژدہا نمُودار ہُوئے جو ایک دُوسرے کے ساتھ لڑنے کو تیار تھے۔ ۷ اَور اُن کی آواز سے تمام قَومیں برانگیختہ ہُوئیں۔ کہ راستبازوں کی قَوم سے جنگ کریں۔ ۸ اَور وہ دِن زمین پر تاریکی اَور ہیبت اَور ظُلم اَور سختی اَور بڑے خَوف کا دِن تھا۔ ۹ اَور راستبازوں کی قَوم اَپنی بدیوں کی وجہ سے گھبرا کر مَوت کی راہ دیکھتی تھی۔ پر وہ خُدا کے پاس چِلّائے۔ اَور جب وہ چِلّا رہے تھے۔ ۱۰ تو ایک چھوٹا سا چشمہ بڑھتے بڑھتے نہایت عظیم دریا بن گیا جس سے بہُت پانی بہنے لگا۔ ۱۱ پھر رَوشنی ہُوئی اَور سُورج چڑھا۔ اَور فروتن لوگ سرفراز کِئے گئے۔ اَور مُمتازوں کو کھا گئے۔

۱۲ جب مُردکائی نے یہ دیکھا۔ اَور اَپنے پلنگ سے اُٹھا۔ تو سوچنے لگا۔ کہ خُدا کا اِرادہ کیا کرنے کا ہے؟ اَور اِس خواب

باب ۱۱: ۴۔ ذیل کی آیات یُونانی متن کے شرُوع میں یعنی ۱:۱ سے پیشتر پائی جاتی ہیں۔

کی تعبیر کا خواہش مند ہو کر اُسے اپنے دِل میں رکھا +

باب ۱۲

۱ دو خواجہ سراؤں کی سازِش۔ اَور اَیسا ہُؤا۔ کہ جب وہ شاہی ایوان میں رہا کرتا تھا۔ تو بجتان اَور تارش بادشاہ کے خواجہ ۲ سرامحل کے دربان تھے ؂ اَور جب اُس نے اُنکے خیالات معلُوم کِئے۔ اَور تحقیق سے اُن کے منصُوبے دریافت کِئے اَور جانا کہ وہ اَحَشوِیروش بادشاہ پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش میں ہَیں۔ تو اُس نے اِس بات کی خبر بادشاہ تک پہنچائی ؂ ۳ اَور اُن دونوں کی تفتیش کی گئی۔ اَور اُنہوں نے اِقرار کیا تو اُس ۴ نے اُن کے قتل کا حُکم دیا ؂ اَور بادشاہ نے یہ واقع اُن ایّام کی تواریخ کی کِتاب میں درج کروایا۔ اَور مردکائی نے بھی اِس امر ۵ کی یادداشت لکھی ؂ اَور بادشاہ نے اُسے حُکم دِیا۔ کہ شاہی محل میں رہا کرے۔ اَور اِس امر سے مُطلع کرنے کے صِلہ میں اُس کو اِنعامات دیئے ؂

۶ مگر ہامان بن ہمدِاتا اجاجی نے جو کہ بادشاہ کے نزدیک نہایت مُعزز تھا۔ اِرادہ کیا کہ بادشاہ کے مقتُول خواجہ سراؤں کے سبب سے مردکائی اَور اُس کی قَوم کو ایذا دی جائے +

باب ۱۳

۱ نقلِ فرمانِ اوّل۔ نامے کی یہ نقل ہَے۔ اَحَشوِیروش شاہِ اعظم کی طرف سے جو ہِند سے لے کر حبش تک ایک سَو ستائیس صُوبوں پر سلطنت کرتا ہَے۔ حاکموں اَور اُن کے ماتحت کے ۲ سرداروں کو سلام ؂ اگرچہ مَیں بہُت قَوموں پر سلطنت کرتا ہُوں اَور تمام دُنیا کو اَپنے ماتحت کر لیا ہَے۔ پِھر بھی مَیں نے اَپنی بڑی قُوّت کا بد اِستعمال کرنا نہیں چاہا۔ بلکہ رحمت اَور حلیمی سے حکُومت چلانا چاہا۔ تاکہ وہ اَپنی زِندگی کو بے خَوف اَور امن سے کاٹیں اَور اُس سلامتی سے فائدہ اُٹھائیں۔ جِس کا ہر بشر خواہشمند ہَے ؂ ۳ تو مَیں نے اَپنے مُشیروں سے دریافت کِیا کہ یہ کَیسے سرانجام ہو اَور اُن میں سے ایک جو دانشمندی اَور وفاداری میں باقیوں سے بڑھ کر اَور بادشاہ سے دُوسرے درجہ پر ہَے یعنی وہ جِس کا نام ۴ ہامان ہَے ؂ مُجھ سے کہنے لگا۔ کہ دُنیا میں ایک قَوم پراگندہ ہَے جِس کے نئے قوانین ہَیں۔ اَور جو تمام قَوموں کے دستُوروں کے خِلاف کام کرتی ہَے۔ وہ بادشاہ کے احکام کی حقارت کرتی ۵ اَور فِتنہ انگیزی سے تمام قَوموں کا اِنتظام خراب کرتی ہَے ؂ جب ہم کو یہ بات معلُوم ہُوئی اَور ہم نے دیکھا کہ ایک قَوم کُل آدمزاد کے خِلاف سرکشی کرتی۔ اَور بُرے قوانین کی پیرو ہوتی۔ اَور ہمارے احکام کی مُخالفت کرتی۔ اَور ہمارے ماتحت کے سب صُوبوں کی ۶ سلامتی اَور اِتفاق کو ابتر کرتی ہَے ؂ تو ہم نے حُکم صادر کِیا ہَے کہ وہ سب جِن کی طرف ہامان اِشارہ کرے۔ (کیونکہ وہ تمام صُوبوں پر حاکمِ اعظم اَور بادشاہ سے دُوسرے درجہ پر ہَے۔ اَور ہم اُس کی باپ کی طرح عِزّت کرتے ہَیں) وہ اَور اُنکی عَورتیں اَور اُن کی اَولاد اِس سال کے بارھویں مہینہ یعنی اَذار مہینہ کی تیرھویں تاریخ کو اَپنے دُشمنوں کی تلوار سے نیست و نابُود کِئے جائیں۔ اَور اُن پر کوئی رحم نہ کرے ؂ ۷ تاکہ جب یہ خبیث لوگ ایک ہی دِن کے اندر جہنّم میں اُتریں۔ تو ہماری مملکت میں وہ سلامتی بحال ہو جو اُنہوں نے اَبتر کی ہَے ؂

۸ مردکائی کی دُعا۔ اَور مردکائی نے خُداوند کے سب کاموں کو یاد کرتے ہُوئے اُس کی مِنّت کی ؂ ۹ اَور کہا۔ اَے ربّ خُداوند شاہِ قادرِ مُطلق۔ سب چیزیں تیرے ماتحت ہیں۔ اَور اگر تُو اِسرائیل کو خلاصی دینا چاہے تو کوئی نہیں جو تیری مرضی کا مُقابلہ کرے ؂ ۱۰ تُو ہی نے آسمان اَور زمین اَور جو کُچھ آسمان کے نیچے ہَے

باب ۱۳: ۱۔ یہاں تک تمہید کی آیات۔ مندرجہ ذیل آیات ۳: ۱۳ کے بعد پائی جاتی ہیں۔

باب ۱۳: ۸۔ مندرجہ ذیل آیات یُونانی متن میں ۱۴: ۱۱ کے بعد پائی جاتی ہیں۔

۱۱ خلق کیا۔ تُو ہی سب کا خُداوند ہے۔ اور کوئی نہیں جو تیری حشمت
۱۲ کا مُقابلہ کرے۔ تُو اَے خُداوند ہر بات سے واقف ہے۔
اور تُو جانتا ہے کہ مَیں نے یہ مغرُوری نفرت اور عزّت کی
۱۳ خواہش سے نہیں کیا۔ کہ مُتکبّر ہامان کو سجدہ نہ کیا۔ کیونکہ
اِسرائیل کی رہائی کی خاطر مَیں اَپنے دِل کی خُوشی سے اُس کے
۱۴ نقشِ قدم چُومنے کو تیار ہوتا۔ لیکن مَیں نے یُوں کیا تاکہ خُدا
کی عزّت کی نِسبت کِسی اِنسان کو زیادہ عزّت نہ دُوں۔ اور کہ
تیرے سوا۔ اَے میرے خُداوند۔ اور کِسی کو سجدہ نہ کرُوں
۱۵ سو مَیں نے یہ تکبّر سے نہیں کیا۔ اور اَب اَے خُداوند بادشاہ۔
اِبرہام کے خُدا۔ اَپنی اُمّت پر رحم فرما۔ کیونکہ ہمارے دُشمن
چاہتے ہیں کہ ہمیں ہلاک کریں۔ اور تیری قدیم میراث کو جڑ سے
۱۶ اُکھاڑ دیں۔ اَپنے اُس حِصّہ کو نہ چھوڑ جِسے تُو نے مِصر سے چُھڑایا
۱۷ تھا۔ میری مِنّت قبُول کر۔ اور اَپنی میراث پر مہربانی فرما۔ اور
ہمارے غم کو خُوشی میں بدل دے۔ تاکہ ہم جیتے رہیں اور تیرے
نام کی حمد کریں۔ اَے خُداوند۔ اور اُن کا مُنہ بند نہ ہونے
دے جو تیرے گیت گاتے رہتے ہیں۔

۱۸ اور وَیسا ہی تمام اِسرائیل ایک دِل ہو کر ایک ہی مِنّت
سے خُداوند کے پاس چِلّایا کیونکہ مَوت یقیناً دروازہ پر تھی۔

باب ۱۴

۱ اَستیر کی دُعا۔ اور اَستیر مَلِکہ نے بھی آنے والے خطرے
۲ سے ڈر کر خُداوند سے اِلتجا کی۔ اُس نے اَپنی شاہانہ پوشاک
اُتاری۔ اور غم اور زاری کا لباس پہنا۔ اور اُس نے اَپنے سر
پر مختلف خُوشبوئیوں کی بجائے راکھ اور غُبار ڈالا۔ اور اَپنے
جِسم کو نفس کُشی سے پست کیا۔ اُن سب حِصّوں پر اَپنے بال
۳ بکھیرے جن کو پہلے سنوارا کرتی تھی۔ اور خُداوند اِسرائیل کے
خُدا کی مِنّت کر کے کہنے لگی۔

اَے میرے خُداوند۔ تُو ہی اکیلا ہمارا بادشاہ ہے۔ مُجھ
تنہا عَورت کی مدد کر جِس کا تیرے سوا کوئی مددگار نہیں۔ اور ۴
خطرہ سر پر ہے۔ مَیں بچپن سے اَپنے باپ کے گھرانے میں ۵
یہ سُنتی آئی ہُوں۔ کہ تُو نے اَے خُداوند اِسرائیل کو تمام اقوام
میں سے چُن لیا۔ اور ہمارے آباو اجداد کو اُن کے تمام مُقدّمین
گذشتگان میں سے لے لیا۔ تاکہ وہ تیری ابدی میراث ہو۔ اور
کہ تُو نے اُن کے ساتھ وَیسا ہی کیا جَیسا تُو نے کہا۔ ہم نے تیرے ۶
حضُور گُناہ کیا ہے۔ اور اِس سبب سے تُو نے ہم کو ہمارے
دُشمنوں کے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ کیونکہ ہم نے اُنکے معبُودوں ۷
کی پرستش کی ہے۔ تُو اَے خُداوند عادِل ہے۔ اور اَب وہ اِسے ۸
کافی نہیں سمجھتے کہ ہم سخت ترین غُلامی سے اُن کی خِدمت کریں
پر چُونکہ وہ اَپنے ہاتھوں کی قُوّت کو اَپنے معبُودوں سے منسُوب
کرتے ہیں۔ اِس لِئے یہ منصُوبے باندھتے ہیں کہ تیرے وعدوں ۹
کو بدلیں اور تیری میراث کو مِٹا دیں اور تیرے ثناخوانوں کے مُنہ
بند کر دیں۔ اور تیری ہیکل اور تیرے مذبح کے جلال کو بُجھا دیں۔
تاکہ غیر قَوموں کے مُنہ کھولیں۔ تاکہ باطِل معبُودوں کی تعریف کریں ۱۰
اور جِسمانی بادشاہ کی ابداً حمد کریں۔ اَے خُداوند اَپنا عصا اُن ۱۱
کے سُپُرد نہ کر۔ جو ہیچ ہیں۔ اور کِسی کو ہماری ہلاکت پر ہنسنے نہ
دے۔ لیکن اُن کی مشورت اُن ہی پر پھیر دے۔ اور اُس شخص
کو ہلاک کر جِس نے ہم پر تشدُّد کرنا شرُوع کیا ہے۔ اَے خُداوند ۱۲
ہمیں یاد کر اور ہماری مُصیبت کے وقت ہماری مدد کر۔ اَے
معبُودوں کے شہنشاہ اور تمام طاقت کے مالِک۔ مُجھ کو دلیری
عنایت کر۔ شیر کے سامنے میرے مُنہ میں مُناسب باتیں ۱۳
ڈال۔ اور اُس کے دِل کو ہمارے دُشمن کی نفرت کی طرف تبدیل
کر۔ تاکہ وہ اَپنے ہم خیالوں کے ہمراہ ہلاک ہو۔ اور تُو ہم کو اَپنے ۱۴
دستِ قادِر سے رہائی دے۔ اور میری مدد کر۔ کیونکہ میرا سوائے
تیرے کوئی مددگار نہیں۔ اَے خُداوند تُو ہر بات سے واقف ۱۵

ہے۔ اَور تُو جانتا ہے۔ کہ مَیں شریروں کی عظمت سے نفرت کرتی اَور نامختُونوں اَور تمام اجنبیوں کی صُحبت سے کراہیّت ۱۶ کرتی ہُوں۔ تُو میری ضرُورت کو جانتا ہے۔ اَور کہ مَیں اپنی بڑائی اَور شوکت کے اُس نِشان سے کراہیّت کرتی ہُوں جو شاہی حضُوری کے دِن سر پر اُٹھاتی ہُوں۔ مَیں پارچۂ حیض کی طرح اُس سے نفرت کرتی ہُوں۔ اَور مَیں اُس کو اپنی تنہائی ۱۷ کے دِنوں میں نہیں اُٹھاتی ہُوں۔ اَور مَیں نے ہامان کے دسترخوان پر نہیں کھایا ہے۔ اَور مَیں نے بادشاہ کی ضیافت نہیں چکھی ہے۔ اَور مَیں نے تپاون کی مَے نہیں پی ہے۔ ۱۸ تیری لَونڈی جب سے یہاں لائی گئی ہے آج کے دِن تک تجھ میں خُوش ہونے کے سوا کبھی خُوش نہیں ہُوئی اَے خُداوند ابرہام کے خُدا۔

۱۹ اَے خُدائے قادرِ مُطلق۔ اُن کی آواز سُن جن کی تیرے بغیر کوئی اُمید نہیں۔ گُنہگاروں کے ہاتھ سے ہم کو رہائی دے۔ اَور مُجھے میرے خَوف سے چُھڑا۔

باب ۱۵

۱ **تر دکائی کی درخواست۔** اَور اُس نے اُسے کہلا بھیجا۔ کہ بادشاہ کے پاس جا کر اپنی قوم اَور وطن کے لِئے اُس کے سامنے التجا ۲ کرے۔ اَور کہا۔ کہ اپنی پستی کے ایّام کو یاد رکھ جب تُو میرے ہاں پرورِش پاتی تھی۔ کیونکہ ہامان نے جو بادشاہ سے دُوسرے ۳ درجے پر ہے ہمارے ہلاک کرنے کی بات کی ہے۔ پس تُو خُداوند کو پُکار۔ اَور ہماری بابت بادشاہ سے بات کر۔ اَور ہم کو مَوت سے خلاصی دِلوا۔

۴ **آستیر بادشاہ کے حضُور۔** پھر اُس نے تیسرے دِن دُعا سے فارغ ہو کر ماتم کا لباس اُتارا۔ اَور اپنی شوکت کی پوشاک پہنی۔ ۵ اَور جب وہ اپنے شاہانہ لباس میں نمُودار ہُوئی اَور خُدا کو پُکارا جو سب کا حاکم اَور رہائی دہندہ ہے۔ تو اُس نے دو خواصوں کو ساتھ لیا۔ ۶ اَور اُن میں سے ایک پر اُس نے سہارا لیا۔ گویا کہ نازو نزاکت کی کثرت سے وہ اپنے بدن کو اُٹھا نہیں سکتی۔ ۷ اَور دُوسری خواص اپنی مالکہ کی پوشاک کا وہ دامن جو زمین پر پڑتا تھا اُٹھائے ہُوئے اُسکے پیچھے چلتی تھی۔ ۸ اَور اُس کے چہرہ کی سُرخی اَور اُسکی آنکھوں کی خُوبصُورتی اَور چمک اُس کے دِل کی غمگینی اَور خَوف کی شدّت کو چُھپائے تھی۔ ۹ سو وہ سب دروازوں سے ہوتی ہُوئی بادشاہ کے سامنے جا کھڑی ہُوئی۔ جہاں وہ سونے اَور جواہر سے مُزیّن شاہانہ لباس پہنے ہُوئے اپنے شاہی تخت پر بَیٹھا تھا۔ اَور اُس کی شکل خَوفناک تھی۔ ۱۰ اُس نے مُنہ اُوپر اُٹھایا ہُوا تھا۔ اَور اُس کی آنکھوں کی بھڑک سے اُس کے سینے کا غضب ظاہر تھا۔ سو مَلکہ گر گئی اَور اُس کے چہرہ کا رنگ زرد ہُوا۔ اَور اپنا تھکا ماندہ سر لَونڈی پر لٹکایا۔ ۱۱ تب خُدا نے بادشاہ کے دِل کو نرمی کی طرف مائل کیا۔ اَور وہ فوراً گھبرا کر تخت پر سے اُٹھا۔ اَور اپنے بازُوؤں میں اُس کو تھاما جب تک کہ اُس کی جان بحال نہ ہُوئی۔ اَور مہربانی سے اُس سے یُوں کہا۔ اَے آستیر تُجھے کیا ہُوا۔ ۱۲ مَیں تو تیرا بھائی ہُوں۔ مَت ڈر۔ یقیناً تُو نہ مرے گی۔ ۱۳ کیونکہ یہ قانُون تیرے خلاف نہیں بلکہ عام لوگوں کے خِلاف ہے۔ ۱۴ سو نزدیک آ۔ اَور عصا کو چُھو۔ ۱۵ جب وہ خاموش رہی تو اُس نے سونے کا عصا لے کر اُس کی گردن پر رکھا۔ اَور اُس کو چُوما اَور کہا۔ تُو کیوں میرے ساتھ نہیں بولتی؟ ۱۶ اُس نے جواب میں کہا۔ کہ اَے میرے آقا تُو مجھ کو خُدا کے ایک فرشتہ کی طرح نظر آیا۔ اَور تیری شوکت کی ہیبت سے میرا دِل گھبرا گیا۔ ۱۷ کیونکہ اَے میرے آقا تُو نہایت جمیل ہے۔ اَور تیرا چہرہ پُرحشمت ہے۔ ۱۸ اَور

باب ۱۵: ۱۔ مندرجہ ذیل ۳ آیات یونانی متن میں ۴:۸ کی جگہ پائی جاتی ہیں۔

باب ۱۵: ۴۔ مندرجہ ذیل آیات ۵: ۱-۲ کی جگہ پائی جاتی ہیں۔

جب وہ یہ بول رہی تھی۔ تو وہ دُوسری دفعہ گر گئی اور قریباً
۱۹ غش کھا گئی۔ تب بادشاہ بے چین ہُوا۔ اور اُسکے تمام
درباری آستیر کو تسلّی دینے لگے ٭

باب ۱۶

۱ نقلِ فرمانِ ثانی۔ نامے کی یہ نقل ہے۔ اخش ویروش
شاہِ اعظم کی طرف سے جو ہند سے لے کر حبش تک سلطنت
کرتا ہے۔ اُن اُمرا اور حُکّام کو جو ایک سَو ستائیس صُوبوں
۲ میں ہمارے ماتحت ہیں۔ سلام۔ ایسے بہت ہیں جو
اُس عزّت کا جو اُن کو مُحسنوں کی مہربانی سے بخشی گئی ہے
۳ بداستعمال کر کے مغرُور ہو جاتے ہیں۔ اور کوشش کرتے ہیں۔
کہ نہ صرف بادشاہوں کی رعایا پر ظُلم کریں۔ بلکہ اُس بخشی
ہُوئی عزّت کی نیکی برداشت نہ کر کے اُس کے بخشنے والوں
۴ کے خِلاف سازش کرتے ہیں۔ اور اِسی پر اِکتفا نہیں کرتے
کہ اِنسانی حُقُوق کی حقارت کر کے اِنعام کے لئے شاکر نہ
ہوں۔ بلکہ یہ گُمان بھی کرتے ہیں۔ کہ وہ اُس خُدا کی عدالت
سے بھاگ سکتے ہیں جو سب چیزوں کا دیکھنے والا ہے۔
۵ بعض اوقات وہ آدمی جن کو حُکمرانوں کی مہربانی سے اُمُوراتِ
حکُومت سپُرد ہُوئے۔ اپنے فریبوں سے سردارانِ مملکت
کو لاعلاج مُصائب میں مُبتلا کر دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ
اُن کو معصُوم خُون بہانے کے جُرم میں شریک کرتے ہیں۔
۶ اور اِسی طرح مہربان اور صاف دِل حُکمران بدکاروں کی جھُوٹی
۷ باتوں سے دھوکا کھا جاتے ہیں۔ نہ صِرف اُن قدیم تواریخی
داستانوں میں جو ہم تک پُہنچی ہیں۔ ہم ایسے جرائم دیکھتے ہیں
جو ناقابلِ اِختیار اشخاص کے فاسد رُعب سے ہُوئے۔ بلکہ
زیادہ تر اُن باتوں پر غَور کرنے سے جو تُمہارے ہی درمیان
واقع ہُوئی ہیں۔ اِس لئے ضرُوری ہے۔ کہ آئندہ کے لئے ۸
ہم ایسا بندوبست کریں۔ کہ مملکت کو ہنگامہ سے بچائیں
اور کُل رعایا کو امن و امان دِلائیں۔ اور کہ ہم ضروری تبدیلیاں ۹
کریں۔ اور عقلمندی کے ساتھ اُن باتوں پر دھیان لگائیں
جو ہمارے سامنے پیش کی جاتی ہیں۔ تاکہ ہم ہر وقت اُن کو
راستی سے فیصل کر سکیں۔

(اور تاکہ تُم ہماری بات واضح تر بیان سے سمجھو۔) ۱۰
ہامان بن ہمداتا نے جو قوم اور مِلّت میں اجنبی ہونے کے
باعث ذرا بھی فارسی خُون نہیں رکھتا تھا۔ ہماری لطافت
سے بہت دُور تھا۔ اُس نے ہماری مُسافر پروری محسُوس
کی تھی۔ بلکہ ہماری وہ مہربانی بھی دیکھی جو ہم ہر قوم پر ظاہر ۱۱
کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ہمارا باپ کہلایا۔ اور شاہی تخت
کے دُوسرے درجہ پر ہونے کی وجہ سے سب اُس کو سجدہ کرتے
تھے۔ اُس کی مغرُوری کی شِدّت یہاں تک پُہنچی۔ کہ اُس ۱۲
نے ہماری سلطنت اور زندگی لینے کی کوشش کی۔ کیونکہ ۱۳
اُس نے نئے اور ناشفتہ منصُوبوں سے کوشش کی ہے کہ
مردکائی کو جس کی وفاداری اور اِحسان کے سبب ہم ہنوز زندہ
ہیں۔ اور ہماری سلطنت کی بے تقصیر شریک آستیر کو اُس کی
ساری قوم سمیت ہلاک کرے۔ اور اُس کے دل میں تھا۔ ۱۴
کہ اِن کے قتل کے بعد ہماری تنہائی میں ہمارے خِلاف
بغاوت کرے۔ اور فارس کی مملکت کو مکدونیوں کی طرف
تبدیل کرے۔ مگر ہم نے اُن یہُودیوں میں ہرگز کوئی جُرم نہیں ۱۵
پایا۔ جن پر اُس سہ چند خبیث شخص کی طرف سے موت کا
حُکم جاری ہُوا تھا۔ بلکہ برعکس اِس کے ہم نے اُنکے قوانین
کو راست پایا ہے۔ اور وہ خُدائے تعالیٰ عظیم و حیّ کے ۱۶
فرزند ہیں۔ جس کے اِحسان سے ہمارے آباؤ اجداد اور
ہم کو سلطنت سپُرد ہُوئی۔ جو آج کے دِن تک با اِقبال برقرار

باب ۱۶: ۱۔ مندرجہ ذیل آیات ۸: ۱۲ کے بعد پائی جاتی ہیں۔

۱۷ ہے ۔ اِس لئے یہ بہتر ہوگا ۔ کہ تُم اُن خطُوط کا کُچھ خیال
۱۸ نہ کرو ۔ جو ہامان بِن ہمدا تا نے لِکھوائے ۔ اَور اِس جُرم
کے باعث وہ جو اِن منصُوبوں کا بانی تھا اَور اُس کے
سَب رِشتہ دار اِس شہر سوسن کے پھاٹکوں کے آگے
پھانسیوں پر لٹکائے گئے ۔ اَور کُل اشیاء کے مالِک خُدا نے
اَپنی عظیم صداقت سے اُس کو واجِب سزا دی ہے ۔
۱۹ سو موجُودہ فرمان کا جو اِس وقت ہم نافِذ کرتے
ہَیں ۔ تمام شہروں میں اِعلان کِیا جائے ۔ کہ یہُودیوں کو
۲۰ اَپنے قوانِین پر عمل کرنے کی اِجازت ہے ۔ اَور تُمہارے
لِئے مُناسِب ہے ۔ کہ تُم اُن کی مدد کرو ۔ تاکہ وہ اُن لوگوں
کا مُقابلہ کر سکیں ۔ جو بارھویں مہینہ یعنے اَذار کی تیرھویں تارِیخ
کو اُن کے قتل کے لِئے شاید تیّار ہوں گے ۔ کیونکہ اُس دِن ۲۱
کو جو اُن کے لِئے غم اَور ماتم کا دِن ہونے والا تھا ۔ خُدائے
قادِرِ مُطلق نے اُن کے لِئے خُوشی میں تبدیل کر دِیا ہے ۔
اَور تُم بھی اُس دِن کو دُوسری عیدوں کے باقی ۲۲
ایّام کے درمیان شُمار کرو ۔ اَور ہر خُوشی سے عید کرو ۔
تاکہ اِس وقت بلکہ آیندہ کے لِئے بھی ہماری اَور اُن سَب کی ۲۳
سَلامتی کے لِئے ہو جو فارسیوں کے تابع ہَیں ۔ پر جو اُنکے خِلاف
سازِش کرتے ہیں اُن سَب کے لِئے ایک نِشان ہو ۔ اَور جو صوبہ ۲۴
یا شہر اِس عید میں شریک ہونے سے اِنکار کرے ۔ وہ تلوار اَور
آگ سے ہلاک کِیا جائے ۔ یہاں تک کہ وہ نہ صرف آدمیوں ہی کیلئے
ناقابِلِ رہائش ہو بلکہ وحشی جانوروں اَور پرندوں کیلئے بھی نفرت انگیز ٹھہرے ۔

ایُوب

اَسفارِ حِکمت

اَیُّوب

اَسفارِ حِکمت یعنی اُن کتابوں میں جن میں یزدانی اور انسانی حِکمت پر غور کیا جاتا ہے۔ پہلی کتاب اَیُّوب کی ہے۔ اِس کتاب میں ایک دیندار شخص اَیُّوب نام کے چند واقعاتِ زندگی اور مُصیبت کے وقت اُسکا تحمّل بیان کیا جاتا ہے۔ اور ایذا کے راز پر ہر طرح سے غور کیا جاتا ہے۔ اِس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اِنسان کو چاہیئے کہ خُدائے رحیم و صدیق پر توکّل رکھتے ہوئے رہائی اور ثواب کے یقین سے تحمّل کر کے اِس زندگی کی تکلیف اور مُصیبت اُٹھائے۔ اِس جہان میں دُکھ اُٹھانا صادقوں کا بھی بخرہ ہے۔ اِن دُکھوں کے ذریعہ سے اُنکی وفاداری آزمائی جاتی ہے۔ اِس کتاب کا مُصنّف غالباً بحرِ اردن کا ایک دیندار اور بزرگ عبرانی تھا۔ جس نے چھٹی صدی قبل المسیح کے آخر میں کتاب تالیف کی۔ لیکن ہم اِس کے نام سے ناواقف ہیں۔

باب ۱

اَیُّوب کی راستی

۱ عُوض کی سرزمین میں اَیُّوب نامی ایک شخص تھا۔ اور یہ شخص بے بد اور راستکار اور خُدا سے ڈرتا اور بدی سے بچتا تھا۔ ۲ اُس کے ہاں سات بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔ ۳ اور وہ سات ہزار بھیڑوں اور تین ہزار اُونٹوں اور پانچ سَو جوڑے بَیلوں اور پانچ سَو گدھیوں کا مالک تھا۔ اور اُس کے بہت سے غُلام تھے۔ اور وہ اہلِ مَشرق میں سب سے بڑا آدمی تھا۔ ۴ اور اُس کے بیٹے اپنے اپنے دِن میں اپنے گھروں میں ضیافت کیا کرتے تھے اور اپنی تینوں بہنوں کو بُلوا بھیجتے تھے تاکہ اُن کے ساتھ کھائیں اور پِئیں۔ ۵ اور جب اُن کی ضیافت کے دِنوں کا دَوران ختم ہوتا تھا تو اَیُّوب اُنہیں بُلوا بھیجتا اور اُن کو پاک کرتا۔ اور صُبح کو اُٹھ کر اُن سب کے شُمار کے مُطابق سوختنی قُربانیاں گُزرانتا تھا۔ کیونکہ اَیُّوب کہتا تھا کہ شاید میرے بچّوں نے کُچھ گُناہ کیا ہو اور اپنے دِل میں خُدا پر کُفر بکا ہو۔ اَیُّوب ہمیشہ یُوں ہی کیا کرتا تھا۔

اَیُّوب کا آزمایا جانا

۶ اور ایک دِن خُدا کے بیٹے خُداوند کے حضُور حاضر ہونے کے لِئے آئے اور شَیطان بھی اُنکے درمیان آیا۔ ۷ تب خُداوند نے شَیطان سے کہا۔ تُو کہاں سے آیا ہے؟ شَیطان نے جواب میں خُداوند سے کہا۔ کہ زمین میں گھُوم کر اور اُس میں چل پھر کر آیا ہُوں۔ ۸ پھر خُداوند نے شَیطان سے کہا۔ تُو نے میرے بندے اَیُّوب پر غور کیا۔ کہ زمین میں اُس کی مانند کوئی نہیں۔ وہ بے بد اور راستکار آدمی ہے۔ جو خُدا سے ڈرتا اور بدی سے کِنارہ کرتا ہے۔ ۹ شَیطان نے جواب میں خُداوند سے کہا۔ کیا اَیُّوب خُدا سے یُوں ہی ڈرتا ہے؟ ۱۰ کیا تُو نے اُس کے گِرد اور اُس کے گھر کے گِرد اور اُس کی ہر ایک چیز کے گِرد چاروں طرف باڑ نہیں لگائی ہے؟ تُو نے اُس کے ہاتھ کے کاموں میں برکت دی ہے۔ اور اُس کا غلّہ زمین پر بڑھ گیا ہے۔ ۱۱ مگر اپنا ہاتھ ذرا سا بڑھا۔ اور اُس کے سب کُچھ کو چھُو۔ تو دیکھ کہ وہ تیرے مُنہ پر تیرے خِلاف کُفر کہے گا۔ ۱۲ تب خُداوند نے شَیطان سے کہا۔ دیکھ اُس کا سب کُچھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ صرف اُس کو ہاتھ نہ لگانا۔ اور شَیطان خُداوند

کے حضُور سے باہر نِکل گیا ۝

۱۳ پس ایک دِن جب اُس کے بیٹے اور اُس کی بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھا رہے تھے اور مَے پی رہے تھے ۝
۱۴ تو ایک قاصد نے اُس کے پاس آکر کہا۔ کہ بَیل ہَل چلا رہے تھے
۱۵ اور گدھیاں اُن کے نزدیک چر رہی تھیں ۝ کہ اہلِ سَبا اُن پر آ پڑے۔ اور اُن کو لے گئے ہیں اور غُلاموں کو تلوار کی دھار سے قتل کر دیا ہے۔ اور مَیں ہی اکیلا بچا ہُوں۔ کہ تجھے خبر دُوں ۝
۱۶ وہ ابھی بول ہی رہا تھا۔ کہ ایک اور نے آکر کہا۔ کہ خُدا کی آگ آسمان سے گری ہے۔ اور بھیڑوں اور غُلاموں کو جلا کر فنا کر گئی
۱۷ ہے۔ اور مَیں ہی اکیلا بچا ہُوں۔ کہ تجھے خبر دُوں ۝ وہ ابھی بول ہی رہا تھا۔ کہ ایک اور نے آکر کہا۔ کہ کلدانی تین غول کر کے اُونٹوں پر جھپٹے اور اُنہیں پکڑ لے گئے ہیں۔ اور غُلاموں کو تلوار کی دھار سے قتل کر دیا ہے۔ اور مَیں ہی اکیلا بچا ہُوں۔ کہ تجھے
۱۸ خبر دُوں ۝ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ ایک اور آ نِکلا اور کہنے لگا۔ کہ تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھا
۱۹ رہے تھے اور مَے پی رہے تھے ۝ اور دیکھ کہ تُند ہَوا بیابان کی طرف سے آئی۔ اور گھر کے چاروں کونوں پر زور سے لگی تو وہ جوانوں پر گر پڑا اور وہ مر گئے ہیں۔ اور مَیں ہی اکیلا بچ گیا ہُوں۔ کہ تجھے خبر دُوں ۝

۲۰ ایُّوب کا تحمّل — تب ایُّوب اُٹھا اور اپنے کپڑے چاک کِئے۔ اور
۲۱ اپنے سر کے بال مُنڈا کر زمین پر گر کر سجدہ کیا ۝ اور کہا۔ مَیں اپنی ماں کے پیٹ سے ننگا نِکلا۔ اور پھر وہاں ننگا ہی چلا جاؤں گا۔ خُداوند نے دیا تھا خُداوند ہی نے لے لیا ہے۔ خُداوند کا نام
۲۲ مُبارک ہو ۝ اِن سب باتوں میں ایُّوب نے گُناہ نہ کیا۔ اور نہ خُدا سے حماقت منسُوب کی ٭

باب ۲

نئی آزمائش — پھر ایک دِن خُدا کے بیٹے آئے۔ تاکہ خُداوند کے حضُور حاضر ہوں۔ اور شیطان بھی اُن کے درمیان آیا۔
۲ اور خُداوند کے سامنے کھڑا ہُوا ۝ خُداوند نے شیطان سے کہا کہ تُو کہاں سے آیا ہے؟ شیطان نے جواب میں خُداوند سے
۳ کہا۔ کہ زمین میں گھُوم کر اور اُس میں چل پھر کر آیا ہُوں ۝ پھر خُداوند نے شیطان سے کہا کہ تُو نے میرے بندے ایُّوب پر غور کیا ہے۔ کہ زمین میں اُس کی مانند کوئی نہیں۔ وہ بے بد اور راستکار آدمی ہے۔ وہ خُدا سے ڈرتا اور بدی سے کنارہ کرتا ہے۔ اور اِس وقت تک وہ اپنی دیانت پر قائم ہے اگرچہ
۴ تُو نے مجھے اُبھارا کہ مَیں اُسے بے سبب ماروں ۝ شیطان نے جواب میں خُداوند سے کہا۔ کھال کے بدلے کھال۔ ہاں جو کچھ
۵ اِنسان رکھتا ہے وہ اپنی جان کے لِئے دے دیگا ۝ مگر تُو اپنا ہاتھ ذرا سا بڑھا۔ اور اُس کی ہڈیوں اور اُس کے گوشت کو چھُو۔ تو دیکھ کہ وہ تیرے مُنہ پر تیرے خِلاف کُفر کہے گا ۝
۶ تب خُداوند نے شیطان سے کہا۔ کہ دیکھ وہ تیرے ہاتھ میں ہے۔ مگر اُس کی جان بچائے رکھ ۝
۷ تب شیطان خُداوند کے سامنے سے باہر نِکلا۔ اور ایُّوب
۸ کو تلوے سے چاند تک مُہلک پھوڑوں سے مارا ۝ اور اُس نے
۹ ایک ٹھیکرا کھُجلانے کے لِئے لیا اور راکھ پر بیٹھ گیا ۝ تب اُس کی بیوی نے اُس سے کہا کہ کیا ابھی تک تُو اپنی دینداری لِئے جاتا
۱۰ ہے؟ خُدا کے خِلاف کُفر کہہ اور مر جا ۝ پر اُس نے اُس سے کہا کہ تیری بات بیوقوف عورتوں کی سی بات ہے۔ اگر ہم نے خُدا کے ہاتھ سے اچھی چیزیں لی ہیں تو بُری کیوں نہ لیں؟ اِن سب باتوں میں ایُّوب نے اپنے لبوں سے گُناہ نہ کیا ۝

۱۱ رُفقاءِ ایُّوب — اور جب ایُّوب کے تین دوست اِلیفز تیمانی اور بِلدد سوخی اور ضوفر نعماتی اُس ساری مُصیبت کا حال سُن کر جو اُس پر آ پڑی تھی اپنی اپنی جگہ سے آئے۔ اُنہوں نے آپس میں عہد کیا کہ ہم جا کر اُس کے لِئے افسوس کریں اور

۱۲ اُسے تسلّی دیں ۝ اَور جب اُنہوں نے دُور سے اپنی آنکھیں اُٹھائیں
تو اُس کو نہ پہچانا۔ اَور وہ اُونچی آواز سے روئے۔ اَور اپنے کپڑے
پھاڑے اَور اُنہوں نے مٹّی اپنے سروں پر آسمان کی طرف
۱۳ اُڑائی ۝ اَور سات دِن اَور سات رات اُس کے ساتھ زمین
پر بیٹھے رہے۔ پر کِسی نے اُس سے ایک بات بھی نہ کہی۔ کیونکہ
اُنہوں نے دیکھا کہ اُس کا غم بہت ہی بڑا ہے ۞

باب ۳

۱ [نالۂ اَیُّوب] اِس کے بعد اَیُّوب نے اپنا مُنہ کھولا۔ اَور اپنے
۲ دِن پر لعنت کی ۝ اَور اَیُّوب خطاب کر کے یُوں کہنے لگا کہ ۝
۳ وہ دِن جس میں مَیں پَیدا ہُؤا معدُوم ہو جائے۔ اَور وہ رات
۴ بھی جس میں کہا گیا کہ دیکھو بیٹا ہُؤا ۝ وہ دِن اندھیرا بن جائے۔
خُدا اُوپر سے اُس کا لحاظ نہ کرے اَور روشنی اُس پر نہ چمکے ۝
۵ تاریکی اَور مَوت کا سایہ اُسے ڈھانپ لے۔ بادل اُس پر چھا جائے۔
۶ دِن کو سیاہ کرنے والی چیزیں اُسے ڈرائیں ۝ اَور اُس رات کو
گہری تاریکی پکڑ لے۔ وہ سال کے دِنوں میں نہ گِنی جائے۔ اَور
۷ مہینوں کی تعداد میں نہ آئے ۝ وہ رات بے پَھل ہو۔ اَور اُس
[۸] میں خُوشی کی آواز سُنی نہ جائے ۝ جو بحر پر لعنت کرتے ہیں۔ وہ
اُس پر لعنت بھیجیں۔ یعنی وہ جو لِویاتان کو چھیڑنے کے لئے مُقرّر
۹ ہیں ۝ اُس کی شام کے سِتارے سیاہ ہو جائیں۔ وہ روشنی کی اُمید
۱۰ کرے پر نہ ہو۔ اَور وہ صُبح کی پلکیں نہ دیکھے ۝ کیُونکہ اُس نے میرے
لِئے شِکم کے دروازوں کو بند نہ کیا۔ اَور نہ میری آنکھوں سے
۱۱ مُصیبت چھپائی ۝ مَیں رحم ہی سے کیُوں نہ مرا؟ شِکم سے نکلتے
۱۲ ہی میری جان کیُوں جاتی نہ رہی؟ ۝ مَیں کیُوں گُھٹنوں پر لیا گیا؟
۱۳ اَور میرے چُوسنے کے لِئے چھاتیاں کیُوں ہُوئیں؟ ۝ کیُونکہ اِس وقت
۱۴ مَیں پڑا ہُؤا چُپ چاپ ہوتا اَور سویا ہُؤا آرام کرتا ۝ زمین کے اُن

بادشاہوں اَور مُشیروں کے ساتھ جنہوں نے اپنے لِئے مَقبرے
۱۵ بنائے ۝ یا اُن امیروں کے ساتھ جن کے پاس سونا تھا اَور جنہوں نے
۱۶ اپنے گھر چاندی سے بھر لِئے تھے ۝ یا پوشیدہ اِسقاطِ حمل کی طرح۔ تو مَیں
زِندہ نہ ہوتا۔ یا اُن بچوں کی مانِند جنہوں نے روشنی نہیں دیکھی ۝
۱۷ وہاں شریر فساد کرنے سے رُکے رہتے ہیں۔ اَور وہاں پر تھکے
۱۸ ماندوں کو آرام مِلتا ہے ۝ وہاں سب قیدی چَین میں ہیں اَور
۱۹ داروغے کی آواز نہیں سُنتے ۝ وہاں چھوٹے اَور بڑے برابر
۲۰ ہیں۔ اَور غُلام اپنے مالک سے آزاد ہے ۝ جو مُصیبت میں ہے
اُس کو روشنی کیُوں دی جاتی ہے؟ اَور تلخ جان والوں کو زِندگی
۲۱ کیُوں مِلتی ہے؟ ۝ جو مَوت کا اِنتظار کرتے ہیں پر وہ نہیں آتی۔ وہ
۲۲ دفینے سے زیادہ اُس کی تلاش میں کھودتے ہیں ۝ اَور وہ نہایت
۲۳ شادمانی کرتے اَور خُوش ہوتے ہیں جب قبر کو پا لیتے ہیں ۝ اُس آدمی
کو جس کی راہ چھپی ہے۔ اَور جِسے خُدا نے چَوگِرد سے بند کر رکھّا ہے ۝
۲۴ کیُونکہ میری روٹی کی جگہ میری آہیں ہیں۔ اَور میرا چیخنا چلّانا پانی کی
۲۵ طرح جاری ہے ۝ کیُونکہ جس بات سے مَیں ڈرتا ہُوں وہ مُجھ پر آ پڑتی
۲۶ ہے۔ اَور جس سے مَیں خوفزدہ ہُوں وُہی مُجھ پر واقع ہوتی ہے ۝ مُجھے
تسلّی نہیں اَور آرام نہیں اَور خُوشی نہیں۔ اَور مُصیبت مُجھ پر
ہُجوم کرتی ہے ۞

باب ۴

۱،۲ [اِلیفَاز کی تقریر] تب اِلیفَاز تیمانی نے خطاب کر کے کہا ۝ اگر ہم تجھ
سے کوئی بات کہیں۔ تو شاید وہ تجھ کو بُری لگے گی مگر کَون اپنی باتوں
۳ کو روک سکتا ہے؟ ۝ دیکھ تُو نے بہتیروں کو سِکھایا ہے اَور کمزور ہاتھ
۴ والوں کو مضبُوط کِیا ہے ۝ تیری باتوں نے گرتے ہُوؤں کو سنبھالا
۵ ہے اَور کانپتے ہُوئے گُھٹنوں کو قائم کِیا ہے ۝ پر اَب جب تجھ پر
آفت آ پڑی ہے تو تُو بیتاب ہوتا ہے۔ اُس نے تجھے چُھوا ہے۔ اَور
۶ تُو گھبراتا ہے ۝ کیا تیری خُدا ترسی تیرا بھروسا نہیں؟ کیا تیری راہوں

۳ : ۸ ۔ "لِویاتان" یا اژدہائے عمق قدیم سامیوں کا ایک خیالی سمندری حیوان
تھا۔ جس سے کلامِ مُقدّس میں کنایتاً بحرِ محیط مراد ہے۔

۷ کی دیانتداری تیری اُمید نہیں ؟ ۝ یاد کر۔ کیا کوئی بے گُناہ بھی کبھی
۸ ہلاک ہُؤا ہے ؟ اور کوئی راستباز کہاں مارا گیا ہے ؟ ۝ بلکہ مَیں نے
دیکھا ہے۔ کہ جو بدی کا ہل چلاتے اور رنج کا بیج بوتے ہیں وہ اُسی
۹ کو کاٹتے ہیں ۝ خُدا کا جھونکا اُن کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اور اُس کے
۱۰ غضب کی ہوا سے وہ فنا ہو جاتے ہیں ۝ شیر کی گرج اور شیر ببر کی
آواز جاتی رہتی ہے۔ اور شیر بچّوں کے دانت ٹُوٹ جاتے ہیں ۝
۱۱ شکار کے نہ ملنے سے بوڑھا شیر مر جاتا ہے۔ اور شیرنی کے بچّے پراگندہ
ہو جاتے ہیں ۝

۱۲ اور دیکھ۔ ایک بات پوشیدگی میں مُجھ سے کہی گئی۔ اور میرے
۱۳ کان نے اُس کی بھنبھسی سُنی ۝ رات کے وقت رُویت کے خیالوں
۱۴ کے درمیان جب گہری نیند لوگوں پر پڑتی ہے ۝ مُجھ پر ایسا خوف
۱۵ اور لرزہ غالب ہُؤا کہ میری ہڈیاں کانپنے لگیں ۝ تب ایک رُوح
میرے مُنہ کے سامنے سے گُذری۔ میرے جسم کے رونگٹے کھڑے
۱۶ ہو گئے ۝ وہ کھڑی ہُوئی۔ مَیں نے اُس کے چہرے کو نہ پہچانا۔ ایک
صُورت سی میری آنکھوں کے آگے تھی۔ تب خاموشی میں ایک آواز
۱۷ مُجھے سُنائی دی ۝ کیا اِنسان خُدا کی نِگاہ میں راست ٹھہرے گا ؟ یا
۱۸ کیا آدمی اپنے خالِق کے نزدِیک پاک ہوگا ؟ ۝ دیکھ اگر وہ اپنے
خادموں پر بھروسا نہیں رکھتا۔ اور اپنے فرِشتوں سے بدی منسُوب
۱۹ کرتا ہے ۝ تو وہ کیسے ہیں جو مٹّی کے گھروں میں رہتے ہیں۔ جن کی
۲۰ بُنیاد خاک میں ہے۔ وہ پتنگے کی طرح پِس جاتے ہیں ۝ وہ صُبح
سے شام تک مارے جاتے ہیں کوئی اُن کی خبر نہیں لیتا۔ وہ ابد
۲۱ تک فنا ہو جاتے ہیں ۝ اُن کے خیمے کی میخیں اُکھاڑی جاتی ہیں
وہ دانائی سیکھے بغیر ہی مر جاتے ہیں ❊

باب ۵

۱ اب تُو پُکار۔ شاید کوئی تجھے جواب دے۔ مُقدّسوں میں
۲ سے تُو کس کی طرف توجہ کریگا ؟ ۝ کیونکہ غُصّہ نادان کو قتل کر دیتا
ہے۔ اور قہر احمق کو مار ڈالتا ہے ۝ مَیں نے بیوقُوف کو جڑ پکڑتے ۳
دیکھا ہے۔ پر ناگہاں اُس کا مسکن ملعُون ہُؤا ۝ اُس کے بال بچّے ۴
سلامتی سے دُور ہوتے ہیں۔ وہ دروازے ہی پر کُچلے جاتے ہیں اور
اُنکا کوئی چھڑانے والا نہیں ہوتا ۝ بھوکا اُس کی کھیتی کھا جاتا ہے۔ ۵
بلکہ اُسے کانٹوں میں سے بھی چھین لیتا ہے۔ اور پیاسا اُس کی دولت
کو پی جاتا ہے ۝ کیونکہ مُصیبت خاک سے نہیں نکلتی اور نہ تکلیف ۶
زمین سے اُگتی ہے ۝ لیکن اِنسان اپنے لِئے تکلیف پیدا کرتا ہے ۷
جس طرح چنگاریاں اُوپر کو اُڑتی ہیں ۝

لیکن چاہیئے کہ مَیں خُدا کو ڈھونڈُوں اور اپنا مُعاملہ اُسی پر چھوڑ ۸
دُوں ۝ وہ ایسے بڑے کام کرتا ہے جو سمجھ سے باہر ہیں۔ اور عجائبات ۹
جو شمار میں نہیں آتے ۝ وہ زمین پر مینہ برساتا ہے۔ اور کھیتوں ۱۰
کی سطح پر پانی بھیجتا ہے ۝ وہ پست حالوں کو نجات کے لِئے بُلند ۱۱
کرتا ہے۔ اور غمگینوں کو آسائش سے تسلّی دیتا ہے ۝ وہ دھوکے ۱۲
بازوں کے منصُوبوں کو باطل کرتا ہے ایسا کہ اُن کے ہاتھ اُن کے
فریبوں کو انجام تک نہیں پہنچاتے ۝ وہ دانش مندوں کو اُنہی ۱۳
کی چالاکی میں گرفتار کر دیتا ہے۔ اور حیلہ گروں کی صلاح جلد نا کام
ہوتی ہے ۝ وہ دِن کو تاریکی سے دوچار ہوتے ہیں۔ اور دوپہر ۱۴
کے وقت رات کی طرح ٹٹولتے ہیں ۝ لیکن وہ مسکین کو اُن کے ۱۵
مُنہ کی تلوار سے اور طاقتور کی شمشیر سے بچاتا ہے ۝ سو مُحتاج ۱۶
کے لِئے اُمید رہتی ہے۔ اور بدی اپنا مُنہ بند کرتی ہے ۝

مُبارک ہے وہ آدمی جس کو خُدا تنبیہ دیتا ہے۔ پس قادِرِ مُطلق ۱۷
کی تادِیب کی حقارت نہ کر ۝ کیونکہ وہ زخم لگاتا ہے۔ اور پٹّی ۱۸
باندھتا ہے۔ وہ مارتا ہے اور اُس کے ہاتھ شِفا بخشتے ہیں ۝ وہ ۱۹
چھ مُصیبتوں سے تجھے چُھڑائے گا۔ اور ساتویں میں کوئی بدی تجھے نہ
چھُوئے گی ۝ قحط میں وہ تجھے مَوت سے بچائے گا۔ اور لڑائی میں ۲۰
تلوار کی دھار سے ۝ تُو زبان کے چابُک سے چھپا رہے گا۔ اور ۲۱
جب مُصیبت آئے گی تُو نہ ڈرے گا ۝ ہلاکت اور فاقے پر تُو ہنسیگا ۲۲

٢٣ اَور زمِین کے درِندوں سے تُو خَوف نہ کھائے گا ۵ کیُونکہ مَیدان
کے پتّھروں کے ساتھ تیرا عہد ہوگا۔ اَور بیابان کے درِندے تیرے
٢٤ ساتھ صُلح رکھیں گے ۵ اَور تُو جانے گا کہ تیرا خیمہ اَمن میں ہے۔ تُو
٢٥ اپنی چراگاہ کو دیکھے گا اَور اُس میں کِسی چیز کی کمی نہ ہوگی ۵ اَور تُو یہ
بھی جانے گا۔ کہ تیری نَسل بہت ہوگی۔ اَور تیری اَولاد زمِین کی گھاس
٢٦ کی طرح بڑھے گی ۵ تُو بڑی عُمر کا ہوکر قبر میں جائے گا۔ جَیسے غَلّہ کا پُولا
٢٧ اپنے وقت میں جمع کِیا جاتا ہے ۵ دیکھ ہم نے اِس کی تحقیق کی ہے
اور یہ بات یُونہی ہے۔ پس اُسکو سُن اَور اُس سے فائدہ اُٹھا ۞

باب ٦

١،٢ اَیُّوب کا جواب ‏ تب اَیُّوب نے جواب میں کہا ۵ کاش میرا غم
٣ تولا جاتا۔ اَور میری مُصیبت ساتھ ہی ترازُو میں رکھّی جاتی ۵ کیُونکہ
وہ ساحل کی ریت سے زیادہ بھاری ہوتی۔ اِسی باعث میری
٤ باتیں بے تامّل ہَیں ۵ کیونکہ قادرِ مُطلق کے تیر میرے اندر ہَیں۔ میری
رُوح اُن کا زہر پیتی ہے۔ اَور خُدا کی دہشتیں میرے خِلاف صَف
٥ باندھتی ہَیں ۵ کیا گورخر رینگتا ہے۔ جب اُس کے سامنے گھاس
٦ ہو۔ یا بَیل ڈکراتا ہے جب اُس کے آگے چارا ہو ۵ کیا پھیکی
چیز بغیر نمک کے کھائی جاتی ہے؟ کیا انڈے کی سفیدی میں مزہ
٧ ہے؟ ۵ میری جان تو اُن کے چُھونے سے بھی اِنکار کرتی ہے۔ وہ
٨ میرے لِئے مکروہ غذا ہَیں ۵ کاش! میری خواہش پُوری کی جائے
٩ اَور خُدا میری اُمید بر لائے ۵ اگر خُدا کی مرضی ہو۔ تو مُجھے چُور کردے۔
١٠ اَور اگر اپنا ہاتھ بڑھائے تو مُجھے کاٹ ڈالے ۵ تو مُجھے کُچھ تسلّی ہوتی۔
بلکہ مَیں اُس اٹل درد میں بھی شادمان ہوتا۔ کیُونکہ مَیں نے قُدّوس کی
١١ باتوں کا اِنکار نہیں کِیا ۵ میری کیا طاقت ہے۔ کہ مَیں اِنتظار کرُوں؟
١٢ اَور میری زِندگی کِتنی ہے۔ کہ مَیں صبر کرُوں؟ ۵ کیا میری طاقت
١٣ پتّھروں کی طاقت ہے یا میرا گوشت پیتل کا ہے؟ ۵ کیا میرے
لِئے میرے اندر مدد نہیں۔ اَور بچنے کی اُمید مُجھ سے جاتی رہی ہے ۵

١٤ چاہیئے کہ رفِیق بے دِل پر مہربان ہو۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ قادرِ
١٥ مُطلق کے خَوف کو چھوڑ دے ۵ میرے بھائی ندی کی طرح دھوکا
١٦ دیتے ہَیں۔ یعنی اُن وادیوں کی ندی کی طرح جو بہتی جاتی ہے ۵ وہ
یخ کے باعث مائل بہ سیاہی ہَیں۔ اَور برف اُن کے اندر چھپی ہے ۵
١٧ وہ زمِین میں جذب ہوکر غائب ہوتے اَور گرمی کے وقت اپنی جگہ
١٨ میں سُوکھ جاتے ہَیں ۵ وہ اپنی راہ سے پِھرتی ہیں۔ وہ بیابان میں
١٩ جاکر گُم ہوجاتی ہیں ۵ تیما کے قافلے اُن کی راہ دیکھتے اَور سبا کے
٢٠ مُسافر اُن کے مُنتظر ہَیں ۵ وہ خجل ہوگئے کیُونکہ اُنہوں نے اُمید
رکھّی۔ وہ وہاں پُہنچے اور شرمندہ ہوگئے ۵
٢١ اِسی طرح اَب تُم میرے لِئے بَن بیٹھے ہو۔ تم میری مُصیبت
٢٢ دیکھ کر خَوفزدہ ہوتے ہو ۵ کیا مَیں نے تم سے کہا کہ مُجھے کُچھ دو یا اپنے
٢٣ مال میں سے مُجھے کُچھ بخشو؟ ۵ یا کہ دُشمن کے ہاتھ سے مُجھے چُھڑاؤ یا
٢٤ زبردستوں کے ہاتھ سے مُجھے بچاؤ؟ ۵ مُجھے سِکھاؤ تو مَیں چُپ چاپ
٢٥ رہُونگا مُجھے بتاؤ۔ کہ کِس بات میں مَیں نے غلطی کی ۵ سچّی باتیں کیا ہی
٢٦ مُوثّر ہوتی ہَیں۔ لیکن تمہاری ملامت کِس قدر تلخ ہے؟ ۵ کیا تم
اِس خیال میں ہو کہ اُن لفظوں کے باعث ملامت کرو۔ جو
٢٧ نااُمیدی کی حالت میں ہَوا کی مانِند کہے گئے ۵ ہاں تم یتیم پر حملہ
کرتے ہو۔ اَور اپنے دوست کے لِئے گڑھا کھودتے ہو ۵
٢٨ اَب مہربانی کرکے میری طرف توجُّہ کرو۔ مَیں تمہارے مُنہ
٢٩ پر جُھوٹ نہ بولُونگا ۵ پِھرو ظُلم نہ کرو۔ پِھرو کیُونکہ میری راستبازی
٣٠ ثابت ہے ۵ کیا میری زبان پر بے اِنصافی ہے؟ یا خراب
چیزوں کی تمِیز کرنے کا مُجھے سلیقہ نہیں؟ ۞

باب ٧

١ کیا زمِین پر اِنسان کی زِندگی جنگی خِدمت نہیں؟ کیا اُس
٢ کے دِن مزدُور کے دِنوں کی مانِند نہیں؟ ۵ غُلام کی طرح جو سایہ
کا مُشتاق ہوتا ہے۔ یا مزدُور کی طرح جو اُجرت کا مُنتظر ہوتا ہے ۵

۳ ایسے ہی دُکھ کے مہینے میرے لِئے مخصُوص کِئے گئے ہیں۔ اور تکلیف
۴ کی راتیں میرے لِئے مُقرّر ہُوئی ہیں ٥ جب مَیں لیٹتا ہُوں تو کہتا
ہُوں کہ دِن کب آئے گا۔ جب مَیں اُٹھتا ہُوں تو کہتا ہُوں کہ رات
کب آئے گی۔ اور مَیں پَو پھٹنے تک بے قراری سے لبریز ہُوں ٥
۵ میرا گوشت کیڑوں اور مٹی کے گارے کو پہنے ہُوئے ہے۔ میری
۶ کھال مُرجھاتی اور پھر پھٹ جاتی ہے ٥ میرے دِن جُلاہے کی
ڈھرکی سے زیادہ جلدی چلتے ہیں۔ وہ اُمید کے بغیر گُزر جاتے ہیں ٥
۷ یاد رکھ کہ میری زندگی ہوا کی مانند ہے۔ میری آنکھیں پھر خُوشی نہ
۸ دیکھیں گی ٥ مُجھ پر نظر کرنے والے کی نگاہ مُجھے پھر نہ دیکھے گی۔ تیری
۹ آنکھیں مُجھ پر ہوں گی مگر مَیں نہ ہُونگا ٥ جیسے بادل گُزر کر غائب
ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی عالمِ اسفل میں نیچے اُترنے والا اُوپر نہ
۱۰ چڑھے گا ٥ وہ اپنے گھر کی طرف نہ لَوٹے گا۔ اور بعد ازاں اُس کا
مقام اُس کو نہ پہچانے گا ٥

۱۱ اِس لِئے مَیں اپنا مُنہ بند نہ کرُونگا بلکہ اپنی رُوح کے دُکھ
۱۲ میں بولُونگا۔ مَیں اپنی جان کی تلخی میں شکایت کرُونگا ٥ کیا مَیں سمُندر
۱۳ یا اژدہائے عُمیق ہوں۔ کہ تُو میرے گرد روک لگاتا ہے؟ ٥ جب
مَیں نے کہا۔ کہ پلنگ پر میرے غم کو آرام ملے گا۔ اور میرا بستر
۱۴ میری شکایت کو کم کرے گا ٥ تب تُو مُجھے خوابوں میں ڈراتا ہے اور
۱۵ رؤیتوں سے مجھے دہشت دِلاتا ہے ٥ یہاں تک کہ میری جان
۱۶ پھانسی کو اور دُکھ کی نسبت مَوت کو پسند کرتی ہے ٥ مَیں نااُمید
ہو گیا۔ میرے لِئے ہمیشہ تک زندگی نہیں۔ مُجھ کو چھوڑ دے کیُونکہ
میرے دِن فقط دم ہی ہیں ٥

۱۷ اِنسان کیا ہے کہ تُو اُس کی بزُرگی کرے؟ اور اُس کی
۱۸ طرف اپنا دِل مائل کرے؟ ٥ اور ہر صُبح کو اُس کی خبر رکھے اور
۱۹ اور ہر لحظہ اُسے آزمائے ٥ تُو کب تک اپنی نگاہ میری طرف سے
نہ پھیرے گا۔ اور مُجھے مُہلت نہ دے گا۔ کہ اپنا تھوک نِگلُوں؟ ٥
۲۰ اگر مَیں گُناہ کرتا تو تیری نگاہ میں کیا کر سکتا۔ اَے اِنسان کے
نگہبان۔ تُو نے کیوں مُجھے اپنا ہدف بنا لیا ہے۔ یہاں تک کہ
۲۱ مَیں تُجھ پر بوجھ بن گیا ہُوں ٥ اور تُو کیُوں میرا گُناہ مُعاف نہیں
کرتا؟ اور کیُوں میری بدی مُجھ سے دُور نہیں کرتا؟ کیُونکہ دیر نہ
ہو گی۔ کہ مَیں خاک میں لیٹ جاؤنگا۔ اور تُو مُجھے ڈھُونڈے گا۔
مگر مَیں نہ ہُونگا ٭

باب ۸

بلدد کی تقریر

۱، ۲ اب بلدد شوحی نے خطاب کرکے کہا کہ ٥ تُو کب تک
۳ ایسا بولے گا۔ اور تیرے مُنہ کی باتیں تند ہوا کی طرح ہونگی؟ ٥ کیا خُدا
۴ قضا کو بدلتا ہے۔ یا قادرِ مُطلق عدل کو اُلٹ دیتا ہے؟ ٥ اگر تیرے
فرزندوں نے اُس کا گُناہ کیا ہے تو اُس نے اُن کو اُن کی بدی کے ہاتھ
۵ میں حوالہ کر دیا ہے ٥ لیکن اگر تُو خُدا کو دِل سے ڈھُونڈے۔ اور قادرِ
۶ مُطلق کے رحم سے اِلتماس کرے ٥ اور تُو پاک اور راستکار ہو۔ تو
بے شک وہ تیرے لِئے اب ہی جاگ اُٹھے گا۔ اور تیری صداقت کا
۷ گھر بحال کریگا ٥ یہاں تک کہ اگرچہ تیرا آغاز چھوٹا سا تھا۔ تو بھی
۸ تیرا انجام بہت ہی بڑا ہوگا ٥ گُزشتہ زمانوں کی بابت دریافت
۹ کر۔ اور باپ دادا کی تحقیق کی ہُوئی چیزوں کی طرف توجہ کر ٥ کیُونکہ
ہم تو کل کے فرزند ہیں اور کُچھ نہیں جانتے۔ کیُونکہ ہمارے دِن زمین
۱۰ پر ایک سایہ ہیں ٥ لیکن وُہی تُجھے سکھائینگے۔ اور تُجھ سے کلام
۱۱ کریں گے۔ اور اپنے دِل کی باتیں نکالیں گے ٥ کیا بردی دلدل
۱۲ سے باہر اُگتی ہے یا سرکنڈا پانی سے باہر بڑھتا ہے؟ ٥ وہ ہنوز
۱۳ سبز ہو کر کٹے بغیر تمام پودوں سے پہلے سُوکھ جاتا ہے ٥ ایسی ہی
اُن کی راہیں ہیں جو خُدا کو بھُول جاتے ہیں۔ اور بے دینوں کی اُمید
۱۴ توڑی جائے گی ٥ اُس کا آسرا کاٹا جائے گا۔ اور اُس کا بھروسا
۱۵ مکڑی کا گھر بنے گا ٥ وہ اپنے گھر پر ٹیک لگائے گا مگر وہ کھڑا نہ
رہے گا۔ وہ اُس کو مضبُوطی سے پکڑے گا مگر وہ قائم نہ رہے گا ٥
۱۶ کیُونکہ وہ ایک درخت ہے جو سُورج کے سامنے سبز ہے۔ جو

۱۷ اپنی ڈالیاں باغ پر پھیلاتا ہے ۞ اُس کی جڑیں چٹان پر جال بناتی
۱۸ ہیں۔ اور پتھروں کی جگہ میں داخل ہوتی ہیں ۞ لیکن جب اُکھاڑنے
والا اُسے اُکھاڑتا ہے۔ تو اُس کی جگہ اُس سے اِنکار کرتی ہے۔ کہ
۱۹ میں تجھے ہرگز نہیں جانتی ۞ یہی اُس کی خُوشی کا انجام ہے۔ اور مٹی
سے دُوسرا پیدا ہوتا ہے ۞

۲۰ خُدا معصُوم کو نہیں چھوڑتا اور نہ وہ شریر کا ہاتھ مضبُوط
۲۱ کرتا ہے ۞ قریب ہے۔ کہ وہ تیرے مُنہ کو ہنسی سے اور تیرے
۲۲ لبوں کو خُوشی کی آواز سے بھر دے گا ۞ اور جو تُجھ سے نفرت کرتے
ہیں۔ وہ شرمندگی سے مُلبّس ہوں گے۔ اور شریروں کا خیمہ کھڑا
نہ رہے گا ۞

باب ۹

۱، ۲ **ایُّوب کا جواب** تب ایُّوب نے جواب میں کہا ۞ میں نے یقیناً
جان لیا ہے۔ کہ یہ بات یُونہی ہے۔ کیا اِنسان خُدا کے آگے
۳ صادِق ٹھہر سکتا ہے؟ ۞ اگر وہ اُس سے بحث کرنے کا قصد
۴ کرے تو وہ اُس کو ہزار میں سے ایک کا جواب نہ دے سکیگا ۞ وہ دِل
کا عقلمند اور طاقت میں زور آور ہے۔ کون اُس کے مُقابلے میں
۵ کھڑا ہو کر سلامت رہا ہے؟ ۞ وہ پہاڑوں کو سرکاتا ہے۔ اور
۶ اُن کو خبر نہیں ہوتی۔ وہ اپنے غضب میں اُنہیں اُلٹ دیتا ہے ۞ وہ
زمین کو اُس کی بُنیاد سے ہلا دیتا ہے۔ تو اُس کے ستُون کانپتے
۷ ہیں ۞ وہ آفتاب کو حُکم دیتا ہے تو وہ طلُوع نہیں ہوتا۔ وہ ستاروں
۸ پر مُہر لگا دیتا ہے ۞ وُہی افلاک کو پھیلاتا ہے۔ اور سمُندر کی
۹ موجوں پر چلتا ہے ۞ وہ بنات النعش اور جبّار اور ثریّا اور
۱۰ جنُوب کے بُرجوں کا خالق ہے ۞ وہ اُن بڑے بڑے کاموں کا
کرنے والا ہے جو عقل سے باہر ہیں۔ اور عجائبات کا جو شُمار
۱۱ سے زیادہ ہیں ۞ اگر وہ میرے سامنے سے گُزرے تو میں
اُسے نہیں دیکھتا۔ اگر وہ آگے بڑھے تو مُجھے اُس کا پتہ نہیں
۱۲ چلتا ۞ اگر وہ چھین لے تو کون ہے جو اُسے روکے یا کون اُس سے
۱۳ کہے گا کہ تُو کیا کرتا ہے؟ ۞ خُدا جس کے غُصّے کو کوئی آدمی روک
نہیں سکتا۔ اُس کے نیچے راہب کے مُعاوِن بھی جُھکتے ہیں ۞
۱۴ تو میں کس طرح اُس کو جواب دُوں۔ یا اُس کے ساتھ بحث
۱۵ کرنے کو اپنے الفاظ چُنُوں ۞ اگرچہ میں راستباز ہُوں تو بھی
میں اُس کو جواب نہ دُوں گا۔ بلکہ اپنے مُخالِف کے رحم کا خواستگار
۱۶ ہُوں گا ۞ اگر میں اُس کو پُکارُوں اور وہ جواب بھی دے تو
۱۷ بھی میں باور نہیں کرتا کہ اُس نے میری سُن لی ہے ۞ وہ جو طُوفان
سے مُجھے پیِس ڈالتا ہے اور بے سبب میرے زخم بڑھاتا ہے ۞
۱۸ وہ مُجھے دم لینے کے لِئے نہیں چھوڑتا اور مُجھے تلخی سے لبریز کرتا ہے ۞
۱۹ اگر قُوّت کا ذِکر ہو تو قوی وُہی ہے۔ اگر اِنصاف کا ذِکر ہو تو میرے
۲۰ لِئے وقت کون ٹھہرائے گا ۞ اگرچہ میں راستباز ہُوں تو بھی میرا
مُنہ مُجھے اِلزام دے گا۔ اور اگرچہ میں بے گُناہ ہُوں تو بھی وہ مُجھے
۲۱ کج رَو ٹھہرائے گا ۞ میں بے گُناہ ہُوں۔ مُجھے زندگی کی پروا نہیں۔
۲۲ میں اُسے نہیں چاہتا ۞ خیر۔ اِسی لِئے میں کہتا ہُوں کہ وہ بے گُناہ
۲۳ کو اور شریر کو برابر ہی ہلاک کرتا ہے ۞ جب اُس کا تازیانہ
ناگہاں قتل کرنے لگے تو وہ بے گُناہوں کی مُصیبت پر ہنستا ہے ۞
۲۴ زمین شریروں کے ہاتھ میں چھوڑ دی گئی ہے۔ خُدا اُس کے
حاکموں کے مُنہ ڈھانپ دیتا ہے۔ اگر یہ وُہی نہیں۔ تو پھر
۲۵ اور کون ہے؟ ۞ میرے دِن ہرکارے سے زیادہ تیز رفتار
۲۶ ہیں۔ وہ جاتے رہتے ہیں اور وہ خُوشی نہیں دیکھتے ۞ وہ سرکنڈے
کی کشتی کی طرح چلے گئے ہیں۔ اُس عُقاب کی طرح جو اپنے
۲۷ شِکار پر ٹُوٹ پڑتا ہے ۞ اگر میں کہُوں۔ کہ میں اپنی شِکایت
بُھول جاؤُں گا۔ اور میں اپنا چہرہ بدل لُونگا۔ اور خُوش ہُونگا ۞
۲۸ تو میں اپنے سب دُکھوں کے سبب سے ڈرتا ہوں۔ کیُونکہ میں

۹: ۱۳۔ "راہب"۔ قدیم قوموں کا ایک خیالی بحری اژدہا جو کلامِ مُقدس میں شاعرانہ طور پر دُنیا کی ابتدائی حالت (تک ۱-۱: ۲) کی علامت ہے۔ یہاں اور ایُّوب ۲۶: ۱۲۔ مزمور ۸۹: ۱۱ میں۔ اِس سے سمندر اور سرکش مخلوقات پر خُدائے قادر کا اقتدار اشعیاہ ۳۰: ۷-۵۱: ۹ اور مزمور ۸۷: ۴ میں مُلکِ مِصر مراد ہے۔

۲۹ جانتا ہُوں کہ تُو مُجھے بے گُناہ نہ ٹھہرائیگا ۞ مَیں شریروں میں
شُمار کیا گیا ہُوں ۔ تو کِس لِئے بے فائدہ مشقت اُٹھاتا ہُوں ۞
۳۰ اگرچہ مَیں برف سے غُسل کرُوں ۔ اور سجّی کے پانی سے ہاتھوں کو
۳۱ دھوؤں ۞ تو بھی تُو مُجھے دلدل میں غوطہ دے گا ۔ یہاں تک کہ
۳۲ میرے کپڑے مُجھ سے نفرت کرینگے ۞ کیُونکہ وہ میری مانند اِنسان
نہیں ۔ کہ مَیں اُسے جواب دُوں ۔ یہاں تک کہ فیصلہ کے لِئے ہم
۳۳ دونوں جائیں ۞ کاش ہمارے درمیان کوئی فیصلہ کرنے والا
۳۴ ہوتا جو اپنا ہاتھ ہم دونوں پر رکھے ۞ تاکہ اُس کی چھڑی مُجھ پر سے
۳۵ اُٹھالے ۔ اور اُس کا خوف مُجھے نہ ڈرائے ۞ تب مَیں بولتا اور
اُس سے نہ ڈرتا ۔ کیُونکہ اپنے آپ میں تو مَیں ایسا نہیں ہُوں ۞

باب ۱۰

۱ میری جان میری زِندگی سے بیزار ہے ۔ مَیں شکایت
۲ کرتا جاؤُنگا ۔ اور اپنے دِل کی تلخی میں بولُونگا ۞ مَیں خُدا سے
کہُونگا ۔ تو مُجھے اِلزام نہ دے ۔ مُجھے بتا ۔ کہ تو کیُوں میرے
۳ ساتھ جھگڑتا ہے ۞ کیا تیرے لِئے یہ فائدہ مند ہے کہ تُو ظُلم کرے
اور اپنے ہاتھوں کی صنعت کی حقارت کرے ۔ اور شریروں
۴ کی مشورت کی مدد کرے ؟ ۞ کیا تیری آنکھیں جِسمانی ہیں ؟ کیا
۵ تُو بشر کی نگاہ سے دیکھتا ہے ؟ ۞ کیا تیرے دِن اِنسان کے
دِنوں کی مانند ہیں ۔ یا تیرے برس آدمی کے برسوں کی طرح ہیں ؟ ۞
۶ کہ تو میری بدی کو ڈھُونڈتا ہے ۔ اور میرے گُناہ کی بابت تحقیق
۷ کرتا ہے ۞ اگرچہ تو جانتا ہے کہ مَیں شریر نہیں ۔ اور کہ تیرے
۸ ہاتھ سے مُجھے کوئی نہیں چھُڑا سکتا ۞ تیرے ہی ہاتھوں نے مُجھے
۹ پیدا کر کے سراسر بنایا ۔ کیا اب تو مُجھے ہلاک کرے گا ؟ ۞ یاد
فرما ۔ کہ تو نے مُجھے چِکنی مٹّی کا سا بنایا ۔ کیا تُو مُجھے خاک میں لَوٹا دیگا ؟ ۞
۱۰ کیا تُو نے مُجھ کو دُودھ کی طرح نہیں اُنڈیلا ؟ اور دہی کی مانند نہیں
۱۱ جمایا ؟ ۞ تُو نے مُجھ کو چمڑا اور گوشت پہنایا ۔ تُو نے ہڈیوں اور
پٹھوں کی مُجھے جالی لگائی ۞ ۱۲ تو نے مُجھ کو زِندگی اور آسائش بخشی ۔
اور تیری پروردگاری نے میری رُوح کی حفاظت کی ۞ ۱۳ تُو نے
یہ باتیں اپنے دِل میں چھپائیں ۔ پر مَیں جانتا ہُوں ۔ کہ تو یہ ارادہ
رکھتا ہے ۞ ۱۴ کہ اگر مَیں گُناہ کرُوں تو تو مُجھ پر نِگران ہوگا اور
تُو میری بدی کو مُعاف نہیں کرے گا ۞ ۱۵ اگر مَیں نے بدی کی تو
مُجھ پر واویلا ہے ۔ اگر نیکی کی تو بھی مَیں اپنا سر نہ اُٹھاؤُنگا ۔
کیُونکہ مَیں شرم سے لبریز ہُؤا ہُوں اور دُکھ کا جام پی کر سیر
ہُؤا ہُوں ۞ ۱۶ اور اگر مَیں سر اُٹھاؤُں تو تُو شیر ببر کی مانند
مُجھ کو شِکار کرے گا اور بار بار مُجھ کو عجیب طَور سے دُکھ دیگا ۞
۱۷ تُو میرے خِلاف اپنی دُشمنی تازہ کرے گا ۔ اور اپنا غضب مُجھ پر
بڑھائے گا ۔ اور تیرے لشکر میرے مُقابلہ میں چڑھ آئیں گے ۞
۱۸ تُو نے مُجھے رحم سے نِکالا ہی کیُوں ہے ۔ پیشتر اِس کے کہ
کوئی آنکھ مُجھے دیکھتی میری جان کیُوں نہ نِکل گئی ؟ ۞ ۱۹ تو مَیں ایسا
ہوتا جیسا کہ مَیں کبھی تھا ہی نہیں ۔ اور شِکم ہی سے قبر میں پُہنچا دیا
جاتا ۞ ۲۰ کیا میرے دِن تھوڑے نہیں ؟ پس بس کر اور مُجھے چھوڑ
دے ۔ تاکہ مَیں ذرا دم لے لُوں ۞ ۲۱ پیشتر اِس کے کہ مَیں وہاں
چلا جاؤُں جہاں سے واپس نہ پھِرُوں گا ۔ یعنی تاریکی اور سایۂ
مَوت کے مُلک میں ۞ ۲۲ وہ تاریکی کا مُلک جِس میں ترتیب نہیں
اور جِس کا نُور بھی سخت تاریکی ہی ہے ۞

باب ۱۱

ضوفر کی تقریر

۱، ۲ تب ضوفر نعماتی نے خطاب کر کے کہا کہ ۞ کیا
طُول کلام کا جواب نہ دِیا جائے ۔ یا خُوش گوئی کے سبب
سے کوئی صادق ٹھہرتا ہے ؟ ۞ ۳ کیا تیری لاف زنی سے لوگ
چُپ رہیں اور جب تُو ٹھٹھا کرتا ہے تو تُجھے کوئی شرمندہ نہ
کرے ۞ ۴ تو کہتا ہے ۔ کہ میری تعلیم دُرست ہے اور مَیں
تیری نگاہ میں پاک ہُوں ۞ ۵ لیکن کاش خُدا ہی بولے ۔ اور

۶ تُجھے جواب دینے کے لِئے اپنے لب کھولے ○ اور حِکمت کے راز تُجھے بتائے۔ کیونکہ اُس کی تاثیر گوناگُوں ہے۔ پس تُو جان لے۔ کہ خُدا نے تیرے گُناہوں کے لِئے تیرے ساتھ نرمی کی ہے ○

۷ کیا تُو خُدا کی گہری باتوں کو سمجھتا ہے۔ یا قادرِ مُطلق کے
۸ قیاس کو پُہنچتا ہے ○ وہ افلاک سے بُلند ہے۔ پس تُو کیا کریگا؟
۹ وہ عالمِ اسفل سے زیادہ عمیق ہے۔ پس تُو کیا جانے گا؟ ○ اُس
۱۰ کا اندازہ زمین سے زیادہ لمبا اور سمُندر سے زیادہ چوڑا ہے ○ اگر وہ گرفتار کرے اور قید میں ڈالے اور ظاہراً فیصلہ کرائے تو کون
۱۱ اُس کو روک سکتا ہے؟ ○ کیونکہ وہ بدآدمیوں کو جانتا ہے اور
۱۲ شرارت کو دیکھتا ہے۔ خواہ اُس کا خیال نہ کرے ○ لیکن بے عقل جاہل کو تب سمجھ آئے گی جب گورخر کا بچہ اِنسان پیدا ہوگا ○
۱۳ لیکن اگر تُو اپنا دِل دُرست کرے اور اپنے ہاتھ اُس کی طرف
۱۴ پھیلائے ○ اگر اُس بدی کو دُور کرے جو تیرے ہاتھ میں ہے۔
۱۵ اور ناراستی کو اپنے خیمہ میں رہنے نہ دے ○ تب تُو اپنے چہرہ کو
۱۶ بے عیب اُٹھائے گا۔ اور تُو ثابت قدم ہوگا۔ اور نہ ڈریگا ○ اور اپنی خستہ حالی کو بھول جائے گا۔ یا اُس کو گزرے پانی کی طرح
۱۷ یاد کرے گا ○ تیری زندگی نیم روز سے زیادہ روشن ہوگی اور تیری
۱۸ تاریکی فجر کی مانند ہوگی ○ اور اُمید کے واپس آنے کے سبب سے
۱۹ تُو خاطر جمع ہوگا۔ اور اپنے چوگرد دیکھ دیکھ کر چین سے سوئیگا ○ اور تُو آرام کرے گا۔ اور تُجھے کوئی نہ ڈرائے گا بلکہ بہتیرے تیرے
۲۰ سامنے مِنّت وسماجت کرینگے ○ لیکن شریروں کی آنکھیں دُھندلا جائیں گی۔ اُن کے لِئے بھاگنے کو بھی رستہ نہ ہوگا۔ اور دم دے دینا ہی اُن کی اُمید ہوگی ۞

باب ۱۲

ایُّوب کا جواب

۱،۲ تب ایُّوب نے جواب میں کہا کہ ○ بے شک آدمی
۳ تو تم ہی ہو۔ اور حِکمت تمہارے ہی ساتھ مرے گی ○ لیکن میری بھی تمہارے جیسی عقل ہے۔ اور میں تم سے کسی بات میں کمتر نہیں۔ اور کون ہے جو ایسی باتوں سے ناواقف ہے ○
۴ میں وہ آدمی ہُوں جو اپنے دوست کی ہنسی کا نشانہ بنا ہُوں۔ اور جو خُدا کو پُکار کر جواب پاتا تھا۔ "صادق اور دیندار آدمی ہنسی کا نشانہ ہوتا ہے" ○
۵ آسُودہ حال کی رائے میں نفرت مسکین کا حق ہے۔ اور جس کا پاؤں پھسلے اُسی کے لِئے وہ تیار کی گئی ہے ○
۶ رہزنوں کے خیمے سلامت رہتے ہیں۔ اور جو لوگ خُدا کو غُصہ دلاتے ہیں وہ محفوظ رہتے ہیں۔ اُن ہی کے ہاتھ کو خُدا خُوب بھرتا ہے ○
۷ لیکن تُو حیوانوں سے پُوچھ تو وہ تُجھے سکھائیں گے۔ اور آسمان کے پرندوں سے تو وہ تُجھے بتائیں گے ○
۸ زمین کے حشرات سے دریافت کر تو وہ تُجھے تعلیم دیں گے۔ اور سمُندر کی مچھلیوں سے تو وہ تُجھ سے بیان کریں گی ○
۹ اِن سب میں کون ہے جو نہیں جانتا کہ خُداوند ہی کے ہاتھ نے یہ کیا ہے ○
۱۰ سب زِندوں کی جان اور ہر بشر کا دم اُسی کے ہاتھ میں ہے ○
۱۱ کیا کان باتوں کو نہیں پرکھتا یا تالُو خوراک کا مزہ نہیں پہچانتا؟ ○
۱۲ عمر رسیدہ میں حِکمت ہوتی ہے۔ اور عمر کی درازی میں دانائی ○
۱۳ حِکمت اور قُدرت خُدا کی ہیں۔ اور مصلحت اور عقل اُسی کی ہیں ○
۱۴ دیکھ وہ ڈھا دیتا ہے۔ تو بنتا نہیں وہ آدمی کو بند کر دیتا ہے۔ تو پھر کھُلتا نہیں ○
۱۵ وہ پانی کو روکتا ہے تو سب کچھ سُوکھ جاتا ہے۔ وہ اُسے چھوڑ دیتا ہے تو وہ زمین کو تباہ کر دیتا ہے ○
۱۶ قوت اور دانش اُسکے ساتھ ہیں۔ فریب کھایا ہُوا اور فریب دینے والا دونوں اُسی کے ہیں ○
۱۷ وہ مُشیروں کو برہنہ پا لے جاتا ہے۔ اور حاکموں کو بے وقوف بنا دیتا ہے ○
۱۸ وہ بادشاہوں کے کمر بند کھول ڈالتا ہے۔ اور اُن کی کمروں پر رسّے باندھتا ہے ○
۱۹ وہ کاہنوں کو برہنہ پا لے جاتا ہے۔ اور زبردستوں کو اُلٹ دیتا ہے ○
۲۰ وہ معتبر لوگوں کی زبان بدل دیتا ہے۔ وہ بوڑھے آدمیوں کی عقل چھین لیتا ہے ○
۲۱ وہ امیروں پر ذِلّت ڈالتا ہے۔ اور طاقتوروں کے کمر بند

۲۲ ڈھیلے کر دیتا ہے ○ وہ تاریکی میں سے اُس کی گہرائیوں کو آشکارا
۲۳ کرتا ہے۔ اَور مَوت کے سائے کو رَوشنی میں لاتا ہے ○ وہ قوموں
کو بڑھاتا۔ پھر اُن کو ہلاک کر دیتا ہے۔ وہ اُمّتوں کو پھیلاتا۔ پھر
۲۴ اُنہیں مٹا دیتا ہے ○ وہ زمین کے لوگوں کے حاکموں کی عقل لے
۲۵ لیتا ہے۔ اَور بے راہ بیابان میں اُن کو بھٹکا دیتا ہے ○ وہ
اندھیرے میں رَوشنی کے بغیر ٹٹولتے پھرتے ہیں۔ اَور اُنکو متوالے
کی طرح لڑکھڑانے والے بنا دیتا ہے ٭

باب ۱۳

۱ دیکھ۔ میری آنکھوں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ اَور میرے
۲ کانوں نے سُنا ہے۔ اَور سمجھ بھی لیا ہے ○ جو کچھ تم جانتے ہو وہ بھی
۳ مَیں جانتا ہُوں۔ مَیں تم سے کسی بات میں کمتر نہیں ○ غرض مَیں قادرِ
۴ مُطلق سے بولُونگا۔ اَور مَیں خُدا سے بحث کرنا چاہتا ہُوں ○ کیونکہ
۵ تم جُھوٹی باتیں بناتے ہو۔ اَور سب کے سب نکمّے طبیب ہو ○ کاش کہ
۶ تم بالکل خاموش رہتے تو اِسی میں تمہاری دانائی ہوتی ○ تم میرے دلائل
۷ سُنو اَور میرے لبوں کے دعوے پر کان دھرو ○ کیا تم خُدا کے حق
میں ناراست بات کہو گے۔ یا اُسکے حق میں فریب بازی سے بولو گے؟ ○
۸ کیا تم اُس کی طرفداری کرو گے۔ یا خُدا کے لِئے جھگڑو گے؟ ○
۹ کیا تمہارے لِئے یہ اچھّا ہو گا کہ وہ تمہیں آزمائے۔ یا کیا تم اُس کو
۱۰ فریب دو گے۔ جیسے اِنسان کو فریب دِیا جاتا ہے؟ ○ بلکہ جب تم
۱۱ پوشیدگی میں طرفداری کرو گے تو وہ یقیناً تمہیں تنبیہ کریگا ○ کیا اُسکی
۱۲ عظمت تم کو خوف نہ دلائے گی۔ کیا اُس کا ڈر تم پر نہ پڑیگا؟ ○ تمہاری
باتیں راکھ کی تمثیلیں ہیں۔ اَور تمہارے قلعے مٹّی کے قلعے ہیں ○
۱۳ مُجھ سے الگ ہو کر چُپ رہو تاکہ مَیں بولُوں۔ مُجھ پر جو آئے
۱۴ سو آئے ○ مَیں اپنا گوشت اپنے دانتوں میں پکڑُوں گا اور اپنی
۱۵ جان ہتھیلی پر رکھُّوں گا ○ اگرچہ وہ مُجھے قتل کرے تو بھی مَیں کانپُونگا
۱۶ نہیں۔ مگر اپنی راہوں کی بابت اُس کے آگے حُجّت کرُونگا ○ اَور
وُہی میری نجات کا باعث ہو گا۔ کیونکہ کوئی بے دین اُس کے
۱۷ سامنے جا نہیں سکتا ○ پس میری بات غور سے سُنو۔ اَور جو بیان
۱۸ مَیں کرتا ہُوں وہ تمہارے کانوں میں پڑے ○ دیکھ۔ مَیں نے اپنے
دعوے پر غور کیا ہے۔ اَور مَیں جانتا ہُوں کہ مَیں راستکار ٹھہرُونگا ○
۱۹ کَون ہے جو میرے ساتھ جھگڑے۔ جب مَیں چُپ ہُونگا اور جان
۲۰ دے دُونگا ○ دو باتیں مُجھ سے نہ کرنا۔ تب مَیں تیرے حضُور سے
۲۱ نہ چُھپُونگا ○ اپنا ہاتھ مُجھ سے دُور ہٹا لے۔ اَور تیری ہیبت مُجھ کو
۲۲ نہ ڈرائے ○ مُجھے بُلا تو مَیں جواب دُونگا۔ یا مُجھ کو بولنے دے اور تُو
۲۳ مُجھے جواب دے ○ مُجھ سے کتنے جُرم اَور گُناہ سرزد ہوئے ہیں۔
۲۴ میرے قصُور اَور گُناہ مُجھے جتا دے ○ تُو اپنا مُنہ کیوں چُھپاتا
۲۵ ہے اَور کیوں مُجھے اپنا دُشمن سمجھتا ہے؟ ○ کیا تُو ہوا سے اُڑائے
۲۶ گئے پتّے کو دُکھ دے گا۔ کیا تُو سُوکھے بھُوسے کا پیچھا کرے گا؟ ○ کیونکہ
تُو میرے خلاف کڑوی باتیں لکھتا ہے۔ اَور میرے لڑکپن
۲۷ کے گُناہ مُجھ پر واپس لاتا ہے ○ اَور میرے پاؤں کاٹھ میں
ڈالتا ہے۔ اَور میرے سب رستوں کو دیکھ لیتا ہے۔ اَور میرے
۲۸ پاؤں کے تلوؤں کے گِرد حد لگاتا ہے ○ اَور وہ سڑی ہُوئی لکڑی
کی طرح فنا ہوتا ہے۔ اَور اُس کپڑے کی مانند جس کو پروانہ
کھا جاتا ہے ٭

باب ۱۴

۱ اِنسان عَورت سے پَیدا ہو کر چند روزہ ہے اَور تردّد سے
۲ بھرا ہُوا ہے ○ وہ پھُول کی طرح کِھلتا اَور مُرجھا جاتا ہے۔ وہ
۳ سائے کی مانند جاتا رہتا ہے اَور ٹھہرتا نہیں ○ کیا ایسے پر تُو اپنی
آنکھیں کھولتا ہے؟ اَور مُجھ کو اپنے ساتھ عدالت میں لاتا ہے ○
۴ کَون ہے جو ناپاک سے پاک چیز نکالے؟ کوئی نہیں ○ حالانکہ [۴/۵]
۵ اُس کے ایّام ٹھہرائے گئے اَور اُس کے مہینوں کا شمار تیرے

۱۴: ۴۔ آبائے کلیسیا کی رائے کے مطابق یہاں موروثی گناہ اور اُس کے آثار کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔ (مزمور ۵۰-۷)

پاس مُعیّن ہے۔ تُو نے اُس کی حدُود مُقرّر کی ہیں جنکو وہ عبُور نہیں
۶ کر سکتا۔ سو تُو اپنی نظر اُس سے ہٹا تاکہ وہ آرام کرے جب
تک کہ مزدُور کی طرح وہ اپنا دِن پُورا نہ کر لے۔
۷ پس۔ درخت کے لِئے اُمید رہتی ہے۔ کہ اگر وہ کاٹا
جائے۔ تو پھر پھُوٹ نِکلے گا اور اُس کی نرم ڈالی نابُود نہیں ہو جائیگی۔
۸ اور اگرچہ اُس کی جڑ زمین میں پُرانی ہو جائے اور اُسکا تنہ مٹی میں
۹ مر جائے۔ تو بھی پانی کی خُوشبو سے پنپیگا۔ اور پَودے کی مانند شاخیں
۱۰ نِکالے گا۔ لیکن آدمی جب مرتا ہے تو وہیں پڑا رہتا ہے۔ بلکہ دَم
۱۱ دے دیتا ہے اور پھر وہ کہاں رہا؟۔ جیسے کہ سمُندر کا پانی جاتا رہے۔
۱۲ اور دریا خالی ہو کر سُوکھ جائے۔ وَیسے ہی اِنسان لیٹ جاتا ہے اور
نہیں اُٹھتا۔ جب تک کہ آسمان نابُود نہ ہو جائے وہ جاگیں گے نہیں۔
۱۳ اور اپنی نیند سے نہیں چونکیں گے۔ کاش! تُو مجھے عالَمِ اَسفل میں
چھپائے اور جب تک تیرا غضب جاتا نہ رہے مجھے پوشیدہ رکھّے۔
۱۴ اور میرے لِئے وقت نہ ٹھہرائے اور مجھے یاد نہ فرمائے۔ اگر آدمی
مر کر پھر زِندہ ہو جائے تو مَیں اپنی جنگ کے سب ایّام میں اِنتظار
۱۵ کرُونگا جب تک میری رہائی کا وقت نہ آئے۔ تُو تو مجھے بُلائیگا۔
اور مَیں جواب دُونگا اور تُو اپنے ہاتھ کی صنعت کی طرف توجہ
۱۶ کرے گا۔ کیُونکہ تُو میرے قدم گِنے گا اور میری خطاؤں کو تاکتا
۱۷ نہ رہے گا۔ تُو میرے گُناہوں کو تھیلی میں ڈال کر اُن پر مُہر
۱۸ لگائے گا اور میری خطا کو سی رکھتا ہے۔ پہاڑ گر کر مِٹ جاتا ہے
۱۹ اور چٹان اپنی جگہ سے سرکا دی جاتی ہے۔ اور پانی پتّھروں کو گھِسا
دیتا ہے اور اُس کا سیلاب زمین کی مٹّی کو بہا لے جاتا ہے۔ پر تُو اِنسان
۲۰ کی اُمید کو فنا کر دیتا ہے۔ تو ہمیشہ اُسے دبائے رکھتا ہے۔ سو وہ
جاتا رہتا ہے۔ تُو اُس کا چہرہ بدل دیتا اور اُس کو نِکال دیتا ہے۔
۲۱ اگرچہ اُس کے فرزند عزّت پاتے ہیں تو بھی وہ نہیں جانتا۔ یا اگرچہ
۲۲ وہ خوار ہوتے ہَیں تو بھی اُس کو معلُوم نہیں ہوتا۔ لیکن اُس کا
گوشت اُس کے اُوپر درد کرتا رہتا ہے اور اُس کی رُوح اُس کے
اندر ماتم کرتی رہتی ہے ۞

باب ۱۵

اِلیفاز کی دُوسری تقریر

۱ تب اِلیفاز تیمانی نے خِطاب کر کے کہا۔
۲ کیا عقلمند آدمی باطل عِلم سے جواب دے۔ اور شرقی ہوا سے اپنا
۳ پیٹ بھرے؟۔ اور غیر مفید کلام سے حُجّت کرے اور بے سُود باتیں
۴ بولے۔ بلکہ تُو تو خُدا ترسی کو دفع کرتا ہے اور خُدا کی عِبادت کو روکتا
۵ ہے۔ کیونکہ تیرا مُنہ تیری بدی کو ظاہر کرتا ہے۔ اور تُو عیّاروں
۶ کی زُبان اِختیار کرتا ہے۔ تیرا ہی مُنہ تجھے گنہگار ٹھہراتا ہے نہ کہ
مَیں۔ اور تیرے ہی ہونٹ تیرے خِلاف گواہی دیتے ہیں۔
۷ کیا تُو ہی وہ پہلا آدمی ہے جو پَیدا ہُؤا۔ کیا تُو ہی پہاڑیوں سے
۸ پہلے بنایا؟۔ کیا تُو نے خُدا کی مشورت کو سُنا۔ کیا تُو حِکمت کو
۹ اپنے ہی لِئے محدُود رکھتا ہے؟۔ تُو ایسا کیا جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے؟
۱۰ تجھ میں ایسی کیا سمجھ ہے۔ جو ہم میں نہیں؟۔ ہمارے درمیان بُہت
سے سفید رِیش ہیں اور ایسے بُوڑھے جو تیرے باپ سے بھی زیادہ
۱۱ عُمر رسیدہ ہیں۔ کیا خُدا کی تسلّیاں تیرے نزدیک کُچھ کم ہیں۔ اور
وہ باتیں بھی جو نرمی کے ساتھ تجھ سے کہی جاتی ہیں؟۔
۱۲ تیرا دِل تجھے کیُوں کھینچ لے جاتا ہے۔ اور کِس چیز پر تیری
۱۳ آنکھیں چمکتی ہیں؟۔ کہ تُو اپنی رُوح کو خُدا کے خِلاف برانگیختہ کرتا
۱۴ ہے۔ اور اپنے مُنہ سے ایسی باتیں نِکالتا ہے۔ اِنسان کیا چیز ہے
۱۵ کہ پاک ہو۔ یا زن زاد کہ صادِق ہو۔ دیکھ۔ وہ اپنے مُقدّسوں پر
۱۶ اِعتبار نہیں کرتا۔ اور آسمان بھی اُس کی نِگاہ میں پاک نہیں۔ تو ایسے
گھِنونے اور ناکارہ آدمی کا کیا ذِکر جو بدی کو پانی کی طرح پیتا ہے۔
۱۷ مَیں تجھے سمجھاؤُنگا۔ تُو میری سُن۔ اور جو مَیں نے دیکھا ہے وہ
۱۸ تیرے لِئے بیان کرُونگا۔ یعنی وہ جو دانشمندوں نے بتایا ہے اور
۱۹ جو اُن کے باپ دادا سے پوشیدہ نہیں رہا۔ فقط اُنہی کو مُلک دیا گیا
۲۰ اور اُن کے درمیان کوئی اجنبی نہ آیا۔ شریر اپنے تمام دِنوں

میں رنجیدہ ہوتا ہے یعنی سب برس جو ظالم کے لِئے رکھّے گئے ۔
۲۱ دہشتوں کی آواز اُس کے کانوں میں ہے صُلح ہی کے وقت
۲۲ میں ہلاک کُنندہ اُس پر آ پڑے گا ۔ اُس کو یقین نہیں کہ وہ
۲۳ تاریکی سے باہر نِکلے گا ۔ اَور تلوار اُس کی مُنتظر ہے ۔ وہ بطَور
گِدھ کی غذا کے پھینکا جاتا ہے ۔ وہ جانتا ہے کہ تاریکی کے دِن قریب
۲۴ ہیں ۔ آفت اَور تنگی اُسے ایسے بادشاہ کی مانند ڈراتی ہیں ۔ جو لڑائی
۲۵ کے لِئے تیّار ہو اَور وہ اُس پر غالب آتی ہیں ۔ کیونکہ اُس نے اپنا
ہاتھ خُدا کے خلاف بڑھایا ہے ۔ اَور قادرِ مُطلق پر زور آزمائی کی ہے ۔
۲۶ وہ سخت گردنی سے اپنی مُنبتّی سپر سے مُسلّح ہو کر اُس کے مُقابلے
۲۷ میں دَوڑتا ہے ۔ چُونکہ فربہی نے اُس کا مُنہ ڈھانپا ہے ۔ اَور چربی
۲۸ نے اُس کے گُردوں کو چھپایا ہے ۔ اِس لِئے وہ ویران شہروں
میں بس گیا ہے اَور ایسے غیر آباد گھروں میں جو کھنڈر ہونے کو تھے ۔
۲۹ وہ دَولتمند نہ رہے گا ۔ اَور نہ اُس کا مال باقی رہیگا ۔ اَور نہ ایسوں
۳۰ کی مِلکیت زمین پر پھیلے گی ۔ وہ تاریکی سے کبھی نہ نِکلیگا ۔ شُعلہ اُس
کی شاخیں خُشک کر دے گا ۔ اَور تُند ہَوا اُس کی کونپلیں لے جائیگی ۔
۳۱ وہ بطالت پر بھروسا کر کے گُمراہ نہ ہو ۔ کیونکہ بطالت ہی اُسکا نفع ہوگا ۔
۳۲ وقت سے پہلے اُس کی ڈالیاں مُرجھا جائیں گی اَور اُس کی شاخیں سبز
۳۳ نہ رہیں گی ۔ وہ اُس تاک کی طرح ہے جس کے انگور کچّے ہی جھڑ جاتے
۳۴ ہیں ۔ اَور اُس زیتُون کی طرح جس کی کلیاں گِر جاتی ہیں ۔ کیونکہ
شریروں کی جماعت بے پھل رہے گی ۔ اَور رشوت کے خیموں کو
۳۵ آگ کھا جائے گی ۔ اُن کو زیانکاری کا حمل ہے ۔ اَور شرارت جنتے
ہیں ۔ اَور اُن کے بطن میں فریب تیّار ہوتا ہے ۔

باب ۱۶

ایُّوب کا جواب

۱ تب ایُّوب نے جواب میں کہا ۔ ۲ مَیں نے ایسی
بہت سی باتیں سُنیں ۔ تم سب تکلیف دِہ تسلّی دینے والے ہو ۔
۳ پس تیرا بے فائدہ کلام کب ختم ہوگا ؟ اَور بولنے کے لِئے کس چیز
نے تُجھے آمادہ کیا ہے ۔ ۴ مَیں بھی تُمہاری طرح باتیں کر سکتا اگر
تُمہاری جان میری جان کی جگہ میں ہوتی ۔ مَیں بھی تُمہارے خلاف
باتیں جوڑتا ۔ اَور اپنا سر تُم پر ہِلاتا ۔ ۵ اَور اپنے مُنہ کے کلام سے
تُمہیں دلیری دیتا اَور میرے لبوں کی تسلّی تُمہارا دُکھ کم کرتی ۔
۶ پر جب مَیں بولتا ہُوں تو میرا درد تھمتا نہیں اَور جب چُپ
رہُوں تو مُجھے کیا آرام ہوگا ؟ ۷ اَب تو اُس نے مُجھے تھکا دِیا ۔
اَے خُدا ! تُو نے میری ساری جماعت کو ہلاک کِیا ۔ ۸ تُو نے مُجھے
شِکن دار بنایا یہی مُجھ پر گواہ ہے ۔ میری لاغری میرے خلاف
کھڑی ہو کر میرے مُنہ پر گواہی دیتی ہے ۔ ۹ اُس کے غُصّے نے مُجھے
چاک کیا اَور میرا پیچھا کیا ہے ۔ اُس نے اپنے دانت مُجھ پر پیسے
اَور میرا دُشمن میرے خلاف اپنی آنکھیں تیز کرتا ہے ۔ ۱۰ اُنہوں
نے اپنا مُنہ مُجھ پر کھولا ہے ۔ اَور ملامت کرتے ہُوئے میری گال
پر تھپّڑ مارا ہے ۔ اَور ایک تن ہو کر میرے خلاف جمع ہُوئے ہیں ۔
۱۱ خُدا نے مُجھے ظالم کے حوالے کِیا ہے ۔ اَور شریروں کے ہاتھ میں
مُجھے ڈال دِیا ہے ۔ ۱۲ مَیں آرام سے تھا ۔ اُس نے مُجھے توڑ دِیا ۔
اُس نے مُجھے گردن سے پکڑا ہے اَور مُجھے ٹُکڑے ٹُکڑے کر دِیا ہے ۔
اَور اُس نے مُجھے اپنا نشانہ بنایا ہے ۔ ۱۳ اُس کے تیر اندازوں نے
مُجھے گھیر لیا ہے ۔ وہ میرے گُردوں کو چھیدتا ہے اَور رحم نہیں کرتا ۔
اَور میری پِت زمین پر بہا دیتا ہے ۔ ۱۴ اُس نے مُجھے شکست پر
شکست دے کر توڑ ڈالا ہے ۔ وہ جنگجُو کی طرح مُجھ پر چڑھ آتا
ہے ۔ ۱۵ مَیں نے اپنی کھال پر ٹاٹ کا لِباس سِیا ہے ۔ اَور اپنے
سینگ کو خاک میں مِلایا ہے ۔ ۱۶ رونے سے میرا چہرہ سُوج گیا ہے
اَور مَوت کے سائے نے میری پلکوں کو چھپایا ہے ۔ ۱۷ اگرچہ میرے
ہاتھوں میں ظُلم نہیں اَور میری عبادت پاک ہے ۔ ۱۸ اَے زمین ! میرا
خُون مت چھپا ۔ اَور میری فریاد کو آرام کی جگہ نہ دے ۔ ۱۹ دیکھ
اِس گھڑی میں بھی میرا گواہ آسمان پر ہے ۔ اَور میرا وکیل عالمِ بالا
پر ہے ۔ ۲۰ جو میرے دوست ہیں وہی مُجھ پر ہنستے ہیں ۔ لیکن میری

۲۱ آنکھ خُدا کے حضُور آنسُو بہاتی ہے ۝ کاش اِنسان اَور خُدا کے
درمیان فیصلہ کرنے والا ہوتا۔ جِس طرح آدم زاد اَور اُسکے پڑوسی
۲۲ کے درمیان ہوتا ہے ۝ کیونکہ معدُودہ سال گُزر جائیں گے اَور
مَیں اُس راہ چلا جاؤُں گا جہاں سے نہ پھِرُونگا ۝

باب ۱۷

۱ اُس کے قہر نے میرے دِنوں کو تباہ کر دیا ہے اَور فقط قبر
میرے لِئے باقی ہے ۝
۲ یقیناً۔ کیا ٹھٹھا کرنے والے میرے پاس نہیں؟ جنکی چھیڑ چھاڑ
۳ پر میری آنکھ لگی رہتی ہے ۝ تُو ہی اپنے پاس میرا ضامن ہو۔ کون ہے
۴ جو میرے ہاتھ پر ہاتھ مارے؟ ۝ کیونکہ تُو نے اُن کے دِلوں کو دانش
۵ سے محرُوم کیا ہے۔ اِس لِئے تُو اُن کو بلندی نہ بخشے گا ۝ جو اپنے
دوستوں کو لُوٹے جانے کے لِئے حوالے کرتا ہے اُسکے فرزندوں
۶ کی آنکھیں تکان سے افسُردہ ہو جائیں گی ۝ اُس نے مجھ کو قوموں
۷ کے لِئے ضربُ المثل بنایا۔ اَور لوگ میرے مُنہ پر تھُوکتے ہیں ۝ یہاں
تک کہ میری نظر غم سے دُھندلا گئی ہے۔ اَور میرے اعضا سائے
۸ کی طرح مُرجھاتے ہیں ۝ اِس پر راستکار تعجب سے حَیران ہو گئے۔
۹ اَور بے گُناہ شریر کے خِلاف کھڑا ہو گیا ۝ اَور صادِق اپنی راہ پر
قائم رہتا ہے۔ اَور جسکے ہاتھ صاف ہیں۔ اُس کی قُوّت زیادہ ہو جائیگی ۝
۱۰ لیکن تم پھِرو اَور سب کے سب آؤ۔ کیا مَیں تمہارے درمیان کوئی
دانشمند نہیں پاؤُنگا؟ ۝
۱۱ میرے ایّام گُزر گئے ہیں۔ اَور میرے وہ منصُوبے جن میں میرے
۱۲ دِل کی خُوشی تھی کٹ گئے ہیں ۝ وہ رات کو دِن سے بدلتے ہیں۔ اَور
۱۳ میری رَوشنی نزدیک ہے کہ تاریکی ہو جائے ۝ میری اُمّید کیا ہے؟
۱۴ عالمِ اسفل میرا گھر ہے۔ اَور تاریکی میں مَیں نے اپنا بستر بچھایا ۝ مَیں سڑاہٹ
سے کہتا ہُوں کہ اَے میرے باپ۔ اَور کیڑوں سے کہ اَے میری
۱۵ ماں۔ اَے میری بہن ۝ پس میری اُمّید کہاں۔ اَور کون میری
اِقبالمندی کو دیکھیگا؟ ۝ کیا وہ میرے ساتھ عالمِ اسفل میں اُتریں گے۔ ۱۶
کیا ہم مِل کر خاک میں آرام کریں گے ۝

باب ۱۸

بلدد کی دُوسری تقریر

۱ تب بِلدد سُوخی نے خطاب کر کے کہا کہ ۝
۲ تمہاری باتوں کی کب حد ہو گی؟ تم غور کرو اَور بعد اُس کے ہم
۳ بولیں گے ۝ ہم کیوں حیوان کی مانند شُمار کِئے جاتے ہیں۔ اَور کیوں
۴ تمہاری نِگاہ میں ناپاک ہیں؟ ۝ اَور تُو جو اپنے غُصّے میں اپنی جان
کو پھاڑتا ہے۔ کیا تیری خاطر زمین برباد ہو جائے گی۔ یا چٹان اپنی
۵ جگہ سے ہلا دی جائے گی؟ ۝ ہاں شریر کا نُور بُجھا دیا جائے گا۔
۶ اَور اُس کی آگ کا شُعلہ رَوشنی نہ دے گا ۝ اُس کے خیمے
میں رَوشنی تاریک ہو جائے گی۔ اَور اُس کا چراغ اُس پر بُجھا دیا
۷ جائے گا ۝ اُس کی قُوّت کے قدم تنگ پڑ جائیں گے۔ اَور اُسی کا
۸ منصُوبہ اُس کو گرا دے گا ۝ کیونکہ اُس کے پاؤں ہی اُسے
۹ جال کی طرف لے جائیں گے۔ اَور وہ چور گڑھے پر چلے گا ۝ جال
اُس کی ایڑی کو پکڑ لے گا۔ اَور پھندا اُسے مضبُوطی سے جکڑ
۱۰ لے گا ۝ کمند اُس کے لِئے زمین میں چھپا دی گئی ہے۔ اَور پھندا
۱۱ اُس کے لِئے رستے میں رکھّا گیا ہے ۝ دہشتیں چاروں طرف سے اُسے
۱۲ گھبرائینگی۔ اَور انبوہ کر کے اُسکے پیچھے پڑینگی ۝ بدی اُسکے لِئے تیّار
۱۳ ہے۔ اَور ہلاکت اُسکے پہلو میں کھڑی ہے ۝ مرض اُسکی کھال کو کھالیگا
۱۴ مَوت کا پہلوٹا اُسکے اعضا کو نگل جائیگا ۝ وہ اپنے خیمے سے جس پر اُسکا
بھروسا ہے اُکھاڑا جائیگا اَور وہ دہشتوں کے بادشاہ کے آگے حاضر کیا جائیگا ۝
۱۵ جو اُس کا نہیں ہے وہ اُسکے خیمے میں بسے گا۔ اَور اُس کے مسکن
۱۶ پر گندھک برسائی جائے گی ۝ نیچے سے اُسکی جڑیں سُوکھ جائینگی
۱۷ اَور اُوپر سے اُس کی شاخیں مُرجھا جائیں گی ۝ اُس کا ذِکر
زمین پر سے مِٹا دیا جائے گا اَور کُوچوں میں اُس کا نام و نشان
۱۸ نہ رہے گا ۝ وہ رَوشنی سے اندھیرے میں دھکیل دیا جائے گا۔

۱۹ اَور دُنیا میں سے نابُود کر دِیا جائے گا۔ اُس کی قَوم میں نہ اُس کی نسل اَور نہ اُس کی اَولاد ہو گی۔ اَور اُس کے مکانوں میں کوئی باقی نہ رہے گا۔ ۲۰ اہلِ مغرب اُس کا دِن دیکھ کر دہشت کھا جائیں گے۔ ۲۱ اہلِ مَشرق خَوف زدہ ہوں گے۔ یقیناً شریر کے مَسکن اَیسے ہی ہیں۔ اَور جو خُدا کو نہیں جانتا اُس کی جگہ یِہی ہے ٭

باب ۱۹

ایُّوب کا جواب

۱، ۲ تب ایُّوب نے جواب میں کہا کہ تم کب تک میری جان کو دُکھ دیتے رہو گے۔ اَور اپنی باتوں سے مُجھے ٹکڑے ٹکڑے کرتے رہو گے؟ ۳ اَب دس بار تم نے مجھ کو ملامت کی ہے۔ اَور تم کو شرم نہیں آتی کہ مُجھے ستاتے ہو۔ ۴ مانا کہ واقعی میں نے غلطی کی ہے۔ ۵ تو میری غلطی میرے ہی ساتھ ہے۔ پر اگر تم درحقیقت میرے خِلاف لڑائی کرتے ہو۔ اَور ملامت کر کے مُجھے اِلزام دیتے ہو۔ ۶ تو جان لو کہ خُدا ہی نے مُجھ سے اُلٹا سلُوک کیا ہے۔ اَور اپنے جال سے مُجھے گھیر لیا ہے۔ ۷ دیکھو مَیں ظلم کے سبب سے فریاد کرتا ہُوں۔ پر میری سُنی نہیں جاتی۔ مَیں مدد کے لئے چِلاّتا ہُوں۔ پر اِنصاف نہیں مِلتا۔ ۸ اُس نے میرے رستے پر باڑ لگائی ہے جس کو مَیں گُزر نہیں سکتا۔ اَور میری راہوں کو تاریکی سے چھپا دِیا ہے۔ ۹ اُس نے میری عزّت سے مُجھے محرُوم کر دِیا ہے۔ اَور میرے سر کا تاج اُتار دِیا ہے۔ ۱۰ اُس نے مُجھے ہر طرف سے برباد کر دِیا ہے۔ اَور مَیں جاتا رہا ہُوں۔ اَور درخت کی مانند اُس نے میری اُمّید کو اُکھاڑ دِیا ہے۔ ۱۱ اُس نے اپنا غضب مُجھ پر بھڑکایا ہے۔ اَور اُس نے مُجھ کو اپنے دُشمنوں میں شمار کیا ہے۔ ۱۲ اُس کی فَوجوں نے اِکٹھی ہو کر میرے مُقابلے میں اپنا رستہ نِکالا ہے۔ اَور میرے خیمے کے چاروں طرف ڈیرا لگایا ہے۔ ۱۳ اُس نے میرے بھائیوں کو مُجھ سے دُور کر دِیا ہے۔ اَور میرے جان پہچان مُجھ سے بیگانہ ہو گئے ہیں۔ ۱۴ میرے رِشتہ داروں اَور رفیقوں نے مُجھے چھوڑ دِیا ہے۔ اَور میرے گھر کے رہنے والے مُجھے بُھول گئے ہیں۔ ۱۵ میری لَونڈیاں مُجھے پردیسی سمجھتی ہیں اَور اُن کی آنکھوں میں مَیں بیگانہ ہو گیا ہُوں۔ ۱۶ مَیں نے اپنے غُلام کو بُلایا تو اُس نے جواب نہ دِیا۔ اَور مَیں نے اپنے مُنہ سے اُس کی مِنّت بھی کی۔ ۱۷ میری بیوی میرے سانس سے مُتنفّر ہے۔ اَور مَیں اپنی ماں کی اَولاد کے نزدِیک مکرُوہ ٹھہرا ہُوں۔ ۱۸ یہاں تک کہ چھوٹے بچّے بھی میری حقارت کرتے ہیں۔ جب مَیں کھڑا ہوتا ہُوں تو وہ میرے خِلاف بولتے ہیں۔ ۱۹ میرے مَحرَم راز مُجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ اَور جن کو مَیں نے پیار کیا ہے۔ میرے خِلاف ہو گئے ہیں۔ ۲۰ میری ہڈیاں میری کھال سے لگ گئی ہیں۔ اَور مَیں نے فقط اپنے دانتوں کا پوست بچایا ہے۔

۲۱ مُجھ پر رحم کرو۔ اَے میرے دوستو! کم سے کم تم ہی مُجھ پر رحم کرو۔ ۲۲ کیُونکہ خُدا کے ہاتھ نے مُجھے چُھوا ہے۔ تم کیُوں خُدا کی طرح مُجھے ستاتے ہو۔ اَور میرے گوشت سے سیر نہیں ہوتے؟

۲۳ کاش! میری باتیں لِکھی جاتیں۔ کاش! وہ پیتل پر نقش کی جاتیں۔ ۲۴ کاش! کہ لوہے کے قلم سے اَور سیسے سے ہمیشہ کے لئے پتھر پر کندہ کی جاتیں۔

۲۵ کیُونکہ مَیں جانتا ہُوں۔ کہ میرا فِدیہ دینے والا زِندہ ہے۔ اَور وہ مُنتقِم ہو کر زمین پر کھڑا ہو گا۔ ۲۶ اگرچہ میری کھال میرے گوشت سے اُکھاڑی جائے پھر بھی مَیں اِس جسم میں ہو کر خُدا کو دیکھُونگا۔ ۲۷ ہاں مَیں ہی اُسے دیکھُونگا اَور میری ہی آنکھیں اُس پر نِگاہ کرینگی اَور نہ کہ غَیر کی۔ میرے گُردے میرے اندر اِشتیاق سے فنا ہو گئے ہیں۔ ۲۸ اَور اگر تم کہتے ہو کہ ہم کیُونکر اُسے ستائیں اَور اُس کے خِلاف بات کرنے کا مَوقع پائیں۔ ۲۹ تو تلوار سے خَوف کھاؤ کیُونکہ قہر بدیوں کا اِنتقام لے گا۔ اَور تم جان لو گے کہ عدالت ہے ٭

۱۹: ۲۵-۲۶- اِن الفاظ کے اصلی معنی صاف معلوم نہیں ہوتے۔ لیکن اتنا ظاہر ہوتا ہے کہ ایُّوب کا یہ پختہ اِرادہ تھا کہ خُدائے عادِل کبھی نہ کبھی وقت میرا اِنتقام لیگا۔ گو اِس اِنتقام کا کب اَور کس طرح سے ہونا اُس سے پوشیدہ رہا۔ اِس آیت کا لاطینی ترجمہ یہ ہے: یعنی: کیُونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ میرا فدیہ دینے والا زِندہ ہے۔ اَور کہ مَیں آخری دِن زمین سے جی اُٹھُونگا۔ اَور دوبارہ اپنی کھال سے مُلبّس ہُوں گا۔ اَور اپنے جسم سمیت ہی خُدا کو دیکھوں گا ٭

باب ۲۰

۱ [صُوفر کی دُوسری تقریر] تب صُوفر نعماتی نے خطاب کرکے کہا کہ ۝
۲ اِس لئے میرے خیالات مجھے اُبھارتے ہیں کہ جواب دُوں اَور اِس
۳ سبب سے مجھ میں بے قراری ہے ۝ مَیں نے اَیسی ملامت سُنی
ہے جو مجھے شرم دِلاتی ہے۔ اَور میری عقل کی رُوح مجھے جواب دیتی ہے ۝
۴ کیا تُو اِس بات کو نہیں جانتا کہ زمانے کے شُروع سے یعنی جب
۵ سے اِنسان زمین پر رکھا گیا ۝ شریروں کی فتح زوال کے قریب ہوتی
۶ ہے۔ اَور بے دین کی شادمانی ایک لمحے کی ہے ۝ اگرچہ وہ اُونچا ہوکر
۷ آسمان تک پُہنچے۔ اَور اُس کا سر بادلوں سے ٹکرائے ۝ وہ اپنے
بَراز کی طرح ہمیشہ کے لئے فنا ہو جائے گا۔ تو جنہوں نے اُسے دیکھا تھا
۸ وہ کہیں گے۔ کہ وہ کہاں ہے؟ ۝ وہ خواب کی طرح اُڑ جائیگا۔ اَور
۹ پایا نہ جائیگا۔ اَور رات کے سپنے کی مانند نیست ہو جائیگا ۝ جس
آنکھ نے اُس پر نگاہ کی وہ پھر اُس پر نظر نہ کرے گی۔ اَور اُسکی جائے
۱۰ سکُونت اُسے پھر نہ دیکھے گی ۝ اُس کے بیٹے مسکینوں سے بھیک
۱۱ مانگیں گے۔ اَور اُسی کے ہاتھ اُس کی دَولت واپس دینگے ۝ اُس کی
جوانی اُس کی ہڈیوں کو بھر دے گی۔ اَور اُس کے ساتھ خاک میں
بستر کرے گی ۝

۱۲ اگرچہ شرارت اُس کے مُنہ میں میٹھی لگے اَور وہ اُس کو اپنی
۱۳ زُبان کے نیچے چھپائے ۝ اگرچہ وہ اُس کو بچائے رکھّے اَور نہ چھوڑے
۱۴ بلکہ اپنے تالُو پر اُسے محفُوظ رکھّے ۝ تو بھی اُس کا کھانا اُس کی آمعا
۱۵ میں بدل جائے گا۔ اَور اُس کے پیٹ میں اَفعی کا زہر بنے گا ۝ وہ
دَولت کو نِگل گیا ہے۔ مگر اُس کو قے کر دیگا۔ خُدا اُس کو اُس کے
۱۶ پیٹ سے نِکالے گا ۝ وہ اَفعی کا زہر چُوسے گا اَور سانپوں کی زُبان
۱۷ اُسے مار دے گی ۝ وہ تیل کی نہروں اَور شہد اَور مکھن کے سیلاب
۱۸ کو نہ دیکھے گا ۝ وہ اپنی کمائی کو پھیر دے گا اَور کھا نہ سکے گا۔ بلکہ
۱۹ اپنے نفع کے مُطابق واپس کر دے گا اَور فائدہ نہ اُٹھائے گا ۝ کیونکہ
اُس نے مسکینوں کا حق مارا ہے اَور اُنہیں ترک کیا ہے۔ اُس نے
۲۰ زبردستی گھر کو لے لیا ہے۔ جِسے اُس نے بنایا نہیں ۝ چُونکہ اُس نے
۲۱ اپنے اندر قناعت کو نہ جانا۔ وہ اپنے مقصد کو نہ پُہنچے گا ۝ اُسکے
کھانے میں سے کوئی نہیں بچا۔ اِس لئے اُس کی کامیابی پائیدار نہ
ہو گی ۝

۲۲ کمال فراخی میں تنگی اُسے پکڑے گی۔ اَور ہر ایک آفت کا ہاتھ
۲۳ اُس پر پڑے گا ۝ جب وہ پیٹ بھرنے کو ہو تو خُدا اُس پر اپنے
قہر کی آگ نازل کرتا ہے۔ اَور جب وہ کھاتا ہو تو اُس پر برساتا
۲۴ ہے ۝ اگر وہ لوہے کے ہتھیار کے سامنے سے بھاگ جائے۔ تو پیتل
۲۵ کی کمان اُسے چھیدے گی ۝ تیر اُس کی پیٹھ سے باہر آتا ہے اَور
اُس کی چمکدار نوک اُس کے جگر سے نِکلتی ہے۔ اَور دہشتیں اُس پر چھا
۲۶ جاتی ہیں ۝ اُس کے خزانوں میں تمام تاریکی رکھی گئی ہے۔ اَور
اُسے وہ آگ کھا جائے گی۔ جس پر پھُونک نہیں ماری گئی۔ اَور جو کچھ
۲۷ اُس کے خیمے میں باقی ہو گا اُس کو نابُود کر دے گی ۝ افلاک اُس کی بدی
۲۸ کو ظاہر کریں گے۔ اَور زمین اُس کے خلاف اُٹھے گی ۝ اُس کے گھر
۲۹ کی بڑھتی جاتی رہے گی۔ اَور روزِ غضب میں وہ جاتا رہے گا ۝ خُدا
کی طرف سے شریر اِنسان کا یہی بخرہ ہے۔ اَور خُدا کے حکم سے
یہی اُس کی میراث ہے ٭

باب ۲۱

۱ [ایُّوب کا جواب] تب اَیُّوب نے جواب میں کہا کہ ۝ ۲ غور سے
۳ میری بات سُنو اَور یہِ تم سے میرے لئے تسلّی ہو ۝ صبر کرو تو مَیں بولُونگا
۴ اَور میرے بولنے کے بعد تم ٹھٹھا مار لینا ۝ کیا مَیں اِنسان سے شکایت
۵ کرتا ہُوں۔ تو پھر مَیں بے صبری کیوں نہ کرُوں ۝ میری طرف مُتوجّہ
۶ ہو اَور حیران ہو جاؤ اَور اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھّو ۝ جب مَیں سب
کُچھ یاد کرتا ہُوں تو گھبرا جاتا ہُوں اَور میرے جسم کو لرزہ پکڑ
لیتا ہے ۝

۷ شریر کیُوں جیتے رہتے اَور بُوڑھے ہوتے ہیں اور کیُوں اُنکی
۸ طاقت بڑھ جاتی ہےؔ اُن کی اَولاد اُن کے ساتھ اُنکے دیکھتے
دیکھتے۔ اَور اُن کی نسل اُن کی آنکھوں کے سامنے قائم رہتی
۹ ہےؔ اُنکے گھر محفُوظ اَور امن سے ہیں۔ اَور خُدا کی چھڑی اُن پر نہیں
۱۰ پڑتیؔ اُن کا سانڈ باردار کرتا ہے اَور چُوکتا نہیں۔ اُنکی گائے
۱۱ بچّہ دیتی ہے اَور اُس کا بیٹ نہیں گرتاؔ اُن کے چھوٹے بچّے
۱۲ گلّے کی طرح باہر جاتے ہیں۔ اَور اُن کے لڑکے ناچتے ہیںؔ وہ طبلے
اَور بربط کے ساتھ گیت گاتے ہیں۔ اَور بانسری کی آواز سے خُوش
۱۳ ہوتے ہیںؔ وہ عَیش میں اپنے دِن کاٹتے ہیں۔ اَور ایک لحظہ میں عالمِ
۱۴ اَسفل میں اُتر جاتے ہیںؔ وہ خُدا سے کہتے ہیں ہمارے پاس سے
چلا جا۔ کیُونکہ ہم تیری راہوں کی معرفت کی خواہش نہیں کرتےؔ
۱۵ قادرِ مُطلق کَون ہے کہ ہم اُس کی عبادت کریں۔ اَور اگر ہم اُس سے دُعا
۱۶ کریں تو ہمیں کیا فائدہ ہے؟ؔ دیکھ۔ اُن کی کامیابی اُنکے ہی ہاتھ میں
۱۷ ہے۔ اَور شریروں کی مشورت اُس سے دُور ہےؔ کتنی دفعہ شریروں
کا چراغ بُجھ جاتا ہے۔ اَور اُن پر ہلاکت آپڑتی ہے؟۔ اَور کتنی دفعہ
۱۸ وہ اپنے غضب میں دُکھ بانٹتا ہے؟ؔ وہ کتنی دفعہ اُس بھُوسے کی
مانند ہوتے ہیں جو ہَوا کے سامنے ہو اَور اُس ترائی کی طرح جسے بگولا
پراگندہ کر دیتا ہےؔ

۱۹ "خُدا اُس کی شرارت کو اُس کی اَولاد کے لئے چھوڑتا ہے"۔
۲۰ بلکہ اُس کو بھی بدلہ دے گا تو وہ جانے گاؔ اُس کی آنکھیں اپنی بربادی
۲۱ کو دیکھیں گی اَور وُہی قادرِ مُطلق کے غضب کو پئیے گاؔ کیُونکہ وہ اپنے
بعد اپنے گھرانے کی کیا پروا کرتا ہے جب اُس کے مہینوں کا سلسلہ
۲۲ کاٹ ڈالا گیاؔ کیا کوئی خُدا کو علم سکھا سکتا ہے۔ جب کہ وہ اُن کی
۲۳ بھی عدالت کرتا ہے جو بُلند ہیں؟ؔ ایک آدمی اپنی کمال توانائی
۲۴ اَور کمال چین اَور عَیش کے درمیان مَرجاتا ہےؔ چربی اُس کی پسلیوں
۲۵ کو ڈھانپے رہتی ہے۔ اَور اُس کی ہڈیاں گُودے سے تر ہوتی ہیںؔ اَور
۲۶ دُوسرا جان کی تلخی میں مَرتا ہے۔ اَور کبھی سُکھ نہیں چکھتاؔ وہ
دونوں خاک میں پڑے رہتے ہیں اَور کیڑے اُنہیں ڈھانپینگےؔ
۲۷ یقیناً۔ مَیں تمہارے خیالات جانتا ہُوں۔ اَور وہ اِلزام
۲۸ بھی جو تم مجھ پر ناراستی سے لگاتے ہوؔ کیُونکہ تم کہتے ہو کہ شریف
کا گھر کہاں ہے۔ اَور وہ خیمہ کہاں ہے جس میں شریر بستے تھے؟ؔ
۲۹ سفر کرنے والوں میں سے کسی سے بھی پُوچھو۔ کیا تم اُنکی مثالوں
پر غَور نہیں کرتے؟ؔ

۳۰ "شریر ہلاکت کے روز باقی رہتا ہے۔ اَور غضب کے دِن
۳۱ پیش کیا جاتا ہے"ؔ کَون اُس کے مُنہ پر اُس کی راہ کو اِلزام دے
۳۲ اَور جو کُچھ اُس نے کیا ہے اُس کا بدلہ کَون اُسے دے گا؟ؔ یقیناً
وہ قبر میں پہنچایا جاتا ہے اَور اُس کے مقبرے پر چوکیداری کی جاتی
۳۳ ہےؔ وادی کے ڈھیلے اُسے نرم لگتے ہیں۔ تمام لوگ اُسکے
پیچھے چلے جائیں گے جیسے اُس سے پہلے بے شُمار لوگ چلے گئےؔ
۳۴ پس تم کیُوں بے فائدہ مُجھے تسلّی دیتے ہو۔ جب کہ تمہارے
جوابوں میں جُھوٹ کے سوا اَور کُچھ بھی نہیں ٭

باب ۲۲

اِلیفاز کی تیسری تقریر

۱ تب اِلیفاز تیمانی نے خطاب کر کے
۲ کہا کہؔ کیا آدمی خُدا کو فائدہ پہنچا سکتا ہے؟ بے شک دانشمند
۳ اپنے ہی لئے فائدہ پاتا ہےؔ اگر تو نیک ہو تو کیا قادرِ مُطلق کو
اُس سے کُچھ فائدہ ہے یا اگر تو اپنی راہوں کو پاک کرے تو اُس
۴ کے لئے کُچھ نفع ہے؟ؔ کیا وہ تیری خُدا ترسی کے سبب سے
۵ تجھے ملامت کرتا ہے یا تجھے عدالت میں لاتا ہے؟ؔ کیا تیری
۶ شرارت بڑی نہیں۔ اَور تیری بدی بے حد نہیں؟ؔ کیُونکہ تُو نے
اپنے بھائی سے ناحق رہن لیا ہے۔ اَور ننگوں سے کپڑے چھین
۷ لئے ہیںؔ تُو نے پیاسے کو پانی نہیں پلایا۔ اَور بھوکے سے اپنی
۸ روٹی روک رکھی ہےؔ جو آدمی قوی بازو والا ہے زمین اُس
کے قبضے میں ہوتی ہے۔ اَور عزّت دار شخص اُس میں بستا ہےؔ

۹ تُو نے بیواؤں کو خالی ہاتھ بھیج دِیا ہے اور یتیموں کے بازُو توڑ دِیئے
۱۰ ہیں ○ اِس باعث سے تیری چاروں طرف پھندے ہیں ۔ اور ناگہانی
۱۱ خوف تُجھے دُکھ دیتا ہے ○ اور نُور ایسی تاریکی ہو گیا کہ تُو دیکھ نہیں سکتا ۔
۱۲ اور پانی کا سیلاب تُجھے چھپا لیتا ہے ○ کیا خُدا آسمان پر بُلند نہیں اور
۱۳ بُلند ستاروں پر نظر نہیں کرتا ؟ ○ اور تُو کہتا ہے کہ خُدا کیا جانتا ہے ۔
۱۴ کیا وہ کُہر کے پیچھے سے اِنصاف کر سکتا ہے ؟ ○ بادل اُس کے لِئے
پردہ ہے اور وہ دیکھ نہیں سکتا ۔ اور وہ افلاک کے گُنبد پر چلتا ہے ○
۱۵ کیا تُو اُسی پُرانی راہ پر چلتا رہیگا ۔ جِس پر شریر لوگ چلتے رہے ہیں ؟ ○
۱۶ جو اپنے وقت سے پہلے ہی کاٹ دِیئے گئے ۔ جب سیلاب اُن کی
۱۷ بُنیادوں پر بہ گیا ○ جِنہوں نے خُدا سے کہا "ہمارے پاس سے چلا
۱۸ جا" اور کہ "قادرِ مُطلق ہمارا کیا کر سکتا ہے" ○ تو بھی اُس نے اُن کے
گھروں کو اچھّی اچھّی چیزوں سے بھر دیا ۔ اور شریروں کی مشورت
۱۹ اُس سے دُور ہی رہی ○ صادق دیکھیں گے اور خُوش ہوں گے اور
۲۰ معصوم اُن پر ہنسی کرے گا ○ "دیکھ ہمارے مخالف کاٹے گئے ہیں ۔
۲۱ بلکہ اُن کے بقیّہ کو آگ کھا گئی ہے" ○ پس اُس کے نزدیک رہ اور
۲۲ نیکی کر ۔ اِس طرح کرنے سے تُو اچھّی اچھّی چیزیں پائے گا ○ اُس کے
مُنہ کی شریعت کو قبُول کر ۔ اور اُس کی باتوں کو اپنے دِل میں رکھ ○
۲۳ کیونکہ اگر تُو قادرِ مُطلق کی طرف پھرے تو تُو بحال کیا جائے گا ۔ اور تُو
۲۴ بدی کو اپنے خیمے سے دُور کر دے گا ○ تب گرد کی طرح تیرے پاس
۲۵ سونا ہوگا ۔ اور وادیوں کے پتھروں کی طرح اوفیر کا طِلا ○ اور قادرِ
۲۶ مُطلق تیرا سونا اور تیرا چاندی کا ذخیرہ ہوگا ○ اُس وقت قادرِ
مُطلق میں تیری لذّت ہوگی ۔ اور تُو خُدا کی طرف اپنا مُنہ اُٹھائے گا ○
۲۷ اور تُو اُس سے دُعا کریگا اور وہ سُن لے گا ۔ اور تُو اپنی مِنّتیں ادا کریگا ○
۲۸ اور جس بات کا تُو اِرادہ کرے وہ تیرے لِئے پُورا ہو جائیگا ۔ اور تیری
۲۹ راہوں پر رَوشنی چمکے گی ○ کیونکہ جو پست ہُؤا وہ بُلند کیا جائیگا اور
جو عاجز نِگاہ تھا وہ بچایا جائیگا ○ اور وہ بے گُناہ کو نجات دیگا ۔ وہ تیرے
ہاتھوں کی پاکیزگی کے باعث نجات پائے گا ٭

باب ۲۳

ایُّوب کا جواب

۱ ۲ تب ایُّوب نے جواب میں کہا کہ ○ آج بھی
میری شکایت تلخ ہے ۔ باوجُود میرے کراہنے کے اُسکا ہاتھ مُجھ
۳ پر بھاری ہے ○ کاش کہ مَیں جانتا کہ کہاں اُسے پاؤں اور مَیں اُسکی
۴ مسند تک پہُنچتا ○ تو مَیں اپنا دعویٰ اُس کے آگے مُسلسل بیان
۵ کرتا اور اپنا مُنہ دلائل سے بھر لیتا ○ اور مَیں اُس کے جواب کے
۶ کلموں کو جان لیتا ۔ اور مَیں سمجھتا کہ وہ مُجھ سے کیا کہتا ہے ○ کیا وہ
اپنی قُدرت کی عظمت میں مُجھ سے لڑتا ۔ نہیں ۔ بلکہ وہ مُجھ پر مہربانی
۷ کرتا ○ تب راستباز اُس کے ساتھ مُباحثہ کرتا ۔ اور مَیں ہمیشہ
کے لِئے اپنے مُنصِف کے ہاتھ سے رہائی پاتا ○
۸ لیکن اگر مَیں مشرق کو جاتا ہُوں تو وہ نہیں ہوتا ۔ اور اگر
۹ مغرب کو تو اُس کو نہیں دیکھتا ○ مَیں شمال میں اُس کی تلاش
کرتا ہُوں اور اُسے نہیں پاتا ۔ مَیں جنُوب کی طرف جاتا ہُوں
۱۰ اور وہ مُجھے نظر نہیں آتا ○ لیکن وہ میری راہ کو جانتا ہے ۔ اگر
۱۱ وہ مُجھے آزمائے تو مَیں سونے کی مانِند نکلُوں گا ○ میرے پاؤں اُس
کے نقشِ قدم کو پکڑے رہے ہیں ۔ مَیں نے اُس کی راہ اِختیار کی
۱۲ ہے اور اُس سے نہیں مُڑا ○ مَیں نے اُسکے لبوں کے حُکم سے عُدُول
نہیں کیا ۔ اور اُس کے مُنہ کی باتوں کو یاد رکھنا مَیں نے اپنا
۱۳ فرض جانا ○ لیکن وہ ایک اِرادے والا ہے ۔ تو کون اُسکو پھرا سکیگا ۔
اور اگر وہ کچھ چاہے تو اُسے کر کے رہے گا ○
۱۴ جو کچھ میرے لِئے مُقرّر کیا گیا ہے وہ پُورا کرتا ہے اور بہت
۱۵ سی ایسی باتیں اُسکے پاس ہیں ○ اِس لِئے مَیں اُسکے حضُور خوفزدہ
۱۶ ہوتا ہُوں ۔ اور اُس پر غور کر کے کانپتا ہُوں ○ کیونکہ خُدا ہی نے
میرے دِل کو بودا کر دیا ۔ اور قادرِ مُطلق ہی نے مُجھے ہِراساں کیا ○
۱۷ کیونکہ مَیں تاریکی کے سبب سے ہلاک نہ ہُؤا اور نہ اُس ظُلمت ہی
کے سبب سے جِس سے میرا چہرہ ڈھانپا گیا ٭

باب ۲۴

۱ [ایُّوب کا جواب] قادرِ مطلق سے زمانے کیوں پوشیدہ رہے ہیں؟
۲ اُسکے جاننے والے اُس کے دِنوں کو کیوں نہیں دیکھتے؟ ○ بعض
حدبندی کو سرکا دیتے ہیں۔ وہ گلّے اور گلّہ بان کو زبردستی سے لے جاتے
۳ ہیں ○ وہ یتیموں کے گدھے کو ہانک دیتے اور بیواؤں کے بَیل کو
۴ رہن رکھ لیتے ہیں ○ وہ مسکینوں کو راہ سے پھیر دیتے ہیں۔ اور زمین
۵ کے غریب سب چھپ جاتے ہیں ○ دیکھ۔ وہ گورخروں کی مانند
بیابان میں اپنے کام کے لئے نکل جاتے ہیں۔ اور مشقت اُٹھاکر غذا
کی تلاش میں رہتے ہیں۔ بیابان اُن کے بچوں کے لئے خوراک بہم
۶ پہنچاتا ہے ○ وہ اُس کھیت کو کاٹتے ہیں جو اُن کا نہیں اور شریروں
۷ کے لئے انگور جمع کرتے ہیں ○ وہ ساری رات بے لباس ننگے پڑے
۸ رہتے ہیں۔ اور سردی کے لئے اُن کے پاس اوڑھنا نہیں ہوتا ○ وہ
کوہستان کی بارش سے بھیگتے ہیں۔ اور چٹانوں سے لپٹے جاتے ہیں
۹ اِس لئے کہ اُنکی کوئی آڑ نہیں ہوتی ○ وہ یتیم کو پستان سے ہٹا لیتے ہیں۔
۱۰ اور مسکین کے شیرخوار کو گرو لیتے ہیں ○ وہ کپڑے کے بغیر ننگے پھرتے ہیں
۱۱ اور بھوکے ہوکر پُولے اُٹھاتے ہیں ○ وہ دو چٹانوں کے بیچ تیل نچوڑتے
۱۲ ہیں۔ وہ کولھوؤں میں انگور کچلتے ہیں اور پیاسے رہتے ہیں ○ شہروں
میں مرنے والوں کا کراہنا اُٹھتا ہے۔ اور زخمیوں کی جان چلاّتی
ہے۔ تو بھی خدا ظلم کا لحاظ نہیں کرتا ○
۱۳ وہ اُن میں سے ہیں۔ جو روشنی کے خلاف سرکشی کرتے ہیں
اور اُس کی راہوں کو نہیں جانتے اور اُس کے رستوں میں نہیں
۱۴ ٹھہرتے ○ روشنی ہوتے ہی قاتل اُٹھتا ہے اور غریب اور مسکین کو
۱۵ قتل کرتا ہے۔ اور رات کو وہ چور کی مانند ہوتا ہے ○ زناکار کی
آنکھ شام کی منتظر رہتی ہے۔ وہ کہتا ہے کوئی آنکھ مجھ کو نہ دیکھے گی۔ اور
۱۶ اپنے منہ پر نقاب ڈال لیتا ہے ○ اندھیرے میں وہ گھروں کو نقب
لگاتا ہے۔ وہ دِن کے وقت اپنے آپ کو بند رکھتا ہے۔ اور وہ
۱۷ روشنی کو نہیں جانتا ○ اُس کے لئے صبح اور موت کا سایہ ایک ہی چیز
ہے۔ کیونکہ اُسکے جاننے میں موت کے سائے کی دہشتیں ہیں ○
۱۸ [صوفر] وہ اپنے ہلکے پن کے باعث گویا پانی کی سطح پر چلتا ہے۔ زمین
۱۹ پر اُس کا بخرہ ملعون ہے۔ وہ انگورستان کی راہ پر نہیں مڑتا ○ خشکی
اور گرمی برف کے پانی کو نگل جاتی ہیں۔ اِسی طرح عالمِ اسفل خطا
۲۰ کاروں کو نگل جاتا ہے ○ رحم اُسے فراموش کر دیگا۔ اُس کا نام و نشان
۲۱ نہ رہے گا۔ اُس کی بدی درخت کی طرح اُکھاڑ دی جائے گی ○ وہ
اُس بانجھ کو جس سے بچے پیدا نہیں ہوتے نگل گیا ہے۔ اور بیوہ
۲۲ سے کوئی نیکی نہیں کی ○ وہ اپنی قوت سے زبردستوں کو بھی کھینچ لیتا
ہے۔ جب وہ اُٹھتا ہے تو وہ زندگی کا بھروسا نہیں رکھتا ○
۲۳ خدا اُس کو چین بخشتا ہے اور اُس کو سنبھالتا ہے۔ اور اُس کی
۲۴ آنکھیں اُس کی راہ پر لگی رہتی ہیں ○ وہ سرفراز کیا جاتا ہے اور
پھر نہیں ہوتا۔ وہ پست کیا جاتا اور سب دُوسروں کی طرح رستے
سے اُٹھا لیا جاتا اور اناج کی بالوں کی طرح کاٹ ڈالا جاتا ہے ○
۲۵ اگر یہ ایسا ہی نہیں تو کون ہے جو مجھے جھٹلا سکے۔ اور میرے
الفاظ کو ناچیز ٹھہرائے ؛

باب ۲۵

۱ [بلدد کی تیسری تقریر] تب بلدد سوخی نے خطاب کر کے کہا کہ ○
۲ سلطنت اور مہابت اُسی کی ہیں۔ جو اپنے بلند مکانوں میں
۳ سلامتی بخشتا ہے ○ کیا اُس کے لشکروں کا کچھ شمار ہے۔ یا کوئی
۴ ہے جس پر اُس کی روشنی نہیں چمکتی؟ ○ پس خدا کے حضور انسان
۵ کس طرح صادق۔ اور زن زاد کس طرح پاک ٹھہرے؟ ○ دیکھ۔
اُس کی نگاہ میں چاند بھی روشن نہیں۔ اور نہ ستارے ہی پاک
۶ ہیں ○ تو بھلا انسان کہاں جو گندگی ہے اور آدم زاد کہاں
جو کیڑا ہے؟ ؛

باب ۲۶

۱،۲ [ایُّوب کا جواب] تب ایُّوب نے جواب میں کہا کہ ○ تُو نے ناتوان
۳ کی کیسی مدد کی ہے۔ تُو نے کمزور بازُو کو کیسے سنبھالا ہے ○ تُو نے
نادان کو کیونکر صلاح دی ہے۔ اور تُو نے کس قدر عقلمندی ظاہر کی
۴ ہے ○ تُو نے کس سے یہ باتیں بیان کی ہیں۔ اور کس کی رُوح تجھ میں
۵ سے نکلی ہے؟ ○ مُردوں کی رُوحیں زمین کے نیچے کانپتی ہیں۔ پانی
۶ اور اُس کے رہنے والے لرزاں ہیں ○ عالمِ اسفل اُس کے آگے
۷ ننگا ہے۔ اور اُس کے لئے ابدّون کا کوئی پردہ نہیں ○ وہ شمال
۸ کو خلا پر پھیلاتا ہے۔ اور زمین کو عدم پر لٹکاتا ہے ○ وہ پانی
کو اپنے بادلوں میں بند کرتا ہے۔ اور وہ اُن کے وزن سے نہیں
۹ پھٹتے ○ وہ اپنے تخت کا رُخ چھپاتا ہے۔ اور بدلی کو اُس پر بچھاتا
۱۰ ہے ○ اُس نے پانی کی سطح پر دائرہ کھینچا ہے۔ اور نور اور تاریکی
۱۱ کی حد ٹھہرائی ہے ○ اُس کی دھمکی کے سبب سے آسمان کے ستُون
۱۲ کانپتے اور گھبرا جاتے ہیں ○ وہ اپنی طاقت سے سمُندر کو جُنبش دیتا
۱۳ ہے۔ اور اپنی حکمت سے راہب کو مارتا ہے ○ اُس نے اپنی رُوح
سے آسمان کو زینت دی ہے۔ اُس کے ہاتھ نے پیچیدہ سانپ کو
۱۴ چھیدا ہے ○ دیکھ۔ یہ تو اُس کی راہوں کے کنارے ہی ہیں۔ اور
ہم اُس کی آواز کیسی دھیمی سُنتے ہیں۔ اُس کی جبّاری کی گرج کو
کون سمجھ سکتا ہے؟ ○

باب ۲۷

۱،۲ [ایُّوب] (اور ایُّوب پھر اپنی تمثیل کی طرف لَوٹا اور کہا کہ) ○ زندہ
خُدا کی قسم جس نے میرے انصاف کو روکا ہے۔ اور قادرِ مُطلق کی جس
۳ نے میری جان کو تلخی پہنچائی ہے ○ جب تک میری جان مجھ میں ہے
۴ اور خُدا کا دَم میرے نتھنوں میں ہے ○ میرے ہونٹ ہرگز جھوٹ
کی بات نہ بولینگے اور نہ میری زُبان فریب کی بکواس کرے گی ○
۵ مجھ سے ہرگز نہ ہو۔ کہ مَیں تمہیں راست گو کہُوں۔ مرتے دَم تک
۶ بھی مَیں اپنی دیانت کو نہ چھوڑُوں گا ○ مَیں اپنی صداقت کو تھامے
ہُوئے ہُوں اور مَیں اِسے نہ چھوڑُوں گا۔ اور میری زندگی کے کسی
۷ دِن بھی میرا دل مجھے مَلامت نہ کرے گا ○ پس میرا دُشمن بدکار
۸ کی مثل اور میرا مُخالف شریر کی مانند ہو ○ کیونکہ بے دین کی اُمید
کیا ہے جب وہ دُعا کرتا ہے اور اپنی رُوح کو خُدا کی طرف رجُوع کراتا
۹ ہے ○ جب اُس پر آفت آ پڑے تو کیا خُدا اُس کی فریاد سُنے گا؟ ○
۱۰ کیا وہ قادرِ مُطلق سے خوش ہوگا۔ اور تمام وقت خُدا کو پکارے گا؟ ○
۱۱ مَیں خُدا کی تدبیر کی تمہیں تعلیم دُونگا۔ اور جو کچھ قادرِ مُطلق کے پاس
۱۲ ہے مَیں نہ چھپاؤُں گا ○ بے شک تم سب نے خود دیکھا ہے۔ پھر
کس لئے بے سبب باطل باتیں کرتے ہو ○
۱۳ [صوفر کی تیسری تقریر] شریر کا حصّہ خُدا کے نزدیک یہی ہے۔ اور ظالم
۱۴ کا بخرہ بھی جو وہ قادرِ مُطلق سے پائے گا ○ اگر اُس کے بچے بہت ہیں تو
۱۵ تلوار کے لئے ہیں۔ اور اُس کی اولاد روٹی سے سیر نہ ہوگی ○ اور
اُس کے باقی ماندہ مَوت میں دفن کئے جائیں گے۔ اور اُس کی بیوائیں
۱۶ اُس پر نہ روئیں گی ○ اگر وہ مٹی کی طرح چاندی کا ڈھیر لگائے۔ اور
۱۷ گارے کی طرح کپڑے تیار کرے ○ وہ بے شک تیار کرے مگر صادق
۱۸ اُس کو پہنے گا۔ اور معصُوم اُس کی چاندی بانٹ لے گا ○ اُس نے مکڑی
کی مانند اپنا گھر بنایا ہے۔ اور اُس جھونپڑی کی طرح جسے پاسبان
۱۹ کھڑی کرتا ہے ○ دَولتمند جب سوئے گا اپنے ساتھ کچھ نہ لے جائے
۲۰ گا۔ وہ آنکھیں کھولے گا اور کچھ نہ پائے گا ○ دہشتیں اُس کو سیلاب
۲۱ کی طرح پکڑ لیں گی۔ اور رات کو بگولا اُسے لے جائیگا ○ مشرقی
ہوا اُس کو پکڑ لے گی تو وہ جاتا رہے گا۔ اور اُس کی جگہ سے اُس کو
۲۲ اُکھاڑ پھینکے گی ○ خُدا اُس پر یہ پھینکے گا اور رحم نہ کریگا۔ اگر ہو سکتا
۲۳ تو وہ اُس کے ہاتھوں سے بھاگ جاتا ○ وہ اُس پر تالیاں بجائیگا۔

۲۶: ۱۲ - "راہب" دیکھو ایُّوب ۹: ۱۳۔
۲۶: ۱۳ - "پیچیدہ سانپ" لویاتان کی طرح (ملاحظہ ہو ایُّوب ۳: ۸) سمندر کی علامت ہے۔ (ملاحظہ ہو اشعیا ۲۷: ۱)

اور اُس کی جگہ سے اُس کو سسکار کر نکال دے گا ۞

باب ۲۸

۱ **حکمت کی تعریف** یقیناً چاندی کے لئے کان ہوتی ہے۔ اور سونے
۲ کے لئے جگہ ہوتی ہے جہاں وہ صاف کیا جاتا ہے ۞ لوہا زمین
۳ میں سے نکالا جاتا اور پیتل پتھر میں سے گلایا جاتا ہے ۞ اِنسان
تاریکی کی تہ تک پہنچتا ہے اور ظلمت اور موت کی اِنتہا تک
۴ پتھروں کی تلاش کرتا ہے ۞ آبادی سے دُور وہ سُرنگ لگاتا
ہے۔ آنے جانے والوں کے پاؤں سے بے خبر اور لوگوں سے
۵ دُور وہ لٹکتے اور جھولتے ہیں ۞ جس زمین سے خوراک پیدا ہوتی
۶ ہے وہ اپنے اندر گویا آگ سے پلٹ دی جاتی ہے ۞ اُس کے
پتھروں میں نیلم کی جگہ ہے۔ اور اُس میں سونے کے ذرّے
۷ پائے جاتے ہیں ۞ اُس راہ کو کوئی شکاری پرندہ نہیں جانتا
۸ اور باز کی آنکھ نے اُس کو نہیں دیکھا ہے ۞ درندوں نے اُس
۹ پر قدم نہیں مارا اور شیر اُس پر نہیں چلا ۞ وہ اپنے ہاتھ چقمقی
چٹان کی طرف پھیلاتا ہے اور پہاڑوں کو اُن کی جڑوں سے اُلٹا
۱۰ دیتا ہے ۞ وہ چٹانوں میں سے دریا کاٹتا ہے۔ اور اُس کی آنکھ
۱۱ ہر ایک قیمتی چیز دیکھتی ہے ۞ وہ ندیوں کو ٹپکنے سے روکتا ہے۔
اور پوشیدہ چیزیں روشنی میں لاتا ہے ۞

۱۲ مگر حکمت۔ کہاں پائی جاتی ہے۔ اور فہمید کا مقام کہاں
۱۳ ہے؟ ۞ اِنسان اُس کی راہ نہیں جانتا۔ اور وہ زندوں کی سرزمین
۱۴ میں مَوجُود نہیں ۞ گہراؤ کہتا ہے کہ مُجھ میں نہیں۔ اور سمندر کہتا ہے
۱۵ کہ میرے پاس نہیں ۞ خالص سونا اُس کے عِوض دِیا نہیں جاتا۔ اور
۱۶ اُس کی قیمت کے لئے چاندی تولی نہیں جاتی ۞ وہ اوفیر کے سونے
۱۷ سے مُقابلہ نہیں کھاتی۔ نہ قیمتی جزع سے اور نہ نیلم سے ۞ سونا
یا شیشہ اُس کے برابر نہیں۔ نہ سونے کے ظرُوف اُس کے بدلے
۱۸ دیئے جا سکتے ہیں ۞ مُونگے اور بلّور کا اُس کے ساتھ ذکر نہ کیا
جائے گا۔ بلکہ حکمت کی تحصیل موتیوں کی تھیلی سے بڑھ کر ہے ۞ ۱۹ کُوش
کا یاقُوتِ اصفر اُس کا ہم قدر نہیں۔ نہ خالص سونا اُس کے برابر
ہے ۞ ۲۰ پس حکمت کہاں سے آتی ہے اور فہمید کی جگہ کونسی ہے؟ ۞
۲۱ یقیناً وہ تمام زندوں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے اور آسمان
کے پرندوں سے چھپی ہُوئی ہے ۞ ۲۲ ابدّون اور موت کہتی ہیں۔ کہ
ہم نے اپنے کانوں سے اُس کی شہرت سُن لی ہے ۞ ۲۳ خُدا اُسکی راہ
کو دیکھتا ہے۔ اور اُس کے مکان سے واقف ہے ۞ ۲۴ کیونکہ وہ
زمین کی اِنتہا تک نظر کرتا ہے اور آسمان کے نیچے کی سب
چیزوں کو دیکھتا ہے ۞ ۲۵ جس وقت اُس نے ہوا کا وزن کِیا۔
اور پانی کو پیمانے سے ناپا ۞ ۲۶ جس وقت اُس نے مینہ کے لئے
قانُون بنایا اور رعد کی بجلی کی راہ ٹھہرائی ۞ ۲۷ اُس وقت اُس
نے اُسے دیکھا اور بیان کیا اور قائم کیا اور اُس کی تحقیق کی ۞
۲۸ اور اُس نے اِنسان سے کہا کہ دیکھ۔ خُدا کا خوف ہی حکمت
ہے۔ اور بدی سے پرہیز کرنا ہی فہمید ہے ۞

باب ۲۹

۱ **اَیُّوب کی آخری تقریر گزشتہ خوشحالی** اَیُّوب نے اپنا کلام دوبارہ
شرُوع کر کے کہا کہ ۞ ۲ کاش! مَیں گزشتہ مہینوں کی طرح ہو
جاؤں۔ اور اُن دِنوں کی مانند جن میں خُدا میرا محافظ تھا ۞
۳ جب اُس کا چراغ میرے سر کے اُوپر روشن رہتا تھا۔ اور مَیں
اُس کی روشنی سے اندھیرے میں چلتا تھا ۞ ۴ جیسا کہ مَیں اپنی جوانی
کے ایّام میں ہوتا تھا۔ جب خُدا کی خوشنودی میرے خیمے پر ہوتی
تھی ۞ ۵ اور قادرِ مطلق میرے ساتھ ہوتا تھا اور میرے چاکر میرے
گرد کھڑے ہوتے تھے ۞ ۶ مَیں اپنے پاؤں مکھن سے دھوتا تھا۔
اور چٹان میرے لئے تیل کی ندیاں بہاتی تھی ۞ ۷ جب مَیں شہر
کے دروازے کو جاتا اور چوک میں اپنی کرسی رکھتا تھا ۞ ۸ جوان
آدمی مجھے دیکھ کر چھپ جاتے اور بُوڑھے اُٹھ کر کھڑے ہوتے

۹ تھے ○ رئیس بولنے سے باز رہتے اور اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھتے تھے ○
۱۰ حاکموں کا بولنا تھم جاتا تھا۔ اور اُن کی زُبانیں اُن کے تالُو سے لگ
۱۱ جاتی تھیں ○ جب کان سُن لیتا تو مجھے مُبارک کہتا تھا۔ اور جب
۱۲ آنکھ دیکھتی تو میری گواہی دیتی تھی ○ کیونکہ مَیں فریاد کرنے والے
مسکین کو چھُڑاتا تھا اور یتیم کو بھی جس کا کوئی مددگار نہیں ہوتا تھا ○
۱۳ ہلاک ہونے والے کی دُعائے خیر مجھ پر آتی تھی۔ اور بیوہ کے دِل کو
۱۴ مَیں شادمان کرتا تھا ○ مَیں عدل سے مُلبّس ہوتا تھا اور اُسے اوڑھتا
۱۵ تھا۔ میری فراست پیراہن اور دستار ہوتی تھی ○ مَیں اندھوں کے
۱۶ لِئے آنکھیں اور لنگڑوں کے لِئے پاؤں ہوتا تھا ○ مَیں مسکینوں
کا باپ ہوتا تھا۔ اور جس کو مَیں نہ جانتا تھا اُس کے دعویٰ کی بھی
۱۷ تحقیق کرتا تھا ○ مَیں ظالم کے جبڑے توڑتا تھا۔ اور اُسکے دانتوں
۱۸ میں سے اُس کے شکار کو کھینچ نکالتا تھا ○ مَیں کہتا تھا کہ مَیں اپنے
گھونسلے ہی میں ہلاک ہو جاؤُنگا۔ اور ریت کی طرح اپنے اَیّام
۱۹ کو بڑھاؤُنگا ○ میری جڑ پانی کے پاس پھَیلی ہوئی ہوگی۔ اور اوس
۲۰ میری شاخوں پر رات کاٹے گی ○ میری عظمت مجھ میں تر و تازہ
۲۱ رہے گی۔ اور میری کمان میرے ہاتھ میں مضبُوطی پائے گی ○ وہ
منتظر ہو کر میری سُنتے تھے۔ اور خاموش ہو کر میری مشورت سُنتے
۲۲ تھے ○ وہ میرے کلام پر کچھ نہ بڑھاتے تھے۔ اور میری باتیں اُن
۲۳ پر ٹپکتی جاتی تھیں ○ وہ بارش کا سا میرا اِنتظار کرتے تھے۔
۲۴ وہ گویا آخری مینہ کے لِئے اپنا مُنہ کھولتے تھے ○ جب مَیں اُن
پر مسکراتا تھا تو وہ یقین نہیں کرتے تھے۔ وہ میرے چہرے کی
۲۵ بشاشت کو نہیں بگاڑتے تھے ○ مَیں اُن کے پاس جا کر صدر
نشین ہوتا تھا۔ اور اَیسے رہتا تھا جیسے فوج میں بادشاہ۔ یا
اُس شخص کی طرح جو غمگینوں کو تسلّی دیتا ہے ٭

باب ۳۰

۱ ایُّوب۔ حال کی مصیبت | لیکن اب جو مجھ سے کم عمر ہیں وہ بھی
مجھ پر ٹھٹھا مارتے ہیں۔ اُن کے باپ دادا کو مَیں اپنے گلّے کے
۲ کتّوں کے ساتھ بٹھانے سے بھی شرم کرتا تھا ○ اُنکے ہاتھوں
کی قوّت سے مجھے کچھ فائدہ نہ تھا اور اُن کی طاقت جاتی رہی
۳ تھی ○ اِس لِئے کہ محتاجی اور بھوک نے اُن کو دُبلا کر دیا تھا۔
۴ وہ بیابان میں اور قدیم ویرانے میں بھاگتے تھے ○ وہ جھاڑی
کے درمیان سے لُونیا اُکھاڑتے تھے اور رتمہ کی جڑیں اُن کی
۵ خوراک ہوتی تھیں ○ وہ آدمیوں کے درمیان سے نکالے جاتے تھے
۶ لوگ اُن کے پیچھے اَیسے چلّاتے تھے جیسے چور کے پیچھے ○ اور وہ
دُشوار وادیوں میں اور زمین کے غاروں میں چٹانوں کے درمیان
۷ رہنے لگے ○ وہ جھاڑیوں کے درمیان رینگتے اور کانٹوں کے
نیچے جمع ہوتے تھے ○ وہ بے وقوفوں کی اولاد اور گمناموں کے ۸
فرزند ہو کر مُلک سے خارج کِئے جاتے تھے ○
۹ لیکن اب مَیں اُن کا راگ ہو گیا ہُوں۔ مَیں اُن کے نزدیک
۱۰ ضرب المثل بنا ہُوں ○ وہ مجھ سے نفرت کرکے مجھ سے الگ کھڑے
۱۱ ہوتے ہیں اور میرے مُنہ پر تھُوکنے سے باز نہیں رہتے ○ جب
اُس نے میرے رُودے کو کھول کر مجھے ذلیل کر دیا ہے تو اُنہوں
۱۲ نے میرے سامنے اپنی باگ پھینک دی ہے ○ اُن کے بچّے میرے
دہنے ہاتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ میرے پاؤں کو دھکیلتے ہیں اور
۱۳ ہلاکت کے رستے میرے لِئے تیار کرتے ہیں ○ وہ میری ہلاکت
کے لِئے میرے رستے کو بگاڑتے ہیں۔ اور بے مددگار لوگ میری
۱۴ ہلاکت پر مائل ہوتے ہیں ○ گویا کہ وہ وسیع چھید سے داخل ہوتے
۱۵ ہیں۔ کھنڈروں کے درمیان وہ مجھ پر گر پڑتے ہیں ○ مجھ پر پے
در پے دہشتیں آ پڑی ہیں۔ اور تُند ہوا کی طرح میری عزّت اُڑ
۱۶ گئی ہے۔ اور میری آسُودگی بادل کی مانند گُزر گئی ہے ○ اب
میری جان مجھ میں پگھلی جاتی ہے۔ اور مصیبت کے اَیّام نے
۱۷ مجھے پکڑ لیا ہے ○ رات کو میری ہڈیاں چھیدی جاتی ہیں۔ اور
۱۸ وہ جو مجھے کھائے جاتے ہیں نہیں سوتے ○ دُکھ کی شدّت سے

میرا لباس دِگرگُوں ہوگیا ہے۔ اَور اُس نے مجُھے پیراہن کی طرح
۱۹ باندھ لیا ہے ۞ اُس نے مجُھے کیچڑ میں ڈال دِیا ہے اَور مَیں مٹّی اَور
راکھ کی مانِند ہوگیا ہُوں ۞
۲۰ مَیں تیرے پاس چِلّاتا ہُوں اَور تُو جواب نہیں دیتا۔ مَیں
۲۱ تیرے آگے کھڑا ہوتا ہُوں۔ اَور تُو پروا نہیں کرتا ۞ تُو میرا بے رحم
۲۲ دُشمن ہوگیا ہے۔ اَور اپنے ہاتھ کی قُوّت سے مجُھے دُکھ دیتا ہے ۞ تُو
مجُھے اُوپر اُٹھا کر ہَوا پر سوار کرتا ہے اَور مجُھے طُوفان مَیں جھونکتا
۲۳ ہے ۞ یقیناً مَیں جانتا ہوں کہ تُو مجُھے مَوت تک پہنچا دے گا۔
۲۴ اُس گھر تک جو ہر ایک زِندہ کے لِئے مُقرّر کِیا گیا ہے ۞ کیا ہلاک
ہونے والا اپنا ہاتھ نہیں بڑھاتا۔ کیا تباہ ہونے والا نہیں چِلّاتا؟ ۞
۲۵ کیا مَیں اُس کے لِئے نہیں رویا جِس کی مُصیبت کا دِن تھا۔ کیا
۲۶ مِسکین کے لِئے میری جان غمگین نہ ہُوئی؟ ۞ جب مَیں نے نیکی
کی اُمیّد کی تو بدی مجُھ پر آئی۔ جب مَیں نے رَوشنی کی اِنتظار کی
۲۷ تو تاریکی مجُھ پر آ پڑی ۞ میری انتڑیاں اُبلتی ہَیں اَور تھمتی نہیں اَور
۲۸ مُصیبت کے دِن مجُھ پر آ چڑھے ہَیں ۞ مَیں سیاہ ہو کر چلتا ہُوں
گو دُھوپ سے نہیں۔ مَیں جماعت میں کھڑا ہو کر فریاد کرتا ہُوں ۞
۲۹ مَیں گیدڑوں کا بھائی اَور شُترمُرغوں کا ساتھی ہُؤا ہُوں ۞ میری
۳۰ کھال مجُھ پر سیاہ ہوگئی ہے۔ اَور میری ہڈیاں گرمی سے جل گئی
۳۱ ہیں ۞ میری بربط ماتم کرنے لِئے اَور میری بانسری رونے والوں
کی آواز کے لِئے ہے ۞

باب ۳۱

۱ مَیں نے اپنی آنکھوں سے عہد کِیا۔ کہ مَیں کُنواری پر نظر نہ
۲ کرُوں گا ۞ کیُونکہ عالَمِ بالا پر خُدا کی طرف سے کیا بخرہ ہے۔ اَور
۳ بُلندیوں پر قادرِ مُطلق کی طرف سے کیا میراث ہے؟ ۞ کیا شریر کے
۴ لِئے ہلاکت نہیں اَور بدکردار کے لِئے مُصیبت نہیں؟ ۞ کیا وہ میری
راہوں کو نہیں دیکھتا۔ اَور میرے تمام قدموں کو شُمار نہیں کرتا؟ ۞

۵ اگر مَیں بُطلان کی راہ چلا ہُوں یا میرے پاؤں نے فریب بازی
۶ کی طرف جلدی کی ہے ۞ (مَیں عدالت کے سچّے ترازُو میں تولا
۷ جاؤُں۔ اَور خُدا میری بے گُناہی دریافت کرے) ۞ اگر میرا قدم
رستے سے پِھرا ہو یا میرے دِل نے میری آنکھوں کی خواہش کی پَیروی
۸ کی ہو یا میرے ہاتھوں کو کوئی داغ لگا ہو ۞ تو مَیں بوؤُں اَور دُوسرا
۹ کھائے۔ اَور میری پَیداوار جڑ سے اُکھاڑی جائے ۞ اگر میرا دِل
کِسی عورت پر فریفتہ ہُؤا ہو اَور اگر مَیں اپنے ہمسائے کے دروازے
۱۰ پر گھات میں بَیٹھا ہُوں ۞ تو میری بیوی دُوسرے کے لِئے چکّی
۱۱ پیسے۔ اَور غَیر مَرد اُس پر جُھکیں ۞ کیُونکہ یہ بڑا جُرم ہے۔ اَیسا جُرم
۱۲ جِس کی سزا قاضی دیتے ہَیں ۞ یہ ایک آگ ہے جو کھا کر ہلاک
۱۳ کرتی ہے اَور میرے سارے حاصِل کو اُکھاڑ دیتی ہے ۞ اگر مَیں
نے اپنے غُلام یا اپنی لَونڈی کا حق مارا ہو جب اُنہوں نے مجھ
۱۴ سے جھگڑا کِیا ۞ تو جب خُدا اُٹھتا مَیں کیا کرتا۔ اَور جب وہ
۱۵ پُوچھتا تو مَیں کیا جواب دیتا ۞ جِس نے مجُھے شِکم میں بنایا کیا اُسی نے
اُس کو بھی نہ بنایا؟ کیا ایک ہی نے ہم کو رِحم میں پَیدا نہ کِیا؟ ۞
۱۶ اگر مَیں نے مِسکینوں کے مُطالبہ کو روک رکھّا ہے۔ یا بیواؤں کی
۱۷ آنکھ کو افسُردہ کِیا ہے ۞ یا مَیں نے اپنا نوالہ اکیلے آپ ہی کھایا
۱۸ ہے۔ اَور اُس میں سے یتیم نے نہیں کھایا ۞ نہیں مَیں باپ کی
طرح لڑکپن ہی سے اُس کو پالتا رہا۔ اَور ماں کے شِکم ہی سے بیوہ
۱۹ کی ہدایت کرتا رہا ہُوں ۞ اگر مَیں نے کِسی کو ننگا ہونے کی وجہ سے
۲۰ مرتے دیکھا ہے یا مِسکین کو جِس کے پاس کپڑا نہ تھا ۞ اگر اُس کی کمر
نے مجُھ کو برکت نہ دی ہے۔ اگر وہ میری بھیڑوں کی اُون سے
۲۱ گرم نہ ہُؤا ہے ۞ اگر مَیں نے یتیم پر اپنا ہاتھ اُٹھایا ہے۔ جِس وقت
۲۲ کہ مَیں نے پھاٹک میں اپنا اِقتدار دیکھا ۞ تو میرا کندھا شانہ سے
۲۳ نِکل جائے۔ اَور میرا بازُو جوڑ سے ٹُوٹ جائے ۞ کیُونکہ خُدا کا
خَوف مجُھ پر بھاری تھا۔ اَور اُس کی حشمت کے آگے میری کچُھ طاقت
۲۴ نہ رہی ۞ اگر مَیں نے سونے پر اِعتماد کِیا ہے۔ یا کُندن سے کہا

۲۵ ہے کہ تُو میرا بھروسا ہے؟ ۝ اگر مَیں خُوش ہُؤا ہُوں۔ کہ میری دَولت
۲۶ فراوان ہُوئی اَور کہ میرے ہاتھ نے بہت کُچھ حاصِل کِیا ۝ اگر مَیں
نے سُورج پر نظر کی ہے جب وہ چمکا۔ یا چاند پر جب وہ آب و تاب
۲۷ میں چلتا تھا ۝ اَور میرا دِل خُفیتہً فریفتہ ہُؤا ہے۔ اَور میرے مُنہ
۲۸ نے میرے ہاتھ کو چُوما ہے ۝ تو یہ بھی ایک اَیسا جُرم ہوتا جِسکی
سزا قاضی دیتے ہیں۔ اِس لِئے کہ مَیں نے خُدائے تعالٰی کا اِنکار
۲۹ کِیا ہوتا ۝ کیا مَیں اپنے دُشمن کی ہلاکت سے خُوش ہُؤا ہُوں؟
۳۰ یا جب اُس پر آفت آئی تو مَیں شادمان ہُؤا ہُوں؟ ۝ بلکہ مَیں نے
اپنے مُنہ کو پروانگی نہ دی۔ کہ اُس کی جان کے لِئے لعنت کی آرزُو
۳۱ کر کے خطا کرے ۝ کیا میرے خیمے کے لوگ نہیں کہتے تھے اَیسا
کَون ہے جو اُس کے دسترخوان کے گوشت سے سیر نہیں ہُؤا؟ ۝
۳۲ پردیسی رات کو گلی میں باہر نہ رہا۔ بلکہ مَیں مُسافِر کے لِئے اپنا
۳۳ دروازہ کھولتا تھا ۝ کیا مَیں نے اپنا گُناہ چھپایا ہے۔ جَیسے کہ
اِنسان بدی کو اپنے سِینہ میں پوشیدہ رکھنے کے لِئے کرتے ہیں؟ ۝
۳۴ اِس لِئے کہ مَیں بڑے گروہ سے ڈر گیا۔ اَور خاندانوں کی حقارت
سے خَوف کھایا۔ یہاں تک کہ مَیں خاموش ہو رہا۔ اَور دروازے
۳۵ سے باہر نہ نِکلا ۝ وہ کہاں ہے جو میری سُنتے؟ دیکھو یہ میرے دستخط
کا تمسک ہے۔ قادِرِ مُطلق مُجھے جواب دے۔ اَور میرا مُدعی اپنی شکایت
۳۶ تحریر کرے ۝ یقیناً مَیں اپنے کندھے پر اُسے اُٹھا لیتا۔ اَور اپنے
۳۷ سر پر تاج کی طرح اُس کو رکھتا ۝ مَیں اپنے قدموں کا شُمار اُس
پر ظاہر کرتا۔ اَور صاحِبِ رُتبہ کے جانے کی طرح اُس کے پاس
۳۸ جاتا ۝ اگر میری زمین میرے خِلاف چلّائی ہے۔ اَور اُسکی کھیتی
۳۹ کی رِیگھاریاں روئی ہیں ۝ اگر مَیں نے چاندی دِیئے بغیر اُسکے
پھل کھائے ہیں۔ یا اُن کے مالِکوں کی جانوں کو تلف کِیا ہے ۝
۴۰ تو اُس میں گیہُوں کے بدلے خاردار جھاڑی اَور جَو کے
بدلے کڑوا دانہ اُگے ۝

ایُّوب کی باتوں کا اِختتام ❖

باب ۳۲

اِلی ہُو کا غضب

۱ اَب یہ تِینوں آدمی ایُّوب کو جواب دینے سے
۲ باز آ گئے۔ کیُونکہ وہ اُن کے نزدیک صادِق ٹھہرا ۝ تب رام
کے خاندان کے اِلی ہُو بن بارک ایل بُوزی کا غُصّہ بھڑکا۔ اُس کا
ایُّوب پر غُصّہ بھڑکا اِس لِئے کہ اُس نے اپنے آپ کو خُدا سے
۳ زیادہ صادِق ٹھہرایا تھا ۝ اَور اُس کا غُصّہ تِینوں دوستوں
پر بھی بھڑکا۔ اِس لِئے کہ اُن کے پاس جواب نہ تھا اَور اُنہوں
۴ نے خُدا کو مُجرِم ٹھہرایا تھا ۝ اَور اِلی ہُو ایُّوب کے ساتھ باتیں
کرنے کے لِئے اِنتظار کرتا رہا تھا۔ کیُونکہ وہ عُمر میں اُس سے
۵ بڑے تھے ۝ جب اِلی ہُو نے دیکھا کہ اُن تِینوں آدمیوں
کے مُنہ میں جواب نہیں رہا۔ تو اُس کا غُصّہ بھڑک اُٹھا ۝

اِلی ہُو کی پہلی تقریر

۶ اَور اِلی ہُو بِن بارک ایل بُوزی نے خِطاب
کر کے کہا کہ مَیں عُمر میں چھوٹا ہُوں۔ اَور تُم بُزرگ ہو۔ اِس لِئے
۷ مَیں ڈرا اَور باز رہا۔ کہ اپنی رائے تُم پر ظاہر کرُوں ۝ مَیں نے
۸ کہا کہ دِن بولیں اَور برسوں کی کثرت دانِش سِکھائے ۝ غرض
اِنسان میں رُوح ہے۔ اَور قادِرِ مُطلق کا دَم اُس کو فہمید دیتا
۹ ہے ۝ عُمر رسیدگی دانائی نہیں بخشتی۔ بُڑھاپا اِنصاف کرنے
۱۰ کے قابِل نہیں کرتا ۝ اِس لِئے مَیں کہتا ہُوں کہ میری سُنو۔ مَیں
۱۱ بھی اپنی رائے ظاہر کرُونگا ۝ دیکھو مَیں نے تُمہارے بولتے
رہنے تک اِنتظار کِیا ہے۔ اَور جب تک تُم اَلفاظ کی تلاش میں
۱۲ تھے مَیں تُمہاری دلائل سُنتا گیا ہُوں ۝ مَیں تُمہاری طرف
خُوب مُتوجِہ رہا ہُوں لیکن تُم میں کوئی بھی نہیں جو ایُّوب کو
۱۳ قائل کرتا یا اُس کی باتوں کا جواب دیتا ۝ مُبادا تُم کہو۔ کہ
ہم نے دانِش کو پا لیا ہے۔ خُدا اُس کا مارنے والا ہے اِنسان
۱۴ نہیں ۝ لیکن اُس کی بات کا رُخ میری طرف نہ تھا۔ اَور
۱۵ مَیں اُس کو تُمہارے جواب سا جواب نہیں دُونگا ۝ وہ حیران

۱۶ ہیں اور جواب نہیں دیتے اور بولنے سے باز آ گئے ہیں ○ مَیں
مُنتظر رہا لیکن وہ بولتے نہیں۔ کیونکہ وہ رُکے ہُوئے ہیں اور
۱۷ جواب نہیں دیتے ○ اب مَیں اپنی باری میں جواب دیتا ہُوں۔
۱۸ اور اپنی رائے ظاہر کرتا ہُوں ○ کیونکہ مُجھ میں باتیں بھری ہُوئی
۱۹ ہیں۔ اور میرے اندر کی رُوح مُجھے مجبُور کرتی ہے ○ میرا پیٹ
اُس مَے کی مانند ہے جِس کو نکلنے کی راہ نہیں۔ وہ نئی مَے کی
۲۰ مشکوں کی طرح پھٹ جانے کے قریب ہے ○ مَیں ضرُور بولُونگا
تاکہ مُجھے آرام ملے۔ مَیں اپنے لب کھولُونگا اور جواب دُونگا ○
۲۱ مَیں اِنسان کا لحاظ نہ کرُونگا اور نہ آدمی کی خُوشامد کرُونگا ○
۲۲ کیونکہ مَیں خوشامد کرنا نہیں جانتا۔ ورنہ میرا خالق مُجھے فوراً
اُٹھا لے جاتا ٭

باب ۳۳

۱ اِس لئے اَے ایُّوب میرا کلام سُن اور میری سب باتوں
۲ پر کان لگا ○ دیکھ۔ مَیں نے اپنا مُنہ کھولا ہے۔ اور میری زُبان
۳ میرے تالُو میں گویا ہُوئی ہے ○ میری باتیں راست دِل سے ہیں
۴ اور میرے ہونٹ خالص دانش بولیں گے ○ خُدا کی رُوح نے
مُجھ کو بنایا ہے۔ اور قادرِ مُطلق کے دم نے مُجھے زِندگی بخشی ہے ○
۵ اگر تیری طاقت میں ہے تو مُجھے جواب دے اور میرے آگے
۶ مُسلسل بات کر۔ اور مضبُوط ہو جا ○ دیکھ مَیں تیری مانند ہُوں
۷ خُدا کی مانند نہیں۔ مَیں بھی مٹی سے بنایا گیا ہُوں ○ تو میرا رُعب
تُجھ کو خوف زدہ نہ کرے گا۔ اور نہ میرا ہاتھ تُجھ پر بھاری ہوگا ○
۸ بے شک تُو نے میرے سُنتے ہُوئے کہا ہے۔ اور جو کُچھ تُو بولا ہے
۹ مَیں نے سُنا ہے ○ کہ مَیں پاک اور بِلا قصُور ہُوں۔ کہ مَیں صاف
۱۰ ہُوں مُجھ میں بدی نہیں ○ اور کہ وہ میرے خِلاف سبب ڈھونڈتا
۱۱ ہے۔ اور مُجھ کو اپنا دُشمن سمجھتا ہے ○ وہ میرے پاؤں کو کاٹھ
میں ڈالتا ہے۔ اور میری سب راہوں کو دیکھتا رہتا ہے ○

۱۲ پس مَیں تُجھے جواب دیتا ہُوں۔ کہ اِس میں حق تیری جانب نہیں
کیونکہ خُدا اِنسان سے بڑا ہے ○
۱۳ تُو اُس کے ساتھ کیوں جھگڑتا ہے۔ کیونکہ وہ اپنی باتوں
میں سے کسی کا حساب نہیں دیتا ○ کیونکہ خُدا ایک بار بولتا ۱۴
۱۵ ہے۔ بلکہ دو بار خواہ اِنسان اِس کا خیال نہ کرے ○ خواب
میں اور رات کے رُؤیا میں جِس وقت کہ گہری نیند آدمیوں
۱۶ پر پڑتی ہے۔ اور وہ اپنے بستروں پر سوئے ہُوئے ہیں ○ اُس
وقت وہ آدمیوں کے کان کھولتا ہے۔ اور نصیحت کر کے خوف
۱۷ دِلاتا ہے ○ تاکہ آدمی کو اُس کے قصد سے باز رکھّے۔ اور مغرُوری
۱۸ کو اِنسان سے دُور کر دے ○ تاکہ اُسکی رُوح کو گڑھے سے اور اُس
۱۹ کی جان کو قبر کی راہ سے محفُوظ رکھے ○ وہ اپنے بِستر پر دُکھ
سے تادیب پاتا ہے۔ جب اُس کی ہڈیوں میں سخت لرزہ ہو ○
۲۰ ایسا کہ اُس کی زِندگی روٹی سے اور اُس کی جان لذیذ کھانے
۲۱ سے نفرت کرتی ہے ○ اُس کا گوشت اِس قدر سُوکھ جاتا ہے
کہ نظر ہی نہیں آتا اور اُس کی ہڈیاں جو دکھائی نہیں دیتی تھیں
۲۲ نکل آتی ہیں ○ اور اُس کی رُوح گڑھے کے نزدیک پہنچ جاتی
۲۳ ہے اور اُس کی جان جانے مُردگان کے نزدیک ○ اگر کوئی فرشتہ
یعنی ہزاروں میں سے ایک اُس کا شفیع ہو تو وہ اِنسان کو فرض
۲۴ ادائی کی ہدایت کریگا ○ اور اُس پر رحم کریگا اور کہے گا۔ اُس
۲۵ کو گڑھے میں نیچے جانے سے بچا لے۔ مُجھے فدیہ مِل گیا ہے ○ اُس
کا جسم بچّے کے جسم سے تازہ تر ہو جائے۔ اور وہ اپنی جوانی کے
۲۶ دِنوں کی طرف لَوٹے ○ وہ خُدا سے دُعا کریگا اور وہ اُس پر
مہربان ہوگا۔ تب وہ خُدا کا مُنہ خُوشی سے دیکھے گا اور خُدا
۲۷ اِنسان کو اُس کی صداقت بحال کریگا ○ تب وہ لوگوں کے
درمیان گائے گا اور کہے گا مَیں نے گُناہ کیا ہے۔ مَیں نے حق کو
۲۸ بگاڑا ہے۔ تو بھی اُس نے مُجھ کو بدلہ نہیں دیا ○ بلکہ اُس نے میری
رُوح کو گڑھے میں جانے سے بچایا ہے۔ اور میری جان روشنی

۲۹ کو دیکھے گی ○ دیکھ۔ خدا یہ سب کچھ انسان سے دو دفعہ بلکہ تین
۳۰ دفعہ کرتا ہے ○ تاکہ اُس کی جان کو گڑھے سے واپس لائے اور
۳۱ زندوں کی روشنی سے اُسے روشن کرے ○ پس اَے ایوب
۳۲ متوجہ ہو کر میری سن۔ اور چپکا رہ تو میں بولوں گا ○ اگر تجھے کچھ
کہنا ہے تو مجھے جواب دے۔ بول کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ تو صادق
۳۳ ٹھہرے ○ ورنہ تو میری سن اور خاموش رہ تو میں تجھے حکمت
سکھاؤں گا ؛

باب ۳۴

۲،۱ الیہو کی دوسری تقریر پھر الیہو نے خطاب کر کے کہا کہ ○ اَے
دانشمندو! میری باتیں سنو۔ اور اَے صاحبانِ علم! میری طرف
۳ کان لگاؤ ○ کیونکہ کان باتوں کو پرکھتا ہے۔ جس طرح تالو کھانے
۴ کو چکھتا ہے ○ پس۔ جو راست ہے ہم اپنے لئے چن لیں۔ جو نیک
۵ ہے ہم آپس میں جان لیں ○ کیونکہ ایوب نے کہا۔ میں راستباز
۶ ہوں۔ لیکن خدا نے میرے انصاف کو روکا ہے ○ حالانکہ حق
میری طرف ہے میں جھٹلایا جاتا ہوں۔ اور حالانکہ میں بے گناہ
۷ ہوں میرا زخم لاشفا ہے ○ کونسا آدمی ایوب کی طرح ہے جو تمسخر
۸ کو پانی کی طرح پیتا ہے ○ اور بدی کرنے والوں کی صحبت میں جاتا
۹ ہے اور شریر لوگوں کے ساتھ چلتا ہے ○ کیونکہ اُس نے کہا ہے۔
۱۰ آدمی کو کچھ فائدہ نہیں۔ کہ وہ خدا کے نزدیک مقبول ہو ○ اس لئے اَے
صاحبانِ دانش! میری بات سنو۔ ناممکن ہے۔ کہ خدا بدی کرے۔
۱۱ یا قادرِ مطلق ناراستی کرے ○ کیونکہ وہ انسان کو اُسکے کاموں کے
مطابق بدلہ دیگا۔ اور آدمی سے اُس کی راہ کے موافق سلوک
۱۲ کریگا ○ یقیناً خدا بدی نہیں کرتا۔ اور قادرِ مطلق حق کو نہیں
۱۳ بگاڑتا ○ کس نے اُسکو زمین پر حکومت بخشی اور کس نے ساری
۱۴ دنیا اُسے سونپی ہے؟ ○ اگر وہ اپنی روح واپس لے اور اپنا دم
۱۵ اپنی طرف کھینچے ○ تو اُسی وقت ہر ایک جسم سے جان نکل جائیگی۔

اور انسان پھر مٹی میں واپس چلا جائیگا ○ اگر تجھ کو فہم ہے تو یہ ۱۶
سن لے اور میری باتوں کی آواز پر کان لگا ○ کیا وہ جو راستی کا ۱۷
دشمن ہے حکمرانی کریگا؟ اور کیا عادلِ عظیم کو تو بدی کا الزام لگائے
گا؟ ○ یعنی اُسکو جو بادشاہ سے کہتا ہے کہ "اَے بلیعال"۔ یا اُمرا ۱۸
سے کہ "اَے شریرو" ○ جو رئیسوں کا لحاظ نہیں کرتا اور دولتمند کو ۱۹
مسکین پر ترجیح نہیں دیتا۔ کیونکہ وہ سب اُسکے ہاتھ کی صنعت
ہیں ○ آدھی رات کے وقت اُن پر ناگہاں موت آجاتی ہے۔ لوگ ۲۰
گھبراتے اور ہلاک ہوتے ہیں۔ اور زبردست آدمی ہاتھ لگائے
بغیر اُکھاڑے جاتے ہیں ○ کیونکہ اُس کی آنکھیں انسان کی راہوں ۲۱
پر لگی ہیں۔ اور وہ اُس کے تمام قدموں کو دیکھتا ہے ○ کوئی ایسی ۲۲
تاریکی نہیں اور موت کا کوئی سایہ ایسا نہیں۔ جس میں بدی کرنے
والے چھپ جائیں ○ انسان کے لئے کوئی مقررہ وقت نہیں کہ ۲۳
خدا کی عدالت میں حاضر کیا جائے ○ وہ بغیر بحث کئے زبردستوں ۲۴
کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے۔ اور اُن کی جگہ میں دوسروں کو کھڑا
کرتا ہے ○ پس وہ اُن کے اعمال پر غور کرتا ہے۔ وہ رات ۲۵
کے وقت اُن کو الٹ دیتا ہے اور وہ ہلاک ہوتے ہیں ○ وہ ۲۶
اوروں کے دیکھتے ہوئے اُن کو ایسا مارتا ہے جیسا شریروں
کو ○ کیونکہ اُنہوں نے اُس کے پیچھے ہو لینے سے غفلت کی۔ ۲۷
اور اُس کی راہوں میں سے کسی کی پروا نہ کی ○ یہاں تک کہ ۲۸
مسکینوں کی فریاد اُس تک پہنچی۔ اور اُس نے مصیبت زدوں
کا چلانا سنا ○ جب وہ اُن کو آرام دیتا ہے۔ کون اُن کو بے ۲۹
چین کرے گا۔ اور اگر وہ اپنا منہ چھپائے۔ کون اُسے دیکھے
گا؟ خواہ قوم ہو یا آدمی۔ دونوں کے ساتھ یکساں سلوک ہوتا
ہے ○ کیونکہ وہ لوگوں کے گناہوں کے باعث شریر آدمی کو ۳۰
سلطنت کرنے دیتا ہے ○

جب بے دین خدا سے کہتا ہے کہ میں نے فریب کھایا ہے۔ ۳۱
میں پھر فساد نہ کرونگا ○ میں نے گناہ کیا ہے۔ تو مجھے تعلیم دے۔ ۳۲

۳۳ اگر مَیں نے بدی کی تو پھر نہ کرونگا ۝ کیا اُس کا اجر تیری مرضی پر ہو کہ تُو اُسے نامنظور کرتا ہے؟ کیونکہ تجھے فیصلہ کرنا ہے نہ کہ مجھے۔ اِس لئے جو کچھ تُو جانتا ہے کہہ دے ۝ ۳۴ صاحبانِ دانش مجھ سے کہیں گے بلکہ ہر وہ عقلمند آدمی جو میری سُنتا ہے کہے گا ۝ ۳۵ کہ ایوب بے علمی سے بات کرتا ہے۔ اور اُس کا کلام فہم کا نہیں ۝ ۳۶ غرض۔ ایوب آخر تک آزمایا جائے۔ کیونکہ اُس کے جواب ۳۷ بدکردار کے جوابوں کے سے ہیں ۝ کیونکہ وہ اپنے قصور پر گناہ بڑھاتا ہے اور تمسخر سے ہمارے درمیان تالیاں بجاتا ہے اور خدا کے خلاف بہت باتیں کرتا ہے ۞

باب ۳۵

۱،۲ اِلی ہو کی تیسری تقریر

اِلی ہو نے خطاب کر کے کہا کہ ۝ کیا تُو اِس بات کو درست سمجھتا ہے جو تُو کہتا ہے۔ کہ مَیں خدا سے ۳ زیادہ صادق ہوں ۝ جب تُو کہتا ہے کہ مجھے اِس سے کیا ۴ نفع ملیگا۔ اور اگر مَیں گناہ نہ کروں تو مجھے کیا فائدہ ۝ مَیں ہی تجھ کو اور تیرے ساتھ تیرے دوستوں کو اِن باتوں کا جواب ۵ دُوں گا ۝ آسمان کی طرف نظر اُٹھا اور دیکھ۔ اور بادلوں پر غور ۶ کر جو تجھ سے بہت اُونچے ہیں ۝ اگر تُو خطا کرے تو اُس پر کیا اثر ہو گا۔ اور اگر تُو زیادہ گناہ کرتا جائے۔ تو اُس کا کیا ۷ کریگا؟ ۝ اور اگر تُو نیکی کرتا ہے تو اُس پر کیا احسان کرتا ۸ ہے۔ اور وہ تیرے ہاتھ سے کیا لیتا ہے؟ ۝ تیری شرارت تیرے جیسے اِنسان ہی کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اور تیری صداقت سے آدمزاد ہی کو نفع ہوتا ہے ۝

۹ مظلوم لوگ ظلم کی فراوانی کے سبب سے چلاتے ہیں۔ ۱۰ اور زبردستوں کے بازو کے خلاف فریاد کرتے ہیں ۝ اور وہ نہیں کہتے کہ خدا کہاں ہے جس نے ہم کو بنایا ہے اور جو ۱۱ رات کے وقت رونیتیں عنایت کرتا ہے ۝ جو زمین کے چوپائیوں کے ذریعے سے ہمیں تعلیم دیتا ہے۔ اور ہوا کے پرندوں کے ذریعے سے ہمیں حکمت سکھاتا ہے ۝ ۱۲ وہ چلاتے ہیں لیکن شریروں کے غرور کے سبب سے وہ جواب نہیں دیتا ۝

۱۳ یقیناً۔ خدا باطل فریاد نہیں سُنتا۔ اور قادرِ مطلق اُس کی طرف توجہ نہیں کرتا ۝ ۱۴ خاص کر جب تُو کہتا ہے کہ مَیں اُسے دیکھ نہیں سکتا معاملہ اُس کے سامنے ہے اور مَیں اُس کا منتظر ہوں ۝ ۱۵ پر اب چونکہ اُس نے اپنے غضب سے سزا نہ دی۔ کیا وہ جُرم سے ناواقف ہے؟ ۝ ۱۶ اِس لئے۔ ایوب اپنا مُنہ بے فائدہ کھولتا ہے۔ اور نادانی سے بڑی باتیں کرتا ہے ۞

باب ۳۶

۱،۲ اِلی ہو کی چوتھی تقریر

پھر اِلی ہو نے خطاب کر کے کہا کہ ۝ تھوڑی دیر اور صبر کر اور مَیں تجھے دکھاؤنگا کہ مجھے خدا کی طرف سے اور باتیں کہنی ہیں ۝ ۳ مَیں اپنے علم کو دُور سے لاؤنگا۔ اور اپنے خالق کو عادل ثابت کرونگا ۝ ۴ اور درحقیقت میری باتوں میں جھوٹ نہیں۔ جو تیرے ساتھ ہے وہ کامل علم رکھتا ہے ۝ ۵ دیکھ۔ خدا قادر ہے۔ وہ کسی کو حقیر نہیں جانتا۔ وہ دلی قوت میں زور آور ہے ۝ ۶ وہ شریروں کو زندہ رہنے نہیں دیتا۔ ۷ وہ مصیبت زدوں کو اُنکا حق دیتا ہے ۝ وہ صادق کی طرف سے اپنی نگاہ نہیں ہٹاتا۔ بلکہ بادشاہوں کے ساتھ ہمیشہ کے لئے تخت پر بٹھاتا ہے اور وہ سرفراز کئے جاتے ہیں ۝ ۸ اگر وہ زنجیروں سے جکڑے جائیں۔ اور مصیبت کے رسّوں سے لٹکائے جائیں ۝ ۹ وہ اُنکے اعمال اُنکو دکھائیگا۔ اور اُن کے گناہ جو اُنہوں نے مغروری سے کئے ہیں ۝ ۱۰ وہ اُنکے کان تادیب کے لئے کھولیگا۔ اور اُن کو ہدایت دیگا کہ بدی

۱۱ سے باز آجائیں ۞ اگر وہ سُنیں اور خدمت کریں۔ تو وہ
اپنے دِنوں کو اِقبالمندی میں اور اپنے برسوں کو خُوشی میں کاٹیں
۱۲ گے ۞ اور اگر وہ نہ سُنیں تو وہ تلوار کی دھار سے ہلاک ہونگے
۱۳ اور اُنکی جان بیوقُوفی سے جاتی رہے گی ۞ لیکن دِل کے بے دین
اپنے لئے غضب جمع کرتے ہیں۔ جب وہ باندھے جاتے ہیں
۱۴ تو وہ چِلّاتے نہیں ۞ اُن کی جان جوانی میں جاتی رہتی ہے۔
۱۵ اور اُن کی زندگی مُغلّموں کی زِندگی ہے ۞ لیکن وہ مسکین کو اُس
کے دُکھ کے ذریعے سے چُھڑاتا ہے۔ اور مُصیبت کے ذریعے
سے اُس کے کان کھولتا ہے ۞

۱۶ اِسی طرح وہ تُجھ کو تنگی کے مُنہ سے کُشادہ جگہ میں لیجائیگا
جہاں تنگی نہیں۔ اور تیرے دسترخوان کے کھانوں کو چربی
۱۷ سے بھر دیگا ۞ تُو تو شریروں کے مُقدّمے کی تائید کرتا ہے۔
۱۸ اِس لئے عدل اور اِنصاف تجھ پر قابض ہیں ۞ خبردار غُصّہ
۱۹ تُجھے گمراہ نہ کردے اور فدیہ کی فراوانی تُجھے دِبا نہ ڈالے ۞ کیا
تیرا رونا تُجھے مُصیبت سے چُھڑا سکے گا۔ خواہ تُو اپنی قُدرت
۲۰ کی کُل کوشش بھی کرے؟ ۞ اُس رات کا اِنتظار نہ کر جس میں
۲۱ قومیں اپنی جگہوں سے اُٹھالی جاتی ہیں ۞ خبردار۔ کہ تو بدی کی
طرف مائل نہ ہو جائے۔ کیونکہ اِسی سبب سے تُو تباہی کے
۲۲ پیچھے چلنے لگا ہے ۞ دیکھ خُدا اپنی قُدرت سے سب سے اعلےٰ
۲۳ ہے۔ کونسا مُعلّم اُس کی مانند ہے؟ ۞ کس نے اُس کے لئے راہ
ٹھہرائی ہے۔ یا کس نے کہا ہے۔ کہ تُو نے بدی کی ہے؟ ۞
۲۴ تُو اُسکے کام کی تعریف کرنا یاد رکھ جسکی بابت لوگ گاتے رہے
۲۵ ہیں ۞ سب آدمی اُسے دیکھتے ہیں۔ اور اِنسان دُور سے اُس
۲۶ پر نظر کرتا ہے ۞ دیکھ خُدا بڑا ہے اور ہم اُسے نہیں جانتے۔ اور
۲۷ اُس کے برسوں کا شُمار گِنا نہیں جاتا ۞ وہ پانی کے قطروں کو اُوپر
کھینچتا ہے۔ جو اُسی کے بُخارات سے مینہ کی صُورت میں ٹپکتے
۲۸ ہیں ۞ جن کو افلاک اُنڈیلتے اور اِنسان پر کثرت سے برساتے ہیں ۞

آیا کوئی سمجھتا ہے۔ کہ بادل کیسے پھیلتے ہیں اور اُسکے سائبان کی ۲۹
کڑک کیسی ہے؟ ۞ دیکھ وہ اپنی روشنی اُس پر پھیلاتا ہے اور ۳۰
سمُندر کے گہراؤ سے اُس کو ڈھانپتا ہے ۞ اِن ہی سے وہ ۳۱
قوموں کا اِنصاف کرتا اور اُن کو وافر غذا بخشتا ہے ۞ وہ ۳۲
اپنے ہاتھوں میں بجلی کو چھپا لیتا ہے۔ اور اُس کو حُکم دیتا
ہے۔ کہ نشانہ پر مارے ۞ اُس کی کڑک اِس بات کی خبر دیتی ۳۳
ہے۔ اور اُس کا قہر بدی کے خلاف بھڑکتا ہے ۞

باب ۳۷

ہاں۔ اِس کے سبب سے میرا دِل کانپتا ہے اور اپنی ۱
جگہ سے ہِل جاتا ہے ۞ اُس کی آواز کا زمزمہ غور سے سُنو ۲
اور اُس صدا کو بھی جو اُسکے مُنہ سے نکلتی ہے ۞ وہ اُسکو کُل افلاک ۳
کے نیچے بھیجتا ہے اور اُسکی روشنی زمین کی اِنتہا تک پہنچتی ہے ۞
اُسکے بعد اُسکی آواز گرجتی ہے۔ وہ اپنی حشمت کی آواز سے ۴
گرجتا ہے۔ جس وقت اُسکی آواز سُنی جاتی ہے تو وہ بجلیوں کو
نہیں روکتا ۞ خُدا گرجتا ہے۔ اور اُسکی آواز کیسی عجیب ہے۔ ۵
وہ بڑے کام کرتا ہے جن کو ہم نہیں سمجھتے ۞ وہ برف سے کہتا ۶
ہے کہ تُو زمین پر گر۔ اور مینہ کے ترشح سے کہ بہ شدّت ہو ۞ وہ ۷
سب آدمیوں کے ہاتھ پر مُہر لگاتا ہے۔ تاکہ اُسکی ساری مخلوقات
اُسکو پہچان لے ۞ تب جنگلی حیوان اپنی غاروں میں گھستے ہیں۔ ۸
اور اپنی جگہوں میں پڑے رہتے ہیں ۞ طُوفان جنُوب کے ۹
مخزن سے اور سردی شمال سے آتی ہے ۞ خُدا کے دَم سے برف ۱۰
جم جاتی ہے اور پانی کی سطح منجمد ہو جاتی ہے ۞ پھر وہ بادل کو ۱۱
نمی سے پُر کرتا ہے اور گھٹا اُس کی روشنی سے پراگندہ ہو جاتی
ہے ۞ تو وہ اُس کی ہدایت کے مُطابق چاروں طرف پھرتی ہے۔ ۱۲
تاکہ جو کچھ اُس نے رُوئے زمین پر حُکم دیا ہے سب کچھ بجا لائے ۞
اگر تنبیہ کے لئے ہو تو اُسی کی مرضی بجا لاتی ہے۔ اگر رحمت ۱۳

کے لئِے ہو تو بھی انجام تک پُہنچتی ہے ۝
۱۴ اَے اَیُّوبؔ یہ بات سُن ۔ چُپکا رہ اَور خُدا کے عجائبات
۱۵ پر غور کر ۝ کیا تُو جانتا ہے ۔ کہ خُدا کیسے اُسکو حُکم دیتا ہے اَور
۱۶ کیسے اپنے بادل سے بجلی کو چمکاتا ہے ؟ ۝ کیا تُو بادلوں کی ہم
۱۷ وزنی کو اَور ہمہ دان کے عجائبات کو جانتا ہے ؟ ۝ تیرے کپڑے
کِس طرح گرم ہوتے ہیں جِس وقت کہ جنُوبی ہَوا سے زمین کو آرام مِلتا
۱۸ ہے ۝ کیا تُو نے اُسکے ساتھ آسمان کو پھیلایا ہے ۔ جو ڈھالے ہُوئے
۱۹ آئینے کی طرح مضبُوط ہے ۝ ہم کو بتا ۔ کہ ہم اُس سے کیا کہیں ۔ کیونکہ
۲۰ تاریکی کے باعث ہم کلام کو ترتیب نہیں دے سکتے ۝ کیا اُس
سے وہ کہا جائے گا جو مَیں کہتا ہُوں ۔ یقیناً اگر کوئی اِنسان اَیسا
۲۱ کہے تو وہ نِگلا جائیگا ۝ اَب تو نُور نہیں دِکھا جاتا ہے ۔ وہ بادلوں
۲۲ میں چھپا ہُوا ہے ۔ مگر ہَوا چلی اَور اُنہیں صاف کر گئی ۝ شمال کی
طرف سے سُنہری چمک آئی ۔ خُدا کی حشمت ہیبت ناک ہے ۝
۲۳ ہم قادرِ مُطلق کے بھید سمجھ نہیں سکتے ۔ اُس کی قُدرت اَور عدل عظیم
۲۴ ہیں ۔ وہ حق کہیں نہیں بگاڑتا ۝ اِس لئِے چاہیئے کہ لوگ اُس
سے ڈریں ۔ وہ کِسی دانا دِل کا لحاظ نہیں کرتا ۝

باب ۳۸

خُداوند کی پہلی تقریر

۱ تب خُداوند نے کلام کرکے بگولے میں سے
۲ اَیُّوبؔ سے کہا کہ ۝ یہ کَون ہے ۔ جو نادانی کی باتوں سے مشورت
۳ کو تاریک کرتا ہے ؟ ۝ اپنی کمر باندھ اَور مرد بن ۔ مَیں تُجھ سے سوال
۴ کرُونگا ۔ پس تُو مُجھ سے بیان کر ۝ تُو کہاں تھا جب مَیں نے
۵ زمین کی بُنیاد رکھّی تھی ؟ تُجھ میں حِکمت ہے تو بیان کر ۝ کِس نے
اُس کے پیمانے رکھّے اگر تُو جانتا ہے ۔ یا کِس نے اُس پر جریب
۶ کھینچی ؟ ۝ کَون سی چیز پر اُس کی بُنیادیں دھری گئیں یا کِس نے
۷ اُس کے کونے کا پتھّر رکھّا ؟ ۝ جِس وقت صُبح کے سِتارے مِل کر
۸ گاتے تھے اَور خُدا کے فرزند خُوشی سے للکارتے تھے ۝ کِس نے
سمُندر کو دروازوں سے بند کیا ۔ جِس وقت کہ وہ گویا رحم سے
۹ نِکل کر پھُوٹ پڑا ؟ ۝ جب مَیں نے بادلوں کو اُس کا لِباس
۱۰ اَور تاریکی کو پیٹنے کا کپڑا بنایا ۝ اَور اُس کے لئِے مَیں نے اپنی حدّیں
۱۱ باندھیں اَور اُس کو اڑنگے اَور دروازے لگائے ۝ اَور کہا یہاں
تک تُو آئیگا اَور آگے نہ بڑھے گا ۔ اَور یہاں تیری مَوجوں کا زور
۱۲ ٹُوٹے گا ۝ کیا تُو نے اپنے ایّام میں صُبح پر حُکم کیا ہے یا فجر کو اُس
۱۳ کی جگہ بتائی ہے ؟ ۝ کہ وہ زمین کے کناروں کو پکڑ لے اَور شریر وہاں
۱۴ سے رگیدے جائیں ۝ وہ اَیسے بدلتی ہے جیسے مُہر کے نیچے چکنی
۱۵ مِٹی ۔ اَور گویا لباس پہنے ہُوئے نُمایاں ہو جاتی ہے ۝ اَور شریروں
سے اُن کی روشنی لے لی جائیگی ۔ اَور بڑھایا ہُوا بازو توڑ دِیا جائیگا ۝
۱۶ کیا تُو سمُندر کے چشموں میں داخِل ہُؤا ہے یا گہراؤ کے تہہ
۱۷ خانوں میں چلا ہے ؟ ۝ کیا مَوت کے دروازے تیرے لئِے کھولے
گئے ہیں یا تُو نے مَوت کے سائے کے پھاٹکوں کو دیکھا ہے ؟ ۝
۱۸ کیا تُو نے زمین کی وُسعت کو سمجھ لیا ہے ؟ یہ سب کُچھ جانتا ہے
۱۹ تو بتا ۝ کہ روشنی کے مقام کا کَونسا رستہ ہے اَور تاریکی کی جگہ
۲۰ کہاں ہے ؟ ۝ کیونکہ تُو ہر چیز اُسکی حد تک لے جا سکتا ہے ۔ اَور تُو
۲۱ اُس کے مسکن کی راہیں جانتا ہے ۝ بے شک تُو جانتا ہے ۔ کیونکہ
۲۲ تب تُو پَیدا ہُؤا تھا ۔ اَور تیرے ایّام کا شُمار عظیم ہے ۝ کیا تُو برف
کے مخزنوں میں داخِل ہُؤا ہے ؟ یا تُو نے اولوں کے خزانوں کو
۲۳ دیکھا ہے ؟ ۝ جِن کو مَیں نے تکلیف کے وقت کے لئِے اَور لڑائی
۲۴ اَور جنگ کے دِن کے لئِے رکھا ہُؤا ہے ۝ کِس رستے سے روشنی
۲۵ پھیلتی ہے اَور مشرقی ہَوا زمین پر تقسیم ہوتی ہے ؟ ۝ کِس نے مینہ
کے سیلابوں کے لئِے نالیاں اَور رعد کی بجلیوں کے لئِے راہیں
۲۶ مُقرّر کی ہیں ؟ ۝ تاکہ زمین اُس پر مینہ برسائے جہاں اِنسان
۲۷ نہیں ۔ اَور بیابان میں جہاں آدمی نہیں ۝ کہ ویران اَور سُنسان
جگہ سیراب ہو جائے اَور سبز گھاس سُوکھی زمین سے اُگ پڑے ۝
۲۸ کیا مینہ کا کوئی باپ ہے یا کِس نے شبنم کے قطروں کو پَیدا کیا

۲۹ ہے؟ ٭ یخ کس کے شکم سے نکلی اَور آسمان کا پالا کس سے پَیدا
۳۰ ہُؤا ہے؟ ٭ جب پانی پتھر کی مانند ہو کر چھپ جاتے ہَیں۔ اَور سُمندر کی سطح مُنجمد ہو جاتی ہے ٭

۳۱ کیا تُو ثُریّا کے خوشے کو باندھ سکتا یا جبّار کا کمر بند کھول
۳۲ سکتا ہے؟ ٭ کیا تُو وقت پر مِنطقۃ البرُوج کو نِکال سکتا ہے۔ یا بَناتُ النّعش
۳۳ کی مع اُس کی بیٹیوں کے ہدایت کرتا ہے؟ ٭ کیا تُو افلاک کے قوانین کو جانتا ہے یا اُن کا اِقتدار زمین پر قائم کر سکتا ہے؟ ٭
۳۴ کیا تُو اپنی آواز بادلوں تک بُلند کر سکتا ہے تاکہ پانی کی فراوانی
۳۵ تُجھ کو چھپا دے؟ ٭ کیا تُو بجلیوں کو بھیج سکتا ہے؟ کہ وہ چلی
۳۶ جائیں۔ اَور تُجھ سے کہیں کہ ہم تیرے پاس حاضر ہیں ٭ کِس نے باطن میں حِکمت ڈالی ہے۔ یا کِس نے عقل کو فہم بخشا ہے؟ ٭
۳۷ کَون اپنی عقل سے بادلوں کو گِن سکتا ہے اَور کَون آسمان کی
۳۸ مشکوں کو اُنڈیل سکتا ہے؟ ٭ جب گرد مِل کر تودہ بن جاتی ہے۔ اَور ڈھیلے باہم لِپٹ جاتے ہیں ٭

۳۹ کیا تُو شیرنی کے لِئے شکار ماریگا اَور شیر بچّوں کی بھُوک کو
۴۰ سیر کر دیگا؟ ٭ جب وہ اپنی غاروں میں چھپے رہتے ہَیں۔ یا
۴۱ جھاڑیوں میں گھات لگا کر بیٹھتے ہیں ٭ جنگلی کوّے کے لِئے کَون خُوراک تیّار کرتا ہے؟ جب اُس کے بچّے خُدا کے پاس چِلّاتے ہَیں۔ اَور خُوراک کے نہ ہونے سے اِدھر اُدھر پھِرتے ہَیں ٭

باب ۳۹

۱ کیا تُو جانتا ہے۔ کہ کس وقت پہاڑی بکریاں جنتی ہیں
۲ یا کیا تُو نے ہرنیوں کو بچّے دیتے دیکھا ہے؟ ٭ کیا تُو نے اُن کے حمل کے مہینے گِنے ہَیں اَور اُنکے بچّے دینے کا وقت جانا ہے؟ ٭
۳ وہ جھکتی ہَیں اَور بچّے جنتی ہیں اَور اپنے دُکھ کو دُور کرتی ہیں ٭ پھر
۴ اُن کے بچّے بڑے ہو جاتے ہیں اَور میدان میں بڑھتے ہیں۔ وہ
۵ نِکل جاتے ہیں اَور اُن کے پاس واپس نہیں آتے ٭ کس نے گورخر کو آزاد کر کے باہر نِکالا ہے اَور اُس جنگلی کا بندھن کس نے
۶ کھولا ہے؟ ٭ مَیں نے بیابان کو اُس کا گھر اَور شور زمین کو اُس کا
۷ مسکن بنایا ہے ٭ وہ شہر کے شور و غُل کو ہیچ سمجھتا ہے۔ اَور
۸ ہانکنے والے کے چِلّانے کو نہیں سُنتا ٭ پہاڑوں کا سِلسِلہ اُس کی چراگاہ ہے۔ وہ ہر ایک سبز چیز کی تلاش کرتا ہے ٭
۹ کیا جنگلی سانڈ خُوش ہوگا کہ تیری خِدمت کرے یا تیری
۱۰ چرنی کے نزدیک رات کاٹے؟ ٭ کیا تُو جنگلی سانڈ کو کھیتی کی ریگھاریوں میں جُوئے کے نیچے باندھے گا یا کیا وہ تیرے پیچھے پیچھے
۱۱ وادیوں کو سنوارے گا؟ ٭ کیا تُو اُس کی بڑی قُوّت کے سبب سے
۱۲ اُس پر بھروسا کریگا۔ اَور اپنے کام اُس کے حوالے کریگا؟ ٭ کیا تُو اُس کا اِعتبار کریگا کہ وہ لَوٹ کر تیری کھیتی کی پَیداوار تیرے کھلیان میں جمع کرے؟ ٭
۱۳ کیا شُتر مُرغ کا بازُو لقلق یا شاہین کے پر کی طرح ہے؟ ٭
۱۴ کیُونکہ وہ اپنے انڈے زمین پر چھوڑ جاتی ہے جہاں ریت اُن کو
۱۵ گرمی پہنچاتی ہے ٭ اَور بھُول جاتی ہے کہ پاؤں اُنہیں روندیگا
۱۶ یا جنگل کے جانور اُن کو توڑ ڈالیں گے ٭ وہ اپنے بچّوں پر سختی کرتی ہے گویا کہ اُس کے نہیں ہیں۔ اگرچہ اُس کی محنت ضائع
۱۷ ہو تو بھی اُس کو ڈر نہیں ٭ کیُونکہ خُدا نے اُس کو عقل سے محرُوم رکھا
۱۸ ہے۔ اَور اُس کو فہم نہیں بخشا ٭ لیکن جب وہ بُلندی کی طرف اپنے بازُو مارتی ہے تو گھوڑے اَور اُس کے سوار پر ہنستی ہے ٭
۱۹ کیا تُو نے گھوڑے کو زور دیا ہے۔ اَور اُس کی گردن کو ایال
۲۰ پہنائی ہے؟ ٭ کیا تُو نے ٹڈّی کی مانند اُسے کُدائے گا؟ اُسکے نتھنوں
۲۱ کی شوکت مہیب ہے ٭ وہ وادی میں ٹاپ مارتا ہے۔ اَور اپنی قُوّت میں خُوش ہے۔ اَور ہتھیار بند آدمیوں کے مِلنے کو آگے
۲۲ جاتا ہے ٭ وہ خَوف پر ہنستا ہے۔ اَور ڈرتا نہیں۔ اَور وہ تلوار
۲۳ سے پیٹھ نہیں پھیرتا ٭ ترکش اَور چمکتا نیزہ اَور بھالا اُس کے
۲۴ اُوپر ہڑ ہڑاتے ہیں ٭ وہ اپنی تیزی اَور غُصّے سے زمین کو نِگلتا ہے۔

۲۵ اَور تُرہی کی آواز کو وہ سچ نہیں جانتا۔ جب تُرہی بجتی ہے۔ وہ ہِنہناتا ہے۔ وہ خُونریزی کو اَور جنگی سالاروں کے جُرأت دِلانے اَور چِلّانے کو دُور سے سُونگھتا ہے۔

۲۶ کیا تیری دانش سے شِکرہ اُڑتا ہے اَور اپنے بازُو جنُوب کی طَرف پھیلاتا ہے؟ ۲۷ کیا تیرے حُکم سے عُقاب بُلندی پکڑتا ہے اَور اُونچے پر اپنا گھونسلا بناتا ہے؟ ۲۸ وہ چٹان پر رہتا اَور وہیں ۲۹ بسیرا کرتا یعنی چٹان کی چوٹی پر اَور پناہ کی جگہ میں۔ وہاں سے وہ شِکار تاڑ لیتا ہے۔ اَور اُس کی آنکھیں دُور تک دیکھتی ہیں۔ ۳۰ اُس کے بچّے خُون چُوستے ہیں۔ اَور جہاں مَقتُول پڑے ہوں وہاں وہ فوراً پہنچ جاتا ہے۔

ایُّوب کا اعترافِ قصُور

۳۱ پھر خُداوند نے ایُّوب سے کلام کرکے کہا ۳۲ کہ۔ جو قادِرِ مُطلق کو مَلامت کرتا ہے کیا وہ خاموش نہ ہوگا یا جو خُدا ۳۳ کی شِکایت کرتا ہے کیا وہ اُس کا جواب دیگا؟ تب ایُّوب ۳۴ نے خُداوند سے جواب میں کہا کہ۔ دیکھ مَیں ناچیز ہُوں مَیں تجھے ۳۵ کیا جواب دُوں۔ مَیں اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھتا ہُوں۔ مَیں ایک بار بولا اَور پھر نہ بولُونگا۔ بلکہ دوبار مگر اَور کُچھ نہ کہُوں گا ❊

باب ۴۰

خُداوند کی دُوسری تقریر

۱ پھر خُداوند نے بگولے میں سے کلام کرکے ایُّوب ۲ سے کہا کہ۔ اپنی کمر باندھ اَور مَردبن مَیں تجھ سے سوال کرُونگا پس تُو ۳ مُجھ سے بیان کر۔ کیا تُو میرے عَدل کو باطِل ٹھہرائیگا۔ کیا تُو مُجھ پر ۴ اِلزام لگائیگا تاکہ تُو خُود بے اِلزام ٹھہرے؟ کیا تیرا بازُو خُدا ۵ کا سا ہے؟ کیا تُو اُس کی آواز کی مانِند گرج سکتا ہے؟ اب اپنے آپ کو شوکت اَور فضیلت سے سَنوار۔ اَور حَشمت اَور ۶ جلال کا لِباس پہن۔ اپنے غُصّے کا جوش اُنڈیل دے۔ اَور ہر ۷ مغرُور پر نظر کرکے اُسے پَست کر۔ ہر مغرُور پر نظر کرکے اُسے ذلیل کر۔ اور بدکاروں کو اُن کے مکانوں میں پیس ڈال۔

۸ اُن سب کو مِٹی میں چھپا دے۔ اَور اُن کے چہروں کو گڑھے میں بند کر دے۔ ۹ تب مَیں بھی تیری تعریف کرُونگا۔ کیونکہ تیرا دہنا ہاتھ تجھے بچا سکتا ہے۔

اَسپِ نیل

۱۰ اَسپِ نیل پر نظر کر جس کو مَیں نے بنایا۔ وہ بیل کیطرح گھاس کھاتا ہے۔ ۱۱ دیکھ۔ اُسکا زور اُسکی کمر میں ہے۔ اَور اُسکی قُوّت اُسکے پیٹ کے عُضلوں میں ہے۔ ۱۲ وہ اپنی دُم دیودار کی طرح ہِلاتا ہے۔ اَور اُس کی رانوں کے اعصاب جالی دار ہیں۔ ۱۳ اُس کی ہڈیاں پیتل کی نالیاں ہیں۔ اَور اُسکی پسلیاں لوہے کی سلاخیں ہیں۔ ۱۴ وہ خُدا کی شاہ صَنعت ہے۔ اُسکے خالِق نے اُسے تلوار بخشی ہے۔ ۱۵ یقیناً پہاڑ اُس کے لِئے چارا نِکالتے ہیں۔ اَور وہاں سب جنگلی جانور کھیل کرتے ہیں۔ ۱۶ وہ نَیستان کی آڑ اَور دَلدَل میں کنوَل کے نیچے لیٹتا ہے۔ ۱۷ کنوَل کے درخت اُسے اپنے سائے میں چھپا لیتے ہیں۔ وادی کے بید کے درخت اُس کے اِردگِرد ہوتے ہیں۔ ۱۸ اگر دریا کی طُغیانی اُس پر آجائے تو وہ کانپتا نہیں وہ بےفکر ہے۔ خواہ کوئی اَردن اُس کے مُنہ تک آچڑھے۔ ۱۹ اُسکے چوکس ہوتے ہُوئے اُسے کَون پکڑیگا۔ یا پھندے سے اُس کی ناک میں چھید کرے گا۔

مگرمچھ

۲۰ کیا تُو مگرمچھ کو کانٹے سے کھینچ کر نِکال سکتا ہے؟ یا اُس کی جیبھ کو رسّی سے باندھ سکتا ہے؟ ۲۱ کیا تُو اُس کی ناک میں نکیل ڈال سکتا ہے؟ کیا تُو اُس کا جبڑا بھُلّے سے چھید سکتا ہے؟ ۲۲ کیا وہ تیری بہت مِنّتیں کرے گا یا تجھ سے نَرم الفاظ کہے گا؟ ۲۳ کیا وہ تیرے ساتھ عہد کرے گا۔ تاکہ تُو ہمیشہ کے واسطے اُس کو اپنا غُلام بنالے؟ ۲۴ کیا تُو اُس کے ساتھ چڑیا کی طرح کھیلے گا یا اپنی بیٹیوں کے کھیل کے لِئے اُسے باندھے گا؟ ۲۵ کیا تاجِر اُس کی خرید وفروخت کریں گے۔ کیا سوداگر اُسے بانٹ لینگے؟

۳۹: ۳۱۔ یہاں سے عبرانی مَتن کا چالیسواں باب شروع ہوتا ہے۔

۴۰: ۱۰۔ اَسپِ نیل۔ عبرانی بہیموت۔ (ملاحظہ ہو اشعیا ۳۰: ۶) مِصر کی علامت۔ شاید لوِیاتان کا دوسرا نام۔

۴۰: ۲۰۔ مگرمچھ۔ عبرانی لوِیاتان۔ ملاحظہ ہو ایُّوب ۳: ۸

۲۶ کیا تُو اُس کی کھال کو کانٹوں سے اَور اُس کے سر کو مچھلی مارنے
۲۷ کے نیزوں سے پُر کر سکتا ہے؟ ۝ اپنا ہاتھ اُس پر رکھ ۔ جنگ
۲۸ کو یاد کر ۔ تو تُو پھر اَیسا نہ کرے گا ۝ دیکھ اُس کے شکاری کی
اُمید بے فائدہ ہے ۔ کیُونکہ وہ اُس کو دیکھتے ہی گر پڑیگا ٭

باب ۴۱

۱ کسی کی جُرأت نہیں کہ اُس کو چھیڑے ۔ پس میرے سامنے
۲ کَون کھڑا رہ سکتا ہے؟ ۝ کس نے پہلے مجھے کچھ دیا ہے ۔ کہ مَیں
اُس کا بدلہ دُوں ۔ تمام آسمان کے نیچے جو کچھ ہے وہ میرا ہی
۳ ہے ۝ مَیں اُس کے اعضا کے بارے میں اَور اُس کے
زور اور اُس کی آراستگی کی خُوبی کی بابت خاموشی نہ کرُوں
۴ گا ۝ کَون اُس کے لباس کے دامن کو کھول سکتا ہے ۔
کَون اُس کے جبڑوں کی قطار کے درمیان جا سکتا ہے؟ ۝
۵ اُس کے مُنہ کے کواڑوں کو کَون کھولے گا؟ کیُونکہ اُس کے
۶ دانتوں کا دائرہ ہَولناک ہے ۝ اُس کی مضبُوط ڈھالیں
نہایت عُمدہ ہیں ۔ جو گویا سخت مُہر سے پیوستہ کی گئی
۷ ہیں ۝ وہ ایک دُوسری سے اَیسی جُڑی ہُوئی ہیں کہ اُن
۸ کے درمیان سے ہَوا بھی گُزر نہیں سکتی ۝ وہ سب ایک
دُوسری سے لگی ہُوئی ہیں اور اَیسی سٹی ہُوئی ہیں کہ جُدا
۹ نہیں ہو سکتیں ۝ اُس کی چھینک سے رَوشنی چمکتی ہے
۱۰ اَور اُس کی آنکھیں صُبح کی پلکوں کی مانند ہیں ۝ اُس کے
مُنہ سے مشعلیں نکلتی ہیں ۔ اَور اُس سے آگ کی چنگاریاں
۱۱ اُڑتی ہیں ۝ اُس کے نتھنوں سے دُھواں اُٹھتا ہے ۔
۱۲ اُس ہانڈی یا دیگ کی طرح جو اُبلتی ہو ۝ اُس کے سانس
سے کوئلے دہک اُٹھتے ہیں ۔ اَور اُس کے مُنہ سے شُعلہ
۱۳ نکلتا ہے ۝ قُوّت اُس کی گردن میں رہتی ہے ۔ اَور
۱۴ دہشت اُس کے آگے آگے دَوڑتی ہے ۝ اُس کے گوشت
کے طبق ملے ہُوئے ہیں ۔ اَور اَیسے پیوستہ ہیں کہ ہل نہیں
۱۵ سکتے ۝ اُس کا دِل پتھر کی طرح سخت ہے ۔ اَور چکّی کے
۱۶ نچلے پاٹ کی مانند مضبُوط ہے ۝ اُس کے اُٹھنے سے بہادُر
لوگ ڈرتے ہیں ۔ اَور گھبرا کر بے ہوش ہو جاتے ہیں ۝
۱۷ اگر کوئی اُس پر تلوار یا بھالا یا برچھا یا نیزہ چلائے تو کچھ
۱۸ نہیں بنتا ۝ وہ لوہے کو سُوکھی گھاس کی طرح اَور پیتل کو
۱۹ گلی سڑی ہُوئی لکڑی کی مانند سمجھتا ہے ۝ تیر اُس کو بھگا
نہیں سکتا ۔ اَور فلاخنوں کے پتھر اُس کے لئے بھُس
۲۰ کی مانند ہیں ۝ ہتھوڑے کو وہ بھُس سمجھتا ہے اَور برچھی
۲۱ کے چلنے پر ہنستا ہے ۝ اُس کے نیچے کے حصّے نوکیلے
پتھروں کی مانند ہیں ۔ اَور وہ تیز نوکدار چیزوں پر اَیسے
۲۲ لیٹ جاتا ہے گویا کہ وہ کیچڑ ہیں ۝ وہ دریا کو ہانڈی
کی طرح کھولاتا ہے ۔ اَور سمُندر کو روغن کا برتن بناتا
۲۳ ہے ۝ وہ اپنے پیچھے رَوشن راہ بناتا ہے ۔ تو معلُوم
۲۴ ہوتا ہے ۔ کہ گہراؤ سفید بالوں والا ہو گیا ہے ۝ زمین
پر اُس کا نظیر نہیں جو اَیسا بے خَوف پَیدا کیا گیا ہو ۝
۲۵ وہ سب اُونچی چیزوں کو دیکھتا ہے ۔ اَور وہ تمام
اہلِ غرُور کا بادشاہ ہے ٭

باب ۴۲

ایُّوب تائب

۱ تب ایُّوب نے خُداوند سے جواب میں
۲ کہا کہ ۝ مَیں جانتا ہُوں کہ تُو سب کچھ کرنے پر قادر ہے ۔
۳ اَور تیرا کوئی اِرادہ نامُمکن نہیں ۝ وہ کَون ہے جو مشورت
کو نادانی سے ڈھانپتا ہے ۔ اِس لئے مَیں نے وہی کہا
ہے جسے میں نہیں سمجھتا تھا ۔ یعنی وہ عجیب کام جو مُجھ سے
۴ بالا ہیں اَور جن کو مَیں نہیں جانتا ۝ میری سُن ۔ تو مَیں کہُونگا ۔
۵ مَیں تُجھ سے پُوچھتا ہُوں ۔ تُو مُجھے بتا ۝ مَیں نے کانوں کے

سُننے سے تیری بابت سُنا تھا۔ پر اب میری آنکھ نے تجھ
۶ کو دیکھا ہے ۝ اِس لِئے مُجھے اپنے آپ سے نفرت
ہے۔ اَور مَیں خاک اَور راکھ میں توبہ کرتا ہُوں ۝
۷ [ایُّوب خُوش حال] اَور اَیسا ہُؤا۔ کہ جب خُداوند یہ باتیں
ایُّوب سے کہہ چُکا۔ تو خُداوند نے الیفاز تیمانی کو فرمایا۔
کہ میرا غُصّہ تُجھ پر اَور تیرے دونوں رفیقوں پر بھڑکا
ہے۔ کیُونکہ تُم نے میرے بندے ایُّوب کی طرح میرے
[۸] حق میں دُرست باتیں نہیں کہیں ۝ اَور اَب تُم اپنے
لِئے سات بَیل اَور سات مینڈھے لو۔ اَور میرے بندے
ایُّوب کے پاس جاؤ۔ اَور اپنے لِئے سوختنی قُربانی چڑھاؤ۔
اَور میرا بندہ ایُّوب تُمہارے لِئے دُعا کرے گا۔ مَیں اُس
کے چہرے کو قبُول کرُوں گا۔ تاکہ مَیں تُمہاری حماقت
کے مُطابق تُم سے سلُوک نہ کرُوں۔ کیُونکہ تُم نے میرے
بندے ایُّوب کی طرح میرے حق میں دُرست باتیں نہ
۹ کہیں ۝ تب الیفاز تیمانی اَور بِلدد شوحی اَور صوفر
نعماتی گئے۔ اَور جیسا خُداوند نے اُن کو فرمایا تھا اُنہوں
نے وَیسا ہی کیا۔ اَور خُداوند نے ایُّوب کے چہرے
کو قبُول کیا ۝
۱۰ اَور جب ایُّوب اپنے رفیقوں کے لِئے دُعا کر چُکا
تو خُداوند نے ایُّوب کی اسیری کو بدل دیا۔ اَور جِتنا
کہ پہلے اُس کے پاس تھا۔ خُداوند نے ایُّوب کو اُس
سے دُگنا دِیا ۝ اَور اُس کے سب بھائی اَور اُس کی [۱۱]
بہنیں اَور اُس کے اگلے جان پہچان۔ اُس کو دیکھنے
آئے۔ اَور اُس کے گھر میں اُس کے ساتھ روٹی کھائی
اَور اُس پر افسوس کِیا۔ اَور اُن سب بلاؤں کے لِئے
اُس کو تسلّی دی جو خُداوند نے اُس پر نازل کی تھیں۔
اَور ہر ایک نے اُس کو ایک ایک حلوان اَور سونے
کی ایک ایک بالی کا ہدیہ دِیا ۝ اَور خُداوند نے ایُّوب ۱۲
کے انجام کو اُس کے آغاز سے زیادہ برکت دی۔ تو وہ
چَودہ ہزار بھیڑوں اَور چھ ہزار اُونٹوں اَور ایک ہزار
جوڑے بَیلوں اَور ایک ہزار گدھیوں کا مالک ہُؤا ۝
اَور اُس کے سات بیٹے ہُوئے اَور تین بیٹیاں ۝ اَور اُس ۱۳، ۱۴
نے پہلی کا نام یمیمہ اَور دُوسری کا نام قصیعہ اَور تیسری کا نام
قرن ہَفُوک رکھا ۝ اَور ساری سرزمین میں ایُّوب کی ۱۵
بیٹیوں کی مانند خُوبصُورت عَورتیں نہ پائی گئیں۔ اَور
اُس کے باپ نے اُن کو اُن کے بھائیوں کے
درمیان میراث دی ۝ اَور اُس کے بعد ایُّوب ۱۶
ایک سَو چالیس برس جیتا رہا۔ اَور اُس نے اپنے بیٹے
اَور اپنے بیٹوں کے بیٹے چار پُشت تک دیکھے ۝ اَور ایُّوب ۱۷
نے بُوڑھا ہو کر بڑی عُمر میں وفات پائی ۞

۴۲:۸۔ یہاں ایُّوب خُدا کے حُکم سے اپنے رفیقوں کا شفیع بن جاتا ہے جس طرح ابرہام اَور مُوسیٰ بھی شفاعت کرتے رہے۔ اَور جس طرح بعد ازاں مسیح خود شفاعت کرے گا۔

۴۲ : ۱۱ - حلوان - دیکھو یشوع ۲۴ : ۳۲ - تکوین - ۳۳ : ۱۹ -

مزامیر

مزامیر کی کتاب ان پانچ دیوانوں کا مجموعہ ہے جن میں ہر طرح کے مذہبی گیت یعنی حمد و شکرگزاری کے ترانے۔ مناجات۔ مراثی۔ استغفارہ اور مناظم مندرج ہیں۔ اِن مزامیر کا شمار عموماً ۱۵۰ دیا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ کہیں دو مزامیر دراصل ایک اور ایک مزمور دراصل دو یا تین مزامیر پر مشتمل ہیں۔ اور کئی ایک مزامیر بالتمام یا جزواً کتابِ مزامیر میں دو مرتبہ پائے جاتے ہیں۔ اِس لئے عبرانی متن میں اور مترجمین اور مفسرین کے ہاں شمار کے لحاظ سے فرق پایا جاتا ہے حسبِ ذیل ترجمہ اِس نئے لاطینی ترجمہ کے مُطابق مرتب کیا گیا ہے جو سنہ ۱۹۴۵ء میں پاپائے اعظم کے حُکم سے شہرِ رُوما میں شائع ہُوا۔ عبرانی متن کا شمار خطوط ہلالی کے مابین دیا گیا ہے۔

بہت سے مزامیر کے شروع میں چند الفاظ مُصنّفِ مزمور کے نام یا موقع و مقصدِ تصنیف اور گانے بجانے کے طریقے کی طرف اِشارہ کرتے ہیں گو عنوان اِلہامی نہیں ہیں۔ تاہم کافی قابلِ غور و اِعتبار سمجھے جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ اِس قدر پُرانے ہیں کہ یُونانی مترجمین ہفتاد سے بھی بعض کے معنی پوشیدہ رہے۔ انہی سے اور روایت سے بھی صاف ظاہر ہے کہ داؤد بادشاہ بہت سے مزامیر کا مُصنّف تھا۔ دیگر مزامیر متفرق اِلہامی شعراء کی تصنیف ہیں۔

اکثر مزامیر ہیں۔ جو متعلق بالمسیح کہلاتے ہیں۔ ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کی زِندگی اور موت اور اس کی سلطنت کے بارے میں پیشینگوئیاں موجود ہیں۔ اِن کے علاوہ خُداترس اور دیندار اِنسان اِس کتاب میں اپنی رُوح کی ہر حالت کے مُطابق خُوشی اور تسلّی کی بات پاتا ہے۔ اِسی وجہ سے کلیسیائے پاک پہلے زمانے کے یہُود کی طرح اعلےٰ خیالات اور دِلچسپ و مُؤثر کلمات کے اِس مجموعۂ مناظم کو عِبادت کی خاص کتاب جان کر اسے اپنے آداب میں اِبتداہی سے اِستعمال کرتی آئی ہے۔ نہ صرف کاہنوں اور راہبروں کے لِئے بلکہ ہر ایک مومن کے لِئے بھی اِن کا غور سے پڑھنا اور ان پر بار بار دھیان کرنا۔ نہایت ہی فائدہ مند ہوتا ہے۔

کتابِ اوّل

مزمور ۱

حقیقی خوشحالی

۱ مُبارک ہے وہ آدمی
جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا
اور خطاکاروں کی راہ میں قدم نہیں رکھتا
اور نہ ٹھٹھابازوں کی مجلس ہی میں بیٹھتا ہے۔

۲ بلکہ جِس کی مُسرّت خُداوند کی شریعت میں ہے
اور جو دِن رات اُسی کی شریعت پر دھیان لگاتا ہے۔

۳ وہ اُس درخت کی مانند ہے
جو پانی کی نہروں کے پاس لگایا گیا ہے
جو اپنے وقت پر پھل دیتا ہے
جس کے پتّے نہیں مُرجھاتے
جو کچھ وہ کرتا ہے۔ کامیاب ہوتا ہے۔

۴ شریر ایسے نہیں۔ ہرگز ایسے نہیں
بلکہ وہ بھُوسے کی مانند ہیں جسے ہَوا اُڑا لے جاتی ہے۔

۵ اِس لِئے شریر عدالت میں قائم نہ رہیں گے
اور نہ خطاکار صادِقوں کی جماعت ہی میں

۶ کیونکہ خُداوند صادِقوں کی راہ پہچانتا ہے
پر شریروں کی راہ نابُود ہو جائے گی۔

مزمور ۱- کتابِ مزامیر کا دیباچہ جس میں نیکوکاروں اور بدکرداروں کا حال بیان کیا جاتا ہے۔

مزمور-۲

مسیح کی عالمگیر سلطنت

۱ قومیں کس لئے طیش میں آئی ہیں
عوام الناس کیوں باطل خیال باندھتے ہیں
۲ خداوند اور اُس کے ممسوح کے خلاف
زمین کے بادشاہ اُٹھتے ہیں
فرمانروا باہم سازش کرتے ہیں
۳ "آؤ ہم اُن کے بندھن توڑ ڈالیں
اور اُن کے پھندے اپنے اُوپر سے پھینک دیں"۔
۴ وہ جو آسمان پر رہتا ہے ہنستا ہے
خداوند اُن کا مضحکہ اُڑاتا ہے
۵ تب اپنے غضب میں اُن سے کلام کرتا
اور اپنے قہر میں اُن کو پریشان کرتا ہے
۶ "میں نے تو اپنے کوہِ مقدس صیہون پر
اپنا ہی بادشاہ مقرر کیا ہے"۔
۷ میں خداوند کا فرمان اعلان کرونگا
خداوند نے مجھ سے کہا
"تو میرا بیٹا ہے۔ آج ہی تو مجھ سے پیدا ہوا ہے۔
۸ مجھ سے مانگ اور میں قوموں کو تیری میراث میں
اور زمین کی حدود تیری ملکیت میں دے دونگا۔
۹ تو اُن پر لوہے کے عصا سے حکومت کریگا۔
اور کمہار کے برتن کی طرح تو اُن کو توڑ ڈالے گا"۔
۱۰ پس اب اَے بادشاہو سمجھ لو
اور زمین کے حکمرانو تربیت حاصل کرو۔
۱۱ ڈرتے ڈرتے خداوند کی عبادت کرو۔ اور اُس کی خوشیاں مناؤ۔
۱۲ کانپتے کانپتے اُس کی اطاعت گزاری کرو۔
ایسا نہ ہو کہ وہ غصہ میں آجائے۔ اور تم راہ ہی میں ہلاک ہو جاؤ۔
جب کہ اُس کا غضب جلد بھڑکنے کو ہے
اُس کے تمام پناہ گیر مبارک ہیں۔

مزمور-۳

خطرے کے وقت توکل بر خدا

۱ [مزمور۔ از داؤد جب وہ اپنے بیٹے ابشلوم کے سامنے سے بھاگا۔
۲ اَے خداوند! میرے ستانے والے کتنے زیادہ ہیں
بہتیرے میرے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔
۳ بہتیرے ہیں وہ جو میری بابت کہتے ہیں۔
کہ خدا کے پاس اُس کے لئے رہائی نہیں۔ [سلاہ
۴ لیکن تو اَے خداوند میری سپر ہے۔
میرا فخر ہے جو مجھے سرفراز کرتا ہے۔
۵ میں نے اپنی آواز سے خداوند کو پکارا۔
اور اُس نے اپنے کوہِ مقدس پر سے میری سن لی۔ [سلاہ
۶ میں لیٹا اور سو گیا۔
میں جاگ اُٹھا کیونکہ خداوند مجھے سنبھالتا ہے۔
۷ میں لوگوں کے ہزاروں سے بھی نہیں ڈرونگا
جب کہ وہ میرے خلاف ارد گرد صف باندھتے ہیں۔
۸ اُٹھ اَے خداوند۔
مجھے چھڑا اَے میرے خدا۔

مزمور ۲۔ متعلق بالمسیح۔ خدا اور اُسکے ممسوح بیٹے کے خلاف اقوام کی بغاوت (۱-۳) خدا کا جواب (۴-۶) فرمانِ الٰہی مسیح کے متعلق (۷-۹) اور باغیوں سے تاکید (۱۰-۱۲)

مزمور ۲: ۱-۲ ← اع ۴: ۲۵-۲۶ + ۲: ۷ ← اع ۱۳: ۳۳۔ عب ۱: ۵ + ۲: ۹ ← مکش ۲: ۲۷ و ۱۲: ۵ و ۱۹: ۱۵ +

مزمور ۳۔ مزمور نویس مخالفوں سے گھِرا ہوا خدا سے مدد چاہتا ہے (۲-۴) اپنے آپ کو خدا پر توکل رکھنے کی طرف مائل کرتا ہے (۵-۷) اور اپنے اور اُمت کے لئے خدا سے التجا کرتا ہے (۸: ۹) +

کیونکہ تُو نے میرے سب مُخالفوں کو جبڑے پر مارا ہے۔
تُو نے شریروں کے دانت توڑ ڈالے ہیں۔
۹ خُداوند کے پاس اِستخلاص ہے۔
تیری اُمّت پر تیری برکت ہو۔° [سلاہ

مزمُور ۴

پُر مسرّت توکّل بر خُدا

۱ [میر مغنّی کے لِئے۔ تار دار سازوں کے ساتھ۔
مزمُور۔ از داؤد۔]
۲ جب مَیں پُکارُوں تو میری سُن۔
اَے میرے خُدائے عادِل۔
تنگی میں تُو نے مُجھے کُشادگی بخشی ہے۔
مُجھ پر رحم فرما اور میری دُعا قبُول کر۔°
۳ اَے بنی آدم۔ تُم کب تک کاہل مِزاج رہو گے۔
تُم کِس لِئے بطالت کو پیار کرتے ہو
اور جُھوٹ کے درپے رہو گے۔ [سِلاہ
۴ یہ جان لو کہ خُداوند اپنے برگزیدہ کو عجیب بناتا ہے۔
جب مَیں اُسے پکارُوں گا تو خُداوند میری سُن لے گا۔
۵ تھرتھراؤ اور گُناہ نہ کرو۔
اپنی خوابگاہوں میں اپنے دِل میں۔
سوچو اور خاموش رہو۔ [سِلاہ
۶ راست قُربانیاں گُزرانو۔
اور خُداوند پر توکّل کرو۔°

مزمُور ۴۔ مزمُور نویس خُدا سے مدد کی درخواست کر کے (۲) دُنیوی خیالات کے لوگوں کو تاکید کرتا ہے کہ اُن کو خُدا پر توکّل کرنا چاہیئے (۳-۶)۔ اور اِقرار کرتا ہے کہ میرا بھروسہ بھی خُدا پر ہے (۷-۹)
مزمُور ۴:۵ سے اف ۴:۲۶+

بہتیرے کہتے ہیں کہ کون ہم کو نیکی دِکھائے گا۔ ۷
اَے خُداوند اپنے چہرے کا نُور ہم پر جلوہ گر فرما۔
تُو نے میرے دِل کو اُس سے زِیادہ خُوشی بخشی ہے۔ ۸
جو اُن کو اُن کے غلّے اور مَے کی فراوانی سے ہوتی ہے۔
مَیں لیٹ کر اُسی وقت سلامتی سے سوتا ہُوں۔
کیونکہ اَے خُداوند فقط تو ہی
مُجھے مُطمئن رکھتا ہے۔°

مزمُور ۵

اِلٰہی مدد کے لِئے دُعا

[میر مغنّی کے لِئے۔ بانسلیوں کے ساتھ۔ ۱
مزمُور۔ از داؤد۔]
اَے خُداوند میری باتوں پر کان لگا۔ ۲
میرے آہ بھرنے پر توجّہ کر۔
میری فریاد کی آواز سُن۔ ۳
اَے میرے مَلِک۔ اَے میرے خُدا۔
کیونکہ اَے خُداوند مَیں تُجھ سے مِنّت کرتا ہُوں۔ ۴
تُو صُبح کو میری آواز سُنتا ہے۔
صُبح ہی کو مَیں اپنی فریاد تیرے آگے رکھ کر اِنتظار کرتا ہُوں۔°
کیونکہ تُو ایسا خُدا نہیں جو شرارت سے خُوش ہو۔ ۵
بدکار تیرے نزدیک رہ نہیں سکتا۔
اور نہ بے دین ہی تیرے حضُور کھڑے ہوتے ہیں۔ ۶
تُجھے تمام بدکرداروں سے نفرت ہے۔

مزمُور ۵۔ الہامی شاعر خُدا کو پکارتا ہے (۲-۴) کیونکہ اِسے گُنہگاروں سے نفرت ہے (۵-۷) اُسے پُورا یقین ہے کہ خُدا اُس کی ہدایت کریگا (۸-۹) وہ خُدا سے اِلتماس کرتا ہے کہ وہ شریروں کو سزا دے (۱۰-۱۱) اور صادِقوں کی حِفاظت کرے (۱۲-۱۳)

۷ تُو اُن سَب کو جو جھُوٹ بولتے ہیں ہلاک کرتا ہے۔
خُون خوار اَور دغاباز شخص سے
خُداوند کو سخت نفرت ہے۔
۸ لیکن مَیں تیری رحمت کی کثرت کے باعث
تیرے گھر میں داخِل ہُونگا۔
اَے خُداوند مَیں تیرے خَوف میں
تیری مُقدّس ہیکل کی طرف رُخ کرکے سجدہ کرُونگا۔
۹ میرے دُشمنوں کے باعث مُجھے اپنی صداقت میں چلا۔
میرے آگے آگے اپنی راہ ہموار کر۔
۱۰ کیونکہ اُن کے مُنہ میں خلُوص نہیں۔
اُن کے دِل میں شرارتیں سُوجھتی ہیں۔
اُن کا گلا کھُلی قبر ہے۔
وہ اپنی زبان سے خُوشامد کرتے ہیں۔
[۱۱] اَے خُدا تُو اُن کو تنبیہ کر۔
وہ اپنے ہی مشوروں سے گر پڑیں۔
اُن کے کثیر گُناہوں کے سبب سے اُن کو خارِج کردے۔
کیونکہ وہ تیرے خِلاف سرکش بنے ہُوئے ہیں۔
۱۲ مگر تیرے تمام پناہ گیر شادمانی کریں۔
وہ ابد تک خُوشی سے للکاریں۔
اَور تُو اُن کی نگہبانی کرے۔ اَور وہ تُجھ میں شادر ہیں۔
جو تیرے نام کو عزیز رکھتے ہیں۔
۱۳ کیونکہ اَے خُداوند تُو صادق کو برکت دیگا۔
اَور اُسے کرم سے سِپر کی طرح ڈھانپ لیگا۔

مزمُور ۶

مُصیبت کے وقت دُعا

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ تار دار سازوں کے ساتھ۔
نیچی آواز سے۔ مزمُور۔ از داؤد]

۲ اَے خُداوند تُو اپنے غضب سے مُجھے نہ جھڑک۔
اَور اپنے غُصّہ سے مُجھے تنبیہ نہ کر۔
۳ اَے خُداوند مُجھ پر رحم کر کیونکہ مَیں کمزور ہُوں۔
مُجھے شِفا بخش اَے خُداوند۔ کیونکہ میری ہڈیاں کانپتی ہیں۔
۴ اَور میری جان بھی نہایت پریشان ہوگئی ہے۔
پس تُو اَے خُداوند۔ کب تک ....؟
۵ اَے خُداوند پھر آ۔ میری جان کو چھُڑا۔
اپنی رحمت کی خاطِر مُجھے بچالے
۶ کیونکہ مَوت میں کوئی نہیں جو تُجھے یاد کرے۔
عالمِ اسفل میں کَون ہے جو تیری تعریف کرے؟
۷ مَیں کراہتے کراہتے تھک گیا ہُوں
مَیں ہر رات اپنے پلنگ کو رو رو کر تر کرتا ہُوں۔
مَیں اپنا بستر آنسو بہا بہا کر بھگوتا ہُوں۔
۸ غم کے مارے میری آنکھیں پژمُردہ ہوگئی ہیں۔
وہ میرے سب دُشمنوں کے سبب سے دُھندلا گئی ہیں
[۹] اَے سب بدکردارو میرے پاس سے دُور ہو جاؤ۔
کیونکہ خُداوند نے میرے رونے کی آواز سُن لی ہے۔
۱۰ خُداوند نے میری فریاد سُن لی ہے۔
خُداوند نے میری دُعا قبُول فرمائی ہے۔
۱۱ میرے سب دُشمن شرمندہ ہوں اَور بہ شِدّت کانپ اُٹھیں۔
وہ پیچھے ہٹیں اَور ناگہاں خجالت کھینچیں۔

مزمور ۶ اِستغفاری مزمورِ اوّل۔ مزمور نویس تنگی کے وقت خُدا سے رحمت کی درخواست کرتا (۲-۴) اَور دُعا کرتا ہے کہ وہ اُسے مَوت سے بچائے (۵-۶) وہ اپنی مُصیبت کا حال بیان کرتا ہے (۷-۸) اَور اِس یقین سے کہ خُدا بالضرور اُس کی سُن لیگا خطاکاروں سے ہر طرح کی شرکت کو رَد کرتا ہے (۹-۱۱)

مزمور ۶: ۹ ← مت ۷: ۲۳ لق ۱۳: ۲۷+

مزمُور ۔ ۷

اِلٰہی مُنصِف سے درخواست

۱ [شِجّایون از داؤد ۔ جو اُس نے کُوش بِنیامینی کی باتوں کے سبب سے خُداوند کے حضُور گایا]

۲ اَے خُداوند میرے خُدا مَیں تیری پناہ لیتا ہُوں ۔
میرے سَب ستانے والوں سے مُجھے بچا اَور مُجھے چُھڑا ۔
۳ اَیسا نہ ہو کہ کوئی میری جان کو شیر کی طرح پکڑے ۔
اَور اُسے پھاڑ ڈالے ۔ اَور کوئی چُھڑانے والا نہ ہو ○
۴ اَے خُداوند میرے خُدا اگر مَیں نے یہ کیا ہو ۔
اگر میرے ہاتھوں سے بَدی ہُوئی ہو ۔
۵ اگر مَیں نے اَپنے رفیق سے بُرائی کی ہو ۔
[بلکہ مَیں نے تو اُنہیں بچایا ہَے جو ناحق میرے مُخالِف تھے]
۶ تو دُشمن میری جان کا پیچھا کرے اَور اُسے آپکڑے ۔
وہ میری زِندگی زمین پر پامال کردے ۔
اَور میری عِزّت غُبار میں مِلادے ○ [سِلاہ
۷ اَے خُداوند اَپنے غضب میں اُٹھ ۔
مُجھے تنگ کرنے والوں کے قہر کے مُقابلہ میں تُو قائم ہو ۔
اَور میرے لِئے اُس اِنصاف کے واسطے کھڑا ہو جا جس کا تُو نے حُکم دِیا ہَے ۔
۸ تیرے چَوگرد قوموں کا اِجتماع ہو ۔
تُو اُس پر عالمِ بالا میں بَیٹھ جا ۔
۹ [خُداوند قوموں کا مُنصِف ہَے]
اَے خُداوند میری راستی کے مُطابِق ۔
اَور اُس بےگُناہی کے مُطابِق جو مُجھ میں ہَے میری عدالت کر ۔
۱۰ شریروں کی بدی کا خاتمہ ہو جائے ۔ پر صادِق کو قیام بخشدے ۔
کیونکہ تُو اَے خُدائے عادِل قلبوں اَور گُردوں کو جانچتا ہَے ○
۱۱ خُدا میرے لِئے ایک سِپر ہَے ۔
وہ راست دِلوں کو بچاتا ہَے ۔
۱۲ خُدا عادِل مُنصِف ہَے ۔
بلکہ اَیسا خُدا جو ہر روز دھمکی دیتا ہَے ۔
۱۳ اگر وہ باز نہ آئیں تو وہ اَپنی تلوار تیز کریگا ۔
وہ اَپنی کمان کو چڑھا کر کھینچیگا ۔
۱۴ وہ اُن کے لِئے مُہلک ہتھیار تیار کریگا ۔
اَور اَپنے تیروں کو شُعلہ دار بنائیگا ○
۱۵ دیکھو اُسے بدی کے دَرد لگے ہَیں ۔ وہ شرارت سے بار دار ہُوا ہَے ۔
اَور اُس سے نارسائی پَیدا ہوتی ہَے ۔
۱۶ اُس نے گڑھا کھود کر اُسے گہرا کیا ہَے ۔
اَور جو کھائی اُس نے بنائی ہَے اُس میں آپ ہی گِر پڑتا ہَے ۔
۱۷ اُس کی شرارت اُلٹی اُسی کے سر پر آئے گی ۔
اُس کا ظُلم اُسی کی چاند پر اُترے گا ۔
۱۸ پر مَیں اُسکی صداقت کے مُطابِق خُداوند کی تعرِیف کرُونگا ۔
اَور خُداوند تعالےٰ کے نام کی مَدح خوانی کرُونگا ○

مزمُور ۷ ۔ دُشمن کے اُس پر تہمت لگاتے وقت مزمُور نویس خُدا سے مدد چاہتا ہَے (۲-۳) وہ اَپنے آپ کو بےالزام ظاہر کرتا ہَے (۴-۶) اَور دُنیا کے عادِل مُنصِف یعنی خُدا سے فریاد کرتا ہَے کہ وہ اُس کی حمایت کرے (۷-۱۰) خُدائے عادِل پر اُس کا پُورا بھروسا ہَے (۱۱-۱۴) اَور اِسی سبب سے وہ تہمتیوں کی سزا کی پیشینگوئی کرتا (۱۵-۱۷) اَور شکرگُزاری کی قُربانی کی مَنّت مانتا ہَے (۱۸) +

مزمُور ۔ ۸

خُدا کی حشمت اَور اِنسان کا رُتبہ

۱ [میر مُغنّی کے لِئے ۔ بطرزِ "جتّوت" مزمُور ۔ از داؤد ۔]

مزمُور ۸ ۔ متعلّق بالمسیح ۔ مزمُور نویس خُدائے مُتعال کی حشمت اَور فانی اِنسان کی ناطاقتی کا مُقابلہ کر کے (۲-۵) اُس مرتبہ اَور عزّت کی تعرِیف کرتا ہَے جس تک خُدا نے اِنسان کو پُہنچا دِیا ہَے (۶-۱۰) +

۲ اَے خُداوند ہمارے خُداوند۔
تمام زمِین پر تیرا نام کیا ہی عظِیم اُلشّان ہے۔
تُو جِس نے اپنی عظمت افلاک سے بُلند تر کی ہے۔

[۳] تُو نے بچّوں اور شِیر خواروں کے مُنہ سے۔
اپنے مخالِفوں کے باعث اپنی حمد تیّار کی ہے۔
تاکہ تُو دُشمن اور حریف کو خاموش کر دے۔

۴ جب مَیں تیرے افلاک کو دیکھتا ہُوں جو تیری دستکاری ہیں۔
اور چاند اور سِتاروں کو جن کو تُو نے قیام بخشا ہے۔

[۵] تو انسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد فرمائے۔
یا آدم زاد کیا ہے کہ تُو اُس کی خبر گیری کرے۔

۶ تُو نے اُسے فرشتوں سے کچھ ہی کم تر بنایا ہے۔
اور شان اور شوکت کا تاج اُس پر رکھّا ہے۔

۷ تُو نے اُس کو اپنے ہاتھ کے کاموں پر اختیار بخشا ہے۔
تُو نے تمام چیزیں اُس کے قدموں کے نیچے کر دی ہیں۔

۸ سب بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل۔
بلکہ سب جنگلی چوپائے

۹ آسمان کے پرندے۔ اور دریا کی مچھلیاں۔
اور ہر ایک چیز جو سمُندروں کی راہوں میں چلتی پھرتی ہے۔

۱۰ اَے خُداوند ہمارے خُداوند۔
تمام زمِین پر تیرا نام کیا ہی عظِیم اُلشّان ہے۔

مزمُور ۹ (۱۰)

شُکر گُزاری بر شکستِ مُخالفین

۱ [میر مغنّی کے لِئے۔ بطرز "مُوت لبیّن"۔
مزمُور۔ از داؤد۔]

مزمُور ۸: ۳ ـــــ ۵ متی ۲۱: ۱۶ + ۸: ۵-۷ ـــــ عب ۲: ۶-۸- دیکھو ۱- قر ۱۵: ۲۷+
مزمُور ۸: ۶ "فرشتوں سے" اکثر مُترجِمین کے ہاں "خُدا سے کچھ ہی کم تر" پایا جاتا ہے۔ اِس لِئے کہ عبرانی "اِلوہیم" سے خُدا بھی مُراد ہے۔ قدیم ترجمہ جات کے مُطابِق یہاں "اِلوہیم" سے سماوی ارواح مُراد ہیں+

۲ الف۔ اَے خُداوند مَیں اپنے سارے دِل سے تیرا شُکر کرُونگا۔
مَیں تیرے تمام عجائبات کا بیان کرُونگا۔

۳ مَیں تجھ میں خُوش اور شادمان رہُونگا۔
اَے حق تعالےٰ مَیں تیرے نام کی مدح خوانی کرُونگا۔

۴ ب۔ کیونکہ میرے دُشمن پیچھے ہٹ گئے ہیں
وہ گر پڑے ہیں اور تیرے حضُور ہلاک ہُوئے ہیں۔

۵ کیونکہ تُو نے میرا حق اور میرا مُقدمہ سنبھالا ہے۔
عادِل مُنصِف ہوتے ہُوئے تُو تخت نشِین ہُؤا ہے۔

۶ ج۔ تُو نے غیر قَوموں کو جھڑکا ہے۔ شرِیر کو ہلاک کیا ہے۔
اُن کا نام ابدُالآباد تک مِٹا ڈالا ہے۔

۷ دُشمن تمام ہو گئے ہیں۔ وہ ہمیشہ کے لِئے تباہ ہو گئے ہیں۔
اور تُو نے شہروں کو برباد کر دیا ہے۔ اُنکا ذِکر تک مِٹ گیا ہے۔

[۸] ہ۔ لیکن خُداوند ابد تک تخت نشِین ہے۔
اُس نے اپنا تخت اِنصاف کے لِئے تیّار کیا ہے۔

۹ اور وُہی جہان پر صداقت سے عدالت کریگا۔
اور راستی سے قَوموں پر اِنصاف کریگا۔

۱۰ و۔ اور خُداوند مظلُوم کی جائے پناہ ہوگا۔
تنگی کے ایّام میں جائے پناہ۔

۱۱ پس وہ جو تیرے نام سے واقِف ہیں تجھ پر بھروسا رکھینگے۔
کیونکہ اَے خُداوند تُو اپنے طالبوں کو ترک نہیں کرتا۔

۱۲ ز۔ خُداوند کے لِئے مدح خوانی کرو۔ جو صِیہُون میں رہتا ہے۔
اور قَوموں میں اُس کے کاموں کا بیان کرو۔

مزمُور ۹ (۹-۱۰) لاطِینی ترجمہ کے دو حِصّے عبرانی متن میں دو علیحدہ مزمُور ہیں۔ لیکن اِس مزمُور کے ابجدی ہونے اور دُوسرے حِصّے کے عنوان نہ ہونے سے ظاہر ہے کہ یہ مزمور دراصل ایک ہی ہے۔ پہلا حِصّہ غالباً اِسرائیل کے بیرونی دُشمنوں کا ذِکر کرتا ہے۔ دُوسرا حِصّہ غالباً اِسرائیل کے اپنے شرِیروں کے بارے میں ہے+
دُوسرا حِصّہ یعنی عبرانی مزمُور ۱۰ بیت الام سے شرُوع ہوتا ہے+
مزمُور ۹ الف (۹): ۸ بیت الدال غائب ہے+

۱۳ کیونکہ خُون کے مُنتقم نے اُن کو یاد رکھا ہے۔
اُس نے غریبوں کی فریاد کو فراموش نہیں کیا۔
۱۴ ح۔ اَے خُداوند مجھ پر رحم کر۔ میرے اُس دُکھ پر نظر کر۔
جو مَیں اَپنے دُشمنوں سے سہہ رہا ہُوں۔
اَے تُو جو مَوت کے دروازوں سے مجھے اُٹھاتا ہے۔
۱۵ تاکہ مَیں صِیُّون بیٹی کے دروازوں پر
تیری ہر ستائش کا بیان کرُوں۔
اَور تیری مدد کے باعث خُوشی مناؤُں۔
۱۶ ط۔ غیر قومیں اُسی گڑھے میں گری ہیں جو اُنہوں نے کھودا تھا۔
اَور جو جال اُنہوں نے چھپایا تھا اُس میں اُن ہی کے پاؤں پھنسے۔
۱۷ خُداوند نے اَپنے آپ کو ظاہر کیا ہے۔ اُس نے عدالت کی ہے۔
اَور شریر اَپنے ہی ہاتھ کے کاموں میں پھنس گیا ہے
[ہگّایون۔ سِلاہ
۱۸ ی۔ شریر عالمِ اسفل میں پلٹائے جائیں۔
یعنی وہ سب غیر قومیں جو خُدا کو بھول گئی ہیں۔
۱۹ س۔ کیونکہ مسکین ہمیشہ کے لئے فراموش نہ کیا جائے گا۔
غریبوں کی اُمید ابد تک ٹوٹ ہی نہ جائے گی۔
۲۰ اَے خُداوند اُٹھ۔ اِنسان غالب نہ آئے۔
تیرے حضُور غیر قوموں کی عدالت کی جائے۔
۲۱ اَے خُداوند اَپنا خوف اُن پر ڈال دے۔
اَور غیر قومیں اَپنے آپ کو بشر ہی جانیں۔ [سِلاہ
۱ ل۔ اَے خُداوند تُو کیُوں دُور کھڑا ہے۔
تنگی کے ایام میں کیُوں چھپ جاتا ہے۔
۲ جب کہ شریر مغرور ہوتا ہے تو مسکین جل جاتا ہے اَور
وہ اُنہی منصوبوں میں گرفتار ہو جاتا ہے جو اُس نے باندھے ہیں
۳ (ص) کیونکہ شریر اَپنی نفسانی خواہش پر فخر کرتا ہے۔
اَور لٹیرا کُفر بکتا اَور خُداوند کی اہانت کرتا ہے۔
۴ شریر تکبّر سے کہتا ہے کہ "وہ اِنتقام نہیں لے گا"۔
اُسکا سارا خیال یہی ہے کہ "کوئی خُدا ہے ہی نہیں"۔
۵ (ن) اُس کی راہیں ہر وقت با مُراد ہیں۔
تیری قضائیں اُس کی توجّہ سے دُور ہیں۔
وہ اَپنے سب دُشمنوں کو حقیر جانتا ہے۔
۶ وہ اَپنے دِل میں کہتا ہے کہ "مجھے جُنبش نہ ہوگی۔
مَیں کسی زمانے میں بدنصیب نہ ہُونگا"۔
۷ ف۔ اُس کا مُنہ لعنت اَور مکر اَور دغا سے بھرا ہے۔
اَور اُس کی زبان کے نیچے فساد اَور شرارت ہے۔
۸ وہ دیہات کی گھاتوں میں بیٹھتا ہے۔
وہ پوشیدہ مقاموں میں معصوم کو قتل کرتا ہے۔
ع۔ اُس کی آنکھیں مسکین کی تاک میں ہیں۔
۹ جیسے شیر ببر اَپنے بھٹ میں۔
وہ وَیسے ہی چھپ کر کمین گاہ میں بیٹھتا ہے۔
کمین گاہ میں بیٹھتا ہے تاکہ بےکس کو پکڑے۔
بےکس کو پکڑ کر اُسے اَپنے جال میں پھنسا لیتا ہے۔
۱۰ (ص) وہ جھکتا ہے۔ وہ زمین پر لیٹتا ہے۔
اَور اُسکی زبردستی کے سبب سے بےکس گرتے ہیں۔
۱۱ وہ اَپنے دِل میں کہتا ہے کہ "خُدا بھول گیا ہے
وہ اَپنا مُنہ موڑے ہُوئے ہے۔ وہ ہرگز نہیں دیکھتا"۔
۱۲ ق۔ اُٹھ اَے خُداوند خُدا اَپنے ہاتھ کو بلند کر۔
مسکین کو فراموش نہ کر۔
۱۳ شریر کیوں خُدا کی اہانت کرتا ہے۔
اَور اَپنے جی میں کہتا ہے کہ "وہ اِنتقام نہیں لے گا"۔
۱۴ د۔ تُو تو دیکھتا ہے۔ تُو دُکھ اَور غم پر نگاہ کرتا ہے۔

مزمُور ۹ ب (۱۰): ۷ سے روم ۳: ۱۴+

تاکہ اُن کو اَپنے ہاتھ مں لے۔
مِسکین اَپنے آپ کو تیرے سپُرد کرتا ہَے۔
یتیم کا مددگار تُو ہی ہَے۔

۱۵ س۔ تُو شریر اَور بدکار کا بازُو توڑ دے۔
تُو اُس کی شرارت کا اِنتقام لیگا اَور وہ باقی نہ رہیگا۔

۱۶ خُداوند ابدالآباد تک بادشاہ ہَے۔
اُس کے مُلک میں سے غَیر قومیں ہلاک ہوگئی ہَیں۔

۱۷ ت۔ اَے خُداوند تُو نے غریبوں کی اِستدعا سُن لی ہَے۔
تُو نے اُن کا دِل پختہ کیا ہَے۔ تُو نے کان لگاکر سُنا ہے۔

۱۸ تاکہ یتیم اَور مظلُوم کا حق سنبھالے۔
اَور اِنسان جو محض خاک ہَے پھر ہولناک نہ ہو۔

مزمُور ۱۰ - (۱۱)

مُستقِل توکُّل بر خُدا

۱ [میر مغنّی کے لِئے۔ از داؤد۔]
مَیں خُداوند کی پناہ لیتا ہُوں۔ تُم کیسے مُجھ سے کہتے ہو۔
کہ "پرندے کی مانند پہاڑ پر اُڑ جا"۔

۲ کیُونکہ دیکھو۔ شریر کمان کو چڑھاتے ہَیں۔
اپنا تیر چِلّے میں جوڑتے ہَیں۔
تاکہ تاریکی میں راست دِلوں پر چلائیں۔

۳ جب بُنیادیں اُکھاڑ دی جائیں۔
تو راستباز کیا کرسکتا ہَے۔

۴ خُداوند اَپنی مُقدّس ہیکل میں ہَے۔
خُداوند کا تخت آسمان پر ہَے۔
اُس کی آنکھیں بنی آدم پر نِگاہ کرتی ہَیں۔

مزمُور ۱۰ (۱۱)۔ جب بُزدِل دوست خطرے کے سبب بھاگ جاتے ہیں (۱-۳) تو مزمُور نویس خُدائے علیم پر اِعتبار کرتا ہَے (۴-۷) کہ وہ نیک و بد دونوں کا عادلانا طور پر اِنصاف کرے گا۔

اُس کی پلکیں اُن کو جانچتی ہَیں۔

۵ خُداوند راستباز اَور ناراست کو جانچتا ہَے۔
جو شرارت کو پسند کرتا ہَے اُسی سے اُس کو نفرت ہَے۔

۶ وہ شریروں پر آتشِین کوئلے اَور گندھک برسائے گا۔
بادِ سوزاں اُن کے جام کا حِصّہ ہوگا۔

۷ کیُونکہ خُداوند عادِل ہَے اَور عدل کو پسند کرتا ہَے۔
راستباز اُس کا دِیدار حاصِل کریں گے۔

مزمُور ۱۱ (۱۲)

دُعا بروقتِ بدخواہی

۱ [میر مغنّی کے لِئے۔ نیچی آواز سے۔ مزمُور۔ از داؤد۔]

۲ اَے خُداوند نجات دے۔ کیُونکہ دِیندار جاتے رہے ہیں۔
بنی آدم میں سے دیانتداری مِٹ گئی ہَے۔

۳ ہر ایک اَپنے ہمسائے سے جھُوٹی باتیں بولتا ہَے۔
دغاباز لبوں اَور مُنافق دِل سے بات کرتا ہَے۔

۴ خُداوند تمام دغاباز لبوں کو۔
اَور بڑے بول بولنے والی زبان کو کاٹ ڈالے گا۔

۵ یعنی اُنکو جو کہتے ہیں کہ "ہم اپنی زبان کے زورآور ہَیں۔
ہمارے ہونٹ ہمارے ہی ہَیں۔ کَون ہمارا مالِک ہَے"۔

۶ غریبوں کی مُصیبت اَور مسکینوں کی آہوں کے باعث۔
خُداوند فرماتا ہَے کہ اَب مَیں اُٹھُوں گا۔
مَیں اُس کو سلامتی دُونگا جو اُس کے لِئے ترستا ہَے۔

۷ اَقوالِ خُداوند اَقوالِ مُخلِصانہ ہَیں۔
تائی ہوئی چاندی کی مانند خارجی مادہ سے مُبرّا اَور ہفت چند مُصفّا ہَیں۔

مزمُور ۱۱ (۱۲) مزمُور نویس شریروں کی دغابازی (۲-۳) اَور مغروری (۴-۵) کا مُقابلہ کرنے کے لِئے مدد چاہتا ہَے۔ خُدا کے وعدوں کے سبب (۶) اُسے یقین ہَے کہ وہ اُس کی حِفاظت کرے گا (۷-۹)

۸ تُو اَے خُداوند ہماری حِفاظت کرے گا۔
اِس پُشت سے ہمیشہ ہمیں بچائے رکھّے گا۔
۹ شریر ہر طرف چلتے پھرتے ہیں۔
جب کہ بنی آدم میں سے کمینہ تر لوگ سربُلند ہوتے ہیں۔

مزمُور ۱۲ (۱۳)

غمزدہ کی دُعا

۱ [میر مغنّی کے لِئے۔ مزمُور۔ از داؤد۔
۲ کب تک اَے خُداوند۔ کیا تُو مجھے قطعاً بھُولا رہے گا۔
کب تک اپنا چہرہ مجھ سے چھپائے رکھّے گا۔
۳ کب تک مَیں اپنے جی میں غم کرتا رہُوں۔
اپنے دِل میں روزمرّہ رنج کیا کرُوں۔
کب تک میرا دُشمن مجھ پر سربُلند رہے گا۔
۴ اَے خُداوند میرے خُدا توجّہ کر اور میری سُن لے۔
میری آنکھیں رَوشن کر دے۔
ایسا نہ ہو کہ مَیں مَوت کی نیند سو جاؤُں۔
۵ ایسا نہ ہو کہ میرا دُشمن کہے کہ مَیں اِس پر غالب آ گیا ہُوں۔
ایسا نہ ہو کہ میرے مُخالِف میرے جُنبش کھانے سے خُوش ہوں۔
۶ لیکن مَیں نے تیری رحمت پر توکّل کیا ہے۔
میرا دِل تیری نجات سے خُوش ہوگا۔
مَیں خُداوند کے لِئے گاؤُں گا۔ کیونکہ اُس نے مجھ پر احسان کیا ہے۔

مزمُور ۱۳ (۱۴)

عام بدچلنی کی سزا

۱ [میر مغنّی کے لِئے۔ از داؤد
نادان اپنے دِل میں کہتا ہے۔
کہ "خُدا ہے ہی نہیں"
وہ بگڑے ہُوئے ہیں۔ اُنہوں نے قابلِ نفرت کام کِئے ہیں۔
کوئی نہیں جو نیکی کرے۔
۲ خُداوند آسمان پر سے بنی آدم پر نِگاہ کرتا ہے۔
تاکہ دیکھے کہ آیا کوئی ہے جو دانشمند ہو اور خُدا کو طلب کرے۔
۳ وہ سب کے سب گُمراہ ہو گئے ہیں۔ وہ بگڑ گئے ہیں۔
کوئی نہیں جو نیکی کرے۔ ایک بھی نہیں۔
۴ کیا اُن سب بدکرداروں کو کچھ سمجھ نہیں۔
جو میری قَوم کو روٹی کی طرح کھا جاتے ہیں۔
اُنہوں نے خُداوند کا نام نہیں لیا۔
۵ تب وہ بشدّت خوفزدہ ہوں گے۔
کیونکہ خُدا راستبازوں کی پُشت پر ہے۔
۶ تُم غریب کی مشورت کو بگاڑنا چاہتے ہو۔
مگر خُداوند اُس کی جائے پناہ ہے۔
۷ کاش کہ اِسرائیل کی نجات صِیُّون میں سے آتی۔
جب خُداوند اپنی قَوم کی حالت تبدیل کرے گا۔
تب یعقُوب خُوش اور اِسرائیل شادمان ہوگا۔

مزمُور ۱۴ (۱۵)

خُدا کا برگزیدہ

۱ [مزمُور۔ از داؤد
اَے خُداوند تیرے خیمے میں کون رہے گا۔
تیرے کوہِ مُقدّس پر کَون سکُونت کرے گا

مزمُور ۱۲ (۱۳)۔ مزمُور نویس مخالفوں سے تنگ آ کر اپنی عاجزی پر نوحہ کرتا (۲-۴ الف) اور خُدا سے مدد چاہتا ہے (۴ ب-۶)

مزمُور ۱۳ (۱۴)۔ یہ مزمُور ۵۲ (۵۳) کے برابر ہے۔ مزمُور نویس بے دینوں کی عام بدذاتی پر افسوس (۱-۳)، اور اُن کی سزا کی پیشنگوئی کرتا ہے (۴-۶) اور اپنی قَوم کے لِئے دُعا کرتا ہے (۷)۔

مزمُور ۱۳: ۳ سے رو ۳: ۱۲-۱۲۔ لاطینی ترجمہ اِس آیت میں عہدِ عتیق کا وہ جُملہ آیات داخل کرتا ہے جو رو ۳: ۱۳-۱۸ میں پایا جاتا ہے۔

مزمُور ۱۴ (۱۵)۔ اِس مزمُور میں وہ خُوبیاں بیان ہوتی ہیں جو اُس شخص کی ہونی چاہئیں جو مقدِس میں داخل ہونا چاہتا ہے۔ صداقت اور مُحبّت کی نیکیوں پر خاص زور دیا جاتا ہے۔

۲ وُہی جس کی رَوِش بے عَیب اَور جسکا کام صَداقت کا ہَے۔
جو اَپنے دِل میں سَچ سوچتا ہَے۔
۳ اَور اَپنی زبان سے بُہتان نہیں باندھتا۔
وہ جو اَپنے ہمسائے سے بدی نہیں کرتا۔
اَور اَپنے پڑوسی پر اِلزام نہیں لگاتا۔
۴ وہ جِس کے نزدِیک بدکار حقیر ہَے۔
پر جو خُداوند کے خائفوں کی عِزّت کرتا ہَے۔
وہ جو قسم کھا کر بدلتا نہیں خواہ نقصان ہی اُٹھائے۔
۵ جو اَپنی نقدی سُود پر نہیں دیتا۔
اَور معصُوم کے خِلاف رِشوت نہیں لیتا۔
وہ جو یہ کام کرتا ہَے۔
کبھی جُنبش نہ کھائے گا۔

مزمُور ۱۵ (۱۶)

خُدا چشمۂ قیامت وحیات

۱ [مِکتام۔ از داؤد۔
اَے خُدا میری حِفاظت کر کیونکہ مَیں تیری پناہ لیتا ہُوں۔
۲ مَیں خُداوند سے کہتا ہُوں کہ "تُو میرا خُداوند ہَے"
تیرے بغیر میری بھلائی نہیں۔
۳ اُس نے اُن مُقدّسوں کے لِئے جو اُس کی سرزمین میں ہَیں۔
مُجھ میں کِس قدر عجیب مَیلان پَیدا کیا ہَے۔
۴ جو غَیر معبُودوں کے پیچھے دَوڑتے ہَیں۔
وہ اَپنے لِئے دُکھ بڑھاتے ہَیں۔
مَیں اُن کے تپاوُنوں کا خُون نہ تپاؤُنگا۔

مزمُور ۱۵ (۱۶)۔ مزمُور نویس اَپنے آپ کو خُدا کا وفادار خادِم ظاہر کر کے اَپنی اُس نفرت کا اِقرار کرتا ہَے جو اُسے بُت پرستوں سے ہَے۔ اَور اُس رفاقت کا بھی جو وہ اِسرائیل کے اِیمانداروں سے رکھتا ہَے۔ (۱-۶) وہ خُدا کا حاضر و ناظر ہونا ہر وقت محسُوس کرتا ہَے یعنی اُس خُدا کا جِس سے وہ قیامتِ جسم اَور حیاتِ اَبدی حاصِل کرے گا (۷-۱۱) +

اَور مَیں اَپنے ہونٹوں سے اُن کے نام نہ لُونگا۔
۵ خُداوند میری میراث اَور میرے جام کا حِصّہ ہَے۔
تُو ہی میرے بخرے کا نگہبان ہَے۔
۶ دِلپسند مقاموں میں میرے لِئے جریبیں ڈالی گئی ہَیں۔
اَور میری میراث مُجھے نہایت پسند ہَے۔
۷ مَیں خُداوند کو مُبارک کہتا ہُوں کیونکہ اُس نے مُجھے صَلاح دی ہَے۔
اَور رات ہی کو میرا قلب مُجھے نصیحت کرتا ہَے۔
۸ مَیں ہر وقت خُداوند کو اَپنی نِگاہ میں رکھتا ہُوں۔
جب وہ میری دہنی طرف ہَے تو مَیں جُنبش نہ کھاؤُنگا۔
۹ اِس لِئے میرا دِل خُوش اَور میری رُوح شادمان ہَے۔
بلکہ میرا جسم بھی اَمن سے رہا کریگا۔
۱۰ کیُونکہ تُو میری جان کو عالمِ اسفل میں نہ چھوڑیگا۔
اَور نہ تُو اَپنے مُقدّس کو سَڑنے ہی دے گا۔
۱۱ تُو مُجھ کو زندگانی کی راہ
اَپنے حضُور میں خُوشی کی بھرپُوری
اَور اَپنے دہنے ہاتھ پر دائمی سُرور دِکھائے گا۔

مزمُور ۱۶ (۱۷)

دُعا بروقتِ ایذا رسانی

۱ [مناجات۔ از داؤد۔
اَے خُداوند۔ حق کی درخواست سُن۔
میری فریاد پر توجّہ کر۔

مزمُور ۱۵: ۸-۱۱ سے اع ۲: ۲۵-۲۸
" ۱۵: ۱۰ "سَڑنے دیگا" یوں یونانی ترجمہ اَور یوں اِس آیت کا حوالہ اع ۲: ۳۱ اَور اع ۱۳: ۳۵ میں مَوجُود ہَے۔ حرفی معنوں کے مُطابِق یہ اِلفاظ فقط مسیح خُداوند سے منسُوب کِئے جا سکتے ہَیں +
مزمُور ۱۶ (۱۷)۔ مزمُور نویس کو اَپنی بے گُناہی کا یقین ہَے۔ وہ اِس لِئے خُدا سے عادلانہ اِنصاف کی اُمید رکھتا ہَے (۱-۵) اَور اُن دُشمنوں کے خِلاف خُدا کی مدد چاہتا ہَے (۶-۹) جو اُسے ستاتے ہَیں (۱۰-۱۲) اَور جِنکو بالضرور سزا مِلے گی جبکہ وہ خود خُدا کا دیدار حاصِل کرے گا (۱۳-۱۵) +

میری اُس دُعا پر کان لگا جو بے ریا لبوں سے نکلتی ہے۔
۲ تیرے حضُور سے میرا فتویٰ صادر ہو۔
تیری آنکھیں راستی پر نظر کرتی ہیں۔
۳ تُو میرے دِل کو آزمائے۔ رات کو نگرانی کرے۔ مجھے آگ میں تائے۔
تَو بھی تُو مجھ میں شرارت نہ پائے گا۔
۴ اِنسانی دستُور کے مُوافق میرے مُنہ نے خطا نہیں کی۔
تیرے لبوں کے کلام کے مُطابق مَیں نے شریعت کی راہوں کو سنبھالا ہے
۵ میرے قدم تیرے راستوں پر قائم رہے ہیں۔
میرے پاؤں نہیں اٹکے۔
۶ اے خُدا مَیں تجھے پکارتا ہُوں کیونکہ تُو میری سُنیگا۔
میری طرف کان جھکا۔ میری بات سُن لے۔
۷ تُو جو اُن کو مُخالفوں سے چھُڑاتا ہے۔
جو تیرے دستِ راست کی پناہ لیتے ہیں۔
اپنی عجیب رحمت ظاہر کر۔
۸ آنکھ کی پُتلی کی مانند مجھے محفُوظ رکھّ۔
اپنے پَروں کے سائے میں مجھے چھپا لے۔
۹ اُن شریروں سے جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں۔
میرے دُشمن حریصانہ طَور سے مجھے گھیر لیتے ہیں۔
۱۰ وہ اپنے سخت دِلوں کو بند کرتے ہیں۔
اپنے مُنہ سے تکبُّر کی بات کرتے ہیں۔
۱۱ اِس وقت بھی اُنکے قدموں کی آہٹ میری چاروں طرف ہے۔
وہ تاک لگائے ہیں کہ ہم کو زمین پر پٹک دیں۔
۱۲ اُس شیرِ ببر کی مانند جو شکار پر حریص ہو۔
اُس شیر بچے کی مانند جو چھپ کے گھات میں بیٹھا ہو۔
۱۳ اُٹھ اے خُداوند۔ اُس کا سامنا کر۔ اُسے گرا دے۔
اپنی تلوار سے مجھے شریر سے بچا لے۔
۱۴ اپنے ہاتھ سے اے خُداوند مجھے آدمیوں سے چھُڑا۔
اُن آدمیوں سے جن کا بخرہ یہ زِندگی ہے۔
اور جن کے پیٹ تُو اپنے ذخیروں سے بھرتا ہے۔
جن کی اَولاد سیر ہوتی ہے۔
اور جو اپنا باقی مال اپنے بچّوں کے لئے چھوڑ جاتے ہیں۔
۱۵ پر مَیں صداقت میں تیرا دیدار حاصِل کرُونگا۔
اور جاگتے ہُوئے تیرے حضُور میں سیر ہُونگا۔

مزمُور ۱۷ (۱۸)

فتحمندی پر شُکرگزاری

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ از داؤد خادِمِ خُداوند۔ جس نے اِس مزمُور کے اِلفاظ اُس روز خُداوند کے لئے کہے جب خُداوند نے اُسے اُس کے تمام دُشمنوں اور ساؤل کے ہاتھ سے بچایا تھا۔]

۲ چُنانچہ اُس نے کہا۔
اے خُداوند میری قُوّت۔ مَیں تجھ کو پیار کرتا ہُوں۔
۳ اے خُداوند۔ میری چٹان۔ میرے حصار۔ میرے مخلّص۔
میرے خُدا۔ میری چٹان جہاں مَیں پناہ لیتا ہُوں۔
میری سِپر۔ میری نجات کا قرن۔ میرے حِصن۔
۴ مَیں خُداوند قابلِ حمد کو پُکارُونگا۔
اور مَیں اپنے اَعدا سے رہائی پاؤُنگا۔

مزمُور ۱۷ (۱۸) داؤد کا یہ مزمُور ۲-سم ۲۲: ۱ تا ۵۱ میں بھی پایا جاتا ہے۔ اِس کے دو حِصّے ہیں۔ پہلے حِصّے میں شاعر بادشاہ خُدا کی حمد کرتے ہُوئے (۲-۴) وہ خطرہ بیان کرتا ہے جس میں وہ پڑا تھا (۵-۷) اور شاعرانہ طور پر ظہورِ الٰہی کے شبیہہ سے بتاتا ہے کہ خُدا نے اُسے کیسے بچایا ہے (۸-۲۰) اور خُدائے قادر کس قدر عادِل ہے (۲۱-۳۱) دُوسرے حِصّے میں داؤد خُدا کا اِس لئے شُکر کرتا ہے کہ اُس نے اُسے جنگ کے لئے تیار کیا تھا (۳۲-۳۵) اور اُسے فتح بخشی (۳۶-۳۹) اور اُس کے دُشمنوں کو بھگا دیا (۴۰-۴۳) اور اُسے بہت سی قوموں پر حکمرانی عطا کی (۴۴-۴۶)۔ مزمُور حمد اور شُکرگزاری کے ساتھ ختم ہوتا ہے +

مزمُور ۱۷: ۳ ← لق ۱: ۶۹ +

۵ موت کی موجوں نے مجھے گھیر لیا۔
اور مضر سیلابوں نے مجھے دہشت دی۔
۶ عالمِ اسفل کے رسّے میرے چوگرد تھے۔
موت کے پھندے مجھ پر آپڑے۔
۷ مَیں نے اپنی مصیبت میں خداوند کو پکارا۔
اور مَیں اپنے خدا کے پاس چلّایا۔
اور اُس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سُن لی۔
اور میری چلّاہٹ اُس کے کانوں میں پہنچی۔
۸ تب زمین ہلی اور کانپ اُٹھی۔
پہاڑوں کی بُنیادیں تھرتھرائیں۔
اور لرزیں۔ کیونکہ اُس کا غضب بھڑکا۔
۹ اُس کے نتھنوں سے دھؤاں اُٹھا۔
اور اُس کے مُنہ سے بھسم کرنے والی آگ۔
انگارے جن کو اُس نے جلایا۔
۱۰ اُس نے افلاک کو جُھکایا اور نازل ہُؤا۔
اُس کے قدموں تلے ابرِ سیاہ تھا۔
۱۱ وہ کرّوبی پر سوار ہو کر اُڑا۔
اُس نے ہَوا کے بازوؤں پر پرواز کیا۔
۱۲ اُس نے تاریکی نقاب کی طرح اوڑھی۔
بارانِ سیاہ و ابرِ غلیظ اُس کی پوشش تھی۔
۱۳ اُس کی حضوری کی جھلک سے۔
آتشیں انگارے جل اُٹھے۔
۱۴ اور خداوند آسمان سے گرجا۔
حق تعالےٰ نے اپنی آواز سُنائی۔
۱۵ اُس نے اپنے تیر چلا کر اُن کو پراگندہ کر دیا۔
لگاتار بجلی سے اُن کو شکست دی۔
۱۶ سمندر کی تھاہیں ظاہر ہُوئیں۔
کُرۂ ارض کی بنائیں نمودار ہُوئیں۔
خداوند کی دھمکی کی وجہ سے۔
اُس کے قہر کے دم کے جھوکے سے۔
۱۷ اُس نے بلندی سے ہاتھ بڑھا کر مجھے تھام لیا۔
اور پانی کی زیادتی میں سے کھینچ کر مجھے نکالا۔
۱۸ میرے زورآور دُشمن سے اُس نے مجھے چھڑایا۔
اور میرے اُن کینہ وروں سے بھی جو مجھ سے توانا تر تھے۔
۱۹ میرے ماتم کے دن وہ مجھ پر چڑھ آئے۔
مگر خداوند میرا سہارا بنا۔
۲۰ وہ مجھے میدانِ کُشادہ میں نکال لایا۔
اُس نے مجھے چھڑایا۔ اِس لئے کہ وہ مجھے پیار کرتا ہے۔
۲۱ میری صداقت کے مطابق خداوند نے مجھ کو جزا دی۔
میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مطابق مجھے عوض دیا۔
۲۲ کیونکہ مَیں خداوند کی راہوں پر چلتا رہا۔
اور خطا کر کے اپنے خدا سے دُور نہ ہُؤا۔
۲۳ کیونکہ مَیں نے اُس کی تمام قضائیں اپنے سامنے رکھیں۔
اور اُس کے قوانین کو اپنے پاس سے نہ ہٹایا۔
۲۴ بلکہ مَیں اُس کے حضور میں کامل رہا۔
اور اپنے آپ کو خطا سے باز رکھّا۔
۲۵ میری صداقت کے مطابق خداوند نے مجھ کو اجر دیا۔
میرے ہاتھوں کی اُس پاکیزگی کے مطابق جو اُسکی نگاہ میں تھی۔
۲۶ رحم دل کے ساتھ تُو رحم دل ہوتا ہے۔
مردِ کامل کے ساتھ تیرا کامل سلوک ہے۔
۲۷ تُو پاکیزہ کے ساتھ پاکیزہ ہے۔
تُو چالاک کے سامنے ہوشیار ہے۔
۲۸ کیونکہ فروتن قوم کو تُو بچاتا ہے۔
پر مغروروں کی آنکھوں کو پست کرتا ہے۔

۲۹ کیونکہ تُو اَے خُداوند میرا چراغ رَوشن کرتا ہے۔
اَے میرے خُدا۔ تُو میری تاریکی کا نُور ہے۔
۳۰ کیونکہ تیری بدَولت مَیں مُخالِف گروہوں پر دھاوا کرتا ہُوں۔
اَور اَپنے خُدا کی بدَولت دِیوار پھاند جاتا ہُوں۔
۳۱ خُدا کی راہ کامِل ہے۔
خُداوند کا سُخن آتش میں تایا ہُوا ہے۔
اَپنے پاس کے تمام پناہ گیروں کی سپر وُہی ہے۔
۳۲ سِوائے خُداوند کے اَور کَون خُدا ہے۔
ہمارے خُدا کے سِوا اَور کَون چٹان ہے۔
۳۳ خُدا جِس نے میری کمر قُوّت سے باندھی۔
اَور میری راہ کو کامِل کِیا۔
۳۴ جِس نے میرے پاؤں ہرنوں جَیسے کِئے۔
اَور اُونچے مقاموں پر مُجھے قائم کِیا۔
۳۵ جِس نے میرے ہاتھوں کو تربیتِ جنگ دی۔
اَور میرے بازُوؤں کو پیتل کی کمان چڑھانا سِکھایا۔
۳۶ تُو نے مُجھے اَپنی سپرِ نجات دی۔
تیرے دستِ راست نے مُجھے سنبھالا۔
تیری خاطِرمندی نے مُجھے بڑا کر دِیا ہے۔
۳۷ تُو نے میرے قدموں کو کُشادہ راہ پر چلایا۔
اَور میرے پاؤں نہیں اٹکے۔
۳۸ مَیں اَپنے اَعدا کا تعاقُب کر کے اُنہیں جا لیتا تھا۔
اَور جب تک کہ اُن کو فنا نہیں کر دیتا تھا۔ نہیں پھِرتا تھا۔
۳۹ مَیں نے اُن کو اَیسا چکنا چُور کر دِیا وہ اُٹھ نہ سکے۔
وہ میرے قدموں کے نیچے گِر پڑے۔
۴۰ اَور تُو نے جنگ کے لِئے میری کمر کو قُوّت سے باندھا۔
میرے تلے میرے مُخالِفوں کو جُھکایا۔
۴۱ میرے دُشمنوں کو تُو نے فرار کِیا۔
اَور میرے کینہ وروں کو نیست و نابُود کر دِیا۔
۴۲ اُنہوں نے پُکارا۔ مگر کوئی نہ تھا جو چُھڑائے۔
خُداوند کو بھی پُکارا۔ پر اُس نے اُن کی نہ سُنی۔
۴۳ مَیں نے اُن کو پِیس پِیس کر ہوا کے غُبار کی مانِند بنا دِیا۔
کُوچوں کی کیچڑ کی طرح پامال کر دِیا۔
۴۴ تُو نے مُجھے لوگوں کے جھگڑوں سے رہائی دی۔
تُو نے مُجھے قَوموں کا سردار بنایا۔
جِس قَوم سے مَیں واقِف بھی نہ تھا وہ میری خِدمت کرنے لگی۔
۴۵ کانوں سے سُنتے ہی میری تابعداری کی۔
پردیسیوں نے میری خُوشامد کی۔
۴۶ پردیسی پژمُردہ ہو گئے۔
کانپتے کانپتے اَپنے قلعوں سے نِکل آئے۔
۴۷ خُداوند زِندہ ہے۔ میری چٹان مُبارک ہو۔
میرے مُنجی خُدا کی تعرِیفیں بُلند ہوں۔
۴۸ اَے خُدا جِس نے مُجھے اِنتقام لینا بخشا۔
اَور قَوموں کو میرے ماتحت کر دِیا۔
۴۹ تُو جِس نے میرے دُشمنوں سے مُجھ کو چُھڑایا۔
میرے مُخالِفوں پر مُجھے سرفراز کر دِیا۔
اَور تُند خُو آدمی سے مُجھے بچایا ہے۔
۵۰ اِس لِئے اَے خُداوند مَیں قَوموں میں تیری تمجِید کرُوں گا۔
مَیں تیرے نام کی مدح خوانی کرُوں گا۔
۵۱ تُو جِس نے اَپنے بادشاہ کو عظیم فتُوحات دیں۔
اَور اَپنے ممسُوح کو رحمت دِکھائی۔
یعنی داؤد اَور اُس کی نسل کو اَبدُالآباد تک۔

مزمُور ۱۸:‏۵۰ سے رو ۱۵:‏۹+

مزمور ۱۸ (۱۹)

خدائے خالق و مشترع کی تمجید

۱ [میر مغنی کے لئے۔ مزمور۔ از داؤد

۲ افلاک خدا کا جلال بیان کرتے ہیں۔
اور فضا اُس کی دستکاری کی خبر دیتی ہے۔

۳ دن سے دن بات کرتا ہے۔
اور رات کو رات معرفت دیتی ہے۔

۴ کوئی کلام نہیں۔ کوئی تقریر نہیں۔
جس کی آواز سُنائی نہ دے۔

۵ اُن کی گویائی تمام زمین پر۔
اور اُن کا پیغام دنیا کی انتہا تک پہنچتا ہے۔
اُن میں اُس نے آفتاب کے لئے خیمہ کھڑا کیا ہے۔

۶ جو دُلہے کی طرح اپنے خلوت خانے سے نکلتا ہے۔
اور پہلوان کی مانند اپنی دَوڑ میں دَوڑنے کو خوش ہے۔

۷ آسمان کے ایک سرے سے اُس کی برآمد۔
اور دُوسرے سرے تک اُس کی گشت ہوتی ہے۔
اور اُس کی حرارت سے ایک بھی چیز چھپ نہیں سکتی۔

تعریفِ شریعت

۸ خداوند کی شریعت کامل ہے۔ جان کو بحال کرنے والی ہے۔
خداوند کی شہادت قابلِ اعتماد ہے۔ کُند ذہن کو بھی دانش بخشنے والی ہے۔

۹ خداوند کے قواعد راست ہیں۔ وہ دِل کو مسرور کرنے والے ہیں۔
خداوند کا حکم صاف ہے۔ وہ آنکھوں کو روشن کرنے والا ہے۔

۱۰ خداوند کا خوف پاک ہے۔ وہ ابد تک قائم رہنے والا ہے۔
خداوند کی قضائیں برحق ہیں سب کی سب راست ہیں۔

۱۱ وہ سونے سے بلکہ خالص سونے کی کثرت سے بھی زیادہ مرغوب ہیں۔
وہ شہد بلکہ چھتّے کے ٹپکوں سے زیادہ شیریں ہیں۔

۱۲ اگرچہ تیرا خادم اُن پر غور کرتا ہے۔
اُن کے ماننے کا بڑا مشتاق ہے۔

۱۳ پھر بھی کون خطا کو پہچان سکتا ہے۔
پوشیدہ عیبوں سے مجھے پاک کر۔

۱۴ تُو اپنے خادم کو غرور سے بھی باز رکھ۔
تاکہ وہ مجھ پر غالب نہ آئے۔
تب میں کامل ہُونگا۔
اور کبیرہ گناہ سے صاف ہُونگا۔

۱۵ میرے مُنہ کا کلام اور میرے دِل کا خیال تیرے حضور مقبول ہو۔
اے خداوند۔ اے میری چٹان اے میرے مخلّص۔

مزمور ۱۸ (۱۹)۔ اِس کے دو حصّے دو متفرق مزمور ہیں۔ پہلے میں یہ بیان موجود ہے کہ اجسامِ سماوی خالقِ کونین کی کس طرح حمد کرتے ہیں (۲-۷) دوسرے میں خدا کی شریعت کی تعریف کی جاتی ہے (۸-۱۱) اور خدا سے اُس شریعت کی تعمیل کے لئے مدد طلب کی جاتی ہے (۱۲: ۱۵) +
مزمور ۱۸: ۵ ← رو ۱۰: ۱۸+

مزمور ۱۹ (۲۰)

بادشاہ کے لئے دُعا

۱ [میر مغنی کے لئے۔ مزمور۔ از داؤد۔

۲ مصیبت کے دِن خداوند تیری سُنے۔
یعقوب کے خدا کا نام تیری حفاظت کرے۔

۳ وہ مقدِس میں سے تیرے لئے مدد بھیجے۔
اور صیہون میں سے تیری دستگیری کرے۔

۴ تیری سب نذروں کو یاد فرمائے۔
اور تیری سوختنی قربانی کو مقبول جانے۔ [سلاہ

مزمور ۱۹ (۲۰)۔ شاہی مزمور اوّل۔ کنایتاً متعلق بالمسیح۔ بادشاہ کے لئے ہر طرح کی خوبیاں مطلوب ہیں (۲-۶) اور وہ بالضرور ظفریاب ہوگا (۷-۹) رعایا بادشاہ کے لئے خدا کی برکت چاہتی ہے (۱۰) +

۵ تیرے دِل کی خواہش کے مُطابِق تُجھے عطا کرے۔
اَور تیرے سَب منصُوبوں کو انجام تک پُہنچائے۔
۶ کاش کہ ہم تیری فتح پر خُوشی منائیں۔
اَور اَپنے خُدا کے نام سے جھنڈے کھڑے کریں۔
خُداوند تیری ساری مُرادیں پُوری کرے۔
۷ اَب مَیں جان گیا کہ خُداوند نے اَپنے مَمسُوح کو فتح بخشی ہَے۔
اَپنے مُقدّس آسمان پر سے اُس کی سُن لی ہَے۔
اَپنے مُظفِر دستِ راست کی قُوّت سے۔
۸ کوئی تو گاڑیوں سے اَور کوئی گھوڑوں سے زورآور ہیں۔
پر ہم خُداوند اَپنے خُدا کے نام سے زورآور ہیں۔
۹ وہ خم ہُوئے اَور گر پڑے۔
پر ہم کھڑے ہَیں اَور قائم ہیں۔
۱۰ اَے خُداوند بادشاہ کو فتح بخش۔
اَور جِس دِن ہم تُجھے پُکاریں ہماری سُن۔

مزمُور ۲۰ (۲۱)

بادشاہ کے لِئے شُکرگُزاری

۱ [میر مغنّی کے لِئے۔ مزمُور۔ از داؤد۔
۲ اَے خُداوند تیری قُوّت سے بادشاہ خُوش ہَے۔
اَور تیری اِمداد سے وہ کِس قدر شادمان ہَے۔
۳ تُو نے اُس کو اُس کے دِل کی آرزُو عطا کی ہَے۔
تُو نے اُس کے لبوں کی عَرض کو اُس سے روک نہ رکھّا۔ [سِلاہ
۴ کیونکہ تُو نے شاندار برکت کے ساتھ اُس کی پیش قدمی کی۔
تُو نے خالِص سونے کا تاج اُس کے سر پر رکھّا۔
۵ اُس نے تُجھ سے زِندگی چاہی۔ تو تُو نے
ہمیشہ کے لِئے اُسے عُمر درازی بخشی۔
۶ تیری اِمداد کے سَبب سے اُس کی شوکت عظیم ہَے۔
تُو نے اُسے حشمت اَور جَلال سے آراستہ کیا۔
۷ کیُونکہ تُو نے اُسے ہمیشہ کے لِئے برکت کا باعث بنایا۔
اَور اَپنے حضُور میں اُسے فرحت سے مسرُور کیا۔
۸ کیُونکہ بادشاہ کا توکّل خُداوند پر ہَے۔
اَور حق تعالےٰ کی شَفقت کی بدولت اُسے جُنبش نہ ہوگی۔
۹ تیرا ہاتھ تیرے تمام دُشمنوں پر پڑے۔
تیرا دہنا ہاتھ تیرے کینہ وروں کو ڈھونڈ نکالے۔
۱۰ جب تُو ظاہر ہو تو اُن کو اَیسے جَلا۔
جَیسے کہ جلتی بھٹّی میں جلاتے ہَیں۔
خُداوند اَپنے غَضب میں اُن کو فنا کر دے۔
اَور آگ اُن کو کھا جائے۔
۱۱ تُو اُن کی اَولاد زمین پر سے۔
اَور اُن کی نسل بنی آدم میں سے نابُود کر دے۔
۱۲ اگرچہ اُنہوں نے تیرے خلاف بَدی کا منصُوبہ باندھا ہَے۔
اَور فریب کی تدبیریں کی ہَیں۔ پر وہ کامیاب نہ ہونگے۔
۱۳ کیونکہ تُو اُن کو بھگا دے گا۔
تُو اُن کے مقابلہ میں اَپنی کمان چڑھائے گا۔
۱۴ اَے خُداوند تُو اَپنی قُوّت میں سَربُلند ہو۔
ہم گاتے ہُوئے تیری قُدرت کی تعریف کرینگے۔

مزمُور ۲۱ (۲۲)

مسیح کی اَذیت اَور فتحمندی

۱ [میر مغنّی کے لِئے۔ بطرز "آہوئے فجر" مزمُور از داؤد

مزمُور ۲۰ (۲۱)۔ شاہی مزمُور دوم۔ کنایتاً متعلّق بالمسیح۔ بادشاہ کی ظفریابی کے لِئے خُدا کا شُکر کیا جاتا ہَے (۲-۸) اَور بادشاہ کے لِئے ہر طرح کی خُوبیاں مطلُوب ہیں (۹-۱۳) رعایا خُدا کا شُکر کرتی ہَے (۱۴)

مزمُور ۲۱ (۲۲)۔ یہ مزمُور اعلیٰ طور پر متعلّق بالمسیح ہَے۔ کلیسیا کی روایت کے مُطابِق یہ مزمُور سراسر خُداوند مسیح کی جسمانی ایذاؤں کی طرف اِشارہ کرتا ہَے پہلے حِصّے میں (۲-۲۲) مسیح کی تنہائی (۲-۲) ذِلّت (۷-۹) اَور دُکھوں کا بیان ہوتا ہَے (۱۳-۱۹) اَور آسمانی باپ پر اُسکا توکّل ظاہر کیا جاتا ہَے (۱۰-۱۲ اَور ۲۰-۲۲) دُوسرے حِصّے میں اُسکی نجات کے اثمار کا ذِکر ہوتا ہَے یعنی نجات یافتوں کی شُکرگُزاری (۲۳-۲۷) اقوام کی اِنابت (۲۸-۳۰) اَور باپ اَور بیٹے کے جلال کا (۳۰-۳۲)

۲ اَے میرے خُدا۔ اَے میرے خُدا تُو نے مُجھے کیوں چھوڑ دیا ہے۔
تُو میری اِلتجا اَور میری فریاد کی آواز سے کیوں دُور رہتا ہے؟
۳ اَے میرے خُدا۔ مَیں دِن کو پُکارتا ہُوں پر تُو نہیں سُنتا۔
اَور رات کو بھی۔ پر تُو میری طرف توجّہ نہیں کرتا۔
۴ مگر تُو۔ اَے مَدّاحِ اِسرائیل۔
تُو مُقدس میں سکونت پذیر ہے۔
۵ ہمارے باپ دادا نے تُجھ پر توکّل کیا۔
توکّل کیا۔ اَور تُو نے اُنہیں چھُڑایا۔
۶ اُنہوں نے تُجھے پُکارا اَور رہائی حاصل کی۔
اُنہوں نے تُجھ پر توکّل کیا اَور شرمندہ نہ ہُوئے۔
۷ پر مَیں تو کِرم ہُوں۔ اِنسان نہیں۔
آدمیوں میں ذلیل اَور لوگوں میں حقیر۔
۸ سب جو مُجھے دیکھتے ہیں وہ مُجھ پر ہنستے ہیں۔
وہ مُنہ چِڑاتے اَور سر ہِلاتے ہیں۔
۹ "اُس کا توکّل خُداوند پر ہے۔ وہ اُسے بچائے۔
جب کہ وہ اُسے پیار کرتا ہے تو وہ اُسے چھُڑائے"۔
۱۰ تُو وُہی ہے جس نے رحم ہی سے میری رہنمائی کی ہے۔
اَور مُجھے محفُوظ رکھا جب مَیں شیر خوار ہی تھا۔
۱۱ مَیں پیدائش ہی سے تُجھ پر چھوڑا گیا۔
میری ماں کے بطن ہی سے تُو میرا خُدا ہے۔
۱۲ مُجھ سے دُور نہ رہ کیونکہ مَیں مُصیبت میں مُبتلا ہُوں۔
قریب ہو۔ کیونکہ کوئی نہیں جو مدد کرے۔
۱۳ بہت سے بَیل مُجھے گھیرے ہُوئے ہیں۔
باشانی سانڈ میری چاروں طرف ہیں۔

مزمُور ۲۱: ۲۔ صلیب پر خُداوند مسیح کی دُعا "ایلی ایلی لما شبقتانی" سے
مت ۲۷: ۴۶ - مق ۱۵: ۳۴+
مزمُور ۲۱: ۸ سے مت ۲۷: ۳۹ مق ۱۵: ۲۹+
مزمُور ۲۱: ۹ سے مت ۲۷: ۴۳+

۱۴ وہ پھاڑنے اَور گرجنے والے شیر کی مانند۔
مُجھ پر مُنہ پسارتے ہیں۔
۱۵ مَیں پانی کی طرح بہایا ہُوا ہُوں۔
اَور میری سب ہڈیاں اُکھڑی ہُوئی ہیں۔
میرا دِل موم کی طرح ہو گیا ہے۔
اَور میرے سینے میں پگھل جاتا ہے۔
۱۶ میرا گلا ٹھیکرے کی طرح خُشک ہو گیا ہے۔
اَور میری زبان میرے تالُو سے چِپک گئی ہے۔
اَور تُو نے مُجھے مَوت کی خاک میں مِلا دِیا ہے۔
۱۷ کیونکہ بہت سے کُتّے مُجھے گھیرے ہُوئے ہیں۔
بدکرداروں کا گروہ میری چاروں طرف ہے۔
اُنہوں نے میرے ہاتھ اَور میرے پاؤں چھید ڈالے ہیں۔
۱۸ مَیں اپنی سب ہڈیاں گِن سکتا ہُوں۔
پر وہ مُجھے تاکتے اَور دیکھ کر خُوش ہوتے ہیں۔
۱۹ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے۔
اَور میرے لباس پر قُرعہ ڈالتے ہیں۔
۲۰ مگر تُو اَے خُداوند۔ دُور نہ رہ۔
اَے میرے مددگار۔ میری کُمک کے لِئے جلد آ۔
۲۱ میری جان کو تلوار سے۔
اَور میری زندگی کو کُتّے کی گرفت سے چھُڑا۔
۲۲ مُجھے شیر کے مُنہ سے۔
بلکہ مُجھ بے چارے کو سانڈوں کے سینگوں سے بھی بچا۔
۲۳ مَیں اپنے بھائیوں میں تیرا نام مشہور کرُونگا۔
جماعت کے درمیان تیری حمد کرُونگا۔
۲۴ "اَے تُم جو خُداوند سے ڈرتے ہو۔ اُس کی حمد کرو۔

مزمُور ۲۱: ۱۹ سے یوح ۱۹: ۲۴+
مزمُور ۲۱: ۲۳ سے عب ۲: ۱۲+

اَے یعقوب کی کُل نسل اُس کی تمجید کرو۔
اَے اِسرائیل کی تمام اَولاد اُس کی تعظیم کرو۔
۲۵ کیُونکہ اُس نے دُکھی کے دُکھ کی تحقیر نہیں کی۔
اَور نہ اُس سے مُتنفّر ہُوا۔
اَور نہ اپنا مُنہ اُس سے چھپایا۔
بلکہ جب اُس نے اُس کو پکارا تو اُس کی سُن لی۔"
۲۶ مَیں تیری عنایت سے بڑے مجمع میں ثناخوانی کرتا ہُوں۔
مَیں اُنکے رُوبرُو جو اُس سے ڈرتے ہَیں اپنی نذریں ادا کرُونگا۔
۲۷ غریب کھائیں گے اَور سیر ہوں گے۔
خُداوند کے طالب اُس کی حمد کریں گے۔
تُمہارے دِل ابدتک زِندہ رہیں۔
۲۸ زمین کی تمام حُدود۔
یاد کرینگی اَور خُداوند کی طرف رجُوع لائیں گی۔
اَور قوموں کے سَب گھرانے۔
اُس کے رُوبرُو سجدہ کریں گے۔
۲۹ کیُونکہ سلطنت خُداوند کی ہَے۔
اَور وُہی قوموں پر حکُومت کریگا۔
۳۰ سَب جو زمین میں سوتے ہَیں۔
فقط اُسی کو سجدہ کریں گے۔
سَب جو خاک میں مِل جاتے ہَیں۔
اُسی کے سامنے جُھکیں گے۔
میری جان بھی اُسی کے لِئے جیئے گی۔
۳۱ میری نسل اُس کی عبادت کریگی۔
وہ خُداوند کی باتیں اُس پُشت سے بیان کرے گی جو آئے گی۔
۳۲ اَور وہ اُس قوم پر جو پَیدا ہوگی۔
اُس کی صداقت یہ کہہ کر ظاہر کرے گی۔ کہ "خُداوند نے یہ کیا ہَے۔"

مزمُور ۲۲ (۲۳)

خُداوند چوپان نیک

[مزمُور۔ از داؤد

۱ خُداوند میرا چوپان ہَے۔ مُجھے کوئی کمی نہیں۔
۲ وہ مُجھے ہری ہری چراگاہوں میں بِٹھاتا ہَے۔
وہ مُجھے راحت کی ندیوں کے پاس لے جاتا ہَے۔
۳ وہ میری جان کو بحال کرتا ہَے۔
وہ مُجھے اَپنے نام کی خاطِر۔
سیدھی راہوں پر لے چلتا ہَے۔
۴ اگرچہ مَیں تاریکی کی وادی میں گزرُوں۔
مَیں کسی آفت سے نہ ڈرُوں گا۔ کیُونکہ تُو میرے ساتھ ہَے۔
تیرا عصا اَور تیری لاٹھی۔
یہ میری تسلّی کا باعث ہیں۔
۵ تُو میرے مُخالفوں کے رُوبرُو۔
میرے آگے دسترخوان بِچھاتا ہَے۔
تُو میرے سر کو تیل سے مَلتا ہَے۔
میرا جام لبریز ہوتا ہَے۔
۶ میری زندگی کے تمام ایّام میں
بھلائی اَور کرم میرے ساتھ ہونگے۔
اَور زمانوں کی درازی تک۔
مَیں خُداوند کے گھر میں رہُونگا۔

مزمُور ۲۲ (۲۳)۔ گلّے کے لِئے شبان کی فکرمندی کے اِیما سے وفادار خادِم سے خُدا کی مُحبّت (۱-۴) اَور مہمان کیلئے میزبان کی فیاضی اَور لطافت (۵-۶) بیان ہوتی ہَے۔

مزمُور ۲۲: ۱ سے یح ۱۰: ۱۱-۱۸۔

مزمُور ۲۲: ۵ سے مت ۲۶: ۷ لق ۷: ۳۷-۴۶ یح ۱۲: ۳۔

مزمور ۲۳ (۲۴)

خُداوند کی تشریف آوری مقدس میں

[۱] [از داؤد- مزمور-

زمین اور اُس کی معموری خُداوند کی ہے-
جہان اور اُس کے باشندے-
۲ کیونکہ اُس نے سمندروں پر اُس کی بُنیاد رکھی-
اور دریاؤں پر اُسے قائم کیا-
۳ خُداوند کے پہاڑ پر کون چڑھے گا-
اور اُس کے مُقدس مقام پر کون کھڑا ہوگا-
۴ وُہی جس کے ہاتھ صاف اور جس کا دِل پاک ہے-
جو باطل چیزوں پر اپنا جی نہیں لگاتا-
اور اپنے ہمسائے سے مکر سے قسم نہیں کھاتا-
۵ یہ خُداوند کی طرف سے برکت-
اور اپنے مُخلّصِ خُدا کی طرف سے اجر پائے گا-
۶ یہ اُنکی پُشت ہے جو اُس کے طالِب-
اور یعقوب کے خُدا کے دیدار کے خواہاں ہیں- سلاہ
۷ اَے پھاٹکو اپنے سر بلند کرو-
اَے قدیم دروازو اُونچے ہو جاؤ-
تاکہ جلال کا بادشاہ داخل ہو-
۸ یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟
خُداوند- قوی اور قادر-
خُداوند- جدل میں زور آور-
۹ اَے پھاٹکو اپنے سر بلند کرو-
اَے قدیم دروازو اُونچے ہو جاؤ-
تاکہ جلال کا بادشاہ داخل ہو-
یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟
لشکروں کا خُداوند-
وُہی جلال کا بادشاہ ہے- [سلاہ

مزمور ۲۴ (۲۵)

ہدایت کے لِئے دُعا

[از داؤد- ۱
الف- مَیں تیری طرف اپنی جان اُٹھاتا ہُوں-
اَے خُداوند- اَے میرے خُدا- ۲
ب- مَیں تجھ پر توکل کرتا ہُوں- مجھے شرمندہ نہ ہونے دے-
ایسا نہ ہونے دے کہ میرے دشمن مجھ پر خوشی منائیں-
ج- کیونکہ جو کوئی تجھ پر اُمید رکھتا ہے وہ شرمندہ نہ ہوگا- ۳
پر جو ناحق بے وفائی کرتے ہیں وُہی شرمندہ ہونگے-
د- اَے خُداوند اپنی راہیں مجھے دکھا دے- ۴
اور اپنے رستے مجھے بتا دے-
ہ- مجھے اپنی سچائی پر چلا اور مجھے تعلیم دے- ۵
کیونکہ تُو میرا مُخلّص خُدا ہے-
و- اور مَیں دن بھر تیری ہی اُمید کرتا ہُوں-
ز- اَے خُداوند اپنی رحمتوں اور شفقتوں کو یاد کر- ۶
کیونکہ وہ ازل سے ہیں-
ح- میری جوانی کی خطائیں اور میرے گُناہ یاد نہ کر- ۷
اَے خُداوند اپنی نیکی کی خاطر-
اپنی رحمت کے مُطابق مجھے یاد کر-

مزمور ۲۳ (۲۴) شاہِ کونین کی حمد کے بعد (۱-۲) بیان کیا جاتا ہے کہ عابدوں کے اخلاق کیسے ہونے چاہئیں (۳-۶) بعد اس کے وہ الفاظ دیئے گئے ہیں جو صندوقِ شہادت کو صیہون یا ہیکل میں لے جاتے وقت گائے جاتے تھے (۷-۱۰)

مزمور ۲۳: ۱: ۱-کر ۱۰: ۲۶+

مزمور ۲۴ (۲۵) - پہلا حصّہ ہدایت اور معافی کے لِئے دُعا ہے (الف - ح)- دوسرا حصّہ صادقوں کی طرف خُدا کی مہربانی پر غور کرتا ہے (ط - ع)- اور تیسرا حصّہ حمایت اور تسلی کے لِئے التجا ہے (ف - ت) آخری آیت عبادتی شرح ہے+

۸ ط - خُداوند نیک اَور صادِق ہے۔
اِس لئِے خطاکاروں کو چلنے کا طریقہ بتاتا ہے۔
۹ ی - وہ غریبوں کو راستی کی ہدایت کرتا ہے۔
وہ غریبوں کو اَپنی راہ سکھاتا ہے۔
۱۰ ک - خُداوند کی سب راہیں اُنکے لئِے رحمت اَور صداقت ہیں۔
جو اُس کے عہد اَور شہادتوں کو مانتے ہیں۔
۱۱ ل - اَے خُداوند تُو اَپنے نام کی خاطر۔
میری بدکاری مُعاف کریگا جو کہ بڑی ہے۔
۱۲ م - وہ کَون اِنسان ہے جو خُداوند سے ڈرتا ہے۔
وہ اُسے وُہی راہ بتائے گا جو چُننی چاہئیے۔
۱۳ ن - وہ خُود راحت سے رہے گا۔
اَور اُس کی نسل بھی زمین کی وارِث ہوگی۔
۱۴ س - خُداوند کا راز وُہی جانتے ہیں جو اُس سے ڈرتے ہیں۔
اَور وہ اَپنا عہد اُن پر ظاہر کرتا ہے۔
۱۵ ع - میری آنکھیں ہر وقت خُداوند کی طرف لگی رہتی ہیں۔
کیُونکہ وُہی میرے پاؤں پھندے سے بچائے گا۔
۱۶ ف - میری طرف توجّہ کر اَور مُجھ پر رحم کر۔
کیُونکہ مَیں بےکس اَور مُصیبت میں مُبتلا ہُوں۔
۱۷ ص - میرے دِل کے دُکھ سے مُجھے آرام بخش۔
مُجھے میری مُصیبت سے رِہائی دے۔
۱۸ ق - تُو میری تکلیف اَور جانفشانی کو کم کر۔
اَور میری ساری خطائیں مُعاف کر۔
۱۹ ر - میرے دُشمنوں کو دیکھ۔ کیُونکہ وہ بہُت ہیں۔
اَور مُجھ سے سخت کینہ رکھتے ہیں۔
۲۰ ش - میری جان کی حِفاظت کر اَور مُجھے چُھڑا۔
مُجھے شرمندہ نہ ہونے دے کیُونکہ مَیں نے تیری پناہ لی ہے۔
۲۱ ت - بےگُناہی اَور راستبازی مُجھے سلامت رکھیں۔
کیُونکہ مَیں تیرا ہی مُنتظِر ہُوں۔
۲۲ ف - اَے خُدا۔ اِسرائیل کو۔
اُس کی تمام تکلیفوں سے رِہائی دے۔

مزمُور ۲۵ (۲۶)

بےگُناہ کی دُعا

[از - داؤد -
۱ اَے خُداوند میرا اِنصاف کر۔
کیُونکہ مَیں اَپنی بےگُناہی سے چلتا رہا ہُوں۔
اَور خُداوند پر توکُّل کرتے ہُوئے مَیں غیر مُتزلزل رہا ہُوں۔
۲ اَے خُداوند مُجھے جانچ اَور آزما۔
میرے دِل و دماغ کو پرکھ۔
۳ کیُونکہ تیری رحمت میری آنکھوں کے سامنے ہے۔
اَور مَیں تیری سچّائی میں چلتا رہا ہُوں۔
۴ مَیں بےہُودہ اشخاص کے ساتھ نہیں بَیٹھا۔
اَور ریاکاروں کے ساتھ اِتّفاق نہیں رکھتا۔
۵ شریروں کے مجمع سے مُجھے نفرت ہے۔
مَیں بدکاروں کا ہمنوا نہیں ہوتا۔
۶ مَیں پاکیزگی میں اَپنے ہاتھ دھوتا ہُوں۔
اَور - اَے خُداوند - تیرے مذبح کا طواف کرتا ہُوں۔
۷ تاکہ مَیں عِلانیہ تیری حمد کرُوں۔
اَور تیرے سب عجائبات کا بیان کرُوں۔
۸ اَے خُداوند مَیں تیری جائے سکُونت۔
اَور تیرے جلال کی خیمہ گاہ کو عزیز رکھتا ہُوں۔

مزمُور ۲۵ (۲۶) - مزمُور نویس اَپنی بےگُناہی کا اِقرار کرتا (۱-۲) اَور اَپنی نیکیوں کا بیان کرتا ہے (۳-۸)، تاکہ خُدا اُسے شریروں کے ساتھ عذاب میں شامل نہ کرے (۹-۱۲)۔

۹ میری جان خطاکاروں کے ساتھ۔
اور میری زندگی خونریز آدمیوں کے ساتھ نہ اُٹھا۔
۱۰ جن کے ہاتھوں میں شرارت ہے۔
اور جن کا دہنا ہاتھ رشوتوں سے بھرا ہے۔
۱۱ پر مَیں اپنی بےگُناہی سے چلتا ہُوں۔
مُجھے چُھڑا اور مجھ پر رحم کر۔
۱۲ میرا پاؤں ہموار رستے پر قائم ہے۔
مَیں مجمعوں میں خُداوند کو مُبارک کہُونگا۔

مزمُور ۲۶ (۲۷)

توکّل بر خُدا

۱ [از- داؤد-
خُداوند میرا نُور اور میری نجات ہے۔
مُجھے کِس کا ڈر ہے؟
خُداوند میری زِندگی کا حصن ہے۔
مُجھے کِس کی ہیبت ہے؟
۲ جب شریر یعنی میرے دُشمن اور میرے مُخالِف۔
میرا گوشت کھانے کو مجھ پر چڑھ آتے ہیں۔
تو وہ ٹھوکر کھاتے اور گر پڑتے ہیں۔
۳ اگرچہ میرے خِلاف لشکر صف آرا ہو۔
تو بھی میرا دِل خوف نہ کھائے گا۔
اگرچہ میری مُخالفت میں جنگ برپا ہو۔
تو بھی مَیں خاطِر جمع رہُونگا۔

۴ میری خُداوند سے ایک ہی درخواست ہے۔
یہی میری اِلتماس ہے۔
کہ مَیں اپنی زندگی کے تمام ایّام خُداوند کے گھر میں رہُوں۔
تاکہ مَیں خُداوند کی دِلکشی محسُوس کرُوں۔
اور اُس کی ہیکل کو تاکتا رہُوں۔
۵ کیُونکہ مُصیبت کے دِن وہ مجھے اپنے خیمے میں چھپائے گا۔
وہ اپنے ڈیرے کے پردے میں مجھے پوشیدہ رکھے گا۔
وہ مُجھے چٹان پر چڑھائے گا۔
۶ پس۔ اب مَیں اپنے اِردگرد کے دُشمنوں پر۔
سرفراز کیا جاتا ہُوں۔
اور مَیں اُسکے خیمے میں خُوشی کی قُربانیاں ذبح کرُونگا۔
مَیں گاؤُنگا اور خُداوند کی حمد سرائی کرُونگا۔

خُدائے ہادی

۷ اَے خُداوند میری وہ آواز سُن جس سے مَیں پُکارتا ہُوں۔
مُجھ پر رحم کر اور میری سُن۔
۸ میرا قلب تجھ سے ہمکلام ہوتا ہے۔
میرا چہرہ تیری تلاش میں ہے۔
اَے خُداوند مَیں تیرے دِیدار کا طالِب ہُوں۔
۹ اپنا چہرہ مُجھ سے نہ چُھپا۔
اپنے خادِم کو غضب میں دفع نہ کر۔
تُو میرا مددگار ہے۔ مجھے ترک نہ کر۔
اور نہ مُجھے چھوڑ۔ اَے میرے مُخلّص خُدا۔
۱۰ اگرچہ میرا باپ اور میری ماں مجھے چھوڑ دیں۔
تو بھی خُداوند مُجھے سنبھال لے گا۔
۱۱ اَے خُداوند اپنی راہ مُجھے بتا۔
اور میرے مُخالفوں کے باعث مجھے ہموار رستے پر چلا۔

مزمُور ۲۶ (۲۷) مزمُور نویس کو یقین ہے کہ خُدا اُسے بچائے گا (۱-۳) اُسے ہیکل کی پناہ کی تمنّا ہے جہاں وہ خُدا کے نزدیک ہو کر دُشمن سے محفُوظ ہوگا (۴-۶) دُوسرا حِصّہ ایک علیحدہ مزمُور ہے جس میں مزمُور نویس خُدا سے اِلتجا کرتا ہے کہ وہ اُسے ترک نہ کرے (۷-۱۰) بلکہ اُس کی حمایت اور ہدایت کرے (۱۱-۱۲) اور اقرار کرتا ہے کہ میرا توکّل خُدا ہی پر ہے۔ (۱۳-۱۴)

۱۲ میرے دُشمنوں کی مرضی پر مُجھے نہ چھوڑ۔
کیُونکہ جھُوٹے گواہ اَور ظُلم پھُنکارنے والے
میرے خِلاف اُٹھ کھڑے ہُوئے ہَیں۔
۱۳ مُجھے یہ یقین ہے کہ مَیں زِندوں کے مُلک میں۔
خُداوند کا فیض دیکھُوں گا۔
۱۴ خُداوند کا مُنتظِر رہ۔ مضبُوط ہو۔
تیرا دِل باہِمّت ہو۔ خُداوند کا مُنتظِر رہ۔

مزمُور ۲۷ (۲۸)

عرض و شُکر گُزاری

۱ [از۔ داؤد
اَے خُداوند مَیں تُجھے پُکارتا ہُوں۔
اَے میری چٹان میری طرف بے توجُّہ نہ ہو۔
اَیسا نہ ہو کہ اگر تُو میری طرف سے خاموش رہے۔
تو مَیں اُن کی مانِند بنُوں جو غار میں اُترتے ہَیں۔
۲ تُو میری مِنّت کی آواز سُن جب مَیں تُجھے پُکارُوں۔
جب مَیں اَپنے ہاتھ تیری مُقدّس ہیکل کی طرف اُٹھاؤُں۔
۳ مُجھے اُن شریروں اَور بدکرداروں کے ساتھ
گھسیٹ نہ لے جا۔
جو اَپنے ہمسایوں سے میٹھی میٹھی باتیں کرتے
پر اَپنے دِلوں میں بدی رکھتے ہَیں۔
۴ اُن کے اَفعال کے مُطابِق۔
اَور اُنکے اَعمال کی بُرائی کے مُوافِق اُن کو بدلہ دے۔
اُن کے ہاتھوں کے کام کے مُطابِق اُن سے سلُوک کر۔
اُن کا عِوض اُن کو دے۔
۵ چُونکہ وہ خُداوند کے کاموں اَور اُس کی دستکاری پر غَور نہیں کرتے۔
اِس لِئے وہ اُنہیں فنا کر دے گا اَور پھر بحال نہ کریگا۔
۶ خُداوند مُبارک ہو کیُونکہ اُس نے میری مِنّت کی آواز سُن لی ہے۔
۷ خُداوند۔ جو میری قُوّت اَور میری سِپر ہے۔
اُس پر میرے دِل نے توکُّل کیا ہے۔ اَور مُجھے مدد مِلی ہے۔
اِس لِئے میرا دِل شادمان ہے۔
اَور مَیں اَپنے گیت سے اُس کی حمد کرتا ہُوں۔
۸ خُداوند اَپنی اُمّت کی قُوّت ہے۔
وہ اَپنے ممسُوح کے لِئے نجات کا قلعہ ہے۔
۹ اَپنی اُمّت کو نجات دے اَور اَپنی میراث کو برکت دے۔
اُن کی پاسبانی کر۔ اَور ہمیشہ تک اُن کو سنبھالے رہ۔

مزمُور ۲۸ (۲۹)

حشمتِ خُدا طُوفان میں

۱ [مزمُور۔ از داؤد
اَے خُدا کے فرزندو۔ خُداوند کی۔
ہاں خُداوند ہی کی تمجید و تعظیم کرو۔
۲ خُداوند کے نام کی تمجید کرو۔
پاک آرائِش کے ساتھ خُداوند کو سجدہ کرو۔
۳ خُداوند کی آواز بحُور پر۔
جلال کا خُدا گرجتا ہے۔
خُداوند وسیع بحُور پر۔
۴ خُداوند کی آواز ذی اِقتِدار ہے۔
خُداوند کی آواز ذی اِفتِخار ہے۔

مزمُور ۲۷ (۲۸)۔ مزمُور نویس خُدا سے دُعا کرتا ہے کہ وہ اُسے شریروں کی طرح سزا نہ دے (۱-۵) اَور خُدا کا شُکر کرتا ہے اِس لِئے کہ وہ اُس کی دُعا قبُول کرتا ہے (۶-۷)۔ اَور آخراً بادشاہ اَور رعایا کے لِئے خُدا سے برکت چاہتا ہے۔ (۸-۹) +

مزمُور ۲۸ (۲۹)۔ دعوتِ حمد کے بعد (۱-۲) مزمُور نویس طُوفان میں حشمتِ اِلٰہی کا ظہور بیان کرتا ہے (۳-۹) اَور قوم کے لِئے خُدائے جلیل سے برکت چاہتا ہے (۱۰-۱۱) +

۵ خُداوند کی آواز دیودارُوں کو توڑ ڈالتی ہے۔
بلکہ خُداوند لُبنانؔ کے دیوداروں کو بھی توڑ ڈالتا ہے۔
۶ وہ لُبنانؔ کو بچھڑے کی طرح کُداتا ہے۔
اَور سِریونؔ کو بھی۔ جوان بھینسے کی مانند۔
۷ خُداوند کی آواز آتش کے شُعلوں کو چِیرتی ہے۔
۸ خُداوند کی آواز دشت کو لرزاتی ہے۔
خُداوند کی آواز دشتِ قادِیسؔ کو لرزاتی ہے۔
۹ خُداوند کی آواز شاہ بلُوطوں کو مروڑتی ہے۔
اَور جنگلوں کو بے برگ کر دیتی ہے۔
(اَور اُس کی ہیکل میں سب کہتے ہیں "جلال")۔
۱۰ خُداوند طُوفان پر تخت نشِین ہے۔
اَور خُداوند بادشاہ ہو کر ابد تک تخت نشِین رہے گا۔
۱۱ خُداوند اپنی اُمّت کو طاقت دے گا۔
خُداوند اپنی اُمّت کو سلامتی کی برکت عطا کرے گا۔

مزمُور ۲۹ (۳۰)

شُکر گُزاری بر رِہائی

۱ [مزمُور۔ ہیکل کی تقدِیس کا گیت۔ از داؤدؔ۔
۲ اَے خُداوند میَں تیری تعظیم کرُونگا۔
کیونکہ تُو نے مُجھے چُھڑایا۔
اَور تُو نے میرے دُشمنوں کو مُجھ پر خُوش ہونے نہ دِیا۔
۳ اَے خُداوند میرے خُدا۔
میَں تیرے پاس چِلّایا اَور تُو نے مُجھے شِفا بخشی۔
۴ اَے خُداوند تُو میری جان کو عالمِ اَسفل سے نِکال لایا۔
تُو نے مُجھے گڑھے میں اُترنے والوں میں سے محفُوظ رکھّا۔
۵ خُداوند کی حمد سرائی کرو۔ اَے اُس کے مُقدّسو۔
اَور اُس کے پاک نام کی شُکر گُزاری کرو۔
۶ کیونکہ اُس کا غضب فقط پَل بھر کا ہے۔
مگر اُس کا کرم تمام زِندگی بھر کا۔
رات کو شاید رونا پڑے۔
پر فجر کو خُوشی کی نَوبت آتی ہے۔
۷ میَں نے تو اِطمینان کے وقت کہا تھا۔
کہ مُجھے کبھی بھی جُنبش نہ ہوگی۔
۸ اَے خُداوند تُو نے اَپنے کرم سے
مُجھے عظمت اَور طاقت بخشی تھی۔
جب تُو نے اپنا چہرہ چھپایا تو میَں گھبرا گیا۔
۹ اَے خُداوند میَں تیرے پاس چِلّاتا ہُوں۔
اور اَپنے خُداوند سے مِنّت کرتا ہُوں۔
۱۰ "جب میں گور میں جا اُتروُں۔
تو میرے خُون سے کیا فائدہ ہوگا۔
کیا خاک تیری تعریف کریگی۔
یا تیری صداقت کی ثناخواں ہوگی؟"
۱۱ اَے خُداوند میری سُن اَور مُجھ پر رحم کر۔
اَے خُداوند۔ تُو میرا مددگار ہو۔
۱۲ تُو نے میرے رنج کو رقص سے بدل دِیا ہے۔
تُو نے میرا ٹاٹ اُتار ڈالا ہے۔
اَور مُجھے خُوشی سے کمر بستہ کیا ہے۔
۱۳ تاکہ میری رُوح تیری حمد سرائی کرتی رہے۔
اَور خاموش نہ رہے۔
اَے خُداوند میرے خُدا۔
میَں ابد تک تیری تعریف کرتا رہُونگا۔

مزمُور ۲۹ (۳۰) مزمُور نویس مقصدِ تنزیر ظاہر کر کے (۲) خُدا کا شُکر کرتا ہے اِس لِئے کہ اُس نے سخت بیماری سے اُسے رہائی دی (۳-۶) وہ اپنا وہ حال بیان کرتا ہے (۷-۸) جِس میں اُس نے خُدا سے فریاد کی تھی (۹-۱۱) اَور جِسے خُدا نے اُس کی دُعا شُکر تبدیل کیا تھا (۱۲-۱۳)+

مزمُور ۳۰ (۳۱)

مُصیبت کے وقت دُعا

۱ [میر مغنّی کے لِئے ۔ مزمُور ۔ از ۔ داؤد ۔
۲ اَے خُداوند مَیں تیری پناہ لیتا ہُوں ۔
مُجھے کبھی بھی شرمندہ نہ ہونے دے ۔
اپنی صداقت کی خاطِر مُجھے نجات دے ۔
۳ اپنا کان میری طرف جُھکا ۔
عجلت کر کے مُجھے چُھڑا ۔
تُو میرے لِئے پناہ کی چٹان اَور حصین قلعہ ہو ۔
تاکہ مَیں تُجھ سے نجات پاؤں ۔
۴ کیُونکہ تُو میری چٹان اَور میرا قلعہ ہَے ۔
اَور تُو اَپنے نام کی خاطِر میری ہدایت اَور رہنمائی کریگا ۔
۵ تُو مُجھے اُس جال سے نِکال لے گا ۔
جو اُنہوں نے میرے لِئے چھپایا ہَے ۔
کیُونکہ تُو میری جائے پناہ ہَے ۔
۶ مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہُوں ۔
اَے خُداوند خُدائے صادِق تُو مُجھے بچائے گا ۔
۷ تُجھے اُن سے نفرت ہَے جو باطِل معبُودوں کو مانتے ہَیں ۔
پر مَیں تو خُداوند ہی پر توکّل کرتا ہُوں ۔
۸ مَیں تیری رحمتوں سے خُوش و خُرّم ہُونگا ۔
کیُونکہ تُو نے میرے دُکھ پر نِگاہ کی ہَے ۔
اَور مُصیبت کے وقت میری جان کو محفُوظ رکھا ہَے ۔
۹ اَور تُو نے مُجھے دُشمن کی گرفت میں نہیں چھوڑا ۔
بلکہ تُو نے میرے پاؤں کُشادہ جگہ میں رکھّے ہیں ۔
۱۰ اَے خُداوند مُجھ پر رحم کر کیونکہ مَیں مَصائب میں مُبتلا ہُوں ۔
میری آنکھ ۔ میری جان اَور میرا بدن غم سے پژمُردہ ہو گئے ہیں ۔
۱۱ کیونکہ میری زندگی غم میں ۔
اَور میری عُمر کراہنے میں تباہ ہوتی ہَے ۔
میری طاقت مُصیبت کے باعث جاتی رہی ہَے ۔
اَور میری ہڈیاں گُھل گئی ہَیں ۔
۱۲ مَیں اَپنے سب دُشمنوں کے آگے باعثِ ملامت ۔
اَپنے ہمسایوں کے نزدیک نِشانۂ تضحیک ۔
اَور اَپنے جان پہچانوں کے لِئے خَوف کا باعث بنا ۔
وہ جو مُجھے باہر دیکھتے ہیں مُجھ سے دُور بھاگتے ہَیں ۔
۱۳ مَیں مُردے کی مانند دِل سے فراموش کر دیا گیا ہُوں ۔
مَیں ٹُوٹے ہُوئے برتن کی طرح ہو گیا ہُوں ۔
۱۴ کیونکہ مَیں نے بُہتوں سے مَذمّت سُنی ۔
اَور ہر طرف ہَول ہَے ۔
اُنہوں نے مِل کر میرے خِلاف مشورہ کیا ۔
اَور میری جان لینے کا منصُوبہ باندھا ۔
۱۵ پر مَیں اَے خُداوند تُجھ پر توکّل کرتا ہُوں ۔
مَیں کہتا ہُوں کہ تُو ہی میرا خُدا ہَے ۔
۱۶ میرا انجام تیرے ہاتھ میں ہَے ۔
مُجھے میرے دُشمنوں کی گرفت سے
اَور میرے عُقُوبت رسانوں سے چُھڑا ۔
۱۷ اَپنے خادِم پر اَپنا چہرہ جَلوہ گر فرما ۔
اَپنی شفقت سے مُجھے بچا لے ۔
۱۸ اَے خُداوند مُجھے شرمندہ نہ ہونے دے ۔
کیونکہ مَیں نے تُجھے پُکارا ہَے ۔
بلکہ شریر ہی شرمندہ ہوں ۔

مزمُور ۳۰ (۳۱) ۔ پہلے دو حصّوں میں مزمُور نویس اپنی ذلّت اَور مُصیبت بیان کرتا اَور خُدا کی مہربانی پر پُورا اعتقاد رکھتے ہُوئے مدد کے لِئے دُعا کرتا ہَے (۲-۱۱)۔ تیسرا حصّہ شکر گزاری کا علیحدہ مزمُور ہَے (۲۰-۲۵)+

مزمُور ۳۰: ۶ سے لُق ۲۳: ۴۶+

وہ خاموش کئے جائیں اور عالمِ اسفل میں اُتارے جائیں۔

۱۹ وہ جھوٹے ہونٹ بند کئے جائیں۔
جو صادق کے خلاف غرور اور حقارت سے لاف زنی کرتے ہیں۔

۲۰ اَے خُداوند تیری مہربانی کس قدر عظیم ہے۔
جو تُو نے اپنے ڈرنے والوں کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔
جو تُو بنی آدم کے رُوبرُو۔
اپنے پناہ گیروں پر ظاہر کرتا ہے۔

۲۱ تُو اُن کو آدمیوں کی بندشوں سے۔
اپنے دیدار کی پناہ میں محفوظ رکھتا ہے۔
تُو اُن کو زبانوں کے جھگڑے سے۔
خیمے میں چھپا لیتا ہے۔

۲۲ خُداوند مُبارک ہے کیونکہ اُس نے حصین شہر میں۔
مجھ پر عجیب رحم کیا ہے۔

۲۳ مَیں نے تو اپنی گھبراہٹ میں کہا تھا۔
کہ مَیں تیری آنکھوں کے سامنے سے دُور پھینکا گیا ہُوں۔
پر تُو نے میری منت کی آواز سُن لی۔
جب مَیں نے تجھے پکارا۔

۲۴ خُداوند سے مُحبت رکھو۔ اَے اُس کے تمام مُقدسو۔
خُداوند ایمانداروں کی حفاظت کرتا ہے۔
پر جو مغرُوری سے پیش آتے ہیں
اُن کو خُوب بدلہ دیتا ہے۔

۲۵ تُم سب جو خُداوند پر توکُّل کرتے ہو۔
مضبُوط ہو۔ اور تُمہارا دِل باہمت رہے۔

مزمُور ۳۱ (۳۲)

گُناہوں کی مُعافی

[از داؤد۔ مسکیل

۱ مُبارک ہے وہ جس کا گناہ بخشا گیا ہے۔
اور جس کی خطا ڈھانپی گئی ہے۔

۲ مُبارک ہے وہ آدمی جس کی تقصیر خُداوند حساب میں نہیں لاتا۔
اور جس کے دِل میں مکر نہیں۔

۳ جب مَیں خاموش رہا تو دِن بھر کے کراہنے سے۔
میری ہڈیاں گھُل گئیں۔

۴ کیونکہ تیرا ہاتھ رات دِن مجھ پر بھاری تھا۔
میری طاقت۔ گویا گرما کی گرمی سے خُشک ہو گئی [سلاہ

۵ مَیں نے تیرے پاس اپنے گُناہ کا اِقرار کیا۔
اور اپنا قصُور نہیں چھپایا۔
مَیں نے کہا کہ مَیں خُداوند کے آگے اپنے گُناہ کا اعتراف کرتا ہُوں
اور تُو نے میری خطا کی بدی بخش دی۔ [سلاہ

۶ اِس لئے ہر ایک دیندار۔
تنگی کے وقت تجھ سے دُعا کریگا۔
جب بڑا سیلاب ہوگا۔
تو وہ بھی اُس تک نہیں پہنچے گا۔

۷ تُو میری جائے پناہ ہے۔ تو مجھے مُصائب سے بچائے گا۔
تُو نجات کے جشن سے مجھے گھیر لیگا [سلاہ

۸ مَیں تجھے تعلیم دُونگا۔ اور جس راہ پر تجھے چلنا ہے بتاؤنگا۔
مَیں تجھے صلاح دُونگا۔ اور اپنی نگاہ تجھ پر لگاؤنگا۔

مزمُور ۳۱ (۳۲)۔ اِستغفاری مزمُور دُوم۔ مزمُور نویس یہ کہہ کر کہ وہ آدمی مُبارک ہے جس کے گناہ مُعاف ہُوئے (۱-۲) وہ تسکین بیان کرتا ہے جو اُسے گناہوں کا اعتراف کرتے وقت حاصل ہُوئی (۳-۷) اور دُوسروں کو تاکید کرتا ہے کہ خدا کی مرضی کے مطیع رہیں (۸-۹) اور اُس کی مہربانی پر توکُّل کریں (۱۰-۱۱)
مزمُور ۳۱: ۱-۲ ← روم ۴: ۷-۸+

۹ تُم گھوڑے یا خچر کی طرح بے سمجھ مَت ہو۔
جن کی کرختگی لگام اَور باگ سے دَبائی جاتی ہے۔
ورنہ وہ تیرے نزدِیک نہ آئیں گے۔
۱۰ شریر کے بہُت سے دُکھ ہوتے ہیں۔
پر جِس کا بھروسا خُداوند پر ہے۔
وہ رحمت سے گِھرا رہتا ہے۔
۱۱ اَے صادقو! خُداوند میں خُوش ہو اَور شادمانی کرو۔
اَور اَے سارے راست دِلو! خُوشیاں مناؤ۔

مزمُور ۳۲ (۳۳)

اِلٰہی پروردگاری کی تمجِید

۱ اَے صادقو خُداوند میں نہایت شادمان ہو۔
راستبازوں کو حمد سرائی زیبا ہے۔
۲ بربط کے ساتھ خُداوند کا شُکر کرو۔
دس تار کی سارنگی کے ساتھ اُس کی حمد سرائی کرو۔
۳ اُس کے لِئے ایک نیا گیت گاؤ
بُلند آواز سے اچھّی طرح بجاؤ۔
۴ کیونکہ خُداوند کا کلام راست ہے۔
اَور اُس کے سب کام وفاداری کے ہیں۔
۵ صداقت اَور اِنصاف اُسے پسند ہیں۔
زمین خُداوند کی شفقت سے معمُور ہے۔
۶ آسمان خُداوند کے کلام سے۔
اَور اُس کا تمام لشکر اُس کے مُنہ کے دَم سے بنایا گیا۔
۷ وہ سمُندر کا پانی گویا مشک میں جمع کرتا ہے۔
وہ بحُور کو مخزنوں میں رکھتا ہے۔
۸ تمام زمین خُداوند سے ڈرے۔
جہان کے سب باشندے اُس کا خوف رکھیں۔
۹ کیونکہ اُس نے فرمایا۔ اَور خلق ہُوا۔
اُس نے حُکم دیا۔ اَور قائم ہُوا۔
۱۰ خُداوند قوموں کی تجویزوں کو باطل کرتا ہے۔
وہ اُمتّوں کی تدبیروں کو ردّ کرتا ہے۔
۱۱ خُداوند کی تجویز ابد تک قائم رہتی ہے۔
اَور اُس کے دِل کی تدبیر نسل در نسل۔
۱۲ مُبارک ہے وہ قوم جِس کا خُدا خُداوند ہے۔
وہ اُمّت جِس کو اُس نے اپنی مِیراث کے لِئے چُن لیا ہے۔
۱۳ خُداوند آسمان پر سے دیکھتا ہے۔
سب بنی نوعِ اِنسان پر اُس کی نگاہ ہے۔
۱۴ وہ اپنی جائے سکُونت سے۔
زمین کے تمام باشندوں پر نظر کرتا ہے۔
۱۵ وہ جِس نے اُن سب کے دِلوں کو خلق کیا۔
اَور اُن کے سب افعال کا خیال رکھتا ہے۔
۱۶ فوج کی فراوانی سے کوئی بادشاہ غالِب نہیں ہوتا۔
طاقت کی کثرت سے کوئی جنگجُو نجات نہیں پاتا۔
۱۷ فتحمندی کے لِئے گھوڑا بے کار ہے۔
کِتنا ہی قوّی کیوں نہ ہو وہ بچا نہیں سکتا۔
۱۸ دیکھو خُداوند کی نگاہ اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔
اُن پر جن کی اُمید اُس کی شفقت پر ہے۔
۱۹ تاکہ اُن کی جانوں کو موت سے چھُڑائے۔
اَور قحط میں اُن کو صحیح و سالم رکھے۔
۲۰ ہماری جان خُداوند کی مُنتظِر ہے۔
وُہی ہماری کُمک اَور ہماری سِپر ہے۔

مزمُور ۳۲ (۳۳) صادقوں کو دعوت دی جاتی ہے کہ خُدا کے جلال کی تعریف کریں (۱-۳) اِس لِئے کہ وہ وعدوں کا سچّا (۴-۵) قادرِ مُطلق (۶-۷) مالکِ کونین (۸-۱۲) خُدائے بصیر و علیم (۱۳-۱۵) اَور فتح یابی اَور نجات کا باعث ہے (۱۶-۱۹) صادِقوں کا توکّل خُدائے مہربان پر ہو (۲۰-۲۲) +

۲۱ سو ہمارا دل اُس میں شادمان ہے۔
ہمارا توکّل اُس کے قدّوس نام پر ہے۔
۲۲ اَے خُداوند جیسی تجھ سے ہماری اُمید ہے۔
ویسی ہی تیری رحمت ہم پر ہو۔

مزمُور ۳۳ (۳۴)

خُدا مُحافظِ اصدقاء

۱ [از داؤد۔ جب وہ ابی مَلک کے سامنے مجنُون بنا۔
جس نے اُسے نکال دیا۔ اور وہ چلا گیا۔]

۲ الف یَں خُداوند کو ہر وقت مُبارک کہُونگا۔
اُس کی حمد ہمیشہ میرے مُنہ میں رہے گی۔

۳ ب۔ میری جان خُداوند پر فخر کرے۔
غریب یہ سُن کر خُوشی منائیں۔

۴ ج۔ میرے ساتھ مِلکر خُداوند کی تعظیم کرو۔
ہم مِلکر اُس کے نام کی تمجید کریں۔

۵ د۔ مَیں خُداوند کا طالب ہُوا اور اُس نے میری سُن لی۔
اور اُس نے مجھے ہر خوف سے چُھڑایا۔

[۶] ہ۔ تُم اُس کی طرف نگاہ کرو تاکہ مُنوّر ہو جاؤ۔
اور تمہارے چہرے پر شرمندگی نہ آئے۔

۷ ز۔ دیکھ مِسکین نے دُہائی دی تو خُداوند نے سُن لی۔
اور اُس کی سب مُصائب سے اُسے چُھڑایا۔

۸ ح۔ خُداوند کا فرشتہ اُن کی چاروں طرف۔
خیمہ زن ہو کر اُن کو چُھڑاتا ہے۔ جو اُس سے ڈرتے ہیں۔

۹ ط۔ چکھو اور دیکھو کہ خُداوند کیسا بھلا ہے۔
مُبارک ہے وہ آدمی جو اُس کی پناہ لیتا ہے۔

۱۰ ی۔ خُداوند سے ڈرو۔ اَے اُس کے مُقدسو۔
کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں اُن کو کُچھ کمی نہیں۔

[۱۱] ک۔ اُمرا غریب بن کر بھُوکے ہُوئے۔
پر خُداوند کے طالب کسی نعمت کے مُحتاج نہیں ہونگے۔

۱۲ ل۔ اَے فرزندو آکر میری سُنو۔
مَیں تُمہیں خُدا ترسی سِکھاؤنگا۔

[۱۳] م۔ وہ کَون اِنسان ہے جو زِندگی کا مُشتاق۔
اور بڑی عُمر کا خواہشمند ہے۔ تاکہ بھلائی کو دیکھے۔

۱۴ ن۔ اپنی زبان کو بدی سے۔
اور اپنے لبوں کو دغا کی باتوں سے باز رکھ۔

۱۵ س۔ بدی سے دُور ہو اور نیکی کر۔
صُلح کو ڈھونڈ اور اُس کی تقلید کر۔

۱۶ ع۔ خُداوند کی آنکھیں صادِقوں پر
اور اُس کے کان اُن کی فریاد پر لگے رہتے ہیں۔

۱۷ ف۔ خُداوند کا چہرہ بدکرداروں کے خِلاف ہے۔
تاکہ اُن کا ذکر زمین پر سے مِٹا دے۔

۱۸ ص۔ صادق چلّائے تو خُداوند نے اُن کی سُن لی۔
اور اُن کی سب مصائب سے اُن کو چُھڑایا۔

۱۹ ق۔ خُداوند شکستہ دِلوں کے قریب ہے۔
اور خستہ رُوحوں کو رہائی دیتا ہے۔

۲۰ ر۔ صادق کی مَصائب بہُت تو ہیں۔
لیکن اُن سب سے خُداوند اُسے چُھڑاتا ہے۔

[۲۱] ش۔ وہ اُن کی سب ہڈیوں کی حفاظت کرتا ہے۔
ایک بھی اُن میں سے توڑی نہ جائے گی۔

مزمُور ۳۳ (۳۴)، خُدا کی مداح خوانی ہو (الف۔ ج)، بچاؤ اور نجات کے لئے خُدا کا شُکر ہو (د۔ ک)، خُدا سے ڈرنا اور اُس کے احکام پر عمل کرنا چاہیئے۔ (ل۔ ت) آخری آیت شرح کے طور پر شامل کی گئی تاکہ مزمُور لعنت ہی کیساتھ ختم نہ ہو۔
مزمُور ۳۳: ۶ بیت الواؤ غائب ہے۔

مزمُور۔ ۳۳: ۱۱ ۔ لق ۱: ۵۳۔
〃 ۔ ۳۳: ۱۳۔۱۷ ۔ ۱۔پطر ۳: ۱۰۔۱۲۔
〃 ۔ ۳۳: ۲۱ ۔ یو ۱۹: ۳۶۔

۲۲ ت۔ بدی شریر کو ہلاک کرتی ہے۔
اور جو صادق سے کینہ رکھتے ہیں وہ مجرم ٹھہرینگے۔
۲۳ ھ خداوند اپنے خادموں کی جانوں کا فدیہ دیتا ہے۔
اور جو کوئی اُس پر توکّل کرتا ہے وہ مجرم نہ ٹھہرے گا۔

مزمور ۳۴ (۳۵)

مدد کے لئے دعا

۱ [از داؤد
اَے خداوند اُن سے لڑ جو مجھ سے لڑتے ہیں۔
اُن سے جنگ کر جو مجھ سے جنگ کرتے ہیں۔
۲ ڈھال اور سپر لے کر۔
میری کمک کے لئے کھڑا ہو۔
۳ نیزہ دکھا کر میرے تعاقب کرنے والوں کو روک۔
میری جان سے کہہ کہ میں تیری نجات ہوں۔
۴ میری جان کے خواہاں شرمندہ اور رُسوا ہوں۔
میرا نقصان سوچنے والے پسپا اور پریشان ہوں۔
۵ وہ ایسے ہو جائیں جیسے ہوا کے آگے بھوسا۔
جب کہ خداوند کا فرشتہ اُن کو ہانکے گا۔
۶ اُن کی راہ تاریک اور پھسلنی ہو جائے۔
جب کہ خداوند کا فرشتہ اُن کو رگیدے گا۔
۷ کیونکہ اُنہوں نے میرے لئے بے سبب جال بچھایا ہے۔
اور بے وجہ میری جان کے لئے گڑھا کھودا ہے۔
۸ اُن پر ناگہاں ہلاکت آ پڑے۔
اور جو جال اُنہوں نے بچھایا ہے اُنہی کو پھنسائے۔
جو گڑھا اُنہوں نے کھودا ہے اُس میں خود ہی گریں۔
۹ پر میری جان خداوند میں شادمان ہوگی۔
اور اُس کی نجات سے خوشی کرے گی۔
۱۰ میری سب ہڈیاں کہیں گی۔
کہ اَے خداوند تیری مانند کون ہے۔
جو مسکین کو اُس کے ہاتھ سے جو زیادہ زورآور ہے۔
بلکہ مسکین و محتاج کو غارتگر کے ہاتھ سے چھڑاتا ہے۔
۱۱ ظالم گواہ میرے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔
وہ مجھ سے ایسی باتیں پوچھتے ہیں جو میں نہیں جانتا۔
۱۲ وہ نیکی کے عوض مجھے بدی کا بدلہ دیتے ہیں۔
اور میری جان کو بے کس کر دیتے ہیں۔
۱۳ پر میں جب وہ بیمار تھے ٹاٹ اوڑھتا تھا۔
اور روزہ رکھتے ہوئے نفس کشی کرتا۔
اور اپنے باطن میں دعائیں کرتا تھا۔
۱۴ میں اُسکے لئے ایسے پھرتا رہا۔ گویا کہ میرا دوست یا میرا بھائی ہے۔
یا ایسے جھک کر غم کرتا تھا۔ جیسے کوئی اپنی ماں کیلئے ماتم کرتا ہے۔
۱۵ پر وہ میرے لنگڑانے پر خوش ہو کر فراہم ہوئے۔
وہ میرے خلاف اکٹھے ہوئے اور مجھ بے خبر کو مارا۔
وہ مجھے نوچتے تھے اور باز نہیں آتے تھے۔
۱۶ وہ مجھ پر دانت پیستے ہوئے۔
مجھے آزماتے اور میرے ساتھ تمسخر کرتے تھے۔
۱۷ اَے خداوند تو کب تک دیکھتا رہے گا۔
مجھے دھاڑنے والوں سے اور میری جان کو شیروں سے چھڑا۔
۱۸ میں بڑے مجمع میں تیری شکرگزاری کرونگا۔
اور بہت لوگوں میں تیری ستائش کرونگا۔
۱۹ جو ناحق میرے دشمن بنے وہ مجھ پر خوشی نہ منائیں۔
جو بے سبب مجھ سے کینہ رکھتے ہیں وہ چشمک زنی نہ کریں۔

مزمور ۳۴ (۳۵)۔ مزمور نویس خدا سے التجا کرتا ہے کہ وہ اُسکی حمایت کرے (۱-۶)۔ وہ اپنے دشمنوں کی شرارت (۷-۱۲) اور ناشکرگزاری (۱۳-۱۶) بیان کرتا ہے۔ اور دوبارہ خدا سے مدد چاہتا ہے۔ (۱۷-۲۸)+

۲۰ کیونکہ وہ سلامتی کی باتیں نہیں کرتے۔
بلکہ مُلک کے امن پسندوں کے خِلاف مکر کے منصُوبے باندھتے ہیں۔
۲۱ اَور میرے خِلاف مُنہ پھاڑ کر کہتے ہیں۔
کہ "واہ واہ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا"۔
۲۲ اَے خُداوند تُو نے دیکھا۔ پس تُو خاموش نہ رہ۔
اَے خُداوند مُجھ سے دُور نہ ہو۔
۲۳ جاگ۔ اَور میری حمایت کے لِئے۔
میرے مُعاملہ کے لِئے بیدار رہ۔ اَے میرے خُدا اَے میرے خُداوند
۲۴ اَے خُداوند اپنی صداقت سے میرا اِنصاف کر۔
ایسا نہ ہو۔ اَے میرے خُدا۔ کہ وہ مُجھ پر خُوش ہوں۔
۲۵ ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے دِل میں سمجھیں کہ "واہ یہ ہماری مرضی تھی"
اَور نہ کہیں کہ "ہم اُسے نِگل گئے ہیں"۔
۲۶ جو میری شامت سے خُوش ہوتے ہیں۔
وہ شرمندہ اَور سب کے سب پریشان ہوں۔
جو میرے مُقابلے میں تکبُّر کرتے ہیں۔
وہ رُسوائی اَور فضیحت سے مُلبّس ہوں۔
۲۷ جو میرے مُعاملے کی تائید کرتے ہیں۔
وہ خُوش و خُرّم ہو کر ہر وقت کہیں۔
"خُداوند کی تمجید ہو۔
جو اپنے خادِم کی سلامتی چاہتا ہے"۔
۲۸ اَور میری زبان سے تیری صداقت کا ذِکر ہوگا۔
اَور دِن بھر تیری تعریف ہوتی رہے گی۔

مزمُور ۳۵ (۳۶)

اِنسانی کمزوری اَور الٰہی پروردگاری

۱ [میر مغنّی کے لِئے۔ از داؤد خادِمِ خُداوند۔
شریر کے باطن میں اُس سے شرارت بات کرتی ہے۔ ۲
اُس کی نِگاہ میں خُدا کا کُچھ خوف نہیں ہے۔
کیونکہ وہ اپنے جی میں اپنے آپ کو تسلّی دیتا ہے۔ ۳
کہ میری بدی نہ تو فاش ہوگی اَور نہ مکرُوہ سمجھی جائے گی۔
اُس کے مُنہ کی باتیں بدی اَور فریب کی ہیں۔ ۴
وہ دانِش اَور نیکی سے دست بردار ہو گیا ہے۔
وہ اپنے پلنگ پر بھی شرارت کی سوچ میں رہتا ہے۔ ۵
وہ ناگوار راہ پر قدم رکھ کر بدی سے نفرت نہیں کرتا۔
اَے خُداوند تیری رحمت آسمان تک۔ ۶
اَور تیری وفا بادلوں تک ہے۔
تیری صداقت عظیم پہاڑوں کی طرح ہے۔ ۷
تیری قضائیں بحرِ عمیق کی مانند ہیں۔
اَے خُداوند۔ تُو اِنسان و حیوان کا مُحافظ ہے
اَے خُدا تیرا اکرام کیا ہی بیش بہا ہے۔ ۸
بنی نوعِ اِنسان تیرے پروں کے سائے کی پناہ لیتے ہیں۔
وہ تیرے گھر کے فیض سے آسُودہ ہوتے ہیں۔ ۹
تُو اُن کو اپنی خُوشنُودی کی نہریں سے پلاتا ہے۔
کیونکہ تیرے پاس چشمۂ حیات ہے۔ ۱۰
اَور ہم تیرے نُور میں رَوشنی دیکھتے ہیں۔
تُو اپنے پہچاننے والوں پر اپنی رحمت۔ ۱۱
اَور راست دِلوں پر اپنی صداقت ظاہر کر۔
مغرُور کا قدم مُجھ تک نہ پہنچے۔ ۱۲
اَور شریر کا ہاتھ مُجھے تشویش میں نہ ڈالے۔

مزمُور ۳۵ (۳۶) شرارت کے سبب سے خطاکار گُناہ کی سزا کی پروا نہیں کرتا (۲-۵) خُدا بنی نوعِ اِنسان سے محبّت رکھتا ہے (۶-۱۰) مزمُور نویس اِن دونوں باتوں کا مُقابلہ کر کے دُعا کرتا ہے کہ خُدا اُسے شریروں سے بچائے (۱۱-۱۳) +
مزمُور ۳۵: ۲ ے رو ۳: ۱۸+
" ۳۵: ۱۰ ے یح ۴: ۱۴+

۱۳ دیکھ۔ بدکردار گرے پڑے ہیں۔
وہ ڈھکیلے گئے۔ اور اُٹھ نہیں سکتے۔

مزمور ۳۶ (۳۷)

گنہگار اور صادق کا انجام

۱ [از داؤد
الف۔ تُو شریروں کے سبب سے بیزار نہ ہو۔
اور بدکرداروں پر رشک نہ کر۔
۲ کیونکہ وہ گھاس کی طرح جلد مُرجھا جائیں گے۔
اور سبز پودوں کی مانند پژمُردہ ہو جائیں گے۔
۳ ب۔ خُداوند پر بھروسا رکھ اور نیکی کر۔
تاکہ تُو مُلک میں آباد اور باامن رہے۔
۴ خُداوند میں مسرُور رہو۔
اور وہ تیرے دل کی مُرادیں پُوری کرے گا۔
۵ ج۔ اپنی راہ خُداوند پر چھوڑ دے۔
اور اُس پر توکّل کر۔ تو وُہی کارسازی کرے گا۔
۶ وہ تیری راستی کو فجر کی طرح۔
اور تیرے حق کو نیم روز کی طرح روشن کرے گا۔
۷ د۔ خُداوند میں مُطمئین رہ اور اُس پر توکّل کر۔
اُسکے سبب سے بیزار نہ ہو جو اپنی راہ میں کامیاب ہوتا ہے۔
یعنی اُس آدمی کے سبب سے جو فریبوں کو انجام دیتا ہے۔
۸ ہ۔ غُصّے سے باز آ۔ اور غضب کو چھوڑ دے۔
بیزار نہ ہو۔ ورنہ تُجھ سے بدی ہوگی۔
۹ کیونکہ بدکردار کاٹ ڈالے جائیں گے۔
پر جن کا توکّل خُداوند پر ہے وہ زمین کے وارث ہونگے۔

۱۰ و۔ تھوڑی ہی دیر میں شریر نابُود ہو جائے گا۔
تُو اُسکی جگہ کو غور سے دیکھے گا مگر وہ نہیں ہوگا۔
۱۱ لیکن حلیم زمین کے وارث ہونگے۔
اور سلامتی کی فراوانی سے لذّت حاصل کرینگے۔
۱۲ ز۔ شریر صادق کے خلاف بندشیں باندھتا۔
اور اُس پر دانت پیستا ہے۔
۱۳ خُداوند اُس پر ہنستا ہے۔
کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ اُس کا دن قریب ہے۔
۱۴ ح۔ شریر تلوار نکالتے اور کمان کو کھینچتے ہیں۔
تاکہ غریب اور مسکین کو گرا دیں۔
اور راست رَو کو قتل کر دیں۔
۱۵ اُن کی تلوار اُن ہی کے دل کو چھیدے گی۔
اُن کی کمانیں توڑی جائینگی۔
۱۶ ط۔ صادق کا تھوڑا سا مال۔
شریروں کی بہت سی دولت سے بہتر ہے۔
۱۷ کیونکہ شریروں کے بازُو توڑے جائیں گے۔
پر صادقوں کو خُداوند سنبھالتا ہے۔
۱۸ ی۔ خُداوند کامل دلوں کے ایّام کو دیکھتا رہتا ہے۔
اور اُن کی میراث ابد تک باقی رہے گی۔
۱۹ وہ آفت کے وقت شرمندہ نہ ہوں گے۔
اور کال کے دنوں میں آسُودہ رہیں گے۔
۲۰ ک۔ لیکن شریر ہلاک ہوں گے۔
اور خُداوند کے دشمن چراگاہوں کی سرسبزی کی مانند فنا ہوں گے۔
وہ دُھوئیں کی طرح غائب ہو جائیں گے۔
۲۱ ل۔ شریر قرض لے کر ادا نہیں کرتا۔

مزمور ۳۶ (۳۷) متعلق بالحکمت۔ انسان یہ پوچھتا ہے کہ خطاکار کی عزّت اور نیکوکار کی ذلّت کا کیا سبب ہے۔ مزمور نویس کا جواب یہ ہے کہ خطاکاروں کی خوشحالی عارضی ہے جبکہ نیکوکار بالضرور آخر خُدا سے تسکین حاصل کرینگے۔

مزمور ۳۶: ۱۱ ← مت ۵: ۵۔ "زمین" ارضِ ابدی یعنی بہشت کی علامت ہے۔

مگر صادق مہربان ہے اور دیتا ہے۔
۲۲ کیونکہ جن کو اُس نے برکت دی وہ زمین کے وارث ہونگے۔
اور جن پر اُس نے لعنت کی ہے وہ کاٹے جائیں گے۔
۲۳ م - خُداوند ہی سے اِنسان کے قدم قائم رہتے ہیں۔
اور وہ اُس کی راہ کو پسند کرتا ہے۔
۲۴ اگر وہ ٹھوکر بھی کھائے تو نہ گرے گا۔
کیونکہ خُداوند اُس کا ہاتھ پکڑے ہُوئے ہے۔
۲۵ ن - مَیں لڑکا تھا۔ اور اب بُوڑھا ہُوں۔
تو بھی مَیں نے صادق کو بے کس
اور اُس کی اولاد کو روٹی مانگتے نہیں دیکھا۔
۲۶ وہ ہر وقت رحم کرتا اور قرض دیتا ہے۔
اور اُس کی اولاد کو برکت حاصل ہوتی رہے گی۔
۲۷ س - بدی سے دُور رہ اور نیکی کر۔
تاکہ تُو ابد تک آباد رہے۔
۲۸ کیونکہ خُداوند صداقت کو پسند کرتا ہے۔
اور اپنے مُقدّسوں کو ترک نہیں کرتا۔
ع - خاطی فنا کئے جائیں گے۔
اور شریروں کی اولاد کاٹ ڈالی جائے گی۔
۲۹ صادق زمین کے وارث ہوں گے۔
اور ابد تک اُس میں بسیں گے۔
۳۰ ف - صادق کے مُنہ سے دانائی نکلتی ہے۔
اور اُس کی زبان سے اِنصاف ادا ہوتا ہے۔
۳۱ اُس کے خُدا کی شریعت اُس کے دِل میں ہے۔
اور اُس کے پاؤں نہیں پھسلتے۔
۳۲ ص - شریر صادق کی تاک میں رہتا۔
اور اُس کے قتل کے درپے ہوتا ہے۔
۳۳ خُداوند اُسے اُس کے ہاتھ میں نہیں چھوڑے گا۔
اور جب اُس کی عدالت ہو تو اُسے مُجرم نہ ٹھہرائے گا۔
۳۴ ق - خُداوند پر بھروسا رکھ اور اُسی کی راہ پر چلتا رہ۔
وہ تجھے ترقی دے کر زمین کا وارث بنائے گا۔
اور جب شریر کاٹ ڈالے جائیں گے تو تُو دیکھے گا۔
۳۵ ر - مَیں نے شریر کو بڑے اِقتدار میں۔
اور سرسبز درخت کی طرح پھیلتے دیکھا۔
۳۶ پھر مَیں پاس سے گزرا تو دیکھو وہ تھا ہی نہیں۔
اور مَیں نے اُسے ڈھونڈا پر نہ پایا۔
۳۷ ش - مردِ کامل پر نگاہ کر اور راستباز کو دیکھ۔
کیونکہ صُلح دوست شخص کے لئے ایک بقیہ ہے
۳۸ لیکن خطاکار سب کے سب مر مٹیں گے
اور شریروں کا بقیہ کاٹ ڈالا جائے گا۔
۳۹ ت - صادقوں کی نجات خُداوند کی طرف سے ہے۔
وہ تنگی کے وقت اُن کی جائے پناہ ہے۔
۴۰ خُداوند اُن کی مدد کرتا اور اُن کو چھڑاتا ہے
وہ اُن کو شریروں سے چھڑاتا اور اُن کو بچاتا ہے۔
اِس لئے کہ وہ اُس کی پناہ لیتے ہیں۔

مزمُور ۳۷ (۳۸)

خطاکار کی دُعا

۱ [مزمُور - از داؤد - تذکرتاً۔
۲ اَے خُداوند تُو اپنے غضب سے مجھے نہ جھڑک۔
اور اپنے غُصّے سے مجھے تنبیہ نہ کر۔
۳ کیونکہ تیرے تیر مُجھ میں لگے ہیں۔

مزمُور ۳۷ (۳۸) اِستغفاری مزمُورِ سوم - اپنی بیماری کی سزا سمجھ کر (۲-۵) مزمُور نویس اپنی وہ تکلیف و مُصیبت بیان کرتا ہے (۶-۱۳) جو وہ خُدا پر توکّل رکھتے ہُوئے صبر سے اُٹھاتا ہے (۱۴-۱۷) اور جس میں مبتلا ہو کر وہ خُدا سے مُعافی اور مدد چاہتا ہے (۱۸-۲۳) +

اَور تیرا ہاتھ مُجھ پر بھاری ہے۔

۳ تیرے غضب کے باعث میرے جسم میں ذرا بھی صحت نہیں۔
اَور میرے گُناہ کے سبب سے میری ہڈیوں میں سے ایک بھی سالِم نہیں۔

۴ میری خطائیں میرے سر سے گُزر گئی ہیں۔
اَور بھاری بوجھ کی طرح مُجھ پر نہایت بھاری ہیں۔

۵ میری نادانی کے باعث۔
میرے زخم بدبُودار اَور سڑے ہُوئے ہیں۔

۶ مَیں کُبڑا اَور بہُت ہی خمدار ہو گیا ہُوں۔
مَیں دِن بھر ماتم کرتا پھرتا ہُوں۔

۷ کیونکہ میری کمر میں سوزِش ہی سوزِش ہے۔
اَور میرے جسم میں ذرا بھی صحت نہیں۔

۸ مَیں بے حِس اَور نہایت کُچلا ہُؤا ہُوں۔
مَیں دِل کی بے قراری کے سبب سے کراہتا ہُوں۔

۹ اَے خُداوند میرا پُورا اشتیاق تیرے سامنے ہے۔
اَور میرا کراہنا تُجھ سے چھِپا نہیں۔

۱۰ میرا دِل دھڑکتا ہے۔ میری طاقت مُجھ سے جاتی رہی ہے۔
یہاں تک کہ میری آنکھوں کی رَوشنی بھی زائل ہو گئی ہے۔

۱۱ میرے محُب اَور رفیق میری بلا میں الگ ہو گئے ہیں۔
اَور میرے رِشتہ دار دُور جا کھڑے ہُوئے ہیں۔

۱۲ میری جان کے خواہاں میرے لِئے جال بچھاتے ہیں۔
میری بربادی کے طالب ہلاکت کی باتیں بولتے۔
اَور ہر وقت فریب کے منصُوبے باندھتے ہیں۔

۱۳ پر مَیں بہرے کی مانند سُنتا ہی نہیں۔
مَیں گُونگے کی مانند مُنہ کھولتا ہی نہیں۔

۱۴ مَیں ایک ایسے آدمی کی طرح بنا ہُوں جو سُنتا نہیں۔
اَور جس کے مُنہ میں جواب ہی نہیں۔

۱۵ کیونکہ اَے خُداوند مُجھے تُجھ ہی سے اُمید ہے۔
تُو جواب دے گا۔ اَے خُداوند میرے خُدا۔

۱۶ کیونکہ مَیں کہتا ہُوں کہ کہیں وہ مُجھ پر خُوش نہ ہوں۔
اَور جب میرا پاؤں پھِسلے تو میرے خِلاف تکبُّر نہ کریں۔

۱۷ کیونکہ مَیں پھِسلنے کے قریب ہُوں۔
اَور میرا غم ہر وقت میرے سامنے ہے۔

۱۸ کیونکہ مَیں اَپنی خطا کا اِعتراف کرتا ہُوں۔
اَور اَپنے گُناہ کے باعث غمگین ہُوں۔

۱۹ پر جو بے وجہ میرے مُخالِف بنے ہُوئے ہیں وہ زورآور ہیں۔
اَور جو بے سبب مُجھ سے کینہ رکھتے۔ وہ کثیر التعداد ہیں۔

۲۰ اَور جو نیکی کے بدلے بدی کرتے ہیں۔
وہ مُجھے اِس لِئے ستاتے ہیں کہ مَیں نیکی کا پَیرو ہُوں۔

۲۱ اَے خُداوند۔ مُجھے نہ چھوڑ۔
اَے میرے خُدا۔ مُجھ سے دُور نہ رہ۔

۲۲ اَے خُداوند۔ اَے میری نجات۔
میری مدد کے لِئے جلدی کر۔

مزمُور ۳۸ (۳۹)

بُطالتِ زِندگی

۱ [میر مغنّی یدُوتُون کے لِئے۔ مزمُور۔ از داؤُد]

۲ مَیں نے کہا کہ مَیں اَپنی رَوِش کی نِگرانی کرُونگا۔
تاکہ مَیں زبان سے خطا نہ کرُوں۔
مَیں اَپنے مُنہ کو لگام دِیئے رہُوں گا۔
جب تک شریر میرے سامنے ہے۔

۳ مَیں گُونگا بن کر خاموش رہا۔ اَور بے تأمُّل بات سے رُکا رہا۔

مزمُور ۳۸ (۳۹) مزمُور نویس نالہ سے باز رہنے کے اِرادے کے باوجُود (۲-۴) جامع کی طرح زِندگی کی کوتاہی اَور بُطالت پر نوحہ کرتا ہے۔ (۵-۷) تاہم اُسکا اِعتبار خُداوند پر ہے (۸-۹) جس سے وہ مُعافی اَور صحت کے لِئے دُعا کرتا ہے (۱۰-۱۴)۔

پر میرا غم بڑھ گیا۔

۴ میرے باطن میں میرا دِل جلتا گیا۔
غور کرتے کرتے آگ بھڑک اُٹھی۔
تب مَیں اپنی زبان سے کہنے لگا۔

۵ اَے خُداوند مجھے میرا انجام بتا۔
اَور کہ میرے ایّام کی کیا میعاد ہے۔
تاکہ مَیں جان لُوں کہ مَیں کِس قدر فانی ہُوں۔

۶ دیکھ تُو نے میری عُمر ایک دو بالشت کی رکھّی ہے۔
اَور میری زِندگی تیرے حضُور ہیچ ہے۔
ہر انسان کی ہستی فقط دم بھر کی ہے۔ [سِلاہ

۷ اِنسان محض سایہ کی طرح پھرتا ہے۔
وہ فضُول بے قرار ہوتا ہے۔
وہ ذخیرہ کرتا ہے اَور یہ نہیں جانتا کہ اُسے کَون لے گا۔

۸ اَور اَب اَے خُداوند مَیں کِس بات کے لِئے ٹھہرا ہُوں۔
میری اُمید تجھ ہی سے ہے۔

۹ مجھے میری سَب بدیوں سے چھُڑا۔
احمق کو مجھ پر ملامت کرنے نہ دے۔

۱۰ مَیں گُونگا بن کر اپنا مُنہ نہیں کھولتا۔
کیونکہ تُو ہی نے یہ کیا۔

۱۱ اپنا تازیانہ مجھ سے ہٹا لے۔
مَیں تو تیرے ہاتھ کے صدمے سے تباہ ہو رہا ہُوں۔

۱۲ تقصیر کے باعث تنبیہ کر کے تُو اِنسان کی تادیب کرتا ہے۔
تُو اُس کی مرغُوب چیزیں پتنگے کی طرح تلف کرتا ہے۔
ہر اِنسان فقط دم ہی ہے۔ [سِلاہ

۱۳ اَے خُداوند میری دُعا سُن۔
اَور میری فریاد پر کان لگا۔
میرے آنسُوؤں کو دیکھ کر خاموش نہ رہ۔
کیونکہ مَیں تیرے سامنے پردیسی۔
اَور اَپنے تمام آبا کی طرح مُسافر ہُوں۔

۱۴ اپنی نِگاہ مجھ سے ہٹا لے تاکہ مَیں دم لے لُوں۔
پیشتر اِس کے کہ رحلت کرُوں اَور نیست ہو جاؤں۔

مزمُور ۳۹ (۴۰)

مدد کے لِئے دُعا

۱ [میر مغنّی کے لِئے۔ از داؤد۔ مزمُور۔

۲ مَیں نے توقُّع رکھّی ہے خُداوند پر توقُّع رکھّی ہے۔
تو اُس نے میری طرف توجّہ کی اَور میری فریاد سُن لی۔

۳ اَور اُس نے مجھ کو ہلاکت کے گڑھے
اَور غلاظت کی دلدل سے نکالا۔
اَور میرے پاؤں کو چٹان پر رکھّا۔
اَور میرے قدموں کو مُستحکم کیا۔

۴ اُس نے ایک نیا گیت میرے مُنہ میں ڈالا۔
ہمارے خُدا کے لِئے ایک ترانۂ حمد۔
بُہتیرے دیکھیں گے اَور خوف کھائیں گے۔
اَور خُداوند پر توکّل کرینگے۔

۵ مُبارک ہے وہ آدمی جس نے خُداوند پر توکّل رکھّا ہُوا ہے۔
اَور بُت پرستوں یا باطل کی طرف مائل ہونے والوں کی تقلید نہیں کرتا۔

۶ اَے خُداوند میرے خُدا۔
تُو نے اَپنے عجائبات کو کثیر التعداد کر دِیا ہے۔

مزمُور ۳۹ (۴۰) متعلق بالمسیح۔ پہلے حِصّے میں مزمُور نویس خُدا کا شُکر کرتا ہے اِس لِئے کہ اُس نے اُسے مَوت کے خطرے سے بچایا ہے (۲-۴) اَور خُدا کی تعریف کرتا ہے اِس لِئے کہ اَپنے تمام توکّل کرنے والوں پر نہایت مہربان ہے (۵-۶) خُدا کی مرضی کی تعمیل سب سے اچھی قُربانی ہے (۷-۹) اِسی سبب سے وہ ہیکل میں شُکر گزاری کے اِس گیت کو نذر کرتا ہے (۱۰-۱۱) دُوسرے حِصّے میں مزمُور نویس اَپنی کمزوری کا اِقرار کر کے (۱۲-۱۳) خُدا سے مدد کی درخواست کرتا ہے (۱۴-۱۸)۔ یہ حِصّہ (۱۴-۱۸) مزمُور ۶۹ (۷۰) کے برابر ہے۔

اَور کوئی نہیں جو ہماری بابت تدبیریں کرتے ہُوئے تیری مِثل ہو۔
اگر مَیں اُن کا ذِکر اَور بیان کرنا چاہُوں۔
تو وہ اِس قدر زیادہ ہَیں کہ شُمار میں نہیں آتے۔
۷ قُربانی یا نذرانہ تُو نے نہیں چاہا۔
لیکن تُو نے میرے کان کھولے ہَیں۔
سوختنی قُربانی یا خطا کا ذبیحہ تُو نے نہیں مانگا۔
۸ تب مَیں نے کہا۔ دیکھ۔ مَیں آیا ہُوں۔
کِتاب کے طُومار میں میری بابت لِکھا ہے۔
۹ اَے میرے خُدا مَیں اِس میں خُوش ہُوں کہ تیری مرضی بجا لاؤں۔
اَور تیری شریعت میرے قلب کے عَین درمیان ہے۔
۱۰ مَیں نے بڑی محفل میں صداقت کی بشارت دی ہے۔
دیکھ۔ اَے خُداوند تُو جانتا ہے۔ مَیں نے اَپنے لبوں کو بند نہیں رکھّا۔
۱۱ مَیں نے تیری صداقت اَپنے دِل میں چھپا نہیں رکھّی۔
بلکہ تیری وفاداری اَور تیری نجات کا بیان کیا ہے۔
مَیں نے بڑی محفل سے۔
تیری شفقت اَور سچّائی پوشیدہ نہیں رکھّی۔
۱۲ تُو اَے خُداوند اَپنی رحمتیں مُجھ سے روک نہ رکھ۔
تیری شفقت اَور تیری سچّائی ہر وقت میری حفاظت کریں۔
۱۳ کیونکہ بے شُمار بدیوں نے مُجھے گھیر لیا ہے۔
میرے گُناہوں نے مُجھے آ پکڑا یہاں تک کہ مَیں دیکھ نہیں سکتا۔
وہ میرے سر کے بالوں سے بھی زیادہ ہَیں۔
سو میرا دِل ٹُوٹ گیا ہے۔

الٰہی مدد کے لِئے دُعا

۱۴ اَے خُداوند براہِ کرم مُجھے بچا لے۔
اَے خُداوند میری مدد کے لِئے جلدی کر۔
۱۵ جو میری جان کو ہلاک کرنے کے خواہاں ہَیں۔
وہ سب کے سب شرمندہ اَور خجِل ہوں۔

مزمور ۳۹: ۷-۹ ← عب ۱۰: ۵-۷

جو میری ہلاکت سے خُوش ہَیں۔
وہ پیچھے ہٹ کر ذلیل ہو جائیں۔
۱۶ مُجھ پر واہ وا کہنے والے۔
نہایت شرمندہ ہو کر پریشان ہو جائیں۔
۱۷ جِتنے تیرے طالِب ہَیں۔
وہ سب تُجھ سے خُوش ہوں اَور شادمانی کریں۔
اَور تیری نجات کے مُشتاق۔
ہر وقت کہا کریں "خُداوند کی تعظیم ہو"۔
۱۸ مَیں تو مِسکین و مُحتاج ہُوں۔
پر خُداوند میرا فکر کرتا ہے۔
تُو ہی میرا مددگار اَور میرا مُخلِّص ہے۔
پس اَے میرے خُدا۔ دیر نہ کر۔

مزمور ۴۰ (۴۱)

بیماری کے بعد شُکرگُزاری

۱ [میرِ مُغنّی کے لِئے۔ مزمور۔ از داؤد
۲ مُبارک ہے وہ جو مِسکین و مُحتاج کا خیال کرتا ہے۔
خُداوند اُسے مُصیبت کے دِن چُھڑائے گا۔
۳ خُداوند اُس کی حفاظت کرے گا اَور اُسے زِندہ رکھّے گا۔
اَور زمین پر اُسے سعادت مند کرے گا۔
اَور اُس کے دُشمنوں کی مرضی پر اُسے نہ چھوڑے گا۔
۴ خُداوند اُسے درد کے بستر پر سنبھالے گا۔
اُس کی بیماری میں وہ اُس کی ساری کمزوری کو دُور کر دیگا۔
۵ مَیں کہتا ہُوں کہ اَے خُداوند مُجھ پر رحم کر۔

مزمور ۴۰ (۴۱) مزمور نویس بیان کرتا ہے کہ خُدا رحم دِل مرد پر رحیم ہوتا ہے (۲-۴) اَور اِسی وجہ سے وہ مرض میں مُبتلا ہو کر اَور دوستوں سے بھی ستایا جا کر خُدا سے رحمت کی درخواست کرتا ہے (۵-۱۱) اَور خُدائے مہربان اُس کی مِنّت سُن لیتا ہے (۱۲-۱۳) +

مجھے شفا دے۔ کیونکہ مَیں نے تیرا گُناہ کیا ہے۔

۶ میرے دُشمن میرے خِلاف بُری باتیں کہتے ہیں۔
کہ یہ کب مَرے گا اَور کب اِس کا نام مِٹ جائے گا۔

۷ اَور وہ جو میری عِیادت کے لِئے آتا ہے
سُخن سازی سے بولتا ہے۔
اُس کا دِل اَپنے اَندر بدی جمع کرتا ہے
جس کا وہ باہر جاکر ذکر کرتا ہے۔

۸ جو مُجھ سے کینہ رکھتے ہیں وہ میرے خِلاف کانا پھوسی کرتے ہیں۔
وہ میری بابت بُری باتیں سوچتے ہیں۔

۹ ”اِسے تو بُری وَبا لگ گئی ہے“
اَور ”اب جو یہ پڑا ہے تو پھر اُٹھنے کا نہیں۔“

۱۰ بلکہ میرے اُس ہمدم نے بھی جس پر میرا بھروسا تھا۔
اَور جو میری روٹی کھاتا تھا۔ اُس نے مُجھ پر ایڑی اُٹھائی ہے۔

۱۱ مگر تُو اَے خُداوند مُجھ پر رحم کر۔
اَور مُجھے اُٹھا کھڑا کر تاکہ اُن کو بدلہ دُوں۔

۱۲ اِس سے مَیں جان لُونگا کہ تُو مُجھ سے خُوش ہے۔
کہ میرا دُشمن مُجھ پر فخر نہ کرے گا۔

۱۳ مگر تُو مُجھے میری بے گُناہی میں قیام بخشے گا۔
اَور اَپنے حُضُور اَبد تک قائم رکھے گا۔

۱۴ خُداوند اسرائیل کا خُدا
ازل سے ابد تک مُبارک ہو۔
آمین ثُم آمین

کِتابِ دُوم

مزمُور ۴۱-۴۲ (۴۲-۴۳)

تمنّا برائے خُدا و مُقدسِ رُو

۱ [میر مغنّی کے لِئے۔ مسکیل۔ از بنی قورح

۲ جس طرح ہرنی پانی کی ندیوں کی خواہاں ہوتی ہے۔
وَیسے ہی اَے خُدا میری جان تیری مُشتاق ہے۔

۳ میری رُوح خُدا کی۔ زِندہ خُدا کی پیاسی ہے۔
مَیں کب جاؤُں اَور خُدا کے رُوبرُو حاضر ہوؤُں۔

۴ رات دِن میرے آنسُو میری خُوراک ہیں۔
جب کہ مُجھے ہر وقت کہا جاتا ہے ”تیرا خُدا کہاں ہے؟“

۵ مَیں یہ یاد کرتا ہُوں۔ اَور اپنے میں اَپنی جان کو اُنڈیلتا ہُوں۔
کہ مَیں گروہ کے ہمراہ چلتا اَور اُن کو خُدا کے گھر لے جاتا تھا۔
خُوشی کی آواز سے حمد گاتا ہُوا۔
اِجتماعِ جَشن کے ساتھ۔

۶ اَے میری جان تُو کیوں دلگیر ہوگئی ہے۔
اَور مُجھ میں کیوں آہ مارتی ہے۔
خُدا پر بھروسا رکھ کیونکہ اَب بھی مَیں اُس کی تعریف کرُونگا۔
جو میرے چہرے کی نجات اَور میرا خُدا ہے۔

۷ میری جان مُجھ میں دلگیر ہوتی ہے۔ اِس لِئے مَیں تُجھے یاد کرتا ہُوں

مزمُور ۴۰: ۱۰ اسے متی ۱۴: ۱۸- یوح ۱۴: ۲۴+
مزمُور ۴۰: ۱۴ کتابِ اوّل کی اِختتامی تمجید+
مزمُور ۴۱-۴۲ (۴۲-۴۳)- مزمور نویس مُلک فلسطین کے شمال میں جلاوطن ہوکر ہیکل کے لِئے اُداس ہے (۲-۵) تاہم اُس کا توکل خُدا پر ہے (۷-۱۱) جس سے وہ دُعا کرتا ہے کہ وہ اُس کو یروشلیم اَور ہیکل کی طرف واپس لے جائے (۱-۴)- دہراؤ: ”اُداس نہ ہو۔ توکّل بر خُدا۔ وہ مُجھے واپس لے جائیگا“ (۶، ۱۲، ۵)+ مزمُور ۴۱: ۶، ۴۲: ۵ سے مت ۲۶: ۳۸ مق ۱۴: ۳۴- یوح ۱۲: ۲۷+

اُردن اَور حرمون کے علاقے مَیں سے۔کوہِ مِصعار پر سے۔
۸ تیری آبشاروں کی آواز سے گہراؤ گہراؤ کو پُکارتا ہے۔
تیری ساری لہریں اَور موجیں میرے اُوپر سے گُزر گئی ہیں۔
۹ دِن کے وقت خُداوند اَپنی مہربانی دِکھائے گا۔
اَور رات کو مَیں اُس کا گیت گاؤنگا۔
بلکہ اَپنی حیات کے خُدا کی حمد کرُونگا۔
۱۰ مَیں خُدا سے کہتا ہُوں اَے میری چٹان! تُو مُجھے کیوں بُھول گیا ہے۔
مَیں دُشمن کے ظُلم سے غم کرتا کیوں پِھرتا ہُوں۔
۱۱ میری ہڈیاں ریزہ ریزہ کی جاتی ہیں۔
جب میرے مُخالِف مُجھے ملامت کرتے ہیں۔
یعنی جب کہ وہ ہر وقت مُجھ سے کہتے ہیں "تیرا خُدا کہاں ہے"؟
۱۲ اَے میری جان تُو کیوں دلگیر ہو گئی ہے۔
اَور مُجھ میں کیوں آہ مارتی ہے۔
خُدا پر بھروسا رکھ کیونکہ اَب بھی مَیں اُس کی تعریف کرُونگا۔
جو میرے چہرے کی نجات اَور میرا خُدا ہے۔

۱ اَے خُدا میرا اِنصاف کر
اَور ناپاک قوم کے مُقابلے میں میری وکالت کر۔
فریب باز اَور بدکردار آدمی سے مُجھے چُھڑا۔
۲ کیونکہ تُو ہی۔اَے خُدا۔میری توانائی ہے۔
تُو نے مُجھے کیوں ترک کر دِیا ہے۔
مَیں دُشمن کے ظُلم سے کیوں غم کرتا پِھرتا ہُوں۔
۳ اَپنا نُور اَور اَپنی سچّائی ظاہر کر کہ وہ میری رہبری کریں۔
وہ مُجھے تیرے کوہِ مُقدّس اَور تیرے خیموں تک پُہنچا دیں۔
۴ تب مَیں خُدا کی قُربانگاہ کے پاس جاؤنگا۔
ہاں خُدا کے پاس جو میری خُوشی اَور میری شادمانی ہے۔
اَور مَیں بربط بجاتے ہُوئے تیری حمد کرُونگا۔
اَے خُدا۔اَے میرے خُدا۔
۵ اَے میری جان تُو کیوں دلگیر ہُوئی ہے۔
اَور مُجھ میں کیوں آہ مارتی ہے۔
خُدا پر بھروسہ رکھ کیوں کہ اَب بھی مَیں اُس کی تعریف کرُونگا۔
جو میرے چہرے کی نجات اَور میرا خُدا ہے۔

مزمور ۴۳ (۴۴)

اِسرائیل کی شانِ ماضی

۱ [میر مغنّی کے لِئے۔از بنی قورح۔مسکیل۔
۲ اَے خُدا۔ہم نے اَپنے کانوں سے سُنا ہے۔
ہمارے باپ دادا نے ہم سے بیان کیا ہے۔
کہ تُو نے اُن کے ایّام میں۔
بلکہ قدیم ایّام میں کیا کام کیا۔
۳ تُو نے اَپنے ہاتھ سے اقوام کو اُکھاڑ کر اِنہیں لگایا۔
تُو نے اُمّتوں کو تباہ کر کے اِنہیں پھیلایا۔
۴ کیونکہ وہ اَپنی تلوار سے اِس مُلک پر قابض نہ ہُوئے۔
اَور نہ اُن کے بازُو ہی نے اُنہیں بچایا۔
بلکہ تیرے ہی دہنے ہاتھ نے اَور تیرے ہی بازُو نے۔
اَور تیرے چہرے کے نُور نے۔کیونکہ تُو نے اُن سے مُحبّت کی۔
۵ اَے میرے خُدا۔تُو میرا بادشاہ ہے۔
جس نے یعقُوب کو فتُوحات بخشیں۔
۶ تیری بدَولت ہم نے اَپنے مُخالفوں کو گرا دِیا۔
اَور تیرے نام سے ہم نے اَپنے حریفوں کو پامال کر دِیا۔
۷ کیونکہ مَیں نے تو اَپنی کمان پر بھروسا نہ رکھا۔

مزمور ۴۳ (۴۴) جماعت خُدا کو یاد دِلاتی ہے کہ اُس نے گُذشتہ ایّام میں اِسرائیل پر کیسی مہربانی کی تھی (۲-۹)، جب کہ اِس وقت قوم شکست خُوردہ تھی (۱۰-۱۷) اَور خُدا نے ظاہراً اُسے چھوڑ رکھا تھا (۱۸-۲۳)۔ اِسی سبب سے جماعت خُدا سے مدد چاہتی ہے۔(۲۴-۲۷)+

اَور نہ میری تلوار ہی نے مُجھے بچایا۔
۸ بلکہ تُو ہی نے ہمیں ہمارے مُخالفوں سے بچایا۔
اَور اُن کو جو ہم سے کینہ رکھتے ہیں شرمندہ کیا۔
۹ ہم ہر وقت خُدا پر فخر۔
اَور ہمیشہ تیرے ہی نام کی تعریف کرتے رہے۔ [سِلاہ
۱۰ لیکن اَب اَے خُدا تُو نے ہم کو ترک کر دیا ہے۔ اَور ہم کو شرمندہ کر دیا ہے۔
اَور تُو ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں چلتا۔
۱۱ تُو نے ہم کو ہمارے مُخالفوں کے آگے پسپا ہونے دیا ہے۔
اَور ہمارے کینہ وروں نے لُوٹ مار کی ہے۔
۱۲ تُو نے ہم کو ذبح ہونے والی بھیڑوں کی مانند حوالے کر دیا ہے۔
اَور ہمیں قوموں کے درمیان پراگندہ کر دیا ہے۔
۱۳ تُو نے اَپنی ملّت کو مُفت بیچ ڈالا ہے۔
اَور اُن کے عوضانہ سے کُچھ نفع نہیں اُٹھایا۔
۱۴ تُو نے ہم کو ہمارے ہمسایوں کا نشانۂ مَلامت۔
اَور ہمارے گرداگرد کے لوگوں کیلئے باعثِ تضحیک و تمسخر بنایا ہے۔
۱۵ تُو نے ہمکو غیر قوموں کے درمیان ضربُ المثل ٹھہرایا ہے۔
اُمتّیں ہم پر سر ہلاتی ہیں۔
۱۶ میری ذِلت ہر وقت میرے سامنے ہے۔
اَور میرے چہرے پر بے آبرُوئی چھا گئی ہے۔
۱۷ طاعن اَور کافر کی باتوں کے باعث۔
دُشمن اَور مُنتقم کے سَبب سے۔
۱۸ یہ سب کُچھ ہم پر واقع ہُوا ہے۔ ہر چند کہ ہم تُجھے نہیں بھُولے۔
اَور نہ تیرے عہد سے بے وَفائی کی ہے۔
۱۹ نہ ہمارے دِل برگشتہ ہُوئے ہیں۔
نہ ہمارے قدم تیری راہ سے مُڑے ہیں۔
۲۰ اگرچہ تُو نے ہم کو جائے مُصیبت میں پامال کر دیا ہے۔
اَور تاریکی سے ہمیں چھپا دیا ہے۔
۲۱ اگر ہم اَپنے خُدا کے نام کو بھُول جاتے۔
اَور کسی اجنبی معبُود کے آگے اَپنے ہاتھ پھیلاتے۔
۲۲ تو کیا۔ خُدا اِس بات کی تحقیقات نہ کرتا۔
وہ جو باطن کے اَسرار سے واقِف ہے۔
۲۳ بلکہ ہم تو ہر وقت تیری خاطر جان سے مارے جاتے ہیں۔
ہم گویا ذبح ہونے والی بھیڑیں سمجھے جاتے ہیں۔
۲۴ اَے خُداوند۔ جاگ۔ تُو کیوں سو رہا ہے۔
بیدار ہو۔ ہمیشہ کے لِئے ہمیں ترک نہ کر۔
۲۵ تُو اپنا مُنہ کیوں چھپاتا ہے۔
اَور ہماری مُصیبت اَور مَظلُومی کیوں بھُولتا ہے۔
۲۶ کیونکہ ہماری جان خاک میں مِل چُکی ہے۔
ہمارا جسم زمین تک دبایا گیا ہے۔
۲۷ ہماری مَدد کے لئے اُٹھ۔
اَور اَپنی رحمت کی خاطر ہم کو چھُڑا۔

مزمُور ۴۴ (۴۵)

مسیح بادشاہ کے لئے سوہاگ

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ بطرز "سوسن" از بنی قورح۔
مسکیل۔ عشقیہ غزل
۲ میرا دِل ایک نفیس مضمُون سے لبریز ہے۔
مَیں بادشاہ کے لِئے اَپنی غزل سُناتا ہُوں۔
میری زبان ماہر کاتب کا قلم ہے۔
۳ تُو بنی نَوع اِنسان سے بڑھ کر خُوش اندام ہے۔

مزمُور ۴۳ ۴۴: ۲۲ سے روم ۸: ۳۶ +
مزمور ۴۴ (۴۵) کنایتاً متعلق بالمسیح (دیکھو اف ۵: ۲۵-۲۷) مزمُور نویس مقصدِ تنزمیر ظاہر کرکے (۲) شاہی دُلہا (۳-۱۰) اَور دُلہن (۱۱-۱۲) کی تعریف کرتا اَور برات کی شان و شوکت بیان کرتا ہے (۱۳-۱۶) اَور شاہی نسل کی اقبالمندی کے لئے دُعا کرتا ہے (۱۷-۱۸) +

تیرے لبوں میں لطافت اُنڈیلی ہُوئی ہے۔
اِس لئے خُدا نے ہمیشہ کے لئے تُجھے مُبارک ٹھہرایا ہے۔
۴ اَے جلیل اُلقدر۔ تُو اپنی تلوار کو۔
یعنی اَپنے جلال وجمال کو اپنی ران سے باندھ۔
۵ حقیقت اَور صداقت کی خاطر اقبالمندی سے سوار ہو۔
اَور تیرا دستِ راست تُجھے عجیب کام دِکھائے۔
۶ تیرے تیر تیز ہیں۔ قَومیں تیرے ماتحت ہوتی ہیں۔
بادشاہ کے دُشمن ہمّت ہارتے ہیں۔
۷ اَے خُدا۔ تیرا تخت ابدُالآباد تک قائم ہے۔
تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہے۔
۸ تُو صداقت سے مُحبّت اَور شرارت سے نفرت رکھتا ہے۔
اِس لئے خُدا تیرے خُدا نے شادمانی کے تیل سے
تُجھ کو تیرے ہمدستوں کی نسبت زیادہ مَسح کیا۔
۹ تیرے لباس مُر اَور عُود اَور تج سے خُوشبُودار ہیں۔
عاج کے ایوانوں سے تاردار سازوں کی آواز تُجھے خُوشی دِلاتی ہے۔
۱۰ شاہوں کی بیٹیاں تیرا اِستقبال کرتی ہیں۔
مَلکہ تیرے دہنے ہاتھ اوفیر کے سونے سے مُزیّن کھڑی ہے۔
۱۱ اَے بیٹی سُن۔ غَور کر کے کان لگا۔
اپنی قَوم اَور اَپنے باپ کا گھر بُھول جا۔
۱۲ اَور بادشاہ تیرے حُسن کا مُشتاق ہوگا۔
وُہی تیرا خُداوند ہے۔ تُو اُس کی مُطیع ہو۔
۱۳ اَور صُور کے باشندے ہدیہ لے کر آتے ہیں۔
قوم کے دَولتمند تیرے کرم کے خواہاں ہیں۔
۱۴ شہزادی سر تا پا حُسن افروز داخل ہوتی ہے۔
اُس کا لباس زرِ بفت کا ہے۔
۱۵ وہ منقّش لباس میں بادشاہ کے حضُور لائی جاتی ہے۔

مزمور ۴۴: ۷-۸ ← عب ۱: ۸-۹ +

اُس کے پیچھے اُسکی کُنواری خواصیں تیرے سامنے حاضر کی جاتی ہیں۔
۱۶ وہ خُوشی اَور شادمانی سے پُہنچائی جاتی ہیں۔
وہ شاہی محل میں داخل ہوتی ہیں۔
۱۷ تیرے بیٹے تیرے آبا کے جانشین ہونگے۔
تُو اُن کو تمام رُوئے زمین پر سردار مُقرّر کرے گا۔
۱۸ مَیں تیرے نام کی یاد پُشت در پُشت قائم رکھونگا۔
اِس لئے اُمتیں ابدُالآباد تک تیری تعریف کرینگی۔

مزمور ۴۵ (۴۶)

خُدا پناہِ اِسرائیل

۱ [میرمغنّی کے لئے۔ از بنی قورح۔ اُونچی آواز سے گیت۔
۲ خُدا ہماری پناہ اَور قُوّت ہے۔
مُصیبت میں مُستعِد مددگار۔
۳ اِس لئے ہم کو کُچھ خَوف نہیں۔ اگرچہ زمین اُلٹ جائے۔
اَور پہاڑ سمُندر کی تہ میں ڈال دیئے جائیں۔
۴ اگرچہ اُس کا پانی شور مچائے اَور جوش میں آئے۔
اَور پہاڑ طُغیانی سے جُنبش کھائیں۔
لشکروں کا خُداوند ہمارے ہمراہ ہے۔
یعقُوب کا خُدا ہماری پناہ ہے۔ [سِلاہ
۵ ایک ایسی نہر ہے جس کی شاخیں خُدا کے شہر کو۔
یعنی حق تعالیٰ کے اَقدس مَسکن کو فرحت دِلاتی ہیں۔
۶ خُدا اُس کے بیچ میں ہے۔ اُسے جُنبش نہ ہوگی۔
خُدا صُبح سویرے اُس کی کُمک کریگا۔
۷ قَوموں میں اِضطراب ہُوا۔ مُلکوں میں اِنقلاب ہُوا۔

مزمور ۴۵ (۴۶) اِسرائیل کا تَوکّل خُداوند پر ہے (۲-۴)۔ خُدا ہی صیہون کی حفاظت کرتا ہے (۵-۸) اور وہ جنگ میں غالب آتا ہے (۹-۱۲)۔ کاتھولک کلیسیا دُنیا کے شور و فساد اور ہنگاموں کے درمیان چٹان کی مانند قائم رہتی ہے۔ اُس کا نابُود کیا جانا نامُمکن ہے کیونکہ خُداوند اُس کے ساتھ ہے +

اُس کی آواز گُونج اُٹھی - زمین پگھل گئی -

۸ لشکروں کا خُداوند ہمارے ہمراہ ہے -
یعقُوبؔ کا خُدا ہماری پناہ ہے - [سِلاہ -

۹ آؤ - خُداوند کے کاموں کو دیکھو -
یعنی وہ عجائبات جو اُس نے زمین پر کیئے ہیں -

۱۰ وہ زمین کی اِنتہا تک لڑائیاں مَوقُوف کرتا ہے -
وہ کمانیں توڑتا - نیزے ریزہ ریزہ کرتا - اَور
ڈھالوں کو آگ سے جلاتا ہے -

۱۱ باز رہو - اَور جان لو کہ مَیں ہی خُدا ہُوں -
قَوموں میں سربلند - زمین پر سربلند -

۱۲ لشکروں کا خُداوند ہمارے ہمراہ ہے -
یعقُوبؔ کا خُدا ہماری پناہ ہے - [سِلاہ

مزمُور ۴۶ (۴۷)

خُداوند شہنشاہِ اقوام

۱ [امیر مغنّی کے لیئے - از بنی قورحؔ - مزمُور -

۲ اَے سب قَومو ! تالیاں بجاؤ
خُدا کے لیئے خُوشی کی آواز سے للکارو -

۳ کیُونکہ خُداوند مُتعال و مُہیب -
ساری زمین پر شاہِ عظیم ہے -

۴ وہ قوموں کو ہمارے ماتحت -
اَور اُمّتوں کو ہمارے قدموں تلے کرتا ہے -

۵ وہ ہمارے لیئے ہماری میراث چُن لیتا ہے -
یعنی یعقُوبؔ کا فخر جِسے وہ پیار کرتا ہے - [سِلاہ -

۶ خُدا خُوشی کے نعرے کے ساتھ -
خُداوند تُرہی کی آواز کے ساتھ صعُود ہوتا ہے -

۷ خُدا کی حمد سرائی کرو - حمد سرائی کرو -
ہمارے بادشاہ کی حمد سرائی کرو - حمد سرائی کرو -

۸ کیُونکہ خُدا تمام زمین کا بادشاہ ہے -
حمد کا ترانہ گاؤ -

۹ خُدا قوموں پر حُکمران ہے -
خُدا اپنے تختِ مُقدّس پر بیٹھا ہے -

۱۰ اُمّتوں کے سردار -
ابرؔاہیم کے خُدا کی اُمّت کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں -
کیُونکہ زمین کے فرمانروا خُدا کے ہیں -
وہ اعلیٰ ترین ہے -

مزمُور ۴۷ (۴۸)

یرُوشلیم کی رہائی پر شُکر گُزاری

۱ [گیت - مزمُور - از بنی قورحؔ

۲ خُداوند عظیم اَور ہر ستائش کے لائق ہے -
ہمارے خُدا کے شہر میں -

۳ اُس کا کوہِ مُقدّس - وہ خُوشنما بُلندی -
ساری زمین کے لیئے باعثِ سرُور ہے -
کوہِ صیہُون شمال کی جانب -
شاہِ عظیم کا شہر ہے -

۴ خُدا نے اُسکے قلعوں میں -
اپنے آپ کو جائے پناہ ثابت کیا ہے -

مزمُور ۴۶ (۴۷)، متعلق بالمسیح - اِسرائیل کا خُدا اکیلا سچا خُدا ہے (۲-۵) جب خُداوند اپنے آپ کو سب کا بادشاہ ظاہر کرے گا (۶ - ۷) تو کُل جہان اُسے بادشاہ مانے گا (۸-۱۰)

مزمور ۴۷ (۴۸) خُدا ہی اِسرائیل کا حصار ہے (۲-۴) دُشمن کو شکست دی گئی (۵-۸) کیُونکہ خُداوند صیہُون کیساتھ تھا (۹-۱۲) پس سب لوگ آکر تعجب کے ساتھ صیہُون کی شہر پناہ پر نظر کریں (۱۳-۱۵) +

۵ کیونکہ دیکھو۔ بادشاہ فراہم ہُوئے۔
وہ ایک ساتھ حملہ آور ہُوئے۔
۶ دیکھو۔ وہ دیکھ کر حیران ہُوئے۔
گھبرا گئے اور فرار ہُوئے۔
۷ کپکپی نے اُنہیں وہیں پکڑا۔
یعنی ایک ایسے درد نے جیسے دردِ زہ۔
۸ جیسے کہ مشرقی ہَوا۔
ترشیشی جہازوں کو توڑ ڈالتی ہے۔
۹ رَبُّ الافواج کے شہر ہیں۔
جَیسا ہم نے سُنا تھا۔ وَیسا ہی ہم نے دیکھا ہے۔
ہمارے خُدا کے شہر ہیں۔
خُدا اُسے ابدتک برقرار رکھتا ہے۔ [سِلاہ۔
۱۰ اَے خُدا۔ ہم تیری ہَیکل کے اَندر۔
تیری شَفقت کو یاد کرتے ہیں۔
۱۱ اَے خُدا۔ تیرے نام کی مانند۔
تیری تعریف بھی اِنتہائے زمین تک پُہنچتی ہے۔
تیرا دہنا ہاتھ صداقت سے بھرپُور ہے۔
۱۲ تیری قَضاؤں کے باعث۔
کوہِ صیہُون شادمان ہو۔
یہُوداہ کے شہر مسرُور ہوں۔
۱۳ صیہُون کا طَواف کرو۔ اور اُس کے گِرد پھرو۔
اُس کے بُرُوج کو شُمار کرو۔
۱۴ اُس کی فصیلوں پر غَور کرو۔
اُس کے قَصروں کی گشت کرو۔
تاکہ تُم آیندہ پُشت سے بیان کرسکو۔
۱۵ کہ خُدا کس قدر عظیم ہے۔
ابدالآباد تک ہمارا خُدا۔
وُہی موت میں سے ہماری ہدایت کرے گا۔

مزمُور ۴۸ (۴۹)

دُنیوی دَولت کی بَطالت

۱ [امیرِ مغنّی کے لِئے۔ از بنی قورَح۔ مزمُور۔
۲ اَے تمام قَومو! یہ سُنو۔
اَے جہان کے سَب باشندو! کان لگاؤ۔
۳ کیا ادنیٰ کیا اعلیٰ۔
کیا اَمیر کیا فقیر۔
۴ میرے مُنہ کی باتیں حِکمت کی ہونگی۔
میرے باطن کا تفکر اِحتیاط کا ہوگا۔
۵ مَیں تمثِیل کی طرف کان لگاؤں گا۔
مَیں اَپنا مُعمّا بربط کے ساتھ بیان کرُونگا۔
۶ مَیں بُرے دِنوں میں کیوں ڈرُوں۔
جَب تعاقُب کرنے والوں کی شرارت مُجھے گھیرے ہو۔
۷ وہ جو اپنی دَولت پر بھروسا رکھتے۔
اَور اَپنے مال کی کثرت پر فخر کرتے ہیں۔
۸ تاہم کوئی اَپنا فدیہ ہرگز نہیں دے سکتا۔
اَور نہ خُدا کو اپنا زرِ رستگاری ہی ادا کرسکتا ہے۔
۹ کیونکہ اُس کی جان کا مُعاوضہ گراں بہا ہے۔
اَور وہ کبھی بھی کافی نہ ہوگا۔
۱۰ تاکہ وہ ابد تک جیتا رہے۔
اَور اِنہدام کو نہ دیکھے۔

مزمُور ۴۸ (۴۹)۔ متعلق بالحکمت۔ حالانکہ شریر لوگ ظاہراً اقبالمند ہوتے ہیں۔ تاہم اُن کی دَولت اُنکو مَوت سے نہیں بچاسکتی۔ جب کہ نیکوکار مَوت کے بعد ہی برکت حاصل کرینگے۔ سب لوگ مزمُور نویس کا کلام غور سے سُنیں (۲-۵)۔ بے اِنصاف دَولتمند لوگوں کو مرنا ہے اَور اُنکی دَولت سے کچھ نفع نہ ہوگا (۶-۱۳ اور ۱۷-۲۱)۔ وہ فنا ہو جائینگے جب کہ خُدا صادِقوں کو رہائی بخشیگا (۱۴-۱۶) +
مزمُور ۴۸-۵ ← مت ۱۳:۳۵ +

۱۱ کیونکہ وہ دیکھے گا کہ عالِم مرجاتے ہیں۔
اور ویسے ہی جاہل اور کند ذہن ہلاک ہو جاتے ہیں۔
اور وہ اپنی دولت اَوروں کے لئے چھوڑ جاتے ہیں۔
۱۲ زمانے کے انجام تک قبریں ہی اُن کے گھر ہیں۔
بلکہ پُشت بہ پُشت اُن کے مساکن ہیں۔
ہرچند کہ وہ مُلکوں کو اپنے ہی نام سے نامزد کر چکے ہیں۔
۱۳ پر اِنسان اپنی حشمت میں قائم نہ رہے گا۔
وہ فانی حیوان کی طرح ہے۔
۱۴ اُن کا طریق یہی ہے جن کا بھروسا حماقت ہے۔
اور اُن کا بھی یہی انجام ہے جو اپنے بخت سے خُوش ہیں [سلاہ۔
۱۵ وہ بھیڑ بکریوں کی مانند عالمِ اسفل میں اُتارے جاتے ہیں۔
موت اُن کا شبان ہے۔ اور راستکار اُن پر مُسلّط ہیں۔
اُن کا حُسن جلدی ہی زائل ہو جاتا ہے۔
عالمِ اسفل اُن کا ٹھکانا ہے۔
۱۶ لیکن خُدا میری جان کو عالمِ اسفل کی گرفت سے چھڑائیگا۔
جب کہ وہ مجھے اپنے پاس قبول کرے گا۔ [سلاہ۔
۱۷ جب کوئی مالدار ہو جائے۔
جب اُس کے گھر کی شوکت بڑھے۔ تو تُو خوف نہ کر۔
۱۸ کیونکہ وہ مر کر کچھ ساتھ نہ لے جائے گا۔
نہ اُس کی شوکت اُس کے ساتھ اُترے گی۔
۱۹ اگرچہ وہ جیتے جی اپنی جان کو مُبارک کہتا رہا ہو۔
کہ "اِس لئے تیری تعریف کی جائیگی کہ تُو نے اپنا بھلا کیا ہے"
۲۰ تو بھی وہ اپنے باپ دادا کے گروہ میں جا ملے گا۔
جو کبھی روشنی نہ دیکھیں گے۔
۲۱ پر اِنسان جو حشمت سے رہتا ہے پر غور نہیں کرتا۔
وہ فانی حیوان کی طرح ہے۔

مزمور ۴۹ (۵۰)

صحیح عبادت

۱ [مزمور۔ از آساف
خُدا خُداوند نے کلام کر کے دُنیا کو بلایا ہے۔
آفتاب کی جائے طلوع سے لے کر اُسکی جائے غروب تک۔
۲ صیہون سے جس کا حُسن کامل ہے خُدا جلوہ گر ہُوا ہے۔
۳ ہمارا خُدا آتا ہے اور خاموش نہیں رہتا۔
بھسم کرنے والی آگ اُس کے آگے آگے ہے۔
اور شدت کا طوفان اُس کی چاروں طرف ہے۔
۴ وہ اُوپر کے آسمان کو بلاتا ہے اور زمین کو بھی۔
جب کہ اپنی مِلّت کی عدالت کرنے کو ہے۔
۵ "میرے مُقدّسوں کو میرے حضور فراہم کرو۔
جنہوں نے قُربانی کے ذریعہ سے میرے ساتھ عہد باندھا ہے"
۶ اور آسمان اُس کی صداقت بیان کرتا ہے۔
کیونکہ خُدا آپ ہی مُنصِف ہے۔ [سلاہ۔
۷ "اَے میری مِلّت سُن۔ تو میں کلام کرونگا۔
اور اَے اِسرائیل۔ میں تجھ پر گواہی دُونگا۔
میں ہی خُدا تیرا خُدا ہُوں۔
۸ میں تجھے تیری قُربانیوں کی بابت ملامت نہیں کرتا۔
کیونکہ تیری سوختنی قُربانیاں ہر وقت میرے سامنے ہیں۔
۹ میں تیرے گھر سے بیل نہیں لُونگا۔
نہ تیرے باڑوں سے بکرے۔
۱۰ کیونکہ جنگلوں کے تمام جاندار۔
اور میرے پہاڑوں کے ہزارہا حیوان میرے ہی ہیں۔

مزمور ۴۹ (۵۰) خُداوند سنجیدگی کے ساتھ مجلس کر کے (۱-۶) اپنی اُمّت کو جتاتا ہے کہ اُسے خُون کی قُربانیاں نہیں بلکہ دُعا کی سچی قُربانیاں درکار ہیں (۷-۱۵) اور ریاکاروں اور خطاکاروں کو تنبیہ کر کے (۱۶-۲۱) اُنہیں یاد دلاتا ہے کہ نجات سچی عبادت اور نیک اِخلاق ہی سے ہے (۲۲-۲۳) +

۱۱ مَیں آسمان کے سَب پرِندوں کو جانتا ہُوں۔
اَور سَب وَحشی چرِندوں سے واقِف ہُوں۔
۱۲ اگر مَیں بھُوکا ہوتا تو تجھ سے نہ کہتا۔
کیونکہ دُنیا اَور اُس کی معمُوری میری ہی ہے۔
۱۳ کیا مَیں سانڈوں کا گوشت کھاؤُں۔
یا بکروں کا خُون پیئُوں؟
۱۴ تُو خُدا کے حضُور حمد کی قُربانی گُزران۔
اَور حق تعالیٰ کے لئِے اَپنی مَنّتیں پُوری کر۔
۱۵ اَور مُصیبت کے دِن مُجھے پُکار۔
مَیں تُجھے مخلصی دُونگا۔ اَور تُو میری تمجید کرے گا۔"
۱۶ (پر خُدا شریر سے یُوں کہتا ہے)
"تُجھے میرے اَحکام بیان کرنے سے کیا کام ہے۔
اَور تُو میرے عہد کو اَپنی زبان پر کیوں لاتا ہے۔
۱۷ جَب کہ تُو تربیت سے نفرت کرتا ہے۔
اَور میری باتوں کو پیٹھ پیچھے پھینک دیتا ہے۔
۱۸ تُو چور کو دیکھ کر اُس سے مِل جاتا ہے۔
اَور زانیوں کا شریک ہوتا ہے۔
۱۹ تُو اَپنے مُنہ کو بدی کے لئِے آزاد رکھتا ہے۔
اَور تیری زُبان فریب بُنتی ہے۔
۲۰ تُو بَیٹھ کر اَپنے بھائی کے خِلاف باتیں کرتا ہے۔
بلکہ اَپنی ماں کے بیٹے پر تہمت لگاتا ہے۔
۲۱ جَب تُو یہ کرتا ہے تو کیا مَیں خاموش رہُوں؟
کیا تُو گُمان کرتا ہے۔ کہ مَیں تجھ ہی سا ہُوں؟
مَیں تُجھے تنبیہ کر کے یہ باتیں تیرے پیش نظر کر دُونگا۔"
۲۲ اَے تُم جو خُدا کو فراموش کرتے ہو۔ اِسے سوچ لو
اَیسا نہ ہو کہ مَیں تُمہیں پھاڑ ڈالُوں اَور چھُڑانے والا کوئی نہ ہو۔
۲۳ جو کوئی حمد کی قُربانی گُزرانتا ہے۔ وہ میری تعظیم کرتا ہے۔
اَور جو اَپنی روِش کو دُرست رکھّے۔
اُس کو مَیں خُدا کی نجات دِکھاؤُنگا۔

مزمُور ۵۰ (۵۱)

تائب کی دُعا

[میر مغنّی کے لئِے۔ مزمُور۔ از داؤد+ اُس کے بَتسَبَع کے پاس ۲-۱
جانے کے بعد جَب ناتان نبی اُس کے پاس آیا۔]

۳ اَے خُدا۔ اَپنی رحم دِلی کے مُطابِق مُجھ پر رحم کر۔
اَور اَپنی رحمتوں کی کثرت کے مُطابِق میرے گُناہ مِٹا دے۔
۴ میری بدی کو اچھّی طرح سے مجھ سے دھو ڈال۔
اَور میری خطا سے مُجھے پاک کر۔
۵ کیونکہ مَیں اَپنی ناراستی سے واقِف ہُوں۔
اَور میرا گُناہ ہر وقت میرے پیشِ نِگاہ ہے۔
۶ مَیں نے صرف تیرا ہی گُناہ کیا ہے۔
اَور مجھ سے وہ کام ہُؤا ہے جو تیری نظر میں بُرا ہے۔
تاکہ تُو اَپنے فتویٰ میں عادِل۔
اَور اَپنے اِنصاف میں بے اِلزام ٹھہرے۔
۷ دیکھ مَیں نے خطا کی حالت میں صُورت پکڑی۔
اَور گُناہ کی حالت میں اَپنی ماں کے بطن میں پڑا۔
۸ دیکھ تُو صداقتِ دِل کو پسند کرتا ہے۔
اَور باطِن میں مُجھے حِکمت سِکھاتا ہے۔
۹ زُوفا سے مُجھے پاک کر تو مَیں صاف ہو جاؤُنگا۔

مزمُور ۵۰ (۵۱) اِستِغفاری مزمُور چہارم۔ مزمُور نویس اَپنے گُناہوں کی مُعافی چاہتا (۳-۴) اَور اَپنے گُناہوں کا اِعتراف کر کے (۵-۸) خُدا سے اِلتجا کرتا ہے کہ وہ اُسے فضل اَور پاکیزگی پھِر عنایت کرے (۹-۱۴) تو وہ خُدا کی رحمت دُوسرِوں سے بیان کرے گا اَور تائب دِل کی قُربانی گُزرانے گا (۱۵-۱۹)۔ آخری دو آیتوں میں یروشلیم کی بحالی کی درخواست کی جاتی ہے (عبادتی شرح)+

مزمُور ۵۰: ۶ سے رو ۳: ۴+

مزمُور ۵۰: ۷ سے ایوب ۱۴: ۴ آبائے کلیسیا کی رائے کے مُطابِق یہ آیت موروثی گُناہ کی طرف اِشارہ کرتی ہے۔ اف ۲: ۳ + رو ۵: ۱۲-۱۹۔

مجھے دھو ڈال تو مَیں برف سے زیادہ سفید ہو جاؤں گا۔
۱۰ مجھے خوشی اور خرمی کی باتیں سُنا۔
جو ہڈیاں تُو نے توڑ ڈالیں وہ شادمانی کریں۔
۱۱ میرے گناہوں سے چشم پوشی کر۔
اور میری سب خطاؤں کو مٹا دے۔
۱۲ اَے خدا مجھ میں ایک پاک دِل پیدا کر۔
اور نئے سِرے سے ایک مستقیم رُوح میرے باطن میں ڈال۔
۱۳ اپنے چہرے کے سامنے سے مجھے خارج نہ کر۔
اور اپنی پاک رُوح مجھ سے الگ نہ کر۔
۱۴ اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر۔
اور اِستعداد رُوح سے مجھے مضبوط کر۔
۱۵ مَیں خطاکاروں کو تیری راہیں سکھاؤنگا۔
اور گنہگار تیری طرف رُجُوع لائینگے۔
۱۶ اَے خدا۔ اَے میرے مخلّص خدا۔
مجھے خُون کے جرم سے چھُڑا۔
میری زبان تیری صداقت سے مسرور ہو۔
۱۷ اَے خداوند۔ میرے ہونٹوں کو کھول دے۔
تو میرا مُنہ تیری تعریف بیان کرے گا۔
۱۸ تو تو ذبیحہ پسند نہیں کرتا۔
اور اگر مَیں سوختنی قُربانی بھی دُوں۔ تو تُو خوش نہیں ہوتا۔
۱۹ اَے خدا۔ شکستہ رُوح میری قربانی ہوگی۔
اَے خدا۔ تُو شکستہ اور خاک نشین دِل کو حقیر نہ جانیگا۔
۲۰ اَے خداوند۔ اپنے کرم کے مطابق صیُّون کے ساتھ بھلائی کر۔
اور یرؔوشلیم کی دیواروں کو اَز سرِ نَو تعمیر کر۔
۲۱ تب تُو لائق قربانیاں نذرانے اور ذبیحے قبول کریگا۔
اور تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھائے جائیں گے۔

مزمور ۵۱ (۵۲)

دغاباز زبان

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ مسکیل۔ از داؤد
۲ جس وقت دوؔئیج ادومی نے آکر ساؔؤل کو خبر دی اور کہا
کہ داؔؤد اخیؔملک کے گھر میں داخل ہُوا ہے۔

۳ تُو شرارت پر کیوں فخر کرتا ہے۔
اَے مطعُون بہادر!
۴ تُو ہر وقت قباحت ایجاد کرتا ہے۔
تیری زبان تیز اُسترے کی مانند دغاباز ہے۔
۵ تُو نیکی سے زیادہ بدی کو۔
اور سچ کہنے سے زیادہ دروغ کو پسند کرتا ہے۔ [سِلاہ
۶ اَے دغاباز زبان!
تُو ہر مُہلک کلام کو پسند کرتی ہے۔
۷ اِس لئے خدا تجھے ہلاک کر ڈالے گا۔
ہمیشہ کے لئے تجھے ترک کر دیگا۔
تیرے خیمے سے تجھے نکال پھینکے گا۔
اور ارضِ زندگان سے تجھے اُکھاڑ ڈالے گا۔ [سِلاہ
۸ صادق دیکھیں گے اور خوف کھائینگے۔
اور اُس کی ہنسی اُڑائینگے۔
۹ "دیکھو یہ وُہی آدمی ہے جس نے خدا کو۔
اپنی جائے پناہ نہ بنایا۔
بلکہ اپنی دولت کی فراوانی پر بھروسا رکھا۔
اور اپنی شرارتوں میں پکا ہو گیا"۔
۱۰ لیکن میں خدا کے گھر میں زیتون کے سرسبز درخت کی طرح ہُوں۔
میرا توکُّل ابدالآباد تک خدا کی شفقت پر ہے۔

مزمور ۵۱ (۵۲)۔ مزمور نویس دغاباز دشمن کو (۳-۶) اس سزا سے آگاہ کرتا ہے (۷)، جو خدا صادقوں کا اِنتقام لیتے وقت خطاکاروں کو دے گا (۸-۱۱)

۱۱ جو کچھ تُو نے کِیا ہے مَیں اس کے لئِے ہمیشہ تیرا شکر ادا کرتا رہُوں گا۔
اَور مَیں تیرے مُقدّسوں کے رُوبرُو۔
تیرے نام کی خُوبی بیان کرتا رہُوں گا۔

مزمور ۵۲ (۵۳)

عام بَد چلنی پر نَوحہ

۱ [میر مغنّی کے لئِے۔ بطرزِ "ماحلت"۔ مَسکیل۔ از داؤد۔
۲ نادان اَپنے دِل میں کہتا ہے۔
کہ "کوئی خُدا ہے ہی نہیں"۔
وہ بگڑ گئے ہیں۔ اُنہوں نے قابلِ نفرت کام کئِے ہیں۔
کوئی نہیں جو نیکی کرے۔
۳ خُدا آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کرتا ہے۔
تاکہ دیکھے کہ آیا کوئی ہے جو دانشمند ہو اَور خُدا کی طلب کرتا ہو۔
۴ وہ سَب کے سَب گمراہ ہو گئے ہیں۔ وہ بگڑ گئے ہیں۔
کوئی نہیں جو نیکی کرے۔ ایک بھی نہیں۔
۵ کیا اُن بدکرداروں کو کُچھ سمجھ نہیں۔
جو میری قَوم کو روٹی کی طرح کھا جاتے ہیں۔
اَور خُدا کا نام نہیں لیتے۔
۶ وہ وہاں بشدّت خَوفزدہ ہُوئے۔
جہاں خَوف کی کوئی بات نہیں تھی۔
کیونکہ خُدا نے تیرے مُحاصروں کی ہڈّیاں بکھیر دی ہیں۔
وہ شرمندہ ہُوئے ہیں۔ کیونکہ خُدا نے اُن کو رَدّ کر دیا ہے۔
۷ کاش کہ اسرائیل کی نجات صیہوؔن میں سے آئے۔
جَب خُدا اپنی قَوم کی حالت تبدیل کرے گا۔
تو یعقوبؔ خُوش اَور اسرائیل شادمان ہو گا۔

مزمور ۵۲ (۵۳)۔ یہ مزمور ۱۳ (۱۴) کے برابر ہے۔
مزمور ۵۲: ۴ سے رو ۳: ۱۲+

مزمور ۵۳ (۵۴)

خطرے کے وقت دُعا

۱ [میر مغنّی کے لئِے تار دار سازوں کے ساتھ۔ مَسکیل۔ از داؤد۔
۲ جس وقت زیفیوں نے جا کر شاؤل سے کہا کہ دیکھ داؤد ہمارے ہاں چھپا ہُؤا ہے۔
۳ اَے خُدا۔ اَپنے نام کے وسیلے سے مُجھے بچا۔
اَور اَپنی قُوّت سے میرا انصاف کر۔
۴ اَے خُدا۔ میری دُعا سُن۔
میرے مُنہ کی باتوں پر کان لگا۔
۵ کیونکہ مغرور میرے خِلاف اُٹھ کھڑے ہُوئے ہیں۔
اَور تُندخُو لوگ میری جان کو طَلَب کرتے ہیں۔
وہ خُدا کو پیش نگاہ نہیں رکھتے۔ [سِلاہ
۶ دیکھو۔ خُداوند میرا مددگار ہے۔
خُداوند میری جان کا مُحافظ ہے۔
۷ میرے مخالفوں پر بُرائی لَوٹا دے۔
اَور اَپنی سچّائی کی رُو سے اُن کو فنا کر۔
۸ مَیں خُوش دِلی سے تیرے لئِے قُربانیاں گزرانوں گا۔
اَے خُداوند۔ مَیں تیرے نام کی خُوبی کی تعریف کرُونگا۔
۹ کیونکہ اُس نے مُجھے ہر مُصیبت سے چُھڑا لیا ہے۔
اَور میری آنکھ نے میرے دُشمنوں کی پریشانی کو دیکھ لیا ہے۔

مزمور ۵۴ (۵۵)

بے وَفا رفیق

۱ [میر مغنّی کے لئِے۔ تار دار سازوں کے ساتھ۔ مَسکیل۔ از داؤد۔
۲ اَے خُدا۔ میری دُعا پر کان لگا۔

مزمور ۵۳ (۵۴)۔ مزمور نویس اُنکے خِلاف جو اُسکی جان کے خواہاں ہیں خُدا کی مدد چاہتا ہے (۳-۵) اَور اِس یقین سے کہ یہ مدد اُسے ضرور ملیگی شکر کی قُربانی کا وعدہ کرتا ہے (۶-۹)
مزمور ۵۴ (۵۵) مزمور نویس اَپنا خَوف اَور بھاگ جانے کی آرزو بیان کرتے ہُوئے (۲-۹) اَپنے اِردگِرد کی ابتری اَور رفیق کی بے وفائی پر افسوس کرتا ہے (۱۰-۱۵) وہ خُدا پر توکّل رکھتے ہُوئے شریروں کی تسخیر اَور اَپنی رہائی کیلئِے دُعا کرتا ہے (۱۶-۲۴)

اَور میری مِنّت سے مُنہ نہ موڑ۔
۳ میری طرف مُتوجّہ ہو اَور میری سُن۔
مَیں اَپنے غم کی وجہ سے بے قرار پھرتا ہُوں۔
۴ اَور دُشمن کی آواز کے سبب سے۔
اَور شریر کے شور کے باعث پریشان ہُوں۔
کیونکہ وہ مجھ پر بدی لاتے ہیں۔
اَور قہر میں مجھے ستاتے ہیں۔
۵ میرا دِل مجھ میں بے تاب ہوتا ہے۔
اَور موت کی دہشت مجھ پر آ پڑی ہے۔
۶ خوف اَور لرزہ مجھ پر طاری ہے۔
اَور ہیبت مجھ پر چھا گئی ہے۔
۷ اَور مَیں کہتا ہُوں۔ کاش کہ فاختہ کے سے میرے پر ہوتے۔
تو مَیں اُڑ جاتا اَور آرام پاتا۔
۸ یقیناً مَیں دُور نکل جاتا۔
اَور بیابان میں بسیرا کرتا۔ [سلاہ
۹ تُند ہوا اَور طوفان سے۔
مَیں جلد جائے پناہ ڈھونڈ لیتا۔
۱۰ اِختلاف ڈال۔ اَے خُداوند۔ اُنکی زبانوں میں تفرقہ ڈال۔
کیونکہ مَیں شہر میں ظُلم و فساد دیکھتا ہُوں۔
۱۱ وہ دِن رات اُسکی دیواروں پر گشت لگاتے ہیں۔
شر و زیان اُسکے درمیان ہے۔
۱۲ (شرارت اُس کے درمیان ہے)
جبر اَور فریب اُسکے کوچوں سے دُور نہیں ہوتے۔
۱۳ اگر کوئی دُشمن مجھے ملامت کرتا۔
تو مَیں اُسے ضرور برداشت کر لیتا۔
اگر کوئی جو مجھ سے نفرت کرتا میرے خلاف تکبّر کرتا۔
تو مَیں اُس سے چھپ جاتا۔

۱۴ مگر وہ تو تُو ہی تھا۔ میرا ہمدم۔
میرا رفیق۔ اَور میرا دِلی دوست!۔
۱۵ جس کی ہمنشینی مجھے دِلپسند تھی۔
ہم خُدا کے گھر میں مجمع جشن کے ساتھ چلتے تھے۔
۱۶ موت اُن پر ناگہاں آ پڑے۔
وہ زِندہ ہی عالمِ اسفل میں اُتر جائیں۔
کیونکہ شرارت اُن کے مساکن میں بلکہ اُن کے اندر ہی ہے۔
۱۷ پر مَیں تو خُدا کو پُکارُونگا۔
اَور خُداوند مجھے نجات دے گا۔
۱۸ مَیں شام اَور صبح اَور دوپہر کو رنج کرُونگا اَور آہیں بھرُونگا۔
اَور وہ میری آواز سُن لے گا۔
۱۹ وہ اُن سے جو میرے خلاف جنگ کرتے ہیں۔
میری جان کو سلامت چھڑائے گا۔
کیونکہ میرے مخالف بہُت ہیں۔
۲۰ خُدا سُنیگا۔ اَور اُن کو ذلیل کر دے گا۔
وہ جو قدیم سے تخت نشین ہے۔
کیونکہ وہ نہیں سُدھرتے اَور نہ وہ خُدا سے ڈرتے ہیں۔
۲۱ ہر ایک اَپنے ہمنشینوں پر ہاتھ بڑھاتا۔
اَور اپنے عہد و پیمان کو توڑتا ہے۔
۲۲ اُس کا مُنہ مکھن سے زیادہ مُلائم ہے۔
پر اُس کے دِل میں جنگ ہے۔
اُس کی باتیں تیل سے بھی نرم ہیں۔
پر ننگی تلواریں ہیں۔
[۲۳] اپنا فکر خُداوند پر چھوڑ دے۔
اَور وہ تیری حفاظت کرے گا۔
تو وہ صادق کو کبھی جنبش کھانے نہ دے گا۔

مزمور ۵۴: ۲۳ سے ۱- پطر ۵: ۷۔

۲۴ اور تُو اَے خدا۔ تُو اُن کو۔
ہلاکت کے گڑھے میں اُتارے گا۔
خُونریز اور دغاباز مرد آدھی عُمر تک نہ پہنچیں گے۔
پر اَے خُداوند مَیں۔ تُجھ ہی پر بھروسا رکھتا ہُوں۔

مزمُور ۵۵ (۵۶)

مَظلُوم کی دُعا

۱ [میر مغنّی کے لئے۔ بطرزِ "یونت ایلم رحوقیم"۔ از داؤد۔ مِکتام۔ جب فلسطینیوں نے اُسے جتؔ میں گرفتار کیا ہُوا تھا۔]
۲ اَے خُدا مجھ پر رحم کر کیُونکہ اِنسان مجھے پامال کرتا ہے۔
وہ ہر وقت لڑ کر مجھ پر ظلم کرتا ہے۔
۳ میرے دُشمن ہر وقت مجھے پامال کرتے ہیں۔
یقیناً وہ بہُت ہیں جو مجھ سے لڑائی کرتے ہیں۔
۴ اَے حق تعالیٰ۔ جس دِن مجھے ڈر لگے گا۔
مَیں تجھ پر توکّل کرُونگا۔
۵ خُدا پر۔ جس کے وعدہ پر مَیں فخر کرتا ہُوں۔
خُدا پر میرا توکّل ہے۔ مجھے خوف نہیں ہوگا۔
بشر میرا کیا کرے گا؟
۶ وہ دِن بھر مجھے دِق کرتے ہیں۔
اور میرے خِلاف اُن کا پُورا تفکّر بدی کا ہے۔
۷ وہ مُتفق ہو کر گھات میں بیٹھے ہیں۔
وہ میری جان کے خواہاں ہو کر میرے نقشِ قدم کو دیکھتے بھالتے ہیں۔
۸ اَے خُدا۔ شرارت کا عوض اُن کو دے دے۔
اپنے غضب میں قوموں کو گرا دے۔

۹ تُو میری اسیری کی راہوں کا حساب رکھتا ہے۔
میرے آنسُو تیرے مشکیزے میں جمع ہیں۔
کیا وہ تیری کتاب میں مندرج نہیں؟
۱۰ میرے دُشمن تب پیچھے ہٹیں گے۔
جب مَیں تجھے پکارُوں گا۔
اِس سے مجھے یقین ہے۔
کہ خُدا میرے ساتھ ہے۔
۱۱ خُدا پر۔ جس کے وعدہ پر مَیں فخر کرتا ہُوں۔
خُدا پر میرا توکّل ہے۔ مجھے خوف نہیں ہوگا۔
اِنسان میرا کیا کرے گا؟
۱۳ اَے خُدا۔ تیری مَنّتیں مجھ پر ہیں۔
مَیں تیرے لئے شکرگزاری کی قربانیاں ادا کرُونگا۔
۱۴ کیُونکہ تُو نے میری جان کو مَوت سے چھڑایا ہے۔
اور میرے پاؤں کو پھسلنے نہیں دیا۔
تاکہ مَیں خُدا کے حضُور زندوں کے نور میں چلُوں۔

مزمُور ۵۶ (۵۷)

رہائی کے لئے باتوکّل دُعا

۱ [میر مغنّی کے لئے "ہلاک نہ کر" از داؤد۔ مِکتام۔ جس وقت وہ ساؤل کے سامنے سے بھاگ کر غار میں چلا گیا۔]
۲ مجھ پر رحم کر۔ اَے خُدا۔ مجھ پر رحم کر۔
کیونکہ میری جان تیری پناہ لیتی ہے۔
اور مَیں تیرے پروں کے سائے میں پناہ لیتا ہُوں۔
جب تک کہ آفت گزر نہ جائے۔
۳ مَیں خُدائے تعالیٰ کو پکارتا ہُوں۔

مزمُور ۵۵ (۵۶) مزمور نویس اپنے دُشمنوں کے خلاف مدد چاہتا ہے (۲-۴) وہ اُن کے بدمنصُوبوں پر نوحہ کرتا ہے (۶-۱۰) اور دُہراؤ میں اپنے توکّل کا اِقرار (۵ و ۱۱) اور شکرگزاری کی قربانی کا وعدہ کرتا ہے (۱۳-۱۴)۔

مزمُور ۵۶ (۵۷) دوگنے قطعہ میں مدد کے لئے دُعا اور توکّل بر خُدا کا اقرار کیا جاتا ہے (۲-۵ اور ۷-۱۱) اور دوگنے دُہراؤ میں خُدا کی تمجید کی جاتی ہے (۶ اور ۱۲) مز ۵۶ (۵۷): ۸-۱۲ مزمور ۱۰۷ (۱۰۸): ۲-۶ کے برابر ہے۔

خُدا کو جو مجھ پر مہربان ہے۔

۴ کاشکہ وہ آسمان سے بھیج کر مجھے بچائے۔
وہ اُن کو ملامت کرے جو مجھے ستاتے ہیں۔ [سلاہ
خُدا اپنی شفقت اور صداقت کو بھیجے۔

۵ مَیں شیر ببروں کے درمیان لیٹ جاتا ہوں۔
جو بنی نوعِ انسان کو طمع سے پھاڑ کھاتے ہیں۔
اُن کے دانت برچھیاں اور تیر ہیں۔
اور اُن کی زبان تیز تلوار ہے۔

۶ اَے خُدا۔ تُو افلاک پر سرفراز ہو۔
کُل جہان پر تیرا اجلال ہو۔

۷ اُنہوں نے میرے پاؤں کے لئِے جال لگایا ہے۔
اُنہوں نے میری جان کو ذلیل کر دیا ہے۔
اُنہوں نے میرے آگے گڑھا کھودا ہے۔
کاشکہ وہ خُود ہی اُس میں گر پڑیں۔

۸ میرا دِل مُستقِل ہے۔ اَے خُدا۔ میرا دِل مُستقِل ہے۔
مَیں گاؤنگا اور حمد سرائی کرُونگا۔

۹ جاگ اَے میری جان۔ جاگو اَے بربط اور ستار۔
مَیں نور کے تڑکے کو جگاؤں گا۔

۱۰ اَے خُداوند مَیں قوموں میں تیری تعریف کرُونگا۔
مَیں اُمّتوں میں تیری حمد سرائی کرُونگا۔

۱۱ کیونکہ تیری شفقت فلک تک۔
اور تیری صداقت بادلوں تک عظیم ہے۔

۱۲ اَے خُدا۔ تُو افلاک پر سرفراز ہو۔
کُل جہان پر تیرا اجلال ہو۔

مزمور ۵۷ (۵۸)

بے اِنصاف مُنصف کی تنبیہ

۱ [میر مُغنّی کے لئِے۔ "ہلاک نہ کر" از داؤد۔ مِکتام۔

۲ اَے حاکمو۔ کیا تُم درحقیقت اِنصاف کرتے ہو۔
اَے بنی نوعِ انسان۔ کیا تُم دُرست عدل کرتے ہو؟

۳ بلکہ تُم دِل ہی دِل میں شرارتیں کرتے ہو۔
زمین پر تُمہارے ہاتھ بے اِنصافی بانٹتے ہیں۔

۴ ماں کے بطن ہی سے شریر کج رفتار ہوتے آئے ہیں۔
رحم ہی سے کذّاب گُمراہ ہوتے آئے ہیں۔

۵ اُن کا زہر سانپ کا زہر ہے۔
اُس بہرے افعی کے زہر کی طرح جو کان بند رکھتا ہے۔

۶ تاکہ سپیروں کی آواز۔
بلکہ ماہر افسُوں گر کا افسُوں بھی نہ سُنے۔

۷ اَے خُدا تُو اُن کے دانت اُنکے مُنہ میں توڑ ڈال۔
اَے خُداوند۔ شیر ببروں کی ڈاڑھیں ریزہ ریزہ کر۔

۸ وہ بہتے پانی کی طرح غائب ہو جائیں۔
جب وہ اپنے تیر چلائیں۔ تو یہ گویا کُند پیکان ہوں۔

۹ وہ پگھلنے والے گھونگے کی طرح گھُل جائیں۔
بلکہ عورت کے اِسقاط کی طرح جس نے سُورج نہیں دیکھا۔

۱۰ اِس سے پہلے کہ تُمہاری ہانڈیوں کو کانٹوں کی آنچ لگے۔
جب کہ وہ ہرے ہی ہوں تو اُنکو بگولا اُڑا لے جائے۔

۱۱ صادِق اِنتقام دیکھ کر خُوش ہوگا۔
وہ اپنے پاؤں شریر کے خُون میں دھوئے گا۔

۱۲ تب لوگ کہیں گے کہ بیشک صادِق کے لئِے اَجر ہے۔
یقیناً خُدا ہے اور وہ زمین پر اِنصاف کرتا ہے۔

مزمور ۵۸ (۵۹)

خُونخوار دُشمن کے خِلاف دُعا

۱ [میر مُغنّی کے لئِے "ہلاک نہ کر" از داؤد۔ مِکتام
جس وقت ساؤل نے اِس کے گھر پر پہرا لگا دیا تھا۔
تاکہ وہ اُسے قتل کر دیں۔

مزمور ۵۷ (۵۸) مزمور نویس بے اِنصاف منصفوں کو تنبیہ کرکے (۲-۶) اُن کی سزا کے لئِے خُدا سے دُعا کرتا ہے۔ (۷-۱۲)+

۲ اَے میرے خُدا۔ مُجھے میرے دُشمنوں سے چُھڑا۔
میرے خِلاف اُٹھنے والوں کے مُقابلہ میں میری حمایت کر۔
۳ بدکرداروں سے مُجھے چُھڑا۔
اَور خُونخوار آدمیوں سے مُجھے بچا۔
۴ کیُونکہ دیکھ۔ وہ میری جان کی گھات میں ہَیں۔
زبردست لوگ میرے خِلاف مُتفق ہُوئے ہَیں۔
اَے خُداوند مُجھ میں نہ تو خطا ہَے اَور نہ گُناہ۔
۵ وہ بغیر میرے کِسی قصُور کے میرے خِلاف دَوڑ دَوڑ کر تیاّری کرتے ہَیں۔
جاگ۔ میری کُمک کو آ۔ اَور دیکھ۔
۶ کیُونکہ تُو اَے رَبّ الافواج اِسرائیل کا خُدا ہَے۔
اُٹھ سَب قَوموں کا مُحاسبہ کر۔
تُو کِسی غدّار پر ترس مَت کھا۔ [سِلاہ
۷ وہ شام کو لَوٹتے اَور کُتّوں کی طرح غرّاتے۔
اَور شہر میں کُوچہ گردی کرتے ہَیں۔
۸ دیکھ۔ وہ اَپنے مُنہ سے لاف مارتے ہَیں۔
اُن کے لَبوں پر کُفر کی باتیں ہَیں۔
"کَون ہَے جو سُنے!"
۹ پر تُو اَے خُداوند اُن پر ہنستا ہَے۔
تُو تمام قَوموں کو ٹھٹھوں میں اُڑاتا ہَے۔
۱۰ اَے میری قُوّت۔ تُجھ پر میرا اعتبار ہوگا۔
کیُونکہ تُو اَے خُدا۔ میرا حِصن ہَے۔
۱۱ میرا خُدا۔ میرا شفیق!۔
خُدا میری کُمک کو آئے۔
مُجھے میرے دُشمنوں پر خُوش ہونے دے۔

۱۲ اَے خُدا۔ اُنکو قتل کر۔ اَیسا نہ ہو کہ میری قَوم کو گُمراہ کر دیں۔
اَپنی قُدرت سے اُنکو بےقراری میں ڈال اَور پست کر دے۔
اَے خُداوند۔ اَے ہماری سپر!
۱۳ اُن کے مُنہ کا گُناہ اُن کے لَبوں کا کلام ہَے۔
اَور وہ اَپنے غرُور اَور لعن طعن اَور کِذب کے باعث گرفتار ہوں۔
۱۴ غضب میں اُنکو فنا کر۔ فنا کر یہاں تک کہ وہ نیست ہو جائیں۔
تاکہ مشہُور ہو جائے کہ خُدا یعقُوبؔ پر۔
بلکہ زمین کی اِنتہا تک حُکمران ہَے۔ [سِلاہ
۱۵ وہ شام کو لَوٹتے اَور کُتّوں کی طرح غرّاتے۔
اَور شہر میں کوچہ گردی کرتے ہَیں۔
۱۶ وہ کھانے کی تلاش میں مارے مارے پھِرتے ہَیں۔
اَور جَب سیر نہ ہوں تو روتے ہیں۔
۱۷ لیکن مَیں تیری قُدرت کا گیت گاؤنگا۔
اَور فجر ہی کو تیری شفقت کی ستایش کرُونگا۔
کیُونکہ تُو میرا حِصن بنا ہُوا ہَے۔
بلکہ میری مُصیبت کے دِن کے لِئے میری جائے پناہ ہَے۔
۱۸ اَے میری قُوّت۔ مَیں تیری حمد سرائی کرُونگا۔
کیُونکہ تُو اَے خُدا میرا حِصن ہَے۔
میرا خُدا میرا شفیق!

مزمُور ۵۹ (۶۰)

دُعا بر ہزیمت

[میر مغنّی کیلئِے۔ بطرزِ سُوسنِ شہادت"۔ مِکتام۔ از داؤدؔ۔ تعلیم کے لِئے۔ ۱
جِسوقت وہ ارامؔ نہرائمؔ اَور ارامؔ صوبہ پر حملہ آور ہُوا۔ اَور یوآبؔ نے ۲
لَوٹ کر وادیِ شور میں اِدومؔ کے بارہ ہزار کو مار۔]

مزمور ۵۸ (۵۹) دوگُنے قِطعہ میں مزمُور نویس خُدا سے شریر دُشمن کے خِلاف مَدد چاہتا ہَے (۲-۶ اور ۱۱ ب-۱۴)، اَور دوگُنے دُہراؤ میں وہ شریروں اَور کُتّوں کا مُقابلہ کرتا ہَے (۷-۱۱ الف اَور ۱۵-۱۸) +

مزمُور ۵۹ (۶۰) مزمُور نویس فوج کی شکست پر نوحہ کرتے ہُوئے بعضوں کی رہائی کے لِئے خُدا کا شُکر کرتا ہَے (۳-۷) اَور خُدا کے وعدوں کو یاد کرکے (۸-۱۰) اَپنا توکّل خُداوند پر رکھتا ہَے (۱۱-۱۴) + مزمور ۵۹ (۶۰) : ۷-۱۴ مزمور ۱۰۷ (۱۰۸) : ۷-۱۴ کے برابر ہَے +

۳ اَے خُدا۔ تُو نے ہمیں رَدّ کر دیا ہے۔ ہماری صفوف کو توڑ ڈالا ہے۔
تُو غضبناک ہو گیا ہے۔ ہمیں پھر بحال کر۔
۴ تُو نے زمین کو لرزا دِیا ہے۔ اُسے پھاڑ ڈالا ہے۔
اُس کے شِگاف بند کر۔ کیونکہ وہ ڈگمگاتی ہے۔
۵ تُو نے اَپنی قَوم کو سختیاں دِکھائی ہیں۔
تُو نے ہمیں دورانِ سر دِہ مَے پلائی ہے۔
۶ تُو نے اَپنے خائفوں کے لِئے ایک عَلَم برپا کیا ہے۔
جہاں وہ کمان کے سامنے سے پناہ لیں۔
۷ تاکہ تیرے محبُوب رہائی حاصِل کریں۔
تُو اپنے دستِ راست سے حمایت کر۔ اَور ہماری سُن۔
۸ خُدا نے اَپنے مَقدِس میں قَول کیا ہے۔
"مَیں شادمانی کرتے ہُوئے سِکم کو تقسیم کرُونگا۔
اَور سُکوت کی وادی کی مُسافت کرُونگا۔
۹ مُلکِ جلعاد میرا ہے۔ مُلکِ منسّی بھی میرا ہے۔
اَور اِفرائیم میرے سر کا خود ہے۔ یہوداہ میرا عصا ہے۔
۱۰ موآب میرے دھونے کی چلمچی ہے۔
اِدوم پر مَیں اَپنا جُوتا رکھُونگا۔
فِلسطین پر مَیں فتح کا نعرہ مارُونگا۔"
۱۱ مُجھے حصین شہر میں کَون پہُنچائے گا۔
مُجھے اِدوم تک کَون لے جائے گا۔
۱۲ کیا تُو ہی نہیں اَے خُدا اگرچہ تُو نے ہمیں رَدّ کر دیا ہے۔
کیا تُو ہی نہیں اَور اَے خُدا ہمارے لشکروں کے ساتھ پھر نہیں جاتا؟
۱۳ دُشمن کے مُقابلہ میں ہماری کُمک کر۔
کیونکہ آدمیوں کی مَدد باطِل ہے۔
۱۴ خُدا کی بدَولت ہم بہادری دِکھائیں گے۔

اَور وُہی ہمارے دُشمنوں کو پامال کرے گا۔

مزمُور ۶۰ (۶۱)

جلاوطَن بادشاہ کی دُعا

[میر مُغنّی کے لِئے۔ تار دار سازوں کے ساتھ۔ از داؤد ۱
اَے خُدا میری فریاد سُن۔ ۲
میری دُعا پر توجُّہ کر۔
مَیں اِنتہائے زمین سے تُجھے پُکارتا ہُوں۔ ۳
جب کہ میرا دِل اَفسُردہ ہو جاتا ہے۔
تُو مُجھے چٹان پر بُلند کرے گا۔
تُو مُجھے آسائش عنایت کرے گا۔
کیونکہ تُو میرے لِئے ایک حِصن ہے۔ ۴
بلکہ دُشمن کے مُقابلہ میں ایک مُستحکم بُرج ہے۔
کاشکہ مَیں ہمیشہ تیرے خیمے میں رہُوں۔ ۵
اَور تیرے پَروں کے سائے کی پناہ لُوں۔ [سِلاہ
کیونکہ تُو نے۔ خُدایا۔ میری مَنّتیں قبُول کر لی ہیں۔ ۶
تُو نے مُجھے اَپنے نام سے ڈرنے والوں کی مِیراث عطا کی ہے۔
تُو بادشاہ کے ایّام پر ایّام بڑھا۔ ۷
اُس کے بَرسوں کا شُمار بہُت پشتوں کا ہو۔
وہ ہمیشہ تک خُدا کے حضُور تخت نشِین ہو۔ ۸
اُس کی حفاظت کی خاطِر شفقت اَور صداقت مُہیّا کر۔
یُوں مَیں ہمیشہ تیرے نام کی حمد سَرائی کرتا رہُونگا۔ ۹
اَور روز مرّہ اَپنی مَنّتیں پُوری کِیا کرُونگا۔

مزمُور ۶۰ (۶۱) شاہی مزمُورِ سُوم۔ مزمُور نویس یروشلیم سے دُور ہو کر خُدا کی مَدد اَور خُدا کے مَسکَن کی پناہ کا آرزُومند ہے (۲-۵) اَور چُونکہ اُسے پُورا یقین ہے کہ خُدا اُس کی سُن لیگا وہ بادشاہ کے لِئے دُعا کرتا ہے (۶-۹) +
مزمُور ۶۰: ۷-۹ یہُودیوں کی تفسیر کے مُطابِق متعلق بالمسیح۔ دیکھو لُوق ۱: ۳۲-۳۳ +

مزمُور ۶۱ (۶۲)

توکّل فقط بر خُدا

۱ [میرِ مُغنّی کے لِئے یدُوتون کے طَور پر۔ مزمُور۔ از داؤد۔

۲ فقط خُدا ہی میں میری جان اِطمینان سے ہے۔
اُسی سے میری نَجات ہے۔

۳ فقط وُہی میری چٹان اَور میری نجات ہے۔
وُہی میرا حِصن ہے۔ مجھے ہرگز جُنبش نہ ہوگی۔

۴ تُم کب تک ایسے شخص پر حملہ کرتے اَور مِلکر اُسے گِراتے رہوگے۔
جو جُھکی ہُوئی دیوار۔ اَور ہلتی ہُوئی باڑ کی مانند ہے۔

۵ یقیناً وہ مجھے میرے رُتبہ سے گِرانے کا مشورہ کرتے ہیں۔
وہ جھُوٹ سے خُوش ہوتے ہیں۔
وہ اپنے مُنہ سے تو برکت دیتے ہیں۔
پر دِل میں لعنت کرتے ہیں۔ [سِلاہ

۶ اَے میری جان فقط خُدا میں اِطمینان سے رہ۔
کیُونکہ اُسی سے میری اُمید ہے۔

۷ فقط وُہی میری چٹان اَور میری نَجات ہے۔
وُہی میرا حِصن ہے۔ مجھے ہرگز جُنبش نہ ہوگی۔

۸ میری نجات اَور میری شوکت خُدا ہی کے پاس ہیں۔
وُہی میری قُوّت کی چٹان ہے۔ خُدا میری جائے پناہ ہے۔

۹ اَے لوگو۔ ہر وقت اُس پر توکّل کرو۔
اپنے دِل اُسکے سامنے کھول دو۔
خُدا ہماری جائے پناہ ہے۔ [سِلاہ

۱۰ اہلِ عوام فقط دَم ہی ہیں۔
اہلِ خواص جھُوٹے ہیں۔
وہ ترازُو میں اُوپر ہوجاتے ہیں۔
وہ سب کے سب دَم سے بھی ہلکے ہیں۔

۱۱ ظُلم پر تکیہ نہ کرو۔ لُوٹ مار کرنے پر نہ پھُولو۔
دَولت بڑھ بھی جائے تو اُس پر دِل نہ لگاؤ۔

۱۲ خُدا نے ایک بات فرمائی ہے۔
یہ دو باتیں مَیں نے سُنی ہیں۔
کہ "قُدرت خُدا ہی کی ہے"۔
اَور "شفقت بھی اَے خُداوند تیری ہی ہے"۔

۱۳ کیُونکہ تُو ہر شخص کو اُس کے عمل کے مُطابق بدلہ دیتا ہے۔

مزمُور ۶۲ (۶۳)

اِشتیاقِ خُدا

۱ [مزمُور۔ از داؤد۔ جس وقت وہ دشتِ یہُودہ میں تھا۔

۲ اَے خُدا۔ تُو میرا خُدا ہے۔
مَیں سرگرمی سے تیری تلاش میں ہُوں۔
اُس خُشک اَور پیاسی زمین کی مانند جہاں پانی نہیں ہوتا۔
میری جان تیری پیاسی اَور میرا جسم تیرا مُشتاق ہے

۳ مَیں اِسی طرح مَقدِس میں تجھے تاکتا ہُوں۔
تاکہ تیری قُدرت اَور تیرے جلال کو دیکھُوں۔

۴ چُونکہ تیری شفقت زِندگی سے بہتر ہے۔
میرے لبوں سے تیری تعریف ہوگی۔

۵ مَیں زِندگی بھر تجھے یُوں ہی مُبارک کہا کرُونگا۔
مَیں تیرا نام لے کر اپنے ہاتھ اُٹھایا کرُونگا۔

۶ میری جان گویا گُودے اَور چربی سے سیر ہوگی۔
اَور میرا مُنہ مسرُور لبوں سے حمد کرے گا۔

مزمُور ۶۱ (۶۲) مزمُور نویس خُداوند پر توکّل رکھتا ہے (۲-۳ اَور ۶-۷) حالانکہ دُشمن اُس پر حملہ کرتے ہیں (۴-۵) تاہم اُس کا اِعتبار خُداوند پر ہے (۸-۹) کیونکہ دُنیوی طاقت سے نہیں بلکہ خُدا کے فضل ہی سے سچّی قُوّت حاصل ہوتی ہے (۱۰-۱۳)+

مزمُور ۶۱: ۱۳ ← مَت ۱۶: ۲۷+ رو ۲: ۶-

مزمُور ۶۲ (۶۳) مزمُور نویس خُدا کے مَقدِس کے لِئے اُداس ہوکر (۲-۴) دِل ہی دِل میں خُداوند سے چمٹا رہتا ہے (۵-۹) اَور پُورا اِعتبار رکھتا ہے کہ دُشمن تباہ ہوجائینگے اَور بادشاہ فتحیابی حاصل کرے گا (۱۰-۱۲) +

۷ مَیں اپنے پلنگ پر تجھے یاد کر کے۔
رات کی بیداری میں تجھ پر دھیان کرُونگا۔
۸ کیونکہ تُو میرا مددگار بنا ہُوا ہے۔
اَور مَیں تیرے پروں کے سائے میں شادمانی کرتا ہُوں۔
۹ میری جان تیرے پیچھے لگتی رہتی ہے۔
تیرا دستِ راست مُجھے سنبھالتا ہے۔
۱۰ مگر جو میری جان کی ہلاکت کے درپے ہیں۔
وہ اَسفل جہان میں چلے جائینگے۔
۱۱ وہ تلوار کے حوالہ کِئے جائینگے۔
وہ گیدڑوں کا لُقمہ ہوں گے۔
۱۲ لیکن بادشاہ خُدا میں شادمان ہوگا۔
ہر کوئی جو اُس کی قَسم کھاتا ہے وہ فخر کرے گا۔
کیُونکہ کاذِبوں کا مُنہ بند کیا جائے گا۔

مزمُور ۶۳ (۶۴)

ایذارسانوں کی سزا

۱ [میرِ مُغنّی کے لِئے۔ مزمُور۔ از داؤد۔
۲ اَے خُدا! میرے رونے کی آواز سُن۔
میری جان کو دُشمن کے خَوف سے بچائے رکھّ۔
۳ مُجھے شریروں کی مجلس سے۔
اَور بدکرداروں کے ہنگامے سے محفُوظ رکھ۔
۴ جو اپنی زبانوں کو تلوار کی طرح تیز کرتے ہیں۔
بلکہ تیروں کی طرح اپنی تلخ باتوں کا نشانہ لیتے ہیں۔
۵ تاکہ کمین سے معصُوم کو ماریں۔
بلکہ بے باک ہوکر اُسے ناگہاں ماریں۔

مزمُور ۶۳ (۶۴) مزمُور نویس اُن دغاباز دُشمنوں کے خِلاف جو اُس کی مُخالفت میں سازش کے منصُوبے باندھتے ہیں خُدا کی مدد چاہتا ہے (۲-۷) اَور اُسے یقین ہے کہ خُدا اُن کو سزا دیگا (۸-۱۱)

۶ وہ بُری بات کا پُختہ اِرادہ کرتے ہیں۔
وہ چھپ کر پھندے لگانے کی صلاح کرتے ہیں۔
وہ کہتے ہیں کہ "ہمکو کون دیکھے گا؟"
۷ وہ شرارتیں سوچتے ہیں۔
اَور جو تدبیر اُنہوں نے سوچی ہو اُسے چھپاتے ہیں۔
اَور ہر ایک کا باطن اَور قلب عمیق ہے۔
۸ لیکن خُدا اُن پر تیر چلاتا ہے۔
وہ ناگہاں زخم کھاتے ہیں۔
۹ اَور اُنہی کی زبان اُن کی تباہی کو قریب لاتی ہے۔
جِتنے اُن کو دیکھتے ہیں وہ سب سر ہلاتے ہیں۔
۱۰ اَور سب خَوف کھا کر خُدا کا کام بیان کرتے ہیں۔
اَور اُسی کے اُمور پر غور کرتے ہیں۔
۱۱ صادِق خُداوند میں خُوش ہے اَور اُس کی پناہ لیتا ہے۔
اَور تمام راست دِل فخر کرتے ہیں۔

مزمُور ۶۴ (۶۵)

اِحسانات اِلٰہی کے لِئے شُکرگزُاری

۱ [میرِ مُغنّی کے لِئے۔ مزمُور۔ از داؤد۔ گیت
۲ اَے خُدا! صیہُون میں۔
ترانۂ حمد تیرے لائق ہے۔
اَور تیرے لِئے مَنّت پُوری کی جائے۔
۳ اَے دُعائیں قبُول کرنے والے۔
ہر بشر تیرے پاس آتا ہے۔

مزمُور ۶۴ (۶۵) جماعت فصل کی فراوانی کے لِئے خُدائے مہربان کا شُکر کرتی ہے۔ گانے والے اِقرار کرتے ہیں کہ ہم اِس لائق نہیں کہ خُدا ہم پر شفیق ہو (۲-۵) وہ اُس کے اُس اِقتدار کی تعریف کرتے ہیں جو تمام جہان پر ہے (۶-۹) اَور اُس بارِش کے لِئے شُکر بجا لاتے ہیں جِس سے فصل کی فراوانی ہُوئی (۱۰-۱۴)

۴ شرارتوں کی وجہ سے۔
ہماری خطائیں ہم پر غالب آتی ہیں۔
تُو ہی اُن کو مُعاف کرتا ہے۔
۵ مُبارک ہے وہ جِسے تُو چُن کر اَپنے پاس لاتا ہے۔
وہ تیری بارگاہوں میں سکُونت پذیر ہے۔
کاشکہ ہم تیرے گھر کی اچھی چیزوں
اَور تیری ہیکل کی پاکیزگی سے سیر ہوں۔
۶ تُو صداقت کے ہولناک کرشموں سے ہماری عرض قبُول کرتا ہے۔
اَے ہمارے مُخلّص خُدا۔
تُو جو زمین کے سَب دُور دُور علاقوں کا۔
اَور بعید سمُندروں کا بھروسا ہے۔
۷ جو قُدرت سے کمربستہ ہو کر
اَپنی قُوّت سے پہاڑوں کو قائم رکھتا ہے۔
۸ جو سمُندر کے شور اَور اُس کے تمّوج کے شور کو
بلکہ قوموں کے غوغا کو تھما دیتا ہے۔
۹ اَور تیرے کرشموں کے باعث زمین کی حدُود کے باشندے
ڈرتے ہیں۔
تُو اِنتہائے شرق و غرب کو خُوشی سے معمُور کرتا ہے۔
۱۰ تُو نے زمین کی نگرانی اَور اُس کی آبیاری کی ہے۔
تُو نے اُسے خُوب زرخیز کیا ہے۔
خُدا کی نہریں پانی سے بھری ہیں۔
تُو نے اُن کا غلّہ تیار کیا ہے۔
تُو نے یُوں زمین کو تیار کر لیا ہے۔
۱۱ تُو نے اُس کی ریگھاریوں کو سیراب کیا ہے۔
اُس کے ڈھیلوں کو برابر کیا ہے۔
اُسے بوچھاڑوں سے نرم کیا ہے۔
اُس کی پیداوار میں برکت بخشی ہے۔
۱۲ تُو نے سال کو اَپنے لُطف کا تاج پہنایا ہے۔
اَور تیری راہوں سے روغن ٹپکتا ہے۔
۱۳ وہ بیابان کی چراگاہوں سے ٹپکتا ہے۔
اَور ٹیلے شادمانی سے کمر باندھتے ہیں۔
۱۴ مرغزار گلّوں سے مُلبّس ہیں۔
اَور وادیاں غلّے سے مُزیّن ہیں۔
وہ خُوشی کے مارے للکارتی اَور گیت گاتی ہیں۔

مزمُور ۶۵ (۶۶)

رہائی کے بعد شُکرگُزاری

۱ [میر مُغنّی کے لِئے۔ گیت۔ مزمُور
اَے کُل مُمالک۔ خُدا کے لِئے خُوشی کا نعرہ مارو۔
۲ اُس کے نام کے جلال کا گیت گاؤ۔
اُس کے لِئے ایک شاندار ترانۂ حمد پیش کرو۔
۳ خُدا سے کہو کہ تیرے کام کیا ہی مُہیب ہیں۔
تیری عظیم قُدرت کے لحاظ سے تیرے دُشمن تیری خُوشامد کرتے ہیں۔
۴ تمام زمین تُجھے سجدہ کرے اَور تیرا گیت گائے۔
تیرے نام کا گیت گائے۔ [سلاہ
۵ آ کر خُدا کے کاموں کو دیکھو۔
بنی نَوعِ اِنسان کے درمیان اُس نے مُہیب کام کِئے ہیں۔
۶ اُس نے سمُندر کو خُشکی بنا دیا ہے۔

مزمُور ۶۵ (۶۶) اِس مزمُور کے پہلے حِصّے میں جماعت خُدائے قادر کی تعریف کرتی ہے (۱-۴) جس نے اَپنی قُدرت کو خروج کے وقت (۵-۷) دِکھائی تھی اَور اِس وقت بھی اُمّت کو مُصیبت سے رہائی دے کر دِکھائی ہے (۸-۱۲) دُوسرا حِصّہ شاید علیحدہ مزمُور ہے جس میں ایک خُداپرست شخص شُکر کرتے ہُوئے ہیکل میں اَپنی منّتیں ادا کرتا ہے (۱۳-۱۵) اَور بیان کرتا ہے کہ خُدا نے میری دُعا کس طرح قبُول فرمائی (۱۶-۲۰)+

اُنہوں نے دریا کو پیدل عبُور کیا۔
اِس لِئے آؤ ہم اُس میں خُوشی منائیں۔
۷ وہ اپنی قُدرت سے ابد تک حکمران ہے۔
اُس کی آنکھیں قَوموں کو دیکھتی رہتی ہیں۔
تاکہ سرکش ہو کر تکبُّر نہ کریں۔ [سِلاہ
۸ اَے قومو۔ ہمارے خُدا کو مُبارک کہو۔
اَور اُس کی حمد کی شُہرت بیان کرو۔
۹ اُس نے ہماری جان کو زِندگی بخشی ہے۔
اَور ہمارے پاؤں کو پھسلنے نہیں دِیا۔
۱۰ کیونکہ اَے خُدا تُو نے ہمیں آزما لیا ہے۔
تُو نے ہمیں آگ سے تایا ہے جَیسے چاندی تائی جاتی ہے۔
تُو نے ہمیں پھندے میں پھنسایا ہے۔
تُو نے ہماری پِیٹھ پر بھاری بوجھ رکھ دِیا۔
۱۲ تُو نے آدمیوں کو ہمارے سروں پر سوار کر دِیا۔
ہم آگ اَور پانی میں سے ہو کر گُزرے۔
پر تُو نے ہمیں آسُودگی بخشی۔
۱۳ مَیں سوختنی قُربانیاں لے کر تیرے گھر میں داخل ہُونگا۔
اَور اپنی مِنّتیں تُجھے ادا کرُونگا۔
۱۴ وہ جو مُصیبت کے وقت میرے لَبوں سے نِکلیں۔
اَور جو میرے مُنہ نے مانیں
۱۵ مَیں موٹی موٹی بھیڑوں کی سوختنی قُربانیاں۔
مینڈھوں کی چربی کے ساتھ تیرے لِئے گُزرانُونگا۔
مَیں بَیل اَور بکرے چڑھاؤنگا۔ [سِلاہ
۱۶ تُم سب جو خُدا سے ڈرتے ہو آکر سُنو۔
مَیں تُمہیں بتاؤنگا کہ اُس نے میرے لِئے کیا کیا کِیا ہے۔
۱۷ مَیں نے اپنے مُنہ سے اُسی کو پُکارا۔
اَور اپنی زبان سے اُس کی تمجید کی۔
۱۸ اگر مَیں اپنے باطن میں شرارت سوچتا۔
تو خُداوند میری قبُول نہ کرتا۔
۱۹ مگر خُدا نے قبُول کر لی ہے۔
اُس نے میری دُعا کی آواز پر توجُّہ کی ہے۔
۲۰ خُدا مُبارک ہو جِس نے نہ تو میری دُعا کو رَدّ کیا۔
اَور نہ اپنی شفقت ہی کو مُجھ سے باز رکھا۔

مزمُور ۶۶ (۶۷)

اِشاعتِ اِیمان کے لِئے قوموں پر برکت

۱ [میر مُغنّی کے لِئے۔ تار دار سازوں کے ساتھ۔ مزمُور۔ گیت
۲ خُدا ہم پر رحم کرے اَور ہمیں برکت بخشے۔
وہ اپنا چہرہ ہم پر جلوہ گر فرمائے۔ [سِلاہ
۳ تاکہ زمین پر اُس کی راہ کی۔
اَور تمام قَوموں میں اُس کی نجات کی پہچان ہو۔
۴ اَے خُدا۔ قومیں تیری ستائش کریں۔
سب قومیں تیری ستائش کریں۔
۵ اُمّتیں شاد ہوں اَور خُوشی منائیں۔
کیونکہ تُو راستی سے قوموں پر حکُومت
اَور زمین پر اُمّتوں کی ہدایت کرتا ہے۔ [سِلاہ
۶ اَے خُدا قومیں تیری ستائش کریں۔
سب قومیں تیری ستائش کریں۔
۷ زمین نے اپنی پیداوار دے دی ہے۔
خُدا ہمارے خُدا نے ہمیں برکت بخشی ہے۔
۸ خُدا ہمیں برکت عطا فرمائے۔
اَور کُل حدُودِ جہان اُس کا خوف کھائیں۔

مزمُور ۶۶ (۶۷) متعلق بالمسیح۔ اقوامِ عالم کو دعوت ہے کہ خُداوند کی تعظیم و تکریم کریں (۴،۶،۸) اِس لِئے کہ وہ اِسرائیل کو برکت عنایت کرتا ہے (۲-۳) اَور سب قوموں پر دانائی سے حکُومت کرتا ہے (۵) اَور فراوانی سے فضل عطا کرتا ہے۔ (۷-۸) +

اَے خُداقَومیں تیری سَتائِش کریں۔
سَب قَومیں تیری سَتائِش کریں۔

مزمُور ۶۷ (۶۸)

خُدا کا فتحمندانہ جشن

۱ [میر مُغنّی کے لِئے۔از داؤد۔ مزمُور۔گیت
۲ خُدا اُٹھتا ہَے۔اُس کے دُشمن پراگندہ ہوتے ہیں۔
اَور جو اُس سے کِینہ رکھتے ہیں وہ اُسکے سامنے سے بھاگ جاتے ہیں۔
۳ جَیسے دُھواں غائب ہوتا ہَے وہ وَیسے ہی غائب ہوتے ہَیں۔
جَیسے موم آگ کے سامنے پگھلتا ہَے۔
وَیسے ہی شریر خُدا کے حضُور سے نابُود ہوجاتے ہیں۔
۴ پر راستباز خُوشی مَناتے اَور خُدا کے حضُور شادمانی کرتے ہَیں۔
اَور وہ فرحت سے مسرُور ہوتے ہَیں۔
۵ خُدا کے لِئے گاؤ۔اُس کے نام کی حمد سَرائی کرو۔
بیابان کے اُس سوار کے لِئے شاہراہ تیّار کرو۔
جِس کا نام خُداوند ہَے۔
اَور اُس کے حضُور شادمانی کرو۔
۶ خُدا اَپنے مُقدّس مَسکِن میں۔
یتیموں کا باپ اَور بیواؤں کا مُحافِظ ہَے۔
۷ خُدا اسیروں کو گھر دیتا ہَے۔
وہ قیدیوں کو اقبالمندی کی طرف نکال لاتا ہَے۔
فقط سَرکش لوگ تپتی زمین میں بستے ہیں۔
۸ اَے خُدا جب تُو اَپنی قَوم کے آگے آگے چلا۔
جب تُو نے بیابان میں کُوچ کیا [سلاہ
۹ تب زمین کانپ اُٹھی۔اَور خُدا کے حضُور افلاک ٹپکے۔
سِیّنا۔خُدا یعنی اِسرائیل کے خُدا کے حضُور لرزا۔
۱۰ اَے خُدا تُو نے اَپنی میراث میں بکثرت مینہ برسایا۔
اَور جب یہ مُرجھا رہی تھی تو تُو نے اُسے تازگی بخشی۔
۱۱ تیرا گلّہ اُس میں بسنے لگا۔
اَے خُدا۔تُو نے اَپنی عنایت سے اُسے مُحتاج کے لِئے تیّار کیا۔
۱۲ خُداوند سخن فرماتا ہَے۔
خُوشخبری دینے والیوں کی ایک بڑی فَوج ہَے۔
۱۳ لشکروں کے بادشاہ بھاگتے ہیں۔وہ بھاگتے ہیں۔
اَور گھر کی عَورتیں لُوٹ کا مال بانٹتی ہیں۔
۱۴ جب تُم بھیڑ سالوں میں آرام کرتے تھے۔
تو فاختہ کے بازُو چاندی کی طرح۔
اَور اُس کے پَر سونے کی آبداری سے چمکتے تھے۔
۱۵ جب قادرِ مُطلق وہاں بادشاہوں کو پراگندہ کرتا تھا۔
تب صلمُون پر برف پڑتی تھی۔
۱۶ باشان کے پہاڑ بہُت بڑے پہاڑ ہیں۔
باشان کے پہاڑ بہُت اُونچے پہاڑ ہیں۔
۱۷ اَے اُونچے پہاڑو تُم کیوں اُس پہاڑ کو حسد سے دیکھتے ہو
جِسے خُدا نے اَپنی سکُونت کے لِئے پسند کیا ہَے۔
بلکہ جِس پر خُداوند ہمیشہ سکُونت پذیر ہوگا۔
۱۸ خُدا کے رتھ بے شُمار بلکہ ہزار ہا ہزار ہیں۔
خُداوند سِیّنا سے مَقدِس کو چڑھتا ہَے۔
۱۹ تُو بلندی پر چڑھ کر اسیروں کو ساتھ لے گیا۔

مزمُور ۶۷ (۶۸) یہ مزمُور اِس مقصد سے لکھا گیا کہ صندوقِ شہادت کو ہیکل میں لے جانے کے جشن میں گایا جائے۔اِسرائیل کے قدیم نعرۂ جنگ سے شرُوع کر کے (۲) مزمُور نویس شریروں کی شکست اَور صادقوں کی ظفریابی بیان کرتا ہَے۔ (۳-۴) الہامی شاعر خُدا کی مہربانی کی تعریف کر کے (۵-۷) مِصر سے کوہِ طُور تک اِسرائیل کے کُوچ (۸-۱۱) اَور اَرضِ مَوعُودہ کی تسخیر کے واقعات کا ذکر کرتا ہَے (۱۲-۱۵) اَور بتاتا ہے کہ خُدا نے کَیسے صِیُّون کو اپنا مَسکِن بنالیا (۱۶-۱۹) اَور کَیسے ہر وقت غلبہ پاتا رہا (۲۰-۲۴) بعد اِسکے جشن کی ترتیب بیان کی جاتی ہَے (۲۵-۲۸) اَور خُدا سے اِلتماس کیجاتی ہَے کہ وہ اَپنی حکُومت پھیلائے (۲۹-۳۲) یہانتک کہ تمام دُنیا اُسکی حمد و ثنا کرے (۳۳-۳۶)

مزمُور ۶۷: ۱۹ سے افس ۴: ۸+

تُو نے آدمیوں کو ہدیہ کے طَور پر پایا۔
بلکہ اُن کو بھی جو خُداوند خُدا کے ساتھ رہنا نہیں چاہتے۔
۲۰ خُداوند روز بہ روز مُبارک ہو۔
خُدا جو ہماری نجات ہے ہمارے بوجھ اُٹھاتا ہے [سِلاہ
۲۱ ہمارا خُدا نجات بخشندہ خُدا ہے۔
اَور مَوت سے بچاؤ خُداوند خُدا ہی سے ہے۔
۲۲ یقیناً۔ خُدا اَپنے اعدا کے سروں کو چُور کرتا ہے۔
بلکہ اُن کی بال دار چاند کو بھی جو اَپنے گُناہوں میں چلتے ہَیں۔
۲۳ خُداوند نے کہا کہ مَیں باشان سے پھیر لاؤُنگا۔
بلکہ سمندر کی تہ سے پھیر لاؤُنگا۔
۲۴ تاکہ تُو اَپنے پاؤں خُون سے تر کرے۔
اَور تیرے کُتّوں کی جیبھیں دُشمنوں میں سے حِصّہ پائیں۔
۲۵ اَے خُدا۔ وہ تیری تشریف آوری دیکھتے ہیں۔
یعنی میرے خُدا اَور میرے بادشاہ کی مَقدِس میں تشریف آوری۔
۲۶ گانے والے آگے آگے اَور بجانے والے پیچھے پیچھے چلتے ہَیں۔
اَور درمیان میں کنواریاں خنجریاں بجاتی ہَیں۔
۲۷ "جو اِسرائیل کے چشمے سے ہو۔ تم۔ خُدا کو۔
تُم خُداوند کو محفلوں میں مُبارک کہو"۔
۲۸ وہاں سب سے چھوٹا بنیامِین ہے جو اُنکے آگے آگے چلتا ہے۔
یہُوداہ کے رئیس اَپنے گروہوں سمیت
زبُولُون کے رئیس اَور نفتالی کے رئیس ہَیں۔
۲۹ اَے خُدا۔ اَپنی قوّت کو ظاہر کر۔
یعنی وہ قوّت جس سے تُو نے۔ اَے خُدا۔ ہماری مدد کی ہے۔
۳۰ تیری اُس ہیکل کے سبب سے جو یروشلیم میں ہے
بادشاہ تیرے لِئے ہدیہ لائیں۔
۳۱ تُو نیستان کے وحشی جانوروں کو۔
سانڈوں کے غول اَور قَوموں کے بچھڑوں کو دھمکا دے۔
وہ چاندی کی اینٹیں لے کر سجدہ کریں۔
اُن قوموں کو پراگندہ کر جو جنگ کی مشتاق ہیں۔
۳۲ مُعزّزِین مِصر سے آئیں۔
اَور کُوش اَپنے ہاتھ خُدا کی طرف پھیلائے۔
۳۳ اَے زمِین کے ممالک خُدا کے لِئے گاؤ۔
خُداوند کی حمد سرائی کرو۔ [سِلاہ
۳۴ جو افلاک بلکہ قدیم افلاک پر سوار ہے۔
دیکھو۔ وہ اَپنی آواز یعنی آوازِ قادر بُلند کرتا ہے۔
۳۵ "تُم خُدا کی (قُدرت کی) تعظیم کرو"۔
اُس کی حشمت اِسرائیل پر۔
اَور اُس کی قُدرت بادلوں میں ہے۔
۳۶ خُدا اِسرائیل کا خُدا اَپنے مَقدِس میں مُہیب ہے۔
وُہی اَپنی قَوم کو قوّت اَور طاقت بخشتا ہے۔
خُدا مُبارک ہو!

مزمُور ۶۸ (۶۹)

سخت مُصیبت کے وقت نَوحہ

۱ [میر مُغنّی کے لِئے۔ بطرزِ "سوسن"۔ از داؤُد۔
۲ اَے خُدا۔ مُجھے بچا۔
کیُونکہ پانی میرے گلے تک آ پہُنچا ہے۔
۳ مَیں گہری دلدل میں دھنس گیا ہُوں۔
اَور پاؤں رکھنے کی کوئی جگہ نہیں۔
مَیں پانی کی گہرائی میں آ پڑا ہُوں۔

مزمُور ۶۸ (۶۹) کنایتاً متعلق بالمسیح۔ مزمُور نویس اَپنی ذِلّت (۲-۵) اَور ناسزاوار رُسوائی (۶-۱۳) کا بیان کرتا ہے اَور خُدا سے دُعا کرتا ہے کہ وہ اُسکا اِنتقام لے (۱۴-۲۲) اَور دُشمنوں کو سزا دے (۲۳-۲۹) پھر وہ عوضانہ کے طَور پر شکرگزاری کی قُربانی کا وعدہ کرتا ہے (۳۰-۳۵) مزمُور ۵۰ (۵۱) کی طرح اِس مزمُور کے آخر میں بھی دو آیتیں بڑھائی گئیں جِس میں اِسرائیل کے بابل سے واپس آنے کی پیشین گوئی مَوجُود ہے۔

اَور سیلاب میرے اُوپر سے گُزرتے ہیں۔
۴ مَیں چِلّاتے چِلّاتے تھک گیا ہُوں۔
میرا گلا خُشک ہوگیا ہے۔
خُدا کے اِنتظار میں۔
میری آنکھیں دُھندلا گئی ہیں۔
۵ جو بے سبب مُجھ سے کِینہ رکھتے ہیں۔
وہ میرے سر کے بالوں سے بھی زِیادہ ہیں۔
جو ناحق میرے مُخالِف ہیں۔
وہ میری ہڈیوں سے زِیادہ طاقت ور ہیں۔
کیا مُجھے وہ دینا پڑیگا جو مَیں نے لِیا ہی نہیں؟
۶ اَے خُدا تُو میری جہالت سے واقِف ہے۔
اَور میرے گُناہ تُجھ سے پوشیدہ نہیں۔
۷ اَے خُداوند ربُّ الافواج۔
تیرے مُنتظِر میرے باعِث شرمندہ نہ ہوں۔
اَے اِسرائیل کے خُدا۔
تیرے طالِب میرے سبب سے خجل نہ ہوں۔
۸ کیونکہ تیرے لِئے مَیں نے مَلامت اُٹھائی ہے۔
اَور شرمِندگی میرے مُنہ پر چھا گئی ہے۔
۹ مَیں اَپنے بھائیوں کے نزدِیک بیگانہ۔
اَور اَپنی ماں کے فرزندوں کے نزدِیک اجنبی بنا ہُوں۔
۱۰ کیونکہ تیرے گھر کی غیرت مُجھے کھا گئی ہے۔
اَور تیرے طعنوں کے لعن طعن مُجھ پر آپڑے ہیں۔
۱۱ مَیں نے روزہ رکھ کر اَپنی جان کو پست کِیا۔
تو یہ بھی میرے لِئے مَلامت کا باعِث ہُؤا۔
۱۲ مَیں نے ٹاٹ کو اَپنا لِباس بنایا۔
تو اِن کے نزدِیک ضربُ المثل بنا۔

۱۳ پھاٹک میں بیٹھنے والے میرے خِلاف ہرزہ گوئی کرتے ہیں۔
اَور نشہ باز مُجھے اَپنا گیت بنا لیتے ہیں۔
۱۴ لیکن اَے خُداوند تُجھ سے میری دُعا ہے۔
قبُولِیّت کے وقت۔ اَے خُدا۔
تُو اَپنی عظیم شفقت سے۔
اَور اَپنی لگاتار مدد کے ذریعہ سے میری سُن۔
۱۵ دلدل سے مُجھے نِکال تاکہ مَیں ڈُوب نہ جاؤں۔
اُن سے جو مُجھ سے کِینہ رکھتے ہیں۔
اَور پانی کی گہرائیوں میں سے مُجھے بچا لے۔
۱۶ اَیسا نہ ہو کہ سیلاب مُجھے ڈبو دے۔
یا گہراؤ مُجھے نِگل جائے۔
یا گڑھا اَپنا مُنہ مُجھ پر بند کرلے۔
۱۷ اَے خُداوند۔ میری سُن۔ کیونکہ تیری شفقت خُوب ہے۔
اَپنی مہربانی کی اِفراط کے مُطابِق میری طرف مُتوجّہ ہو۔
۱۸ اَور اَپنے بندے سے اَپنا مُنہ نہ موڑ۔
جلد میری سُن کیونکہ مَیں مُصیبت میں مُبتلا ہُوں۔
۱۹ پاس آکر میری جان کو چُھڑا لے۔
میرے دُشمنوں کے سبب سے مُجھے رہائی دے۔
۲۰ تُو میری رُسوائی اَور شرمِندگی اَور خجالت سے واقِف ہے۔
اَور جِتنے مُجھے تنگ کرتے ہیں۔ وہ سب تیرے سامنے ہیں۔
۲۱ مَلامت کی وجہ سے میرا دِل ٹُوٹ گیا ہے۔ مَیں اُداس ہُؤا ہُوں۔
مَیں مُنتظِر رہا کہ کوئی ہمدردی کرے۔ پر کوئی نہ تھا۔
یا کہ کوئی مُجھے تسلّی دے۔ مگر کوئی نہ مِلا۔
۲۲ اَور اُنہوں نے میری خوراک میں اندرائن مِلایا
اَور جب مَیں پیاسا تھا تو مُجھے سِرکا پِلایا۔
۲۳ اُن کا دسترخوان اُن کے لِئے پھندا۔

مزمور ۶۸:۵ سے یوح ۱۵:۲۵+
مزمور ۶۸:۱۰ سے یوح ۲:۱۷+ رو ۱۵:۳+
مزمور ۶۸:۲۲ سے متی ۲۷:۳۴، ۴۸۔ مق ۱۵:۲۳
مزمور ۶۸:۲۳ سے رو ۱۱:۹-۱۰۔

اَور اُن کے رفیقوں کے لِئے جال بنے۔
۲۴ اُن کی آنکھیں تاریک ہوں تاکہ دیکھ نہ سکیں۔
اُن کی کمر ہمیشہ کانپتی رکھ۔
۲۵ تُو اپنا غضب اُن پر اُنڈیل دے۔
اَور تیرے غُصّہ کی شِدّت اُن پر آپڑے۔
۲۶ اُن کا مَسکن اُجڑ جائے۔
اَور اُن کے خیموں میں کوئی بسنے والا نہ رہے۔
۲۷ کیونکہ اُنہوں نے اُسی کو ستایا جسے تُو نے مارا ہے۔
اَور جسے تُو نے زخمی کیا ہے۔ اُنہوں نے اُسی کا دُکھ بڑھایا۔
۲۸ اُن کی تقصیر پر تقصیر بڑھا۔
اَور وہ تیرے پاس صدیق نہ کہلائیں۔
۲۹ وہ کِتابِ اَحیا سے مِٹا دِئے جائیں۔
اَور صادِقوں کے ساتھ مُندرج نہ ہوں۔
۳۰ پر مَیں مِسکین اَور غمگین ہُوں۔
اَے خُدا۔ تیری مَدد میری حِفاظت کرے۔
۳۱ مَیں گیت گا کر خُدا کے نام کی تَوصیف (کرُونگا)
اَور شُکرگُزاری کے ساتھ اُس کی تمجید کرُونگا۔
۳۲ اَور یہ بَیل کی۔ بلکہ سینگ اَور کُھر والے بچھڑے کی نِسبت۔
خُدا کو زِیادہ پسند ہوگا۔
۳۳ دیکھو اَے غریبو اَور خُوشی کرو۔
اَور تُم جو خُدا کو طلب کرتے ہو۔ وہ تُمہارے دِل کو تازہ کرے۔
۳۴ کیونکہ خداوند مِسکینوں کی سُنتا ہے۔
اَور اَپنے اَسیروں کی حِقارت نہیں کرتا۔
۳۵ آسمان اَور زمین اُس کی سِتائش کریں۔
اَور سمندر بھی اَور جو کُچھ اُس میں چلتا پھرتا ہے۔
۳۶ کیونکہ خُدا صیہون کو بچائے گا۔
اَور یہُوداہ کے شہروں کو اَز سرِ نَو تعمیر کریگا۔
اَور وہ وہیں بسیں گے اَور اُس کے مالِک ہونگے۔
۳۷ اَور اُس کے بندوں کی اَولاد اُس کی وارِث ہوگی۔
اَور وہ جو اُسکے نام کو عزیز جانتے ہیں اُس میں بستے رہیں گے۔

مزمور ۶۸: ۲۶ اع ۱: ۲۰

مزمور ۶۹ (۷۰)

اِلٰہی مَدد کے لِئے دُعا

۱ [میر مُغنّی کے لِئے۔ از داؤد۔ تذکرتاً۔
۲ اَے خدا۔ براہ کرم مُجھے بچالے۔
اَے خُداوند۔ میری مَدد کے لِئے جلدی کر۔
۳ جو میری جان کے خواہاں ہیں۔
وہ شرمندہ اَور خجل ہوں۔
جو میری ہلاکت سے خُوش ہیں۔
وہ پیچھے ہٹ کر ذلیل ہو جائیں۔
۴ مُجھ پر واہ وا کہنے والے۔
نہایت شرمندہ ہو کر اُلٹے پھریں۔
۵ جتنے تیرے طالِب ہیں
وہ سب تُجھ سے خُوش ہوں اَور شادمانی کریں۔
اَور تیری نجات کے مُشتاق۔
ہر وقت کہا کریں "خُدا کی تعظیم ہو"۔
۶ مَیں تو مِسکین و مُحتاج ہُوں۔
اَے خُدا۔ میری طرف جلد آ۔
تُو ہی میرا مددگار اَور میرا مُخلِص ہے۔
پس اَے خُداوند۔ دیر نہ کر۔

مزمور ۷۰ (۷۱)

عُمر درازی کی دُعا

۱ اَے خُداوند۔ مَیں تیری پناہ لیتا ہُوں۔

مزمور ۶۹ (۷۰)۔ مزمور ۳۹ (۴۰): ۱۴-۱۸ کے برابر ہے۔

مجھے کبھی شرمندہ ہونے نہ دے۔
۲ اپنی صداقت کے مطابق مجھے چھڑا کر نجات دے۔
اپنا کان میری طرف جھکا اور مجھے بچا۔
۳ تو میرے لئے پناہ کی چٹان اور حصین قلعہ ہو۔
تاکہ میں تجھ سے نجات پاؤں۔
کیونکہ میری چٹان اور میرا قلعہ تو ہی ہے۔
۴ اے میرے خدا۔ مجھے شریر کے ہاتھ سے۔
ناراست اور تند خو کی گرفت سے چھڑا۔
۵ کیونکہ تو ہی میری امید ہے۔ اے میرے خدا۔
اے خداوند لڑکپن سے میرا توکل تجھ ہی پر ہے۔
۶ رحم ہی سے تجھ پر میرا اعتماد رہا ہے۔
میری ماں کے بطن ہی سے تو میرا محافظ رہا ہے۔
میں ہمیشہ تجھ ہی پر بھروسا رکھتا رہا ہوں۔
۷ میں بہتیروں کے لئے حیرت کا باعث بنا ہوں۔
کیونکہ تو ہی میری محکم جائے پناہ ٹھہرا ہے۔
۸ میرا منہ تیری ستائش سے۔
بلکہ ہر وقت تیری تعظیم سے معمور رہا ہے۔
۹ بڑھاپے کے وقت مجھے ترک نہ کر۔
جب میری قوت جاتی رہے تو مجھے چھوڑ نہ دے۔
۱۰ کیونکہ میرے دشمن میری بابت باتیں کرتے ہیں۔
اور میری طرف تاکتے ہوئے آپس میں مشورہ لیتے ہیں۔
۱۱ وہ کہتے ہیں "خدا نے اسے چھوڑ دیا ہے۔
اس کا پیچھا کر کے اسے پکڑ لو
کیونکہ کوئی نہیں جو اسے چھڑائے"۔

مزمور ۷۰ (۷۱)۔ مزمور نویس اپنے بڑھاپے میں خدا کی مدد چاہتا ہے۔ (۱-۷) وہ اس وقت تکلیف میں ہے اور ستایا جا رہا ہے (۹-۱۳)۔ تاہم اسے یقین ہے کہ خدا اس کی دعا قبول فرمائے گا (۸ و ۱۴-۱۶ و ۱۷-۲۴)۔

۱۲ اے خدا مجھ سے دور نہ رہ۔
اے میرے خدا۔ میری کمک کے لئے جلد آ۔
۱۳ میری جان کے خواہاں شرمندہ ہو کر فنا ہو جائیں۔
میرے نقصان کے مشتاق ذلت اور رسوائی سے ملبس ہوں۔
۱۴ پر میں ہمیشہ امید رکھونگا۔
اور تیری ہر تعریف کو بڑھاتا رہونگا۔
۱۵ میرا منہ تیری صداقت کا۔
بلکہ دن بھر تیری نجات کا بیان کریگا۔
کیونکہ وہ میرے اندازے سے باہر ہیں۔
۱۶ میں خدا کی قدرت کا ذکر کرونگا۔
اے خداوند میں فقط تیری ہی صداقت کا اظہار کرونگا۔
۱۷ اے خدا۔ تو مجھے لڑکپن ہی سے تعلیم دیتا آیا ہے۔
اور میں اب تک تیرے عجائبات کا بیان کرتا رہا ہوں۔
۱۸ پس۔ اے خدا ضعیفی اور سر سفیدی میں مجھے ترک نہ کر۔
جب تک کہ میں اس پشت کو تیری قوت کی۔
اور ہر آنے والی پشت کو بھی تیری قدرت کی خبر نہ دے لوں۔
۱۹ اے خدا تیری صداقت آسمان تک بلند ہے۔
تو نے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔ اے خدا تیرے برابر کون ہے۔
۲۰ تو نے مجھے بہت اور سخت مصیبتیں دکھائی ہیں۔
پر تو مجھے پھر زندہ کریگا۔ اور زمین کے اسفل سے مجھے پھر اوپر لائے گا۔
۲۱ تو میری قدر بڑھا۔
اور از سرِ نو مجھے تسلی دے۔
۲۲ اے خدا۔ میں بھی سارنگی بجا کر تیری سچائی کے لئے تیرا شکر کروں گا۔
اے اسرائیل کے قدوس۔ میں بربط کے ساتھ تیری حمد سرائی کرونگا۔

۲۳ جب مَیں تیرے لِئے گاؤں گا۔ تو میرے ہونٹ شادمانی کریں گے۔
اَور میری جان بھی جسے تُو نے چھُڑایا ہے۔
۲۴ میری زبان بھی دِن بھر تیری صداقت کا ذکر کرتی رہے گی۔
کیونکہ میرے بدخواہ شرمندہ اَور رُسوا بنے ہُوئے ہیں۔

مزمُور ۷۱ (۷۲)

مسیح شہنشاہِ عالم

۱ [از سُلیمان]
اَے خُدا۔ شاہ کو اپنا عدل۔
اَور شہزادے کو اپنا صِدق عطا فرما۔
۲ تو وہ صداقت سے تیری قَوم پر۔
اَور معدلت سے تیرے غریبوں پر حکمران ہوگا۔
۳ پہاڑ قَوم کے لِئے سلامتی کا۔
اَور ٹیلے صداقت کا پھل پَیدا کرینگے۔
۴ وہ قَوم کے غریبوں کے حقُوق محفُوظ رکھے گا۔
وہ مسکینوں کی اَولاد کو بچائے گا۔
اَور ظالِم کو چکنا چُور کر دے گا۔
۵ جَب تک آفتاب و مہتاب ہیں۔
وہ نسل در نسل قائم رہے گا۔
۶ وہ بارِش کی طرح چراگاہ پر نازِل ہوگا۔
جھڑیوں کی طرح جو زمین کی آب پاشی کرتی ہیں۔
۷ اُس کے ایّام میں راستی شگفتہ ہوگی۔
اَور جب تک چاند قائم ہے امن کی فراوانی رہے گی۔

۸ اَور وہ سُمندر سے سُمندر تک۔
اَور دریا سے بے کراں انتہائے زمین تک حکُومت کرے گا۔
۹ اُس کے دُشمن اُس کے آگے جھُکیں گے۔
اَور اُس کے مخالِف خاک چاٹیں گے۔
۱۰ شاہانِ ترشیش و جزائر نذریں گُزرانیں گے۔
شاہانِ عرب و سَبا ہدیئے لائیں گے۔
۱۱ اَور تمام بادشاہ اُس کو سجدہ کریں گے۔
سب قومیں اُس کی خدمت گُزاری کرینگی۔
۱۲ کیونکہ وہ مُحتاج کو جَب وہ فریاد کرے۔
اَور غریب کو جس کا کوئی مددگار نہ ہو چھُڑائے گا۔
۱۳ وہ مسکین و مُحتاج پر ترس کھائے گا۔
اَور مُحتاجوں کی جانیں بچائے گا۔
۱۴ وہ اُن کو ظُلم اَور جبر سے خلاصی دے گا۔
اَور اُن کا خُون اُس کے نزدِیک بیش بہا ہوگا۔
۱۵ پَس وہ زِندہ رہیگا اَور عرب کا سونا اُس کو دِیا جائیگا۔
اَور اُس کے لِئے برابر دُعا کی جائے گی۔
وہ ہر وقت مُبارک کہلائیگا۔
۱۶ زمین پر غلّے کی اِفراط ہوگی۔
اُس کی پَیداوار پہاڑوں کی چوٹیوں پر لُبنان کی طرح لہلہائے گی۔
اَور جو شہروں میں بستے ہیں وہ زمین کی گھاس کی طرح سَرسبز ہوں گے۔
۱۷ اُس کا نام اَبد تک مُتبرک رہے گا۔
جَب تک آفتاب ہے اُس کا نام قائم رہے گا۔
اُسی میں زمین کے سَب قبائل برکت پائیں گے۔
تمام قومیں اُسے مُبارک کہیں گی۔

مزمُور ۷۱ (۷۲) اِشارتاً متعلق بالمسیح۔ مزمُور نویس بادشاہ کی عادلانہ حکُومت (۱-۴)۔ اُس کے عہد کی شان اَور درازی (۵-۷)۔ اُس کے عالمگیر تسلط (۸-۱۱) مسکین اَور مظلوم پر اُس کی مہربانی (۱۲-۱۴) اَور اُس کی سلطنت کی اقبالمندی کا (۱۵-۱۷) بیان کرتا ہے +

۱۸ خُداوند اِسرائیل کا خُدا مُبارک ہو۔
فقط وُہی عجیب و غریب کام کرتا ہے۔
۱۹ اور اُس کا جلیل نام اَبد تک مُبارک ہو۔
اور ساری زمین اُس کے جلال سے معمُور ہو۔ آمین ثُم آمین

۲۰ اِختتام مُناجاتِ داؤد بن یسّی۔

کتابِ سوم

مزمُور ۷۲ (۷۳)

نیک و بد کا راز

۱ مزمُور۔ از آساف
خُدا راستبازوں پر۔
خُداوند پاک دِلوں پر کِس قدر مہربان ہے۔
۲ پر میرے پاؤں کا تو پھسلنا قریب تھا۔
میرے قدموں کا لغزش کھانا نزدیک تھا۔
۳ کیونکہ جب مَیں خطاکاروں کی اِقبالمندی کو دیکھتا تھا۔
تو مُجھے شریروں پر رشک آتا تھا۔
۴ اِس لِئے کہ اُن کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔
وہ تندرُست اور جسیم ہوتے ہیں۔
۵ وہ بشری مصائب میں نہیں پڑتے۔
اور نہ اور آدمیوں کی طرح اُن پر آفت آتی ہے۔
۶ اِس لِئے غرُور اُن کی گردن کا طوق ہوتا ہے۔
اور وہ ظُلم سے مُلبّس ہوتے ہیں۔
۷ اُن کی شرارت کثافت سے نِکلتی ہے۔
اُن کا باطن تصوّرات سے لبریز ہوتا ہے۔
۸ وہ طعنہ مارتے اور بداندیشی سے بولتے ہیں۔
وہ اُوپر سے ظُلم کی دھمکی دیتے ہیں۔
۹ وہ اپنے مُنہ سے آسمان پر چڑھائی کرتے ہیں۔
اور اپنی زبان سے زمین کی سَیر کرتے ہیں۔
۱۰ اِس لِئے میری قوم اُنکی طرف رجُوع لاتی ہے۔
اور وہ جی بھر کر پانی پیتے ہیں۔
۱۱ اور کہتے ہیں کہ "خُدا کو کیسے معلوم ہے"
اور "کیا حق تعالیٰ کو کُچھ عِلم ہے؟"
۱۲ دیکھو۔ شریر ویسے ہی ہیں۔
اور وہ سدا مُطمئن ہو کر دولت بڑھاتے ہیں۔
۱۳ تو کیا مَیں بے فائدہ اپنا دِل صاف رکھتا رہا۔
اور پاکیزگی میں اپنے ہاتھ دھوتا رہا!
۱۴ کیونکہ مَیں ہر وقت کوڑا۔
بلکہ روز بہ روز تازیانہ کھاتا ہُوں۔
۱۵ اگر مَیں سوچتا کہ مَیں اُن ہی کی طرح بولُوں۔
تو مَیں تیرے فرزندوں کی پُشت سے بے وفائی کرتا۔
۱۶ مَیں تو غور کرتا رہا کہ اِس بات کو سمجھ لُوں۔

مزمُور ۷۱: ۱۸-۱۹ کتابِ دوم کی اِختتامی تمجید۔
مزمُور ۷۱: ۲۰ سے یہ ظاہر ہے کہ یہ مزمُور داؤد کے مزامیر کے ایک جملہ کے آخر میں پایا گیا۔ اِس سے یہ مُنتج نہیں ہوتا کہ مندرجہ ذیل سب مزامیر حضرت داؤد کے نہیں۔

مزمُور ۷۲ (۷۳) متعلق بالحکمت۔ اِس سوال کا کہ بدکردار کیوں کامیاب ہوتے ہیں۔ مزمُور نویس یہ جواب دیتا ہے کہ یُوں خیال کرنا خطرناک ہے (۱-۳) وہ بیان کرتا ہے کہ بدکردار ظاہراً کُفر بکنے کے باوجُود اقبالمند اور خُوشحال رہتے ہیں۔ (۴-۱۲) جب کہ ایسا معلُوم ہوتا ہے کہ صادِقوں کے دُکھ بے فائدہ ہوتے ہیں۔ (۱۳-۱۶) لیکن خُدا کے اظہار کے مُطابق عاقبت میں (۱۷) خطاکار کی قسمت بدل جائے گی۔ (۱۸-۲۲) اور نیکوکار ہمیشہ کے لِئے خُدا کے دیدار سے خُوش ہونگے (۲۳-۲۸)۔

مگر یہ مجھے دشوار معلوم ہوا۔
۱۷ جب تک کہ مَیں نے خدا کے مقدس میں داخل ہو کر۔
اُن کا انجام نہ سوچ لیا۔
۱۸ بے شک تو اُن کو پھسلنی راہ پر رکھتا ہے۔
اور ہلاکت کی طرف دھکیلتا ہے۔
۱۹ وہ کیسے ایک لحظہ میں اُجڑ گئے ہیں۔
وہ نیست بلکہ دہشتوں میں نابود ہو گئے ہیں۔
۲۰ اے خداوند جاگ اُٹھنے والے خواب کی طرح
اُٹھ کر تُو اُن کی صورت وہمیہ کو ناچیز جانے گا۔
۲۱ جب میرا دل ناگوار ہوتا تھا۔
اور میرا جگر چھد جاتا تھا۔
۲۲ تب مَیں جاہل تھا اور مجھے کچھ سمجھ نہیں تھی۔
مَیں تیرے سامنے جانور کی مانند تھا۔
۲۳ پر مَیں ہر وقت تیرے ساتھ رہونگا۔
تُو نے میرا دہنا ہاتھ پکڑ رکھا تھا۔
۲۴ تُو اپنی مصلحت سے میری ہدایت کریگا۔
اور آخر کار مجھے جلال میں قبول کرے گا۔
۲۵ آسمان پر تیرے سوا میرا کون ہے؟
اور جب تُو میرے ساتھ ہے تو زمین سے مجھے کوئی خوشی نہیں۔
۲۶ گو میرا جسم اور میرا دل زائل ہو جائیں۔
تو بھی خدا ہی ابد تک میرے دل کی چٹان اور میرا بخرہ ہے۔
۲۷ کیونکہ دیکھ جو تجھ سے جدا ہوتے ہیں وہ ہلاک ہو جائینگے۔
تُو اُن سب کو فنا کرتا ہے جو تجھے چھوڑ کر زنا کرتے ہیں۔
۲۸ لیکن میرے لئے یہ اچھا ہے کہ مَیں خدا کے قریب ہوں۔
اور خداوند خدا کو اپنی پناہ گاہ بناؤں۔
مَیں بنتِ صیہون کے دروازوں میں۔
تیرے سب کاموں کا بیان کرونگا۔

مزمور ۷۳ (۷۴)

ہیکل کی تباہی کے لئے نوحہ

مسکیل۔ از آساف
۱ اے خدا تُو نے ہمیشہ کے لئے کیوں ترک کر دیا ہے؟
تیری چراگاہ کی بھیڑوں پر تیرا غضب کیوں سلگ رہا ہے؟
۲ اپنی اُس جماعت کو یاد کر جسے تُو نے قدیم سے قائم کیا ہے۔
اُس قبیلے کو جسے تُو نے اپنی میراث ہونے کے لئے چھڑایا ہے۔
اُس کوہِ صیہون کو جسے تُو نے جائے سکونت بنایا ہے۔
۳ دائمی کھنڈروں کی طرف اپنے قدم بڑھا۔
دشمن نے مقدس میں سب کچھ تباہ کر چھوڑا ہے۔
۴ تیرے مخالف تیری جائے مجمع میں گرجتے رہے ہیں۔
اُنہوں نے اپنے نشانوں کو فتح نشان بنایا ہے۔
۵ وہ اُن آدمیوں کی مانند ہیں۔
جو گنجان درختوں پر کلہاڑا اچلاتے ہیں۔
۶ اور پھر اُس کے دروازوں کو ٹانکی اور ہتھوڑی سے توڑ ڈالتے ہیں۔
۷ اُنہوں نے تیرے مقدس کو آگ سے جلا دیا ہے۔
اور زمین پر تیرے نام کے مسکن کو ملوث کر دیا ہے۔
۸ اُنہوں نے اپنے دل میں کہا کہ "ہم مل کر اُن کو فنا کر دیں۔
اِس ملک کی خدا کی تمام سجدہ گاہوں کو جلا دو"۔
۹ ہمارے لئے کوئی کرشمہ نظر نہیں آتا۔ اور کوئی نبی نہیں ہوتا۔
اور نہ ہم میں کوئی ایسا ہے جو یہ جانے کہ کب تک۔
۱۰ اے خدا دشمن کب تک ملامت کریگا؟
کیا مخالف ابد اً تیرے نام کی اہانت کریگا؟

مزمور ۷۳ (۷۴) ۵۸۷ ق م کی تسخیرِ یروشلیم کے متعلق۔ مزمور نویس ہیکل کی تباہی اور بربادی بیان کرتے ہوئے خدا سے منت کرتا ہے کہ وہ اپنی اُمت کو فراموش نہ کرے (۱-۱۱) اور قدیم زمانے کے کرشموں کا ذکر کر کے (۱۲-۱۷) حلیمی کے ساتھ خدائے متعال کو یاد دلاتا ہے کہ برگزیدہ قوم کی عزت خدا ہی کی عزت سمجھی جاتی ہے (۱۸-۲۳)

۱۱ تُو اپنا ہاتھ کیوں روکتا ہے۔
اَور اپنا دستِ راست اپنی بغل میں کیوں چھپائے رکھتا ہے؟
۱۲ خُدا تو قدیم سے میرا بادشاہ ہے۔
جو زمین پر نجات کا کام کرتا ہے۔
[۱۳] تُو نے اپنی قُدرت سے سمُندر کو چیر دِیا۔
تُو نے پانی میں اژدہاؤں کے سر چکنا چور کر دِیئے۔
۱۴ تُو نے لِویاتان کے سر کُچل ڈالے۔
اَور اُسے بحری حُوتوں کی خُوراک بنا دِیا۔
۱۵ تُو نے چشمے اَور سیلاب جاری کر دیئے۔
اَور لبریز دریاؤں کو خُشک کر ڈالا۔
۱۶ دِن تیرا ہے۔ اَور رات بھی تیری ہی ہے۔
مہتاب اَور آفتاب کو تُو ہی نے بنایا ہے۔
۱۷ تُو نے زمین کی تمام حُدُود ٹھہرائی ہیں۔
گرما اَور سرما تُو ہی نے بنائے ہیں۔
۱۸ یہ یاد رکھ اَے خُداوند کہ دُشمن نے تجھے مَلامت کی ہے۔
اَور ایک جاہل قَوم نے تیرے نام کی اہانت کی ہے۔
۱۹ اپنی فاختہ کی جان کو جُرّہ کے حوالہ نہ کر۔
اپنے مسکینوں کی جان ہمیشہ کے لِئے بھول نہ جا۔
۲۰ اپنے عہد و پیمان پر غَور کر۔
کیونکہ زمین اَور میدان کی کمینیں ظُلم سے بھری ہیں۔
۲۱ مظلُوم شرمِندہ ہو کر نہ لَوٹے۔
غریب و مسکین تیرے نام کی تعریف کریں۔
۲۲ اُٹھ اَے خُدا۔ تو آپ ہی اپنی وکالت کر۔
یاد کر کہ جاہل روزمرّہ تجھے مَلامت کرتا ہے
۲۳ اپنے مُخالفوں کی آواز کو فراموش نہ کر۔
تجھ سے باغیوں کا غُلغُلہ بُلند ہوتا رہتا ہے۔

مزمُور ۷۳: ۱۳-۱۷ قدیم کنعانی گیت سے لی گئیں۔ اژدہا۔ لِویاتان۔ بحری حُوت کے بارے میں دیکھو حاشیہ ایوب ۹: ۱۳ اور ۲۶: ۱۳+

مزمُور ۷۴ (۷۵)

قوموں کا عادِل مُنصِف

[میر مُغنّی کے لِئے "ہلاک نہ کر" مزمُور۔ از آساف۔ گیت۔ ۱
اَے خُداوند ہم تیرا شُکر کرتے ہیں۔ ہم شُکر کرتے۔ ۲
اَور تیرے نام کی ستائش کرتے ہیں۔ ہم تیرے عجیب کام بیان کرتے ہیں۔
جب میرا مُقرّرہ وقت آ جائے گا۔ ۳
تب مَیں صداقت سے اِنصاف کرُونگا۔
اگرچہ زمین اپنے سب باشندوں سمیت ہِل گئی ہے۔ ۴
تو بھی مَیں نے اُسکے سُتُونوں کو قائم کر رکھا ہے۔ [سلاہ
مَیں نے مُتکبّروں سے کہا کہ "تکبّر نہ کرو"۔ ۵
اَور شریروں سے کہ "سینگ بُلند نہ کرو"۔
حق تعالیٰ کے خِلاف اپنا سینگ بُلند نہ کرو۔ ۶
خُدا کے خِلاف لاف زَنی نہ کرو۔
کیونکہ اِنصاف نہ تو مشرق سے اَور نہ مغرب سے۔ ۷
نہ بیابان سے اَور نہ کوہستان ہی سے آتا ہے۔
پر خُدا ہی مُنصِف ہے۔ ۸
وہ کِسی کو پست اَور کِسی کو بُلند کرتا ہے۔
کیونکہ خُداوند کے ہاتھ میں ایک ایسا جام ہے۔ ۹
جو مَے سے لبریز اَور آمیزش سے معمُور ہے۔
اَور وہ اُسی میں سے اُنڈیلتا ہے۔ وہ اُسے دُرد تک کھینچ لیں گے۔
زمین کے تمام شریر پئیں گے۔
پر مَیں تو ہمیشہ تک شادمانی کرتا رہُونگا۔ ۱۰
مَیں یعقُوب کے خُدا کی مدح سرائی کرُونگا۔
مَیں تمام شریروں کے سینگ کاٹ ڈالُونگا۔ ۱۱

مزمُور ۷۴ (۷۵) جماعت خُدا کی حمد کرتی ہے (۲) خُدائے متعال مغروروں کی سزا کا فتویٰ دیتا ہے (۳-۵) اَور مزمُور نویس اِس بات پر غور کرتے ہوئے (۶-۹) خُدائے قاہر کی مدح سرائی کرتا ہے (۱۰-۱۱)

لیکن صادقوں کے سینگ بلند کئے جائیں گے۔

مزمور ۷۵ (۷۶)

نغمۂ نصرت

۱ [میر مغنی کیلئے۔ تاردار سازوں کے ساتھ۔ مزمور۔ از آساف گیت۔]

۲ خدا یہوداہ میں معروف ہے۔
اُس کا نام اسرائیل میں مشہور ہے۔
۳ شلیم میں اُس کا خیمہ ہے۔
اور صیہون میں اُس کا مسکن ہے۔
۴ وہاں اُس نے کمان کی بجلیوں
سپر و تیغ اور سامان جنگ کو توڑ ڈالا۔ [سلاہ
۵ تو اے قادر۔ جلوہ گر ہو کر۔
ازلی پہاڑوں سے آیا ہے۔
۶ مضبوط دل فرش ہو گئے۔ وہ اپنی نیند میں سو گئے۔
اور کسی زبردست کا ہاتھ کام نہیں آیا۔
۷ اے یعقوب کے خدا۔ تیری جھڑکی کے سبب سے۔
رتھ اور گھوڑے بے حس و حرکت پڑے ہیں۔
۸ تو مہیب ہے۔ پس تیرے غضب کی شدت کی وجہ سے۔
کون تیرے سامنے کھڑا رہ سکے گا۔
۹ تو نے آسمان پر سے قضا سنائی۔
زمین ڈر گئی اور خاموش ہو گئی۔
۱۰ جب خدا عدالت کرنے کو اٹھا۔
تاکہ زمین کے سب پست حالوں کو بچا لے۔ [سلاہ
۱۱ کیونکہ ادوم کا غضب تیری ستائش کریگا۔
اور حماۃ کا بقیہ تیری عیدیں منائے گا۔
۱۲ خداوند اپنے خدا کے لئے منتیں مانو اور پوری کرو۔
اُس کے گرد و پیش کے سب لوگ مہیب کے لئے ہدیہ لائیں۔
۱۳ جو اُمرا کی روح کو قبض کرتا ہے۔
وہ شاہانِ جہاں کے لئے مہیب ہے۔

مزمور ۷۶ (۷۷)

مظلوم قوم کا نوحہ

۱ [میر مغنی کیلئے۔ یدوتون کے طور پر۔ از آساف۔ مزمور
۲ میری آواز خدا کے حضور ہے اور میں فریاد کرتا ہوں۔
میری آواز خدا ہی کے حضور ہے تاکہ وہ میری سنے۔
۳ میں اپنی مصیبت ہی کے دن خداوند کو ڈھونڈتا ہوں۔
رات کو میرا ہاتھ پھیلا رہتا ہے اور سن نہیں ہوتا۔
میری جان کو تسکین نامنظور ہے۔
۴ جب میں خدا کو یاد کرتا ہوں تو آہ بھرتا ہوں۔
جب میں غور کرتا ہوں تو میری روح کو غش آجاتا ہے۔ [سلاہ
۵ تو میری آنکھوں کی پلکوں کو روک رکھتا ہے۔
میں گھبراتا ہوں اور بول نہیں سکتا۔
۶ میں گزشتہ ایام پر غور کرتا ہوں۔
میں پہلے زمانے کے برسوں کو یاد کرتا ہوں۔
۷ میں رات کو اپنے دل ہی میں سوچتا ہوں۔
میں تامل کرتا ہوں اور میری روح جانچتی ہے۔
۸ کیا خداوند ہمیشہ کے لئے ترک کر دیگا؟
اور پھر کبھی مہربان نہ ہوگا؟

مزمور ۷۵ (۷۶)۔ یروشلیم کی فتحیابی خداوند ہی سے ہے (۲-۴) اسی نے دشمن پر غلبہ پایا (۵-۷) اور مظلوم کا انتقام لیا (۸-۱۰) اس لئے اُس کا شکر کرنا اور اُس کے حضور قربانی گزراننا لازم ہے۔

مزمور ۷۶ (۷۷) پہلے حصے میں مزمور نویس قوم کی ذلت پر نوحہ کرتا ہے (۲-۱۳) دوسرے حصے میں گزشتہ زمانے کے عجائبات کے بارے میں خدائے قادر کی تعریف کی جاتی ہے (۱۴-۲۱)۔

۹ کیا اُس کی شفقت ہمیشہ کے لِئے چلی گئی ہے؟
اَور اُس کا وعدہ ہر پُشت کے لِئے باطل ہو گیا ہے۔
۱۰ کیا خُدا رحم کرنا بھُول ہی گیا ہے؟
کیا وہ غضب ناک ہو کر اپنی رحمت کو روک رکھتا ہے؟ [سِلاہ
۱۱ اَور مَیں کہتا ہُوں کہ ”یہ میرے رنج کا باعث ہے۔
کہ حق تعالیٰ کا دستِ راست بدل گیا ہے“۔
۱۲ مَیں خُداوند کے کاموں کو یاد کرتا ہُوں۔
ہاں میں تیرے قدیم معجزات کو یاد کرتا ہُوں۔
۱۳ مَیں تیرے کُل اعمال پر غور کرتا ہُوں۔
مَیں تیرے کُل افعال پر سوچتا ہُوں۔
۱۴ اَے خُدا تیری راہ مُقدّس ہے۔
کَونسا معبُود ہمارے خُدا کی طرح عظیم ہے۔
۱۵ تُو ہی وہ خُدا ہے جو عجیب کام کرتا ہے۔
تُو نے اَقوام میں اپنی قُدرت ظاہر کی ہے۔
۱۶ تُو نے اَپنے بازُو سے اپنی قَوم کو۔
یعنی یعقُوبؔ اَور یُوسفؔ کی اَولاد کو چھُڑایا ہے۔ [سِلاہ
۱۷ اَے خُدا۔ بحُورؔ نے تجھے دیکھا۔
بحُورؔ نے تجھے دیکھا۔ وہ بے قرار ہُوئے۔
اَور تہیں بھی کانپ اُٹھیں۔
۱۸ بدلیوں نے پانی برسایا۔
بادلوں سے آواز آئی۔
اَور تیرے تیر ہر طرف چلے۔
۱۹ تیری گرج کی آواز بگولے میں تھی۔
برق نے جہان کو روشن کیا۔
زمین لرزی اَور مُتزلزل ہُوئی۔
۲۰ تیری راہ سمُندر کے بیچ میں سے۔
اَور تیرا رستہ کثرتِ آب میں سے جاتا ہے۔
لیکن تیرے نقشِ قدم نمُودار نہ ہُوئے۔
۲۱ تُو نے مُوسیٰؔ اَور ہارُونؔ کے وسیلے سے۔
گلّے کی مانند اپنی قَوم کو رہنمائی کی۔

مزمُور ۷۷(۷۸)

سرکشی کے باوجُود خُدا کی مہربانی

۱ [مسکیل۔ از آسافؔ
اَے میری اُمّت میری تعلیم کو سُن۔
میرے مُنہ کی باتوں پر اَپنے کان لگاؤ۔
۲ مَیں تمثیل کے لِئے اَپنا مُنہ کھولُونگا۔
اَور قدیم زمانے کے اسرار بیان کرُونگا۔
۳ جو کچھ ہم نے سُنا اَور جان لیا۔
جو کچھ ہمارے باپ دادا نے ہمیں بتایا۔
۴ ہم اُسے اُن کی اَولاد سے چھپائے نہ رکھیں گے۔
بلکہ ہم آیندہ پُشت کو بھی۔
خُداوند کی تعریف اَور اُس کی قُدرت
اَور جو عجائبات اُس نے کِئے ہیں بتائیں گے۔
۵ کیُونکہ اُس نے یعقُوبؔ میں یہ قاعدہ ٹھہرایا۔
اَور اسرائیلؔ میں یہ شرع مُقرّر کی۔
کہ جو کچھ اُس نے ہمارے باپ دادا کو فرمایا۔

مزمُور ۷۷(۷۸)۔ تواریخی مزمُورِ اوّل۔ مزمُور نویس بیان کرتا ہے کہ اُس سلُوک پر غور کرنا جو خُدا اپنی اُمّت سے کرتا ہے کِس قدر فائدہ مند ہے (۱-۸) اَور بتاتا ہے کہ اسرائیل نے خُدا سے اُسی طرح بے وفائی کی (۹-۱۱) جِس طرح اُنکے باپ دادا نے کی تھی۔ باوجُود اِسکے کہ خروج کے وقت (۱۲-۱۶) اَور بیابانی سفر کے دَوران (۱۷-۳۱) خُدا اُنکے لِئے بڑے بڑے کام کرتا رہا۔ اِنہی باپ دادا کو واجب سزا ملی کیونکہ وہ فقط مُنہ ہی سے خُدا کی خدمت کرتے تھے (۳۲-۳۹) حالانکہ اُنہوں نے مِصری آفات میں (۴۰-۵۱) اَور ارضِ موعودہ کو جاتے وقت بھی (۵۲-۵۵) الٰہی قُدرت کا اِظہار دیکھا تھا۔ پس خُدا نے اُسی طرح اُن کی اَولاد یعنی شمالی اسرائیل کو ترک کر دیا (۵۶-۶۴) اور یہُوداہ اَور داؤد کے گھرانے کو چُن لیا (۶۵-۷۲)+
مزمُور ۷۷: ۲ سے مت ۱۳: ۳۵+

وہ اپنی اَولاد کو اُس سے آگاہ کریں۔
۶ تاکہ آیندہ پُشت اَور پَیدا ہونے والی اَولاد جان لے۔
اَور کہ وہ اُٹھ کر اپنی اَولاد کو بھی بتائیں۔
۷ کہ خُدا پر اپنا بھروسا رکھیں۔
اَور خُدا کے کاموں کو نہ بھُولیں۔
بلکہ اُس کے احکام پر عمل کریں۔
۸ اَور اَپنے باپ دادا کی طرح۔
سَرکش اَور ضِدّی نَسل نہ بنیں۔
یعنی ایک اَیسی نَسل جِس کا نہ تو دِل دُرست رہا۔
اَور نہ رُوح ہی خُدا کی وفادار رہی۔
۹ بنی اِفرائیم کمان سے مُسلّح جنگجو۔
لڑائی کے دِن پَسپا ہو گئے۔
۱۰ اُنہوں نے خُدا کے عہد پر عمل نہ کیا۔
اَور اُس کی شریعت پر چلنے سے مُنکر رہے۔
۱۱ اَور وہ اُسکے کاموں کو اَور اُسکے اُن عجائبات کو بھُول گئے۔
جو اُس نے اُن کو دِکھائے تھے۔
۱۲ اُس نے مُلکِ مِصر میں میدانِ ضُوعن میں۔
اُن کے باپ دادا کے سامنے مُعجزے کئِے۔
۱۳ سَمُندر کو چیر کر اُنہیں پار لے گیا۔
اَور پانی کو تودہ کی طرح کھڑا کر دیا۔
۱۴ اُس نے دِن کو بادل سے اُن کی رہبری کی۔
اَور رات بھر آتش کی رَوشنی سے۔
۱۵ اُس نے بیابان میں چٹانوں کو چیرا۔
اَور اُنہیں گویا سَمُندر سے خُوب پانی پلایا۔
۱۶ اُس نے چٹان میں سے ندّیاں جاری کیں۔
اَور دریاؤں کی طرح پانی بہایا۔
۱۷ تَو بھی وہ اُس کے خِلاف گناہ کرتے گئے۔
اَور بیابان میں حق تعالیٰ سے سَرکش رہے۔
۱۸ اَور اُنہوں نے اَپنے دِل میں خُدا کو آزمایا۔
جَب اَپنی خواہش کے مُطابق خُوراک مانگی۔
۱۹ بلکہ وہ خُدا کے خِلاف بکنے لگے اَور کہا
"کیا خُدا بیابان میں دسترخوان بچھا سکتا ہے!
۲۰ دیکھو۔ اُس نے چٹان کو مارا تو پانی پھُوٹ نِکلا۔
اَور نہریں جاری ہو گئیں۔
کیا وہ روٹی بھی دے سکے گا۔
یا اپنی اُمّت کے لئِے گوشت مُہیّا کر دے گا؟"
۲۱ پَس خُداوند سُن کر قہر آلُود ہو گیا۔
اَور یعقُوب کے خِلاف آگ بھڑک اُٹھی۔
اَور اِسرائیل پر غضب ٹُوٹ پڑا۔
۲۲ کیونکہ وہ خُدا پر ایمان نہ لائے۔
اَور اُسکی نجات پر بھروسا نہ کیا۔
۲۳ پر اُس نے بادلوں کو حُکم دے دیا۔
اَور آسمان کے دروازے کھول دیئے۔
۲۴ اَور کھانے کے لئِے اُن پر مَنّ برسایا۔
اَور اُن کو نانِ آسمانی عطا کیا۔
۲۵ اِنسان نے فرشتگان کی روٹی کھائی۔
اَور اُس نے رَسد بھیج کر اُن کو آسُودہ کیا۔
۲۶ اُس نے آسمان سے پُروا چلائی۔
اَور اپنی قُدرت سے دکھنیری بہائی۔
۲۷ اَور اُس نے اُن پر گرد کی طرح گوشت
اَور ساحِل کی ریت کی طرح بازُودار پرند برسائے۔
۲۸ اَور یہ اُن کی لشکرگاہ کے درمیان۔
اَور اُن کے خیموں کے اِردگرد گر پڑے۔
۲۹ پس وہ کھا کر خُوب سیر ہُوئے۔

مزمور ۷۸: ۲۴ ← یوح ۶: ۳۱۔

اور اُس نے اُن کی تمنّا اُن کو بخشی۔
۳۰ پر وہ اپنی خواہش سے ہنُوز باز نہ آئے۔
اور اُن کا کھانا اُن کے مُنہ ہی میں تھا۔
۳۱ کہ خُدا کا غضب اُن پر ٹُوٹ پڑا۔
اور اُس نے اُن کے سب سے موٹے تازہ قتل کِئے۔
اور اِسرائیل کے نوجوانوں کو مار گرایا۔
۳۲ باوجُود اِن سب باتوں کے وہ گُناہ کرتے ہی رہے۔
اور اُس کے مُعجزوں کو دیکھ کر بھی یقین نہ کیا۔
۳۳ تب اُس نے اُن کے ایّام کو عِجلت سے۔
اور اُنکے سالوں کو ناگہاں انجام سے تمام کر دیا۔
۳۴ جب وہ اُن کو قتل کرتا تو وہ اُس کے طالب ہوتے۔
اور رجُوع ہو کر خُدا کو تلاش کرتے تھے۔
۳۵ اور اُن کو یاد آتا تھا کہ خُدا ہماری چٹان۔
اور خُدائے تعالیٰ ہمارا مُخلّص ہے۔
۳۶ پر وہ اپنے مُنہ سے اُسے فریب دیتے۔
اور اپنی زبان سے اُس سے جھُوٹ بولتے تھے۔
۳۷ کیونکہ نہ تو اُن کا دِل اُس کی طرف دُرست رہا۔
اور نہ وہ اُس کے عہد کے وفادار نِکلے۔
۳۸ مگر وہ رَحم کر کے گُناہ بخشتا اور اُنہیں ہلاک نہ کرتا۔
بلکہ بارہا اپنے غضب کو روک لیتا۔
اور اپنے پُورے قہر کو بھڑکنے نہیں دیتا تھا۔
۳۹ اُسے یاد رہتا تھا کہ یہ محض بشر ہیں۔
یعنی گُزرنے والی آہ کی طرح ہیں جو واپس نہیں ہوتی۔
۴۰ کِتنی دفعہ اُنہوں نے بیابان میں اُس سے سرکشی کی۔
اور صحرا میں اُسے آزُردہ کیا!
۴۱ بار بار اُنہوں نے خُدا کو آزمایا۔
اور اِسرائیل کے قدُّوس کو رنج دِلایا۔

۴۲ اُنہوں نے اُس کے ہاتھ کو یاد نہ رکھا۔
یعنی اُس دِن کو جب اُس نے اُنکو مُخالِف کے ہاتھ سے چھُڑایا۔
۴۳ جب اُس نے مِصر میں اپنے کرشمے۔
اور صوعن میں اپنے عجائبات دِکھائے۔
۴۴ اور اُن کے دریاؤں اور اُن کی ندیوں کو۔
خُون بنا ڈالا تاکہ وہ اُن سے پی نہ سکیں۔
۴۵ اُس نے اُن پر مکّھیوں کے غول بھیجے جو اُن کو کھا گئے۔
اور مینڈک جنہوں نے اُن کو ستایا۔
۴۶ اُس نے اُن کی پیداوار کیڑے کو۔
اور اُن کی محنت کا پھل ٹِڈی کو دے دِیا۔
۴۷ اُس نے اُن کے تاکوں کو اولوں سے۔
اور اُن کے گُولر کے درختوں کو پالے سے مارا۔
۴۸ اُس نے اُن کے گائے بیلوں کو اولوں کے۔
اور اُن کی بھیڑ بکریوں کو بجلی کے حوالے کیا۔
۴۹ اُس نے اپنا شدید غُصّہ۔
اپنا قہر اور غضب اور ایذا۔
یعنی فرِشتگانِ ہلاکت کی فوج اُن پر بھیجی۔
۵۰ اُس نے اپنے غضب کے لئے رستہ بنایا۔
اُس نے اُن کو موت سے نہ بچایا۔
اور اُن کے مواشی وبا کے حوالے کِئے۔
۵۱ اور اُس نے مِصر کے سب پہلوٹھوں کو۔
اور حام کے خیموں میں اُن کی رجُولیت کے پہلے پھل کو مارا۔
۵۲ تب وہ اپنی اُمّت کو بھیڑوں کی مانند لے چلا۔
اور بیابان میں گلّے کی طرح اُن کی رہبری کی۔
۵۳ اور وہ اُن کو سلامت لے گیا۔ اور وہ نہ ڈرے۔
اور اُس نے سمندر اُن کے دُشمنوں پر اُلٹ دِیا۔
۵۴ اور اُن کو پاک سرزمین میں لایا۔

یعنی اُس کوہستان میں جِسے اُسکے دستِ راست نے حاصل
کِیا۔
۵۵ اور اُس نے قوموں کو اُن کے سامنے سے نِکالا۔
اور قُرعہ ڈال کر اُن کی میراث اُن کو بانٹ دی۔
اور اُنہی کے خیموں میں اِسرائیل کے قبائل کو بسایا۔
۵۶ تو بھی اُنہوں نے اُسے آزما کر خُدا تعالیٰ کو غُصّہ دِلایا۔
اور اُس کے قواعد کو نہ مانا۔
۵۷ بلکہ اپنے باپ دادا کی مانند برگشتہ ہو کر بے وفائی کی۔
وہ دھوکا دینے والی کمان کی طرح پلٹ آئے۔
۵۸ اُنہوں نے اپنے اُونچے مقاموں سے اُس کا غضب بھڑکایا۔
اور اپنی تراشی ہُوئی مُورتوں سے اُسے غیرت دِلائی۔
۵۹ خُدا نے سُنا اور برہم ہو کر۔
اِسرائیل سے سخت متنفر ہُوا۔
۶۰ اور اُس نے شیلوؔ کے مسکن کو ترک کر دِیا۔
یعنی اُس خیمے کو جہاں وہ بنی آدم کے درمیان سکونت پذیر
تھا۔
۶۱ اور اُس نے اپنی قُوّت کو اسیری میں۔
اور اپنا جلال دُشمن کے ہاتھ میں دے دِیا۔
۶۲ اُس نے اپنی اُمّت کو تلوار کے حوالے کِیا۔
اور اپنی میراث پر خشمناک ہُوا۔
۶۳ آگ اُن کے نوجوانوں کو کھا گئی۔
اور اُن کی کنواریاں منسوب نہ ہُوئیں۔
۶۴ اُن کے کاہن تلوار سے مارے گئے۔
اور اُن کی بیواؤں نے نوحہ نہ کیا۔
۶۵ تب خُداوند گویا نیند سے جاگ اُٹھا۔
اُس جنگجو کی طرح جو مے سے مخمور ہو۔
۶۶ اور اُس نے اپنے دُشمنوں کو مار کر پسپا کر دِیا۔
اور ہمیشہ کے لِئے اُن کو شرمندہ کیا۔
۶۷ اور اُس نے یُوسفؔ کے خیمے کو رَدّ کر دیا۔
اور افرائیمؔ کے قبیلے کو نہ چُنا۔
۶۸ بلکہ یہُوداہؔ کے قبیلے کو چُن لیا۔
یعنی اُس کوہِ صِیہُون کو جو اُسے پسند تھا۔
۶۹ اور اُس نے اپنے مقدِس کو آسمان کی مانند تعمیر کیا۔
اور زمین کی مانند بھی جس کی اُس نے ہمیشہ کیلئے بُنیاد ڈالی۔
۷۰ اور اُس نے اپنے بندے داؤدؔ کو پسند کیا۔
اور بھیڑ سالوں میں سے اُسے لے لیا۔
۷۱ اُس نے اُسے دُودھ پلانے والیوں کے پیچھے سے بُلا لیا۔
تاکہ اُس کی اپنی اُمّت یعقُوبؔ کی۔
اور اُس کی اپنی میراث اِسرائیل کی پاسبانی کرے۔
۷۲ سو وہ اپنے دِل کی راستی سے اُن کی پاسبانی۔
اور اپنے ہاتھوں کی مہارت سے اُن کی رہنمائی کرتا رہا۔

مزمُور ۷۸ (۷۹)

شہر اور ہیکل کی بربادی پر مرثیہ

[مزمُور۔ از آسافؔ

۱ اَے خُدا۔ غیر قومیں تیری میراث میں داخل ہو گئی ہیں۔
اُنہوں نے تیری مُقدّس ہیکل کو ناپاک کر دیا ہے۔
اُنہوں نے یرؔوشلیم کو کھنڈر بنا دِیا ہے۔
۲ اُنہوں نے تیرے بندوں کی لاشوں کو آسمان کے پرندوں کی۔
اور تیرے مُقدّسوں کے گوشت کو زمین کے درندوں کی خُورش
بنا دیا ہے۔
۳ اُنہوں نے اُنکا خُون یرؔوشلیم کے گرد گویا پانی بہا دیا ہے۔

مزمُور ۷۸ (۷۹) لوگ شہر کی تباہی اور بربادی پر نوحہ کرتے ہیں (۱-۴) اور خُدا سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ اُنکا اِنتقام لے (۵-۸) تاکہ اُس کی اپنی عزّت بحال رہے (۹-۱۰) اور وہ وعدہ کرتے ہیں کہ ہم ہمیشہ کے لِئے تیرے شُکرگزار رہیں گے۔

اَور کوئی نہیں پایا گیا جو اُنہیں دَفن کرے۔
۴ ہم اَپنے ہمسایوں کے نزدیک ضربُ المثل۔
اَور اَپنے قُرب وجوار کی دُنیا کے نزدیک باعثِ مذاق و تمسخر بن گئے ہیں۔
۵ کب تک اَے خُداوَند۔ کیا تُو ہمیشہ کیلئے ناراض رہیگا؟
کیا تیری غیرت آگ کی طرح بھڑکتی رہے گی؟
۶ اَپنا غضب اُن قوموں پر اُنڈیل دے جو تجھے نہیں پہچانتیں۔
اَور اُن ممالک پر بھی جو تیرا نام نہیں لیتے۔
۷ کیونکہ اُنہوں نے یعقُوب کو کھا لیا ہے۔
اَور اُس کے مسکن کو اُجاڑ دیا ہے۔
۸ مُتقدّمین کے گُناہ ہمارے خِلاف یاد نہ کر۔
تیری رحمت جلد ہم تک پہنچے۔
کیونکہ ہم تو بہُت ہی ذلیل ہو گئے ہیں۔
۹ اَے ہماری نجات کے خُدا۔ اَپنے نام کے جلال کی خاطر ہماری مدد کر۔
اَور اَپنے نام کی خاطر۔ ہمیں چھُڑا اَور ہمارے گُناہوں کو بخشدے۔
۱۰ غیر قومیں کِس واسطے کہیں۔ کہ اُن کا خُدا کہاں ہے؟
تیرے بندوں کے بہائے ہُوئے خُون کا اِنتقام
ہماری آنکھوں کے سامنے غیر قوموں پر واضح ہو جائے۔
۱۱ اسیروں کا کراہنا تیرے حضُور تک پہنچے۔
اَپنے بازُو کی قُوّت سے مرنے والوں کو بچا لے۔
۱۲ اَور ہمارے ہمسائے جو طعنہ زنی تجھ پر کرتے رہے ہیں۔
اَے خُداوند اُسے ہفت چند اُنہی کے دامن میں ڈال دے۔
۱۳ پر ہم جو تیری اُمّت اَور تیری چراگاہ کی بھیڑیں ہیں۔
اَبد تک تیرا شُکر کرتے رہیں گے۔
ہم نسل در نسل تیری سِتائش بیان کرتے رہیں گے۔

مزمُور ۷۹ (۸۰)

بحالی کے لئے دُعا

۱ [میر مُغنّی کے لئے۔ بطرزِ "سوسنِ شہادت"
از آساف۔ مزمُور۔
۲ اَے اِسرائیل کے چوپان۔
تُو جو گلّے کی مانند یُوسف کو لے چلتا ہے۔ سُن لے۔
تُو جو کرّوبیوں پر تخت نشین ہے۔
۳ اِفرائیم اَور بنیامین اَور منسّی کے سامنے جلوہ گر ہو۔
اَپنی قُوّت کو بیدار کر۔
اَور ہمیں بچانے کو آ۔
۴ اَے خُدا۔ ہم کو بحال کر
اَور اَپنے چہرے کا نُور چمکا تا کہ ہم بچ جائیں۔
۵ اَے لشکروں کے خُدا۔ تُو کب تک۔
اَپنی اُمّت کی دُعا سے ناراض رہے گا؟
۶ تُو نے اُن کو آنسوؤں کی روٹی کھلائی ہے۔
اَور پیمانہ بھر اُنہیں آنسُو پلائے ہیں۔
۷ تُو نے ہم کو ہمارے ہمسایوں کے لئے تکرار کا باعث بنایا ہے۔
اَور ہمارے دُشمن ہم پر ہنستے ہیں۔
۸ اَے لشکروں کے خُدا۔ ہم کو بحال کر۔
اَور اَپنے چہرے کا نُور چمکا تا کہ ہم بچ جائیں۔
۹ تُو مِصر سے ایک تاک لایا۔
تُو نے غیر قوموں کو اُکھاڑ کر اُسے لگایا۔
۱۰ تُو نے اُس کے لئے جگہ تیّار کی۔

مزمُور ۷۹ (۸۰) خُداوند سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ شمالی قبائل کی مدد کرے (۲-۳)، اِس لئے کہ دُشمن اُن کو بہُت ستاتا ہے (۵-۷) گُزشتہ ایّام میں وہ خُدا کی پیاری تاک تھے (۹-۱۲) لیکن اِس وقت یہ تاکستان برباد کیا گیا (۱۳-۱۶)، اِس لئے خُدا کی نجات دِہ مدد درکار ہے (۱۷-۱۹) آیت ۴ و ۸ اَور ۲۰ کا دُہراؤ آیت ۱۲ اَور ۱۶ کے بعد بھی پڑھا جائے۔

تو اُس نے جڑ پکڑ کر زمین کو بھر دیا۔
۱۱ اُس کے سائے سے پہاڑ۔
اور اُس کی شاخوں سے خُدا کے دیودار ڈھانپے گئے۔
۱۲ اُس نے اپنی ڈالیوں کو سمندر تک۔
اور اپنی ٹہنیوں کو دریا تک پھیلا دیا۔
۱۳ تُو نے کیوں اُس کی باڑوں کو توڑ ڈالا۔
تاکہ سب راہرو اُس کے انگور توڑیں۔
۱۴ جنگل کے خنزیر اُسے برباد کریں۔
اور وحشی چرندے اُسے کھا جائیں۔
۱۵ اے لشکروں کے خُدا لوٹ آ۔
آسمان پر سے نگاہ کر کے دیکھ اور اِس تاک کی خبر لے۔
۱۶ اور جسے تیرے دہنے ہاتھ نے لگایا ہے۔
اور جس ٹہنی کو تُو نے اپنے لئے مضبوط کیا تو اُسکی حفاظت کر۔
۱۷ جنہوں نے اُسے آگ سے جلایا اور کاٹ ڈالا۔
وہ تیرے چہرے کی جھنجھلاہٹ سے ہلاک ہوں۔
۱۸ تیرا ہاتھ تیرے یمین کے مرد پر ہو۔
یعنی اُس ابن انسان پر جسے تُو نے اپنے لئے مضبوط کیا ہے۔
۱۹ پھر ہم تجھ سے برگشتہ نہ ہونگے۔
تُو ہم کو زندہ بچائے رکھ۔ اور ہم تیرا نام لیا کرینگے۔
اے خُداوند لشکروں کے خُدا ہم کو بحال کر۔
اور اپنے چہرے کا نور چمکا تاکہ ہم بچ جائیں۔

مزمور ۸۰ (۸۱)

عید کی خوشنودی

۱ [میر مغنی کے لئے۔ بطرز "جتوت"۔ از آساف۔

۲ ہمارے قوّت خدا کے لئے خوشی سے گاؤ۔
یعقوب کے خُدا کے لئے للکارو۔
۳ ستار کے ساتھ گاؤ۔ اور خنجریاں ٹنکاؤ۔
خوش آواز بربط اور سارنگی بجاؤ۔
۴ نئے چاند کے وقت نرسنگا پھونکو۔
اور پورے چاند یعنی ہماری عید کے وقت بھی۔
۵ کیونکہ یہ اسرائیل کی رسم۔
اور یعقوب کے خدا کی قضا ہے۔
۶ اُس نے اُس کو یوسف میں شہادت مقرر کیا۔
جب وہ ملک مصر سے باہر نکلا۔
میں نے ایک ایسی زبان سنی جس سے میں واقف نہ تھا۔
۷ "میں نے اُس کے کندھے سے بوجھ ہٹا دیا۔
اُس کے ہاتھ ٹوکری سے چھوٹ گئے۔
۸ مصیبت کے وقت تُو نے پکارا تو میں نے خلاصی دی۔
میں نے گرجتے بادل میں سے تجھے جواب دیا۔
میں نے تجھے مریبہ کے چشمے پر آزمایا۔ [سلاہ
۹ اے میری اُمت سن میں تجھے نصیحت کرونگا۔
اے اسرائیل کاش! تو میری سنے۔
۱۰ تیرے ہاں دوسرا معبود نہ ہوگا۔
تُو کسی اجنبی معبود کی پرستش نہ کرے گا۔
۱۱ میں ہی خداوند تیرا خدا ہوں۔
جو تجھے ملک مصر سے نکال لایا۔
اپنا منہ خوب کھول تو میں اُسے بھر دونگا۔
۱۲ لیکن میری اُمت نے میری نہ سنی۔
اور اسرائیل نے میری اطاعت نہ کی۔
۱۳ اِس لئے میں نے اُن کو اُن کی سخت دلی کے حوالے کیا۔
وہ اپنی ہی مشورتوں پر چلیں۔

مزمور ۸۰ (۸۱) پہلا حصہ عید خیام کے لئے ایک چھوٹا سا گیت ہے (۲-۶ ولف) دوسرے حصے میں خُدا اپنی اُمت کو یاد دلاتا ہے کہ اُسی نے انکو ملک مصر سے باہر نکال کر انکو حکم دیا تھا کہ سوائے اُسکے اور کسی معبود کی عبادت نہ کریں (۷-۱۱) اُس نے انکو نافرمانی کی سزا دی تھی۔ لیکن اس وقت انکو فتح اور اقبالمندی بخشیگا بشرطیکہ وہ اُس کی اطاعت کریں (۱۲-۱۷)۔

۱۴ کاش! میری اُمّت میری سُنتی۔
اَور اِسرائیل میری راہوں پر چلتا۔
۱۵ تو مَیں فوراً اُن کے اَعدا کو مغلُوب کرتا۔
اَور اُن کے مُخالِفوں پر اَپنا ہاتھ چلاتا۔
۱۶ خُداوند سے نفرت کرنے والے اُس کی خُوشامد کرتے۔
• لیکن اُن کا بخرہ ہمیشہ کے لِئے قائم ہوتا۔
۱۷ اَور مَیں اِسے گیہُوں کا مَیدا کھِلاتا۔
اَور چٹان کے شہد سے اِسے سیر کرتا"۔

مزمُور ۸۱ (۸۲)

بے اِنصاف مُنصِف کا انجام

۱ [مزمُور۔ از آسف
خُدا کی جماعت میں خُدا کھڑا ہوتا ہے۔
خُداؤں کے درمیان وہ عدالت کرتا ہے۔
۲ "تُم کب تک بے اِنصافی سے عدالت کرو گے۔
اَور شریروں کی طرفداری کرو گے۔ [سِلاہ
۳ مِسکین اَور یتیم کا حق پہنچاؤ۔
غریب اَور مُفلِس کا اِنصاف کرو۔
۴ مِسکین اَور مُحتاج کو رہائی دو۔
شریروں کے ہاتھ سے اُس کو چھُڑاؤ۔
۵ وہ نہیں جانتے اَور نہیں سمجھتے۔
وہ تاریکی میں چلتے پھرتے ہیں۔
زمین کی تمام بُنیادیں ہِلتی ہیں۔
[۶] مَیں نے کہا کہ تُم خُدا ہو۔
تُم سب حق تعالیٰ کے فرزند ہو۔
۷ تو بھی تُم آدمیوں کی طرح مرو گے۔
اَور سرداروں میں سے کِسی ایک کی طرح گر جاؤ گے۔
[۸] اَے خُدا۔ اُٹھ۔ اَور زمین کی عدالت کر۔
کیُونکہ تُو ہی سب قوموں کا مالِک ہے۔

مزمُور ۸۲ (۸۳)

چوطرفہ حملہ آوری کے وقت دُعا

۱ [گیت۔ مزمُور۔ از آسف
۲ اَے خُداوند چُپکا نہ رہ۔
اَے خُدا خاموش نہ رہ۔ بے حرکت نہ رہ۔
۳ کیُونکہ دیکھ تیرے دُشمن شور مچا رہے ہیں۔
اَور جو تُجھ سے نفرت رکھتے ہیں وہ سر اُٹھاتے ہیں۔
۴ وہ تیری اُمّت کے خِلاف فریب سے منصُوبے باندھتے ہیں۔
اَور تیرے بچائے ہُوؤں کے خِلاف مشورہ کرتے ہیں۔
۵ وہ کہتے ہیں کہ "آؤ ہم اِن کو مِٹا دیں تاکہ یہ اُمّت ہی نہ رہیں"۔
اَور بعد ازاں اِسرائیل کا نام ونشان نہ رہے۔
۶ ہاں وہ یک دِل ہو کر مشورہ کرتے ہیں۔
اَور تیرے خِلاف عہد باندھتے ہیں۔
۷ اِدوم کے خیمے اَور اسمٰعیلی۔
موآب کے خیمے اَور ہاجری۔
۸ جبال اَور عمُّون اَور عمالیق۔
فِلستین اَور صُور کے باشندے۔
۹ بلکہ اسُور بھی اُن کے ساتھ مِل گئے ہیں۔
یہ بنی لُوط کا بازُو بنے ہُوئے ہیں۔ [سِلاہ

مزمُور ۸۱ (۸۲) مزمُور نویس بیان کرتا ہے (۱) کہ خُدا بے اِنصاف مُنصِفوں کو کیسے تنبیہ دیتا (۲-۴) اَور اُن کو سزا کے لائق ٹھہراتا ہے (۵-۷) خُدا سے دُعا کی جاتی ہے کہ وہ آ کر عالمگیر عدالت کرے (۸) +

مزمُور ۸۱: ۶ سے یُوحنّا ۱۰: ۳۴ +

مزمُور ۸۱: ۸ سے یُوحنّا ۵: ۲۲ +

مزمُور ۸۲ (۸۳) مزمُور نویس مُخالِف قوموں کے خلاف خُدا کی مدد چاہتا ہے (۲-۵) جن کے ناموں کا ذِکر کرکے (۶-۹) وہ دُعا کرتا ہے کہ خُدا اُن پر اُسی طرح غالب آئے جس طرح قدیم زمانے کے دُشمنوں پر غالب آیا تھا (۱۰-۱۳) اَور اُن کو بالکل نیست ونابُود کر دے (۱۴-۱۹) +

۱۰ تُو اُن کے ساتھ وُہی سلُوک کر جو مِدیان سے کیا تھا۔
یا سیسرا سے۔ یا وادیِ قیشون پر یابین سے۔
۱۱ جو عین دور کے پاس ہلاک ہُوئے۔
اور زمین کے لِئے کھاد بن گئے۔
۱۲ اُن کے اُمرا کو عوریب اور زئیب کی مثل کر۔
اُن کے تمام رئیسوں کو زِبح اور ضلمنّع کی مانند۔
۱۳ جنھوں نے کہا تھا کہ "آؤ۔
ہم خُدا کے مساکِن پر قبضہ کر لیں۔"
۱۴ اَے میرے خُدا اُن کو بگولے میں پتّوں کی طرح کر۔
اور ہوا کے سامنے بُھس کی مانند۔
۱۵ جس طرح آگ جنگل کو جلاتی ہے۔
اور جس طرح شعلہ پہاڑوں کو جُھلس دیتا ہے۔
۱۶ اُسی طرح تُو اپنے طوفان سے اُن کا تعاقب کر۔
اور اپنی تُند ہوا سے اُن کو پریشان کر۔
۱۷ اُن کے چہروں کو شرمندگی سے بھر دے۔
تاکہ اَے خُداوند وہ تیرے نام کے طالب ہو جائیں۔
۱۸ وہ ہمیشہ کے لِئے شرمگین اور پریشان ہوں۔
وہ رُسوا ہوں اور نیست و نابُود ہوں۔
۱۹ اور جانیں کہ تُو۔ جس کا نام ہی خُداوند ہے۔
تمام رُوئے زمین پر اکیلا متعال ہے۔

مزمور ۸۳ (۸۴)

خُدا کے گھر کا اشتیاق

۱ میرمُغنّی کیلئے۔ بطرزِ "جتّوت"۔ از بنی قورح۔ مزمور۔
۲ اَے ربّ الافواج۔
تیرے مساکِن کیا ہی دِلکش ہیں۔
۳ میری جان خُداوند کی بارگاہوں کے لِئے۔
آرزُومند ہے بلکہ گداز ہوتی ہے۔
میرا دِل اور میرا جسم
زِندہ خُدا کے لِئے اشتیاق سے للکارتے ہیں۔
۴ چڑیا کو بھی ٹھکانا ملتا ہے۔
اور ابابیل کو گھونسلا۔
جہاں اپنے بچّوں کو رکھے۔
یعنی تیرے مذبحوں کے پاس اَے ربّ الافواج۔
اَے میرے بادشاہ اور میرے خُدا۔
۵ اَے خُداوند مُبارک ہیں وہ جو تیرے گھر میں رہتے ہیں۔
وہ تو ہمیشہ تیری ستائش کرتے ہیں۔ [سِلاہ
۶ مُبارک ہے وہ آدمی جس کی قوّت تُجھ سے ہے۔
جب اُس کے دِل میں زیارت کا خیال ہے۔
۷ وہ خُشک وادی میں سے گزرتے ہُوئے۔
اُسے چشمہ بنا دیتے ہیں۔
اور پہلی بارش کی برکت اُسے مُلبّس کرتی ہے۔
۸ وہ قوّت سے قوّت تک چلتے جائیں گے۔
وہ صیہون میں خُداؤں کے خُدا کو دیکھیں گے۔
۹ اَے ربّ الافواج۔ میری دُعا سُن۔
اَے یعقوب کے خُدا۔ کان لگا۔ [سِلاہ
۱۰ اَے خُدا ہماری سپر کو دیکھ۔
اور اپنے ممسوح کے چہرے پر نِگاہ کر۔
۱۱ یقیناً تیری بارگاہوں میں ایک دِن
کسی اور جگہ کے ہزار سے بہتر ہیں۔
شریروں کے خیموں میں رہنے کی نسبت
اپنے خُدا کے گھر کی دہلیز پر کھڑا ہونا مُجھے زیادہ پسند ہے۔

مزمور ۸۳ (۸۴) مزمور نویس خُداوند کے گھر جانے کی آرزو ظاہر کر کے (۲-۴) بیان کرتا ہے کہ وہاں ہر وقت رہنے والوں کی کیسی خوشی ہوتی ہے (۵-۸) اور یہی خوشی حاصل کرنے کے لِئے خُدا سے دُعا کرتا ہے (۹-۱۳) +

مزمور ۸۳: ۴ سے مت ۸: ۲۰ +

۱۲ کیونکہ خداوند خدا آفتاب اَور سپر ہے۔
خُداوند فضل اَور جلال کا بخشندہ ہے
وہ اُن سے کوئی اچھی چیز دریغ نہیں کرتا۔
جو دِل کی بےگناہی میں چلتے ہیں۔
۱۳ اَے ربّ الافواج۔
مُبارک وہ شخص ہے جو تجھ پر بھروسا رکھتا ہے۔

مزمُور ۸۴ (۸۵)

کامل بحالی کے لِئے دُعا

۱ [میر مُغنّی کے لِئے۔ از بنی قورح۔ مزمُور
۲ اَے خُداوند تُو نے اپنی سرزمین پر مہربانی کی ہے۔
تُو نے یعقُوبؔ کی قِسمت کو بدل دِیا ہے۔
۳ تُو نے اپنی اُمّت کی بدی کو بخش دیا ہے۔
تُو نے اُن کی سب خطاؤں کو ڈھانپ دیا ہے۔ [سِلاہ
۴ تُو نے اپنے غُصّے کو بالکل تھام لیا ہے۔
تُو اپنے غضب کی شِدّت سے باز آ گیا ہے۔
۵ اَے ہمارے مُخلّص خُدا۔ ہم کو واپس لا۔
اَور اپنی ناراضگی ہم سے دُور کر۔
۶ کیا تُو ابد تک ہم سے ناراض رہیگا؟
کیا تُو پُشت در پُشت اپنا غضب طویل کرتا جائیگا؟
۷ کیا برعکس اِس کے تُو ہمیں زندہ نہ کریگا؟
کیا تیری اُمّت تجھ میں خُوش نہ ہوگی؟
۸ اَے خُداوند اپنی شفقت ہم کو دِکھا۔
اَور اپنی نجات ہمیں بخش۔
۹ مَیں سُنُونگا کہ خُداوند خُدا کیا فرماتا ہے۔
کیونکہ وہ اپنی اُمّت اَور اپنے برگزیدوں سے۔
اَور اُن سے بھی سلامتی کا کلام کریگا۔
جو دِل سے اُس کی طرف رجُوع کرتے ہیں۔
۱۰ یقیناً اُس سے ڈرنے والوں کے لِئے اُس کی نجات قریب ہے
تاکہ جلال ہماری سرزمین میں بسے۔
۱۱ شفقت اَور سچّائی باہم مُلاقات کرینگی۔
عدل اَور صُلح ایک دُوسرے کا بوسہ لینگے۔
۱۲ زمین سے صداقت اُگے گی۔
اَور عدل آسمان پر سے نظر کریگا۔
۱۳ خُداوند ہی نیکی عطا کریگا۔
اَور ہماری سرزمین اپنا پھل دے گی۔
۱۴ عدل اُس کے آگے آگے چلے گا۔
اَور نجات اُس کے قدموں کی راہ میں چلے گی۔

مزمُور ۸۵ (۸۶)

دیندار کی دُعا بوقتِ مُصیبت

۱ [مُناجات۔ از داؤدؔ۔
اَے خُداوند اپنا کان جُھکا اَور میری سُن۔
کیونکہ مَیں غریب اَور مِسکین ہُوں۔
۲ میری جان کی حفاظت کر کیونکہ مَیں دیندار ہُوں۔
اپنے خادِم کو جِس کا توکّل تجھ پر ہے رہائی دے۔
۳ تُو میرا خُدا ہے۔ اَے خُداوند مُجھ پر رحم کر۔
کیونکہ مَیں دِن بھر تیرے آگے نالہ کرتا ہُوں۔
۴ اپنے خادِم کے جی کو خُوش کر۔
کیونکہ اَے خُداوند مَیں تیری طرف اپنی رُوح کو اُٹھاتا ہُوں۔

مزمُور ۸۴ (۸۵) خُدا کی اُمّت پائی ہُوئی برکتوں کے لِئے خُدا کا شُکر کرتی ہے (۲-۴) اَور اِلتجا کرتی ہے کہ موجُودہ تکلیفات بھی دُور کی جائیں (۵-۸) کوئی نبی لوگوں سے مستقبل کی خوشحالی بیان کرتا ہے (۹-۱۴)+
مزمور ۸۴: ۹ ہے عب ۲: ۱+

مزمُور ۸۵ (۸۶) متعلّق بالمسیح۔ خادِمِ خُداوند اپنے مہربان باپ سے دُعا کرتا ہے۔ (۱-۷) اَور تمام قوموں کے خدا کی طرف رجُوع کرنے کا آرزُومند ہے (۸-۱۰) وہ ہمیشہ کی شکرگزاری کا وعدہ کرکے (۱۱-۱۳) خُدا سے مدد اَور برکت چاہتا ہے (۱۴-۱۷)

۵ اِس لِئے کہ تُو اَے خُداوند نیک اَور غفُور ہے۔
اَور اَپنے تمام مُلتجیوں پر نہایت رحیم ہے۔
۶ اَے خُداوند میری دُعا سُن۔
اَور میری مِنّت کی آواز پر کان دھر۔
۷ مَیں اَپنی مُصیبت کے دِن تُجھے پُکارتا ہُوں۔
اِس لِئے کہ تُو میری سُن لے گا۔
۸ اَے خُداوند معبُودوں کے درمیان تُجھ سا کوئی نہیں۔
اَور تیری صنعتوں کی کوئی مِثل نہیں۔
۹ وہ تمام قَومیں آئینگی جِن کو تُو نے خلق کِیا ہے۔
اَور اَے خُداوند تُجھے سجدہ کرینگی۔
اَور تیرے نام کی تمجید کرینگی۔
۱۰ کیونکہ تُو عظیمُ الشّان اَور عجیب کام کرنے والا ہے۔
تُو ہی اکیلا خُدا ہے۔
۱۱ اَے خُداوند اَپنی راہ مُجھ کو بتا تاکہ مَیں تیری سچّائی پر چلُوں۔
میرے دِل کو یک طرفہ کر تاکہ وہ تیرے نام سے خَوف کھائے۔
۱۲ اَے خُداوند میرے خُدا مَیں اَپنے سارے دِل سے تیرا شُکر کرُونگا۔
اَور ابد تک تیرے نام کی سِتائش بجا لاتا رہُونگا۔
۱۳ کیونکہ مُجھ پر تیری بڑی رحمت ہے۔
اَور تُو نے میری جان کو عالمِ اَسفل کی تہ سے چُھڑایا ہے۔
۱۴ اَے خُدا مغرُوروں نے مُجھ پر چڑھائی کی ہے۔
اَور ظالِموں کا ایک گروہ میری جان کے پِیچھے پڑا ہے۔
اَور وہ تُجھے اَپنے پیشِ نظر نہیں رکھتے۔
۱۵ پر تُو اَے خُداوند خُدائے کریم و رحیم۔
طویلُ الصبر۔ بے حد شفیق اَور وفادار ہے۔
۱۶ میری طرف مُتوجّہ ہو اَور مُجھ پر رحم کر۔
اَپنے خادِم کو اَپنی توانائی بخش۔
اَور اَپنی بندی کے بیٹے کو نجات دے۔
۱۷ مُجھے اَپنے کرم کا کوئی نِشان دِکھا۔
تاکہ مُجھ سے نفرت کرنے والے دیکھ کر شرمِندہ ہوں۔
اِس لِئے کہ تُو نے اَے خُداوند میری مَدد کی ہے اَور مُجھے تسلّی بخشی ہے۔

مزمُور ۸۶ (۸۷)

صیہُون مادرِ اقوامِ دہر

[از بنی قورح۔ مزمُور۔ گیت۔
۱ جو بُنیاد اُس نے مُقدّس پہاڑوں پر رکھّی۔
۲ خُداوند اُسے یعنی ابوابِ صیہُون کو۔
یعقُوب کے تمام مَساکن کی نِسبت۔
زِیادہ عزیز جانتا ہے۔
۳ اَے خُدا کے شہر۔ تیری بابت۔
اچھّی سے اچھّی باتیں کہی جاتی ہیں۔ [سِلاہ
۴ مَیں اَپنے پہچاننے والوں کے درمیان۔
راہب اَور بابل کا ذِکر کرُونگا۔
دیکھو فِلستین اَور صُور اَور کُوش کے باشِندے۔
"یہ شخص وہاں پَیدا ہُؤا"۔
۵ اَور صیہُون کی بابت کہا جائیگا۔
کہ "اِنسان سب کے سب اُس میں پَیدا ہُوئے۔
اَور حق تعالیٰ نے خُود ہی
اُسے قیام بخشا ہے"۔
۶ خُداوند اَقوام کی کتاب میں یُوں لِکھے گا۔
کہ "یہ شخص وہاں پَیدا ہُؤا"۔ [سِلاہ
اَور سب رَقص کرتے ہوئے گائیں گے۔

مزمُور ۸۵: ۱۶ سے لُوق ۱: ۳۸ +

مزمُور ۸۶ (۸۷) شہرِ مُقدّس صیہُون دُنیا کی تمام قوموں کا رُوحانی وطن ہے (۱-۷)
مزمُور ۸۶: ۴ "راہب" سے یہاں مِصر مُراد ہے۔ ایُّوب ۹: ۱۳ +
مزمُور ۸۶: ۵۔ اکثر یُونانی قلمی نوشتوں کے مُطابق: "اَے مادرِ صیہُون۔ یہ کہا جائیگا" دیکھو غل ۴: ۲۶

کہ "میرے چشمے تجھ ہی میں ہیں۔"

مزمور ۸۷ (۸۸)

سخت مصیبت کے وقت دعا

۱ [گیت - مزمور - از بنی قورح - میر مغنی کے لئے -
بطرز "ماحلت" گانے کے لئے -
مسکیل - از ہیمان ازراحی -]

۲ اَے خُداوند میرے خُدا میں دن کو پُکارتا ہُوں -
اَور رات کے وقت تیرے آگے چِلّاتا ہُوں -

۳ میری دُعا کو اَپنے حضُور پہنچنے دے -
میرے چِلّانے پر اَپنا کان لگا -

۴ کیونکہ میری جان مصائب سے سیر ہوگئی ہے -
اَور میری زندگی عالمِ اسفل کے قریب پہنچ گئی ہے -

۵ مَیں غار میں جانے والوں میں شمار کیا جاتا ہُوں -
مَیں ناتوان آدمی کی طرح ہوگیا ہُوں -

۶ میرا پلنگ مُردوں کے درمیان ہے -
اُن مقتُولوں کی مانند جو قبر میں پڑے ہوں -
اَور جن کو تُو پھر یاد نہیں کرتا -
اَور جو تیری پرورِش سے کٹ گئے ہیں -

۷ تُو نے مجھے غار کی تہ میں -
یعنی تاریک گھراؤ میں ڈال دیا ہے -

۸ تیرا غضب مجھ پر بھاری ہے -
اَور تُو مجھے اَپنی تمام موجوں سے تنگ کرتا ہے - [سِلاہ

۹ میرے جان پہچانوں کو تُو نے مجھ سے دُور کر دِیا -
تُو نے مجھے اُن کے نزدیک مکرُوہ ٹھہرایا ہے -
مَیں مقید ہُوں - اَور نکل نہیں سکتا -

۱۰ میری آنکھیں دُکھ کے سبب سے دُھندلا جاتی ہیں -
اَے خُداوند مَیں ہر روز تیرے پاس چِلّاتا ہُوں -
اَور تیری طرف اَپنے ہاتھ پھیلاتا ہُوں -

۱۱ کیا تُو مُردوں کے لئے معجزے کریگا ؟
کیا رُوحیں اُٹھ کر تیری تعریف کریں گی ؟ [سِلاہ

۱۲ کیا قبر میں تیری مہربانی -
اَور سڑاہٹ میں تیری وفاداری بیان کی جائے گی -

۱۳ کیا تاریکی میں تیرے معجزے ظاہر ہونگے -
اَور فراموشی کے وطن میں تیرا عدل ظاہر ہوگا ؟

۱۴ لیکن اَے خُداوند مَیں تیری ہی دُہائی دیتا ہُوں -
اَور صُبح کے وقت میری دُعا تیرے حضُور پہنچتی ہے -

۱۵ اَے خُداوند تُو میری جان کو کس سبب سے رَدّ کرتا ہے ؟
تُو اَپنا چہرہ مجھ سے کیوں چھپائے رکھتا ہے ؟

۱۶ مَیں لڑکپن ہی سے مصیبت زدہ اَور قریب المَوت ہُوں -
اَور مَیں تیرے خَوف کے مارے حواس باختہ ہوگیا ہُوں -

۱۷ تیرا غضب مجھ پر آپڑا ہے -
اَور تیری دہشتوں نے مجھے ہلاک کر دِیا ہے -

۱۸ وہ دِن بھر پانی کی طرح میرے گرد ہیں -
وہ ہر طرف سے مجھے گھیرے ہُوئے ہیں -

۱۹ تُو نے رفیق اَور ہمنشین مجھ سے دُور کر دیئے ہیں -
تاریکی ہی میرا محبّ ہے -

مزمور ۸۸ (۸۹)

[داؤد سے الٰہی وعدہ اَور داؤد کے گھر کی تباہی

۱ مسکیل - از ایتان ازراحی -

۲ مَیں خُداوند کی رحمتوں کا گیت ابد تک گاتا جاؤنگا -
مَیں پُشت در پُشت اَپنے مُنہ سے تیری وفا بیان کرتا جاؤنگا -

مزمور ۸۷ (۸۸) مزمور نویس نوحہ کرتا ہے اِسلئے کہ خُدا نے اُسے ظاہراً ترک کر دیا ہے (۲-۹) وہ خُداوند کو یاد دِلاتا ہے کہ مَوت کے بعد وہ اُسکی تعظیم اَور تمجید نہیں کر سکیگا (۱۰-۱۳) اَور مصیبت کے سبب سخت نالہ کرتا ہے (۱۴-۱۹) +

۳ کیونکہ تُو نے کہا ہے کہ وہ رحمت اَبد تک قائم ہے "۔
تُو نے آسمان پر اپنی وفا کو مُستحکم کیا ہے۔
۴ وہ یَیں نے اَپنے برگزیدے کے ساتھ عہد باندھا ہے۔
یَیں نے اَپنے بندے داؤد سے قسم کھائی ہے۔
۵ کہ یَیں تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے مُستحکم کرُونگا۔
اَور پُشت در پُشت تیرا تخت قائم رکھُونگا "[سلاہ
۶ اَے خُداوند اَفلاک مُقدسوں کی جماعت میں
تیرے مُعجزوں اَور تیری وَفا کی تعریف کرتے ہیں۔
۷ کیُونکہ فضاؤں میں کون خُداوند کے برابر ہے۔
اور خُدا کے فرزندوں میں کون خُداوند کی مانند ہے۔
۸ خُدا مُقدسوں کی مجلس میں ہولناک ہے۔
اُن سَب کی نِسبت جو اُسکے اِردگِرد ہیں وہ عظیم و مُہیب ہے۔
۹ اَے خُداوند لشکروں کے خُدا تیری مانند کون ہے۔
اَے خُداوند تُو قوی ہے اَور تیری وفاداری تیرے گردو پیش ہے۔
۱۰ تُو سمُندر کی طُغیانی پر حکم فرما ہے۔
اُس کے تموّج کو تُو تھما دیتا ہے۔
[۱۱] تُو نے راہب کو چھید کر چُور کر دیا ہے۔
اَور اَپنے دستِ قادر سے اَپنے اَعدا کو پراگندہ کر دیا ہے۔
۱۲ اَفلاک تیرے ہی ہیں اَور زمین بھی تیری ہی ہے۔
تُو نے کُرۂ ارض کی اُسکی معموری سمیت بُنیاد ڈالی ہے۔
۱۳ تُو نے شمال اَور جنوب کو پَیدا کیا۔
تابور اَور حرمون تیرے نام کے سبب سے خُوشی مناتے ہیں۔
۱۴ تیرا بازُو زور آور ہے۔
تیرا ہاتھ قوی اَور تیرا یمین بُلند ہے۔

۱۵ عدل اَور اِنصاف تیرے تخت کا قیام ہیں۔
شفقت اَور سچائی تیرے آگے آگے چلتی ہیں۔
۱۶ مُبارک ہے وہ اُمّت جو خُوشی کی للکار سے واقف ہے۔
اَے خُداوند وہ تیرے چہرے کے نُور میں چلتے پھرتے ہیں۔
۱۷ وہ تیرے نام کے سبب سے دِن بھر خُوشی کرتے ہیں۔
اَور وہ تیری صداقت سے سرفرازی پاتے ہیں۔
۱۸ کیونکہ تُو اُن کی قُوت کا فخر ہے۔
اور تیرے کرم سے ہمارا سینگ بُلند ہوتا ہے۔
۱۹ کیونکہ خُداوند ہماری سِپر ہے۔
اَور اِسرائیل کا قُدُّوس ہمارا بادشاہ ہے۔
۲۰ تُو نے ایک وقت رؤیا میں
اَپنے برگزیدوں سے کلام کیا اَور کہا۔
"یَیں نے زور آور کو تاج بخشا ہے۔
اَور اُمّت میں سے ایک برگزیدے کو بُلند کیا ہے۔
[۲۱] یَیں نے اَپنے بندے داؤد کو پایا ہے۔
یَیں نے اَپنے پاک تیل سے اُس کو مسح کیا ہے۔
۲۲ تاکہ میرا ہاتھ ہمیشہ اُس کے ساتھ رہے۔
اَور میرا بازُو اُس کو مُستقل کر دے۔
۲۳ کوئی دُشمن اُس کو دھوکا نہ دیگا۔
کوئی خبیث اُسے ضرر نہ پُہنچائے گا۔
۲۴ لیکن یَیں اُس کے رُوبرُو اُسکے مخالفوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دُونگا۔
اَور اُس کے کینہ وروں کو مارُونگا۔
۲۵ میری وفاداری اَور میری رحمت اُس کے ساتھ ہونگی۔
اَور میرے نام کے سبب سے اُس کا سینگ بُلند ہوگا۔
۲۶ یَیں اُس کا ہاتھ سمُندر تک بڑھاؤں گا۔
اَور اُس کا یمین دریاؤں تک
۲۷ وہ مجھے پکارے گا کہ تُو میرا باپ ہے۔

مزمُور ۸۸ (۸۹) متعلق بالمسیح۔ مزمُور نویس مقصدِ تنزمیر ظاہر کر کے (۲-۵) خُدائے قادرِ متعال کی تعریف کرتا ہے (۶-۱۹) بعد اِسکے وہ وعدے بیان کِئے جاتے ہیں جو خُداوند نے داؤد سے کِئے تھے (۲۰-۳۸) اَور موجودہ حالتِ بد کی وجہ سے (۳۹-۴۶) خُداوند سے دُعا کی جاتی ہے کہ وہ اَپنے وعدوں کو فراموش نہ کرے (۴۷-۵۲) + مزمُور ۸۸: ۱۱ "راہب" دیکھو حاشیہ ایوب ۹: ۱۳ +

مزمُور ۸۸: ۲۱ سے اع ۱۳: ۲۲ +

میرا خُدا اور میری نجات کی چٹان ہے۔
۲۸ اور مَیں اُس کو پہلوٹھا بناؤنگا۔
زمین کے بادشاہوں میں سب سے اعلیٰ۔
۲۹ مَیں اُسکے لئے ہمیشہ اپنی رحمت قائم رکھونگا۔
اور میرا عہد اُس کے لئے اُستوار رہیگا۔
۳۰ مَیں اُس کی نسل دائمی بناؤنگا۔
اور اُس کا تخت ایّامِ سما کی مانند۔
۳۱ اگر اُسکے فرزند میری شریعت کو ترک کریں۔
اور میری قضاؤں کے مُطابق نہ چلیں۔
۳۲ اگر وہ میرے قوانین کو عدول کریں۔
اور میرے احکام پر عمل نہ کریں۔
۳۳ تو مَیں اُن کے جُرم کی سزا چھڑی سے۔
اور اُن کی تقصیر کی سزا کوڑوں سے دُونگا۔
۳۴ لیکن مَیں اپنی رحمت اُس سے قطع نہ کرُونگا۔
اور نہ اپنی وفاداری کو زائل ہونے دُونگا۔
۳۵ مَیں اپنے عہد کو نہ توڑُونگا۔
اور نہ اپنے لبوں کا کہا بدلُونگا۔
۳۶ مَیں نے ایک بار اپنی قدُوسیت کی قسم کھائی ہے۔
کہ مَیں داؔؤد سے ہرگز جھُوٹ نہ بولُونگا۔
۳۷ اُس کی نسل ابد تک قائم رہے گی۔
اور اُسکا تخت میرے حضُور آفتاب کی مانند ہوگا۔
۳۸ اور چاند کی طرح جو ابد تک اُستوار۔
اور فضا میں سچّا گواہ ہے۔" [سلاہ
۳۹ لیکن تُو نے ردّ کر دیا ہے اور حقیر جانا ہے۔
اور اپنے ممسُوح پر غضبناک ہُوا ہے۔
۴۰ تُو نے اپنے بندے کا عہد برطرف کر دیا ہے
تُو نے اُس کا تاج خاک میں مِلا دیا ہے۔
۴۱ تُو نے اُس کی تمام فصیلیں توڑ ڈالی ہیں۔
تُو نے اُسکے قلعوں کو ویران کر دیا ہے۔
۴۲ سب راہ گُزرنے والوں نے اُسے لُوٹ لیا ہے۔
وہ اپنے ہمسایوں کے نزدیک باعثِ نفرت ٹھہرا ہے۔
۴۳ تُو نے اُسکے مخالفوں کا دہنا ہاتھ بُلند کیا ہے۔
تُو نے اُسکے تمام دُشمنوں کو مسرُور کیا ہے۔
۴۴ تُو نے اُس کی تلوار کی دھار کو موڑ دیا ہے۔
اور جنگ میں اُس کی مدد نہیں کی۔
۴۵ تُو نے اُس کے جمال کو اُڑا دیا ہے۔
اور اُسکے تخت کو خاک پر دھکیل دیا ہے۔
۴۶ تُو نے اُس کی جوانی کے دِنوں کو کم کر دیا ہے۔
تُو نے اُسکو رُسوائی سے ڈھانپ دیا ہے۔ [سلاہ
۴۷ اَے خُداوند کب تک۔ کیا تُو ابد تک چھُپا رہیگا؟
کیا تیرا غضب آگ کی طرح بھڑکتا رہیگا؟
۴۸ یاد رکھ" کہ میری زندگی کیا ہی قلیل ہے۔
اور کہ تُو نے بنی آدم کو کس قدر نازک بنایا ہے۔
۴۹ وہ کونسا اِنسان زندہ ہے جو مَوت نہ چکھیگا۔
یا جو عالمِ اسفل کے قابُو سے اپنی رُوح کو بچالے گا؟ [سلاہ
۵۰ اَے خُداوند تیری وہ پہلی رحمتیں کہاں ہیں۔
جن کی بابت تُو نے داؔؤد سے اپنی وفا کی قسم کھائی ہے؟
۵۱ اَے خُداوند اپنے بندوں کی خجالت کو یاد کر۔
مَیں قوموں کی اُن تمام دُشمنیوں کو اپنے سینے میں اُٹھائے ہُوئے ہُوں۔
۵۲ جن سے اَے خُداوند تیرے مُخالف ملامت کرتے ہیں۔
جن سے وہ تیرے ممسُوح کے قدموں کو ملامت کرتے ہیں۔

---

۵۳ خُداوند ابد تک مُبارک ہو!
آمین ثُم آمین

مزمُور ۸۸: ۵۳۔ کتاب سوم کی اختتامی تمجید +

کتاب چہارم

مزمور ۸۹ (۹۰)

ازلیّت خُدا اَور اِنسان کی کمزوری

۱ [مُناجات۔ از مُوسیٰ مردِ خُدا۔

اَے خُداوند تُو ہی پُشت در پُشت۔
ہماری پناہ گاہ رہا ہے۔

۲ پیشتر اِس کے کہ پہاڑ پیدا ہُوئے۔
اَور زمین اَور دُنیا خلق کی گئیں۔
اَزل سے لے کر اَبد تک تُو ہی خُدا ہے۔

۳ تُو اِنسان کو خاک میں لَوٹا دیتا ہے۔
اَور کہتا ہے کہ اَے بنی آدم لَوٹ جاؤ۔

۴ کیُونکہ تیری نگاہ میں ہزار برس۔
کل کے گُزرے ہُوئے دِن کی مانند ہیں۔
یا رات کے ایک پہر کی طرح ہیں۔

۵ تُو اُن کو غرقاب کرتا ہے۔
وہ گویا فجر کا خواب اَور بدلنے والی گھاس بن جاتے ہیں۔

۶ وہ صُبح کو لہلہاتی اَور سبز ہو جاتی ہے۔
اَور شام کو مُرجھاتی اَور سُوکھ جاتی ہے۔

۷ یقیناً ہم تیرے غضب سے فنا ہو گئے ہیں۔
اَور تیرے غُصّے سے پریشان ہو گئے ہیں۔

۸ تُو نے ہماری بدیاں اَپنے مدِّ نظر۔
اَور ہمارے پوشیدہ گُناہ اَپنی نگاہ کی رَوشنی میں رکھے ہیں۔

۹ کیونکہ ہمارے سب دِن تیرے غُصّے میں کٹے ہیں۔
ہم نے اَپنے برس آہ کی طرح گُزارے ہیں۔

۱۰ ہمارے بَرسوں کا شُمار ستّر برس کا ہے۔
یا اگر ہم مضبُوط ہوں تو اسّی کا۔
اَور یہ اکثر تکلیف اَور بطالت کے ہیں۔
کیونکہ یہ جلد گُزر جاتے ہیں اَور ہم اُڑ جاتے ہیں۔

۱۱ تیرے غضب کی شِدّت کو کَون جانتا ہے۔
یا تیرے غُصّے کو جب تیرا واجب خَوف نہ کیا جائے۔

۱۲ ہمیں سِکھا کہ کِس طرح اَپنے دِن گن لیں۔
تاکہ باطنی حِکمت حاصِل کریں۔

۱۳ اَے خُداوند لَوٹ آ..... کب تک؟
اَپنے بندوں پر رحم فرما۔

۱۴ ہمیں جلد اَپنی رحمت سے آسُودہ کر۔
تاکہ ہم اَپنے سب دِنوں میں شادمانی کریں اَور خُوش ہوں۔

۱۵ جِتنے دِن تُو نے ہم کو دُکھ دیا ہے۔
اَور جِتنے برس ہم مُصیبت میں رہے ہیں۔
اُتنی ہی خُوشی ہم کو عنایت کر۔

۱۶ تیرا کام تیرے بندوں پر۔
اَور تیرا جلال اُن کی اَولاد پر ظاہر ہو۔

۱۷ اَور خُداوند ہمارے خُدا کی شفقت ہم پر ہو۔
اَور ہمارے ہاتھ کا کام ہمارے لئے کامیاب ہو۔
اَور ہمارے ہاتھ کا کام کامیاب ہو۔

مزمور ۹۰ (۹۱)

خُدا کی حِفاظت میں محفُوظ

۱ اَے تُو جو حق تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے۔

مزمور ۸۹ (۹۰) مزمور نویس خُدا کی مداومت اَور اِنسان کی چند روزہ زندگی کا مقابلہ کر کے (۱-۶) اَور اذیّت اَور مَوت کو گُناہ کی سزا سمجھ کر (۷-۱۱) خُدا سے مَوت سے پیشتر کچھ آرام اَور خُوشحالی کی درخواست کرتا ہے (۱۲-۱۷)۔
مزمور ۸۹: ۲ ← عب ۱: ۱۲+

اَور قادرِ مُطلق کے سائے میں سکونت کرتا ہے۔
۲ خُداوند سے کہہ کہ "اَے میری جائے پناہ اَور میرے قلعہ۔
اَے میرے خُدا جس پر میرا توکل ہے"۔
۳ کیونکہ وہ تُجھے صیاد کے جال سے۔
اَور مُہلک وَبا سے رہائی دے گا۔
۴ وہ تُجھ پر اَپنے پروں سے سایہ کرے گا۔
اَور اُسکے بازُوؤں کے نیچے تُجھے پناہ مِلے گی۔
اُس کی سچائی تیرے لئے سِپر اَور ڈھال ہے۔
۵ نہ رات کی ہیبت سے تُجھے ڈرنا پڑے گا۔
اَور نہ ہی دِن کو اُڑنے والے تیر ہی سے۔
۶ نہ اُس وَبا ہی سے جو تاریکی میں چلتی ہے۔
اَور نہ اُس ہلاکت ہی سے جو نیم روز کے وقت وِیران کرتی ہے۔
۷ تیرے آس پاس ہزار بھی گِر جائیں۔
اَور دس ہزار تیرے دہنے ہاتھ کی طرف۔
مگر تیرے نزدِیک وہ نہ آئے گی۔
۸ پَس تُو اَپنی ہی آنکھوں سے یہ دیکھیگا۔
اَور شریروں کی پاداش کا مُعائنہ کریگا۔
۹ کیونکہ خُداوند تیری پناہ گاہ ہے۔
اَور تُو نے حق تعالیٰ کو اَپنا مُحافِظ اختیار کیا ہے۔
۱۰ کوئی آفت تُجھ پر نہ آئے گی۔
اَور نہ کوئی بَلا ہی تیرے خیمے کے نزدِیک پُہنچے گی۔
۱۱ کیونکہ اُس نے اَپنے فرشتوں کو تیری بابت حُکم دیا ہے۔
کہ تیری سب راہوں میں تیری حفاظت کریں۔
۱۲ وہ تُجھے اَپنے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے۔
اَیسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو کِسی پتھر سے چوٹ لگ جائے۔
۱۳ تُو شیرِ ببر اَور افعی کو لتاڑے گا۔
جوان شیر اَور اژدہا کو پامال کریگا۔
۱۴ "چُونکہ اُس نے مُجھ سے تعلق رکھا ہے مَیں اُسے نجات دُونگا۔
مَیں اُسکی حفاظت کرُونگا اِس لئے کہ اُس نے میرا نام پہچانا ہے۔
۱۵ وہ مُجھے پُکارے گا۔
تو مَیں اُس کی سُنُونگا۔
مُصیبت کے وقت مَیں اُس کے ساتھ رہُونگا۔
مَیں اُسے چُھڑاؤنگا اَور اُسے جلال بخشُونگا۔
۱۶ مَیں اُسے اَیام کی درازی سے آسُودہ کرُونگا۔
اَور اَپنی نجات اُسے دِکھاؤنگا"۔

مزمُور ۹۱ (۹۲)

خُدا کی راست حُکومت

۱ [مزمُور۔ گیت۔ یَومِ سبت کے لئے۔
۲ اَے حق تعالیٰ۔ خُداوند کا شُکر ادا کرنا۔
اَور تیرے نام کی مدح سرائی خُوب ہے۔
۳ یعنی صُبح کے وقت تیری رحمت کا۔
اَور رات بھر تیری وَفا کا اظہار کرنا۔
۴ دس تاروں کے ساز اَور سارنگی پر۔
اَور بربط کے نغمے کے ساتھ۔
۵ کیُونکہ تُو اَے خُداوند اَپنی صنعتوں سے مُجھے خُوش کرتا ہے۔
مَیں تیرے ہاتھ کے کاموں کے سبب سے شادمانی کرتا ہُوں۔
۶ اَے خُداوند تیرے کام کیا ہی عظیم ہیں۔
تیرے خیالات کیا ہی عمیق ہیں۔
۷ کم عقل اِنسان کو اِن باتوں کی خبر نہیں۔

مزمُور ۹۰ (۹۱) مزمُور نویس خُدا پر توکل کرنے کے فوائد بیان کرتا ہے (۱-۱۳) اَور خُدا اُس کی باتوں کی تصدیق کرتا ہے + (۱۴-۱۶)
مزمُور ۹۰: ۱۱ سے مت ۴: ۶ لق ۴: ۱۰-۱۱ +

مزمُور ۹۱ (۹۲) اِس مزمُور میں خُدا کے اِنصاف کے اُن کاموں کی تعریف کی جاتی ہے (۲-۵) جِنکو حالانکہ شریر سمجھتے نہیں (۶-۹) تاہم اُنہی کے مُطابق وہ سزا پائینگے (۱۰-۱۲) جبکہ صادق لوگ فرحت کی برکت حاصِل کرینگے۔ (۱۳-۱۶) +

اَور جاہل کو اِن کی سمجھ نہیں۔

۸ حالانکہ شریر گھاس کی مانند اُگتے ہیں۔
اَور تمام بدکردار لہلہاتے ہیں۔
یہ اِس لِئے ہے کہ وہ ہمیشہ کے لِئے تباہ ہوں۔

۹ جب کہ تُو اَے خُداوند ابدالآباد مُتعال ہے۔

۱۰ کیونکہ دیکھ اَے خُداوند تیرے دُشمن۔
دیکھ تیرے دُشمن ہلاک ہو جائیں گے۔
تمام بدکردار پراگندہ ہو جائیں گے۔

۱۱ تُو نے جنگلی سانڈ کی مانند۔ میرا سینگ بُلند کیا ہے۔
تُو نے عُمدہ سے عُمدہ تیل سے مُجھے مسح کیا ہے۔

۱۲ اَور میری آنکھ نے میرے دُشمنوں پر نظر کی ہے۔
اَور میرے خِلاف کھڑے ہونے والے شریروں کی حسرت۔
میرے کانوں نے سُن لی ہے۔

۱۳ صادِق کھجور کی طرح لہلہائے گا۔
وہ لُبنان کے دیودار کی طرح بڑھے گا۔

۱۴ جو خُداوند کے گھر میں لگائے ہُوئے ہیں۔
وہ ہمارے خُدا کی بارگاہوں میں لہلہائیں گے۔

۱۵ وہ بڑی عُمر میں بھی پَھل دینگے۔
وہ ترو تازہ اَور سرسبز ہونگے۔

۱۶ تاکہ ظاہر کریں کہ خُداوند یعنی میری چٹان کیا ہی راست ہے۔
اَور کہ اُس میں کوئی ناراستی نہیں۔

مزمُور ۹۲ (۹۳)

خُداوند کُل جہان کا شہنشاہ

۱ خُداوند سلطنت کرتا ہے۔ وہ حشمت سے مُلبّس ہے۔

مزمُور ۹۲ (۹۳) متعلّق بالمسیح۔ خُداوند دائمی بادشاہ ہے (۱-۲) وہ بغاوت کے طُوفان پر بھی غالب آتا ہے (۳-۴) اِس لِئے وہ ہر وقت اِطاعت اَور پرستش کے لائق ہے (۵)

خُداوند قُوّت سے مُلبّس اَور کمربستہ ہے۔
اَور اُس نے کُرۂ ارض کو مُستحکم کیا ہے۔
یہ جُنبش نہیں کھائے گا۔

۲ تیرا تخت قدیم سے قائم ہے۔
تُو ازل سے ہے۔

۳ اَے خُداوند سیلاب بُلند کرتے ہیں۔
سیلاب اَپنی آواز بُلند کرتے ہیں۔
سیلاب اَپنا غُلغُلہ بُلند کرتے ہیں۔

۴ بہُت پانی کی آواز سے قوی تر۔
سمُندر کی طُغیانی سے قوی تر۔
عالمِ بالا پر خُداوند قوی ہے۔

۵ تیری شہادتیں نہایت قابلِ اعتبار ہیں۔
اَے خُداوند ایّام کی درازی ہیں۔
قُدُوسیت تیرے گھر کو شایاں ہے۔

مزمُور ۹۳ (۹۴)

ظالموں کی تنبیہ

۱ اَے خُدائے مُنتقِم۔ اَے خُداوند۔
اَے خُدائے مُنتقِم۔ جلوہ گر ہو۔

۲ اَے مُنصِفِ جہان اُٹھ۔
مغرُوروں کو مُناسب بدلہ دے۔

۳ شریر کب تک اَے خُداوند۔
شریر کب تک فخر کرتے رہیں گے۔

مزمُور ۹۲: ۲ ے عب ۱: ۱۲ +

مزمُور ۹۳ (۹۴) مزمُور نویس خُدا سے اِلتماس کرتا ہے کہ وہ ظالموں اَور بے اِنصافوں کا اِنتقام لے (۱-۴) کیونکہ اُنکے جرائم اَور کُفر گوئیاں بہُت ہی زیادہ ہیں (۵-۷) مزمُور نویس اُن کو ملامت کرتا ہے (۸-۱۱) اَور صداقت اَور شریعت کی پُر وفا تعمیل کی برکت بیان کرتا ہے (۱۲-۱۵) خُداوند بِالضرور اُسے مدد دیگا (۱۶-۱۹) اَور صداقت بِالضرور غالب آئے گی۔ (۲۰-۲۳) +

۴ کب تک وہ سب بدکردار۔
بکواس اور لاف زنی اور تکبّر کرتے رہیں گے۔
۵ اَے خُداوند وہ تیری اُمّت کو پیس ڈالتے ہیں۔
اور تیری میراث کو ایذا دیتے ہیں۔
۶ وہ بیوہ اور پردیسی کو قتل کرتے۔
اور یتیم کو مار ڈالتے ہیں۔
۷ اور کہتے ہیں کہ خُداوند نہیں دیکھتا۔
یعقوبؔ کا خُدا خیال نہیں کرتا۔
۸ اَے اُمّت کے جاہلو سمجھ لو۔
اور اَے بے عقلو تُمہیں کب عقل آئے گی؟
۹ جس نے کان دیا کیا وہ خُود نہیں سُنتا؟
یا جس نے آنکھ بنائی کیا وہ خُود نہیں دیکھتا؟
۱۰ کیا اَقوام کا مؤدِّب تادیب نہیں کریگا؟
اور اِنسان کا مُعلّم عِلم نہیں رکھتا؟
۱۱ خُداوند اِنسان کے خیالات کو جانتا ہے۔
کہ وہ باطِل ہیں۔
۱۲ اَے خُداوند مُبارک ہے وہ آدمی جسے تُو تادیب کرتا۔
اور اپنی شریعت کی تعلیم دیتا ہے۔
۱۳ تاکہ تُو اُس کو بُرے دِنوں میں آرام بخشے۔
جب کہ شریر کے لِئے گڑھا کھودا جاتا ہے۔
۱۴ کیونکہ خُداوند اپنی اُمّت کو ترک نہیں کریگا۔
اور اپنی میراث کو نہیں چھوڑے گا۔
۱۵ کیونکہ عدل صداقت کی طرف رجُوع کرے گا۔
اور سب راست دِل اُس کے پیچھے ہو لیں گے۔
۱۶ شریروں کے مُقابلے میں میرے لِئے کون اُٹھے گا؟
بدکرداروں کے خِلاف میرے لِئے کون کھڑا ہوگا؟
۱۷ اگر خُداوند نے میری مدد نہ کی ہوتی۔

مزمُور ۹۳: ۱۱ ۔ ۱-قر ۳: ۲۰+

تو قریب تھا کہ میری جان جائے خاموشی میں چلی جاتی۔
۱۸ جب میں سمجھتا ہُوں کہ میرا پاؤں پھسل چلا ہے۔
تو اَے خُداوند تیری رحمت مُجھے سنبھال لیتی ہے۔
۱۹ جب میرے قلب میں فِکروں کی کثرت ہوتی ہے۔
تو تیری تسلّی میری جان کو شاد کرتی ہے۔
۲۰ کیا شریروں کی مسند سے تُجھے کُچھ واسطہ ہے۔
جو قانُون کی اوٹ میں بدی گھڑتی ہے؟
۲۱ وہ صادِق کی جان پر حملہ کرتے ہیں۔
اور بے گُناہ پر قتل کا فتویٰ دیتے ہیں۔
۲۲ یقیناً خُداوند میری جائے پناہ ہے۔
اور میرا خُدا میری اُمید کی چٹان ہے۔
۲۳ وہ اُن کی بدکاری اُنہی پر لائے گا۔
اور اُنہی کی شرارت کے ذریعے سے اُن کو فنا کر دیگا۔
خُداوند ہمارا خُدا اُن کو فنا کر دیگا۔

مزمُور ۹۴ (۹۵)

عبادت اور اطاعت کی دعوت

۱ آؤ ہم خُداوند کے لِئے نغمہ پردازی کریں۔
اپنی نجات کی چٹان کے لِئے خُوشی سے للکاریں۔
۲ اُسکے حضُور شُکرگزاری کرتے ہُوئے آئیں۔
اور گیت گاتے ہُوئے اُسکے آگے خُوشی کے نعرے ماریں۔
۳ کیونکہ خُداوند خُدائے عظیم ہے۔
اور تمام معبُودوں پر شاہِ کبیر ہے۔

مزمُور ۹۴ (۹۵) اِس مزمُور سے ہر روز کلیسیا کے تمام کاہن اور راہب ضرُوری عبادت کی اَوراد شرُوع کرتے ہیں۔ مزمُور نویس دو مرتبہ لوگوں کو خُداوند کی تعظیم و تکریم کی دعوت دیتا ہے (۱-۲ اور ۶) اِسلئے کہ خُدا اپنی تمام مخلُوقات کا بادشاہ ہے (۳-۵)، اور اپنے گلّے کا شبان ہے (۷، الف-ب)۔ اور خُدا کیطرف سے لوگوں کو تاکید کی جاتی ہے کہ اُنکو اپنے آباؤ اجداد سے زیادہ وفادار ہونا چاہیئے (۷ ج-۱۱)+

۴ اُسی کے ہاتھ میں زمین کے گہراؤ ہیں۔
اَور پہاڑوں کی چوٹیاں بھی اُسی کی ہیں۔
۵ سمُندر اُسی کا ہے کیونکہ اُسی نے اُسے بنایا ہے۔
اَور خشکی بھی۔ جو اُسکے ہاتھوں کی ساخت ہے۔
۶ آؤ ہم جھکیں اَور سجدہ کریں۔
اَور اَپنے خالق خُداوند کے آگے دوزانو ہو جائیں۔
۷ کیونکہ وُہی ہمارا خُدا ہے۔
اَور ہم اُس کی پاسبانی کی اُمّت
بلکہ اُس کی ہدایت کا گلّہ ہیں۔
کاش کہ آج تم اُس کی آواز سُنو۔
۸ "تم اَپنے دِل کو سخت نہ کرو جیسا مریبہ میں۔
یا جَیسا مسّہ کے دِن بیابان میں کیا تھا۔
۹ جہاں تمہارے اَبداد نے میرا امتحان کیا۔
اَور میرے کاموں کو دیکھ کر بھی مجھے آزمایا۔
۱۰ چالیس برس تک مَیں اُس نسل سے بیزار رہا۔
اَور مَیں نے کہا کہ یہ گمراہ دِل قوم ہے۔
اَور وہ میری راہوں سے ناواقف ہیں۔
۱۱ چُنانچہ مَیں نے اَپنے غضب میں قسم کھائی ہے۔
کہ یہ میرے اِطمینان میں ہرگز داخل نہ ہونگے۔"

مزمُور ۹۵ (۹۶)

شاہِ کونین کی تعریف

۱ خُداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ۔
اَے تمام مُمالک خُداوند کے لئے گاؤ۔
۲ خُداوند کے لئے گاؤ۔ اُس کے نام کو مُبارک کہو۔
روز بروز اُس کی نجات کی بشارت دو۔
۳ قوموں میں اُس کے جلال کا۔
اَور سب اُمتّوں میں اُس کے عجائبات کا بیان کرو۔
۴ کیُونکہ خُداوند عظیم ہے اَور ہر ستائش کے لائق ہے۔
وہ سب معبُودوں کی نسبت زیادہ مہیب ہے۔
۵ کیونکہ اقوام کے تمام معبُود ہیچ ہیں۔
پر خُداوند نے افلاک کو بنایا۔
۶ عظمت اَور حشمت اُسکے حضُور ہیں۔
قُدرت اَور جمال اُسکے مَقدِس میں ہیں۔
۷ اَے قوموں کے گھرانو خُداوند سے
خُداوند ہی سے حشمت اَور قُوّت منسُوب کرو۔
۸ خُداوند سے اُسکے نام کی عظمت منسُوب کرو۔
ہدیہ لاؤ اَور اُس کی بارگاہوں میں آؤ۔
۹ پاک آرائش سے خُداوند کو سجدہ کرو۔
اَے ساری زمین اُسکے حضُور کانپتی رہ۔
۱۰ قوموں کے درمیان مُنادی کرو کہ خُداوند سلطنت کرتا ہے۔
اُس نے جہان قائم کیا ہے کہ وہ جُنبش نہ کھائے۔
وہ اُمتّوں کا راستی سے اِنصاف کرتا ہے۔
۱۱ افلاک خُوش ہوں اَور زمین شادمانی کرے۔
سمُندر اَور اُس کی معمُوری شور مچائے۔
۱۲ مَیدان اَور جو کُچھ اُس میں ہے خُوشی کرے۔
بلکہ جنگل کے تمام درخت مسرُور ہوں۔
۱۳ خُداوند کے حضُور۔ کیونکہ وہ آرہا ہے۔
وہ آرہا ہے تاکہ دُنیا کی عدالت کرے۔
وہ عدل سے کُرۂ ارض کی۔

مزمُور ۹۵: ۷ ج۔ ۱۱ ۔ عب ۳: ۷۔ ۱۱ عب ۴: ۳و۵ و ۷ +
مزمُور ۹۴: ۸ "مریبہ" لفظی معنی "جھگڑا" "مسّہ" "جائے آزمائش" خر ۱۷: ۷ +
مزمُور ۹۵ (۹۶) متعلق بالمسیح۔ تمام بنی نوع اِنسان خُداوند کے جلال کی مدح خوانی کریں (۱: ۳)۔ کیونکہ وُہی اکیلا خُدا ہے (۴-۶) چاہیئے کہ سب آدمی اِس صادِق بادشاہ کو سجدہ کریں (۷: ۱۰) بلکہ بے جان مخلُوقات بھی اُسکی ستایش کرے (۴: ۹) دیکھو ۱ تخ ۱۶: ۲۳-۳۳ +

مزمُور ۹۵: ۵ ۔ ۱ قر ۸: ۴ +

اَور اَپنی سچّائی سے قَوموں کی عَدالت کرے گا۔

مزمُور ۹۶ (۹۷)

الٰہی بادشاہ مُنصِف صادِق

۱ خُداوند سلطنت کرتا ہے۔ زمِین خُوشی کرے۔
جزائر کی کثرت شادمانی کرے۔
۲ بادل اَور تاریکی اُس کے گِرد ہیں۔
عَدل اَور اِنصاف اُس کے تخت کا قیام ہیں۔
۳ آگ اُس کے آگے آگے چلتی ہے۔
اَور اُس کے مُخالِفوں کو چاروں طَرف جَلا دیتی ہے۔
۴ اُس کی بجلیاں جہان کو روشن کرتی ہیں۔
زمِین دیکھ کر لرزاں ہے۔
۵ خُداوند یعنی کُل دُنیا کے حُکمران کے حضُور۔
پہاڑ موم کی طرح پگھل جاتے ہیں۔
۶ افلاک اُس کی صداقت بیان کرتے ہیں۔
سَب قَومیں اُس کا جَلال دیکھتی ہیں۔
۷ جو تراشی ہُوئی چیزوں کی پَرستِش کرتے ہیں۔
اَور جو بُتوں پر فخر کرتے ہیں۔
وہ سَب شرمندہ ہو جاتے ہیں۔
تمام معبُود اُس کے آگے سجدہ کرتے ہیں۔
۸ اَے خُداوند تیری قضاؤں کے باعِث۔
صیہون سُن کر خُوش ہوتا ہے۔
اَور یہُودہ کے شہر شادمانی کرتے ہیں۔
۹ کیونکہ تُو اَے خُداوند تمام زمِین پر مُتعال ہے۔
تُو تمام معبُودوں کی نِسبت بُلند ترین ہے۔
۱۰ جو بَدی سے نفرت رکھتے ہیں اُنہیں خُداوند عزیز جانتا ہے۔
وہ اَپنے برگُزیدوں کی جانوں کی حفاظت کرتا ہے۔
وہ اُن کو شریروں کے ہاتھ سے چھُڑاتا ہے۔
۱۱ صادق پر روشنی۔
اَور راست دِلوں پر مُسرّت طلُوع ہوتی ہے۔
۱۲ اَے صادقو خُداوند میں خُوش ہو۔
اَور اُس کے قُدّوس نام کا شُکر کرو۔

مزمُور ۹۷ (۹۸)

خُداوند شاہِ مُظفّر

۱ [مزمُور
خُداوند کے لِئے ایک نیا گیت گاؤ۔
کیونکہ اُس نے تعجُّب انگیز کام دِکھائے ہیں۔
اُس کے دستِ راست نے۔
اَور اُس کے قُدّوس بازُو نے اُسے فتح بخشی ہے۔
۲ خُداوند نے اَپنی نجات ظاہر کی ہے۔
اُس نے غیر قَوموں کے رُوبرُو اَپنا عَدل مُنکشِف کیا ہے۔
۳ اُس نے اِسرائیل کے گھرانے کی خاطِر۔
اَپنی رحمت اَور وَفا یاد فرمائی ہے۔
زمِین کی تمام حدُود نے۔
ہمارے خُدا کی نجات دیکھی ہے۔
۴ اَے تمام مُمالک خُداوند کے لِئے للکارو۔
شادمانی اَور خُوشی اَور مَدح سَرائی کرو۔
۵ خُداوند کے لِئے بربط کے ساتھ مُداح سَرائی کرو۔
بَربط اَور سِتار کی آواز کے ساتھ۔
۶ بادشاہ خُداوند کے رُوبرُو۔

مزمُور ۹۶ (۹۷) متعلق بالمسیح۔ خُداوند عدالت کرنے کو آئیگا (۱-۶) اِسرائیل بُت پرستوں کی تسخیر (۷-۹) اَور مومنین کے اِنعام کے سبب سے خُوشی مناتا ہے (۱۰-۱۲)۔
مزمُور ۹۶: ۷۔ "تمام معبُود" یونانی "تمام فرشتے" ۔ عب ۱: ۶ +

مزمُور ۹۷ (۹۸) متعلق بالمسیح۔ خُداوند کی تعریف ہو۔ اِسلِئے کہ اُس نے اِسرائیل کو فتح بخشی ہے (۱-۳) تمام مخلوقات اُس صادق منجی کو خُوشی سے قبُول کرے (۴-۹) +

نرسنگوں اور تُرہی کی آواز سے للکارو۔
۷ سُمندر اور اُس کی معمُوری۔
جہان اور اُس کے باشندے گونج اُٹھیں۔
۸ دریا تالیاں بجائیں۔
اور ساتھ ہی پہاڑ خوشی سے للکاریں۔
۹ خُداوند کے حضُور۔ کیونکہ وہ آرہا ہے۔
وہ آرہا ہے تاکہ دُنیا کی عدالت کرے۔
وہ عدل سے کُرۂ ارض کی۔
اور صدق سے قوموں کی عدالت کریگا۔

مزمُور ۹۸ (۹۹)

خُداوند شاہِ قدُّوس

۱ خُداوند سلطنت کرتا ہے۔ قومیں کانپتی ہیں۔
وہ کرّوبیوں پر تخت نشین ہے۔ زمین لرزاں ہے۔
۲ خُداوند صیہون میں عظیم ہے۔
اور سب قوموں پر بُلند ہے۔
۳ وہ تیرے نامِ عظیم و مُہیب کی ستایش کریں۔
وہ قدُّوس ہے۔
۴ جسے عدل عزیز ہے وہ قوّت سے سلطنت کرتا ہے۔
تُو نے انصاف کی باتیں قائم کی ہیں۔
تُو یعقُوب میں عدل اور انصاف کو انجام دیتا ہے۔
۵ خُداوند ہمارے خُدا کی تمجید کرو۔
اور اُس کے پاؤں کی چوکی پر سجدہ کرو۔
وہ قدُّوس ہے۔
۶ مُوسیٰ اور ہارُون اُس کے کاہنوں میں سے ہیں۔
اور سموئیل اُن میں سے ہے جو اُس کے نام کو پُکارتے تھے۔

وہ خُداوند کو پُکارتے تھے اور یہ اُن کی سُن لیتا تھا۔
۷ وہ بادل کے ستُون میں سے اُن سے کلام کرتا تھا۔
وہ اُس کی شہادتیں سُنتے تھے۔
اور وہ قانُون بھی جو اُس نے اُنہیں دیا تھا۔
۸ اَے خُداوند ہمارے خُدا تُو نے اُن کی سُن لی۔
اَے خُدا تُو اُن کے لِئے غفُور تھا۔
حالانکہ تُو اُن کے افعال کا مُنتقم تھا۔
۹ خُداوند ہمارے خُدا کی تمجید کرو۔
اور اُس کے کوہِ مُقدس پر سجدہ کرو۔
کیونکہ خُداوند ہمارا خُدا قدُّوس ہے۔

مزمُور ۹۹ (۱۰۰)

اِدخالِ مَقدِس کا گیت

۱ [مزمُور۔ تعریف کے لِئے۔
اَے تمام ممالک خُداوند کے لِئے للکارو۔
خُوشی کے ساتھ خُداوند کی عبادت کرو۔
۲ خُوش الحانی کرتے ہُوئے۔
اُس کے حضُور داخل ہو۔
۳ جان لو کہ خُداوند ہی خُدا ہے۔
اُسی نے ہم کو بنایا ہے اور ہم اُسی کے ہیں۔
یعنی اُس کی اُمّت اور اُس کی چراگاہ کی بھیڑیں۔
۴ تعریف کرتے ہُوئے اُسکی بارگاہوں میں داخل ہو۔
اُس کا شُکر کرو۔ اُس کے نام کو مُبارک کہو۔
۵ کیونکہ خُداوند نیک ہے۔
اُس کی رحمت اَبد تک۔
اور اُس کی وفا نسلاً بعد نسلاً قائم ہے۔

مزمور ۹۸ (۹۹) خُداوند بادشاہ ہے۔ لوگ اُسکی حشمت (۱-۳) اور صداقت (۴-۵) اور قدیم زمانے کے مشاہیر کے ساتھ اُسکے سلوک کی تعریف کرتے ہیں (۶-۹)

مزمُور ۹۹ (۱۰۰) تمام قوموں کو دعوت ہے کہ اسرائیل سے مِل کر دُنیا کے خالق اور قوموں کے چرواہا کو سجدہ کریں۔ (۱-۵)

مزمُور ۱۰۰ (۱۰۱)

حُکمران کی طرزِ زندگی

۱ [از داؤد - مزمُور -]
مَیں شفقت اَور عدالت کی بابت گاؤنگا۔
اَے خُداوند مَیں تیری ہی مدح سرائی کرُونگا
۲ مَیں کامل راہ میں چلتا رہُونگا۔
تُو میرے پاس کب آئیگا؟
مَیں اَپنے گھر میں۔
اَپنے دِل کی بےگُناہی میں چلتا رہُونگا۔
۳ مَیں کِسی بدی کے اَمر کو۔
اَپنے پیشِ نگاہ نہ رکھُونگا۔
مَیں کجرو کے کام سے نفرت رکھتا ہُوں۔
وہ مُجھ سے تعلّق نہ رکھّیگا۔
۴ ٹیڑھا دِل مُجھ سے دُور رہے گا۔
شرارت کے کام کو مَیں نہیں پہچانُونگا۔
۵ جو پوشیدگی میں اَپنے ہمسائے کی غِیبت کرتا ہے۔
مَیں اُسے نابُود کر دُونگا۔
مَیں بُلند چشم اَور دِل کے مغرُور کی۔
برداشت نہیں کرُونگا۔
۶ میری آنکھیں مُلک کے اَمانت داروں پر ہیں۔
تاکہ وہ میرے ساتھ رہیں۔
جو کامل راہ پر چلتا ہے۔
وُہی میری خِدمت کرے گا۔
۷ جو فریب کرتا ہے۔
وہ میرے گھر میں نہیں رہے گا۔
جو جھُوٹی باتیں کرتا ہے۔
وہ میری آنکھوں کے سامنے نہیں ٹھہریگا۔
۸ مَیں مُلک کے تمام شریروں کو۔
ہر صُبح فنا کیا کرُونگا۔
اَور خُداوند کے شہر میں سے۔
سب بدکرداروں کو خارِج کر دُونگا۔

مزمُور ۱۰۰ (۱۰۱)۔ شاہی مزمُور چہارم۔ مقصدِ تحریر ظاہر کرنے کے بعد (۱-۲ ب) مزمُور نویس اَپنے اخلاق (۲ ج-۴) اَور دُوسروں کو شرارت سے روکنے (۵-۸) کے بارے میں نیک اِرادہ کرتا ہے +

مزمُور ۱۰۱ (۱۰۲)

تنگی کے وقت دُعا

۱ [اُس مُصیبت زدہ کی مُناجات جو تنگ ہو کر خُدا کے حضُور اَپنا غم پیش کرتا ہے۔]
۲ اَے خُداوند میری دُعا سُن۔
اَور میری دُہائی تیرے حضُور پہنچے۔
۳ میری مُصیبت کے دِن۔
اَپنا چہرہ مُجھ سے چھُپائے نہ رکھ۔
جس دِن مَیں تُجھے پُکارُوں تُو جلدی میری سُن لے۔
۴ کیونکہ میرے دِن دُھوئیں کی مانند غائب ہو جاتے ہیں۔
اَور میری ہڈیاں آگ کی طرح جَل جاتی ہیں۔
۵ میرا دِل جھُلس کر گھاس کی طرح سُوکھ جاتا ہے۔
مَیں اَپنی روٹی کھانا تک بھُول جاتا ہُوں۔
۶ میرے کراہنے کی شِدّت کی وجہ سے۔
میری ہڈیاں میری کھال سے چمٹ گئیں۔
۷ مَیں بیابان کے حواصل کے مُشابہ بن گیا ہُوں۔

مزمُور ۱۰۱ (۱۰۲)۔ اِستِغفاری مزمُورِ پنجم۔ پہلے حِصّے میں مزمُور نویس دُعا کرتے ہُوئے اَپنی بیماری اَور ذِلّت کا حال بیان کرتا ہے (۲-۱۲) دُوسرے حِصّے میں صیہُون کی بحالی (۱۳-۱۸) اَور صیہُون کے اسیر فرزندوں کی رہائی کے لِئے اِلتجا کی جاتی ہے (۱۹-۲۳) تیسرے حِصّے میں اِنسانی زِندگی کے چند روزہ ہونے اَور یزدانی ابدیّت پر غور کیا جاتا ہے (۲۴-۲۹)۔

مَیں کھنڈروں کے چُغد کی مانند ہوگیا ہُوں۔
۸ مَیں بیدار ہُوں۔ مَیں کراہتا ہُوں۔
اُس چڑیا کی طرح جو اکیلی چھت پر ہو۔
۹ میرے دُشمن دِن بھر میری مَلامت کرتے ہَیں۔
اَور جو مُجھ پر جلتے ہَیں وہ میرا نام لے کر لعنت کرتے ہَیں۔
۱۰ کیونکہ مَیں روٹی کی طرح راکھ کھاتا ہُوں۔
اَور اَپنے پینے کی چیز میں آنسُو ملاتا ہُوں۔
۱۱ یہ تیرے غضب اَور تیرے غُصّے کے سَبب سے ہَے۔
کیُونکہ تُو نے مجھے سرفراز کر کے پست کر دِیا ہَے۔
۱۲ میرے دِن ڈھلنے والے سائے کی مانند ہَیں۔
اَور مَیں گھاس کی طرح سُوکھ جاتا ہُوں۔
۱۳ لیکن تُو اَے خُداوند اَبد تک قائم ہَے۔
اَور نَسل در نَسل تیرا ذِکر ہَے۔
۱۴ تُو اُٹھ اَور صیہوُن پر رحمت فرما۔
کیونکہ یہ وہ وقت ہَے کہ تُو اُس پر تَرس کھائے۔
کیونکہ مُعین وقت آ پُہنچا ہَے۔
۱۵ کیونکہ تیرے بندوں کو تو اِس کے پتّھر بھی عزیز ہیں۔
اَور اُن کو اس کے کھنڈروں پر تَرس آتا ہَے۔
۱۶ اَور اَے خُداوند قَومیں تیرے نام سے۔
اَور زمین کے بادشاہ تیرے جلال سے خَوف کھائیں گے۔
۱۷ جب خُداوند نے صیہُون کو تعمیر کر لیا ہوگا۔
اَور اَپنے جَلال کے ساتھ ظاہر ہو چُکا ہوگا۔
۱۸ اَور مِسکین کی دُعا کی طرف مُتوجِہ ہوگا۔
اَور اُن کی عرض کو حقیر نہ جانا ہوگا۔
۱۹ آئندہ پُشت کے لیٔے یہ باتیں قلم بند کی جائیں۔
اَور جو اُمّت پَیدا کی جائیگی وہ خُداوند کی حمد کرے۔
۲۰ کیونکہ خُداوند نے اَپنے مُبلند مَقدِس سے نظر کی ہَے۔
اَور آسمان پر سے اُس نے زمین کو دیکھا ہَے۔
۲۱ تاکہ قَیدیوں کی آہیں سُنے۔
اَور مَوت کے وارثوں کو رہائی بخشے۔
۲۲ تاکہ صیہُون میں خُداوند کے نام کا۔
اَور یرُوشلیم میں اُس کی تعریف کا بیان ہو۔
۲۳ جب اَقوام اَور مُملکتیں سب فراہم ہونگی۔
تاکہ خُداوند کی خِدمت کریں۔
۲۴ اُس نے راہ میں میرا زور گھٹا دِیا ہَے۔
اُس نے میرے دِنوں کو کوتاہ کر دِیا ہَے۔
۲۵ مَیں کہتا ہُوں کہ اَے میرے خُدا۔
نِصف عُمر میں مجھے اُٹھا نہ لے۔
تیرے بَرس تو پُشتوں کی پُشت تک ہَیں۔
۲۶ تُو نے قدیم سے دُنیا کی بُنیاد ڈالی۔
افلاک تیرے ہاتھوں کی صَنعت ہَیں۔
۲۷ یہ نیست ہو جائینگے پر تو باقی رہیگا۔
اَور تمام چیزیں پوشاک کی مانند بوسیدہ ہو جائیں گی۔
تُو اُن کو لباس کی طرح بدلتا ہَے اَور وہ بَدل جاتی ہَیں۔
۲۸ پر تُو لاتبدیل ہَے اَور تیرے بَرسوں کا خاتمہ نہیں۔
۲۹ تیرے بندوں کے فرزند اَمن سے بَستے رہیں گے۔
اَور اُن کی نَسل تیرے سامنے قائم رہیگی۔

مزمُور ۱۰۲ (۱۰۳)

الٰہی شفقت کی تحسین

۱ [از داؤد

مزمُور ۱۰۱: ۲۶-۲۸ ← عب ۱: ۱۰-۱۲+

مزمُور ۱۰۲(۱۰۳) خُدا مزمُور نویس (۱-۵) اَور اُمّت پر بھی (۶-۱۰) نہایت رحیم و مہربان ہَے اِس لیٔے کہ وہ اِنسان کی کمزوری سے واقِف ہَے (۱۱-۱۸) پس چاہیٔے کہ اَرواحِ سماوی بلکہ تمام مخلُوقات مِلکر خُدا کی حمد و ثنا کریں+

اَے میری جان خُداوند کو مُبارک کہہ۔
اَور جو کُچھ مُجھ میں ہے اُس کے قُدُّوس نام کو مُبارک کہے۔
۲ اَے میری جان خُداوند کو مُبارک کہہ۔
اَور اُس کے کِسی اِحسان کو فراموش نہ کر۔
۳ وہ تُجھے تیری تمام بدیاں مُعاف کرتا ہَے۔
وہ تُجھے تیری تمام بیماریوں سے شِفا دیتا ہَے۔
۴ وہ تیری زِندگی کو ہلاکت سے چُھڑاتا ہَے۔
وہ شفقت اَور رحمت کا تاج تُجھ پر رکھتا ہَے۔
۵ وہ تیری زِندگی کو اچھّی چیزوں سے آسُودہ کرتا ہَے۔
تُو عُقاب کی مانند ازسرِ نَو جوان ہوتا ہَے۔
۶ خُداوند عَدالت کا کام کرتا ہَے۔
اَور تمام مظلُوموں کے لِئے اِنصاف کرتا ہَے۔
۷ اُس نے اَپنی راہیں مُوسیٰؔ کو۔
اَور اَپنے کام بنی اِسرائیل کو دِکھائے ہَیں۔
۸ خُداوند رحیم اَور مہربان ہَے۔
وہ طویل الصبر اَور نہایت شفیق ہَے۔
۹ وہ ہمیشہ کے لِئے خفا نہ رہیگا۔
اَور نہ اَبد تک جِھڑکتا رہیگا۔
۱۰ وہ ہمارے گُناہوں کے مُطابِق ہَم سے سلُوک نہیں کرتا۔
اَور نہ ہمارے جَرائم کے مُطابِق ہمیں بدلہ ہی دیتا ہَے۔
۱۱ کیونکہ جِس قدر آسمان زمین سے بُلند ہَے۔
اُسی قَدر اُس کی رحمت اُس سے ڈرنے والوں پر ہَے۔
۱۲ جِس قدر مَشرِق مَغرب سے دُور ہَے۔
وہ ہمارے گُناہ ہم سے اُتنی ہی دُور کر دیتا ہَے۔
۱۳ جِس طرح باپ اَپنے بچّوں پر رحم کرتا ہَے۔
اُسی طرح خُداوند اَپنے ڈرنے والوں پر رحم کرتا ہَے۔
۱۴ کیونکہ وہ ہماری سرِشت کو جانتا ہَے۔
اُسے یاد رہتا ہَے کہ ہم گرد ہی ہیں۔
۱۵ اِنسان کے ایّام گھاس کی مانند ہیں۔
وہ مَیدان کے پُھول کی طرح کِھلتا ہَے۔
۱۶ جُونہی ہَوا اُس پر چلتی ہَے وہ غائب ہو جاتا ہَے۔
اَور اُس کا مَقام اُس سے پِھر واقِف نہیں ہوتا۔
۱۷ لیکن خُداوند کی رحمت اُس سے ڈرنے والوں پر۔
ازل سے اَبد تک ہَے۔
اَور اُس کا عَدل فرزندوں کے فرزندوں کے لِئے ہَے۔
۱۸ یعنی اُن کے لِئے جو اُس کے عہد کے پابند ہوتے ہیں۔
اَور اُس کے قواعد پر عمل کرنا یاد رکھتے ہَیں۔
۱۹ خُداوند نے اَپنا تخت آسمان میں نَصب کِیا ہَے۔
اَور اُس کی بادشاہی سَب پر مُسلّط ہَے۔
۲۰ خُداوند کو مُبارک کہو۔ اَے اُسکے تمام فرشتو۔
جو قُوّت میں زور آور ہو۔
اَور اُسکے کلام کی آواز سُن کر اُس کی بات پر عمل کرتے ہو۔
۲۱ خُداوند کو مُبارک کہو۔ اَے اُس کے تمام لشکرو۔
جو اُس کے خادِم ہو اَور اُس کی مرضی بجا لاتے ہو۔
۲۲ خُداوند کو مُبارک کہو۔ اَے اُس کی تمام مَصنُوعات
اَے میری جان اُس کی حکُومت کے ہر مَقام میں۔
خُداوند کو مُبارک کہہ۔

مزمُور ۱۰۳ (۱۰۴)

خالِق خُداوند کی تحسین

۱ اَے میری جان خُداوند کو مُبارک کہہ۔

مزمُور ۱۰۳ (۱۰۴)۔ مزمُور نویس افلاک اَور ہَوا (۱-۴) بحر و بر (۵-۹) ندیوں اَور مزارع (۱۰-۱۸) آفتاب و ماہتاب (۱۹-۲۳) اَور سُمندری مخلُوقات کا حال بیان کر کے (۲۴-۲۶) اِقرار کرتا ہے کہ خُداوند ہی اِن سَب چیزوں کا خالِق و مالک ہَے (۲۷-۳۰) جس کی قُدرت اَور قدُّوسیت لاانتہا ہے (۳۱-۳۵)+

اَے خُداوند میرے خُدا تُو نہایت عظیم ہے۔
تُو جلال اور جمال سے مُلبّس ہے۔
۲ تُو نُور کو جُبّہ کی طرح اوڑھے ہُوئے ہے۔
تُو نے آسمان کو سائبان کی مانند پھیلایا ہے۔
۳ تُو نے اَپنے بالاخانوں کو پانی پر تعمیر کیا ہے۔
تُو بادلوں کو اَپنی رتھ بنا دیتا ہے۔
تُو ہَوا کے پروں پر چلتا ہے۔
[۴] تُو ہواؤں کو اَپنے پَیغامبر۔
اور شُعلہ زن آگ کو اَپنا خادِم بنا دیتا ہے۔
۵ تُو نے زمِین کو اُس کی بُنیادوں پر اُستوار کیا۔
اَبدُالآباد تک اُسے کبھی جُنبِش نہ ہوگی۔
۶ تُو نے اُسے لِباس کی طرح سمُندر سے مُلبّس کیا۔
پانی پہاڑوں پر کھڑا تھا۔
۷ وہ تیری دھمکی سے بھاگ گیا۔
وہ تیری گرج کی آواز سے خَوفزدہ ہُوا۔
۸ اُس مقام تک پہاڑ اُونچے ہو گئے۔
اور وادیاں نیچی ہو گئیں جو تُو نے اُن کے لِئے ٹھہرایا تھا۔
۹ تُو نے حد مُقرّر کر دی جس سے وہ آگے نہ بڑھے۔
تاکہ لَوٹ کر زمِین کو نہ ڈھانپے۔
۱۰ تُو اُن ندیوں میں چشمے بھیجتا ہے۔
جو پہاڑوں کے درمیان بہتی ہیں۔
۱۱ وہ مَیدان کے ہر چَوپائے کو پانی پینے کو دیتی ہیں۔
اور گورخر اَپنی پیاس کو بُجھاتے ہیں۔
۱۲ اُن کے آس پاس ہَوا کے پرِندے اُن پر بسیرا کرتے ہیں۔
اور ڈالیوں کے درمیان چہچہاتے ہیں۔
۱۳ تُو اَپنے بالاخانوں میں سے پہاڑوں کو پانی دیتا ہے۔
تیری صنعتوں کے ثمر سے زمِین آسُودہ ہے۔

مزمُور ۱۰۴:۴ ← عبر ۱:۷ (یُونانی ترجمہ کے مُطابق)

۱۴ تُو مواشی کے لِئے گھاس اُگاتا ہے۔
اور اِنسان کی خِدمت کے لِئے نباتات۔
تاکہ وہ زمِین سے روٹی نِکالے۔
۱۵ اور مَے جو اِنسان کے دِل کو خُوش کرتی ہے۔
اور تیل جِس سے وہ اَپنے چہرے کو چمکائے۔
اور روٹی جو اِنسان کے دِل کو تقوِیت بخشتی ہے۔
۱۶ خُداوند کے درخت سیراب ہیں۔
یعنی لُبنان کے وہ دیودار جو اُس نے لگائے ہُوئے ہیں۔
۱۷ وہاں پرِندے گھونسلے بنا لیتے ہیں۔
اور سرو کے درخت لقلق کے گھر ہیں۔
۱۸ پہاڑی بکریوں کے لِئے اُونچے اُونچے پہاڑ ہیں۔
اور وبر کے لِئے چٹانیں جائے پناہ ہیں۔
۱۹ تُو نے چاند کو بنایا تاکہ مَوسموں کا نِشان ہو۔
سُورج اَپنی جائے غرُوب سے واقف ہے۔
۲۰ تُو تارِیکی کو لاتا ہے اور رات ہو جاتی ہے۔
اُس میں تمام جنگلی حیوان چلتے پھرتے ہیں۔
۲۱ شیر بچّے شِکار کے لِئے گرجتے ہیں۔
اور خُدا سے اَپنی خُوراک طلب کرتے ہیں۔
۲۲ جب سُورج نِکلتا ہے تو وہ پلٹ آتے ہیں۔
اور اَپنی ماندوں میں پڑے رہتے ہیں۔
۲۳ اِنسان اَپنے کاروبار کے لِئے۔
اور شام تک اَپنی محنت کے لِئے باہر نِکلتا ہے۔
۲۴ اَے خُداوند تیرے کام کیا ہی کثیر ہیں۔
تُو نے سب کُچھ حِکمت سے بنایا ہے۔
زمِین تیری خلقت سے معمُور ہے۔
۲۵ دیکھو۔ سمُندر عظیم اور وسیع ہے۔
اُس میں بے شُمار چلنے پھرنے والے۔

چھوٹے اَور بڑے جاندار پائے جاتے ہیں۔
۲۶ جہاز اِسی میں چلتے ہیں۔ اَور لِویاتان بھی۔
جِس کو تُو نے اِس میں کھیلنے کے لِئے بنایا ہے۔
۲۷ یہ سَب تیرے مُنتظِر ہیں۔
کہ تُو وقت پر اُن کو خُوراک دے۔
۲۸ جَب تُو اُن کو دیتا ہے تو وہ جمع کرتے ہیں۔
جَب تُو اَپنا ہاتھ کھولتا ہے تو وہ اچھی چیزوں سے سیر ہوتے ہیں۔
۲۹ جَب تُو اَپنا چہرہ چھپاتا ہے تو وہ پریشان ہو جاتے ہیں۔
جَب تُو اُن کی جان لے لیتا ہے تو وہ فنا ہو جاتے ہیں۔
اَور اَپنی گرد میں لَوٹ جاتے ہیں۔
۳۰ جَب تُو اَپنی رُوح بھیجتا ہے تو وہ خلق ہو جاتے ہیں۔
اَور تُو رُوئے زمین کو نیا کر دیتا ہے۔
۳۱ خُداوند کا جلال اَبد تک ہو۔
خُداوند اَپنے کاموں سے خُوش ہو۔
۳۲ وہ زمین پر نِگاہ کرتا ہے تو وہ کانپ جاتی ہے۔
وہ پہاڑوں کو چھُوتا ہے تو اُن سے دھُواں اُٹھتا ہے۔
۳۳ مَیں اَپنی زِندگی بھر خُداوند کے لِئے گیت گاؤُنگا۔
جَب تک مَیں ہُوں مَیں اَپنے خُدا کی مَدّاح سَرائی کرُونگا۔
۳۴ میں جو کچھ ہُوں وہ اُسے پسند آئے۔
مَیں خُداوند میں خُوش رہُونگا۔
۳۵ خطاکار زمین پر سے فنا ہو جائیں۔
اَور شریر ہرگز باقی نہ رہیں۔
اَے میری جان خُداوند کو مُبارک کہہ۔
ہَلّلُویاہ

مزمُور ۱۰۴ (۱۰۵)

خُداوند اَپنے وعدوں کا سچّا

۱ خُداوند کا شُکر کرو۔ اُس کے نام کو پُکارو۔
قَوموں میں اُس کے کاموں کا بیان کرو۔
۲ اُس کا گیت گاؤ۔ اُس کی حمد سناؤ۔
اُس کے تمام عجائبات کا چرچا کرو۔
۳ اُس کے قُدُّوس نام پر فخر کرو۔
خُداوند کے طالبوں کے قلب شادمان ہوں۔
۴ خُداوند اَور اُس کی قُوّت کو طلب کرو۔
ہر وقت اُس کے چہرے کی تلاش کرو۔
۵ اُس نے جو عجائبات کِئے ہیں اُنہیں یاد رکھّو۔
اَور اُس کے کرشموں اَور اُس کے مُنہ کی قضاؤں کو بھی۔
۶ اَے اُسکے بندے اِبرؔاہیم کی نسل۔
اَے اُسکے برگزیدے یعقُوب کی اَولاد۔
۷ وہی خُداوند ہمارا خُدا ہے۔
تمام زمین پر اُس کی قضائیں مُروّج ہیں۔
۸ وہ ابد تک اَپنے عہد کو یاد رکھتا ہے۔
یعنی اُس کلام کو جو اُس نے ہزار پُشتوں کے لِئے فرمایا ہے۔
۹ وہ عہد جو اُس نے اِبرؔاہیم کے ساتھ باندھا۔
وہ قسم جو اُس نے اِسحاق سے کھائی۔
۱۰ جو اُس نے یعقُوب کے لِئے قانُونِ مُستحکم۔
اَور اِسرائیل کے لِئے عہدِ ابدی ٹھہرایا۔

مزمُور ۱۰۳: ۲۶ "جہاز" بعض مُترجمین کے مُطابق "راہب" ہے اِس کے متعلق اَور لِویاتان کے بارے میں دیکھو حاشیہ ایوب ۳: ۸ اَور ۹: ۱۳+

مزمُور ۱۰۳: ۳۰ کلیسیا کی عبادت میں یہ آیت رُوح القدس سے منسُوب کی جاتی ہے

مزمُور ۱۰۴ (۱۰۵) تواریخی مزمُور دُوم۔ دعوتِ تمجید کے بعد (۱-۷) مزمُورنویس اسلافِ ملّت سے خُدا کے وعدے (۸-۱۱) مُلکِ کنعان میں اُن کا آوارہ پھرنا (۱۲-۱۵) یُوسُف کے حالاتِ زِندگی (۱۶-۲۲) مِصر میں اِسرائیلیوں کا حال (۲۳-۲۷) مِصری آفات (۲۸-۳۸)۔ بیابانی سفر (۳۹-۴۳) اَور ارضِ موعودہ کی تسخیر کے واقعات (۴۴-۴۵) بیان کرتا اَور یُوں خُدائے رحیم کی مہربانی کا اِثبات کرتا ہے۔ مزمور ۱۰۴: ۱-۱۵، ۱ خ ۱۶: ۸-۲۲ میں بھی پایا جاتا ہے+

مزمور ۱۰۴: ۸ سے لق ۱: ۷۲+

۱۱ جب کہا کہ مَیں مُلک کنعان تجھے دُونگا۔
تاکہ تُمہاری میراث کا حصّہ ہو۔
۱۲ جس وقت وہ شُمار میں تھوڑے۔
بلکہ بہت ہی تھوڑے تھے۔ اَور اُس مُلک میں پردیسی تھے۔
۱۳ جب وہ ایک قوم سے دُوسری قوم میں۔
اَور ایک مملکت سے دُوسری اُمّت میں پھرتے تھے۔
۱۴ تو اُس نے کِسی شخص کو اُن پر ظُلم کرنے نہ دِیا۔
بلکہ اُن کی خاطر اُس نے بادشاہوں کو تنبیہ کی۔
۱۵ کہ میرے ممسُوحوں کو ہاتھ نہ لگاؤ۔
اَور میرے انبیاء کو کوئی نقصان نہ پُہنچاؤ۔"
۱۶ اَور اُس نے زمین پر قحط نازل فرمایا۔
اَور روٹی کا سہارا بالکُل توڑ ڈالا۔
۱۷ اُس نے اُن سے پہلے ایک آدمی کو بھیجا تھا
یعنی یُوسُفؔ کو جو غُلامی میں بیچا گیا۔
۱۸ اُنہوں نے اُس کے پاؤں کو بیڑیوں سے باندھا۔
اُس کی گردن لوہے سے جکڑی رہی۔
۱۹ جب تک اُس کا سُخن پُورا نہ ہُؤا۔
خُداوند کا کلام اُس کو آزماتا رہا۔
۲۰ بادشاہ نے حُکم بھیج کر اُسے رہائی دی۔
اَقوام کے حُکمران نے اُسے آزاد کیا۔
[۲۱] اُس نے اُسے اَپنے گھر کا مختار۔
اَور اَپنی ساری ملکیت پر حاکم ٹھہرایا۔
۲۲ تاکہ اَپنے اِرادے کے مُطابق اُس کے اُمرا کو تربیت دِلائے۔
اَور اُس کے بزُرگوں کو حِکمت سِکھائے
[۲۳] پس۔ اِسرائیلؔ مِصرؔ میں داخل ہُؤا۔
اَور یعقُوبؔ مُلکِ حامؔ میں مُسافر رہا۔

مزمور ۱۰۴: ۲۱-۲۲ ع ۷: ۱۰+
مزمور ۱۰۴: ۲۳ ع ۷: ۱۵+

[۲۴] اَور اُس نے اَپنی اُمّت کو نہایت بڑھایا۔
اَور اُن کو اُسکے مُخالِفوں سے زیادہ قوی کیا۔
۲۵ اُس نے اُن کے دِل کو برگشتہ کیا کہ اُس کی اُمّت سے نفرت کریں۔
اَور اُس کے بندوں سے دَغابازی کریں۔
۲۶ اُس نے اَپنے بندے مُوسیٰؔ کو بھیجا۔
اَور ہارُونؔ کو بھی جس کو اُس نے چُن لیا تھا۔
۲۷ اِنہوں نے اُن کے درمیان اُس کے کرِشمے۔
اَور حامؔ کی سرزمین میں عجائبات دِکھائے۔
۲۸ اُس نے تاریکی بھیجی تو اندھیرا ہو گیا۔
پر اُنہوں نے اُس کے کلام سے خِلاف وَرزی کی۔
۲۹ اُس نے اُن کی ندیوں کو خُون بنا دِیا۔
اَور اُن کی مچھلیوں کو مار ڈالا۔
۳۰ اُن کے مُلک میں مینڈک بھر گئے۔
یہاں تک کہ اُن کے بادشاہوں کی چار دیواری میں بھی آ گئے۔
۳۱ اُس نے حُکم فرمایا تو مکھّیوں کے غول آ گئے۔
اَور اُن کی تمام حدُود میں مچھر پھیل گئے۔
۳۲ اُس نے اُن پر بارِش کے بدلے اولے برسائے۔
اُن کے تمام مُلک میں دہکتی آگ نازِل کی۔
۳۳ اُس نے اُن کے تاکوں اَور انجیروں کو مارا۔
اُن کی حدُود میں اُن کے درختوں کو توڑ ڈالا۔
۳۴ اُس نے حُکم فرمایا تو ٹِڈیاں آ گئیں۔
اَور بَنگ بھی جو شُمار سے باہر ہے۔
۳۵ وہ اُن کی زمین کی سب نباتات کو چٹ کر گئے۔
اَور اُن کے کھیتوں کا پھل کھا گئے۔
۳۶ اَور اُس نے اُن کے مُلک کے سب اُن پہلوٹوں کو مارا۔
جو اُنکی پُوری شہزوری کے پہلے پھل تھے۔
۳۷ اَور وہ اُن کو چاندی اَور سونے کے ساتھ نِکال لایا۔

مزمور ۱۰۴: ۲۴ ع ۷: ۱۷+

اَور اُن کے قبیلوں میں ایک بھی کمزور شخص نہ تھا۔

۳۸ مِصری اُن کے چلے جانے سے خُوش ہو گئے۔

کیونکہ اُن پر اُن کا خوف چھا گیا تھا۔

۳۹ اُس نے سائبان کے طَور پر بادل پھیلا دِیا۔

اَور آگ دی جو رات بھر رَوشنی دے۔

۴۰ اُنہوں نے مانگا تو اُس نے بٹیر پُہنچائے۔

اَور نانِ آسمانی سے آسُودہ کِیا۔

۴۱ اُس نے چٹان کو چیرا تو پانی پھُوٹ نِکلا۔

اَور بیابان میں ندی کی طرح بہنے لگا۔

۴۲ کیونکہ اُس نے اَپنے اُس قُدّوُس قَول کو یاد فرمایا۔

جو اپنے بندے اِبرؔاہیم سے کہا تھا۔

۴۳ وہ اَپنی اُمّت کو شادمانی کے ساتھ۔

اَور اَپنے برگزیدوں کو خُوش اِلحانی کے ساتھ نِکال لایا۔

۴۴ اَور اُس نے اُن کو قوموں کے مُمالک دِیئے۔

اَور وہ اُمّتوں کی محنت کے پھَل پر قابض ہُوئے۔

۴۵ تاکہ وہ اُس کے قوانین پر عمل کریں۔

اَور اُس کی شرِیعت کو مانیں۔

- ہلّلُویاہ -

مزمُور ۱۰۵ (۱۰۶)

اُمّت کا اِعترافِ خطا

۱ - ہلّلُویاہ -

خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وہ نیک ہے۔

کیونکہ اُس کی رحمت اَبد تک ہے۔

۲ خُداوند کی قُدرت کے کام کَون بیان کر سکے گا۔

یا اُس کی پُوری ستائِش کَون سُنائے گا؟

۳ مُبارک ہیں وہ جو قواعد پر چلتے ہیں۔

اَور ہر وقت صَداقت کے کام کرتے ہیں۔

۴ اَے خُداوند مجھے اُس کرم کے مُطابِق یاد کر جو تیری اُمّت پر ہے۔

اَپنی نجات کے ساتھ میری خبرگیری کر۔

۵ تاکہ مَیں تیرے برگزیدوں کی اِقبالمندی سے خُوش ہُوں۔

اَور تیری اُمّت کی شادمانی کے باعث شاد ہُوں۔

اَور تیری میراث کے ہمراہ فخر کرُوں۔

۶ ہم نے اَپنے باپ دادا کی طرح خطا کی ہے۔

ہم نے بَدی کی۔ ہم نے شرارت کی ہے۔

۷ مِصر میں ہمارے باپ دادا نے۔

تیرے عَجائبات پر غور نہ کِیا۔

تیری رحمتوں کی کثرت کی یاد نہ کی۔

بلکہ بُحیرۂ قُلزُم پر حق تعالیٰ سے برگشتہ ہو گئے۔

۸ پر اُس نے اَپنے نام کی خاطِر اُنہیں بچایا۔

تاکہ اَپنی قُدرت کو ظاہر کرے۔

۹ اَور اُس نے بُحیرۂ قُلزُم کو ڈانٹا تو وہ سُوکھ گیا۔

اَور اُنہیں مَوجوں میں سے اَیسے نِکال لایا جَیسے بیابان میں سے۔

۱۰ اَور کینہ وَر کے ہاتھ سے اُنہیں بچایا۔

اَور دُشمن کے ہاتھ سے اُنہیں چھُڑایا۔

۱۱ اَور پانی نے اُن کے مُخالِفوں کو چھپا لیا۔

یہاں تک کہ اُن میں سے ایک بھی نہ بچا۔

۱۲ تَب اُنہوں نے اُس کے کلام کا یقین کِیا۔

اَور اُنہوں نے اُس کی حمد و ثنا کی۔

مزمُور ۱۰۵ (۱۰۶) تواریخی مزمُورِ سُوم۔ مزمُور نویس اَپنے اَور قَوم کیلئے خُدا کی رحمت کی آرزو (۱-۵) خرُوج کے وقت یہُودیوں کے اِیمان کی کمی (۶-۱۲) بیابان میں گوشت کیلئے اُنکی آرزو (۱۳-۱۵) قورح داتان اَور ابی رام کی بغاوت (۱۶-۱۸) کوہِ طُور کے پاس بچھڑے کی پرستِش (۱۹-۲۳) کنعانیوں کے پہلے مقابلے کے موقع پر یہُودیوں کی بُزدِلی اَور تہوّر (۲۴-۲۷) فغور میں اُن کی بُت پرستی (۲۸-۳۱) مریبہ کے پاس مُوسیٰ کا گُناہ (۳۲-۳۳) اَور کنعانیوں سے یہُودیوں کا میل مِلاپ رکھنا (۳۴-۳۹) بیان کرتا ہے اَور اِقرار کر کے کہ یہ شرارتیں آفات اَور شکست کا باعِث تھیں (۴۰-۴۶) اِسرائیل کی واپسی اَور بحالی کے لِئے خُدا سے دُعا کرتا ہے (۴۷)+

۱۳ وہ جلد ہی اُس کے کاموں کو بُھول گئے۔
اَور اُس کی مشورت کا اِعتبار نہ کیا۔
۱۴ اَور اُنہوں نے بیابان میں حرص سے خواہش کی۔
اَور دشت میں خُدا کو آزمایا۔
۱۵ تو اُس نے اُن کی درخواست پُوری کر دی۔
پر اُن میں لاغری بھیجی۔
۱۶ اُنہوں نے خیمہ گاہ میں مُوسیٰ پر۔
اَور خُداوند کے مخصُوص ہارُون پر حسد کیا۔
۱۷ زمین پھٹی اَور داتان کو نِگل گئی۔
اَور ابی رام کے گروہ کو ڈھانپ لیا۔
۱۸ اَور اُن کے مجمع میں آگ بھڑکی۔
شُعلے نے شریروں کو جلا دیا۔
[۱۹] اُنہوں نے حورِیب پر ایک بچھڑا بنایا۔
اَور سونے کی ڈھالی ہُوئی مُورت کی پُوجا کی۔
۲۰ اَور اُنہوں نے اَپنے جلال کو۔
گھاس کھانے والے بَیل کی شکل سے بَدل ڈالا۔
۲۱ وہ اُس خُدا کو بُھول گئے جس نے اُن کو بچایا تھا۔
اَور جس نے مِصر میں مُعجزے کئِے تھے۔
۲۲ یعنی حامؔ کی سرزمین میں عجائبات۔
اَور بحیرۂ قُلزم پر تعجُّب انگیز کام کئِے۔
۲۳ اَور وہ کہنے لگا کہ مَیں اِن کو فنا کر دیتا۔
اگر میرا برگزیدہ مُوسیٰ۔
میرے حضُور شفاعت نہ کرتا۔
کہ میرے غضب کو اُنہیں فنا کرنے سے روک دے۔
۲۴ اَور اُنہوں نے اُس دِلپذیر سرزمین کو حقیر جانا۔
اَور اُس کے کلام کا یقین نہیں کیا۔
۲۵ اَور اَپنے خیموں میں کُڑکُڑائے۔
اَور خُداوند کی اِطاعت نہ کی۔
۲۶ اَور اُس نے اَپنا ہاتھ اُوپر اُٹھا کر قسم کھائی۔
کہ مَیں اُن کو بیابان میں پست کرُونگا۔
۲۷ اَور اُن کی نسل قوموں میں پراگندہ کرُونگا۔
اَور اُن کو مُمالک میں مُنتشر کرُونگا۔
۲۸ اَور اُنہوں نے بعل فغور سے تعلُّق پَیدا کیا۔
اَور مُردوں کے ذبیحے کھائے۔
۲۹ اَور اُنہوں نے اَپنے افعال سے اُسے غُصّہ دِلایا۔
تو وَبا اُن پر ٹُوٹ پڑی۔
۳۰ تب فینحاؔس اُٹھا اَور عدالت کی۔
تو وَبا مَوقُوف ہوگئی۔
۳۱ اَور یہ اُس کے لِئے پُشت در پُشت۔
اَبداً اَجر کا باعث محسُوب ہُؤا۔
۳۲ اَور اُنہوں نے اُسے مرِیبہ کے چشمے پر بھی غُصّہ دِلایا۔
اَور اُن کے سبب سے مُوسیٰ کو نُقصان پہُنچا۔
۳۳ کیُونکہ اُنہوں نے اُسے ناگوار کر دِیا۔
اَور وہ اَپنے لبوں سے بے جا بول اُٹھا۔
۳۴ اُنہوں نے اُن غیر قوموں کو ہلاک نہ کیا۔
جن کی بابت خُداوند نے اُن کو حُکم دِیا تھا۔
۳۵ بلکہ وہ غیر قوموں ہی سے رِل گئے۔
اَور اُن کے سے کام سِیکھ لِئے۔
۳۶ اُنہوں نے اُن کے بُتوں کی پرستش کی۔
اَور یہ اُن کے لِئے پھندا ٹھہرا۔
۳۷ اُنہوں نے شیاطین کے لِئے۔
اَپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کو قُربان کیا۔
۳۸ اَور معصُوم خُون بہایا۔
یعنی اَپنے اُن بیٹوں اَور بیٹیوں کا خُون۔

مزمُور ۱۰۵: ۱۹ ← اعم ۷: ۴۱

جن کو اُنہوں نے کنعان کے بُتوں کے لِئے قُربان کِیا۔
اور زمِین خُون سے پلید ہو گئی۔
۳۹ اور وہ اپنے اعمال سے غلِیظ ہو گئے۔
اور اپنے افعال سے زِناکار ٹھہرے۔
۴۰ اور خُداوند کا غضب اُس کی اُمّت پر بھڑکا۔
اور اُسے اپنی مِیراث سے کراہیّت آئی۔
۴۱ اور اُس نے اُن کو غَیر قَوموں کے ہاتھ میں کر دِیا۔
اور اُن سے نفرت رکھنے والے اُن پر مُسلّط ہو گئے۔
۴۲ اور اُن کے دُشمنوں نے اُن کو تنگ کِیا۔
اور وہ اُن کے ہاتھ کے ماتحت ذلِیل ہو گئے۔
۴۳ اُس نے اکثر اَوقات اُن کو چُھڑایا۔
لیکن اُنہوں نے اپنی مشورتوں سے اُسے غُصّہ دِلایا۔
اور وہ اپنی بدیوں کے سبب سے پست ہو گئے۔
۴۴ لیکن اُس نے اُن کی فریاد سُن کر۔
اُن کی مُصِیبت پر نظر کی۔
۴۵ اور اُن کی خاطِر اپنے عہد کو یاد فرمایا۔
اور وہ اپنی رحمت کی فراوانی کے مُطابِق پچھتایا۔
۴۶ اور جِنہوں نے اُن کو اسِیر کِیا تھا۔
اُن سب کے دِل میں اُن کے لِئے رحم ڈالا۔
۴۷ اَے خُداوند ہمارے خُدا۔ ہم کو بچا۔
اور قَوموں میں سے ہم کو فراہم کر۔
تاکہ ہم تیرے قُدُّوس نام کا شُکر کریں۔
اور تیری حمد و ثنا پر فخر کریں۔

---

۴۸ خُداوند اِسرائیل کا خُدا۔
ابدُالآباد تک مُبارک ہو۔
اور ساری اُمّت کہے آمِین۔
ہلّلُویاہ۔

کِتاب پنجم

مزمُور ۱۰۶ (۱۰۷)

رہائی کے لِئے شُکرگُزاری

۱ خُداوند کا شُکر کرو اِس لِئے کہ وہ نیک ہے۔
اِس لِئے کہ اُس کی رحمت ابد تک ہے۔
۲ خُداوند کے وہ چُھڑائے ہُوئے یُوں کہیں۔
جِنہیں اُس نے مُخالِف کے ہاتھ سے چُھڑا لِیا ہے۔
۳ اور اُن کو مُلک مُلک سے فراہم کِیا۔
مشرِق و مغرِب سے۔ شِمال و جنُوب سے۔
۴ وہ بیابان میں اور صحرا میں بھٹکتے پِھرے۔
اُن کو بسنے کے لِئے کِسی شہر کی راہ نہ مِلی۔
۵ وہ بُھوکے اور پیاسے تھے۔
اور اُن کی جان اُن میں غش کھاتی تھی۔
۶ اور اپنی تنگی میں اُنہوں نے خُداوند کو پُکارا۔
تو اُس نے اُن کو اُن کی تکالِیف سے رہائی دی۔

مزمُور ۱۰۵: ۴۸ کتابِ چہارم کی اِختتامی تمجید۔ مزمُور ۱۰۶ (۱۰۷) شُکرگُزاری کے دیباچہ کے علاوہ (۱-۳) اِس مزمُور کے دو حِصّے ہیں۔ پہلے حِصّے میں خُدا کی تعرِیف کی جاتی ہے کیونکہ وہ بیابان کے گُمراہوں (۴-۹) قَیدیوں (۱۰-۱۶) بیماروں (۱۷-۲۲) اور سمندری سفر کرنے والوں کی مدد کرتا اور اُن کو رہائی دیتا ہے۔ (۲۳-۳۲) دُوسرے حِصّے میں اِلٰہی پروردگاری بیان کی جاتی ہے۔ جو بیابانوں کو مرغزار بنا دیتی ہے (۳۳-۳۵) جہاں مُفلس اِقبالمندی حاصِل کرتے ہیں (۳۶-۳۸) خُدا غرِیبوں کو فراوانی بخشتا ہے (۳۹-۴۱) ہر ایک اچھی چِیز اُسی کی طرف سے ہے (۴۲-۴۳) +

۷ اَور سیدھی راہ سے اُن کو لے گیا۔
تاکہ بسنے کے لِئے کسی شہر میں جا پہُنچیں۔
۸ چاہیئے کہ وہ خُداوند کی رحمت کے لِئے۔
اَور اُسکے اُن عجائبات کے لِئے جو اُس نے بنی آدم کی خاطِر کِئے۔
اُس کی شُکر گُزاری ادا کریں۔
۹ کیونکہ اُس نے ترسنی جان کو سیر کر دیا۔
اَور بھُوکی جان کو اچھّی چیزوں سے بھر دیا۔
۱۰ وہ مُصیبت اَور لوہے کے اسیر ہو کر۔
تاریکی اَور موت کے سائے میں بیٹھے تھے۔
۱۱ کیونکہ اُنہوں نے خُدا کے احکام سے سرکشی کی۔
اَور حق تعالیٰ کی مشورت کو حقیر جانا۔
۱۲ تو اُس نے اُن کے دِل کو مُشقّت سے عاجز کیا۔
اُنہوں نے جُنبش کھائی اَور کوئی نہ تھا جو مدد کرے۔
۱۳ اَور اَپنی تنگی میں اُنہوں نے خُداوند کو پُکارا۔
تو اُس نے اُنکو اُن کی تکالیف سے خلاصی دی۔
۱۴ اَور اُن کو تاریکی اَور موت کے سائے سے نکال لایا۔
اَور اُن کے بندھنوں کو توڑ ڈالا۔
۱۵ چاہیئے کہ وہ خُداوند کی رحمت کے لِئے۔
اَور اُس کے اُن عجائبات کے لِئے جو اُس نے بنی آدم کی خاطِر کِئے۔
اُس کی شُکر گُزاری ادا کریں۔
۱۶ کیونکہ اُس نے پیتل کے دروازے توڑ ڈالے۔
اَور لوہے کی سلاخیں چُور چُور کر دیں۔
۱۷ وہ اَپنے گُناہ کے سبب سے بیمار ہونے لگے۔
اَور اَپنی بدیوں کے سبب سے مُصیبت میں پڑے۔
۱۸ وہ ہر طرح کی خُوراک سے مُتنفّر ہو گئے۔

اَور موت کے دروازوں کے نزدیک آ گئے۔
۱۹ اَور اَپنی تنگی میں اُنہوں نے خُداوند کو پُکارا۔
تو اُس نے اُن کو اُن کی تکالیف سے خلاصی دی۔
۲۰ اُس نے اَپنا کلام بھیجا تاکہ اُن کو شفا دے۔
اَور اُن کو ہلاکت سے رہائی دے۔
۲۱ چاہیئے کہ وہ خُداوند کی رحمت کے لِئے۔
اَور اُس کے اُن عجائبات کے لِئے جو اُس نے بنی آدم کی خاطِر کِئے۔
اُس کی شُکر گُزاری ادا کریں۔
۲۲ اَور وہ حمد کے ذبیحے گُزرانیں۔
اَور خُوشی سے للکارتے ہُوئے اُسکے کاموں کا بیان کریں۔
۲۳ جو سُمندر میں جہازوں پر جاتے تھے۔
تاکہ پانی کی وُسعت پر تجارت کریں۔
۲۴ اُنہوں نے خُداوند کے کام۔
اَور سُمندر میں اُسکے عجائبات دیکھے۔
۲۵ اُس کے کہنے پر ایسی طُوفانی ہوا اُٹھی۔
جس نے اُس کی موجوں کو اُوپر اُٹھایا۔
۲۶ وہ افلاک تک چڑھتے اَور گہرائیوں تک اُترتے تھے۔
اَور وہ مُصیبت کے سبب سے پگھل گئے۔
۲۷ وہ بدمست کی طرح ڈگمگانے اَور لڑکھڑانے لگے۔
اَور اُنکی ساری مہارت جاتی رہی۔
۲۸ اَور اَپنی تنگی میں اُنہوں نے خُداوند کو پُکارا۔
تو اُس نے اُن کو اُن کی تکالیف سے باہر نکالا۔
۲۹ اُس نے تُند ہوا کو دھیما کر دِیا۔
اَور سُمندر کی موجیں تھم گئیں۔
۳۰ اَور وہ خُوش ہُوئے اِس لِئے کہ وہ تھم گئیں۔
اَور وہ اُن کو بندرِ مقصُود تک لے گیا۔

مزمُور ۱۰۶: ۹ ب ← لق ۱: ۵۳ +

۳۱ چاہیئے کہ وہ خُداوند کی رحمت کے لِئے۔
اَور اُس کے اُن عجائبات کے لِئے جو اُس نے بنی آدم کی خاطر کِئے۔
اُس کی شُکر گُزاری ادا کریں۔
۳۲ اَور وہ اُمّت کے مجمع میں اُس کا شُکر کریں۔
اَور بُزرگوں کی مجلس میں اُس کی حمد کریں۔
۳۳ وہ دریاؤں کو بیابان۔
اَور پانی کے چشموں کو خُشک زمین کر ڈالتا ہَے
۳۴ اَور بسنے والوں کی شرارت کے سبب سے۔
جیّد زمین کو کلّر کر دیتا ہَے۔
۳۵ وہ بیابان کو جھیل۔
اَور خُشک زمین کو پانی کے چشمے بنا دیتا ہَے۔
۳۶ اَور وہاں بھُوکوں کو بسا دیتا ہَے۔
اَور وہ رہنے کے لِئے شہر بناتے ہیں۔
۳۷ اَور کھیت بوتے اَور تاکستان لگاتے ہیں۔
اَور اُن کی پَیداوار حاصِل کرتے ہَیں۔
۳۸ اَور وہ اُن کو برکت دیتا ہَے اَور وہ بہُت بڑھ جاتے ہَیں۔
اَور وہ اُن کو بکثرت مَواشی بخشتا ہَے۔
۳۹ تب وہ غم اَور مُصیبت کی شِدّت سے۔
گھٹ جاتے اَور پست ہو جاتے ہَیں۔
۴۰ لیکن جو اُمرا پر ذِلّت اُنڈیلتا ہَے۔
اَور بے راہ وِیرانے میں اُن کو بھٹکاتا ہَے۔
۴۱ وہ مسکین کو افلاس میں سے اُٹھا لیتا ہَے۔
اَور گھرانوں کو بھیڑوں کے گلّوں کی مانند بڑھاتا ہَے۔
۴۲ پس راست دِل دیکھ کر خُوش ہوتے ہَیں۔
اَور ہر ایک بدی اَپنا مُنہ بند کرتی ہَے۔
۴۳ کَون دانا ہَے جو ان باتوں پر غور و خوض کرے۔
اَور خُداوند کی رحمتوں کو خُوب سمجھ لے؟

مزمُور ۱۰۷ (۱۰۸)

جنگ کے وقت دُعا

۱ [گیت - مزمُور - از داؤد -
۲ میرا دِل مُستقل ہَے اَے خُدا میرا دِل مُستقِل ہَے۔
مَیں گاؤنگا اَور حمد سرائی کرُونگا۔
جاگ اَے میری جان۔
۳ جاگو اَے بربط اَور ستار۔
مَیں نُور کے تڑکے کو جگاؤنگا
۴ اَے خُداوند مَیں قَوموں میں تیری تعریف کرُونگا۔
اَور اُمّتوں میں تیری حمد سرائی کرُونگا۔
۵ کیونکہ تیری شفقت فلک تک۔
اَور تیری صداقت بادلوں تک عظیم ہَے۔
۶ اَے خُدا تو افلاک پر سرفراز ہو۔
کُل جہان پر تیرا جلال ہو۔
۷ تاکہ تیرے محبُوب رہائی حاصِل کریں۔
تُو اَپنے دستِ راست سے حمایت کر۔ اَور ہماری سُن۔
خُدا نے اَپنے مَقدِس میں قول کیا ہَے۔
"مَیں شادمانی کرتے ہُوئے سِکم کو تقسیم کرُونگا۔
اَور سُکّوت کی وادی کی مَساحت کرُونگا۔
۹ مُلکِ جلعاد میرا ہَے۔ مُلکِ منسّی بھی میرا ہَے۔
اَور افرائم میرے سر کا خود ہَے۔ یہُوداہ میرا عصا ہَے۔
۱۰ مُوآب میرے دھونے کی چلمچی ہَے۔
ادوم پر مَیں اپنا جُوتا رکھُونگا۔
فلسطین پر مَیں فتح کا نعرہ مارُونگا۔

مزمُور ۱۰۷ (۱۰۸) اِس مزمُور کے دو حِصّے (۲-۶ اَور ۷-۱۴) مزمُور ۵۶ (۵۷): ۸-۱۲ اَور ۵۹ (۶۰): ۷-۱۴ کے برابر ہیں۔

۱۱ مجھے حصین شہر میں کون پہنچائے گا؟
مجھے ادوم تک کون لے جائے گا؟
۱۲ کیا تو ہی نہیں اَے خُدا اگرچہ تُو نے ہمیں رد کر دیا ہے۔
کیا تو ہی نہیں اور اَے خُدا تو ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں جاتا۔
۱۳ دُشمن کے مقابلے میں ہماری کمک کر۔
کیونکہ آدمیوں کی مدد باطل ہے۔
۱۴ خُدا کی بدولت ہم بہادری دکھائیں گے۔
اور وُہی ہمارے دُشمنوں کو پامال کرے گا۔

مزمور ۱۰۸ (۱۰۹)

بدگو دُشمن کے خلاف دُعا

۱ [میر مُغنّی کے لئے۔ از داؤد۔ مزمور۔
اَے خُدا تُو جس کی میں حمد کرتا ہوتا ہوں۔ خاموش نہ رہ۔
۲ کیونکہ بے دین اور دغا باز کا مُنہ مجھ پر کھل گیا ہے۔
اُنہوں نے جھوٹی زبان سے میرے ساتھ کلام کیا۔
۳ اور کینہ کی باتوں سے مجھے گھیر لیا۔
اور ناحق مجھ سے لڑائی کی۔
۴ اُنہوں نے میری محبت کے عوض مجھ پر تہمت لگائی۔
لیکن میں دُعا کرتا رہا۔
۵ اُنہوں نے مجھے نیکی کا بدی سے۔
اور میری محبت کا نفرت سے بدلہ دیا۔
۶ تو اُس کے خلاف شریر کو برپا کر۔
اور مستغیث اُس کی دہنی طرف کھڑا رہے۔

مزمور ۱۰۸ (۱۰۹) مزمور نویس اپنے ستانے والوں اور ملامت کرنے والوں کے خلاف خُدا کی مدد چاہتا ہے (۱-۵ اور ۲۰-۳۱)۔ درمیانہ حصّے میں (۶-۱۹) بعض کی رائے کے مطابق مزمور نویس اپنے دُشمن پر لعنت بھیجتا ہے۔ بعض کی رائے کے مطابق اُن لعنتوں کا ذکر کرتا ہے جو دُشمن اُس پر بھیجتا ہے۔ آبائے کلیسیا کی رائے کے مطابق اِس حصّے میں مسیح کے دُشمنوں کی سزاؤں کی پیشینگوئی موجود ہے۔

۷ جب اُس کی عدالت کی جائے تو وہ مُجرم نکلے۔
اور اُس کی فریاد باطل رہ جائے۔
۸ اُس کے ایّام قلیل ہو جائیں۔
اُس کا عُہدہ کوئی دُوسرا لے لے۔
۹ اُس کے بچّے یتیم ہو جائیں۔
اور اُس کی بیوی بیوہ بنے۔
۱۰ اُس کے بچّے آوارہ پھریں اور بھیک مانگا کریں۔
اور اپنے ویران مقاموں سے بھی نکال دیئے جائیں۔
۱۱ سُود خور اُس کا سب کچھ رہن رکھّے۔
اور اُس کی محنت کا ثمر بیگانے لُوٹ لیں۔
۱۲ کوئی اُس پر رحم نہ کرے۔
اور نہ کوئی اُس کے یتیموں پر ترس کھائے۔
۱۳ اُس کی نسل مُنقطع ہو جائے۔
اور اگلی پشت میں اُس کا نام و نشان مِٹ جائے۔
۱۴ اُس کے اجداد کی تقصیر خُداوند کے حضُور یاد رہے۔
اُس کی ماں کی خطا مٹائی نہ جائے۔
۱۵ بلکہ یہ ہر وقت خُداوند کے سامنے رہیں۔
وہ اِن کا ذکر زمین پر سے نابود کرے۔
۱۶ کیُونکہ اُس نے رحم کرنے سے غفلت کی۔
بلکہ غریب و مسکین شخص اور شکستہ دِل کو ستایا۔
تاکہ اُسے قتل کرے۔
۱۷ وہ لعنت کا مشتاق تھا۔ پس یہ اُس پر آ پڑے۔
برکت کی اُسے خواہش نہ تھی۔ پس یہ اُس سے دُور ہو۔
۱۸ وہ لباس کی طرح لعنت کو پہنے۔
یہ پانی کی طرح اُس کی انتڑیوں میں۔
اور تیل کی مانند اُس کی ہڈیوں میں داخل ہو۔
۱۹ یہ اُس کے لئے گویا پوشاک ہو جو اُسے ڈھانپے۔

مزمور ۱۰۸: ۸ سے اع ۱: ۲۰+

اَور پٹکے کی طرح ہو جس سے وہ ہر وقت کمر بستہ رہے۔

۲۰ جو مجھ پر الزام لگاتے ہیں۔
اَور جو میرے خِلاف بدی سے بات کرتے ہیں۔
اُن کے لِئے خُداوند کی طرف سے یہ اَجر ہو۔

۲۱ لیکن تُو اَے مالِک خُداوند اَپنے نام کی خاطِر میری طرف ہو۔
چُونکہ تیری رحمت شفیق ہے مجھے رہائی دے۔

۲۲ کیونکہ مَیں غریب اَور مِسکین ہُوں۔
اَور میرا دِل میرے اَندر زخمی ہے۔

۲۳ مَیں ڈھلتے سائے کی طرح غائب ہوتا ہُوں۔
اَور ٹِڈّی کی مانند اُڑایا جاتا ہُوں۔

۲۴ فاقے کے سبب سے میرے گُھٹنے ڈگمگا رہے ہیں۔
اَور میرا گوشت فربہی سے محرُوم ہو گیا ہے۔

۲۵ مَیں اُن کے نزدِیک باعِث ملامت ٹھہرا ہُوں۔
وہ میری طرف دیکھ کر سر ہلاتے ہیں۔

۲۶ اَے خُداوند میرے خُدا میری مدد کر۔
اَپنی رحمت کے مُطابِق مجھے رہائی دے۔

۲۷ اَور وہ جان لیں کہ یہ تیرا ہی ہاتھ تھا۔
اَور کہ تُو ہی نے اَے خُداوند یہ کیا۔

۲۸ وہ لعنت کریں۔ پر تُو برکت دے۔
وہ میرے خِلاف اُٹھ کر شرمندہ ہوں۔
پر تیرا بندہ شادمانی کرے۔

۲۹ جو مجھ پر الزام لگاتے ہیں وہ رُسوائی سے مُلبّس ہوں۔
اَور اَپنی شرمندگی کو جُبّہ کی طرح اوڑھیں۔

۳۰ تو مَیں اَپنے مُنہ سے خُداوند کا بے حد شُکر کرُونگا۔
اَور کثیر لوگوں کے درمیان اُس کی تعریف کرُونگا۔

۳۱ کیونکہ وہ مِسکین کی دہنی طرف کھڑا رہا۔
تاکہ اُسے فتویٰ دینے والوں سے بچائے۔

مزمُور ۱۰۹ (۱۱۰)

مسیح بادشاہ کاہِن فاتح

[ازداؤد۔ مزمُور۔

۱ خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا کہ میری دہنی طرف بیٹھ۔
جب تک کہ تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کر دُوں۔

۲ خُداوند تیری طاقت کا عصا صیہُون سے بڑھائے گا۔
تُو اَپنے دُشمنوں میں حکمرانی کر۔

۳ تیرے تولّد کے دِن حُسنِ تقدس میں شاہانہ طاقت تیری ہی ہے
تو زُہرہ سے پہلے شبنم کی مانند مجھ سے پیدا ہُوا۔

۴ خُداوند نے قسم کھائی اَور وہ پچھتائے گا نہیں۔
تُو ملکی صادق کے رُتبہ پر دائماً کاہِن ہے۔

۵ خُداوند تیرے دہنے ہاتھ پر۔
اَپنے غضب کے دِن بادشاہوں کو کُچلے گا۔

۶ وہ قوموں کی عدالت کریگا۔
وہ لاشوں کے ڈھیر لگا دیگا۔
وہ وسیع زمین پر سروں کو کُچلے گا۔

۷ وہ راہ میں ندی کا پانی پیئے گا۔
اِس لِئے وہ سر کو بُلند کرے گا۔

مزمُور ۱۱۰ (۱۱۱)

اِسرائیل میں خُداوند کے تعجّب انگیز کام

ہللویاہ

۱ الف۔ مَیں صادِقوں کی مجلس میں اَور جماعت میں۔

مزمُور ۱۰۹ (۱۱۰) اعلیٰ طور پر متعلّق بالمسیح۔ مسیح خُدا کی طرف سے دائماً بادشاہ (۱-۳) اَور دائماً کاہِن ہے۔ (۴) وہ خُدا کے ہر دُشمن پر غالِب آئیگا۔ (۵-۷)

مزمُور ۱۰۹: ۱ ← مت ۲۲: ۴۴، ۲۶: ۶۴، مق ۱۲: ۳۶، لق ۲۰: ۴۲-۴۳، اع ۲: ۳۴-۳۵، ۱-قر ۱۵: ۲۵، اف ۱: ۲۰، ۲۲، قل ۳: ۱، عب ۱: ۳، ۱۳، ۲: ۸، ۸: ۱، ۱۰: ۱۲-۱۳، ۱۲: ۲، ۱-پطر ۳: ۲۲ +

مزمُور ۱۰۹: ۴ ← عب ۵: ۶، ۷: ۱۳، ۱۷، ۲۱، ۲۴، یخ ۱۲: ۳۴ +

مزمُور ۱۱۰ (۱۱۱) خُداوند کی قُدرت۔ رحمت۔ حشمت اَور صداقت کی تعریف میں ابجدی مزمُور +

ب ۔ اَپنے سارے دِل سے خُداوند کا شُکر کرُونگا۔
۲ ج ۔ خُداوند کے کام عظِیم ہیں۔
د ۔ اُن سب کے لِئے قابلِ تفتیش ہیں جو اُن میں مسرُور ہیں۔
۳ ہ ۔ اُس کی صَنعت جلالی اَور پُرحشمت ہے۔
و ۔ اور اُس کی صَداقت اَبد تک قائم ہے۔
۴ ز اُس نے اَپنے عجائبات کو قابلِ یاد ٹھہرایا ہے۔
ح ۔ خُداوند رحمان اَور رحیم ہے۔
[5] ط ۔ اُس نے اَپنے ڈرنے والوں کو خُوراک دی۔
ی ۔ وہ اَپنے عہد کو اَبد تک یاد رکھّے گا۔
۶ ک ۔ اُس نے اَپنے کاموں کی قُوّت اَپنی اُمّت پر ظاہر کی۔
ل ۔ جب اُس نے غیر قَوموں کی مِلکیّت اِنہی کو دی۔
۷ م ۔ اُس کے ہاتھ کے کام عدل اَور صِدق کے ہیں۔
ن ۔ اُس کے تمام قواعد پائیدار ہیں۔
۸ س ۔ وہ اَبدُالآباد تک قائم رہتے ہیں۔
ع ۔ وہ صَداقت اَور اِنصاف سے بنائے گئے۔
۹ ف ۔ اُس نے اپنی اُمّت کے لِئے مخلصی بھیجی ہے۔
ص ۔ اُس نے اَپنے عہد کو ہمیشہ کے واسطے ٹھہرایا ہے۔
ق ۔ اُس کا نام قُدّوس اَور مُہیب ہے۔
۱۰ ر ۔ خُداوند کا خَوف حِکمت کا آغاز ہے۔
ش ۔ جو اُس پر عمل کرتے ہیں وہ سب صاحبِ اِمتیاز ہیں۔
ت ۔ اُس کی حمد اَبداً قائم ہے۔

مزمُور ۱۱۱ (۱۱۲)

صادق کی خُوشحالی

۱ [ہَلّلُویاہ]
الف ۔ مُبارک وہ آدمی ہے جو خُداوند سے ڈرنے والا ہے۔

مزمور ۱۱۰:۵ کلیسیا کی عبادت میں یہ آیت اقدس یوخرست سے منسوب کی جاتی ہے۔ دیکھو یوح ۶: ۳۱-۴۹۔ +
مزمور ۱۱۱ (۱۱۲) خُداترس اِنسان کے نیک اخلاق کی تعریف میں ابجدی مزمُور۔

ب ۔ اَور جسے اُس کے احکام نہایت عزیز ہیں۔
۲ ج ۔ اُس کی نسل زمین پر طاقتور ہوگی۔
د ۔ صادقوں کی پُشت مُبارک ہوگی۔
۳ ہ ۔ اُس کے گھر میں مال اَور دَولت ہوگی۔
و ۔ اَور اُس کی سخاوت اَبد تک رہیگی۔
۴ ز ۔ وہ راستکاروں کے لِئے تاریکی میں گویا نور طلُوع ہوتا ہے۔
ح ۔ وہ مہربان اَور رحیم اور صدیق ہے۔
۵ ط ۔ کیا ہی سعادتمند وہ آدمی ہے جو مہربان ہوکر قرض دے۔
ی ۔ اَور صَداقت سے اَپنے مال کی مُختاری کرے۔
۶ ک ۔ اُسے کبھی بھی جُنبش نہ ہوگی۔
ل ۔ صادق کا ذِکر اَبد تک رہیگا۔
۷ م ۔ وہ بُری خبر سے نہ ڈرے گا۔
ن ۔ اُس کا دِل خُداوند پر توکّل کرکے مُستحکم ہے۔
۸ س ۔ اُس کا دِل برقرار ہے۔ وہ ڈرے گا نہیں۔
ع ۔ جب تک اَپنے دُشمنوں کی رُسوائی نہ دیکھے۔
[9] ف ۔ وہ بکھیر کر مسکینوں کو دیتا ہے۔
ص ۔ اُس کی سخاوت اَبد تک رہے گی۔
ق ۔ اُس کا سینگ جلال کے ساتھ بُلند ہوگا۔
۱۰ ر ۔ شریر دیکھے گا۔ اَور جل جائے گا۔
ش ۔ وہ دانت پیس پیس کر پگھل جائے گا۔
ت ۔ شریروں کی تمنّا نابُود ہوجائے گی۔

مزمُور ۱۱۲ (۱۱۳)

خُدائے تعالیٰ کے نام کی تعریف

۱ ہَلّلُویاہ
اَے خُداوند کے عابدو ثنا گاؤ۔
خُداوند کے نام کی حمد کرو۔

مزمور ۱۱۱: ۹ سے ۲-قر ۹:۹ +

۲ اِس وقت سے لے کر ہمیشہ تک۔
خُداوند کا نام مُبارک ہو۔
۳ آفتاب کی جائے طلُوع سے اُس کی جائے غرُوب تک۔
خُداوند کا نام ممدُوح ہو۔
۴ خُداوند سب قَوموں پر مُتعال ہے۔
اُس کا جلال افلاک سے اعلےٰ ہے۔
۵ خُداوند ہمارے خُدا کی مانند کَون ہے۔
جو عالمِ بالا پر تخت نشین ہے۔
۶ پھر بھی فروتنی کر کے۔
آسمان اور زمین پر نگاہ کرتا ہے۔
۷ وہ مسکین کو خاک سے اُٹھالیتا ہے۔
اور مُحتاج کو خس و خاشاک سے اُونچا کر دیتا ہے۔
۸ تاکہ اُس کو اُمرا کے ساتھ۔
ہاں اپنی اُمّت کے اُمرا کے ساتھ بِٹھائے۔
۹ وہ بانجھ عَورت کو گھر میں بَساتا ہے۔
اُس کو بچّوں کی ماں ہونے کی خُوشی بخشتا ہے۔

مزمُور ۱۱۳-الف (۱۱۴)

خرُوج کے وقت خُداوند کے مُعجزے

۱ [ہلّلُویاہ]
جَب اِسرائیل مِصر سے
اور یعقُوب کا گھرانا اجنبی زبان والی قَوم میں سے باہر نِکلا۔

۲ تو یہُوداہ اُس کا مَقدِس بنا۔
اور اِسرائیل اُس کی مملکت۔
۳ سمُندر نے دیکھا اور بھاگ نِکلا۔
اور اَردن پچھلی طرف بہنے لگا۔
۴ پہاڑ مینڈھوں کی مانند۔
اور ٹیلے بھیڑ کے بچّوں کی مانند اُچھلے۔
۵ اَے سمُندر تجھے کیا ہُؤا کہ تُو بھاگ نِکلا۔
اَے اَردن تجھے کیا ہُؤا کہ تُو پچھلی طرف بہنے لگا۔
۶ اَے پہاڑو تمہیں کیا ہُؤا کہ تُم مینڈھوں کی مانند اُچھلے۔
اَے ٹیلو تُمہیں کیا ہُؤا کہ تُم بھیڑ کے بچّوں کی مانند کُودے؟
۷ اَے زمین۔ خُداوند کے حضُور۔
یعقُوب کے خُدا کے حضُور لرزاں ہو۔
۸ جِس نے چٹان کو پانی کی جھیل۔
اور چقماق کو پانی کا چشمہ بنا دیا۔

مزمُور ۱۱۳- ب (۱۱۵)

خُدا کی عظمت اور خُوبی

۱ ہمارا نہیں اَے خُداوند ہمارا نہیں۔
بلکہ اپنی رحمت کے باعث اور اپنی سچّائی کے باعث۔
اپنے ہی نام کا جلال ظاہر کر۔
۲ غیر قَومیں کیوں کہیں۔
کہ "اُن کا خُدا کہاں ہے؟"
۳ ہمارا خُدا آسمان پر ہے۔
اُس نے جو کُچھ چاہا وُہی کِیا۔
۴ اُن کے بُت سونا اور چاندی۔

مزمُور ۱۱۲ (۱۱۳) خُداوند کی ہر زماں و مکاں تمجید و تکریم ہو (۱-۳) کیونکہ وہ سب سے اعلےٰ ہو کر (۴-۶) مسکین اور محتاج پر نگاہ کرتا ہے۔ (۷-۹) یہ جُملہ مزامیر یعنی ۱۱۲-۱۱۷ (۱۱۳-۱۱۸) عبرانی میں ہلل یعنی اَلحمد کہلاتا ہے اور یہُودیوں کی پانچ بڑی عیدوں میں خُدائے متعال کی خاص حمد کے لِئے گایا جاتا ہے +

مزمور ۱۱۳ الف (۱۱۴) جس وقت خُداوند نے اِسرائیل کو چُن لیا (۱-۲) تو مُعجزے وقوع میں آئے (۳-۴) جن کا دِکھانے والا خُداوند ہی تھا (۵-۸)۔

مزمُور ۱۱۳ ب (۱۱۵) زِندہ خُدا کی حمد (۱-۳) اور مُردہ بُتوں کی تحقیر (۴-۸) کی جاتی ہے۔ اور اِسکے بعد مُتفرق لوگ اپنے توکّل کا اِقرار کرتے (۹-۱۱) کاہنوں کے ہاتھ سے برکت پاتے (۱۲-۱۵) اور خُداوند کی تمجید کرتے ہیں (۱۶-۱۸) +

اَور آدمی کی دستکاری ہیں۔
۵ اُن کا مُنہ ہے پر وہ بولتے نہیں۔
آنکھیں ہیں پر وہ دیکھتے نہیں۔
۶ کان ہیں پر وہ سُنتے نہیں۔
نتھنے ہیں پر وہ سُونگھتے نہیں۔
۷ ہاتھ ہیں پر وہ چھُوتے نہیں۔
پاؤں ہیں پر وہ چلتے نہیں۔
وہ اَپنے گلے سے آواز نہیں نِکالتے۔
۸ جو اُن کو بناتے ہیں بلکہ جِتنے اُن پر بھروسا رکھتے ہیں۔
وہ سب اُنہی کی مانِند ہو جائیں گے۔
۹ اِسرائیل کا گھرانا خُداوند پر توکُّل کرتا ہے۔
وُہی اُن کا مُمِدّ اَور اُن کی سِپر ہے۔
۱۰ ہارُون کا گھرانا خُداوند پر توکُّل کرتا ہے۔
وُہی اُن کا مُمِدّ اَور اُن کی سِپر ہے۔
۱۱ خُداوند سے ڈرنے والے خُداوند پر توکُّل کرتے ہیں۔
وُہی اُن کا مُمِدّ اَور اُن کی سِپر ہے۔
۱۲ خُداوند ہم کو یاد فرماتا ہے۔
اَور ہم کو برکت عطا کرے گا۔
وہ اِسرائیل کے گھرانے کو برکت دے گا۔
وہ ہارُون کے گھرانے کو برکت دے گا۔
۱۳ کیا چھوٹے کیا بڑے
وہ خُداوند سے ڈرنے والوں کو برکت دے گا۔
۱۴ خُداوند تُم کو بڑھائے گا۔
تُم کو اَور تُمہاری اَولاد کو بھی۔
۱۵ تُم خُداوند کی طرف سے مُبارک ہو۔
جِس نے آسمان اَور زمین کو بنایا۔
۱۶ آسمان تو خُداوند کا آسمان ہے۔
پر زمین اُس نے بنی آدم کو دے دی ہے۔
۱۷ مُردے تو خُداوند کی حمد نہیں کرتے۔
اَور نہ وہ سب جو عالمِ اَسفل میں اُترتے ہیں۔
۱۸ لیکن ہم ہی اَب بھی اَور اَبد تک بھی۔
خُداوند کو مُبارک کہیں گے۔

مزمُور ۱۱۴-۱۱۵ (۱۱۶)

بچائے ہُوئے اِنسان کی شُکرگزاری

۱ [ہللویاہ۔
مَیں خُداوند سے مُحبّت رکھتا ہُوں۔
کیونکہ خُداوند نے میری مِنّت کی آواز سُن لی ہے۔
۲ کیونکہ جِس دِن میں مَیں نے اُسے پُکارا۔
اُس نے میری طرف کان جُھکایا۔
۳ مَوت کے رَسّوں نے مُجھے اُلجھایا۔
اَور عالمِ اَسفل کے پھندے مُجھ پر آپڑے۔
مَیں تنگی اَور غم میں مُبتلا ہُوں۔
۴ اَور مَیں نے خُداوند کے نام کو پُکارا۔
"اَے خُداوند میری جان کو بچا لے"
۵ خُداوند کریم اَور صدیق ہے۔
ہمارا خُدا رحیم ہے۔
۶ خُداوند چھوٹوں کا حفیظ ہے۔
مَیں تو پست ہو گیا تھا لیکن اُسی نے مُجھے بچا لیا۔
۷ اَے میری جان اَپنے اِطمینان کی طرف رجُوع کر۔
کیونکہ خُداوند نے تیرے ساتھ بھلائی کی ہے۔
۸ اُس نے تو میری جان کو مَوت سے۔

مزمُور ۱۱۴-۱۱۵ (۱۱۶) مزمُور نویس سخت بیماری سے (۱-۴) رہائی پا کر خُدا کا شُکر کرتا ہے (۵-۹) اَور ہیکل میں حمد کرتے ہُوئے شُکرگزاری کی قُربانی چڑھاتا ہے (۱۲-۱۹)۔

میری آنکھوں کو آنسو بہانے سے۔
اور میرے پاؤں کو پھسلنے سے بچایا ہے۔
۹ میں خداوند کے حضور۔
ارضِ زندگان میں چلتا رہونگا۔
۱۰ میں اُس وقت بھی ایمان لایا جب میں نے کہا۔
کہ "میں سخت مصیبت میں مبتلا ہوں"
۱۱ میں نے اپنی گھبراہٹ میں کہہ دیا۔
کہ "ہر ایک انسان فریبی ہے"
۱۲ میں اُس کی سب مہربانیوں کے لئے۔
خداوند کو کیا عوضانہ دوں؟
۱۳ میں نجات کا پیالہ لے کر۔
خداوند کا نام لونگا۔
۱۴ میں اُس کی تمام اُمت کے روبرو
خداوند کے لئے اپنی منتیں ادا کرونگا۔
۱۵ خداوند کی نگاہ میں۔
اُس کے برگزیدوں کی موت بیش بہا ہے۔
۱۶ اے خداوند میں تیرا بندہ ہوں۔
میں تیرا بندہ یعنی تیری کنیز کا فرزند ہوں۔
تو نے میرے بندھنوں کو کھولا ہے۔
۱۷ میں حمد کا ذبیحہ تیرے حضور گزرانونگا۔
اور خداوند کا نام لونگا۔
۱۸ میں اُس کی تمام اُمت کے روبرو۔
خداوند کے لئے اپنی منتیں ادا کرونگا۔
۱۹ یعنی خداوند کے گھر کی بارگاہوں میں۔
تیرے ہی درمیان اے یروشلیم۔

مزمور ۱۱۵ : ۱۰ سے ۲ - قرہ: ۱۳+

مزمور ۱۱۵: ۱۱ سے رو ۳: ۴+

مزمور ۱۱۶ (۱۱۷)
خداوند کی تمجید

۱ [- ہللویاہ -
اے سب قومو خداوند کی حمد کرو۔
اے سب اُمتو اُس کی توصیف کرو۔
۲ کیونکہ اُس کی رحمت ہم پر اُستوار ہے۔
اور خداوند کی وفا ابد تک قائم ہے۔

مزمور ۱۱۷ (۱۱۸)
نجات کے لئے شکر گزاری

۱ [ہللویاہ
خداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ نیک ہے
اور اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
۲ اسرائیل کا گھرانا کہے۔
کہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
۳ ہارون کا گھرانا کہے۔
کہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
۴ خداوند سے ڈرنے والے کہیں۔
کہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
۵ میں نے مصیبت میں خداوند کو پکارا۔
خداوند نے میری سُنی اور مجھے چھڑایا۔

مزمور ۱۱۶ (۱۱۷)۔ متعلق بالمسیح۔ خداوند کی شفقت اور صداقت کے لئے تمام قوموں کی شکر گزاری (۱-۲) +

مزمور ۱۱۶: ۱ سے رو ۱۵: ۱۱+

مزمور ۱۱۷ (۱۱۸) متعلق بالمسیح۔ دعوتِ تمجید کے بعد (۱-۴) مزمور نویس جماعت کے نام سے بیان کرتا ہے کہ قوم نے کس قدر بھروسے کے ساتھ خدا سے مدد مانگی تھی (۵-۹) جب دشمن اُسکی جان کے خواہاں تھے (۱۰-۱۴)۔ اور کہ خداوند نے اُنکی مدد کی (۱۵-۱۸)، ہیکل کے پھاٹک کے پاس جماعت اور کاہنوں کا مکالمہ ہوتا ہے (۱۹-۲۵) کاہن برکت دیتے ہیں (۲۶-۲۷) اور خدا کی حمد و شکر گزاری ہوتی ہے (۲۸-۲۹) +

۶ خُداوند میرے ساتھ ہے۔ مَیں نہیں ڈرتا۔
اِنسان میرا کیا کرسکتا ہے۔
۷ خُداوند میرے ساتھ اَور میرا مُعاوِن ہے۔
پَس۔ مَیں اَپنے کینہ وَروں کی پریشانی دیکھُوں گا۔
۸ اِنسان پر بھروسا رکھنے کی نِسبت۔
خُداوند کی پناہ لینا بہتر ہے۔
۹ اُمرا پر بھروسا رکھنے کی نِسبت۔
خُداوند کی پناہ لینا افضل ہے۔
۱۰ سَب قَوموں نے مُجھے گھیر لیا۔
مَیں نے خُداوند کے نام سے اُنہیں نابُود کیا۔
۱۱ اُنہوں نے چاروں طرف سے مُجھے گھیر لیا۔
مَیں نے خُداوند کے نام سے اُنہیں نابُود کیا۔
۱۲ اُنہوں نے شہد کی مکھّیوں کی طرح مُجھے گھیر لیا۔
مَیں نے خُداوند کے نام سے اُنہیں نابُود کیا۔
وہ کانٹوں میں آگ کی طرح جل اُٹھے۔
مَیں نے خُداوند کے نام سے اُنہیں نابُود کیا۔
۱۳ مَیں دھکیلا گیا تاکہ دھکّے سے گر پڑُوں۔
لیکن خُداوند نے میری مَدد کی۔
۱۴ خُداوند میری قُوّت اَور توانائی ہے۔
وُہی میرا مُخلّص ٹھہرا ہے۔
۱۵ صادِقوں کے خیموں میں۔
خُوش اِلحانی اَور نجات کی آواز ہے۔
"خُداوند کے یمین نے قُوّت کا کام کیا ہے"
۱۶ خُداوند کے یمین نے مُجھے فراز کیا ہے۔
خُداوند کے یمین نے قُوّت کا کام کیا ہے۔
۱۷ مَیں مرُوں گا نہیں بلکہ جیتا رہُوں گا۔
اَور خُداوند کے کام بیان کرُوں گا۔

مز مُوَر ۱۱۷: ۶ سے عب ۱۳: ۶+

۱۸ خُداوند نے مُجھے سخت تنبیہ کی ہے۔
لیکن مَوت کے حوالے نہیں کیا۔
۱۹ صداقت کے دروازے میرے لِئے کھولو۔
مَیں اُن میں سے داخِل ہو کر خُداوند کا شُکر کرُوں گا۔
۲۰ خُداوند کا دروازہ یہ ہے۔
اُس میں سے صادِق داخِل ہوں گے۔
۲۱ مَیں تیرا شُکر کرُوں گا اِس لِئے کہ تُو نے میری سُن لی ہے۔
اَور میرا مُخلّص ٹھہرا ہے۔
۲۲ جو پتھّر معماروں نے رَدّ کیا۔
وُہی کونے کا سِرا ہو گیا ہے۔
۲۳ یہ خُداوند کی طَرف سے ہُؤا ہے۔
یہ ہماری نِگاہ میں تعجّب انگیز ہے۔
۲۴ یہ وُہی دِن ہے جِسے خُداوند نے مُقرّر کیا ہے۔
ہم اِس کے بارے میں شادمان ہوں اَور خُوشی مَنائیں۔
۲۵ اَے خُداوند نجات بخش۔
اَے خُداوند اقبالمندی عطا کر۔
۲۶ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔
ہم خُداوند کے گھر میں سے تُم کو دُعا دیتے ہیں۔
۲۷ خُداوند ہی خُدا ہے۔ اُس نے ہم کو نُور بخشا ہے۔
"مذبح کے سِینگوں تک"
سایہ دار شاخوں سے جَشن مناؤ۔
۲۸ تُو میرا خُدا ہے۔ میں تیرا شاکر ہُوں۔
اَے میرے خُدا مَیں تیری تمجید کرتا ہُوں۔
۲۹ خُداوند کا شُکر کرو کیُونکہ وہ نیک ہے۔

مز مُوَر ۱۱۷: ۲۲ سے مَت ۲۱: ۴۲- مَق ۱۲: ۱۰-۱۱- لُق ۲۰: ۱۷- اَع ۴: ۱۱+ رو ۹: ۳۳- ۱-پطر ۲: ۷+
مز مُوَر ۱۱۷: ۲۵ "نجات بخش" عبرانی ہوشی عنا۔ ارامی ہوشعنا مَت ۲۱: ۹- مَق ۱۱: ۱۰- یوح ۱۲: ۱۳+
مز مُوَر ۱۱۷: ۲۶- مت ۲۱: ۹، ۲۳: ۳۹- مَق ۱۱: ۱۱+

اور اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔

مزمور ۱۱۸ (۱۱۹)

تعریفِ شریعت

الف

۱ مُبارک ہیں وہ جو کامل رفتار ہیں۔
اور خُداوند کی شریعت پر چلتے ہیں۔
۲ مُبارک ہیں وہ جو اُس کی شہادتوں کو مانتے ہیں۔
اور اپنے سارے دِل سے اُس کی تلاش کرتے ہیں۔
۳ یعنی وہ جو بدی نہیں کرتے۔
بلکہ اُس کی راہوں میں چلتے ہیں۔
۴ تُو نے اپنے قواعد اِس لئے دیئے ہیں۔
کہ جی جان سے مانے جائیں۔
۵ کاش میری راہیں ایسی مُستقل ہوں۔
کہ میں تیرے قوانین کو مانُوں۔
۶ جب میں تیرے سب احکام پر نگاہ کرُونگا۔
تو میں پریشان نہیں ہُونگا۔
۷ میں دِل کی راستی سے تیرا شُکر کرُونگا۔
جب تیری صداقت کی قضاؤں کو سیکھ لُونگا۔
۸ میں تیرے قوانین کو حفظ کرُونگا۔
تاکہ تُو مجھ کو ہرگز ترک نہ کرے۔

ب

۹ نوجوان اپنی رَوِش کو کِس طرح پاک رکھیگا؟۔
تیرے کلام کی تعمیل سے۔
۱۰ میں اپنے سارے دِل سے تیری تلاش کرتا ہُوں۔
مجھے اپنے احکام سے گمراہ نہ ہونے دے۔
۱۱ میں تیرا قول اپنے دِل میں رکھتا ہُوں۔
تاکہ تیرے خِلاف کوئی خطا نہ کرُوں۔
۱۲ اَے خُداوند تُو مُبارک ہے۔
اپنے قوانین مجھے سکھا۔
۱۳ میں اپنے لبوں سے۔
تیرے مُنہ کی تمام قضائیں بیان کرتا ہُوں۔
۱۴ میں تیری شہادتوں کی راہ سے اِس قدر خُوش ہُوں۔
جِس قدر کہ ہر طرح کی دَولت سے۔
۱۵ میں تیرے قواعد پر غور کرتا رہُونگا۔
اور تیری راہوں پر نگاہ کرتا جاؤُنگا۔
۱۶ میں تیرے قوانین کے سبب سے مسرُور ہُونگا۔
میں تیرے کلام کو فراموش نہ کرُونگا۔

ج

۱۷ اپنے بندے پر احسان کر تاکہ میں زِندہ رہُوں۔
اور تیرے کلام پر عمل کرُوں۔
۱۸ میری آنکھیں کھول۔
تاکہ میں تیری شریعت کے عجائبات پر غور کرُوں۔
۱۹ میں زمین پر ایک مُسافر ہُوں۔
اپنے احکام مجھ سے نہ چھپا۔
۲۰ تیری قضاؤں کے لگاتار اِشتیاق میں۔
میری رُوح سُوکھتی جاتی ہے۔
۲۱ تُو نے مغروروں کو ڈانٹا ہے۔
ملعُون ہیں وہ جو تیرے احکام سے بھٹکتے پھرتے ہیں۔
۲۲ ملامت اور ذِلّت مجھ سے دُور کر۔

مزمُور ۱۱۸(۱۱۹)۔ اِس مزمور کے ایک ایک قطعہ کی آٹھ آٹھ ابیات عبرانی ابجد کی ترتیب کے مُطابق ایک عبرانی حرف سے شروع ہوتی ہیں۔ اور ہر ایک قطعہ میں آئینِ الٰہی کے لئے آٹھ مُترادِف اِلفاظ اِستعمال کئے گئے۔ جنکو "شریعت شہادتیں کلام۔ قواعد۔ قوانین۔ احکام۔ قضائیں اور قول" ترجمہ کیا گیا۔ اِس طریقے سے مزمُور نویس خُدا کی شریعت کی تعمیل کی فضیلت اور خُدا کی راہ کی خوبیاں ہر ممکن طریقہ سے بیان کرتا ہے۔

کیونکہ مَیں تیری شہادتوں کو مانتا ہُوں۔
۲۳ اُمرا مجلس بھی کریں اَور میرے خِلاف کہیں۔
پر تیرا بندہ تیرے قوانین پر غور کرتا ہے۔
۲۴ کیونکہ تیری شہادتیں میری خُوشی کا باعث۔
اَور تیرے قوانین میرے صلاح کار ہیں۔

د

۲۵ میری جان خاک میں اُفتادہ ہے۔
پس تُو اَپنے کلام کے مُطابِق مُجھے حیات عطا کر۔
۲۶ مَیں نے اَپنی روِش کا اِظہار کیا اَور تُو نے میری سُن لی۔
اَپنے قوانین مُجھے سِکھا۔
۲۷ مُجھے اَپنے قواعد کے طریق کی تربیت کر۔
اَور مَیں تیرے عجائبات پر غور کرُونگا۔
۲۸ غم کے مارے میری جان آنسو بہاتی ہے۔
اَپنے کلام کے مُطابِق مُجھے قائم کر۔
۲۹ جھُوٹ کی راہ سے مُجھے دُور رکھ۔
اَور اَپنی شریعت مُجھے عنایت فرما۔
۳۰ مَیں نے حق کی راہ کو پسند کیا ہے۔
مَیں نے تیری قضائیں اَپنے سامنے رکھّی ہیں۔
۳۱ مَیں تیری شہادتوں سے چمٹ رہتا ہُوں۔
پس اَے خُداوند مُجھے شرمندہ نہ ہونے دے۔
۳۲ مَیں تیرے احکام کی راہ میں دَوڑُونگا۔
جب تُو میرے دِل کو کُشادہ کریگا۔

ہ

۳۳ اَے خُداوند مُجھے اَپنے قوانین کی راہ بتا۔
اَور مَیں ہُو بہُو اُس پر چلُونگا۔
۳۴ مُجھے فہم عطا کر تاکہ مَیں تیری شریعت پر عمل کرُوں۔
اَور اَپنے سارے دِل سے اُس کو حفظ کرُوں۔
۳۵ مُجھے اَپنے احکام کی راہ میں چلا۔
کیونکہ اُسی میں میری خُوشنُودی ہے۔
۳۶ میرا دِل اَپنی شہادتوں کی طرف مائل کر۔
نہ کہ لالچ کی طرف۔
۳۷ میری آنکھیں بُطلان پر نظر کرنے سے باز رکھّ۔
اَپنی راہ کے ذریعے سے مُجھے حیات عطا کر۔
۳۸ اَپنے بندے کے لئِے اَپنا وہ قول پُورا کر۔
جو تُجھ سے ڈرنے والوں کے لئِے دِیا گیا۔
۳۹ جِس مَلامت سے مُجھے ڈر ہے اُسے مُجھ سے دفع کر۔
کیونکہ تیری قضائیں مسرّت کا باعث ہیں۔
۴۰ دیکھ مَیں تیرے قواعد کا مُشتاق ہُوں۔
اَپنی راستی کے مُطابِق مُجھے حیات عطا کر۔

و

۴۱ اَے خُداوند تیری رحمتیں اَور تیری نجات۔
تیرے قول کے مُطابِق مُجھے نصیب ہوں۔
۴۲ تب مَیں اَپنے مَلامت کرنے والوں کو جواب دے سکُونگا۔
کیونکہ مَیں تیرے کلام پر توکّل کرتا ہُوں۔
۴۳ حق کی بات میرے مُنہ سے جُدا نہ کر۔
کیونکہ تیری قضاؤں پر میرا اِعتماد ہے۔
۴۴ اَور مَیں ہمیشہ ہر وقت۔
بِلا ناغہ تیری شریعت کو حفظ کرتا رہُوں گا۔
۴۵ اَور مَیں کُشادہ راہ میں چلتا رہُونگا۔
کیونکہ مَیں تیرے قواعد کا طالب رہا ہُوں۔
۴۶ اَور مَیں بادشاہوں کے حُضُور تیری شہادتیں بیان کرُونگا۔
اَور شرمندہ نہ ہُونگا۔
۴۷ اَور مَیں تیرے احکام سے۔ جو کہ مُجھے عزیز ہیں۔
مسرّت حاصل کرُونگا۔

۴۸ اور مَیں اپنے ہاتھ تیرے احکام کی طرف اُٹھاؤنگا۔
اور تیرے قوانین پر غور کرونگا۔

ز

۴۹ جو کلام تُو نے اپنے بندے سے کیا ہے
اور جس سے تُو نے مجھے اُمید دلائی ہے۔ اُسے یاد کر۔
۵۰ میری مُصیبت میں یہ میرے لئے تسلّی کا باعث ہے۔
کہ تیرا قول مجھے حیات عنایت کرتا ہے۔
۵۱ مغرور میرا بہت ٹھٹھا اُڑاتے ہیں۔
لیکن مَیں تیری شریعت سے نہیں مُڑتا۔
۵۲ اَے خُداوند مَیں تیری قدیم قضاؤں کو یاد کرتا ہُوں۔
اور مجھے تسلّی ہوتی ہے۔
۵۳ مَیں اُن شریروں کے باعث سخت طیش میں آیا ہُوں۔
جو تیری شریعت کو ترک کرتے ہیں۔
۵۴ میری مُسافرت کی سرائے میں۔
تیرے قوانین میرا گیت رہے ہیں۔
۵۵ مَیں رات کو تیرا نام یاد کرتا ہُوں۔
اور مَیں تیری شریعت پر عمل کرُونگا۔
۵۶ یہ مجھ کو اِس لئے حاصل ہُؤا ہے۔
کہ مَیں نے تیرے قواعد کو مانا ہے۔

ح

۵۷ اَے خُداوند مَیں نے کہا ہے۔
کہ تیرے کلام کی تعمیل میرا بخرہ ہے۔
۵۸ مَیں سارے دِل سے تیرے کرم کا مُشتاق ہُوں۔
اپنے قول کے مُطابق مجھ پر رحم کر۔
۵۹ مَیں نے اپنی روش پر غور کیا۔
اور تیری شہادتوں کی طرف اپنے قدم پھیرے۔
۶۰ مَیں نے تیرے احکام کی تعمیل میں۔
جلدی کی اور دیر نہ لگائی۔
۶۱ شریروں کے رسّوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔
پر مَیں نے تیری شریعت کو فراموش نہیں کیا۔
۶۲ مَیں تیری عادلانہ قضاؤں کے لئے
آدھی رات کو تیرا شُکر کرنے کے لئے اُٹھتا ہُوں۔
۶۳ مَیں اُن سب کا رفیق ہُوں۔
جو تجھ سے ڈرتے اور تیرے قواعد کو مانتے ہیں۔
۶۴ اَے خُداوند زمین تیری شفقت سے معمُور ہے۔
مجھے اپنے قوانین کی تعلیم دے۔

ط

۶۵ اَے خُداوند تُو نے اپنے کلام کے مُطابق۔
اپنے بندے کے ساتھ بھلائی کی ہے۔
۶۶ مجھے اِمتیاز اور دانش سِکھا۔
کیونکہ تیرے احکام پر میرا اِعتبار ہے۔
۶۷ مَیں مُصیبت میں پڑنے سے پیشتر گُمراہ تھا۔
پر اَب تیرے قول کا حفیظ ہُوں۔
۶۸ تُو نیک اور کریم ہے۔
مجھے اپنے قوانین کی تعلیم دے۔
۶۹ مغرور مجھ پر بہتان باندھتے ہیں۔
پر مَیں اپنے سارے دِل سے تیرے قواعد کو مانتا ہُوں۔
۷۰ اُن کا دِل چربی کی مانند فربہ ہو گیا ہے۔
مگر مَیں تیری شریعت سے مسرّت پاتا ہُوں۔
۷۱ میرے لئے یہ اچھّا ہے کہ مَیں دُکھی ہُوں۔
تاکہ تیرے قوانین کو سیکھ لُوں۔
۷۲ میرے لئے تیرے مُنہ کی شریعت۔
سونے اور چاندی کے ہزاروں سِکّوں سے بھی افضل ہے۔

ی

۷۳ مَیں تیرے ہاتھوں کا کام اَور ساخت ہُوں۔
مجھے فہم عطا کر تاکہ مَیں تیرے احکام سیکھُوں۔
۷۴ تجھ سے ڈرنے والے مجھے دیکھ کر خُوش ہونگے۔
اِس لِئے کہ مَیں نے تیرے کلام کی اُمید کی ہے۔
۷۵ اَے خُداوند مَیں جانتا ہُوں کہ تیری قضائیں راست ہیں۔
اَور کہ تُو نے اَپنی سچّائی کے مُطابِق مجھے دُکھ دِیا ہے۔
۷۶ اُس قَول کے مُطابِق جو تُو نے اَپنے بندے سے کِیا ہے۔
تیری شفقت میرے لِئے تسلّی کا باعث ہو۔
۷۷ تیری رحمتیں مجھ پر نازِل ہوں تاکہ مَیں جیئُوں۔
کیُونکہ تیری شرِیعت میری مُسرّت کا باعث ہے۔
۷۸ مغرُور پریشان ہوں اِس لِئے کہ ناحق مجھے دُکھ دیتے ہیں۔
مَیں تیرے قَواعد پر غَور وخَوض کرتا رہُونگا۔
۷۹ جو تجھ سے ڈرتے اَور تیری شہادتوں کا لحاظ کرتے ہیں۔
وہ میری طَرف رجُوع ہوں۔
۸۰ تیرے قَوانِین ہیں میرا دِل کامِل رہے۔
اَیسا نہ ہو کہ مَیں شرمندہ ہو جاؤُں۔

ک

۸۱ میری جان تیری نجات کے اِشتیاق سے غش کھاتی ہے۔
مَیں تیرے کلام پر اُمید رکھتا ہُوں۔
۸۲ میری آنکھیں تیرے قَول کے اِشتیاق سے دُھندلا جاتی ہیں۔
تُو کب مجھے تشفّی بخشیگا؟
۸۳ اگرچہ مَیں دُھوئیں میں رکھّی ہُوئی مَشک کی مانِند ہوگیا ہُوں۔
تَو بھی مَیں نے تیرے قَوانِین کو فراموش نہیں کیا۔
۸۴ تیرے بندے کے اَیّام ہیں ہی کِتنے؟
تُو میرے ستانے والوں پر کب فتویٰ دے گا؟
۸۵ جو مغرُور تیری شرِیعت کے مُطابِق نہیں چلتے۔
اُنہوں نے میرے لِئے گڑھے کھودے ہیں۔

۸۶ تیرے سَب احکام سچّائی کے ہیں۔
وہ ناحق مجھے ستاتے ہیں۔ پس تُو میری مَدد کر۔
۸۷ قریب تھا کہ وہ زمین پر سے مجھے فنا کر دیں۔
لیکن مَیں نے تیرے قَواعد کو ترک نہیں کیا۔
۸۸ اَپنی شفقت کے مُطابِق مجھے زِندگی بخش۔
اَور مَیں تیرے مُنہ کی شہادتوں کو حِفظ کرُونگا۔

ل

۸۹ اَے خُداوند تیرا کلام اَبد تک قائم ہے۔
وہ آسمان کی طرح پائدار ہے۔
۹۰ تیرا قَول پُشت در پُشت قائم ہے۔
تُو نے زمین کو نصب کِیا ہے اَور وہ مُستحکم ہے۔
۹۱ وہ تیری قضاؤں کے مُطابِق ہر وقت مُستقِل ہیں۔
کیُونکہ سَب چیزیں تیری خِدمت گُزار ہیں۔
۹۲ اگر تیری شرِیعت میری مَسرّت کا باعث نہ ہوتی۔
تو مَیں اَپنے دُکھ میں ہلاک ہو جاتا۔
۹۳ مَیں اَبد تک تیرے قَواعد کو کبھی نہ بھُولُونگا۔
کیُونکہ اِنہی کے ذَرِیعے سے تُو نے مجھے زِندگی بخشی ہے۔
۹۴ مَیں تیرا ہی ہُوں۔ مجھے بچالے۔
کیُونکہ مَیں نے تیرے قَواعد کی تلاش کی ہے۔
۹۵ گنہگار مجھے تاکتے ہیں تاکہ مجھے ہلاک کریں۔
مَیں تیری شہادتوں کا لحاظ کرتا ہُوں۔
۹۶ مَیں نے دیکھا ہے کہ ہر ایک کمال کا انجام ہوتا ہے۔
لیکن تیرا حُکم بے حد وسیع ہے۔

م

۹۷ اَے خُداوند تیری شرِیعت مجھے کیا ہی عزیز ہے۔
مَیں دِن بھر اُس پر غَور کرتا ہُوں۔
۹۸ تیرے حُکم نے مجھے میرے دُشمنوں سے زیادہ دانشمند بنا دِیا ہے۔

اِس لِئے کہ وہ اَبد تک میرے ساتھ ہے۔
۹۹ مَیں اَپنے سَب مُعلّموں سے زیادہ فہم رکھتا ہُوں۔
اِس لِئے کہ مَیں تیری شہادتوں پر غور کرتا رہتا ہُوں۔
۱۰۰ مَیں عُمر درازوں سے زیادہ عقل رکھتا ہُوں۔
اِس لِئے کہ مَیں تیرے قواعد پر عَمل کرتا ہُوں۔
۱۰۱ مَیں ہر بُری رَوِش سے اَپنے قدم باز رکھتا ہُوں۔
تاکہ تیرے کلام کو حِفظ کرُوں۔
۱۰۲ مَیں تیری قضاؤں سے کِنارہ نہیں کرتا۔
اِس لِئے کہ تُو نے مُجھے تعلیم دی ہے۔
۱۰۳ تیرے اَقوال میرے حلق میں کیا ہی شیریں ہیں۔
میرے مُنہ میں شہد سے بھی زیادہ شیریں ہیں۔
۱۰۴ تیرے قواعد سے مُجھے فہمید حاصل ہوتی ہے۔
اِس لِئے مَیں شرارت کی ہر راہ سے نفرت رکھتا ہُوں۔

ن

۱۰۵ تیرا کلام میرے قدموں کے لِئے چراغ ہے۔
اَور میری راہ کے لِئے رَوشنی ہے۔
۱۰۶ مَیں قسم کھا کر اِرادہ رکھتا ہُوں۔
کہ مَیں تیری عادل قضاؤں کو حِفظ کرُونگا۔
۱۰۷ مَیں نہایت دُکھی ہُوں۔ اَے خُداوند۔
اَپنے کلام کے مُطابِق مُجھے زِندہ رکھ۔
۱۰۸ اَے خُداوند میرے مُنہ سے خُوشی کی نذریں قبُول فرما۔
اَور اَپنی قضائیں مُجھے سِکھا۔
۱۰۹ میری جان ہر وقت ہتھیلی پر ہے۔
لیکن مَیں تیری شرِیعت کو نہیں بھُولتا۔
۱۱۰ گُنہگاروں نے میرے لِئے پھندا لگایا ہے۔
لیکن مَیں تیرے قواعد سے گُمراہ نہیں ہُؤا۔
۱۱۱ تیری شہادتیں میری اَبدی میراث ہیں۔
کیونکہ وہ میرے دِل کی خُوشی ہیں۔
۱۱۲ مَیں نے اَپنے دِل کو تیرے قوانین کی تعمیل کے لِئے۔
ہر دَم۔ ہُوبہُو مائل کیا ہے۔

س

۱۱۳ مَیں دو دِلوں سے نفرت رکھتا ہُوں۔
پر تیری شریعت مُجھے عزیز ہے۔
۱۱۴ تُو میری جائے پناہ اَور میری سِپر ہے۔
تیرے کلام پر میری اُمید ہے۔
۱۱۵ اَے شریرو میرے پاس سے دُور ہو جاؤ۔
اَور مَیں اَپنے خُدا کے احکام پر عمل کرُونگا۔
۱۱۶ اَپنے قَول کے مُطابِق مُجھے سنبھال تو مَیں زِندہ رہُونگا۔
اَور مُجھے میری اُمید سے شرمِندہ نہ ہونے دے۔
۱۱۷ میری مدد کر تو مَیں بچ جاؤُنگا۔
اَور ہمیشہ تیرے قوانین کا لحاظ رکھُونگا۔
۱۱۸ جِتنے تیرے قوانین سے گمراہ ہُوئے ہیں تُو اُن سب کو حقیر جانتا ہے۔
کیونکہ اُن کا فریب عَبث ہے۔
۱۱۹ تُو زمین کے تمام خطاکاروں کو کدُورت سمجھتا ہے۔
اِس لِئے مَیں تیری شہادتیں عزیز جانتا ہُوں۔
۱۲۰ تیرے خَوف سے میرا جسم کانپتا ہے۔
اَور مَیں تیری قضاؤں سے ڈرتا ہُوں۔

ع

۱۲۱ مَیں قضا اَور عَدل کو عمل میں لایا ہُوں۔
مُجھ پر ظُلم کرنے والوں کے حوالے نہ کر۔
۱۲۲ بھلائی کے لِئے اَپنے کلام کی ضمانت دے۔
تاکہ مغرُور مُجھ پر ظُلم نہ کریں۔
۱۲۳ تیری نجات اَور تیرے عادِل قَول کے اِنتظار میں۔
میری آنکھیں دُھندلا گئی ہیں۔

۱۲۴ اَپنے بندے سے اَپنی نیکی کے مُطابِق سلُوک کر۔
اَور اَپنے قوانین کی مجھے تعلیم دے۔
۱۲۵ مَیں تیرا بندہ ہُوں۔ مجھے فہم عطا کر۔
تاکہ مَیں تیری شہادتوں کو پہچانُوں۔
۱۲۶ خُداوند کے لِئے کام کرنے کا وقت آگیا ہے۔
لوگوں نے تیری شرِیعت سے عدُول کیا ہے۔
۱۲۷ مَیں اِسی لِئے سونے اَور کُندن کی نِسبت
تیرے احکام کو زیادہ عزیز جانتا ہُوں۔
۱۲۸ مَیں نے اِسی لِئے تیرے سَب قواعد کو پسند کیا ہے۔
اَور ہر ایک جھُوٹی راہ سے نفرت کرتا ہُوں۔

ف

۱۲۹ تیری شہادتیں تعجُّب انگیز ہیں۔
اِس لِئے مَیں اُن پر عمل کرتا ہُوں۔
۱۳۰ تیرے کلام کی تشرِیح روشنی بخش ہے۔
وہ نوآموز کو فہمید دیتی ہے۔
۱۳۱ مَیں اَپنا مُنہ کھولتا اَور ہانپتا ہُوں۔
کیونکہ تیرے احکام کا مجھے اِشتیاق ہے۔
۱۳۲ میری طرف توجُّہ کر اَور مجھ پر اُس قضا کے مُطابِق رحم فرما۔
جو تیرے پیار کرنے والوں کے حق میں ہے۔
۱۳۳ اَپنے قَول کے مُطابِق میرے قدموں کی ہدایت کر۔
اَور کوئی بدی مجھ پر غالِب ہونے نہ پائے۔
۱۳۴ اِنسان کے ظُلم سے مجھے چھُڑا۔
اَور مَیں تیرے قواعد کو حفظ کرُونگا۔
۱۳۵ اَپنا چہرہ اَپنے بندے پر جلوہ گر فرما۔
اَور اَپنے قوانین کی مجھے تعلیم دے۔
۱۳۶ میری آنکھوں سے پانی کی ندیاں بہیں۔
کیونکہ اُنہوں نے تیری شرِیعت پر عمل نہیں کیا۔

ص

۱۳۷ اَے خُداوند تُو عادِل ہے۔
اَور تیری قضا راست ہے۔
۱۳۸ تُو نے عدل اَور کامِل وفا کے ساتھ۔
اَپنی شہادتوں کا حُکم دِیا ہے۔
۱۳۹ میری غیرت مجھے کھا جاتی ہے۔
کیونکہ میرے مُخالِف تیرا کلام بھُول جاتے ہیں۔
۱۴۰ تیرا قَول بالکُل خالِص ہے۔
اَور تیرا بندہ اُسے عزیز جانتا ہے۔
۱۴۱ مَیں چھوٹا اَور حقیر تو ہُوں۔
لیکن مَیں تیرے قواعد کو نہیں بھُولتا۔
۱۴۲ تیرا عدل اَبدی عدل ہے۔
اَور تیری شرِیعت پائدار ہے۔
۱۴۳ تنگی اَور مُصیبت مجھ پر آپڑی ہیں۔
تیرے احکام میری مسرّت کا باعِث ہیں۔
۱۴۴ تیری شہادتوں کی راستی اَبدی ہے۔
مجھے فہم عطا کر تو مَیں زِندہ رہُونگا۔

ق

۱۴۵ مَیں اَپنے سارے دِل سے پُکارتا ہُوں۔ اَے خُداوند میری سُن لے
مَیں تیرے قوانین پر عمل کرُونگا۔
۱۴۶ مَیں تجھے پُکارتا ہُوں۔ مجھے بچا لے۔
تو مَیں تیری شہادتوں کو حفظ کرُونگا۔
۱۴۷ مَیں صُبح سے پیشِ قدمی کر کے آتا ہُوں اَور فریاد کرتا ہُوں۔
مَیں تیرے کلام کا اِعتماد کرتا ہُوں۔
۱۴۸ میری آنکھیں رات کے پہروں پر بھی سبقت لے جاتی ہیں۔
تاکہ مَیں تیرے قَول پر غَور کرُوں۔
۱۴۹ اَے خُداوند اَپنی شفقت کے مُطابِق میری آواز سُن۔

اور اپنی قضا کے مطابق مجھے حیات عطا کر۔
۱۵۰ میرے ستانے والے بدی کے خیال سے نزدیک آتے ہیں۔
وہ تیری شریعت سے بعید ہیں۔
۱۵۱ تُو اَے خداوند قریب ہے۔
اور تیرے سب احکام برحق ہیں۔
۱۵۲ شروع ہی سے مجھے تیری شہادتوں کی بابت معلوم ہُؤا ہے۔
کہ تُو نے اُن کو ہمیشہ کے لئے قائم کیا ہے۔

ر

۱۵۳ میرے دُکھ پر نظر کر اور مجھے چھُڑا لے۔
کیونکہ مَیں نے تیری شریعت کو فراموش نہیں کیا۔
۱۵۴ میرے مقدمے کی وکالت کر اور مجھے رہائی دے۔
اپنے قول کے مطابق مجھے حیات عنایت کر۔
۱۵۵ گنہگاروں سے نجات دُور ہے۔
کیونکہ وہ تیرے قواعد کا لحاظ نہیں کرتے۔
۱۵۶ اَے خداوند تیری رحمتیں کثرت سے ہیں۔
اپنی قضاؤں کے مطابق مجھے حیات عنایت کر۔
۱۵۷ میرے ستانے والے اور مخالف بہت سے ہیں۔
لیکن مَیں تیری شہادتوں سے کنارہ نہیں کرتا۔
۱۵۸ مَیں نے بے وفاؤں کو دیکھا اور مجھے نفرت آئی۔
کیونکہ اُنہوں نے تیرے قول کو حفظ نہیں کیا۔
۱۵۹ دیکھ اَے خداوند مجھے تیرے قواعد عزیز ہیں۔
اپنی شفقت کے مطابق مجھے زندہ رکھ۔
۱۶۰ تیرے کلام کا اصل پائداری ہے۔
اور تیرے عدل کی ہر قضا ابدی ہے۔

ش

۱۶۱ اُمرا مجھے بے سبب ستاتے ہیں۔
لیکن میرا دِل تیرے کلام سے خوف کھاتا ہے۔
۱۶۲ مَیں تیرے قول کے سبب سے ایسے خوش ہُوں۔
جیسے بہت غنیمت پانے والا خوش ہوتا ہے۔
۱۶۳ مَیں بدی سے نفرت کرتا اور اُسے مکرُوہ جانتا ہُوں۔
تیری شریعت سے میری محبت ہے۔
۱۶۴ مَیں تیری عادل قضاؤں کے سبب سے۔
دن میں سات مرتبہ تیری حمد کرتا ہُوں۔
۱۶۵ جو تیری شریعت کو عزیز جانتے ہیں وہ بڑے اطمینان سے ہیں۔
اور اُن کے لئے کوئی ٹھوکر نہیں۔
۱۶۶ اَے خداوند مَیں تیری نجات کا منتظر ہُوں۔
اور تیرے احکام پر عمل کرتا ہُوں۔
۱۶۷ مَیں تیری شہادتوں کو حفظ کرتا ہُوں۔
اور اُنہیں نہایت عزیز جانتا ہُوں۔
۱۶۸ مَیں تیرے قواعد کو حفظ کرتا ہُوں۔
کیونکہ میری ساری روش تیرے آگے ہے۔

ت

۱۶۹ اَے خداوند میری دُہائی تجھ تک آئے۔
اپنے کلام کے مطابق مجھے فہم عطا کر۔
۱۷۰ میری منت تیرے حضور تک پہنچے۔
اپنے قول کے مطابق مجھے رہائی دے۔
۱۷۱ جب تُو اپنے قوانین مجھے سکھائے۔
تو میرے ہونٹ ترانۂ حمد گائیں۔
۱۷۲ میری زبان تیرے قول کا گیت گائے۔
اِس لئے کہ تیرے تمام احکام راست ہیں۔
۱۷۳ تیرا ہاتھ میری مدد کے لئے آمادہ ہو۔
اِس لئے کہ مَیں نے تیرے قواعد کو پسند کیا ہے۔
۱۷۴ اَے خداوند مَیں تجھ سے نجات چاہتا ہُوں۔
اور تیری شریعت میری مسرت کا باعث ہے۔

۱۷۵ میری جان زندہ رہے اور تیری حمد کرے۔
اور تیری قضائیں میری مدد کریں۔
۱۷۶ میں کھوئی ہوئی بھیڑ کی مانند بھٹک گیا ہوں۔ تو اپنے بندے
کو تلاش کر۔
کیونکہ میں تیرے احکام کو فراموش نہیں کرتا۔

مزمور ۱۱۹ (۱۲۰)

دغاباز زبان سے رہائی

۱ [نشیدِ درج۔
میں نے تنگی میں مبتلا ہو کر خداوند کو پکارا۔
اور اس نے میری سن لی۔
۲ اے خداوند مجھے جھوٹے ہونٹوں سے۔
اور دغاباز زبان سے رہائی دے۔
۳ دغاباز زبان تجھے کیا دے گی۔
یا تجھے کیا بڑھتی بخشے گی؟
۴ زورآور کے تیز تیر۔
اور رتمہ کی لکڑی کے انگارے۔
۵ مجھ پر افسوس کہ میں ماشک میں مسافر ہوا ہوں۔
اور قیدار کے خیموں میں بستا ہوں۔
۶ میں زیادہ مدت تک۔
صلح کے دشمنوں کے پاس رہا کیا ہوں۔
۷ جب میں صلح کی باتیں کرتا ہوں۔
تو وہ جنگ کے لئے آمادہ ہوتے ہیں۔

مزمور ۱۲۰ (۱۲۱)

خداوند ہمارا محافظ

۱ [نشیدِ درج۔
میں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اٹھاتا ہوں۔
میری مدد کہاں سے آئے گی؟
۲ میری مدد خداوند سے ہے۔
جس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔
۳ وہ تیرے قدم کو پھسلنے نہ دیگا۔
تیرا محافظ اونگھنے کا نہیں۔
۴ دیکھ اسرائیل کا محافظ۔
نہ اونگھے گا اور نہ سوئے گا۔
۵ خداوند تیرا محافظ ہے۔
تیرے دہنے ہاتھ پر خداوند تیرا سایہ ہے۔
۶ نہ دن کے وقت آفتاب اور نہ رات کے وقت مہتاب۔
تجھے ایذا پہنچائے گا۔
۷ خداوند ہر بلا سے تجھے محفوظ رکھے گا۔
وہ تیری جان کی حفاظت کرے گا۔
۸ خداوند تیرے جانے اور تیرے آنے کی۔
اس وقت اور ابد تک حفاظت کریگا۔

مزمور ۱۲۱ (۱۲۲)

زائر کی تسلیم یروشلیم

۱ [نشیدِ درج۔ از داؤد۔

مزمور ۱۱۹ (۱۲۰) یہ مزمور اُن پندرہ مزامیر یعنی اناشید درج میں سے پہلا ہے جو ہیکل کی سالانہ زیارت میں گائے جاتے تھے۔ مزمور نویس دغاباز دشمن کے خلاف مدد چاہتا ہے (۱-۲) اور خدا سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اُسے سزا دے (۳-۴) جب کہ وہ خود اپنی جلاوطنی پر نوحہ کرتا ہے (۵-۷)+

مزمور ۱۲۰ (۱۲۱) مزمور نویس کو یقین ہے کہ خدا اُس کی مدد کرے گا (۱-۲) اور وہ اپنے ہمراہی کو بھی خدا کی حمایت کا یقین دلاتا ہے (۳-۸)+
مزمور ۱۲۱ (۱۲۲) مزمور نویس یروشلیم میں پہنچکر خوشی سے (۱-۳) مقدس شہر کو زائرین کا مقصد اور حکومت کا مرکز کہتا ہے۔ (۴-۵) اور وہ اُس پر خدا کی برکت چاہتا ہے۔ (۶-۹)+

مُجھے خُوشی ہُوئی۔اِس لِئے کہ اُنہوں نے مُجھ سے کہا۔
کہ"آؤ ہم خُداوند کے گھر چلیں"
۲ اَے یرُوشلیم ہمارے پاؤں۔
اِس وقت تیرے پھاٹکوں میں ہیں۔
۳ اَے یرُوشلیم تُو جو شہر کی مانند۔
پُختہ اِتحّاد سے تعمیر ہُؤا ہے۔
۴ وہاں قبائل یعنی خُداوند کے قبائل۔
اِسرائیل کی شہادت کے مُطابق جاتے ہیں۔
تاکہ خُداوند کے نام کا شُکر کریں۔
۵ وہاں عدالت کے تخت قائم کئے گئے ہیں۔
یعنی داؤد کے گھرانے کے تخت۔
۶ یرَوشلیم کی سلامتی چاہو۔
جو تُجھ سے مُحبّت رکھتے ہیں وہ خُوشحال ہوں۔
۷ تیری فصِیلوں کے اندر صُلح۔
اور تیرے محلّوں میں خُوشحالی ہو۔
۸ مَیں اَپنے بھائیوں اور رفیقوں کی خاطر۔
کہُونگا کہ" تُجھ میں سلامتی ہو"
۹ مَیں خُداوند ہمارے خُدا کے گھر کی خاطر۔
تیرے لِئے بھلائی طلب کرُونگا۔

مزمُور ۱۲۲(۱۲۳)

مایُوسی کے وقت دُعا

۱ [نشیدِ درَج۔
مَیں اَپنی آنکھیں تیری طرف اُٹھاتا ہُوں۔
تُو جو آسمان میں تخت نشین ہے۔
۲ دیکھ۔جس طرح غلاموں کی آنکھیں۔
اَپنے مالکوں کے ہاتھوں کی طرف۔
اور جس طرح کنیز کی آنکھیں۔
اَپنی مالکہ کے ہاتھوں کی طرف لگی رہتی ہیں۔
اُسی طرح ہماری آنکھیں۔
خُداوند ہمارے خُدا کی طرف لگی ہیں۔
جب تک کہ وہ ہم پر رحم نہ فرمائے۔
۳ ہم پر رحم کر اَے خُداوند ہم پر رحم کر۔
کیُونکہ ہم حقارت سے خُوب سیر ہو گئے ہیں۔
۴ آسُودہ حالوں کے تمسخر اور مغرُوروں کی حقارت سے۔
ہماری جان خُوب سیر ہُوئی ہے۔

مزمُور ۱۲۳(۱۲۴)

خُداوند رہائی دہندۂ اُمّت

۱ [نشیدِ درَج - از داؤد۔
اگر خُداوند ہمارے ساتھ نہ ہوتا۔
(اِسرائیل یُوں کہے)
۲ اگر خُداوند ہمارے ساتھ نہ ہوتا۔
جس وقت آدمی ہمارے خلاف اُٹھے۔
۳ تو وہ ہم کو زندہ ہی نِگل جاتے۔
جس وقت اُن کا غضب ہم پر بھڑکا۔
۴ تو پانی ہم کو ڈُبا لیتا۔
سیلاب ہم پر سے گُزر جاتا۔
۵ طُغیانی ہم پر سے گُزر جاتی۔
۶ خُداوند مُبارک ہو جس نے ہم کو۔
اُن کے دانتوں کا شِکار نہیں ہونے دِیا۔
۷ ہماری جان چِڑیا کی طرح۔
صیّادوں کے پھندے سے چھُوٹی۔
پھندا ٹُوٹا اور ہم بچ نِکلے۔

مزمور ۱۲۲ (۱۲۳) جماعت اطاعت اور وفاداری کا اِقرار کرتی ہے (۱-۲) اور اَپنی پست حالی میں رحمت کی درخواست کرتی ہے (۳-۴) +

مزمور ۱۲۳ (۱۲۴) جماعت اقرار کرتی ہے کہ اگر خداوند مددگار نہ ہوتا تو قوم بالکل نابُود ہو جاتی (۱-۵) اور رہائی کے لِئے اُس کی شکرگزاری کرتی ہے (۶-۸) +

۸ ہماری مَدد خُداوند کے نام سے ہَے۔
جس نے آسمان اَور زمین کو بنایا۔

مزمُور ۱۲۴ (۱۲۵)

خُداوند اُمّت کا حامی

۱ [نشید دَرَج
جو خُداوند پر توکّل کرتے ہیں۔
وہ کوہِ صیہُون کی مانند ہَیں۔
جو ہِلتا نہیں بلکہ اَبد تک قائم ہَے۔
۲ یرُوشلیم پہاڑوں سے گھِرا ہُوا ہَے۔
یُوں ہی خُداوند اَپنی اُمّت کو گھیرے ہُوئے ہَے۔
اِس وقت اَور اَبد تک۔
۳ کیونکہ شریروں کا عصا۔
صادِقوں کے بخرے پر پائدار نہ رہے گا۔
اَیسا نہ ہو کہ صادِق لوگ۔
بَدی کی طرف اَپنا ہاتھ بڑھائیں۔
۴ اَے خُداوند۔
نیکوکاروں اَور راست دِلوں کے ساتھ نیکی کر۔
۵ لیکن جو اَپنی ٹیڑھی راہوں کی طرف پھِر جاتے ہیں۔
خُداوند اُنکو بدکرداروں کے ساتھ ہی باہر نکال دے۔
اِسرائیل پر سلامتی ہو۔

مزمور ۱۲۵ (۱۲۶)

بحالی کے لِئے دُعا

۱ [نشیدِ دَرَج۔
جب خُداوند نے صیہُون کی قسمت کو تبدیل کیا۔
تو ہم خواب دیکھنے والوں کی مانند ہو گئے۔
۲ تَب ہمارا مُنہ ہنسی سے۔
اَور ہماری زبان خُوش اِلحانی سے بھر گئی۔
تَب غیر قوموں میں یہ کہا گیا۔
کہ "خُداوند نے اُن کے لِئے عظیم کام کِئے ہیں"۔
۳ خُداوند نے ہمارے لِئے عظیم کام کِئے ہَیں۔
ہم شادمان ہو گئے ہَیں۔
۴ اَے خُداوند نجبہ کی ندیوں کی مانند۔
ہماری قسمت کو تبدیل کر۔
۵ جو آنسُو بہا بہا کر بوتے ہَیں۔
وہ گیت گا گا کر کاٹینگے۔
۶ اگرچہ وہ بیج بونے کے لِئے بیج اُٹھا کر۔
روتے جاتے ہَیں۔
لیکن وہ پُولے اُٹھا کر۔
گیت گاتے ہُوئے لوٹتے ہیں۔

مزمُور ۱۲۶ (۱۲۷)

ہر خُوشحالی خُداوند کی برکت سے ہوتی ہَے

۱ [نشیدِ دَرَج۔ از سُلیمان۔
اگر خُداوند گھر نہ بنائے۔
تو بنانے والوں کی محنت لاحاصل ہَے۔

مزمُور ۱۲۴ (۱۲۵) جماعت اَپنی اُمید کا اِقرار کرتی ہَے کہ خُداوند ہی حمایت کرے گا (۱-۲) اَور شرارت کی حکومت کے ختم ہونے (۳) اَور نیکوکاروں کی بھلائی کے لِئے دُعا کرتی ہَے۔ (۴-۵)+

مزمُور ۱۲۵ (۱۲۶) مزمور نویس بیان کرتا ہَے کہ مسیح کے زمانے میں قوم کسقدر خُوش ہوگی اَور کہ غیر قوم بھی اِقرار کرینگے کہ خُدا نے اِسرائیل کیلئے بڑے بڑے کام کِئے ہیں (۱-۳) لیکن اِسوقت قوم ہنوز مُصیبت میں ہَے اَور اَپنی بحالی کیلئے خُدا سے دُعا کرتی ہے (۴-۶)+

مزمُور ۱۲۶ (۱۲۷) دو چھوٹے سے گیت۔ پہلا یہ بیان کرتا ہے کہ خُدا کی برکت کے بغیر اِنسان کی کوشش باطل ہَے (۱-۲) دُوسرے میں اُس آدمی کو مُبارک باد دی جاتی ہَے جسے خُداوند نے اَولاد کی کثرت بخشی (۳-۵)+

اگر خُداوند شہر کی نگہبانی نہ کرے۔
تو نگہبان بے فائدہ بیدار رہتا ہے۔
۲ صُبح سویرے اُٹھنا یا بہُت رات گئے سونا۔
تمُہارے لِئے بے فائدہ ہے۔
تُم جو کہ محنت مُشقّت کی روٹی کھاتے ہو۔
کیونکہ وہ اَپنے پیاروں پر سوتے وقت بھی عنایت فرماتا ہے۔
۳ دیکھ۔ فرزند خُداوند کی طرف سے عطیّہ ہَیں۔
رِحم کا پھَل ایک اَجر ہے۔
۴ شہزوری کے فرزند۔
جنگجو کے ہاتھ کے تیروں کی مانِند ہَیں۔
۵ مُبارک ہے وہ آدمی جِس کا ترکش اُن سے پُر ہے۔
جَب پھاٹک میں دُشمنوں سے جھگڑیں گے۔
تو وہ شرمِندہ نہ ہونگے۔

مزمُور ۱۲۷ (۱۲۸)

کد خُدا کی خوُشحالی

۱ [نشیدِ دَرَج۔
مُبارک ہے تُو جو خُداوند سے ڈرتا ہے۔
جو اُس کی راہوں پر چلتا ہے۔
۲ کیونکہ تُو اَپنے ہاتھوں کی محِنت سے کھائے گا۔
تُو مُبارک اَور سعادتمند ہو گا۔
۳ تیری بیوی تیری چار دیواری میں۔
پھلدار تاک کی مانِند ہو گی۔
تیری اَولاد تیرے دَسترخوان کے گِرد۔
زیتُون کی شاخوں کی طرح ہو گی۔

مزمُور ۱۲۷ (۱۲۸) مزمُور نویس اُس آدمی کو مُبارک کہتا ہے جسے خُدا نے اَولاد کی کثرت بخشی (۱-۴) اَور اُس کے لِئے اقبالمندی اَور عُمر درازی کی برکت چاہتا ہے (۵-۶)+

۴ دیکھ یُوں ہی مُبارک وہ شخص ہے۔
جو خُداوند سے ڈرتا ہے۔
۵ خُداوند تجُھے صیہُون سے برکت دے۔
یہاں تک کہ تُو اَپنی عُمر بھر یروشلیم کی خُوشحالی دیکھے۔
۶ اَور کہ تُو اَپنے بچّوں کے بچّے دیکھے۔
اِسرائیل پر سلامتی ہو۔

مزمُور ۱۲۸ (۱۲۹)

دُشمنوں کی شِکَست کے لِئے دُعا

[نشیدِ دَرَج
میری جَوانی ہی سے اُنہوں نے مجُھے بہُت سَتایا ہے۔
(اِسرائیل یُوں کہے)
۲ میری جَوانی ہی سے اُنہوں نے مجُھے بہُت سَتایا ہے۔
لیکن وہ مجُھ پر غالب نہیں آئے۔
۳ ہلواہوں نے میری پیٹھ پر ہَل چلائے۔
اُنہوں نے اَپنی لمبی لمبی ریگھاریاں بنائیں۔
۴ لیکن صادِق خُداوند نے۔
شریروں کے رَسّوں کو کاٹ ڈالا ہے۔
۵ صیہُون کے جِتنے کینہ ور ہَیں۔
وہ سَب رُسوا ہو کر پسپا ہوں۔
۶ وہ چھتّوں کی اُس گھاس کی مانِند ہو جائیں۔
جو اُکھاڑے جانے سے پیشتر ہی سُوکھ جاتی ہے۔
۷ جِس سے نہ کوئی دِرَو کرنے والا اَپنی مُٹھی۔
اَور نہ کوئی پُولے باندھنے والا اَپنا ہاتھ بھرتا ہے۔
۸ اَور کوئی راہ گزر نہیں کہتا۔
کہ "خُداوند کی برکت تُم پر ہو۔

مزمُور ۱۲۸ (۱۲۹) لوگ گزشتہ مصائب پر نوحہ کرتے (۱-۴) اَور دُشمنوں کی شکست کے لِئے دُعا کرتے ہیں (۵-۸)+

ہم خُداوند کے نام سے تُجھے مُبارک کہتے ہیں۔"

مزمُور ۱۲۹ (۱۳۰)

مغفرت کے لِئے دُعا

۱ [نشیدِ دَرَج۔
اَے خُداوند مَیں گہرائیوں میں سے تُجھے پُکارتا ہُوں۔
۲ اَے خُداوند میری آواز سُن۔
میری مِنّت کی آواز پر۔
تیرے کان مُتوجّہ ہوں۔
۳ اَے خُداوند اگر تُو بدیوں کا یاد رکھنے والا ہو۔
تو اَے خُداوند کَون ٹھہرے گا؟
۴ لیکن تیرے پاس گُناہوں کی مغفرت ہے۔
تاکہ اَدب سے تیری عِبادت ہو۔
۵ مَیں خُداوند پر بھروسا رکھتا ہُوں۔
میری جان اُس کے کلام پر اُمید رکھتی ہے۔
۶ پاسبانوں کی نِسبت جو فجر کو دیکھتے ہیں۔
میری جان خُداوند کی زیادہ مُنتظِر ہے۔
پاسبانوں کی نِسبت جو فجر کو دیکھتے ہیں۔
۷ اِسرائیل خُداوند کا زیادہ مُنتظِر ہو۔
کیونکہ خُداوند کے پاس شفقت ہے۔
اَور اُس کے پاس کثرت سے فِدیہ ہے۔
۸ اَور وہ اِسرائیل کا فِدیہ دے کر۔
اُس کی تمام بدیوں سے اُسے چُھڑائے گا۔

مزمُور ۱۲۹ (۱۳۰) اِستِغفاری مزمُور ششم۔ کاتھولک کلیسیا اپنی عبادت میں یہ مزمُور مرحوم ایمانداروں کے لِئے دُعا کے طور پر اِستعمال کرتی ہے مزمُور نویس غمگین ہو کر (۱-۲)، اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہے (۳-۴) وہ خُود خُدائے رحیم پر توکّل رکھتا ہے (۵-۶ب) اور اِسرائیل کو چاہیئے کہ اُسی طرح خُدا کی نجات کا مُنتظِر رہے (۶ج-۸) +
مزمُور ۱۲۹: ۷ ← لُوق ۲: ۳۸ +

مزمُور ۱۳۰ (۱۳۱)

طِفلانہ توکّل بر خُدا

۱ [نشیدِ دَرَج۔ از داؤد۔
اَے خُداوند میرا دِل مغرُور نہیں۔
اَور نہ میری نظر بُلند ہے۔
مَیں بڑی باتوں میں دَخل نہیں دیتا۔
اَور نہ اَیسی باتوں میں جو میرے لِئے بُلند و بالا ہیں۔
۲ بلکہ مَیں نے اَپنی جان کو۔
ماں کی گود کے دُودھ چُھڑایا بچّے کی مانند۔
چُپ کرایا اَور سُلایا۔
میری جان مُجھ میں دُودھ چُھڑائے ہُوئے بچّے کی مانند ہے۔
۳ اَے اِسرائیل اِس وقت اَور ابد تک۔
خُداوند پر توکّل کر۔

مزمُور ۱۳۱ (۱۳۲)

خُدا اَور داؤد کا باہمی وَعدہ

۱ [نشیدِ دَرَج۔
اَے خُداوند داؤد کی خاطر۔
اُس کی تمام فِکرمندی کو یاد کر۔
۲ کہ کِس طرح اُس نے خُداوند سے قسم کھائی۔
اَور یعقُوب کے قادر کے آگے مِنّت مانی۔
۳ "میں اَپنے دارِ سکُونت میں ہرگز داخِل نہ ہُونگا۔

مزمُور ۱۳۰ (۱۳۱) مزمُور نویس دنیوی بلند پروازی سے بری (۱) اَور چھوٹے بچّے کی طرح سادہ اَور غریب ہے (۲) اُسے اُمید ہے کہ اِسرائیل اُسی طرح خُداوند پر توکّل رکھتا رہیگا۔ (۳) +
مزمُور ۱۳۱ (۱۳۲) متعلق بالمسیح پہلے حِصّے میں مزمُور نویس خُداوند کے لِئے مسکن بنانے کی اُس خواہش کا ذِکر کرتا ہے جو داؤد کے دِل میں تھا (۱-۵) اَور بیان کرتا ہے کہ صندوقِ شہادت کیسے صیہُون میں لایا گیا (۶-۱۰) دُوسرے حِصّے میں اُس وعدہ کا بیان ہے جو خُداوند نے داؤد سے کیا یعنی کہ مَیں تیرے گھرانے (۱۱-۱۳) اَور تیرے دار الخلافہ صیہُون کو برکت دُونگا (۱۴-۱۸) +

اَور نہ اَپنے سونے کے پلنگ ہی پر جاؤں گا۔
۴ مَیں اَپنی آنکھوں میں نیند۔
اَور اَپنی پلکوں میں اُونگھ آنے نہ دُونگا۔
۵ جب تک کہ مَیں خداوند کے لِئے مَقام۔
اَور یعقوبؔ کے قادر کے لِئے مَسکن نہ پاؤں۔"
۶ دیکھو ہم نے اُس کی خبر اِفراتہ میں سُنی۔
ہم نے اُسے یاعر کے کھیتوں میں پایا۔
۷ آؤ ہم اُسکے مَسکن میں داخل ہوں۔
اُس کے پاؤں کی چَوکی کے آگے سجدہ کریں۔
۸ اَے خُداوند اَپنی آرام گاہ میں جانے کو اُٹھ۔
تُو اَور تیری عَظمت کا صَندُوق۔
۹ تیرے کاہن راستی سے مُلبّس ہوں۔
تیرے مُقدّس خُوشی کے نعرے ماریں۔
۱۰ اَپنے بندے داؤد کی خاطر۔
اَپنے مَمسُوح کا چہرہ نامنظُور نہ کر۔
۱۱ خُداوند نے داؤد سے قسم کھا کر۔
ایک مُستحکم وعدہ کیا ہے جِس سے وہ پھریگا نہیں۔
کہ مَیں تیری صُلب کی اَولاد میں سے۔
تیرے تخت پر بٹھاؤُنگا۔
۱۲ اگر تیرے فرزند میرے عہد و پیمان پر۔
اَور اُن شہادتوں پر عمل کریں جو مَیں اُن کو سِکھاؤُنگا۔
تو اُن کے فرزند بھی ہمیشہ۔
تیرے تخت پر بیٹھیں گے۔
۱۳ کیونکہ خُداوند نے صیہُون کو چُنا ہے۔
اُس نے اُس کو اَپنی مَسند کے لِئے پسند کیا ہے۔
"یہی ہمیشہ کے لِئے میری آرام گاہ ہے۔
۱۴ مَیں یہیں رہُونگا کیونکہ مَیں نے اِسے چاہا ہے۔

مزمُور ۱۳۱: ۱۱ ← اع ۲: ۳۰

۱۵ مَیں اُس کے رِزق میں خُوب برکت دُونگا۔
اُس کے مِسکینوں کو روٹی سے آسُودہ کرُونگا۔
۱۶ اُس کے کاہنوں کو مَیں نجات سے مُلبّس کرُونگا۔
اَور اُس کے مُقدّس خُوشی کے نعرے ماریں گے۔
۱۷ وُہیں میں داؤد کے لِئے ایک سینگ پَیدا کرُونگا۔
اَپنے مَمسُوح کے لِئے ایک چراغ تیار کرُونگا۔
۱۸ اُس کے دُشمنوں کو مَیں حیرانگی سے مُلبّس کرُونگا۔
مگر اُس پر میرا تاج چمکے گا۔"

مزمُور ۱۳۲ (۱۳۳)

برادرانہ اِتّفاق کی خُوبیاں

[نشیدِ دَرج۔ از داؤد۔
۱ دیکھو کیا ہی خُوب اَور پسندیدہ یہ بات ہے۔
کہ بھائی باہم مِل کر رہیں۔
۲ سر کے اُس عُمدہ تیل کی مانند۔
جو داڑھی میں یعنی ہارُون کی داڑھی میں آ گیا۔
بلکہ اُس کے لباس کے دامن تک اُتر آیا۔
۳ حرمُون کی اُس اوس کی مانند۔
جو کوہِ صیہُون پر پڑتی ہے۔
کیونکہ خُداوند وہیں برکت۔
یعنی حیاتِ اَبدی عِنایت فرماتا ہے۔

مزمُور ۱۳۳ (۱۳۴)

ہیکل میں شبانہ عبادت

۱ [نشیدِ دَرج۔

مزمُور ۱۳۲ (۱۳۳) یہودیوں کا اِکٹھے بسنا خُدا کی وہ برکت ہے (۱) جو کاہنِ اعظم کی تقدیس کے مسح کے تیل (۲) یا یروشلیم کے اِرد گرد کے پہاڑوں کی شبنم (۳) کی تمثیل سے آشکار کی جاتی ہے۔

اَے خُداوند کے سَب خادِمو۔
آؤ۔خُداوند کو مُبارک کہو۔
تُم جو رات کے وقت۔
خُداوند کے گھر میں حاضِر رہتے ہو۔
۲ مَقدِس کی طرف اَپنے ہاتھ اُٹھاؤ۔
اَور خُداوند کو مُبارک کہو۔
۳ آسمان اَور زمِین کا خالِق خُداوند۔
صیّوُن میں سے تُم کو برکت بخشے۔

مزمُور ۱۳۴ (۱۳۵)

خُداوند مالِک اَور محُسِن کی تمجید

۱ [ہلّلُویاہ
خُداوند کے نام کی حمد کرو۔
اَے خُداوند کے بندو حمد کرو۔
۲ تُم جو خُداوند کے گھر میں۔
ہمارے خُدا کے گھر کی بارگاہوں میں حاضِر رہتے ہو۔
۳ خُداوند کی حمد کرو کیونکہ خُداوند نیک ہے۔
اُسکے نام کی مدح سَرائی کرو کہ یہ دلپسند ہے۔
۴ کیونکہ خُداوند نے یعقُوبؔ کو اَپنے لِئے۔
یعنی اِسرائیل کو اَپنی خاص ملکیت ہونے کے لِئے چُن لیا ہے۔
۵ پس مَیں یہ جانتا ہُوں کہ خُداوند عظِیم ہے۔
اَور ہمارا مالِک سَب معبُودوں سے بالاتر ہے۔
۶ خُداوند جو کُچھ چاہتا ہے آسمان و زمِین پر
یا بحُوُر اَور گہراؤں میں وُہی کرتا ہے۔
۷ وہ زمِین کی اِنتہا سے بادل لاتا ہے
وہ بجلیوں سے بارِش بناتا ہے۔
وہ اَپنے مخزنوں سے ہَوا نِکالتا ہے۔
۸ اُسی نے مِصر کے پہلوٹوں کو مارا۔
کیا اِنسان کے کیا حیوان کے۔
۹ اَے مِصر۔اُس نے تجھ میں۔
فِرعَونؔ اَور اُسکے کُل خادِموں پر۔
کرِشمے اَور عجائبات ظاہر کِئے۔
۱۰ اُس نے بہُت سی قَوموں کو مارا۔
اَور طاقتور شاہوں کو قتل کِیا۔
۱۱ یعنی شاہِ اَموریِن سیحوُنؔ کو۔
اَور شاہِ باشانؔ عوُجؔ کو۔
اَور کُل شاہانِ کِنعانؔ کو۔
۱۲ اَور اُس نے اُن کی زمِین میراث کردی۔
یعنی اَپنی اُمّت اِسرائیل کی میراث۔
۱۳ اَے خُداوند تیرا نام اَبدی ہے۔
اَے خُداوند نسل در نسل تیرا ذِکر ہے۔
۱۴ کیونکہ خُداوند اَپنی اُمّت کا حامی ہے۔
اَور وہ اَپنے بندوں پر مہربان ہے۔
۱۵ غَیر قَوموں کے بُت چاندی اَور سونا۔
اَور اِنسان کی دستکاری ہیں۔
۱۶ اُن کا مُنہ ہے پر وہ بولتے نہیں۔
آنکھیں ہَیں پر وہ دیکھتے نہیں۔
۱۷ کان ہَیں پر وہ سُنتے نہیں۔

مزمُور ۱۳۳ (۱۳۴) آن کاہنوں اَور لاویوں سے جو رات کو ہَیکل میں خِدمت کرتے ہیں دعوت ہے کہ خُداوند کو مُبارک کہیں (۱-۲) کاہِن جماعت کو برکت دیتے ہیں (۳) اِس برکت سے اناشیدِ دُرج ختم ہوتے ہَیں +

مزمُور ۱۳۴ (۱۳۵) یہ مزمُور خُدا کی تمجید کی دعوت سے شرُوع (۱-۴) اَور ختم (۱۹-۲۱) ہوتا ہے۔اِس لِئے کہ خُدا سَب مخلُوقات کا مالِک (۵-۷) اَور اَپنی برگُزیدہ قَوم کا حامی ہَے (۸-۱۴) جب کہ غَیر قَوموں کے بُت بے جان مصنُوعات ہَیں (۱۵-۱۸) دیکھو مز ۱۱۴:۳+ ۱۰۴:۲۷، ۳۶ - ۱۳۵:۱۷-۳۲ ۱۰:۱۳+ ۱۱۴:۴-۸ - ۱۱۷:۱-۴+

اور اُن کے مُنہ میں سانس ہے ہی نہیں۔
۱۸ جتنے اَیسوں کو بناتے یا اُن پر بھروسا رکھتے ہیں۔
وہ سب اُنہی کی مانند ہو جائیں۔
۱۹ اَے اِسرائیل کے گھرانے خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَے ہارُون کے گھرانے خُداوند کو مُبارک کہو۔
۲۰ اَے لاوی کے گھرانے خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَے خُداوند سے ڈرنے والے خُداوند کو مُبارک کہو۔
۲۱ صیہُون کی طرف سے خُداوند مُبارک ہو۔
وہ یروشلیم میں سکُونت پذیر ہے۔

مزمُور ۱۳۵ (۱۳۶)

کثیر احسانات کے لِئے شُکر گُزاری

۱ [ہللویاہ]
خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وہ نیک ہے۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۲ معبُودوں کے معبُود کا شُکر کرو۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۳ مالکوں کے مالک کا شُکر کرو۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۴ اُس اکیلے نے بڑے بڑے عجائبات کِئے ہیں۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۵ اُس نے حکمت سے افلاک کو بنایا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۶ اُس نے زمین کو پانی پر پھیلایا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۷ اُس نے بڑے بڑے نیّر بنائے۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۸ یعنی آفتاب جو دِن پر حکُومت کرے۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۹ مہتاب اور کواکب جو رات پر حکُومت کریں۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۰ اُس نے مِصر کے پہلوٹھوں کو مارا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۱ اور اُن کے درمیان سے اِسرائیل کو نِکال لایا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۲ دستِ قادر اور بُلند بازُو سے
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے
۱۳ اُس نے بحیرۂ قُلزم کو دو حصّے کر دِیا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۴ اور اِسرائیل کو اُس کے بِیچ میں سے پار لے گیا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۵ اور فِرعَون کو مع اُسکے لشکر بحیرۂ قُلزم میں غرق کر دِیا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۶ اُس نے اپنی اُمّت کی بیابان میں رہبری کی۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۷ اُس نے بڑے بڑے سلاطین کو مارا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۸ اور طاقتور شاہوں کو قتل کِیا۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۱۹ یعنی شاہِ اموریِین سیحُون کو۔
کہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے۔
۲۰ اور شاہِ باشان عوج کو۔

مزمُور ۱۳۵ (۱۳۶) خُداوند خالقِ جہان کی عظمت (۴-۹) اور شفقت (۱۰-۲۲) اور رحمت (۲۳-۲۵) کا لطانیہ شرُوع اور آخر میں (۱-۳ اور ۲۶) تمجید خُداوند کی دعوت دی جاتی ہے۔

کہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔

۲۱ اور اُس نے اُن کی زمین میراث کر دی۔
کہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔

۲۲ یعنی اپنے بندے اسرائیل کی میراث کے۔
کہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔

۲۳ اُس نے ہماری پست حالی میں ہمیں یاد کیا۔
کہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔

۲۴ اور ہم کو ہمارے دشمنوں سے خلاصی بخشی۔
کہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔

۲۵ وہ ہر بشر کو روزی دیتا ہے۔
کہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔

۲۶ آسمان کے خدا کا شکر کرو۔
کہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔

مزمور ۱۳۶ (۱۳۷)

اسیروں کا نوحہ

۱ ہم بابل کی نہروں پر بیٹھے۔
اور صیہون کو یاد کر کے روئے۔

۲ وہاں کے بید کے درختوں سے۔
ہم نے اپنی بربطیں لٹکا دیں۔

۳ وہاں ہمیں اسیر کرنے والوں نے کہا کہ گاؤ۔
اور ہمارے ستانے والوں نے کہا کہ خوشی مناؤ۔
"صیہون کے گیتوں میں سے کوئی ہم کو سناؤ"۔

۴ ہم اجنبی ملک میں۔
خداوند کا گیت کیونکر گائیں۔

۵ اے یروشلیم۔ اگر میں تجھے فراموش کر دوں۔
تو میرا دہنا ہاتھ بھی فراموش کر دیا جائے۔

۶ اگر میں تجھے یاد نہ رکھوں۔
اگر یروشلیم کو اپنی ہر خوشی پر ترجیح نہ دوں۔
تو میری زبان میرے تالو سے چمٹ جائے۔

۷ اے خداوند بنی ادوم کے خلاف۔
یروشلیم کے دن کو یاد فرما۔
جو کہتے تھے کہ اسے ڈھا دو۔
اس کی بنیاد تک اسے ڈھا دو۔

۸ اے بابل کی بیٹی اے مہلکہ۔
مبارک وہ ہوگا جو تجھے اُس سلوک کا بدلہ دے۔
جو تو نے ہم سے کیا ہے۔

۹ مبارک وہ ہوگا جو تیرے بچوں کو لے کر۔
چٹان پر پٹک دے۔

مزمور ۱۳۷ (۱۳۸)

خداوند کی مہربانی پر شکرگزاری

[از داؤد۔

۱ اے خداوند میں اپنے سارے دل سے تیرا شکر کرونگا۔
کیونکہ تو نے میرے منہ کا کلام سنا ہے۔
میں فرشتوں کے سامنے تیری مدح سرائی کرونگا۔

۲ میں تیری مقدس ہیکل کی طرف رخ کر کے سجدہ کرونگا۔
اور تیری شفقت اور صداقت کے سبب سے۔
تیرے نام کا شکر کرونگا۔
کیونکہ تو نے اپنے نام اور اپنے قول کو۔

مزمور ۱۳۶ (۱۳۷) مزمور نویس بابل کی اسیری سے واپس آکر یاد کرتا ہے کہ یہودی اپنے مالکوں کے لئے صیہون کے گیت نہیں گانا چاہتے تھے (۱-۳) اسلئے کہ وہ صیہون کیلئے اُداس اور غمگین تھے (۴-۶) ادوم اور بابل کے ظالم لوگوں پر لعنت کی جاتی ہے (۷-۹)+

مزمور ۱۳۷ (۱۳۸) مزمور نویس خدا کا شکر کرتا ہے اِس لئے کہ اُس نے اُس کی دعا سنی (۱-۳) وہ دنیا کے معززین سے کہتا ہے کہ "تم بھی اُسکے ساتھ خدا کا شکر کرو (۴-۶) کیونکہ خدا بالضرور مدد کرتا رہیگا" (۷-۸)+

ہر شے پر فوقیت بخشی ہے۔
۳ جس دِن مَیں نے پُکارا تُو نے میری سُن لی۔
تُو نے مُجھ میں تقویت بڑھائی۔
۴ اَے خُداوند کُل شاہانِ جہان تیرا شُکر کرینگے۔
جب تیرے مُنہ کا کلام سُنیں گے۔
۵ اَور وہ خُداوند کی راہوں کا گیت گائیں گے۔
یقیناً خُداوند عظیم الجلال ہے۔
۶ یقیناً خُداوند مُتعال ہے۔ پھر بھی پست حال پر نِگاہ کرتا ہے۔
اَور مغرُور کو دُور سے پہچان لیتا ہے۔
۷ حالانکہ مَیں دُکھ کے بیچ چلتا ہُوں تو بھی تُو مُجھے محفوظ رکھتا ہے۔
تُو میرے اَعدا کے قہر کے خِلاف ہاتھ بڑھاتا ہے۔
تیرا دستِ راست مُجھے بچا لیتا ہے۔
۸ خُداوند میرے لِئے آغاز کردہ کام انجام دیگا۔
اے خُداوند تیری شفقت اَبد تک قائم ہے۔
اپنی دستکاری کو ترک نہ کر۔

مزمُور ۱۳۸(۱۳۹)

اِلٰہی ہمہ دانی

۱ [میرِ مُغنّی کے لِئے۔ از داؤد۔ مزمُور
اَے خُداوند تُو مُجھے جانچتا ہے۔ اَور تُو جانتا ہے۔
۲ تُو میرا اُٹھنا بَیٹھنا جانتا ہے۔
تُو میرے خیالات کو دُور سے سمجھ لیتا ہے۔
۳ تُو میرا چلنا اَور لیٹنا پرکھتا ہے۔
اَور میری سب راہوں سے واقف ہے۔
اِس سے پیشتر کہ کوئی بات میری زبان پر آئے۔ ۴
دیکھ اَے خُداوند تُجھے کامل طَور پر معلوم ہے۔
پیچھے سے اَور سامنے سے تُو مُجھے گھیرے ہُوئے ہے۔ ۵
اَور تُو اپنا ہاتھ مُجھ پر رکھتا ہے۔
یہ معرفت میرے لِئے نہایت عجیب ہے۔ ۶
یہ بلند و بالا ہے۔ یہ میری سمجھ سے باہر ہے۔
مَیں تیری رُوح سے کہاں جاؤں۔ ۷
اَور تیرے چہرے سے کہاں بھاگوں۔
اگر مَیں آسمان پر چڑھ جاؤں تو تُو وہاں ہے۔ ۸
اگر مَیں عالمِ اَسفل میں جا اُتروں تو تُو وہاں بھی مَوجُود ہے۔
اگر مَیں فجر کے پر لگاؤں۔ ۹
اَور سمُندر کی اِنتہا میں جا بسُوں۔
تو وہاں بھی تیرا ہاتھ میری ہدایت کریگا۔ ۱۰
اَور تیرا دستِ راست مُجھے سنبھالے گا۔
اگر کہُوں کہ "کم از کم تارِیکی مُجھے چھپا لے گی۔ ۱۱
اَور نُور کی بجائے رات مُجھے گھیر لے گی"۔
تو تیرے سامنے تارِیکی بھی تارِیک نہیں۔ ۱۲
اَور رات دِن کی مانند روشن ہوگی۔
تارِیکی اَور نُور تیرے لِئے یکساں ہی ہیں۔
تُو ہی نے میرے گُردوں کو پَیدا کیا ہے۔ ۱۳
اَور میری ماں کے بطن میں مُجھے ترکیب دِیا ہے۔
مَیں اِس لِئے تیرا شُکر کرتا ہُوں۔ ۱۴
کہ مَیں اِس قدر عجیب طَور سے بنایا گیا۔
اَور کہ تیری صنعتیں تعجُّب انگیز ہیں۔
اَور تُو میری رُوح سے خُوب واقف ہے۔
میری ماہیّت تُجھ سے چھپی نہ رہی۔ ۱۵
جب کہ مَیں پوشیدگی میں بنایا جا رہا تھا۔

مزمُور ۱۳۸(۱۳۹) مزمور نویس اِس حقیقت پر غور کرتا ہے کہ خُدا اُسے دیکھتا اَور جانتا ہے جہاں کہیں وہ ہو (۱-۶) اَور وہ خُدا کی نِگاہ سے کہیں چھپ نہیں سکتا (۷-۱۲) خُدا ہی نے اِنسان کو خلق کیا ہے اَور وُہی اُسکی تقدیر کا مُوجد ہے (۱۳-۱۸) اِسلِئے چاہیئے کہ وہ شریروں سے کنارہ کرے اَور خُدا کے حضُور صداقت کی زِندگی بسر کرے (۱۹-۲۴)

مزمور ۱۳۸: ۴ ← مت ۶: ۸+

اَور جب زمین کی تہ میں مجھے ترکیب دیا جا رہا تھا۔

۱۶ تیری آنکھوں نے میرے افعال دیکھے ہیں۔
وہ سب تیری کتاب میں قلم بند ہیں۔
اَور اِن میں سے کسی ایک کے بھی وجود میں آنے سے پہلے ہی
میرے ایّام مُقرّر ہُوئے۔

۱۷ لیکن اَے خُدا میرے لِئے تیرے منصوبے کیا ہی دُشوار ہیں۔
اُن کا مبلغ کیا ہی عظیم ہے۔

۱۸ جب اُن کو گنُوں تو ریت سے بھی زیادہ ہیں۔
جب اِنتہا تک پہنچوں تو بھی تیرے پاس ہی ہُوں۔

۱۹ اَے خُدا کاش تُو شریر کو قتل کرے۔
اَور خُونریز مَرد مُجھ سے دُور ہٹ جائیں۔

۲۰ کیونکہ وہ فریب سے تیری سرکشی کرتے ہیں۔
اَور تیرے دُشمن دغابازی سے پیش آتے ہیں۔

۲۱ اَے خُداوند جو تجھ سے کینہ رکھتے ہیں۔
کیا مَیں اُن سے کینہ نہیں رکھتا؟
جو تیرے خِلاف اُٹھتے ہیں کیا مجھے اُن سے نفرت نہیں؟

۲۲ مَیں اُن سے کامل طَور پر کینہ رکھتا ہُوں۔
وہ میرے نزدیک دُشمن بنے ہُوئے ہیں۔

۲۳ اَے خُدا مُجھے جانچ اَور میرے دِل کو جان لے۔
میرا اِمتحان کر اَور میرے خیالات کو پہچان لے۔

۲۴ اَور دیکھ کہ آیا مَیں بدی کی راہ چلتا ہُوں۔
اَور مجھے قدیم راہ میں لے چل۔

مزمور ۱۳۹ (۱۴۰)

حمایت کے لِئے دُعا

۱ [میر مُغنّی کے لِئے۔ مزمور۔ از داؤد۔

۲ اَے خُداوند مردِ خبیث سے مُجھے چھڑا۔
مُجھے مردِ ظالم سے بچائے رکھ۔

۳ یعنی اُن سے جو دِل میں بُرے منصوبے باندھتے۔
اَور روز مرّہ جھگڑا برپا کرتے ہیں۔

۴ وہ سانپ کی مانند اپنی زبان تیز کرتے ہیں۔
اُن کے ہونٹوں کے نیچے افعی کا زہر ہے۔ [سِلاہ

۵ اَے خُداوند خبیث کے ہاتھ سے مُجھے رہائی بخش۔
مُجھے مردِ ظالم سے بچائے رکھ۔
جو اِس کوشش میں ہیں کہ میرے پاؤں کو اُکھاڑ دیں۔

۶ مغرور میرے لِئے پھندا چھپاتے۔
اَور جال کی طرح رسّیاں پھیلاتے ہیں۔
وہ راہ کے کنارے میرے لِئے دام لگاتے ہیں۔ [سِلاہ

۷ مَیں خُداوند سے کہتا ہُوں کہ میرا خُدا تُو ہی ہے۔
اَے خُداوند میری اِلتجا کی آواز سُن لے۔

۸ اَے مالِک خُداوند اَے میرے قادر مُخلّص۔
جنگ کے دِن میں تُو میرے سر پر سایہ کرتا ہے۔

۹ اَے خُداوند خبیث کی مُرادیں پُوری نہ کر۔
اُن کے منصُوبوں کو انجام نہ دے۔

۱۰ میرے گرد و پیش کے لوگ سر بلند کرتے ہیں [سِلاہ
اُن کے لبوں کی شرارت اُنہی کے سر پر پڑے۔

۱۱ وہ دہکتے انگارے اُن کے سر پر برسائے۔
وہ اُن کو غار میں ایسے دھکیلے کہ پھر نہ اُٹھیں۔

۱۲ بدزبان شخص زمین پر قائم نہ رہیگا۔
مردِ ظالم ناگہاں آفت کا شکار ہوگا۔

مزمور ۱۳۹ (۱۴۰) مزمور نویس خُدا سے اِلتجا کرتا ہے کہ وہ اُسے ظالم اَور دغاباز دُشمنوں سے بچا لے (۲-۴) کیونکہ وہ اُسکے لِئے پھندا لگاتے ہیں (۵-۶) لیکن اُسکا بھروسہ خداوند ہی پر ہے (۷-۸)۔ اِسلِئے وہ دُعا کرتا ہے کہ دُشمن کے بد منصُوبے اُسی کے سر پر لَوٹ آئیں (۹-۱۱) اَور کہ خُدا بدکردار اَور نیکوکار دونوں کی اِنصاف سے عدالت کرے۔ (۱۲-۱۴) +

مزمور ۱۳۹: ۴ ۔ رو ۳: ۱۳ +

۱۳ مَیں یہ جانتا ہُوں کہ خُداوند۔
مُحتاج کی وکالت اَور مِسکین کے حق کی حِفاظت کرتا ہَے۔
۱۴ یقیناً۔ صادِق تیرے نام کا شُکر کرینگے۔
اَور راست کار تیرے حضُور رَہا کرینگے۔

مزمُور ۱۴۰ (۱۴۱)

رہائی کے لِئے صادِق کی دُعا

۱ [مزمُور۔ از داؤد۔
اَے خُداوند مَیں تیری فریاد کرتا ہُوں۔ میری طرف جَلد آ۔
جب مَیں تیری فریاد کرتا ہُوں تو میری آواز پر کان دھر۔
۲ میری دُعا بخُور کی طرح تیرے حضُور پُہنچے۔
اَور میرے ہاتھوں کا بڑھانا شام کی قُربانی کی مانند ہو۔
۳ اَے خُداوند میرے مُنہ پر پہرہ۔
اَور میرے لبوں کے دروازے پر نگہبان رکھ۔
۴ میرے دِل کو بُرائی کی طرف مائل ہونے نہ دے۔
کہ مَیں بے دین ہو کر شرارت کا کام کرُوں۔
اَور مَیں بدکردار آدمیوں کے ساتھ۔
اُن کا لذیذ کھانا ہرگز نہ کھاؤُں۔
۵ صادِق مُجھے مارے۔ تو یہ مہربانی ہَے۔
وہ مُجھے تنبیہ کرے۔ تو یہ سر کا تیل ہَے۔
جِس سے میرا سر اِنکار نہ کرے گا۔
بلکہ اِن مُصِیبتوں میں بھی مَیں دُعا کرتا رہُونگا۔
۶ اُن کے حاکم چٹان کی طرف پچھاڑے گئے۔
اَور اُنہوں نے سُن لیا کہ میری باتیں کس قدر نرم ہیں۔

مزمور ۱۴۰ (۱۴۱) مزمور نویس خُدا کی مَدد کا طالب ہو کر (۱-۲) دُعا کرتا ہَے کہ شریر جن کا انجام ہلاکت ہَے اُسے گُمراہ نہ کریں (۳-۷) اَور کہ اُنکی شرارت فقط اُنہی کو نقصان پہنچائے (۸-۱۰) +
مزمور ۱۴۰: ۲ سے مکشف ۵: ۸ +

۷ جس طرح کوئی زمین کو پھاڑے اَور توڑے۔
اُسی طرح میری ہڈیاں عالمِ اَسفل کے مُنہ کے پاس مُنتشر ہیں۔
۸ کیُونکہ اَے مالِک خُداوند میری آنکھیں تیری طرف لگی ہیں۔
مَیں تیری پناہ لیتا ہُوں۔ مُجھے بے کَس نہ چھوڑ۔
۹ اُس پھندے سے جو اُنہوں نے میرے لِئے لگایا ہَے۔
اَور بدکرداروں کے داموں سے مُجھے بچا۔
۱۰ شریر اَپنے ہی پھندوں میں پھنس جائیں۔
جب کہ مَیں بچ نِکلُوں۔

مزمُور ۱۴۱ (۱۴۲)

متروک اِنسان کی دُعا۔

۱ [مسکیل۔ از داؤد۔ جب وہ مَغارے میں تھا۔ مُناجات۔
۲ میں بُلند آواز سے خُداوند کی فریاد کرتا ہُوں۔
مَیں بُلند آواز سے خُداوند کی مِنّت کرتا ہُوں۔
۳ مَیں اُسکے سامنے اَپنی شِکایت اُنڈیلتا ہُوں۔
مَیں اُسکے سامنے اَپنی مُصِیبت بیان کرتا ہُوں۔
۴ جب میری جان میرے باطن میں پریشان ہوتی ہَے۔
تو تُو میری رَوِش سے واقِف ہوتا ہَے۔
جِس راہ سے مَیں جاتا ہُوں۔
وہاں میرے لِئے ایک پھندا چھپایا گیا ہَے۔
۵ مَیں اَپنی دہنی جانب نِگاہ کر کے دیکھتا ہُوں۔
پر کوئی نہیں جو میری مَدد کرے۔
میرے لِئے کوئی جائے پناہ نہیں رہی۔
کوئی نہیں جو میری زِندگی کا خیال کرے۔
۶ اَے خُداوند مَیں تُجھ ہی سے فریاد کرتا ہُوں۔

مزمور ۱۴۱ (۱۴۲) مزمُور نویس خُدا سے اِلتماس کرتا ہَے کہ اُسکی مُصِیبت پر نگاہ کرے (۲-۴ب) اِس لِئے کہ دُشمن چاروں طرف سے اُسے تنگ کرتے ہیں (۴ج-۵) اَور وہ رہائی کی درخواست کرتا ہَے (۶-۸) +

میں کہتا ہوں کہ تو میری جائے پناہ ہے۔
اور ارض زندگان میں میرا بخرہ۔
۶ میری فریاد کی طرف متوجہ ہو۔
کیونکہ میں نہایت پست ہوگیا ہوں۔
میرے ستانے والوں سے مجھے بچا لے۔
کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ زور آور ہیں۔
۷ مجھے قید سے باہر نکال دے۔
تاکہ میں تیرے نام کا شکر ادا کروں۔
جب تو میرے ساتھ نیکی کرے گا۔
تو صادقوں کا حلقہ میرے گرداگرد ہوگا۔

مزمور ۱۴۲ (۱۴۳)

مصیبت کے وقت تائب کی دعا

۱ [مزمور۔ از داؤد۔
اے خداوند میری دعا سن۔
اپنی سچائی کے مطابق میری منت پر کان دھر۔
اپنی صداقت کے مطابق میری سن لے۔
۲ اپنے بندے کو عدالت میں نہ لا۔
کیونکہ زندوں میں سے کوئی تیرے سامنے صادق نہیں۔
۳ کیونکہ دشمن مجھے ستاتا ہے۔
اس نے میری زندگی کو خاک میں ملا دیا ہے۔
اس نے مجھے مدت کے مردوں کی مانند تاریکی میں رکھ چھوڑا ہے۔
۴ اور میری روح میرے باطن میں پریشان ہوگئی ہے۔
میرے اندر ہی میرا دل گھبرا گیا ہے۔
۵ میں پرانے دنوں کو یاد کرتا ہوں۔
میں تیرے تمام کاموں پر غور و خوض کرتا ہوں۔
میں تیرے ہاتھوں کی مصنوعات پر سوچتا ہوں۔
۶ میں اپنے ہاتھ تیری طرف پھیلاتا ہوں۔
اور میری جان خشک زمین کی طرح تیری پیاسی ہے۔ [سلاہ
۷ اے خداوند میری جلد سن لے۔
کیونکہ میری روح پریشان ہوگئی ہے۔
اپنا چہرہ مجھ سے چھپائے نہ رکھ۔
ایسا نہ ہو کہ میں گڑھے میں اترنے والوں کی مانند ہو جاؤں۔
۸ عطا کر کہ میں جلد تیری شفقت محسوس کروں۔
کیونکہ میرا توکل تجھ پر ہے۔
مجھے بتا کہ میں کس راہ پر چلوں۔
کیونکہ میں اپنی جان تیری طرف اٹھاتا ہوں۔
۹ مجھے میرے دشمنوں سے چھڑا۔
اے خداوند میرا بھروسا تجھ پر ہے۔
۱۰ مجھے سکھا کہ تیری مرضی پر عمل کروں۔
کیونکہ تو میرا خدا ہے۔
تیری روح نیک ہے۔
وہ مجھے ہموار زمین میں لے چلے۔
۱۱ اے خداوند اپنے نام کی خاطر مجھے زندہ رکھ۔
اپنے کرم کے مطابق مجھے مصیبت سے رہائی دے۔
۱۲ اور اپنی شفقت کے مطابق میرے دشمنوں کو فنا کر۔
اور میرے سب دکھ دینے والوں کو ہلاک کر۔
کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں۔

مزمور ۱۴۲ (۱۴۳) استغفاری مزمور ہفتم۔ مزمور نویس اپنی خطاکاری کے باوجود خدا سے مدد چاہتا ہے (۱-۲) اور اپنے مصائب کا حال بیان کر کے (۳-۴) اسکی مدد کی خواہش ظاہر کرتا ہے جو خدا اپنے وفادار بندوں کو دیتا ہے (۵-۶) وہ رہائی کے لئے خدا کی منت کرتا ہے (۷-۹) خدا ہی اسکی ہدایت کرے اور اس کے دشمنوں کو ہلاک کرے (۱۰-۱۲)+

مزمور ۱۴۳ (۱۴۴)

فتحیابی اور اقبالمندی کے لئے دُعا

۱ [از داؤد۔

خُداوند میری چٹان مُبارک ہو۔
جو میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا۔
اور میری اُنگلیوں کو لڑائی کرنا سکھاتا ہے۔
۲ وہ میرا شفیق اور میرا قلعہ ہے۔
وہ میرا حصن اور میرا مُخلّص ہے۔
وہ میری سپر اور میری جائے پناہ ہے۔
جو قوموں کو میرے ماتحت کرتا ہے۔
۳ اَے خُداوند اِنسان کیا ہے کہ تُو اُسکو یاد فرمائے۔
اور آدمزاد کیا ہے کہ تُو اُسکا خیال کرے۔
۴ اِنسان آہ کی مانند ہے۔
اُسکے ایّام گزرے ہُوئے سائے کی مانند ہیں۔
۵ اَے خُداوند افلاک کو جُھکا اور اُتر آ۔
پہاڑوں کو چُھو تو اُن سے دُھواں اُٹھے گا۔
۶ بجلیاں گرا اور اُن کو پراگندہ کر۔
اَپنے تیر چلا اور اُن کو گھبرا دے۔
۷ عالمِ بالا پر سے اَپنا ہاتھ بڑھا۔
مُجھے پانی کی زیادتی سے چُھڑا۔
اور اَجنبیوں کے ہاتھ سے بچا لے۔
۸ جن کا مُنہ واہیات بولتا۔
اور دہنا ہاتھ جھُوٹی قسم کھاتا ہے۔
۹ اَے خُدا مَیں تیرے لِئے ایک نیا گیت گاؤنگا۔
مَیں دس تاروں کی سارنگی کے ساتھ تیری مدح سرائی کرُونگا
۱۰ تُو جو بادشاہوں کو فتح بخشتا ہے۔
اور جس نے اپنے بندے داؤد کو چُھڑایا ہے۔
۱۱ مُجھے بُری تلوار سے چُھڑا۔
اور اَجنبیوں کے ہاتھ سے مُجھے بچا لے۔
جن کا مُنہ واہیات بولتا ہے۔
اور دہنا ہاتھ جھُوٹی قسم کھاتا ہے۔
۱۲ ہمارے بیٹے اپنی جوانی میں بڑھتے ہُوئے۔
پَودوں کی مانند ہوں۔
اور ہماری بیٹیاں اُن مُنقّش سُتونوں کی مانند ہوں۔
جو ہیکل کے کونوں میں نصب ہُوئے ہیں۔
۱۳ ہمارے انبار خانے بھرے رہیں۔
اور اُن میں ہر قسم کا ذخیرہ پایا جائے۔
ہماری ہزاروں ہزار پھلدار بھیڑ بکریاں۔
ہمارے کھیتوں میں لاکھوں لاکھ بن جائیں۔
۱۴ ہمارے بَیل خُوب لدے ہوں۔
فصیلوں میں شگاف نہ ہو اور نہ اسیری ہی ہو۔
اور ہمارے کُوچوں میں چلّاہٹ کی آواز نہ ہو۔
۱۵ مُبارک ہے وہ اُمّت جس کا یہ حال ہے۔
مُبارک ہے وہ اُمّت جس کا خُدا خُداوند ہے۔

مزمور ۱۴۴ (۱۴۵)

خُدا کی عظمت اور نیکی۔

۱ [ترانۂ حمد۔ از داؤد

الف۔ اَے میرے خُدا بادشاہ۔ مَیں تیری تعریف کرُونگا۔
مَیں اَبدُالآباد تک تیرے نام کو مُبارک کہتا رہُونگا۔

مزمور ۱۴۳ (۱۴۴) پہلے حِصّے میں فتح کے لئے شکرگزاری کی جاتی ہے (۱-۲) اور مزمُور نویس اقرار کرتا ہے کہ اِنسان ناچیز ہے اور کہ خُدا کی نجات والی قُدرت درکار ہے (۳-۸) دُوسرا حِصّہ متعلق بالمسیح ہے۔ اُس میں شکرگزاری کا وعدہ (۹-۱۰) اور اقبالمندی اور سلامتی کی آرزُو کی جاتی ہے (۱۲-۱۵)+

مزمور ۱۴۴ (۱۴۵) خُداوند کی قُدرت اور رحمت اور قدوسیت اور صداقت کے بارے میں ابجدی مزمور۔ اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے۔

۲ ب - مَیں ہر روز تجھے مُبارک کہُونگا۔
اَور ابدُالآباد تک تیرے نام کی حمد کرتا رہُونگا۔
۳ ج - خُداوند عظیم اَور نہایت قابلِ حمد ہے۔
اَور اُس کی عَظمت ناقابلِ دریافت ہے۔
۴ د - پُشت سے پُشت تیرے کاموں کی تعریف کرتی ہے۔
اَور تیری قُدرت کا بیان کرتی ہے۔
۵ ہ - وہ تیری حشمت کے عظیم جلال کا ذکر کرتے ہیں۔
اَور تیرے عجائبات کو مشہُور کرتے ہیں۔
۶ و - اَور تیرے مہیب کاموں کی قُدرت کی باتیں کرتے ہیں۔
اَور تیری عَظمت بیان کرتے ہیں۔
۷ ز - وہ تیرے عظیم اِحسان کی تعریف۔
اَور تیرے عدل کی بابت خُوش اِلحانی کرتے ہیں۔
۸ ح - خُداوند رحیم اَور مہربان ہے۔
وہ طَویلُ الصّبر اَور نہایت شفیق ہے۔
۹ ط - خُداوند سب پر کریم ہے۔
اَور اپنی تمام مصنُوعات پر مہربان ہے۔
۱۰ ی - اَے خُداوند تیری تمام مصنُوعات تیرا شُکر کریں۔
اَور تیرے مُقدّسین تجھے مُبارک کہیں۔
۱۱ ک - وہ تیری سلطنت کی شوکت کی بات کریں۔
اَور تیری قُدرت کا ذکر کریں۔
۱۲ ل - تاکہ تیری قُدرت اَور تیری عظیم سلطنت کی حشمت۔
بنی آدم پر ظاہر کریں۔
۱۳ م - تیری سلطنت کُل زمانوں کی سلطنت ہے۔
اَور تیری حکُومت کُل پُشتوں میں قائم رہتی ہے۔
ن - خُداوند اپنے تمام اقوال کا سچّا ہے۔
اَور اپنے تمام اعمال میں نیک ہے۔
۱۴ س - خُداوند سب گرنے والوں کو تھامتا ہے۔
اَور سب جھکے ہُوؤں کو سیدھا کرتا ہے۔
۱۵ ع - سب کی آنکھیں تیری مُنتظر ہیں۔
اَور تُو اُن کو وقت پر غذا دیتا ہے۔
۱۶ ف - تُو اپنے ہاتھ کو کھولتا ہے۔
اَور ہر جاندار کی خواہش پُوری کرتا ہے۔
۱۷ ص - خُداوند اپنی سب راہوں میں صادق ہے۔
اَور اپنے سب کاموں میں نیک ہے۔
۱۸ ق - خُداوند اُن سب کے نزدیک ہے جو اُسے پُکارتے ہیں۔
یعنی جو اُسے سچّے دِل سے پُکارتے ہیں۔
۱۹ ر - وہ اپنے ڈرنے والوں کی خواہش پُوری کریگا۔
اَور اُن کی فریاد سُن کر اُنہیں بچائیگا۔
۲۰ ش - خُداوند اُن سب کی حفاظت کرتا ہے جو اُس سے مُحبّت رکھتے ہیں۔
مگر سب بے دینوں کو فنا کریگا۔
۲۱ ت - میرا مُنہ خُداوند کی حمد کی باتیں کرے۔
اَور ہر بشر ابدُالآباد تک اُس کے پاک نام کو مُبارک کہے۔

مزمُور ۱۴۵ (۱۴۶)

توکّل بر خُداوند

۱ [ہلّلُویاہ۔
اَے میری جان خُداوند کی حمد کر۔
۲ مَیں اپنی زِندگی بھر خُداوند کی حمد کرُونگا۔
جب تک ہُوں اپنے خُدا کی مدح سرائی کرُونگا۔
۳ اُمرا پر بھروسا نہ کرو۔
یعنی اِنسان پر جس سے نجات نہیں مِل سکتی۔

مزمُور ۱۴۵(۱۴۶) دعوتِ تمجید (۱-۲) مزمُورنویس محض اِنسان پر بھروسا رکھنے کی بطالت بیان کرتا ہے (۳-۴) اَور خُدا کی اُس مہربانی کی تعریف کرتا ہے جو اُس کے وفادار بندوں پر ہوتی ہے (۵-۱۰)+

۴ جب اُس کی رُوح نکل جاتی ہے تو وہ اپنی مٹی میں لَوٹ جاتا ہے
اَور اُسی دَم اُس کی سَب تدبیریں فنا ہو جاتی ہیں۔
۵ مُبارک ہے وہ جس کا مددگار یعقوبؔ کا خُدا ہے۔
اَور جس کی اُمید خُداوند اپنے خُدا پر ہے۔
۶ جس نے آسمان اَور زمین اَور سمُندر کو۔
اَور اُن کے اَندر کی سَب چیزوں کو بنایا ہے۔
جو اَبد تک وفادار ہے۔
۷ اَور مظلُوموں کا حق محفُوظ رکھتا ہے۔
اَور بھُوکوں کو روٹی کھلاتا ہے۔
خُداوند اسیروں کو رہا کرتا ہے۔
۸ خُداوند اندھوں کی آنکھیں کھولتا ہے۔
خُداوند کُبڑوں کو سیدھا کر دیتا ہے۔
خُداوند صادِقوں سے مُحبّت رکھتا ہے۔
۹ خُداوند پردیسیوں کی حفاظت کرتا ہے۔
وہ یتیم اَور بیوہ کو سنبھال لیتا ہے۔
پر خطاکاروں کی راہ کو اُلٹ دیتا ہے۔
۱۰ اَے صیہُونؔ۔ خُداوند یعنی تیرا خُدا۔
اَبدُالآباد تک پُشت در پُشت سلطنت کرے گا۔
ہَلّلُویاہ

مزمور ۱۴۶-۱۴۷ (۱۴۷)

خُداوندِ نیک کی حمد

[ہَلّلُویاہ۔
۱ خُداوند کی حمد کرو کیونکہ وہ نیک ہے۔
ہمارے خُدا کی مدح سرائی کرو کیونکہ وہ شیریں ہے۔
اُس کی حمد کرنا اَنسب ہے۔
۲ خُداوند یرُوشلیم کو تعمیر کرتا ہے۔
وہ اِسرائیل کے مُنتشر شُدوں کو جمع کرتا ہے۔
۳ وہ شکستہ دِلوں کو شفا دیتا ہے۔
اَور اُن کے زخموں کو باندھ دیتا ہے۔
۴ وہ سِتاروں کی تعداد کو مُقرّر کرتا ہے۔
اَور ایک ایک کو نام لے کر بُلاتا ہے۔
۵ ہمارا خُداوند عظیم اَور قادرِ قُوّت ہے۔
اُس کی حِکمت ناقابلِ مساحت ہے۔
۶ خُداوند حلیموں کو اُٹھا لیتا ہے۔
اَور بے دینوں کو خاک میں مِلا دیتا ہے۔
۷ شکرگزاری کے ساتھ خُداوند کے لِئے گاؤ۔
بربط کے ساتھ ہمارے خُدا کی مدح سرائی کرو۔
۸ جو فضا کو بادلوں سے ڈھانپ دیتا ہے۔
جو زمین کے لِئے بارِش مُہیا کرتا ہے۔
جو پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہے۔
اَور اِنسان کی خدمت کے لِئے نباتات۔
۹ جو چوپائیوں کو اُن کی خُوراک دیتا ہے۔
ہاں کوّؤں کے اُن بچّوں کو بھی جو اُسے پُکارتے ہیں۔
۱۰ وہ گھوڑے کی طاقت سے خُوش نہیں ہوتا۔
اَور مَرد کی پِنڈلیاں اُسے پسند نہیں آتیں۔
۱۱ خُداوند اپنے ڈرنے والوں سے خُوش ہوتا ہے۔
یعنی اُن سے جو اُس کے کرم کے مُنتظِر رہتے ہیں۔
۱۲ اَے یرُوشلیم خُداوند کی حمد کر۔
اَے صیہُونؔ اپنے خُدا کی حمد کر۔
۱۳ کیونکہ اُس نے تیرے دروازوں کی سلاخوں کو مُستحکم کیا ہے۔

مزمور ۱۴۵: ۶ سے ۱ع ۱۴: ۱۴۔ مکاشفہ ۱۴: ۷+
مزمور ۱۴۶-۱۴۷ (۱۴۷)، مزمُور نویس خُدا کی تعریف کرتا جو اِسرائیل کو بحال کرتا ہے (۱-۶) محتاجوں کی پرورش کرتا ہے (۷-۱۱) اَور صیہُونؔ پر مہربانی کرتا ہے (۱۲-۲۰) +

اَور تیرے اَندر تیرے بیٹوں کو برکت دِی ہے

۱۴ اُس نے تیری حدُود میں اَمن بخشا ہے۔
اَور تجھے گیہوں کے مَیدے سے آسُودہ کرتا ہے۔

۱۵ وہ اَپنے سُخن کو زمین پر بھیجتا ہے۔
اُس کا کلمہ تیزی سے دَوڑتا ہے۔

۱۶ وہ برف کو اُون کی مانِند دیتا ہے۔
وہ پالے کو راکھ کی مانِند بکھیرتا ہے۔

۱۷ وہ اَپنے اولوں کو روٹی کے ریزوں کی مانِند برساتا ہے۔
اُس کی سَردی کے سامنے ندیاں جَم جاتی ہَیں۔

۱۸ وہ اَپنا کلمہ بھیجتا اَور اُن کو پگھلا دیتا ہے۔
وہ اَپنی ہَوا کو چلنے کا حُکم دیتا ہے اَور ندیاں بہنے لگ جاتی ہَیں۔

۱۹ اُس نے یعقُوبؔ پر اَپنا کلمہ ظاہر کیا ہے۔
اَور اِسرائیل پر اَپنے قوانِین اَور قضائیں۔

۲۰ اُس نے کِسی اَور قَوم سے یُوں نہیں کیا۔
اُس نے اَپنی قضائیں اُن پر آشکارا نہیں کیں۔
ہَلّلُویاہ۔

مزمُور ۱۴۸

حمدِ خالِق

۱ [ہَلّلُویاہ۔
آسمان پر سے خُداوند کی حمد کرو۔
عالمِ بالا پر اُس کی حمد کرو۔

۲ اَے اُس کے تمام فرِشتو اُس کی حمد کرو۔
اَے اُس کے تمام لشکرو اُس کی حمد کرو۔

۳ اَے سُورج اَور چاند اُس کی حمد کرو۔
اَے تمام رَوشن سِتارو اُس کی حمد کرو۔

۴ اَے فلک الافلاک اُس کی حمد کر۔
اَور تُو بھی اَے پانی جو فضا کے اُوپر ہے۔

۵ یہ خُداوند کے نام کی حمد کریں۔
کیُونکہ اُس نے حُکم دِیا اَور وہ ہستی میں آ گئے۔

۶ اُس نے اُن کو اَبدالآباد کے لِئے قیام بخشا۔
اُس نے اَیسا قانُون ٹھہرایا جو ٹلے گا نہیں۔

۷ زمین پر سے خُداوند کی حمد کرو۔
اَژدہاؤ اَور سمُندر کے سَب گہراؤ۔

۸ آگ اَور اولو۔ برف اَور کُہر۔
طُوفانی ہَوا جو اُس کے کلام پر چلتی ہے۔

۹ پہاڑو اَور سَب پہاڑیو۔
میوہ دار درختو اَور سَب دیودارو۔

۱۰ درِندو اَور سَب چرِندو۔
کیڑے مکوڑو اَور پر دار پرِندو۔

۱۱ شاہانِ جہان نیز تمام اَقوام۔
اُمرا اَور زمین کے کُل حُکّام۔

۱۲ جوانان بلکہ دوشیزگان بھی۔
اَے ضعیفو اَور اَے بچگان۔

۱۳ یہ خُداوند کے نام کی حمد کریں۔
کیُونکہ اُسی اکیلے کا نام مُتعال ہے۔
اُس کی حشمت زمین اَور آسمان سے بُلند ہے۔

۱۴ اُس نے اَپنی اُمّت کے سینگ کو بُلند کیا ہے
اُس کے تمام مُقدّسوں کی طرف سے۔
یعنی اُس کی مُقرّب قَوم اِسرائیل کی طرف سے یہ اُس کی حمد ہو۔
ہَلّلُویاہ

مزمُور ۱۴۸۔ آسمان میں (۱-۶) اَور زمین پر (۷-۱۰) تمام مخلُوقات کو دعوت ہے کہ اِسرائیل بلکہ تمام بنی نوعِ اِنسان کے ساتھ شاہِ کونین کی مدح خوانی کریں (۱۱-۱۴)+

مزمُور ۱۴۸:۱۴ سے مزمُور ۱۷(۱۸):۳ لُوق ۱:۶۹+

مزمور ۱۴۹

گیت اور تلوار سے خدا کی حمد

۱ [ہللویاہ۔

خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ۔

مقدسوں کی جماعت میں اُس کی حمد گونج اُٹھے۔

۲ اسرائیل اپنے خالق سے شادمان ہو۔

فرزندانِ صیہون اپنے بادشاہ کے سبب سے شادمان ہوں۔

۳ یہ رقص کے ساتھ اُس کی حمد کریں۔

خنجریوں اور بربط کے ساتھ اُس کی مدح سرائی کریں۔

۴ کیونکہ خداوند اپنی اُمّت کو عزیز جانتا ہے۔

اور غریبوں کو فتحمندی سے آراستہ کرتا ہے۔

۵ مقدسین جلال میں خوش ہوں۔

وہ اپنے پلنگوں پر خوشی سے للکاریں۔

۶ خدا کی ستائش اُن کے گلے میں ہو۔

دو دھاری تلواریں اُن کے ہاتھ میں ہوں۔

۷ تاکہ قوموں سے انتقام لیں۔

اور اُمّتوں کو تنبیہ کریں۔

۸ تاکہ اُن کے بادشاہوں کو بیڑیوں سے

اور اُن کے شرفاء کو لوہے کی ہتھکڑیوں سے باندھیں۔

۹ تاکہ اُن پر فتویٰ مکتوب جاری کریں۔

اُس کے تمام مقدسین کا یہ فخر ہے۔

ہللویاہ۔

مزمور ۱۵۰

تمجیدِ خداوند

۱ [ہللویاہ۔

خداوند کی اُس کے مقدِس میں حمد کرو۔

اُس کی قوت کی فضا میں اُس کی حمد کرو۔

۲ اُس کی قدرت کے کاموں کے باعث اُس کی حمد کرو۔

اُس کی حشمت کی کثرت کے باعث اُس کی حمد کرو۔

۳ تُرہی کی آواز کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔

سارنگی اور بربط کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔

۴ خنجری اور رقص کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔

تار دار سازوں اور ارغنوں کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔

۵ جھانجوں کی آواز کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔

جھانجوں کی جھنجھناہٹ کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔

ہر متنفس سے خداوند کی حمد ہو۔

ہللویاہ۔

مزمور ۱۴۹۔ متعلق بالمسیح۔ خداوند کی اُمّت ہیکل میں موسیقی کے ساتھ اُس کی حمد سرائی کرے (۱-۶) اور ہر وقت صیہون کی حفاظت کیلئے آمادہ رہے (۷-۹) +

مزمور ۱۵۰۔ کتابِ پنجم اور پوری کتابِ مزامیر کی اختتامی تمجید۔ ہر زبان سے خداوند کی مدح سرائی ہو (۱-۶) +

اَمثال

امثال کی کتاب جسے عبرانی میں امثالِ سلیمان کہتے ہیں۔ چوتھی صدی قبل المسیح میں عبرانی زبان میں تالیف کی گئی۔ اِس میں سُلیمان بادشاہ کی امثال کے دو مجموعے مندرج ہیں (۱۰:۱تا ۲۲:۱۹ اور ۲۵:۱تا ۲۹:۲۷) اور مُؤلف نے انکے ساتھ متفرق زمانوں کے متفرق الہامی شعراء اور اپنے کلمات بھی داخل کئے ہیں۔ اِس کتاب میں ہمارے رُوحانی فائدہ کے لِئے دانش کے وہ اہم فقرات پیش کئے جاتے ہیں۔ جن کے مُطابق ہر انسان کو چاہیئے کہ اپنی زندگی بسر کرے۔ اور ہم کو ہدایت کی جاتی ہے کہ حکمت اور نیکی کی پَیروی کرنا لازمی ہے + خداوند مسیح اور اس کے رسول اکثر اوقات اِس کتاب کا حوالہ دیتے ہیں (مثلاً یو ۷:۳۸، رو ۱۲:۲۰، یع ۴:۶) اور اس کی تعلیم دہراتے تھے (لو ۱۴:۱۰، ۱پطر ۴:۸، یع ۵:۲۰) یہ کتاب لاطینی اور یونانی آدابِ عبادت میں اہمیّت رکھتی ہے +

باب ۱

۱ **تمہید۔** شاہِ اسرائیل سُلیمان بن داؤد کی اَمثال ٥
۲ حکمت اور تادیب سیکھنے اور عقلمندی کی باتیں سمجھنے
۳ کے لِئے ٥ عدل اور حق اور راستی کے مسائل سیکھنے کے فائدہ
۴ کے لِئے ٥ ناتجربہ کاروں کو ہوشیاری اور نوجوانوں کو دانش
۵ اور تدبیر دینے کے لِئے ٥ دانا آدمی سُنے گا تو اُس کی دانائی بڑھے
۶ گی۔ اور فہیم آدمی قوّتِ ہدایت حاصل کرے گا ٥ تاکہ وُہ تمثیلوں اور اُن کے معنوں اور خردمندوں کی باتوں اور اُن کے معمّاؤں کو سمجھ سکے ٥
۷ خُداوند کا خوف دانش کا آغاز ہے۔ لیکن احمق حکمت اور تادیب کی حقارت کرتے ہیں ٥
۸ **بُری سنگت۔** اے میرے بیٹے! اپنے باپ کی تادیب کو سُن
۹ اور اپنی ماں کی تعلیم کو ترک نہ کر ٥ کیونکہ وُہ تیرے سر کے لِئے زینت کا سہرا اور تیری گردن کے لِئے طوق ہوں گی ٥

۱۰ اے میرے بیٹے! اگر خطاکار تجھے پھسلائیں تو رضامند نہ
۱۱ ہو ٥ اگر وُہ کہیں کہ ہمارے ساتھ چل۔ ہم خُون کرنے کے لِئے کمین میں بیٹھیں۔ اور پاک آدمیوں کے لِئے ناحق پھندا لگائیں ٥
۱۲ ہم عالمِ اسفل کی طرح اُن کو زندہ ہی نگل جائیں۔ سراپا اُن کی طرح جو غار میں اُترتے ہیں ٥
۱۳ ہمیں نفیس مال ملے گا۔ ہم لُوٹ سے اپنے گھروں کو بھریں گے ٥
۱۴ تو اپنا قرعہ ہمارے ساتھ ڈال۔ ہم سب کی ایک ہی تھیلی ہو گی ٥
۱۵ تو تُو اے میرے بیٹے۔ اُن کے ساتھ نہ چل۔ اور اپنے قدم کو اُن کے رستے سے روکے رکھ ٥
۱۶ کیونکہ اُن کے پاؤں بدی کی طرف دَوڑتے ہیں۔ اور خُون بہانے کے لِئے جلدی کرتے ہیں ٥
۱۷ یقیناً پردار جانوروں کی آنکھوں کے سامنے جال بچھانا بے فائدہ ہے ٥
۱۸ وُہ اپنے ہی خُون کے لِئے کمین میں بیٹھتے ہیں۔ اور اپنی ہی جان کے لِئے پھندا لگاتے ہیں ٥
۱۹ لُوٹ کے ہر ایک لالچی کا انجام یہی ہے۔ وُہ ناجائز نفع اُٹھانے والے کی جان کو لے لیتا ہے ٥
۲۰ **حکمت کی دعوت** حکمت کوچوں میں زور سے پکارتی ہے

۲۱ اَور چوکوں میں اپنی آواز بُلند کرتی ہے ۔ وہ پُرہجوم بازاروں میں چِلّاتی
۲۲ ہے ۔ وہ شہر کے پھاٹکوں کے مَدخل پر یہ کہتی ہے ۔ اَے
نادانو! تُم کب تک نادانی کو پیار کرو گے ؟ اَور مسخری کرنے
والے کب تک مسخری سے خُوش ہوں گے ۔ اَور جاہل کب
۲۳ تک علم سے نفرت رکھیں گے ۔ میری تنبیہ پر توجُّہ دو ۔ دیکھو!
مَیں اپنی رُوح تُم پر ڈالوں گی ۔ اَور اپنا کلام تمہیں سکھاؤں گی ۔
۲۴ لیکن جب تُم میرے بُلانے پر اِنکار کرو گے ۔ اَور جب کوئی
۲۵ میرے ہاتھ بڑھانے پر توجُّہ نہ کرے گا ۔ جب تُم میری مشورت
۲۶ کو حقیر جانو گے بلکہ میری تنبیہ کو منظور نہ کرو گے ۔ تو مَیں بھی
تمہاری آفت پر ہنسُوں گی ۔ اَور جس وقت دہشت تُم پر
۲۷ نازِل ہو تو مَیں ٹھٹھا ماروں گی ۔ جب دہشت تُم پر طُوفان
۲۸ کی طرح آ پڑے گی اَور تنگی اَور مُصیبت تُم پر ٹُوٹ پڑے گی ۔ تب
وہ مجھے پُکاریں گے ۔ مگر مَیں جواب نہ دُوں گی ۔ وہ دِل و جان
۲۹ سے میری تلاش کریں گے ۔ کیونکہ اُنہوں نے علم سے نفرت کی
۳۰ اَور خُداوند کا خوف اختیار نہ کیا ۔ میری مشورت نہ مانی اَور میری
۳۱ تمام تنبیہ کی حقارت کی ۔ سو وہ اپنی ہی روش کا پَھل کھائیں
۳۲ گے ۔ اَور اپنے منصُوبوں سے سیر ہوں گے ۔ کیونکہ برگشتگی نادانوں
کی ہلاکت اَور بے پروائی احمقوں کی تباہی کا باعث ہو گی ۔
۳۳ لیکن جو میری سُنتا ہے وہ آرام میں سکونت کرے گا ۔ وہ بدی
کے خوف سے مُطمئن رہے گا +

باب ۲

برکاتِ حکمت

۱ اَے میرے بیٹے! اگر تُو میری باتوں کو قبول
۲ کرے ۔ اَور میرے حکموں کو اپنے پاس محفوظ رکھے ۔ اَیسا کہ تُو
حکمت کی طرف کان لگائے ۔ اَور تیرا دِل فہمید کی طرف مائل
۳ ہو ۔ ہاں ۔ اَیسا کہ تُو دانش کو پُکارے اَور فہمید کی طرف اپنی
۴ آواز اُٹھائے ۔ اگر تُو اُس کو چاندی کی طرح ڈھونڈے اَور
پوشیدہ خزانوں کی مانند اُس کی تلاش کرے ۔ تو تُو خُداوند کے ۵
خوف کو سمجھے گا اَور خُدا کی معرفت کو جانے گا ۔ کیونکہ خُداوند ۶
حکمت بخشتا ہے اَور اُس کے مُنہ سے علم و فہم نِکلتا ہے ۔
وہ راست کاروں کے لِئے مدد کا ذخیرہ رکھتا ہے اَور جو دِل ۷
کی سادگی میں چلتے ہیں ۔ اُن کی وہ ڈھال ہے ۔ وہ اِنصاف ۸
کے رستوں کا نگہبان ہے ۔ اَور اپنے برگزیدوں کی راہ کی حفاظت
کرتا ہے ۔ تب تُو عدالت ۔ حق اَور راستی بلکہ ہر ایک نیک ۹
رستے کو سمجھ لے گا ۔

کیونکہ حکمت تیرے دِل میں داخل ہو گی ۔ اَور علم تیری ۱۰
رُوح کو اچھا لگے گا ۔ تدبیر تیری حفاظت کرے گی ۔ اَور فہمید ۱۱
تیری نگہبان ہو گی ۔ تو وہ تُجھے بدی کی راہ سے اَور اُس اِنسان ۱۲
سے چھڑائے گی جو فریب کی باتیں کرتا ہے ۔ یعنی اُن سے جو ۱۳
راستی کی راہوں کو ترک کرتے اَور تاریکی کے رستوں پر چلتے
ہیں ۔ اَور بدی کرنے سے خُوش ہوتے ہیں اَور شرارت کے فریبوں ۱۴
سے شادمانی کرتے ہیں ۔ جن کے رستے ٹیڑھے اَور جن کی راہیں ۱۵
خُود پسندی کی ہیں ۔ اَور وہ تُجھے اجنبی عورت سے چھڑائے گی ۱۶
یعنی اُس بیگانہ عورت سے جو اپنی باتوں سے تیری خوشامد
کرتی ہے ۔ جس نے اپنی جوانی کے رفیق کو ترک کر دیا ہے ۱۷
اَور جو اپنے خُدا کے عہد کو بھول گئی ہے ۔ کیونکہ اُس کا گھر موت ۱۸
کی طرف جُھکا ہُوا ہے اَور اُس کے رستے مُردوں میں جاتے ہیں ۔
جو بھی اُس سے مِلتا ہے وہ نہیں لَوٹے گا ۔ اَور زندگی کی راہوں ۱۹
کو نہیں پکڑے گا ۔ تاکہ تُو نیک آدمیوں کی راہ پر چلے ۔ اَور ۲۰
صادقوں کے رستوں پر قائم رہے ۔ کیونکہ راست کار زمین ۲۱
میں سکونت کریں گے ۔ اَور کامل اُس میں باقی رہیں گے ۔ لیکن ۲۲
شریر زمین پر سے کاٹ ڈالے جائیں گے اَور ناراست لوگ اُس
میں سے اُکھاڑے جائیں گے +

باب ۳

۱ **برکاتِ توکُّل** اَے میرے بیٹے! میری تعلیم کو مَت بُھول۔ ۲ بلکہ تیرا دِل میرے حُکموں کو مانے۔ کیونکہ وُہ تیرے ایّام کی درازی اَور تیری زِندگی کے برسوں اور سلامتی کو بڑھائیں گے۔ ۳ شفقت اَور سچّائی تُجھ سے الگ نہ ہوں۔ تُو ان دونوں کو اپنی گردن کا ہار بنا۔ اور اِن کو اپنے دِل کی تختی پر لکھ رکھ۔ ۴ یُوں تُو خُدا اور آدمیوں کے نزدیک مقبُولیّت اور نیک نامی حاصل کرے گا۔

۵ خُداوند پر اپنے سارے دِل سے بھروسا رکھ۔ اور اپنی عقل ۶ پر اِعتبار نہ کر۔ اپنی تمام راہوں میں اُس کو پہچان۔ تو وُہ تیرے ۷ رستوں کو ہموار کر دے گا۔ اپنی نِگاہ میں عقلمند مَت بن۔ خُداوند ۸ سے ڈر اور بدی سے کنارہ کر۔ کیونکہ وُہ تیرے بدن کی صحت ۹ اور تیری ہڈّیوں کی تراوت ہو گی۔ اپنے مال سے اور اپنی ساری ۱۰ پیداوار کے پہلے پھلوں سے خُداوند کی تعظیم کر۔ یُوں تیرے انبار خانے اناج سے بھرے رہیں گے اور تیرے کولھو نئی مے سے لبریز ہوں گے۔

۱۱ **فضیلتِ حکمت** اَے میرے بیٹے! خُداوند کی تادیب کو ۱۲ حقیر نہ جان۔ اور اُس کی تنبیہ سے بیزار نہ ہو۔ کیونکہ خُداوند اُسی کی تادیب کرتا ہے جس کو پیار کرتا ہے۔ جیسے باپ اُس ۱۳ بیٹے کو جس سے وُہ خُوش ہے۔ مُبارک ہے وُہ اِنسان جو ۱۴ حکمت پاتا ہے اور وُہ آدمی جو دانش حاصل کرتا ہے۔ کیونکہ اُس کا حُصول چاندی کے حُصول سے بہتر اور اُس کا نفع کُندن سے ۱۵ افضل ہے۔ وُہ موتیوں سے زِیادہ قیمتی ہے۔ اور تیری دولت اُس کے برابر نہیں۔ ۱۶ ایّام کی درازی اُس کے دہنے ہاتھ میں ہے۔ اور اُس کے بائیں ہاتھ میں دولت اور عزّت ہیں۔ ۱۷ اُس کی راہیں آسائش کی راہیں ہیں۔ اور اُس کے تمام رستے سلامتی کے ہیں۔ ۱۸ جو اُس کو پکڑ لیتے ہیں اُن کے لئے وُہ شجرِ حیات ہے اور مُبارک ہے وُہ جو اُس سے چمٹا رہتا ہے۔ ۱۹ خُداوند نے حکمت سے زمین کی بُنیاد رکھی۔ اور عقلمندی سے آسمان کو قائم کیا۔ ۲۰ اُس کے علم سے گہراؤ کے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں۔ اور افلاک شبنم ٹپکاتے ہیں۔

۲۱ **اَمن حکمت** اَے میرے بیٹے! اِن باتوں کو اپنی آنکھوں سے دُور نہ ہونے دے۔ ۲۲ عقلمندی اور تدبیر کو نِگاہ میں رکھ۔ یُوں وُہ تیری جان کی حیات اور تیری گردن کی زینت ہوں گی۔ ۲۳ تب تُو اپنی راہ پر اطمینان سے چلے گا۔ اور تیرا پاؤں ٹھوکر نہ کھائے گا۔ ۲۴ جب تُو لیٹے گا تو خوف زدہ نہ ہو گا بلکہ تُو آرام کرے گا۔ اور تیری نیند میٹھی ہو گی۔ ۲۵ ناگہانی دہشت سے نہ ڈر اور نہ شریروں کے طُوفان سے جب وُہ تجھ پر آ پڑے۔ ۲۶ کیونکہ خُداوند تیری پُشت پناہ ہو گا۔ اور تیرے پاؤں کو پھندے سے بچائے گا۔

۲۷ **ہمسایانہ محبّت** جو نیکی کے مُستحق ہیں اُن سے دریغ نہ کر۔ جب تیرے مقدُور میں ہو۔ ۲۸ جب تُو فوراً دے سکتا ہے۔ تو اپنے ہمسائے سے نہ کہہ کہ جا۔ پھر آنا۔ میں کل دُوں گا۔ ۲۹ اپنے دوست کے خلاف بدی کا منصُوبہ نہ باندھ۔ جس حال کہ وُہ تیرے ساتھ بے خوف رہتا ہے۔ ۳۰ کسی اِنسان سے بے سبب جھگڑا نہ کر جب کہ اُس نے تیرے ساتھ بدی نہیں کی۔ ۳۱ ظالم آدمی پر رشک نہ کر۔ اور اُس کی کسی روش کو اختیار نہ کر۔ ۳۲ کیونکہ کجرو سے خُداوند کو نفرت ہے پر راست کاروں کے ساتھ اُس کی رفاقت ہے۔ ۳۳ شریر کے گھر پر خُدا کی لعنت ہے۔ مگر صادقوں کے مسکن پر اُس کی برکت ہے۔ ۳۴ ٹھٹھا کرنے والوں پر وُہ ٹھٹھا کرتا ہے۔

باب ۳: ۷- رو ۱۱: ۲۵ ; ۱۲: ۱۶ +

باب ۳: ۱۱- عب ۱۲: ۵-۶ +

باب ۳: ۱۲- مکش ۳: ۱۹ +

۳۵ پر حلیموں کو وہ فضل بخشتا ہے ٥ دانشمند عزت کے وارث ہونگے اور جاہل ذلت اُٹھائیں گے +

باب ۴

۱ پدرانہ ہدایت — اے بچو! باپ کی تادیب کو سُنو۔ اور
۲ دانشمندی حاصل کرنے کے لئے دھیان لگاؤ ٥ کیونکہ میں تمہیں تلقین کرتا ہوں۔ سو تم میری تعلیم کو ترک نہ کرو ٥
۳ جب میں اپنے باپ کا بیٹا تھا نازک اور اپنی ماں کی نگاہ میں
۴ لاڈلا ٥ تو وہ مجھے سکھاتا اور کہتا رہا۔ کہ تیرا دل میری باتوں
۵ کو یاد رکھے۔ تو میرے حکموں کو مان۔ تو تو جیئے گا ٥ حکمت حاصل کر۔ فہمید حاصل کر۔ مت بھول اور میرے منہ کی باتوں سے
۶ کنارہ نہ کر ٥ اُسے ترک نہ کر۔ وہ تیری حفاظت کرے گی اُس
۷ سے محبت رکھ۔ وہ تیری نگہبان ہو گی ٥ حکمت کی ابتدا یہ ہے
۸ کہ حکمت حاصل کر۔ اور اپنے مقدور کے مطابق فہمید پا ٥ اُس کی بزرگی کر وہ تجھے بلند کرے گی۔ جب تو اُس سے ہمکنار ہو۔
۹ وہ تجھے سرفرازی بخشے گی ٥ وہ تیرے سر پر زینت کا سہرا رکھے گی۔ وہ تجھے جلال کا تاج دے گی ٥

۱۰ دو راہیں — اے میرے بیٹے! سُن۔ اور میری باتیں مان۔ تو
۱۱ تیری زندگی کے ایام بڑھ جائیں گے ٥ میں تجھے حکمت کی راہ کی تعلیم دیتا ہوں۔ میں استقامت کے رستے پر تجھے چلاتا ہوں ٥
۱۲ چلنے میں تیرے قدم تنگ جگہ میں نہ پڑیں گے اور جب تو
۱۳ دوڑے گا تو ٹھوکر نہ کھائے گا ٥ تادیب کو پکڑے رکھ اُسے جانے نہ دے۔ اُسے محفوظ رکھ۔ کیونکہ وہ تیری زندگی ہے ٥
۱۴ شریروں کی راہ میں داخل نہ ہو اور بد آدمیوں کے رستے میں
۱۵ نہ چل ٥ اُس سے بچنا۔ اُس کے پاس سے نہ گزرنا۔ اُس سے
۱۶ پھر جانا اور چلا جانا ٥ کیونکہ جب تک وہ بدی نہ کر لیں وہ نہیں سوتے اور جب تک وہ کسی کو گرا نہ لیں اُن کی نیند اُن سے جاتی رہتی ہے ٥
۱۷ وہ شرارت کی روٹی کھاتے ہیں۔ اور ظلم کی مے پیتے ہیں ٥
۱۸ لیکن صادقوں کی راہ نورِ فجر کی مانند ہے جس کی روشنی دوپہر تک بڑھتی جاتی ہے ٥
۱۹ اور شریروں کی راہ تاریکی کی طرح ہے۔ وہ نہیں جانتے کہ وہ کس چیز سے ٹھوکر کھا جائیں گے ٥

۲۰ ثابت قدمی — اے میرے بیٹے! میرے کلام کی طرف دھیان لگا اور میری باتوں کی طرف اپنے کان مائل کر ٥
۲۱ اپنی آنکھوں سے اُنہیں اَلگ نہ کر۔ اور اپنے دل کے باطن میں اُنہیں رکھ ٥
۲۲ کیونکہ وہ اُن کے لئے جو اُن کو پاتے ہیں حیات اور سارے جسم کے لئے صحت ہیں ٥
۲۳ اپنے دل کی سب سے بڑھ کر حفاظت کر۔ کیونکہ زندگی کے منبعے وہیں سے نکلتے ہیں ٥
۲۴ منہ کی خیانت اپنے پاس سے ہٹا دے اور لبوں کی خباثت اپنے پاس سے دور کر ٥
۲۵ تیری آنکھیں سامنے ہی دیکھیں اور تیری پلکیں سیدھی رہیں ٥
۲۶ اپنے پاؤں کے رستے کو ہموار بنا اور تیری سب راہیں قائم رہیں ٥
۲۷ نہ دہنے مڑ نہ بائیں۔ اور پاؤں کو بدی سے ہٹا لے +

باب ۵

۱ چھٹا حکم — اے میرے بیٹے! میری حکمت پر دھیان لگا اور میری فہمید کی طرف اپنے کان مائل کر ٥
۲ تاکہ تو میرے منہ کی مشورت کی حفاظت کرے اور میرے لبوں کی معرفت کی نگہبانی کرے ٥
۳ عورت کے بہکانے پر توجہ نہ کر کیونکہ بیگانہ عورت کے ہونٹوں سے شہد ٹپکتا ہے اور اُس کا تالو تیل سے زیادہ چکنا ہے ٥
۴ مگر اُس کا انجام افسنتین کی طرح کڑوا ہے اور دو دھاری تلوار کی مانند تیز ہے ٥
۵ اُس کے پاؤں موت کی طرف نیچے اُترتے ہیں اور اُس کے قدم عالمِ اسفل میں پہنچتے ہیں ٥
۶ وہ زندگی کے رستے پر نہیں چلتی بلکہ اُس کی

راہیں آوارہ ہیں اور وہ اِس پر نہیں سوچتی ۝

۷ پس اَے بیٹو! اب میری سُنو۔ اور میرے مُنہ کی باتوں
۸ سے کِنارہ نہ کرو ۝ اپنا رستہ اُس سے دُور رکھ اور اُس کے گھر
۹ کے دروازے کے نزدیک نہ جا ۝ ایسا نہ ہو۔ کہ تُو اپنی عِزّت دُوسروں
۱۰ کو اور اپنے برس بے رحم کو دے ۝ ایسا نہ ہو۔ کہ اجنبی تیرے
مال سے سیر ہوں۔ اور بیگانہ کے گھر میں تیری کمائی صَرف ہو ۝
۱۱ کہ آخر کو جب تیرا گوشت اور تیرا جسم گُداز ہو چُکے تو تُو نوحہ
۱۲ کرے گا اور کہے گا ۝ مَیں نے تادیب سے کیوں نفرت کی اور
۱۳ سرزنش کو کیوں حقیر جانا؟ ۝ مَیں نے اپنے مُعلّموں کی کیوں
نہیں سُنی اور مُودّبوں کی طرف کان کیوں نہیں جھُکایا؟ ۝
۱۴ یہاں تک کہ مَیں محفل اور جماعت کے درمیان قریباً ہر بُرائی
میں مُبتلا ہُؤا ۝

۱۵ اپنے ہی حوض سے پانی پی یعنی اپنے ہی کُنوئیں سے
۱۶ بہتا پانی ۝ کیا تیرا چشمہ باہر بہ جائے اور پانی کی نہریں کُوچوں
۱۷ میں؟ ۝ تُو اُن کو صِرف اپنے ہی لِئے رکھ۔ تیرے ساتھ بیگانے
۱۸ شریک نہ ہوں ۝ تیرا منبع مُبارک ہو اور تو اپنی جوانی کی
۱۹ بیوی کے ساتھ خُوش رہ ۝ وہ تیری محبُوب غزال اور دِلپسند
آہو ہو۔ اُس کی چھاتیاں تُجھے ہمیشہ محظُوظ کریں اور اُس کی
۲۰ مَحبّت کا تُو ہمیشہ شیفتہ رہ ۝ اَے میرے بیٹے! تُو اجنبی عَورت
۲۱ کا کیوں فریفتہ اور بیگانہ سے کیوں ہمکنار ہوتا ہے؟ ۝ کیونکہ
انسان کی راہیں خُداوند کی آنکھوں کے سامنے ہیں اور وہ
۲۲ اُس کے تمام رستوں کو دیکھتا ہے ۝ شریر کو اُسکی بدکاریاں
پکڑ لیتی ہیں اور وہ اپنے ہی گُناہوں کے رسّوں سے جکڑا
۲۳ جاتا ہے ۝ وہ تادیب کے نہ ماننے کے باعث مر جائیگا
اور اپنی حماقت کی کثرت میں ہلاک ہو جائے گا +

باب ۶

مُختلف نصائح

۱ اَے میرے بیٹے! اگر تُو اپنے دوست کا
۲ ضامن ہُؤا اور کسی اور کے ساتھ اپنا ہاتھ شرط پر مارا ۝ تو تُو
اپنے مُنہ کی باتوں سے پھندے میں پڑا اور اپنے کلام سے
۳ تُو پکڑا گیا ۝ اَے میرے بیٹے! تُو یہ کر اور اپنے آپ کو بچا
جب تُو اپنے پڑوسی کے ہاتھ میں پڑ گیا ہے۔ تو جا اور اپنے
۴ پڑوسی کے آگے گِر اور اُس کی مِنّت کر ۝ اپنی آنکھوں میں نیند
۵ کے سپُرد نہ کر۔ نہ اپنی پلکوں کو اُونگھنے دے ۝ اپنے آپ کو
ہرن کی طرح دام سے اور چڑیا کی مانند صیّاد کے ہاتھ سے
بچا ۝

۶ اَے کاہل مرد! چیونٹی کے پاس جا۔ اُس کی روِشیں دیکھ۔
۷ اور عقلمند ہو ۝ اُس کا کوئی رہبر کوئی داروغہ اور کوئی حاکم
۸ نہیں ۝ وہ اپنی خُورِش گرمی کے مَوسم میں مُہیّا کرتی اور فصل
۹ کے وقت اپنی خُوراک جمع کرتی ہے ۝ اَے کاہل مرد۔ تُو کب
۱۰ تک سوتا رہے گا؟ تُو اپنی نیند سے کب اُٹھے گا؟ ۝ تھوڑا سا سونا
۱۱ تھوڑا سا اُونگھنا اور آرام کے لِئے کُچھ ہاتھوں کا سمیٹنا! ۝ اور
مُفلسی رہزن کی طرح تُجھ پر آ پڑے گی اور مُحتاجی مُسلّح آدمی
کی مانند ۝

۱۲ خبیث و شریر مرد اپنے مُنہ کی خیانت میں چلتا ہے ۝
۱۳ وہ آنکھیں مارتا پاؤں سے اِشارہ کرتا اور اُنگلیوں سے بولتا
۱۴ ہے ۝ اُس کے دِل میں فریب ہے۔ وہ ہر وقت شرارت پیدا
۱۵ کرتا اور جھگڑا ڈالتا ہے ۝ اِس لِئے اُس پر یکایک ہلاکت آئے
گی۔ وہ ناگہاں تباہ ہوگا۔ اور اُس کے لِئے عِلاج نہ ہوگا ۝

۱۶ چھ چیزیں ہیں جن سے خُداوند نفرت کرتا ہے بلکہ سات
۱۷ اُس کے نزدیک مکرُوہ ہیں ۝ اُونچی آنکھیں اور جھُوٹی زبان اور
۱۸ ہاتھ جو بے گُناہ کا خُون بہاتے ہیں ۝ اور دِل جو بدی کے منصُوبے

۱۹ پیدا کرتا اور پاؤں جو فساد کی طرف دوڑنے میں تیز ہیں ٥ اور جھوٹا گواہ جو جھوٹی باتیں پھیلاتا ہے اور وہ شخص جو بھائیوں کے درمیان جھگڑا ڈالتا ہے ٥

۲۰ **زناکاری سے خبردار** اے میرے بیٹے! اپنے باپ کا حکم ۲۱ مان۔ اور اپنی ماں کی تعلیم کو ترک نہ کر ٥ ہر وقت اُسکو اپنے ۲۲ دل میں باندھ اور اپنی گردن میں لٹکا ٥ جب تو چلتا ہے تو یہ تیرا رہبر ہوگا۔ جب تو سوتا ہے تو تیری نگہبانی کرے گا اور جب ۲۳ تو جاگتا ہے تو تیرے ساتھ باتیں کرے گا ٥ کیونکہ حکم چراغ ہے تعلیم نور ہے۔ اور تادیب کی جھڑکی زندگی کی راہ ہے ٥ ۲۴ تاکہ اجنبی عورت سے یعنی بیگانہ عورت کی زبان کی چاپلوسی ۲۵ سے تیری حفاظت کرے ٥ اپنے دل میں اُس کے حسن کی ۲۶ خواہش نہ کر۔ اور اُس کی پلکوں کا گرفتار نہ بن ٥ فاحشہ کے سبب سے آدمی روٹی کے ٹکڑے کا محتاج ہو جاتا ہے پر زناکار عورت ۲۷ قیمتی جان کا شکار کرتی ہے ٥ کیا ہو سکتا ہے کہ انسان اپنے ۲۸ سینے میں آگ لے اور اُس کے کپڑے نہ جل جائیں؟ ٥ یا ۲۹ کوئی جلتے کوئلوں پر چلے اور اُس کے پاؤں نہ جلیں ٥ ایسا ہی وہ ہے جو اپنے ہمسایہ کی عورت سے صحبت کرتا ہے جو کوئی ۳۰ اُس کو چھوتا ہے بے سزا نہ رہے گا ٥ کیا لوگ اُس چور کو حقیر نہیں جانتے جو بھوکا ہو کر اپنا پیٹ بھرنے کیلئے چوری کرے؟ ٥ ۳۱ اگر وہ پکڑا جائے تو سات گنا ادا کرے گا۔ اور اُسے اپنے گھر ۳۲ کا سارا مال دینا پڑے گا ٥ لیکن زنا کرنے والا عقل سے محروم ۳۳ ہے۔ یُوں کرنے والا اپنے آپ کو ہلاک کرتا ہے ٥ وہ چوٹ اور ذلت پائے گا۔ اور اُس کی رسوائی مٹائی نہ جائے گی ٥ ۳۴ کیونکہ مرد کا غصہ غیرت کا غصہ ہے۔ وہ انتقام کے دن ۳۵ ترس نہ کرے گا ٥ وہ فدیہ قبول نہ کرے گا۔ اور وہ راضی نہ ہوگا اگرچہ تو بہت رشوت دے +

باب ۷

۱ **زناکار عورت سے خبرداری** اے میرے بیٹے! میری باتوں ۲ کو مان اور میرے حکموں کو اپنے پاس سنبھال رکھ ٥ میرے حکموں کو مان تو تو جیتا رہے گا اور میری تعلیم کو اپنی آنکھ کی ۳ پتلی جان ٥ اُس کو اپنی اُنگلیوں پر باندھ۔ اپنے دل کی تختی پر اُسے ۴ لکھ ٥ حکمت سے کہہ کہ تو میری بہن ہے اور بصیرت کو اپنی ۵ قرابتی سمجھ لے ٥ تاکہ تجھے اُس عورت سے بچائے جو تیری نہیں یعنی بیگانہ عورت سے جو اپنی باتوں سے تیری چاپلوسی کرتی ہے ٥

۶ کیونکہ میں نے اپنے گھر کے دریچے میں سے جھروکے کے ۷ پیچھے سے نگاہ کی ٥ اور میں نے نادانوں کے درمیان ایک نوجوان دیکھا۔ اور نوجوانوں میں سے ایک بےعقل پر نگاہ ۸ کی ٥ جو اُس عورت کے کونے کے نزدیک کی گلی میں گزرا ۹ اور اُس کے گھر کی راہ میں چلا ٥ دن چھپے شام کے وقت ۱۰ اندھیری رات کی تاریکی میں ٥ تو دیکھو وہاں اُسے ایک ۱۱ عورت ملی جس کا لباس فاحشہ کا تھا اور دل خبیث ٥ وہ غوغائی ۱۲ اور خود سر۔ اُس کے پاؤں اپنے گھر میں نہیں ٹھہرتے ٥ وہ کبھی کوچوں میں کبھی چوکوں میں اور کبھی کسی کونے میں کمین لگاتی ہے ٥ ۱۳ وہ اُسے پکڑتی ہے اور چومتی ہے اور بے حیا منہ سے اُس سے ۱۴ کہتی ہے کہ ٥ مجھے شکر گزاری کا ذبیحہ گزراننا تھا۔ آج میں نے ۱۵ اپنی منتیں ادا کی ہیں ٥ اِس لئے میں تیرے منہ کے دیکھنے کی خواہشمند ہو کر تیرے ملنے کو باہر نکلی اور میں نے تجھے پا لیا ٥ ۱۶ میں نے اپنے پلنگ پر غالیچے بچھائے یعنی مصر کے بُنے ہوئے ۱۷ منقش غالیچے ٥ میں نے اپنے بستر کو مُر اور عود اور دارچینی ۱۸ سے خوشبودار بنایا ہے ٥ آ صبح تک ہم محبت سے مست ہوں ۱۹ اور عشق بازی سے دل بہلائیں ٥ کیونکہ میرا شوہر گھر میں نہیں۔

۲۰ وُہ دُور کے سفر پر گیا ہے ۰ وُہ چاندی کی تھیلی اپنے ہاتھ میں
لے گیا ہے اور پُورے چاند کے دِن کو گھر آئے گا ۰
۲۱ پس اُس نے اپنے بہت فریبوں سے اُس کو پھانسا
۲۲ اور اپنے لبوں کی چاپلوسی سے اُسے کھینچ لیا ۰ تو فی الفور
وُہ اُس کے پیچھے چلا جس طرح کہ بَیل ذبح ہونے کو یا مُجرم
۲۳ قیدی پھانسی پانے کو جاتا ہے ۰ یہاں تک کہ اُس کے جِگر
سے تیر پار گُزرتا ہے۔ اُس پرند کی طرح جو جال کی طرف جلد
جاتا ہے اور نہیں جانتا کہ وُہ اُس کی جان کے لئے لگایا گیا
ہے ۰
۲۴ پس اَے بیٹو! اب میری سُن لو اور میرے مُنہ کی
۲۵ باتوں کی طرف دھیان لگاؤ ۰ اپنے دِل کو اُس کی راہوں پر مائل
۲۶ نہ ہونے دو اور اُس کے رستوں سے دھوکا نہ کھاؤ ۰ کیونکہ
وُہ مجرُوح بہت سے ہیں جن کو اُس نے گرایا ہے اور اُس
۲۷ کے مقتول بے شمار ہیں ۰ اُس کا گھر عالمِ اسفل کی راہ ہے
جو موت کی اندرُونی کوٹھڑیوں میں پہنچتا ہے +

باب ۸

۱ **حکمت کی فضیلت اور دعوت** کیا حکمت زور سے نہیں پکارتی
۲ اور دانائی اپنی آواز بلند نہیں کرتی؟ ۰ وُہ راہ میں اُونچے مقاموں
۳ کی چوٹیوں پر اور رستوں کے بیچ میں کھڑی ہوتی ہے ۰ وُہ پھاٹکوں
کے نزدیک شہر کے مدخل کے پاس یعنی دروازوں میں داخل
ہونے کی جگہ زور سے پکارتی ہے ۰
۴ اَے آدمیو! مَیں تُم کو بُلاتی ہُوں اور بنی آدم کے ساتھ میری
۵ بات ہے ۰ اَے نادانو دانائی کو سیکھو۔ اَے جاہلو فہمید کو پہچانو
۶ سُنو کیونکہ مَیں بڑی باتیں بولُوں گی اور میرے لب درست باتوں
۷ کے لئے کُھلیں گے ۰ کیونکہ میرا مُنہ حق بیان کرتا ہے اور میرے
۸ لب شرارت سے نفرت رکھتے ہیں ۰ میرے مُنہ کی سب باتیں

صداقت ہیں۔ اُن میں کچھ ترچھا اور ٹیڑھا نہیں ۰ وُہ سمجھنے والے ۹
کے نزدیک سب کی سب دُرُست ہیں اور علم رکھنے والے کے
نزدیک راست ہیں ۰ میری تادیب کو قبُول کرو نہ کہ چاندی کو اور ۱۰
علم کو کُندن پر فوقیت دو ۰ کیونکہ حکمت لعلوں سے بہتر ہے اور ۱۱
کوئی دلپسند چیز اُس کے برابر نہیں ۰
مَیں حکمت مشورت کے ساتھ رہتی ہُوں۔ مَیں علم اور بصیرت ۱۲
رکھتی ہُوں ۰ پُرغرُور اور شیخی اور بدراہی اور ضدّی زُبان والے ۱۳
مُنہ سے مجھے نفرت ہے ۰ مشورت اور مہارت میرے ساتھ ۱۴
ہیں مَیں فہمید ہُوں۔ توانائی میری ہے ۰ سلاطین میرے ذریعہ ۱۵
سے مسلّط ہیں اور حاکم انصاف سے عدالت کرتے ہیں ۰ اُمرا ۱۶
میرے ذریعہ سے امارت کرتے ہیں اور رئیس زمین پر حکمران ہیں ۰
مَیں اُن کو پیار کرتی ہُوں جو مجھ کو پیار کرتے ہیں۔ اور جو میری ۱۷
تلاش کرتے ہیں وُہ مجھے پالیں گے ۰ دولت اور عزّت اور پائدار ۱۸
سرمایہ اور اقبالمندی میرے پاس ہیں ۰ میرا پھل سونے اور ۱۹
کُندن سے بہتر اور میرا حاصل نفیس چاندی سے افضل ہے ۰
مَیں صداقت کی راہ میں اور عدل کے رستوں کے درمیان ۲۰
چلتی ہُوں ۰ تاکہ اُن کو جو مجھے پیار کرتے ہیں۔ اچھے مال کے ۲۱
وارث بناؤں اور اُن کے خزانے بھر دُوں ۰
خُداوند اپنی راہ کے شرُوع میں مجھے رکھتا تھا۔ اُس سے ۲۲
پیشتر کہ ابتدا میں کچھ بنایا ۰ مَیں ازل سے نصب کی گئی۔ قدیم ۲۳
سے یعنی اِس سے پیشتر کہ زمین بنائی گئی ۰ مَیں اُس وقت پیدا ۲۴
ہُوئی جس وقت گہراؤ اور پانیوں کے بڑے چشمے نہ تھے ۰ اُس ۲۵
سے پیشتر کہ پہاڑ قائم کئے گئے اور ٹیلوں سے پیشتر پیدا
ہُوئی ۰ اُس نے ہنُوز زمین کو نہیں بنایا تھا اور نہ میدانوں اور ۲۶
نہ دنیا کی پہلی گرد ہی کو ۰ جب اُس نے آسمان قائم کیا تو مَیں ۲۷
وہاں تھی۔ جب اُس نے گہراؤ کے چہرے پر گُنبد رکھا ۰ جب اُس ۲۸
نے بلندی پر افلاک ٹھہرائے اور گہراؤ کے چشمے مضبوط کئے ۰

۲۹ جب اُس نے سمُندر کی حُدُود باندھیں تاکہ پانی کناروں سے
۳۰ باہر نہ جائے۔ جب اُس نے زمین کی بُنیادیں ڈالیں۔ تب مَیں
اُس کے ساتھ ماہر کاریگر کی مانند تھی اَور روز بروز خُوشی کرتی
۳۱ تھی۔ ہر وقت اُس کے آگے کھیلتی تھی۔ مَیں زمین پر کھیلتی تھی۔
اَور بنی نوعِ اِنسان کے ساتھ رہنا میری خُوشی تھی۔
۳۲ پس اَب اَے فرزندو! میری سُنو کیونکہ مُبارک ہیں
۳۳ وُہ جو میری راہوں کو مانتے ہیں۔ تادیب کو سُنو اَور دانشمند
۳۴ بنو اَور اُس سے اِنکار نہ کرو۔ مُبارک ہے وُہ اِنسان جو میری
سُنتا ہے۔ جو روز بروز میرے پھاٹکوں کے پاس جاگتا ہے
۳۵ اَور میرے دروازوں کی چوکھٹوں پر اِنتظاری کرتا ہے۔ کیونکہ
جس نے مُجھ کو پایا اُس نے زندگی پائی اَور خُداوند کی خُوشنُودی
۳۶ حاصِل کی۔ لیکن جو مُجھ سے محرُوم ہے وہ اپنے آپ پر ظُلم کرتا
ہے۔ سب جو مُجھ سے نفرت رکھتے ہیں مَوت کو پیار کرتے ہیں +

باب ۹

۱ **حکمت کی دعوت** حکمت نے اپنا گھر بنایا اَور اپنے سات
۲ ستُون تراشے۔ اُس نے اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا۔ اُس نے اپنی
۳ مَے کو ملایا اَور اپنا دسترخوان آراستہ کیا۔ اُس نے اپنی خواصوں
۴ کو بھیجا کہ شہر کے اُونچے مقاموں کی چوٹیوں پر سے پُکاریں۔ "جو
کوئی ناتجربہ کار ہو وُہ میرے پاس آئے۔ جو کوئی بےعقل ہو مَیں
۵ اُس سے بولُوں گی۔ آؤ میری روٹی میں سے کھاؤ اَور اُس مَے
۶ سے پیو جسے مَیں نے ملایا۔ نادانی کو چھوڑو تاکہ زندہ رہو دانائی
۷ کی راہ میں چلو۔" جو کوئی مسخرے کو تادیب کرتا ہے۔ وُہ ذِلّت
حاصِل کرتا ہے اَور جو کوئی شریر کو دھمکی دیتا ہے۔ وُہ آپ ہی
۸ دھبّہ پاتا ہے۔ مسخرے کو تنبیہ نہ کر تاکہ وُہ تُجھ سے نفرت نہ
۹ کرے۔ دانشمند کو تنبیہ کر تو وُہ تُجھے پیار کرے گا۔ دانا کو تلقین
دے تو وُہ زیادہ دانا ہو جائے گا۔ صادق کو تعلیم دے تو وُہ زیادہ
عِلم حاصِل کرے گا۔ ۱۰ خُداوند کا خوف حکمت کا آغاز ہے اَور قدُّوس
کی پہچان فہمید ہے۔ ۱۱ کیونکہ میرے ذریعہ سے تیرے دِن بڑھ
جائیں گے اَور تیری زندگی کے برس زیادہ ہو جائیں گے۔ ۱۲ اگر تُو
دانشمند ہے تو اپنے واسطے ہے اگر تُو ٹھٹھا کرتا ہے تو اکیلا تُو ہی
بدی اُٹھائے گا۔

۱۳ **جہالت کی دعوت** جہالت غوغائی ہوتی ہے۔ وُہ دلفریب
ہے اَور کچھ نہیں جانتی۔ ۱۴ وُہ اپنے گھر کے دروازے کے نزدیک
شہر کے اُونچے مقاموں میں چوکی پر بیٹھتی ہے۔ ۱۵ تاکہ راہ کے چلنے
والوں کو بُلائے یعنی اُن کو جو سیدھی راہ جانا چاہتے ہیں۔ ۱۶ جو کوئی
ناتجربہ کار ہو وُہ میرے پاس آئے۔ جو کوئی بےعقل ہو مَیں اُس سے
بولُوں گی۔ ۱۷ چوری کا پانی میٹھا ہوتا ہے۔ پوشیدگی کی روٹی میں
لذّت ہے۔ ۱۸ لیکن وُہ نہیں جانتا کہ مُردے وہاں ہیں اَور کہ
اس کے مہمان عالمِ اسفل کی گہرائیوں میں ہیں +

باب ۱۰

۱ اَمثالِ سُلیمان۔
دانشمند بیٹا اپنے باپ کے لئے خُوشی کا سبب ہے اَور
جاہل بیٹا اپنی ماں کے لئے دُکھ کا باعث ہے۔
۲ شرارت کے خزانے کچھ فائدہ نہیں دیتے مگر صداقت
مَوت سے چھُڑاتی ہے۔
۳ خُداوند صادق کی جان کو بھُوکا رہنے نہ دے گا پر شریروں
کی خواہش کو رد کرتا ہے۔
۴ جو ڈھیلے ہاتھ سے کام کرے وُہ کنگال ہو جائے گا۔ پر محنتیوں
کے ہاتھ دولت پیدا کرتے ہیں۔
۵ جو موسمِ گرما میں جمع کرتا ہے وُہ عقلمند بیٹا ہے۔ جو فصل
کے وقت سوتا ہے وُہ فضیحت کا فرزند ہے۔
۶ صادق کے سر پر برکتیں ہیں اَور شریروں کے مُنہ ظلم کو

چھپاتے ہیں ۔

۷ صادق کا ذکر مبارک ہے ۔ اور شریروں کا نام لعنتی ہے ۔

۸ جس کا دل دانشور ہے وہ حکموں کو مانتا ہے پر بکواسی احمق گر پڑے گا ۔

۹ جو راستی سے چلتا ہے وہ سلامتی سے جائے گا پر جس کی راہیں ٹیڑھی ہیں وہ ظاہر کیا جائے گا ۔

۱۰ چشم پوشی کرنے والا دکھ کا باعث ہوتا ہے ۔ اور صاف گوشمالی دینے والا سلامتی پیدا کرتا ہے ۔

۱۱ صادق کا منہ زندگی کا چشمہ ہے اور شریروں کا منہ ظلم کو چھپاتا ہے ۔

۱۲ نفرت جھگڑے برپا کرتی ہے ۔ اور محبت سب گناہوں کو ڈھانپتی ہے ۔

۱۳ دانشمند کے منہ میں حکمت پائی جاتی ہے اور بے عقل کی پشت کے لئے چھڑی ہے ۔

۱۴ عقلمند آدمی علم کو سنبھال رکھتے ہیں اور جاہل کا منہ قریب کی ہلاکت ہے ۔

۱۵ مالدار آدمی کی دولت اس کا مستحکم شہر ہے اور مسکینوں کا کنگال پن ان کی دہشت ہے ۔

۱۶ صادق کی کمائی زندگی کے لئے ہے اور شریر کی پیداوار گناہ کے لئے ۔

۱۷ جو تادیب کا لحاظ کرتا ہے وہ زندگی کی راہ میں ہے اور جو تنبیہ کو ترک کرتا ہے وہ گمراہ ہو جاتا ہے ۔

۱۸ جھوٹے ہونٹ نفرت کو چھپاتے ہیں ۔ تہمت پھیلانے والا جاہل ہے ۔

۱۹ کلام کی کثرت گناہ سے خالی نہیں اور جو اپنے لبوں کو روکے رکھتا ہے وہ عقلمند ہے ۔

۲۰ صادق کی زبان صاف شدہ چاندی ہے اور شریروں کے دل بے قدر ہیں ۔

۲۱ صادق کے ہونٹ بہتیروں کو سکھاتے ہیں اور نادان عقل کے نہ ہونے کے سبب سے مرتے ہیں ۔

۲۲ خداوند کی برکت دولتمند کرتی ہے اور مشقت اس پر کچھ نہیں بڑھاتی ۔

۲۳ بدی کا کام جاہل کے نزدیک اور حکمت کا کام دانشمند کے نزدیک کھیل ہے ۔

۲۴ شریر کا خوف اسی پر آ پڑے گا اور صادقوں کی خواہش ان کو عطا کی جائے گی ۔

۲۵ جیسے بگولا جاتا رہتا ہے ویسے ہی شریر فنا ہوگا ۔ مگر صادق ابدی بنیاد کی طرح ہے ۔

۲۶ جیسا کہ سرکہ دانتوں کے لئے اور دھواں آنکھوں کے لئے ہوتا ہے ویسا ہی سست آدمی اپنے بھیجنے والے کے لئے ہے ۔

۲۷ خداوند کا خوف ایام کو بڑھاتا ہے مگر شریروں کے برس گھٹائے جائیں گے ۔

۲۸ صادقوں کا انتظار خوشی ہے اور شریروں کی امید فنا ہو جائے گی ۔

۲۹ سیدھی راہ چلنے والوں کے لئے خداوند جائے پناہ ہے پر بدکرداروں کے لئے دہشت کا باعث ۔

۳۰ صادق کبھی جنبش نہ کھائے گا مگر شریر زمین پر آباد نہ رہیں گے ۔

۳۱ صادق کے منہ سے دانش پیدا ہوتی ہے اور دغابازوں کی زبان کاٹ ڈالی جائے گی ۔

۳۲ صادق کے ہونٹ پسندیدہ بات کو جانتے ہیں مگر شریروں کے منہ فریبوں سے واقف ہیں +

باب ۱۰: ۱۲ - ۱ - قر ۱۳ : ۴۷ - ۱ - پطر ۴ : ۸ +

باب ۱۱

۱ جھوٹا ترازو خداوند کے نزدیک مکروہ ہے اور پورا باٹ اُس کی خوشی ہے۔
۲ جہاں غرور داخل ہوتا ہے وہاں رسوائی داخل ہوتی ہے مگر فروتنوں کے ساتھ حکمت ہے۔
۳ بے گناہوں کی راستی اُن کی ہدایت کرتی ہو اور خطاکاروں کی برگشتگی اُنہیں ہلاک کرتی ہے۔
۴ غضب کے دن میں دولت فائدہ نہ دے گی مگر راستی موت سے چھڑاتی ہے۔
۵ راستکار کی صداقت اُس کی راہ کو ہموار کرتی ہے اور شریر اپنی شرارت ہی سے گر پڑتا ہے۔
۶ راستکاروں کی صداقت اُن کو رہائی دیتی ہے اور شریر اپنی ہی آفت میں پھنس جاتے ہیں۔
۷ جب صادق مرتا ہے تو تمنا ہلاک نہیں ہوتی۔ لیکن شریروں کی اُمید فنا ہو جاتی ہے۔
۸ صادق مصیبتوں سے رہائی پاتا ہے اور شریر اُس کی جگہ میں آجاتا ہے۔
۹ ریاکار اپنے مُنہ سے اپنے ہمسائے کو ہلاک کرتا ہے پر وہ صادقوں کے علم کے باعث رہائی پاتے ہیں۔
۱۰ صادقوں کی ترقی سے شہر خوش ہوتا ہے اور شریروں کی ہلاکت سے شادمانی ہوتی ہے۔
۱۱ راستکاروں کی برکت سے شہر سرفراز ہوتا ہے پر شریروں کے مُنہ سے وہ گرایا جاتا ہے۔
۱۲ بے عقل آدمی اپنے ہمسائے کو حقیر جانتا ہے پر صاحبِ فہم خاموش رہتا ہے۔
۱۳ جو کوئی چغلخوری کرتا پھرتا ہے راز فاش کرتا ہے پر صاحبِ وفا راز دار ہے۔
۱۴ حاکم کے نہ ہونے سے قوم گر جاتی ہے پر مشیروں کی کثرت میں سلامتی ہے۔
۱۵ اجنبی کے ضامن کا بُرا حال ہوتا ہے پر ضمانت سے متنفّر اطمینان سے ہے۔
۱۶ نیک سیرت عورت عزت پاتی ہے پر جو عورت صداقت سے نفرت رکھتی ہے وہ رسوائی کا باعث ہے۔ سُست لوگ دولت سے محروم رہتے ہیں پر محنتی لوگ دولت حاصل کرتے ہیں۔
۱۷ رحم دل انسان اپنی جان کے ساتھ نیکی کرتا ہے پر سخت دل اپنے جسم کے ساتھ بدی کرتا ہے۔
۱۸ شریر کی کمائی خیانت ہے مگر صداقت کا بونے والا حقیقی اجر پاتا ہے۔
۱۹ صداقت کا مقلّد زندگی کی راہ میں ہے پر شرارت کا مقلّد موت کی راہ میں۔
۲۰ جن کے دل ٹیڑھے ہیں وہ خداوند کے نزدیک مکروہ ہیں پر جن کی روش سیدھی ہے وہ اُس کی خوشنودی ہیں۔
۲۱ سچ ہے شریر بے سزا نہ رہے گا پر صادقوں کی نسل رہائی پائے گی۔
۲۲ جو خوبصورت عورت بے تمیز ہے وہ سُؤرنی کی ناک میں سونے کی نتھ ہے۔
۲۳ صادقوں کی خواہش فقط نیکی ہے پر شریروں کی اُمید غضب ہے۔
۲۴ کوئی تو فیاضی سے دیتا ہے تو بھی ترقی کرتا جاتا ہے۔ کوئی واجبی خرچ سے دریغ کرتا ہے تو بھی کنگال ہو جاتا ہے۔
۲۵ وہ جان جو برکت دیتی ہے اُسے برکت دی جائے گی۔ اور وہ جو سیراب کرتا ہے سیراب کیا جائے گا۔

۲۶ وُہ جو غلّہ کو بند رکھتا ہے لوگ اُس پر لعنت کریں گے مگر جو اُسے بیچتا ہے اُس کے سر پر برکت آئے گی ۔

۲۷ جو نیکی کی تلاش کرتا ہے وُہ مقبُولیت کا طالب ہے پر جو بدی کے درپے ہے اُس پر بدی آئے گی ۔

۲۸ جو دولت پر بھروسا رکھتا ہے وُہ مُرجھا جائے گا۔ پر صادِق ہرے پتّوں کی طرح سرسبز رہیں گے ۔

۲۹ جو اپنے گھر کو دُکھ دیتا ہے وُہ طُوفان کا وارِث ہوگا اور احمق دانا کا غلام بن جائے گا۔

۳۰ صداقت کا پھل زندگی کا درخت ہے پر شریروں کی جانیں بے وقت اُٹھائی جائیں گی ۔

۳۱ دیکھ جب زمین ہی پر صادِق کو بدلہ دیا جاتا ہے تو کتنا زیادہ شریر اور خطاکار کو+

باب ۱۲

۱ جو کوئی تادیب کو پیار کرتا ہے وُہ علم کو پیار کرتا ہے۔ جو تنبیہ سے نفرت رکھتا ہے وُہ حیوان ہے ۔

۲ نیک مرد خُداوند کی خوشنُودی حاصل کرتا ہے۔ پر فریب باز اِنسان مجرم ٹھہرایا جائے گا۔

۳ شرارت سے کوئی اِنسان قائم نہیں رہتا پر صادِقوں کی بیخ کو جُنبش نہ ہوگی ۔

۴ نیک عورت اپنے شوہر کے لئے تاج ہے مگر فضیحت کرانے والی اُس کی ہڈیوں میں سڑاہٹ کی مانند ہے ۔

۵ صادِقوں کے خیالات راست ہیں اور شریروں کی مصلحت فریب ہے ۔

۶ شریروں کی باتیں خُون کے لئے گھات ہیں پر راستکاروں کا مُنہ اُن کو رہائی دے گا۔

۷ شریر گرا دئے جاتے ہیں اور نیست ہو جاتے ہیں پر صادِقوں کا گھر قائم رہتا ہے ۔

۸ اِنسان کی اُس کی عقلمندی کے مُطابق تعریف کی جاتی ہے۔ پر کج مزاج کی حقارت کی جائے گی ۔

۹ شیخی مار کر روٹی کا محتاج ہونے کی نسبت فروتن ہو کر نوکر رکھنا بہتر ہے ۔

۱۰ صادِق آدمی اپنے چوپائے کی جان کی خبر رکھتا ہے لیکن شریروں کا باطن بے رحم ہے ۔

۱۱ جو اپنی زمین پر کاشتکاری کرتا ہے وُہ روٹی سے سیر ہوگا۔ پر جو کاہلوں کی تقلید کرتا ہے وُہ خالی رہے گا۔

۱۲ شرارت بدیوں کا جال ہے۔ پر صادِقوں کی جڑ پھلدار ہے ۔

۱۳ شریر اپنے لبوں کی خطاکاری میں پھنستا ہے پر صادِق مصیبتوں سے بچ جاتا ہے ۔

۱۴ اِنسان اپنے مُنہ کے پھل کے ذریعہ سے سیر ہوگا اور آدمی کے ہاتھوں کے کام کا بدلہ اُس کو دیا جائے گا۔

۱۵ احمق کی راہ اُس کی اپنی نگاہ میں سیدھی ہے مگر دانشمند آدمی مشورت کو سُنتا ہے ۔

۱۶ بے وقُوف کا غُصّہ فی الفور معلوم ہو جاتا ہے مگر صاحبِ عقل رُسوائی کو ڈھانپ دیتا ہے ۔

۱۷ سچ بولنے والا راستی ظاہر کرتا ہے پر جھوٹا گواہ فریب دیتا ہے ۔

۱۸ ایک وُہ بھی ہے جو تلوار کی مار کی طرح بیہُودہ گوئی کرتا ہے پر دانشمند کی زُبان شفا بخش ہے ۔

۱۹ صداقت کا ہونٹ ابد تک ثابت رہے گا مگر فریب کی زُبان صرف لمحہ بھر کی ہے ۔

۲۰ جو شرارت کا منصوبہ باندھتے ہیں اُن کے دِل میں فریب

باب ۱۱: ۳۱ - ۱-پطر ۴: ۱۸

ہے مگر صُلح کی مشورت دینے والوں کے لئے خُوشی ہے ۔

۲۱ صادِق پر کوئی آفت نہیں آئے گی پر شریر بلا میں مُبتلا ہوں گے ۔

۲۲ جھوٹ بولنے والے ہونٹ خُداوند کے نزدیک مکرُوہ ہیں اَور راستی سے کام کرنے والے اُس کی خُوشنُودی ہیں ۔

۲۳ صاحبِ فہم اپنے علم کو چھپاتا ہے پر جاہِل اپنی حماقت کی مُنادی کرتا ہے ۔

۲۴ محنتی کا ہاتھ حُکمرانی کرے گا پر کاہِل کا ہاتھ خراج گزار بنے گا ۔

۲۵ اِنسان کے دِل کا غم اُس کو افسُردہ کر دیتا ہے پر اچھا کلمہ اُس کو خُوش کرتا ہے ۔

۲۶ صادِق اپنے ہمسائے پر سبقت لے جاتا ہے پر شریروں کی رَوِش اُنہیں گُمراہ کر دیتی ہے ۔

۲۷ کاہِل مَرد اپنے شکار کا کباب نہیں کرتا پر محنتی آدمی کی دَولت فراوان ہے ۔

۲۸ صداقت کے رستے میں زِندگی ہے اَور اُس سے برگشتگی کی راہ مَوت کی طرف ہے ۔

باب ۱۳

۱ دانشور بیٹا تادیب کو پیار کرتا ہے۔ پر بدخُو سرزنش کو نہیں مانتا ۔

۲ نیکوکار صداقت کا پھل کھاتا ہے پر خطاکاروں کی خواہش ظُلم ہے ۔

۳ جو اپنے مُنہ کو سنبھالتا ہے وُہ اپنی ہی نگہبانی کرتا ہے جو اپنے لب فراخ کھولتا ہے وُہ ہلاکت کو پہنچے گا ۔

۴ سُست آدمی کا دِل خواہش کرتا ہے اَور کچھ نہیں پاتا مگر محنتی کی جان سیر ہو جائے گی ۔

۵ صادِق آدمی جھُوٹی بات سے نفرت کرتا ہے مگر شریر نفرت اَور شرم کا کام کرتا ہے ۔

۶ صداقت۔ راست خصلت آدمی کی حفاظت کرتی ہے مگر شرارت گنہگار کو گرا دیتی ہے ۔

۷ کوئی گویا دَولتمند ہے جب کہ اُس کے پاس کچھ نہیں۔ اَور کوئی گویا غریب ہے جب کہ اُس کے پاس بڑی دَولت ہے ۔

۸ آدمی کی جان کا فدیہ اُس کی دَولت ہے پر کنگال دھمکی کو نہیں سُنتا ۔

۹ صادقوں کا دِیا رَوشن ہے پر شریروں کا چراغ بُجھ جاتا ہے ۔

۱۰ جھگڑا مغروری سے نکلتا ہے مگر دانائی مشورت پسند کرنے والوں کے ساتھ ہے ۔

۱۱ ظُلم کا مال گھٹ جائے گا مگر جو محنت سے جمع کرتا ہے۔ اُس کی بڑھتی ہوگی ۔

۱۲ اُمّید ملتوی ہونے سے دِل کو بیمار کرتی ہے۔ مگر خواہش کا حاصل ہونا شجرِ حیات ہے ۔

۱۳ جو حُکم کی تحقیر کرتا ہے وُہ ہلاک ہوگا پر جو فرمان کا خوف رکھتا ہے وُہ اَجر پائے گا ۔

۱۴ دانشمند کی تعلیم زِندگی کا چشمہ ہے تاکہ وُہ مَوت کے پھندوں سے بچا رہے ۔

۱۵ فہم کی دُرستی قبولیت بخشتی ہے مگر ریاکاروں کی راہ میں گہرا گڑھا ہے ۔

۱۶ صاحبِ عقل سب کچھ مشورت سے کرتا ہے۔ مگر جاہِل اپنی حماقت آشکارا کرتا ہے ۔

۱۷ ناقابل قاصد آفت کا باعث ہے پر امانتدار ایلچی صحت بخش ہے ۔

۱۸ جو تادیب کا لحاظ نہیں کرتا اُس کے لئے مفلسی اَور رُسوائی

ہوتی ہے مگر جو تنبیہ کو مانتا ہے وُہ عِزّت پائے گا ۔

۱۹ خواہش کا پُورا ہونا جان کے لِئے شِیرِیں ہے پر شرارت سے پرہیز کرنا جاہلوں کے نزدِیک مکرُوہ ہے ۔

۲۰ دانشمندوں کے ساتھ چلنے والا دانشمند ہو جائے گا مگر جاہلوں کا ہمنشِین شریر بنے گا ۔

۲۱ شرارت خطاکاروں کا پِیچھا کرتی ہے۔ پر صادِقوں کو اجر ملے گا ۔

۲۲ نیک آدمی اپنے پوتوں کے لِئے مِیراث چھوڑتا ہے پر خطاکار کی دَولت صادِق کے لِئے بڑی رہتی ہے ۔

۲۳ صادِق بڑی مدت تک خوشحال رہیں گے جب کہ بدکردار جلد فنا ہو جائیں گے ۔

۲۴ جو اپنی چھڑی کو روکتا ہے وُہ اپنے بیٹے سے نفرت کرتا ہے مگر جو اُس کو پیار کرتا ہے وُہ وقت پر اُس کی تادیب کرتا ہے ۔

۲۵ صادِق کھاتا ہے تو سیر ہو جاتا ہے مگر شریر کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا ۔

باب ۱۴

۱ دانا عورت اپنا گھر بناتی ہے پر جاہل اپنے ہاتھوں سے اُسے ڈھا دیتی ہے ۔

۲ راستی سے چلنے والا خُداوند سے ڈرتا ہے مگر جس کی راہیں ٹیڑھی ہیں وُہ اُس کی حقارت کرتا ہے ۔

۳ جاہل کے مُنہ سے غرور پھُوٹ نکلتا ہے پر دانشمندوں کے لب اُن کی حفاظت کرتے ہیں ۔

۴ جہاں بَیل نہ ہوں وہاں غلّہ نہیں ہوتا مگر بَیل کے زور سے غلّے کی کثرت ہے ۔

۵ امانتدار گواہ جھُوٹ نہیں بولتا مگر جھُوٹا گواہ جھُوٹ کا سانس لیتا ہے ۔

۶ ٹھٹھے باز حکمت کی تلاش کرتا ہے اور اُسے نہیں پاتا مگر خردمند کے لِئے علم آسان ہے ۔

۷ جاہل اِنسان سے کنارہ کر جا۔ کیونکہ تُو اُس میں علم کی باتیں نہ پائے گا ۔

۸ صاحبِ عقل کی دانش یہ ہے کہ اپنی راہ کو سمجھے مگر جاہلوں کی نادانی اُن کا فریب ہے ۔

۹ احمق گُناہ کو ہنسی خیال کرتے ہیں مگر مقبُولیت صادِقوں کے درمیان ہے ۔

۱۰ دِل اپنی تلخی کو جانتا ہے اور اجنبی اُس کی خوشی میں دخل نہیں دیتا ۔

۱۱ شریروں کا گھر برباد کیا جائے گا مگر صادِقوں کا خیمہ نمودار رہے گا ۔

۱۲ ایسی راہ بھی ہے جو اِنسان کی نظر میں سیدھی ہے مگر اُس کا انجام مَوت ہے ۔

۱۳ ہنسنے میں بھی دِل دُکھی ہوتا ہے اور خُوشی کا انجام غم ہے ۔

۱۴ جس کا دِل برگشتہ ہُؤا وُہ تو اپنی راہوں سے سیر ہو گا مگر نیک آدمی اپنے اعمال سے ۔

۱۵ ناتجربہ کار ہر ایک بات کا یقین کرتا ہے مگر صاحبِ عقل اپنی رَوِش پر غور کرتا ہے ۔

۱۶ دانشمند مرد ڈرتا اور بدی سے کنارہ کرتا ہے۔ جاہل شیخی میں رہتا اور بے باک ہوتا ہے ۔

۱۷ کم عقل آدمی حماقت سے کام کرتا ہے پر صاحبِ عقل صابر ہے

۱۸ ناتجربہ کار شخص حماقت کی مِیراث پاتا ہے پر صاحبِ عقل کو علم کا تاج ملتا ہے ۔

۱۹ بُرے لوگ نیکوں کے سامنے اور شریر صادِق کے دروازوں

کے سامنے جُھکیں گے ۔

۲۰ کنگال سے اُس کا ہمسایہ بھی نفرت کرتا ہے مگر دَولتمند کے دوست بہت ہوتے ہیں ۔

۲۱ جو اپنے ہمسائے کی حقارت کرتا ہے وہ خطا کرتا ہے۔ جو غریبوں پر رحم کرتا ہے وُہ مُبارک ہے ۔

۲۲ جو بدی کا منصُوبہ باندھتے ہیں وُہ گُمراہ ہوتے ہیں مگر شفقت اور سچائی اُن کے لِئے ہے جو خیر اندیش ہیں ۔

۲۳ ہر طرح کی محنت سے نفع ہوتا ہے مگر لبوں کی زیادہ گوئی میں محتاجی کے عِلاوہ کُچھ نہیں ۔

۲۴ دانشمندوں کا تاج حِکمت ہے پر جاہلوں کا ہار حماقت ہے ۔

۲۵ سچّا گواہ جانوں کو رہائی دیتا ہے پر جھُوٹ کا دم بھرنے والا فریبی ہے ۔

۲۶ خُداوند کے خوف میں طاقتور کا بھروسا ہے اور اُس کے فرزندوں کے لِئے پناہ گاہ ہوگا ۔

۲۷ خُداوند کا خوف زندگی کا چشمہ ہے جو مَوت کے پھندوں سے بچاتا ہے ۔

۲۸ رعایا کی کثرت میں بادشاہ کا فخر ہے اور گروہ کی کمی میں اَمیر کی ہلاکت ہے ۔

۲۹ طویل الصبر اِنسان نہایت عقلمند ہے کم صبر شخص بڑی نادانی ظاہر کرتا ہے ۔

۳۰ دِل کا اِطمینان جِسم کی زندگی ہے مگر حسد ہڈیوں کی سڑاہٹ ہے ۔

۳۱ جو غریب پر ظُلم کرتا ہے وُہ اپنے خالق کو ملامت کرتا ہے پر جو مسکین پر مہربان ہے وُہ اُس کی تمجید کرتا ہے ۔

۳۲ شریر اپنی بدی سے دھکیلا جاتا ہے پر صادِق اپنی بے گناہی میں پناہ پاتا ہے ۔

۳۳ صاحبِ فہم کے دِل میں دانش ٹھہری رہتی ہے پر جاہلوں کے باطِن میں جانی نہیں جاتی ۔

۳۴ صداقت اُمّت کو سرفراز کرتی ہے اور گُناہ قوموں کی رُسوائی ہے ۔

۳۵ عقلمند خادِم پر بادشاہ کی خوشنُودی ہے پر فضیحت کرنے والوں پر اُس کا قہر ہے +

باب ۲۹:۱۴ - ۱:۲۱ ۱۹

باب ۱۵

۱ نرم جواب غُصّے کو پھیر دیتا ہے پر کرخت بات غضب انگیز ہوتی ہے ۔

۲ دانشمندوں کی زُبان سے حِکمت ٹپکتی ہے پر جاہلوں کا مُنہ حماقت اُنڈیلتا ہے ۔

۳ خُداوند کی آنکھیں ہر جگہ ہیں۔ اور نیکوں اور بدوں کی نگران ہیں ۔

۴ زُبان کی نرمی زِندگی کا درخت ہے مگر اُس کا بگڑنا رُوح کی شکستگی ہے ۔

۵ احمق اپنے باپ کی تادیب کی حقارت کرتا ہے پر جو تنبیہ کو مانتا ہے وُہ عقلمندی سے کام کرتا ہے ۔

۶ صادِق کے گھر میں بڑی دَولت ہے پر شریروں کی آمدنی میں پریشانی ہے ۔

۷ دانشمندوں کے لب علم بوتے ہیں مگر جاہلوں کے دِل ایسے نہیں ۔

۸ شریروں کا ذبیحہ خُداوند کے سامنے مکرُوہ ہے مگر راستکاروں کی دُعا اُس کی خوشنُودی ہے ۔

۹ شریروں کی راہ خُداوند کے نزدیک مکرُوہ ہے مگر صداقت کے پیرو کو وُہ پیار کرتا ہے ۔

۱۰ رستے کو ترک کرنے والے کے لئے سختی کی تادیب ہے
اور جو تنبیہ سے نفرت کرتا ہے وہ مر جائے گا۔
۱۱ عالمِ اسفل اور ابدّون خداوند کے آگے کھلے رہتے ہیں
تو کتنے زیادہ بنی آدم کے دل۔
۱۲ ٹھٹھے باز تنبیہ کو پیار نہیں کرتا اور دانشمندوں کے
ساتھ نہیں چلتا۔
۱۳ شادمان دل چہرے کو خوش بناتا ہے پر دل کی غمگینی
سے روح کی شکستگی ہوتی ہے۔
۱۴ صاحبِ فہم کا دل علم کی تلاش کرتا ہے پر جاہلوں کا
منہ حماقت چرتا ہے۔
۱۵ مصیبت زدہ کے سب دن غمناک ہیں مگر خوش دلی
ہمیشہ کا جشن ہے۔
۱۶ پریشانی کے ساتھ بہت دولت رکھنے کی نسبت
خداوند کے خوف کے ساتھ کم رکھنا بہتر ہے۔
۱۷ عداوت رکھ کر بالا ہوا بیل کھانے کی نسبت محبت
کے ساتھ سبزی کا کھانا بہتر ہے۔
۱۸ غصہ ور انسان جھگڑے برپا کرتا ہے مگر طویل الصبر
شخص جھگڑا مٹاتا ہے۔
۱۹ کاہل مرد کی راہ کانٹوں کی باڑ ہے پر محنتیوں کا رستہ
شاہراہ ہے۔
۲۰ دانشمند بیٹا اپنے باپ کو خوش کرتا ہے مگر جاہل آدمی
اپنی ماں کی حقارت کرتا ہے۔
۲۱ حماقت بے عقل کے لئے خوشی ہے پر صاحبِ فہم
کی راہ سیدھی ہے۔
۲۲ مشورت کے بغیر سب منصوبے ٹوٹ جاتے ہیں
اور مشورت کی کثرت سے قائم رہتے ہیں۔
۲۳ اپنے منہ کے جواب سے انسان خوش ہوتا ہے اور بات
جو اپنے وقت میں کہی جائے کیسی عمدہ ہے۔
۲۴ عقلمند کے لئے زندگی کا رستہ اوپر کی طرف ہے تاکہ
عالمِ اسفل سے بچ جائے۔
۲۵ خداوند مغروروں کے گھر کو ڈھا دے گا اور بیوہ کی
حد کو قائم کرے گا۔
۲۶ شریروں کے خیالات خداوند کے نزدیک مکروہ ہیں
پر پاک لوگوں کی باتیں پسندیدہ ہیں۔
۲۷ ہر ایک جو ناجائز نفع کا لالچی ہے وہ اپنے گھر کو برباد کرتا
ہے اور جو رشوت سے نفرت کرتا ہے وہ زندہ رہے گا۔
۲۸ صادق کا دل جواب دینے میں غور کرتا ہے پر شریروں کے
منہ بری باتوں سے بھرے رہتے ہیں۔
۲۹ خداوند شریروں سے دور ہے پر وہ صادقوں کی دعا کا
سننے والا ہے۔
۳۰ خوش نظر جان کو خوش کرتی ہے اور خوش خبر ہڈیوں کو
تازہ کرتی ہے۔
۳۱ جو کان زندگی کی تنبیہ سنتا ہے وہ دانشمندوں کے درمیان
قرار پائے گا۔
۳۲ جو تادیب سے انکار کرتا ہے۔ وہ اپنی جان کی تحقیر کرتا
ہے جو تنبیہ کو سنتا ہے وہ اپنے دل کا مالک ہے۔
۳۳ خداوند کا خوف حکمت کی تادیب ہے اور سرفرازی سے
پہلے فروتنی ہے +

باب ۱۶

۱ انسان اپنے دل میں تدابیر کرسکتا ہے مگر زبان کا جواب
خداوند کی طرف سے ہوتا ہے۔
۲ انسان کی سب راہیں اس کی اپنی نگاہ میں پاک ہیں پر
خداوند روحوں کا تولنے والا ہے۔

۳ اپنے کام خُداوند کے سپُرد کر تو تیرے منصُوبے قائم رہیں گے ۝

۴ خُداوند نے سب کُچھ اپنے مقصد کے لِئے بنایا۔ ہاں شرِیر کو بھی بُرے دِن کے لِئے ۝

۵ ہر ایک مغرور دِل اِنسان خُداوند کے نزدِیک مکرُوہ ہَے۔ سچ ہَے۔ وُہ بے سزا نہ رہے گا ۝

۶ شفقت اَور سچائی سے بدی کا کفّارہ دِیا جاتا ہَے اَور خُداوند کے خَوف سے اِنسان بدی سے الگ رہتا ہَے ۝

۷ جب خُداوند اِنسان کی راہوں سے خُوش ہے تو وُہ اُس کے دُشمنوں کو بھی اُس کے ساتھ صُلح کرنے کو پھیرتا ہَے ۝

۸ ظُلم کے ساتھ بہت آمدنی کی نِسبت اِنصاف کے ساتھ تھوڑا سا مال بہتر ہَے ۝

۹ اِنسان کا دِل اپنی راہ کے لِئے فِکر کرتا ہَے مگر خُداوند اُس کے قدموں کی ہدایت کرتا ہَے ۝

۱۰ بادشاہ کے لبوں میں خُدا کا سُخن ہَے۔ فتوے دینے میں اُس کا مُنہ غلطی نہ کرے گا ۝

۱۱ ترازُو اَور پلڑے خُداوند کے ہَیں اَور تھیلی کے سب باٹ اُس کا کام ہَیں ۝

۱۲ شرارت سے کام کرنا بادشاہوں کے نزدیک مکرُوہ ہَے کیونکہ راستی سے تخت قائم رہتا ہَے ۝

۱۳ اِنصاف کے ہونٹ بادشاہوں کی خُوشنُودی ہَیں اَور وُہ راستی سے کلام کرنے والے کو پیار کرتے ہَیں ۝

۱۴ بادشاہ کا غصّہ مَوت کا ایلچی ہَے اَور عقلمند اِنسان اُسے ٹھنڈا کرتا ہَے ۝

۱۵ بادشاہ کے چہرے کے نُور میں زِندگی ہَے اَور اُس کی خُوشنُودی پچھلی بارش کے بادل کی طرح ہَے ۝

۱۶ حِکمت کا حاصِل کرنا سونے سے بہتر ہَے اَور فہمید کا حاصِل کرنا چاندی سے افضل ہَے ۝

۱۷ راستکاروں کی شاہراہ بدی سے الگ رہنا ہَے اَور جو اپنی راہ کی نِگہبانی کرتا ہَے وُہ اپنی جان کی حِفاظت کرتا ہَے ۝

۱۸ ہلاکت سے پہلے مغرُوری اَور گرنے سے پہلے رُوح کی شیخی ہَے ۝

۱۹ مغرُوروں کے ساتھ غنیمت بانٹنے کی نِسبت حلیموں کے ساتھ فروتن ہونا بہتر ہَے ۝

۲۰ جو کلام کا لحاظ کرتا ہَے وُہ بھلائی حاصِل کرے گا اَور جو خُداوند پر بھروسا رکھتا ہے وُہ مُبارک ہَے ۝

۲۱ عقلمند دِل والا اِنسان صاحبِ فہم کہلاتا ہَے اَور ہونٹوں کی شِیرینی علم بڑھاتی ہَے ۝

۲۲ عقلمند کے لِئے عقل زِندگی کا چشمہ ہَے پر جاہلوں کی تادِیب جہالت ہَے ۝

۲۳ دانشمند کا دِل اُس کے مُنہ کو تعلیم دیتا ہَے اَور اُس کے لبوں کے علم کو بڑھاتا ہَے ۝

۲۴ دِل پسند باتیں شہد کا چھتّا ہَیں۔ وُہ جان کے لِئے میٹھی اَور ہڈّیوں کے لِئے تازگی بخش ہَیں ۝

۲۵ اَیسی راہ بھی ہَے جو اِنسان کی نظر میں سیدھی ہَے پر اُس کا اَنجام مَوت ہَے ۝

۲۶ مزدُور کی بھُوک اُس کے لِئے مزدُوری کرتی ہَے کیونکہ اُس کا مُنہ اُس کو مجبُور کرتا ہَے ۝

۲۷ خبیث مَرد شرارت کا گڑھا کھودتا ہَے اَور اُس کے لبوں پر گویا جلانے والی آگ ہَے ۝

۲۸ فریبی آدمی جھگڑے برپا کرتا ہَے اَور چُغلخور دوستوں کو جُدا کرتا ہَے ۝

۲۹ ظالم آدمی اپنے ہمسائے کو ورغلاتا ہَے اَور اُس کو اُس راہ میں لے جاتا ہَے جو اچھّی نہیں ۝

۳۰ جو اپنی آنکھیں بند کرتا ہے وُہ فریب بازی کے فکر میں ہے اور جو اپنے ہونٹ چباتا ہے وُہ شرارت انجام کو پہنچاتا ہے ۔

۳۱ بڑھاپا فخر کا تاج ہے ۔ وُہ راستبازی کی راہ پر پایا جاتا ہے ۔

۳۲ طویل الصّبر انسان پہلوان سے بہتر ہے اور جو اپنے آپ کو سنبھالتا ہے وُہ شہر کے فاتح سے افضل ہے ۔

۳۳ قُرعہ گود میں ڈالا جاتا ہے مگر اُس کا سارا انتظام خُداوند کی طرف سے ہے ۔

باب ۱۷

۱ اطمینان کے ساتھ ایک خُشک نوالہ اُس گھر سے بہتر ہے جو ذبیحوں اور جھگڑے سے بھرا ہو ۔

۲ دانشمند نوکر اُس بیٹے پر حُکم چلائے گا جو رُسوائی کا باعث ہے اور میراث میں بھائیوں کے درمیان حصہ پائے گا ۔

۳ چاندی کے لئے کُٹھالی اور سونے کے لئے بھٹی ہے ۔ مگر دِلوں کا آزمانے والا خُداوند ہے ۔

۴ شریر آدمی بدی کے ہونٹوں کی بات سُنتا ہے ۔ اور دروغ گو فسادی زُبان پر کان لگاتا ہے ۔

۵ مسکین کو ٹھٹھا کرنے والا اپنے خالق کو ملامت کرتا ہے اور دُوسرے کی مُصیبت پر خُوشی کرنے والا بے سزا نہ رہے گا ۔

۶ بیٹوں کے بیٹے بوڑھے آدمیوں کا تاج ہیں اور بیٹوں کا فخر اُن کے باپ دادا ہیں ۔

۷ خُوش گفتاری احمق کو نہیں سجتی اور امیر کے جھُوٹے ہونٹ اُس سے بھی بدتر ہیں ۔

۸ رشوت اُس کے دینے والے کے ہاتھ میں جادُو کا پتھر ہے ۔ وُہ اُس کے لئے ہر موقع پر باعثِ کامیابی ہے ۔

۹ جو میل ملاپ کا خواہاں ہے وُہ قصُور کو چھپاتا ہے ۔ جو اُس کا ذکر کرتا ہے وُہ دوستوں میں جُدائی ڈالتا ہے ۔

۱۰ دانشمند آدمی کا سرزنش پانا ۔ جاہل کو سو کوڑے مارنے سے زیادہ مُؤثّر ہے ۔

۱۱ شریر آدمی سرکشی کا جویاں ہے پس بے رحم قاصد اُس کے خلاف بھیجا جائے گا ۔

۱۲ احمق کا اُس کی حماقت میں مقابلہ کرنے کی نسبت اُس ریچھنی کا سامنا کرنا بہتر ہے جس کے بچے پکڑے گئے ہوں ۔

۱۳ جو نیکی کے بدلے میں بدی کرتا ہے اُس کے گھر سے بدی ہرگز جُدا نہ ہوگی ۔

۱۴ جھگڑے کا شرُوع پانی کے چھوڑنے کی مانند ہے اِس لئے جھگڑا برپا کرنے سے پیشتر باز آ ۔

۱۵ شریر کو صادق ٹھہرانے والا اور صادق کو شریر بنانے والا خُداوند کے نزدیک دونوں مکرُوہ ہیں ۔

۱۶ احمق کے ہاتھ میں دانائی خریدنے کی قیمت سے کیا فائدہ ہے جب کہ وُہ قُوّتِ اِمتیاز سے محرُوم ہے ۔

۱۷ دوست ہمیشہ اپنی دوستی کا اظہار کرتا ہے اور بھائی مُصیبت کے وقت کے لئے پیدا ہوتا ہے ۔

۱۸ بے عقل اِنسان ہاتھ پر ہاتھ مارتا ہے ۔ اور اپنے ہمسائے کے رُوبرُو ضامن بنتا ہے ۔

۱۹ جھگڑے کا مُشتاق گُناہ کا مُشتاق ہے جو اپنا دروازہ اُونچا کرتا ہے وُہ تباہی کا خواہاں ہے ۔

۲۰ کج مزاج اِنسان نیکی نہ پائے گا ۔ بدزُبان بلا میں مُبتلا ہوگا ۔

۲۱ جاہل کا والد ہونا دُکھ کا باعث ہے احمق کے باپ

باب ۱۷ : ۱۳ - مت ۵ : ۳۹ ؛ رو ۱۲ : ۱۷ ؛ ۱ تھس ۵ : ۱۵ ؛ ۱ پط ۳ : ۹ +

کے لِئے خُوشی نہیں ۔

۲۲ شادمان دِل صحّت بخش ہَے۔ اور شکستہ رُوح ہڈیوں کو خُشک کرتی ہَے ۔

۲۳ شریر آدمی بغل میں سے رِشوت رکھ لیتا ہَے۔ تاکہ اِنصاف کی راہوں کو بگاڑے ۔

۲۴ حِکمت صاحبِ فہم کے پیشِ نظر ہَے پر بے وُقوف کی آنکھیں زمین کے کناروں پر لگی ہَیں ۔

۲۵ جاہل بیٹا اپنے باپ کے لِئے دُکھ ہَے اور اپنی والدہ کے لِئے تلخی ہَے ۔

۲۶ بے گُناہ پر جرمانہ لگانا دُرُست نہیں۔ اور نہ امیروں کو ناحق مارنا ۔

۲۷ صاحبِ عِلم کم باتیں کرتا ہَے۔ اور صاحبِ فہم ملائم ہَے ۔

۲۸ احمق جب چُپ رہے تو دانا گِنا جاتا ہَے اور جو اپنے ہونٹوں کو بند رکھے وُہ صاحبِ فہم شُمار ہوتا ہَے +

باب ۱۸

۱ جو دوست سے علیحدہ ہونا چاہتا ہَے وُہ موقع ڈھونڈتا ہَے۔ وُہ ہر معقُول بات سے برہم ہوتا ہَے ۔

۲ احمق کو دانش میں کُچھ خُوشی نہیں مگر اِس میں کہ اپنے دِل کا حال ظاہر کرے ۔

۳ شرارت آئی تو رُسوائی بھی آئی۔ ذِلّت کے ساتھ ہی ملامت آتی ہَے ۔

[۴] بعض آدمیوں کے مُنہ کی باتیں گہرے پانی کی مانند ہَیں۔ حِکمت کا چشمہ چلتی ہُوئی نہر ہَے ۔

۵ شریر کی رواداری کرنا اچھا نہیں۔ اور نہ یہ کہ عدالت میں صادِق کا حق بدل دیا جائے ۔

۶ جاہل کے ہونٹ جھگڑے میں پھنس جاتے ہَیں اور اُس کا مُنہ تھپّڑ مانگتا ہَے ۔

۷ احمق کا مُنہ اُس کی ہلاکت ہَے اور اُس کے ہونٹ اُس کی جان کے لِئے پھندا ہَیں ۔

۸ چُغلخور کی باتیں میٹھے نوالوں کی طرح ہَیں اور وُہ پیٹ کے اندر تک اُتر جاتی ہَیں ۔

۹ جو اپنے کام میں ڈھیلا ہَے وُہ فضُول خرچ کا بھائی ہَے ۔

۱۰ خُداوند کا نام ایک مُستحکم بُرج ہَے۔ صادِق اُس میں دَوڑ جاتا ہَے اور محفُوظ رہتا ہَے ۔

۱۱ دَولتمند کا مال اُس کا مستحکم شہر ہَے اور اُس کے اپنے خیال میں وُہ اُونچی دیوار کی مانند ہَے ۔

[۱۲] ہلاکت سے پیشتر آدمی کا دِل اُونچا ہوتا ہَے۔ پر عزّت سے پہلے فروتنی ہَے ۔

۱۳ جو سُن لینے سے پیشتر جواب دیتا ہَے۔ وُہ اپنی حماقت اور فضیحت ظاہر کرتا ہَے ۔

۱۴ دِلاور رُوح کمزوری میں اِنسان کو تھامتی ہَے مگر شکستہ رُوح کی کون برداشت کرسکتا ہَے ۔

۱۵ صاحبِ فہم کا دِل عِلم حاصِل کرتا ہَے اور دانشمند کا کان معرفت کا طالب ہَے ۔

۱۶ آدمی کا ہدیہ اُس کے لِئے جگہ بناتا ہَے اور اُسے بڑے آدمیوں کے حضُور میں پہنچاتا ہَے ۔

۱۷ جو پہلے اپنا دعوٰے بیان کرتا ہَے راست معلُوم ہوتا ہَے پر دُوسرا آ کر اُس کی حقیقت ظاہر کرتا ہَے ۔

۱۸ قُرعہ جھگڑوں کو موقُوف کرتا اور طاقتوروں کے درمیان فیصلہ کرتا ہَے ۔

۱۹ رنجیدہ بھائی کو راضی کرنا حصین شہر لے لینے سے زیادہ

باب ۱۸ : ۴ - ایج ۷ : ۳۸ +

باب ۱۸ : ۱۲ - مت ۲۳ : ۱۲ +

مُشکل ہے۔ اور جھگڑے قلعے کی سلاخوں کی مانند ہیں ۝

۲۰ آدمی کے مُنہ کے پھل سے اُس کا پیٹ بھرے گا۔ اپنے ہونٹوں کی پیداوار سے وُہ سیر ہو گا ۝

۲۱ موت اور زندگی زبان کی طاقت میں ہیں اور جو کوئی اُس کو عزیز جانتا ہے وُہ اُس کا پھل کھائے گا ۝

۲۲ جو نیک بیوی پاتا ہے وُہ اچھی چیز پاتا ہے اور خُداوند کی خُوشنُودی حاصل کرتا ہے ۝

۲۳ مسکین عاجزی سے بات کرتا ہے اور دولتمند سختی سے جواب دیتا ہے ۝

۲۴ بہت دوست رکھنا بربادی کا باعث ہے۔ پر ایسا دوست بھی ہے جو بھائی سے بھی قریب تر تعلق رکھتا ہے +

باب ۱۹

۱ اُس امیر کی نسبت جو لبوں میں کجرو ہے وُہ غریب بہتر ہے جو بے گناہی سے چلتا ہے ۝

۲ جوش بغیر تفکّر کے فائدہ مند نہیں۔ جو چلنے میں جلد بازی کرتا ہے وُہ پھسل جائے گا ۝

۳ اِنسان کی حماقت اُس کی راہ کو بگاڑتی ہے اور اُس کا دِل خُداوند پر جھنجھلاتا ہے ۝

۴ دولت دوستوں کو زیادہ کرتی ہے اور غریب سے اُس کا دوست الگ ہو جاتا ہے ۝

۵ جھوٹا گواہ بے سزا نہ رہے گا۔ اور جھوٹی باتیں کہنے والا نہ بچے گا ۝

۶ بہت لوگ طاقتور آدمی کے مُنہ کی عزّت کرتے ہیں اور تحفہ دینے والے کا ہر ایک دوست ہے ۝

۷ کنگال کے سب بھائی اُس سے نفرت کرتے ہیں۔ تو کِتنا زیادہ اُس کے دوست اُس سے دُور رہیں گے۔ زیادہ شرارت کرنے والا شرارت کا ماہر بنتا ہے۔ جو باتوں کا پیچھا کرتا ہے۔ وُہ بچے گا نہیں ۝

۸ جو حکمت حاصل کرتا ہے وُہ اپنے آپ کو پیار کرتا ہے اور جو فہمید کی حفاظت کرتا ہے وُہ بھلائی پائے گا ۝

۹ جھوٹا گواہ بے سزا نہ رہے گا۔ اور جھوٹی باتیں بولنے والا ہلاک ہو گا ۝

۱۰ لذّت احمق کے لِئے مُناسب نہیں اور نہ نوکر کے لِئے رئیسوں پر حکومت کرنا ۝

۱۱ برداشت کرنا انسان کے لِئے عقل کی بات ہے اور خطا سے درگُزر کرنا اُس کا فخر ہے ۝

۱۲ بادشاہ کا غُصّہ شیر کی غُرّش کی مانند ہے اور اُس کی خوشنُودی ایسی ہے جیسے گھاس پر اوس ہو ۝

۱۳ احمق بیٹا اپنے باپ کے لِئے مُصیبت ہے اور بیوی کا جھگڑنا لگاتار ٹپکنے کی مانند ہے ۝

۱۴ گھر اور مال باپ دادا کی طرف سے میراث ہیں مگر عقلمند بیوی خُداوند کی طرف سے ہے ۝

۱۵ سُستی نیند میں غرق کرتی ہے۔ اور کاہل آدمی بُھوکا رہیگا ۝

۱۶ حکموں کا ماننے والا اپنے آپ کو بچائے رکھتا ہے اور اپنی راہوں میں سُستی کرنے والا مر جائے گا ۝

۱۷ جو کوئی مسکین پر رحم کرتا ہے وُہ خُداوند کو قرض دیتا ہے اور وُہ اُس کے نیک کام کا اُس کو اجر دے گا ۝

۱۸ اپنے بیٹے کی تادیب کر کیونکہ اِس میں اُمّید ہے پر اُس کے قتل پر اپنا دل نہ لگا ۝

۱۹ شدیدُ الغضب انسان سزا پائے گا کیونکہ اگر تُو اُس کو رہائی دے گا تو تجھے بار بار ایسا ہی کرنا پڑے گا ۝

۲۰ مشورت کو سُن اور تادیب قبول کر تاکہ تُو انجام کار دانشمند ہو جائے ۝

باب ۱۹ : ۱۷ - مت ۲۵ : ۴۰ ؛ ۲ - قر ۹ : ۶ - ۸ +

۲۱ اِنسان کے دِل میں بہت سے خیالات ہوتے ہیں لیکن خُداوند کی مشورت ہی قائم رہے گی ۝
۲۲ اِنسان کی شفقت اُس کی زینت ہے اور کنگال فریبی سے بہتر ہے ۝
۲۳ خُداوند کا خوف زندگی بخش ہے۔ خُداترس اِطمینان سے آرام کرے گا اور بلا میں مُبتلا نہ ہوگا ۝
۲۴ کاہل مرد اپنا ہاتھ رکابی میں ڈالتا تو ہے پر اپنے مُنہ تک اُس کو نہیں لاتا ۝
۲۵ ٹھٹھّا کرنے والے کو مار تو ناتجربہ کار ہوشیار ہو جائیگا اور صاحبِ فہم کو تنبیہ کر تو وُہ علم حاصل کرے گا ۝
۲۶ جو اپنے باپ کو دُکھ دیتا اور ماں کو ہانک دیتا ہے وُہ خجالت اور رُسوائی کا کام کرتا ہے ۝
۲۷ اَے میرے بیٹے! تادیب کے سُننے سے رُکارہ جب یہ فقط تُجھ کو علم کی باتوں سے بہکاتی ہے ۝
۲۸ ناراست گواہ اِنصاف پر ٹھٹھّا کرتا ہے اور شریروں کا مُنہ بدی کو نگلتا ہے ۝
۲۹ ٹھٹھّا کرنے والوں کے لِئے سزائیں تیار کی جاتی ہیں اور جاہلوں کی پیٹھ کے لِئے تازیانے +

باب ۲۰

۱ مَے طعنہ زن ہے اور نشہ غوغائی جو اُن سے مست ہوتا ہے وُہ دانشمند نہیں ۝
۲ بادشاہ کی ہیبت شیر کی غُرّش کی مانند ہے جو اُس کو غُصّہ دِلاتا ہے وُہ اپنی جان سے بدی کرتا ہے ۝
۳ اِنسان کی عزّت اِس میں ہے کہ وُہ جھگڑے سے دُور رہے مگر ہر احمق اُس میں گُتھ جاتا ہے ۝
۴ کاہل مرد خزاں میں ہل چلانا نہیں چاہتا۔ تب فصل کے وقت ڈھونڈے گا پر کُچھ نہ پائے گا ۝
۵ مشورت اِنسان کے دِل میں گہرا پانی ہے مگر صاحبِ فہم اُس کو نکال لیتا ہے ۝
۶ آدمیوں میں سے بہتیرے اپنی شفقت مشہور کرتے ہیں مگر سچّے اِنسان کو کون پائے گا ۝
۷ صادق آدمی جو اپنی بے گُناہی میں چلتا ہے۔ اُس کے بعد اُس کے بیٹے مُبارک ہوں گے ۝
۸ بادشاہ جو عدالت کے تخت پر بیٹھتا ہے وُہ خود دیکھ کر تمام بدی کو پھٹکتا ہے ۝
۹ کون کہہ سکتا ہے کہ مَیں نے اپنے دِل کو صاف کر لیا ہے اور گُناہ سے پاک ہُوں؟ ۝
۱۰ دو طرح کے پیمانے اور دو طرح کے باٹ خُداوند کے نزدیک یہ دونوں مکرُوہ ہیں ۝
۱۱ لڑکا بھی اپنے اعمال سے جانا جاتا ہے کہ آیا اُس کا کام پاک اور راست ہوگا یا نہیں ۝
۱۲ کان سُنتا ہے اور آنکھ دیکھتی ہے۔ خُداوند نے دونوں کو بنایا ۝
۱۳ نیند کو پیار نہ کر تاکہ تو کنگال نہ ہو جائے۔ اپنی آنکھیں کھول تو تو روٹی سے سیر ہوگا ۝
۱۴ خریدار کہتا ہے کہ یہ ردّی ہے ردّی۔ پر اپنی راہ پر جاتے وقت اُس پر فخر کرے گا ۝
۱۵ سونا موجُود ہے اور لعل بہت ہیں۔ مگر علم کے ہونٹ بیش قیمت جواہر ہیں ۝
۱۶ جو بیگانے کا ضامن ہو اُس کے کپڑے چھین لے۔ اور جو اجنبی کا ضامن ہو اُس سے کُچھ گرو رکھ لے ۝
۱۷ فریب کی روٹی آدمی کو مزیدار لگتی ہے۔ مگر بعد ازاں اُس

باب ۲۰: ۹ - ایوب ۱: ۸ +

کا مُنہ سنگریزوں سے بھر جائے گا ۔

۱۸ مشورت سے منصوبے قائم رہتے ہیں۔ پس لڑائیوں کا تفکرّ دانشمندی سے کرنا چاہیئے ۔

۱۹ چُغلخوری کرنے والا بھید ظاہر کرتا ہے۔ اِس لئے تُو بکواسی سے صُحبت نہ رکھّ ۔

۲۰ جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرتا ہے اُس کا چراغ اندھیرے کے درمیان بُجھ جائے گا ۔

۲۱ جو میراث جلدی سے پائی جاتی ہے۔ اُس کا انجام مُبارک نہ ہوگا ۔

۲۲ تُو مت کہہ کہ مَیں بدی کا بدلہ لُوں گا بلکہ خُداوند کا اِنتظار کر تو وُہ تجھے رہائی دے گا ۔

۲۳ دو طرح کے باٹ خُداوند کے نزدیک مکرُوہ ہیں اور جھُوٹا ترازو اچھّا نہیں ۔

۲۴ آدمی کے قدموں کی ہدایت خُداوند کی طرف سے ہے پس اِنسان اپنی راہ کو کس طرح سمجھ سکتا ہے ؟ ۔

۲۵ جلد بازی سے کسی چیز کو مخصُوص ٹھہرانا اور منّت ماننے کے بعد غور کرنا آدمی کے لئے پھندا ہے ۔

۲۶ دانشمند بادشاہ شریروں کو پھٹکتا ہے اور اُن پر گاہنے کے پہیّے پھرواتا ہے ۔

۲۷ آدمی کا ضمیر خُداوند کا چراغ ہے جو باطن کی سب پوشیدہ چیزوں کا حال معلُوم کرتا ہے ۔

۲۸ شفقت اور سچائی بادشاہ کی حفاظت کرتی ہیں اور شفقت ہی سے اُس کا تخت قائم رہتا ہے ۔

۲۹ نوجوانوں کا فخر اُن کی قُوّت ہے۔ بزرگوں کی زینت اُن کے سفید بال ہیں ۔

۳۰ کوڑوں کے زخم بدی سے پاک کرتے ہیں۔ اور تازیانے باطن کو صاف کرتے ہیں +

باب ۲۱

۱ بادشاہ کا دِل خُداوند کے ہاتھ میں پانی کے نالوں کی طرح ہے۔ جدھر وُہ چاہتا ہے اُدھر اُسے پھیرتا ہے ۔

۲ اِنسان کی سب راہیں اُس کی اپنی نگاہ میں راست ہیں پر خُداوند دِلوں کا تولنے والا ہے ۔

۳ راستی اور اِنصاف کرنا خُداوند کے نزدیک قربانیوں سے افضل ہے ۔

۴ آنکھوں کی بُلند بینی اور دِل کی مغروری یعنی شریروں کا چراغ گُناہ ہے ۔

۵ محنتی کے منصُوبے فراوانی پیدا کرتے ہیں مگر ہر ایک جلدباز اِحتیاج کو پہنچتا ہے ۔

۶ جو جھُوٹی زبان سے خزانے حاصل کرنا چاہتا ہے وُہ بُخارات اور مَوت کے پھندوں کا پیچھا کرتا ہے ۔

۷ شریروں کا ظُلم اُن کو تلف کرے گا کیونکہ وُہ اِنصاف کرنے سے اِنکار کرتے ہیں ۔

۸ شریر مرد کی راہ خمیدہ ہے۔ پر راست باز شخص کا عمل درُست ہے ۔

۹ چھت کے کونے پر رہنا جھگڑالُو عورت کے ساتھ مُشترک گھر میں رہنے سے بہتر ہے ۔

۱۰ شریر کا دِل بدی کرنے کی طرف راغب ہے اُسکی آنکھوں میں اُس کا ہمسایہ بھی قبُولیت نہیں پاتا ۔

۱۱ جب ٹھٹھے باز کو سزا ملتی ہے تو ناتجربہ کار دانشمند ہو جاتا ہے۔ اور اگر دانشمند کو تلقین کی جائے تو وُہ علم حاصل کریگا ۔

۱۲ صِدّیق شریر کے گھر پر غور کرتا ہے۔ وہ شریروں کو ہلاکت

باب ۲۰ : ۲۰ - مت ۱۵ : ۴ +
باب ۲۰ : ۲۲ - مت ۵ : ۳۹ ، رو ۱۲ : ۱۷ ، ۱۹ ، اتِس ۵ : ۱۵ ، ا - پطر ۳ : ۹ +

کے لئے مغلوب کرتا ہے ۰

۱۳ جو کوئی مسکین کے نالے سے کان بند کرتا ہے۔ وہ خود نالہ کرے گا۔ اور اُس کی سُنی نہ جائے گی ۰

۱۴ پوشیدگی میں ہدیہ دینا غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے! اور بغل میں رشوت دینا سخت غصّے کو تھما دیتا ہے ۰

۱۵ اِنصاف کرنا صادِق کے لئے خوشی اور بدکرداروں کے لئے خوف ہے ۰

۱۶ جو اِنسان حکمت کی راہ سے بھٹکتا ہے وہ مُردوں کے مجمع میں بسے گا ۰

۱۷ لذّت کو پیار کرنے والا کنگال ہو جائے گا اور مے اور گھی کو پیار کرنے والا دولتمند نہ ہوگا ۰

۱۸ شریر صادِق کا فِدیہ ہوگا اور دغاباز راستکار کے بدلے میں دیا جائے گا ۰

۱۹ بیابان میں رہنا جھگڑالو اور غصّہ ور عورت کے ساتھ رہنے سے بہتر ہے ۰

۲۰ دانشمند کے گھر میں مرغوب خزانہ اور تیل ہے مگر احمق آدمی اُس کو نگل جاتا ہے ۰

۲۱ جو کوئی راستی اور شفقت کی تقلید کرتا ہے وہ زندگی اور عزت پائے گا ۰

۲۲ دانشمند آدمی طاقتوروں کے شہر پر چڑھتا ہے! اور جس حصن پر اُن کا بھروسا ہے اُس کو گرا دیتا ہے ۰

۲۳ جو اپنے مُنہ اور اپنی زبان کی نگہبانی کرتا ہے وہ اپنے آپ کو دُکھوں سے بچاتا ہے ۰

۲۴ مغرور اور پھولے ہوئے آدمی کا نام ٹھٹھے باز ہے کیونکہ وہ بہت مغروری سے کام کرتا ہے ۰

۲۵ سُست آدمی کی خواہش اُسے مار دیتی ہے کیونکہ اُس کے ہاتھ کام کرنے سے اِنکار کرتے ہیں ۰

۲۶ وہ دِن بھر حرص میں رہتا اور لالچ کرتا ہے مگر صادِق آدمی دیتا ہے۔ اور کنجوسی نہیں کرتا ۰

۲۷ شریروں کے ذبیحے مکروہ ہیں۔ تو کتنے زیادہ تب ہونگے جب وہ اُنہیں بدنیتی سے گزرانیں ۰

۲۸ جھوٹا گواہ ہلاک ہوگا۔ لیکن جو سُنتا ہے۔ وہ خاموش نہ رہیگا ۰

۲۹ شریر اِنسان بے شرمی سے اپنے مُنہ کو سخت کرتا ہے۔ مگر راستکار اپنی راہ کو درُست کرتا ہے ۰

۳۰ نہ حکمت نہ بصیرت اور نہ کوئی مشورت خداوند کے مُقابل ٹھہر سکتی ہے ۰

۳۱ جنگ کے دِن کے لئے گھوڑا تو تیار ہے لیکن رہائی خداوند ہی کی طرف سے ہے +

باب ۲۲

۱ نیک نام بڑے خزانے سے افضل اور احسان سونے اور چاندی سے بہتر ہے ۰

۲ دولتمند اور مسکین باہم مِلتے ہیں۔ خداوند نے اُن دونوں کو بنایا ۰

۳ صاحبِ عقل بدی کو دیکھ کر چھپ جاتا ہے پر ناتجربہ کار آگے چل کر سزا پاتے ہیں ۰

۴ فروتنی اور خداوند کے خوف کا اجر دولت۔ عزت اور زندگی ہے ۰

۵ کجرو کی راہ میں کانٹے اور پھندے ہیں۔ پر جو اپنی حفاظت کرتا ہے وہ اُن سے دور رہتا ہے ۰

۶ لڑکے کی اُس کی راہ کے موافق تادیب کر تو جب وہ بوڑھا ہوگا اُس سے تجاوز نہ کرے گا ۰

۷ دولتمند آدمی کنگالوں پر حکومت کرتا ہے اور قرضدار قرض دینے والے کا غلام ہے ۰

۸ ظُلم بونے والا مُصیبت کاٹے گا اور اُس کی محنت کا پھل فنا ہو جائے گا۔
۹ جس کی آنکھ نیک ہے وُہ برکت پائے گا کیونکہ وُہ اپنی روٹی میں سے کنگال کو دیتا ہے۔
۱۰ ٹھٹھے باز کو نکال دے تو جھگڑا جاتا رہے گا۔ اور لڑائی وفساد ختم جائے گا۔
۱۱ خُداوند دِل کی پاکیزگی کو پیار کرتا ہے۔ لبوں کی لطافت بادشاہ کو پسند ہے۔
۱۲ خُداوند کی آنکھیں عِلم کی نگہبانی کرتی ہیں اور وُہ فریبی آدمی کی بات کو اُلٹ دیتا ہے۔
۱۳ سُست آدمی کہتا ہے۔ کہ باہر شیر کھڑا ہے اور میں کُوچوں میں مارا جاؤں گا۔
۱۴ بیگانہ عورت کا مُنہ گہرا گڑھا ہے۔ اُس میں وُہی گرتا ہے جس پر خُداوند کا غضب ہے۔
۱۵ جہالت بچّے کے دِل سے وابستہ ہے لیکن تادیب کی چھڑی اُسے نکال دے گی۔
۱۶ جو مسکین پر ظُلم کرتا ہے وُہ اُسے فائدہ پہنچاتا ہے پر جو دولتمند کو دیتا ہے وُہ مُفلسی کا باعث ہے۔

۱۷ **دانشمندوں کی باتیں** اپنا کان مائل کر اور دانشمندوں کی ۱۸ باتیں سُن۔ اور میرے علم کی طرف اپنا دِل لگا۔ کیونکہ اگر تُو اُسے اپنے باطن میں رکھے اور اپنے لبوں پر رواں رکھے تو یہ ۱۹ لذیذ ہوگا۔ تاکہ تیرا توکّل خُداوند پر ہو اس لئے میں آج اُس ۲۰ کی راہیں تجھے جتا دیتا ہوں۔ دیکھ میں نے تیرے لئے مشورت اور علم کی تیس باتیں لکھیں۔ کہ سچائی اور قابلِ اعتبار باتیں تجھے ۲۱ جتاؤں تاکہ تُو اپنے پُوچھنے والوں کو اچھّا جواب دے سکے۔
۲۲ مسکین کو اُس کے مسکین ہونے کے سبب سے مت لُوٹ۔ اور محتاج کو دروازے میں پامال نہ کر۔ کیونکہ اُن کے ۲۳ مُقدّمے کے لئے خُداوند جھگڑے گا اور اُن کے لُوٹنے والوں کی جان لُوٹ لے گا۔
۲۴ غصّہ ور آدمی کے ساتھ دوستی نہ کر اور غضبناک انسان کے ساتھ مت چل۔ تاکہ تُو اُس کی روشیں نہ سیکھے اور اپنی ۲۵ جان کے لئے پھندا نہ بنائے۔
۲۶ تُو اُن میں سے نہ ہو جو ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہیں اور قرضداروں کی ضمانت دیتے ہیں۔ اگر تیرے پاس ادا کرنے کو کچھ نہیں تو ۲۷ تیرا بستر تیرے نیچے سے چھینا جائے گا۔
۲۸ جو قدیم حدیں تیرے باپ دادا نے رکھیں تُو اُن کو مت سرکا۔
۲۹ کیا تُو نے ایسا انسان دیکھا جو اپنے کام میں ماہر ہے؟ وُہ بادشاہوں کے سامنے کھڑا ہوگا وُہ گمنام آدمیوں کے سامنے کھڑا نہ ہوگا+

باب ۲۳

۱ جس وقت تُو حکمران کے ساتھ کھانے کو بیٹھے۔ تو غور کر۔ خوب غور کر کہ تیرے سامنے کون ہے۔ اگر تُو حریص ہے تو اپنے ۲ گلے پر چھری رکھ۔ اُس کے لذیذ کھانوں کی خواہش نہ کر کیونکہ وُہ ۳ فریب دینے والی خوراک ہیں۔
۴ دولتمند ہونے کے لئے دُکھ نہ اُٹھا۔ اپنی اس دانشمندی سے باز آ۔ جُونہی تُو اُس چیز پر نگاہ کرے گا۔ وُہ جاتی رہے گی ۵ کیونکہ وُہ اپنے لئے اُس عُقاب کی مانند پر بنا لیتی ہے جو آسمان کی طرف اُڑ جاتا ہے۔

باب ۲۲: ۱۱- مت ۵: ۸+ باب ۲۲: ۱۹- "اس کی راہیں" یا "امیم ایم اوپے کی باتیں" جو ایک مصری فقیہہ تھا جس نے بچوں کے لئے تیس ابواب کی ایک کتاب تصنیف کی+ سفر امثال کے الہامی مُصنف نے اس کتاب کا ترجمہ نہیں کیا لیکن اس کے مضامین کے مُطابق بجنسہٖ مجموعۂ امثال تالیف کیا+

۶ تُو کنجُوس آدمی کی روٹی نہ کھا۔ اور اُس کے لذیذ کھانوں
۷ کی خواہش نہ کر۔ کیونکہ وُہ اپنے آپ میں سوچتا رہتا ہے۔ وُہ تجھ
سے کہتا ہے کہ کھا اور پی۔ مگر اُس کا دِل تیرے ساتھ نہیں۔
۸ جو نوالہ تُو نے کھایا تُو اُسے قَے کر دے گا اور تُو اپنی میٹھی باتیں
ضائع کرے گا۔
۹ بے وقُوف کے کان میں کلام نہ کر۔ وُہ تیری باتوں کی دانش
کی تحقیر کرے گا۔
۱۰ بیوہ عورت کی حدوں کو نہ سرکا اور یتیموں کے کھیتوں میں
۱۱ داخل نہ ہو۔ کیونکہ اُن کا ولی طاقتور ہے اور وُہ اُن کے مُقدمے
کے لِئے تیرے ساتھ جھگڑے گا۔
۱۲ تادیب کی طرف اپنا دِل لگا اور علم کی باتوں کی طرف
۱۳ اپنے کان دھر۔ لڑکے کی تادیب میں کوتاہی نہ کر۔ اگر تُو اُسے
۱۴ چھڑی سے مارے گا تو وُہ مر نہ جائے گا۔ تُو اُس کو چھڑی سے ماریگا
تو اُس کو عالمِ اسفل سے چھڑائے گا۔
۱۵ اَے میرے بیٹے! اگر تیرا دِل دانشمند ہو تو میرا اپنا دِل
۱۶ بھی خُوش ہوگا۔ اور جب تیرے ہونٹ راستی کی بات کریں تو
میرا دِل بھی شادمان ہوگا۔
۱۷ اپنے دِل کو خطاکاروں پر رشک نہ کھانے دے۔ بلکہ
۱۸ دِن بھر خُداوند سے خوف کرتا رہ۔ کیونکہ اجر یقینی ہے اور
تیری اُمید نہ ٹُوٹے گی۔
۱۹ اَے میرے بیٹے! سُن اور دانشمند ہو اور راہ میں اپنے
دِل کی ہدایت کر۔
۲۰ مَے خواروں اور گوشت کھانے والوں کا شریک نہ ہو۔
۲۱ کیونکہ مَے خوار اور پیٹو کنگال ہو جائیں گے اور نیند اُنہیں
چیتھڑے پہنائے گی۔
۲۲ اپنے باپ کی بات سُن جس سے تُو پیدا ہُؤا اور اپنی ماں
۲۳ کی تحقیر نہ کر جب وُہ بُوڑھی ہو گئی۔ راستی کو خرید لے اور اُسے
مت بیچ۔ اور ایسا ہی حکمت اور تادیب اور فہمید کو۔ ۲۴ صادق
کا باپ بڑی شادمانی کرے گا۔ اور دانشمند آدمی کا والد اُس سے
خُوش ہوگا۔ ۲۵ پس تُو اپنے باپ کو شادمان کر اور اپنی ماں کو بھی
جس سے تُو پیدا ہُؤا۔

۲۶ اَے میرے بیٹے! اپنا دِل مُجھ کو دے اور تیری آنکھیں
میری راہوں کی نگہبانی کریں۔ ۲۷ کیونکہ فاحشہ ایک گہرا گڑھا
ہے۔ اور بیگانہ عورت تنگ کُنواں ہے۔ ۲۸ ہاں وُہ ڈاکو کی طرح
گھات میں بیٹھتی ہے۔ اور بنی آدم میں بے وفاؤں کی تعداد
بڑھاتی ہے۔

۲۹ کس کے لِئے افسوس ہے؟ کس کے لِئے غم ہے؟ کس
کے لِئے جھگڑے ہیں؟ کس کے لِئے شکایت ہے؟ کس کو
بے سبب زخم لگے ہیں؟ کس کے لِئے آنکھوں کی سُرخی ہے؟
۳۰ اُن کے لِئے جو دیر تک مَے نوشی کرتے ہیں۔ اُن کے لِئے جو
مُرکّب مَے کے چکھنے کے لِئے جاتے ہیں۔ ۳۱ مَے کی طرف مت
دیکھ جب وُہ سُرخ ہو اور جب پیالے میں اُس کا رنگ چمکتا
ہو۔ وُہ مزے کے ساتھ گلے سے نیچے اُترتی ہے۔ ۳۲ لیکن آخرکار
وُہ سانپ کی طرح کاٹتی ہے۔ اور افعی کی طرح اپنا زہر بکھیرتی
ہے۔ ۳۳ تیری آنکھیں عجیب چیزیں دیکھیں گی اور تیرے مُنہ سے
اُلٹی سیدھی باتیں نِکلیں گی۔ ۳۴ اور تُو اُس کی مانند ہوگا جو سمندر
کے درمیان لیٹا ہُؤا ہو۔ اور اُس کی طرح جو مستُول کے سرے پر
سو جائے۔

۳۵ "اُنہوں نے مُجھ کو مارا مگر مُجھے درد نہ ہُؤا۔ اُنہوں نے مُجھ
کو پیٹا پر مَیں نے معلُوم نہ کیا۔ مَیں کب جاگوں گا؟ مَیں پھر اُس کی
تلاش میں پھروں گا۔"+

باب ۲۴

۱ تُو بد آدمیوں پر رشک نہ کر۔ اور اُن کے ساتھ رہنے کا

۲ خواہِشمند نہ ہو۔ کیونکہ اُن کا دِل ظُلم پر سوچتا رہتا ہے اَور اُن
کے ہونٹ دُکھ دینے کی بات کرتے ہیں۔
۳ حِکمت سے گھر تعمیر کِیا جاتا ہے۔ اَور فہم سے وُہ قائم
۴ رہتا ہے۔ اَور عِلم کے وسیلے کوٹھڑیاں تمام دِلخواہ اَور نفیس
مال سے بھر جاتی ہیں۔
۵ دانشمند جنگجُو سے بہتر ہے۔ اَور عالِم قوی سے افضل
۶ ہے۔ کیونکہ تُو نیک صلاح لے کر جنگ کر سکے گا اَور مُشیروں
کی کثرت میں فتحیابی ہے۔
۷ احمق کے لِئے حِکمت بہت بلند ہے۔ دروازے پر وُہ
اپنا مُنہ نہ کھولے گا۔
۸ بدکاری کے منصُوبے باندھنے والا دغابازی کا ماہر کہلائیگا۔
۹ حماقت کا منصُوبہ بھی گُناہ ہے۔ اَور ٹھٹھا کرنے والا آدمیوں
کے نزدیک مکرُوہ ہے۔
۱۰ اگر تُو اِقبالمندی کے دِن میں ڈھیلا ہو جائے تو مُصیبت
کے دِن میں تیری طاقت کم ہو گی۔
۱۱ جو مَوت کی سزا کے لِئے لِئے جاتے ہیں اُن کو چُھڑا۔ جو
۱۲ قتل کے لِئے گھسیٹے جاتے ہیں اُن کو بچا۔ اگر تُو کہے کہ دیکھ ہم
اِسے نہیں جانتا تو کیا دِلوں کا تولنے والا نہیں سمجھے گا اَور تیری
زِندگی پر غور کرنے والا نہیں جانے گا؟ کیا وُہ اِنسان کو اُس کے
اعمال کے مُطابق بدلہ نہ دے گا؟
۱۳ اَے میرے بیٹے! تُو شہد کھا کیونکہ وُہ لذیذ ہے شہد کا چھتا
۱۴ تالو کے لِئے میٹھا ہے۔ اِسی طرح حِکمت کی معرفت تیری رُوح
کے لِئے ہے تُو اُسے پائے گا تو تیرا انجام بھلائی ہوگا اَور تیری
اُمید جاتی نہ رہے گی۔
۱۵ اَے شریر! صادِق کے گھر پر کمین نہ لگا۔ اَور اُس کے مسکن
۱۶ کو برباد نہ کر۔ کیونکہ صادِق سات دفعہ گر کر اُٹھ کھڑا ہوگا۔ پر

باب ۲۴: ۱۲- مت ۱۶: ۲۷؛ رو ۲: ۶+

شریر ہلاکت میں پڑتے ہیں۔
جب تیرا دُشمن گر جائے تو خُوشی نہ کر اَور جب وُہ ٹھوکر ۱۷
کھائے تو تیرا دِل شادمان نہ ہو۔ ایسا نہ ہو کہ خُداوند دیکھے ۱۸
اَور اُس کی نِگاہ میں وُہ بات بُری ہو۔ اَور وُہ اپنا غضب اُس
پر سے ہٹا کر تُجھ پر ڈالے۔
بدکرداروں پر تُو مت کُڑھ۔ اَور شریروں پر تُو رشک نہ ۱۹
کر۔ کیونکہ شریر کے لِئے آخرت میں اُمید نہیں اَور بدکرداروں ۲۰
کا چراغ گُل کِیا جائے گا۔
اَے میرے بیٹے! خُداوند سے اَور بادشاہ سے ڈر اَور ۲۱
فسادیوں کے ساتھ صُحبت نہ رکھ۔ کیونکہ اُنکی بربادی ناگہان ۲۲
برپا ہوگی۔ اَور اُن کی ہلاکت کو کون جانتا ہے؟

دانشمندوں کی باقی باتیں

یہ باتیں بھی دانشمندوں کی ہیں۔ ۲۳
اِنصاف کرنے میں آدمیوں کے چہروں کا لحاظ کرنا اچھا نہیں۔
جو کوئی شریر سے کہتا ہے کہ تُو سچا ہے۔ قومیں اُس پر لعنت ۲۴
کریں گی اَور اُمتیں اُس سے نفرت کریں گی۔ مگر جو اُسے سزا ۲۵
دیتے ہیں اُن کے لِئے بھلائی ہوگی اَور اُن پر نیکی کی برکت
آئے گی۔
جو دُرست کلام سے جواب دیتا ہے اُس کے لب چُومے ۲۶
جائیں گے۔
اپنا کام باہر تیار کر اَور اپنے کھیت میں اُسے دُرست کر۔ ۲۷
بعد میں اپنا گھر آباد کر۔
اپنے ہمسائے کے خِلاف بےسبب گواہی نہ دے۔ تُو ۲۸
اپنے ہونٹوں سے فریب کیوں دیتا ہے؟ یہ نہ کہہ کہ جیسا ۲۹
اُس نے میرے ساتھ کِیا۔ مَیں اُس کے ساتھ وَیسا ہی کرُوں گا
مَیں اُس اِنسان کو اُس کے عمل کے مُطابق بدلہ دُوں گا۔
مَیں سُست آدمی کے کھیت اَور بےعقل اِنسان کے ۳۰
تاکستان کی طرف سے گُذرا۔ اَور دیکھ وُہ سب کا سب کانٹوں ۳۱

سے بھرا تھا اور گزنا پھیل گیا تھا اور اُس کی پتھروں کی دیوار
۳۲ گری ہوئی تھی ۝ جب مَیں نے یہ دیکھا تو اُس پر خوب غور کیا۔
جب مَیں نے نگاہ کی تو اس سے یہ عبرت حاصل کی ۝
۳۳ "تھوڑا سا سونا۔ تھوڑا سا اور اُونگھنا۔ اور آرام کے لئے
۳۴ ہاتھوں کا کچھ اور اکٹھا کرنا ۝ اسی طرح مفلسی تجھ پر رہزن کی
طرح آپڑے گی اور محتاجی ہتھیار بند مرد کی طرح "+

باب ۲۵

۱ [باقی امثالِ سلیمان] یہ امثال بھی سلیمان کی ہیں۔ ان کو حزقیاہ
شاہِ یہوداہ کے کاتبوں نے قلم بند کیا ۝
۲ امر چھپانا خدا کا جلال ہے۔ پر بات کی تحقیق کرنا بادشاہوں
کا جلال ہے ۝
۳ آسمان کی بلندی اور زمین کی پستی اور بادشاہوں کا
دل دریافت سے باہر ہے ۝
۴ چاندی کے خبث کو دور کر تو سنار کے لئے برتن نکل
۵ آئے گا ۝ شریروں کو بادشاہ کے سامنے سے دور کر۔ تو
اُس کا تخت عدل سے قائم رہے گا ۝
۶ بادشاہ کے سامنے فخر نہ کر۔ اور بڑے آدمیوں کی جگہ
۷ مت کھڑا ہو ۝ کیونکہ اگر تجھ سے کہا جائے۔ کہ یہاں اوپر آ۔ تو
یہ اس سے بہتر ہے کہ تو کسی امیر کے حضور پست کیا جائے۔
۸ جسے تیری آنکھوں نے دیکھا ہے ۝ اُس کے بارے میں
جھگڑا کرنے کے لئے جلد بازی نہ کر نہیں تو آخر کار تو کیا کرے گا
جب کہ تیرا ہمسایہ تجھے ذلیل کرے ۝
۹ اپنے دعوے کے لئے اپنے ہمسائے سے جھگڑ پر دوسرے
۱۰ کا راز فاش نہ کر ۝ ایسا نہ ہو کہ سننے والا تجھے ملامت کرے۔
اور تیری رسوائی دور نہ ہو ۝

۱۱ جو کلام اپنے وقت میں کہا جائے وہ چاندی کی رکابی میں
۱۲ سونے کا سیب ہے ۝ یاد رکھنے والے کے کان کے لئے
دانا جھڑکی دینے والا سونے کی بالی اور کندن کا زیور ہے ۝
۱۳ وفادار ایلچی اپنے بھیجنے والے کے لئے فصل کی گرمی میں
برف کی سردی کی مانند ہے۔ کیونکہ وہ اپنے آقا کی جان کو تازہ دم
کرتا ہے ۝
۱۴ جو جھوٹے عطیہ پر فخر کرتا ہے وہ بے بارش بادل اور ہوا
کی مانند ہے ۝
۱۵ صبر کرنے سے حاکم مہربان ہو جاتا ہے اور نرم زبان ہڈی
کو توڑتی ہے ۝
۱۶ جب تو نے شہد پایا تو اتنا کھا جتنا تیرے لئے کافی ہے۔
ایسا نہ ہو۔ کہ تو اُس سے بھر جائے اور قے کرے ۝
۱۷ اپنے ہمسائے کے گھر میں تیرے قدم بہت دفعہ نہ جائیں
ایسا نہ ہو کہ وہ تجھ سے دق ہو جائے اور تجھ سے نفرت کرے ۝
۱۸ جو آدمی اپنے ہمسائے پر جھوٹی گواہی دیتا ہے۔ وہ ہتھوڑے
اور تلوار اور تیز تیر کی مانند ہے ۝
۱۹ مصیبت کے دن بے وفا آدمی پر اعتبار کرنا ٹوٹے ہوئے
دانت اور تھکے ہوئے پاؤں کی طرح ہے ۝
۲۰ غمگین دل کے سامنے گیت گانا شورے پر سرکہ ڈالنے کی
مانند ہے ۝
۲۱ اگر تیرا دشمن بھوکا ہو تو اُسے روٹی کھلا اور اگر پیاسا ہو تو
۲۲ اُسے پانی پلا ۝ کیونکہ تو اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر
لگائے گا اور خداوند تجھ کو جزا دے گا ۝
۲۳ شمالی ہوا بارش کو لاتی ہے۔ اور چغلخور کی زبان ترش رُو
چہرے کو ۝
۲۴ گھر کی چھت کے کونے پر رہنا جھگڑالو عورت کے ساتھ

باب ۲۵: ۷ - لو ۱۴: ۸-۱۱+

باب ۲۵: ۲۱ - رو ۱۲: ۲۰+

مُشترک گھر میں رہنے سے بہتر ہے ۔

۲۵ جیسا کہ پیاسے کے لئے ٹھنڈا پانی ہے ویسی ہی وُہ نیک خبر ہے جو دُور مُلک سے آئے ۔

۲۶ صادِق آدمی کا شریر کے آگے بے قرار ہونا ایسا ہے جیسا کہ پانی کا وُہ چشمہ جو گدلا ہو گیا ہو۔ یا وُہ سوتا جو بگڑ گیا ہو ۔

۲۷ کثرت سے شہد کھانا اچھّا نہیں۔ اور شوکت کی تلاش کرنا نازیبا ہے ۔

۲۸ جو انسان اپنی رُوح کو ضبط میں نہیں رکھتا وُہ شکستہ اور بے فصیل شہر کی مانند ہے +

باب ۲۶

۱ جیسے گرمی کے موسم میں برف اور فصل کاٹنے کے وقت بارش ہو۔ ایسا ہی جاہل کے لئے عزّت ہے ۔

۲ جیسے چڑیا کا اِدھر اُدھر جانا اور ابابیل کا اُڑتے پھرنا ہے ویسے ہی بے سبب لعنت ہے وُہ مؤثّر نہ ہوگی ۔

۳ گھوڑے کے لئے چابک اور گدھے کے لئے لگام اور احمقوں کی پیٹھ کے لئے چھڑی ہے ۔

۴ جاہل کو اُس کی حماقت کے مطابق جواب نہ دے ایسا نہ ہو۔ کہ تُو بھی اُس کی مانند ہو جائے ۔ ۵ جاہل کو اُس کی حماقت کے مطابق جواب دے۔ ایسا نہ ہو کہ وُہ اپنی آنکھوں میں دانشور ہو ۔

۶ وُہ جو جاہل کے ہاتھ پیغام بھیجتا ہے اپنے پاؤں کاٹتا اور ظُلم کا جام پیتا ہے ۔

۷ جس طرح کہ لنگڑے کی ٹانگیں لڑکھڑاتی ہیں۔ اُسی طرح احمقوں کے مُنہ میں تمثیل ہے ۔

۸ جو کوئی جاہل کو عزّت دیتا ہے وُہ اُس کی مانند ہے جو موتیوں کی تھیلی کو پتھروں میں پھینکے ۔

۹ جیسے کہ شرابی کے ہاتھ میں خاردار ڈنڈا ویسے ہی تمثیل جاہلوں کے مُنہ میں ہے ۔

۱۰ جو احمق اور شرابی کو نوکر رکھتا ہے وُہ اُس تیرانداز کی مانند ہے جو سب گزرنے والوں کو زخمی کرتا ہے ۔

۱۱ جیسے کُتّا اپنی قے کی طرف لوٹتا ہے ایسے ہی جاہل بار بار حماقت کرتا ہے ۔

۱۲ تُو نے ایسے آدمی کو دیکھا جو اپنی نگاہ میں عقلمند ہے؟ اُس کی نسبت احمق کے لئے زیادہ اُمّید ہے ۔

۱۳ کاہل مرد کہتا ہے کہ راہ میں شیر ہے۔ کُوچوں میں شیرنی ہے ۔

۱۴ جس طرح دروازہ اپنی چُولوں پر اُسی طرح کاہل مرد اپنے بستر پر کروٹ بدلتا ہے ۔

۱۵ کاہل مرد اپنا ہاتھ رکابی میں ڈالتا تو ہے پر اُس کو اپنے مُنہ تک لانا بھی اُسے مُصیبت ہے ۔

۱۶ کاہل مرد اپنی نگاہ میں سات دلیل لانے والے شخصوں کی نسبت زیادہ دانشمند ہے ۔

۱۷ جو رستے میں چلتے ہوئے لڑائی جھگڑے میں دخل دے۔ وُہ گویا کُتّے کو کان سے پکڑتا ہے ۔

۱۸-۱۹ جو پاگل کی طرح انگارے اور مُہلک تیر پھینکے ۔ اُس کی مانند وُہ شخص ہے جو اپنے ہمسائے کو فریب دیتا اور پھر کہتا ہے کہ مَیں نے تو ہنسی کی ۔

۲۰ لکڑی کے نہ ڈالنے سے آگ بُجھ جاتی ہے اور چُغلخور کے نہ ہونے سے جھگڑا تھم جاتا ہے ۔

۲۱ جیسے کہ انگاروں کے لئے دھونکنی اور آگ کے لئے لکڑی ویسے ہی فتنہ انگیز آدمی جھگڑا برپا کرنے کے لئے ہے ۔

۲۲ چُغلخور کی باتیں میٹھے نوالوں کی طرح ہیں۔ وُہ پیٹ کے اندر تک نیچے اُتر جاتی ہیں ۔

باب ۲۶: ۱۱- ۲ پط ۲: ۲۲ +

۲۳ اُلفتی لب اَور شریر دِل ٹھیکرا ہے جس پر کھوٹی چاندی مڑھی ہو۔
۲۴ بدخواہ اپنے ہونٹوں سے مکر کرتا ہے مگر اُس کے باطن
۲۵ میں دغا ہے۔ جب وُہ نرمی سے بولے تو اُس کا اعتبار نہ کر کیونکہ اُس کے دِل میں ہفت چند مکرُوہیت ہے۔
۲۶ جو اپنی نفرت کو مکر سے چھپاتا ہے۔ اُس کی خباثت جماعت کے آگے ظاہر کی جائے گی۔
۲۷ جو گڑھا کھودتا ہے وُہ آپ ہی اُس میں گرے گا۔ اَور جو پتھّر ڈھلکاتا ہے۔ وُہ پلٹ کر اُسی پر پڑے گا۔
۲۸ جھُوٹی زبان مظلوموں سے نفرت کرتی ہے اَور خُوشامدی مُنہ بربادی کرتا ہے +

باب ۲۷

۱ کل کے دِن کی بابت شیخی نہ کر کیونکہ تُو نہیں جانتا کہ اُس دِن میں کیا واقع ہوگا۔
۲ بیگانہ تیری تعریف کرے نہ کہ تیرا ہی مُنہ۔ اجنبی کرے نہ کہ تیرے ہی ہونٹ۔
۳ پتھّر بھاری ہے اَور ریت وزنی مگر احمق کا غُصّہ اِن دونوں سے گراں تر ہے۔
۴ غُصّہ بے رحم ہے اَور غضب ایک سیلاب ہے مگر حسد کے سامنے کون کھڑا رہ سکتا ہے؟
۵ علانیہ دھمکی پوشیدہ محبّت سے بہتر ہے۔
۶ جو زخم محبّ کے ہاتھ سے لگے ہیں وُہ پُر وفا ہیں اَور دُشمن کے بوسے دھوکے کے ہیں۔
۷ آسُودہ شخص شہد کو پامال کرتا ہے پر بھُوکے کے لِئے ہر تلخی شیریں ہے۔
۸ جیسی وُہ چڑیا جو اَپنے گھونسلے سے بھٹک جائے ایسا ہی وُہ اِنسان ہے جو اپنے وطن سے آوارہ ہو۔
۹ تیل اَور خُوشبُو دِل کو فرحت دیتے ہیں اَور دوست کی مشورت سے جان کو آرام مِلتا ہے۔
۱۰ اپنے دوست اَور اپنے باپ کے دوست کو ترک نہ کر پر اپنی مُصیبت کے دن اپنے بھائی کے گھر میں نہ جا۔ نزدیک کا دوست دُور کے بھائی سے بہتر ہے۔
۱۱ اَے میرے بیٹے! دانشمند ہو اَور میرے دِل کو خُوش کر تاکہ مَیں اُس کو جواب دے سکوں جو مجھے مَلامت کرتا ہے۔
۱۲ صاحبِ عقل بدی کو دیکھ کر چھپ جاتا ہے پر ناتجربہ کار آگے چل کر سزا پاتے ہیں۔
۱۳ جو بیگانے کا ضامن ہو اُس کے کپڑے چھین لے اَور جو اجنبی کا ضامن ہو اُس سے کچھ گرو رکھ لے۔
۱۴ جو صُبح سویرے اُٹھ کر بلند آواز سے ہمسائے کیلئے دُعائے خیر کرتا ہے تو یہ اُس کے لِئے لعنت شُمار ہوگا۔
۱۵ جھڑی کے دِن میں مُتواتر ٹپکا اَور جھگڑالو عَورت دونوں برابر ہیں۔
۱۶ شمالی ہَوا کو روکنا ہَوا ہے۔ تو بھی قاصد برکت کہلاتی ہے۔
۱۷ لوہا لوہے کو تیز کرتا ہے اَور اِنسان اپنے ہمسائے کا چہرہ تیز کرتا ہے۔
۱۸ جو کوئی انجیر کے درخت کی نگہبانی کرتا ہے وُہ اُس کے پھل میں سے کھائے گا اَور جو اپنے آقا کی خدمت کرتا ہے وُہ عزّت پائے گا۔
۱۹ جس طرح کہ پانی میں چہرہ چہرے کے مُشابہ ہے ویسے ہی اِنسان کا دِل اِنسان کی مانند ہے۔
۲۰ جس طرح عالمِ اسفل اَور ابدّون کبھی نہیں بھرتے اُسی طرح آدمی کی آنکھیں سیر نہیں ہوتیں۔
۲۱ جیسے چاندی کے لِئے کُٹھالی اَور سونے کے لِئے بھٹّی ہے۔

ویسے ہی انسان کے لئے اُس کی تعریف ہے ۔

۲۲ اگرچہ تُو احمق کو ہاون میں ڈالے ہُوئے غلّے کے ساتھ مُوسل سے کُوٹے۔ تو بھی اُس کی حماقت اُس سے دُور نہ ہوگی ۔

۲۳ اپنے مواشی کی شکل جاننے میں محنت کر اور اپنے ریوڑ کی طرف اپنا دل لگا ۔

۲۴ کیونکہ دولت ہمیشہ نہیں رہتی۔ اور نہ مال پُشت در پُشت قائم رہتا ہے ۔ ۲۵ سُوکھی گھاس جمع کر لی جاتی ہے تو ہری گھاس نکل آتی ہے اور پہاڑوں کا چارا فراہم کیا جاتا ہے ۔ ۲۶ مینڈھے تیری پوشش کے لئے اور بکرے کھیت کی قیمت کے لئے ہیں ۔ ۲۷ اور بکریوں کا دُودھ تیری اور تیرے گھر کی خوراک کے لئے اور تیری لونڈیوں کی گُزران کے لئے کافی ہے +

باب ۲۸

۱ شریر بھاگتا ہے اگرچہ کوئی اُس کا پیچھا نہیں کرتا پر صادق شیر کی طرح بے خوف رہتا ہے ۔

۲ مُلک کی خطاکاری کے باعث حاکموں کی افزونی ہوتی ہے اور عقلمند علم دار انسان سے انتظام بحال رہے گا ۔

۳ جو غنی محتاجوں پر ظلم کرتا ہے وہ اُس شدید بارش کی طرح ہے جو روٹی نہیں دیتی ۔

۴ جو لوگ شریعت کو ترک کرتے ہیں وہ شریر کی تعریف کرتے ہیں لیکن جو شریعت کو مانتے ہیں وہ اُس سے ناخوش ہوتے ہیں ۔

۵ شریر آدمی انصاف کو نہیں سمجھتے مگر خداوند کے طالب سب کچھ سمجھتے ہیں ۔

۶ جو مُفلس بے گناہی سے چلتا ہے وہ کجرو غنی کی نسبت افضل ہے ۔

۷ جو بیٹا شریعت کو مانتا ہے وہ دانشمند ہے پر جو اوباشوں سے صُحبت رکھتا ہے وہ اپنے باپ کی رُسوائی کا باعث ہے ۔

8 جو اپنی دولت کو سُود خوری اور نفع سے بڑھاتا ہے وہ اُس کے لئے جمع کرتا ہے جو محتاجوں پر رحم کرے گا ۔

9 جو اپنے کان شریعت کے سُننے سے پھیرے اُس کی دُعا بھی مکرُوہ ہوگی ۔

10 جو کوئی راستکاروں کو بدی کی راہ میں بھٹکاتا ہے وہ اپنے ہی گڑھے میں گرے گا۔ راست رَو اچھی چیزوں کے وارث ہوں گے ۔

11 دولتمند آدمی اپنی نگاہ میں دانشور ہے پر عقلمند مسکین اُس کو معلوم کر لیتا ہے ۔

12 جب صادق لوگ فتحیاب ہوں تو بڑا فخر ہے۔ جب شریر حکومت کو اختیار کرتے ہیں تو خلقت مشکل سے ملتی ہے ۔

13 جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے وہ کامیاب نہ ہوگا مگر جو اُن کا اقرار کر کے اُن کو چھوڑ دیتا ہے اُس پر رحم کیا جائے گا ۔

14 مُبارک ہے وہ انسان جو ہر وقت ڈرتا ہے مگر جو اپنے دل کو سخت کرتا ہے وہ بدی میں گرے گا ۔

15 شریر آدمی جو مسکین لوگوں کا حاکم ہو۔ وہ گرجتا ہُوا شیر اور بھوکا ریچھ ہے ۔

16 بے عقل سردار کثرت سے ظلم کرتا ہے۔ پر جو لالچ سے نفرت کرتا ہے وہ اپنے دن بڑھائے گا ۔

17 جو آدمی خون بہانے کا مُرتکب ہوتا ہے۔ وہ قبر کی طرف بھاگتا ہے اور کوئی نہیں جو اُسے روکے ۔

18 راست رَو بچ جائے گا پر کجرو گڑھے میں گر پڑے گا ۔

19 جو اپنی زمین کو کاشت کرتا ہے وہ روٹی سے سیر ہوگا۔ مگر جو کاہل آدمیوں کی پیروی کرتا ہے وہ مُفلسی سے بھرا رہے گا ۔

20 قابلِ اعتبار شخص برکتوں سے معمور ہوتا ہے پر جو دولتمند ہونے کے لئے جلدبازی کرتا ہے وہ بے سزا نہ رہے گا ۔

۲۱ طرفداری کرنا ہرگز اچھا نہیں ۔ ایسا آدمی روٹی کے ٹکڑے کے لِئے گُناہ کرے گا ۔

۲۲ کنجُوس آدمی دَولت کا لالچ کرتا ہے پر وُہ نہیں جانتا کہ مُفلِسی اُس پر آجائے گی ۔

۲۳ جو کسی اِنسان کو سرزنش کرتا ہے وُہ آخرکار زیادہ وقعت حاصِل کرے گا بہ نِسبت اُس کے جو اپنی زُبان سے خُوشامد کرتا ہے ۔

۲۴ جو اپنے باپ اَور اپنی ماں کو لُوٹ لیتا ہے اَور کہتا ہے کہ اِس میں کُچھ گُناہ نہیں ۔ وُہ ہلاک کرنے والے اِنسان کا شریک ہے ۔

۲۵ لالچی جھگڑا برپا کرتا ہے ۔ پر جو خُداوند پر توکّل رکھتا ہے وُہ اقبالمند کِیا جائے گا ۔

۲۶ جو اپنے آپ پر بھروسا رکھتا ہے وُہ احمق ہے ۔ پر جو دانِش سے چلتا ہے وُہ رہائی پائے گا ۔

۲۷ جو مِسکین کو دیتا ہے وُہ مُحتاج نہ ہوگا پر جو اُس سے اپنی آنکھیں چھپاتا ہے ۔ اُس پر بہت لعنتیں ہوں گی ۔

۲۸ جب شریر آدمی کھڑے ہوتے ہیں تو لوگ چھپ جاتے ہیں ۔ اَور جب وُہ ہلاک ہوں تو صادِق لوگ زیادہ ہو جاتے ہیں +

باب ۲۹

۱ جو آدمی بار بار سرزنش پا کر سخت گردنی کرتا ہے وُہ ناگہاں ہلاک کِیا جائے گا اَور اُس کا کوئی چارہ نہ ہوگا ۔

۲ جب صادِق آدمی حُکمران ہوں تو لوگ خُوشی کرتے ہیں اَور جب شریر آدمی حکُومت کرتا ہے تو لوگ آہ بھرتے ہیں ۔

۳ جو اِنسان دانِش کو پیار کرتا ہے وُہ اپنے باپ کو خُوش کرتا ہے پر جو فاحِشہ عَورتوں سے صُحبت رکھتا ہے وُہ اپنا مال برباد کرتا ہے ۔

۴ بادشاہ عدل سے مملکت کو قائم رکھتا ہے پر جو بھاری محصُول لگاتا ہے وُہ اُسے برباد کرتا ہے ۔

۵ جو آدمی اپنے ہمسائے کی خُوشامد کرتا ہے وُہ اُسکے قدموں کے لِئے جال بچھاتا ہے ۔

۶ شریر کی راہ میں پھندا ہے ۔ پر صادِق بخُوشی چلتا جاتا ہے ۔

۷ صادِق آدمی مِسکینوں کے مُعاملے کی خبر رکھتا ہے مگر شریر اُس کی تحقیق کرنے کی پروا نہیں کرتا ۔

۸ ٹھٹّھے باز آدمی شہر میں آگ لگاتے ہیں مگر دانِشمند ہنگامے کو فرو کر دیتے ہیں ۔

۹ اگر دانِشمند آدمی احمق کے ساتھ جھگڑا کرے ۔ تو خواہ وُہ غُصّے ہو یا ہنسے اُسے آرام نہ ملے گا ۔

۱۰ خُونریز آدمی بےگُناہ سے نفرت کرتے ہیں اَور راست کار اُس کی جان بچانے کی خواہِش رکھتے ہیں ۔

۱۱ احمق اپنا پُورا غُصّہ فاش کرتا ہے ۔ پر دانِشمند آخرکار اُسے تھامتا ہے ۔

۱۲ جب بادشاہ جھُوٹی بات کی طرف کان لگاتا ہے تو اُس کے سب خادِم شریر ہو جاتے ہیں ۔

۱۳ مِسکین اَور ظالِم آدمی باہم ملتے ہیں ۔ خُداوند اُن دونوں کی آنکھوں کو روشن کرتا ہے ۔

۱۴ جو بادشاہ مِسکینوں کا راستی سے اِنصاف کرتا ہے اُس کا تخت ابد تک قائم رہے گا ۔

۱۵ چھڑی اَور تنبیہ حِکمت بخشتی ہیں مگر جو لڑکا اپنی مرضی پر چھوڑا گیا ہو وُہ اپنی ماں کو شرمندہ کرتا ہے ۔

۱۶ جب شریر لوگ غالِب آتے ہیں تو گُناہ زیادہ ہوتا ہے ۔ اَور صادِق لوگ اُن کا گِرنا دیکھیں گے ۔

۱۷ اپنے بیٹے کی تادیب کر تو وُہ تُجھے چین دے گا اَور تیری جان کو مسرُور کرے گا ۔

۱۸ جب رُویا نہ ہو تو لوگ پریشان ہوتے ہیں پر جو شریعت کو

باب ۲۸ : ۲۴ ۔ مق ۷ : ۱۱ - ۱۳ +

مانتا ہے وُہ مُبارک ہے ۔

۱۹ غُلام کلام سے نہیں سُدھرتا کیونکہ اگرچہ وُہ سمجھتا ہے توبھی پروا نہیں کرتا ۔

۲۰ کیا تُو نے اَیسا آدمی دیکھا جو بات کرنے میں جلد باز ہے اُس کی بہ نسبت جاہل سے زیادہ اُمّید ہے ۔

۲۱ جو اپنے غُلام کو اُس کے لڑکپن سے ناز میں پالتا ہے وُہ آخر کار اُس کو سرکش پائے گا ۔

۲۲ غُصّہ ور آدمی جھگڑا برپا کرتا ہے۔ اور غضبناک اِنسان بہت خطا کرتا ہے ۔

۲۳ اِنسان کی مغروری اُس کو پست کرتی ہے پر جو رُوح کا فروتن ہے وُہ عزّت حاصل کرے ۔

۲۴ جو کوئی چور کا شریک ہے وُہ اپنا ہی دُشمن ہے اگرچہ وُہ لعنت سُنتا ہے توبھی بتاتا نہیں ۔

۲۵ آدمی کا خوف پھندا لگاتا ہے مگر خُداوند پر توکّل کرنیوالا محفوظ رہے گا ۔

۲۶ بہت ہیں جو حکمران کی مہربانی کے خواہشمند ہیں مگر ہر ایک آدمی کا اِنصاف خُداوند سے ہے ۔

۲۷ شریر آدمی صادقوں کے نزدیک مکرُوہ ہے اور راستکار شریر کے نزدیک مکرُوہ ہے +

باب ۳۰

۱ [اجُور کا کلام] آجُور بن یاقہ مسّائی کا کلام
اِس شخص کا سُخن۔ اَے خُدا مَیں تھک گیا۔ مَیں تھک گیا

۲ اور میری طاقت جاتی رہی ۔ مَیں آدمیوں میں نہایت کُند ذہن

۳ ہُوں۔ اور اِنسان کی دانش مُجھ میں نہیں ۔ اور مَیں نے حکمت نہیں سیکھی۔ اور نہ مَیں مُقدّسوں کا علم جانتا ہُوں ۔

۴ کون آسمان پر چڑھا اور نیچے اُترا ؟ کس نے ہوا کو اپنی مُٹھی میں بند کیا ؟ کس نے پانی کو پیراہن میں باندھا ؟ کس نے زمین کی تمام حدُود قائم کیں ؟ اُس کا نام کیا ہے اور اُس کے بیٹے کا نام کیا ہے ؟ اگر تُو جانتا ہے تو بتا ۔

۵ خُدا کا ہر ایک سُخن مُصدّق ہے۔ جو اُس کی پناہ لیتے ہیں اُن کے لئے وُہ سپر ہے ۔

۶ تُو اُس کے کلام میں اِضافہ نہ کرنا کہ وُہ تُجھے تنبیہ نہ کرے اور تُو جُھوٹا ٹھہرے ۔

۷ مَیں نے تُجھ سے دو باتیں مانگی ہیں۔ میرے مرنے سے پہلے اُن کے دینے سے مُجھے اِنکار نہ کر ۔

۸ جُھوٹ اور دروغ گوئی مُجھ سے دُور کر۔ مُجھے مفلسی نہ دے اور نہ دَولت بلکہ میری کفایت کی روٹی مُجھے عطا کر ۔

۹ ایسا نہ ہو کہ مَیں سیر ہو کر اِنکار کرُوں اور کہُوں کہ خُداوند کون ہے ؟ یا مُحتاج ہو کر چوری کرُوں اور اپنے خُدا کے نام کا گُناہ کرُوں ۔

۱۰ نوکر پر اُس کے آقا کے سامنے تُہمت مت لگا۔ ایسا نہ ہو کہ وُہ تُجھ پر لعنت کرے اور تُو قصُوروار ٹھہرے ۔

۱۱ ایک پُشت ایسی ہے جو اپنے باپ کو لعنت کرتی ہے اور اپنی ماں کو مُبارک نہیں کہتی ۔

۱۲ ایک پُشت ایسی ہے جو اپنی نگاہ میں پاک ہے اور وُہ اپنی گندگی سے صاف نہیں کی گئی ۔

۱۳ ایک پُشت ایسی ہے جو بلند نظر اور اُونچی پلکوں کی ہے ۔

۱۴ ایک پُشت ایسی ہے جس کے دانت تلواریں اور داڑھیں چُھریاں ہیں تاکہ محتاج کو زمین سے اور مسکین کو آدمیوں کے درمیان سے کھا جائے ۔

۱۵ [عددی امثال] جونک کی دو بیٹیاں ہیں یعنی لا۔ لا تین ہیں جو سیر نہیں ہوتیں۔ بلکہ چار کبھی نہیں کہتیں کہ بس ۔

۱۶ عالمِ اسفل اور بانجھ کا رحم اور زمین جو پانی سے سیر نہیں ہوتی اور آگ جو کبھی نہیں کہتی کہ بس ۔

۱۷ جو آنکھ باپ سے ٹھٹّھا کرتی ہے اور ماں کی فرمانبرداری کو حقیر جانتی ہے۔ وادی کے کوّے اُس کو نکال لیں گے اور گدھ کے بچّے اُسے کھائیں گے ۔

۱۸ تین ہیں جن کے سمجھنے سے مَیں عاجز ہُوں بلکہ چار کو مَیں
۱۹ بالکل نہیں جانتا ○ عُقاب کی راہ ہَوا میں ۔ سانپ کی راہ چٹان
پر ۔ جہاز کی راہ سمندر کے بیچ میں اَور مَرد کی راہ کنواری کے
۲۰ ساتھ ○ پس زانیہ کی راہ یہ ہے ۔ وُہ کھاتی ہے اَور اپنا مُنہ پونچھتی
ہے اَور کہتی ہے کہ مَیں نے کوئی بدی نہیں کی ○

۲۱ تین چیزوں سے زمین بے آرام ہوتی ہے بلکہ چار کی وُہ برداشت
۲۲ نہیں کرسکتی ○ غُلام سے جب وُہ بادشاہی کرنے لگے ۔ احمق سے
۲۳ جب وُہ کھاکر سیر ہو ○ نفرت انگیز عَورت سے جب اُس کو شوہر
مل جائے اَور لَونڈی سے جب وُہ اپنی مالکہ کی وارث ہو جائے ○

۲۴ چار ہیں جو زمین پر چھوٹی سے چھوٹی چیزوں میں سے ہیں ۔
۲۵ مگر دانشمندوں سے زیادہ دانشمند ہیں ○ چیونٹی جو بے طاقت
گروہ ہے لیکن گرمی میں وُہ اپنے لِئے خُوراک جمع کرتی ہے ○
۲۶ وبر جو ناتواں جھُنڈ ہے لیکن وُہ چٹانوں میں اپنے گھر بناتے ہیں ○
۲۷ ٹڈّی جس کا کوئی بادشاہ نہیں مگر سب کی سب غول بہ غول نکلتی
۲۸ ہیں ○ اَور چھپکلی جو ہاتھ سے پکڑی جاتی ہے تو بھی وُہ شاہی محلوں
میں رہتی ہے ○

۲۹ ۳۰ تین خُوش رفتار ہیں بلکہ چار کا چلنا خُوش نُما ہے ○ شیرِ ببر
جو حیوانوں میں سب سے زیادہ طاقت وَر ہے اَور کسی سے خائف
۳۱ نہیں ہوتا ○ جنگی گھوڑا ۔ بکرا اَور بادشاہ جو اپنے لشکر کا پیشرو ہو ○
۳۲ اگر تُو نے حماقت سے مُتکبّر یا گستاخ ہُوا ۔ تو اپنا ہاتھ اپنے
۳۳ مُنہ پر رکھ ○ کیونکہ دُودھ کے متھنے سے مکھن نکلتا ہے ۔ اَور ناک
کے مروڑنے سے لہُو ۔ اَور غُصّہ بھڑکانے سے فساد برپا ہوتا ہے ○

باب ۳۱

۱ لموئیل کا کلام

لموئیل شاہِ مسّا کا کلام ۔ جو اُس کی ماں نے اُس
کو سکھایا ○

۲ اَے میرے بیٹے کیا ۔ اَے میرے رحم کے فرزند کیا ۔ اَے
۳ میری منّتوں کے بیٹے کیا کہُوں ؟ ○ اپنی شہ زوری عَورتوں کو نہ
دے ۔ اَور نہ اپنی رَوِش بادشاہوں کے تباہ کرنے والوں کو ○
۴ اَے لموئیل ۔ یہ بادشاہوں کے لِئے مُناسب نہیں ۔
مَے خوری بادشاہوں کے لِئے مُناسب نہیں ۔ اَور نہ نشہ بازی
۵ حکمرانوں کے لِئے ○ ایسا نہ ہو کہ پی کر شریعت کو بھُولیں اَور
کسی مظلوم کا حق بگاڑیں ○
۶ نشہ آور چیز اُن کو دو جو مشقت کھینچتے ہیں اَور مَے اُن کو
۷ جو تلخ جان ہیں ○ تاکہ وُہ پئیں اَور اپنی محتاجی کو بھُول جائیں اَور
اپنی تباہی کو پھر یاد نہ کریں ○
۸ اپنا مُنہ گُونگے کے لِئے کھول ۔ اُن سب کے دعوے میں جو
۹ تباہ حالی کے فرزند ہیں ○ اپنا مُنہ کھول اَور عدل سے حُکم کر اَور
غریب اَور مسکین کا انصاف کر ○

زنِ فاضلہ کی تعریف ۔

۱۰ الف فاضلہ عَورت کس کو مِلے گی !
اُس کی قدر موتیوں سے بھی بہت زیادہ ہے ۔
۱۱ ب اُس کے خاوند کے دِل کو اُس پر اعتبار ہے ۔
اَور اُس کو نفع کی کمی نہ ہوگی ۔
۱۲ ج وُہ اپنی عُمر کے تمام ایّام میں ۔
اُس سے نیکی کرے گی بدی نہیں ۔
۱۳ د وُہ اُون اَور کتان کی تلاش میں ہے ۔
اَور اپنے ہاتھ کی چُستی سے کام کرتی ہے ۔
۱۴ ہ وُہ تاجر کے جہازوں کی مانند ہے ۔
وُہ اپنی خُورش دُور سے لے آتی ہے ۔
۱۵ و وُہ رات رہتے ہُوئے اُٹھتی ہے ۔
اَور اپنے گھرانے کو کھانا اَور لَونڈیوں کو کام دیتی ہے ۔
۱۶ ز وُہ سوچ سوچ کر کھیت کو خریدتی ہے ۔
اَور اپنی کمائی سے تاکستان لگاتی ہے ۔

۱۷ ح وُہ اپنی کمر کو قوّت سے کستی ہے۔
اَور اپنے بازُوؤں کو مضبُوط کرتی ہے۔
۱۸ ط وُہ اپنی تجارت کو سُودمند پاتی ہے۔
رات کو اُس کا چراغ نہیں بُجھتا۔
۱۹ ی وُہ اپنے ہاتھ تکلے پر چلاتی ہے۔
اَور اُس کی ہتھیلی اٹیرن کو پکڑتی ہے۔
۲۰ ک وُہ غرِیب کے لِئے اپنی ہتھیلی کھولتی ہے۔
اَور مسکین کے لِئے اپنا ہاتھ بڑھاتی ہے۔
۲۱ ل وُہ اپنے گھرانے کے لِئے برف سے نہیں ڈرتی۔
کیونکہ اُس کے تمام خاندان کا دُگنا لباس ہے۔
۲۲ م وُہ اپنے لِئے منقّش غالیچے بناتی ہے۔
اَور اُس کا لباس عُمدہ کتان اَور ارغوان کا ہے۔
۲۳ ن اُس کے خاوِند کی پھاٹک میں عِزّت ہے۔
جب وُہ ملک کے بُزرگوں کے درمیان بَیٹھتا ہے۔
۲۴ س وُہ باریک کتان بنا کر بیچتی ہے۔
اَور کمربند تاجروں کے آگے رکھتی ہے۔
۲۵ ع وُہ قُوّت اَور عِزّت سے مُلبّس ہے۔
اَور آنے والے دِن کی فکر نہیں کرتی۔
۲۶ ف وُہ اپنا مُنہ حِکمت سے کھولتی ہے۔
اَور اُس کی زُبان پر شیرِیں ہدایت ہے۔
۲۷ ص وُہ اپنے گھرانے کی راہوں پر غور کرتی ہے۔
اَور کاہلی کی روٹی نہیں کھاتی۔
۲۸ ق اُس کے بیٹے اُٹھتے اَور اُسے مُبارک کہتے ہیں۔
اَور اُس کا خاوِند بھی اُس کی تعرِیف کرتا ہے۔
۲۹ ر بہتیری عَورتوں نے اپنے لِئے فضیلت پَیدا کی۔
پر تُو اُن سب پر فوقیّت لے گئی۔
۳۰ ش حُسن دغاباز ہے اَور جمال ناپائدار۔
پر خُداوند سے ڈرنے والے کی تعرِیف کی جائے گی۔
۳۱ ت اُس کی محنت کا اَجر اُس کو دو۔
اَور اُس کے اَعمال پھاٹک میں اُس کی تعرِیف کریں گے +

جامع

جامع کی کتاب کے الہامی مُصنِّف نے تیسری صدی قبل المسیح میں سلیمان بادشاہ کے نام سے یہ کتاب اس مقصد سے تالیف کی کہ ہمارے رُوحانی فائدے کے لئے اس دنیا میں اور اس کی چیزوں کا بطلان ظاہر کرے۔ تاکہ ہمارا دل اور خواہش اُن خالی کھلونوں سے دُور رہے اور ہم خُدائے مہربان کی طرف توجّہ کرتے ہُوئے۔ فقط اُسی پر توکّل رکھیں۔ اخلاق اور قیامت اور آخرت کے بارے میں مُصنِّف کے خیالات ہنوز نامکمّل ہیں۔ ان سوالات کے تسلّی دِہ جواب پورے طور سے عہدِجدید کے مسیحی الہام کے ذریعہ سے دِئے جائیں گے +

باب ۱

۱، ۲ شاہِ یروشلیم ابنِ داؤد جامع کی باتیں ۝ باطل ہی باطل۔ یہ جامع کا کہنا ہے۔ باطل ہی باطل۔ سب کچھ باطل ہے ۝

تمہید

۳ اِنسان کو اُس ساری مشقّت سے کیا فائدہ ہے ۴ جو وہ سُورج کے نیچے کرتا ہے؟ ۝ ایک پُشت جاتی ہے اور دُوسری آتی ہے۔ فقط زمین ہی زمانہ کے انجام تک قائم ۵ رہتی ہے ۝ آفتاب طلوُع ہوتا ہے اور آفتاب غرُوب ہوتا ہے۔ پھر وُہ اپنی اُس جگہ ہانپ ہانپ کر جاتا ہے جہاں سے ۶ نِکلا تھا ۝ ہوا جنوب کی طرف کو چلتی اور شمال کی طرف گھُومتی ہے وُہ اپنی سَیر گاہ میں دَورہ کرتی اور چکّر مارتی ہے ۷ تب ہوا اپنی دَورہ گاہوں کی طرف لَوٹ آتی ہے ۝ تمام دریا سَمندر میں جا گرتے ہَیں پر سَمندر نہیں بھرتا۔ پھر اُس جگہ کو جہاں سے دَریا نِکلے۔ وُہ لَوٹ جاتے ہَیں تاکہ پھر بہیں ۝

۸ تمام چیزیں کام کر کر کے تھک جاتی ہیں۔ اِنسان اُن کا بیان نہیں کر سکتا۔ آنکھ دیکھنے سے سیر نہیں ہوتی اور کان سُننے ۹ سے نہیں بھرتا ۝ جو کُچھ ہُوا پھر وُہی ہوگا اور جو کُچھ کیا گیا۔ وُہی پھر ۱۰ کیا جائے گا اور سُورج کے نیچے کوئی چیز نئی نہیں ۝ کوئی امر ایسا نہیں جِس کی بابت کہا جائے۔ دیکھو یہ نیا ہے کیُونکہ وُہ تو اُن زمانوں میں تھا جو ہم سے پہلے گُزر گئے ۝ ۱۱ اگلوں کی کوئی یادگار نہیں۔ اور نہ آنے والوں ہی کی یاد اُن لوگوں میں ہوگی جو اُن کے بعد آئیں گے ۝

حصُولِ حِکمت کا نتیجہ

۱۲ مَیں جامع یروشلیم میں اِسرائیل پر بادشاہ تھا ۝ ۱۳ مَیں نے اپنا دِل لگایا کہ آسمان کے نیچے کے تمام واقعات کی حِکمت سے تفتیش و تحقیق کرُوں۔ خُدا نے بنی آدم کو رنج کا یہ شغل دِیا۔ تاکہ اُس سے دُکھ پائیں ۝ ۱۴ مَیں نے اُن سَب کاموں پر غَور کیا جو سُورج کے نیچے کِئے جاتے ہَیں۔ اور دیکھ وُہ سَب باطل اور ہوا کا تعاقُب ہَیں ۝ ۱۵ جو ٹیڑھا ہے وہ سیدھا نہیں کیا جا سکتا۔ اور جو ناقِص ہے وہ کامِل نہیں ہو سکتا ۝

۱۶ اگرچہ مَیں نے اپنے باطِن میں یہ بات کہی کہ دیکھ جو مجُھ سے پہلے یروشلیم میں ہوتے آئے ہَیں۔ اُن سَب پر مَیں حِکمت میں سَبقت اور فوقیّت لے گیا ہُوں اور میرے دِل نے حِکمت اور عِلم کا بہت مُطالعہ کیا ۝ ۱۷ تاہم جب مَیں نے حِکمت اور عِلم اور دیوانگی اور حماقت کے جاننے کے لئے اپنا دِل لگایا تو مَیں نے معلُوم کیا کہ یہ بھی ہوا کا تعاقُب ہے ۝ ۱۸ کیونکہ بہت حِکمت میں بہت غم ہے اور جِس کا عِلم زیادہ ہُوا۔ اُس کا دُکھ بھی زیادہ ہُوا +

باب ۲

عیش و عشرت کا نتیجہ

۱ پھر مَیں نے اپنے دِل میں کہا کہ آ میں عَیش کا اِمتحان لُوں گا اور اچھّی چِیزیں دیکھُوں گا تو دیکھ ۲ یہ بھی باطِل نِکلا۔ مَیں نے ہنسی کی بابت کہا کہ اِس میں دیوانگی ہے اور خُوشی کی بابت کہ اِس کِس کام کی ہے۔

۳ مَیں نے اپنے دِل میں خیال کِیا کہ مَیں اپنے جِسم کو مَے چکھاؤں۔ اور اپنا دِل حِکمت کی طرف لگا کر حماقت کا اِمتحان لُوں تاکہ دیکھُوں کہ بنی آدم کے لِئے کیا اچھّا ہے کہ وہ آسمان کے نیچے اپنی عُمر کے ایّام میں کیا کِیا کریں۔

۴ تب مَیں نے بڑے بڑے کام کِئے۔ مَیں نے اپنے لِئے ۵ گھر بنائے۔ اور اپنے لِئے تاکستان لگائے۔ اور مَیں نے اپنے لِئے باغیچے اور بوستان تیار کِئے۔ اور اُن میں ہر قِسم کے میوہ دار ۶ درخت لگائے۔ اور مَیں نے اپنے لِئے پانی کے تالاب بنائے ۷ تاکہ اُن سے بڑھنے والے درختوں کے ذخیرہ کو سینچُوں۔ اور مَیں نے غُلام اور لونڈیاں مول لیں اور میرے ہاں خانہ زاد تھے اور مَیں بہت سے مواشی کا یعنی گائے بَیل اور بھیڑ بکری کا مالِک ہُؤا۔ ہاں اُن سب سے زیادہ جو مُجھ سے پہلے یروشلیم میں ۸ ہوتے آئے۔ اور مَیں نے اپنے لِئے چاندی اور سونا اور بادشاہوں اور مُلکوں کے خزانے جمع کِئے۔ اور مَیں نے گانے والے اور گانے ۹ والیاں اور تمام دُنیوی اسبابِ عَیش مُہیّا کِئے۔ اور جو مُجھ سے پہلے یروشلیم میں ہوتے آئے اُن سب سے زیادہ میری عظمت اور دَولت ہُوئی۔ اور میری حِکمت بھی میرے ساتھ رہی۔

۱۰ اور جو کُچھ میری آنکھوں نے چاہا مَیں نے اُن سے باز نہ رکھّا۔ اور مَیں نے اپنے دِل کو کِسی طرح کی خُوشی سے نہ روکا بلکہ میرا دِل میری ساری محنت سے شادمان ہُؤا۔ میری ساری ۱۱ محنت میں سے یہی میرا حِصّہ تھا۔ لیکن جب مَیں نے اپنے سب کاموں پر جو میرے ہاتھوں نے کِئے تھے اور اُس محنت پر جو کام کرنے میں مَیں نے اُٹھائی تھی نظر کی۔ تو مَیں نے دیکھا کہ سب باطِل اور ہوا کا تعاقُب تھی اور سُورج کے نیچے کُچھ چیز سے فائدہ نہیں۔

۱۲ تب مَیں نے توجُّہ کی کہ حِکمت۔ دیوانگی اور حماقت پر نظر کرُوں۔ جو اِنسان بادشاہ کے بعد آئے گا وہ کیا کریگا سوائے ۱۳ اس کے جو ابھی کِیا گیا۔ تو مَیں نے دیکھا کہ حِکمت کو حماقت پر اِتنی فضِیلت ہے جِتنی کہ رَوشنی کو تاریکی پر فضِیلت ہے۔ ۱۴ دانشمند کی آنکھیں اُس کے سر میں ہیں پر احمق اندھیرے میں چلتا ہے۔ تاہم مَیں نے معلُوم کِیا کہ ایک ہی حادثہ اُن دونوں ۱۵ پر واقع ہوتا ہے۔ تب مَیں نے اپنے دِل میں کہا کہ جو کُچھ احمق پر واقع ہوتا ہے مُجھ پر بھی وُہی واقع ہو گا۔ تو میری یہ زیادہ حِکمت کِس کام کی ہُوئی؟ سو مَیں نے اپنے دِل میں کہا کہ یہ بھی ۱۶ باطِل ہے۔ کیونکہ دانشمند کا احمق سے کبھی زیادہ ذکر نہ ہو گا اس لِئے کہ آنے والے دِنوں میں اب کی کوئی بات یاد نہ رہے گی۔ کیا دانشمند احمق کی طرح نہیں مرتا! ۱۷ پس مَیں زِندگی سے بیزار ہُؤا۔ کیونکہ سُورج کے نیچے کے تمام واقعات مُجھے بُرے معلُوم ہُوئے۔ اِس لِئے کہ سب کُچھ باطِل اور ہوا کا تعاقُب ہے۔

۱۸ اور جو بھی کام مَیں نے سُورج کے نیچے محنت سے کِیا تھا مَیں اُس سے بیزار ہُؤا کیونکہ ضرور ہے کہ مَیں اُس کو اپنے بعد آنے والے شخص کے لِئے چھوڑُوں۔ ۱۹ اور کون جانتا ہے کہ وہ دانشمند ہو گا یا احمق؟ پھر بھی وہ میرے اس سب کام پر اِختیار رکھّے گا جِس میں مَیں نے محنت اُٹھائی اور سُورج کے نیچے اپنی حِکمت صَرف کی۔ یہ بھی باطِل ہے۔ ۲۰ تب مَیں پھرا اور میرے دِل نے اُس تمام محنت کو ترک کِیا جو مَیں نے سُورج کے نیچے کی تھی۔ ۲۱ کیونکہ ایک اِنسان ایسا ہے جِس کی محنت۔

حِکمت۔ عِلم اور ہُنرمندی سے ہے۔ پر وہ اُسے دُوسرے اَیسے آدمی کے حِصّے کے لِئے چھوڑ جائے گا جس نے محنت نہیں کی ۲۲ یہ بھی باطل اور بڑی قباحت ہے ۝ تو اِنسان کو اپنی تمام محنت اور اپنے دل کی اُس بیزاری سے کیا فائدہ ہے جو اُس ۲۳ نے سُورج کے نِیچے اُٹھائی ۝ کیونکہ اُس کے تمام ایّام اندوہ اور اُس کا شغل مُصیبت ہے۔ یہاں تک کہ رات کو بھی اُس کا دِل آرام نہیں پاتا۔ یہ بھی باطل ہے ۝

۲۴ تو کیا اِنسان کے لِئے یہ بہتر نہیں کہ وُہ کھائے اور پِیئے اور اپنی محنت کے پَھل سے اپنے جی کو خُوش کرے؟ مَیں نے ۲۵ دیکھا ہے کہ درحقیقت یہ خُداوند کے ہاتھ سے ہے ۝ اُس ۲۶ کے بغیر کون کھائے گا اور کون عَیش کرے گا؟ ۝ کیونکہ خُدا اُس اِنسان کو جو اُس کے سامنے نیک ہے۔ حِکمت۔ عِلم اور فرحت بخشتا ہے پر خطاکار کو جمع کرنے اور انبار لگانے کی مُشقّت دیتا ہے۔ تاکہ وہ اِسے اُس کے حوالے کرے جو خُدا کے نزدیک مقبُول ہے۔ یہ بھی باطل اور ہوا کا تعاقب ہے +

باب ۳

تقدیر اِنسانی سمجھ سے باہر ہے

۱ ہر اَمر کے لِئے ایک مَوقع اور ہر غرض کے لِئے آسمان کے نِیچے ایک وقت ہے ۝ ۲ پیدائش کا ایک وقت ہے اور موت کا ایک وقت ہے۔ درخت لگانے کا ایک وقت ہے اور لگائے ہُوئے کے ۳ اُکھاڑنے کا ایک وقت ہے ۝ مار ڈالنے کا ایک وقت ہے اور اچھا کرنے کا ایک وقت ہے۔ ڈھا دینے کا ایک وقت ۴ ہے اور تعمیر کرنے کا ایک وقت ہے ۝ رونے کا ایک وقت ہے اور ہنسنے کا ایک وقت ہے۔ غم کرنے کا ایک وقت ۵ ہے اور ناچنے کا ایک وقت ہے ۝ پتھّروں کے پھینک دینے کا ایک وقت ہے اور پتھّروں کے جمع کرنے کا ایک وقت ہے۔ بغل گیری کا ایک وقت ہے اور بغل گیری سے باز رہنے کا ایک وقت ہے ۝ حاصل کرنے کا ایک وقت ہے۔ اور ۶ ضائع کرنے کا ایک وقت ہے۔ رکھنے کا ایک وقت ہے۔ پھینکنے کا ایک وقت ہے ۝ پھاڑنے کا ایک وقت ہے اور ۷ سِینے کا ایک وقت ہے۔ خاموش رہنے کا ایک وقت ہے اور بولنے کا ایک وقت ہے ۝ محبّت کا ایک وقت ہے ۸ اور نفرت کا ایک وقت ہے۔ جنگ کا ایک وقت ہے اور صُلح کا ایک وقت ہے ۝

۹ کام کرنے والے کو اُس کام سے جو کرتا ہے کیا فائدہ ہے؟ ۝ ۱۰ مَیں نے دیکھا کہ خُدا نے بنی آدم کو یہ شغل دیا تاکہ اُس سے دُکھ ۱۱ پائیں ۝ اُس نے ہر ایک چیز کو اُس کے اپنے وقت کے لِئے خُوب بنایا۔ اور اُس نے اِنسان کے قلب میں اَبدیّت رکھّی۔ پھر بھی اِنسان ابتدا سے اِنتہا تک خُدا کے اعمال دریافت نہیں کر سکتا ۝

۱۲ پس مَیں نے معلُوم کیا۔ کہ اُس کے لِئے کوئی اچھی چیز نہیں سِوائے اِس کے کہ وُہ خُوش رہے۔ اور اپنی زندگی میں عَیش کرے ۝ ۱۳ بلکہ کہ ہر ایک کھائے اور پیئے اور اپنی محنت کے پَھل سے فائدہ اُٹھائے۔ یہ بھی خُدا کی طرف سے عطیّہ ہے ۝ ۱۴ اور مَیں نے جانا کہ جو کچھ خُدا کرتا ہے۔ وُہ اَبد تک رہے گا۔ اُس پر زیادہ نہیں کیا جا سکتا اور اُس سے گھٹایا نہیں جا سکتا اور خُدا یُوں ۱۵ کرتا ہے تاکہ اِنسان اُس کے حضُور ڈرتا رہے ۝ جو کچھ اب ہے وُہ پہلے تھا۔ اور جو کچھ ہو گا وُہ اب بھی ہے۔ اور جو گُزر گیا خُداوند اُس کو بحال کرتا ہے ۝

اِنسان کا انجام۔ مَوت

۱۶ اور مَیں نے سُورج کے نِیچے یہ بھی دیکھا کہ عدالت کی جگہ میں ظُلم ہے اور صداقت کی جگہ میں شرارت ہے ۝ ۱۷ تو مَیں نے اپنے دِل میں کہا کہ خُدا صادِق اور شریر دونوں کا اِنصاف کرے گا کیونکہ اُس نے ہر غرض اور ہر اَمر کے لِئے

ایک وقت مقرر کیا۰

۱۸ اور مَیں نے بنی آدم کے حال کی بابت اپنے دِل میں کہا کہ خُدا اُن کا اِمتحان کرے گا اور وُہ دیکھیں گے کہ دَر
۱۹ اصل ہم حیوانوں کی مانند ہیں۰ کیونکہ جو کُچھ آدم زاد پر واقع ہوتا ہے وہی حیوانوں پر واقع ہوتا ہے اور دونوں کے لِئے ایک ہی حادِثہ ہے جیسے یہ مرتا ہے ویسے ہی وُہ مرتا ہے۔ دونوں کا سانس ایک ہی ہے۔ پس اِنسان کو حیوان پر کُچھ
۲۰ فضیلت نہیں۔ کیونکہ سب کُچھ باطل ہے۰ دونوں ایک ہی جگہ میں جاتے ہیں۔ دونوں مِٹّی سے بنائے گئے اور دونوں
۲۱ مِٹّی میں جامِلتے ہیں۰ کِس نے دیکھا ہے کہ آدم زاد کی رُوح اُوپر کو چڑھتی اور حیوانوں کی رُوح زمین میں نیچے اُترتی ہے؟۰
۲۲ سو مَیں نے دیکھا کہ اِس سے کُچھ اچھّا نہیں کہ اِنسان اپنے کاموں میں خُوش رہے اِس لِئے کہ یہی اُس کا بخرہ ہے کیونکہ کَون اُسے پھر لائے گا کہ جو کُچھ مابعد ہوگا اُسے جانے +

باب ۴

۱ مصائبِ زندگی
پھر مَیں نے توجُّہ کی اور اُن سب ظُلموں کو دیکھا جو سُورج کے نیچے کِئے جاتے ہیں۔ اور دیکھ مظلُوموں کے آنسُو بہتے ہیں مگر اُن کو کوئی تسلّی دینے والا نہیں۔ ظالموں
۲ کے ہاتھ میں اختیار ہے پر اِن کا کوئی مددگار نہیں۰ تب مَیں نے اُن مُردوں کو جو پہلے گُذر گئے اِن زِندوں کی نِسبت جو
۳ اب تک جیتے ہیں زیادہ مُبارک کہا۰ بلکہ اِن دونوں سے وُہ بہتر ہے جو ابھی تک پیدا نہیں ہُؤا جِس نے وہ بُرائی جو دُنیا میں ہوتی ہے نہیں دیکھی۰

۴ اور مَیں نے سب محنت اور کاریگری کے کام کی بابت یہ دیکھا کہ اِن کے سبب سے اِنسان اپنے ہمسائے سے حسد
۵ کرتا ہے۔ یہ بھی باطل اور ہوا کا تعاقب ہے۰ احمق اپنے ہاتھ سمیٹتا اور اپنا ہی گوشت کھاتا ہے۰ "ایک مُٹھی بھر آرام
۶ محنت اور ہوا کے تعاقب سے بھری ہُوئی دو مُٹھیوں سے بہتر ہے"۰

۷ پھر مَیں نے توجُّہ کی۔ اور سُورج کے نیچے ایک اور
۸ بطالت دیکھی۰ کوئی اکیلا ہی ہے اور اُس کا کوئی دُوسرا نہیں۔ اُس کا نہ بیٹا ہے نہ بھائی۔ تو بھی اُس کی محنت کی کہیں اِنتہا نہیں۔ اور اُس کی آنکھ دَولت سے سیر نہیں ہوتی کہ مَیں کِس کے لِئے محنت کرتا اور اپنی جان کو اچھّی چیزوں سے محروم رکھتا ہُوں۔ یہ بھی باطل اور سخت رنج ہے۰ ایک سے دو
۹ بہتر ہیں کیونکہ اُن کی محنت سے اُنہیں بڑا فائدہ ہے۰ جب
۱۰ اُن میں سے ایک گرے تو اُس کا ساتھی اُسے اُٹھائیگا پر افسوس اُس پر جو اکیلا ہے۔ کیونکہ جب وُہ گرے۔ تو کوئی دُوسرا نہیں جو اُسے اُٹھائے۰ پھر اگر دو اکٹھے لیٹیں تو گرم ہو جاتے ہیں
۱۱ لیکن جو اکیلا ہے وُہ کیسے گرم ہو گا؟۰ اور اگر کوئی ایک پر غالب
۱۲ ہو تو دو اُس کا مُقابلہ کریں گے اور تہری ڈوری آسانی سے نہیں ٹُوٹتی۰

۱۳ مِسکین اور دانشمند لڑکا اُس عُمر دراز اور نادان بادشاہ کی نِسبت بہتر ہے جو مشورت کی باتیں نہیں سُنتا۰ وُہ قید خانے
۱۴ سے رہائی پا کر بادشاہی کرنے آیا اگرچہ وُہ اپنی سلطنت ہی میں محتاج پیدا ہُؤا۰ اور مَیں نے دیکھا کہ سُورج کے نیچے
۱۵ تمام زِندگان اُس دُوسرے یعنی اُس نوجوان کے ساتھ تھے جو اُس کا جانشین ہونے کے لِئے برپا ہُؤا۰ اُن سب کا جن کا وُہ
۱۶ پیشرو تھا کُچھ شُمار نہ تھا۔ تو بھی اُس کے پیچھے آنے والے اُس کی خُوشی میں حصّہ نہ پائیں گے۔ یہ بھی باطل اور ہوا کا تعاقب ہے۰

۱۷ لائقِ عبادت
جب تُو خُدا کے گھر کو جاتا ہے تو سنجیدگی سے قدم رکھ کیونکہ شنوا ہونے کے لِئے جانا احمقوں کے سے ذبیحے

گزراننے سے بہتر ہے اِس لئے کہ وُہ نہیں سمجھتے کہ ہم شرارت کرتے ہیں +

باب ۵

۱ اپنے مُنہ سے جلد بازی نہ کر اور اپنے دِل کو خُدا کے حضور شتابی سے کلام کرنے نہ دے کیونکہ خُدا آسمان میں ہے اور تُو ۲ زمین پر۔ پس تیری باتیں تھوڑی ہوں ۰ کیونکہ اندوہ کی بہتات سے خواب آتا ہے اور ایسے ہی کلام کی کثرت سے حماقت کی ۳ بات ہوتی ہے ۰ جب تُو نے خُدا کے لئے کوئی مِنّت مانی تو اُسکے ادا کرنے میں دیر نہ کر کیونکہ وُہ احمقوں سے خُوش نہیں ہوتا پس ۴ جو مِنّت تُو نے مانی ہے اُسے ادا کر ۰ بہتر ہے کہ تُو مِنّت نہ مانے۔ ۵ بہ نسبت اِس کے کہ تُو مِنّت مان کر اُسے ادا نہ کرے ۰ اپنی زبان کو قابُو میں رکھ کہ وُہ تجھے گُنہگار نہ ٹھہرائے۔ اور کاہن کے سامنے مت کہہ کہ یہ سہو تھی۔ ایسا نہ ہو کہ خُدا تیری بات سے ناراض ۶ ہو اور تیرے ہاتھوں کے کام کو برباد کرے ۰ کیونکہ جس طرح خوابوں کی کثرت میں اُسی طرح کلام کی بہتات میں بطالتیں ہیں۔ پس تُو خُدا سے ڈر ۰

۷ اگر تُو مُلک میں مسکین پر ظُلم ہوتے دیکھے اور عدالت اور انصاف کا بگاڑ دیکھے تو اِس بات سے تعجُّب نہ کر کیونکہ جو بلند ہے اُس کے اُوپر بُلند تر بھی ہے اور پھر دُوسرے ہیں جو ۸ اُن سے بھی زیادہ بُلند ہیں ۰ اور اِن سب کے لئے مُلک کا نفع ہے۔ اور بادشاہ کی خدمت زمین کے لئے کی جاتی ہے ۰

۹ زردوست زر سے سیر نہ ہوگا۔ دولت کا مُحب اُس ۱۰ سے نفع نہیں اُٹھائے گا۔ یہ بھی باطل ہے ۰ جب مال کی زیادتی ہوتی ہے تو اُس کے کھانے والے بہت ہو جاتے ہیں تو اُس کے مالک کو کیا فائدہ ہے سوائے اِس کے کہ اپنی ۱۱ آنکھوں سے اُس پر نظر کرے ۰ مزدور کی نیند شیریں ہے خواہ وُہ بہت کھائے خواہ تھوڑا مگر دولتمند کی فراوانی اُس کو سونے نہیں دیتی ۰ ۱۲ ایک سخت خرابی ہے جو میں نے سُورج کے نیچے دیکھی۔ یعنی یہ کہ دولت اُس کے مالک کے عذاب کے لئے رکھی جاتی ہے ۰ ۱۳ اور وُہ کسی بدبختی کی وجہ سے برباد ہو جاتی ہے اور اگر اُس کا بیٹا پیدا ہوتا ہے تو اُس کے ہاتھ میں کچھ نہیں ہوتا ۰ ۱۴ وُہ اپنی ماں کے شکم سے ننگا نکلا اور یُونہی لوٹے گا پس جس طرح آیا اُسی طرح جائے گا۔ اور وُہ اپنی کمائی میں سے کچھ بھی اپنے ہاتھ میں اُٹھا کر نہ لے جائے گا ۰ ۱۵ اور یہ بھی سخت خرابی ہے کہ جیسا وُہ آیا ویسا ہی جائے گا۔ تو اُس کو کیا نفع ہُوا کہ اُس نے ہوا کے لئے محنت اُٹھائی ۰ ۱۶ اور اپنے تمام دِن اندھیرے میں اور بہت سی مُصیبتوں اور غم اور غُصّے میں کاٹے ۰

۱۷ دیکھ۔ میں نے معلُوم کیا کہ خُوب اور مُناسب یہ ہے کہ آدمی کھائے اور پئے اور اپنی عُمر کے تمام دِنوں میں جتنے کہ خُدا اُسے عطا کرتا ہے اپنی ساری محنت کا پھل پائے کیونکہ یہی اُس کا بخرہ ہے ۰ ۱۸ اور نیز ہر ایک آدمی جسے خُدا نے دولت اور خزانے دئے اور اختیار بخشا کہ اُس میں سے کھائے اور حصّہ پائے اور اپنی محنت کے پھل سے شادمان ہو۔ یہ تو خُدا کی طرف سے عطیّہ ہے ۰ ۱۹ کیونکہ وُہ اپنی عُمر کے ایّام کا زیادہ خیال نہیں کرے گا اِس لئے کہ خُدا اُس کے دِل کو خُوشی میں مصروف رکھتا ہے +

باب ۶

انسان کی ناکامل خُوشی

۱ میں نے سُورج کے نیچے ایک خرابی دیکھی اور وُہ خلقت پر گراں ہے ۰ ۲ ایک آدمی ہے جس کو خُدا نے دولت۔ خزانے اور عزّت عطا کی ہے یہاں تک کہ اُس کو کسی ایسی چیز کی کمی نہیں جس کی وُہ خواہش رکھتا ہے لیکن خُدا اُسے یہ توفیق نہیں دیتا کہ اُس میں سے کھائے بلکہ کوئی

باب ۵: ۱۴۔ ۱۔تی ۶: ۷+

۳ اجنبی اُسے کھاتا ہے۔ یہ باطِل اَور بڑی بدبختی ہے۝ اگر کسی آدمی
کے سَو بیٹے پَیدا ہوں اَور وُہ بڑی عُمر تک جیتا رہے۔ یہانتک
کہ اُس کی عُمر کے ایّام بہت ہوں پَر اُس کی جان اَچھّی چیزوں
سے حظّ نہ اُٹھائے اَور وُہ دفن ہونے سے بھی محروم رہے تو مَیں
۴ کہتا ہُوں کہ اُس سے اِسقاطِ حمل کا بچّہ بہتر ہے۝ کیُونکہ اُس
کا آنا باطِل اَور اُس کا جانا تارِیکی میں ہے اَور اُس کا نام تارِیکی
۵ میں چھپا رہے گا۝ اَور اُس نے سُورج کو نہ دیکھا اَور نہ کسی چیز
کو جانا۔ سو اِس کے لِئے بہ نسبت اُس کے زیادہ آرام ہے۝
۶ اگرچہ وُہ دو ہزار برس تک جیتا رہے اَور اَچھی چیزوں سے
حظ نہ پائے۔ کیا وُہ دونوں ایک ہی جگہ میں نہیں جاتے ہیں؟۝
۷ گو اِنسان کی ساری محنت اُس کے مُنہ کے لِئے ہے لیکن اُس
۸ کی جان قناعت نہیں کرتی۝ دانِشمند کو احمق پر کیا فوقیّت
ہے؟ اَور فانع آدمی کو جو زِندگی بسر کرنا جانتا ہے کیا فائدہ؟۝
۹ آنکھ سے دیکھنا نفس کی آوارگی سے بہتر ہے۔ یہ بھی باطِل اَور
۱۰ ہَوا کا تعاقُب ہے۝ جو کُچھ ہستی میں ہے اُس کا نام پُکارا جا
چُکا۔ اَور جو کُچھ اِنسان ہے وُہ معلُوم ہے وُہ اُس کے ساتھ
۱۱ جھگڑ نہیں سکتا جو اُس سے زورآور ہے۝ زیادہ باتیں کرنا
زیادہ بطالت کا باعِث ہے۔ اِس سے اِنسان کو کُچھ فائدہ
نہیں +

باب ۷

۱ کون جانتا ہے کہ زِندگی میں یعنی اُس کی باطِل زِندگی
کے اُن چند دنوں میں جو اِنسان سائے کی طَرح کاٹتا ہے اُس
کے لِئے کیا اچھّا ہے؟ اَور اِنسان کو کون بتائے کہ اُس کے
بعد سُورج کے نِیچے کیا واقع ہوگا؝

اِنسان کے لِئے کیا بہتر ہے

۲ نیک نام قیمتی عِطر سے اچھّا ہے
۳ اَور مَوت کا دِن پَیدائش کے دِن سے بہتر ہے۝ ماتم کے گھر
میں داخِل ہونا شادی کی ضیافت کے گھر میں جانے سے بہتر
ہے۔ کیُونکہ سب آدمیوں کا یہی اَنجام ہے۔ پس جو جیتا ہے
۴ وُہ اِس بات کو اپنے دِل میں رکھے۝ غم ہنسی سے بہتر ہے۔
۵ کیُونکہ چہرے کی غمگینی سے خطاکار دِل سُدھر جاتا ہے۝ دانِشمندوں
کا دِل ماتم کے گھر میں ہے۔ اَور احمقوں کا دِل عِشرت خانے
۶ میں۝ دانِشمند آدمی سے دھمکی کا سُننا احمقوں کا راگ سُننے سے
۷ بہتر ہے۝ کیُونکہ ہانڈی کے نِیچے جَیسے کانٹوں کا چٹکنا وَیسے
۸ ہی احمق کا ہنسنا ہے۔ یہ بھی باطِل ہے۝ ظُلم دانِشمند کو بیوُقوف
۹ بناتا ہے اَور رِشوت دِل کو بِگاڑتی ہے۝ کسی کام کا اَنجام اُس
۱۰ کے آغاز سے بہتر ہے اَور صابر مغرور سے بہتر ہے۝ اپنے دِل
میں غُصّے کے لِئے جلدی نہ کر کیُونکہ غُصّہ احمقوں کے سینوں میں
۱۱ قرار پاتا ہے۝ تُو یہ نہ کہہ کہ کیا وجہ ہے کہ پہلے دِن اِن سے بہتر
۱۲ تھے کیونکہ تیرا یہ سوال دانِشمندی کا نہیں۝ حِکمت خوبی میں مِیراث
کے برابر ہے اَور سُورج کے دیکھنے والے کے لِئے زیادہ فائدہ مند
۱۳ ہے۝ کیُونکہ اگرچہ حِکمت کی آڑ اَور دَولت کی آڑ برابر ہیں لیکن حِکمت
کی معرفت کی یہ خُوبی ہے کہ جو اُسے رکھتے ہیں اُن کو وُہ زِندگی بخشتی
ہے۝
۱۴ خُدا کے کاموں پر غَور کر جِس کو اُس نے ٹیڑھا بنایا اُسے سیدھا
۱۵ کَون کر سکتا ہے؟۝ راحت کے دِن میں خُوشی میں مشغُول ہو اَور
تکلیف کے دِن میں غَور کر کیُونکہ خُدا نے اِس کو بھی اُسکے مقابل
۱۶ بنایا تاکہ آدمی کُچھ معلُوم نہ کر سکے کہ اُس کے بعد کیا ہوگا۝ یہ سب
کُچھ مَیں نے اپنی بطالتوں کے دِنوں میں دیکھا۔ ایک راستکار
اپنی راستکاری میں مرجاتا ہے اَور ایک شرِیر اپنی شرارت
۱۷ میں عُمر دراز ہوتا ہے۝ حد سے بڑھ کر راستباز نہ ہو اَور ضرورت
۱۸ سے زیادہ دانِشمند نہ بن۔ کیا ضرُور ہے کہ تُو برباد ہو؟۝ حد سے
زیادہ شرِیر نہ ہو اَور احمق نہ بن کیا ضرور ہے کہ تُو وقت سے پہلے
۱۹ مَر جائے؟۝ بہتر یہ ہے کہ تُو اِس کو پکڑے اَور اُس سے اپنا ہاتھ نہ

ہٹائے۔ کیونکہ جو کوئی خُدا سے ڈرتا ہے۔ وُہ دونوں سے بچ نکلے گا ○
۲۰ حکمت دانشمند کو شہر کے دس اُمرا سے زیادہ زور آور کرتی ہے ○
۲۱ یقیناً زمین پر کوئی ایسا راستکار نہیں جو نیکی ہی نیکی کرے اور کوئی
۲۲ خطا نہ کرے ○ جو باتیں کہی جائیں کسی پر اپنا دل نہ لگا۔ ایسا نہ
۲۳ ہو کہ تُو سُنے کہ تیرا نوکر تجھ پر لعنت کرتا ہے ○ کیونکہ تیرا دل
جانتا ہے کہ تُو نے بھی بہت دفعہ اوروں پر لعنت کی ہے ○

۲۴ **حکمت کی تلاش میں مایوسی** یہ سب کچھ مَیں نے حکمت سے
آزمایا۔ مَیں نے کہا مَیں دانشور ہُوں گا لیکن حکمت مجھ سے دُور
۲۵ چلی گئی ○ سب کچھ بعید اور نہایت عمیق ہے۔ اُس کو کون دریافت
۲۶ کرے گا؟ ○ تب مَیں نے اپنے دل سے توجُّہ کی تاکہ جانُوں اور
دریافت کرُوں اور حکمت اور خرد کی تلاش کرُوں اور جاہلوں
۲۷ کی شرارت اور احمقوں کی دیوانگی کو سمجھُوں ○ تو مَیں نے معلُوم
کیا کہ مَوت سے تلخ تر وُہ عورت ہے جس کا دل پھندے اور
جال ہے اور جس کے ہاتھ زنجیریں ہیں۔ جو خُدا کے حضور نیک ہے
وُہ اُس سے بچے گا لیکن جو خطاکار ہے وُہ اُس کا گرفتار ہو
جائے گا ○

۲۸ جامع کہتا ہے کہ دیکھ مَیں نے ہر بات پر غور کر کے دریافت
۲۹ کیا کہ اُس کی حقیقت کیا ہے ○ اور اب بھی مَیں اُس کی تلاش
میں ہُوں اور مَیں نے اُسے نہ پایا۔ ہزار کے درمیان مَیں نے
ایک مرد پایا۔ پر اُن سب میں عورت تو مَیں نے ایک بھی نہ
۳۰ پائی ○ دیکھ مَیں نے فقط یہ معلُوم کیا کہ خُدا نے انسان کو راستکار
بنایا لیکن اُنہوں نے بہت سی بندشیں تجویز کیں +

باب ۸

۱ **تعمیلِ حکم حکمت ہے** کَون دانشور کی مانند ہے امور کی
تفسیر کَون جانتا ہے؟ انسان کی حکمت اُسکے چہرے کو روشن
کرتی ہے اور اس کی پیشانی کی سختی کو نرم کرتی ہے ○ مَیں کہتا ہُوں ۲
کہ بادشاہ کے حکم کو خصوصاً خُدا کی قسم کے سبب سے مانتا رہ ○
۳ اُس کے سامنے سے چلے جانے میں جلدی نہ کر۔ اور بُرے کام
پر اصرار نہ کر کیونکہ جو کچھ وُہ چاہتا ہے وُہ کرتا ہے ○ اور ۴
بادشاہ کا کلام طاقت رکھتا ہے اور کَون اُس سے کہے گا کہ
تُو کیا کرتا ہے؟ ○ جو حکم مانتا ہے وُہ کسی بدی کو نہ جانے گا۔ ۵
اور دانشور کا دل وقت اور انصاف کو جانتا ہے ○ کیونکہ ہر ۶
امر کے لئے وقت اور انصاف ہے۔ پر انسان کی شرارت
اُس پر بھاری ہے ○ کیونکہ وُہ نہیں جانتا کہ کیا ہوگا۔ اور اُس ۷
سے کوئی نہیں کہہ سکتا کہ کب ہوگا ○ کسی آدمی کا رُوح پر اختیار ۸
نہیں کہ اُسے پکڑ رکھے اور نہ مَوت کے دن پر اختیار ہے۔ اور
نہ اُس کو جنگ کے وقت آرام ملتا ہے اور نہ شریروں کو اُن
کی شرارت بچائے گی ○

۹ یہ سب مَیں نے دیکھا جب مَیں نے سُورج کے نیچے کے تمام
واقعات پر غور کیا۔ بعض اوقات ایک شخص دُوسرے پر حکومت
کر کے اُس کو ضرر پہنچاتا ہے ○ اِس اثنا میں۔ مَیں نے شریروں ۱۰
کو نزدیک آتے اور اُنہیں داخل ہوتے دیکھا اور جونہی وُہ مُقدّس
مکان سے نکلے۔ تو شہر میں جو کچھ اُنہوں نے کیا تھا اُسکی تعریف کی گئی۔
یہ بھی باطل ہے ○ چُونکہ بُرے کام پر سزا کا حکم جلدی نہیں دیا جاتا ۱۱
اِس لئے بنی آدم کا دل بدی کرنے میں جُرأت سے بھرا رہتا ہے ○
خطاکار سَو دفعہ شرارت کرتا ہے اور اُس کے دن بڑھائے جاتے ۱۲
ہیں لیکن مَیں جانتا ہُوں کہ خُدا سے خوف کھانے والے اسی خوف
کھانے کے باعث نیک جزا پائیں گے ○ اور شریر کا ہرگز بھلا ۱۳
نہ ہوگا اور نہ اُس کے دن بڑھائے جائیں گے بلکہ وُہ سائے کی
طرح جاتا رہے گا کیونکہ وُہ خُدا سے خوف نہیں کھاتا ○ ایک اور ۱۴
بطالت ہے جو زمین پر کی جاتی ہے کہ راستکاروں پر وُہ واقع ہوتا
ہے جو شریروں کے کام کے لائق ہے اور شریروں پر وُہ واقع

باب ۷: ۲۱ - رو ۳: ۲۲؛ یع ۳: ۲؛ ۱یو ۱: ۸ +

ہوتا ہے جو راستکاروں کے کام کے لائق ہے تو مَیں نے کہا کہ یہ بھی باطل ہے ۔

۱۵ تب مَیں نے فرحت کی تعریف کی کیونکہ سُورج کے نیچے اِنسان کے اختیار میں اِس سے کچھ بہتر نہیں کہ وُہ کھائے اور پیئے اور خُوشی کرے کیونکہ اُس کی محنت کے دَوران میں اُس کی زِندگی کے اُن دِنوں میں جو سُورج کے نیچے خُدا اُسے عطا کرتا ہے یہی اُس کے ساتھ رہے گا ۔

۱۶ **خُدا کی پروردگاری لاتفتیش ہے** جب مَیں نے اپنے دل کو متوجّہ کیا کہ حکمت کو جانوں اور اِنسان کی اُس مشقّت پر غور کرُوں جو وُہ زمین پر اُٹھاتا ہے یعنی یہ کہ نہ تو دِن کو اور نہ رات ہی کو اُس ۱۷ کی آنکھوں میں نیند آتی ہے ۔ تو مَیں نے خُدا کے تمام کاموں کے بارے میں دیکھا اور کہ اِنسان سُورج کے نیچے کسی واقع کا سبب معلُوم نہیں کرسکتا اور ہرچند وُہ دریافت کرنے میں لگا رہے تو بھی وُہ کوئی بات نہ سمجھے گا یہاں تک کہ دانشمند بھی سمجھ نہیں سکتا گو وُہ گمان کرے کہ مَیں جانتا ہُوں +

باب ۹

۱ اِن سب باتوں پر مَیں نے اپنے دل میں غور کیا اور معلُوم کیا کہ راستکار اور دانشمند اور اُن کے کام خُدا کے ہاتھ میں ہیں ۔ یہاں تک کہ اِنسان نہیں جانتا کہ آیا وُہ محبّت کے یا نفرت کے لائق ہے ۔ جو کچھ اُس کے سامنے ہے باطل ہے ۔

۲ کیا راستکار کیا شریر کیا نیک کیا بد کیا پاک کیا ناپاک کیا قربانی گُزراننے والا کیا نہ گُزراننے والا کیا نیکوکار کیا بدکار کیا قسم کھانے والا کیا قسم سے ڈرنے والا ۔ سب پر سب کچھ ۳ برابر آتا ہے ۔ اور سُورج کے نیچے یہ بڑی خرابی ہے کہ ایک ہی حادثہ سب کے لئے ہے ۔ اِس لئے بنی آدم کے دل بدی سے اور اُن کے سینے دیوانگی سے عُمر بھر بھرے رہتے ہیں اور بعد اِس کے وُہ مُردوں میں جا ملتے ہیں ۔ ۴ بہرحال جو زِندوں کے ساتھ ہے اُس کے لئے اُمّید ہے ۔ اِس لئے زِندہ کُتّا مُردہ شیر سے بہتر ہے ۔

۵ کیونکہ زِندہ جانتے ہیں کہ ہم مر جائیں گے مگر مُردے کچھ نہیں جانتے اور نہ اُن کے لئے پھر کچھ اجر ہے کیونکہ اُن کی یاد جاتی رہی ۔ ۶ اُن کی محبّت اور اُن کی نفرت اور اُن کی غیرت سب نابُود ہوئیں ۔ اور جو کچھ سُورج کے نیچے وقُوع میں آتا ہے اُس میں اُن کا ہرگز کوئی حصّہ نہ ہوگا ۔

۷ پس تُو چلتا جا ۔ اپنی روٹی خُوشی سے کھا اور مسرور دل سے اپنی مے پی کیونکہ خُدا تیرے کاموں سے راضی ہے ۔ ۸ ہر وقت تیرے کپڑے سفید رہیں اور تیرے سر کو تیل کی کمی نہ ہو ۔ ۹ اپنی فانی زِندگی کے اُن تمام ایّام میں جو خُدا نے سُورج کے نیچے تجھے عطا کئے ہیں یعنی عُمر بھر اُس عورت کے ساتھ گُزران کر جس سے تیری محبّت ہے کیونکہ زِندگی سے اور تیری اُس محنت سے جو تُو سُورج کے نیچے مشقّت سے کرتا ہے تیرا یہی بخرہ ہے ۔

۱۰ ہر ایک کام جس کو تُو اپنا ہاتھ لگائے ۔ اپنی ساری قُوّت سے کر کیونکہ عالمِ اسفل میں جس کی طرف تُو چلا جاتا ہے نہ کوئی کام اور نہ منصُوبہ اور نہ علم اور نہ حکمت ہے ۔

۱۱ مَیں نے توجُّہ کی تو سُورج کے نیچے دیکھا کہ دَوڑ ہلکے کے لئے نہیں نہ جنگ زورآوروں کے لئے اور نہ روٹی دانشمندوں کے لئے اور نہ دَولت صاحبانِ فہم کے لئے اور نہ عزّت خردمندوں کے لئے ہے ۔ کیونکہ حادثہ کا وقت سب کے لئے یکساں ہے ۔ ۱۲ اِنسان اپنا وقت نہیں جانتا جس طرح مچھلیاں ہلاکت کے جال میں پکڑی جاتی ہیں اور چڑیاں پھندے میں پھنس جاتی ہیں اُسی طرح بنی آدم بھی بُرے وقت میں پھنس جاتے ہیں جب اُن پر ناگہاں جال آ پڑتا ہے ۔

۱۳ **حکمت کے فوائد** مَیں نے سُورج کے نیچے یہ حکمت دیکھی اور

۱۴ وُہ مجھے بڑی معلُوم ہُوئی ٥ ایک چھوٹا سا شہر تھا جِس میں تھوڑے
سے لوگ تھے۔ اُس پر ایک بڑا بادشاہ چڑھ آیا اور اُسے گھیر
۱۵ لیا اور اُس کے مُقابل بڑے بڑے دمدمے باندھے ٥ لیکن اُس
میں ایک کنگال دانشمند مرد پایا گیا جِس نے اپنی حِکمت سے
اُس شہر کو بچا لیا پر بعد ازاں کِسی نے اُس کنگال مرد کو یاد نہ کیا ٥
۱۶ تب میں نے کہا کہ حِکمت زور سے بہتر تو ہے تاہم غریب آدمی کی
حِکمت کی تحقیر ہوتی ہے اور اُس کی باتیں سُنی نہیں جاتیں ٥
۱۷ دانشمندوں کی جو باتیں آرام سے سُنی جائیں وُہ احمقوں
۱۸ کے درمیان صاحبِ اختیار کے چِلّانے سے افضل ہیں ٥ حِکمت لڑائی
کے ہتھیاروں سے بہتر ہے کیونکہ ایک خطا بہت سی اچھّی چیزوں
کو تلف کر دیتی ہے +

باب ۱۰

۱ | اطاعت اور عبادت | مری ہُوئی مکھّیاں عطّار کے عِطر کو بدبُودار
کر دیتی ہیں اور تھوڑی سی حماقت حِکمت اور عِزّت کے تحفوں
۲ کو بگاڑ دیتی ہے ٥ دانشمند کا دِل دہنی طرف اور احمق کا بائیں طرف
۳ ہے ٥ جِس راہ سے بھی احمق چلے اُس کی عقل جاتی رہتی ہے پر
وُہ ہر ایک سے کہتا ہے کہ تُو احمق ہے ٥
۴ اگر حُکمران کا دِل تجھ پر طیش کھائے۔ تو اپنی جگہ مت چھوڑ
۵ کیونکہ حلیمی بڑے گُناہوں کو روک دیتی ہے ٥ سُورج کے نیچے
میں نے ایک اور خرابی دیکھی۔ وُہ ایک سہو ہے جو حُکمران سے
۶ صادر ہوتی ہے ٥ کہ احمق عالی مرتبوں میں بالانشین ہوتا ہے اور
۷ شریف لوگ نیچی جگہ میں بیٹھتے ہیں ٥ میں نے دیکھا کہ غُلام
گھوڑوں پر سوار ہیں اور اُمرا غلاموں کی طرح زمین پر پیدل چلتے
ہیں ٥
۸ جو گڑھا کھودتا ہے وُہ اُسی میں گریگا۔ اور جو دیوار کو توڑتا
۹ ہے۔ اُسے سانپ ڈسے گا ٥ جو پتھّروں کو سر کاتا ہے وُہ اُن سے
چوٹ کھائیگا اور جو لکڑی پھاڑتا ہے وُہ اُس سے زخم کھائیگا ٥ اگر ۱۰
لوہا کُند ہو اور اُس کی دھار تیز نہ کی جائے تو محنت زیادہ کرنی پڑتی
ہے مگر حاجت روائی کے لِئے حِکمت زیادہ نفع مند ہے ٥ اگر ۱۱
افسُوں سے پیشتر سانپ ڈسے تو افسُونگر کو کُچھ فائدہ نہیں ٥
دانشمند کے مُنہ کا کلام دِلپسند ہے مگر احمق کے ہونٹ اُسی کو نِگل ۱۲
جائیں گے ٥ اُس کے مُنہ کے کلام کا شرُوع حماقت ہے اور اُس ۱۳
کی باتوں کا آخر فاسِد دیوانگی ہے ٥ احمق بہت باتیں کرتا ہے لیکن ۱۴
اِنسان نہیں جانتا کہ کیا ہونے والا ہے اور کون اُسے بتائے کہ
بعد ازاں کیا واقع ہوگا؟ ٥ احمقوں کی محنت اُن کو تھکا دیتی ہے ۱۵
کیونکہ وُہ نہیں جانتے کہ شہر کو کیسے جاتے ہیں ٥
اَے مملکت تجھ پر افسوس! جب غُلام تیرا بادشاہ ہو اور تیرے ۱۶
اُمیر صُبح کے وقت کھائیں ٥ مُبارک ہے تُو اَے مملکت! جب تیرا ۱۷
بادشاہ امیرزادہ ہو اور تیرے اُمرا وقت پر توانائی کے لِئے نہ کہ مستی
کے لِئے کھائیں ٥ سُستی کی وجہ سے شہتیر کمزور ہو جاتے ہیں اور ۱۸
ڈھیلے ہاتھوں سے گھر ٹپکتا ہے ٥ ضیافت ہنسنے کے لِئے سمجھی ۱۹
جاتی ہے اور مَے زِندوں کو خُوش کرتی ہے۔ پر چاندی سے سب
مقصد پُورا ہوتا ہے ٥ تُو اپنے خیال میں بھی بادشاہ پر لعنت نہ کر ۲۰
اور نہ اپنی خوابگاہ کی کوٹھڑیوں میں دولتمند پر لعنت کر کیونکہ ہوا
کی چِڑیا آواز کو لے اُڑے گی اور پردار بات کو کھول دیگا +

باب ۱۱

| رحم کرنے کے لِئے نصیحت | اپنی روٹی پانی کی سطح پر ڈال کیونکہ بہت ۱
دِنوں کے بعد تُو اُس کو پائے گا ٥ سات کو بلکہ آٹھ کو حِصّہ دے کیونکہ ۲
تُو نہیں جانتا کہ زمین پر کیا آفت آئے گی ٥ جب بادل پانی سے بھر ۳
جاتے ہیں تو اُس کو زمین پر گراتے ہیں اور اگر کوئی درخت خواہ جنُوب
کی طرف اور خواہ شمال کی طرف گر جائے تو جہاں وُہ درخت گرا
وُہیں پڑا رہے گا ٥ جو ہوا پر نظر کرتا ہے وُہ ہرگز نہ بوئے گا اور جو بادلوں ۴

۵ کا خیال کرتا ہے وُہ فصل ہرگز نہ کاٹے گا۔ جیسے تُو نہیں جانتا کہ رُوح کس راہ سے حاملہ کے رحم میں آ کر ہڈیوں میں داخل ہوتی ہے۔ ویسے ہی تُو سب کے قائم کرنے والے خُدا کے کاموں کو نہیں جان سکتا۔ ۶ صُبح کو اپنا بیج بو۔ اور شام تک اپنا ہاتھ ڈھیلا نہ کر کیونکہ تُو نہیں جانتا کہ ان میں سے کون سا بارور ہوگا۔ یہ یا وُہ۔ یا دونوں کے دونوں برابر برومند ہوں گے۔ ۷ روشنی مرغوب ہے اور سُورج کے دیکھنے سے آنکھ کو مُسرّت ہوتی ہے۔ ۸ پس اگر آدمی برسوں زندہ رہے تو اُن میں خُوشی کرے لیکن تاریکی کے دِنوں کو یاد رکھے کیونکہ وُہ بہت ہوں گے۔ سب کچھ جو آتا ہے وُہ باطل ہے۔

۹ پس اَے جوان! اپنی جوانی میں خُوش ہو اور تیرا دل عالم شباب کے دِنوں میں مسرُور رہے اور تُو اپنے دِل کی راہوں میں اور اپنی آنکھوں کی نگاہ میں چل لیکن جان رکھ کہ ان سب کے لئے خُدا تجھ کو عدالت میں لائے گا۔ ۱۰ پس اپنے دِل سے غم کو دُور کر اور اپنے جسم سے بدی کو نکال ڈال۔ کیونکہ لڑکپن اور نوجوانی دونوں باطل ہیں +

باب ۱۲

خُداوند کا خوف

۱ اپنی جوانی کے دِنوں میں اپنے خالق کو یاد کر۔ پیشتر اس سے کہ بُرے ایّام آ جائیں اور وُہ برس نزدیک پہنچیں جن میں تو کہے گا کہ اِن میں میرے لئے کچھ خُوشی نہیں۔ ۲ پیشتر اس سے کہ سُورج اور روشنی اور چاند اور ستارگان تاریک ہو جائیں۔ اور بارش کے بعد بادل واپس چلے جائیں۔ ۳ جس دِن کہ گھر کے مُحافظ تھرتھرانے لگیں گے اور دلیر مرد کُبڑے ہو جائیں گے اور پیسنے والیاں کمی کے باعث سُست ہو جائیں گی ۴ اور کھڑکیوں سے جھانکنے والے تاریک ہو جائیں گے۔ اور کُوچے پر دونوں کواڑ بند کئے جائیں گے اور چکّی کی آواز دھیمی پڑ جائے گی۔ اور چڑیا کی آواز سے آدمی اُٹھ کھڑا ہوگا اور نغمہ کی سب بیٹیاں خاموش ہو جائیں گی۔ ۵ اور وُہ بلندی سے ڈرے گا اور راہ میں خوف کھائے گا اور بادام کا درخت پھُولے گا اور ٹڈّی بھاری ہو جائے گی اور کبر کا چھلکا پھٹ جائے گا۔ اور اِنسان اپنے ابدی گھر کو چلا جائے گا۔ اور ماتم کرنے والے کُوچوں میں پھریں گے۔ ۶ پیشتر اس کے کہ چاندی کی رسّی کھولی جائے اور سونے کی کٹوری توڑی جائے اور گھڑا چشمے پر پھوڑی جائے اور حوض کا چرخ ٹوٹ جائے۔ ۷ اور خاک خاک سے جا ملے گی۔ جہاں سے آئی تھی۔ اور رُوح خُدا کی طرف لَوٹ جائیگی جس نے اُسے بخشا تھا۔

خاتمۂ کتاب

۸ باطل ہی باطل۔ یہ جامع کا کہنا ہے سب کچھ باطل ہے۔ ۹ علاوہ ازیں چُونکہ جامع دانشمند تھا اس لئے اُس نے اپنی قوم کو علم سکھایا اور جانچا اور تحقیق کی اور بہت سی امثال کو نظم کیا۔ ۱۰ جامع نے سُودمند باتوں کی تلاش میں کوشش کی اور صداقت کی باتیں راستی سے لکھیں۔

۱۱ دانشمندوں کی باتیں پَینوں کی طرح ہیں اور دیوار کے اُن کیلوں کی مانند جن سے رسد لٹکائی جاتی ہے۔ اِن کو ایک ہی چوپان نے قائم کیا۔ ۱۲ الغرض اَے میرے بیٹے! اِن سے نصیحت پذیر ہو کیونکہ بہت کتابیں تالیف کرنے کی انتہا نہیں اور بہت پڑھنا جسم کو تھکاتا ہے۔

۱۳ پس اب ہم سب باتوں کا خاتمہ سُنیں۔ خدا سے ڈر اور اُس کے حکموں کو مان کیونکہ یہ ہر انسان کے لئے مُناسب ہے۔ ۱۴ کیونکہ خُدا ہر کام کو عدالت میں لائے گا تاکہ خواہ نیک ہو خواہ بد ہر پوشیدہ بات کا بدلہ دے +

نَشِیدُ الاَنَاشِید

نشید الاناشید یا غنائے سُلیمانی کا الہامی مصنّف صوفیانہ طور پر دُلہے اور دُلہن کی عشقیہ گفتگو کی تمثیل سے خُداوند متعال اور اُمّتِ اسرائیل کے عقدِ رُوحانی کی بحالی کا بیان کرتا ہے۔ اور اِسی میں پھر کنایتاً مسیح اور کلیسیا کے عُمدہ اِتّفاق کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔ بعض رُوحانی مُصنّفین اِن باتوں کے علاوہ اس کتاب میں کامِل ارواح۔ اور خصوصًا خاتونِ مبارک مقدسہ مریم کنواری کے ساتھ خُدائے مہربان کے ناقابلِ بیان وِصال کا ذکر پاتے ہیں +

باب ۱

۱ نَشِید الاناشِید۔ از سُلیمان۔

نَشِیدِ اوّل

۲ وُہ مُجھے اپنے مُنہ کے بوسوں سے چُومے۔
کیُونکہ تیرا عِشق مَے سے بہتر ہَے۔
۳ تیرے عِطر کی خُوشبُو لطیف ہَے۔
تیرا نام بہائے ہُوئے تیل کی مانند ہَے۔
اِسی سبب سے کُنواریاں تجھ پر عاشق ہیں۔
۴ مُجھے اپنے پیچھے کھینچ لے۔ آؤ ہم دَوڑیں۔
بادشاہ مُجھے اپنے کمروں میں لے آیا ہَے۔
ہم تُجھ میں شادمان اور مسرور ہوں گی۔
ہم مَے کی نِسبت تیرے عِشق کا زیادہ تذکرہ کریں گی۔
تُجھ سے عِشق رکھنا کیا ہی مرغُوب ہَے۔
۵ اَے یرُوشلیم کی بیٹیو۔ مَیں سیاہ فام پر جمیلہ ہُوں۔
قیدار کے خیموں کی مِثل۔
اور سلمہ کے پردوں کی مانند۔
۶ میرے سیاہ فام ہونے کا خیال نہ کرو۔
کیُونکہ دُھوپ نے مُجھے جُھلس دیا۔
میری ماں کے فرزند مجھ سے ناخوش ہُوئے۔
اُنہوں نے مُجھے تاکستانوں کی نگہبانی پر لگایا۔
اور مَیں نے اپنے تاکستان کی نگہبانی نہیں کی۔
۷ مُجھے بتا۔ اَے تُو جو میری جان کا پیارا ہَے۔
تُو اپنا گلّہ کہاں چراتا ہَے۔ دوپہر کو تُو کہاں آرام کرتا ہَے؟۔
اَیسا نہ ہو کہ مَیں تیرے رفیقوں کے گلّوں کے پیچھے آوارہ پھرنے لگُوں۔
۸ اَے تُو جو عورتوں میں خُوبصُورت ترین ہَے۔
اگر تُو نہیں جانتی تو گلّے کے نقشِ قدم پر چلی جا۔
اور چرواہوں کے خیموں کے پاس ہی اپنے حلوانوں کو چرا۔
۹ اَے میری پیاری!۔
مَیں تجھے فرعون کی رتھ کی ایک گھوڑی سے تشبیہ دیتا ہُوں۔
۱۰ تیرے رُخسار موتیوں کی لڑیوں سے۔

اور تیری گردن جواہرات سے کیا ہی خوشنما ہے۔
۱۱ ہم تیرے لئے سونے کے طوق بنائیں گے۔
اور اُن میں چاندی کے پھول جڑیں گے۔
۱۲ جس وقت بادشاہ اپنی آرام گاہ میں ہے۔
میرا سنبل اپنی خوشبو دیتا ہے۔
۱۳ میرا محبوب میرے لئے بستۂ مُر ہے۔
جو میری چھاتیوں کے درمیان پڑا رہتا ہے۔
۱۴ میرا محبوب میرے لئے عین جدی کے تاکستانوں میں۔
حنا کا ایک گلدستہ ہے۔
۱۵ تُو کیا ہی حسینہ ہے اے میری محبوبہ!۔
تُو کیا ہی حسینہ ہے۔
تیری آنکھیں فاختہ ہیں۔
۱۶ تُو کیا ہی حسین ہے اے میرے محبوب!۔
تُو کیا ہی مرغوبِ خاطر ہے۔
ہمارا پلنگ سر سبز ہے۔
۱۷ ہمارے گھر کے شہتیر دیودار کے ہیں۔
اور ہماری کڑیاں سرو کی لکڑی کی ہیں۔

باب ۲

۱ مَیں شارون کی نرگس۔
اور وادیوں کی سوسن ہوں۔
۲ جیسی سوسن خاردار جھاڑیوں میں۔
ویسی ہی میری محبوبہ لڑکیوں میں ہے۔
۳ جیسا سیب بَن کے درختوں میں۔
ویسا ہی میرا محبوب نوجوانوں میں ہے۔
مَیں اپنی خواہش کے مطابق اُس کے سائے میں بیٹھی ہوں۔
اور اُس کا پھل میرے منہ میں میٹھا لگا۔

۴ وہ مجھے اپنے مے خانے کے اندر لے آیا ہے۔
اُس نے مجھ پر اپنی محبت صف آرا کی۔
۵ کشمش کے قرصوں سے مجھے قرار دو۔
سیبوں سے مجھے تازہ دم کرو۔
کیونکہ مَیں عشق کی مریضہ ہوں۔
۶ اُس کا بایاں ہاتھ میرے سر کے نیچے ہے۔
اور اُس کا دہنا ہاتھ مجھے گلے سے لگاتا ہے۔
۷ اے یروشلیم کی بیٹیو!
مَیں تمہیں غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم دیتا ہوں۔
میری محبوبہ کو نہ جگاؤ نہ اٹھاؤ۔
جب تک وہ خود نہ چاہے۔

نشیدِ دوم

۸ میرے محبوب کی آواز!
دیکھ وہ آرہا ہے۔
پہاڑوں پر کودتا ہوا۔
ٹیلوں پر پھاندتا ہوا۔
۹ میرا محبوب غزال۔
یا جوان ہرن کی مانند ہے
دیکھ وہ ہماری دیوار کے پیچھے کھڑا ہے۔
وہ کھڑکیوں سے جھانکتا ہے۔
وہ جھلملیوں سے تاکتا ہے۔
۱۰ میرا محبوب بولتا ہے اور مجھ سے کہتا ہے۔
"اُٹھ اے میری محبوبہ!۔
اے میری جمیلہ! چلی آ۔
۱۱ کیونکہ دیکھ جاڑا گزر گیا۔
بارش ہو چکی اور جاتی رہی۔
۱۲ زمین پر پھولوں کی بہار ہے۔

گیت گانے کا وَقت آگیا ہے۔
قُمریوں کی آواز سُنائی دینے لگی۔
۱۳ اَنجیر کے دَرختوں میں پھل پکنے لگے۔
اَور تاکیں اپنی خُوشبُو دینے لگیں۔
پَس اُٹھ اَے میری محبُوبہ!۔
اَے میری جمیلہ! چلی آ۔
۱۴ اَے میری کبُوتری! جو چٹانوں کی دَراڑوں میں
اَور کراڑوں کی آڑ میں چھپی ہَے۔
مجُھے اپنا چہرہ دِکھا۔
مجُھے اپنی آواز سُنا۔
کیُونکہ تیری آواز شیرین ہَے۔
اَور تیرا چہرہ خُوبصُورت"۔
۱۵ ہمارے لِئے لُومڑیوں کو پکڑو۔
یعنی اُن چھوٹی لومڑیوں کو
جو تاکستانوں کو خراب کرتی ہیں۔
کیُونکہ ہمارے تاکستانوں میں شگوُفے نِکلے ہیں۔
۱۶ میرا محبُوب میرا ہَے اَور مَیں اُسی کی ہُوں۔
وُہ سوسنوں کے دَرمیان چَراتا ہَے۔
۱۷ اِس سے پیشتر کہ بادِ خُنک چلے۔
اَور سایہ بڑھے۔
اَے میرے محبُوب! پھِر آ۔
غزال کی طَرح یا جوَان ہرن کی مانند ہو۔
جو کوہِ باتر پر ہَے۔

باب ۳

۱ مَیں نے رات کے وَقت اپنے پلنگ پر اُسے ڈھونڈا۔
جِس پر مَیں عاشق ہُوں۔
مَیں نے اُسے ڈھونڈا پر نہ پایا۔
۲ پَس مَیں اُٹھوں گی اَور شہر میں پھِروں گی۔
اور کُوچوں اَور چوکوں میں اُسے ڈھونڈوں گی۔
جِس پر مَیں عاشق ہُوں۔
مَیں نے اُسے ڈھونڈا پر نہ پایا۔
۳ پہرے والے جو شہر میں گشت کرتے ہیں وُہ مجُھے مِلے۔
"کیا تُم نے اُسے دیکھا ہَے۔
جِس پر مَیں عاشق ہُوں؟"
۴ ابھی مَیں اُن سے تھوڑا ہی آگے بڑھی تھی۔
کہ مَیں نے اُسے پالیا۔
جِس پر مَیں عاشق ہُوں۔
مَیں نے اُسے پکڑ رکھّا اَور اُسے نہ چھوڑا۔
جَب تک کہ مَیں اُسے اپنی ماں کے گھر میں
اَور اپنی والدہ کے خَلوَت خانے میں نہ لے آئی۔
۵ اَے یرُوشلیم کی بیٹیو!
مَیں تُمہیں غزالوں اَور مَیدان کی ہرنیوں کی قَسم دیتا ہُوں۔
میری محبُوبہ کو نہ جگاؤ۔ نہ اُٹھاؤ۔
جَب تک وُہ خُود نہ چاہے۔

نَشیدِ سوم

۶ یہ کیا ہَے جو مُرّ اَور بخُور۔
اَور سوداگروں کے ہر عطر کی مہک کے ساتھ۔
بیابان سے دُھوئیں کے ستُون کی طَرح اُٹھتا ہَے؟۔
۷ دیکھو یہ سُلیمان کی پالکی ہَے۔
اسرائیل کے بہادروں میں سے
ساٹھ بہادر اُس کے گِرداگرد ہیں۔
۸ وُہ سَب کے سَب تیغ زَن اَور ماہرِ جنگ ہیں۔

رات کے خطروں کے سبب سے
ہر ایک کی تلوار اُس کی ران پر ہے۔

۹ سُلیمان بادشاہ نے لُبنان کی لکڑی کا
اپنے لئے ایک تخت بنوایا۔

۱۰ اُس کے ستُون چاندی کے
اُس کی چھت سونے کی
اور اُس کی نشست ارغوانی
اور آبنُوس سے مُرصّع بنوائی۔

۱۱ اَے یروشلیم کی بیٹیو! باہر نکلو۔
اور سُلیمان بادشاہ کو دیکھو۔
اُس تاج کے ساتھ جو اُس کی ماں نے۔
اُس کے بیاہ کے دِن اور اُس کے دِل کی مُسرّت کے روز
اُس کے سر پر رکھا۔

باب ۴

۱ تُو کیا ہی حسینہ ہے اَے میری محبُوبہ!۔
تُو کیا ہی حسینہ ہے۔
تیرے نقاب کے نیچے تیری آنکھیں
دو فاختائیں ہیں۔
تیرے بال بکریوں کے گلّے کی مانند ہیں۔
جو کوہِ جلعاد پر سے اُترتی ہوں۔

۲ تیرے دانت بھیڑوں کے گلّے کی مانند ہیں۔
جن کے بال کترے گئے ہوں۔
اور جو نہا کر نکلی ہوں۔
اُن میں سے ہر ایک کا توام ہے۔
اور ایک بھی اُس سے محرُوم نہیں۔

۳ تیرے لب قرمزی دھاگے ہیں۔
اور تیری گویائی شیرین ہے۔
تیرے رُخسار تیرے نقاب کے نیچے
نصف نصف انار کی مانند ہیں۔

۴ تیری گردن داؤد کے بُرج کی طرح ہے۔
جو حصن کے طور پر تعمیر ہُؤا۔
اُس میں ہزار سپریں لٹکی ہیں۔
یہ سب کی سب بہادروں کی سپریں ہیں۔

۵ تیری دونوں چھاتیاں دو توام آہُو بچے ہیں۔
جو سوسنوں میں چرتے ہوں

۶ اِس سے پیشتر کہ بادِ خُنک چلے۔
اور سایہ بڑھے۔
مَیں کوہِ مُرّ کی طرف۔
اور بخور کے ٹیلے کی طرف جاؤُں گا۔

۷ اَے میری محبُوبہ! تُو سراسر حسینہ ہے۔
اور تجھ میں کوئی عیب نہیں۔

۸ لُبنان سے آ اَے میری دُلہن!۔
لُبنان سے آ اور داخل ہو۔
امانہ کی چوٹی پر سے۔
سنیر اور حرمون کی چوٹی پر سے۔
شیروں کی ماندوں۔
اور چیتوں کے پہاڑوں پر سے نظر دوڑا۔

۹ تُو نے میرے دِل کو غارت کیا۔
اَے میری بہن!۔ اَے میری دُلہن!۔
اپنی فقط ایک نگاہ سے
اپنی گردن کے فقط ایک طوق سے
تُو نے میرے دِل کو غارت کیا۔

۱۰ اَے میری بہن ! اَے میری دُلہن !۔
تیرا عِشق کیا ہی لَطیف ہَے۔
تیرا عشق مَے سے زیادہ لذیذ ہَے
اَور تیرے عطروں کی مہک ہر طرح کی خُوشبُو سے
اعلیٰ ہَے۔

۱۱ اَے میری دُلہن ! تیرے لبوں سے شہد ٹپکتا ہَے۔
شہد اَور شیر تیری زُبان کے نیچے ہیں۔
اَور تیری پوشاک کی خُوشبُو۔
لُبنان کی خُوشبُو کی مانند ہَے۔

۱۲ میری بہن میری دُلہن مُقفّل باغیچہ ہَے۔
مُقفّل باغیچہ اَور سَربمہر چشمہ۔

۱۳ تیری ندیوں سے انار کا باغ پیدا ہوتا ہَے۔
اَور تجھ میں نفیس پھل ہوتے ہیں۔
یعنی حنا اَور سُنبُل۔

۱۴ سُنبُل اَور زعفران۔
بید مُشک اَور دارچینی۔
لُبان کے تمام دَرخت۔ مُر اَور عُود۔
اَور عُمدہ بلسان کے دَرخت۔

۱۵ تُو باغوں میں ایک چشمہ۔
اَور آبِ حیات کا منبع ہَے۔
جو لُبنان پر سے بہ اُترتا ہَے۔

۱۶ اَے بادِ شمال ! بیدار ہو۔
اَے بادِ جنوب ! چلی آ۔
میرے باغ پر سے گزر۔
تاکہ اُس کی خُوشبُو مہکے۔
میرا محبُوب اپنے باغ میں داخل ہو۔
اَور اُس کے لذیذ میوے کھائے۔

باب ۵

۱ مَیں اپنے باغ میں داخل ہوتا ہُوں۔
اَے میری بہن ! اَے میری دُلہن !۔
مَیں اپنا مُر اَور بلسان جمع کر لیتا ہُوں۔
مَیں اپنا شہد اَور چھتا کھا لیتا ہُوں۔
مَیں اپنی مَے اَور دُودھ پی لیتا ہُوں۔
اَے رفیقو ! کھاؤ پیو۔
اَے محبُوبو ! مخمُور ہو۔

نَشِید چہارم

۲ مَیں سوتی ہُوں پر میرا قلب بیدار ہَے۔
میرے محبُوب کی آواز ! وُہ کھٹکھٹا رہا ہَے۔
"اَے میری بہن ! میری رَفیقہ !۔
اَے میری کبُوتری ! میری کاملہ !۔
میرے لِئے کھول کیُونکہ میرا سر اوس سے
اَور میری زُلفیں رات کی بُوندوں سے تر ہیں"۔

۳ "مَیں اپنی قمیص اُتار چکی
مَیں اُسے کیُونکر دوبارہ پہنوں ؟
مَیں اپنے پاؤں بھی دھو چکی۔
کیُونکر اُن کو پھر میلا کرُوں ؟"۔

۴ میرے محبُوب نے اپنا ہاتھ رَوزن میں سے بڑھایا۔
اَور میرے باطن کو اُس کی طَرف جُنبش ہُوئی۔

۵ تب مَیں اُٹھی تاکہ اپنے محبُوب کے لِئے کھولُوں۔
اَور میرے ہاتھوں سے مُر ٹپکا۔
اَور میری اُنگلیوں سے خالص مُر ٹپکا۔
اَور قفل کے قبضے پر پڑا۔

۶ مَیں نے اپنے محبُوب کے لِئے کھولا۔

لیکن میرا محبوب مُڑ کر چلا گیا تھا۔
مَیں اُس کے چلے جانے سے بے حواس ہو گئی۔
مَیں نے اُسے ڈھونڈا پر نہ پایا۔
مَیں نے اُسے پُکارا لیکن اُس نے کچھ جواب نہ دیا۔
۷ پہرے والے جو شہر میں گشت کرتے ہیں مجھے مِلے۔
اُنہوں نے مجھے مارا اور گھائل کر دیا۔
جو فصیلوں کی چوکیداری کرتے ہیں۔
اُنہوں نے میرا جُبّہ مجھ سے چھین لیا۔
۸ اَے یروشلیم کی بیٹیو! مَیں تمہیں قسم دیتی ہوں۔
اگر تم میرے محبوب کو پاؤ۔
تو اُس سے کیا کہو گی؟۔
یہ کہ مَیں عشق کی مریضہ ہوں۔
۹ تیرے محبوب کو دُوسروں پر کیا فضیلت ہے۔
اَے تُو جو عورتوں میں خُوبصورت ترین ہے۔
تیرے محبوب کو دُوسروں پر کیا فضیلت ہے۔
کہ تُو ہمیں اِس طرح قسم دیتی ہے۔
۱۰ میرا محبوب سفید و سُرخ ہے۔
وُہ دس ہزار میں افضل ہے۔
۱۱ اُس کا سر سونا بلکہ خالص سونا ہے۔
اُس کی زُلفیں کھجُور کی شاخوں کی مانند
اور کوّے کی طرح سیاہ ہیں۔
۱۲ اُس کی آنکھیں اُن کبُوتروں کی مانند ہیں
جو پانی کی نہروں پر بیٹھے ہوں۔
اُس کے دانت گویا دُودھ سے دھوئے ہُوئے۔
اور نگینوں کی طرح جڑے ہُوئے ہیں۔
۱۳ اُس کے رُخسار بلسان کی کیاریاں
اور نہایت خُوشبُودار ہیں۔
اُس کے لب سوسن ہیں۔
جن سے خالص مُر ٹپکتا ہے۔
۱۴ اُس کے ہاتھ سونے کے کڑے ہیں۔
جن میں زبرجد جڑا ہو۔
اُس کی چھاتی ہاتھی دانت ہے۔
جس پر نیلم کے پھُول بنے ہوں۔
۱۵ اُس کی ٹانگیں سنگِ مرمر کے ستُون ہیں۔
جو کُندن کے پایوں پر کھڑے کئے گئے ہوں۔
اُس کی صُورت لُبنان کی سی ہے۔
وہ دیوداروں کی طرح بے نظیر ہے۔
۱۶ اُس کا مُنہ ازبس شیریں ہے۔
اور وُہ سراپا عشق انگیز ہے۔
اَے یروشلیم کی بیٹیو!
میرا محبوب ایسا ہے۔ میرا پیارا ایسا ہے۔

باب ۶

۱ تیرا محبوب کہاں گیا۔
اَے تُو جو عورتوں میں خُوبصورت ترین ہے
تیرا محبوب کس طرف نکلا۔
تاکہ ہم اُسے تیرے ساتھ ڈھونڈیں۔
۲ میرا محبوب اپنے باغ میں۔
بلسان کی کیاریوں کی طرف گیا۔
تاکہ باغوں میں چرائے۔
اور سوسن جمع کرے۔
۳ مَیں اپنے محبوب کی ہُوں اور میرا محبوب میرا ہے۔
وُہ سوسنوں کے درمیان چراتا ہے۔
نشیدِ پنجم

۴ اَے میری محبُوبہ! تُو ترصہ کی طرح جمیلہ ہے۔
اَور یرُوشلیم کی طرح خُوش مَنظر۔
۵ اپنی آنکھیں میری طرف سے پھیر لے۔
کیُونکہ وہ مجھے مغلُوب کرتی ہیں۔
تیرے بال بکریوں کے گلّے کی مانند ہیں۔
جو جلعاد سے اُترتی ہوں۔
۶ تیرے دانت بھیڑوں کے گلّے کی مانند ہیں۔
جو نہا کر نکلی ہوں۔
اُن میں سے ہر ایک کا توام ہے۔
اَور ایک بھی اُس سے محرُوم نہیں۔
۷ تیرے رُخسار تیرے نقاب کے نیچے
نصف نصف انار کی مانند ہیں۔
۸ رانیاں ساٹھ ہیں۔
زنانِ مَدخُولہ اَسّی۔
اَور کُنواریاں بے شمار۔
۹ لیکن میری کبُوتری۔ میری کاملہ بے نظیر ہے۔
وُہ اپنی ماں کی اکیلی بیٹی
اَور اپنی والدہ کی لاڈلی ہے۔
لڑکیوں نے اُسے دیکھا اَور مُبارک کہا۔
رانیوں اَور زنانِ مَدخُولہ نے اُس کی تعریف کی۔
۱۰ کَون ہے یہ جو فجر کی طرح نِکل آتی ہے۔
جو ماہتاب کی مانند حسینہ۔
اَور آفتاب کی طرح تاباں
اَور صف آرا فَوج کی مِثل ہَولناک ہے۔
۱۱ مَیں اخروٹوں کے باغ میں گیا۔
تاکہ وادی کی کلیوں پر نظر کروں
اَور دیکھوں کہ آیا تاک میں غُنچے
اَور انار میں پھُول نکلے ہیں یا نہیں۔
۱۲ مجھے خبر نہیں . . . میری جان نے مجھے
اُمرا کی رتھوں پر چڑھا دیا۔

باب ۷

۱ لَوٹ آ۔ اَے سلمیٰ! لَوٹ آ۔
لَوٹ آ۔ کہ ہم تجھ پر نظر کریں۔ لَوٹ آ۔
تم سُلمیٰ پر کیُوں نَظر کرو گے؟۔
گویا وُہ دو غولوں کا رقص ہے۔
۲ اَے شہزادی۔
تیرے قدم پاپوش میں کیا ہی دلرُبا ہیں۔
تیری رانوں کی گولائی اُس زنجیر کی کڑیوں کی مانند ہے۔
جس کو کسی ماہر کاریگر نے بنایا ہو۔
۳ تیری ناف گول پیالہ ہے
جس میں مُرکّب مَے کی کمی نہیں۔
تیرا پیٹ گیہوں کا انبار ہے۔
جس کے گرداگرد سوسن ہوں۔
۴ تیری دونوں چھاتیاں دو توام آہُو بچّے ہیں۔
جو سوسنوں میں چرتے ہوں۔
۵ تیری گردن ہاتھی دانت کے بُرج کی مانند ہے۔
تیری آنکھیں حِشبون کے اُن حَوضوں کی طرح ہیں۔
جو بت ربّیم کے پھاٹک کے پاس ہیں۔
تیری ناک بُرجِ لُبنان کی مِثل ہے۔
جس کا رُخ دِمشق کی طرف ہے۔
۶ تیرا سر بُلندی میں کرمل کی مانند ہے۔
تیرے سر کے بال ارغوان کی طرح ہیں۔
اُن میں ایک بادشاہ گرفتار ہے۔

۷ اَے محبُوبہ! اَے بنتِ الطاف!
تُو کیا ہی حسین و مرغُوب ہے۔
۸ تیرا قامت کھجُور کی طرح ہے۔
اور تیری چھاتیاں انگُور کے گچھے ہیں۔
۹ مَیں نے کہا کہ مَیں کھجُور پر چڑھوں گا۔
اور اُس کی شاخوں کو پکڑُوں گا۔
تیری چھاتیاں انگُور کے گچھے ہوں۔
اور تیری سانس کی مہک سیب کی سی ہو
۱۰ اور تیرا مُنہ بہترین مے ہو۔
وُہ میرے محبُوب کی طرف سیدھی چلی جاتی ہے۔
اور سونے والوں کے لبوں پر بہ جاتی ہے۔
۱۱ مَیں اپنے محبُوب کی ہُوں۔
اور اُس کا اشتیاق میرے لئے ہے۔
۱۲ اَے میرے محبُوب! آ۔
ہم کھیتوں میں باہر چلیں۔
ہم گاؤں میں رات کاٹیں۔
۱۳ اور صُبح کے وقت ہم تاکستانوں میں چلیں۔
اور دیکھیں کہ آیا تاک میں غُنچے ہیں
اور اُس کی کلیاں کھلتی ہیں۔
اور انار میں پھُول نکلے ہیں یا نہیں۔
اور وہاں مَیں تجھے اپنی مُحبّت دِکھاؤُں گی۔
۱۴ مردُم گیاہ کی خُوشبُو پھیل رہی ہے۔
اور ہمارے دروازوں پر ہر قسم کا عُمدہ میوہ ہے۔
تر و خشک دونوں اَے میرے محبُوب۔
مَیں نے تیرے لئے ذخیرہ کر رکھے ہیں۔

باب ۸

۱ کاش کہ تُو میرے بھائی کی طرح ہوتا
جس نے میری ماں کی چھاتیوں سے دُودھ پیا۔
مَیں تجھے باہر پاکر چُوم سکتی۔
اور کوئی مجھے بُرا نہ کہتا۔
۲ تب مَیں تجھے اپنی ماں کے گھر میں لے جاتی
تو تُو مجھے سکھاتا۔
مَیں تجھے خُوشبُودار مے
اور اناروں کا رس پلاتی۔
۳ اُس کا بایاں ہاتھ میرے سر کے نیچے ہے۔
اور اُس کا دہنا ہاتھ مجھے گلے سے لگاتا ہے۔
۴ اَے یرُوشلیم کی بیٹیو!
مَیں تمہیں قسم دیتا ہُوں۔
میری محبُوبہ کو نہ جگاؤ۔ نہ اُٹھاؤ۔
جب تک وُہ خُود نہ چاہے۔

نشیدِ ششم

۵ یہ کون ہے جو بیابان سے
اپنے محبُوب پر تکیہ کئے ہُوئے چلی آتی ہے؟
مَیں نے تجھے سیب کے درخت کے نیچے جگایا۔
جہاں تیری ولادت ہُوئی۔
جہاں تُو اپنی والدہ سے پیدا ہُوئی۔
۶ خاتم کی طرح مجھے اپنے قلب پر لگا۔
اور مُہر کی طرح اپنے بازُو پر۔
کیُونکہ عشق موت کی مانند مضبُوط ہے۔
اور غیرت عالمِ اسفل کی طرح سنگ دِل ہے۔
اُس کا بھڑکنا آگ کا بھڑکنا ہے۔

اُس کے شُعلے خُداوند کے شُعلے ہیں۔
۷ سیلاب عشق کو بُجھا نہیں سکتا۔
طُغیانی اُس کو ڈُبا نہیں سکتی ۝

—×—

اگر کوئی اپنے گھر کی ساری دَولت عشق کے بدلے دے ڈالے
تو وُہ فقط حقارت حاصل کرے گا ۝

ضمیمہ

۸ ہماری ایک چھوٹی بہن ہے۔ ابھی اُس کی چھاتیاں نہیں اُٹھیں۔ جس روز اُس کی بات چلے تو ہم اپنی بہن کے لئے کیا
۹ کریں؟ ۝ اگر وُہ دیوار ہو تو ہم اُس پر چاندی کا قلعہ بنائینگے اَور اگر وُہ دروازہ ہو تو ہم اُس پر دیودار کے تختے لگائینگے ۝
۱۰ مَیں ایک دیوار ہُوں اَور میرے پستان بُرج ہیں اَور مَیں اُس کی نِگاہ میں اِطمینان یافتہ ہُوں ۝

۱۱ بعل ہامون میں سلیمان کا ایک تاکستان تھا۔ اُس نے اُس تاکستان کو باغبانوں کے سپُرد کیا تاکہ اُن میں سے ہر ایک
۱۲ میوے کے بدلے ہزار مِثقال چاندی ادا کرے ۝ جو تاکستان میرا ہی ہے وُہ میرے سامنے ہے۔ اَے سُلیمان تُو تو ایک ہزار لے اَور اُس کے پھل کے نگہبان دو سَو لیں ۝

—×—

۱۳ اَے تُو جو باغوں میں رہتی ہے! رفیق سُن رہے ہیں مجھ کو اپنی آواز سُنا ۝
۱۴ اَے میرے محبُوب! بھاگ۔
اُس غزال کی مانند۔
اَور اُس جوان ہرن کی مثل ہو
جو بلسانی پہاڑوں پر ہے

حِکمَت

حِکمت کی کتاب دوسری صدی قبل المسیح میں بزُبان یونانی سُلیماؔن بادشاہ کی شخصیت میں لکھی گئی۔ اِس میں حکمت کی فضیلت اَور اُس کے حاصِل کرنے کے وسائل اَور اُس کے عُمدہ اثمار کا بیان ہَے۔ اَور بتایا جاتا ہَے کہ تمام نیکیاں ان دو لفظوں یعنی عدل اَور حِکمَت میں شامِل ہَیں۔ اِس کتاب کا الہامی ہونا کلیسیائی روایت اَور تعلیم سے صاف ظاہر ہَے۔ بلکہ اس سے بھی کہ اس کی چند ایک آیات کا عہد جدید میں اَور خصوصاً مقدس پولوؔس کے خطوط میں اِقتباس پایا جاتا ہَے +

باب ۱

راستکار کی حِکمَت

۱ اَے زمین کے حاکمو! عَدل کو پیار کرو۔ نیکی سے خُداوند پر اِعتقاد رکھو۔ اَور سادہ دِلی سے اُسکی تلاش ۲ کرو۝ کیُونکہ جو اُس کو نہیں آزماتے وُہ اُس کو پا لیتے ہَیں۔ اَور جو ۳ اُس کا اِنکار نہیں کرتے اُن پر وُہ ظاہر ہوتا ہَے ۝ اِس لِئے کہ مُنحَرف خیالات خُدا سے دُور کرتے ہَیں۔ اَور اُس کی قُدرت ۴ کا اِمتحان جاہلوں کو پریشان کرتا ہَے ۝ کیُونکہ حِکمَت اُس رُوح میں داخِل نہیں ہوتی جو فریب باز ہو۔ اَور اُس بَدن میں نہیں ۵ رہتی جو گُناہوں کی طرف مائل ہو ۝ اِس لِئے کہ تادیب کی قُدُّوس رُوح دَغابازی سے بھاگتی اَور نادانی کے خیالات سے الگ ہو جاتی ہَے۔ اَور جَب بَدی اَندر آ جاتی ہَے تو وُہ چلی جاتی ہَے ۝

۶ کیُونکہ حِکمَت اَیسی رُوح ہَے جو اِنسان سے مَحبّت کرتی ہَے۔ اَور کافر کو اُس کی باتوں سے بَری نہیں کرتی۔ کیُونکہ خُدا اُسکے دِل کا دیکھنے والا اَور اُس کے قلب کا حقیقی جانچنے والا اَور اُس کے مُنہ ۷ کا سُننے والا ہَے ۝ بلکہ خُداوند کی رُوح سے جہان معمُور ہَے۔ اَور جس میں ہَر چیز سمائی ہُوئی ہَے وُہ ہر بات کے عِلم سے ۸ واقِف ہَے ۝ تو اِس وَجہ سے بُری بات بولنے والا اُس سے ۹ چھپا نہیں۔ اَور وُہ سَزا کے حُکم سے نہیں چھُوٹے گا ۝ لیکن شَریر کے خیالات دَریافت کئے جائیں گے۔ اَور سَب کُچھ جو اُس کی باتوں سے سُنا گیا ہے خُداوند کے پاس پہُنچے گا۔ تو وُہ اُس کی ۱۰ بَدیوں پر فتوےٰ دے گا ۝ کیُونکہ غَیرت کا کان سَب باتیں سُن لیتا ۱۱ ہَے۔ اَور کُڑکُڑانے والوں کا شور چھپا نہ رہے گا ۝ پَس بے جا کُڑکُڑانے سے پرہیز کرو۔ اَور اپنی زُبان عَیب گوئی سے باز رکھو۔ اِس لِئے کہ پوشیدگی میں کہی ہُوئی باتیں بے سَزا نہ رہیں گی۔ اَور دروغ گو مُنہ رُوح کو مار ڈالتا ہَے ۝

۱۲ اَپنی زِندگی کی غلطی سے مَوت کی تَلاش نہ کرو۔ اَور اَپنے ہاتھ ۱۳ کے کاموں سے اپنے اُوپر ہَلاکت نہ کھینچو ۝ کیُونکہ مَوت خُدا کی بَنائی ہُوئی چیزوں میں سے نہیں ہَے۔ اَور نہ زِندوں کی مَوت سے ۱۴ اُسے خُوشی ہوتی ہَے ۝ کیُونکہ اُس نے سَب چیزیں بقا کے لِئے خَلق کیں۔ اَور دُنیا کی مَخلُوقات مَدد کے لِئے ہَے۔ اَور اُس میں مُہلک زہر نہیں۔ بلکہ نہ عالمِ اَسفل ہی کا زمین پر کُچھ اِختیار ہَے ۝

باب ۱: ۷۔ کلیسیا کی عبادت میں یہ آیت رُوح القدس سے منسوب کی جاتی ہَے۔

باب ۱: ۱۳۔ ملاحظہ ہو۔ ۲ پط ۳ : ۹ ۔

۱۵، ۱۶ اِس لِئے کہ صداقت غیر فانی ہے ۞ کیونکہ شریروں نے اپنے اعمال اور کلام سے اُسے بُلایا ہے۔ اور اُسے دوست گمان کرکے اُس کو چاہا ہے۔ اُنہوں نے اُس کے ساتھ عہد باندھا ہے۔ کیونکہ وُہ اُس میں شامِل ہونے کے لائق ہیں +

باب ۲

۱ **شریر کی حماقت** کیونکہ اُنہوں نے اپنے خیالات کی کجی سے اپنے دِلوں میں کہا۔ کہ ہماری زندگی چند روزہ اور بدبختی کی ہے۔ اور انسان کی وفات کا کوئی عِلاج نہیں۔ اور کبھی نہیں جانا گیا۔
۲ کہ کوئی عالمِ اسفل سے واپس آیا ہو ۞ ہم اتفاقاً پیدا ہوئے۔ اور بعد ازیں یُوں ہوں گے گویا کبھی تھے ہی نہیں۔ کیونکہ سانس ہماری ناک میں دُھواں ہے۔ اور ہماری عقل ہمارے دِل کی حرکت
۳ کا ایک شرارہ ہے ۞ جب وُہ بُجھ جائے تب جسم خاک ہو جائیگا
۴ اور رُوح لطیف ہَوا کی طرح چلی جائے گی ۞ اور کُچھ وقت کے بعد ہمارا نام فراموش ہو جائے گا۔ اور کوئی ہمارے کاموں کو یاد نہ کریگا۔ اور ہماری زندگی بدلی کے نشان کی طرح زائل ہو جائے گی۔ اور اُس کُہر کی طرح نیست ہو جائے گی جس کو سُورج کی شعاعیں
۵ ہنکا دیتی ہیں۔ اور اُس کی حرارت سے مغلوب ہو جاتی ہیں ۞ پس ہماری زندگی گزرتے ہوئے سائے کی مانند ہے۔ اور کوئی ہمارے انجام کو پلٹ نہیں سکتا۔ اِس لئے کہ اُس پر مُہر کی جاتی ہے اور کوئی نہیں لوٹتا ہے ۞
۶ پس آؤ۔ کہ موجودہ اچھی چیزوں سے ہم خوشی کریں اور
۷ جب تک جوانی ہے زندگی سے فائدہ اُٹھائیں ۞ اور عمدہ مَے سے سیر ہوں اور عطریات لگائیں۔ اور بہار کے پھُولوں سے
۸ محروم نہ رہیں ۞ ہم گُل کے غنچوں کا تاج پہنیں پیشتر اس کے کہ
۹ وُہ مُرجھا جائیں ۞ اور ہمارے درمیان کوئی نہ ہو جو ہماری لذّتوں میں شریک نہ ہُوا ہو۔ اور ہر جگہ ہماری عشرت کے آثار باقی رہیں کیونکہ یہی ہمارا حصّہ اور یہی ہمارا بخرہ ہے ۞
۱۰ آؤ ہم غریب راستکار پر ظُلم کریں۔ اور بیواؤں پر ترس نہ کھائیں
۱۱ اور نہ عُمر درازوں کی بزرگی کے سفید بالوں کی عزت کریں ۞ بلکہ ہمارا زور ہی راستی کا قانون ہو۔ کیونکہ یہ ثابت ہے کہ کمزوری
۱۲ کِسی کام کی نہیں ۞ اور آؤ ہم راستکار کے لئے کمین لگائیں کیونکہ وُہ ہم پر گراں ہے۔ وُہ ہمارے کاموں کا مُقابلہ کرتا ہے۔ اور شریعت کے عدول کے لئے ہم کو سرزنش کرتا ہے۔ اور ہمارے
۱۳ چال چلن کے گناہوں کی بابت ہمیں ملامت کرتا ہے ۞ وُہ گمان کرتا ہے کہ خُدا کی معرفت اُس کے پاس ہے۔ اور وُہ اپنے آپ
۱۴ کو خُداوند کا فرزند کہتا ہے ۞ وُہ ہمارے خیالات کو ملامت کرتا ہے۔ ہمیں تو اُس کا دیکھنا بھی ناگوار ہے ۞ کیونکہ اُس کی خصلت
۱۵ دُوسروں کی خصلت کے خِلاف ہے۔ اور اُس کی راہیں اُن کی راہوں سے جُدا ہیں ۞ وُہ ہم کو جھُوٹا خیال کرتا ہے اور ہماری راہوں سے
۱۶ ایسے ہی الگ رہتا ہے۔ جیسے کہ گندگی سے۔ وُہ راستکاروں کے انجام کو مُبارک کہتا ہے۔ اور فخر کرتا ہے کہ خُدا میرا باپ ہے ۞ پس آؤ ہم
۱۷ دیکھیں کہ آیا اُس کی باتیں سچ ہیں یا نہیں۔ اور جانیں کہ اُس کا انجام کیسا ہوگا ۞ کیونکہ اگر راستکار خُدا کا بیٹا ہے تو وُہ اُس کی مدد کریگا۔
۱۸ اور اُس کے دُشمنوں کے ہاتھ سے اُسے چھُڑا لے گا ۞ پس آؤ ہم سختی
۱۹ اور عذاب سے اُس کا امتحان کریں۔ تاکہ اُس کی حلیمی معلوم کریں اور اُس کے صبر کو آزمائیں ۞ ہم اُس پر رُسوائی کی موت کا فتویٰ ڈالیں
۲۰ کیونکہ اُس کے کہنے کے مطابق اُس کی خبرگیری ہوگی ۞

باب ۲: ۶- ۱ قر ۱۵: ۳۲ +

باب ۲: ۱۲- ۳۰- غالباً خُداوند مسیح کی اذیت سے منسوب کی جاتی ہیں + اکثر مفسّرین نے ان آیات کو اذیت الٰہی کی نبوّت سمجھا۔ دیکھو مت ۲۷: ۴۱- ۴۴

باب ۲: ۱۳- مت ۲۷: ۴۳؛ یوح ۸: ۵۵؛ ۱۰: ۳۶- ۳۹ +

باب ۲: ۱۴- مت ۹: ۴

باب ۲: ۱۸- مت ۲۷: ۴۳ یوح ۵: ۱۸

۲۱ [شریر کا انجام موت] یہ باتیں اُنہوں نے سوچیں اور گمراہ ہو گئے
۲۲ کیونکہ اُن کی شرارت نے اُن کو اندھا کر دیا ۝ اور اُنہوں نے خدا
کے بھید نہ جانے۔ اور پاکیزگی کی جزا کی اُمید نہ رکھی۔ اور پاک رُوحوں
۲۳ کے ثواب کا یقین نہ کیا ۝ کیونکہ خدا نے اِنسان کو بقا کے لئے پیدا
۲۴ کیا۔ اور اُسے اپنی ذات کی صُورت پر بنایا ۝ کیونکہ ابلیس کے حسد
سے موت دُنیا میں داخل ہُوئی۔ پس جو اُس کے گروہ کے ہیں۔ وہ
اُسے چکھ لیں گے +

باب ۳

۱ [راستکار کا انجام زندگانی] پر راستکاروں کی رُوحیں خدا کے ہاتھ
۲ میں ہیں۔ اور عذاب اُن کو نہ چھوئے گا ۝ جاہلوں کی نگاہ میں وہ
۳ گویا مر گئے۔ اور اُن کا اِنتقال بدبختی سمجھا گیا ۝ اور کہ اُن کا ہم سے
۴ چلا جانا ہلاکت کی طرح تھا۔ لیکن وہ سلامتی میں ہیں ۝ اور گو آدمیوں
کے نزدیک اُنہوں نے دُکھ اُٹھایا۔ تو بھی بقا اُن کی پُوری اُمید
۵ تھی ۝ اور تھوڑی سی تادیب کے بعد اُن کو بڑا ثواب حاصل ہو گا۔
۶ کیونکہ خدا نے اُنہیں آزمایا اور اپنے لائق پایا ۝ اُس نے اُن کو
سونے کی طرح بھٹی میں تایا۔ اور اُن کو سوختنی قربانی کی مانند قبول
۷ کیا ۝ اور اُن کے اِمتحان کے وقت وہ بھوسے میں چنگاریوں کی
۸ مانند دوڑ دوڑ کر چمکیں گے ۝ وہ قوموں کی عدالت کریں گے اور
اُمتوں پر حکمران ہوں گے۔ اور خداوند ابد تک اُن پر مسلط ہو گا ۝
۹ جو اُس پر توکل کرتے ہیں وہ اُس کی وفا محسوس کریں گے۔ اور

باب ۲: ۲۱ - رو ۱: ۲۱
باب ۲: ۲۲ - مت ۱۱: ۲۵ - ۱۳: ۱۱؛ ۱ قر ۲: ۱۰
باب ۲: ۲۴ - رو ۵: ۱۲
باب ۳: ۵ - رو ۸: ۱۸؛ ۲ - قر ۴: ۱۷؛ عب ۱۲: ۱۱؛ ۱ پط ۱: ۶-۷
باب ۳: ۷ - مت ۱۳: ۴۳-
باب ۳: ۸ - ۱ قر ۶: ۲؛ مکش ۲: ۴-
باب ۳: ۹ - یح ۱۵: ۱۰-

اُس کے وفادار محبت میں اُس کے ساتھ رہیں گے۔ کیونکہ فضل اور رحمت
اُس کے برگزیدوں کے واسطے ہے اور وہ اپنے مقدسوں کی نگہبانی
کرے گا ۝
[شریروں کی سزا] مگر شریر اپنے منصوبوں کے مطابق عذاب ۱۰
پائیں گے۔ اِس لئے کہ وہ راستکاروں کی تحقیر اور خداوند سے
برگشتگی کرتے ہیں ۝ کیونکہ حکمت اور تادیب کو حقیر جاننے والے ۱۱
بدبخت ہیں۔ اُن کی اُمید باطل۔ اُن کی محنتیں بے پھل اور اُن
کے کام بے فائدہ ہیں ۝ اُن کی بیویاں نادان اور اُن کے بچے ۱۲
شریر ہیں۔ اور اُن کی نسل ملعون ہے ۝ پر مبارک ہے وہ پاکیزہ ۱۳
بانجھ جس نے بدکاری کا بستر نہیں دیکھا۔ وہ رُوحوں کے اِمتحان
کے وقت اپنا پھل پائے گی ۝ اِسی طرح وہ مخنث جو اپنے ہاتھوں ۱۴
سے بدی نہیں کرتا۔ اور خداوند کے خلاف بُرے منصوبے نہیں
باندھتا۔ وہ اپنی امانت داری کی وجہ سے خاص توفیق اور خداوند
کی ہیکل میں عمدہ بخرہ پائے گا ۝ کیونکہ نیک افعال کا پھل عمدہ ہے۔ ۱۵
اور حکمت کی جڑ پائدار ہے ۝
لیکن زناکاروں کی اولاد کمال تک نہ پہنچے گی۔ اور بدکاری ۱۶
کے بستر کی نسل کاٹ ڈالی جائے گی ۝ اگر اُن کی عمر دراز بھی ہو تو وہ ۱۷
ناچیز سمجھے جائیں گے۔ اور آخر کار اُن کا بڑھاپا بلا عزت ہو گا ۝ اور ۱۸
اگر وہ جلدی مر جائیں۔ تو اُن کو کچھ اُمید نہ ہو گی اور نہ حساب کے
روز کچھ تسلی ۝ کیونکہ بدکار نسل کی عاقبت ہولناک ہے + ۱۹

باب ۴

۱ نیکی کے ساتھ بے اولادی بہتر ہے۔ کیونکہ اُس کا ذکر غیر فانی
ہے۔ اِس لئے کہ وہ خداوند اور آدمیوں کے نزدیک مقبول ہو گی ۝

باب ۴: ۱۔ "نیکی کے ساتھ ... الخ" لاطینی ترجمہ "کنوارپن فضیلت کے
ساتھ کس قدر عمدہ ہے" یہ الفاظ کلیسیا کے دستورِ عمل میں دوشیزگی سے
منسوب کئے جاتے ہیں +

۲ کیونکہ جب تک وہ موجود ہے اُس کی تقلید کی جاتی ہے اور جب وہ جاتی رہی تو اُس کا اشتیاق کیا جاتا ہے۔ اور پاک معرکوں کے میدان میں غالب آکر وہ فتح کا ہار پہن کر ابد تک فخر کرے گی ۝
۳ مگر شریروں کی کثیر اولاد کامیاب نہ ہوگی۔ اور حرام کی شاخوں کی وجہ سے گہری جڑ نہ پکڑے گی۔ اور مضبوط تنہ پر کھڑی نہ رہے گی ۝
۴ اور اگر وہ کچھ عرصے تک شاخیں نکالے بھی تو مضبوط نہ ہونے کے باعث ہوا اُس کو ہلائے گی۔ اور ہواؤں کا زور اُسے اُکھاڑ ڈالیگا ۝
۵ اور اُس کی شاخیں پختہ ہونے سے پیشتر ٹوٹ جائیں گی۔ اور اُن کا پھل لاحاصل ہوگا اور کھانے میں تُرش اور بالکل نکمّا ہوگا ۝
۶ پس حرام کے بستر کی اولاد۔ اپنے ماں باپ کی بدکاری کی اُن کی عدالت کے وقت گواہ ہوگی ۝

۷ | راست کاروں کا مُبارک حال | لیکن راست کار اگرچہ اُس کو
۸ جلدی موت آئے راحت میں قرار پائے گا ۝ کیونکہ مُعزّز بڑھاپا دنوں کے دیرینہ ہونے سے نہیں اور نہ برسوں کی تعداد سے
۹ اُس کا اندازہ لگایا جاتا ہے ۝ مگر حکمت ہی انسان کے سفید
۱۰ بال ہیں۔ اور عیب سے پاک زندگی ہی عُمر درازی ہے ۝ چُونکہ خُدا کا پسندیدہ ہو کر وہ اُس کا محبوب بن گیا۔ اور خطاکاروں کے
۱۱ درمیان زندگی گزار کر منتقل ہو گیا ۝ پس وہ اُٹھا لیا گیا تاکہ بدی اُس کی عقل کو بدل نہ ڈالے۔ اور فریب اُس کی رُوح کو گمراہ نہ
۱۲ کر دے ۝ کیونکہ بطالتوں کا جادو نیکی کو تاریک کر دیتا ہے اور
۱۳ شہوت کا دوران بے گناہ عقل کو اُلٹا دیتا ہے ۝ چُونکہ تھوڑے ہی دنوں میں وہ کمالیت کو پہنچ گیا۔ اُس نے بہت سے برسوں
۱۴ کو پُورا کر دیا ۝ اور چُونکہ اُس کی رُوح خُداوند کی پسندیدہ تھی۔ اِس لئے اُس نے اُس کو شریروں کے درمیان سے جلدی نکال

باب ۴ : ۱۰۔ یہاں حنوک (تک ۵ : ۲۱-۲۴) اور لُوط (تک ۱۹ : ۱۰ ؛ عب ۱۱ : ۵) کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے +
باب ۴ : ۱۴- ۲پط ۲ : ۷ +

لیا۔ مگر لوگوں نے یہ دیکھ کر نہ سمجھا۔ اور نہ اُسے اپنے دلوں میں کھا ۝
۱۵ یقیناً خُدا کا فضل اور اُس کی رحمت اُس کے برگزیدوں کے لئے ہے۔ اور وہ اپنے مُقدّسوں کی نگہبانی کرتا ہے ۝
۱۶ راستکار اپنی موت کو شریروں کی زندگی سے بہتر اور جلد کمال کو پہنچنے والی جوانی کو خطاکاروں کی عُمر درازی سے افضل سمجھتا ہے ۝
۱۷ کیونکہ وہ دانشمند کی موت کو دیکھتے ہیں پر نہیں سمجھتے کہ خُداوند کا اِس سے کیا منشا ہے اور کس لئے اُس نے اُس کو محفوظ رکھ کر منتقل
۱۸ کیا ۝ وہ دیکھتے ہیں اور حقارت کرتے ہیں پر خُداوند اُن کے ساتھ
۱۹ ٹھٹھا کرے گا ۝ اور بعد ازیں وہ ذلیل لاشیں بن جائیں گے اور مُردوں کے درمیان ہمیشہ کے لئے ضرب المثل ہو جائیں گے کیونکہ وہ اُن کو توڑ دے گا اور وہ نا اُمّید اور زبان بستہ ہو جائینگے اور وہ اُن کو بُنیادوں سے اکھاڑ دے گا اور اُن کی بدحالی تمامی کو پہنچ جائے گی۔ تو وہ عذاب میں رہیں گے۔ اور اُن کی یاد نیست ہو جائے گی ۝

۲۰ | عدالت کا دن | وہ اپنے گُناہوں کے حساب کے وقت ڈرتے ڈرتے حاضر ہوں گے۔ اور اُن کی اپنی بدیاں اُن کے مُنہ پر اُن کو قائل کریں گی +

باب ۵

۱ اُس وقت راستکار بڑی جُرأت سے اُن کے مُقابل کھڑا ہوگا جنھوں نے اُس کو دُکھ دیا تھا اور اُس کی مُشقتوں کی تحقیر کی تھی ۝
۲ جب وہ یہ دیکھیں گے تو بڑی پریشانی سے بے قرار ہوں گے
۳ اور اُس کی نجات ناگہاں ہونے سے حیران ہوں گے ۝ وہ پچھتا پچھتا کر اور اپنی جانوں کے دُکھ سے کراہ کراہ کر ایک دُوسرے

باب ۴ : ۱۵۔ یح ۱۵ : ۱۰ +
باب ۴ : ۱۶۔ مت ۱۲ : ۴۱-۴۲ ؛ عب ۱۱ : ۷
باب ۵ : ۱۔ لق ۲۰ : ۲۶ ؛ تس ۱ : ۶ ؛ قل ۲ : ۱۵ ؛ مکش ۶ : ۱۷ +

۴ سے کہیں گے کہ ۞ یہ وُہی ہے جس کو ہم کسی وقت ٹھٹھّا کرتے اور ضرب المثل جانتے تھے۔ ہم کیا ہی بے وقوف تھے! ہم اُس کی زندگی کو دیوانگی اور اُس کے انجام کو ذلّت گمان کیا کرتے تھے ۞ [۵] وہ کس طرح خُدا کے بیٹوں میں شمار کیا جاتا اور مُقدّسوں کے ساتھ اپنی میراث پاتا ہے ۞ [۶] بے شک راستی کی راہ سے ہم پھر گئے تھے۔ اور نیکی کی روشنی ہم پر نہیں چمکی تھی! اور سُورج ۷ نے ہم پر طلُوع نہیں کیا تھا ۞ ہم نے اپنے آپ کو بدی اور ہلاکت کے رستوں میں تھکا دیا تھا۔ اور بے راہ سخت زمین پر چلتے رہے ۸ اور خُداوند کی راہ کو نہ جانا ۞ تو مغرُوری نے ہمیں کیا نفع دیا؟ ۹ اور دولت اور تکبّر سے ہم کو کیا فائدہ ہُوا؟ ۞ وہ سب کچھ ۱۰ سائے کی طرح اور اُڑتی ہُوئی خبر کی مانند جاتا رہا ۞ یا کشتی کی طرح جو پانی کے تموّج پر چلتی ہو۔ کہ جس کے گزر جانے کے بعد اُس کا کچھ نشان اور موجوں میں اُس کے پیندے کی کوئی لکیر ۱۱ باقی نہیں جاتی ۞ یا جیسے کہ جب کوئی پرندہ ہوا میں اُڑتا ہے تو اُس کے راستے کی کوئی علامت باقی نہیں رہتی۔ بلکہ وُہ رقیق ہوا میں سے جسے اُس کے بازو مارتے ہیں اور جو اُس کے طیران کے زور سے پھٹ جاتی ہے پر ہلا ہلا کر گزر جاتا ہے لیکن ۱۲ اُس کے بعد اُس کے گزر جانے کا کوئی نشان نہیں رہتا ۞ یا تیر کی طرح جو نشانہ کی طرف چلایا جائے۔ تو ہوا اُس سے پھٹ جاتی اور فی الفور اپنی حالت پر لَوٹتی ہے۔ یہاں تک کہ تیر کی جائے ۱۳ گزر پہچانی نہیں جاتی ۞ ایسے ہی ہم بھی پیدا ہُوئے پھر جاتے رہے اور نیکی کا کوئی نشان نہ دِکھا سکے۔ بلکہ اپنی بدی ہی میں فنا ہو گئے ۞

۱۴ کیونکہ شریر کی اُمّید غُبار کی طرح ہے جسے ہوا لے جاتی ہے۔ اور پتلی جھاگ کی طرح جسے طُوفان رگیدتا ہے۔ اور دھوئیں کی مانند جسے ہوا کا جھونکا پراگندہ کرتا ہے۔ اور اُس مہمان کی یاد کی طرح جو ایک دِن ٹھہر کر چلا جائے ۞ پر راستکار ابد تک زندہ ۱۵ رہیں گے۔ اُن کا اجر خُداوند کے پاس ہے۔ اور حق تعالیٰ اُن کا خبرگیر ہوتا ہے ۞ اِس لِئے وہ جلال کی بادشاہی اور جمال کا تاج خُداوند [۱۶] کے ہاتھ سے پائیں گے۔ کیونکہ وہ اپنے دستِ راست سے اُن پر سایہ اور اپنے بازو سے اُن کی حفاظت کرتا ہے ۞ وہ اپنی ۱۷ غیرت کو ہتھیار کی طرح لگائے گا۔ اور دُشمنوں سے اِنتقام لینے کے لِئے خلقت سے مُسلح ہو گا ۞ وہ اِنصاف کی زِرہ اور راستی ۱۸ کے فتوٰی کا خود پہنے گا ۞ اور قدُّوسیت کی غیر مفتوح سِپر لگائیگا ۞ ۱۹ اور اپنے غُصّے کو شمشیرِ بُرّان کی طرح تیز کرے گا۔ اور تمام جہان ۲۰ اُس کے ساتھ ہو کر جاہلوں سے لڑائی کرے گا ۞ تب بجلیوں سے ۲۱ وہ صاعقے نکلیں گے جو خطا نہیں کرتے اور بادلوں سے گویا سخت چلّا چڑھی ہُوئی کمان سے اُڑ اُڑ کر نشانے کی طرف جائیں گے ۞ اور منجنیق میں سے قہر کے اولے پھینکے جائیں گے۔ اور سمُندری پانی ۲۲ اُن پر غلبہ کرے گا۔ اور دریا سخت سیلاب سے اُن پر آئیں گے ۞ زور آور ہوا اُن کے خِلاف اُٹھے گی۔ اور بگولے کی طرح اُن کو بکھیر ۲۳ دے گی اور شرارت تمام زمین کو تباہ کر دے گی۔ اور بدکاری طاقتوروں کے تختوں کو اُلٹ دے گی +

باب ۶

حِکمت سے حکومت کرو

تُم اَے بادشاہو! سُنو اور سمجھو اور اَے ۱ زمین کی اطراف کے حاکمو! سیکھو ۞ تم جو بہُتوں پر حکمرانی کرتے ۲ اور رعایا کی کثرت پر فخر کرتے ہو۔ کان دھرو ۞ کیونکہ تمہارا اِختیار [۳] خُداوند کی طرف سے ہے اور تمہاری طاقت حق تعالیٰ کی جانب سے ہے جو تمہارے کاموں کو آزمائے گا۔ اور تمہاری نیّتوں کو دریافت کرے گا ۞ کیونکہ گو تم اُس کی مملکت کے خادِم تھے۔ تو بھی تم نے راستی ۴

باب ۵: ۵-ح ۲: ۱۶-۱۸؛ قل ۱: ۱۲ +

باب ۵: ۶ یح ۱۲: ۳۵ +

باب ۵: ۱۶-۲-تی ۴: ۸؛ ۱-پط ۵: ۴ +

باب ۶: ۳-یح ۱۹: ۱۱؛ رو ۱۳: ۱ +

سے اِنصاف نہ کیا اور شریعت کی تعمیل نہ کی۔ اور تُم خُدا کی مرضی
٥ کے مُطابق چال نہ چلے ۵ وُہ جلد ہی تُم پر ہیبت ناک ظاہر ہوگا۔
[٦] کیُونکہ اَعلیٰ درجہ والوں کی سخت عدالت کی جائے گی ۵ اِس لِئے
کہ جو اَدنیٰ ہے وُہ رحمت کے لائِق ہے پر صاحبانِ قُوّت کا
٧ اِمتحان سختی سے کیا جائے گا ۵ مالِکِ کُل کِسی کو مُستثنیٰ نہ کریگا۔
اَور نہ کِسی عظمت سے ڈرے گا۔ کیُونکہ چھوٹوں اور بڑوں دونوں
٨ کو اُسی نے بنایا۔ اور اُس کی مہربانی سب پر یکساں ہے ۵ مگر
طاقتوروں کی سخت تفتیش ہوگی ۵

[٩] اَے بادشاہو۔ تُمہاری طَرف میرے کلام کا رُخ ہے تاکہ
١٠ تُم حِکمت سیکھو اور گر نہ جاؤ ۵ کیُونکہ جو پاک چیزوں کو پاکیزگی
سے رکھتے ہیں وُہ پاک کئے جائیں گے۔ اور جِس نے یہ باتیں
١١ سیکھیں وُہ جواب دہی کرنے کے قابِل ہوگا ۵ پس تُم میرے
کلام کے مُشتاق ہو تو تُم تادیب پاؤ گے ۵

١٢ حِکمت شاندار ہے اور پژمُردہ نہیں ہوتی۔ جو اُسے عزیز
جانتے ہیں وُہ سہُولت سے اُسے دیکھیں گے۔ اور جو اُسکی تلاش
١٣ کرتے ہیں وُہ اُسے پالیں گے ۵ وُہ پیش قدمی کر کے اپنے تلاش
١٤ کرنے والوں پر ظاہر ہوتی ہے ۵ جو کوئی سویرے اُس کی تلاش
کرے۔ تکلیف نہ اُٹھائے گا۔ کیُونکہ اُس کو اپنے دروازے کے
١٥ پاس بیٹھی ہُوئی پائے گا ۵ پس اُس پر غَور کرنا حِکمت کی کمالیّت
ہے۔ اور جو اُس کے لِئے بیدار رہتا ہے وُہ جلد ہی پُر امن ہو
١٦ جائے گا ۵ کیُونکہ وُہ خُود اُن کی تلاش میں پِھرتی رہتی ہے جو اُس
کے لائِق ہوں۔ اور رستوں میں نوازش سے اپنے آپ کو اُنہیں
دِکھاتی ہے۔ اور ہر اِرادے میں اُن کو مِل پڑتی ہے ۵

[١٧] کیُونکہ اُس کی اِبتدا تادیب کا حقیقی شَوق ہے اور تادیب
کا شَوق محبّت ہے ۵ اور محبّت اُس کے قوانین کی تعمیل ہے۔ اور ١٨
قوانین کی تعمیل بقا کی ضمانت ہے ۵ اور بقا خُدا کے نزدیک لے ١٩
جاتی ہے ۵ یُوں حِکمت کا شَوق بادشاہی تک پُہنچاتا ہے ۵ پس ٢٠ ٢١
اَے قوموں کے بادشاہو! اگر تُمہاری خُوشی تخت اور عصائے
حُکمرانی میں ہے۔ تو حِکمت کی عِزّت کرو۔ تاکہ تُم اَبد تک بادشاہی
کرتے رہو ۵

حِکمت خُدا کی نعمت ہے

[٢٢] مَیں تُمہیں بتاؤں گا کہ حِکمت ہے کیا
اور یہ کِس طَرح صادِر ہُوئی تھی۔ اور مَیں بھیدوں کو تُم سے نہیں
چھپاؤں گا۔ لیکن تکوین کی اِبتدا سے اُس کا بیان کرُوں گا اور
اُس کی معرفت کو آشکارا کرُوں گا۔ اور حق سے کچھ تجاوُز نہ کرُونگا ۵
اور نہ مَیں پژمُردہ کُن حسد کو راہ میں اپنا ساتھی بناؤں گا کیُونکہ حسد ٢٣
کا حِکمت کے ساتھ کچھ میل نہیں ۵ یقیناً دانشمندوں کی کثرت ٢٤
میں جہان کی بہبُودی ہے۔ اور صاحبِ فہم بادشاہ رعایا کا قیام
ہے ۵ پس میری باتوں سے تادیب پاؤ اور اِن سے فائدہ اُٹھاؤ+ ٢٥

باب ٧

[١] مَیں بھی سب آدمیوں کی طَرح فانی اِنسان ہُوں یعنی اُسکی نسل
میں سے جو پہلے پہل مٹی سے بنایا گیا تھا۔ اور مَیں نے اپنی ماں کے
شِکم میں جِسم کی صُورت پکڑی ۵ اور دس مہینے کے عرصے میں مجمع ٢
خُون اور مرد کے نُطفے اور خواب کی فرحت سے بنایا گیا ۵ اور پَیدا ٣
ہو کر مَیں نے بھی اِسی عام ہوا میں سانس لیا۔ اور اِسی مُشترکہ
زمین پر گرا۔ اور سب کی مانند میری پہلی آواز بھی رونے ہی کی تھی ۵
اور میری پرورش گُدڑیوں میں اور بڑی خبرداری سے کی گئی ۵ کیُونکہ ٤ ٥
بادشاہوں میں سے کِسی ایک کی پیدائش کا بھی کوئی اور شرُوع نہیں
ہُوا ۵ بلکہ زِندگی میں داخِل ہونا اور اُس سے خارِج ہونا سب [٦]

باب ٦: ٦-٨۔ لق ١٢: ٤٨+
باب ٦: ٩-١٠۔ ایح ٣: ٧+
باب ٦: ١٧-٢١۔ یح ١٤: ١٥ و ٢١؛ ایح ٥: ٣+
باب ٦: ٢٢۔ مت ١٣: ١١؛ یح ١٥: ١٠+
باب ٧: ١-١۔ قر ١٥: ٤٧-٤٩+ باب ٧: ٦-١۔ تی ٦: ٧+

کے لِئے برابر ہَے ۝

۷ اِس لِئے مَیں نے آرزُو کی تو مجھے فہم عطا ہُوئی۔ اَور مَیں
۸ نے اِلتجا کی تو حِکمت کی رُوح مجھ پر نازِل ہُوئی ۝ مَیں نے اُس کو
عصاؤں اَور تختوں پر ترجیح دی۔ اَور اُس کے مُقابلے میں دَولت
۹ کو ناچیز جانا ۝ اَور نہ مَیں نے بیش قیمت نگینے کو اُس کے مُساوی
کیا۔ کیُونکہ سَب سونا اُس کے مُقابلے میں تھوڑی سی ریت ہَے
۱۰ اَور چاندی اُس کے سامنے مٹّی سمجھی جاتی ہَے ۝ اَور مَیں نے
اُس کو تندُرستی اَور خُوبصُورتی سے زیادہ پیار کیا۔ اَور مَیں نے
اُس کو اپنے لِئے بجائے رَوشنی کے لِیا۔ کیُونکہ اُس کی رَوشنی معدُوم
۱۱ نہیں ہوتی ۝ تو اُس کے ساتھ سَب قِسم کی اچھی چیزیں مجھے مِل
گئیں۔ پَس اُس کے ہاتھوں سے مَیں نے بے حساب دَولت
۱۲ پائی ۝ تب اُن سَب سے مَیں نے لُطف اُٹھایا۔ کیُونکہ حِکمت اِن
کی پیش رَو تھی۔ گو مَیں نہیں جانتا تھا کہ وُہ اِن سَب کی ماں بھی
۱۳ ہَے ۝ مَیں نے اُس کو بلا فریب سیکھا۔ اَور حسد کے بغیر اُس کا
۱۴ بیان کرتا ہُوں اَور اُس کی دَولت کو نہیں چھپاتا ۝ کیُونکہ وُہ اِنسانوں
کے لِئے اَیسا خزانہ ہَے جو کم نہیں ہوتا۔ اَور جو اُس سے فائدہ
اُٹھاتے ہَیں وُہ خُدا کی رفاقت میں شریک ہو جاتے ہَیں۔ کیُونکہ
تادیب کے عطیّے اُن کو اُس کی قُربت میں لاتے ہَیں ۝
۱۵ پَس۔ خُدا مجھے یہ توفیق عطا فرمائے کہ مَیں علم کے مُطابِق
بولُوں اَور نعمات کے لائق خیالات کرُوں۔ کیُونکہ وُہی حِکمت کی
۱۶ رہبری اَور دانشمندوں کی ہدایت کرتا ہے ۝ کیُونکہ ہم اَور ہمارا
کلام دونوں اُس کے ہاتھ میں ہَیں اَور وَیسے ہی سَب فہم اَور
۱۷ کاموں کی مہارت بھی ۝ پَس اُسی نے مجھے مَوجُودات کا یقینی علم دیا
۱۸ ہَے۔ تاکہ نظامِ عالَم اَور عناصِر کی قُوّت جانُوں ۝ اَور زمانوں کی
اِبتدا و اِنتہا اَور جو کچھ اِن کے مابَین ہَے۔ اَور اَحوالِ شمس کا
۱۹ تغیُّر اَور موسموں کے تبدُّلات ۝ اَور برسوں کا دَوران اَور کواکب
۲۰ کے مقامات ۝ اَور جانداروں کے طبائع اَور وحشی جانوروں

کی عادات اَور رُوحوں کی طاقتیں اَور اِنسانوں کے دلائِل
اَور نباتات کی اَقسام اَور جڑوں کی تاثیرات ۝ الغرض مَیں نے ۲۱
باطِن اَور ظاہِر کی سَب باتوں کو جانا۔ کیُونکہ جس حِکمت نے سَب
کچھ بنایا۔ اُسی نے مجھے سِکھایا ۝

حِکمت کی فضیلت

۲۲ کیُونکہ اُس میں ایک رُوح ہَے۔ عقیل۔
قُدُّوس۔ مولُود وحید۔ گُوناگُوں۔ لطیف۔ زُود حرکت۔ فصیح۔
بے عَیب۔ نُورانی۔ ناقابلِ نقص۔ نیکی کی مُحبّ۔ تیز فہم ۝ بے بند ۲۳
مُحسن۔ اِنسان دوست۔ ثابت۔ اُستوار مُطمئن۔ قدیر۔ رقیب۔
اَور اُن تمام اَرواح میں ساری جو فہیم پاک اَور لطیف ہَیں ۝ کیُونکہ ۲۴
حِکمت سَب مُتحرّک چیزوں سے زیادہ زُود حرکت ہَے اَور اپنی
لطافت سے ہر ایک چیز میں رَواں ہوتی اَور پہُنچتی ہَے ۝
اِس لِئے کہ وُہ خُدا کی قُوّت کا بُخار ہَے۔ اَور قادرِ مُطلق کے ۲۵
جلال کا خالِص ظہُور ہَے۔ تو اِسی لِئے کوئی ناپاک چیز اُس کے ساتھ
ملاوَٹ نہیں کھاتی ۝ کیُونکہ وُہ اَزلی نُور کا عکس اَور خُدا کی عظمت ۲۶
کا صاف آئینہ اَور اُس کے کمال کی صُورت ہَے ۝
وُہ خُود وحید ہو کر سَب کچھ کر سکتی ہَے۔ اَور قائم بالذّات ۲۷
رہ کر تمام اشیا از سرِ نَو پیدا کر دیتی ہَے۔ اَور پُشت در پُشت
مُقدّس رُوحوں میں داخل ہو کر خُدا کے مُحبّ اَور انبیا بناتی ہَے ۝
کیُونکہ خُدا کسی کو عزیز نہیں جانتا سوا اُس کے جو حِکمت کے ۲۸
ساتھ سکُونت پذیر ہَے ۝ اِس لِئے کہ وہ سُورج سے زیادہ خُوبصُورت ۲۹
اَور سِتاروں کے سَب مجمُوعوں سے اعلیٰ ہَے۔ اگر اُس کا مُقابلہ
رَوشنی سے کیا جائے تو وُہ اِس سے پیشتر ہَے ۝ کیُونکہ رَوشنی ۳۰
کے تعاقُب میں رات آتی ہَے۔ مگر حِکمت کو کوئی شرارت
مغلُوب نہیں کر سکتی +

باب ۷ : ۲۲ ”گُوناگُوں“ اقر ۱۲ : ۴ — ۱۱ ؛
”تیز فہم“ عب ۴ : ۱۴
باب ۷ : ۲۶ — عب ۱ : ۳ ؛ ۲ قر ۴ : ۴ ؛ قل ۱ : ۱۵ +

باب ۸

۱ وُہ ایک سِرے سے دُوسرے سِرے تک پُوری طاقت کے ساتھ پہنچتی ہَے۔ اَور مُلائمت سے ہرایک چیز کا بندوبست کرتی ہَے ؏

تاثیراتِ حکمت

۲ اُس کو مَیں نے پیار کیا ہَے۔ اَور اپنی جوانی سے اُس کی تلاش کی ہَے۔ اَور خواہش کی ہَے کہ اُس کو اپنی عرُوس بناؤں۔ اَور مَیں اُس کے جَمال کا عاشق ہو گیا ؏ ۳ شرافت اُس کا فخر ہَے۔ کیُونکہ وُہ خُدا کی شناسا ہے۔ ہاں۔ ۴ مالکِ کُل نے اُسے پیار کیا ؏ وُہ خُدا کی مَعرفت کے اسرار سے واقف ہَے۔ اَور وُہ اُسکے اَعمال کو ایجاد کرتی ہَے ؏ ۵ اگر زِندگی میں دَولت عُمدہ مِلکیت ہَے۔ تو حِکمت سے جو سَب چیزوں کی بنانے والی ہَے۔ کَون زیادہ دَولت مَند ہَے ؏ ۶ اَور اگر عقل کام کرتی ہَے۔ تو مَوجُودات میں کَون زیادہ ماہر ہَے ؏ ۷ اَور اگر کوئی راستی کو عزیز رکھتا ہَے۔ تو نیکیاں اُس کی محنت کا پھل ہَیں۔ کیُونکہ وُہ پرہیزگاری اَور فہم اَور عَدل اَور قُوّت سِکھاتی ہَے اَور اِنسان کی زندگی میں کوئی چیز اِس سے زیادہ نفع مند نہیں ؏ ۸ اَور اگر کوئی عِلم کے اَقسام کا طالب ہو۔ تو وُہ گزشتہ چیزوں کو جانتی اَور مُستقبِل کو معلُوم کر لیتی ہَے۔ اَور کلام کے فنون اَور دلائل کی توَضیح سے واقف ہَے اَور کرشموں اَور عجائبات کو اُن کے واقع ہونے سے پہلے ہی جانتی ہَے اَور وقتوں اَور زمانوں کے حادثوں کو بھی ؏

۹ اِس لِئے مَیں نے ارادہ کیا۔ کہ اُس کو اپنی زِندگی کی سَاتھی بناؤُں اس بات کو جان کر کہ اَچھّی باتوں میں وُہ میری صَلاح کار ہوگی۔ اَور فِکروں اَور مُصیبت میں مجُھے تسَلّی دے گی ؏ ۱۰ اَور اگرچہ مَیں کم عُمر ہُوں تو بھی مَیں اُسی کے سَبب سے عوام کے نزدیک عزّت ۱۱ اَور خواص کے نزدیک عَظمت پاؤُں گا ؏ مَیں اِنصاف کرنے میں تیز فہم ہُوں گا اَور طاقتوروں کی نگاہ میں باعثِ تعجّب سمجھا جاؤنگا ؏ ۱۲ جَب مَیں خاموش رہُوں گا تو وُہ مُنتظِر رہیں گے۔ جَب بولُوں گا تو وُہ توجّہ کریں گے۔ اَور جَب مَیں کلام کو بڑھاتا جاؤُں گا تو وُہ اپنے مُنہ پر ہاتھ رکھیں گے ؏ ۱۳ اَور اُس کے سَبب سے مَیں حیاتِ جاوِداں پاؤُں گا۔ اَور جو میرے بَعد ہوں گے اُن کے لِئے اَبد تک اپنی یاد چھوڑ جاؤُں گا ؏ ۱۴ مَیں اُمّتوں پر حُکمران ہُوں گا اَور قَومیں میرے ماتحت ہوں گی ؏ ۱۵ ہَیبت ناک بادشاہ میرا ذکر سُن کر خَوف کھائیں گے۔ رعایا کے درمیان میری نیکی اَور جَنگ میں میری دلیری نُمایاں ہوگی ؏ ۱۶ اَور جَب مَیں گھر میں آؤُں تو اُس کے ساتھ آرام کرُوں گا۔ کیُونکہ اُس کی شناسائی میں کوئی تلخی نہیں۔ اَور اُس کی صُحبَت میں تکان نہیں بلکہ خُوشی اَور فرحَت ہَے ؏

حِکمَت کی تَلاش

۱۷ تو جَب مَیں نے اپنے آپ میں اِن باتوں کو سوچا۔ اَور اپنے دِل میں غَور کیا۔ کہ حِکمَت سے رِشتہ کرنے میں اَبَدی زِندگی ہَے ؏ ۱۸ اَور اُس کی رفاقت میں نَفیس لَذّت ہَے۔ اَور اُس کے ہاتھوں کی محنَت میں لازوال دَولت ہَے اَور اُس سے مِلاپ رکھنے کی کوشش میں فہمید ہَے۔ اَور اُس کی باتوں میں شمُولیت حاصل کرنے میں فَخر ہَے۔ تو مَیں تَلاش کرتا ہُؤا گھُومتا پھرا۔ کہ مَیں اُس کو اپنے واسطے لے لُوں ؏ ۱۹ غرضیکہ مَیں نیک طبع لڑکا تھا۔ اَور مَیں نے نیک رُوح پائی تھی ؏ ۲۰ یا نیک ہونے کی وجہ سے مجُھے بے داغ جسم حاصل ہُؤا ؏ ۲۱ اَور جَب مَیں نے جان لیا کہ اگر خُدا مجُھے عطا نہ کرے تو مَیں اُسے کبھی بھی نہیں پاؤُں گا۔ اَور کہ یہ بھی دانش کی بات ہَے کہ جان لُوں کہ یہ کِس کی نِعمت ہَے۔ تو مَیں نے خُداوند کی طَرف مُتوَجّہ ہو کر دُعا کی اَور دل و جان سے کہا +

باب ۹

حِکمَت کے لِئے دُعا

۱ اے باپ دادا کے خُدا۔ اے خُداوندِ رحیم۔

باب ۹ : ۱ ۔ یح ۱ : ۳، ۱۰ +

۲ اَے تُو جس نے اپنے کلام سے سب کُچھ خلق کیا ہے ○ اور اپنی حکمت سے اِنسان کو بنایا ہے۔ تاکہ وہ تیری بنائی ہُوئی مخلُوقات پر حکومت ۳ کرے ○ اور پاکیزگی اور نیکی سے جہان کا اِنتظام کرے۔ اور رُوح ۴ کی راستی سے اِنصاف جاری کرے ○ مُجھے وُہ حکمت عطا کر جو تخت پر تیرے پاس بیٹھی ہے۔ اور اپنے فرزندوں کے درمیان ۵ سے مُجھے خارج نہ کر ○ کیُونکہ مَیں تیرا بندہ ہُوں۔ تیری لونڈی کا بیٹا کمزور اِنسان قلیل الحیات۔ اور حکم کرنے اور شریعتوں میں ناقص فہم ۶ علاوہ اس کے بنی آدم میں اگر کوئی کامل ہو۔ اور حکمت جو تُجھ سے ۷ ہے اُس کے ساتھ نہ ہو۔ تو وُہ کُچھ خیال نہ کیا جائے گا ○ تُو نے مُجھ کو اپنی اُمّت کے لئے بادشاہ اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کے ۸ لئے حاکم چُن لیا ہے ○ اور مُجھے حُکم فرمایا ہے کہ مَیں تیرے کوہِ مُقدس پر ایک ہیکل اور تیرے رہنے کے شہر میں ایک مذبح بناؤں تیرے ۹ مُقدس مسکن کی مانند جو تُو نے شرُوع سے تیار کیا ہے ○ تیرے ساتھ وُہ حکمت ہے جو تیرے کاموں کو جانتی ہے۔ اور جو اس وقت بھی مَوجُود تھی جب تُو نے جہان کو خلق کیا تھا۔ اور جسے معلُوم ہے کہ تیری نگاہ میں کیا پسندیدہ اور تیرے احکام کے مُطابق ۱۰ کیا راست ہے ○ پس اُس کو مُقدس آسمان سے بھیج اور اپنی عظمت کے تخت سے اُس کو روانہ کر۔ تاکہ وُہ آکر میرے ساتھ محنت کرے ۱۱ اور مَیں جان لُوں۔ کہ تیرے نزدیک کیا مقبُول ہے ○ کیُونکہ وُہ سب چیزوں کو جانتی اور سمجھتی ہے پس میرے سب کاموں میں وُہ میری ۱۲ دانا ہادی ہوگی اور اپنے جلال میں میری حفاظت کرے گی ○ تب میرے کام پسندیدہ ہوں گے۔ اور تیری اُمّت پر مَیں عدل سے ۱۳ حکمرانی کرُوں گا۔ اور اپنے باپ کے تخت کے لائق ہوں گا ○ کیُونکہ کونسا اِنسان خُدا کی مشوَرت کو جانتا ہے۔ اور کون سمجھتا ہے کہ خُداوند کی کیا مرضی ہے؟ ○ فانی اِنسان کے خیالات لرزاں ہیں اور ۱۴ ہماری مصلحتیں غیر یقینی ہیں ○ اِس لئے کہ فاسد جسم رُوح پر گراں ۱۵ ہے۔ اور خاکی مسکن تفکّر کی عقل کو دباتا ہے ○ اور ہم محنت سے ۱۶ زمینی چیزوں کا قیاس کرتے ہیں۔ اور کوشش سے اپنے سامنے کی باتوں کو سمجھتے ہیں مگر جو کُچھ آسمان میں ہے اُس کی بابت ہمیں کون اطلاع دے گا؟ ○ اور کون تیری مشورت کو جانے گا اگر تُو حکمت ۱۷ نہ دے اور اپنی قدُّوس رُوح بلندیوں سے نہ بھیجے؟ ○ اسی طرح زمین ۱۸ کے باشندوں کی راہیں درست کی گئیں۔ اور آدمیوں نے سیکھ لیا۔ کہ تُجھے کیا مقبُول ہے۔ اور اُنہوں نے حکمت ہی کے ذریعہ سے نجات پائی +

باب ۱۰

آدم - قائین - نوح

۱ اُسی نے جہان کے باپ کی۔ جو پہلے بنایا گیا تھا۔ حفاظت کی جب وُہ ہنُوز اکیلا تھا۔ اور اُسے اُس کی خطا سے چھڑایا ○ اور اُسے طاقت دی کہ سب چیزوں پر حکومت ۲ کرے ○

۳ اور جس وقت ظالم اپنے غُصّے میں اُس سے پھر گیا۔ تو اپنے اُس غضب ہی میں وُہ ہلاک ہُوا۔ جس کی وجہ سے اُس نے اپنے بھائی کو قتل کیا ○

۴ اور جب اُس کے سبب سے طُوفان نے زمین کو تباہ کیا تو حکمت نے پھر حقیر لکڑی کی چیز میں راستکار کی ہدایت کرکے اُس کو رہائی دی ○

ابراہیم

۵ اور جس وقت عام شرارت کی وجہ سے پراگندہ ہو گئے تو اُسی نے راستکار کو پاکر اُسے خُدا کے لئے بے عیب رکھا۔

باب ۹: ۶ - ۱ قر ۳: ۱۹ +

باب ۹: ۹ - یُو ۱: ۱ - ۳ - ۱۰ +

باب ۹: ۱۰ - مت ۵: ۳۴ - یُو ۳: ۱۷؛ ۲۲: ۲۱ +

باب ۹: ۱۶ - یُو ۳: ۱۲ +

باب ۹: ۱۷ - یُو ۱۴: ۲۶ +

باب ۱۰: ۱ - ۱۶ - عب ۱۱: ۱۷ - ۲۷ +

اَور اُسے مَضبُوط کیا جَب کہ وُہ اپنے بَچّے کے لِئے ترستا تھا ۝

۶ [لُوطؔ] اُسی نے شریروں کی ہَلاکت کے وَقت راستکار کو بچایا۔ جَب وُہ اُس آگ سے بھاگا جو پانچ شہروں پر نازل ہُوئی تھی ۝
۷ اَور اِس وَقت تک وُہ بیابان جِس میں سے دُھواں اُٹھتا ہَے اُن کی شرارت پر گواہ ہَے۔ اَور دَرخت وُہ پھل لاتے ہَیں جو پکتا نہیں۔ اَور نمک کا ستُون بے اِعتقاد شخص کی یاد کو قائم رکھتا ہَے ۝
۸ کیُونکہ جنھوں نے حِکمَت کی پروا نہ کی۔ وُہ نہ صِرف اچھی چیزوں کی پہچان سے مَحرُوم ہُوئے بلکہ دُنیا کے لِئے اپنی حماقت کی یادگار چھوڑ گئے۔ تاکہ جِن اُمُور میں اُنھوں نے گُناہ کیا وُہ پوشیدہ نہ رہیں لیکن جنھوں نے حِکمَت کی خِدمت کی۔ اُس نے اُن کو غم سے چھُڑایا ۝
۱۰ [یعقُوبؔ] اَور اُسی نے راستکار کی جَب وُہ اپنے بھائی کے غضَب سے بھاگا۔ سیدھی راہوں میں رہبری کی۔ اَور اُس کو خُدا کی بادشاہی دِکھائی۔ اَور مُقدّسوں کا علم اُس کو دیا۔ اَور اُس کی مِحنتوں میں اُس کو مُعزّز کیا۔ اَور اُس کے کاموں کے پھل کو بڑھایا ۝
۱۱ اَور جَب زَبردستوں نے اُس پر لالچ کیا۔ تو وُہی اُس کی مدد کے لِئے اُس کے پاس کھڑی ہُوئی اَور اُس کو مالدار کیا ۝
۱۲ اَور اُس کے دُشمنوں سے اُسے اَمن میں رکھّا۔ اَور کمین میں بَیٹھنے والوں سے اُس کی حِفاظَت کی۔ اَور جنگ شدید میں اُسکو ظفریاب کیا۔ تاکہ وُہ جانے کہ حِکمَت سَب چیزوں سے زیادہ طاقتور ہَے ۝
۱۳ [یُوسُفؔ] اُس نے راستکار کو ترک نہ کیا جَب وُہ بیچا گیا۔ بلکہ خطا سے اُسے چھُڑایا۔ اَور اُس کے ساتھ تہ خانے میں نیچے اُتری ۝
۱۴ اَور زنجیروں میں اُس سے جُدا نہ ہُوئی۔ جَب تک کہ اُس کو عصائے حکُومت تک نہ پہنچایا۔ اَور جنھوں نے اُس پر ظُلم کیا۔ اُن پر اُس کو اِختیار نہ دیا۔ اَور جنھوں نے اُس پر تُہمت لگائی اُن کو جھُوٹا ثابت

باب ۱۰ : ۶ ۔ ۲۔پطر ۲ : ۶۔ ۷ + باب ۱۰ : ۷ ۔لُوق ۱۷ : ۳۲ +
باب ۱۰ : ۱۲ ۔ اتی ۴ : ۸ +

نہ کیا۔ اَور اُس کو اَبَدی عظمَت نہ بخشی ۝

۱۵ [خرُوجؔ] اُسی نے پاک اُمّت اَور بے عَیب نسل کو ظالم کی قَوم سے رہائی دی ۝
۱۶ [مُوسیٰؔ] اَور وُہ خُدا کے بندے کی رُوح میں نازل ہُوئی اَور ہیبت ناک بادشاہوں کے مُقابلے میں عجائبات اَور کرشموں کے ساتھ کھڑی ہُوئی ۝
۱۷ اَور اُس نے مُقدّسوں کو اُن کی مِحنتوں کا اَجر عطا کیا اَور عجیب رَستے میں اُن کی رہبری کی۔ اَور اُن کے لِئے دِن کے وَقت سایہ اَور رات کو ستاروں کی رَوشنی ہُوئی ۝
۱۸ اَور اُن کے ساتھ اُس نے بحیرۂ قلزُم کو عبُور کیا۔ اَور اُن کو پانی کی کثرت کے دَرمیان سے لے گئی ۝
۱۹ لیکن اُن کے دُشمنوں کو اُس نے غرق کر دیا۔ اَور گہری تہ میں سے اُنکو اُچھال پھینکا ۝
۲۰ اِسی طرح راستکاروں نے شریروں کو لُوٹا اَور اَے خُداوند۔ تیرے قدُّوس نام کا گیت گایا اَور مُتفق ہو کر تیرے فتحیاب ہاتھ کی حمد کی ۝
۲۱ کیُونکہ حِکمَت نے گُونگوں کے مُنہ کو کھولا۔ اَور چھوٹے بچّوں کی زُبانوں کو فصیح کر دیا +

باب ۱۱

۱ اُس نے مُقدّس نبی کی ہدایات سے اُن کی کوششوں کو کامیاب کر دیا ۝
۲ وُہ غیر آباد بیابان میں سے سفر کرتے اَور بے راہ جگہوں میں اپنے خیمے لگاتے تھے ۝
۳ اُنھوں نے اپنے مخالفوں کا سامنا کیا اَور اپنے دُشمنوں کو دَفع کر دیا ۝
۴ اُنھوں نے اپنی پیاس کے وَقت تُجھ سے فریاد کی۔ تو اُونچی چٹان سے پانی اَور سخت پتّھر سے اُن کی پیاس بُجھائی گئی ۝
۵ کیُونکہ جِس چیز سے اُن کے دُشمنوں کو سزا مِلی۔ اُسی چیز سے اُن کی تنگی میں اُن کو فائدہ پہنچا ۝
۶ [آفاتِ مِصرؔ] کیُونکہ جَب کہ دَریائے نِیل کے مُتواتر رواں چشمے کی بجائے دُشمنوں نے مجمع خُون سے دُکھ پایا ۝
۷ تاکہ بچّوں کے قتل کے

باب ۱۰ : ۲۱ ۔متی ۱۱ : ۲۵، ۲۱ : ۱۶ +

حُکم کے بارے میں اُن کو تنبیہ ہو تو تُو نے اُن کو نااُمیدی کے وقت
۸ بھی کثرت سے پانی دیا ٥ اَور اُس پیاس کی تکلیف سے جو اُنہوں
۹ نے سہی اُن پر ظاہر کر دیا۔ کہ دُشمنوں کو کیسے سزا ملی ٥ کیونکہ اُنہوں
نے تجھ سے اِمتحان کئے جانے کے باعث سمجھا گو وُہ رحمت کی
تادیب ہی تھی۔ کہ شریروں کا غضب سے اِنصاف کیا جا کر اُنہیں
۱۰ کیسا عذاب دیا گیا ٥ کیونکہ اُن کو تُو نے باپ کی طرح ڈرانے کو
پرکھا۔ اَور اُن کو تُو نے آزمایا جس طرح کہ سخت دِل بادشاہ اُن پر
۱۱ فتویٰ دے ٥ اَور غیر حاضری میں اُن کو وُہی دُکھ پہنچا جو مَوجُود گی
۱۲ میں تھا ٥ کیونکہ گزشتہ بلاؤں کو یاد کر کے اُن کا غم اَور رونا دُگنا ہو
۱۳ گیا ٥ اِس لئے کہ جب اُنہوں نے سُنا کہ جو اُن کے لئے سزا تھی وُہ
اُن کے دُشمنوں کے لئے فائدہ مند تھا۔ تو اُنہوں نے خُدا کے
۱۴ ہاتھ کو جان لیا ٥ اَور جس پر اُنہوں نے پہلے دریا میں ڈالے جانے
کا حُکم دیا تھا۔ اَور اُس کی حقارت کی تھی۔ اَور اُس کو ناچیز سمجھا
تھا۔ آخر کار اُسی کی اُنہوں نے بڑائی کی۔ اِس لئے کہ اُن کی پیاس
۱۵ اَور راستکاروں کی پیاس میں فرق تھا ٥ اَور جب وہ ناراستی کے
احمقانہ اندیشوں میں گمراہ ہو گئے۔ یہاں تک کہ اُنہوں نے رینگنے
والے جانوروں اَور بے زبان حیوانوں کی پرستش کی۔ تب تُو نے
اُن سے بدانتقام لیا۔ کہ تُو نے اُن پر بے زبان حیوانوں کے انبوہ
۱۶ کو بھیجا ٥ تاکہ وُہ جان لیں۔ کہ جس چیز سے کوئی آدمی گُناہ کرتا ہے
۱۷ اُسی سے اُس کا عذاب ہوگا ٥ کیونکہ تیرے ہاتھ کے لئے دُشوار
نہ تھا۔ جو ہر ایک چیز پر قادِر ہے۔ اَور جس نے جہان کو بے صُورت
مادہ سے بنایا۔ کہ تُو اُن پر ریچھوں یا تُند شیروں کے ہجُوم کو بھیجتا ٥
۱۸ یا نئی نئی قسموں کے نامعلُوم وحشی درندوں کو جن کے سانس سے
آگ بھڑکتی یا تاریک دُھواں اُٹھتا یا جن کی آنکھوں سے خوفناک
۱۹ چنگاریاں نکلتیں ٥ اَور اِس سبب سے اُن کے ضرر سے مارے جانے
کی نسبت اُن کی شکل کے خوف سے زیادہ ہلاکت واقع ہوتی ٥
۲۰ بلکہ ہَوا کا ایک جھونکا بھی اُن کے مارنے کے لئے کافی تھا۔ پھر

عدالت اُن کو سزا دیتی اَور تیری قُدرت کی رُوح اُن کو پراگندہ کرتی۔
لیکن تُو نے تمام چیزوں کو مقدار اَور شمار اَور وزن سے ترتیب
دیا ہے ٥
۲۱ یقیناً ہر وقت تیرے پاس عظیم قُدرت مَوجُود ہے پس تیرے
۲۲ بازُو کی قُوّت کا کَون مُقابلہ کر سکتا ہے؟ ٥ کیونکہ سارا عالم تیرے
نزدیک ترازُو پر ایک دانے کی مانند ہے۔ یا شبنم کے ایک قطرے
۲۳ کی طرح جو صُبح کے وقت زمین پر پڑتا ہے ٥ لیکن تُو سب پر رحم کرتا
ہے۔ کیونکہ تُو تمام چیزوں پر قادِر ہے اَور تُو اِنسانوں کے گُناہوں
۲۴ سے چشم پوشی کرتا ہے۔ تاکہ وُہ توبہ کر لیں ٥ اِس لئے کہ تُو سب
مَوجُودات کو پیار کرتا ہے اَور کسی چیز سے جو تُو نے بنائی تُو نفرت
نہیں کرتا۔ کیونکہ اگر تُو کسی چیز سے نفرت کرتا تو وُہ ہستی میں نہ آتی ٥
۲۵ اَور اگر تُو نہ چاہے تو کیسے کوئی چیز قائم رہے گی۔ اَور اگر تُو اُسے نہ
۲۶ بُلاتا تو وُہ کیسے ٹھہرتی؟ ٥ پر اَے رُوح دوست مالک! تُو سب
چیزوں پر مہربان ہے اِس لئے کہ وُہ تیری ہی ہیں +

باب ۱۲

۱ کیونکہ تیری غیر فانی رُوح تمام چیزوں میں ہے ٥ اِس لئے تُو
۲ خطاکاروں کو تھوڑی تھوڑی تادیب دیتا رہتا ہے اَور اُن کی خطاؤں
کی بابت اُن کو یاد دِلاتا رہتا ہے۔ اَور اُن کو ڈراتا رہتا ہے تاکہ وُہ شرارت
کو چھوڑ دیں اَور تجھ پر اَے خُداوند ایمان لائیں ٥
کنعان ۳ کیونکہ تُو نے اپنی مُقدّس سرزمین کے قدیمی باشندوں
۴ سے ٥ اِس لئے نفرت کی کیونکہ وُہ جادُوگری اَور ناپاک رسموں کے
۵ مکرُوہ کام کرتے تھے ٥ وُہ بچّوں کے بے رحم مار ڈالنے والے اَور
امعا اَور اِنسانی خُون اَور گوشت کے کھانے والے۔ اَور بے دین
۶ برادری کے مُشارکین ٥ اَور اپنے ناچار شیر خواروں کے قاتل تھے

باب ۱۱: ۲۳ - اع ۱۷: ۳۰؛ رو ۲: ۴؛ ۱۱: ۳۳؛
۲-پط ۳: ۹ +

تُو نے پسند کیا کہ اُن کو ہمارے باپ دادا کے ہاتھ سے ہلاک کرے ۵

۷ تاکہ وُہ سرزمین جو تیرے نزدیک عزیز ترین تھی خُدا کے فرزندوں سے لائق طَور پر آباد ہو جائے ۵

۸ باوجود اِس کے تُو نے اُن پر بھی شفقت کی کیونکہ وُہ بشر تھے ۔ پس تُو نے اپنے لشکروں کے آگے زنبُور بھیجے ۔ اَور آہستہ ۹ آہستہ اُن کو ہلاک کیا ۵ اِس لئے نہیں کہ تُو شریروں کو صادقوں سے جنگ میں مغلوب کرنے سے یا یکبارگی اُن کو جنگلی درندوں ۱۰ سے یا اپنے قہر کے حُکم سے اُن کو ہلاک کرنے میں عاجز تھا ۵ لیکن آہستہ آہستہ سزا دے کر تُو نے اُن کو توبہ کرنے کی مُہلت عطا کی ۔ حالانکہ تجھ پر پوشیدہ نہ تھا ۔ کہ وُہ شریر پُشت ہے اَور اُن کی خباثت طبعی ہے اَور کہ اُن کے خیالات اَبد تک تبدیل نہ ہوں ۱۱ گے ۵ کیونکہ وُہ شرُوع ہی سے مَلعُون نسل تھی ۔

تُو نے کسی سے خَوف کھا کر اُن کے گناہوں کو مُعاف نہیں ۱۲ کیا ۵ کیونکہ کَون کہے گا کہ تُو نے کیا کیا ہے یا تیرے حُکم پر کَون اعتراض کرے گا ؟ ۔ اَور کَون ایسی قوموں کے ہلاک کرنے کے لئے تیری شکایت کرے گا جن کو تُو ہی نے پیدا کیا ہے ؟ یا کَون گنہگاروں ۱۳ کی وکالت کے لئے تیرے حضُور کھڑا ہوگا ؟ ۵ کیونکہ تیرے سوا کوئی خُدا نہیں جو سب پر مہربان ہے ۔ تاکہ تُو دکھائے کہ تُو ناراست ۱۴ فتویٰ جاری نہیں کرتا ۵ اَور کوئی بادشاہ یا حاکم نہیں جو تجھ سے ۱۵ اُن کی بابت پُوچھے جن کو تُو نے ہلاک کر دیا ہے ۵ اَور تُو عادل ہو کر سب چیزوں کو عدل سے ترتیب دیتا ہے ۔ اَور جو سزا کے لائق نہیں اُس پر فتویٰ دینا تُو اپنی قُدرت کے خلاف سمجھتا ہے ۵ ۱۶ کیونکہ تیری قُوّت تیرے عدل کا شرُوع ہے ۔ اَور چُونکہ تُو مالکِ کُل ہے ۔ تُو سب پر شفقت کرتا ہے ۵

۱۷ کیونکہ تُو اپنی قُوّت اُن لوگوں کے لئے ظاہر کرتا ہے جو تیری قُدرتِ کاملہ کا یقین نہیں کرتے ۔ اَور جو اُسے جانتے ہیں تُو اُن کی جُرأت کو شرمندہ کرتا ہے ۵ ۱۸ پر تُو جو اپنی قُوّت کا مالک ہے نرمی سے انصاف کرتا ہے ۔ اَور بڑے صبر کے ساتھ ہم پر حُکمران ہے کیونکہ جب تُو چاہے ۔ تُو قُدرت سے کام کرنا تیرے اختیار میں ہے ۵

۱۹ لیکن تُو نے اِس طرح کے کاموں سے اپنی اُمّت کو یہ سکھایا ہے کہ انسان دوستی راستکار کا فرض ہے ۔ اَور تُو نے اپنے بیٹوں کے لئے اچھی اُمید رکھی ہے ۔ کیونکہ اُن کی خطاؤں میں تُو اُن کو توبہ کرنے کی مُہلت عطا فرماتا ہے ۵ ۲۰ کیونکہ اگر تُو نے اپنے فرزندوں کے دُشمنوں کو جو مَوت کے سزاوار تھے ایسے تامّل اَور نرمی سے سزا دی ۔ اَور اُن کو زمان اَور مکان دیا ۔ تاکہ بدی سے باز آئیں ۵ ۲۱ پس کیسی بڑی تحقیق سے تُو نے اپنے بیٹوں کا انتظام کیا ہے جن کے باپ دادا کو تُو نے اپنے نیک وعدوں کی قسموں اَور عہدوں سے باندھا ہے ۵

۲۲ تُو ہم کو تادیب کرتا ہے ۔ اَور ہمارے دُشمنوں کو لاکھوں کوڑے مارتا ہے ۔ تاکہ جب ہم فتویٰ دیں تو تیری مہربانی کو یاد رکھیں ۔ اَور جب ہم پر فتویٰ دیا جائے تو ہم تیرے رحم کا انتظار کریں ۵ ۲۳ اِسی سبب سے اُن شریروں کو جنہوں نے اپنی زندگی نادانی میں گزاری ہے تُو نے خاص اُنہیں کی مکرُوہات سے اُنہیں عذاب دیا ہے ۵ ۲۴ کیونکہ وُہ اپنی گُمراہی میں خطا کی راہوں میں بہُت دُور تک چلے گئے ۔ یہاں تک کہ اُنہوں نے بےسمجھ بچّوں کی طرح فریفتہ ہو کر اُن حیوانوں کو معبُود بنایا جن سے ہمارے دُشمنوں کو بھی نفرت ہے ۵ ۲۵ اِس لئے تُو نے اُن پر گویا بےعقل بچّوں پر اُن کا تمسخر اُڑانے کو عذاب بھیجا ۵ ۲۶ اَور جو تمسخر کی تادیب سے بھی نہ سُدھرے ۔ اُنہوں نے خُدا کے لائق عذاب کا مزہ چکھ لیا ۵ ۲۷ کیونکہ ایسی تکلیفوں کے ذریعہ سے جن سے وُہ سخت ناراض تھے یعنی اُن مخلُوقات کے ذریعہ سے جن کو اُنہوں نے معبُود بنایا اُنہوں نے اُس کو سچّا خُدا جانا اَور مانا جسے بیشتر پہچاننے سے انکار

باب ۱۲: ۱۲ - رو ۹: ۱۹ - ۲۱ +

باب ۱۲: ۲۴ - رو ۱: ۲۳ +

کیا تھا۔ تو اسی سبب سے دُکھ کا انجام بھی اُن پر وارد ہو گیا +

باب ۱۳

۱ **طبیعت پرستی کی حماقت** سب لوگ جنھوں نے خدا کو نہیں پہچانا اپنی سرشت ہی سے احمق ہیں۔ وُہ نظر آنے والی اچھّی چیزوں سے اُس کو جو ہے نہ جان سکے۔ اور نہ اُنھوں نے کاریگریوں پر غور کرکے اُن کے کاریگر کو پہچانا ۝ ۲ مگر اُنھوں نے گمان کیا۔ کہ آگ یا باد یا لطیف ہوا یا ستارگان کا دائرہ یا جوشان پانی یا آسمان کے نیّر معبود ہیں جو جہان پر حکمرانی کرتے ہیں ۝ ۳ اگر وُہ اُن معبودوں پر اُن کی خوبصورتی کے باعث خوش ہو کر اعتقاد لائے۔ تو اُن کو جاننا چاہیئے کہ اُن کا مالک اُن سے کس قدر زیادہ خوبصورت ہے کیونکہ جس نے اُن کو پیدا کیا۔ وُہی تمام خوبصورتی کا بانی ہے ۝ ۴ اور اگر وُہ اُن کی قوّت اور اُن کی تاثیر سے حیران ہوئے۔ تو اُن کو اُن سے سمجھنا چاہیئے۔ کہ اُن کا بنانے والا اُن سے کتنا زیادہ طاقت ور ہو گا ۝ ۵ کیونکہ مخلوقات کی عظمت اور خوبصورتی سے بطریق قیاس کے اُس کا پیدا کرنے والا دیکھا جا سکتا ہے ۝ ۶ پھر بھی اُن کے لئے عذر کی وجہ ہے کہ شاید وُہ ایسی تلاش میں جو خدا کے لئے تھی اور ایسی خواہش میں جو اُس کے پا لینے کی تھی گمراہ ہوئے ۝ ۷ کیونکہ وُہ غور کرکے مصنوعات میں اُس کی تلاش کرتے ہیں تو اُن کی شکل اُن کو فریفتہ کرتی ہے کیونکہ نظر آنے والی چیزیں خوبصورت ہیں ۝ ۸ باوجود اِس کے اُن کے لئے عذر نہیں ۝ ۹ کیونکہ اگر وُہ ایسے علم تک پہنچے کہ اُن کو زمانے کی ماہیّت جاننے کی بھی طاقت ہو گئی۔ تو کس طرح اُنھوں نے اِن چیزوں کے مالک کو پیشتر ہی نہ پہچان لیا ۝

۱۰ **بُت پرستی کی حماقت** لیکن وُہ جو آدمیوں کے ہاتھوں کے کاموں کو خدا کا نام دیتے ہیں سونے کو اور چاندی کو اور ہُنر کی ایجادوں کو اور حیوانوں کی شکلوں کو اور ناکارہ پتھر کو جسے پہلے زمانے میں کسی نے ہاتھ سے بنایا تھا۔ تو وُہ بدبخت ہیں اور اُن کی اُمید مُردوں میں ہے ۝ ۱۱ ایک ترکھان جنگل میں سے اپنے کام کے لائق ایک درخت کو کاٹتا ہے۔ اور ہنرمندی سے اُس کی ساری چھال اُتارتا ہے اور اپنی عُمدہ کاریگری سے اُس کا ایک برتن بناتا ہے جو زندگی کے استعمال کے لئے کارآمد ہے ۝ ۱۲ اور اپنا کھانا تیار کرنے کے لئے اسکی چھیلن کا ایندھن بناتا ہے اور کھا کر سیر ہوتا ہے ۝ ۱۳ پھر باقی ماندہ میں سے ایک ٹکڑا لیتا ہے جو کسی کام کے لائق نہیں یعنی بہت ٹیڑھی اور گانٹھ والی لکڑی۔ اور اپنی فرصت کے وقت محنت سے اُس کو تراشتا ہے اور اپنے ہُنر کی عقلمندی سے اُس کو آدمی کی صورت پر گھڑتا ہے ۝ ۱۴ یا اُس سے کسی کمبخت حیوان کی شبیہہ بناتا ہے اور اُس پر سفیدہ لگاتا اور اُس کا رنگ سیندور سے سُرخ کرتا ہے۔ اور اُس کے ہر ایک داغ کو ڈھانپتا ہے ۝ ۱۵ اور اُس کے لئے ایک لائق مکان بناتا ہے۔ اور اُس کو دیوار میں رکھتا ہے۔ اور لوہے سے اُس کو باندھتا ہے ۝ ۱۶ اور اُس کی خبرداری کرتا ہے۔ کہ وُہ گر نہ پڑے۔ کیونکہ جانتا ہے۔ کہ وُہ اپنی مدد نہیں کر سکتا۔ اِس لئے کہ وُہ ایک مُورت ہے جو محتاج ہے کہ کوئی اُس کی مدد کرے ۝ ۱۷ تب اپنے مال اور نکاح اور بچّوں کی بابت اُس سے دُعا کرتا ہے اور شرمندہ نہیں ہوتا۔ کہ اُس کے ساتھ بات کرتا ہے جس میں رُوح نہیں۔ پس وُہ کمزور سے طاقت مانگتا ہے ۝ ۱۸ اور مُردے سے زندگی کا سوال کرتا ہے اور ناتجربہ کار سے مدد کا خواستگار ہوتا ہے۔ اور کامیاب سفر کے لئے اُس کا وسیلہ ڈھونڈتا ہے جسے چلنے کی طاقت نہیں ۝ ۱۹ اور نفع اور پیشہ اور کوششوں کی کامیابی کے لئے اُس سے مدد کی درخواست کرتا ہے۔ جو کچھ نہیں کر سکتا +

باب ۱۴

۱ اور دُوسرا آدمی پیشتر کہ جہاز پر سوار ہو۔ اور شور کرنے والی موجوں

باب ۱۳ : ۱ - اع ۱۴ : ۱۷ ؛ اف ۴ : ۱۷ - ۱۹ +

باب ۱۳ : ۱۰ - اع ۱۷ : ۲۹ +

میں سفر کرے۔ ایک لکڑی کے ٹکڑے سے مدد مانگتا ہے جو اُس لکڑی سے بھی جو اُسے اُٹھائے ہُوئے ہے زیادہ ٹُوٹنے والی ہے
۲ کیُونکہ اُس کو نفع کی خواہش نے ایجاد کیا۔ اَور کاریگر کی حِکمت
۳ نے اُسے بنایا ۞ اَور تیری پروردِگاری ہی اَے باپ اُس کی ہدایت کرتی ہے۔ کیُونکہ تُو ہی نے سمندر میں راہ اَور موجوں کے درمیان
۴ اَمن کا رستہ کھولا ہے ۞ اَور تُو نے رَوشن کر دیا ہے کہ تُو سب خطروں سے رہائی دینے پر قادِر ہے۔ خواہ وُہ آدمی بھی سمُندر پر جائے جو ہُنر
۵ سے ناواقِف ہے ۞ اَور تُو نے چاہا کہ تیری حِکمت کے کام باطِل نہ ہوں۔ تو اِس سبب سے اِنسان اپنی جان کو ایک چھوٹی سی لکڑی کے سپُرد کرتے ہیں۔ اَور دریا کے گھراؤ کو کشتی میں عُبُور کرتے اَور بچ
۶ جاتے ہَیں ۞ اَور شرُوع میں بھی جب مُتکبِّر جبّار لوگ ہلاک ہُوئے تو جہان کی اُمّید گاہ نے کشتی کی پناہ لی اَور تیرے ہاتھ نے اُسکی رہبری
۷ کی۔ تو نسل کا تَولُّد ہونا زمانے کے لِئے باقی رہا ۞ پَس وُہ لکڑی جس
۸ سے راستی حاصل ہوتی ہے مُبارک ہے ۞ مگر ہاتھوں کا بنایا ہُؤا بُت اَور اُس کا بنانے والا دونوں مَلعُون ہَیں۔ یہ اِس لِئے کہ اِس نے اُسے بنایا اَور وُہ اِس لِئے کہ باوجُود اُس کے ناپائدار ہونے
۹ کے اُس کا نام خُدا رکھا گیا ۞ کیُونکہ خُدا شریر سے اَور اُس کی شرارت
۱۰ سے برابر ہی نفرت کرتا ہے ۞ پس بنایا ہُؤا اَور بنانے والا دونوں
۱۱ عذاب پائیں گے ۞ اَور اِس سبب سے غیر قوموں کے بُتوں کی خبر لی جائے گی۔ کیُونکہ خُدا کی مخلُوقات کے بھیس میں وُہ مکرُوہیّت اَور آدمیوں کی جانوں کے لِئے ٹھوکر اَور احمقوں کے پاؤں کے لِئے پھندا ہُوئے ۞

۱۲ کیُونکہ بتوں کا اِیجاد کرنا زناکاری کی جڑ ہے۔ اَور اُن کا پایا
۱۳ جانا زِندگی کا بگاڑ ہے ۞ اَور وُہ شرُوع میں نہ تھے اَور نہ اَبد تک

باقی ہی رہیں گے ۞ کیُونکہ وُہ آدمیوں کی لاف زنی کے وسیلے سے دُنیا ۱۴
میں آئے۔ اَور اِس لِئے اُن کی بربادی جلد ہوگی ۞ کیُونکہ ایک باپ ۱۵
نے تلخ غم سے دردمند ہو کر اپنے بیٹے کی جو جلد لے لیا گیا ایک مُورت بنائی۔ اَور بجائے خُدا کے وُہ اِس مُردہ اِنسان کی پرستش کرنے لگا جو اُس کے ماتحت تھے اَور اُن کے لِئے اُس نے رسمیں
اَور قربانیاں مُقرّر کر دیں ۞ پھر زمانے کے گزرنے پر اِس کُفر کی عادت ۱۶
نے جڑ پکڑ لی اَور وُہ قانون کے طَور پر مانی گئی۔ اَور بادشاہوں
کے حُکم سے مُورتوں کی پرستِش ہونے لگی ۞ اَور جو آدمی دُور رہنے ۱۷
کی وجہ سے سامنے آکر اُن کی پرستِش نہ کر سکے اُنہوں نے اُنکی شکلوں کا غائبانہ تصوُّر کیا۔ اَور مہربانی کرنے والے بادشاہ کی صُورت بنائی اَور اُس کی غیر موجُودگی میں گویا کہ وُہ حاضِر ہے۔ اُس کی خوشامد کے لِئے
خواہش سے آنکھیں اُس پر جمائیں ۞ پھر کاریگر کی بلند پروازی نے ۱۸
اُن کو جو اُس سے ناواقف تھے اُس کی پرستِش بڑھانے کی ترغیب
دی ۞ کیُونکہ اُس نے اپنے مالک کو خُوش کرنے کی خواہش سے اُسکے بنانے ۱۹
میں اپنی ساری لیاقت اِستعمال کر دی۔ تاکہ وُہ صُورت نہایت درجہ
کی عُمدہ بنے ۞ تب عوام اِس کام کی خُوبصُورتی پر ایسے مائل ہُوئے۔ کہ ۲۰
اُس چیز کو جس کی وُہ کُچھ عرصہ پیشتر بطور انسان کے عزّت کرتے تھے
اُنہوں نے خُدا خیال کیا ۞ اَور یہ جان کے لِئے پھندا ٹھہرا کیُونکہ لوگوں ۲۱
نے آفت یا ظُلم کی وجہ سے پتّھر اور لکڑی کو وُہ نام دیا جس میں کِسی کی شراکت نہیں ۞

بُت پرستی کی تاثیرات

۲۲ تب خُدا کی معرفت ہی میں غلطی کرنا اُن کے لِئے کافی نہ رہا۔ بلکہ وُہ سخت جہالت کی لڑائی میں بھی غرق ہو گئے۔ اَور
اُنہوں نے ایسی شرارتوں کا نام سلامتی رکھ لیا ۞ کیُونکہ وُہ اپنے ۲۳
بچّوں کی قُربانیاں گُزرانتے اَور پوشیدہ رسمیں اَور دُوسری طرح کی
دیوانگی کی ضیافتیں کرتے ہَیں ۞ یہاں تک کہ وُہ نیک چال چلن ۲۴

باب ۱۴ : ۷ ۔ یہ آیت غالباً خُداوند یسوع مسیح کی پاک صلیب سے منسُوب کی جاتی ہے + باب ۱۴ : ۸ ۔ رو ۱ : ۲۳ +
باب ۱۴ : ۱۲ ۔ رو ۱ : ۲۳ ۔ ۲۵ +

باب ۱۴ : ۲۲ ۔ ۳۱ ۔ رو ۱ : ۲۶ ۔ ۳۱ ؛ غل ۵ : ۱۹ ۔ ۲۱ ؛ ۱۔قر ۱ : ۹ ۔ ۱۰ +

اَور بیاہ کی پاکیزگی کو قائم نہیں رکھتے۔ اَور ایک مَرد حَسد سے اپنے
دوست کو قتل کرنا اَور حَرام کی نسل سے اُس کو دُکھ دیتا ہَے ٭
۲۵ اَور ہر جگہ اَبتری سے خُون اَور قتل ہوتا ہَے اَور چوری اور مکر اَور
۲۶ فساد اَور خیانت اَور فتنہ اَور دروغ حلفی ٭ اَور نیکو کاروں کی
ایذا اَور اِحسان کا اِنکار اَور رُوحوں کی بَربادی اَور جِنس کا بَدلنا
اَور بیاہ کی بے قاعدگی اَور زِناکاری اَور بَدکرداری ہوتی ہَے ٭
۲۷ کیُونکہ مکرُوہ بتوں کی پرستش سَب بَدی کی اِبتدا اَور باعِث اَور
۲۸ اِنتہا ہَے ٭ اِس لئے کہ جَب وُہ خُوش ہوتے ہیں تو پاگل ہو جاتے
ہَیں یا جَب پیشین گوئی کرتے ہَیں تو جھُوٹ بولتے یا ظُلم کے کام
۲۹ کرتے یا جلدی سے جھُوٹی قسم کھا لیتے ہَیں ٭ کیُونکہ وُہ بے جان بُتوں
پر بھروسا کر کے اُمّید رکھتے ہَیں کہ اگر ہم جھُوٹی قسم کھائیں گے۔ تو
۳۰ ہمارا نُقصان نہ ہوگا ٭ پَر اِن دونوں خطاؤں کے باعِث وُہ عَذاب
کے مُستحق ہَیں۔ یعنی خُدا پر اُن کی بَداِعتقادی جَب وُہ بُتوں کی
تَقلید کرتے ہَیں۔ اَور ظُلم اَور مکر کی قسم جَب وُہ پاکیزگی کی حِقارت
۳۱ کرتے ہَیں ٭ کیُونکہ جِس کی قسم کھائی گئی اُس میں کچھ طاقت نہیں
مگر گُناہ کرنے والوں کا اِنصاف ناراستوں کے گُناہ کی ہمیشہ
سَزا دیتا ہَے +

باب ۱۵

۱ | سچّے دین کے فوائد | اَور تُو اَے خُدا مہربان اَور سچّا اَور طویل الصبر
۲ اَور رحمت سے تمام چیزوں کا مُنتظِم ہَے ٭ کیُونکہ اگرچہ ہم گُناہ کرتے
ہَیں تو بھی ہم تیرے ہَیں اَور قُدرت کو جانتے ہَیں۔ لیکن یہ جانکر کہ
۳ ہم تیرے کہلاتے ہَیں ہم گُناہ نہ کریں گے ٭ کیُونکہ تیری مَعرفت
ہی کامِل صَداقت اَور تیری قُدرت کا عِلم ہی دائمی زِندگی کی جڑ ہَے ٭
۴ اِس لئے زیان کار آدمیوں کی کاریگری کی ایجاد نے اَور ناکارہ نقاشوں
۵ کی رنگ برنگ تصویروں نے ہم کو دھوکا نہیں دیا ٭ جِس کو دیکھنا
احمقوں کے لئے فضیحت ہَے یہاں تک کہ وُہ بے جان مُردہ کی شکل
۶ کی تصویر کو پیار کرتے ہَیں ٭ پَس جو اُن کو بَناتے ہَیں اَور جو اُن کو پیار
کرتے ہَیں اَور جو اُن کی پرستش کرتے ہَیں وُہ بُری چیزوں کے حَریص
ہَیں۔ اَور وُہ اِس لائق ہَیں کہ اُن کی اُمّیدیں بھی اَیسی ہی ہوں ٭
۷ | بُت پَرستی کا بُطلان | ایک کُمہار نرم مِٹّی کو محنت سے گُوندھتا
ہَے۔ اَور اُس سے وُہ سَب برتن بَناتا ہَے جو ہمارے کام آتے ہَیں
تو اُسی ایک مِٹّی میں سے وُہ برتن بناتا ہَے جو پاک اِستعمال کے
لئے یا اُس کے برعکس کے لئے کارآمد ہوں لیکن اس بات کی
تخصیص کہ کوئی برتن دونوں اِستعمالوں میں سے کِس کے لائق ہَے
۸ کُمہار کے فیصلہ پر مَوقُوف ہَے ٭ اَور اپنی لاحاصِل محنت سے وُہ
اِس مِٹّی سے ایک باطِل مَعبُود بناتا ہَے اَور وُہ خُود بھی کچھ عرصہ
پیشتر مِٹّی ہی سے پَیدا ہُوا۔ اَور تھوڑی مُدّت کے بعد اُسی میں
پھر جا ملے گا جِس میں سے لیا گیا تھا۔ جَب کہ اُس کی جان کا قرض
۹ اُس سے مانگا جائے گا ٭ لیکن اُس کو یہ فِکر نہیں کہ وُہ جاتا رہے گا۔
اَور کہ اُس کی عُمر چند روزہ ہَے۔ بلکہ یہ کہ سونے اَور چاندی کے کام
کرنے والوں کا مُقابلہ کرے اَور ٹھٹھیاروں کی مانند بنے اَور نقلی
۱۰ چیزیں بنا کر اُن پر فخر کرے ٭ اُس کا دِل راکھ اَور اُس کی اُمّید خاک
۱۱ سے کمینہ تر اَور اُس کی زِندگی مِٹّی سے زیادہ حَقیر ہَے ٭ کیُونکہ اُس
نے اُس کو نہ جانا جِس نے اُس کو پَیدا کیا اَور اُس کے اَندر کام کرنے
۱۲ والی جان اَور زِندہ رُوح پھُونکی ٭ بلکہ اُس نے گُمان کیا کہ ہماری
زِندگی عَبث اَور ہماری عُمر کمائی کرنے کا مَوقع ہَے اَور خیال کیا کہ
۱۳ ہر ایک حِیلہ سے بلکہ ظُلم سے بھی نَفع اُٹھانا ضرُوری ہَے ٭ اَور وُہ
دُوسروں کی نِسبت زیادہ اَچھّی طرح سے جانتا ہَے کہ مَیں قصُوروار
ہُوں۔ کیُونکہ وُہ زمین کی مِٹّی سے ٹُوٹنے والے برتن اَور گھڑے ہُوئے
۱۴ مَعبُود بَناتا ہَے ٭ لیکن تیری اُمّت کے وُہ سَب دُشمن جنہوں نے اُس
۱۵ پر ظُلم کیا۔ بچّے سے بھی زیادہ بے وُقُوف ہَیں ٭ کیُونکہ وُہ قوموں کے

باب ۱۵: ۳۔ یُح ۱۷: ۳۔ عب ۱۱: ۶ +

باب ۱۵: ۷۔ رو ۹: ۲۰۔ ۲۴ ز ۲۔ تی ۲: ۲۰۔ ۲۱ +

اُن سب بُتوں کو معبُود خیال کرتے ہیں جو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھتے
اَور اپنی ناکوں سے سانس نہیں لیتے۔ اور اپنے کانوں سے نہیں
سُنتے۔ اَور اَپنے ہاتھوں کی اُنگلیوں سے نہیں چھُوتے اَور اَپنے
۱۶ پاؤں سے چل نہیں سکتے ۞ کیونکہ آدمی نے اُن کو بنایا۔ اَور جس
نے رُوح عاریتاً لی اُس نے اُن کو گھڑا۔ ہاں اِنسان کی طاقت
۱۷ میں نہیں کہ اپنی مانند کوئی مَعبُود بنائے ۞ اَور وُہ جو فانی ہے
اپنے گُنہگار ہاتھوں سے بے جان چیز بناتا ہے۔ پس وُہ اپنے
مَعبُودوں سے افضل ہے۔ کیونکہ وُہ زندہ رہا ہے لیکن یہ کبھی
۱۸ ہرگز زِندہ نہ تھے ۞ اَور وُہ ایسے نہایت مکرُوہ مخلُوقات کی پرستش
۱۹ کرتے ہیں۔ جو حیوانِ مُطلق سے بھی بدتر ہیں ۞ اَور اُس میں دُوسرے
حیوانات کی شکل کی سی عُمدہ خُوبصُورتی نہیں مگر وُہ خُدا کی تعریف اَور
اُس کی برکت سے دُور ہو گئے +

باب ۱۶

۱ مینڈک اَور بٹیر — اِس لئے واجب تھا۔ کہ اُسی طرح کی چیزوں
سے اُن کو سزا ملے اَور وُہ مُوذی جانوروں کے انبوہ سے ہلاک ہوں ۞
۲ لیکن ایسی سزا کی بجائے تُو نے اپنی اُمّت سے نیکی کی۔ کہ اِن کے
واسطے بٹیروں کا کھانا تیار کیا یعنی ایک عجیب خُوراک جس سے
۳ اِن کی حِرص سیر ہُوئی ۞ یہاں تک کہ جب وُہ اُس کراہت کے باعث
جو تُو نے اُن پر بھیجی باوجُود اپنی بھُوک کے خُوراک کی خواہش کھو بیٹھے
تھے لیکن یہ تھوڑی سی تنگی کے بعد عجیب مزے کا کھانا کھاتے تھے ۞
۴ کیونکہ واجب تھا کہ ظالموں پر ایسی بربادی آئے جس سے گُریز نہ ہو۔
لیکن اُنہیں صِرف اِتنا دِکھایا جائے کہ ان کے دُشمن کیسا عذاب
پاتے ہیں ۞
۵ ٹڈی اَور پیتل کا سانپ — اَور جس وقت درندوں کا ہولناک غُصّہ
اِن پر آ پڑا۔ اَور یہ مکرُوہ سانپوں کے ڈسنے سے ہلاک ہونے لگے تو
۶ تیرا غضب اَبد تک نہ رہا ۞ یہ کُچھ مُدّت تک تاکید کے طَور پر ڈرائے
گئے۔ پر نجات کی علامت اِن کو نصیب ہُوئی تاکہ تیری شریعت کے
۷ احکام کو یاد رکھیں ۞ پس جو تیری طرف رجوع لائے یہ اُس کی وجہ سے
نہیں جس پر اُنہوں نے نظر کی بلکہ تیری ہی وجہ سے بچ گئے۔ اَے
۸ مُخلّصِ کُل ۞ اَور اِس سے تُو نے ہمارے دُشمنوں پر ثابت کر دیا۔ کہ تُو
۹ ہی سب بُرائیوں سے چھُڑانے والا ہے ۞ کیونکہ اُن کو ٹڈیوں کے
کاٹنے نے اَور مکھیوں نے مار ڈالا۔ اَور اُن کی جانوں کے لئے کوئی
عِلاج نہ پایا گیا کیونکہ وُہ اِس لائق تھے۔ کہ اِسی طرح ہلاک کئے جائیں ۞
۱۰ پر تیرے بیٹوں پر زہریلے سانپوں کے دانت غالب نہ آئے کیونکہ
۱۱ تیرے رحم نے آ کر اِن کو شفا بخشی ۞ اَور یہ ڈسے گئے۔ تاکہ تیری باتوں
کو یاد کریں۔ پھر تُو نے جلد اِن کو رہائی بخشی۔ ایسا نہ ہو۔ کہ یہ گہری فراموشی
۱۲ میں پڑیں اَور تیری مہربانی سے نااُمّید ہو جائیں ۞ اَور اِن کو نہ بُوٹی نے
اَور نہ مرہم نے شفا دی بلکہ اَے خُداوند تیرے کلمہ نے جو سب کو شفا
۱۳ بخشتا ہے ۞ کیونکہ زندگی اَور مَوت کا اختیار تیرا ہی ہے اَور تُو ہی عالَمِ
۱۴ اَسفل کے دروازوں تک اُتار کر پھر اُوپر لاتا ہے ۞ لیکن اِنسان بدخوہی
سے قتل کرتا ہے مگر جو رُوح نکل گئی اُسے واپس نہیں لائے گا اَور
۱۵ قبض کی ہُوئی جان کو واپس نہ بُلائے گا ۞ پر کسی کی طاقت نہیں۔ کہ
تیرے ہاتھ سے بھاگ جائے ۞
۱۶ اولے اَور مَن — کیونکہ تُو نے اپنے بازُو کی قُوّت سے اُن شریروں کو
تازیانے لگائے جنہوں نے تیرا انکار کیا۔ اَور عجیب بارشیں اَور اولے
اَور شدید ترشّح اُن کے پیچھے چھوڑے اَور آگ سے اُن کو بھسم کر دیا ۞
۱۷ اَور بہت عجُوبہ بات یہ تھی۔ کہ آگ پانی کے اندر ہو کر جو سب چیزوں
کو بجھاتا ہے تیزی میں بڑھی ہُوئی تھی۔ کیونکہ جہان راستکاروں کے
۱۸ لئے جنگ کرتا تھا ۞ اَور کبھی شعلہ تھم جاتا تھا تاکہ وُہ اُن حیوانات کو نہ جلا
دے جو شریروں پر اِس مقصد سے بھیجے گئے تھے کہ وُہ دیکھ لیں کہ خُدا
۱۹ کے حُکم سے ہمارا تعاقب کیا جاتا ہے ۞ اَور کبھی وُہ پانی کے بیچ میں بھی
آگ کے طبعی طَور کی نسبت زیادہ بھڑکتا تھا۔ تاکہ ایک خطا کار سرزمین
کی پیداوار کو تباہ کر دے ۞

۲۰ پر برعکس اِس کے تُو نے اپنی اُمّت کو فرشتانہ غذا کھلائی اَور بغیر
اُن کی محنت کے آسمان سے تیّار کردہ اَیسی روٹی بخشی جس میں ہر
۲۱ طرح کی لذّت اَور ہر ذائقہ کی شیرینی تھی ۞ کیونکہ تیرے جوہر نے
تیری شیرینی تیرے فرزندوں کو دِکھائی۔ تو وُہ کھانے والے کی حرص
۲۲ کو سیر کرتی اَور ہر ایک جو کُچھ چاہتا اُسی میں بدل جاتی تھی ۞ اَور برف
اَور یخ آگ میں ثابت رہ کر نہ پگھلتے تھے۔ تاکہ معلوم ہو جائے کہ اَولوں
میں آگ بھڑکتی ہُوئی اَور مینہ میں چمک مارتی ہُوئی دُشمنوں کے
۲۳ پھلوں کو کیسے بھسم کر گئی ۞ اَور پھر اپنی قوّت بھول جاتی تھی تاکہ راستکار
غذا کھائیں ۞

۲۴ کیونکہ خلقت تجھ اپنے خالق کے تابع ہے۔ اَور گُنہگاروں
کی سزا دہی میں سختی کرتی ہے۔ پر جو تجھ پر توکّل کرتے ہیں۔ اُن سے
۲۵ نیکی کرنے کے لئے اپنی طاقت کم کرتی ہے ۞ اِس لئے اُس وقت
بھی بموجب اُن کی خواہش کے جنہوں نے تیرے حضور میں اِلتجا کی وُہ
گوناگوں صورتوں میں بدل کر تیری عالم پرور فیاضی کی خدمت
۲۶ بجا لائے ۞ تاکہ اَے خداوند تیرے محبوب بیٹے جان لیں کہ زمین کے
گوناگوں پھل اِنسان کی پرورش نہیں کرتے بلکہ تیرا کلمہ ہی تیرے
۲۷ اعتبار کرنے والے کی حفاظت کرتا ہے ۞ کیونکہ جس کو آگ تلف
نہ کر سکی۔ سُورج کی ایک شعاع نے آسانی سے اُسے گرم کیا۔ تو وُہ
۲۸ پگھل گیا ۞ تاکہ معلوم ہو جائے کہ آفتاب کے نکلنے سے پہلے تیرا شکر
۲۹ کرنا اَور روشنی کے طلوع پر تیری اِلتجا کرنا فرض ہے ۞ اِس لئے کہ
ناشکرگزار آدمی کی اُمّید جاڑے کی برف کی طرح پگھل جائے گی اَور
ناکارہ پانی کی مانند بہ جائے گی +

باب ۱۷

۱ [مصری تاریکی] یقیناً تیرے فتوے عظیم اَور ناقابلِ بیان ہیں۔ اِسی
سبب سے غیر مؤدّب رُوحیں گمراہ ہو گئیں ۞ ۲ کیونکہ جس وقت گُنہگاروں
نے گمان کیا۔ کہ ہم ایک پاک قوم پر اختیار رکھتے ہیں۔ اُسی وقت وُہ
تاریکی کے بندوں اَور لمبی رات کی زنجیروں میں پڑے ہُوئے اَبدی
پروردگاری سے دُور اپنی چھتوں کے نیچے قید تھے ۞ ۳ اَور جب اُنہوں
نے خیال کیا کہ ہم اپنے مخفی گُناہوں کے ساتھ فراموشی کے سیاہ
پردے میں پوشیدہ رہیں گے تو وُہ تاریکی میں ڈالے گئے اَور سخت
خوفزدہ ہو کر طرح طرح کی سایہ دار صورتوں سے حیران ہُوئے ۞ ۴ اَور
نہ وُہ خلوت خانہ جس میں وُہ چھپے تھے اُن کو خوف سے بچاتا تھا بلکہ اُن
کے کانوں میں طرح طرح کی آوازیں گونجتی تھیں اَور مہیب اَور تُرش رُو
صورتیں نظر آتی تھیں ۞ ۵ اَور آگ میں اپنی تیزی کے وقت بھی کُچھ طاقت
نہ تھی۔ کہ اُن کو روشنی دے۔ اَور نہ ستاروں کی چمک میں کہ اُن کی
اُس ہولناک رات کو روشن کریں ۞ ۶ اَور اُن پر ناگہانی ایک بڑی
خوفناک آگ چمک پڑتی تو وُہ کانپ کانپ کر دیکھی ہُوئی چیزوں کو
اَندیکھی چیزوں سے زیادہ ہولناک خیال کرتے تھے ۞ ۷ اُس وقت اُن
کے جادُو اَور شعبدہ کی کاریگری باطل ہو گئی۔ اَور اُن کی حکمت کے
فخر پر رُسوا کرنے والی دلیل نکل پڑی ۞ ۸ کیونکہ جنہوں نے بیمار دل
کی گھبراہٹ اَور دُکھ کے ہٹا دینے کا وعدہ کیا۔ وُہ آپ ہی ہنسی
دلانے والے خوف سے بیمار ہو گئے ۞ ۹ کیونکہ اگرچہ کوئی ہولناک شے
اُن کو نہ ڈراتی تھی تو بھی کیڑوں کا رینگنا اَور سانپوں کا پھنکارنا اُن کو
خوف دِلاتا تھا اَور وُہ لرزاں ہو ہو کر مرتے تھے اَور اُس ہوا کو دیکھنے
سے بھی اِنکار کرتے تھے جس سے کوئی چارہ نہیں ۞ ۱۰ کیونکہ بدی جو بُزدلی
کے ساتھ ہے اپنے آپ پر شہادت کی مُقتضی ہے۔ اَور ضمیر کی بے
آرامی ہمیشہ دُکھوں کا خیال دِلاتی ہے ۞ ۱۱ کیونکہ خوف اُس مدد کا ترک
کرنا ہے جو عقل سے ملتی ہے ۞ ۱۲ اَور باطن میں اُس کی اُمّید بہت
تھوڑی ہے۔ اِس لئے دُکھ کے سبب کا نامعلوم ہونا زیادہ خوفناک
ہے ۞ ۱۳ پس جو اُس ناقابلِ برداشت رات میں جو عالمِ اسفل کے

باب ۱۶ : ۲۰ - یح ۶ : ۳۱ +
باب ۱۶ : ۲۶ - مت ۴ : ۴ +
باب ۱۷ : ۱۰ - رو ۲ : ۱۵ از ایح ۳ : ۲۰ +

۱۴ غار میں سے نِکلی تھی عام نیند سے سو رہے تھے ۵ وُہ کبھی ہَولناک رویتوں سے تکلیف اُٹھاتے۔ اور کبھی ہمّت ہارنے کے سبب سے بےبس ہو جاتے تھے۔ کیونکہ ایک ناگہانی غیر مُتوقع خوف اُن پر آ پڑتا تھا ۵ ۱۵ پس ہر ایک شخص خواہ کوئی کیوں نہ ہو جہاں تھا وہیں بیٹھے کا بیٹھا رہ گیا اور اُس قید خانے میں بند پڑا رہا۔ جو لوہے سے مُقفّل نہ تھا ۵ ۱۶ کیونکہ خواہ وُہ کسان ہوتا خواہ چرواہا خواہ میدان میں کام کرنے والا مزدور وُہ ناگہاں پکڑا جاتا اور اُس آفت میں پڑتا جس سے وُہ بھاگ نہ سکتا۔ کیونکہ وُہ سب تاریکی کی ایک ہی زنجیر سے بندھے تھے ۵ ۱۷ اور ہوا کی آواز۔ یا گھنی شاخوں پر پرندوں کا شیریں چہچہانا۔ یا زور سے بہنے والے پانی کا شور۔ یا ڈھلکائے ہوئے پتھروں کا شور ۵ ۱۸ یا اُن حیوانوں کا دَوڑنا جو نظر نہیں آتے تھے۔ یا وحشی درندوں کا غُرّانا۔ یا پہاڑوں کی غاروں میں گونج کی آواز ۱۹ اِن سب سے اُن کو ڈر کے مارے غش آ جاتا تھا ۵ حالانکہ سارا جہان چمکتے نُور سے رَوشن تھا اور اپنا کام بے روک کرتا تھا ۵ ۲۰ یہ اکیلے اُس سیاہ رات کے سائے میں تھے جو اُن پر آنے والی تاریکی کی ایک تصویر تھی۔ لیکن وُہ اپنے آپ پر تاریکی سے بھی زیادہ بھاری تھے +

باب ۱۸

۱ **آگ کا سُتُون** مگر تیرے مُقدّسوں کے پاس بڑی رَوشنی تھی۔ اور وُہ اِن کی آواز تو سُنتے مگر اِن کی شکل نہ دیکھتے تھے اور خُوش ہوتے تھے۔ کہ یہ اُن کی طرح تکلیف میں نہیں تھے ۵ ۲ اور وُہ اِس لِئے شکر کرتے تھے کہ جن پر پہلے ظُلم کیا گیا تھا یہ ہم کو دُکھ نہیں دیتے۔ اور وُہ گذشتہ دُشمنوں کے لِئے اِن سے معافی مانگتے تھے ۳ اور اُس کے بدلے میں تُو نے اِن کو آگ کا سُتُون دیا جو نامعلُوم راہ میں اِن کا رہبر ہو۔ اور مُوقّر اسیری کے لِئے مہربان آفتاب

باب ۱۷: ۲۰ - ۲-پطر ۲: ۱۷ +

۴ وُہ تو اِس لائق تھے کہ رَوشنی کو کھو بیٹھیں اور تاریکی میں قید کئے جائیں۔ کیونکہ اُنہوں نے تیرے اُن بیٹوں کو قید کیا تھا۔ جن کے وسیلے سے تیری غیر فانی شریعت کا نُور دُنیا کو عطا کیا جانا تھا ۵

۵ **پہلوٹوں کا قتل** اور جب اُنہوں نے مشورہ کیا کہ مُقدّسوں کے بچّوں کو قتل کر دیا کریں تو ایک اکیلا بچّہ اِسی واسطے پھینکا گیا تھا اور پھر بچا لیا گیا تھا۔ تُو نے اُن کی بہت اولاد کے مارے جانے کی اُن کو سزا دی۔ پھر تُو نے اُن سب کو جوشان پانی میں ہلاک کر دیا ۵ ۶ اور اُس رات کی ہمارے باپ دادا کو پہلے خبر دی گئی تھی تاکہ اِن کی رُوحیں تازہ ہوں اور وُہ یقین سے جان لیں کہ کیسی قسموں پر اُنہوں نے بھروسا کیا ۵ ۷ یُوں تیری اُمّت کو راستکاروں کی رہائی اور دُشمنوں کی ہلاکت نصیب ہُوئی ۵ ۸ کیونکہ جو سزا تُو نے ہمارے دُشمنوں پر بھیجی اُسی سے تُو نے ہم کو اپنے پاس بُلایا اور ہم کو عزّت بخشی ۵ ۹ کیونکہ نیکوکاروں کے مُقدّس فرزند خُفیہ طور پر قربانی گذرانتے اور مُتفق ہو کر الٰہی قانُون کے مُطابق عمل کرتے تھے کہ مُقدّسین دُکھ اور سُکھ میں برابر شریک ہوں جس وقت باپ دادا تعریف کا نغمہ گاتے تھے ۵ ۱۰ اِتنے میں دُشمنوں کے نوحہ کی ناموافق آواز آئی۔ اور بچّوں پر ماتم کرنے کی غمناک آواز سُنائی دینے لگی ۵ نوکر اور آقا دونوں پر ایک ہی سزا کا حکم تھا۔ ادنیٰ اور بادشاہ پر ایک ہی آفت واقع ہُوئی ۵ ۱۲ پس ہر ایک کے پاس بلا تفریق ایک ہی موت کے سبب سے بے شُمار لاشیں پڑی تھیں۔ یہاں تک کہ مُردوں کے دفن کرنے کے لِئے کافی زندہ لوگ نہ تھے۔ کیونکہ ایک ہی لحظہ میں اُن کی بڑی مُعزز نسل ہلاک ہو گئی ۵ ۱۳ اور جو پہلے جادُوگری کے سبب سے کسی بات کے مان لینے سے اِنکاری تھے۔ وُہ اب پہلوٹوں کے قتل کے وقت مجبُوراً اقرار کرنے لگے کہ درحقیقت یہ خُدا کی اُمّت ہے ۵ ۱۴ کیونکہ جس وقت ہر ایک چیز کو خاموشی کا آرام ملا۔ اور رات کی رفتار نصف پر آئی ۵ ۱۵ تب تیرا قادر کلمہ آسمان کے شاہی تخت سے تُند جنگجُو کی مانند ہلاکت کی سرزمین

۱۶ میں یکایک کُود پڑا ۞ اور تیز تلوار سے اُس نے تیرا واجبی حکم نافذ کیا۔ تو وُہ کھڑا ہُوا۔ اور سب جگہوں کو مَوت سے بھر دیا ۱۷ اور اُس کا سر آسمان میں اور اُس کے قدم زمین پر تھے ۞ تب دفعتہً اُن کو بُرے خوابوں کے خیالوں نے نہایت سخت بے قرار ۱۸ کر دیا۔ اور ناگہانی ہَول اُن پر آ پڑے ۞ اور ایک یہاں اور دُوسرا ۱۹ وہاں اَدھ مُوا پڑا ہُوا اپنی مَوت کا سبب ظاہر کرتا تھا ۞ کیونکہ جو خواب اُن کو بے قرار کرتے رہے اُنہوں نے اس بات کی پیشخبری اُن کو دی تھی۔ تاکہ وُہ اپنی ہلاکت کا سبب جانے بغیر ہلاک نہ ہوں ۞

ہارُون کا کفّارہ

۲۰ پر راستکاروں پر بھی مَوت کی آزمائش آ پڑی اور بیابان میں اُن میں سے بہتوں پر بلا واقع ہُوئی۔ لیکن تیرا غصّہ ۲۱ دیر تک نہ رہا ۞ کیونکہ ایک بے عیب مَرد اِن کی حمایت کے لِئے جلدی سے آیا۔ اور خدمت کے ہتھیار سے یعنی دُعا اور کفّارہ کی بخُور سوزی سے غضب کا سامنا کیا اور آفت کو دُور کر دیا۔ اور ۲۲ اُس نے یہ دِکھا دِیا کہ وُہ تیرا خادِم تھا ۞ اور وُہ سب پر غالب آیا۔ نہ جسم کی طاقت سے اور نہ ہتھیار کے زور سے بلکہ اُس نے کلام سے اُن قسموں اور عہدوں کو جو باپ دادا سے کِئے گئے یاد ۲۳ دِلا کر سزا دینے والے کو تھما دیا ۞ کیونکہ جب مُردے ایک دُوسرے پر انبار میں گرے پڑتے تھے تو وُہ درمیان میں کھڑا ہو گیا۔ اور اُس نے غضب کو فرو کیا۔ اور زِندوں کی ۲۴ طرف کا رستہ روکا ۞ کیونکہ اُس کی کاہنی پوشاک پر تمام جہان تھا۔ اور باپ دادا کا فخر قیمتی پتھروں کی چار سطروں میں اُس پر منقُوش تھا۔ اور اُس کے سر کے تاج پر تیری حشمت ۲۵ تھی ۞ اِن چیزوں نے ہلاک کرنے والے کو عاجز کیا اور ان سے وُہ خوف زدہ ہُوا۔ کیونکہ غضب کا صِرف ثبوت ہی کافی تھا +

باب ۱۸ : ۱۶ - عب ۴ - ۱۲ ؛ مکش ۱ : ۱۶+

باب ۱۹

مصر کی تباہی

۱ مگر شریروں پر آخر تک غضب بغیر رحمت کے رواں رہا۔ کیونکہ وُہ پیشتر سے جانتا تھا کہ وُہ کیا کریں گے ۞ ۲ اور کہ بعد اس کے کہ اُنہوں نے اِن کو جانے کی اِجازت دی اور اِن کو چلے جانے کے لِئے مجبُور کیا وُہ کیسے پشیمان ہوں گے اور ان کا تعاقُب کریں گے ۞ ۳ کیونکہ پیشتر اِس کے کہ اُن کا نوحہ ختم ہُوا۔ اور وُہ اپنے مُردوں کی قبروں پر رونے سے فارِغ ہُوئے۔ وُہ لَوٹے اور جہالت کا ایک دُوسرا منصُوبہ باندھا اور گویا اِن بھگوڑوں کا تعاقب کیا جن کو کُوچ کرنے کے لِئے مجبُور کیا تھا ۞ ۴ کیونکہ وُہ فتویٰ جس کے وُہ مُستحق تھے اِسی انجام کی طرف اُن کو کھینچ رہا تھا۔ اور پیشتر کے حادثوں کو اُس نے فراموش کر دیا تھا تاکہ اُس سزا کو بھی پُورا کرے جو اُن کے عذابوں میں ہنُوز باقی تھی ۞ ۵ اور تیری اُمّت تعجّب انگیز عبُور سے پار ہو جائے مگر یہ نہایت عجیب مَوت سے مَریں ۞

اِسرائیل کا عبُور

۶ تب تمام مخلُوقات میں سے ہر ایک چیز اپنی جنس میں از سر نَو بنائی گئی۔ تاکہ تیرے حُکموں کے تابع ہو اور تیرے فرزند بے صدمہ بچ جائیں ۞ ۷ پس بادل نے خیمہ گاہ پر سایہ کیا۔ اور جہاں پہلے پانی تھا وہاں خُشک زمین نمُودار ہُوئی یعنی بحیرۂ قُلزُم کے بیچ میں سے صاف شاہراہ اور پانی کی کثرت میں سے سبز چراگاہ ۞ ۸ وہاں تیری تمام اُمّت نے عبُور کیا اور اُنہوں نے تیرے ہاتھ کے پردے میں عجیب معجزات دیکھے ۞ ۹ اور اَے خُداوند اِن کے رہائی دینے والے! یہ تیری تعریف کرتے ہُوئے گھوڑوں کی طرح چھُوٹے پھرتے تھے۔ اور برّوں کی مانند کُودتے تھے ۞ ۱۰ اور یہ اُن باتوں کو یاد کرتے تھے جو مُسافرت کی اُس سرزمین میں واقع ہُوئی تھیں۔ کہ زمین نے کس طرح جانداروں کے جننے کی بجائے مچھّر پیدا کِئے۔ اور دریائے نیل نے کس طرح مچھلیوں کی بجائے مینڈکوں کی کثرت نکال پھینکی ۞ ۱۱ اور آخر میں اُنہوں نے پرندوں کی

ایک نئی قسم دیکھی۔ جب اِن کی حرص نے اِن کو برانگیختہ کیا۔ کہ مزیدار
۱۲ خوراک مانگیں ۞ تو اِن کی خواہش پوری کرنے کے لئے بٹیر
سمندر میں سے اُوپر چڑھ آئے ۞
۱۳ اور گنہگاروں پر غضب اُن پرانی علامتوں کے بغیر نازل
نہ ہُوا۔ جو گرجوں کی شدّت کے بیچ دی گئیں۔ کیونکہ اُنہوں
نے اپنی شرارتوں کے باعث لائق سزا پائی۔ اِس لئے کہ اُنہوں
۱۴ نے مہمانوں سے بُری طرح سے نفرت کی تھی ۞ جب کہ دُوسرے
لوگ ناواقف مُسافروں کو قبول کرنے سے اِنکار کرتے تھے۔
۱۵ وُہ ایسے مہمانوں کو غلامی میں لائے جو اُن کے محسن تھے ۞ اور اِس
سے بڑھ کر دُوسروں کے ساتھ اور سلوک کیا جائے گا اِس لئے
۱۶ کہ اُنہوں نے ایک اجنبی گروہ کو دُشمن قبول کیا ۞ پر اُنہوں نے
پہلے مہمانوں کو خوشی سے قبول کیا تھا۔ اور اگرچہ اُن کو اپنے
حقوق میں شریک کیا تھا۔ تو بھی بعد ازیں اُن کو سخت مُشقت
۱۷ کا دُکھ دیا ۞ پس وُہ اندھے کئے گئے۔ اور اُن لوگوں کی طرح جو راستکار
کے دروازے پر کھڑے تھے۔ جب ہولناک تاریکی نے اُن کو
گھیر لیا اور اُن میں سے ہر ایک اپنے دروازے کا مدخل ڈھونڈنے
لگا ۞

خاتمۂ کتاب پس جس طرح سارنگی کی سُریں تال کی حقیقت
کو تبدیل کرتی ہیں جب کہ اُن کی آواز برابر رہتی ہے۔ اُسی طرح
عناصر آپس میں ترتیب بدلتے رہے۔ چُنانچہ یہ اِن حادثوں
پر غور کرنے سے صاف روشن ہوتا ہے ۞ کیونکہ خشکی کے جاندار
پانی کے بن گئے۔ اور پانی میں تیرنے والے جاندار خشکی پر دوڑے
اور آگ کی طاقت پانی میں اپنی اصلی طاقت سے زیادہ ہو گئی
اور پانی اپنی بُجھانے والی تاثیر کو بھول گیا ۞ برعکس اِسکے شعلوں
نے اُن جلد بگڑنے والے جسموں کو ایذا نہ پہنچائی جو اُن کے بیچ
میں چلے۔ اور نہ وُہ آسمانی خوراک ہی پگھل گئی۔ حالانکہ وُہ برف
کی طرح پگھل جانے والی تھی ۞
پس اَے خُداوند تُو نے ہر بات میں اپنی اُمّت کی تعظیم
اور توقیر کی۔ تُو نے اُسے حقیر نہ جانا۔ بلکہ ہر زمان و مکان میں اُن
کی مدد کی +

یشوع بن سیراخ

اُنیسویں صدی کے اختتام تک اِس کتاب کا صرف یونانی ترجمہ موجود تھا۔ لیکن سنہ ۱۸۹۶ء اور سنہ ۱۹۰۰ء کے درمیان اور سنہ ۱۹۳۱ء میں عبرانی متن کی دو تہائی مل گئی جو یونانی ترجمہ سے متفق ہے۔

یشوع بن الی عازار بن سیراخ یروشلیمی نے اِس کتاب کو تقریباً سنہ ۱۸۰ ق م میں بزبان عبرانی تالیف کیا۔ اور اِس کے پوتے نے اِسکا یونانی زبان میں ترجمہ کیا۔ اِس کتاب میں الٰہی حکمت اور بشری اخلاق کی تعلیم دی گئی ہے۔ اور یہودیوں کی تواریخ میں سے اعلیٰ نمونے پیش کیے گئے ہیں۔ پہلے زمانے میں یہ کتاب نو مُریدوں کو دی جاتی تھی تاکہ اُسے پڑھ کر ہر مسیحی نیکی پر عمل کرنیکا طریقہ سیکھ جائے اور اسی سبب سے یونانی اور لاطینی زبانوں میں اکلیسیا ستکس یعنی کلیسیا کی خاص کتاب کہلاتی ہے۔

مُقدمہ

بہت سی اور بڑی باتوں کا علم ہم کو شریعت اور انبیا اور اُن کے تابعین کے ذریعہ سے مِلا ہے۔ اِس لِئے واجب ہے کہ تعلیم اور حِکمت کے باعث اِسرائیل کی تعریف کی جائے۔ اور کہ پڑھنے والے نہ صِرف خُود ماہر بن جائیں۔ بلکہ باہر کے لوگوں کو بھی تقریر و تحریر کے ذریعہ سے فائدہ پُہنچائیں۔

میرے دادا یشوع نے شریعت اور صحائفِ انبیا اور اُن باقی کِتابوں کو جو ہمارے اجداد نے ہمیں روایت کیں بہت محنت اور جانفشانی سے پڑھا تھا۔ اور ارادہ کیا کہ تعلیم اور حِکمت کے مُتعلق خُود بھی کُچھ لِکھے۔ تاکہ جو اِن باتوں کو سیکھنا چاہتے ہیں وہ اِن کی تربیت پا کر شریعت کے مُطابق زِندگی گُذارتے ہوئے زیادہ سے زیادہ ترقی کرتے جائیں۔

اِس لِئے مَیں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ مہربانی سے آؤ اور غور سے پڑھو۔ اور اُن باتوں کے لئے ہمیں معاف کرو جن کی تصنیف میں تمہیں کوئی لفظی نقص معلُوم ہوتا ہو۔ حالانکہ ہم حِکمت کی تصویر کی تقلید کرتے ہیں۔ کیونکہ عبرانی الفاظ کا وُہی زور نہیں رہتا جب وہ کسی اور زُبان میں ترجمہ کیے جائیں۔ اور عِلاوہ اِس کے خُود شریعت اور صحائفِ انبیا اور باقی کِتابوں میں کافی فرق ہوتا ہے جب کہ وہ اصلی زُبان میں پڑھی جائیں۔

پس اڑتیسویں سال میں۔ جب اورجتیس بادشاہ تھا۔ مَیں مِصر میں آیا اور وہاں کافی مُدّت تک رہ کر قابلِ یاد تعلیمی کِتاب کی ایک نقل حاصِل کی۔ اِس لِئے مَیں نے یہ مُناسب اور واجب سمجھا کہ اِس کِتاب کے ترجمہ کرنے میں کُچھ محنت اور مشقت اُٹھاؤں۔ اور مَیں نے بہت جانفشانی اور مُطالعہ کے ساتھ کُچھ عرصے میں اِس کِتاب کو ختم کِیا۔ اور اب اُن کی خِدمت میں پیش کرتا ہُوں جو اپنی مُسافرت کی سرزمین میں بھی تربیت پانے کے خواہاں ہیں تاکہ اپنی روِش دُرست کر کے شریعت کے مُطابق اپنی زِندگی گُذار سکیں ۞

باب ۱

حِکمت خُدا کی طرف سے ہے

۱ تمام حِکمت خُداوند کی طرف سے ہے۔ اور ابد تک اُس کے ساتھ رہے گی ۞

۲ سمُندر کی ریت اور بارش کی بُوندوں اور ازلیّت کے ایّام کو کون شُمار کرے گا؟۔ آسمان کی بُلندی اور زمین کی وسعت اور غار کے عُمق کو کون ناپے گا؟ ۞

۳ حکمت کا پتہ کون لگائے گا؟۔ وہ جو سب چیزوں سے پیشتر ہے ؎

۴ حکمت سب چیزوں سے پہلے پیدا کی گئی اور دانائی کی فہمید ازل سے ہے ؎

۵ خدا کا کلمہ بلندی میں حکمت کا چشمہ ہے اور ازلی احکام اُس کی راہیں ہیں ؎

۶ حکمت کی جڑ کس پر ظاہر ہوئی اور کس نے اُس کی مشورتوں کو جانا؟ ؎

۷ حکمت کی معرفت نے کس پر تجلّی کی اور اُس کی آگاہی کی کثرت کو کس نے سمجھا؟ ؎

۸ ایک ہی ہے جو دانشمند اور نہایت مُہیب اور اپنے تخت پر بیٹھنے والا ہے ؎

۹ یعنی خداوند جس نے اُسے پیدا کیا اور دیکھا اور شمار کیا ؎

۱۰ اور اُس نے اُس کو اپنی نعمت کے مُطابق اپنی سب مصنُوعات اور ہر بشر پر نازل کیا اور اُسے اپنے پیار کرنے والوں کو بخشا ؎

۱۱ **خداوند کا خوف** خداوند کا خوف عزّت اور فخر اور سرُور اور فرحت کا تاج ہے ؎

۱۲ خدا کا خوف دل کو خوشی دیتا اور سرُور اور فرحت اور ایّام کی درازی بخشتا ہے ؎

۱۳ جو خداوند سے ڈرتا ہے وہ اپنے انجام میں خوش دل ہوگا اور اپنی موت کے دن مقبُولیّت پائے گا ؎

۱۴ خداوند کی محبّت مُعزّز حکمت ہے ؎

۱۵ اور جن کو وہ دکھائی دیتی ہے۔ وہ اُس کا دیدار پاکر اُس کو پیار کرتے اور اُس کی عظمتوں پر غور کرتے ہیں ؎

۱۶ خداوند کا خوف حکمت کا شروع ہے اور رحم میں مومنوں کے ساتھ ڈالا گیا اور اُس نے اپنا آشیانہ قدیم سے ایماندار آدمیوں کے ساتھ قائم کیا اور اپنے آپ کو اُن کی اولاد کے سپُرد کیا ؎

۱۷ خداوند کا خوف معرفت کی عبادت ہے ؎

۱۸ عبادت دل کو قائم رکھتی اور اُسے پاک کرتی ہے۔ اور سرُور اور فرحت بخشتی ہے ؎

۱۹ جو خداوند سے ڈرتا ہے وہ خوش دل رہے گا اور اپنی وفات کے ایّام میں مقبُولیّت پائے گا ؎

۲۰ خداوند کا خوف حکمت کی کمالیّت ہے۔ وہ اپنے پھلوں سے مدہوش کرتی ہے ؎

۲۱ وہ اپنے سارے گھر کو مرغوب چیزوں سے اور اپنے انبار خانوں کو خزانوں سے بھرتی ہے ؎

۲۲ خداوند کا خوف حکمت کا تاج ہے۔ وہ سلامتی اور صحت کا آرام عطا کرتا ہے ؎

۲۳ اور اُس نے حکمت کو دیکھا اور اُسے شُمار کیا۔ اور دونوں خدا کا عطیّہ ہیں ؎

۲۴ حکمت معرفت اور فہمید کا علم بانٹتی ہے اور جو اُس کو قبضہ میں لیتے ہیں اُن کی عزّت کو بلند کرتی ہے ؎

۲۵ حکمت کی جڑ خداوند کا خوف ہے اور اُس کی شاخیں ایّام کی درازی ؎

۲۶ حکمت کے ذخیروں میں عقل اور معرفت کی عبادت ہے لیکن گنہگاروں کے نزدیک حکمت مکرُوہ ہے ؎

۲۷ خداوند کا خوف گُناہ کو ہنکا دیتا ہے ؎

۲۸ یہ مُمکن نہیں کہ گنہگار آدمی کا غصّہ پاک سمجھا جائے۔ کیُونکہ اُس کے غصّے کا بوجھ اُس کو گرا دیتا ہے ؎

۲۹ صابر مرد کچھ دیر تک برداشت کرتا ہے۔ پھر اُس کی خوشی بحال کی جاتی ہے ؎

۳۰ عقلمند اپنی بات کو تھوڑی دیر چھپاتا ہے اور ایمانداروں کے ہونٹ اُس کی عقل کی تعریف کریں گے ۞

۳۱ حکمت کے ذخیروں میں معرفت کی تمثیلیں ہیں ۞ ۳۲ لیکن خطاکار کے نزدیک خُدا کی عبادت مکرُوہ ہے ۞

۳۳ بیٹا! اگر تُو حکمت کی خواہش کرتا ہے تو حُکموں کو مان۔ اور خُداوند اُسے تجھ کو عطا کرے گا ۞

۳۴ کیونکہ خُداوند کا خوف حکمت اور تادیب ہے ۞ ۳۵ اور اُس کی خوشنودی ایمان اور حلیمی میں ہے ۞

۳۶ خُداوند کے خوف کا مُنکر نہ ہو اور نہ اُس کے سامنے دو دِلی سے آ ۞

۳۷ آدمیوں کی نگاہ میں ریاکار نہ ہو اور اپنے ہونٹوں کو اپنی حراست میں رکھ ۞

۳۸ اُونچا مت ہو تاکہ تُو گر نہ جائے اور اپنی جان پر ذلت نہ لائے ۞

۳۹ اور خُداوند تیرے بھیدوں کو ظاہر کرے۔ اور مجمع کے درمیان تجھے نیچے پھینک دے ۞

۴۰ کیونکہ تُو نے خُداوند کے خوف کی طرف رُخ نہ کیا۔ جب کہ تیرا دِل فریب سے معمور تھا ۞

باب ۲

۱ بیٹا! اگر تُو خُداوند کی خدمت کے لئے آیا تو صداقت اور خوف پر قائم رہ۔ اور اپنے آپ کو اِمتحان کے واسطے تیار کر ۞

۲ اپنے دِل کو قبضے میں رکھ اور برداشت کر۔ اپنے کان کو مائل کر اور عقل کی باتیں قبول کر اور تکلیفوں کے وقت بھاگ نہ جا ۞

۳ صبر کے ساتھ خدا کا اِنتظار کر۔ اُس کے ساتھ چپٹا رہ اور الگ نہ ہو۔ اِس طرح تیرے انجام میں زندگی بڑھ جائے گی ۞

۴ جو کچھ تجھ پر آپڑے اُس کو قبول کر۔ اور اپنی ذِلت کے حادثوں میں صبر کر ۞

۵ کیونکہ سونا آگ میں آزمایا جاتا ہے اور اِنسانوں میں سے پسندیدہ لوگ فروتنی کی بھٹی میں آزمائے جاتے ہیں ۞

۶ تُو اُس پر ایمان رکھ تو وہ تیری مدد کرے گا۔ اپنی راہوں کو قائم کر اور اُس پر بھروسا رکھ۔ اُس کے خوف کو نگاہ میں رکھ۔ اور اپنے بڑھاپے میں اُس پر قیام کر ۞

۷ اَے خُداوند سے ڈرنے والو! اُس کی رحمت کا اِنتظار کرو۔ اور اُس سے الگ نہ ہو تاکہ تم گر نہ جاؤ ۞

۸ اَے خُداوند سے ڈرنے والو! اُس پر ایمان رکھو تو تمہارا اجر ضائع نہ ہوگا ۞

۹ اَے خُداوند سے ڈرنے والو! اچھی چیزوں اور ابدی آرام اور رحمت کے اُمیدوار رہو ۞

۱۰ اَے خُدا سے ڈرنے والو! اُس کو پیار کرو تو تمہارے دِل روشن ہو جائیں گے ۞

۱۱ قدیم کی پُشتوں کو دیکھو اور غور کرو۔ کیا کبھی کسی نے خُداوند پر توکل کیا اور شرمندہ ہُوا؟ ۞

۱۲ یا اُس کے خوف میں کون قائم رہا اور پریشان ہُوا۔ یا کس نے اُس کو پکارا اور اُسے چھوڑ دیا گیا؟ ۞

۱۳ کیونکہ خُداوند مہربان اور رحیم ہے وہ گُناہوں کو معاف کرتا اور مُصیبت کے دِن میں رہائی بخشتا ہے ۞

۱۴ افسوس اُن پر جن کے دِل متلوّن اور ہاتھ ڈھیلے ہیں۔ اور اُس خطاکار پر بھی جو دو رستوں میں چلتا ہے ۞

باب ۲: ۱- ۲ تی ۳: ۱۲ ؛ ۱-پطر ۴: ۱۲-

باب ۲: ۵- ۱-پطر ۱: ۷ ؛ ز ۴ : ۱۲ -

۱۵ کم ہمّت دلوں پر افسوس جن کا اعتبار نہیں - اِس لئے کہ اُن کے واسطے کوئی پناہ نہ ہوگی ○

۱۶ افسوس تم پر اَے لوگو! جنہوں نے صَبر کھودِیا اَور راست راہوں کو ترک کر دِیا - اَور بَدی کے رستوں کی طرف پھر گئے ○

۱۷ پَس تم خُداوند کے اِمتحان کے دن کیا کرو گے؟ ○

[۱۸] جو خُداوند سے ڈَرتے ہَیں وہ اُس کی باتوں کے نافرمان نہ ہوں گے - اَور جو اُسے پیار کرتے ہَیں وہ اُس کی راہوں کی نگہبانی کریں گے ○

۱۹ جو خُداوند سے ڈَرتے ہَیں وہ اُس کی خُوشنُودی چاہینگے اَور جو اُس کو پیار کرتے ہَیں - وہ شریعت سے بھر جائیں گے ○

۲۰ جو خُداوند سے ڈَرتے ہَیں - وہ اپنے دلوں کو تیّار کریں گے - اَور اپنی رُوحوں کو اُس کے حضُور فروتن بنائیں گے ○

۲۱ جو خُداوند سے ڈَرتے ہَیں - وہ اُس کے حُکموں کو [۲۲] مانیں گے - اَور اِمتحان کے دِن تک صَبر کرینگے ○ یہ کہہ کر اگر ہم نے توبہ نہ کی - تو ہم خُداوند کے ہاتھوں میں نہ کہ ۲۳ اِنسانوں کے ہاتھوں میں پڑینگے ○ کیُونکہ اُس کی رحمت اُس کی عظمت کی مِقدار پر ہے ٭

باب ۳

۱ [ماں باپ کی عزّت] حِکمت کے فرزند صادقوں کی جماعت ہَیں - اَور اُن کی نسل فرمانبرداری اَور محبّت کی ○

۲ اَے بچّو! اپنے باپ کی باتیں سُنو اَور اُن پر عمل کرو تاکہ تم رہائی پاؤ ○

۳ کیُونکہ خُداوند نے باپ کو اَولاد کے لئے مُعزّز کیا - اَور بیٹوں پر ماں کے اختیار کی تصدیق کی ○

۴ جو اپنے باپ کی عزّت کرتا ہے وہ اپنے گُناہوں کا کفّارہ دیتا ہے اَور اُن سے باز رہتا ہے - اَور ہر روز اُس کی دُعا قبُول کی جائے گی ○

۵ اَور جو کوئی اپنی ماں کی عزّت کرتا ہے - وہ اُس کی مانند ہے جو خزانوں کا ذخیرہ رکھنے والا ہو ○

۶ جو اپنے باپ کی عزّت کرتا ہے - وہ اپنی اَولاد سے خُوش ہوگا اَور دُعا کرنے کے دِن اُس کی سُنی جائے گی ○

۷ جو اپنے باپ کا اَدب کرتا ہے اُس کے اَیّام دراز ہو جائیں گے - اَور جو اپنی ماں کو راحت دیتا ہے وہ خُداوند کی فرمانبرداری کرتا ہے ○

۸ جو کوئی خُداوند سے ڈَرتا ہے - وہ اپنے ماں باپ کی عزّت کرتا ہے - اَور اپنے آقاؤں کے برابر اُن کی خدمت کرتا ہے ○

[۹] اپنے کاموں اَور اپنی باتوں سے کمال صَبر کے ساتھ ۱۰ اپنے باپ کی عزّت کر ○ تاکہ اُس کی طرف سے تجھ پر برکت نازِل ہو - اَور اُس کی برکت آخر تک باقی رہے ○

۱۱ کیُونکہ باپ کی برکت بیٹوں کے گھروں کو اُستوار کرتی ہے - پر ماں کی لعنت بُنیادوں کو اُکھاڑ دیتی ہے ○

۱۲ اپنے باپ کی بے عزّتی پر فخر نہ کر - کیُونکہ اُسکی ذِلّت تیرے لئے فخر کا باعث نہیں ○

۱۳ بلکہ اِنسان کا فخر اُس کے باپ کی عزّت میں ہے - اَور ماں کی ذِلّت بیٹوں کے لئے شرم کا باعث ہے ○

۱۴ بیٹا! اپنے باپ کی اُس کے بُڑھاپے میں مدد کر اَور اُس کی زندگی میں اُس کو غمگین نہ کر ○

باب ۲ : ۱۸ - یع ۱۴ : ۲۳ -
باب ۲ : ۲۲ - عب ۱۰ : ۳۱ -

باب ۳ : ۹ - مت ۱۵ : ۴ ؛ مق ۷ : ۱۰ ؛ اف ۶ : ۲ -

۱۵ اور اگر اُس کی عقل کمزور ہو جائے تو اُس کو معذور رکھ۔ اور اپنی قوّت کی کثرت میں اُس کی حقارت نہ کر کیونکہ باپ کی مدد فراموش نہ کی جائے گی۔

۱۶ اور اپنی ماں کے قصوروں کی برداشت کے لئے تجھے اچھی جزا دی جائے گی۔

۱۷ اور تیری راستی پر تیرے لئے گھر بنایا جائے گا۔ اور تیری تنگی کے دن تجھے یاد کیا جائے گا۔ اور تیری خطائیں صاف دن کی یخ کی طرح پگھل جائیں گی۔

۱۸ جو اپنے باپ کو چھوڑ دیتا ہے وہ کفر بکنے والے کی مانند ہے۔ اور جو اپنی ماں کو غصّہ دلاتا ہے۔ وہ اپنے خالق کی طرف سے ملعون ہے۔

۱۹ [حلیمی] بیٹا! اپنے کام حلیمی سے کر تو مقبول شخص کا پیارا ہوگا۔

[۲۰] جتنا تو عظمت میں بڑھے۔ اُتنا ہی اپنے آپ کو فروتن کر۔ تو خداوند کی خوشنودی تجھ کو حاصل ہوگی۔

۲۱ کیونکہ خداوند کی قدرت عظیم ہے۔ اور فروتنوں سے اُس کی تمجید ہوتی ہے۔

۲۲ جو چیزیں تیرے لئے بہت اعلیٰ ہیں اُن کی تلاش نہ کر۔ اور جو باتیں تیری لیاقت سے باہر ہیں اُن کی بابت بحث نہ کر۔ لیکن جو کچھ خدا نے تجھے حکم دیا ہے اُس پر غور کر اور اُس کے بہت سے کاموں کی تہہ کو پہنچنے کی خواہش نہ کر۔

۲۳ کیونکہ تیرے لئے کچھ ضروری نہیں کہ تو پوشیدہ رکھی ہوئی باتوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھے۔

۲۴ اور جو کچھ تیرے کاموں کے متعلق نہیں اُس میں بہت متجسّس نہ ہو۔

۲۵ کیونکہ تو نے بہت باتوں کی خبر پائی جو آدمی کے ادراک سے اعلیٰ ہیں۔

۲۶ کیونکہ بنی آدم کے قیاس بہت ہیں اور فاسد وہم گمراہ کر دیتا ہے۔

۲۷ سخت دل آدمی کا بُرا انجام ہے۔ اور جو کوئی اچھی چیزوں کا مشتاق ہے وہ اُن کا پیچھا کرے گا۔

۲۸ جو دل دو رستوں میں دَوڑتا ہے وہ کامیاب نہ ہوگا۔ اور بگڑے ہوئے دل والا دونوں میں ٹھوکر کھائے گا۔

۲۹ بُرے دل کا انسان مشقتوں کا بوجھ اُٹھائے گا اور خطاکار خطا پر خطا کرتا جائے گا۔

۳۰ مغروروں کی جماعت کے لئے علاج نہیں کیونکہ بدی کا پودا اُن میں جڑ پکڑے گا اور اُس کا پتہ بھی نہ لگے گا۔

۳۱ عقلمند آدمی کا دل تمثیل پر غور کرتا ہے اور دانشمند کی خواہش سُننے والے کان ہیں۔

۳۲ دانشمند اور عاقل دل گناہوں سے باز رہے گا۔ اور نیکی کے کاموں میں کامیاب ہوگا۔

[۳۳] پانی بھڑکتی ہوئی آگ کو بُجھا دیتا ہے اور خیرات گناہوں کا کفارہ دیتی ہے۔

۳۴ جو نیکی کرتا ہے اُسے اُس کے آخری وقت یاد کیا جائیگا۔ اور وہ اپنے گرنے کے دن مضبوط سہارا پائے گا۔

باب ۴

۱ [غریب پروری] بیٹا! مسکین کو جس سے وہ گزارہ کرتا ہے محروم نہ کر اور اپنی آنکھیں محتاج کی طرف سے نہ پھیر۔

۲ بھوکی جان کو رنجیدہ نہ کر اور آدمی کو اُس کی مفلسی

باب ۳ : ۲۰۔ مت ۲۳: ۱۲ز فی ۲: ۳ز یع ۴: ۱۰،۶ ز ۱۔پط ۵: ۵

باب ۳ : ۳۳۔ ۱۔ پط ۴: ۸۔

میں غصّہ نہ دلا۔

۳ مُفلس کے دِل کی بے چینی نہ بڑھا اور محتاج کو اپنا عطیّہ دینے میں دیر نہ کر۔

۴ مُصیبت زدہ کے سوال کو ردّ نہ کر اور مسکین کی طرف سے اپنا مُنہ نہ موڑ۔

۵ محتاج کی طرف سے اپنی نگاہ نہ پھیر اور ایسی کوئی بات نہ کر۔ کہ جس سے تجھ پر اِنسان کی لعنت نازل ہو۔

۶ کیونکہ جو کوئی اپنی رُوح کی تلخی میں فریاد کرے گا۔ اُس کا خالِق اُس کی دُعا سُن لے گا۔

۷ جماعت کے ساتھ خوش اخلاق ہو اور صاحبِ رُتبہ کے سامنے اپنا سر جُھکا۔

۸ اپنا کان مسکین کی طرف مائل کر اور اُس کو نرمی اور حلیمی سے جواب دے۔

۹ مظلُوم کو ظالم کے ہاتھ سے چُھڑا اور حکم کرنے میں تنگ حوصلہ نہ ہو۔

۱۰ یتیموں کا باپ بن اور اُن کی ماں کے لِئے بجائے شوہر کے ہو۔

۱۱ پس تُو حق تعالیٰ کے بیٹے کی مانند ہو گا اور وہ تجھ کو تیری ماں سے زیادہ پیار کرے گا۔

۱۲ حکمت کی فضیلت

حکمت اپنے بیٹوں کی تربیت کرتی ہے اور اپنے سب تلاش کرنے والوں کی تلقین کرتی ہے۔

۱۳ جو اُس کو پیار کرتے ہیں وہ زندگی کو پیار کرتے ہیں اور جو اُسے ڈھونڈتے ہیں وہ خداوند سے فضل حاصل کریں گے۔

۱۴ جو اُسے پکڑے رکھتے ہوں وہ خداوند سے عزّت حاصل کرینگے اور خداوند کی برکت میں بسیں گے۔

۱۵ جو اُس کی خدمت کرتے ہیں وہ قدُّوس کی خدمت کرتے ہیں۔ اور جو اُس کو پیار کرتے ہیں اُن کو خدا پیار کرتا ہے۔

۱۶ جس نے اُس کی سُنی وہ قوموں پر حکومت کرے گا اور جو اُس کے سامنے آتا ہے۔ وہ اطمینان سے رہیگا۔

۱۷ اگر وہ اُس پر بھروسا کرے تو اُس کا وارث ہو گا۔ اور اُس کی نسل دل جمعی سے رہے گی۔

۱۸ کیونکہ وہ اُس کے ساتھ عجیب طور سے چلتی ہے اور شروع میں اُس کو آزمالیتی ہے۔

۱۹ اور اُس پر خوف اور رُعب ڈالتی اور اپنی تادیب سے اُس کا اِمتحان کرتی ہے۔ جب تک کہ اُس کو اپنے ساتھ پیوند نہ کرلے اور اپنے احکام میں اُسکو آزما نہ لے۔

۲۰ بعد اِس کے وہ راستی سے اُس کے ساتھ کام کرتی اور اُسے خوشی بخشتی ہے۔ ۲۱ وہ اپنے راز اُس پر ظاہر کرتی اور اُس کے اندر علم اور نیکی کی فہمید کے خزانوں کا انبار لگاتی ہے۔

۲۲ پر اگر وہ گمراہ ہو جائے تو اُس کو ترک کر دے گی اور اُس کے دُشمن کے ہاتھ میں اُسے سپُرد کر دے گی۔

۲۳ بیٹا! وقت پر نظر کر اور بُرائی سے بچا رہ۔ ۲۴ اور اپنی رُوح کے متعلّقہ امر میں شرم نہ کر۔

۲۵ کیونکہ ایک شرم ہے جو گُناہ کو کھینچ لاتی ہے اور ایک شرم ہے جو عزّت اور فضل دلاتی ہے۔

۲۶ اپنے خلاف چہرے کا لحاظ نہ کر اور اپنے آپ کو فریب نہ دے۔ ۲۷ اپنے ہمسائے کا لحاظ کر کے اپنی ہلاکت کا باعث نہ ہو۔

۲۸ نجات کے وقت کلام کرنے سے باز نہ رہ۔ اور اپنی حکمت کو مت چھپا جس وقت کہ اُسکا ظاہر کرنا اچھا ہو۔

۲۹ کیونکہ کلام سے حکمت اور زبان کی گفتگو سے تادیب

پہچانی جاتی ہے ؁

۳۰ حق کی مخالفت نہ کر۔ بلکہ اپنی جہالت سے شرمندہ ہو ؁

۳۱ اپنے گناہوں کا اقرار کرنے میں شرم نہ کر اور دریا کی دھار کے خلاف زور نہ مار ؁

۳۲ اور احمق آدمی کی خاطر اپنے آپ کو ذلیل نہ کر۔ اور زور آور کے چہرے کا مقابلہ نہ کر ؁

۳۳ حق کی خاطر موت تک لڑائی کر اور خداوند خدا تیرے واسطے لڑے گا ؁

۳۴ نہ اپنی زبان سے جلد بازی کر۔ اور نہ کاموں میں سستی اور دیر کرنے والا ہو ؁

۳۵ اپنے گھر میں شیر کی طرح اور اپنے نوکروں کے سامنے پاگل کی مانند نہ ہو ؁

۳۶ تیرا ہاتھ لینے کے لئے کھلا اور دینے کے لئے بند نہ رہے ❊

باب ۵

۱ گستاخی اور رفاقت — اپنے مال پر دل نہ لگا۔ اور نہ کہہ کہ مجھ میں طاقت ہے ؁

۲ اپنی ہوس کی پیروی نہ کر۔ اور نہ اپنی قوت کو اپنی خواہشات پر حاوی ہونے دے ؁

۳ اور نہ کہہ کہ مجھ پر کون غالب آئے گا۔ کیونکہ خداوند تجھ سے ضرور انتقام لے گا ؁

۴ مت کہہ کہ میں نے گناہ کیا ہے تو میرا کیا ہرج ہوا ہے۔ کیونکہ خداوند نہایت صابر ہے ؁

۵ معاف شدہ گناہ کے بارے میں بے خوف نہ ہو کہ تو گناہ پر مزید گناہ کرے ؁

۶ اور تو مت کہہ کہ اس کی مرحمت عظیم ہے وہ میرے بہت گناہوں کو بخش دے گا ؁

۷ کیونکہ رحمت اور غضب دونوں اس کے پاس ہیں اور خطا کاروں پر اس کا غضب نازل ہوتا ہے ؁

۸ گناہوں سے پھرنے اور خداوند کی طرف رجوع کرنے میں تامل نہ کر اور ہر روز تاخیر کرنے سے باز آ ؁

۹ کیونکہ خداوند کا غضب ناگہاں نازل ہوگا۔ اور انتقام کے دن جڑ سے اکھاڑ دے گا ؁

۱۰ ظلم کے مال پر بھروسا نہ کر کیونکہ وہ تجھ کو انتقام کے دن کچھ فائدہ نہ دے گا ؁

۱۱ ہر ایک ہوا میں نہ پھٹک اور ہر ایک راہ میں نہ چل کیونکہ دو زبان والا خطاکار ایسا کرتا ہے ؁

۱۲ بلکہ اپنی فہمید میں قائم ہو اور تیری بات ایک ہی ہو ؁

۱۳ سننے میں تیز ہو اور جواب دینے میں بہت دیر کر ؁

۱۴ اگر تجھے سمجھ ہو تو اپنے ہمسائے کو جواب دے ورنہ اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ ؁

۱۵ کلام ہی میں عظمت اور ذلت دونوں ہیں۔ اور انسان کی زبان اس کو ہلاک کرتی ہے ؁

۱۶ چغلخور مت کہلا اور اپنی زبان سے وصوکا نہ دے ؁

۱۷ چور کے لئے رسوائی ہے۔ اور دو زبان والے آدمی کے واسطے سخت مذمت ❊

باب ۶

۱ نہ چھوٹی اور نہ بڑی بات میں ضرر رساں ہو۔ دوست کی بجائے دشمن نہ بن۔ ورنہ بدنامی اور ذلت تیرا حصہ ہوگی۔ "دو زبان والے مفسد کا یہی نخرہ ہے" ؁

۲ غرور کی گرفت میں نہ پڑ۔ ایسا نہ ہو کہ وہ آگ کی مانند تیری طاقت کو بھسم کر دے ؁ ۳ وہ تیرے پتوں کو ضائع اور

باب ۵: ۱-لو ۱۲: ۱۵ -

باب ۵: ۱۳-یع ۱: ۱۹ -

تیرے پھلوں کو تلف کر دے گا۔ اَور تُجھ کو سُوکھی لکڑی کی
۴ مانند کر چھوڑے گا ۝ کیونکہ شریر نفس اپنے مالک کو ہلاک
کرتا ہے اَور اُس کو اُس کے دُشمنوں کا طعنہ بناتا ہے ۝
۵ میٹھا مُنہ دوستوں کی تعداد بڑھاتا ہے اَور لطیف
زُبان غمخواروں کو زیادہ کرتی ہے ۝
۶ چاہیئے کہ تیرے ساتھ صُلح رکھنے والے بہت ہوں
مگر تیرے بھید کا جاننے والا ہزار میں سے کوئی ایک ۝
۷ اگر تُو کسی کو دوست بنائے تو اُس کو آزما کر بنا اَور
جلدی سے اُس کا اعتبار نہ کر ۝
۸ کیونکہ کوئی اپنے مطلب کے لئے دوست ہوتا ہے
پر تیری تنگی کے دِن قائم نہ رہے گا ۝
۹ کوئی اَور ایسا دوست ہے جو دُشمن بن جاتا ہے۔
اَور تیرے باہمی جھگڑے کی شرم کو ظاہر کرتا ہے ۝
۱۰ کوئی اَور دوست تیرے دستر خوان میں شریک ہے۔
پر تیری مُصیبت کے روز وہ اُستوار نہ رہے گا ۝
۱۱ وہ تیری اقبالمندی میں تیری ہی مانند ہوگا پر تیری مُصیبت
میں تجھے ترک کر دے گا ۝
۱۲ جب مُصیبت آپڑے تو وہ تیرا مُخالف ہو جائے گا۔
اَور تُجھ سے کنارہ کرے گا ۝
۱۳ اپنے دُشمنوں سے دُور رہ اور اپنے دوستوں
سے خوف کر ۝
۱۴ سچا دوست مضبوط پناہ گاہ ہے جس کسی نے اسکو
پایا درحقیقت اُس نے خزانہ پایا ۝
۱۵ سچے دوست کی کوئی چیز برابری نہیں کرتی اَور
اُس کی خُوبی کا کوئی اندازہ نہیں ۝
۱۶ سچا دوست زندگی کی دوا ہے۔ اَور جو خُداوند
سے ڈرتے ہیں وہ اُسے حاصل کرینگے ۝
۱۷ جو خُداوند سے ڈرتا ہے وہ سچی دوستی حاصل کرے گا۔
کیونکہ اُس کا دوست اُسی کی مانند ہوگا ۝

حکمت کی تلاش

۱۸ بیٹا! اپنی جوانی کے شروع ہی سے تادیب
حاصل کر تو حکمت تیرے بڑھاپے تک تیرے ساتھ رہیگی ۝
۱۹ ہل چلانے والے اَور بونے والے کی مانند اُس کے
پاس آ اَور اُس کے اچھے پھلوں کی اِنتظاری کر ۝
۲۰ کیونکہ اُس کی زراعت میں تُو تھوڑی محنت کریگا
اَور اُس کے پھلوں میں سے جلد کھائے گا ۝
۲۱ وہ جاہل کے نزدیک کیسی مکروہ ہے۔ بے عقل اُس
کے ساتھ نہ رہیں گے ۝
۲۲ کیونکہ وہ اُن کے لئے آزمائش کے بھاری پتھر کی مانند
ہے اَور وہ اُس کو پھینک دینے میں دیر نہ کرینگے ۝
۲۳ کیونکہ تادیب اپنے نام کی طرح ہی ہے اَور بہتیروں
کے لئے آسان نہیں مگر جو اُس کو پہچان لیتے ہیں اُن کے
ساتھ وہ خُدا کے مُشاہدہ تک قائم رہے گی ۝
۲۴ بیٹا! سُن اَور میری صلاح مان اَور میری مشورت
ترک نہ کر ۝
۲۵ اپنے پاؤں اُس کی زنجیروں میں اَور اپنی گردن اُس
کے طوق میں ڈال دے ۝
۲۶ اپنا کندھا جھکا کر اُسے اُٹھا لے اَور اُس کے بندھنوں
سے غمگین نہ ہو ۝
۲۷ اپنی ساری جان سے تُو اُس کی طرف آ اَور اپنی ساری
طاقت سے اُس کی راہوں کی حفاظت کر ۝
۲۸ کوشش کر کے اُس کی تلاش کر تو تُو اُسے حاصل کر لیگا
اَور پا کر اُسے جانے نہ دے ۝
۲۹ اِس طرح انجام کار تُو اُس میں راحت پائیگا۔ اَور
وہ تیرے لئے خوشی میں بدل جائے گی ۝

۳۰ تب تیرے لِئے اُس کی زنجیریں قوی پناہ گاہ اور اُس کا طوق شوکت کا لباس ہوگا۔

۳۱ کیُونکہ اُس کے زیور سونے کے اور اُس کی زنجیریں موتیوں کی بنفشئی لڑیاں ہیں۔

۳۲ پس تُو اُسے شوکت کی پوشاک کی طرح پہنے گا اور خوشی کے تاج کی مانند اپنے سر پر رکھے گا۔

۳۳ بیٹا! اگر تُو چاہے تو تادیب پائے گا۔ اور اگر تُو دِل لگائے تو عقل حاصِل کرے گا۔

۳۴ اگر تُو سُننے کی خواہش کرے تو تُو تلقین حاصل کریگا۔ اور اگر تُو کان جُھکائے۔ تو تُو دانشمند بن جائے گا۔

۳۵ بزُرگوں کی جماعت میں کھڑا ہو۔ اور دانشمند کے ساتھ چپٹا رہ۔ اور خُدا کے تمام مسائل سُننے کا خواہشمند ہو۔ اور حکمت کی کوئی تمثیل تیری نگاہ سے رہ نہ جائے۔

۳۶ اور اگر تُو کوئی عقلمند آدمی دیکھے تو سویرے اُس کے پاس جا اور تیرے پاؤں اُس کے دروازے کی سیڑھی کو گھسا دیں۔

۳۷ خُداوند کے فرمانوں پر سوچتا رہ اور ہر وقت اُس کے حُکموں پر غور کر تو وہ تیرے دل کو مضبوط کرے گا اور جس حکمت کی تُو آرزو رکھتا ہے وہ تجھے دی جائیگی ۞

باب ۷

۱ سیاسی فرائض بدی نہ کر تو بدی تجھ پر نہ آئے گی۔

۲ شرارت سے دُور رہ تو وہ تجھ سے دُور رہیگی۔

۳ بدی کے بائین میں بیج مت بو تاکہ جو کچھ تُو نے بویا اُس کا سات گُنا نہ کاٹے۔

۴ خُداوند سے ریاست اور بادشاہ سے عزت کی چوکی مت مانگ۔

۵ خُداوند کے سامنے راستی کو اور بادشاہ کے سامنے حکمت کو ترک نہ کر۔

۶ اگر تُو ظُلم کو جڑ سے اُکھاڑ نہ سکے تو قاضی بننے کی خواہش نہ کر۔ ورنہ طاقتور کے چہرے سے ڈر جائے گا اور تُو اپنی راستی کی راہ میں ٹھوکر کا پتھر رکھے گا۔

۷ شہر کے انبوہ کے خلاف خطا نہ کر اور نہ اپنے آپ کو عوام کے ساتھ برباد کر۔

۸ کسی خطا کو دوبارہ کرنے کا منصوبہ نہ باندھ۔ تُو ایک۔ کے لئے بھی بے سزا نہ رہے گا۔

۹، ۱۰ اپنی دُعا میں چھوٹے دِل والا نہ ہو۔ خیرات دینے میں غفلت نہ کر۔

۱۱ مت کہہ۔ کہ خُدا بہت نذرانوں پر نگاہ کرتا ہے اور جب میں حق تعالیٰ کے حضور اُنہیں گزرانوں گا تو وہ اُن کو قبُول کرے گا۔

۱۲ کسی آدمی سے اُس کی رُوح کی تلخی میں ہنسی نہ کر کیونکہ ایک ہے جو پست کرتا اور بلند کرتا ہے۔

۱۳ اپنے بھائی پر جُھوٹ کا افترا نہ باندھ اور نہ اپنے دوست ہی سے یُوں کر۔

۱۴ کسی بات میں جھُوٹ بولنے پر راغب نہ ہو کیُونکہ جھُوٹ بولنے کی عادت اختیار کرنا اچھا نہیں۔

۱۵ بزرگوں کی جماعت میں بہت کلام نہ کر اور نہ اپنی دُعا میں لفظوں کو بار بار کہہ

۱۶ محنت والے کاموں سے نفرت نہ کر اور نہ زِراعت سے جس کو حق تعالیٰ نے مقرر کیا۔

۱۷، ۱۸ خطاکاروں کے شمار میں اپنے آپ کو نہ مِلا۔ یاد رکھ۔ کہ غضب دیر نہیں کرتا۔

۱۹ اپنی رُوح کو بہت فروتن کر۔ کیُونکہ شریر کا عذاب

باب ۷: ۱۵ - مت ۶: ۷

آگ اور کیڑا ہے ؎

۲۰ دوست کو نقدی کے لِئے تبدیل نہ کر اور نہ عزیز بھائی کو اوفیر کے سونے سے ؎

۲۱ اپنی بیوی سے اگر وہ دانشمند اور نیک عورت ہے جُدا نہ ہو کیونکہ اُس کی خُوبی سونے سے بڑھ کر ہے ؎

۲۲ جو نوکر اپنے کام میں کوشش کرتا ہے اُسے دُکھ نہ دے۔ اور نہ اُس مزدُور کو جو خدمت میں جانفشانی کرتا ہے ؎

۲۳ عقلمند نوکر کو اپنی جان کی طرح پیار کر اور اُسکی آزادی کو نہ روک ؎

۲۴ اگر تیرے چوپائے ہوں۔ تو اُن کی خبرگیری کر۔ اگر اُن سے تجھ کو نفع ہو۔ تو اُن کو اپنے پاس رہنے دے ؎

۲۵ اگر تیرے بیٹے ہوں تو اُن کی تادیب کر۔ اور اُنکو اُن کے بچپن ہی سے اپنے قابو میں رکھ ؎

۲۶ اگر تیری بیٹیاں ہوں تو اُن کے جسموں کی نگہبانی کر۔ اور تیرا چہرہ اُن کی طرف بہت بشاش نہ ہو ؎

[۲۷] اپنی بیٹی کا بیاہ کر تو تُو بڑا کام تمام کرے گا اور اُس کو عقلمند مرد کے سُپرد کر ؎

۲۸ اگر تیری بیوی تیرے دل کے موافق ہے تو اُس کو مت چھوڑ اور اگر وہ مکرُوہ ہے تو اپنے آپ کو اُسکے سُپرد نہ کر ؎

۲۹ اپنے باپ کی اپنے سارے دل سے عزت کر اور اپنی ماں کے دردِزہ کو فراموش نہ کر ؎

۳۰ یاد رکھ کہ اِنہی کے وسیلے سے تُو ہستی میں آیا۔ تو جو کچھ اِنہوں نے تیرے واسطے کیا تُو اُس کے بدلے میں کیا دے گا؟ ؎

۳۱ اپنی ساری رُوح سے خُداوند سے ڈر اور اُس کے کاہنوں کی عزت کر ؎

باب ۷: ۲۷ - اقر ۷: ۳۰ ز عب ۱۳: ۴ -

۳۲ اپنی ساری قوّت سے اپنے خالق کو پیار کر۔ اور اُس کے خادموں کو ترک نہ کر ؎

۳۳ خُداوند سے ڈر اور کاہن کی حُرمت کر ؎ ۳۴ اور جیسا تجھے حُکم کیا گیا اُس کے مُطابق اُس کو حصّہ دے ؎ ۳۵ یعنی نذرانہ اور خطا کی قربانی اور اُٹھانے کی قربانی اور تطہیر کی قربانی اور پاک دہ یکیاں ؎

۳۶ اور غریب کے لِئے اپنا ہاتھ کھول۔ تاکہ تیری برکت کامل ہو جائے ؎

۳۷ تمام زندگان پر فیاض ہو اور مرحُوموں پر احسان کرنا فراموش نہ کر ؎

[۳۸] رونے والوں سے مت چھپ اور نوحہ کرنیوالوں کے ساتھ نوحہ کر ؎

[۳۹] بیماروں کی عیادت سے غافل نہ رہ کیونکہ ایسی ہی باتوں سے تُو پیارا ہو جائے گا ؎

۴۰ اپنے سارے کاموں میں اپنے آخری انجام کو یاد رکھ۔ تو تُو ابد تک ہرگز گناہ نہ کرے گا ؞

باب ۸

سیاسی قواعد

۱ زور آور آدمی کے ساتھ جھگڑا نہ کر۔ ایسا نہ ہو کہ تُو اُس کے ہاتھوں میں پڑے ؎

۲ دولتمند کے ساتھ لڑائی نہ کر۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تجھ پر کوئی مُقدمہ بنائے ؎

۳ کیونکہ سونے اور چاندی نے بہتیروں کو ہلاک کیا ہے۔ اور بادشاہوں کے دلوں کو بھی بگاڑا ؎

۴ تیز زبان آدمی کے ساتھ مت جھگڑ اور اُس کی آگ پر لکڑی کا ڈھیر نہ لگا ؎

باب ۷: ۳۸ - رو ۱۲: ۱۵ -
باب ۷: ۳۹ - مت ۲۵: ۳۶ ز لق ۱۰: ۳۳-۳۴ -

۵ بے ادب آدمی سے مزاح نہ کر۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے بزرگوں کی توہین کرے ○
۶ جو گناہ سے پھرے اُس کو ملامت نہ کر۔ یاد رکھ کہ ہم سب مواخذہ کے سزاوار ہیں ○
۷ عمر درازی کے سبب سے کسی کی حقارت نہ کر کیونکہ ہم بھی عمر دراز ہو جائینگے ○
۸ کسی کی موت پر خوش نہ ہو۔ یاد رکھ کہ ہم سب کے سب مر جائینگے ○
۹ دانشمندوں کی بات کو ہلکا نہ جان پر اُن کی کہاوتوں کا خواہشمند ہو ○
۱۰ کیونکہ اُن سے تُو تادیب اور بڑے آدمیوں کی خدمت کرنا سیکھے گا ○
۱۱ بزرگوں کی بات کو ترک نہ کر کیونکہ اُنہوں نے اپنے اجداد سے تعلیم پائی ○
۱۲ کیونکہ اُن سے تُو تادیب اور حاجت کے وقت جواب دینا سیکھے گا ○
۱۳ گنہگار کی آگ کو نہ بھڑکا۔ ایسا نہ ہو کہ تُو اُس کی آگ کے شعلے سے جھلس جائے ○
۱۴ فسادی آدمی کے سامنے کھڑا نہ رہ۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے مُنہ کے لئے گھات لگا کر بیٹھے ○
۱۵ جو تجھ سے زیادہ زور آور ہے اُس کو قرض مت دے اور اگر کچھ دیا ہو۔ تو سمجھ لے کہ وہ ضائع ہو گیا ○
۱۶ اپنی طاقت سے بڑھ کر ضمانت نہ دے اور اگر تُو نے ضمانت دی ہو۔ تو سمجھ لے کہ تجھ کو ادا کرنی پڑے گی ○
۱۷ قاضی پر مقدمہ نہ چلا کیونکہ وہ اپنی رائے کے مطابق فتویٰ دیتا ہے ○
۱۸ شیخی باز آدمی کے ساتھ راہ نہ چل۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تجھے مصیبت میں گرفتار کر دے۔ کیونکہ وہ اپنے نفس کی خواہش میں دوڑتا ہے اور تُو اُس کی جہالت سے ہلاک ہو گا ○
۱۹ غصہ ور انسان کے ساتھ نہ جھگڑ اور بیابان میں اُس کے ساتھ مت چل کیونکہ خون اُس کے سامنے کچھ چیز نہیں اور جہاں تیرا کوئی مددگار نہ ہو۔ وہ وہاں تجھ کو گرا دے گا ○
۲۰ احمق کے ساتھ مشورت نہ کر کیونکہ وہ تیرے راز کو چھپا نہیں سکتا ○
۲۱ اجنبی کے ساتھ مشورہ نہ کر کیونکہ تُو نہیں جانتا کہ اُس سے کیا ظاہر ہو جائے گا ○
۲۲ اپنے دل کو ہر ایک کے سامنے نہ کھول اور اپنی خوشی کو کھو نہ دے ❊

باب ۹

احتیاطات بحسب زنان

۱ اپنی ہمکنار بیوی پر بدگمان نہ ہو اور کوئی بُری بات اپنے خلاف اُس کو مت سکھا ○
۲ اپنے آپ کو عورت کے سپرد نہ کر۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تیری طاقت پر غالب آ جائے ○
۳ بیگانہ عورت سے رفاقت پیدا نہ کر۔ ایسا نہ ہو کہ تُو اُس کے پھندوں میں گرفتار ہو جائے ○
۴ گانے والی عورت کے ساتھ اُلفت نہ رکھ۔ ایسا نہ کہ تُو اُس کے فریبوں کا شکار ہو ○
۵ کنواری لڑکی کے خیال میں لگا نہ رہ۔ ایسا نہ ہو کہ اُس کا حُسن تجھ کو ٹھوکر کھلائے ○
۶ فاحشہ عورتوں کو اپنا دل نہ دے۔ ایسا نہ ہو کہ تیری میراث تلف ہو جائے ○

۷ شہر کے کوچوں میں اِدھر اُدھر مت دیکھ اور اُس کی گلیوں میں مت چل پھر ○

۸ سجی ہوئی عورت کی طرف سے اپنی نگاہ ہٹا لے۔ اور کسی دُوسرے کی بیوی کے حُسن کو تاکتا نہ رہ ○

۹ کیونکہ عورت کے حُسن نے بہتیروں کو گمراہ کیا ہے اور اُس سے شہوت آگ کی طرح بھڑک اُٹھتی ہے ○

(۱۰) ہر ایک فاحشہ عورت گوبر کی طرح راہ میں پامال کی جائے گی ○

(۱۱) بہتیروں نے دُوسرے آدمی کی بیوی کے حُسن سے فریب کھایا۔ اور اُن کا حصّہ ذِلّت ہُوا کیونکہ اُس کی گفتگو آگ کی طرح جلا دیتی ہے ○

۱۲ شوہر والی عورت کے ساتھ دسترخوان پر نہ بیٹھ۔ اور اُس کے ساتھ کھانا نہ کھا ○

۱۳ اور مے خوری میں اُس کا ساتھی نہ ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تیرا دل اُس کی طرف مائل ہو جائے۔ اور تُو خُون آلودہ ہو کر قبر میں جا اُترے ○

۱۴ [احتیاطات بحسبِ مردان] اپنے پُرانے دوست کو ترک نہ کر کیونکہ نیا اُس کی مانند نہ ہوگا ○

۱۵ نیا دوست نئی مے کی طرح ہے جب وہ پُرانی ہوئی تو اُس کا پینا تجھے مزہ دے گا ○

۱۶ گنہگار کی بڑائی پر رشک نہ کر کیونکہ تُو نہیں جانتا کہ اُس کی تباہی کیسی ہوگی ○

۱۷ شریر کی خوشنودی میں خوش نہ ہو کیونکہ تُو جانتا ہے کہ وہ بے سزا عالمِ اسفل میں نہیں اُترے گا ○

۱۸ جس آدمی کو قتل کرنے کا اختیار ہے اُس سے دُور رہ۔ تو تیرے دل میں موت کا ڈر نہ آئے گا ○

۱۹ اور اگر تُو اُس کے نزدیک آیا۔ تو کوئی قصور نہ کر۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تیری جان لے لے ○

۲۰ یاد رکھ کہ تُو پھندوں کے درمیان جاتا ہے اور جال پر چلتا ہے ○

۲۱ جہاں تک ہو سکے اپنے ہمسائے سے میل ملاپ اور دانشمندوں کے ساتھ صُحبت رکھ ○

۲۲ چاہیئے کہ راستکار تیرے مہمان ہوں اور خُدا کا خوف تیرا فخر ہو ○

۲۳ عقلمندوں کے ساتھ تیری گفت وشنید ہو اور تیری ہر گفتگو حق تعالیٰ کی شریعت کی بابت ہو ○

۲۴ [اخلاقِ شاہان] کاریگر کے کام کی اُس کے ہاتھوں کے سبب سے تعریف ہوتی ہے لیکن قوم کا رئیس اپنی بات کے سبب دانشمند ہوگا ○

۲۵ تیز زبان آدمی سے شہر میں لوگ ڈرتے ہیں اور بیہودہ گو اپنی بات سے قابلِ نفرت ہوگا ۞

باب ۱۰

۱ عقلمند حاکم اپنے لوگوں کی تادیب کرتا ہے اور دانشمند آدمی کی تدبیر قائم رہے گی ○

۲ جیسا کہ لوگوں کا حاکم ہوتا ہے ویسے ہی اُس کے وزیر ہوتے ہیں۔ اور جیسا کہ شہر کا رئیس ویسے ہی وہاں کے تمام باشندے ہوتے ہیں ○

۳ بے تادیب بادشاہ اپنے لوگوں کو تباہ کرتا ہے اور حاکموں کی عقل سے شہر آباد ہوتا ہے ○

۴ تسلّطِ جہاں خُداوند کے ہاتھ میں ہے۔ اور مُناسب وقت میں وہ ایسے شخص کو برپا کرتا ہے جس سے اُس کا فائدہ ہو ○

۵ تسلّطِ اِنسان خُداوند کے ہاتھ میں ہے اور پیشوا کے

چہرے پر وہ اپنی عظمت ظاہر کرے گا۔

۶ اگر ہمسایہ کسی بات میں تجھ پر ظلم کرے۔ تو اُس پر غُصّے نہ ہو اور نہ کوئی فساد کی بات کر۔

۷ غُرور خُداوند اور آدمیوں کے نزدیک قابِلِ نفرت ہے اور ہر ظُلم دونوں کے نزدیک مکرُوہ ہے۔

۸ ظُلموں۔ فسادوں اور فریبوں کے باعث ایک قوم سے دُوسری قوم میں بادشاہی تبدیل ہوتی ہے۔

۹ مٹی اور راکھ کس واسطے مغروری کرے؟ جب کہ اُس کا بدن جیتے جی برباد ہوتا ہے۔

۱۰ لالچی سے زیادہ کوئی بدتر مُجرم نہیں کیونکہ وہ اپنی جان کو بیچنے کے لِئے تیار ہے۔

۱۱-۱۲ تھوڑی سی بیماری طبیب پر ہنستی ہے۔ آج کا بادشاہ کل کی لاش ہوتا ہے۔

۱۳ اور اِنسان موت کے بعد سراہٹ۔ کیڑوں۔ مُوذی جانوروں اور رینگنے والوں کی میراث ہوگا۔

۱۴ اِنسان کی مغروری کا آغاز خُداوند سے برگشتگی ہے۔

۱۵ تب اُس کا دِل اپنے بنانے والے سے پھر جاتا ہے کیونکہ غرور کا حوض گناہ ہے اور اُس کے سرچشمہ سے شرارت بہہ نکلتی ہے۔

۱۶ اور اِسی سبب سے خُداوند نے ایسے لوگوں پر عجیب آفتیں نازل کیں اور آخر کار اُن کو ہلاک کیا۔

۱۷ خُداوند نے مغرور بادشاہوں کے تختوں کو توڑا اور اُن کی جگہ میں حلیموں کو بٹھایا۔

۱۸ خُداوند مغرور قوموں کی جڑوں کو اُکھاڑ دیتا اور فروتنوں کو اُن کی جگہ میں لگا دیتا ہے۔

۱۹ خُداوند نے غیر قوموں کے شہروں کو اُلٹا دیا۔ اور اُن کو زمین کی بُنیادوں تک تباہ کیا۔

۲۰ بعضوں کو اُس نے خُشک کر دیا اور اُن کے باشندوں کو ہلاک کیا۔ اور زمین سے اُنکا ذِکر زائل کیا۔

۲۱ خُدا مغروروں کا ذِکر مٹا دیتا اور فروتنوں کا ذِکر قائم رکھتا ہے۔

۲۲ آدمیوں کے لِئے مغروری اور عورتوں کی اولاد کے لِئے غُصّہ نہیں بنایا گیا۔

اخلاقِ اُمراء

۲۳ کونسی نسل بُزرگ ہے؟ اِنسان کی نسل۔ کونسی نسل بُزرگ ہے؟ وہ جو خُداوند سے ڈرتی ہے۔ کونسی نسل نالائق ہے؟ اِنسان کی نسل۔ کونسی نسل نالائق ہے؟ وہ جو حُکموں کو عدُول کرتی ہے۔

۲۴ بھائیوں کے درمیان اُن کا رئیس مُعزز ہوتا ہے۔ ایسے ہی خُداوند کی نگاہ میں وہ ہیں جو اُس سے ڈرتے ہیں۔

۲۵ خُداوند کا خوف دولت مند۔ عزت دار اور مُفلس کا فخر ہے۔

۲۶ یہ راست نہیں۔ کہ غریب عقلمند کی حقارت کی جائے۔ اور نہ یہ لائق بات ہے۔ کہ خطاکار کی بڑائی کی جائے۔

۲۷ صاحبِ رُتبہ۔ قاضی اور زور آور عزت پاتے ہیں۔ مگر اُن میں سے کوئی اُس سے بڑا نہیں جو خُداوند سے ڈرتا ہے۔

۲۸ آزاد آدمی دانشمند غُلام کی خدمت کریں گے۔ اور عقلمند مرد نہیں کُڑکُڑائے گا۔

۲۹ کاموں میں مشغول رہنے سے دُرشت گوئی نہ کر۔ اور تنگی کے وقت شیخی نہ مار۔

۳۰ جس کام کرنے والے کے پاس ہر چیز کی بُہتات ہے وہ اُس شیخی باز سے بہتر ہے جو روٹی کا محتاج ہے۔

۳۱ بیٹا! حلیمی سے اپنی جان کی قدر کر۔ اور جس عزت کی

باب ۱۰: ۱۷-۱۸ - لو ۱: ۵۲

باب ۱۰: ۲۶ - یع ۲: ۲-۳

وہ مُستحق ہے وہ اُس کو دے ۝

۳۲ جو کوئی اپنی جان کے خِلاف گُناہ کرتا ہے کون اُس کو پاک ٹھہرائے گا؟ اور جو اپنی زندگی کی حقارت کرتا ہے کون اُس کو عزّت دے گا؟ ۝

۳۳ غریب آدمی اپنی حکمت کے باعث اور مالدار اپنی دولت کے سبب سے عزّت پاتا ہے ۝

۳۴ جو غریبی میں عزّت پاتا ہے۔ وہ دولت کے ساتھ کیسا ہوگا؟ اور جس کی دولت کے ساتھ حقارت ہوتی ہے۔ غریبی میں اُس کا کیا حال ہوگا؟ ❊

باب ۱۱

۱ فروتن آدمی کی دانشمندی اُس کے سر کو اُونچا کرے گی۔ اور بڑے آدمیوں کی جماعت میں اُس کو بٹھائے گی ۝

۲ کسی آدمی کی اُس کی خوبصورتی کے سبب سے تعریف نہ کر۔ اور نہ کسی اِنسان کی اُس کی شکل کے باعث مذمّت کر ۝

۳ شہد کی مکھی پرداروں میں چھوٹی ہے۔ مگر اُس کا پھل سب شیرینی کا سردار ہے ۝

۴ کپڑوں کے پہننے کا فخر نہ کر۔ اور عزّت کے دن میں اُونچا نہ ہو کیونکہ خُداوند کے کام عجیب ہیں اور اُس کے فعل بشر سے پوشیدہ ہیں ۝

۵ بہت سے پامال شُدہ لوگ تخت پر بیٹھ گئے اور گمناموں نے تاج پہنا ۝

۶ بہت سے طاقت وروں کو سخت ذِلّت پہنچی اور بہت سے عزّت دار دُوسروں کے ہاتھ میں دیدیئے گئے ۝

۷ **مختلف ہدایات** تحقیق کرنے سے پہلے کسی پر اِلزام نہ لگا۔ پہلے تحقیق کر اور پھر دھمکی دے ۝

۸ سُننے سے پہلے جواب نہ دے اور کسی کی باتوں کے بیچ میں نہ بول ۝

۹ جو بات تیرے مُتعلق نہیں اُس میں جھگڑا نہ کر اور خطاکاروں کے ساتھ فتوے دینے کے لئے نہ بیٹھ ۝

۱۰ بیٹا! بہت کاموں میں دخل نہ دے اور اگر دے گا تو بے سزا نہ رہے گا کیونکہ اگر تُو تعاقب کرے گا تو نہ پکڑے گا۔ اور اگر تُو آگے دوڑے تو نہ بچے گا ۝

۱۱ کوئی ایسا ہے جو تکلیف اُٹھاتا اور محنت اور بڑی کوشش کرتا ہے۔ تو بھی اُس کی مُفلسی بڑھتی ہے ۝

۱۲ اور ایسا مُفلس بھی ہے جو کُند ذہن۔ بے اِمداد۔ کمزور اور کنگال ہے ۝

۱۳ اور خُداوند کی آنکھوں نے نیکی کے لئے اُس کی طرف نِگاہ کی تو اُس نے اُس کو پست حالت سے بلند کیا۔ اور اُس کا سر اُونچا کیا۔ تب بہتوں نے اُس پر تعجب کیا ۝

۱۴ نیک و بد۔ حیات و وفات۔ غریبی و امیری خُداوند کی طرف سے ہیں ۝

۱۵ حکمت اور علم اور شریعت کی معرفت خُداوند کی طرف سے ہیں۔ اور محبّت اور نیک کاموں کے رستے بھی اُسی کی جانب سے ہیں ۝

۱۶ گمراہی اور تاریکی خطاکاروں کے ساتھ پیدا کی گئیں اور جو لوگ شرارت سے خُوش ہوتے ہیں وہ شرارت میں بُوڑھے ہو جاتے ہیں ۝

۱۷ خُداوند کا عطیہ راستکاروں کے لئے ہمیشہ کے واسطے ہوگا۔ اور اُس کی خُوشنُودی پائدار کامیابی بخشتی ہے ۝

۱۸ کوئی ایسا ہے جو اپنی محنت اور اپنی کنجُوسی سے دولتمند ہو گیا۔ اور اُس کی مزدوری میں سے یہ اُس کا حصّہ ہے ۝

۱۹ [19] کہ وہ کہتا ہے۔ مَیں آرام تک پہنچ گیا ہُوں اور اب مَیں اپنی اچھی چیزوں میں سے کھاؤں گا ۝

باب ۱۱: ۱۹ - لُو ۱۲: ۱۹-۲۰ -

۲۰ اور وہ نہیں جانتا کہ کتنا وقت باقی ہے جب وہ سب کچھ دوسرے کے لئے چھوڑے گا اور مر جائے گا ۔

۲۱ اپنے قرض ادا کرنے پر قائم ہو اور اس پر مستقل رہ اور اپنے کام میں بوڑھا ہو جا ۔

۲۲ گنہگاروں کے کاموں سے تعجب نہ کر۔ خداوند پر توکل کر اور اس کی روشنی کا منتظر رہ ۔

۲۳ کیونکہ خداوند کی نگاہ میں یہ آسان ہے کہ مسکین کو ناگہاں دولتمند کر دے ۔

۲۴ خداوند کی برکت راستکار کو اجر دینے کے لئے جلدی کرتی ہے اور وہ ایک لحظہ میں اپنی برکت کو پھلدار کرتا ہے ۔

۲۵ یہ نہ کہہ کہ مجھے کونسی حاجت ہے؟ اور اس سے مجھے اس وقت کیا فائدہ حاصل ہوگا ۔

۲۶ یہ نہ کہہ کہ جو کچھ میرا ہے وہ میرے لئے کافی ہے تو مجھ پر کیا بدی آئے گی ۔

۲۷ آرام کے وقت دکھ بھول جاتے ہیں اور دکھ کے دن میں آرام یاد نہیں آتا ۔

۲۸ کیونکہ خداوند کے نزدیک آسان ہے کہ انسان کو موت کے دن اسکی راہوں کے مطابق بدلہ دے ۔

۲۹ ایک گھڑی کا دکھ خوشیوں کو بھلا دیتا ہے اور انسان کی وفات پر اس کے اعمال ظاہر ہو جاتے ہیں ۔

۳۰ کسی کو اس کی موت سے پہلے مبارک نہ کہہ۔ کیونکہ آدمی اپنے انجام سے پہچانا جائے گا ۔

۳۱ ہر ایک آدمی کو اپنے گھر میں نہ آنے دے کیونکہ دھوکے باز آدمیوں کے بہت فریب ہوتے ہیں ۔

۳۲ مغرور آدمی کے دل کا حال صیاد کے اس چکور کے حال کی طرح ہے جو پنجرے میں ہو اور وہ جاسوس کی مانند گرنے کا منتظر ہے ۔

۳۳ کیونکہ وہ کمین لگا کر نیکی کو بدی میں بدلتا ہے اور وہ قابل تعریف امر پر عیب لگاتا ہے ۔

۳۴ ایک چنگاری سے بڑی آگ پیدا ہوتی ہے۔ اور خبیث مرد خون کے لئے گھات لگاتا ہے ۔

۳۵ اس برے شخص سے خبردار رہ جو برائیاں ایجاد کرتا ہے ایسا نہ ہو۔ کہ وہ تجھ پر دائمی داغ لائے ۔

۳۶ اجنبی کو اپنے گھر میں آنے دے گا۔ تو وہ تجھے بگولے کے ساتھ الٹ دے گا اور تیری اپنی چیزوں سے تجھ کو باہر نکال دے گا ۔

باب ۱۲

خیرات

۱ اگر تو نیکی کرتا ہے تو معلوم کر کہ کس کے ساتھ کرتا ہے۔ تو تیری نیکی پسندیدہ ہوگی ۔

۲ راستکار کے ساتھ نیکی کر۔ تو تجھ کو اجر ملے گا۔ اگر اس کی طرف سے نہیں تو ضرور حق تعالیٰ کی طرف سے ۔

۳ جو ہمیشہ شرارت کرتا ہے اور خیرات نہیں دیتا۔ اس کا بھلا نہ ہوگا کیونکہ حق تعالیٰ خطاکاروں سے نفرت کرتا اور توبہ کرنے والوں پر رحم کرتا ہے ۔

۴ رحم دل کو دے اور خطاکار کی مدد نہ کر کیونکہ خدا شریروں اور خطاکاروں سے انتقام لے گا لیکن وہ ان کو انتقام کے دن تک سنبھالے رکھتا ہے ۔

۵ نیک آدمی کو دے اور خطاکار کی غمخواری نہ کر ۔

۶ نیک مرد کو دے۔ شریر سے انکار کر۔ پست حال کو تازہ دم کر۔ مغرور آدمی کو کچھ نہ دے۔ اس کے ہاتھ میں جنگ کے ہتھیار نہ دے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ ان کو تیرے خلاف استعمال کرے ۔

باب ۱۱: ۳۴- یع ۳: ۵-
باب ۱۲: ۱-۴- مت ۷: ۶ ز غل ۶: ۱۰-

۷ کیونکہ جتنی نیکی تُو نے اُس سے کی ہے اُس سے دُگنی بدی تجھ کو پہنچے گی۔ اِس لئے کہ حق تعالیٰ بھی خطاکاروں سے نفرت کرتا ہے اور شریروں کو انتقام کا بدلہ دیگا۔

۸ رفاقت خوشحالی میں دوست پہچانا نہیں جاتا۔ اور مصیبت میں دشمن پوشیدہ نہیں رہتا۔

۹ آدمی کی خوشحالی میں اُس کے دشمن غمگین ہوتے ہیں۔ اور اُس کی مصیبت میں دوست بھی بھاگ جاتا ہے۔

۱۰ اپنے دشمن پر کبھی بھروسہ نہ کر کیونکہ اُسکی شرارت پیتل کے زنگار کی طرح ہے۔

۱۱ اگرچہ وہ فروتنی اور صُلح پسندی کے ساتھ تجھ سے پیش آئے۔ تاہم اپنے آپ کو اُس سے بچانے کا خیال رکھ۔ اُس کو جانچ گویا تو آئینہ کو صاف کرتا ہے۔ تو بھی تُو دیکھے گا کہ وہ پھر بھی قدرے زنگ دار رہتا ہے۔

۱۲ تو اُس کو اپنا ہمسایہ نہ بنا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تجھے بے دخل کر دے اور تیرے مکان میں قائم ہو جائے۔ تُو اُس کو اپنے دہنے ہاتھ مت بٹھا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تیری کُرسی کا لالچ کرے اور آخر کار تُو میرا کلام سمجھے۔ اور میری باتوں کو معقول جانے۔

۱۳ منتر باز پر کون رحم کرے گا جب اُس کو سانپ نے کاٹا۔ یا اُن پر ترس کھائے گا جو درندوں کے نزدیک جاتے ہیں۔ ایسا ہی وہ ہے جو شریر آدمی سے صحبت رکھتا اور اُس کے گناہوں میں شامل ہوتا ہے۔

۱۴ کیونکہ وہ تیرے ساتھ ایک گھڑی تک توقف کریگا۔ اور اگر تُو زوال میں آئے تو قائم نہ رہے گا۔

۱۵ دشمن اپنے ہونٹوں سے میٹھی میٹھی باتیں کرتا۔ لیکن اپنے دل میں وہ یہ ارادہ کرتا ہے کہ تجھے گڑھے میں گرا دے۔

۱۶ دشمن اپنی آنکھوں سے آنسو بہاتا ہے اور اگر اُس کو موقع ملے تو خون سے بھی سیر نہ ہوگا۔

۱۷ اور اگر تجھ پر کوئی بدی آئے۔ تو تُو اُس کو پہلے وہاں پر پائے گا۔ ۱۸ اور جس وقت تو گمان کرتا ہے کہ وہ تیرا مددگار ہے۔ وہ تیری ایڑی کی تاک میں رہے گا۔ ۱۹ وہ اپنا سر ہلائیگا اور ہاتھوں سے تالی بجائے گا اور بہت باتوں کی بابت پھُس پھُس کرے گا اور اپنا چہرہ بگاڑے گا۔

باب ۱۳

۱ امیر اور غریب جو رال کو چھوئے گا وہ میلا ہو جائے گا۔ اور جو مغرور کا صحبتی ہوگا وہ اُسی کی مانند ہو جائے گا۔

۲ اپنی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہ اُٹھا اور جو تجھ سے زیادہ زور آور اور زیادہ دولتمند ہو۔ اُسکے نزدیک نہ جا۔

۳ مٹی کی ہانڈی اور پیتل کی دیگ میں کیا مطابقت ہے۔ کیونکہ جب دونوں ٹکرائیں تو وہ ٹوٹ جائے گی۔

۴ دولتمند ظلم کرتا اور شور مچاتا ہے۔ مسکین ظلم سہتا اور عاجزی کرتا ہے۔

۵ اگر تُو کچھ دے تو وہ لے لے گا اور اگر تیرے پاس کچھ نہیں تو تجھے چھوڑ دے گا۔

۶ اگر تیرے پاس مال ہو تو تیرے ساتھ رہے گا اور تجھ کو بے سامان کر دے گا اور غمگین نہ ہوگا۔

۷ اگر اُس کو تیری حاجت ہو تو تجھ کو دھوکا دے گا۔ وہ تجھ پر مسکرائے گا اور وعدے کرے گا اور اچھی باتیں بولے گا اور کہے گا۔ تجھے کس چیز کی ضرورت ہے؟

۸ اور تیرے سامنے کھانا لائے گا کہ تجھ کو شرمندہ کرے یہاں تک کہ دو یا تین دفعہ میں تیری حجامت کر دے گا اور آخر کار تجھ پر ہنسے گا اور بعد اُس کے جب تجھے دیکھے تو گزر کر

تُجھ پر اپنا سر ہلائے گا ○

۹ خُدا کے حضُور فروتنی کر اور اُس کے ہاتھ کا مُنتظر رہ ○

۱۰ خبردار کہ تُو دھوکا نہ کھائے اور اپنی جہالت میں ذِلّت نہ اُٹھائے ○

۱۱ اپنی حِکمت میں ذلیل نہ ہو۔ تاکہ ذِلّت تُجھ کو آہستہ آہستہ جہالت میں نہ لائے ○

۱۲ اگر کوئی تُجھ سے زیادہ طاقتور تیری دعوت کرے تو فروتنی سے پیش آ کیُونکہ اِس سے وہ تیری زیادہ دعوتیں کرے گا ○

۱۳ تُو اُس پر گر نہ پڑ تاکہ تُو نکالا نہ جائے اور تُو دُور نہ بیٹھ تاکہ تُو فراموش نہ کیا جائے ○

۱۴ بات کرنے میں اُس کے ساتھ برابری نہ کر اور اُس کے بہت سے اِلفاظ کا اِعتبار نہ کر کیُونکہ وہ اپنی باتوں سے تُجھے آزماتا ہے اور تیرے ساتھ مُسکرا کر تیرے راز دریافت کرتا ہے ○

۱۵ وہ بے رحمی سے تُجھے مذاق میں اُڑائے گا۔ اور تُجھے ضرر پہنچانے اور قید میں ڈالنے سے باز نہ رہے گا ○

۱۶ خبردار ہو اور بہت ہوشیار رہ کیُونکہ تُو اپنی تباہی کے کنارے پر ہے ○

۱۷ اور اگر یہ باتیں تُو نے اپنی نیند میں سُنیں تو جاگ اُٹھ ○

۱۸ اپنی ساری زندگی میں خُداوند کو پیار کر اور اپنی نجات کے لئے اُس کے پاس فریاد کر ○

۱۹ ہر ایک جاندار اپنے ہم جنس کو پیار کرتا ہے اور ہر ایک اِنسان اُس کو پیار کرتا ہے جو اُس کے نزدیک ہو ○

۲۰ ہر ہستی اپنی نوع کی ساتھی ہوتی ہے اور ہر ایک آدمی اپنے جیسے کے ساتھ لگا رہتا ہے ○

۲۱ کیا بھیڑیا برے کا ساتھی ہوتا ہے؟ یُوں شریر بھی راستکار کے ساتھ لگا نہیں رہتا ○

۲۲ چرخ اور کُتّے کے درمیان کیا سلامتی ہے؟ اور دولتمند اور غریب کے درمیان کیا صُلح ہے؟ ○

۲۳ گورخر بیابان میں شیر کا شکار ہے۔ ایسے ہی غریب لوگ دولتمندوں کی چراگاہ ہیں ○

۲۴ فروتنی مغرور کے نزدیک مکرُوہ ہے۔ ایسے ہی غریب دولتمند کے نزدیک مکرُوہ ہے ○

۲۵ دولتمند جب جُنبش کھاتا ہے تو اُس کے دوست اُسکو قائم کرتے ہیں اور غریب جب گر پڑتا ہے تو اُس کے دوست اُس کو دھکا دیتے ہیں ○

۲۶ دولت مند بول اُٹھے تو اُس کے مددگار بہت ہوتے ہیں۔ وہ قبیح باتیں بولتا ہے پر وہ اُس کو پاک ٹھہراتے ہیں ○

۲۷ غریب بول اُٹھے تو اُس کو دھمکی دی جاتی ہے۔ وہ عقل سے کلام کرتا ہے۔ مگر اُس کی بات کو کوئی جگہ نہیں ملتی ○

۲۸ دولت مند بولتا ہے تو سب چُپ رہتے ہیں اور اُسکی بات کو بادلوں تک اُونچا کرتے ہیں ○

۲۹ غریب بولتا ہے تو کہتے ہیں یہ کون ہے؟ اور اگر وہ ٹھوکر کھائے۔ تو اُس کو پچھاڑتے ہیں ○

۳۰ دولت اُس کے لئے اچھی ہے جس کے ضمیر میں گُناہ نہ ہو۔ اور مُفلسی وہ بُرائی ہے جو شرارت کا نتیجہ ہے ○

۳۱ اِنسان کا دِل اُس کے چہرے کو بدلتا ہے خواہ نیکی کی طرف اور خواہ بدی کی طرف ○

۳۲ چہرے کی کُشادگی دل کی خُوشی سے ہے اور پہیلیوں کا بُوجھنا ذہن کو تھکاتا ہے ؛

باب ۱۳ : ۲۱-۲۲- مت ۷ : ۱۵ ؛ ۲قر ۶ : ۱۴-۱۵-

باب ۱۴

۱ مُبارک ہے وہ آدمی جس کا کلام بے ضرر ہے۔اَور جس کا ضمیر اُس کو مجرم نہیں ٹھہراتا ۔
۲ مُبارک ہے وہ آدمی۔ جس پر اُس کا ضمیر فتویٰ نہیں دیتا۔اَور جو اپنی اُمید سے نہیں گرتا ۔
۳ **بُخل اَور سخاوت** کنجُوس آدمی کے پاس دَولت نہیں سجتی۔ اَور حاسد اِنسان کو مال سے کیا فائدہ ہے؟ ۔
۴ جو کوئی اپنی جان کا نُقصان کر کے جمع کرتا ہے۔ یقیناً دُوسروں کے واسطے جمع کرتا ہے اَور غیر آدمی اُس کی اچھی چیزوں پر خُوشی منائیں گے ۔
۵ جو اپنے آپ سے بدی کرتا ہے وہ کِس سے نیکی کرے گا؟ وہ اپنے مال سے ہرگز فائدہ نہ اُٹھائے گا ۔
۶ جو اپنی ذات سے کنجُوسی کرتا ہے۔اُس سے زیادہ کنجُوس کوئی نہیں۔اُس کی کنجُوسی کی سزا یہی ہے ۔
۷ اَور اگر اُس نے فیاضی کی تو یہ سہو سے ہُوا۔اَور آخرکار اُس کی کنجُوسی ظاہر ہو جائے گی ۔
۸ کنجُوس کی نگاہ بُری ہے۔وہ اپنا مُنہ موڑ لیتا اَور
۹ رُوحوں کی حقارت کرتا ہے ۔ حریص کی آنکھ اپنے حصّے سے سیر نہیں ہوتی۔اَور حرص کا ظُلم اُس کی جان کو مُرجھا
۱۰ دیتا ہے ۔ حریص آنکھ روٹی پر حسد کرتی ہے اَور اپنے ہی دَسترخوان پر مُحتاج ہے ۔
۱۱ بیٹا! جو کُچھ تیرے پاس ہے اُس کے مُطابق اپنی جان کے لِئے خرچ کر اَور خُداوند کے لئے لائق نذرانے گُزران ۔
۱۲ یاد رکھ کہ مَوت دیر نہیں کرتی اَور کہ عالمِ اسفل کا عہد تجھے نہیں دِکھایا گیا ۔

باب ۱۴: ۱- یع ۳: ۲ -

۱۳ پیشتر اِس کے کہ تُو مَر جائے اپنے دوست کے ساتھ نیکی کر۔اَور اپنی توفیق کے مُطابق اپنا ہاتھ کھول اَور اُس کو دے ۔
۱۴ اَچھے دِن کا نُقصان نہ کر۔اَور اپنے نیک پسندیدہ حصّے کو ضائع نہ ہونے دے ۔
۱۵ کیا تُو اپنی محنت کا پھل دُوسرے کے لِئے نہ چھوڑے گا اَور جو کُچھ تُو نے مَشقّت سے حاصل کِیا۔کیا وہ قُرعہ سے تقسیم نہ کِیا جائے گا؟ ۔
۱۶ دے اَور لے اَور اپنے دِل کو خُوش کر ۔ اپنی
۱۷ مَوت سے پہلے نیکی کر۔کیُونکہ عالمِ اَسفل میں خُوشنُودی نہیں ۔
۱۸ تمام جسم کپڑے کی طرح پُرانا ہو جائے گا کیُونکہ اِبتدا کا یہی عہد ہے کہ تُو ضرور مرے گا ۔
۱۹ جس طرح گھنے درخت کے پتّے بعض گرتے ہیں اَور بعض اُگتے ہیں۔ایسے ہی گوشت اَور خُون کی پُشت ہے۔بعض اُن میں سے مَرتے اَور بعض پیدا ہوتے ہیں ۔
۲۰ تمام فاسد کام تباہ ہو جائے گا اَور اُس کا کرنے والا اُس کے ساتھ ہی جائے گا ۔
(۲۱) اَور ہر ایک عُمدہ کام پاک ٹھہرے گا اَور اُس کا کرنے والا اُس کے باعث عزّت پائے گا ۔
۲۲ **حِکمت کی تلاش** مُبارک ہے وہ آدمی جو حکمت پر غور کرتا ہے اَور اپنی عقل میں اُس کی بابت بات کرتا ہے ۔
۲۳ اَور اپنے دِل میں اُس کی راہوں پر سوچتا ہے اَور اُس کے بھیدوں پر غور کرتا ہے۔وہ اُسکے پیچھے

باب ۱۴: ۱۳- لق ۱۶: ۹-
باب ۱۴: ۱۸-یع ۱: ۱۰ از ۱پطر ۱: ۲۴ -

کھوج لگانے والے کی طرح جاتا ہے اور اُسکے مدخلوں میں نگہبانی کرتا ہے ٥

۲۴ اور اُس کی کھڑکیوں میں سے اندر دیکھتا ہے۔ اور اُس کے دروازوں کے پاس سُنتا ہے ٥

۲۵ اور اُس کے گھر کے نزدیک رہتا ہے اور اُس کی دیواروں میں میخ ٹھوکتا ہے۔ اور اُس کے پاس اپنا خیمہ لگاتا ہے اور اچھی منزل میں اُترتا ہے ٥

۲۶ وہ اپنا گھونسلا اُس کے پتّوں کے بیچ میں رکھتا اور اُس کی شاخوں میں سکونت کرتا ہے ٥

۲۷ وہ گرمی سے اُس کے سائے میں پناہ لیتا ہے اور اُس کے مسکن میں بستا ہے ٭

باب ۱۵

۱ جو خُداوند سے ڈرتا ہے وہ یہ کرے گا اور جو شریعت کو پکڑے رکھتا ہے وہ اُسے حاصل کریگا ٥

۲ وہ ماں کی طرح اُس کی طرف جلدی سے آئے گی۔ اور بیوی کی مانند جو کنواری بیاہی گئی ہو اُس کو قبول کرے گی ٥

[۳] وہ اُس کو عقل کی روٹی کھلائے گی اور دانش کا پانی پلائے گی۔ وہ اُس میں مضبوط ہوگا اور جنبش نہ کھائیگا ٥

۴ وہ اُس پر بھروسا کرے گا اور شرمندہ نہ ہوگا اور وہ اُس کے رفیقوں میں اُس کا مقام اُونچا کرے گی ٥

۵ اور جماعت کے درمیان اُس کا مُنہ کھولے گی۔ اور حکمت اور عقل کی رُوح سے اُسے معمُور کرے گی۔ (اور عزت کا لباس اُس کو پہنائے گی) ٥

۶ تو وہ سرور اور فرحت کے تاج اور ابدی نام کا وارث ہوگا ٥

باب ۱۵: ۳-یح ۴: ۱۰ز ۶: ۳۱-۳۳-

۷ جاہل آدمی اُس کو حاصل نہ کریں گے لیکن عقلمند اُسکی طرف دوڑ کر جائیں گے۔ اور گنہگار اُس کو نہ دیکھیں گے کیونکہ وہ مغروری اور فریب سے دُور رہتی ہے ٥

۸ جھوٹے آدمی اُس کی پروا نہ کریں گے مگر حق پرست اُس کے ساتھ پائے جائینگے اور ترقی کریں گے جب تک کہ خُدا کا مشاہدہ نہ کریں ٥

۹، ۱۰ خطاکار کے مُنہ میں ستائش اچھی نہیں لگتی ٥ کیونکہ وہ خُداوند کی طرف سے اُس کے پاس نہیں بھیجی گئی۔ حکمت ہی حکمت کی بات کرتا ہے اور خُداوند اُسی کی تعریف کرے گا ٥

[۱۱] آزاد مرضی یہ نہ کہہ کہ میری خطا خُداوند کی طرف سے ہے۔ وہ ایسا کام نہیں کرتا جس سے وہ نفرت رکھتا ہے ٥

۱۲ یہ نہ کہہ کہ وہی میرے گمراہ ہونے کا سبب ہُوا کیونکہ اُس کو خطاکار آدمی کی کچھ حاجت نہیں ٥

۱۳ خُداوند ہر شرّ و کراہت سے نفرت کرتا ہے اور اُسے اپنے خائفوں کے نزدیک آنے نہیں دیتا ٥

۱۴ اُس نے اُس کو ابتدا میں خلق کیا اور اُسے اُسکی اپنی مرضی کے سپرد کیا ٥

(۱۵) پر علاوہ اُس کے اپنے احکام اور قوانین نافذ کیئے ٥

۱۶ پس اگر تو چاہے تو حکموں کو مان۔ اُس کی مرضی پوری کرنا وفاداری ہے ٥

۱۷ اُس نے تیرے سامنے آگ اور پانی دونوں کو رکھا ہے۔ پس جس طرف تو چاہے اُسی طرف اپنا ہاتھ بڑھا ٥

۱۸ زندگی اور موت انسان کے سامنے ہیں۔ تو جس کو وہ چُنے گا وہ اُس کو دے دی جائے گی ٥

باب ۱۵: ۱۱-۱۲-یع ۱: ۱۳-۱۴-

۱۹ خُداوند کی حِکمت عظیم ہے۔ وہ قادرِ مُطلق ہے اور سب چیزوں کو دیکھتا ہے ؀

۲۰ خُدا کی آنکھیں اُن کی طرف ہیں جو اُس سے ڈرتے ہیں۔ اور وہ اِنسانوں کے سب اعمال جانتا ہے ؀

۲۱ اُس نے کسی کو حُکم نہیں دیا کہ شرارت کرے۔ اور نہ اُس نے کسی کو دروغ بافی کی طاقت دی ؀

باب ۱۶

۱ شریر اولاد

بے دین اولاد کی کثرت کی آرزو نہ کر اور نہ شریر بیٹوں سے خُوش ہو۔ جب اُن میں خُداوند کا خوف نہ ہو تو اُن کی تعداد کے بڑھ جانے کے بارے میں شادمانی نہ کر ؀

۲ اُن کی زندگی کا بھروسا نہ کر اور نہ اُن کی حالت پر اعتبار کر ؀

۳ ایک خُداترس بیٹا ہزار شریر بیٹوں سے بہتر ہے ؀

۴ اور لاولد مر جانا شریر اولاد سے بہتر ہے ؀

۵ کیونکہ ایک عقلمند سے شہر آباد ہوتا ہے اور گنہگاروں کا گروہ اُس کو برباد کرتا ہے ؀

۶ ایسی بہت سی مثالیں ہیں جو مَیں نے اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور اُن سے بڑھ کر وہ ہیں جو میرے کان نے سُنیں ؀

۷ خطا کی سزا

گنہگاروں کے مجمع میں آگ جل پڑی اور بے ایمانوں کے گروہ میں غضب بھڑک اُٹھا ؀

۸ اُن قدیم جبابرہ کو مُعافی نہ ملی جنہوں نے اپنی قُوّت کے باعث بغاوت کی ؀

۹ اور نہ اُس نے لُوط کی قوم پر رحم کیا۔ پر اُنکے غرور کے باعث اُس نے اُن سے نفرت کی ؀

۱۰ اور نہ اُس نے اُس ملعون گروہ پر ترس کھایا جو اپنے گُناہوں کے باعث مُتکبر تھا ؀

۱۱ ایسے ہی اُس نے اُن چھ لاکھ مردوں سے کیا جو اپنے دِل کی سختی میں جمع ہُوئے بلکہ اگرچہ ایک ہی سخت گردن پایا جاتا۔ تو تعجّب کی بات ہوتی کہ وہ اُس سے درگزر کرتا ؀

۱۲ کیونکہ رحمت اور غضب دونوں اُس کے پاس ہیں۔ وہ غفور ہے اور غضب اُنڈیلنے والا بھی ہے ؀

۱۳ جیسے کہ وہ بڑی رحمت کرنے والا ویسے ہی وہ سخت عذاب دینے والا بھی ہے۔ وہ آدمی پر اُسکے اعمال کے مُطابق فتویٰ لگاتا ہے ؀

۱۴ گنہگار اپنی تعدّیوں میں بچا نہ رہے گا اور خُداوند پرہیزگار کا صبر ضائع نہ کرے گا ؀

۱۵ ہر راست کار اپنا اجر پائے گا اور ہر ایک اپنے اعمال کے مُطابق اُس سے حاصل کریگا ؀

۱۶ یہ نہ کہہ کہ مَیں خُداوند سے چھپ جاؤں گا یا بلندی پر سے مجھے کون یاد کرے گا ؀

۱۷ بہت سے لوگوں میں مَیں یاد نہیں کیا جاؤں گا کیونکہ بے شمار خلقت میں میری رُوح کا کیا خیال کیا جائے گا؟ ؀

۱۸ دیکھو۔ فلک اور فلکُ الافلاک اور گہراؤ اور زمین اُس کے نگاہ کرنے ہی سے جُنبش کھاتے ہیں ؀

۱۹ اور پہاڑ اور زمین کی بُنیادیں بھی جب وہ اُنکی طرف نظر کرتا ہے تو اُس کے رُعب سے کانپ جاتی ہیں ؀

۲۰ وہ میرا کوئی خیال نہ کرے گا۔ میری راہوں پر

باب ۱۵: ۲۰ - عب ۴: ۱۳-

باب ۱۶: ۱۵ - رو ۲: ۶-

کَون غور کرے گا؟ ۝

۲۱ اگر مَیں گناہ کروں گا تو کوئی آنکھ مجھے نہ دیکھے گی۔ اور اگر مَیں پوشیدگی میں فریب کروں گا تو کس کو علم ہو گا؟ ۝

۲۲ کیونکہ خُداوند کے بہت کام پوشیدگی میں ہیں میرے مُنصِفانہ افعال اس کو کَون بتائے گا۔ اور اگر مَیں اپنا فرض ادا کروں گا۔ تو مجھے کیا ملے گا ۝

۲۳ کُند ذہن یہی خیال کرتے ہیں فقط جاہِل یوں سوچتے ہیں ۝

۲۴ **تخلیق** بیٹا! میری سُن۔ اور علم سیکھ اور اپنا دِل میرے کلام پر لگا ۝

۲۵ کیونکہ مَیں سنجیدگی سے تادیب کا بیان کرونگا اور علم کی باریکیاں ظاہر کرونگا ۝

۲۶ خُداوند کے سب کام اِبتدا سے حِکمت کے ساتھ بنائے گئے ہیں اور اُن کے بنائے جانے کے وقت سے اُن کے اجزا کی تمیز کی گئی ہے ۝

۲۷ اُس نے اپنے کاموں کو ابدیت کے لِئے آراستہ کیا۔ اور بہت برسوں کے لِئے اُن کو ظاہر کیا۔ پس وہ بھُوکے نہیں ہُوئے۔ وہ تھکے نہیں اور عمل کرنے سے بند نہیں ہُوئے ۝

۲۸-۲۹ نہ ایک دُوسرے کو تنگ کرے گا ۝ اور نہ وہ کبھی اُس کے کلمہ کی نافرمانی کریں گے ۝

۳۰ اور بعد اس کے خُدا نے زمین پر نظر کی۔ اور اپنی نِعمات سے اُسے بھر دیا ۝

۳۱ اور سب زندگی رکھنے والوں کی جانیں اُسکے چہرے کو چھپاتی ہیں اور اُسی کی طرف واپس جاتی ہیں ٭

باب ۱۷

۱-۲ خُداوند نے اِنسان کو مٹی سے بنایا ۝ اور اُسے اُسی کی طرف واپس کرتا ہے ۝

۳ اُس نے اُن کو شمار کیئے ہُوئے ایّام اور وقت عطا فرمایا۔ اور زمین کی تمام موجودات پر اُن کو اختیار بخشا۔ اُس نے اُن کو اُن کی طبیعت کے موافِق قوّت سے مُلبّس کیا۔ اور اپنی ہی صورت پر اُنہیں بنایا ۝

۴ تمام اجسام پر اُس نے اُس کا رُعب ڈالا۔ اور درِندوں اور پرندوں پر اُس کو حکومت بخشی ۝

۵ (اُسی میں سے اُس نے ایک مددگار اُس کی مانند بنایا)۔ اُس نے اُن کو اختیار اور زبان۔ آنکھیں اور کان دیئے۔ اور ایسا دِل جو غور کرے ۝

۶ اور حِکمت کی معرفت سے اُن کو بھر دیا اور نیکی اور بدی اُنہیں دِکھائی ۝

۷ اور اُس نے اپنی آنکھ اُن کے دِلوں پر لگائی تاکہ اُن پر اپنے کاموں کی عظمت ظاہر کرے ۝

۸ تاکہ وہ اُس کے قدوس نام کی حمد کریں اور اُس کے کاموں کی عظمت ظاہر کریں ۝

۹ اور اُس نے اُن کو علم دیا اور زندگی کی شریعت کا اُن کو وارث بنایا ۝

۱۰ اور ہمیشہ کا عہد اُن کے ساتھ باندھا۔ اور اپنے احکام اُن کو دِکھائے ۝

۱۱ اُن کی آنکھوں نے اُس کے جلال کی عظمت دیکھی۔ اور اُن کے کانوں نے اُس کی آواز کا جلال سُنا۔ اور اُس نے اُن سے کہا کہ تمام ظلم سے پرہیز کرو ۝

۱۲ اور اُس نے ہر ایک کو ہمسائے کے بارے میں حکم دیا ۝

۱۳ اُن کی راہیں ہر وقت اُس کے سامنے ہیں اور وہ اُس کی آنکھوں سے پوشیدہ نہیں ۝

۱۴ ۱۵ ہر ایک قوم کے لئے اُس نے ایک حاکم برپا کیا ۝ مگر اِسرائیل خُداوند کا حصّہ ہے ۝

۱۶ اور اُن کے سب کام سُورج کی طرح اُس کے سامنے ہیں۔ اور اُس کی آنکھیں ہمیشہ اُنکی راہوں کو دیکھتی ہیں ۝

۱۷ اُن کی بُرائیاں اُس سے چھپی نہیں۔ بلکہ اُن کے سب گُناہ خُداوند کے سامنے ہیں ۝

۱۸ اِنسان کی خیرات اُس کے نزدیک مُہرِ خاتم کی طرح ہے۔ سو وہ اِنسان کی نیکی کو آنکھ کی پُتلی کی مانند محفوظ رکھے گا ۝

۱۹ اور بعد اِس کے وہ کھڑا ہوگا اور اُن کو جزا دے گا۔ اُن کی جزا اُن کے سروں پر ضرور رکھے گا۔ (اور زمین کے اندرون میں اُن کو نیچے اُتارے گا) ۝

۲۰ لیکن وہ تائبوں کو صداقت کی طرف رُجوع لانے کی توفیق عطا کرتا اور ناپُختہ امید رکھنے والوں کو تقویت دیتا ہے ۝

۲۱ خُدا کی طرف رُجوع — پس خُداوند کی طرف رُجوع کر۔ اور گُناہوں

۲۲ کو ترک کر ۝ اُس کے حُضور میں عاجزی کر۔ اور ٹھوکر کھلانے میں کمی کر ۝

۲۳ حق تعالیٰ کی طرف پھر۔ اور بدی سے رُوگرداں ہو۔ اور ناپاکی سے انتہائی نفرت کر ۝

(۲۴) خُدا کے احکام اور قوانین جان اور اپنے ارادے میں اور خُدا سے دُعا کرنے میں مُستقل رہ ۝

۲۵ عالمِ اسفل میں کون اِسی طرح خُداوند کا حامد ہوگا جس طرح زندگان اُس کے مدح خوان ہیں؟ ۝

۲۶ شریروں کی گمراہی میں ٹھہرا نہ رہ۔ مرنے سے پیشتر ستائش کر۔ کیونکہ مُردہ اِنسان کی طرف سے ستائش کا ہونا نامُمکن ہے ۝

باب ۱۷: ۱۴- رو ۱۳: ۱-

۲۷ جب تک کہ تُو زندہ اور صاحبِ صحت ہے خُداوند کی حمد کر اور اُس کی رحمتوں پر فخر کر ۝

۲۸ خُداوند کی رحمت اور مُعافی اُن لوگوں کے لئے کیسی عظیم ہے جو اُس کی طرف رُجوع لاتے ہیں ۝

۲۹ اِنسانوں کے اندر سب کچھ سما نہیں سکتا۔ اِس لئے کہ بنی آدم غیر فانی نہیں ۝

۳۰ کونسی چیز سورج سے زیادہ روشن ہے۔ تو بھی اُس کو گہن لگتا ہے تو کتنا زیادہ اِنسان جو خُون اور گوشت کی رغبت محسُوس کرتا ہے ۝

۳۱ وہ بلند آسمان کے لشکر کو دیکھتا ہے لیکن سب اِنسان مٹی اور راکھ ہیں ٭

باب ۱۸

۱ خالقِ عظیم وحشیم — جو ہمیشہ زندہ ہے اُس نے تمام کی تمام چیزوں کو خلق کیا۔ خُداوند ہی اکیلا صادق ٹھہرتا ہے ۝

۲ کسی کا مقدور نہیں۔ کہ اُسکے کاموں کا بیان کرے ۝

۳ اور کون ہے جو اُس کی عظمت کو دریافت کر سکتا ہے؟ ۝

۴ اُس کی عظمت کی قُوت کا کون شمار کرے گا؟ اور اُس کی رحمتوں کے بیان کرنے میں کون قدم مارے گا؟ ۝

۵ اُن کا گھٹانا نامُمکن اور بڑھانا بھی نامُمکن ہے اور خُداوند کے عجائبات ناقابلِ دریافت ہیں ۝

۶ جہاں اِنسان نے تمام کیا وہاں فقط شروع ہے اور فارغ ہو کر وہ حیران ہوتا ہے ۝

۷ اِنسان کیا ہے اور اُس کا نفع کیا ہے۔ اُس کی نیکی کیا ہے اور اُس کی بدی کیا ہے! ۝

۸ اِنسان کے ایام کا شمار زیادہ سے زیادہ سو برس

ہے۔ سَمُندر میں سے پانی کے قطرے کی طرح اَور ریت کے ذرّے کی مانند۔ اَیسے ہی تھوڑے برس اَبدیت کے مُقابلہ میں ہیں ۞

۹ اِسی سبب سے خُداوند اُن کے ساتھ بہت صبر کرتا ہے اَور اپنی رحمت اُن پر اُنڈیلتا ہے ۞

۱۰ اُس نے دیکھا اَور جانا کہ اُن کا رُجُوع لانا دشوار ہے ۞

۱۱ اِسی واسطے وہ زیادہ تر معاف ہی کر دیتا ہے ۞

۱۲ اِنسان کی رحمت اُس کے ہمسائے پر ہے۔ مگر خُداوند کی رحمت ہر بَشر پر ہے ۞

[۱۳] وہ تنبیہ اَور تادیب کرتا ہے اَور اَیسے سکھاتا ہے جیسے کہ چَوپان اپنے گلّے کو ۞

۱۴ وہ اُن پر رحم کرتا ہے جو اُس کی تادیب کو قبُول کرتے ہیں اَور جو اُس کے حُکموں کے مُوافق کام کے لِئے جلدی کرتے ہیں ۞

۱۵ [مختلِف نصائح] بیٹا! اِحسان کے ساتھ مَلامت نہ کر۔ اَور عطیّہ کو دُرُشت گوئی سے برباد نہ کر ۞

۱۶ کیا اوس گرمی کو ٹھنڈا نہیں کرتی؟۔ اَیسے ہی اچھّی بات عطیّہ سے اَفضل ہے ۞

۱۷ کیا تُو نہیں دیکھتا کہ کلام عطیّہ سے اَفضل ہے اَور وہ دونوں راستکار آدمی کے پاس ہیں ۞

۱۸ احمق کی سرزنش نکروہ ہے اَور حاسد کا عطیّہ آنکھوں کو دُھندلا کرتا ہے ۞

۱۹ بات کرنے سے پیشتر تعلیم پا بیمار ہونے سے پہلے اپنی صحّت کی حفاظت کر ۞

۲۰ فتویٰ سے پہلے اپنے آپ کو پرکھ تاکہ تفتیش کے وقت رحم پا سکے ۞

۲۱ بیمار ہونے سے پہلے فروتن بن اَور گُناہ کے اِرتکاب کے وقت اپنی توبہ کو ظاہر کر ۞

۲۲ وقت پر مَنّت ادا کرنے سے غفلت نہ کر۔ پاک ہونے کے لِئے مَوت تک تاخیر نہ کر ۞

۲۳ مَنّت ماننے سے پہلے مَنّت کو تیّار کر اَور اُس آدمی کی طرح نہ ہو جو خُداوند کو آزماتا ہے ۞

۲۴ یَومِ اِختتام کے غضب کو یاد رکھ اَور اِنتقام کے اُس وقت کو بھی جب وہ اپنا مُنہ موڑے گا ۞

۲۵ آسُودگی کے وقت میں بھُوک کے وقت کو یاد رکھ اَور دَولتمندی کے ایّام میں اِفلاس اَور اِحتیاج کو ۞

۲۶ صُبح سے شام تک زمانہ بدل جاتا ہے اَور ہر ایک چیز خُداوند کے حُضُور جلدی سے گُذر جانے والی ہے ۞

۲۷ دانشمند آدمی ہر ایک بات میں خَوف کرتا ہے۔ اَور گُناہوں کے دِنوں میں خطا سے خبردار رہتا ہے ۞

۲۸ ہر ایک صاحبِ فہم حِکمت سے واقف ہے اَور اُس شخص کو مبارک کہتا ہے جس نے اُسے پایا ۞

۲۹ جو کلام کرنے میں عقلمند ہیں وہ اپنے کاموں کو حِکمت سے تمام کرتے ہیں۔ اَور وہ اُستوار اَمثال سے پُر ہوتے ہیں ۞

[۳۰] اپنی شہوتوں کے تابع نہ ہو بلکہ اپنی خواہشوں سے رُوگردانی کر ۞

۳۱ اگر تُو اپنے نفس کے لِئے شہوت سے فرحت حاصل کرے تو تُو اپنے دُشمنوں کے لِئے خُوشی کا باعث ہوگا ۞

۳۲ بار بار ضیافتوں میں جانے کا مزہ نہ لے اَور نہ اُنکا خرچ اپنے ذمہ لے ۞

۳۳ فضُول خرچ اَور مے خور نہ ہو۔ ورنہ تیری تھیلی میں کچھ باقی نہ رہے گا ❊

باب ۱۸ : ۱۳ - مت ۱۰ : ۱۱ -

باب ۱۸ : ۳۰ - رو ۶ : ۱۲ ؛ ۱۳ : ۱۴ ؛ ۱-پطر ۲ : ۱۱

باب ۱۹

۱ ایسا کرنے والا دولتمند نہ ہوگا اور چھوٹی چیزوں کی حقارت کرنے والا بالکل ننگا کیا جائے گا ۝

۲ مے اور عورت عقلمندوں کو گمراہ کر دیتی ہیں اور جو فاحشہ عورتوں سے ملتا ہے وہ زیادہ بےشرم ہے ۝

۳ سڑاہٹ اور کیڑے اُس کے وارث ہوں گے اور بےشرم رُوح جڑ سے اُکھاڑی جائے گی ۝

۴ جو اعتبار کرنے میں جلدبازی کرتا ہے وہ کم عقل ہے۔ اور جو گُناہ کرتا ہے وہ اپنے خلاف جُرم کرتا ہے ۝

۵ شرارت پسند ملامت اُٹھائے گا اور جو بکواس کرنے سے کراہت کرتا ہے وہ بدی کو گھٹائے گا ۝

(۶) جو اپنی جان کے خلاف گُناہ کرتا ہے وہ نادم ہوگا اور جو شرارت سے خوش ہوتا ہے وہ مُجرم ٹھہرے گا ۝

۷ بُری بات کو دوبارہ زبان پر نہ لا۔ تو تیرا کُچھ نقصان نہ ہوگا ۝

۸ نہ اپنے دوست کو اور نہ اپنے دُشمن کو اپنا بھید بتا۔ اور بشرطیکہ یہ تیرے لئے گُناہ نہ ہو اُسے ظاہر نہ کر ۝

۹ کیُونکہ وہ تیری سُنے گا۔ پھر تجھے تاڑتا رہے گا۔ اور ایک دن تیرا دُشمن ہو جائے گا ۝

۱۰ اگر تُو نے کوئی بات سُنی تو اُس کو اپنے ساتھ ہی مر جانے دے۔ یقین رکھ کہ اُس سے تیرا پیٹ نہ پھٹے گا ۝

۱۱ احمق بات سے دُکھ میں ہوتا ہے۔ جس طرح عورت کو دردِزہ ہوتا ہے ۝

۱۲ جیسے موٹے آدمی کی ران میں تیر ہو ویسے ہی بات احمق کے پیٹ میں ہے ۝

[۱۳] اپنے دوست کو سرزنش کر۔ شاید وہ نہ کرے اور اگر اُس نے کیا تو پھر دوبارہ نہ کرے ۝

۱۴ اپنے دوست کو سرزنش کر۔ شاید اُس نے نہیں کہا۔ اور اگر کہا۔ تو اُس بات کو پھر نہ دُہرائے ۝

۱۵ اپنے دوست کو سرزنش کر۔ شاید تہمت ہو۔ ہر ایک بات کا یقین نہ کر ۝

[۱۶] بعض لوگ غلط قدم اُٹھاتے ہیں لیکن دِل سے نہیں۔ اور کون ہے جس نے زبان سے خطا نہیں کی؟ ۝

۱۷ اِس سے پیشتر کہ تُو اُسے دھمکائے اپنے ہمسائے کو ملامت کر ۝

۱۸ خُداوند کی شریعت کے لئے جگہ رکھ۔ کامل حکمت خُداوند کا خوف ہے۔ اور کامل حکمت شریعت کی تعمیل میں ہے ۝

۱۹ شرارت کا علم حکمت نہیں اور جہاں خطاکاروں کی مشورت ہو وہاں فہم نہیں ۝

۲۰ کیُونکہ ایسی شرارت ہے جو مکروہ ہے اور ایسا جاہل آدمی ہے جس کا حکمت میں کُچھ حصّہ نہیں ۝

۲۱ اُس عقلمند کی نسبت جو شریعت کو عدول کرتا ہے کم عقل خُداترس شخص بہتر ہے ۝

۲۲ ایک رفیق چالاکی ہے اور وہی ناراست ہے ۝

۲۳ ایک آدمی ہے جو راستی ظاہر کر کے محبّت کو دُور کرتا ہے۔ ایک شریر ہے جو عاجزی کرتا ہُؤا ماتم کے کپڑوں میں چلتا ہے۔ اور اُس کا باطن فریب سے بھرا ہے ۝

۲۴ اور ایک ہے جو نہایت عاجزی سے مُنہ کے بل گرتا ہے اور ایک ہے جو اپنا چہرہ نیچے کرتا۔ پر جب تُو نہ دیکھے تو تیرا کان کاٹے گا ۝

۲۵ اور اگر ناطاقتی نے اُس کو بدی کرنے سے روکا تو جب اُس کو موقع ملے گا کرے گا ۝

باب ۱۹: ۱۳- مت ۱۸: ۱۵ از لق ۱۷: ۳ ز غل ۶: ۱-

باب ۱۹: ۱۶- یع ۳: ۲-

۲۶ آدمی اپنی شکل سے پہچانا جاتا ہے اور عقلمند انسان چہرے کے انداز سے جانا جاتا ہے ۔
۲۷ آدمی کا لباس اور دانتوں کی ہنسی اور انسان کی رفتار ظاہر کر دیتی ہے کہ وہ کیسا ہے ۔
۲۸ ایک سرزنش ہے جو زیبا نہیں اور ایک خاموشی عقلمندی سے ہے ۔

باب ۲۰

۱ سرزنش کینہ سے بہتر ہے ۔ اور اقرار کرنے والا رسوائی سے محفوظ رہتا ہے ۔
۲ جس طرح مخنث شہوت سے لڑکی کی آرزو کرتا
۳ ہے ۔ اُسی طرح وہ ہے جو ظلم کے ساتھ حکم نافذ کرتا ہے ۔
(۴) جب تجھ کو جھڑکی دی جائے تو تیرے لئے ندامت کا ظاہر کرنا کیسا اچھا ہے ۔ کیونکہ اس سے تو اختیاری گناہ سے پرہیز کرے گا ۔
۵ کوئی خاموشی اختیار کرنے سے دانشمند تسلیم کیا جاتا ہے ۔ اور کوئی طویل بات کرنے سے متنفر ہو جاتا ہے ۔
۶ کوئی اس لئے خاموش رہتا ہے کہ اُس سے جواب بن نہیں پڑتا ۔ اور کوئی اس لئے کہ وہ موقع کی تلاش میں ہوتا ہے ۔
۷ عقلمند انسان موقع تک خاموش رہتا ہے ۔ مگر بکواسی اور جاہل وقتوں کی پروا نہیں کرتا ۔
۸ بہت باتیں کرنے والے سے دشمنی اور حکومت کا باطل دعویٰ کرنے والے سے نفرت کی جاتی ہے ۔
۹ ایک کامیابی ایسی ہے جو اُس کے حاصل کرنے والے کے لئے دکھ ہے ۔ اور ایک نفع ایسا ہے جس سے نقصان پیدا ہوتا ہے ۔
۱۰ ایک عطیہ ایسا ہے جو تجھے فائدہ نہ دے گا ۔ اور ایک عطیہ ایسا ہے جس کا اجر دوگنا ہے ۔
۱۱ ایک تنزل ایسا ہے جس کا باعث عزت ہے ۔ اور ایک فروتنی ایسی ہے ۔ جس سے سر اونچا کیا جاتا ہے ۔
۱۲ کوئی تھوڑے میں بہت خرید لیتا ہے کوئی سات گنا قیمت بھر دیتا ہے ۔
۱۳ دانشمند کلام کے سبب سے محبوب ٹھہرتا ہے ۔ احمقوں کی خوشامد نکمی ہے ۔
۱۴ جاہل کا عطیہ تجھ کو فائدہ نہ دے گا کیونکہ اُس کی ایک آنکھ کے بدلے بہت سی آنکھیں ہیں ۔
۱۵ وہ تھوڑا دے گا اور بہت ملامت کریگا اور ڈھنڈورا پیٹنے والے کی طرح اپنا منہ کھولے گا ۔
۱۶ وہ آج قرض دے گا اور کل مانگ لے گا ۔ اس قسم کا آدمی کیا ہی قابل تنفر ہے ۔
۱۷ احمق کہتا ہے ۔ کہ میرا کوئی دوست نہیں اور میرے اچھے کاموں کی شکر گزاری نہیں کی جائے گی ۔
۱۸ جو میری روٹی کھاتے ہیں ۔ وہ خبیث زبان والے ہیں ۔ کتنی دفعہ کتنے لوگ اس کی ہنسی اڑائیں گے ۔
۱۹ کیونکہ جو کچھ رکھنا چاہیئے تھا ۔ اس نے اسے بلا امتیاز تقسیم کیا ۔ بلکہ وہ بھی جس کا رکھنا ضروری نہ تھا ۔
۲۰ زبان کی لغزش چھت پر سے پھسلنے کے برابر ہے یونہی شریروں کی تباہی ناگہاں جلد آئے گی ۔
۲۱ ناپسندیدہ آدمی بے موقع بات کی طرح ہے جو بے ادب کے منہ میں ہمیشہ ہوتی ہے ۔
۲۲ جو تمثیل احمق کے منہ سے نکلتی ہے وہ رد کی جاتی ہے ۔ کیونکہ وہ اُسے وقت پر نہیں بولتا ۔
۲۳ کوئی ایسا ہے ۔ جو مفلسی کے باعث گناہ سے رکا رہتا ہے ۔ پر اس اطمینان میں بھی اُسے آرام نہیں ملتا ۔

۲۴ کوئی ایسا ہے جو شرم سے اپنی جان کو ہلاک کرتا ہے۔ اور کسی جاہل کی دھمکی سے تباہ ہوتا ہے ○

۲۵ کوئی ایسا بھی ہے جو شرم کے باعث کسی دوست کے ساتھ وعدہ کرتا ہے تو وہ بلا سبب اُس کا دُشمن بن جاتا ہے ○

۲۶ جھوٹ بولنا اِنسان کے لِئے قبیح داغ ہے۔ تو بھی وہ بے ادب آدمی کے مُنہ میں ہمیشہ رہتا ہے ○

۲۷ دروغ گو کی نسبت چور بہتر ہے۔ پھر بھی دونوں ہلاکت کے وارث ہونگے ○

۲۸ دروغ گو کی حالت ذِلّت کی سی ہے۔ اور اُس کی شرمندگی اُس کے ساتھ ہمیشہ تک رہے گی ○

۲۹ دانشمند کلام سے ترقی پاتا ہے۔ صاحبِ فہم رُتبہ والوں کو خوش کرتا ہے ○

۳۰ کھیتی کرنے والا اپنا انبار اُونچا کریگا۔ جو رُتبہ والوں کو خوش کرتا ہے۔ وہ گُناہ کا بدلہ دیتا ہے ○

۳۱ نذرانے اور رِشوت دانشمند کی آنکھوں کو اندھا کرتے ہیں اور مُنہ میں لگام کی طرح اُس کی دھمکیوں کو روکتے ہیں ○

۳۲ چھپی ہُوئی حِکمت اور گڑا ہُؤا خزانہ۔ اِن دونوں سے کیا فائدہ ہے؟ ○

۳۳ اُس کی نسبت جو اپنی حِکمت چھپاتا ہے وہ شخص افضل ہے جو اپنی حماقت کو چھپاتا ہے ❖

باب ۲۱

۱ [گُناہ سے بچنا] بیٹا! اگر تُو نے گُناہ کیا تو پھر نہ کر۔ بلکہ پچھلے گُناہوں کے لِئے معافی مانگ ○

۲ گُناہ سے ایسا بھاگ جیسا کہ تُو سانپ سے بھاگتا ہے۔ کیونکہ اگر تُو اُس کے نزدیک جائے گا۔ تو وہ تجھے ڈسے گا ○

۳ اُس کے دانت شیر کے دانت ہیں جو آدمیوں کی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں ○

۴ ہر ایک گُناہ دودھاری تلوار کی طرح ہے۔ اُس کے زخم کا علاج نہیں ○

۵ سختی کرنا اور گالی دینا دولت کو برباد کرتا ہے اور اِس طرح مغرور آدمی کا گھر برباد ہوتا ہے ○

۶ مسکین کی دُعا خُدا کے کانوں میں پہنچتی ہے پس جلد اُس کے لِئے حکم جاری کیا جائے گا ○

۷ جو تنبیہ سے نفرت کرتا ہے وہ خطاکار کے نقشِ قدم پر چلتا ہے۔ پر خُداوند کا خائف اپنے سارے دل سے اُس کی طرف رُجوع لائے گا ○

۸ زبان دراز آدمی کی دُور تک شہرت ہے۔ مگر عقلمند جانتا ہے کہ وہ کب گرے گا ○

۹ جو دوسرے کے مال سے اپنا گھر بناتا ہے وہ اُس کی مانند ہے جو اپنی قبر کے لِئے پتھر جمع کرتا ہے ○

۱۰ گنہگاروں کی جماعت سن کے ڈھیر کی طرح ہے اور اُن کا انجام آگ کا شُعلہ ہے ○

۱۱ [جاہل اور دانا] گنہگاروں کا رستہ پتھروں سے فرش کیا گیا ہے۔ اور اُس کی اِنتہا میں عالمِ اسفل کا غار ہے ○

۱۲ جو شریعت پر عمل کرتا ہے وہ اپنی عقل کا مالک ہے ○ ۱۳ اور جو خُداوند سے کامل خوف رکھتا ہے وہ دانا ہے ○

۱۴، ۱۵ جو دانا نہیں وہ تادیب نہیں پاتا ○ پر ایسی دانائی بھی ہے جو تلخی سے پُر ہے ○

۱۶ دانشمند کا علم سیلاب کی طرح بہت ہوگا اور اُس کی

مشورت زندگی کے چشمے کی مانند ہوگی ٥

۱۷ احمق کا دل ٹوٹے ہوئے برتن کی مثل ہے۔ علم کی کوئی بات اُس میں نہ رہے گی ٥

۱۸ عالم حکمت کی بات سُن کر اُس کی تعریف کرے گا اور اُس میں اضافہ کرے گا۔ پر بے لگام سُن کر نفرت کرے گا اور اُسے پیٹھ کے پیچھے پھینکے گا ٥

۱۹ احمق کی بات راہ کے بوجھ کی طرح ہے مگر عقلمند کے لبوں میں لطف ہے ٥

۲۰ جماعت میں دانشمند کے مُنہ کی تلاش ہوتی ہے اور اُس کے کلام پر دل میں غور کیا جاتا ہے ٥

۲۱ احمق کے لئے حکمت تباہ شدہ گھر کی طرح ہے اور جاہل کا علم ایسا کلام ہے جو سمجھا نہ جائے ٥

۲۲ جاہل کے لئے تادیب پاؤں کی زنجیروں اور دہنے ہاتھ کی ہتھکڑی کی مانند ہے ٥

۲۳ احمق کی آواز ہنسی کے وقت اُونچی ہوتی ہے مگر عقلمند آدمی آہستگی سے تبسّم کرتا ہے ٥

۲۴ ہوشیار آدمی کے لئے تادیب سونے کا زیور ہے اور اُس کے دہنے بازو میں کنگن ٥

۲۵ احمق کا قدم اپنے ہمسائے کے گھر میں جلد جاتا ہے۔ مگر تجربہ کار حیا کرتا ہے ٥

۲۶ جاہل دروازے سے گھر کے اندر تاکے گا مگر ادب یافتہ شخص اپنی نگاہ نیچی رکھے گا ٥

۲۷ دروازے پر سُننا ادب کی کمی سے ہے۔ اور عقلمند اس بے عزتی سے شرم میں غرق ہو جائے گا ٥

۲۸ جاہلوں کے ہونٹ عجیب باتیں کہتے ہیں مگر دانشمندوں کا کلام ترازو میں تولا جائے گا ٥

۲۹ احمقوں کا دل اُن کے مُنہ میں ہے اور دانشمندوں کا مُنہ اُن کے دل میں ہے ٥

۳۰ شریر جب شیطان کو لعنت کرتا ہے تو اپنے آپکو لعنت کرتا ہے ٥

۳۱ چغلخور اپنی رُوح کو ناپاک کرتا ہے۔ اور اُس کے سب ہمسائے اُس سے نفرت کرتے ہیں ۞

باب ۲۲

مختلف اقوال

۱ سُست آدمی پلید پتھر کے مشابہ ہے۔ ہر ایک اُس کی بے عزتی کی بات کرے گا ٥

۲ سُست آدمی اُپلے کی مانند ہے۔ جو کوئی اُس کو چھُوتا ہے وہ اپنا ہاتھ جھٹکتا ہے ٥

۳ بے ادب بیٹا باپ کے لئے ننگ ہے اور بیوقوف بیٹی اُس کو نقصان پہنچائے گی ٥

۴ عقلمند بیٹی اپنے شوہر کے لئے میراث ہے اور رُسوا کرنے والی بیٹی اپنے باپ کے لئے دُکھ ہے ٥

۵ بے حیا عورت اپنے باپ اور اپنے شوہر کو رُسوا کرتی ہے۔ اور وہ دونوں اُس کو ذلیل کرینگے ٥

۶ بے وقت کلام ماتم میں راگ کی طرح ہے مگر تازیانے اور تادیب ہر وقت دانشمندی ہے ٥

۷ جو احمق کو تعلیم دیتا ہے وہ مٹی کے برتن کو جوڑتا ہے ٥ اور گہری نیند میں سے اُسے جگاتا ہے ٥

۸

۹ جو احمق سے بات کرتا ہے وہ اُونگھنے والے سے بات کرتا ہے۔ آخر کار وہ کہے گا۔ کیا کہا؟ ٥

۱۰ مُردے پر رو کیونکہ اُس کی روشنی جاتی رہی اور احمق پر رو کیونکہ اُس کی عقل جاتی رہی ٥

۱۱ مُردے پر تھوڑا رو کیونکہ وہ آرام میں ہے ٥ لیکن
۱۲ احمق کی زندگی موت سے بدتر ہے ٥

۱۲ مُردے پر ماتم سات دِن تک ہے۔ مگر احمق اَور شریر پر ماتم اُس کی زندگی کے تمام دنوں تک ہے ۝

۱۴ جاہل کے ساتھ بہت بات نہ کر اَور کم عقل کے ساتھ نہ مل ۝

۱۵ اُس سے بچارہ تاکہ تُو رنج نہ اُٹھائے اَور اُس کی پلیدی سے ناپاک نہ ہو جائے ۝

۱۶ اُس سے مُنہ موڑ تو تُو آرام پائے گا اَور اُس کی بیوقوفی تجھ کو غمناک نہ کرے گی ۝

۱۷ سیسے سے کونسی چیز زیادہ بھاری ہے؟ اَور احمق کے سوا اُس کا دُوسرا نام کیا ہے؟ ۝

۱۸ ریت۔ نمک اَور لوہا اُٹھانے میں جاہل اِنسان سے ہلکے ہیں ۝

۱۹ جس طرح لکڑی کا ڈھانچا جو کسی عمارت کی بُنیاد میں بندھا ہُؤا ہو۔ تزلزل سے ڈھیلا نہیں ہوتا۔ اُسی طرح جو دِل راست مشوَرت پر بھروسا کرتا ہے وہ ہرگز خوف نہ کھائے گا ۝

۲۰ جو آدمی ہر وقت دانشمند ہے اُس کا منصُوبہ خوف کی وَجہ سے نہ بگڑے گا ۝

۲۱ جس طرح وہ کٹہرا جو اُونچے مقام میں لگایا گیا ہو ہوا کے

۲۲ سامنے قائم نہیں رہتا ۝ اُسی طرح جو دِل نادان کے منصُوبوں سے ڈرتا ہے وہ کسی خوف کے سامنے قائم نہ رہے گا ۝

(۲۳) احمق کا دل اپنے خیالوں میں خوف کھاتا ہے لیکن جو خُدا کے حُکموں پر اُستُوار رہتا ہے وہ اَبد تک خوف نہ کھائے گا ۝

۲۴ جو آنکھ چبھوتا ہے وہ آنسُو نکلواتا ہے اَور جو دِل کو چبھوتا ہے وہ خفگی باہر نکلواتا ہے ۝

۲۵ جو پرندوں پر پتھر پھینکتا ہے وہ اُن کو اُڑا دیتا ہے۔ اَور جو دوست کو مَلامت کرتا ہے وہ دوستی کو کاٹتا ہے ۝

۲۶ اگرچہ تُو نے اپنے دوست پر تلوار کھینچی تو بھی نااُمید نہ ہو۔ کیونکہ بحالی ممکن ہے ۝

۲۷ اگر تُو نے اپنے دوست کے خلاف اپنا مُنہ کھولا تو خوف نہ کر کیونکہ صُلح ہو سکتی ہے۔ بجز مَلامت کرنے۔ مغروری کرنے۔ بھید کے ظاہر کرنے اَور فریب سے زخم پہنچانے کے۔ کیونکہ اِن سب باتوں کے بارے میں ہر ایک دوست بھاگ جائے گا ۝

۲۸ اپنے ہمسائے کی مُحتاجی میں اُس کا وفادار رہ۔ تاکہ اُسکی اقبالمندی میں تُو اُس کا شریک ہو ۝

۲۹ تنگی کے وقت اُس کے ساتھ قائم رہ تاکہ تُو اُسکی میراث میں شریک ہو ۝

۳۰ آگ سے پہلے اَنگیٹھی کا بُخار اَور دُھواں ہے۔ اَیسے ہی خُون سے پہلے بدگوئی ہے ۝

۳۱ مَیں اپنے دوست کو پناہ دینے سے شرم نہ کرونگا اَور اُس کے چہرے سے نہ چھپُونگا اگرچہ اُس سے مُجھ کو بدی پہنچی ہو ۝

۳۲ مگر ہر ایک جو یہ سُنے گا اُس سے خبردار رہیگا ۝

۳۳ مدد کے لئے دُعا — کون میرے مُنہ کا نگہبان ہو گا؟ اَور میرے ہونٹوں پر چالاکی کی مُہر لگائے گا؟ اَیسا نہ ہو کہ مَیں اُن کے سَبب سے گر جاؤُں اَور میری زبان مُجھے ہلاک کرے ❊

باب ۲۳

۱ اَے خُداوند باپ! اَے میری زندگی کے مالک! مُجھے اُن کے سَبب سے گرنے نہ دے ۝

۲ کون میرے تفکُّر کو تازیانہ سے دُرست کرے گا اَور میرے دِل کو چھڑی سے تادیب دے گا۔ اَیسا نہ ہو کہ میری جہالتوں سے چشم پوشی کی جائے یا میرے گُناہوں سے دَرگُزر کی جائے ۝

۳ ورنہ میری جہالتیں بڑھ جائینگی۔ اور میرے گناہ زیادہ ہونگے اور مَیں اپنے مخالفوں کے سامنے پست ہو جاؤنگا اور میرا دُشمن مجھ پر خوش ہوگا ۝

۴ اَے خداوند باپ! اَے میری زندگی کے خدا! مجھ کو اُنکی مشوروں کے سپرد نہ کر ۝

۵ مجھے میری اپنی نگاہ میں اونچا نہ ہونے دے۔ اور حرص کو مجھ سے دُور کر ۝

۶ پیٹ کی طمع اور زنا کو مجھ پر غالب ہونے نہ دے۔ اور نہ مجھے بے شرم نفس کے سپرد کر ۝

۷ زبان کی تربیت

بیٹو! مُنہ کے ادب کو پکڑے رہو۔ کیونکہ جو کوئی اُس کی حفاظت کرے گا وہ اپنے ہونٹوں کے باعث گرفتار نہ کیا جائے گا ۝

۸ کیونکہ اُنہی سے خطاکار پھنس جاتا ہے۔ اور اُنہی سے بدگو اور مغرور ٹھوکر کھاتا ہے ۝

۹ اپنے مُنہ کو قسم کھانے کی عادت نہ ڈال ۝

۱۰ اور نہ قدوس نام اکثر لینا پسند کر ۝

۱۱ کیونکہ جس طرح وہ غلام جس سے ہر روز پُرسش کی جاتی ہے مار کے نشان سے خالی نہیں رہتا۔ ایسے ہی جو قسم کھانا اور نام لینا نہیں چھوڑتا وہ پاک نہ ٹھہرے گا ۝

۱۲ اکثر قسم کھانے والا بدی سے معمور رہے گا اور اُس کے گھر سے تازیانہ جُدا نہ ہوگا ۝

۱۳ اگر وہ سہو سے قسم کھائے تو قصوروار ٹھہریگا۔ اگر اُس پر پابند نہ رہے تو اُس کا گناہ دُگنا ہوگا ۝

۱۴ اگر وہ بے جا قسم کھائے تو پاک نہ ہوگا۔ اور اُس کا گھرانا دُکھوں سے بھرا رہے گا ۝

۱۵ ایک کلام ایسا بھی ہے جو موت کے مُشابہ ہے۔ وہ یعقوب کی میراث میں نہ پایا جائے ۝

۱۶ یہ تمام باتیں راستبازوں سے دُور رہیں گی اور وہ گناہوں میں نہ لڑھکیں گے ۝

۱۷ تیرا مُنہ فحش کلامی کی عادت اختیار نہ کرے۔ کیونکہ یہ شرمناک بات ہے ۝

۱۸ جب تُو اہلِ رُتبہ کے درمیان بیٹھے تو اپنے باپ اور اپنی ماں کو یاد کر ۝

۱۹ ایسا نہ ہو کہ اِن دونوں کو تُو اُن کے سامنے بھول جائے۔ اور اُن کی صحبت کی عادت تجھ کو کمینہ بنائے اور تُو خواہش کرے کہ تُو اُن سے پیدا نہ ہوتا اور اپنی پیدائش کے دن کو لعنت کرے ۝

۲۰ گالی دینے کا عادی اپنی عُمر بھر ادب نہ سیکھے گا ۝

۲۱ زنا کی کراہت

آدمیوں میں سے دو قسم کے آدمی بہت گناہ کرتے ہیں۔ اور تیسری قسم کے غضب کو کھینچ لاتے ہیں ۝

۲۲ شہوتی رُوح ایک جلتی ہوئی آگ ہے۔ وہ بجھے گی نہیں جب تک کہ فنا نہ کرے ۝

۲۳ جو آدمی اپنے ہی بدن میں حرامکار ہے وہ بس نہ کرے گا جب تک کہ آگ جل نہ اُٹھے ۝

۲۴ زناکار کے لئے ہر روٹی میٹھی ہے۔ وہ گناہ کرنے سے نہ تھکے گا جب تک انجام نہ آجائے ۝

۲۵ ہر وہ انسان جو اپنا پلنگ چھوڑ کر آگے بڑھتا ہے وہ اپنے آپ میں یہ کہتا ہے کہ مجھے کون دیکھتا ہے؟ ۝

۲۶ میرے آس پاس تاریکی ہے۔ دیواریں مجھے چھپاتی ہیں۔ مجھے کوئی نہیں دیکھتا۔ مَیں کس بات سے ڈروں؟ حق تعالیٰ میرے گناہوں کو یاد نہ کرے گا ۝

۲۷ اور وہ فقط آدمیوں کی آنکھوں سے ڈرتا ہے ۝

۲۸ اور وہ نہیں جانتا کہ خداوند کی آنکھیں سُورج سے دس ہزار گنا زیادہ روشن ہیں اور آدمیوں کی سب راہوں کو دیکھتی ہیں اور پوشیدہ چیزوں سے آگاہ ہیں ۝

۲۹ وہ سب چیزوں کو پیشتر اسکے کہ پیدا کی گئیں جانتا ہے۔ اور ایسے ہی جب وہ ہو چکیں وہ سب کچھ دیکھتا ہے ۝

باب ۲۳: ۹ - متی ۵: ۳۳-۳۴

۳۰ پس ایسا شخص شہر کی گلیوں میں سزا پائے گا اور جہاں وہ گمان نہ کرے وہاں پکڑا جائے گا ○

(۳۱) اور وہ سب کی نگاہ میں قابلِ تنفّر ہوگا کیونکہ اُس نے خداوند کے خوف کو نہ سمجھا ○

۳۲ ایسی ہی وہ عورت بھی ہے جو اپنے شوہر کو چھوڑ کر اُس کے لئے اجنبی سے وارث بناتی ہے ○

۳۳ کیونکہ اوّل اُس نے حق تعالیٰ کی شریعت کی نافرمانی کی۔ دوسرے اُس نے اپنے شوہر سے بیوفائی کی اور تیسرے وہ زنا سے ناپاک ہوئی۔ اور اجنبی مرد سے نسل قائم کی ○

۳۴ پس یہ عورت جماعت کے سامنے لائی جائے گی۔ اور اُس کی اولاد اُس کی سزا میں شریک ہوگی ○

۳۵ اُس کی اولاد جڑ نہ پکڑے گی اور اُس کی شاخیں پھل نہ دیں گی ○

۳۶ اور اُس کے بعد اُس کی یاد پر لعنت کی جائے گی اور اُس کی فضیحت نہیں مٹے گی ○

۳۷ اور بعد کے آنے والے جانیں گے کہ خداوند کے خوف سے کوئی چیز افضل نہیں اور خداوند کے حکموں کی بجا آوری سے کوئی چیز زیادہ شیریں نہیں ○

(۳۸) خداوند کی فرمانبرداری بڑی عزت ہے۔ اور ایام کی درازی اُس سے حاصل ہوتی ہے ٭

باب ۲۴

۱ حکمت کی توصیف خود — حکمت اپنی توصیف کرے گی اور اپنی اُمت کے درمیان فخر کرے گی ○

۲ وہ حق تعالیٰ کی جماعت میں اپنا مُنہ کھولے گی اور اُس کے لشکروں کے سامنے فخر کرے گی ○

(۳) اُس کی اپنی اُمت میں اُس کی تعظیم ہوگی اور مقدسین کے درمیان اُس کی تمجید کی جائے گی ○

(۴) تمام برگزیدوں میں اُس کی حمد ہوگی۔ اور مبارک لوگوں کی طرف سے مبارک کہی جائے گی ○

۵ میں تمام مخلوقات میں اوّل مولود ہو کر حق تعالیٰ کے مُنہ سے نکلی ○

۶ میرا کلام یہ ہوا کہ آسمان میں ابداً نور چمکے اور تمام زمین کو میں نے کُہر کی طرح ڈھانپ لیا ○

۷ اور میں بلندیوں میں سکونت گزین ہوئی اور بادل کے ستون پر میں نے اپنا تخت بنایا ○

۸ میں اکیلی ہی آسمان کے دائرہ میں دوڑی اور سمندر کے گہراؤ میں داخل ہوئی ○

۹ اور دریا کی امواج اور تمام زمین پر چلی ہوں ○

۱ اور ہر اُمت اور ہر قوم پر میری حکمرانی تھی ○

۱۱ اور میں نے اپنی طاقت سے بڑوں اور چھوٹوں کے دلوں کو پامال کیا اور اُن سب میں میں نے آرام کی تلاش کی اور میں خداوند کی میراث میں رہوں گی ○

۱۲ تب تمام چیزوں کے خالق نے مجھے حکم دیا اور جس نے مجھے بنایا۔ اُس نے میرے مسکن کو اپنی آرامگاہ مقرر کیا ○

۱۳ اور مجھ سے کہا کہ تیری سکونت یعقوب میں اور تیری میراث اسرائیل میں ہو ○

۱۴ زمانے سے پیشتر اور شروع میں میں پیدا کی گئی اور زمانے کے انجام تک میں ہمیشہ رہوں گی اور میں نے مقدس مسکن میں اُس کے سامنے خدمت کی ہے ○

۱۵ اور میں صیہون میں قائم ہوئی اور مقدس شہر میں آرام کیا اور میری سلطنت یروشلیم میں تھی ○

۱۶ اور میں نے معزز اُمت میں جڑ پکڑی یعنی خود خداوند کی میراث اور اُس کی ملکیت کے بیچ میں ○

۱۷ لبنان کے دیودار کی طرح اور کوہ حرمون کے سرو کی مانند

مَیں بلند کی گئی ○

۱۸ عین جدی کے کھجور کے درخت کی طرح اور یریحو کے گلاب کے پودے کی مانند ○

۱۹ میدانوں کے سرسبز زیتون کی مانند اور پانی کی راہ پر چنار کے درخت کی طرح ○

۲۰ میری خوشبو۔ دارچینی اور عطر کے ضماد کی طرح پھیلی۔ اور میری مہک خالص مُر کی مانند مُنتشر ہُوئی ○

۲۱ سلاجیت اور سنگِ جزع اور صمغ طیب کی مثل اور مسکن میں لوبان کے دھوئیں کی مانند ○

۲۲ مَیں نے تارپین کے درخت کی مانند اپنی ٹہنیاں پھیلائیں۔ اور میری شاخیں عزت اور نعمت کی شاخیں ہیں ○

۲۳ مَیں نے تاک کی طرح لطافت کی شاخیں نکالیں۔ اور میرے پھول عزت اور دولت کے پھل بنے ○

۲۴ مَیں زیبا۔ محبت۔ خوف۔ علم اور پاک اُمید کی ماں ہُوں ○

(۲۵) راہ کی تمام نعمت اور صداقت اور زندگی کی سب اُمید اور فضیلت مجھ میں ہیں ○

۲۶ اَے میرے چاہنے والو میرے پاس آؤ اور میرے پھلوں سے سیر ہو جاؤ ○

۲۷ کیونکہ میری یاد شہد سے زیادہ شیریں اور میری میراث شہد کے چھتے سے زیادہ لذیذ ہے ○

۲۸ اور میری یاد زمانوں کی پشتوں میں باقی رہے گی ○

۲۹ جو مجھے کھائیں گے وہ میری طرف بھوکے لوٹیں گے۔ جو مجھے پیئیں گے وہ پیاسے واپس آئیں گے ○

۳۰ جو میری بات سُنے گا وہ شرمندہ نہ ہوگا۔ اور جنہوں نے میری ہدایت پر عمل کیا۔ وہ گناہ نہ کریں گے ○

(۳۱) جو میرا بیان کریں وہ ابدی زندگی پائیں گے ○

باب ۲۴: ۲۹۔ یخ ۴: ۱۳؛ ۶: ۳۵

۳۲ یہ سب باتیں حق تعالیٰ کا عہد نامہ اور صداقت کی معرفت ہیں ○

۳۳ یعنی وہ شریعت جسے موسیٰ نے (عدل کے احکام کی بابت) یعقوب کی جماعتوں کی میراث کے لئے صادر فرمایا ○

(۳۴) اُس نے اپنے بندے داؤد سے وعدہ کیا کہ اُس میں سے ایک طاقتور بادشاہ برپا کرے گا۔ جو ابداً جلال کے تخت پر بیٹھے گا ○

۳۵ جو فیشون کی طرح اور نئے پھلوں کے دِنوں میں دجلہ کی مانند حکمت کی بھرپوری بخشتی ہے ○

۳۶ جو فرات کی مانند اور فصل کے دِنوں میں اردن کی مثل فہم سے معمور کرتی ہے ○

۳۷ جو دریائے نیل کی مانند اور انگور کی پیداوار کے وقت جیحون کی طرح معرفت اُنڈیلتی ہے ○

۳۸ پہلے نے اُس کا پورا علم نہیں رکھا اور آخری اُسے دریافت نہیں کرے گا ○

۳۹ کیونکہ اُس کے خیالات سمندر سے زیادہ وسیع ہیں اور اُسکی مشورتیں بحرِ محیط سے زیادہ گہری ہیں ○

۴۰ ۴۱ اور مَیں شاخ کی طرح دریا سے نکلا ہُوں ○ جس طرح نہر کسی باغ میں بہ جاتی ہے ○

۴۲ مَیں نے کہا کہ مَیں اپنے باغیچے کو پانی پلاؤنگا اور اپنی کیاری کی آب پاشی کرونگا ○

۴۳ اور دیکھ۔ میری نہر دریا ہو گئی۔ اور میرا دریا سمندر بن گیا ○

۴۴ مَیں تادیب فجر کے نور کی مانند سب پر چمکاؤں گا۔ اور اُسے دور دور تک ظاہر کروں گا ○

باب ۲۴: ۴۰۔ یہاں سے مصنف بیان کرتا ہے کہ اس نے حکمت پاکر اُسے دوسروں تک پہنچایا۔ لاطینی ترجمہ کے مطابق یہ آیات (۴۰-۴۷) حکمت سے منسوب کی جاتی ہیں۔

(۴۵) مَیں زمین کی سب گہرائیوں میں داخل ہُونگا۔ اَور تمام سوئے ہُوؤں پر نظر کرُونگا۔ اَور اُن سب کو مُنوّر کرُونگا جو خُداوند پر اُمّید رکھتے ہَیں ○

۴۶ مَیں تعلیم کو نبُوّت کی مانند بہاؤُنگا۔ اَور زمانوں کی پُشتوں کے لِئے اُس کو پیچھے چھوڑُونگا ○

۴۷ دیکھو۔ مَیں نے صرف اپنے لِئے نہیں بلکہ حکمت کے تمام مُتلاشیوں کے لِئے محنت کی ٭

باب ۲۵

مُختلف ہدایات

۱ تین باتیں میرے لِئے زینت ہَیں۔ جو خُداوند ۲ اَور آدمیوں کے نزدیک مقبُول ہَیں ○ یعنی برادرانہ اِتفاق۔ ہمسایانہ محُبّت اَور میاں بیوی کی مُوافقت ○

۳ تین ہَیں جن سے مَیں نفرت کرتا ہُوں اَور جن کی زندگی ۴ سے مَیں بیزار ہُوں ○ یعنی مِسکین جو مغرُور ہے اَور دَولتمند جو فریبی ہے۔ اَور عُمر دراز آدمی جو زناکار اَور بےعقل ہے ○

۵ اگر تُو نے جوانی میں ذخیرہ نہیں رکھا تو بُڑھاپے میں کیسے پائے گا؟ ○

۶ ضعیفوں کے لِئے اِنصاف کرنا اَور بزرگوں کے لِئے نیک صلاح دینا کیسا زیبا ہے! ○

۷ عُمر درازوں کے لِئے حکمت اَور صاحبانِ عظمت کے لِئے رائے اَور مشورت کیسی عُمدہ ہے ○

۸ تجربے کی کثرت بُزرگوں کا تاج ہے اَور خُداوند کا خوف اُن کا فخر ہے ○

۹ نَو چیزیں ہَیں۔ جن کی مَیں اپنے دل میں تعریف کرتا ہُوں۔ اَور دسویں کی بابت میری زُبان گویا ہوگی ○

۱۰ مُبارک ہے وہ اِنسان جو اَولاد سے خُوش ہے اَور وہ جو اپنی زندگی میں اپنے دُشمنوں کی تباہی دیکھتا ہے ○

۱۱ مُبارک ہے وہ جو عقلمند عَورت کے ساتھ سکُونت کرتا ہے اَور وہ جو اپنی زبان سے لغزش نہیں کھاتا اَور وہ جس نے نالائقوں کی خدمت نہیں کی ○

۱۲ مُبارک ہے وہ جس نے سچّی رفاقت حاصل کی اَور وہ جو توجّہ کرنے والے کان میں اپنی بات کہتا ہے ○

۱۳ کیسا بڑا ہے وہ جس نے حکمت پائی! لیکن وہ اُس سے جو خُداوند سے ڈرتا ہے افضل نہیں ○

۱۴ خُداوند کا خوف سب چیزوں سے اعلےٰ ہے ○ ۱۵ جو اُسکو رکھتا ہے۔ وہ کِس کے مُشابہ ہوگا؟ ○

۱۶ خُداوند کا خوف اُس کی محُبّت کا آغاز ہے۔ اَور اِیمان اُس کے ساتھ مِلنے کا شُروع ہے ○

نیک و بد عورت

۱۷ دُکھ کی اِنتہا دل کا دُکھ ہے اَور بدی کی غایت عَورت کی بدی ہے ○

(۱۸) آدمی سب دُکھ منظور کرے گا سوائے دل کے دُکھ کے ○

(۱۹) سب بدی سوائے عَورت کی بدی کے ○

۲۰ سب مُصیبت سوائے اُس مُصیبت کے جو اعدا کی طرف سے ہو ○

۲۱ سب اِنتقام سوائے دُشمنوں کے اِنتقام کے ○

۲۲ سانپ کے زہر سے کوئی زہر بدتر نہیں ○ ۲۳ اَور نہ عَورت کے غُصّے سے کوئی غُصّہ زیادہ بُرا ہے۔ میرے نزدیک شیر اَور اژدھا کے ساتھ رہنا شریر عَورت کے ساتھ رہنے سے بہتر ہے ○

۲۴ عَورت کی شرارت اُس کی شکل کو تبدیل کرتی ہے اَور اُس کے چہرے کو ٹاٹ کی طرح سیاہ بناتی ہے ○

۲۵ اُس کا شوہر اپنے رفیقوں میں اندوہگین ہوتا ہے اَور جب سُنتے تو تلخی سے آہ بھرتا ہے ○

۲۶ تمام بَدی عَورت کی بَدی کے مُقابلے میں خفیف ہے۔ خطاکاروں ہی کا قُرعہ اُس پر پڑے!○
۲۷ جس طرح ریتلا چڑھاؤ پیرمرد کے پاؤں کے لِئے ہے۔ اُسی طرح بَدزبان عَورت اَمن پسند آدمی کے لِئے ہے۔
۲۸ عَورت کی خُوبصُورتی تجھے ٹھوکر نہ کھلائے اَور عَورت کی اُس کے حُسن کے لِئے خواہش نہ کر○
۲۹، ۳۰ غَضب اَور بے شرمی اَور بڑی فضیحت○ وہ عَورت ہے جو اپنے شوہر پر حکُومت کرتی ہے○
۳۱ شریر عَورت جان کے لِئے رُسوائی اَور چہرے کے لِئے ترُشی اَور دِل کے لِئے دُکھ ہے○
۳۲ جو عَورت اپنے شوہر کو سعادتمند نہیں بناتی وہ ڈھیلے ہاتھوں اَور سُست گھٹنوں کی مانند ہے○
۳۳ عَورت ہی سے گُناہ شرُوع ہُؤا۔ اَور اُسی کے سبب سے ہم سب مَرتے ہیں○
۳۴ پانی کو نکلنے کا رستہ اَور شریر عَورت کو ہرزہ گردی کی آزادی نہ دے○
۳۵ اگر وہ تیرے ہاتھ کی اطاعت میں نہ چلے تو تجھ کو تیرے دُشمنوں کے سامنے رُسوا کرے گی○
۳۶ پس اپنے جسم سے تُو اُس کو کاٹ ڈال تاکہ وہ تجھے ہمیشہ ایذا نہ دیتی رہے ☆

باب ۲۶

۱ نیک بیوی کا شوہر مُبارک ہے۔ اَور اُس کے اَیّام کی تعداد دُگنی ہو گی○
۲ نیکوکار عَورت اپنے شوہر کو خُوش کرتی ہے۔ اَور اُس کے اَیّام زندگی کو سلامتی سے معمور کر دیتی ہے○
۳ نیک بیوی اَچھّا بَخرہ ہے اَور وہ اُن کے حِصّہ میں عطا کی جائے گی جو خُداوند سے ڈرتے ہیں○
۴ خواہ وہ دَولتمند یا غریب ہو۔ ہر وَقت اُس کا دِل خُوش اَور اُس کا چہرہ شادمان ہوگا○
۵ تین باتوں سے میرا دِل خَوف کھاتا ہے اَور چَوتھی سے مجھے حیران کر دیتی ہے○
۶ شہر کی شکایت۔ اَور لوگوں کا ہجُوم○
۷ اَور جھُوٹا اِلزام۔ یہ سب مَوت سے زیادہ بھاری ہیں○
۸ لیکن عَورت سے حسد کرنے والی عَورت دِلی غم اَور نَوحہ کا باعث ہے○
۹ اَور حاسِد عَورت کی زبان اَیسا تازیانہ ہے جو سب پر پڑتا ہے○
۱۰ شریر عَورت بے آرامی کا جُؤا ہے۔ اَور جو اُس کو لیتا ہے وہ اُس کی مانند ہے جو بچھُّو کو پکڑے○
۱۱ سَرمست عَورت بڑا غضب ہے اَور اُس کی فضیحت چھپی نہ رہے گی○
۱۲ عَورت کی زناکاری شوخ چشمی میں ہے اَور اُس کی پلکوں سے پہچانی جاتی ہے○
۱۳ بے لگام بیٹی کی ہمیشہ حِفاظت کر۔ تاکہ مَوقع پا کر اپنے آپ کو بے حُرمت نہ کرے○
۱۴ اُس کی بے شرم نگاہ سے خبردار رہ۔ اَور مُتعجّب نہ ہو اگر وہ تیری نافرمانی کرے○
۱۵ جس طرح پیاسا مُسافر اپنا مُنہ کھولتا۔ اَور ہر طرح کے پائے ہُوئے پانی سے پیتا ہے۔ اُسی طرح وہ ہر ایک جھاڑی کے پاس بَیٹھتی اَور ہر ایک تیر کے سامنے اپنا ترکش کھولتی ہے○

باب ۲۵: ۳۳۔ حوّا نے بنی نوع اِنسان میں سب سے پہلے گُناہ کیا۔ اَور اُسی کے ذریعہ سے آدم گنہگار ٹھہرا۔ چونکہ آدم تمام اِنسانی ذات کا سرچشمہ ہے۔ اِس لِئے مَورُوثی گُناہ اَور مَوت کی سزا اسی کی وجہ سے تمام جنسِ بشر پر عائد ہوئی۔

۱۶، ۱۷ عورت کی خوبی اُس کے شوہر کو خوش کرے گی ۝ اور اُس کا ادب اُس کی ہڈیوں کو مضبوط کرے گا ۝

۱۸ خاموشی پسند عورت خداوند کا عطیہ ہے اور تادیب یافتہ روح کا کوئی بدل نہیں ۝

۱۹، ۲۰ حیادار عورت خوبی پر خوبی ہے ۝ اور عفت مآب روح کے برابر کوئی قیمت نہیں ۝

۲۱ نیک عورت کا جمال اُس کے گھر کی دنیا کے لئے اُس سورج کی مانند ہے جو خداوند کے بلند مقاموں میں طلوع ہوتا ہے ۝

۲۲ عمرِ درازی میں چہرے کا حُسن اُس چراغ کی مانند ہے جو مقدس شمع دان پر روشنی دیتا ہے ۝

۲۳ بھاری تلووں پر اُس کی اچھی پنڈلیاں سونے کے اُن ستونوں کی مانند ہیں جو چاندی کے پایوں پر قائم ہیں ۝

(۲۴) پاک عورت کے دل میں خداوند کے احکام اُن دائمی بنیادوں کی مانند ہیں جو سخت چٹان پر قائم رہتی ہیں ۝

۲۵ **اخلاقی قواعد** دو باتوں پر میرا دل غمگین ہوتا ہے۔ اور تیسری پر مجھے غصہ چڑھتا ہے ۝

۲۶ جنگی آدمی جب اُس کو مفلسی عاجز کرے اور عقلمند انسان جب اُس کی بےعزتی ہو ۝

۲۷ لیکن وہ جو نیکی سے گناہ کی طرف پھرتا ہے خداوند اُس کو تلوار کے لئے تیار کرتا ہے ۝

۲۸ تاجر مشکل خطا سے بری رہتا ہے اور سوداگر گناہ سے نہیں بچتا ۔

باب ۲۷

۱ کچھ نفع کے لئے بہتیروں نے گناہ کیا۔ اور دولت کا طالب چشم پوشی کرتا ہے ۝

۲ جڑے ہوئے پتھروں کے درمیان میخ گڑ جاتی ہے۔ اور خرید و فروخت کے درمیان گناہ لٹک جاتا ہے ۝

(۳) بدی بدکار کے ساتھ نیست ہو جائے گی ۝

۴ جو خداوند کے خوف میں قائم رہنے کی خواہش نہیں کرتا وہ اپنے گھر کو جلد ڈھا دے گا ۝

۵ چھلنی ہلانے کے وقت چھان باقی رہ جاتا ہے۔ ایسے ہی فکر کرنے میں انسان کی تشویش ہے ۝

۶ مٹی کا برتن بھٹی میں آزمایا جاتا ہے۔ اور انسان کا اُس کی گفتگو سے امتحان کیا جاتا ہے ۝

۷ جس طرح درخت کی خبرگیری اُس کے پھل سے ظاہر ہوتی ہے۔ اُسی طرح انسان کے دل کا خیال اُس کے کلام سے ظاہر ہوتا ہے ۝

۸ آدمی کے کلام کرنے سے پیشتر اُس کی تعریف نہ کر کیونکہ اِسی سے آدمیوں کا امتحان کیا جاتا ہے ۝

۹ اگر تو صداقت کا پیچھا کرے تو اُس کو پالے گا۔ اور خلعت کی طرح اُس کو پہنے گا (اور اس کے ساتھ سکونت کرے گا۔ تو وہ ابد تک تیری حفاظت کرے گی۔ اور محتاجی کے دن تو اُسے تکیہ گاہ حاصل کرے گا) ۝

۱۰ پرندے اپنے ہمجنس کی طرف جاتے ہیں اور صداقت اپنے عاملوں کی طرف واپس آتی ہے ۝

۱۱ جس طرح شیر اپنے شکار کے لئے گھات لگاتا ہے۔ اُسی طرح گناہ بدی کرنے والے کے لئے گھات لگاتا ہے ۝

۱۲ خداترس آدمی کی بات ہمیشہ حکمت ہے لیکن جاہل چاند کی طرح بدلتا ہے ۝

۱۳ جاہلوں کے درمیان فرصت کا انتظار کر۔ پر عقلمندوں کے درمیان ہمیشہ رہ ۝

۱۴ احمقوں کی گفتگو مکروہ ہے اور گناہ کی لذتوں میں

اُن کی ہنسی ہے ۞

۱۵ بہت قسم کھانے والے کی بات چیت رونگٹے کھڑے کر دیتی ہے۔ اور آدمی اُس کی بے ادبی سے اپنے کان بند کر لیتے ہیں ۞

۱۶ مغروروں کا جھگڑا خُون بہاتا ہے۔ اور اُن کی آپس کی گالیوں کا سُننا گراں ہے ۞

۱۷ جو بھید ظاہر کرتا ہے وہ اِعتبار کھو دیتا ہے۔ اور حسبِ خواہش دوست نہ پائے گا ۞

۱۸-۱۹ اپنے دوست کو پیار کر اور اُسکے ساتھ وفادار رہ ۞ لیکن اگر تُو نے اُس کا بھید ظاہر کیا تو بعد ازاں اُس کی خواہش نہ کر ۞

۲۰ کیُونکہ جو اپنے ہمسائے کی رفاقت کو تلف کرتا ہے۔ وہ اُس کے برابر ہے جو اپنے رفیق کو تلف کرتا ہے ۞

۲۱ اور تیرا ہمسائے کو ترک کرنا ایسا ہے جیسے کہ تُو اپنے ہاتھ سے پرندے کو چھوڑ دے۔ پھر تُو اُس کو پھر نہ پکڑیگا ۞

۲۲ اُس کے پیچھے نہ جا کیُونکہ وہ دُور چلا گیا اور ہرن کی طرح پھندے سے بھاگ گیا ۞

۲۳ زخم کے لئے لیپ ہے اور گالیاں دینے کے بعد

۲۴ صُلح ہے ۞ مگر جو بھید کو ظاہر کرتا ہے۔ اُس کی حالت نااُمیدی کی ہے ۞

۲۵ آنکھ سے اِشارہ کرنے والا شرارتیں پیدا کرتا ہے اور کوئی اُس سے پرہیز نہیں کرتا ۞

۲۶ تیری آنکھوں کے سامنے وہ اپنے مُنہ سے میٹھا ہے۔ اور تیرے کلام کی تعریف کرتا ہے بعد ازاں وہ اپنی بات بدلیگا اور تیرے کلام سے تجھے ٹھوکر کھلائیگا ۞

۲۷ مَیں نے بہت باتوں سے نفرت کی لیکن اِس کے برابر کسی سے نہیں۔ اور خُداوند بھی اُس سے نفرت کرے گا ۞

۲۸ جس طرح ہوا میں اُوپر پھینکا ہُؤا پتھر پھینکنے والے کے سر پر آ پڑتا ہے۔ اُسی طرح فریب کی ضرب فریب دینے والے کو زخمی کرتی ہے ۞

۲۹ جو گڑھا کھودتا ہے وہ اُسی میں گرے گا اور جس نے جال لگایا وہ اُسی میں پھنسے گا ۞

۳۰ جو بدی کوئی کرتا ہے وہ اُسی پر لَوٹ آئے گی۔ اور وہ نہ جانے گا کہ وہ کہاں سے اُس پر آئی ۞

۳۱ مسخری اور ملامت کرنا مغروروں کا تجربہ ہے اور اِنتقام اُن کے لئے شیر کی مانند گھات لگائے گا ۞

۳۲ جو راستبازوں کے گرنے پر خُوش ہوتے ہیں۔ وہ جال میں شکار کئے جائیں گے اور غم اُن کی موت سے پیشتر اُن کو فنا کرے گا ۞

۳۴ کینہ اور غضب دونوں مکروہ ہیں۔ اور خطاکار آدمی اُن کو پکڑے رہتا ہے ۞

باب ۲۸

۱ جو اِنتقام لینے کو پھرتا ہے اُس کا اِنتقام خُداوند لیگا۔ وہ بلاشک اُس کے گُناہوں کو یاد رکھتا ہے ۞

۲ اپنے ہمسائے کو اُس کا ظُلم مُعاف کر پس جب تُو دُعا کرے گا تو تیرے گُناہ بھی مٹائے جائیں گے ۞

۳ اِنسان سے اِنسان کینہ رکھتا ہے۔ کیا وہ خُداوند سے شفا پائے گا؟ ۞

۴ وہ اپنے ہم جنس اِنسان پر رحم نہیں کرتا۔ تو اپنے گُناہوں کی معافی کیُونکر مانگتا ہے؟ ۞

۵ اگرچہ وہ محض بشر ہے تو بھی قہر کو پالتا ہے۔ تو کَون

باب ۲۸ : ۲ - مت ۶ : ۱۴ : لو ۶ : ۳۷ -
باب ۲۸ : ۳ - مت ۱۸ : ۲۳-۲۵ -

اُس کے گُناہوں کا کفّارہ دے گا؟ ٥

۶ ۷ اپنے انجام کو یاد رکھ اَور عداوت سے باز رہ ٥ سڑاہٹ اَور مَوت کو یاد رکھ۔ اُس کے اَحکام پر قائم رہ ٥

۸ ۹ اَحکام کو یاد رکھ اَور اپنے ہمسائے سے غُصّہ نہ ہو ٥ حق تعالیٰ کا عہد یاد رکھ اَور نادانی سے چشم پوشی کر ٥

۱۰ ۱۱ لڑائی سے باز آ۔ تو تیرے گُناہ کم ہونگے ٥ کیُونکہ غُصّہ وَر شخص لڑائی بھڑکاتا ہے۔ اَور خطاکار مرد رفیقوں کو غمناک کرتا ہے۔ اَور صُلح رکھنے والوں کے درمیان مُخالفت ڈالتا ہے ٥

۱۲ جنگل کی لکڑی کے مُطابق آگ بھڑکتی ہے اَور انسان کی قُوّت کے موافق اُس کا غُصّہ ہوتا ہے اَور اپنی دَولت کے مُطابق وہ اپنا غُصّہ بڑھاتا ہے اَور لڑائی کی شِدّت کے مُطابق وہ ہلاک کرتا ہے ٥

۱۳ جلدی کا جھگڑا آگ بھڑکاتا ہے اَور جلدی کی لڑائی خُون بہاتی ہے ٥

۱۴ اگر تُو چنگاری کو پھُونک مارے تو وہ بھڑکتی ہے۔ اَور اگر تُو اُس پر تھُوکے تو بُجھ جاتی ہے۔ اَور یہ دونوں تیرے مُنہ سے ہیں ٥

زُبان کی بابت

۱۵ چغلخور اَور دو زُبان آدمی ملعُون ہیں کیُونکہ صُلح سے رہنے والے بہتوں کو اُنہوں نے خراب کیا ٥

۱۶ تیسرے شخص کی زُبان نے بہتیروں کو بے آرام کیا اَور قَوم ۱۷ سے قَوم تک اُن کو پراگندہ کیا ٥ اَور مضبُوط شہروں کو ڈھا دیا اَور ۱۸ رئیسوں کے گھروں کو برباد کیا ٥ اَور اُمّتوں کے لشکروں کو توڑا اَور طاقتور قَوموں کو فنا کیا ٥

۱۹ تیسرے شخص کی زُبان نے نیک بیویوں کو باہر نکلوا دیا۔ اَور اُن کی محنت کا پھَل لُوٹ لیا ٥

۲۰ جو اُس کی سُنتا ہے وہ راحت نہ پائے گا اَور نہ اِطمینان سے سکُونت کرے گا ٥

۲۱ کوڑے کی چوٹ کا داغ قائم رہتا ہے۔ مگر زُبان کی چوٹ ہڈیوں کو توڑ دیتی ہے ٥

۲۲ بہت ہیں جو تلوار کی دھار سے قتل ہُوئے لیکن اُتنے نہیں جتنے زُبان کی دھار سے گرے ٥

۲۳ مُبارک ہے وہ جو اُس کی بدی سے محفُوظ رہا۔ اَور غُصّہ ہونے کے لِئے نہیں اُکسایا گیا۔ اَور جس نے اُس کا جُوا نہیں اُٹھایا۔ اَور جو اُس کی زنجیروں میں نہیں باندھا گیا ٥

۲۴ کیُونکہ اُس کا جُوا لوہے کا جُوا ہے اَور اُس کی زنجیریں پیتل کی زنجیریں ہیں ٥

۲۵ اُس کی مَوت نہایت بُری مَوت ہے اَور اُس کی نسبت عالمِ اسفل افضل ہے ٥

۲۶ لیکن راستبازوں پر اُس کا کوئی اِختیار نہیں۔ وہ اُس کے شُعلے سے نہیں جلیں گے ٥

۲۷ مگر جو خُداوند کو ترک کرتے ہیں وہ اُس کا شکار ہوں گے۔ وہ اُن میں جلے گی اَور نہیں بُجھے گی۔ وہ شیر کی طرح اُن پر چھوڑی جاتی ہے اَور چیتے کی مانند اُن کو پھاڑ ڈالے گی ٥

۲۸ اپنے تاکستان کو کانٹوں کی باڑ دے اَور اپنے مُنہ کے لِئے دروازہ اَور قُفل لگا ٥

۲۹ اپنی چاندی اَور سونے کو بند رکھ اَور اپنے کلام کے لِئے ترازُو اَور باٹ تیّار کر ٥

۳۰ اَور خبردار رہ ایسا نہ ہو کہ تُو اپنی زبان سے پھسل پڑے۔ اَور اُس کے سامنے جو تیرے لِئے گھات لگائے ہُوئے ہے گر جائے ٭

باب ۲۹

قرض و ضمانت

۱ جو رحم کرتا ہے وہ اپنے ہمسائے کو قرض دیتا ہے۔ اَور جو اپنے ہاتھ سے اُسے سہارا دیتا ہے۔ وہ اَحکام

باب ۲۸ : ۲۲ - یع ۳ : ۵ - ۸ -

بجا لاتا ہے ○

۲ حاجت کے وقت اپنے ہمسائے کو قرض دے۔ اور وقت پر تُو اپنے ہمسائے کو اُسے ادا کر ○

۳ جو کچھ تُو نے کہا اُسے پُورا کر اور اُسکے ساتھ وفادار رہ۔ تو تُو اپنی ضرُوریات ہر وقت پائیگا ○

۴ بُہتیروں نے قرض کو راہ میں سے پائی ہوئی چیز کی طرح سمجھا۔ اور جنہوں نے اُنکی مدد کی تھی اُنکو دُکھ دِیا ○

۵ اِس سے پیشتر کہ وہ لیں۔ وہ ہاتھ کو چومتے ہیں اور ہمسائے کی جائداد کی وجہ سے اپنی آواز سے عاجزی کرتے ہیں ○

۶ اور جب ادا کرنیکا وقت آئے تو دیر کرتے اور تنگدلی کی بات کرتے اور زمانے کے پھرنے کی شکایت کرتے ہیں ○

۷ اور اگر ادا کرنا اُسکی طاقت میں ہو۔ تو مُشکل سے نصف ادا کریگا اور جو کچھ ادا کریگا اُسکو پائی ہُوئی چیز سمجھے گا ○

۸ ورنہ اُسکا مال ماریگا اور بے سبب اُسکا دُشمن بن جائیگا ○

۹ اور اُسکو لعنت اور بدی سے بدلہ دیگا۔ اور اُس کی مہربانی کے عِوض اُس کی بدگوئی کرے گا ○

۱۰ بُہتیروں نے آدمیوں کی شرارت کے باعث قرض دینے سے اِنکار کیا ہے۔ اِس بات سے ڈر کر کہ اُنکا مال بے سبب مارا جائیگا ○

۱۱ باوُجُود اِسکے تو مُحتاجوں کے ساتھ نہایت صابر ہو۔ اور خیرات دینے میں تاخیر نہ کر ○

۱۲ حُکم کے سبب سے مسکین کی مدد کر۔ اور اُس کی مُفلسی میں اُس کو خالی ہاتھ نہ پھیر ○

۱۳ اپنی چاندی کو اپنے بھائی اور اپنے دوست کے لئے تلف ہونے دے۔ اور اُسکو پتھر کے نیچے چھپی ہُوئی نہ چھوڑ کہ تلف ہو جائے ○

۱۴ اپنے ذخیرے کو حق تعالیٰ کے حُکموں کے مُطابق استعمال کر۔ تو وہ سونے سے زیادہ تجھ کو نفع دے گا ○

۱۵ خیرات کے کام اپنے مخزنوں میں جمع کر تو وہ تجھے ہر بدی سے چھڑائیں گے ○

۱۶ طاقتور کی ڈھال اور نیزہ کی نسبت ○ ۱۷ وہ تیرے دُشمن ۱۸ کے مُقابلے میں تیرے لئے بہتر لڑے گا ○

۱۹ نیک آدمی اپنے ہمسائے کا ضامن ہوتا ہے۔ پر جس نے تمام شرم کو کھو دِیا ہے وہ اُسے ترک کرے گا ○

۲۰ ضامن کی مہربانی فراموش نہ کر کیونکہ اُس نے تیری خاطر اپنی جان ہتھیلی پر رکھی ○

خطاکار اپنے ضامن سے بھاگ جاتا ہے۔ (۲۱) اور ناپاک شخص اُسے ترک کرتا ہے ○

۲۲ خطاکار ضامن کی نیکیاں برباد کرتا ہے۔ اور اِحسان کا مُنکر اپنے رہائی دِہندہ کو ترک کرتا ہے ○

ایک آدمی اپنے ہمسائے کی ضمانت دیتا ہے۔ (۲۳) مگر وہ سب شرم کھو کر اُس کو ترک کرتا ہے ○

۲۴ بہت لوگ اِقبالمندی میں تھے۔ مگر ضمانت نے اُن کو ہلاک کیا اور سمُندر کی موجوں کی طرح اُنکو پریشان کیا ○

۲۵ اُس نے طاقتور آدمیوں کو ایک مُلک سے دُوسرے مُلک میں جانے کے لئے مجبُور کیا۔ پس وہ اجنبی قوموں میں آوارہ گرد ہُوئے ○

۲۶ خطاکار ضمانت دینے پر آمادہ ہے۔ لیکن نفع کی خاطر مقدمہ کی گرفت میں آجاتا ہے ○

۲۷ اپنے مقدُور کے مُطابق اپنے ہمسائے کی مدد کر۔ لیکن خبردار ہو کہ تُو گر نہ جائے ○

۲۸ زِندگی کے لئے ضرُوری چیزیں پانی اور روٹی اور لباس ہیں۔ اور شائستہ پردگی کے لئے مکان بھی ○

۲۹ غریب کی خُوراک تختوں کی چھت کے نیچے اجنبی گھر کے عُمدہ کھانوں سے بہتر ہے ○

۳۰ کم ہو یا زیادہ۔ راضی رہ (تو تُو گھر کے مُتعلق ملامت نہ سُنے گا) ○

باب ۲۹: ۲- مت ۵: ۴۲- لُو ۶: ۳۵-

۳۱ گھر گھر مہمان ہونا ذِلّت کی زِندگی ہے۔ کیُونکہ مہمان ہوکر تو مُنہ کھول نہیں سکتا ۝

۳۲ اَور شُکرگزاری حاصِل کئِے بغیر تُو دُوسروں کو کھلائیگا پلائیگا۔ اَور علاوہ اِس کے یہ ملامت بھی سُنیگا کہ ۝

۳۳ "اُٹھ اَے مہمان! دسترخوان تیّار کر اَور اگر تیرے پاس کوئی چیز ہے تو مُجھے کھِلا ۝

۳۴ اَے مہمان! مُعزّز شخص کے سامنے سے چلاجا کیُونکہ میرا بھائی میرا مہمان آنے والا ہے۔ اَور مُجھے گھر کی ضرورت ہے" ۝

۳۵ یہ دونوں باتیں عقلمند آدمی کے لِئے گِراں ہَیں۔ گھر کی بابت سرزنش۔ اَور قرض دینے والے کی ملامت ٭

باب ۳۰

۱ [تربیّتِ اَطفال] جو اپنے بیٹے کو پیار کرتا ہے۔ وہ اُس کو اکثر دفعہ سزا دیتا ہے تاکہ اپنے آخری وقت میں خُوش ہو ۝

۲ جو کوئی اپنے بیٹے کی تادیب کرتا ہے۔ وہ تادیب کا پھل حاصِل کرے گا۔ اَور جان پہچانوں کے درمیان اُس پر فخر کریگا ۝

۳ جو اپنے بیٹے کو تعلیم دیتا ہے۔ وہ اپنے دُشمن کے حسد کا باعِث بنتا ہے۔ اَور اپنے دوستوں کے درمیان اُس کے سبب سے خُوش ہوگا ۝

۴ جب اُس کے باپ نے وَفات پائی۔ تو وہ اَیسا ہے۔ کہ گویا وہ مَرا ہی نہیں۔ کیُونکہ اُس نے ایک کو اپنے پیچھے چھوڑا جو اُس کی مانند ہے ۝

۵ اپنی زندگی میں اُس نے دیکھا اَور خُوش ہُؤا اَور اپنی وفات کے وقت وہ غمگین نہ تھا ۝

۶ اُس نے ایک کو پیچھے چھوڑا جو دُشمنوں سے اِنتقام لیگا اَور دوستوں کو نیک بدلہ دے گا ۝

۷ جس نے اپنے بیٹے سے ناز کیا۔ وہ اُس کے زخم پر مرہم لگائے گا اَور ہر ایک چیخ پر اُسکا دِل بے قرار ہوگا ۝

۸ جو گھوڑا سدھایا نہیں گیا وہ مُنہ زور ہو جاتا ہے اَور جو بیٹا قابُو میں نہیں رکھا گیا وہ سرکش ہو جائے گا ۝

۹ اگر تُو نے اپنے بیٹے کو ناز سے رکھا تو وہ تجھے ڈرائے گا اگر تُو اُس کے ساتھ کھیلا تو وہ تجھے غمگین کرے گا ۝

۱۰ اُس کے ساتھ مت ہنس۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ تجھ کو اندوہناک کرے اَور آخرکار تُو دانت پیسنے لگے ۝

۱۱ لڑکپن میں اُس کو آزادی نہ دے اَور اُس کی نادانیوں سے چشم پوشی نہ کر ۝

۱۲ لڑکپن ہی میں اُس کی گردن جُھکا اَور جب تک وہ چھوٹا ہے اُس کی پسلیاں کُوٹ۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ ضِدّی ہو جائے اَور تیری نافرمانی کرے اَور تجھ کو جگر کا درد لگے ۝

۱۳ اپنے بیٹے کی تادیب کر۔ اَور اُس کی تہذیب میں کوشش کر۔ ایسا نہ ہو کہ اُس کی جہالت تیری ذِلّت کا باعث ہو ۝

۱۴ [صحت و مَرض] مضبُوط اَور تندرُست مزاج مِسکین اُس دَولتمند سے بہتر ہے جو بیماریوں سے کمزور ہو ۝

۱۵ صحت اَور طبیعت کی دُرُستی تمام سونے سے بہتر ہے۔ اَور دِل کا اطمینان موتیوں سے افضل ہے ۝

۱۶ جِسم کی صحت سے کوئی دولت بہتر نہیں اَور کوئی خُوشی دِل کی فرحت سے برتر نہیں ۝

۱۷ تلخ زِندگی سے مَوت بہتر ہے۔ لگاتار بیماری سے دائمی آرام افضل ہے ۝

۱۸ جو لذیذ چیزیں بند مُنہ کے سامنے رکھّی جائیں وہ اُن کھانوں کی مانند ہَیں جو قبر پر رکھے گئے ہوں ۝

۱۹ بُت کو قربانی سے کیا فائدہ ہے کیُونکہ وہ نہ کھاتا ہے اَور نہ سُونگھتا ہے ۝

۲۰ اَیسا ہی وہ ہے جس کو خُداوند دُکھی کرتا اَور اُس کی بدیوں

کا اُس کو بدلہ دیتا ہے ۝

۲۱ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے اور کراہتا ہے۔ اُس مُخنّث کی مانند جو کُنواری سے ہم آغوشی کرتا اور آہ بھرتا ہے ۝

۲۲ اپنی جان کو غمگین نہ کر۔ اور نہ فکروں سے اپنی چھاتی کو تنگ کر ۝

۲۳ دِل کی خُوشی اِنسان کی زندگی ہے۔ اور آدمی کا شادمان رہنا ایّام کی درازی ہے ۝

۲۴ اپنی جان کو تسلّی دے اور اپنے دِل کو چین بخش اور غم کو اپنے پاس سے دُور ہنکا دے ۝

۲۵ کیونکہ غم نے بہتیروں کو مار ڈالا ہے۔ اور اُس سے کُچھ فائدہ نہیں ۝

۲۶ حسد اور غُصّہ اِنسان کے دِنوں کو کم کرتے ہیں اور غمگینی وَقت سے پہلے بُڑھاپا لاتی ہے ۝

۲۷ خُوش اور نیکوکار دِل ہمیشہ شادی کی ضیافتوں میں ہے۔ اور اُس کی ضیافتیں کوشش سے تیار کی جاتی ہیں ؞

باب ۳۱

۱ دَولت کے لئے بیدار رہنا جسم کو گلاتا ہے اور اُس کی فکر کرنا نیند کو دُور کر دیتا ہے ۝

۲ زندگی کی فکر اُونگھ کو روکتی ہے اور سخت بیماری نیند کو لے جاتی ہے ۝

۳ **امیر و غریب** دَولتمند مال جمع کرنے میں محنت کرتا ہے اور آرام کر کے لذّتوں سے سیر ہوتا ہے ۝

۴ غریب مال کی حاجت کے سبب سے محنت کرتا ہے اور محتاج ہی رہ کر آرام کرتا ہے ۝

۵ جس نے سونے کو پیار کیا۔ وہ پاک نہ ٹھہرے گا اور جس نے فساد کی پیروی کی وہ اُس سے سیر ہوگا ۝

۶ سونے کی خاطر بہت آدمی برباد ہو گئے ہیں۔ اور اُس کی خُوبصُورتی اُن کی ہلاکت کا باعث بنی ۝

۷ سونا اپنے عاشقوں کے لئے ٹھوکر کا باعث ہے اور ہر ایک نادان اُس سے تباہ ہوتا ہے ۝

۸ مُبارک ہے وہ دَولتمند جو بے عیب پایا جائے اور جو دَولت کا تعاقب نہیں کرتا ۝

۹ وہ کون ہے تاکہ ہم اُس کی تعریف کریں؟ کیونکہ اُس نے اپنی زندگی میں عجیب باتیں کیں ۝

۱۰ وہ کَون ہے جس کا اُس سے اِمتحان کیا گیا تاکہ وہ فخر کرے۔ وہ کَون ہے جس کو طاقت تھی کہ تجاوُز کرے اور اُس نے تجاوُز نہ کیا اور کہ بدی کرے اور اُس نے نہ کی ۝

۱۱ پس اُس کی اچھی چیزیں قائم رہیں گی اور جماعت اُس کی خیراتوں کی خبر ظاہر کرے گی ۝

۱۲ **آداب ضیافت** کیا تُو صاحبِ رُتبہ کے دَسترخوان پر بیٹھا ہے؟ تو اُس کے لئے اپنا منہ نہ کھول ۝ ۱۳ اور نہ کہہ کہ اِس پر تو بہت سی چیزیں ہیں ۝

۱۴ یاد رکھ کہ شریر آنکھ بُری آفت ہے ۝

۱۵ کَونسی چیز ہے جو آنکھ سے بدتر بنائی گئی ہے؟ اِس لئے کہ وہ ہر موقع پر آنسو بہائے گی ۝

۱۶ جہاں کہیں کوئی نظر کرے تُو اُس طرف اپنا ہاتھ نہ بڑھا ۝ ۱۷ اور ایک ہی تھال میں اُس کی مُزاحمت نہ کر ۝

۱۸ جان لے کہ تیرا ہم نوالہ تیری طرح چاہتا ہے۔ اور اُن چیزوں کو یاد رکھ جن سے تجھے نفرت ہے ۝

۱۹ جو کچھ تیرے سامنے رکھا گیا اُسے آدمیت سے کھا اور بیٹُو نہ بن تاکہ تجھ سے نفرت نہ کی جائے ۝

۲۰ اور ادب کی رعایت سے بس کرنے میں پہلا ہو اور حد سے نہ بڑھ تاکہ تُو غصّہ کا باعث نہ ہو ۝

باب ۳۰ : ۲۵ - ۲-قر ۷ : ۱۰ -

۲۱ اَور جب تُو بہتیروں کے درمیان بیٹھا ہو۔ تو اُن سے پہلے اپنا ہاتھ نہ بڑھا ؏

۲۲ مُؤدّب اِنسان کے لِئے تو تھوڑا ہی سا کافی ہے اَور اُس سے تجھ کو بستر پر تکلیف نہ ہوگی ؏

۲۳ بیداری بدہضمی اَور پیچش حریص آدمی کے لِئے ہیں ؏

۲۴ صِحت کی نیند اُس کے لِئے ہے جِس کا شکم قناعت کرنے والا ہو۔ وہ صُبح کو اُٹھے گا اَور اپنی جان کا مالک ہوگا ؏

۲۵ اَور اگر کھانے میں تجھ سے زبردستی کی گئی تو اُٹھ کر باہر جا اَور قَے کرلے۔ تب تجھ کو آرام آئے گا ؏

۲۶ بیٹا! میری سُن۔ میری حقارت نہ کر۔ اَور آخرکار تُو میری باتوں کو آزمائے گا ؏

۲۷ اپنے سب کاموں میں ضبط ظاہر کر۔ تو تجھ کو کوئی بیماری نہ لگے گی ؏

۲۸ جو روٹی کا سخی ہے اُس کو بہتیروں کے ہونٹ برکت دیں گے۔ اَور اُس کی بخشش کی شہادت پائدار ہوگی ؏

۲۹ جو روٹی کی کنجوسی کرتا ہے اُس کے خِلاف شہر کُڑکُڑائیگا اَور اُس کی کنجوسی کی شہادت پائدار ہوگی ؏

۳۰ مَے کے سامنے بہادر نہ بن کیونکہ مَے نے بہتیروں کو ہلاک کیا ہے ؏

۳۱ بھٹی سخت لوہے کو آزماتی ہے۔ اَور مَے طعنہ زنوں کے دِلوں کو آزماتی ہے ؏

۳۲ مَے اِنسان کے لِئے آبِ حیات کے برابر ہے۔ اگر اِعتدال سے پی جائے ؏

۳۳ جِس کے لِئے مَے نہیں اُس کی کیا زندگی ہے؟ ؏

[۳۴] کَون سی چیز زندگی کو نیست کرتی ہے؟ مَوت ؏

۳۵ اِبتدا سے مَے خُوشی کے لِئے پیدا کی گئی نہ کہ نشے کے لِئے ؏

[۳۶] مَے دِل کی فرحت اَور جان کا سرُور ہے بشرطیکہ وقت پر اِعتدال سے پی جائے ؏

[۳۷] بر پرہیز سے پینا جان اَور جسم دونوں کے لِئے صِحت ہے ؏

۳۸ مَے کے پینے میں زیادتی کرنا جھگڑا اَور لڑائی ہے ؏

[۳۹] مَے کے پینے میں زیادتی کرنا رُوح کی تلخی ہے ؏

۴۰ نشہ جاہِل کے غُصّے کو اُس کے پچھاڑنے کے لِئے برانگیختہ کرتا ہے۔ وہ اُس کی قُوّت کو کم کرتا اَور زخموں کو زیادہ کرتا ہے ؏

۴۱ مَے کی مجلس میں ہمسائے کو مت جھڑک۔ اَور اُس کی خُوشی میں اُس کی تحقیر نہ کر ؏

۴۲ مَلامت کا کلام اُس کے ساتھ مت بول اَور دُوسروں کے سامنے اُس کے ساتھ نہ جھگڑ ؛

باب ۳۲

۱ اگر تُو صدر نشینی کے لِئے منتخب ہُؤا۔ تو مغرُوری نہ کر بلکہ اُن کے درمیان اُن میں سے ایک کی مانند ہو ؏

۲ اُن کی خبر رکھ پھر بیٹھ اَور جو کُچھ تجھے لازِم ہے اُس کو پُورا کرکے اپنی جگہ لے ؏

۳ تاکہ تُو اُن سے عِزّت پائے اَور خُوش اِنتظامی کا ہار تجھے مِلے ؏

۴ ۵ اَے بُزرگ! تُو بات کر۔ کیونکہ یہ تیرا حق ہے ؏ لیکن اپنی حِکمت کا اظہار حلیمی سے کر تاکہ موسیقی میں خلل نہ پڑے ؏

۶ سُننے کے وقت اپنا کلام نہ کر۔ اَور بے وقت اپنی حِکمت ظاہر نہ کر ؏

۷ مَے کی مجلس میں گانے والوں کی سُر لعل کے نگینہ کی مانند ہے جو سونے کے زیور میں ہو ؏

۸ مزید ار مَے میں گانے والوں کا راگ زمرّد کی خاتم کی

باب ۳۱ : ۳۶ - ۱-تی ۵ : ۲۳ -

طرح ہے جو سونے میں جڑی ہوئی ہو ۔

[۹] چُپ چاپ ہو کر سُن تو اپنے لحاظ کے باعث تُو مقبُولیت پائے گا ۔

۱۰ اَے نوجوان فقط ضرورت کے وقت کلام کر ۔

۱۱ اگر تجھ سے دو دفعہ سوال کیا جائے تو مختصر جواب دے ۔

۱۲ بہت کا بیان تھوڑے سے کر اَور اَیسا ہو جیسے وہ جو جانتا ہے اَور چُپ رہتا ہے ۔

۱۳ بڑے آدمیوں کی جماعت میں اپنے آپ کو اُن کے برابر نہ بنا ۔ اَور بزُرگوں کے درمیان زیادہ بے ہُودہ گوئی نہ کر ۔

۱۴ خدا ترس اور خطاکار

گرج سے پہلے بجلی چمکتی ہے اَور لحاظ کے آگے آگے مقبُولیت چلتی ہے ۔

۱۵ جب وقت آجائے تو اُٹھ اَور سُستی نہ کر ۔ اپنے گھر کو جلد جا اَور دیر نہ کر ۔

۱۶ وہاں اپنی طبیعت کو تفریح دے اَور جو کچھ تیرے دِل میں ہے سو کر ۔ اَور مغروری کا کلام کر کے گُناہ نہ کر ۔

۱۷ اَور اِن سب باتوں کے لِئے اپنے خالق کو مُبارک کہہ جس نے اپنی عُمدہ چیزوں سے تجھے بھرپُور کیا ۔

۱۸ خُداوند کا خائف اُس کی تادیب قبُول کرتا ہے ۔ اَور جو دِل سے اُس کی تلاش میں ہیں وہ اُس کی خوشنودی حاصل کرینگے ۔

۱۹ جو شریعت کی خواہش کرتا ہے وہ اُس سے بھر جائیگا ۔ لیکن مکّار کے لِئے وہ پھندا ہوگی ۔

۲۰ خُداوند کے خائف راست فتویٰ پائیں گے ۔ اَور احکام سے اپنے لِئے چراغ روشن کرینگے ۔

۲۱ خطاکار اِنسان دھمکی سے بھاگتا ہے اَور اپنی مرضی کے مُوافق بہانہ بناتا ہے ۔

۲۲ مشورت لینے والا آدمی غور کرنے سے باز نہ آئے گا ۔ لیکن انجان اَور مغرُور آدمی خوف سے نہ ڈرے گا ۔

۲۳ اَور جب مشورت لِئے بغیر عمل کرے تو سزا پائیگا ۔

۲۴ کوئی بات مشورت کے بغیر نہ کر تو تُو اپنے کِئے سے نادم نہ ہوگا ۔

۲۵ اُس رستے پر نہ چل جہاں گرنے کا خطرہ ہو اَور پتھریلی جگہوں میں ٹھوکر نہ کھا ۔

۲۶ اپنی اَولاد سے بھی خبردار رہو ۔ اَور اپنے گھر والوں سے ہوشیار رہ ۔

۲۷ اپنے سب کاموں میں اپنے آپ کو ہر وقت سنبھال کیونکہ یہی احکام کا تحفّظ ہے ۔

۲۸ جو شریعت کا یقین کرتا ہے وہ احکام پر عمل کرے گا اَور جو خُداوند پر بھروسا رکھتا ہے وہ نقصان نہ اُٹھائیگا ۔

باب ۳۳

۱ خُداوند کے خائف پر کوئی ضرر واقع نہ ہوگا ۔ بلکہ آزمائش کے وقت اُس کی حفاظت کی جائے گی اَور وہ بُرائیوں سے بچایا جائے گا ۔

۲ دانشمند شریعت سے نفرت نہیں کرتا ۔ پر جو اُس میں ریاکرتا ہے وہ طوفان میں کشتی کی مانند ہے ۔

۳ عقلمند آدمی شریعت کا وفادار ہے ۔ اَور شریعت اُس کے لِئے اُوریم کی طرح وفادار ہے ۔

۴ اپنے کلام کو تیار کر ۔ جیسے کہ صادق اپنے مسئلوں میں کرتے ہیں ۔ پس تیری سُنی جائے گی ۔ اپنے علم کے مضامین کو موزُوں کر اَور جواب دے ۔

۵ احمق کا دِل گاڑی کے پہیئے کی طرح ہے ۔ اَور اُسکے خیالات ہلکے گھومنے والے دُھرے کی مانند ہیں ۔

۶ احمق کی رفاقت اُس زین بند گھوڑے کی مانند ہے ۔

جو ہر سوار کے نیچے ہنہناتا ہے ٥

خُداوند دُنیا کا دانا حکمران ہے

۷ ایک دِن دُوسرے دِن سے کیُوں اَفضل ہے۔ جبکہ ہر رَوشنی ایک ہی سُورج سے آتی ہے ٥

۸ خُداوند کی حِکمت نے اُن کے دَرمیان تمیز کی۔ جب اُس نے اُس سُورج کو بنایا جو قانُون کا پابند ہے ٥

۹ اَور اُس نے مَوسموں کے دَرمیان فرق کیا۔ تو عیدیں مُقررہ وقتوں پر لَوٹ کر آتی ہیں ٥

۱۰ پَس اُن میں سے بَعض کو اُس نے خاص کِیا اَور پاک کِیا اَور بَعض کو عام دِنوں کے شُمار میں رکھا۔ اَیسے ہی سَب اِنسان مِٹّی سے ہَیں۔ اِس لِئے کہ آدم زمین سے پَیدا کِیا گیا ٥

۱۱ لیکن خداوند نے اُن کے دَرمیان اپنی حِکمت کے مُطابِق تمیز کی۔ اَور اُن کی راہوں کے مابَین فرق رکھّا ٥

۱۲ اُن میں سے بَعض کو اُس نے بَرکت دی اَور سَرفراز کیا۔ بَعض کو پاک کِیا اَور اپنی قُربت میں رکھا۔ اَور اُن میں سے بَعض کو لعنت دی اَور پَست کِیا۔ اَور اُن کے مَقام سے اُنہیں نکال دِیا ٥

۱۳ جِس طَرح مِٹّی کُمھار کے ہاتھ میں ہے۔ اَور اُسی کی مَرضی ۱۴ کے مُطابِق ساخت ہوتی ہے ٥ اُسی طرح اِنسان اپنے خالِق کے ہاتھ میں ہے۔ وہی اپنے فیصلے کے مُطابِق اُسے حِصّہ دیگا ٥

۱۵ بدی کے مُقابِل نیکی۔ اَور مَوت کے مُقابِل زِندگی ہے۔ اَور اَیسا ہی راستباز کے مُقابِل خطاکار۔ اَور اِسی طرح حق تعالےٰ کے تمام کاموں پر غَور کر تو تُو دو دو۔ ایک بہ مُقابِل دُوسرے کے پائے گا ٥

۱۶ حالانکہ مَیں سَب سے پیچھے اِس طرح جاگ اُٹھا۔ جِس طرح کوئی انگور توڑنے والوں کے پیچھے پیچھے جمع کرتا ہے ٥

۱۷ تو بھی میں نے خُداوند کی بَرکت سے اُمّید رکھّی۔ اَور جمع کرنے والے کی مانند اپنے کولھُو کو بھر لِیا ٥

باب ۳۳: ۱۳- رو ۹: ۲۰، ۲۱-

۱۸ یہ سمجھ لو کہ مَیں نے صرف اپنے لِئے نہیں بلکہ حِکمت کے تمام تلاشیوں کے لِئے محنت کی ٥

۱۹ اَے اُمراءِ اُمت!۔ میری سُنو۔ اَے رُوساءِ جماعت! میری طَرف کان لگاؤ ٥

۲۰ اپنی زِندگی میں اپنے بیٹے یا اپنی بیوی یا اپنے بھائی یا اپنے دوست کو اپنے اُوپر اِختیار نہ دے اَور دُوسرے کو اپنا مال نہ دے۔ اَیسا نہ ہو کہ تو پچھتائے اَور تجھے اُسی سے مانگنا پڑے ٥

۲۱ جَب تک تُو زِندہ ہے اَور جَب تک تجھ میں دَم ہے۔ اپنے آپ کو کِسی آدمی کے سپُرد نہ کر ٥

۲۲ کیُونکہ بہتر ہے کہ تیرا بیٹا تجھ سے مانگے۔ بہ نِسبت اِس کے کہ تُو اپنے بیٹے کے ہاتھوں کی طرف دیکھے ٥

۲۳ اپنے ہر کام میں اپنی فضیلت برقرار رکھ ٥

۲۴ اَور تیری عزّت میں کوئی عیب نہ لگے۔ اپنے اَیّام زندگی کے گزر جانے کے قریب۔ جِس وقت کہ پیغامِ اجل آ پہنچے تو اپنی میراث کو تقسیم کر ٥

۲۵ گھاس۔ سوٹا اَور بوجھ گدھے کے لِئے ہے۔ اَور روٹی تادیب اَور کام غُلام کے لِئے ہَیں ٥

۲۶ غُلام کو کام پر لگائے رکھ تو تُو آرام میں رہے گا۔ اپنا ہاتھ اُس سے نرم کر تو وہ آزادی ڈھونڈے گا ٥

۲۷ جُؤا اَور تسمہ گردن کو جُھکاتا ہے اَور ہمیشہ کا کام غُلام کو فروتن رکھتا ہے ٥

۲۸ شریر غُلام کے لِئے سزا اَور زنجیر ہے۔ اُس کو کام پر بھیج تاکہ وہ سُست نہ رہے ٥

۲۹ کیُونکہ بیکاری طرح طرح کی شرارت سکھاتی ہے ٥

۳۰ اُس کو اُس کام پر کہ جِس کے وہ لائق ہے لگائے رکھ۔ اَور اگر وہ نافرمانبردار ہو تو اُس پر زنجیروں کا بوجھ ڈال۔

لیکن بدن کے عذاب میں زیادتی نہ کر اور کوئی بات بے تمیزی سے نہ کر ○

۳۱ اگر تیرا وفادار غلام ہو۔ تو اسکو اپنے برابر رکھ کیونکہ اپنی جان کے خون سے تُو نے اُس کو پایا۔ اگر تیرا وفادار غلام ہو۔ تو اُس سے اپنی جان کی طرح سلوک کر۔ کیونکہ تُو اپنی جان کی حاجت کے لئے اُس کا محتاج ہے ○

۳۲ اگر تُو اُس کو ناراستی سے دُکھ دیگا تو وہ بھاگ جائیگا ○

۳۳ اور اگر وہ بھاگ کر چلا جائے تو کس راہ میں تُو اُسکو ڈھونڈیگا ؎

باب ۳۴

خوابوں کا بُطلان

۱ نادان آدمی کی اُمیدیں باطل اور جھوٹی ہیں۔ اور خواب جاہلوں کو اُبھارتے ہیں ○

۲ جو خوابوں کا لحاظ کرتا ہے وہ اُس شخص کی مانند ہے جو سائے کو پکڑے اور ہوا کا پیچھا کرے ○

۳ خواب حقیقت کے مُقابل اِسی طرح ہے جس طرح چہرے کا عکس چہرے کے مُقابل ○

۴ کیا نجاست سے پاکیزگی نکل سکتی ہے۔ اور جھوٹ سے حق صادر ہو سکتا ہے ○

۵ غیب گوئی۔ فال نکالنا اور خواب باطل ہیں۔ جس کا تُو توقع رکھتا ہے۔ دل اُسے تصوّر کرتا ہے ○

۶ اگر یہ انکشاف کی طرح حق تعالیٰ کی طرف سے نہ ہوں تو اپنا دل اُن پر نہ لگا ○

۷ کیونکہ خوابوں نے بہتیروں کو دھوکا دیا ہے۔ اور اپنے اعتبار کرنے والوں کو گرا دیا ○

۸ شریعت ضرور بالضرور پوری ہوگی اور حکمت کی بات صادقوں کے مُنہ میں سچّی ثابت ہوتی ہے ○

۹ تادیب یافتہ شخص بہت کچھ جانتا ہے اور جسے بہت تجربہ ہے وہ عقل سے بات کرتا ہے ○

۱۰ ناتجربہ کار کم جانتا ہے لیکن جس نے بہت باتوں کا تجربہ پایا وہ زیادہ عقلمند ہوتا ہے ○

[۱۱] جس کا امتحان نہیں کیا گیا وہ کیا جانتا ہے؟ لیکن جس نے دھوکا کھایا وہ زیادہ مُحتاط ہو گیا ○

۱۲ مَیں نے اپنے سفر میں بہت چیزیں دیکھیں۔ اور میری فہمید میرے کلمات سے زیادہ ہے ○

۱۳ اور بعض اوقات مَیں موت کے خطرے میں پڑا۔ مگر انہی باتوں کے ذریعہ سے مَیں بچ گیا ○

خوفِ خُداوند کے فوائد

۱۴ خُداوند کے خائفوں کی رُوح باقی رہے گی ○

۱۵ کیونکہ اُن کی اُمید اُن کے نجات دہندہ پر ہے ○

۱۶ خُداوند کا خائف خوف نہیں کھاتا۔ اور گھبراتا نہیں۔ کیونکہ وہی اُس کی اُمّیدگاہ ہے ○

۱۷ خُداوند کے خائف کی رُوح مُبارک ہے ○

۱۸ وہ کس کا منتظر ہے۔ اور کون اُس کا مددگار ہے؟ ○

۱۹ خُداوند کی آنکھیں اپنے مُحبّوں کی طرف ہیں۔ وہ قادر پناہ گاہ اور قوی ستون اور بادِ سموم کے مُقابلے میں حامی اور نصف النہار کی دھوپ کے مُقابلے میں مُحافظ ہے ○

۲۰ وہ ٹھوکروں سے بچاتا۔ گرنے کے وقت مدد کرتا۔ رُوح کو اعلیٰ اور آنکھوں کو روشن کرتا ہے۔ اور وہ صحت۔ حیات اور برکت بخشتا ہے ○

مقبول اور نامقبول قربانی

۲۱ ظلم کی کمائی سے قُربانی دینے والا اُس کے گزراننے میں مسخری کرتا ہے اور گنہگاروں کی مسخریاں مقبول نہیں ○

[۲۲] خُداوند صرف اُنکے لئے ہے جو راستی اور عدالت کی راہ میں اُس کا اِنتظار کرتے ہیں ○

۲۳ حق تعالیٰ کی خوشنودی شریروں کے نذرانوں میں نہیں ۔ اور نہ وہ اُن کے ذبیحوں کی کثرت سے اُن کے گناہوں کو مُعاف کرے گا ۝

۲۴ جو مسکینوں کے مال سے قربانی گزرانتا ہے وہ ایسا ہے جیسے کوئی بیٹے کو اُس کے باپ کے سامنے ذبح کرے ۝

۲۵ غریبوں کی روٹی اُن کی زندگی ہے ۔ جو کوئی اُس کو اُن سے روکے ۔ وہ خونی ہے ۝

۲۶ جو کوئی ہمسائے کا روزینہ چھین لیتا ہے وہ اُسے قتل ۲۷ کرتا ہے ۝ جو مزدور کی مزدوری روک رکھتا ہے ۔ وہ اُس کا خون بہاتا ہے ۝

۲۸ ایک بناتا ہے اور دوسرا گراتا ہے ۔ پس دونوں کو سوائے محنت کے کیا فائدہ ہے ؟ ۝

۲۹ جب ایک دُعا کرتا ہے اور دوسرا لعنت بھیجتا ہے ۔ تو ان دونوں میں خُداوند کس کی بات منظور کرے گا ؟ ۝

۳۰ جو مُردے کو چھونے کے بعد غسل کرے اور پھر اُس کو چھوئے ۔ غسل سے اُس کو کیا فائدہ ہوا ؟ ۝

[۳۱] ایسا ہی وہ آدمی ہے جو اپنے گناہوں کے لئے روزہ رکھے ۔ پھر لوٹ کر وہی کرے تو اُس کی دُعا کون سُنے گا اور اُس کو فروتنی کرنے سے کیا فائدہ ہوگا ؟ ❁

باب ۳۵

۱ جو شریعت پر قائم رہتا ہے وہ گویا بہت سی قربانیاں ۲ گزرانتا ہے ۝ احکام کا تحفظ کرنا سلامتی کی قربانی کی مانند ۳ ۴ ہے ۝ گناہ سے الگ رہنا خطا کی قربانی کی طرح ہے ۝ شکر ۵ گزاری کرنا نذر کی قربانی کی مثل ہے ۝ خیرات دینے والا گویا حمد کی قربانی گزرانتا ہے ۔

خُداوند کی خوشنودی شرارت سے دور رہنے میں ہے ۔ اور بدی سے باز آنا گناہوں کا بدلہ ادا کرنا ہے ۝

۶ ۷ تو خُداوند کے سامنے خالی ہاتھ حاضر نہ ہو ۝ کیونکہ تجھے یہ سب کچھ حکم کے مطابق بجا لانا چاہیئے ۝

۸ صادق کا نذرانہ مذبح کو مُرغّن کرتا ہے ۔ اور حق تعالیٰ کے سامنے عُمدہ خوشبو ہے ۝

۹ صادق کا ذبیحہ پسندیدہ ہے ۔ اور اُس کی یاد نہ بھولے گی ۝

۱۰ نیک نیتی سے خُداوند کی تمجید کر ۔ اور اپنے کام کے پہلے پھلوں کو کم نہ کر ۝

[۱۱] ہر ایک عطیّہ میں خوش چہرہ ہو ۔ اور اپنی دہ یکیاں خوشی سے مخصوص کر ۝

۱۲ حق تعالیٰ کو اُس کے عطیّہ کے موافق دے ۔ اور نگاہ نیک سے اپنے ہاتھ کی کمائی پیش کر ۝

۱۳ کیونکہ خُداوند بدلہ دیتا ہے ۔ پس وہ تجھ کو سات گنا بدلہ دے گا ۝

۱۴ عیب دار نذرانے نہ گزران ۔ کیونکہ خُداوند اُن کو قبول نہ کرے گا ۝

[۱۵] اور ناراست ذبیحوں پر اعتبار نہ کر ۔ کیونکہ خُداوند بدلہ دینے والا ہے ۔ اور چہرے کی عزت پر توجہ نہیں کرتا ۝

۱۶ وہ غریب کی بابت حکم دینے میں مُنہ کا لحاظ نہ کرے گا ۔ بلکہ مظلوم کی دُعا سُن لے گا ۝

۱۷ وہ یتیم کو اپنے پاس زاری کرتا نہ چھوڑے گا ۔ اور نہ بیوہ کو جب وہ اپنی شکایت پیش کرے گی ۝

۱۸ کیا بیوہ کے آنسو اُس کی گالوں پر نہیں بہتے ۔ کیا یہ اُس سے بدی کرنے والے کے خلاف اُسکی فریاد نہیں ؟ ۝

[۱۹] وہ اُسکے گالوں سے آسمان پر چڑھتے ہیں ۔ اور خُداوند

باب ۳۴: ۳۱ - ۲-پطر ۲: ۲۰ تا ۲۲ -

باب ۳۵: ۱۱ - ۲-قر ۹: ۷ -
باب ۳۵: ۱۵ - اع ۱۰: ۳۴ - رو ۲: ۱۸ - غل ۲: ۶ -
کل ۳: ۲۵ - ۱پطر ۱: ۱۷ -

جو جواب دینے والا ہے اُن سے خُوش نہ ہو گا ۞

۲۰ جو خُدا کی خوشنودی کے مُطابق عبادت کرتا ہے وہ قبول کیا جائے گا اور اُس کی دُعا بادلوں تک پہُنچے گی ۞

۲۱ فروتنی کرنے والے کی دُعا بادلوں سے گزر جائے گی۔ اور قرار نہ پکڑے گی جب تک کہ خدا کے نزدیک نہ پہُنچے اور اُس وقت تک نہ پلٹے گی جب تک کہ حق تعالیٰ مہربانی نہ کرے اور عدالت سے حُکم نہ فرمائے اور فتویٰ جاری نہ کرے ۞

۲۲ یقیناً خُداوند دیر نہ کرے گا۔ اور نہ وہ کچھ صبر کرے گا۔

۲۳ تاوقتیکہ جن میں رحم نہیں اُن کی پُشت کو توڑ نہ ڈالے ۞ اور قوموں سے اِنتقام لے گا۔ تاوقتیکہ مغروروں کے گروہ کو مِٹا نہ

۲۴ دے۔ اور ظالموں کے عصا کو توڑ نہ ڈالے ۞ تاوقتیکہ آدمیوں کو اُن کے کاموں کے مُوافق بدلہ نہ دے۔ اور اِنسانوں کو اُن کی

۲۵ نیّت کے مُطابق اعمال کی جزا نہ دے ۞ تاوقتیکہ اپنی اُمّت کے لئے مُقدّمہ کا فیصلہ نہ کرے۔ اور اپنی رحمت سے اُن کو خُوش نہ کر دے ۞

۲۶ مُصیبت کے وقت رحمت ایسی ہی بجا ہے جیسے بارش کا بادل قحط کے وقت ۞

باب ۳۶

نغمۂ سیراخ

۱ اَے کُل کائنات کے خُدا ہماری کُمک کو آ۔ ہم پر نِگاہ کر۔

۲ اور تمام اقوام پر اپنا خوف نازل فرما۔

۳ اپنا ہاتھ غیر قوم پر بلند کر۔
تاکہ وہ تیری قُدرت کو پہچانیں۔

۴ جس طرح تُو نے اپنی قدوسیت ہم میں اُنکے سامنے ظاہر کی۔
اُسی طرح اپنی عظمت اُن میں ہمارے سامنے ظاہر کر۔

۵ تاکہ جیسے ہم جانتے ہیں وہ ویسے ہی جانیں۔
کہ اَے خُداوند تیرے سِوا اور کوئی خُدا نہیں ۞

۶ نئے کرشمے بتا۔ اور نئے عجائبات دِکھا۔

۷ اپنے دستِ راست اور بازُو کا جلال ظاہر فرما۔

۸ اپنا غُصّہ دِکھا۔ اور غضب اُنڈیل۔

۹ مُخالف کو ہلاک کر۔ دُشمن کو مُنتشر کر۔

۱۰ دِن کو جلد لا اور وقت کو یاد کر۔
تاکہ تیرے عجائبات مشہُور کئے جائیں۔

۱۱ مغرور کو غضب کی آگ کھا جائے۔
جو تیری اُمّت پر ظلم کرتے ہیں اُن پر ہلاکت بھیج۔

۱۲ دُشمن کے اُن سرداروں کے سروں کو چُور چُور کر دے۔
جو کہتے ہیں کہ ہمارے سِوا اور کوئی نہیں ۞

۱۳ یعقُوب کے تمام قبائل کو فراہم کر۔
تاکہ پہلے کی طرح مُلک کے وارث ہوں۔

۱۴ اُس اُمّت کی کُمک کو آ۔ جو تیرے نام کی کہلاتی ہے۔
یعنی اِسرائیل کی کُمک کو۔ جسے تُو نے اپنا پہلوٹھا کہا۔

۱۵ اپنے مُقدّس شہر پر ترس کھا۔
یعنی اپنی جائے سکُونت یروشلیم پر۔

۱۶ صیہون کو اپنی عظمت سے۔
اور اپنی ہیکل کو اپنے جلال سے معمُور کر ۞

۱۷ اپنے کاموں میں سے جو اوّل ہے اُسکے لئے شہادت دے۔
اور اُن پیشین گوئیوں کی تصدیق کر جو تیرے نام سے کی گئیں۔

۱۸ جو تیرے مُنتظر ہیں اُن کو یہ اجر دے۔
کہ تیرے انبیا کی صداقت روشن ہو۔

۱۹ اَے خُداوند اپنی اُس خوشنودی کے مُطابق جو تیری اُمّت سے ہے۔
اپنے التجا کرنے والوں کی دُعا سُن۔
تاکہ زمین کے تمام باشندے جان لیں۔
کہ تُو ہی ازلی خُدا ہے ۞

باب ۳۵ : ۲۲ - ۲-پطر ۳ : ۹ -

۲۰ نیک رفاقت کی تمیز
پیٹ سب خوراک کو کھاتا ہے۔ تاہم ایک خوراک دُوسری سے بہتر ہے ۝
۲۱ حلق شکار کی غذا کی تمیز کرتا ہے۔ اور فہیم دِل جھوٹی باتوں کی تمیز کرتا ہے ۝
۲۲ کجرَو دِل غم کا باعث ہوتا ہے۔ پر تجربہ کار شخص اُس کا مُقابلہ کرتا ہے ۝
۲۳ عورت ہر ایک مرد کو منظور کرے گی لیکن لڑکیوں میں سے ایک لڑکی دُوسری سے افضل ہے ۝
۲۴ عورت کا حُسن چہرے کو خُوش کرتا ہے اور انسان کی سب خواہشوں سے بالاتر ہے ۝
۲۵ اور اگر اُس کی زبان مُلائم ہو تو اُس کا خاوِند بنی آدم زاد کی مانند نہیں ۝
۲۶ جو نیک بیوی کسی کو ملی وہ اُس کی دَولت کا شرُوع ہے۔ وہ اُس کے برابر کی مددگار اور تکیہ لگانے کا ستُون ہے ۝
۲۷ جہاں باڑ نہیں وہاں ملکیت لُوٹی جاتی ہے۔ اور جہاں عورت نہیں وہاں حاجتمند نالہ کرتا ہے ۝
۲۸ کون ایسے مُسلّح ڈاکُو کا اِعتبار کرے گا جو کمر باندھے ہُوئے شہر بہ شہر سرگرداں ہے۔ ایسا ہی وہ آدمی ہے جس کا بسیرا نہ ہو۔ اور جہاں کہیں رات پڑے وہاں ہی ٹِک جاتا ہے ❊

باب ۳۷

۱ ہر ایک دوست کہے گا۔ کہ فُلاں شخص کے ساتھ میری دوستی ہے۔ مگر کوئی دوست ایسا ہے جو صرف نام کا دوست ہے ۝
۲ کیا یہ بات بحدِ موت غمناک نہیں کہ ہمراہی اور دوست دُشمن بن جائے؟ ۝
۳ اَے مُہلک رغبت تُو کِس لِئے بنائی گئی کہ تُو زمین کو خیانت سے بھر دے ۝
۴ ایک رفیق ایسا ہے جو اپنے دوست کے ساتھ اُس کی آسُودہ حالی میں خُوش ہوتا ہے۔ مگر تنگی کے وقت اپنے پیٹ کے لِئے اُس کا دُشمن بن جاتا ہے ۝
۵ ایک رفیق ایسا بھی ہے جو دوست کے ساتھ کام میں کوشش کرتا ہے۔ اور جنگ میں ڈھال اُٹھا لیتا ہے ۝
۶ اپنے دوست کو اپنے دِل میں مت بھول اور اپنی دَولت مندی میں اُس سے چشم پوشی نہ کر ۝
۷ جو تیرے لِئے گھات لگائے اُس کی صلاح نہ لے۔ اور جو تجھ سے حسد کرے اُس سے اپنی مشورت پوشیدہ رکھ ۝
۸ ہر ایک صلاح کار صلاح دیتا ہے۔ لیکن کوئی صلاح کار ایسا بھی ہے جو اپنے مطلب کی صلاح دیتا ہے ۝
۹ صلاح کار سے اپنی جان کے لِئے خبردار رہ۔ اور پہلے اُس کی حاجت معلُوم کر۔ کیُونکہ وہ اپنے فائدہ کے لِئے صلاح دے گا ۝ ۱۰ ایسا نہ ہو۔ کہ وہ قُرعہ تجھ پر ڈالے اور تجھ سے کہے ۝ ۱۱ کہ تیری راہ دُرست ہے۔ اور تب تیرے سامنے کھڑا ہو کر دیکھنے لگے کہ تجھ پر کیا واقع ہوتا ہے ۝
۱۲ پرہیزگاری کی بابت بے دین کی صلاح نہ لے۔ اور نہ عدل کی بابت ظالم کی اور نہ حریف کے مُتعلّق عورت کی اور نہ جنگ کے مُتعلّق بُزدل کی اور نہ تجارت کے بارے میں سوداگر کی۔ اور نہ فروخت کے بارے میں خریدار کی اور نہ کرم کی بابت کنجُوس کی ۝ ۱۳ اور نہ پابندئ شرع کی بابت شریر کی۔ اور نہ امانت داری کی بابت بے ایمان کی۔ اور نہ کسی کام کے مُتعلّق کھیت کے مزدُور کی ۝ ۱۴ اور نہ سال کے اِختتام کے مُتعلّق سال بھر کے مزدُور کی اور نہ

چھوٹے سے کام کے بارے میں کاہل نوکر کی۔ اِن سب کی مشورت کی طرف توجّہ نہ کر ۝

۱۵ لیکن جس خُداترس کو تُو جانتا ہے کہ وہ احکام پر عمل کرتا ۱۶ ہے۔ اُس سے اُلفت کر ۝ اور اُس کی جان تیری جان کی مانند ہے۔ اور جب تُو گرے گا تو وہ تیرے لِئے دردمند ہوگا ۝

۱۷ اور اپنے دِل کے ساتھ مشورت گانٹھ۔ کیونکہ تیرا کوئی ایسا صلاح کار نہیں جو اس سے زیادہ تجھے نصیحت کرے ۝

۱۸ کیونکہ آدمی کی رُوح راستی کی زیادہ خبر دیتی ہے بہ نسبت اُن سات نگہبانوں کے جو اُونچی جگہ سے نگہبانی کرتے ہوں ۝

۱۹ اور اِن سب میں حق تعالیٰ کی مِنّت کر۔ تاکہ سیدھی راہ میں سچائی سے تیری ہدایت کرے ۝

۲۰ ہر ایک کام کا شروع کلام ہے اور کام سے پہلے مشورت ہے ۝

۲۱ چہرہ دِل کے بدلنے کا نشان دیتا ہے۔ چار چیزیں دل سے نکلتی ہیں یعنی نیکی اور بدی اور زندگی اور موت۔ اور زبان اِن سب پر ہر وقت غالب ہے ۝

۲۲ ایک آدمی ایسا ہے جو ہوشیار اور بہتیروں کو تادیب دینے والا ہے۔ لیکن اپنی رُوح کو کچھ فائدہ نہیں پہنچاتا ۝

۲۳ اور ایک ایسا بھی ہے جو حکمت کا دعویٰ کرتا ہے۔ اور اُس کا کلام مکروہ ہے۔ ایسا آدمی تمام دانش سے خالی ہے ۝

۲۴ کیونکہ خُداوند کی طرف سے اُس کو فضل نہیں مِلا۔ اِس لِئے کہ وہ حکمت سے بے بہرہ ہے ۝

۲۵ اور ایک ایسا بھی ہے جس کی حکمت اُس کی اپنی جان کے لِئے ہے۔ اور اُس کی عقل کا پھل منہ میں اچھا ہے ۝

۲۶ دانشمند آدمی اپنے لوگوں کو تعلیم دیتا ہے۔ اور اُسکی عقل کا پھل نیک ہے ۝

۲۷ دانشمند آدمی برکتوں سے بھر جائے گا۔ اور جتنے اُس کو دیکھیں گے وہ سب اُس کی تعریف کریں گے ۝

۲۸ اِنسان کی زندگی گِنے ہُوئے دِنوں کی ہے مگر اسرائیل کے ایّام لاتعداد ہیں ۝

۲۹ دانشمند اپنے لوگوں کے بھروسے کا وارث ہوگا اور اُس کا نام ابد تک زندہ رہے گا ۝

صحت کی حفاظت

۳۰ بیٹا! اپنی زندگی میں اپنی رُوح کو آزما۔ اور جو چیز تجھے ضرر پہنچاتی ہے اُس سے کنارہ کر ۝

۳۱ کیونکہ ہر ایک چیز ہر ایک کے لِئے فائدہ مند نہیں۔ اور نہ ہر ایک رُوح ہر ایک امر سے خُوش ہوتی ہے ۝

۳۲ کسی لذّت کی حرص نہ کر اور نہ کھانوں پر گر پڑ ۝

۳۳ کیونکہ بہت کھانا بیماری پیدا کرتا ہے۔ اور حرص ہیضہ تک پہنچا دیتی ہے ۝

۳۴ جو حرص سے ہلاک ہُوئے وہ بہت ہیں۔ لیکن جو تھوڑے پر قناعت کرتا ہے اُس کی زندگی بڑھ جائے گی ٭

باب ۳۸

۱ طبیب کی اُس کی ضرورت کے باعث عزّت کر کیونکہ خُداوند ہی نے اُس کو پیدا کیا ۝

۲ کیونکہ بیماریوں کے عِلاج کا علم حق تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے اور اُس کے لِئے بادشاہوں سے اِنعام دیئے جاتے ہیں ۝

۳ طبیب کا علم اُس کے سر کو اُونچا کرتا ہے تو اِس سبب سے بڑے آدمیوں میں اُس کی تعریف ہوگی ۝

۴ خُداوند نے زمین سے ادویات پیدا کیں۔ اور عقل مند آدمی اُن سے نفرت نہیں کرے گا ۝

۵ کیا لکڑی کے ذریعہ سے پانی میٹھا نہ ہوگیا؟ یہاں تک

کہ اُس کی تاثیر پہچانی گئی ۝

۶ تاکہ وہ اپنی طاقت تمام آدمیوں پر ظاہر کرے۔ اور اُس کے عجائبات میں اُس کی تمجید کی جائے ۝

۷ اِنہی سے وہ شفا بخشتا ہے۔ اور دردوں کو دُور کرتا ہے۔ اور اِنہی سے دواساز مُرکّب بناتا ہے۔ تاکہ اُسکی مہارت

۸ کی کوئی حد نہ ہو ۝ اور خُدا کی طرف سے شفا سب کو حاصل ہو ۝

۹ بیٹا! جب تُو بیمار ہو تو غفلت نہ کر بلکہ خُداوند سے دُعا کر تو وہ تجھ کو شفا دے گا ۝

۱۰ گُناہوں سے کنارہ کش ہو۔ اور اپنے اعمال کو دُرست کر۔ اور اپنے دِل کو سب خطاؤں سے پاک کر ۝

۱۱ خوشبودار بخور اور عُمدہ میدے کی قربانی گُزران۔ اپنے مقدور کے مُطابق فربہ نذرانہ چڑھا ۝

۱۲ تب طبیب کے لِئے جگہ بنا۔ کیونکہ خُداوند ہی نے اُس کو پیدا کیا ہے۔ اور اُس کو اپنے پاس سے نہ جانے دے۔ اِس لِئے کہ تُو اُس کا مُحتاج ہے ۝

۱۳ کیونکہ طبیب کے لِئے ایک وقت ہے جس میں کامیابی اُسی کے ہاتھ میں ہے ۝

۱۴ اِس لِئے کہ وہ بھی خُدا سے منت کرتا ہے کہ اُس کا مُعائنہ اور علاج کامیاب ہو ۝

۱۵ جو کوئی اپنے بنانے والے کے سامنے خطا کرتا ہے۔ وہ طبیب کے ہاتھ میں پڑے گا ۝

[مُردوں کا ماتم]

۱۶ بیٹا! مُردے پر آنسو بہا۔ اور نوحہ کرنا شروع کر جیسے کہ کوئی سخت مصیبت زدہ کرتا ہے۔ اور جیسے کہ مناسب ہے اُس کے جسم کو کفن دے اور اُس کے دفن کرنے میں غفلت نہ کر ۝

۱۷ تیرا رونا تلخ ہو۔ اور تُو نالہ کرنے میں برانگیختہ ہو ۝

۱۸ اور بدگوئی کو دفع کرنے کے لِئے اُس کے درجہ کے مُطابق ایک یا دو دِن اُس پر ماتم کر۔ پھر غم سے تسلّی پذیر ہو ۝

۱۹ کیونکہ غم ضرر کا باعث ہوتا ہے۔ اور دِل کا رنج گردن کو جُھکا دیتا ہے ۝

۲۰ آفت کے وقت غم بڑھ جاتا ہے اور دِل کا رنج مُصیبت کی زندگی ہے ۝

۲۱ اپنے دِل کو غمگینی کے سپُرد نہ کر۔ بلکہ اپنا انجام یاد کر کے اُس کو نکال دے ۝

۲۲ یہ نہ کہہ کہ وہاں سے واپس نہیں آنا ہے۔ اور تُو اُسکو کچھ فائدہ نہ پہنچائے گا۔ مگر تُو اپنی جان کو دُکھ دے گا ۝

۲۳ یاد رکھ۔ کہ جو اُس پر گُزرا۔ وہ تجھ پر بھی گُزرے گا۔ مجھ پر کل اور تجھ پر آج ۝

۲۴ جب مُردے نے آرام پایا۔ تو تُو اُس کی یاد سے آرام کر۔ اور اُس کی رُوح کے نکلنے کے بعد تسلّی پذیر ہو ۝

[حکمتِ فُقہاء]

۲۵ فقیہ حکمت کو فرصت کے وقت میں کماتا ہے۔ اور جسے تھوڑا کام ہے وہ اُسکو حاصل کرتا ہے ۝

۲۶ وہ آدمی حکمت کو کیسے حاصل کرے گا۔ جو ہل کو پکڑتا ہے اور آنکس پر فخر کرتا ہے اور بیلوں کو چلاتا ہے۔ اور اُن کے کام کا فکرمند ہے۔ اور جس کی ساری بات بیلوں کی نسل سے ہے ۝

۲۷ اُس کا دِل ہل کی لکیروں میں ہے اور اُس کی بیداری بچھڑوں کے موٹا کرنے میں ہے ۝

۲۸ ایسے ہی ہر ایک وہ کاریگر اور دستکار ہے جو رات کو دِن کی طرح گُزارتا ہے۔ اور منقش مُہریں کھودتا ہے اور متفرق شکلیں بنانے کی کوشش میں ہے۔ جس کا دِل تصویر کو اصل کے ساتھ مُشابہ کرتا ہے۔ اور جس کی بیداری اُس کی کاریگری کی کمالیت کے لِئے ہے ۝

۲۹ ایسا ہی لوہار یعنی اہرن کے نزدیک بیٹھنے والا ہے

جو موٹے لوہے کے پگھلنے پر مُنہ نیچے کئے ہُوئے ہے۔ آگ کا بھڑکنا اُس کے گوشت کو سخت کرتا ہے۔ اور وہ بھٹی کی گرمی کے ساتھ لڑتا ہے ۝

۳۰ ہتھوڑے کی آواز اُس کے کانوں میں پے در پے آتی ہے۔ اور اُس کی آنکھیں بنانے والی چیز کے نمونے کی طرف ہیں ۝

۳۱ اُس کا دِل کام کے ختم کرنے میں ہے۔ اور کام کے ختم کرنے کے بعد اُس کی بیداری اُس کو زینت دینے کے لئے ہے ۝

۳۲ اور ایسے ہی کمہار اپنے کام پر بیٹھا ہُؤا پہیئے کو اپنے پاؤں سے گھُماتا ہے۔ وہ اپنے کام میں ہمیشہ کوشش کرتا ہے۔ اور بے شُمار برتنوں کو بناتا ہے ۝

۳۳ وہ اپنے بازوؤں سے مٹی گُوندھتا ہے اور اپنے پاؤں کے سامنے اپنی قوّت کو جھکاتا ہے ۝

۳۴ اُس کا دِل روغن کے عُمدہ کرنے میں اور اُس کی بیداری بھٹی کی صفائی میں ہے ۝

۳۵ یہ سب اپنے ہاتھوں پر بھروسا کرتے ہیں۔ اور اِن میں سے ہر ایک اپنے فن میں عقلمند ہے ۝

۳۶ ۳۷ اِن کے بغیر شہر تعمیر نہیں ہوتا ۝ اور بود و باش اور آمدورفت ناممکن ہے ۝

۳۸ پر وہ قاضی کی کرسی پر نہیں بیٹھیں گے۔ وہ مقدموں کے قانون کو نہ سمجھیں گے اور حُکم اور فتویٰ کی تشریح نہ کرینگے اور نہ تمثیلیں بیان کرینگے ۝

۳۹ لیکن وہ دُنیا کی چیزوں کو درست کرینگے۔ اور اُن کی دُعاؤں کا مقصد اُن کے پیشہ کی ترقی ہے ؛

باب ۳۹

۱ لیکن جو حق تعالیٰ کی شریعت پر غور کرنے میں اپنے آپ کو لگائے رکھتا ہے وہ ایسا نہیں۔ وہ تمام متقدمین کی حکمت کی جستجو کرے گا۔ اور نبوّتوں کے لئے فارغ ہوگا ۝

۲ وہ مشہور آدمیوں کی باتوں کو یاد رکھے گا اور تمثیلوں کی باریکیوں کو سمجھے گا ۝

۳ وہ سب کہاوتوں کے پوشیدہ معنوں کی تلاش کریگا اور دلائل کے رازوں کو جانے گا ۝

۴ وہ بڑے آدمیوں کے درمیان خدمت کرے گا اور حاکم کے آگے کھڑا ہوگا ۝

۵ وہ اجنبی قوموں کے مُلکوں میں پھرے گا اور آدمیوں میں نیکی اور بدی کو آزمائے گا ۝

۶ وہ صُبح کے وقت خُداوند اپنے بنانے والے کے سامنے اپنے دِل کو مُتوجّہ کرے گا۔ اور حق تعالیٰ سے منّت کریگا ۝

۷ وہ اپنا مُنہ دُعا میں کھولے گا اور اپنے گُناہوں کی معافی مانگے گا ۝

۸ اور اگر خُدائے عظیم نے چاہا تو اُس کو فہم کی رُوح سے بھر دے گا ۝

۹ تو وہ حکمت کی باتوں کا مینہ برسائے گا۔ اور دُعا میں خُداوند کی تعریف کرے گا ۝

۱۰ وہ اُسی کی مشورت اور علم میں ہدایت پائے گا۔ اور اُس کے اسرار پر غور کرے گا ۝

۱۱ وہ اپنی ہدایت کی تادیب کا بیان کرے گا اور خُداوند کے عہد کی شریعت پر فخر کرے گا ۝

۱۲ بہت لوگ اُس کی حکمت کی تعریف کریں گے اور وہ کبھی نہ مٹے گی ۝

۱۳ اُس کی یاد جاتی نہ رہے گی۔ اور اُس کا نام پُشت در پُشت زندہ رہے گا ۝

۱۴ قومیں اُس کی حکمت کی بات کریں گی اور جماعت اُسکی

تعریف میں گیت گائے گی ٥
۱۵ عمر بھر اُس کا نام ہزار کی نسبت زیادہ عزّت پائیگا۔
اور جب مرے گا تو اِس سے بھی زیادہ ٥
۱۶ توصیف خالق میں اپنے خیالات کا بیان کرتا جاؤں گا۔
کیونکہ میں چودھویں رات کے پُورے چاند کی طرح بھر گیا ہُوں ٥
۱۷ اَے دیندار بیٹو! میری بات سُنو۔ بیابان کے دریا کے کنارے پر لگائے ہوئے گُلاب کی طرح شگوفے نکالو ٥
۱۸ اور اپنی خوشبو لوبان کی مانند پھیلاؤ ٥
۱۹ اور سوسن کی طرح پھُول نکالو۔ اپنی خوشبو پھیلاؤ۔ اور اپنے گیتوں سے اُس کی حمد کرو۔ خُداوند کو اُس کے سب کاموں کے لئے مُبارک کہو ٥
۲۰ اُس کے نام کی تعظیم کرو۔ اپنے لبوں کے نغموں سے بربط کے ساتھ اُس کی تمجید کرو۔ تمجید کرو اور یوں کہو کہ ٥
[۲۱] خُداوند کے تمام کام نہایت ہی خُوب ہیں۔
اور اُسکا ہر حُکم اپنے ہی وقت پر صادر ہوتا ہے۔
۲۲ اُسکے کلمے پر پانی تودے کی طرح کھڑا ہو گیا۔
اور اُسکے مُنہ کے قول پر پانی کے سوتے بھی۔
۲۳ اُس کے حُکم سے تمام خوشنودی ہے۔
اور اُس کی نجات کی کوئی روک نہیں۔
۲۴ ہر بشر کے کام اُس کے آگے ہیں
اُس کی آنکھوں سے کوئی چیز نہیں چھپتی۔
۲۵ ازل سے ابد تک وہ ناظر ہے۔
اور اُسکے سامنے کوئی چیز تعجب انگیز نہیں۔
۲۶ کوئی نہ کہے کہ یہ کیوں ہے یا کیسے ہے۔
کیونکہ ہر شے اپنے خاص مقصد کے لئے ہے۔
۲۷ اُسکی برکت دریائے نیل کی طرح لبریز ہے۔
اور دریائے فرات کی طرح خشک زمین کو سیراب کرتی ہے۔
۲۸ یُونہی اُس کا غضب غیر قوم کی میراث ہوگا۔
۲۹ جس طرح اُس نے پانی کو شور زمین میں تبدیل کر دیا۔
راستبازوں کے لئے اُسکی راہیں ہموار ہیں۔
پر شریروں کے لئے وہ ٹھوکر کا باعث ہیں۔
۳۰ شُروع سے نیک چیزیں نیک لوگوں کے لئے پیدا کی گئیں۔
اور اُسی طرح بُری چیزیں خطاکاروں کے لئے۔
۳۱ اِنسان کی زندگی کی خاص ضروریات یہ ہیں۔
پانی اور آگ اور لوہا اور نمک۔
گیہوں کا میدہ اور دُودھ اور شہد۔
انگُور کا رس اور تیل اور پوشاک۔
۳۲ یہ سب چیزیں دینداروں کے فائدے کے لئے ہوتی ہیں۔
پر گُنہگاروں کے لئے وہ شر سے تبدّل پاتی ہیں۔
۳۳ بعض ہوائیں اِنتقام کے لئے پیدا کی گئی ہیں۔
اور وہ اپنے زور میں سخت عذاب کا باعث ہیں۔
۳۴ وہ ہلاکت کے وقت اپنی قوّت اُنڈیل دیں گی۔
اور اپنے خالق کے قہر کو تھما دیں گی۔
۳۵ آگ اور اولے۔ قحط اور وبا۔
یہ سب اِنتقام کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔
۳۶ درندوں کے دانت اور بچھّو اور سانپ۔
یہ شریروں کے قتل کے لئے اِنتقام کی تلوار ہیں۔
۳۷ یہ اُس کے حُکم میں خوشی مَنائیں گے۔
اور زمین پر ضرورت کے وقت کے لئے تیّار رہیں گے۔
اور اپنے وقت پر اُسکے کلمے سے تجاوز نہ کریں گے۔
۳۸ اِسی سبب سے میں شُروع سے یقین لایا۔
اور میں نے غور کیا اور قلم بند کیا۔
۳۹ کہ خُداوند کے تمام کام خُوب ہیں۔

باب ۳۹: ۲۱- مق ۷: ۳۷- ۱-تی ۴: ۴-

اور وہ اپنے وقت پر ہر چیز کو مہیّا کرے گا۔
۴۰ اور کوئی نہ کہے کہ فلاں چیز فلاں سے بدتر ہے۔
کیونکہ ہر چیز اپنے وقت پر مرغوب ہے۔
۴۱ پس ہر دل و زبان سے یہ حمد نکلے۔
خداوند کے نام کو مبارک کہو ؂

باب ۴۰

انسان کی مصائب

۱ خدا نے سب آدمیوں کے لئے سخت مصیبت ٹھہرائی اور ماں کے بطن سے نکلنے کے دن سے لے کر سب کی ماں کے پاس واپس جانے کے دن تک بنی آدم پر بھاری جؤا پڑا ہے ؂
۲ خیالات کی بےچینی اور دل کا خوف اور مستقبل کی فکر اور گزر جانے کا دن ہے ؂
۳ اُس سے لے کر جو باشوکت تخت نشین ہے۔ اُس تک جو خاک اور راکھ پر بیٹھا ہے ؂
۴ ارغوانی لباس اور تاج پہننے والے سے لے کر سخت کتان اوڑھنے والے تک۔ سب کے لئے یہ چیزیں ہیں یعنی غضب اور غیرت اور فکرمندی اور گھبراہٹ اور موت کا
۵ خوف اور عداوت اور تکرار ؂ بلکہ بستر پر آرام کے وقت رات کی نیند انسان کے دل کو دھندلا کرتی ہے ؂
۶ اُسے تھوڑا آرام ملتا ہے جو نہ ہونے کے برابر ہے۔
۷ اور بعد ازاں خواب میں گویا بیداری کے دن میں ؂ اُس کی مانند وہ دل کے تصوّر سے کانپتا ہے جو جنگ میں سے بھاگ جاتا ہے اور اپنے امن کے وقت وہ جاگتا ہے۔ اور خوف کے دور ہو جانے سے تعجب کرتا ہے ؂
۸ کیا انسان کیا حیوان تمام اجسام پر بلکہ سات گُنا خطاکار پر یہ باتیں واقع ہوتی ہیں ؂

۹ یعنی موت اور خون۔ تکرار اور تلوار۔ ظلم اور قحط۔ اور مصیبت اور تازیانے ؂
۱۰ آفت شریروں کے لئے پیدا کی گئی بلکہ انہی کے سبب سے ہلاکت آئی ؂
۱۱ جو کچھ زمین سے ہے وہ زمین کی طرف لوٹے گا۔ اور جو کچھ پانی سے ہے وہ سمندر کی طرف واپس جائے گا ؂
۱۲ تمام رشوت اور ظلم مٹ جائے گا۔ اور وفاداری ابد تک قائم رہے گی ؂
۱۳ ظالموں کی دولت سیلاب کی طرح سوکھ جائے گی۔ اور بارش کے وقت کے بادل کی سخت گرج کی مانند جاتی رہیگی ؂
۱۴ وہ اپنے ہاتھ کھول کر خوش ہوتا ہے۔ پر انجام کے وقت خطاکار پریشان ہونگے ؂
۱۵ شریروں کی اولاد بہت شاخیں نہ لائے گی۔ وہ اُن خراب جڑوں کی مانند ہے جو سخت چٹان پر ہیں ؂
۱۶ ہریاول جو ہر ایک پانی پر اور دریا کے کنارے پر ہے۔ سب گھاس سے پہلے اُکھاڑی جائے گی ؂
۱۷ فضل برکتوں کے بہشت کی طرح ہے اور رحمت ابد تک برقرار رہے گی ؂
۱۸ قناعت کرنے والے اور مزدور کی زندگی شیریں ہے۔ لیکن جو خزانہ پاتا ہے وہ دونوں سے بہتر ہے ؂
۱۹ اولاد اور شہر کا بنانا نام کو قائم کرتا ہے۔ لیکن بے عیب بیوی اِن دونوں سے اعلیٰ شمار کی جائے گی ؂
۲۰ مے اور راگ دل کو خوش کرتے ہیں۔ مگر حکمت کی محبت دونوں سے اعلیٰ ہے ؂
۲۱ بانسری اور سارنگی کی آواز عمدہ ہے۔ مگر شیریں زبان دونوں سے اعلیٰ ہے ؂
۲۲ خوبی اور حسن آنکھ کو خوش کرتے ہیں۔ مگر میدان کے

پھول اِن دونوں سے اعلیٰ ہیں ○

۲۳ دوست اَور ہمسایہ بروقت رہنُما ہیں۔ لیکن عقلمند بیوی اِن دونوں سے افضل ہے ○

۲۴ بھائی اَور اِمداد تنگی کے وقت کے لِئے ہیں۔ مگر صداقت کی مدد دونوں سے اعلیٰ ہے ○

۲۵ سونا اَور چاندی پاؤں کو مضبُوط کرتے ہیں۔ لیکن مشورت دونوں سے افضل ہے ○

۲۶ دَولت اَور قُوّت دل کو تسلّی دیتی ہیں۔ مگر خُداوند کا خَوف دونوں سے اعلیٰ ہے ○

۲۷ خُداوند کے خَوف میں مُحتاجی نہیں اَور نہ اُس کے رکھنے والے کو مدد کی حاجت ہے ○

۲۸ خُداوند کا خَوف برکتوں کی جنّت کی مانند ہے اَور اُس کا سائبان تمام جلال سے اعلیٰ ہے ○

۲۹ بیٹا! بھیک مانگنے کی زندگی نہ گزار۔ کیُونکہ مُحتاجی سے موت بہتر ہے ○

۳۰ وہ آدمی جو اجنبی کے دسترخوان کی اُمیدّ رکھتا ہے۔ اُس کی زندگی شُمار نہ ہوگی۔ اَور اُس کی جان اجنبی کی خُوراک سے ناپاک ہوگی ○

۳۱ یہ اُس آدمی کے لِئے جس نے اچھّی تادیب و تعلیم پائی اندرُونی پریشانی ہے ○

۳۲ بے شرم کے مُنہ میں بھیک مانگنا میٹھا لگتا ہے۔ مگر اُس کے شکم میں آگ جل اُٹھے گی ❊

باب ۴۱

۱ **مُختلف اَضداد** اَے مَوت! تیری یاد اُس آدمی کے لِئے کس قدر تلخ ہے۔ جو اپنی جائداد کی وجہ سے آرام میں رہتا ہے ○ ۲ یعنی اُس آدمی کے لِئے جس کو غم نہیں لگتا۔ اَور اپنی راہوں میں ہر طرح سے کامیاب ہوتا ہے جو تاحال خُوراک سے لذّت اُٹھانے کی طاقت رکھتا ہے ○

۳ اَے مَوت! تیرا فتویٰ اُس مُفلس کے لِئے اچھّا ہے جس کی طاقت جاتی رہی ○ ۴ جو ضعیف اَور ہر طرح کے غم میں گرفتار اَور نا اُمیّد اَور بے صبر ہے ○

۵ مَوت کے فتویٰ سے نہ ڈر۔ اُن کو یاد رکھ جو تجھ سے پہلے آئے اَور جو تیرے بعد آئیں گے۔ خُداوند کا یہی فتویٰ ہر بشر کے لِئے ہے ○

۶ تو حق تعالیٰ کی مرضی پر کیا اِعتراض؟۔ دس یا سَو یا ہزار سال ہوں ○ ۷ عالمِ اَسفل میں عُمر کا حساب نہیں ہوتا ○

۸ خطاکاروں کی اَولاد مکرُوہ اَولاد ہے اَور ایسے ہی وہ جو شریروں کے گھروں کی طرف آمدورفت رکھتے ہیں ○

۹ خطاکاروں کی اَولاد کی میراث نیست ہو جائے گی۔ اَور اُن کی نسل کو شرم ہمیشہ لگی رہے گی ○

۱۰ شریر باپ کے لڑکے اُس کی شکایت کرینگے۔ کیُونکہ اُس کے سبب سے اُن کو شرم لاحق ہوتی ہے ○

۱۱ افسوس تم پر اَے شریر مردو۔ جنہوں نے خُدائے تعالیٰ کی شریعت کو ترک کیا ○

۱۲ کیُونکہ اگر تم بڑھو گے تو یہ ضرر کے لِئے ہوگا۔ اگر تم اَولاد پیدا کرو گے تو آہ بھرنے کے لِئے۔ اگر تم ٹھوکر کھاؤ گے تو پائدار خُوشی کے لِئے۔ اگر تم مر جاؤ گے تو لعنت سے ہوگا ○

۱۳ جتنی چیزیں خاک سے ہیں وہ سب خاک میں پھر جا ملینگی۔ اِسی طرح شریر لوگ لعنت سے ہلاکت میں جائینگے ○

۱۴ اِنسانوں کا ماتم اُن کے جسموں کے لِئے ہے۔ مگر خطاکاروں کا نام ہی مِٹایا جائے گا ○

۱۵ نیک نام کے لِئے کوشش کر۔ کیُونکہ سونے کے ہزار بڑے خزانوں کی نسبت یہ ہمیشہ تیرے ساتھ رہے گا ○

۱۶ نیک زندگی معدُودہ ایّام تک ہے۔ مگر نیک نام ہمیشہ تک رہے گا ۝

۱۷ اَے بچّو! سلامتی کے وقت تادیب کو یاد رکھّو کیونکہ چھپی ہُوئی حکمت اَور مدفُون خزانے سے کیا فائدہ ہے؟ ۝

۱۸ جو اِنسان اپنی حماقت چھپاتا ہے۔ وہ اُس سے بہتر ہے جو اپنی حکمت کو چھپاتا ہے ۝

۱۹ اِن چیزوں سے جو مَیں تمہیں بتایا چاہتا ہُوں شرم کرو ۝

۲۰ کیُونکہ ہر قسم کی شرم خُوب سمجھی نہیں جاتی۔ اَور سب کچھ سب کی رائے میں پسندیدہ نہیں ۝

۲۱ باپ اَور ماں کے سامنے زِنا سے شرم کرو اَور رئیس اَور حاکِم کے سامنے جھُوٹ بولنے سے ۝

۲۲ قاضی اَور امیر کے سامنے جرم کرنے سے۔ اَور اُمّت اَور جماعت کے سامنے بدی سے ۝

۲۳ ہمراہی اَور دوست کے سامنے ظُلم سے۔ اَور بِنی مُسافرت کی جگہ میں اجنبی کے میل مِلاپ سے ۝

۲۴ اَور قسم یا عہد کے عَدُول سے۔ اَور کھانا کھانے کے وقت اپنی کوہنی پر تکیہ لگانے سے۔ اَور دینے لینے میں بے ایمانی سے ۝

۲۵ اَور خاموشی سے اُن کے سامنے جو تجھے سلام کرتے ہیں۔ اَور فاحشہ عَورت پر نظر کرنے سے ۝

۲۶ اَور اپنے ہمسائے سے مُنہ پھیرنے سے۔ اَور حصّہ لے لینے اَور نہ دینے سے ۝

۲۷ اَور شوہر والی عَورت کو تاکنے سے۔ اَور اُس کی لَونڈی کو پھُسلانے سے۔ اَور اُسکے پلنگ کے نزدیک جانے سے ۝

۲۸ اَور دوستوں کے سامنے ملامت کے کلام سے۔ اَور دینے کے بعد احسان جتانے سے۔ اَور سُنی ہُوئی بات کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے سے۔ اَور جو کچھ پوشیدگی میں

باب ۴۱: ۲۷۔ مت ۵: ۲۸۔

کہا گیا اُس کے ظاہر کرنے سے ۝

باب ۴۲

۱ مذکُورۂ بالا شرمسار کرنے والی باتوں سے گُریز کر۔ تو تُو سب آدمیوں کی نِگاہ میں پسندیدہ ہوگا۔ مگر حسبِ ذیل باتوں سے شرم نہ کر۔ اَور اِن میں خطا کرنے کے لِئے کِسی کے چہرے کا لحاظ نہ کر ۝

۲ حق تعالیٰ کی شریعت اَور عہد سے۔ اَور اُس حُکم سے جس سے شریر بری ہوتا ہے ۝

۳ ہمراہی اَور مُسافر کے امر سے۔ اَور رفیقوں کے درمیان میراث تقسیم کرنے سے ۝

۴ اَور ترازُو اَور باٹ کی دُرُستی سے اَور بہت یا تھوڑی کمائی سے ۝

۵ اَور تاجِروں کے مال کے نفع سے۔ اَور فرزندوں کی زیادہ تادِیب سے۔ اَور شریر غُلام کو مارنے سے یہاں تک کہ اُس کے پہلو سے خُون نِکلے ۝

۶ اَور شریر عَورت پر اُس کے لائق بندِش سے ۝

۷ جہاں کہیں بہت ہاتھ ہوں وہاں قُفل لگا۔ اَور شُمار اَور وزن سے تقسیم کر۔ اَور ہر ایک چیز کا دینا لینا قلم بند کر ۝

۸ جاہِل یا احمق یا اُس عُمر رسیدہ کی تادِیب کرنے سے نہ شرما۔ جو کم عُمروں سے لڑتا جھگڑتا ہے۔ تب درحقیقت تجھ کو ادب آئے گا۔ اَور تمام زِندوں کے سامنے تیری تعریف ہو گی ۝

۹ بیٹیوں کی حفاظت

باپ اپنی بیٹی کے لِئے اُس وقت بھی جب کوئی نہیں جانتا جاگتا رہتا ہے۔ اَور فکر اُس کی نیند دُور کرتا ہے۔ اِس خَوف سے کہ اَیسا نہ ہو کہ جب وہ جوان ہو تو بے شوہر رہے اَور جب بیاہی گئی۔ تو قابِلِ نفرت ہو ۝

۱۰ اَور اپنے کنُوارپن میں ناپاک اَور اپنے باپ کے گھر میں

باب ۴۲: ۱۔ یع ۲: ۱۔

پیٹ کے ساتھ ہو۔ اور بیاہ کے بعد اپنے شوہر کی نافرمانی کرنے والی یا بانجھ ہو ٥

۱۱ کم حیا بیٹی کی ہمیشہ نگہبانی کرتا کہ وہ تجھ کو تیرے دشمنوں کے سامنے قابلِ تمسخر اور شہر میں ضرب المثل اور لوگوں میں ملامت کے لائق نہ کرے کیونکہ وہ تجھ کو بڑے گروہ میں رسوا کریگی ٥

۱۲ وہ کسی کو اپنا حسن نہ دکھائے۔ اور عورتوں کے درمیان نہ بیٹھا کرے ٥

۱۳ کیونکہ کپڑے سے کیڑا اور ایک عورت سے دوسری کی ناپاکی پیدا ہوتی ہے ٥

۱۴ برا آدمی اس عورت سے بہتر ہے جو خوشامد کرتی ہے۔
اور بے حیا بیٹی ملامت کا باعث ہے ٥

۱۵ **نغمۂ تحسینِ خالق** میں خداوند کے کاموں کا ذکر کرونگا۔
اور جو کچھ میں نے دیکھا بیان کرونگا۔
خداوند کے کلمے سے اسکے کام وجود میں آئے۔
اور وہ اسکے حکم کے مطابق اسکی مرضی بجالاتے ہیں ٥

۱۶ جس طرح آفتاب طلوع ہوتے وقت تمام کائنات کو منور کرتا ہے۔
اسی طرح خداوند کا جلال اسکے تمام کاموں پر جلوہ گر ہوتا ہے

۱۷ مقدسین خدا اسکے تمام عجائبات بیان کرنے کے ناقابل ہیں۔
خدا ہی اپنے لشکروں کو طاقت بخشتا ہے۔
کہ اس کے حضور میں قائم رہیں۔

۱۸ وہی سمندر کی تہ اور انسان کا دل دریافت کرتا ہے ٥
وہی ان کی تمام چالاکیوں کو پہچانتا ہے۔

۱۹ وہی تمام علم رکھتا ہے۔
اور زمانے کے نشانوں کو سمجھ لیتا ہے۔
وہ گزشتہ اور آیندہ چیزوں کی خبر دیتا ہے۔
اور پوشیدہ باتوں کے سراغ ظاہر کرتا ہے۔

۲۰ کوئی خیال اس سے سٹکتا نہیں۔
کوئی امر اس سے پوشیدہ رہ نہیں سکتا۔

۲۱ اس نے اپنی حکمت کے عظیم کاموں کو آراستہ کیا۔
وہ ازل سے واحد ہے۔
اور کوئی چیز اس پر زیادہ نہیں ہوسکتی۔

۲۲ اور نہ کم ہوسکتی ہے۔
اور اسے مشیر درکار نہیں۔

۲۳ اس کے تمام کام کیا ہی مرغوب ہیں۔
ان کی بابت ہمارا علم فقط شرارہ ہے۔

۲۴ تمام چیزیں زندگی رکھتی ہیں اور ابداً باقی رہیں گی۔
اور سب اسکے تابع ہیں۔

۲۵ سب چیزوں میں ایک دوسرے سے فرق ہوتا ہے۔
تاہم اس نے کسی چیز کو بے مقصد نہیں بنایا۔

۲۶ ایک چیز دوسری سے بھی زیادہ خوب ہے۔
کون ان کا حسن دیکھ کر آسودہ ہوتا ہے؟ ٥ ❁

باب ۴۳

۱ پاکیزہ فضا بلندی کا فخر ہے۔
اور آسمان کی خوبصورتی جلال کی منظر گاہ ہے۔

۲ آفتاب طلوع ہوتے وقت اپنے دیدار کی بشارت دیتا ہے۔
وہ ایک عجیب الٰہ اور حق تعالیٰ کی صنعت ہے۔

۳ دوپہر کے وقت وہ زمین کو جھلساتا ہے۔
پس کون اسکی گرمی کی شدت کو برداشت کرسکے گا؟
جس طرح آگ سے کام لینے والا بھٹی میں پھونک مارتا ہے۔

۴ اسی طرح آفتاب پہاڑوں کو سہ چند جلادیتا ہے۔
اور آگ جیسے ابخرات اٹھاتا ہے۔
اور اپنی شعاعوں کی چمک سے آنکھوں کو اندھا کر دیتا ہے۔

۵ اس کا خالق خداوند عظیم ہے۔

باب ۴۲: ۲۲- رو ۱۱: ۳۴، ۳۵-

جس کے حکم سے وہ اپنی رفتار میں دوڑتا ہے ۔
۶ اور ماہتاب اپنے تمام حالات کے ذریعہ سے ۔
مَوسموں کی خبر دیتا ہے اور دائمی نشان ہے ۔
۷ ماہتاب ہی سے عید کی علامت ہے ۔
وہ ایسا نیّر ہے جو گھٹ کر پُورا ہوتا ہے ۔
۸ مہینہ اُس کے نام سے کہلاتا ہے ۔
اُس کا تغیّر کیا ہی مَہیب ہے ۔
۹ وہ بادلوں کے لشکر کا علم بن کر ۔
آسمان کی فضا میں جلال سے چمکتا ہے ۔
۱۰ خُوبصُورت آسمان میں سِتارگان کا جمال ہے ۔
خُداوند بُلندی پر سے دُنیا کو منوّر کرتا ہے ۔
۱۱ وہ قدُّوس کے کلام پر اپنی جگہ پر کھڑے ہوتے ہیں ۔
اور اُن کے پہروں میں فتوُر نہیں پڑتا
۱۲ بادلوں کی کمان کی طرف نظر کر ۔
اور اُس کے بنانے والے کو مُبارک کہہ ۔
وہ اپنی شان میں کیا ہی حسین ہے ○
۱۳ وہ آسمان کو جلال کے دائرے سے گھیرتی ہے ۔
اور حق تعالیٰ کا ہاتھ اُسے زینت بخشتا ہے ۔
۱۴ اُس کی قُدرت سے فضا میں برق کی تحریر ہے
اور اُس کے اِنتقام کے شعلے بھڑک اُٹھے ہیں ۔
۱۵ اِس سبب سے اُس کے خزانے کُھل جاتے ہیں ۔
اور بادل پرندوں کی مانند اُڑتے ہیں ۔
۱۶ وہ اپنی عظمت سے بادلوں کو سخت کرتا ہے ۔
اور اولوں کے ریزے ٹُوٹ پڑتے ہیں ۔
۱۷ اُس کی نگاہ سے پہاڑ کانپ اُٹھتے ہیں ۔
اور اُس کی مرضی سے بادِ جنُوب چلتی ہے ۔
۱۸ اُس کی گرج کی آواز زمین پر پڑتی ہے ۔
اور ساتھ ہی بادِ شمال کے طُوفان اور بگولے ۔
۱۹ وہ برف کو ایسے بکھیرتا ہے ۔
جیسے پرندے اُڑتے ہیں ۔
اور اُس کا گرنا ٹڈی کے اُترنے کی مانند ہے ۔
۲۰ اور اُس کی سفیدی کی خُوبصُورتی سے آنکھ حیران ہوتی ہے
اور دل اُس کے ترشّح سے مُتعجّب ہو جاتا ہے ۔
۲۱ وہ نمک کی طرح یخ کو زمین پر اُنڈیلتا ہے ۔
اور اُس کے پھُولوں کو نیلم کی مانند چمکاتا ہے ۔
۲۲ سرد بادِ شمال چلتی ہے تو پانی جم جاتا ہے ۔
اور جمع شدہ پانی پر برف ٹھہر جاتی ہے ۔
اور پانی کو زِرہ پہناتی ہے ۔
۲۳ وہ پہاڑوں کو کھا جاتی ہے ۔
اور جنگل کو جلا دیتی ہے ۔
اور شُعلے کی مانند سبزی کو تلف کرتی ہے ۔
۲۴ اِن باتوں کی شفا بادل کا گرنا ہے ۔
اور اوس کا اُترنا تاکہ تازگی بحال ہو ۔
۲۵ اُس کے کلام سے سمُندر تھم جاتا ہے ۔
اور اُس میں جزائر نکل پڑتے ہیں ۔
۲۶ سمُندر کے جہازران اُس کے خطروں کا بیان کریں ۔
تو ہم کان سے سُن کر تعجُّب کریں گے ۔
۲۷ وہاں عجیب و غریب صنعتیں ہیں ۔
یعنی طرح طرح کے حیوانات اور بڑی مچھلی ۔
۲۸ اُسی کے سبب سے اُس کا کام انجام کو پہنچتا ہے ۔
اُسی کے کلمے سے اُس کی مرضی پُوری ہوتی ہے ۔
۲۹ ہم کِتنا ہی کلام کیوں نہ کریں تو بھی اِنتہا تک نہ پہنچیں گے ۔
ہمارے کلام کا خلاصہ یہ ہے کہ وہی سب کچھ ہے ۔
۳۰ ہم اُس کی تمجید کے لِئے کیا کر سکیں گے ۔

وہ اپنے سب کاموں پر اعلیٰ عظیم ہے۔
۳۱ خُداوند مُہیب اور نہایت عظیم ہے۔
اور اُس کی قُدرت تعجُّب انگیز ہے۔
۳۲ مقدُور سے بھی زیادہ خُداوند کی تمجید کرو۔
تو بھی اُس کی رِفعت زیادہ ہی رہے گی۔
۳۳ خُداوند کو مُبارک کہو اور مقدُور بھر اُس کی تمجید کرو۔
کیُونکہ وہ تمام حمد سے بالاتر ہے۔
۳۴ اپنی ساری طاقت سے اُس کی ستائش میں مُبالغہ کرو۔
اور تھک نہ جاؤ۔ کیُونکہ تم حد تک ہرگز نہ پہُنچو گے۔
۳۵ کِس نے اُسے دیکھا کہ اُس کا حال بیان کرے۔
اور اُس کی اُسی طرح حمد کرے جَیسا وہ ہے۔
۳۶ اِن کے علاوہ اور بڑی بڑی باتیں ہنُوز ہم سے پوشیدہ ہیں۔
کیُونکہ جو کچُھ ہم نے دیکھا وہ نہایت قلیل ہے۔
۳۷ کیُونکہ خُداوند نے سب چیزوں کو بنایا۔
اور اُس نے دِین داروں کو حِکمت بخشی ٭

باب ۴۴

[تواریخی بیانِ حِکمت]

۱ آؤ۔ ہم پُشت پُشت کے مطابِق اُن ۲ دِیندار اشخاص یعنی اپنے اَجداد کی تعرِیف کریں۔ جِنکو خُداوند نے زمانے کے دَوران میں عظیم جلال بلکہ اپنی عظمت عطا کی۔ ۳ وہ اپنے ممالک میں صاحبِ اِختیار تھے۔ نامور اور زور آور مرد۔ اپنی دانائی کے سبب سے مُشِیر۔ اور اپنی قُوّتِ ۴ نبُوّت کے سبب سے غیب بِین۔ اپنی مشورتوں کے سبب سے غَیر قَوموں پر حُکمران۔ اپنی فہمِید کے سبب سے سردار۔ اپنے عِلم کے سبب سے دانشمند و فیلسُوف۔ اپنے عُہدوں کے سبب ۵ سے حُکّام۔ سُر کے مُطابِق مزامیر گانے والے۔ شاعری سے ۶ امثال قلم بند کرنے والے۔ دولت مند اور کثیر المال اطمینان سے بسنے والے۔ ۷ اِنہوں نے اپنے زمانے کے لوگوں میں عزّت پائی اور ۸ اپنے اَیّام میں معروف تھے۔ اِن میں سے بعض نے اَیسا ۹ نام پیچھے چھوڑا کہ لوگ اِن کی تعرِیف کرتے رہے۔ اور اِن میں سے بعض بے یادگار رہے۔ اور یُوں ہلاک ہُوئے گویا کبھی تھے ہی نہیں۔ اور یُوں ہو گئے گویا کبھی پَیدا نہ ہُوئے۔ ۱۰ اور یُوں ہی اُن کے بعد اُن کی اَولاد بھی۔ لیکن یہ دِیندار ۱۱ آدمی تھے اور اِن کی نیکی باطل نہ ہو گی۔ اِن کی نیک بختی اِن کی نسل کے ساتھ بھی رہے گی اور اِن کی اَولاد وعدوں کی وارِث ۱۲ ہو گی۔ اِن کی نسل اور بعد ازاں اِن کی اَولاد بھی اِنہی کی ۱۳ خاطر احکام پر قائم رہے گی۔ اِن کی نسل ابد تک ہمیشہ ۱۴ رہے گی۔ اور اِن کی عزّت نہ مِٹے گی۔ اِن کے جِسم سلامتی سے دفن کِئے گئے ہیں۔ اور اِن کے نام پُشتوں کے آخر تک ۱۵ زِندہ رہیں گے۔ اُمّتیں اِن کی دانش کا ذکر کرتی رہیں گی۔ اور جماعت اِن کی تعرِیف کرتی رہے گی۔

[حنوک اور نُوح]

۱۶ حنوک نے خُداوند کو خُوش کِیا۔ اور فِردَوس میں مُنتقل کِیا گیا۔ وہ تمام پُشتوں کے لِئے تعجُّب انگیز صاحبِ عِرفان ہے۔
۱۷ نُوح نیک اور کامِل پایا گیا۔ اور غضب کے وقت وسِیلۂ ۱۸ تجدِید ٹھہرا۔ اس لِئے جب طُوفان آیا۔ تو زمِین پر ایک ۱۹ بقیہ چھوڑا گیا۔ اُسی کے ساتھ دائمی عہد قائم کِیا گیا۔ کہ آیندہ کو کوئی بشر طُوفان سے ہلاک نہ ہو گا۔

[اَسلافِ دِین]

۲۰ اِبراہِیم کثِیر اَقوام کا بڑا باپ تھا۔ اور اُس کی عظمت میں کوئی داغ نہیں پایا گیا۔ کیُونکہ اُس نے حق تعالیٰ کی شرِیعت کا تحفُّظ کِیا۔ اور اُس کے ساتھ عہد باندھا۔ ۲۱ اور اُس نے اپنے جِسم میں عہد قائم کِیا۔ اور امتحان کے وقت وفادار پایا گیا۔

باب ۴۴ : ۱۶ - عب ۱۱ : ۹ -
باب ۴۴ : ۱۷ - ۱۹ - عب ۱۱ : ۷ -
باب ۴۴ : ۲۰ - گل ۳ : ۶ - عب ۱۱ : ۸ تا ۱۹ -

۲۲ تو اِس لِئے اُس نے اُس سے قسم کھائی۔ کہ قومیں اُس کی نسل سے برکت پائیں گی۔ اَور کہ وہ اُس کی نسل کو زمین کی گرد کیطرح بڑھائیگا۔ ۲۳ اَور اُس کی اَولاد کو ستاروں کی مانند سرفراز کرے گا۔ اَور سَمُندر سے سَمُندر تک اَور دَریائے فرات سے زمین کی اِنتہا ۲۴ تک اُن کو میراث دے گا۔ اَور اَیسا ہی اُس نے اِسحاق کے ۲۵ ساتھ اُس کے باپ اِبراہیم کی خاطر کیا۔ اُس نے یعقوب کے سر ۲۶ پر تمام اِنسانوں کی برکت اَور عہد قائم کر دیئے۔ اُس نے اپنی برکتوں سے اُسے عزّت دی۔ اَور اُس کو میراث کا وارِث کیا۔ اُس کے حِصّوں میں تمیز کی۔ اَور اُن کو بارہ قبائل میں تقسیم کیا ۞

باب ۴۵

۱ [موسیٰ] اَور اُس میں سے اُس نے ایک دیندار شخص برپا کر دِیا۔ جس نے ہر بشر کے سامنے مقبولیت پائی۔ یعنی موسیٰ خُدا اَور ۲ آدمیوں کے نزدیک محبُوب۔ جِس کا ذِکر مُبارک ہے۔ اُس نے اُس کو مُقدّسوں کا سا جلال بخشا۔ اَور دُشمنوں کے نزدیک اُس کو سخت ہیبتناک ٹھہرایا۔ اُس کے کلام پر اچنبے ہوتے ۳ تھے۔ اُس نے بادشاہوں کے آگے اُس کو عزّت دی۔ اپنی اُمت کے سامنے اُس کو احکام دیئے۔ اَور اپنا جلال اُس کو ۴ دِکھایا۔ اُس کی ایمانداری اَور حلیمی کے سبب سے اُس نے اُس کو مُقدّس کیا۔ اَور تمام نوعِ بشر میں سے اُس کو چُن لیا۔ ۵ اُس نے اُس کو اپنی آواز سُنائی۔ اَور بادل کے اندر اُس کو ۶ داخل کیا۔ اَور اُس نے اُس کو رُوبرُو احکام اَور زِندگی کی شریعت اَور علم عطا کیا۔ تاکہ یعقوب کو عہد اَور اِسرائیل کو اُس کی قضائیں سِکھائے۔

۷ [ہارُون] اُس نے ہارُون کو برپا کیا۔ جو اُس کی مانند مُقدّس اَور ۸ لاوی کے قبیلے میں سے اُسکا بھائی تھا۔ اُس نے اُس کے ساتھ ابدی عہد کیا۔ اَور اُمّت کی کہانت اُس کو عطا کی۔ اَور شان ۹ میں اُسکو سعادت مند کیا۔ اُس نے جلال کا کمربند اُس کی کمر میں باندھا۔ فخر کے کمال کا لباس اُس کو پہنایا۔ اَور قوّت کے ۱۰ سامان سے اُس کو زور آور کیا۔ پاجامہ اَور پُوری پوشاک اَور اِفود اَور اُس کے گِرد سونے کے اَنار مع چاروں طرف ۱۱ کی بہت سی گھنٹیوں کے۔ تاکہ اُس کے چلنے میں اُن کی آواز نکلے کہ اُس کی اُمّت کے فرزندوں کی یاد کے لِئے ہیکل میں وہ ۱۲ آواز سُنائی دے۔ اَور اُس کو سونے اَور بنفشئی اَور ارغوانی رنگ کا مُقدّس لِباس عطا کیا۔ جو ماہر بُننے والے کی صنعت تھا۔ اَور ساتھ اِس کی قضا کا سینہ پوش جس میں اُوریم اَور تُمیم لگے ۱۳ تھے۔ اُس کی بنت قِرمزی رنگ کے کتے ہُوئے باریک کتان کی اَور ماہر کارِیگر کی صنعت تھی۔ اُس پر سونے میں جڑے ہُوئے قیمتی پتّھر تھے۔ اَور اِن پر یادگار کے طور پر اِسرائیل کے قبائِل کے نام نقّاش کی کارِیگری سے خاتم کیطرح ۱۴ کھودے گئے تھے۔ اَور عمامہ پر سونے کا پتّر جس پر تخصیص کا عُنوان کھودا گیا تھا۔ اَور عزّت کا وہ زیور کامِل کارِیگری کا ۱۵ تھا۔ اَور اپنی خُوبصُورتی سے آنکھوں کو محظوظ کرتا تھا۔ یہ سب کُچھ نہایت ہی خُوبصُورت تھا۔ اَور زمانے میں اُن کی مانند کبھی ۱۶ نہ ہُوا۔ اُسے کبھی کوئی نہ پہنتا۔ سوائے اُس کے خاندان کے ۱۷ فرزندوں اَور اُن کی اَولاد کے۔ اُس کے ذبیحے ہر روز دو ۱۸ دَفعہ بِلاناغہ آگ میں جلائے جاتے تھے۔ موسیٰ نے اُس کے ۱۹ ہاتھوں کو پاک کیا۔ اَور مُقدّس تیل سے اُس کو مسح کیا۔ تو یہ اُس کے حق میں اَور اُس کی نسل کے حق میں ابدی عہد ٹھہرا۔ کہ جب تک آسمان ہے وہ خُداوند کی عِبادت کرے اَور کہانت کا عُہدہ عمل میں لائے۔ اَور اُس کا نام لے کر اُمّت کو برکت ۲۰ دے۔ اُس نے اُس کو سب زِندوں کے درمیان سے چُن لیا۔ تاکہ اُس کی اُمّت کے کفّارہ کے لِئے یادگار کے طور

۲۱ پر خداوند کے حضور بخور اور خوشبو نذر گزرانے ○ اور اُس
نے اُسے اپنے احکام پر یعنی اپنی قضاؤں کے عہد پر اختیار
بخشا تاکہ یعقوب کو شہادتیں سکھائے اور اسرائیل کو اُس کی
۲۲ شریعت میں روشن کرے ○ اُس کے خلاف اجنبی جمع ہوئے۔
اور داتان اور ابی رام کے آدمیوں اور قورح کی جماعت نے
۲۳ غصے سے بیابان میں اُس سے حسد کیا ○ خداوند نے دیکھا تو
ناخوش ہوا۔ پس اپنے غضب کی تیزی سے اُن کو ہلاک کیا ○
۲۴ اُس نے اُن پر عجائبات ظاہر کئے۔ اور اپنی بھڑکنے والی
۲۵ آگ سے اُن کو فنا کیا ○ اور اُس نے ہارون کی عزت بڑھائی
اور اُس کو میراث عطا کی اور زمین کے پھلوں میں سے پہلے
۲۶ پھل اس کو دیئے ○ اور نذر کی روٹیاں اُس کو اور اُسکی
۲۷ نسل کو عطیہ کے طور پر مہیا کی گئیں ○ مگر اُس نے اُمت
کی سرزمین میں میراث نہ پائی۔ اور نہ اُن کے درمیان اُس
کا حصہ ہوا۔ کیونکہ وہی اُس کا حصہ اور اُسکی میراث ہے ○

۲۸ **فنیحاس** اور فنیحاس بن الی عازار خداوند کے خوف میں اُسکا
۲۹ مقلد ہو کر اس رُتبہ کا تیسرا ہوا ○ اور وہ اُمت کے برگشتہ
ہونے کے وقت اپنے دل کی خوشی کی خوبی سے اُٹھا۔ اور
۳۰ اسرائیل کے لئے کفارہ کیا ○ اس لئے خداوند نے اُس کو
سلامتی کا عہد عطا کیا۔ کہ وہ مقدس میں اپنی اُمت کا سردار
ہو۔ اور کہانت کی عظمت ابد تک اُس کے لئے اور اُس
۳۱ کی نسل کے لئے قائم رہے ○ یہوداہ کے قبیلے کے داؤد
بن یسی سے جو عہد کیا گیا کہ اُس کی اور اُس کی میراث ہو۔
اُس کی مانند ہارون کی میراث بھی اُس کی نسل کے لئے ہے۔
پس اس وقت خداوند کو مبارک کہو۔ جس نے تم کو عزت کا تاج
پہنایا۔ جب اُس نے تمہارے دل میں حکمت ڈالی تاکہ تم
عدل سے اُس کی اُمت کے قاضی ہو تاکہ نہ تو تمہاری اقبال
مندی جاتی رہے۔ اور نہ اُن کی پشتوں میں تمہاری عزت ○

باب ۴۶

یوشع اور کالب یوشع بن نون جنگجو بہادر انبیاء میں موسیٰ ۱
کا جانشین تھا ○ وہ اپنے نام کے مطابق اُس کے برگزیدوں ۲
کا عظیم رہائی دہندہ تھا تاکہ مقابلہ کرنے والے دشمنوں سے
انتقام لے اور اسرائیل کو میراث دلائے ○ وہ کس قدر بزرگ ۳
تھا جب اُس نے اپنا ہاتھ اُٹھایا اور شہر کے خلاف اپنا نیزہ
چمکایا ○ اُس سے پیشتر کون اُس کی مانند اُٹھا؟ خداوند نے ۴
خود دشمنوں کو اُس سے دور کیا ○ کیا اُس کے حکم سے آفتاب ۵
نہیں رُکا۔ اور ایک دن دو دنوں کے برابر ہو گیا؟ ○ اُس ۶
نے قادر مطلق حق تعالیٰ کو پکارا۔ جب وہ دشمنوں سے ہر
طرف گھرا ہوا تھا۔ تو خداوند عظیم نے بڑے زور سے اولوں
کو نازل کر کے اُس کی سُنی ○ اُس نے جنگ کر کے قوموں کو ۷
غارت کیا۔ اور اُترائی میں مقابلہ کرنے والوں کو ہلاک کیا ○
تاکہ قومیں اُس کی طاقت کے کمال کو جانیں اور کہ اُس کی لڑائی ۸
خداوند کے سامنے تھی کیونکہ وہ قادر مطلق کا فرمانبردار تھا ○
اور موسیٰ کے ایام میں اُس نے دینداری کا کام کیا۔ اور کالب ۹
بن یفنہ اُس کے ساتھ تھا۔ جب وہ دشمن کے مقابلے میں
کھڑا ہوا۔ اور اُمت کو خطا کرنے سے روکا۔ اور بُری
گڑگڑاہٹ کو تھما دیا ○ اور صرف یہ دونوں چھ لاکھ ۱۰
آوارہ پھرنے والوں میں سے باقی رہے تاکہ اُس ملک میں
داخل کئے جائیں جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے ○
اور خداوند نے کالب کو قوت بخشی۔ اور یہ اُسکے بڑھاپے ۱۱
تک اُس میں باقی رہی۔ تاکہ وہ اُسے ملک کے فراز مقاموں
میں لے جائے جہاں اُس کی نسل نے میراث پائی ○ تاکہ تمام ۱۲
بنی اسرائیل جان لیں۔ کہ خداوند کی فرمانبرداری بہت
اچھی چیز ہے ○

۱۳ **قُضات** اَور سب قاضی بھی نام بنام جن کے دِل پلید نہ ہُوئے
۱۴ اَور جو خُداوند سے برگشتہ نہ ہُوئے ۝ اُن کی یاد مُبارک ہو اَور
۱۵ اُن کی ہڈیاں اپنی جگھوں سے کلیاں نِکالیں ۝ اَور اُن کے نام
تازہ رہیں ۔ اَور اُن کے بیٹے اُن کی بُزُرگی کریں ۝

۱۶ **سمُوئیل** خُداوند کے نَبی سَموئیل نے ۔ جو اپنے خُداوند کا محبُوب
تھا۔ سَلطنَت قائم کی اَور اُس کی اُمّت کے حُکمرانوں کو مَسح کیا ۝
۱۷ وہ خُداوند کی شریعت کے مُوافِق جماعت پر قاضی تھا۔ اَور
۱۸ خُداوند نے یعقُوب پر نِگاہِ کرم فرمائی ۝ اُس کی اَمانتداری سے
ثابت ہُؤا کہ وہ نَبی ہے ۔ اَور اُس کے کلام ہی سے جانا گیا کہ یہ
۱۹ ایک غَیب بِین ہے ۝ جِس وقت اُس کے دُشمن اُس کو ہر طَرف
سے تنگ کر رہے تھے ۔ تو اُس نے قادرِ مُطلق خُداوند کو پُکارا ۔
۲۰ اَور بے عَیب برّہ قربانی چڑھایا ۝ تب خُداوند آسمان سے
۲۱ گرجا ۔ اَور بڑے شور سے اُس کی آواز سُنی گئی ۝ اَور اُس نے
۲۲ دُشمن کے رئیسوں اَور فِلستین کے قُطبوں کو شِکست دی ۝ اَور
دُنیا سے رِحلت کرنے سے پیشتر اُس نے خُداوند اَور اُس کے
مَمسُوح کے سامنے شہادَت دی کہ مَیں نے کسی آدمی سے کچھ مال
یا جوڑی جُوتے تک نہیں لِئے ۔ اَور کسی آدمی نے اُس کی شِکایت
۲۳ نہ کی ۝ اَور اپنے سو جانے کے بعد اُس نے پیشینگوئی کی اَور بادشاہ
کو اُس کی مَوت کی خَبر دی ۔ اَور نبوّت میں اپنی آواز زمین سے
بلند کی ۔ کہ اُمّت کی بَدی مِٹائی جائے گی ؁

باب ۴۷

۱ **داؤُد** اُس کے بعد ناتان مَبعُوث ہُؤا ۔ اَور اُس نے داؤُد
۲ کے اَیّام میں نبوّت کی ۝ جِس طَرح قُربانی سے چربی جُدا کی
جاتی ہے ۔ اُسی طَرح بنی اِسرائیل کے دَرمیان میں سے داؤُد
۳ الگ کیا گیا ۝ وہ شیروں کے ساتھ اِس طرح کھیلتا تھا کہ گویا وہ
برّے ہیں ۔ اَور ریچھوں کے ساتھ اِس طرح کہ گویا وہ بھیڑیں
۴ ہیں ۝ کیا اُس نے جب لڑکا ہی تھا پہلوان کو قتل نہ کیا اَور
۵ اپنی قَوم سے ننگ دُور نہ کیا ؟ ۝ جِس وقت اُس نے اپنا
ہاتھ فلاخَن کے پتھّر کے لِئے اُٹھایا اَور جُلیات کی لاف زنی کو
۶ بند کر دِیا ۝ کیُونکہ اُس نے خُداوند حق تعالےٰ کو پُکارا تو اُس نے
اُس کے دہنے ہاتھ کو قُوّت دی کہ بڑے جنگجو آدمی کو قتل کرے
۷ اَور اپنی قَوم کا سینگ اُونچا کرے ۝ پس اُنہوں نے "دس ہزار"
کے نعرے سے اُس کی توصیف کی اَور خُداوند کی بَرکات سے
۸ اُس کی تعریف کی ۔ جب عَظمت کا تاج اُس پر مُنتقِل ہُؤا ۝ تو اُس
نے ہر طرف سے دُشمنوں کو شِکست دی اَور مخالفت کرنے والے
فِلسطینیوں کو فنا کِیا اَور اُن کا سینگ ہمارے اِس دِن تک توڑ
۹ ڈالا ۝ اپنے سب کاموں میں اُس نے کلماتِ حمد سے قُدّوس حق
۱۰ تعالےٰ کی ستائش کی ۝ اپنے سارے دِل سے اُس نے مدح خوانی
۱۱ کی اَور اپنے بنانے والے کو پیار کیا ۝ اُس نے مَذبح کے سامنے
گانے والے مُقرر کِئے اَور سُننے میں مَرغُوب راگ اُنکو سکھائے ۝
۱۲ اُس نے عیدوں کو رَونق اَور اپنی رِحلت تک موسموں کو زینت
دی تاکہ اُس کے قُدّوس نام کی حمد کی جائے ۔ بلکہ صُبح ہوتے ہی
۱۳ مَقدِس میں اُس کی حمد سَرائی کی جائے ۝ خُداوند نے اُس کے
گُناہ معاف کِئے ۔ اَور اُس کا سینگ اَبد تک بلند کیا اَور اُس
کو سَلطنت کا عہد اَور اِسرائیل میں جَلال کا تخت بخشا ۝
۱۴ **سُلیمان** اُس کے بعد دانشمند فرزند برپا ہُؤا ۔ اَور اُس کی خاطر
۱۵ دُشمنوں کی تمام طاقت کو مَغلُوب کر دِیا ۝ سُلیمان نے سَلامتی
کے دِنوں میں بادشاہی کی اَور خُدا نے اُس کو ہر طرف سے آرام
دِیا تاکہ وہ اُس کے نام کے لِئے گھر بنائے ۔ اَور ہمیشہ کے لِئے
۱۶ مَقدِس تیّار کرے ۝ واہ ! تیری دانشمندی تیری جوانی میں کیسی
بڑی تھی اَور تیری دانائی جِس سے تُو دریائے نیل کی طرح لبریز
۱۷ تھا ۔ تیری رُوح نے زمین کو ڈھانپ لیا ۝ اَور تُو نے اُس کو
مُبہم تمثیلوں سے بھر دیا ۔ تیرا نام دُور کے جزیروں تک پُہنچا ۔

۱۸ اور اپنی صُلح پسندی کے لِئے تُو محبوب ہُوا ۝ ممالِک تیرے
گیتوں اور تمثیلوں اور مُعمّاؤں اور تفسیروں سے مُتعجب ہُوئے ۝
۱۹ اور تُو اُس جلالی نام سے کہلاتا تھا جس سے اِسرائیل نام زد
۲۰ ہے ۝ تُو نے سونے کو تانبے کی طرح اور چاندی کو سیسے کی
۲۱ طرح جمع کیا ۝ پر تُو نے اپنی رانیں عورتوں کی طرف جُھکائیں تو وہ
۲۲ تیرے جسم پر غالِب ہُوئیں ۝ تُو نے اپنے جلال کو داغ لگایا۔ اور
اپنی نسل کو ناپاک کیا۔ اور تُو اپنی اولاد پر غضب کھینچ لایا۔ اور تیری
۲۳ جہالت کے باعث میرا دِل دُکھی ہے ۝ یہاں تک کہ سلطنت
دو حصّوں میں تقسیم ہو گئی۔ اور اِفرائِم سے برگشتہ بادشاہی پیدا
۲۴ ہُوئی ۝ لیکن خُداوند اپنی رحمت کو ترک نہیں کریگا۔ اور نہ اپنے کسی
وعدہ کو باطل ہونے دیگا۔ وہ برگُزیدوں کی نسل کو نہیں کاٹے گا اور
۲۵ نہ اپنے مُحِب کی اولاد کو ہلاک کریگا ۝ اِس لِئے وہ یعقوب کے
لِئے بقیہ اور داؤد کے لِئے کونپل عطا کریگا ۝

۲۶ ۲۷ اور سُلیمان وفات پاکر اپنے باپ دادا سے جا مِلا ۝ اور
اُس نے اپنی نسل سے قوم کے لِئے ایک احمق اپنے پیچھے چھوڑا ۝
۲۸ یعنی رحبعام جو ہلکی عقل کا تھا اور جس نے اپنی مشورت سے قوم
۲۹ کو برگشتگی پر برانگیختہ کر دِیا ۝ اور یاربعام بن ناباط بھی۔ جس نے
بنی اِسرائیل سے بدی کروائی۔ اور اِفرائِم کو خطا کی راہ دِکھائی۔
۳۰ اور اُن کے گُناہ بہت زیادہ بڑھ گئے ۝ یہاں تک کہ وہ اپنے
۳۱ مُلک سے نِکالے گئے ۝ اور وہ ہر طرح کی شرارت کرنے لگے۔
اور آخر کار اُن پر اِنتقام نازِل ہُوا ؎

باب ۴۸

۱ [اِلیاس] تب اِلیاس مبعوث ہُوا۔ جو آتش کی مانند نبی تھا۔ اور جس
۲ کا کلام بھٹی کی طرح جلتا تھا ۝ وہ اُن پر قحط لایا۔ اور اپنی غیرت
۳ سے اُس نے اُنکے گروہ کو کم کیا ۝ اُس نے خُداوند کے حُکم سے آسمان
۴ کو بند کر دِیا۔ اور تین دفعہ وہاں سے آگ نازِل کرائی ۝ اَے
اِلیاس! تیرے مُعجزوں کے باعث تیرا جلال کیا ہی عظیم ہے۔
۵ اور کِس کا فخر تیرے فخر کی مانند ہے؟ ۝ تُو نے حق تعالیٰ کے
۶ اِرشاد سے موت اور عالمِ اسفل سے مُردے کو اُٹھایا ۝ اور
بادشاہوں کو ہلاکت میں اور مُعزّزین کو اُن کے پلنگ سے گرایا ۝
۷ اور تُو نے کوہِ سینا پر دھمکی اور حورِب میں اِنتقام کی قضائیں
۸ سُنیں ۝ تُو نے بادشاہوں کو سزا دینے کے لِئے مسح کیا۔ اور
۹ انبیا کو اپنا جانشین بنایا ۝ اور تُو آگ کے بگولے میں آتشی گھوڑوں
۱۰ کی گاڑی پر اُوپر اُٹھایا گیا ۝ تُو نوِشتے کے مُطابِق مُقرّرہ وقت
کے لِئے آمادہ ہے تاکہ خُداوند کے غضب کو تھمائے اور باپ
کا دِل بیٹے کی طرف مائل کرے اور یعقوب کے قبائل کو بحال
۱۱ ۱۲ کرے ۝ مُبارک ہے وہ جو تجھے دیکھ کر مرتا ہے ۝ اور
مُبارک ہے تُو اِس لِئے کہ تُو زِندہ باقی رہتا ہے ۝
۱۳ [اَلیسع] اور اِلیاس بگولے میں غائِب ہو گیا۔ اور اَلیسع اُس کی
رُوح سے معمُور ہُوا۔ اور نہ وہ اپنے ایّام میں صاحبِ حکُومت
۱۴ کے خوف سے کانپا۔ اور نہ کوئی اُس پر غالِب آیا ۝ اُسکے لِئے
کوئی امرِ تعجُّب انگیز نہ تھا۔ اور موت کی نیند میں اُسکے جسم نے
۱۵ نبوّت کی ۝ اُس نے اپنی زِندگی میں مُعجزے اور اپنی موت کے
۱۶ بعد عجیب کام کِئے ۝ پر اِن تمام باتوں کے باوُجُود لوگوں نے
توبہ نہ کی۔ اور اپنے گُناہوں سے باز نہ آئے۔ یہاں تک کہ وہ
اپنے مُلک سے نِکالے گئے۔ اور تمام رُوئے زمین پر پراگندہ ہُوئے ۝
۱۷ اور یہُوداہ کے لِئے اُمّت گِنتی میں بہت ہی قلیل رہ گئی۔ تو بھی
۱۸ داؤد کے گھر کے لِئے ایک رئیس باقی رہا ۝ اُن میں سے بعض نے
وہ کام کِیا جو خُدا کو پسند تھا۔ اور بعض نے گُناہ کو زیادہ کِیا ۝
۱۹ [حزقی یاہ اور اِشعیاہ] حزقی یاہ نے اپنے شہر کو مُستحکم کِیا اور پانی
اُس کے اندر لایا۔ اُس نے چٹان کو لوہے سے کھودا اور پانی
۲۰ کے لِئے حوض بنائے ۝ اُس کے ایّام میں سنحیرِب حملہ آور ہُوا۔
اور اُس نے ربشاقی کو بھیجا اور وہ روانہ ہُوا۔ اُس نے

باب ۴۸: ۱۰ - لق ۱: ۱۷ -

۲۱ اپنا ہاتھ صیہون پر اُٹھایا اور اپنی مغروری میں پھول گیا۝ تب
اُن کے دِل اور اُن کے ہاتھ کانپے۔ اور وہ اُس عورت کیطرح
۲۲ دُکھ میں پڑے۔ جو دردِزہ میں مُبتلا ہو۝ تب اُنہوں نے اپنے ہاتھ
پھیلا کر رحیم خُداوند کو پکارا اور قدُّوس نے آسمان سے جلد اُن
۲۳ ۲۴ کی سُنی۝ اور اُس نے اشعیاؔ کے ہاتھ سے اُنکو پاک کیا۝ اُس نے
اشوّر کی لشکر گاہ کو مغلوب کیا۔ اور اُس کے فرشتے نے اُن
۲۵ کو ہلاک کیا۝ کیُونکہ حزقیاہ نے وہی کام کیا جو خُداوند کے سامنے
پسندیدہ تھا اور اپنے باپ داؤد کی راہوں میں چلنے کی کوشش
کی۔ جِس طرح اشعیاؔ نبی نے اُس کو حکم دِیا تھا۔ جو اپنی رُویا میں عظیم
۲۶ اور قابلِ اعتبار تھا۝ اُسکے دِنوں میں آفتاب لَوٹ کر پیچھے کو گیا
۲۷ اور اُس نے بادشاہ کی عُمر بڑھائی۝ افضل رُوح سے اُس نے انجام
کی ہونے والی باتوں کو دیکھا اور صیہون میں ماتم کرنے والوں کو تسلی
۲۸ دی۝ اُس نے جو کچھ کہ زمانوں کے آخر میں ہوگا اور پوشیدہ باتیں
اُن کے واقع ہونے سے پہلے بتائیں ؂

باب ۴۹

۱ **یوسیاہ اور ارمیاہ** یوسیاہ کی یاد خوشبو کے اُس مُرکب کی مثال
۲ ہے جو عطّار کی کاریگری سے بنایا گیا ہو۝ وہ ہر ایک کے مُنہ
میں شہد کی مانند شیریں ہے اور مَے کی مجلس میں راگ کی طرح
۳ ہے۝ وہ اِس لِئے برپا کیا گیا تاکہ اُمّت اُس کے وسیلے سے
۴ توبہ کرے تو اُس نے بدی کی کراہتیں دُور کیں۝ اُس نے اپنا دِل
خُداوند کی طرف لگایا اور خطاکاروں کے دِنوں میں وہ خُدا پرستی
۵ کو عمل میں لایا۝ ماسوائے داؤد اور حزقیاہ اور یوسیاہ کے
۶ سب کے سب نے گُناہ کیا۝ کیُونکہ اُنہوں نے حق تعالیٰ کی
۷ شریعت کو ترک کر دیا۔ یہوداہ کے بادشاہ برگشتہ ہو گئے۝ پس
اُنہوں نے اپنا سینگ غیروں کو اور اپنی عزت اجنبی قوم کو
۸ دی۝ جِس نے اُن کے برگزیدہ شہرِ مُقدس کو آگ سے جلایا۔
اور ارمیاہ کی پیشین گوئی کے مُطابق اُس کے کُوچوں کو ویران کر دیا۝
۹ کیُونکہ اُنہوں نے اُس کے ساتھ بُرا سلُوک کیا تھا۔ باوُجود
اِس کے کہ وہ پیدائش ہی سے مخصوص شدہ نبی تھا۔ تاکہ گرادے
اور جڑ سے اُکھاڑے اور تباہ کرے۔ پھر دوبارہ بنائے اور
لگائے۝

۱۰ **حزقیال اور انبیاء صُغریٰ** اور حزقیال نے جلال کا رُویا
۱۱ دیکھا۔ جو اُس کو کرّوبیوں کی گاڑی پر دکھایا گیا۝ اور اُس نے
ایُوب کا ذکر کیا جو راستی کی راہوں پر چلتا رہا۝
۱۲ اور بارہ انبیا کی ہڈیاں اپنی جگہ سے کلیاں نکالیں! کیُونکہ
اُنہوں نے یعقوب کو مضبُوط کیا۔ اور پُر اُمید اعتقاد سے
اپنا فدیہ دِیا۝

۱۳ **دیگر مشاہیر کا ذکر** ہم زرُوبابل کی کس طرح سے بڑائی
۱۴ کریں۔ وہ دستِ راست کی خاتم کی طرح تھا۝ ایسا ہی یشوع
بن یوصادق تھا کیُونکہ اُنہوں نے اپنے دِنوں میں ہیکل تعمیر کی اور
دائمی تعظیم کے لِئے خُداوند کے لِئے پاک مقدس بنایا۝
۱۵ اور نحمیاہ کی یاد بہت دِنوں تک رہے کیُونکہ اُس نے
ہمارے لِئے گری ہُوئی دیوار کو کھڑا کیا۔ اور پھاٹک اور
۱۶ قُفل لگائے اور ہمارے گھروں کو مرمّت کیا۝ حنوک کی مانند
زمین پر کم شخص پیدا ہُوئے کیُونکہ وہ زمین پر سے اُٹھا لیا گیا۝
۱۷ ۱۸ اور کوئی آدمی یُوسف کی مثل پیدا نہیں ہُوا۝ اور اُسکی
ہڈیوں کی بھی خبرگیری کی گئی۝
۱۹ سام اور شیت اور انوش نوعِ انسان میں معزز تھے اور
خلق ہونے کے لحاظ سے آدم ہر جاندار شے سے بالاتر ہے ؂

باب ۵۰

۱ **کاہنِ اعظم شمعون** کاہنِ اعظم شمعون بن اونیاہ اپنے بھائیوں
میں عظیم اور اپنی قوم میں جلیل تھا۔ اُس کی زندگی میں ہیکل مرمّت

۲ ہوئی اور اُس کے ایّام میں مَقدِس مُستحکم کیا گیا۔ اُس نے دُگنی
۳ اُونچی بلند دیوار ہیکل کے گرد تعمیر کی۔ اُس کے ایّام میں پانی
کے حوض کھودے گئے جو فائدہ پہنچانے میں سمُندر کی طرح پُر
۴ رہتے تھے۔ اُس نے اُمّت کی خبرداری کی تاکہ وہ لُوٹی نہ جائے۔
اور شہر کو مضبُوط کیا۔ تاکہ وہ فتح نہ کیا جائے۔

۵ جب وہ مسکن میں سے نظر کرتا تھا۔ اور مَقدِس سے نِکلتا
۶ تھا۔ تو وہ کس قدر جلیل ہوتا تھا! بادلوں کے درمیان صُبح
۷ کے سِتارے کی مانند۔ یا عیدِ فطیر میں بدر کی طرح۔ یا آفتاب کی
مانند جو حق تعالیٰ کی ہیکل پر طُلُوع ہوتا ہے یا روشن بادلوں کے
۸ درمیان درخشاں قوسِ قزح کی طرح۔ یا بہار کے موسم میں
۹ گُلِ گُلاب کی کلی کی مانند یا پانی کی نہر پر گُلِ سوسن کی طرح۔ یا موسمِ
گرما میں لُبنان کی روئیدگی کی مانند۔ یا جوشدان بخُور کی طرح جو
۱۰ انگارے پر ہو۔ یا سونے کے برتن کی مانند جس میں ہر قسم کا نگینہ
۱۱ جڑا ہُؤا ہو۔ یا پھلدار زیتُون یا سرو کی طرح جو فضا تک بلند ہو۔
جب وہ جلال کی پوشاک پہنے ہُوئے زینت کے کمال سے مُلبّس تھا۔
۱۲،۱۳ جب وہ بلند مذبح پر چڑھتا اور مُقدّس مقام کو جلال بخشتا تھا۔ اور
جب وہ کاہنوں کے ہاتھ سے ذبیحے کے اعضا لیتا اور مذبح کی آگ
جلانے والی جگہ پر کھڑا ہوتا تھا۔ تو بھائیوں کا گروہ لُبنان کے
۱۴ دیودار کی شاخوں کی مانند۔ اور کھجور کی ٹہنیوں کی طرح اُس
کے گرد کھڑا ہوتا تھا۔ اور تمام بنی ہارُون اپنے جلال میں ہوتے
۱۵ تھے۔ اور اِسرائیل کی تمام جماعت کے رُوبرو اپنے ہاتھوں
میں خُداوند کا نذرانہ لِئے ہوتے تھے۔ اور جب وہ مذبح پر
قادرِ مُطلق حق تعالیٰ کے نذرانہ کی عزّت کے لِئے اپنی خدمت ختم
۱۶ کرتا تھا۔ تو تپاون کے لِئے اپنا ہاتھ لمبا کرتا اور انگُور کا خُون
۱۷ اُنڈیلتا۔ اور اُس کو سب کے بادشاہ حق تعالیٰ کے حضُور عمدہ
۱۸ خُوشبُو کے لِئے مذبح کے پاؤں پر بہاتا تھا۔ تب بنی ہارُون
کھڑے ہُوئے نرسنگے زور سے بجاتے تھے۔ اور حق تعالیٰ
کے سامنے یادگاری کے لِئے بڑی آواز سُنی جاتی تھی۔ ۱۹ اور اُس
وقت سب لوگ ایک ساتھ جلدی کرتے اور اپنے خُداوند
قادرِ مُطلق خُدائے تعالیٰ کو سجدہ کرنے کے لِئے زمین پر اپنے
چہروں کے بَل گر پڑتے تھے۔ ۲۰ اور گانے والے اپنی آوازوں
سے حمد کرتے تھے اور اُن کے شیرین راگ عظیم گھر میں سُنائی دیتے
تھے۔ ۲۱ اور لوگ اپنی دُعا میں خُداوند رحیم حق تعالیٰ سے مِنّت
اور عاجزی کرتے تھے جب تک کہ وہ خُداوند کی عبادت سے
فارغ نہ ہوتا۔ اور اُس کی خدمت اِختتام نہ پاتی۔ ۲۲ تب وہ نیچے
اُترتا اور اپنے لبوں سے خُداوند کو مُبارک کہتا ہُؤا اور اُس
کے نام سے فخر کرتا ہُؤا بنی اِسرائیل کی تمام جماعت پر اپنے
ہاتھ پھیلاتا تھا۔ ۲۳ اور وہ دوبارہ سجدہ کرتے تھے تاکہ اُس سے
برکت پائیں۔

۲۴ پس اب سب کے خُدا کو مُبارک کہو جو ہر جگہ عظیم کام
کرتا ہے اور ماں کے رِحم میں ہونے کے وقت سے ہمارے
دِن بڑھاتا ہے اور اپنی رحمت کے مُطابق ہم سے سلُوک کرتا
ہے۔ ۲۵ کاش کہ وہ تم کو دل کی حِکمت عطا فرمائے اور یہ کہ تمہارے
دِنوں میں اور زمانوں کے انجام تک اِسرائیل سلامتی سے
رہے۔ ۲۶ اُس کی محبّت شمعُون کے ساتھ رہے وہ اُس میں فِنیحاس
کا عہد پُورا کرے جب تک آسمان ہے یہ نہ تو کبھی اُس سے اور
نہ اُس کی اولاد ہی سے جاتا رہے۔

۲۷ دو قومیں ہیں جن سے میری رُوح نفرت کرتی ہے اور
۲۸ تیسری تو کوئی قوم ہی نہیں۔ کوہِ سعیر پر رہنے والے اور فلسطینی
اور وہ احمق لوگ جو سِکم میں رہتے ہیں۔

اِختتامِ کتاب

۲۹ یشُوع بن اِلی عازار بن سیراخ یرُوشلیمی نے عقل
اور علم کی تادیب اِس کتاب میں لکھی ہے۔ اُس نے اپنے دِل
سے حِکمت کو ظاہر کیا۔ ۳۰ مُبارک ہے وہ جو اِن سب باتوں پر
مُستقل رہتا ہے۔ کیونکہ جو کوئی اُن کو اپنے دِل میں رکھے گا وہ

۳۱ دانشمند ہو جائے گا۝ اَور جب اُن پر عمل کرے گا تو سب کُچھ کرنے کی طاقت رکھیگا۔ کیُونکہ خُداوند کا نُور اُسکی راہنمائی کریگا۝

باب ۵۱

۱ **یشوعؔ بِن سِیراخ کی دُعا** یشُوعؔ بِن سِیراخ کی دُعا۔ اَے خُداوند بادشاہ! میں تیری سِتائش کروں گا اَور خُدا اپنے
۲ نجات دینے والے کی حَمد کروں گا۝ مَیں تیرے نام کی حَمد کروں گا کیُونکہ تُو میری زندگی کا سہارا ہے اَور تُو نے
۳ میری جان کو مَوت سے بچایا۝ تُو نے ہلاکت سے اَور زُبان کی چُغلی کے پھندے سے اَور جھُوٹ گھڑنے والے ہونٹوں سے میرے جِسم کو بچائے رکھا اَور جو میرے خِلاف
۴ کھڑے تھے اُن کے مُقابلے میں تُو میرا مددگار رہا۝ اَور اپنی بڑی رحمت اَور اپنے نام سے تُو نے مجھ کو اُنکے پھندے سے چھڑایا جو پھاڑ کھانے کے لِئے میری گھات میں تھے۝
۵ اَور اُن کے ہاتھ سے جو میری جان کے خواہاں تھے اَور
۶ بہت سی مُصیبتوں سے تُو نے مجھے بچایا۝ شُعلے کے گلا گھونٹنے سے جو میرے گِرد ہے اَور آگ کے درمیان
۷ سے جِسے مَیں نے سُلگایا نہ تھا۝ عالمِ اَسفل کے شِکم کی تہ سے اَور ناپاک زُبان سے اَور جھُوٹ گانٹھنے والوں سے
۸ اَور فریبی زُبان کے تیروں سے۝ میری جان مَوت کے
۹ نزدیک پہنچی۝ اَور میری زِندگی عالمِ اَسفل کے قریب ہُوئی۝
۱۰ میں ہر طرف سے گھِر گیا اَور کوئی مددگار نہ تھا۔ مَیں نے آدمیوں
۱۱ سے فریادرسی چاہی پر نہ ہُوئی۝ تب اَے خُداوند! میں نے تیری رحمت کو یاد کیا۔ اَور تیرے کاموں کو جو زمانے کے شرُوع
۱۲ سے ہیں۝ کہ تُو اپنے اِنتظار کرنے والوں کو کَیسے چھُڑاتا ہے
۱۳ اَور اُنکو اَقوام کے ہاتھ سے کَیسے رہائی دیتا ہے۝ پس مَیں نے زمین سے اپنی اِلتجا بلند کی۔ اَور عالمِ اَسفل کے دروازے کے پاس ہی سے مَیں نے
۱۴ فریاد کی۝ اَور مَیں نے پُکارا۔ اَے خُداوند تُو ہی میرا باپ ہے۔ کیُونکہ تُو میرا قادِر مُخلّص ہے مُصیبت کے دِن یعنی
۱۵ تباہی اَور بربادی کے دِن مجھے ترک نہ کر۝ مَیں ہر وقت تیرے نام کی حَمد کروں گا۔ اَور سِتائش کرتا ہُوا تیرے گیت گاؤں گا اَور خُداوند نے میری دُعا سُنی اَور میری
۱۶ فریاد پر کان لگایا۝ اُس نے مجھے ہلاک ہونے سے بچایا اَور
۱۷ بُرے وَقت سے مجھ کو چھُڑایا۝ تو اِس واسطے مَیں تیری سِتائش کروں گا۔ اَور تیری حمد کروں گا۔ اَور خُداوند کے نام کو مُبارک کہوں گا۝

۱۸ الف میرے بچپن میں پیشتر اِس کے کہ مَیں آوارہ پھرا۔
مَیں نے اپنی دُعا میں علانیہ حِکمت کے لِئے اِلتماس کی۔
۱۹ ب ہیکل کے سامنے مَیں نے اُس کے لِئے دُعا کی۔
اَور انتہا تک اُس کی تلاش میں رہوں گا۔
ج اُس نے پکنے والے انگُور کی طرح شگُوفے نِکالے۔
۲۰ اَور میرا دل اُس سے خُوش ہُوا۔
د میرے پاؤں اِستقامت میں پڑے۔
اَور بچپن ہی سے مَیں اس کے نقشِ قدم پر چلا۔
۲۱ ہ میں نے اپنا کان ذرا سا جھُکایا اَور توجّہ دی۔
۲۲ اَور اپنے لِئے بہت تادیب حاصل کی۔
و اُس سے مجھے بہت فائدہ ہُوا۔
۲۳ جِس نے مجھے حِکمت دی مَیں اُس کی تمجید کروں گا۔
۲۴ ز کیُونکہ مَیں نے اِرادہ کیا کہ اُس کی تقلید کروں۔
مَیں نیکی کا خواہشمند ہُوا اَور شرمندہ نہ ہُوں گا۔
۲۵ ح مَیں نے اُس کے لِئے بہت محنت کی۔
اَور اپنے ہر عمل میں تجسُّس کرنے سے باز نہ آیا۔
۲۶ ط مَیں نے بلندی کی طرف اپنے ہاتھ پسارے۔
اَور مَیں اپنی جہالت پر رویا۔

۲۷ ی میں نے اپنے آپ کو اُس کی طرف مُتوجّہ کیا۔
اَور پاکیزگی سے اُسے پایا۔
۲۸ ک شروع ہی سے مَیں نے اُسے اپنے دل میں رکھّا۔
اِس واسطے مَیں ترک نہیں کیا جاؤں گا۔
۲۹ ل میرا باطن اُس کی تلاش میں بے قرار رہا۔
اِس لِئے مَیں نیک مِلکیّت کا مالک ہُوں گا۔
۳۰ م خُداوند نے مجھے اجر کے طَور پر زبان عطا کی۔
تو اُسی سے میں اُس کی حمد کروں گا۔
۳۱ ن اَے بے ادبو! میرے نزدیک آؤ۔
اَور میرے درس خانے میں فراہم ہو۔
۳۲ س تم اِس میں کیوں دیر کرتے ہو۔
تم اِن باتوں سے کب تک محروم رہو گے۔
۳۳ ع مَیں نے اپنا مُنہ کھولا اَور کلام کیا۔
تم اُسے بغیر قیمت کے اپنے لِئے خریدو۔
۳۴ ف تم اپنی گردنیں جُوئے کے نیچے جُھکاؤ۔
اَور تمہاری رُوحیں تادیب حاصل کریں۔
ص وہ اپنے تلاشیوں کے لِئے قریب ہے۔
جو محنت کرے وہ اُسے پائے گا۔
۳۵ ق اپنی آنکھوں سے دیکھو کہ مَیں نے کیسی تھوڑی محنت کی۔
اَور اپنی رُوح کے لِئے بہت راحت حاصل کی۔
۳۶ ر چاندی کی بڑی رقم دے کر یہ تادیب لو۔
اَور اِس کے ذریعہ سے بہت سا سونا کما لو۔
۳۷ ش تمہاری جان میرے دارُالعلم میں شادمان ہو۔
تو اُس کی ستائش کرنے میں تم شرمندہ نہ ہو گے۔
۳۸ ت عَین وَقت پر اپنا کام کرو۔
تو خُدا اپنے وَقت میں تمہارا اُجر تم کو دے گا۔

اِشعیا

اِشَعیا یہودیوں کی روایت کے مطابق شاہانِ یہوداہ کی نسل میں سے تھا۔ اس نے ۷۶۹ - ۶۹۳ قبل از مسیح منادی کی یعنی چار بادشاہوں کے دورانِ سلطنت یعنی عزریاہ - یوتام - آحاز اور حزقیاہ نبوّت کرتا رہا۔ اس کی نبوّت کی کتاب شاہ حزقیاہ کے عہدِ سلطنت کے چودھویں برس میں شائع ہوئی۔ اس نے آمدِ مسیح کی بابت۔ ہماری نجات کے بھیدوں کی بابت۔ غیر قوموں کے بُلاوے کی بابت اور کلیسیا کی دائمی فتحمندی کی بابت اَیسی صراحت سے پیشینگوئی کی کہ ایسا نظر آتا ہے کہ وہ نبی نہیں بلکہ انجیل نویس ہوتا ہے اُس کی پاک زندگی جلالی شہیدانہ موت سے ختم ہوئی کیونکہ وہ اپنے شریر داماد شاہ منسّی کے حکم سے آری سے دو حصّوں میں چیرا گیا ہے +

باب ۱

۱ یہوداہ اور یروشلیم کی بابت اِشعیا بن آموص کا رُویا جو اُس نے شاہانِ یہوداہ عُزّیاہ اور یوتام اور آحاز اور حزقیاہ کے ایّام میں

۲ دیکھا ○ اَے آسمان سُن اَور اَے زمین کان لگا کیونکہ خُداوند نے کلام کِیا۔ مَیں نے فرزندوں کی تربیّت کی اَور اُنہیں سرفراز کِیا۔ مگر اُنہوں

۳ نے میرے خلاف سرکشی کی ○ بَیل اپنے مالک کو اَور گدھا اپنے مالک کی چرنی کو جانتا ہَے مگر اسرائیل نے نہ جانا۔ اَور میری اُمّت نے نہ

۴ سمجھا ○ خطاکار قوم اَور گُناہ سے لَدی ہُوئی اُمّت اَور بے دین نسل اَور بدکردار فرزندوں پر افسوس۔ اُنہوں نے خُداوند کو ترک کِیا اَور اسرائیل کے قُدّوس کی اِہانَت کی۔ اَور پیچھے کو پھرے ○

۵ تُم کیا اَور مار کھاؤ گے۔ کیا خطا کو زیادہ کرو گے؟ تمام سر

۶ مریض ہَے اَور دِل بالکل سُست ہَے ○ پاؤں کے تلوے سے لے کر چاندی تک اُس میں صحت نہیں۔ بلکہ زخم اَور چوٹ اَور تازہ گھاؤ ہَیں۔ وہ نہ دبائے گئے اَور نہ باندھے گئے۔ اَور نہ تیل سے

۷ نرم کئے گئے ○ تُمہاری سرزمین وِیران ہَے۔ تُمہارے شہر آگ سے جل گئے۔ پردیسی تُمہارے کھیتوں کو تُمہارے سامنے کھاتے

۸ ہَیں اَور وِیرانی سدوم کی تباہی کی مانِند ہَے ○ صیہون کی بیٹی تاکستان میں جھونپڑی یا ککڑی کے کھیت میں چھپّر یا گھرے ہُوئے

۹ شہر کی مانِند چھوڑ دی گئی ہَے ○ اگر ربُّ الافواج تھوڑا بقیہ ہمارے لئے نہ چھوڑتا۔ تو ہم سدوم کی مثل ہوتے اَور عمورہ کی مانِند ہو جاتے ○

۱۰ اَے سدوم کے حاکمو! خُداوند کا کلام سُنو۔ اَے عمورہ کے لوگو!

۱۱ ہمارے خُدا کی شریعت پر کان لگاؤ ○ تمہارے ذبیحوں کی کثرت سے مجھے کیا فائدہ ہَے؟ خُداوند فرماتا ہَے۔ مَیں مینڈھوں کی سوختنی قُربانیوں سے اَور فربہ بچھڑوں کی چربی سے سیر ہُوں۔ بَیلوں اَور برّوں

۱۲ اَور بکروں کا سُرخ خُون مجھے خُوش نہیں کرتا ○ جب تُم میرے سامنے حاضر ہونے کے لئے آتے ہو تو تُم سے کون یہ چاہتا ہَے کہ تم میری

۱۳ بارگاہوں کو پامال کرو ○ باطل نذریں پھر میرے آگے نہ لاؤ۔ بخُور میرے نزدیک مکرُوہ ہَے۔ نئے چاند اَور سبت کی محفل! ۔ مَیں

۱۴ شرارت اَور محفل کا یک جا ہونا برداشت نہ کرُوں گا ○ تمہارے نئے چاندوں اَور تُمہاری عیدوں سے میری جان کو کراہت ہَے وہ

۱۵ مجھ پر گراں ہوئیں اَور اُن کے سہنے سے مَیں تھک گیا ہُوں ○ جب تم اپنے ہاتھ پھیلاؤ گے تو مَیں تُم سے اپنی آنکھیں پھیر لُوں گا! اَور جب تم بہت دُعائیں کرو گے تو مَیں تمہاری نہ سُنوں گا کیونکہ تُمہارے ہاتھ تو خُون آلودہ ہَیں ○

۱۶ بس نہاؤ اَور پاک ہو اَور اپنے کاموں کی شرارت میری آنکھوں

باب ۱: ۹ - روم ۹ : ۲۹ +

۱۷ کے سامنے سے دُور کردو اَور بَدی کرنے سے باز آجاؤ۔ نیکو کاری سیکھو
عَدل کے طالب ہو۔ مظلُوموں کی فریاد رسی کرو۔ یتیموں کا اِنصاف
۱۸ کرو اَور بیوہ کے حامی ہو۔ آؤ باہم حُجّت کریں۔ خُداوند فرماتا ہَے۔
اَور اگرچہ تُمہارے گُناہ قِرمز کی مانند ہوں وہ بَرف کی طرح سَفید
ہو جائیں گے۔ اَور اگرچہ وہ اَرغوان کی طرح سُرخ ہوں تو وہ اُون
۱۹ کی مانند اُجلے ہو جائیں گے۔ اگر تُم چاہو اَور تُم سُنو۔ تو تُم زمین کی
۲۰ اَچھّی چیزیں کھاؤ گے۔ پر اگر تُم اِنکار کرو اَور سَرکش ہو۔ تو تلوار تُم کو
کھا جائے گی کیُونکہ خُداوند اپنے مُنہ سے فرماتا ہَے۔

۲۱ وفادار بَستی کیَسی فاحشہ بن گئی۔ وہ عَدل سے معمُور تھی اَور صداقت
۲۲ اُس میں بَستی تھی لیکن اَب اُس میں خُونی ہیَں۔ تیری چاندی مَیل بن گئی
۲۳ اَور تیری مَے پانی میں مِلائی گئی۔ تیرے رئیس سَرکش اَور چوروں کے
شریک ہیَں۔ اُن میں سے ہر ایک رِشوت کا خواہاں ہَے۔ وہ اِنعاموں
کے پیچھے دَوڑتے ہیَں۔ وہ یتیموں کا اِنصاف نہیں کرتے۔ اَور بیوہ کا
۲۴ مُقدّمہ اُن کے پاس نہیں پہنچتا۔ اِس لِئے خُداوند ربُّ الافواج اِسرائیل
کا قادر فرماتا ہَے۔ مَیں اپنے مُخالفوں سے اپنے آپ کو آرام دُوں گا
مَیں اپنے مُخالفوں سے پاداش اَور اپنے دُشمنوں سے اِنتقام لُونگا۔
۲۵ اَور مَیں اپنا ہاتھ تُجھ پر بڑھاؤں گا۔ اَور نوشادر سے تیری مَیل کو جلاؤنگا
۲۶ اَور تیرے تمام رانگے کو الگ کرُوں گا۔ اَور تیرے قاضیوں کو پہلے
کی طرح بحال کرُوں گا اَور تیرے مُشیروں کو بھی جس طرح وہ ابتدا میں
۲۷ تھے۔ بعد اِس کے تُو صادق بَستی اَور وفادار قصبہ کہلائے گا۔ صیّون
کا عَدل کے سَبَب سے فدیہ دیا جائے گا اَور اُس کے تائبوں کا
۲۸ صَداقت کے سبَب سے۔ اَور گُنہگار اَور خطاکار سَب اِکٹھے ہلاک
کِئے جائیں گے اَور جنھوں نے خُداوند کو ترک کِیا وہ نابُود کِئے
۲۹ جائیں گے۔ اَور وہ اُن بلُوطوں کے سبب سے پریشان ہوں گے
جِن سے وہ خُوش ہیَں اَور اُن باغات کے سبَب سے خجل ہوں گے
۳۰ جِن میں اُن کی خُوشنُودی ہَے۔ جَب وہ اُس بلُوط کی مانند ہوں گے
جس کے پتّے جھڑ گئے ہوں اَور اُس باغیچہ کی طرح جس میں پانی
۳۱ نہ ہو۔ اَور طاقتور سَن کی طرح اَور اُس کا کام شرارہ کی مانند ہو گا اَور
وہ دونوں ساتھ جل جائیں گے اَور کوئی نہ ہو گا جو بُجھائے +

باب ۲

۱ وہ کلمہ جو اِشَعیاہ بن آموص نے یہُوداہ اَور یرُوشلیم کی بابت رُویا
میں پایا۔

مسیح کی سلطنت

۲ آخری دِنوں میں اَیسا ہو گا کہ خُداوند کے گھر کا پہاڑ
پہاڑوں کی چوٹی پر اُستوار کِیا جائے گا۔ اَور پہاڑیوں سے بلند کِیا
۳ جائے گا۔ اَور تمام اُمّتیں اُس کی طرف رَوانہ ہوں گی۔ اَور بہت
سی قَومیں آئیں گی اَور کہیں گی۔ آؤ۔ ہَم خُداوند کے پہاڑ کی طرف
یعنی یعقُوب کے خُدا کے گھر کی طَرف چڑھیں اَور وہ اپنی راہیں ہم
کو سِکھائے گا تو ہم اُس کے رستوں میں چلیں گے کیونکہ صیّون
۴ سے شریعت اور یرُوشلیم سے خُداوند کا کلمہ صادر ہو گا۔ وہ
بہت سی قوموں کے درمیان عَدالت کرے گا اَور بہت سی قوموں
کا اِنفصال کرے گا تو وہ اپنی تلواروں کو توڑ کر پھالیں اور اپنے نیزوں
کو درانتیاں بنائیں گی۔ پھر قوم پر قوم تلوار اُونچی نہ اُٹھائے گی۔ اَور
وہ پھر کبھی جنگ کی مَشق نہ کریں گی۔
۵ اَے یعقُوب کے گھرانے! آؤ۔ ہم خُداوند کے نُور میں چلیں۔

فتویٰ کا اِعلان

۶ یقیناً۔ تُو اپنی اُمّت (یعنی یعقُوب کے گھرانے) کو
ترک کرے گا کیونکہ جس طرح فِلسطینیوں میں اُسی طرح اُن میں
کثرت سے جادُوگر اَور نجُومی ہیَں۔ اَور وہ اَجنبیوں کے ساتھ عہد
۷ باندھتے ہیَں۔ اُن کی سَرزمین چاندی اَور سونے سے معمُور ہَے اَور
اُن کے خزانے کی کُچھ حدّ نہیں اَور اُن کا مُلک گھوڑوں سے بھر گیا
۸ اَور اُن کے رتھوں کا کُچھ شُمار نہیں۔ اَور اُن کی سرزمین بُتوں سے
بھرپُور ہَے۔ وہ اپنے ہاتھوں کی کاریگری کے آگے سجدہ کرتے ہیَں۔
۹ اَور اپنی اُنگلیوں کی صنعت کے سامنے بشر جُھکتا اَور اِنسان اپنے
آپ کو پست کرتا ہَے۔

۱۰ خُداوند کے رُعب کے سبب سے اَور اُس کی حشمت کی تجلّی
۱۱ کی وجہ سے چٹان میں داخل ہو اَور خاک میں چھپ جا۔ بشر کی بلند نظری پست کی جائے گی اَور اِنسان کا غرور جُھکایا جائے گا اَور اُس روز فقط خُداوند ہی سرفراز ہوگا۔
۱۲ کیونکہ ربُّ الافواج کا دِن ہر ایک تکبّر۔ بلند نظری اَور ہر
۱۳ ایک گھمنڈ اَور غرور پر آئے گا۔ اَور لُبنان کے تمام اُونچے
۱۴ دیوداروں پر اَور باشان کے تمام بلند بلوطوں پر۔ اَور سب بلند
۱۵ پہاڑوں پر اَور سب اُونچی پہاڑیوں پر۔ اَور ہر ایک اُونچے
۱۶ بُرج پر اَور ہر ایک حسین دیوار پر۔ اَور ترسیس کے تمام جہازوں پر۔ اَور تمام حسین کشتیوں پر۔
۱۷ اَور بشر کا غرور جُھکایا جائے گا اَور اِنسان کا گھمنڈ پست
۱۸ کیا جائے گا اَور اُس روز فقط خُداوند ہی سرفراز ہوگا۔ اَور بُت
۱۹ سب کے سب فنا ہو جائیں گے۔ اَور خُداوند کے رُعب کے سبب سے اَور اُس کی حشمت کی تجلّی کی وجہ سے جس وقت وہ اُٹھ کر زمین کو پریشان کرے گا۔ وہ چٹان کی غاروں اَور زمین کے شگافوں میں گُھس جائیں گے۔
۲۰ اُس روز آدمی اپنے چاندی کے بُتوں اَور سونے کی مُورتوں کو جنہیں اُنہوں نے پرستش کے لئے بنایا تھا چُھچھوندروں اَور چمگادڑوں کے آگے پھینک دیں
۲۱ گے۔ اَور خُداوند کے رُعب کے سبب سے اَور اُس کی حشمت کی تجلّی کی وجہ سے جس وقت وہ اُٹھ کر زمین کو ہلائے گا۔ چٹان کے شگافوں اَور ناہموار پتھروں کے چھیدوں میں گُھس جائیں گے۔
۲۲ (اِسرائیل پر فتویٰ) تم اِنسان سے جس کا دم اُس کے نتھنوں میں ہے دست بردار ہو۔ کیونکہ اُس کی کیا قدر کی جائے گی +

باب ۳

۱ کیونکہ دیکھ۔ بادشاہ ربُّ الافواج یروشلیم اَور یہوداہ سے
۲ عصا اَور سہارا اُٹھائے گا۔ یعنی بہادر اَور جنگجُو اَور قاضی اَور
۳ نبی اَور فال گیر اَور بزرگ۔ اَور سپہ سالار اَور مُعزّز اَور مُشیر اَور
۴ ماہر جادُوگر اَور قابل ساحر۔ اَور مَیں لڑکوں کو اُن کے سردار بناؤں گا
۵ اَور چھوٹے بچّے اُن پر حکومت کریں گے۔ اَور لوگ ایک دُوسرے پر اَور ہر ایک آدمی اپنے ہمسائے پر حملہ کرے گا۔ اَور لڑکا بوڑھے پر اَور پاجی عزّت دار پر جھپٹے گا۔
۶ جب کوئی اپنے باپ کے گھرانے میں سے اپنے بھائی کو پکڑ کر کہے کہ تیرے پاس لباس ہے تو ہم پر حاکم بن جا اَور یہ بربادی تیرے ماتحت ہو۔
۷ اُس روز وہ جواب دے کر کہے گا کہ مَیں مُعالج نہیں ہُوں۔ میرے گھر میں نہ روٹی ہے نہ کپڑا۔ پس تم مجھ کو قوم کا حاکم مت بناؤ۔
۸ (رہنماؤں پر فتویٰ) کیونکہ یروشلیم برباد ہُؤا اَور یہوداہ گِر گیا کیونکہ اُن کی زبان اَور اُن کے کام خُداوند کے خلاف ہیں تاکہ اُس کی حشمت کی آنکھوں کو غضب دِلائیں۔
۹ اُن کی طرفداری کرنا اُن کے خلاف گواہی دیتا ہے اَور وہ اپنا گُناہ سدوم کی طرح علانیہ کرتے ہیں وہ اُس کو چھپاتے نہیں۔ پس اُن پر افسوس! کیونکہ وہ اپنے آپ پر بدی لائے ہیں۔
۱۰ صادق آدمی سے کہو۔ تیری خیریت ہے۔ کیونکہ وہ اپنے کاموں کے پھل کھائے گا۔
۱۱ شریر پر افسوس کیونکہ اُس پر بدی آئے گی۔ اُس کے ہاتھوں کا بدلہ اُس کو دیا جائے گا۔
۱۲ میری اُمّت کو بچّے قابُو کرتے ہیں اَور سُود خور اُس پر حکومت کرتے ہیں۔ اَے میری اُمّت۔ تیرے ہادی تجھ کو گُمراہ کرتے ہیں اَور تیرے راستوں کے طریق کو بگاڑتے ہیں۔
۱۳ خُداوند جھگڑنے کے لئے مُستعد ہُؤا اَور اُمّت کی عدالت کرنے کو کھڑا ہُؤا۔
۱۴ خُداوند اپنی اُمّت کے بزرگوں اَور سرداروں کے ساتھ تصفیہ کرنے آئے گا کیونکہ تم وہ ہو جنہوں نے تاکستان کو تلف کیا اَور مسکینوں کی لُوٹ تمہارے گھروں میں ہے۔
۱۵ تم میری اُمّت کو کیوں کُچلتے ہو اَور مسکینوں کے چہروں کو کیوں پیس ڈالتے ہو۔ میرا خُداوند ربُّ الافواج فرماتا ہے۔
۱۶ (خواتین پر فتویٰ) اَور خُداوند فرماتا ہے۔ چُونکہ صیّون کی بیٹیاں

مُتکبّر ہیں۔ وہ گردنیں لمبی کرکے اَور آنکھوں سے اِشارے کرتی ہُوئی
چلتی ہیں اَور چھوٹے قدموں سے چلتی اَور اپنے پاؤں کی پازیبوں
۱۷ سے چھنکارتی ہیں ○ سو خُداوند صیہوؔن کی بیٹیوں کے سروں کو
۱۸ گنجا کرے گا۔ اَور خُداوند اُن کے بالوں کو مُونڈے گا ○ اُس روز خُداوند
۱۹ خلخالوں اَور آفتابوں اَور چاندوں کا فخر دُور کرے گا ○ اَور زنجیریاں
۲۰ اَور آویزے اَور کنگن اَور ٹوپیاں ○ اَور افسر اَور بیکڑیاں اَور پٹکے
۲۱، ۲۲ اَور عطردان اَور تعویذ ○ اَور خاتمین اَور ناک کی نتھیں ○ اَور
۲۳ عُمدہ پوشاکیں اَور کُرتیاں اَور دوپٹے اَور تھیلیاں ○ اَور آرسیاں
۲۴ اَور عُمدہ کتان اَور سربند اَور باریک نِقاب ○ اَور اُن کے لئے
خُوشبُو کی بجائے بدبُو ہوگی اَور پٹکے کے بدلے رسّی اَور گُندھے
ہُوئے بالوں کی بجائے گنجاپن۔ اَور شاندار مَلبُوسات کے عوض
ٹاٹ کا کمربند کیونکہ حُسن کی بجائے شرم ہوگی ○

۲۵ صیہوؔن کے مرد تلوار سے اَور اُس کے بہادر لڑائی میں قتل
۲۶ ہوں گے ○ اَور اُس کے پھاٹک نَوحہ کرتے ہُوئے ماتم کریں گے
اَور وہ اُجاڑ ہوکر خاک پر بیٹھے گا +

باب ۴

۱ اُس روز سات عَورتیں ایک آدمی کو پکڑ کر کہیں گی کہ ہم اپنی
روٹی کھائیں گی اَور اپنے کپڑے پہنیں گی۔ ہم صرف تیرے نام
کی کہلائیں۔ تُو ہماری شرم ہم سے دُور کر ○

۲ **سلطنتِ مسیح** اُس روز خُداوند کی کونپل زینت دار اَور جلالی
ہوگی۔ اَور زمین کا پھل اُن کے لئے جو اسرائیل سے بچے رہیں گے
۳ لذیذ اَور خوشنما ہوگا ○ اَور جو صیہوؔن میں باقی ہوگا اَور جو یرُوشلیم
میں چھوڑا جائے گا وہ مُقدّس کہلائے گا بلکہ ہر ایک جو یرُوشلیم
۴ میں زندگی کے لئے لکھا گیا ○ جس وقت کہ خُداوند صیہوؔن کی بیٹی
کی گندگی کو دھو ڈالے اَور عدل کی رُوح اَور جلن کی رُوح کے
۵ ساتھ یرُوشلیم سے خُون مٹا ڈالے ○ تب خُداوند کوہِ صیہوؔن کے
ہر مقام پر اَور اُس کی محفلوں پر دِن کو بادل اَور دُھواں اَور رات کو
شعلہ زن آگ کی چمک پیدا کرے گا۔ کیونکہ تمام جلال پر پردہ
۶ ہوگا ○ اَور ایک خیمہ ہوگا جو دِن کو گرمی سے تو سایہ ہوگا اَور
آندھی اَور بارش سے پردہ اَور پناہ گاہ ہوگا +

باب ۵

۱ **تاکستان کی تمثیل** مَیں اپنے رفیق کا گیت گاؤں گا یعنی اُس
محبّت کا گیت جو وہ اپنے تاکستان سے رکھتا ہے۔
پہاڑی پر زرخیز جگہ میں میرے رفیق کا ایک تاکستان تھا ○
۲ اَور اُس نے اُسے کھودا۔ اَور اُس کے پتھر نکالے اَور اُس میں عُمدہ
تاکیں لگائیں اَور اُس کے درمیان ایک بُرج بنایا اَور اُس
میں کولھو گاڑے اَور اِنتظار کیا کہ وہ انگور کا پھل دے تو اُس
۳ میں بدبُودار چیزیں لگیں ○ اَب اَے باشندگانِ یرُوشلیم اَور
مردانِ یہوؔداہ! میرے اَور میرے انگور کے درمیان تم ہی اِنصاف
۴ کرو ○ کونسی بات ہے جو مجھے اپنے تاکستان کے لئے کرنی چاہئے
تھی اَور مَیں نے نہیں کی؟ تو پھر جب مَیں نے انگور کے پھل کا اِنتظار
۵ کیا۔ تو اُس میں بدبُودار چیزیں کیوں پیدا ہُوئیں؟ ○ اَب مَیں تمہیں
بتاتا ہُوں کہ مَیں اپنے تاکستان سے کیا کرُوں گا۔ مَیں اُس کی باڑ
دُور کرُوں گا اَور وہ چراگاہ ہوگا اَور مَیں اُس کی دیوار گرا دُوں گا تو
۶ وہ پامال کیا جائے گا ○ مَیں اُسے ویران کرُوں گا۔ وہ نہ چھانٹا جائے گا
اَور نہ کھودا جائے گا۔ سو اُس میں خاردار جھاڑی اَور کانٹے نکلیں گے
۷ اَور مَیں بادلوں کو حُکم دُوں گا کہ اُس پر مینہ نہ برسائیں ○ پس ربُّ
الافواج کا تاکستان اسرائیل کا گھرانا ہے اَور مردانِ یہوؔداہ اُس
کے پسندیدہ پودے ہیں اَور وہ عدل کا مُنتظر رہا۔ پر دیکھ خُونریزی
ہے۔ اَور وہ صداقت کے اِنتظار میں تھا پر دیکھ ظُلم ہے ○

۸ **خطاکاروں پر افسوس** افسوس اُن پر جو گھر سے گھر مِلاتے اَور کھیت

باب ۵ : ۱ ۔ اِنجیل متی ۲۱ : ۳۳ +

سے کھیت نزدیک کرتے ہیں یہاں تک کہ جگہ نہیں چھوڑتے تاکہ
۹ تم اکیلے ہی زمین میں سکونت کرو۔ ربُّ الافواج نے میرے کان
میں قسم کھا کر کہا کہ یقیناً بہت سے گھر اُجڑ جائیں گے۔ بڑے
۱۰ اور عُمدہ گھروں میں کوئی رہنے والا نہ ہوگا۔ دس بیگھے تاکستان
سے ایک بت نکلے گا اور حُمر بیج سے ایک ایفہ حاصل ہوگا۔

۱۱ افسوس اُن پر جو صُبح کو اُٹھ کر نشّے کی تلاش کرتے ہیں اور
رات کو دیر تک جاگتے ہیں جب تک مے اُن کو بھڑکا نہ دے۔
۱۲ وہ بربط اور سارنگی اور خنجری اور بانسری اور ضیافتوں
کی مے نوشی میں غرق ہو کر خُداوند کے کام پر توجّہ نہیں کرتے
۱۳ اور نہ اُس کے ہاتھوں کی کاریگری پر غور کرتے ہیں۔ اِسلئے معرفت
کے نہ ہونے کے سبب سے میری اُمّت اسیر کی جائے گی اور
اُس کے اُمراء بھوکوں مریں گے اور اُس کے عوام پیاس سے
۱۴ جلیں گے۔ اِس لئے عالمِ اسفل اپنا معدہ کشادہ کرے گا
اور اپنا مُنہ حد سے باہر کھولے گا۔ اور اُسی میں اُن کی شان اور
۱۵ شورش اور غُل اور اُن کے عیّاش اُتریں گے۔ اور بشر جُھکایا
جائے گا اور انسان پست کیا جائے گا اور مغروروں کی آنکھیں
۱۶ نیچی کی جائیں گی۔ اور ربُّ الافواج عدل کے سبب سے سرفراز
ہوگا اور صداقت کے سبب سے خُدائے قدُّوس کی تقدیس
۱۷ کی جائے گی۔ اور برّے اپنی عادت کے مُطابق چریں گے اور
اجنبیوں کے گلّے دولت مندوں کے ویران کھیت کھائیں گے۔

۱۸ افسوس اُن پر جو بدی کو بطالت کی طنابوں سے کھینچتے
۱۹ ہیں اور گُناہ کو گویا گاڑی کے رسّوں سے۔ اور اُن پر جو کہتے
ہیں کہ وہ پُھرتی کرے اور اپنے کام میں جلدی کرے تاکہ ہم
دیکھیں۔ اور اسرائیل کے قدُّوس کی مشورت نزدیک ہو اور
۲۰ آ پہنچے تاکہ ہم اُسے جانیں۔ افسوس اُن پر جو بدی کو نیکی اور
نیکی کو بدی کہتے ہیں۔ جو تاریکی کو روشنی اور روشنی کو تاریکی بنا
دیتے ہیں جو کڑوے کو میٹھا اور میٹھے کو کڑوا جانتے ہیں۔

۲۱ افسوس اُن پر جو اپنی نگاہ میں دانا اور اپنی رائے کے مُطابق عاقل
ہیں۔ ۲۲ افسوس اُن پر جو مے نوشی میں بہادر اور نشوں کے ملانے
میں دلیر ہیں۔ ۲۳ جو رشوت کے باعث شریر کو پاک ٹھہراتے اور
صادق سے اُس کا حق لے لیتے ہیں۔

۲۴ اِس لئے جس طرح آگ کا شرارہ کھونٹی کو کھا جاتا ہے اور
شعلہ بھوسے کو فنا کرتا ہے۔ اُسی طرح اُن کی جڑ بوسیدہ ہو جائیگی
اور اُن کی کلی گرد کی مانند اُڑ جائے گی کیونکہ اُنہوں نے ربُّ
الافواج کی شریعت کو ترک کر دیا اور اسرائیل کے قدُّوس کے
کلمہ کی اہانت کی۔ ۲۵ اِس لئے خُداوند کا غضب اُس کی اُمّت
پر بھڑکا اور وہ اپنا ہاتھ اُن کے خلاف بڑھاتا ہے اور وہ اُن کو
مارتا ہے یہاں تک کہ پہاڑ کانپ اُٹھیں گے اور اُنکی لاشیں
کوچوں کے گوبر کی مانند ہوں گی اور اِس سب کے باوجود اُس
کا غضب ٹھنڈا نہ ہوگا اور اُس کا ہاتھ بڑھا ہوا ہی رہے گا۔

۲۶ اور وہ دُور دراز قوم کے لئے جھنڈا کھڑا کرے گا اور اُس
کو زمین کی اِنتہا سے سیٹی مارے گا اور دیکھ وہ نہایت جلدی
سے آئیں گے۔ ۲۷ اُن میں کوئی تھکا ماندہ یا پھسلنے والا نہ ہوگا۔ کوئی
اُونگھنے یا سونے والا نہیں۔ اُن کی کمروں کے کمربند نہ کھُلیں گے
اور اُن کی جوتیوں کے تسمے نہ ٹوٹیں گے۔ ۲۸ اُن کے تیر تیز ہوں گے
اور اُن کی کمانیں کھنچی ہوئی ہوں گی۔ اُن کے گھوڑوں کے سُم چقماق
اور اُن کے پہیے بگولے خیال کئے جائیں گے۔ ۲۹ اُن کی گرج شیرنی
کی طرح اور اُن کا غُرّانا شیر بچّوں کی مانند ہوگا۔ وہ گرجیں گے اور
شکار کو پکڑیں گے اور لے جائیں گے اور کوئی نہیں ہوگا جو چُھڑائے۔
۳۰ اور اُس دن وہ اُس پر ایسا شور مچائے گا جیسے سمندر کا شور
ہوتا ہے اور زمین کی طرف نظر کی جائے گی تو دیکھ تاریکی اور
تنگی ہے اور روشنی اُس کی کہر کی وجہ سے تاریک ہو جائے
گی +

باب ۵: ۲۱ - رو ۱۲: ۱۶ +

باب ۶

۱ [اِشعیاؔہ کی دعوت] عُزّیاؔہ بادشاہ کی وفات کے برس میں مَیں نے خُداوند کو بلند و فراز تخت پر بیٹھے دیکھا اَور اُس کے لباس ۲ کے دامن نے ہیکل کو بھر دیا۔ اُس کے پاس سرافیم کھڑے تھے۔ ہر ایک کے چھ چھ پَر تھے۔ دو سے وہ اپنے مُنہ کو چھپاتا ۳ اَور دو سے اپنے پاؤں کو ڈھانپتا اَور دو سے اُڑتا تھا۔ اَور ایک نے دُوسرے کو پُکارا اَور کہا۔

قُدّوس قُدّوس قُدّوس ربُّ الافواج
تمام زمین اُس کے جلال سے معمُور ہے۔

۴ اَور پُکارنے کی آواز سے دہلیز کی بنیادیں ہل گئیں اَور گھر دُھوئیں سے بھر گیا۔

۵ تب مَیں نے کہا۔ مجھ پر افسوس۔ مَیں ہلاک ہُؤا کیونکہ مَیں ناپاک ہونٹوں والا آدمی ہُوں اَور ناپاک ہونٹوں والی قوم کے درمیان رہتا ہُوں۔ کیونکہ میری آنکھوں نے بادشاہ ربُّ الافواج ۶ کو دیکھا۔ تب سرافیم میں سے ایک اُڑ کر میرے پاس آیا اَور اُس کے ہاتھ میں ایک انگارا تھا جو اُس نے دست پناہ سے ۷ مذبح پر سے اُٹھایا تھا۔ اَور اس نے میرے مُنہ کو چھُؤا اَور کہا دیکھ اُس نے تیرے ہونٹوں کو چھُؤا۔ تیری بدی دُور کی گئی اَور تیری خطا کا کفارہ ہُؤا۔

۸ اَور مَیں نے خُداوند کی آواز سُنی اَور اُس نے کہا کہ مَیں کس کو بھیجُوں اَور ہمارے لئے کون جائے گا؟ تو مَیں نے کہا۔ ۹ دیکھ۔ مَیں حاضر ہُوں مجھے بھیج۔ تو اُس نے کہا جا اَور اِس اُمّت سے کہہ کہ تم سُنتے ہُوئے سُنو پر سمجھو نہیں اَور دیکھتے ہُوئے دیکھو ۱۰ پر پہچانو نہیں۔ تو اِس اُمّت کے دل کو موٹا کر اَور اُن کے کانوں کو بھاری کر اَور اُن کی آنکھیں بند کر۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے پہچانیں اَور اپنے کانوں سے سُنیں اَور اپنے دل سے سمجھ کر رجُوع لائیں اَور شفا پائیں۔ ۱۱ تب مَیں نے کہا کہ اے خُداوند! یہ کب تک؟ تو اُس نے کہا۔ تب تک کہ شہر اُجاڑ ہوں اَور اُن میں کوئی رہنے والا نہ ہو اور گھر باشندے کے بغیر ہوں اَور زمین ویران بیابان چھوڑی جائے۔

۱۲ پس خُداوند اِن آدمیوں کو دُور کر دے گا اَور اِس مُلک کے بیچ میں بڑی خلا ہو گی۔ ۱۳ اَور اگر اُس میں دسواں حصہ بھی باقی رہے تو یہ بھی ہلاک ہو جانے کے لئے ہو گا جس طرح بُطم یا بلُوط جب کاٹ ڈالا جائے تو ٹھونٹھ باقی رہتا ہے اَور اِس کے ٹھونٹھ سے مُقدّس بیج اُگے گا۔

باب ۶ - ۲: مکش ۴: ۸ + باب ۶: ۹ - ۱۰ - متی ۱۳: ۱۴ - مر ۴: ۱۲ - لو ۸: ۱۰ - یو ۱۲: ۴۰ - اع ۲۸: ۲۶ - رو ۱۱: ۸ +

باب ۷

۱ [نبوّت کا مَوقع] شاہ یہُوداؔہ آخزؔ بن یوتاؔم بن عُزّیاؔہ کے دِنوں میں شاہ اَرام رضینؔ اَور شاہ اِسرائیل فاقحؔ بن رملیاؔہ یرُوشلیم کو آئے تاکہ اُس سے جنگ کریں پر اُسے مغلُوب نہ کر سکے۔ ۲ اَور داؤدؔ کے گھرانے کو خبر دے کر کہا گیا۔ کہ ارام افرائیم پر اُترا ہے۔ تب اُس کا دل اَور اُس کی قوم کا دل مُضطرب ہو گیا جس طرح کہ جنگل کے درخت ہوا کے آنے سے مُضطرب ہوتے ہیں۔ ۳ اَور خُداوند نے اِشعیاؔہ سے کہا کہ تُو اَور تیرا بیٹا شآریاشوب اُوپر کے تالاب کی نالی کے پرلے سرے پر جو قصاروں کے کھیت کی راہ میں ہے۔ آخزؔ کی مُلاقات کے لئے باہر نکلو۔ ۴ اَور اُس سے کہہ کہ خبردار رہ۔ حوصلہ رکھ اَور نہ ڈر اَور اُن جلتی ہُوئی اَور دُھواں دیتی ہُوئی دو لکڑیوں کی دُموں سے نہ گھبرا۔ ۵ کیونکہ ارام تیرے خلاف بدی کا قصد کر کے کہتا ہے کہ ۶ آؤ ہم یہُوداؔہ کو جائیں اَور اُس پر حملہ کریں اَور اُسے مطیع کر لیں۔ اَور طبؔ ایل کے بیٹے کو اُس پر

باب ۷: ۳ - "شآریاشوب" یعنی "ایک بقیہ رجوع کرتا ہے" +

۷ بادشاہ بنائیں۔ لیکن خُداوند خُدا یُوں کہتا ہے کہ یہ مَنصُوبہ قائم نہ
۸ رہے گا اَور یہ نہ ہو گا۔ کیونکہ اَرام کا سر دمشق ہے اَور دمشق کا سر
۹ رضین ہے۔ اَور اَیسا ہی اِفرائیم کا سر سامرہ ہے اَور سامرہ کا
سر رملیاہ کا بیٹا ہے۔ اَور اگر تم یقین نہ لاؤ گے تو تم قائم نہ
رہو گے۔

۱۰، ۱۱ پھر خُداوند نے آخز سے کلام کر کے کہا۔ کہ خُداوند اپنے
خُدا سے کوئی نشان مانگ یا تو نیچے گڑھے میں یا اُوپر بلندی میں
۱۲ آخز نے کہا۔ مَیں نہیں مانگوں گا اَور خُداوند کو نہیں آزماؤں گا۔
۱۳ تب اُس نے کہا۔ اَے داؤد کے گھرانے! اَب سُنو۔ کیا تمہارے
نزدیک یہ چھوٹی بات ہے کہ تم آدمیوں کو بیزار کرتے ہو یہاں
۱۴ تک کہ تم میرے خُدا کو بھی بیزار کرو گے؟ اِس لئے خُداوند
خود تم کو نشان دے گا۔

عمانوئیل دیکھ۔ کنواری حاملہ ہو گی اَور اُس سے بیٹا ہو گا اَور وہ
۱۵ اُس کا نام عمانوئیل رکھے گی۔ وہ مکھن اَور شہد کھائے گا تاکہ وہ
۱۶ بدی سے اِنکار کرنا اَور نیکی کو پسند کرنا جانے۔ یقیناً پیشتر اِس
کے کہ لڑکا بدی سے اِنکار کرنا اَور نیکی کو پسند کرنا جانے یہ سرزمین
جس کے دو بادشاہوں سے تُو نفرت کرتا ہے تباہ کی جائیگی۔

۱۷ بے اعتقادی کی سزا خُداوند تجھ پر اَور تیری قوم اَور تیرے
باپ کے گھرانے پر اَیسے اَیّام لائے گا۔ جو اِفرائیم کے یہُوداہ
۱۸ سے جُدا ہونے کے دن سے نہیں آئے۔ اُس روز خُداوند مصر
کے دریاؤں کے سروں سے مکھیوں کو اَور اشُور کے مُلک
۱۹ سے زنبوروں کو سیٹی مارے گا۔ تو وہ آئیں گے اَور ڈھلوانوں
کی وادیوں اَور چٹانوں کی دراڑوں اَور سب خارستانوں اَور تمام
۲۰ چراگاہوں میں سب کے سب آرام کریں گے۔ اُس روز خُداوند
ایک اَیسے اُسترے سے جو اُس نے دریا کے پار اُجرت پر لیا

باب ۷: ۱۴ "کنواری" روایت کے مطابق اَور قدیم یونانی ترجمہ کے ساتھ عبرانی لفظ
علمہ کا "کنواری" سے مترجم ہونا لازم ہے +
عمانوئیل ـ یعنی "خدا ہمارے ساتھ" مت ۱: ۲۳ ـ لق ۱: ۳۱ +

سر اَور پاؤں کے بال بلکہ داڑھی بھی مُونڈے گا۔ اَور اُس روز ۲۱
آدمی ایک بچھیا اَور دو بھیڑ بکریاں پالے گا۔ اَور دُودھ کی کثرت ۲۲
کی وجہ سے وہ مکھن کھائے گا۔ کیونکہ زمین میں جو کوئی باقی رہیگا
وہ مکھن اَور شہد کھائے گا) اَور اُس روز ہر ایک جگہ جس میں ۲۳
ہزار تاکیں ہزار روپے کی تھیں وہاں جھاڑیاں اَور کانٹے ہونگے۔
اَور لوگ وہاں تیر کمان لئے ہُوئے داخل ہوں گے کیونکہ تمام ۲۴
سرزمین میں جھاڑیاں اَور کانٹے ہوں گے۔ اَور اُن سب ۲۵
پہاڑوں میں جو کُدالی سے کھودے جاتے تھے تُو جھاڑیوں اَور
کانٹوں کے ڈر سے نہ جائے گا بلکہ بیل اُن میں چریں گے اَور
بکریاں اُن کو پامال کریں گی +

باب ۸

نجات اَور سزا اَور خُداوند نے مجھ سے کہا کہ ایک بڑا طومار ۱
لے۔ اَور اُس پر آدمی کے قلم سے لکھ۔ مہیر شالال حاش بز کے
لئے۔ اَور مَیں نے اپنے لئے دو امانت دار گواہ لئے یعنی اُوریاہ ۲
کاہن اَور زکریاہ بن بارک یاہ۔ اَور مَیں نبیہ کے نزدیک گیا تو ۳
وہ حاملہ ہُوئی اَور اُس سے بیٹا ہُوا۔ تب خُداوند نے مجھ سے
کہا۔ اِس کا نام مہیر شالال حاش بز رکھ۔ کیونکہ پیشتر اِس کے ۴
کہ یہ لڑکا اَے میرے باپ! اَے میری ماں! پُکارنا جانے دمشق
کی ثروت اَور سامرہ کی غنیمت شاہِ اشُور کے آگے لے جائی
جائے گی۔

اَور خُداوند نے پھر مجھ سے کلام کر کے کہا کہ۔ چُونکہ اِس ۵، ۶
اُمّت نے سلوآم کا وہ پانی ترک کیا جو آہستہ بہتا ہے۔ اَور
رضین اَور رملیاہ کے بیٹے سے خوفزدہ ہُوئی۔ اِس لئے دیکھ ۷
خُداوند دریا کا شدید اَور مہیب سیلاب اِن پر چڑھا لائے گا۔
یعنی شاہِ اشُور کو بمع اُس کی تمام قُوّت کے اَور وہ اپنے سب

باب ۸: ۱ "مہیر شالال حاش بز" یعنی جلد لوٹ۔ شتاب غارت کر +
باب ۸: ۳ "نبیہ" یعنی نبی کی زوجہ +

۸ نالوں پر اُونچا ہوگا اور اپنے تمام کناروں سے بہ نکلے گا۔ اور طُغیانی بن کر یہُوداہ پر بڑھتا جائے گا اور لبریز ہوگا یہاں تک کہ وہ گردن تک پہُنچے گا اور اُس کی آخری حدیں پھَیل پھَیل کر تیری سرزمین کی تمام وُسعت اَے عمانوئیل بھر دیں گی ۞

۹ فراہم ہو۔ اَے قومو اور خوف کھاؤ۔ اَے دُور دراز ممالک ۱۰ کان دھرو۔ کمربستہ ہو اور خوف کھاؤ۔ کمربستہ ہو اور خوف کھاؤ ۞ تم خُوب مشورت کرو پر وہ باطِل ہوگی۔ بات کہو پر وہ نہ ٹھہرے گی۔ کیونکہ خُدا ہمارے ساتھ ہے ۞

۱۱ **شاگردوں کے لِئے اِعلان** یقیناً جب اُس کا ہاتھ مجھ پر بھاری تھا اور اُس نے مجھے تاکید کی کہ اِس اُمّت کی راہ میں نہ چل۔ تو ۱۲ خُداوند نے مجھ سے کلام کرکے کہا کہ ۞ سب کچھ کہ جس کو یہ اُمّت مُعاہدہ کہتی ہے۔ تم مُعاہدہ مت کہو اور اُس سے نہ ڈرو جس ۱۳ سے وہ ڈرتے ہیں اور نہ گھبراؤ ۞ تم ربُّ الافواج کے ساتھ ۱۴ عہد باندھو اور وُہی تمہارا خوف اور تمہارا ڈر ہو ۞ اور وہ تمہاری جائے پناہ ہوگا۔ لیکن اِسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لِئے ٹھیس لگنے کا پتھّر اور ٹھوکر لگنے کی چٹان ہوگا اور یروشلیم ۱۵ کے رہنے والوں کے لِئے پھندا اور دام ہوگا ۞ پس بہتیرے اُس سے ٹھوکر کھائیں گے اور گر جائیں گے اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں ۱۶ گے اور پھنس جائیں گے اور پکڑے جائیں گے ۞ شہادت کو بند ۱۷ کرلو۔ میرے شاگردوں کے لِئے شریعت پر مُہر لگاؤ ۞ مَیں خُداوند سے اُمید کرُوں گا۔ جس نے یعقوب کے گھرانے سے اپنا مُنہ چھپایا ۱۸ اور مَیں اُس پر توکّل کرُوں گا ۞ دیکھ۔ مَیں اور وہ فرزند جو خُدا نے مجھے عطا کِئے ہم ربُّ الافواج کی طرف سے جو کوہِ صیہون میں سکونت ۱۹ پذیر ہے اِسرائیل کے لِئے نشانات اور مُعجزات ہیں ۞ جب وہ تم سے کہیں کہ اُن بُڑبُڑانے اور پھُسپھُسانے والے ساحروں اور غیب دانوں سے دریافت کرو۔ جو کہتے ہیں کہ کیا اُمّت کو نہیں چاہئیے کہ اپنے معبُودوں سے اور زندوں کی خاطر مُردوں ۲۰ سے سوال کرلیں ۞ بلکہ شریعت اور شہادت سے سوال کرلو۔ جو کوئی اِس کلام کے مُطابِق بات نہ کرے۔ اُس کے لِئے صُبحِ روشن ۲۱ نہ ہوگی ۞ اور وہ زمین میں خراب حال اور بھُوکا ہوگا اور بھُوک کی وجہ سے جان سے بیزار ہوگا اور اپنے بادشاہ اور اپنے خُدا ۲۲ پر لعنت کرے گا اور آسمان کی طرف نظر کرے گا ۞ اور پھر زمین کی طرف نظر کرے گا۔ تو دیکھ۔ دہشت اور تاریکی یعنی ظُلمت اندوہ اور تیرگی میں کھدیڑے جائیں گے لیکن اندوہگین کی تیرگی ہمیشہ تک نہ رہے گی +

باب ۹

۱ **سلامتی کا رئیس** پہلے وقت میں اُس نے زبُلون کی سرزمین اور نفتالی کی سرزمین کو ذِلّت دی۔ پر آخری ایّام میں وہ اردن سے پار سمندر کی راہ یعنی غیر قوموں کے جلیل کو بزُرگی دے گا ۞ ۲ جو قوم تاریکی میں چلتی ہے وہ بڑا نُور دیکھے گی۔ جو موت کے سائے ۳ کے مُلک میں بستے ہیں اُن پر نُور چمکے گا ۞ تُو نے فرحت کو بڑھایا۔ تُو نے خُوشی کو زیادہ کیا۔ وہ تیرے سامنے خُوشی کرتے ہیں۔ ایسی خُوشی جیسی فصل کاٹنے یا غنیمت بانٹنے میں ہوتی ہے ۴ کیونکہ اُس کی مُشقّت کے جُوئے کو اور کندھے کی لاٹھی کو اور اُس کے سرکوب کے عصا کو تُو نے ایسے توڑ ڈالا جیسے مِدیان کے ۵ دِن میں ہُؤا ۞ کیونکہ ہر وہ جُوتا جو ہنگامے میں ٹاپتا تھا۔ اور ہر ایک خُون آلُودہ جُبّہ جلانے کے لِئے ہوگا۔ اور آگ سے جلایا ۶ جائے گا ۞ کیونکہ ہمارے لِئے ایک لڑکا پَیدا ہُؤا اور ہم کو ایک بیٹا عطا کیا گیا۔ اور صدارت اُس کے کندھے پر ہے۔ اور اُس کا نام یہ ہے یعنی عجیب مُشیر۔ خُدائے قادِر۔ اَبدیت کا باپ۔ سلامتی ۷ کا رئیس ۞ داؤد کے تخت اور مملکت پر اُس کی حکومت کی اقبالمندی

باب ۸: ۱۲ - ۱پطر ۳: ۱۴ +
باب ۸: ۱۴ - لو ۲: ۳۴ - رو ۹: ۳۳ - ۱پطر ۲: ۷ +
باب ۸: ۱۷ - ۱۸ - عب ۲: ۱۳ - ۱۴ +
باب ۹: ۱ - مت ۴: ۱۵ - ۱۶ +

اَور سلامتی کی اِنتہا نہ ہوگی۔ تاکہ اِس وقت سے لے کر اَبد تک اُسے قائم کرے۔ اَور عدل اَور صداقت سے اُس کو مُستحکم رکھّے ربُّ الافواج کی غیوری یہ کرے گی ٭

اِسرائیل کی خطا اَور سزا

۸ خُداوند نے یعقوب پر ایک کلمہ ۹ بھیجا اَور وہ اِسرائیل پر نازِل ہُؤا ٭ اَور سَب لوگ یعنی اِفرائِم اَور سامرہ کے باشِندے جانیں گے۔ وہ شیخی سے اَور مغرور ۱۰ دِل سے کہیں گے کہ ٭ اینٹیں تو گِر گئیں پر ہم تراشے ہُوئے پتھروں سے عمارت بنائیں گے۔ گُولر کے دَرخت کاٹے گئے ۱۱ پر ہم اُن کی جگہ دیودار لگائیں گے ٭ اِس لِئے خُداوند اُس کے خِلاف اُس کے مُخالفوں کو اُٹھائے گا۔ اَور اُس کے دُشمنوں کو ۱۲ فراہم کرے گا ٭ مشرق سے ارامؔ اَور مغرب سے فلستِین۔ پَس وہ اِسرائیل کو مُنہ پسار کر کھا جائیں گے۔ اِس سَب کے باوجود اُس کا غضب ٹھنڈا نہ ہوگا اَور اُس کا ہاتھ بڑھایا ہُؤا ہی رہے گا ٭

۱۳ کیونکہ لوگ اپنے مارنے والے کی طرف رجُوع نہیں لائے ۱۴ اَور ربُّ الافواج کے طالب نہ ہُوئے ٭ سو خُداوند اِسرائیل میں سے سر اَور دُم کو اَور کھجور اَور نے کو ایک ہی دِن میں ہلاک کر ۱۵ دے گا ٭ عُمر رسیدہ اَور مُعزّز وہی سر ہے اَور جھُوٹ سکھانے والا ۱۶ نبی وُہی دُم ہے ٭ اِس اُمّت کے ہادی گُمراہ کرتے ہیں اَور جنکی ہدایت ۱۷ ہوتی ہے وہ بھٹک گئے ٭ اِس لِئے خُداوند اُن کے جوانوں کو نہیں چھوڑے گا۔ اَور وہ اُن کے یتیموں اَور اُن کی بیواؤں پر رحم نہ کریگا کیونکہ سَب کے سَب کافر اَور بدکردار ہیں اَور ہر ایک مُنہ حماقت کی بات بولتا ہے۔ اِس سَب کے باوجود اُس کا غضب ٹھنڈا نہ ہوگا اَور اُس کا ہاتھ بڑھایا ہُؤا ہی رہے گا ٭

۱۸ کیونکہ شرارت آگ کی طرح جلا دیتی ہے۔ وہ جھاڑیوں اَور کانٹوں کو کھا جائے گی۔ اَور جنگل کے جھُنڈ میں شعلہ زن ہوگی اَور وہ ۱۹ دھُوئیں کا سُتون بن کر اُوپر اُڑ جائے گا ٭ ربُّ الافواج کے غضب سے زمین جلائی جائے گی اَور اُمّت آگ کے ایندھن کی طرح ہوگی۔ ۲۰ کوئی آدمی اپنے بھائی پر شفقت نہ کرے گا ٭ اَور وہ دہنی طرف کچھ کاٹے گا پر بھُوکا ہی رہے گا اَور بائیں طرف سے کچھ کھائے گا پر سیر ۲۱ نہ ہوگا۔ ہر ایک اپنے بازو کا گوشت کھائے گا ٭ یعنی منسّی اِفرائِم کا اَور اِفرائِم منسّی کا اَور دونوں یہُوداہ کے خِلاف ہوں گے۔ اِس سَب کے باوجود اُس کا غضب ٹھنڈا نہ ہوگا اَور اُس کا ہاتھ بڑھایا ہُؤا ہی رہے گا ٭

باب ۱۰

۱ افسوس اُن پر جو ظُلم کے آئین مُقرر کرتے ہیں اَور جو رُعب داری ۲ کی تحریر لکھتے ہیں ٭ تاکہ مسکینوں کے اِنصاف کو بِگاڑیں اَور میری اُمّت کے مُحتاجوں کے حق کو لُوٹ لیں تاکہ بیوائیں اُن کی غنیمت ۳ ہوں اَور وہ یتیموں کو لُوٹیں ٭ پَس تم مطالبہ کے اَور دُور سے آنے والی ہلاکت کے دِن میں کیا کرو گے؟ اَور مدد کے لِئے کس ۴ کے پاس جاؤ گے۔ اَور اپنی ثروت کہاں چھوڑو گے؟ ٭ پَس فقط یہ کہ اسیروں میں ذلیل ہو گے یا مقتُولوں کے درمیان گِرو گے اِس سَب کے باوجود اُس کا غضب ٹھنڈا نہ ہوگا اَور اُس کا ہاتھ بڑھایا ہُؤا ہی رہے گا ٭

اشُور کی سزا

۵ اشُورؔ پر افسوس! وہ میرے غضب کی چھڑی اَور ۶ لاٹھی ہے اَور یہ اُن کے ہاتھ میں ہے ٭ مَیں اُس کو ایک بے دین قوم پر بھیجتا ہُوں اَور اُس اُمّت کے خِلاف حُکم دیتا ہُوں جس پر میرا قہر ہے کہ لُوٹ کو لُوٹے اَور شکار کو شکار کرے اَور کُوچوں کے ۷ کیچڑ کی طرح اُنہیں لتاڑے ٭ لیکن وہ اِس طرح سے نہیں دیکھتا اَور نہ یہ کہ اُس کے دِل کا خیال ہے بلکہ اُس کے دِل میں یہ ہے کہ ۸ بے شُمار قوموں کو ہلاک کرے اَور کاٹ ڈالے ٭ کیونکہ وہ کہتا ہے ۹ کہ ٭ کیا میرے اُمراء سَب کے سَب بادشاہ نہیں؟ کیا کلنوؔ کرکمیش کی طرح نہیں۔ اَور حمات ارفد کی طرح؟ کیا سامرہ دمشق کی مثل

۱۰ نہیں؟ ◌ جس طرح میرا ہاتھ اِن مملکتوں پر غالب آیا۔ اور اُن کے
۱۱ اصنام یروشلیم کے اصنام سے فائق نہیں؟ ◌ اور جیسا مَیں نے
سامریہ اور اُس کے بُتوں سے کِیا۔ کیا ویسا ہی یروشلیم اور اُس
۱۲ کے بُتوں کے ساتھ نہ کرُوں گا؟ ◌ اور جب خُداوند اپنے تمام کام
کوہِ صیہون اور یروشلیم میں ختم کرے گا۔ تو وہ شاہِ اسُور کے مُتکبّر
۱۳ دِل کے پھل کی اور اُس کی بلند نظری کے فخر کی سزا دے گا ◌ کیونکہ اُس
نے کہا کہ مَیں نے اپنے ہاتھ کی قوّت اور اپنی حکمت سے کام کِیا کیونکہ
مَیں عقلمند ہُوں۔ مَیں نے قوموں کی سرحدوں کو سرکایا اور اُن کے
خزانے لُوٹے اور مَیں نے تختوں پر بیٹھنے والوں کو نیچے اُتار دیا جس
۱۴ طرح کوئی بہادر مَرد کرتا ہے ◌ اور میرے ہاتھ نے قوموں کی ثروت
کو گھونسلے کی طرح پایا اور جس طرح کوئی پڑے ہُوئے انڈوں کو جمع
کرے مَیں نے ساری زمین کو جمع کِیا اور کسی نے پر نہ
۱۵ ہلایا۔ یا چونچ کھولی یا چہچہایا ◌ کیا کُلہاڑا اُس پر جو اُسی سے کاٹ
رہا ہے فخر کرے گا؟ یا آرہ اُس کے خلاف جو اُس کو حرکت دیتا ہے
تکبُّر کرے گا؟ چھڑی اپنے اُٹھانے والے کو کیُونکر ہلائے گی۔ جو
۱۶ لکڑی نہیں ہے اُسے لاٹھی کیُونکر اُٹھائے گی ◌ اِس لئے خُداوند ربُّ
الافواج اُس کے موٹوں پر لاغری بھیجے گا اور اُس کی شوکت کی بجائے
۱۷ آگ کی سوزِش کی طرح ایک سوزش بھڑکائی جائے گی ◌ اور اسرائیل
کا نُور آگ اور اُس کا قدُّوس شُعلہ بن جائے گا تو یہ اُس کے کانٹوں
اور خاردار جھاڑیوں کو ایک ہی دن میں جلائے گا اور بھسم کریگا ◌
۱۸ اور اُس کے جنگل اور اُس کے زرخیز کھیت کی جان و جسم کی شوکت
۱۹ فنا ہو گی جس طرح مریض غش کھاتا ہے ◌ اور جنگل کے درخت جو باقی
رہیں گے وہ ایسے تھوڑے ہوں گے کہ اُن کو ایک لڑکا بھی گن کر
لکھ لے ◌

۲۰ **اسرائیل کا بقیہ** اور اُس روز اسرائیل کا بقیہ اور یعقوب کے
گھرانے سے جو بچ رہیں گے وہ اُس پر جو اُن کو مارا کرتا تھا پھر تکیہ
نہ کریں گے بلکہ وہ دِل کی سچائی سے اسرائیل کے قدُّوس یعنی خُداوند
۲۱ پر تکیہ کریں گے ◌ اور بقیہ ہاں یعقوب کا بقیہ خُدائے قادر کی طرف
۲۲ رجُوع لائے گا ◌ کیونکہ اَے اسرائیل! اگرچہ تیری اُمّت ساحل کی ریت
کی مانند ہو تو بھی اُس میں سے فقط بقیہ رجُوع لائے گا۔ کیونکہ ایک
۲۳ ایسی بربادی ٹھہرائی گئی جو اِنصاف سے لبریز ہے ◌ کیونکہ خُداوند
ربُّ الافواج تمام رُوئے زمین پر مقررہ بربادی عمل میں لائے گا ◌
۲۴ اِس لئے خُداوند ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ اَے میری
اُمّت جو صیہون میں رہتی ہے۔ اسُور سے نہ ڈر اگرچہ وہ تجھے چھڑی
سے مارے اور تجھ پر اپنی لاٹھی اُٹھائے۔ اُس طریق پر جیسا اُس نے
۲۵ مِصر میں کِیا ◌ کیونکہ تھوڑی ہی دیر میں غُصّہ مَوقُوف ہو گا۔ اور میرا
۲۶ غضب اُنہی کی ہلاکت کا باعث ہو گا ◌ اور ربُّ الافواج اُس پر ایک
تازیانہ برپا کرے گا۔ جس طرح کہ عوریب کی چٹان کے قریب مدیان
مارا گیا اور جس طرح کہ اُس کا عصا سمُندر پر تھا اور وہ اُس کو مِصر کی
۲۷ راہ میں لے جائے گا ◌ اور اُس روز اُس کا بوجھ تیرے کندھے سے
اور اُس کا جُؤا تیری گردن سے ہٹا لیا جائے گا اور فربہی کے سبب سے
جُؤا معدوم کِیا جائے گا ◌

۲۸ **سنحیرب کی یُورش** وہ عیّات میں پہنچے گا۔ وہ مجرون میں سے
۲۹ گُزرے گا۔ وہ مکماس میں اپنا اسباب رکھے گا ◌ وہ جائے گُزر سے
عبور کرے گا۔ یُوں کہہ کر کہ ہم جبع میں رات کاٹیں گے۔ رامہ حیران و
۳۰ ہراساں ہُوا۔ جبعۂ ساؤل بھاگ نکلا ہے ◌ اَے جلّیم کی بیٹی! اپنی
۳۱ آواز بلند کر۔ اَے لیشہ کان لگا۔ اَے عنتوت! جواب دے ◌ مدمینہ
۳۲ کُوچ کر گیا۔ جیبیم کے باشندے بھاگ گئے ◌ وہ آج کے دن نوب
میں ٹھہرے گا۔ وہ صیہون کی بیٹی کے پہاڑ پر یعنی یروشلیم کی پہاڑی
۳۳ پر اپنا ہاتھ اُٹھائے گا ◌ لیکن دیکھ۔ خُداوند ربُّ الافواج شاخوں
کو سختی سے توڑ ڈالے گا۔ پس ہر ایک اُونچے قد والا کاٹا جائے گا
۳۴ اور ہر ایک جو بلند ہے پست کِیا جائے گا ◌ اور جنگل کی جھاڑیاں
لوہے سے کاٹی جائیں گی اور قادِر ہاتھ سے لبنان گِر جائے گا +

باب ۱۰: ۲۲ - رو ۹: ۲۲ +

باب ۱۱

مسیح کی سلطنت

۱ لیکن یسّی کے تنہ سے ایک کونپل نِکلے گی اَور
۲ اُس کی جڑ سے ایک نَونہال اُگے گا ۝ اَور اُس پر خُداوند کی رُوح
قرار پائے گی یعنی حِکمت اَور فہم کی رُوح مشورت اَور قُوّت کی
۳ رُوح ۔ معرفت اَور خُداوند کے خَوف کی رُوح ۝ اَور خُداوند کے خَوف
میں اُس کی خُوشنودی ہوگی ۔ وہ نہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مُطابق
اِنصاف کرے گا ۔ اَور نہ اپنے کانوں کے سُننے کے مُوافق فیصل
۴ کرے گا ۝ بلکہ مسکینوں کا عدل سے اِنصاف کرے گا ۔ اَور زمین
کے غریبوں کا راستی سے فیصلہ کرے گا اَور وہ ظالم کو اپنے مُنہ
کی چھڑی سے مارے گا اَور شریر کو اپنے لبوں کے دَم سے ہلاک
۵ کرے گا ۝ عدل اُس کی کمر کا پٹکا ہوگا اَور صداقت اُس کی پیٹھ کا
بندھن ہوگی ۝

۶ بھیڑیا برّے کے ساتھ رہے گا اَور چیتا حلوان کے ساتھ
بیٹھے گا اَور بچھڑا اَور شیر بچہ اکٹھے بسیں گے اَور ایک چھوٹا بچّہ اُن
۷ کی ہدایت کرے گا ۝ گائے اَور ریچھنی اکٹھی چریں گی اَور اُن کے بچّے
۸ اکٹھے رہیں گے ۔ اَور شیر بَیل کی طرح بھُوسا کھائے گا ۝ اَور شیر خوار
بچّہ افعی کے بِل کے پاس کھیلے گا اَور دُودھ چھُڑایا ہُوا لڑکا اجگر کے
۹ سُوراخ میں اپنا ہاتھ ڈالے گا ۝ وہ میرے کوہِ مُقدّس پر کہیں دُکھ نہ
دیں گے اَور فساد نہ کریں گے ۔ کیونکہ زمین خُداوند کی معرفت سے
پُر ہوگی جس طرح پانی سمندر کی تہ کو ڈھانپتا ہے ۝

۱۰ اُس روز یسّی کی اُس جڑ کو کہ جو اُمّت کے لئے جھنڈے کی
طرح قائم ہے غیر قومیں تلاش کریں گی اَور اُس کی جائے سکونت جلیل
۱۱ ہوگی ۝ اَور اُس روز خُداوند اپنا ہاتھ پھر بڑھائے گا تاکہ اپنی اُمّت
کا وہ بقیہ واپس لائے جو اسُور اَور مصر اَور فتروس اَور کوش اَور
عیلام اَور سِنعار اَور حمات اَور سمندر کے جزائر سے بچ رہا ہے ۝

باب ۱:۱۱ ۔ اع ۱۳:۲۳ + باب ۱۱:۴ ۔ ۲ تس ۲:۸ +
باب ۱۰:۱۱ ۔ رو ۱۵:۱۲ +

۱۲ اَور وہ قوموں کے لئے جھنڈا کھڑا کرے گا ۔ اَور اسرائیل کے اسیروں
کو فراہم کرے گا اَور یہُوداہ کے پراگندہ شُدہ کو زمین کی چاروں طرف
۱۳ سے جمع کرے گا ۝ تب افرائیم کا حسد جاتا رہے گا اَور یہُوداہ کے
دُشمن نیست ہونگے پس افرائیم یہُوداہ پر حسد نہ کریگا اَور نہ یہُوداہ
۱۴ افرائیم سے دُشمنی رکھے گا ۝ اَور غرب کی طرف وہ فلسطینیوں کے
کندھوں پر جھپٹیں گے اَور وہ تمام بنی مشرق کو لُوٹیں گے اَور ادوم
اَور موآب پر اپنے ہاتھ ڈالیں گے اَور بنی عمّون اُن کی اطاعت
۱۵ کریں گے ۝ اَور خُداوند مصر کے سمندر کی زبان کو خُشک کرے گا
اَور اپنے دَم کی حرارت سے اپنا ہاتھ دریا پر ڈالے گا ۔ اَور سات
نالوں میں اُس کو پھاڑ دے گا ۔ تب وہ جُوتے پہنے ہُوئے پار جائینگے ۝
۱۶ اَور اُس کی اُمّت کے اُس بقیہ کے لئے جو اسُور میں سے بچ رہیگا ۔
ایسی شاہراہ ہوگی جیسی اسرائیل کے لئے تھی جس دِن وہ مُلک
مصر سے باہر نِکلا +

باب ۱۲

شُکرگزاری کا گیت

۱ اَور اُس روز تُو کہے گا ۔
اَے خُداوند مَیں تیرا شُکر کرتا ہُوں ۔
تُو مُجھ سے ناراض تو تھا ۔
پر تیرا غُصّہ اُتر گیا اَور تُو نے مُجھے تسلّی دی ہے ۔
۲ یقیناً خُداوند میرا مخلص ہے ۔
مَیں اطمینان سے ہُوں اَور نہیں ڈرُوں گا ۔
خُداوند ہی میری قُوّت اَور توانائی ہے ۔
اَور وُہی میرا مخلص ہے ۔
۳ تم خوش ہو کر ۔
نجات کے چشموں سے پانی بھرو گے ۝
۴ اَور اُس دِن تم کہو گے ۔
خُداوند کا شُکر کرو ۔ اُس کے نام کو پُکارو ۔

قوموں میں اُس کے کاموں کو مشہور کرو۔
بشارت دو کہ اُس کا نام اعلیٰ ہے۔
۵ خُداوند کی مدح خوانی کرو۔
کیونکہ اُس نے عظیم کام کئے ہیں۔
تمام زمین پر اِس بات کی خبر ہو۔
۶ اَے صیُّون کے باشندو! خُوشی سے للکارو
کیونکہ تیرے درمیان۔
اِسرائیل کا قدُّوس عظیم ہے

باب ۱۳

بابل کی بربادی

۱ بابل کی بابت وہ بارِ نبوّت جو اشعیاؔ بن آموص نے رؤیا میں پایا ۝
۲ تم مُنڈے پہاڑ پر جھنڈا لہراؤ۔ اُن کو بلند آواز سے پکارو۔ ۳ ہاتھ بڑھاؤ۔ تاکہ وہ اُمرا کے پھاٹک سے داخل ہوں ۝ مَیں نے اپنے مخصوص شدہ لوگوں کو حکم دیا۔ مَیں نے اپنے اُن بہادروں ۴ کو اپنے غضب کے لئے بُلایا جو فخر سے للکارتے ہیں ۝ پہاڑوں پر گویا انبوہِ عظیم کا وہ غُلغُلہ سُنو۔ ممالک اور جمع شدہ اقوام کا وہ شور شار سُنو۔ ربُّ الافواج جنگ کے لئے لشکر کی موجودات ۵ لے رہا ہے ۝ وہ دُور دراز ملک سے بلکہ آسمان کی اِنتہا سے آتے ہیں۔ خُداوند اور اُس کے غضب کے اوزار تاکہ زمین کو برباد کریں ۝
۶ تم واویلا کرو۔ کیونکہ خُداوند کا دِن قریب ہے۔ وہ قادرِ ۷ مُطلق کی قُدرت کے ساتھ آتا ہے ۝ اِس لئے سب ہاتھ ڈھیلے ۸ ہو جائیں گے اور ہر ایک آدمی کا دِل پگھل جائے گا ۝ اور وہ خوفزدہ ہوں گے۔ جانکنی اور غمگینی اُنہیں آپکڑے گی اور وہ اُس عورت کی طرح ڈریں گے جسے دردِ زہ لگے ہوں۔ وہ ایک دُوسرے کو ۹ حیران ہو کر تاکیں گے اور اُن کے چہرے شُعلہ نُما ہوں گے ۝ دیکھ خُداوند کا دِن آتا ہے یعنی غضب اور غُصّہ کے بھڑکنے کا بے رحم دِن تاکہ زمین کو ویران کرے اور خطاکاروں کو اُس میں سے نابود ۱۰ کرے ۝ کیونکہ آسمان کے ستارے اور اُن کے بُرج اپنی رَوشنی نہ دیں گے اور سُورج طلوع ہوتے ہی تاریک ہو گا۔ اور چاند اپنی ۱۱ رَوشنی سے نہ چمکے گا ۝ اور مَیں دُنیا کو اُس کی بدی کے لئے اور شریروں کو اُن کے گُناہوں کے لئے سزا دُوں گا۔ اور مَیں مغروروں کی شیخی مَوقُوف کراؤں گا اور حکمرانوں کی طاقت کو گرا دُوں گا ۝ ۱۲ مَیں انسان کو سونے سے زیادہ قدر یافتہ اور آدمی کو اوفیر کے خالص سونے سے زیادہ قیمتی کرُوں گا ۝ ۱۳ اِس لئے ربُّ الافواج کے قہر کے سبب سے اُس کے غضب کے بھڑکنے کے دِن آسمان جُنبش کھائے گا اور زمین اپنے قرار کی جگہ سے ہِلے گی ۝
۱۴ اور وہ بھاگنے والی ہرنیوں کی مانند ہوں گے اور اُن بھیڑوں کی طرح جن کو کوئی اِکٹھا نہ کرے پس ہر ایک اپنی قوم کی طرف پھرے گا اور اپنے مُلک کو بھاگے گا ۝ ۱۵ اور ہر ایک جو پایا جائے چھیدا جائیگا۔ اور ہر ایک جو اسیر کیا جائے تلوار سے قتل کیا جائے گا ۝
۱۶ اُن کے چھوٹے بچّے اُن کی آنکھوں کے سامنے ٹکڑے ٹکڑے کئے جائیں گے۔ اُن کے گھر لُوٹے جائیں گے۔ اور اُن کی عورتیں بے حُرمت کی جائیں گی ۝
۱۷ دیکھو مَیں مادیوں کو اُن پر چڑھا لاؤں گا۔ وہ چاندی کی پروا نہیں کریں گے اور سونے سے خُوش نہ ہوں گے ۝ ۱۸ اور وہ لڑکوں کو قتل اور لڑکیوں کو برباد کریں گے۔ وہ رحم کے پھل پر رحم نہ کرینگے اور چھوٹے بچّوں پر شفقت کی نگاہ نہ کریں گے ۝ ۱۹ اور بابل جو مملکتوں کا فخر اور کلدانیوں کی عظمت کی رونق ہے۔ وہ سدُوم اور عمُورہ کی مانند ہو جائے گا۔ جن کو خُدا نے اُلٹ دیا ۝
۲۰ اور وہ پھر کبھی آباد نہ ہو گا۔ اور پُشت در پُشت اُس میں کوئی نہ بسے گا اور اعرابی اُس میں خیمے نہ لگائیں گے۔ اور نہ چرواہے

باب ۱۳: ۱۰ - مت ۲۴: ۲۹ - مر ۱۳: ۲۴ - لو ۲۱: ۲۵ +

۲۱ وہاں اپنے گلوں کو بٹھائیں گے ۰ بلکہ جنگلی بلّیاں وہاں بیٹھیں گی اور
اُن کے گھر اُلّوؤں سے بھرے ہوں گے۔ اور شُتر مُرغ وہاں بسیں گے
۲۲ اور چھگمانُس وہاں ناچیں گے ۰ اور گیدڑ اُس کے عالی شان مکانوں
میں اور بھیڑیئے اُس کے رنگ محلّوں میں چِلّائیں گے۔
پس اُس کا وقت قریب ہے۔ اور اُس کے ایّام کے پُورا
ہونے میں تاخیر نہ ہو گی +

باب ۱۴

مسیح کی سلطنت

۱ کیونکہ خُداوند یعقوب پر رحم فرمائے گا۔ اور
اِسرائیل کو دوبارہ چُنے گا۔ اور اُن کی اپنی سرزمین میں اُن کو بسائیگا
اور پردیسی اُن کے ساتھ مِلے گا۔ اور یعقوب کے گھر کے ساتھ پیوند
۲ ہو جائے گا ۰ اور قومیں اُن کو لائیں گی اور اُن کے مکان میں اُنکو پہنچائینگی
اور اِسرائیل کا گھرانا خُداوند کی زمین میں اُن کو غلام اور لونڈیاں بنا کر
رکھے گا۔ اور جنہوں نے اُن کو اسیر کیا تھا اُن کو وہ اسیر کریں گے اور
۳ اپنے جابروں پر حکومت کریں گے ۰ اور اُس روز خُداوند تجھے تیری
محنت اور مُشقت سے اور اُس سخت غلامی سے راحت بخشے گا
۴ جس سے تم خدمت کرتے تھے ۰ تب تُو شاہِ بابل پر یہ مثل لائے گا
اور کہے گا۔

شاہِ بابل پر نوحہ

تسخیر کرنے والا کیسے جاتا رہا۔ غوغا کیسے
۵ مَوقُوف ہُوا ۰ خُداوند نے شریروں کی لاٹھی اور حاکموں کی چھڑی
۶ توڑی ۰ جو اُمتوں کو غصے میں پے در پے ضرب لگاتے تھے۔ اور
قوموں پر غضب سے حکومت کرتے اور اُن پر سخت ظُلم کرتے تھے ۰
۷ ساری زمین نے آرام پایا اور ساکن ہُوئی۔ اور لوگوں نے یکایک گیت
۸ گانا شروع کیا ۰ سرو اور لُبنان کے دیودار تجھ پر خُوشی کرتے
ہُوئے کہتے ہیں کہ جب سے تُو سو گیا۔ کوئی ہم کو کاٹنے کے لئے
۹ نہ آیا ۰ نیچے سے عالمِ اسفل تیری آمد کے استقبال میں جُنبش
کھاتا ہے۔ اور وہ تیری خاطر مُردوں کی رُوحوں یعنی زمین کے تمام
رئیسوں کو اُٹھاتا ہے۔ وہ قوموں کے تمام بادشاہوں کو اُن کے
تختوں پر سے اُٹھا کھڑا کرتا ہے ۰ ۱۰ وہ سب بول اُٹھیں گے اور
کہیں گے کہ تُو بھی ہماری مانند عاجز ہُوا۔ اور ہماری مثل بن گیا ۰
۱۱ تیری عظمت اور تیری سارنگیوں کی آواز عالمِ اسفل تک نیچے
اُتاری گئی۔ کیڑے تیرا فرش بنیں گے اور کرم تیرا بالاپوش ہونگے ۰
۱۲ اَے رَوشن ستارے! اَے فجر کے فرزند! تُو کیسے آسمان سے
گر گیا؟ اَے قوموں پر زبردستی کرنے والے! تُو کیسا زمین تک
کاٹا گیا ۰ ۱۳ تُو جو اپنے دل میں کہتا تھا کہ مَیں آسمان پر چڑھوں گا مَیں
خُدا کے ستاروں سے اپنا تخت اُونچا کروں گا اور مَیں شمال کی
اطراف میں جماعت کے پہاڑ پر بیٹھوں گا ۰ ۱۴ مَیں بادلوں کی بلندیوں
کے اُوپر چڑھوں گا۔ اور مَیں حق تعالےٰ کی مانند ہُوں گا ۰ ۱۵ لیکن تُو عالمِ
اسفل میں یعنی گڑھے کی تہ میں نیچے اُتارا گیا ۰ ۱۶ جو تجھے دیکھتے ہیں
وہ تجھ پر تاک لگا کر غور کرتے ہیں۔ کہ کیا یہ وُہی آدمی ہے جس نے
زمین کو ہلایا۔ اور مملکتوں کو جُنبش دی ۰ ۱۷ جس نے دُنیا کو ویرانہ کی طرح
کر دیا۔ اُس کے شہروں کو ڈھا دیا اور جس نے قیدیوں کو اُن کے
اپنے گھروں میں جانے نہ دیا ۰
۱۸ تمام قوموں کے سب بادشاہ ہر ایک اپنے گھر میں عزّت
کے ساتھ سو گئے ۰ ۱۹ لیکن تُو مکروہ مُردار کی مانند اپنی قبر سے دُور
پڑا ہُوا ہے۔ تُو پامال کی ہُوئی نعش کی طرح اُن مقتولوں سے ڈھانپا
گیا جو تلوار سے چھیدے گئے یعنی اُن سے جو گڑھے کی تہ میں نیچے
اُترے ہیں ۰ ۲۰ دفن کئے جانے میں بھی تُو اُن کے ساتھ نہ ہوگا کیونکہ
تُو نے اپنے مُلک کو برباد کیا۔ اور اپنی رعایا کو قتل کیا۔ بدکرداروں
کی نسل کا اَبد تک کبھی ذکر نہ کیا جائے گا ۰ ۲۱ اُس کے فرزندوں کے
لئے قتل کے سامان اُن کے باپ دادا کے گُناہوں کے باعث
تیّار کرو۔ وہ نہ اُٹھیں گے اور نہ زمین کے وارث ہوں گے اور
نہ رُوئے زمین کو شہروں سے بھریں گے ۰
۲۲ کیونکہ ربُّ الافواج فرماتا ہے مَیں اُن کے خلاف اُٹھوں گا

اَور بابَل سے نام اَور بقیہ اَور نسل اَور اولاد نابُود کرُوں گا۔ خُداوند
۲۳ فرماتا ہے ۝ اَور مَیں اُس کو خارپُشتوں کی میراث اَور پانی کی
جھیلیں بناؤں گا۔ اَور فنا کے جاروب سے اُس میں جھاڑُو
دُوں گا۔ ربُّ الافواج فرماتا ہے ۝

اشُّور کی سزا

۲۴ ربُّ الافواج نے قسم کھا کر فرمایا ہے کہ جو مَیں
نے سوچا وہی ہوگا۔ اَور جو مَیں نے ارادہ کیا وَیسا ہی واقع ہوگا ۝
۲۵ مَیں اشُّور کو اپنی سرزمین میں شکست دُوں گا۔ اَور اپنے پہاڑوں
پر اُس کو پامال کرُوں گا۔ تب اُس کا جُؤا اُن پر سے ہٹایا جائیگا۔
۲۶ اَور اُس کا بوجھ اُن کے کندھوں پر سے اُتارا جائے گا ۝ یہ وہ مشورت
ہے جس کا مَیں نے تمام زمین پر حکم دیا۔ اَور یہ وہ ہاتھ ہے جو
۲۷ سَب قوموں پر بڑھایا گیا ہے ۝ کیونکہ ربُّ الافواج نے یُوں
قصد کیا تو کَون اُسے منسُوخ کرے گا؟ اَور اُس کا ہاتھ بڑھایا
گیا ہے تو کَون اُسے پیچھے کو ہٹائے گا؟ ۝

فلسطین کی سزا

۲۸ جس سال میں کہ آخز بادشاہ مَر گیا۔ اُسی
میں یہ بارِ نبوّت پایا گیا ۝
۲۹ اَے کُل فلسطین تُو خُوشی نہ کر۔ کہ تیرے مارنے والے کی
چھڑی ٹُوٹ گئی۔ کیونکہ سانپ کی جڑ سے افعی نکلے گا۔ اَور اُس کی
۳۰ نسل اُڑنے والا اژدہا ہوگا ۝ میرے پہاڑ پر غریبوں کو کھانا
کھلایا جائے گا۔ اَور مسکین اطمینان سے بسیں گے۔ جب کہ
مَیں تیری جڑ کو کال سے مارُوں گا۔ اَور وہ تیرا بقیہ قتل کریگا ۝
۳۱ اَے پھاٹک! واویلا کر۔ اَے شہر! چلّا۔ اَے تمام فلسطین
لرزاں ہو۔ کیُونکہ شمال سے دُھواں آئے گا۔ اَور اُس کی صفوں
۳۲ میں کوئی اکیلا نہ ہوگا ۝ قوموں کے قاصدوں کو کیا جواب دیا
جائے گا؟ یہ خُداوند نے صیہوُن کو تعمیر کیا اَور اُس کے مسکین
اُس کی پناہ لیں گے +

باب ۱۵

موآب کی تباہی

۱ موآب کی بابت بارِ نبوّت۔ لاریب رات
کے وقت عار مغلُوب ہُؤا۔ موآب برباد ہُؤا۔ رات کے وقت
قیر مغلُوب ہُؤا۔ موآب تباہ ہُؤا ۝ دیبوُن کی بیٹی بلند مقاموں ۲
پر رونے کے لئے چڑھ گئی۔ اہلِ موآب نبو اَور میدبا پر واویلا
کرتے ہیں۔ سَب کے سر میں گنج ہے اَور ہر ایک کی داڑھی کاٹی
گئی ۝ وہ اپنے کُوچوں میں ٹاٹ کا کمربند باندھے ہیں۔ سَب اپنی ۳
چھتوں پر اَور اپنی گلیوں میں واویلا کرتے ہیں اَور رو رو کر
نیچے اُترتے ہیں ۝ حشبوُن اَور العالہ چلّاتے ہیں۔ اَور اُن کی ۴
آوازیں یاہص تک سُنائی دیتی ہیں۔ اِس لئے موآب کی کمر ٹوٹ
گئی۔ اُس کی رُوح اُس میں غَش کھاتی ہے ۝
. میرا دِل موآب کے لئے ماتم کرتا ہے۔ اُس کے مفرور ۵
صوعر (یعنی تیسرا عجلت)۔ یقیناً۔ وہ لُوحیت کی چڑھائی پر چڑھ
کر روتے ہیں۔ یقیناً۔ وہ حورونائم کی راہ میں غم سے چلّاتے ہیں ۝
یقیناً۔ نمریم کے چشمے جذب ہو گئے۔ اَور گھاس اَور تمام نباتات ۶
کُملا گئیں اَور سبزی کا نام نہ رہا ۝ اِس لئے اُنھوں نے اپنے بقیہ ۷
اَور ذخیرے کو تیّار کر رکھا۔ اَور اُن کو چناروں کی وادی کے پار
اُٹھالے جاتے ہیں ۝ کیونکہ چلّاہٹ نے موآب کی سرحد کو گھیرا ۸
ہُؤا ہے۔ اُن کا وَلولہ اجلائم تک پہنچا۔ اُن کا وَلولہ بلوطون کے
کوئیں تک پہنچا ۝
دیبوُن کی ندیاں خُون سے بھری ہیں۔ یقیناً میں دیبوُن ۹
کے لئے کچھ زیادہ لاؤں گا۔ یعنی موآب کے مفروروں اَور سل
کے لئے۔ اَور بقیہ یعنی ادوم کے لئے +

باب ۱۶

جو بیابانی سالح سے لے کر کوہِ صیہوُن تک مُلک کے ۱
حکمران ہیں اُنھوں نے اُس کے حلوان بھیجے ۝ موآب کی بیٹیاں ۲
ارنوُن کے گھاٹوں پر ایسی ہوں گی۔ جیسے آوارہ پرندہ اَور اُنکے
پراگندہ بچّے ۝ مشورت دو۔ انصاف جاری کرو۔ اپنے ۳

سائے کو دوپہر کے وقت رات کی مانند کرو۔ جو نکال دئے گئے
۴ اُن کو چھپاؤ۔ بھاگے ہُوؤں کو ظاہر نہ کرو○ موآب سے نکالے ہُوئے
تیرے ساتھ رہیں۔ ہلاک کرنے والے کے سامنے تُو اُن کے لئے
پردہ ہو۔

کیونکہ ستمگر نابود ہو جائے گا۔ اور لُٹیرا جاتا رہے گا ظالم
۵ مُلک سے نکالے جائیں گے○ اور شفقت سے ایک تخت قائم
کیا جائے گا۔ اور داؤد کے خیمے میں ایک ایسا مُنصف صداقت
کے ساتھ اُس پر جلوس فرمائے گا جو عدل کا طالب ہو گا۔ اور
انصاف پر مُستعد رہے گا○

۶ ہم نے موآب کی مغروری کی بات سُنی۔ وہ سخت مغرور
۷ ہے۔ اُس کا تکبّر اور گستاخی اور غصہ حق سے باہر ہیں○ اِسلئے موآب
پر موآب ہی واویلا کرے گا۔ وہ سب کے سب واویلا کریں گے
وہ قیر حراشت کی کشمش کی ٹکیوں کے لئے نالہ کریں گے وہ سب
۸ کے سب پست کئے گئے○ کیونکہ حسبون کے کھیت اور سبمہ
کے تاکستان کُملا گئے۔ غیر قوموں کے سرداروں نے اُس کے عُمدہ
پودوں کو توڑ ڈالا۔ اُن کی ڈالیاں یعزیر تک پہنچیں اور بیابان
۹ میں پھیلیں۔ وہ دُور تک پھیلیں اور سمندر پر سے گزریں○ اِس
لئے مَیں سبمہ کے تاکستان پر یعزیر کا رونا روؤں گا۔ اَے حسبون
اور اَے اِلعالہ! مَیں اپنے آنسوؤں سے تیری آبپاشی کرُوں گا
۱۰ کیونکہ تیرے پھلوں پر اور تیری فصل پر نعرۂ جنگ بُلند ہُؤا○ اور
باغ سے خوشی اور شادمانی جاتی رہی۔ اور تاکستانوں میں کوئی راگ
یا گانا نہیں۔ اور کولھُو میں انگوروں کا کوئی روندنا نہیں۔ اور نعرۂ
۱۱ تحسین بند ہو گیا○ اِس لئے میرا باطن موآب پر بربط کی طرح نوحہ
۱۲ کرے گا۔ اور میرا دل قیر حراشت پر نالہ کرے گا○ اور جب موآب
اُونچے مقاموں پر حاضر ہو اور تھک گیا ہو۔ اور اپنے معبد میں
داخل ہو کر دُعا کرے تو اُسے کچھ فائدہ نہ ہو گا○

۱۳ یہ وہ قول ہے۔ جو خُداوند نے موآب کے خلاف بیشتر
فرمایا○ مگر اس وقت خُداوند کلام کر کے فرماتا ہے کہ تین سال کے ۱۴
اندر (جو مزدُور کے سالوں کی مانند ہوں گے) موآب کی شوکت
بمع اُس کے بڑے انبوہ کے پست کی جائے گی۔ اور باقی لوگ
تھوڑے ہونگے بلکہ بہت ہی تھوڑے اور کمزور +

باب ۱۷

دمشق پر فتویٰ

۱ دمشق کی بابت بارِ نبوّت۔
دیکھ۔ دمشق شہروں کے درمیان سے دُور کیا جائے گا
اور وہ بربادی کا ڈھیر ہو گا○ اُس کے شہر ہمیشہ کے لئے ویران ۲
ہوں گے۔ وہ گلّوں کے لئے ہوں گے جو اُس میں بیٹھیں گے
اور کوئی اُن کو نہ ڈرائے گا○ اور افرائیم سے قلعہ اور دمشق اور ۳
باقی ماندہ ارام سے مُملکت جاتی رہے گی۔ تو اُنکی شوکت بنی اسرائیل
کی شوکت کی طرح ہو گی۔ رَبُّ الافواج فرماتا ہے○

اور اُس روز یعقوب کی شوکت سُبک اور اُس کا فربہ گوشت ۴
دُبلا ہو جائے گا○ اور وہ ایسا ہو گا۔ کہ جیسے دروکرنے والے نے ۵
غلہ جمع کیا۔ اور اُس کے بازوؤں نے گیہوں کی بالوں کو اُٹھایا۔ اور
وہ ایسا ہو گا جیسے کوئی وادی رفائیم میں بالوں کو چُنے○ اور اُس ۶
میں فقط تھوڑا سا پھل باقی رہے گا۔ جیسے کہ جب زیتون کا درخت
ہلایا جائے۔ اور دو یا تین دانے ٹہنی کے سر پر اور چار پانچ پھلدار
شاخ پر باقی ہوں۔ خُداوند اسرائیل کا خُدا فرماتا ہے○

اُس روز انسان اپنے بنانے والے کی طرف نظر کرے گا۔ ۷
اور اُس کی آنکھیں اسرائیل کے قدُوس کو دیکھیں گی○ اور وہ ۸
اُن مذبحوں پر جو اُس کے ہاتھ نے بنائے نظر نہ کرے گا۔ اور نہ اُن
کھمبوں اور ستُونوں ہی کی پرواہ کرے گا جو اُس کی انگلیوں نے
بنایا○ اُس روز تیرے حصین شہر اُس طرح چھوڑے جائیں گے جس ۹
طرح بنی اسرائیل کے سامنے سے حویوں اور اموریوں کے شہر
چھوڑے گئے۔ اور ویرانہ ہو گا○ اِس لئے کہ تُو نے اپنے مخلص ۱۰

خُداکو فراموش کِیا اَور اپنی قُوّت کی چٹان کو یاد نہ رکھا۔ اِس لِئے
تُو خُوشنما کیاریاں لگائے گا اَور اجنبی کو نیلوں کا بیج بوئے گا۔
۱۱ لگانے کے دِن تُو اُس پر باڑ لگائے گا اَور ہر صُبح تُو پرورش
کرے گا لیکن اُس کا پھل دُکھ اَور سخت مُصیبت کے دِن میں جاتا
رہے گا۔
۱۲ واہ! بہت قوموں کا غوغا! وہ سمُندروں کی گرج کی طرح
غُل کرتے ہیں۔ اَور اُمّتوں کا شورشار۔ وہ کثیر پانی کے شور کی
۱۳ طرح شور مچاتی ہیں۔ وہ اُس کو دھمکائے گا۔ اَور وہ دُور بھاگ
جائے گا۔ اَور پہاڑوں کی گرد کی طرح ہوا کے سامنے اَور بھُوسے
۱۴ کی مانند بگولے کے آگے رگیدا جائے گا۔ شام کے وقت دیکھ
ہلاکت ہے! صُبح ہونے سے پہلے وہ نیست ہو گا۔ یہی اُن
کا حِصّہ ہے جو ہم کو غارت کرتے ہیں۔ اَور یہ اُن کا بخرہ ہے جو ہم
کو لُوٹتے ہیں +

باب ۱۸

۱ **کُوش پر افسوس** پروں کے بھنبھنانے کی اُس سرزمین پر
۲ افسوس جو کُوش کے دریاؤں کے کناروں پر ہے۔ اَور جو بردی
کی کشتیوں میں پانی کی سطح پر ایلچیوں کو سمُندر کے پار بھیجتی
ہے۔ اَے تیز رَو ایلچیو! تم ایک قد آور اَور صاف رُو قوم
کے پاس جاؤ۔ یعنی اُس قوم کے پاس جو آگے کو ہولناک ہوگی
اُس کُچلنے اَور پامال کرنے والی قوم کے پاس جس کی سرزمین کو
۳ دریا تقسیم کرتے ہیں۔ اَے دُنیا کے تمام باشِندو! اَور اَے
زمین پر بسنے والو! جس وقت پہاڑوں پر جھنڈا اُونچا کِیا جائیگا
تو تم دیکھو گے اَور جب نرسنگا پھُونکا جائے گا تو تم سُنو گے۔
۴ کیونکہ خُداوند نے مُجھ سے یُوں فرمایا۔ کہ مَیں اپنی جگہ میں بیٹھُونگا
مَیں دھیان رکھُوں گا۔ دھوپ کے وقت سخت حرارت کی مانند
۵ اَور فصلِ گرما کے وقت شبنم کے بادل کی مانند۔ کیونکہ فصل پکنے
سے پہلے جس وقت روئیدگی پُختہ ہُوئی اَور پھُول پکنے والے
انگُور بن گئے ہیں ٹہنیاں ہنسوے سے کاٹی جائیں گی اَور شاخیں
۶ کھینچ کر جُدا کی جائیں گی۔ اَور وہ سب پہاڑوں کے شکاری
پرندوں اَور میدان کے درندوں کے لِئے چھوڑے جائینگے۔
تو شکاری پرندے اُن پر مَوسمِ گرما گُزاریں گے۔ اَور زمین کے
۷ درندے اُن پر مَوسمِ سرما کاٹینگے۔ اُس وقت ربُّ الافواج کے نام
کے مسکن میں یعنی کوہِ صِیُّون پر ربُّ الافواج کے پاس ہدیے
اُس قوم کی طرف سے پہُنچائے جائیں گے جو قد آور اَور صاف رُو
ہے یعنی اُس قوم کی طرف سے جو آگے کو ہولناک ہوگی۔ اُس
کُچلنے اَور پامال کرنے والی قوم کی طرف سے جس کی سرزمین کو دریا
تقسیم کرتے ہیں +

باب ۱۹

۱ **مصر کی سزا** مصر کی بابت بارِ نبوّت۔
دیکھ۔ خُداوند ایک تیز رفتار بادل پر سوار ہو کر مصر میں
آئے گا۔ اُس کی حضُوری سے مصر کے بُت کانپیں گے۔ اَور مصر
۲ کا دِل اُس کے اندر پگھل جائیگا۔ اَور مَیں مصر کو مصر کے خِلاف
ہتھیار بندھواؤں گا۔ تو ہر ایک آدمی اپنے بھائی سے لڑیگا
اَور ہر شخص اپنے دوست سے۔ اَور شہر سے شہر لڑے گا اَور
۳ صُوبہ سے صُوبہ۔ اَور مصر اپنے باطن میں ہمّت ہارے گا۔ اَور
مَیں اُس کی مشورت کو بگاڑوں گا۔ تب وہ اپنے بُتوں اَور ساحروں
اَور مُردوں کی رُوحوں اَور غیب دانوں سے دریافت کریں گے۔
۴ اَور مَیں مصر کو ایک سخت دِل حاکم کے ہاتھ میں دے دُونگا۔ اَور
ایک زبردست بادشاہ اُن پر حُکمرانی کرے گا خُداوند ربُّ الافواج
فرماتا ہے۔
۵ سمُندر کے پانی جذب ہو جائیں گے اَور دریا خُشک
۶ ہو گا اَور سُوکھ جائے گا۔ اَور ندیاں بدبُودار ہو جائیں گی۔ اَور

مِصر کے دریائے نیل کی شاخیں گھٹ جائیں گی اَور سُوکھ جائیں گی
۷ اَور نَے اَور سرکنڈے کُملا جائیں گے ۞ اَور دریائے نیل کے
کناروں پر بُردی مُرجھا جائے گی اَور دریائے نیل کی سب کھیتیاں
۸ سُوکھیں گی اَور تلف ہوں گی اَور نہ رہیں گی ۞ تب مچھوے چِلّا چِلّا کر
روئیں گے اَور جو نیل میں قُلاب ڈالتے ہیں وہ سب ماتم کریں گے۔
اَور جو پانی کے اُوپر مہاجال بچھاتے ہیں وہ بیتاب ہو جائینگے ۞
۹ اَور صاف شُدہ کتان کے کاریگر اَور دُھننے اَور بُننے والے گھبرا
۱۰ جائیں گے ۞ اَور اُس کے ارکان کُچلے جائیں گے اَور تمام اُجرت
۱۱ پر کام کرنے والے رنجیدہ دل ہونگے ۞ ضوعن کے رئیس یقیناً
احمق ہیں۔ فرعون کے دانا ترمُشیروں کی مشورت سُبک ہے سو
تُم کیسے فرعون سے کہتے ہو۔ کہ مَیں دانشمندوں کا بیٹا بلکہ شاہانِ
۱۲ قدیم کا فرزند ہُوں ۞ اب تیرے دانشمند کہاں ہیں؟ وہ تُجھ کو
خبر دیں اَور بتائیں کہ ربُّ الافواج نے مصر کی بابت کیا ارادہ
۱۳ کِیا ہے ۞ ضوعن کے رئیس احمق ہُوئے اَور نوف کے رئیس فریب
کھا گئے۔ اَور اُس کے قبائل کے سرداروں نے مصر کو گُمراہ کِیا ۞
۱۴ خُداوند نے اُس کے اندر ایک کج رَو رُوح ملا دی۔ تو اُنہوں نے
مصر کو اُس کے سب کاموں میں اُس متوالے آدمی کی طرح بے راہ
۱۵ کِیا جو قَے کرتا ہُؤا ڈگمگاتا ہے ۞ اَور مصر کا کوئی کام نہ ہوگا جو
سر یا دُم یا کھجور یا نَے کر سکے ۞

۱۶ **مصر کی رُجوع آوری** اُس روز اہلِ مصر عورتوں کی مانند ہوں
گے۔ ربُّ الافواج کے اُس ہاتھ کے اُٹھانے کے باعث جو
۱۷ وہ اُس پر اُٹھائے گا وہ لرزاں اَور ہراساں ہوں گے ۞ اَور
مُلکِ یہُوداہ مصر کے لئے باعثِ دہشت ہوگا۔ اَور ربُّ الافواج
کی اُس مشورت کے باعث جو اُس نے اُس کے خلاف کی۔
۱۸ اُس کا ذکر سُننے والے سب خوفزدہ ہوں گے ۞ اُس روز مصر
کی سرزمین میں پانچ اَیسے شہر ہوں گے جہاں کنعان کی بولی
بولی جائے گی اَور ربُّ الافواج کی قسم کھائی جائے گی۔ اِن میں سے
ایک سُورج کا شہر کہلائے گا ۞ ۱۹ اُس روز مصر کی سرزمین کے
درمیان خُداوند کا ایک مذبح اَور اُس کی سرحد پر خُداوند کا ایک
ستُون ہوگا ۞ ۲۰ اَور وہ مصر کی سرزمین میں ربُّ الافواج کا ایک
نشان اَور شہادت ہوگا۔ کیونکہ وہ اپنے ستانے والے کے
سبب سے خُداوند کے پاس چِلّائیں گے۔ اَور وہ اُن کیلئے ایک
رہائی دینے والا اَور حامی بھیجے گا۔ تو وہ اُن کو چُھڑائے گا ۞ ۲۱ اَور خُداوند
اپنے آپ کو اہلِ مصر پر ظاہر کرے گا تو اُس روز اہلِ مصر خُداوند کو
جانیں گے اَور وہ ذبیحوں اَور ہدیوں سے اُس کی عبادت کرینگے
اَور خُداوند کے لئے مَنّتیں مانیں گے اَور اُن کو ادا کریں گے ۞
۲۲ اَور خُداوند اہلِ مصر کو مارے گا۔ وہ مارے گا اَور شفا دے گا۔
تب وہ خُداوند کی طرف رُجوع کریں گے۔ اَور وہ اُن کی سُنے گا
اَور اُن کو شفا بخشے گا ۞ ۲۳ اُس روز مصر سے اسُور تک ایک
شاہراہ ہوگی۔ تو اہلِ اسُور مصر میں آئیں گے اَور اہلِ مصر اسُور
میں جائیں گے اَور مصر اسُور کے ساتھ مِل کر عبادت کریگا ۞
۲۴ اُس روز اِسرائیل مصر اَور اسُور میں ثالث اَور زمین کے درمیان
برکت کا باعث ہوگا ۞ ۲۵ کیونکہ ربُّ الافواج اُسے برکت دے کر
کہے گا۔ میری اُمّت مصر اَور میرے ہاتھ کی صنعت اسُور اَور
میری میراث اِسرائیل مُبارک ہو! +

باب ۲۰

۱ **مصر اَور کوش** جس برس میں ترتان اشدود کو آیا جب شاہِ
اسُور سرجون نے اُس کو بھیجا تھا اَور اُس نے اشدود سے
جنگ کی اَور اُسے لے لیا تھا ۞ ۲ اُس وقت خُداوند نے اشعیا
بن آموص کی زُبان سے کلام کر کے فرمایا۔ جا اَور ٹاٹ کا لباس
اپنی کمر سے کھول۔ اَور اپنے پاؤں سے جُوتی اُتار۔ تو اُس نے ایسا
ہی کِیا۔ اَور وہ چار جامہ اَور ننگے پاؤں پھِرتا تھا ۞ ۳ تب خُداوند
نے فرمایا۔ کہ جس طرح میرا بندہ اشعیا تین برس تک چار جامہ

اور ننگے پاؤں پھرتا رہا اور مصر اور کوش کی بابت نشان اور عجوبہ
۴ ہُوا۔ اِسی طرح شاہِ اشور مصر کے قیدیوں اور کوش کے جلاوطنوں
کو کیا نوجوان کیا بزرگ چار جامہ اور ننگے پاؤں اور بے ستر سُرینوں
۵ کو مصر کی رُسوائی کے لئے لے جائے گا۔ اور وہ اپنی اُمیدگاہ کوش
سے اور اپنی جائے فخر مصر کے سبب سے خوفزدہ اور شرمندہ ہوں گے۔
۶ اُس روز اُس ساحل کے باشندے کہیں گے۔ دیکھ۔ اِس طرح
ہماری اُمید گئی۔ جس سے ہم نے شاہِ اشور سے بچنے کے لئے مدد
کی اِلتجا کی۔ تو ہم کس طرح بچیں گے؟ +

باب ۲۱

بابل کی تباہی

۱ سمندر کے بیابان کی بابت بارِ نبوت۔
جس طرح جنوب سے بگولے نکل آتے ہیں۔ اُسی طرح یہ
۲ بیابان سے یعنی ہولناک سرزمین سے آتا ہے۔ ایک ہیبت انگیز
رُؤیا مجھ پر ظاہر ہوئی۔ لٹیرا لوٹتا ہے اور ہلاک کرنے والا ہلاک
کرتا ہے۔ اَے عیلام! چڑھائی کر۔ اَے مادائی! مُحاصرہ کر۔ میں
۳ نے وہاں سے سب نوحہ موقوف کرایا۔ اِس لئے میری کمر دُکھ سے
بھر گئی۔ اور میں ویسے ہی درد میں مبتلا ہوا۔ جیسے وہ عورت ہوتی ہے
جسے دردِ زہ لگے ہوں۔ میں سُن کر حیران ہوا۔ میں دیکھ کر پریشان
۴ ہوا۔ میرا دِل دھڑکا۔ کپکپی نے مجھے گھبرایا۔ جو شفق شام میری
۵ تفریح تھی اُس نے اُسے میرے لئے دہشت کر دیا۔ وہ دسترخوان
تیار کرتے ہیں۔ وہ غالیچے بچھاتے ہیں۔ وہ کھاتے اور پیتے ہیں
اَے اُمرا! اُٹھو اور ڈھال پر تیل ملو۔
۶ کیونکہ خداوند نے مجھ سے اِس طرح کہا۔ جا نگہبان کھڑا کر۔
۷ اور جو کچھ وہ دیکھے بتائے۔ جب وہ ایسے سواروں کو دیکھے جو
دو دو آتے ہوں۔ ایک گدھے پر اور ایک اونٹ پر۔ تو غور سے
۸ اُن کو دیکھے۔ پھر وہ شیر کی طرح چلّائے۔ اَے خداوند۔ میں دِن بھر
اپنی دیدگاہ میں قائم ہوں اور رات بھر اپنے پہرے پر کھڑا رہتا
ہوں۔ ۹ اور دیکھ۔ سوار بلکہ دو دو کر کے سوار آئے۔ تو وہ چلّا اُٹھا۔
بابل گر پڑا۔ وہ گر پڑا اور اُس کے معبودوں کی سب تراشی ہوئی
مورتیں زمین پر گر کر ریزہ ریزہ ہو گئیں۔ ۱۰ اَو میرے روندے ہوئے!
اَے میرے کھلیان کے بیٹے! جو کچھ میں نے ربُّ الافواج اسرائیل
کے خدا سے سُنا میں نے تمہیں بتا دیا۔

اَدوم

۱۱ اَدوم کی بابت بارِ نبوت۔
شعیر سے میری طرف پکارا گیا۔ اَے نگہبان! رات کی کیا خبر
ہے؟ اَے نگہبان! رات کی کیا خبر ہے؟ ۱۲ نگہبان نے کہا صبح
آتی ہے اور پھر بھی رات ہے اگر تم پوچھنا چاہو تو پوچھ لو۔ لوٹ
آؤ۔

عرب

۱۳ عرب کی بابت بارِ نبوت۔
اَے دوانیوں کے قافلو! تم جو بیابان کے بن میں خیمہ زن
ہو۔ ۱۴ پانی لے کر پیاسوں کے ملنے کو آؤ۔ اَے تیما کی سرزمین کے
باشندو! روٹی لے کر مفروروں کے استقبال کو نکلو۔ ۱۵ کیونکہ وہ
ویرانوں سے اور تلوار کی دھار اور کھینچی ہوئی کمان کے سامنے
سے اور جنگ کی شدت کے سامنے سے بھاگے ہیں۔
۱۶ کیونکہ خداوند نے مجھے یوں فرمایا کہ ایک برس یعنی مزدور
کے ایک برس کے اندر قیدار کی تمام شوکت فنا ہو گی۔ ۱۷ اور تیر اندازوں
کا بقیہ قلیل ہو گا۔ قیدار کے جنگجو تھوڑے سے ہوں گے۔ یقیناً
خداوند اسرائیل کے خدا نے فرمایا ہے +

باب ۲۲

یروشلیم

۱ رُؤیا کی وادی کی بابت بارِ نبوت۔
تجھے کیا ہوا۔ کہ تم سب کے سب چھتوں پر چڑھ گئے ہو؟
۲ اَے غوغائی شہر! اَے شور و غل سے بھرے ہوئے! اَے
شادمان قصبے! تیرے مقتول تلوار سے قتل نہیں ہوئے اور نہ
لڑائی میں مارے گئے۔ ۳ تیرے سب سردار اکٹھے بھاگے۔ اور

بغیر کمان کے اسیر کئے گئے۔ تیرے تمام زور آور اکٹھے اسیر ہُوئے
۴ اور وہ دُور تک بھاگ گئے ○ اِس لئے مَیں کہتا ہُوں کہ میرے پاس
سے ہٹ جاؤ۔ کیونکہ مَیں زار زار رؤوں گا۔ میری اُمّت کی بیٹی کی
۵ ہلاکت کے لئے مجھے تسلّی دینے کی تکلیف نہ کرو ○ کیونکہ ربُّ الافواج
کا ہنگامے اور پامالی اور ہلچل کا ایک دن ہے۔ رُویا کی وادی میں
۶ دیواروں کا گر جانا ہے اور پہاڑ پر جنگ کی للکار ○ اور عیلام ترکش
اُٹھاتا ہے اور رتھوں میں گھوڑے لگاتا ہے۔ اور قیر ڈھال کو ننگا
۷ کرتا ہے ○ تو تیری عُمدہ وادیاں رتھوں سے بھر جائیں گی۔ اور
۸ سوار پھاٹک کے آگے صف باندھیں گے ○ اور یہُوداہ کا نقاب
اُتارا جائے گا۔

اور اُس روز تُو بَن کے گھر کے ہتھیاروں پر نظر کرے گا ○
۹ اور تُو دیکھے گا۔ کہ داؤُد کے شہر کے رخنے بہت ہیں۔ اور تم نیچے
۱۰ کے تالاب کے پانی کو جمع کرو گے ○ اور یروشلیم کے گھروں کو
گنو گے اور دیوار کو مضبُوط کرنے کے لئے گھروں کو ڈھا دو گے ○
۱۱ اور تم دونوں دیواروں کے درمیان پُرانے تالاب کے پانی کے
لئے ایک کھائی بناؤ گے۔ لیکن جس نے یہ کیا تم اُس کی طرف توجّہ
نہیں کرو گے۔ اور نہ اُس کی طرف دیکھو گے جس نے مدّت
سے اُس کا نقشہ کھینچا ○

۱۲ اُس روز خُداوند ربُّ الافواج رونے اور نوحہ کرنے اور
۱۳ سر مُنڈانے اور ٹاٹ کسنے کو بُلائے گا ○ لیکن دیکھ۔ خوشی اور
شادمانی اور گائے بَیل کا ذبح کرنا۔ اور بھیڑ بکری کا حلال کرنا اور
گوشت کھانا اور مے پینا ہے۔ آؤ کھائیں اور پیئیں۔ کیونکہ کل
۱۴ ہم مر جائیں گے ○ تو ربُّ الافواج نے میرے کان میں پیغام بھیجا۔
کہ اس بدی کا تم سے کفارہ نہ کیا جائے گا۔ جب تک کہ تم مر نہ
جاؤ۔ خُداوند ربُّ الافواج فرماتا ہے ○

۱۵ شبناہ جلیس — خُداوند ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ کہ محل کے
۱۶ اُس مختار بادشاہ کے جلیس شبناہ کے پاس جا ○ جو اپنے لئے بلندی

باب ۲۲: ۱۳ – ۱۔ قر ۱۵: ۳۲ +

پر قبر کھدوا رہا ہے اور چٹان میں اپنے لئے مسکن تیار کر رہا ہے
تجھے کیا ہُوا اور تیرا یہاں کون ہے کہ تُو یہاں اپنے لئے قبر
۱۷ کھدوا رہا ہے؟ ○ دیکھ خُداوند تجھے گیند کی طرح خُوب لپیٹ
کر اور اچھی طرح سے کس کر وسیع زمین میں زور سے پھینک دیگا ○
۱۸ وہاں تُو مرے گا۔ اور وہیں تیری شوکت کی رتھیں رہیں گی۔ اَے
۱۹ تُو جو اپنے آقا کے گھر کے لئے رُسوائی کا باعث ہے ○ اور مَیں
تجھے تیرے منصب سے برطرف کرُوں گا۔ اور تُو اپنے درجہ سے
نیچے کھینچا جائے گا ○

۲۰ اور اُس روز مَیں اپنے بندے الیاقیم بن خلقیاہ کو بُلاؤں گا ○
۲۱ اور تیری پوشاک اُس کو پہناؤں گا۔ اور تیرا کمربند اُسکو باندھُوں گا
اور تیرا عہدہ اُس کے ہاتھ میں دُوں گا۔ اور وہ یروشلیم کے باشندوں
۲۲ اور یہُوداہ کے گھرانے کا باپ ہو گا ○ اور مَیں داؤُد کے گھر کی کُنجی
اُس کے کندھے پر رکھُوں گا۔ اور وہ کھولے گا تو کوئی بند نہ کریگا۔
۲۳ اور وہ بند کرے گا تو کوئی نہ کھولے گا ○ اور مَیں کیل کی طرح اُس
کو مضبُوط جگہ میں قائم کرُوں گا۔ تو وہ اپنے باپ کے گھرانے
۲۴ کے لئے جلال کا تخت ہو گا ○ اور اگر اُس پر اُس کے باپ کے
گھرانے کی تمام شوکت مع ہر شاخ اور ٹہنی اور سب چھوٹے
۲۵ برتنوں بلکہ پیالوں اور مٹکوں کے بھی لٹکائی جائے ○ تو ربُّ الافواج
کے فرمان کے مطابق اُس روز وہ میخ جو مضبُوط جگہ میں لگائی گئی
تھی اُکھاڑی جائے گی۔ وہ کٹ جائے گی اور گر جائے گی اور جو
کچھ اُس پر لٹکا ہُوا تھا وہ یقیناً نیست ہو جائے گا۔ خُداوند نے
فرمایا ہے +

باب ۲۳

صور — صور کی بابت بارِ نبوّت۔

۱ اَے ترسیس کے جہازو! واویلا کرو۔ کیونکہ تمہاری بندرگاہ
منہدم ہُوئی۔ جب وہ کتیم کی سرزمین سے آئے تو اُن کو یہ خبر ملی ○

باب ۲۲: ۲۲ – مکا ۳: ۷ +

۲ ساحل کا باشندہ اور صور کا تاجر حیرانی سے خاموش ہو گئے ۝ یعنی
وہ جو سمندر کے پار جاتا ہے۔ جس کے قاصد وسیع پانی پر ہیں۔
۳ جس کی فصل شیحور کا اناج ہے۔ اور جس کی آمدنی اقوام کا گیہوں
ہے ۝ ۴ اے صیدون شرمندہ ہو۔ کیونکہ سمندر نے کلام کر کے یوں
کہا کہ "مجھے درد نہ لگے اور نہ مجھ سے بچے پیدا ہوئے۔ نہ تو نے
جوانوں کو پالا اور نہ لڑکیوں کی پرورش کی" ۝ ۵ جب مصر میں خبر پہنچے گی
تو صور کی خبر سن کر غمگین ہو گا ۝

۶ اے ساحل کے باشندو! تم ترشیش کو پار جاؤ اور واویلا
کرو ۝ ۷ کیا یہی تمہارا شادمان شہر ہے؟ جس کی قدامت پہلے دنوں
سے ہے؟ اور جس کے قدم دور دور بسنے کے لئے اسے لے
گئے؟ ۝ ۸ کس نے اس صور کے خلاف یہ منصوبہ باندھا جو بادشاہوں
کو تاج دیتا ہے۔ جس کے تاجر۔ امراء اور جس کے سوداگر دنیا کے
شرفا ہیں؟ ۝ ۹ رب الافواج ہی نے یہ منصوبہ باندھا کہ تمام شوکت
کے غرور کو پست کرے اور دنیا بھر کے شرفا کو ذلت دے ۝

۱۰ اے ترشیش کی بیٹی! اپنی سرزمین میں نیل کی طرح گزر۔ کیونکہ ما بعد
کوئی بندرگاہ نہیں ۝

۱۱ اس نے سمندر پر اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اور اس نے مملکتوں
کو ہلا دیا۔ خداوند نے کنعان کے خلاف حکم دیا۔ کہ اس کے قلعوں
کو برباد کیا جائے ۝ ۱۲ اور کہا کہ اے مظلوم کنواری! صیدون کی بیٹی!
اب سے فخر نہ کر۔ اٹھ اور کتیم کو پار جا۔ وہاں بھی تجھے آرام نہ ملے گا ۝
۱۳ کلدانیوں کی سرزمین کو دیکھ یعنی ان باشندوں کو جو اشوری نہیں۔
جسے اس نے وحشی جانوروں کے لئے ٹھہرایا۔ انہوں نے اس
کے برجوں کو کھڑا کیا۔ اس کے محلوں کو ڈھا دیا۔ اور وہ ویران ہو
گیا ۝ ۱۴ اے ترشیش کے جہازو! واویلا کرو۔ کیونکہ تمہاری بندرگاہ
تباہ ہوئی ۝

۱۵ اور اس دن اے صور تو شاہی ایام کے مطابق ستر برس
تک فراموش ہو جائے گا۔ اور ستر برس کے بعد صور کا حال زانیہ
کے گیت کی مانند ہو گا کہ "اے فراموش شدہ زانیہ! ۱۶ بربط لے
کر شہر میں پھر۔ خوب بجا۔ خوب گا۔ شاید کہ تو یاد کی جائے" ۝ ۱۷ کیونکہ
ستر برس کے بعد خداوند صور کی خبر لے گا۔ تو وہ پھر اپنی اجرت کی طرف
لوٹے گی۔ اور روئے زمین پر کی دنیا کی تمام مملکتوں کے ساتھ زنا
کرے گی ۝ ۱۸ اور اس کی تجارت اور اس کی اجرت خداوند کے لئے
مخصوص ہو گی۔ اور وہ خزانے میں اور ذخیرے میں رکھی نہ جائے گی
کیونکہ اس کی تجارت کا نفع ان کے لئے ہو گا جو خداوند کے حضور
رہتے ہیں۔ تاکہ وہ کھائیں اور سیر ہوں اور نفیس پوشاک پہنیں +

باب ۲۴

اقوام پر فتویٰ

۱ دیکھ۔ خداوند زمین کو ویران کرے گا اور اس کا
رخ الٹ دے گا۔ اور اس کے باشندوں کو پراگندہ کرے گا ۝ ۲ اور
کاہن کا حال عوام کے حال کے برابر ہو گا۔ اور غلام کا حال مالک
کے حال کی مانند۔ اور لونڈی کا حال خاتون کے حال کی طرح۔ اور
خریدنے والا فروخت کرنے والے کے برابر ہو گا اور قرضدار قرضخواہ
کی طرح۔ اور سود لینے والا سود دینے والے کی مانند ۝ ۳ زمین بالکل
ویران ہو گی اور بشدت غارت کی جائے گی۔ کیونکہ خداوند نے یہ
سخن فرمایا ہے ۝ ۴ زمین ماتم کرے گی اور مرجھا جائے گی۔ دنیا
بیتاب اور پژمردہ ہو گی۔ آسمان اور زمین دونوں مضطرب ہونگے ۝
۵ کیونکہ زمین اپنے بسنے والوں کے سبب سے ناپاک ہو گئی۔ اس
لئے کہ انہوں نے شرائع کی نافرمانی کی۔ حکم کو عدول کیا۔ اور ابدی
عہد کو توڑ دیا ۝ ۶ اس لئے لعنت زمین کو کھا جائے گی۔ اور اس کے
بسنے والے مجرم ٹھہرینگے اور زمین کے باشندے جل جائیں گے
اور فقط تھوڑے سے آدمی باقی رہیں گے ۝

۷ نئی مے ماتم کرے گی۔ تاک کملا جائے گی۔ سب دل شاد
اشخاص آہ بھریں گے ۝ ۸ ڈھولکوں کی خوشی بند ہو گی۔ شادمانی
کرنے والوں کا شور جاتا رہے گا۔ اور بربط کا نغمہ خاموش ہو گا ۝

۹ گیت کے ساتھ کوئی مے نہ پی جائے گی۔ پینے والوں کو نشہ آور
۱۰ چیز کڑوی معلوم ہو گی۔ ویرانی کا شہر مسمار ہو جائے گا۔ اور ہر
۱۱ ایک گھر بند ہو گا اور کوئی اندر نہ جائے گا۔ مے کے لئے کوچوں
میں چلّانا ہو گا۔ تمام خوشی تاریک ہو گی اور دُنیا بھر کی شادمانی
۱۲ جاتی رہے گی۔ شہر میں ویرانی پڑی ہو گی اور پھاٹکوں کو چکنا چُور
۱۳ کیا جائے گا۔ کیونکہ زمین پر اقوام میں ایسا ہو گا جیسا زیتون کا
درخت جو جھاڑا گیا ہو۔ یا انگور کے چھوڑے ہوئے خوشوں کی طرح
جب موسم ختم ہُؤا۔

۱۴ یہ گیت گانے میں اپنی آواز بلند کریں گے۔ وہ خداوند کی
۱۵ حشمت کی مدح سرائی کریں گے۔ اِس لئے مغرب میں شادمانی
کرو۔ مشرق میں خداوند کی تعظیم کرو۔ سمندر کے جزائر میں خداوند
۱۶ اسرائیل کے خدا کی تعظیم کرو۔ زمین کی اطراف سے ہمیں
خوش الحانی سنائی دے گی۔ کہ صادق کے لئے فخر ہے۔ پر میں کھو گیا
تباہی میرے لئے۔ تباہی میرے لئے مجھ پر واویلا ہے۔ لٹیرے
۱۷ لوٹتے ہیں۔ لوٹنے والے لوٹتے ہیں۔ اَے زمین کے باشندے!
۱۸ خوف اور گڑھا اور پھندا تیرے لئے ہے۔ اور خوف کی آواز سے بھاگنے
والا گڑھے میں گریگا اور گڑھے میں سے اوپر چڑھنے والا پھندے میں پھنس جائیگا۔
کیونکہ بلندی کے دریچے کھُل گئے۔ اور زمین کی بنیادیں
۱۹ ہل جائیں گی۔ زمین یکسر توڑی جائے گی۔ زمین تمام ریزہ ریزہ کی
۲۰ جائے گی۔ زمین شدّت سے ہلائی جائے گی۔ وہ ڈگمگائے گی جیسے
متوالا ڈگمگاتا ہے۔ وہ ایک رات کے خیمے کی طرح ہٹائی جائیگی۔
اُس کی بدی اُس پر بھاری ہو گی۔ وہ گر جائے گی اور پھر نہ اُٹھے گی۔

۲۱ اُس روز خداوند بلندی کے لشکروں کو بلندی میں اور زمین
۲۲ کے بادشاہوں کو زمین پر سزا دے گا۔ اور وہ جمع کئے جائینگے۔
جس طرح کہ قیدی گڑھے میں جمع کئے جاتے ہیں۔ اور قید خانے
میں اُن پر دروازہ بند کیا جائے گا۔ اور بہت دنوں کے بعد اُن
۲۳ کی خبر لی جائے گی۔ تب چاند خجل اور سورج شرمندہ ہو گا۔ جس

وقت ربُّ الافواج کوہِ صیہون اور یروشلیم میں سلطنت کرے گا۔
اور اپنے بزرگوں کے آگے جلال پائے گا+

باب ۲۵

شکرگزاری کا گیت

۱ اَے خداوند! تو میرا خدا ہے۔ میں تیری
ستائش کروں گا۔ میں تیرے نام کی تعریف کروں گا کیونکہ تو نے
عجیب کام کئے ہیں۔ تیری مصلحتیں قدیم سے حق اور راست ہیں۔
۲ کیونکہ تو نے شہر کو مٹّی کا ڈھیر اور مضبوط قصبے کو ویران کر دیا۔ تو نے
مغروروں کے قلعے کو ڈھا دیا۔ یہاں تک کہ وہ ابد تک کبھی بنایا
۳ نہ جائے گا۔ اِس لئے زبردست اُمّت تیری تمجید کرے گی اور طاقتور
۴ قوموں کا شہر تجھ سے خوف کھائے گا۔ اِس لئے کہ تو محتاج کے
لئے ایک قلعہ ہُؤا اور مسکین کے لئے اُس کی تنگی میں سیلاب
سے جائے پناہ اور گرمی سے سایہ ہُؤا۔ کیونکہ زبردستوں کا دم
۵ سرما کے طوفان کی مانند ہے۔ جس طرح تپش بیابانی زمین کو اُسی
طرح تو مغروروں کے غوغا کو پست کرے گا۔ جس طرح بادل کے
سائے میں تپش نیست ہوتی ہے اُسی طرح تو زبردستوں کے شادیانے
موقوف کرے گا۔

۶ اور ربُّ الافواج اِس پہاڑ پر سب اقوام کے لئے مرغّن اشیائے
خوردنی اور عمدہ مے کی ضیافت تیار کریگا۔ ہاں مرغّن اور پُر مغز اشیائے
خوردنی اور عمدہ خالص مے کی ضیافت۔ ۷ اور وہ اِس پہاڑ پر سے
اُس نقاب کو دُور کر دے گا جو تمام اقوام کو چھپاتا ہے اور اِس پردے
۸ کو جو تمام اُمّتوں کو پوشیدہ رکھتا ہے۔ وہ موت کو ہمیشہ کے لئے
نیست کرے گا اور خداوند خدا ہر چہرے سے آنسو پونچھے گا اور اپنی
اُمّت کی رُسوائی تمام زمین پر سے دُور کریگا۔ یقیناً خداوند نے فرمایا ہے۔

۹ اُس روز یہ کہا جائے گا۔ دیکھ۔ یہ ہمارا خدا ہے جس کی ہم نے
انتظاری کی۔ وہ ہمیں رہائی دے گا۔ دیکھ یہ خداوند ہے جس کی ہم نے
انتظاری کی۔ پس ہم خوش ہوں اور اُس کی نجات کے سبب سے

باب ۲۴: ۲۳ - اع ۲:۲ +

باب ۲۵: ۸ - ا۔ قر ۱۵: ۵۴ مکش ۷: ۱۷ - ۲۱: ۴ +

۱۰ شادمانی کریں ۰ کیونکہ خُداوند کا ہاتھ اِس پہاڑ پر قرار پکڑے گا اَور
موآب اپنی جگہ میں اَیسے لَتاڑا جائے گا جَیسے بُھوسا مزبلے میں
۱۱ لَتاڑا جاتا ہَے ۰ اَور وہ اُس کے اندر اپنے ہاتھ پھیلائیگا جَیسے
کہ تَیرنے والا تَیرنے میں اپنے ہاتھ پھیلاتا ہَے اَور وہ باوجُود
اُس کے ہاتھوں کی چالاکی کے اُس کے غرور کو پَست کرے گا ۰
۱۲ اَور وہ اُس محفُوظ قلعے اَور اُس کی فصیلوں کو مسمار کرے گا۔ اَور
اُنہیں پَست کرے گا۔ اَور زمین سے بلکہ خاک سے ہِلادے گا +

باب ۲۶

۱ **رہائی کے لئے شکرگزاری** اُس روز یہُوداہ کی سَرزمین میں یہ
گانا گایا جائے گا۔

ہمارا ایک حَصین شہر ہَے۔ جِس کی حفاظت کے لئے فصیلیں
۲ اَور بُرج بنایا گیا ۰ تُم دروازوں کو کھولو۔ تاکہ وہ راستکار قوم
۳ داخل ہو۔ جو اعتقاد کو قائم رکھتی ہَے ۰ تُو ہمارے مُستحکم قصد کو سلامتی
۴ سے قائم رکھے گا۔ اِس لئے کہ ہمارا تُوکّل تجھ ہی پر ہَے ۰ خُداوند
پر اَبد تک تُوکّل رکھو۔ کیُونکہ خُداوند زمانوں کی چٹان ہَے ۰
۵ کیُونکہ وہ اُن کو جو بلندی پر رہتے ہیں نیچے کردے گا۔ وہ اُس
محفُوظ شہر کو زیر کرے گا۔ وہ اُسے زمین تک زیر کرے گا۔ اُسے
۶ خاک میں ہِلادے گا ۰ پاؤں اُس کو لَتاڑے گا یعنی محتاج کے
۷ قدم مسکین کے پاؤں ۰ صادق کی راہ راست ہَے اَور راست
۸ وہ رَستہ ہَے جو تُو صادقوں کے لئے ہموار کرتا ہَے ۰ اَے خُداوند!
تیری قضاؤں کی راہ میں ہم تیری انتظاری کرتے ہَیں جان کا اشتیاق
۹ تیرے نام اَور تیری یاد کے لئے ہَے ۰ رات کو میری جان تیرا
شَوق رکھتی ہَے۔ اَور صُبح کے وقت میری جان تیری خواہاں ہَے۔
کیُونکہ جب تیری قضائیں زمین پر نازل ہوتی ہَیں تو دُنیا کے
۱۰ باشندے صَداقت سیکھتے ہَیں ۰ ہرچند شریر پر رحم کیا جاتا ہَے
لیکن پھر بھی وہ صَداقت نہیں سیکھتا۔ وہ مُلک میں حق کو بگاڑتا
ہَے اَور خُداوند کی حَشمت کا لحاظ نہیں کرتا ۰ ۱۱ اَے خُداوند! تیرا
ہاتھ بلند ہَے پر وہ دیکھتے نہیں۔ کاش کہ تیری اُس غیرت کو دیکھ
کر شرم کریں جو تیری اُمّت کے لئے ہَے۔ اَور آگ تیرے دُشمنوں
کو کھا جائے ۰ ۱۲ اَے خُداوند! تُو ہم کو سلامتی دے گا۔ کیُونکہ ہمارے
سَب کام تُو نے ہمارے لئے کئے ۰ ۱۳ اَے خُداوند ہمارے خُدا! اَور
مالکوں نے ہم پر حُکمرانی کی لیکن صرف تجھی سے ہم تیرے نام کا ذکر
کرتے ہَیں ۰

۱۴ مُردے زندہ نہ ہوں گے۔ اَور مُردوں کی رُوحیں نہ اُٹھیں گی
کیُونکہ تُو نے اُن کو سزا دی اَور اُن کو ہلاک کیا۔ اَور اُن کا تمام ذکر نابُود
کیا ۰ ۱۵ اِس اُمّت کو بڑھا اَے خُداوند اُمّت کو بڑھا۔ اپنی عظمت
ظاہر کر۔ مُلک کی حدود کو وُسعت دے ۰ ۱۶ اَے خُداوند! اُنہوں
نے تنگی میں سزا پائی۔ رنج اَور ظُلم اُن کے لئے تیری تادیب تھے ۰
۱۷ جِس طرح کہ حاملہ عَورت جب ولادت قریب ہو ہائے ہائے کرتی
ہَے اَور اپنے درد میں چلّاتی ہَے۔ اُسی طرح اَے خُداوند ہم تیرے
سامنے ہُوئے ۰ ۱۸ ہم حاملہ ہُوئے اَور ہمیں دردِ زہ لگا۔ پر پَیدا کیا
ہُوا! ہُوا!۔ ہم زمین پر رہائی نہیں لاتے اَور دُنیا کے باشندے
ہلاک نہیں ہوتے ۰ ۱۹ تیرے مُردے زندہ ہوں گے۔ میری نعش
اُٹھے گی مٹی میں بسنے والے جاگیں گے اَور شادمانی کریں گے کیُونکہ
تیری اوس رَوشنی کی اوس ہَے اَور زمین اپنے مُردوں کو اُگل
دے گی ۰

۲۰ اَے میری اُمّت! اپنی کوٹھڑیوں کے اندر جاؤ اَور اپنے
اُوپر دروازے بند کرو۔ تھوڑی دیر اپنے آپ کو چھپائے رکھو
جب تک کہ غُصّہ اُتر نہ جائے ۰ ۲۱ کیُونکہ دیکھ۔ خُداوند اپنی جگہ
سے باہر نِکلے گا۔ تاکہ زمین کے باشندوں کو اُن کی شرارت کی
سزا دے۔ تو زمین اپنا خُون ظاہر کرے گی اَور پھر اپنے مقتولوں
کو نہ چھپائے گی +

باب ۲۶ : ۱۱ — عب ۱۰ : ۲۷ +
باب ۲۶ : ۲۰ — عب ۱۰ : ۳۷ +

باب ۲۷

۱ اُس روز خُداوند اپنی سخت اور بڑی اور مضبُوط تلوار سے تیز رَو سانپ لویاتان کو اور خمدار سانپ لویاتان کو سزا دے گا اور سُمندر کے اژدہا کو قتل کرے گا۔

اِسرائیل کی بحالی

۲ اُس روز پسندیدہ تاکستان ہوگا۔ اُس کے ۳ لئے گیت گاؤ۔ مَیں خُداوند اُس کا نگہبان ہُوں۔ مَیں اُس کو ہر دم پانی دیتا ہُوں۔ ایسا نہ ہو کہ اُسے نقصان پہُنچایا جائے مَیں رات ۴ دِن اُس کی حِفاظت کرتا ہُوں۔ مُجھ میں غضب نہیں لیکن خاردار جھاڑی اور کانٹوں سے کیا کروں۔ مَیں اُس سے جنگ کرنے ۵ آؤں گا۔ مَیں اُن سب کو جلا دُوں گا۔ یا وہ میری قُوّت کی پناہ لے ۶ اور میرے ساتھ صُلح کرے۔ ہاں میرے ساتھ صُلح کرے۔ اور بعد میں یعقُوب جڑ پکڑے گا۔ اور اِسرائیل پھُولے گا اور پھُول ۷ نکالے گا۔ اور رُوئے زمین کو پھلوں سے پُر کرے گا۔ کیا اُس نے اُس کو مارا جیسا کہ اُس کے مارنے والے نے اُس کو مارا؟ کیا وہ ۸ قتل کیا گیا جیسا کہ اُس کا قاتل قتل کیا گیا؟ جب تُو نے اُس کو خارج کر دیا تو اُس کے ساتھ نرمی سے جھگڑا کیا۔ تو بادِ سمُوم ۹ کے دِن میں سخت آندھی اُسے لے گئی۔ تو اُس سے یعقُوب کی بدی مُعاف کی جائے گی۔ اور اُس کے گُناہ کے مِٹا دینے کا یہ پھل ہوگا۔ کہ وہ مذبح کے سب پتّھروں کو ٹُوٹے ہُوئے کنکروں ۱۰ کی طرح کرے گا۔ تو کھمبے اور ستُون قائم نہ رہیں گے۔ کیونکہ حصین شہر وِیران ہوگا ایک چھوڑے ہُوئے مکان اور بیابان کی مانند متروک۔ وہاں بچھڑا چرے گا اور وہیں لیٹ رہے گا اور شاخیں ۱۱ کاٹ کھائے گا۔ جب شاخیں سُوکھ کر کٹ جاتی ہیں تو عورتیں آکر اُنہیں جلا دیتی ہیں۔ کیونکہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔ اِس واسطے اُن کا خالِق اُن پر رحم نہ کرے گا۔ اور اُن کا بنانے والا اُن پر مہربان نہ ہوگا۔

۱۲ اور اُس روز خُداوند اُس کے درخت کو دریا کی دھار سے مِصر کی وادی تک جھاڑ دے گا۔ اور تم اَے بنی اِسرائیل ۱۳ ایک ایک کر کے جمع کئے جاؤ گے۔ اور اُس روز بڑا نرسنگا پھُونکا جائے گا۔ اور جو اسُور میں گُمراہ تھے اور جو مِصر کی سرزمین میں جلاوطن کئے گئے وہ آئیں گے اور یرُوشلیم میں کوہِ مُقدّس پر خُداوند کو سجدہ کریں گے +

باب ۲۸

اِسرائیل کی سزا

۱ اِفرائیم کے بدمستوں کے اُس تاجِ نخوت پر اور اُس کی شاندار آرائش کے اُس پژمُردہ پھُول پر افسوس جو ۲ مے خوروں کی شاداب وادی کے سر پر تھا۔ دیکھ جس زبردست اور زور آور کو خُداوند نے بھیجا وہ اولوں کے طُوفان اور مُہلک بگولے کی مانند اور سیلاب کے کثیر پانی کی شِدّت کی طرح اُسے ۳ زور سے زمین پر پٹک دیتا ہے۔ اِفرائیم کے بدمستوں کا تاجِ ۴ نخوت پاؤں تلے لتاڑا جاتا ہے۔ اور اُس کی شاندار آرائش کا جو پژمُردہ پھُول۔ شاداب وادی کے سر پر ہے۔ وہ اُس پہلے پکے ہُوئے انجیر کی مانند ہوگا جو گرمی کے دِنوں سے پیشتر لگے جس کو کوئی دیکھے اور ہاتھ میں لیتے ہی نِگل جائے۔

۵ اُس روز ربُّ الافواج اپنی اُمّت کے بقیّے کا تاجِ تجلّی اور ۶ اُس کی قُوّتِ آرائش ہوگا۔ اور عدل کی رُوح اُس کے لئے جو مسندِ عدالت پر بیٹھے۔ اور قُوّت اُن کے لئے جو پھاٹک سے حملہ پسپا ۷ کر دیتے ہیں۔ پر یہ بھی مے سے لڑکھڑاتے ہیں اور نشہ کے سبب سے ڈگمگاتے ہیں۔ کاہن اور نبی بھی نشہ کے سبب سے بھٹک جاتے ہیں اور مے میں غرق ہو کر نشہ کے سبب سے گُمراہ ہوتے ہیں۔ اور رُؤیا میں بھٹکتے اور اِنصاف کرنے میں لغزش کھاتے ۸ ہیں۔ کیونکہ تمام دسترخوان قے اور گندگی سے بھرے ہیں یہاں ۹ تک کہ کوئی جگہ باقی نہیں۔ وہ کس کو دانش سکھائے گا؟ اور

باب ۲۷: ۹ - رو ۱۱: ۲۷ +

کِس کو خِطاب کر کے سمجھائے گا؟ اُن کو جن کا دُودھ چُھڑایا گیا اَور
۱۰ جو چھاتیوں سے جُدا کِئے گئے ۝ حُکم پر حُکم پھر حُکم پر حُکم۔ فَرض پر فَرض
۱۱ پھر فرض پر فرض۔ تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں ۝ یقیناً۔ وہ ہکلاتے لبوں
۱۲ سے اجنبی زبان میں اپنی اُمّت سے باتیں کرے گا ۝ اَور اُن سے
کہے گا کہ آرام۔ تھکے ماندوں کو آرام اَور رفاہیّت دو۔ پر وہ
۱۳ سُننے سے مُنکر رہے ۝ اِس لِئے خُداوند کا کلام اُن سے ہو گا۔
حُکم پر حُکم پھر حُکم پر حُکم۔ فرض پر فرض پھر فرض پر فرض۔ تھوڑا یہاں
تھوڑا وہاں ۔ تاکہ وہ جائیں اَور پیچھے کو گِر پڑیں اَور شکستہ ہوں
اَور پھندے میں پھنسیں اَور گرفتار کِئے جائیں ۝
۱۴ پس اَے ٹھٹّھے باز و! جو یرُوشلیم کی اُس اُمّت پر حُکمران
۱۵ ہو۔ خُداوند کا کلام سُنو! ۝ تم کہتے ہو کہ ہم نے مَوت سے عہد
باندھا اَور عالمِ اسفل کے ساتھ پیمان کِیا۔ تو جب طُوفانی تازیانہ
گُزرے گا وہ ہم پر نہ پڑے گا۔ کیُونکہ ہم نے جُھوٹ کو اپنے لِئے جائے
پناہ بنایا۔ اَور ہم نے اپنے آپ کو دروغ گوئی کے نیچے چھپایا
۱۶ ہَے ۝ اِس لِئے مالِک خُداوند کہتا ہَے کہ دیکھ مَیں صیہُون میں
بنیاد کے لِئے ایک پتّھر رکھ دیتا ہُوں جو آزمُودہ اَور مُحکم بُنیاد کے
لِئے کونے کا سِرا اَور قیمتی ہَے۔ اَور جو کوئی اُس پر ایمان لائے
۱۷ وہ ہرگز جنبش نہ کھائے گا ۝ اَور مَیں نے عدل کو اپنا سُوت
اَور صداقت کو اپنا ساہُول بنالیا۔ اَور اولے جُھوٹ کی پناہ
کو جھاڑ ڈالیں گے اَور اُس کے چھپنے کی جگہ پر پانی طغیانی کرینگے ۝
۱۸ اَور جو عہد تم نے موت کے ساتھ باندھا وہ مَنسُوخ کِیا جائے گا
اَور جو پیمان تم نے عالمِ اسفل کے ساتھ کِیا وہ قائم نہ رہے گا۔
۱۹ پس جب طُوفانی تازیانہ گُزرے گا۔ تو تم کو پامال کرے گا ۝ جِس
وقت وہ گُزرے گا تم کو لے جائے گا کیُونکہ صُبح کے وقت سویرے
اَور دن اَور رات کو وہ گُزرے گا۔ اَور اِنکشاف کی سمجھ ہَول ہی
۲۰ ہوگی ۝ کیُونکہ پلنگ اَیسا تنگ ہَے کہ ایک تو ضرُور گِر پڑیگا۔
اَور بالاپوش اِس قدر چھوٹا ہَے کہ دو کو ڈھانپ نہیں سکتا ۝ کیُونکہ ۲۱
جَیسے اُس نے کوہِ فراصیم میں کِیا وَیسے ہی خُداوند اُٹھے گا اَور
جِس طرح اُس نے وادیِ جِبعون میں کِیا۔ اُسی طرح وہ غضبناک
ہوگا۔ تاکہ اپنا کام بلکہ اپنا عجیب کام کرے اَور اپنا کام۔ ہاں اپنا
انوکھا کام عمل میں لائے ۝ سو اَب تم ٹھٹّھا مت کرو۔ اَیسا نہ ہو ۲۲
کہ تُمہارے بندھن کَس لِئے جائیں۔ کیُونکہ مَیں نے خُداوند رَبُّ
الافواج کی طرف سے ساری سرزمین کی ہلاکت کی بات سُنی
ہَے ۝
کان دھرو۔ اَور میری آواز سُنو۔ کان لگاؤ اَور میری بات ۲۳
سُنو ۝ کیا کھیتی کرنے کے لِئے کِسان سارا دِن ہل چلاتا ہَے۔ ۲۴
اَور محنت کر کے اپنی زمین کو ہموار کرتا ہے؟ ۝ جب وہ ہموار کر چُکا ۲۵
تو کیا وہ اَجوائن کو نہیں چھینٹتا۔ اَور زیرہ نہیں بوتا۔ اَور گندم اَور
جَو کو ریگھاریوں میں اَور کٹھیا گیہُوں اُس کے کناروں میں نہیں
ڈالتا؟ ۝ کیُونکہ اُس کا خُدا اُس کو تمیز سِکھاتا اَور سمجھاتا ہَے ۝ تو ۲۶ ۲۷
اَجوائن کو آرے سے نہیں داؤتے اَور نہ زیرہ کے اُوپر گاڑی کا
پہیہ پھراتے ہَیں بلکہ اَجوائن کو لاٹھی سے اَور زیرہ کو چھڑی سے
جھاڑتے ہَیں ۝ گندم کُوٹی جاتی ہَے مگر حد سے بڑھ کر نہیں۔ وہ ۲۸
کُوٹی جاتی ہَے اَور اُس پر گاڑی کا پہیہ پھرتا ہَے۔ اَور گھوڑے
اُس کو نہیں پیستے ۝ یہ بھی رَبُّ الافواج کی طرف سے ہُوا۔ اَور ۲۹
اُس کی مصلحت عجیب اَور حکمت عظیم ہَے +

باب ۲۹

یرُوشلیم کا محاصرہ

اری ایل ہائے اری ایل وہ شہر جِس میں ۱
داؤد خیمہ زن ہُوا۔ سال پر سال زیادہ کرو۔ اَور عیدیں آتی جائیں ۝
مَیں اری ایل کو تنگ کرُوں گا۔ تو نوحہ اَور نالہ ہو گا۔ لیکن وہ میرے ۲
لِئے اری ایل کی طرح ہی ہو گا ۝ یقیناً مَیں تیرے اِردگرد خیمہ زن ۳
ہُوں گا اَور قلعہ بندی سے تیرا محاصرہ کرُوں گا۔ اَور تیرے مقابلے

باب ۲۸: ۱۱ - ۱ - قرِ ۱۴: ۲۱ + باب ۲۸: ۱۶ - روہ ۱۰: ۱۱ - ۱ - پطر
۲: ۶ - مت ۲۱: ۴۲ - اِع ۴: ۱۱ +

۴ میں دمدمے باندھوں گا۔ تُو پست کِیا جائے گا۔ اور تُو زمین میں سے بولے گا اور مٹی میں سے تُو پست کلام سے بات کرے گا۔ اور تیری آواز زمین سے ساحر کی آواز کی سی ہو گی۔ اور تیری بات خاک میں سے پھُسپھُسی ہو گی۔ ۵ اور تیرے دُشمنوں کا انبوہ باریک گرد کی مانند ہو گا اور ظالموں کا انبوہ ایسی بھُوسی کی طرح جو اُڑ جاتی ہے۔ ۶ ربُّ الافواج کی قسم۔ ناگہاں گرج اور زلزلہ اور بگولے اور طوفان کی بڑی آواز اور بھسم کرنے والی آگ کے شعلے کے ساتھ سزا نازل ہو گی۔ ۷ تو اُن سب اقوام کا انبوہ جنہوں نے اریئیل کے خلاف جنگ کی یعنی اُس کے تمام دُشمن اور قلعہ بندی اور ظلم کرنے والے وہ سب رات کے رُؤیا کے خواب کی مانند ہو جائیں گے۔ ۸ اور جیسے کہ بھُوکا آدمی خواب دیکھتا ہے۔ کہ مَیں کھا رہا ہُوں پھر جاگتا ہے اور اُس کی جان خالی ہوتی ہے اور جیسے کہ پیاسا آدمی جو خواب دیکھتا ہے کہ پانی پی رہا ہُوں پھر جاگتا ہے اور دیکھو وہ ناتوان ہے اور اُس کی جان پیاسی ہے۔ ایسے ہی سب غیر قوموں کا انبوہ ہو گا۔ جو صیہُون کے خلاف لڑائی کرتا ہے۔

۹ اپنے آپ کو مخبُوط کرو اور مخبُوط ہو جاؤ۔ اپنے آپ کو نابینا کرو اور نابینا ہو جاؤ۔ مست ہو جاؤ پر مے سے نہیں۔ ڈگمگاؤ پر نشے سے نہیں۔ ۱۰ کیُونکہ خُداوند نے تم پر گہری رُوح کی نیند بھیجی اُس نے تمہاری آنکھوں یعنی انبیاء کو نابینا کیا۔ اور تمہارے ۱۱ سروں یعنی غیب بینوں پر نقاب ڈالا۔ تو تمہارے لئے سب رُؤیا ایسی ہو گی جیسی سربمہر کتاب کی باتیں ہوں۔ جسے لوگ کسی پڑھے ہُوئے کو دیں اور کہیں کہ اِس کو پڑھو۔ اور وہ کہے میں ۱۲ نہیں پڑھ سکتا کیُونکہ سربمہر ہے۔ پھر وہ کتاب اُس کو دیں جو پڑھنا نہیں جانتا اور اُس سے کہیں کہ اِس کو پڑھ۔ اور وہ کہے کہ مَیں ۱۳ پڑھنا نہیں جانتا ہُوں۔ تو خُداوند نے فرمایا چُونکہ یہ اُمّت لپنے مُنہ سے میری طرف نزدیک آتی ہے اور اپنے ہونٹوں سے میری توقیر کرتی ہے۔ مگر ان کا دِل مجھ سے دُور ہے۔ اور میرا وہ خوف جو اِن کو ہے اُسے آدمیوں کے حُکم نے اِن کو سکھایا۔ ۱۴ اِس لئے دیکھ مَیں اِس اُمّت کے ساتھ پھر ایک عجیب نہایت عجیب کام کرُوں گا تو اُن کے دانشمندوں کی دانش زائل ہو گی اور اُن کے عقلمندوں کی عقل جاتی رہے گی۔ ۱۵ افسوس اُن پر جو گہری سوچ کرتے ہیں کہ اپنی مشورت کو خُداوند سے چھپائیں۔ تو اُن کے کام اندھیرے میں ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کون ہمیں دیکھتا ہے؟ اور کون ہم کو جانتا ہے؟ ۱۶ ہائے تمہاری کجروی! کیا کمہار مٹی کی مانند خیال کیا جائے گا؟ کہ مصنُوع اپنے صانع کی بابت کہے کہ اُس نے مجھے نہیں بنایا۔ یا کوزہ کوزہ گر کی بابت کہے کہ اُس کو عقل نہیں؟

۱۷ کیا تھوڑا ہی عرصہ باقی نہیں؟ کہ لُبنان ایک زرخیز باغیچہ ہو جائے گا۔ اور زرخیز باغیچہ بَن سمجھا جائے گا۔ ۱۸ اُس روز بہرے کتاب کی باتیں سُنیں گے اور اندھوں کی آنکھیں تاریکی اور اندھیرے میں سے دیکھیں گی۔ ۱۹ اور غریب لوگ خُداوند میں زیادہ خُوشی کریں گے۔ اور آدمیوں میں سے مسکین اسرائیل کے قدُّوس سے شادمان ہوں گے۔ ۲۰ کیُونکہ ظالم نابُود ہو جائیگا اور ٹھٹھے باز غائب ہو جائیگا۔ اور سب جو بدی کرنے کے لئے جاگتے رہتے ہیں وہ نیست کئے گئے۔ ۲۱ یعنی وہ جو آدمی کو ایک کلمہ کی خاطر گنہگار کرتے اور جو پھاٹک پر اُن کو ملامت کرتا ہے اُس کے لئے پھندا لگاتے اور صادق کو اپنی جھُوٹی باتوں سے پچھاڑ دیتے ہیں۔ ۲۲ اِس لئے خُداوند جس نے ابراہیم کو نجات دی یعقوب کے گھرانے کی بابت فرماتا ہے۔ کہ اب یعقوب شرمندہ نہ ہو گا اور نہ اُس کا چہرہ زرد ہو گا۔ ۲۳ لیکن جب وہ اپنی اولاد کو جو اُس کے درمیان میرے ہاتھوں کے کام ہیں دیکھے وہ میرے نام کی تقدیس کرینگے اور یعقوب کے قدُّوس کی تقدیس کرینگے اور اسرائیل کے خُدا سے ڈرینگے۔ ۲۴ اور وہ جو رُوح میں گمراہ ہیں دانائی کو جانیں گے اور کُڑکُڑانے والے تعلیم سیکھیں گے +

باب ۲۹: ۱۰- رو ۱۱: ۸ +
باب ۲۹: ۱۳- مت ۱۵: ۸، ۹- مر ۷: ۶ +
باب ۲۹: ۱۴- ۱-قر ۱: ۱۹ +

باب ۳۰

۱ **مصر کا مُعاہدہ** ہائے وہ باغی فرزند! (خُداوند فرماتا ہے) جو اَیسی مشورت کرتے ہیں جو میری طرف سے نہیں۔ اَور مُعاہدہ کرتے ہیں جو میری رُوح سے نہیں۔ تاکہ گُناہ پر گُناہ بڑھاتے جائیں ○
۲ جو میرے مُنہ سے پُوچھے بغیر مصر کو جانے کے لِئے روانہ ہوتے ہیں تاکہ فرعون کی طاقت کی مدد پائیں اَور مصر کے سائے میں
۳ پناہ لیں ○ مگر فرعون کی طاقت تُمہارے لِئے شرمندگی ہوگی۔
۴ اَور مصر کے سایہ میں پناہ لینا ننگ ہوگا ○ اُس کے رئیس صوعن
۵ کو گئے اَور اُس کے ایلچی حانیس میں جا رہے ہیں ○ یہ سب اَیسی قوم سے شرمندگی اُٹھائیں گے جس سے اُن کو فائدہ نہیں۔ جن کے پاس نہ کُچھ مدد اَور نہ کُچھ نفع ہے بلکہ فقط رُسوائی اَور خجالت
۶ ہے ○ دُکھ اَور مُصیبت کی سرزمین میں جہاں سے شیرنی اَور شیر اَور افعی اَور اُڑنے والے سانپ آتے ہیں۔ وہ اپنی دَولت کو گدھوں کی پیٹھ پر اَور اپنے خزانوں کو اُونٹوں کے کوہان پر اَیسی
۷ قوم کی طرف لے جاتے ہیں جو اُن کو نفع نہ پہنچائے گی ○ کیونکہ مصر کی مدد باطل اَور بے فائدہ ہے اِس واسطے مَیں نے اُسے راہب کہا جو سُستی سے بیٹھا ہے ○
۸ اَب تُو جا۔ اَور تختی پر یہ اُن کے سامنے لکھ۔ اَور کتاب میں قلمبند کر۔ تاکہ وہ آخری دِنوں میں ہمیشہ کے لِئے شہادت ہو ○
۹ کیونکہ یہ ایک باغی قوم ہے۔ یہ جھُوٹے فرزند ہیں یعنی اَیسے فرزند
۱۰ جو خُداوند کی شریعت کے سُننے سے اِنکار کرتے ہیں ○ وہ رُویا بینوں سے کہتے ہیں کہ رُویا مت دیکھو۔ اَور نبیوں سے کہ ہمارے لِئے سچّی نبوّت نہ کرو۔ بلکہ ہم سے چاپلوسی کی بات کرو۔ اَور
۱۱ ہمارے لِئے گُمراہی کی باتوں کی نبوّت کرو ○ راہ سے مُڑو۔ رستے سے پھر جاؤ اَور اِسرائیل کے قُدّوس کو ہمارے سامنے سے دُور
۱۲ رکھّو ○ اِس لِئے اِسرائیل کا قُدّوس یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ تُم نے اِس کلمہ کو رَدّ کیا۔ اَور تُم نے کجروی اَور جھُوٹ پر بھروسا رکھا اَور
۱۳ اُن پر اعتبار کیا ○ اِس لِئے یہ بدی تُمہارے لِئے اَیسی ہوگی جَیسی پھٹی ہُوئی دیوار جو گرا چاہتی ہے۔ اُونچی اُبھری ہُوئی دیوار جس کا
۱۴ گرنا ناگہاں ایک دَم میں ہو ○ اَور وہ اُس کو توڑ دے گا۔ جَیسے کُمہاروں کا برتن جو بے دریغ توڑا جاتا ہے۔ اَور اُس کے ٹکڑوں میں سے اَیسا ٹھیکرا نہیں ملتا جس میں چُولھے میں سے آگ لی
۱۵ جائے یا کُنڈ میں سے تھوڑا پانی نکالا جائے ○ کیونکہ مالک خُداوند اِسرائیل کا قُدّوس یُوں فرماتا ہے۔ کہ توبہ کرکے اَور چَین سے رہ کر تُم بچ جاؤ گے اَور خاموشی اَور توکُّل میں تُمہاری قُوّت ہوگی۔
۱۶ لیکن تُم نے نہ چاہا ○ اَور تُم نے کہا ”نہیں بلکہ ہم گھوڑوں پر بھاگ جائیں گے“ اِس لِئے تُم بھاگو گے۔ اَور ”ہم تیز رَو جانوروں پر سوار ہوں گے“ اِس لِئے تُمہارا پیچھا کرنے والے زیادہ تیز رَو
۱۷ ہوں گے ○ ایک کی دھمکی سے ایک ہزار بھاگیں گے۔ اَور پانچ کی دھمکی سے دس ہزار۔ یہاں تک کہ تُم سُتون کی طرح پہاڑ کی چوٹی پر اَور جھنڈے کی مانند پہاڑی پر چھوڑے جاؤ گے ○
۱۸ اِس لِئے خُداوند اِنتظاری کرتا ہے تاکہ تُم پر رحم کرے اَور اِسی واسطے وہ دیر کرے گا تاکہ تُم پر مہربانی ظاہر کرے کیونکہ خداوند عادل خُدا ہے۔ مُبارک ہیں وہ سب جو اُس کا اِنتظار کرتے ہیں ○
۱۹ کیونکہ اَے صیہون کی قوم جو یرُوشلیم میں بسے گی تُو بعد ازیں نہیں روئے گی۔ بلکہ وہ تیرے چلّانے کی آواز پر تُجھ پر رحم کرے گا۔ جس
۲۰ وقت وہ سُنے گا۔ وہ تُجھے جواب دے گا ○ اَور خُداوند تُجھ کو تنگی میں روٹی اَور دُشواری میں پانی دے گا۔ پر تیرا مُعلّم ہمیشہ کے لِئے
۲۱ چھپا نہ رہے گا بلکہ تیری آنکھیں تیرے مُعلّم کو دیکھیں گی ○ اَور تیرے کان تیرے پیچھے سے بولنے والے کا یہ کلمہ سُنیں گے۔ کہ راہ یہی ہے۔ تُم اِس پر چلو۔ جب تُم دہنے اَور جب تُم بائیں مُڑنا چاہو ○
۲۲ اَور تُو اپنی چاندی کی مُورتوں کی تختیوں کو اَور سونے کے ڈھالے ہُوئے بُتوں کے پردے کو ناپاک کرے گا۔ اَور حَیض کے لتّے کی

طرح تُو اُس کو پھینک دے گا اور اُس سے کہے گا۔ دُور ہو جا۝
۲۳ اور وہ تیرے بیج پر جو تُو زمین میں بوئے مینہ برسائے گا۔ اور
زمین کے غلّے کی روٹی پُرمغز اور موٹی ہو گی۔ اُس روز تیرے
۲۴ مواشی وسیع چراگاہوں میں چریں گے۝ اور بَیل اور گدھوں
کے بچّے جو زمین میں ہل کو کھینچتے ہیں نمکین چارا کھائیں گے۔
۲۵ جو بیلچہ اور چھاج سے اُڑا کر صاف کیا گیا ہو۝ اور ہر ایک
بلند پہاڑ پر اور ہر ایک اُونچی پہاڑی پر اُس بڑی خُونریزی
کے دِن جب بُرج گِر جائیں گے ، چشمے اور پانی کی نہریں ہونگی۝
۲۶ اور چاند کی رَوشنی سُورج کی رَوشنی کی مانند ہو گی اور سُورج
کی رَوشنی سات گنی سات دنوں کی رَوشنی کی طرح ہو گی جس
روز خُداوند اپنے لوگوں کی شکستگی کو باندھے گا۔ اور اُن کی چوٹ
کے زخم کو شفا دے گا۝

۲۷ دیکھ۔ خُداوند کا نام دُور سے آتا ہے۔ اُس کا غضب بھڑکا
ہُؤا ہے اور بوجھ گراں ہے۔ اُس کے ہونٹ غصّے سے بھرے
۲۸ ہیں اور اُس کی زبان بھسم کرنے والی آگ کی طرح ہے۝ اور اُس کا
سانس اُچھلے ہُوئے سیلاب کی طرح گردن تک پہنچتا ہے وہ
قوموں کو نابُودگی کی چھاج سے چھاڑے گا اور اُمّتوں کے جبڑوں
۲۹ میں گمراہی کی لگام ڈالے گا۝ اور عید کی تقدیس کی رات کی مانند
تمہارے لئے گیت گانا ہو گا۔ اور دل کی خُوشی اُس آدمی کی سی
ہو گی جو بانسری بجاتا ہُؤا خُداوند کے پہاڑ یعنی اسرائیل کی چٹان
۳۰ کی طرف جائے۝ اور خُداوند اپنی آواز کا جلال سُنائے گا۔ اور
غضب کی شدّت اور بھسم کرنے والی آگ کے شُعلے اور طُوفان
اور بارش اور ژالہ کے پتھروں سے اپنے بازو کا نازل ہونا دِکھائیگا۝
۳۱ کیُونکہ خُداوند کی آواز سے اسُّور پچھاڑا جائے گا اور چھڑی سے
۳۲ مارا جائے گا۝ اور سزا کی لاٹھی کی ہر ایک چوٹ جو خُداوند اُس کو
لگائے گا وہ خنجریوں اور بربطوں کے ساتھ ہو گی۔ اور وہ اُس سے
۳۳ کڑکنے والی لڑائیاں لڑے گا۝ کیُونکہ اُس کے جلانے کا مقام کُل

سے آراستہ کیا گیا ہے۔ وہ بھی بادشاہ کے لئے تیّار کیا گیا
گڑھا گہرا اور وسیع ہے۔ آگ اور ایندھن کثرت سے موجُود
ہے۔ اور خُداوند کا دم گندھک کے سیلاب کی مانند اُسے
بھڑکاتا ہے +

باب ۳۱

ہائے وہ جو مدد مانگنے کے لئے مِصر کو جاتے ہیں اور گھوڑوں ۱
پر اِعتقاد کرتے اور رتھوں پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اِس خیال سے
کہ وہ بہت سے ہیں اور سواروں پر اِس خیال سے کہ وہ نہایت
طاقتور ہیں۔ پر وہ اسرائیل کے قُدّوس کی طرف نہیں دیکھتے
اور خُداوند کی تلاش نہیں کرتے۝ پر وہ بھی دانا ہے۔ اور اُس نے ۲
بلا نازِل کی۔ اور اپنے کلام کو باطِل نہیں کیا۔ وہ شریروں کے
گھر کے خِلاف اور بدکرداروں کی مدد کے خِلاف اُٹھے گا۝ کیُونکہ ۳
مِصر بشر ہے خُدا نہیں۔ اور اُن کے گھوڑے جسم ہیں رُوح نہیں
جب خُداوند اپنا ہاتھ بڑھائے گا۔ تو مدد کرنے والا ٹھوکر کھائیگا۔
اور جس کی مدد کی گئی وہ گِر ے گا۔ وہ سب ایک ساتھ ہلاک ہو جائیں
گے۝ کیُونکہ خُداوند نے مجھے یُوں فرمایا ہے کہ جس طرح شیر اور ۴
شیر بچہ شکار پر غرّاتا ہے۔ اور جب اُس کے خِلاف چرواہوں کی
جماعت شور کرتی ہے۔ تو اُن کی آواز سے نہیں ڈرتا۔ اور نہ اُن
کے شور سے خوف کھاتا ہے۔ اِسی طرح سے ربُّ الافواج کوہِ
صیہون پر اور اُس کی پہاڑی پر لڑائی کرنے کے لئے اُترے گا۝
مُنڈلانے والے پرندوں کی طرح ربُّ الافواج یرُوشلیم کی حِفاظت ۵
کرے گا۔ وہ اُس کی حمایت کرے گا۔ اُسے رہائی دے گا اور گزرتے
ہُوئے بچائے گا۝ اَے بنی اسرائیل! تم اُس کی طرف رُجُوع کرو ۶
جس سے تم نے از حد سرکشی کی۝ اُس روز ہر ایک اپنے چاندی ۷
کے اُن بتوں اور سونے کے اُن بُتوں کو پھینک دیگا جو تمہارے
ہاتھوں نے گُناہ کرنے کے واسطے تمہاری خاطر بنائے۝ اور اسُّور ۸

اُس کی تلوار سے جو انسان نہیں گرے گا۔ اور تلوار جو آدمی کی نہیں اُسے
کھا جائے گی۔ تو وہ تلوار کے سامنے سے بھاگے گا اور اُس کے نوجوان
۹ خراج گزار بنیں گے۔ اور دہشت کی وجہ سے اُس کی طاقت جاتی
رہے گی۔ اور اُس کے اُمرا جھنڈے سے کانپ جائیں گے خُداوند
فرماتا ہے جس کی آگ صیہون میں اور تنور یروشلیم میں ہے +

باب ۳۲

۱ عدل کی سلطنت — دیکھ۔ ایک بادشاہ عدل سے سلطنت
۲ کرے گا۔ اور رُؤسا صداقت سے حکمرانی کریں گے۔ اور ہر ایک
ہوا سے چھپنے کے مکان اور سیلاب سے آڑ کی طرح ہو گا جس طرح
کہ خشک زمین میں پانی کی ندیاں اور بڑی چٹان کے سایہ کی مانند
۳ جو بیابانی زمین میں ہو۔ اور دیکھنے والوں کی آنکھیں نہ دھندلائینگی
۴ اور سُننے والوں کے کان خوب سُنیں گے۔ اور جلد بازوں کے دِل
علم کو سمجھیں گے اور لُکنت والوں کی زُبانیں فصاحت اور صفائی
۵ سے کلام کریں گی۔ بعد ازاں کنجوس سخی نہ کہلائیگا۔ اور فریب باز کو
شریف نہ کہا جائے گا۔
۶ کیونکہ احمق آدمی حماقت کی بات کرتا ہے اور اُس کا دل
بدی کا منصوبہ باندھتا ہے تاکہ کُفر سے کام کرے اور خُداوند کے
خلاف بدعت کی بات بولے۔ تاکہ بھُوکے کے پیٹ کو خالی کرے
۷ اور پیاسے کو پینے سے روکے۔ کیونکہ دغاباز کے اوزار خبیث ہیں
وہ فریب کے منصوبے باندھتا ہے تاکہ غریبوں کو جھُوٹی باتوں
سے ہلاک کرے اُس وقت بھی جب کہ مسکین سچی بات بولتا ہو
۸ مگر سخی سخاوت کے منصوبے کرتا ہے اور سخاوت سے قائم رہیگا۔
۹ یہُودہ کی آزمائش — اے آسُودہ عورتو! اُٹھو میری آواز سُنو۔ اے
۱۰ بے پروا بیٹیو! میری بات پر کان لگاؤ۔ کچھ دنوں اور سال کے
بعد تم اے بے پروا عورتو! بے چین ہو جاؤ گی۔ کیونکہ انگور کا موسم
۱۱ جاتا رہے گا اور جمع کرنا نہ ہو گا۔ اے آسودہ عورتو! کانپو۔ اے
بے پروا عورتو! بے چین ہو۔ کپڑے اتارو۔ برہنہ ہو جاؤ اور اپنی
۱۲ کمروں پر ٹاٹ باندھو۔ دلپذیر کھیتوں اور پھلدار تاکستانوں کے
۱۳ لئے چھاتی پیٹو۔ میری اُمت کی سرزمین پر بلکہ تمام عشرت خانوں
پر اور خوشی کے قصبوں پر کانٹے اور خاردار جھاڑیاں نکلیں گی۔
۱۴ محل چھوڑا جائے گا۔ اور مردم خیز شہر خالی کیا جائے گا۔ اور پہاڑی
کا قلعہ اور برج ہمیشہ کے لئے مغارے اور گورخروں کی آرامگاہ
اور گلوں کی چراگاہ بنیں گے۔
۱۵ جب تک کہ عالم بالا سے ہم پر رُوح اُنڈیلی نہ جائے تب
تک بیابان زرخیز باغیچہ نہ ہو جائے گا اور پھلدار کھیت جنگل نہ
۱۶ سمجھا جائے گا۔ اور صداقت بیابان میں بسے گی اور عدل زرخیز
۱۷ باغیچہ میں قرار پکڑے گا۔ اور عدل کا کام سلامتی اور عدل کی تاثیر
۱۸ ابدی راحت اور امن ہو گی۔ اور میری اُمت سلامتی کے مکان
میں اور آرام کے مسکنوں میں اور آسائش کی جگہ میں رہے گی۔
۱۹ جب بن یکایک گر پڑے گا اور شہر پست ہی پست کیا جائیگا۔
۲۰ مُبارک ہو تم جو تمام نہروں کے نزدیک بوتے ہو۔ اور جو اس پر بیل
اور گدھے کے پاؤں چلاتے ہو +

باب ۳۳

۱ اسُور کی تباہی — ہائے تُو اے ہلاک جو ہنوز ہلاک نہ ہُوا۔ اور اے
لُٹیرے جو ہنوز لُوٹا نہیں گیا۔ جب تُو ہلاک کرنے سے بس کرے گا
تو ہلاک کیا جائے گا۔ اور جب تُو لُوٹ چُکے گا تب تو لُوٹا جائے گا۔
۲ اے خُدا ہم پر رحم کر۔ ہم نے تیرا ہی انتظار کیا۔ ہر صبح تُو اُن کا بازو ہو
۳ اور تنگی کے وقت ہماری نجات ہو۔ ہنگامہ کی آواز سے اُمتیں بھاگیں
۴ اور تیرے بلند ہونے سے قومیں پراگندہ ہوئیں۔ اور اُنہوں نے اُسی طرح
لُوٹ جمع کی جس طرح ٹڈی جمع کرتی ہے۔ اور وہ اُس پر ویسے ہی ٹوٹ
۵ پڑے جیسے ٹڈی ٹوٹ پڑتی ہے۔ خُداوند عظیم ہے کیونکہ وہ بلندی
میں رہتا ہے اور اُس نے صیہون کو عدل اور صداقت سے بھر دیا۔

۶ اَور تیرے اَیّام میں اَمانتداری اَور نجات کی کثرت اَور حِکمت اَور علم ہوگا اَور خُداوند کا خَوف اُس کا خزانہ ہوگا ۝ ۷ دیکھ۔ اریٰ ایل کے مُرد باہر کھڑے چِلّاتے ہَیں۔ سلامتی کے ایلچی زار زار روتے ہَیں ۝ ۸ شاہراہیں ویران ہَیں۔ اَور راہ چلنے والا مَوقُوف ہُؤا۔ اُس نے عہد کو منسُوخ اَور شہادت کو رَدّ کیا۔ اَور وہ آدمی کا لحاظ نہیں کرتا ۝ ۹ زمین نے ماتم کِیا اَور مُرجھائی۔ لُبنان شرمندہ ہُؤا اَور کُملا گیا اَور شارون بیابان کی مانند ہُؤا۔ اَور بسن اَور کرمل خالی ہو گئے ۝

۱۰ خُداوند فرماتا ہَے کہ اَب مَیں اُٹھوں گا۔ اَب مَیں بُلند ہُوں گا۔ اَب مَیں اپنے آپ کو فراز کرُوں گا ۝ ۱۱ تمہیں سُوکھی گھاس کا حمل ہَے۔ اَور تم بھُوسی پَیدا کرو گے۔ تمہارا سانس اَیسی آگ ہَے جو تمہیں بھسم کرے گی ۝ ۱۲ اَور لوگ جلے ہُوئے کنکر کی طرح ہوں گے۔ اَور اَیسے کاٹے ہُوئے کانٹوں کی مانند جو آگ میں جلائے جاتے ہَیں ۝ ۱۳ اَے دُور کے لوگو! سُنو۔ کہ مَیں نے کیا کِیا؟ ۱۴ اَور تم جو نزدیک ہو میری قُوّت کا اِقرار کرو ۝ صیہون میں گُنہگار ڈر گئے۔ اَور ریاکاروں کو کپکپی نے پکڑا۔ ہم میں سے کَون بھسم کرنے والی آگ میں رہ سکتا ہَے؟ اَور ہم میں سے کَون ۱۵ اَبدی شعلوں میں بس سکتا ہَے؟ ۝ وہ جو راستی سے چلتا اَور سیدھی باتیں کرتا اَور ظُلم کے نفع سے نفرت کرتا اَور رشوت کے لینے سے اپنے ہاتھ جھاڑتا ہَے۔ جو خُون کی خبر سے اپنے کان بند ۱۶ کرتا اَور بدی کے دیکھنے سے اپنی آنکھیں مُوند لیتا ہَے ۝ وہ اُونچے مقام میں بسے گا۔ اَور اُس کی پناہ چٹانوں کے قلعے ہونگے اُس کو روٹی دی جائے گی اَور پانی اُس کو ضرور ملے گا ۝

۱۷ تیری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے جمال میں دیکھیں گی۔ اَور ۱۸ بہت دُور تک وسیع زمین پر نظر کریں گی ۝ تیرا دل ہَول پر غور کرے گا۔ مُحاسب کہاں ہَے؟ تولنے والا کہاں ہَے؟ برُوج ۱۹ کا شُمار کرنے والا کہاں ہَے؟ ۝ تو اُن تُند لوگوں کو نہ دیکھے گا جن کی بولی اِدراک سے گہری ہَے اَور جن کی ہکلاتی زبان کی کُچھ سمجھ نہیں پڑتی ۝ ۲۰ صیہون ہمارے اجتماع کے شہر کو دیکھ۔ تیری آنکھیں یروشلیم کو دیکھیں گی جو راحت کا مقام ہَے اَور اَیسا خیمہ ہَے جو ہٹایا نہ جائے گا۔ جس کی میخیں اَبد تک اُکھاڑی نہ جائیں گی۔ اَور جس کے رسّوں میں سے ایک رسّا بھی نہ ٹُوٹے گا ۝ ۲۱ وہاں خُداوند ہی ہماری سرحد ہوگا یعنی وسیع پانی کا دریا۔ اُس میں کوئی چپّو والی کشتی نہ چلے گی۔ اَور نہ بڑا جہاز اس میں گُزرے گا ۝ ۲۲ کیُونکہ خُداوند ہمارا حاکم ہَے۔ خُداوند ہمارا سردار ہَے۔ خُداوند ہمارا بادشاہ ہَے وہی ہم کو بچائے گا ۝ ۲۳ اگر تیرے رسّے ڈھیلے ہوں تو مستُول کی چُول کو مضبُوط نہیں کریں گے اَور بادبان نہ پھیلائیں گے۔ تَب بہُت سی لُوٹ بانٹی جائے گی بلکہ لنگڑے بھی لُوٹ لُوٹیں گے ۝ ۲۴ اَور کوئی رہنے والا نہ کہے گا کہ مَیں بیمار ہُوں۔ اَور جو لوگ اُس میں رہتے ہیں بدی اُن سے دُور کی جائے گی +

باب ۳۴

اقوام کی عدالت

۱ اَے قَومو! سُننے کو نزدیک آؤ۔ اَور تُم اَے اُمّتو! کان لگاؤ۔ زمین اَور اُس کی معمُوری اَور دُنیا اَور سب چیزیں جو اُس سے نکلتی ہَیں سُنیں ۝ ۲ کیُونکہ خُداوند کا قہر سب قَوموں پر اَور اُس کا غضب اُن کی تمام فَوجوں پر ہَے۔ اُس نے اُن کو ہلاک کِیا۔ اَور ذبح کے لِئے حوالے کِیا ۝ ۳ تو اُس کے مقتُول پھینکے جائیں گے اَور اُن کی لاشوں سے بدبُو آئے گی۔ اَور پہاڑ اُن کے خُون سے پگھل جائیں گے ۝ ۴ اَور آسمان کا لشکر گُداز ہو جائے گا۔ اَور آسمان طُومار کی مانند لپیٹا جائے گا۔ اَور اُس کے تمام لشکر اس طرح خُشک ہو جائینگے جس طرح کہ انگُور سے پتّا خُشک ہو جاتا اَور انجیر سے کُملایا ہُؤا پتّا جھڑ جاتا ہَے ۝

۵ جب میری تلوار آسمان میں مست ہو گی۔ تو وہ اِدوم پر یعنی اُس قَوم پر اُترے گی جسے مَیں نے ملعُون کِیا ۝ ۶ خُداوند کی تلوار خُون سے بھری ہو گی اَور چربی سے مُرغّن ہو گی یعنی برّوں اَور بکروں

باب ۳۳ : ۱۸ - ۱۔ قر ۱ : ۲۰ +

باب ۳۴ : ۴ - مکش ۶ : ۱۴ +

کے خُون اَور مینڈھوں کے گُردوں کی چربی سے۔ کیُونکہ خُداوند کے
لِئے بُصرہ میں ایک ذبیحہ اَور اَدوم کی سرزمین میں بڑا قتل ہے۔
۷ اَور اُن کے ساتھ جنگلی سانڈ اَور بچھڑے بَیلوں سمیت گِر پڑینگے
اَور اُن کی سرزمین خُون سے مست ہوگی۔ اَور اُن کی مٹی چربی
۸ سے روغنی ہو جائے گی۔ کیُونکہ خُداوند کے لِئے اِنتقام کا
دن اَور صیُّون کے دعوے کے باعث بدلہ لینے کا برس ہے۔
۹ اَور اُس کے دریا زِفت اَور اُس کی مٹی گندھک ہو جائیگی
۱۰ اَور اُس کی زمین رات دن کی جلتی ہُوئی آگ ہوگی۔ جو کبھی نہ بُجھے
گی۔ اَور جس کا دُھواں زمانے کے اَنجام تک اُٹھتا رہے گا۔ وہ
پُشت در پُشت ویران رہے گی اَور ابدُالآباد تک اُس میں
۱۱ کبھی کسی کا گُزر نہ ہوگا۔ اَور حواصِل اَور خار پُشت اُس کے وارِث
ہوں گے۔ اُلّو اَور کوّے اُس میں بسیں گے اَور اُس پر بربادی
۱۲ کا سُوت اَور ویرانی کا ساہول ڈالا جائے گا۔ سلطنت کا
ذکر کوئی نہ کرے گا۔ اَور اُس کے تمام اُمراء نابُود ہو جائینگے۔
۱۳ اُس کے محلوں میں کانٹے اَور اُس کے قلعوں میں گزنا اَور اُونٹ کٹارے
اُگیں گے۔ اَور وہ گیدڑوں کے لِئے رہنے کی جگہ اَور شُتر مُرغ
۱۴ کے بچّوں کے لِئے چراگاہ ہوگی۔ اَور جنگلی بلّیاں گیدڑوں
سے مِلیں گی۔ اَور چھگمانُس اپنے ساتھی کو پُکارے گا اَور لیلیت
۱۵ وہاں ٹھہرے گی اَور اپنے لِئے آرام کی جگہ پائیگی۔ وہاں کُودنے
والا سانپ اپنی بانبی نکالے گا۔ اَور انڈے دے گا اَور بچے
نکالے گا۔ اَور اپنے سائے کے نیچے اُن کی پرورِش کرے گا۔
۱۶ اَور وہاں گِدھ بھی جمع ہو کر مِلیں گے۔ خُداوند کی کِتاب میں ڈھُونڈو
اَور پڑھو۔ اِن میں سے کوئی چیز کم نہ ہوگی۔ اَور کوئی بے جُفت
۱۷ نہ ہوگا۔ اَور اُس نے اُن کے واسطے قُرعہ ڈالا۔ اَور اُس کے ہاتھ
نے سُوت سے اُنہیں بانٹ دیا۔ تو وہ زمانے کے انجام
تک اُس کے وارِث ہونگے۔ اَور پُشت در پُشت وہاں
سکُونت کریں گے +

باب ۳۵

اسیری سے رہائی

۱ بیابان اَور ویرانہ خُوشی کریں۔ دشت شادمان
ہو۔ اَور پھُولے۔ ۲ وہ کرکم کی طرح کِھلے گا اَور پھُولے گا اَور گیت
گاتے ہُوئے بڑی خُوشی کریں گے۔ لُبنان کی شوکت اَور کرمِل
اَور شارون کی خُوبی اُسے دی جائے گی۔ تو وہ خُداوند کا جلال اَور
ہمارے خُدا کی حشمت دیکھیں گے۔ ۳ ڈِھیلے ہاتھوں کو زور دو۔
ناتوان گھُٹنوں کو مضبُوط کرو۔ ۴ خوف زدہ دِلوں سے کہو۔ زورآور
بنو اَور مت ڈرو۔ دیکھ۔ تمہارا خُدا مُنتقم ہو کر آتا ہے۔ خُدا اجر
دینے والا ہے۔ وہ آئے گا اَور تمہیں نجات دے گا۔ ۵ تب اَندھوں
کی آنکھیں بینا کی جائیں گی اَور بہروں کے کان کھولے جائینگے۔
۶ تب لنگڑا آدمی ہرن کی طرح کُودے گا۔ اَور گُونگے کی زبان گیت
گائے گی۔ کیُونکہ پانی بیابان میں اَور دریا جنگل میں پھُوٹ نکلیں
گے۔ ۷ اَور سراب تالاب اَور پیاسی زمین پانی کے چشمے بنے گی
اَور گیدڑوں کی اُن غاروں میں جہاں وہ پڑے رہتے تھے۔
سرکنڈے اَور ناگرموتھا کی سبزی ظاہر ہوگی۔
۸ اَور وہاں ایک شاہراہ اَور ایک رستہ ہوگا جو مُقدّس
رستہ کہلائے گا۔ اُس میں ناپاک نہ گُزرے گا۔ پر میرے لوگ
اُس راہ میں چلیں گے اَور ادنیٰ آدمی بھی اُس میں غلطی نہ کھائے گا۔
۹ وہاں کوئی شیر نہ ہوگا اَور نہ کوئی جنگلی درِندہ اُس پر چڑھے گا اَور
نہ وہاں پایا جائے گا۔ بلکہ جو نجات یافتہ ہیں وہ اُس میں چلیں گے۔
۱۰ اَور جن کا خُداوند نے فِدیہ دیا وہ لَوٹیں گے اَور گیت گاتے ہُوئے
صیُّون کو آئینگے۔ اَور ابدی فرحت اُن کے سروں پر ہوگی وہ سُرور
اَور شادمانی پائیں گے۔ اَور غم اَور نالہ اُن کے پاس سے بھاگ
جائیں گے +

باب ۳۶

سنحیرب کی یُورش

۱ اَور حِزقیاہ بادشاہ کے چودھویں برس میں

سنحیرب شاہِ اسُور یہوداہ کے حصین شہروں پر چڑھ آیا۔ اور اُن
۲ کو لے لیا۔ اور شاہِ اسُور نے ربشاقی کو بڑے لشکر کے ساتھ
لاکیش سے یروشلیم کی طرف حزقیاہ بادشاہ کے پاس بھیجا۔ اور
وہ اُونچے تالاب کی اُس نالی کے پاس کھڑا ہو گیا جو قصّاروں کے
۳ کھیت کی راہ میں ہے۔ تب الیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا ناظم
تھا اور شبناہ کاتب اور یوآخ بن آسف مُورّخ اُس کے پاس
۴ آئے۔ ربشاقی نے اُن سے کہا۔ تم حزقیاہ سے کہو۔ کہ شاہِ عظیم
اسُور کا بادشاہ یُوں کہتا ہے۔ کہ یہ کیا بھروسا ہے جس پر تُو نے
۵ تکیہ کیا؟ مَیں نے کہا ہے کہ تمہاری مشورت اور تمہاری طاقت
کچھ نہیں مگر ہونٹوں کی بات ہی ہے۔ پس تُو نے کس پر بھروسا
۶ کیا؟ کہ میرے خلاف سرکشی کی۔ تُو نے اُس ٹُوٹے ہُوئے سرکنڈے
یعنی مصر کی چھڑی پر بھروسا کیا۔ کہ جس پر اگر کوئی بھروسا کرے۔
تو وہ اُس کے ہاتھ میں چُبھ جائے گی اور اُسے چھید دے گی۔ شاہِ مصر
فرعون اُن سب کے لئے جو اُس پر بھروسا کرتے ہیں ایسا ہی
۷ ہے۔ اور اگر تُو مجھ سے کہے۔ کہ ہم نے خداوند اپنے خدا پر بھروسا
کیا۔ تو کیا یہ وہی نہیں؟ جس کے اُونچے مقاموں اور مذبحوں کو
حزقیاہ نے دُور کر ڈالا۔ اور یہوداہ اور یروشلیم سے کہا۔ کہ تم
۸ اِس مذبح کے آگے سجدہ کیا کرو گے۔ اور اب میرے آقا شاہِ
اسُور کے ساتھ شرط باندھ۔ اور مَیں تجھ کو دو ہزار گھوڑے دیتا
۹ ہُوں۔ بشرطیکہ تُو اُن کے لئے سوار بہم پہنچا سکتا ہو۔ تو پھر تُو
میرے آقا کے چھوٹے سے چھوٹے ملازموں میں سے ایک سردار
کا کیسے مقابلہ کرے گا؟ لیکن رتھوں اور سواروں کے سبب سے
۱۰ تیرا بھروسا مصر پر ہے۔ اب تُو کیا سمجھتا ہے کہ خداوند سے
دُور ہو کر مَیں نے اِس مُلک پر چڑھائی کی ہے کہ اُسے برباد کروں؟
خداوند ہی نے مجھے فرمایا۔ کہ اِس مُلک پر چڑھ جا اور اسے
برباد کر۔

۱۱ تب الیاقیم اور شبناہ اور یوآخ نے ربشاقی سے
کہا کہ اپنے خادموں سے ارامی زبان میں بات کر کیونکہ ہم اُسے
سمجھتے ہیں۔ ان لوگوں کے سُنتے ہُوئے جو دیوار پر کھڑے ہیں ہمارے
ساتھ یہودی زبان میں نہ بول۔ لیکن ربشاقی نے کہا۔ کیا ۱۲
میرے آقا نے مجھ کو تیرے آقا ہی کے ساتھ اور تیرے ہی ساتھ
یہ باتیں کہنے کو بھیجا؟ کیا ان آدمیوں سے نہیں جو دیوار پر
کھڑے ہیں تاکہ یہ بھی تمہارے ساتھ اپنا براز کھائیں اور اپنا
بول پئیں؟ پھر ربشاقی کھڑا ہُوا۔ اور بلند آواز سے ۱۳
یہودی زبان میں پُکارا اور کہا کہ شاہِ عظیم اسُور کے بادشاہ کی
باتیں سُنو۔ بادشاہ یُوں کہتا ہے۔ کہ حزقیاہ تم کو دھوکا نہ دے ۱۴
کیونکہ وہ تم کو چھڑا نہیں سکے گا۔ اور نہ حزقیاہ تم کو خداوند پر ۱۵
بھروسا کرنے دے۔ یہ کہہ کر کہ خداوند یقیناً ہم کو چھڑائے گا اور
یہ شہر اسُور کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالے نہ کیا جائے گا۔ تم ۱۶
حزقیاہ کی نہ سُنو۔ کیونکہ شاہِ اسُور یُوں فرماتا ہے۔ کہ تم میرے
ساتھ صُلح کرو۔ اور نکل کر میرے پاس آؤ۔ اور ہر ایک اپنے انگور
سے اور اپنے انجیر سے کھائے۔ اور ہر ایک اپنے کُنوئیں کا پانی
پئیے۔ جب تک کہ مَیں نہ آؤں اور تمہیں اُس سرزمین میں نہ لے ۱۷
جاؤں جو تمہاری سرزمین کی مانند ہے یعنی گیہوں اور مَے کی
سرزمین روٹی اور تاکستانوں کی سرزمین۔ پس حزقیاہ تم کو ابھی ۱۸
اِس بات سے دھوکا نہ دے کہ خداوند ہم کو چھڑائے گا۔ کیا قوموں
کے معبُودوں میں سے کسی ایک نے بھی اپنی سرزمین کو شاہِ اسُور
کے ہاتھ سے چھڑایا؟ حمات اور ارفاد کا معبُود کہاں ہے؟ ۱۹
سفروائم کا معبُود کہاں ہے؟ کیا انہوں نے سامرہ کو میرے ہاتھ
سے بچایا؟ اور اِن مُلکوں کے تمام معبُودوں میں سے کس نے ۲۰
اپنی زمین کو چھڑایا۔ کہ خداوند یروشلیم کو میرے ہاتھ سے چھڑائیگا؟
لیکن وہ چُپ رہے اور ایک لفظ سے بھی اُس کو جواب نہ ۲۱
دیا۔ کیونکہ بادشاہ نے حکم دے کر کہا تھا۔ کہ اُس کو جواب نہ دینا۔
اور الیاقیم بن خلقیاہ گھر کا ناظم اور شبناہ کاتب اور یوآخ ۲۲

بن آسَاف مُورّخ اپنے کپڑے پھاڑے ہُوئے حِزقیاہ کے
پاس آئے اَور ربشاقے کی باتیں اُس کو بتائیں +

باب ۳۷

حِزقیاہ کی دُعا

۱ جَب حِزقیاہ بادشاہ نے سُنا تو اپنے کپڑے پھاڑے
۲ اَور ٹاٹ پہنا۔ اَور خُداوند کے گھر میں داخل ہُوا۔ اَور اُس نے اِلیاقیم
گھر کے ناظِم اَور شبنہ کاتِب اَور کاہنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ پہنے
۳ ہُوئے اِشَعیا نبی بن آموص کے پاس بھیجا۔ اَور اُنہوں نے اُس
سے کہا۔ حِزقیاہ یُوں کہتا ہَے۔ کہ آج کا دِن تنگی اَور دھمکی کا دِن
اَور کُفر گوئی کا دِن ہَے۔ کیُونکہ بچّوں کی پَیدائش کا وَقت آ پہُنچا۔
۴ مگر ولادَت کی طاقت نہیں۔ شاید کہ خُداوند تیرا خُدا ربشاقے
کی باتیں سُنے گا۔ جس کو اُس کے آقا نے بھیجا۔ کہ زِندہ خُدا کے
خِلاف کُفر بکے اَور اُن باتوں کے سبَب سے جو خُداوند تیرے خُدا
نے سُنیں اُس کو مَلامَت کرے۔ پَس باقیوں کے واسطے جو رہ گئے
۵ ہَیں تُو دُعا کر۔ جب حِزقیاہ بادشاہ کے خادِم اِشَعیا کے پاس
۶ آئے۔ تو اِشَعیا نے اُن سے کہا کہ تم اپنے آقا سے اِس طَرح کہو۔
خُداوند یُوں فرماتا ہَے کہ تُو اُن باتوں کے سَبَب سے خوف نہ
کھا جو تُو نے سُنیں۔ اَور جن سے شاہِ اسُّور کے خادِموں نے میرے
۷ خِلاف کُفر گوئی کی۔ دیکھ مَیں اُس میں ایک رُوح ڈالُوں گا۔ اَور
وہ ایک خبر سُن کر اپنے مُلک کو واپس جائے گا۔ اَور اُسی کے مُلک
۸ میں مَیں تلوار سے اُسے مَروادُوں گا۔ سو ربشاقے واپس گیا
تو اُس نے شاہِ اسُّور کو لِبنہ سے لڑائی کرتے ہُوئے پایا۔ کیُونکہ
۹ اُس نے سُنا تھا کہ وہ لاکیش سے کُوچ کر گیا۔ پھر اُس سے کہا
گیا۔ کہ کُوش کا بادشاہ تِرہاقہ تیرے ساتھ لڑائی کرنے کو نِکلا ہَے
جَب اُس نے سُنا تو اُس نے حِزقیاہ کے پاس ایلچی بھیج کر کہا۔
۱۰ تم حِزقیاہ شاہِ یہُوداہ سے بات کر کے کہو۔ کہ تیرا خُدا جس پر تُو
بھروسا کئے ہُوئے ہَے یہ کہہ کر تجھے دھوکا نہ دے کہ یرُوشلیم
شاہِ اسُّور کے ہاتھ میں حوالہ نہ کیا جائے گا۔ دیکھ۔ تُو نے سُنا ہَے ۱۱
کہ اسُّور کے بادشاہوں نے تمام مُلکوں سے کیا کیا کیا۔ اَور کَیسے
کَیسے اُن کو برباد کیا۔ تو کیا تُو بچ جائے گا؟ جن قوموں کو میرے ۱۲
باپ دادا نے ہلاک کیا۔ کیا اُن کے معبُودوں نے اُن کو چھُڑایا؟
یعنی جوزان اَور حاران اَور رَصف اَور بنی عدن کو جو تِلّسار میں
تھے۔ حمات کا بادشاہ اَور ارفاد کا بادشاہ اَور شہر سِفروائم اَور ۱۳
ہینع اَور عِوّا کا بادشاہ کہاں ہَے؟

تب حِزقیاہ نے ایلچی کے ہاتھ سے خط لیا اَور اُسے پڑھا ۱۴
پھر خُداوند کے گھر میں گیا۔ اَور حِزقیاہ نے وہ خط خُداوند کے
سامنے کھول دیا۔ اَور حِزقیاہ نے خُداوند کے حضُور دُعا کر کے ۱۵
کہا۔ اَے ربُّ الافواج اِسرائیل کے خُدا کرّوبیوں پر بیٹھنے والے! ۱۶
تُو ہی اکیلا زمین کی سب مملکتوں کا خُدا ہَے۔ تُو ہی نے آسمان اَور
زمین بنائے۔ اَے خُداوند! اپنے کان جھُکا اَور سُن۔ اَے خُداوند! ۱۷
اپنی آنکھیں کھول اور دیکھ۔ اَور سنخیرب کی یہ سب باتیں سُن جو
اُس نے کہلا بھیجیں تاکہ زِندہ خُدا کو مَلامت کرے۔ بے شک اَے ۱۸
خُداوند! اسُّور کے بادشاہوں نے تمام مُلکوں کو اَور اُن کی زمینوں
کو برباد کیا۔ اَور اُن کے معبُودوں کو آگ میں ڈالا۔ اِس سبَب ۱۹
سے کہ وہ معبُود نہیں لیکن آدمیوں کے ہاتھ کی کاریگری لکڑی اَور
پتھر تھے۔ اُنہوں نے اُن کو فنا کیا۔ اَور اب اَے خُداوند ہمارے ۲۰
خُدا! ہم کو اُس کے ہاتھوں سے چھُڑا۔ تاکہ زمین کی تمام مملکتیں جانیں
کہ یقیناً اکیلا تُو ہی خُدا ہَے۔

تب اِشَعیا بن آموص نے حِزقیاہ کے پاس کہلا بھیجا کہ خُداوند ۲۱
اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے کہ چُونکہ تُو نے سنخیرب شاہِ اسُّور کے
خِلاف مُجھ سے دُعا کی۔ اِس لئے یہ وہ کلام ہَے جو خُداوند نے اُس ۲۲
کے خِلاف فرمایا۔ کہ صِیّون کی باکرہ بیٹی نے تیری تحقیر کی اَور تجھ
پر ہنسی۔ اَور یرُوشلیم کی بیٹی نے تیرے پیچھے اپنا سر ہلایا۔ تُو نے ۲۳
کِس کو مَلامت کی اَور تُو نے کس کے خِلاف کُفر کہا۔ اَور کس کے

خلاف تُو نے آواز بُلند کی۔ اور اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھائیں ؟ ۲۴ اسرائیل کے قدُّوس کے خلاف ۔ تُو نے اپنے خادموں کی زبان سے خُداوند کو ملامت کی۔ اور تُو نے کہا۔ کہ بہت سی رتھوں کے ساتھ مَیں پہاڑوں کی چوٹیوں پر بلکہ لُبنان کے انجام تک چڑھ آیا ہُوں۔ مَیں اُس کے اُونچے دیوداروں اور عُمدہ سروؤں کو کاٹُونگا اور اُس کی سرحدوں کی بُلندیوں میں اور اُسکے اُس جنگل میں گُھسُوں گا ۲۵ جو باغ کی مانند ہے ۔ مَیں نے کھودا اور پانی پیا اور مَیں نے اپنے ۲۶ پاؤں کے تلوے سے مصر کی تمام ندیوں کو سُکھا دیا ۔ کیا تُو نے نہیں سُنا کہ مَیں نے مُدّت سے کیا کیا۔ قدیم ایّام سے مَیں نے اِسے ٹھہرایا۔ اور اب مَیں انجام تک لایا ہُوں۔ کہ تُو مستحکم شہروں ۲۷ کو برباد کرے۔ یہاں تک کہ وہ تباہی کے انبار ہوں ۔ وہاں کے باشندے کمزور ہاتھوں والے ہُوئے اور گھبرا گئے اور شرمندہ ہُوئے۔ وہ چراگاہ کی گھاس کی طرح ہُوئے۔ اور ہری سبزی اور چھتوں کی گھاس کی مانند جو پکنے سے پہلے ہوا سے سُوکھ جاتی ۲۸ ہے ۔ تیرا بیٹھنا اور تیرا باہر نکلنا اور تیرا اندر آنا اور تیرا غُصّہ ۲۹ جو مُجھ پر ہے مَیں اُسے جانتا ہُوں ۔ چُونکہ تیرا غُصّہ میرے خلاف اور تیری شیخی میرے کانوں تک اُونچی ہُوئی۔ مَیں اپنی کُنڈلی تیری ناک میں ڈالُوں گا۔ اور اپنی لگام تیرے ہونٹوں میں دُوں گا۔ اور ۳۰ جس راہ سے تُو آیا اُسی سے تُجھے واپس کرُوں گا ۔ اور تیرے لئے (اے حزقیاہ) یہ نشان ہے کہ تم اِس برس میں خُود بخُود اُگی ہُوئی چیزیں کھاؤ گے۔ اور دُوسرے برس جو اُن سے نکل پڑیں اور تیسرے برس تم بوؤ گے اور فصل کاٹو گے۔ اور تاکستان لگاؤ گے ۳۱ اور اُس کے پھل کھاؤ گے ۔ اور یہُوداہ کے گھر سے جو بچا ہُوا باقی رہے۔ وہ نیچے تک جڑ پکڑے گا۔ اور اُوپر تک پھلے گا ۔ ۳۲ کیونکہ بقیہ یرُوشلیم سے اور بچ رہے ہُوئے کوہِ صیون سے باہر ۳۳ نکلیں گے۔ ربُّ الافواج کی غیرت یہ کرے گی ۔ اِس لئے خُداوند شاہ اشُور کی بابت فرماتا ہے۔ کہ وہ اِس شہر میں داخل نہ ہوگا۔ اور نہ اُس کی طرف تیر چلائے گا۔ اور نہ ڈھال لے کر اُس کے سامنے آئیگا اور نہ اُس کے مُقابل دمدمہ باندھے گا ۔ ۳۴ لیکن جس راہ سے آیا اُسی سے واپس جائے گا۔ اور اِس شہر میں داخل نہ ہوگا۔ خُداوند فرماتا ہے ۔ ۳۵ کیونکہ مَیں اِس شہر کی حمایت کرُوں گا۔ اور اپنی خاطر اور اپنے بندے داؤُد کی خاطر اُسے بچاؤں گا ۔

۳۶ تب خُداوند کا فرشتہ نکلا۔ اور اُس نے اشُوریوں کے لشکر میں سے ایک لاکھ پچاسی ہزار کو مارا۔ پس جب وہ صُبح سویرے اُٹھے۔ تو وہ سب مُردوں کی نعشیں تھے ۔ ۳۷ تب سنحیرب شاہِ اشُور نے کُوچ کیا۔ اور واپس چلا گیا۔ اور نینوا میں جا رہا ۔ ۳۸ اور جب وہ اپنے معبُود نسروک کے مندر میں پُوجا کرتا تھا۔ تو ادرمّلک اور شراضر اُس کے بیٹوں نے اُس کو تلوار سے قتل کیا۔ اور دونوں اراراط کے مُلک کو بھاگ گئے ۔ اور اُس کا بیٹا اسرحدّون اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا +

باب ۳۸

حزقیاہ کی بیماری

۱ اُن دنوں میں حزقیاہ موت کے مرض سے بیمار ہُوا۔ تو آموص کا بیٹا اشعیا نبی اُس کے پاس آیا۔ اور اُس سے کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اپنے گھر کی بابت وصیّت کر کیونکہ تُو مر جائے گا اور نہ جیئے گا ۔ ۲ تب حزقیاہ نے اپنا مُنہ دیوار کی طرف پھیرا۔ اور خُداوند سے دُعا کر کے کہا ۔ ۳ اے خُداوند یاد رکھ کہ مَیں کس طرح تیرے سامنے راستی سے اور دِل کی سلامتی سے چلا اور کیسے مَیں نے تیرے آگے وہ کام کیا جو تیری نگاہ میں نیک ہے۔ اور حزقیاہ بڑی شدّت سے رویا ۔ ۴ تب خُداوند نے اشعیا سے ہمکلام ہو کر کہا ۔ ۵ جا اور حزقیاہ سے کہہ کہ خُداوند تیرے باپ داؤُد کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں نے تیری دُعا سُنی اور تیرے آنسوؤں کو دیکھا۔ اور دیکھ۔ مَیں تیرے دنوں پر پندرہ برس بڑھاؤُں گا ۔ ۶ اور تُجھ کو اور اِس شہر کو اشُور کے بادشاہ کے ہاتھ سے چُھڑاؤُنگا۔

۷ اور اس شہر کی حمایت کروں گا۔ اور خداوند کی طرف سے یہ نشان اس بات کا ہے۔ کہ خداوند اپنے اُس قول کو جو اُس نے کہا پورا
۸ کرے گا۔ کہ دیکھ میں درجوں کے سائے کو جو آخز کی دھوپ گھڑی میں نیچے گیا ہے۔ دس درجے پیچھے ہٹا دوں گا۔ پس سورج جو نیچے گیا تھا دس درجے واپس گیا۔

حزقی یاہ کی شکرگزاری کا گیت

۹ مکتام۔ از حزقی یاہ شاہ یہودہ۔ جب وہ بیمار تھا اور اپنی بیماری سے شفا پائی۔

۱۰ میں نے کہا۔
کیا میں اپنے ایام کے وسط میں رحلت کروں؟
میں عالم اسفل کے پھاٹکوں ہی میں۔
اپنی عمر کے بقیے سے محروم کیا گیا۔
۱۱ ہاں میں نے کہا۔
میں اب پھر خداوند کو۔
ارض زندگان میں نہیں دیکھوں گا۔
اور نہ دنیا کے رہنے والوں کے درمیان۔
اپنے ہم بشر پر نظر کروں گا۔
۱۲ چرواہے کے خیمے کی طرح میرا مسکن
اکھاڑا گیا اور مجھ سے لے لیا گیا۔
تو نے اُس جلاہے کی طرح میری زندگی کو لپیٹا۔
جو آخری تانت کاٹ چکا ہو۔
رات دن تو مجھے عذاب کے حوالے کر دیتا ہے۔
۱۳ میں فجر تک چلاتا رہتا ہوں۔
وہ شیر کی مانند میری تمام ہڈیوں کو توڑ ڈالتا ہے۔
رات دن تو مجھے عذاب کے حوالے کر دیتا ہے۔
۱۴ میں ابابیل کی مانند چیں چیں کرتا ہوں۔
میں فاختہ کی طرح کوکو کرتا ہوں۔
میری آنکھیں اوپر دیکھ دیکھ کر دھندلا جاتی ہیں۔
اے خداوند میں بیکس ہوں۔
تو میرا ضامن ہو۔
۱۵ میں اُس سے کیا کہوں اُسی نے مجھ سے کہا۔
اُسی کا یہ کام ہے۔
میں اپنی جان کی تلخی کے باوجود۔
اپنے تمام برسوں کو پورا کروں گا۔
۱۶ جن کا خداوند حامی ہے وہ جیتے ہیں۔
انہی کے درمیان میری روح کی حیات ہوگی۔
تو نے مجھے صحت اور زندگی بخشی۔
یوں میری تلخی راحت سے بدل گئی۔
۱۷ تو نے میری جان کو ہلاکت کے غار سے بچایا۔
کیونکہ تو نے میرے تمام گناہ اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیئے
۱۸ پس عالم اسفل تیرا شاکر نہیں۔
اور نہ موت ہی تیری حامد ہے۔
اور جو گڑھے میں اُترتے ہیں۔
وہ تیری صداقت کا انتظار نہیں کرتے۔
۱۹ جو زندہ ہیں ہاں جو زندہ ہیں۔ وہی تیرے شکرگزار ہیں۔
جس طرح میں آج کے دن ہوں۔
باپ بیٹوں سے تیری صداقت بیان کرتا ہے۔
۲۰ خداوند مجھے بچاتا ہے۔ ہم زندگی بھر۔
خداوند کے گھر میں مدح سرائی کریں گے۔

۲۱ اور اشعیا نے کہا تھا کہ انجیر کی ٹکیا بنا کر زخم پر باندھی جائے۔ ۲۲ تو اُس نے شفا پائی۔ اور حزقی یاہ نے کہا تھا۔ کہ اس کا کیا نشان ہے کہ میں خداوند کے گھر میں جاؤں گا؟ +

باب ۳۹

اسیری کی بابت پیشین گوئی

۱ اُس وقت شاہ بابل مرودک بلادان

بن بل آدان نے حزقیاہ کو خط اور تحفے بھیجے۔ کیونکہ اُس نے سُنا
۲ کہ وہ بیمار تھا اور اچھا ہو گیا۔ سو حزقیاہ اُن سے خوش ہُؤا۔
اور اُن کو اپنی نفیس چیزوں کا گھر اور اپنی چاندی اور اپنا سونا
اور اپنے مصالح اور خوشبودار تیل اور اپنے برتنوں کا گھر اور
سب کچھ جو اُس کے خزانوں میں تھا دکھایا۔ اور حزقیاہ کے
گھر میں اور اُس کی تمام سلطنت میں کوئی چیز نہ تھی جو اُس نے
۳ اُن کو نہ دکھائی۔ تب اشعیا نبی حزقیاہ بادشاہ کے پاس آیا
اور اُس سے کہا۔ کہ اِن لوگوں نے کیا کہا؟ اور وہ کہاں سے
تیرے پاس آئے؟ حزقیاہ نے کہا۔ کہ وہ دُور کے مُلک یعنی
۴ بابل سے میرے پاس آئے۔ اُس نے کہا۔ اُنہوں نے تیرے
گھر میں کیا دیکھا؟ حزقیاہ بولا۔ کہ میرے گھر کی ہر ایک چیز
اُنہوں نے دیکھی اور میرے خزانوں میں کوئی چیز نہیں جو مَیں نے
۵ اُن کو نہ دکھائی۔ تب اشعیا نے حزقیاہ سے کہا۔ کہ ربُّ الافواج
۶ کا فرمان سُن۔ دیکھ وہ دن آئیں گے۔ جن میں سب کچھ جو تیرے
گھر میں ہے۔ جو کچھ تیرے باپ دادا نے آج کے دن تک
جمع کیا بابل کو لے جائیں گے۔ اور کوئی چیز باقی نہ رہے گی۔
۷ خُداوند فرماتا ہے۔ اور تیرے بیٹوں میں سے بھی جو تجھ سے
نکلیں گے اور جو تجھ سے پیدا ہوں گے پکڑے جائیں گے۔
۸ اور شاہ بابل کے محل میں خواجہ سرا بنیں گے۔ حزقیاہ نے
اشعیا سے کہا۔ کہ خُداوند کا کلام جو تُو نے کہا وہ اچھا ہے۔
پھر اُس نے کہا کہ فقط میرے دنوں میں سلامتی اور امن رہے +

باب ۴۰

نجات قریب ہے

۱ تسلّی دو۔ میری اُمّت کو تسلّی دو۔ یہ
۲ تیرے خُدا کا فرمان ہے۔ یرُوشلیم کو دلاسا دو۔ اور اُسے پکار
کر کہو کہ اُس کی لشکرکشی ختم ہوئی۔ اور اُس کی بدی مُعاف
ہوئی۔ کہ اُس نے اپنی سب خطاؤں کے لئے خُداوند کے
ہاتھ سے دوچند پایا۔ پُکارنے والے کی آواز۔ بیابان میں خُداوند ۳
کی راہ کو تیار کرو۔ صحرا میں ہمارے خُدا کی شاہراہ کو سیدھا بناؤ۔
۴ ہر ایک غار بھر دیا جائے گا۔ اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلہ پست
کیا جائے گا۔ جو ٹیڑھا ہے وہ سیدھا اور جو ناہموار ہے وہ
۵ ہموار بنے گا۔ اور خُداوند کا جلال ظاہر ہو گا اور ہر ایک بشر
اُس کو دیکھے گا۔ کیونکہ خُداوند کے مُنہ نے فرمایا ہے۔
۶ ایک بولنے والے کی آواز۔ پُکار۔ اُس نے کہا میں کیا
پُکاروں؟ ہر بشر گھاس کی مانند ہے اور اُس کی ساری حشمت
۷ میدان کے پھول کی مانند ہے۔ گھاس سُوکھ جاتی ہے اور
اُس کا پھول گر جاتا ہے۔ کیونکہ خُداوند کا دم اُس پر چلا۔ حقیقتاً
۸ انسان گھاس کی مانند ہے۔ گھاس سُوکھ جاتی ہے اور اُس کا پھول
گر جاتا ہے۔ پر ہمارے خُدا کا کلمہ ابد تک قائم رہے گا۔
۹ اَے صیہون مُبشّر تُو اُونچے پہاڑ پر چڑھ۔ اَے یرُوشلیم مُبشّر
تُو قُوّت سے اپنی آواز بلند کر۔ اُسے بلند کر اور نہ ڈر۔ یہُوداہ کے
۱۰ شہروں سے کہہ۔ دیکھو اپنا خُدا۔ دیکھو مالک خُداوند قُوّت کے
ساتھ آئے گا۔ اور اُس کا بازو حُکمرانی کرے گا۔ اُس کی جزا اُس کے
۱۱ ساتھ ہے اور اُس کا اجر اُس کے آگے ہے۔ چوپان کی طرح وہ
اپنا گلّہ چرائے گا۔ وہ اپنے بازوؤں میں برّوں کو فراہم کرے گا۔
اور اُن کو اپنی گود میں اُٹھائے گا۔ اور دُودھ پلانے والیوں کو
آہستہ آہستہ لے جائے گا۔
۱۲ کس نے اپنی مُٹھی سے سمندروں کا اندازہ کیا اور افلاک
کی اپنی بالشت سے پیمائش کی۔ اور زمین کی مٹی کو تہائی سے
ناپا اور پہاڑوں کا پلڑوں میں وزن کیا۔ اور ٹیلوں کو ترازو میں
۱۳ تولا؟ کس نے خُداوند کی رُوح کی ہدایت کی یا کون اُس کا مُشیر
۱۴ ہُؤا۔ اور اُس کو تعلیم دی؟ اُس نے کس سے مشورت لی تاکہ

باب ۴۰: ۳ - لو ۳: ۴ - ۶ + باب ۴۰: ۶ - یع ۱: ۱۰ - ا پطر ۱: ۲۴ +
باب ۴۰: ۱۱ - یو ۱۰: ۱۱ +
باب ۴۰: ۱۳ - رو ۱۱: ۳۴ - ا قر ۲: ۱۶ +

اُسے سمجھائے اَور عدل کی راہ سِکھائے اَور علم کی بات بتائے اَور
۱۵ فہم کی راہ دِکھائے؟ ۵ دیکھو غیر قومیں ڈول کے ایک قطرے کی
مانند سمجھی جاتی ہیں۔ اَور ترازو میں ذرّے کی مثل ہیں دیکھ جزیرے
۱۶ تھوڑی سی گرد کی طرح ہیں ۵ اَور لُبنان ایندھن کے لئے کافی
نہیں۔ اَور اُس کے حیوان سوختنی قربانی کے لئے بس نہیں ۵
۱۷ سب قومیں اُس کے نزدیک ناچیز سی ہیں اَور اُس کے سامنے
عدم اَور خلا ہی خیال کی جاتی ہیں ۵

۱۸ پس تم خُدا کو کس سے تشبیہ دوگے۔ اَور کون سی شکل
۱۹ تم اُس کے لئے ٹھہراؤ گے؟ ۵ کاریگر ایک مُورت ڈھال کر بناتا
ہے۔ اَور سُنار اُس کو سونے کے پتّروں سے مڑھتا ہے اَور
۲۰ اُس کے لئے چاندی کی زنجیریں بناتا ہے ۵ اَور جو نذر دینے
کے لئے تہی دست ہے۔ وہ اَیسی لکڑی چُن لیتا ہے۔ جو نہ
سڑے۔ اَور اُس کے واسطے ایک عقلمند کاریگر کی تلاش کرتا
ہے تاکہ اُس سے اَیسی مُورت تیّار کرے جو ہلائی نہ جا سکے ۵
۲۱ کیا تم نہیں جانتے۔ کیا تم نہیں سُنتے۔ کیا یہ بات تمہیں ابتدا
سے نہیں بتائی گئی؟ کیا تم نے زمین کی بُنیادوں کو نہیں سمجھا؟ ۵
۲۲ یہ وُہی ہے جو کُرّۂ اَرض کے اُوپر بیٹھا ہے اَور اُسکے باشندے
ٹڈّی کی طرح ہیں۔ یہ وُہی ہے جو افلاک کو باریک پردے کی
مانند تانتا ہے۔ اَور رہنے کے لئے اُن کو خیمے کی طرح کھینچتا
۲۳ ہے ۵ وہ اُمرا کو ناچیز کرتا اَور زمین کے مُنصِفوں کو خلا کی مانند
۲۴ کر دیتا ہے ۵ وہ ہنوز لگائے نہ گئے۔ وہ ہنوز بوئے نہ گئے۔ اُن
کے تنہ نے ہنُوز زمین میں جڑ نہ پکڑی کہ اُس نے اُن پر پھُونک
ماری اَور وہ سُوکھ گئے اَور بگولا اُن کو بھُوسی کی طرح اُڑا لے
۲۵ گیا ۵ پس تم مجھ کو کس سے تشبیہ دوگے کہ مَیں اُس کے برابر
۲۶ ہُوں یہ قُدّوس کا فرمان ہے ۵ اپنی آنکھیں بُلندی کی طرف
اُٹھاؤ اَور دیکھو۔ کس نے اِن کو خلق کیا؟ وُہی جو اِن کے لشکر
کو شمار کر کے نکالتا ہے اَور سب کے نام لے کر بلاتا ہے اُس

باب ۴۰: ۱۸ - اع ۱۷: ۲۹ +

کی قُدرت کی عظمت اَور اُس کی قُوّت کی شدّت کے باعث
کوئی گُم نہیں ہوتا ۵ پس اَے یعقُوب! تُو کس لئے کہتا ہے اَور ۲۷
اَے اِسرائیل! تُو کس واسطے بولتا ہے؟ کہ میری راہ خُداوند
سے پوشیدہ ہے۔ اَور میرا دعوےٰ میرے خُدا سے گُزر گیا ۵ کیا ۲۸
تُو نے نہیں جانا یا کیا تُو نے نہیں سُنا؟ کہ خُدائے قیُّوم یعنی خُداوند
اَور زمین کی حُدُود کا خالق تھکتا نہیں اَور ماندہ نہیں ہوتا اُس
کی حکمت اِدراک سے باہر ہے ۵ وہ تھکے ہُوؤں کو قوّت دیتا ۲۹
اَور کمزوروں کی طاقت زیادہ کرتا ہے ۵ نوجوان تھک جائینگے ۳۰
اَور ماندے ہونگے۔ جوان آدمی گِر پڑیں گے ۵ مگر جو خُداوند کے ۳۱
اُمّیدوار ہیں وہ اَزسرِ نَو طاقت پائیں گے۔ وہ عُقابوں کی طرح
پَروں سے بُلند پرواز ہونگے۔ وہ دَوڑیں گے اَور نہ تھکیں گے
وہ چلیں گے اَور ماندے نہ ہوں گے +

باب ۴۱

صادق کا عہد

اَے جزائر! خاموش ہو کر میری سُنو۔ اَے ۱
قومو! میرے عُذر پر توجّہ کرو۔ وہ نزدیک آئیں اَور بات
کریں۔ آؤ ہم اِکٹھے عدالت میں آئیں ۵ کس نے صادِق کو مشرق ۲
سے برپا کیا۔ اُسے اپنے نقشِ قدم پر چلنے کے لئے بُلایا قوموں
کو اُس کے سامنے رکھّا۔ اَور بادشاہوں کو اُس کے زیرِ حکومت
کر دیا؟ اُس کی تلوار اُن کو گرد کی مانند اَور اُس کی کمان اُن کو
اُڑتی ہُوئی بھُوسی کی طرح کر دیتی ہے ۵ وہ اُن کا تعاقب کرتا ہے ۳
اَور اُس راہ پر سلامت گُزرتا ہے جس پر پیشتر قدم نہ رکھا تھا ۵
یہ کس کا کام اَور انتظام ہے کس نے پُشتوں کو ابتدا سے بُلایا؟ ۴
مَیں نے یعنی خُداوند نے۔ مَیں ہی اوّل اَور آخر ہُوں ۵ جزائر دیکھ ۵
کر ڈرتے ہیں۔ زمین کے کنارے کانپتے ہیں ۵ ہر ایک اپنے ساتھی ۶
سے تعاون کرتا ہے۔ اَور اپنے بھائی سے کہتا ہے کہ دلیر ہو ۵ دستکار ۷
سُنار کو اَور ہتھوڑی سے صاف کرنے والے۔ اَہرن پر مارنے والے

کو ہمت دلا کر جوڑن کی بابت کہتا ہے کہ خوب ہے۔ پھر اُسے
کیلوں سے ایسا مضبوط کرتا ہے کہ نہ ہلے ۔

۸ لیکن تُو اَے میرے بندے اسرائیل اور اَے یعقوب جس
۹ کو مَیں نے چُن لیا یعنی میرے خلیل ابرہام کی نسل ۔ تُو جس کو مَیں
نے دنیا کے کناروں سے لیا اور اُس کے کونوں سے بُلایا اور تجھ
سے کہا کہ تُو میرا بندہ ہے اور مَیں نے تجھے چُن لیا ہے اور ترک
۱۰ نہ کیا ۔ پس تُو نہ ڈر کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں ۔ ہراساں نہ ہو کیونکہ
مَیں تیرا خدا ہُوں مَیں تجھے قوت دیتا بلکہ تیری مدد کرتا اور اپنی
۱۱ صداقت کے دست راست سے تجھے سنبھالتا ہُوں ۔ دیکھ سب
جو تیرے خلاف بھڑکتے تھے وہ رُسوا اور شرمندہ ہونگے اور تیرے
۱۲ دشمن ناچیز ہو جائیں گے اور ہلاک ہوں گے ۔ جو تجھ سے جھگڑا کرتے
تھے تُو اُن کو ڈھونڈے گا اور نہ پائے گا۔ اور تجھ سے لڑائی کرنے
۱۳ والے ہیچ اور عدم کی مانند ہوں گے ۔ کیونکہ مَیں خداوند تیرا خدا
تجھے دہنے ہاتھ سے پکڑ کر کہتا ہُوں خوف نہ کر ۔ کیونکہ مَیں تیری
۱۴ مدد کروں گا ۔ اَے کرم یعقوب !۔ اَے گھُن اسرائیل !۔ خداوند
فرماتا ہے کہ مَیں تیرا مددگار ہُوں ۔ مَیں تیرا فدیہ کار یعنی اسرائیل
۱۵ کا قدوس ہُوں ۔ دیکھ مَیں نے تجھ کو گاہنے کا ایک نیا تیز دانتوں
والا اوزار بنایا ۔ پس تُو پہاڑوں کو گاہے گا اور اُن کو ٹکڑے ٹکڑے
۱۶ کرے گا۔ اور ٹیلوں کو بھوسے کی مانند بنائے گا ۔ تُو اُن کو پھٹکے گا۔
اور ہوا اُن کو اُڑا لے جائے گی اور بگولا اُن کو پراگندہ کرے گا۔ اور تُو
خداوند میں شادمان ہوگا اور اسرائیل کے قدوس پر فخر کریگا ۔
۱۷ غریب اور مسکین پانی ڈھونڈتے ہیں پر پانی ہے نہیں ۔ اُن کی
زبانیں پیاس سے سوکھ گئیں ۔ مَیں خداوند اُن کی سنوں گا ۔ مَیں
۱۸ اسرائیل کا خدا اُن کو ترک نہ کروں گا ۔ مَیں ننگی پہاڑیوں پر دریا
اور وادیوں کے درمیان چشمے کھولوں گا ۔ بیابان کو پانی کے تالاب
۱۹ اور خشک زمین کو پانی کے منبعے بناؤں گا ۔ مَیں بیابان میں دیودار
اور سنط اور آس اور زیتون کے درخت لگاؤں گا اور صحراؤں میں

سب سرو اور سندیاں اور شربین اُگاؤں گا ۔ تاکہ وہ دیکھیں اور ۲۰
جانیں اور سوچیں اور سب کے سب سمجھیں کہ یہ خداوند کے
ہاتھ کا کام اور اسرائیل کے قدوس کا انتظام ہے ۔

بتوں کا بطلان

خداوند فرماتا ہے کہ اپنا دعویٰ لاؤ ۔ یعقوب ۲۱
کا بادشاہ فرماتا ہے کہ آؤ اپنے دلائل بیان کرو ۔ وہ ظاہر کریں ۲۲
اور ہم سے بیان کریں ۔ کہ کیا واقع ہوگا ۔ قدیم کی باتیں ہم کو بتائیں
کہ وہ کیا تھیں تاکہ ہم اُن پر سوچیں اور اُن کا انجام جانیں یا ہم
کو آنے والی باتیں سنائیں ۔ ہم کو بتاؤ کہ آگے کو کیا ہوگا ۔ تاکہ ۲۳
ہم جانیں کہ تم معبود ہو ۔ خواہ نیکی خواہ بدی کچھ تو کرو تاکہ ہم
سب نظر کریں اور دیکھیں ۔ دیکھو تم عدم ہی ہو ۔ اور تمہارا کام ۲۴
بھی عدم ہے ۔ جو تمہیں پسند کرتا ہے وہ مکروہ ہے ۔ مَیں نے شمال ۲۵
سے ایک کو برپا کیا ہے ۔ اور وہ آ پہنچا مَیں نے آفتاب کی
جائے طلوع سے اُس کا نام پکارا ۔ اور وہ آئے گا ۔ اور حاکموں
کو کیچڑ کی طرح پامال کرے گا جس طرح کمہار مٹی کو لتاڑتا ہے ۔
کس نے شروع سے بتایا تاکہ ہم جانیں اور پیشتر سے خبر ۲۶
دی تاکہ ہم کہیں کہ وہ سچا ہے لیکن کوئی خبر دینے والا نہیں ۔
کوئی سنانے والا نہیں اور تمہاری باتوں کا کوئی سننے والا نہیں ۔
مَیں نے ہی پہلے صیہون کو اعلان کیا ۔ اور پہلے یروشلیم کو ایک ۲۷
مبشر بخشا ۔ لیکن مَیں نے دیکھا تو کوئی نہ تھا ۔ اور اُن میں کوئی ۲۸
مشیر نہ پایا گیا کہ جب مَیں اُس سے پوچھوں تو ایک لفظ سے
بھی جواب دے ۔ دیکھ وہ سب باطل ہیں اُن کے کام ہیچ ۲۹
ہیں اور اُن کی ڈھالی ہوئی مورتیں ہوا اور خلا ہیں +

باب ۴۲

خداوند کے خادم کی رسالت

۱ دیکھو میرا خادم جس کو مَیں سنبھالتا
ہُوں ۔
میرا برگزیدہ جس سے میری جان خوش ہے

باب ۴۲ : ۱ ۔ مت ۱۲ : ۱۸ +

مَیں نے اپنی رُوح اُس پر ڈالی۔
اور وہ غیر قوموں کے لِئے عدالت جاری کرے گا۔
۲ وہ نہ چِلّائے گا اور نہ شور کرے گا
اور نہ بازاروں میں اُس کی آواز سُنی جائے گی۔
۳ وہ مَسلے ہُوئے سرکنڈے کو نہ توڑے گا۔
اور ٹِمٹماتی بتّی کو نہ بُجھائے گا۔
وہ راستی سے عدالت کو جاری کرے گا۔
۴ وہ خُود بھی نہ ٹِمٹمائے گا اور نہ شکستہ ہوگا۔
تاوقتیکہ وہ زمین پر عدالت قائم نہ کرے
اور جزائر اُس کی تعلیم کے مُنتظر ہوں گے۔

۵ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے۔ یعنی وہ جس نے افلاک کو بنایا اور پھیلایا۔ اور زمین کو اُن چیزوں سمیت جو اُس سے اُگتی ہیں بچھایا وہ جو اُس پر رہنے والوں کو سانس اور اُس پر چلنے والوں کو ۶ جان عطا کرتا ہے۔ کہ مَیں خُداوند تُجھے صداقت کے لِئے بُلاؤں گا اور تُجھے ہاتھ سے پکڑوں گا۔ اور تیری حفاظت کرُوں گا۔ اور تُجھے اُمّت کے لِئے عہد اور غیر قوموں کے لِئے نُور بناؤں گا۔ ۷ تاکہ تُو اندھوں کی آنکھیں کھولے اور قیدیوں کو زِنداں سے ۸ اور اندھیرے میں بَیٹھنے والوں کو قَید خانے سے نِکالے۔ مَیں خُداوند ہُوں۔ یہ میرا نام ہے۔ مَیں اپنی تعظیم دُوسرے کو اور ۹ اپنی حمد تراشی ہُوئی مُورتوں کو نہ دُوں گا۔ دیکھ پُرانی باتیں پُوری ہوگئیں اور مَیں تُم کو نئی باتیں بتاتا ہُوں۔ پیشتر اِس سے ۱۰ کہ وہ واقع ہوں مَیں تُمہیں سُناتا ہُوں۔ خُداوند کے لِئے نیا گیت گاؤ۔ زمین کی اِنتہا سے اُس کی حمد کرو۔ اَے سمندر اور ۱۱ تُم سب جو اُس میں ہو۔ اَے جزائر اور تُم جو اُن میں بستے ہو۔ بیابان اور اُس کے شہر آواز بُلند کریں۔ اَے تُم جو قیدار کے خیموں میں سکُونت پذیر ہو۔ اَے سلع کے رہنے والو۔ گیت گاؤ اور ۱۲ پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے للکارو۔ خُداوند کی تعظیم کرو اور جزائر میں اُس کی حمد بیان کرو۔ ۱۳ خُداوند بہادر مرد کی طرح نِکلے گا وہ جنگی مرد کی مانند اپنی غیرت کو اُکسائے گا اور وہ للکارے گا اور چِلّائے گا۔ اور اپنے دُشمنوں پر غالب آئے گا۔ ۱۴ مَیں اُن کی شرارت کے باوجود چُپ رہا اور خاموش ہُؤا۔ اور اپنے آپ کو ضبط کیا۔ پر اب مَیں ایسی عورت کی طرح چِلّاؤں گا جِسے دردِزہ لگے ہوں۔ اور ہانپُوں گا اور نالہ کرُوں گا۔ ۱۵ مَیں پہاڑوں کو اور ٹیلوں کو ویران کرُوں گا۔ اور اُن کے تمام سبزہ زاروں کو سُکھا دُوں گا اور دریاؤں کو سُوکھی زمین بناؤں گا اور تالابوں کو خُشک کرُوں گا۔ ۱۶ اور اندھوں کو اُس راہ میں لے جاؤں گا جِسے وہ نہیں جانتے۔ اور ایسے رستوں میں چلاؤں گا جن سے وہ آگاہ نہیں۔ اور اُن کے سامنے اندھیرے کو رَوشنی اور ٹیڑھی چیزوں کو سیدھی کرُوں گا یِہی کام مَیں کرُوں گا اور اُن سے غفلت نہ کرُوں گا۔ ۱۷ جو تراشی ہُوئی مُورتوں پر بھروسا کر کے ڈھالے ہُوئے بُتوں سے کہتے ہیں تُم ہمارے معبُود ہو وہ پیچھے ہٹ جائیں گے اور نہایت شرمندہ ہوں گے۔

۱۸ اَے بہرو! تُم سُنو اور اَے اندھو! نظر کرو اور دیکھو۔ ۱۹ کَون اندھا ہے سوائے میرے بندے کے اور کَون بہرا ہے سوائے میرے بھیجے ہُوئے کے۔ کَون موعُودہ کی طرح اندھا ہے اور کَون خُداوند کے خادِم کی طرح نابینا ہے؟ ۲۰ تُو بہت چیزوں پر نظر کرتا ہے کیا تُو اُنہیں دیکھتا نہیں؟ تُو جس کے کان کُھلے ہیں کیا تُو سُنتا نہیں؟ ۲۱ خُداوند کی خُوشی یہ تھی کہ اپنی وفاداری کی وجہ سے شریعت کو عظمت و حشمت بخشے۔ ۲۲ مگر یہ ایک لُوٹی ہُوئی اور غارت کی ہُوئی اُمّت ہے۔ یہ سب گڑھوں میں پھنسے اور بندی خانوں میں چھپائے گئے۔ وہ لُوٹے گئے اور کوئی نہیں جو چُھڑائے۔ وہ غارت کِئے گئے اور کوئی نہیں جو کہے کہ واپس دو۔ ۲۳ تُمہارے درمیان کَون ہے جو اِس پر کان لگائے اور توجّہ کرے اور سُنے جو کُچھ آنے والا ہے۔ ۲۴ کِس نے یعقُوب کو لُوٹ

اَور اِسرائیل کو غنیمت بنایا؟ کیا خُداوند نے نہیں جس کا ہَم نے گُناہ کیا؟ کیُونکہ ہَم نے اُس کی راہوں میں چلنے سے اَور اُس کی شریعت کے شِنوا ہونے سے اِنکار کیا۔ ۲۵ تو اُس نے اُن پر اپنے غضب کی تُندی مع سخت لڑائی کے اُنڈیلی جس نے اُسے ہر طرف سے جُھلسا دیا۔ پر اُس نے نہ جانا اَور اُس نے اُس کو آگ لگائی پر وہ خاطِر میں نہ لایا +

باب ۴۳

۱ [خُداوند مُمِدِّ اِسرائیل] اَور اَب خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ جو اَے یعقُوب تیرا خالِق اَور اَے اِسرائیل تیرا بنانے والا ہَے۔ نہ ڈر کیُونکہ مَیں نے تجھ کو رہائی دی اَور تیرے نام سے تجھے بُلایا۔ تُو میرا ہی ہَے۔ ۲ جب تُو پانی میں گُزرے گا تو مَیں تیرے ساتھ ہُوں گا۔ یا دریاؤں میں تو وہ تجھے نہ ڈبائیں گے۔ اَور جب تُو آگ میں چلے گا تو نہ جلے گا اَور شُعلہ تجھ کو نہ جلائے گا۔ ۳ کیُونکہ مَیں خُداوند تیرا خُدا اِسرائیل کا قُدُّوس تیرا بچانے والا ہُوں اَور مَیں نے مِصر کو تیرے لِئے فِدیہ کیا اَور کُوش اَور ۴ سبا کو تیرے بدلے میں دیا۔ چونکہ تُو میری نِگاہ میں بیش قیمت اَور مُعزّز ٹھہرا اِس لِئے مَیں نے تجھے پیار کیا اَور مَیں تیرے بدلے میں اُمّتوں کو۔ اَور تیری جان کے بدلے میں قوموں کو دُونگا۔ ۵ نہ ڈر کیُونکہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں۔ مَیں تیری نسل کو مشرق ۶ سے لاؤُنگا۔ اَور مغرب سے تجھے فراہم کرُونگا۔ مَیں شِمال سے کہُوں گا۔ کہ لا۔ اَور جنُوب سے کہ نہ رکھ۔ میرے بیٹوں کو ۷ دُور سے اَور میری بیٹیوں کو زمین کی اِنتہا سے لاؤ۔ یعنی ہر وہ جو میرے نام سے کہلاتا ہَے۔ کیُونکہ مَیں نے اُس کو اپنے جلال کے لِئے پَیدا کیا اَور اُسے بنایا اَور اُسے صُورت دی۔ ۸ اُن اندھے لوگوں کو جن کی آنکھیں ہَیں اَور اُن بہروں ۹ کو جن کے کان ہَیں باہر لاؤ۔ تمام قومیں جمع ہوں اَور اُمّتیں اِکٹھی ہوں۔ اِن میں سے کَون یہ بتائے گا یا پہلی باتیں سُنائیگا؟ وہ اپنے گواہوں کو لائیں۔ تاکہ وہ اپنے عُذر کو سچّا ٹھہرائیں اَور بیان کر کے کہیں کہ یہ سچ ہَے۔ ۱۰ تم میرے گواہ ہو خُداوند فرماتا ہَے۔ اَور میرا بندہ بھی جس کو مَیں نے چُن لیا۔ تاکہ تم جانو اَور مُجھ پر اِیمان لاؤ۔ اَور سمجھو کہ مَیں وُہی ہُوں۔ مُجھ سے پہلے کوئی خُدا نہ ہُؤا۔ اَور میرے بعد کوئی نہ ہوگا۔ ۱۱ مَیں ہاں مَیں ہی خُداوند ہُوں اَور میرے بغیر کوئی بچانے والا نہیں۔ ۱۲ مَیں نے اِعلان کیا اَور مَیں نے بچایا اَور مَیں نے سُنایا اَور تُمہارے درمیان کوئی اَجنبی معبُود نہ تھا۔ خُداوند فرماتا ہے کہ تم میرے گواہ ہو اَور مَیں ہی خُدا ہُوں۔ ۱۳ اَور اِبتدا سے مَیں وہی ہُوں اَور میرے ہاتھ سے کوئی چُھڑانے والا نہیں۔ مَیں کام کرُونگا۔ اَور کَون روکے گا؟

۱۴ خُداوند تُمہارا فِدیہ دینے والا اِسرائیل کا قُدُّوس یُوں فرماتا ہے۔ کہ تمہاری خاطِر مَیں نے بابل کو بھیجا۔ اَور تمام اسیروں کو لایا۔ اَور اُن کلدانیوں کو بھی جن کو جہازرانی پسند ہَے۔ ۱۵ مَیں خُداوند تُمہارا قُدُّوس اِسرائیل کا خالِق اَور تمہارا بادشاہ ہُوں۔ ۱۶ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ جو سمندر میں راہ اَور سیلاب میں رستہ بناتا ہَے۔ ۱۷ جس نے رتھیں اَور گھوڑے اَور لشکر اَور بہادروں کو نِکالا۔ وہ سب لیٹ گئے اَور نہ اُٹھینگے وہ ٹُوٹ گئے اَور وہ بتّی کی طرح بُجھ گئے۔ ۱۸ یعنی تم پہلی باتوں کو یاد نہ کرو۔ اَور قدیم کی چیزوں پر نہ سوچو۔ ۱۹ دیکھو مَیں نئی باتیں کرُونگا اَور اَب وہ نمُودار ہوں گی۔ کیا تم اُسے نہ جانو گے؟ مَیں بیابان میں ایک راہ اَور صحرا میں رستے بناؤُں گا۔ ۲۰ صحرائی بہائم گیدڑ اَور شُترمُرغ میری تمجید کریں گے کیُونکہ مَیں بیابان میں پانی اَور صحرا میں ندیاں جاری کرُوں گا۔ تاکہ اپنی اُمّت یعنی اپنے برگُزیدوں کو پِلاؤُں۔ ۲۱ مَیں نے اِس اُمّت کو اپنے لِئے بنایا یہ لوگ میری حمد کی بات کرینگے۔

باب ۴۳: ۱۹-۲-قر ۵: ۱۷- مکش ۲۱: ۵ +

۲۲ لیکن اَے یعقُوب! تُو نے مُجھے نہیں پُکارا۔ اَور اَے
۲۳ اِسرائیل! تُو مُجھ سے بیزار ہُؤا ۔ تُو میرے واسطے سوختنی قُربانی
کے لِئے بھیڑ نہ لایا۔ اَور تُو نے اپنے ذَبیحوں سے میری تکریم نہ
کی۔ اَور مَیں نے تُجھے ہَدیوں کے لِئے تکلیف نہ دی۔ اَور نہ
۲۴ لُوبان کے لِئے تُجھے دِق کِیا ۔ تُو نے میرے لِئے قیمت دیکر
خُوشبُودار نَیشکر نہ خریدا۔ اَور نہ تُو نے اپنے ذَبیحوں کی چربی
سے مُجھے سیر کِیا۔ بلکہ تُو نے اپنے گُناہوں سے مُجھے تکلیف
۲۵ دی اَور اپنی بَدیوں سے مُجھے تنگ کِیا ۔ مَیں ہاں مَیں وُہی
ہُوں جو اپنی خاطر تیرے گُناہوں کو مِٹاتا ہُوں۔ اَور تیری
۲۶ خطاؤں کو یاد نہ کرُوں گا ۔ مُجھے یاد دِلا کہ ہم آپس میں مُباحثہ
۲۷ کریں۔ بیان کرتا کہ تُو پاک ٹھہرے ۔ تیرے پہلے باپ نے
۲۸ میرا گُناہ کِیا۔ اَور تیرے ثالثوں نے میری نافرمانی کی ۔ اِس
لِئے مَیں مَقدِس کے مَخصُوص شُدہ رئیسوں کو بے حُرمت
کرُوں گا اَور یعقُوب کو ہلاکت اَور اِسرائیل کو مَلامت
کے سپُرد کرُوں گا +

باب ۴۴

۱ لیکن اَب اَے یعقُوب میرے بَندے ۔ اَور اَے اِسرائیل
۲ جِس کو مَیں نے چُن لِیا سُن ! ۔ خُداوند تیرا خالِق جِس نے رِحم
ہی سے تُجھے بنایا اَور تیرا مَددگار رہا۔ یُوں فرماتا ہَے۔ اَے
میرے بَندے یعقُوب اَور اَے یشُورُون جِس کو مَیں نے
۳ چُن لِیا۔ خَوف نہ کر ۔ کیُونکہ مَیں پیاسے پر پانی۔ اَور خُشکی پر
سیلاب بہاؤں گا۔ اَور تیری نَسل پر اپنی رُوح اَور تیری اَولاد
۴ پر اپنی بَرکت اُنڈیلوں گا ۔ پَس وہ گھاس کی مانند اَور اُن
۵ چِناروں کی طرح اُگیں گے جو پانی کے نالوں پر ہوں ۔ کوئی
کہے گا کہ مَیں خُداوند کا ہُوں۔ اَور کوئی اپنے آپ کو یعقُوب
کے نام کا ٹھہرائے گا۔ اَور کوئی اپنے ہاتھ پر لِکھے گا کہ "خُداوند کا"
اَور اپنے آپ کو اِسرائیل سے مُلقّب کرے گا ۔
[۶] خُداوند اِسرائیل کا بادشاہ اَور رَبُّ الافواج اُس کا فِدیہ
دینے والا یُوں فرماتا ہَے۔ کہ مَیں اَوّل ہُوں اَور مَیں آخر ہُوں۔
۷ اَور میرے سِوا کوئی خُدا نہیں ۔ جو کوئی میری مانند ہَے وہ پُکارے
اَور اِعلان کرے اَور ترتیب سے میرے سامنے پیش کرے
قدیم سے کِس نے آنے والی چیزوں اَور ہونے والی باتوں کی
۸ خبر دی؟ ۔ تُم نہ ڈرو۔ اَور نہ گھبراؤ۔ کیا مَیں نے تُم کو اُسی وقت
سے نہیں سُنایا اَور بتایا۔ تُم میرے گواہ ہو۔ کیا میرے سِوا کوئی
اَور خُدا ہَے؟۔ نہیں۔ کوئی اَیسی چٹان نہیں جِس کو مَیں جانتا
ہُوں ۔
۹ مُورتوں کے بنانے والے سَب کے سَب باطِل ہَیں۔
اَور اُن کی دِلپسند چیزوں میں کُچھ فائدہ نہیں اَور وہ اِس بات
پر گواہ ہَیں۔ کہ وہ دیکھتے نہیں اَور سمجھتے نہیں تاکہ شرمندہ
۱۰ ہوں ۔ کِس نے ایک اَیسے معبُود کو بنایا یا ایک اَیسی مُورت
۱۱ کو ڈھالا جو بے مَنفعت ہو؟ ۔ دیکھ۔ اِن کے تمام شریک شرمندہ
ہونگے۔ کیُونکہ بنانے والے فقط اِنسان ہی ہَیں۔ وہ سَب جمع
ہوں اَور کھڑے ہوں۔ وہ ڈریں گے اَور سَب شرمندہ ہونگے ۔
۱۲ لوہار اُسے تیشہ سے بناتا ہَے۔ اَنگاروں میں اُسے پلٹتا ہَے۔
اَور ہتھوڑوں سے اُسے دُرُست کرتا ہَے۔ اَور اپنے طاقتور
بازُو سے اُسے گھڑتا ہَے۔ وہ بھُوکا ہوتا اَور اِس میں طاقت
۱۳ باقی نہیں رہتی۔ وہ پانی نہیں پیتا۔ اَور تھک جاتا ہَے ۔ ترکھان
سُوت پھیلاتا ہَے۔ اَور لکڑی پر نِشان لگاتا ہَے۔ اَور رَندے
سے اُسے ہموار کرتا ہَے۔ پرکار سے اُس پر نقش کھینچتا ہَے اَور
آدمی کی شکل پر اَور اِنسان کی خوبصُورتی پر اُسے بناتا ہَے تاکہ
۱۴ وہ مَکان میں رہے ۔ وہ دیودار کو کاٹتا اَور سرو اَور بلُوط کو لیتا
اَور جنگل کے دَرختوں سے اُسے چُن لیتا ہَے۔ یا صَنوبر لگاتا
۱۵ ہَے اَور مینہ اُس کو سینچتا ہَے ۔ پھر وہ آدمی کے لِئے ایندھن

باب ۴۴: ۶- مکاش ۱: ۱۷ - ۲۲: ۱۳ +

ہوتا ہے۔ وہ اُس میں سے لیتا اور اپنے آپ کو گرم کرتا ہے
یا اُس کو جلاتا ہے تاکہ روٹی پکائے۔ اور بقیہ سے معبُود بناتا
ہے۔ اور اُس کے سامنے جُھکتا ہے۔ یا اُس سے مُورت بناتا
۱۶ اور اُس کو سجدہ کرتا ہے ۞ اُسکے آدھے کو وہ آگ میں جلاتا
ہے اور اُس آدھے پر وہ گوشت کھاتا ہے۔ وہ کباب بھُونتا
اور سیر ہوتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو گرم کرتا اور کہتا ہے۔ واہ!
۱۷ مَیں گرم ہُوا مَیں نے آگ دیکھی ۞ اور باقی میں سے وہ ایک
معبُود یعنی ایک مُورت اپنے لِئے بناتا ہے اور اُس کو سجدہ
کرتا ہے۔ اور جُھکتا اور اُس کی پرستش کرتا ہے اور کہتا ہے
مُجھے چُھڑا۔ کیُونکہ تُو میرا خُدا ہے ۞

۱۸ وہ نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے۔ کیُونکہ اُن کی آنکھوں پر
پردہ ڈالا گیا۔ تاکہ نہ دیکھیں۔ اور اُن کے دِلوں پر بھی تاکہ نہ
۱۹ سمجھیں ۞ بلکہ وہ اپنے دِل میں سوچتا نہیں۔ اور نہ اُس کو علم
اور نہ فہم ہے۔ کہ وہ کہے۔ کہ مَیں نے اُس کا آدھا آگ میں جلایا
اور اُسکے کوئلوں پر روٹی پکائی اور گوشت بھُونا اور کھایا۔
تو کیا مَیں باقی ماندہ سے ایک مکرُوہ چیز بناؤں؟ کیا مَیں
۲۰ درخت کے تنہ کو سجدہ کروں؟ ۞ وہ راکھ چرتا ہے اُس کا
مغرور دل اُس کو بھٹکاتا ہے۔ تو وہ اپنی جان نہیں بچاتا اور
نہیں کہتا۔ کیا میرے دہنے ہاتھ میں جھُوٹ نہیں؟ ۞

۲۱ اِن باتوں کو یاد رکھ اَے یعقُوب اور اَے اِسرائیل!
کیُونکہ تُو میرا بندہ ہے مَیں نے تُجھے بنایا۔ تُو تو میرا بندہ ہے
۲۲ اَے اِسرائیل! یقیناً تُو مُجھ سے فراموش نہ کیا جائے گا ۞ مَیں
نے تیرے گُناہوں کو بادل کی مانند اور تیری خطاؤں کو گھٹا
کی طرح مِٹا دیا۔ تُو میری طرف رجُوع کر کیُونکہ مَیں نے تیرا فدیہ
۲۳ دیا ہے ۞ اَے افلاک! گاؤ کیُونکہ خُداوند نے یہ کیا۔ اَے زمین
کی گہرائیو! للکارو۔ گیت گانا شرُوع کرو۔ اَے پہاڑو اور اَے
جنگلو اور سب درختو جو اُن میں ہو۔ کیُونکہ خُداوند نے یعقُوب
کا فدیہ دیا۔ اور وہ اِسرائیل سے جلال پائے گا ۞

کُورش

۲۴ خُداوند تیرا فدیہ دینے والا جو رحم ہی سے تُجھے ساخت
کرتا رہا۔ یُوں فرماتا ہے۔ مَیں ہی خُداوند سب کا بنانے والا
ہُوں۔ مَیں اکیلا افلاک کا پھیلانے والا اور زمین کا مَیں آپ
۲۵ ہی بچھانے والا ہُوں ۞ مَیں ہی دروغ گوؤں کے نشانوں کو
باطل کرنے والا اور غیب گوؤں کو بیوقُوف بنانے والا اور
دانشمندوں کو ردّ کرنے والا اور اُن کے علم کو حماقت بنانے
۲۶ والا ہُوں ۞ اپنے بندے کے کلام کو قائم رکھنے والا اور اپنے بھیجے
ہُوؤں کی مشورت کو پُورا کرنے والا۔ اور یرُوشلیم سے کہنے والا
ہُوں کہ تُو آباد ہو جائے گا۔ اور یہُوداہ کے شہروں سے کہ تم
از سرِ نو تعمیر کِئے جاؤ گے۔ اور مَیں اُس کے ویران مکانوں کو کھڑا
۲۷ کرُوں گا ۞ سمندر سے کہنے والا ہُوں کہ جذب ہو جا مَیں تیرے
۲۸ دریاؤں کو سُکھاؤں گا ۞ کُورش سے کہنے والا ہُوں کہ تُو میرا
چرواہا ہے۔ اور سب کُچھ جو مَیں چاہتا ہُوں تُو پُورا کرے گا۔
اور یرُوشلیم سے کہنے والا ہُوں کہ تُو بنائی جائے گی۔ اور ہیکل
سے کہ تیری بنیاد ڈالی جائے گی +

باب ۴۵

۱ خُداوند اپنے ممسُوح یعنی کُورش سے یُوں فرماتا ہے (جس کو
مَیں نے دہنے ہاتھ سے پکڑا تاکہ قوموں کو اُس کے سامنے پست
کرُوں اور بادشاہوں کی کمریں کھُلواؤں تاکہ اُس کے لِئے کواڑ
کھول دُوں اور پھاٹک بند نہ کِئے جائیں گے) یُوں فرماتا ہے ۞
۲ کہ مَیں تیرے آگے آگے چلُوں گا اور پہاڑوں کو ہموار کرُوں گا۔
اور پیتل کے کواڑوں کو ریزہ ریزہ کرُوں گا۔ اور لوہے کی سلاخوں
۳ کو توڑ ڈالُوں گا ۞ اور مَیں تُجھ کو چھپے ہُوئے خزانے اور پوشیدہ
جگہوں کے دفینے دُوں گا۔ تاکہ تُو جانے کہ مَیں خُداوند ہُوں جس
۴ نے تُجھ کو نام لے کر بُلایا ہے یعنی اِسرائیل کا خُدا ۞ مَیں نے اپنے

بندے یعقوب اور اپنے برگزیدے اسرائیل کی خاطر تجھ کو تیرا نام لے کر بُلایا اور تجھے کنیت بخشی اور تُو نے مجھے نہ پہچانا۔
۵ میں ہی خداوند ہُوں اور دُوسرا کوئی نہیں۔ میرے سوا کوئی خُدا نہیں۔ میں تیری کمر باندھوں گا حالانکہ تُو مجھے نہیں جانتا۔
۶ تاکہ آفتاب کی جائے طلوع سے لے کر اُس کی جائے غروب تک لوگ جانیں کہ میں ہی خداوند ہُوں اور دُوسرا کوئی
۷ نہیں۔ میں نور کا مُوجد اور تاریکی کا خالق ہُوں میں سلامتی کا مُخترع اور مُصیبت کا پیدا کرنے والا ہُوں۔ میں ہی خُداوند ان سب باتوں کا کرنے والا ہُوں۔

۸ ﴿اسرائیل خُدا پر توکّل کرے﴾ اَے افلاک! اُوپر سے ٹپکو۔ ہاں بادل صداقت برسائیں۔ زمین کُھل جائے اور نجات کا پھل لائے اور صداقت کو اُگائے۔ میں خُداوند نے ان کو خلق کیا۔
۹ افسوس اُس پر جو اپنے بنانے والے سے جھگڑے۔ حالانکہ وہ مٹّی کے ٹھیکروں میں سے ایک ٹھیکرا ہے۔ کیا مٹّی اپنے بنانے والے سے کہے کہ تُو کیا بنا رہا ہے؟ یا تیری دستکاری کہ
۱۰ اُسکے تو ہاتھ نہیں؟ افسوس اُس پر جو باپ سے کہے تُو کس چیز کا والد ہے۔ اور ماں سے کہ تُو کس چیز کی والدہ ہے؟
۱۱ خُداوند اسرائیل کا قدُّوس اور اُس کا خالق یُوں فرماتا ہے کہ کیا تم مجھ سے آنے والی چیزوں کی بابت پُوچھتے ہو؟ کیا تم میرے فرزندوں اور میرے ہاتھوں کی صنعت کی بابت
۱۲ مجھے حکم دو گے؟ میں نے زمین کو بنایا اور انسان کو اُس پر پیدا کیا۔ اور میں ہی نے ہاں میرے ہاتھوں نے افلاک کو
۱۳ پھیلایا اور اُس کے سب لشکروں کو میں نے حکم کیا۔ میں نے اِس کو صداقت کی رُو سے برپا کیا۔ اور میں اسکی سب راہوں کو سیدھا کرُوں گا۔ یہ میرا شہر بنائے گا۔ اور میرے اسیروں کو قیمت لئے بغیر اور رشوت لئے بغیر چُھڑائے گا۔ یہ ربُّ الافواج کا فرمان ہے۔

۱۴ ﴿رہائی حاصل ہوگی﴾ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مصر کی محنت کے پھل اور کُوش اور سبا کے قدآور باشندوں کی تجارت کا نفع تیری طرف آئے گا اور تیرا ہی ہو گا۔ وہ تیرے پیچھے چلیں گے اور تیرے اسیر ہوں گے اور تیرے آگے جُھکیں گے اور تیری منّت کرکے کہیں گے کہ خُدا صرف تجھ میں ہے اور دُوسرا کوئی خُدا نہیں۔

۱۵ یقیناً تُو پُر راز خُدا ہے۔
اسرائیل کا خُدا اور مُخلّص۔
۱۶ اُس کے تمام مُخالف۔
پریشان اور شرمندہ ہُوئے۔
جو بُتوں کو تراشتے ہیں۔
وہ سب کے سب خجالت زدہ ہُوئے۔
۱۷ اَے اسرائیل! تجھ کو خُداوند نے بچایا۔
بلکہ ہمیشہ کے لئے بچایا ہے۔
تم ابد کے زمانوں تک
کبھی شرمندہ اور خجل نہ ہوگے
۱۸ کیونکہ یُوں ہی خُداوند فرماتا ہے۔
(یعنی افلاک کا خالق۔
وُہی خُدا جو زمین کا مُوجد اور صانع ہے۔
جس نے اُسے قائم کیا۔
اور ویرانی کے لئے نہیں۔
بلکہ آباد ہونے کے لئے ایجاد کیا)۔
کہ میں خُداوند ہُوں اور کوئی اور نہیں ہے۔
۱۹ میں نے پوشیدگی سے نہیں۔
اور نہ زمین کی کسی تاریک جگہ سے کلام کیا۔
اور نہ میں نے یعقوب کی نسل سے کہا۔
کہ تم عبث میری تلاش کرو۔
میں ہی خُداوند ہُوں جو صداقت کی بات کرتا ہُوں۔

باب ۴۵: ۹ - رو ۹: ۲۰ +

اور راستی کی باتیں بیان کرتا ہُوں۔

۲۰ اَے تم جو غیر قوموں میں سے بچ گئے ہو۔
آکر جمع ہو اور فراہم ہو۔
جو لکڑی کے بُت اُٹھائے پھرتے ہیں۔
اور ایسے معبُودوں سے دُعا کرتے ہیں جو بچا نہیں سکتے
وہ معرفت سے خالی ہیں۔

۲۱ تم اگر بتاؤ اور بیان کرو۔
اور آپس میں مشورت کر لو۔
کس نے قدیم سے یہ اعلان کیا۔
اور مدت سے اس بات کی خبر دی؟
کیا میں ہی خداوند نے نہیں۔
جس کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے؟
میرے سوا کوئی خدائے عادل و نجات دِہ نہیں۔

۲۲ میری طرف رجُوع لاؤ اور نجات پاؤ۔
اَے تم زمین کے تمام کنارو۔
کیونکہ میں ہی خدا ہوں۔ کوئی اور نہیں۔

۲۳ میں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہُوں۔
اور اپنی صادق قضا۔
اور لاتبدیل کلمہ منہ سے نکالتا ہُوں۔
کہ میرے آگے ہر ایک گھٹنا جھکے گا۔
اور ہر ایک زبان میری قسم کھائے گی۔

۲۴ وہ میری بابت کہیں گے۔
کہ فقط خداوند میں صداقت اور قوت ہے۔
جتنے اُسکے خلاف بھڑکتے تھے۔
وہ سب شرمندہ ہو کر اُسکے پاس آئیں گے۔

۲۵ اسرائیل کی تمام نسل۔
خداوند میں صداقت اور جلال پائے گی +

باب ۴۶

بابل کے بتوں کی بربادی

۱ بال جھکا ہُوا ہے۔ نبو سرنگوں ہے۔ حیوانوں اور جانوروں پر اُن کے بُت لدے ہیں۔ اُن کی اُٹھائی ہوئی چیزیں ثقیل ہیں اور تھکے ہوؤں پر گراں ہیں۔ ۲ وہ سب کے سب جھکتے اور سرنگوں ہوتے ہیں۔ وہ بوجھ کو بچا نہیں سکتے وہ آپ ہی اسیری میں چلے گئے ہیں۔ ۳ اَے یعقوب کے گھرانے اور اَے اسرائیل کے گھرانے کے تمام بقیہ جن کو شکم ہی سے میں لے جایا کرتا تھا۔ اور رحم ہی سے اُٹھایا کرتا تھا۔ میری سنو۔ ۴ تمہارے بڑھاپے تک میں وہی ہوں۔ اور تمہارے سر سفید ہونے تک تم کو لے جاؤں گا۔ میں نے تم کو بنایا۔ میں تم کو اُٹھاؤنگا میں تم کو لے چلوں گا اور تم کو نجات دوں گا۔

۵ تم مجھے کس سے تشبیہ دو گے اور کس کے برابر کرو گے۔ ۶ اور مجھے کس کی مثال ٹھہراؤ گے تاکہ ہم مشابہ ہوں۔ وہ سونا تھیلی سے خرچ کرتے ہیں اور چاندی ترازو میں تولتے ہیں۔ اور سنار کو اجرت پر لگاتے ہیں۔ تاکہ اُن کے لئے ایک معبود بنائے۔ اور وہ اُس کو سجدہ کرتے اور اُسکے سامنے جھکتے ہیں۔ ۷ وہ اُسے کندھے پر اُٹھاتے اور اُسے لے جاتے اور اُس کی جگہ میں اُس کو رکھتے ہیں۔ تو وہ کھڑا رہتا ہے وہ اپنی جگہ سے نہیں ہلتا۔ بلکہ اگر کوئی اُسے پکارے تو وہ جواب نہیں دیتا۔ اور نہ اُسے اُس کی مصیبت سے چھڑاتا ہے۔

۸ اس کو یاد رکھو اور مرد بنو۔ اور اَے خطا کارو! اپنے دلوں میں غور کرو۔ ۹ ابتدائی زمانے کی پہلی باتوں کو یاد کرو۔ کیونکہ میں خدا ہوں۔ اور۔ اور کوئی خدا نہیں۔ اور میری مانند کوئی نہیں۔ ۱۰ میں ابتدا سے انتہا تک اور قدیم سے جو باتیں ابھی تک نہیں ہوئیں بتاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میری مشورت قائم رہے گی۔ اور جو میں چاہتا ہوں سو میں کروں گا۔ ۱۱ میں مشرق سے عقاب کو

اَور دُور کے مُلک سے اپنی مشورت کے اِنسان کو بُلاتا ہوں۔ ہاں مَیں نے کہا ہے اَور مَیں اِس بات کو اَنجام دُوں گا مَیں

۱۲ نے اِس کا اِرادہ کِیا اَور اِسے پُورا کرُوں گا۔ اَے سخت دِلو۔

۱۳ جو صداقت سے دُور ہو۔ سُنو۔ مَیں اپنی صداقت کو نزدیک لایا اَور وہ دُور نہ ہوگی۔ اَور میری نجات تاخیر نہ کرے گی۔ اَور مَیں صیہون کو نجات اَور اِسرائیل کو اپنا جلال دُوں گا +

باب ۴۷

بابل پر خُدا کا فتویٰ

۱ نیچے اُتر اَور خاک پر بیٹھ۔ اَے بابل کی باکرہ بیٹی! تُو بغیر تخت کے زمین پر بیٹھ۔ اَے کلدانیوں کی بیٹی!

۲ کیونکہ آگے کو تُو نازک اَور نفیس نہ کہلائے گی۔ چکّی پکڑ اَور آٹا پیس۔ اپنا نقاب اُتار۔ اپنا دامن سمیٹ۔ اَور ٹانگیں ننگی کر۔

۳ اَور دریاؤں کے پار ہو۔ تیری برہنگی کھولی جائے گی اَور تیری شرم دیکھی جائے گی۔ مَیں اِنتقام لُوں گا اَور کِسی پر شفقت نہ کرُوں گا۔

۴ ہمارے فدیہ دینے والے کا نام ربُّ الافواج اور اِسرائیل کا قدُّوس ہے۔

۵ اَے کلدانیوں کی بیٹی! چُپ ہو کر بیٹھ اَور اندھیرے میں

۶ داخل ہو۔ کیونکہ آگے کو تُو ملکۂ ممالک نہ کہلائے گی۔ مَیں اپنی اُمّت سے ناراض ہُؤا۔ اَور مَیں نے اپنی میراث کو بے حُرمت کِیا اَور اُن کو تیرے ہاتھ میں دے دیا۔ تو تُو نے اُن پر رحم نہ کِیا

۷ بلکہ بُوڑھوں پر بھی تُو نے اپنے جُوئے کو بھاری کِیا۔ اَور تُو نے کہا۔ کہ مَیں ہمیشہ تک ملکہ رہُوں گی اَور تُو نے اِن باتوں کو اپنے دِل میں نہ رکھا۔ اَور نہ اُن کے اَنجام کو یاد رکھا۔

۸ پس اَب یہ بات سُن۔ اَے تُو جو عشرت میں غرق ہو کر اِطمینان سے رہنے والی ہے۔ اَور اپنے دِل میں کہتی ہے کہ مَیں ہُوں اَور میرے سِوائے اَور کوئی نہیں۔ مَیں بیوہ ہو کر نہ بیٹھوں

۹ گی اَور نہ بے اَولادی کو جانُوں گی۔ سو تجھ پر یہ دونوں باتیں ایک ہی دِن میں ناگہاں آئیں گی۔ یعنی بے اَولادی اَور بیوگی اَور باوُجُود تیرے طرح طرح کے سحروں اَور بہت سے جادُوؤں کی قُوّت کے یہ کامل طَور سے تجھ پر آئیں گی۔

۱۰ کیونکہ تُو نے اپنی خباثت پر بھروسا کِیا۔ اَور تُو نے کہا کوئی مجھے نہیں دیکھتا ہے۔ تیری حِکمت اَور تیرے علم نے تجھے گُمراہ کِیا۔ یہاں تک کہ تُو نے اپنے دِل میں کہا مَیں ہی ہُوں اَور میرے سِوائے اَور کوئی نہیں۔

۱۱ اِس لئے تجھ پر مُصیبت آئیگی جِسکے جادُو کو تُو نہ جانے گی اَور تجھ پر ایسی بَلا نازِل ہوگی۔ جِسے تُو قیمت دے کر دُور نہ کر سکے گی۔ اَور تجھ پر ناگہانی ہلاکت آئے گی جِس کو تُو نہیں جانتی۔

۱۲ اپنے جادُو پر اَور طرح طرح کے اُن سحروں پر بھروسا کر کے کھڑی رہ جِن سے تُو نے اپنے لڑکپن ہی سے تکلیف پائی۔ شاید کہ تجھ کو فائدہ ہو اَور شاید کہ تُو بارُعب ہو جائے۔

۱۳ تُو اپنے مشیروں کی کثرت سے تھک گئی۔ اَب آسمان کو ناپنے والے اَور ستاروں کے دیکھنے والے اَور نئے چاندوں کی خبر دینے والے کھڑے ہوں اَور اُن باتوں سے تجھے چھُڑائیں جو تجھ پر آنے والی ہیں۔

۱۴ دیکھ۔ وہ بھُوسی کی مانند ہُوئے۔ آگ اُن کو جلا دے گی۔ وہ اپنے آپ کو شُعلے کی گرفت سے بچا نہ سکیں گے۔ یہاں تک کہ کوئلہ نہ رہے گا جِس سے کوئی اپنے آپ کو گرم کرے۔ اَور آگ نہ رہے گی جِس کے پاس کوئی بیٹھے۔

۱۵ جِنکے ساتھ تُو نے اپنے لڑکپن ہی سے تکلیف اُٹھائی وہ تیرے لئے یُونہی ہو گئے۔ اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے طَور پر گُمراہ ہو گیا۔ اَور کوئی نہیں جو تجھے رہائی دے +

باب ۴۸

دھمکی اَور رہائی کا وعدہ

۱ یہ بات سُن اَے یعقوب کے گھرانے! تم جو اِسرائیل کے نام سے کہلاتے ہو اَور یہُوداہ کی ندیوں سے

نِکلے ہو۔ جو خُداوند کے نام کی قسم کھاتے ہو۔ حق اَور راستی کے
۲ بغیر اِسرائیل کے خُدا کا ذکر کرتے ہو۔ یقیناً وہ مُقدّس شہر کے نام سے نامزد ہیں۔ اَور اِسرائیل کے خُدا یعنی رَبُّ الافواج پر اِعتقاد رکھتے ہیں۔

۳ مَیں نے اِس وقت سے پہلے کی باتوں کی خبر دی۔ وہ میرے مُنہ سے نکلیں۔ اَور مَیں نے سُنائیں۔ مَیں نے اُن کو ناگہاں
۴ کِیا اَور وہ واقع ہُوئیں۔ چُونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُو سخت دل ہے اَور تیری گردن لوہے کا پٹھا ہے اَور تیرا ماتھا پیتل کا
۵ ہے۔ اِس لِئے مَیں نے تجھے اُس وقت سے آگاہ کِیا۔ اَور پیشتر اِس کے کہ وہ واقع ہوں تجھے بتائیں۔ تاکہ تُو نہ کہے کہ میرے بُت نے یہ کیں اَور میری گھڑی ہُوئی اَور ڈھالی ہُوئی مُورتوں
۶ نے اِن کا حُکم دِیا۔ پس تُو نے سُنا۔ سو سب پر غور کر۔ تو کیا تم اُسے بیان نہ کرو گے؟

اَب مَیں تجھے نئی باتیں بتاتا ہُوں یعنی اَیسی چھپی ہُوئی
۷ باتیں جن سے تُو واقف نہ تھا۔ وہ ابھی پَیدا کی گئیں اَور پہلے وقت میں نہیں۔ اَور آج کے دِن سے پہلے تُو نے اُن کو نہ سُنا۔
۸ تاکہ تُو نہ کہے۔ دیکھ مَیں اُن کو جانتا تھا۔ تُو نے نہ سُنا اَور تُو نے نہ جانا۔ اَور اُس وقت سے تیرے کان کُھلے نہ تھے۔ کیونکہ مُجھے یہ معلُوم تھا کہ تُو بالکل بے وفا ہے۔ اَور شکم ہی سے خطاکار کہلایا۔
۹ لیکن مَیں اپنے نام کی خاطر اپنے غُصّے میں دیر کرُوں گا۔ اَور اپنی حمد کی خاطر تجھ سے رُکا رہُوں گا۔ اَیسا نہ ہو کہ مَیں تجھے کاٹ ڈالُوں۔
۱۰ دیکھ۔ مَیں نے تجھے تایا پر چاندی کی طرح نہیں۔ مَیں نے دُکھ
۱۱ کی بھٹّی میں تجھے آزمایا۔ مَیں اپنی خاطر ہاں اپنی ہی خاطر یہ کرُوں گا۔ اَیسا نہ ہو کہ کوئی میرے خِلاف کُفر بکے اَور مَیں اپنی شوکت دُوسرے کو نہ دُوں گا۔

[۱۲] اَے یعقُوب میری سُن اَور اَے اِسرائیل جس کو مَیں نے
۱۳ بُلایا۔ مَیں وُہی ہُوں۔ مَیں اوّل اَور مَیں ہی آخر ہُوں۔ میرے ہاتھ نے زمین کی بھی بنیاد رکھی اَور میرے دہنے ہاتھ نے افلاک کو بُلایا۔ جب مَیں اُن کو وجُود میں لایا تو وہ سب کے سب قائم ہو گئے۔
۱۴ تم سب جمع ہو اَور سُنو۔ اُن میں سے کس نے اِن باتوں کی خبر دی ہے۔ خُداوند اُسے پیار کرتا ہے وہ اپنی مرضی کے مُطابق بابل کے ساتھ سلُوک کرے گا۔ اَور اُس کا
۱۵ بازُو کلدانیوں کے خِلاف ہو گا۔ مَیں نے ہاں مَیں نے یہ کہا۔ اَور مَیں نے اُس کو بُلایا۔ مَیں اُس کو لایا۔ اَور وہ اپنی راہ میں
۱۶ کامیاب ہو گا۔ تم میرے پاس آؤ اَور یہ بات سُنو۔ مَیں نے قدیم ہی سے پوشیدگی میں کلام نہیں کِیا۔ لیکن جب سے یہ امر واقع ہو رہا ہے مَیں وہیں ہُوں۔

۱۷ خُداوند تیرا فدیہ دینے والا اِسرائیل کا قدُّوس یُوں فرماتا ہے۔ مَیں ہی خُداوند تیرا خُدا ہُوں جو تجھے فائدہ مند باتیں سِکھاتا ہُوں۔ اَور اُس راہ کی تجھے ہدایت کرتا ہُوں جس
۱۸ میں تجھے چلنا ہے۔ کاش کہ تُو میرے حُکموں کا شنوا ہوتا۔ تو تیری سلامتی دریا کی طرح اَور تیری راستبازی سمندر کی
۱۹ موجوں کی مانند ہوتی۔ اَور تیری نسل ریت کی مانند اَور تیری صُلب کی اَولاد اُس کے ذرّوں کی طرح ہوتی۔ (اَور اُس کا نام میرے سامنے سے نہ کاٹا جائے گا اَور نہ نابُود ہو گا)۔

۲۰ تم بابل سے نِکلو اَور کلدانیوں سے بھاگو۔ خُوشی اِلحانی کے ساتھ اِس بات کی خبر دو اَور اِسے مشہُور کرو۔ زمین کی اِنتہا تک اِس کی بابت پُکارو۔ اَور کہتے جاؤ کہ خُداوند
۲۱ نے اپنے بندے یعقُوب کا فدیہ دِیا۔ اَور کہ جب وہ اُن کو ویران مقاموں میں لے گیا تو وہ پیاسے نہ ہُوئے۔ پر اُس نے اُن کے لِئے چٹان میں سے پانی رواں کِیا۔ اُس نے چٹان
۲۲ کو چیرا تو پانی پُھوٹ پڑا۔ (شریروں کے لِئے سلامتی نہیں یہ خُداوند کا فرمان ہے) +

باب ۴۸: ۱۲- مکش ۱: ۱۷، ۸ +

باب ۴۹

۱ **اَقوام کی نجات** اَے جزائر! میری سُنو۔
اَے دُور دراز کی قومو! کان لگاؤ۔
خُداوند نے مجھے شکم ہی سے بُلایا۔
بطنِ مادر ہی سے اُس نے میرے نام کا ذِکر کیا۔
۲ اَور اُس نے میرے مُنہ کو تیز تلوار کی طرح کیا۔
اُس نے اپنے ہاتھ کے سائے میں مجھے پناہ دی۔
اَور اُس نے مجھے صَیقل شُدہ تیر کی طرح بنایا۔
اَور اپنے ترکش میں مُجھ کو چھپایا۔
۳ اَور اُس نے مجھ سے کہا کہ۔
اَے اِسرائیل! تو میرا خادِم ہے۔
جِس میں میرا جلال ظاہر ہو گا۔
یُوں مَیں نے خُداوند کی نگاہ میں عِزّت پائی۔
اَور میرا خُدا میری قُوّت بنا۔
۴ تب مَیں نے کہا کہ۔
میری مشقّت بے فائدہ رہی۔
مَیں نے اپنی قُوّت عبث اَور بے سبب صَرف کی ہے۔
یقیناً۔ میرا اِنصاف خُداوند کے پاس
اَور میرا اَجر خُدا کے ساتھ ہے
۵ اَور اَب خُداوند کہتا ہے۔
(یعنی وہ جِس نے مجھے شکم ہی سے اپنا خادِم بنایا۔
تاکہ یعقُوب کو اُس کے پاس پھر لاؤں۔
اَور اِسرائیل کو اُس کے پاس فراہم کروں)
۶ کہ یہ ہلکی سی بات ہے کہ تو میرا خادِم ہے
تاکہ یعقُوب کے قبائل کو ازسرِنَو قائم کرے۔
اَور اِسرائیل کے پسماندوں کو پھر لائے۔
اِس لِئے مَیں نے تجھ کو غیر قوموں کا نُور بنایا۔
تاکہ تُو زمین کی اِنتہا تک میری نجات کا باعث ہو۔

۷ خُداوند اِسرائیل کا فِدیہ دینے والا اَور اُس کا قُدُّوس اُس سے جو نہایت حقیر اَور سب کے نزدیک مکرُوہ ہے۔ اَور جو حُکمرانوں کا غُلام ہے۔ یُوں فرماتا ہے کہ خُداوند کی خاطِر جو وفادار ہے اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کی خاطِر جِس نے تجھے چُن لیا بادشاہ دیکھینگے اَور کھڑے ہونگے اَور اُمراء سجدہ کریں گے۔ ۸ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے قبولیت کے وقت تیری سُنی اَور نجات کے دِن تیری مدد کی۔ مَیں تیری حِفاظت کرُوں گا اَور تجھے اُمّت کے لِئے عہد ٹھہراؤں گا۔ تاکہ تُو مُلک کو بحال کرے اَور ویران میراثوں کو ازسرِنَو آباد کرے۔ ۹ قیدیوں سے کہے کہ "باہر نکل آؤ"۔ اَور اُن سے جو اندھیرے میں ہیں کہ "مُنوّر ہو جاؤ"۔

وہ راہوں میں چریں گے اَور ہر ایک ٹیلے پر اُنکی چراگاہ ہو گی۔ ۱۰ وہ نہ بھُوکے ہونگے اَور نہ پیاسے اَور نہ گرمی اَور نہ دُھوپ سے اُن کو کُچھ ضرر پہنچے گا۔ کیُونکہ اُن کا رحمان اُن کا ہادی ہو گا اَور پانی کے چشموں کی طرف اُن کو لے جائے گا۔ ۱۱ مَیں اپنے سب پہاڑوں کو راہ بناؤں گا۔ اَور میرے رستے ہموار ہوں گے۔ ۱۲ دیکھ کوئی دُور سے آئیں گے۔ اَور دیکھ کوئی شمال اَور مغرب سے۔ اَور کوئی سینیم کی سرزمین سے۔ ۱۳ اَے افلاک! گیت گاؤ۔ اَور اَے زمین تُو خُوش ہو۔ اَور اَے پہاڑو! راگ گانے لگو۔ کیُونکہ خُداوند نے اپنی اُمّت کو تسلّی بخشی۔ اَور وہ اپنے غریبوں پر رحم کرے گا۔

۱۴ **صیہون کی بحالی** پر صیہون کہتا ہے کہ خُداوند نے مجھے ترک کیا۔ اَور مالک مجھے بھُول گیا۔ ۱۵ کیا عورت اپنے شیرخوار بچّے کو بھُول جاتی ہے؟ کہ اپنے شکم کے فرزند پر رحم نہ کرے۔ اَور اگرچہ وہ بھُول بھی جائے۔ پر مَیں تجھ کو نہ بھُولوں گا۔ ۱۶ دیکھ مَیں نے تجھ کو اپنی دونوں ہتھیلیوں پر کھودا ہے اَور تیری دیواریں ہر وقت

باب ۴۹: ۶ - اع ۱۳: ۴۷+

باب ۴۹: ۸ - ۲ - قر ۶: ۲+ باب ۴۹: ۱۰ - مکش ۷: ۱۶+

۱۷ میری آنکھوں کے سامنے ہیں۔ تیرے تعمیر کرنے والے جلد آ رہے ہیں۔ اور تیرے ڈھا دینے والے اور تیرے ویران کرنے والے تجھ سے باہر نکل رہے ہیں۔

۱۸ اِرد گرد اپنی نظر دَوڑا اور دیکھ۔ وہ سب اِکٹھے ہو کر تیرے پاس آ رہے ہیں۔ خُداوند فرماتا ہے کہ میری زندگی کی قسم۔ تُو اِن سب سے گویا زیور سے آراستہ ہو گا۔ اور دُلہن کی ۱۹ مانند اِن سے مُزیّن ہو گا۔ کیونکہ تیری تباہی اور تیری بربادی اور تیری ویران زمین اب باشندوں کے لِئے تنگ ہو گی ۲۰ اور تیرے نِگل جانے والے دُور ہو جائیں گے۔ تجھ بے اولاد کے فرزند تیرے کانوں میں کہیں گے۔ کہ میرے لِئے جگہ تنگ ۲۱ ہے۔ مجھے جگہ دے کہ میں بسُوں۔ تب تُو اپنے دِل میں کہے گی۔ کہ کون میرے لِئے اُن کا باپ ہُؤا۔ میں بے اولاد اور بانجھ اور جلاوطن اور اسیر تھی۔ تو کِس نے اُن کی پرورش کی دیکھ میں تو پسماندہ تھی۔ تو یہ کہاں تھے؟

۲۲ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ میں غیر قوموں پر اپنا ہاتھ اُونچا کرُوں گا۔ اور اُمّتوں کے لِئے اپنا جھنڈا قائم کرُوں گا۔ تو وہ تیرے بیٹوں کو اپنی گود میں لائیں گے اور ۲۳ تیری بیٹیوں کو اپنے کندھوں پر اُٹھائیں گے۔ اور بادشاہ تیرے لِئے پالنے والے ہوں گے۔ اور شہزادیاں دُودھ پلانے والی ہوں گی۔ وہ اپنے مُنہ کے بل تیرے آگے زمین پر سجدہ کریں گے۔ اور تیرے پاؤں کی مٹی چاٹیں گے۔ تب تُو جانے گی کہ میں خُداوند ہُوں جِس کے مُنتظِر شرمندہ نہ ہوں گے۔

۲۴ کیا طاقتور سے غنیمت لی جائے گی یا زبردست سے قیدی ۲۵ چھڑایا جائے گا؟ لیکن خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ یقیناً طاقتور سے قیدی لِیا جائے گا اور زبردست سے غنیمت چُھڑائی جائے گی۔ کیونکہ میں تیرے جھگڑے کے لِئے جھگڑُوں گا اور ۲۶ تیرے فرزندوں کو بچاؤں گا۔ اور تجھ پر ظُلم کرنے والوں کو اُنہی کا گوشت کِھلاؤں گا اور وہ اپنے ہی خُون سے گویا مَے سے مست ہوں گے۔ تو ہر بشر جانے گا کہ میں خُداوند تیرا نجات دینے والا اور یعقُوب کا قادر ہُوں جو تیرا فدیہ دیتا ہے +

باب ۵۰

۱ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ تیری ماں کا طلاق نامہ جِس سے میں نے اُسے چھوڑ دیا کہاں ہے؟ یا اپنے قرض خواہوں میں سے کِس کے پاس میں نے تم کو بیچا۔ دیکھ تم اپنی ہی بدیوں کے باعث بِک گئے۔ اور تمہارے گناہوں کے باعث تمہاری ماں کو طلاق دی گئی۔ ۲ جب میں آیا تو کِس لِئے کوئی نہیں تھا؟ جب میں نے پُکارا تو کِس لِئے کوئی جواب دینے والا نہ پایا گیا؟ کیا میرا ہاتھ فدیہ دینے کے لِئے چھوٹا ہو گیا؟ یا چُھڑانے کی مجھ میں طاقت نہ رہی؟ دیکھ میں اپنی دھمکی سے سمُندر کو سُکھا دیتا ہُوں۔ اور دریاؤں کو ویرانہ کر ڈالتا ہوں۔ یہاں تک کہ پانی کے نہ ہونے کی وجہ سے اُن کی مچھلیاں سڑ جاتی ہیں اور پیاس سے مر جاتی ہیں۔ ۳ میں افلاک کو تاریکی سے مُلبّس کرتا ہُوں اور اُن کی پوشش ٹاٹ کر دیتا ہُوں۔

مُصیبت زدہ خادمِ خُداوند

۴ مالک خُداوند نے مجھ کو۔
شاگرد کی زبان عطا کی۔
تاکہ میں تھکے ماندوں کے لِئے۔
وقت پر کلام کر سکوں۔
وہ ہر صبح میرے کان کو جگاتا ہے۔
تاکہ میں شاگرد کی مانند سُنوں۔
۵ مالک خُداوند ہی نے میرا کان کھولا ہے۔
تو میں سرکش نہ ہُؤا اور پیچھے کو نہ لَوٹا۔
۶ میں نے اپنی پیٹھ مارنے والوں کو
اور اپنی گالیں نوچنے والوں کو دے دیں۔

مَیں نے توہین اَور تُھوک سے
اپنا مُنہ نہیں چِھپایا۔

۷ لیکن مالِک خُداوند میرا مددگار ہے۔
اِسی لِئے مَیں شرمِندہ نہ ہُوں گا۔
اِسی لِئے مَیں نے اپنا چہرہ چقماق کی طرح کِیا۔
اَور یہ جانا کہ مَیں رُسوا نہ ہُونگا۔

۸ میرا وَلی قریب ہے۔
تو کَون مُجھ سے جھگڑے گا؟
آؤ۔ ہم اِکٹھے کھڑے ہوں
کَون مُجھ پر دعوٰی کرتا ہے؟
وہ میرے پاس سامنے آئے۔

۹ دیکھ مالِک خُداوند میرا مددگار ہے۔
تو کَون مُجھے مُجرِم ٹھہرائے گا؟
دیکھ وہ سب لِباس کی طرح گِھس جائیں گے۔
پروانہ اُن کو کھا جائے گا۔

۱۰ تم میں سے کَون ہے جو خُداوند سے ڈرتا ہے؟ وہ اُس کے خادِم کی آواز سُنے۔ کَون ہے جو اندھیرے میں چلتا اَور رَوشنی نہیں پاتا؟ ۱۱ وہ خُداوند کے نام پر توکُّل کرے اَور اپنے خُدا پر تکیہ کرے۔ اَے سب آگ جلانے والو جو چِنگاریوں سے اپنے آپ کو گھیر لیتے ہو اپنی آگ کے شُعلے میں اَور چِنگاریوں میں جو تم نے سُلگائیں داخِل ہو میرے ہاتھ سے تمہارے لِئے یہی ہے۔ تم غم میں لیٹے رہو گے+

باب ۵۱

آخرکار اِسرائیل نجات پائیگا

۱ اَے تم جو صداقت کی تقلید کرتے ہو میری سُنو۔ تم جو خُداوند کے جویاں ہو۔ اُس چٹان پر جِس سے تم تراشے گئے ہو۔ اَور اُس گڑھے کے سُوراخ پر جہاں سے تم ۲ کھودے گئے ہو نظر کرو۔ اپنے باپ ابرہام پر اَور سارہ پر جِس سے تم پیدا ہُوئے نگاہ کرو۔ کہ جب وہ ہنُوز اکیلا تھا تو مَیں نے اُسے بُلایا اَور اُس کو برکت دی اَور اُسے بڑھایا۔ ۳ یقیناً خُداوند صیہون کو تسلّی دے گا اَور اُس کے تمام ویرانوں کو مطمئن کریگا۔ اَور اُسکے بیابان کو عدن کی مانند اَور اُسکے ویرانے کو خُداوند کی جنّت کی طرح بنائے گا۔ تو خُوشی اَور خُرّمی اَور شُکرگُزاری اَور حمد کی آواز اُس میں پائی جائے گی۔

۴ اَے میری اُمّتو! میری سُنو۔ اَور اَے میری قومو! میری طرف کان لگاؤ۔ کیُونکہ شریعت میری طرف سے صادِر ہوگی۔ اَور میرا عدل قَوموں کے لِئے نُور ٹھہرے گا۔ ۵ میری صداقت نزدیک ہے میری نجات ظاہر ہوتی ہے۔ اَور میرے بازُو قَوموں پر حکومت کرینگے۔ جزائر میرا ہی انتظار کرینگے اَور میرے بازُو پر بھروسا رکھیں گے۔ ۶ تم اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاؤ۔ اَور نیچے زمین کی طرف نظر کرو۔ کیُونکہ آسمان دُھوئیں کی طرح غائب ہو جائے گا۔ اَور زمین کپڑے کی مانند پُرانی ہو جائے گی۔ اَور اُس کے باشندے مچھروں کی مانند مر جائیں گے۔ لیکن میری نجات ابدی ہوگی۔ اَور میری صداقت جاتی نہ رہے گی۔ ۷ میری سُنو۔ اَے تم جو صداقت سے واقف ہو! اَے اُمّت جِس کے دِل میں میری شریعت ہے! آدمیوں کی ملامت سے نہ ڈرو اَور اُن کی کُفرگوئیوں سے خوف نہ کرو۔ ۸ کیُونکہ پروانہ اُن کو کپڑے کی مانند کھا جائے گا۔ اَور کِرم اُن کو اُون کی طرح نِگل جائیگا لیکن میری صداقت ابد تک۔ اَور میری نجات پُشتوں کی پُشت تک قائم رہے گی۔

۹ جاگ جاگ اَے خُداوند کے بازُو اَور قُدرت سے مُلبّس ہو۔ جاگ جیسے کہ گُزشتہ ایّام اَور قدیم زمانوں میں۔ کیا تُو وُہی نہیں جِس نے راہب کو پھاڑ ڈالا اَور اژدہا کو گھائل کر دیا؟ ۱۰ کیا تُو وُہی نہیں جِس نے سمُندر کو بلکہ وسیع مُحیط کے پانی کو سُکھا دیا۔ اَور سمندر کی تھاہ کو رستہ بنایا تاکہ وہ جِن کا فِدیہ

باب ۵۰: ۸ - رو ۸: ۳۳ +

۱۱ دیا گیا پار گزریں؟ [اَور جن کا خُداوند نے فِدیہ دیا وہ لَوٹیں گے
اَور گیت گاتے ہُوئے صیہوؔن کو آئیں گے۔ اَور اَبدی فرحت
اُن کے سروں پر ہوگی۔ وہ سرور اَور شادمانی پائیں گے اَور
غم اَور نالہ اُن کے پاس سے بھاگ جائیں گے] ؏

۱۲ مَیں ہاں مَیں ہی تمہارا تسلّی دینے والا ہُوں۔ تُو کَون ہَے
کہ فانی اِنسان سے اَور اِبنِ بَشر سے جو گھاس کی طرح کُملا
۱۳ جائے گا ڈرتا ہَے؟ ؏ اَور اپنے بنانے والے خُداوند کو بھُول
جاتا ہَے۔ جس نے اَفلاک کو پھَیلایا اَور زمین کی بنیاد ڈالی اَور
دِن بھر ظالم کے غضب سے خَوفزدہ رہتا ہَے۔ جب وہ ہَلاک
۱۴ کرنے پر آمادہ ہَے۔ تو ظالم کا غضب کہاں ہَے؟ ؏ اسیر جلدی
سے رہا کیا جائے گا۔ وہ غار میں نہ مَرے گا۔ اَور اُس کی روٹی کم
۱۵ نہ ہوگی ؏ مَیں خُداوند تیرا خُدا ہُوں۔ [جو سمُندر کو حرکت دیتا ہَے تو
۱۶ اس کی مَوجیں جوش مارتی ہَیں۔ ربُّ الافواج اُس کا نام ہَے ؏ اَور
مَیں اپنے کلمات تیرے مُنہ میں ڈالتا ہُوں۔ اَور اپنے ہاتھ کے
سائے میں تجھے پناہ دیتا ہُوں: تاکہ اَفلاک کو پھَیلاؤں اَور زمین
کی بنیاد ڈالوں اَور صیہوؔن سے کہُوں کہ تُو میری اُمّت ہَے] ؏

۱۷ جاگ جاگ۔ اُٹھ اَے یَروشلیم! جس نے خُداوند کے ہاتھ
سے اُس کے غضب کا پیالہ پیا۔ تُو نے پیا اَور تھرتھراہٹ کا جام
۱۸ تلچھٹ تک نوش کیا ؏ جن بچّوں کو اُس نے پَیدا کیا اُن میں
سے کوئی بھی اُسے نہیں لے جاتا۔ اَور جن بچّوں کو اُس نے پالا اُن
۱۹ میں سے کوئی بھی اُس کا ہاتھ نہیں پکڑتا ؏ یہ دونوں حادثے تُجھ
پر واقع ہُوئے۔ کَون تیری غمخواری کرے۔ ویرانی اَور ہَلاکت کال
۲۰ اَور تلوار۔ پس کَون تُجھ کو تسلّی دے گا؟ ؏ تیرے بچّے غش کھا
گئے۔ وہ ہر ایک کُوچے کے سرے پر سوئے پڑے ہَیں جیسے کہ
ہرن دام میں۔ اَور وہ خُداوند کے غضب سے اَور ہمارے خُدا
۲۱ کی دھمکی سے بھرے ہَیں ؏ پس سُن۔ تُو جو بَدحال اَور نشے میں
۲۲ ہَے مگر مَے سے نہیں ؏ تیرا مالِک خُداوند اَور تیرا خُدا جو اپنی
اُمّت کے لئے لڑے گا۔ یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ مَیں تھرتھراہٹ کا
پیالہ اَور اپنے غضب کے جام کی تلچھٹ تیرے ہاتھ سے
لے لیتا ہُوں۔ پس تُو اُس کو پھر کبھی نہ پئے گی ؏ اَور مَیں اُسے ۲۳
تیرے اُن دُکھ دینے والوں کے ہاتھ میں دیتا ہُوں۔ جو تُجھ
سے کہتے ہَیں کہ جُھک جا۔ تاکہ ہم گُزر جائیں۔ اپنی پیٹھ زمین
کی طرح بلکہ گزرنے والوں کے لئے سڑک کی طرح رکھ دے +

باب ۵۲

جاگ جاگ اَے صیہوؔن اپنی قُدرت سے مُلبّس ہو۔ اَے ۱
یَروشلیم! اَے مقدّس شہر! اپنے فخر کا لباس اوڑھ۔ کیُونکہ
آئندہ کوئی نامختُون اَور ناپاک تُجھ میں داخل نہ ہوگا ؏ اپنے ۲
اُوپر سے گَرد کو جھاڑ اُٹھ کر بَیٹھ اَے یَروشلیم! اپنی گَردن کے
طَوق کو کھول دے۔ اَے صیہوؔن کی اسیر بیٹی! ؏ کیُونکہ خُداوند ۳
یُوں فرماتا ہَے۔ تم مفت بیچے گئے۔ سو قیمت دیئے بغیر تم آزاد
کئے جاؤ گے ؏ کیُونکہ مالِک خُداوند فرماتا ہَے کہ گزشتہ زمانے ۴
میں میری اُمّت مَصر کو گئی تاکہ وہاں مُسافرانہ طَور پر رہیں اَور
اشوؔر نے بے سبب اُس پر ظُلم کیا ؏ پس۔ خُداوند فرماتا ہَے ۵
کہ اب میرا یہاں کیا کام؟ کیُونکہ میری اُمّت بے سبب اسیر
کی گئی۔ اَور جو اُس پر حکومت کرتے ہَیں وہ اُس پر سختی کرتے
ہَیں۔ (خُداوند فرماتا ہَے)۔ اَور میرے نام پر دِن بھر کُفر گوئی
ہوتی رہتی ہَے ؏ اِس لئے میری اُمّت اُس روز میرا نام جانے ۶
گی اَور یہ کہ مَیں ہی کہنے والا ہُوں کہ دیکھ مَیں حاضر ہُوں ؏

پہاڑوں پر اُس مُبشّر کے قدم کیا ہی خُوشنما ہَیں جو سلامتی ۷
کی بشارت دیتا ہَے۔ یعنی اُس کے جو خَیریت کی خُوشخبری دیتا
اَور نجات کی باتیں سُناتا ہَے۔ اَور جو صیہوؔن سے کہتا ہے کہ تیرا
خُدا مُسلّط ہوگا ؏ تیرے پہرے داروں کی آواز ہَے۔ وہ اپنی ۸

باب ۵۲ : ۵ - رو ۲ : ۲۴ + باب ۵۲ : ۷ - رو ۱۰ : ۱۵ +
باب ۵۲ : ۸ - اع ۱۰ : ۳۶ +

آواز بلند کرتے اور مل کر للکارتے ہیں۔ کیونکہ جب خداوند صیہون
۹ میں واپس آئے گا تو وہ اپنی آنکھوں سے یہ دیکھیں گے۔ اَے
یروشلیم کے ویرانو! آواز اُٹھاؤ اور مل کر للکارو۔ کیونکہ خداوند
۱۰ اپنی اُمت کو تسلی دے گا اور یروشلیم کو چھڑائے گا۔ خداوند اپنا
مقدس بازو تمام قوموں کی آنکھوں کے سامنے ظاہر کرے گا
اور زمین کی تمام اطراف ہمارے خدا کی نجات دیکھیں گی۔
۱۱ روانہ ہو روانہ ہو وہاں سے نکل جاؤ۔ ناپاک چیز کو نہ چھوؤ۔
اُس کے درمیان سے نکل جاؤ۔ اَے خداوند کے ظروف اُٹھانے
۱۲ والو! تم پاک ہو جاؤ۔ کیونکہ تم جلدی سے نہ نکلو گے اور نہ
بھاگنے والے کی طرح چلو گے۔ بلکہ خداوند تمہارے آگے آگے
چلے گا اور اسرائیل کا خدا تمہارا دنبالہ ہو گا۔

۱۳ **مسیح کی اذیت اور فتحمندی** دیکھ میرا خادم برومند ہو گا۔
وہ سرفراز اور نہایت بلند ہو گا۔
۱۴ جس طرح بہتیرے دیکھ کر تجھ سے دنگ ہو گئے۔
(کیونکہ اُس کا چہرہ انسان کے چہرہ سے۔
اور اُس کی صورت بنی نوع انسان کی صورت سے۔
زیادہ معیوب ہو گئی)۔
۱۵ اُسی طرح بہتیری قومیں اُس کو دیکھ کر تعجب کریں گی۔
اور بادشاہ اُس کے سامنے مُنہ بند کریں گے۔
کیونکہ جو کچھ اُنہیں بتایا نہ گیا تھا وہ اُسے دیکھیں گے۔
اور جو کچھ اُنہوں نے نہ سُنا تھا وہ اُس پر نظر کریں گے +

باب ۵۳

۱ جو ہم سے سُنا اُس کا کس نے یقین کیا ہے؟
اور خداوند کا بازو کس پر ظاہر ہوا ہے؟
۲ وہ اُس کے آگے کونپل کی طرح پھوٹ نکلا۔
خشک زمین سے جڑ کی مانند۔
اُس کی کچھ صورت نہیں۔
کچھ حشمت نہیں کہ ہم اُس کا لحاظ کریں۔
اُس کی کچھ شکل نہیں۔
کہ ہم اُس کے مشتاق ہوں۔
۳ حقیر اور آدمیوں سے متروک۔
مردِ غمناک اور بیماریوں کا آشنا۔
ایسے شخص کی مانند جس سے لوگ مُنہ موڑتے ہیں۔
وہ حقیر تھا اور ہم نے اُس کی کچھ قدر نہ کی
۴ یقیناً اُس نے ہماری ہی بیماریاں اُٹھائیں۔
ہمارے ہی غم اُس پر لدے ہوئے تھے۔
حالانکہ ہم اُسے مبروص سمجھے۔
اور خدا کی طرف سے مارا کُوٹا اور ذلیل۔
۵ تو بھی وہ ہماری ہی خطاؤں کے سبب سے زخمی ہوا۔
اور ہماری ہی بدیوں کی خاطر کچلا گیا۔
ہماری سلامتی کی تادیب اُس پر تھی۔
اور اُسی کے کوڑے کھانے سے ہم نے شفا پائی۔
۶ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔
ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا۔
پر خداوند نے ہم سب کی بدی اُس پر لادی
۷ اُس پر ظلم کیا گیا پر وہ فروتن رہا۔
اور اُس نے اپنا مُنہ نہ کھولا۔
وہ ذبح ہونے والی بھیڑ کی مانند۔
اور برّہ کی مانند بال کترنے والوں کے سامنے
خاموش رہا اور اپنا مُنہ نہ کھولا۔
۸ گرفتار کرنے اور فتویٰ دینے کے بعد وہ اُسے لے گئے۔

باب ۵۲ : ۹ - رو ۱۰ : ۱۸ + باب ۵۲ : ۱۱ - ۲ قر ۶ : ۱۷ +
باب ۵۲ : ۱۵ - رو ۱۵ : ۲۱ + باب ۵۳ : ۱ - یوح ۱۲ : ۳۸ - رو ۱۰ : ۱۶ +
باب ۵۳ : ۳ - مر ۹ : ۱۱ + باب ۵۳ : ۴ - مت ۸ : ۱۷ +
باب ۵۳ : ۵ - ۱ - قر ۱۵ : ۳ + باب ۵۳ : ۷ - مت ۲۶ : ۶۳ - اع ۸ : ۳۱ الخ +

اُس کا انجام کون بیان کرے گا؟
وہ اَرضِ زندگان سے کاٹا گیا۔
اَور اپنی اُمّت کی سرکشی کے سبب سے قتل کیا گیا۔
۹ اَور اُنہوں نے شریروں کے ساتھ اُسے دفنایا۔
اَور دَولتمند کے ساتھ اُس کو قبر میں رکھا۔
اگرچہ اُس نے کبھی ظُلم نہ کیا۔
اَور اُس کے مُنہ میں فریب نہ پایا گیا۵
۱۰ تو بھی خُداوند کو پسند آیا کہ اُس کو بیماریوں سے کُچلے۔
یقیناً اُس نے اپنے آپ کو خطا کا ذبیحہ کیا۔
وہ اَیسی نسل دیکھے گا جس کے ایّام دراز ہوں گے۔
اَور خُداوند کا اِرادہ اُس کے ہاتھ سے کامیاب ہوگا۔
۱۱ وہ اپنی جان کے دُکھ کے بعد نُور دیکھے گا۔
وہ اپنے عرفان سے آسُودہ ہوگا۔
میرا صادق خادم بہتیروں کو صادق ٹھہرائے گا۔
اَور وہ اُن کی بدیوں کو اُٹھائے گا۔
۱۲ اِس لئے مَیں بہتیروں کو اُس کا حصّہ کر دُوں گا۔
اَور بے شمار لوگ اُس کی غنیمت ہوں گے۔
کیونکہ اُس نے اپنی جان مَوت کے حوالے کر دی۔
اَور وہ بدکرداروں کے ساتھ شمار کیا گیا۔
پُس اُس نے بہتیروں کے گُناہ اُٹھا لئے۔
اَور وہ بدکرداروں کا شفیع ہے +

باب ۵۴

۱ صیہونِ جدید

اَے بانجھ! جس کے ہاں بچّے نہیں ہوتے خُوشی سے للکار۔ اَور اَے تُو جس کو دردِزہ نہ لگے۔ خُوش اِلحانی کے لئے اپنی آواز بُلند کر۔ کیونکہ (خُداوند فرماتا ہے)۔ چھوڑی ہُوئی کی اَولاد شوہر والی کی اَولاد سے زیادہ ہوگی۵ ۲ اپنے خیمے کے مقام کو وسیع کر۔ اَور اپنے مسکنوں کے پردوں کو پھیلا۔ کفایت شعاری نہ کر۔ اپنے رسّوں کو لمبا بنا اَور اپنی میخوں کو مضبُوط کر۵ ۳ اِس لئے کہ تُو دہنی طرف کو اَور بائیں طرف کو پھیلے گی۔ اَور تیری نسل قوموں کی وارِث ہوگی۔ اَور ویران شہروں کو آباد کرے گی۵

۴ خوف نہ کر۔ کیونکہ تُو پریشان نہ ہوگی۔ اَور شرم زدہ نہ ہو کیونکہ تُو رُسوا نہ ہوگی۔ اِس لئے کہ تُو اپنی جوانی کی خجالت بھُول جائیگی اَور اپنی بیوگی کی عار کو پھر یاد نہ کرے گی۵ ۵ کیونکہ تیرا خالق ہی تیرا خاوند ہے۔ جس کا نام ربُّ الافواج ہے۔ اَور تیرا فدیہ دینے والا اسرائیل کا قدُّوس ہے جو ساری زمین کا خُدا کہلائیگا۵ ۶ کیونکہ خُداوند نے تجھ کو مُطلّقہ اَور دِل آزُردہ عَورت کی مانِند بُلایا۔ تیرا خُدا فرماتا ہے کہ جوانی کی بیوی کیونکر چھوڑی جائے؟۵

۷ مَیں نے فقط ایک لحظہ کے لئے تجھے جُدا کیا پر بڑی مہربانیوں سے تجھ کو سمیٹ لُونگا۵ ۸ غضب کی شدّت میں مَیں نے اپنا مُنہ تجھ سے لحظہ بھر کے لئے چھپایا۔ مگر اَبدی شفقت سے تجھ پر رحم کرُوں گا۔ یُوں خُداوند تیرا فدیہ دینے والا فرماتا ہے۵ ۹ کیونکہ یہ بات میرے نزدیک وَیسی ہوگی جیسی نُوح کے دِنوں میں۔ جب مَیں نے قسم کھائی کہ نُوح کا سا سیلاب زمین پر پھر کبھی نہ آئے گا۔ اِسی طرح مَیں نے قسم کھائی کہ مَیں تجھ سے ناراض نہ ہُوں گا اَور نہ تجھ کو دھمکی دُونگا۵ ۱۰ اگرچہ پہاڑ ہلیں اَور ٹیلے لرزاں ہوں۔ تو بھی میری رحمت تجھ سے جاتی نہ رہے گی اَور میری سلامتی کا عہد جُنبش نہ کھائیگا۔ یُوں خُداوند تیرا رحم کرنے والا فرماتا ہے۵

۱۱ اَے تُو مسکین جسے طُوفان نے جھونکا اَور تسلّی سے محرُوم ہے۔ دیکھ مَیں تیری بُنیاد شبِ چراغ اَور تیری نیو نیلم سے رکھُونگا۵ ۱۲ مَیں تیرے کُنگرے کو یاقُوتِ احمر کا اَور تیرے پھاٹک یاقُوتِ ارغوانی کے اَور تمام کنارے نگینوں سے بناؤنگا۵ ۱۳ اَور تیرے سب فرزند خُداوند سے تعلیم پائیں گے۔ اَور تیری اَولاد کی سلامتی

باب ۵۳: ۹- ۱-پطر ۲: ۲۲- ۱-یوح ۳: ۵ + باب ۵۳: ۱۲- مر ۱۵: ۲۸- لو ۲۲: ۳۷ + باب ۵۴: ۱- لو ۲۳: ۲۹ +

باب ۵۴: ۵- لو ۱: ۳۲ + باب ۵۴: ۱۳- یوح ۶: ۴۵ +

۱۴ عظیم ہوگی۔ تُو صداقت میں قائم رہیگی اور ظُلم سے دُور رہے گی کیُونکہ ۱۵ تُو نہ ڈرے گی اور خوف تیرے نزدیک نہ آئیگا۔ اگر کوئی حملہ کرے تو یہ میری طرف سے نہ ہوگا۔ جو کوئی تجھ پر حملہ کرے وہ تیرے سبب ۱۶ سے قتل ہوگا۔ دیکھ میں نے لوہار کو پیدا کیا۔ جو آگ میں کوئلوں کو پھُونکتا ہے۔ اور اپنے کام کے لئے ہتھیار نکالتا ہے اور ۱۷ میں نے غارتگر کو بربادی کے لئے پیدا کیا۔ کوئی ہتھیار جو تیرے خلاف بنایا گیا ہو کام نہ آئیگا۔ اور جو زبان عدالت میں تیری مخالفت کرے تُو اُسے مجُرم ٹھہرائیگا۔ یہ خُداوند کے بندوں کی میراث اور میری طرف سے اُن کی نجات ہے۔ یُونہی خُداوند کا فرمان ہے+

باب ۵۵

[۱] **نجات کی دعوت** اَے تمام پیاسو!۔ پانی کے پاس آؤ۔ اور جس کے پاس نقدی نہ ہو۔ آؤ۔ غلّہ خریدو اور کھاؤ۔ آؤ اور بغیر ۲ نقدی کے اور بے قیمت مَے اور دُودھ خریدو۔ تم کیوں اُس چیز کے لئے جو روٹی نہیں نقدی خرچ کرتے ہو۔ اور اُس چیز کے لئے جو سیر نہیں کرتی مشقّت اُٹھاتے ہو۔ تم غور سے میری بات سُنو۔ اور اچھّی چیز کھاؤ۔ اور تُمہاری جانیں فراوانی سے لذّت اُٹھائیں۔

[۳] اپنے کان جُھکاؤ اور میرے پاس آؤ۔ سُنو تو تمہاری جان زندہ رہے گی۔ کیونکہ میں تم سے اَبدی عہد باندھُونگا یعنی داؤد کی سچّی ۴ نعمتیں تمہیں دُونگا۔ دیکھ میں نے اُسے قوموں کے لئے گواہ اور ۵ اُمّتوں کے لئے پیشوا اور فرمانروا مُقرر کیا۔ دیکھ تُو ایک قوم کو جس کو تُو نہ جانتا تھا بُلائیگا۔ اور جو قوم تجھے نہ جانتی تھی وہ خُداوند تیرے خُدا اور اسرائیل کے قدّوس کی خاطر تیرے پاس دَوڑتی آئے گی۔ اِس لئے کہ اُس نے تجھے جلال بخشا۔

۶ جَب تک کہ خُداوند پایا جائے تم اُس کی تلاش کرو۔ اَور ۷ جب تک کہ وہ قریب ہے اُس کو پُکارو۔ شریر اپنی راہ کو اور خطاکار اپنے خیالات کو ترک کرے اور خُداوند کی طرف رُجوع کرے تو وہ اُس پر رحم کریگا۔ اور ہمارے خُدا کی طرف پھرے کیونکہ وہ کثرت سے مُعاف کرتا ہے۔ کیونکہ خُداوند فرماتا ہے کہ میرے ۸ خیالات تمہارے خیالات نہیں۔ اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں۔ کیونکہ جیسے افلاک زمین سے اُونچے ہیں۔ ویسے ۹ ہی میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرے خیالات تمہارے خیالات سے بلند ہیں۔ اور جس طرح سے کہ آسمان سے بارش ۱۰ ہوتی اور برف پڑتی ہے۔ اور پھر وہاں واپس نہیں جاتی بلکہ زمین کو سیراب کرتی اور اُس کی شادابی اور روئیدگی کا باعث ہوتی ہے تاکہ بونے والے کو بیج اور کھانے والے کو خوراک دے۔ ایسا ہی میرا کلمہ ہوگا جو میرے مُنہ سے نکلتا ہے۔ وہ میرے ۱۱ پاس بیکار واپس نہ آئیگا بلکہ جو میں چاہُوں اُسکو پُورا کریگا اور جس بات کے لئے میں نے اُسے بھیجا اُس میں کامیاب ہوگا۔ کیُونکہ تم خُوشی سے نکلو گے اور سلامتی کے ساتھ روانہ کئے ۱۲ جاؤگے اور پہاڑ اور پہاڑیاں تمہارے سامنے گیت گانا شروع کرینگی اور میدان کے سب درخت اپنے ہاتھوں سے تالی بجائیں گے۔ جھاڑی کی بجائے سرو اُگے گا اور کانٹوں کے عوض آس نکلے گا ۱۳ اور یہ خُداوند کے لئے نام اور اَبدی نشان ہوگا جو فنا نہ کیا جائیگا+

باب ۵۶

نجاتِ عام خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ عدل کو برقرار رکھو۔ اور ۱ صداقت کو کام میں لاؤ۔ کیونکہ میری نجات آنے کے قریب اور میری صداقت ظاہر ہونے کے نزدیک ہے۔ مبارک ہے وہ اِنسان ۲ جو اُس پر عمل کرتا ہے۔ اور وہ ابنِ بشر جو اُسے پکڑے رہتا ہے جو سبت کو مانتا اور اُسے ناپاک نہیں کرتا اور اپنے ہاتھ کو بدی کے سب کاموں سے بچائے رکھتا ہے۔ پردیسی کا جو بیٹا خُداوند ۳ سے مِلا رہتا ہے وہ نہ کہے کہ خُداوند نے اپنی اُمّت سے مجُھے بالکل جُدا کر دیا۔ اور مُخنّث نہ کہے۔ دیکھ میں سُوکھا درخت ہُوں۔

باب ۵۵: ۱۔ مکش ۲۲: ۱۷+ باب ۵۵: ۳۔ اع ۱۳: ۳۴+

۴ کیونکہ خُداوند مُختّنوں کے حق میں یُوں فرماتا ہے کہ جو میرے سبتوں کو مانتے ہیں اور میرے پسند کی باتیں اختیار کرتے ہیں اور میرے ۵ عہد سے لپٹے رہتے ہیں۔ میں اُن کو اپنے گھر میں اور اپنی چار دیواری کے اندر ایک ستُون یادگار اور ایک نام دُونگا جو بیٹوں اور بیٹیوں کے نام سے بہتر ہے۔ یعنی میں اُن میں سے ہر ایک کو ۶ ایک ابدی نام دُونگا جو ہرگز مٹایا نہ جائیگا۔ اور جو پردیسی خُداوند سے پیوستہ ہوں تاکہ اُس کی خدمت کریں اور اُس کے نام کو عزیز جانیں اور اُسکے بندے ہوں۔ اور ہر ایک جو سبت کو مانتا ہے اور اُسے ناپاک نہیں کرتا اور جو میرے عہد سے لپٹے رہتے ہیں۔

۷ میں اُن کو اپنے کوہِ مُقدّس پر لاؤنگا اور اپنے دُعا کے گھر میں اُن کو شادمان کرُونگا۔ اور اُن کی سوختنی قربانیاں اور اُن کے ذبیحے میرے مذبح پر مقبُول ہوں گے۔ کیونکہ میرا گھر سب قوموں کے لئے ۸ دُعا کا گھر کہلائیگا۔ مالک خُداوند جو اسرائیل کے پراگندہ ہُوؤں کو جمع کرتا ہے فرماتا ہے کہ میں اب بھی اپنی جماعت کو اپنے پاس جمع کرُوں گا۔

۹ **بد رہنما پر افسوس** اَے تمام دشتی حیوانو! تم کھانے کو آؤ۔ اَے جنگل ۱۰ کے سب درندو! کیونکہ اُن کے تمام نگہبان اندھے ہیں۔ اُن کو کچھ علم نہیں۔ وہ سب گُونگے کُتّے ہیں۔ جو بھونک نہیں سکتے۔ وہ لیٹے لیٹے ۱۱ خواب دیکھتے رہتے ہیں اور نیند کو پیار کرتے ہیں۔ اور یہ کُتّے لالچی ہیں اور سیر نہیں ہوتے۔ یہ وہ چرواہے ہیں جن کو تمیز نہیں۔ وہ سب اپنی اپنی راہ چلتے ہیں اور ہر ایک اپنے مطلب سے اپنا ۱۲ ہی نفع ڈھونڈتا ہے۔ آؤ مے لاؤ۔ اور ہم نشے سے بھر جائیں اور کل کا روز بھی آج کی طرح بلکہ بہت بہتر ہوگا +

باب ۵۷

۱ صادق ہلاک ہوتا ہے اور کوئی نہیں جو اپنے دل میں غور کرے اور رحم دل آدمی اُٹھائے جاتے ہیں۔ اور کوئی نہیں سمجھتا۔ کہ صادق آفت کے سامنے سے اُٹھا لیا جاتا ہے۔ ۲ اور سلامتی میں داخل ہوتا ہے۔ جو صداقت سے چلتے ہیں وہ سب اپنی خوابگاہوں میں آرام کرینگے۔

۳ پر تم نزدیک آؤ۔ اَے جادُوگرنی کی اولاد! اَے زانیہ اور فاحشہ کی ۴ نسل! تم کس پر ٹھٹھا کرتے ہو؟ کس پر تم اپنے مُنہ پسارتے ہو اور زبانیں نکالتے ہو؟ کیا تم گُناہ کی اولاد اور جُھوٹ کی نسل نہیں ہو؟

۵ تم جو بُتوں کے درمیان ہر ایک ہرے درخت کے نیچے شہوت میں غرق ہوتے ہو اور وادیوں میں چٹانوں کے اُبھاروں کے نیچے بچوں کو ذبح کرتے ہو۔ ۶ وادی کے چکنے پتھر تیرا بخرہ ہیں۔ وہی تیرا حصّہ ہیں۔ اُنہی کے لئے تُو نے تپاون بہائے اور نذر چڑھائی۔ کیا میں ان باتوں سے خُوش ہوؤُں؟ ۷ اُونچے اور بلند پہاڑ پر تُو نے اپنا بستر بچھایا۔ وہاں تُو اپنے ذبیحے ذبح کرنے کو چڑھتی ہے۔ ۸ اور دروازے اور چوکھٹوں کے پیچھے تُو اپنی یادگار نصب کرتی ہے کیونکہ تُو مجھ سے دُور ہو کر اپنا بستر کھولتی ہے اور تُو اُس پر چڑھتی ہے۔ ہاں اُسے چوڑا بناتی ہے۔ تُو اُن سے عہد کر لیتی ہے اور اُنکے بستر کُشادہ دستی سے پسند کرتی ہے۔ ۹ تُو تیل مل کر مولک کے پاس جاتی ہے۔ اور تُو ہر طرح کی خُوشبُو لگاتی ہے اور اپنے ایلچیوں کو دُور دُور بھیجتی ہے بلکہ ۱۰ عالمِ اسفل تک اُترتی ہے۔ تُو اپنے رستے کی درازی کے باعث تھک تو جاتی ہے۔ پر پھر بھی نہیں کہتی کہ سب کچھ بے فائدہ ہے۔ تُو اپنی قوت کی تازگی پاتی ہے اِس لئے تُو بے دل نہیں ہوتی۔ ۱۱ تُو کس سے ڈرتی اور کس کا خوف کھاتی ہے کہ تُو جُھوٹ بولتی اور مجھے یاد نہیں کرتی اور اپنے دل میں میری بابت نہیں سوچتی۔ کیا اِس لئے نہیں کہ میں قدیم ہی سے خاموش رہتا ہُوں اور اِسی سبب سے تُو مجھ سے نہیں ڈرتی۔ ۱۲ میں تیری صداقت اور تیرے اعمال ظاہر کرُونگا تو اُن سے تجھے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ ۱۳ جس وقت تُو فریاد کرے تو جن کو تُو نے جمع کیا ہے۔ وہ تجھے چُھڑائیں لیکن ہوا اُن سب کو اُڑا لے جائیگی اور جھونکا اُن کو لے جائیگا لیکن جو مجھ پر بھروسا رکھتا ہے وہ زمین کا مالک بنے گا اور میرے کوہِ مُقدّس کا وارث ہوگا۔

باب ۵۶: ۷- مت ۲۱: ۱۳- مق ۱۱: ۱۷- لُو ۱۹: ۴۶ +

۱۴ شکستہ دل کی تسلی — اور یہ کہا جائیگا کہ ہموار کرو ہموار کرو راہ تیار
کرو میری اُمت کے رستے میں سے ٹھوکر کھلانے والی چیزوں کو اُٹھا دو۔
۱۵ کیونکہ وہ جو مُتعال اور بلند ہے۔ جو ابدیت میں سکونت پذیر ہے اور
جس کا نام قدوس ہے یُوں فرماتا ہے کہ حالانکہ مَیں عالمِ بالا کے مقدس
میں سکونت پذیر ہُوں۔ تو بھی مَیں شکستہ اور فروتن دل کے ساتھ
ہُوں تاکہ فروتن کے دل کو جلاؤں اور شکستہ رُوح کے دل کو زندہ
۱۶ کرُوں۔ کیونکہ مَیں ابد تک نہیں جھگڑوں گا اور نہ ہمیشہ تک غضبناک
رہُونگا۔ ورنہ زندگی کی رُوح اور زندگی کا دم (جن کو مَیں نے بنایا)
۱۷ میرے سامنے نابُود ہو جاتے۔ مَیں اُن کے لالچ کی شرارت کے
سبب سے غُصّہ ہُوا اور اُن کو مارا۔ مَیں چھپ گیا اور خفا ہُوا۔ پر
۱۸ وہ اپنے دل کی راہ میں بھٹک کر چلے۔ مَیں اُن کی راہوں کو دیکھتا
ہُوں اور مَیں اُن کو شفا دُونگا اور اُن کی ہدایت کرُونگا اور اُنکے لئے
۱۹ تسلی بحال کرُونگا۔ اور اُن کے غمخواروں کے لئے۔ مَیں لبوں کا پھل
پیدا کرُونگا۔ خُداوند فرماتا ہے کہ سلامتی ہاں سلامتی اُس کے لئے جو
دُور ہے اور اُسکے لئے بھی جو قریب ہے۔ اور مَیں ہی ان کو شفا بخشُونگا۔
۲۰ مگر شریر موج مارنے والے سمندر کی مانند ہیں۔ جو قرار نہیں پکڑ سکتا۔
۲۱ اور جس کی لہریں غلاظت اور کیچڑ اُچھالتی ہیں۔ خُداوند فرماتا ہے کہ
شریروں کے لئے سلامتی نہیں +

باب ۵۸

۱ اسرائیل کی خطاکاری — اپنا مُنہ خُوب کھول کر پُکار۔ باز نہ آ۔ اپنی آواز
نرسنگے کی طرح بلند کر۔ اور میری اُمت پر اُن کے گناہ اور یعقوب کے
۲ گھرانے پر اُن کی خطاؤں کو ظاہر کر۔ وہ روز بروز میری تلاش کرتے
ہیں۔ اور میری راہوں کو پہچاننا چاہتے ہیں اُس قوم کی طرح جس نے
صداقت کے کام کئے۔ اور اپنے خُدا کے قانون کو ترک نہیں کیا۔ وہ
صدق کے فتوے مُجھ سے طلب کرتے ہیں۔ اور خُدا کی قربت کے خواہاں
۳ ہیں۔ یہ کس لئے ہے کہ ہم نے روزے رکھے اور تُو نے نہ دیکھا۔ ہم
نے نفس کُشی کی اور تُو نے نہ جانا۔
دیکھو۔ تمہارے روزے کے دن میں تم اپنا مطلب نکالتے ہو۔
اور اپنے کارندوں پر سختی کرتے ہو۔ دیکھو۔ تم روزہ رکھتے ہو تاکہ لڑو ۴
اور جھگڑو۔ اور شرارت کے مُکے مارو۔ پس آج تک تم اَیسے روزہ نہیں
رکھتے ہو کہ تمہاری فریاد بلندی میں سُنائی دے۔ کیا میری پسند کا ۵
روزہ اور نفس کُشی کا دن اسی طرح کا ہے؟ جب کوئی اپنا سر جھاؤ
کی مانند جھکائے اور اپنے نیچے ٹاٹ اور راکھ بچھائے۔ کیا تُو اُسے
روزہ اور خُداوند کی خوشنُودی کا دن کہے گا؟
کیا میرے پسند کا روزہ یہ نہیں کہ شرارت کے بندھن کھولے ۶
اور کج رَوی کی کڑیوں کو توڑے۔ اور مظلوموں کو آزاد کرے بلکہ ہر ایک
جُوئے کو توڑ ڈالے؟ کیا یہ نہیں کہ بُھوکے کے لئے تُو اپنی روٹی توڑے ۷
اور آوارہ محتاجوں کو اپنے گھر میں لائے۔ اور جب کسی کو ننگا دیکھے تو
اُسے کپڑے پہنائے۔ اور اپنے ہمجنس سے چھپ نہ جائے۔
تب تیری روشنی صُبح کی مانند پُھوٹے گی۔ اور تیری صحت جلد ۸
ظاہر ہوگی۔ تیری نجات تیرے آگے آگے چلے گی۔ اور خُداوند کا جلال
تیرا دُنبالہ ہوگا۔ تب تُو پُکارے گا اور خُداوند جواب دے گا۔ تُو چلّائیگا ۹
تو وہ کہے گا مَیں حاضر ہُوں۔ اگر تُو اپنے درمیان سے ظلم کو اور انگلیوں
سے اشارہ کرنے کو اور باطل گوئی کو دُور کرے۔ اگر تُو بُھوکے کے لئے ۱۰
اپنی جان کو اُنڈیلے۔ اور دُکھی جان کو آسُودہ کرے۔ تو تیرا نُور تاریکی میں
چمکے گا۔ اور تیری تاریکی نیم روز کی مانند ہوگی۔ اور خُداوند ہر وقت ۱۱
تیری ہدایت کرے گا اور خشک زمین میں تیرے اشتیاق کو پُورا کریگا
اور تیری ہڈیوں کو مضبُوط کرے گا پس تُو سیراب باغ کی مانند ہوگا۔ اور
پانی کے اُس چشمے کی مِثل جس کا پانی کم نہیں ہوگا۔ اور تیری اولاد ۱۲
زمانوں کے ویران مکانوں کو تعمیر کرے گی۔ اور تُو پُشت در پُشت کی
بُنیادوں کو قائم کرے گا اور تُو رخنہ کا بند کرنے والا اور باشندوں
کے لئے راہ کا بحال کرنے والا کہلائے گا۔
اگر تُو سبت سے اپنے پاؤں کو روک رکھے اور میرے مقدس ۱۳

باب ۵۸: ۷ - مت ۲۵: ۳۵ +

دِن میں اپنی مرضی کرنے سے باز آئے۔ اور سبت کو اپنی فرحت کا باعث سمجھے اور اُسے خُداوند کا مقدّس اور مُکرّم کہے۔ اور اُس کی یُوں عزّت کرے کہ تُو اُس میں نہ اپنا کاروبار کرے اور نہ اپنی خُوشی کرے اور نہ کوئی بے جا کلام کرے ۝ ۱۴ تو تُو خُداوند میں مسرور ہوگا۔ اور زمین کی بلندیوں پر مَیں تجھے لے چلُوں گا۔ اور تیرے باپ یعقوب کی میراث تجھے کھِلاؤں گا۔ کیونکہ خُداوند کے مُنہ نے یہ فرمایا ہے +

باب ۵۹

۱ یقیناً خُدا کا ہاتھ چھوٹا نہیں کہ بچا نہ سکے اور نہ اُس کا کان ۲ بھاری ہے کہ سُن نہ سکے ۝ لیکن تُمہاری بدیوں نے تُمہارے اور تُمہارے خُدا کے درمیان جُدائی ڈالی۔ اور تُمہاری خطاؤں نے ۳ اُس کا مُنہ تم سے چھپایا۔ یہاں تک کہ وہ نہیں سُنتا ہے ۝ اِس لئے کہ تُمہارے ہاتھ خُون سے اور تُمہاری اُنگلیاں بدی سے آلُودہ ہیں اور تُمہارے ہونٹ جھوٹ بولتے اور تُمہاری زُبان شرارت کی بات کہتی ہے ۝

۴ صداقت سے کوئی دعویٰ نہیں کرتا اور سچائی سے کوئی وکالت نہیں کرتا۔ وہ خلا پر بھروسا کرتے ہیں اور باطل باتیں بولتے ہیں ۵ اُن کو ضرر کا حمل ہے اور اُن سے بدی پیدا ہوتی ہے ۝ وہ سانپ کے انڈے سیتے ہیں۔ اور مکڑی کا جالا بُنتے ہیں۔ جو کوئی اُنکے انڈوں میں سے کُچھ کھائے وہ مر جائیگا۔ اور جو توڑا جائے اُس میں سے افعی ۶ نکلے گا ۝ اُن کے جالے سے کپڑا نہیں بنے گا۔ اور وہ اپنے اعمال سے اپنے آپ کو نہ ڈھانپیں گے۔ کیونکہ اُن کے اعمال بدکرداری کے ۷ اعمال ہیں۔ اور اُن کے ہاتھوں میں ظُلم کا کام ہے ۝ اُن کے قدم شرارت کی طرف دَوڑتے ہیں اور بے گُناہ خُون بہانے کے لئے جلد بازی کرتے ہیں۔ اُنکے خیالات بدکرداری کے خیالات ہیں۔ اور اُن کی راہوں ۸ میں تباہی اور ہلاکت ہے ۝ وہ سلامتی کی راہ کو نہیں جانتے اور اُن کی رَوِشوں میں عدل نہیں۔ وہ اپنے لئے ٹیڑھے رستے بناتے ہیں۔ جو کوئی ان میں چلتا ہے وہ سلامتی کو نہیں جانتا ۝

۹ اِس لئے عدل ہم سے دُور ہے اور صداقت ہم تک نہیں پہنچتی ہم نُور کی اُمید کرتے ہیں پر دیکھ اندھیرا ہے اور روشنی کی چمک کی پر ہم تاریکی میں چلتے ہیں ۝ ۱۰ ہم دیوار کو اندھے کی طرح ڈھُونڈتے ہیں اور ہم اُس کی مانند ٹٹولتے ہیں جس کی آنکھیں نہ ہوں ہم دوپہر کو ٹھوکر کھاتے ہیں جیسے کہ شام کے دُھندلکے میں اور تندرستوں کے درمیان ہم مُردوں کی مانند ہیں ۝ ۱۱ ہم سب ریچھوں کی طرح غرّاتے ہیں۔ اور کبُوتر کی مانند کُڑھتے ہیں۔ ہم عدل کی اُمید کرتے ہیں پر نہیں ہوتی۔ اور رہائی کی پر وہ ہم سے دُور ہے ۝

۱۲ کیونکہ ہماری بدیاں تیرے سامنے بہت ہُوئیں۔ اور ہماری خطائیں ہمارے خِلاف گواہی دیتی ہیں۔ کیونکہ ہمارے گُناہ ہمارے ساتھ ہیں۔ اور ہم اپنی بُرائیاں جانتے ہیں ۝ ۱۳ یعنی خُداوند کا گُناہ اور انکار۔ اور اپنے خُدا سے برگشتگی۔ اور ظُلم اور انحراف کی گُفتگو۔ اور جھُوٹی باتوں کا سوچنا اور بولنا ۝ ۱۴ تو عدل پیچھے کو پھر گیا اور صداقت دُور کھڑی ہُوئی۔ کیونکہ سچائی کُوچے میں گر پڑتی ہے اور راستی داخل نہیں ہو سکتی ۝ ۱۵ ہاں۔ سچائی گُم شُدہ ہے۔ اور شرارت سے الگ رہنے والا شکار ہو جاتا ہے۔

اقوام پر فتوٰی

اور خُداوند نے دیکھا۔ اور انصاف کا نہ ہونا اُس کی آنکھوں میں بُرا معلُوم ہُؤا ۝ ۱۶ اور اُس نے دیکھا۔ کہ کوئی آدمی نہیں اور تعجّب کیا کہ کوئی شفاعت کرنے والا نہیں۔ تو اُس کا بازُو اُس کے لئے نجات لایا۔ اور اُس کی صداقت نے اُس کو سنبھالا ۝ ۱۷ اُس نے صداقت کو بکتر کی طرح پہنا۔ اور نجات کا خود اُس کے سر پر تھا اور وہ انتقام کی پوشاک سے مُلبّس ہُؤا۔ اور غیرت کو جُبّہ کی طرح اوڑھا ۝ ۱۸ جس کا جو مستحق ہے وہ اُس کو ویسی ہی جزا دے گا۔ یعنی اپنے مُخالفوں کے لئے غضب اور اپنے دُشمنوں کے لئے بدلہ۔ اور

باب ۵۹: ۷۔ رو ۳: ۱۵ تا ۱۷ +

باب ۵۵: ۱۳۔ مت ۱۲: ۳۴ +

باب ۵۹: ۱۷۔ اف ۶: ۱۷۔ اتھس ۵: ۸ +

۱۹ جزائر کو وہ بدلہ دے گا۔ تب مغرب میں خُداوند کے نام کا اَور مشرق
میں اُس کے جلال کا خوف ہوگا یعنی جب دُشمن تیز ندی کی طرح آئیگا
۲۰ جس کو خُداوند کا دم تیزی سے چلاتا ہے۔ خُداوند فرماتا ہے کہ صیہون
میں اَور اُن کے پاس جو یعقوب میں گُناہ سے توبہ کرتے ہیں فدیہ
۲۱ دینے والا آئیگا۔ [اَور خُداوند فرماتا ہے کہ اُن کے ساتھ میرا عہد
یہ ہے۔ میری رُوح جو تجھ پر ہے اَور میرے جو کلمات میں نے تیرے
مُنہ میں ڈالے۔ وہ تیرے مُنہ سے اَور تیری نسل کے مُنہ سے اَور
تیری نسل کی نسل کے مُنہ سے اَب سے لے کر اَبد تک جاتے
نہ رہیں گے۔ یہ خُداوند کا فرمان ہے] +

باب ۶۰

صیہون کی حشمت

۱ اُٹھ۔ منور ہو۔ کیونکہ تیرا نُور آ پہنچا! اَور خُداوند
۲ کی تجلی تجھ پر طلوع ہے۔ کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھائی ہوئی
ہے اَور قوموں پر اندھیرا ہے لیکن تجھ پر خُداوند طلوع ہے
اَور اُس کی تجلی تجھ پر ظاہر ہے۔

۳ اَور قومیں تیرے نُور کی طرف۔ اَور سلاطین تیری رَوشنی
۴ کی چمک کی طرف چلیں گے۔ اپنی آنکھیں اُٹھا کر نظر دوڑا۔
وہ سب کے سب جمع ہوئے اَور تیرے پاس آئے۔ تیرے بیٹے
دُور سے آ رہے ہیں۔ اَور تیری بیٹیاں گود میں اُٹھائی ہوئی
۵ ہیں۔ تب تو دیکھے گی اَور خوشی سے چمک اُٹھے گی۔ اَور تیرا
دل دھڑکے گا اَور کُشادہ ہوگا۔ کیونکہ سمندر کی ثروت تیری
۶ طرف پھرے گی اَور قوموں کی دَولت تیری طرف آئیگی۔ اُونٹوں
کی کثرت تجھ پر پھیلے گی یعنی مدیان اَور عیفہ کی سانڈنیاں۔ وہ
سب سبا سے آ کر سونا اَور لُوبان لا رہے ہیں۔ وہ خُداوند کی حمد
۷ کے مُبشر ہیں۔ قیدار کے سب گلے تیرے پاس جمع ہوئے۔ نبایوت
کے مینڈھے تیری خدمت میں حاضر ہیں۔ وہ پسندیدہ ہو کر
میرے مذبح پر چڑھائے جاتے ہیں۔ یقیناً میں اپنے جلال

باب ۵۹ - ۲۰ - رو ۱۱:۲۶ +

کے گھر کو جلالی کر دُوں گا۔ ۸ یہ کون ہیں جو بادل کی طرح اُڑتے ہیں
اَور جیسے کبوتر اپنے کابک کی طرف؟ ۹ یقیناً۔ جزائر میرے پاس
جمع ہوئے ہیں۔ اَور ترسیس کے جہاز سب سے پہلے ہیں تاکہ
تیرے بیٹوں کو دُور سے لائیں۔ اَور اُن کے ساتھ ہی اُنکی چاندی
اَور سونا۔ خُداوند تیرے خُدا کے نام کی خاطر اَور اسرائیل کے قدوس
کے لئے جو تیرا عظمت بخشندہ ہے۔

۱۰ اَور پردیسی تیری دیواریں تعمیر کریں گے۔ اَور اُن کے بادشاہ
تیرے خادم ہوں گے۔ حالانکہ میں نے اپنے غضب میں تجھ کو مارا۔
تو بھی میں اپنی رحمت کے لحاظ سے تجھ پر مہربان ہُؤا۔ ۱۱ اَور تیرے
پھاٹک ہمیشہ کھُلے رہیں گے۔ وہ نہ تو کبھی دن کو اَور نہ رات کو
بند کئے جائیں گے۔ تاکہ قوموں کی ثروت تیرے پاس لائی جائے
اَور ساتھ ہی اُن کے بادشاہ حاضر ہوں۔ ۱۲ [کیونکہ وہ قوم یا مملکت
جو تیری خدمت گزاری نہ کریگی ہلاک ہو جائیگی۔ ہاں وہ قومیں بالکل
تباہ کی جائیں گی]۔ ۱۳ لُبنان کا جلال تیرے پاس آئیگا یعنی سرو اَور
صنوبر اَور دیودار سب کے سب۔ تاکہ میری جائے مقدس کی
زینت ہوں۔ اَور میں اپنے پاؤں کی چوکی کو رَونق بخشونگا۔ ۱۴ تیرے
ظلم کرنے والوں کے بیٹے عاجزی کرتے ہوئے تیرے پاس آئینگے
اَور جنہوں نے تیری تحقیر کی وہ تیرے پاؤں کے تلووں کو سجدہ
کرینگے اَور وہ تجھے خُداوند کا شہر اَور اسرائیل کے قدوس کا صیہون
کہیں گے۔

۱۵ اَور متروکہ کی بجائے یعنی اس مکروہ کی بجائے جس میں
سے کوئی نہیں گزرتا تھا میں تجھے ہمیشہ کے لئے جلالی اَور
پشتوں کی پشت کے لئے باعث فرحت کرونگا۔ ۱۶ تو قوموں
کا دُودھ چُوسے گی۔ اَور شاہی چھاتیاں چُوسے گی اَور تو جانے گی
کہ میں خُداوند تیرا نجات دینے والا اَور یعقوب کا قادر ہوں جو
تیرا فدیہ دیتا ہے۔ ۱۷ میں پیتل کے بدلے سونا اَور لوہے کے بدلے
چاندی لاؤنگا۔ اَور لکڑی کے بدلے پیتل اَور پتھر کے بدلے لوہا۔ اَور

باب ۶۰:۱۱ - مکش ۲۱:۲۵:۲۶ +

۱۸ مَیں سلامتی کو تیرا پیشوا اور صداقت کو تیرا حاکم بناؤں گا۔ آگے کو تیری سرزمین میں ظُلم کی۔ اور تیری سرحدوں میں تباہی اور ہلاکت کی بات سُنی نہ جائے گی۔ بلکہ تُو اپنی دیواروں کو نجات اور اپنے پھاٹکوں کو حمد کہے گی ۞

۱۹ بعد ازاں دِن کے وقت آفتاب تجھے روشنی نہ دے گا۔ اور نہ رات کو مہتاب اپنی چاندنی سے تجھے روشن کرے گا۔ بلکہ خُداوند ۲۰ تیرا ابدی نُور ہوگا۔ اور تیرا خُدا تیرا فخر ہوگا۞ تیرا سُورج پھر غُروب نہ ہوگا اور نہ تیرا چاند گھٹے گا۔ کیونکہ خُداوند تیرا ابدی نُور ہوگا اور تیرے ماتم کے دِن خَتم ہو جائیں گے ۞

۲۱ تیرے لوگ سب کے سب صادق ہونگے اور وہ ہمیشہ کے لِئے مُلک کے وارِث ہونگے۔ وہ میری لگائی ہُوئی شاخ ۲۲ اور میرے ہاتھوں کا کام ہونگے جِن سے مَیں جلال پاؤنگا۞ چھوٹے سے چھوٹا گروہ ہزاروں بنیگا۔ اور کمترین زبردست قوم بن جائیگا۔ مَیں خُداوند یہ کام عَین وقت پر جلد از جلد تمام کرُونگا۔

باب ۶۱

مسیح کا عہدہ

۱ مالک خُداوند کی رُوح مجھ پر ہے۔ کیونکہ خُداوند نے مجھے مسیح کیا تاکہ مسکینوں کو خُوشخبری دُوں۔ اُس نے مجھے اِس لِئے بھیجا کہ شکستہ دِلوں کو دُرست کرُوں۔ اور اسیروں ۲ کو آزادی کی اور قیدیوں کو رہائی کی بشارت دُوں۞ تاکہ خُداوند کے سالِ مقبُول کا اور ہمارے خُداوند کے اِنتقام کے دِن کا اِشتہار دُوں اور سب ماتم کرنے والوں کو تسلّی بخشُوں۞

۳ تاکہ صیُّون کے ماتم کرنے والوں کو خُوشی دِلاؤں۔ راکھ کے بدلے زینت اور ماتم کے بدلے خُوشی کا تیل اور نااُمیدی کے بدلے ستائش کی خلعت اُن کو بخشُوں۔ اور وہ صداقت کے بلُوط کہلائیں گے یعنی خُداوند کے لگائے ہُوئے جو اُس کا جلال ظاہر کریں۞

۴ اور وہ قدیم ویرانوں کو تعمیر کریں گے اور قدیم کھنڈروں کو دُرست کریں گے اور ویران شدہ شہروں کو اور پُشت در پُشت کی بربادیوں کو از سرِ نَو بنائیں گے۞ ۵ اور پردیسی کھڑے ہوں گے اور تمہارے گلّوں کو چرائیں گے۔ اور پردیسیوں کے بیٹے تمہارے ہلواہے اور تاکستان کے رکھوالے ہوں گے۞ ۶ لیکن تم خُداوند کے کاہِن کہلاؤ گے۔ اور تم سے کہا جائے گا کہ

"اَے ہمارے خُدا کے خادِمو" تم قوموں کی دولت کھاؤ گے اور اُن کی شوکت سے آراستہ ہو گے۞ ۷ اُن کی دُگنی رُسوائی کے بدلے اور چُونکہ توہین اور تھُوک اُن کا حصّہ رہا۔ وہ اپنی سرزمین میں دُگنی میراث پائیں گے اور اُن کی خُوشی ابدی ہوگی۞ ۸ کیونکہ مَیں خُداوند عدل کو پیار کرتا ہُوں۔ اور غارتگری اور ظُلم سے مُتنفّر ہوتا ہُوں۔ مَیں اُن کے کام کو راستی میں قائم کرُوں گا۔ اور اُن کے ساتھ ابدی عہد باندھوں گا۞ ۹ اور اُن کی نسل قوموں کے درمیان اور اُن کی نسل اُمّتوں کے درمیان پہچانی جائے گی۔ تو جتنے اُن کو دیکھیں گے وہ اُن کو پہچانیں گے کہ یہ وہ نسل ہے جِس کو خُداوند نے برکت دی ۞

۱۰ مَیں خُداوند میں نہایت شادمان ہُونگا۔ اور میری جان میرے خُدا میں خُوش ہوگی۔ کیونکہ اُس نے مجھ کو نجات کی پوشاک سے مُلبّس کیا۔ اور صداقت کا جُبّہ مجھے پہنایا۔ دُلہے کی طرح جو تاج سے سجایا گیا ہو اور دُلہن کی طرح جو اپنے زیورات سے آراستہ ہو۞ ۱۱ کیونکہ جِس طرح زمین اپنی سبزی نکالتی اور باغ اپنے میں بوئی ہُوئی چیزوں کو اُگاتا ہے اُسی طرح سے مالک خُداوند تمام قوموں کے سامنے صداقت اور حمد کو اُگائے گا +

باب ۶۲

صیُّون کی نجات قریب ہے

۱ صیُّون کی خاطِر مَیں چُپ نہ رہُونگا اور یروشلیم کی خاطِر مَیں آرام نہ کرُوں گا۔ جب تک کہ اُس کی

باب ۶۰: ۱۹ — مکش ۲۱: ۲۳ — ۲۲: ۵ +

باب ۶۱: ۱ — متی ۱۱: ۵ — لق ۴: ۱۸ + باب ۶۱: ۲ — متی ۵: ۵ +

راستبازی نُور کی طرح نہ نکلے۔ اور اُس کی نجات روشن چراغ کی
۲ مانند نہ ہو۔ اور قومیں تیری صداقت کو اور بادشاہ تیری شوکت
کو نہ دیکھیں۔ اور تُو ایک نئے نام سے کہلائے گی جسے خُداوند
۳ کا مُنہ مقرر کرے گا۔ اور تُو خُداوند کے ہاتھ میں فخر کا تاج اور
۴ اپنے خُدا کی ہتھیلی میں مملکت کا تاج ہو گی۔ بعد ازاں تجھے
"متروکہ" نہ کہا جائے گا اور تیری سرزمین "ویرانہ" نہ کہلائیگی
بلکہ تجھے "اِس میں میری خُوشی" کہا جائے گا اور تیری سرزمین "منکوحہ"
کہلائے گی کیونکہ خُداوند تجھ سے خُوش ہُوا اور تیری سرزمین کا
۵ بیاہ ہوگا۔ کیونکہ جس طرح نوجوان کنواری کو بیاہتا ہے اُسی
طرح تیرا تعمیر کرنے والا تجھے بیاہے گا۔ اور جس طرح دُلہا دُلہن
سے خُوش ہوتا ہے۔ اُسی طرح تیرا خُدا تجھ سے خُوش ہوگا۔

۶ اَے یروشلیم! مَیں نے تیری دیواروں پر نگہبان مقرر
کئے۔ وہ دن بھر اور رات بھر چُپ نہ رہیں گے۔ تم جو خُداوند
۷ کو یاد دلاتے ہو۔ تم خاموش نہ رہو۔ اور اُسے آرام نہ کرنے دو
جب تک کہ وہ یروشلیم کو بحال نہ کرے اور اُسے زمین کا
فخر نہ بنائے۔

۸ خُداوند نے اپنے دہنے ہاتھ اور اپنی قُوّت کے بازو کی
قسم کھائی ہے۔ کہ آگے کو مَیں تیری گندم تیرے دُشمنوں کی
خوراک نہ کرُوں گا اور پردیسی کے بیٹے تیری اُس نئی مَے کو
۹ نہ پئیں گے جس کے لئے تُو نے مشقّت اُٹھائی۔ بلکہ جنہوں
نے غلّہ جمع کیا وہی اُسے کھائیں گے اور خُداوند کی حمد کریں گے
اور جنہوں نے مَے کا ذخیرہ کیا وُہی اُسے میری مُقدّس بارگاہ
میں پئیں گے۔

۱۰ گُزرو۔ پھاٹکوں میں سے گزرو۔ اُمّت کے لئے راہ
تیار کرو۔ ہموار کرو۔ شاہراہ کو ہموار کرو۔ پتھروں کو ہٹادو۔
[۱۱] قوموں کے لئے جھنڈا اُونچا کرو۔ دیکھ۔ خُداوند نے زمین کے
کناروں تک مشہور کر دیا۔ کہ صیہون کی بیٹی سے کہو۔ دیکھ تیرا
نجات دینے والا آتا ہے۔ دیکھ اُس کی جزا اُس کے ساتھ ہے اور
۱۲ اُس کا اجر اُس کے آگے ہے۔ اور وہ اُمّتِ مُقدّس کہلائے گی
یعنی خُداوند کے چھُڑائے ہُوئے۔ پر تُو مطلُوبہ یعنی غیر متروک شہر
کہلائے گی +

باب ۶۳

صیہون کے دُشمنوں کی بربادی

۱ یہ کون ہے جو ادوم سے اور سُرخ
لباس پہنے بُصرہ سے آتا ہے یعنی یہ جس کی پوشاک درخشاں
ہے اور جو اپنی عظیم قُدرت سے خراماں ہے؟ مَیں ہی ہُوں جس
کا کلام صداقت کا ہے اور جو نجات دینے پر قادر ہے۔ [۲] تیرا لباس
کیوں سُرخ ہے اور تیرے کپڑے کیوں اُس کی طرح ہیں جو انگُور
۳ کو کولھُو میں کچلتا ہے؟ مَیں نے اکیلے ہی انگُور کو کولھُو میں کچلا
اور قوموں میں سے کوئی میرے ساتھ نہ تھا۔ مَیں نے اپنے غُصّے
میں اُن کو کچلا۔ اور اپنے غضب میں اُنہیں پامال کیا۔ اُن کا شیرہ
میرے کپڑوں پر چھڑکا گیا۔ اور میرا سارا لباس آلُودہ ہُوا۔ ۴ کیونکہ
اِنتقام کا دن میرے دل میں تھا۔ اور میری نجات کا سال آپہنچا۔
۵ مَیں نے نگاہ کی اور کوئی مددگار نہ تھا اور مَیں نے تعجب کیا اور
کوئی سنبھالنے والا نہ تھا۔ تو میرے اپنے بازُو نے مجھے نجات
۶ دی اور میرے غضب ہی نے میری مدد کی۔ تو مَیں نے اپنے غُصّے
میں قوموں کو لتاڑا۔ اور اپنے غضب میں مَیں نے اُن کو متوالا کیا۔
اور اُن کی طاقت خاک میں ملائی۔

اسرائیل پر خُدا کی رحمدلی

۷ مَیں خُداوند کی نعمتوں اور خُداوند کی
کثیر ستائش کا ذکر کروں گا۔ اُن سب کاموں کے لئے جو خُداوند
نے ہمارے لئے کئے اور اُس بڑی نیکی کے لئے جو اُس نے اپنی
رحمتوں اور فراوان شفقتوں کے مطابق اسرائیل کے گھرانے کو دکھائی۔
۸ کیونکہ اُس نے کہا یقیناً وہ میری اُمّت ہیں یعنی ایسے فرزند جو
۹ بے وفائی نہ کریں گے۔ سو وہ اُن کی ہر مصیبت میں مصیبت زدہ ہُوا

باب ۶۲ : ۱۱ - مت ۲۰ : ۵ +

باب ۶۳ : ۲ - مکش ۱۹ : ۱۳ +

نہ قاصد نے اَور نہ فرشتہ نے بلکہ اُس نے خُود ہی اُن کو چُھڑایا۔ اُس نے اپنی محبّت اَور اپنی شفقت سے اُن کا فِدیہ دیا اَور اُنہیں اُٹھایا

۱۰ اَور قدیم کے تمام اَیّام میں اُن کو لِئے پِھرا۔ لیکن اُنہوں نے سرکشی کی اَور اُس کی قُدُّوس رُوح کو غمگین کِیا۔ تو وہ اُن کا دُشمن

۱۱ بَن گیا اَور اُن سے لڑا۔ پِھر اُنہوں نے اَگلے دِنوں کو اَور اُس کے بندے مُوسیٰ کو یاد کِیا۔ کہاں ہَے وہ جو اپنے گلّے کے چرواہوں کو سمندر سے نکال لایا؟۔ کہاں ہَے وہ جِس نے اُس میں اپنی

۱۲ قُدُّوس رُوح ڈالی؟۔ یعنی وہ جِس نے اپنے فخر کے بازُو کو مُوسیٰ کے دَہنی طرف چلایا۔ اَور پانی کو اُن کے سامنے چِیرا تاکہ

۱۳ اپنے لِئے اَبدی نام بنائے۔ وہ اُن کو اِس طرح سمندر کی تہ پر لے گیا۔ جِس طرح گھوڑا ٹھوکر کھائے بغیر بیابان میں چلتا ہَے۔

۱۴ جِس طرح مواشی وادی میں اُترتے ہَیں۔ اُسی طرح خُداوند کی رُوح اُن کو آرام گاہ میں لائی۔ تاکہ تُو اپنے لِئے جلیل نام بنائے۔

۱۵ آسمان پر سے نِگاہ کر۔ اَور اپنے مُقدّس اَور جلیل مَسکن سے دیکھ۔ تیری غَیرت اَور تیری طاقت اَور دِلی ہمدردی اَور

۱۶ تیری رحمتیں کہاں ہَیں؟ اِن کو روک نہ رکھ۔ کیُونکہ تُو ہمارا باپ ہَے۔ بےشک ابرہیم نے ہم کو نہ پہچانا اَور اِسرائیل نے ہم کو نہ جانا۔ اَے خُداوند۔ تُو ہی ہمارا باپ ہَے۔ تُو ہی قدیم سے ہمارا

۱۷ فِدیہ دینے والا کہلاتا ہَے۔ اَے خُداوند! کیُوں تُو نے اپنی راہوں سے ہمیں بھٹکنے دیا اَور ہمارے دِلوں کو سخت کِیا تاکہ تجھ سے نہ ڈریں؟ اپنے بندوں کی خاطر یعنی اپنی میراث کے قبائل کی خاطر

۱۸ ہماری طرف پِھر آ۔ شریروں نے کِس لِئے تیرے کوہِ مُقدّس پر قبضہ کِیا اَور ہمارے دُشمن کِس واسطے تیرے مَقدِس کو پامال کرتے

۱۹ ہَیں؟۔ ہم اُن کی مانند ہُوئے جِن پر تُو نے زمانے کے شُرُوع سے کبھی حکُومت نہیں کی اَور جو تیرے نام کے نہیں کہلاتے +

باب ۶۴

۱ کاش کہ تُو آسمان کو پھاڑے اَور اُتر آئے۔ کہ پہاڑ تیری حضُوری سے پِگھل جائیں۔

۲ جَیسے کہ آگ سُوکھی لکڑی کو جلاتی اَور پانی آگ سے جوش مارتا ہَے تاکہ تیرے مُخالِف تیرے نام کو پہچانیں اَور قومیں تیری حضُوری سے لرزاں ہوں۔

۳ جِس وقت تُو خوفناک کام کرے جِن کے ہم مُنتظِر نہ تھے۔ اَور جِن کی خبر زمانے کے شُرُوع ہی

۴ سے کبھی سُنی نہ گئی۔ نہ کان نے سُنا اَور نہ آنکھ نے دیکھا کہ تیرے سِوا کوئی اَور خُدا اپنے مُنتظِرین کے لِئے کُچھ کرتا ہَے۔

۵ تُو اُسے مِلتا ہَے جو خُوشی سے صداقت کا کام کرتا۔ اَور تیری راہوں میں تُجھے یاد رکھتا ہَے۔

دیکھ۔ تُو غُصّہ ہُؤا پر ہم گُناہ کرتے گئے۔ تُو ہماری شرارت کو دیکھ کر بُڑبُڑایا پر ہم بدی کرتے رہے۔

۶ اَور ہم سب کے سب ناپاکوں کی طرح ہو گئے اَور ہماری تمام صداقت پارچۂ حَیض کی مانند ہُوئی۔ ہم سب پتّوں کی طرح گرتے ہَیں اَور ہماری بدیاں ہم کو ہَوا کی مانند لے جاتی ہَیں۔

۷ اَور کوئی باقی نہیں جو تیرے نام کو پُکارے۔ اَور نہ کوئی آمادہ ہَے جو تجھ سے لِپٹا رہے۔ کیُونکہ تُو نے اپنا چہرہ ہم سے چِھپایا اَور ہماری بدی کے ہاتھ سے تُو نے ہم کو پِگھلا دیا۔

۸ اَور اَب اَے خُداوند! تُو ہمارا باپ ہَے۔ ہم مٹّی ہَیں تُو ہمارا بنانے والا ہَے۔ اَور ہم سب تیرے ہاتھ کا کام ہَیں۔

۹ اَے خُداوند زیادہ غضبناک نہ ہو۔ اَور ہماری بدی کو اَبد تک یاد نہ کر۔ دیکھ ہم سب کے سب تیری اُمّت ہَیں۔

۱۰ تیرے مُقدّس شہر بیابان بَن گئے۔ صِیُّون ویران اَور یروشلیم سنسان ہَے۔

۱۱ ہمارا مُقدّس اَور خُوشنما گھر جِس میں ہمارے باپ دادا تیری حمد کرتے تھے آگ سے جلایا گیا اَور ہماری تمام مرغُوب چیزیں برباد ہو گئیں۔

۱۲ اَے خُداوند! کیا تُو اِن باتوں کو دیکھتے ہُوئے اپنے آپ کو روکے گا اَور خاموش رہے گا اَور ہم کو شِدّت سے دُکھ دے گا؟ +

باب ۶۵

تطہیرِ اِسرائیل

۱ جو مُجھے نہیں پُوچھتے تھے مَیں اُن کو مِلتا تھا جو مُجھے

باب ۶۴: ۴ – ۱-قر ۲: ۹ + باب ۶۵: ۱-رو ۱۰: ۲۰ تا ۲۱ +

نہیں ڈھونڈتے تھے وہ مجھے پاتے تھے۔ مَیں اُس قوم سے جو میرے
نام کی نہیں کہلاتی تھی کہتا تھا کہ مَیں حاضر ہُوں۔ دیکھ مَیں حاضر
۲ ہُوں۔ مَیں سارے دن اپنے ہاتھ ایک سرکش قوم کی طرف پھیلائے
۳ رہا جو اپنے خیالات کے مُطابق نیک راہ میں نہیں چلتی۔ ایک
ایسی قوم جو ہر وقت میرے رُوبرُو مجھے غُصّہ دلاتی ہے جو باغات
۴ میں قربانیاں چڑھاتی اور اینٹوں پر خُوشبُو جلاتی ہے۔ جو مقبروں
میں بیٹھتی اور مزاروں میں رات کاٹتی ہے۔ جو خنزیر کا گوشت
۵ کھاتی ہے اور جس کے برتنوں میں پلید شوربا ہے۔ اور جو کہتی ہے
کہ دُور کھڑا رہ۔ مجھے نہ چھُو ایسا نہ ہو کہ مَیں تجھے پاک کرُوں ایسے
لوگ میری ناک میں دُھواں اور دِن بھر کی جلتی ہُوئی آگ ہیں
دیکھ۔ یہ میرے سامنے لکھا گیا ہے۔ مَیں چُپ نہ رہُوں گا بلکہ
۷ بدلہ دُوں گا۔ بدلہ اُن کی گود میں ڈال دُوں گا۔ (خُداوند فرماتا
ہے) "تمہاری بدیوں کا بدلہ اور ساتھ ہی تمہارے باپ دادا
کی بدیوں کا"۔ جو پہاڑوں پر خُوشبُو جلاتے تھے اور ٹیلوں پر
مجھے مَلامت کرتے تھے۔ پس مَیں ناپ کر اُن کے اگلے کام اُن
کی گود میں ڈال دُوں گا۔

۸ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ جس طرح انگور کے خوشے میں کھٹے
دانے پائے جائیں اور کہا جائے کہ اُنہیں خراب نہ کر کیونکہ ان
میں برکت ہے۔ اُسی طرح مَیں اپنے بندوں کی خاطر کرُوں گا یعنی
۹ یہ کہ سب کو ہلاک نہ کرُوں۔ اور مَیں یعقوب میں سے ایک نسل
اور یہوداہ میں سے اپنے پہاڑوں کا ایک وارث نکالُوں گا۔ تو
میرے برگزیدے اُس کے وارث ہوں گے۔ اور میرے بندے
۱۰ وہاں سکُونت کریں گے۔ اور شارون گلّوں کے ٹھہرنے کی جگہ
اور وادیِ عکور بیلوں کے بیٹھنے کا مقام ہو گا یعنی میری اُس
اُمّت کے لئے جو میری تلاش میں ہے۔

۱۱ اور تم جنہوں نے خُداوند کو ترک کیا۔ اور میرے کوہِ
مُقدّس کو بھُول گئے اور جو جدؔ کے لئے دسترخوان تیار کرتے ہو۔
اور مناتؔ کے لئے مُرکّب مے ملاتے ہو۔ مَیں تم کو تلوار کے ۱۲
لئے مخصُوص کرُوں گا۔ اور تم سب ذبح ہونے کے لئے جھکو گے
کیونکہ مَیں نے تمہیں بلایا اور تم نے جواب نہ دیا مَیں نے بات کی اور تم
نے نہ سُنی۔ بلکہ تم نے میری آنکھوں میں بدی کی۔ اور جو مَیں نے نہ چاہا اُسکو
تم نے پسند کیا۔ اِسلئے مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میرے بندے ۱۳
کھائینگے پر تم بھُوکے رہو گے۔ دیکھ میرے بندے پئیں گے پر تم پیاسے رہو گے۔
دیکھ میرے بندے خُوشی کریں گے پر تم شرمندہ ہو گے۔ دیکھ میرے ۱۴
بندے دِل کی خُوشی سے گیت گائیں گے پر تم دلگیری سے چلاؤ گے
اور رُوح کی شکستگی سے واویلا کرو گے۔ اور تم اپنا نام پیچھے چھوڑو گے ۱۵
تاکہ میرے برگزیدوں کے لئے باعثِ عبرت ہو۔ مالک خُداوند
[تجھے قتل کرے گا۔ پر] اپنے بندوں کو دُوسرے نام سے ۱۶
بُلائے گا۔ پس جو کوئی زمین پر اِس نام سے برکت چاہے گا وہ ۱۶
خُدائے آمین کی برکت پائے گا۔ اور جو کوئی زمین پر اِس کی قسم
کھائے گا وہ خُدائے آمین کی قسم کھائے گا کیونکہ پہلی مُصیبتیں بھُول
گئیں اور میری آنکھوں سے پوشیدہ ہُوئیں۔

[۱۷] کیونکہ دیکھ۔ مَیں نئے آسمان اور نئی زمین کو پَیدا کرُوں گا۔
تو پہلی چیزوں کا ذکر نہ کیا جائے گا۔ اور نہ وہ دل میں آئیں گی۔
بلکہ تم خُوش ہو گے اور اُن چیزوں کے بارے میں اَبد تک شادمانی ۱۸
کرو گے جو مَیں پَیدا کرُوں گا کیونکہ دیکھ مَیں یروشلیم کو شادمانی
اور اُس کی اُمّت کو فرحت بنا دیتا ہُوں۔ اور مَیں یروشلیم سے ۱۹
خُوش اور اپنی اُمّت سے شادمان ہُوں گا۔ اور بعد ازاں اُس میں
رونے کی صدا اور نالہ کرنے کی آواز سُنی نہ جائے گی۔ اور آگے ۲۰
کو وہاں کوئی لڑکا کم عمر نہ رہے گا اور نہ کوئی عمر رسیدہ جو اپنے
ایّام کو پُورا نہ کرے۔ کیونکہ لڑکا سَو برس کی عمر کا ہو کر مریگا پر خطاکار
اگرچہ سَو برس کا ہو ملعُون ہو گا۔ اور وہ گھر بنائیں گے اور اُن ۲۱
میں بسیں گے۔ اور وہ تاکستان لگائیں گے اور اُن کا پھل
کھائیں گے۔ اور ایسا نہ ہو گا۔ کہ وہ بنائیں اور دُوسرا بسے ۲۲

باب ۶۵: ۱۷ - مکش ۲۱: ۱ +

اَور وہ لگائیں اور دُوسرا کھائے۔ کیونکہ میری اُمّت کے اَیّام درخت کے ایّام کی مانند ہونگے۔ اَور میرے برگزیدے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے فائدہ اُٹھائیں گے ۝ ۲۳ وہ بے فائدہ مشقت نہ اُٹھائیں گے اَور نہ جلد مر جانے والی اولاد پَیدا کریں گے کیونکہ وہ مع اپنی اولاد کے خُداوند کے مُبارکوں کی نسل ہونگی ۝ ۲۴ پیشتر اس کے کہ وہ پکاریں مَیں جواب دُوں گا۔ اَور وہ کہتے ہی ہوں گے کہ مَیں سُن لُوں گا ۝ ۲۵ بھیڑیا اَور برّہ اِکٹھے چریں گے۔ اَور شیرِ بَبر بَیل کی مانند بُھوسا کھائے گا۔ اَور سانپ کا کھانا مٹی ہو گا۔ وہ میرے کوہِ مُقدّس پر کہیں ضرر نہ پہنچائیں گے اَور نہ ہلاک کرینگے یُوں ہی خُداوند کا فرمان ہے +

باب ۶۶

۱ **اجر اَور عذاب** خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ آسمان میرا تخت اَور زمین میرے پاؤں کی چَوکی ہے۔ تو کَونسا گھر تم میرے لِئے بناؤ گے یا میرے آرام کی جگہ کہاں ہے؟ ۝ ۲ خُداوند فرماتا ہے کہ میرے ہی ہاتھ نے یہ سَب چیزیں بنائیں اَور یہ سَب چیزیں میری ہی ہیں۔ پَس مَیں فقط اُس پر نظر کرُوں گا جو مسکین اَور شکستہ رُوح ہے اَور جو میرے کلام سے کانپ جاتا ہے ۝ ۳ جو بَیل کو ذبح کرتے اَور وَیسے ہی اپنے ہمجنس کو قتل کرتے ہیں۔ جو بھیڑ کی قُربانی کرتے اَور وَیسے ہی کُتّے کی گردن توڑتے ہیں جو نذرُوں کے ساتھ خنزیر کا خُون مِلاتے اَور لُوبان گُزراننے کے ساتھ ہی بُت کو مُبارک کہتے ہیں۔ یہ سَب اپنی ہی راہیں چُن لیتے ہیں اَور اِن کے دِل اِن کی ناپاکیوں سے مسرُور ہوتے ہیں ۝ ۴ اس لِئے مَیں بھی اُن کے لِئے مُصیبتوں کو چُن لُوں گا اَور جس سے وہ ڈرتے ہیں وہی اُن پر ڈالوں گا کیونکہ مَیں نے بُلایا پر کسی نے جواب نہ دیا۔ اَور مَیں نے بات کی پر اُنہوں نے نہ سُنی۔ بلکہ وہ میرے رُوبرُو شرارت کرتے رہے اَور جو مَیں نے نہ چاہا وہ اُسے پسند کرتے تھے ۝

۵ خُداوند کا کلام سُنو۔ تم جو اُسکے کلمہ سے کانپتے ہو۔ تمہارے جو بھائی تم سے نفرت کرتے اَور میرے نام کی خاطر تمہیں خارج کر دیتے ہیں اُنہوں نے کہا ہے۔ کہ خُداوند اپنا جلال ظاہر کرے تو ہم تمہاری خُوشی پر نظر کرینگے۔ پَس وہ شرمندہ ہونگے ۝ ۶ شہر سے شور و غل اَور ہیکل کی طرف سے ندا۔ یہ خُداوند کی آواز ہے جو اپنے دُشمنوں کو بدلہ دیتا ہے ۝

۷ پیشتر اس سے کہ اُسے درد لگے اُس سے بچّہ ہُؤا۔ قبل اِسکے کہ وہ دردِ زِہ میں مُبتلا ہُوئی اُس سے فرزند نرینہ پَیدا ہُؤا ۝ ۸ ایسی بات کِس نے سُنی۔ اُس کی مثل کِس نے دیکھی؟ کیا زمین ایک ہی دِن میں پُھل لاتی ہے یا کوئی قوم ایک ہی دفعہ پَیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن صیہُون کو پہلے ہی جب درد لگا تو اُس سے اَولاد پَیدا ہُوئی ۝ ۹ خُداوند فرماتا ہے کہ کیا مَیں دردِ زِہ لگاؤں اَور اَولاد پَیدا نہ کراؤں؟ ۝ تیرا خُدا فرماتا ہے کہ کیا مَیں اَولاد کو پَیدا کراؤں اَور رحم بند کرُوں؟ ۝

۱۰ یرُوشلیم کے ساتھ خُوشی کرو اَور اُس کے ساتھ شادمان ہو۔ تم سَب جو اُس سے مُحبّت رکھتے ہو۔ اُس کے ساتھ بڑی شادمانی کرو۔ تم سَب جو اُس پر نوحہ کرتے ہو ۝ ۱۱ تاکہ تم چُوسو اَور اُسکے تسلّی دِہ پستانوں سے سیر ہو۔ اَور دُودھ دوہو اَور اُس کی ثروت کے پستانوں سے حظ اُٹھاؤ ۝ ۱۲ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں سلامتی کو دریا کی مانند اَور قوموں کی شوکت کو لبریز ندی کی طرح اُس کی طرف رَواں کرُوں گا۔ تب تم چُوسو گے۔ اَور گود میں اُٹھائے جاؤ گے اَور گھٹنوں پر تم سے لاڈ کیا جائے گا ۝ ۱۳ اُس کی طرح جس کی ماں اُس کو تسلّی دیتی ہے۔ وَیسے ہی مَیں تمہیں تسلّی دُونگا۔ اَور یرُوشلیم ہی میں تم تسلّی پاؤ گے ۝ ۱۴ اَور تم دیکھو گے۔ اَور تمہارا دِل خُوش ہو گا۔ اَور تمہاری ہڈّیاں گھاس کی مانند پُھوٹیں گی۔ اَور خُداوند کا ہاتھ اُس کے بندوں پر ظاہر ہو گا۔ اَور وہ اپنے دُشمنوں پر غضبناک ہو گا ۝

باب ۶۵: ۲۳-مت ۲۵: ۳۴ + باب ۶۶: ۱-اع ۷: ۴۹، ۵۰ +

۱۵ کیُونکہ دیکھ ۔ خُداوند آگ لے کر آئے گا اَور اُس کی رتھیں گردباد کی مانند ہوں گی تاکہ وہ اپنا غضب قہر سے اَور اپنی دھمکی آگ کے شُعلوں میں لائے۔ ۱۶ کیُونکہ خُداوند آگ سے تمام دُنیا اَور تلوار سے تمام نَوعِ بشر کے ساتھ جھگڑے گا۔ اَور خُداوند کے مقتُول بہت ہوں گے۔ ۱۷ جو اپنے آپ کو کسی کے پیچھے باغات کے لِئے پاک اَور صاف کرتے تھے ۔ اَور جو خنزِیر کا گوشت اَور مکرُوہ چیزیں اور چُوہے کھاتے تھے۔ خُداوند فرماتا ہے کہ اُن کے کام اَور اُن کے منصُوبے سب کے سب فنا ہو جائیں گے۔

۱۸ اَقوام کی دعوت پر مَیں اُن کے کاموں اَور اُن کے خیالوں کو جانتا ہُوں ۔ وہ وَقت آ گیا ہے کہ مَیں سب قَوموں اَور زُبانوں کو جمع کرُوں گا۔ سو وہ آئیں گے اَور میرا جلال دیکھیں گے۔ ۱۹ اَور مَیں اُن کے درمیان ایک نِشان نصب کرُوں گا۔ اَور جو اُن میں سے بچ گئے اُن کو قَوموں کے پاس ترشیش اَور فُوط اَور لُود اَور ماشک اَور روش اَور تُوبل اَور یاوان اَور دُور دُور کے اُن جزائر کو بھیجُوں گا۔ جنہوں نے میری شہرت نہیں سُنی اَور میرا جلال نہیں دیکھا۔ تو وہ قَوموں کے درمیان میرے جلال کی بشارت دیں گے۔ ۲۰ اَور خُداوند فرماتا ہے کہ وہ تمہارے سب بھائیوں کو تمام اقوام کے درمیان سے گھوڑوں اَور رتھوں پر اَور پالکیوں میں اَور خچروں اَور سانڈنیوں پر بِٹھا کر خُداوند کی نذر کے لِئے یرُوشلیم میں میرے کوہِ مُقدّس پر لائیں گے جس طرح بنی اِسرائیل پاک برتنوں میں خُداوند کے گھر میں ہدیہ لاتے ہیں۔ ۲۱ اَور خُداوند فرماتا ہے کہ مَیں اُن میں سے بھی کاہن اَور لاوی ہونے کے لِئے لُوں گا۔ ۲۲ خُداوند فرماتا ہے کہ جس طرح نیا آسمان اَور نئی زمین جن کو مَیں بناؤں گا۔ میرے حضُور قائم رہیں گے اُسی طرح تمہاری نسل اَور تمہارا نام قائم رہے گا۔ ۲۳ اَور خُداوند فرماتا ہے کہ نئے چاند سے لے کر نئے چاند تک اَور سبت سے لے کر سبت تک تمام نَوعِ بشر میرے آگے سجدہ کرنے کے لِئے آئیں گے۔ ۲۴ اَور وہ باہر نکلیں گے اَور اُن آدمیوں کی لاشوں کو دیکھیں گے جنہوں نے مُجھ سے سرکشی کی۔ کیُونکہ اُن کا کیڑا نہ مرے گا اَور اُن کی آگ نہ بُجھے گی۔ اَور ہر بشر اُن سے نفرت کرے گا +

باب ۶۶: ۲۲ - مکش ۲۱: ۱ +
باب ۶۶: ۲۴ - متی ۹: ۴۵ +

اِرمیا

اِرمیا کاہن بنیامین کے قبیلے میں سے اَور شہر عناتوت کا باشندہ تھا + وہ اپنی ماں کے رِحم ہی سے خُدا کا نبی ہونے کے لئے پاک کیا گیا تھا۔ اُس نے شاہ یوشیاہ کی سلطنت کے تیرھویں برس یعنی ۶۲۶ سنہ قبل از مسیح اپنی منادی شروع کی اور ۵۸۸ سنہ قبل از مسیح تک نبوّت کرتا رہا + اُس کی نبوّتوں کی کتاب عبرانی اَور یونانی زبان میں دستیاب ہے۔ لیکن ان کی ترتیب میں فرق ہے + اپنے فرائض کو سرانجام دینے میں۔ اپنے ستانے والوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے میں۔ اور اپنی ظالمانہ موت میں وہ خُداوند یسُوع مسیح کا خاص نشان ہے + یہودیوں کی ایک قدیمی روایت بتاتی ہے کہ اُن یہودیوں نے جو مصر کو گئے تھے۔ اُس کو سنگسار کیا ہے +

باب ۱

۱ بنیامین کی سرزمین کے عناتوت کے کاہنوں میں سے اِرمیا بن ۲ حِلقیاہ کے کلمات ۝ جس سے شاہِ یہوداہ یوشیاہ بن آمون کے ایّام میں یعنی اُس کے عہدِ سلطنت کے تیرھویں سال میں خُداوند ۳ ہمکلام ہُؤا ۝ اَور شاہِ یہُوداہ یویاقیم بن یوشیاہ کے ایّام میں بھی شاہِ یہُوداہ صدقیاہ بن یوشیاہ کے گیارھویں برس کے اِختتام تک بلکہ پانچویں مہینہ میں یرُوشلیم کے اسیر ہونے تک ہمکلام ہوتا رہا ۝

۴ **دعوتِ نبُوّت** خُداوند مُجھ سے ہمکلام ہُؤا اَور کہا ۝ ۵ پیشتر اِس سے کہ مَیں نے تجھے بطنِ مادر میں بنایا مَیں تجھے جانتا تھا۔ اَور پیشتر اِس سے کہ تُو رِحم سے نِکلا مَیں نے تجھے مخصُوص کیا اَور ۶ تجھ کو قوموں کا نبی ٹھہرایا ۝ تب مَیں نے کہا ہائے مالِک خُداوند! ۷ دیکھ مَیں بولنا نہیں جانتا۔ کیُونکہ مَیں تو لڑکا ہُوں ۝ تو خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ نہ کہہ کہ مَیں تو لڑکا ہُوں۔ کیونکہ جہاں کہیں مَیں تجھے بھیجُونگا وَہاں تُو جائے گا۔ اَور جو کچھ مَیں تجھے کہُونگا تو ۸ وہی بولے گا ۝ تُو اُن کے چہرے سے نہ ڈر کیُونکہ (خُداوند فرماتا ہَے) مَیں تیرے ساتھ ہُوں تاکہ تجھے چھُڑاؤں ۝ ۹ تب خُداوند نے اپنا ہاتھ بڑھایا اَور میرے مُنہ کو چھُوا۔ اَور خُداوند نے مجھ سے کہا کہ دیکھ۔ مَیں اپنا کلام تیرے مُنہ میں ڈالتا ہُوں ۝ ۱۰ دیکھ۔ آج کے دِن مَیں تجھے قوموں پر اَور مملکتوں پر اختیار دیتا ہُوں تاکہ تُو اکھاڑے اَور ڈھائے اَور ہلاک کرے اَور گرا دے اَور بنائے اَور لگائے ۝

مضمونِ نبُوّت اَور خُداوند مُجھ سے ہمکلام ہُؤا اَور کہا۔ ۱۱ اَے اِرمیا! تُو کیا دیکھتا ہَے؟ مَیں نے کہا۔ مَیں بادام کے دَرخت کی ایک شاخ دیکھتا ہُوں ۝ ۱۲ تو خُداوند نے مجھ سے کہا۔ کہ تُو نے خُوب دیکھا۔ کیونکہ مَیں اپنے کلمہ پر بیدار ہُوں تاکہ اُس کو پُورا کرُوں ۝

۱۳ اَور خُداوند دُوسری دفعہ مجھ سے ہمکلام ہُؤا اَور کہا کہ تُو کیا دیکھتا ہَے؟ مَیں نے کہا کہ مَیں اُبلتی ہُوئی دیگ دیکھتا ہُوں۔ اَور اُس کا مُنہ شمال کی طرف ہَے ۝ ۱۴ تب خُداوند نے مجھ سے کہا۔ کہ زمین کے تمام رہنے والوں پر شمال کی طرف سے آفت ٹُوٹ پڑے گی ۝ ۱۵ کیونکہ (خُداوند فرماتا ہَے) دیکھ مَیں شمال کی مملکتوں کے تمام خاندانوں کو بُلاؤں گا۔ تو وہ آئینگے

اُور اُن میں سے ہر ایک اپنا تخت یرُوشلیم کے پھاٹکوں کے
مدخل پر اُور اُس کے اردگرد اُس کی تمام دیواروں پر اُور یہُودہ
۱۶ کے سب شہروں پر نصب کرے گا ۝ اُور مَیں اُن کی شرارت
کے لِئے اُن پر فتویٰ لگاؤں گا۔ کیونکہ اُنہوں نے مجھے چھوڑ دیا
اُور دُوسرے معبُودوں کے لِئے خُوشبُو جلائی۔ اُور اپنے
۱۷ ہاتھوں کی کاریگری کو سجدہ کیا ۝ پس تُو اپنی کمر باندھ اُور اُٹھ۔ اُور
جن جن باتوں کا مَیں تجھے فرمان دُوں۔ تُو اُن سے کہہ۔ تُو اُن
کے چہرے سے نہ گھبرا ایسا نہ ہو کہ مَیں تجھے اُن کے آگے
۱۸ گھبرا دُوں ۝ کیونکہ دیکھ مَیں آج کے دِن تجھ کو تمام مُلک پر
اُور یہُودہ کے بادشاہوں اُور اُس کے رئیسوں اُور اُس کے
کاہنوں اُور مُلک کی رعایا کے مُقابل ایک حصین شہر اُور لوہے
۱۹ کا ستُون اُور پیتل کی دیوار بناتا ہُوں ۝ تو وہ تیرے ساتھ
لڑائی کریں گے لیکن تجھ پر غالب نہ آئیں گے۔ کیونکہ (خُداوند
فرماتا ہے) مَیں تیرے ساتھ ہُوں تاکہ تجھے چُھڑاؤں +

باب ۲

۱ بے وفا دُلہن — اُور خُداوند مجھ سے ہمکلام ہُوا اُور کہا ۝
۲ جا اُور یرُوشلیم کے کانوں میں پُکار کر کہہ کہ خُداوند یُوں فرماتا
ہے۔ مَیں نے تیرے لڑکپن کی اُلفت اُور تیرے بیاہ کی
محبّت کو یاد رکھا ہے۔ جب تُو بیابان میں یعنی ایسی زمین
۳ میں جہاں کھیتی نہیں میرے پیچھے چلتی تھی ۝ اسرائیل خُداوند
کا مُقدّس اُور اُس کی افزائش کا پہلا پھل تھا۔ جتنے اُسے
کھا جاتے تھے وہ سب مُجرم ٹھہرے۔ اُن پر آفت آتی تھی
(یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۝
۴ اَے یعقُوب کے گھرانے اُور اَے اِسرائیل کے
۵ گھرانے کے تمام خاندانو! خُداوند کا کلمہ سُنو ۝ خُداوند یُوں
فرماتا ہے کہ تُمہارے باپ دادا نے مجھ میں کونسی بے اِنصافی
پائی۔ کہ مجھ سے دُور ہو گئے۔ اُور بطالت کی تقلید کی اُور باطل
۶ ہو گئے ۝ اُور نہیں کہتے تھے کہ خُداوند کہاں ہے جو ہم کو مُلکِ
مصر سے نکال لایا۔ اُور بیابان میں ہمارے ساتھ چلا۔ یعنی
ویرانی اُور گڑھوں کی سرزمین میں خُشک اُور موت کے سائے
کی سرزمین میں۔ ایسی سرزمین میں جہاں کوئی اِنسان نہیں چلتا
۷ تھا اُور کوئی آدمی اُس میں نہیں بستا تھا ۝ مَیں نے تم کو زرخیز
سرزمین میں داخل کیا۔ تاکہ تم اُس کے پھل اُور اُس کی اچھی
چیزیں کھاؤ۔ لیکن جب تُم داخل ہُوئے تو تُم نے میری
۸ سرزمین کو ناپاک کیا۔ اُور میری میراث کو مکرُوہ بنایا ۝ کاہن
نہیں کہتے تھے کہ خُداوند کہاں ہے؟ اُور شریعت کے مُحافظین
نے مجھ کو نہ جانا۔ اُور چرواہے مجھ سے سرکشی کرتے تھے۔ اُور
انبیا بعل میں پیشینگوئی کرتے تھے۔ اُور اُن چیزوں کے
۹ پیچھے جاتے تھے جن کا کچھ فائدہ نہیں ۝ (یُوں خُداوند کا
فرمان ہے) اِس لِئے مَیں تُم سے جھگڑوں گا۔ اُور تُمہارے
۱۰ بیٹوں کے بیٹوں سے جھگڑوں گا ۝ کتیّم کے جزیروں کی
طرف پار جاؤ اُور نظر کرو۔ اُور قیدار میں بھیج کر خُوب غور کرو۔
۱۱ اُور دیکھو کیا کبھی ایسی بات واقع ہُوئی ہے؟ کیا کسی قوم نے
اپنے معبُودوں کو بدلا باوجُودیکہ وہ معبُود نہیں؟ لیکن میری
اُمّت نے اپنے جلال کو اُس سے بدلا جس کا کچھ فائدہ نہیں ۝
۱۲ اَے افلاک! اِس بات پر تعجّب کرو۔ اُور بشدّت حیران ہو
۱۳ اُور بہت مُضطرب ہو (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۝ کیونکہ
میری اُمّت نے دُگنی شرارت کی۔ اُنہوں نے مجھ آبِ حیات
کے چشمے کو ترک کیا۔ اُور اُنہوں نے اپنے لِئے حوض
کھودے یعنی ٹُوٹے ہُوئے حوض جن میں پانی نہیں ٹھہر سکتا ۝
۱۴ کیا اِسرائیل زرخرید تھا؟ کیا وہ خانہ زاد تھا؟ تو وہ کس
۱۵ لِئے لُوٹا گیا؟ ۝ شیر ببر اُس پر غرّائے اُور گرجے تو اُن کی
سرزمین ویران کی گئی اُور اُس کے شہر جلائے گئے یہاں

۱۶ تک کہ اُن میں کوئی بسنے والا نہ رہا۔ اَور نوف اَور تحفنحیس کے
۱۷ فرزندوں نے تیرے سر کی چوٹی کو گنجا کیا۔ کیا یہ تیرا اپنا کام
نہیں؟ کہ تُو نے خُداوند اپنے خُدا کو ترک کیا۔ جس وقت وہ
۱۸ تیری رہنمائی کرتا تھا۔ اَور اَب تجھے مصر کی راہ سے کیا کام
ہے کہ تُو سیحور کا پانی پیئے؟ اَور تجھے اسُور کے رستے سے
۱۹ کیا کام ہے کہ تُو دریائے فرات کا پانی پیئے؟ بے شک تیری
خباثت ہی تیری تادیب کرے گی۔ اَور تیری سرکشی تجھ کو سزا
دے گی۔ پس جان لے اَور دیکھ۔ کہ تیرا خُداوند اپنے خُدا کو چھوڑنا
شرارت اَور تلخی ہے۔ اَور کہ میرا خوف تجھ میں نہیں (یُوں
خُداوند ربُّ الافواج کا فرمان ہے)۔

۲۰ کیونکہ مُدت سے تُو نے اپنا جُوا توڑا۔ اَور اپنے بندھن
کاٹ ڈالے۔ اَور تُو نے کہا کہ مَیں خدمت نہ کرُوں گی۔ جب کہ
ہر ایک اُونچی پہاڑی پر اَور ہر ایک سبز درخت کے نیچے تُو
۲۱ زانیہ کی طرح لیٹی۔ مَیں نے تو تجھ کو اچھے سے اچھے بیج کا عُمدہ
تاک لگایا پھر کس طرح تُو میرے لئے جنگلی تاک کی نکمی ڈالیوں
۲۲ میں بدل گئی؟ اگرچہ تُو ریہ سے غُسل کرے اَور بہت سجّی
استعمال کرے۔ تو بھی میرے سامنے تیری بدی کی آلُودگی
۲۳ دُور نہ ہو گی۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ تُو کیسے کہتی ہے۔
مَیں ناپاک نہیں ہُوئی۔ اَور مَیں نے بعلیم کی تقلید نہیں کی؟
وادی میں اپنی رَوِش کو دیکھ۔ پہچان لے کہ تُو نے کیا کیا۔
۲۴ اَے تیز رَو اُونٹنی جو ادھر اُدھر دَوڑتی ہے۔ اَے مادہ گورخر
بیابان کی عادی اپنے نفس کی شہوت میں ہوا سُونگھتی ہے
اُس کی مستی میں کون اُسے پھرا سکتا ہے؟ اُس کا کوئی ڈھونڈنے
والا مُشقّت نہ اُٹھائے گا۔ کیونکہ اُس کی مستی کے ایّام میں
۲۵ اُس کو پالے گا۔ اپنے پاؤں کو ننگے ہونے سے اَور اپنے گلے
کو پیاس سے روکے رکھ۔ بلکہ تُو کہتی ہے کہ کچھ اُمّید نہیں۔
یہ ناممکن ہے! مَیں پردیسیوں پر عاشق ہُوں۔ میں اُنہی کے
پیچھے جاؤں گی۔
۲۶ جس طرح کہ چور جب پکڑا جاتا ہے شرمندہ
ہوتا ہے۔ ایسے ہی اِسرائیل کا گھرانا اَور اُن کے بادشاہ اَور
اُن کے رئیس اَور اُن کے کاہن اَور اُن کے انبیا شرمندہ
ہوتے ہیں۔
۲۷ جو لکڑی سے کہتے ہیں کہ تُو میرا باپ ہے اَور پتھر
سے کہ تُو نے مجھے پیدا کیا۔ کیونکہ وہ مجھے مُنہ نہیں بلکہ پُشت
دکھاتے ہیں۔ اَور فقط اپنے دُکھ کے وقت کہتے ہیں کہ اُٹھ اَور
ہم کو بچا۔
۲۸ پس تیرے معبُود کہاں ہیں جن کو تُو نے اپنے لئے
بنایا؟ تو وہ اُٹھیں۔ شاید کہ تیری مُصیبت میں تجھے بچائیں۔
کیونکہ اَے یہُوداہ! تیرے معبُودوں کا شمار تیرے شہروں
کے شمار کے مُطابق ہے۔

۲۹ تم میرے ساتھ کیوں جھگڑتے ہو۔ تم سب نے میری
نافرمانی کی۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔
۳۰ مَیں نے تمہارے
بیٹوں کو عبث مارا۔ اُنہوں نے تادیب نہ پائی۔ تمہاری تلوار
تمہارے نبیوں کو ہلاک کرنے والے شیر کی طرح کھا گئی۔
۳۱ اَے اِس پُشت کے لوگو! خُدا کے کلمہ پر غور کرو۔ کیا مَیں
اِسرائیل کے لئے بیابان یا سیاہ تاریکی کی سرزمین ہُوا؟ تو
میری اُمّت کس لئے کہتی ہے کہ ہم آزاد ہو گئے۔ ہم تیرے
پاس پھر نہ آئیں گے؟
۳۲ کیا کُنواری اپنے زیورات کو اَور دُلہن
اپنے سینہ بند کو بھول جاتی ہے؟ لیکن میری اُمّت بے شمار
دنوں سے مجھے بھول گئی۔
۳۳ تُو کتنی ہوشیاری سے محبت کی تلاش
کرتی ہے! تُو نے بدکار عورتوں کو بھی اپنی راہیں سکھلائیں۔
۳۴ اَور تیرے ہاتھوں میں بھی مسکینوں اَور بے گناہوں کا
خُون پایا گیا۔ تُو نے اُن کو نقب لگا کر نہیں پایا پر ہر ایک
بلُوط کے پاس۔
۳۵ اَور تُو کہتی ہے کہ مَیں بے گُناہ ہُوں یقیناً
اُس کا غضب مجھ سے ٹل گیا۔ بلکہ دیکھ۔ تیری اِس بات کے
لئے کہ مَیں نے خطا نہیں کی مَیں تیرے ساتھ جھگڑوں گا۔
۳۶ تُو اپنی راہ کو تبدیل کرتے کرتے کس قدر گمراہ ہو گئی! مصر تجھے

۳۷ شرمندہ کرے گا جس طرح اشور تجھے شرمندہ کر چکا ۔ وہاں سے بھی تو اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر نکل جائے گی۔ کیونکہ خداوند نے اُن کو جن پر تُو نے بھروسا کیا ہلاک کیا۔ پس تُو اِن باتوں سے کچھ فائدہ نہ اُٹھائے گی +

باب ۳

۱ کہا جاتا ہے۔ کہ اگر کوئی مرد اپنی بیوی کو نکال دے۔ اور وہ اُس کے پاس سے چلی جائے اور دُوسرے مرد کی ہو جائے تو کیا وہ پھر اُس کے پاس پھر جائے گا؟ کیا ایسی عورت بہت ناپاک نہ ہوگی؟ پر تُو نے تو بہت سے عاشقوں کے ساتھ زنا کیا۔ اور خداوند فرماتا ہے کہ تُو میری طرف پھر آئے گی؟ ۲ اپنی آنکھ بلندیوں کی طرف اُٹھا اور دیکھ کہ آیا کوئی جگہ ہے جس میں تُو نے کسب نہیں کیا۔ تُو عرب کی مانند بیابان میں۔ راہوں میں اُن کی منتظر بیٹھی ہے۔ اور تُو نے ملک کو اپنے زنا اور اپنی بدکاری سے ناپاک کیا۔ ۳ اِس لئے مینہ کا برسنا رُک گیا اور پچھلی برسات نہیں ہُوئی۔ اور تیری پیشانی فاحشہ عورت کی سی ہے۔ اور تُو شرماتی نہیں۔ ۴ کیا تُو نے اِسی وقت مجھ سے فریاد نہیں کی کہ "اے میرے باپ! تُو میرے بچپن کا رہنما ہے"۔ ۵ کیا وہ ابد تک غصّے رہے گا۔ کیا وہ اُس کو ہمیشہ تک رکھ چھوڑے گا؟۔ تُو نے ایسی باتیں کہیں۔ پر جہاں تک تجھ سے ہو سکے تُو بدی کرتی جاتی ہے ۔

۶ یوسیاہ بادشاہ کے ایام میں خداوند نے مجھے فرمایا کہ آیا تُو نے دیکھا۔ کہ مرتدہ اسرائیل نے کیا کیا؟ کیسے وہ ہر ایک اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک سبز درخت کے نیچے گئی ۷ اور وہاں زنا کیا۔ اور بعد اس کے جب وہ یہ سب کچھ کر چکی تو مَیں نے کہا۔ میرے پاس واپس آ۔ مگر وہ واپس نہ آئی۔ ۸ اور اُس کی بہن بے وفا یہودہ نے دیکھا۔ کہ مرتدہ اسرائیل کے زنا کے باعث مَیں نے اُس کو نکالا اور اُس کو طلاق نامہ دیا۔ مگر اُس کی بہن بے وفا یہودہ نہ ڈری۔ بلکہ وہ بھی گئی اور اُس نے بھی زنا کیا۔ ۹ اور اُس نے زنا کرنے کی مستعدی سے ملک کو ناپاک کیا اور اُس نے پتھر کے ساتھ اور لکڑی کے ساتھ زنا کیا۔ ۱۰ اِس سب کے باوجود اُس کی بہن بے وفا یہودہ اپنے سارے دل سے میری طرف رجوع نہ لائی۔ بلکہ ریاکاری سے۔ (یُوں خداوند کا فرمان ہے) ۱۱ اور خداوند نے مجھ سے کہا۔ کہ مرتدہ اسرائیل نے اپنے آپ کو بے وفا یہودہ سے زیادہ پاک ٹھہرایا۔ ۱۲ جا اور اِن باتوں کو شمال کی طرف پکار کر کہہ۔ اے مرتدہ اسرائیل! (خداوند فرماتا ہے) واپس آ۔ تو مَیں تجھ پر اپنا غضب نازل نہ کروں گا۔ کیونکہ (خداوند فرماتا ہے) مَیں رحیم ہُوں۔ مَیں ابد تک غصّے نہ رہُوں گا۔ ۱۳ فقط اپنی بدی کا اقرار کر کہ تُو خداوند اپنے خدا سے پھر گئی۔ اور ہر ایک سبز درخت کے نیچے تُو نے پردیسیوں کے لئے اپنی راہوں کو پراگندہ کیا۔ اور میری آواز نہ سُنی۔ (یُوں خداوند کا فرمان ہے) ۱۴ اے برگشتہ فرزندو! واپس آؤ۔ کیونکہ (خداوند فرماتا ہے) مَیں ہی تمہارا خاوند ہُوں اور مَیں تم کو شہر میں سے ایک ایک اور خاندان میں سے دو دو لُوں گا۔ اور تمہیں صیہون کو لاؤں گا۔ ۱۵ اور اپنے دل کے مُوافق تم کو چوپان دُوں گا۔ تو وہ تم کو علم سے اور حکمت سے چرائیں گے۔

۱۶ اور اُن دنوں میں جب تم زیادہ ہو گے اور ملک میں بڑھو گے (خداوند فرماتا ہے) تو وہ پھر نہ کہیں گے کہ "خداوند کے عہد کا صندوق"۔ اور وہ دل میں اپنے لئے خیال کریں گے۔ اور اُس کا ذکر نہ کریں گے۔ اور نہ اُس کو یاد کریں گے۔ اور وہ پھر بنایا نہ جائے گا۔ ۱۷ اُس وقت یروشلیم خداوند کا تخت کہلائے گا۔ اور خداوند کے نام سے سب قومیں یروشلیم میں اُس کی طرف جمع ہوں گی۔ اور بعد اُس کے وہ اپنے شریر

۱۸ دِلوں کی ضد پر نہ چلیں گے ۞ اُن دِنوں یہوداہ کا گھرانا اسرائیل کے گھرانے کے پاس جائے گا۔ اور وہ باہم شمال کی سرزمین سے اُس سرزمین میں آئیں گے جو مَیں نے تمہارے باپ دادا کو

۱۹ میراث میں دی ۞ اور مَیں کہتا تھا کہ کِس طرح مَیں تجھ کو فرزندوں کے درمیان شامل کروں اور مجھے دلپسند سرزمین یعنی قوموں کے لشکروں کی عمدہ میراث دُوں۔ پھر مَیں نے کہا۔ تو مجھ کو اپنا باپ کہہ کر پُکارے گی۔ اور میری تقلید سے برگشتہ نہ

۲۰ ہو گی ۞ لیکن جس طرح ایک عورت اپنے سچے محِب سے بے وفائی کرتی ہے اِسی طرح تم نے اَے اسرائیل کے گھرانے! میرے ساتھ بے وفائی کی (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۞

۲۱ بنی اسرائیل میں سے بلندیوں پر رونے اور منّت کی آواز سُنی گئی۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنی راہ کو بگاڑا۔ اور خُداوند اپنے خُدا

۲۲ کو بھُول گئے ۞ اَے برگشتہ فرزندو! واپس آؤ تو مَیں تمہاری بغاوتوں کو شفا دُوں گا۔ دیکھ ہم تیرے پاس آتے ہیں۔ کیونکہ

۲۳ تُو خُداوند ہمارا خُدا ہے ۞ درحقیقت پہاڑیاں اور پہاڑوں کی کثرت لغو ہے۔ یقیناً اسرائیل کی نجات خُداوند ہمارے

۲۴ خُدا میں ہے ۞ ہمارے بچپن سے شئے شرمناک نے ہمارے باپ دادا کی محنت اور اُن کی بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں کو

۲۵ اور اُن کے بیٹوں اور بیٹیوں کو نگل لیا ۞ آؤ ہم شرمندگی میں لیٹیں اور ہماری خجالت ہم کو ڈھانپ لے۔ کیونکہ ہم نے اور ہمارے باپ دادا نے اپنے بچپن سے اِس آج کے دِن تک خُداوند اپنے خُدا کا گُناہ کیا۔ اور خُداوند اپنے خُدا کی آواز کے شنوا نہ ہُوئے +

باب ۴

۱ اگر تُو پھرے۔ اَے اسرائیل! (خُداوند فرماتا ہے) اگر تُو میری طرف پھرے اور میرے حضُور سے اپنی مکروہات کو

دُور کرے۔ اور مجھ سے دُور دُور آوارہ نہ پھرے ۞ اور حق

۲ اور عدل اور صداقت سے "زندہ خُداوند کی قسم" کھائے تو قومیں اُسی کا نام لے کر اپنے آپ کو مُبارک کہیں گی اور اُس پر فخر کریں گی ۞

۳ کیونکہ خُداوند مردانِ یہوداہ اور باشندگانِ یرُوشلیم سے یُوں فرماتا ہے۔ تم اپنے لئے افتادہ زمین پر ہل چلاؤ۔

۴ اور کانٹوں کے درمیان مت بوؤ ۞ خُداوند کے لئے اپنا ختنہ کرو۔ ہاں اپنے دِل کا ختنہ کرو۔ اَے مردانِ یہوداہ اور باشندگانِ یرُوشلیم ایسا نہ ہو۔ کہ میرا غضب آگ کی طرح نکلے اور جلا دے اور تمہارے کاموں کی بدی کے باعث کوئی اُس کا بجھانے والا نہ ہو ۞

یورش کی دھمکی

۵ یہوداہ میں خبر دو۔ اور یرُوشلیم میں مشہور کرو۔ بولو اور مُلک میں نرسنگا پھُونکو۔ اپنے مُنہ خُوب کھول کر پُکارو اور کہو۔ کہ جمع ہو جاؤ تاکہ ہم حصین شہروں کے اندر جائیں ۞

۶ صیہون کی طرف جھنڈا کھڑا کرو۔ پناہ لو۔ نہ ٹھہرو۔ کیونکہ مَیں شمال سے ایک آفت اور شدید ہلاکت لایا چاہتا ہُوں ۞

۷ شیر اپنی ماند سے نکلا۔ اور قوموں کا ہلاک کرنے والا اُچھل پڑا اور اپنے مکان سے باہر آیا۔ تاکہ تیری سرزمین کو ویران کرے تو تیرے شہر اُجاڑ ہو جائیں گے۔ یہاں تک کہ کوئی بسنے والا

۸ نہ رہے ۞ اِس لئے تم اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو۔ چھاتی پیٹو اور واویلا کرو۔ کیونکہ خُداوند کے غضب کی تُندی ہم سے

۹ پلٹ نہیں جاتی ۞ اور (خُداوند فرماتا ہے) اُس روز بادشاہ اور اُمرا کا دِل پگھل جائے گا اور کاہن حیران اور انبیاء متحیّر

۱۰ ہوں گے ۞ اور وہ کہیں گے۔ ہائے مالک خُداوند۔ تُو نے اِس اُمّت اور یرُوشلیم کو فریب دیا۔ تُو نے کہا کہ تمہارے

۱۱ لئے سلامتی ہو گی اور دیکھ کہ تلوار جان تک پہنچ گئی ۞ اُس وقت اِس اُمّت اور یرُوشلیم سے کہا جائے گا کہ بیابان

کی بُلندیوں پر سے ایک گرم ہَوا میری اُمّت کی بیٹی کی راہ کی طرف آئے گی۔ پھٹکنے کے لِئے نہیں اَور صاف کرنے کے لِئے نہیں ۞ ۱۲ اِن باتوں کے لِئے سخت تر ہَوا میرے لِئے چلے گی۔ کیُونکہ مَیں ۱۳ اِس وقت اُن پر فتوٰی دیا چاہتا ہُوں ۞ دیکھ وہ بادل کی طرح چڑھائی کرے گا۔ اُس کی گاڑیاں بگولے کی طرح اَور اُسکے گھوڑے گِدھوں سے تیز تر ہونگے۔ واویلا ہم پر کیُونکہ ہم برباد ہو گئے ۞

۱۴ اَے یرُوشلیِم اپنے دِل کو شرارت سے پاک کر تاکہ تُو رہائی پائے۔ ۱۵ تیرے بدخیالات کب تک تیرے اندر رہیں گے ۞ دان سے ایک بولنے والے کی اَور کوہِ افرائیم سے آفت کی خبر دینے والے ۱۶ کی آواز سُنائی دیتی ہَے ۞ کہ قوموں سے کہو۔ اَور یرُوشلیِم کے بارے میں مشہُور کرو کہ مُحاصرہ کرنے والے دُور دراز مُلک سے آ رہے ہَیں اَور یہوداہ کے شہروں کے خِلاف للکارتے ہَیں ۞ ۱۷ وہ اُس کو کھیتوں کے رکھوالوں کی مانند گھیر لیں گے کیُونکہ اُس نے میرے خِلاف بغاوت کی۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ۱۸ ہَے) ۞ تیری رَوِش اَور تیرے اعمال تجھ پر یہ لائے۔ یہ تیری ہی شرارت کا نتیجہ ہَے۔ یقیناً وہ تلخ ہَے۔ یقیناً وہ تیرے دِل تک پہنچ گئی ۞

۱۹ ہائے میرا باطن! ہائے میرا باطن! مُجھے گویا دردِ زہ لگے۔ ہائے میرے دِل کی دیواریں! میرا دِل مُجھ میں کراہتا ہَے۔ مَیں چُپ نہ رہُوں گا۔ کیُونکہ مَیں نے نرسنگے کی آواز اَور ۲۰ لڑائی کی للکار سُن لی ہَے ۞ ہلاکت پر ہلاکت کی پُکار ہَے۔ کیُونکہ تمام زمین برباد ہو گئی۔ میرے خیمے ناگہاں اَور میرے ۲۱ پردے ایک لحظہ میں برباد ہو گئے ۞ مَیں کب تک جھنڈا ۲۲ دیکھُوں اَور نرسنگے کی آواز سُنُوں ۞ یقیناً میری اُمّت نادان ہَے۔ وہ مُجھ کو نہیں پہچانتی۔ وہ بے وُقُوف فرزند ہیں جن کو فہم نہیں۔ وہ شرارت کرنے کے لِئے عقلمند ہَیں پر نیکی ۲۳ کے واسطے اُن کو تمیز نہیں ۞ مَیں نے زمین کی طرف نظر کی۔ تو دیکھ۔ وہ ویران اَور سُنسان ہَے اَور آسمان کی طرف بھی۔ پر اُس کا نُور غائب تھا ۞ ۲۴ مَیں نے پہاڑوں کی طرف نظر کی۔ تو دیکھ وہ کانپ رہے ہَیں۔ اَور تمام ٹیلے لرزاں ہَیں ۞ ۲۵ مَیں نے نظر کی۔ تو دیکھ کوئی اِنسان نہیں ہَے۔ اَور ہَوا کے سب پرندے اُڑ گئے ۞ ۲۶ مَیں نے نظر کی۔ تو دیکھ زرخیز سرزمین بیابان ہو گئی۔ اَور خُداوند کے سبب سے یعنی اُس کے غضب کی تُندی کے سبب سے اُس کے تمام شہر مِسمار ہو گئے ۞ ۲۷ کیُونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ تمام زمین ویران ہو جائے گی۔ مگر مَیں اُس کو فنا نہ کرُوں گا ۞ ۲۸ اِس سبب سے زمین تاریک ہو جائے گی۔ اَور اُوپر آسمان سیاہ ہو جائیگا۔ کیُونکہ مَیں نے یہ کہا اَور اِرادہ کیا۔ اَور نہ پچھتاؤں گا اَور نہ پھرُوں گا ۞ ۲۹ سواروں اَور تیراندازوں کی للکار کے سامنے سے تمام شہر بھاگ جاتے۔ اَور جنگلوں میں چھپ جاتے اَور چٹانوں پر چڑھ جاتے ہَیں۔ تمام شہر چھوڑے جاتے ہَیں یہاں تک کہ اُن میں کوئی بسنے والا نہیں رہا ۞

۳۰ اَور تُو اَے ویران کی ہُوئی! تُو کیا کرے گی؟ اگرچہ تُو قرمزی لباس پہنے۔ اگرچہ تُو سونے کے زیورات سے آراستہ ہو۔ اَور اگرچہ تُو اپنی آنکھوں میں سُرمہ لگائے۔ تُو بے فائدہ اپنے آپ کو خُوبصُورت بنائے گی۔ تیرے عاشق تجھ کو حقیر جانیں گے۔ اَور تیری جان کے خواہاں ہوں گے ۞ ۳۱ مَیں نے ایک آواز سُنی یعنی اُس عَورت کی سی جیسے دردِ زہ ہو۔ اُس کی سی جس کا پہلا بچّہ پَیدا ہو۔ صیہوّن کی بیٹی کی آواز کہ وہ ہانپتی ہَے اَور اپنے ہاتھ پھیلاتی ہَے۔ افسوس مُجھ پر۔ کیُونکہ مقتُولوں کے باعث سے میری جان نے غش کھایا +

باب ۵

عام شرارت سزا کا باعث ہَے

۱ یرُوشلیِم کے چوکوں میں

گھومو۔ اَور دیکھو اَور دریافت کرو۔ اَور اُس کے چَوکوں میں ڈھونڈو
اگر تُمہیں کوئی آدمی ملے۔ ہاں۔ صِرف ایک ہی جو عدل اَور
٢ صداقت کا طالب ہو۔ تو مَیں اُسے مُعاف کرُوں گا۔ کیونکہ
اگرچہ وہ کہیں کہ زِندہ خُداوند کی قسم۔ تو بھی وہ جُھوٹی قسم کھاتے
٣ ہَیں۔ اَے خُداوند کیا تیری نِگاہ حق پر نہیں؟ تُو نے اُن کو مارا
پر وہ غمگین نہ ہُوئے۔ تُو نے اُن کو تلف کِیا۔ پر اُنہوں نے تادِیب
قبُول کرنے سے اِنکار کیا۔ اَور اپنے چہرے کو چٹان سے
٤ سخت تر کیا۔ اَور توبہ کرنے سے اِنکاری ہُوئے۔ تُو نے کہا
کہ درحقیقت یہ مسکین اَور احمق ہَیں وہ خُداوند کی راہ سے
٥ اَور ہمارے خُدا کے عدل سے ناواقف ہَیں۔ پس مَیں بڑے
آدمیوں کے پاس جاؤں گا اَور اُن سے بات کرُوں گا کیونکہ
وہ خُداوند کی راہ کو اَور ہمارے خُدا کے عدل کو جانتے ہَیں۔
پر دیکھ اُن سب نے جُوئے کو توڑا اَور بندھن کو کاٹ ڈالا
٦ ہَے۔ پس اِس واسطے جنگل کا شیرِ ببر اُن کو پھاڑ ڈالے گا۔
اَور دشت کا بھیڑیا اُن کو ہلاک کرے گا۔ اَور چیتا اُن کے
شہروں کے گِرد گھات لگائے گا۔ اَور جو کوئی اُن میں سے نکلے
وہ پھاڑا جائے گا۔ کیونکہ اُن کے گُناہ کثرت سے ہُوئے اَور اُن
٧ کی بغاوتیں عظیم ہُوئیں۔ مَیں اَیسی بات کے لِئے تُجھ سے کیسے
درگُزر کرُوں؟ تیرے فرزند مُجھے ترک کرتے ہَیں اَور اُن کی قسم
کھاتے ہَیں جو خُدا نہیں۔ مَیں نے اُن کو آسُودہ کیا پر وہ زِنا
کرتے اَور فاحِشہ کے گھر میں پرے باندھ کر جمع ہوتے ہَیں۔
٨ وہ پیٹ بھرے سانڈ گھوڑوں کی مانند مست ہُوئے۔ ہر
٩ ایک اپنے ہمسائے کی بیوی پر ہنہناتا ہَے۔ (خُداوند
فرماتا ہَے) کیا مَیں اَیسی باتوں کی سزا نہ دُوں اَور اَیسی قوم
١٠ سے اِنتقام نہ لُوں؟ تم اُس کی تاکوں کی قطاروں پر چڑھو
اَور اُن کو گرا دو۔ مگر فنا نہ کرو۔ اُس کی شاخیں چھانٹو۔ کیونکہ وہ
١١ خُداوند کی نہیں۔ کیونکہ (خُداوند فرماتا ہَے) اِسرائیل کے
گھرانے اَور یہوداہ کے گھرانے نے مُجھ سے بڑی بے وفائی کی
١٢ ہَے۔ اُنہوں نے خُداوند کا اِنکار کیا اَور کہا کہ وہ تو ہَے ہی نہیں
پس ہم پر آفت نازل نہ ہوگی اَور ہم تلوار اَور کال کو نہ دیکھیں گے۔
١٣ ہاں انبیاء محض ہوا ہَیں۔ اَور کلمہ اُن میں نہیں۔ اُنہی پر یہ واقع
١٤ ہوگا۔ اِس لِئے خُداوند لشکروں کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ چُونکہ
تم نے اَیسی بات کہی۔ تو دیکھ۔ مَیں اپنے کلمات تیرے مُنہ
میں آگ اَور اِس اُمّت کو ایندھن بناؤں گا اَور وہ اِسے
١٥ بھسم کرے گی۔ دیکھ۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے۔ (خُداوند
فرماتا ہَے) مَیں دُور سے تم پر ایک قوم چڑھا لاؤں گا۔ ایک
طاقتور قوم۔ ایک قدیم قوم۔ ایک اَیسی قوم جس کی زبان تُو نہیں
١٦ جانتا اَور جس کی باتیں تُو نہیں سمجھتا۔ اُس کا ترکش کُھلی قبر کی
١٧ مانند ہَے۔ وہ سب کے سب بہادر ہَیں۔ وہ تیری فصل کو
اَور تیری اُس روٹی کو جو تیرے بیٹے اَور بیٹیوں کے کھانے
کے لِئے تھی کھا جائے گی۔ اَور تیری بھیڑوں اَور تیرے بَیلوں کو
کھائے گی۔ اَور تیرے انگُور اَور تیرے انجیر کھائے گی۔ اَور
تیرے حصین شہروں کو جن پر تیرا بھروسا ہَے تلوار سے برباد
١٨ کرے گی۔ لیکن اُن دِنوں میں بھی (خُداوند فرماتا ہَے) مَیں
١٩ تمہیں فنا نہ کرُوں گا۔ اَور جب وہ کہیں گے۔ کہ خُداوند ہمارے
خُدا نے یہ سب کچھ ہمارے ساتھ کیوں کیا۔ تب تُو اُن سے
کہے گا۔ کہ جس طرح تم نے مُجھ کو ترک کیا اَور اپنی سرزمین میں
اجنبی معبُودوں کی پرستش کی۔ اُسی طرح اُس سرزمین میں جو
٢٠ تمہاری نہیں تم پردیسیوں کی خدمت کرو گے۔ یعقُوب
کے گھرانے میں اِس بات کی خبر دو اَور یہوداہ میں مشہور کرو
٢١ اَور کہو۔ سُن۔ اَے احمق اَور بے فہم اُمّت جس کی آنکھیں
٢٢ ہَیں پر دیکھتی نہیں۔ اَور کان ہَیں پر سُنتی نہیں۔ (خُداوند فرماتا
ہَے) کیا تم مُجھ سے نہیں ڈرو گے؟ تم میرے حضُور نہیں
کانپو گے؟ جب مَیں نے لاتبدیل حکم سے سمندر کے لِئے

ساحل کو حد ٹھہرایا۔ جس سے وہ آگے نہیں بڑھتا۔ اُس کی موجیں
اُچھلیں۔ تو بھی غالب نہیں آئیں گی۔ وہ شور کریں تو بھی نہیں
۲۳ بڑھیں گی ٭ لیکن اِس اُمّت کا دِل باغی اَور سرکش ہے۔ وہ
۲۴ باغی ہو گئے اَور چلے گئے ٭ اَور وہ اپنے دِل میں نہیں کہتے کہ
ہم خُداوند اپنے خُدا سے ڈریں۔ جو ہم کو موسم پر پہلی اَور پچھلی
بارش دیتا ہے اَور جو ہمارے لئے فصل کے مقررہ ہفتوں
کو محفوظ رکھتا ہے ٭

۲۵ تمہاری بدیوں نے یہ چیزیں تم سے پھرائیں اَور تمہاری
۲۶ خطاؤں نے اِن اَچھی چیزوں کو تم سے روک رکھا ٭ کیونکہ
میرے لوگوں کے درمیان شریر آدمی پائے جاتے ہیں وہ
اَیسے گھات لگاتے ہیں جیسے کہ چڑی مار لگاتے ہیں۔ وہ پھندا
۲۷ لگاتے اَور آدمیوں کو پکڑتے ہیں ٭ جیسے پنجرا پرندوں سے
بھرا ہو۔ اَیسے ہی اُن کے گھر فریب سے بھرے ہیں تو اِس
۲۸ سبب سے وہ بڑے اَور مالدار ہوئے ٭ وہ موٹے اَور جسیم
ہیں۔ وہ بدی کی حُدُود کو عبور کرتے ہیں۔ وہ دعویٰ کو بلکہ یتیم
کے دعویٰ کو فیصل نہیں کرتے۔ وہ کامیاب ہوتے اَور مسکینوں
۲۹ کا اِنصاف نہیں کرتے ٭ (خُداوند فرماتا ہے کہ) کیا مَیں اَیسی
باتوں کی سزا نہ دُوں اَور اَیسی قوم سے اِنتقام نہ لُوں ٭

۳۰، ۳۱ مُلک میں مہیب اَور مکروہ اَمر واقع ہوتا ہے ٭ انبیاء
جُھوٹی نبوّتیں کرتے ہیں۔ اَور کاہن اِنہی کے اشاروں پر حکمرانی
کرتے ہیں۔ اَور میری اُمّت اَیسی باتوں کو پسند کرتی ہے
پر تم آخر میں کیا کرو گے؟ +

باب ۶

۱ اِنتقام اِلٰہی — اَے بنی بنیامین! تم یرُوشلیم کے اندر سے
بھاگ جاؤ۔ اَور تقوع میں نرسنگا پھونکو اَور بیت کرم میں
جھنڈا کھڑا کرو۔ کیونکہ شمال کی طرف سے ایک آفت اَور
بڑی ہلاکت آتی ہے ٭ ۲ مَیں صیہون کی خوبصورت اَور نازنین بیٹی
کو ہلاک کروں گا ٭ ۳ تو چرواہے اپنے گلّوں کے ساتھ اُس کے
پاس آئیں گے۔ اَور اُس کے اِردگرد اپنے خیمے کھڑے کریں گے۔
اَور ہر ایک اپنے سامنے کی جگہ میں چرائے گا ٭ ۴ تم اُس کے مُقابلے
میں لڑائی کی تیاری کرو۔ اُٹھو دوپہر کے وقت ہم چڑھائی کریں۔
افسوس ہم پر۔ کیونکہ دن ڈھلتا جاتا ہے۔ اَور شام کا سایہ
بڑھتا جاتا ہے ٭ ۵ اُٹھو ہم رات کو چڑھائی کریں۔ اَور اُس کے
محلوں کو ڈھا دیں ٭ ۶ کیونکہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ درخت
کاٹو اَور یرُوشلیم کے مقابل دمدمہ باندھو۔ یہ شہر جھوٹ اَور
فریب سے معمُور ہے۔ اِس کے اندر ظُلم ہی ظُلم ہے ٭ ۷ جس طرح
چشمہ پانی اُچھالتا ہے۔ اُسی طرح وہ اپنی شرارت اُچھال رہا
ہے۔ اُس میں ظُلم اَور لُوٹ کی شہرت ہوتی ہے۔ اَور میرے
سامنے ہر وقت دُکھ درد اَور زخم ہے ٭ ۸ اَے یرُوشلیم تادیب
سیکھ تاکہ میرا دِل تجھ سے جُدا نہ ہو جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ مَیں
تجھ کو ویران اَور غیر آباد زمین کر دُوں ٭ ۹ ربُّ الافواج یُوں فرماتا
ہے کہ وہ اِسرائیل کے بقیہ کی گویا تاک کی خُوب خوشہ چینی
کریں گے۔ انگُور جمع کرنے والے کی طرح بار بار اپنا ہاتھ
ڈالیوں میں ڈال ٭ ۱۰ مَیں کس کے ساتھ بات کروں اَور کس پر
شہادت دُوں کہ وہ سُنیں؟ دیکھو اُن کے کان نامختُون ہیں۔
تو وہ سُن نہیں سکتے۔ دیکھو خُداوند کا کلمہ اُن کے لئے ننگ
ہے وہ اُس سے خُوش نہیں ہوتے ٭ ۱۱ اِس لئے مَیں خُداوند
کے غضب سے بھر گیا ہُوں اَور اُس کے سہنے سے تھک گیا
ہُوں۔ کُوچوں کے بچّوں پر اَور نوجوانوں کی تمام مجلس پر اُسے
اُنڈیل۔ کیونکہ مرد و زن بُوڑھا اَور عُمر رسیدہ دونوں گرفتار
کئے جائیں گے ٭ ۱۲ اَور اُن کے گھر دُوسروں کے ہو جائیں گے
بمع اُن کے کھیتوں اَور عورتوں کے۔ کیونکہ مَیں اپنا ہاتھ مُلک
کے باشندوں پر بڑھایا چاہتا ہُوں (یُوں خُداوند کا فرمان

۱۳ ہے) ○ کیونکہ اُن میں سے ہر ایک کیا چھوٹا کیا بڑا حریص ہے۔ ۱۴ اور اُن میں سے ہر ایک کیا نبی کیا کاہن دغاباز ہے ○ وہ میری اُمّت کی بیٹی کے زخم کو بے توجہی سے اچّھا کرتے ہیں۔ یہ کہہ کر ۱۵ کہ سلامتی ہے سلامتی ہے۔ حالانکہ سلامتی نہیں ہے ○ کیا وہ شرمندہ ہوں گے اِس لئے کہ وہ مکرُوہ کام کرتے ہیں؟ بلکہ وہ بالکل شرماتے نہیں۔ اور وہ خجالت سے ناواقف ہیں۔ اِس لئے وہ گرجانے والوں کے ساتھ گر جائیں گے۔ (خُداوند فرماتا ہے) وہ میرے سزا دینے کے وقت پست کِئے جائیں گے ○

۱۶ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ تم راہوں میں کھڑے ہو اور دیکھو۔ اور قدیم رستوں کی بابت پُوچھو۔ کہ نیک راہ کہاں ہے؟ اور اُس میں چلو تو تم اپنے لئے آرام پاؤ گے۔ پر وہ کہتے ہیں کہ ہم نہیں چلیں گے ○

۱۷ اور میں نے تم پر نگہبان مُقرّر کِئے۔ جو کہیں کہ نرسنگے کی ۱۸ آواز سُنو۔ پر وہ کہتے ہیں کہ ہم نہیں سُنیں گے ○ اِس لئے اَے قومو تم سُنو۔ اور اَے اہلِ اجتماع جانو۔ کہ اُن کے ساتھ کیا سلُوک ۱۹ کیا جائے گا ○ اَے زمین! سُن۔ دیکھ میں اِس اُمّت پر ایک آفت یعنی اُن کے خیالات کا ثمر لاؤں گا۔ کیُونکہ اُنہوں نے ۲۰ میرا کلام نہ سُنا۔ اور میری شریعت کی حقارت کی ○ میرے پاس سبا سے لُوبان اور دُور ممالک سے خُوشبُودار نیشکر کیُوں لایا جاتا ہے؟ تمہاری سوختنی قُربانیاں مجھے ناپسند ہیں اور تمہارے ۲۱ ذبیحے مجھے خُوش نہیں کرتے ○ اِس لئے خُداوند یُوں فرماتا ہے دیکھ۔ میں اِس اُمّت کے آگے طرح طرح کی ٹھوکریں رکھُوں گا۔ تو باپ اور بیٹے اور ہمسایہ اور رفیق سب اُس سے ٹھوکر کھائینگے ۲۲ اور ہلاک ہوں گے ○ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ ایک گروہ شمال کے مُلک سے آتا ہے۔ اور ایک بڑی قوم اِنتہائے ۲۳ زمین سے برپا ہوگی ○ وہ کمان اور نیزہ اُٹھائے ہیں۔ وہ سخت دِل ہیں اور رحم نہیں کرینگے۔ اُن کی آواز سمندر کی سی ہے۔ اَے صیہون کی بیٹی۔ وہ گھوڑوں پر سوار ہو کر تیرے ساتھ لڑائی کرنے کو جنگجُو مرد کی مانند آراستہ ہیں ○ ہم نے اُن کی شہرت سُنی۔ تو ۲۴ ہمارے ہاتھ ڈِھیلے ہوگئے۔ ہمیں اُس عورت کی طرح دُکھ اور تکلیف ہُوئی جسے دردِزہ لگے ہوں ○ تم میدان میں باہر ۲۵ نہ نکلو۔ اور رستے میں نہ چلو۔ کیُونکہ دُشمن کی تلوار اور ہَول ہر طرف ہے ○ اَے میری اُمّت کی بیٹی! کمر پر ٹاٹ باندھ۔ ۲۶ اور راکھ میں لوٹ۔ نَوحہ بلکہ تلخ نَوحہ شروع کر۔ جس طرح اکلوتے بیٹے کے لئے ہوتا ہے۔ کیُونکہ ہلاک کرنے والا ہم پر ناگہاں آئے گا ○

۲۷ میں نے تجھ کو اپنی اُمّت کے لئے مُمتحن بنایا۔ تاکہ تُو ۲۸ اُن کی راہ جانے اور اُس کا اِمتحان لے ○ وہ سب کے سب نافرمان باغی ہیں۔ وہ غیبت کرتے پھرتے ہیں۔ وہ ۲۹ پیتل اور لوہا ہیں۔ وہ سب کے سب مُفسِد ہیں ○ دھونکنی چل رہی ہے۔ سیسا آگ میں پگھل جاتا ہے۔ کسیرے نے بے فائدہ گلایا۔ کیُونکہ شریر الگ نہ ہُوئے ○ وہ مردُود چاندی ۳۰ کہلائیں گے۔ کیُونکہ خُداوند نے اُن کو رَدّ کیا +

باب ۷

ہیکل کی بابت تقریر

۱ یہ وہ کلمہ ہے جو ارمیاؔ نے خُداوند سے ۲ پایا جب اُس نے کہا کہ ○ تُو خُداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا ہو۔ اور وہاں اِس کلام کی منادی کر اور کہہ۔ اَے تمام مردانِ یہوداؔہ جو خُداوند کو سجدہ کرنے کے لئے اِن پھاٹکوں سے ۳ داخل ہوتے ہو خُداوند کا کلمہ سُنو ○ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ اپنی راہوں کو اور اپنے اعمال کو درست ۴ کرو۔ تو میں اِس جگہ میں تم کو بساؤں گا ○ جھُوٹی باتوں پر بھروسا نہ کرو یہ کہہ کر کہ خُداوند کی ہیکل خُداوند کی ہیکل خُداوند کی ہیکل ۵ یہ ہے ○ کیُونکہ اگر تم اپنی راہوں اور اپنے اعمال کی سراسر اصلاح

باب ۶:۱۶ - مت ۱۱ : ۲۹ +

۶ کرو اَور آپس میں پُورا انصاف کرو ۝ اَور پردیسی اَور یتیم اَور بیوہ پر ظُلم نہ کرو۔ اَور اِس جگہ میں بے گناہ خُون نہ بہاؤ اَور اپنے نقصان کے لِئے دُوسرے معبُودوں کی تقلید نہ کرو ۝

۷ تو مَیں اِس جگہ میں تم کو بساؤں گا یعنی اِس مُلک میں جو مَیں نے تمہارے باپ دادا کو قدیم سے ہمیشہ کے لِئے عطا کِیا ۝

۸ دیکھ۔ تم جُھوٹی باتوں پر بھروسا کرتے ہو جن کا کُچھ فائدہ ۹ نہیں کیا تم چوری کرو گے اَور قتل کرو گے اَور زنا کرو گے اَور جُھوٹی قسم کھاؤ گے اَور بعل کے لِئے خُوشبُو جلاؤ گے اَور دُوسرے معبُودوں کی جن کو تم نے نہیں جانا تقلید کرو گے؟ ۝ ۱۰ پھر آؤ گے اَور میرے حضُور اِس گھر میں جو میرے نام سے کہلاتا ہے کھڑے ہو گے اَور کہو گے۔ ہم چُھوٹ گئے حالانکہ ۱۱ ہم نے یہ سب مکرُوہ کام کِئے ۝ تو کیا یہ گھر جو میرے نام سے کہلاتا ہے۔ تمہاری نِگاہ میں ڈاکوؤں کی کھوہ بن گیا؟ پس (خُداوند فرماتا ہے) میری نِگاہ میں بھی یُونہی ہے ۝

۱۲ شیلوؔ میں میری اُس جگہ جاؤ جہاں پہلے مَیں نے اپنا نام قائم کِیا تھا اَور دیکھو کہ مَیں نے اپنی اُمّت اِسرائیل کی ۱۳ شرارت کے سبب سے اُس کے ساتھ کیا کِیا ۝ اَور اب چُونکہ تم نے یہ سب کام کِئے (خُداوند فرماتا ہے) اَور مَیں نے بروقت کلام کر کے تمہیں تاکید کی۔ پر تم نے نہ سُنا۔ اَور مَیں ۱۴ نے تم کو بُلایا پر تم نے جواب نہ دیا ۝ اِس لِئے مَیں اِس گھر سے جو میرے نام سے کہلاتا ہے اَور جس پر تم بھروسا رکھتے ہو اَور اُس جگہ سے جو مَیں نے تم کو اَور تمہارے باپ دادا کو ۱۵ عطا کی وہی کرُوں گا جو مَیں نے شیلوؔ سے کِیا ہے ۝ اَور مَیں تمہیں اپنے حضُور سے نِکال دُوں گا۔ جَیسا مَیں نے تمہارے سب بھائیوں یعنی افرائیم کی ساری نسل کو نِکال دِیا ۝

۱۶ اَور تُو اِس اُمّت کے لِئے دُعا نہ کر نہ آواز بلند کر اَور نہ مِنّت کر۔ اَور میرے پاس سِفارش نہ کر کیونکہ مَیں تیری نہ سُنوں گا ۝ ۱۷ کیا تُو نہیں دیکھتا کہ وہ یہوداہ کے شہروں بلکہ یروشلیم کے کُوچوں میں کیا کرتے ہیں ۝ ۱۸ بچّے ایندھن جمع کرتے ہیں۔ اَور باپ آگ جلاتے اَور عَورتیں آٹا گُوندھتی ہیں۔ تاکہ آسمان کی مَلکہ کے لِئے ٹکیاں بنائیں۔ اَور دُوسرے معبُودوں کے لِئے وہ تپاون تپاتے ہیں۔ تاکہ مجُھے رنج دلائیں ۝ ۱۹ کیا وہ مجُھے رنج دلاتے ہیں؟ (خُداوند فرماتا ہے) نہیں۔ بلکہ اپنے آپ کو۔ تاکہ اپنے آپ کو رُسوا کریں ۝

۲۰ اِس واسطے مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ۔ میرا غضب اَور قہر اِس مقام پر اَور اِنسان اَور حیوان پر اَور مَیدان کے درختوں اَور زمین کی پَیداوار پر اُنڈیلا جائے گا۔ تو وہ بھڑکے گا اَور نہ بُجھے گا ۝

۲۱ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ اپنے ذبیحوں اَور سوختنی قُربانیوں کو بڑھاتے جاؤ اَور اُن کا گوشت کھاؤ ۝ ۲۲ کیونکہ جس روز مَیں تمہارے باپ دادا کو مُلکِ مصر سے نِکال لایا تو مَیں نے اُن کو سوختنی قُربانی اَور ذبیحہ کی بابت کُچھ نہ کہا اَور نہ کوئی حُکم دِیا ۝ ۲۳ مگر مَیں نے اِس بات کا اُن کو حُکم دے کر کہا۔ کہ تم میری آواز سُنو۔ تو مَیں تمہارا خُدا ہُوں گا اَور تم میری اُمّت ہو گے۔ اَور تم اُس ساری راہ میں چلو جس کا مَیں نے حُکم دِیا۔ تاکہ تمہارا بھلا ہو ۝ ۲۴ پر اُنہوں نے نہ سُنا اَور نہ اپنے کان لگائے۔ بلکہ اپنی مشورتوں پر اَور اپنے شریر دِلوں کی ضِد پر چلے۔ اَور پیچھے کو پھرے اَور آگے کو نہ چلے ۝ ۲۵ جس دِن سے تمہارے باپ دادا مُلکِ مصر سے نِکلے آج کے دِن تک مَیں تمہارے پاس اپنے بندوں یعنی انبیا کو بھیجتا رہا۔ یعنی ہمیشہ بروقت بھیجتا رہا ۝ ۲۶ مگر اُنہوں نے میری نہ سُنی اَور نہ اپنے کان جُھکائے۔ بلکہ اپنی گردنیں سخت کیں اَور اپنے باپ دادا سے زیادہ شرارت کی ۝

۲۷ اَور تُو اُن سے یہ تمام باتیں کہے گا پر وہ تیری نہ سُنیں گے

باب ۷: ۱۱- مت ۲۱: ۱۳- مق ۱۱: ۱۷- لق ۱۹: ۴۶+

۲۸ اَور تُو اُن کو بُلائے گا مگر وہ تجھ کو جواب نہ دیں گے ۞ پس تُو اُن سے یہ کہہ کہ یہ وہ قَوم ہے۔ جو خُداوند اپنے خُدا کی آواز نہیں سُنتی۔ اَور تادیب قبول نہیں کرتی۔ سچائی اُن سے جاتی رہی
۲۹ اَور اُن کے مُنہ سے لے لی گئی ۞ اپنے بال کاٹ اَور اُن کو پھینک دے اَور بُلندیوں پر مرثیہ پڑھ کیونکہ خُداوند نے اپنے غضب کی پُشت کو رَدّ کیا اَور ترک کیا ۞
۳۰ کیونکہ بنی یہوداہ نے میری آنکھوں میں شرارت کی (خُداوند فرماتا ہے) اُنہوں نے اُس گھر میں جو میرے نام سے کہلاتا ہے
۳۱ اپنے مکرُوہات نصب کئے۔ تاکہ اُس کو ناپاک کریں ۞ اَور اُنہوں نے وادی بن ہنُّوم میں توفت کی بُلندی تعمیر کی۔ تاکہ اپنے بیٹوں اَور اپنی بیٹیوں کو آگ میں جلائیں جس کا مَیں نے اُن کو حُکم نہ دیا
۳۲ اَور نہ مَیں نے دِل میں اُس کا خیال کیا ۞ اِس لئے دیکھ (خُداوند فرماتا ہے) وہ دِن آتے ہیں کہ وہ توفت اَور وادی بن ہنُّوم نہیں بلکہ وادی اُلقتل کہلائے گی۔ اَور جگہ نہ ہونے کی وجہ سے توفت
۳۳ گورستان بنے گا ۞ اَور اِس اُمّت کی لاشیں ہَوا کے پرندوں اَور زمین کے درندوں کی خُوراک ہوں گی اَور کوئی نہ ہو گا جو اُن
۳۴ کو ہنکائے ۞ اَور مَیں یہوداہ کے شہروں اَور یرُوشلیم کے کُوچوں سے خُوشی کی آواز اَور فرحت کی آواز۔ دُلہے کی آواز اَور دُلہن کی آواز کو بند کرا دُوں گا۔ کیونکہ مُلک ویران ہو گا +

باب ۸

۱ اُس وقت (خُداوند فرماتا ہے) یہوداہ کے بادشاہوں کی ہڈیاں اَور اُن کے اُمراء کی ہڈیاں۔ اَور کاہنوں اَور نبیوں اَور یرُوشلیم کے باشندوں کی ہڈیاں اُن کی قبروں سے نکالی جائیں گی
۲ اَور سُورج اَور چاند اَور آسمان کے تمام لشکر کے آگے پھیلائی جائیں گی جن کو وہ پیار کرتے اَور جن کی وہ خدمت اَور تقلید کرتے تھے اَور جن کے وہ طالب اَور ساجد تھے۔ وہ اِکٹھی نہ کی جائیں گی اَور نہ دفنائی جائیں گی۔ بلکہ رُوئے زمین پر وہ کھاد کی طرح ہوں گی ۞ اَور سب جو اِس شریر گھرانے سے باقی
۳ بچیں گے۔ وہ اُن تمام جگہوں میں جہاں مَیں اُن کو ہانک دُوں گا۔ موت کو زندگی سے زیادہ چاہیں گے۔ (یُوں ربُّ الافواج کا فرمان ہے) ۞

۴ **لازمی توبہ** اَور تُو اُن سے کہے گا کہ (خُداوند یُوں فرماتا ہے)۔ جو گرتا ہے۔ کیا وہ پھر نہیں اُٹھتا اَور جو برگشتہ ہوتا ہے۔ کیا وہ پھر رجوع نہیں کرتا؟ ۞ تو یرُوشلیم میں یہ اُمّت کس واسطے برگشتہ
۵ ہوتی رہتی ہے۔ یہ فریب سے لپٹے رہتے اَور رجوع لانے سے انکار کرتے ہیں ۞ مَیں نے کان لگایا اَور سُنا۔ دیکھ وہ سچ
۶ نہیں بولتے۔ اَور کوئی نہیں جو اپنی بدی سے نادم ہو کر کہے۔ کہ مَیں نے کیا کیا؟ بلکہ ہر ایک اپنی رَوِش کی طرف پھرتا ہے جیسے گھوڑا جنگ میں دَوڑتا ہے ۞ لق لق ہَوا میں اپنے مُقرّرہ
۷ اوقات جانتا ہے اَور قُمری اَور ابابیل اَور کلنگ اپنے آنے کا وقت پہچانتے ہیں مگر میری اُمّت خُداوند کا عدل نہیں پہچانتی ۞ تم کیسے کہتے ہو کہ ہم دانشمند ہیں اَور خُداوند کی
۸ شریعت ہمارے پاس ہے؟ دیکھ۔ فقیہوں کا پُر دروغ قلم دروغ کا سبب ہُؤا ۞ دانشمند شرمندہ ہُوئے اَور گھبرا گئے
۹ اَور پکڑے گئے۔ دیکھ۔ اُنہوں نے خُداوند کے کلمہ کو رَدّ کیا۔ تو اُن میں کیا دانائی ہے؟ ۞ اِس لئے مَیں اُن کی عورتیں پردیسیوں
۱۰ کو اَور اُن کے کھیت دُوسروں کو وراثت میں دُوں گا۔ کیونکہ اُن میں سے ہر ایک کیا چھوٹا کیا بڑا حریص ہے۔ اُن میں سے ہر ایک کیا نبی کیا کاہن دغابازی کرتا ہے ۞ وہ میری اُمّت کی
۱۱ بیٹی کے زخم کو بے توجہی سے اچھا کرتے ہیں یہ کہہ کر کہ سلامتی ہے سلامتی ہے حالانکہ سلامتی نہیں ہے ۞ کیا وہ شرمندہ
۱۲ ہوں گے اِس لئے کہ وہ مکرُوہ کام کرتے ہیں؟ بلکہ وہ بالکل

باب ۸: ۴ - رو ۱۱: ۱۱ + باب ۸: ۶ - ۲ - پط ۳: ۹ +
باب ۸: ۸ - رو ۲: ۱۷؛ ۱۸ - ۱ - قر ۱: ۱۹؛ ۲۰ +

نہیں شرماتے۔ اور وہ خجالت سے ناواقف ہیں۔ اِس لئے وہ گرجانے والوں کے ساتھ گر جائیں گے۔ (خُداوند فرماتا ہے) وہ سزا پانے کے وقت پست کئے جائیں گے ○

۱۳ (خُداوند فرماتا ہے) مَیں اُن کو سراسر فنا کرُوں گا۔ تاک کے خوشے میں انگور نہیں۔ اور انجیر کے درخت میں انجیر نہیں۔ پتّے گر گئے اور جو کچھ مَیں نے اُن کو دیا جاتا رہے گا ○

۱۴ ہم کیوں بیٹھے رہیں؟ تم اکٹھے ہو تو ہم حصین شہروں میں داخل ہو جائیں۔ اور وہاں ہلاک ہو جائیں۔ کیونکہ خُداوند ہمارے خُدا نے ہم کو ہلاک ہونے دیا۔ اور ہمیں زہر کا پانی پلایا۔ کیونکہ ہم نے خُداوند کا گناہ کیا ○

۱۵ سلامتی کی اِنتظاری ہو رہی ہے پر کچھ فائدہ نہیں۔ شفا کے وقت کی اِنتظاری۔ پر دیکھ۔ دہشت ہے ○

۱۶ دان سے اُسکے گھوڑوں کے ہنہنانے کی آواز سُنی گئی۔ اور اُس کے جنگی مردوں کے للکارنے کی آواز سے ساری زمین کانپ گئی۔ وہ آئے ہیں اور زمین بمع اُس کی معموری اور شہر بمع اُس کے باشندوں کے کھا گئے ○

۱۷ کیونکہ دیکھ۔ میں تمہارے درمیان افعی سانپ بھیجُوں گا جن پر منتر نہیں چلتا اور وہ تمہیں ڈسیں گے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ○

۱۸ میرا دُکھ حد سے باہر ہے۔ میرا دل مجھ میں غمناک ہے ○

۱۹ دیکھو میری اُمّت کی بیٹی کے چلّانے کی آواز دُور کے مُلک سے آتی ہے۔ کیا خُداوند صیہون میں نہیں؟ کیا اُس کا بادشاہ اُس میں نہیں؟ وہ مجھے کیوں اپنی تراشی ہُوئی مُورتوں اور اجنبی بطالتوں سے غصّہ دلاتے ہیں؟ ○

۲۰ فصل کا وقت گُزر گیا۔ گرمی کا موسم ختم ہُوا اور ہماری رہائی نہ ہُوئی ○

۲۱ اپنی اُمّت کی بیٹی کی شکستگی سے مَیں شکستہ دل ہُوا۔ مَیں سیاہ پوش ہُوں اور حیرانگی نے مجھے دبا لیا ○

۲۲ کیا جلعاد میں بلسان نہیں اور وہاں کوئی طبیب نہیں؟ پس کس سبب سے میری اُمّت کی بیٹی کا زخم اچھا نہیں ہوتا؟ ○

۲۳ کاش کہ میرا سر سیلاب اور میری آنکھ آنسوؤں کا چشمہ ہوتا۔ تو مَیں رات دن اپنی اُمّت کی بیٹی کے قتل پر روتا رہتا +

باب ۸: ۱۳ - مت ۲۱: ۱۹ لوق ۱۳: ۶ +

باب ۹

لازمی نیکی

۱ کاش کہ میرے لئے بیابان میں رہگیروں کی سرائے ہوتی۔ تو مَیں اپنی اُمّت کو چھوڑ کر اُن میں سے نکل جاتا کیونکہ وہ سب زناکار ہیں اور بے وفاؤں کی جماعت ○

۲ وہ اپنی زبان کی کمان کو دروغ گوئی کے لئے کھینچتے ہیں۔ وہ مُلک میں زورآور ہوتے ہیں لیکن سچائی کے لئے نہیں۔ کیونکہ وہ شرارت پر شرارت بڑھاتے ہیں اور وہ مجھ کو نہیں پہچانتے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ○

۳ ہر ایک اپنے رفیق سے خبردار رہے اور کسی بھائی پر اعتبار نہ کرے۔ کیونکہ ہر ایک بھائی دغاباز ہے اور ہر ایک رفیق غیبت کرتا پھرتا ہے ○

۴ اور ہر ایک اپنے رفیق کو دھوکا دیتا ہے۔ اور سچ نہیں بولتا۔ بلکہ اپنی زبان کو دروغ گوئی سکھاتا اور بدی کرنے میں کوشاں ہے ○

۵ تیرا مقام فریب کے درمیان ہے۔ اور فریب سے وہ مجھ کو پہچاننے سے اِنکار کرتے ہیں۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ○

۶ اِس لئے ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں اُن کو پگھلاؤں گا اور پرکھوں گا۔ کیونکہ اپنی اُمّت کی بیٹی کی خاطر مَیں اور کیا کرُوں؟ ○

۷ اُن کی زبان قاتل تیر ہے۔ وہ اُن کے مُنہ میں مکر کی بات بولتی ہے۔ وہ اپنے ہمسائے سے سلامتی کی بات کرتا ہے پر باطن میں اُس کی گھات میں لگا ہے ○

۸ (خُداوند فرماتا ہے کہ) کیا مَیں ایسی باتوں کی سزا نہ دُوں۔ اور ایسی اُمّت سے اِنتقام نہ لُوں؟ ○

۹ پہاڑوں کے لئے زاری اور نالہ اور مَیدان کی چراگاہوں کے لئے نوحہ کرو کیونکہ وہ جل گئیں۔ اور کوئی اُن میں سے نہیں گُزرتا اور نہ اُن میں مواشی کی آواز سُنی جاتی ہے۔ ہوا کے پرندوں

سے لے کر چرندوں تک سب بھاگ گئے اور جاتے رہے ۞
۱۰ میں یروشلیم کو پتھروں کا ڈھیر اور گیدڑوں کی ماند بناؤں گا اور
۱۱ یہوداہ کو غیر آباد و ویرانہ کر دوں گا ۞ دانشمند آدمی کون ہے جو اِس
کو سمجھے؟ اور وہ کون ہے جس سے خداوند کے مُنہ نے بات
کی۔ وہ بتائے! زمین کیوں تباہ ہوئی اور جل کر بیابان کی مانند
۱۲ ہو گئی۔ یہاں تک کہ کوئی اُس میں سے نہیں گزرتا ۞ (اور خداوند
نے کہا) اِس لئے کہ اُنہوں نے میری اُس شریعت کو ترک کیا
جو میں نے اُن کے آگے رکھی تھی۔ اور میری آواز کے شنوا نہ
۱۳ ہوئے اور اُس پر نہ چلے ۞ بلکہ اِس لئے کہ اُنہوں نے اپنے
دِلوں کی ضد اور بعلیم کی تقلید کی۔ جس طرح اُن کے باپ دادا
۱۴ نے اُن کو سکھایا تھا ۞ اِس لئے ربُّ الافواج اسرائیل کا خدا
یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ میں اِس اُمّت کو افسنتین کھلاؤنگا
۱۵ اور زہر آب اُن کو پلاؤں گا ۞ اور میں اُن کو اُن قوموں میں
پراگندہ کروں گا۔ جن کو اُنہوں نے اور اُن کے باپ دادا
نے نہ جانا۔ اور اُن کے تعاقب میں تلوار بھیجوں گا۔ یہاں
تک کہ میں اُن کو فنا کر دوں گا ۞
۱۶ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ سوچو اور ماتم کرنے والی
عورتوں کو بلاؤ کہ وہ آئیں بلکہ ماہر تر عورتوں کو بلا بھیجو کہ وہ
۱۷ حاضر ہوں ۞ اور وہ جلدی کریں اور ہمارے لئے نوحہ کریں۔
تاکہ ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہوں اور ہماری پلکوں
۱۸ سے پانی ٹپکے ۞ صیہون سے نوحہ کی آواز سُنی گئی کہ ہم کیسے تباہ
ہوئے اور نہایت رُسوا ہوئے کیونکہ ہمیں مُلک کو چھوڑنا پڑا
۱۹ ہمارے مسکن ڈھا دیئے گئے ۞ پس اے عورتو! تم خداوند کا
کلمہ سنو۔ اور تمہارے کان اُس کے مُنہ کی بات کو قبول کریں
اور تم اپنی بیٹیوں کو نوحہ کرنا۔ اور ایک دوسری کو ماتم کرنا
۲۰ سکھاؤ ۞ کیونکہ موت ہماری کھڑکیوں میں سے چڑھ آئی ہے
اور ہمارے محلوں میں داخل ہوئی۔ تاکہ بچوں کو کوچوں میں سے
اور نوجوانوں کو چوکوں میں سے ہلاک کرے ۞ روئے میدان پر ۲۱
آدمی کی لاشیں کھاد کی طرح گریں گی۔ اور پُولے کی مانند جو کاٹنے
والے کے پیچھے رہ جائے۔ اور جمع کرنے والا کوئی نہ ہو ۞

بُت پرستی کی کراہت

خداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ دانشمند اپنی ۲۲
دانش پر فخر نہ کرے۔ اور نہ زور آور اپنے زور پر اور نہ دولتمند
اپنی دولت پر ۞ بلکہ فخر کرنے والا اِس بات پر فخر کرے کہ وہ فہیم ۲۳
ہے اور مجھے جانتا ہے یعنی کہ میں خداوند ہوں۔ جو رحمت اور
عدل اور صداقت کو زمین پر جاری رکھتا ہوں۔ کیونکہ اِن باتوں
میں میری خوشی ہے۔ (یُوں خداوند کا فرمان ہے) ۞ دیکھ۔ ۲۴
وہ دِن آتے ہیں (خداوند فرماتا ہے) کہ میں سب مختونوں کو اُن
کی نامختونی کے سبب سے سزا دوں گا ۞ یعنی مصر اور یہوداہ ۲۵
اور ادوم اور بنی عمون و موآب کو اور بیابان کے اُن سب
رہنے والوں کو جو کنپٹیوں کے بال مُونڈتے ہیں۔ کیونکہ تمام اقوام
نامختون ہیں اور اسرائیل کا تمام گھرانا دِل کا نامختون ہے +

باب ۱۰

اے اسرائیل کے گھرانے! تم وہ کلام سنو جو خداوند تم ۱
سے کرتا ہے ۞ خداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ تم قوموں کی روش نہ ۲
سیکھو۔ اور تم آسمان کے نشانوں سے نہ ڈرو۔ جن سے قومیں
ڈرتی ہیں ۞ کیونکہ اقوام کا باعثِ خوف ہیچ ہے۔ اِس لئے کہ ۳
ایک آدمی جنگل سے درخت کاٹتا ہے۔ تب ترکھان کا ہاتھ
تیشہ سے اُسے تراشتا ہے ۞ پھر وہ چاندی اور سونے سے ۴
زینت دیا جاتا اور کیلوں اور ہتھوڑوں سے مضبوط کیا جاتا ہے
تاکہ وہ نہ ہلے ۞ وہ خیارستان میں پُتلے کی مانند ہیں اور گویا ۵
نہیں ہوتے۔ وہ اُٹھائے جاتے ہیں کیونکہ وہ چلتے نہیں پس
اُن سے نہ ڈرو۔ کیونکہ وہ بدی نہیں کر سکتے اور نہ اُن میں نیکی
کرنے کی طاقت ہے ۞

باب ۹: ۲۳-۱۔ قر ۱: ۳۱ + ۲۔ قر ۱۰: ۱۷ +

۶ کیونکہ اَے خُداوند تیرا کوئی نظیر نہیں۔ تُو عظیم ہے اور ۷ تیرے نام کی قُدرت عظیم ہے ○ اَے قوموں کے بادشاہ! کون تجھ سے نہ ڈرے گا؟ کیونکہ یہ تیرے شایاں ہے۔ کیونکہ قوموں کے تمام دانشمندوں کے درمیان اُن کی کسی مملکت ۸ میں کہیں تیرا نظیر نہیں ○ وہ سب بے عقل اور احمق ہیں۔ اُن ۹ کی تلقین باطل ہے۔ وہ محض لکڑی ہے ○ اُس کے بنانے کے لئے ترشیش سے چاندی کا پیٹا ہُوا پترا اور اوفیر سے سونا لایا جاتا ہے وہ کاریگر کی کاریگری اور ٹھٹھیرے کے ہاتھوں کا کام ہے۔ اُس کا لباس آسمانی اور ارغوانی ہے۔ وہ سب ۱۰ دانشمندوں کی کاریگری ہے ○ لیکن خُداوند خُدا وہی الحق ہے وہی زندہ خُدا اور ازلی بادشاہ ہے۔ اُس کے غضب سے زمین کانپ جاتی ہے۔ اور قومیں اُس کے قہر کی برداشت ۱۱ نہیں کر سکتیں ○ [تم اُن سے اِس طرح کہہ دو کہ جن معبودوں نے آسمان اور زمین کو نہیں بنایا۔ وہ زمین پر سے اور ۱۲ اِس آسمان کے نیچے سے نیست ہو جائیں گے] ○ جس نے زمین کو اپنی قُوّت سے بنایا۔ اور جہان کو اپنی حکمت ۱۳ سے قائم کیا۔ اور افلاک کو اپنی دانش سے پھیلایا ○ اُس کی آواز پر آسمان میں پانی کا شور ہوتا ہے۔ وہ بخارات کو زمین کے کناروں سے اُٹھاتا اور مینہ کے لئے بجلیوں کو ۱۴ پیدا کرتا اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے نکالتا ہے ○ ہر ایک آدمی علم کے لحاظ سے کُند ذہن ہے۔ اور ہر ایک زرگر مُورت سے شرمندہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اُس کی ڈھالی ہُوئی ۱۵ مُورت لغو ہے اور اُس میں جان نہیں ○ یہ چیزیں باطل اور قابلِ تمسخر کاریگری ہیں۔ اور سزا کے وقت وہ فنا ہو جائینگی ۱۶ یعقوب کا بخرہ اِن کی طرح نہیں۔ بلکہ وہ سب چیزوں کا خالق ہے۔ اور اسرائیل اُس کی میراث کا قبیلہ ہے۔ ربُّ الافواج اُس کا نام ہے ○

باب ۱۰: ۷۔ مکش ۱۵: ۴ +

۱۷ اَے تُو جو گھرے ہُوئے شہر میں رہتا ہے۔ زمین پر سے اپنا دستی بُقچہ اُٹھا لے ○ ۱۸ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ مَیں مُلک کے باشندوں کو اب کی دفعہ پھینک دُوں گا۔ اور اُن پر مصیبت لاؤں گا تاکہ وہ مجھے پا لیں ○

۱۹ میری ہلاکت کے لئے مجھ پر افسوس! میرا زخم نہایت دردانگیز ہے۔ گو مَیں نے کہا تھا کہ یہ تو ایک ایسی مصیبت ہے جسے مجھے برداشت کرنا ہے ○ ۲۰ میرا خیمہ برباد کیا گیا اور میری تمام طنابیں کاٹی گئیں۔ میرے فرزند میرے پاس سے چلے گئے۔ اور اب نہیں ہیں۔ اب اور کوئی نہیں جو میرے خیمے کو نصب کرے اور میرے پردے لگائے ○ ۲۱ چُونکہ چرواہوں نے بے عقلی کی اور خُداوند کو نہ ڈھونڈا۔ اِس لئے وہ کامیاب نہ ہُوئے اور اُن کے تمام گلّے پراگندہ ہو گئے ○ ۲۲ دیکھ شمال کے مُلک سے شور اور بڑے ہنگامے کی آواز آئی۔ کہ یہوداہ کے شہر برباد اور گیدڑوں کے غار بنائے جائیں ○

۲۳ اَے خُداوند! مَیں جانتا ہُوں۔ کہ آدمی کی راہ اُس کی نہیں ہے۔ اور نہ انسان کا اختیار ہے کہ وہ چلے اور اپنے قدموں کو سنبھالے ○ ۲۴ اَے خُداوند! میری تادیب کر لیکن اندازے سے۔ اپنے غضب سے نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تُو مجھے نابُود کر دے ○ ۲۵ بلکہ اپنا غضب اُن قوموں پر انڈیل جو تجھے نہیں پہچانتیں اور اُن نسلوں پر جو تیرا نام نہیں لیتیں۔ کیونکہ انہوں نے یعقوب کو کھا لیا۔ وہ اُس کو کھا گئے اور انہوں نے اُس کو فنا کیا اور اُس کی چراگاہ کو ویران کیا +

باب ۱۱

خُدا سے بے وفائی

۱ یہ وہ کلمہ ہے جو یرمیاہ نے خُداوند سے پایا جب اُس نے کہا کہ ○ ۲ تُو اِس عہد کی باتیں سُن اور مردانِ یہوداہ اور باشندگانِ یروشلیم سے کلام کر ○ ۳ اور اُن سے

یہ کہہ کہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ ملعُون ہے
۴ وہ اِنسان جو اِس عہد کی باتوں کو نہ مانے۔ جس کا مَیں نے
تمہارے باپ دادا کو حُکم دیا۔ اُس روز جب مَیں اُنکو مُلکِ
مِصر یعنی لوہے کے تنور سے نِکال لایا اور کہا کہ تم میری آواز
کی اطاعت کرو۔ اور جن جن باتوں کا مَیں تمہیں حکم دُوں اُن
کو عمل میں لاؤ۔ یُوں تم میری اُمّت ہو گے اور مَیں تمہارا خُدا
۵ ہُوں گا۔ تاکہ مَیں اپنی اُس قسم کو پُورا کرُوں جو مَیں نے تمہارے
باپ دادا سے کھائی کہ مَیں اُن کو ایسا مُلک دُوں گا جس
میں دُودھ اور شہد بہتا ہے۔ جیسا کہ آج کے دِن ہے۔
۶ تو مَیں نے جواب دیا اور کہا آمین۔ اَے خُداوند۔ تب خُداوند
نے مُجھ سے کہا۔ کہ یہوداہ کے شہروں اور یروشلیم کے کُوچوں
میں ان تمام باتوں کی منادی کر اور کہہ۔ کہ اِس عہد کی باتیں سُنو
۷ اور اُن پر عمل کرو۔ کیُونکہ مَیں نے تُمہارے باپ دادا پر اُس
دِن سے کہ مَیں اُن کو مُلکِ مِصر سے نِکال لایا آج کے دِن
تک بار بار شہادت دی۔ مَیں بروقت جتاتا اور کہتا رہا
۸ کہ میری آواز سُنو۔ پر اُنہوں نے نہ سُنا اور نہ اپنے کان
جُھکائے۔ بلکہ اُن میں سے ہر ایک اپنے شریر دِل کی ضد
پر چلا۔ تو مَیں نے اِس عہد کی تمام باتیں اُن پر پُوری کیں
جس پر عمل کرنے کا مَیں نے اُن کو حُکم دیا پر اُنہوں نے عمل
۹ نہ کیا۔ اور خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ مردانِ یہوداہ اور باشندگانِ
۱۰ یروشلیم میں فتنہ پایا گیا۔ وہ اپنے باپ دادا کی پہلی بدیوں
کی طرف رجُوع ہُوئے۔ جنہوں نے میری باتیں سُننے سے
اِنکار کیا تھا۔ اور اُنہوں نے دُوسرے معبُودوں کی تقلید
کر کے اُن کی پرستش کی۔ اور اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ
کے گھرانے نے میرے اُس عہد کو توڑا جو مَیں نے اُن کے
۱۱ باپ دادا سے باندھا تھا۔ اِس لِئے خُداوند یُوں فرماتا ہے
دیکھ مَیں اُن پر ایک آفت لاؤں گا جس سے وہ چھُوٹ
نہ سکیں گے۔ تب وہ مُجھ سے فریاد کریں گے اور مَیں اُن کی
نہ سُنوں گا۔ تب یہوداہ کے شہر اور یروشلیم کے باشندے ۱۲
جائیں۔ اور اپنے اُن معبُودوں سے فریاد کریں جن کے آگے
وہ خُوشبُو جلاتے تھے۔ پر وہ اُن کی مصیبت کے وقت اُن
کو ہرگز بچا نہ سکیں گے۔ کیُونکہ اَے یہوداہ! تیرے شہروں ۱۳
کے شمار کے مُطابق تیرے معبُودوں کا شُمار ہے اور یروشلیم
کے کُوچوں کے شُمار کے مُطابق تم نے اُس شئے مکروہ کے
لِئے مذبح بنائے۔ یعنی ایسے مذبح جن پر تم بعل کے لِئے
خُوشبُو جلاؤ۔

پس تُو اِس اُمّت کے لِئے دُعا نہ کر اور نہ بلند آواز ۱۴
سے اُن کے لِئے فریاد و اِلتجا کر۔ کیُونکہ جب وہ اپنے دُکھ
کے وقت میرے پاس چِلّائیں گے تو مَیں اُن کی نہ سُنوں گا۔
میرے گھر میں میری پیاری کو کیا کام جب کہ اُس نے ۱۵
بہتیروں کے ساتھ شرارت کی؟ پاک گوشت تجھ سے
جاتا رہے گا۔ جب تُو بدی کرتی ہے تب تُو فخر کرتی ہے۔
خُداوند نے سبز خُوبصورت خُوشنُما پھل والا زیتُون کا درخت [۱۶]
تیرا نام رکھا۔ پھر بڑے ہنگامے کی آواز کے ساتھ اُس نے
اُس میں آگ سُلگائی تو اُس کی شاخیں جُھلس گئیں۔ اور ۱۷
ربُّ الافواج نے جس نے تجھ کو لگایا تھا۔ تجھ پر بلا کا حکم
صادر کیا۔ بباعث اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے
گھرانے کی شرارت کے۔ جو وہ بعل کے آگے خُوشبُو جلا جلا کر
کرتے ہیں تاکہ مُجھے غُصّہ دِلائیں۔

نبی سے بے وفائی

خُداوند نے مُجھ پر یہ ظاہر کیا تاکہ مَیں ۱۸
جانوں۔ اُس وقت تُو نے اُن کے کام مُجھے دِکھائے۔ اور مَیں ۱۹
اُس غریب برّے کی مانند تھا جسے ذبح کرنے کو لے جاتے
ہیں اور مَیں نے نہ جانا کہ اُنہوں نے میرے خِلاف مشورتیں
کِیں۔ کہ آؤ ہم درخت کو مع اُس کے ثمر کے نیست کریں

باب: ۱۱: ۱۶- رو- ۱۱: ۱۷ تا ۲۰ +

اَور ہم اُس کو ارضِ زندگان سے کاٹ ڈالیں اَور پھر اُس کے
۲۰ نام کا ذِکر نہ کیا جائے ٭ پر اَے رَبُّ الافواج ! اَے عادل
مُنصِف ! - تُو جو گُردوں اَور دِلوں کا پرکھنے والا ہَے - اُن
سے اِنتقام لے کر مُجھے دِکھا - کیُونکہ مَیں اپنا دعوٰی تیرے
۲۱ سپُرد کرتا ہُوں ٭ اِس لِئے خُداوند فرماتا ہَے عناتوت
کے اُن آدمیوں کے حق میں - جو تیری جان کے خواہاں ہَیں
اَور کہتے ہیں کہ خُداوند کا نام لے کر نبوّت نہ کر - اَیسا نہ ہو کہ تُو
۲۲ ہمارے ہاتھوں سے مارا جائے ٭ ہاں اِس لِئے رَبُّ الافواج
یُوں فرماتا ہَے کہ دیکھ - مَیں اُن کو یہ سزا دُوں گا کہ نوجوان تلوار
سے مارے جائیں گے - اَور اُن کے بیٹے اَور اُن کی بیٹیاں
۲۳ کال سے مریں گی ٭ اَور اُن میں سے کوئی نہ بچے گا - کیُونکہ مَیں
عناتوت کے آدمیوں پر اُن کی سزا کے برس میں آفت نازل
کرُوں گا +

باب ۱۲

۱ اَے خُداوند - جب مَیں تیرے ساتھ بحث کرُوں تو
تُو عادل ٹھہرے گا - تَو بھی مَیں اِس اَمر کی بابت تجھ سے بات
کرُوں گا - شریروں کی راہ کیُوں کامیاب ہوتی ہَے اَور
سَب بے وفائی سے معاملہ کرنے والے کیُوں آرام میں
۲ رہتے ہَیں ؟ ٭ تُو نے اُن کو لگایا - تو اُنہوں نے جڑ پکڑی اَور
بڑھے اَور پھل لائے - تُو اُن کے مُنہ میں تو نزدیک ہَے
۳ پر اُن کے باطن سے دُور ہَے ٭ لیکن اَے خُداوند تُو مُجھے
جانتا ہَے - تُو مُجھے دیکھتا اَور میرے دِل کو پرکھتا ہَے کہ
آیا مَیں تیری طرف ہُوں یا نہیں - اُن کو بھیڑوں کی مانند
ذبح کے لِئے جُدا کر - اَور قتل کے دِن کے لِئے اُنکو مخصُوص
۴ کر ٭ مُلک کب تک نَوحہ کرے - اَور تمام مَیدان کی سبزی
سُوکھ جائے - باشندوں کی بدی کرنے کے سبب سے چرندے
اَور پرندے ہلاک ہُوئے - کیُونکہ وہ کہتے ہَیں کہ وُہ ہمارا
اَنجام نہ دیکھے گا ٭

۵ اگر تُو پیادوں کے ساتھ دَوڑے تو وہ تجھے تھکاتے
ہَیں - تو تُو گھوڑوں کی کیسی برابری کرے گا ؟ اگر تُو سلامتی کی
سرزمین میں خاطر جمع نہ رہے - تو تُو یردن کی جھاڑیوں میں
۶ کیا کرے گا ؟ ٭ کیُونکہ تیرے بھائی اَور تیرے باپ کے گھر کے
لوگ تیرے ساتھ بے وفائی کرتے ہَیں - اَور وہ تیرے پیچھے
بلند آواز سے چِلّاتے ہَیں - پس تُو اُن کا اِعتبار نہ کر - اگرچہ
وہ تیرے ساتھ نیکی کی باتیں کریں ٭

بے وفائی کی سزا

۷ مَیں نے اپنا گھر ترک کیا اَور مَیں نے اپنی
میراث چھوڑی - اَور مَیں نے اپنی جان کی محبُوبہ کو اُس کے
۸ دُشمنوں کے حوالہ کیا ٭ میری میراث میرے لِئے جنگل کے
شیر کی مانند ہو گئی - اُس نے میرے خلاف آواز بلند کی -
۹ اِس لِئے مَیں نے اُس سے نفرت کی ٭ میری میراث میرے
لِئے اَبلق پرندہ ہَے - شکاری پرندے ہر طرف اُس کے
گِرد ہَیں - آؤ جمع ہو اَے تمام صحرائی درندو ! کھانے کے
۱۰ لِئے آؤ ٭ بہت سے چرواہوں نے میرے تاکستان کو
خراب کیا - اَور میرے حِصّے کو پامال کیا - اَور میرے
۱۱ دِلپسند بخرہ کو ویران بیابان بنایا ٭ اُنہوں نے اُس کو
ویران کیا - ویران ہو کر وہ میرے پاس نالہ کرتی ہَے - تمام
مُلک ویران ہو گیا - تَو بھی کوئی اُسے خاطر میں نہیں لاتا ٭
۱۲ بیابان کی تمام بلندیوں پر غارت گر آئے ہیں - کیُونکہ خُداوند
کی تلوار مُلک کے اِس کنارے سے لے کر مُلک کے اُس
کنارے تک نگل جاتی ہَے - اَور کسی بشر کے لِئے سلامتی
۱۳ نہیں ٭ اُنہوں نے گندم بویا پر کانٹے کاٹے - اُنہوں نے
محنت کی پر کُچھ نفع نہ ہُوا - خُداوند کے غضب کے بھڑکنے

باب ۱۱ : ۲۲ - مت ۱۳ : ۵۷ - یح ۷ : ۵ +
باب ۱۲ : ۳ - ۲ - پط ۲ : ۱۲ +

کے سبب سے تم اپنی پیداوار سے شرمندہ ہو۔

۱۴ خُداوند یُوں فرماتا ہے میرے سب بُرے ہمسایوں کے خِلاف جو اُس میراث کو چھُوتے ہیں جو مَیں نے اپنی اُمّت اسرائیل کو وراثت میں دی تھی۔ دیکھ۔ مَیں اُن کو اُنکی سرزمین سے اُکھاڑوں گا اور یہوداہ کے گھرانے کو اُن کے درمیان سے نکال پھینکوں گا۔ ۱۵ اور بعد اُس کے کہ مَیں اُنکو اُکھاڑ ڈالونگا مَیں پھِروں گا اور اُن پر رحم کرُوں گا۔ اور ہر ایک کو اُس کی میراث پر اور ہر ایک کو اُس کی سرزمین میں واپس لاؤں گا۔ ۱۶ اور اگر وہ میری اُمّت کی راہیں سیکھیں اور میرے نام کی قسم کھا کر کہیں کہ زندہ خُداوند کی قسم جیسا اُنہوں نے میری اُمّت کو بعل کی قسم کھانا سِکھایا تھا۔ تو وہ میری اُمّت کے درمیان اُستوار کئے جائیں گے۔ ۱۷ اور اگر وہ نہ سُنیں۔ تو مَیں اُس قوم کو بالکل اُکھاڑ ڈالونگا۔ اور نابُود کرُوں گا (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) +

باب ۱۳

۱ جلاوطنی

خُداوند نے مجھے یُوں فرمایا۔ جا اور اپنے لئے کتان کا ایک کمر بند مول لے۔ اور اُس کو اپنی کمر پر باندھ اور اُس کو پانی میں نہ بھگو۔ ۲ سو مَیں نے خُداوند کے کلام کے مطابق ایک کمر بند مول لیا۔ ۳ اور اُس کو اپنی کمر پر باندھا۔ پھر دُوسری دفعہ ۴ خُداوند مجھ سے ہمکلام ہُؤا اور کہا۔ اپنا خریدا ہُؤا کمر بند جو تیری کمر پر ہے لے۔ اور اُٹھ کر فرات کو جا۔ اور وہاں اُسے چٹان کے سُوراخ میں چھپا دے۔ ۵ تب مَیں گیا اور اُس کو فرات کے قریب چھپا دِیا۔ جیسا خُداوند نے مجھے حُکم دیا تھا۔ ۶ اور بہت دِنوں کے بعد خُداوند نے مجھ سے کہا۔ اُٹھ فرات کو جا۔ اور وہاں سے وہ کمر بند نکال جس کی بابت مَیں نے تجھ کو حُکم دیا کہ وہاں اُسے چھپا دے۔ ۷ پس مَیں فرات کو گیا اور کھودا۔ اور کمر بند کو اُس جگہ سے نکالا جہاں مَیں نے اُسے چھپا دیا تھا۔ تو دیکھ۔ وہ کمر بند بوسیدہ ہو گیا تھا اور کسی کام کا نہ رہا تھا۔ ۸ تب میرے ساتھ خُداوند کا کلام کیا گیا اور اُس نے کہا۔ ۹ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اِسی طرح سے مَیں یہوداہ کی مغروری اور یرُوشلیم کی بڑی مغروری کو بوسیدہ کرُوں گا۔ ۱۰ یہ شریر اُمّت جو میرا کلام سُننے سے اِنکار کرتی ہے اور اپنے دِل کی ضد پر چلتی اور دُوسرے معبُودوں کے پیچھے جاتی ہے تاکہ اُن کی پرستش کرے اور اُن کو سجدہ کرے۔ یہ اِسی کمر بند کی مانند ہو جائے گی جو کسی کام کا نہ رہا۔ ۱۱ کیُونکہ جیسا کمر بند انسان کی کمر سے لگا رہتا ہے۔ اِسی طرح مَیں نے اسرائیل کے سارے گھرانے اور یہوداہ کے تمام گھرانے کو اپنے ساتھ لگا لیا تھا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) تاکہ وہ میرے لئے اُمّت اور نام اور حمد اور فخر ہوں۔ مگر اُنہوں نے نہ سُنا۔

۱۲ پر تُو اُن سے کہے گا کہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ ہر ایک مٹکا مَے سے بھرا جاتا ہے اور وہ تجھ سے کہیں گے کیا ہم نہیں جانتے کہ ہر ایک مٹکا مَے سے بھرا جاتا ہے؟ ۱۳ سو تُو اُن سے کہے گا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ مَیں اِس مُلک کے سب باشندوں اور اُن بادشاہوں کو جو داؤد کے تخت پر بیٹھتے ہیں اور کاہنوں اور نبیوں اور یرُوشلیم کے تمام رہنے والوں کو بدمستی سے بھر دُوں گا۔ ۱۴ اور مَیں اُن کو کیا باپ کیا بیٹا سب کے سب ایک دُوسرے پر دے ماروں گا۔ (خُداوند فرماتا ہے) اور مَیں شفقت نہ کرُونگا اور ترس نہ کھاؤں گا۔ اور اُن کے ہلاک کرنے میں رحم نہ کرُوں گا۔

۱۵ تم سُنو اور کان لگاؤ۔ مغروری نہ کرو۔ کیُونکہ خُداوند ہی فرماتا ہے۔ ۱۶ خُداوند اپنے خُدا کی تمجید کرو پیشتر اِس

سے کہ وہ تاریکی لائے۔ اور پیشتر اِس سے کہ تمہارے قدم تاریک پہاڑوں پر ٹھوکر کھائیں۔ اور پیشتر اِس سے کہ جب تم رَوشنی کے مُنتظر ہو۔ وہ اُسے مَوت کے سائے سے بَدلے اور اُسے سخت تاریکی بنادے۔ ۱۷ لیکن اگر تم نہ سُنو گے۔ تو مَیں پوشیدگی میں اُس مغروری پر زاری کرُوں گا اور میری آنکھ زار زار روئے گی اور آنسو بہائے گی۔ اِس لئے کہ خُداوند کا گلّہ اسیر کیا جا رہا ہوگا۔

۱۸ بادشاہ اور مَلکہ سے کہہ۔ کہ فروتنی کرو اور نیچے بَیٹھو۔ کیونکہ تمہارے فخر کا تاج تمہارے سروں پر سے اُتر گیا۔ ۱۹ نجبہ کے شہر بند کئے گئے۔ اور اُن کا کھولنے والا کوئی نہیں۔ تمام یہوداہ جلاوطن کیا جا رہا ہے۔ ہاں تمام کا تمام اسیر کیا جا رہا ہے۔

۲۰ تُو اپنی آنکھیں اُٹھا۔ اور شمال سے آنے والوں کو دیکھ۔ وہ گلّہ کہاں ہے جو تجھ کو دِیا گیا؟ تیرے فخر کا گلّہ کہاں ہے؟ ۲۱ جب وہ تجھ پر اُن کو حکمران کرے گا جن کو تُو نے اپنے عاشق ہونا سکھایا تھا۔ تو تُو کیا کہے گی۔ کیا تُو اُس عورت کی طرح جسے دردِ زہ ہو درد میں مبتلا نہ ہوگی۔ ۲۲ کیا تُو اپنے دِل میں کہتی ہے کہ یہ باتیں مجھ پر کیوں واقع ہُوئیں؟ تیری بدی کی کثرت کے باعث تیرے دامن اُٹھائے گئے۔ اور تیری ایڑیاں جبراً ننگی کی گئیں۔ ۲۳ کیا کُوشی اپنے چمڑے کو یا چیتا اپنے داغوں کو بدل سکتا ہے؟ تب تم کیسے نیکی کر سکو گے۔ جب کہ تم کو بدی کرنے کی عادت ہے۔ ۲۴ اِس لئے مَیں اُن کو اُس بُھس کی مانند جس کو بیابان کی ہوا لے جاتی ہے پراگندہ کرُوں گا۔ ۲۵ یہی تیرا قرعہ اور میری طرف سے تیرا ناپا ہُوا بخرہ ہے۔ خُداوند کا فرمان ہے کیونکہ تُو نے مجھ کو فراموش کیا اور جھوٹ پر بھروسا رکھا۔ ۲۶ پس اِس لئے مَیں تیرا دامن تیرے مُنہ تک اُٹھاؤنگا۔ اور تیری شرم ظاہر ہوگی۔ ۲۷ تیری حرامکاری۔ تیرا ہنہنانا تیری زناکاری کی شرارت۔ خواہ ٹیلوں پر کی گئیں اور خواہ مَیدان میں۔ اور تیرے مکرُوہات مَیں نے دیکھے۔ اَے یرُوشلیم تجھ پر افسوس تُو کب تک پاک نہ ہوگی! +

باب ۱۴

خُشک سالی

۱ خُداوند کا وہ کلمہ جو خُشک سالی کے بارے میں ارمیا نے پایا۔

۲ یہوداہ نوحہ کرتا ہے۔ اور اُس کے پھاٹکوں پر اُداسی چھائی ہے۔ وہ خاک میں سیاہ پوش پڑے ہیں۔ اور یروشلیم کا چِلّانا بلند ہوتا ہے۔ ۳ شُرفا اَدنی آدمیوں کو پانی کے لئے بھیجتے ہیں۔ وہ کُنوؤں پر آتے ہیں پر پانی نہیں پاتے۔ وہ اپنے برتن خالی لے کر واپس جاتے ہیں۔ وہ شرمندہ اور نادم ہو کر اپنے سروں کو ڈھانپتے ہیں۔ ۴ کھیتی باڑی بند ہو گئی کیونکہ زمین پر مینہ نہیں برستا۔ اِس لئے کسان شرمندہ ہو کر اپنے سروں کو ڈھانپتے ہیں۔ ۵ ہرنی مَیدان میں بچّہ دیتی ہے اور اُسے گھاس کے نہ ہونے کی وجہ سے چھوڑ جاتی ہے۔ ۶ گورخر چٹانوں پر کھڑے ہو کر گیدڑوں کی مانند ہوا کو سُونگھتے ہیں۔ اُن کی آنکھیں رہ جاتی ہیں اِس لئے کہ سبزی نہیں ملتی۔ ۷ اگرچہ ہماری خطائیں ہمارے خلاف گواہی دیتی ہیں۔ اَے خُداوند تُو اپنے نام کی خاطر عمل کر۔ کیونکہ ہماری برگشتگیاں کثرت سے ہُوئیں اور ہم نے تیرا گُناہ کیا۔ ۸ اَے اسرائیل کی اُمّید گاہ اور مُصیبت کے وقت اُس کے بچانے والے! تُو کیوں مُلک میں پردیسی کی مانند بنا ہے یا ایسے مُسافر کی طرح جو رات کاٹنے کی جگہ میں آئے؟ ۹ تُو کیوں حیران آدمی کی طرح ہے۔ ایسے

باب ۱۳: ۲۳ - مت ۱۹: ۲۴ تا ۲۶ +

بہادر کی مانند جو بچا نہیں سکتا۔ اَے خُداوند! تُو تو ہمارے درمیان ہے اَور ہم تیرے نام کے کہلاتے ہیں پس تُو ہمیں ترک نہ کر۔

۱۰ خُداوند اِس اُمّت کے حق میں یُوں فرماتا ہے۔ کہ اُنہوں نے بھٹکنا پسند کیا اَور اپنے پاؤں کو نہ روکا۔ پس خُداوند اِن سے خُوش نہیں۔ اَور اَب وہ اِن کی بدیوں کو یاد کریگا۔ ۱۱ اَور اِن کی خطاؤں کی سزا دے گا۔ اَور خُداوند نے مُجھ سے ۱۲ کہا۔ کہ اِس اُمّت کے لِئے نیکی کی دُعا نہ کر۔ جب وہ روزہ رکھیں تو مَیں اِن کی فریاد نہ سُنوں گا۔ اَور جب یہ سوختنی قربانی اَور نذر چڑھائیں تو مَیں اُن کو قبول نہ کرُوں گا۔ بلکہ تلوار اَور ۱۳ کال اَور وبا سے اُن کو فنا کرُوں گا۔ تب مَیں نے کہا۔ ہائے مالک خُداوند! دیکھ۔ انبیاء اُن سے کہتے ہیں۔ کہ تم تلوار نہ دیکھو گے اَور نہ تم پر کال آئے گا۔ بلکہ مَیں تم کو اِس جگہ میں ۱۴ یقینی سلامتی دُوں گا۔ تو خُداوند نے مُجھ سے کہا۔ کہ وہ انبیاء میرا نام لے کر جھُوٹی نبوّت کرتے ہیں۔ مَیں نے اُن کو نہیں بھیجا اَور نہ اُن کو حکم دیا اَور نہ مَیں نے اُن سے کلام کیا۔ وہ جھُوٹی رؤیتوں اَور جھُوٹی غیب دانی اَور بطالت اَور اپنے ۱۵ دِلوں کی گُمراہی سے تمہارے لِئے نبوّت کرتے ہیں۔ اِس لِئے خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ وہ انبیاء جو میرا نام لے کر نبوّت کرتے ہیں حالانکہ مَیں نے اُن کو نہیں بھیجا اَور جو کہتے ہیں کہ اِس مُلک پر تلوار اَور کال نہ ہو گا۔ یقیناً تلوار اَور کال ہی سے فنا ہوں گے۔ ۱۶ اَور یہ اُمّت جِس کے لِئے وہ نبوّت کرتے ہیں۔ یہ کال اَور تلوار کے سبب سے یرُوشلیم کے کُوچوں میں پھینک دی جائے گی۔ اَور کوئی اُسے نہ دفنائے گا۔ نہ اُن کو اَور نہ اُن کی عَورتوں کو اَور نہ اُن کے بیٹوں اَور بیٹیوں کو۔ مَیں اُن پر اُنہی کی بدی انڈیلوں گا۔

۱۷ اَور تُو اُن سے یہ کلام کہے گا۔ کہ میری آنکھیں رات اَور دِن آنسُو بہائیں اَور نہ تھمیں کیونکہ میری اُمّت کی باکرہ بیٹی بڑی شکستگی سے ماری گئی۔ ایسی ضرب سے جو نہایت دردانگیز ہے۔ ۱۸ اگر مَیں میدان میں باہر جاؤں۔ تو دیکھ تلوار کے مقتُول ہیں۔ اَور اگر مَیں شہر کے اندر آؤں تو دیکھ کال کے مارے ہُوئے ہیں۔ یہاں تک کہ نبی اَور کاہن مُلک میں پاگل بن کر آوارہ پھرتے ہیں۔ ۱۹ آیا تُو نے یہوداہ کو بالکل رد کر دیا کیا تجھے صیہون سے نفرت ہے؟ تو ہم کو کیوں مارتا ہے ہمارے لِئے شفا کیوں نہیں۔ ہم سلامتی کے مُنتظر ہیں۔ پر کُچھ فائدہ نہیں۔ اَور شفا پانے کے وقت دیکھ۔ دہشت ہے۔ ۲۰ اَے خُداوند ہم اپنی شرارت کا اَور اپنے باپ دادا کی بدی کا اِقرار کرتے ہیں۔ کہ ہم نے تیرا گُناہ کیا۔ ۲۱ اپنے نام کی خاطر ہمیں پھینک نہ دے۔ اَور اپنے جلال کے تخت کی تحقیر نہ کر۔ اپنا جو عہد ہم سے ہے اُسے یاد رکھ۔ اُسے نہ توڑ۔ ۲۲ کیا قوموں کے بُتوں میں سے کوئی ہے جو مینہ برسائے یا کیا آسمان ترشح کرے گا؟ کیا فقط تُو ہی نہیں۔ اَے خُداوند ہمارے خدا؟ ہم تیرے ہی مُنتظر ہیں کیونکہ تُو ہی یہ سب کُچھ کرتا ہے+

باب ۱۵

۱ لیکن خُداوند نے مُجھ سے کہا۔ اگرچہ مُوسیٰ اَور سموئیل میرے سامنے کھڑے ہوتے۔ تو بھی میرا دِل اِس اُمّت کی طرف متوجہ نہ ہوتا۔ اِن کو میرے سامنے سے ہٹا دے تاکہ وہ چلے جائیں۔ ۲ اگر وہ تجھ سے کہیں۔ ہم کہاں جائیں۔ تو اُن سے کہہ۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ جو موت کے لِئے ہیں وہ موت کے۔ اَور جو تلوار کے لِئے ہیں وہ تلوار کے۔ اَور جو کال کے لِئے ہیں وہ کال کے۔ اَور جو اسیری کے لِئے ہیں وہ اسیری کے حوالے کئے جائیں گے۔ ۳ اَور مَیں چار قسم کی آفتیں اُن پر بھیجُوں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) یعنی تلوار جو قتل کرے۔ کُتّے جو

باب ۱۵: ۳۔ مکش ۷: ۸ +

پھاڑ ڈالیں ۔ ہوا کے پرندے جو کھا جائیں ۔ اور زمین کے درندے جو تلف کریں ۔

۴ میں اُن کو شاہِ یہوداہ منسّی بن حزقیاہ کے سبب اور اُس کے اُن کاموں کے سبب جو اُس نے یروشلیم میں کئے زمین کے تمام ممالک کے لئے باعثِ عبرت ٹھہراؤں گا ۔

۵ پس اے یروشلیم ! تجھ پر کون شفقت کرے گا ۔ کون تیرا ہمدرد ہوگا ۔ اور اپنی راہ کو چھوڑ کر تیری سلامتی کون پوچھنے آئے گا ؟

۶ تُو نے مجھے ترک کیا (خداوند کا فرمان ہے) اور تُو نے مجھے پیٹھ دکھائی ۔ تو میں اپنے ہاتھ تیرے خلاف بڑھاؤں گا ۔ اور تجھے تلف کروں گا ۔ کیونکہ میں ترس کھا کھا کر بیزار ہو گیا ۔

۷ اور میں اُن کو چھاج سے مُلک کے پھاٹکوں پر پھٹکوں گا ۔ میں اپنی اُمّت کو بے اولاد کر دوں گا اور فنا کروں گا ۔ کیونکہ وہ اپنی راہوں سے رُجوع نہ لائے ۔

۸ اُن کی بیوائیں میرے آگے ساحل کی ریت سے زیادہ ہوں گی ۔ میں اُن کے نوجوانوں کی ماؤں پر دوپہر کے وقت غارتگر لاؤں گا

۹ اور اُن پر ناگہانی ہول اور دہشت ڈالوں گا ۔ سات بچّوں کی ماں غش کھائے گی ۔ اُس کی جان جاتی رہے گی ۔ اور اُس کا سورج دن ہی کو غروب ہو جائے گا ۔ اور وہ شرمزدہ اور خجل ہوگی اور میں اُن کے باقی ماندوں کو اُن کے دشمنوں کے آگے تلوار کے حوالہ کروں گا (یوں خداوند کا فرمان ہے) ۔

۱۰ **ارمیا کا نوحہ** اے میری ماں مجھ پر افسوس ! کہ میں تجھ سے ساری دنیا کے لئے لڑاکا آدمی اور جھگڑالو شخص پیدا ہُؤا ! میں نے قرض نہیں دیا ۔ اور نہ کسی سے قرض لیا ۔ تو بھی ہر ایک مجھے لعنت کرتا ہے ۔

۱۱ یقیناً میں نیکی کے لئے تیری حوصلہ افزائی کروں گا خداوند فرماتا ہے ۔ یقیناً میں ایسا کروں گا کہ دکھ اور تنگی کے وقت تیرا دشمن تیری منّت کرے گا ۔

۱۲ کیا لوہا بلکہ شمال کا لوہا اور پیتل توڑا جاتا ہے ؟

۱۳ [میں تیرے تمام گناہوں کے سبب سے تیری تمام حدود میں تیری دولت اور تیرے خزانوں کو قیمت لئے بغیر غنیمت میں دوں گا ۔

۱۴ اور میں تجھے ایک ایسے مُلک میں تیرے دشمنوں کا غلام کر دوں گا جسے تُو نہیں جانتا ۔ کیونکہ میرے غضب کی آگ بھڑکے گی اور وہ تجھ پر جلتی رہے گی] ۔

۱۵ اے خداوند ۔ تُو جانتا ہے ۔ پس مجھے یاد کر اور میری خبر لے ۔ اور میرے ستانے والوں سے میرا انتقام لے ۔ تُو برداشت کرتے کرتے مجھے نہ اُٹھا لے ۔ جان لے کہ میں نے تیری خاطر ملامت اُٹھائی ہے ۔

۱۶ تیری باتیں میرے پاس پہنچیں اور میں اُن کو نگل گیا ۔ سو تیری باتیں میرے دل میں میرے لئے سرور اور فرحت تھیں ۔ کیونکہ میں تیرے نام کا کہلاتا ہوں ۔ اے خداوند لشکروں کے خدا !

۱۷ میں کھیل کرنے والے ظریفوں کی مجلس میں نہ بیٹھا اور نہ میں خوشی سے اُچھلا بلکہ تیرے ہاتھ کے سبب سے میں الگ بیٹھا رہا کیونکہ تُو نے مجھے غضب سے بھر دیا ۔

۱۸ میرے غم کا کیوں خاتمہ نہیں ؟ اور میرا زخم کیوں درد انگیز اور لاعلاج ہے ؟ ۔ وہ میرے لئے نہر کاذب کی مانند ہو گیا ۔ یعنی اُس پانی کی طرح جس کو قیام نہیں ۔

۱۹ اس لئے خداوند یوں فرماتا ہے ۔ اگر تُو پھرے تو میں تجھے پھراؤں گا ۔ تُو میرے سامنے کھڑا ہوگا ۔ اور اگر تُو نفیس کو کثیف سے علیحدہ کرے تو تُو میرے منہ کی مانند ہوگا ۔ سو وہ تیری طرف پھریں گے اور تُو اُن کی طرف نہ پھرے گا ۔

۲۰ اور میں تجھے اس اُمّت کے مقابل پیتل کی مضبوط دیوار بناؤں گا ۔ اور وہ تجھ سے لڑیں گے پر تجھ پر غالب نہ آئیں گے کیونکہ تجھے بچانے اور تجھے چھڑانے کو میں تیرے ساتھ ہوں (یوں خداوند کا فرمان ہے) ۔

۲۱ پس میں شریروں کے ہاتھ سے تجھ کو چھڑاؤں گا ۔ اور طاقتوروں کے پنجوں سے تجھے

باب ۱۵: ۷ - مت ۳: ۱۲ - لو ۳: ۱۷ +

باب ۱۵: ۱۶ - مکش ۱۰: ۹، ۱۰ +

رہائی دُوں گا +

باب ۱۶

۱، ۲ مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ جَب اُس نے کہا کہ ○ تُو اپنے لِئے بیوی نہ کر اَور نہ اِس جگہ میں تیرے بیٹے اَور تیری ۳ بیٹیاں ہوں ○ کیونکہ خُداوند اُن بیٹوں اَور بیٹیوں کی بابت جو یہاں پَیدا ہوتے ہیں اَور اُن کی ماؤں کی بابت جِن سے وہ پَیدا ہوتے ہَیں اَور اُن کے باپوں کی بابت جو اُن کو اِس ۴ مُلک میں پَیدا کرتے ہَیں یُوں فرماتا ہَے ○ وہ دردناک موت مریں گے۔ اُن پر کوئی ماتم نہ کرے گا۔ وہ دفن نہ کئے جائیں گے وہ سطحِ زمین پر کھاد کی مانند ہوں گے۔ وہ تلوار اَور کال سے ہلاک ہوں گے۔ اُن کی لاشیں ہَوا کے پرندوں اَور زمین کے درندوں کی خوراک ہوں گی ○

۵ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہَے کہ تُو ماتم کے گھر میں داخل نہ ہو۔ اَور رونے کے لِئے وَہاں نہ جا اَور نہ اُن کو تسلّی دینے کے لِئے۔ کیونکہ اِس اُمّت سے مَیں نے اپنی سلامتی اَور مِہربانی ۶ اَور رحمت ہٹالی ہَے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) ○ پس بڑے اَور چھوٹے اِس مُلک میں مَر جائیں گے۔ وہ دفن نہ کئے جائینگے اَور نہ اُن پر ماتم کیا جائے گا۔ آدمی اپنے آپ کو نہ چِیریں گے ۷ اَور نہ اُن کے واسطے اپنے بال مُنڈائیں گے ○ اَور ماتم زدوں کے لِئے مُردوں کی بابت تسلّی دینے کے واسطے روٹی نہ توڑینگے اَور نہ اُن کے باپ یا ماں کے واسطے اُن کو تسکین کا پیالہ پلائیں گے ○

۸ اَور تُو ضیافت کے گھر میں داخل نہ ہو۔ تاکہ اُن کے ۹ ساتھ بَیٹھے اَور کھائے اَور پِئے ○ کیونکہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ۔ مَیں اِس جگہ میں تمہاری آنکھوں کے سامنے اَور تمہارے ایّام میں خوشی کی آواز اَور فرحت کی آواز۔ دُلہے کی آواز اَور دُلہن کی آواز مَوقُوف کراؤں گا ○

۱۰ اَور جَب تُو اِس اُمّت کو یہ تمام باتیں بتائے گا۔ اَور وہ تجھ سے کہیں گے کہ خُداوند ہمارے خِلاف کِس لِئے اِس بڑی آفت کی بات کرتا ہَے۔ اَور ہماری خطا اَور ہمارا گُناہ کیا ہَے ۱۱ جو ہَم نے خُداوند اپنے خُدا کے خِلاف کِیا؟ ○ تو تُو اُن سے کہے گا کہ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) چُونکہ تمہارے باپ دادا نے مُجھے چھوڑ دیا اَور دُوسرے معبُودوں کے پیچھے جا کر اُن کی پرستش کی اَور اُن کو سجدہ کِیا اَور مُجھے ترک کِیا اَور میری ۱۲ شریعت کو نہ مانا ○ اَور چُونکہ تم نے اپنے باپ دادا سے بدتر شرارت کی۔ کیونکہ دیکھ تم میں سے ہر ایک اپنے دل کی ضِد ۱۳ پر چلتا اَور میرا شنوا نہیں ہوتا ○ اِس لِئے مَیں تم کو اِس مُلک میں سے ایک اَیسے مُلک میں پھینک دُوں گا جِسے نہ تم اَور نہ تمہارے باپ دادا جانتے تھے۔ اَور وہاں تم رات دِن دُوسرے معبُودوں کی پرستش کرو گے۔ کیونکہ مَیں تم پر ۱۴ رحم نہ کرُوں گا ○ [اِس لِئے دیکھ۔ وہ دن آتے ہَیں۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) جِن میں پِھر کہا نہ جائے گا کہ زندہ خُداوند ۱۵ کی قَسم جو بنی اِسرائیل کو مُلکِ مِصر سے نِکال لایا ○ بلکہ زندہ خُداوند کی قَسم جو بنی اِسرائیل کو شِمال کے مُلک سے اَور اُن تمام ممالک سے نِکال لایا جہاں جہاں اُس نے اُن کو ہانک دیا تھا۔ کیونکہ مَیں اُن کو اُس سرزمین میں واپس لاؤں گا جو ۱۶ مَیں نے اُن کے باپ دادا کو عطا کی تھی] ○ دیکھ۔ مَیں بہت سے ماہی گیروں کو بھیجُوں گا (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) جو اُن کو پکڑ لیں گے۔ اَور بعد اِس کے مَیں بہت سے شکاریوں کو بھیجُوں گا۔ جو ہر ایک پہاڑ سے اَور ہر ایک ٹیلے سے اَور ۱۷ چٹان کے سُوراخوں سے اُن کا شکار کریں گے ○ کیونکہ میری آنکھیں اُن کی تمام راہوں پر ہَیں۔ اَور وہ میرے حضُور سے چھپی نہیں رہتیں۔ اَور نہ اُن کی بدی میری آنکھوں سے پوشیدہ

۱۸ ہے۔ مَیں اُن کی بدی اور اُن کی خطاؤں کا دُگنا بدلہ دُونگا۔ کیونکہ اُنہوں نے میرے مُلک کو ناپاک کیا۔ اور میری میراث کو اپنی مکرُوہات اور نجاستوں کی لاشوں سے بھر دیا۔

۱۹ **نبی کا اِصرار** اَے خُداوند تُو جو میری قُوّت اور میرا قلعہ اور مُصیبت کے دِن میری جائے پناہ ہے۔ زمین کے کناروں سے اقوام تیرے پاس آئیں گی اور کہیں گی یقیناً ہمارے باپ دادا نے جھُوٹ اور بُطلان کی ایسی وراثت لی جس میں ۲۰ کچھ فائدہ نہیں۔ کیا بشر اپنے لئے معبُود بنائے۔ وہ تو معبُود ۲۱ نہیں ہیں۔ پس اِس لئے دیکھ۔ مَیں اِس دفعہ اُن کو آگاہ کرُوں گا۔ مَیں اپنا ہاتھ اور اپنا زور اُن کو دکھاؤں گا تب وہ جانیں گے کہ میرا نام خُداوند ہے +

باب ۱۷

۱ یہوداہ کا گُناہ لوہے کے قلم سے قلم بند کیا گیا ہے اور الماس کی نوک سے اُن کے دِل کی تختی پر نقش کیا گیا۔ بلکہ ۲ اُن کے مذبحوں کے سینگوں پر۔ جہاں اُن کے فرزند اُن کے کھمبوں کے مذبحوں پر یاد وہی ٹھہرے، سبز درختوں کے ۳ پاس اُونچے ٹیلوں۔ اور میدان کے پہاڑوں پر۔ [مَیں تیرے گُناہوں کے سبب سے تیری تمام حدُود میں تیری دَولت اور ۴ تیرے خزانوں کو غنیمت میں دُوں گا۔ اور تُو ہی اُس میراث سے ہاتھ اُٹھائے گا جو مَیں نے تجھے عطا کی تھی۔ اور مَیں تجھے ایک ایسے مُلک میں تیرے دُشمنوں کا غُلام کر دُوں گا جسے تُو نہیں جانتا۔ کیونکہ تُو نے میرے غضب کی آگ سُلگائی اور وہ ابد تک جلتی رہے گی]۔

۵ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ ملعُون ہے وہ آدمی جو اِنسان پر بھروسا رکھتا ہے۔ اور بشر کو اپنا بازو بناتا ہے اور جس ۶ کا دِل خُداوند سے پھر جاتا ہے۔ وہ بیابان کے رتمہ کی مانند ہوگا۔ جو نیکی کی آمد محسُوس نہیں کرتا بلکہ صحرا کی خُشک جگہوں میں اور شورہ زار اور غیر آباد زمین میں رہتا ہے۔ ۷ مُبارک ہے وہ آدمی جو خُداوند پر بھروسا رکھتا ہے۔ اور خداوند جس کی جائے توکّل ہے۔ ۸ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا۔ جو پانی کے کنارے لگایا گیا ہو۔ جو اپنی جڑیں تری میں پھیلاتا ہے اور جب گرمی آئے تو محسُوس نہیں کرتا۔ بلکہ اُس کے پتّے سبز رہتے ہیں۔ اور خُشک سالی میں اُسے کچھ فکر نہیں اور پھل لانے سے نہیں تھمتا۔

۹ دِل تمام چیزوں سے زیادہ عمیق اور لاعلاج ہے اُسے کون دریافت کر سکتا ہے۔ ۱۰ مَیں خُداوند دل کو جانچتا اور گُردوں کو آزماتا ہُوں۔ اور ہر ایک اِنسان کو مُطابق اُس کی راہوں اور کاموں کے پھل کے بدلہ دیتا ہُوں۔ ۱۱ جس طرح تیتر انڈوں کو جمع کرتا ہے پر بچّے نہیں نکالتا۔ اُسی طرح جو راستی کے بغیر دَولت کو جمع کرتا ہے وہ اسے نصف عُمر میں چھوڑے گا اور اپنے اَنجام میں اَحمق ٹھہرے گا۔

۱۲ ہمارے مقدّس مقام میں اَے قدیم سے بُلند تخت جلالی۔ ۱۳ اَے اِسرائیل کی اُمید گاہ۔ اَے خُداوند! جو تجھے چھوڑ دیتے ہیں وہ سب شرمندہ ہوں گے۔ اور جو مجھ سے جُدا ہو جاتے ہیں۔ لکھّا ہے۔ کہ وہ خاک میں مل جائیں گے کیونکہ اُنہوں نے آبِ حیات کے چشمے خُداوند کو ترک کیا ہے۔

۱۴ اَے خُداوند تو مجھے شفا دے۔ تو مَیں شفا پاؤں گا۔ تُو ہی مجھے بچا تو مَیں بچ جاؤں گا۔ کیونکہ تُو میرا فخر ہے۔ ۱۵ دیکھ۔ وہ مجھ سے کہتے ہیں۔ کہ خُداوند کا کلمہ کہاں گیا؟ اب وہ آئے۔ ۱۶ مَیں نے بُرے مقصد سے تیرا تعاقب نہیں کیا اور نہ مَیں نے دُشوار دِن کی خواہش کی۔ تُو خُود جانتا ہے کہ جو کچھ میرے ہونٹوں سے نکلا وہ تیری طرف سے تھا۔

۱۷ تُو میرے لئے دہشت نہ ہو۔ کیونکہ مُصیبت کے دِن میں تُو
۱۸ میری جائے پناہ ہے۔ میرے ایذارساں رُسوا ہوں۔ پر مجھے رُسوا نہ ہونے دے۔ وہ خوف زدہ ہوں پر مجھے خوفزدہ نہ ہونے دے۔ مُصیبت کا دِن اُن پر لا اور دُگنی ہلاکت سے اُنہیں ہلاک کر۔

۱۹ خُداوند نے مجھ سے یُوں کلام کِیا۔ جا اور بنی اُمّت کے پھاٹک پر کھڑا ہو جس سے شاہانِ یہُوداہ اندر آتے اور باہر جاتے ہیں۔ بلکہ یرُوشلیم کے تمام پھاٹکوں پر۔
۲۰ اور اُن سے کہہ۔ اَے شاہانِ یہُوداہ اور تمام یہُوداہ اور تمام باشندگانِ یرُوشلیم۔ تم جو اِن پھاٹکوں سے اندر آتے ہو
۲۱ خُداوند کا کلمہ سُنو۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ تم اپنی جانوں کے لئے خبردار رہو۔ کہ سبت کے دِن کوئی بوجھ نہ اُٹھاؤ۔ اور اُس کو لے کر یرُوشلیم کے پھاٹکوں کے اندر نہ آؤ۔
۲۲ اور نہ سبت کے دِن اپنے گھروں میں سے بوجھ لے کر باہر جاؤ اور نہ کوئی اَور کام کرو۔ بلکہ سبت کے دِن کو پاک رکھو۔
۲۳ جیسا کہ مَیں نے تمہارے باپ دادا کو حُکم دیا۔ پر اُنہوں نے نہ سُنا اور نہ اپنے کان لگائے۔ بلکہ اپنی گردنیں سخت کیں
۲۴ تاکہ نہ سُنیں اور نہ تادیب کو قبُول کریں۔ پس اگر تم توجُّہ سے میری سُنو گے (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) اور سبت کے دِن تم اِس شہر کے پھاٹکوں میں بوجھ لے کر داخل نہ ہو گے۔ بلکہ سبت کے دِن کو پاک رکھو گے۔ یہاں تک کہ
۲۵ کسی طرح کا کام کاج نہ کرو۔ تو اِس شہر کے پھاٹکوں سے وہ بادشاہ جو داؤد کے تخت پر بیٹھے ہوں گے داخل ہوں گے اور وہ اور اُن کے سردار اور مردانِ یہُوداہ اور باشندگانِ یرُوشلیم رتھوں اور گھوڑوں پر سوار ہوں گے اور یہ شہر
۲۶ ابد تک آباد رہے گا۔ اور وہ یہُوداہ کے شہروں اور یرُوشلیم کی نواحی اور بنیامین کی سرزمین اور شفیلہ اور کوہستان اور نجب سے آئیں گے۔ اور سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں اور نذروں اور لُبان کو لائیں گے اور خُداوند کے گھر میں شکرانے کے ذبیحوں کو گزرانیں گے۔
۲۷ لیکن اگر تم میری نہ سُنو کہ سبت کے دِن کو پاک رکھو اور بوجھ نہ اُٹھاؤ اور اُس کو لے کر سبت کے دِن یرُوشلیم کے پھاٹکوں میں داخل نہ ہو۔ تو مَیں اُس کے پھاٹکوں میں آگ بھڑکاؤں گا۔ تو وہ یرُوشلیم کے محلّوں کو بھسم کرے گی اور نہیں بُجھے گی +

باب ۱۸

کُمہار کی تمثیل

۱ یہ وہ کلمہ ہے جو اِرمیا نے خُداوند سے پایا جب اُس نے کہا۔ ۲ اُٹھ اور کُمہار کے گھر میں جا۔ اور وہاں مَیں اپنے کلمات تجھے سُناؤں گا۔ ۳ تب مَیں کُمہار کے گھر میں گیا۔ تو دیکھ۔ وہ چاک پر کام کرتا تھا۔ ۴ جب کبھی کوئی برتن جو کُمہار مٹی سے بنا رہا تھا اُس کے ہاتھ میں بگڑ جاتا۔ تو وہ اُس سے اَور کوئی برتن بنا لیتا۔ جیسا کہ اُس کی نگاہ میں اچھّا معلُوم ہوتا۔ ۵ تب خُداوند نے مجھ سے کلام کِیا اور کہا۔ ۶ اَے اِسرائیل کے گھرانے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) کیا میرا اختیار نہیں کہ اِس کُمہار کی مانند تمہارے ساتھ سلوک کروں؟ دیکھ۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے! تم میرے ہاتھ میں ایسے ہو جیسے مٹی کُمہار کے ہاتھ میں ہے۔ ۷ مَیں کبھی کسی قوم اور کسی مملکت کے حق میں کہتا ہُوں کہ اُسے اُکھاڑوں توڑ ڈالوں اور ہلاک کروں۔ ۸ لیکن اگر وہ قوم اپنی اُس بدی سے باز آئے جس کے سبب سے مَیں نے اُس کے خلاف بات کی تھی۔ تو مَیں بھی اُس بدی سے پچھتاؤں گا جو مَیں نے اُن سے کرنے کے لئے سوچی تھی۔ ۹ اور مَیں کبھی کسی قوم اور کسی مملکت کی بابت کہتا ہُوں کہ اُس کو بناؤں گا اور لگاؤں گا۔ ۱۰ لیکن اگر وہ میری نگاہ میں بدی کرے اور میری نہ سُنے۔ تو

باب ۱۸: ۶ - رو ۹: ۲۰+

مَیں بھی اُس کے ساتھ نیکی کرنے سے پچھتاؤں گا۔ جو مَیں نے
۱۱ کہی تھی کہ اُس کے ساتھ کرُوں گا ۞ اَور اَب مَردانِ یہوداہ اَور
باشندگانِ یرُوشلیم سے کلام کر کے کہہ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے
دیکھ۔ مَیں تمہارے خِلاف مُصیبت کا تصوّر کرتا ہُوں اَور تمہارے
خِلاف ایک منصُوبہ باندھتا ہُوں۔ سو تم سب کے سب اپنی
بُری رَوِش سے باز آؤ۔ اَور اپنی راہوں اَور اپنے اعمال کو
۱۲ دُرُست کرو ۞ لیکن وہ کہتے ہَیں کہ یہ فضُول ہے۔ ہم تو اپنے
خیالات کے مُطابق چلیں گے اَور سب کے سب اپنے شریر
دِل کی ضِد پر عمل کریں گے ۞

۱۳ پس۔ اِس لِئے خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ قَوموں سے
پُوچھو کِس نے کبھی اَیسی بات سُنی؟ اِسرائیل کی کُنواری نے
۱۴ اَیسا کام کِیا جِس سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہَیں ۞ کیا عظیم
کوہِ لُبنان کی برف کبھی جاتی رہے گی؟ یا اُس کی پُھوٹتی ہُوئی
۱۵ ٹھنڈی جاری ندیاں جذب ہو جائیں گی؟ ۞ لیکن میری اُمّت
مُجھے بُھول گئی۔ اَور بُطلان کے لِئے خُوشبو جلائی۔ اُس نے
اُن کی راہوں میں یعنی قدیم رستوں میں اُن کو گُمراہ کِیا۔ تاکہ
۱۶ پگڈنڈیوں میں ناہموار راہ میں چلیں ۞ تاکہ اپنے مُلک کو
ویران اَور ہمیشہ کی سُسکار کریں۔ تو جو کوئی اُدھر سے
۱۷ گُزرے گا وہ حَیران ہو گا اَور اپنا سر ہلائے گا ۞ شرقی ہَوا کی
مانند مَیں اُن کو دُشمن کے سامنے پراگندہ کرُوں گا! اَور ہلاکت
کے دِن اُن کو چہرہ نہیں پر پِیٹھ دِکھاؤں گا ۞

۱۸ تب اُنہوں نے کہا۔ آؤ ہم اِرمیا کے خِلاف منصُوبے
اِیجاد کریں۔ کیونکہ کاہن کے نہ ہونے کی وجہ سے شریعت ہرگز
جاتی نہ رہے گی۔ اَور نہ مشورت مُشیروں کے نہ ہونے سے۔
اَور نہ کلام نبی کے نہ ہونے کی وجہ سے۔ آؤ ہم اُسے زُبان
۱۹ سے ماریں۔ اَور اُس کی کِسی بات پر توجّہ نہ کریں ۞ اَے
خُداوند! تُو مُجھ پر توجّہ کر۔ اَور میرے مُخالفوں کی آواز کو سُن ۞
۲۰ کیا نیکی کا بدلہ بدی سے دیا جائے؟ کیونکہ اُنہوں نے میری
جان کے لِئے گڑھا کھودا۔ یاد رکھ۔ کہ مَیں تیرے حضُور کھڑا ہُوا۔
تاکہ اُن کے لِئے نیکی کی بات کرُوں۔ اَور تیرا غضب اُن سے
۲۱ پلٹ دُوں ۞ اِس لِئے اُن کے بچّوں کو کال کے حوالے کر۔ اَور
اُنہیں تلوار کی دھار کے سپُرد کر۔ اُن کی بیویاں بےاَولاد اَور
رانڈیں ہو جائیں۔ اَور اُن کے آدمی وبا کے مقتُول ہوں اَور
۲۲ اُن کے نوجوان جنگ میں تلوار سے مارے جائیں ۞ اُن کے
گھروں سے چِلّانے کی آواز سُنی جائے۔ جب تُو اُن پر ناگہاں
ڈاکوؤں کا جتھا لائے گا۔ اِس لِئے کہ اُنہوں نے مُجھے پکڑنے
کے لِئے گڑھا کھودا۔ اَور میرے پاؤں کے لِئے پھندے لگائے ۞
۲۳ پر تُو اَے خُداوند اُن کی تمام مشورتِ قتل کو جانتا ہے جو وہ
میرے خِلاف باندھتے ہَیں۔ پس تُو اُن کی بدی مُعاف نہ
کر۔ اَور اُن کے گُناہ اپنے سامنے سے مِٹا نہ ڈال وہ تیرے
سامنے ہلاک ہو جائیں۔ اپنے غضب کے وقت اُن سے
یہ سلُوک کر +

باب ۱۹

شِکستہ صُراحی کی تمثیل

۱ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ جا اَور
کُمہار سے مٹّی کی ایک صُراحی مول لے۔ اَور اُمّت کے کئی
بزُرگ اَور کاہنوں کے کئی بزُرگ تیرے ساتھ ہُوں ۞
۲ اَور ٹھیکروں کے پھاٹک کے مُقابِل بن ہنّوم کی وادی میں
جا کر وہاں اُن باتوں کا اِعلان کر جو مَیں تُجھ سے کہا چاہتا
۳ ہُوں ۞ اَور کہہ۔ اَے شاہانِ یہوداہ اَور باشندگانِ یرُوشلیم
خُداوند کا کلمہ سُنو۔ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا
ہے۔ دیکھ۔ مَیں اِس جگہ پر ایک آفت نازِل کرُوں گا۔ کہ
جو کوئی اُس کی بابت سُنے گا۔ اُس کے کان سنسنا جائیں گے ۞
۴ کیونکہ اُنہوں نے مُجھے ترک کِیا۔ اَور اِس جگہ کو غیروں کی

کر دیا۔ اور اس میں دُوسرے معبُودوں کے لئے خوشبو جلائی۔ جن کو نہ وہ نہ اُن کے باپ دادا اور نہ شاہانِ یہوداہ جانتے تھے ۵ اُنہوں نے اِس جگہ کو بے گناہوں کے خُون سے بھر دیا ٥ اور بعل کے لئے اُونچے مقام تعمیر کئے تاکہ اپنے فرزندوں کو بعل کی سوختنی قربانیوں کے طور پر آگ سے جلائیں۔ جس بات کی بابت مَیں نے نہ کبھی حکم دیا نہ کلام کیا اور نہ دِل میں خیال ۶ کیا ٥ اِس لئے دیکھ وہ دِن آتے ہیں (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) جن میں یہ جگہ پھر توفت اور وادی بن ہنوم نہیں بلکہ ۷ وادی اُلقتل کہلائے گی ٥ اور اس جگہ میں یہوداہ اور یروشلیم کی مشورت کو مَیں باطل کروں گا۔ اور وہ اپنے دُشمنوں کے سامنے تلوار سے اور اُن کے ہاتھ سے قتل کئے جائیں گے جو اُن کی جان کے خواہاں ہیں۔ اور مَیں اُن کی لاشیں ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کو کھانے کے لئے دُوں گا ٥ ۸ اور مَیں اِس شہر کو ویران اور باعثِ حقارت کروں گا۔ اور ہر ایک جو اُس کے پاس سے گُزرے گا حیران ہوگا۔ اور اُس ۹ کی سب آفتوں کے سبب پھپکارے گا ٥ اور مَیں اُن کو اُن کے بیٹوں اور اُن کی بیٹیوں کا گوشت کھلواؤں گا اور وہ اُس محاصرہ اور تنگی کے وقت جس سے اُن کے دُشمن اور اُن کی جان کے خواہاں اُن کو تنگ کرینگے ایک دُوسرے کا گوشت کھائیں گے ٥

۱۰ تب تُو اُس صراحی کو اُن آدمیوں کے سامنے توڑیگا جو ۱۱ تیرے ساتھ گئے ٥ اور اُن سے کہے گا کہ رَبُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ جس طرح کُمہار کا برتن توڑا جاتا ہے اور پھر نہیں جُڑتا۔ اُسی طرح مَیں اِس اُمت اور اِس شہر کو توڑ ڈالونگا اور جگہ کے نہ ہونے کی وجہ سے توفت گورستان بنے گا ٥ ۱۲ اِس جگہ سے اور اُس کے باشندوں سے مَیں یُونہی کرونگا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) اور مَیں اِس شہر کو توفت کی مانند کر دُوں گا ٥ اور یروشلیم کے گھر اور شاہانِ یہوداہ کے محل توفت ۱۳ کی جگہ کی طرح ہی ناپاک ہوں گے۔ بمع اُن سب گھروں کے جن کی چھتوں پر وہ آسمان کے تمام لشکر کے لئے خوشبو جلاتے اور دُوسرے معبُودوں کے لئے تپاون بہاتے رہے ٥

تب ارمیا توفت سے جہاں خُداوند نے اُس کو نبوت ۱۴ کرنے کے لئے بھیجا تھا واپس آیا۔ اور خُداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہُوا۔ اور تمام لوگوں سے کہا ٥ کہ رَبُّ الافواج ۱۵ اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں اس شہر پر اور اِس کے تمام قصبوں پر وہ سب آفتیں لاؤں گا جن کا مَیں نے اُس کے حق میں ذکر کیا۔ کیُونکہ اُنہوں نے اپنی گردنیں سخت کیں تاکہ میرا کلام نہ سُنیں +

باب ۲۰

اور فشحُور بن اِمّیر کاہن نے جو خُداوند کے گھر میں سردار ۱ ناظم تھا ارمیا کو ان باتوں کی نبوت کرتے سُنا ٥ تو فشحُور نے ۲ ارمیا نبی کو کوڑے لگوائے اور اُسے خُداوند کے گھر کے نزدیک بنیامین کے بالائی پھاٹک میں کاٹھ میں ڈالا ٥ [۳] اور دُوسرے دِن فشحُور نے ارمیا کو کاٹھ سے نکلوایا۔

تب ارمیا نے اُس سے کہا کہ خُداوند نے فشحُور نہیں بلکہ تیرا نام ماجورمن سابیب رکھا ہے ٥ کیُونکہ خُداوند یُوں ۴ فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں تجھے تیرے اور تیرے تمام خیر خواہوں کے لئے باعثِ ہَول کر دیتا ہُوں۔ وہ اپنے دُشمن کی تلوار سے گر جائیں گے اور تیری ہی آنکھیں دیکھیں گی۔ اور مَیں تمام یہوداہ کو شاہِ بابل کے حوالہ کرتا ہُوں۔ وہ اُنکو بابل میں جلاوطن کرے گا اور تلوار سے قتل کرے گا ٥ اور مَیں اِس ۵ شہر کی ساری دولت اور اُس کی سب محنت اور تمام نفیس چیزیں اور شاہانِ یہوداہ کے سب خزانے اُن کے

باب: ۳۔ "ماجور من سابیب" یعنی ہر طرف سے ہَول +

دُشمنوں کے ہاتھ میں دے دُوں گا تو وہ اُن کو لُوٹیں گے اَور پکڑینگے اَور بابلؔ کو لے جائیں گے ۔

۶ اَور تُو اَے فشحُورؔ اپنے تمام گھرانے سمیت جلاوطن ہوگا۔ اَور تُو بابلؔ میں پہنچ کر وہاں مَرے گا اَور دفن کِیا جائے گا یعنی تُو اَور تیرے وہ تمام رفیق بھی جن کے لِئے تُو جھُوٹی نبوت کرتا رہا ۔

۷ اَے خُداوند! تُو نے مجھے مُغالطہ دِیا تو مَیں نے مُغالطہ کھایا۔ تُو نے میرے ساتھ اِصرار کِیا اَور تُو غالب آیا۔ مَیں دِن بھر باعث تمسخر ہُوں۔ اَور ہر ایک میری توہین کرتا ہے ۔

۸ کیونکہ جب بھی مَیں کلام کرتا ہُوں۔ تو چِلّاتا ہُوں۔ مَیں ظُلم اَور غنیمت کی پُکار کرتا ہُوں۔ تو خُداوند کا کلام دِن بھر میرے

۹ لِئے ننگ اَور تمسخُر کا باعث ہوتا ہے ۔ جب مَیں کہتا ہُوں کہ مَیں اِس پر پھر نہ سوچُوں گا۔ اَور پھر اُس کے نام سے کلام نہ کرُوں گا۔ تو میرے دِل میں گویا جلتی ہُوئی آگ آتی ہے۔ جو میری ہڈیوں کے اندر پوشیدہ ہے۔ اَور مَیں اُس کو ضبط

۱۰ کرنے کی کوشش کرتا ہُوں۔ لیکن کر نہیں سکتا ۔ کیونکہ مَیں بہتیروں کا اَور ماجورمِسابیب کا بھی پھُسپھُسانا سُنتا رہتا ہُوں کہ اِس کی شکایت کرو۔ ہم اِس کی شکایت کریں گے۔ میرے قریب تر دوست سَب کے سَب میرے ٹھوکر کھانے کی تاک میں ہیں اَور کہتے ہیں کہ شاید وہ دھوکا کھائے تو ہم اُس پر غالب آئیں گے۔ اَور اُس سے اِنتقام لیں گے ۔

۱۱ لیکن خُداوند میرے ساتھ ایک زبردست بہادر کی مانند ہے۔ اِس لِئے میرے ستانے والے گر جائیں گے اَور غالب نہ آئیں گے۔ وہ نہایت شرمندہ ہوں گے۔ کیونکہ وہ کامیاب نہ ہوں گے اَور اُن کی خجالت اَبد تک باقی رہیگی

۱۲ اَور فراموش نہ ہوگی ۔ پس اَے رَبُّ الافواج صادِق کے جانچنے والے۔ گُردوں اَور دِلوں کے دیکھنے والے ایسا تیرا اِنتقام اُن سے دیکھوں۔ کیونکہ مَیں نے اپنا دعویٰ تیرے سپُرد کِیا ہے ۔

۱۳ خُداوند کے لِئے گیت گاؤ۔ خُداوند کی تمجید کرو۔ کیونکہ اُس نے مسکین کی جان کو بدکرداروں کے ہاتھ سے چھُڑایا ۔

۱۴ ملعُون ہو وہ دِن جس میں مَیں پَیدا ہُؤا۔ اَور وہ روز جس میں میری ماں نے مجھے وِلادت دی ہرگز مُبارک نہ ہو ۔

۱۵ ملعون ہو وہ آدمی جس نے میرے باپ کو خبر دے کر کہا۔ کہ تیرے لِئے فرزندِ نرینہ پَیدا ہُؤا اَور اُس کو نہایت خُوش کِیا ۔

۱۶ وہ آدمی اُن شہروں کی مانند ہو جن کو خُداوند نے اُلٹ دِیا اَور نہ پچھتایا۔ وہ صبح کو للکار اَور دوپہر کے وقت غوغا سُنے ۔

۱۷ کیونکہ رحم میں اُس نے مجھے قتل نہ کِیا۔ کہ میری ماں ہی میری قبر ہوتی۔ اَور اُس کا رحم ہمیشہ تک حاملہ رہتا ۔

۱۸ مَیں کیوں رحم سے باہر نِکلا تاکہ مشقّت اَور رنج دیکھوں۔ اَور میرے ایّام شرمندگی میں گزریں +

باب ۲۱

صدقیاہ کی سِفارت

۱ یہ وہ کلمہ ہے جو اِرمیاؔ نے خُداوند سے پایا۔ جب صدقیاہ بادشاہ نے فشحُورؔ بن ملکیاہ اَور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن کو اُس کے پاس بھیجا تاکہ کہیں ۔

۲ کہ ہمارے لِئے خُداوند سے پُوچھ۔ کیونکہ بنُوکدنضّرؔ شاہِ بابلؔ ہم سے لڑائی کرتا ہے۔ شاید کہ خُداوند ہمارے ساتھ اپنے تمام عجیب کاموں کی طرح کرے۔ تاکہ وہ ہمارے پاس سے چلا جائے ۔

۳ تب اِرمیاؔ نے اُن سے کہا تُم صدقیاہ سے یُوں کہو گے ۔

۴ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے دیکھ۔ لڑائی کے جو ہتھیار تُمہارے ہاتھ میں ہیں۔ اَور جن سے تُم اپنے مُحاصرِین شاہِ بابلؔ اَور کلدانیوں سے جنگ کرتے ہو۔ مَیں اُن کو فصیل سے باہر پھیر دُوں گا۔ اَور اِس شہر کے بیچ میں جمع کرُوں گا ۔

۵ اَور مَیں اپنے بڑھائے

ہُوئے ہاتھ اَور قوی بازُو اَور غُصّے اَور غضب اَور بڑے قہر سے
۶ تم سے لڑُوں گا ۝ اَور مَیں اِس شہر کے رہنے والوں کو کیا
اِنسان کیا حَیوان دونوں کو مارُوں گا۔ تو وہ بُری وَبا سے
۷ مَر جائیں گے ۝ اَور اُس کے بعد (یُوں خُداوند کا فرمان
ہے) مَیں شاہِ یہوداہ صِدقیاہ کو مع اُس کے مُلازمین اَور
رعایا کے اَور مع اُن کے جو وَبا اَور تلوار اَور کال سے بچ
جائیں گے بنوکدنضر شاہِ بابل۔ اَور اُن کے دُشمنوں اَور اُن
کی جان چاہنے والوں کے حوالہ کر دُوں گا۔ تو وہ اُن کو تلوار
کی دھار سے قتل کرے گا۔ اَور اُن کے لئے غمگین نہ ہو گا اَور
۸ نہ ترس کھائے گا اَور نہ رحم کرے گا ۝ اَور تُو اِس اُمّت سے
کہے گا کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں تمہارے سامنے
۹ راہِ حیات اَور راہِ وفات دونوں رکھتا ہُوں ۝ جو کوئی اِس
شہر میں رہے گا وہ تلوار اَور کال اَور وَبا سے مَرے گا لیکن
جو نکل جائے گا اَور تمہارے مُحاصرِین کلدانیوں کی پناہ لیگا
۱۰ وہ زندہ رہے گا۔ اُس کی جان اُسی کی غنیمت ہو گی ۝ کیُونکہ
مَیں نے اپنا چہرہ اِس شہر کے خِلاف بھلائی کے لئے نہیں
بر بُرائی کرنے کے لئے کِیا ہے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان
ہے) تو وہ شاہِ بابل کے ہاتھ میں دِیا جائے گا۔ اَور وہ
اُس کو آگ سے جلا دے گا ۝

۱۱ اَور شاہِ یہوداہ کے گھرانے کے حق میں خُداوند کا
۱۲ کلمہ سُنو ۝ اَے داؤد کے گھرانے! خُداوند یُوں فرماتا
ہے۔ تم صُبح کے وقت اِنصاف کرو۔ اَور مظلوم کو ظالم
کے ہاتھ سے چھڑاؤ۔ مبادا میرا غضب آگ کی طرح بھڑکے
اَور اَیسی تیزی سے جل اُٹھے کہ تمہارے اعمال کی بدی
۱۳ کے سبب سے نہ بُجھے ۝ دیکھ۔ اَے وادی میں بسنے والی
اَے مَیدان کی چٹان! (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) مَیں
تم کو جو کہتے ہو کہ کَون ہم پر حملہ کرے گا۔ اَور کَون ہمارے
مسکنوں میں داخل ہو گا؟ ۝ ۱۴ مَیں تمہارے اعمال کے
پھلوں کے مُطابق تم کو سزا دُوں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان
ہے) اَور مَیں اُس کے جنگل میں آگ جلاؤں گا تو وہ اُس کی
تمام نواحی کو بھسم کرے گی +

باب ۲۲

شاہ و رعایا رجُوع لائیں

۱ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ شاہ
یہوداہ کے گھر کو جا۔ اَور وہاں یہ کلام کر ۝ ۲ اَور کہہ اَے شاہ
یہوداہ جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہے۔ تُو مع اپنے مُلازمین
اَور اپنی رعایا کے جو ان پھاٹکوں سے داخل ہوتے ہیں
خُداوند کا کلمہ سُن ۝ ۳ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ تم عدل و
صداقت عمل میں لاؤ۔ اَور مظلوم کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑاؤ
اَور پردیسی اَور یتیم اَور بیواؤں کو نہ ستاؤ اَور نہ اُن پر ظلم کرو
اَور اِس جگہ میں بے گُناہ خُون مت بہاؤ ۝ ۴ کیُونکہ اگر تم
اِس کلام کے مطابق عمل کرو گے۔ تو داؤد کے تخت پر
بیٹھنے والے بادشاہ یعنی وہ مع اُن کے مُلازمین اَور
اُن کی رعایا کے رتھوں اَور گھوڑوں پر سوار ہو کر اِس گھر
کے پھاٹکوں سے داخل ہُوا کریں گے ۝ ۵ پر اگر تم نے اِس
کلام کو نہ سُنا۔ تو مَیں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہُوں (یُوں خُداوند
کا فرمان ہے)۔ کہ یہ گھر ایک ویرانہ ہو جائے گا ۝

۶ کیُونکہ شاہِ یہوداہ کے گھرانے کے حق میں خُداوند
یُوں فرماتا ہے۔ گو تُو میرے لئے جلعاد اَور لُبنان کی چوٹی
ہے۔ تو بھی مَیں تجھ کو یقیناً بیابان اَور غیر آباد ویرانہ
بناؤں گا ۝ ۷ کیُونکہ مَیں تیرے خلاف غارت گروں کو اَور
اُن میں سے ہر ایک کو اُس کے ہتھیاروں کے ساتھ تیار
کرُوں گا۔ تو وہ تیرے عُمدہ دیوداروں کو کاٹیں گے
اَور اُنہیں آگ میں ڈالیں گے ۝ ۸ اَور بہت سے لوگ

اِس شہر کے پاس سے گزریں گے۔ اور ایک دُوسرے سے کہیں گے کہ خُداوند نے اِس بڑے شہر کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟ ۹ تب کہا جائے گا کہ اِس لئے کہ اُنہوں نے خُداوند اپنے خُدا کے عہد کو ترک کیا۔ اور دُوسرے معبُودوں کو سجدہ کیا اور اُن کی پرستش کی ۔

۱۰ تم مُردے پر نہ روؤ اور نہ اُس کے لئے نَوحہ کرو۔ پر اُس کے لئے جو چلا جاتا ہے بڑی زاری کرو۔ کیونکہ وہ پھر واپس نہ آئے گا۔ اور نہ اپنی پیدائش کی سرزمین کو دیکھے گا۔ ۱۱ کیونکہ شاہِ یہوداہ سلُّوم بن یوسیاہ کے حق میں جس نے اپنے باپ یوسیاہ کے بعد سلطنت کی۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ۔ جو اِس جگہ سے چلا گیا وہ پھر کبھی یہاں نہ لَوٹے گا۔ ۱۲ بلکہ وہ اُس جگہ میں مرے گا جہاں وہ اسیر ہو کر لے جایا گیا۔ اور وہ اِس سرزمین کو پھر کبھی نہ دیکھے گا ۔

۱۳ واویلا اُس پر جو اپنے گھر کو بے اِنصافی سے اور اپنے بالاخانے کو بغیر راستی کے بناتا ہے اور اپنے ہمسائے سے بلا اُجرت خدمت کرواتا ہے اور اُس کے کام کی مزدوری اُس کو نہیں دیتا۔ ۱۴ اور جو کہتا ہے کہ مَیں اپنے لئے ایک وسیع گھر اور ایک فراخ بالاخانہ بناؤں گا۔ اور جو اپنے لئے کھڑکیاں کھولتا اور دیودار کی چھت بناتا اور شنجرفی روغن چڑھاتا ہے۔ ۱۵ کیا تُو اِس لئے سلطنت کریگا کہ تُو دیودار کے کام کا شوقین ہے؟ کیا تیرا باپ کھاتا پیتا بلکہ ساتھ ہی عدل اور صداقت کا کام کرتا نہ رہا۔ تو اُس کا بھلا ہوتا تھا۔ ۱۶ اُس نے غریب اور مسکین کا اِنصاف کیا تب بھلا ہُؤا۔ کیا یہی میری معرفت نہ تھی؟ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۱۷ مگر تیری نِگاہ اور تیرا دل لالچ پر اور بیگناہ خُون بہانے پر اور ظُلم پر اور سختی پر لگا ہے۔ ۱۸ اِسلئے خُداوند شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کے حق میں یُوں فرماتا ہے

اُس پر یہ ماتم نہ کیا جائے گا کہ ہائے میرے بھائی! یا ہائے میری بہن!۔ اور نہ یہ نَوحہ کیا جائے گا کہ ہائے آقا! یا ہائے اُس کی شوکت! ۱۹ بلکہ اُس کا دفن گدھے کا سا ہوگا وہ گھسیٹا جائے گا اور یروشلیم کے پھاٹکوں سے دُور پھینکا جائیگا ۔

۲۰ لُبنان پر چڑھ جا اور چلّا۔ اور باشان میں اپنی آواز بلند کر۔ اور عباریم پر سے چلّا۔ کیونکہ تیرے سب چاہنے والے مارے گئے۔ ۲۱ تیری اِقبال مندی میں مَیں نے تجھ سے بات کی۔ پر تُو نے کہا کہ مَیں نہیں سُنُوں گی۔ تیرے لڑکپن ہی سے تیرا یہی ڈھنگ ہے۔ کہ تُو میری آواز نہیں سُنتی۔ ۲۲ تیرے تمام چرواہوں کو ہوا چرائے گی۔ اور تیرے عاشق جلاوطنی میں جائیں گے۔ تب درحقیقت تُو اپنی ساری شرارت کے باعث شرمندہ اور خجل ہوگی۔ ۲۳ اَے تُو جو اِس وقت لُبنان میں بستی اور دیوداروں پر آشیانہ بناتی ہے۔ تُو کس قدر کراہے گی جب تجھے اُس عورت کی سی تکلیف ہوگی جسے دردِزہ لگا ہو۔

۲۴ میری حیات کی قسم (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) کہ اگرچہ شاہِ یہوداہ کونیاہ بن یہویقیم میرے دہنے ہاتھ کی خاتم ہوتا۔ تو بھی مَیں تجھ کو وہاں سے نکال پھینکتا۔ ۲۵ مَیں تجھے اُن کے حوالہ کرُدوں گا جو تیری جان کے خواہاں ہیں اور جن کے چہرے سے تُو خوف کھاتا ہے یعنی شاہِ بابل نبوکدنضر اور کسدیوں کے حوالہ۔ ۲۶ اور مَیں تجھ کو اور تیری ماں کو جس سے تُو پیدا ہُؤا۔ ایک غیر مُلک میں ہانک دُوں گا۔ اور جہاں تم پیدا نہ ہُوئے وہاں تم مَرو گے۔ ۲۷ اور جس سرزمین میں واپس آنے کے لئے اُن کے دل خواہشمند ہونگے۔ وہاں وہ لَوٹ کر نہ آئیں گے۔ ۲۸ کیا یہ مرد کونیاہ مٹی کا حقیر ٹوٹا ہُؤا برتن ہے یا ناپسند باسن ہے؟ کس سبب سے وہ اور اُس کی اولاد نکالے جاتے اور اُس مُلک میں پھینکے

۲۹ جاتے ہیں جس کو وہ نہیں جانتے؟ ۰ سرزمین۔ سرزمین۔ اَے ۳۰ سرزمین! خُداوند کا کلمہ سُن ۰ (خُداوند یُوں فرماتا ہے) کہ اِس آدمی کو بے اَولاد لکھو۔ اَیسا آدمی جو اپنے دِنوں میں کامیاب نہ ہوگا۔ کیونکہ اُس کی نسل میں سے کوئی کامیاب نہ ہوگا کہ داؤد کے تخت پر بیٹھے اَور پھر یہوداہ پر حکومت کرے +

باب ۲۳

عادل چوپان کا وعدہ

۱ اُن چرواہوں پر افسوس! جو میری چراگاہ کی بھیڑوں کو ہلاک کرتے اَور پراگندہ کرتے ہیں (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۰ ۲ اِس لئے خُداوند اسرائیل کا خُدا اُن چرواہوں کے حق میں جو میری اُمّت کو چراتے ہیں یُوں فرماتا ہے کہ تم نے میرے گلّے کو پراگندہ کیا۔ اَور اُس کو ہانک کر نکال دیا اَور اُس کی خبرگیری نہ کی۔ اِس لئے مَیں تمہارے کاموں کی بدی کی وجہ سے تمہاری خبر لُوں گا (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۰ ۳ اَور مَیں اُن تمام ممالک میں سے جہاں مَیں نے اُن کو ہانک دیا تھا اپنے گلّے کا بقیہ خود جمع کروں گا۔ اَور اُن کو اُن کی چراگاہ میں واپس لاؤں گا۔ اَور وہ پھلیں گے اَور بڑھیں گے ۰ ۴ اَور مَیں اُن پر اَیسے چرواہے مقرر کروں گا جو اُن کو چرائیں گے تو وہ پھر نہ ڈریں گے اَور نہ خوف کھائیں گے اَور نہ کوئی اُن میں سے گُم ہوگا (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۰ ۵ دیکھ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) وہ دِن آتے ہیں جن میں مَیں داؤد کے لئے ایک صادق کونپل پیدا کروں گا۔ جو بادشاہ ہوکر سلطنت کرے گا۔ وہ دانش مند ہوگا اَور زمین پر عدل اَور صداقت کا کام کرے گا ۰ ۶ اُسی کے ایّام میں یہوداہ نجات پائیگا اَور اسرائیل اطمینان سے سکونت کرے گا۔ اَور جس نام سے وہ پُکارا جائے گا وہ یہ ہوگا کہ خُداوند ہماری صداقت ۰ ۷ اِس لئے دیکھ۔ وہ دن آتے ہیں (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) جن میں پھر نہ کہا جائے گا کہ زندہ خُداوند کی قسم جو بنی اسرائیل کو مُلک مصر سے نکال لایا ۰ ۸ بلکہ زندہ خُداوند کی قسم جو اسرائیل کے گھرانے کی اَولاد کو شمال کے مُلک سے اَور اُن تمام ممالک سے نکال لایا جہاں اُس نے اُن کو ہانک دیا تھا اَور وہ اپنے ہی مُلک میں بسیں گے ۰

جھوٹے انبیاء کی بابت

۹ انبیاء کے حق میں۔ میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا۔ اَور میری سب ہڈیاں کانپتی ہیں اَور خُداوند کے سبب سے اَور اُس کے پاک کلام کے سبب سے مَیں مخمُور شخص اَور اُس آدمی کی مانند ہوگیا جو مَے سے مغلوب ہو ۰ ۱۰ کیونکہ مُلک زناکاروں سے بھر گیا اَور لعنت کے باعث ماتم کرتا ہے۔ بیابان کی چراگاہیں سُوکھ گئیں۔ اِس لئے کہ اُن کی روش بُری اَور اُن کی قوت ناراست ہے ۰ ۱۱ کیونکہ نبی اَور کاہن دونوں مکّار ہیں۔ مَیں اپنے ہی گھر میں اُن کی شرارت پاتا ہُوں۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۰ ۱۲ اِس لئے اُن کی راہ اندھیرے کی پھسلنی جگہ کی طرح ہوگی اَور وہ اُس کی طرف ہانکے جائیں گے اَور وہاں گریں گے کیونکہ مَیں اُن سے انتقام لینے کے برس میں اُن پر آفت لاؤں گا (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۰

۱۳ مَیں نے سامرہ کے نبیوں میں ایک حماقت دیکھی ہے۔ یعنی یہ کہ وہ بعل کا نام لے کر نبوّت کرتے اَور میری اُمّت اسرائیل کو گمراہ کرتے تھے ۰ ۱۴ لیکن یروشلیم کے نبیوں میں مَیں کراہت دیکھتا ہُوں۔ وہ زنا کرتے اَور جھوٹ سے ملاپ رکھتے۔ اَور بدکرداروں کی حمایت کرتے ہیں یہانتک کہ اُن میں سے کوئی اپنی بدی سے باز نہیں آتا۔ پس میرے نزدیک وہ سب سدوم کی مانند اَور اُن کے باشندے عمورہ کی طرح ہو گئے ۰ ۱۵ اِس لئے ربُّ الافواج اُن نبیوں کے حق میں یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ مَیں اُن کو افسنتین کھلاؤں گا

اَور زہر کا پانی پلاؤں گا۔ کیونکہ یروشلیم کے نبیوں ہی سے تمام
مُلک میں بے دینی پھیلی ٥

۱۶ اِس لئے ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے کہ تم اُن نبیوں کی
باتیں نہ سُنو۔ جو تمہارے لئے نبوّت کرتے اَور تم کو دھوکا دیتے
ہَیں۔ وہ خُداوند کے مُنہ کی بات نہیں پر اپنے دل کے تصوّر کی
۱۷ بات کرتے ہَیں ٥ وہ میری توہین کرنے والوں سے ہر وقت کہتے
ہَیں کہ خُداوند نے فرمایا ہَے۔ تمہاری سلامتی ہوگی۔ اَور وہ
اپنے دل کی ضد پر چلنے والے ہر ایک سے کہتے ہَیں کہ تجھ پر
۱۸ کوئی آفت نہ آئے گی ٥ کیونکہ کِس نے خُداوند کی مجلس میں کھڑے
ہو کر اُس کا کلام سُنا اَور سمجھا۔ کِس نے اُس کے کلام پر غور کیا
۱۹ اَور اُس پر کان لگایا؟ ٥ [دیکھ۔ خُداوند کے قہرِ شدید کا طوفان
۲۰ اُٹھے گا۔ اَور بگولا بے دینوں کے سر پر ٹوٹ پڑے گا ٥ کیونکہ خُداوند
کا غضب موقوف نہ ہوگا۔ جب تک کہ وہ اُسے انجام تک نہ
پہنچائے اَور اپنے دل کا مقصد پُورا نہ کرے۔ تم آخری ایّام میں
۲۱ اُسے خُوب سمجھو گے] ٥ مَیں نے اِن نبیوں کو نہیں بھیجا۔ تو بھی وہ
دَوڑتے ہَیں۔ مَیں نے اِن سے کلام نہیں کیا۔ تو بھی وہ نبوّت
۲۲ کرتے ہَیں ٥ پر اگر وہ میری مجلس میں کھڑے ہوتے تو وہ میری
اُمّت کو میرا کلام سُناتے۔ اَور وہ اپنی بُری راہ سے اَور اپنے اعمال
کی بُرائی سے باز آتے ٥

۲۳ کیا مَیں نزدیک ہی سے خُدا ہُوں۔ (یُوں خُداوند کا فرمان
۲۴ ہَے) اَور دُور سے خدا نہیں؟ ٥ کیا اِنسان پوشیدہ جگہوں میں
چھپے گا اَور مَیں اُس کو نہ دیکھوں گا؟ (یُوں خُداوند کا فرمان
ہَے) کیا آسمان و زمین مجھ سے معمُور نہیں؟۔ (یُوں خُداوند
۲۵ کا فرمان ہَے) ٥ مَیں نے سُنا کہ اُن نبیوں نے کیا کیا کہا جو میرا
نام لے کر جھُوٹی نبوّت کرتے ہُوئے کہتے ہَیں کہ مَیں نے خواب
۲۶ دیکھا۔ مَیں نے خواب دیکھا! ٥ کب تک یہ بات اُن نبیوں
کے دل میں ہوگی جو جھُوٹی نبوّت کرتے اَور جو اپنے دل کے دھوکے
کے نبی ہَیں ٥ ۲۷ اَور جو قصد کرتے ہَیں کہ میری اُمّت کو میرا نام اپنی
اُن خوابوں کی وجہ سے فراموش کرا دیں۔ جو وہ ایک دُوسرے سے
بیان کرتے ہَیں جس طرح اُن کے باپ دادا نے بعل کی خاطر
میرے نام کو فراموش کر دیا ٥ ۲۸ جس نبی کے پاس خواب ہَے تو
وہ خواب بیان کرے۔ اَور جس کے پاس میرا کلام ہَے تو راستی
سے میرا کلام بیان کرے۔ بھُوسے کو گیہُوں سے کیا واسطہ؟
(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) ٥ ۲۹ کیا میرا کلام آگ کی مانند نہیں؟
(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ اَور ہتھوڑے کی طرح جو چٹان کو
توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہَے ٥ ۳۰ اِس لئے دیکھ۔ (یُوں خُداوند
کا فرمان ہَے)۔ مَیں اُن نبیوں کا مخالف ہُوں جو ایک دُوسرے
سے میرے کلام کو چُراتے ہَیں ٥ ۳۱ دیکھ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)
مَیں اُن نبیوں کا مخالف ہُوں جو اپنی زُبان استعمال کر کے
کہتے ہَیں کہ یہ اُسی کا کلام ہَے ٥ ۳۲ دیکھ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان
ہَے)۔ مَیں اُن کا مخالف ہُوں جو جھُوٹے خوابوں سے نبوّت
کرتے ہَیں اَور اُن کی تفسیر کر کے میری اُمّت کو اپنی دروغگوئی
اَور اپنی شیخی سے گُمراہ کرتے ہَیں۔ حالانکہ مَیں نے اُن کو نہیں
بھیجا اَور نہ اُن کو حکم دیا۔ اِس لئے اُن سے اِس اُمّت کو کِسی
بات کا ہرگز فائدہ نہ ہوگا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) ٥

۳۳ پس جب یہ اُمّت یا کوئی نبی یا کاہن تجھ سے یُوں کہہ
کر پُوچھے کہ خُداوند کی طرف سے بارِ نبوّت کیا ہَے۔ تو اُن
سے کہہ کہ کَونسا بارِ نبوّت؟ یہ کہ مَیں تجھے ترک کروں گا۔
(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) ٥ ۳۴ اَور اگر نبی یا کاہن یا عوام میں
سے کوئی کہے کہ "خُداوند کی طرف سے بارِ نبوّت" تو مَیں اُس
شخص کو اَور اُس کے خاندان کو سزا دُوں گا ٥ ۳۵ تم سب کے سب
آپس میں ایک دُوسرے سے کہا کرو کہ "خُداوند نے کیا
جواب دیا؟" یا "خُداوند نے کیا فرمایا؟" ٥ ۳۶ لیکن تُو "خُداوند کی
طرف سے بارِ نبوّت" کا پھر ذکر نہ کرے گا۔ کیونکہ ہر ایک

کے لئے اُس کی اپنی بات اُس پر بار ہے۔کیونکہ تم نے زندہ
۳۷ خُدا ربُّ الافواج ہمارے خُدا کا کلام بگاڑ ڈالا۔ تُو نبی سے
یُوں کہا کرے گا۔کہ خُداوند نے تجھے کیا جواب دیا۔یا خُداوند
۳۸ نے کیا فرمایا۔ پس چُونکہ تُو کہتا ہے کہ "خُداوند کی طرف سے
بارِ نبوّت"۔اِس لئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ چونکہ تُو یہ قول
کہ "خُداوند کی طرف سے بارِ نبوّت" کہتا ہے۔حالانکہ مَیں نے
تمہارے پاس کہلا بھیجا کہ تم "خُداوند کی طرف سے بارِ نبوّت"
۳۹ نہ کہا کرنا۔ اِسی لئے دیکھ مَیں تجھے بالکل بھُول جاؤں گا اَور تجھے
مع اُس شہر کے جو مَیں نے تجھے اَور تیرے باپ دادا کو دیا۔
۴۰ اپنی حضوری سے پھینک ڈالوں گا۔ اَور تجھ پر اَبدی شرم
اَور اَبدی خجالت لاؤں گا۔جو ہرگز فراموش نہ ہوگی +

باب ۲۴

۱ **انجیروں کی تمثیل** بعد اُس کے کہ شاہِ بابل نبوکدنضر شاہ
یہوداہ یکُنیاہ بن یہویقیم کو بمع یہوداہ کے سرداروں کے اَور
بمع پیشہ وروں اَور لُہاروں کے یرُوشلیم سے جلاوطن کر کے
بابل کو لے گیا تو خُداوند نے مجھے ایک رُویا دکھایا۔تو کیا دیکھتا
ہُوں کہ خُداوند کی ہیکل کے سامنے انجیروں کی دو ٹوکریاں
۲ دھری ہیں۔ ایک ٹوکری میں پہلے پکّے ہُوئے انجیروں کی
مانند نہایت عمدہ انجیر تھے۔اَور دُوسری میں نہایت خراب
۳ انجیر ایسے خراب کہ کھانے کے لائق نہ تھے۔ اَور خُداوند نے
مجھ سے کہا کہ اَے اِرمیا! تُو کیا دیکھتا ہے۔تو مَیں نے کہا
کہ انجیر۔اچھّے انجیر بہت ہی اچھّے ہیں اَور خراب انجیر بہت
۴ ہی خراب۔اتنے خراب کہ کھانے کے لائق نہیں۔ تب مَیں
۵ نے خُداوند کا کلمہ پایا۔اَور اُس نے کہا کہ۔ خُداوند اسرائیل
کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اِن عُمدہ انجیروں کی مانند مَیں یہوداہ
کے جلاوطنوں پر نگاہ کرتا ہُوں جن کو مَیں نے اِس جگہ
سے اُن کی بھلائی کے لئے کلدانیوں کی سرزمین میں بھیجا ہے۔
۶ اَور مَیں نیکی کے لئے اُن پر اپنی نگاہ کروں گا۔اَور اُنہیں اِس
سرزمین میں واپس لاؤں گا۔اَور اُن کو بناؤں گا اَور نہ ڈھاؤں گا
۷ اَور اُن کو لگاؤں گا اَور نہ اُکھاڑوں گا۔ اَور مَیں اُن کو اَیسا دِل
دُوں گا کہ وہ مجھے پہچانیں۔یعنی یہ کہ مَیں خُداوند ہُوں۔تو وہ
میری اُمّت ہوں گے اَور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا۔کیونکہ وہ اپنے
۸ سارے دل سے میری طرف رُجُوع کریں گے۔ لیکن اُن خراب
انجیروں کی بابت جو ایسے خراب ہیں کہ کھانے کے لائق نہیں
خُداوند یُوں فرماتا ہے۔کہ شاہِ یہوداہ صدقیاہ کے ساتھ اَور
اُس کے سرداروں اَور یرُوشلیم کے اُن پسماندوں کے ساتھ
جو اِس سرزمین میں رہ جائیں گے یا مُلکِ مصر میں بستے ہونگے۔
۹ مَیں اَیسا ہی کروں گا۔ اَور مَیں اُن کو زمین کی تمام مملکتوں
کے نزدیک اُن سب جگہوں میں جہاں جہاں مَیں اُنکو ہانکُونگا
باعثِ ہَول اَور خجالت اَور ضربُ المثل اَور توہین و تکفیر
۱۰ کا باعث کر دُوں گا۔ اَور مَیں اُن میں تلوار اَور کال اَور وَبا بھیجُونگا
یہاں تک کہ وہ اُس سرزمین سے جو مَیں نے اُن کو اَور اُن کے
باپ دادا کو عطا کی فنا ہو جائیں گے +

باب ۲۵

۱ **بابل کی برتری** یہ وہ کلمہ ہے جو یہوداہ کی تمام اُمّت کے حق
میں اِرمیا نے شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے
برس میں پایا (یعنی شاہِ بابل نبوکدنضر کے پہلے برس میں)۔
۲ اَور جو اِرمیا نبی نے یہوداہ کی تمام اُمّت اَور یرُوشلیم کے تمام
باشندوں کو یُوں کہہ کر بتایا کہ۔
۳ شاہِ یہوداہ یوسیاہ بن آمون کے تیرھویں برس سے
لے کر آج کے دِن تک (اَور یہ تیئیسواں برس ہے) مَیں
خُداوند کا کلمہ پاتا رہا۔اَور مَیں بروقت کلام کرتے ہُوئے

۴ تمہیں بتاتا رہا۔ پر تم شنوا نہ ہوئے۔ اور خداوند بروقت
اپنے تمام بندوں یعنی انبیاء کو یہ کہہ کر بھیجتا رہا (پر تم شنوا نہ
۵ ہوئے اور نہ سُننے کے لئے اپنے کان کھولے)۔ کہ تم میں
سے ہر ایک اپنی بُری راہ اور اپنے اعمال کی شرارت سے
باز آئے۔ اور تم اُس سرزمین میں بستے رہو جو خداوند نے قدیم
سے ہمیشہ کے لئے تم کو اور تمہارے باپ دادا کو عطا کی۔
۶ اور دُوسرے معبُودوں کی تقلید نہ کرو۔ کہ اُن کی پرستش کرو
اور اُن کو سجدہ کرو۔ اور اپنے ہاتھ کے کام سے مجھے غُصّہ نہ
۷ دِلاؤ۔ تو مَیں تم کو دُکھ نہ دُوں گا۔ لیکن (یُوں خُداوند کا فرمان
ہے) تم نے میری نہ سُنی یہاں تک کہ تم نے اپنے ہاتھ کے
کام سے اپنے زیان کے لئے مجھے غُصّہ دلایا۔

۸ اِس لئے ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے چونکہ تم نے میرا
۹ کلام نہ سُنا۔ دیکھ۔ مَیں اپنے خادم شاہِ بابل نبوکدنضر کو بُلا
بھیجُوں گا (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) اور شمال کے تمام
قبائل کو لے کر اِس مُلک اور اِس کے تمام باشندوں پر اور
اِرد گرد کی اِن تمام قوموں پر چڑھا لاؤں گا۔ مَیں اِن کو نیست
نابُود کروں گا۔ اور اِن کو باعثِ عبرت اور باعثِ تمسخر اور
۱۰ دائمی ویرانہ بنا دُوں گا۔ اور اِن میں سے خُوشی کی آواز اور
فرحت کی آواز اور دُلہے کی آواز اور دُلہن کی آواز اور چکّی
۱۱ کی آواز اور چراغ کی رَوشنی دُور کروں گا۔ اور یہ ساری
سرزمین ویرانہ اور باعثِ حیرت ہو گی۔ اور یہ قومیں ستّر
۱۲ برس تک شاہِ بابل کی خدمت گُزار ہوں گی۔ [اور ستّر برس
ختم ہونے کے بعد (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) مَیں شاہِ
بابل کو اور اُس قوم کو اُن کی بدی کے باعث اور کلدانیوں
کے مُلک کو سزا دوں گا۔ اور اُس کو ابدی ویرانہ بناؤں گا۔
۱۳ اور اُس مُلک پر وہ سارا کلام پُورا کروں گا جو مَیں نے اُس کی
بابت کہا۔ سب کچھ جو اِس کتاب میں لکھا گیا اور جس کی

ارمیا نبی نے ساری قوموں کی بابت نبوّت کی۔ ۱۴ کیونکہ یہ
بھی زبردست قوموں اور عظیم بادشاہوں کی خدمت گُزاری
کریں گے اور مَیں اِن کے اعمال اور اِن کے ہاتھ کے کام
کے مُطابق اِن کو بدلہ دُوں گا]۔

جامِ غضب

۱۵ کیونکہ خُداوند اسرائیل کے خُدا نے مجھ سے
یُوں کہا کہ میرے غضب کی مے کا یہ پیالہ میرے ہاتھ سے
لے اور اُن سب قوموں کو پلا جن کے پاس مَیں تجھے
بھیجُوں۔ ۱۶ تاکہ وہ پئیں اور لڑکھڑائیں اور پاگل ہو جائیں
بباعث اُس تلوار کے جو مَیں اُن پر بھیجُوں گا۔ ۱۷ تب مَیں نے
خُداوند کے ہاتھ سے وہ پیالہ لیا اور اُن سب قوموں کو
پلایا جن کے پاس خُداوند نے مجھے بھیجا تھا۔ ۱۸ یعنی یروشلیم
اور یہوداہ کے شہروں اور اُس کے بادشاہوں اور سرداروں
کو تاکہ وہ ویرانہ اور باعثِ عبرت اور باعثِ تمسخر و تکفیر
ٹھہریں جیسا کہ آج کے دن ہے۔ ۱۹ اور شاہِ مصر فرعون
کو مع اُس کے درباریوں اور امیروں اور اُس کی تمام رعایا
کے۔ ۲۰ اور سب مخلوط انبوہ کو اور عُوض کی سرزمین کے تمام
بادشاہوں کو اور مُلکِ فلسطین کے تمام بادشاہوں کو
اور اشقلون اور غزّہ اور عقرون اور اشدود کے بقیہ کو۔
۲۱ اور ادوم اور موآب اور بنی عمّون کو۔ ۲۲ اور تمام شاہانِ صُور
کو اور تمام شاہانِ صیدون کو اور سمندر کے پار کے جزائر
کے بادشاہوں کو۔ ۲۳ اور ددان اور تیما اور بوز اور اُن سب
کو جو کنپٹیوں کے بال مونڈتے ہیں۔ ۲۴ اور تمام شاہانِ عرب کو
اور اُن سب مخلوط لوگوں کے بادشاہوں کو جو بیابان میں
بستے ہیں۔ ۲۵ اور تمام شاہانِ زمری اور تمام شاہانِ عیلام
اور تمام شاہانِ مادای کو۔ ۲۶ اور قریب و بعید کے تمام
شاہانِ شمال کو یہ سب کے سب بلکہ دُنیا کے اُن تمام ممالک
کو جو روئے زمین پر موجود ہیں۔ [اور اِن کے بعد شاہِ شیشاک

پیئے گا]۔

۲۷ اور تُو اُن سے کہے گا کہ رَبُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے پیو اور مست ہو اور قَے کرو اور گر پڑو اور اُس تلوار کے سبب سے پھر نہ اُٹھو جو مَیں تمہارے درمیان بھیجُوں گا۔ ۲۸ جب وہ پینے کے لئے تیرے ہاتھ سے پیالہ لینے کا انکار کریں گے۔ تو تُو اُن سے کہے گا۔ رَبُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ کہ تم ضرور پیو گے۔ ۲۹ کیونکہ دیکھ۔ جو شہر میرے نام کا کہلاتا ہے مَیں اُس پر آفت لانا شرُوع کرتا ہُوں۔ تو کیا تم کہیں بے سزا چھُوٹ گے؟ تم بے سزا نہ چھُوٹو گے۔ کیونکہ مَیں زمین کے سب رہنے والوں پر تلوار کو بُلاؤں گا۔ یُوں رَبُّ الافواج کا فرمان ہے۔

۳۰ **عدالت عام** تُو اِن تمام باتوں کی نبوّت اُن سے کرے گا اور اُن سے کہے گا۔

خُداوند بلندی پر سے گرجے گا۔
اور اپنے مقدّس مسکن سے آواز بلند کرے گا۔
وہ اپنی جائے سکُونت پر زور سے گرجے گا۔
اور انگور کے لتاڑنے والوں کی مانند۔
تمام باشندگان زمین پر للکارے گا۔
۳۱ اِنتہائے زمین تک ایک غوغا پہنچا ہے۔
کیونکہ خُداوند کا قوموں سے جھگڑا ہے۔
وہ تمام بَشر کی عدالت کرے گا۔
اور شریروں کو تلوار کے حوالے کرے گا۔
یُوں خُداوند کا فرمان ہے۔
۳۲ رَبُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔
دیکھو قوم سے قوم تک ایک آفت جاتی ہے۔
اور حدودِ زمین سے ایک سخت طُوفان اُٹھے گا۔
۳۳ اور اُس روز خُداوند کے مقتُول۔
زمین کی ایک حد سے دُوسری حد تک پڑے ہونگے۔
اُن پر نوحہ نہ کیا جائے گا۔
وہ نہ اکٹھے کئے جائیں گے۔
اور نہ دفن کئے جائیں گے۔
بلکہ کھاد کی طرح زمین پر پڑے رہیں گے۔
۳۴ اَے چرواہو! واویلا کرو اور چلّاؤ۔
اَے گلّے کے رہبرو راکھ میں لوٹو۔
کیونکہ تمہارے ذبح کے اَیّام پُورے ہُوئے۔
مَیں تم کو چکنا چُور کرُوں گا۔
تم چُنے ہُوئے برتن کی طرح گر جاؤ گے۔
۳۵ اور چرواہوں سے سب جائے پناہ۔
اور گلّے کے رہبروں سے سب رہائی جاتی رہے گی۔
۳۶ چرواہوں کے نالے کی آواز۔
اور گلّے کے رہبروں کا واویلا۔
کیونکہ خُداوند نے اُن کی چراگاہوں کو برباد کیا ہے۔
۳۷ اور خُداوند کے غضب کی تُندی سے۔
سلامتی کی چراگاہیں تباہ ہُوئیں۔
۳۸ وہ شیر بَبر کی مانند اپنی ماند سے نکلا۔
کیونکہ ستمگر کے ظلم سے۔
اور اُس کے قہر کی شدّت سے۔
اُن کی سرزمین ویران ہوگئی +

باب ۲۶

اِرمیا کی گرفتاری ۱ شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کے عہدِ سلطنت کے شرُوع میں اِرمیا نے خُداوند سے یہ کلمہ پایا جب اُس نے کہا کہ (خُداوند یُوں فرماتا ہے)۔ ۲ خُداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو۔ اور جن باتوں کے اُن سے

کہنے کا مَیں نے تُجھے حُکم دِیا۔ وہ سَب اُن لوگوں سے کہہ جو یہوداہ کے تمام شہروں سے سجدہ کرنے کے لِئے خُداوند کے گھر میں آتے ہیں۔ اَور اُن باتوں میں سے ایک بھی فروگزاشت ۳ نہ کر۔ شاید کہ وہ سُنیں اَور اُن میں سے ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آئے تو مَیں بھی اُس بَدی سے رُک جاؤں۔ جو مَیں اُن کے بُرے اَعمال کے باعث اُن سے کرنے کا اِرادہ کرتا ۴ ہُوں۔ پس۔ تُو اُن سے کہہ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اگر تم میری نہ سُنو۔ کہ اُس شریعت پر چلو جو مَیں نے تمہارے سامنے ۵ رکھی ہے۔ اَور میرے اُن بندوں یعنی انبیاء کی باتیں سُنو جن کو مَیں بروقت تمہاری طرف بھیجتا رہا۔ پر جن کے تم ۶ شنوا نہ ہُوئے۔ تو مَیں اِس گھر کو شیلو کی مانند کرُوں گا۔ اَور اِس شہر کو زمین کی تمام قَوموں کے لِئے باعثِ لعنت ٹھہراؤُں گا۔ ۷ اَور کاہنوں اَور نبیوں اَور عوام نے یرمیاہ کو خُداوند کے گھر میں یہ باتیں کہتے سُنا۔

۸ جب یرمیاہ اُن سَب باتوں کے کہنے سے فارِغ ہُؤا۔ جن کا خُداوند نے اُسے حُکم دِیا تھا کہ ساری اُمّت سے کہے۔ تو کاہنوں اَور نبیوں اَور عوام نے اُس کو پکڑا اَور کہا تُو یقیناً ۹ مرے گا۔ تُو نے خُداوند کے نام سے کیوں نبوّت کر کے کہا۔ کہ یہ گھر شیلو کی مانند ہو جائے گا۔ اَور یہ شہر ویران کیا جائے گا۔ اَور کہ اِس میں کوئی بسنے والا نہ ہو گا۔ اَور سَب لوگ یرمیاہ کی ۱۰ مخالفت پر خُداوند کے گھر میں جمع ہُوئے۔ اَور یہوداہ کے سرداروں نے یہ باتیں سُنیں۔ تو وہ بادشاہ کے گھر سے خُداوند کے گھر کو آئے۔ اَور خُداوند کے گھر کے نئے پھاٹک ۱۱ کے مدخل میں بیٹھے۔ تب کاہنوں اَور نبیوں نے سرداروں اَور عوام سے بات کر کے کہا۔ کہ اِس آدمی پر قتل کا فتویٰ ہے۔ کیونکہ اُس نے اِس شہر کے خِلاف نبوّت کی۔ جَیسا کہ تم نے اپنے کانوں سے سُنا۔

۱۲ تب یرمیاہ نے سَب سرداروں اَور عوام سے بات کر کے کہا۔ کہ خُداوند نے مُجھے بھیجا تاکہ اِس گھر کے خِلاف اَور اِس شہر کے خِلاف اُن سَب باتوں کی نبوّت کرُوں جو تم نے سُنیں۔ ۱۳ پس اَب تم اپنی راہوں اَور اپنے اعمال کو سُدھارو۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کی سُنو۔ اَور خُداوند اُس بَدی سے جو اُس نے تمہارے خِلاف کہی رُک جائے گا۔ ۱۴ اَور مَیں دیکھو۔ مَیں تمہارے ہاتھ میں ہُوں۔ پس جو تم کو پسند ہو اَور تمہارے نزدیک مناسب ہو تم میرے ساتھ کرو۔ ۱۵ لیکن یقین جانو۔ کہ اگر تم مُجھے قتل کرو گے۔ تو تم بےگُناہ خُون اپنے آپ پر اَور اِس شہر پر اَور اِس کے باشندوں پر لاؤ گے۔ کیونکہ درحقیقت خُداوند نے مُجھے تمہارے پاس بھیجا ہے تاکہ یہ سَب باتیں تمہارے کانوں میں کہُوں۔

۱۶ تب سرداروں اَور عوام نے کاہنوں اَور نبیوں سے کہا۔ کہ اِس آدمی پر قتل کا فتویٰ نہیں۔ کیونکہ اُس نے خُداوند ہمارے خُدا کے نام سے ہم سے بات کی۔ ۱۷ تب مُلک کے بعض بُزرگ لوگ اُٹھے اَور لوگوں کی ساری جماعت سے بات کر کے ۱۸ کہا۔ کہ میکا مورشتی نے شاہِ یہوداہ حزقیاہ کے ایّام میں نبوّت کی اَور یہوداہ کے تمام لوگوں سے کلام کر کے کہا۔ کہ رَبُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ صیہون میں کھیت کی طرح ہل چلایا جائے گا۔ اَور یرُوشلیم پتھروں کا ڈھیر ہو گا۔ اَور گھر کا پہاڑ جنگل کا ٹیلہ ہو گا۔ ۱۹ تو کیا شاہِ یہوداہ حزقیاہ یا یہوداہ میں سے کسی نے اُس کو قتل کیا؟ کیا وہ خُداوند سے نہ ڈرا اَور خُداوند کے حضُور منّت نہ کی؟ تب خُداوند اُس عذاب سے جو اُس نے اُن کے خِلاف کہا تھا رُک گیا۔ اِس لِئے ہم اپنے آپ پر بڑی آفت لا رہے ہیں۔

۲۰ اَور ایک آدمی اَور بھی تھا۔ جو خُداوند کے نام سے نبوّت کرتا رہا۔ یعنی قریت یعاریم کا اُوریاہ بن شمعیاہ۔

باب ۲۶: ۱۵ - مت ۲۷: ۲۴+

اُس نے اِس شہر کے خلاف اور اِس سرزمین کے خلاف
۲۱ ارمیا کے تمام کلام کے مطابق نبوّت کی۔ اور یہویقیم بادشاہ
اور تمام بہادروں اور سرداروں نے اُس کی باتیں سُنیں۔
تو بادشاہ نے اُس کو قتل کرنے کا ارادہ کیا۔ جب اُوریاہ
۲۲ نے یہ سُنا تو ڈر کر بھاگا اور مصر میں چلا گیا۔ تو یہویقیم بادشاہ نے
مصر میں آدمی بھیجے۔ یعنی اِلناتن بن عکبور اور اُسکے ساتھ
۲۳ کئی اور آدمی۔ وہ اُوریاہ کو مصر سے نکال لائے اور اُسے
یہویقیم بادشاہ کے سامنے پیش کیا۔ جس نے اُس کو تلوار سے
قتل کیا اور اُس کی نعش کو عوام کے گورستان میں پھنکوا دیا۔
۲۴ پر اخیقام بن سافان کا ہاتھ ارمیا کے ساتھ تھا۔
تاکہ وہ قتل کئے جانے کے لئے لوگوں کے حوالے نہ کیا
جائے +

باب ۲۷

۱ [بابل کا جُوا] شاہِ یہوداہ صدقیاہ بن یوسیاہ کے عہدِ
سلطنت کے شروع میں ارمیا نے خداوند سے یہ کلمہ پایا جب
۲ اُس نے کہا کہ خداوند نے مجھے یُوں فرمایا۔ کہ اپنے لئے بندھن
۳ اور جُوا بنا۔ اور اُن کو اپنی گردن پر ڈال۔ اور اُن کو شاہِ ادوم
اور شاہِ موآب اور شاہِ بنی عمون اور شاہِ صور اور شاہِ صیدون
کے پاس اُن قاصدوں کے ہاتھ بھیج جو یروشلیم میں شاہِ یہوداہ
۴ صدقیاہ کے پاس آئے ہیں۔ اور اُن کو حکم دے۔ کہ اپنے
آقاؤں سے کہیں کہ ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یُوں فرماتا
۵ ہے۔ تم اپنے آقاؤں سے اِس طرح کہو گے۔ زمین کو اور رُوئے
زمین پر کے انسان و حیوان کو مَیں نے اپنی بڑی قدرت اور
بڑھائے ہوئے بازو سے بنایا۔ اور جس کو مَیں مناسب
۶ سمجھتا ہُوں اُسے دیتا ہُوں۔ پس اب مَیں نے اِن تمام
مُلکوں کو اپنے خادم نبوکدنضر شاہِ بابل کے ہاتھ میں دے
دیا ہے۔ بلکہ مَیں نے میدان کے حیوان بھی اُس کو دِئے تاکہ
۷ اُس کی خدمت کریں۔ تو سب قومیں اُس کی اور اُس کے بیٹے
اور اُس کے پوتے کی خدمت کریں گی۔ جب تک کہ اُس کی
اپنی سرزمین کا وقت نہ آئے۔ تب زبردست قومیں اور عظیم
۸ بادشاہ اُس سے اپنی خدمت کرائیں گے۔ اور جو قوم اور
مملکت شاہِ بابل نبوکدنضر کی خدمت گزار نہ ہو۔ اور جو کوئی
اپنی گردن کو شاہِ بابل کے جُوئے کے نیچے نہ رکھے۔ مَیں اُس
قوم کو تلوار اور کال اور وبا سے سزا دُوں گا۔ (یُوں خداوند کا
۹ فرمان ہے) جب تک کہ مَیں اُنکو اُسکے ہاتھ سے فنا نہ کروں۔ پس
تم اپنے اُن نبیوں اور غیب دانوں اور خواب بینوں اور شگونیوں
اور فال گیروں کی نہ سُنو۔ جو تم سے بات کر کے کہتے ہیں۔ کہ
۱۰ تم شاہِ بابل کی خدمت گزاری نہ کرو گے۔ کیونکہ وہ تم سے
جھوٹی نبوّت کرتے ہیں۔ تاکہ تم کو تمہاری سرزمین سے آوارہ
کریں۔ اور تاکہ مَیں تمہیں ہانک نکالوں اور تم ہلاک ہو جاؤ۔
۱۱ لیکن جو قوم اپنی گردن کو شاہِ بابل کے جُوئے کے نیچے رکھے گی
اور اُس کی خدمت گزار بنے گی۔ مَیں اُس کو اُس کی اپنی سرزمین
میں رہنے دُوں گا۔ (یُوں خداوند کا فرمان ہے)۔ تو وہ اُسی
کی کھیتی کرے گی اور وہیں بسے گی۔

۱۲ اور مَیں نے اِن تمام باتوں کے مطابق شاہِ یہوداہ
صدقیاہ سے کلام کر کے کہا کہ اپنی گردنوں کو شاہِ بابل
کے جُوئے کے نیچے رکھو۔ اور اُس کے اور اُس کی قوم کے
۱۳ خدمت گزار بنو۔ تو تم جیتے رہو گے۔ کس واسطے تو بمع اپنی رعایا
کے تلوار اور کال اور وبا سے مرے گا؟ جیسا کہ خداوند نے
اُس قوم کے حق میں فرمایا۔ جو شاہِ بابل کی خدمت گزار نہ
۱۴ ہو گی۔ پس تم اُن نبیوں کی باتیں نہ سُنو۔ جو تم سے بات کر کے
کہتے ہیں۔ کہ تم شاہِ بابل کی خدمت نہ کرو گے کیونکہ وہ تمہارے
۱۵ لئے جھوٹی نبوّت کرتے ہیں۔ کیونکہ مَیں نے اُن کو نہیں بھیجا

باب ۲۶: ۲۳ - مت ۲۱: ۳۵ +

(یُوں خُداوند کا فرمان ہے) اَور وہ میرا نام لے کر جھُوٹی نبوّت کرتے ہیں۔ تاکہ مَیں تم کو نِکال دُوں اَور تم اَور وہ نبی جو تمہارے لئے نبوّت کرتے ہیں ہلاک ہو جاؤ ۝

۱۶ اَور مَیں نے کاہنوں اَور اِس تمام اُمّت سے کلام کرکے کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ اپنے اُن نبیوں کی باتیں نہ سُنو۔ جو تمہارے لئے نبوّت کرکے کہتے ہیں۔ دیکھ۔ خُداوند کے گھر کے ظرُوف تھوڑے دِنوں میں بابل سے لائے جائیں گے۔ کیُونکہ وہ تمہارے لئے جھُوٹی نبوّت کرتے ہیں ۝ ۱۷ تم اُن کی نہ سُنو۔ بلکہ بابل کے بادشاہ کے خِدمت گزار بنو اَور جیتے رہو۔ یہ شہر کِس واسطے ویران ہو جائے؟ ۝ ۱۸ پر اگر وہ نبی ہوں۔ اَور خُداوند کا کلمہ اُن کے پاس ہو۔ تو وہ ربُّ الافواج سے سفارش کریں۔ کہ جو ظرُوف خُداوند کے گھر میں اَور بادشاہ کے گھر میں اَور یرُوشلیم میں باقی رہ گئے ہیں۔ وہ بابل کو نہ جائیں ۝ ۱۹ کیُونکہ ربُّ الافواج ستُونوں اَور بحیرہ اَور کرسیوں اَور اُن باقی ظرُوف کی بابت یُوں ۲۰ فرماتا ہے جو اِس شہر میں رہ گئے ۝ اَور جن کو شاہِ بابل نبوکدنضر نہیں لے گیا۔ جب وہ شاہِ یہوداہ یکُنیاہ بن یہویقیم کو مع یہوداہ اَور یرُوشلیم کے تمام شرفا کے یرُوشلیم سے ۲۱ بابل کو اسیر کرکے لے گیا ۝ ہاں۔ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا اُن ظرُوف کی بابت جو خُداوند کے گھر میں اَور شاہِ یہوداہ کے گھر میں اَور یرُوشلیم میں باقی رہ گئے ہیں یُوں فرماتا ۲۲ ہے ۝ کہ وہ بابل میں لے جائے جائیں گے اَور اُن کے یاد کئے جانے کے دِن تک وہیں رہیں گے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ تب مَیں اُن کو اُٹھا لاؤں گا اَور اِس مقام میں واپس پہنچاؤں گا +

باب ۲۸

حننیاہ کی جھُوٹی نبوّت

۱ اُسی سال میں یعنی شاہِ یہوداہ صدقیاہ کے عہدِ سلطنت کے شروع میں۔ چوتھے برس کے پانچویں مہینے میں حننیاہ بن عزور جبعُونی نبی نے خُداوند کے گھر میں کاہنوں اَور تمام لوگوں کے سامنے مجھ سے ۲ بات کرکے کہا ۝ کہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ۳ ہے کہ مَیں نے شاہِ بابل کے جُوئے کو توڑ دیا ۝ اَور دو برس کے عرصہ کے بعد مَیں خُداوند کے گھر کے اُن سب ظرُوف کو جو شاہِ بابل نبوکدنضر نے اِس جگہ سے لئے اَور بابل کو ۴ لے گیا۔ اِس جگہ میں واپس لاؤں گا ۝ اَور مَیں شاہِ یہوداہ یکُنیاہ بن یہویقیم کو مع یہوداہ کے اُن تمام جلاوطنوں کے جو بابل میں گئے اِس جگہ میں واپس لاؤں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) کیُونکہ مَیں شاہِ بابل کے جُوئے کو توڑ ڈالوں گا ۝

۵ تب یرمیاہ نبی نے کاہنوں اَور اُن تمام لوگوں کے سامنے جو خُداوند کے گھر میں کھڑے تھے حننیاہ نبی سے ۶ کلام کیا ۝ یرمیاہ نبی نے کہا آمین خُداوند ایسا ہی کرے خُداوند تیری اِن باتوں کو جن کی تُو نے نبوّت کی پُورا کرے اَور خُداوند کے گھر کے ظرُوف اَور سب جلاوطنوں کو بابل ۷ سے اِس جگہ میں واپس لائے ۝ لیکن تُو یہ کلمہ سُن جو مَیں تیرے ۸ کانوں میں اَور تمام لوگوں کے کانوں میں کہتا ہُوں ۝ جو نبی مجھ سے اَور تجھ سے پہلے قدیم زمانے سے ہوتے آئے اُنہوں نے بہت سے مُلکوں اَور بڑی مملکتوں کے خِلاف ۹ جنگ اَور بلا اَور وبا کی نبوّت کی ۝ لیکن جو نبی سلامتی کی نبوّت کرتا ہے۔ جب اُس نبی کا کلام پُورا ہو گا تو جانا جائے گا ۱۰ کہ درحقیقت خُداوند نے اُس نبی کو بھیجا ۝ تب حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جُوا لیا اَور اُسے توڑ ڈالا ۝ ۱۱ اَور حننیاہ نے سب لوگوں کے سامنے کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ اِس وقت سے دو برس کے بعد شاہِ بابل نبوکدنضر کا جُوا سب قوموں کی گردن سے مَیں اِسی طرح

باب ۲۷: ۲۰۔ مت ۱: ۱۱، ۱۲ +

۱۲ توڑ ڈالوں گا۔ اور اِرمیا نبی اپنی راہ چلا گیا۔ پر بعد اُس کے کہ حننیاہ نبی نے اِرمیا نبی کی گردن پر سے جُوا توڑ ڈالا تو اِرمیا نے خُداوند کا کلمہ پایا اور اُس نے کہا۔

۱۳ جا اور حننیاہ سے کہہ۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ تُو نے لکڑی کے جُوئے کو توڑا۔ پر اُس کے عوض میں لوہے کا جُوا بناؤں گا۔

۱۴ کیُونکہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ میں اِن سب قوموں کی گردن پر لوہے کا جُوا رکھُوں گا۔ تاکہ وہ شاہِ بابل نبوکدنضر کی خدمت گُزاری کریں۔ سو وہ اُس کی خدمت گزاری کریں گے۔ اور میں نے اُس کو میدان کے حیوان بھی دے دئے ہیں۔

۱۵ تب اِرمیا نبی نے حننیاہ نبی سے کہا۔ سُن اَے حننیاہ! کہ خُداوند نے تجھ کو نہیں بھیجا۔ اور تُو نے اِن لوگوں کو جھُوٹ پر بھروسا دِلایا ہے۔

۱۶ اِس لئے خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ میں تجھ کو رُوئے زمین پر سے دُور کروں گا۔ اور تُو اِسی برس میں مر جائے گا۔ کیُونکہ تُو نے خُداوند کے خلاف سرکشی کی بات کہی۔

۱۷ چُنانچہ اُسی برس کے ساتویں مہینے میں حننیاہ نبی مر گیا۔

باب ۲۹

۱ **اِرمیا کا خط جلاوطنوں کے نام پر** یہ اُس خط کا مضمون ہے جو اِرمیا نے یرُوشلیم سے اُن پسماندہ بُزرگوں کو جو اسیری میں گئے اور اُن کاہنوں اور نبیوں اور عام لوگوں کو جنہیں نبوکدنضر نے یرُوشلیم سے جلاوطن کیا۔

۲ بعد اُس کے کہ یکنیاہ بادشاہ اور مُلکہ اور خواجہ سرائے اور یہوداہ اور یرُوشلیم کے سردار اور پیشہ ور اور لوہار یرُوشلیم سے نکل گئے۔

۳ العاسہ بن شافان اور جمریاہ بن حلقیاہ کے ہاتھ ارسال کیا۔ جن کو شاہِ یہوداہ صدقیاہ نے بابل میں شاہِ بابل نبوکدنضر کے پاس بھیجا تھا اور کہا۔

۴ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا اُن سب اسیروں سے جن کو میں نے یرُوشلیم سے اسیر کروا کر بابل بھیجا ہے یُوں فرماتا ہے۔

۵ کہ تم گھر بناؤ اور بسو اور باغ لگاؤ اور اُن کے پھل کھاؤ۔

۶ بیویاں کرو۔ کہ تمہارے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوں اور اپنے بیٹوں کے لئے بیویاں لو۔ اور اپنی بیٹیاں شوہروں کو دو اور وہ بیٹے اور بیٹیاں پیدا کریں۔ اور تم وہاں پر بڑھ جاؤ اور نہ گھٹو۔

۷ اور اُس شہر کی سلامتی چاہو جس میں میں نے تمہیں اسیر کروا کر بھیجا ہے۔ اور اُس کے واسطے خُداوند سے دُعا کرو۔ کیُونکہ اُس کی سلامتی میں تمہاری سلامتی ہو گی۔

۸ کیُونکہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ تمہارے نبی جو تمہارے درمیان ہیں اور غیب دان تم کو گُمراہ نہ کریں۔ اور اپنے خواب دیکھنے والوں کی نہ سُنو۔ اُن کو خواب ہی دیکھنے دو۔

۹ کیُونکہ وہ میرا نام لے کر تم سے جھُوٹی نبوّت کرتے ہیں مگر میں نے اُن کو نہیں بھیجا (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔

۱۰ کیُونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ بابل میں ستّر برس گُزر جانے کے بعد میں تمہاری خبر گیری کروں گا۔ اور اِس جگہ میں تم کو واپس لا کر اپنا نیک سُخن تمہارے لئے پُورا کروں گا۔

۱۱ کیُونکہ میں اپنے اُن خیالات سے واقف ہُوں جو تمہاری بابت کرتا ہُوں۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ سلامتی کے خیالات نہ کہ آفات کے یعنی یہ کہ تم کو انجام اور اُمید بخشوں۔

۱۲ تب تم مجھ کو پُکارو گے اور جا کر مجھ سے دُعا کرو گے تو میں تمہاری سُنوں گا۔

۱۳ اور تم مجھے ڈھُونڈو گے اور پاؤ گے جبکہ تم اپنے سارے دل سے میری تلاش کرو گے۔

۱۴ ہاں۔ تم مجھے پاؤ گے (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ اور میں ہی تمہارا زِندان ہُونگا۔ اور میں تمہاری اسیری کو مَوقُوف کراؤں گا۔ اور تم کو اُن تمام قوموں کے درمیان سے اور اُن تمام جگہوں سے جہاں

جہاں مَیں نے تُم کو ہانک دیا تھا۔ جمع کراؤں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ اَور مَیں تُم کو اُس جگہ میں پھر لاؤں گا جہاں سے مَیں نے تُم کو اسِیر کروا کر بھیجا تھا ۝ ۱۵ چُونکہ تُم نے کہا کہ خُداوند نے ہمارے لِئے بابل میں نبی برپا کِئے ۝ ۱۶ اِس لِئے خُداوند اُس بادشاہ کے حق میں جو داؤد کے تخت پر بَیٹھا ہے اَور اُن سَب لوگوں کے حق میں جو اِس شہر میں ہیں یعنی تمہارے اُن بھائیوں کے حق میں جو تمہارے ساتھ جَلاوطنی میں نہ گئے ۱۷ یُوں فرماتا ہے ۝ (ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے)۔ دیکھ۔ مَیں اُن پر تلوار اَور کال اَور وَبا بھیجُوں گا۔ اَور اُن کو خراب انجیروں کی طرح کروں گا۔ اَیسے خراب کہ کھانے کے لائق نہ ہوں ۝ ۱۸ اَور مَیں تلوار اَور کال اَور وَبا سے اُن کا تعاقب کرُوں گا اَور مَیں اُن کو رُوئے زمین کے تمام ممالک کے نزدیک باعث عبرت ٹھہراؤں گا۔ اَور اُن تمام اَقوام کے نزدیک جہاں جہاں مَیں اُن کو ہانکوں گا۔ تکفیر اَور ہَول اَور تمسخر اَور توہین کا باعث کر دُوں گا ۝ ۱۹ کیُونکہ اُنہوں نے میری باتیں نہ سُنیں (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ جَب مَیں اپنے بندوں یعنی انبیاؑ کو بروقت اُن کے پاس بھیجتا رہا۔ (یُوں خداوند کا فرمان ہے)

۲۰ پَس اَے سَب اسِیرو۔ جِن کو مَیں نے یرُوشلیم سے ۲۱ بابل کو بھیجا۔ خُداوند کا کلام سُنو ۝ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا اخی اب بن قولایاہ اَور صِدقیاہ بن معسیاہ کے حق میں جو میرا نام لے کر جھُوٹی نبوّت کرتے ہیں یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں اِن دونوں کو شاہِ بابل نبُوکدنضّر کے حوالے کرُوں گا۔ تو ۲۲ وہ اِن کو تمہاری آنکھوں کے سامنے قتل کرے گا ۝ اَور یہ یہوداہ کے اُن تمام اسِیروں میں جو بابل میں ہیں لعنت کی مثل ٹھہرینگے۔ جَب کہا جائے گا کہ "خُداوند تجھ سے صِدقیاہ اَور اخی اب کا سا سلوک کرے۔ جِن کو شاہِ بابل نے آگ پر بھُونا" ۝ ۲۳ کیُونکہ اُنہوں نے اِسرائیل میں بدکاری کی اَور اپنے ہمسایوں کی بیویوں کے ساتھ زِنا کیا۔ اَور میرا نام لے کر جھُوٹی باتیں کہیں جِن کا مَیں نے اُن کو حکم نہ دِیا۔ مَیں جانتا ہُوں اَور گواہی دیتا ہُوں (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۝

۲۴ اَور شمعیاہ نخلامی سے بات کر کے کہہ کہ ۝ ۲۵ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ تُو نے اپنی طرف سے یرُوشلیم کے تمام لوگوں اَور صفنیاہ کاہن بن معسیاہ کاہن اَور تمام کاہنوں کے نام خط لکھ کر کہا کہ ۝ ۲۶ خُداوند نے یہویاداع کاہن کی جگہ تجھے کاہن مقرّر کیا۔ تاکہ تُو خُداوند کے گھر میں ہر ایک مجنُون شخص پر ناظر ہو جو اپنے آپ کو نبی بتاتا ہے۔ اَور اَیسے شخص کو قَید اَور کاٹھ میں ڈالے ۝ ۲۷ اَور اَب تُو نے اِرمیا عناتوتی کو جو تمہارے درمیان نبوّت کرتا ہے کیُوں دھمکی نہیں دی؟ ۝ ۲۸ کیُونکہ اُس نے بابل میں ہمارے پاس کہلا بھیجا کہ اِس پر مدّت گُزر جائے گی۔ تم گھر بناؤ اَور بسو اَور باغ لگاؤ اَور اُن کے پھل کھاؤ ۝ ۲۹ اَور صفنیاہ کاہن نے یہ خط اِرمیا کے سُنتے ہُوئے پڑھا ۝ ۳۰ تب خُداوند نے اِرمیا سے ہم کلام ہو کر کہا کہ ۝ ۳۱ تمام اسِیروں کے پاس یہ خبر بھیج کر کہہ دے کہ شمعیاہ نخلامی کے حق میں خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ شمعیاہ نے تمہارے لِئے نبوّت کی درحالیکہ مَیں نے اُس کو نہیں بھیجا۔ اَور اُس نے تم کو جھُوٹ پر بھروسا دِلایا ۝ ۳۲ اِس لِئے خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں شمعیاہ نخلامی اَور اُس کی نسل کو سزا دُوں گا۔ اَور اُس کا کوئی نہ رہے گا جو اِس اُمّت کے درمیان کھڑا ہو اَور وہ اُس نیکی کو جو مَیں اپنی اُمّت سے کرُوں گا نہ دیکھے گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ کیُونکہ اُس نے خُداوند کے خلاف بغاوت کی بات کہی +

باب ۳۰

یہوداہ کی بحالی

۱ یہ وہ کلمہ ہے جو اِرمیا نے خُداوند سے پایا

۲ جب اُس نے کہا کہ ○ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ
جتنی باتیں مَیں نے تُجھ سے کہیں اُن سب کو ایک کتاب میں
۳ قلم بند کر ○ کیونکہ دیکھ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ وہ دِن
آتے ہیں کہ مَیں اپنی اُمّت اِسرائیل و یہوداہ کی قسمت بدل
دُوں گا۔ (خُداوند فرماتا ہے)۔ اور اُنہیں اُس سرزمین میں واپس
لاؤں گا۔ جو مَیں نے اُن کے باپ دادا کو عطا کی۔ تو وہ اُس کے
۴ وارِث ہوں گے ○ اور یہ وہ باتیں ہیں جو خُداوند نے اِسرائیل
۵ اور یہوداہ کے حق میں کہیں ○ خُداوند یُوں فرماتا ہے ہم تھرتھرانے
۶ کی آواز سُنتے ہیں۔ دہشت ہے اور سلامتی نہیں ○ پُوچھو اور
دیکھو۔ آیا کبھی مرد کو دردِ زِہ لگتا ہے؟ لیکن کیا سبب ہے
کہ مَیں ہر ایک مرد کو دردِ زِہ والی عَورت کی طرح اپنے ہاتھ کمر پر
رکھے ہُوئے دیکھتا ہُوں۔ اور سب چہرے زرد ہو گئے ہیں ○
۷ ہائے! وہ دِن عظیم ہے اور اُس کی مانند کوئی نہیں۔ اور وہ
یعقوب کے لِئے مصیبت کا وقت ہے لیکن وہ اُس سے
۸ رہائی پائے گا ○ اور (ربُّ الافواج کا فرمان ہے) اُس روز مَیں
اُس کی گردن پر سے اُس کا جُوا توڑ دُوں گا۔ اور اُسکے بندھن
کاٹ ڈالُوں گا۔ اور پھر پردیسی اُس سے خدمت نہ لیں گے ○
۹ بلکہ وہ خُداوند اپنے خُدا کی اور اپنے بادشاہ داؤد کی جس کو
۱۰ مَیں اُن کے لِئے برپا کروں گا خدمت گزاری کریں گے ○ پس
(یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ اَے میرے بندے یعقوب!
خوف نہ کھا۔ اور اَے اِسرائیل! نہ ڈر۔ کیونکہ مَیں تُجھ کو دُور
دراز مُلکوں سے اور تیری نسل کو جلاوطنی کی سرزمین سے
رہائی دُوں گا۔ تو یعقوب واپس آئے گا اور آرام اور آسُودگی
۱۱ میں قرار پکڑے گا۔ اور اُسے کوئی نہ ڈرائے گا ○ کیونکہ (یُوں
خُداوند کا فرمان ہے)۔ مَیں تیرے ساتھ ہُوں۔ تاکہ تُجھے بچاؤں
کیونکہ مَیں اُن تمام قوموں کو جن کے درمیان مَیں نے تُجھے
پراگندہ کِیا فنا کروں گا۔ مگر تُجھ کو نابُود نہ کروں گا بلکہ انصاف
سے تیری تادیب کروں گا۔ اور ہرگز تُجھے بے سزا قرار نہ
دُوں گا ○
کیونکہ (خُداوند یُوں فرماتا ہے) تیری ضرب شدید اور ۱۲
تیرا زخم لاعلاج ہے ○ اور کوئی نہیں جو تیرے لِئے اِنصاف ۱۳
کرے کہ وہ تُجھے باندھے۔ اور پٹّی لگانے سے بھی تیرا عِلاج
نہیں ہوتا ○ تیرے سب عاشق تُجھے بھُول گئے اور تُجھے نہیں ۱۴
پُوچھتے۔ کیونکہ مَیں نے تیری بڑی خطا اور بہت سے گُناہوں
کے سبب سے دُشمن کی طرح سخت دلی سے تُجھے مارا ○ تُو اپنے ۱۵
زخم اور سخت مُصیبت کی وجہ سے کیوں چِلّاتی ہے؟ کیونکہ تیری
بڑی خطا اور بہت سے گُناہوں کے سبب سے مَیں نے
تیرے ساتھ یُوں کِیا ○ یقیناً جو تُجھ کو نگلتے ہیں وہ نِگلے جائینگے ۱۶
اور تیرے سب تنگ کرنے والے جلاوطنی میں جائیں گے
اور تیرے لُوٹنے والے لُوٹے جائیں گے۔ اور مَیں تیرے غارت
کرنے والوں کو غارت کروں گا ○ اور مَیں تُجھے صحّت بخشُونگا ۱۷
اور تیرے زخموں سے شِفا دُوں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان
ہے)۔ کیونکہ اَے صیہُون اُنہوں نے تُجھے مردُودہ کہا یعنی
جِسے کوئی نہیں پُوچھتا ○
خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں یعقوب کے خیموں ۱۸
کی قسمت بدل دُوں گا۔ اور اُس کے مسکنوں پر رحم کروں گا
اور شہر اپنے ٹیلے پر بنایا جائے گا۔ اور ہیکل کی اُس کے
دستُور کے موافق بنیاد رکھی جائے گی ○ اور اُن کے درمیان ۱۹
سے شکر گزاری اور خوشی کرنے والوں کی آواز اُٹھے گی۔ اور
مَیں اُن کو بڑھاؤں گا اور وہ نہیں گھٹیں گے۔ اور مَیں اُنہیں
عِزّت بخشُوں گا اور وہ ذلیل نہ ہوں گے ○ اور اُن کی اولاد ۲۰
اَیسی ہوگی جَیسے قدیم میں تھی اور اُن کی جماعت میرے حضُور
قائم رہے گی۔ اور مَیں اُن کے سب مخالِفوں کو سزا دُوں گا ○
اور اُن کا پیشرو اُن ہی میں سے ہوگا۔ اور اُن کا حاکم اُن ۲۱

ہی میں سے نکلے گا۔ اور مَیں اُس کو نزدیک لاؤں گا اور وہ میرے پاس آئے گا۔ کیونکہ کون ہے جو میرے نزدیک آنے کے لئے جُرأت کرتا ہے؟ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ ۲۲ اور تم میری اُمّت ہو گے اور مَیں تمہارا خُدا ہُوں گا۔

۲۳ دیکھ۔ خُداوند کے قہرِ شدید کا طُوفان اُٹھے گا۔ ایک ۲۴ لگاتار طُوفان جو بے دینوں کے سر پر پڑا رہے گا۔ کیونکہ خُداوند کے غضب کی شدّت اُس وقت تک مَوقُوف نہ ہو گی جب تک کہ وہ اُسے انجام تک نہ پہنچائے۔ اور اپنے دل کا مقصد پُورا نہ کرے۔ تم آخری ایّام میں اُسے سمجھو گے+

باب ۳۱

اسرائیل کی بحالی

۱ اُس وقت (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) مَیں اسرائیل کے تمام قبائل کا خُدا ہُوں گا۔ اور وہ میری ۲ اُمّت ہوں گے۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ جو لوگ تلوار سے بچ گئے۔ وہ بیابان میں مقبُولیت پائیں گے اور اسرائیل ۳ اپنے آرام کو جائے گا۔ خُداوند دُور سے اُس پر ظاہر ہُوا۔ یقیناً مَیں نے ابدی عشق سے تجھ کو پیار کیا۔ اور اسی باعث ۴ رحمت سے تجھے کھینچ لایا۔ مَیں تجھے پھر تعمیر کروں گا اور تُو تعمیر کی جائے گی۔ اَے اسرائیل کی کُنواری! پھر تجھے تیری خنجریوں کے ساتھ زینت دی جائے گی۔ اور تُو شادمانی کرنے ۵ والوں کے رقص میں شامل ہو گی۔ تُو پھر سامرہ کے پہاڑوں میں تاکستان لگائے گی۔ اور لگانے والے لگا کر پھل کھائیں گے۔ ۶ کیونکہ ایک دن ایسا آئے گا جس میں نگہبان افرائیم کے پہاڑ پر پُکاریں گے۔ اُٹھو۔ ہم صیہون میں خُداوند اپنے خُدا ۷ کے پاس جائیں۔ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ یعقُوب کے لئے خوشی سے گیت گاؤ۔ اور قوموں کی سرتاج کے لئے للکارو۔ للکارو اور حمد کرو اور کہو۔ اَے خُداوند اپنی اُمّت

اسرائیل کے بقیہ کو بچا۔ ۸ دیکھ۔ مَیں اُن کو شمال کے مُلک سے واپس لاؤں گا۔ اور زمین کے کناروں سے اُن کو جمع کرُوں گا۔ اور اُن میں اندھے اور لنگڑے اور حاملہ عورتیں اور دردِزہ والیاں سب شامل ہوں گی۔ ایک بڑا انبوہ یہاں واپس آئے گا۔ ۹ وہ رو رو کر آئیں گے پر مَیں مہربان ہو کر اُن کی ہدایت کروں گا۔ مَیں اُن کو ہموار راہوں سے جن میں وہ ٹھوکر نہ کھائیں گے۔ پانی کی نہروں کے پاس لے آؤں گا۔ کیونکہ مَیں اسرائیل کا باپ ہُوں اور افرائیم میرا پہلوٹا ہے۔

۱۰ اَے قومو! خُداوند کا کلمہ سُنو۔
اور دُور کے جزائر میں اعلان کرو۔
جس نے اسرائیل کو پراگندہ کیا۔
وہ اُسے پھر فراہم کرتا ہے۔
اور اُن کی یُوں حفاظت کرتا ہے۔
جیسے چرواہا اپنے ریوڑ کی کرتا ہے۔
۱۱ کیونکہ خُداوند نے یعقُوب کا فدیہ دیا ہے
اور اُس کو اُسکے ہاتھ سے چُھڑایا ہے۔
جو اُس سے زیادہ زور آور تھا۔
۱۲ وہ للکار کر صیہون کی بُلندی کو جاتے ہیں۔
اور خُداوند کی نعمتوں کی طرف رواں ہوتے ہیں
یعنی غلے اور مے اور تیل کی طرف۔
اور بھیڑ بکری اور گائے بیل کی اولاد کی طرف۔
اُن کی جان سیراب باغ کی مانند ہے۔
وہ کبھی نہیں مُرجھائیں گے۔
۱۳ اُس وقت دوشیزہ رقص کر کے خُوش ہو گی۔
اور دونوں نوجوان اور بزرگ۔
اُن کا نوحہ مَیں خُوشی سے بدلُوں گا۔
اور اُنکے غم سے اُنکو تسلّی اور شادمانی بخشُوں گا۔

باب ۳۱: ۹ - رو ۸: ۱۵ - ۲ - قر ۶: ۱۷، ۱۸+

۱۴ مَیں کاہنوں کی جان کو فرحت سے تازہ کرُوں گا۔
اَور میری اُمّت میری نعمتوں سے آسُودہ ہوگی۔
(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔

۱۵ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ رامہ میں نَوحہ اَور تلخ زاری کی ایک آواز سُنائی دے گی۔ راخیل اپنے بچّوں پر رو رہی ہَے اَور اُن کی بابت تسلّی پذیر ہونے سے اِنکاری ہَے۔ کیُونکہ وہ ۱۶ ہَیں نہیں۔ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ کہ اپنی آواز کو رونے سے اَور اپنی آنکھوں کو آنسُوؤں سے روک کیُونکہ تیرے کام کے لِئے اَجر ہَے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ اَور وہ دُشمن ۱۷ کی سرزمین سے واپس آئیں گے۔ اَور تیری عاقبت میں اُمّید ہَے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ کیُونکہ فرزند اپنی حُدود میں ۱۸ لَوٹیں گے۔ مَیں نے افرائیم کو نَوحہ کرکے یہ کہتے ہُوئے سُنا۔ تُونے میری تادیب کی۔ تو مَیں نے اُس بچھڑے کی مانند جو سدھایا نہیں گیا تادیب پائی۔ مجھے توبہ کی توفیق عطا فرما تو مَیں توبہ ۱۹ کرُوں گا۔ کیُونکہ تُو خُداوند میرا خُدا ہَے۔ مَیں اپنی سرکشی کے بعد رجُوع لایا۔ اَور سمجھ کر اپنی ران پر ہاتھ مارا۔ مَیں شرمندہ اَور خجل ہُؤا۔ کیُونکہ مَیں اپنی جوانی کی ملامت اُٹھاتا ہُوں۔
۲۰ کیا افرائیم میرا پیارا بیٹا میرا عزیز فرزند نہیں؟ کیُونکہ جب بھی مَیں اُس کے حق میں کُچھ کہتا ہُوں۔ تو مَیں اُس کو یاد کرتا ہُوں۔ اِس لِئے میرا باطن اُس کا مُشتاق ہَے۔ مَیں یقیناً اُس ۲۱ پر رحم کرُوں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ اپنے لِئے ستُون نصب کر۔ اپنے لِئے نشان لگا۔ شاہراہ کی طرف یعنی اُس رستے کی طرف اپنا دِل مائل کر جس میں تُو چلے گی۔ لَوٹ آ۔ اَے اِسرائیل کی کُنواری اپنے اِن شہروں کی طرف لَوٹ آ۔
۲۲ کب تک تُو اِدھر اُدھر پھرے گی۔ اَے برگشتہ بیٹی۔ کیُونکہ خُداوند زمین پر ایک نئی بات پَیدا کرے گا۔ کہ عورت مرد کو گھیر لے گی۔

۲۳ رَبُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ کہ جب مَیں اُن کی قسمت بدلُوں گا تو یہوداہ کی سرزمین اَور اُس کے شہروں میں وہ پھر یہ بات کہیں گے۔ خُداوند تجھے برکت دے۔ اَے صداقت کے مسکن! اَے کوہِ مُقدّس! ۲۴ اَور اُس میں یہوداہ سکُونت کرے گا بمع اُس کے تمام شہریوں اَور کسانوں اَور گلّوں کے چرواہوں کے۔ ۲۵ کیُونکہ مَیں نے تھکی جان کو آسُودہ کیا۔ اَور ہر ایک غمگین دِل کو بھر دیا۔ ۲۶ اِس پر مَیں جاگ اُٹھا اَور نظر کی اَور میری نیند مجھے میٹھی معلوم ہُوئی۔
۲۷ دیکھ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ وہ دِن آتے ہَیں۔ کہ مَیں اِسرائیل کے گھرانے اَور یہوداہ کے گھرانے میں اِنسان کا بیج اَور حیوان کا بیج بوؤُں گا۔ ۲۸ اَور جیسا کہ اُکھاڑنے اَور ڈھا دینے اَور توڑنے اَور ہلاک کرنے اَور دُکھ دینے کے لِئے مَیں اُن پر جاگتا رہا۔ اِسی طرح بنانے اَور لگانے کے لِئے مَیں اُن پر بیدار رہُوں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔
۲۹ اُن دِنوں میں پھر نہ کہا جائے گا۔ کہ باپ دادا نے کچّے انگُور کھائے اَور بیٹوں کے دانت کھٹّے ہو گئے۔ ۳۰ بلکہ ہر ایک اپنی ہی بدی کے واسطے مرے گا۔ جو اِنسان کچّے انگُور کھائے گا اُسی کے دانت کھٹّے ہوں گے۔

۳۱ دیکھ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ وہ دِن آتے ہَیں کہ مَیں اِسرائیل کے گھرانے سے اَور یہوداہ کے گھرانے سے ایک نیا عہد باندھُوں گا۔ ۳۲ اُس عہد کی مانند نہیں جو مَیں نے اُن کے باپ دادا سے اُس روز باندھا تھا جب مَیں نے اُن کا ہاتھ پکڑا تھا تاکہ اُنہیں مُلکِ مصر سے نِکال لاؤُں جس عہد کو اُنہوں نے توڑا۔ حالانکہ مَیں اُن کا خاوند تھا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ ۳۳ لیکن یہ وہ عہد ہَے جو مَیں اُن دِنوں کے بعد اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھ باندھُوں گا۔ (یُوں خُداوند

باب ۳۱: ۱۵- مت ۲: ۱۸+

باب ۳۱: ۳۱- عب ۸: ۸- ۱۲+ باب ۳۱: ۳۲- لق ۲۲: ۲۰- رو ۱۱: ۲۷- ۲- قر ۳: ۶+ باب ۳۱: ۳۳- عب ۱۰: ۱۶+

کا فرمان ہے)۔ مَیں اپنی شریعت اُن کے ذہن میں ڈالوں گا۔ اَور اُن کے دِل پر اُسے نقش کروں گا۔ اَور مَیں اُن کا خُدا ہُونگا۔ اَور وہ میری اُمّت ہوں گے ۵ اَور کوئی اپنے ہم وطن ۳۴ کو تعلیم نہ دے گا۔ اَور نہ کوئی اپنے بھائی سے کہے گا کہ خُداوند کو پہچان لو۔ کیُونکہ اُن میں سے کیا چھوٹے کیا بڑے سَب مجھے پہچانیں گے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) کیُونکہ مَیں اُن کی ناراستیوں پر رحم کروں گا اَور اُن کے گُناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کروں گا ۵ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ وہ جس نے ۳۵ سُورج کو دِن کی رَوشنی کے لِئے اَور چاند اَور ستاروں کے نظام کو رات کی رَوشنی کے لِئے مقرّر کیا۔ وہ جو سمندر کو حرکت دیتا ہے تو اُس کی مَوجیں جوش مارتی ہیں۔ ربُّ الافواج اُس کا نام ہے ۵ اگر یہ نظام میرے آگے سے جاتے رہیں۔ ۳۶ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ تو اسرائیل کی نسل بھی مَوقوف ہو جائے گی۔ اَور میرے سامنے ہمیشہ کے لِئے اُمّت نہ رہے گی ۵ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اگر اُوپر آسمان کی پیمائش ۳۷ اَور نیچے زمین کی بنیادوں کی دریافت ممکن ہو۔ تو مَیں بھی اسرائیل کی تمام نسل کو اُن کے تمام کاموں کے باعث رَدّ کروں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۵ دیکھ۔ (یُوں خُداوند ۳۸ کا فرمان ہے)۔ وہ دِن آتے ہیں۔ کہ حننئیل کے بُرج سے لے کر کونے کے پھاٹک تک یہ شہر بنا کیا جائے گا ۵ اَور ۳۹ ناپنے کا دھاگا جارِیب پہاڑی کے مُقابل سے ہو کر جُوعہ کو گھُومے گا ۵ اَور نعشوں اَور راکھ کی ساری وادی اَور سَب ۴۰ کھیت وادیِ قِدرون تک اَور مشرق کی طرف گھوڑے پھاٹک کے کونے تک خُداوند کے لِئے مخصُوص ہونگے تو وہ ابد تک نہ اُکھاڑا اَور نہ گرایا جائے گا +

باب ۳۱: ۳۴-۳۴- اع ۱۰: ۴۳- رو ۱۱: ۲۷- عب ۱۰: ۲۷+

باب ۳۱: ۳۷- رو ۱۱: ۱+

باب ۳۲

کھیت کی خرید

۱ یہ وہ کلمہ ہے جو شاہِ یہوداہ صدقیاہ کے دسویں برس اَور نبوکدنضّر کے اٹھارھویں برس میں یرمیاہ نے خُداوند سے پایا ۵

۲ اُس وقت شاہِ بابل کا لشکر یرُوشلیم کا محاصرہ کئے تھا۔ اَور یرمیاہ نبی شاہِ یہوداہ کے گھر کے قید خانے کے صحن میں مُقیّد تھا ۵ ۳ کیُونکہ شاہِ یہوداہ صدقیاہ نے اُس کو یہ کہہ کر قید کیا۔ کہ تُو کیُوں نبوّت کر کے کہتا ہے؟ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں اِس شہر کو شاہِ بابل کے ہاتھ میں دیتا ہُوں۔ اَور وہ اُسے لے لے گا ۵ ۴ اَور شاہِ یہوداہ صدقیاہ کلدانیوں کے ہاتھ سے نہ بچے گا۔ بلکہ ضرُور شاہِ بابل کے حوالہ کیا جائے گا۔ اَور اُس سے رُوبرُو باتیں کرے گا اَور دونوں کی آنکھیں مُقابل ہوں گی ۵ ۵ اَور وہ صدقیاہ کو بابل میں لے جائے گا۔ اَور وہ وہیں رہے گا جب تک کہ مَیں اُس کی خبر نہ لُوں۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ اَور اگر تم کلدانیوں سے لڑائی کرو گے تو تم کامیاب نہ ہو گے ۵

۶ تب یرمیاہ نے کہا۔ مَیں نے خُداوند سے ایک کلمہ پایا ۷ جب اُس نے کہا ۵ دیکھ۔ تیرے چچے شلّوم کا بیٹا حنمئیل تیرے پاس آ کر کہے گا کہ میرا کھیت جو عناتوت میں ہے تُو اُسے خرید لے کیُونکہ تُو ولی ہو کر خرید کا حق رکھتا ہے ۵ ۸ تب میرے چچے کا بیٹا حنمئیل خُداوند کے کہنے کے مُطابق قید خانے کے صحن میں میرے پاس آیا اَور مجھ سے کہا کہ۔ بنیامین کی سرزمین کے عناتوت میں جو میرا کھیت ہے تو اُسے خرید لے کیُونکہ وِراثت کا حق اَور وِلایت کا حق تیرا ہی ہے۔ پس تُو خرید لے۔ تب مَیں نے سمجھا کہ یہ خُداوند کا کلمہ ہے ۵

۹ تو جو کھیت عناتوت میں تھا مَیں نے اُس سے اپنے

چچیرے بھائی حنم ایل سے خرید لیا۔ اَور سترہ مِثقال چاندی
۱۰ تول کر اُس کو دی ○ اَور مَیں نے قبالہ لکھا اور اُس پر مُہر کی۔
۱۱ اَور گواہ ٹھہرائے۔ اَور ترازُو میں چاندی تولی ○ اَور مَیں نے
وہ مُہر شدہ قبالہ خرید لیا۔ جس میں قرار اَور شرائط قلم بند تھے
۱۲ بمع کُھلے قبالۂ خرید کے ○ اَور اُسے اپنے چچیرے بھائی حنم ایل
اَور اُن گواہوں کے سامنے جنہوں نے قبالۂ خرید پر دستخط کئے
تھے اَور اُن تمام یہودیوں کے سامنے جو قید خانے کے صحن
۱۳ میں تھے۔ بارُوک بِن نیریاہ بِن محسیاہ کے سپُرد کیا ○ اَور
۱۴ مَیں نے اُنہی کے سامنے بارُوک کو حکم دے کر کہا کہ ○ رَبُّ الافواج
اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے کہ تُو یہ دونوں مکتُوب یعنی مُہر
شدہ قبالۂ خرید اَور کُھلا قبالہ لے۔ اَور اُن کو مٹی کے لفافے
۱۵ میں رکھ تاکہ وہ بہت عرصے تک محفوظ رہیں ○ کیُونکہ رَبُّ الافواج
اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے کہ اِس سرزمین کے گھر اَور کھیت اَور
تاکستان پھر خریدے جائیں گے ○

۱۶ اَور بعد اِس کے کہ مَیں نے خرید کا قبالہ بارُوک بِن
نیریاہ کے سپُرد کیا۔ مَیں نے خُداوند سے دُعا کی اَور کہا ○
۱۷ ہائے۔ اَے مالِک خُداوند! دیکھ۔ تُو نے آسمان کو اَور زمین کو
اپنی عظیم قُوّت اَور بڑھائے ہُوئے بازُو سے بنایا۔ اَور تیرے
۱۸ آگے کوئی امر مشکِل نہیں ○ تُو ہزاروں پر مہربانی کرتا اَور باپ
دادا کی بدیوں کا بدلہ اُن کے بعد اُن کے فرزندوں کی گود میں
رکھ دیتا ہَے۔ اَے خُدائے عظیم و جبّار جس کا نام رَبُّ الافواج
۱۹ ہَے ○ تُو مصلحت میں عظیم اَور اعمال میں قدیر ہَے۔ اَور تیری
آنکھیں ہر وقت بنی آدم کی تمام راہوں پر نظر کرتی ہَیں۔
اَور تُو ہر ایک کو مُطابِق اُس کی راہوں اَور کاموں کے پھل
۲۰ کے بدلہ دیتا ہَے ○ تُو نے مُلکِ مصر میں کرشمے اَور معجزے
دِکھائے۔ بلکہ آج کے دِن تک اِسرائیل میں اَور باقی نوعِ بشر
میں بھی۔ اَور تُو نے اپنے لئے نام پیدا کیا۔ جیسا کہ آج کے
۲۱ دن ہَے ○ تُو اپنی اُمّت اِسرائیل کو کرشموں اَور معجزوں کے
ساتھ دستِ قادِر اَور بڑھائے ہُوئے بازُو سے اَور عظیم
۲۲ رُعب سے مُلکِ مصر میں سے نِکال لایا ○ تُو نے اُن کو یہ
مُلک عطا کیا جس کی بابت تُو نے اُن کے باپ دادا سے
قسم کھائی تھی کہ مَیں تم کو دُونگا۔ یعنی ایسا مُلک جس میں
۲۳ دُودھ اَور شہد بہتا ہَے ○ وہ اُس میں داخل ہُوئے اَور
اُس کے مالِک بنے۔ پر وہ تیری آواز کے شنوا نہ ہُوئے
اَور تیری شریعت پر عمل نہیں کیا۔ جو کُچھ کہ کرنے کا تُو نے
اُن کو حکم دیا تھا اُس میں سے اُنہوں نے کُچھ نہیں کیا۔ تو اِس
۲۴ لئے تُو نے یہ تمام آفات اُن پر نازل فرمائیں ○ دیکھ۔ شہر
تک اُس کے لینے کے لئے دمدمے باندھے گئے۔ اَور شہر
اُن کلدانیوں کے ہاتھ میں دیا گیا۔ جو اُس سے تلوار اَور کال
اَور وبا سے لڑائی کرتے ہَیں اَور جو کُچھ تُو نے کہا وہ واقع
۲۵ ہُؤا۔ دیکھ تُو آپ دیکھتا ہَے ○ تو بھی اَے مالِک خُداوند
تُو نے مجھ سے کہا کہ چاندی دے کر کھیت خرید لے اَور
گواہوں کی گواہی کرا۔ حالانکہ شہر کلدانیوں کے ہاتھ میں
دیا گیا ○

۲۶ تب یرمیاہ نے خُداوند سے کلمہ پایا جب اُس نے
۲۷ کہا کہ ○ دیکھ مَیں خُداوند تمام نوعِ بشر کا خُدا ہُوں۔ کیا
۲۸ میرے لئے کوئی امر مشکِل ہَے؟ ○ اِس لئے خُداوند یُوں فرماتا
ہَے۔ دیکھ مَیں اِس شہر کو کلدانیوں کے ہاتھ میں اَور شاہِ
بابل نبُوکدنضر کے ہاتھ میں دیتا ہُوں۔ تو وہ اِسے لے لے گا ○
۲۹ اَور جو کلدانی اِس شہر سے لڑتے ہَیں وہ اُس میں داخل ہونگے
وہ اِس شہر کو آگ لگا دیں گے۔ اَور اِس کو جلا دیں گے۔ بمع
اُن گھروں کے جن کے چھتوں پر مجھے غُصّہ دِلا کر وہ بعل کے
لئے خُوشبُو جلایا اَور دُوسرے معبُودوں کے لئے تپاون
۳۰ بہایا کرتے تھے ○ کیُونکہ بنی اِسرائیل اَور بنی یہوداہ بچپن ہی

سے وہ کام کرتے آئے ہیں جو میری نگاہ میں بُرا ہے۔ ہاں
بنی اسرائیل فقط اپنے ہاتھوں کے کام سے مجھے غصہ
۳۱ دلاتے رہے۔ (یوں خداوند کا فرمان ہے) ۝ کیونکہ یہ شہر
اپنے بنائے جانے کے دن سے لے کر آج کے دن تک میرے
غضب اور غصے کا نشانہ رہا ہے۔ یہاں تک کہ میں اُس کو
۳۲ اپنے سامنے سے دور کر دوں گا ۝ بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ
کی اُس تمام شرارت کے سبب سے جو وہ مجھے غصہ دلانے
کے لئے کرتے رہے یعنی وہ اور اُن کے بادشاہ اور سردار
اور کاہن اور نبی اور مردانِ یہوداہ اور باشندگانِ یروشلیم ۝
۳۳ اُنہوں نے مجھے مُنہ نہیں بلکہ پیٹھ دکھائی۔ حالانکہ میں اُن کو
بر وقت سکھاتا رہا۔ پر وہ شنوا نہ ہوئے اور نہ تادیب قبول
۳۴ کی ۝ اُنہوں نے اُس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے اپنی
۳۵ مکروہات نصب کیں تاکہ اُسے ناپاک کریں ۝ اور اُنہوں
نے بعل کے وہ اونچے مقام تعمیر کئے جو وادیِ بن ہنوم میں
ہیں۔ تاکہ مولک کے لئے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ
میں سے گذاریں۔ جس بات کا میں نے نہ اُن کو حکم دیا نہ اپنے
دل میں خیال کیا یعنی کہ وہ ایسی مکروہیت کر کے یہوداہ
۳۶ سے گناہ کروائیں ۝ پس اب اِسی سبب سے خداوند اسرائیل
کا خدا اِس شہر کے بارے میں (جس کی بابت تم کہتے ہو کہ یہ
تلوار اور کال اور وبا سے شاہِ بابل کے ہاتھ میں دیا گیا)
۳۷ یوں فرماتا ہے ۝ دیکھ میں اُن کو اُن تمام ممالک سے جمع
کراؤں گا۔ جہاں کہیں میں نے اپنے غضب اور غصے اور
قہرِ شدید کے سبب سے اُن کو ہانک دیا ہوگا۔ اور میں اِن
کو اِس جگہ میں واپس لاؤں گا اور یہیں اطمینان سے بساؤں گا ۝
۳۸ تو وہ میری اُمت ہوں گے اور میں اُن کا خدا ہوں گا ۝ اور میں
۳۹ اُن کو ایک ہی دل اور ایک ہی راہ عطا کروں گا تاکہ وہ اپنی
بھلائی کے لئے اور اپنے پیچھے اپنی اولاد کی بھلائی کے لئے

۴۰ تمام ایام مجھ سے ڈرتے رہیں ۝ اور میں اُن سے ابدی عہد
باندھوں گا کہ اُن سے نہ پھروں گا بلکہ اُن کے ساتھ بھلائی
کروں گا۔ اور اپنا خوف اُن کے دلوں میں ڈالوں گا تاکہ وہ
۴۱ مجھ سے برگشتہ نہ ہوں ۝ اور اُن سے نیکی کرنا میری خوشی
ہوگی۔ اور میں اپنے سارے دل اور ساری جان سے یقیناً
۴۲ اِس سرزمین میں اُن کو لگاؤں گا ۝ کیونکہ خداوند یوں فرماتا
ہے کہ جس طرح میں نے اِس اُمت پر یہ تمام بڑی آفت
نازل کی اِسی طرح میں وہ سب بھلائی جس کی بابت میں
۴۳ اُن سے کہتا ہوں۔ اُن پر نازل کروں گا ۝ تو اِسی سرزمین
میں کھیت خریدے جائیں گے جس کی بابت تم کہتے ہو۔
کہ وہ ویران ہے۔ وہاں نہ کوئی انسان اور نہ حیوان ہے
۴۴ اور کہ وہ کسدیوں کے ہاتھ میں دی گئی ہے ۝ بنیامین کی
سرزمین اور یروشلیم کی نواحی اور یہوداہ کے شہروں میں
کوہستان اور شفیلہ اور نجبہ کے شہروں میں چاندی کے
عوض کھیت خریدے جائیں گے۔ اور اِس کی بابت قبالے
لکھیں گے اور اُن پر مہر کی جائے گی اور گواہان گواہی
لکھیں گے۔ کیونکہ میں اُن کی قسمت بدل دوں گا۔ (یوں
خداوند کا فرمان ہے +

باب ۳۳

کامل بحالی

۱ جس وقت اِرمیاہ ہنوز قید خانہ کے صحن میں
مقید تھا اُس نے دوبارہ خداوند سے کلمہ پایا۔ جب اُس نے
۲ کہا کہ ۝ خداوند یوں فرماتا ہے جس نے زمین کو خلق کیا اور
۳ اُسے بنایا اور قائم کیا ہے۔ اُس کا نام خداوند ہے ۝ مجھ کو
پکار اور میں تجھے جواب دوں گا۔ اور وہ بڑی اور مشکل باتیں
۴ تجھ کو بتاؤں گا جن کو تو نہیں جانتا ۝ کیونکہ خداوند اسرائیل
کا خدا اِس شہر کے گھروں کی بابت اور یہوداہ کے بادشاہوں

کے اُن گھروں کی بابت جو دمدموں اور تلوار کے مقابلے میں
۵ مسمار کئے گئے۔ یُوں فرماتا ہے ۝ حالانکہ کسدانی اِس میں لڑنے
آئے ہیں۔ تو یہ اِس لئے ہے کہ یہ اُن آدمیوں کی نعشوں سے
بھر جائے جن کو مَیں نے اپنے غضب اور قہر سے قتل کیا ہے
اور اِس لئے کہ مَیں نے اِس شہر سے اُن کی تمام شرارت کے
باعث اپنا منہ موڑا ہے ۝
۶ دیکھ۔ مَیں اُس کو صحت اور شفا بخشوں گا۔ اور مَیں اُن
۷ پر سلامتی اور صداقت کی فراوانی ظاہر کروں گا ۝ اور یہوداہ
کی اسیری اور اسرائیل کی قسمت بدل دُوں گا۔ اور اُنہیں پہلے
۸ کی مانند بنا کروں گا ۝ اور اُن کو اُس تمام بے دینی سے پاک
کروں گا جس سے اُنہوں نے میرا گناہ کیا ہے۔ اور اُن کو اُن
کے وہ تمام گناہ معاف کروں گا جن سے اُنہوں نے میرے
۹ خلاف خطا کی ہے اور مجھ سے سرکش ہوئے ہیں ۝ اور یہ زمین
کی تمام قوموں کے نزدیک جو اُس تمام نیکی کی خبر سنیں گی جو
مَیں اُن سے کروں گا میرے لئے خوشی اور ستائش اور فخر کا
باعث ہو گا۔ تو وہ اُس تمام نیکی اور سلامتی کے سبب سے جو
مَیں اُن کے لئے مہیا کروں گا خوف زدہ اور لرزاں ہوں گی ۝
۱۰ خداوند یُوں فرماتا ہے۔ اِس جگہ میں (جس کی بابت تم کہتے ہو
کہ وہ ویران ہے نہ اُس میں انسان ہے اور نہ حیوان ہے)
یعنی یہوداہ کے شہروں اور یروشلیم کے کوچوں میں (جو تباہ
شدہ ہیں اور جن میں نہ کوئی انسان نہ باشندہ اور نہ حیوان
۱۱ ہے) ۝ خوشی کی آواز اور فرحت کی آواز اور دُلہے کی آواز
اور دُلہن کی آواز بلکہ اُن کی آواز سنائی دے گی جو کہتے ہیں
"ربُّ الافواج کا شکر کرو کیونکہ خداوند نیک ہے اور اُس کی
رحمت ابد تک قائم ہے"۔ اور اُن کی بھی جو خداوند کے گھر
میں شکر گزاری کی نذریں لائیں گے۔ کیونکہ مَیں اِس سرزمین
کی قسمت کو پہلے کی طرح بدل دُوں گا (خداوند فرماتا ہے) ۝

ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ کہ اِس ویران جگہ میں جس میں ۱۲
نہ انسان ہے اور نہ حیوان ہے اور اُس کے سب شہروں
میں پھر اُن چرواہوں کے مسکن ہوں گے جو اپنے گلّوں کو بٹھائیں
گے ۝ کوہستان اور شفیلہ اور نجب کے شہروں میں اور بنیمین ۱۳
کی سرزمین اور یروشلیم کی نواحی اور یہوداہ کے شہروں میں
گننے والے کے ہاتھ کے نیچے سے پھر گلّے گزریں گے (خداوند
فرماتا ہے) ۝

مسیح موعود

دیکھ۔ (یُوں خداوند کا فرمان ہے)۔ وہ دن ۱۴
آتے ہیں کہ مَیں اُس نیک کلمہ کو پُورا کروں گا جو مَیں نے اسرائیل
کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے حق میں کہا تھا ۝ اُن دنوں ۱۵
میں اور اُس وقت میں مَیں داؤد کے لئے ایک صادق کونپل
پیدا کروں گا اور وہ زمین پر عدل اور صداقت کا کام کرے گا ۝
اُنہی ایام میں یہوداہ نجات پائے گا اور یروشلیم اطمینان سے ۱۶
سکونت کرے گا۔ اُس کا نام یہ ہو گا کہ "خداوند ہماری صداقت" ۝
کیونکہ خداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ داؤد کے لئے اسرائیل ۱۷
کے گھرانے کے تخت پر بیٹھنے کے لئے مرد کی کمی نہ ہو گی ۝
اور نہ لاوی کاہنوں کے لئے میرے حضور ایسے مرد کی کمی ہو گی ۱۸
جو سوختنی قربانی چڑھائے اور نذروں کی خوشبو جلائے اور
ہمیشہ کے لئے ذبیحہ ذبح کیا کرے ۝
اور خداوند ارمیاہ سے ہم کلام ہُوا اور کہا ۝ خداوند ۱۹، ۲۰
یُوں فرماتا ہے کہ اگر یہ ممکن ہو کہ جو میرا عہد دن کے ساتھ
ہے اور جو میرا عہد رات کے ساتھ ہے تم اُسے توڑو ایسے
کہ دن اور رات اپنے اپنے وقت پر نہ ہوں ۝ تو یہ بھی ۲۱
ممکن ہے کہ جو میرا عہد میرے بندے داؤد کے ساتھ ہے
وہ ٹوٹ جائے۔ ایسے کہ اُس کے تخت پر سلطنت کرنے
کے لئے بیٹا نہ ہو۔ اور یُوں ہی میرے خدمت گزار لاوی کاہنوں
کے ساتھ ۝ جس طرح کہ آسمانی لشکر کا شمار نہیں ہو سکتا ۲۲

اور ساحل کی ریت ناپی نہیں جا سکتی۔ اسی طرح مَیں اپنے بندے داؔؤد کی نسل کو بڑھاؤں گا۔ اور لاویوں کو بھی جو میری خدمت کرتے ہیں ۝

۲۳ اور خداوند یرمیاؔہ سے ہم کلام ہُؤا اور کہا ۝ ۲۴ کیا تُو نے نہیں دیکھا۔ کہ یہ لوگ بات کر کے کیا کہتے ہیں۔ یعنی یہ کہ اُن دو خاندانوں کو جنہیں خُداوند نے چُنا۔ اُس نے اُن کو رَدّ کِیا۔ تو وہ میری اُمّت کی حقارت کرتے ہیں یہاں تک کہ اُن کے نزدیک پھر وہ قوم نہیں رہی ۝ ۲۵ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اگر میرا دن اور رات کے ساتھ عہد نہ ہو اور اگر مَیں نے آسمان ۲۶ اور زمین کے لِئے نظام مقرر نہ کِیا ہو ۝ تو مَیں یعقوب اور اپنے بندے داؔؤد کی نسل کو بھی رَدّ کروں گا۔ کہ مَیں ابرہام اور اسحاق اور یعقوب کی نسل پر حاکم ہونے کے لِئے اُس کی اولاد میں سے کسی کو نہ لُوں۔ کیونکہ مَیں اُن کی قسمت بدلُوں گا اور اُن پر رحم کروں گا +

باب ۳۴

صدقیاہ کو تاکید

۱ یہ وہ کلمہ ہے جو یرمیاؔہ نے اُس وقت خُداوند سے پایا جب شاہِ بابل نبوکدنضر بمع اپنے تمام لشکر اور دُنیا کے اُن تمام ممالک جو اُس کے ماتحت تھے اور سب قوموں کے یروشلیم اور اُس کے سب قصبوں سے جنگ کرتا تھا۔ اور اُس نے کہا ۝

۲ خُداوند اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ جا اور شاہِ یہوداہ صدقیاہ سے بات کر اور اُس سے کہہ۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں اِس شہر کو شاہِ بابل کے ہاتھ میں دیتا ۳ ہُوں اور وہ اُس کو آگ سے جلا دے گا ۝ اور تُو اُس کے ہاتھ سے نہ بچے گا بلکہ پکڑا جائے گا۔ اور اُس کے حوالہ کِیا جائیگا۔ اور تیری آنکھیں شاہِ بابل کی آنکھوں کو دیکھیں گی اور تُو اُس سے رُوبرُو بات کرے گا۔ اور تُو بابل میں جائے گا ۝

۴ اَے شاہِ یہوداہ صدقیاہ! خُداوند کا کلمہ سُن۔ خُداوند تیرے حق میں یُوں فرماتا ہے۔ کہ تُو تلوار سے نہ مرے گا ۝ ۵ پر تُو امن میں مرے گا۔ اور جس طرح تیرے باپ دادا یعنی اُن اگلے بادشاہوں کے لِئے جو تجھ سے پیشتر تھے خوشبوئیں جلائی گئیں اُسی طرح تیرے لِئے بھی جلائی جائیں گی۔ اور تجھ پر یُوں کہہ کر نوحہ کِیا جائے گا کہ ہائے آقا۔ کیونکہ مَیں نے یہ کلمہ کہا ہے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۝ ۶ اور یرمیاہ نبی نے یہ تمام باتیں یروشلیم میں شاہِ یہوداہ صدقیاہ کو بتائیں ۝ ۷ جس وقت شاہِ بابل کی فوج یروشلیم اور یہوداہ کے باقی ماندہ شہروں سے یعنی لاکیش اور عزیقہ سے لڑائی کرتی تھی کیونکہ یہوداہ کے شہروں میں سے فقط یہ دونوں حصین شہر باقی رہے ۝

غلاموں کی آزادی

۸ یہ وہ کلمہ ہے جو یرمیاہ نے اُس وقت خُداوند سے پایا۔ جب صدقیاہ بادشاہ نے بمع یروشلیم کے تمام لوگوں کے عہد باندھا تھا کہ آزادی کا اعلان کِیا جائے ۝ ۹ یعنی کہ ہر ایک اپنے اُس غلام اور لونڈی کو جو عبرانی یا عبرانن ہو آزاد کر کے رُخصت کرے۔ ایسا کہ اُن میں سے کوئی اپنے یہودی بھائی سے غلامی نہ کرائے ۝ ۱۰ تو سب سرداروں اور کُل عوام نے اُس عہد میں شامل ہو کر اُس پر عمل کِیا اور ہر ایک نے اپنے غلام یا لونڈی کو آزاد کر کے جانے دیا اور پھر اُن سے غلامی نہ کرائی۔ پس اُنہوں نے مان لیا اور اُن کو جانے دیا ۝ ۱۱ لیکن بعد اُس کے وہ پھر گئے۔ اور اُن غلاموں اور لونڈیوں کو جن کو اُنہوں نے جانے دیا تھا پھر پکڑ لائے اور اُن کو غلام اور لونڈیاں بننے کے لِئے تابع کِیا ۝

۱۲ اِس پر یرمیاہ نے خُداوند کا کلمہ پایا جب اُس نے ۱۳ کہا کہ ۝ خُداوند اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ جس روز

مَیں تمہارے باپ دادا کو مُلکِ مِصر یعنی جائے غُلامی سے
۱۴ نِکال لایا تو مَیں نے اُن سے یُوں کہہ کر عہد باندھا کہ ٥ سات
برس ختم ہونے پر تم ہر ایک اپنے اُس عبرانی بھائی کو جانے
دو جِس نے اپنے آپ کو تیرے پاس بیچا اور جِس نے چھ برس
تیری خدمت کی ہو۔ تو تُو اُس کو اپنے پاس سے آزاد کر کے
جانے دے۔ پر تمہارے باپ دادا نے میری نہ سُنی۔ اور نہ
۱۵ اپنے کان لگائے ٥ اور تم آج کے دِن رجُوع ہُوئے اور جو کُچھ
میری آنکھوں میں راست تھا تم نے وہ کیا یعنی کہ ہر ایک نے
اپنے بھائی کو آزادی کی خبر دی۔ اور تم نے اُس گھر میں جو
۱۶ میرے نام کا کہلاتا ہے میرے حضُور عہد باندھا ٥ لیکن تم
پھر برگشتہ ہُوئے اور میرے نام کو ناپاک کیا اور ہر ایک
نے اپنے غُلام کو اور ہر ایک نے اپنی لونڈی کو یعنی اُن کو
جنہیں تم نے آزاد کر کے جانے دیا تھا اپنے لِئے پکڑا۔ اور
اُن کو اپنے تابع کیا تاکہ وہ تمہارے غُلام اور لونڈیاں بنیں ٥
۱۷ اِس لِئے خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ تم نے میری نہ سُنی کہ
ہر ایک اپنے بھائی کو اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو آزادی
کی خبر دے۔ تو دیکھ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) مَیں تمہارے
لِئے تلوار اور وبا اور کال کو آزادی کی خبر دُوں گا۔ اور زمین کی
۱۸ تمام مملکتوں میں مَیں تمہیں باعثِ حیرت کر دُوں گا ٥ اور
اُن آدمیوں کو جنہوں نے میرے عہد کی نافرمانی کی اور جو اُس
عہد کی باتوں پر جو اُنہوں نے میرے حضُور باندھا۔ قائم نہ
رہے۔ جب اُنہوں نے بچھڑے کو دو حِصّوں میں کاٹا۔ اور
۱۹ اُن حِصّوں کے درمیان سے گُزرے ٥ یعنی یہوداہ کے
سرداروں اور یروشلیم کے سرداروں اور خواجہ سراؤں اور
کاہنوں اور مُلک کے اُن تمام لوگوں کو جو بچھڑے کے
۲۰ دو حِصّوں کے درمیان سے گُزرے ٥ مَیں اُن کو اُن کے
دُشمنوں کے ہاتھ میں اور اُن کے ہاتھ میں دے دُوں گا جو
اُن کی جان کے خواہاں ہیں۔ تو اُن کی لاشیں ہوا کے پرندوں
اور زمین کے درندوں کی خُوراک ہوں گی ٥ ۲۱ اور مَیں شاہِ
یہوداہ صِدقیاہ کو بمع اُس کے سرداروں کے اُنکے دُشمنوں
کے ہاتھ میں اور اُن کے ہاتھ میں دے دُوں گا جو اُن کی
جان کے خواہاں ہیں۔ بلکہ شاہِ بابل کے لشکر کے ہاتھ میں
حالانکہ وہ تمہارے پاس سے چلے گئے ٥ ۲۲ دیکھ۔ (یُوں خُداوند
کا فرمان ہے) مَیں حُکم دُوں گا اور اُن کو اِس شہر پر دوبارہ
لاؤں گا۔ تو وہ اُس سے جنگ کریں گے اور اُس کو لے لینگے
اور آگ سے اُس کو جلا دیں گے۔ اور مَیں یہوداہ کے شہروں
کو ویران کرُوں گا۔ کہ اُن میں بسنے والا کوئی نہ ہوگا +

باب ۳۵

ریکابیوں کا نیک نمونہ

۱ یہ وہ کلمہ ہے جو اِرمیاہ نے شاہِ یہوداہ
یہویقیم بن یوسیاہ کے ایّام میں خُداوند سے پایا جب اُس
نے کہا کہ ٥
۲ تُو ریکابیوں کے گھر جا اور اُن سے کلام کر۔ اور اُن کو
خُداوند کے گھر کی ایک کوٹھڑی کے اندر لا اور اُن کو مے
پِلا ٥ ۳ تب مَیں نے یازنیاہ بن اِرمیاہ بن حبصنیاہ اور اُس
کے بھائیوں اور اُس کے تمام بیٹوں اور ریکابیوں کے
سارے گھرانے کو لیا ٥ ۴ اور مَیں اُن کو خُداوند کے گھر میں
یوحانان بن حانان بن یجدلیاہ مردِ خُدا کی کوٹھڑی کے اندر لایا
جو سرداروں کی کوٹھڑی کے نزدیک معسیاہ بن شلوم
دربان کی کوٹھڑی کے اُوپر تھی ٥ ۵ اور مَیں نے ریکابیوں کے
گھرانے کے بیٹوں کے آگے مے سے بھری ہُوئی صراحیاں
اور پیالے رکھ دیئے اور اُن سے کہا کہ مے پیو ٥ ۶ تو اُنہوں نے
کہا ہم مے نہیں پیئیں گے۔ کیُونکہ یوناداب بن ریکاب
ہمارے باپ نے ہم کو حکم دے کر کہا۔ کہ تم اور تمہارے بیٹے

باب ۳۴: ۱۷ - متی ۷: ۲ +

۷ ہرگز مَے نہ پِئیں ۞ اَور تم گھر نہ بناؤ اَور نہ کھیت بوؤ۔ اَور نہ تاکستان لگاؤ۔ اَور نہ اُن کے مالک ہو۔ بلکہ تم اپنے تمام اَیّام خیموں میں رہو۔ تاکہ تم رُوئے زمین پر جِس میں تم مُسافر ہو بہت دِنوں تک جیتے رہو ۞ ۸ چنانچہ ہم نے اپنے باپ یوناداب بِن ریکاب کے حُکم کی ہر ایک بات میں اُس کی سُنی۔ ہم اَور ہماری بیویاں اَور ہمارے بیٹے اَور بیٹیاں عُمر بھر کبھی مَے نہیں پیتے ۞ ۹ اَور ہم اپنے رہنے کے لئے نہ گھر بناتے۔ اَور نہ ۱۰ تاکستان اَور نہ کھیت اَور نہ بیج رکھتے ہیں ۞ اَور ہم خیموں میں رہتے ہیں۔ اَور سب کچھ جِس کا ہمارے باپ یوناداب ۱۱ نے ہم کو حکم دیا ہم نے مانا اَور اُس پر عمل کیا ۞ لیکن جب شاہِ بابل بنوکدنضر اِس مُلک پر چڑھ آیا۔ تو ہم نے کہا۔ آؤ ہم کلدانیوں کے لشکر کے سامنے سے اَور اَرام کے لشکر کے سامنے سے یرُوشلیم کو جائیں۔ سو ہم یرُوشلیم میں بسنے لگے ۞

۱۲ ۱۳ تب خُداوند اِرمیاہ سے ہم کلام ہُوا اَور کہا ۞ رَبُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ جا اَور مَردانِ یہوداہ اَور باشندگانِ یرُوشلیم سے کہہ۔ کیا تم تادیب قبول نہ کرو گے کہ تم میری باتیں سُنو؟ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۞ ۱۴ یوناداب بِن ریکاب کی باتیں قائم رکھی گئیں جِس نے اپنی اَولاد کو حُکم دیا تھا کہ مَے نہ پِئیں۔ پس اُنہوں نے آج کے دِن تک نہیں پی۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے باپ کا حُکم مانا۔ پر مَیں تم سے بروقت ہمیشہ کہتا رہا اَور تم شنوا نہ ہُوئے ۞ ۱۵ اَور مَیں اپنے تمام بندوں یعنی انبیاء کو تمہارے پاس بروقت بھیجتا رہا۔ تاکہ کہا کریں کہ تم ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آؤ۔ اَور اپنے اعمال کو سُدھارو۔ پرستش کرنے کے لئے دُوسرے معبُودوں کی تقلید نہ کرو۔ تو تم اِس مُلک میں بستے رہو گے جو مَیں نے تم کو اَور تمہارے باپ دادا کو عطا کیا۔ پر تم نے اپنے کان نہ لگائے اَور میرے شنوا نہ ہُوئے ۞ ۱۶ جب کہ بنی یوناداب بِن ریکاب اُس حُکم پر قائم رہے جو اُن کے باپ نے اُن کو دیا تھا۔ پر یہ اُمّت میری نہیں سُنتی ۞

۱۷ اِس لئے خُداوند لشکروں کا خُدا۔ اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں یہوداہ پر اَور تمام باشندگانِ یرُوشلیم پر وہ پُوری آفت لاؤں گا جِس سے مَیں نے اُن کو پہلے آگاہ کیا تھا۔ کیونکہ مَیں نے اُن سے کلام کیا پر اُنہوں نے نہ سُنا اَور مَیں نے اُن کو بُلایا۔ پر اُنہوں نے جواب نہ دیا ۞ ۱۸ اَور اِرمیاہ نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا رَبُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ تم نے اپنے باپ یوناداب کا حُکم سُنا اَور اُس کے سب حُکموں کو مانا اَور اُس سب پر جِس کا اُس نے تم کو حُکم دیا تم نے عمل کیا ۞ ۱۹ اِس لئے رَبُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ یوناداب بِن ریکاب کے لئے ایسے مَرد کی کبھی کمی نہ ہو گی جو میرے حضُور کھڑا ہو +

باب ۳۶

طُومارِ نبوّت

۱ شاہِ یہوداہ یہویقیم بِن یوشیاہ کے چوتھے برس میں اِرمیاہ نے یہ کلمہ خُداوند سے پایا۔ جب اُس نے کہا کہ ۞ ۲ اپنے لئے کتاب کا ایک طُومار لے۔ اَور اُس میں وہ تمام باتیں قلمبند کر جو مَیں نے اُس دِن سے کہ مَیں تجھ سے ہم کلام ہُوا یعنی یوشیاہ کے ایّام سے لے کر آج کے دِن تک اِسرائیل اَور یہوداہ اَور تمام اقوام کے حق میں تجھ سے کہیں ۞ ۳ شاید کہ یہوداہ کا گھرانا اُس ساری آفت کو سُنے جو مَیں اُس پر نازل کرنے کا قصد کرتا ہُوں۔ تاکہ وہ سب کے سب اپنی بُری راہوں سے پھریں۔ تو مَیں اُن

۴ کی بدی اور اُن کے گناہوں کو مُعاف کرُوں گا۔ تب یرمیاہ نے باروک بن نیریاہ کو بُلایا۔ تو باروک نے یرمیاہ کے مُنہ سے خُداوند کا سارا کلام جو اُس نے اُس کو فرمایا تھا
۵ کتاب کے طُومار میں قلم بند کیا۔ اور یرمیاہ نے باروک کو حکم دے کر کہا۔ کہ مَیں مجبُور رہُوں اور خُداوند کے گھر میں جا
۶ نہیں سکتا۔ سو تُو جا اور خُداوند کا کلام جو تُو نے میرے مُنہ سے لکھا خُداوند کے گھر میں روزے کے دن لوگوں کے کانوں میں پڑھ کر سُنا۔ بلکہ اُن تمام اہلِ یہوداہ کے کانوں میں
۷ بھی پڑھ کر سُنا جو اپنے اپنے شہروں سے آئے ہوں۔ شاید کہ وہ خُداوند کے سامنے گِڑگڑا کر زاری کریں۔ اور ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آئے۔ کیونکہ خُداوند کا وہ غضب اور قہر عظیم ہے جس کی بابت اُس نے اِس اُمت کے خِلاف
۸ کلام کیا ہے۔ اور باروک بن نیریاہ نے جو کچھ یرمیاہ نے اُس کو حکم کر کے کہا تھا وہی کیا۔ اور خُداوند کے گھر میں خُداوند کا کلام اُس کتاب سے پڑھ کر سُنایا۔

۹ پس شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کے پانچویں برس کے نویں مہینے میں تمام اہلِ یروشلیم اور اُن تمام لوگوں کے لئے جو یہوداہ کے شہروں سے یروشلیم میں آئے تھے
۱۰ خُداوند کے حضور روزہ رکھنے کا اعلان کیا گیا۔ تو باروک نے خُداوند کے گھر کے اندر جمریاہ بن سافن کی کوٹھڑی میں اُوپر کے صحن کے درمیان خُداوند کے گھر کے نئے پھاٹک کے قریب یرمیاہ کی باتیں اُس کتاب میں سے سب لوگوں کے سامنے پڑھ کر سُنائیں۔

۱۱ جب میکایاہ بن جمریاہ بن سافن نے خُداوند کا سارا
۱۲ کلام کتاب میں سے سُنا۔ تو وہ بادشاہ کے گھر کے اندر کاتب کی کوٹھڑی میں گیا۔ اور دیکھ۔ تمام سردار یعنے اِلیسمع کاتب اور دلایاہ بن سمعیاہ اور الناتن بن عکبور اور جمریاہ بن سافن اور صدقیاہ بن حننیاہ اور
۱۳ تمام سردار وہاں بیٹھے تھے۔ تو میکایاہ نے اُن کو وہ تمام باتیں بتا دیں جو اُس نے سُنی تھیں یعنی جو باروک نے کتاب میں سے لوگوں کو پڑھ کر سُنائی تھیں۔

۱۴ تب سب سرداروں نے یہودی بن نتنیاہ بن سلمیاہ بن کُوشی کو باروک کے پاس کہلا بھیجا کہ اپنے ہاتھ میں وہ طُومار لے جس میں سے تُو نے لوگوں کو پڑھ کر سُنایا اور آ۔ تب باروک بن نیریاہ نے وہ طُومار اپنے ہاتھ میں لیا۔
۱۵ اور اُن کے پاس آیا۔ تو اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ بیٹھ اور اسے ہمیں پڑھ کر سُنا۔ تب باروک نے اُن کو پڑھ کر سُنایا۔
۱۶ جب اُنہوں نے وہ سارا کلام سُنا۔ تو حیران ہو کر ایک دُوسرے کو دیکھنے لگے اور اُنہوں نے باروک سے کہا کہ
۱۷ ہم ضرور یہ سب باتیں بادشاہ کو بتائیں گے۔ اور اُنہوں نے باروک سے پُوچھا اور کہا۔ ہم کو بتا۔ کہ تُو نے یہ سب
۱۸ باتیں اُس کے مُنہ سے کیسے لکھیں؟ باروک نے اُن سے کہا۔ کہ اُس نے یہ سب باتیں مجھ سے کہیں اور مَیں نے
۱۹ کتاب میں سیاہی سے لکھیں۔ تب سرداروں نے باروک سے کہا۔ کہ جا اور اپنے آپ کو مع یرمیاہ کے چھپا۔ اور کوئی نہ جانے کہ تم کہاں ہو۔

۲۰ اور وہ بادشاہ کے پاس حُجرے میں گئے مگر اُنہوں نے طُومار کو اِلیسمع کاتب کی کوٹھڑی میں رکھ دیا اور
۲۱ سب باتیں بادشاہ کے کانوں میں بیان کیں۔ تب بادشاہ نے یہودی کو بھیجا کہ طُومار لائے اور وہ اُسے اِلیسمع کاتب کی کوٹھڑی سے لے آیا۔ اور یہودی نے اُس کو بادشاہ اور سب سرداروں کو جو بادشاہ کے پاس کھڑے تھے پڑھ کر
۲۲ سُنایا۔ اور بادشاہ زمستانی محل میں بیٹھا تھا کیونکہ نواں
۲۳ مہینہ تھا۔ اور اُس کے آگے انگیٹھی جل رہی تھی۔ جب

یہُودی نے تین یا چار ورق پڑھے تو اُس نے طُومار کو کاتب کے چاقُو سے کاٹا اور آگ میں جو انگیٹھی میں تھی ڈال دیا۔ یہاں تک کہ انگیٹھی کی آگ میں سارا طُومار فنا ہو گیا۔ ۲۴ اور وہ نہ ڈرے اور نہ اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے۔ نہ بادشاہ نے اور نہ اُس کے خادموں میں سے کسی نے جنہوں نے وہ تمام باتیں سُنیں۔ ۲۵ گو اِلناتان اور دلایاہ اور جمریاہ نے بادشاہ سے شفاعت کی۔ کہ طُومار نہ جلایا جائے۔ تو بھی اُس نے اُن کی نہ سُنی۔ ۲۶ پھر بادشاہ نے یرحمی ایل شہزادے اور سرایاہ بن عزری ایل اور شلمیاہ بن عبدایل کو حُکم دیا کہ بارُوک کاتب اور ارمیا نبی کو گرفتار کریں۔ مگر خُداوند نے اُن کو چھپا دیا۔

۲۷ اور بعد اُس کے کہ بادشاہ نے طُومار اور اُس کلام کو جو بارُوک نے ارمیا کے مُنہ سے لکھا تھا جلا دیا۔ ارمیا نے خُداوند کا کلمہ پایا جب اُس نے کہا کہ ۲۸ اپنے لئے ایک اور طُومار لے اور اُس میں وہ سب پہلی باتیں لکھ جو پہلے ۲۹ طُومار میں تھیں جس کو شاہِ یہُوداہ یہویاقیم نے جلا دیا۔ اور تُو شاہِ یہُوداہ یہویاقیم سے کہے گا کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے تُو نے اِس طُومار کو یُوں کہہ کر جلا دیا کہ تُو نے اُس میں کیُوں لکھا اور کہا۔ کہ شاہِ بابل ضرور آئے گا اور اِس سرزمین کو برباد کرے گا۔ اور انسان اور حیوان سے اُس کو خالی کر دیگا۔ ۳۰ اِس لئے خُداوند شاہِ یہُوداہ یہویاقیم کے حق میں یُوں فرماتا ہے۔ کہ اُس کا کوئی نہ رہے گا جو داؤد کے تخت پر بیٹھے اور اُس کی نعش دِن کی گرمی میں اور رات کی سردی میں پڑی ۳۱ رہے گی۔ اور مَیں اُس کو اور اُس کی نسل کو اور اُس کے خادموں کو اُن کی بدی کی سزا دُوں گا۔ اور اُن پر اور باشندگانِ یرُوشلیم اور مردانِ یہُوداہ پر وہ پُوری آفت لاؤں گا جس کی بابت مَیں نے اُن سے کہا۔ پر وہ شنوا نہ ہُوئے۔

۳۲ تب ارمیا نے ایک اور طُومار لے کر بارُوک بن نیریاہ کاتب کو دیا۔ تو اُس نے اُس میں ارمیا کے مُنہ سے اُس کتاب کی تمام باتیں لکھیں۔ جس کو شاہِ یہُوداہ یہویاقیم نے آگ میں جلا دیا تھا۔ اور اُس میں ویسی ہی بہت سی باتیں ایزاد بھی کر دیں +

باب ۳۷

ارمیا کی گرفتاری

۱ اور صِدقیاہ بن یوشیاہ جسے شاہِ بابل نبوکدنضر نے یہُوداہ کی سرزمین میں شاہ مقرر کیا تھا۔ کُونیاہ بن یہویاقیم کی جگہ مُسلّط ہُوا۔ ۲ مگر نہ وہ نہ اُس کے درباری اور نہ مُلک کے عوام خُداوند کی اِن باتوں کے شنوا ہُوئے جو وہ ارمیا کی زُبانی فرماتا رہا۔

۳ تاہم صِدقیاہ بادشاہ نے یُوکل بن شلمیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن کی معرفت ارمیا نبی کے پاس کہلا بھیجا کہ ہمارے واسطے خُداوند ہمارے خُدا سے دُعا کر۔ ۴ ارمیا ہنُوز لوگوں کے درمیان آیا جایا کرتا تھا کیُونکہ وہ ابھی تک قید خانے میں نہیں ڈالا گیا تھا۔ ۵ فرعون کی فوج مصر سے نکلی تھی۔ اور کسدانی۔ جو یرُوشلیم کا مُحاصرہ کر رہے تھے۔ اُن کی خبر سُن کر یرُوشلیم سے چلے گئے تھے)۔ ۶ تب خُداوند ارمیا نبی سے ہم کلام ہُوا اور کہا کہ ۷ خُداوند اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تم شاہِ یہُوداہ سے۔ جس نے تم کو میرے پاس دریافت کرنے کو بھیجا۔ یُوں کہو گے۔ دیکھ۔ فرعون کی فوج جو تمہاری مدد کو نکلی ہے وہ اپنے مُلک یعنی مصر کو لَوٹ جائے گی۔ ۸ اور کسدانی واپس آئیں گے اور اِس شہر سے لڑائی کریں گے اور اِس کو لے لیں گے اور اِس کو آگ سے جلا دیں گے۔ ۹ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ تم اپنے آپ کو یہ کہہ کر فریب نہ

دو۔ کہ کلدانی ہمارے پاس سے چلے جائیں گے کیونکہ وہ نہیں
۱۰ جائیں گے ○ اور اگر تم کلدانیوں کے تمام لشکر کو جو تم سے
جنگ کرتا ہے قتل کر دو۔ اور اُن میں سے چند زخمی مرد باقی
رہ جائیں تو بھی وہ سب اپنے اپنے خیمے سے اُٹھیں گے
اور اِس شہر کو آگ سے جلا دیں گے ○

۱۱ اور جب کلدانیوں کا لشکر بباعث فرعون کے
۱۲ لشکر کے یروشلیم سے چلا گیا ○ تو ارمیا یروشلیم سے
نکلا تاکہ بنیامین کی سرزمین کو جائے۔ تاکہ وہاں لوگوں کے
۱۳ سامنے اپنا حصہ لے ○ جب وہ بنیامین کے پھاٹک پر
آیا۔ تو وہاں پہرہ داروں کا ایک سردار تھا جس کا نام اِریاہ
بن شلمیاہ بن حننیاہ تھا۔ تو اُس نے ارمیا نبی کو پکڑا اور
۱۴ کہا۔ کہ تو کلدانیوں کے پاس بھاگ کر جاتا ہے ○ ارمیا نے
کہا۔ جھوٹ ہے۔ میں کلدانیوں کے پاس بھاگ کر نہیں
جاتا۔ پر اُس نے اُس کی نہ سنی۔ سو اِریاہ نے ارمیا کو
۱۵ پکڑا اور اُسے سرداروں کے پاس لایا ○ اور سردار ارمیا پر
نہایت غصے ہوئے اور اُس کو کوڑے لگوائے۔ اور یونتان
کاتب کے گھر کے اندر بندی خانے میں ڈالا کیونکہ اُنہوں
نے اُس کو قید خانہ بنایا تھا ○

۱۶ سو ارمیا زندان کے تہ خانے میں داخل ہوا۔ اور
۱۷ وہاں بہت دنوں تک رہا ○ تب صدقیاہ بادشاہ نے
آدمی بھیج کر اُسے نکلوایا اور بادشاہ نے اپنے گھر کے اندر
پوشیدگی میں اُس سے پوچھا اور کہا۔ کیا خداوند کی طرف
سے کوئی کلمہ ہے؟ ارمیا نے کہا۔ ہے۔ اور کہا۔ کہ تو
۱۸ شاہ بابل کے حوالے کیا جائے گا ○ اور ارمیا نے صدقیاہ
بادشاہ سے کہا۔ کہ میں نے تیرا اور تیرے درباریوں اور
ان عوام کا کیا گناہ کیا ہے۔ کہ تو نے مجھے قید خانے میں
۱۹ ڈال دیا ○ اور تمہارے وہ نبی کہاں ہیں جنہوں نے تم سے
نبوت کر کے کہا۔ کہ شاہ بابل تم پر اور اِس سرزمین پر نہ
۲۰ آئے گا ○ اب اَے میرے آقا بادشاہ! سُن۔ میری منت تیرے
سامنے منظور ہو۔ کہ تو مجھ کو یونتان کاتب کے گھر واپس
۲۱ نہ بھیج ایسا نہ ہو کہ میں وہاں مر جاؤں ○ تب صدقیاہ بادشاہ
نے حکم دیا۔ کہ ارمیا قید خانے کے صحن میں رکھا جائے۔
اور ہر روز اُس کو نانبائیوں کے بازار سے روٹی کی ایک
ٹکیا دی جائے۔ اُس وقت تک کہ شہر سے سب روٹی
ختم نہ ہو جائے۔ سو ارمیا قید خانے کے صحن میں رہا +

باب ۳۸

ارمیا مقید

۱ جب شفطیاہ بن متان اور جدلیاہ بن
فشحور اور یوکل بن شلمیاہ اور فشحور بن ملکیاہ نے وہ باتیں
۲ سنیں جو ارمیا نے تمام لوگوں سے مخاطب ہو کر کہیں ○ یعنی
کہ خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ جو کوئی اِس شہر میں رہے گا وہ
تلوار اور کال اور وبا سے مرے گا۔ اور جو کلدانیوں کے پاس
چلا جائے گا وہ جیتا رہے گا۔ اُس کی جان اُس کے لئے غنیمت
۳ ہوگی اور وہ جیتا رہے گا ○ خداوند یوں فرماتا ہے کہ یہ شہر
ضرور شاہ بابل کے لشکر کے حوالہ کیا جائے گا۔ اور وہ اُسے
۴ لے لے گا ○ تب سرداروں نے بادشاہ سے کہا۔ کہ یہ آدمی
قتل کیا جائے۔ کیونکہ وہ اُن جنگی مردوں کے ہاتھوں کو جو
اِس شہر میں باقی ہیں بلکہ تمام لوگوں کے ہاتھوں کو اُن سے
ایسی باتیں کہہ کر سست کر دیتا ہے۔ اِس لئے کہ وہ اِن
۵ لوگوں کی سلامتی کا نہیں بلکہ بدی کا خواہاں ہے ○ تب
صدقیاہ بادشاہ نے کہا۔ دیکھ۔ وہ تمہارے ہاتھ میں ہے
کیونکہ بادشاہ تمہاری رائے کے خلاف کچھ کر نہیں سکتا ○
۶ تب اُنہوں نے ارمیا کو پکڑا۔ اور قید خانے کے صحن کے
اندر ملکیاہ شہزادہ کے گھر کے حوض میں ڈال دیا۔ اور اُنہوں

نے اِرمیا کو رسّوں سے اُس میں لٹکا دیا۔ اَور حوض میں پانی نہ تھا
۷ پر کیچڑ تھا۔ سو اِرمیا کیچڑ میں دھنس گیا ○ اَور عبد ملک کُوشی ایک خواجہ سرائے نے جو بادشاہ کے گھر میں تھا سُنا کہ اُنہوں نے اِرمیا کو حوض میں ڈالا۔ (اَور بادشاہ بنیامین کے
۸ پھاٹک پر بیٹھا ہُؤا تھا) ○ تو عبد ملک بادشاہ کے گھر سے
۹ نکلا۔ اَور بادشاہ سے بات کر کے کہا ○ اَے میرے آقا بادشاہ! اِن آدمیوں نے جو کچھ اِرمیا نبی سے کِیا ہے۔ سو بُرا کِیا ہے جِس کو اُنہوں نے حوض میں ڈال دیا ہے۔ وہ وہاں بھُوک سے
۱۰ مر جائے گا۔ کیونکہ شہر میں روٹی نہیں ہے ○ تو بادشاہ نے عبد ملک کُوشی کو حکم دے کر کہا۔ کہ یہاں سے تین آدمی اپنے ساتھ لے۔ اَور اِرمیا کو حوض میں سے نکال پیشتر اِس کے
۱۱ کہ وہ مر جائے ○ تب عبد ملک نے اپنے ساتھ آدمی لئے اَور بادشاہ کے گھر میں خزانے کے نیچے گیا۔ اَور وہاں سے پُرانے کپڑے اَور سڑے ہُوئے چیتھڑے لئے۔ اَور اُن کو
۱۲ رسّوں سے اِرمیا کے پاس حوض میں لٹکایا ○ اَور عبد ملک کُوشی نے اِرمیا سے کہا۔ کہ اِن پُرانے کپڑوں اَور سڑے ہُوئے چیتھڑوں کو اپنی بغلوں کے نیچے رسّوں کے اُوپر
۱۳ رکھ۔ تو اِرمیا نے ایسا ہی کِیا ○ اَور اُنہوں نے اِرمیا کو رسّوں سے کھینچا اَور حوض سے باہر نکالا۔ اَور اِرمیا قید خانے کے صحن میں رہا ○

۱۴ پھر صِدقیاہ بادشاہ نے آدمی بھیجے اَور اِرمیا نبی کو خُداوند کے گھر کے تیسرے مدخل میں اپنے پاس منگوایا۔ اَور بادشاہ نے اِرمیا سے کہا۔ مَیں تجھ سے ایک بات پُوچھتا
۱۵ ہُوں۔ سو تُو مُجھ سے کچھ نہ چھپا ○ اِرمیا نے صِدقیاہ سے کہا اگر مَیں تجھ کو بتا دُوں۔ تو کیا تُو ضرور مجھے قتل نہ کرے گا؟ اَور
۱۶ اگر مَیں تجھ کو صلاح دُوں۔ تو تُو میری نہ سُنے گا ○ تب صِدقیاہ بادشاہ نے اِرمیا کے سامنے خُفیتہً قسم کھا کر کہا۔ زِندہ خُداوند کی قسم جس نے ہماری یہ جان بنائی۔ کہ مَیں تجھ کو قتل نہ کروں گا اَور نہ تجھ کو اُن آدمیوں کے حوالے کروں گا جو تیری
۱۷ جان کے خواہاں ہیں ○ تب اِرمیا نے صِدقیاہ سے کہا۔ خُداوند لشکروں کا خُدا اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اگر تُو شاہِ بابل کے سرداروں کے پاس نکل کر جائے۔ تو تیری جان زِندہ رہے گی۔ اَور یہ شہر آگ سے نہ جلایا جائے گا۔
۱۸ اَور تُو اپنے گھرانے سمیت سلامت رہے گا ○ لیکن اگر تُو شاہِ بابل کے سرداروں کے پاس نکل کر نہ جائے تو یہ شہر کلدانیوں کے ہاتھ میں دے دیا جائے گا۔ اَور وہ اِسے آگ سے جلا دیں گے اَور تُو اُن کے ہاتھ سے نہ چھُوٹے گا ○
۱۹ صِدقیاہ بادشاہ نے اِرمیا سے کہا۔ کہ مَیں اُن یہُودیوں سے جو بھاگ کر کلدانیوں کے پاس گئے ہُوئے ہیں ڈرتا ہُوں۔ ایسا نہ ہو کہ مَیں اُن کے ہاتھ میں دِیا جاؤں۔ تو وہ مجھ سے ٹھٹھا
۲۰ کریں گے ○ اِرمیا نے کہا۔ کہ تُو اُن کے ہاتھ میں نہ دِیا جائیگا۔ پس تُو خُداوند کی بات سُن جو مَیں تجھ سے کہتا ہُوں۔ تاکہ
۲۱ تیرا بھلا ہو اَور تیری جان جیتی رہے ○ پر اگر تُو اِنکار کرے تو
۲۲ یہ وہ کلمہ ہے جو خُداوند نے مجھے دِکھایا ○ دیکھ۔ جتنی عَورتیں شاہِ یہُوداہ کے گھر میں رہ گئی ہیں وہ شاہِ بابل کے سرداروں کے پاس پہنچائی جائیں گی اَور کہیں گی کہ "تیرے خیرخواہوں نے تجھے دھوکا دِیا اَور تجھ پر غالب آئے۔ پس تیرے پاؤں
۲۳ کیچڑ میں پھنس گئے۔ اَور وہ تیرے پاس سے چلے گئے" ○ اَور وہ تیری تمام بیویوں اَور تیرے بیٹوں کو کلدانیوں کے پاس نکال لے جائیں گے۔ اَور تُو بھی اُن کے ہاتھ سے بچ نہ رہیگا بلکہ شاہِ بابل کے ہاتھ میں گرفتار کِیا جائے گا۔ اَور یہ شہر آگ سے جلایا جائے گا ○
۲۴ تب صِدقیاہ نے اِرمیا سے کہا۔ کہ یہ باتیں کوئی نہ
۲۵ جانے تاکہ تُو نہ مرے ○ اَور اگر سردار سُنیں کہ مَیں نے تجھ

سے باتیں کیں اور تیرے پاس آکر کہیں۔ ہم کو بتا کہ تُو نے
بادشاہ سے کیا کہا اور کہ بادشاہ نے تجھ سے کیا کہا۔ اور
۲۶ اُسے ہم سے نہ چھپا۔ تو ہم تجھے قتل نہ کریں گے ۝ تو اُن سے
تُو کہنا۔ کہ مَیں نے بادشاہ کے حضور منّت کی کہ مجھے یونتن
کے گھر میں واپس نہ بھیجے کہ مَیں وہاں مر جاؤں گا ۝
۲۷ پس۔ جب سب سردار ارمیا کے پاس آئے اور اُس
سے پوچھا۔ تو اُس نے وہ سب باتیں جن کا بادشاہ نے اُس
کو حکم دیا تھا اُن سے کہیں۔ تو وہ اُس کو چھوڑ گئے کیونکہ اُس
۲۸ امر کی بابت کوئی بات نہ سُنی ۝ اور ارمیا قید خانے کے
صحن میں رہا۔ جس دن تک کہ یرُوشلیم نہ لے لیا گیا +

باب ۳۹

۱ [یرُوشلیم کی تباہی] جب یرُوشلیم لے لیا گیا۔ (شاہِ یہوداہ
صِدقیاہ کے نویں برس کے دسویں مہینے میں شاہِ بابل نبوکدنضر
اپنا تمام لشکر لے کر یرُوشلیم پر چڑھ آیا اور اُس کا محاصرہ کیا
۲ تھا ۝ اور صِدقیاہ کے گیارھویں برس کے چوتھے مہینے
۳ کے نویں دن شہر کی فصیل میں رخنہ ہو گیا تھا) ۝ تب
شاہِ بابل کے تمام سردار داخل ہوئے اور درمیانی
پھاٹک میں بیٹھے۔ یعنی نبوزرادان جلوداروں کا سردار
اور نبوشزبان خواجہ سراؤں کا سردار اور نیرجل سراصر
۴ سردار مجوس اور شاہِ بابل کے باقی سردار ۝ جب شاہِ
یہوداہ صِدقیاہ اور تمام جنگی مردوں نے اُن کو دیکھا۔ تو
وہ بھاگے۔ اور رات کے وقت بادشاہ کے باغ کی راہ
اُس پھاٹک سے جو دو دیواروں کے درمیان ہے شہر
۵ سے باہر نکلے۔ اور عرابہ کی راہ میں چلے ۝ تب کلدانیوں
کا لشکر اُن کے تعاقب میں گیا۔ اور یریحو کے بیابان
میں صِدقیاہ کو جا لیا۔ اور اُسے پکڑ کر ربلہ میں جو حمات
کے علاقے میں تھا شاہِ بابل نبوکدنضر کے پاس لے آئے۔
۶ تو اُس نے اُس پر فتویٰ دیا ۝ اور شاہِ بابل نے ربلہ میں صِدقیاہ
کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامنے ذبح کیا۔ اور شاہِ
۷ بابل نے یہوداہ کے سب سرداروں کو بھی ذبح کیا ۝ اور اُس
نے صِدقیاہ کی آنکھیں نکلوا ڈالیں۔ اور اُس کو زنجیروں
۸ سے باندھا۔ تاکہ اُس کو بابل میں لے جائے ۝ اور کلدانیوں
نے بادشاہ کا محل اور لوگوں کے گھر آگ سے جلا دئے اور
۹ یرُوشلیم کی فصیلوں کو ڈھا دیا ۝ اور فوج کا سپہ سالار نبوزرادان
اُن تمام لوگوں کو جو شہر میں باقی تھے اور اُن بھاگنے
والوں کو جو بھاگ کر اُس کے پاس آئے تھے اور اُن باقی
۱۰ لوگوں کو جو رہ گئے تھے اسیر کر کے بابل کو لے گیا ۝ لیکن بعض
ایسے مسکین لوگوں کو جن کے پاس مطلق کچھ نہ تھا۔ فوج کے
سپہ سالار نبوزرادان نے یہوداہ کی سرزمین میں چھوڑا اور
اُسی دن اُس نے اُن کو تاکستان اور کھیت عطا کئے ۝
۱۱ اور شاہِ بابل نبوکدنضر نے فوج کے سپہ سالار نبوزرادان
۱۲ کو ارمیا کی بابت حکم دے کر کہا ۝ اُس کو لے اور اُس پر
اپنی آنکھ رکھ۔ اور اُس سے کچھ بدی نہ کر۔ بلکہ جیسا وہ تجھ
۱۳ سے کہے۔ تو اُس سے ویسا ہی کر ۝ تب جلوداروں کے سردار
نبوزرادان نے بھیجا اور خواجہ سراؤں کے سردار نبوشزبان
اور سردار مجوس نیرجل سراصر اور شاہِ بابل کے تمام سرداروں
۱۴ نے ۝ آدمیوں کو بھیجا اور قید خانے کے صحن سے ارمیا کو
لیا۔ اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے سپرد کیا۔ کہ وہ
۱۵ اُس کو گھر لے جائے۔ سو وہ لوگوں کے درمیان رہا ۝ اور
جس وقت ارمیا قید خانے کے صحن میں مقید تھا تو
۱۶ خداوند اُس سے ہم کلام ہوا تھا اور کہا ۝ کہ جا اور عبد ملک
کُوشی سے کلام کر کے کہہ۔ ربُّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں
فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں اپنا کلام اِس شہر پر بدی کے لئے

لاؤں گا نہ کہ نیکی کے لئے۔ تو اُس روز تیرے سامنے ہی وہ
۱۷ پُورا ہوگا۔ اور اُس روز (یُوں خداوند کا فرمان ہے) مَیں تجھ
کو رہائی دُوں گا۔ پس تُو اُن آدمیوں کے ہاتھ میں دیا نہ جائیگا
۱۸ جن سے تُو ڈرتا ہے۔ بلکہ مَیں تجھ کو ضرور چھڑاؤں گا۔ تو تُو
تلوار سے نہ گرے گا۔ اور تیری جان تیرے لئے غنیمت
ہوگی۔ کیونکہ تُو نے مجھ پر توکل کیا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان
ہے) +

باب ۴۰

۱ **یرمیاہ کی رہائی** یہ وہ کلمہ ہے جو یرمیاہ نے خُداوند سے
پایا۔ بعد اُس کے کہ جلو داروں کے سردار نبوزرادان نے اُس
کو رامہ سے جانے دیا۔ جہاں سے اُس نے اُس کو منگوایا کیونکہ
وہ یرُوشلیم اور یہوداہ کے اُن تمام سرداروں کے درمیان
جو اسیر ہوکر بابل کو جانے کو تھے زنجیروں سے باندھا ہُوا
۲ پایا گیا۔ تو جلو داروں کے سردار نے یرمیاہ کو منگوایا۔ اور
اُس سے کہا۔ کہ خُداوند تیرے خُدا نے اِس جگہ پر اِس آفت
۳ کے بارے میں کلام کیا۔ اور خداوند نے نازل کی اور ویسا
ہی کیا جیسا کہا تھا۔ کیونکہ تم نے خُداوند کے خلاف گُناہ
۴ کیا۔ اور اُس کی نہ سُنی۔ سو یہ امر تم پر واقع ہُوا۔ اور اب
دیکھ۔ مَیں تجھے اِن زنجیروں سے جو تیرے ہاتھوں پر ہیں۔
رہائی دیتا ہُوں۔ اگر تیری آنکھوں میں اچھا معلُوم ہو کہ تُو
میرے ساتھ بابل کو چلے۔ تو آ اور مَیں اپنی نگاہ تجھ پر رکھُوں گا
اور اگر میرے ساتھ بابل کو جانا تیری آنکھوں میں بُرا لگے
تو یہیں رہ۔ دیکھ۔ تمام مُلک تیرے سامنے ہے۔ تو
جہاں کہیں تیری آنکھوں میں اچھا لگے اور تُو جانا مُناسب
۵ سمجھے تو چلا جا۔ پس چُونکہ تو آنے سے انکار کرتا ہے۔ تُو
جدلیاہ بن اخیقام بن شافان کے پاس چلا جا۔ جس کو
شاہِ بابل نے یہوداہ کے شہروں پر حاکم مقرر کیا ہے۔ اور
لوگوں کے درمیان اُس کے ساتھ رہ۔ یا جہاں کہیں تُو جانا
مُناسب سمجھے چلا جا۔ اور جلو داروں کے سردار نے اُس کو
۶ رسد اور انعام دیا اور رُخصت کیا۔ تب یرمیاہ جدلیاہ
بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں گیا اور اُس کے ساتھ اُن
لوگوں کے درمیان رہا جو مُلک میں باقی رہ گئے تھے۔

۷ **جدلیاہ حاکم** جب لشکروں کے سب سرداروں نے
اور اُن کے آدمیوں نے۔ جو میدان میں رہ گئے تھے۔ سُنا کہ
شاہِ بابل نے جدلیاہ بن اخیقام کو مُلک کا حاکم مقرر کیا
ہے۔ اور کہ جو آدمی اور عورتیں اور بچے اور مُلک کے مسکین
اسیر ہوکر بابل نہیں گئے۔ وہ اُس کے سپرد کئے گئے ہیں۔
۸ تو وہ جدلیاہ کے پاس مصفاہ میں آئے۔ یعنی اسمٰعیل بن
نتنیاہ اور قاریح کے بیٹے یوحانان اور یوناتان اور سرایاہ
بن تنحومت اور بنی عیفائی نطوفتی اور معکتی کا بیٹا یزنیاہ
۹ اور اُن کے آدمی۔ اور جدلیاہ بن اخیقام بن شافان نے
اُن کے پاس اور اُن کے آدمیوں کے سامنے قسم کھا کر کہا۔
کہ کلدانیوں کی خدمت گُزاری کرنے سے تم نہ ڈرو۔ تم مُلک
میں بسو۔ اور شاہِ بابل کے تابع رہو۔ تو تمہارا بھلا ہوگا۔
۱۰ دیکھو مَیں مصفاہ میں رہتا ہُوں۔ تاکہ اُن کلدانیوں کے سامنے
جو ہمارے پاس آئیں کھڑا ہُوں لیکن تم مَے اور تابستانی
میوے اور تیل جمع کر کے اپنے برتنوں میں اُن کا ذخیرہ کرو۔
اور جو شہر تم نے لے رکھے ہیں اُن میں بسو۔
۱۱ اور اِسی طرح اُن سب یہودیوں نے جو موآب اور
بنی عمون کے درمیان اور ادوم میں اور باقی علاقوں میں
تھے سُنا۔ کہ شاہِ بابل نے یہوداہ کے ایک بقیہ کو رہنے دیا
ہے اور جدلیاہ بن اخیقام بن شافان کو اُن پر حاکم مقرر
۱۲ کیا ہے۔ تو سب یہودی اُن تمام جگہوں سے جہاں وہ

بھاگ گئے تھے لَوٹے اَور یہُودہ کے مُلک میں مصفہ میں
جدلیاہ کے پاس آئے۔ اَور مے اَور تابستانی میوے فراوانی
سے جمع کئے ؏

۱۳ اَور یوحانان بن قاریح اَور لشکر کے وہ تمام سردار جو
۱۴ میدان میں تھے جدلیاہ کے پاس مصفہ میں آئے ؏ اَور اُس
سے کہا۔ کیا تُو جانتا ہے؟ کہ بنی عمُون کے بادشاہ بعلیس
نے اسمٰعیل بن نتنیاہ کو بھیجا ہے کہ تجھے قتل کرے۔ پر
۱۵ جدلیاہ بن اخیقام نے اُن کا اعتبار نہ کیا ؏ تب یوحانان
بن قاریح نے مصفہ میں جدلیاہ سے پوشیدہ بات کر کے
کہا۔ مجھے جانے دے۔ اَور میں اسمٰعیل بن نتنیاہ کو قتل کرُوں گا
اَور کوئی نہ جانے گا۔ وہ تجھے کس لئے قتل کرے۔ اَور کس
واسطے وہ سب یہودی جو تیرے پاس جمع ہُوئے ہیں پراگندہ
۱۶ ہو جائیں گے اَور یہُودہ کا بقیہ ہلاک ہو جائے گا ؏ جدلیاہ
بن اخیقام نے یوحانان بن قاریح سے کہا۔ تُو یہ کام نہ کر۔
کیونکہ تُو اسمٰعیل کے خلاف جھوٹی بات کہتا ہے +

باب ۴۱

۱ اَور ساتویں مہینے میں اسمٰعیل بن نتنیاہ بن الیشاماع
جو شاہی نسل سے تھا۔ اَور شاہی سرداروں میں سے
دس آدمی مصفہ میں جدلیاہ بن اخیقام کے پاس آئے
۲ اَور مصفہ میں اُس کے ساتھ روٹی کھائی ؏ تب اسمٰعیل بن
نتنیاہ اَور اُس کے ساتھ کے دس آدمی اُٹھے اَور اُنہوں
نے جدلیاہ بن اخیقام بن شافان کو تلوار سے مارا اَور اُسے
قتل کیا۔ جس کو شاہِ بابل نے مُلک کا حاکم مقرر کیا تھا ؏
۳ اَور اسمٰعیل نے اُن سب یہودیوں کو جو اُس کے ساتھ تھے
یعنی جو جدلیاہ کے ساتھ مصفہ میں تھے اَور اُن کلدانی جنگی
مردوں کو بھی جو وہاں پائے گئے تھے قتل کیا ؏

۴ اَور دُوسرے دِن جدلیاہ کے قتل کے بعد جب کہ
۵ کوئی اِس بات کو نہ جانتا تھا ؏ شکیم اَور شیلو اَور سامرہ
سے اَسّی آدمی داڑھی مُنڈائے ہُوئے اَور کپڑے پھاڑے
ہُوئے اَور اپنے آپ کو زخمی کئے ہُوئے آئے۔ اَور اُن
کے پاس ہدیہ اَور لُوبان تھا۔ تاکہ خُداوند کے گھر میں گُذرانیں ؏
۶ تب اسمٰعیل بن نتنیاہ اُن کو ملنے کے لئے مصفہ سے باہر
نکلا۔ جو روتے ہُوئے جا رہے تھے۔ اَور جب اُن کو ملا۔
۷ تو اُن سے کہا۔ کہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس آؤ ؏ جب
وہ شہر کے درمیان میں پہنچے۔ تو اسمٰعیل بن نتنیاہ نے اُن کو
قتل کیا۔ اَور اُس نے اَور اُس کے ساتھ کے آدمیوں نے
اُن کو حوض میں ڈال دیا ؏ اَور اُن کے درمیان دس آدمی تھے
۸ جو اسمٰعیل سے کہنے لگے کہ ہمیں قتل نہ کر۔ کیونکہ میدان
میں ہمارے گیہوں اَور جَو اَور تیل اَور شہد کے ذخیرے
پوشیدہ ہیں۔ سو وہ رُک گیا۔ اَور اُن کو اُن کے بھائیوں
۹ کے ساتھ قتل نہ کیا ؏ اَور یہ حوض جس میں اسمٰعیل نے
اُن سب آدمیوں کی لاشیں ڈال دی تھیں جن کو اُس نے
قتل کیا تھا۔ وُہی تھا جو آسا بادشاہ نے شاہِ اسرائیل
بعشا کے بچنے کے لئے بنوایا تھا۔ سو اسمٰعیل بن نتنیاہ
نے اُس کو مقتولوں سے بھر دیا ؏

۱۰ اَور اسمٰعیل نے اُن سب باقی لوگوں کو جو مصفہ میں
تھے اَور بادشاہ کی بیٹیوں کو اَور مصفہ کے تمام بسنے
والوں کو جن کو نبوزرادان جلوداروں کے سردار نے جدلیاہ
بن اخیقام کے سپرد کیا تھا قید کیا۔ اَور اسمٰعیل بن نتنیاہ
اُن کو قید کر کے لے گیا۔ اَور پار ہو کر بنی عمُون کی طرف روانہ
۱۱ ہُوا ؏ جب یوحانان بن قاریح اَور لشکر کے اُن سب سرداروں
نے جو اُس کے ساتھ تھے۔ اِس ساری شرارت کی بابت
۱۲ سُنا جو اسمٰعیل بن نتنیاہ نے کی تھی ؏ تو اُنہوں نے سب

آدمیوں کو لیا۔ اَور اسمٰعیل بن نتنیاہ سے لڑائی کرنے کو
روانہ ہُوئے۔ اَور آبِ عظیم کے پاس جو جبعون میں ہے
۱۳ اُسے جا لیا۔ جب اُن سب لوگوں نے جو اسمٰعیل کے ساتھ
تھے۔ یوحانان بن قاریح کو اَور لشکر کے اُن تمام سرداروں
۱۴ کو دیکھا جو اُس کے ساتھ تھے تو خُوش ہُوئے۔ اَور سب
لوگ جن کو اسمٰعیل مصفہ سے قید کر کے لے گیا تھا پلٹے
۱۵ اَور پھرے اَور یوحانان بن قاریح کے پاس آ گئے۔ لیکن اسمٰعیل
بن نتنیاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحانان کے سامنے
سے بھاگا۔ اَور بنی عمّون کی طرف گیا۔

۱۶ **مصر کا کُوچ** تب یوحانان بن قاریح اَور اُس کے ساتھ
کے سب سرداروں نے اُن سب پسماندوں کو جنہیں اسمٰعیل
بن نتنیاہ مصفہ سے (بعد اُس کے کہ اُس نے جدلیاہ
بن اخیقام کو قتل کیا تھا) لے گیا تھا۔ اَور جن کو یوحانان
جبعون سے پھیر لایا تھا۔ یعنی جنگی مردوں اَور عورتوں اَور
۱۷ بچّوں اَور خواجہ سراؤں کو فراہم کیا۔ اَور وہ چل پڑے اَور
بیت لحم کے پاس جیرُوت کمہام میں آ ٹھہرے تاکہ روانہ
۱۸ ہو کر مصر کو۔ کسدانیوں کے سامنے سے بھاگ جائیں۔
کیونکہ وہ اُن سے ڈرے۔ اِس لئے کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ
نے جدلیاہ بن اخیقام کو قتل کیا تھا۔ جسے شاہِ بابل نے
تمام سرزمین کا حاکم مقرر کیا تھا +

باب ۴۲

۱ تب لشکر کے سب سردار اَور یوحانان بن قاریح اَور
عزریاہ بن ہوشعیاہ بلکہ سب لوگ کیا چھوٹے کیا بڑے
۲ نزدیک آ کر۔ اِرمیاہ نبی سے کہنے لگے کہ ہماری منّت تیرے
سامنے منظور ہو۔ تو ہمارے لئے یعنی اِس تمام بقیے کے
لئے خُداوند اپنے خُدا سے دُعا کر۔ (کیونکہ بہتیروں میں سے
ہم تھوڑے ہی رہ گئے ہیں جس طرح تُو خود اپنی آنکھوں سے
دیکھ سکتا ہے)۔ ۳ تاکہ خُداوند تیرا خُدا وہ راہ جس میں ہمیں
چلنا ہے۔ اَور وہ کام جو ہمیں کرنا ہے۔ ہمیں بتائے۔ ۴ اِرمیاہ
نے اُن سے کہا۔ مَیں نے تمہاری سُنی۔ دیکھ۔ مَیں تمہارے
کہنے کے مطابق خُداوند تمہارے خُدا سے دُعا کروں گا۔ اَور
مَیں وہ پُورا کلام جو خُداوند تم سے جواب میں کہے گا۔ تم کو
بتاؤں گا اَور تم سے ایک بات بھی نہ چھپاؤں گا۔ ۵ اُنہوں نے
اِرمیاہ سے کہا۔ کہ خُداوند سچّا اَور وفادار گواہ ہمارے درمیان
ہو۔ ہم مطابق اُس سب کلام کے کریں گے جو خُداوند تیرا
خُدا تیری معرفت ہم پر ظاہر کرے گا۔ ۶ خواہ وہ بھلا ہو خواہ بُرا
ہو۔ ہم خُداوند اپنے خُدا کی آواز سُنیں گے جس کے پاس ہم
تجھ کو بھیجتے ہیں۔ تاکہ جب ہم خُداوند اپنے خُدا کی آواز سُنیں
تو ہمارا بھلا ہو۔

۷ اَور دس دن کے بعد خُداوند اِرمیاہ سے ہمکلام ہُوا۔
۸ تو اُس نے یوحانان بن قاریح اَور لشکر کے اُن تمام سرداروں
کو جو اُس کے ساتھ تھے اَور سب لوگوں کو کیا چھوٹے
کیا بڑے بُلایا۔ ۹ اَور اُن سے کہا کہ خُداوند اسرائیل کا
خُدا جس کے پاس تم نے مجھے بھیجا۔ کہ اُس کے حضور تمہاری
منّت پیش کروں یُوں فرماتا ہے۔

۱۰ اگر تم اِس مُلک میں ٹھہرے رہو تو مَیں تم کو اُستوار
کروں گا اَور نہیں ڈھاؤں گا اَور مَیں تم کو لگاؤں گا اَور
نہیں اُکھاڑوں گا۔ کیونکہ مَیں اُس بدی سے جو مَیں نے
تم سے کی پچھتا رہا ہُوں۔ ۱۱ تم شاہِ بابل سے جس سے تم
ڈرتے ہو خوف نہ کرو۔ تم اُس سے نہ ڈرو (یُوں خُداوند کا
فرمان ہے)۔ کیونکہ مَیں تمہارے ساتھ ہُوں۔ تاکہ تمہیں
بچاؤں۔ اَور اُس کے ہاتھ سے تمہیں چھڑاؤں۔ ۱۲ اَور مَیں
تم پر مہربانی کروں گا۔ تاکہ وہ تم پر مہربانی کرے اَور تم کو

۱۳ تمہارے اپنے ملک میں بسنے دے ۔ لیکن اگر تم خُداوند اپنے خُدا کی نہ سُنو گے ۔ اور کہو گے کہ ہم اِس مُلک میں نہیں رہیں گے۔
۱۴ ہرگز نہیں ۔ بلکہ ہم مُلک مِصر کو جائیں گے ۔ جہاں ہم لڑائی نہ دیکھیں گے ۔ اور نرسنگے کی آواز نہ سُنیں گے اور روٹی کے
۱۵ بھوکے نہ رہیں گے ۔ سو ہم وہاں پر بسیں گے ۔ تو اَے یہوداہ کے بقیہ ! خُداوند کا کلام سُنو ۔ لشکروں کا خُداوند اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے ۔ کہ اگر تم اپنے مشورے میں قائم ہو گے
۱۶ کہ تم مِصر کو جاؤ گے ۔ اور تم جا کر وہاں بسو گے ۔ تو جس تلوار سے تم ڈرتے ہو وہ وہیں ملک مِصر ہی میں تم کو جا لے گی اور جس کال سے تم خوف کرتے ہو وہ وہیں مِصر ہی میں تمہارا
۱۷ پیچھا کرے گا ۔ اور وہیں تم مر جاؤ گے ۔ پس جتنے آدمی اپنے مشورے میں قائم رہیں گے کہ مِصر کو جائیں اور وہاں قیام کریں ۔ وہ تلوار اور کال اور وبا سے مر جائیں گے ۔ اور کوئی بھاگنے والا باقی نہ رہے گا ۔ اور اُس آفت سے جو مَیں اُن
۱۸ پر نازل کروں گا کوئی نہ بچے گا ۔ کیونکہ ربُّ الافواج اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے ۔ کہ جس طرح میرا غضب اور قہر یروشلیم کے رہنے والوں پر اُنڈیلا گیا ۔ اُسی طرح میرا قہر تم پر اُنڈیلا جائے گا ۔ جب تم مِصر کو جاؤ گے ۔ اور تم کراہت اور باعثِ عبرت اور باعثِ تکفیر اور خجالت ہو گے ۔ اور اِس جگہ
۱۹ کو تم پھر نہ دیکھو گے ۔ اَے یہوداہ کے بقیہ ! خُداوند نے تم سے کلام کیا ۔ تم مِصر کو نہ جاؤ ۔ اور یقین جانو ۔ کہ آج کے
۲۰ دِن مَیں نے تم کو متنبہ کر دیا ہے ۔ تم نے درحقیقت اپنی جانوں کو دھوکا دیا ۔ کیونکہ تم نے مجھے خُداوند اپنے خُدا کے پاس بھیج کر کہا کہ خُداوند ہمارے خُدا سے ہمارے واسطے دُعا کر ۔ اور جو کچھ خُداوند ہمارا خُدا کہے ۔ ہم کو بتا تو
۲۱ ہم اُس پر عمل کریں گے ۔ اور آج کے دِن مَیں نے تم کو بتایا پر تم خُداوند اپنے خُدا کے شنوا نہ ہُوئے ۔ اور نہ کسی ایسی
۲۲ بات کے جو اُس نے میری معرفت تم پر ظاہر کی ۔ پس اب یقین جانو کہ تم تلوار اور کال اور وبا سے اُسی جگہ مر جاؤ گے جہاں تم جانا چاہتے ہو ۔ تاکہ وہاں قیام کرو +

باب ۴۳

۱ یرمیاہ مِصر میں — اور جب یرمیاہ یہ تمام باتیں یعنی خُداوند اُن کے خُدا کا وہ کلام تمام لوگوں سے کہہ چُکا جو خُداوند اُن
۲ کے خُدا نے اُس کی معرفت اُن پر ظاہر کیا ۔ تو عزریاہ بن ہوشعیاہ اور یوحانان بن قاریح اور اُن تمام مغرور آدمیوں نے یرمیاہ سے کہا کہ تُو نے جھوٹ کہا ہے ۔ خُداوند ہمارے خُدا نے تجھے کہنے کو نہیں بھیجا کہ تُو کہے کہ تم مِصر کو نہ جانا تاکہ
۳ وہاں قیام کرو ۔ لیکن باروک بن نیریاہ نے تجھ کو ہمارے خلاف اُبھارا ہے ۔ تاکہ ہم کو کلدانیوں کے ہاتھ میں گرفتار کرے جو ہمیں قتل کریں اور اسیر کر کے بابل کو لے جائیں ۔
۴ پس یوحانان بن قاریح اور لشکر کے سب سردار مع تمام لوگوں کے خُداوند کی آواز کے ۔ کہ یہوداہ کی سرزمین میں
۵ رہیں نافرمان ہُوئے ۔ بلکہ یوحانان بن قاریح اور لشکر کے سب سرداروں نے یہوداہ کے اُن سب پس ماندوں کو لیا جو اُن تمام قوموں کے درمیان سے جہاں جہاں وہ ہانکے گئے تھے واپس آئے تھے تاکہ یہوداہ کی سرزمین میں بسیں ۔
۶ یعنی اُن مردوں اور عورتوں اور بچوں اور شہزادیوں بلکہ اُن تمام جانوں کو جنہیں نبوزرادان جلوداروں کا سردار جدلیاہ بن اخیقام بن سافان کے پاس چھوڑ گیا تھا ۔ اور یرمیاہ نبی
۷ اور باروک بن نیریاہ کو بھی ۔ اور وہ مُلک مِصر کو روانہ ہُوئے ۔ کیونکہ وہ خُداوند کی آواز کے شنوا نہ ہُوئے ۔ اور وہ
۸ تحفنحیس میں پہنچے ۔ اور تحفنحیس میں خُداوند نے یرمیاہ
۹ سے ہم کلام ہو کر کہا ۔ بڑے بڑے پتھر اُٹھا کر اُن کو یہوداہ

کے آدمیوں کے رُوبرُو چُونے سے تحفنخیس میں فرعون کے
۱۰ محل کے مدخل کے سامنے کے فرش میں لگا۝ اور اُن سے کہہ
کہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ مَیں
اپنے بندے شاہِ بابل نبُوکدنضر کو بُلا بھیجُوں گا۔ اور مَیں اُس
کا تخت اِن پتھروں پر رکھُوں گا جو مَیں نے لگوائے۔ اور وہ
۱۱ اپنا قالین اُس پر بچھائے گا۝ اور وہ آئے گا اور مُلکِ مصر
کو شکست دے گا۔ تو جو مَوت کے لِئے ہیں وہ مَوت
کے۔ اور جو اسیری کے لِئے ہیں وہ اسیری کے۔ اور جو تلوار
۱۲ کے لِئے ہیں وہ تلوار کے حوالے ہو جائیں گے۝ اور مَیں مصر
کے معبُودوں کے گھروں میں آگ بھڑکاؤں گا۔ اور وہ اُن کو
جلائے گا۔ اور اُن کو اسیر کر کے لے جائے گا اور وہ مُلکِ
مصر کو لپیٹے گا۔ جیسے کہ چرواہا اپنا کپڑا لپیٹتا ہے۔ اور
۱۳ وہاں سے سلامتی کے ساتھ چلا جائے گا۝ اور وہ بیت شمس
کے اُن ستُونوں کو جو مُلکِ مصر میں ہیں توڑے گا۔ اور مصر
کے معبُودوں کے گھروں کو آگ سے جلائے گا +

باب ۴۴

۱ **بُت پرستی کی بابت نصیحت** یہ وہ کلمہ ہے جو یرمیاہ نے
اُن تمام یہودیوں کے حق میں پایا جو مُلکِ مصر میں یعنی مجدل
اور تحفنخیس اور نوف اور فتروس کے علاقے میں رہتے تھے۝
۲ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ تم نے
وہ پُوری آفت دیکھی ہے جو مَیں نے یروشلیم اور یہوداہ کے
تمام شہروں پر نازل کی ہے۔ تو دیکھ وہ آج کے دِن ویران
۳ ہیں اور اُن میں کوئی بسنے والا نہیں۝ بباعث اُس شرارت
کے جو اُنہوں نے کی تاکہ مجھے غصّہ دِلائیں۔ کہ اُنہوں نے دُوسرے
معبُودوں کے آگے جن کو نہ تم اور نہ تمہارے باپ دادا
۴ جانتے تھے خُوشبُو جلائی اور اُن کی پرستش کی۝ اور مَیں تمہارے
پاس اپنے سب بندے یعنی انبیاء ہمیشہ بروقت بھیجتا
رہا۔ جو کہا کریں کہ تم اِس طرح کا مکرُوہ کام نہ کرو کیُونکہ مَیں
اُس سے نفرت کرتا ہُوں۝ پر اُنہوں نے نہ سُنا اور نہ ۵
اپنے کان لگائے تاکہ اپنی بدی سے باز آئیں۔ اور دُوسرے
معبُودوں کے لِئے خُوشبُو نہ جلائیں۝ تب میرا قہر اور ۶
غضب اُنڈیلا گیا۔ اور یہوداہ کے شہروں اور یروشلیم
کے کُوچوں میں بھڑکا۔ یہاں تک کہ وہ ویران اور سُنسان
ہُوئے جیسا کہ آج کے دِن ہے۝

اور اب خُداوند لشکروں کا خُدا اِسرائیل کا خُدا ۷
یُوں فرماتا ہے کہ تم کِس لِئے یہ بڑی شرارت اپنے خِلاف
کرتے ہو۔ کہ تم میں سے مرد اور عورت اور بچّہ اور شِیرخوار
یہوداہ کے درمیان سے کاٹا جائے۔ یہاں تک کہ تمہارا
کُچھ بقیہ باقی نہ رہے۝ کہ تم مُلکِ مصر میں جہاں تم قیام ۸
کرنے کے لِئے آئے دُوسرے معبُودوں کے آگے خُوشبُو
جلا کر اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے غصّہ دلاتے ہو۔
کہ تم کاٹے جاؤ۔ اور زمین کی تمام قوموں میں لعنت اور
ملامت کا باعث ہو۝ کیا تم اپنے باپ دادا کی بدیاں ۹
اور شاہانِ یہوداہ کی بدیاں اور اُن کی عورتوں کی بدیاں اور
اپنی بدیاں اور اپنی عورتوں کی بدیاں جو اُنہوں نے یہوداہ
کے مُلک میں اور یروشلیم کے کُوچوں میں کِیں بھُول گئے
ہو؟ ۝ اور اُنہوں نے آج کے دِن تک فروتنی نہ کی اور ۱۰
نہ ڈرے۔ اور وہ میری شریعت پر اور میرے قوانین پر جو
مَیں نے تمہارے سامنے اور تمہارے باپ دادا کے سامنے
رکھے نہ چلے۝

اِس لِئے ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے ۱۱
دیکھ۔ مَیں اپنا مُنہ تمہارے خِلاف بدی کرنے کے لِئے
اور سارے یہوداہ کو کاٹ دینے کے لِئے کرُوں گا۝ اور مَیں ۱۲

یہوداہ کے اُن پسماندوں کو اُٹھالُوں گا جو اپنے مشورے میں
قائم رہے کہ مُلکِ مصر میں جائیں اور وہاں قیام کریں۔ پس
وہ سب مُلکِ مصر میں فنا ہو جائیں گے۔ اور تلوار اور کال
سے مر جائیں گے۔ اور کراہت اور باعثِ عبرت اور باعثِ
۱۳ تکفیر اور خجالت ہوں گے ٥ اور مَیں مُلکِ مصر کے رہنے
والوں کو سزا دُوں گا۔ جَیسے مَیں نے یرُوشلیم کو تلوار اور کال
۱۴ اور وبا سے سزا دی ٥ اور یہوداہ کے اُن پسماندوں سے جو
مُلکِ مصر کو گئے۔ کہ وہاں قیام کریں کوئی نہ بھاگے گا اور کوئی
نہ بچے گا۔ کہ وہ یہوداہ کے مُلک کو واپس جائیں جس میں
لَوٹنے اور قیام کرنے کے لئے اُن کا دِل خواہشمند ہے۔
کیونکہ چند مفروروں کے سوا کوئی نہیں لَوٹے گا ٥

۱۵ تب اُن سب مردوں نے جو جانتے تھے کہ ہماری بیویاں
دُوسرے معبُودوں کے آگے خُوشبُو جلاتی ہیں۔ اور اُن سب
عورتوں نے جو بڑا انبوہ بن کر وہاں کھڑی تھیں۔ اور اُن تمام
لوگوں نے جو مُلکِ مصر میں یعنی فتروس میں رہتے تھے یُوں
۱۶ کہہ کر اِرمیا کو جواب دیا کہ ٥ یہ بات جو تُو نے خُداوند کے نام
۱۷ سے ہم سے کہی۔ ہم اِسے ہرگز نہ مانیں گے ٥ بلکہ ہم اُس بات
کے مُطابق جو ہمارے مُنہ سے نکلی ہے عمل کریں گے کہ ہم
آسمان کی مَلکہ کے لئے خُوشبُو جلائیں گے اور اُس کے لئے
تپاون اُنڈیلیں گے۔ جَیسے کہ ہم نے اور ہمارے باپ دادا
نے اور ہمارے بادشاہوں اور ہمارے سرداروں نے
یہوداہ کے شہروں اور یرُوشلیم کے کُوچوں میں کیا۔ تب
ہم روٹی سے سیر ہوتے تھے اور خُوشحال تھے اور بدی نہ
۱۸ دیکھتے تھے ٥ لیکن جب سے ہم نے آسمان کی مَلکہ کے لئے
خُوشبُو جلانا اور تپاون بہانا چھوڑ دیا ہے۔ ہم ہر ایک چیز
کے مُحتاج ہو گئے ہیں۔ اور تلوار اور کال سے فنا ہو گئے
۱۹ ہیں ٥ اور جب ہم نے آسمان کی مَلکہ کے لئے خُوشبُو جلائی
اور تپاون بہائے۔ تو کیا ہم نے اپنے شوہروں کے بغیر اُس
کی خدمت کے لئے کُلچے پکائے اور اُس کے لئے تپاون اُنڈیلا؟ ٥

۲۰ تب اِرمیا نے سب لوگوں مردوں اور عورتوں سے
یعنی اُن تمام لوگوں سے جنہوں نے اُسے جواب دیا تھا
۲۱ بات کر کے کہا ٥ کیا وہ خُوشبُو جو تُم نے اور تمہارے باپ
دادا اور تمہارے بادشاہوں اور تمہارے سرداروں اور
مُلک کے عوام نے یہوداہ کے شہروں اور یرُوشلیم کے کُوچوں
میں جلائی خُداوند نے اُسے یاد نہ کیا اور اپنے دِل میں نہ سوچا؟ ٥
۲۲ یہاں تک کہ خُداوند تمہارے کاموں کی بُرائی کے باعث
اور اُن مکروہات کے سبب سے جو تُم کرتے تھے اُس کی
اور برداشت نہ کر سکا۔ اِس لئے تمہارا مُلک ویران اور
حیرت و لعنت کا باعث ہُؤا۔ یہاں تک کہ اُس میں کوئی
۲۳ نہیں بستا۔ جَیسے کہ آج کے دن ہے ٥ پس چُونکہ تُم نے
خُوشبُو جلائی اور خُداوند کا گُناہ کیا۔ اور خُداوند کی آواز نہ
سُنی۔ اور اُس کی شریعت اُس کے قوانین اور اُس کی شہادتوں
پر نہ چلے اِس لئے یہ سب آفت تُم پر نازل ہُوئی جَیسا کہ
آج کے دن ہے ٥

۲۴ پھر اِرمیا نے سب لوگوں اور سب عورتوں سے یُوں
کہا: اَے تمام بنی یہوداہ جو مُلکِ مصر میں ہو۔ خُداوند کا کلام
۲۵ سُنو ٥ ربُّ الافواج اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ تُم
عورتیں اپنے مُنہ سے بولتی اور اپنے ہاتھ سے پُورا کرتی ہو
اور تُم کہتی ہو کہ جو منّتیں ہم نے مانیں ہم اُن کو پُورا کریں گی۔
ہم آسمان کی مَلکہ کے لئے خُوشبُو جلائیں گی اور تپاون اُنڈیلیں گی
پس تُم اپنی منّتیں پُوری کرو۔ اپنے تپاون ادا کرو ٥

۲۶ اِس لئے اَے تمام اہلِ یہوداہ جو مُلکِ مصر میں بستے
ہو خُداوند کا کلمہ سُنو۔ دیکھ۔ (خُداوند فرماتا ہے) مَیں اپنے
عظیم نام کی قسم کھاتا ہُوں۔ کہ تمام مُلکِ مصر میں اہلِ یہوداہ

میں سے کسی کے مُنہ سے پھر میرا نام نہ نکلے گا کہ وہ کہے کہ
۲۷ "زندہ خُداوند کی قسم"۔ ۰ دیکھ۔ مَیں اُن سے نیکی کرنے کے لئے
نہیں۔ پر بدی کرنے کے لئے بیدار ہُوں گا۔ اور یہوداہ کے
جو آدمی مُلکِ مصر میں ہیں۔ وہ سب تلوار اور کال سے فنا ہونگے
۲۸ یہاں تک کہ وہ ختم ہو جائیں گے ۰ پر جو تلوار سے بچے رہینگے
وہ مُلکِ مصر سے یہوداہ کی سرزمین کو واپس جائیں گے۔ اور
وہ تھوڑے ہی ہوں گے۔ تب یہوداہ کے جو پسماندے مُلکِ
مصر میں آئے تھے تاکہ وہاں قیام کریں۔ وہ سب معلوم
کریں گے۔ کہ کس کا کلام قائم رہا۔ میرا یا اُن کا ۰
۲۹ اور تمہارے لئے یہ نشان ہے (یُوں خُداوند کا فرمان
ہے)۔ کہ مَیں تم کو اسی جگہ میں سزا دُوں گا۔ تاکہ تم جانو۔ کہ میرا
۳۰ کلام تمہارے خلاف بدی کے لئے ضرور قائم رہیگا ۰ (خُداوند
یُوں فرماتا ہے)۔ دیکھ۔ مَیں شاہِ مصر حُفرع فرعون کو اُس کے
مخالفوں اور اُس کے جانی دُشمنوں کے حوالہ کردُوں گا جس
طرح مَیں نے شاہِ یہوداہ صدقیاہ کو اُس کے دُشمن اور اُس
کی جان کے خواہاں یعنی شاہِ بابل نبوکدنضر کے ہاتھ میں کر دیا +

باب ۴۵

باروک کے لئے پیغام

۱ یہ وہ کلمہ ہے جو اِرمیاہ نبی نے
اُس وقت باروک بن نیریاہ سے کہا۔ جب اُس نے
شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوشیاہ کے چوتھے برس میں اِرمیاہ کے
مُنہ سے وہ کلمات کتاب میں قلم بند کئے۔
۲ اُس نے کہا ۰ اَے باروک خُداوند اسرائیل کا خُدا تیرے
۳ حق میں اس طرح کہتا ہے ۰ تُو کہتا ہے کہ مجھ پر افسوس کیونکہ
خُداوند نے میری بدحالی پر غم بڑھایا ہے۔ مَیں نالہ کرتے
۴ کرتے تھک گیا اور مَیں آرام نہیں پاتا ۰ خُداوند یُوں فرماتا
ہے۔ کہ جسے مَیں نے بنایا۔ مَیں اُسے ڈھا دیتا ہُوں۔ اور
جسے مَیں نے لگایا۔ مَیں اُسے اُکھاڑ ڈالتا ہُوں ۰ تو کیا تُو اپنے ۵
لئے عمدہ چیزیں ڈھونڈتا ہے؟۔ نہ ڈھونڈ۔ کیونکہ دیکھ۔ مَیں
تمام نوعِ بشر پر آفت لاتا ہُوں۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔
لیکن مَیں ہر جگہ جہاں کہیں تُو جائے تیری جان غنیمت کے طور
پر تجھے بخشُوں گا +

باب ۴۶

مصر کے حق میں

قوموں کے حق میں خُداوند کا وہ کلمہ جو ۱
اِرمیاہ نبی نے پایا ۰ یعنی مصر کے حق میں۔ شاہِ مصر نکو فرعون ۲
کے اُس لشکر کے حق میں۔ جو دریائے فرات کے پاس کرکمیش میں
تھا۔ اور جس کو شاہِ بابل نبوکدنضر نے شاہِ یہوداہ یہویقیم بن
یوشیاہ کے چوتھے برس میں شکست دی ۰
سِپر اور ڈھال کو تیار کرو اور جنگ کیلئے چلو ۰ گھوڑوں ۳
پر ساز لگاؤ۔ اَے سوارو! چڑھو۔ اپنے خود پہن کر کھڑے ہو۔
برچھوں کو تیز کرو اور بکتر پہنو ۰ مَیں کس لئے دیکھتا ہُوں کہ ۵
وہ گھبرائے اور پیچھے کی طرف پلٹے۔ اُن کے بہادروں نے
شکست کھائی۔ وہ جلدی سے بھاگتے ہیں۔ اور پیچھے کو نہیں
دیکھتے۔ ہر طرف سے ہَول ہے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۰
تیز رو بھاگ نہ سکے۔ بہادر نہ بچے۔ شمال میں دریائے ۶
فرات کے کنارے پر وہ ٹھوکر کھاتے اور گرتے ہیں ۰ یہ ۷
کون ہے جو نیل کی طرح بڑھتا آتا ہے۔ اور جس کی موجیں
دریاؤں کی مانند اُچھلتی ہیں؟ ۰ مصر نیل کی طرح اُٹھتا ہے ۸
اور دریاؤں کی مانند اُس کی موجیں اُچھلتی ہیں۔ اور وہ کہتا
ہے۔ مَیں بڑھوں گا اور زمین کو چھپا لُوں گا۔ اور شہر کو اور اُس
کے باشندوں کو نیست کروں گا ۰ اَے گھوڑو! چڑھ جاؤ۔ ۹
اور اَے رتھو! جوش مارو۔ بہادر خروج کریں یعنی کوشی اور
فوطی سپر لئے ہُوئے۔ اور لُودی کمانیں پکڑے اور کھینچے ہُوئے ۰

۱۰ کیونکہ یہ دن خُداوند ربُّ الافواج کا دن ہے یعنی اِنتقام کا دن۔ جس میں وہ اپنے مخالفوں سے انتقام لے۔ پس تلوار کھاتی اور سیر ہوتی ہے۔ اور اُن کے خُون سے مخمُور ہوتی ہے کیونکہ شمال کے مُلک میں دریائے فرات کے پاس خُداوند ربُّ الافواج کا ذبیحہ ہے۔ ۱۱ اَے مِصر کی باکرہ بیٹی! جلعاد کو جا اور بلسان لے آ۔ تُو بے فائدہ طرح طرح کی دوائیں ۱۲ استعمال کرتی ہے۔ کیونکہ تیرے لئے شفا نہیں۔ قومیں تیری رُسوائی کی خبر سُنتی ہیں۔ تیرے نوحہ سے مُلک معمُور ہے۔ کیونکہ بہادروں نے ایک دُوسرے سے ٹھوکر کھائی تو دونوں باہم گر پڑے۔

۱۳ مُلک مصر کو شکست دینے کے لئے شاہِ بابل نبوکدنضر کی یورش کی بابت وہ کلمہ جو خُداوند نے ارمیاہ نبی کو فرمایا۔

۱۴ مصر میں خبر دو۔ مجدول میں مشہور کرو۔ اور نوف اور تحفنحیس میں مُنادی کی جائے۔ تم کہو۔ کھڑے ہو اور تیار ہو جاؤ۔ کیونکہ تلوار تیری چاروں طرف کھائے جاتی ہے۔

۱۵ حف کیوں پچھاڑا گیا۔ تیرا زور آور کیوں کھڑا نہ رہا؟ اس ۱۶ لئے کہ خُداوند نے اُن کو ہانک دیا۔ اُس نے ٹھوکر کھانے والوں کا شمار بڑھایا۔ ایک دُوسرے پر گر پڑتا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اُٹھو کہ ظالم کی تلوار کے سامنے سے ہم اپنے لوگوں ۱۷ کے پاس اپنے وطن میں واپس جائیں۔ شاہِ مصر فرعون کا ۱۸ نام کڑک رکھو۔ اُس نے مقررہ وقت کو گزر جانے دیا۔ میری زندگی کی قسم جس بادشاہ کا نام ربُّ الافواج ہے اُس کا فرمان یہ ہے کہ وہ پہاڑوں میں سے تبور کی طرح اور سمندر ۱۹ کے قریب کے کرمل کی طرح آئے گا۔ اَے بیٹی جو مصر میں بستی ہے۔ جلاوطنی کے لئے اپنے واسطے سامان تیار کر کیونکہ نوف ۲۰ ویران ہوگا۔ اور بسنے والے کے بغیر خالی پڑا رہے گا۔ مصر ایک اچھی اور خُوبصورت بچھیا ہے مگر شمال کی طرف سے

۲۱ اُس پر زنبور آ گئے۔ اُس کے اجُورہ دار اُس کے درمیان موٹے بچھڑوں کی طرح ہیں۔ وہ پھرے اور اکٹھے بھاگے اور نہ ٹھہرے۔ کیونکہ اُن کی سزا کے وقت ہلاکت اُن پر نازل ہُوئی۔ ۲۲ اُس کی آواز سرسراتے ہُوئے سانپ کی سی ہوگی کیونکہ وہ اپنے لشکر کے ساتھ چلیں گے۔ اور درخت کاٹنے والوں کی ۲۳ مانند اُس کے خلاف کلہاڑے لے کر آئیں گے۔ اور وہ اُس کا جنگل کاٹیں گے (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ خواہ کتنا گھنا کیوں نہ ہو۔ کیونکہ وہ ٹڈیوں سے زیادہ ہیں اور اُن کا ۲۴ شمار نہیں ہو سکتا۔ مصر کی بیٹی شرمندہ کی جاتی ہے اور ۲۵ شمال کے لوگوں کے ہاتھ میں دی جاتی ہے۔ ربُّ الافواج اسرائیل کے خُدا نے فرمایا ہے۔ دیکھ۔ مَیں نو کے آمون اور فرعون کو اور اُن کو سزا دُوں گا جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں۔ ۲۶ اور اُن کو اُن کے جانی دُشمنوں۔ اور شاہِ بابل نبوکدنضر اور اُس کے خادموں کے حوالہ کر دُوں گا۔ پر اُس کے بعد وہ پھر آباد ہوگا جس طرح گزشتہ ایام میں تھا۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔

۲۷ پر تُو اَے میرے بندے یعقوب خوف نہ کھا اور اَے اسرائیل نہ ڈر۔ کیونکہ مَیں تجھ کو دُور دراز مُلکوں سے اور تیری نسل کو جلاوطنی کی سرزمین سے رہائی دُوں گا۔ تو یعقوب واپس آئے گا۔ اور آرام اور آسودگی میں قرار پکڑے گا۔ اور ۲۸ اُسے کوئی نہ ڈرائے گا۔ پس اَے میرے بندے یعقوب! خوف نہ کر۔ (یوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں۔ اور اُن سب قوموں کو جن میں مَیں نے تجھے ہانک دیا ہو گا فنا کروں گا لیکن تجھ کو فنا نہ کروں گا۔ بلکہ اندازے سے تیری تادیب کرونگا۔ پر تجھے بالکل بے سزا نہ چھوڑونگا +

باب ۴۷

فلسطین کے حق میں

۱ فلسطینیوں کے حق میں وہ کلمہ جو

اِرمیاہ نبی نے خُداوند سے پایا۔ اِس سے پیشتر کہ فرعون نے غزہ کو شکست دی ○

۲ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ شمال سے پانی طُغیانی کرتا ہے۔ اور طُوفانی سیلاب بن جاتا ہے۔ اور مُلک کو اور جو کچھ اُس میں ہے اور شہر کو اور اُس کے باشندوں کو ڈھانپ لیتا ہے۔ آدمی چِلّاتے ہیں۔ اور مُلک کے تمام باشندے واویلا ۳ کرتے ہیں ○ اُس کے زور آوروں کے سُموں کی ٹاپ کی آواز۔ اور اُس کی رتھوں کی دھڑدھڑ اور اُس کے پہیّوں کی گھڑگھڑ کے باعث باپ ہاتھوں کی کمزوری کے سبب سے ۴ بیٹوں کی طرف لَوٹ کر نہیں دیکھتے ○ اُس دن کے باعث جو تمام فِلسطینیوں کے ہلاک کرنے اور صُور اور صیدون اور ہر ایک بھاگنے والے اور مددگار کے نابُود کرنے کو آتا ہے۔ کیونکہ خُداوند فِلسطینیوں کو اور کفتور کے جزائر کے ۵ باقی ماندوں کو ہلاک کرتا ہے ○ غزہ پر چندلاپن آیا ہے اشقلون مسمار ہُؤا۔ اے عقرون کے بقیہ کب تک اپنے آپ کو چیرتا جائے گا ○

۶ اے خُداوند کی تلوار! تُو کب تک بس نہ کرے گی؟ تُو اپنے میان کے اندر چلی جا۔ آرام کر اور قرار پکڑ۔ وہ کیسے بس کرے گی جب کہ خُداوند نے اشقلون کے خِلاف اور سمندر کے ساحل کے خِلاف حُکم دیا ہے۔ اور وہاں کے لئے اُس کو مقرر کیا ہے +

باب ۴۸

۱ موآب کے حق میں موآب کے حق میں۔

رَبُّ الافواج اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ نبو پر واویلا کیونکہ وہ برباد ہُؤا۔ اور قریتائم شرمندہ ہُؤا اور لے لیا گیا۔ ۲ اور مضبوط شہر شرمندہ ہُؤا اور کانپ گیا ○ موآب کا فخر جاتا رہا۔ حشبون میں اُس کے خِلاف بدی کا قصد کیا گیا یعنی کہ آؤ قوموں کے درمیان سے اُسے نابُود کریں۔ اور اے مدمین! تُو بھی چُپ کرایا جائے گا اور تلوار تیرا پیچھا کرے گی ○ حورونائم ۳ سے چِلّانے کی آواز آتی ہے "ویرانی اور بڑی تباہی" ○ موآب ۴ برباد ہُؤا۔ اُس کے چِلّانے کی آواز صوعر تک سُنائی دیتی ہے ○ کیونکہ لُوحیت کی چڑھائی پر لوگ روتے روتے چڑھتے ہیں کیونکہ ۵ حورونائم کی اُترائی پر ہلاکت کا نالہ بلند ہوتا ہے ○ بھاگو اور ۶ اپنی جانیں بچاؤ۔ اور بیابان میں رتمہ کے درخت کی مانند ہو جاؤ ○

چُونکہ تم نے اپنی فصیلوں پر اور اپنے خزانوں پر بھروسا ۷ رکھا۔ سو تُو بھی پکڑا جاتا ہے۔ اور کموس جلاوطنی میں جائے گا مع اُس کے کاہنوں اور اُس کے تمام سرداروں کے ○ اور ۸ غارت گر ہر ایک شہر پر آئے گا اور کوئی شہر نہ بچے گا۔ اور وادی ویران اور میدان تباہ ہو جائے گا۔ کیونکہ خُداوند نے فرمایا ہے ○ موآب کو پر لگا دو تاکہ جلد اُڑ جائے۔ کیونکہ اُس کے ۹ شہر ویران ہوں گے۔ اُن میں کوئی بسنے والا نہ ہوگا ○ [ملعُون ۱۰ ہے وہ جو خُداوند کا کام غفلت سے کرتا ہے۔ اور ملعُون ہے وہ جو اپنی تلوار کو خُون سے روک رکھتا ہے] ○ موآب اپنے ۱۱ لڑکپن سے آسُودگی میں ہے اور اپنی تلچھٹ پر برقرار پکڑے ہُوئے ہے۔ وہ ایک برتن سے دُوسرے برتن میں اُنڈیلا نہیں گیا اور نہ جلاوطنی میں گیا۔ اِس لئے اُس کا مزہ اُس میں باقی ہے۔ اور اُس کی بُو نہیں بدلی ○ اِس لئے دیکھو۔ ۱۲ وہ دن آتے ہیں۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) کہ مَیں اُس کے پاس اُنڈیلنے والوں کو بھیجُوں گا سو وہ اُس کو اُنڈیلیں گے اور اُس کے برتنوں کو خالی کریں گے۔ اور اُس کے مٹکوں کو توڑ ڈالیں گے ○

تب موآب کموس کے سبب سے شرمندہ ہوگا جس ۱۳

طرح اسرائیل کا گھرانا اپنی جائے توکُّل بیت ایل کے سبب
۱۴ سے شرمندہ ہُؤا ٭ تم کیسے کہتے ہو؟ کہ ہم شجاع اور لڑائی
۱۵ میں بہادر مرد ہیں ٭ موآب پر غارت گر چڑھ آئے ہیں۔
اور اُس کے مُنتخب جوان ذبح ہونے کے لئے نیچے اُترے
ہیں یہ اُس بادشاہ کا فرمان ہے جس کا نام ربُّ الافواج
۱۶ ہے) ٭ موآب کی ہلاکت نزدیک آئی۔ اور اُس کی بربادی
۱۷ نہایت جلد چلی آتی ہے ٭ اَے تم سب جو اُس کے اِردگرد
ہو اُس پر گریہ کرو۔ اور سب جو اُس کے نام کو جانتے ہو کہو۔
۱۸ کہ یہ مضبُوط لاٹھی اور خوبصورت چھڑی کیسے ٹوٹ گئی؟ ٭ اَے
بیٹی جو دیبون میں بستی ہے۔ اپنی شوکت سے نیچے اُتر آ اور خشکی
پر بیٹھ کیونکہ موآب کا غارت گر تجھ پر چڑھ آیا۔ اور اُس نے
۱۹ تیرے قلعوں کو ڈھا دیا ہے ٭ اَے عروعیر کی رہنے والی راستے
میں کھڑی ہو۔ اور دیکھتی رہ۔ بھاگنے والے سے اور اُس سے
۲۰ جو بچ گئی ہے پُوچھ۔ کہہ کیا ماجرا ہے؟ ٭ موآب شرمندہ ہُؤا
کیونکہ وہ ویران کیا گیا۔ پس واویلا کرو اور چلّاؤ۔ ارنون میں
۲۱ خبر دو۔ کہ موآب برباد کیا گیا ٭ اور میدانی علاقے میں حولون
۲۲ اور یہصہ اور میفاعت پر قضا آئی ہے ٭ اور دیبون اور نبو
۲۳ اور بیت دِبلاتائم پر ٭ اور قریتائم اور بیت جامول اور بیت معون
۲۴ پر ٭ اور قریوت اور بُصرہ بلکہ مُلکِ موآب کے تمام قریب و
۲۵ بعید شہروں پر ٭ موآب کا سینگ کاٹا گیا۔ اور اُس کا بازو
۲۶ توڑا گیا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ٭ اُس کو مدہوش کرو
کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو خُداوند کے خلاف بلند کیا۔ اور
۲۷ موآب اپنی قے میں لوٹے گا۔ اور قابلِ تمسخر بنے گا ٭ کیا
اسرائیل تیرے آگے قابلِ تمسخر نہ تھا؟ کیا وہ چوروں کے
درمیان نہ پایا گیا؟ یہاں تک کہ جب تُو نے اُس کی بابت
۲۸ بات کی۔ تو تُو نے اپنا سر ہلایا ٭ اَے موآب کے باشندو!
شہروں کو چھوڑو اور چٹانوں کے درمیان قیام کرو۔ اور
کبوتری کی مانند ہو جو غار کے مُنہ کے کناروں پر گھونسلا بناتی
ہے ٭
۲۹ ہم نے موآب کے تکبُّر کی خبر سُنی۔ کہ وہ سخت مغرور
ہے۔ اور اُس کی گستاخی اور مغروری اور نخوت اور دل کے
۳۰ گھمنڈ کی خبر ٭ مَیں اُس کا غصہ جانتا ہُوں (یُوں خُداوند کا
فرمان ہے) اور اُس کی لاف جس میں اُستواری نہیں۔ اور
۳۱ اُس کے کام جو باطل ہیں ٭ اس واسطے مَیں موآب پر واویلا
کروں گا۔ ہاں تمام موآب پر نوحہ کروں گا۔ اور قیر حارس کے
۳۲ آدمیوں پر گریہ کروں گا ٭ اَے سبمہ کے تاکستان! جس کی
شاخیں سمندر تک پھیلی ہوئی تھیں اور یعزیر کے ساحل تک
پہنچتی تھیں۔ مَیں یعزیر پر رونے کی نسبت تجھ پر زیادہ
روؤں گا۔ کیونکہ تیرے تابستانی میوؤں اور تیرے تاکستان
۳۳ کی فصل پر غارت گر آ پڑا ہے ٭ زرخیز سرزمین سے یعنی موآب
کے مُلک سے خُوشی اور شادمانی جاتی رہی مَیں نے کولھوؤں
میں سے مے موقُوف کر دی۔ اب کوئی للکار کر نہ روندے گا۔
۳۴ اُن کا للکارنا للکارنا نہ ہوگا ٭ حسبون اور الیعالہ چلّاتے ہیں ہاں
یاہص تک وہ اپنی آواز اُٹھاتے ہیں۔ صوغر سے حورونائم اور
عجلت شلیشیاہ تک۔ کیونکہ نمریم کا چشمہ بھی جذب ہو گیا ٭
۳۵ اور مَیں موآب سے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) اُونچے
مقاموں پر قربانی چڑھانے والے کو اور اُن کے معبُودوں کے
۳۶ لئے خُوشبُو جلانے والے کو دُور کروں گا ٭ اِس لئے میرا دل
موآب پر بانسری کی طرح آواز نکالتا ہے۔ اور میرا جگر
قیر حارس کے آدمیوں پر شہنائی کی مانند روتا ہے۔ کیونکہ جو
فراوانی اُسے حاصل تھی وہ فنا ہو گئی ٭
۳۷ پس ہر ایک سر گنجا ہے اور ہر ایک داڑھی منڈی ہُوئی
ہے۔ ہر ایک کے ہاتھ پر چیر ہے اور کمروں پر ٹاٹ ہے ٭
۳۸ موآب کے سب چھتوں پر اور اُس کے تمام کُوچوں میں نوحہ

ہے۔ کیونکہ مَیں نے اُسے ناپسندیدہ برتن کی مانند توڑ ڈالا۔
۳۹ (یوُں خُداوند کا فرمان ہے) ۞ وہ کیسے برباد ہُؤا۔ وہ واویلا کرتے ہَیں اَور کہتے ہَیں کہ موآؔب نے کیسے شرمندگی کے سبب سے مُنہ موڑا ہے۔ موآؔب اُن سب کے لِئے جو اُس کے اِرد
۴۰ گِرد ہَیں کیسے قابِلِ تمسخر اَور باعثِ عبرت ٹھہرا ۞ کیونکہ (خُداوند فرماتا ہے) دیکھ۔ وہ عقاب کی مانند اُڑتا ہے اَور
۴۱ اپنے پَروں کو موآؔب کی طرف پھیلاتا ہے ۞ شہر لِئے جاتے ہَیں۔ قلعہ جات فتح کِئے جاتے ہَیں۔ اَور اُس روز موآؔب کے بہادُروں کا دِل اُس عَورت کے دِل کی مانند ہوگا جِسے
۴۲ دردِ زِہ لگا ہو ۞ موآؔب نیست اَور غیر آباد کیا جاتا ہے کیونکہ
۴۳ اُس نے خُداوند کے خِلاف اپنے آپ کو بڑا کیا ۞ اَے موآؔب کے رہنے والے! دہشت اَور گڑھا اَور جال تیرے اُوپر
۴۴ آئے گا۔ (یوُں خُداوند کا فرمان ہے) ۞ پَس جو دہشت سے بھاگے گا وہ گڑھے میں گِرے گا۔ اَور جو گڑھے میں سے نِکل آئے۔ وہ جال میں پھنس جائے گا۔ کیونکہ مَیں اُس پر یعنی موآؔب پر اُس کی سزا کا برس لاؤں گا۔ (یوُں خُداوند
۴۵ کا فرمان ہے) ۞ تب حِشبوؔن کے سائے میں مفرور بیتاب کھڑے ہونگے۔ تب حِشبوؔن سے آگ اَور سِیحوؔن کے گھر سے شُعلہ نِکلے گا۔ جو موآؔب کے سر کی کنپٹیوں کو اَور شورِش
۴۶ کے فرزندوں کے سِر کی چاند کو بھسم کرے گا ۞ اَے موآؔب تجھ پر واویلا۔ اَے کموؔش کی اُمّت تُو ہلاک ہُوئی۔ کیونکہ تیرے بیٹے جلاوطنی میں اَور تیری بیٹیاں اسیری میں
۴۷ چلی جاتی ہَیں ۞ لیکن مَیں آخری دِنوں میں موآؔب کی قِسمت بدلوُں گا۔ (یوُں خُداوند کا فرمان ہے)۔

یہاں تک موآؔب پر فتویٰ +

باب ۴۹

۱ بنی عمّوؔن کے حق میں | بنی عمّوؔن کے حق میں۔

خُداوند یوُں فرماتا ہے۔ کیا اِسرائیل کے بیٹے نہیں؟ کیا اُس کا کوئی وارِث نہیں؟ پِس کِس لِئے مِلکوؔم نے جاؔد کو مِیراث میں لِیا اَور اُس کی اُمّت اُس کے شہروں میں
۲ بسی؟ ۞ اِس لِئے دیکھ۔ وہ دِن آتے ہَیں۔ (یوُں خُداوند کا فرمان ہے)۔ کہ مَیں اَیسا کرُوں گا۔ کہ بنی عمّوؔن کے ربّہؔ میں لڑائی کی للکار سُنی جائے گی اَور وہ بربادی کا ڈھیر ہو جائے گا۔ اَور اُس کی بستیاں آگ سے جلائی جائینگی اَور اِسرائیل اُس کے وارِثوں کا وارِث ہوگا۔ خُداوند فرماتا
۳ ہے ۞ اَے حِشبوؔن واویلا کر کیونکہ غارت گر آ پُہنچا۔ اَے ربّہؔ کی بستیو۔ چِلّاؤ اَور کمر پر ٹاٹ باندھو۔ اَور نوحہ کرو اَور باڑوں میں اِدھر اُدھر گھومو۔ کیونکہ مِلکوؔم جلاوطنی میں جائیگا
۴ مع اپنے کاہنوں اَور اپنے تمام سرداروں کے ۞ تُو کیوں وادیوں پر فخر کرتی ہے؟ تیری وادی بہ گئی۔ اَے برگشتہ بیٹی! جو اپنے خزانوں پر بھروسا کر کے کہتی ہے۔ میرے خِلاف
۵ کَون آئے گا؟ ۞ مَیں تجھ پر۔ (یوُں خُداوند ربُّ الافواج کا فرمان ہے) اُن کی طرف سے جو تیرے اِردگِرد ہَیں ہَول لاؤں گا۔ پَس تم سب ایک ایک کر کے ہانکے جاؤ گے۔
۶ اَور کوئی نہ ہوگا جو بھاگنے والوں کو جمع کرے ۞ بعد اُس کے مَیں بنی عمّوؔن کی قِسمت بدلوُں گا۔ (یوُں خُداوند کا فرمان ہے) ۞

۷ اِدوؔم کے حق میں | اِدوؔم کے حق میں۔

ربُّ الافواج یوُں فرماتا ہے۔ کیا تیماؔن میں عقل باقی نہیں رہی؟ کیا دانِشمندوں سے مشورت نابوُد ہُوئی اَور اُن کی حِکمت جاتی رہی؟ ۞ اَے دِداؔن کے باشِندو!
۸ بھاگو۔ لَوٹ جاؤ۔ گہری جگہوں میں جا بسو کیونکہ مَیں عیسوؔ
۹ پر اُس کی سزا کے وقت ہلاکت لاتا ہوُں ۞ اگر انگور توڑنے والے تیرے پاس آئیں تو ایک بھی گُچھّا باقی نہ چھوڑیں گے۔

یا اگر رات کو چور آئیں تو حسبِ خواہش ہی توڑیں گے ۔

۱۰ مگر مَیں نے عیسوؔ کو ننگا کیا۔ اور اُس کے پوشیدہ مقاموں کو ظاہر کیا۔ تو وہ چھپ نہیں سکتا۔ اُس کی نسل بلکہ اُس کے بھائی اور ہمسائے بھی ہلاک ہوئے۔ اور وہ ہے ہی نہیں ۔

۱۱ تُو اپنے یتیموں کو چھوڑ دے۔ کیونکہ مَیں اُن کو زندہ رکھوں گا۔ اور تیری بیوائیں مجھ پر توکّل کریں ۔

۱۲ کیونکہ خداوند فرماتا ہے دیکھ جن کا حق نہ تھا۔ کہ پیالہ پئیں اُنہوں نے خوب پیا۔ تو کیا تُو بے سزا رہے گا؟ تُو بے سزا نہ رہے گا۔ بلکہ ضرور پئے گا۔

۱۳ کیونکہ مَیں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے۔ (یُوں خداوند کا فرمان ہے) کہ بُصرہ باعثِ عبرت اور باعثِ ہَول اور ویرانہ اور باعثِ تکفیر ہوگا۔ اور اُس کے تمام شہر ابدی ویرانے ہونگے ۔

۱۴ مَیں نے خداوند سے ایک خبر سُنی ہے بلکہ قوموں کے پاس ایلچی بھیجا گیا۔ کہ تم اِکٹھے ہو۔ اور اُس پر چڑھ آؤ۔ اور لڑائی کے لئے اُٹھو۔

۱۵ کیونکہ دیکھ مَیں نے تجھ کو قوموں کے درمیان چھوٹا اور آدمیوں کے درمیان حقیر کیا ۔

۱۶ تیرے رُعب نے اور تیرے دِل کے تکبّر نے تجھ کو بہکایا ہے۔ اَے تُو جو چٹان کی شگافوں میں سکونت کرتا اور پہاڑی کی بُلندی کو پکڑے ہے۔ اور اگرچہ تُو عقاب کی مانند اپنا آشیانہ اُونچا بنائے۔ تو بھی مَیں تجھ کو وہاں سے نیچے لاؤنگا۔ (یُوں خداوند کا فرمان ہے) ۔

۱۷ پس ادوم باعثِ عبرت ٹھہرے گا۔ تو ہر ایک جو اُس کے پاس سے گزرے گا حیران ہوگا۔ اور اُس کی سب آفتوں پر پھپکاریگا ۔

۱۸ جیسے کہ سدوم اور عمورہ اور اُن کے قرب وجوار اُلٹائے گئے۔ خداوند فرماتا ہے۔ اُس میں کوئی انسان نہ بسے گا۔ اور کوئی آدم زاد اُس میں قیام نہ کرے گا ۔

۱۹ دیکھ۔ وہ اردن کی جھاڑیوں سے شیر کی مانند دائمی چراگاہوں میں چڑھے گا۔ کیونکہ مَیں ناگہاں اُن کو اُس سے دُور بھگاؤنگا۔ اور جو کوئی برگزیدہ ہو مَیں اُسے اُس پر مقرر کروں گا۔ کیونکہ کون میری مانند ہے؟ اور کون میرے لئے وقت ٹھہرائے گا؟ اور کون وہ چرواہا ہے جو میرے سامنے کھڑا رہے گا ۔

۲۰ اِس لئے تم خداوند کی اُس مشورت کو سُنو۔ جو اُس نے ادوم کی بابت کی ہے۔ اور اُس کے اُن خیالات کو جو اُس نے تیمان کے باشندوں کی بابت سوچے ہیں۔ یقیناً۔ وہ گلّے کے چھوٹوں کو گھسیٹ لے جاتے ہیں۔ یقیناً اُن کا مسکن اُنکے سبب سے ہیبت زدہ ہوگا ۔

۲۱ اُن کے گرنے کی آواز سے زمین لرزاں ہے۔ اور اُن کے چلّانے کی آواز بحیرۂ قلزم تک سُنائی دیتی ہے ۔

۲۲ دیکھ وہ عقاب کی طرح اُڑتا ہے۔ اور بُصرہ کی طرف اپنے پَروں کو پھیلاتا ہے۔ تو اُس روز ادوم کے بہادروں کا دِل اُس عورت کے دِل کی مانند ہوگا۔ جسے دردِ زہ لگا ہو ۔

دمشق کے حق میں

۲۳ دمشق کے حق میں۔ حمات اور ارفد شرمندہ ہوئے۔ کیونکہ اُنہوں نے ہولناک خبر سُنی۔ وہ سمندر کی طرح فکر کی وجہ سے آرام نہیں کر سکتے ۔

۲۴ دمشق کمزور ہو گیا اور بھاگنے کے لئے مُڑا۔ اُس کو کپکپی لگی۔ اور اُسے دردِ زہ والی عورت کی طرح دُکھ اور درد لگے ہیں ۔

۲۵ کیسے اُس مشہور شہر یعنی میری شادمانی کے شہر میں کوئی باقی نہیں رہا ۔

۲۶ اِس لئے اُس کے نوجوان اُس کے کوچوں میں گر جائیں گے۔ اور اُس روز تمام جنگی مرد قتل کئے جائیں گے۔ (یُوں ربُّ الافواج کا فرمان ہے) ۔

۲۷ مَیں دمشق کی دیوار میں آگ بھڑکاؤں گا۔ اور وہ بن ہدد کے محلّوں کو بھسم کرے گی ۔

بداوی کے حق میں

۲۸ قیدار اور حاصور کی مملکتوں کے حق میں جن کو شاہِ بابل نبوکدنضر نے شکست دی۔

خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اُٹھو قیدار پر چڑھائی کرو۔
۲۹ اَور مشرق کے بیٹوں کو ہلاک کرو۔ وہ اُن کے خیموں اَور اُن
کے گلّوں کو لے لیں گے۔ اَور اُن کے پردوں اَور اُن کے تمام
سامان اَور اُن کے اُونٹوں کو اپنے لِئے لے جائیں گے اَور
۳۰ للکاریں گے ”ہر طرف سے ہَول“۔ بھاگو۔ دُور چلے جاؤ۔
گہرائیوں میں بسو۔ اَے حاصور کے باشندو! (یُوں خُداوند
کا فرمان ہے)۔ کیونکہ شاہِ بابل نبوکدنضر نے تمہارے خلاف
۳۱ مشورت کی اَور منصوبہ باندھا ہے۔ اُٹھو۔ (یُوں خُداوند
کا فرمان ہے) اَور اُس قوم پر چڑھائی کرو۔ جو بے فکری اَور
اِطمینان سے رہتی ہے۔ اَور جس کے نہ پھاٹک ہیں اَور
۳۲ نہ اڑبنگے۔ اَور جو تنہائی میں بستی ہے۔ تو اُن کے اُونٹ لُوٹ
کے لِئے اَور اُن کے بہت سے مواشی غنیمت کے لِئے ہونگے
اَور مَیں اُن کو جو اپنی کنپٹیوں کو مُنڈاتے ہیں چاروں طرف
پراگندہ کر دُوں گا اَور ہر جانب سے اُن پر ہلاکت لاؤنگا
۳۳ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ اَور حاصور گیدڑوں کا مسکن
اَور اَبدی ویرانہ ہوگا۔ اُس میں اِنسان نہ بسے گا اَور نہ آدم زاد
اُس میں قیام کرے گا۔

۳۴ **عیلام کے حق میں** عیلام کے حق میں خُداوند کا وہ کلمہ
جو ارمیا نے شاہِ یہوداہ صِدقیاہ کے عہدِ سلطنت کے
شروع میں پایا۔

۳۵ اُس نے کہا۔ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔
مَیں عیلام کی کمان جس میں اُن کی خاص طاقت ہے توڑ
۳۶ ڈالتا ہُوں۔ اَور مَیں آسمان کی چاروں طرف سے چاروں
ہواؤں کو عیلام پر لاؤں گا۔ اَور اُن تمام ہواؤں میں
اُن کو پراگندہ کرُوں گا۔ اَور کوئی اَیسی قوم نہ ہوگی کہ جس
۳۷ میں عیلام کے فراری نہ جائیں گے۔ اَور مَیں عیلام پر
اُن کے دُشمنوں کے سامنے اَور اُن کے سامنے جو اُن کی
جان کے خواہاں ہیں خوف نازل کرُوں گا۔ اَور مَیں اُن پر
آفت اَور اپنا شدید غضب لاؤں گا۔ (یُوں خُداوند کا
فرمان ہے)۔ اَور اُن کے پیچھے تلوار کو بھیجُوں گا جب تک
کہ مَیں اُن کو فنا نہ کرُوں۔ ۳۸ اَور مَیں اپنا تخت عیلام میں
رکھُوں گا۔ اَور وہاں سے بادشاہ اَور سرداروں کو ہلاک
کرُوں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ ۳۹ لیکن آخری دِنوں
میں مَیں عیلام کی قسمت بدلُوں گا۔ (یُوں خُداوند کا
فرمان ہے) +

باب ۵۰

۱ **بابل کے حق میں** بابل اَور کلدانیوں کی سرزمین کے حق
میں ارمیا نبی کی معرفت خُداوند کا کلمہ۔
۲ قوموں میں خبر دو اَور سُناؤ۔ اَور جھنڈا کھڑا کرو۔ مشہور
کرو اَور نہ چھپاؤ۔ کہو بابل لے لیا گیا۔ اَور بال شرم زدہ
کیا گیا اَور مَرودک برباد کیا گیا۔ اُن کی مُورتیں شرمندہ کی
گئیں اَور اُس کے مکروہات توڑے گئے۔ ۳ کیونکہ شمال
کی طرف سے اُن پر ایک قوم چڑھ آتی ہے۔ جو اُس کی
سرزمین کو ویران کرے گی۔ اُس میں کوئی بسنے والا نہ
ہوگا۔ وہ بھاگ گئے۔ کیا اِنسان کیا حیوان سب چلے
گئے۔ ۴ اُن دِنوں میں بلکہ اُسی وقت۔ (یُوں خُداوند کا فرمان
ہے)۔ بنی اسرائیل مع بنی یہوداہ کے آئیں گے اَور گریہ و
زاری کرتے پھریں گے۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کی تلاش کرینگے۔
۵ وہ صیہون کی راہ کی بابت دریافت کریں گے اُن کا رُخ
اُسی طرف ہوگا ”آؤ۔ ہم خُداوند کے ساتھ اَبدی عہد
باندھیں۔ جسے کبھی بھُول نہ سکیں“۔ ۶ میری اُمّت کے
لوگ بھٹکی ہُوئی بھیڑیں تھیں۔ اُن کے چرواہوں نے اُن
کو گمراہ کیا۔ اَور پہاڑوں پر اُن کو آوارہ پھرنے دِیا۔

وہ پہاڑ پہاڑ اور ٹیلا ٹیلا پھرتے رہے اور اپنی آرامگاہ کو
۷ بھُول گئے ہیں ○ جو بھی اُن کو پاتا تھا وہ اُن کو نگل لیتا تھا
اُس کے مُخالف کہتے تھے کہ ہمارا کچھ قصُور نہیں ۔ کیونکہ
اُنہوں نے صداقت کی قرارگاہ خُداوند بلکہ اپنے باپ
دادا کی جائے توکّل خُداوند کا گُناہ کیا ○

۸ بابلؔ کے درمیان سے روانہ ہو اور کلدانیوں کی سرزمین
سے نکل چلو ۔ اور اُس بکرے کی مانند ہو جو گلّے کے آگے
۹ آگے جاتا ہے ○ کیونکہ دیکھ ۔ مَیں شمال کے مُلک سے بڑی
بڑی قَوموں کا ایک گروہ اُبھاروں گا اور بابلؔ پر لاؤنگا ۔
تو وہ اُس کے سامنے پرے باندھیں گے ۔ اور وہاں سے
وہ لے لیا جائے گا ۔ اُن کے تیر اُس ہوشیار بہادر کی مانند
۱۰ ہونگے جو خالی ہاتھ واپس نہیں آتا ○ اور کلدانؔ لُوٹا جائیگا
اور سب لُوٹنے والے سیر ہوں گے ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان
۱۱ ہے) ○ اَے میری میراث کے لُوٹنے والو ۔ چُونکہ تم شادمان
ہو اور خُوش ہوتے ہو ۔ اور بچھڑوں کی طرح چراگاہ میں
۱۲ کُودتے ہو ۔ اور زورآوروں کی مانند ہنہناتے ہو ○ اِس
لِئے تمہاری ماں شرمندہ ہُوئی ۔ اور تمہاری والدہ رُسوا
ہُوئی ۔ دیکھ ۔ وہ قَوموں میں پچھلی ہوگی بلکہ دشت اور خُشک
۱۳ زمین اور صحرا ○ اور خُداوند کے قہر کے باعث وہ آباد نہ
ہوگی ۔ بلکہ بالکل اُجاڑ ہوگی ۔ اور جو کوئی بابلؔ کے پاس سے
گُزرے گا وہ حیران ہوگا اور اُس کی سب آفتوں پر چھپکاریگا ○
۱۴ تم بابلؔ کے خلاف ہر طرف سے صف باندھو ۔ اَے تمام
تیراندازو ! اُس پر تیر چلاؤ ۔ کوئی تیر باقی نہ چھوڑو کیونکہ اُس
۱۵ نے خُداوند کا گُناہ کیا ہے ○ ہر طرف سے اُس کے خلاف
للکارو ۔ اُس نے اپنے ہاتھ سپرد کر دیئے ۔ اُس کی بُنیادیں
دھنس جاتی ہیں اور اُس کی دیواریں ڈھائی جاتی ہیں کیونکہ
یہ خُداوند کا انتقام ہے ۔ پس اُس سے انتقام لو ۔ اور جیسا
اُس نے کیا تم اُس کے ساتھ ویسا ہی کرو ○ بیج بونے والے ۱۶
کو اور فصل کے وقت درانتی پکڑنے والے کو بابلؔ میں نابُود
کرو ظالم کی تلوار کے سامنے سے ہر ایک اپنے لوگوں کی
طرف رُخ کرے اور اپنی سرزمین کو بھاگے ○

اِسرائیلؔ ایک ہانکا ہُوا حلوان ہے شیر اُس کا تعاقب ۱۷
کرتے ہیں ۔ پہلے شاہِ اسُورؔ نے اُسے پھاڑا ۔ اور آخر میں شاہِ
بابلؔ نبوکدنضرؔ نے اُس کی ہڈیاں توڑ ڈالیں ○ اِسلئے ربُّ الافواج ۱۸
اِسرائیلؔ کا خدا یُوں فرماتا ہے ۔ دیکھ ۔ مَیں شاہِ بابلؔ اور
اُس کے مُلک کو اُسی طرح سزا دُوں گا جس طرح مَیں نے شاہِ
اسُورؔ کو سزا دی ○ اور مَیں اِسرائیلؔ کو اُس کی چراگاہ میں ۱۹
واپس لاؤنگا ۔ تو وہ کرملؔ اور باشانؔ میں چرے گا اور افرائیمؔ
اور جلعادؔ کے پہاڑ میں آسُودہ ہوگا ○ اُن دِنوں میں بلکہ اُسی ۲۰
وقت ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) اِسرائیلؔ کی بدی کی
تلاش کی جائے گی پر نہ ہوگی ۔ اور یہوداہؔ کی خطا کی بھی ۔ پر
نہ پائی جائے گی ۔ کیونکہ جن کو مَیں باقی رکھوں گا ۔ اُن کو مَیں مُعاف
کر دُوں گا ○

مراتائمؔ کے مُلک پر چڑھائی کر ۔ اُس پر اور فقودؔ کے ۲۱
باشندوں پر چڑھائی کر ۔ اُسے ویران کر ۔ اُسے نیست و نابُود
کر ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۔ اور جو کچھ مَیں نے تجھ سے
کہا ۔ اُس کے مُطابق عمل کر ○ مُلک میں جنگ کی شورش ۲۲
اور بڑی بربادی ہے ○ تمام دُنیا کا ہتھوڑا کیسے توڑا گیا ۔ ۲۳
اور ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا ۔ اور بابلؔ قوموں میں کس طرح باعث
عبرت ہُوا ○ تیرے لِئے پھندا لگایا گیا اور تُو پکڑی گئی اور ۲۴
تُو نے نہ جانا ۔ تو پائی گئی اور پکڑی گئی ۔ کیونکہ تُو نے خُداوند کو
غُصّہ دِلایا ○ خُداوند نے اپنا سلاح خانہ کھولا اور اپنے غُصّہ ۲۵
کے ہتھیار نکالے ۔ کیونکہ خُداوند ربُّ الافواج کا کلدانیوں
کے مُلک میں ایک کام ہے ○ دُور دُور سے اُسکے خلاف ۲۶

آؤ۔ اُس کے انبارخانوں کو کھولو۔ اُس کو تودوں کی مانند ڈھیر
بناؤ اور اُسے نیست ونابُود کرو۔ اُس کا کچھ باقی نہ رہنے دو ۝
۲۷ اُس کے تمام جوان سانڈوں کو ہلاک کرو۔ وہ ذبح کے لئے
اُتریں۔ اُن پر واویلا کیونکہ اُن کا دن یعنی اُن کی سزا کا وقت
۲۸ آگیا ۝ ملکِ بابل کے مفروروں اور پناہ گزینوں کی آواز ہے تاکہ
خُداوند ہمارے خُدا کے انتقام کی یعنی صیہون میں اُس کی ہیکل
۲۹ کے انتقام کی خبر دیں ۝ بابل کے مقابلہ میں تیراندازوں اور
تمام کمان کشوں کو فراہم کرو۔ اُس کے اِردگرد خیمہ زن ہو۔
اُس میں سے کوئی نہ بچ جائے۔ اُس کے کام کے مُطابق اُس
کو بدلہ دو۔ جو کچھ اُس نے کیا۔ وہی اُس کے ساتھ کرو۔ کیونکہ
اُس نے خُداوند اسرائیل کے قدوس کے خلاف شیخی کی ۝
۳۰ اِس لئے اُس کے نوجوان اُس کے کوچوں میں گر جائیں گے۔
اور اُس روز اُس کے تمام جنگی مرد فنا کئے جائیں گے۔ (یُوں
۳۱ خُداوند کا فرمان ہے) ۝ دیکھ۔ اَے شیخی باز! مَیں تیرے خلاف
ہُوں۔ یُوں خُداوند ربُّ الافواج کا فرمان ہے۔ کیونکہ تیرا
۳۲ دن یعنی تیری سزا کا وقت آگیا ۝ سو شیخی باز ٹھوکر کھا کر گر پڑتا
ہے۔ اور کوئی نہیں جو اُسے کھڑا کرے۔ مَیں اُس کے شہروں
میں آگ بھڑکاتا ہُوں۔ اور یہ اُس کے اِردگرد سب کچھ بھسم
کرتی ہے ۝
۳۳ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ کہ بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ
دونوں مظلوم ہیں۔ اور سب جنہوں نے اُن کو قید کیا اُن کو
پکڑے رکھتے ہیں۔ وہ اُن کو چھوڑ دینے سے انکار کرتے
۳۴ ہیں ۝ لیکن اُن کا ولی زورآور ہے۔ اُس کا نام ربُّ الافواج
ہے۔ اور وہ اُنکے مقدمے کے لئے ضرور جھگڑے گا۔ تاکہ ملک
کو آرام دے۔ اور بابل کے باشندوں کو بے چین کرے ۝
۳۵ کلدانیوں پر تلوار! (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) اور باشندگانِ
۳۶ بابل پر اور اُس کے سرداروں اور دانشمندوں پر! ۝ اُس
کے غیب دانوں پر تلوار! تو وہ بے وقوف بن جائیں گے۔
۳۷ اُس کے بہادروں پر تلوار! تو وہ گھبرا جائیں گے ۝ اُس کے
گھوڑوں اور رتھوں پر تلوار ہے! اور اُس کے اندر کے تمام
مخلوط لوگوں پر تلوار ہے! تو وہ عورتوں کی مانند بن جائینگے
۳۸ اُن کے خزانوں پر تلوار ہے! تو وہ لُوٹے جائیں گے ۝ اُس کی
ندیوں پر تلوار ہے! تو وہ خشک ہو جائیں گی۔ کیونکہ وہ
تراشی ہُوئی مُورتوں کا مُلک ہے۔ اور وہ مکروہات پر ناز کرتے
۳۹ ہیں ۝ اِس لئے جنگلی بلیاں اور گیدڑ وہاں رہیں گے۔ اور
شترمرغ وہاں بسیں گے۔ اور وہ ابد تک پھر کبھی آباد نہ ہوگی
۴۰ اور پُشت در پُشت اُس میں کوئی نہ بسے گا ۝ جس طرح کہ
خُداوند نے سدوم اور عمورہ اور اُن کے قرب وجوار کو اُلٹ
دیا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ اُسی طرح اُس میں کوئی
انسان نہ بسے گا اور کوئی آدم زاد اُس میں قیام نہ کریگا ۝
۴۱ دیکھ۔ شمال سے ایک گروہ اور ایک بڑی قوم آتی ہے اور
۴۲ زمین کے کناروں سے زبردست بادشاہ اُٹھتے ہیں ۝ وہ
کمان اور نیزے اُٹھائے ہیں۔ وہ سخت دل ہیں اور رحم
نہیں کریں گے اُن کی آواز سمندر کی سی ہے۔ اور وہ گھوڑوں
پر سوار ہو کر تیرے ساتھ لڑائی کرنے کو۔ اَے بابل کی بیٹی!۔
۴۳ جنگی مرد کی مانند آراستہ ہیں ۝ شاہِ بابل نے اُن کی شہرت
سُنی۔ تو اُس کے ہاتھ ڈھیلے ہو گئے۔ اُسے اُس عورت کی
۴۴ طرح دُکھ اور تکلیف ہُوئی جسے دردِزہ لگے ہوں ۝ دیکھ۔
وہ اردن کی جھاڑیوں سے شیر کی مانند دائمی چراگاہ میں
اُوپر چڑھے گا۔ کیونکہ مَیں ناگہاں اُن کو اُس سے دُور بھگاؤنگا
اور جو کوئی برگزیدہ ہو۔ مَیں اُسے اُس پر مقرر کروں گا۔ کیونکہ
کون میری مانند ہے۔ اور کون میرے لئے وقت ٹھہرائے گا۔
۴۵ اور کون وہ چرواہا ہے جو میرے سامنے کھڑا ہو گا ۝ اِس لئے
خُداوند کی اُس مشورت کو سُنو جو اُس نے بابل کی بابت کی۔

اور اُس کے اُن خیالات کو جو اُس نے کلدانیوں کے مُلک کی بابت سوچے ہیں۔ یقیناً وہ گلّے کے چھوٹوں کو گھسیٹ لے جاتے ہیں۔ یقیناً مسکن اُن کے سبب سے ہیبت زدہ ہوگا ٥ ۴۶ بابل کی شکست کی آواز سے زمین لرزاں ہے۔ اور قوموں میں فریاد سُنائی دیتی ہے +

باب ۵۱

۱ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں بابل پر اور لیب قامائی کے باشندوں پر ایک ہلاک کرنے والے کی رُوح اُبھارا چاہتا ہُوں ٥ ۲ اور مَیں بابل پر پھٹکنے والوں کو بھیجُوں گا۔ تو وہ اُس کو پھٹکیں گے اور اُس کے مُلک کو خالی کرینگے۔ کیُونکہ وہ اُس کی مُصیبت کے دِن اُس کی چاروں طرف اُس کے خِلاف ہونگے ٥ ۳ کمان کش اپنی کمان کھینچے۔ اور اپنی زِرہ کے ساتھ آئے۔ تم اُس کے جوانوں کو باقی نہ رہنے دو۔ اُسکے سارے لشکر کو ہلاک کرو ٥ ۴ دیکھ۔ کلدانیوں کے مُلک میں مقتول اور اُس کے کُوچوں میں چھدے ہُوئے پڑے ہیں ٥

۵ کیُونکہ اسرائیل اور یہوداہ اپنے خُدا سے یعنی ربُّ الافواج سے رنڈاپے میں نہیں چھوڑے جاتے ہیں حالانکہ اُن کا مُلک اسرائیل کے قُدُّوس کی نافرمانی سے بھرا ہے ٥ ۶ بابل کے درمیان سے بھاگو۔ اور ہر ایک اپنی جان کو بچائے۔ اُس کی بدی میں شریک ہوکر ہلاک نہ ہو کیُونکہ یہ خُداوند کے انتقام کا وقت ہے سو وہ اُس کو بدلہ دیگا ٥ ۷ بابل خُداوند کے ہاتھ میں ایک سونے کا پیالہ تھا۔ جو تمام دُنیا کو متوالا کرتا تھا۔ قوموں نے اُس کی مے میں سے پیا اسلئے وہ دیوانے ہیں ٥ ۸ بابل ناگہاں گر گئی اور برباد ہُوئی۔ اُس پر واویلا کرو۔ اُس کے درد کے لئے بلسان لو۔ شاید اُس کو شفا ہو جائے ٥ ۹ ہم نے بابل کا علاج کیا۔ پر وہ اچھی نہ ہُوئی۔ اُس کو چھوڑ دو اور ہم ہر ایک اپنے مُلک کو چلے جائیں کیونکہ اُس کی سزا افلاک تک پہنچتی ہے اور بادلوں تک بلند ہے ٥ ۱۰ خُداوند نے ہماری صداقت کو آشکارا کیا پس آؤ ہم صیہون میں خُداوند اپنے خُدا کے کام کا بیان کریں ٥

۱۱ تیروں کو تیز کرو۔ ترکشوں کو بھر لو۔ کیُونکہ خُداوند نے شاہ مادائی کی رُوح کو اُبھارا ہے۔ اور بابل کے خِلاف ارادہ کیا کہ اُس کو برباد کرے کیُونکہ یہ خُداوند کا انتقام یعنی اُس کی ہیکل کا انتقام ہے ٥ ۱۲ بابل کی فصیلوں کے مُقابل جھنڈا کھڑا کرو۔ پہرے کی چوکیوں کو مضبُوط کرو۔ نگہبان مقرر کرو کمین گاہیں تیار کرو۔ کیُونکہ خُداوند نے جو ارادہ کیا یعنی جو قصد باشندگانِ بابل کے خِلاف کیا سو پُورا کرتا ہے ٥ ۱۳ اَے تُو جو نہروں پر رہنے والی اور بھاری خزانوں والی ہے تیرا انجام آپہنچا۔ اور تیری حرامخوری حد تک پہنچی ٥ ۱۴ ربُّ الافواج نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے۔ کہ حالانکہ مَیں نے ملخ کی مانند تجھے آدمیوں سے بھر دیا۔ تو بھی تیرے خِلاف للکارا جائیگا ٥ ۱۵ وہ جس نے زمین کو اپنی قُدرت سے بنایا۔ اور جہان کو اپنی حکمت سے قائم کیا۔ اور افلاک کو اپنی دانش سے پھیلایا ٥ ۱۶ اُس کی آواز پر آسمان میں بہت پانی کا شور ہوتا ہے۔ وہ بخارات کو زمین کے کناروں سے اُٹھاتا۔ اور مینہ کے لئے بجلیوں کو پیدا کرتا۔ اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے نکالتا ہے ٥ ۱۷ ہر ایک آدمی علم کے لحاظ سے کُند ذہن ہوگیا۔ اور ہر ایک زرگر اپنی مُورت سے شرمندہ ہوتا ہے۔ کیُونکہ اُس کی ڈھالی ہُوئی مُورت جھُوٹ ہے اور اُس میں جان نہیں ٥ ۱۸ یہ چیزیں باطل اور یہ کاریگری قابلِ تمسخر ہے۔ اور اُن کی سزا کے وقت میں وہ فنا ہو جائیں گی ٥ ۱۹ یعقوب کا بخرہ اُن کی طرح نہیں۔ کیُونکہ وہ سب چیزوں کا خالق ہے۔ اور اسرائیل اُس کی میراث کا قبیلہ ہے۔ ربُّ الافواج اُس کا نام ہے ٥

باب ۵۱: ۷۔ مکش ۱۴: ۸ + باب ۵۱: ۸۔ مکش ۱۸: ۹، ۱۱، ۱۹ +
باب ۵۱: ۹۔ مکش ۱۸: ۵ +

۲۰ تُو میرا ہتھوڑا اور جنگی ہتھیار ہے۔ پس مَیں قوموں کو تجھ سے توڑ ڈالتا ہُوں۔ اور مملکتوں کو تجھ سے برباد کرتا ہُوں ۰
۲۱ اور مَیں تجھ سے گھوڑے اور سوار کو توڑ ڈالتا ہُوں۔ اور تجھ
۲۲ سے رتھ اور اُس کی سواری کو توڑ ڈالتا ہُوں ۰ اور مَیں تجھ سے مرد و زن کو توڑ ڈالتا ہُوں۔ اور تجھ سے بوڑھے اور بچے کو توڑ
۲۳ ڈالتا ہُوں۔ اور تجھ سے لڑکے اور لڑکی کو توڑ ڈالتا ہُوں ۰ اور تجھ سے چرواہے اور اُس کے گلّے کو توڑ ڈالتا ہُوں۔ اور تجھ سے کسان اور اُس کے جوڑی بیل کو توڑ ڈالتا ہُوں۔ اور تجھ
۲۴ سے سرداروں اور حاکموں کو توڑ ڈالتا ہُوں ۰ یُوں مَیں بابل کو اور تمام باشندگان کلدان کو اُس ساری بدی کا بدلہ دُونگا۔ جو اُنہوں نے تمہاری آنکھوں کے سامنے صیہون سے کی تھی
۲۵ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۰ دیکھ۔ مَیں تیرے خلاف ہُوں۔ اَے مُفسِد پہاڑ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) جو ساری زمین کو بگاڑتا ہے۔ مَیں اپنا ہاتھ تجھ پر بڑھاتا ہُوں۔ اور چٹانوں
۲۶ پر سے تجھے لُڑھکا کر تجھ کو جلا ہُوا پہاڑ کر دیتا ہُوں ۰ تو تجھ سے کوئی پتھر کونے کے لئے اور کوئی پتھر بُنیاد کے لئے نہ لیا جائے گا بلکہ تُو ابدی ویرانہ ہوگا (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ۰
۲۷ مُلک میں جھنڈا نصب کرو۔ اور قوموں کے درمیان نرسنگا پھُونکو۔ قوموں کو اُس کے خلاف تیّار کرو۔ اور اراراط اور منّی اور اشکناز کی مملکتوں کو اُس کے خلاف بُلاؤ۔ اُسکے خلاف سپہ سالار مُقرّر کرو۔ اور ڈسنے والی ملخ کی مانند گھوڑوں
۲۸ کو چڑھا لاؤ ۰ اُس کے خلاف قوموں کو مخصُوص کرو شاہِ مادائی اور اُس کے سرداروں کو اور اُس کے سب حاکموں اور اُس
۲۹ کی سلطنت کی ساری سرزمین کو ۰ اور زمین ہلتی اور کانپتی ہے کیُونکہ بابل کے خلاف خُداوند کا ہر ارادہ قائم رہتا ہے کہ بابل کی سرزمین کو ویران کرے۔ اور اُس میں کوئی بسنے والا نہ ہو ۰
۳۰ بابل کے بہادر لڑائی سے باز رہے۔ اور قلعوں میں جا بیٹھے اور اُن کی دلیری جاتی رہی وہ عورتوں کی مانند ہو گئے۔ اور اُن کے مسکن جلائے گئے اور اُن کے اڑبنگے توڑے گئے ۰ ایک ہرکارہ
۳۱ دُوسرے ہرکارے سے ملنے کو اور ایک قاصد دُوسرے قاصد سے ملنے کو دَوڑتا ہے۔ تاکہ بابل کے بادشاہ کو خبر دے کہ اُس
۳۲ کا شہر ایک کنارے سے دُوسرے کنارے تک لے لیا گیا ۰ حتّٰی کہ گھاٹ پکڑ لئے گئے۔ اور جنگل آگ سے جلائے گئے۔ اور جنگجُو مرد ہیبت زدہ ہُوئے ۰
۳۳ کیُونکہ ربُّ الافواج اسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ بابل کی بیٹی گاہنے کے وقت کے کھلیان کی مانند ہے۔ اور تھوڑی مدّت بعد اُس کی فصل کے کاٹے جانے کا وقت
۳۴ آ جائے گا ۰ شاہِ بابل نبُوکدنضّر نے مجھے کھا لیا اور مجھے بیچین کر دیا۔ اور مجھے خالی برتن بنایا۔ وہ مجھے اژدہا کی مانند نگل گیا اور میری لذیذ چیزوں سے اپنا پیٹ بھر لیا۔ پھر مجھے باہر
۳۵ پھینک دیا ۰ صیہون کی رہنے والی کہے کہ میرا مظلُوم گوشت بابل پر پڑے۔ اور یرُوشلیم کہے کہ میرا خُون باشندگان کلدان
۳۶ پر ہو ۰ اِس لئے ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں تیرے مقدمے کے لئے جھگڑوں گا۔ اور تیرا انتقام لُوں گا۔ اور اُس کے سمندر کو سُکھا دُوں گا۔ اور اُس کے چشمے کو خشک کرُونگا
۳۷ اور بابل کھنڈر اور گیدڑوں کا مسکن اور باعثِ عبرت اور باعثِ تمسخر ہو جائے گا۔ اور اُس میں کوئی بسنے والا نہ ہوگا ۰
۳۸ وہ جوان شیروں کی مانند اکٹھے گرجیں گے۔ اور شیر بچوں کی
۳۹ طرح غُرّائیں گے ۰ اُن کی حالتِ طیش میں مَیں اُن کی ضیافت کر کے اُن کو مست کرُوں گا۔ تاکہ وہ وجد میں آئیں اور ابدی نیند میں سو جائیں اور پھر نہ جاگیں۔ (یُوں خُداوند کا فرمان
۴۰ ہے) ۰ اور مَیں اُنہیں برّوں کی طرح اور مینڈھوں کی مانند بمع بکروں کے مسلخ پر اُتار لاؤُنگا ۰
۴۱ شیشک کس طرح لے لیا گیا اور تمام دُنیا کا فخر

باب ۵۱: ۳۴- مکاشفہ ۱۴: ۱۵

پکڑا گیا؟ قوموں کے درمیان بابلؔ کیسے باعثِ عبرت بن
۴۲ گیا؟ ○ سمندر بابلؔ پر چڑھ آیا تو وہ اُس کی موجوں کی کثرت
۴۳ سے چھپ گیا ○ اُس کے شہر دشت اور خشک زمین اور صحرا
بن گئے جس میں کوئی انسان نہیں بستا۔ اور جس میں سے
۴۴ کوئی آدم زاد نہیں گزرتا ○ مَیں بابلؔ میں بالؔ کو سزا دُوں گا۔
اور جو کچھ اُس نے نِگلا ہے اُس کے مُنہ سے نکالوں گا۔ اور
پھر قومیں اُس کے پاس رواں نہ ہوں گی۔ کیونکہ بابلؔ کی فصیل
۴۵ پڑی رہے گی ○ اَے میری اُمّت۔ اُس کے درمیان سے
نکل آ اور خُداوند کے غضب کی تیزی سے ہر ایک اپنی
۴۶ جان بچائے ○ اور تمہارا دل نہ گھبرائے اور تم اُس خبر کو سُن
کر خوف زدہ نہ ہو۔ جو مُلک میں سُنی جائے گی۔ کیونکہ ایک
برس ایک افواہ آئے گی اور اُس کے بعد کے برس میں دُوسری
افواہ اور مُلک میں ایک حاکم دُوسرے حاکم پر زور آوری
۴۷ کرے گا ○ اِس لئے دیکھ۔ وہ دن آتے ہیں کہ مَیں بابلؔ کی
تراشی ہُوئی مُورتوں کو سزا دُوں گا۔ اور اُس کی تمام سرزمین
گھبرا جائے گی۔ اور اُس کے سب مقتُول اُس کے اندر پڑے
۴۸ رہیں گے ○ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن میں ہے بابلؔ
پر گیت گائیں گے۔ کیونکہ غارت گر اُس پر شمال سے آئینگے۔
(یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ○

۴۹ ہاں۔ بابلؔ گرے گا۔ اَے اسرائیل کے مقتُولو۔ یقیناً
۵۰ تمام دُنیا کے مقتُول بابلؔ کے سبب سے قتل ہُوئے ○ اَے
تم جو تلوار سے بچ گئے ہو چلے آؤ مت کھڑے ہو۔ دُور دراز
مُلکوں میں خُداوند کو یاد رکھو۔ اور اپنے دل میں یروشلیم کا
۵۱ خیال کرو ○ ہم شرمندہ ہیں کیونکہ ہم ملامت سُنتے ہیں۔ اور
خجالت ہمارے چہروں کو ڈھانپ لیتی ہے۔ کیونکہ خُداوند
۵۲ کے گھر کے مقدس میں اجنبی لوگ گُھس آئے ○ اِسلئے دیکھ۔
(یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ وہ دن آتے ہیں کہ مَیں اُس کی
تراشی ہُوئی مُورتوں کو سزا دُوں گا۔ اور اُس کے تمام مُلک میں
زخمی کراہیں گے ○ ۵۳ اگرچہ بابلؔ آسمان تک بلند ہو جائے۔ اور
اپنی قوت کی بلندی کو مضبُوط کرے تو بھی میری طرف سے اُس
پر غارت گر آئیں گے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) ○

۵۴ بابلؔ سے چلّانے کی اور کلدانیوں کے مُلک سے بڑی
ہلاکت کی آواز ہے ○ ۵۵ کیونکہ خُداوند نے بابلؔ کو برباد کیا۔ اور
اُس میں سے تمام غلغلہ کو نابُود کیا۔ اُن کی موجیں بحرِ محیط کی
طرح شور کرتی ہیں۔ اور اُن کی للکار اُٹھتی ہے ○ ۵۶ کیونکہ غارتگر
اُس پر یعنی بابلؔ پر آتا ہے۔ اور اُس کے بہادر پکڑے جاتے
اور اُن کی کمانیں توڑی جاتی ہیں۔ کیونکہ خُداوند خُدائے منتقم
اُس کو ضرور بدلہ دیتا ہے ○ ۵۷ اور مَیں اُس کے سرداروں اور
عقلمندوں اور اُس کے حاکموں اور اُس کے سپہ سالاروں
اور اُس کے بہادروں کو مدہوش کروں گا۔ سو وہ ابدی نیند
میں سو جائیں گے۔ اور نہ جاگیں گے۔ (یُوں اُس بادشاہ کا
فرمان ہے جس کا نام ربُّ الافواج ہے) ○ ۵۸ ربُّ الافواج یُوں
فرماتا ہے۔ کہ بابلؔ کی چوڑی فصیل بالکل گرا دی جاتی ہے۔
اور اُس کے اُونچے پھاٹک آگ سے جلائے جاتے ہیں۔
یُوں قوموں کی محنت بے فائدہ ٹھہرتی۔ اور اُمّتوں کی مشقت
آگ کے لئے ہوتی ہے ○

بابلؔ ملعون

۵۹ یہ وہ بات ہے جس کا حکم اِرمیاہ نبی نے سرایاہ
بن نیریاہ بن محسیاہ کو اُس وقت دیا جب وہ شاہِ یہوداہ
صدقیاہ کے ہمراہ اُس کے عہدِ سلطنت کے چوتھے برس
میں بابلؔ کو گیا۔ (سرایاہ آرامگاہ کا سردار تھا) ○
۶۰ اِرمیاہ نے اُس پُوری آفت کو جو بابلؔ پر آنے والی تھی
ایک کتاب میں قلم بند کیا تھا۔ یعنی یہ تمام باتیں جو بابلؔ
کے حق میں لکھی گئیں ○ ۶۱ اور اِرمیاہ نے سرایاہ سے کہا جب
تُو بابلؔ میں آئے۔ تو دیکھ۔ اِن تمام باتوں کو پڑھ ○ ۶۲ اور کہہ

اَے خُداوند! تُو نے اِس جگہ کے حق میں فرمایا کہ تُو اُس کو برباد کرے گا۔ تو اُس میں کوئی رہنے والا نہ ہو گا۔ نہ اِنسان اَور نہ حیوان بلکہ وہ اَبدی ویرانہ ہو گا۔ ۶۳ اَور جب تُو اِس کتاب کے پڑھنے سے فارغ ہو۔ تو اُس کے ساتھ ایک پتّھر باندھ اَور ۶۴ اُس کو فرات کے میانے میں پھینک دے۔ اَور کہہ اِسی طرح بابل ڈُوب جائے گی۔ اَور اُس آفت سے جو مَیں اُس پر ڈالُوں گا، پھر نہ اُٹھے گی۔

یہاں تک یرمیاہ کا کلام ہے +

باب ۵۲

۱ [تواریخی ضمیمہ] صِدقیاہ اکیس برس کی عمر کا تھا جب وہ بادشاہی کرنے لگا۔ اَور اُس نے یرُوشلیم میں گیارہ برس سلطنت کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام حموتل تھا۔ جو لبنہ کے رہنے والے ۲ یرمیاہ کی بیٹی تھی۔ اَور اُس نے خُداوند کی نگاہ میں بدی کی ۳ بہ مُطابق اُس سب کے جو یہویاقیم نے کیا۔ کیونکہ خُداوند کا غضب یرُوشلیم پر اَور یہوداہ پر رہا۔ جب تک کہ اُس نے اپنے سامنے سے اُن کو دُور نہ کیا۔ اَور صِدقیاہ نے شاہِ ۴ بابل کے خِلاف بغاوت کی۔ اَور اُس کی سلطنت کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن شاہِ بابل نبُوکدنضّر اَور اُس کا تمام لشکر یرُوشلیم پر چڑھ آیا۔ اَور اُس کے مُقابل ۵ ڈیرا کیا۔ اَور اُس کے گرد دمدمے باندھے۔ اَور صِدقیاہ ۶ بادشاہ کے گیارھویں برس تک شہر زیرِ مُحاصرہ رہا۔ اَور چوتھے مہینے کے نویں دن شہر میں کال کی شدّت ہُوئی اَور ۷ مُلک کے لوگوں کے لئے روٹی نہ تھی۔ تو شہر پناہ میں رخنہ ہو گیا۔ اَور سب جنگی مرد اُس دروازے کی راہ سے جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہ کے باغ کے قریب تھا، رات کے وقت نِکل کر بھاگ گئے (اَور کلدانی شہر کو گھیرے ہُوئے تھے) اَور عرابہ کی راہ میں گئے۔ ۸ تب کلدانیوں کا لشکر بادشاہ کے تعاقب میں گیا۔ اَور یریحو کے میدان میں صِدقیاہ کو جا لیا۔ اَور اُس کا تمام لشکر اُس کے پاس سے پراگندہ ہو گیا۔ ۹ تو اُنہوں نے بادشاہ کو پکڑا۔ اَور حمات کے علاقے کے ربلہ میں اُس کو شاہِ بابل کے پاس لے گئے۔ اَور اُس نے اُس پر فتویٰ دیا۔ ۱۰ اَور شاہِ بابل نے صِدقیاہ کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامنے ذبح کیا۔ اَور اُس نے ربلہ میں یہوداہ کے سب سرداروں کو بھی ذبح کیا۔ ۱۱ اَور اُس نے صِدقیاہ کی آنکھیں نِکلوا ڈالیں اَور زنجیروں سے اُس کو باندھا اَور شاہِ بابل اُس کو بابل میں لایا۔ اَور اُس کی موت کے دِن تک اُس کو حراست خانہ میں رکھا۔

۱۲ اَور شاہِ بابل نبُوکدنضّر کے اُنیسویں برس کے پانچویں مہینے کے دسویں دِن تک نبُوزرادان جلوداروں کا سردار جو بابل کے بادشاہ کے آگے کھڑا ہوتا تھا، یرُوشلیم میں آیا۔ ۱۳ اَور اُس نے خُداوند کا گھر اَور بادشاہ کا گھر اَور یرُوشلیم کے تمام گھر جلائے۔ اَور سرداروں کے سب گھر آگ سے جلا دیئے۔ ۱۴ اَور کلدانیوں کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ساتھ تھا یرُوشلیم کی تمام دیواروں کو جو اُس کے گرد تھیں ڈھا دیا۔ ۱۵ اَور مُلک کے بعض مسکینوں اَور تمام لوگوں کو جو شہر میں باقی رہے اَور بھاگنے والوں کو جو بابل کے بادشاہ کے پاس بھاگ گئے تھے اَور تمام جماعت کو نبُوزرادان جلوداروں کے سردار نے جلاوطن کر دیا۔ ۱۶ اَور نبُوزرادان جلوداروں کے سردار نے مُلک کے مسکینوں میں سے بعض انگور لگانے والوں اَور کھیتی کرنے والوں کو چھوڑ دیا۔

۱۷ اَور پیتل کے ستُونوں کو جو خُداوند کے گھر میں تھے اَور کرسیوں اَور پیتل کے بحیرہ کو جو خُداوند کے گھر میں تھا

باب ۵۱: ۶۳۔ مکاشفہ ۱۸: ۲۱ +

کلدانیوں نے توڑا۔اور اُس کا سارا پیتل بابل کو اُٹھا لے گئے ۱۸ اور دیگیں اور بیلچے اور پیالے اور گلگیر اور چمچے اور پیتل کے سب برتن جن سے وہ خدمت کرتے تھے انہوں نے لے لئے ۱۹ اور جلوداروں کے سردار نے طاس اور انگیٹھیاں اور گلگیر اور دیگیں اور شمعدان اور چمچے اور پیالے جو سونے کے تھے اُن کا سونا اور جو چاندی کے تھے اُن کی چاندی لے لی ۲۰ اور دونوں ستون اور بحیرہ اور پیتل کے بارہ بیل جو پایوں کے نیچے تھے جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لئے بنوائے تھے اُس نے لے لئے۔اور اُن برتنوں کے پیتل کا وزن نہیں ہُوا تھا ۲۱ لیکن دو ستون تھے۔ ہر ایک ستون کا طول اٹھارہ ہاتھ اور محیط کا دھاگا بارہ ہاتھ اور موٹائی چار انگل تھی اور وہ کھوکھلا تھا ۲۲ اور اُس پر پیتل کا ٹوپ تھا اور ہر ایک ٹوپ پانچ ہاتھ اونچا تھا۔ اور ٹوپ پر اُس کے گرداگرد جالیاں اور انار سب پیتل کے تھے۔اور ایسا ہی دوسرا ستون اور اُس کے انار تھے ۲۳ اور ایک طرف کو چھیانوے انار تھے اور جالیوں پر اُس کے گرداگرد کُل سو انار تھے ۲۴ اور جلوداروں کے سردار نے سردار کاہن سرایاہ کو اور دوسرے کاہن صفنیاہ کو اور تین دربانوں کو پکڑ لیا ۲۵ اور شہر میں سے ایک خواجہ سرائے کو جو جنگی آدمیوں پر مامور تھا اور سات آدمیوں کو جو بادشاہ کے سامنے موجود رہتے تھے جو شہر میں پائے گئے اور لشکر کے رئیس کے کاتب کو جو مُلک کے لوگوں کو جمع کرتا تھا اور مُلک کے لوگوں میں سے ساٹھ آدمی جو شہر کے اندر پائے گئے پکڑ لئے ۲۶ جلوداروں کا سردار نبوزرادان اُن کو پکڑ کر شاہِ بابل کے پاس ربلہ میں لے گیا ۲۷ تو شاہِ بابل نے اُن کو مارا اور حمات کے علاقے کے ربلہ میں اُن کو قتل کیا۔اور یہوداہ اپنی سرزمین میں سے اسیر ہو کر چلا گیا

۲۸ جن یہودیوں کو نبوکدنضر اسیر کر کے لے گیا وہ نبوکدنضر کے ساتویں برس میں تین ہزار تیئیس لوگ تھے ۲۹ اور نبوکدنضر کے اٹھارھویں برس میں یروشلیم سے آٹھ سو بتیس جانیں جلاوطن کی گئیں ۳۰ اور نبوکدنضر کے تیئیسویں برس میں جلوداروں کے سردار نبوزرادان نے یہودیوں میں سے سات سو پینتالیس کو جلاوطن کیا۔ سو سب جانیں چار ہزار چھ سو تھیں

۳۱ شاہِ یہوداہ یہویاکین کی جلاوطنی کے سینتیسویں برس کے بارھویں مہینے کے ستائیسویں دن شاہِ بابل اویل مرودک نے شاہِ یہوداہ یہویاکین کو سرفراز کیا۔ اور اُس کو قید خانے سے نکالا ۳۲ اور اُس سے مہربانی کی باتیں کیں اور اُس کی کرسی اُن بادشاہوں کی کرسیوں سے اونچی کی جو بابل میں اُس کے ساتھ تھے ۳۳ اور اُس کے قید خانے کے کپڑے بدلوائے۔اور وہ اپنی زندگی کے تمام دن ہمیشہ اُس کے حضور کھانا کھاتا رہا ۳۴ اور اُس کی زندگی کے تمام ایّام میں اُس کی موت کے دن تک روزمرّہ کی رسد کے لئے بادشاہ کی طرف سے اُس کے لئے دائمی وظیفہ مقرّر کیا گیا ٭

———:o:———

مرثیے

جب اسرائیل اسیری میں گیا اور یروشلیم برباد کی گئی۔ تو ارمیا نبی نے یروشلیم پر روتے اور نوحہ کرتے ہوئے نہایت غمگین دل سے آہ بھر کر کہا:۔

مرثیہ۔۱

الف

۱ وہ بستی جو لوگوں سے بھری تھی۔
اب کیسی اکیلی بیٹھی ہے۔
جو قوموں میں عظمت رکھتی تھی۔
وہ بیوہ کی مانند ہوگئی۔
جو صوبوں میں شہزادی تھی۔
وہ خراج گزار بن گئی۔

ب

۲ وہ رات بھر رو رو کر۔
آنسوؤں سے گال بھگوتی ہے۔
اُس کے تمام عاشقوں میں۔
کوئی نہیں جو اُسے تسلّی دے۔
اُسکے تمام رفیقوں نے اُس سے بے وفائی کی۔
اور اُس کے دُشمن ہو گئے۔

ج

۳ ظلم اور سخت خدمت کے سبب سے۔
یہوداہ جلاوطن ہُوا۔
وہ غیر قوموں کے درمیان بستا ہے۔
اُسے راحت حاصل نہیں ہوتی۔
اُسکے تمام عقوبت رسان۔
اُسے تنگنائیوں میں جا لیتے تھے۔

د

۴ صیہون کی راہیں نوحہ کرتی ہیں۔
اِس لِئے کہ عید کے لِئے کوئی نہیں آتا۔
اُس کے سب پھاٹک ویران ہو گئے۔
اُس کے کاہن آہیں بھرتے ہیں۔
اُسکی کنواریاں حسرت کرتی ہیں۔
اور وہ خود بھی تلخی سے معمور ہے۔

ہ

۵ اُس کے مخالف غالب ہیں۔
اُس کے دُشمن تونگر بنے۔
کیونکہ اُسکے گناہوں کی کثرت کے سبب سے۔

خُداوند نے اُس کو دُکھ میں ڈالا ہے۔
اُس کے بچّے دُشمن کے آگے۔
اسیر ہو کر چلے گئے ہیں۔

و

۶ اَور صیہون کی بیٹی سے۔
اُس کی تمام شوکت جاتی رہی ہے۔
اُس کے سردار اُن ہرنوں کی مانند ہو گئے ہیں۔
جو چراگاہ نہیں پاتے۔
وہ اَپنے تعاقب کرنے والے کے آگے آگے۔
ناتواں ہو کر چلتے ہیں۔

ز

۷ یرُوشلیم اَپنی مُصیبت اَور آوارہ گردی کے ایّام۔
ہر وقت یاد کرتی ہے۔
جَب اُس کے لوگ مُخالف کے ہاتھ میں پڑے۔
اَور کوئی نہ تھا جو اُس کی مدد کرے۔
جب اُس کے مُخالِف ہنس ہنس کر۔
اُسکے زوال کو دیکھتے تھے۔

ح

۸ یرُوشلیم نے نہایت سخت گناہ کیا ہے۔
اِس لئِے وہ ناپاک عَورت کی طرح ہو گئی ہے۔
اُسکے تمام عِزّت کرنے والے اُس کی برہنگی دیکھ کر۔
اُس کی تحقیر کرتے ہیں۔
اِس لئِے وہ مُنہ پھیر کر۔
آہیں مارتی رہتی ہے۔

ط

۹ اُس کی نجاست اُسکے دامن میں ہے۔
اُس نے اَپنے اَنجام کا خیال نہ کیا۔
اِس لئِے وہ تعجّب انگیز طور پر پست ہو گئی ہے۔
اُس کا کوئی تسلّی دینے والا نہیں رہا۔
"اَے خُداوند میری مُصیبت پر نگاہ کر۔
کیونکہ دُشمن سَرفراز ہو گیا ہے۔"

ی

۱۰ اُس کی تمام مرغُوب چیزوں پر۔
مُخالِف نے اَپنا ہاتھ پھیلایا ہے۔
بلکہ اُس نے یہ بھی دیکھ لیا ہے۔
کہ غَیر قَومیں اُسکے مَقدِس میں داخل ہو گئی ہیں۔
جن کی بابت تُو نے حُکم فرمایا تھا۔
کہ وہ تیرے مجمع میں داخل نہ ہوں۔

ک

۱۱ اُس کے سَب لوگ آہیں بھر بھر کر۔
روٹی کی تلاش کرتے ہیں۔
وہ اَپنی مرغُوب چیزیں خُوراک کے لئِے دے ڈالتے ہیں۔
تاکہ اَپنی جان کو سنبھالیں۔
"اَے خُداوند نگاہ کر کے دیکھ۔
کہ مَیں کِس قدر ذلیل ہو گئی۔"

ل

۱۲ ہائے تمام راہ چلنے والو۔
کیا تُمہارے نزدیک یہ کُچھ نہیں؟
غَور کر کے دیکھو کہ آیا کسی کا غم۔
اُس غم کی طرح ہَے جو مُجھ پر غالب آیا ہے۔
اَور جِس سے اَپنے غضب کی شِدّت کے دِن۔
خُداوند نے مُجھے دُکھ میں ڈالا ہے۔

م

۱۳ اُس نے بُلندی پر سے آگ بھیجی ہَے۔

جو میری ہڈیوں کے اندر گھس گئی ہے۔
اُس نے میرے قدموں کے لئے جال بچھایا ہے۔
اُس نے مجھے پیچھے کو پھیر دیا ہے۔
اُس نے مجھے ویران کر دیا ہے۔
اور دن بھر کے مرض میں ڈال دیا ہے۔

ن

۱۴ میری خطاؤں کا جُوا مجھ پر باندھا گیا ہے۔
اُسی کے ہاتھ سے وہ گٹھی ہوئی ہیں۔
وہ میری گردن پر رکھی گئی ہیں۔
اُس نے میری طاقت کو معدوم کر دیا ہے۔
خُداوند نے مجھے اُن کے ہاتھ میں کر دیا ہے۔
مجھ سے اُٹھا نہیں جاتا۔

س

۱۵ میرے تمام بہادروں کی خُداوند نے۔
میرے درمیان توہین کی ہے۔
اُس نے میری مخالفت میں محفل کا اعلان کیا ہے۔
تاکہ میرے نوجوانوں کو ہلاک کر دے۔
خُداوند نے کُنواری بیٹی یہوداہ کے لئے۔
کولھو میں انگور روندے ہیں۔

ع

۱۶ اِس سبب سے مَیں روتی ہُوں۔
اور میری آنکھوں سے اشک رواں ہیں۔
کیونکہ جو تسلّی دینے والا میری جان کو تسکین دے۔
وہ مجھ سے دُور ہے۔
میرے فرزند پریشان ہو گئے۔
اِس لئے کہ دُشمن غالب آگیا ہے۔

ف

۱۷ (صیہون اپنے ہاتھ پسارتی ہے۔
اُس کا کوئی تسلّی دہندہ نہیں۔
خُداوند نے یعقوب کی بابت حُکم صادر فرمایا ہے۔
کہ اُسکے اِرد گرد کے لوگ اُس کی مخالفت کریں۔
یروشلیم اُن کے درمیان۔
ناپاک عورت کی مانند ہے)

۱۸ خُداوند عادل ہے۔
کیونکہ مَیں نے اُس کے حُکم کی نافرمانی کی ہے۔
اَے تمام قومو۔ سُنو تو۔
اور میرے غم کو دیکھو۔
میری کُنواریاں اور میرے نوجوان۔
اسیری میں چلے گئے ہیں۔

ق

۱۹ مَیں نے اپنے عاشقوں کو بُلایا۔
پر اُنہوں نے مجھے دھوکا دیا۔
میرے کاہنوں اور بزرگوں نے
شہر میں اپنی جان دے دی۔
جب اپنے لئے خوراک کی تلاش میں تھے۔
تاکہ اپنی جان کو سنبھالیں۔

ر

۲۰ اَے خُداوند دیکھ کہ مَیں کس قدر رنجیدہ ہُوں۔
میرا باطن جوش مارتا ہے۔
میرا دل مجھ میں پریشان ہے۔
کیونکہ مَیں نے سخت بغاوت کی ہے۔
باہر تلوار بے اولاد کرتی ہے۔
اور گھر میں موت کا سامنا ہے۔

ش

۲۱ میرا آہ مارنا سُنا تو جاتا ہے۔
پر کوئی نہیں جو مُجھے تسلّی دے۔
میرے تمام دُشمن میری مُصیبت کی خبر سُن کر۔
خُوش ہوتے ہیں کہ تُو نے یُوں کیا ہے۔
کاشکہ تُو اِنتقام کا وہ دِن لائے۔
جس میں وہ بھی میری مانِند ہو جائینگے۔

ت

۲۲ کاشکہ اُن کی تمام شرارت۔
تیرے حُضُور پیش ہو۔
میری سب خطاؤں کے سبب سے۔
جس طرح تُو نے مُجھ سے کیا ہے اُسی طرح اُن سے بھی کر۔
درحقیقت میری آہیں کثیر ہیں۔
اور میرا دِل غمناک ہے۔

مرثیہ ۲

الف

۱ خُداوند نے اپنے غضب میں۔
بیٹی صیہوُن کو بادل سے کیسے چھپا دیا ہے۔
اُس نے اِسرائیل کے جمال کو آسمان سے۔
زمین پر کیسے گرا دیا ہے۔
اور اپنے قہر کے دِن۔
اپنے پاؤں رکھنے کی چوکی کو فراموش کر دیا ہے۔

ب

۲ خُداوند نے یعقُوب کے تمام مساکن کو مِٹا دیا ہے۔
اور اُن پر رحم نہیں کیا۔
اُس نے اپنے غضب سے بیٹی یہوُداہ کے قلعوں کو۔
ڈھا دِیا ہے اور خاک میں مِلا دیا ہے۔
اُس نے اُس کے بادشاہ اور سرداروں کو۔
غیر مخصُوص کرا دیا ہے۔

ج

۳ اُس نے اپنے غضب کی شِدّت میں۔
اِسرائیل کے پُورے سینگ کو توڑ ڈالا ہے۔
اُس نے دُشمن کے آتے وقت۔
اپنا دستِ راست پیچھے ہٹا لیا ہے۔
اور اُس نے یعقُوب میں گویا آگ بھڑکا دی ہے۔
جو چاروں طرف بھسم کرتی ہے۔

د

۴ اُس نے دُشمن کی مانند کمان کھینچی ہے۔
اور اپنے دستِ راست کو مضبُوط کیا ہے۔
اُس نے مُخالِف کی طرح۔
جو کُچھ آنکھوں کے لِئے مرغُوب تھا قتل کر دیا ہے۔
اُس نے صیہوُن بیٹی کے خیمے میں۔
آگ کی مانند اپنا غضب بھڑکایا ہے۔

ہ

۵ خُداوند دُشمن کی طرح ہو گیا ہے۔
وہ اِسرائیل کو نِگل گیا ہے۔
وہ اُس کے تمام محلّوں کو نِگل گیا ہے۔
اور اُس کے قلعوں کو برباد کر دیا ہے۔
اور اُس نے بیٹی یہوُداہ میں۔
نوحہ اور ماتم کو بڑھا دیا ہے۔

و

۶ اُس نے باغ کی طرح اپنی ہیکل کے صحن کو خالی کر دیا ہے۔
اُس نے اپنے دارِ اِجتماع کو برباد کر دیا ہے۔
خُداوند نے صیہوُن میں۔

عید اور سبت کو فراموش کرا دیا ہے۔
اور اُس نے اپنے قہر کے غضب میں۔
بادشاہ اور کاہن کو ذلیل کر دیا ہے۔

ز

۷ خُداوند نے اپنے مذبح کو رد کر دیا ہے۔
اور اپنے مقدِس کو غیر مخصوص کرا دیا ہے۔
اُس نے اُسکے محلّوں کی دیواروں کو۔
دُشمن کے ہاتھ میں دے دِیا ہے۔
اور خُداوند کے گھر میں عید کے دِن کی طرح
آوازیں اُٹھائی گئی ہیں۔

ح

۸ خُداوند نے قصد کِیا ہے۔
کہ بیٹی صیہوُن کی دِیوار کو برباد کر دے۔
اُس نے ڈوری کھینچی ہے اور اُس کی تباہی کے کام سے۔
اپنا ہاتھ پیچھے نہیں ہٹایا۔
اُس نے دیوار وفصیل کو ماتم زدہ کر دِیا ہے۔
اور دونوں باہم مُرجھا جاتی ہیں۔

ط

۹ اُس کے پھاٹک زمین میں دھنس گئے ہیں۔
اُس نے اُس کی سلاخوں کو توڑ کر برباد کر دیا ہے۔
اُس کا بادشاہ اور اُس کے سردار۔
غیر قوموں کے بیچ میں ہیں۔ شریعت موقوف ہوگئی ہے۔
خُداوند کی طرف سے۔
اُس کے انبیاء بھی کوئی رویا نہیں پاتے۔

ی

۱۰ بیٹی صیہوُن کے بُزرگ۔
خاموش ہو کر زمین پر بیٹھے ہیں۔
اُنہوں نے اپنے سر پر راکھ ڈالی ہے۔
اور کمر پر ٹاٹ باندھا ہے۔
یروشلیم کی کُنواریاں۔
زمین تک اپنے سر جُھکاتے ہیں۔

ک

۱۱ میری آنکھیں آنسو بہا بہا کر دُھندلا گئی ہیں۔
میرا باطن جوش مارتا ہے۔
میری اُمّت کی بیٹی کی چوٹ کے سبب۔
میرا جگر زمین پر بہہ گیا ہے۔
جب کہ بچّہ اور شیر خوار۔
قصبے کے کُوچوں میں غش کھاتے ہیں۔

ل

۱۲ وہ اپنی ماؤں سے پُوچھتے رہے۔
کہ گیہوں اور مے کہاں ہے۔
وہ شہر کے کُوچوں میں
زخمی کی مانند غش کھاتے ہیں۔
جب اُن کی ماؤں کی گود میں۔
اُن کی جان نِکلتی ہے۔

م

۱۳ کِس سے مَیں تجھے نِسبت دُوں۔ اور کِس سے تشبیہ دُوں۔
اَے بیٹی یروشلیم!
مَیں تجھے کِس کے برابر کہوں۔ تاکہ تجھے تسلّی دُوں۔
اَے کُنواری بیٹی صیہوُن!
کیونکہ تیری چوٹ سمُندر کی طرح عظیم ہے۔
تیرا علاج کون کرے!

ن

۱۴ تیرے نبیوں نے تیرے لِئے۔

بطالت اور حماقت کی رویتیں دیکھی ہیں۔
اُنہوں نے تیری بدی کو ظاہر نہیں کیا۔
تاکہ تیری قسمت بدلائیں۔
بلکہ اُنہوں نے تیرے لئے۔
باطل اور گمراہ کُن بارِ نبوت پایا ہے۔

س

۱۵ تمام راہ گیر۔
تجھ پر تالیاں بجاتے ہیں۔
وہ بیٹی یروشلیم پر۔
چھپکارتے اور سر ہلاتے ہیں۔
"کیا یہ وُہی شہر ہے جس کو لوگ۔
کمالِ حُسن اور فرحتِ جہان کہتے تھے"

ف

۱۶ تیرے تمام دُشمن۔
تجھ پر منہ پسارتے ہیں۔
وہ چھپکارتے اور دانت پیستے ہیں۔
اور کہتے ہیں کہ "ہم اُس کو نگل گئے ہیں۔
یہ وُہی دن ہے جس کے ہم منتظر تھے۔
ہم نے اُسے پالیا اور دیکھ لیا ہے"۔

ع

۱۷ خداوند نے اپنے قصد کے مطابق کر لیا ہے۔
اور اپنے اُس قول کو پورا کیا ہے۔
جو اُس نے قدیم ایّام سے فرمایا تھا۔
اُس نے ڈھا دیا ہے اور رحم نہیں کیا۔
اُس نے دُشمن کو تجھ پر خوش ہونے دیا ہے۔
اور تیرے مخالفوں کے سینگ کو بُلند کر دیا ہے۔

ص

۱۸ اَے کنواری بیٹی صیہون۔
خداوند سے فریاد کر۔
رات دن تیرے آنسو۔
دریا کی طرح بہتے رہیں۔
تو آرام نہ کر۔
تیری آنکھ کی پُتلی باز نہ آئے۔

ق

۱۹ اُٹھ اور رات کو۔
پہروں کے شروع ہی سے فریاد کر۔
اپنا دل خداوند کے سامنے۔
پانی کی طرح اُنڈیل دے۔
اپنے بچوں کی جانوں کے لئے۔
اُس کی طرف اپنا ہاتھ پھیلا۔

ر

۲۰ اَے خداوند۔ دیکھ اور توجہ کر۔
کہ تُو نے کس سے یہ سلوک کیا ہے۔
کیا عورتیں اپنے ہی پھل کو۔
یعنی گود کے بچوں کو کھا جائیں؟
کیا خداوند کے مقدس میں۔
کاہن اور نبی قتل کئے جائیں۔

ش

۲۱ کوچوں میں زمین پر۔
لڑکے اور بوڑھے پڑے ہیں۔
میری کنواریاں اور میرے نوجوان۔
تلوار کا شکار ہو گئے ہیں۔
تُو نے اپنے غضب کے دن میں اُن کو قتل کیا ہے۔
تُو نے اُن کو ذبح کر دیا ہے اور رحم نہیں کیا۔

ت

۲۲ تُو نے گویا عید کے دِن کے لِئے۔
ہر طرف سے میرے ہَول بُلائے ہیں۔
اَور خُداوند کے غضب کے دِن میں۔
نہ کوئی بچا نہ باقی رہا۔
جِن کی مَیں نے گود میں لے کر پرورش کی ہے۔
اُن کو میرے دُشمن نے فنا کر دِیا ہے۔

مرثیہ ۳

الف

۱ مَیں وہ آدمی ہُوں جِس نے اُس دُکھ کو دیکھا ہے۔
جو اُس کے غضب کی چھڑی کے سبب سے ہُؤا ہے۔
۲ اُس نے مُجھے لے جا کر تارِیکی میں پُہنچایا۔
نہ کہ نُور میں۔
۳ وہ دِن بھر اَپنا ہاتھ۔
میرے خِلاف بڑھاتا رہا ہے۔

ب

۴ اُس نے میرے گوشت اَور چمڑے کو ضعیف کر دِیا ہے۔
اَور میری ہڈیوں کو توڑ ڈالا ہے۔
۵ اُس نے میرے اِردگرد تعمیر کی ہے۔
اَور تلخی اَور مُشقّت سے مُجھے گھیر لیا ہے۔
۶ اُس نے مُدّت کے مُردوں کی مانند۔
مُجھے تارِیک مقاموں میں بسایا ہے۔

ج

۷ اُس نے میرے گِرد دیوار بنائی ہے تاکہ مَیں باہر نہ نِکل سکُوں۔
اُس نے میری زنجیروں کو بھاری کر دِیا ہے۔
۸ اگرچہ مَیں چِلّا چِلّا کر فریاد کرتا ہُوں۔
تاہم وہ میری دُعا سُننے سے مُنکر ہُؤا ہے۔
۹ اُس نے تراشے ہُوئے پتّھروں سے میری راہوں کو بند کر دِیا ہے۔
اُس نے میرے رستوں کو اُلٹا دِیا ہے۔

د

۱۰ وہ میرے لِئے گویا رِیچھ ہے جو گھات میں ہو۔
اَور شیر کی مانند ہے جو پوشیدہ جگہ میں ہو۔
۱۱ اُس نے میری راہوں کو خمیدہ کر دِیا ہے۔
اُس نے مُجھے چُور چُور کر دِیا ہے اَور وِیران کر دِیا ہے۔
۱۲ اُس نے اَپنی کمان کھینچی ہے۔
اَور مُجھے تیر کا نِشانہ بنا دِیا۔

ہ

۱۳ اُس نے اَپنی ترکش کے فرزندوں سے۔
میرے گُردوں کو چھید ڈالا ہے۔
۱۴ مَیں تمام قوموں کے آگے قابلِ تمسخر۔
اَور اُن کا دِن بھر کا گانا بجانا ٹھہرا ہُوں۔
۱۵ اُس نے مُجھے تلخ پَودوں سے سیر کیا ہے۔
اَور مُجھے اَفسنتین سے مدہوش کر دِیا ہے۔

و

۱۶ اُس نے سنگریزوں سے میرے دانت توڑے ہیں۔
اَور راکھ میں مُجھے لوٹنے دِیا ہے۔
۱۷ "تُو نے میری جان کو سلامتی سے دُور کر دِیا ہے۔
مَیں اِقبالمندی کو بھُول گیا۔
۱۸ اَور مَیں نے کہا کہ میری توانائی۔
اَور میری اُمید خُداوند سے جاتی رہی ہے۔"

ز

۱۹ تُو میری مُصیبت اَور آوارگی۔
اَور افسنتین اَور تلخی کو یاد کر۔
۲۰ میری جان اِن کو بلا ناغہ یاد کرتی ہے۔
اَور مجُھ میں غش کھاتی ہے۔
۲۱ مَیں اِس بات پر دِل میں سوچُوں گا۔
اَور اِسی سبب سے مَیں اُمیدوار ہُوں۔

ح

۲۲ خُداوند کی مہربانیاں مَوقُوف نہیں ہُوئیں۔
اَور اُس کی رحمتیں زائل نہیں ہُوئیں۔
۲۳ وہ ہر صُبح تازہ ہوتی ہیں۔
تیری وفاداری عظیم ہے۔
۲۴ میری جان کہتی ہے کہ خُداوند میرا بخرہ ہے۔
اِس لِئے مَیں اُسی پر اُمید رکھّا کرُونگا۔

ط

۲۵ خُداوند اپنے مُنتظرین کے لِئے نیک ہے۔
اَور اُس جان کے لِئے بھی جو اُس کی طالب ہو۔
۲۶ یہ اچھّا ہے کہ خاموشی میں۔
خُداوند کی نجات کا اِنتظار کیا جائے۔
۲۷ آدمی کے لِئے یہ اچھّا ہے۔
کہ لڑکپن ہی سے جُوا اُٹھائے۔

ی

۲۸ وہ اکیلا بیٹھے اَور چُپ رہے۔
جب اُسی نے جُوئے کو اُس پر رکھّا ہے۔
۲۹ وہ اپنا مُنہ فرش تک جُھکائے رکھّے۔
شاید کہ کُچھ اُمید باقی ہو۔
۳۰ اپنا گال اپنے طمانچہ مارنے والے کی طرف پھیر دے۔
وہ مَلامت سے سیر ہو۔

ک

۳۱ کیونکہ خُداوند۔
اُسے ہمیشہ کے لِئے ترک نہ کریگا۔
۳۲ اَور اگرچہ دُکھ دے۔
تاہم اپنی رحمت کی کثرت کے مُطابق رحم کریگا۔
۳۳ کیونکہ اُس کے دِل میں یہ نہیں۔
کہ بنی نَوع اِنسان کو دُکھ اَور رنج دے۔

ل

۳۴ اگر زمین کے تمام قیدی۔
قدموں کے نیچے پیسے جائیں۔
۳۵ یا حق تعالیٰ کے حضُور
اِنسان کا حق بدل دِیا جائے۔
۳۶ یا اِنسان کو اُسکے مُقدّمے میں اُلٹا دِیا جائے۔
تو کیا خُداوند یہ نہیں دیکھتا؟

م

۳۷ اگر خُداوند نہ فرمائے۔
تو کَون ہے جس کے کہنے کے مُطابق ہو۔
۳۸ کیا بُرائی اَور بھلائی دونوں۔
حق تعالیٰ کے مُنہ سے نہیں نکلتیں؟
۳۹ پس باوجُود اپنے گناہوں کے۔
اِنسان جیتے جی کیوں کُڑکُڑائے۔

ن

۴۰ آؤ ہم اپنی راہوں کو پرکھیں اَور آزمائیں۔
اَور خُداوند کی طرف رجُوع کریں۔
۴۱ ہم خُدا کی طرف جو آسمان میں ہے۔
اپنا دِل اَور ہاتھ اُٹھائیں۔

۴۲ ہم نے خطا اور بغاوت کی ہے۔
تُو نے مُعاف نہیں کیا۔

س

۴۳ اپنے غضب میں چھپ کر تُو نے ہم کو رگیدا ہے۔
تُو نے قتل کیا اور رحم نہیں کیا ہے۔
۴۴ تُو نے اپنے آپ کو بادل سے ڈھانپا ہے۔
تاکہ ہماری دُعا تجھ تک نہ پہنچ سکے۔
۴۵ تُو نے ہم کو قوموں کے درمیان
میل اور نجاست بنا دیا ہے۔

ف

۴۶ ہمارے تمام دُشمن۔
ہم پر اپنا مُنہ پسارتے ہیں۔
۴۷ خوف اور گڑھا۔
اور ویرانی اور تباہی ہم پر نازل ہُوئیں۔
۴۸ میری اُمّت بیٹی کی چوٹ کے سبب
میری آنکھوں سے ندیاں بہہ رہی ہیں۔

ع

۴۹ میری آنکھ ٹپکاتے ٹپکاتے ٹھہرتی نہیں۔
اور اُسے مُہلت نہیں ہوتی۔
۵۰ جب تک کہ خُداوند آسمان پر سے۔
نظر کر کے نہ دیکھے۔
۵۱ میرے شہر کی تمام بیٹیوں کے سبب
میری آنکھ مجھے دِق کرتی ہے۔

ص

۵۲ جو بے سبب میرے دُشمن تھے۔
وہ پرندے کی مانند میرا شکار کرتے تھے۔
۵۳ اُنہوں نے گڑھے میں میری زندگی کو مٹا ڈالا ہے۔
بلکہ مجھ پر پتھّر بھی پھینکے ہیں۔
۵۴ سیلاب میرے سر پر سے گُزر گیا۔
تو مَیں نے کہا کہ "مَیں ہلاک ہُوا"۔

ق

۵۵ اَے خُداوند مَیں نے تیرے نام کو۔
گڑھے کی تہ سے پُکارا۔
۵۶ تُو نے میری آواز سُنی۔
میری آہ و فریاد سے اپنا کان نہ چھپا۔
۵۷ جس دِن مَیں نے تجھ کو پُکارا تُو نزدیک آیا۔
اور کہا کہ نہ ڈر۔

ر

۵۸ اَے خُداوند تُو میرے مُقدمے کے لِئے جھگڑتا رہا ہے۔
تُو نے میری زِندگی کو چھڑایا ہے۔
۵۹ اَے خُداوند تُو نے میری مظلُومی کو دیکھا ہے۔
تُو میرے مُقدمے کا فیصلہ کر۔
۶۰ تُو نے اُن کے پُورے اِنتقام۔
اور میرے خِلاف اُنکے منصُوبوں کو دیکھا ہے۔

س

۶۱ اَے خُداوند تُو نے اُن کی طعنہ زنی۔
اور میرے خِلاف اُن کے منصُوبوں کو سُنا ہے۔
۶۲ بلکہ میرے سامنا کرنے والوں کے مُنہ کی باتوں۔
اور میرے خِلاف اُن کی دِن بھر کی مشورتوں کو بھی۔
۶۳ تُو اُن کا بیٹھنا اور کھڑا ہونا دیکھ۔
مَیں اُن کا گانا بجانا ٹھہرا ہُوں۔

ت

۶۴ اَے خُداوند اُن کے ہاتھ کے کام کے مُطابِق۔
اُن کو بدلہ دے۔

۶۵ تُو اُن میں دِل کی سختی ڈال۔
تیری لعنت اُن پر نازِل ہو۔
۶۶ اپنے غضب سے اُن کا تعاقب کر۔
اَے خُداوند آسمان کے نیچے سے اُن کو فنا کر دے۔

مرثیہ ۴

الف

۱ سونا کیسے بے آب ہو گیا ہے۔
کُندن کیسے تبدیل ہو گیا ہے۔
مُقدّس پتھّر کیسے۔
کُوچوں کے ہر سِرے پر مُنتشر ہیں۔

ب

۲ صیہُون کے گِراں قدر فرزند
جو کُندن کے ہم پلہ تھے۔
کیسے مٹی کے اُن برتنوں کی مانند گِنے گئے ہیں۔
جو کُمہار کے ہاتھ کا کام ہیں۔

ج

گیدڑیاں بھی چھاتی کھولتی ہیں۔
۳ اور اپنے بچّوں کو دُودھ پلاتی ہیں۔
پر میری اُمّت کی بیٹی۔
بیابان کے شُترمُرغ کی طرح سخت دِل ہو گئی ہے۔

د

۴ شیر خوار کی زبان پیاس کے سبب
اُس کے تالُو سے جا لگی ہے۔
چھوٹے بچّے روٹی مانگتے ہیں۔
پر کوئی نہیں جو اُن کو توڑ کر دے۔

ہ

۵ جو لذیذ چیزوں کے کھانے والے تھے۔
وہ کُوچوں میں غش کھاتے ہیں۔
جن کی قرمزی لِباس میں پرورش ہُوئی۔
وہ مزبلے کو آغوش میں لیتے ہیں۔

و

۶ میری اُمّت بیٹی کی بدی۔
سدُوم کے گُناہ سے بڑی ہے
اَور وہ اُس پر ہاتھ پڑے بغیر۔
ایک ہی لحظہ میں اُلٹ دیا گیا تھا۔

ز

۷ اُس کے نوجوان برف سے زیادہ شفاف
اَور دُودھ سے زیادہ سفید تھے۔
اُن کے بدن مرجان سے زیادہ سُرخ رنگ تھے۔
وہ نیلم سے زیادہ درخشاں تھے۔

ح

۸ اُن کی صُورت اَب کالک سے بھی زیادہ کالی ہے۔
اُن کو کُوچوں میں کوئی نہیں پہچانتا۔
اُن کا چمڑا اُن کی ہڈیوں سے لگ گیا ہے۔
وہ خُشک ہو کر لکڑی کی مانند ہو گیا ہے۔

ط

۹ تلوار کے مقتُولوں کا حال۔
بھُوک کے مقتُولوں کے حال سے بہتر ہے۔
کیونکہ یہ کھیت کی پیداوار کے نہ ہونے کے باعث۔
چھِدے ہُوؤں کی مانند مُرجھائے رہتے ہیں۔

ی

۱۰ موم دِل عورتوں نے اپنے ہی ہاتھ سے۔
اپنے بچّوں کو اُبال کر پکایا۔

مرثیہ ۴: ۶ - مت ۱۰: ۱۵ - لو ۱۰: ۱۲+

تو میری اُمت بیٹی کی ہلاکت میں۔
یہ اُن کی خوراک ہُوئے۔

ک

۱۱ خُداوند نے اپنے قہر کو انجام دیا ہے۔
اور اپنے شدید غضب کو اُنڈیلا ہے۔
اُس نے صیہون میں ایک آگ سُلگائی ہے۔
جو اُس کی بُنیادوں کو بھسم کر گئی ہے۔

ل

۱۲ شاہانِ جہان اور باشندگانِ عالم میں سے۔
کوئی یقین نہیں کرتا تھا۔
کہ مُخالف اور دُشمن۔
یروشلیم کے پھاٹکوں میں گھس جائیں گے۔

م

۱۳ اُس کے نبیوں کی خطاؤں
اور اُس کے کاہنوں کی بدیوں کے سبب
(جنہوں نے اُس کے اندر۔
صادقوں کا خون بہایا ہے۔)

ن

۱۴ وہ اندھوں کی مانند کوچوں میں بھٹکتے
اور خون سے آلودہ ہوتے ہیں۔
یہاں تک کہ کوئی اُن کے کپڑوں کو۔
چھو نہیں سکتا۔

س

۱۵ اُن کو پکارا جاتا تھا کہ دُور ہو۔ ناپاک ہے۔
دُور ہو۔ دُور ہو۔ نہ چھو۔
جب وہ بھاگے تو آوارہ پھرتے رہے۔
غیر قوموں میں کہا جاتا تھا کہ یہاں نہ رہیں۔

ف

۱۶ خُداوند کے غضب نے اُن کو پراگندہ کیا ہے۔
وہ اُن پر پھر نظر نہ کرے گا۔
کاہنوں کی عزت نہیں ہوتی تھی۔
اور نہ نبیوں پر مہربانی کی جاتی تھی۔

ع

۱۷ باطل مدد کے انتظار میں۔
ہماری آنکھیں دُھندلا گئیں۔
ہم اپنی دیدگاہ سے۔
اُس قوم کو دیکھتے رہے جو بچا نہ سکی۔

ص

۱۸ وہ ہمارے قدموں کا شکار کرتے تھے۔
یہاں تک کہ ہم اپنے چوکوں میں چل نہیں سکتے تھے۔
ہمارا انجام قریب آیا۔ ہمارے ایام ختم ہُوئے۔
ہاں۔ ہمارا آخر آپہنچا۔

ق

۱۹ ہمارے تعاقب کرنے والے۔
ہوا کے عقابوں سے تیز پرواز تھے۔
اُنہوں نے پہاڑوں پر ہمارا پیچھا کیا۔
اُنہوں نے بیابان میں ہمارے لئے کمین لگائی۔

ر

۲۰ ہمارے نتھنوں کا دم خُداوند کا ممسوح۔
اُن کے گڑھوں میں پکڑا گیا۔
اُسی کی بابت ہم کہا کرتے تھے۔
کہ اُسکے سائے میں ہم قوموں میں زندہ رہیں گے۔

ش

۲۱ اَے ادوم بیٹی جو عُوض کی سرزمین میں رہتی ہے۔

خُوش ہو اَور شادمانی کر۔
تُجھ تک بھی پیالہ پُہنچیگا۔
تُو مدہوش ہوگی اَور برہنہ کی جائے گی۔

ت

۲۲ اَے صِیُّون بیٹی۔ تیری بدی کی سزا پُوری ہُوئی۔
وہ تجھ کو پھر اسیر نہ کروائے گا۔
اَے اِدُوم بیٹی۔ وہ تیری بدی کی سزا دے گا۔
اَور تیرے گناہوں کو ظاہر کرے گا۔

مَرثیہ ۵

۱ [اِرمیاؔ کی دُعا۔] اَے خُداوند جو کُچھ ہم پر واقع ہُؤا ہے اُسکو یاد رکھ۔
نِگاہ کر اَور ہماری رُسوائی کو دیکھ۔
۲ ہماری میراث پردیسیوں کو
اَور ہمارے گھر اجنبیوں کو دِئے گئے ہیں۔
۳ ہم یتیم اَور بے والد ہو گئے ہیں۔
ہماری مائیں بیواؤں کی مانند ہیں۔
۴ ہم نقدی کے عوض پانی پیتے ہیں۔
اَور قیمت دے کر ایندھن لیتے ہیں۔
۵ ہم گردن پر جُوا لئے ہُوئے گھسیٹے جاتے ہیں۔
ہم تھک گئے ہیں لیکن ہم آرام کرنے نہیں پاتے۔
۶ ہم اہلِ مِصر اَور اہلِ اسُور کی طرف۔
اَپنا ہاتھ پھیلاتے ہیں تاکہ روٹی سے سیر ہوں۔
۷ ہمارے باپ دادا نے گُناہ کِیا۔ پر اَب وہ مَوجُود نہیں ہیں۔
اَور ہم اُن کی بدی کی سزا اُٹھاتے ہیں۔
۸ غُلام ہم پر حکُومت کرتے ہیں۔
اَور کوئی نہیں جو ہم کو اُن کے ہاتھ سے چُھڑائے۔
۹ ہم بیابان کی تلوار کے سبب سے
جانبازی کر کے اَپنی روٹی لاتے ہیں۔
۱۰ قحط کی بادِ سمُوم کے سبب
ہمارا چہرہ تنُور کی مانند جُھلس گیا ہے۔
۱۱ صِیُّون میں عورتوں کو۔
اَور یہُوداؔہ کے شہروں میں کنواریوں کو بے حُرمت کِیا گیا۔
۱۲ سردار اُن کے ہاتھ سے لٹکائے گئے۔
بزُرگوں کے چہرے کا لحاظ نہ کِیا گیا۔
۱۳ نَوجوانوں نے چکّی کا پاٹ اُٹھایا۔
اَور لڑکوں نے ایندھن کے نیچے ٹھوکر کھائی۔
۱۴ پھاٹکوں میں کوئی بزُرگ باقی نہیں۔
اَور نَوجوانوں کا گانا بجانا مَوقُوف ہو گیا ہے۔
۱۵ ہمارے دِل سے خُوشی جلی گئی ہے۔
ہمارا رقص ماتم سے بدل گیا ہے۔
۱۶ تاج ہمارے سر پر سے گر پڑا ہے۔
ہم پر واویلا۔ ہم نے گُناہ کِیا ہے۔
۱۷ اِسی سبب ہمارا دِل غمگین ہو گیا ہے۔
اِن باتوں کے باعث ہماری آنکھیں دُھندلا گئی ہیں۔
۱۸ کوہِ صِیُّون کی وجہ سے جو ویران ہے۔
اَور جس پر گیدڑیاں چلتی پھرتی ہیں۔
۱۹ پر تُو اَے خُداوند ابد تک تخت نشین ہے۔
اَور تیرا تخت پُشت در پُشت قائم ہے۔
۲۰ تُو ہم کو ہمیشہ کے لِئے کیوں بھُول گیا؟
تُو ہم کو مُدّت تک کیوں ترک کرے گا؟
۲۱ اَے خُداوند ہم کو اَپنی طرف پھیر۔ تو ہم پھرینگے۔
ہمارے ایّام کو وَیسا ہی کر جَیسے قدیم میں تھے۔
۲۲ کیا تُو ہمیں ہمیشہ کے لِئے رد کر دے گا؟
کیا تُو ہم پر اِس قدر ناراض ہے؟

بارُوک

بارُوک بن نیریاہ ارمیا نبی کا ساتھی اَور کاتب تھا۔ اُس نے اَپنے اُستاد کے ساتھ بہت تکلیفیں اُٹھائیں اَور شاہ صدقیاہ کے زمانے میں گرفتار ہو کر قید خانہ میں رہا۔ جب کلدانیوں نے یروشلیم پر قبضہ کر لیا تو آزادی پاکر وہ مِصفہ میں گیا اَور جدلیاہ کے قتل ہونے تک وہاں رہا۔ اسکے بعد وہ پہلے مِصر اَور بعد ازاں بابل گیا جہاں اُس نے اَپنی کِتاب لِکھی تاکہ جلاوطنوں کو تسلّی دے اَور اُمید دِلائے کہ یروشلیم پھر تعمیر کیا جائے گا۔ روایت کے مُطابق اُس نے بابل میں وفات پائی۔

باب ۱

۱ یہ اُس کِتاب کا مضمُون ہے جو بارُوک بِن نیریاہ بن معسیاہ بن صِدقیاہ بن حسدیاہ بن حلقیاہ نے بابل میں ۲ پانچویں برس کے اُس مہینے کے ساتویں دِن لِکھی جب کلدانیوں نے یروشلیم کو لے لِیا اَور اُسے آگ سے جلا دِیا تھا۔

۳ [تمہید] بارُوک نے اِس کتاب کی باتیں شاہ یہُودہ یکُنیاہ بن یویاقیم کو پڑھ کر سُنائیں۔ اَور اُن تمام لوگوں کو ۴ بھی جو اِس کتاب کے سُننے کے لِئے آئے تھے۔ اَور اُمرا اَور شہزادوں کو۔ اَور بزرگوں کو۔ اَور چھوٹوں سے لے کر بڑوں تک اُن تمام عوام کو جو بابل میں دریائے ۵ سُود پر بستے تھے۔ وہ روئے اَور روزہ رکھ کر خُداوند کے ۶ حضُور دُعا کی۔ اَور ہر ایک آدمی کے مقدُور کے مُوافق ۷ اُنہوں نے چاندی جمع کی۔ اَور یروشلیم میں یویاقیم بن حِلقیاہ بِن شلُّوم کاہن اَور اُن کاہنوں اَور عام لوگوں کے ۸ پاس بھیجی جو یروشلیم میں اُس کے ساتھ تھے۔ (اُس وقت سیوان مہینے کے دسویں دِن بارُوک نے خُداوند کے گھر کے وہ ظرُوف لِئے جو ہیکل میں سے لُوٹے گئے تھے۔ تاکہ اُن کو یہُودہ کی سرزمین میں واپس بھیج دے)۔ یہ چاندی کے وہ ظرُوف تھے جو شاہ یہُودہ صِدقیاہ بِن یوشیاہ نے ۹ بنائے تھے۔ بعد اُس کے کہ شاہِ بابل نبُوکدنضر یکنیاہ کو بمع سرداروں اَور پیشہ وروں اَور اُمرا اَور عوام کے اسیر کر کے یروشلیم سے لے گیا اَور اُسے بابل میں پہنچا دیا تھا۔

۱۰ اَور اُنہوں نے کہا۔ کہ دیکھ ہم تمہارے پاس چاندی بھیجتے ہیں۔ پس تُم اِس سے سوختنی قُربانیاں اَور خطاؤں کے لِئے ذبیحے اَور لُوبان خرِیدو اَور نذریں گذرانو اَور خُداوند ہمارے ۱۱ خُدا کے مذبح پر اُن کو چڑھاؤ۔ اَور شاہِ بابل نبُوکدنضر کی حیات کے لِئے اَور اُس کے بیٹے بال شضر کی حیات کے لِئے دُعا کرو۔ تاکہ اُن کے دِن زمین پر آسمان کے دِنوں کی مانند ہوں۔ ۱۲ اَور کہ خُداوند ہم کو طاقت دے اَور ہماری آنکھیں روشن کر دے تاکہ ہم شاہِ بابل نبُوکدنضر اَور اُس کے بیٹے بال شضر کے سائے میں زِندگی گُزاریں اَور بہت دِنوں تک اُنکی خِدمت ۱۳ گُزاری کریں۔ اَور اُن کے سامنے مقبُولیت پائیں۔ اَور ہماری بابت خُداوند ہمارے خُدا سے دُعا کرو۔ کیونکہ ہم نے خُداوند اَپنے خُدا کا گُناہ کیا ہے۔ اَور خُداوند کا قہر اَور اُس کا

۱۴ غضب آج کے دِن تک ہم سے نہیں ہٹا۔ اور اِس
کتاب کو پڑھو جو ہم تمہاری طرف اِس لئے بھیجتے ہیں
کہ خُداوند کے گھر میں عید کے دن اور محفل کے دِنوں
۱۵ میں پڑھ کر سُنائی جائے۔ اور تم کہو۔

گناہوں کا اِقرار۔ عدل خُداوند ہمارے خُدا کا ہے۔
پر شرمندہ روئی آج ہماری یعنی مردانِ یہُوداہ اور
۱۶ باشندگانِ یروشلیم کی ہے۔ بلکہ ہمارے بادشاہوں
اور سرداروں اور کاہنوں اور نبیوں اور ہمارے
۱۷ باپ دادا کی۔ کیونکہ ہم نے خُداوند کا گناہ کیا ہے۔ اور
۱۸ اُس کے نافرمان ہُوئے اور خُداوند اپنے خُدا کے شُنوا نہیں
ہُوئے۔ کہ اُن حُکموں کے مُطابق چلتے جو خُداوند نے ہم کو
۱۹ دیئے ہُوئے ہیں۔ اُس دِن سے کہ خُداوند ہمارے باپ
دادا کو مُلکِ مصر سے نکال لایا آج کے دِن تک ہم خُداوند
اپنے خُدا کی نافرمانی کرتے رہے ہیں۔ اور اُس کی آواز سُننے
۲۰ سے غافل رہے ہیں۔ اِسی سبب سے وہ مُصیبت اور
لعنت ہم کو لگی رہی جس کی بابت خُداوند نے اپنے بندے
مُوسیٰ کو اُس روز حُکم فرمایا تھا جب وہ ہمارے باپ دادا
کو مُلکِ مصر سے نکال لایا۔ تاکہ ہمیں ایک ایسا مُلک
عطا کرے جس میں دُودھ اور شہد بہتا ہے۔ جیسا
۲۱ کہ آج کے دِن ہے۔ اور ہم اُن نبیوں کے کلام کے
باوجود جنہیں وہ ہمارے پاس بھیجتا رہا اُس کے شُنوا نہ
۲۲ ہُوئے۔ اور ہم ہر ایک اپنے شریر دل کی ضد پر چلتے
رہے۔ کہ دُوسرے معبُودوں کی پرستش کی۔ اور خُداوند اپنے
خُدا کی آنکھوں کے سامنے شرارت کی۔

باب ۲

۱ پس خُداوند نے اپنا وہ کلام پُورا کیا جو اُس نے ہمارے
اور ہمارے اُن فرمانرواؤں کے جو اِسرائیل پر حُکمران تھے
اور بادشاہوں اور سرداروں اور مردانِ اِسرائیل و یہُوداہ
کے حق میں فرمایا تھا۔ کہ ہم پر ایسی بڑی آفت لائے گا۔ ۲
جیسی آسمان کے نیچے کبھی واقع نہ ہُوئی۔ جس طرح یروشلیم
میں اُن باتوں کے مُطابق واقع ہُوئی جو مُوسیٰ کی شریعت
میں لکھی ہیں۔ یعنی کہ ہم میں سے کسی نے اپنے بیٹے کا ۳
گوشت اور کسی نے اپنی بیٹی کا گوشت کھایا۔ اور اُس نے ۴
اُن کو ہمارے اِردگرد کے تمام مُمالک کے زیرِ اختیار کر دیا
ہے۔ اور اُن تمام اقوام کے نزدیک جہاں جہاں خُداوند
نے اُن کو ہانک دیا تھا باعثِ ملامت و اہانت بنا دیا
ہے۔ وہ بلندی کی بجائے پستی میں آ گئے۔ کیونکہ ہم نے ۵
خُداوند اپنے خُدا کا گناہ کیا۔ کہ اُس کے شُنوا نہ ہُوئے۔

عدل خُداوند ہمارے خُدا کا ہے۔ پر شرمندہ روئی ۶
ہماری اور ہمارے باپ دادا کی ہے۔ جیسا کہ آج کے
دِن ہے۔ کیونکہ جن آفتوں کے بارے میں خُداوند نے بات ۷
کی ہے وہ سب کی سب ہم پر نازِل ہُوئی ہیں۔ اور ہم اپنے ۸
شریر دِل کے خیالات سے توبہ کر کے خُداوند کی نگاہِ کرم
اپنے پر نہیں لائے۔ اِس لئے خُداوند بدی کے لئے بیدار ۹
ہُؤا ہے۔ اور اُسے ہم پر نازِل کیا ہے۔ کیونکہ خُداوند اپنے
اُن تمام اعمال میں جن کا اُس نے ہماری بابت قصد
کیا عادل ہے۔ اور ہم اُس کے شُنوا نہیں ہُوئے کہ خُداوند ۱۰
کے اُن احکام کے مُطابق چلتے جو اُس نے ہم کو دیئے ہیں۔

رہائی کے لئے دُعا۔ اور اب اَے خُداوند اِسرائیل کے ۱۱
خُدا۔ تُو جو اپنی اُمّت کو دستِ قادر سے کرشموں اور مُعجزوں
اور بڑی قُدرت اور بڑھائے ہُوئے بازُو کے ساتھ مُلکِ
مصر سے نکال لایا۔ اور اپنے لئے ایک نام پیدا کیا۔ جو آج
کے دِن تک ہے۔ اَے خُداوند ہمارے خُدا۔ ہم نے ۱۲

تیرے تمام قوانین کے خلاف خطا اور شرارت اور بدی کی
۱۳ ہے ۞ تیرا غضب ہم سے پھر جائے۔ کیونکہ اُن قوموں میں
جن کے درمیان تُو نے ہم کو پراگندہ کیا ہے ہم تھوڑے
۱۴ سے باقی ہیں ۞ اَے خُداوند ہماری دُعا اور ہماری مِنّت
سُن اور اَپنی ہی خاطر ہم کو چُھڑا۔ اور جنہوں نے ہم کو جلاوطن
کیا ہے اُن کے چہروں کے سامنے ہم کو مقبولیّت دے ۞
۱۵ تاکہ ساری زمین جانے کہ تُو ہی خُداوند ہمارا خُدا ہے۔ اور
کہ اِسرائیل اور اُس کا خاندان تیرے ہی نام کا کہلاتا ہے ۞
۱۶ اَے خُداوند اَپنے مُقدّس گھر سے دیکھ اور ہماری طرف
۱۷ نِگاہ کر۔ اَے خُداوند! اَپنا کان جُھکا اور سُن ۞ اَپنی آنکھیں
کھول اور دیکھ۔ کیونکہ جو مُردے عالمِ اسفل میں ہیں اور جن
کی جان اُن کے باطن میں سے لے لی گئی ہے وہ خُداوند
۱۸ کے جلال اور عدالت کی ستائش نہیں کرتے ۞ لیکن وُہی
رُوح جو دُکھ سے غمگین ہے اور جو کمزور ہے اور کُبڑا ہو کر
چلتا ہے اور دُھندلائی ہُوئی آنکھیں اور بھُوکی جان۔ یہی
ہیں اَے خُداوند۔ جو تیرے جلال اور عدالت کی ستائش
کرتے ہیں ۞

۱۹ کیونکہ اَے خُداوند ہمارے خُدا۔ اَپنے باپ دادا
اور اَپنے بادشاہوں کے راست کاموں کی خاطر ہم تیرے
۲۰ حُضُور اَپنی مِنّتیں نہیں اُنڈیلتے ۞ مگر چُونکہ تُو نے اَپنا قہر اور
اپنا غضب ہم پر بھیجا۔ جیسا کہ تُو نے اَپنے بندوں انبیاء
۲۱ کی معرفت فرمایا ہے ۞ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ اَپنی
گردنیں جُھکاؤ اور بابل کے بادشاہ کی خِدمت کرو۔ تو تُم اُس سر
زمین میں بستے رہو گے جو مَیں نے تُمہارے باپ دادا کو
۲۲ عطا کی تھی ۞ پر اگر تُم خُداوند کی نہ سُنو کہ "بابل کے بادشاہ
۲۳ کی خِدمت کرو" ۞ تو مَیں یہُوداہ کے شہروں اور یرُوشلیم
کے کُوچوں میں خُوشی اور فرحت کی آواز یعنی دُلہے اور دُلہن
کی آواز مَوقُوف کرا دُوں گا۔ اور ساری سرزمین ویران ہو جائیگی
یہاں تک کہ اُس میں کوئی بسنے والا نہ ہوگا ۞ ۲۴ پر ہم نے تیری
نہیں سُنی۔ کہ بابل کے بادشاہ کی خِدمت کرتے۔ اِس لِئے تُو
نے اَپنا وہ کلام پُورا کیا ہے۔ جو تُو نے اَپنے بندوں
انبیاء کی معرفت فرمایا۔ یعنی یہ کہ ہمارے بادشاہوں اور
ہمارے باپ دادا کی ہڈیاں اُن کی جگہ سے نِکالی جائیں ۞
۲۵ اور دیکھ۔ وہ دِن کی گرمی اور رات کی سردی میں پھینکی
گئی ہیں۔ اور وہ کال اور تلوار اور وَبا سے نہایت بُری
طرح سے مر گئے ۞ ۲۶ اور اِسرائیل کے گھرانے اور یہُوداہ کے
گھرانے کی شرارت کے باعث تُو نے اُس گھر کو جو تیرے
نام کا کہلاتا تھا۔ ایسا کر دیا جیسا وہ آج کے دِن ہے ۞
۲۷ لیکن اَے خُداوند ہمارے خُدا۔ تُو نے اَپنی پُوری
مہربانی اور کامل وعظیم رحمت کے مُطابق ہم سے سُلوک
کیا ہے ۞ ۲۸ جس طرح تُو نے اُس وقت اَپنے بندے مُوسیٰ
کی معرفت فرمایا۔ جب تُو نے حُکم دیا کہ تیری شریعت
بنی اِسرائیل کے لِئے لکھ لے۔ اور کہا ۞ ۲۹ اگر تُم نے
میری نہ سُنی تو یہ بڑا بھاری عظیم انبوہ اُن قوموں کے
درمیان جن میں مَیں اُن کو پراگندہ کرُوں گا۔ شُمار میں
بہُت تھوڑا رہ جائے گا ۞ ۳۰ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں۔ کہ وہ
میری نہ سُنیں گے۔ کیونکہ یہ ایک سخت گردن قوم ہے
لیکن وہ اَپنی جلاوطنی کی سرزمین میں دِل سے رجُوع
کرینگے ۞ ۳۱ اور وہ جانیں گے کہ مَیں خُداوند اُن کا خُدا ہُوں
اور مَیں اُن کو سمجھنے والے دِل اور سُننے والے کان دُوں گا ۞
۳۲ تو وہ اَپنی جلاوطنی کی سرزمین میں میری حمد کرینگے اور میرے
نام کو یاد رکھیں گے ۞ ۳۳ اور اَپنی سخت گردنی اور اَپنے
کاموں کی شرارت سے توبہ کرینگے۔ کیونکہ وہ اَپنے باپ
دادا کی راہ کو یاد کرینگے جنہوں نے خُداوند کے حُضُور گناہ

۳۴ رکیا تھا۔ اور مَیں اُن کو اُس سرزمین میں واپس لاؤنگا جس کی بابت مَیں نے اُن کے باپ دادا ابرؔاہیم اور اِضحاق اور یعقوبؔ سے قسم کھائی تھی۔ تو وہ اُس کے مالک ہونگے۔ اور مَیں اُن کو بڑھاؤنگا اور وہ کم نہ ہونگے۔ ۳۵ اور مَیں اُن کے ساتھ ابدی عہد قائم کرُونگا۔ تو مَیں اُن کا خُدا ہُونگا۔ اور وہ میری اُمت ہونگے۔ اور مَیں اپنی اُمت اِسرائیل کو اُس سرزمین سے پھر نہ ہٹاؤنگا جو مَیں نے اُن کو عطا کی ہے۔

باب ۳

۱ اَے قادرِ مُطلق خُداوند اِسرائیل کے خُدا! جان دُکھ میں اور رُوح تنگی میں مُبتلا ہوکر تیرے پاس فریاد کرتی ۲ ہے۔ اَے خُداوند سُن اور رحم کر۔ کیونکہ ہم نے تیرے حضُور ۳ گُناہ کیا ہے۔ کیونکہ تُو ابد تک تخت نشین ہے۔ اور ہم ۴ ہم ہمیشہ زیادہ زیادہ ہلاک ہوتے ہیں۔ اَے خُداوند قادرِ مُطلق اِسرائیل کے خُدا! اِسرائیل کے مردوں اور اُن کے بیٹوں کی دُعا سُن۔ جنہوں نے تیرے حضُور گُناہ کیا اور جنہوں نے اپنے خُدا کی نہ سُنی۔ تو اس لئے آفتیں ہم سے چمٹی رہیں۔ ۵ ہمارے باپ دادا کی بدیوں کو یاد نہ کر۔ مگر اِس وقت اپنے ۶ ہاتھ اور اپنے نام کو یاد کر۔ کیونکہ تُو خُداوند ہمارا خُدا ۷ ہے اور ہم اَے خُداوند تیری حمد کرینگے۔ کیونکہ اسی لئے تُو نے اپنا خوف ہمارے دِلوں میں ڈالا ہے۔ کہ ہم تیرے نام کو پکاریں۔ ہم اپنی جلاوطنی میں تجھ کو پُکارتے ہیں کیونکہ ہم نے اپنے دِلوں سے اپنے باپ دادا کی ساری بدی کو ترک کر دیا ہے جنہوں نے تیرے حضُور گناہ کیا۔ ۸ اور دیکھ۔ کہ آج کے دِن ہم اپنی جلاوطنی میں ہیں۔ یعنی اُسی جگہ جہاں تُو نے ہم کو ہمارے باپ دادا کی تمام بدیوں کے باعث جو خُداوند ہمارے خُدا سے برگشتہ ہوگئے پراگندہ کر دیا ہے اور ملامت اور لعنت اور ٹھوکر کا باعث ٹھہرایا ہے۔

راہِ حکمت

۹ اَے اِسرائیل احکامِ حیات سُن۔ کان لگا کر عقل ۱۰ سیکھ۔ یہ کس طرح اَے اِسرائیل یہ کس طرح ہُوا کہ تُو دُشمنوں کے مُلک میں ہے۔ اور مسافرت کی سرزمین میں مُرجھا جاتا ہے۔ اور لاشوں کی طرح ناپاک ہوگیا۔ ۱۱ اور عالمِ اَسفل کے باشندوں کے ساتھ شُمار کیا جاتا ہے؟ ۱۲ تُو نے حکمت کے چشمے کو ترک کر دیا ہے۔ ۱۳ اور اگر تُو خُدا کی راہ میں چلتا تو تُو زمانے کے انجام تک سلامتی سے بستا۔ ۱۴ سیکھ کہ عقل کہاں ہے اور قُوت کہاں ہے اور عقلمندی کہاں ہے؟ تاکہ تُو یہ بھی سیکھے۔ کہ ایّام کی درازی اور زندگی کہاں ہے؟ اور آنکھوں کا نُور اور سلامتی کہاں ہے؟

۱۵ کس نے اُس کی جگہ پائی اور کون اُس کے خزانوں میں پہنچا؟ ۱۶ کہاں ہیں وہ جو قوموں پر حکومت کرتے ہیں اور وہ جو زمین کے حیوانوں پر اختیار رکھتے ہیں۔ ۱۷ وہ جو ہَوا کے پرندوں سے کھیل کرتے ہیں۔ اور وہ جو چاندی اور سونے کا جس پر اِنسان بھروسا کرتے ہیں ذخیرہ کرتے ہیں۔ (اور اِنکے کمانے کی کوئی حد نہیں)۔ ۱۸ اور وہ جو چاندی کے لئے کام کرتے اور فکرمند رہتے ہیں۔ (اور اِن کی کوششوں میں کمی نہیں)؟ ۱۹ وہ نیست ہوگئے ہیں اور عالمِ اَسفل میں اُتر گئے ہیں اور دُوسرے اِن کی جگہ برپا ہوگئے ہیں۔ ۲۰ نئے لوگوں نے نُور دیکھا ہے اور زمین پر بسے۔ لیکن حکمت کی راہ اُنہوں نے نہیں جانی۔ ۲۱ اور نہ اُسکے رستوں کو سمجھا۔ اُن کی اولاد نے بھی اُسے نہ سنبھالا۔ ۲۲ وہ تو اُسکی راہ سے بہت ہی دُور ہوگئی ہے۔ کنعان میں نہیں سُنی گئی اور تیمانؔ میں نہیں دیکھی گئی۔ ۲۳ اور ہاجرہ کے بیٹوں نے بھی جو زمین پر عقل کی تلاش میں تھے اور مدیاؔن

اور تیمان کے سوداگروں نے جو کہاوتیں کہتے اور فہم کی تلاش کرتے تھے حکمت کی راہ کو نہیں جانا اور نہ اُس کے رستوں ۲۴ کو یاد رکھا ہے ۔ اَے اِسرائیل! خُدا کا گھر کس قدر عظیم ۲۵ ہے۔ اور اُس کی ملکیت کا مقام کس قدر وسیع ہے ۔ کس قدر عظیم اور لا اِنتہا ہے۔ اور کس قدر اعلیٰ اور بے پایاں ۲۶ ہے ۔ وہاں وہ جبّار پیدا ہُوئے یعنی قدیم کے وہ مشاہیر جو ۲۷ طویل قامت اور ماہر جنگجُو تھے ۔ اُن کو خُداوند نے نہیں چُنا ۲۸ اور نہ حکمت کی راہ ہی اُن کو دکھائی ۔ پس وہ حکمت نہ رکھنے کے سبب سے ہلاک ہُوئے اور اپنی حماقت کے باعث ۲۹ فنا ہو گئے ۔ کون آسمان پر چڑھا ہے کہ اُس کو حاصل کرے ۳۰ اور اُس کو لے کر افلاک سے اُترے ۔ کون سمندر کے پار گیا ہے اور اُس کو پایا اور اُس کو خالص سونے پر ترجیح دے ۳۱ کر لایا ۔ کوئی نہیں جو اُس کی راہ کو جانے اور اُس کے رستے سے واقف ہو ۔

۳۲ مگر جو سب چیزوں سے واقف ہے وُہی اُسکو جانتا ہے۔ اُسی نے اپنی دانش سے اُس کو پا لیا۔ جس نے زمین کو ہمیشہ کے لئے قائم کیا اور اُسے چوپایوں ۳۳ سے بھر دیا ہے ۔ جو نُور کو نازل فرماتا ہے تو وہ طلُوع ہوتا ہے۔ جو اُسے بُلاتا ہے تو وہ کانپتے کانپتے اُس کی ۳۴ اطاعت کرتا ہے ۔ ستارے اپنی باریوں میں چمکتے ہیں ۳۵ اور خُوشنما ہیں ۔ وہ اُن کو بُلاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم حاضر ۳۶ ہیں۔ اور اپنے خالق کے لئے خُوشی سے درخشاں ہیں ۔ یہی ہمارا خُدا ہے۔ کوئی اور اُس کے برابر خیال نہیں کیا جاتا ۔ ۳۷ اُسی نے حکمت کی ہر راہ کو پایا ہے۔ اور اُسے اپنے بندے یعقوب اور اپنے محبوب اسرائیل کے سپرد کر دیا ہے ۔ ۳۸ بعد اُس کے وہ زمین پر نظر آئی اور آدم زاد کے درمیان چلی پھری +

باب ۴

۱ یہ خُدا کے احکام کی کتاب اور وہ شریعت ہے جو ابد تک قائم ہے۔ اور جو جو اُس کو مانے گا وہ زندگی حاصل کرے گا۔ جو جو اُس کو ترک کر دے گا۔ وہ مر جائے گا ۔

۲ اَے یعقوب اُس کی طرف رجوع کر اور اُسے پکڑے رہ اور اُس کے نُور کی روشنی میں چلتا رہ ۔ ۳ اپنی عزت دُوسرے کو اور اپنی شوکت اجنبی قوم کو نہ دے ۔ ۴ اَے اِسرائیل! ہم خُوش نصیب ہیں۔ کیونکہ ہم اُن باتوں سے واقف ہیں جو خُدا کو پسند ہیں ۔

بحالی کا وعدہ۔

۵ اَے میری اُمّت اَے اسرائیل کی یادگار تسلّی رکھو ۔ ۶ تم قوموں کے پاس اپنی ہلاکت کے لئے نہیں بیچے گئے۔ مگر چونکہ تم نے خُدا کو غُصّہ دلایا۔ تم اپنے دشمنوں کے حوالہ کئے گئے ہو ۔ ۷ کیونکہ تم نے اپنے بنانے والے کو ناراض کیا۔ جب تم نے شیاطین کے لئے قربانی کی مگر خُدا کے لئے نہیں ۔ ۸ اور تم ازلی خُدا اپنے رازق کو بھُول گئے۔ اور تم نے اپنی مُربیّہ یروشلیم کو غمگین کیا ۔ ۹ کیونکہ خُداوند کی طرف سے جو غضب تم پر نازل ہُوا ہے اُس نے اُسے دیکھا۔ اور کہا۔

اَے صیہون کے آس پاس کے رہنے والو سُنو۔ خُدا نے مجھ پر بڑا ماتم ڈالا ہے ۔ ۱۰ کیونکہ میں نے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کی وہ اسیری دیکھی ہے جو القیّوم اُن پر لایا ہے ۔ ۱۱ میں نے خُوشی سے اُن کی پرورش کی پھر رونے اور نوحہ کے ساتھ اُن کو وداع کیا ۔ ۱۲ مُجھ بیوہ پر جو بہتوں سے بے اولاد کی گئی ہُوں کوئی خُوشی نہ کرے۔ میں اپنی اولاد کے گناہوں کے باعث ویران کی گئی ہُوں۔ کیونکہ وہ خُدا کی شریعت سے برگشتہ ہو گئے ۔ ۱۳ اور اُنہوں نے اُس کے قوانین کو نہ جانا اور خُدا کے حکموں کی راہوں پر نہ چلے۔ اور نہ اُس کی صداقت اور

۱۴ تادیب کے رستوں میں داخل ہُوئے ۰ اَے صیہُون کے
آس پاس کے رہنے والو۔آؤ اَور میرے بیٹے اَور بیٹیوں
۱۵ کی اُس اسیری کو یاد کرو جو القیُّوم اُن پر لایا ہَے ۰ کیونکہ وہ
ایک قَوم کو دُور سے اُن پر لایا ہَے۔یعنی ایک قَوم جو بےشرم
اَور اجنبی زبان والی تھی۔جو بُزرگ کی عزّت اَور بچّے پر
۱۶ شفقت نہیں کرتی تھی ۰ وہ بیوہ کے محبوب بیٹوں کو لے گئی
اَور جو اکیلی تھی۔اُسے بیٹیوں سے محرُوم کر دیا ۰
۱۷ مَیں کِس بات میں تُمہاری فریاد رسی کر سکتی ہُوں ۰
۱۸ جِس نے تُم پر آفت بھیجی ہَے وُہی تُم کو تُمہارے دُشمنوں
۱۹ کے ہاتھ سے چھُڑائے گا ۰ چلے جاؤ۔اَے بچّو! چلے جاؤ۔
۲۰ کیونکہ مَیں وِیران رہ گئی ہُوں ۰ مَیں نے سلامتی کا لباس اُتار
دِیا ہَے۔اَور اَپنی عاجزی کا ٹاٹ پہن لیا ہَے۔مَیں القیُّوم
کے پاس اَپنے دِلوں کے انجام تک فریاد کرتی رہُوں گی ۰
۲۱ تسلّی رکھو اَے بچّو۔اَور خُدا کے پاس فریاد کرو۔تو وہ دُشمنوں
۲۲ کے ظلم اَور اِختیار سے تُم کو چھُڑائے گا ۰ کیونکہ مَیں القیُّوم سے
تُمہاری نجات کی اُمید رکھتی ہُوں۔اَور قدُّوس کی طرف
سے مجھے خُوشی حاصِل ہوگی۔اُس رحمت کے سبب سے
جو تھوڑے دِلوں میں القیُّوم تُمہارے مخلّص کی طرف سے
۲۳ تُم پر آئے گی ۰ مَیں نے تُم کو رونے اَور نوحہ کے ساتھ
وداع کیا۔مگر خُدا تُم کو میرے پاس فرحت اَور ابد تک
۲۴ کی شادمانی کے لِئے واپس لائے گا ۰ کیونکہ جِس طرح کہ
اَب صیہُون کے ہمسایوں نے تُمہاری اسیری دیکھی
ہَے۔وَیسے ہی وہ تھوڑی مُدّت میں تُمہارے خُدا کی
طرف سے تُمہاری وہ نجات دیکھیں گے۔جو تُم پر
۲۵ بڑی عزّت اَور ابدی جلال کے ساتھ آئے گی ۰ اَے
بچّو! اُس غضب کی جو خُدا کی طرف سے تُم پر نازل ہُوا
ہَے صبر سے برداشت کرو۔دُشمن نے تُم کو ستایا ہَے۔
لیکن تھوڑی مُدّت میں تُم اُس کی ہلاکت دیکھوگے۔اَور
اُس کی گردن کو پامال کروگے ۰ ۲۶ میرے نعمت پروردہ
مُشکل راہوں میں چلے۔اَور وہ اُس گلّے کی طرح گھسیٹے گئے
جِس کو دُشمنوں نے لُوٹا ہو ۰ ۲۷ اَے بچّو! تسلّی رکھو۔اَور خُدا
کے پاس فریاد کرو۔کیونکہ وہ جو تُم پر یہ باتیں لایا ہَے۔
تُم کو یاد کرے گا ۰ ۲۸ اَور جَیسے تُم خُدا سے برگشتہ ہونے پر آمادہ
ہُوئے۔وَیسے ہی توبہ کرکے دَس گُنا اُس کی تلاش کرو ۰ ۲۹ اَور
جو تُم پر آفت لایا وہ تُم پر ابدی خُوشی بمع تُمہاری نجات
کے لائے گا ۰

۳۰ حَوصلہ رکھ اَے یرُوشلیم! کیونکہ جِس نے اَپنے نام
سے تیرا نام رکھا وہ تُجھ کو تسلّی دے گا ۰ ۳۱ واویلا اُن پر جِنہوں
نے تُجھ پر ظُلم کیا اَور تیری بربادی سے خُوش ہُوئے ۰ ۳۲ واویلا
اُن شہروں پر جِن کی تیرے بیٹوں نے خِدمتگزاری کی۔واویلا
اُس پر جِس نے تیری اَولاد کو رکھّا ۰ ۳۳ کیونکہ جَیسے اُس نے
تیرے گِرنے پر خُوشی کی اَور تیری وِیرانی سے شادمان ہُوئی
وَیسے ہی وہ اَپنی بربادی سے غمگین بھی ہوگی ۰ ۳۴ اَور اُسکے
باشندوں کی کثرت کا فخر باطِل کیا جائیگا۔اَور اُسکی شادمانی
ماتم میں تبدیل ہوجائیگی ۰ ۳۵ کیونکہ القیُّوم کی طرف سے بہُت
دِنوں تک اُن پر آگ نازِل ہوتی رہیگی۔اَور بہُت سے
عرصہ کے لِئے اُس میں شیاطین سکُونت کرینگے ۰
۳۶ اَے یرُوشلیم مَشرق کی طرف نظر کر۔اَور اُس خُوشی کو
دیکھ جو خُدا کی طرف سے تیرے لِئے آرہی ہَے ۰ ۳۷ دیکھ تیرے
وہ بیٹے جِن کو تُو نے وداع کیا تھا آرہے ہیں۔وہ قدُّوس کے
کلِمے سے مَشرق سے مَغرب تک خُدا کے جلال میں خُوشی کرتے
ہُوئے جمع ہوکر آرہے ہیں +

باب ۵

۱ اَے یرُوشلیم۔اَپنے ماتم اَور ذِلّت کا لباس اُتار دے

۲ اَور ہمیشہ کے لِئے خُدا کے جلال کی تجلّی اوڑھ لے ٭ خُدا کی صداقت کا پیراہن پہن لے۔ اَور القیّوم کے جلال کا تاج
۳ اَپنے سر پر رکھ لے ٭ کیونکہ خُدا ہر ایک پر جو آسمان کے
۴ نیچے ہے تیرا نُور ظاہر کرے گا ٭ اَور خُدا کی طرف سے ابد تک تیرا نام یہ ہوگا۔
۵ "امن صداقت اَور خوفِ خُدا کا جلال" ٭ اَے یروشلیم اُٹھ۔ اَور بُلندی پر کھڑی ہو جا۔ اَور مشرق کی طرف نگاہ کر۔ اَور اَپنے بچّوں کو دیکھ جو قُدّوس کے کلمے سے سُورج کی جائے طلُوع سے لے کر اُس کی جائے غرُوب تک فراہم ہو کر خُوش ہوتے ہیں کہ خُدا نے اُن کو یاد فرمایا ہے ٭
۶ جب دُشمن اُن کو لے گیا تو وہ تُجھ سے پَیدل روانہ ہُوئے پر خُدا اُن کو عزّت کے ساتھ سرفراز کر کے تیرے پاس
۷ سلطنت کے فرزندوں کی طرح واپس لا رہا ہے ٭ کیونکہ خُداوند نے قصد کیا ہے۔ کہ وہ ہر ایک اُونچے پہاڑ کو اَور دامی چٹانوں کو ہموار کر دے گا۔ اَور وادیوں کو بھر کر زمین کے برابر کر دے گا تاکہ اسرائیل خُداوند کے جلال کے لِئے بغیر ٹھوکر
۸ کھائے کے چلے ٭ یہاں تک کہ جنگل اَور ہر ایک خُوشبُودار
۹ درخت خُدا کے حُکم سے اسرائیل پر سایہ کرے گا ٭ کیونکہ خُدا اسرائیل کو اَپنے رحم اَور عدل سے خُوشی کے ساتھ واپس لائے گا +

اِرمیا کا خط

(باب ۶)

نقل اُس خط کی جو اِرمیا نے اُن لوگوں کو لکھا جنکو شاہِ بابل اسیر کر کے بابل میں لے جانے کو تھا تاکہ جو کُچھ خُدا نے اُسکو حُکم دیا تھا اُن کو بتائے۔

۱ | بُت پرستی سے بچنا چاہیئے۔ | اُن گناہوں کے باعث جو تُم نے خُداوند کے حضُور کِئے ہیں شاہِ بابل نبوکدنضر تُم کو اسیر کر کے بابل میں لے جانے کو ہے ٭
۲ جب تُم بابل میں داخل ہو۔ تو تُم وہاں بہُت برس اَور بڑی مُدّت یعنی سات پُشتوں تک رہو گے اَور اُس کے بعد مَیں تُم کو
۳ وہاں سے سلامتی کے ساتھ نکال لاؤنگا ٭ اَور اَب تُم بابل میں چاندی اَور سونے اَور لکڑی کے معبُود دیکھو گے۔ جو کندھوں پر اُٹھائے جاتے ہیں اَور جن سے غیر قومیں خوف
۴ کھاتی ہیں ٭ پس خبردار کہ تُم پردیسیوں کی مانند نہ ہو جاؤ
۵ اَور نہ اُن کا ڈر ہی تُم کو پکڑے ٭ جب تُم اُن کے آگے اَور اُن کے پیچھے گروہوں کو اُنہیں سجدہ کرتے دیکھو تو تُم اَپنے دِل میں کہو۔ کہ اَے مالک تُجھے ہی سجدہ کرنا سزاوار ہے ٭
۶ کیونکہ میرا فرشتہ تُمہارے ساتھ ہے اَور وہ تُمہاری جانوں کا طالب ہوگا ٭
۷ اُن کی تو زبانیں ترکھان نے تراشیں اَور وہ سونے اَور چاندی سے مڑھے ہُوئے ہَیں۔ وہ جھُوٹے ہیں اَور بولنے کی
۸ طاقت نہیں رکھتے ٭ لوگ اُن کے لِئے سونا لیتے ہیں جیسے وہ زینت پسند کنُواری کے لِئے لیتے ہیں۔ تاکہ اَپنے
۹ معبُودوں کے لِئے تاج گھڑیں ٭ بلکہ اکثر دفعہ پُجاری اَپنے ذاتی نفع کے لِئے اپنے معبُودوں سے سونا اَور چاندی چُرا لیتے ہیں اَور اُن میں سے فاحشہ عَورتوں کو اُنہی کی چھت
۱۰ کے نیچے دیتے ہیں ٭ وہ اَپنے معبُودوں کو اِنسان کی مانند کپڑوں سے زینت دیتے ہیں حالانکہ وہ چاندی اَور سونا اَور لکڑی ہی ہیں۔ اَور وہ زنگ اَور کیڑے سے بچ نہیں سکتے ٭
۱۱ اَور اگرچہ وہ ارغوان پہنے ہُوئے ہوں۔ تو بھی وہ اُن کے چہروں کو مندر کی گرد سے جو اُن پر بہُت پڑتی ہے پونچھتے
۱۲ ہیں ٭ اَور اُن میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں مُفصّلات کے حاکم کی مانند عصا ہے۔ جو کوئی اُس کا جُرم کرے اُس کو وہ

۱۳ قتل نہیں کر سکتا۔ اُس کے دہنے ہاتھ میں تلوار یا کُلہاڑا
ہے۔ لیکن وہ اپنے آپ کو لڑائی سے یا ڈاکوؤں سے بچا
۱۴ نہیں سکتا۔ تو اِس سے ظاہر ہے کہ یہ معبُود نہیں۔ پس
تُم اُن سے خَوف نہ کرو۔

۱۵ جس طرح ایک ٹُوٹا ہُوا برتن اپنے مالک کے کسی
کام کا نہیں۔ اِسی طرح اُن کے معبُود ہیں۔ جو مندروں
۱۶ میں نصب کئے گئے ہیں۔ اُن کی آنکھیں اندر آنے
۱۷ والوں کے پاؤں کی گرد سے بھر جاتی ہیں۔ اور جس طرح جس
نے بادشاہ کا جُرم کیا ہو اور جس پر موت کا فتویٰ ہو اُس
پر دروازے بند کئے جاتے ہیں۔ اُسی طرح اُن کے پُجاری
اُن کے مندروں کو پھاٹکوں اور قفلوں اور سلاخوں سے
۱۸ مضبُوط کرتے ہیں ایسا نہ ہو کہ کہیں چور اُنکو لُوٹ لیں۔ اور
وہ اُن کے واسطے چراغ جلاتے ہیں بلکہ بہُت ہی زیادہ
۱۹ جلاتے ہیں۔ حالانکہ اُن میں سے کوئی دیکھ نہیں سکتا۔ وہ
مندر کے شہتیروں کی طرح ہیں جن کے بارے میں کہا جاتا ہے
کہ اُن کے دِل چاٹ لئے جاتے ہیں۔ زمین کے رینگنے
والے اُن کو اُن کے کپڑوں سمیت کھا لیتے ہیں اور اُن
۲۰ کو کُچھ معلُوم نہیں ہوتا۔ اُن کا مُنہ اُس دھوئیں سے جو
۲۱ مندر میں ہوتا ہے سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور اُن کے بدن اور
سر پر چمگادڑ اور ابابیل اور باقی پرندے آ بیٹھتے ہیں اور یُونہی
۲۲ اُن پر بلّیاں بھی کُودتی ہیں۔ اِس سے تُم جان لو کہ وہ معبُود
نہیں۔ پس تُم اُن سے خَوف نہ کرو۔

۲۳ اور سونا جو زینت کے لئے اُن پر مڑھا گیا ہے
اگر اُس کا زنگ پونچھا نہ جائے تو وہ چمکدار نہ رہیں گے۔
بلکہ جب وہ ڈھالے جاتے ہیں تو اُس وقت بھی وہ کُچھ
۲۴ محسُوس نہیں کرتے۔ وہ بڑی قیمت سے خریدے جاتے
۲۵ ہیں حالانکہ اُن میں جان نہیں۔ اُن کے پاؤں نہیں اِس لئے
وہ کندھوں پر اُٹھائے جاتے ہیں۔ اور اِس سے آدمیوں پر
اُن کی ذِلّت ظاہر ہو جاتی ہے۔ اور جو اُن کی پرستش کرتے
۲۶ ہیں وہ بھی شرمندہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ اگر یہ کبھی زمین پر
گر پڑے تو اپنے آپ اُٹھ نہیں سکتا۔ اور جب کوئی آدمی
اُسے کھڑا کرے تو اپنے آپ ہِل نہیں سکتا اور اگر وہ ٹیڑھا
ہو جائے تو سیدھا نہیں ہو سکتا۔ پر اُن کے سامنے ہدیئے
گُزرانے جاتے ہیں جیسا کہ مُردوں کے آگے گُزرانے جاتے
۲۷ ہیں۔ اور اُن کے پُجاری اُن کے ہدیوں کو اپنے نفع کے
لئے بیچتے ہیں اور اِسی طرح اُن کی عورتیں کُچھ حصّہ نمک
میں لگاتی ہیں۔ اور مسکین اور بیمار کو اُس میں سے کُچھ نہیں
دیتیں۔ حیض اور نفاس والی عورتیں اُن کے ذبیحوں کو
۲۸ چھُوتی ہیں۔ اِس سے تُم جان لو کہ وہ معبُود نہیں۔ تُم اُن سے
خَوف نہ کرو۔

۲۹ وہ کس لئے معبُود کہے جاتے ہیں۔ جب کہ عورتیں اُن
معبُودوں کے سامنے جو چاندی اور سونے اور لکڑی کے
۳۰ ہیں ہدیئے لاتی ہیں۔ اور جب کہ ایسے پُجاری اُن کے
مندروں میں بیٹھتے ہیں جن کے کُرتے پھٹے ہُوئے اور
جن کے سر اور داڑھی مُونڈھی ہُوئی ہوتی ہے اور جنکے
۳۱ سر ننگے ہوتے ہیں۔ اور وہ اپنے معبُودوں کے آگے
چِلّاتے اور شور کرتے ہیں۔ اُن کی مانند جو مُردے کی
۳۲ ضیافت پر بیٹھے ہوں۔ پُجاری اُن کے کپڑے اُتار لیتے
۳۳ اور اپنی بیویوں اور اپنے بچّوں کو پہناتے ہیں۔ اور اگر
کوئی اُن سے بدی یا نیکی کرے تو وہ عوضانہ نہیں دے سکتے
اور نہ اُن کی طاقت میں ہے کہ بادشاہ کو قائم کریں یا اُسے
۳۴ ہٹائیں۔ اور نہ اُن کی طاقت ہے کہ مال اور دَولت عطا
کریں۔ اور اگر کوئی اُن کے لئے منّت مانے اور ادا نہ کرے
۳۵ تو وہ کبھی طلب نہیں کرتے۔ وہ کسی کو موت سے نہیں

بچا سکتے اَور نہ کمزور کو زورآور کے ہاتھ سے چھڑا سکتے ہیں ۝
٣٦ وہ اندھے کی بصارت بحال نہیں کر سکتے۔ اَور نہ مُصیبت زدہ
٣٧ کو آرام دے سکتے ہیں ۝ وہ بیوہ پر رحم اَور یتیم سے نیکی
٣٨ نہیں کر سکتے ۝ تو یہ لکڑی کے مصنُوعات جو سونے اَور
چاندی سے مڑھے ہُوئے ہیں پہاڑ کے پتھروں کی مثل
ہیں۔ اَور جو اُن کی پرستش کرتے ہیں وہ شرمندہ ہونگے ۝
٣٩ تو کیسے خیال کیا جائے یا سمجھا جائے کہ وہ معبُود ہیں؟ ۝
٤٠ بلکہ کلدانی آپ ہی اُن کی تحقیر کرتے ہیں۔ کیونکہ جب
وہ گُونگے کو دیکھتے ہیں جو بولتا نہیں تو اُس کو بال کے پاس
لاتے اَور اُس کی منّت کرتے ہیں کہ وہ بولے۔ گویا کہ
٤١ وہ سُنتا ہے ۝ اَور باوجُود اُن کے آزمانے کے وہ اُن کی
پرستش نہیں چھوڑتے اِس لِئے کہ وہ دریافت نہیں کرتے ۝
٤٢ اَور عورتیں رسّیوں سے کمریں باندھے ہُوئے رستوں پر
٤٣ بَیٹھ کر بھُوسی جلاتی ہیں ۝ اَور اگر کوئی چلنے والا اُن میں سے
ایک کو لے جائے اَور اُس سے صُحبت کرے۔ تو وہ اَپنی
ساتھن کو ملامت کرتی ہے کہ تُو میری طرح خوش نصیب نہیں
٤٤ اَور کہ تیری رسّی نہیں توڑی گئی ۝ اَور اُن معبُودوں کے
لِئے جو کُچھ کیا جاتا ہے وہ باطل ہے۔ پس کیسے خیال کیا
جائے یا سمجھا جائے کہ وہ معبُود ہیں؟ ۝
٤٥ وہ ترکھان اَور سُنار کی کاریگری ہیں اَور وہ کُچھ چیز نہیں
ما سوائے اُس کے جو اُن کے بنانے والوں نے اِرادہ کیا ۝
٤٦ اَور جنہوں نے اُن کو بنایا اُن کی اپنی زِندگی تھوڑی سی ہوتی
٤٧ ہے تو وہ کیسے ہونگے جن کو اُنہوں نے بنایا ۝ پس وہ اُنکے
لِئے جو اُن کے بعد آنے والے ہوتے ہیں بطلان اَور باعث
٤٨ ملامت چھوڑ جاتے ہیں ۝ اَور جب اُن پر لڑائی یا آفت آتی
ہے تو پجاری آپس میں مشورت کرتے ہیں۔ کہ اُن کو لے کر
٤٩ کہاں چھپ جائیں ۝ تو کیسے جانا نہ جائے گا۔ کہ وہ معبُود نہیں

جب کہ وہ اپنے آپ کو لڑائی اَور آفت سے بچا نہیں سکتے ۝
٥٠ چُونکہ وہ لکڑی سے بنے ہُوئے اَور سونے اَور چاندی سے
مڑھے ہُوئے ہیں تو مابعد جانا جائے گا کہ وہ باطل ہیں اَور
سب قَوموں اَور بادشاہوں پر ظاہر ہو جائے گا۔ کہ وہ معبُود
نہیں بلکہ آدمیوں کے ہاتھ کی کاریگری ہیں۔ اَور اُن میں کوئی
٥١ الٰہی خُوبی نہیں ۝ تو پھر کِس کو یہ معلُوم نہیں کہ وہ معبُود نہیں؟ ۝
٥٢ وہ مُلک پر بادشاہ مُقرّر نہیں کر سکتے اَور نہ آدمیوں
٥٣ کو مینہ دے سکتے ہیں ۝ وہ کِسی مُقدمے کے لِئے جھگڑ
نہیں سکتے اَور نہ مُظلُوم کی حق رسی ہی کر سکتے ہیں۔ کیونکہ
وہ آسمان اَور زمین کے درمیان کے کوؤں کی مانند ہیں ۝
٥٤ اَور اگر لکڑی کے اُن سونے اَور چاندی سے مڑھے ہُوئے
معبُودوں کے مندروں میں آگ لگ جائے تو اُن کے
پُجاری تو بھاگ کر بچ جاتے ہیں۔ لیکن وہ خُود شہتیروں
٥٥ کی مانند بیچ میں جل جاتے ہیں ۝ اَور وہ کِسی بادشاہ اَور
٥٦ دُشمن کا مُقابلہ نہیں کر سکتے ۝ تو کیسے خیال کیا جائے یا قیاس
کیا جائے کہ وہ معبُود ہیں؟ ۝
٥٧ اَور لکڑی کے یہ سونے اَور چاندی سے مڑھے ہُوئے
معبُود اپنے آپ کو چوروں اَور ڈاکوؤں سے نہیں بچا سکتے
وہ جو اُن سے زورآور ہیں اُن پر سے سونا اَور چاندی اَور
کپڑے اُتار لیتے اَور چلے جاتے ہیں۔ اَور وہ اُن کو ہٹا نہیں
٥٨ سکتے ۝ اِس لِئے جنگجُو بادشاہ یا گھر میں کوئی فائدہ مند برتن
جو اپنے مالک کے کام آتا ہے جھُوٹے معبُودوں سے بہتر
ہے۔ اَور دروازہ جو گھر کی چیزوں کو محفُوظ رکھتا ہے جھُوٹے
معبُودوں سے بہتر ہے۔ اَور محل میں لکڑی کا ستُون جھُوٹے
٥٩ معبُودوں سے بہتر ہے ۝ سُورج اَور چاند اَور سِتارے جو
رَوشنی دیتے اَور خلقت کے فائدے کے لِئے بھیجے گئے
٦٠ ہیں۔ وہ اپنے بھیجنے والے کے فرمانبردار ہیں ۝ اِسی طرح

بجلی چمک کر آنکھ کو روشن کرتی ہے اور ہوا ہر ایک طرف
۶۱ کو چلتی ہے۔ اور بادل جب خدا اُن کو حکم دیتا ہے کہ تمام
۶۲ جہان پر جائیں اور جو حکم اُن کو ملا ہے وہی بجا لاتے ہیں۔ اور
آگ جو پہاڑوں اور جنگل کے فنا کرنے کو اُوپر سے بھیجی جاتی
ہے۔ جو اُس کو حکم ہوا ہے وہی کرتی ہے۔ مگر یہ ظہور اور
۶۳ طاقت میں اُن کے مساوی نہیں ہوتے۔ اِس لئے خیال
نہیں کیا جاتا کہ اُن کو معبود سمجھا جائے یا کہا جائے۔ کیونکہ
اُن کو طاقت نہیں۔ کہ حکم جاری کریں یا آدمیوں سے نیکی
۶۴ کریں۔ پس جب تم نے جان لیا کہ وہ معبود ہیں ہی نہیں
تو اُن سے خوف نہ کرو۔

۶۵ کیونکہ وہ بادشاہوں کو لعنت نہیں کر سکتے اور نہ
۶۶ اُن کو برکت دے سکتے ہیں۔ اور وہ قوموں میں اور
آسمان میں کرشمے نہیں دِکھا سکتے اور نہ سورج کی طرح
۶۷ چمکتے اور نہ چاند کی مانند روشنی دیتے ہیں۔ جنگلی حیوان اُن
سے بہتر ہیں۔ کیونکہ اُن میں طاقت ہے کہ پناہ گاہ کو بھاگ
جائیں اور اپنے آپ کو فائدہ پہنچائیں۔ فی الجملہ تمہارے ۶۸
لئے دلائل میں سے کسی دلیل سے ثابت نہیں کہ وہ معبود
ہیں۔ پس اُن سے خوف نہ کرو۔

لکڑی کے اُن سونے اور چاندی سے مڑھے ہوئے ۶۹
معبودوں کی مثال خیارستان کے اُس پتلے کی سی ہے جو کچھ
نگہبانی نہیں کرتا۔ اور باغ کی اُس جھاڑی کی سی بھی ہے ۷۰
جس پر ہر ایک پرندہ بیٹھتا ہے۔ اور لکڑی کے اُن سونے اور
چاندی سے مڑھے ہوئے معبودوں کی مثال اُس مُردے کی سی
ہے جو اندھیرے میں پھینک دیا گیا ہو۔ اور اُنپر کے اُس ارغوانی اور ۷۱
قرمزی کپڑے سے جنکو کیڑا کھا جاتا ہے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ معبود نہیں آخر
وہ خود بھی کھائے جاتے ہیں۔ اور مُلک کیلئے باعثِ ملامت ٹھہرتے ہیں۔

پس اُس مردِ صادق کا حال بہتر ہے جس کا کوئی بُت نہیں ۷۲
کیونکہ وہ ملامت سے بہت دُور رہے گا ٭

حزقی ایل

حزقی ایل بن بُوزی کاہنوں کی نسل میں سے تھا۔ نبوکدنضر اس کو سنہ ۵۹۷ ق۔م یکن یاہ بادشاہ اور بہت یہودیوں کے ساتھ بابل کو لے گیا اور وہاں اسیری میں رہا۔ خدا نے اس کو سنہ ۵۹۳ ق۔م نبی ہونے کے لئے منتخب کیا۔ وہ ۵۷۱ ق۔م تک نبوّت کرتا رہا۔ وہ ارمیا نبی کا ہم سفر تھا۔ جس مقصد کے لئے ارمیا نے یروشلیم میں نبوّت کی اسی مقصد کے لئے حزقی ایل نے بابل میں کی ہے۔ اس نے غیر ملک میں وفات پائی اور شاید شہید کیا گیا۔ حزقی ایل کی کتاب رویتوں اور مثلوں سے بھری ہوئی ہے جن کی سمجھ اکثر اوقات مشکل ہے۔

باب ۱

۱ [ظہورِ الٰہی] تیسویں برس کے چوتھے مہینے کے پانچویں روز مَیں اسیروں کے درمیان نہر کبار پر تھا۔ تو افلاک کھُل گئے۔ اور مَیں نے خدا کے ۲ رُویا دیکھے ٥ (مہینے کے پانچویں روز جب یویاکین بادشاہ کی جلاوطنی ۳ کا پانچواں برس تھا ٥ خداوند کلدانیوں کے مُلک میں نہر کبار پر حزقی ایل بن بُوزی کاہن سے ہم کلام ہُوا) اور وہاں خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا ٥

۴ مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ شمال کی طرف سے تُند ہَوا اُٹھی۔ بڑا بادل تھا اور آگ اُس میں لپٹی ہُوئی تھی اور اُسکے گرد روشنی چمک رہی تھی۔ اور اُس کے اندر یعنی آگ کے درمیان ۵ درخشاں فلزّ کا سا نظارہ تھا ٥ اور اُسکے درمیان سے چار ہستیوں کی ۶ شبیہ نظر آئی۔ اور اُن کی شکل یہ تھی کہ وہ بشر سے مُشابہ تھے ٥ اور ۷ ہر ایک کے چار چہرے اور ہر ایک کے چار پنکھ تھے ٥ اور اُن کے پاؤں سیدھے پاؤں تھے۔ اور اُن کے پاؤں کے تلوے بچھڑے کے پاؤں کے تلوے کی طرح تھے۔ اور وہ صیقل شدہ پیتل کی مثل ۸ جھلکتے تھے ٥ اور اُن کے پنکھوں کے نیچے اِنسان کے ہاتھ تھے۔ ۹ اور اُن چاروں کے چہرے اور پنکھ تھے ٥ اُن کے پنکھ ایک دُوسرے کے ساتھ پیوستہ تھے۔ چلتے ہُوئے وہ مُڑتی نہ تھیں۔

۱۰ اور ہر ایک اپنے آگے کو چلتی تھی ٥ اور اُن کے چہروں کی مُشابہت یُوں تھی کہ۔ چاروں کا اِنسان کا چہرہ اور شیر کا چہرہ دہنی طرف اور چاروں کا بَیل کا چہرہ بائیں طرف اور چاروں کا ۱۱ عُقاب کا چہرہ تھا ٥ اور اُن کے پنکھ اُوپر کی طرف سے پھیلنے والے تھے۔ ہر ایک کے دو پنکھ ایک دُوسرے کے ساتھ پیوستہ ۱۲ تھے۔ اور دو اُن کے بدنوں کو ڈھانپتے تھے ٥ اور اُن میں سے ہر ایک سیدھی آگے کو جاتی تھی۔ اور جدھر کو جانے کا دِل تھا وہ ۱۳ اُدھر کو جاتی تھیں اور چلتے ہُوئے مُڑتی نہ تھیں ٥ اور اِن ہستیوں کے درمیان مشعلوں کی طرح جلتے ہُوئے آتشی انگاروں کی سی شباہت نظر آتی تھی۔ یہ آگ ہستیوں کے درمیان آگے پیچھے ۱۴ چلتی تھی اور چمکتی تھی اور آگ سے بجلی نکلتی تھی ٥ [اور ہستیاں بجلی کی چمک کی مانند دوڑتی اور لوٹتی تھیں] ٥

۱۵ اور جب مَیں ہستیوں پر نظر کر رہا تھا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ۱۶ چاروں ہستیوں کے پاس ایک ایک چکّر زمین پر تھا ٥ چکّروں کی صُورت اور بناوٹ زبرجد کی شکل کی سی تھی۔ اور چاروں کی ایک ہی شباہت تھی۔ اور اُن کی صُورت اور اُن کی بناوٹ ۱۷ ایسی تھی گویا کہ چکّر کے درمیان چکّر ہے ٥ چلتے ہُوئے وہ اپنی ۱۸ چاروں طرفوں پر چلتے تھے۔ اور چلتے ہُوئے مُڑتے نہ تھے ٥ اور اُن کے کنارے بلند اور ہولناک تھے اور چاروں کے کنارے

۱۹ گرداگرد آنکھوں سے بھرے ہُوئے تھے۔ اور ہستیوں کے چلتے وقت چکّر اُن کے ساتھ چلتے تھے۔ اور ہستیوں کے زمین ۲۰ پر سے اُٹھائے جانے کے وقت چکّر بھی اُٹھائے جاتے تھے۔ اور جدھر کو جانے کا دِل ہوتا تھا وہ اُدھر کو جاتی تھیں۔ اور چکّر اُن کے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے۔ کیونکہ ہستیوں کی رُوح چکّروں میں تھی۔
۲۱ جب وہ چلتی تھیں تو یہ بھی چلتے تھے۔ جب وہ ٹھہر جاتی تھیں تو یہ بھی ٹھہرتے جاتے تھے۔ اور جب وہ زمین پر سے اُٹھائی جاتی تھیں تو چکّر بھی اُنہی کے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے۔ کیونکہ ہستیوں کی رُوح چکّروں میں تھی۔
۲۲ اور ہستیوں کے سروں پر درخشاں بلّور کی شکل کی فضا تھی
۲۳ جو ہیبت ناک تھی اور اُن کے سروں کے اُوپر پھیلی ہُوئی تھی۔ اور فضا کے نیچے اُن کے پنکھ سیدھے ایک دُوسرے سے پیوستہ تھے۔
۲۴ اور ہر ایک کے دو پنکھ بھی تھے جو اُن کے بدنوں کو ڈھانپتے تھے۔ اور جب وہ چلتی تھیں تو مَیں اُن کے پنکھوں کی آواز سُنتا تھا گویا پانی کی کثرت کی آواز یعنی قادرِ مُطلق کی آواز۔ اور لشکر کی آواز کی مانند شور کی آواز ہوتی تھی۔ اور جب وہ ٹھہرتی تھیں تو اپنے پنکھ ۲۵ نیچے کو لٹکا دیتی تھیں۔ [جب وہ ٹھہرتی تھیں اور اپنے پنکھ لٹکا دیتی تھیں۔ تو اُس فضا میں سے جو اُن کے سروں کے اُوپر تھی ۲۶ آواز آتی تھی] اور اُس فضا کے اُوپر جو اُن کے سروں پر تھی نیلم کے پتھر کی شکل کی شباہتِ تخت تھی۔ اور شباہتِ تخت پر کسی ۲۷ اِنسان کی سی صُورت اُس کے اُوپر نظر آئی۔ اور مَیں نے اُس کے اندر سے اُس کے مُحیط تک درخشاں فلزّ کی سی شکل یعنی اُس کی کمر کی صُورت سے اُوپر کی طرف آگ کی سی شکل۔ اور اُس کی کمر کی صُورت سے نیچے کی طرف آگ کی سی شکل دیکھی۔ اور اُس کے ۲۸ گرد و پیش جھلک تھی۔ اور گرد و پیش کی جھلک کی شکل ویسی ہی تھی جیسی مینہ کے دِن بادلوں میں کمان کی صُورت ہوتی ہے۔ خُداوند کے جلال کی شباہت کی شکل یہی تھی۔ مَیں اُسے دیکھ کر مُنہ کے بل گر پڑا۔ اور ایک کلام کرنے والے کی آواز سُنی۔

باب ۲

۱ [ارسالِ نبی] اور اُس نے مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بشر! اپنے ۲ پاؤں پر کھڑا ہو۔ تو مَیں تُجھ سے کلام کرُوں گا۔ جب اُس نے میرے ساتھ بات کی تو رُوح مُجھ میں داخل ہُوئی۔ اور اُس نے مُجھے میرے پاؤں پر کھڑا کر دیا۔ تو مَیں نے اُس کی سُنی جو مُجھ سے ۳ کلام کرتا تھا۔ اُس نے مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بشر! مَیں تُجھ کو بنی اِسرائیل کے پاس یعنی اُس باغی قَوم کے پاس جو مُجھ سے برگشتہ ہو گئی ہے بھیجتا ہُوں۔ وہ اور اُن کے باپ دادا آج کے دِن ۴ تک میری نافرمانی کرتے آئے ہیں۔ اور یہ بے حیا اور سخت دِل فرزند ہیں۔ تو مَیں تُجھے اُن کے پاس بھیجتا ہُوں اور تُو اُن ۵ سے کہے گا کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ پس خواہ وہ سُنیں یا نہ سُنیں (کیونکہ وہ تو سرکش گھرانا ہیں) وہ کم سے کم جان لیں گے ۶ کہ اُن کے درمیان ایک نبی برپا ہُؤا ہے۔ اور اَے اِبنِ بشر! تُو اُن سے نہ ڈر۔ اور اُن کی باتوں سے خوف نہ کھا۔ اگرچہ تُو بے ایمانوں اور ہلاک کرنے والوں کے درمیان ہے۔ اور تُو بچھوؤں کے درمیان رہتا ہے۔ اُن کی باتوں سے تُو نہ ڈر۔ اور اُن کے چہروں سے ہراساں نہ ہو۔ کیونکہ ۷ وہ برگشتہ گھرانا ہیں۔ پس تُو میری باتیں اُن سے کہہ دے۔ خواہ وہ سُنیں خواہ نہ سُنیں۔ کیونکہ وہ برگشتہ گھرانا ہیں۔
۸ اور تُو اَے اِبنِ بشر! جو مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُسے سُن۔ اور تُو سرکش گھرانے کی طرح سرکش نہ ہو۔ اپنا مُنہ کھول۔ اور جو کُچھ مَیں تُجھے دیتا ہُوں اُسے کھا لے۔ [۹] تب مَیں نے نِگاہ کی۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک ہاتھ میری طرف بڑھایا ہُؤا ہے۔ اور دیکھ کہ اُس میں کتاب کا ایک طُومار ہے۔ ۱۰ اور اُس نے

باب ۲: ۹۔ مکش ۵: ۱۔

اُسے کھول کر میرے سامنے رکھ دیا۔ اُس میں اندر باہر لکھا ہُوا تھا۔ اور اُس میں مراثی اور نوحہ اور ماتم مرقُوم تھے ٭

باب ۳

۱ پھر اُس نے مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بَشر۔ جو کچھ تُو نے پایا ہے اُسے کھالے۔ اِس طُومار کو کھا جا اور اِسرائیل کے گھرانے سے کلام کر۔ ۲ تب مَیں نے اپنا مُنہ کھولا۔ اور اُس نے وہ طُومار مُجھ کو کھلایا۔ ۳ اور مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بَشر! اپنے پیٹ کو کھلا اور اپنا بدن اِس طُومار سے جو مَیں تُجھے دیتا ہُوں بھر لے۔ تب مَیں نے کھایا۔ تو وہ میرے مُنہ میں شیرینی کے باعث شہد کی مانند تھا۔

۴ پھر اُس نے مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بَشر! روانہ ہو اور اِسرائیل کے گھرانے کے پاس جا اور میری باتیں اُن سے کہہ دے۔ ۵ کیُونکہ تُو مُشکل لِسان اور دُھندزبان کی قوم کے پاس نہیں بلکہ ۶ اِسرائیل کے گھرانے کے پاس بھیجا جاتا ہے۔ اور نہ بہت سی اَیسی اُمّتوں کے پاس جن کی مُشکل لِسان اور دُھندزبان ہے اور جن کی بات تُو سمجھ نہیں سکتا۔ اگر مَیں تُجھ کو اُن کے پاس بھیجتا ۷ تو کیا وہ تیری نہ سُنتیں؟ لیکن اِسرائیل کا گھرانا تیری سُننے سے اِنکار کرے گا۔ کیُونکہ وہ میری سُننے سے اِنکار کرتے ہیں۔ کیُونکہ اِسرائیل کا تمام گھرانا سخت پیشانی اور سنگ دِل ہیں۔ ۸ دیکھ مَیں نے تیرا چہرہ اُن کے چہرے سے اور تیری پیشانی اُن کی ۹ پیشانی سے زیادہ سخت کر دی ہے۔ مَیں نے تیری پیشانی کو الماس کی مانند اور چقماق سے زیادہ سخت کر دیا ہے۔ پس تُو اُن سے نہ ڈر۔ اور اُن کے چہروں سے خوف نہ کھا۔ کیُونکہ وہ سرکش ۱۰ گھرانا ہیں۔ پھر اُس نے مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بَشر! اُن تمام باتوں کو جو مَیں تُجھ سے کہُونگا اپنا دل لگا کر کان سے سُن۔ ۱۱ اور روانہ ہو جا۔ اور اسیروں یعنی اپنی قوم کے فرزندوں کے

باب ۳ : ۳ - مکش ۱۰ : ۹ - ۱۰

پاس جا اور اُن سے کلام کر کے کہہ دے کہ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ خواہ وہ سُنیں خواہ نہ سُنیں۔

۱۲ پھر مُجھے رُوح نے اُٹھایا۔ اور جب خُداوند کا جلال اپنی جگہ سے اُٹھا تو مَیں نے اپنے پیچھے بڑی گرج کی آواز سُنی۔ ۱۳ یعنی ہستیوں کے پنکھوں کے ایک دُوسرے سے لگنے کی۔ اور ساتھ ہی پہیوں کی آواز۔ ۱۴ پس رُوح نے مُجھے اُٹھا لیا اور مُجھے لے گئی۔ اور مَیں تلخ دِل اور غضبناک ہو کر روانہ ہُوا۔ اور خُداوند کا ہاتھ مُجھ پر بھاری تھا۔ ۱۵ اور مَیں تلّ ابیب کے اُن اسیروں کے پاس آیا جو نہر کبار پر رہتے تھے۔ اور مَیں وہاں سات دِن تک اُنکے درمیان مُتحیّر ہو کر بیٹھا رہا۔

۱۶ اور سات دِن کے بعد خُداوند کا کلمہ مُجھے حاصل ہُوا۔ اُس نے کہا کہ ۱۷ اَے اِبنِ بَشر! مَیں نے تُجھے اِسرائیل کے گھرانے کا پاسبان بنایا ہے۔ سو تُو میرے مُنہ کا کلمہ سُن اور میری طرف سے اُنہیں آگاہ کر۔ ۱۸ اگر مَیں شریر سے کہُوں۔ کہ تُو ضرُور مَر جائے گا اور تُو اُسے آگاہ نہ کرے۔ اور شریر کو تاکید نہ کرے کہ وہ اپنی بدرَوِش سے باز آئے تاکہ اپنی جان بچائے۔ تو وہ شریر اپنی بدی میں مرے گا۔ لیکن اُس کا خُون مَیں تیرے ہاتھ سے طلب کرُونگا۔ ۱۹ لیکن اگر تُو نے شریر کو آگاہ کر دیا اور اُس نے اپنی شرارت اور اپنی بدرَوِش سے توبہ نہ کی۔ تو وہ اپنی بدی میں مَرے گا۔ لیکن تُو نے اپنی جان کو بچا لیا۔ ۲۰ اور اگر صادِق اپنی راستبازی سے پھر جائے اور بدی کرے۔ اور مَیں اُس کے سامنے ٹھوکر رکھُّوں تو وہ مَرے گا۔ چُونکہ تُو نے اُسے آگاہ نہ کیا اِسلئے وہ اپنے گُناہ میں مَرے گا۔ اور صداقت کے جو کام اُس نے کِئے وہ یاد نہیں کِئے جائیں گے۔ پر اُس کا خُون مَیں تیرے ہاتھ سے طلب کرُوں گا۔ ۲۱ لیکن اگر تُو نے صادِق کو آگاہ کر دیا۔ کہ گُناہ نہ کرے۔ اور صادِق نے گُناہ نہ کیا۔ تو وہ ضرُور جِئے گا اِس لِئے کہ اُسے آگاہ کِیا گیا تھا۔ اور تُو نے اپنی جان کو بچا لیا۔

۲۲ اور وہاں خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور اُس نے مجھ سے کہا۔ اُٹھ میدان میں نکل جا اور وہاں مَیں تجھ سے کلام کرُوں گا ۰ ۲۳ تب مَیں اُٹھا اور میدان میں نکل گیا۔ اور کیا دیکھتا ہُوں کہ۔ خداوند کا جلال وہاں اُس جلال کی مانند کھڑا تھا۔ جو مَیں نے ۲۴ نہر کبار پر دیکھا تھا اور مَیں اپنے مُنہ کے بل گرا ۰ تب رُوح مجھ میں داخل ہُوئی۔ اور اُس نے مجھے پاؤں پر کھڑا کیا۔ اور مجھ سے بات ۲۵ کر کے کہا۔ جا اور اپنے گھر کے اندر اپنے آپ کو بند کر دے ۰ اور تُو اَے ابنِ بشر۔ دیکھ۔ تجھ پر بندھن ڈالے جائیں گے اور تُو اُن سے باندھا جائے گا۔ اور تُو اُن کے درمیان سے باہر نہ نکلیگا ۰ ۲۶ اور مَیں تیری زبان تیرے تالُو سے چپکا دُوں گا اور تُو گُونگا ہو جائے گا اور اُن کے لِئے ناصح نہ ہو گا۔ کیونکہ وہ سرکش گھرانا ۲۷ ہَیں ۰ اور جب مَیں تجھ سے کلام کرُوں گا تو تیرا مُنہ کھولُونگا۔ اور تُو اُن سے کہے گا۔ مالک خداوند یُوں فرماتا ہے۔ جو سُنتا ہے سُنے اور جو اعراض کرتا ہے اعراض کرے کیونکہ وہ سرکش گھرانا ہے ٭

باب ۴

مُحاصرۂ یرُوشلیم کی علامت

۱ اور تُو اَے ابنِ بشر ایک پٹڑی لے اور اُس کو اپنے سامنے رکھ۔ اور اُس پر یرُوشلیم شہر ۲ کا نقشہ کھینچ ۰ اور اُس کا مُحاصرہ کر اور اُس کے مُقابل قلعہ بنا اور اُس کے سامنے دمدمہ باندھ۔ اور اُس کے گرد ڈیرا ۳ لگا۔ اور اُس کے اِردگرد منجنیق قائم کر ۰ پھر تُو لوہے کا ایک تَوا لے اور اُس کو اپنے اور شہر کے درمیان لوہے کی دیوار بنا۔ اور تُو اپنا مُنہ اُس کے مُقابل کر تو وہ زیرِ مُحاصرہ ہو گا۔ اور تُو اُس کا مُحاصرہ کرے گا۔ یہ اِسرائیل کے گھرانے کے لِئے ایک نشان ہے ۰

۴ اور تُو اپنی بائیں کروٹ پر لیٹ رہ۔ اور اِسرائیل کے گھرانے کی بدی اُس پر رکھ۔ جِتنے دِن تک تُو لیٹا رہیگا تُو اُن کی بدی کی سزا اُٹھائے گا ۰ ۵ کیونکہ مَیں نے اُنکی بدی کے برسوں کے شمار کو تیرے لِئے دِنوں کا شمار یعنی تین سَو نوّے دِن کیا۔ اور تُو اُن میں اِسرائیل کے گھرانے کی بدی کی سزا اُٹھائیگا ۰ ۶ اور اُن کے تمام ہونے کے بعد پھر تُو اپنی دہنی کروٹ پر لیٹ۔ اور تُو یہُوداہ کے گھرانے کی بدی کی سزا چالیس دِن تک اُٹھائیگا۔ مَیں تجھے ایک ایک برس کے لِئے ایک ایک دِن دیتا ہُوں ۰ ۷ اور تُو یرُوشلیم کے مُحاصرہ کی طرف رُخ کئے رہنا۔ اور تیرا بازُو ننگا ہو۔ اور تُو اُس کے خلاف نبُوّت کرتے رہنا ۰ ۸ اور دیکھ مَیں تجھ پر بندھن ڈالُوں گا تاکہ تُو کروٹ نہ لے سکے جب تک تیرے مُحاصرہ کے دِن پُورے نہ ہوں ۰ ۹ اور تُو اپنے لِئے گیہُوں اور جَو اور باقلا اور مسُور اور چینا اور باجرا لے۔ اور اُنہیں ایک ہی برتن میں ڈال۔ اور اُن سے اپنے لِئے روٹیاں بنا مُطابق اُتنے دِنوں کے جِتنے تُو اپنی کروٹ پر لیٹا رہے گا۔ اور اُن میں سے تُو تین سَو نوّے دِن تک کھا ۰ ۱۰ اور جو خوراک تُو کھائے گا وہ ہر ایک دِن کے لِئے وزن میں بیس مِثقال ہو گی۔ اور تُو وہ مُقرّرہ اوقات پر کھائیگا ۰ ۱۱ تُو پانی بھی ناپ کر پِیئے گا۔ ہِین کا چھٹا حِصّہ تُو مُقرّرہ اوقات پر پِیئے گا ۰ ۱۲ اور تُو جَو کا پُھلکا کھائے گا۔ اور تُو اُن کی آنکھوں کے سامنے اِنسان کے براز سے اُسے پکائے گا ۰ ۱۳ اور خداوند نے فرمایا کہ اِسی طرح بنی اِسرائیل اپنی ناپاک روٹی اُن قوموں کے درمیان کھائیں گے۔ جہاں مَیں اُن کو ہانک دُوں گا ۰ ۱۴ تب مَیں نے کہا۔ ہائے اَے مالک خداوند! میری جان کبھی ناپاک نہیں ہُوئی۔ اور مَیں نے اپنے لڑکپن سے اِس وقت تک کوئی مُردار چیز جو خُود بخُود مَری ہُوئی ہو یا کسی جانور سے پھاڑی ہُوئی ہو نہیں کھائی۔ اور پلید گوشت میرے مُنہ کے اندر کبھی نہیں گیا ۰ ۱۵ اُس نے مجھ سے کہا کہ دیکھ مَیں تجھے اِنسان کے

بَرازکی بجائے گوبر دیتا ہُوں ۔پس تُو اُس سے اپنی روٹی پکائیگا ۞

۱۶ پھر اُس نے مُجھ سے کہا کہ اَے اِبنِ بَشر دیکھ ۔مَیں یرُوشلیم میں روٹی کی ٹیک توڑ ڈالُونگا تو لوگ روٹی وَزن کرکے فِکرمَندی کے ساتھ کھائیں گے اَور پانی ناپ کر حَیرانگی کے ساتھ پیئینگے ۞

۱۷ تاکہ وہ روٹی اَور پانی کے مُحتاج ہوکر ایک دُوسرے کی طرف حَیرانگی کے ساتھ دیکھیں اَور اپنی بَدی میں پژمُردہ ہوتے جائیں ۞

باب ۵

۱ اَور تُو اَے اِبنِ بَشر اپنے لِئے ایک تیز تلوار لے ۔اَور حَجام کے اُسترے کی طرح اُسے اپنے سر پر اَور اپنی داڑھی پر پھیر۔

۲ اَور ترازُو لے اَور بالوں کو تول کر حِصّے بنا ۞ مُحاصرہ کے دِنوں کے پُورا ہونے پر تیسرا حِصّہ شہر کے بیچ میں جَلا۔ پھر تیسرا حِصّہ لے کر اُس پر اُس کے اِردگِرد تلوار مار۔ اَور تیسرا حِصّہ ہَوا میں اُڑا دے [اَور مَیں تلوار کھینچ کر اُن کا پیچھا کرُوں گا] ۞

۳ اَور اُن میں سے تُو تھوڑے سے بال لے اَور اُنہیں اپنے دامن میں باندھ ۞

۴ اَور اُن میں سے کُچھ نِکال کر آگ کے بیچ میں ڈال اَور آگ سے جَلا دے ۔

عَلامت کا بیان اَور تُو اِسرائیل کے تمام گھرانے سے کہے گا

۵ کہ ۞ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے ۔ یہ وُہی یرُوشلیم ہے جِسے مَیں نے قَوموں اَور آس پاس کے ممالِک کے درمیان رکھا ہے ۞

۶ لیکن اُس نے قَوموں سے بڑھ کر شرارت کرکے میری قضاؤں کی۔ اَور آس پاس کے ممالِک سے زیادہ میرے قَوانین کی مُخالفت کی ہے ۔کیُونکہ اُنہوں نے میری قَضاؤں کو رَدّ کر دِیا ہے اَور میرے قَوانین پر نہیں چلے ۞

۷ اِس لِئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے ۔ چُونکہ تُم اپنے آس پاس کی قَوموں سے بڑھ کر فسادی ہو گئے ہو۔ اَور میرے قَوانین پر نہیں چلے ۔ اَور میری قَضاؤں پر عمل نہیں کِیا۔ بلکہ اپنے آس پاس کی قَوموں کی قضاؤں پر بھی عمل نہ کِیا ۞

۸ اِس لِئے (مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے) دیکھ ۔مَیں ہاں مَیں ہی تیرے خِلاف ہُوں ۔ اَور مَیں قَوموں کے رُوبرُو تیرے دَرمیان عَدالت نافِذ کرُونگا ۞

۹ اَور تیرے تمام مکرُوہ کاموں کے سَبب سے تُجھ میں وُہی کرُوں گا جو مَیں نے اَب تک نہیں کِیا اَور جِس جَیسا مَیں پھر کبھی نہیں کرُونگا ۞

۱۰ پس تُجھ میں باپ بیٹے کو اَور بیٹا باپ کو کھائے گا ۔ اَور مَیں تُجھ میں عَدالت نافِذ کرُونگا ۔ اَور تیرا پُورا بقیہ چاروں طرف پراگندہ کرُونگا ۞

۱۱ میری زِندگی کی قَسم (مالِک خُداوند فرماتا ہے) چُونکہ تُو نے اپنی تمام نَفرتی چیزوں اَور اپنے تمام مکرُوہ کاموں سے میرے مَقدِس کو ناپاک کر دِیا ہے ۔ اِس لِئے مَیں بھی تُجھے گھٹاؤنگا اَور میری آنکھ رعایت نہ کرے گی اَور مَیں بھی شفقت نہ کرُونگا ۞

۱۲ تیرا تیسرا حِصّہ وَبا سے مَر جائے گا اَور بھُوک سے تیرے دَرمیان فَنا ہو جائے گا اَور تیسرا حِصّہ تیرے آس پاس تلوار سے مارا جائے گا ۔ اَور تیسرے حِصّے کو مَیں چاروں طرف پَراگندہ کر دُونگا ۔ اَور تلوار کھینچ کر اُن کا پیچھا کرُونگا ۞

۱۳ یُوں میرا غَضَب پُورا ہوگا ۔ اَور مَیں اپنے قہر کو اُن پر ٹھنڈا کرُونگا ۔ اَور تَسلّی پذیر ہُونگا ۔ اَور وہ جانیں گے کہ مَیں نے یعنی خُداوند نے اپنی غیرت میں کلام کِیا جب مَیں اپنا قہر اُن پر پُورا کرُونگا ۞

۱۴ اَور مَیں تیرے آس پاس کی قَوموں کے دَرمیان اَور ہر راہ گیر کی نِگاہ میں تُجھے ویران اَور باعثِ مَلامَت کر دُونگا ۞

۱۵ پس جب مَیں غَضَب اَور قہر اَور غُصّے کی دَھمکیوں سے تُجھ میں عدالت نافِذ کرُونگا تو تُو اپنے آس پاس کی قَوموں میں باعثِ مَلامَت و اِہانت اَور جائے عِبرت و حَیرت ہو گی ۔ مَیں خُداوند ہی نے یہ کہا ہے ۞

۱۶ جِس وَقت مَیں تُم پر سخت قحط کے تیر چلاؤنگا ۔ تاکہ تُمہیں ہلاک کرُوں ۔ تو مَیں تُمہارے لِئے روٹی کی ٹیک توڑ

۱۷ ڈالُونگا ۞ یعنی مَیں تُم پر قحط اَور بُرے دَرِندے بھیجُونگا۔ تو وہ تجھ کو بے اَولاد کر دیں گے۔ اَور وَبا اَور خُونریزی تیرے دَرمیان آئے گی۔ اَور مَیں تجھ پر تلوار لاؤُں گا۔ مَیں خُداوند ہی نے یہ کہا ہے ۞

باب ۶

۱ بُت پرستی کی سزا اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے ۲ کہا کہ ۞ اَے اِبنِ بَشر! اِسرائیل کے پہاڑوں کی طرف رُخ ۳ کر کے اُن کے خِلاف نبُوّت کر ۞ اَور کہہ دے۔ اَے اِسرائیل کے پہاڑو۔ مالِک خُداوند کا کلمہ سُنو۔ پہاڑوں اَور ٹیلوں اَور ندیوں اَور وادیوں سے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ مَیں ہاں مَیں ہی تُم پر تلوار لاؤُں گا اَور تُمہاری اُونچی جگہوں ۴ کو مِسمار کر دُوں گا ۞ تو تُمہارے مَذبحے ڈھا دیئے جائیں گے اَور تُمہاری آفتابی مُورتیں توڑ دی جائیں گی۔ اَور مَیں تُمہارے ۵ مَقتُولوں کو تُمہارے بُتوں کے آگے گرا دُوں گا ۞ اَور مَیں تُمہاری ہڈیوں کو تُمہارے مَذبحوں کے اِردگِرد پَراگندہ کر دُونگا ۞ ۶ جہاں کہیں تُم بَستے ہو۔ وہاں شہر وِیران ہونگے اَور اُونچی جگہیں اُجاڑ دی جائیں گی تاکہ تُمہارے مَذبح وِیران اَور برباد ہو جائیں۔ اَور بُت توڑ دیئے جائیں اَور باقی نہ رہیں۔ اَور آفتابی ۷ مُورتیں کاٹ ڈالی جائیں۔ اَور دستکاریاں مِٹا دی جائیں ۞ اَور مَقتُول تُمہارے درمیان گریں گے۔ اَور تُم جانو گے کہ مَیں خُداوند ہُوں ۞

۸ تاہم مَیں ایک بَقیہ چھوڑُوں گا یعنی تُم میں سے چند لوگ تلوار سے بچ کر قَوموں میں جائیں گے۔ جب تُم مَمالِک میں پَراگندہ ۹ کِئے جاؤ گے ۞ اَور جو تُم میں سے بچ رہیں گے وہ اُن قَوموں کے دَرمیان جہاں جہاں وہ اسیر ہو کر جائیں گے۔ مُجھ کو یاد کِیا کریں گے۔ جب مَیں اُن کے زِناکار دِلوں کو جو مُجھ سے بَرگشتہ ہو گئے ہیں اَور اُن کی آنکھوں کو جِنہوں نے اُن کے بُتوں کی پَیروی میں بدکاری کی ہے شِکستہ کرُوں گا۔ تب وہ اُن شرارتوں کے باعث جو اُنہوں نے اپنے تمام مکرُوہ کاموں ۱۰ میں کی ہیں اپنے آپ سے نفرت کریں گے ۞ اَور وہ جانینگے کہ مَیں خُداوند ہُوں۔ اَور مَیں نے عَبث نہیں کہا۔ کہ مَیں یہ بَدی تُم پر لاؤُں گا ۞

۱۱ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ تالی بجا اَور پاؤں مار اَور کہہ دے کہ اِسرائیل کے گھرانے کے تمام مکرُوہ کاموں پر افسوس! کیُونکہ وہ تلوار اَور کال اَور وَبا سے ہلاک ہو رہے ۱۲ ہیں ۞ جو دُور ہے وہ وَبا سے مَرے گا۔ اَور جو نزدیک ہے وہ تلوار سے گرے گا۔ اَور جو رہ گیا اَور گھیرا گیا ہے وہ کال سے ۱۳ فنا ہو گا۔ یُوں مَیں اُن پر اپنا قہر پُورا کرُوں گا ۞ اَور جب اُن کے مَقتُول ہر ایک اُونچے ٹیلے پر اَور پہاڑوں کی تمام چوٹیوں پر اَور ہر ایک سَبز درخت اَور گھنے بلُوط کے نیچے۔ یعنی ہر جگہ جہاں کہیں وہ اپنے تمام بُتوں کے لِئے خُوشبو جلایا کرتے تھے۔ اُن کے بُتوں کے دَرمیان اُن کے مَذبحوں کے آس پاس پڑے ہُوئے ہونگے۔ تو تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ۱۴ ہُوں ۞ اَور مَیں اُن کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاؤُں گا۔ اَور جہاں کہیں وہ بَستے ہیں بیابان سے لے کر رِبلہ تک اُن کی سرزمین کو وِیران اَور سُنسان کر دُوں گا۔ تب وہ جانیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۞

باب ۷

۱ یرُوشلیم کا خاتمہ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۞ ۲ تو اَے اِبنِ بَشر کہہ دے کہ مالِک خُداوند۔ اِسرائیل کی سرزمین کے حق میں یُوں فرماتا ہے۔ خاتمہ آیا ہے۔ سرزمین کی چاروں ۳ اَطراف کے لِئے خاتمہ آ پہنچا ہے ۞ اِسی وَقت خاتمہ تیرے

دروازے پر ہے ۔ کیونکہ میں اپنا غضب تجھ پر نازل کروں گا اور تیری رہ روش کے مطابق تیری عدالت کروں گا ۔ اور میں

۴ تیرے تمام مکروہ کاموں کی سزا تجھ پر لاؤں گا ○ میری آنکھ تجھ سے درگزر نہ کرے گی ۔ اور میں شفقت نہ کروں گا ۔ بلکہ تیری رہ روش کی سزا تجھ پر لاؤں گا ۔ اور تیرے مکروہ کام تیرے درمیان ہونگے ۔ یوں تو جانے گا کہ میں ہی خداوند ہوں ○

۵ مالک خداوند یوں فرماتا ہے ۔ دیکھ آفت پر آفت آتی

۶ ہے ○ خاتمہ آیا ہے ۔ خاتمہ آپہنچا ہے ۔ تجھ پر آگیا ہے ۔ دیکھ وہ

۷ آپہنچا ہے ○ اے ملک کے باشندے ۔ تیری شامت آگئی ہے ۔ وقت آگیا ہے اور دن نزدیک ہے ۔ یعنی پہاڑوں پر ہنگامے

۸ کا دن خوشی کی للکار کا نہیں ○ اب قریب ہے کہ میں اپنا قہر تجھ پر انڈیلوں گا اور اپنا غضب تجھ پر پورا کروں گا ۔ اور تیری روش کے مطابق تیری عدالت کروں گا ۔ اور تیرے تمام مکروہ کاموں کی سزا

۹ تجھ پر لاؤں گا ○ میری آنکھ درگزر نہ کرے گی ۔ اور میں شفقت نہ کروں گا ۔ بلکہ تیری رہ روش کے مطابق تجھے بدلہ دوں گا ۔ اور تیرے مکروہ کام تیرے درمیان ہونگے ۔ یوں تم جانوگے کہ میں ہی خداوند ہوں ○

۱۰ دیکھ وہ دن ۔ دیکھ وہ آپہنچا ہے ۔ شامت دروازے پر ہے ۔ عصا میں کلیاں نکلی ہیں اور غرور میں کونپلیں پھوٹیں ○

۱۱ ظلم شرارت کا عصا بن کر بلند ہو گیا ہے ۔ ان میں سے کچھ نہ رہیگا ۔ نہ ان کے انبوہ سے نہ ان کی شوکت سے ۔ اور ان پر ماتم نہ کیا

۱۲ جائے گا ○ وقت آپہنچا اور دن قریب ہے ۔ نہ خریدنے والا ہنسے نہ بیچنے والا روئے ۔ کیونکہ انکے

۱۳ تمام انبوہ پر غضب بھڑکنے کو ہے ○ کیونکہ بکی ہوئی چیز بیچنے والے کے پاس نہ لوٹے گی ۔ اگرچہ ہنوز زندوں کے درمیان ہوں کیونکہ اس تمام انبوہ کے بارے میں جو رؤیا ہے وہ باطل نہ رہے گا ۔ اور نہ بدکرداری سے کوئی اپنی جان کو قائم رکھے گا ○

۱۴ نرسنگا پھونکا گیا ہے ۔ اور سب کچھ تیار کیا جا چکا ہے ۔ لیکن کوئی نہیں جو جنگ کے لئے نکلے ۔ کیونکہ میرا قہر اس کے

۱۵ تمام انبوہ پر ہے ○ باہر تلوار اور اندر وبا اور کال ہیں جو بیابان میں ہے تلوار سے مرے گا ۔ اور جو شہر میں ہے اس کو

۱۶ کال اور وبا فنا کرے گی ○ اور ان کے بچے ہوئے بچ تو جائینگے پر وادیوں کے ان کبوتروں کی مانند جو پہاڑوں پر ہوں ان سب

۱۷ میں سے وہ ہر ایک اپنی بدی پر نالہ کرے گا ○ تمام ہاتھ ڈھیلے اور

۱۸ تمام گھٹنے پانی کی مانند کمزور ہو جائیں گے ○ اور وہ ٹاٹ سے کمر کسیں گے ۔ اور ہول ان پر چھا جائے گا ۔ اور سب کے منہ پر

۱۹ شرمندگی ہوگی اور ہر ایک کے سر پر چندلا پن ہوگا ○ انکی چاندی سڑکوں پر پھینک دی جائے گی اور ان کا سونا ناپاک چیز خیال کیا جائیگا ۔ [خداوند کے غضب کے دن ان کی چاندی اور سونا ان کو چھڑا نہ سکے گا] ۔ ان کی جانیں آسودہ نہ ہوں گی اور ان کے پیٹ نہ بھرینگے ۔ کیونکہ یہ ان کے گناہ کا باعث ہوا ہے ○

۲۰ ان کے زیبا کی زینت شوکت کے لئے تھی ۔ پر انہوں نے اس میں اپنی مکروہات کی مورتیں اور نفرتی چیزیں بنائیں ۔ اس

۲۱ لئے میں نے اسے ان کے لئے ناپاک شے ٹھہرایا ہے ○ اور میں اسے غیروں کے ہاتھ میں غنیمت کے طور پر اور دنیا کے شریروں کو لوٹ کے طور پر دے دوں گا ۔ تو وہ اسے ناپاک کریں گے ○

۲۲ اور میں اپنا منہ ان سے موڑ لوں گا ۔ اور میرے خلوت خانے کو ناپاک کیا جائے گا ۔ کیونکہ ڈاکو اس میں داخل ہو کر اسے ناپاک

۲۳ کردیں گے ○ تو ایک زنجیر بنا کیونکہ زمین خون کے جرائم سے

۲۴ بھر گئی ہے ۔ اور شہر ظلم سے پر ہو گیا ہے ○ اور میں بدترین قوموں کو لے آؤں گا ۔ تو وہ ان کے گھروں کے وارث ہونگے ۔ اور میں زبردستوں کی مغروری کو مٹا دوں گا ۔ تو ان کی مقدس جگہیں ناپاک کر دی جائیں گی ○

۲۵ ہلاکت آتی ہے ۔ اور وہ سلامتی کو ڈھونڈیں گے ۔ پر وہ نہ

۲۶ ہوگی۔ مُصیبت پر مُصیبت آئے گی۔ اَور افواہ پر افواہ ہوگی۔ تب وہ نبی سے رُؤیا کی تلاش کریں گے اَور کاہن سے شریعت ۲۷ اَور بزُرگوں سے مَشورت جاتی رہے گی۔ رئیس حیرانی کا لباس پہنیں گے اَور مُلک کے عوام کے ہاتھ کانپیں گے۔ اُن کی رَوِش کے مُطابق مَیں اُن سے سلُوک کرُوں گا۔ اَور اُن کے فیصلوں کے مُوافِق اُن کا فیصلہ کرُوں گا۔ تو وہ جانیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ؞

باب ۸

ہَیکل میں بُت پرستی

۱ اَور چھٹے برس کے چھٹے مہینے کی پانچویں تاریخ کو مَیں اپنے گھر میں بَیٹھا تھا اَور یہُوداہ کے بزُرگ میرے سامنے بَیٹھے ۲ تھے۔ کہ وَہاں مالک خُداوند کا ہاتھ مُجھ پر ٹھہرا۔ اَور مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ۔ آدمی کی صُورت کی ایک تشبیہ ہے۔ اُس کی کمر کی صُورت سے نیچے کی طرف آگ۔ اَور اُس کی کمر سے اُوپر ۳ کی طرف درخشاں فلز کی مانند چمک کی صُورت تھی۔ اَور اُس نے ہاتھ کی شکل بڑھائی اَور میرے سر کے بالوں سے مُجھے پکڑ لیا۔ اَور رُوح نے مُجھے زمین اَور آسمان کے درمیان بلند کر دیا اَور مُجھے الٰہی رُؤیا میں یروشلیم میں لے آئی یعنی اندرونی دروازے کے اُس مَدخل کے پاس جس کا رُخ شمال کی طرف ہے اَور جہاں ۴ غیرت کا وہ بُت جو غیرت دِلاتا ہے نصب کیا گیا ہے۔ اَور دیکھ۔ اُس صُورت کی مانند جو مَیں نے مَیدان میں دیکھی تھی اِسرائیل کے ۵ خُدا کا جلال وَہاں تھا۔ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ اَے اِبنِ بَشر! شمال کی طرف نظر اُٹھا۔ اَور جب مَیں نے شمال کی طرف نظر اُٹھائی تو کیا دیکھتا ہوں کہ دروازے پر شمال کی طرف غیرت کی مُورت ۶ کا مذبح ہے۔ اَور اُس نے مجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بَشر! تُو دیکھتا ہے کہ وہ کیا کرتے ہَیں یعنی وہ نہایت مکرُوہ کام جو اِسرائیل کا گھرانا یہاں کرتا ہے تاکہ مَیں اپنے مَقدِس سے دُور چلا جاؤُں؟۔ لیکن تُو اِن سے اَور بھی زیادہ مکرُوہ کام دیکھے گا۔

۷ تب وہ مُجھے صحن کے مَدخل پر لایا۔ تو مَیں نے نظر کی اَور کیا ۸ دیکھتا ہُوں کہ دیوار میں ایک چھید ہے۔ اَور اُس نے مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بَشر! دیوار کو کھود۔ اَور جب مَیں نے دیوار ۹ کو کھودا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک دروازہ ہے۔ تب اُس نے مُجھ سے کہا کہ اَندر جا کر وہ خبیث مکرُوہ کام دیکھ جو وہ یہاں کرتے ۱۰ ہَیں۔ پس مَیں اَندر گیا اَور نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ہر نوع کے رینگنے والے جانوروں اَور حیوانوں یعنی اِسرائیل کے گھرانے کے تمام مکرُوہات اَور معبُودوں کی شکلیں چاروں طرف دیوار پر مُنقّش ۱۱ ہَیں۔ اَور اِسرائیل کے گھرانے کے بزُرگوں میں سے ستّر آدمی اُن کے سامنے کھڑے ہَیں اَور یازنیاہ بِن شافان اُن کے بیچ میں کھڑا ہے۔ اَور ہر ایک کے ہاتھ میں بخُورسوز ہے۔ اَور بخُور سے خوشبودار ۱۲ بادل اُٹھ رہا ہے۔ تو اُس نے مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بَشر! تُو نے دیکھا؟ کہ اِسرائیل کے گھرانے کے بزُرگوں میں سے ہر ایک اندھیرے میں اپنے مُجسّمے کے حُجرے میں کیا کرتا ہے۔ کیُونکہ وہ کہتے ہَیں کہ خُداوند ۱۳ ہم کو نہیں دیکھتا۔ یقیناً خُداوند نے مُلک کو ترک کر دیا ہے۔ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ تُو اُن کے اِن سے بھی زیادہ مکرُوہ کام دیکھیگا۔

۱۴ پھر وہ مُجھے خُداوند کے گھر کے اُس مَدخل کے پاس جو شمال کی طرف کو ہے لے آیا۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ وَہاں عَورتیں بَیٹھی ہُوئی ۱۵ تمُّوز پر ماتم کر رہی ہَیں۔ پھر اُس نے مُجھ سے کہا کہ اَے اِبنِ بَشر! ۱۶ کیا تُو نے دیکھ لیا؟۔ تُو اِن سے بھی زیادہ مکرُوہ کام دیکھے گا۔ تو وہ مُجھ کو خُداوند کے گھر کے اَندرُونی صحن میں لے آیا۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ خُداوند کی ہَیکل کے مَدخل کے پاس آستانہ اَور مَذبح کے درمیان تقریباً پچّیس آدمی ہَیں جن کی پیٹھ خُداوند کی ہَیکل کی طرف اَور مُنہ مشرق کی طرف ہے۔ اَور وہ مشرق کی جانب سُورج کو سجدہ ۱۷ کر رہے ہَیں۔ تب اُس نے مُجھ سے کہا کہ اَے اِبنِ بَشر! کیا تُو نے دیکھ لیا ہے؟۔ کیا یہُوداہ کے گھرانے کے نزدیک یہ چھوٹی سی بات ہے کہ وہ یہ مکرُوہ کام کریں جو یہاں کرتے ہَیں؟

اُنہوں نے تو مُلک کو ظُلم سے بھر دیا ہے۔ اَور پھر مُجھے غضب دلایا ۱۸ ہے۔ اَور دیکھ۔ وہ اپنی ڈالی میرے نتھنوں سے لگاتے ہیں۝ اِس لِئے مَیں بھی قہر سے سُلُوک کرُوں گا۔ اَور میری آنکھ دَرگُزر نہ کرے گی اَور مَیں شفقت نہ کرُوں گا اَور جب وہ اُونچی آواز سے میرے کانوں میں چِلّائیں گے تو مَیں نہ سُنُوں گا ؂

باب ۹

۱ بَاشِندگانِ یرُوشلیم کی سزا

پھر اُس نے بلند آواز سے میرے کانوں میں پُکار کر کہا کہ شہر کے مُنتظِموں کو نزدیک بُلا اَور ہر ایک کے ہاتھ ۲ میں ہلاکت کا ہتھیار ہو۝ اَور دیکھ۔ اُوپر کے اُس پھاٹک کی راہ سے جِس کا رُخ شِمال کی طرف ہے۔ چھ مرد چلے آئے۔ اَور ہر ایک کے ہاتھ میں ہلاکت کا ہتھیار تھا۔ اَور اُن کے درمیان ایک آدمی کتان کا لِباس پہنے تھا۔ اَور کاتِب کی دَوات اُس کی کمر پر تھی۔ سو وہ اَندر ۳ آئے اَور پیتل کے مذبح کے پاس کھڑے ہُوئے۝ اَور اِسرائیل کے خُدا کا جلال اُن کرُّوبیوں پر سے جِن پر وہ تھا اُٹھ کر گھر کے آستانہ پر گیا۔ اَور اُس نے اُس مرد کو جو کتان کا لِباس پہنے تھا اَور جِس کی ۴ کمر پر کاتِب کی دَوات تھی پُکارا۝ اَور خُداوند نے اُس سے کہا۔ کہ شہر کے درمیان سے ہاں یرُوشلیم کے بیچ سے گُزر۔ اَور اُن آدمیوں کے ماتھے پر نِشان کر جو اُن سب مکرُوہ کاموں پر جو اُس کے درمیان کِئے جاتے ہیں آہیں مارتے اَور نَوحہ کرتے ہیں۝ ۵ اَور اُس نے دُوسروں سے میرے سُنتے ہُوئے کہا۔ کہ اُس کے پیچھے شہر میں سے گُزرو اَور مارو۔ تُمہاری آنکھیں دَرگُزر نہ کریں۔ اَور ۶ تُم شفقت نہ کرو۝ بزُرگوں اَور نَوجوانوں اَور کُنواریوں اَور بچّوں اَور عَورتوں کو مار ڈالو کہ فنا ہو جائیں۔ لیکن جِس پر نِشان ہے اُس کے نزدیک نہ جاؤ۔ اَور میرے مَقدِس سے شرُوع کرو۔ تب اُنہوں نے اُن بزُرگوں سے شرُوع کیا جو ہیکل کے سامنے تھے۝ ۷ اَور اُس نے اُن سے کہا کہ ہیکل کو ناپاک کر دو۔ اَور صحنوں کو مقتُولوں سے بھر دو۔ چلو باہر نِکلو۔ تو وہ نِکل کر شہر میں قتل کرنے لگے۝

۸ اَور جب وہ قتل کر رہے تھے۔ تو مَیں باقی رہا۔ تب مَیں اپنے مُنہ کے بل گرا اَور چِلّایا اَور کہا۔ ہائے اَے مالِک خُداوند! کیا تُو یرُوشلیم پر اپنا قہر اُنڈیل کر اِسرائیل کے پُورے بقیے کو ہلاک ۹ کرے گا؟۝ تو اُس نے مُجھ سے کہا۔ کہ اِسرائیل اَور یہُوداہ کے گھرانے کی بدی نہایت عظیم ہے۔ اَور مُلک خُون سے بھر گیا ہے۔ اَور شہر بے اِنصافی سے معمُور ہے۔ کیُونکہ وہ کہتے تھے۔ کہ خُداوند ۱۰ نے مُلک کو ترک کر دیا ہے۔ اَور کہ خُداوند نہیں دیکھتا۝ پس میری آنکھیں بھی دَرگُزر نہ کریں گی۔ اَور مَیں شفقت نہ کرُوں گا۔ بلکہ اُن کی رَوِش کی سزا اُن کے سر پر لاؤُں گا۝

۱۱ اَور دیکھ جو مرد کتان کا لِباس پہنے تھا اَور جِس کی کمر پر دَوات تھی وہ خبر دینے آیا اَور کہا کہ مَیں نے وَیسے ہی کیا ہے جَیسے تُو نے مُجھے حُکم دیا تھا ؂

باب ۱۰

۱ یرُوشلیم کی سوزِندگی

اَور مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ اُس فضا کے اُوپر جو کرُّوبیوں کے سر پر تھی نیلم کے پتھّر کی صورت تھی۔ وہ شباہتِ تخت کی شکل جَیسی نظر آتی تھی۝

۲ اَور اُس نے اُس آدمی سے جو کتان کا لِباس پہنے تھا کلام کر کے کہا۔ کہ کرُّوبیوں کے نیچے کی گاڑی کے پہیوں کے درمیان داخِل ہو اَور آگ کے اُن انگاروں سے جو کرُّوبیوں کے مابَین ہیں اپنی مُٹّھیاں بھر لے۔ اَور شہر کے اُوپر بکھیر دے۔ اَور وہ میرے دیکھتے ہُوئے ۳ داخِل ہُؤا۝ جب وہ آدمی داخِل ہُؤا۔ تو کرُّوبی ہیکل کی جنُوبی ۴ طرف کھڑے ہو گئے۔ اَور اَندرُونی صحن بادل سے بھر گیا۝ تب خُداوند کا جلال کرُّوبیوں پر سے اُٹھ کر ہیکل کے آستانہ پر آیا۔ اَور گھر بادل سے بھر گیا۔ اَور صحن خُداوند کے جلال کی رَوشنی سے معمُور ۵ ہو گیا۝ اَور کرُّوبیوں کے پروں کی آواز بیرُونی صحن تک سُنی گئی

باب ۹: ۴ - مکش ۷: ۳ -

جیسے خُدائے قادرِ مُطلق کی آواز جب وہ کلام کرتا ہے ۝

۶ جب اُس نے کتانی لباس پہنے ہُوئے مَرد کو حُکم دے کر کہا کہ گاڑی کے پہیوں کے درمیان سے یعنی کرّوبیوں کے درمیان سے آگ لے۔ تو وہ مَرد داخِل ہُؤا۔ اور چکّر کے پاس کھڑا ہو گیا ۝

۷ اور ایک کرّوبی نے اپنا ہاتھ کرّوبیوں کے درمیان سے اُس آگ کی طرف جو کرّوبیوں کے درمیان تھی بڑھایا۔ اور آگ اُٹھائی اور کتانی لباس پہنے ہُوئے مَرد کے ہاتھوں پر رکھ دی۔ تو اُس نے

۸ پکڑی اور باہر چلا گیا ۝ اور کرّوبیوں کے درمیان اُن کے پَروں کے نیچے اِنسان کے ہاتھ کی سی شکل نظر آئی ۝

۹ تب مَیں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ کرّوبیوں کے پاس چار چکّر ہیں۔ ایک ایک کرّوبی کے پاس ایک ایک چکّر تھا۔

۱۰ اور چکّروں کی صُورت سنگِ زبرجد کے نظارے کی سی تھی ۝ اور اِن چاروں کی صُورتیں ایک ہی شکل کی تھیں جیسا کہ چکّر کے بیچ

۱۱ میں چکّر ہو ۝ اور وہ چلتے وقت اپنی چاروں طرفوں پر چلتے تھے اور چلتے ہُوئے مُڑتے نہ تھے۔ بلکہ جس جگہ کی طرف سر کا رُخ ہوتا

۱۲ تھا وہ اُسکے پیچھے چلتے اور چلتے وقت مُڑتے نہ تھے ۝ اور اُن کے تمام جسم اور پیٹھ اور ہاتھ اور سب پنکھ اور چکّر گرداگرد آنکھوں

۱۳ سے بھرے تھے اور یُونہی اُن چاروں کے چکّر تھے ۝ اِن چکّروں

۱۴ کو میرے سُنتے ہی جلجل کہا گیا ۝ اور ہر ایک کے چار چہرے تھے۔ پہلا چہرہ بَیل کا چہرہ تھا دُوسرا اِنسان کا تیسرا شیر کا اور چوتھا

۱۵ عُقاب کا چہرہ تھا ۝ پھر کرّوبی بلند ہُوئے۔ یہ وُہی ہستیاں تھیں

۱۶ جو مَیں نے نہر کبار پر دیکھی تھیں ۝ اور کرّوبیوں کے چلتے وقت چکّر اُن کے ساتھ چلتے تھے۔ اور جب کرّوبی زمین سے اُوپر کی طرف کو چڑھنے کے لئے پنکھ اُونچے کرتے تھے۔ تو چکّر اُن کے پاس سے نہ

۱۷ مُڑتے تھے ۝ اُن کے ٹھہرتے وقت وہ بھی ٹھہرتے تھے۔ اور اُن کے اُٹھتے وقت وہ بھی اُٹھتے تھے کیونکہ ہستیوں کی رُوح اُن میں تھی ۝

۱۸ اور خُداوند کا جلال ہَیکل کے آستانہ پر سے اُٹھا اور کرّوبیوں

۱۹ کے اُوپر جا ٹھہرا ۝ تب کرّوبیوں نے اپنے پنکھ اُونچے کئے اور میری آنکھوں کے سامنے زمین سے اُوپر کو چڑھے اور اُن کے نکلتے وقت چکّر اُن کے ساتھ تھے۔ اور وہ خُداوند کے گھر کے شرقی پھاٹک کے مدخل کے پاس ٹھہرے۔ اور اِسرائیل کے خُدا کا جلال اُن پر

۲۰ اُوپر کی طرف تھا ۝ یہ وہی ہستیاں تھیں جو مَیں نے اِسرائیل کے خُدا کے نیچے نہر کبار پر دیکھی تھیں۔ اور مُجھے معلُوم ہو گیا کہ

۲۱ یہ کرّوبی ہیں ۝ ہر ایک کے چار چہرے تھے اور ہر ایک کے چار پنکھ تھے۔ اور اُن کے پنکھوں کے نیچے اِنسان کے سے

۲۲ ہاتھ تھے ۝ اور اُن کے چہروں کی شباہت کے بارے میں۔ یہ وہی چہرے تھے جو مَیں نے نہر کبار پر دیکھے تھے۔ اور وہ خود۔ ہر ایک سیدھا آگے کو چلتا تھا ٭

باب ۱۱

رہبروں کی سزا

۱ اور رُوح نے مُجھے اُٹھایا اور خُداوند کے گھر کے شرقی پھاٹک کے پاس لایا جس کا رُخ مشرق کی طرف ہے۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ پھاٹک کے مدخل کے پاس پچیس آدمی ہیں۔ اور مَیں نے اُن کے درمیان قوم کے سرداروں میں سے یازنیاہ بن عزُور اور فلطیاہ بن بنایاہ کو دیکھا ۝

۲ اور اُس نے مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ آدم! یہ وہ آدمی ہیں جو بدی کی تدبیر کرتے اور اِس شہر میں خبیث مشورت باندھتے ہیں ۝

۳ یہ کہہ کر کہ کیا اَب ہی گھر تعمیر نہیں ہُوئے؟ یہ دیگ ہے اور ہم گوشت ہیں ۝

۴ اِس لئے تُو اُن کے خِلاف نبُوّت کر۔ اَے اِبنِ آدم نبُوّت کر ۝

۵ تب خُداوند کی رُوح مُجھ پر نازِل ہُوئی۔ اور اُس نے مُجھ سے کہا کہ تُو کہہ دے کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے تُم ہی اِس طرح کہتے ہو (کیونکہ جو کُچھ تُم اپنے دِل میں سوچتے ہو مَیں اُسے جانتا ہُوں) ۝

۶ تُم نے اِس شہر میں بُہتوں کو قتل کر دیا ہے۔

۷ اَور اُس کی سڑکوں کو تُم نے مقتُولوں سے بھر دیا ہے۔ اِس لئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اپنے جن مقتُولوں کو تُم نے اِس کے درمیان ڈال دیا ہے وہ گوشت ہیں اَور دیگ یہی ہے لیکن ۸ تُم کو مَیں اِس کے درمیان سے باہر نِکال دُوں گا۔ مالِک خُداوند کا فرمان یہ ہے کہ تُم تلوار سے ڈرتے ہو تو مَیں تلوار ہی کو تُم پر ۹ لاؤُں گا۔ اَور مَیں تُم کو اِس میں سے نِکال دُوں گا۔ اَور پردیسیوں کے ہاتھ میں دے دُوں گا۔ اَور مَیں تُم میں عدالت کرُوں گا۔ ۱۰ تُم تلوار ہی سے گِر جاؤ گے۔ اَور مَیں اِسرائیل کی سرحد پر تُمہاری ۱۱ عدالت کرُوں گا۔ تو تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ [یہ تُمہارے لئے دیگ نہ ہوگا۔ اَور نہ ہی تُم اُس کے اندر کا گوشت ہو گے بلکہ مَیں اِسرائیل کی سرحد پر تُمہاری عدالت کرُوں گا۔ ۱۲ تو تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ جِس کے قوانین پر تُم نہیں چلے اَور جِس کی قضاؤں پر تُم نے عمل نہیں کیا۔ بلکہ تُم نے اپنے آس پاس کی قوموں کی قضاؤں پر عمل کیا ہے]۔

۱۳ اَور جب مَیں نبُوّت کر رہا تھا تو فلطیاہ بِن بنایاہ مر گیا۔ تب مَیں اپنے مُنہ کے بل گِرا اَور بلند آواز سے پُکار کر کہا کہ ہائے مالِک خُداوند کیا تُو اِسرائیل کے بقیہ کو بالکل ختم کر دے گا؟

۱۴ **اسیروں کی بحالی** تب مَیں نے خُداوند کا کلِمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۱۵ اَے اِبنِ بشر! تیرے بھائیوں یعنی تیرے ہم اسیروں بلکہ اِسرائیل کے پُورے گھرانے سے ہاں پُورے بقیے سے یرُوشلیم کے باشندے کہتے ہیں کہ تُم خُداوند سے دُور چلے گئے ہو۔ یہ مُلک ہم کو میراث ۱۶ میں دیا گیا ہے۔ اِس لئے کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ حالانکہ مَیں نے اُن کو قوموں میں دُور کر دیا ہے اَور مُلکوں میں اُن کو پراگندہ کر دیا ہے۔ تو بھی اُن مُلکوں میں جن میں وہ آ بسے ہیں کُچھ مُدّت ۱۷ تک اُن کے لئے مقدِس رہُوں گا۔ پس کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں اُن کو قوموں کے درمیان سے فراہم کرُوں گا۔ اَور اُن مُلکوں میں سے جہاں جہاں تُم پراگندہ ہُوئے جمع کرُونگا۔ اَور اِسرائیل کی سرزمین تُم کو دُونگا۔ ۱۸ اَور وہ وہاں آئیں گے۔ اَور اُس کی سب گندگیوں اَور تمام مکرُوہات کو اُس سے دُور ۱۹ کر دینگے۔ اَور مَیں اُن کو نیا دِل دُونگا۔ اَور اُن کے باطن میں نئی رُوح ڈال دُوں گا۔ اَور اُن کے بدن میں سے پتّھر کا دِل نِکال دُوں گا۔ اَور اُن کو گوشت کا دِل دُوں گا۔ ۲۰ تاکہ وہ میرے قوانین پر چلیں اَور میری قضاؤں کو مانیں اَور اُن پر عمل کریں۔ تو وہ میری اُمّت ہونگے۔ اَور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا۔ ۲۱ لیکن وہ جِن کے دِل اپنی گندگیوں اَور اپنے مکرُوہات کی پیروی کرتے ہیں۔ مَیں اُن کی رَوِش کی سزا اُن کے سر پر لاؤُں گا۔ یُوں مالِک خُداوند کا فرمان ہے۔

۲۲ تب کرُوبیوں نے اپنے پنکھ بلند کئے اَور ساتھ ہی چکّروں کو بھی۔ اَور اِسرائیل کے خُدا کا جلال اُن پر اُوپر کی طرف ۲۳ تھا۔ اَور خُداوند کا جلال شہر کے درمیان سے اُٹھا۔ اَور شہر کی مشرقی طرف کے پہاڑ پر جا ٹھہرا۔ ۲۴ بعد اِس کے رُوح نے مُجھے اُٹھایا۔ اَور خُدا کی رُوح کے ذریعہ سے رُؤیا میں کسدانیوں کے مُلک میں اسیروں کے پاس پہنچا دیا۔ اَور جو رُؤیا مَیں نے دیکھی تھی وہ مُجھ سے غائب ہو گئی۔ ۲۵ اَور مَیں نے اسیروں سے خُداوند کی وہ تمام باتیں بیان کر دیں جو اُس نے مُجھ پر ظاہر کی تھیں۔

باب ۱۲

۱ **اِستخراجِ صِدقیاہ** مَیں نے خُداوند کا کلِمہ پایا۔ اُس نے کہا ۲ کہ اَے اِبنِ بشر! تُو باغی گھرانے کے بیچ میں رہتا ہے۔ دیکھنے کے لئے اُن کی آنکھیں تو ہیں پر وہ دیکھتے نہیں۔ سُننے کے لئے اُن کے کان تو ہیں پر وہ سُنتے نہیں۔ کیونکہ وہ ایک سرکش ۳ خاندان ہیں۔ اِس لئے اَے اِبنِ بشر! تُو دِن کے وقت اُن کی

آنکھوں کے سامنے جلاوطنی کا سامان تیار کر۔ تُو اُنکی آنکھوں
کے سامنے اپنے مقام سے دُوسرے مقام کو جا۔ شاید کہ وہ جان
۴ لیں کہ ہم باغی گھرانا ہیں ○ دِن کے وقت اُن کی آنکھوں کے سامنے
اپنا سامان جلاوطنی کا سامان نکالنے کی مانند باہر نکال۔ پھر شام
کو اُن کی آنکھوں کے سامنے جِس طرح جلاوطن روانہ ہوتے ہیں
۵ روانہ ہو ○ اُن کی آنکھوں کے سامنے دیوار میں چھید کر اور اُس
۶ میں سے سامان نکال ○ اُن کی آنکھوں کے سامنے اُسے کندھے
پر اُٹھا اور اندھیرے میں روانہ ہو۔ اور اپنا چہرہ ڈھانپ لے
تاکہ تُو زمین کو نہ دیکھ سکے۔ کیونکہ مَیں نے تجھ کو اسرائیل کے گھرانے
۷ کے لئے نِشان ٹھہرایا ہے ○ تو جیسے مجھے حکم دیا گیا تھا مَیں نے
ویسے ہی کیا۔ مَیں نے دِن کے وقت اپنا سامان جلاوطنی کا سامان
نکالنے کی مانند نکالا۔ اور شام کو مَیں نے زور سے دیوار میں چھید
کیا مَیں نے اُسے اندھیرے میں نکالا اور اُن کے دیکھتے ہُوئے اُسے
اپنے کندھے پر اُٹھا لیا ○

۸ اور صُبح کے وقت مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا
۹ کہ ○ اَے اِبنِ بَشر! کیا اسرائیل کے گھرانے یعنی اُس سرکش
۱۰ خاندان نے تجھ سے نہیں پُوچھا کہ تُو کیا کرتا ہے؟ ○ اُن سے کہہ
دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ۔ یروشلیم کے رئیس اور
اسرائیل کے تمام گھرانے کے لئے جو اُس میں ہیں یہ بارِ نبوت ہے ○
۱۱ کہہ دے کہ مَیں تمہارے لئے ایک نِشان ہُوں۔ جِس طرح مَیں
نے کیا اُسی طرح اُن سے کیا جائے گا۔ وہ جلاوطنی اور اسیری
۱۲ میں جائیں گے ○ جو رئیس اُن کے درمیان ہے وہ اندھیرے میں
اپنے کندھے پر سامان اُٹھائے گا۔ اور روانہ ہوگا۔ اور باہر نکلنے
کے لئے دیوار میں چھید کیا جائیگا۔ اور وہ اپنا مُنہ ڈھانپے ہُوئے
۱۳ ہوگا۔ تاکہ زمین کو اپنی آنکھوں سے نہ دیکھے ○ اور مَیں اُس پر اپنا
جال پھیلاؤنگا۔ تو وہ میرے پھندے میں پھنس جائیگا۔ اور مَیں اسکو
بابل میں کلدانیوں کے مُلک میں لے جاؤنگا۔ پر وہ اُسے نہ دیکھیگا
حالانکہ وہ وہیں وفات پائیگا ○ اور مَیں اُسکے اِردگرد کے سب ۱۴
مددگاروں اور اُسکے تمام گروہوں کو چاروں اطراف میں
پراگندہ کرُونگا۔ اور مَیں اُنکے پیچھے تلوار کھینچونگا ○ تب وہ ۱۵
جانیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ جب مَیں اُن کو قوموں میں
پراگندہ کر دُونگا۔ اور تمام مُلکوں میں منتشر کر دُونگا ○ لیکن مَیں ۱۶
اُن میں سے تھوڑے آدمیوں کو تلوار اور کال اور وبا سے بچا
رکھُونگا۔ تاکہ اُن قوموں میں جہاں کہیں وہ جائیں اپنے تمام
مکرُوہ کاموں کا بیان کریں۔ اور وہ جانیں گے کہ میں ہی خُداوند
ہُوں ○

پھر مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ○ اَے ۱۷، ۱۸
اِبنِ بَشر! تھرتھرا کر اپنی روٹی کھا۔ اور کپکپی اور غم سے اپنا پانی
پی ○ اور مُلک کے لوگوں سے کہہ دے کہ یروشلیم کے باشندوں اور ۱۹
اسرائیل کی سرزمین کے حق میں مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ
وہ فکرمندی کے ساتھ روٹی کھائیں گے اور حیرانی کے ساتھ پانی پیئینگے
کیونکہ اُس کے تمام باشندوں کے ظُلم کے باعث اُن کی سرزمین
اپنی معمُوری سے خالی ہو جائے گی ○ اور آباد شہر اُجاڑ دیئے ۲۰
جائیں گے۔ اور مُلک ویران ہو جائے گا۔ تب تُم جانو گے کہ
مَیں ہی خُداوند ہُوں ○

اور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ○ اَے اِبنِ ۲۱، ۲۲
بَشر! مُلکِ اسرائیل کے بارے میں تم میں یہ کیا مَثَل جاری ہے
کہ "دِن گُزرتے جاتے ہیں اور ہر ایک رُؤیا باطل نکلتی ہے" ○ اِس ۲۳
لئے تُو اُن سے کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں
اِس مَثَل کو موقوف کرا دُونگا اور یہ پھر اسرائیل کے بارے
میں اِستعمال نہ کی جائے گی بلکہ تُو اُن سے یہ کہہ کہ "دِن قریب
ہیں۔ اور ہر ایک رُؤیا کی تکمیل ہے" ○ کیونکہ بعد ازیں کوئی ۲۴
باطل رُؤیا یا جھُوٹی غیب دانی اسرائیل کے گھرانے کے
درمیان نہ ہوگی ○ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ مَیں اپنی باتیں کہُونگا۔ ۲۵

میں کلام کرونگا اور عمل میں لاؤنگا اور پھر تاخیر نہ کرونگا۔ کیونکہ اے سرکش گھرانے۔ میں تمہارے ہی دنوں میں کلام کر کے عمل کرونگا۔ (مالک خداوند کا فرمان ہے)○

۲۶ پھر میں نے خداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ○ ۲۷ اے ابنِ بشر! دیکھ۔ وہ اسرائیل کے گھرانے کے بارے میں کہتے ہیں کہ جو رُؤیا وہ دیکھتا ہے وہ بہت بعد کے دنوں کے بارے میں ہے۔ اور یہ تو دُور کے زمانے کی نبوّت کرتا ہے○

۲۸ اِس لئے اُن سے کہہ دے کہ مالک خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ میری کسی بات میں تاخیر نہ ہوگی۔ بلکہ جو بات میں نے کہی ہے وہ پوری ہو کر رہے گی۔ (مالک خداوند کا فرمان ہے) ❊

باب ۱۳

۱ جھوٹے نبی

اور میں نے خداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ○

۲ اے ابنِ بشر! اسرائیل کے انبیا کے خلاف نبوّت کر۔ اُن کے خلاف نبوّت کر جو اپنے ہی دل سے بات بنا کر نبوّت کرتے ہیں۔

۳ اور اُن سے کہہ دے کہ خداوند کا کلمہ سنو○ مالک خداوند یوں فرماتا ہے۔ افسوس اُن احمق انبیا پر جو اپنی ہی رُوح کی پیروی کرتے ۴ ہیں اور انہوں نے کچھ نہیں دیکھا○ اے اسرائیل! تیرے انبیا ۵ ویرانوں پر کی لومڑیوں کی طرح ہیں○ وہ رخنوں کی طرف نہ چڑھے۔ انہوں نے اسرائیل کے گھرانے کے اِرد گرد دیوار نہ بنائی ۶ تاکہ خداوند کے دن کی جنگ میں قائم رہے○ اُنکی رُؤیتیں باطل ہیں اور اُن کی غیب دانی جھوٹی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ "خداوند کا فرمان ہے"۔ حالانکہ خداوند نے اُن کو نہیں بھیجا۔ اور اُن کو اُمید ہے کہ وہ اُن کی باتیں پوری کر دے گا○

۷ کیا تم نے باطل رُؤیا نہیں دیکھی اور جھوٹی غیب بینی کی بات نہیں کی جب تم نے کہا کہ "خداوند کا فرمان ہے"۔ حالانکہ میں ۸ نے کلام نہیں کیا○ اِس لئے مالک خداوند یوں فرماتا ہے کہ چونکہ تم نے باطل بات کی اور جھوٹی رُؤیا دیکھی۔ اِس لئے دیکھ مالک خداوند کا فرمان ہے کہ میں تمہارے خلاف ہوں○ ۹ اور میرا ہاتھ اُن انبیا کے خلاف ہوگا جن کی رُؤیا باطل اور غیب دانی جھوٹی ہے۔ وہ میری اُمت کی جماعت میں نہ ہونگے۔ اور نہ اسرائیل کے گھرانے کے دفتر ہی میں لکھے جائیں گے اور نہ وہ اسرائیل کے مُلک میں داخل ہونگے۔ تو تم جانوگے کہ میں ہی مالک خداوند ہوں○ ۱۰ ہاں اِسی لئے کہ انہوں نے میری اُمّت کو "سلامتی" کہہ کر گمراہ کر دیا ہے۔ حالانکہ سلامتی نہیں ہے۔ اور کہ ایک نے مٹی کی دیوار بنائی اور دوسرے نے اُس پر کچّا گارا تھوپا○ ۱۱ تو کچّا گارا تھوپنے والوں سے کہہ دے کہ وہ گر جائے گی کیونکہ چھاجوں مینہ برسے گا۔ اولے پڑیں گے اور طوفان اُٹھے گا○ ۱۲ دیکھ۔ جب دیوار گر جائے گی تو کیا تم سے نہ کہا جائے گا کہ وہ گارا کہاں ہے جو تم نے اُس پر تھوپا؟○

۱۳ پس مالک خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں یوں کروں گا کہ میرے قہر سے طوفان اُٹھے گا۔ اور میرے غضب کی وجہ سے چھاجوں مینہ برسے گا۔ اور میرے غصّے کے سبب سے ہلاکت کے لئے اولے گریں گے○ ۱۴ جس دیوار پر تم نے کچّا گارا تھوپا تھا۔ میں اُسے توڑ ڈالونگا اور زمین پر گرا دونگا۔ یہاں تک کہ اُس کی بنیادیں نمودار ہو جائیں گی۔ وہ گر جائے گی اور تم اُس کے درمیان فنا ہو جاؤ گے۔ اور تم جانوگے کہ میں ہی خداوند ہوں○ ۱۵ تب میں اپنا قہر دیوار پر اور کچّا گارا تھوپنے والوں پر بھی پورا کرونگا اور تم سے کہا جائے گا۔ کہ دیوار نہیں رہی اور نہ وہی رہے جنہوں نے اُس پر تھوپا تھا○ ۱۶ یعنی اسرائیل کے وہ نبی جو یروشلیم کے بارے میں نبوّت کرتے تھے اور اُس کے لئے سلامتی کی رُؤیا دیکھتے تھے حالانکہ سلامتی نہیں ہے (مالک خداوند کا فرمان ہے)○

۱۷ اور تو اے ابنِ بشر! اپنی قوم کی اُن بیٹیوں کی طرف

مُتوجّہ ہو جو اپنے دِلوں سے بات بنا کر نبُوّت کرتی ہیں اور اُن
۱۸ کے خِلاف نبُوّت کر۔ اور کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ افسوس اُن پر جو ہر ایک ہاتھ کی کوہنی کے لِئے گدّیاں سیتی ہیں۔ اور ہر ایک قامت کے سر کے لِئے نقاب بناتی ہیں تاکہ جانوں کو شِکار کریں۔ کیا تُم میری اُمّت کی جانوں کا
۱۹ شِکار کرو گی اور اپنی جانوں کو بچا لو گی؟ کیا تُم مُٹھی بھر جَو اور روٹی کے ٹکڑوں کے لِئے میری اُمّت کے نزدِیک مُجھے ناپاک ٹھہراؤ گی تاکہ تُم اُن جانوں کو مار ڈالو جو مَرنے کے لائِق نہیں اور اُن جانوں کو جیتا رکھو جو جِینے کے لائِق نہیں۔ کیونکہ
۲۰ تُم میری دروغ جُو اُمّت سے دروغ گوئی کرتی ہو۔ اِس لِئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں تُمہاری اُن گدّیوں کے خِلاف ہُوں جِن سے تُم جانوں کا شِکار کرتی ہو۔ اور مَیں اُن کو تُمہاری کوہنیوں کے نِیچے سے پھاڑ ڈالُوں گا۔ اور اُن جانوں
۲۱ کو آزاد کر دُونگا جِن کا تُم شِکار کرتی ہو۔ اور مَیں تُمہارے نقابوں کو بھی پھاڑ دُونگا اور اپنی اُمّت کو تُمہارے ہاتھ سے چُھڑاؤُنگا۔ تو بعد ازاں وہ تُمہارے ہاتھ کا شِکار نہ ہو گی۔ اور تُم جانو گی
۲۲ کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ چُونکہ تُم نے جُھوٹ سے صادِق کے دِل کو توڑا ہے حالانکہ مَیں نے اُس کو غمگین نہیں کیا۔ اور تُم نے شریروں کے ہاتھ کو مضبُوط کیا۔ تاکہ اَیسا نہ ہو کہ وہ اپنی
۲۳ بُری رَوِش سے باز آجائے اور اپنی جان کو بچالے۔ اِس لِئے تُم آگے کو بطالت نہ دیکھو گی اور غَیب گوئی نہ کرو گی۔ اور مَیں اپنی اُمّت کو تُمہارے ہاتھ سے چُھڑاؤُنگا۔ اور تُم جانو گی کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ٭

باب ۱۴

۱ **بُت پرستوں کی سزا** اور اِسرائیل کے بزرگوں میں سے بعض آدمی میرے پاس آئے اور میرے سامنے بَیٹھ گئے۔

۲ تب مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ۔ اَے اِبنِ
۳ بشر! اِن آدمیوں نے اپنے دِلوں میں بُتوں کو نصب کِیا ہے۔ اور اپنی بدی کی ٹھوکر کو اپنے چہروں کے سامنے رکھا ہے۔ تو کیا اَیسے لوگ مُجھ سے سوال کریں گے؟ اِس لِئے تُو
۴ اُن سے بات کر اور اُن سے کہہ دے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ اِسرائیل کے گھرانے میں سے ہر ایک جو اپنے دِل میں بُتوں کو نصب کرتا ہے۔ اور اپنی بدی کی ٹھوکر کو اپنے چہرے کے سامنے رکھتا ہے اور پھر نبی کے پاس آتا ہے۔ مَیں خُداوند اُس آنے والے کو اُس کے بُتوں کی کثرت کے باوجُود جواب
۵ دُونگا۔ تاکہ اِسرائیل کے گھرانے کو اُنہی کے خیالات میں پکڑ لُوں۔ کیونکہ وہ اپنے بُتوں کی کثرت کے باعث مُجھ سے دُور
۶ ہو گئے ہیں۔ اِس لِئے تُو اِسرائیل کے گھرانے سے کہہ دے۔ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ توبہ کرو اور اپنے بُتوں سے باز آجاؤ۔ اور اپنے سب مکرُوہات سے مُنہ موڑ لو۔
۷ کیونکہ اِسرائیل کے گھرانے میں سے اور اُن پردیسیوں میں سے جو اِسرائیل کے درمیان رہتے ہیں ہر ایک آدمی جو مُجھ سے علیٰحدہ ہو جاتا ہے اور اپنے دِل میں اپنے بُتوں کو نصب کرتا ہے اور بدی کی ٹھوکر اپنے چہرے کے سامنے رکھتا ہے اور پھر نبی کے پاس آتا ہے کہ اُس کی معرفت مُجھ سے سوال کرے۔ اُس کو مَیں خُداوند آپ ہی جواب
۸ دُونگا۔ اور مَیں اپنا چہرہ اُس آدمی کے خِلاف کرُونگا۔ اور مَیں اُس کو نشان اور ضربُ المثل ٹھہراؤُنگا۔ اور اپنی اُمّت میں سے اُس کو کاٹ ڈالُونگا۔ یُوں تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔
۹ اور اگر کوئی نبی فریب کھا کر کُچھ کہے۔ تو مَیں خُداوند نے اُس نبی کو فریب کھانے دِیا۔ اور مَیں اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھاؤُنگا
۱۰ اور اُسے اپنی اُمّت اِسرائیل میں سے ہلاک کر دُونگا۔ اور دونوں اپنی بدی کی سزا اُٹھائیں گے۔ سوال کرنے والے کی بدی کی سزا نبی
۱۱ کی بدی کی سزا کے برابر ہو گی۔ تاکہ بعد ازاں اِسرائیل کا گھرانا

مجھ سے بھٹک نہ جائے اور نہ آگے کو وہ اپنے گناہوں کی کثرت
سے اپنے آپکو ناپاک کریں۔ بلکہ وہ میری اُمّت ہونگے اور مَیں اُنکا
خُدا ہُونگا (مالک خُداوند کا فرمان ہے) ○
۱۲ **سزا راست ہے** اور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے
۱۳ کہا کہ ○ اَے اِبنِ بشر! جب کوئی سرزمین میرے خلاف سخت
خطا کر کے میرا گناہ کرے۔ اور مَیں اُسکی طرف اپنا ہاتھ بڑھاؤں۔
اور اُسکی روٹی کی ٹیک توڑ ڈالوں۔ اور اُس پر کال بھیجُوں اور
۱۴ اُس میں اِنسان و حیوان ہلاک کر دُوں ○ تو اگرچہ یہ تین آدمی نُوح
اور دانی ایل اور ایُّوب اُس میں مَوجُود ہوں۔ تو بھی اپنی صداقت
کی وجہ سے یہ فقط اپنی ہی جان کو بچائیں گے (مالک خُداوند کا
۱۵ فرمان ہے) ○ اگر مَیں کسی سرزمین میں وحشی درندے بھیجُوں
جو اُسے غیر آباد کر کے ویران کریں یہاں تک کہ درندوں کے
۱۶ سبب سے کوئی اُس میں سے گزر نہ سکے ○ تو میری زندگی کی
قسم کہ اگرچہ یہ تین آدمی اُس میں ہوں (مالک خُداوند کا فرمان
ہے) تو بھی وہ نہ بیٹوں کو بچا سکیں گے نہ بیٹیوں کو۔ یہ فقط آپ
۱۷ ہی بچیں گے۔ پر سرزمین ویران ہو جائیگی ○ یا اگر مَیں اُس سرزمین
پر تلوار لاؤں اور کہوں کہ اَے تلوار سرزمین میں سے گزر جا۔
۱۸ اور مَیں اُس میں اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں ○ تو میری
زندگی کی قسم اگرچہ یہ تین آدمی اُس میں ہوں (مالک خُداوند
کا فرمان ہے) تو بھی وہ نہ بیٹوں کو بچا سکیں گے اور نہ بیٹیوں
۱۹ کو۔ یہ فقط آپ ہی بچیں گے ○ یا اگر میں اُس سرزمین میں وبا
بھیجُوں اور خُون ہی سے اپنا قہر اُس پر اُنڈیلُوں تاکہ وہاں
۲۰ کے اِنسان اور حیوان کاٹ ڈالوں ○ تو اگر نُوح اور دانی ایل
اور ایُّوب اُس میں ہوں۔ تو بھی میری زندگی کی قسم (مالک
خُداوند کا فرمان ہے) کہ یہ نہ بیٹوں کو بچائیں گے اور نہ بیٹیوں کو۔
اپنی صداقت کی وجہ سے یہ فقط اپنی ہی جان کو بچائیں گے ○
۲۱ پس مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ کتنا زیادہ یُوں کیوں
نہ ہوگا جب مَیں چار عظیم بلائیں یعنی تلوار اور کال اور وحشی
درندے اور وبا یرُوشلیم پر بھیجُونگا تاکہ اُس میں اِنسان اور
حیوان کو کاٹ ڈالوں ○ ۲۲ لیکن اُس میں کچھ بچے ہوئے باقی
رہیں گے یعنی بیٹے اور بیٹیاں جو نکالے جا کر تمہارے پاس
آئینگے۔ تو تم اُنکی روش اور اعمال دیکھوگے اور اُس آفت
سے جو مَیں یرُوشلیم پر لایا ہُوں یعنی اُس سب کچھ سے جو مَیں نے
اُس پر بھیجا ہے تسلّی پاؤگے ○ ۲۳ اور وہ بھی جب تم اُن کے
طریقوں اور اعمال کو دیکھوگے تم کو تسلّی دینگے اور تم جانوگے
کہ مَیں نے اُس میں جو کچھ کیا ہے عبث نہیں کیا (مالک خُداوند
کا فرمان ہے) ؏

باب ۱۵

۱ **بے پھل تاک** اور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ○
۲ اَے اِبنِ بشر! تاک کی لکڑی کو تمام لکڑیوں پر یا اُسکی شاخ
کو جنگل کی لکڑیوں پر کس بات میں فضیلت ہے؟ ○ ۳ کیا اُس
میں سے کسی کاریگری کے کام کے لئے لکڑی لی جائیگی؟ یا اُس
سے کھُونٹی بنائی جائے گی کہ اُس پر برتن لٹکایا جائے ○ ۴ دیکھ
وہ آگ کے حوالہ کی جاتی ہے تاکہ جلائی جائے۔ جب آگ اُسکے
دونوں سروں کو کھا گئی اور اُسکے درمیانی حصّہ کو بھسم کر چکی تو
کیا وہ کسی کام کی رہی ہے؟ ○ ۵ دیکھ جب وہ سالم تھی۔ تو وہ کسی کام
کے لائق نہ تھی۔ تو کتنی کم تب ہو گی جب کہ آگ نے اُس کو
کھا لیا اور بھسم کر دیا ہو۔ اُس سے کوئی بھی کام نہ بنایا جائیگا ○
۶ اِس لئے مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ جس طرح تاک کی
لکڑی بھی جنگل کے درختوں کی لکڑی میں سے ہے۔ جسے مَیں
آگ کے حوالہ کرتا ہُوں تاکہ کھائی جائے۔ اُسی طرح میں یرُوشلیم
کے باشندوں کو بھی حوالہ کر دُونگا ○ ۷ میرا چہرہ اُن کے خلاف
ہوگا۔ وہ آگ سے نکل کر آگ ہی میں پڑ کر بھسم ہو جائیں گے۔

یُوں تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۔ جب میرا چہرہ اُنکے
۸ خِلاف ہوگا ○ تو مَیں سرزمین کو وِیران کردُونگا ۔ اِس لِئے کہ
اُنہوں نے سخت نافرمانی کی ہے ۔ (یُوں مالِک خُداوند کا
فرمان ہے) ؂

باب ۱۶

۱ **یرُوشلیم کی بے وفائی** اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا ۔ اُس نے
۲ کہا کہ ○ اَے اِبنِ بَشر ! یرُوشلیم کو اُس کے مکرُوہ کاموں سے
۳ آگاہ کردے ○ اَور کہہ دے کہ مالِک خُداوند یرُوشلیم سے
یُوں کہتا ہے ۔ تیری وِلادت اَور پَیدائش مُلکِ کنعان کی ہے ۔
۴ تیرا باپ اموری تھا اَور تیری ماں حِتّی تھی ○ اَور تیری پیدائش
کا حال یُوں ہے کہ جِس دِن تُو پَیدا ہُوئی تیری ناف کاٹی نہ گئی ۔
اَور نہ صفائی کے لِئے تُو پانی ہی سے نہلائی گئی ۔ اَور نہ تُجھ پر
۵ نمک مَلا گیا ۔ اَور نہ تُو کپڑوں میں لپیٹی گئی ○ کسی کی آنکھ نے تُجھ پر
رحم نہ کیا کہ اِن میں سے کوئی بھی کام تیرے لِئے کرے اَور
تُجھ پر شفقت دِکھائے ۔ بلکہ اپنی پَیدائش کے دِن ہی تُو باہر
مَیدان میں پھینکی گئی اِس لِئے کہ تُجھ سے نفرت تھی ○
۶ تب مَیں تیرے پاس سے گُزرا اَور مَیں نے تُجھ کو تیرے
ہی خُون میں لوٹتی دیکھا ۔ تو مَیں نے جب تُو اپنے خُون سے آلُودہ
۷ تھی تُجھ سے کہا کہ " زِندہ رہ ○ اَور مَیدان کے پَودوں کیطرح
بڑھ " اَور تُو بڑھ گئی اَور بڑی ہُوئی ۔ اَور کمال وجمال تک پہنچی ۔
تیری چھاتیاں اُبھریں اَور تیرے بال لمبے ہُوئے ۔ پر تُو ننگی
۸ اَور برہنہ تھی ○ پس جب مَیں تیرے پاس سے گُزرا تو مَیں
نے تُجھ پر نظر کی اَور دیکھ تیری عُمر عِشق کی عُمر تھی ۔ اِس لِئے مَیں
نے اپنا دامن تُجھ پر پھیلایا اَور تیری برہنگی کو چھپایا ۔ اَور
مَیں نے تُجھ سے قسم کھائی اَور عہد باندھا (مالِک خُداوند کا
۹ فرمان ہے) اَور تُو میری ہوگئی ○ پھر مَیں نے تُجھ کو پانی سے غُسل
دیا اَور تیرے خُون سے تُجھ کو صاف کیا اَور تُجھ پر تیل مَلا ○ اَور ۱۰
مَیں نے تُجھ کو نقشدار لِباس سے مُلبّس کیا اَور تخس کی کھال کی
جُوتی تُجھے پہنائی ۔ اَور عُمدہ کتان سے تیرا کمر بند باندھا اَور تُجھ
کو ریشمی پوشاک اوڑھائی ○ اَور مَیں نے تُجھے زیوروں سے سنوارا ۔ ۱۱
اَور تیرے ہاتھوں میں کڑے اَور تیری گردن میں طوق ڈالا ○
اَور مَیں نے تیری ناک میں نتھ اَور تیرے کانوں میں بالیاں پہنائیں ۱۲
اَور خُوبصُورت تاج تیرے سر پر رکھا ○ یُوں تُو سونے اَور چاندی ۱۳
سے آراستہ ہُوئی ۔ اَور تیری پوشاک کتانی اَور ریشمی اَور مُنقّش
تھی ۔ اَور تُو نے مَیدہ اَور شہد اَور روغن کھایا اَور تُو حُسن میں کمال
کو پہنچ گئی ○ اَور تیرے حُسن کے باعث تیرا نام قوموں میں مشہور ۱۴
ہوگیا ۔ کیونکہ یہ میری اُس تجلّی سے کامِل تھی جو مَیں نے تُجھ پر نازِل
کی (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) ○
لیکن تُو نے اپنے جمال پر بھروسا کیا ۔ اَور اپنی شُہرت کے ۱۵
سبب سے زِنا کیا ۔ اَور ہر ایک گُزرنے والے پر تُو نے اپنی
بدکاریاں اُنڈیلیں اَور تُو اُسی کی ہوگئی ○ تُو نے اپنے کپڑوں ۱۶
میں سے لے کر اپنے لِئے بُوقلموں بُلندیاں بنائیں ۔ اَور اُن پر
اَیسی زِناکاری کی ۔ کہ نہ کبھی ہُوئی اَور نہ ہوگی ○ اَور تُو نے ۱۷
میرے دِیئے ہُوئے سونے اَور چاندی سے ۔ اپنی زینت کے
زیورات لے کر اپنے لِئے مَردوں کی مُورتیں بنائیں اَور اُن
سے زِناکاری کی ○ اَور تُو نے اپنے مُنقّش کپڑے لے کر اُنہیں ۱۸
پہنائے اَور میرا تیل اَور میرا بخُور اُن کے سامنے رکھا ○ اَور میری ۱۹
وہ روٹی جو مَیں نے تُجھ کو دی تھی یعنی وہ مَیدہ اَور تیل اَور شہد
جو مَیں تُجھ کو کھلایا کرتا تھا ۔ تُو نے اُسے اُن کے آگے خُوشبُو کے
لِئے رکھا ۔ (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) ○ اَور تُو نے اپنے ۲۰
اُن بیٹوں اَور بیٹیوں کو لیا جو تُجھ سے میرے لِئے پَیدا ہُوئے ۔
اَور اُن کو اُن کے آگے قُربان کیا تاکہ وہ اُن کو کھا جائیں ۔ کیا تیری
زِناکاری چھوٹی سی بات تھی ○ کہ تُو نے میری اَولاد کو ذبح کیا اَور ۲۱

۲۲ اُن کو آگ میں سے گُزار کر اُن کے آگے قُربان کیا؟ ○ اَور تُو نے اپنے تمام مکرُوہ کاموں اَور زناکاریوں میں اپنے بچپن کے دِنوں کو یاد نہ کیا۔ جب تُو ننگی اَور برہنہ ہو کر اپنے ہی خُون میں لوٹتی تھی ○

۲۳ [افسوس تجھ پر افسوس] اپنی تمام شرارت کے علاوہ ۲۴ (مالک خُداوند کا فرمان ہے) ○ تُو نے اپنے لِئے پایۂ مذبح بنایا ۲۵ اَور ہر ایک کُوچے میں اُونچی جگہ تیّار کی ○ ہر ایک سڑک کے سرے پر تُو نے اُونچی جگہ بنائی اَور اپنا حُسن مکرُوہ کر دیا۔ ہر ایک راہ گیر کے لِئے تُو نے اپنے پاؤں پسارے اَور کثرت سے زناکاری کی ○ ۲۶ اَور تُو نے اپنے عظیم اندام والے ہمسایوں اہلِ مصر سے زناکاری ۲۷ کی۔ اَور کثرت سے زنا کر کے تُو نے مجھے غُصّہ دِلایا ○ تو دیکھ مَیں نے اپنا ہاتھ تیری طرف بڑھایا۔ اَور تیرے وظیفے کو کم کر دیا۔ اَور تجھے تیری مُخالفوں فلسطین کی بیٹیوں کی مرضی کے سپُرد کر دیا جو تیری ۲۸ بدکاری کی رَوِش سے شرمندہ ہوتی تھیں ○ اَور جب تُو سیر نہ ہوتی تھی۔ تُو نے بنی اَسُّور کے ساتھ زنا کیا۔ تُو نے اُن کے ساتھ زنا کیا ۲۹ پر سیر نہ ہُوئی ○ اَور تُو نے کسدانیوں کے تجارت پیشہ مُلک سے ۳۰ کثرت سے زنا کیا۔ اَور اُس سے بھی سیر نہ ہُوئی ○ تیرا دِل کیسا بے اختیار ہے (مالک خُداوند کا فرمان ہے) کہ تُو یہ سب کُچھ ۳۱ کرتی ہے جو بے حیا زناکار عَورت کا کام ہے ○ تُو ہر ایک راہ کے سرے پر پایۂ مذبح تعمیر کرتی ہے۔ اَور ہر ایک کُوچے میں اپنی اُونچی جگہ بنا لیتی ہے۔ پھر بھی تُو فاحشہ کی طرح نہ ہُوئی جو اُجرت ۳۲ طلب کرتی ہے ○ بلکہ اَے زناکار عَورت! اپنے شوہر کی بجائے ۳۳ غیروں کو قبُول کرتی ہے ○ تمام فاحشہ عورتوں کو ہدیئے دِیئے جاتے ہیں۔ پر تُو اپنے تمام یاروں کو ہدیئے اَور رشوت دیتی ہے تاکہ وہ چاروں طرف سے تیرے ساتھ زنا کرنے کے خیال سے تیرے ۳۴ پاس آئیں ○ پس تُو زناکاری میں اَور عورتوں کی مانند نہیں۔ کیونکہ زناکاری کے لِئے کوئی تیرے پیچھے نہیں آتا۔ تُو خُود اُجرت دیتی ہے۔ تُو اُجرت لیتی نہیں۔ یُوں تُو اَوروں کی مانند نہیں ○

۳۵ اِس لِئے اَے فاحشہ تُو خُداوند کا کلمہ سُن ○ ۳۶ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ تیری ناپاکی بہہ نِکلی۔ اَور تیری برہنگی اُس زنا کے باعث ظاہر ہُوئی جو تُو نے اپنے یاروں سے کیا یعنی اپنے مکرُوہات کے تمام بُتوں کے سبب سے۔ اَور تیرے بچّوں کے اُس خُون کی وجہ سے جو تُو نے اُن کے آگے گُزرانا ○ اِس لِئے دیکھ۔ ۳۷ مَیں تیرے اُن سب یاروں کو جن کو تُو لذیذ تھی یعنی اُن سب کو جنہیں تُو نے پیار کیا اَور اُن سب کو بھی جن سے تُو نے نفرت کی جمع کرُونگا۔ مَیں اُن کو چاروں طرف سے تیری مُخالفت میں فراہم کرُونگا۔ اَور اُنکے آگے تیری برہنگی کھول دُونگا تاکہ وہ تیری پُوری برہنگی دیکھیں ○ ۳۸ مَیں تجھ پر وہ فتویٰ دُونگا جو زناکار اَور خُونریز عورتوں پر دِیا جاتا ہے۔ اَور مَیں تجھ پر اپنا غُصّہ اَور اپنی غیرت لاؤُنگا ○ ۳۹ مَیں تجھے اُنکے ہاتھ میں دے دُونگا۔ تو وہ تیرے پایۂ مذبح کو توڑ ڈالیں گے اَور تیری اُونچی جگہوں کو ڈھا دیں گے۔ اَور تیرے کپڑے اُتاریں گے۔ اَور تیرے خُوشنما زیورات چھین لیں گے۔ اَور تجھے ننگی اَور برہنہ چھوڑ جائیں گے ○ ۴۰ اَور وہ تجھ پر مجمع لائینگے اَور تجھے سنگسار کرینگے اَور اپنی تلواروں سے چھید ڈالیں گے ○ ۴۱ اَور وہ تیرے گھروں کو آگ سے جلا دینگے اَور بہت سی عورتوں کے رُوبرُو تجھے سزا دینگے۔ اَور مَیں تجھے زناکاری سے روک دُونگا۔ اَور تُو پھر اُجرت نہ دے گی ○ ۴۲ یُوں میرا قہر تجھ سے ٹھنڈا ہو جائیگا اَور میری غیرت تجھ سے جاتی رہیگی۔ اَور مَیں مُطمئن ہُونگا اَور پھر غُصّے نہ ہُونگا ○ ۴۳ چُونکہ تُو نے اپنے بچپن کے دِنوں کو یاد نہ کیا۔ بلکہ اِن تمام باتوں میں مجھے غُصّہ دِلایا۔ اِس لِئے دیکھ مَیں بھی تیری رَوِش کی سزا تیرے سر پر لاؤُنگا۔ (مالک خُداوند کا فرمان ہے) کیا تُو نے اپنے تمام مکرُوہ کاموں کے علاوہ زنا نہیں کیا؟ ○

۴۴ دیکھ ہر ایک جو مثل کہتا ہے وہ تجھ پر یہ مثل کہے گا۔ جیسی ماں ویسی بیٹی ○ ۴۵ تُو اپنی اُس ماں کی بیٹی ہے۔ جس نے اپنے شوہر

اور اپنی اولاد سے نفرت کی۔ اور تو اپنی اُن بہنوں کی بہن ہے جنہوں نے اپنے شوہروں اور اپنی اولاد سے کراہت رکھی۔ ۴۶ تمہاری ماں حتّی تھی اور تمہارا باپ اموری تھا ○ تیری بڑی بہن سامرہ ہے جو تیری بائیں طرف رہتی ہے۔ وہ اور اُس کی بیٹیاں۔ اور تیری چھوٹی بہن جو تیری دہنی طرف رہتی ہے سدوم ہے اور اُسکی بیٹیاں ○ ۴۷ لیکن تو فقط اُن کی راہ پر نہیں چلی اور صرف اُنہی کے سے مکروہ کام نہیں کئے۔ بلکہ تو تقریباً اپنی تمام روشوں میں اُن سے بدتر ہو گئی ○ ۴۸ میری زندگی کی قسم (مالک خداوند کا فرمان ہے) تیری بہن سدوم اور اُسکی بیٹیوں نے ایسا نہیں کیا جیسا تو نے اور تیری بیٹیوں نے کیا ہے ○ ۴۹ دیکھ۔ تیری بہن سدوم کی تقصیر یہ تھی۔ وہ مع اپنی بیٹیوں غرور اور روٹی کی آسودگی اور اطمینان کی کثرت میں تھی۔ اور وہ غریب و مسکین کی دستگیری نہیں کرتی تھی ○ ۵۰ اور وہ متکبّر تھیں اور میرے آگے مکروہ کام کرتی تھیں۔ اِس لئے میں نے اُنکو دُور کر دیا۔ جیسے تو نے دیکھ لیا ہے ○ ۵۱ اور سامرہ نے تیرے گناہوں کا آدھا بھی نہیں کیا۔ تو مکروہ کام کر کر کے اُن دونوں سے سبقت لے گئی ہے۔ اور اپنے مکروہ کاموں کے باعث اپنی بہنوں کو بے قصور ٹھہرایا ہے ○ ۵۲ پس تو بھی اپنی شرمندگی اٹھا۔ اے تو جس نے اپنی بہنوں کے لئے شفاعت کی ہے۔ جب کہ وہ تیرے اُن گناہوں کے باعث جو تو نے کئے ہیں اور جو اُن کے گناہوں سے نہایت ہی زیادہ مکروہ ہیں۔ تجھ سے زیادہ بے قصور ہیں۔ پس تو شرمندہ ہو اور اپنی خجالت اٹھا۔ کیونکہ تو نے اپنی بہنوں کو بے قصور ٹھہرایا ہے ○ ۵۳ اور میں اُن کی قسمت بدل دونگا یعنی سدوم کی اور اُسکی بیٹیوں کی قسمت اور سامرہ اور اُس کی بیٹیوں کی قسمت۔ اور میں اُنکے بیچ میں تیری بھی قسمت بدل دونگا ○ ۵۴ تاکہ تو اپنی خجالت اُٹھائے۔ اور اور اُس سب کچھ سے جو تو نے اُن کی تسلّی دینے کے لئے کیا۔ تو شرمندہ ہو ○ ۵۵ اور جب تیری بہنیں یعنی سدوم اور اُس کی بیٹیاں اپنی قدیمی حالت پر واپس آئیں گی اور سامرہ اور اُس کی بیٹیاں اپنی قدیمی حالت پر واپس آئیں گی تو تو اور تیری بیٹیاں بھی اپنی قدیمی حالت پر واپس آؤ گی ○ ۵۶ کیا تو اپنی مغروری کے دن میں اپنی بہن سدوم کا ذکر اپنے مُنہ سے نہیں کرتی تھی؟ ○ ۵۷ اِس سے پیشتر کہ تیری خباثت ظاہر ہوئی۔ پس اب ادوم کی بیٹیاں اور وہ سب جو اُن کے آس پاس ہیں تجھے ملامت کرتی ہیں اور فلسطینیوں کی بیٹیاں چاروں طرف سے تیری تحقیر کرتی ہیں ○ ۵۸ اور تو اپنی بدکاریوں اور مکروہ کاموں کی سزا اُٹھائے گی (خداوند کا فرمان ہے) ○ ۵۹ کیونکہ مالک خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں تیرے ساتھ ویسا ہی کرونگا جیسا تو نے کیا۔ ہاں جس نے قسم کی تحقیر کر کے عہد کو توڑ ڈالا ○

۶۰ تاہم میں اپنے اُس عہد کو جو میں نے تیرے بچپن کے ایام میں تیرے ساتھ باندھا تھا یاد کرونگا اور میں تیرے ساتھ دائمی عہد قائم کرونگا ○ ۶۱ اور جب میں تیری بڑی اور چھوٹی بہنوں کو قبول کرونگا تب تو اپنی روشوں کو یاد کر کے شرمندہ ہو گی۔ کیونکہ میں اُن کو تجھے دونگا کہ تیری بیٹیاں ہوں۔ لیکن تیرے عہد کے سبب سے نہیں ○ ۶۲ اور میں اپنا عہد تیرے ساتھ قائم کرونگا۔ اور تو جانے گی کہ میں ہی خداوند ہوں ○ ۶۳ تاکہ تو یاد کرے اور شرمندہ ہو۔ اور اپنی خجالت کے سبب سے پھر کبھی اپنا مُنہ نہ کھولے۔ جس وقت میں سب کچھ جو تو نے کیا ہے معاف کرونگا (مالک خداوند کا فرمان ہے) ❊

باب ۱۷

دو عقابوں کی تمثیل

۱ اور میں نے خداوند کا کلام پایا۔ اُس نے کہا کہ ○ ۲ اے ابنِ بشر! اسرائیل کے گھرانے کے لئے ایک پہیلی کہہ اور ایک مثل بیان کر ○ ۳ اور کہہ دے کہ مالک خداوند یوں فرماتا ہے۔

ایک عُقاب جو بڑے پنکھ اور لمبے بازو رکھتا تھا وہ اپنے
بُوقلمُون پَروں میں چھپا ہُؤا لُبنان میں آیا۔ اور دیودار کی چوٹی توڑ
۴ ڈالی○ اور وہ ٹہنیوں کے سرے کاٹ کر اُن کو تجارت کے
۵ مُلک میں لے گیا اور سوداگروں کے شہر میں لگایا○ اور اُس سرزمین
میں سے بیج لے گیا اور اُسے فراوان پانی کے کنارے پر زراعتی
۶ کھیت میں بویا۔ یعنی بید کے درخت کی طرح اُسے لگایا○ اور
وہ اُگا اور چھوٹے قد کی شاخدار تاکِ انگور ہو گیا۔ اُسکی ڈالیاں
اُسکی طرف جُھکی تھیں اور اُس کی جڑیں اُسکے نیچے تھیں۔ پس وہ انگور
کا درخت ہُؤا۔ اور اُس کی شاخیں پیدا ہُوئیں۔ اور ٹہنیاں
پُھوٹیں○

۷ اور ایک اور بڑا عُقاب تھا۔ جس کے پنکھ بڑے بڑے
اور پَر بہت سے تھے۔ اور دیکھ اِس تاکِ انگور نے اپنی
جڑیں اُس کی طرف پھیلائیں اور ان کیاریوں سے جن میں یہ
لگایا گیا اسکی جانب اپنی ڈالیاں بڑھائیں تاکہ وہ اُسے سینچے○
۸ یہ فراوان پانی کے کنارے پر اچھے کھیت میں لگایا گیا تھا تاکہ
۹ ڈالیاں نکالے اور پھل لائے اور نفیس تاکِ انگور ہو○ [پس
تُو کہہ دے کہ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ کیا یہ سرسبز
ہو گی؟] کیا وہ اِسے نہ اُکھاڑے گا اور اِس کا پھل نہ کاٹے گا۔
تاکہ یہ خُشک ہو جائے۔ اور اِس کے سب تازہ پتّے مُرجھا
جائیں؟۔ [اِس کو جڑ سے اُکھاڑنے کے لئے بہت طاقت یا
۱۰ بہت سے آدمیوں کی حاجت نہ ہو گی]○ دیکھ یہ لگائی تو گئی۔
پر کیا یہ سرسبز رہے گی؟ کیا یہ مشرقی ہوا لگتے ہی بالکل سُوکھ نہ
جائے گی؟ [یہ اپنی ہی کیاریوں میں مُرجھا جائے گی]○

۱۱ ۱۲ تب مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ○ تُو اِس
باغی گھرانے سے پُوچھ کہ کیا تم نہیں جانتے کہ اِن باتوں سے کیا
مُراد ہے؟۔ کہہ دے کہ دیکھ۔ شاہِ بابل یروشلیم پر چڑھ آیا اور
اُس کے بادشاہ اور سرداروں کو گرفتار کر کے بابل کو اپنے
ساتھ لے گیا○ ۱۳ اور اُس نے شاہی نسل سے ایک کو لیا اور اُس
کے ساتھ عہد باندھا۔ اور اُس سے قسم لی۔ اور وہ مُلک کے
بڑے بڑے آدمیوں کو لے گیا○ ۱۴ تاکہ وہ ایک پست مملکت
ہو جائے اور اُٹھ نہ سکے۔ بلکہ عہد کو یاد رکھے اور اُس پر
قائم رہے○ ۱۵ لیکن اُس نے اُس کے خلاف بغاوت کی اور مصر
میں اپنے ایلچی بھیجے۔ تاکہ وہ اُسے گھوڑے اور بہت سے آدمی
دے۔ کیا جس نے یہ کیا وہ کامیاب ہو گا اور بچ جائے گا؟ کیا وہ
عہد توڑ کر بھی بچ رہے گا؟○

۱۶ میری زندگی کی قسم (مالک خُداوند کا فرمان ہے)۔ جس
بادشاہ نے اُس کو بادشاہ بنایا جس کی قسم کی اُس نے تحقیر کی اور
جس کے عہد کو اُس نے توڑا۔ اُسی کے مسکن میں یعنی بابل میں
وہ اُسی کے پاس مرے گا○ ۱۷ اور فرعون باوجود بڑے لشکر
اور کثیر انبوہ کے اُس کے ساتھ جنگ نہ کر سکے گا۔ جس وقت
وہ دمدمہ باندھے اور بُرج بنائے۔ تاکہ بہت جانوں کو ہلاک
کرے○ ۱۸ کیونکہ اُس نے عہد کو توڑ کر قسم کی تحقیر کی باوجود
اِس کے کہ اُس نے اپنا ہاتھ دیا تھا۔ چُونکہ اُس نے یہ سب کچھ
کیا اِس لئے وہ بچ نہ سکے گا○ ۱۹ اِس لئے مالک خُداوند فرماتا ہے
کہ میری زندگی کی قسم اُس نے میری ہی قسم کی تحقیر کی اور میرے
ہی عہد کو توڑا۔ مَیں یہ اُس کے سر پر ضرور لاؤُنگا○ ۲۰ اور مَیں
اپنا جال اُس پر پھیلاؤُنگا۔ تو وہ میرے پھندے میں پھنس
جائیگا۔ اور مَیں اُسے بابل کو لے آؤُنگا۔ اور جو میرا گناہ اُس
نے کیا ہے اُسکی بابت مَیں وہاں اُس کی عدالت کرُونگا○ ۲۱ اُسکے
تمام لشکر کے سب فراری تلوار سے قتل ہونگے۔ اور باقی ماندہ
چاروں طرف پراگندہ ہو جائینگے۔ اور تم جانو گے کہ مَیں خُداوند
نے یہ فرمایا ہے○

۲۲ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں ہاں مَیں ہی دیودار
کی بلند چوٹی سے لُونگا۔ مَیں اُس کی اُونچی اُونچی ڈالیوں میں

سے ایک نرم کونپل کاٹ لونگا اور اُسے اُونچے اور بلند پہاڑ
۲۳ پر لگاؤنگا○ یعنی میں اُسے اسرائیل کے ایک اُونچے اور
بلند پہاڑ پر لگاؤں گا۔ تو وہ شاخیں نکالے گا اور پھل لائیگا
اور عالیشان دیودار بن جائے گا۔ اُس کے نیچے سب پرندے
بسیں گے۔ سب پردار جانور اُس کی ڈالیوں کے سائے میں
۲۴ بسیرا کریں گے○ اور میدان کے سب درخت جانیں گے کہ
میں ہی خداوند ہُوں۔ جس نے بلند درخت کو پست کیا اور
پست درخت کو بلند کیا۔ اور ہرے درخت کو سُکھا دیا اور
خشک درخت کو سرسبز کیا۔ میں خداوند نے کلام کیا ہے اور
میں ہی کر دکھاؤنگا ⁂

باب ۱۸

شخصی انابت کی اہمیت

۱ اور میں نے خداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے
۲ کہا کہ○ تم اسرائیل کے ملک کے حق میں یہ مثل کیوں کہتے ہو
کہ باپ دادا نے کچّے انگور کھائے اور اولاد کے دانت کھٹے
۳ ہو گئے؟○ میری زندگی کی قسم (مالک خداوند کا فرمان ہے)
۴ تم پھر اسرائیل میں یہ مثل نہ کہو گے○ دیکھ سب جانیں میری ہیں
جیسی باپ کی ویسی ہی بیٹے کی جان بھی میری ہے۔ جو جان گناہ
۵ کرتی ہے وہی مرے گی○ اور اگر کوئی آدمی صادق ہو اور
۶ عدل اور صداقت کا کام کرے○ اور گوشت خون سمیت
نہ کھائے اور اسرائیل کے گھرانے کے بُتوں کی طرف نظر نہ
اُٹھائے۔ اور اپنے ہمسائے کی بیوی کو ناپاک نہ کرے۔ اور
۷ حائض عورت کے نزدیک نہ جائے○ اور کسی پر ظلم نہ کرے۔
اور رہن واپس کر دے۔ اور کوئی چیز جبر سے نہ چھینے اور بھوکوں
۸ کو اپنی روٹی کھلائے اور ننگوں کو کپڑا پہنائے○ اور سُود
پر قرض نہ دے۔ اور ناحق نفع نہ لے۔ اور بدکرداری سے
دست بردار رہے۔ اور لوگوں کے درمیان سچا انصاف
۹ کرے○ اور میرے قوانین پر چلے۔ اور میری قضاؤں کو
حفظ کر کے عمل میں لائے۔ تو وہ یقیناً صادق ہے اور زندہ
رہے گا (یُوں مالک خداوند کا فرمان ہے)○
۱۰ پر اگر اُسکے ہاں ایک بیٹا پیدا ہو۔ جو راہزن اور خونریز
۱۱ ہو۔ اور ان بدیوں میں سے کوئی بدی کرے○ یعنی گوشت
خون سمیت کھائے۔ اور اپنے ہمسائے کی بیوی کو ناپاک
۱۲ کرے○ اور غریب و مسکین پر ظلم کرے۔ اور زبردستی
سے کچھ چھین لے۔ اور رہن واپس نہ کرے۔ اور بُتوں کی
۱۳ طرف نظر اُٹھائے۔ اور مکروہ کام کرے○ اور سُود پر
قرض دے اور ناحق نفع لے۔ تو کیا وہ زندہ رہے گا؟ وہ ہرگز
زندہ نہیں رہے گا۔ اُس نے یہ تمام مکروہ کام کئے ہیں۔ تو
وہ بالضرور مرے گا۔ اور اُسکا خون اُسی پر ہوگا○
۱۴ پھر دیکھ۔ اگر اُسی کے ایسا بیٹا پیدا ہو۔ جو اپنے باپ
کے اُن تمام گناہوں کو جو وہ کرتا ہے دیکھ کر خوف کھائے
۱۵ اور اُس کے سے کام نہ کرے○ اور گوشت خون سمیت نہ
کھائے۔ اور اسرائیل کے گھرانے کے بُتوں کی طرف نظر نہ
۱۶ اُٹھائے۔ اور اپنے ہمسائے کی بیوی کو ناپاک نہ کرے○ اور
کسی پر ظلم نہ کرے۔ اور رہن کو روک نہ رکھّے۔ اور زبردستی
سے کچھ نہ چھینے۔ اور بھوکے کو اپنی روٹی کھلائے۔ اور ننگے
۱۷ کو کپڑا پہنائے○ اور بدکرداری سے دست بردار رہے۔
اور سُود یا ناحق نفع نہ لے۔ اور میری قضاؤں کو مانے۔ اور
میرے قوانین پر چلے۔ تو وہ اپنے باپ کی خطاؤں کے سبب
۱۸ سے نہ مرے گا۔ بلکہ بالضرور زندہ رہے گا○ لیکن اُس کا
باپ جو کہ سخت ظلم کیا کرتا تھا اور زبردستی سے کچھ نہ کچھ چھینا
کرتا تھا۔ اور اپنے لوگوں کے درمیان نیکوکار نہ رہا۔ وہ
اپنے گناہ میں مرے گا○
۱۹ پر تم کہتے ہو کہ "یہ کیوں ہے؟ کیا بیٹا باپ کے گناہ کی

سزا نہیں اُٹھاتا؟" جب کہ بیٹے نے عدل و صداقت کے کام کئے اور میرے تمام قوانین کو حفظ کر کے عمل میں لایا۔ تو وہ بالضرور زندہ رہے گا ○ ۲۰ جس شخص نے گناہ کیا فقط وہی مریگا۔ بیٹا باپ کے گناہ کی سزا نہیں اُٹھائے گا اور باپ بیٹے کے گناہ کی سزا نہیں اُٹھائے گا۔ صادق اپنی صداقت کی جزا پائے گا اور شریر اپنی شرارت کی سزا اُٹھائے گا ○

۲۱ اگر شریر اپنے تمام کئے ہوئے گناہوں سے باز آکر رجوع کرلے۔ اور میرے تمام قوانین کو حفظ کر کے عدل و صداقت کا کام کرنے لگے۔ تو وہ بالضرور زندہ رہے گا اور مریگا نہیں ○ ۲۲ اُس کی تمام کی ہوئی خطائیں اُس کی خلاف محسوب نہ ہونگی۔ بلکہ جو راستی وہ کرے اُسی کے سبب سے وہ زندہ رہے گا ○ ۲۳ کیا میری خوشی شریر کی موت میں ہے۔ (مالک خداوند کا فرمان ہے) اور اِس میں نہیں کہ وہ اپنی رَوش سے باز آکر رجوع کرلے اور زندہ رہے؟ ○

۲۴ پر اگر صادق اپنی صداقت سے برگشتہ ہو جائے اور گناہ کرے اور اُن تمام مکروہ کاموں کے مطابق عمل کرے جو شریر کرتا ہے۔ تو کیا وہ زندہ رہے گا؟ صداقت کے جتنے کام اُس نے کئے ہونگے وہ محسوب نہ ہونگے۔ وہ اپنی بے وفائی ۲۵ اور کئے ہوئے گناہوں کے سبب سے مرے گا ○ پھر بھی تم کہتے ہو کہ خداوند کی راہ راست نہیں۔ اَے اسرائیل کے گھرانے سنو تو۔ کیا میری راہ راست نہیں۔ کیا تمہاری ہی ۲۶ راہیں ناراست نہیں ہیں؟ ○ جو صادق اپنی صداقت سے برگشتہ ہو کر گناہ کرتا اور مرتا ہے۔ وہ اپنے کئے ہوئے ۲۷ گناہ کے سبب سے مرتا ہے ○ جو شریر اپنی گزشتہ شرارت سے توبہ کرتا اور عدل و صداقت کا کام کرنے لگتا ہے وہ ۲۸ اپنی جان کو بچا لیتا ہے ○ چونکہ اُس نے سوچا اور اپنے تمام کئے ہوئے گناہوں سے باز آکر رجوع کرلیا اِس لئے وہ ضرور زندہ رہے گا اور مرے گا نہیں ○ ۲۹ پھر بھی اسرائیل کا گھرانا کہتا ہے کہ خداوند کی راہ راست نہیں۔ کیا میری راہ راست نہیں؟ اَے اسرائیل کے گھرانے! کیا تمہاری ہی راہیں ناراست نہیں ہیں؟ ○

۳۰ پس اَے اسرائیل کے گھرانے۔ میں تم میں سے ہر ایک کی اُسی کی راہوں کے مطابق عدالت کرونگا۔ (مالک خداوند کا فرمان ہے) تائب ہو جاؤ اور اپنے تمام گناہوں سے باز آکر رجوع کرلو۔ ایسا نہ ہو کہ بدکرداری تمہاری ہلاکت کا باعث ہو ○ ۳۱ اُن تمام گناہوں کو جن کو کرکر کے تم گنہگار ٹھہرے ہو۔ اپنے پاس سے دُور کردو۔ اور اپنے لئے نیا دل اور نئی رُوح پیدا کرو۔ اَے اسرائیل کے گھرانے۔ تم کس واسطے مروگے؟ ○ ۳۲ کیونکہ جو مرتا ہے اُس کی موت میں میری خوشی نہیں۔ پس (مالک خداوند کا فرمان ہے) توبہ کرو اور زندہ رہو ❊

باب ۱۹

مرثیہ برشاہِ یہوداہ

۱ شاہِ یہوداہ پر مرثیہ پڑھ ○ اور کہہ۔ ۲

تیری ماں شیروں کے درمیان
کیا ہی خوبصورت شیرنی تھی۔
وہ شیروں کے بیچ میں لیٹتی تھی۔
اور اپنے بچوں کو پالتی تھی۔
۳ اُس نے اپنے بچوں میں سے ایک کو پالا
تو وہ جوان شیر ہُوا۔
اور شکار کو پھاڑنا سیکھ گیا۔
اور آدمیوں کو نگلنے لگا۔
۴ اقوام اُس کے خلاف فراہم کی گئیں۔

باب ۱۸: ۲۰ - رو ۶: ۹ -
باب ۱۸: ۲۳ - ۱تی ۲: ۴،۶ -
باب ۱۸: ۲۴ - ۲پط ۲: ۲۱ -
باب ۱۸: ۳۰ - متی ۳: ۲ -

تو وہ اُن کے گڑھے میں پکڑا گیا۔
اَور وہ اُسے آنکڑوں سے۔
مُلکِ مصر میں لے گئے ٭
۵ جب اُس نے دیکھا کہ میری اِنتظاری۔
اَور میری اُمید باطل رہی۔
تو اُس نے اپنے بچّوں میں سے دُوسرے کو لیا۔
اَور اُسے پال کر جوان شیر کیا۔
۶ وہ شیروں کے دَرمیان سیر کرتا رہا۔
اَور جوان شیر ہُؤا۔
وہ شکار کو پھاڑنا سیکھ گیا۔
اَور آدمیوں کو نگلنے لگا۔
۷ اُس نے اُن کے ماندوں کو لُوٹ لیا۔
اَور اُن کے شہروں کو برباد کر دیا
اُس کے گرجنے کی آواز سے
مُلک مع اُس کی معمُوری کے خوفزدہ ہو گیا۔
۸ گردو پیش کی اَقوام نے
اُس کے لِئے پھندے لگائے۔
اُنہوں نے اپنے جال پھیلائے
تو وہ اُن کے گڑھے میں پکڑا گیا۔
۹ اُنہوں نے اُس کو پنجرے میں ڈالا۔
اَور شاہِ بابل کے پاس لے گئے۔
تاکہ اسرائیل کے پہاڑوں پر
اُس کی آواز پھر سُنی نہ جائے ٭
۱۰ تیری ماں تاکستان میں تاک کی مانند تھی
جو پانی کے کنارے لگائی گئی۔
وہ پانی کی فراوانی کے باعث
باروَر اَور شاخدار ہُوئی۔

۱۱ اُس کی ایک مضبُوط شاخ
فرمانروا کا عصا بنی۔
اَور ڈالیوں کے دَرمیان
اُس کا تنہ بلند ہُؤا۔
وہ اپنی بلندی اَور ٹہنیوں کی کثرت سے
خُوب دِکھائی دیتی تھی۔
۱۲ لیکن وہ غضب سے اُکھاڑی گئی
اَور زمین پر پھینکی گئی۔
اَور مشرقی ہوا نے
اُس کی ٹوٹی ہُوئی ڈالیوں کو سُکھا دیا۔
اَور اُس کی مضبُوط شاخ مُرجھا گئی
اَور آگ نے اُسے بھسم کر دِیا
۱۳ اَور اب وہ بیابان میں
خُشک اَور پیاسی زمین میں لگائی گئی ہے۔
۱۴ اَور شاخ سے آگ پھُوٹ نکلی ہے
اَور اُس کی کونپلوں کو کھا گئی ہے۔
اب اُس میں کوئی مضبُوط ڈالی نہیں رہی
جو کہ عصاءِ حکومت بنے۔
(یہ وہ مرثیہ ہے جو اب بھی پڑھا جاتا ہے) ٭

باب ۲۰

۱ [تواریخی دَلائل] اَور ساتویں برس کے پانچویں مہینے کی دَسویں تاریخ اسرائیل کے بزرگوں میں سے کئی ایک خُداوند سے سوال کرنے آئے اَور جب وہ میرے سامنے بیٹھ گئے ٭ ۲ تو مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ٭ ۳ اَے اِبنِ بشر! اسرائیل کے بُزرگوں سے کلام کر اَور اُن سے کہہ دے کہ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ کیا تُم مُجھ سے سوال کرنے آئے ہو؟ میری زندگی کی قسم مُجھ سے

تم سوال نہ کرو گے (یوں مالک خُداوند کا فرمان ہے)۔

۴ کیا تُو اِن کا اِنصاف کرے گا؟ اَے ابنِ بشر! کیا تُو اِن کا اِنصاف کرے گا؟ اِن کے باپ دادا کے مکرُوہ کاموں سے ۵ اِنہیں آگاہ کر دے۔ اَور اُن سے کہہ دے کہ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔

جس دِن مَیں نے اسرائیل کو چُن لیا۔ مَیں نے یعقُوب کے گھرانے کی نسل کے واسطے اپنا ہاتھ اُٹھایا۔ مَیں نے مُلکِ مصر میں اپنے آپکو اُن پر ظاہر کیا اَور اُنکے لِئے اپنا ہاتھ اُٹھایا۔ اَور کہا ۶ کہ مَیں خُداوند تمہارا خُدا ہُوں۔ اُس روز مَیں نے اُنکے لِئے اپنا ہاتھ اُٹھایا۔ کہ مَیں تم کو مُلکِ مصر سے نِکال لاؤُنگا اَور اُس مُلک میں لے جاؤُنگا جس کو مَیں نے تمہارے لِئے منتخب کیا اَور جہاں دُودھ ۷ اَور شہد بہتا ہے۔ اَور جو تمام مُلکوں کی زینت ہے۔ اَور مَیں نے اُن سے کہا کہ ہر ایک اُن نفرتی چیزوں کو جو اُسکی منظُورِ نظر ہیں۔ دُور ہٹا دے اَور تم اپنے آپکو مصر کے بُتوں سے ناپاک نہ ۸ کرو۔ مَیں خُداوند تمہارا خُدا ہُوں۔ مگر وہ مُجھ سے برگشتہ ہو گئے اَور میری بات سُننے سے اِنکار کر دِیا۔ اَور کسی نے اُن نفرتی چیزوں کو دُور نہ ہٹایا جو اُسکی منظُور تھیں۔ اَور نہ اُنہوں نے مصر کے بُتوں کو چھوڑا۔ تو مَیں نے کہا۔ کہ مَیں اپنا قہر اُن پر اُنڈیلُونگا۔ ۹ اَور مُلکِ مصر کے درمیان اُن پر اپنا غضب تمام کرُونگا۔ لیکن مَیں نے اپنے نام کی خاطر یُوں نہیں کِیا تاکہ یہ اُن قوموں کی نظر میں ناپاک نہ ہو۔ جنکے درمیان وہ رہتے تھے اَور جنکے رُوبرُو مَیں نے اپنے آپکو اُن پر ظاہر کیا تھا جب اُن کو مُلکِ مصر سے نِکال ۱۰ لایا۔ تو مَیں اُن کو مُلکِ مصر سے نِکال لایا اَور بیابان میں لے ۱۱ گیا۔ اَور مَیں نے اپنے قوانین اُن کو دِئے اَور اپنی قضائیں اُن پر ظاہر کیں۔ اگر اِنسان اُن پر عمل کرے تو وہ اُن کے ۱۲ سبب سے زندہ رہے گا۔ اَور مَیں نے اپنے سبت بھی اُنکو دِئے۔ کہ میرے اَور اُنکے درمیان نِشان ہوں تاکہ وہ جانیں کہ مَیں خُداوند اُنکا پاک کرنے والا ہُوں۔

۱۳ لیکن اسرائیل کے گھرانے نے بیابان میں میرے خلاف بغاوت کی اَور میرے قوانین پر نہ چلے اَور میری قضاؤنکو ترک کر دِیا۔ جنکو اگر کوئی مانے تو اُنکے سبب سے زندہ رہے گا۔ اَور اُنہوں نے میرے سبتوں کو نہایت ناپاک کِیا۔ تو مَیں نے کہا۔ کہ مَیں بیابان میں اپنا قہر اُن پر اُنڈیلوں گا تاکہ اُن کو فنا ۱۴ کرُوں۔ لیکن مَیں نے اپنے نام کی خاطر یُوں نہیں کیا تاکہ یہ اُن قوموں کی نظر میں ناپاک نہ ہو۔ جنکے رُوبرُو میں اُنکو نِکال لایا ۱۵ تھا۔ اَور مَیں نے بیابان میں اُن پر اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ مَیں اُنکو اُس مُلک میں نہیں لے جاؤُنگا جو مَیں نے اُنکو عطا کیا۔ اَور جس میں دُودھ اَور شہد بہتا ہے۔ اَور جو تمام مُلکوں کی زینت ہے۔ ۱۶ کیونکہ اُنہوں نے میری قضاؤں کو ترک کر دِیا۔ اَور میرے قوانین پر نہ چلے۔ اَور میرے سبتوں کو ناپاک کِیا۔ اِس لِئے کہ اُن کے ۱۷ دِل اُن کے بُتوں کے خواہاں تھے۔ لیکن میری نِگاہ اُن پر شفیق ہُوئی اَور مَیں نے اُن کو ہلاک نہ کِیا۔ یعنی مَیں نے بیابان میں اُن کو بالکُل نیست و نابُود نہیں کِیا۔

۱۸ تب مَیں نے بیابان میں اُنکے فرزندوں سے کہا کہ تم اپنے باپ دادا کے قوانین پر نہ چلو اَور اُن کی قضاؤں کو نہ مانو۔ اَور اُن کے ۱۹ بُتوں سے اپنے آپکو ناپاک نہ کرو۔ مَیں خُداوند تمہارا خُدا ہُوں۔ پس تم میرے قوانین پر چلو اَور میری قضاؤں کو مانو اَور اُن پر عمل ۲۰ کرو۔ اَور میرے سبتوں کو پاک رکھو۔ وہ میرے اَور تمہارے درمیان نِشان ہوں گے تاکہ تم جانو کہ مَیں خُداوند تمہارا خُدا ہُوں۔ ۲۱ لیکن اُن فرزندوں نے بھی مُجھ سے بغاوت کی۔ وہ میرے قوانین پر نہ چلے اَور میری قضاؤں کو حفظ کر کے عمل میں نہ لائے۔ جن کو اگر اِنسان عمل میں لائے تو اُن کے سبب سے زندہ رہے گا۔ اُنہوں نے میرے سبتوں کو ناپاک کیا تو مَیں نے کہا کہ مَیں اپنا قہر اُن پر اُنڈیلُوں گا اَور اپنا غضب بیابان میں اُن پر پُورا کرُونگا۔

۲۲ لیکن مَیں نے اپنا ہاتھ روکا۔ اَور اپنے نام کی خاطر یُوں نہ کِیا تاکہ یہ اُن قوموں کی نظر میں ناپاک نہ ہو جن کے رُوبرُو مَیں اُنکو نکال لایا تھا۔ ۲۳ اَور مَیں نے بیابان میں اُن پر اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ مَیں اُن کو قوموں میں پراگندہ کرُونگا اَور مُلکوں میں آوارہ کرُونگا۔ ۲۴ کیونکہ اُنہوں نے میری قضاؤں پر عمل نہ کیا اَور میرے قوانین کو رَدّ کر دیا اَور میرے سبتوں کو ناپاک کِیا اَور اُنکی آنکھیں اُنکے باپ دادا کے بُتوں پر تھیں۔ ۲۵ اَور مَیں نے اُن کو اَیسے قانُون دِئے جو نیک نہ تھے اَور اَیسی قضائیں جن سے وہ زندہ نہ رہیں۔ ۲۶ اَور مَیں نے اُنہی کے ہَدیوں سے یعنی اُنکے تمام پہلوٹوں سے جن کو وہ آگ میں سے گُذارتے تھے اُن کو ناپاک کِیا تاکہ اُن کو خوفزدہ کرُوں اَور وہ جانیں کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔

۲۷ پس اَے اِبنِ بشر اِسرائیل کے گھرانے سے کلام کر اَور اُن سے کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اِس میں بھی تمہارے باپ دادا نے اپنی سخت بےوفائی سے میری تکفیر کی۔ ۲۸ کہ جب مَیں اُن کو اُس مُلک میں لایا جس کی بابت مَیں نے ہاتھ اُٹھایا تھا کہ مَیں اُنکو عطا کرُونگا تو اُنہوں نے اُن سب بلند پہاڑیوں اَور گھنے درختوں کو دیکھ کر وہیں اپنے ذبیحوں کو ذبح کِیا اَور وہیں اپنی غضب انگیز نذریں گُذرانیں۔ اَور وہیں اپنی خُوشبُو جلائی اَور اپنے تپاوَن تپائے۔ ۲۹ اَور مَیں نے اُن سے کہا کہ یہ اُونچی جگہ کیا ہے جہاں تم جاتے ہو؟۔ اِس لئے آج کے دِن تک اُس کا نام باماہ ہے۔

۳۰ اِس لئے تُو اِسرائیل کے گھرانے سے کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کیا تم بھی اپنے باپ دادا کی راہ میں چل کر ناپاک ہوتے ہو اَور اُنکے مکروہ کاموں کی مانند زنا کرتے ہو؟ ۳۱ تم اپنے ہَدیئے چڑھا چڑھا کر اَور اپنے بچوں کو آگ میں سے گُذار گُذار کر آج کے دِن تک اپنے بُتوں سے ناپاک ہوتے ہو۔ تو کیا اَے اِسرائیل کے گھرانے تم مجھ سے سوال کرو گے؟ میری زندگی کی قسم (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) تم مجھ سے سوال نہ کرو گے۔ ۳۲ اَور جو خیال تمہارے دِلوں میں آتا ہے وہ ہرگز نہ ہونے پائیگا۔ تم کہتے ہو۔ ہم غیر قوموں کی مانند اَور قبائلِ عالم کی مانند لکڑی اَور پتھر کی پرستش کرینگے۔ ۳۳ میری زندگی کی قسم (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) مَیں اپنا دستِ قادر اَور بڑھائے ہُوئے بازُو سے قہر اُنڈیل کر تم پر حُکمرانی کرُونگا۔ ۳۴ اَور قوموں کے درمیان سے تمہیں نکال لُونگا۔ اَور اُن مُلکوں میں سے جن جن میں تم پراگندہ ہُوئے ہو۔ مَیں دستِ قادر اَور بڑھائے ہُوئے بازُو سے قہر اُنڈیل اُنڈیل کر تمہیں جمع کرُونگا۔ ۳۵ اَور مَیں تمہیں اَقوام کے بیابان میں لاؤنگا۔ اَور وہاں رُوبرُو تمہاری عدالت کرُونگا۔ ۳۶ جیسا مَیں نے تمہارے باپ دادا کے ساتھ مُلکِ مصر کے بیابان میں جھگڑا کیا وَیسا ہی تمہارے ساتھ جھگڑُونگا۔ (یُوں مالِک خُداوند کا فرمان ہے)۔ ۳۷ اَور مَیں تمہیں عصا کے نیچے سے گُذارُونگا۔ اَور عہد کے بند میں لاؤنگا۔ ۳۸ اَور مَیں تمہارے درمیان سے اُن لوگوں کو جو باغی اَور مجھ سے سرکش ہیں جُدا کرُونگا۔ اَور اُنکی مسافری کے مُلک سے اُن کو نکال لاؤنگا۔ اَور وہ اِسرائیل کی زمین میں داخل نہ ہونگے اَور تم جانوگے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔

۳۹ پر تم۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے۔ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اپنے بُتوں کو دُور کرو۔ بعد اُسکے تم میری ضرور سُنوگے اَور تم آگے کو اپنے ہَدیوں اَور بُتوں سے میرے قدُوس نام کی تکفیر نہ کرو گے۔ ۴۰ کیونکہ میرے کوہِ مُقدس یعنی اِسرائیل کے اُونچے پہاڑ پر (یُوں مالِک خُداوند کا فرمان ہے) اِسرائیل کا پُورا پُورا گھرانا میری عبادت کریگا۔ وہاں مَیں اُن سے خُوش ہُونگا اَور تمہاری قربانیاں اَور پہلے پھل کی نذریں مع تمہاری تمام اَشیاء مخصُوصہ کے طلب کرُونگا۔ ۴۱ جب مَیں تم کو قوموں کے درمیان سے نکال لاؤنگا اَور اُن مُلکوں میں سے جہاں جہاں تم پراگندہ ہُوئے ہو تم کو فراہم کرُوں گا۔ تب مَیں تم کو خُوشبُو کے سبب سے قبول کرُونگا۔ اَور قوموں کے رُوبرُو تم میں میری تقدیس کی جائے گی۔ ۴۲ اَور تم جانوگے کہ مَیں

ہی خُداوند ہُوں۔ اَور جب مَیں تُم کو اِسرائیل کی سرزمین میں یعنی اُس مُلک میں لے آؤُنگا جس کی بابت مَیں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا تھا
۴۳ کہ تمہارے باپ دادا کو عطا کرُونگا○ تب تُم وہاں اپنی راہوں کو اَور اپنے اُن تمام کاموں کو یاد کرو گے جن سے تُم نے اپنے آپ کو ناپاک کِیا تھا۔ اَور اپنی سب گزُشتہ بدکاریوں کے سبب سے اپنی
۴۴ ہی نظر میں نفرت انگیز ہو گے○ اَے اِسرائیل کے گھرانے۔ یُوں تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ جب مَیں تمہاری بُری رَوِشوں اَور بَد اعمال کے مُطابِق نہیں بلکہ اپنے نام کی خاطر تمہارے ساتھ یُوں سلُوک کرُونگا۔ (مالکِ خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے)۔

باب ۲۱

۱ [آگ اَور تلوار] اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ○
۲ اَے اِبنِ بشر! جنُوب کی راہ کی طرف رُخ کرکے جنُوب ہی سے
۳ مُخاطب ہو اَور جنُوبی مَیدان کے جنگل کے خِلاف نبُوّت کر○ اَور جنُوبی جنگل سے کہہ دے کہ خُداوند کا کلمہ سُن۔ مالکِ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں تُجھ میں آگ بھڑکاؤُنگا۔ تو وہ تُجھ میں ہر ایک سرسبز دَرخت اَور ہر ایک خُشک درخت بھسم کر دیگی۔ بھڑکتا ہُؤا شعلہ نہ بُجھے گا۔ اَور جنُوب سے لے کر شمال تک سب کے مُنہ اُس سے
۴ جھُلس جائیں گے○ اَور ہر بشر دیکھے گا کہ مَیں خُداوند نے اُسے
۵ بھڑکایا۔ وہ بُجھے گا نہیں○ اَور مَیں نے کہا کہ ہائے مالکِ خُداوند وہ میری بابت کہتے ہیں کہ یہ آدمی تمثیلوں ہی میں بات کرتا رہتا ہے○
۶ تب مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ○ اَے اِبنِ
۷ بشر! یروشلیم کی طرف رُخ کرکے مُقدّس مکانوں سے مُخاطب
۸ ہو۔ اَور اِسرائیل کی سرزمین کے خِلاف نبُوّت کر○ اَور اِسرائیل کی سرزمین سے کہہ دے کہ مالکِ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں تیرے خلاف ہُوں۔ اَور اپنی تلوار میان سے نِکالُونگا۔ اَور تُجھ میں صادِق اَور شریر دونوں کو کاٹ ڈالُونگا○
۹ میری تلوار جنُوب سے لے کر شمال تک ہر بشر کی مُخالفت میں میان سے نِکلے گی۔ اِس لئے کہ مَیں تیرے دَرمیان سے صادِق
۱۰ اَور شریر دونوں کو کاٹ ڈالُونگا○ تب ہر بشر جانے گا کہ مَیں خُداوند نے اپنی تلوار میان سے نِکالی ہے۔ وہ اُس میں لَوٹے گی نہیں○
۱۱ پر تُو اَے اِبنِ بشر! آہیں مار۔ اُن کے رُوبرُو کمر کی شکستگی
۱۲ اَور تلخ کلامی سے آہیں مار○ اَور جب وہ تُجھ سے کہیں گے کہ تُو کیُوں آہیں مارتا ہے تو کہہ کہ اُس آنے والی افواہ کے سبب سے کہ ہر ایک دِل پِگھل جائے گا۔ اَور سب ہاتھ ڈھیلے ہو جائیں گے۔ اَور ہر ایک جان غَش کھا جائے گی۔ اَور سب گھٹنے پانی کی طرح کمزور ہو جائیں گے۔ دیکھ۔ یہ آنے والی ہے اَور وُقُوع میں آکر رہے گی (مالکِ خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے)○
۱۳ [نغمۂ شمشیر] پھر مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ○
۱۴ اَے اِبنِ بشر! نبُوّت کر اَور کہہ دے کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔

تلوار ہاں تلوار۔
تیز اَور جِلا کی ہُوئی ہے○
۱۵ قتلِ عظیم کے لئے تیز کی ہُوئی ہے۔
جِلا کی ہُوئی ہے تاکہ چمکے۔
پھر کیا ہم خُوشی کریں؟
میرے بیٹے کا عصا ہر لکڑی کو حقیر جانتا ہے○
۱۶ مَیں نے اُسے قصّاب کو دِیا۔
تاکہ اُسے اپنے ہاتھ میں لے۔
وہ اِس لِئے جِلا کی ہُوئی ہے۔
تاکہ قاتِل کے ہاتھ میں دی جائے○
۱۷ اَے اِبنِ بشر۔ نالہ اَور نوحہ کر۔
کیُونکہ وہ میری اُمّت کے خلاف
اَور اِسرائیل کے تمام سرداروں کے خِلاف ہے۔

وہ میری اُمّت کے ساتھ ہی
تلوار کے حوالہ کِئے گئے ہیں۔
اِس لِئے تُو اپنی ران پر ہاتھ مار ۝
۱۸ جب تحقیر کرنے والا عصا جاتا رہا
تو یقیناً آزمائش ہے!۔
(مالِک خُداوند کا فرمان ہے) ۝
۱۹ پر تُو اَے اِبنِ بَشر!
نبُوّت کر اَور تالیاں بجا۔
تلوار دوچند یا سہ چند کی جائے۔
وہ قتل کی تلوار
بلکہ اُس قتلِ عظیم کی تلوار ہے۔
جو اُن کو گھیر لیتا ہے ۝
۲۰ تاکہ دِل ڈُوب جائیں۔
اَور مقتُول بے شُمار ہوں۔
مَیں نے اُن کے ہر ایک پھاٹک میں
تلوار کا خوف مُہیّا کیا ہے۔
وہ اِس لِئے بنائی گئی ہے تاکہ چمکے اَور قتل کرے ۝
۲۱ دہنی طرف ہَول پھیلا دے۔
بائیں طرف آمادہ ہو
جِس طرف بھی تیری دھار ہو ۝
۲۲ مَیں بھی تالیاں بجاؤُں گا۔
اَور اپنے قہر کو ٹھنڈا کراؤُں گا۔
(مَیں خُداوند نے یہ کہا ہے) ۝

۲۳-۲۴ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۝ تُو اَے اِبنِ بَشر۔ شاہِ بابل کی تلوار کے آنے کے لِئے دو راہیں تیّار کر۔ دونوں ایک ہی مُلک سے نکلیں۔ اَور ایک نِشان بنا دے شہر کی راہ کے سرے ۲۵ پر نِشان لگا دے ۝ ایک راہ نِکال جِس سے تلوار بنی عمُّون کے ربّہ پر اَور پھر ایک اَور جِس سے یہُوداہ کے حصین شہر یروشلیم پر آئے ۝ ۲۶ کیُونکہ شاہِ بابل اُس تِراہے پر جہاں سے دونوں راہیں نکلتی ہیں غیب دانی کے لِئے کھڑا ہے وہ تیروں کو ہِلا کر تِرافیم سے سوال کرتا اَور جِگر پر نظر کرتا ہے ۝ ۲۷ اُسکے دہنے ہاتھ میں غیب دانی کا جواب ہے کہ "یروشلیم"۔ اَور وہ قتل کا نعرہ مار کر جنگ کی للکار بُلند کرتا ہے۔ تاکہ پھاٹکوں پر منجنیق لگائے اَور دمدمہ باندھے۔ اَور مورچے بنائے ۝ ۲۸ یہ تو اُنکی نظر میں جھُوٹی غیب دانی کی طرح ہے۔ اِس لِئے کہ سنجیدہ قسم اُن سے کھائی گئی۔ پر وہ بدکرداری کو یاد کریگا۔ تاکہ وہ گرفتار ہوں ۝ ۲۹ اِس لِئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ تُم اپنی بدکرداری یاد دِلاتے ہو۔ اِس لِئے کہ تمہارے گُناہ ظاہر ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ تمہارے تمام اعمال میں تُمہاری خطائیں عیاں ہیں۔ ہاں چُونکہ تُم یاد کِئے جاتے ہو۔ اِس لِئے تُم گرفتار ہو جاؤ گے ۝

۳۰ اَور تُو اَے مجرُوح شریر شاہِ اِسرائیل۔ جِسکا دن بدی کی غایت تک پہنچنے پر آجائے گا ۝ ۳۱ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ عمامہ اُتار اَور تاج کو دُور کر۔ اَب یُوں نہ رہیگا۔ بلکہ پست کو بلند اَور بلند کو پست کر ۝ ۳۲ مَیں ہی اِنقلاب پر اِنقلاب ہاں اِنقلاب کرُونگا۔ اُس پر افسوس!۔ وہ یُوں ہی رہیگی جب تک کہ اُس کا حقدار نہ آئے۔ مَیں وہ اُسی کو دُونگا ۝

۳۳ اَور تُو اَے اِبنِ بَشر نبُوّت کر اَور کہہ دے کہ مالِک خُداوند بنی عمُّون اَور اُن کی خجالت کے بارے میں یُوں فرماتا ہے۔
پس تُو کہہ دے کہ۔
تلوار ہاں تلوار۔
قتل کے لِئے کھینچی ہُوئی ہے۔
وہ جلا کی ہُوئی ہے تاکہ چمکے۔
۳۴ جب کہ تیرے لِئے باطل رُویتیں دیکھی جاتی
اَور جھُوٹی فالیں نِکالی جاتی ہیں۔
تاکہ تُو کافروں اَور شریروں کی

گردنوں پر رکھی جائے
جن کا دن آگیا ہے۔
اور جن کی بدکرداری غایت تک پہنچ گئی ہے ○

۳۵ اُسے میان میں کرلے
جس جگہ تو پیدا کیا گیا تھا۔
یعنی تیری پیدائش کی سرزمین ہی میں
میں تیری عدالت کرونگا ○

۳۶ میں اپنا غضب تجھ پر اُنڈیل دونگا۔
اور اپنے قہر کی آگ تجھ پر بھڑکاؤنگا۔
اور تجھ کو وحشی آدمیوں کے ہاتھ میں کردونگا۔
جو ہلاک کرنے میں ماہر ہیں۔

۳۷ تو آگ کی خوراک ہوجائیگا۔
تیرا خون ملک میں بہے گا۔
اور پھر تیرا نام ونشان بھی نہ رہے گا۔
(میں خداوند نے یہ کہا ہے) ؛

باب ۲۲

۱ جرائم یروشلیم — اور میں نے خداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ○ ۲ تو اَے ابنِ بشر۔ کیا تو انصاف کرے گا۔ کیا تو اِس خونی شہر کا انصاف کریگا۔ پس اُس کے تمام مکروہ کاموں سے اُسکو آگاہ ۳ کردے ○ اور کہہ دے کہ مالک خداوند یوں فرماتا ہے۔ اَے شہر تو جس نے اپنے اندر خون بہایا ہے تاکہ تیرا وقت آجائے۔ اور اپنے نقصان کے لئے بُت بنائے ہیں تاکہ اپنے ۴ آپ کو ناپاک کرے ○ اُس خون کے سبب سے جو تو نے بہایا ہے تو مجرم ٹھہرا۔ اور اُن بُتوں کے باعث جو تو نے بنائے ہیں تو ناپاک ہوگیا ہے۔ اور یوں تو اپنے ایام کو نزدیک لایا ہے اور اپنے برسوں کو خاتمہ تک پہنچادیا ہے۔ اِس لئے میں نے تجھ کو قوموں کے لئے نشانِ خجالت اور تمام مُلکوں کے لئے باعثِ تمسخر بنایا ہے ○ ۵ دور و نزدیک سے تیری ہنسی اُڑائی جاتی ہے۔ اَے تو جو نام ہی سے ناپاک اور فساد سے معمور ہے ○

۶ دیکھ۔ اسرائیل کے سردار اپنی اپنی طاقت کے مطابق تجھ میں خون بہانے پر آمادہ ہیں ○ ۷ تجھ میں ماں باپ کی اہانت کی جاتی ہے۔ اور تیرے درمیان پردیسی پر ظلم کیا جاتا ہے۔ اور تیرے اندر یتیم اور بیوہ پر ستم کیا جاتا ہے ○ ۸ میری پاک چیزوں کی تحقیر ہوتی ہے۔ اور میرے سبتوں کو ناپاک کیا جاتا ہے ○ ۹ تجھ میں چغلخور خون کرواتے ہیں۔ اور گوشت خون سمیت کھایا جاتا ہے۔ اور بدکرداری ہوتی ہے ○ ۱۰ تیرے اندر باپ کی حرم شکنی ہوتی ہے۔ اور حائضہ عورت سے صحبت کی جاتی ہے ○ ۱۱ اِن کے علاوہ تیرے درمیان کوئی اپنے ہمسائے کی بیوی کے ساتھ مکروہ کام کرتا ہے۔ اور کوئی اپنی بہو کو بدذاتی سے ناپاک کرتا ہے۔ اور کوئی اپنی بہن یعنی اپنے باپ کی بیٹی سے صحبت کرتا ہے ○ ۱۲ تجھ میں خون کے لئے رشوت لی جاتی ہے۔ اور سود اور ناحق نفع لیا جاتا ہے۔ اور لالچ کے باعث ہمسائے پر ظلم کیا جاتا ہے۔ اور تو نے مجھے فراموش کردیا ہے۔ (مالک خداوند کا فرمان یوں ہی ہے) ○

۱۳ پس دیکھ۔ اُس ناروا نفع پر جو تو لیتی ہے اور اُس خون پر جو تجھ میں بہایا جاتا ہے میں ہاتھ ڈالونگا ○ ۱۴ کیا تیرا دل برداشت کریگا اور تیرے ہاتھوں میں زور ہوگا جب میں تیرا معاملہ فیصل کرونگا؟ میں خداوند نے کلام کیا اور میں ہی کر دکھاؤنگا ○ ۱۵ میں تجھ کو قوموں میں منتشر کرونگا اور مُلکوں میں تجھے پراگندہ کرونگا۔ اور تیری نجاست تجھ سے زائل کردونگا ○ ۱۶ اور تو قوموں کے سامنے غیر مخصوص ٹھہرے گی۔ اور تو جانے گی کہ میں ہی خداوند ہوں ○

۱۷ اور میں نے خداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ○ ۱۸ اَے ابنِ بشر اسرائیل کے گھرانے کے لوگ میرے نزدیک میل ہوگئے ہیں۔ وہ سب کے سب بھٹی میں پیتل اور قلعی اور لوہا اور سیسہ ہیں۔ وہ

۱۹ چاندی کی مَیل ہیں ۔ اِس لئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ تم سب مَیل ہو گئے ہو۔ اِس لئے دیکھ مَیں تم کو یروشلیِم کے
۲۰ بیچ میں جمع کرُونگا ۔ جس طرح چاندی یا پیتل یا لوہا یا سیسہ یا قلعی بھٹّی میں جمع کی جاتی ہے اور اُس پر آگ دھونکی جاتی ہے تاکہ پگھل جائے۔ اُسی طرح مَیں اپنے قہر اور غضب میں تمہیں جمع کرُونگا
۲۱ اور وہاں رکھ کر تمہیں پگھلا دُونگا ۔ مَیں تم کو جمع کرُونگا۔ اور اپنے قہر کی آگ تم پر دھونکوں گا۔ تاکہ تم اُسکے بیچ میں پگھل جاؤ ۔
۲۲ جس طرح چاندی بھٹّی میں پگھلائی جاتی ہے ۔ اُسی طرح تم اُس کے بیچ میں پگھلائے جاؤ گے۔ اور تم جانو گے کہ مَیں خُداوند نے اپنا قہر تم پر اُنڈیلا ہے ۔

۲۳، ۲۴ اور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۔ اَے اِبنِ بشر! اُس سے کہہ دے کہ تُو ایک اَیسی سرزمین ہے جو سینچی نہیں
۲۵ گئی اور جس پر قہر کے دِن میں بارش نہیں ہُوئی ۔ اُسکے اندر سرداروں کا فتنہ ہے۔ جس طرح گرجنے والا شیر شکار کو پھاڑتا ہے۔ وہ اُسی طرح آدمیوں کو کھا لیتے ہیں۔ اور مال و متاع اور قیمتی چیزیں
۲۶ چھین لیتے ہیں۔ اور اُس میں بیواؤں کا شمار بڑھا دیتے ہیں ۔ اُس کے کاہن میری شریعت کو توڑتے اور میری مُقدّس چیزوں کو ناپاک کرتے ہیں۔ وہ خاص اور عام میں تمیز نہیں کرتے۔ اور حرام اور حلال کے فرق کی تعلیم نہیں دیتے۔ اور میرے سبتوں کو نگاہ میں نہیں رکھتے۔
۲۷ بلکہ مَیں بھی اُنکے درمیان بےعزّت کیا جاتا ہُوں ۔ اُس کے رئیس اُسکے درمیان شکار پھاڑنے والے بھیڑیوں کی مانند ہیں جو خُون بہاتے
۲۸ ہیں تاکہ ناروا نفع کمائیں ۔ اور اُن کے نبی اُن پر کچا گارا لیپتے ہیں۔ وہ باطل رُؤیا دیکھتے اور جھُوٹی فال نکالتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے" حالانکہ خُداوند نے نہیں فرمایا ۔
۲۹ مُلک کے عوام ظُلم اور رہزنی کرتے ہیں۔ اور غریب و مسکین کو ستاتے ہیں۔ اور پردیسی پر ناواجب سختی کرتے ہیں ۔
۳۰ مَیں نے اُنکے درمیان ایک اَیسے مَرد کی تلاش کی جو دیوار کو بنائے اور سرزمین کے لئے اُس کے رخنے میں میرے سامنے کھڑا ہو۔ تاکہ مَیں اُس کو ویران نہ کرُوں۔ پر کوئی نہ ملا ۔ تو مَیں نے اُن
۳۱ پر اپنا غصّہ اُنڈیلا ہے۔ اور اپنے قہر کی آگ سے اُن کو فنا کر دیا ہے۔ اور اُن کی راہ کو اُنہیں کے سروں پر لایا ہُوں۔ (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) ۔

باب ۲۳

سامرہ اور یروشلیِم

۱ اور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۔ اَے اِبنِ بشر! دو عورتیں ایک ہی ماں کی بیٹیاں تھیں ۔
۲، ۳ اُنہوں نے مِصر میں زناکاری کی۔ جوانی ہی میں زناکاری کی۔ وہاں اُن کی چھاتیاں ملی گئیں اور وہیں اُنکے کنوارپن کے پستان مسلے گئے ۔
۴ اُن میں سے بڑی کا نام اُہلہ اور اُسکی بہن کا اُہلیبہ تھا۔ اور وہ دونوں میری ہو گئیں اور اُن سے بیٹے بیٹیاں پیدا ہُوئے۔ اور اُن کے نام یہ ہیں۔ پس اُہلہ سامرہ ہے اور اُہلیبہ یروشلیِم ہے ۔
۵ اور باوجُود اِسکے کہ میری تھی اُہلہ زناکاری کرنے لگی اور اہلِ اسُور
۶ اپنے یاروں پر جو ہمسائے تھے عاشق ہو گئی ۔ وہ ارغوان سے مُلبّس سردار اور حاکم تھے۔ سب کے سب مرغوب نوجوان اور شہسوار
۷ تھے ۔ اور اُس نے اُن سب کے ساتھ جو بنی اسُور کے برگزیدے تھے زنا کیا۔ اور اپنے سب معشوقوں کے تمام بُتوں کے ساتھ اپنے آپ کو ناپاک کیا ۔
۸ اور جو زناکاری اُس نے مِصر میں کی تھی اُسے بھی ترک نہ کیا۔ جہاں اُسکی جوانی میں اُنہوں نے اُسکے ساتھ مباشرت کی اور اُسکے کنوارپن کے پستانوں کو مسلا اور اپنی زناکاری اُس پر اُنڈیل دی تھی ۔
۹ اِس لئے مَیں نے اُسکے یاروں کے ہاتھ میں اُسے کر دیا۔ یعنی بنی اسُور کے ہاتھ میں جن پر وہ عاشق تھی ۔
۱۰ اُنہوں نے اُس کو بےستر کر دیا۔ اور اُسکے بیٹے اور اُسکی بیٹیوں کو چھین لیا۔ اور اُس کو تلوار سے قتل کر دیا۔ پس وہ عورتوں میں ضربُ المثل ہُوئی۔ یُوں اُس پر فتویٰ دیا گیا ۔

۱۱ اور اُس کی بہن اُہلیبہ نے یہ سب کچھ دیکھا۔ پر اپنی عشق بازی کے فساد میں اُس سے بڑھ گئی۔ اور اُس کی زناکاریاں اُس کی بہن کی زناکاریوں سے زیادہ ہوئیں ۝ ۱۲ اور وہ بنی اسُور پر جو ہمسائے تھے عاشق ہوئی۔ وہ پوری آرائش سے آراستہ حاکم اور سردار تھے۔ ۱۳ سب کے سب مرغوب نوجوان اور شہسوار تھے ۝ اور مَیں نے ۱۴ دیکھا کہ وہ بھی ناپاک ہو گئی۔ اور اُن دونوں کا ایک ہی طریقہ تھا ۝ اور اُس نے اپنی زناکاریاں زیادہ کیں۔ کیونکہ اُس نے دیوار پر مردوں کی صورتیں دیکھیں یعنی کلدانیوں کی تصویریں جو شنگرف سے کھینچی ہوئی ۱۵ تھیں ۝ اور جن کی کمروں پر پٹکے کسے ہوئے اور سروں پر آویزاں دستاریں تھیں۔ اور وہ سب کے سب بڑے جنگجو معلوم ہوتے ۱۶ تھے۔ یہ کلدان کے جواں کا وطن ہے بیٹوں کی شکلیں تھیں ۝ تو دیکھتے ہی وہ اُن پر عاشق ہوئی۔ اور اُن کے پاس کلدان میں قاصد ۱۷ بھیجے ۝ پس اہلِ بابل اُسکے پاس آکر عشق کے بستر پر چڑھے۔ اور اُنہوں نے اُس سے زنا کرکے اُسے آلودہ کیا۔ اور وہ اُنکے ساتھ ناپاک ۱۸ ہوئی۔ پھر اُسکی جان اُن سے بیزار ہو گئی ۝ اور اُس کی زناکاری علانیہ ہوئی۔ اور وہ بے ستر ہو گئی۔ تب مَیں اُس سے بیزار ہو گیا ۱۹ جیسا کہ مَیں اُس کی بہن سے بیزار ہو گیا تھا ۝ تو بھی اُس نے اپنی جوانی کے دِنوں کو یاد کرکے جب وہ مُلکِ مصر میں زناکاری کرتی تھی ۲۰ زنا پر زنا کیا ۝ سو وہ پھر اُن یاروں پر عاشق ہوئی جن کا اندام ۲۱ اندامِ خر اور اِنزال اِنزالِ اسپ کی مانند تھا ۝ اِسی طرح تُو اپنی جوانی کی بدکرداری پر جب اہلِ مصر تیری جوانی کی چھاتیوں کے باعث تیرے پستانوں کو ملتے تھے قائم رہی ۝

۲۲ اِس لئے اَے اُہلیبہ مالک خداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں تیرے اُن یاروں کو تیرے خلاف اُبھارُونگا جن سے تیری جان بیزار ہو گئی ہے۔ اور اُنکو چاروں طرف سے تجھ پر لاؤں گا ۝ ۲۳ یعنی اہلِ بابل اور تمام کلدانیوں کو اور فقود اور شوع اور قوع کو مع تمام بنی اسُور کے۔ وہ سب کے سب مرغوب نوجوان اور سردار اور حاکم اور جنگجو اور معروف شہسوار ہیں ۝ ۲۴ اور وہ رتھوں اور چھکڑوں کے ساتھ گروہ گروہ بن کر شمال کی طرف سے تجھ پر حملہ کرنے آئیں گے۔ اور ڈھال اور سپر لئے ہوئے اور خود پہنے ہوئے تجھے گھیر لیں گے۔ اور مَیں عدالت اُن کے سپرد کرونگا۔ اور وہ اپنی طرزِ عدالت کے مطابق تجھ پر فتویٰ دینگے ۝ ۲۵ اور میری غیرت تیری مخالف ہوگی۔ اور وہ غضبناک ہو کر تجھ سے پیش آئیں گے۔ اور تیری ناک اور تیرے کان کاٹ ڈالیں گے۔ اور جو کچھ تیرا باقی رہے گا وہ تلوار سے مارا جائیگا۔ وہ تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں کو چھین لیں گے۔ اور جو کچھ تیرا باقی رہیگا وہ آگ سے بھسم ہو جائیگا ۝ ۲۶ وہ تیرے کپڑے اُتار لیں گے۔ اور تیری زینت کی آرائش لُوٹ لے جائیں گے ۝ ۲۷ یُوں مَیں مصر کی تیری شہوت پرستی اور بدکاری موقوف کرونگا۔ یہاں تک کہ تُو پھر اُنکی طرف نظر نہ اُٹھائے گی اور نہ پھر مصر کو یاد کرے گی ۝

۲۸ کیونکہ مالک خداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں تجھ کو اُنکے ہاتھ میں دُونگا جن سے تجھے نفرت ہے بلکہ اُنہی کے ہاتھ میں جن سے تیری جان بیزار ہے ۝ ۲۹ اور وہ تیرے ساتھ نفرت سے سلُوک کرینگے۔ اور تیری محنت کے پُورے پھل چھین لیں گے۔ اور تجھے عُریاں اور برہنہ چھوڑ جائیں گے۔ یہاں تک کہ تیری فاحش بے حیائی اور تیری خباثت اور زناکاری فاش ہو جائیگی ۝ ۳۰ یہ سب کچھ تجھ سے اِس لئے کیا جائیگا۔ کہ تُو نے زنا کر کر کے قوموں کا پیچھا کیا اور اُنکے بُتوں سے اپنے آپ کو ناپاک کر لیا ۝ ۳۱ تُو اپنی بہن کی راہ پر چلی۔ اِس لئے مَیں اُس کا پیالہ تیرے ہاتھ میں دُونگا ۝ ۳۲ مالک خداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو اپنی بہن کا پیالہ پئے گی جو گہرا اور بڑا ہے۔ تیری ہنسی ہوگی اور تُو ٹھٹھوں میں اُڑائی جائے گی۔ اُس میں تو بہت سی سمائی ہے ۝ ۳۳ تُو مستی اور سوگ سے بھر جائے گی تیری بہن سامرہ کا پیالہ خوف اور دہشت کا پیالہ ہے ۝ ۳۴ تُو اُسے پئے گی اور خالی کر دے گی اور تلچھٹ تک نچوڑے گی۔ اور تُو اپنی

چھاتیاں نوچے گی۔ مَیں نے ہی یہ کہا ہے (مالک خُداوند کا فرمان
۳۵ ہے)۔ پس مالک خُداوند فرماتا ہے کہ چُونکہ تُو مُجھے بھُول گئی ہے
اور اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دِیا ہے۔ اِس لئے تُجھے اپنی خباثت
اور زناکاری کی سزا اُٹھانی ہوگی۔

۳۶ اور خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ اَے اِبنِ بشر! کیا تُو اُہلہ اور
اُہلیبہ کا اِنصاف کرے گا؟ پس تُو اُن کے مکرُوہ کاموں سے اُن کو
۳۷ آگاہ کر دے۔ کیونکہ اُنہوں نے بدکاری کی اور اُن کے ہاتھ خُون
آلُودہ ہیں۔ اُنہوں نے اپنے بُتوں سے بدکاری کی ہے۔ اور اِس کے
عِلاوہ اُنہوں نے اپنے اُن بچّوں کو آگ میں سے گُزارا ہے جو اُن سے میرے
۳۸ لِئے پَیدا ہُوئے تاکہ یہ اُن کو کھا جائیں۔ اور اُنہوں نے مُجھ سے یہ بھی کیا
ہے کہ اُنہوں نے میرے مَقدِس کو پلید کر دِیا ہے۔ اور میرے سبتوں کی بے
۳۹ حُرمتی کی ہے۔ اور جب اُنہوں نے اپنے بیٹوں کو اپنے بُتوں کے لِئے ذبح
کِیا تو اُسی روز وہ میرے مَقدِس میں داخِل ہُوئیں تاکہ اُسے ناپاک کریں۔ اور
۴۰ دیکھ۔ اُنہوں نے میرے گھر کے اندر اَیسا کام کِیا ہے۔ بلکہ اُنہوں نے اُنکے
پاس قاصد بھیج کر دُور سے مَرد بُلوائے۔ اور دیکھ وہ آئے۔ اور اُن کے
لِئے تُو نے غُسل کِیا۔ اور آنکھوں میں سُرمہ لگایا۔ اور زیوروں
۴۱ سے آراستہ ہُوئی۔ اور نفیس پلنگ پر بَیٹھی۔ جِس کے سامنے
دسترخوان تیّار کِیا گیا تھا۔ اور جِس پر تُو نے میرا بخُور اور تیل
۴۲ رکھا تھا۔ اور اُس کے ساتھ ایک عیّاش جماعت کی آواز سُنی گئی۔
اور عام لوگوں کے علاوہ بیابان سے شرابی لائے گئے۔ اُنہوں نے
اُن کے ہاتھوں میں کنگن ڈالے اور اُن کے سروں پر خُوشنُما
تاج رکھّے۔

۴۳ تب مَیں نے اُس کی بابت جو بدکاری کرتے کرتے پژمُردہ
ہو گئی تھی کہا کہ اب یہ بھی اِس سے زنا کرینگے۔ اور یہ بھی اِن سے
۴۴ کرے گی۔ اور وہ اُس کے پاس گئے جِس طرح کِسی فاحِشہ عَورت
کے پاس جاتے ہیں۔ اِسی طرح وہ اُہلہ اور اُہلیبہ دونوں فاحِشہ
عَورتوں کے پاس گئے۔

۴۵ پر صادِق مَرد اُن پر وہ فتویٰ دینگے جو زانی اور خُونریز عَورتوں
پر دِیا جاتا ہے۔ کیونکہ دونوں زناکار ہیں اور اُن کے ہاتھ خُون
۴۶ آلُودہ ہیں۔ کیونکہ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں اُنکے
خلاف ایک مجمع بُلاؤں گا۔ اور اُن کو ظُلم اور لُوٹ کے سپُرد
۴۷ کر دُونگا۔ اور وہ مجمع اُن کو سنگسار کریگا۔ اور اپنی تلواروں
سے اُن کو کاٹ ڈالیگا۔ اور اُن کے بیٹوں اور بیٹیوں کو قتل
۴۸ کر دے گا۔ اور اُن کے گھروں کو آگ سے جلا دے گا۔ یُوں
مَیں بدکرداری کو مُلک سے مَوقُوف کرُوں گا۔ اور تمام عَورتیں
عِبرت پذیر ہونگی۔ تاکہ تُمہاری مانِند بدکرداری نہ کریں۔
۴۹ اور تُمہاری بدکرداری کا بدلہ تُمہیں دِیا جائے گا۔ پس تُم اپنے
بُتوں کے گُناہوں کی سزا اُٹھاؤ گی اور جانو گی کہ مَیں ہی مالک
خُداوند ہُوں۔

باب ۲۴

دیگچے کی تمثیل

۱ پھر نویں برس کے دسویں مہینے کی دسویں تاریخ کو
۲ مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ۔ اَے اِبنِ بشر! دِن کا
نام ہاں اِسی دِن کا نام لِکھ رکھ۔ شاہِ بابل نے عین اِسی دِن یروشلیم
۳ پر خرُوج کِیا۔ اور اِس باغی گھرانے کے لِئے ایک تمثیل سُنا
اور اُن سے کہہ دے کہ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ۔

۴ دیگچہ چڑھا ہاں اُسے چڑھا اور اُس میں پانی ڈال۔ اور
اُس میں ٹکڑے ہاں سب اچھے اچھے ٹکڑے جمع کر یعنی ران اور
۵ شانہ اور اچھی اچھی ہڈیاں اُس میں بھر دے۔ اور گلّے میں سے
چُن چُن کر لے۔ اور اُس کے نیچے لکڑیوں کا ڈھیر لگا دے۔ اور
گوشت کے ٹکڑے اُبال دے یہاں تک کہ اُس کے اندر کی
ہڈیاں خُوب پک جائیں۔

۶ پس مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اِس خُونی شہر پر افسوس
یعنی اُس دیگچے پر جِس میں زنگ لگا ہے اور اُس کا زنگ اُس پر

سے اُتارا نہیں گیا۔ ایک ایک ٹکڑا اُس میں سے نکال اور اُس
۷ پر قرعہ نہ پڑے ۝ کیونکہ جو خون اُس نے بہایا وہ اُس کے اندر ہے۔
اُس نے اُسے ننگی چٹان پر انڈیلا۔ زمین پر نہیں جہاں وہ خاک سے
۸ ڈھانپا جائے ۝ تاکہ مَیں اپنا غضب اُن پر نازل کروں اور اُن سے
سخت اِنتقام لُوں۔ مَیں نے اُس کا خُون بھی ننگی چٹان پر بہایا ہے۔
تاکہ وہ ڈھانپا نہ جائے ۝

۹ اِس لئے مالِک خُداوند فرماتا ہے کہ اُس خُونی شہر پر افسوس۔
۱۰ مَیں بھی ایندھن کا بڑا ڈھیر لگاؤں گا ۝ خُوب لکڑی لا۔ آگ سُلگا۔
گوشت کو خُوب اُبال۔ اور شوربا گاڑھا کر اور ہڈیاں بھی جلا دے ۝
۱۱ تب اُسے خالی انگاروں پر رکھ تاکہ اُس کا پیتل گرم ہو اور جل جائے۔
۱۲ اور اُسکے اندر کی نجاست گل جائے۔ اور اُسکا زنگار فنا ہو ۝ لیکن
اُسکا بڑا زنگار اُس سے دُور نہیں ہُؤا۔ تیری بدکاری کی نجاست کے
۱۳ باعث آگ سے بھی اُسکا زنگار دُور نہیں ہوتا ۝ کیونکہ مَیں نے تو
تُجھے پاک کیا ہے پر تُو پاک نہ ہُوئی اِس لئے تُو اپنی نجاست سے پھر
۱۴ پاک نہ ہوگی۔ جب تک کہ میرا غضب تُجھ پر ٹھنڈا نہ ہو ۝ مَیں خُداوند
نے کلام کیا ہے اور یُونہی واقع ہوگا۔ مَیں کر دکھاؤُنگا۔ مَیں چھوڑ
نہ دُونگا۔ مَیں نہ ہٹُونگا اور درگزر نہ کرُونگا۔ تیری رَوِش اور
تیرے اعمال کے مُطابق تُجھ پر فتویٰ دیا جائے گا (مالِک خُداوند
کا فرمان یُونہی ہے) ۝

۱۵ **زوجۂ حزقی ایل کی وفات** اور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے
۱۶ کہا کہ ۝ اَے اِبنِ بشر! دیکھ۔ مَیں تیری آنکھوں کی پُتلی ایک ہی
ضرب میں تُجھ سے جُدا کر دُونگا۔ پر تُو نہ ماتم کرنا نہ رونا اور نہ
۱۷ آنسو بہانا ۝ چُپکے سے آہیں مار۔ اور مُردے پر نوحہ نہ کر۔ بلکہ
دستار باندھ اور پاؤں میں جُوتی پہن۔ اپنے ہونٹوں کو نہ ڈھانپ
۱۸ اور نوحہ گروں کی روٹی نہ کھا ۝ اور لوگوں سے بات کر پس شام کے
وقت میری بیوی مر گئی۔ پھر مَیں نے صُبح کو وُہی کیا جس کا مُجھے حُکم
۱۹ مِلا تھا ۝ تب لوگوں نے مُجھ سے کہا کہ کیا تُو ہمیں نہ بتائے گا کہ جو

تُو کرتا ہے اُس کو ہم سے کیا نسبت ہے؟ ۝ ۲۰ اور مَیں نے
اُن سے کہا کہ مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے فرمایا کہ ۝ ۲۱ اسرائیل
کے گھرانے سے کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ
مَیں اپنے مَقدِس کو جو تمہارے زور کا فخر اور تمہاری آنکھوں کی
پُتلی اور تمہارے دِلوں کا مرغُوب ہے ناپاک کر دُونگا۔ اور تمہارے
بیٹے اور تمہاری بیٹیاں جن کو تم پیچھے چھوڑ آئے ہو تلوار سے مارے
جائیں گے ۝ ۲۲ اور تم ایسے ہی کرو گے جیسے مَیں نے کیا ہے۔ تم
اپنے ہونٹوں کو نہ ڈھانپو گے اور نوحہ گروں کی روٹی نہ کھاؤ گے ۝
۲۳ اور تمہاری دستاریں تمہارے سروں پر اور تمہاری جُوتیاں
تمہارے پاؤں میں ہونگی اور تم نوحہ یا زاری نہ کرو گے۔ بلکہ
اپنی بدی کے باعث بے تاب ہو گے۔ اور ایک دُوسرے
کی طرف دیکھ کر آہیں بھرو گے ۝ ۲۴ پس حزقی ایل تمہارے لئے
نشان ہے۔ جب یہ وقُوع میں آئے گا۔ تو تم بھی سب کچھ
ایسے ہی کرو گے جیسے اُس نے کیا ہے اور تم جانو گے کہ مَیں
ہی خُداوند ہُوں ۝

۲۵ اور تُو اَے اِبنِ بشر! دیکھ۔ جس دن مَیں اُن سے
اُن کا زور اور اُن کی زینت کا فخر اور اُن کی آنکھوں کی پُتلی
اور اُن کے دل کا مرغُوب اُن سے لے لُونگا ۝ ۲۶ تو اُس دن
کوئی بچا ہُؤا تیرے پاس آئے گا تاکہ تیرے کانوں میں کہے ۝
۲۷ اُس دن تیرا مُنہ اُس بچے ہُوئے کے سامنے کُھل جائیگا۔ اور تُو
بولے گا اور پھر گُونگا نہ رہے گا۔ یُوں تُو اُن کے لئے ایک
نشان ہوگا۔ اور وہ جان لینگے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ٭

باب ۲۵

۱ **عمّون کے خلاف** مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۝
۲ اَے اِبنِ بشر! بنی عمّون کی طرف مُتوجہ ہو کر اُن کے خلاف
نبوّت کر ۝ ۳ اور بنی عمّون سے کہہ دے کہ مالِک خُداوند کا کلمہ

سُنو۔ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ جس وقت میرا مقدِس ناپاک کیا گیا اور مُلکِ اِسرائیل وِیران کیا گیا اور یہُوداہ کا گھرانا اسِیر ۴ ہو کر چلا گیا۔ تُم نے اُن پر آہا آہا کہا۔ اِس لئے دیکھ مَیں تُجھے اہلِ مشرق کی مِلکیّت کر دُونگا۔ اور وہ تُجھ میں خیمہ زن ہونگے اور تیرے اندر ڈیرا ۵ لگائیں گے اور تیرے پھل کھائیں گے اور تیرا دُودھ پئیں گے۔ اور مَیں ربّہ کو اُونٹوں کی چراگاہ۔ اور عمّون کے شہروں کو بھیڑوں کا ۶ مرغزار بناؤُنگا۔ اور تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ کیونکہ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ تُو نے اِسرائیل کی سرزمین کی بربادی پر تالیاں بجائیں اور پاؤں مارے اور دل و جان سے خوشیاں ۷ منائیں۔ اِس لئے دیکھ۔ مَیں اپنا ہاتھ تُجھ پر بڑھاؤُنگا۔ اور تُجھے قوموں کی لُوٹ بنا دُونگا۔ اور اُمّتوں میں سے کاٹ ڈالُوں گا۔ اور مُلکوں میں سے نیست و نابُود کر دُونگا۔ مَیں تُجھے ہلاک کر دُوں گا۔ اور تُو جانے گا کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔

۸ **موآب کے خلاف** مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ موآب نے ۹ کہا کہ یہُوداہ کا گھرانا دیگر اقوام کی مانند ہے۔ اِس لئے دیکھ۔ مَیں موآب کا کوہستان کھول دُونگا تاکہ اُسکے شہر نابُود ہوں یعنی ایک کنارے سے لے کر دُوسرے تک اُسکے تمام شہر جو مُلک کا فخر ہیں۔ بیت یسیموت۔ ۱۰ بعل معون اور قریتائم۔ مَیں اُسے اہلِ مشرق کی مِلکیّت کر دُونگا۔ جس ۱۱ طرح مَیں نے بنی عمّون سے کیا تھا کہ قوموں کے درمیان پھر اُنکا ذکر نہ ہو۔ مَیں موآب پر بھی فتویٰ جاری کرُونگا۔ اور وہ جانیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔

۱۲ **ادوم کے خلاف** مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ ادوم نے یہُوداہ کے گھرانے سے کینہ کشی کے ساتھ سلُوک کیا ہے اور ۱۳ اُن سے اِنتقام لے کر بڑا گُناہ کیا ہے۔ اِس لئے مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں ادوم پر بھی اپنا ہاتھ بڑھاؤں گا۔ اور اِنسان اور حیوان کو اُس میں نابُود کر دُونگا۔ اور تیمان سے لے کر ددان تک اُسے وِیران کر دُونگا۔ وہ تلوار سے مارے ۱۴ جائیں گے۔ اور مَیں اپنی اُمّت اِسرائیل کے ہاتھ سے ادوم سے اِنتقام لُونگا۔ اور وہ میرے قہر اور غضب کے مُطابق ادوم سے سلُوک کرینگے۔ وہ میرے اِنتقام کو معلُوم کرینگے (مالک خُداوند کا فرمان ہے)۔

۱۵ **فلستین کے خلاف** مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ فلستینیوں نے کینہ کشی کی ہے اور دل کی کینہ وری سے اِنتقام ۱۶ لیا ہے۔ تاکہ دائمی عداوت سے اُسے ہلاک کریں۔ اِس لئے مالک خُداوند فرماتا ہے کہ مَیں فلستینیوں پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا۔ اور کریتیوں ۱۷ کو کاٹ ڈالُونگا۔ اور باقی ساحل کو فنا کر دُونگا۔ اور مَیں قہر کی دھمکی سے اُن پر بڑا اِنتقام جاری کرُونگا۔ اور جب مَیں اُن سے اِنتقام لُونگا تو وہ جانیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔

باب ۲۶

۱ **صور کے خلاف** اور گیارھویں برس کے .... مہینے کی پہلی ۲ تاریخ کو مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ۔ اَے اِبنِ بشر! چُونکہ صور نے یروشلیم پر کہا ہے کہ آہا آہا وہ قوموں کا پھاٹک توڑ دیا گیا ہے۔ اب جو معمُور تھی اب وہ برباد ہو گئی ۳ ہے۔ وہ میری ہو گئی ہے۔ اِس لئے مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ اَے صور مَیں تیرے خلاف ہُوں۔ مَیں بہت سی قومیں تُجھ پر چڑھا لاؤنگا جس طرح سمندر اپنی موجوں کو چڑھاتا ۴ ہے۔ وہ صور کی دیواروں کو توڑ دینگے اور اُسکے بُرجوں کو ڈھا دینگے۔ اور مَیں اُسکی مٹی اُس سے جھاڑُونگا۔ اور اُسکو ننگی ۵ چٹان کر دُونگا۔ وہ سمندر کے درمیان جال بچھانے کی جگہ ہوگی۔ کیونکہ مَیں نے ہی کہا ہے۔ (مالک خُداوند کا فرمان ہے)۔ ۶ اور وہ قوموں کے لئے لُوٹ ہوگی۔ اور اُسکی بیٹیاں جو مَیدان میں ہیں تلوار سے قتل کی جائیں گی۔ اور وہ جانیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔

۷ کیونکہ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ مَیں شاہِ بابل بنُوکدنضر

شاہنشاہ کو گھوڑوں اور رتھوں اور سواروں اور بہت سی
۸ قوموں کے انبوہ کے ساتھ شمال سے صور پر چڑھا لاؤنگا۔ اور
وہ تیری بیٹیوں کو جو میدان میں ہیں قتل کر دیگا۔ اور وہ تیرے
خلاف مورچہ بندی کریگا اور تیرے مقابل میں دمدمہ باندھے گا۔
۹ اور تیری مخالفت میں ڈھال اونچی کریگا۔ اور تیری دیواروں پر
منجنیق کے صدمے لگائے گا۔ اور تیرے برجوں کو جنگی اوزاروں
۱۰ سے ڈھا دیگا۔ اور اُسکے گھوڑوں کی کثرت کے باعث گرد تجھے
ڈھانپ دے گی اور اُس کے سواروں اور چکروں اور رتھوں
کی گڑگڑاہٹ کی آواز سے تیری دیواریں ہل جائیں گی۔ جب وہ
تیرے پھاٹکوں میں گھس آئے گا جس طرح مفتوح شہر میں گھس جاتے
۱۱ ہیں۔ وہ اپنے گھوڑوں کے سُموں سے تیری سب سڑکوں کو روند
ڈالیگا۔ اور وہ تیرے باشندوں کو تلوار سے قتل کر دیگا۔ اور
۱۲ تیرے مضبوط ستونوں کو زمین پر گرا دیگا۔ اور وہ تیری دولت کو
لوٹ لیگا۔ اور تیرے مالِ تجارت کو غارت کر دیگا۔ اور تیری
دیواروں کو توڑ ڈالیگا۔ اور تیرے خوبصورت گھروں کو ڈھا دیگا۔
۱۳ اور تیرے پتھر اور لکڑی اور تیری مٹی سمندر میں ڈال دیگا۔ اور
میں تیرے گانے کی آواز موقوف کرا دونگا۔ اور تیرے بربطوں
۱۴ کی صدا پھر سنائی نہ دیگی۔ اور میں تجھے ننگی چٹان کر دونگا۔ سو
تو جال بچھانے کی جگہ ہو جائیگی۔ اور تو پھر بنائی نہ جائیگی۔ کیونکہ میں
نے یہ کہا ہے۔ (مالک خداوند کا فرمان یوں ہی ہے)۔

۱۵ مالک خداوند صور سے یوں فرماتا ہے۔ جب تجھ میں زخمی
کراہتا ہوگا اور قتل کا کام جاری ہوگا۔ تو کیا جزائر تیرے گرنے
۱۶ کے شور سے نہ تھرتھرائیں گے؟ تب سمندر کے تمام رئیس
اپنے تختوں پر سے اُتر جائیں گے۔ اور اپنے دوشالے اُتار
ڈالینگے۔ اور اپنے منقش کپڑے اُتار پھینکیں گے اور لرزہ سے
ملبّس ہونگے اور خاک پر بیٹھیں گے اور ہر دم کانپینگے اور تیرے سبب
۱۷ سے حیرت زدہ ہونگے۔ اور وہ تجھ پر مرثیہ پڑھیں گے اور
تجھ سے کہیں گے کہ۔
ہائے تو سمندروں پر سے کیسا فنا ہو گیا۔
اے معروف شہر۔
جو سمندر پر طاقتور تھا۔
یعنی تو مع اپنے باشندوں کے۔
جس کا تمام بحرِ اعظم پر رعب تھا۔
۱۸ اب تیرے گرنے کے دن
جزائر تھرتھراتے ہیں۔
اور سمندر کے جزیرے۔
۱۹ تیرے انجام سے ہراسان ہیں۔

کیونکہ مالک خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ جب میں تجھے ویران شہر
کر دونگا۔ یعنی اُن شہروں کی مانند جن میں کوئی بسنے والا نہیں۔ اور تجھ پر
۲۰ سمندر کو لاؤنگا۔ اور سمندر تجھے ڈھانپ لے گا۔ تب میں تجھے اُن کے
پاس اُتارونگا جو گڑھے میں اُتر گئے یعنی پرانے زمانے کے لوگوں کے
پاس۔ اور عالمِ اسفل میں قدیمی ویرانوں کے درمیان اُنکے ساتھ بساؤنگا جو
گڑھے میں اُتر گئے۔ تاکہ تو پھر آباد نہ ہو۔ اور ارضِ زندگان میں تیری جگہ پھر
۲۱ نہ ہوگی۔ میں تیرا انجام ہولناک کر دونگا۔ اور تو نابود ہو جائیگی۔ اگرچہ
تیری تلاش کی جائے تو بھی تو ابد تک کہیں نہ پائی جائے گی۔
(مالک خداوند کا فرمان یوں ہی ہے)

باب ۲۷

صور پر نوحہ

۱ اور میں نے خداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ۔
۲ تو اے ابنِ بشر! صور پر نوحہ شروع کر۔ اور صور سے جو سمندر
کے مدخلوں پر سکونت پذیر اور بہت سے جزائر میں قوموں
کی تاجرہ ہے۔ کہہ دے کہ مالک خداوند یوں فرماتا ہے۔
۳ اے صور تو نے کہا ہے کہ میں کمالِ حسین جہاز ہوں۔ تیری
عملداری سمندر کے درمیان ہے۔ تیرے بنانے والوں نے تیرے

۵ حُسن کو کامِل کیا ہے ۝ اُنہوں نے سنیر کے سروؤں سے تیرے تمام تختے بنائے ہیں۔ اَور لبنان سے دیودار لے کر تیرے مستول بنائے ۶ ہیں ۝ باشان کے بلُوط سے اُنہوں نے تیرے چپُّو بنائے۔ اَور تیری تختہ بندی جزائرِ کتیم کے صنوبر سے ہاتھی دانت جڑ کر تیّار کی گئی ۷ ہے ۝ تیرا بادبان مصری منقّش کتان کا تھا۔ اَور تیرا شامیانہ ساحِلِ ۸ الیشہ کے کبُودی اَور ارغوانی رنگ کا تھا ۝ صیدون اَور ارود کے اُمرا تیرے کھینے والے تھے۔ اَور صمرہ کے دانشمند تجھ میں ۹ تیرے ناخُدا تھے ۝ جبل کے بُزرگ تجھ میں درز بندی کرتے تھے۔ [سمُندر کے تمام جہاز اَور اُن کے ملّاح تجھ میں حاضِر تھے ۱۰ تاکہ تیرے لِئے تجارت کا کام کریں ۝ فارسی اَور لُودی اَور فُوطی تیرے لشکر کے جنگی بہادُر تھے۔ وہ تجھ میں ڈھال اَور خود لٹکاتے ۱۱ اَور تیری رَونق بڑھاتے تھے ۝ اروَد اَور حیلام کے فرزند تیری دیواروں پر کھڑے تھے۔ اَور جمّادی تیرے بُرجوں میں تھے۔ وہ چاروں طرف اپنی ڈھالیں تیری دیواروں پر لٹکاتے تھے ۱۲ اَور اِس سے تیرے جمال کو کامِل کرتے تھے ۝ ترسیس تیرے ساتھ ہر طرح کے مال کی کثرت سے تجارت کرتا تھا۔ وہ تیرے بازاروں میں چاندی اَور لوہا اور رانگا اور سیسہ لا کر سَوداگری ۱۳ کرتے تھے ۝ یاوان اَور تُوبل اَور ماشک تیرے تُجّار تھے۔ وہ غُلام اَور پیتل کے برتن تجارت کے واسطے تیرے پاس لاتے ۱۴ تھے ۝ بیت توجرمہ تیرے بازاروں میں گھوڑے اَور جنگی ۱۵ گھوڑے اَور خچر لاتا تھا ۝ اہلِ رودس تیرے تاجر تھے بہت سے جزیرے تجارت کے لِئے تیرے اِختیار میں تھے۔ وہ ہاتھی ۱۶ دانت اَور آبنوس مُبادلہ کے لِئے تیرے پاس لاتے تھے ۝ اِدوم تیرے مصنُوعات کی کثرت کے باعث تیرے ساتھ سَوداگری کرتا تھا۔ وہ تیرے بازاروں میں شب چراغ اَور ارغوان اَور چکن دوزی اَور کتان اَور مرجان اَور یاقُوتِ احمر کا بیوپار ۱۷ کرتے تھے ۝ یہُوداہ اَور مُلکِ اِسرائیل تیرے تاجر تھے۔ وہ گندم اَور نکعت اَور موم اَور شہد اَور تیل اَور بلسان تجارت ۱۸ کے لِئے تیرے پاس لاتے تھے ۝ دمشق تیرے مصنُوعات کی کثرت۔ اَور ہر طرح کے مال کی فراوانی کے سبب سے تیرے ۱۹ ہاں حلبون کی مے اَور صاحر کی اُون کی تجارت کرتا تھا ۝ اُوزال سے آبدار فولاد اَور تج اَور نیشکر تبادلہ کے لِئے آتے تھے ۝ ۲۰ ددان سواری کے نفیس چارجامے تیرے ہاتھ بیچتے تھے ۝ ۲۱ عرب اَور تمام اُمرائے قیدار تجارت کی راہ سے تیرے ہاتھ میں تھے۔ وہ برّے اَور مینڈھے اَور بکرے لا کر تیرے ساتھ تجارت کرتے ۲۲ تھے ۝ سبا اَور رعمہ کے تُجّار تیرے ساتھ سَوداگری کرتے تھے۔ وہ ہر قسم کے نفیس مصالح اَور ہر طرح کے نگینے اَور سونا تیرے ۲۳ بازاروں میں بیچتے تھے ۝ حاران اَور کنّے اَور عدن۔ سبا کے ۲۴ سَوداگر۔ اشُور اَور کلمد تیرے ساتھ سَوداگری کرتے تھے ۝ وہ عُمدہ کمخواب اَور لاجوردی اَور منقّش دوشالوں اَور نفیس پوشاکوں سے بھرے ہُوئے اَور ڈوری سے کسے ہوئے دیودار کے صندُوق ۲۵ لا کر تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے ۝ ترسیسی جہاز تیری تجارت کے کارواں تھے]۔

تُو نے اپنے آپ کو بھر دیا۔ اَور سمُندر کے درمیان تُو نہایت ۲۶ لدا ہُؤا تھا ۝ تیرے کھینے والے تجھے گہرے پانی میں لائے۔ سمُندر ۲۷ کے بیچ میں شرقی ہَوا نے تجھے توڑا ہے ۝ تیرا مال و متاع اَور تیری اجناسِ تجارت اَور تیرے ملّاح اَور ناخُدا اَور تیرے درز بندی کرنے والے اَور تیرے کاروبار کے گُماشتے اَور تیرے تمام جنگی مرد۔ ہاں وہ پُورا گروہ جو تجھ میں ہے۔ وہ تیری تباہی کے دِن سمُندر ۲۸ کے بیچ میں ڈوب جائیں گے ۝ تیرے ناخُداؤں کے چلّانے کی ۲۹ آواز سے تیری نواحی کانپے گی ۝ اَور سب چپُّو چلانے والے اَور ملّاح اَور سمُندر کے سب ناخُدا جہازوں پر سے اُتر کر خشکی پر ۳۰ کھڑے ہونگے ۝ اَور وہ تجھ پر بُلند آواز سے ماتم کرینگے۔ اَور تلخی سے چلّائینگے۔ اَور اپنے سروں پر مٹّی ڈالیں گے۔ اَور راکھ

۳۱ میں لوٹیں گے ○ وہ تیرے سبب سے اپنے بال مُنڈائیں گے اور ٹاٹ کمروں پر باندھینگے۔ اور شکستہ دِل ہو کر تلخ نوحہ سے تجھ پر
۳۲ روئینگے ○ اور نوحہ کرتے ہوئے تجھ پر مرثیہ خوانی کرینگے۔ اور تجھ پر یُوں روئینگے کہ۔

ہائے کون صوؔر کی مانند ہے۔
جو سمندر کے بیچ میں فنا ہو گیا ہے؟۔

۳۳ جب تیرا مالِ تجارت سمندر کی راہ سے آتا تھا۔
تو تجھ سے بہت سی قومیں مالامال ہوتی تھیں۔
تُو اپنی دولت اور اجناسِ تجارت کی کثرت سے۔
شاہانِ عالم کو دولتمند کرتا تھا۔

۳۴ اب تُو پانی کے بیچوں بیچ
سمندر میں تباہ ہو گیا۔
تیری اجناسِ تجارت اور تیرا تمام گروہ۔
تیرے ساتھ ہی فنا ہو گیا۔

۳۵ جزائر کے تمام باشندے
تیری بابت حیرت زدہ ہو گئے۔
اور اُن کے بادشاہوں کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔
اور اُن کے چہرے بدل گئے۔

۳۶ اقوام کے سوداگر تجھ پر چھپکارتے ہیں۔
تُو جائے عبرت ٹھہرا ہے۔
اور ابد تک معدوم رہے گا ٭

باب ۲۸

۱ [شاہِ صوؔر کی سزا] اور میں نے خداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا
۲ کہ ○ اے ابنِ بشر! صوؔر کے رئیس سے کہہ دے کہ مالک خداوند یُوں فرماتا ہے۔ چونکہ تیرے دِل میں تکبّر سمایا ہُوا ہے۔ اور تُو نے کہا ہے کہ میں خدا ہوں اور سمندر کے وسط میں خدا کے مسند پر بیٹھا ہُوا ہوں۔ اور تُو نے اپنا دِل خدا کا دِل سمجھا حالانکہ تُو خدا نہیں بلکہ محض انسان ہے ○ ۳ کیا تُو دانی ایل سے زیادہ دانشمند نہیں؟۔ کوئی صاحبِ حکمت نہیں جو تیرے برابر ہو ○ ۴ تُو نے اپنی دانش اور فہم سے اپنے لئے دولت پیدا کی ہے۔ اور اپنے خزانوں میں سونا اور چاندی جمع کئے ہیں ○ ۵ تُو نے اپنی بڑی حکمت سے تجارت کر کر کے اپنی دولت بڑھائی ہے۔ اور تیری دولت کی وجہ سے تیرا دِل متکبّر ہو گیا ہے ○

۶ اِس لئے مالک خداوند یُوں فرماتا ہے۔ چونکہ تُو نے اپنا دِل خدا کا دِل سمجھا ہے ○ ۷ اِس لئے دیکھ۔ میں تجھ پر ایسے اجنبیوں کو جو قوموں میں زیادہ ظالم ہیں لاؤنگا۔ وہ تیری دانش کی خوبی پر اپنی تلوار کھینچیں گے۔ اور تیرے جمال کو برباد کر دینگے ○ ۸ وہ تجھے گڑھے میں دھکیل دینگے۔ اور تُو سمندر کے وسط میں مقتولوں کی موت مر جائیگا ○ ۹ کیا تُو اپنے قاتل کے سامنے کہے گا کہ میں خدا ہوں؟ حالانکہ تُو اپنے مار ڈالنے والے کے ہاتھ میں خدا نہیں بلکہ انسان ہے ○ ۱۰ تُو اجنبیوں کے ہاتھ سے نامختونوں کی موت مر جائیگا۔ کیونکہ میں نے یہ کہا ہے (مالک خداوند کا فرمان یُونہی ہے) ○

۱۱ اور میں نے خداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ○ ۱۲ اے ابنِ بشر! شاہِ صوؔر پر مرثیہ پڑھ۔ اور اُسکے حق میں کہہ دے کہ مالک خداوند یُوں فرماتا ہے۔ اے خاتمِ کمال اور حسنِ کامل ○ ۱۳ تُو خدا کے باغ عدن میں تھا۔ ہر ایک قیمتی پتھر تیری پوشش کے لئے تھا۔ [مثلاً لعل۔ یاقوتِ اصغر۔ یشم۔ زبرجد۔ جزع۔ یشب۔ نیلم۔ شب چراغ۔ زمرد۔ اور یہ سب سونے میں جڑ کر نگینہ بندی کی صنعت سے تیرے لئے تیار کئے گئے] تیری پیدائش کے دن ○ ۱۴ میں نے تجھے کروبیوں کے درمیان رکھا۔ تُو الٰہوں کے پہاڑ پر تھا۔ تُو آتشی پتھروں کے درمیان چلتا پھرتا تھا ○ ۱۵ تُو اپنی پیدائش کے دن ہی سے اپنی روش میں کامل تھا۔ جب تک کہ تجھ میں ناراستی نہ پائی گئی ○ ۱۶ اور تیری تجارت کی کثرت کے سبب سے

تجھ میں ظُلم نہ بھر گیا اور تُو نے گُناہ نہ کیا۔ تب مَیں نے تجھ کو ناپاک
سمجھ کر الہٰوں کے پہاڑ پر سے پھینک دیا۔ اور محافظ کرُوبی نے
۱۷ تجھ کو آتشی پتھروں کے درمیان سے دُور کر دیا ۝ تیرا دل تیرے
حُسن کے باعث مغرُور ہو گیا ہے۔ اور تُو نے اپنی خُوبصُورتی کے
لِئے اپنی حکمت بِگاڑ دی ہے۔ مَیں نے تجھ کو زمین پر پٹک دیا
ہے اور بادشاہوں کے سامنے رکھّا ہے تاکہ وہ تجھ پر نظر
۱۸ کریں ۝ تُو نے اپنی بدی کی کثرت اور اپنی تجارت کی ناراستی
سے اپنی پاکیزگی کو ناپاک کر دیا ہے۔ اِس لِئے مَیں نے تیرے
اندر سے آگ نکالی ہے جو تجھے بھسم کر گئی ہے۔ اور مَیں نے تجھے
تیرے سب دیکھنے والوں کی آنکھوں کے سامنے زمین پر راکھ
۱۹ کر دیا ہے ۝ جو قوموں میں تجھے پہچانتے تھے وہ سب تجھ پر
حیرت زدہ ہو گئے ہیں۔ تُو جائے عِبرت ٹھہرا ہے۔ اور پھر ابد
تک کبھی نہ ہو گا ۝

۲۰ **صیدون کے خِلاف** اور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے
۲۱ کہا کہ ۝ اَے اِبنِ بشر! صیدون کی طرف مُتوجہ ہو کر اُس کے
۲۲ خِلاف نبُوّت کر ۝ اور کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔
اَے صیدون مَیں تیرے خِلاف ہُوں۔ اور مَیں تیرے درمیان
اپنی تمجید کرواؤں گا۔ اور جب مَیں اُس میں عدالت جاری کرُونگا
اور اُس میں تقدیس پاؤُنگا تو معلوم ہو جائے گا کہ مَیں ہی خُداوند
۲۳ ہُوں ۝ اور مَیں اُس پر وبا اور اُسکی سڑکوں میں خُونریزی نازل
کرُونگا۔ اور اُس کے مقتُول اُس تلوار سے گرینگے جو چاروں طرف
۲۴ اُس پر چلے گی۔ اور معلوم ہو جائیگا کہ میں ہی خُداوند ہُوں ۝ بعد
ازاں اِسرائیل کے گھرانے کے لِئے اُن میں سے جو اُسکے اِردگرد ہیں
اور اُسکی تحقیر کرتے ہیں کِسی کی طرف سے چُبھنے والا کانٹا اور چھیدنے
۲۵ والا خار نہ ہو گا۔ اور وہ جانیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۝ مالِک
خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ جب مَیں اُن قوموں کے درمیان سے
اِسرائیل کے گھرانے کو جمع کرُونگا جن میں وہ پراگندہ ہو گئے ہیں۔
تو مَیں قوموں کے رُوبرُو اُن میں تقدیس پاؤُنگا۔ اور وہ اپنے
اُس مُلک میں بسیں گے جو مَیں نے اپنے بندے یعقُوب کو دیا تھا ۝
۲۶ اور وہ اُس میں آرام سے بسیں گے اور گھر بنائیں گے اور انگُور
لگائینگے اور امن سے رہیں گے۔ جب مَیں اُن کے اِردگرد کے
لوگوں پر جو اُنکی حقارت کرتے تھے فتویٰ جاری کرُونگا۔ اور
وہ جانیں گے۔ کہ مَیں ہی خُداوند اُن کا خُدا ہُوں ٭

باب ۲۹

۱ **پہلی نبُوّت بخلاف مِصر** دسویں برس کے دسویں مہینے کی بارھویں
۲ تاریخ کو مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۝ اَے اِبنِ بشر!
شاہِ مِصر فرعون کی طرف مُتوجہ ہو کر اُسکے اور تمام مِصر کے خِلاف
۳ نبُوّت کر ۝ کلام کر اور کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔
اَے شاہِ مِصر فرعون۔ اَے بڑے نہنگ جو اپنے دریاؤں میں لیٹ
رہتا ہے اور کہتا ہے کہ دریائے نیل میرا ہے۔ مَیں نے اُسے بنایا
۴ ہے۔ دیکھ۔ مَیں تیرے خِلاف ہُوں ۝ مَیں تیرے جبڑوں میں کانٹے
اٹکاؤُں گا۔ اور تیرے دریاؤں کی مچھلیاں تیرے چھلکوں پر
چمٹاؤُنگا۔ اور تجھے تیرے دریاؤں سے باہر کھینچ نِکالُونگا۔ اور
تیرے دریاؤں کی تمام مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹی ہونگی ۝
۵ اور مَیں تجھ کو اور تیرے دریاؤں کی تمام مچھلیوں کو بیابان میں
پھینک دُونگا۔ تُو سطحِ زمین پر گر پڑیگا۔ اور تُو نہ بٹورا جائیگا
نہ گاڑا جائیگا۔ مَیں نے تجھے زمین کے درندوں اور ہوا کے پرندوں
۶ کی خُوراک کر دیا ہے ۝ اور مِصر کے تمام باشندے جانیں گے
کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔

کیُونکہ تُو اِسرائیل کے گھرانے کے لِئے فقط سرکنڈے کی
۷ لاٹھی ہے ۝ وہ ہاتھ سے تجھے پکڑیں تو تُو ٹُوٹ جاتا ہے۔ اور
اُن کا سارا ہاتھ پھٹ جاتا۔ اور اگر وہ تجھ پر تکیہ کریں تو تُو ٹکڑے
ٹکڑے ہو جاتا ہے اور اُن سب کی کمروں کو لرزہ میں ڈال

۸ دیتا ہے ○ اِس لئِے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں تُجھ پر تلوار لاؤُنگا اور تُجھ میں اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالُونگا ○
۹ اور مِصر کی سرزمین بیابان اور ویران ہو جائیگی۔ اور وہ جان لینگے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔

اِس لئِے کہ تُو کہتا ہے کہ دریا میرا ہی ہے اور مَیں ہی نے
۱۰ اُسے بنایا ہے ○ دیکھ مَیں تیرے اور تیرے دریاؤں کے خلاف ہُوں۔ اور مَیں مُلکِ مِصر کو مجدول سے لے کر اسوان اور کُوش کی
۱۱ حد تک وحشت ناک خُشک ویرانہ کر دُونگا ○ اُس میں کِسی اِنسان کا پاؤں نہ پڑے گا اور نہ کِسی حیوان کے پاؤں کا گُزر ہوگا۔ اور وہ
۱۲ چالیس برس تک غیر آباد رہیگا ○ کیُونکہ میں مُلکِ مِصر کو ویران مُلکوں میں ویران کر دُونگا۔ اور اُسکے شہر چالیس برس تک اُجڑے شہروں کے درمیان اُجڑے رہیں گے اور مَیں مِصریوں کو قَوموں میں پراگندہ اور مُلکوں میں آوارہ کر دُونگا ○

۱۳ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ چالیس برس کے بعد مَیں مِصریوں کو اُن قَوموں کے درمیان سے فراہم کرُونگا جن میں وہ پراگندہ
۱۴ ہُوئے ہونگے ○ اور مَیں مِصر کی قِسمت بدل دُونگا۔ اور اُنہیں اُن کے وطن فتروس میں لوٹا لاؤُنگا۔ لیکن وہاں اُنکی فقط حقیر مملکت
۱۵ ہوگی ○ جو دیگر مملکتوں کی نسبت زیادہ حقیر ہوگی اور پھر قَوموں پر اپنے آپ کو بلند نہ کرے گی۔ کیُونکہ مَیں ہی اُن کو پست کر دُونگا
۱۶ تاکہ پھر اور قَوموں پر حُکمرانی نہ کریں ○ اور پھر وہ اِسرائیل کے گھرانے کے لئِے جائے توکّل نہ ہوگی جب وہ اُس کی طرف دیکھنے لگیں تو اُنکی بدکرداری یاد دِلائے گی۔ اور وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ○

۱۷ **دُوسری نبُوّت۔ بخلافِ مِصر** اور ستائیسویں برس کے پہلے مہینے کی
۱۸ پہلی تاریخ کو مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ○ اَے اِبنِ بشر! شاہِ بابل نبُوکدنضر نے صُور کی مُخالفت میں اپنی فَوج سے بڑی خدمت کروائی ہے۔ ہر ایک سر گنجا ہوگیا اور ہر ایک کندھا چھِل گیا۔ پر نہ اُس نے نہ اُسکے لشکر نے اُس خدمت کے واسطے جو اُس نے
۱۹ اُسکی مُخالفت میں کی تھی صُور سے کچھ اُجرت حاصل کی ○ تو اِس لئِے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں مُلکِ مِصر شاہِ بابل نبُوکدنضر کو دے دُونگا۔ وہ اُسکی دولت چھین لیگا اور اُسکی لُوٹ لے لیگا اور اُسکی غنیمت پر قبضہ
۲۰ کرے گا۔ اور یہ اُس کے لشکر کی اُجرت ہوگی ○ اُس خدمت کے لئِے جو اُس نے صُور کی بابت کی۔ مَیں مُلکِ مِصر اُسے دیتا ہُوں کیُونکہ اُنہوں نے میرے ہی لئِے محنت کی۔ (مالِکِ خداوند کا فرمان یُونہی ہے) ○
۲۱ اُس وقت مَیں اِسرائیل کے گھرانے کا سینگ اُگاؤُنگا۔ اور اُنکے درمیان تیرا مُنہ کھول دُونگا۔ اور وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ❊

باب ۳۰

۱ **تیسری نبُوّت۔ بخلافِ مِصر** اور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس
۲ نے کہا کہ ○ اَے اِبنِ بشر! نبُوّت کر۔ اور کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ واویلا کرو کہ "ہائے وہ روز!" ○
۳ کیُونکہ دِن نزدیک ہے۔ ہاں یومِ خُداوند قریب ہے۔ یعنی
۴ ابرِ غلیظ کا روز اور قَوموں کا وقت ○ تلوار مِصر پر آجائیگی اور کُوش سخت مُصیبت میں مُبتلا ہو جائیگا۔ جب مِصر میں مقتُول گِر جائینگے۔ اُسکے خزانے چھینے جائینگے اور اُسکی بُنیادیں
۵ گِرائی جائیں گی ○ کُوش اور فُوط اور لُود اور لُوب اور تمام
۶ مخلُوط لوگ اور مُعاہدین تلوار سے مارے جائیں گے ○ مِصر کے مُعاہدین گِر جائیں گے۔ اور اُس کے زور کا غرُور پست ہو جائیگا۔ مالِک خُداوند فرماتا ہے کہ اُس میں مجدول سے لے کر اسوان تک لوگ تلوار سے مارے جائیں گے ○
۷ وہ وحشت ناک مُلکوں میں تباہ ہوگا۔ اور اُس کے شہر
۸ ویران شہروں کے درمیان ہونگے ○ اور معلُوم ہوگا کہ مَیں ہی

خُداوند ہُوں۔ جب مَیں مِصر میں آگ لگا دُوں گا اور اُس کے تمام
۹ مُعاوِن ہلاک کئے جائیں گے ۝ اُس روز میری طرف سے بڑی
شِتابی کر کے ایلچی روانہ ہوں گے تا کہ غافل کُوشیوں کے مُلک
میں ہَول پھیلا دیں اور وہ مِصر کی سزا کے وقت کی طرح سخت
۱۰ درد میں مُبتلا ہو جائیں گے۔ کیونکہ دیکھ۔ یہ آ رہا ہے ۝ مالک خُداوند
یُوں فرماتا ہے کہ مَیں شاہِ بابل نبُوکدنضر کے ہاتھ سے مِصر کے انبوہ
۱۱ کو نابُود کر دُوں گا ۝ وہ اور اُس کے ساتھ اُس کے لوگ جو دیگر قوموں
کی نسبت زیادہ ہیبتناک ہیں۔ مُلک کی تباہی کے لئے بھیجے جائیں گے۔
اور وہ مِصر پر تلوار کھینچیں گے اور مُلک کو مقتُولوں سے بھر دیں گے ۝
۱۲ اور مَیں دریاؤں کو خُشک کر دُوں گا۔ اور سرزمین کو شریروں کے
ہاتھ میں بیچ دُوں گا۔ اور سرزمین اور اُس کی معمُوری کو پردیسیوں
کے ہاتھ سے ویران کر دُوں گا۔ مَیں خُداوند نے کہا ہے ۝
۱۳ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ مَیں بُتوں کو نابُود اور
نُوف سے مُورتوں کو دُور کر دُوں گا۔ اور پھر مُلکِ مِصر میں کوئی
رئیس نہ ہو گا۔ اور مَیں مُلکِ مِصر میں دہشت ڈال دُوں گا ۝
۱۴ اور فتروس کو اُجاڑ دُوں گا اور ضوعن میں آگ لگا دُوں گا۔ اور نو
۱۵ پر عدالت جاری کرُوں گا ۝ اور مَیں سین پر جو مِصر کا قلعہ ہے اپنا
۱۶ قہر انڈیلُوں گا۔ اور نو آمون کے انبوہ کو کاٹ ڈالُوں گا ۝ اور
مَیں مِصر میں آگ بھڑکاؤں گا۔ اور اسوان بڑے دُکھ میں ہو گا۔
اور نو مغلُوب ہو گا۔ اور نوف پر ہر روز مُصیبت ہُؤا کرے گی ۝
۱۷ آون اور فی باست کے نوجوان تلوار سے مارے جائیں گے۔
۱۸ اور دونوں بستیاں اسیر کی جائیں گی ۝ اور تحفنحیس میں دِن
اندھیرا ہو جائے گا۔ جب مَیں وہاں مِصر کے جُوؤں کو توڑ دُوں گا۔
اور اُس کی قُوّت کی شوکت مِٹ جائے گی۔ اور اُس پر بادل
۱۹ چھا جائے گا۔ اور وہاں کی بستیاں اسیر کی جائیں گی ۝ مَیں یُوں
مِصر کو سزا دُوں گا۔ اور وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی خُداوند
ہُوں ۝

چوتھی نبُوّت بخلافِ مِصر

۲۰ اور گیارھویں برس کے پہلے مہینے
کی ساتویں تاریخ کو مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا
۲۱ کہ ۝ اَے ابنِ بشر! مَیں نے شاہِ مِصر فرعون کا بازُو توڑ دیا
ہے اور دیکھ۔ وہ باندھا نہیں جاتا۔ دوا لگا کر اُس پر پٹیاں کسی
۲۲ نہیں جاتیں تا کہ تلوار پکڑنے کے لئے مضبُوط ہو ۝ اِس لئے مالک
خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ مَیں شاہِ مِصر فرعون کے خِلاف
ہُوں۔ اور مَیں اُس کے مضبُوط بازُو کو بھی توڑ دُوں گا۔ اور تلوار
۲۳ اُس کے ہاتھ سے گرا دُوں گا ۝ اور مَیں مِصریوں کو قوموں میں پراگندہ
۲۴ اور مُلکوں میں آوارہ کر دُوں گا ۝ اور مَیں شاہِ بابل کے بازُوؤں کو
مضبُوط کر دُوں گا اور اپنی تلوار اُس کے ہاتھ میں دے دُوں گا۔ پر
مَیں فرعون کے بازُوؤں کو توڑ دُوں گا یہاں تک کہ وہ کراہے گا
۲۵ جس طرح مرنے والا زخمی کراہتا ہے ۝ پس مَیں شاہِ بابل کے
بازُوؤں کو تو مضبُوط کر دُوں گا پر فرعون کے بازُو گر جائیں گے۔ اور
جب مَیں اپنی تلوار شاہِ بابل کے ہاتھ میں دے دُوں گا اور وہ اُسے
مُلکِ مِصر پر چلائے گا۔ تو لوگ جانیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۝
۲۶ اور مَیں مِصریوں کو قوموں میں پراگندہ اور مُلکوں میں آوارہ
کر دُوں گا۔ اور وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ؛

باب ۳۱

پانچویں نبُوّت بخلافِ مِصر

۱ اور گیارھویں برس کے تیسرے مہینے
۲ کی پہلی تاریخ کو مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۝ اَے
ابنِ بشر! شاہِ مِصر فرعون اور اُس کے انبوہ سے کہہ دے۔ تُو
۳ اپنی عظمت میں کس کی مانند ہے؟ ۝ دیکھ۔ تُو لبنان کا ایک دیودار
تھا جس کی ڈالیاں خُوبصُورت تھیں اور قد بلند تھا اور جس کی
۴ چوٹی بادلوں کے درمیان پہنچی ہُوئی تھی ۝ پانی نے اُس کی پرورش
کی۔ اور گہراؤ نے اُسے بڑھایا۔ اُس کے دریا اُس جگہ کے
چاروں طرف جاری تھے۔ جہاں کہ وہ لگایا گیا اور اُس نے

۵ اپنے نالوں کو سرزمین کے تمام درختوں تک پہنچا دیا۔ اِس لئے سرزمین کے تمام درختوں کی نسبت اُس کا قد زیادہ بلند ہو گیا۔ اَور پانی کی فراوانی کے سبب سے اُسکی ڈالیاں دراز ہو گئیں ۝
۶ اُس کی ڈالیوں میں ہوا کے سب پرندوں نے اپنے گھونسلے بنائے۔ اَور اُسکی شاخوں کے نیچے سب دشتی حیوان بچّے دیتے تھے۔ اَور
۷ بہت سی قوموں کے گروہ اُسکے سائے میں بستے تھے ۝ پس وہ اپنی عظمت میں اَور اپنی شاخوں کی درازی کے سبب سے
۸ خوشنما تھا کیونکہ اُس کی جڑوں کے پاس پانی کی کثرت تھی ۝ خُدا کے باغ کے دیودار بھی اُس کے ہم سر نہ تھے۔ سَرو اُسکی شاخوں سے اَور بلُوط اُسکی ڈالیوں سے چھوٹے تھے۔ اَور خُدا کے باغ
۹ کا کوئی درخت خوبصورتی میں اُس کا نظیر نہ تھا ۝ مَیں نے اُس کو شاخوں کی فراوانی کے ذریعہ سے اِس قدر خوبصورت بنایا تھا کہ عدن کے جتنے درخت خُدا کے باغ میں تھے وہ سب اُس پر رشک کرتے تھے ۝

۱۰ اِس واسطے مالک خُداوند فرماتا ہے۔ چُونکہ وہ قد آور ہو گیا ہے اَور اپنی چوٹی بادلوں کے درمیان رکھ کر اپنی بلندی
۱۱ پر متکبّر ہو گیا ہے ۝ اِس لئے مَیں نے اُس کو قوموں میں سے ایک زبردست کے ہاتھ میں کر دیا ہے کہ وہ اُس کے ساتھ اچھا سلُوک کرے۔ مَیں نے اُسے اُسکی شرارت کے سبب سے نِکال دیا ہے ۝
۱۲ اَور اجنبی لوگ جو قوموں میں ہیبتناک ہونگے اُسے کاٹ ڈالینگے۔ اَور پھینک دینگے۔ اُس کی شاخیں پہاڑوں پر اَور سب وادیوں میں گر پڑیں گی۔ اَور اُس کی ڈالیاں مُلک کی تمام نہروں کے آس پاس توڑ دی جائیں گی۔ اَور دُنیا کی سب قومیں اُس کے سائے
۱۳ سے نکل کر اُسے چھوڑ دیں گی ۝ ہوا کے تمام پرندے اُس کے ٹوٹے ہُوئے تنے میں بسیرا کرینگے۔ اَور سب دشتی جانور اُسکی
۱۴ شاخوں پر ہونگے ۝ تاکہ کوئی درخت جو فراواں پانی پر لگا ہوا اپنی بلندی پر مغرور نہ ہو۔ اَور اپنی چوٹی بادلوں کے درمیان نہ رکھے۔ اَور جو پانی سے پرورش پاتا ہو وہ اپنی اُونچائی پر تکبّر نہ کرے۔ کیونکہ وہ سب کے سب اُن بنی نوعِ اِنسان کے درمیان جو گڑھے میں نیچے اُتر چکے ہیں موت اَور زمین کے اسفل کے حوالہ کئے جائیں گے ۝

۱۵ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اُسکے عالمِ اسفل میں اُترنے کے دن مَیں نے گہراؤ سے اُس پر نوحہ کروایا۔ اَور اُسکی نہروں کو روک دیا۔ اَور پانی کی کثرت تھم گئی اَور مَیں نے اُس کے لئے لبنان کو سیاہ پوش کر دیا۔ اَور میدان کے سب درخت اُس کے
۱۶ لئے غش میں آ گئے ۝ جب مَیں نے اُسے گڑھے میں اُترنے والوں کے ساتھ عالمِ اسفل میں ڈال دیا۔ تو اُس کے گرنے کے شور سے مَیں نے قوموں کو لرزا دیا۔ اَور عدن کے سب درخت اَور لبنان کے چیدہ اَور نفیس درخت اَور جتنے پانی جذب
۱۷ کرتے ہیں زمین کے اسفل میں تسلّی کی تلاش میں جائیں گے ۝ وہ بھی اُس کے ساتھ عالمِ اسفل میں تلوار کے مقتولوں کے درمیان چلے گئے۔ اَور یُونہی اُسکے معاہدین اَور وہ بھی جو قوموں کے
۱۸ درمیان اُس کے سائے میں بستے تھے ۝ تُو شان اَور شوکت میں عدن کے درختوں کے درمیان کس کی مانند ہے؟ دیکھ تُو عدن کے درختوں کے ساتھ زمین کے اسفل کے نیچے اُتارا گیا ہے۔ پس تُو نامختونوں کے درمیان تلوار کے مقتولوں کے ساتھ سوئے گا۔ یہی فرعون اَور اُس کا تمام انبوہ ہے۔ (خُداوند کا فرمان ہے) ؂

باب ۳۲

چھٹی نبُوّت بخلافِ مصر

۱ بارھویں برس کے بارھویں مہینے کی پہلی تاریخ کو مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۝
۲ اَے ابنِ بشر! شاہِ مصر فرعون پر مرثیہ پڑھ۔ اَور اُس سے کہہ دے۔ اقوام کا شیر تجھ پر چڑھ آیا ہے۔ تُو کیسے جاتا رہا۔ تُو دریائے

نیل کے نہنگ کی مانند تھا۔ اور اپنے نتھنوں سے پھنکارتا تھا۔ تُو اپنے پاؤں سے پانی کو گدلا کرتا تھا۔ اور اُس کی نہروں کو
۳ میلا کرتا تھا ٭ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ میں تجھ پر اپنا جال بچھاؤں گا۔ اور تجھے اپنے جال میں باہر کھینچ لاؤں گا ٭
۴ اور مَیں تجھے خشکی پر چھوڑونگا۔ اور کھُلے میدان میں تجھے پھینک دُونگا۔ اور ہوا کے سب پرندوں کو تجھ پر بٹھاؤنگا۔ اور زمین
۵ کے سب درندوں کو تجھ سے سیر کراؤنگا ٭ اور مَیں تیرا گوشت پہاڑوں پر ڈالونگا۔ اور تیرے مُردار سے وادیوں کو بھر دُونگا ٭
۶ جو تجھ سے بہہ نکلتا ہے مَیں اُس سے زمین کو تر کر دُونگا۔ اور
۷ نالیاں تیرے خُون سے لبریز ہو جائینگی ٭ جب تُو نابُود ہو جائیگا تو مَیں افلاک کو ڈھانپ دُونگا اور ستاروں کو بے نُور کر دُونگا۔ اور سُورج کو بادل سے چھپاؤں گا۔ اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا ٭
۸ مَیں فضا کے تمام نُورانی نیّر تیرے باعث تاریک کر دُونگا۔ اور میری طرف سے زمین پر اندھیرا چھا جائے گا۔ (مالک خُداوند
۹ کا فرمان ہے) ٭ اور جب مَیں تیرے اسیروں کو اُن مُلکوں میں لاؤں گا جن سے تُو ناواقف ہے۔ تو مَیں بہت سی قوموں کو دِل
۱۰ آزُردہ کرُونگا ٭ اور مَیں بہت سی قوموں کو تجھ پر حیرت زدہ کرُونگا۔ اور جب مَیں اُنکے سامنے اپنی تلوار چمکاؤنگا تو تیرے سبب سے اُنکے بادشاہوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائینگے۔ اور وہ تیرے گرنے کے دن سے لے کر ہر لحظہ لرزاں رہینگے ٭
۱۱ کیونکہ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ شاہِ بابل کی تلوار
۱۲ تجھ پر چلے گی ٭ اور مَیں تیرے انبوہ کو ایسے زبردستوں کی تلوار سے جو سب کے سب قوموں میں ہیبتناک ہیں ہلاک کرُونگا۔ وہ مِصر کی مغرُوری کو موقُوف اور اُس کے تمام انبوہ کو نیست
۱۳ کر دینگے ٭ اور مَیں اُس فراوان پانی میں سے سب جانوروں کو فنا کر دُونگا۔ اور کسی اِنسان کا پاؤں اُس کو پھر گدلا نہ کریگا۔
۱۴ اور نہ کسی حیوان کا کھُر اُسے میلا کریگا ٭ تب مَیں اُن کے پانی کو گھٹا دُونگا۔ اور اُنکے دریا روغن کی طرح سُست رفتار کر دُونگا مالک خُداوند
۱۵ کا فرمان ہے) ٭ جب مَیں مُلکِ مِصر کو ویران کر دُونگا اور وہ مُلک اپنی معمُوری سے خالی ہو جائیگا۔ اور جب مَیں اُسکے تمام باشندوں کو ہلاک کر دُونگا تو وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ٭
۱۶ یہ وہ مرثیہ ہے جس سے نوحہ کیا جائیگا۔ اقوام کی بیٹیاں اِس سے ماتم کرینگی۔ وہ مِصر پر اور اُس کے تمام انبوہ پر ماتم کریں گی۔ (مالک خُداوند کا فرمان ہے) ٭

ساتویں نبُوّت بخلافِ مِصر

۱۷ اور بارھویں برس کے پہلے مہینے کی
۱۸ پندرھویں تاریخ کو مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ٭ اَے ابنِ بشر! مِصر کے انبوہ پر نوحہ کر۔ مَیں نے اُس کو اور نامور قوموں کی بیٹیوں کو زمین کے اسفل میں اُن کے ساتھ گرا دیا ہے جو عالمِ اسفل میں اُتر چکے ہیں ٭
۱۹ تُو حُسن میں کس سے فائق تھا؟ اُتر جا اور نامختُونوں کیساتھ
۲۰ سو جا ٭ وہ تلوار کے مقتُولوں کے درمیان گر جائیں گے۔ وہ تلوار کے حوالہ ہُوا ہے۔ اُسے اور اُس کے تمام انبوہ کو گھسیٹ
۲۱ لیا ہے ٭ جو زورآوروں میں سب سے زیادہ توانا تھے وہ عالمِ اسفل کے درمیان سے اُس سے اور اُس کے مُعاہدین سے بات کرینگے۔ وہ اُتر گئے ہیں اور نامختُونوں اور تلوار کے مقتُولوں کے درمیان سو گئے ہیں ٭
۲۲ اشُور اپنے تمام انبوہ سمیت وہاں ہے۔ اُس کی قبریں اُس
۲۳ کے گرد ہیں۔ وہ سب کے سب تلوار کے مقتُول ہیں ٭ اُن کی قبریں گڑھے کی تہ میں ہیں۔ اُس کا انبوہ اُس کی قبر کے گرد و پیش ہے۔ جو ارضِ زندگان میں باعثِ ہیبت تھے وہ سب کے سب تلوار کے مقتُول ہو گئے ٭
۲۴ عیلام اپنے تمام انبوہ سمیت وہاں اُس کی قبر کے گرد ہے۔ وہ سب کے سب تلوار کے مقتُول ہیں۔ جو نامختُون ارضِ زندگان میں باعثِ ہیبت تھے وہ سب زمین کے اسفل میں

باب ۳۲: ۷۔ مت ۲۴: ۲۹۔

اُتر گئے ہیں۔ وہ اُن کے ساتھ اپنی خجالت اُٹھا رہے ہیں جو گڑھے میں اُتر چکے ہیں ○

۲۵ اپنے تمام انبوہ کے مابین مقتولوں کے درمیان سُلایا گیا ہے۔ اُنکی قبریں اُس کے گرد ہیں۔ وہ سب کے سب نامختون اور تلوار کے مقتول ہیں۔ جو ارضِ زندگان میں باعثِ ہیبت تھے وہ اب اپنی خجالت اُن کے ساتھ اُٹھا رہے ہیں جو گڑھے میں اُتر چکے ہیں۔ وہ مقتولوں کے درمیان رکھا گیا ہے ○

۲۶ مسک اور توبل اپنے تمام انبوہ کے ساتھ وہاں ہیں۔ اُن کی قبریں اُس کے گرد ہیں۔ جو نامختون ارضِ زندگان میں باعثِ ہیبت تھے اب وہ سب کے سب تلوار کے مقتول ہیں ○ ۲۷ وہ اُن بہادروں کے ساتھ سو نہیں رہے جو قدیم سے قتل ہُوئے۔ اور اپنے ساز و سلاح کے ساتھ عالمِ اسفل میں اُتر گئے۔ جن کی تلواریں اُن کے سروں کے نیچے اور سپریں ہڈیوں کے اُوپر رکھی گئیں۔ اِس لئے کہ وہ بہادری کے سبب سے ارضِ زندگان میں باعثِ ہیبت تھے ○ ۲۸ پس تو بھی نامختونوں کے درمیان توڑا جائے گا۔ اور تلوار کے مقتولوں کے ساتھ سو جائے گا ○

۲۹ وہاں ادوم بھی ہے۔ اُس کے بادشاہ اور تمام رئیس۔ جو اپنی طاقت کے باوجود تلوار کے مقتولوں کے درمیان رکھے گئے ہیں۔ وہ نامختونوں کے ساتھ اور اُن کے ساتھ جو گڑھے میں اُتر چکے ہیں سو رہے ہیں ○

۳۰ وہاں تمام شاہانِ شمال ہیں۔ اور وہ سب صیدونی جو مقتولوں کے ساتھ اُتر گئے ہیں۔ حالانکہ وہ اپنی قوت کے باعث باعثِ ہیبت تھے۔ تو بھی شرمندہ ہُوئے ہیں۔ وہ نامختون ہو کر تلوار کے مقتولوں کے ساتھ سو رہے ہیں۔ اور اُن کے ساتھ اپنی خجالت اُٹھا رہے ہیں جو گڑھے میں اُتر چکے ہیں ○

۳۱ فرعون اِن کو دیکھ کر اپنے تمام انبوہ کی بابت تسلّی پذیر ہوگا۔ ہاں فرعون اور اُس کا تمام لشکر جو تلوار کے مقتول ہُوئے۔ (مالک خداوند کا فرمان ہے) ○ کیونکہ وہ ارضِ زندگان میں باعثِ ہیبت تھا۔ پر اب وہ نامختونوں اور تلوار کے مقتولوں میں رکھا جائے گا۔ ہاں فرعون اور اُس کا تمام انبوہ۔ (مالک خداوند کا فرمان ہے)ء

باب ۳۳

شرائطِ نجات

۱ اور مَیں نے خداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ○ ۲ اَے ابنِ بشر! تو اپنی قوم کے فرزندوں سے بات کر اور اُن سے کہہ دے۔ کہ جب مَیں کسی سرزمین پر تلوار لاؤں۔ اور مُلک کے لوگ اپنے درمیان سے ایک آدمی لیں اور اُس کو اپنا نگہبان بنائیں ○ ۳ اور وہ مُلک پر تلوار آتی دیکھے اور تُرہی پھُونکے اور لوگوں کو ہوشیار کرے ○ ۴ تب اگر کوئی تُرہی کی آواز سُنے اور ہوشیار نہ ہو۔ پھر تلوار آئے اور اُس کو قتل کرے تو اُس کا خُون اُسی کے سر پر ہوگا ○ ۵ جو تُرہی کی آواز سُن کر بھی ہوشیار نہ ہُوا۔ اُس کا خُون اُسی پر ہوگا۔ لیکن جو ہوشیار ہو جائے وہ اپنی جان کو بچالے گا ○ ۶ اور اگر نگہبان نے تلوار کو آتے دیکھا۔ اور تُرہی نہ پھُونکی۔ اور لوگوں کو ہوشیار نہ کیا۔ پھر تلوار آئے اور اُن میں سے کسی کو ہلاک کرے۔ تو اگرچہ یہ اپنی بدکرداری کے باعث ہلاک ہُوا تو بھی مَیں نگہبان سے اُسکے خُون کی بازپُرس کرُونگا ○

۷ پس اَے ابنِ بشر! مَیں نے تجھی کو اِسرائیل کے گھرانے کا نگہبان ٹھہرایا ہے۔ اِس لئے تُو میرے مُنہ کا کلمہ سُن کر میری طرف سے اُنہیں ہوشیار کر ○ ۸ پس جب مَیں نے شریر سے کہا۔ اَے شریر آدمی! تُو ضرور مرے گا۔ اور تُو نے اُس شریر کو اُس کی روِش سے آگاہ کرنے کے لئے بات نہ کی۔ تو وہ شریر اپنی بدی کے سبب سے مر جائے گا۔ مگر مَیں اُس کا خُون تیرے ہاتھ سے طلب کرُونگا ○ ۹ لیکن اگر تُو نے شریر کو اُس کی روِش سے آگاہ کر دیا۔ کہ وہ اُس سے توبہ کرے۔ اور اُس نے اپنی روِش سے توبہ نہ کی۔ تو وہ اپنی بدی

کے سبب سے مَر جائے گا۔ لیکن تُو نے اپنی جان کو بچا لیا ہے ۝

۱۰ اَور تُو اَے ابنِ بشر! اِسرائیل کے گھرانے سے کہہ دے کہ تم نے بات کر کے اِس طرح کہا ہے۔ کہ ہمارے گُناہ اَور ہماری خطائیں ہم پر ہیں۔ اَور ہم اُن سے پگھل رہے ہیں تو ہم کیسے زندہ رہیں گے؟ ۝ ۱۱ تُو اُن سے کہہ دے میری زندگی کی قسم (مالکِ خُداوند کا فرمان ہے) مجھے شریر کی مَوت سے کچھ خُوشی نہیں۔ بلکہ اِس سے میری خُوشی ہے کہ شریر اپنی روِش سے تَوبہ کرے اَور زندہ رہے۔ پَس تَوبہ کرو۔ اپنی بَد روِش سے باز آ کر رجوع کرو۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے تم کِس واسطے مَرو گے؟ ۝

۱۲ اَور تُو اَے ابنِ بشر! اپنی قَوم کے فرزندوں سے کہہ دے۔ کہ صادق کی صداقت اُسکی خطاکاری کے دِن اُسے نہ بچائیگی۔ اَور شریر کی شرارت جب وہ اپنی شرارت سے تَوبہ کرے تو وہ اُسکی ہلاکت کا سبب نہ ہوگی۔ ۱۳ اَور صادِق جب گُناہ کرے تو زندہ نہ رہیگا ۝ اگر مَیں نے صادق سے کہا کہ تُو ضرُور زندہ رہیگا۔ اَور اُس نے اپنی صداقت پر بھروسا کر کے خطا کی۔ تو اُسکی صداقت کے تمام کام فراموش ہو جائینگے۔ اَور وہ اُس بَدی کے کام کے ۱۴ سبب سے مَر جائیگا ۝ اَور اگر مَیں نے شریر سے کہا کہ تُو ضرُور مَریگا۔ اَور وہ اپنے گُناہوں سے تَوبہ کرے اَور عدل و صداقت کو عمل میں ۱۵ لائے ۝ اَور اگر وہ شریر رَہن واپس کرے اَور لُوٹ ادا کرے اَور قوانینِ حیات پر چلے۔ اَور بَدی سے باز رہے۔ تو وہ ضرُور ۱۶ زندہ رہے گا اَور مَرے گا نہیں ۝ جِتنے گُناہ اُس نے کِئے ہوں۔ اُن میں سے کوئی اُس کے لِئے محسُوب نہ ہوگا۔ اِس لِئے کہ وہ عدل و صداقت عمل میں لایا۔ پس وہ ضرُور زندہ رہیگا ۝

۱۷ پر تیری قَوم کے فرزند کہتے ہَیں۔ کہ خُداوند کی راہ راست ۱۸ نہیں۔ حالانکہ اُنہی کی راہ ناراست ہے ۝ اگر صادق اپنی صداقت سے برگشتہ ہو کر بَدی کرے تو وہ اِسی کے سبب سے مَر جائیگا ۝ ۱۹ اَور اگر شریر اپنی شرارت سے رجُوع کرے اَور عدل و صداقت کا ۲۰ کام کرے تو وہ اِسی کے سبب سے زندہ رہیگا ۝ تو بھی تم کہتے ہو۔ کہ خُداوند کی راہ راست نہیں۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے! مَیں ہر ایک کو اُسی کی روِش کے مُطابق بدلہ دُونگا ۝

۲۱ اَور ہماری جلاوطنی کے بارھویں برس کے دسویں مہینے کے پانچویں روز میرے پاس ایک آدمی آیا جو یرُوشلیم سے بھاگا ہُؤا تھا اَور کہنے لگا۔ کہ شہر لے لیا گیا ہے ۝ ۲۲ اَور اُس بھاگے ہُوئے کے آنے سے پیشتر شام کے وقت خُداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا۔ اَور خُداوند نے میرا مُنہ کھول دیا۔ یُوں کہ جب وہ میرے پاس صُبح کو آیا تو میرا مُنہ کُھل گیا۔ اَور مَیں پھر گُونگا نہ رہا ۝

۲۳ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۝ ۲۴ اَے ابنِ بشر! اِسرائیل کی سرزمین میں اِن ویرانوں کے رہنے والے بات کر کے کہتے ہَیں۔ کہ ابرہیم ایک ہی تھا اَور وہ اِس سرزمین کا وارث ہُؤا۔ اَور ہم بہت ہَیں تو سرزمین ہم کو میراث میں دی گئی ہے ۝ ۲۵ اِس لِئے تُو اُن سے کہہ دے۔ مالکِ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ تم جو خُون سمیت کھاتے ہو۔ اَور اپنی نظر بُتوں کی طرف اُٹھاتے ہو اَور خُون بہاتے ہو۔ کیا تم مُلک کے وارث ہو گے؟ ۝ ۲۶ تم اپنی تلوار پر بھروسا کرتے ہو۔ اَور مکرُوہ کام کرتے ہو۔ اَور ایک دُوسرے کی بیوی کو ناپاک کرتے ہو۔ کیا تم مُلک کے وارث ہو گے؟ ۝ ۲۷ تُو اُن سے اِس طرح کہے گا۔ مالکِ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ میری زندگی کی قسم۔ جو ویرانوں پر بستے ہَیں وہ تلوار سے مارے جائینگے۔ اَور جو کُھلے مَیدان میں ہے۔ مَیں اُسے درندوں کے حوالہ کرُونگا کہ اُسے نگل جائیں۔ اَور جو قلعوں یا غاروں میں ہَیں وہ وَبا سے مَریں گے ۝ ۲۸ اَور مَیں اِس مُلک کو ویران اَور وحشتناک کرُونگا۔ اَور اُس کی قُوّت کی مغرُوری کو دُور کرُونگا۔ تو اِسرائیل کے پہاڑ ویران ہو جائیں گے۔ یہاں تک کہ اُن پر سے کوئی نہیں گُزرے گا ۝ ۲۹ اَور جب مَیں اُن کے کِئے ہُوئے تمام مکرُوہ کاموں کے سبب سے مُلک کو ویران اَور وحشتناک کرُونگا۔ تو وہ جان لینگے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۝

۳۰ اَور اَے ابنِ بشر! فی الحال تیری قَوم کے فرزند دیواروں

کے پاس اور گھروں کے دروازوں پر تیری بابت گفت وشنید کرتے
ہیں۔ اور جب آپس میں بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ چلو سُنیں کہ خداوند
۳۱ کی طرف سے کیا کلمہ پایا ہے ○ اور وہ انبوہ انبوہ بن کر تیرے پاس
آتے ہیں۔ اور تیرے سامنے بیٹھتے ہیں اور تیری بات سُنتے ہیں لیکن اُس
پر عمل نہیں کرتے کیونکہ اُنکے منہ میں میٹھی میٹھی باتیں ہیں پر اُن کے دل
۳۲ طمع کے پیچھے لگے ہیں ○ اور تو اُن کے لئے ایک گویّے کی مانند ہے
جس کی آواز اچھی اور بجانا خوب ہو۔ پس وہ تیری بات سُنتے ہیں پر
۳۳ اُس پر عمل نہیں کرتے ○ لیکن اِس امر کے وُقوع کے وقت (اور دیکھ وہ
واقع ہونے ہی پر ہے) وہ جان لیں گے۔ کہ ہمارے درمیان ایک
نبی تھا ⁂

باب ۳۴

۱-۲ [مسیح چوپان] اور مَیں نے خداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا ○ اے
ابنِ بشر! اسرائیل کے چرواہوں کے خلاف نبوّت کر اور
چرواہوں سے کہہ دے۔ کہ مالک خداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ اسرائیل
کے چرواہوں پر افسوس! جو اپنے ہی پیٹ کو پالتے ہیں۔ کیا چرواہوں
۳ کا کام نہیں کہ بھیڑوں کو پالیں؟ ○ تم دُودھ پیتے اور اُون پہنتے
اور موٹے جانوروں کو ذبح کرتے ہو پر بھیڑوں کو نہیں چراتے ○
۴ تم نے کمزوروں کو توانائی نہیں دی۔ اور بیماروں کی دوا نہ کی۔
اور ٹوٹے ہُوئے کو نہیں باندھا۔ اور ہانکے گئے کو واپس نہیں لائے
اور کھوئے ہُوئے کو نہیں ڈھونڈا۔ بلکہ سخت دلی سے مضبوط کو پامال کر دیا
۵ ہے ○ وہ پاسبان کے نہ ہونے کی وجہ سے پراگندہ ہو گئے۔ اور تمام
۶ دشتی درندوں کی خوراک بنے ○ میری بھیڑیں تمام پہاڑوں اور سب
اُونچی پہاڑیوں پر آوارہ ہو گئیں۔ اور میرے گلّے تمام رُوئے زمین
پر پراگندہ ہو گئے۔ اور کوئی نہ تھا جو اُن کو پُوچھے۔ اور کوئی نہ جو اُن
کی تلاش کرے ○
۷-۸ اِس لئے اے چرواہو! خداوند کا کلمہ سُنو ○ میری زندگی کی
قسم (مالک خداوند کا فرمان ہے) خبردار! چونکہ میری بھیڑیں لُوٹی
گئیں۔ اور میرا گلّہ تمام دشتی درندوں کی خوراک ہو گیا۔ اِس لئے
کہ کوئی چوپان نہ تھا۔ اور میرے چرواہوں نے میری بھیڑوں کو
نہیں پوچھا۔ اور شبانوں نے میرے گلّے کو نہیں چرایا بلکہ اپنا ہی
۹ پیٹ پالتے رہے ○ اِس واسطے اے گڈریو! خداوند کا کلمہ سُنو ○
۱۰ مالک خداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں چرواہوں کے خلاف
ہُوں۔ اور اپنی بھیڑیں اُن کے ہاتھ سے طلب کرونگا۔ گلّے کے
چرانے سے اُن کو معزول کرونگا۔ تاکہ چرواہے پھر اپنے پیٹ
کو نہ پالیں۔ اور مَیں اپنا گلّہ اُن کے منہ سے چھڑاؤنگا تاکہ وہ اُن
کی خوراک نہ ہو ○
۱۱ کیونکہ مالک خداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ مَیں آپ ہی اپنی
۱۲ بھیڑوں کی تلاش کرونگا۔ اور اُن کی خبر لُونگا ○ جس طرح چرواہا
اپنے گلّے کی خبر لیتا ہے جب کہ وہ اپنی آوارہ بھیڑوں کے درمیان
ہو۔ اُسی طرح مَیں بھی اپنی بھیڑوں کی خبر لُونگا۔ اور اُن کو اُن
تمام مقاموں سے چھڑا لاؤنگا جہاں وہ ابر اور تاریکی کے دِن
۱۳ منتشر ہو گئی ہیں ○ اور مَیں اُن کو قوموں کے درمیان سے نکال لاؤنگا
اور مُلکوں کے بیچ میں سے فراہم کرونگا۔ اور اُن کو اُن کی اپنی سرزمین
میں لے جاؤنگا۔ اور اسرائیل کے پہاڑوں پر اور وادیوں میں اور
۱۴ مُلک کے تمام مرغزاروں میں اُن کو چراؤں گا ○ مَیں اچھی چراگاہ میں
اُن کو چراؤنگا۔ اور اُن کا بھیڑ سالہ اسرائیل کے اُونچے پہاڑوں پر
ہوگا۔ وہاں وہ سبز گھاس پر آرام کریں گی۔ اور اسرائیل کے
۱۵ پہاڑوں پر سبز چراگاہ میں چریں گی ○ مَیں اپنی بھیڑوں کو چراؤنگا۔
۱۶ اور اُنہیں لٹاؤنگا۔ (مالک خداوند کا فرمان یُونہی ہے) ○ تب
مَیں کھوئی ہُوئی کو ڈھونڈوں گا اور ہانکی ہُوئی کو واپس لاؤں گا اور
ٹوٹی ہُوئی کو باندھونگا اور کمزور کو طاقت دُونگا اور مضبوط کی حفاظت
کرونگا اور اُس کو اِمتیاز سے چراؤنگا ○
۱۷ اور تم۔ اے میری بھیڑو۔ مالک خداوند فرماتا ہے۔ دیکھو۔ مَیں

باب ۳۴: ۴ - متی ۱۸: ۱۲ - لق ۱۵: ۴ -
باب ۳۴: ۵ - متی ۹: ۳۶ -
باب ۳۴: ۹-۱۰ - عب ۱۳: ۱۷

بھیڑ اور بھیڑ کے مابین اور مینڈھے اور بکرے کے درمیان اِنصاف
۱۸ کرونگا ○ کیا تمہارے لِئے یہ چھوٹی بات ہے؟ کہ تم اچھی چراگاہ
میں چرتے ہو۔ پھر باقی چراگاہ کو اپنے پاؤں سے لتاڑتے ہو اور
۱۹ صاف پانی پیتے ہو اور باقی کو پاؤں سے گدلا کرتے ہو ○ اور میری بھیڑیں
تمہارے پاؤں کا لتاڑا ہُؤا چرتی ہیں اور تمہارے پاؤں سے گدلا
۲۰ کیا ہُؤا پانی پیتی ہیں ○ اِس لِئے مالک خُداوند اُن سے یُوں فرماتا
ہے۔ مَیں ہاں مَیں ہی موٹی اور دُبلی بھیڑوں کے درمیان اِنصاف
۲۱ کرونگا ○ چُونکہ تم سب کمزوروں کو پہلو اور کندھے سے دھکیلتے اور
تمام بیماروں کو اپنے سینگوں سے مارتے ہو کہ وہ باہر پراگندہ
۲۲ ہو جائیں ○ اِس لِئے مَیں اپنی بھیڑوں کو چُھڑاؤنگا تاکہ وہ پھر غنیمت
نہ ہوں۔ اور مَیں بھیڑ اور بھیڑ کے مابین اِنصاف کرونگا ○

۲۳ اور مَیں اُن کے لِئے ایک ہی چوپان مُقرّر کرونگا۔ جو اُن کو
۲۴ چرائیگا۔ یعنی اپنے بندے داؤد کو جو اُن کا چوپان ہوگا ○ مَیں
خُداوند اُن کا خُدا ہُونگا۔ اور میرا بندہ داؤد اُن کے درمیان
۲۵ رئیس ہوگا۔ مَیں خُداوند نے کہا ہے ○ اور مَیں اُن کے ساتھ صُلح کا
عہد باندھوں گا۔ اور زمین پر سے ضرر پہنچانے والے درندے دُور
کر دُونگا۔ تو وہ بیابان میں امن سے رہا کریں گے۔ اور جنگل میں
۲۶ سویا کریں گے ○ اور مَیں اُن کو اور اپنی پہاڑی کے اِردگرد کو باعث
برکت بنا دُونگا اور مینہ کو وقت پر برسایا کرونگا تو برکت کا مینہ
۲۷ برسا کرے گا ○ اور میدان کا درخت اپنا پھل دے گا۔ اور زمین
اپنی پیداوار دے گی۔ اور وہ اپنے مُلک میں بے خوف ہو کر رہینگے۔
اور جب مَیں اُن کے جُوئے کے بندھن توڑ دُونگا اور اُن سے خدمت
کرانے والوں کے ہاتھ سے اُن کو چُھڑاؤں گا۔ تب وہ جان لیں گے
۲۸ کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ○ اور وہ پھر قوموں کا شکار نہ ہوں گے۔ دشتی
درندے اُن کو نہ نگلیں گے۔ پس وہ امن سے بسیں گے اور کوئی اُنکو
۲۹ نہ ڈرائیگا ○ اور مَیں اُن کے لِئے ایک کامِل پودا لگاؤں گا تو بعد
ازاں وہ مُلک میں کال کا شکار نہ ہونگے۔ اور نہ پھر قوموں کی ملامت
۳۰ سُنیں گے ○ اور وہ جان لیں گے کہ مَیں خُداوند اُن کا خُدا اُن
کے ساتھ ہُوں۔ اور کہ وہ یعنی اِسرائیل کا گھرانا۔ میری اُمّت
۳۱ ہیں۔ (مالِک خُداوند کا فرمان یونہی ہے) ○ اور تم میرا گلّہ۔ میری
چراگاہ کا گلّہ ہو۔ اور مَیں تمہارا خُدا ہُوں۔ (مالِک خُداوند کا فرمان
یُونہی ہے)۔ ❊

باب ۳۵

۱ [اِدوم پر فتویٰ] اور مَیں نے مالِک خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا
۲ کہ ○ اَے اِبنِ بشر! کوہِ شعیر کی طرف مُتوجّہ ہو کر اُس کے خلاف
۳ نبُوّت کر ○ اور کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اَے کوہِ
شعیر۔ مَیں تیرے خلاف ہُوں۔ مَیں تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤں گا۔ اور
۴ تجھے ویران اور وحشتناک کر دُونگا ○ مَیں تیرے شہروں کو اُجاڑ دونگا
اور تُو ویران ہو جائیگا۔ اور تُو جان لے گا کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ○
۵ چُونکہ تُو قدیم سے دُشمن ہوتا آیا ہے۔ اور تُو نے بنی اِسرائیل کو
اُن کی مُصیبت کے دِن جب کہ شرارت غایت کو پہنچ چکی تھی تلوار کی
۶ دھار کے سپُرد کر دیا ○ اِس لِئے میری زندگی کی قسم (مالِک خُداوند
کا فرمان ہے) تُو نے خُون کی تقصیر کی اور خُون تیرا تعاقب کرے گا۔
چُونکہ خُون سے تُو نے نفرت نہ کی اِس لِئے خُون تیرا پیچھا کرے گا ○
۷ اور مَیں کوہِ شعیر کو ویران اور وحشتناک کر دُونگا۔ اور اُس میں سے
۸ جانے والے کو اور لَوٹ آنے والے کو کاٹ ڈالُونگا ○ مَیں تیرے
پہاڑوں اور وادیوں کو مقتُولوں سے بھر دُونگا۔ تلوار کے مقتُول
۹ اُس میں گرینگے ○ اور مَیں تجھ کو ابدی ویرانہ کر دُونگا۔ اور تیرے
شہر پھر آباد نہ ہونگے۔ اور تم جان لوگے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ○
۱۰ چُونکہ تُو نے کہا ہے۔ کہ یہ دونوں قومیں اور یہ دونوں مُلک
میرے ہونگے اور مَیں اُن کا وارِث ہُونگا۔ حالانکہ خُداوند وہاں
۱۱ تھا ○ اِس لِئے میری زندگی کی قسم (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) مَیں
تیرے اُس قہر اور حسد کے مُطابق جو تُو اپنی نفرت کی وجہ سے اُن

باب ۳۴: ۲۳- یح ۱: ۴۵- ۱۰: ۱۱-

کے خِلاف عمل میں لایا ہے تجھ سے سُلوک کرُونگا۔ اَور جب مَیں تجھ پر
۱۲ فتویٰ دُونگا تو مَیں اپنے آپ کو تجھ پر ظاہر کرُونگا۔ اَور تُو جان لیگا
کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔

مَیں نے تیری تمام کُفر گوئیاں سُن لی ہیں جو تُو نے اِسرائیل کے
پہاڑوں کی مُخالفت میں کہی ہیں۔ یعنی یہ کہ وہ وِیران ہو چکے ہیں۔ وہ
۱۳ ہمارے حوالہ کر دِیئے گئے ہیں کہ ہم اُن کو نِگل جائیں۔ اَور تم نے
اپنے مُنہ سے میرے خِلاف لاف زَنی کی ہے۔ اَور میری مخالفت میں
۱۴ اپنی باتیں بڑھائی ہیں۔ اَور مَیں نے سُن لی ہیں۔ مالِک خُداوند یُوں فرماتا
ہے کہ جِس وَقت تمام دُنیا خُوشی کرے گی مَیں تجھ کو وِیران کر دُونگا۔
۱۵ جِس طرح تُو نے اِسرائیل کے گھرانے کی میراث پر اِس لِئے خُوشی
کی کہ وہ وِیران ہو گئی۔ اِسی طرح میں تیرے ساتھ کرُونگا۔ اَے کوہِ
شعیر تُو اَور تمام اِدوم سراسر وِیران ہو جاؤ گے اَور تم جان لوگے
کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۞

باب ۳۶

۱ **اِسرائیل کا بحال کیا جانا** اَور تُو اَے اِبنِ بَشر! اِسرائیل کے
پہاڑوں سے نبُوّت کر اور کہہ دے۔ اَے اِسرائیل کے پہاڑو!
۲ تم خُداوند کا کلمہ سُنو۔ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ دُشمن نے
تم پر کہا ہے کہ "آہا! ہمیشہ کے لِئے وِیران ہے! وہ ہمارے
۳ ہی ہو گئے ہَیں!"۔ اِس لِئے تُو نبُوّت کر اَور کہہ دے کہ مالِک
خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اِس سَبب سے کہ اُنہوں نے تم کو وِیران
کر دیا ہے۔ اَور ہر طرف سے تم کو نِگل گئے ہیں تاکہ تم قَوموں کے
بقیئے کے ہو جاؤ۔ اَور لوگوں نے تمہارے حق میں بکواس اَور
۴ تمہاری مَذمّت کی۔ ہاں اِسی سبب سے اَے اِسرائیل کے
پہاڑو۔ مالِک خُداوند کا کلمہ سُنو۔ مالِک خُداوند پہاڑوں اَور
ٹیلوں اَور نہروں اَور وادیوں اَور وحشتناک وِیرانوں اَور
متروک شہروں سے۔ جو آس پاس کی قَوموں کے بقیئے کے لِئے لُوٹ
اَور جائے تمسخر ہو گئے ہَیں۔ یُوں فرماتا ہے۔ اِس لِئے مالِک خُداوند ۵
یُوں فرماتا ہے۔ مَیں اپنی غیرت کے جوش میں قَوموں کے بقیئے
اَور تمام اِدوم کے خلاف کلام کرتا ہُوں۔ کیُونکہ اُنہوں نے دلی
خُوشی اَور جانی نفرت سے میری سرزمین کو اپنی مِلکیّت بنا دیا ہے
تاکہ اُن کے لِئے غنیمت ہو۔ اِس واسطے تُو اِسرائیل کی سرزمین کی ۶
بابت نبُوّت کر۔ اَور پہاڑوں اَور ٹیلوں اَور گھاٹیوں اَور وادیوں
سے کہہ دے۔ مالِک خداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ دیکھ۔ مَیں اپنی غیرت
اَور قہر میں کلام کرتا ہُوں۔ چُونکہ تم نے قَوموں کی مَلامت اُٹھائی ہے۔
اِس لِئے مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ مَیں اپنا ہاتھ اُٹھاتا ہُوں کہ ۷
تمہارے آس پاس کی قَومیں آپ ہی اپنی خجالت اُٹھائیں گی۔ لیکن ۸
تم اَے اِسرائیل کے پہاڑو! تم اپنی شاخیں نِکالوگے اَور میری
اُمّت اِسرائیل کو پھل دوگے کیُونکہ اُن کا آنا قریب ہُؤا۔ کیُونکہ ۹
دیکھ۔ مَیں تمہارے پاس آتا اَور تمہاری طرف توجّہ کرتا ہُوں۔ پَس
تم جوتے اَور بوئے جاؤ گے۔ اَور مَیں آدمیوں کو ہاں اِسرائیل ۱۰
کے تمام گھرانے کو تم پر بہت بڑھاؤُنگا۔ اَور شہر آباد ہونگے اَور
وِیرانے دوبارہ تعمیر کِئے جائینگے۔ اَور مَیں تم پر اِنسان وحیوان ۱۱
کو فراوان کر دُونگا۔ اَور وہ بہت ہونگے اَور پھلیں گے۔ اَور مَیں تم
کو پہلے زمانے کی طرح آباد کرُونگا۔ اَور پہلے کی نسبت تم پر زیادہ
اِحسان کرُونگا۔ اَور تم جان لوگے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ ہاں ۱۲
مَیں اَیسا کرُونگا کہ آدمی یعنی میری اُمّت اِسرائیل کے لوگ تم پر
چلیں پھریں گے۔ اَور وہ تمہارے مالِک ہونگے اَور تم اُنکی مِلکیّت
ہوگے۔ اَور پھر اُن کو اَولاد سے محرُوم نہ کروگے۔
مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ تجھ سے کہا جاتا ہے کہ "تُو ۱۳
آدمیوں کو نِگل جاتی اَور اپنی قَوموں کو بے اَولا کر دیتی ہے"۔ اِس ۱۴
لِئے تُو پھر آدمیوں کو نہ نِگلے گی اَور اپنی قَوموں کو بے اَولاد نہ کرے گی۔
(مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے)۔ اَور مَیں اَیسا کرُونگا کہ دیگر قَوموں ۱۵
کی طرف سے تیری مَلامت پھر سُنی نہ جائے گی۔ اَور تُو پھر اُمّتوں کی

باب ۳۶ : ۶ - عب ۱۰ : ۲۷

تو ہین نہ اُٹھائے گی۔ اَور پھر اپنے لوگوں کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ ہوگی (مالک خُداوند کا فرمان یُونہی ہے)۔

۱۶ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ۔ اَے اِبنِ ۱۷ بشر! اِسرائیل کا گھرانا جب اپنی زمین میں بستے تھے۔ تو اُنہوں نے اپنی رَوِش اَور اپنے اعمال سے اُس کو ناپاک کر دیا۔ اَور اُن کی رَوِش ۱۸ میرے سامنے حائض عورت کی نجاست کی طرح تھی۔ تو اُس خُون کے سبب سے جو اُنہوں نے مُلک میں بہایا۔ مَیں نے اپنا قہر اُن پر اُنڈیلا ۱۹ اَور چُونکہ اُنہوں نے اُسے اپنے بُتوں سے ناپاک کر دیا۔ اِس لئے مَیں نے اُن کو قوموں کے درمیان پراگندہ کر دیا اَور وہ مُلکوں میں آوارہ ہو گئے۔ مَیں نے اُن کی رَوِش اَور اُن کے اعمال کے مُطابق اُن کی عدالت کی۔

۲۰ اَور جب وہ اُن قوموں کے درمیان پہنچے۔ جن جن میں وہ گئے تھے تو اُنہوں نے میرے قُدُّوس نام کو داغ لگایا۔ کیونکہ اُن کی بابت کہا جاتا تھا کہ یہ خُداوند کے لوگ ہیں پھر بھی اِن کو اُس کی ۲۱ سرزمین سے نکلنا پڑا ہے۔ لیکن مجھے اپنے قُدُّوس نام کے بارے میں افسوس ہُؤا۔ جس کو اِسرائیل کے گھرانے نے اُن قوموں کے ۲۲ درمیان جن میں وہ گئے تھے داغ لگا دیا۔ اِس لئے تو اِسرائیل کے گھرانے سے کہہ دے۔ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں تمہاری خاطر یہ نہیں کرتا ہُوں۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے! بلکہ اپنے قُدُّوس نام کی خاطر جس کو تم نے اُن قوموں میں جن کے درمیان ۲۳ تم گئے داغ لگایا۔ پس مَیں اپنے عظیم نام کی جو قوموں میں داغدار کیا گیا ہے۔ ہاں جن کے درمیان تم نے اُس کو داغ لگایا تقدیس کرُونگا۔ جب اُن کے سامنے تمہارے ذریعہ سے میری تقدیس ہوگی تو قومیں جان لیں گی کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں (مالک خُداوند کا فرمان ۲۴ یُونہی ہے)۔ کیونکہ مَیں تم کو قوموں کے درمیان سے نکال لُونگا۔ اَور سب مُلکوں میں سے جمع کرُونگا۔ اَور تم کو تمہارے وطن میں واپس لاؤُں گا۔

۲۵ تب مَیں تم پر پاک پانی چھڑکُوں گا۔ اَور تم اپنے ہر داغ سے پاک صاف ہو جاؤ گے۔ مَیں تم کو تمہارے تمام بُتوں سے پاک ۲۶ کر دُونگا۔ اَور مَیں تم کو ایک نیا دِل بخش دُونگا۔ اَور تمہارے باطن میں نئی رُوح ڈال دُونگا۔ اَور تمہارے بدن سے پتھر کا دل ۲۷ نکال لُونگا۔ اَور تم کو گوشت کا دِل عطا کرُونگا۔ اَور تمہارے باطن میں اپنی رُوح ڈال دُونگا۔ اَور مَیں ایسا کرُونگا۔ کہ تم میرے قوانین پر چلو گے اَور میری قضاؤں کو حفظ کر کے اُن پر عمل کرو گے۔ ۲۸ اَور تم اُس مُلک میں بسو گے جو مَیں نے تمہارے باپ دادا کو عطا کیا ۲۹ تھا۔ اَور تم میری اُمّت ہو گے اَور مَیں تمہارا خُدا ہُونگا۔ اَور مَیں تمہیں تمہارے ہر داغ سے چھُڑاؤُنگا۔ اَور مَیں گیہوں منگواؤُنگا ۳۰ اَور اُسے فراوان کرُونگا۔ اَور مَیں تم پر کال نہ بھیجُونگا۔ اَور مَیں درخت کا پھل اَور کھیت کی پیداوار زیادہ کرُونگا تاکہ بعد ازاں تم کو قوموں میں کال کے لئے ملامت نہ ہو۔

۳۱ تب تم اپنی بد رَوِش اَور ناراست اعمال کو یاد کرو گے۔ اَور تم اپنی بدکرداری اَور اپنے مکروہ کاموں کے سبب سے اپنے آپ سے ۳۲ نفرت کرو گے۔ پس تم کو یاد رہے۔ مَیں یہ تمہاری خاطر نہیں کرتا ہُوں۔ یُوں مالک خُداوند کا فرمان ہے۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے! شرمندہ ہو اَور اپنی رَوِش کے سبب سے خجالت اُٹھاؤ۔

۳۳ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ جس روز میں تمہیں تمہاری سب بدیوں سے صاف کر دُونگا۔ اَور تمہیں شہروں میں بساؤُنگا۔ اَور ۳۴ ویرانے تعمیر کئے جائیں گے۔ اَور وہ اُجاڑ زمین جو سب راہ ۳۵ گزروں کی آنکھوں میں ویران پڑی تھی جوتی جائے گی۔ تو کہا جائے گا۔ کہ یہ اُجاڑ زمین عدن کے باغ کی طرح ہو گئی ہے۔ اَور ۳۶ اُجاڑ اَور ویران و مسمار شُدہ شہر مستحکم اَور آباد ہو گئے ہیں۔ اَور جو قومیں تمہارے اِرد گرد باقی رہیں گی وہ جان لیں گی کہ مَیں خُداوند نے مسمار شُدہ مکان کو تعمیر کر دیا ہے اَور ویرانے کو باغ بنا دیا ہے۔ مَیں خُداوند نے کہا ہے اَور مَیں ہی کر دکھاؤُنگا۔

باب ۳۶ : ۲۰ - رو ۲ : ۲۴ + باب ۳۶ : ۲۴ - عب ۱۰ : ۲۲ -

۳۷ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اِسکے علاوہ میں اِسرائیل کے گھرانے کو یہ درخواست بھی کرتے دُونگا کہ مَیں یہ کرُوں۔ کہ اُن ۳۸ کے لِئے آدمیوں کو بھیڑوں کی مانند بڑھاؤں ○ ہاں مخصُوص شُدہ بھیڑوں بلکہ اُس کی مُقرّرہ عیدوں میں یروشلیم کی بھیڑوں کی مانند ویران شہر آدمیوں کے غولوں سے بھر جائیں گے۔ اور وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ٭

باب ۳۷

۱ **ہڈیوں کے زِندہ ہونے کا رُویا** خُداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا۔ اور اُس نے مُجھ کو وَجد میں اُٹھا لیا۔ اور مجھے ایک وادی میں اُتار دِیا جو انسان کی ہڈیوں سے بھری تھی ○ ۲ اور اُس نے مُجھ کو اُن کے گرداگرد پھرایا۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ وادی کی سطح پر کثرت سے تھیں۔ اور نہایت ہی سُوکھی ہوئی تھیں ○ ۳ تو اُس نے مجھ سے کہا کہ اَے ابنِ بشر! کیا یہ ہڈیاں زِندہ ہونگی؟۔ مَیں نے کہا۔ اَے مالک خُداوند۔ تو ہی جانتا ہے ○ ۴ تو اُس نے مُجھ سے کہا۔ کہ اِن ہڈیاں پر نبُوّت کر۔ اور اِن سے کہہ دے۔ اَے سُوکھی ہڈیو! خُداوند کا کلمہ سُنو ○ ۵ مالک خُداوند ہڈیوں سے یُوں فرماتا ہے۔ دیکھو۔ مَیں تمہارے اَندر رُوح داخل کرُونگا تو تم زِندہ ہو جاؤ گی ○ ۶ مَیں تم پر پٹھے لگاؤُنگا۔ اور تم پر گوشت پَیدا کرُونگا۔ اور تم پر چمڑا چڑھاؤُنگا۔ اور تم میں رُوح ڈالونگا۔ تو تم زِندہ ہو جاؤ گی اور جان لو گی۔ کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ○

۷ اور مَیں نے جس طرح حُکم پایا اُسی طرح نبُوّت کی۔ اور جب مَیں نبُوّت کر رہا تھا تو ایک شور ہُوا۔ اور کیا دیکھتا ہُوں کہ زلزلہ آیا اور ہڈیاں ایک دُوسری سے مِل گئیں۔ ہر ایک ہڈّی اپنے برابر کی ہڈّی سے ○ ۸ اور جب مَیں دیکھ رہا تھا۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ اُن پر پٹھے چڑھ آئے۔ اور گوشت بھی پَیدا ہو گیا اور وہ چمڑے سے مُلبّس ہو گئیں۔ مگر وہ ہنُوز بے جان ہی تھیں ○ ۹ تب اُس نے مجھ سے کہا کہ تو رُوح سے نبُوّت کر۔ اَے ابنِ بشر! نبُوّت کر اور رُوح سے

باب ۳۷: ۳۔ اقر ۱۵: ۳۵+ باب ۳۷: ۹۔ مکش ۷: ۱۔

کہہ دے کہ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اَے رُوح چاروں اطراف سے آ جا۔ اور اِن مقتُولوں پر پھُونک کہ وہ پھر زِندہ ہو جائیں ○

۱۰ اور مَیں نے جس طرح حُکم پایا اُسی طرح نبُوّت کی۔ تب رُوح اُن میں داخل ہُوئی۔ اور وہ زِندہ ہو گئیں۔ اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑی ہو کر ایک نہایت بڑا لشکر بن گئیں ○

۱۱ تب اُس نے مُجھ سے کہا۔ کہ اَے ابنِ بشر! یہ سب ہڈیاں اِسرائیل کا گھرانا ہیں۔ دیکھ۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ ہماری ہڈیاں سُوکھ گئی ہیں۔ اور ہماری اُمید جاتی رہی ہے۔ ہم تو کاٹ ڈالے گئے ہیں ○ ۱۲ اِس لِئے تو نبُوّت کر اور اُن سے کہہ دے۔ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں تمہاری قبریں کھول دُونگا۔ اور تمہاری قبروں میں سے تم کو باہر نکالُوں گا۔ اَے میری اُمّت! اور تم کو اِسرائیل کی سرزمین میں لاؤنگا ○ ۱۳ اور تم جان لوگے۔ کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ جس وَقت مَیں تمہاری قبریں کھولُونگا اور تمہاری قبروں میں سے تم کو باہر نکالونگا۔ اَے میری اُمّت! ○ ۱۴ اور مَیں اپنی رُوح تم میں ڈالونگا۔ اور تم زِندہ ہو جاؤ گے۔ اور مَیں تم کو تمہاری سرزمین میں بساؤُنگا تب تم جان لوگے۔ کہ مَیں خُداوند نے یہ کہا ہے اور عمل میں لایا ہوں۔ (خُداوند کا فرمان یُونہی ہے) ○

۱۵-۱۶ اور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا ○ اَے ابنِ بشر! تُو ایک لکڑی لے اور اُس پر لکھ۔ یہُوداہ اور اُس کے ساتھیوں بنی اِسرائیل کے لِئے۔ پھر دُوسری لکڑی لے اور اُس پر لکھ۔ اِفرائیم کی لکڑی یُوسف اور اُس کے ساتھیوں یعنی اِسرائیل کے تمام گھرانے کے لِئے ○ ۱۷ اور اُن کو ایک دُوسرے کے ساتھ جوڑ کہ وہ تیرے لِئے ایک لکڑی ہو۔ اور وہ دونوں تیرے ہاتھ میں ایک ہونگی ○ ۱۸ اور جب تیری قوم کے فرزند تُجھ سے بات کر کے کہیں۔ کیا تُو ہم کو نہیں بتائے گا کہ اِس سے تیرا کیا مطلب ہے؟ ○ ۱۹ تو تُو اُن سے کہہ دے۔ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں یُوسف کی لکڑی کو جو اِفرائیم کے ہاتھ میں ہے اور اُس کے ساتھیوں اِسرائیل

باب ۳۷: ۱۰۔ مکش ۱۱: ۱۱۔

کے قبائل کو لُونگا۔ اور اُنکو یہوداہ کی لکڑی کے ساتھ مِلا دُونگا اور اُنکو
۲۰ ایک لکڑی بنا دُونگا۔ تو وہ میرے ہاتھ میں ایک ہونگی ۞ اور وہ
لکڑیاں جن پر تُو نے لکھا ہے اُن کی آنکھوں کے سامنے تیرے ہاتھ
۲۱ میں ہونگی ۞ اور تُو اُن سے کہہ دے۔ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔
دیکھ۔ مَیں بنی اسرائیل کو اُن قوموں کے درمیان سے جن میں وہ گئے
ہیں لے لُونگا اور ہر ایک طرف سے اُن کو اکٹھا کرونگا۔ اور اُن کی
۲۲ سرزمین میں اُنہیں لاؤنگا ۞ اور مَیں اُن کو اُس سرزمین میں اسرائیل
کے پہاڑوں پر ایک ہی قوم بناؤنگا۔ اور ایک ہی بادشاہ اُن سب
کا بادشاہ ہوگا۔ اور پھر وہ دو قومیں نہ ہونگے۔ اور نہ پھر ابد تک کبھی دو
۲۳ مملکتوں میں تقسیم ہونگے ۞ اور پھر وہ اپنے آپ کو اپنے بُتوں سے اور
اپنی مکروہات سے اور اپنی کسی بدی سے ناپاک نہ کرینگے اور مَیں اُن کو
اُن کی تمام بے وفائیوں سے جن سے اُنہوں نے گناہ کیا ہے چُھڑاؤں گا۔
اور اُنکو پاک کرونگا۔ سو وہ میری اُمت ہونگے اور مَیں اُن کا خُدا ہونگا ۞
۲۴ اور میرا بندہ داؤد اُن پر بادشاہ ہوگا۔ اور اُن سب کا ایک ہی چرواہا
ہوگا۔ اور وہ میری قضاؤں پر چلیں گے اور میرے قوانین کو مانیں گے
۲۵ اور اُن پر عمل کرینگے ۞ اور وہ اُس سرزمین میں بسیں گے جو مَیں نے
اپنے بندے یعقوب کو عطا کی تھی۔ اور جس میں تمہارے باپ دادا
بستے تھے تو وہ اور اُنکی اولاد اور اُن کی اولاد کی اولاد اُس میں ہمیشہ
کے لئے بسیں گے۔ اور میرا بندہ داؤد ابد تک اُن کا رئیس ہوگا ۞
۲۶ اور مَیں اُنکے ساتھ سلامتی کا عہد باندھونگا۔ وہ اُنکے ساتھ ابدی
عہد ہوگا۔ اور مَیں اُن کو قائم کرونگا اور بڑھاؤں گا۔ اور اُنکے
۲۷ درمیان اپنا مقدس ابد تک رکھونگا ۞ اور میرا مسکن اُنکے ساتھ
۲۸ ہوگا۔ اور مَیں اُن کا خدا ہُونگا اور وہ میری اُمت ہونگے ۞ اور
جب میرا مقدس ہمیشہ کے لئے اُنکے درمیان ہوگا۔ تو قومیں جان
لیں گی کہ مَیں خُداوند ہی اسرائیل کو مُقدس کرتا ہُوں ۞

باب ۳۸

۱ [یاجوج ماجوج] اور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۞

باب ۳۷ : ۲۳ - ۲-کر ۶ : ۱۶ - مکش ۲۱ : ۳ -

۲ اے ابنِ بشر! ماشک اور توبل کے رئیسِ اعظم یاجوج کی طرف جو
ماجوج کی سرزمین میں ہے۔ متوجہ ہو کر اُس کے خلاف نبوت کر ۞
۳ اور کہہ دے کہ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ اے ماشک
۴ اور توبل کے رئیسِ اعظم مَیں تیرے خلاف ہُوں ۞ مَیں تجھ کو اور
تیرے سارے لشکر اور گھوڑوں اور سواروں کو کھینچ نکالوں گا
جو سب کے سب سراسر مسلح ہیں۔ ایک بڑا انبوہ پھریاں اور
۵ سپریں لئے ہوئے ہے اور سب کے سب تیغ زن ہیں ۞ اُنکے
ساتھ فارس اور کوش اور فوط جو سب کے سب سپر بردار اور خود
۶ پوش ہیں ۞ جومر مع اپنے سب گروہوں کے اور شمال کے دُور
علاقوں سے بیت توجرمہ اپنے سب گروہوں سمیت۔ یعنی بہت
۷ سی قومیں تیرے ساتھ ہونگی ۞ پس تُو تیار ہو اور اپنے آپ کو اور
اپنے سارے گروہ کو جو تیرے پاس جمع ہُوا ہے تیار کر۔ اور تُو میرے
حکم کا منتظر رہ ۞

۸ بہت دِنوں کے بعد تُو حکم پائے گا۔ اور برسوں کے آخر میں
تُو اُس سرزمین پر چڑھ آئے گا۔ جو تلوار کے غلبہ سے چھڑائی گئی ہے۔
اور جس کے باشندے بہت سی قوموں میں سے اسرائیل کے پہاڑوں
پر جو بہت عرصے سے ویران تھے فراہم کئے گئے ہیں۔ یعنی اُسوقت
جب وہ قوموں سے آزاد ہو کر بالکل اطمینان سے بستے ہونگے ۞
۹ اور تُو چڑھے گا اور آندھی کی طرح آئے گا۔ اور بادل کی طرح زمین
کو چھپا دے گا۔ تُو اور تیرے تمام لشکر اور تیرے ساتھ بہت
۱۰ سی قومیں ۞ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ اُس روز بہت سی
۱۱ باتیں تیرے دل میں آئیں گی۔ اور تُو بُرا منصوبہ باندھے گا ۞ اور تُو
کہے گا کہ میں دیہات کی اُس سرزمین پر چڑھائی کرونگا۔ مَیں اُن
پر حملہ کرونگا جو آرام اور چین سے بستے ہیں۔ جن کی نہ فصیل ہے
۱۲ نہ اڑبنگے اور نہ پھاٹک ہیں ۞ تاکہ خُوب لُوٹوں اور غنیمت لُوں۔
اور اُن ویرانوں پر جو اب آباد ہُوئے ہیں۔ اور اُن لوگوں پر
جو اب قوموں میں سے فراہم کئے گئے ہیں۔ اپنا ہاتھ چلاؤں۔ وہ

باب ۳۸ : ۲ - مکش ۲۰ : ۸ -

مواشی اور مال کے مالک بنے ہیں اور جہان کے مرکز میں بستے ہیں ؟

۱۳ سبا اور ددان اور ان کے سوداگر اور ترسیس مع اپنے تاجروں کے تجھ سے کہیں گے کہ کیا تو غنیمت لینے آیا ہے؟ کیا تو نے اپنا گروہ اس لئے جمع کیا ہے کہ لوٹ مار کرے اور چاندی اور سونا لے جائے اور مواشی اور سرمایہ چھین لے اور بڑی غنیمت حاصل کرے؟ ۝

۱۴ اس لئے اے ابن بشر نبوت کر اور یاجوج سے کہہ دے کہ مالک خداوند یوں فرماتا ہے۔ جس روز میری امت اسرائیل ۱۵ امن میں بسے گی تو کیا تجھے خبر نہ ہوگی؟ ۝ تو اپنی جگہ سے یعنی شمال کے دور علاقوں سے آئیگا۔ اور تیرے ساتھ بہت سی قومیں ہونگی۔ وہ سب کے سب گھوڑوں پر سوار ہونگے۔ ایک بھاری گروہ ۱۶ اور عظیم فوج ۝ اور تو میری امت اسرائیل پر چڑھائی کریگا اور زمین کو بادل کی طرح چھپالے گا۔ یہ آخری ایام میں واقع ہوگا۔ میں تجھ کو اپنی سرزمین پر چڑھا لاؤنگا۔ تاکہ اے یاجوج جس وقت میں قوموں کی آنکھوں کے سامنے تجھ سے اپنی تقدیس کراؤں تو وہ مجھے پہچان لیں ۝

۱۷ مالک خداوند یوں فرماتا ہے۔ کیا تو وہی نہیں جس کی بابت میں نے قدیم ایام میں اپنے بندوں یعنی اسرائیل کے انبیا کی معرفت کہا تھا جنہوں نے ان ایام میں سالہا سال تک نبوت کی تھی کہ میں ۱۸ تجھ کو ان پر چڑھا لاؤں گا؟ ۝ لیکن اس روز یعنی جس دن یاجوج اسرائیل کی سرزمین پر حملہ آور ہوگا (مالک خداوند کا فرمان ہے) ۱۹ تو میرا قہر میرے نتھنوں سے پھوٹ نکلے گا ۝ کیونکہ میں نے اپنی غیرت اور اپنے غضب کے جوش میں کہا ہے کہ اس روز اسرائیل ۲۰ کی زمین میں بڑی ہلچل پڑے گی ۝ یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں اور ہوا کے پرندے اور دشتی درندے اور سب رینگنے والے جو زمین پر رینگتے ہیں اور سب آدمی جو روئے زمین پر بستے ہیں میرے سامنے تھرتھرا جائیں گے اور پہاڑ الٹائے جائیں گے اور کراڑے بیٹھ ۲۱ جائیں گے اور ہر ایک دیوار زمین پر گر پڑے گی ۝ اور میں اپنے سب پہاڑوں سے اس پر تلوار طلب کرونگا (مالک خداوند کا فرمان ہے) اور ہر ایک کی تلوار اپنے بھائی پر چلے گی ۝ ۲۲ اور میں وبا اور خونریزی اور طغیانی کی بارش اور اولوں کے پتھروں سے اسے سزا دونگا۔ اور اس پر اور اس کی فوجوں پر اور اس کے ساتھ کی بہت سی قوموں پر آگ اور گندھک برساؤنگا ۝ ۲۳ تو میری بزرگی اور تقدیس ہوگی۔ اور میں بہت قوموں کی آنکھوں میں پہچانا جاؤنگا۔ اور وہ جان لیں گے کہ میں ہی خداوند ہوں ۝

باب ۳۹

یاجوج پر فتح

۱ اور تو اے ابن بشر یاجوج کے خلاف نبوت کر۔ اور کہہ دے کہ مالک خداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ اے یاجوج! اے باشک اور توبل کے رئیس اعظم۔ میں تیرے خلاف ہوں ۝ ۲ میں تجھے پھراؤنگا۔ اور تجھے ہانکوں گا۔ اور تجھے شمال کے دور علاقوں سے لاؤنگا اور اسرائیل کے پہاڑوں پر پہنچا دونگا ۝ ۳ پر میں تیرے بائیں ہاتھ سے تیری کمان توڑ دونگا۔ اور تیرے دہنے ہاتھ سے تیرے تیر گرا دونگا ۝ ۴ تو اپنے تمام گروہوں اور ساتھی قوموں سمیت اسرائیل کے پہاڑوں پر گر جائیگا۔ میں تجھے شکاری پرندوں بلکہ ہر قسم کے پرندوں اور دشتی درندوں کو دونگا کہ تجھے کھا جائیں ۝ ۵ تو کھلے میدان میں گر پڑیگا اس لئے کہ میں نے یہ کہا ہے۔ (مالک خداوند کا فرمان یونہی ہے) ۝ ۶ میں ماجوج پر اور ان پر جو اطمینان سے جزائر میں بستے ہیں آگ نازل کرونگا اور وہ جان لیں گے کہ میں ہی خداوند ہوں ۝ ۷ اور میں اپنی امت اسرائیل کے درمیان اپنا قدوس نام ظاہر کرونگا۔ اور پھر اپنے قدوس نام کو داغ لگانے نہ دونگا۔ اور قومیں جان لینگی کہ میں ہی خداوند یعنی اسرائیل کا قدوس ہوں ۝ ۸ دیکھ۔ یہ امر واقع ہوگا اور انجام کو پہنچیگا۔ (مالک خداوند کا فرمان ہے)۔ (یہ وہی دن ہے جس کی بابت میں نے کلام کیا ہے) ۝

باب ۳۸: ۱۹: مکاش ۱۶: ۱۸+ باب ۳۸: ۲۰ متی ۲۴: ۲۹- لو ۲۱: ۲۵-

۹ تب اِسرائیل کے شہروں کے رہنے والے باہر نکلینگے اور آگ لگاکر ہتھیاروں کو جلا دینگے۔ یعنی سپروں اور پھریوں کو اور کمانوں اور تیروں کو اور بھالوں اور برچھیوں کو۔ وہ ۱۰ سات برس تک اُن کو جلاتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ وہ نہ میدان سے لکڑی لائیں گے اور نہ جنگلوں سے کاٹیں گے۔ کیونکہ وہ ہتھیار ہی جلاتے رہیں گے اور وہ اپنے لُوٹنے والوں کو لُوٹیں گے اور اپنے غارت کرنے والوں کو غارت کر دیں گے (مالِک خُداوند کا فرمان یُونہی ہے)۔

۱۱ اور مَیں اُسی روز وہاں اِسرائیل میں یاجوج کو گورستان کے لِئے ایک مشہور جگہ دُوں گا۔ یعنی سمُندر کے مشرِق میں عباریم کی وادی۔ اُس سے راہ گزروں کی راہ بند ہو جائیگی۔ وہاں یاجوج مع اپنے تمام انبوہ کے دفن کیا جائے گا۔ ۱۲ اور وہ انبوہِ یاجوج کی وادی کہلائے گی۔ اِسرائیل کا گھرانا سات مہینوں تک اُن کے دفن کرنے میں مشغول رہے گا ۱۳ تاکہ مُلک کو پاک کرے۔ ہاں مُلک کے سب لوگ دفن کرنے کا کام کریں گے اور جس روز میری تمجید ہوگی تو یہ اُن کے لِئے ناموری کا سبب ہوگا۔ (مالِک خُداوند کا فرمان یُونہی ہے)۔ ۱۴ اور چند آدمی مُعیّن کِئے جائیں گے جو برابر مُلک کی گشت کرینگے تاکہ اُن کو دفنا دیں جو سطحِ زمین پر پڑے رہ گئے ہوں تاکہ اُسے پاک کریں۔ یہ پُورے سات مہینوں کے بعد تلاش کرینگے۔ ۱۵ اور جب وہ مُلک میں سے گزرینگے اور اُن میں سے کوئی کِسی آدمی کی ہڈی دیکھے تو وہ اُس کے پاس ایک نِشان کھڑا کرے گا جب تک کہ دفن کرنے والے انبوہِ یاجوج کی وادی میں اُسے ۱۶ دفنا نہ دیں۔ یُوں وہ مُلک کو پاک کر دیں گے۔

۱۷ اور اَے اِبنِ بشر! مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ ہر قِسم کے پرندے اور تمام دشتی درندوں سے کہہ دے۔ کہ اِکٹھے ہو جاؤ اور آؤ۔ چاروں طرف سے میرے اُس ذبیحے پر جمع ہو جاؤ جو مَیں نے تمہارے لِئے ذبح کیا ہے یعنی اِسرائیل کے پہاڑوں پر کے بڑے ذبیحے پر۔ گوشت کھاؤ اور خُون پیؤ۔ ۱۸ بہادروں کا گوشت کھاؤ گے اور شاہانِ عالم کا خُون پیؤ گے۔ ہاں مینڈھوں اور برّوں اور بکروں اور بچھڑوں کا جو سب کے سب موٹے باشانی جانور ہیں۔ ۱۹ اور تُم میرے ذبیحے کی جو مَیں نے تمہارے لِئے ذبح کیا ہے سیر ہونے تک چربی کھاؤ گے۔ اور مست ہونے تک خُون پیؤ گے۔ ۲۰ اور تُم میرے دسترخوان پر گھوڑوں اور سواروں اور بہادروں اور طرح طرح کے جنگی مردوں سے سیر ہو گے۔ (مالِک خُداوند کا فرمان یُونہی ہے)۔

۲۱ اور مَیں قوموں میں اپنا جلال ظاہر کرونگا۔ اور سب قومیں میری عدالت کو جو مَیں نے نافِذ کی ہے اور میرے ہاتھ کو جو مَیں نے اُن پر رکھا ہے دیکھیں گی۔ ۲۲ اور بعد ازاں اُس دِن سے لیکر آگے کو اِسرائیل کا گھرانا جانتا رہے گا۔ کہ مَیں ہی خُداوند اُن کا خُدا ہُوں۔ ۲۳ اور قومیں جان لینگی۔ کہ اِسرائیل کا گھرانا اپنی بدی کے سبب سے جلاوطنی میں گیا تھا کیونکہ اُنہوں نے میری نافرمانی کی تھی تو مَیں نے اپنا مُنہ اُن سے چُھپالیا اور اُن کو اُنکے مخالِفوں کے ہاتھ میں مَیں نے دے دیا۔ تو وہ سب تلوار سے گر گئے۔ ۲۴ اُن کی نجاست اور اُن کے گناہوں کے مُطابِق میں نے اُن سے سلوک کیا۔ اور مَیں نے اپنا مُنہ اُن سے چھپایا۔

۲۵ اِس لِئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اب مَیں یعقُوبؔ کی قسمت بدل دُونگا۔ اور اِسرائیل کے تمام گھرانے پر رحم کرُونگا۔ اور اپنے قُدّوس نام کے لِئے غیُور ہُونگا۔ ۲۶ جس وقت وہ اپنی خجالت اور اپنی تمام نافرمانی کی سزا اُٹھا چکیں گے جس سے اُنہوں نے تب میری خطا کی تھی۔ جب وہ اپنی سرزمین میں اِطمینان سے بستے اور کِسی سے خوف نہیں کھاتے تھے۔ ۲۷ جب مَیں اُن کو قوموں کے درمیان سے پھیر لاؤں گا۔ اور اُن کے دُشمنوں کے مُلکوں میں سے اُن کو جمع کرُونگا اور بہت سی قوموں

باب ۳۹ : ۱۷، ۱۸۔ مکش ۱۹ : ۱۷+

۲۸ کی آنکھوں کے سامنے اُن کے درمیان تقدیس پاؤں گا ○ تب
وہ جان لینگے کہ مَیں ہی خداوند اُن کا خُدا ہُوں کیونکہ مَیں نے اُنکو
قوموں کے درمیان اسیری میں بھیج کر پھر اُنہی کی سرزمین میں
۲۹ جمع کیا ہے اور اُن میں سے ایک کو بھی وہاں نہیں چھوڑا ○ اور مَیں
پھر کبھی اُن سے مُنہ نہ چھپاؤں گا کیونکہ مَیں نے اپنی رُوح
اِسرائیل کے گھرانے پر اُنڈیلی ہے۔ (مالِک خُداوند کا فرمان
یونہی ہے ○)

باب ۴۰

۱ هیکل جدید۔ ہماری جلاوطنی کے پچیسویں برس میں
سال کے شرُوع کے مہینے کی دسویں تاریخ کو یعنی شہر کے
لئے جانے کے چودھویں برس کے اُسی دِن کو خُداوند کا ہاتھ
۲ مُجھ پر تھا اور وہ مُجھ کو وہاں لے گیا ○ وہ مُجھے اِلٰہی رُؤیا میں
اِسرائیل کی سرزمین میں لے گیا۔ اور مُجھے ایک نہایت بُلند
پہاڑ پر اُتار دیا۔ اور اُسی پر جنُوب کی طرف گویا شہر کی سی عِمارت تھی ○
۳ تو جب وہ مُجھے وہاں لے گیا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک آدمی ہے
جِس کی صُورت پیتل کی صُورت کی سی ہے اور اُس کے ہاتھ
میں سَن کی ایک ڈوری اور پیمائش کا سرکنڈا ہے اور وہ
۴ پھاٹک پر کھڑا ہے ○ اور اُس آدمی نے مُجھ سے کہا۔ اَے
اِبنِ بشر! اپنی آنکھوں سے دیکھ اور اپنے کانوں سے سُن اور
سب جو کُچھ مَیں تُجھے دِکھاتا ہُوں اُس پر اپنا دِل لگا کر دھیان
کر کیونکہ تُو یہاں اِس لئے لایا گیا ہے تاکہ اِس کو دیکھے اور جو
کُچھ تُو دیکھتا ہے اِسرائیل کے گھرانے کو اُس کی خبر دے ○
۵ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ گھر کے گِرد و پیش دیوار ہے۔ اور اُس
آدمی کے ہاتھ میں پیمایش کا سرکنڈا چھ ہاتھ کا ہے۔ اور اُسکا
ہاتھ ایک ہاتھ اور چار اُنگل بڑا تھا۔ اور اُس نے عِمارت کی
۶ چوڑائی ایک سرکنڈا اور اُس کی اُونچائی ایک سرکنڈا ناپی ○ تب
وہ اُس پھاٹک کے پاس آیا جِس کا رُخ شرقی راہ کی طرف ہے
اور وہ اُس کی سیڑھی پر چڑھا اور پھاٹک کی دہلیز کو ناپا۔ وہ
ایک سرکنڈا چوڑی تھی ○ اور ہر ایک حُجرہ ایک سرکنڈا لمبا ۷
اور ایک سرکنڈا چوڑا تھا۔ اور حُجروں کے درمیان پانچ پانچ ہاتھ
کا فاصلہ تھا۔ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کے پاس اندر کی طرف
پھاٹک کی دہلیز ایک سرکنڈا تھی ○ اور اُس نے پھاٹک کی ۸
ڈیوڑھی اندر سے ایک سرکنڈا ناپی ○ اور اُس نے پھاٹک کی ۹
ڈیوڑھی کو آٹھ ہاتھ ناپا اور اُس کے ستُون دو ہاتھ تھے۔ اور
اُس پھاٹک کی ڈیوڑھی اندر کی طرف کو تھی ○ اور مشرق کی راہ ۱۰
کی طرف کے پھاٹک کے حُجرے تین اِدھر اور تین اُدھر تھے
تینوں ایک پیمائش کے اور ستُون اِدھر اور اُدھر ایک ہی ناپ کے
تھے ○ اور اُس نے پھاٹک کے مدخل کا عرض دس ہاتھ اور ۱۱
پھاٹک کا طُول تیرہ ہاتھ ناپا ○ اور حُجروں کے آگے کی طرف ۱۲
اُن کا حاشیہ ایک ہاتھ اِس طرف اور ایک ہاتھ اُس طرف
تھا اور ہر ایک حُجرہ چھ ہاتھ اِدھر اور چھ ہاتھ اُدھر کو تھا ○
اور اُس نے پھاٹک کو ایک حُجرے کی چھت سے دُوسرے ۱۳
کی چھت تک پچیس ہاتھ ناپا۔ دروازے ایک دُوسرے کے
مُقابِل تھے ○ اور اُس نے ستُونوں کو ساٹھ ہاتھ ناپا۔ اور دروازے ۱۴
کے صحن کے گِرداگِرد ستُون تھے ○ اور داخل ہونے کے پھاٹک ۱۵
کے سامنے سے اندرونی پھاٹک کی ڈیوڑھی کے سامنے تک
پچاس ہاتھ تھے ○ اور پھاٹک کے اندر حُجروں میں اور اُنکے ۱۶
ستُونوں میں گِرداگِرد جھروکے تھے۔ اور ویسے ہی ڈیوڑھی
کے اندر بھی گِرداگِرد جھروکے تھے۔ اور ستُونوں پر کھجُور کی
تصویریں تھیں ○
اور وہ مُجھے بیرونی صحن میں لے گیا۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ کمرے ۱۷
ہیں اور صحن میں چاروں طرف فرش لگا ہے اور فرش پر تیس
کمرے ہیں ○ اور وہ فرش پھاٹکوں کے ساتھ ساتھ برابر لگا ۱۸

۱۹ تھا یہ نیچے کا فرش تھا۔ اور اُس نے نیچے کے پھاٹک کے سامنے سے اندرُونی صحن کے بیرُونی کنارے تک مشرق کی طرف اور شمال کی طرف ایک سَو ہاتھ عرض ناپا۔

۲۰ اور اُس نے بیرونی صحن کے پھاٹک کا جس کا رُخ شمال ۲۱ کی راہ کی جانب کو ہے طُول اور عرض ناپا۔ اور اُس کے حُجرے جو تین اِس طرف اور تین اُس طرف کو تھے۔ اور اُس کے ستُون اور اُس کی ڈیوڑھی پہلے پھاٹک کی پیمائش کے مُطابِق تھیں۔ ۲۲ اُس کا طول پچاس ہاتھ اور عرض پچیس ہاتھ تھا۔ اور اُسکے جھروکے اور ڈیوڑھی اور کھجُور کی تصویریں اُس پھاٹک کی پیمائش کی تھیں جس کا رُخ مشرق کی راہ کی طرف کو تھا۔ اور اُوپر جانے کے لِئے سات سیڑھیاں تھیں۔ اُسکی ڈیوڑھی ۲۳ اندر کی طرف تھی۔ اور اندرُونی صحن کا پھاٹک شمال کی طرف اور مشرِق کی طرف کے پھاٹکوں کے مُقابِل تھا اور اُس نے پھاٹک سے پھاٹک تک ایک سَو ہاتھ ناپا۔

۲۴ اور وہ مجھے جنُوب کی راہ کو لے گیا۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک پھاٹک جنُوب کی راہ کی طرف ہے۔ اور اُس نے اُسکے سُتونوں اور اُس کی ڈیوڑھیوں کو اُنہی ناپوں کے ۲۵ مُطابِق ناپا۔ اور اُس کے جھروکے اور اُس کی ڈیوڑھیوں کے گِرداگِرد ایسے ہی جھروکے تھے۔ اور اُس کا طُول پچاس ۲۶ ہاتھ اور عرض پچیس ہاتھ تھا۔ اور اُس کے اُوپر جانے کے لِئے سات سیڑھیاں تھیں۔ اور اُس کی ڈیوڑھیاں اندر کی طرف تھیں اور اُس کے ستُونوں پر کھجُور کے درختوں کی ۲۷ صُورتیں تھیں ایک اِس طرف تھی اور ایک اُس طرف۔ اور اندرُونی صحن کا ایک پھاٹک بھی جنوب کی راہ کو تھا۔ اور ایک پھاٹک سے جنوب کی راہ کے پھاٹک تک اُس نے ایک سَو ہاتھ ناپا۔

۲۸ اور وہ مجھ کو جنُوب کے پھاٹک سے اندرُونی صحن میں لایا اور اُس نے جنُوب کے پھاٹک کو اُنہی ناپوں سے ۲۹ ناپا۔ اور اُس کے حُجرے اور اُس کے ستُون اور اُسکی ڈیوڑھیاں اُنہی ناپوں کے مُطابِق تھیں۔ اور اُس میں اور اُسکی ڈیوڑھیوں میں اِردگِرد جھروکے تھے۔ اُس کا طُول پچاس ہاتھ اور عرض پچیس ہاتھ تھا۔ ۳۰ [اور گِرداگِرد ڈیوڑھیاں تھیں۔ پچیس ہاتھ لمبی اور پانچ ہاتھ چوڑی]۔ ۳۱ اور اُس کی ڈیوڑھیاں اندرُونی صحن کے مُقابِل تھیں اور اُس کے ستُونوں پر کھجُور کے درختوں کی صُورتیں تھیں۔ اور چڑھنے کے لِئے آٹھ سیڑھیاں تھیں۔

۳۲ اور وہ مجھے شرق کی راہ کی طرف کے اندرُونی صحن میں لایا۔ اور پھاٹک کو اُنہی ناپوں سے ناپا۔ ۳۳ اور اُسکے حُجرے اور اُسکے ستُون اور اُسکی ڈیوڑھیاں اُنہی ناپوں کے مُطابِق تھیں اور اُس میں اور اُس کی ڈیوڑھیوں میں اِردگِرد جھروکے تھے۔ اُس کا طُول پچاس ہاتھ اور عرض پچیس ہاتھ تھا۔ ۳۴ اور اُس کی ڈیوڑھیاں بیرونی صحن کے مُقابِل تھیں اور اُسکے ستُونوں پر اِدھر اُدھر کھجُور کے درختوں کی صُورتیں تھیں۔ اور چڑھنے کی آٹھ سیڑھیاں تھیں۔

۳۵ اور وہ مجھے شمالی پھاٹک پر لایا۔ اور اُس نے اُنہی ناپوں ۳۶ سے۔ اُس کے حُجروں اور ستُونوں اور ڈیوڑھیوں کو ناپا۔ اور جھروکے اُس کے اِردگِرد تھے۔ اُس کا طُول پچاس ہاتھ اور عرض پچیس ہاتھ تھا۔ ۳۷ اور اُس کی ڈیوڑھیاں بیرونی صحن کے مُقابِل تھیں۔ اور اُس کے ستُونوں پر اِدھر اُدھر کھجُور کے درختوں کی صُورتیں تھیں اور چڑھنے کی آٹھ سیڑھیاں تھیں۔

۳۸ اور پھاٹکوں کے ستُونوں کے پاس دروازہ دار کمرہ تھا۔ وہاں سوختنی قُربانی دھوئی جاتی تھی۔ ۳۹ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی میں دو میزیں اِس طرف اور دو میزیں اُس طرف تھیں کہ اُن پر سوختنی قُربانی اور خطا کی قُربانی اور تقصیر

۴۰ کی قُربانی ذبح کی جائے۔ اور باہر کی طرف کو شمالی پھاٹک کے
مَدخل کے پاس دو میزیں تھیں اور دُوسری طرف پھاٹک کی
۴۱ ڈیوڑھی کے نزدیک دو میزیں تھیں۔ چار میزیں اِس طرف
اور چار میزیں اُس طرف پھاٹک کے قریب۔ آٹھ میزیں جن
۴۲ پر قُربانی ذبح کی جائے۔ اور سوختنی قُربانی کی چار میزیں تراشے
ہُوئے پتّھروں کی تھیں۔ اُن کا طُول ڈیڑھ ہاتھ اور عرض ڈیڑھ
ہاتھ اور بُلندی ایک ہاتھ تھی۔ اور اُن پر سوختنی قُربانی اور ذبیحوں
۴۳ کے ذبح کرنے کے اوزار رکھّے ہُوئے تھے۔ اندر کی میزوں
کا چاروں طرف ایک حاشیہ تھا جس کا عرض چار اُنگل بڑا
تھا اور میزوں پر قُربانی کا گوشت ہوتا تھا۔

۴۴ پھر وہ مُجھے اندرُونی صحن میں لایا۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ
دو کمرے ہیں۔ ایک شمال کے پھاٹک کی طرف جس کا رُخ
جنُوب کی راہ کی جانب ہے۔ اور دُوسرا جنُوبی پھاٹک کی
۴۵ طرف۔ جس کا رُخ شمال کی راہ کی جانب ہے۔ اور اُس نے
مُجھ سے کہا کہ یہ کمرہ جس کا رُخ جنُوب کی راہ کی جانب ہے۔
۴۶ اُن کاہنوں کے لِئے ہے جو گھر کی حراست پر مامور ہیں۔ اور
وہ کمرہ جس کا رُخ شمال کی راہ کی جانب ہے۔ اُن کاہنوں کے
لِئے ہے جو مذبح کی حراست پر متعیّن ہیں۔ یہ بنی صادوق
ہیں جو بنی لاوی کے درمیان سے خُداوند کے نزدیک آتے
۴۷ ہیں تاکہ اُس کی خِدمت کریں۔ اور اُس نے صحن کو سو ہاتھ
لمبا اور سو ہاتھ چوڑا مُربع ناپا۔ اور مذبح گھر کے آگے تھا۔

۴۸ اور وہ مُجھے گھر کی ڈیوڑھی میں لایا۔ اور اُس نے ڈیوڑھی کا
ایک ایک ستُون ناپا۔ پانچ ہاتھ اِس طرف اور پانچ ہاتھ اُس
طرف۔ اور پھاٹک کا عرض چَودہ ہاتھ تھا۔ اور باقی دیوار تین
۴۹ ہاتھ اِدھر اور تین ہاتھ اُدھر تھی۔ ڈیوڑھی کا طُول بیس ہاتھ
اور اُس کا عرض بارہ ہاتھ۔ اور اُس پر دس سیڑھیوں کی چڑھائی
تھی۔ اور ستُونوں کے پاس پیل پائے تھے ایک اِس طرف اور
ایک اُس طرف ٭

باب ۴۱

اور وہ مُجھ کو ہیکل میں لایا۔ اور ستُونوں کو ناپا۔ چوڑائی اِس ۱
طرف چھ ہاتھ اور چوڑائی اُس طرف چھ ہاتھ تھی۔ اور مَدخل ۲
کی چوڑائی دس ہاتھ۔ اور مَدخل کی اطراف پانچ ہاتھ اِس
طرف اور پانچ ہاتھ اُس طرف تھیں اور اُس نے ہیکل کا طُول
چالیس ہاتھ اور عرض بیس ہاتھ ناپا۔ تب وہ اندر گیا۔ اور ۳
مَدخل کے ہر ستُون کو دو ہاتھ ناپا۔ اور مَدخل چھ ہاتھ۔ اور مَدخل
کی اطراف سات ہاتھ تھیں۔ اور اُس نے اندر کا طُول بیس ہاتھ ۴
اور عرض بیس ہاتھ ناپا۔ یہ ہیکل کے سامنے تھا۔ اور اُس نے
مُجھ سے کہا۔ کہ یہ قُدس الاَقداس ہے۔

اور اُس نے گھر کی دیوار کو چھ ہاتھ ناپا اور پہلُو کے ہر ۵
ایک حُجرہ کا عرض گھر کے اِردگِرد چار ہاتھ تھا۔ اور پہلُو کے ۶
حُجرے سہ منزلہ تھے۔ حُجرہ کے اُوپر حُجرہ قطار میں تیس اور وہ
اُس دیوار میں جو گھر کے گِرداگِرد کے حُجروں کے لِئے تھی
داخل کِئے گئے تھے تاکہ مضبُوط ہوں۔ لیکن وہ گھر کی دیوار
سے مِلے ہُوئے نہ تھے۔ اور پہلُو کے وہ حُجرے اُوپر تک ۷
چاروں طرف زِیادہ فراخ ہوتے جاتے تھے۔ کیونکہ گھر گِردا
گِرد سے اُونچا ہوتا چلا جاتا تھا۔ گھر کا عرض اُوپر تک برابر
تھا۔ اور اُوپر کے حُجروں کا رستہ درمیانی حُجروں کے بیچ
سے تھا۔

اور مَیں نے گھر کی بُلندی اُس کے مُحیط میں دیکھی۔ اور پہلُو ۸
کے حُجروں کی بُنیادیں پُورے سرکنڈے کی چھ بڑے ہاتھ کی
تھیں۔ اور پہلُو کے حُجروں کی بیرُونی دیوار کی چوڑائی پانچ ۹
ہاتھ تھی اور باقی کُشادہ جگہ گھر کے پہلُو کے حُجروں کے درمیان
تھی۔ اور حُجروں کے درمیان گھر کی چاروں طرف مُحیط میں ۱۰

باب ۴۰: ۴۸ - مت ۲۳: ۳۵ +

۱۱ بیس ہاتھ کا فاصلہ تھا۔ اور پہلو کے حجروں کے مدخل اُس کُشادہ جگہ
کی طرف تھے۔ ایک مدخل شمال کی طرف اور ایک جنوب کی طرف
اور کُشادہ جگہ چاروں طرف عرض میں پانچ ہاتھ تھی۔
۱۲ اور وہ عمارت جو علیحدہ صحن کے سامنے غرب کی راہ کی طرف
تھی اُس کی چوڑائی ستر ہاتھ تھی۔ اور عمارت کی دیوار کی موٹائی محیط
۱۳ میں پانچ ہاتھ اور اُس کی لمبائی نوّے ہاتھ تھی۔ اور اُس نے گھر کو
طُول میں سَو ہاتھ ناپا۔ اور علیحدہ صحن اور عمارت اور اُسکی دیواریں
۱۴ طُول میں سَو ہاتھ تھیں۔ اور گھر کے اگواڑے اور مشرق کی طرف
۱۵ کے علیحدہ صحن کا عرض ایک سَو ہاتھ تھا۔ اور اُس نے اُس عمارت
کا طُول جو گھر کے پیچھے علیحدہ صحن کے سامنے تھی اور برآمدوں
کو اِس طرف اور اُس طرف ایک سَو ہاتھ ناپا۔
۱۶ اور ہیکل اور اندرُون اور صحن کی ڈیوڑھیاں۔ اور دہلیزیں
اور جالیدار کھڑکیاں اور تینوں منزلوں کے برآمدے اِردگرد
دہلیزوں کے سامنے چاروں طرف فرش سے لے کر کھڑکیوں
تک لکڑی سے مڑھے ہُوئے تھے اور کھڑکیاں بھی مڑھی ہُوئی
۱۷ تھیں۔ مدخل کے اُوپر کے حِصّے اور گھر کے اندرُون اور
بیرُون کی تمام دیوار چاروں طرف اندر باہر ٹھیک اندازے
۱۸ سے یُونہی تھی۔ اور اُس میں کرّوبی اور کھجور کے درختوں کی
صُورتیں بنی تھیں۔ دو دو کرّوبیوں کے درمیان ایک ایک
۱۹ کھجور کا درخت اور ہر ایک کرّوبی کے دو چہرے تھے۔ یعنی
اِس طرف کے کھجور کے درخت کی طرف اِنسان کا چہرہ تھا۔
اور اُس طرف کے کھجور کے درخت کی طرف شیر ببر کا چہرہ تھا
۲۰ پُورے گھر کی چاروں طرف اِسی طرح کا کام بنا ہُوا تھا۔ فرش
سے لے کر مدخل کے اُوپر تک کرّوبی اور کھجور کے درختوں کی
صُورتیں بنی ہوئی تھیں۔ ہیکل کی دیوار پر یُونہی بنی ہُوئی تھیں۔
۲۱ اور ہیکل کے مدخل کے ستُون مربّع تھے۔
۲۲ اور مقدس کے سامنے ایک صُورت تھی۔ یعنی لکڑی
کے مذبح کی سی صُورت جس کی بُلندی تین ہاتھ اور لمبائی دو
ہاتھ تھی۔ اُس کے سینگ تھے۔ اُس کا پایا اور اُس کی دیواریں
لکڑی کی تھیں۔ اور اُس نے مجھ سے کہا کہ یہ وہ میز ہے جو خداوند
کے حضُور ہے۔
۲۳ اور ہیکل کے دو کواڑ تھے۔ ۲۴ اور کواڑوں کے دو دو
مُڑنے والے پلّے تھے۔ دو پلّے پہلے کواڑ کے لِئے اور دو
پلّے دُوسرے کے لِئے۔ ۲۵ اور ہیکل کے کواڑوں پر کرّوبی اور
کھجور کے درخت بنے ہُوئے تھے۔ جس طرح کہ دیواروں پر
بنے ہُوئے تھے اور ڈیوڑھی کے سامنے باہر کی طرف لکڑی کا
آستان تھا۔ ۲۶ اور ڈیوڑھی کی اطراف کی جالیدار کھڑکیوں پر اندر
باہر کھجور کے درخت بنے ہُوئے تھے۔ اور گھر کے پہلو کے حجروں
اور آستانوں کی یہی صُورت تھی۔

باب ۴۲

۱ اور وہ مجھے شمال کی طرف کی راہ سے بیرُونی صحن میں باہر
لے گیا۔ اور مجھے اُن کمروں کے اندر لایا جو علیحدہ صحن کے
مُقابل اور شمال کی طرف کی عمارت کے سامنے تھے۔ ۲ اور شمالی
دروازے کے سامنے ایک سَو ہاتھ کی لمبائی تھی اور چوڑائی
پچاس ہاتھ کی تھی۔ ۳ اور اندرُونی صحن کے بیس ہاتھ کے
مُقابل میں اور بیرونی صحن کے پختہ فرش کے مُقابل میں ایک
دُوسرے کے مُقابل سہ منزلہ برآمدے تھے۔ ۴ اور کمروں کے
آگے اندر کی طرف کو دس ہاتھ چوڑی ایک سیرگاہ تھی جس
کی لمبائی سَو ہاتھ کی تھی۔ اُن کے دروازے شمال کو تھے۔
۵ اور اُوپر کے کمرے چھوٹے تھے۔ اِس لِئے کہ اُنکے برآمدے
عمارت کی نچلی اور درمیانی منزلوں کی نسبت زیادہ جگہ
۶ روک لیتے تھے۔ کیونکہ وہ تین درجوں کے تھے اور اُنکے
ستُون صحنوں کے ستُونوں کی طرح نہ تھے اِس لِئے وہ نچلی اور

۷ درمیانی منزلوں سے تنگ تھے ○ اور کمروں کے پاس کی
بیرونی صحن کی طرف کمروں کی متصل بیرونی دیوار پچاس ہاتھ
۸ لمبی تھی ○ کیونکہ بیرونی صحن کے کمروں کی لمبائی پچاس ہاتھ
۹ تھی۔ اور ہیکل کے مقابل سو ہاتھ کی لمبائی تھی ○ اور ان کمروں
کے نیچے مشرق کی طرف وہ مدخل تھا جس سے لوگ بیرونی صحن
۱۰ سے داخل ہوتے تھے ○ یہ بیرونی دیوار کے کونے پر تھا +

تب وہ مجھے ہیکل کی جنوب کی طرف لے گیا۔ اور وہاں
بھی میں نے علیحدہ صحن کے آگے عمارت کے مقابل کمرے
۱۱ دیکھے ○ اور ان کے سامنے ایک ایسی سیرگاہ تھی جیسی شمال
کی طرف کے کمروں کے سامنے تھی۔ لمبائی اور چوڑائی وہی تھی
اور ان کے تمام مخارج ان کی ترتیب اور ان کے دروازوں
۱۲ کے مطابق تھے ○ اور جنوب کی راہ کے کمروں کے نیچے بھی اس
دیوار کے سرے کے پاس جو بیرونی صحن کی طرف تھی ایک مدخل
تھا جس میں سے لوگ مشرق کی طرف سے داخل ہوتے تھے ○

۱۳ تب اس نے مجھ سے کہا کہ شمال اور جنوب کے وہ
کمرے جو علیحدہ صحن کے مقابل ہیں۔ یہ وہ مقدس کمرے ہیں
جہاں خداوند کے مقرب کاہن پاک ترین چیزیں کھایا
کرینگے۔ اور وہ پاک ترین چیزیں اور نذریں اور خطا کے
ذبیحے اور تقصیر کے ذبیحے وہاں رکھا کرینگے اس لئے کہ یہ جگہ
۱۴ مقدس ہے ○ جب کاہن داخل ہوا کرینگے تو وہ مقدس سے بیرونی
صحن میں نہیں جایا کرینگے۔ بلکہ اپنی خدمت کے لباس وہیں
اتار دیا کرینگے۔ کیونکہ وہ مقدس ہیں اور وہ دوسرے کپڑے پہن کر
عام مکان میں جایا کرینگے ○

۱۵ اور جب اس نے اندرونی گھر کی پیمائش ختم کر لی۔ تو
مجھے اس پھاٹک کی راہ سے باہر لے گیا جس کا رخ مشرق
۱۶ کی راہ کی طرف تھا اور گھر کو گرداگرد سے ناپا ○ اس نے پیمائش
کے سرکنڈے سے مشرق کی طرف گرداگرد پانچ سو سرکنڈے
۱۷ ناپا ○ اس نے پیمائش کے سرکنڈے سے شمال کی طرف گرداگرد
۱۸ پانچ سو سرکنڈے ناپا ○ اس نے پیمائش کے سرکنڈے سے
۱۹ جنوب کی طرف پانچ سو سرکنڈے ناپا ○ اس نے مغرب کی طرف
۲۰ مڑ کر پیمائش کے سرکنڈے سے پانچ سو سرکنڈے ناپا ○ اس
نے اس کو چاروں طرف سے ناپا۔ اس کی چاروں طرف کی دیوار
طول میں پانچ سو اور عرض میں پانچ سو سرکنڈے تھی۔ وہ خاص
مقام کو عام سے جدا کرتی تھی +

باب ۴۳

عبادت جدید۔

۱ پھر وہ مجھے پھاٹک پر لے آیا۔ یعنی اس پھاٹک
۲ پر جس کا رخ مشرق کی راہ کی طرف ہے ○ اور کیا دیکھتا ہوں کہ
اسرائیل کے خدا کی تجلی مشرق کی راہ کی طرف سے آئی اور اسکی
آواز آب کثیر کے شور کی سی تھی اور زمین اس کی تجلی سے منور ہوگئی ○
۳ اور جو رؤیا میں نے دیکھا وہ اس رؤیا کی طرح تھا جو میں نے اس
وقت دیکھا جب خداوند شہر کو برباد کرنے آیا تھا اور وہ تفصیلاً
اس رؤیا کی مانند تھا جو میں نے نہر کبار پر دیکھا تھا۔ تب میں منہ
۴ کے بل گرا ○ اور خداوند کی تجلی اس پھاٹک کی راہ سے گھر میں داخل
۵ ہوئی جس کا رخ مشرق کی راہ کی طرف ہے ○ اور روح نے
مجھے اٹھا لیا اور مجھے اندرونی صحن میں پہنچا دیا تو کیا دیکھتا ہوں
۶ کہ خداوند کی تجلی نے گھر کو پر کر دیا ○ اور میں نے گھر میں سے کسی
کو میرے ساتھ کلام کرتے سنا۔ اور وہ شخص ہنوز میرے پاس
کھڑا تھا ○

۷ اور اس نے مجھ سے کہا۔ کہ اے ابن بشر! تو نے میری تخت گاہ
اور میرے پاؤں کے تلووں کی جگہ کو دیکھا ہے جہاں میں بنی اسرائیل
کے درمیان ہمیشہ کے لئے سکونت پذیر ہونگا۔ اور اسرائیل کے
گھرانے کے لوگ کیا رعایا کیا بادشاہ اپنی زناکاری اور اپنے
شاہی ستونوں اور اپنی اونچی جگہوں سے پھر میرے قدوس نام کو

۸ داغ نہ لگائیں گے۔ کیونکہ وہ اپنی دہلیز میری دہلیز کے ساتھ اور اپنی چوکھٹ میری چوکھٹ کے ساتھ لگاتے تھے یہانتک کہ میرے اور اُن کے درمیان فقط دیوار تھی۔ اُنہوں نے اپنے اُن مکروہ کاموں سے جو وہ کرتے تھے میرے قدوس نام کو داغ
۹ لگایا اس لئے مَیں نے اپنے غضب میں اُن کو فنا کر دیا۔ پس وہ اب اپنی زناکاریاں اور اپنے شاہی ستون مجھ سے دُور کر دیں تو مَیں ابد تک اُن کے درمیان رہوں گا۔

۱۰ اے ابنِ بشر! تو اسرائیل کے گھرانے کو یہ گھر دکھا دے تاکہ وہ اپنی بدیوں سے شرمندہ ہو جائیں یعنی اُس کی
۱۱ ناپ اور اُس کی مکمل ترتیب۔ اور اگر وہ اپنے تمام کاموں سے شرمندہ ہوں تو اس گھر کا نقشہ اور ترتیب اور اُس کے مخارج و مداخل اور اِن کی پوری شکل۔ اور اُس کی تمام رسوم اور تمام قواعد اُن کو دکھا دے اور اُن کی آنکھوں کے سامنے رقم کر تاکہ وہ اُس کا کُل نقشہ اور اُس کی تمام رسوم کو حفظ کر کے عمل میں لائیں۔

۱۲ اِس گھر کا قانون یہ ہے۔ اِس کی تمام حدود پہاڑ کی چوٹی پر نہایت مقدس ہونگی۔

۱۳ اور مذبح کی پیمائش ہاتھ کی یعنی ایک ہاتھ چار اُنگل کے ہاتھ کی ناپ سے یہ ہے۔ پیندا ایک ہاتھ اُونچا ایک ہاتھ چوڑا ہوگا۔ اور اُس کے اِردگرد کا حاشیہ ایک بالشت ہوگا۔ مذبح کا
۱۴ پایہ یہی ہے۔ اور زمین پر کے اِس پیندے سے لے کر نچلی سطح تک دو ہاتھ۔ اور عرض ایک ہاتھ ہوگا اور چھوٹی سطح سے لیکر
۱۵ بڑی سطح تک چار ہاتھ اور عرض ایک ہاتھ ہوگا۔ اور آتشدان چار ہاتھ اُونچا ہوگا اور آتشدان سے اُوپر کی طرف چار سینگ
۱۶ ہونگے۔ اور آتشدان کا طول بارہ ہاتھ اور عرض بارہ ہاتھ ہوگا
۱۷ چاروں طرف مربع۔ اور سطح کا طول چودہ ہاتھ اور عرض چودہ ہاتھ چاروں طرف برابر۔ اور گرداگرد کا حاشیہ نصف ہاتھ اور اُس کا پیندا گرداگرد ایک ہاتھ۔ اور اُس کی سیڑھیاں مشرق رُو ہونگی۔

۱۸ اور اُس نے مجھ سے کہا۔ اے ابنِ بشر! مالک خداوند یُوں فرماتا ہے کہ شرائع مذبح یہی ہیں۔ جس روز وہ بنایا جائیگا تاکہ اُس پر سوختنی قربانی چڑھائی جائے۔ اور خون اُس پر چھڑکا
۱۹ جائے۔ تب تو صادوق کی نسل کے اُن لاوی کاہنوں کو جو میری خدمت کے لئے میرے حضور آتے ہیں (مالک خداوند کا فرمان ہے) خطا کی قربانی کے لئے بچھڑا دینا۔ ۲۰ اور اُس کے خون میں سے لینا اور چاروں سینگوں پر اور سطح کے چاروں کونوں پر اور گرداگرد کے حاشیے پر لگا کر اُسے پاک کرنا اور اُس کے لئے کفارہ دینا۔ ۲۱ تب تُو خطا کے بچھڑے کو لینا اور گھر کی مقررہ جگہ میں مقدس کے باہر اُسے جلوا دینا۔ ۲۲ اور دوسرے دن خطا کی قربانی کے لئے بکری کا ایک بے عیب بچہ چڑھانا اور جس طرح بچھڑے سے کیا گیا اُسی طرح مذبح کو پاک کروانا۔ ۲۳ اور پاک کرنے سے فارغ ہو کر ایک بے عیب بچھڑا اور گلّے کا ایک بے عیب مینڈھا چڑھانا۔ ۲۴ تُو اِن دونوں کو خداوند کے حضور چڑھانا۔ اور کاہن اِن پر نمک چھڑکیں اور اِن کو سوختنی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور چڑھائیں۔ ۲۵ سات دن تک تُو ہر روز خطا کی قربانی کے لئے بکرا گزراننا۔ اور بچھڑا اور گلّے کا مینڈھا چڑھوانا۔ یہ دونوں بے عیب ہوں۔ ۲۶ سات دن تک مذبح کے لئے کفارہ دیا جائے اور وہ پاک کیا جائے اور مخصوص کیا جائے۔ ۲۷ اور جب یہ دن پورے ہونگے تو یُوں ہوگا کہ آٹھویں دن اور آئندہ کاہن تمہاری سوختنی قربانیاں اور تمہارے سلامتی کے ذبیحے گزرانیں اور مَیں تم سے خوش ہونگا۔ (مالک خداوند کا فرمان یُوں ہی ہے) +

باب ۴۴

۱ تب وہ مجھے مقدس کے بیرونی پھاٹک پر جس کا رُخ

۲ مشرق کی طرف ہے واپس لایا۔ اور وہ بند تھا۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا کہ یہ پھاٹک بند رہیگا۔ اور کھولا نہ جائیگا۔ اور کوئی انسان اِس سے داخل نہ ہوگا کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا اِس
۳ سے داخل ہُؤا ہے اِس لئے یہ بند رہیگا۔ رئیس اِس لئے کہ رئیس ہے اُس میں بیٹھے گا تاکہ خداوند کے حضور روٹی کھائے وہ اِس پھاٹک کی ڈیوڑھی کی راہ سے اندر آئے گا۔ اور اِسی راہ سے باہر جائے گا۔

۴ بعد اِس کے وہ مجھے شمالی پھاٹک پر گھر کے سامنے لایا اور مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ خداوند کی تجلّی سے
۵ خداوند کا گھر معمُور ہے۔ تب مَیں مُنہ کے بَل گِرا۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا کہ اَے ابنِ آدم! دل لگا کر توجّہ کر اور اپنی آنکھوں سے دیکھ اور جو کچھ مَیں خداوند کے گھر کی سب رسُوم اور اُس کے تمام قواعد کی بابت تجھ سے کہتا ہُوں اپنے کانوں سے سُن اور گھر کے مَدخل اور مَقدِس کے تمام مَخارج پر خوب
۶ دھیان کر۔ اور تو اُن باغیوں سے یعنی اسرائیل کے گھرانے سے کہہ دے کہ مالک خداوند یُوں فرماتا ہے۔ اَے اسرائیل کے گھرانے۔ تمہاری تمام مکرُوہات تمہارے لئے بس ہوں۔
۷ جب تم میری روٹی اور چربی اور خون گُذرانتے تھے تو تم قلب و جسم کے نامختُون اجنبیوں کو میرے مَقدِس میں لائے تاکہ وہ اُسے ناپاک کریں اور تم نے اپنے تمام مکرُوہ کاموں سے
۸ میرے عہد کو توڑ ڈالا۔ اور تم نے میری پاک چیزوں کی حراست نہ کی پر تم نے اپنی طرف سے نگہبانوں کو میرے مَقدِس میں
۹ حراست کے لئے مُقرّر کیا۔ مالک خداوند یُوں فرماتا ہے کہ اُن اجنبیوں میں سے جو بنی اسرائیل کے درمیان ہوں کوئی قلب و جسم کا نامختُون اجنبی میرے مَقدِس میں داخل نہ ہوگا۔
۱۰ پر جو لاوی مجھ سے اُس وقت دُور ہو گئے جب اسرائیل برگشتہ ہو گیا اور اپنے بُتوں کا پیچھا کر کے مجھ سے دُور ہو گیا۔ وہ
۱۱ اپنی بدکرداری کی سزا اُٹھائیں گے۔ وہ میرے مَقدِس میں فقط خادم ہونگے اور میرے گھر کے پھاٹکوں پر نگہبانی کریں گے اور گھر کی خدمت کریں گے۔ وہ لوگوں کے لئے سوختنی قربانی اور ذبیحہ کو ذبح کریں گے اور وہ اُن کے آگے کھڑے رہینگے
۱۲ تاکہ اُن کی خدمت کریں۔ چُونکہ اُنہوں نے اُن کے بُتوں کے آگے اُن کی خدمت کی اور وہ اسرائیل کے گھرانے کے لئے بدکرداری میں ٹھوکر کا باعث ہُوئے اِس لئے مَیں نے اپنا ہاتھ اُن کے خلاف اُٹھایا۔ (مالک خداوند کا فرمان ہے) پس وہ
۱۳ اپنی بدی کی سزا پائیں گے۔ اور وہ میری کہانت کی خدمت کے لئے میرے حضُور نہ آئیں گے نہ وہ میری پاک بلکہ پاک ترین چیزوں کے نزدیک آئینگے۔ یُوں وہ اپنی خجالت اور اپنے کئے ہُوئے مکرُوہ کاموں کی سزا پائیں گے۔
۱۴ پر مَیں اُنکو گھر کی حراست پر اُس کی ساری خدمت کے لئے اور سب کچھ کے لئے جو اُس میں کیا جاتا ہے مُقرّر کرُونگا۔

۱۵ لیکن جو لاوی کاہن یعنی بنی صادوق۔ بنی اسرائیل کے مجھ سے گمراہ ہونے کے وقت میرے مَقدِس کی حراست کرتے رہے۔ وُہی میری خدمت کے لئے میرے نزدیک آئینگے اور میرے حضُور حاضر رہیں گے تاکہ میرے سامنے چربی اور
۱۶ خون گذرانیں۔ (مالک خداوند کا فرمان یُونہی ہے) اور وُہی میرے مَقدِس میں داخل ہوں گے اور وُہی میری خدمت کے لئے میری میز کے نزدیک آئیں گے اور میری حراست
۱۷ پر مُقرّر ہوں گے۔ اور جب وہ اندرونی صحن کے پھاٹکوں سے داخل ہوں گے تو کتانی کپڑوں سے مُلبّس ہوں گے اور جب وہ اندرونی صحن کے پھاٹکوں میں یا اُسکے اندرُون خدمت کرینگے تو کوئی اُونی چیز نہ پہنیں گے۔
۱۸ اور اُنکے سروں پر کتانی کُلاہ اور اُن کی کمروں پر کتانی پٹکے ہونگے

۱۹ اور پسینہ لانے والی چیز کو کمر پر نہ باندھیں گے۔ اور جب وہ بیرُونی صحن میں لوگوں کے پاس باہر نکلیں گے تو اپنے وہ کپڑے جن میں وہ خدمت کرتے ہیں اُتار دینگے اور اُن کو مقدس کے کمروں میں رکھیں گے اور دُوسرے کپڑے پہنیں گے تاکہ ۲۰ اپنے کپڑوں سے عوام کی تخصیص نہ کریں۔ اور وہ اپنے سر نہ مُنڈائیں گے اور نہ بالوں کو لمبا ہونے دینگے بلکہ وہ اپنے ۲۱ سروں کے بالوں کو صرف کترائیں گے۔ اور جو کاہن اندرُونی ۲۲ صحن میں داخل ہونے کو ہو وہ مے نہ پئے گا۔ اور وہ بیوہ اور مُطلّقہ کو بیوی نہ بنائیں گے بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی نسل میں سے کنواریوں کو لیں گے یا اُس بیوہ کو جو کسی کاہن ۲۳ کی بیوہ ہو۔ اور وہ میری اُمّت کو خاص اور عام میں تمیز کرنا سکھلائیں گے اور حرام اور حلال کی شناخت کرنا بتائینگے۔ ۲۴ جب قضیہ ہو تو وہ قاضی ہونگے۔ وہ میری قضاؤں کے مُطابق قضیہ کو چکائیں گے اور وہ میری تمام مُقرّرہ عیدوں میں میری شرائع اور میرے قوانین پر عمل کرینگے اور میرے ۲۵ سبتوں کو پاک رکھّیں گے۔ اور وہ کسی انسان کی میّت کے نزدیک جانے سے اپنے آپ کو ناپاک نہ کرینگے۔ وہ فقط باپ یا ماں یا بیٹے یا بیٹی یا بھائی یا بن بیاہی بہن ۲۶ کے لئے اپنے آپ کو ناپاک کر سکیں گے۔ اگر کوئی یُوں ناپاک ۲۷ ہُؤا ہو تو اُس کے لئے سات دن شُمار کئے جائیں۔ اور جس دن وہ مقدس کے اندرُونی صحن میں مقدس کی خدمت کے لئے داخل ہو تو وہ خطا کا ذبیحہ گذرانے۔ (مالک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے)۔

۲۸ اُن کو کوئی میراث نہ دی جائیگی۔ مَیں ہی اُنکی میراث ہُوں۔ اسرائیل میں اُن کو کوئی مِلکیت نہ دی جائے گی۔ مَیں ۲۹ ہی اُن کی مِلکیت ہُوں۔ وہ نذر اور خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی کھائیں گے اور جو چیز بھی اسرائیل میں مخصوص کی جائے ۳۰ وہ اُن کی ہوگی۔ اور سب پہلے پھلوں کا اور ہر ایک قربانی کا پہلا کاہن کا ہوگا۔ اور تُم اپنے پہلے گُندھے آٹے سے کاہن کو ۳۱ دوگے تاکہ تمہارے گھروں پر برکت ہو۔ اور کاہن پرندوں یا چرندوں میں سے کوئی خُود بخُود مرا ہُؤا یا درندوں کا پھاڑا ہُؤا نہ کھائیں گے۔

باب ۴۵

۱ اور جب تُم زمین کو میراث کے لئے تقسیم کرو۔ تو زمین کا ایک حصّہ مقدس نذر کے طَور پر خُداوند کے لئے گذرانو جس کا طُول پچیس ہزار اور عرض بیس ہزار ہو۔ یہ اپنے ۲ اِردگرد کی تمام حدُود میں مُقدس ہوگا۔ اور اُس میں سے ایک قطعہ مُربّع پانچ سَو طُول اور پانچ سَو عرض کا اپنے محیط میں مقدس کے لئے ہوگا اور اُس کے گرداگرد پچاس ہاتھ ۳ کا احاطہ ہوگا۔ اور تو اُس قطعہ سے پچیس ہزار لمبائی اور دس ہزار چوڑائی ناپے گا۔ اور وہاں مقدس ہوگا جو از رُوئے ۴ فوقیت مُقدس ہوگا۔ زمین کا یہ مقدس حصّہ اُن کاہنوں کے لئے ہوگا جو مقدس کے خادم ہو کر خُداوند کے حضُور خدمت کرنے کو آتے ہیں اور یہ جگہ اُن کے گھروں اور اُن کی چراگاہوں ۵ کے لئے ہوگی۔ اور پچیس ہزار لمبا اور دس ہزار چوڑا لاویوں یعنی گھر کے خادموں کے لئے ہوگا تاکہ بسنے کے لئے وہاں ۶ اُن کے شہر ہوں۔ اور تُم شہر کا حصّہ پانچ ہزار چوڑا اور پچیس ہزار لمبا مخصُوص شُدہ حصّے کے مُتّصل مُقرّر کرو تو ۷ یہ اسرائیل کے سارے گھرانے کے لئے ہوگا۔ اور مخصُوص شُدہ حصّے کے اور شہر کی مِلکیت کی دونوں طرف اور مخصُوص شُدہ حصّے کے مُقابل اور شہر کی مِلکیت کے مُقابل مغربی گوشہ مغرب کی طرف اور مشرقی گوشہ مشرق کی طرف رئیس کے لئے مُقرّر کرو۔ اور اُس کی لمبائی غربی حد سے لے کر شرقی حد

۸ تک دونوں حصّوں میں سے ایک کے برابر ہوگا۔ پس اِسرائیل میں اُس کی زمین یعنی مِلکیّت یہی ہوگی۔ اَور میرے رئیس پھر میری اُمّت پر ظُلم نہ کرینگے اَور وہ اِسرائیل کے گھرانے میں اُن کے قبائل کے مُطابق زمین تقسیم کرینگے۔

۹ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اَے اِسرائیل کے رئیسو! تُمہارے لِئے یہ کافی ہو۔ تُم ظُلم کرنے اَور لُوٹ لینے سے باز رہو۔ اَور عدل وصداقت عمل میں لاؤ۔ اَور اپنی زبردستیاں میری اُمّت پر سے مَوقُوف کردو (مالِک ۱۰ خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے)۔ تُمہارا ترازُو پُورا۔ اَور ایفہ پُورا۔ ۱۱ اَور بَت پُورا ہو۔ ایفہ اَور بَت ایک ہی مِقدار کے ہوں۔ یُوں کہ بَت حُمر کا دَسواں حِصّہ ہو اَور ایفہ بھی حُمر کا دَسواں ۱۲ حِصّہ ہو ان کا اَندازہ حُمر کے مُطابِق ہو۔ اَور مِثقال کے بیس جیرہ ہوں۔ پانچ مِثقال پانچ ہوں۔ اَور دَس مِثقال دَس ۱۳ ہوں۔ اَور تُمہارا منا پچاس مِثقال کا ہوگا۔ اَور جو ہدیہ تُم گزرانوگے سو یہ ہے۔ ایک ایک حُمر گندم سے ایفہ کا چھٹا حِصّہ۔ اَور ۱۴ ایک ایک حُمر جَو سے ایفہ کا چھٹا حِصّہ۔ اَور تیل کا یہ لگان ہوگا۔ بَت کے حساب سے ایک ایک کُر سے بَت کا دَسواں ۱۵ حِصّہ۔ ایک کُر دَس بَت کا ہوتا ہے۔ اَور گلّے میں سے ہر دوسَو کے پیچھے ایک برّہ۔ اِسرائیل کی سرسبز چراگاہوں سے ہدیہ کے طَور پر نذروں اَور سوختنی قُربانیوں اَور سلامتی کے ذبیحوں کے عِلاوہ یہ لگان ہو تاکہ اُن کے لِئے کفّارہ ہو ۱۶ (مالِک خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے)۔ مُلک کے تمام لوگ اُس کے لِئے جو اِسرائیل میں رئیس ہو۔ یہ ہدیہ عطا کرینگے۔ ۱۷ اَور رئیس کا یہ فرض ہوگا کہ ہر عید اَور ماہِ نَو اَور سبت کے مَوقع پر بلکہ اِسرائیل کے گھرانے کے تمام مُقرّرہ دِنوں میں سوختنی قُربانی اَور نذر اَور تپاون چڑھائے۔ وُہی اِسرائیل کے گھرانے کے کفّارے کے واسطے خطا کا ذبیحہ اَور نذر اَور سوختنی قُربانی اَور سلامتی کے ذبیحے گُزرانے۔

۱۸ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ پہلے مہینے کے پہلے دِن کو تُم ایک بےعَیب بچھڑا لیا کرو۔ اَور مَقدِس کو پاک کرو۔ ۱۹ اَور کاہِن خطا کے ذبیحے کے خُون میں سے کُچھ لیا کرے اَور گھر کی چوکھٹوں پر اَور مذبح کی سطح کے چاروں کونوں پر اَور اندرُونی صحن کے پھاٹک کی چوکھٹ پر لگایا کرے۔ ۲۰ اَور ساتویں مہینے کے پہلے دِن کو خاطی اَور غافِل کے لِئے یُوں ہی کیا کرو۔ اِسی طرح تُم گھر کا کفّارہ دِیا کروگے۔

۲۱ پہلے مہینے کے چودھویں دِن عیدِ فسح منایا کرو۔ جو سات دِن کی عید ہے اَور جس میں فطیر کھایا جاتا ہے۔ ۲۲ رئیس اُسی روز اپنے لِئے اَور مُلک کے تمام لوگوں کے واسطے خطا کی قُربانی کے لِئے ایک بچھڑا تیّار کر رکھّے۔ ۲۳ اَور عید کے ساتویں دِن میں وہ ہر روز سات دِن تک سات بچھڑوں اَور سات مینڈھوں کو جو بےعَیب ہوں سوختنی قُربانی کے لِئے مُہیّا کرے اَور ہر روز خطا کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا۔ ۲۴ اَور ایک ایک بچھڑے اَور ایک ایک مینڈھے کے پیچھے وہ ایک ایک ایفہ کی نذر اَور ایک ایک ایفہ کے پیچھے ایک ایک ہین تیل مُہیّا کرے۔

۲۵ اَور ساتویں مہینے کے پندرھویں دِن بھی وہ عید کے لِئے سات دِن تک وُہی خطا کا ذبیحہ اَور وُہی سوختنی قُربانی اَور وُہی نذر اُتنے ہی تیل کے ساتھ چڑھایا کرے +

باب ۴۶

۱ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اَندرُونی صحن کا وہ پھاٹک جس کا رُخ مشرق کی طرف ہے کام کاج کے چھ دِن بند رہیگا پر یومِ سبت کو کھولا جائے گا اَور ماہِ نَو کے روز بھی کھولا جائیگا۔ ۲ اَور رئیس باہر سے اُس پھاٹک کی ڈیوڑھی کی راہ سے داخِل ہوگا

اَور پھاٹک کی چَوکھٹ پر کھڑا رہے گا اَور کاہن اُسکی سوختنی قُربانی اَور اُس کے سلامتی کے ذبیحے گُزرانیں گے اَور وہ پھاٹک کی دہلیز پر سجدہ کرے گا اَور پھر باہر جائے گا پر پھاٹک ۳ شام تک بند نہ کیا جائے گا۔ اَور عوام اُسی پھاٹک کے مدخل کے پاس ہر سبت اَور ہر ماہِ نَو کے مَوقع پر خُداوند کے حضُور سجدہ کیا کرینگے۔

۴ جو سوختنی قُربانی رئیس یوم سبت میں خُداوند کے لِئے گُزرانے گا وہ چھ بے عَیب برّوں اَور ایک بے عَیب مینڈھے ۵ کی ہوگی۔ اَور مینڈھے کے پیچھے نذر ایک ایفہ کی ہوگی اَور برّوں کے پیچھے نذر اُس کی تَوفیق کے مُطابِق ہوگی اَور ایک ۶ ایک ایفہ کے ساتھ ایک ایک ہِین تیل ہوگا۔ اَور ماہِ نَو کے دِن ایک بے عَیب بچھڑا اَور چھ برّے اَور ایک مینڈھا ۷ یہ سَب کے سَب بے عَیب ہوں گے۔ بچھڑے اَور مینڈھے کے پیچھے وہ ایک ایک ایفہ کی نذر لائے گا اَور برّوں کے پیچھے بھی اَپنی تَوفیق کے مُطابِق اَور ایک ہِین تیل فی ایفہ۔

۸ اَور جب رئیس اَندر جائے تو وہ پھاٹک کی ڈیوڑھی کی ۹ راہ سے داخِل ہو۔ پھر اُسی رستے سے باہر جائے۔ اَور جب عوام محفلوں میں خُداوند کے حضُور آئیں تو جو شمالی پھاٹک کی راہ سے سجدہ کرنے کے لِئے اَندر آتا ہے وہ جنُوبی پھاٹک کی راہ سے باہر جائے اَور جو جنُوبی پھاٹک کی راہ سے اَندر آتا ہے وہ شمالی پھاٹک کی راہ سے باہر جائے جِس پھاٹک کی راہ سے وہ اَندر آیا اُسی سے نہ لَوٹے بلکہ سیدھا اَپنے مُقابِل کے پھاٹک ۱۰ سے باہر جائے۔ اَور رئیس اُن کے درمیان ہو کر اَندر آئے گا اَور باہر نِکلے گا۔

۱۱ اَور تمام معیّن عیدوں میں ایک ایک بچھڑے یا مینڈھے کے پیچھے نذر ایک ایفہ کی ہوگی اَور برّوں کے پیچھے نذر تَوفیق کے مُطابِق ہوگی اَور فی ایفہ ایک ہِین تیل ہوگا۔

۱۲ اَور جب رئیس رضا کی کوئی قُربانی مُہیّا کرے۔ یعنی کوئی سوختنی قُربانی یا سلامتی کا ذبیحہ رِضا کی قُربانی کے طَور پر لائے تو جِس پھاٹک کا رُخ مشرِق کی طرف ہے وہ اُس کے لِئے کھولا جائے گا اَور وہ اُسی طرح اَپنی سوختنی قُربانی یا سلامتی کا ذبیحہ گُزرانے گا جِس طرح سبت کے دِن گُزرانا جاتا ہے اَور جب وہ پھر باہر نِکل آئے گا تو اُس کے نِکلتے ہی پھاٹک بند کر دِیا جائے گا۔

۱۳ اَور تُو ہر روز ایک یک سالہ بے عَیب برّہ خُداوند کے حضُور سوختنی قُربانی کے طَور پر گُزرانے گا۔ تُو ہر صُبح اُسے گُزرانیگا ۱۴ اَور تُو اُس کے ساتھ ہر صُبح نذر بھی گُزرانے گا یعنی ایفہ کا چھٹا حِصّہ اَور مَیدے کے ساتھ مِلانے کے لِئے ہِین کی ایک تہائی تیل۔ خُداوند کی نذر کی دائمی شرع یہی ہوگی۔ ۱۵ اِسی طرح برّہ مع نذر اَور تیل کے ہر صُبح دائمی سوختنی قُربانی کے لِئے گُزرانا جائے گا۔

۱۶ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اگر رئیس اَپنی میراث میں سے اَپنے کِسی بیٹے کو عطیہ دے تو وہ اُس کے بیٹوں کا ہوگا وہ ۱۷ وِراثت کے طَور پر اُنکی مِلکیّت ہوگا۔ اَور اگر وہ اَپنی میراث میں سے اَپنے خادِموں میں سے کِسی کو عطیہ دے تو وہ رہائی کے سال تک اُس کا ہوگا۔ بعدازاں پھر رئیس کا ہوگا مگر اُس کی میراث ۱۸ اُس کے بیٹوں کے لِئے ہوگی۔ اَور رئیس لوگوں کی میراث اُنکو اُن کی مِلکیّت سے بے دخل کر کے نہ لے گا مگر وہ اَپنی مِلکیّت سے اَپنے بیٹوں کو وِراثت دے گا اَیسا نہ ہو کہ اُمّت میں سے کوئی اَپنی مِلکیّت سے علیٰحدہ کر دِیا جائے۔

۱۹ تب وہ مُجھے اُس مدخل کی راہ سے جو پھاٹک کے پہلو میں تھا کاہنوں کے خاص کمروں میں لایا جِن کا رُخ شمال کی طرف تھا۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ وہاں مغرِب کی طرف کُچھ خالی جگہ ہے۔ ۲۰ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں کاہن تقصیر کی قُربانی اَور خطا کی قُربانی کو جوش دِیا کرینگے۔ اَور نذر کو پکایا کرینگے۔ اَیسا

۲۱ نہ ہو کہ وہ اُسے بیرونی صحن میں لیجا کر عوام کی تخصیص کریں۔ تب وہ مجھ کو بیرونی صحن میں لایا اور صحن کے چاروں کونوں میں مجھے پھرایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ صحن کے ہر کونے میں ایک ایک اور
۲۲ صحن ہے۔ صحن کے چاروں کونوں میں چھوٹے صحن تھے۔ اُن کا طُول چالیس ہاتھ اور عرض تیس ہاتھ یہ چاروں ایک ہی ناپ
۲۳ کے تھے۔ اور گرداگرد دیوار تھی۔ یعنی اِن چاروں کے گرداگرد
۲۴ اور گرداگرد کی دیواروں کے نیچے چُولھے بنے تھے۔ اور اُس نے مجھ سے کہا کہ یہ وہ چُولھے ہیں جہاں گھر کے خادم عوام کے ذبیحے اُبالا کرینگے +

باب ۴۷

۱ کنعانِ جدید۔ اور وہ مجھے گھر کے مدخل پر واپس لایا۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ گھر کی دہلیز کے نیچے سے مشرق کی طرف پانی نکل رہا ہے کیونکہ گھر کا سامنا مشرق کی طرف تھا اور پانی گھر کی دہنی طرف کے نیچے سے مذبح کی جنوبی جانب سے بہتا تھا۔
۲ اور وہ مجھ کو شمالی پھاٹک کی راہ سے باہر لے گیا اور مجھے اُس راہ سے جس کا رُخ مشرق کی طرف ہے بیرونی پھاٹک پر واپس
۳ لایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ دہنی طرف سے پانی جاری ہے۔ جب وہ مرد مشرق کی طرف آگے بڑھتا گیا تو اُس کے ہاتھ میں پیمائش کی ڈوری تھی اور اُس نے ایک ہزار ہاتھ ناپا اور مجھے پانی میں
۴ سے گزارا اور پانی ٹخنوں تک تھا۔ پھر اُس نے ایک ہزار ناپا اور مجھے پانی میں سے گزارا تو پانی گھٹنوں تک تھا اور اُس نے
۵ پھر ایک ہزار ناپا اور مجھے گزارا تو پانی کمر تک تھا۔ اور اُس نے اور ہزار ناپا۔ تو ایسا دریا ہو گیا جس میں سے میں گزر نہ سکتا تھا کیونکہ پانی اِس قدر چڑھ گیا جو تیرنے کے لائق تھا
۶ اور ایسا دریا ہو گیا جس کو عبور کرنا ناممکن تھا۔ تب اُس نے مجھ سے کہا کہ اَے ابنِ بشر! کیا تُو نے یہ دیکھا؟

اور وہ مجھ کو لے گیا اور دریا کے کنارے کنارے مجھے واپس
۷ لایا۔ جب میں واپس آ رہا تھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ دریا کے کنارے دونوں طرف کثرت سے درخت ہیں۔ اور اُس نے مجھ سے کہا کہ یہ
۸ پانی مشرقی علاقے کی طرف بہتا ہے۔ اور عرابہ میں اُتر کر بحیرۂ شور میں جا ملتا ہے اور بحیرۂ شور میں ملتے ہی اُس کے پانی کو میٹھا کر دیتا
۹ ہے۔ ہاں یُوں ہی ہوگا کہ جہاں کہیں یہ دریا پہنچے گا ہر ایک چلنے پھرنے والا جاندار زندہ رہیگا اور اِس پانی کے وہاں پہنچنے کی وجہ سے مچھلیوں کی بڑی کثرت ہو جائے گی کیونکہ پانی میٹھا
۱۰ ہوگا۔ اور عین جدی سے لے کر عین عجلائم تک شکاری اُس کے کنارے کھڑے ہونگے۔ اور وہ جال بچھانے کی جگہ ہوگی۔ اور اُس کی مچھلیاں اپنی اپنی جنس کے مطابق بحیرۂ اعظم کی مچھلیوں کی طرح کثرت سے ہونگی۔ لیکن اُس کے تالاب اور ڈابر میٹھے
۱۱ نہ ہونگے۔ وہ نمکزار ہی رہیں گے۔

۱۲ اور دریا کے کنارے دونوں طرف ہر قسم کے میوہ دار درخت اُگیں گے جن کے پتے نہ کملائیں گے اور پھل موقوف نہ ہونگے۔ وہ ہر مہینے نئے پھل لائینگے کیونکہ اُن کے لئے پانی مقدِس میں سے جاری ہے اِس لئے اُن کے پھل کھانے کے لائق اور پتے شفا دینے کے قابل ہونگے۔

۱۳ مالک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ یہ وہ سرحد ہے جس کے مطابق تُم یُوسف کو دو حصے دے کر اسرائیل کے بارہ قبائل کے
۱۴ لئے مُلک کو میراث کے طور پر تقسیم کرو گے۔ اور تُم اُسے جس کی بابت میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ تُمہارے باپ دادا کو دُونگا۔ یکساں میراث میں پاؤ گے۔ یہ مُلک تُمہاری میراث ہوگا۔

۱۵ مُلک کی حدُود یہ ہیں۔ شمال کی طرف بحیرۂ اعظم سے لیکر
۱۶ حِتلون سے ہوتی ہوئی حمات کے مدخل تک۔ صداد اور بیروتہ اور سبرائم سے (جو دمشق اور حمات کے علاقوں کے مابین ہے)

باب ۴۷: ۱۲- مکاشفہ ۲۲: ۲+

۱۷ حصر عینون تک (جو حوران کے علاقے کا ہے) ؀ یُوں سرحد سُمندر سے حصر عینون تک ہوگی۔ دمشق اور حمات کی حدود شمال کی طرف۔ شمالی جانب یہی ہے ؀

۱۸ شرقی جانب۔ حصر عینون سے لے کر (حوران اور دمشق کے مابین) جلعاد اور اسرائیل کی سرزمین کے درمیان بحیرۂ شرق اور تامار تک اردن سرحد ہوگا۔ شرقی جانب یہی ہے ؀

۱۹ اور جنُوب میں نجبہ کی طرف تامار سے لے کر مریبہ قادیس کے چشمے تک اور مصر کی وادی سے ہوتی ہُوئی بحیرۂ اعظم تک نجبہ کی طرف جنُوبی جانب یہی ہے ؀

۲۰ اور اُسی سرحد سے لے کر حمات کے مدخل تک بحیرۂ اعظم مغربی سرحد ہوگا۔ غربی جانب یہی ہے ؀

۲۱ ذیل کے طریقے سے تُم اسرائیل کے قبائل کے مُطابق مُلک ۲۲ کو بانٹ لوگے ؀ اور تُم اپنے لِئے اور اُن پردیسیوں کے لِئے جو تُمہارے درمیان بستے ہیں اور جن کی اولاد تُمہارے درمیان پیدا ہُوئی اُس قُرعہ سے تقسیم کروگے تو وہ تُمہارے لِئے بنی اسرائیل میں وطنیوں کی مانند ہونگے اور اسرائیل کے قبائل کے درمیان ۲۳ اُن کی میراث تُمہارے ساتھ ہوگی ؀ اور جس جس قبیلے میں کوئی پردیسی بستا ہوگا تُم اُسی میں اُسے میراث دوگے (مالک خُداوند کا فرمان یُونہی ہے) +

باب ۴۸

۱ اور قبائل کے نام یہی ہیں۔ انتہائی شمال پر حتلون کے رستے کے ساتھ ساتھ حمات کے مدخل سے ہوتے ہُوئے حصر عینون تک (جسکے شمال میں دمشق اور حمات کے علاقے ہیں) شرق سے ۲ غرب تک دان کے لِئے ایک حصّہ ؀ اور دان کے علاقے کے ۳ پاس شرق سے غرب تک آشیر کے لِئے ایک حصّہ ؀ اور آشیر کے علاقے کے پاس شرق سے غرب تک نفتالی کے لِئے ایک ۴ حصّہ ؀ اور نفتالی کے علاقے کے پاس شرق سے غرب تک منسّی کے لِئے ایک حصّہ ؀ ۵ اور منسّی کے علاقے کے پاس شرق سے غرب تک افرائیم کے لِئے ایک حصّہ ؀ ۶ اور افرائیم کے علاقے کے پاس شرق سے غرب تک رُوبن کے لِئے ایک حصّہ ؀ ۷ اور رُوبن کے علاقے کے پاس شرق سے غرب تک یہُوداہ کے لِئے ایک حصّہ ؀

۸ اور یہُوداہ کے علاقے کے پاس شرق سے غرب تک نذر کا وہ حصّہ ہوگا جو تُم وقف کروگے۔ اُس کا عرض پچیس ہزار اور طُول شرق سے غرب تک باقی حصّوں میں سے ایک کے برابر ہوگا۔ اور مقدِس اُس کے وسط میں ہوگا ؀ ۹ اور نذر کا وہ حصّہ جو تُم خُداوند کے لِئے وقف کروگے ؀ پچیس ہزار لمبا اور ۱۰ بیس ہزار چوڑا ہوگا ؀ اُس میں کاہنوں کے لِئے مُقدّس نذر کا حصّہ ہوگا۔ شمالاً پچیس ہزار لمبا۔ غرباً دس ہزار چوڑا۔ شرقاً دس ہزار چوڑا۔ اور جنُوباً پچیس ہزار لمبا۔ اور خُداوند کا مقدِس اُس کے وسط میں ہوگا ؀ ۱۱ اور یہ بنی صادوق میں سے اُن مخصُوص شُدہ کاہنوں کے لِئے ہوگا۔ جو میری خدمت میں قائم رہے اور لاویوں کی طرح بنی اسرائیل کی برگشتگی کے وقت گُمراہ نہ ہُوئے ؀ ۱۲ اور مُلک کی نذر میں سے لاویوں کے علاقے سے مُلحق یہ اُن کے لِئے نذر کا حصّہ ہوگا جو نہایت مُقدّس ٹھہرے گا ؀ ۱۳ اور کاہنوں کے علاقے سے مُتّصل لاویوں کا حصّہ ہوگا طُول میں پچیس ہزار اور عرض میں دس ہزار کُل لمبائی پچیس ہزار اور چوڑائی بیس ہزار ہوگی ؀ ۱۴ اور وہ اُس میں سے کُچھ نہ بیچیں گے اور نہ تبدیل کرینگے۔ اور زمین کے پہلے پھل انتقال نہیں کِئے جائیں گے۔ کیُونکہ وہ خُداوند کے لِئے مخصُوص ہیں ؀

۱۵ اور باقی کا پانچ ہزار چوڑا جو پچیس ہزار طُول میں سے رہا۔ وہ اَنواحِ شہر اور شاملات کے لِئے عام جگہ ہوگا اور شہر اُسکے وسط میں ہوگا ؀ ۱۶ اور اُسکے ناپ یہ ہیں شمال کی طرف چار ہزار

باب ۴۸: ۱۶ - مکش ۲۱: ۱۶ +

پانچسو جنوب کی طرف چار ہزار پانچسو مشرق کی طرف چار ہزار
۱۷ پانچسو اور مغرب کی طرف چار ہزار پانچسو۔ اور شہر کی نواحی شمال
کی طرف دو سو پچاس اور جنوب کی طرف دو سو پچاس اور مشرق کی
۱۸ طرف دو سو پچاس اور مغرب کی طرف دو سو پچاس ہوگی۔ اور
طول میں سے باقی جو مقدس نذر کے حصے کے مقابل ہے
یعنی دس ہزار مشرق کی طرف اور دس ہزار مغرب کی طرف۔
۱۹ اُس کا پھل شہر کے باشندوں کی خوراک ہوگا۔ اور شہر کے باشندے
جو اُس میں رہیں گے اسرائیل کے تمام قبائل میں سے ہونگے۔
۲۰ نذر کا پورا حصہ پچیس ہزار لمبا اور پچیس ہزار چوڑا مربع
ہوگا۔ تم اُسے مقدس نذر اور شہر کی ملکیت کے طور پر وقف
۲۱ کروگے۔ جو باقی رہا وہ رئیس کا ہوگا۔ اور مقدس نذر کے
حصے اور شہر کی ملکیت کی دونوں طرف نذر کے حصے کے
پچیس ہزار کے مقابل شرق کی طرف اور پچیس ہزار غرب کی
طرف کا وہ علاقہ جو قبائل کے علاقوں سے متصل ہے وہ
۲۲ رئیس کا ہوگا۔ جس علاقے کی ایک طرف لاویوں اور شہر کی ملکیتیں
ہیں (جو رئیس کے علاقے کے درمیان ہے) اور دوسری طرف
یہوداہ اور بنیامین کے علاقے ہیں۔ وہ رئیس کا ہوگا۔
۲۳ اب باقی قبائل کی بابت۔ شرق سے غرب تک بنیامین
۲۴ کے لئے ایک حصہ۔ اور بنیامین کے علاقے کے پاس شرق
۲۵ سے غرب تک شمعون کے لئے ایک حصہ۔ اور شمعون کے
علاقے کے پاس شرق سے غرب تک یساکر کے لئے ایک حصہ۔
۲۶ اور یساکر کے علاقے کے پاس شرق سے غرب تک زبولون کے لئے
۲۷ ایک حصہ۔ اور زبولون کے علاقے کے پاس شرق سے غرب
۲۸ تک جاد کے لئے ایک حصہ۔ اور نجبہ کی طرف جنوبی سرحد
جاد کے علاقے سے ملحق ہے۔ یہ تامار سے لے کر مریبہ قادیش کے
چشمے تک اور مصر کی وادی سے ہوتی ہوئی بحیرۂ اعظم تک ہے۔
۲۹ یہ وہ سرزمین ہے جس کو تم اسرائیل کے قبائل کے لئے میراث
کے طور پر بانٹ لوگے اور یہ اُن کے حصے ہیں۔ (مالک خداوند
کا فرمان یُونہی ہے۔)
۳۰ اور شہر کے مخارج یہ ہیں۔ شمال کی طرف کی پیمائش ساڑھے چار
۳۱ ہزار۔ (شہر کے پھاٹک اسرائیل کے قبائل سے نامزد ہونگے) تین
پھاٹک شمال کی طرف یعنی رُوبن کا پھاٹک اور یہوداہ کا پھاٹک اور لاوی
۳۲ کا پھاٹک۔ اور مشرق کی طرف کی پیمائش ساڑھے چار ہزار۔ اور تین
پھاٹک یعنی یُوسف کا پھاٹک اور بنیامین کا پھاٹک اور دان
۳۳ کا پھاٹک۔ اور جنوب کی طرف کی پیمائش ساڑھے چار ہزار اور
تین پھاٹک یعنی شمعون کا پھاٹک اور یساکر کا پھاٹک اور
۳۴ زبولون کا پھاٹک۔ اور مغرب کی طرف کی پیمائش ساڑھے چار
ہزار۔ اور تین پھاٹک یعنی جاد کا پھاٹک اور آشر کا پھاٹک اور
۳۵ نفتالی کا پھاٹک۔ اور اُس کا کُل محیط اٹھارہ ہزار۔
اور اُسی دن سے شہر کا نام یہ ہوگا۔ کہ "خداوند وہاں ہے"۔

باب ۴۸: ۳۱ - مکش ۲۱: ۱۲ تا ۱۳

دانیال

دانیال کی کتاب ہم کو اُس نبی کی رسالت کی واقفیت دِلاتی ہے۔ نیز اُن بڑی رویتوں کو پیش کرتی ہے۔ جو اُس نبی کو خُدا کی بادشاہت کی بابت عطا کی گئی ہیں۔ دانیال شاہان یہُوداہ کی نسل سے تھا۔ وہ اُن میں سے تھا جو سب سے پہلے جلاوطن کیئے گئے۔ وہ حکمت اَور علم میں اَیسا مشہور تھا۔ کہ اہلِ بابل کے نزدیک اُس کی نسبت یہ ضرب المثل ٹھہری یعنی" دانیال جیسا دانشمند" بچپن ہی سے اُس کی پاکیزگی اَیسی بڑی تھی کہ جب وہ جوان ہؤا تو خُداوند کے رُوح نے اُس کا نوحؔ اَور ایوبؔ کے ساتھ نام لیا۔ گو یہُودی عموماً اُس کو انبیاء میں شُمار نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ شاہی دربار میں اعلیٰ دنیوی رُتبہ پر تھا۔ تاہم اگر ہم اُس کے آئندہ واقعات کی صاف پیشگوئیوں پر لحاظ کریں تو معلوم کرینگے کہ نبی کہلانے کے لئے کِسی اَور کا اُس سے بہتر حق نہیں علاوہ اسکے اِبن خُدا نے خُود اُسکو نبی کہا (ملاحظہ ہو متی ۲۴ باب۔ لق ۱۳ باب و لق ۲۱ باب)

باب ۱

دانیال بابل میں۔

۱ شاہِ یہُوداہ یہویقیم کے عہدِ سلطنت کے تیسرے سال میں شاہِ بابل نبُوکدنضر یرُوشلیم پر چڑھ ۲ آیا اَور اُس کا محاصرہ کر لیا۔ اَور خُداوند نے شاہِ یہُوداہ یہویقیم کو اَور خُدا کے گھر کے بعض ظروف کو اُس کے ہاتھ میں کر دِیا۔ تو وہ اُن کو شِنعار کی سرزمین میں اَپنے معبُود کے گھر میں لے گیا۔ اَور ظرُوف کو اَپنے معبُود کے خزانے میں داخل کر دیا۔

۳ اَور بادشاہ نے اَپنے خواجہ سراؤں کے سردار اَشفنز کو حُکم دِیا۔ کہ بنی اِسرائیل میں سے یعنی شاہی نسل اَور شُرفا ۴ میں سے بعض کو حاضِر کرے۔ ہاں اَیسے نوجوانوں کو جن میں کوئی عیب نہ ہو۔ خُوبصُورت اَور تمام حِکمت میں ہُنرمند اَور علم میں ماہر اَور ہر طرح سے دانشور جن میں یہ لیاقت ہو کہ شاہی قصر میں خدمت کے لئے حاضر رہیں اَور وہ اُن کو کلدانیوں کے طرزِ کتابت اَور اُن کی زبان کی تعلیم دے۔ ۵ اَور بادشاہ نے اُن کے لئے شاہی خُوراک اَور اَپنے پینے کی مَے میں سے روزانہ رَسد مُقرّر کر دی کہ۔ یُوں وہ تین سال تک پرورش پاتے رہیں۔ اَور اِس عرصے کے اِختتام پر وہ بادشاہ کے حُضُور حاضر ہوں۔ ۶ پس اِن کے درمیان بنی یہُوداہ میں سے دانیال اَور حننیاہ اَور میشائیل اَور عزریاہ تھے۔ ۷ پر خواجہ سراؤں کے سردار نے اُن کے نام تبدیل کر دیئے۔ اُس نے دانیال کا نام بالطشعر رکھا حننیاہ کا شدرک۔ میشائیل کا میشک۔ اَور عزریاہ کا عبدنجو۔

۸ اَور دانیال نے اَپنے دِل میں اِرادہ کیا۔ کہ اَپنے آپ کو شاہی خُوراک سے اَور اُس کے پینے کی مَے سے ناپاک نہ کرے۔ اَور اُس نے خواجہ سراؤں کے سردار سے عرض کی کہ مَیں اَپنے آپ کو ناپاک کرنے سے معذُور رکھا جاؤں۔ ۹ اَور خُدا نے دانیال کو خواجہ سراؤں کے سردار کی نگاہ میں مقبُول اَور محبُوب ٹھہرایا۔ ۱۰ تو خواجہ سراؤں کے سردار نے دانیال سے کہا۔ کہ مَیں اَپنے آقا بادشاہ سے ڈرتا ہُوں۔ جس نے تُمہارے لئے کھانا

اَور پینا مُقرّر کیا ہَے۔ اگر وہ تُمہارے چہروں کو تُمہارے
ہم عُمر جوانوں سے دُبلا دیکھے گا۔ تو تُم میرے سر کو بادشاہ کے
۱۱ سامنے خطرے میں ڈال دو گے۔ تب دانیال نے اُس
داروغہ سے کہ جِسے خواجہ سراؤں کے سردار نے دانیال
اَور حننیاہ اَور میشائیل اَور عزریاہ پر مُقرّر کیا تھا۔ کہا کہ۔
۱۲ دس دِن تک تُو اپنے خادِموں کا اِمتحان کر۔ اور ہمیں
۱۳ کھانے کو ساگ پات اَور پینے کو پانی دے۔ پھر تیرے سامنے
ہمارے چہرے دیکھے جائیں اَور اُن جوانوں کے بھی جو شاہی
کھانا کھاتے ہیں۔ تب جیسا تُو مُناسب سمجھے اپنے خادِموں
۱۴ سے وَیسا ہی سلُوک کر۔ چُنانچہ اُس نے اُن کی یہ بات قبُول
۱۵ کی اَور دس دِن تک اُن کو آزمایا۔ اَور دس دِن کے بعد
اُن کے چہرے اُن تمام جوانوں کی بہ نسبت جو شاہی
۱۶ کھانا کھاتے تھے زیادہ خُوشنما اَور تازہ نظر آئے۔ تب
داروغہ نے وہ خُوراک اَور مَے جو اُن کے کھانے پینے
کے لِئے تھی مَوقُوف کر دی۔ اَور اُنہیں ساگ پات
ہی کھانے دِیا۔

۱۷ پس خُدا نے اُن چار نَوجوانوں کو ہر طرح کی کتابت میں
معرفت اَور مہارت عطا کی اَور اُن کو حکمت بخشی اَور
علاوہ اِس کے اُس نے دانیال کو ہر طرح کے رُؤیا اَور خواب
۱۸ میں بھی فہم بخشا۔ اَور جب بادشاہ کے حُکم کے مُطابق اُن
کے حاضر ہونے تک کے دِن تمام ہو گئے۔ تو خواجہ
سراؤں کے سردار نے اُن کو نبُوکدنضر کے سامنے حاضر
۱۹ کیا۔ اَور بادشاہ نے اُن سے گُفتگو کی۔ تو اُن سب میں
سے اُس نے دانیال اَور حننیاہ اَور میشائیل اَور عزریاہ
کی مانند کسی کو نہ پایا اِس لِئے وہ بادشاہ کے سامنے
۲۰ کھڑے رہنے لگے۔ اَور حکمت اَور دانشمندی کی ہر بات
میں جِس کی بابت بادشاہ نے اُن سے پُوچھا۔ اُن کو اپنی
تمام مملکت کے سب جادُوگروں اَور نجومیوں سے
دس درجہ بڑھ کر پایا۔ اَور دانیال خورس بادشاہ کے ۲۱
پہلے برس تک وہاں رہا۔

باب ۲

نبُوکدنضر کا خواب۔

اَور نبُوکدنضر کے عہدِ سلطنت کے ۱
دُوسرے سال میں نبُوکدنضر نے اَیسے خواب دیکھے۔ کہ
اُس کا دِل گھبرا گیا۔ اَور اُس کی نیند اُس سے جاتی رہی۔
تب بادشاہ نے حُکم دِیا کہ ساحروں اَور نجومیوں اَور ۲
غیب دانوں اَور کلدانیوں کو بُلایا جائے تاکہ وہ بادشاہ
کے لِئے اُس کے خواب کی تعبیر کریں۔ تب وہ آئے
اَور بادشاہ کے سامنے کھڑے ہُوئے۔ بادشاہ نے اُن ۳
سے کہا کہ مَیں نے ایک خواب دیکھا ہَے اَور اُس
خواب کی تعبیر کے لِئے میری جان بیتاب ہَے۔ اَور ۴
کلدانیوں نے بادشاہ سے کہا کہ۔ [یہاں سے ارامی
زبان] اَے بادشاہ ابد تک زندہ رہ تُو اپنے خادِموں
کو خواب بتا۔ تو ہم اُس کی تعبیر بیان کریں گے۔ بادشاہ ۵
نے جواب میں کلدانیوں سے کہا کہ میری بات پُختہ ہَے
اگر تُم میرا خواب اَور اُس کی تعبیر مُجھے نہ بتاؤ گے تو تُم ٹکڑے
ٹکڑے کر دیئے جاؤ گے۔ اَور تُمہارے گھر مزبلہ بنا دیئے
جائیں گے۔ اَور اگر تُم خواب اَور اُس کی تعبیر بیان کرو گے تو مُجھ ۶
سے تحفے اَور انعام اَور بہت عزّت پاؤ گے۔ پس میرا خواب
اَور اُس کی تعبیر مُجھ سے بیان کرو۔ اُنہوں نے پھر عرض ۷
کر کے کہا کہ بادشاہ اپنے خادِموں کو خواب بتائے تو ہم
اُس کی تعبیر بیان کر دیں گے۔ پر بادشاہ نے جواب میں ۸
کہا کہ تُم ٹالنا چاہتے ہو کیونکہ تُم جانتے ہو کہ میری بات پُختہ
ہَے۔ اگر تُم مُجھے خواب نہ بتاؤ گے تو تُمہارے لِئے حُکم ۹

یہی ہے۔ اِس لِئے کہ تُم نے مُجھ سے جھُوٹ اَور حیلہ کی باتیں بیان کرنے کا اِتفاق کر لیا ہے تاکہ وقت ٹل جائے پس خواب مُجھے بتاؤ تو مَیں جان لُونگا کہ تُم اُس کی تعبیر بھی بیان کر سکو گے۔ ۱۰ کلدانیوں نے اُس سے عرض کی کہ رُوئے زمین پر کوئی بھی اِنسان نہیں جو بادشاہ کو یہ بات بتا سکے اَور نہ کوئی بادشاہ خواہ کتنا ہی بڑا اَور زورآور کیوں نہ ہو ایسا ہُؤا ہے۔ جس نے ساحر یا نجومی یا کلدانی سے اِس طرح کی بات کبھی پُوچھی ہو۔ ۱۱ جو امر بادشاہ طلب کرتا ہے وہ دُشوار ہے اَور کوئی اُسے بادشاہ کے حضُور بیان نہیں کر سکتا ماسوائے معبُودوں کے جن کی اِنسان کے ساتھ سکُونت نہیں۔ ۱۲ تو اس بات سے بادشاہ غُصّے اَور نہایت غضب ناک ہُؤا اَور حُکم دِیا کہ بابل کے تمام حُکما کو ہلاک کر دیا جائے۔

۱۳ پس فرمان صادر ہُؤا کہ حُکما کو ہلاک کر دیا جائے۔ اَور دانیال اَور اُس کے رفیقوں کی بھی تلاش کی گئی تاکہ وہ بھی قتل کر دیئے جائیں۔ ۱۴ تب دانیال نے عقلمندی اَور حکمت سے شاہی جلوداروں کے سردار اریوک سے بات کی جو بابل کے حُکما کو قتل کرنے نکلا تھا۔ ۱۵ اُس نے شاہی جلوداروں کے سردار اریوک سے پُوچھا کہ ایسا سخت حُکم بادشاہ کی طرف سے کیوں نکلا ہے؟ تو اریوک نے دانیال کو اِس امر کی حقیقت بتا دی۔

۱۶ اَور دانیال نے بادشاہ کے پاس یہ درخواست بھیجی کہ مُجھ کو مُہلت دی جائے تو مَیں بادشاہ کے حضُور تعبیر بیان کر دُونگا۔ ۱۷ تب دانیال نے گھر جا کر اپنے رفیقوں حننیاہ اَور میسائیل اَور عزریاہ کو اِس امر کی ۱۸ اِطلاع دی۔ تاکہ وہ آسمان کے خُدا سے اِس راز کے مُتعلق رحمت طلب کریں۔ ایسا نہ ہو کہ دانیال اَور اُس کے رفیق بابل کے باقی حکیموں کے ساتھ قتل کر دیئے جائیں۔ ۱۹ تب رات کو رویا میں دانیال پر یہ راز کھُل گیا تو دانیال نے آسمان کے خُدا کو مُبارک کہا۔ ۲۰ اَور دانیال بول اُٹھا اَور کہا۔

خُدا کا نام ازل سے ابد تک مُبارک ہو۔
کیونکہ حکمت اَور قُدرت اُسی کی ہے۔
۲۱ وُہی وقتوں اَور زمانوں کو تبدیل کر دیتا ہے۔
وُہی بادشاہوں کو معزُول اَور قائم کرتا ہے۔
وُہی حکیموں کو حکمت۔
اَور عاقلوں کو معرفت عطا کرتا ہے۔
۲۲ وُہی گہری اَور پوشیدہ باتوں کو ظاہر کر دیتا ہے۔
اَور جو کُچھ تاریکی میں ہے اُسے جانتا ہے۔
کیونکہ نُور اُسی کے ہاں سکُونت پذیر ہے۔
۲۳ اَے میرے باپ دادا کے خُدا۔
مَیں تیرا شُکر اَور تیری حمد کرتا ہُوں۔
کیونکہ تُو نے مُجھے حکمت اَور قُدرت عطا کر دی ہے۔
اَور جو کُچھ ہم نے تُجھ سے چاہا تُو نے مُجھے بتا دیا ہے۔
اَور بادشاہ کا مُعاملہ ہم پر ظاہر کر دیا ہے۔

۲۴ پس دانیال اریوک کے پاس گیا جس کو بادشاہ نے بابل کے حکیموں کے ہلاک کرنے کے لِئے مُقرّر کیا تھا۔ اَور جا کر اُس سے کہا کہ بابل کے حکیموں کو قتل نہ کر۔ مُجھے بادشاہ کے حضُور لے چل تو مَیں بادشاہ سے تعبیر بیان کر دُوں گا۔ ۲۵ تب اریوک جلدی کر کے دانیال کو بادشاہ کے حضُور لے گیا اَور اُس سے کہا کہ مَیں نے یہُوداہ کے اسیروں میں ایک آدمی پایا ہے جو بادشاہ کو تعبیر بتائے گا۔ ۲۶ اَور بادشاہ نے خطاب کر کے دانیال سے جو بیلطشضر کہلاتا تھا کہا کہ کیا تُو وہ خواب جو مَیں نے دیکھا ہے اَور اُس کی تعبیر مُجھے بتا سکتا ہے؟ ۲۷ دانیال نے بادشاہ کے حضُور عرض کر کے کہا کہ جو

راز بادشاہ نے پُوچھا حکیم اور نجومی اور ساحر اور فالگیر اُسے
۲۸ بادشاہ کو بتا نہیں سکتے۔ لیکن آسمان میں ایک خُدا ہے
جو اسرار کو ظاہر کرتا ہے اُسی نے نبُوکدنضر بادشاہ پر
آشکارا کیا ہے کہ آخری ایّام میں کیا واقع ہوگا۔ جو خواب
۲۹ اور رُؤیا تُو نے اپنے پلنگ پر دیکھے۔ وہ یہ ہیں۔ اَے
بادشاہ جب تُو اپنے پلنگ پر مُستقبل کے فکر و تردُّد میں
تھا۔ تو بھیدوں کے کھولنے والے نے تجھ کو بتایا کہ کیا واقع
۳۰ ہوگا۔ پس یہ راز مجھ پر آشکارا ہُؤا۔ اِس لِئے نہیں کہ مُجھے
باقی زِندوں کی نِسبت زیادہ حِکمت حاصِل ہے بلکہ اِس
لِئے کہ بادشاہ کو تعبیر بتائی جائے۔ اور تُو اپنے دِل کے
تصوّرات کو پہچانے۔

۳۱ اَے بادشاہ تُو نے نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک بڑی
مُورت تیرے سامنے کھڑی ہوگئی۔ وہ مُورت بہت اُونچی
اور نہایت درخشاں تھی۔ پر اُس کی صُورت ہیبتناک تھی۔
۳۲ اُس مُورت کا سر خالِص سونے کا تھا۔ اُس کا سینہ اور اُس
کے بازُو چاندی کے اور اُس کا شکم اور اُس کی رانیں تانبے
۳۳ کی تھیں۔ اُس کی ٹانگیں لوہے کی اور اُس کے پاؤں کچھ
۳۴ لوہے کے اور کچھ مٹی کے تھے۔ اور جب تُو دیکھ رہا تھا
تو ایک پتھر ہاتھ لگائے بغیر ہی پہاڑ سے کٹ گیا اور
مُورت کو اُس کے پاؤں پر لگا جو لوہے اور مٹی کے تھے
۳۵ اور اُنہیں ٹُکڑے ٹُکڑے کر دیا۔ پھر لوہا اور مٹی اور تانبا
اور چاندی اور سونا سب کے سب ٹُکڑے ٹُکڑے کر
دیئے گئے اور موسمِ گرما کے کھلیان کے بھُوسے کی مانند
ہوگئے۔ پھر ہوا اُنہیں اُڑا لے گئی یہاں تک کہ اُن کا
پتہ نہ مِلا۔ لیکن جس پتھر نے اُس مُورت کو مارا وہ اِتنا بڑا
پہاڑ بن گیا کہ تمام رُوئے زمین کو بھر دیا۔

۳۶ خواب یہی تھا۔ پس اب ہم بادشاہ کے حضُور اُس
کی تعبیر بیان کریں گے۔ ۳۷ تُو ہی اَے بادشاہ تُو بادشاہوں
کا بادشاہ ہے جس کو آسمان کے خُدا نے سلطنت اور طاقت
اور حکُومت اور شوکت بخشی ہے۔ ۳۸ اور جہاں کہیں بنی نوع
اِنسان سکُونت پذیر ہے اُس نے میدان کے چرندے
اور ہوا کے پرندے تیرے ہاتھ میں دیدیئے ہیں۔ اور تجھے
اُن سب کا حاکِم بنا دیا ہے وہ سونے کا سر تُو ہی ہے۔
۳۹ اور تیرے بعد ایک اور سلطنت برپا ہوگی جو تیری سلطنت
سے چھوٹی ہوگی۔ پھر ایک اور سلطنت یعنی تیسری سلطنت
تانبے کی ہوگی جو تمام زمین پر حکُومت کریگی۔ ۴۰ اور چوتھی سلطنت
لوہے کی مانند مضبُوط ہوگی کیونکہ جس طرح لوہا سب کچھ توڑ
ڈالتا اور ریزہ ریزہ کر دیتا ہے۔ اُسی طرح وہ سب کچھ توڑ
ڈالے گی اور ریزہ ریزہ کر دے گی۔ ۴۱ اور جو تُو نے دیکھا کہ
اُس کے پاؤں اور اُنگلیاں کچھ کُمہار کی مٹی کی اور کچھ لوہے
کی تھیں پس اِس سے یہ مُراد ہے کہ وہ سلطنت منقسم ہوگی
اُس میں لوہے کی قوّت تو ہوگی کیونکہ تُو نے دیکھا ہے کہ چکنی
مٹی کے ساتھ لوہا مِلا ہُؤا تھا۔ ۴۲ پر یہ جو تُو نے دیکھا ہے کہ
پاؤں کی اُنگلیاں کچھ لوہے اور کچھ مٹی کی تھیں۔ اِس سے
مُراد یہ ہے کہ وہ سلطنت کچھ قوی اور کچھ ضعیف ہوگی۔ ۴۳ اور
جو تُو نے دیکھا کہ لوہا چکنی مٹی سے مِلا ہُؤا تھا۔ اِس سے مُراد
یہ ہے کہ اُن میں اِنسان کے تخم کا اِختلاط تو ہوگا پر جس طرح
لوہا مٹی سے میل نہیں کھاتا اُسی طرح وہ بھی آپس میں میل
نہ کھائیں گے۔

۴۴ لیکن اُن بادشاہوں کے ایّام میں آسمان کا خُدا ایک مملکت
قائم کرے گا جو تا ابد نیست نہ ہوگی اور اُس کی حکُومت کسی
اور قوم کے حوالہ نہ کی جائے گی بلکہ وہ اُن تمام مملکتوں کو توڑ
کر نیست کر دے گی اور وہ خُود ابد تک قائم رہے گی۔ ۴۵ جیسا
تُو نے یہ دیکھا کہ پہاڑ سے ہاتھ لگائے بغیر ہی ایک پتھر کٹ

گیا جس نے لوہے اور تانبے اور مٹی اور چاندی اور سونے کو چُور چُور کر دیا۔ خُدائے کبیر نے بادشاہ کو وہ کچھ دِکھایا ہے جو آگے کو ہونے والا ہے۔ یہ خواب یقینی ہے۔ اور اِس کی تعبیر بھی قابلِ اعتبار ہے ۔

۴۶ تب نبوکدنضر مُنہ کے بل گرا اور دانیال کو سجدہ کیا۔ اور حکم دیا کہ اُس کے سامنے نذر اور بخور گذرانا جائے ۔ ۴۷ اور بادشاہ نے دانیال سے خطاب کر کے کہا کہ تمہارا خُدا درحقیقت خُداؤں کا خُدا اور بادشاہوں کا مالک اور بھیدوں کا کھولنے والا ہے۔ کیونکہ تُو اِس راز کو آشکارا کر سکا ہے ۔ ۴۸ تب بادشاہ نے دانیال کو سرفراز کر دیا اور اُسے بہت سے بڑے بڑے تحفے عطا کئے اور اُس کو تمام صُوبۂ بابل کا حاکم مقرر کر دیا۔ اور بابل کے حکیموں کا سردار اعلیٰ ٹھہرایا۔ ۴۹ تب دانیال نے بادشاہ سے درخواست کی تو اُس نے شدرک اور میشک اور عبدنبو کو صوبۂ بابل کی کارپردازی پر مقرر کر دیا۔ لیکن دانیال خود شاہی دربار میں رہا۔

باب ۳

دانیال کے رفیق آگ کی جلتی بھٹی میں۔

۱ اور نبوکدنضر نے ایک طلائی مورت بنوائی جس کا طول ساٹھ ہاتھ اور عرض چھ ہاتھ تھا۔ اور اُسے صوبۂ بابل میں۔ دُورا کے میدان میں نصب کیا۔ ۲ تب نبوکدنضر بادشاہ نے تمام قوموں اور اُمتوں اور ہر زبان کے لوگوں اور ناظموں اور سرداروں اور حاکموں اور مشیروں اور خزانچیوں اور مفتیوں اور عہدہ داروں اور صوبوں کے تمام منصب داروں کو بلوا بھیجا تاکہ اُس مورت کی تخصیص پر حاضر ہوں جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا۔ ۳ تب ناظم اور سردار اور حاکم اور مشیر اور خزانچی اور مفتی اور عہدہ دار اور صوبوں کے تمام منصب دار جمع ہوئے تاکہ اُس مورت کی تخصیص کریں جس کو نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا اور جب وہ اُس مورت کے سامنے کھڑے ہوئے جسے نبوکدنضر نے نصب کیا تھا۔ ۴ تو ایک عدان کرنے والے نے بلند آواز سے پکارا کہ اَے قومو اور اُمتو اور ہر زبان کے لوگو! تمہارے لئے یہ حکم ہے کہ ۔ ۵ جس وقت تم قرنا اور نَے اور طنبورہ اور چنگ اور ستار اور نفیر اور دیگر سازوں کی آواز سُنو۔ تو اُس طلائی مورت کے سامنے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا ہے گر کر سجدہ کرو۔ ۶ جو کوئی گر کر سجدہ نہ کرے وہ اُسی دم آگ کی جلتی بھٹی میں ڈال دیا جائے گا۔ ۷ اِس لئے جب قرنا اور نَے اور طنبورہ اور چنگ اور ستار اور نفیر اور دیگر سازوں کی آواز سُنائی دی تو تمام قوموں اور اُمتوں اور ہر زبان کے لوگوں نے گر کر اُس طلائی مورت کو سجدہ کیا جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا۔

۸ پس اُسی وقت چند کلدانیوں نے آکر یہودیوں پر الزام لگایا۔ ۹ اُنہوں نے نبوکدنضر بادشاہ سے عرض کر کے کہا کہ اَے بادشاہ! ابد تک زندہ رہ۔ ۱۰ اَے بادشاہ تُو نے یہ حکم صادر فرمایا کہ جو کوئی قرنا اور نَے اور طنبورہ اور چنگ اور ستار اور نفیر اور دیگر سازوں کی آواز سُنے وہ گر کر طلائی مورت کو سجدہ کرے۔ ۱۱ اور جو کوئی گر کر سجدہ نہ کرے وہ آگ کی جلتی بھٹی میں ڈال دیا جائے۔ ۱۲ پس بعض یہودی مرد ہیں جن کو تُو نے صوبۂ بابل کی کارپردازی پر مقرر کیا ہے یعنی شدرک اور میشک اور عبدنبو۔ پس اَے بادشاہ یہ مرد حکم کی پروا نہیں کرتے۔ وہ تیرے معبود کی پرستش نہیں کرتے اور اُس طلائی مورت کو سجدہ نہیں کرتے جسے تُو نے نصب

کِیا ہے ؟

۱۳ تب نبُوکدنضرّ نے غُصّے اَور غضب سے حُکم دِیا کہ شدرک اَور میشک اَور عبدنبو کو حاضر کرو۔ تو وہ آدمی بادشاہ ۱۴ کے حضُور حاضر کِئے گئے ۔ نبُوکدنضرّ نے اُن سے خطاب کر کے کہا کہ اَے شدرک اَور میشک اَور عبدنبو۔ کیا تُم جان بُوجھ کر میرے معبُود کی پرستش نہیں کرتے اَور اُس طلائی مُورت کو سجدہ نہیں کرتے جسے مَیں نے نصب کِیا ۱۵ ہے ؟ پس اگر تُم اِس وقت بھی آمادہ ہو کہ جب قرنا اَور نے اَور طنبُورہ اَور چنگ اَور ستار اَور نفیر اَور دیگر سازوں کی آواز سُنو تو گر کر اُس مُورت کو سجدہ کرو جسے مَیں نے بنوایا ہے تو بہتر لیکن اگر سجدہ نہ کرو گے تو اِسی دَم آگ کی جلتی بھٹی میں ڈال دِیئے جاؤ گے۔ اَور وہ معبُود کون ہے جو ۱۶ تُم کو میرے ہاتھ سے چھُڑائے گا ؟ شدرک میشک اَور عبدنبو نے نبُوکدنضرّ بادشاہ سے کہا کہ ہمارے لِئے ضرُور نہیں کہ ہم ۱۷ اِس اَمر میں تُجھے کُچھ جواب دیں ۔ خواہ ہمارا خُدا جِسکی پرستش ہم کرتے ہیں ہمیں آگ کی جلتی بھٹی سے اَور تیرے ہاتھ سے ۱۸ اَے بادشاہ چھُڑا سکتا ہے ۔ خواہ نہیں۔ تُجھے معلُوم ہو۔ اَے بادشاہ کہ ہم تیرے معبُود کی پرستش نہ کریں گے اَور نہ اُس طلائی مُورت کو سجدہ کرینگے جسے تُو نے نصب کِیا ہے ۔

۱۹ تب نبُوکدنضرّ بادشاہ غُصّے سے بھر گیا اَور شدرک اَور میشک اَور عبدنبو پر اُس کے چہرے کا رنگ بدل گیا اُس نے یہ کہہ کر حُکم دِیا کہ بھٹی کی آنچ کو جتنا اُس کا معمُول ۲۰ ہے اُس سے سات گُنا زیادہ تیز کرو ۔ اَور اُس نے اَپنے لشکر کے چند زورآور بہادُروں کو حُکم دِیا کہ شدرک اَور میشک ۲۱ اَور عبدنبو کو باندھ کر آگ کی جلتی بھٹی میں ڈال دیں ۔ تب یہ مَرد اَپنے لبادوں اَور کُرتوں اَور دستاروں اَور دیگر کپڑوں سمیت ۲۲ باندھے گئے اَور آگ کی جلتی بھٹی میں ڈال دِیئے گئے ۔ پس بادشاہ کے تاکیدی حُکم کے مُطابِق بھٹی کی آنچ نہایت تیز تھی اِس لِئے شدرک اَور میشک اَور عبدنبو کو اُٹھانے والے آگ کے شُعلوں سے ہلاک ہو گئے ۔

۲۳ پر حالانکہ یہ تینوں مَرد یعنی شدرک اَور میشک اَور عبدنبو بندھے ہُوئے آگ کی جلتی بھٹی میں جا پڑے ۔ تاہم وہ شُعلوں ۲۴ کے درمیان چلتے ہُوئے خُدا کی حمد کرتے اَور خُداوند کو مُبارک کہتے تھے ۔ اَور عزریاہ کھڑے ہو کر دُعا کرنے لگا اَور اُس نے ۲۵ آگ کے بیچ میں مُنہ کھولا اَور کہا ۔

۲۶ اَے خُداوند ہمارے باپ دادا کے خُدا۔ تُو مُبارک ہے۔
تیرا نام محمُود اَور ابد تک جلیل ہے
کیونکہ جو بھی سلُوک تُو نے ہم سے کِیا ہے اُس میں تُو عادل ہے۔ ۲۷
اَور تیرے تمام کام سچّائی کے ہیں۔
تیری راہیں راست ہیں۔
اَور تیری تمام قضائیں حق ہیں۔
۲۸ جو کُچھ تُو ہم پر اَور شہرِ مُقدّس پر
یعنی ہمارے باپ دادا کے شہر یرُوشلیم پر لایا ہے۔
تُو نے راست فتویٰ لگائے ہیں۔
ہاں تُو نے ہماری خطاؤں کے باعث
یہ سب کُچھ عدل وصداقت سے ہم پر نازل کِیا۔
۲۹ کیونکہ ہم نے تُجھ سے رُوگردانی کر کے خطا اَور بدی کی ہے۔
اَور ہر ایک لحاظ سے گُناہ کِیا ہے۔
ہم نے تیرے حُکموں کو نہیں مانا۔
۳۰ اُن کی پروا نہیں کی۔ اُن پر عمل نہیں کِیا
جِس طرح تُو نے ہم کو فرمایا تھا
تاکہ ہمارا بھلا ہو۔
۳۱ پس جو کُچھ تُو ہم پر لایا ہے اَور ہم سے کِیا ہے۔
تُو نے عدل وصداقت سے کِیا ہے۔

باب ۳:۲۳- ذیل کی آیات عبرانی نُسخہ جات میں نہیں پائی جاتی ہیں۔

۳۲ تُونے ہم کو ہمارے دُشمنوں کے حوالے کر دیا۔
جو بے دین اَور ظالم اَور کافر ہیں۔
بلکہ ایک ناراست بادشاہ کے حوالے۔
جو رُوئے زمین پر سب سے شریر ہے۔
۳۳ اِس وقت ہم مُنہ کھولنے کے لائق نہیں۔
اِس لِئے کہ تیرے خادِموں اَور ڈرنے والوں پر۔
مَلامت اَور خجالت نازل ہُوئی ہے۔
۳۴ پَس اَپنے نام کی خاطِر۔
ہم کو ہمیشہ کے لِئے مَترُوک نہ رکھ۔
اَور اَپنے عہد و پیمان کو مَنسُوخ نہ کر۔
۳۵ اَپنے خلیل ابرؔاہیم کی خاطِر۔
اَپنے بندے اِضحاق کی خاطِر۔
اَپنے قدُّوس اِسرائیل کی خاطِر۔
اَپنی رحمت ہم سے ہٹا نہ لے۔
۳۶ تُونے اُن سے کہا کہ آسمان کے سِتاروں کی مانِند۔
اَور ساحِل کی ریت کی طرح۔
تُو اُن کی نسل کو بڑھائے گا۔
۳۷ پر اَب اَے مالِک ہم تمام قَوموں کی نِسبت کم تعداد۔
اَور کُل رُوئے زمین پر اَپنی خطاؤں کے باعِث ذلیل ہیں۔
۳۸ اِس وقت ہمارا نہ رئیس نہ نبی نہ ہادی ہے۔
نہ سوختنی قُربانی نہ ذبیحہ نہ نذر نہ بخُور۔
اَور نہ کوئی جگہ ہے جہاں تیرے حضُور پہلا پھل لائیں۔
تاکہ تیری رحمت حاصِل کریں۔
۳۹ لیکن شِکستہ دِل اَور فروتن رُوح کی وجہ سے۔
ہم کو یُوں قبُول فرما۔
گویا ہم مینڈھوں اَور بَیلوں کی سوختنی قُربانی۔
یا ہزارہا موٹے موٹے برّوں کو لاتے ہیں۔

۴۰ یُونہی آج تیرے نزدِیک یہ ہمارا نذرانہ ہو۔
جو ہم تیرے حضُور چڑھانے کو ہیں۔
تاکہ جِن کا توکُّل تجھ پر ہے وہ شرمِندہ نہ ہوں۔
۴۱ ہم اَب دِل و جان سے تیری تقلید کرتے ہیں۔
ہم تجھ سے ڈرتے اَور تیرے چہرے طلب کرتے ہیں۔
پَس ہم کو شرمِندہ نہ ہونے دے۔
۴۲ بلکہ اَپنی مہربانی اَور کثیر رحمت کے مُطابِق
ہم سے سلوک کر۔
۴۳ اَپنے عجیب کاموں کے مُطابِق ہم کو چُھڑا۔
اَے خُداوند اَپنے نام کا جلال ظاہر کر۔
۴۴ جِتنے تیرے بندوں سے بدسلُوکی کرتے ہیں۔
وہ سب کے سب شرمِندہ ہوں۔
وہ خجل ہو کر تمام قُدرت و قُوّت سے محرُوم ہوں۔
اَور اُن کی تمام طاقت جاتی رہے۔
۴۵ تاکہ وہ جان لیں کہ تُو ہی خُداوند ہے۔
جو کُل عالم کا خُدائے وحید و جلیل ہے۔
۴۶ اَور بادشاہ کے خادِم اُن کو اُس میں ڈال کر بھی بھٹّی کی آگ کو تیل اَور دُھونے اَور رال اَور لکڑی سے تیز کرتے رہے۔ ۴۷ یہاں تک کہ شعلے بھٹّی سے اُوپر اُنچاس ہاتھ بلند ہُوئے۔ ۴۸ اَور پھیل کر اُن کسدیوں کو جلا دیا جو بھٹّی کے گرد پائے گئے۔ ۴۹ پَس خُداوند کا فرِشتہ عزریاہ اَور اُس کے رفیقوں کے ساتھ بھٹّی کے اَندر اُترا اَور آگ کے شعلوں کو بھٹّی سے باہر کر دیا۔ ۵۰ پر بھٹّی کے اَندرُون کو اُس نے ایسا کر دیا گویا نسیمِ سحر چل رہی تھی۔ تو آگ نے اُن کو بالکل نہ چُھوا۔ اَور نہ اُنکو تکلیف دی اَور نہ ضرر پہنچایا۔
۵۱ تب وہ تینوں بھٹّی میں ایک آواز ہو کر خُدا کی حمد اَور تمجید اَور ستائش کرتے ہُوئے کہنے لگے کہ۔

۵۲ اَے خُداوند ہمارے باپ دادا کے خُدا۔ تُو مُبارک
اَور اَبد تک ممدُوح اَور مَوصُوف ہے۔
تیرا نام جلیل و مُقدس مُبارک
اَور اَبد الآباد تک ممدُوح اَور مَوصُوف ہے۔
۵۳ تُو اپنے جلال مُقدس کی ہیکل میں مُبارک
اَور اَبد تک محمُود اَور اَجل ہے۔
۵۴ تُو اپنی سلطنت کے تخت پر مُبارک۔
اَور اَبد تک ممدُوح اَور مَوصُوف ہے۔
۵۵ جو کرُوبیوں پر تخت نشین ہو کر گہراؤں پر نظر کرتا ہے۔ تُو مُبارک۔
اَور اَبد تک محمُود اَور مَوصُوف ہے۔
۵۶ تُو آسمان کی فضا میں مُبارک
اَور اَبد تک محمُود اَور جلیل ہے۔
۵۷ اَے خُداوند کی سب صنعتو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۵۸ اَے خُداوند کے فرشتو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۵۹ اَے آسمانو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۶۰ اَے فضاؤں پر کے سب پانیو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۶۱ اَے خُداوند کے سب لشکرو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۶۲ اَے سُورج اَور چاند۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۶۳ اَے آسمان کے ستارو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۶۴ اَے تمام بارش اَور شبنم۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُسکی حَمد و توصیف کرو۔
۶۵ اَے سب ہواؤ۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۶۶ اَے آگ اَور تپش۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۶۷ اَے سردی اَور گرمی۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۶۸ اَے اوس اَور باران۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۶۹ اَے پالے اَور جاڑے۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۷۰ اَے یخ اَور برف۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۷۱ اَے رات اَور دن۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۷۲ اَے نُور و تاریکی۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۷۳ اَے برق اَور بادلو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۷۴ زمین خُداوند کو مُبارک کہے۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرے۔
۷۵ اَے پہاڑو اَور پہاڑیو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۷۶ اَے زمین کی تمام نباتات۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔
۷۷ اَے چشمو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حَمد و توصیف کرو۔

۷۸ اَے بحر واَور دریاؤ۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصیف کرو۔

۷۹ اَے بڑی مچھلیو اَور تمام آبی جانذارو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصیف کرو۔

۸۰ اَے ہوا کے تمام پرندو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصیف کرو۔

۸۱ اَے تمام درندو اَور چرندو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصیف کرو۔

۸۲ اَے بنی آدم۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصیف کرو۔

۸۳ اَے اِسرائیل۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصیف کرو۔

۸۴ اَے خُداوند کے کاہنو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصیف کرو۔

۸۵ اَے خُداوند کے خادِمو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصیف کرو۔

۸۶ اَے صادقوں کی رُوحو اَور جانو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصیف کرو۔

۸۷ اَے عابدو اَور دِل کے حلیمو۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصیف کرو۔

۸۸ اَے حننیاہ۔ عزریاہ اَور میشائیل۔ خُداوند کو مُبارک کہو۔
اَبد تک اُس کی حمد و توصیف کرو۔
کیونکہ اُس نے عالمِ اَسفل سے ہمیں چُھڑایا ہے۔
اَور موت کی گرفت سے ہمیں خلاصی بخشی ہے۔
اَور بھڑکتے شُعلے کی بھٹی سے ہمیں بچایا ہے۔
اَور آگ کے بیچ میں سے ہمیں رہائی دی ہے ۝

۸۹ خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وہ نیک ہے۔
کیونکہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے ۝

[۹۰] اَے تمام خُداترسو۔ خُداؤں کے خُدا کو مُبارک کہو۔
اُس کی حمد و شُکرگزاری کرو۔
کیونکہ اُس کی رحمت اَبد تک قائم ہے ۝

۹۱ تب نبوکدنضر بادشاہ حیران ہو کر جلد اُٹھا اَور اَپنے صلاح کاروں سے خطاب کر کے کہنے لگا کہ کیا ہم نے تین مَردوں کو بندھوا کر آگ میں نہیں ڈلوایا؟ اُنہوں نے جواب میں بادشاہ سے کہا کہ بے شک اَے بادشاہ ۝ ۹۲ اُس نے پھر خطاب کر کے کہا کہ مَیں آگ کے درمیان چار مَرد کُھلے پھرتے دیکھتا ہُوں اَور اُن کو کُچھ ضرر نہیں پہنچا اَور چوتھے کی شکل اِلہٰ زادہ کی سی ہے ۝ ۹۳ تب نبوکدنضر آگ کی جلتی بھٹی کے دروازہ کے قریب آ کر پُکارنے لگا کہ اَے شدرک اَور میشک اَور عبدنبو خُدائے مُتعال کے بندو۔ باہر نکلو اَور یہاں آؤ۔ تب شدرک اَور میشک اَور عبدنبو آگ کے بیچ سے باہر نکل آئے ۝ ۹۴ تب ناظم اَور سردار اَور حاکم اَور بادشاہ کے صلاح کار جمع ہُوئے اَور اُنہوں نے دیکھا کہ اُن مَردوں کے بدنوں پر آگ غیر مؤثر رہی اَور اُن کے سروں کے بال بالکل نہ جُھلسے اَور اُن کے جُبوں میں مُطلق فرق نہ آیا اَور اُن سے آگ سے جلنے کی بُو بھی نہ آتی تھی ۝

۹۵ پس نبوکدنضر بول اُٹھا اَور کہا کہ شدرک اَور میشک اَور عبدنبو کا خُدا مُبارک ہو جس نے اَپنے فرشتے کو بھیجا ہے اَور اَپنے بندوں کو رہائی بخشی ہے۔ جنہوں نے اُس پر توکل کر کے شاہی فرمان کو ٹال دیا۔ اَور اَپنے بدنوں کو نثار کیا اِس لئے کہ اَپنے خُدا کے سوا کسی اَور معبُود کی پرستش اَور اُس کو سجدہ کرنا نہ چاہتے تھے ۝ ۹۶ اِس لئے مَیں یہ فرمان جاری کرتا ہُوں کہ کسی بھی قوم یا اُمت یا زبان کا جو کوئی شدرک اَور میشک اَور عبدنبو کے خُدا کے حق میں نامُناسب بات

باب ۳: ۹۰ مندرجہ بالا آیات عبرانی نسخہ جات میں پائی نہیں جاتی ہیں اَور تھیودوتین کے ترجمہ کے مُطابق مترجم ہوئے۔

کیے۔ اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں گے اَور اُس کا گھر مزبلہ بنا دیا جائے گا کیونکہ کوئی اَور معبُود اِس طرح کی رہائی دینے پر قادر نہیں ہے۔

۹۷ تب بادشاہ نے شدرک اَور میشک اَور عبدنبو کو پھر صُوبۂ بابل پر مُقرّر کر دیا۔

۹۸ نبوکدنضر کا دُوسرا خواب

نبوکدنضر بادشاہ کی طرف سے اُن تمام قوموں اَور اُمتوں اَور مُتفرق زبان بولنے والوں کو جہاں کہیں رُوئے زمین پر بستے ہوں تُمہاری سلامتی افزُوں ہو۔ ۹۹ میرے نزدیک مُناسب معلُوم ہُؤا ہے کہ اُن کرشموں اَور عجائب کو مشہُور کرُوں جو خُدائے مُتعال نے مجھ پر آشکارا کئے ہیں۔

۱۰۰ اُس کے کرشمے کیسے عظیم ہیں!
اُس کے عجائب کیسے مُہیب ہیں!
اُس کی مُملکت ابدی مُملکت ہے۔
اَور اُس کی سلطنت پُشت در پُشت قائم ہے۔

باب ۴

۱ مَیں نبوکدنضر اپنے گھر میں آرام سے تھا اَور اپنے ۲ قصر میں کامگار ہُؤا۔ پر مَیں نے ایک خواب دیکھا جس نے مجھ کو گھبرا دیا اَور میرے پلنگ پر کے خیالوں اَور میرے ۳ دماغ کے تصوّرات نے مجھے بےچین کر دیا۔ تب مَیں نے حُکم دِیا کہ بابل کے تمام حُکما میرے سامنے حاضر کئے جائیں تاکہ ۴ مجھے خواب کی تعبیر بتائیں۔ پس ساحر اَور نجُومی اَور کلدانی اَور فالگیر حاضر ہُوئے تو مَیں نے اُن سے اپنا خواب بیان ۵ کیا۔ مگر اُنہوں نے اُس کی تعبیر مجھے نہ بتائی۔ پھر آخرکار دانیال میرے سامنے آیا جس کا نام میرے معبُود کے نام پر بلطشضر ہے اَور جس میں قدُّوس معبُودوں کی رُوح ہے تو مَیں نے اپنا خواب اُس سے بیان کیا اَور کہا۔ ۶ اَے بلطشضر ساحروں کے رئیس! مَیں جانتا ہُوں۔ کہ قدُّوس معبُودوں کی رُوح تُجھ میں ہے اَور کوئی راز تیرے لئے مُشکل نہیں۔ پس جو رُؤیا مَیں نے خواب میں دیکھا ہے اُسے سُن اَور مجھے اُس کی تعبیر بتا۔ ۷ پلنگ پر میرے دماغ کا رُؤیا یہ تھا۔ مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ زمین کے وسط میں ایک نہایت اُونچا درخت ہے۔ ۸ وہ درخت بڑھا اَور مضبُوط ہُؤا اَور اُس کی چوٹی آسمان تک پہنچی اَور وہ اِنتہائے زمین تک دِکھائی دینے لگا۔ ۹ اُس کے پتے خُوشنما اَور اُس کا پھل فراوان تھا اَور اُس میں سب کے لئے خُوراک تھی۔ میدان کے چرندے اُس کے سائے میں اَور ہَوا کے پرندے اُس کی شاخوں پر بسیرا کرتے تھے اَور تمام جاندار اُس سے پرورِش پاتے تھے۔

۱۰ مَیں اپنے پلنگ پر اپنے دماغی رُؤیا پر نگاہ کرتا رہا۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک نگہبان یعنی ایک قدُّوسی آسمان سے اُترا۔ ۱۱ اَور اُس نے بلند آواز سے پُکار کر یُوں کہا کہ درخت کو کاٹ ڈالو۔ اَور اُس کی شاخیں تراش دو۔ اُس کے پتے جھاڑ دو۔ اُس کے پھل بکھیر دو۔ چرندے اُس کے نیچے سے چلے جائیں اَور پرندے اُس کی شاخوں پر سے اُڑ جائیں۔ ۱۲ لیکن اُس کی جڑوں کا تنہ زمین میں چھوڑ دو۔ ہاں لوہے اَور تانبے کے بندھن سے بندھا ہُؤا میدان کی ہری گھاس میں چرا کرے۔ وہ فلک کی شبنم سے تر ہو۔ اَور حیوانوں کے ساتھ اُس کا بخرہ ہو۔ ۱۳ اُس کا دِل بدل جائے۔ وہ اِنسانی دِل نہ ہے بلکہ حیوانی دِل اُس کو دیا جائے۔ اَور اُس پر سات زمانے گُزر جائیں۔ ۱۴ یہ حُکم نگہبانوں کے فیصلے سے ہے اَور یہ اَمر قدُّوسیوں کے کلام کے مُطابق ہے۔ تاکہ زندگان جان لیں کہ حق تعالیٰ ہی آدمیوں کی مملکت پر حُکمران ہے اَور جِس کو چاہے اُس کو دیتا

ہے۔ ہاں آدمیوں میں سے پست ترین کو اُس پر قائم کرتا ہے۔

۱۵ یہ وہ خواب ہے جو مَیں نبوکدنضر بادشاہ نے دیکھا ہے۔ پس تُو اَے بیلطشضر اِس کی تعبیر بیان کر۔ کیونکہ میری مملکت کا کوئی حکیم مجھے اِس کی تعبیر بتا نہیں سکا۔ لیکن تُو بتا سکتا ہے کیونکہ قدُّوس معبودوں کی رُوح تجھ میں ہے۔ ۱۶ تب دانیال جس کا نام بیلطشضر بھی ہے۔ کچھ عرصہ تک حیران رہا۔ اَور اَپنے خیالوں میں پریشان رہا۔ بادشاہ نے کلام کرکے کہا کہ اَے بیلطشضر خواب اَور اُس کی تعبیر سے تُو پریشان نہ ہو بیلطشضر نے جواب میں کہا۔ کہ اَے میرے آقا! کاش کہ یہ خواب تیرے کینہ وَروں کے لئے اَور اُس کی تعبیر تیرے دُشمنوں کے لئے ہو۔

۱۷ جو درخت تُو نے دیکھا کہ بڑھا اَور مضبوط ہُوا اَور اُس کی چوٹی آسمان تک پہنچی اَور وہ اِنتہائے زمین تک دِکھائی ۱۸ دیتا تھا۔ اَور اُس کے پتّے خوشنُما تھے اَور اُس کا پھل فراوان تھا اَور اُس میں سب کے لئے خوراک تھی اَور میدان کے چرندے اُس کے نیچے اَور ہوا کے پرندے اُسکی شاخوں پر ۱۹ بسیرا کرتے تھے۔ اَے بادشاہ وہ تُو ہی ہے۔ جو بڑھا اَور مضبوط ہُوا اَور تیری عظمت زیادہ ہُوئی اَور آسمان تک پہنچی اَور تیری سلطنت اِنتہائے زمین تک ہُوئی۔

۲۰ اَور جو بادشاہ نے دیکھا کہ ایک نگہبان یعنی ایک قدسی آسمان سے اُترا اَور کہا۔ کہ درخت کو کاٹ ڈالو اَور اُسے برباد کردو پر اُس کی جڑوں کا تنہ زمین میں چھوڑ دو۔ اَور وہ لوہے اَور تانبے کے بندھن سے بندھا ہُوا میدان کی ہری گھاس میں چرا کرے۔ وہ فلک کی شبنم سے تر ہو اَور جب تک اُس پر سات زمانے نہ گزر جائیں میدان کے ۲۱ حیوانوں کے ساتھ اُس کا بخرہ ہو۔ اَے بادشاہ اِس کی تعبیر اَور حق تعالیٰ کا جو حکم میرے آقا بادشاہ کے حق میں ہُوا ہے وہ یہی ہے۔ ۲۲ کہ تُو آدمیوں کے درمیان میں سے نکالا جائیگا اَور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تُو رہیگا اَور تُو بیل کی طرح گھاس چریگا اَور تُو فلک کی شبنم سے تر ہوگا اَور تجھ پر سات زمانے گزر جائیں گے۔ اُس وقت تک کہ تُو جان لے کہ حق تعالیٰ ہی اِنسان کی مملکت پر حکمران ہے اَور جس کو چاہے اُسی کو اُسے دے دیتا ہے۔ ۲۳ پر یہ جو حکم دیا گیا کہ درخت کی جڑوں کا تنہ چھوڑ دیا جائے۔ اِس سے مراد یہ ہے کہ جُونہی تُو جان لے گا کہ اِقتدار آسمان کی طرف سے ہے تو تُو اَپنی سلطنت پر پھر قائم ہو جائے گا۔ ۲۴ اِس لئے اَے بادشاہ! میری مشورت تیرے نزدیک پسند ہو۔ تُو اَپنی خطاؤں کا خیرات سے اَور اَپنے گُناہوں کا مسکینوں پر رحم کرنے سے فدیہ دے۔ تو شاید آگے کو اطمینان ہی سے رہیگا۔

۲۵ یہ سب کچھ نبوکدنضر بادشاہ پر واقع ہُوا۔ ۲۶ بارہ مہینے گزرنے کے بعد وہ بابل کے شاہی قصر پر ٹہل رہا تھا۔ ۲۷ تو بادشاہ نے پکار کر کہا کہ کیا یہ وہ بابلِ عظمیٰ نہیں جس کو مَیں نے اَپنی قوّت کی توانائی سے اِس لئے تعمیر کیا ہے کہ دارُالسلطنت ہو اَور میری شان و شوکت کا نظیر ہو۔ ۲۸ بادشاہ یہ بات کہہ ہی رہا تھا کہ آسمان سے آواز آئی کہ اَے نبوکدنضر بادشاہ تجھ سے یہ کہا جاتا ہے کہ سلطنت تجھ سے چلی گئی ہے۔ ۲۹ تُو آدمیوں کے درمیان سے نکالا جا رہا ہے۔ تُو میدان کے چرندوں کے ساتھ رہیگا۔ اَور بیل کی طرح گھاس چرا کریگا اُس وقت تک کہ تُو جان لے کہ حق تعالیٰ ہی آدمیوں کی مملکت پر حکمران ہے اَور جس کو چاہے اُسی کو اُسے دیتا ہے۔ اَور سات زمانے تجھ پر سے گزر جائیں گے۔

۳۰ اَور اُسی دم یہ بات نبوکدنضر پر پوری ہو گئی۔ وہ آدمیوں کے درمیان سے نکال دیا گیا اَور وہ بیل کی طرح گھاس چرتا رہا اَور

اُس کا بدن فلک کی شبنم سے تر ہُؤا یہاں تک کہ اُس کے بال عُقاب کے پَروں کی مانند اور اُس کے ناخن پرندوں کے چنگل کی طرح بڑھ گئے۔

۳۱ اور اِن ایّام کے گزرنے کے بعد مَیں نبوکدؔنضر نے اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھائیں اور میری عقل مجھ میں پھر آئی اور مَیں نے حق تعالیٰ کو مبارک کہا۔ اور حیّ القیوم کی حمد و توصیف کی کہ۔

اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے۔
اور اُس کی مملکت پُشت در پُشت قائم ہے۔

۳۲ زمین کے باشندے سب کے سب ہیچ ہیں۔
وہ آسمانی لشکر سے جو چاہتا ہے وُہی کرتا ہے۔
ایسا کوئی نہیں جو اُس کا ہاتھ روک سکے۔
یا اُس سے کہے کہ تُو کیا کرتا ہے۔

۳۳ اُسی وقت میری عقل مجھ میں پھر آگئی اور میری سلطنت کی شوکت اور میری حشمت اور جاہ و جلال مجھ میں بحال ہو گیا۔ میرے صلاح کاروں اور اُمرا نے مجھے قبول کر لیا۔ اور مَیں اپنی سلطنت ۳۴ میں قائم ہو گیا۔ اور میری عظمت میں افزونی ہوگئی۔ پس اب مَیں نبوکدؔنضر آسمان کے بادشاہ کی حمد و توصیف و تمجید کرتا ہوں کہ

وہ اپنے سب کاموں میں راست۔
اور اپنی سب راہوں میں عادل ہے۔
اور جو مغروری میں چلتے ہیں
وہ اُن کو ذلیل کرنے پر قادر ہے۔

باب ۵

بالؔشضر کی ضیافت۔

۱ بالؔشضر بادشاہ نے اپنے ایک ہزار اُمرا کی بڑی ضیافت کی اور اُن ہزار کے سامنے خوب مے پی۔ بالؔشضر نے مے چکھ کر حکم دیا کہ سونے اور چاندی کے وہ ۲ ظروف جنہیں اُس کا باپ نبوکدؔنضر یروؔشلیم کی ہیکل سے نکال لایا تھا لائیں تاکہ بادشاہ اور اُس کے اُمرا اور اُسکی بیویاں اور اُسکی زنانِ مدخولہ اُن میں پئیں۔ پس سونے اور ۳ چاندی کے جو ظروف خدا کی ہیکل سے جو یروؔشلیم میں ہے لئے گئے تھے وہ لائے گئے اور بادشاہ اور اُسکے اُمرا اور اُسکی بیویوں اور زنانِ مدخولہ نے اُن میں پیا۔ وہ مے پی پی کر سونے ۴ اور چاندی اور پیتل اور لوہے اور لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی حمد کرتے رہے۔

۵ اُسی وقت اِنسان کے ہاتھ کی اُنگلیاں ظاہر ہوئیں اور اُنہوں نے شمعدان کے مقابل شاہی محل کی دیوار کے گچ پر لکھا اور بادشاہ نے ہاتھ کا وہ حصہ جو لکھتا تھا دیکھا۔

۶ تب بادشاہ کا چہرہ متغیّر ہُؤا۔ اور اُس کے خیالوں نے اُس کو بے چین کر دیا اور اُسکی کمر کے جوڑ ڈھیلے ہو گئے اور اُس کے گھٹنے ایک دُوسرے کے ساتھ ٹکرانے لگے۔ ۷ اور بادشاہ بڑی آواز سے چلّایا کہ نجومیوں اور کلدانیوں اور فالگیروں کو بُلاؤ اور بادشاہ نے بابلؔ کے حکما سے خطاب کر کے کہا کہ جو کوئی اِس تحریر کو پڑھ لے اور اُس کی تعبیر بیان کر دے وہ ارغوانی خلعت پائے گا اور اُس کی گردن میں سونے کا طوق پہنایا جائے گا اور وہ مملکت پر تیسرے درجہ کا حکمران ہوگا۔ ۸ تب بادشاہ کے تمام حکما آئے پر اُس تحریر کو نہ پڑھ سکے۔ اور نہ بادشاہ کو اُس کی تعبیر بتا سکے۔ ۹ تب بالؔشضر بادشاہ نہایت حیران ہُؤا اور اُس کے چہرے کا رنگ اُڑ گیا اور اُس کے اُمرا بھی پریشان ہو گئے۔

۱۰ بادشاہ اور اُس کے اُمرا کی باتیں سُن کر ملکہ ایوانِ ضیافت میں آئی اور ملکہ نے خطاب کر کے کہا کہ اَے بادشاہ ابد تک زندہ رہ۔ تیرے خیالات تجھ کو پریشان

۱۱ نہ کریں اَور تیرا چہرہ مُتغیّر نہ ہو۔ تیری مملکت میں ایک آدمی ہے جِس میں قدُّوس معبُودوں کی رُوح ہے اَور تیرے باپ کے ایّام میں اُس میں نُور اَور فہم اَور معبُودوں کی سی حِکمت پائی گئی اَور نبُوکدنضّر بادشاہ ہاں تیرے باپ نے اُسکو ساحِروں اَور نجُومیوں اَور کلدانیوں اَور فالگیروں کا سردار مُقرّر کیا تھا۔

۱۲ کیونکہ اُس میں یعنی دانی ایل میں جِس کا نام بادشاہ نے بیلطشضّر رکھّا تھا۔ ایک فائِق رُوح یعنی خوابوں کی تعبیر اَور بیان اَسرار اَور عُقدہ کُشائی کا عِلم اَور فہم پایا گیا۔ پس دانی ایل کو بُلوا تو وہ تعبیر بیان کریگا۔

۱۳ تب دانی ایل بادشاہ کے حضُور حاضِر کیا گیا۔ بادشاہ نے خِطاب کر کے کہا کہ کیا تُو وُہی دانی ایل ہے جو یہُوداہ کے اُن اسیروں میں سے ہے جِن کو بادشاہ میرا باپ یہُوداہ ۱۴ سے لایا تھا؟ مَیں نے تیری بابت سُنا ہے کہ تجھ میں معبُودوں کی رُوح ہے۔ اَور کہ تجھ میں نُور اَور فہم اَور فائِق ۱۵ حِکمت پائی جاتی ہے۔ اَب حُکما اَور نجُومی میرے سامنے حاضِر کِئے گئے تاکہ اِس تحریر کو پڑھ کر مجھے اِس کی تعبیر بتا ۱۶ دیں پر وہ اِن باتوں کی تعبیر بیان نہ کر سکے۔ لیکن مَیں نے تیری بابت سُنا ہے کہ تُو تعبیر اَور عُقدہ کُشائی پر قادِر ہے پس اگر تُو اِس تحریر کو پڑھ کر مجھے اِس کی تعبیر بتائے تو تُو ارغوانی خِلعت پائیگا اَور تیری گردن میں سونے کا طوق پہنایا جائیگا اَور تُو مملکت پر تیسرے درجہ کا حُکمران ہوگا۔

۱۷ تب دانی ایل نے جواب دے کر بادشاہ کے حضُور کہا کہ تیرے عطیّے تیرے ہی پاس رہیں اَور تُو اپنے اِنعام کِسی اَور کو دے۔ توبھی مَیں بادشاہ کے لِئے تحریر کو پڑھونگا ۱۸ اَور اُس کی تعبیر بھی بتاؤنگا۔ اَے بادشاہ! خُدایِ تعالےٰ نے تیرے باپ نبُوکدنضّر کو مملکت اَور عظمت اَور شوکت ۱۹ اَور عِزّت بخشی۔ اَور اُس عظمت کے باعث جو اُس نے اُس کو دی تمام قومیں اَور اُمّتیں اَور مُتفرِق زبان بولنے والے اُس کے سامنے لرزاں اَور ترساں ہُوئے۔ وہ جِس کو چاہتا تھا اُسی کو قتل کرتا تھا اَور جِس کو چاہتا تھا اُسکو زِندہ رکھتا تھا اَور جِس کو چاہتا تھا اُس کو سرفراز کرتا تھا اَور جِس کو چاہتا تھا اُس کو پست کرتا تھا۔ ۲۰ لیکن جب اُس کی طبیعت میں غرور سمایا اَور اُس کا دِل گھمنڈ سے سخت ہوگیا تو وہ اپنے تختِ سلطنت سے اُتار دیا گیا اَور اُس کی شوکت اُس سے چھین لی گئی۔ ۲۱ اَور وہ بنی نوعِ اِنسان کے درمیان سے نِکال دیا گیا اَور اُس کی طبیعت حیوانوں کی سی بن گئی اَور وہ گورخروں کے ساتھ رہنے لگا اَور بَیل کی طرح گھاس چرا کرتا تھا اَور اُس کا بدن فلک کی شبنم سے تر ہُؤا۔ اُس وقت تک کہ اُس نے جان لیا کہ خُدایِ تعالےٰ ہی اِنسان کی مملکت پر مُتسلّط ہے اَور جِسکو چاہے اُسی کو اُسے دیتا ہے۔ ۲۲ اَور تُو اَے بیلشضّر جو اُس کا بیٹا ہے باوجود اِس کے کہ تُو اِن سب باتوں سے واقِف تھا توبھی تُو نے دِل سے عاجزی نہ کی۔ ۲۳ بلکہ تُو آسمان کے مالِک کی مُخالفت میں مُتکبّر ہوگیا اَور اُس کے گھر کے ظرُوف تیرے سامنے لائے گئے اَور تُو نے اَور تیرے اُمرا اَور تیری بیویوں اَور زنانِ مَدخُولہ نے اُن میں پیا۔ عِلاوہ اِس کے تُو نے چاندی اَور سونے اَور پیتل اَور لوہے اَور لکڑی اَور پتھّر کے اُن معبُودوں کی حمد کی جو نہ تو کُچھ دیکھتے نہ سُنتے اَور نہ جانتے ہیں پر جِس خُدا کے ہاتھ میں تیرا دم ہے اَور جو تیری سب راہوں کا مالِک ہے۔ تُو نے اُس کی تمجید نہیں کی۔ ۲۴ پس اُسی کی طرف سے ہاتھ کا وہ سِرا بھیجا گیا اَور یہ تحریر لِکھی گئی۔

۲۵ اَور جو تحریر لِکھی گئی وہ یہی ہے۔ منا۔ ثقل۔ فرس۔ ۲۶ اِن اِلفاظ کی تعبیر یہ ہے۔ منا۔ یعنی خُدا نے تیری مملکت کا حِساب کر لیا ہے اَور اُسے تمام کر ڈالا ہے۔ ۲۷ ثقل۔ یعنی

۲۸ تُو ترازُو میں تولا گیا ہے اور کم نِکلا ہے۔ فرس۔ یعنی تیری مملکت مُنقسم ہوگئی اور مادیوں اور فارسیوں کو دے دی گئی۔

۲۹ تب بیلشضر کے حکم سے دانی ایل کو ارغوانی خلعت پہنایا گیا اور سونے کا طوق اُس کی گردن میں پہنایا گیا اور اُسکی بابت اِعلان کیا گیا کہ وہ مملکت پر تیسرے درجہ کا حکمران ہے۔

اُسی رات کلدانیوں کا بادشاہ بیلشضر قتل کر دیا

۳۰ گیا۔ اور دارا مادی باسٹھ برس کی عُمر میں اُس مملکت پر قابض ہوگیا۔

باب ۶

دانی ایل شیروں کے گڑھے میں۔

۱ دارا کو مُناسب معلُوم ہُؤا کہ مملکت پر ایک سَو بیس ناظم مُقرّر کرے جو تمام مملکت

۲ پر حکمران ہوں۔ اور اُن پر تین وزیر ہوں جن میں سے ایک دانی ایل تھا تاکہ ناظِم اُن کو حساب دیں اور بادشاہ خسارہ

۳ نہ اُٹھائے۔ دانی ایل وزیروں اور ناظموں پر فوقیت لے گیا اِس لِئے کہ اُس میں فائِق رُوح تھی اور بادشاہ نے اِرادہ

۴ کِیا کہ اُس کو تمام مملکت پر مُعیّن کرے۔ تب وزیر اور ناظِم مَوقع ڈُھونڈنے لگے کہ مملکت کے اِنتظام کی رُو سے اُس پر اِلزام لگائیں لیکن کوئی مَوقع یا قصُور نہ پا سکے اِس لِئے کہ وہ دیانتدار تھا اور اُس میں کوئی غفلت یا تقصیر نہ پائی گئی۔

۵ تب اُن آدمیوں نے کہا کہ ہم اِس دانی ایل پر کوئی مَوقع نہ پائینگے سوائے اِس کے کہ اُس کے خُدا کی شریعت کے بارے

۶ میں اُس کے خِلاف کُچھ پائیں۔ پس یہ وزیر اور ناظِم بادشاہ کے پاس اِکٹھے ہُوئے اور اُس سے کہنے لگے کہ اَے دارا

۷ بادشاہ۔ اَبد تک زِندہ رہ۔ مملکت کے تمام وزیروں اور سرداروں اور ناظموں اور مُشیروں اور حاکموں نے مشورت کی ہے۔ کہ ایک خُسروانہ حکم دیا جائے اور آئین پُختہ کیا جائے۔ کہ جو کوئی تیس دِن تک تیرے سوا اَے بادشاہ کِسی معبُود یا اِنسان سے کوئی درخواست کرے وہ شیروں کے گڑھے میں

۸ ڈالا جائے۔ اب اَے بادشاہ! اِس آئین کو پُختہ کر اور نوشتہ پر دستخط کر تاکہ قانُونِ مادیؔ و فارس کے مُطابِق جو منسُوخ نہیں ہوتا تبدیلی واقع نہ ہو۔

۹ پس دارا بادشاہ نے نوشتے اور آئین پر دستخط کر دیئے۔

۱۰ جب دانی ایل کو معلُوم ہُؤا کہ نوشتے پر دستخط ہوگئے ہیں تو وہ اپنے گھر میں آیا۔ (اُس کے بالاخانے کی کھڑکیاں یروشلیِم کی طرف کُھلی تھیں) اور اُس نے گُھٹنے ٹیک کر دِن میں تین دفعہ نماز اور خُدا کی ستائش کی جِس طرح پہلے کیا کرتا تھا۔

۱۱ یُوں اِن آدمیوں نے اِکٹھے ہو کر دانی ایل کو دیکھ لیا اور اُسے اپنے خُدا کے حضُور دُعا اور مِنّت کرتے پایا۔

۱۲ تب وہ بادشاہ کے پاس گئے۔ اور بادشاہ کے آئین کے بارے میں بات کر کے کہا کیا تُو نے اِس فرمان پر دستخط نہیں کِئے؟ کہ جو کوئی تیس روز تک سوائے تیرے اَے بادشاہ کِسی معبُود سے یا اِنسان سے درخواست کرے تو وہ شیروں کے گڑھے میں ڈالا جائے۔ بادشاہ نے جواب میں کہا کہ قانُونِ مادیؔ و فارس کے مُطابِق جو ناقابِلِ تنسیخ ہے یہ بات پُختہ ہے۔

۱۳ تب اُنہوں نے عرض کر کے بادشاہ کے حضُور کہا۔ اَے بادشاہ۔ یہ دانی ایل جو یہُوداہ کے اسیروں میں سے ہے۔ نہ تیری پروا کرتا ہے اور نہ اُس فرمان کی جِس پر تُو نے دستخط کِئے ہیں بلکہ دِن میں تین مرتبہ اپنی دُعا کرتا ہے۔

۱۴ جب بادشاہ نے یہ باتیں سُنیں تو نہایت غمگین ہُؤا اور قصد کِیا کہ دانی ایل کو چُھڑائے اور سُورج ڈُوبنے تک اُس کے چُھڑانے کے لِئے کوشش کرتا رہا۔

۱۵ پھر وہ آدمی بادشاہ کے حضُور اِکٹھے ہُوئے اور بادشاہ سے

کہا اَے بادشاہ تُو جان لے کہ قانُونِ مادآئی و فارس میں یہ ہے کہ جو آئین یا فرمان بادشاہ نے صادر کیا ہو وہ ہرگز نہیں ۱۶ بدلتا۔ تب بادشاہ نے حُکم دیا اور دانیال پیش کیا گیا اور شیروں کے گڑھے میں ڈال دیا گیا۔ پر بادشاہ نے کلام کر کے دانیال سے کہا کہ تیرا خُدا جس کی تُو ہر وقت عبادت ۱۷ کرتا ہے تجھے چھُڑائے گا۔ اور ایک پتھر لایا گیا اور گڑھے کے مُنہ پر رکھ دیا گیا۔ اور بادشاہ نے اپنی خاتم اور اپنے اُمرا کی خاتم سے اُس پر مُہر کر دی تاکہ دانیال کے بارے میں ارادہ تبدیل نہ ہو۔

۱۸ تب بادشاہ اپنے محل کو گیا اور رات بھر فاقہ کیا اور اُس کے سامنے عیش و نشاط کی کوئی چیز نہ لائی گئی اور اُس ۱۹ کی نیند جاتی رہی۔ اور بادشاہ صُبح بہت سویرے اُٹھا ۲۰ اور جلدی سے شیروں کے گڑھے کی طرف چلا گیا۔ جب بادشاہ گڑھے کے نزدیک پہنچا تو اُس نے غمناک آواز سے دانیال کو پکارا۔ اَے دانیال زندہ خُدا کے بندے! کیا تیرا خُدا جس کی عبادت تُو ہمیشہ کرتا ہے۔ قادر ہُوا کہ تجھے ۲۱ شیروں سے چھُڑائے؟ تب دانیال نے بادشاہ کو جواب دیا ۲۲ اَے بادشاہ! تُو ابد تک زندہ رہ۔ میرے خُدا نے اپنا فرشتہ بھیجا تو اُس نے شیروں کا مُنہ بند کر دیا۔ اور اُنہوں نے مجھے ایذا نہیں پہنچائی کیونکہ اُس کے حضُور میں بے گُناہ پایا گیا اور تیرے حضُور بھی اَے بادشاہ میں نے کوئی بدی ۲۳ نہیں کی۔ تب بادشاہ نہایت ہی خُوش ہُوا اور حُکم دیا کہ دانیال کو گڑھے سے باہر نکالیں۔ پس دانیال گڑھے سے باہر نکالا گیا اور اُسے کوئی ضرر نہ پہنچا کیونکہ اُس نے اپنے خُدا ۲۴ پر بھروسا رکھا تھا۔ پھر بادشاہ نے حُکم دیا اور وہ آدمی جنہوں نے دانیال پر عیب لگایا تھا لائے گئے اور بال بچوں سمیت شیروں کے گڑھے میں ڈال دیئے گئے اور اِس سے پیشتر کہ وہ گڑھے کی تہ تک پہنچیں شیروں نے اُنہیں پکڑا اور اُن کی تمام ہڈیاں توڑ ڈالیں۔

۲۵ بعد اِس کے دارا بادشاہ نے تمام قوموں اور اُمتوں اور مختلف زبان بولنے والوں کے نام جہاں کہیں دُنیا میں بستے ہوں خط لکھا کہ تُمہاری سلامتی افزُوں ہو۔ ۲۶ میں یہ فرمان جاری کرتا ہُوں کہ میری مملکت کے ہر ایک صُوبہ کے لوگ دانیال کے خُدا کے حضُور ترساں اور لرزاں ہوں۔ کیونکہ

وُہی زندہ خُدا ہے۔
وہ ابد تک قائم ہے۔
اُسی کی سلطنت لازوال ہے۔
اور اُسی کی مملکت ابد تک رہے گی۔
۲۷ وُہی چھُڑاتا اور بچاتا ہے۔
وُہی آسمان میں اور زمین پر
کرشمے اور عجائب دِکھاتا ہے۔
اُسی نے دانیال کو
شیروں کی گرفت سے چھُڑایا ہے۔

۲۸ پس دانیال دارا کے عہدِ سلطنت کے دوران میں اور خورس فارسی کے عہدِ سلطنت کے دوران میں بھی کامیاب رہا۔

باب ۷

چار حیوانوں کا رُؤیا۔

۱ شاہِ بابل بیلشضر کے پہلے برس میں دانیال نے اپنے پلنگ پر خواب میں دماغی خیالات کی رُؤیتیں دیکھیں۔ بعد اِس کے اُس نے خواب کو مرقُوم کیا۔ بیان کا شرُوع۔

۲ میں نے رات کے رُؤیا میں نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان کی چاروں ہوائیں بڑے سمندر پر زور سے چلیں۔ ۳ تب

باب ۷: ۳- مکش ۱۳: ۱+

بحرِ محیط میں سے چار بڑے حیوان نکلے جو ایک دُوسرے سے مختلف تھے۔

۴ پہلا شیر کی مانند تھا اور اُس کے عُقاب کے سے پر تھے اور جب مَیں دیکھ رہا تھا تو اُس کے پر اُکھاڑے گئے اور وہ زمین سے اُٹھایا گیا اور اپنے پاؤں پر آدمی کی طرح کھڑا کیا گیا۔ اور اِنسان کا دِل اُسے دِیا گیا۔

۵ اور کیا دیکھتا ہُوں کہ دُوسرا حیوان ریچھ کی مانند ہے اور وہ ایک طرف سیدھا کھڑا ہُوا اور اُس کے مُنہ میں اُس کے دانتوں کے درمیان تین پسلیاں تھیں اور اُس سے کہا گیا کہ اُٹھ اور بہت گوشت کھا۔

۶ اور مَیں نے نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک اور حیوان چیتے کی طرح ہے اور اُس کے پہلُوؤں پر پرندے کے سے چار بازُو تھے۔ اور اُس حیوان کے چار سر تھے اور اُس کو اِختیار دِیا گیا۔

۷ اور مَیں نے رات کی رُؤیتوں میں دیکھا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ چوتھا حیوان ہولناک اور ہیبتناک اور نہایت زبردست ہے اور اُس کے دانت بڑے بڑے اور لوہے کے تھے اور وہ نِگل جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا اور باقی ماندہ کو پاؤں سے لتاڑتا تھا لیکن وہ اُن دیگر حیوانوں سے مُختلِف تھا جو اُس سے پہلے آئے تھے اور اُس کے دس سینگ تھے۔

۸ اور جب مَیں سینگوں پر غور کر رہا تھا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک اور چھوٹا سا سینگ اُنکے درمیان سے نِکلا جس کے آگے پہلوں میں سے تین سینگ اُکھاڑے گئے اور کیا دیکھتا ہُوں کہ۔ اِس سینگ میں اِنسان کی سی آنکھیں ہیں اور ایک مُنہ ہے جس سے تکبُّر کی باتیں نِکلتی ہیں۔

۹ اور جب مَیں دیکھ رہا تھا تو۔
تخت نصب کِئے گئے
اور قدیمُ الایّام بیٹھ گیا۔
اُس کا لباس برف کی طرح سفید تھا۔
اور اُس کے سر کے بال اُون کی طرح شفّاف تھے۔
اُس کا تخت آگ کے شُعلے کی مانند تھا
اور تخت کے پہیے جلتی آگ کی مانند تھے۔

۱۰ اُس کے حُضُور سے ایک آتشی ندی نِکل کر بہ رہی تھی۔
ہزار ہا ہزار اُس کے خِدمت گُزار تھے
اور لاکھوں لاکھ اُس کے حُضُور میں کھڑے تھے۔
تب اربابِ عدالت بیٹھ گئے۔
اور کتابیں کھولی گئیں۔

۱۱ مَیں دیکھ ہی رہا تھا کہ اُس سینگ کے تکبُّر کی باتوں کی آواز کے سبب سے میرے دیکھتے ہُوئے وہ حیوان مارا گیا۔ اور اُس کا بدن ہلاک کر دیا گیا اور شُعلہ زن آگ میں ڈال دِیا گیا۔

۱۲ اور دیگر حیوانوں کا اِختیار بھی اُن سے لے لِیا گیا اور اُن کی زِندگی کی میعاد ایک زمانہ اور ایک عرصہ ٹھہرائی گئی۔

۱۳ مَیں نے رات کے رُؤیا میں نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ
ایک شخص اِبنِ اِنسان کی مانند
آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا
اور وہ قدیمُ الایّام تک پُہنچا
اور اُس کے حُضُور لایا گیا

۱۴ اور حکُومت اور عظمت اور مملکت
اُس کے سُپرد کی گئی

باب ۷: ۶- تکش ۱۳: ۲+
باب ۷: ۸- تکش ۲۰: ۲۴+

باب ۷: ۹- مت ۲۸: ۳- مکش ۱: ۱۴+
باب ۷: ۱۰- عب ۱۲: ۲۲- مکش ۵: ۱۱+
باب ۷: ۱۲- مکش ۱۱: ۱۸- ۲۰: ۴ و ۱۲+
باب ۷: ۱۳- مکش ۱۹: ۲۰- مت ۲۶: ۶۴- مق ۱۴: ۶۳
باب ۷: ۱۴- مکش ۱: ۷- ۱۱: ۱۵+

تاکہ تمام قومیں اور اُمتیں اور زبانیں
اُس کی خدمت گزار ہوں۔
اُس کی حکومت ابدی
اور لازوال حکومت ہے۔
اور اُس کی مملکت غیر فانی ہوگی۰

۱۵ تب مجھ دانی ایل کی رُوح مجھ میں غمگین ہوئی اور میرے ۱۶ دماغی رُویتوں نے مجھے بے قرار کر دیا۰ تو مَیں اُن میں سے ایک کے پاس گیا جو پاس ہی کھڑے تھے اور اِن تمام باتوں کی حقیقت پُوچھی تو اُس نے مجھے بتایا اور اِن امُور کی تعبیر مجھ ۱۷ سے بیان کی۰ یہ چار بڑے بڑے حیوان چار بادشاہ ہیں جو [۱۸] زمین پر برپا ہونگے۰ پھر حق تعالیٰ کے مُقدسین سلطنت لے لیں گے اور ابد تک بلکہ ابدُالآباد تک اُس کے مالک ہوں گے۰

۱۹ تب مَیں نے چوتھے حیوان کی حقیقت جاننے کی خواہش کی جو باقیوں سے مختلف تھا۔ اور نہایت ہولناک تھا جس کے دانت لوہے کے اور ناخن پیتل کے تھے اور جو نگل جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا اور باقی ماندوں کو پاؤں سے لتاڑ تا تھا۰ ۲۰ اور اُس کے سر کے دس سینگوں کی حقیقت اور اُس سینگ کی جو نکلا اور جس کے آگے تین گر گئے یعنی جس سینگ کی آنکھیں تھیں اور جس کے منہ سے تکبر کی باتیں نکلتی تھیں۔ اور جس کی صورت اُس کے ساتھیوں سے زیادہ رُعب دار ۲۱ تھی۰ مَیں نے دیکھا کہ وُہی سینگ مُقدسین سے جنگ ۲۲ کرتا تھا اور اُن پر غالب آتا تھا۰ اُس وقت تک کہ قدیمُ الایام آیا اور حق تعالیٰ کے مُقدسین کا اِنصاف کیا گیا اور میعاد آ پہنچی کہ مُقدسین سلطنت کے مالک ہوں۰

۲۳ اور اُس نے یُوں کہا کہ چوتھا حیوان زمین پر چوتھی سلطنت ہے اور وہ باقی مملکتوں سے مختلف ہوگی اور وہ تمام زمین کو نگل جائے گی۔ اُسے لتاڑے گی اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیگی۰ ۲۴ اور وہ دس سینگ دس بادشاہ ہیں جو اُس سلطنت میں برپا ہونگے اور اُن کے بعد ایک اور برپا ہوگا جو پہلوں سے مختلف ہوگا اور تین بادشاہوں کو پست کرے گا۰ [۲۵] اور حق تعالیٰ کی مخالفت میں باتیں بولے گا۔ اور حق تعالیٰ کے مُقدسوں کو دُکھ دے گا اور قصد کرے گا کہ عیدوں اور شریعت کو تبدیل کر دے۔ اور وہ ایک زمانہ اور دو زمانوں اور نصف زمانے تک اُس کے ہاتھ میں دے دئے جائینگے۰ ۲۶ تب اربابِ عدالت بیٹھیں گے اور اُس کا اختیار اُس سے لے لیا جائے گا تاکہ ہمیشہ کے لئے نیست و نابُود ہو۰ ۲۷ لیکن تمام آسمان کے نیچے کی مملکتوں کی حکومت اور سلطنت اور عظمت حق تعالیٰ کے مُقدسوں کی اُمت کو بخشی جائے گی اُس کی مملکت ابدی مملکت ہوگی اور تمام ممالک اُسکی خدمت اور اطاعت کرینگے۰

۲۸ یہاں اختتام بیان ہے۔ مجھ دانی ایل کو میرے خیالوں نے بہت بے قرار کر دیا اور میرا چہرہ متغیر ہو گیا تو بھی مَیں نے یہ بات اپنے دِل ہی میں رکھی +

باب ۸

(مینڈھے اور بکرے کا رُویا۔)

۱ بیلشضر بادشاہ کے عہدِ سلطنت کے تیسرے سال میں اُس رُویا کے بعد جو مَیں نے پہلے دیکھا تھا مجھ کو ہاں مجھ دانی ایل کو ایک رُویا نظر آیا۰ ۲ اِس رُویا میں مَیں نے دیکھا (مَیں رُویا میں صُوبۂ عیلام کے قصرِ سوسن میں تھا) کہ مَیں رُویا دیکھتے وقت دریائے اُولائی کے کنارے ہُوں۰

۳ مَیں نے آنکھیں اُٹھائیں اور نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہُوں

باب ۷: ۱۸۔ متی ۲۵: ۳۴۔
باب ۷: ۲۵۔ مکاشفہ ۱۲: ۱۴+

کہ دریا کے پاس ایک مینڈھا کھڑا ہے ۔جس کے دو سینگ ہیں ۔ دونوں سینگ اُونچے تھے ۔ پر ایک دُوسرے سے زیادہ اُونچا تھا ۔اور جو زیادہ اُونچا تھا وہ بعد میں نکلا تھا۔ ۴ اور میں نے اُس مینڈھے کو دیکھا ۔کہ غرب اور شمال اور جنوب کی طرف سینگ مارتا تھا اور اُس کے سامنے کوئی حیوان کھڑا نہ ہو سکا اور نہ کوئی اُس سے چھڑا سکا بلکہ وہ جو کچھ چاہتا تھا سو کرتا تھا ۔اور وہ زور پکڑتا گیا۔

۵ میں غور سے دیکھ ہی رہا تھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بکرا مغرب کی طرف سے تمام رُوئے زمین پر ایسا آیا کہ زمین کو بھی نہ چھوا ۔ اور اُس بکرے کی دونوں آنکھوں کے درمیان ۶ ایک عجیب شکل کا سینگ تھا۔ اور وہ اُس دو سینگوں والے مینڈھے کے پاس آیا جس کو میں نے دریا کے کنارے کھڑا دیکھا تھا اور وہ اپنی قوت کے جوش سے اُس پر حملہ آور ہوا۔ ۷ اور میں نے دیکھا کہ وہ مینڈھے کے پاس پہنچا تو مینڈھے پر اُس کا غضب بھڑکا اور اُس نے اُس کو مارا اور اُسکے دونوں سینگ توڑ ڈالے اور مینڈھے میں طاقت نہ تھی کہ اُس کے سامنے کھڑا ہو اور اُس نے اُس کو زمین پر پٹک دیا اور اُس ۸ کو لتاڑا اور کوئی نہ تھا جو مینڈھے کو اُس سے چھڑائے۔ اور وہ بکرا بہت زور پکڑتا گیا پر جب وہ نہایت زور آور ہو گیا تو اُس کا بڑا سینگ ٹوٹ گیا اور اُس کی جگہ عجیب شکل کے چار سینگ آسمان کی چاروں ہواؤں کی طرف نکلے۔

۹ اور اُن میں سے ایک سے ایک چھوٹا سینگ نکلا ۔ جو جنوب اور مشرق کی طرف اور دلپسند سرزمین کی طرف ۱۰ بہت بڑا ہو گیا۔ اور وہ آسمان کے لشکر تک بڑھ گیا اور اُس نے لشکر میں سے اور ستاروں میں سے بعض کو زمین پر ۱۱ گرا دیا ۔اور اُنہیں پامال کر دیا ۔اور اُس نے اپنے آپ کو لشکر کے سردار تک بڑا کیا ۔جس کی دائمی قربانی ہٹا دی گئی۔ اور جس کا مقدس ناپاک کر دیا گیا۔ ۱۲ اور دائمی قربانی کی بجائے گناہ رکھ دیا گیا اور صداقت زمین پر پٹک دی گئی ۔ یُونہی کر کر کے وہ کامیاب ہوتا رہا۔

۱۳ اور میں نے ایک قدسی کو کلام کرتے سُنا ۔اور دُوسرے قدسی نے اسی سے جو کلام کرتا تھا کہا کہ دائمی قربانی اور ویران کرنے والی خطاکاری کا رُویا کب تک رہے گا ؟ مقدس اور لشکر کب تک پامال کئے جائینگے ؟ ۱۴ اور اُس نے اُس سے کہا کہ دو ہزار تین سو شام و صبح تک اِسکے بعد مقدس پاک کیا جائیگا۔

۱۵ جب میں نے ہاں میں دانی ایل نے یہ رُویا دیکھا ۔اور اِس کی تعبیر کی فکر میں تھا ۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ اِنسان کی سی شکل میں کوئی میرے سامنے کھڑا ہے۔ ۱۶ اور میں نے اُولائی کے درمیان سے اِنسان کی آواز سُنی جس نے بُلند ہو کر کہا کہ اَے جبرائیل اِس شخص کو اِس رُویا کے معنی سمجھا دے ۔ ۱۷ چنانچہ جہاں میں کھڑا تھا وہ میرے پاس آیا اور اُس کے آنے سے میں ڈر گیا اور میں مُنہ کے بل گرا تب اُس نے مجھ سے کہا اَے ابنِ بشر ! سمجھ لے کہ یہ رُویا زمانۂ اختتام کی بابت ہے۔ ۱۸ اور جب وہ مجھ سے باتیں کر رہا تھا تو میں بے ہوش ہو کر مُنہ کے بل زمین پر پڑا رہا لیکن اُس نے مجھے پکڑ کر سیدھا کھڑا کر دیا ۔ ۱۹ اور کہا کہ دیکھ میں تجھے بتاؤں گا کہ غضب کے آخر میں کیا کیا ہوگا کیونکہ مقررہ وقت پر اختتام ہوگا۔ ۲۰ جو دو سینگوں والا مینڈھا تُو نے دیکھا اِس سے شاہانِ مادی و فارس مُراد ہیں ۔ ۲۱ اور بال دار بکرے سے شاہِ یُونان مُراد ہے اور اُس کی آنکھوں کے درمیان کا بڑا سینگ پہلا بادشاہ ہے ۔ ۲۲ پھر اُس کا ٹوٹ

باب ۸: ۱۰ ۔ مکش ۱۲: ۴

باب ۸: ۱۴ ۔ ۱ ۔ پطر ۱: ۱۰ و ۱۱ ۔

جانا اور اُس کی جگہ اور چار کا نِکلنا اِس سے وہ چار مملکتیں مُراد ہیں جو اُس کی قوم میں قائم ہونگی لیکن اُن کا اُسکا سا اِقتدار نہ ہوگا۔

۲۳ اور اُن کی سلطنت کے آخر میں جب معصیت حد تک پہنچ جائے گی تو ایک تُرش رُو اور مُبہم باتوں میں ہوشیار بادشاہ ۲۴ برپا ہوگا۔ اور اُس کی طاقت زبردست ہوگی اور وہ عجیب طرح سے بربادی کرے گا۔ اور جو کچھ کرے گا اُس میں کامیاب ۲۵ رہیگا۔ اور وہ زورآوروں کو ہلاک کرے گا۔ اور اُسکی فطرت مُقدّس قوم کی مُخالفت کرے گی اور وہ فریب کو اپنے ہاتھ میں کامیاب کرے گا۔ وہ اپنے دل میں تکبّر کریگا اور ناگہان بُہتیروں کو ہلاک کرے گا اور بادشاہوں کے بادشاہ کے خلاف اُٹھ کھڑا ہوگا پر وہ ہاتھ ہلائے بغیر ہی شکست ۲۶ کھائے گا۔ اور شام و صُبح کا جو رُویا بیان ہُؤا ہے وہ یقینی ہے لیکن تُو رُویا کو بند کر رکھ کیونکہ اُس کے پُورے ہونے تک بہت دن باقی ہیں۔

۲۷ اور مجھ دانی ایل کو غش آ گیا اور مَیں کئی دنوں تک بیمار رہا پھر مَیں اُٹھا اور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا اور مَیں اِس رُویا سے پریشان تھا لیکن کوئی نہ تھا جو اِسے سمجھائے۔

باب ۹

ستّر ہفتوں کی نبوّت۔

۱ دارا ابن اخسویروش کے پہلے سال میں۔ یہ مادیوں کی نسل سے تھا اور کلدانیوں کی مملکت پر مُسلّط ۲ ہُؤا۔ یعنی اُس کے عہدِ سلطنت کے پہلے برس میں مَیں دانی ایل نے کتابوں میں اُن سالوں کے حساب پر غور کیا جن کی بابت یرمیاہ نبی نے خُداوند کا کلمہ پایا تھا کہ یروشلیم کی ویرانی پر ۳ ستّر برس پُورے گُزرینگے۔ اور مَیں نے خُداوند خُدا کی طرف رُخ کیا تاکہ روزہ رکھ کر اور ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک پر بیٹھ کر مِنّت اور مُناجات میں لگ جاؤں۔ ۴ پس مَیں نے خُداوند اپنے خُدا سے دُعا کی اور اقرار کر کے کہا کہ

اَے خُداوند خُدائے عظیم و مُہیب۔ تُو اپنے مُطیع مُحبّت رکھنے والوں کے لئے اپنے عہد و رحم کو قائم رکھتا ہے۔ ۵ پر ہم نے خطا کی ہے اور ہم نے بدی کی ہے اور ہم نے شرارت کی ہے اور ہم نے بغاوت کی ہے۔ اور ہم تیرے احکام اور قضاؤں سے رُوگش ہو گئے۔ ۶ اور ہم تیرے بندوں اُن انبیاء کے شنوا نہیں ہُوئے جنہوں نے تیرے نام سے ہمارے بادشاہوں اور ہمارے سرداروں اور ہمارے باپ دادا اور مُلک کے سب لوگوں سے کلام کیا۔ ۷ اَے خُداوند۔ عدل تیرا ہی ہے پر شرمندہ روئی آج ہماری یعنی مردانِ یہُوداہ اور باشندگانِ یروشلیم کی ہے بلکہ تمام اِسرائیل کی ہے خواہ وہ نزدیک ہیں خواہ دُور۔ اُن تمام مُلکوں میں جہاں کہیں تُو نے اُنکو اُن گُناہوں کے سبب سے ہانک دیا ہے جن سے وہ تیرے قصُوروار ٹھہرے ہیں۔ ۸ ہاں اَے خُداوند شرمندہ روئی ہماری ہی ہے۔ ہمارے بادشاہوں کی۔ ہمارے سرداروں کی۔ اور ہمارے باپ دادا کی کیونکہ ہم نے تیرا گُناہ کیا ہے۔ ۹ ہمارا خُداوند رحیم و غفور ہے حالانکہ ہم نے اُس کے خلاف سرکشی کی ہے۔ ۱۰ اور خُداوند اپنے خُدا کی آواز کے شنوا نہیں ہُوئے کہ ہم اُسکی شریعتوں پر عمل کریں جو اُس نے اپنے بندوں انبیاء کی معرفت ہمارے لئے مُقرّر کیں۔ ۱۱ اور تمام اِسرائیل نے تیری شریعت سے تجاوز کیا ہے۔ اور برگشتہ ہو کر تیری آواز کے شنوا نہیں ہُوئے اِس لئے وہ لعنت اور قسم ہم پر پُوری ہُوئی ہے جو خُدا کے بندے مُوسیٰ کی شریعت میں مرقُوم ہے کیونکہ ہم نے اُس کا گُناہ کیا ہے۔ ۱۲ اور اُس نے اپنے اُس کلام کو ثابت کیا ہے جو اُس نے ہمارے اور ہمارے حاکموں

باب ۸: ۲۳- مکاشفہ ۱۷: ۱۷

کے خِلاف جو ہم پر حکُومت کرتے تھے کہا تھا کہ مَیں تُم پر ایک
عظِیم آفت لاؤُنگا یہاں تک کہ جو کُچھ یرُوشلیم سے ہُوگا وہ آسمان
۱۳ کے نیچے اَور کہیں کبھی واقع نہیں ہُؤا ۔ اَور جِس طرح مُوسیٰ کی
شرِیعت میں مرقُوم ہے اُس طرح یہ تمام آفت ہم پر نازِل
ہُوئی ہے ۔ تَو بھی ہم نے خُداوند اَپنے خُدا سے اِلتجا نہیں کی
کہ ہم اَپنی بدیوں سے تَوبہ کرتے اَور تیری صداقت کو پہچانتے ۔
۱۴ اِس لِئے خُداوند نے آفات کو نِگاہ میں رکھا ہے اَور ہم پر نازِل
کِیا ہے کیونکہ خُداوند ہمارا خُدا اَپنے سب کاموں میں جو وہ کرتا
ہے عادِل ہے لیکن ہم اُس کی آواز کے شنوا نہیں ہُوئے ۔
۱۵ اَور اَب اَے خُداوند ہمارے خُدا ۔ تُو جو دستِ قادِر
سے اَپنی اُمّت کو مُلکِ مِصر سے نِکال لایا اَور اَپنے لِئے نام
پَیدا کِیا جَیسا آج کے دِن ہے ہم نے گُناہ کِیا ہے ۔ ہم نے
۱۶ شرارت کی ہے ۔ اَے خُداوند ۔ اَپنی تمام صداقت کے مُطابِق
اَپنا غُصّہ اَور اَپنا غضب اَپنے شہر یرُوشلیم یعنی اَپنے کوہِ مُقدّس
سے مَوقُوف کر ۔ کیونکہ ہمارے گُناہوں اَور ہمارے باپ دادا
کی بدیوں کے باعِث یرُوشلیم اَور تیری اُمّت اُن سب کے
نزدِیک جو ہمارے گِرد و پیش ہَیں جائے مَلامت ٹھہرے ہَیں ۔
۱۷ اَب اَے ہمارے خُدا ۔ اَپنے بندے کی اِلتجا و اِلتماس سُن ۔
اَور اَپنی ہی خاطِر اَپنے چہرے کو اَپنے اُجڑے ہُوئے مَقدِس
۱۸ پر جلوہ گر فرما ۔ اَے میرے خُدا ! اَپنا کان جُھکا اَور سُن اَپنی آنکھیں
کھول ۔ اَور ہماری بربادی کو اَور اَپنے شہر کو جو تیرے نام سے
کہلاتا ہے ۔ دیکھ ۔ کیونکہ ہم اَپنی راستبازی کے سبب سے
نہیں پر تیری کثیر رحمتوں کے باعِث اَپنی مِنّتیں تیرے حضُور
۱۹ پیش کرتے ہَیں ۔ اَے خُداوند سُن ۔ اَے خُداوند مُعاف کر ۔ اَے
خُداوند سُن لے اَور کُچھ کر ۔ اَے میرے خُدا اَپنے نام کی خاطِر دیر
نہ کر کیونکہ تیرا شہر اَور تیری اُمّت تیرے ہی نام سے نامزد
ہَیں ۔

۲۰ اَور مَیں یہ کہہ ہی رہا تھا اَور دُعا کر رہا تھا اَور اَپنے اَور
اَپنی اُمّت اِسرائیل کے گُناہوں کا اِقرار کر رہا تھا ۔ اَور
خُداوند اَپنے خُدا کے حضُور اَپنے خُدا کے کوہِ مُقدّس کے
لِئے اَپنی مِنّت پیش کر رہا تھا ۔ ۲۱ ہاں مَیں دُعا میں یہ کہہ ہی
رہا تھا کہ وہ مَرد جبرائیل جِسے مَیں نے شرُوع میں رُؤیا میں
دیکھا تھا ۔ تیز پروازی سے آیا اَور تقرِیباً شام کی قُربانی کے
وقت مُجھے چھُؤا ۔ ۲۲ وہ مُجھے سمجھانے کو آیا اَور کہا ۔ کہ اَے
دانی ایل مَیں اِس وقت اِس لِئے آیا ہُوں کہ تُجھے فہم و فراست
دِلاؤُں ۔ ۲۳ تیری مُناجات کے شرُوع ہی میں حُکم صادِر ہُؤا
اَور مَیں تُجھے مُطّلع کرنے آیا ہُوں اِس لِئے کہ تُو نہایت مرغُوب
ہے پس کلام پر غَور کر اَور رُؤیا کو سمجھ لے ۔

۲۴ تیری اُمّت اَور تیرے شہرِ مُقدّس کے لِئے
ستّر ہفتوں کی مِیعاد مُقرّر ہُوئی ہے
کہ خطا بند اَور گُناہ ختم ہو جائے
بدکرداری کا کفّارہ دِیا جائے
اَور اَبدی صداقت قائِم ہو ۔
تاکہ رُؤیا اَور نبُوّت سربمُہر ہوں
اَور قُدُّوس القُدُوسِین ممسُوح ہو ۔
۲۵ پس تُو معلُوم کر اَور سمجھ لے ۔
اِس حُکم کے صادِر ہونے سے لے کر ۔
کہ یرُوشلیم از سرِ نَو تعمیر کی جائے ۔
ممسُوح رئیس کی آمد تک
سات ہفتے ہونگے ۔
اَور باسٹھ ہفتوں تک
کُوچوں اَور فصِیلوں کی بحالی ہوگی ۔
حالانکہ اَیّام مُصِیبت کے ہونگے ۔

باب ۹: ۲۳ مت ۲۴: ۱۵- متی ۱۳: ۱۴+
باب ۹: ۲۴- رو ۳: ۲۵، ۲۶- اع ۔ ۴: ۲۶، ۲۷ ۔

۲۶ [اَور اِن باسٹھ ہفتوں کے بعد]
ممسُوح قتل کیا جائے گا۔
اَور اُسکا کچھ نہ ہوگا۔
اَور ایک بادشاہ آئے گا جس کے لوگ
شہر اَور مُقدس کو مسمار کریں گے۔
اَور اُس کا انجام گویا طوفان سے ہوگا۔
اَور آخر تک
جنگ اَور مُقرّرہ تباہی رہے گی۔
۲۷ اَور وہ ایک ہفتے کے لِئے
بہتیروں سے عہد قائم کرے گا
اَور نِیم ہفتے میں
ذبیحہ اَور ہدیہ مَوقُوف کرے گا۔
اَور اُن کی جگہ
مکرُوہ اِتلاف نصب کیا جائے گا۔
اُس وقت تک کہ اُجاڑنے والے پر
مُقرّرہ بربادی اَور غضب واقع ہو +

باب ۱۰

۱ فرشتے کا ظہور۔ شاہ فارس کورش کے تیسرے سال میں دانیال عُرف بالطشضر پر ایک امر ظاہر کیا گیا اَور وہ امر یقینی تھا۔ حالانکہ سخت مُصیبت کے بارے میں تھا اَور اُس نے اُس امر پر غور کیا تو وہ اُسے رُؤیا میں سمجھایا گیا۔
۲ اُن دِنوں میں مَیں دانیال تین ہفتہ تک ماتم کرتا
۳ رہا۔ مَیں لذیذ کھانا نہیں کھاتا تھا نہ گوشت نہ مَے میرے مُنہ میں دخل پاتا تھا اَور نہ مَیں تیل مَلتا تھا جب تک کہ
۴ پُورے تین ہفتے گُزر نہ گئے۔ اَور پہلے مہینے کے چوبیسویں دِن مَیں دریائے کبیر کے کِنارے پر تھا۔
۵ مَیں نے آنکھیں اُٹھا کر نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ۔ کتان سے مُلبّس ایک آدمی کھڑا ہے جس کی کمر پر اوفیر کے خالص سونے کا پٹکا بندھا ہے۔
۶ اُس کا بدن زبرجد کی مانند اَور اُس کا چہرہ بجلی کے نظارے کی طرح تھا۔ اُس کی آنکھیں آتشی مشعلوں کی سی۔ اُس کے بازُو اَور پاؤں درخشاں پیتل کی نمود کے سے تھے اَور اُس
۷ کے بولنے کی آواز انبوہ کے شور کی مانند تھی۔ اَور فقط مَیں دانیال نے یہ رُؤیا دیکھا پر جو مَرد میرے ساتھ تھے اُنہوں نے رُؤیا نہ دیکھا لیکن اُن پر ایسا سخت لرزہ طاری ہُوا کہ
۸ وہ اَپنے آپ کو چُھپانے کے لِئے بھاگ گئے۔ یُوں مَیں اکیلا ہی رہ گیا اَور مَیں یہ بڑا رُؤیا دیکھ کر بےتاب ہو گیا اَور میری تازگی پژمُردگی سے بدل گئی اَور میری طاقت جاتی
۹ رہی۔ مَیں نے اُس کے بولنے کی آواز سُنی اَور بولنے کی آواز سُنتے ہی مَیں بے ہوش ہو گیا اَور مُنہ کے بل زمین پر گِرا۔
۱۰ اَور دیکھ۔ ایک ہاتھ نے مجھے چھُؤا۔ اَور مجھے گھٹنوں اَور ہتھیلیوں پر کھڑا کیا۔
۱۱ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ اَے دانیال! مَردِ مرغُوب ترین۔ جو باتیں مَیں تجھ سے کہتا ہُوں اُنہیں سمجھ لے۔ اَور سیدھا کھڑا ہو جا کیونکہ اَب مَیں تیرے پاس بھیجا گیا ہُوں اَور جب اُس نے یہ بات
۱۲ مُجھ سے کہی تو مَیں کانپتا ہُوا کھڑا ہو گیا۔ پھر اُس نے مُجھ سے کہا کہ اَے دانیال نہ ڈر۔ پہلے ہی دِن سے جب تُو نے اَپنا دِل لگایا کہ سمجھے اَور اَپنے خُدا کے حضُور اَپنے آپ کو پست کرے۔ تیری باتیں سُنی گئیں۔ اَور تیری باتوں کے سبب سے

باب ۹: ۲۷۔ مت ۲۴ : ۲۔ مق ۱۳: ۲۔ لق ۱۹: ۲۳، ۲۴۔ مت ۲۴: ۱۵، ۱۴۔ مق ۱۳: ۱۴+

باب ۱۰: ۵۔ مکش ۱: ۱۳
باب ۱۰: ۶۔ مت ۲۸: ۳۔ مکش ۱: ۱۴+
باب ۱۰: ۷۔ مکش ۱: ۱۵۔ اع ۹: ۷+
باب ۱۰: ۱۱۔ عب ۱: ۱۴+
باب ۱۰: ۱۲۔ اع ۱۰: ۴+

۱۳ مَیں آیا ہُوں۔ مگر فارؔس کی مملکت کے مُوکّل نے اِکیس دِن تک میرا مُقابلہ کیا۔ پر دیکھ۔ میکاؔئیل جو مُقرب فرشتوں میں سے ایک ہے میری مدد کو آیا۔ اَور مَیں وہاں شاہانِ فارؔس ۱۴ کے مُوکّل پر غالِب رہا۔ اَب مَیں تجھے بتانے آیا ہُوں کہ تیری اُمت پر آخری اَیّام میں کیا واقع ہو گا کیونکہ اِس رُؤیا کے پُورے ہونے تک بہُت دِن باقی ہیں۔

۱۵ اَور جب اُس نے یہ باتیں مُجھ سے کہیں تو مَیں سرنگُوں ۱۶ ہو کر خاموش ہو رہا۔ اَور دیکھ۔ کہ جو بنی نوعِ اِنسان کی طرح تھا اُس نے میرے ہونٹوں کو چُھوا تو مَیں نے مُنہ کھولا اَور اُس سے جو میرے سامنے کھڑا تھا بات کر کے کہا کہ اَے میرے آقا! اِس رُؤیا کے سبب سے میرا باطن اُلٹ گیا۔ اَور مُجھ ۱۷ میں کُچھ طاقت نہ رہی۔ تو میرے آقا کا خادِم کیسے اَپنے آقا کے ساتھ بات کر سکتا ہے؟ پس مُجھ میں کُچھ قُوّت باقی نہیں ۱۸ اَور نہ مُجھ میں دَم رہا ہے۔ تب اُس نے جو اِنسان سا دکھائی ۱۹ دیتا تھا مُجھے پھر چُھوا۔ اَور مُجھے قُوّت دی۔ اَور کہا۔ اَے مَردِ مرغُوب ترین! نہ ڈر۔ تیری سلامتی ہو۔ مضبُوط اَور زورآور ہو اَور جب اُس نے مُجھ سے یہ کہا تو مَیں نے تقویت پائی اَور کہا کہ میرا آقا اَب بات کرے۔ کیونکہ تُو نے مُجھے طاقت بخشی ہے۔

۲۰ اُس نے کہا۔ کہ کیا تُو جانتا ہے کہ مَیں تیرے پاس کِس لِئے آیا ہُوں؟ اَب تو مَیں مُوکّل فارؔس سے لڑنے کو واپس جاتا ۲۱ ہُوں اَور میرے جاتے ہی مُوکّلِ یُوناؔن آئے گا۔ پس جو کتابِ صداقت میں مرقُوم ہے مَیں تُجھے بتاؤنگا کہ اُس کی مُخالفت میں تُمہارے مُوکّل میکاؔئیل کے سِوا میرا کوئی مددگار نہیں ہے۔ ۱:۱۱ جو کھڑا ہو کہ مُجھے تقویت بخشے اَور آسرا دے۔

باب ۱۱

۲ چہار ممالکِ عالمگیر۔ پس مَیں اَب تُجھے حقیقت بتاتا ہُوں۔ دیکھ فارؔس میں ابھی تین بادشاہ اَور برپا ہونگے اَور چوتھا اُن سب سے زیادہ دَولت حاصِل کرے گا اَور جب وہ اَپنی دَولت کے سبب سے طاقتور ہو گا۔ تب وہ اَپنی تمام طاقت یُوناؔن کی ۳ سلطنت کی مُخالفت میں آمادہ کرے گا۔ اَور ایک زبردست بادشاہ برپا ہو گا۔ جو عظیم تسلُّط سے حُکمرانی کرے گا۔ اَور وہ جو کُچھ ۴ چاہے گا سو کرے گا۔ اَور اُس کے قائم ہوتے ہی اُسکی مملکت ٹُکڑے ٹُکڑے ہو جائے گی اَور آسمان کی چاروں ہواؤں کی طرف مُنقسم ہو گی۔ یہ نہ تو اُس کی اَولاد کی ہو گی نہ اُس تسلُّط کے مُوافق جِس سے وہ حُکمران تھا بلکہ اُسکی مملکت اُکھڑ جائیگی اَور اُن کے لِئے نہیں بلکہ غیروں کے لِئے ہو گی۔

۵ اَور شاہِ جنُوب زور پکڑے گا لیکن اُس کے اُمرا میں سے ایک اُس سے طاقتور ہو گا اَور تسلُّط کریگا۔ اَور اُس کی ۶ سلطنت بڑی ہو گی۔ اَور برسوں کے گُزرنے کے بعد وہ باہم عہد کریں گے اَور شاہِ جنُوب کی بیٹی شاہِ شمال کے پاس آئے گی تاکہ اِتحاد ہو لیکن اُس میں بازُو کی قُوّت نہ رہیگی پر نہ وہ بادشاہ قائم رہیگا۔ اَور نہ اُس کا اِقتدار بلکہ اُن ایّام میں وہ اَپنے لانے والوں اَور اَپنے والِد اَور اَپنے تقویت ۷ دینے والے سمیت حوالے کی جائے گی۔ اَور اُسکی جڑوں میں سے ایک شاخ اُس کی جگہ میں قائم ہو گی اَور وہ لشکر کے ساتھ آئے گا اَور شاہِ شمال کے قلعہ میں داخِل ہو گا اَور اُس پر حملہ ۸ کرے گا اَور غالِب آئے گا۔ اَور وہ اُن کے معبُودوں کو اسیر کر کے مع اُن کی ڈھالی ہُوئی مُورتوں اَور چاندی اَور سونے کے نفیس برتنوں کے مِصر کو لے جائے گا اَور وہ چند سال ۹ تک شاہِ مِصر سے زیادہ زورآور ہو گا۔ پھر وہ شاہِ جنُوب کی مملکت میں داخِل ہو گا پر پھر اَپنے مُلک کو واپس جائے گا۔ لیکن ۱۰ اُس کا بیٹا اُکسایا جائے گا اَور بہُت لشکروں کا انبوہ جمع کریگا اَور چڑھائی کر کے اُمڈے گا اَور گُزر جائے گا اَور پھر آئیگا اَور

باب ۱۰: ۱۴- یہوداہ ۹- مکاشفہ ۱۲: ۷+

۱۱ اُس کے قلعہ تک لڑائی کرے گا۔ تب شاہِ جنوب کا غُصّہ بھڑکے گا اور وہ نکل کر شاہِ شمال سے جنگ کرے گا۔ وہ بھی بڑا انبوہ تیار کرے گا پر وہ انبوہ اُس کے ہاتھ میں دیا جائیگا۔

۱۲ اور جب وہ انبوہ شکست کھائے گا تو اُسکے دِل میں گھمنڈ سما جائے گا۔ اور وہ لاکھوں کو گرا دے گا پر غالِب نہ رہے گا۔

۱۳ کیونکہ شاہِ شمال لَوٹے گا اور پہلے سے بھی زیادہ انبوہ تیار کرے گا اور چند سالوں کے عرصے کے بعد وہ بڑا لشکر اور

۱۴ بہت سا مال لے کر چڑھائی کرے گا۔ اور اُن ایّام میں بہتیرے شاہِ جنوب کے خِلاف اُٹھ کھڑے ہونگے اور تیری قوم کے مُلحِد بھی سر بلند ہونگے تاکہ رُؤیا کو پُورا کریں۔ پر وہ گر جائینگے۔

۱۵ اور شاہِ شمال آئیگا اور دمدمہ باندھے گا اور حصین شہروں کو لے لیگا اور جنوب کی طاقت قائم نہ رہیگی اور اُسکے چیدہ

۱۶ مردوں میں مُقابلہ کی تاب نہ ہوگی۔ اور حملہ آور جو چاہے گا وُہی کرے گا اور کوئی اُس کے سامنے کھڑا نہ رہے گا اور وہ دِلپسند سرزمین میں قیام کرے گا اور اُس کے ہاتھ میں تباہی

۱۷ ہوگی۔ اور وہ یہ اِرادہ کرے گا کہ اپنی مملکت کا پُورا رُعب اُس پر چلائے۔ وہ اُس سے سمجھوتا کرے گا اور اُسے ایک نفیس لڑکی دے گا تاکہ اُسے برباد کرے پر یہ تدبیر قائم نہ رہیگی

۱۸ اور وہ کامیاب نہ ہوگا۔ تب وہ جزائر کی طرف رُخ کرے گا اور اُن میں سے بہت سے لے لیگا لیکن ایک سردار اُسکی گستاخی روکے گا اور یہ گستاخی اُسی کی بربادی کا باعِث ہوگی۔

۱۹ تب اُسے اپنے ہی مُلک کے قلعوں کی طرف رُخ کرنا پڑیگا اور وہ ٹھوکر کھائے گا اور گر پڑے گا اور معدُوم ہو جائیگا۔

۲۰ اور اُس کی جگہ میں ایک اور برپا ہوگا۔ جو دِلپسند سرزمین میں خراج گیر بھیجے گا لیکن وہ قہر و جنگ ہُوئے بغیر چند ہی روز میں ہلاک ہو جائے گا۔

یہوُدیوں کا جانی دُشمن۔

۲۱ پھر اُس کی جگہ ایک پاجی برپا ہوگا جو سلطنت کی عزّت کا حقدار نہ ہوگا پر وہ ناگہاں آئیگا اور ریاکاری سے مملکت پر قابض ہو جائے گا۔

۲۲ اور وہ سیلاب افواج کو اپنے سامنے رگیدے گا اور نیست و نابُود کر دے گا اور وہ اُس رئیس کو بھی جس کے ساتھ اُس کا عہد ہے۔

۲۳ پیمان کے باوجود دھوکا دے گا اور وہ بڑھے گا اور تھوڑوں ہی کی مدد سے ذی اِقتدار ٹھہرے گا۔

۲۴ وہ ناگہاں مُلک کے زرخیز مقامات میں داخل ہوگا اور جو کچھ نہ اُسکے باپ دادا نے اور نہ اُنکے اجداد نے کیا تھا سو کر دِکھائے گا۔ وہ غنیمت اور لُوٹ اور باشندوں کے اموال اُڑایا کریگا اور قلعوں کے خِلاف بھی منصوبے باندھے گا لیکن یہ بات فقط تھوڑے سے عرصے تک ہوگی۔

۲۵ اور وہ اپنی قوّت اور اپنے دِل کو اُبھاریگا کہ بڑے لشکر کے ساتھ شاہِ جنوب پر حملہ کرے اور شاہِ جنوب نہایت عظیم و طاقتور فوج لے کر اُس کے مُقابلے کو نکلے گا پر وہ نہ ٹھہرے گا۔ کیونکہ اُس کی مخالفت میں منصوبے باندھے جائیں گے۔

۲۶ اور جو اُس کی روٹی کھاتے ہیں وُہی اُسے شکست دیں گے۔ اور اُس کی فوج پراگندہ ہوگی اور مقتول بہت سے ہونگے۔

۲۷ اور اُن دونوں بادشاہوں کا دِل شرارت کی طرف مائل ہوگا وہ ایک ہی دسترخوان پر بیٹھ کر دروغ گوئی کریں گے پر کامیاب نہ ہونگے کیونکہ اختتام مُقررہ وقت پر ہوگا۔

۲۸ تب وہ بڑی دولت لیکر اپنے مُلک کو لَوٹے گا اور اُس کا دِل عہدِ مُقدّس کے خِلاف ہوگا اور وہ اپنا اِرادہ پُورا کر کے اپنے مُلک کو واپس جائیگا۔

۲۹ اور وہ مُقررہ وقت پر دوبارہ جنوب کی طرف خرُوج کریگا پر تب پہلے کی طرح نہ ہوگا۔

۳۰ کیونکہ کتّیم کے جہاز اُس کے مُقابلہ کو نکلیں گے اور اُسے رنجیدہ ہو کر مُڑنا پڑیگا+ تب عہدِ مُقدّس پر اُسکا غضب بھڑکے گا اور وہ اُس کے مُطابِق عمل کرے گا اور لَوٹ کر عہدِ مُقدّس کے ترک

۳۱ کرنے والوں کا لحاظ کرے گا۔ اَور وہ اَفواج مُتعیّن کرے گا
جِن سے مُحکم مَقدِس ناپاک کِیا جائے گا۔ اَور دائمی قُربانی مَوقُوف
۳۲ ہوگی اَور مکرُوہ اِتلاف وَہاں نَصب کِیا جائے گا۔ وہ حیلہ سازی
کر کے عہد کے عدوِل کرنے والوں کو برگشتہ کرے گا پَر جو لوگ
اَپنے خُدا کو پہچانتے ہیں وہ مَضبُوطی کے ساتھ مُقابلہ کرتے رہینگے۔
۳۳ اَور لوگوں میں جو دانشور ہیں۔ وہ بُہتیروں کو سِکھائیں گے پَر کُچھ
مُدّت تک تلوار اَور آگ اَور قَید اَور لُوٹ مار سے تباہ حال
۳۴ رہیں گے۔ اَور اُن کی تباہی کے وقت اُن کو تھوڑی سی مَدد
سے تقوِیّت پُہنچے گی۔ لیکن بہتیرے فریب گوئی سے اُن میں
۳۵ آملیں گے۔ اَور بعض دانشور ہلاک ہونگے تاکہ پاک اَور
صاف اَور برّاق ہو جائیں۔ اُس وقت تک کہ اِختِتام کا وقت
۳۶ آئے کیُونکہ اُس کی میعاد تک کُچھ عرصہ باقی ہے۔ اَور وہ
بادشاہ جو کُچھ چاہے گا سو کرے گا۔ وہ مُتکبّر ہو کر اپنے آپ کو
ہر مَعبُود سے بڑا بنائے گا اَور اِلہوں کے اِلہٰ کے خِلاف حیرت انگیز
باتیں کرے گا اَور وہ اِقبال مَند رہیگا۔ جب تک کہ غضب
۳۷ پُورا نہ ہو کیونکہ فَیصلہ ہو چُکا ہے کہ یُونہی ہوگا۔ وہ نہ اَپنے
باپ دادا کے مَعبُودوں نہ عَورتوں کی مَرغُوبہ کی پَروا کرے گا۔
ہاں وہ کِسی معبُود کا لِحاظ نہ کرے گا۔ بلکہ اَپنے آپ ہی کو سَب
۳۸ سے بالا جانے گا۔ وہ اُن کی جگہ مَعبُودِ حِصار کی تعظِیم کرے گا۔
وہ سونا اَور چاندی اَور قیمتی پتّھر اَور نَفیس ہدیئے دے کر
اُس مَعبُود کی تکرِیم کرے گا۔ جِس سے اُس کے باپ دادا
۳۹ ناواقِف تھے۔ وہ قِلعوں پر اَجنبی معبُود کی قَوم کے لوگ
نگہبان مُقرّر کرے گا جو اُسے قبُول کریں گے اُن کو وہ بڑی عزت
بخشیگا اَور بہتیروں پر حُکمران بنائے گا اَور اُجرت میں زمِین
بانٹے گا۔
۴۰ اَور اِختِتام کے وقت شاہِ جنُوب اُس سے مُقابلہ
کرے گا تو شاہِ شِمال گاڑیاں اَور سوار اَور بہُت جہاز لے کر
بگولے کی طرح اُس پر اُتر پڑیگا اَور مُلکوں میں داخِل ہوگا اَور
۴۱ اُمڈے گا اَور گُزر جائے گا۔ اَور وہ دِلپسند سرزمین میں داخِل
ہوگا اَور ہزار ہا ہزار گر جائیں گے مگر اِدوم اَور موآب اَور بنی
۴۲ عمّون کا اوّل حِصّہ اُس کے ہاتھ سے بچ نِکلے گا۔ وہ دیگر
۴۳ ممالک پر بھی ہاتھ چلائے گا اَور مُلکِ مِصر بھی نہ چھُوٹے گا۔ بلکہ
وہ سونے چاندی کے خزانوں اَور مِصر کی تمام نَفیس چیزوں پر
قابِض ہوگا اَور لُوبی اَور کوشی اُس کے دُنبالے کے ساتھ ہونگے۔
۴۴ لیکن مشرِق اَور شِمال کی اِطراف سے اَفواہیں اُسے حیران
کرینگی اَور وہ نہایت غضب ناک ہو کر خرُوج کرے گا تاکہ
۴۵ بُہتوں کو ہلاک و تباہ کر دے۔ اَور وہ اپنا شاہانہ خیمہ سمُندر
اَور فاخرہ کوہِ مُقدّس کے مابَین نَصب کرے گا۔
تب اُس کا خاتِمہ ہو جائے گا اَور کوئی نہ ہوگا جو اُس کی
مدد کرے۔

باب ۱۲

اِختِتام زمانہ۔

۱ تیری اُمّت کے فرزندوں کا حامی
میکائیل مُقرّب فرِشتہ
اُنہی ایّام میں اُٹھے گا۔
وہ وقت ایسی تکلیف کا ہوگا
کہ اِبتدائے اَقوام سے لے کر
اُس وقت تک کبھی نہ ہُوا ہوگا۔
پر اُنہی ایّام میں تیری اُمّت رہائی پائے گی
بلکہ ہر ایک جِس کا نام کِتاب میں مرقُوم ہو۔
۲ اَور جو خاک میں سو رہے ہیں

باب ۱۱: ۳۱- متی ۲۴: ۱۵- مرق ۱۳: ۱۴+
باب ۱۱: ۳۵- مکش ۷: ۱۴+
باب ۱۱: ۳۶- ۲-تس ۲: ۴- مکش ۱۳: ۵و۶+

باب ۱۱: ۴۵- متی ۲۴: ۲۱- مرق ۱۳: ۱۹+
باب ۱۲: ۱- متی ۲۵: ۴۶- اع ۲۴: ۱۵+
باب ۱۲: ۲- مکش ۲۰: ۱۲، ۱۳+

اُن میں سے بہت جاگ اُٹھیں گے۔
بعض حیاتِ اَبدی کے لِئے
اَور بعض رُسوائی اَور اَبدی ذِلّت کے لِئے۔
۳ دانشور نُورِ فلک کی مانند چمکیں گے۔
اَور جن کی کوشِش سے بہتیرے صادِق ہو گئے۔
وہ سِتاروں کی مانند
اَبدُالآباد تک رَوشن رہیں گے

۴ کِتاب مختُوم۔ اَور تُو اَے دانیال اِن باتوں کو بند کر رکھ اَور کِتاب پر اِختتام کے وَقت تک مُہر لگا۔ بہتیرے اِس کی تفتیش و تحقیق کریں گے اَور معرفت اَفزُوں ہوگی ۝

۵ اَور مَیں دانیال نے نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ دو اَور کھڑے ہیں ایک دریا کے اِس کنارے پر اَور دُوسرا ۶ دریا کے اُس کنارے پر ۝ اَور اُس آدمی سے جو کتان سے مُلبّس ہو کر دریا کے پانی پر کھڑا تھا کہا گیا کہ اِن عجائب کا اِختتام ۷ کب تک ہوگا؟ ۝ تب اُس آدمی نے جو کتان سے مُلبّس ہو کر دریا کے پانی پر کھڑا تھا اپنے دہنے اَور بائیں دونوں ہاتھ کو آسمان کی طرف اُٹھایا اَور مَیں نے اُسے حیُّ القیُّوم کی قسم کھاتے سُنا کہ یہ ایک زمانے اَور دو زمانوں اَور نِصف زمانے تک ہوگا۔ جب کہ وہ مُقدّس اُمت کے اِقتدار کا اِنتشار پُورا ہوگا تو یہ سب کُچھ پُورا ہو جائے گا ۝

۸ اَور مَیں نے سُنا پر سمجھ نہ سکا۔ تب مَیں نے کہا۔ اَے ۹ میرے آقا! اِن باتوں کا انجام کیا ہوگا؟ ۝ اُس نے کہا۔ اَے دانیال! تُو اپنی راہ لے۔ کیونکہ یہ باتیں اِختتام کے وَقت تک ۱۰ بند اَور مختُوم رہیں گی ۝ بہت سے لوگ پاک اَور صاف اَور بّراق کِئے جائیں گے۔ اَور شریر شرارت ہی کرتے رہیں گے شریروں میں سے کِسی کو سمجھ نہ آئیگی۔ پر دانشور لوگ سمجھیں گے ۝

۱۱ اَور جس وقت سے دائمی قُربانی مَوقُوف کی جائے گی اَور مکرُوہ اِتلاف نصب کیا جائیگا۔ ایک ہزار دو سَو نوّے دِن ہوں گے ۝ ۱۲ مُبارک ہے وہ جو ثابت قدم رہیگا اَور ایک ہزار تین سو پینتیس دِن تک پہنچے گا ۝

۱۳ پر تُو اپنی راہ لے جب تک کہ وقت پُورا نہ ہو کیونکہ تُو آرام کرے گا اَور اِختتامِ ایّام پر اَپنے بخرہ کے لِئے اُٹھ کھڑا ہوگا +

باب ۱۳

۱ تذکرۂ سوسن۔ بابل میں یویاقیم نام ایک آدمی رہتا تھا ۝ ۲ جس نے سوسن بنت حلقی یاہ نام ایک عَورت سے بیاہ کیا ۳ تھا۔ وہ نہایت خُوبصُورت اَور خُداترس تھی ۝ کیونکہ اُس کے ماں باپ دونوں صادِق تھے اَور اُنہوں نے اَپنی بیٹی کو مُوسیٰ کی شریعت کے مُطابق تعلیم و تربیت دی تھی ۝ ۴ اَور یویاقیم بڑا دولتمند تھا اَور اُس کے گھر کے پاس اس کا ایک باغ تھا اَور چُونکہ وہ سب میں مُعزّز تھا اِس لِئے یہُودی اُس کے ہاں فراہم ہُؤا کرتے تھے ۝

۵ اُس سال لوگوں میں سے دو بزُرگ مَرد قاضی مُقرّر ہُوئے یہ اُن میں سے تھے جِنکی بابت خُداوند نے کہا ہے کہ "بابل میں اُن بزُرگ قاضیوں سے بدی نِکلی جو قوم کے حاکِم سمجھے جاتے ۶ تھے" ۝ یہ دونوں یویاقیم کے گھر میں آیا کرتے تھے جہاں تمام نالِشی اُن کے پاس آتے تھے ۝

۷ دوپہر کے وقت جب لوگ چلے جاتے تو سوسن اَپنے

باب ۱۲: ۳۔ مت ۱۳: ۴۳+
باب ۱۲: ۴۔ مکش ۵: ۱-۱۰: ۴- ۲۲: ۱۰
باب ۱۲: ۷۔ مکش ۱۰: ۶+
باب ۱۲: ۱۰۔ مکش ۹: ۲۰- ۲۲: ۱۱+

باب ۱۲: ۱۲۔ مت ۱۰- ۲۲+ باب ۱۲: ۱۳۔ مت ۱۳: ۳۹+
باب ۱۲: ۱۳۔ عبرانی متن میں دانیال کی کِتاب یہاں ختم ہوتی ہے۔ ذیل کے دو باب تیودوتن کے یونانی ترجمہ سے مترجم ہُوئے +

۸ خاوند کے باغ میں جا کر چہل قدمی کیا کرتی۔ اور وہ دونوں بزرگ ہر روز دیکھتے تھے کہ وہ وہاں کیسے جاتی اور ٹہلتی ہے تو وہ ۹ اُس کی ہوس میں شیفتہ ہو گئے۔ اور اُنہوں نے اپنی عقل کو شرارت کے حوالے کر دیا اور اپنی آنکھیں پھیر لیں ایسا نہ ہو کہ ۱۰ آسمان کی طرف دیکھیں اور عادل قضاؤں کو یاد رکھیں۔ پس وہ دونوں اُس پر فریفتہ تھے پر اُنہوں نے ایک دوسرے سے ۱۱ اپنے مرض کی بات نہ کی۔ کیونکہ وہ اپنا اپنا عشق اور اُسکے ۱۲ پاس جانے کی خواہش ظاہر کرنے سے شرماتے تھے۔ اور وہ روز بہ روز اور بھی دلسوزی کے ساتھ اُس پر نظر کرنے کی کوشش میں رہے۔

۱۳ ایک دن ایک نے دوسرے سے کہا کہ آؤ گھر چلیں کیونکہ کھانے کا وقت ہے۔ پس دونوں باہر جا کر ایک دوسرے سے ۱۴ جدا ہو گئے۔ لیکن وہ دونوں ایک چکر کاٹکر اُسی جگہ واپس آگئے اور ایک دوسرے سے واپس آنے کا سبب پوچھ کر اُنہوں نے اپنی اپنی شہوت کا اقرار کر لیا۔ تب اُنہوں نے آپس میں مشورت سے ایک ایسا وقت مقرر کیا جب کہ وہ اُسے اکیلی پا سکیں۔

۱۵ جب وہ موقع کے دن کی تاڑ میں تھے تو ایک روز ایسا ہُؤا کہ وہ اپنے روزانہ دستور کے مطابق دو لونڈیوں کو ساتھ لے کر باغ میں گئی اور چونکہ وہ وقت گرمی کا تھا۔ اِس لئے اُس ۱۶ نے چاہا کہ باغ میں غسل کرے۔ اِن دونوں بزرگوں کے سوا ۱۷ وہاں کوئی نہ تھا اور یہ چھپ کر اُسے دیکھ رہے تھے۔ تو اُس نے لونڈیوں سے کہا کہ تیل اور عطر لاؤ اور باغ کا ۱۸ پھاٹک بند کر دو تاکہ میں غسل کروں۔ اور اُنہوں نے ویسے ہی کیا جیسے اُس نے اُنہیں حکم دیا تھا۔ اُنہوں نے باغ کا پھاٹک بند کر دیا اور چور دروازے سے باہر چلی گئیں تاکہ وہ سب کچھ لائیں جس کا اُس نے حکم دیا تھا لیکن اُنہیں یہ معلوم نہ تھا کہ یہاں دو بزرگ چھپے ہوئے ہیں۔

جب لونڈیاں باہر چلی گئیں تو دونوں بزرگ اُٹھ کر اُس کی طرف دوڑے۔ اور کہا کہ دیکھ باغ کا پھاٹک بند ہے۔ ۲۰ اور ہمیں کوئی نہیں دیکھتا۔ ہم تیرے عشق میں شیفتہ ہیں۔ پس ہماری بات مان اور ہمیں خوش کر دے۔ ورنہ ہم تیرے ۲۱ خلاف گواہی دیں گے کہ ایک نوجوان تیرے ساتھ تھا اور اِسی لئے تو نے لونڈیوں کو اپنے پاس سے بھیج دیا تھا۔

۲۲ تب سوسن نے آہ کھینچی اور کہا کہ ہر ایک طرف سے میرے لئے مشکل امر ہے کیونکہ اگر میں یہ بات کروں تو یہ میرے لئے موت ہے اور اگر نہ کروں تو تمہارے ہاتھ سے نہ بچوں گی۔ ۲۳ لیکن میرے لئے بہتر یہی ہے کہ میں یہ نہ کروں اور تمہارے ہاتھ میں پڑوں بہ نسبت اِس کے کہ میں خداوند کے سامنے گناہ کروں۔

۲۴ اِس پر سوسن نے بلند آواز سے چلانا شروع کر دیا پر بزرگ بھی اُس کے مقابلے میں چلانے لگے۔ ۲۵ اور اُن میں سے ایک نے دوڑ کر باغ کا پھاٹک کھول دیا۔ ۲۶ جب گھر کے چاکروں نے باغ میں چلانے کی آواز سنی تو دوڑ کر چور دروازے میں سے اندر آگئے تاکہ دیکھیں کہ اُس کو کیا ہُؤا ہے۔ ۲۷ اور جب بزرگوں نے اپنی باتیں سنائیں تو نوکر نہایت شرمندہ ہو گئے کیونکہ سوسن کی بابت ایسی بات کبھی ہرگز نہ کہی گئی تھی۔

۲۸ دوسرے دن جب لوگ اُس کے خاوند یویاقیم کے پاس فراہم ہوئے تو دونوں بزرگ بھی دل میں سوسن کو ہلاک کرنے کی بدنیت کر کے آئے۔ ۲۹ اور اُنہوں نے لوگوں کے سامنے کہا کہ سوسن بنت خلقیاہ کو جو یویاقیم کی بیوی ہے بلا بھیجو تو اُنہوں نے بھیجا۔ ۳۰ اور وہ اپنے ماں باپ اور بچوں اور تمام رشتہ داروں سمیت آئی۔ ۳۱ سوسن نہایت نازک اندام اور حسین صورت تھی۔ ۳۲ چونکہ وہ نقاب اوڑھے تھی اس لئے اُن شریروں نے حکم دیا کہ اُس کا چہرہ ننگا کر دیا جائے تاکہ اُس کے جمال سے

سیر ہوں ۔
۳۳ اُس کے رِشتہ دار اَور اُس کے سَب جان پہچان رو
۳۴ رہے تھے ۔ تب دونوں بُزرگوں نے لوگوں کے درمیان کھڑے
۳۵ ہو کر اُس کے سر پر ہاتھ رکھے ۔ اَور اُس نے روتے ہُوئے نظر
آسمان کی طرف اُٹھائی کیونکہ وہ دِل میں خُداوند پر توکل کرتی رہی ۔
۳۶ تب بُزرگوں نے کہا کہ ہم باغ میں اکیلے پھرتے تھے تو کیا دیکھتے
ہَیں کہ یہ عورت آئی اَور اِس کے ساتھ دو لَونڈیاں تھیں اَور اِس
۳۷ نے باغ کا پھاٹک بند کروا دیا اَور لَونڈیوں کو بھیج دیا ۔ تب
ایک نوجوان جو چھپا ہُوا تھا اِس کے پاس آیا اَور اِس سے صُحبت
۳۸ کی ۔ پس ہم باغ کے کونے میں تھے اَور یہ شرارت دیکھ
۳۹ کر اِن کی طرف دَوڑے ۔ اَور اِن کو وَصل حاصل کرتے
دیکھا لیکن ہم اُس کو پکڑ نہ سکے کیونکہ وہ ہم سے زور آور تھا
۴۰ اُس نے پھاٹک کھولا اَور بھاگ گیا ۔ لیکن اِس کو ہم نے قابُو
۴۱ کر لیا اَور اِس سے پُوچھا کہ وہ نوجوان کَون تھا ۔ لیکن اِس
نے ہم کو بتانے سے اِنکار کر دیا ۔ اِس بات کے ہم گواہ ہَیں ۔
پس مجمع نے اُن کی بات کا اِعتبار کر لیا ۔ اِس لِئے کہ
وہ بُزرگ اَور قَوم پر قاضی تھے ۔ پس اُنہوں نے اُس پر
۴۲ مَوت کا فتویٰ دے دیا ۔ تب سوسن بُلند آواز سے چلّانے
لگی اَور کہا کہ اَے ازلی خُدا ۔ تو جو پوشیدہ باتوں سے واقف
۴۳ ہے اَور واقع ہونے سے بیشتر ہی سَب کچھ جانتا ہے ۔ تو
جانتا ہے کہ اِنہوں نے میرے خِلاف جھُوٹی گواہی دی ہے ۔
دیکھ ۔ مجھے مَوت کے حوالے کر دیا گیا ہے ۔ حالانکہ مَیں نے
اَیسی کوئی بات نہیں کی جس کا اِنہوں نے مجھ پر بُہتان باندھا
۴۴ ہے ۔ اَور خُداوند نے اُس کی سُن لی ۔
۴۵ چُنانچہ جب وہ اُس کو مار ڈالنے کے لِئے لے جا رہے
تھے تو خُداوند نے دانیال نام ایک کم سِن جوان کی مُقدّس
۴۶ رُوح کو آگاہ کر دیا ۔ اَور یہ بُلند آواز سے پُکارنے لگا کہ مَیں
اِس عورت کے خُون سے پاک ہُوں ۔ سَب لوگوں نے اُس ۴۷
کی طرف توجّہ کی اَور پُوچھا کہ یہ کیا بات ہے جو تُو نے کہی ہے ؟
اُس نے اُن کے درمیان کھڑا ہو کر کہا ۔ اَے بنی اِسرائیل ! ۴۸
کیا تُم اَیسے ہی کم عقل ہو کہ تُم نے اِس امر کی تفتیش اَور تحقیقات کئے
بغیر ہی اِسرائیل کی ایک بیٹی پر فتویٰ دے دیا ہے ۔ عدالت ۴۹
گاہ کی طرف واپس چلو کیونکہ اِن دونوں نے اِس کے خِلاف
جھُوٹی گواہی دی ہے ۔
اِس پر سَب لوگ شتابی سے واپس لَوٹے ۔ اَور بُزرگوں ۵۰
نے اُس سے کہا کہ آ ہمارے درمیان بیٹھ اَور ہمیں آگاہ کر کیونکہ
خُدا نے تجھے بُڑھاپے کی فضیلت دی ہے ۔ اَور دانیال ۵۱
نے اُن لوگوں سے کہا کہ اِن دونوں کو ایک دُوسرے سے الگ
الگ کر دو ۔ اَور مَیں اِن کا اِمتحان کرُوں گا ۔
جب وہ ایک دُوسرے سے الگ کر دِئے گئے تو اُس ۵۲
نے اُن میں سے ایک کو بُلایا اَور اُس سے کہا اَے تُو جو ہر روز
شرارت کرتے کرتے عُمر درازی تک پہنچ گیا ہے ۔ جو گناہ تُو پہلے کرتا رہا
ہے اُن کی بھی تجھے اَب سزا مِلے گی ۔ یعنی کہ تُو نے ظُلم کے مقدمے ۵۳
کئے ۔ اَور تُو نے بے گناہوں پر فتویٰ دیا اَور مُجرموں کو چھوڑ دیا
حالانکہ خُدا نے فرمایا کہ تُم بے گُناہوں اَور صادقوں کو قتل نہ کرو ۔
پس اَب اگر تُو نے درحقیقت اُسے دیکھا ہے تو بتا کہ کس درخت ۵۴
کے نیچے تُو نے اُن کو اِکٹھے دیکھا ؟ اُس نے کہا ۔ کہ مصطگی کے
درخت کے نیچے ۔ اِس پر دانیال نے کہا کہ تُو اپنے ہی سر کے ۵۵
خِلاف خُوب جھُوٹ بولا ہے کیونکہ دیکھ ۔ خُدا کے فرِشتے نے
خُدا سے حُکم پایا ہے کہ تجھے دو حِصّوں میں کاٹ ڈالے ۔
پھر اُس نے اُس کو ایک طرف کر دیا اَور دُوسرے کو پیش ۵۶
کرنے کا حُکم دیا اَور اُس سے کہا ۔ اَے تُو کہ کنعان کی نسل ہے
نہ کہ یہُودہ کی ! حُسن نے تجھ کو دھوکا دیا ہے اَور شہوت نے
تیرے دِل کو شرارت کے حوالے کر دیا ہے ۔ تُم اِسرائیل کی ۵۷

بیٹیوں سے اِسی طرح کرتے رہے ہو اَور وہ ڈر کے مارے تم سے رِلتی رہیں لیکن یہُودہ کی اِس بیٹی نے تمہاری شرارت کی
۵۸ برداشت نہیں کی۔ پس اَب مُجھے بتا کہ کس درخت کے نیچے
۵۹ تُو نے اِن کو اِکٹھے پایا؟ اُس نے کہا کہ بلُوط کے نیچے۔ دانیال نے اُس سے کہا کہ تُو نے بھی اَپنے ہی سر کے خلاف خُوب جُھوٹ بولا ہے۔ کیونکہ خُدا کا فرِشتہ تلوار لِئے ہُوئے آمادہ ہے کہ تُجھے دو حِصّوں میں کاٹ ڈالے۔ اَور تُم دونوں کو ہلاک کر دے۔

۶۰ اِس پر تمام مجمع بُلند آواز سے نعرہ مارنے لگا اَور اُنہوں نے خُدا کو مُبارک کہا جو اَپنے بھروسا رکھنے والوں کو بچا لیتا
۶۱ ہے۔ اَور وہ اُن دونوں بُزرگوں کی مُخالفت میں کھڑے ہُوگئے کیونکہ دانیال نے اُنہی کے مُنہ سے ثابت کر دیا کہ اُنہوں نے جُھوٹی گواہی دی ہے اَور اُن سے وُہی کِیا گیا جو وہ بدنیّتی سے
۶۲ اَپنے ہمسائے سے کرنے لگے تھے۔ اَور وہ مُوسیٰ کی شریعت کے مُطابِق قتل کر دِیئے گئے۔ اَور یُوں اُس روز بےگُناہ خُون بچ گیا۔

۶۳ حلقیاہ اَور اُس کی بیوی نے اَپنی بیٹی سوسن کے باعِث اُسکے خاوند یویاقیم اَور اُن کے تمام رِشتہ داروں سمیت خُدا کی حمد کی۔ کیونکہ اُس میں کوئی بددیانتی پائی نہ گئی۔
۶۴ اَور دانیال کی اُس دِن سے لے کر آگے کو لوگوں میں بڑی عِزّت ہوتی رہی۔

باب ۱۴

۱ [تذکرۂ بال۔] اَور اسطواج بادشاہ اَپنے باپ دادا کے
۲ ساتھ جا مِلا اَور کورش فارسی اُس کی مملکت پر قابِض ہوگیا۔ اَور دانیال بادشاہ کا مُصاحِب تھا اَور اَپنے تمام رفیقوں سے زیادہ عِزّت دار تھا۔
۳ اَور اہلِ بابل کا ایک بُت تھا جس کا نام بال تھا۔ اَور وہ اُس کے واسطے بارہ اراد ب مَیدے کے اَور چالیس بھیڑیں اَور چھ اُمتار مَے خرچ کِیا کرتے تھے۔ اَور بادشاہ بھی اُس کی
۴ پرستش کرتا اَور ہر روز جا کر اُسے سجدہ کرتا تھا۔ لیکن دانیال اَپنے خُدا ہی کو سجدہ کِیا کرتا تھا۔ اَور بادشاہ نے اُس سے کہا کہ تُو بال
۵ کو کیوں سجدہ نہیں کرتا؟ اُس نے جواب دِیا کہ مَیں ہاتھ کے بنے ہُوئے بُتوں کی نہیں بلکہ زِندہ خُدا کی پرستش کرتا ہُوں جو آسمان اَور زمین کا خالِق اَور تمام مخلُوقات پر مُقتدر ہے۔
۶ بادشاہ نے اُس سے کہا کہ کیا تُو خیال کرتا ہے۔ کہ بال زِندہ خُدا نہیں؟ کیا تُو نہیں دیکھتا کہ وہ ہر روز کِتنا کھاتا پیتا ہے؟ اِس پر دانیال نے تبسّم کر کے کہا۔ کہ اَے
۷ بادشاہ۔ فریب نہ کھا کیونکہ اُس کا باطِن مِٹّی اَور ظاہِر پیتل ہے اَور اُس نے ہرگز کبھی کُچھ نہیں کھایا۔ تب بادشاہ غُصّے
۸ ہُوا اَور پُجاریوں کو بُلا کر اُن سے کہا کہ اگر تُم مُجھے نہ بتاؤ کہ یہ ساری خُوراک کَون کھا جاتا ہے۔ تو تُم مَرو گے۔ اَور اگر تُم ثابت کر دو کہ بال اِسے کھاتا ہے تو دانیال مَریگا اِس لِئے
۹ کہ اُس نے بال کی تکفیر کی ہے۔ دانیال نے بادشاہ سے کہا کہ تیرے قَول کے مُوافِق ہو۔
اَور بال کے پُجاری ماسوائے عَورتوں اَور بچّوں کے
۱۰ ستّر تھے۔ اَور بادشاہ دانیال کے ساتھ بال کے مَندر
۱۱ میں آیا۔ اَور بال کے پُجاری کہنے لگے۔ کہ دیکھ۔ ہم باہر چلے جاتے ہیں اَور تُو اَے بادشاہ خُوراک دھر اَور مَے مِلا کر سامنے رکھ پھر دروازہ مضبُوطی سے بند کر دے اَور اُس پر اَپنی خاتم سے مُہر لگا دے۔ اَور اگر تُو صُبح کے وقت پھر آکر یہ نہ پائے کہ بال نے سب کُچھ کھا لیا ہے۔ تو ہم مریں گے ورنہ
۱۲ دانیال مریگا۔ جس نے ہم پر یہ جُھوٹا اِلزام لگایا ہے۔ کیونکہ وہ اِس اَمر کو ہلکا سمجھتے تھے اِس لِئے کہ اُنہوں نے میز کے نیچے ایک پوشیدہ رخنہ بنایا ہُوا تھا جس میں سے وہ داخِل ہُوا

۱۳ کرتے تھے تاکہ سب کچھ کھا جائیں۔ پس جب وہ باہر
۱۴ گئے اور بادشاہ نے بال کے سامنے خوراک رکھی۔ تو
دانیال نے اپنے نوکروں کو حکم دیا کہ راکھ لائیں اور اُس
نے اکیلے بادشاہ کے رُوبرُو سارے مندر کے اندر
خاک پاشی کی۔ تب وہ باہر نکلے اور دروازے کو بند کر دیا
۱۵ اور شاہی خاتم سے اُس پر مُہر کر دی اور چلے گئے۔ اور
رات کے وقت پُجاری حسبِ معمول اپنی بیویوں اور بچّوں
سمیت آئے اور سب کچھ کھا پی گئے۔
۱۶ بادشاہ صُبح سویرے اُٹھا اور دانیال کو ساتھ لیکر
۱۷ گیا۔ اور کہا۔ اَے دانیال۔ کیا مُہریں ثابت ہیں؟ اُس
۱۸ نے کہا۔ اَے بادشاہ ثابت ہیں۔ دروازہ کھولتے ہی بادشاہ
نے میز کی طرف نظر کر کے بُلند آواز سے نعرہ مارا۔ اَے
۱۹ بال! تُو عظیم ہے۔ اور تجھ میں کوئی فریب نہیں۔ تب دانیال
مُسکرایا اور بادشاہ کو اندر جانے سے روکا اور کہا۔ کہ
فرش کو دیکھ اور پہچان لے کہ یہ کن کے پاؤں کے نشان ہیں؟
۲۰ بادشاہ نے کہا کہ مَیں آدمیوں اور عورتوں اور بچّوں کے
۲۱ پاؤں کے نشان دیکھتا ہُوں۔ اور بادشاہ نے غضب ناک
ہو کر پُجاریوں کو اُن کی بیویوں اور بچّوں سمیت بُلا بھیجا۔
اور اُنہوں نے اُسے وہ پوشیدہ دروازے دِکھائے جن سے
۲۲ وہ داخل ہوتے تھے تاکہ جو کچھ میز پر ہو کھا لیں۔ تب بادشاہ
نے اُن کو قتل کروا دیا اور بال کو دانیال کے ہاتھ میں حوالے
کر دیا۔ اور بال کو مع اُس کے مندر کے تُڑوا دیا۔

۲۳ **تذکرۂ اژدہا** اور ایک بڑا اژدہا تھا جس کی اہلِ بابل پرستش
۲۴ کرتے تھے۔ بادشاہ نے دانیال سے کہا کہ اب تو تُو نہیں
کہہ سکتا کہ یہ زِندہ خُدا نہیں۔ پس اِس کو تو سجدہ کر۔
۲۵ دانیال نے کہا کہ مَیں خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کرتا ہُوں۔
کیونکہ وُہی زِندہ خُدا ہے۔ پس اَے بادشاہ! تُو مجھے اجازت
دے تو مَیں اِس اژدہا کو تلوار اور لاٹھی لِئے بغیر ہی مار ڈالُونگا۔
۲۶ بادشاہ نے کہا کہ میری طرف سے اِجازت ہے۔ اِس
۲۷ پر دانیال نے رال اور چربی اور بال لے کر اُنہیں اِکٹّھا
پکایا اور اُن کی ٹکیاں بنائیں اور اژدہا کے مُنہ میں ڈال
دیں تو اژدہا اُن کو کھا گیا اور پھٹ گیا اور دانیال نے کہا
کہ دیکھ لو تم کِس کی پرستش کرتے ہو۔
۲۸ جب بابل کے باشندوں نے یہ سُنا تو بہت غُصّے میں
آ کر دانیال کے خلاف جمع ہُوئے اور کہنے لگے۔ کہ ایک
یہُودی شخص بادشاہ بن گیا ہے۔ اُس نے بال کو توڑ دِیا
۲۹ اور اژدہا کو مار ڈالا اور پُجاریوں کو قتل کروا دِیا ہے۔ اور
اُنہوں نے بادشاہ کے پاس جا کر کہا کہ دانیال کو ہمارے
حوالے کر ورنہ ہم تجھے اور تیرے خاندان کو قتل کر دینگے۔
۳۰ جب بادشاہ نے دیکھا کہ وہ مجھ پر جھپٹتے ہیں تو اُس نے
۳۱ ناچار ہو کر دانیال کو اُن کے حوالے کر دِیا۔ اور اُنہوں
نے اُس کو شیروں کے گڑھے میں ڈال دِیا جہاں وہ چھ
۳۲ دِن تک رہا۔ گڑھے میں سات شیر تھے جن کو ہر روز
دو لاشیں اور دو بھیڑیں دی جاتی تھیں۔ پر اُس وقت
اُن کو کچھ نہیں دیا گیا تھا تاکہ وہ دانیال کو پھاڑ کھائیں۔
۳۳ اور یہُوداہ کی سرزمین میں حبقُوق نبی تھا۔ اُس نے
سالن پکایا اور روٹی توڑ کر رکابی میں ڈالی اور اُسے کھیت
۳۴ کی طرف فصل کاٹنے والوں کے پاس لے جانے لگا۔ تب
خُداوند کے فرشتے نے حبقُوق سے کہا کہ جو کھانا تیرے
پاس ہے اُسے بابل میں دانیال کے لِئے لے جا جو شیروں
۳۵ کے گڑھے میں ہے۔ حبقُوق نے کہا کہ اَے آقا! مَیں
نے نہ تو کبھی بابل دیکھا اور نہ اُس گڑھے ہی کو جانتا ہُوں۔
۳۶ تب خُداوند کے فرشتے نے اُس کو سر کی چوٹی سے پکڑا۔ اور
اُسے سر کے بالوں سے اُٹھایا اور اُس کو دم بھر میں بابل میں

۳۷ گڑھے کے قریب جا اُتارا ۞ اور حبقُوق نے پُکار کر کہا
کہ اَے دانؔیال اَے دانؔیال ! یہ کھانا لے جو خُدا
۳۸ نے تجھے بھیجا ہے ۞ تو دانؔیال نے کہا کہ اَے
خُدا تُو نے مجھ کو یاد رکھّا ہے تو اُن کو نہیں چھوڑتا
۳۹ جو تجھ سے محبت رکھتے ہیں ۞ اور دانؔیال نے
اُٹھ کر کھایا اور خُداوند کے فرشتے نے اُسی وقت
حبقُّوق کو پھر اُس کی جگہ میں واپس پہنچا دیا ۞
۴۰ ساتویں دِن بادشاہ آیا تاکہ دانؔیال پر ماتم
کرے اور وہ گڑھے کے نزدیک آیا اور اُس کے
۴۱ اندر نظر کی اور دانؔیال کو بیٹھے ہوئے دیکھا ۞ تب
اُس نے بُلند آواز سے پُکار کر کہا کہ اَے خُداوند
دانؔیال کے خُدا ۔ تُو عظیم ہے اور تیرے سوا اور
کوئی خُدا نہیں ۞ اور اُس نے اُس کو باہر نکلوایا ۔ ۴۲
لیکن اُن کو جنہوں نے اُسے ہلاک کرنے کی کوشش
کی تھی گڑھے میں ڈالویا تو وہ اُس کے دیکھتے ہی دیکھتے
اُسی وقت پھاڑے گئے ۞
[تب بادشاہ نے کہا کہ تمام باشندگانِ جہان دانؔیال ۴۳
کے خُدا کے حضُور ترساں ہوں کیونکہ وُہی رہائی دیتا
اور زمین پر کرشمے اور عجائبات دِکھاتا ہے اور اُسی نے
دانؔیال کو شیروں کے گڑھے میں سے چھُڑایا] ۔

اَنبیاءِ صُغریٰ

ہوشیع ۔ یوئیل ۔ عاموس ۔ عوبدیاہ ۔ یونس ۔ میکاہ ۔ ناحوم ۔ حبقوق ۔ صفنیاہ ۔ حجّی ۔ زکریاہ ۔ ملاکی ۔ انبیاءِ صُغریٰ کہلاتے ہیں اور اُن کا ذکر سیراخ کی کتاب میں باب ۴۹ : ۱۲ ۔ پایا جاتا ہے "بارہ نبیوں کی ہڈیاں ۔ ۔ ۔" اُن کی نبوتیں یا تحریریں شروع ہی سے ایک ہی کتاب میں شامل ہیں جسکو "دو دیکا پروفیٹوں" یعنی بارہ انبیاء کی کتاب کہا جاتا تھا ۔ یہ انبیاء آٹھویں صدی قبل المسیح سے لے کر پانچویں صدی تک یہودی اور اسرائیلی قوم کے درمیان رہ کر نبوّت کرتے رہے اور انہوں نے یعقوب کو مضبوط کیا (سیر ۴۹ : ۱۲) ان کی کتابوں میں مسیح کی بابت کئی پیشینگوئیاں پائی جاتی ہیں ۔ یہ کتابیں عبرانی اور یونانی قانون میں شامل ہیں گو ترتیب میں فرق ہے ۔ ہمارے کلامِ مقدس میں عبرانی ترتیب درج ہے ۔

ہوشیع

باب ۱

۱ خُداوند کا وہ کلمہ جو ہوشیعؔ بن بیریؔ نے شاہانِ یہوداہ عُزیّاہ اور یوتام اور آحاز اور حزقیاہ کے ایام میں اور شاہِ اسرائیل یاربعام بن یوآس کے ایام میں پایا ۔

۲ [ہوشیع کا بیاہ ۔] ہوشیع کی معرفت خُداوند کے کلام کا آغاز ۔ خُداوند نے ہوشیع سے کہا کہ ۔

جا اور ایک زانیہ عورت اور زنا کی اولاد اپنے لئے لے ۔ کیونکہ مُلک بڑی زناکاری کر کے خُداوند سے برگشتہ ہو گیا ہے ۔ ۳ پس اُس نے جا کر جومر بنت دبلائم کو لیا ۔

۴ وہ حاملہ ہُوئی اور اُس سے اُس کے لئے بیٹا پیدا ہُوا ۔ اور خُداوند نے اُس سے کہا کہ اُس کا نام یزرعیل رکھ کیونکہ تھوڑی مُدّت کے بعد میں یاہو کے گھرانے سے یزرعیل کے خون کا بدلہ لونگا اور اسرائیل کے گھرانے کی مملکت کا خاتمہ ۵ کر دُونگا ۔ اور اُس روز میں یزرعیل کی وادی میں اسرائیل کی کمان توڑ دُونگا ۔

۶ اور وہ دُوسری دفعہ حاملہ ہُوئی اور بیٹی پیدا ہُوئی اور اُس نے اُس سے کہا کہ اُس کا نام لُورحامہ رکھ کیونکہ میں اسرائیل کے گھرانے پر پھر رحم نہ کرُونگا بلکہ اُن کو بالکُل فراموش کر دُونگا ۔ ۷ لیکن یہوداہ کے گھرانے پر میں رحم کرُونگا ، اور اُن کو خُداوند اُن کے خُدا کے وسیلے سے رہائی دُونگا اور اُن کو کمان اور تلوار اور جنگ اور گھوڑوں اور سواروں کے وسیلے سے نہیں چُھڑاؤں گا ۔

۸ پھر اُس نے لُورحامہ کا دُودھ چُھڑایا اور حاملہ ہُوئی اور بیٹا پیدا ہُوا ۔ ۹ اور اُس نے کہا کہ اُس کا نام لوعمی رکھ کیونکہ تم میری اُمت نہیں ہو ۔ اور میں تمہارا خُدا نہیں ہُوں ۔

۱۰ [نجات کا وعدہ ۔] اور بنی اسرائیل کا شمار ساحل کی ریت کی طرح ہوگا جو ناپی نہیں جاتی اور گنی نہیں جاتی اور اِس کی بجائے کہ اُن سے کہا جائے کہ تم میری اُمت نہیں وہ زندہ خُدا کے فرزند کہلائیں گے ۔ ۱۱ اور بنی اسرائیل اور

باب ۱ : ۱ ۔ ۳ : ۱ ۔ پط ۲ : ۱۰ ۔

باب ۱ : ۶ "لُورحامہ" یعنی جس پر رحم نہیں کیا گیا ۔
باب ۱ : ۹ ۔ "لوعمی" یعنی میری اُمت نہیں ۔
باب ۱ : ۱۰ ۔ رو ۹ : ۲۶ ۔

بنی یہوداہ متحد ہو جائیں گے اور اپنے لئے ایک سردار مقرر کرینگے اور اس ملک سے خروج کریں گے کیونکہ یزرعیل کا دن عظیم ہوگا +

باب ۲

۱ اپنے بھائیوں سے عمّی کہو۔ اور اپنی بہنوں سے رُحامہ ؂

اسرائیل کی بے وفائی۔

۲ اپنی ماں سے حجت کرو۔ اس لئے حجت کرو کہ نہ وہ میری بیوی ہے اور نہ میں اسکا خاوند ہوں۔ وہ اپنی زناکاری اپنے چہرے سے اور اپنی بدکرداری ۳ اپنی چھاتیوں کے درمیان سے دُور کردے ؂ ایسا نہ ہو کہ میں اسے سراسر برہنہ کر دوں اور اس طرح چھوڑوں جس طرح وہ اپنی پیدائش کے دن تھی۔ ہاں اسے بیابان کی مانند بناؤں اور خشک زمین کی مثل کردوں اور پیاس سے مار ۴ ڈالوں ؂ اور اس کی اولاد پر رحم نہ کروں اس لئے کہ وہ زنا ۵ کی اولاد ہے ؂ کیونکہ ان کی ماں نے زناکاری کی اور جس کے شکم میں وہ تھے اس نے بے حیائی کا کام کیا۔ کیونکہ اس نے کہا کہ میں اپنے اُن عاشقوں کے پیچھے جاؤں گی جو میری روٹی اور میرا پانی اور میری اُون اور میری کتان اور میرا تیل اور میرا شربت مجھے دیتے ہیں ؂

۶ اس لئے دیکھ۔ میں اس کی راہ کانٹوں سے بند کردونگا۔ اور اس کے سامنے دیوار بناؤنگا تاکہ وہ ۷ رستہ نہ پائے ؂ اور وہ اپنے عاشقوں کے پیچھے جائے گی پر اُن سے جا نہ ملے گی۔ وہ اُن کی تلاش کرے گی ۔ پر نہ پائے گی۔ تب وہ کہے گی کہ میں اپنے پہلے خاوند کے پاس واپس جاؤں گی۔ کیونکہ اب کی نسبت میری تب کی حالت بہتر تھی ؂ اس نے نہ جانا کہ میں ہی نے اسے ۸ وہ اناج اور مے اور تیل دیا اور اس چاندی اور سونے کی فراوانی عطا کی جو بعل پر خرچ کیا گیا ؂ اس لئے میں مُڑ ۹ کر اپنا اناج فصل کے وقت اور اپنی مے اس کے موسم میں لے لوں گا اور اپنی اُس اُون اور کتان کو چھین لوں گا جس سے وہ ستر ڈھانپتی ہے ؂ اور میں اب اسکے عاشقوں ۱۰ کے سامنے اس کی حماقت فاش کرونگا اور کوئی نہ ہوگا جو اسے میرے ہاتھ سے چھڑائے ؂ اور اس کی ساری خوشی اور اس ۱۱ کی عیدوں اور اس کے نئے چاندوں اور اس کے سبتوں اور اس کی تمام محفلوں کو موقوف کردونگا ؂ میں اس کا وہ تاک ۱۲ اور انجیر برباد کردوں گا جس کی بابت اس نے کہا ہے کہ یہ میرے عاشقوں کی دی ہوئی اجرت ہے۔ میں اُن کو جنگل بناؤنگا اور جنگلی حیوان انہیں کھائیں گے ؂ میں اس کو ۱۳ ایام بعلیم کے لئے سزا دوں گا جن میں اس نے انکے لئے بخور جلایا۔ اور بالیوں اور زیوروں سے آراستہ ہو کر اپنے عاشقوں کے پیچھے گئی۔ اور مجھے بھول گئی (خداوند کا فرمان یونہی ہے) ؂

عشقِ الٰہی۔

۱۴ اس لئے دیکھ۔ میں اسے فریفتہ کرونگا - اور بیابان میں لے جاؤں گا اور اس سے محبت کی باتیں کرونگا ؂ اور میں اس کے تاکستان اس کو واپس کروں گا ۱۵ اور عاکور کی وادی بھی تاکہ وہ اُمید کا دروازہ ہو۔ اور وہ اپنی جوانی کے ایام کے مطابق جب وہ ملک مصر سے نکل آئی تھی۔ وہاں گایا کرے گی ؂ اور اس روز (خداوند ۱۶ کا فرمان ہے) وہ مجھے اپنا خاوند کہے گی اور پھر مجھے اپنا بعل نہ کہے گی ؂ کیونکہ میں بعلیم کے ناموں کو اس کے منہ سے ۱۷ دُور کر دوں گا۔ اور پھر کبھی اُن کے نام نہ لئے جائیں گے ؂

باب ۲: ۱۔ "عمّی" یعنی میری اُمت "روحامہ" یعنی "جس پر رحم کیا گیا"

باب ۲: ۶۔ لق ۱۵: ۱۷، ۱۸ +

۱۸ اور مَیں اُس روز اُس کے لِئے جنگلی جانوروں اور ہوا کے پرندوں اور زمِین پر کے رینگنے والوں سے عہد باندھوں گا اور مُلک سے کمان اور تلوار اور جنگ نیست کر دُوں گا۔ اور لوگوں کو اطمینان ۱۹ سے رہنے دُونگا۔ اور مَیں تجھ سے ہمیشہ کے لِئے نسبت کرُونگا۔ ہاں مَیں عدل و صداقت اور شفقت و رحمت ۲۰ سے تجھ سے نسبت کرُونگا۔ بلکہ وفاداری کے ساتھ تجھ سے نسبت کرُونگا اور تُو خُداوند کو پہچان لے گی۔
۲۱ اور اُس روز مَیں سُنُوں گا۔ (خُداوند کا فرمان ہے)
۲۲ مَیں افلاک کی سُنُوں گا اور وہ زمِین کی سُنیں گے۔ اور زمِین اناج اور مے اور تیل کی سُنے گی اور وہ یزرعیل کی سُنیں گے۔
۲۳ اور مَیں اپنے لِئے اُسے اُس سرزمِین میں بوؤُنگا اور لُورُحامہ پر رحم کرُونگا اور لوعمی سے کہُونگا کہ تُو میری اُمّت ہے۔ اور وہ کہے گی کہ اَے میرے خُدا۔

باب ۳

۱ (مصالحہ) اور خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ جا اور اُس عورت سے پھر محبّت رکھ جو کسی اور کی محبُوبہ ہو کر زِنا کرتی ہے۔ جس طرح خُداوند بنی اسرائیل سے محبت رکھتا ہے حالانکہ وہ دُوسرے معبُودوں پر نگاہ کرتے ہیں اور کِشمِش کی ٹکیوں ۲ کو چاہتے ہیں۔ اور مَیں نے اُسے پندرہ مِثقال چاندی اور ۳ ایک خُمر ایک لاتک جَو دے کر اپنے لِئے مول لیا۔ اور مَیں نے اُس سے کہا کہ تُو بہُت دِنوں تک مجھ پر قناعت کرے گی اور زِناکاری سے باز رہے گی اور کسی آدمی کی نہ ہوگی۔ اور ۴ مَیں تجھ پر قناعت کرُونگا۔ کیونکہ بنی اسرائیل بہت دِنوں تک بادشاہ اور سردار اور قُربانی اور ستُون اور افود اور ترافیم کے بغیر قناعت کریں گے۔ ۵ بعد اسکے بنی اسرائیل رُجُوع لائیں گے اور خُداوند اپنے خُدا اور اپنے بادشاہ داؤد کو ڈھونڈیں گے اور آخری دِنوں میں ڈرتے ہُوئے خُداوند اور اُس کی نیکی کے طالب ہوں گے۔

باب ۴

۱ (اسرائیل کی برگشتگی) اَے بنی اسرائیل۔ خُداوند کا کلام سُنو۔ کیونکہ اِس مُلک کے رہنے والوں کے ساتھ خُداوند کا جھگڑا ہے اِس لِئے کہ اِس مُلک میں نہ سچائی نہ شفقت اور نہ خُداشناسی ہے۔ ۲ بلکہ لعنت اور جھُوٹ اور خُونریزی اور چوری اور حرامکاری ہے وہ نقب زنی کرتے ہیں اور خُون پر خُون ہوتا ہے۔ ۳ اِس لِئے مُلک ماتم کرے گا اور اُس کے تمام باشندے جنگلی جانوروں اور ہوا کے پرندوں سمیت کُملا جائینگے اور سمُندر کی سب مچھلیاں فنا ہو جائیں گی۔
۴ لیکن عوام سے کوئی نہ جھگڑے اور نہ کوئی اُن پر الزام دے۔ اَے کاہن! تجھ ہی سے میرا جھگڑا ہے۔ ۵ تُو دِن کو لغزِش کھائے گا اور رات کو تیرے ساتھ نبی بھی ٹھیس کھائیگا اور مَیں تیری ماں کو تباہ کر دُوں گا۔ ۶ میری اُمّت عدمِ معرفت کے باعث ہلاک ہوگئی۔ چُونکہ تُو نے معرفت کو رد کر دیا ہے اِس لِئے مَیں بھی تجھے رد کرُونگا اور تُو میرا کاہن نہ رہیگا اور چُونکہ تُو اپنے خُدا کی شریعت کو بھُول گیا ہے اِس لِئے مَیں بھی تیری اولاد کو فراموش کر دُونگا۔ ۷ وہ جُوں جُوں فراوان ہوتے گئے میرے خلاف زیادہ گناہ کرنے لگے اور اپنی عظمت کو رُسوائی سے بدلتے گئے۔ ۸ وہ میری اُمّت کے گناہ پر گزران کرتے ہیں اور اُس کی بدکرداری کے آرزُومند ہیں۔ ۹ اِس لِئے جَیسی اُمّت ہے وَیسا ہی کاہن ہوگا۔ مَیں اُس کی رَوِش کی سزا اور اُس کے اعمال کا بدلہ اُسے دُونگا۔ ۱۰ پس وہ

باب ۲: ۱۹- ۲-کر ۱۱: ۲+
باب ۲: ۲۳- رو ۹: ۲۵، ۲۶+
باب ۳: ۱- ۱-پطر ۲: ۱۰+

کھائیں گے پر سیر نہ ہونگے۔ وہ زِنا کرینگے پر لُطف نہ اُٹھائینگے
اِس لِئے کہ اُن کو خُداوند کا خیال نہیں ٥
۱۱ زِنا اور نئی مَے اور مَے دِل کو بِگاڑتے ہیں ٥ میری
۱۲ اُمّت اپنی لکڑی سے سوال کرتی ہے اور اُس کی لاٹھی
اُسے جواب دیتی ہے کیونکہ زِناکاری کی رُوح اُنہیں گُمراہ
۱۳ کرتی ہے اور وہ اپنے خُدا کو چھوڑ کر زِنا کرتے ہیں ٥ وہ پہاڑوں
کی چوٹیوں پر قُربانیاں گُذرانتے ہیں اور ٹیلوں پر بلُوط اور
چنار اور بُطم کے نیچے بخُور جلاتے ہیں۔ اِس لِئے کہ وہ خُوب
سایہ دار ہیں۔ پس جب تُمہاری بیٹیاں زِنا اور بہوئیں حرامکاری
۱۴ کریں گی ٥ تب میَں زِناکاری کے سبب سے تُمہاری بیٹیوں
کو اور حرامکاری کے سبب سے تُمہاری بہوؤں کو سزا نہ
دُونگا۔ کیونکہ وہ آپ ہی زانیہ عورتوں کے ساتھ خلوت میں جاتے
ہیں۔ اور فاحِشہ عورتوں کے ساتھ قُربانیاں گُذرانتے ہیں۔
پس جو اُمّت دانِش سے محرُوم ہے وہ برباد کی جائے گی ٥
۱۵ اَے اِسرائیل اگرچہ تُو زِناکاری کرے تو بھی یہُوداہ گُنہگار
نہ ٹھہرے۔ تُم جِلجال کو نہ جاؤ اور بیت آون سے دُور رہو اور
۱۶ زِندہ خُداوند کی قسم نہ کھاؤ ٥ کیونکہ اِسرائیل سرکش بچھیا کی
مانند سرکش ہو گیا ہے۔ اَب خُداوند اُن کو برّے کی مانند کُشادہ
۱۷ جگہ میں چرائے گا ٥ اِفرائیم بُتوں سے مِل گیا ہے اُسے چھوڑ دو ٥
۱۸ وہ مَے خوری کرتے ہیں۔ وہ زِناکاری میں لگے رہتے ہیں۔ وہ
۱۹ اپنی عظمت کی بجائے رُسوائی کو پسند کرتے ہیں ٥ پر طُوفان اُن
کو اپنے پروں پر اُٹھالے جائے گا اور وہ اپنی قُربانیوں کے
باعث شرمندہ ہوں گے ٭

باب ۵

۱ [برگشتگی کی سزا۔] اَے کاہنو! یہ بات سُنو۔ اَے اِسرائیل کے
گھرانے مُتوجّہ ہو۔ اَے شاہی گھرانے کان لگا کیونکہ تُم پر فتویٰ
ہے اِس لِئے کہ تُم مِصفاہ میں پھندا اور تبور پر بچھایا ہُؤا جال
بنے ہو ٥ اور شِطّیم میں کھودا ہُؤا گہرا گڑھا ہے۔ پر میَں تُم سب ۲
کی تادیب کرُونگا ٥ میَں اِفرائیم کو جانتا ہُوں اور اِسرائیل مُجھ ۳
سے پوشیدہ نہیں کیونکہ تُو نے۔ اَے اِفرائیم زِناکاری کی ہے
اور اِسرائیل ناپاک ہو گیا ہے ٥ اُن کے اعمال اُن کو خُدا کی طرف ۴
رجُوع ہونے نہیں دیتے کیونکہ زِناکاری کی رُوح اُن کے
درمیان ہے اور وہ خُداوند کو نہیں پہچانتے ٥ اور اِسرائیل ۵
کا غرُور اُس کے چہرے پر گواہی دیتا ہے اِسرائیل اور
اِفرائیم اپنی بے دینی کے سبب سے گریں گے اور یہُوداہ بھی
ساتھ ہی گرے گا ٥ وہ اپنی بھیڑ بکریوں اور گائے بیلوں کو ۶
لے کر خُداوند کو ڈھونڈنے جائیں گے پر پائینگے نہیں کیونکہ وہ
اُن سے جُدا ہو گیا ہے ٥ اُنہوں نے خُداوند کے ساتھ بیوفائی ۷
کی ہے کیونکہ اُن سے اولادُالزِنا پیدا ہُوئی ہے۔ اب وہ ماہِ نَو
تک جائداد سمیت بالکُل فنا ہو جائینگے ٥
جِبعہ میں قرنا اور رامہ میں تُرہی پھُونکو بیت آون میں ۸
للکارو کہ اَے بنیمین! خبردار! ٥ تادیب کے روز اِفرائیم ۹
ویران ہوگا۔ میَں اِسرائیل کے قبائل کو یقینی بات جتا دیتا
ہُوں ٥
یہُوداہ کے سردار اُن کی مانند ہیں جو حد کو سرکاتے ہیں۔ ۱۰
میَں اُن پر اپنا قہر پانی کی طرح انڈیل دُونگا ٥ اِفرائیم ظُلم کرتا اور ۱۱
حق کو بِگاڑتا ہے کیونکہ وہ سڑاہٹ کا پیچھا کرتا ہے ٥
اور میَں اِفرائیم کے لِئے تِنگے کی مانند اور یہُوداہ کے ۱۲
گھرانے کے لِئے بوسیدگی کی طرح ہُونگا ٥ اِفرائیم اپنے ۱۳
مرض اور یہُوداہ اپنے زخم کو دیکھے گا۔ اِفرائیم اسُور کو جائیگا
اور یہُوداہ شاہِ عظیم کے پاس ایلچی بھیجیگا۔ پر وہ نہ تُم کو
شِفا دے سکے گا اور نہ تیرے زخم کا عِلاج کر سکے گا ٥
کیونکہ میَں اِفرائیم کے لِئے شیر کی مانند اور یہُوداہ کے ۱۴

باب ۴: ۱۵ - مت ۱۵: ۱۴ +

گھرانے کے لئے شیر ببر کی طرح ہونگا ہاں میں ہی پھاڑ کر چلا جاؤنگا۔ میں اُٹھالے جاؤں گا اور کوئی نہ ہوگا جو چُھڑائے ۔

۱۵ اِنابت اور بحالی۔ میں روانہ ہونگا اور اپنی جگہ واپس چلا جاؤں گا۔ اُس وقت تک کہ وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرینگے اور میرے چہرے کے طالب ہونگے اور اپنی تنگی کے وقت سرگرمی کے ساتھ میری تلاش کرینگے ۔

باب ۶

۱ آؤ ہم خداوند کی طرف رجوع کریں۔ کیونکہ اُسی نے پھاڑا ہے اور وہی ہمیں شفا دے گا اور اُسی نے مارا ہے ۲ اور وہی ہماری مرہم پٹی کرے گا۔ دو دن کے بعد وہ ہمیں زندہ کرے گا۔ اور تیسرے دن وہ ہم کو اُٹھا کھڑا کرے گا ۳ تاکہ ہم اُس کے حضور زندہ رہیں۔ آؤ ہم عرفان حاصل کریں۔ ہم عرفانِ خداوند میں ترقی کریں۔ اُسکا ظہور فجر کی مانند قریب ہے۔ وہ ہمارے پاس بارش کی مانند آئیگا یعنی بہار کی بارش کی مانند جو زمین کو سیراب کرتی ہے ۔

۴ اسرائیل کی خفت۔ اے افرائیم میں تجھ سے کیا کروں! اے یہوداہ میں تجھ سے کیسے پیش آؤں! تمہاری دینداری ابرِ ۵ فجر کی مانند ہے اور صبح کی شبنم کی طرح جاتی رہتی ہے ۔ اِسی سبب سے میں نے اُن کو انبیاء کے وسیلے سے تراشا ہے اور اپنے مُنہ کے کلام سے اُنہیں قتل کیا ہے۔ اور میرا عدل نور کی مانند چمکے گا۔ ۶ کیونکہ میں قربانی نہیں بلکہ دینداری پسند کرتا ہوں اور سوختنی قربانیوں کو نہیں بلکہ خداشناسی کو ۷ زیادہ چاہتا ہوں ۔ لیکن اُنہوں نے آدمی ہوتے ہوئے عہد شکنی کی ہے۔ اور وہاں مجھ سے بے وفائی کی ہے ۔ ۸ جلعاد بدکرداروں کا شہر ہے۔ وہ خون آلودہ ہے ۔ ۹ اور کاہنوں کی جماعت رہزنوں کے اُس غول کی مانند ہے جو کسی آدمی کی گھات میں بیٹھا ہو۔ وہ شِکم کی راہ میں قتل کرتے ہیں۔ ۱۰ ہاں اُن کے اعمال بُرے ہیں ۔ میں نے بیت ایل میں ایک ہولناک بات دیکھی ہے۔ وہاں افرائیم نے زنا کیا ہے اور اسرائیل نے اپنے آپ کو ناپاک کر دیا ہے ۔ ۱۱ اے یہوداہ! تیرے لئے بھی دِرَو کا وقت مقرر ہے ۔

باب ۶:۶۔ متی ۹: ۱۳ ـ ۱۲:۷+
باب ۶: ۸۔ رو ۵: ۱۴+

باب ۷

۱ جب میں نے چاہا کہ اپنی اُمت کی قسمت کو بدل دوں اور اسرائیل کو شفا دوں۔ تب افرائیم کی بدکرداری اور سامرہ کی شرارت ظاہر ہوئی کیونکہ وہ دغابازی کرتے ہیں۔ چور نقب لگاتا ہے۔ اور رہزنوں کا غول باہر لوٹ لیتا ہے ۔ ۲ اور وہ یہ نہیں سوچتے کہ مجھے اُن کی ساری شرارت یاد ہے اور کہ اُن کے وہ اعمال جو میرے دیکھتے دیکھتے کئے گئے اُنکو گھیرے ہوئے ہیں ۔

۳ وہ اپنی شرارت سے بادشاہ کو اور اپنی دروغ گوئی سے سرداروں کو خوش کرتے ہیں ۔ ۴ وہ سب کے سب جوش مارتے ہیں۔ وہ اُس تنور کی مانند ہیں جسے نانبائی گرم کرتا ہے اور آٹا گوندھنے کے وقت سے لے کر خمیر اُٹھنے تک آگ بھڑکانے سے باز رہتا ہے ۔ ۵ ہمارے بادشاہ کے جشن کے دن سردار مے کی گرمی سے دیوانہ ہوئے اور قاتلوں کے ساتھ بے تکلف ہوئے ۔ ۶ کیونکہ وہ اپنے فریب میں اپنے دلوں کو تنور کی مانند حرارت پہنچاتے ہیں۔ اُن کا جذبہ رات کو دھیما معلوم ہوتا ہے پر صبح کو شعلہ ور آگ کی طرح افروختہ ہوتا ہے ۔ ۷ وہ سب کے سب تنور کی مانند دہکتے ہیں اور اپنے قاضیوں کو ہضم کر لیتے ہیں اُن کے تمام

بادشاہ مارے گئے ہیں۔ اُن میں کوئی نہیں رہا جو مجھے پُکارے ٥

۸ اِفرائیم دیگر قوموں سے مل گیا ہے۔ اِفرائیم ایک ایسی
۹ چپاتی ہے جو اُلٹائی ہی نہیں گئی ٥ پردیسی اُس کی دولت
کو نگل لیتے ہیں اور اُس کو خبر نہیں۔ اُس کے بال سفید ہونے
۱۰ لگے اور اُسے معلوم نہیں ٥ اِسرائیل کا غرور اُس کے چہرے
پر ظاہر ہے تاہم وہ خُداوند اپنے خُدا کی طرف رجُوع نہیں
لاتے اور خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو اُس کے طالب نہیں ہوتے ٥
۱۱ اِفرائیم بے وُقوف اور بے دانش فاختہ کی مانند ہے۔ وہ
۱۲ مِصر کو دُہائی دیتے اور اسُور کو جاتے ہیں ٥ جب وہ
جائیں گے تو میں اپنا جال اُن پر پھیلاؤں گا میں اُنکو ہوا
کے پرندوں کی طرح نیچے اُتارُونگا۔ اور جیسا اُنکی جماعت
سُن چکی ہے اُن کی تادیب کرُونگا ٥

۱۳ اُن پر واویلا! کیونکہ وہ میرے پاس سے آوارہ ہو گئے
ہیں۔ اُن پر ہلاکت ہو! کیونکہ اُنہوں نے مجھ سے بے وفائی
کی ہے۔ میں اُن کا فِدیہ دینے آیا ہُوں لیکن وہ میرے خِلاف
۱۴ دروغ گوئی کرتے ہیں ٥ وہ حُضُورِ قلب کے ساتھ مجھ سے
فریاد نہیں کرتے بلکہ اپنے پلنگ پر پڑے پڑے چِلّاتے
ہیں۔ وہ اناج اور مے کے لِئے اپنے بدنوں تک کو بھی
۱۵ چیرتے ہیں پر مجھ سے باغی ہی رہتے ہیں ٥ اگرچہ میں نے
اُن کے بازُو کو مضبُوط کیا ہے تو بھی وہ میرے خِلاف بدی
۱۶ کی مشورت کرتے ہیں ٥ وہ ایسوں کی طرف رجُوع ہوتے ہیں
جو اُن کی مدد نہیں کرتے وہ دھوکا دینے والی کمان کی مانند
ہیں۔ اُن کے سردار اپنی زبان کی زیادہ گوئی کے سبب سے
تلوار سے مارے جاتے ہیں اِس سے مُلک مِصر میں اُن کی
ہنسی ہوگی ٭

باب ۸

۱ | اِسرائیل خُدا کی طرف سے مردُود۔

نرسنگا اپنے مُنہ سے لگا! خُداوند
کے گھر کے اُوپر عُقاب منڈلا رہا ہے۔ کیونکہ اُنہوں نے میرے
عہد کو توڑا ہے۔ اور میری شریعت سے برگشتہ ہو گئے ہیں ٥
۲ وہ مجھے پُکاریں گے۔ کہ اَے میرے خُدا! ہم تجھے پہچانتے
۳ ہیں۔ اَے اِسرائیل! ٥ اِسرائیل نے بھلائی کو ترک کر دیا ہے۔
۴ دُشمن اُس کا تعاقب کرے گا ٥ اُنہوں نے بادشاہ مُقرّر کئے
ہیں پر میری طرف سے نہیں۔ اُنہوں نے سردار ٹھہرائے
ہیں پر میں نے نہ جانا۔ اُنہوں نے اپنی چاندی اور سونے
سے بُت بنا لِئے ہیں جن سے وہ نیست و نابُود ہوں ٥ اَے
۵ سامرہ میں تیرے بچھڑے کو رد کرتا ہُوں۔ میرا غضب اُن
پر بھڑکا ہے۔ وہ کب تک پاک ہونے سے مُنکر رہیں گے؟ ٥
۶ کیونکہ یہ بھی اِسرائیل کی کرتُوت ہے۔ کاریگر نے اُسے بنایا
ہے۔ وہ خُدا نہیں۔ سامرہ کا بچھڑا یقیناً ریزہ ریزہ کر دیا
۷ جائیگا ٥ چُونکہ اُنہوں نے ہوا بوئی ہے۔ وہ بگولا کاٹیں گے
نہ اُن کی فصل بالیوں کی ہوگی نہ اُس اناج سے آٹا نِکلے گا۔
۸ اور اگر نِکلے بھی تو پردیسی اُسے نِگل جائینگے ٥ اِسرائیل
نِگلا گیا ہے۔ اب وہ قوموں کے درمیان ناپسندیدہ برتن
۹ کی مانند ہیں ٥ کیونکہ وہ اسُور کو چلے گئے ہیں اُس گورخر
کی مانند جو تنہا رہتا ہے۔ اِفرائیم نے اُجرت پر عاشق
۱۰ بُلائے ہیں ٥ اگرچہ اُنہوں نے قوموں کو اُجرت دی ہے
تو بھی میں اُن کو اب اِکٹھا کرُونگا۔ ہاں وہ بادشاہ اور
سرداروں کو مسح کرنے سے کچھ دیر تک باز رہیں گے ٥
۱۱ چُونکہ اِفرائیم نے گُناہ کرنے کے لِئے بہت سے مذبح بنائے
ہیں اِس لِئے مذبح اُس کے گُناہ کرنے کا باعث ہُوئے ہیں ٥
۱۲ میں اُس کی خاطر شریعت کی عُمدہ باتیں لکھوا دیتا ہُوں پر وہ
۱۳ اجنبی بات سمجھی جاتی ہیں ٥ وہ میرے ہدیوں کی قُربانیوں کے
لِئے گوشت گُزرانتے اور کھاتے ہیں لیکن خُداوند اُن سے
خُوش نہیں۔ وہ اِس وقت اُن کی بدکرداری یاد کرے گا اور

باب ۸: ۱- مت ۷: ۲۱-۲۳ +

اُن کے گُناہوں کی سزا دے گا۔ وہ مِصر کو لَوٹ جائینگے ۞
۱۴ اِسرائیل نے اپنے خالِق کو فراموش کر کے مَندر بنائے ہیں اور یہُوداہ نے بہُت سے حصین شہر تعمیر کئے ہیں لیکن مَیں اُس کے شہروں پر آگ بھیجُوں گا اور وہ اُس کی عمارتوں کو بھسم کر دے گی ✢

باب ۹

اِسرائیل بدبخت اور بے اَولاد۔

۱ اَے اِسرائیل! قَوموں کی طرح خُوشی اور شادمانی نہ کر کیونکہ تُو زِنا کر کے اپنے خُدا سے برگشتہ ہو گیا ہے۔ تُو اناج کے ہر ایک کھلیان پر اُجرت چاہتا ہے ۞ ۲ کھلیان اور کولھو اُن کی پرورِش نہ کرینگے اور نئی مَے اُن کو دھوکا دے گی ۞ ۳ وہ خُداوند کی سرزمِین میں نہ بسینگے پر اِفرائیم مِصر کو واپس جائیگا۔ اور وہ اسُور میں ناپاک چیزیں کھائینگے ۞ ۴ وہ خُداوند کے لِئے مَے کو نہ اُنڈیلیں گے اور نہ اُنکے ذبیحے اُسکو پسند آئینگے بلکہ اُن کے لِئے نَوحہ گروں کی روٹی کی مانِند ہونگے جِتنے اُسے کھائینگے وہ سب ناپاک ہو جائینگے کیونکہ اُن کی روٹی فقط اُنہی کی بھُوک کے واسطے ہوگی۔ وہ خُداوند کے گھر میں داخِل نہ ہوگی ۞ ۵ تُم محفل کے مُقرّرہ دِن اور خُداوند کی عِید کے دِن کیا کرو گے؟ ۞ ۶ کیونکہ دیکھ۔ وہ ہلاکت کے خَوف سے چلے جاتے ہیں۔ مِصر اُن کو اِکٹھا کرے گا۔ اور موف اُن کو دفن کرے گا۔ گزنا اُن کی مرغوب چاندی پر قابِض ہوگا اور خاردار جھاڑیاں اُن کے مساکِن میں اُگیں گی ۞
۷ سزا کے دِن آ گئے ہیں۔ اِنتقام کے ایّام آ پہنچے ہیں۔ اِسرائیل کو معلُوم ہو جائے گا۔ کہ نبی احمق ہے اور صاحبِ رُوح دیوانہ ہے۔ تیری بدکرداری کی زیادتی کے باعِث عداوت بھی زیادہ ہے ۞ ۸ اِفرائیم کا مُوکّل خُداوند کے ساتھ ہے۔ نبی کی تمام راہوں میں صیّاد کا جال ہے۔ اُس کے خُدا کے گھر میں بھی عداوت ہے ۞ ۹ وہ نہایت ہی خراب ہو گئے ہیں جِس طرح وہ جِبعہ کے دِنوں میں ہوئے تھے۔ وہ اُن کی بدکرداری کو یاد کرے گا اور اُن کے گُناہوں کی سزا دیگا ۞
۱۰ مَیں نے اِسرائیل کو بیابانی انگوروں کی مانِند پایا۔ مَیں نے تُمہارے باپ دادا کو انجیر کے درخت کے پہلے مَوسم کے پہلے پھل کی طرح پسند کیا لیکن وہ بعل فغور کے پاس گئے اور اپنے آپ کو اُس باعِث رُسوائی کے لِئے مخصُوص کر دیا اور اپنے معشُوق کی طرح نہایت مکروہ ہو گئے ۞ ۱۱ اِفرائیم کی شوکت پرندہ کی مانِند اُڑ جائے گی نہ وِلادت ہوگی نہ آبستگی اور نہ حمل ۞ ۱۲ اگرچہ وہ اپنے بچّوں کی پرورِش کریں تو بھی مَیں اُنہیں اُن سے چھِین لُونگا تاکہ وہ بنی آدم کے درمیان نابُود ہو جائیں۔ ہاں اُن پر افسوس جب مَیں اُن سے دُور ہو جاؤں ۞ ۱۳ جِس طرح مَیں دیکھتا ہُوں کہ ہرنی شِکار کے لِئے بچّے دیتی ہے اُسی طرح اِفرائیم اپنے بچّوں کو قاتِل کے پاس لے جائے گا ۞ ۱۴ اَے خُداوند اُن کو دے۔ تُو اُن کو کیا دیگا؟ اُن کو اِسقاطِ حمل اور سُوکھی چھاتیاں دے ۞ ۱۵ اُن کی تمام شرارت جِلجال میں ہے۔ ہاں۔ وہاں مَیں اُن سے مُتنفّر ہو گیا مَیں اُن کے بد اعمال کے سبب سے اُن کو اپنے گھر سے خارِج کرونگا اور پھر اُن سے محبّت نہ رکھُونگا اُن کے سب سردار گردن کش ہیں ۞ ۱۶ اِفرائیم کو ضرب لگا۔ اُس کی جڑ سُوکھ گئی ہے۔ وہ پھل نہ لائیگا اور اگر اُن سے اَولاد ہو بھی تو مَیں اُن کی مرغُوب اَولاد کو قتل کرونگا ۞ ۱۷ میرا خُدا اُن کو رد کر دے گا کیونکہ وہ اُس کے شنوا نہ ہُوئے اور وہ قَوموں میں آوارہ پھرینگے ✢

باب ۱۰

اِسرائیل بے مذبح اور بے تخت۔

۱ اِسرائیل لہلہاتی تاک ہے

باب ۹: ۱۰- رو ۱: ۲۸، ۲۹ ✢
باب ۱۰: ۱- مت ۲۰: ۱- یح ۱۵: ۱ ✢

جس میں بہت پھل لگا ہے۔ جوں جوں اُس کے پھل فراوان ہوتے گئے وہ زیادہ زیادہ مذبح تعمیر کرتا گیا۔ اور جس قدر اُس ۲ کی زمین اچھی تھی اُسی قدر اچھے اچھے ستون بناتا گیا۔ اُنکا دل دغاباز ہے۔ اب وہ مجرم ٹھہریں گے۔ وہ اُن کے مذبحوں کو ڈھا دے گا اور اُن کے ستونوں کو چور چور کر دیگا۔ ۳ یقیناً اب وہ کہیں گے کہ ہمارا کوئی بادشاہ نہیں کیونکہ جب ۴ ہم خداوند سے نہیں ڈرتے تو بادشاہ ہمارے لئے کیا کریگا۔ وہ باتیں ہی باتیں کرتے ہیں۔ وہ عہد و پیمان میں دروغ حلفی کرتے ہیں۔ اِس لئے سزا ایسی پھوٹ نکلے گی جیسے کھیت کی ۵ ریگھاریوں میں افسنتین۔ سامرہ کے باشندے بیت آون کی بچھیا کے سبب سے خوفزدہ ہونگے۔ لوگ اُس پر ماتم کرینگے۔ اُس کے پجاری اُس پر نوحہ کرینگے وہ اُسکی شوکت ۶ پر روئیں گے کیونکہ وہ اُس سے جاتی رہی ہے۔ اور وہ خود ہی اسُور میں شاہ عظیم کے پاس ہدیہ کے طور پر پہنچایا جائیگا افرائیم ندامت اُٹھائے گا۔ اور اسرائیل اپنی مشورت سے ۷ شرمندہ ہوگا۔ سامرہ فنا کر دیا جائے گا۔ اُس کا بادشاہ پانی ۸ پر تیرتی ڈالی کی مانند ہوگا۔ اسرائیل کی اُونچی جگہیں برباد کی جائیں گی اور اُن کے مذبحوں پر خاردار جھاڑیاں اور اُونٹ کٹارے اُگیں گے۔ تب وہ پہاڑوں سے کہیں گے کہ ہم کو چھپاؤ اور ٹیلوں سے کہ ہم پر گر پڑو۔

۹ اے اسرائیل تو جبعہ کے ایام سے گناہ کرتا آیا ہے۔ وہاں ۱۰ وہ کھڑے ہوگئے تاکہ لڑائی جبعہ تک نہ پہنچے۔ پر میں آؤں گا کہ شرارت کے فرزندوں کی تادیب کروں اور قوموں کو اُن کی مخالفت میں جمع کر کے اُن کے دُگنے گناہ کی اُن کو سزا دُوں۔

۱۱ افرائیم سدھائی ہوئی بچھیا ہے جو گاہنا پسند کرتی ہے پر میں اُس کی خوبصورت گردن پر جُوا ڈالوں گا۔ میں افرائیم پر سوار ہوں گا۔ اور اسرائیل ہل چلائے گا اور یعقوب سُہاگا ۱۲ پھیرے گا۔ اپنے لئے صداقت سے بوؤ۔ دینداری سے کاٹو۔ اپنی اُفتادہ زمین میں کھیتی کرو کیونکہ موقع ہے کہ تم خداوند کی تلاش کرو تاکہ وہ آئے اور تم پر صداقت برسائے۔ ۱۳ تم نے شرارت کا ہل چلایا ہے اور بدکرداری کاٹی ہے اور جھوٹ کا پھل کھایا ہے۔ چونکہ تم نے اپنے رتھوں پر اور ۱۴ اپنے بہادروں کے انبوہ پر بھروسا کیا۔ اِس لئے تیرے شہروں میں ہنگامہ برپا ہوگا اور تیرے سب قلعے ڈھا دیئے جائیں گے جس طرح شلمان نے جنگ کے دن بیت اربیل کو تباہ کیا تھا جہاں کہ ماں بچوں سمیت پٹکی گئی تھی۔ ۱۵ اُسی طرح اے اسرائیل کے گھرانے میں تمہاری بے نہایت خباثت کے سبب سے تم سے کرونگا۔ اسرائیل کا بادشاہ علی الصباح بالکل فنا ہو جائے گا۔

باب ۱۱

اسرائیل سے خدا کی محبت۔

۱ جب اسرائیل ہنوز بچہ ہی تھا تو میں نے اُس سے محبت رکھی۔ اور میں نے مصر سے اپنے بیٹے کو بُلایا۔ ۲ جس قدر میں نے اُن کو بُلایا اُسی قدر وہ میرے سامنے سے دُور ہوتے گئے۔ وہ بعلیم کے لئے قربانیاں گذرانتے اور تراشی ہوئی مورتوں کے لئے بخور جلانے لگے۔ ۳ تو بھی میں نے افرائیم کو چلنا سکھایا اور گود میں اُٹھایا۔ لیکن اُنہوں نے نہ مانا کہ میں ہی نے اُن کو صحت دی۔ ۴ میں اُن کو انسانی رشتوں اور محبت کی ڈوریوں سے کھینچتا رہا۔ میں اُن کے لئے اُس کی مانند تھا جو ننھے بچے کو اُٹھا کر اپنے گال سے لگاتا اور اُس کی طرف جھک کر اُسے کھلاتا ہے۔

باب ۱۰: ۸- لو ۲۳: ۳۰- مکش ۶: ۱۶+
باب ۱۰: ۱۲- عل ۶: ۸+
باب ۱۱: ۲- مت ۲: ۱۵+

۵ اَب وہ مُلکِ مِصرؔ میں واپس جائیگا اور اسُورؔ اُسکا بادشاہ ۶ ہوگا اِس لِئے کہ وہ رجُوع لانے سے اِنکار کرتے ہیں۔ تلوار اُس کے شہروں میں گھُومے گی اور اُسکے فرزندوں کو فنا کردیگی اور اُن کی مشورتوں ۷ کے باعث اُنکو کھا جائیگی۔ میرے لوگ اَپنے مسَاکن کے پاس اور اَپنے اپنے شہر جانے والوں کے دیکھتے ہی پھانسی چڑھائے جائیں گے ۸ اور کوئی نہیں جو اُتارے۔ اَے اِفرائیمؔ میں تجھے کِس طرح حوالے کرُوں؟ اَے اِسرائیلؔ تجھے کِس طرح ترک کرُوں؟ مَیں کیونکر تجھے ادمہؔ کی مانِند کرُوں؟ کیونکر ضبوئیمؔ کی مانِند بناؤُں؟ میرا ۹ دِل مجُھ میں پیچ کھاتا ہَے میری رحمت جوش مارتی ہَے۔ مَیں اَپنے غضب کی تُندی کو عمل میں نہ لاؤُنگا۔ مَیں دوبارہ اِفرائیمؔ کو ہلاک نہ کرُونگا۔ کیونکہ مَیں اِنسان نہیں بلکہ خُدا ہُوں مَیں تیرے ۱۰ درمیان کا قدُّوس ہُوں۔ مَیں نیست و نابُود نہ کرُونگا۔ وہ خُداوند کی پیروی کرینگے اور وہ شیر کی طرح گرجے گا اور جب گرجے گا تو مغرب ۱۱ کی طرف سے فرزند دَوڑے آئینگے۔ وہ پرندوں کی طرح اور اسُورؔ کے مُلک سے فاختہ کی طرح تیز پرواز ہو کر آئینگے۔ تب مَیں اُنکو اُنکے گھروں میں بساؤُنگا۔ خُداوند کا فرمان یُونہی ہَے۔

باب ۱۲

اِسرائیل کی ناشکرگزاری۔

۱ اِفرائیمؔ نے دروغ گوئی سے اور اِسرائیلؔ کے گھرانے نے فریب سے مجُھے گھیرا ہَے۔ اور یہُوداؔہ بھی خُدا کے ۲ ساتھ یعنی قدُّوس وصدیق کے ساتھ غیر مُستقِل ہَے۔ اِفرائیمؔ ہَوا چرتا ہَے اور بادِ سموم کے پیچھے دَوڑتا ہَے۔ وہ مُتواتِر جھُوٹ پر جھُوٹ بولتا اور ظُلم کرتا ہَے۔ وہ اسُورؔ کے ساتھ ۳ عہد باندھتے ہیں اور مِصرؔ میں تیل پہُنچاتے ہیں۔ خُداوند کا اِسرائیلؔ کے ساتھ جھگڑا ہَے۔ اور وہ یعقُوبؔ کو اُسکی روِش کے مُطابِق ۴ سزا دیگا اور اُسکے اعمال کے مُطابِق اُسکو بدلہ دیگا۔ اُس نے رِحم میں اَپنے بھائی کی ایڑی پکڑی۔ اور شہزوری کے ایّام میں خُدا سے کُشتی لڑا۔ ہاں وہ فرشتے سے کُشتی لڑا اور غالِب آیا ۵ پھر رو کر اُس سے مِنّت کی۔ بیتؔ ایل میں اُس نے اُسکو پایا۔ اور وہاں اُس نے اُس سے بات کی۔ خُداوند رَبُّ الافواج ۶ ہاں خُداوند اُسکا ذِکر ہَے۔ اور تُو اَپنے خُدا کی مدد سے واپس آئیگا ۷ دینداری اور صداقت کو حِفظ کر اور ہر وقت اَپنے خُدا سے اُمید رکھ۔ وہ تاجر ہَے اُسکے ہاتھ میں فریب کا ترازُو ہَے۔ وہ ظُلم کرنا ۸ پسند کرتا ہَے۔ اِفرائیمؔ کہتا ہَے کہ مَیں دَولتمند ہُوں۔ [9] اور مَیں نے بہُت سا مال حاصِل کیا ہَے۔ لیکن خواہ کِتنی ہی کمائی کیوں نہ ہو اُس سے وہ اپنی بدکرداری سے پاک نہ ہوگا۔ پر مَیں مُلکِ مِصرؔ ہی سے خُداوند تیرا خُدا ہُوں۔ مَیں ۱۰ تجُھے پھر قدیم ایّام کی طرح خیموں میں بساؤُنگا۔ مَیں نے انبیاء ۱۱ سے کلام کیا اور رُؤیا پر رُؤیا دِکھایا۔ مَیں انبیاء کی معرفت اُن کو نیست و نابُود کر دُونگا۔ یقیناً جلعادؔ میں بدکرداری ہَے۔ وہ ۱۲ باطِل ہی باطِل ہیں۔ جِلجالؔ میں بَیل قُربان کِئے جاتے ہیں پس اُنکے مذبح کھیت کی ریگھاریوں پر کے تودوں کی مانِند ہیں۔ یعقُوبؔ ۱۳ ارامؔ کے مَیدان کو بھاگ گیا۔ ہاں اِسرائیلؔ بیوی کی خاطر نوکر بنا۔ اور بیوی کی خاطر چَوپان ہُوا۔ خُداوند ایک نبی کے وسیلے سے ۱۴ اِسرائیلؔ کو مِصرؔ سے نِکال لایا اور نبی ہی کے وسیلے سے اُسکی حِفاظت کی۔ اِفرائیمؔ مجھ کو نہایت تلخ غُصّہ دِلاتا رہا اِس لِئے اُسکا خُون ۱۵ اُسی پر ہوگا اور اُسکا خُداوند اُسکی ملامت اُسی کے سر پر لائیگا۔

باب ۱۳

ناشکرگزاری کی سزا۔

۱ جب اِفرائیمؔ بات کرتا تھا تو لوگ ڈر جاتے تھے اور وہ اِسرائیلؔ میں سرفراز ہوتا رہا لیکن وہ بعلؔ کے سبب سے گُنہگار ٹھہرا اور فنا ہو گیا۔ اَب وہ اور ۲ بھی گُناہ کرتے گئے۔ وہ اپنی چاندی سے اَپنے لِئے ڈھالی ہُوئی مُورتیں بناتے رہے۔ اُن کی فہمید کی یہ کرتُوت جو سراسر کاریگر

باب ۱۲: ۹- مکش ۳: ۱۷+

کا کام ہے۔ اُسے وہ معبود کہتے ہیں۔ اور اُسکے آگے قربانی گزرانتے
۳ ہیں۔ اِنسان بچھڑوں کو چُومتے ہیں!۰ اِس لئے ابرِ فجر کی مانند ہونگے یا صُبح کی شبنم کی طرح جو جلد جاتی رہتی ہے یا اُس بھوسے کی مانند جسے بگولا کھلیان پر سے اُڑا لے جاتا ہے۔ یا اُس دُھوئیں کی مثل جو
۴ دُودکش سے نکلتا ہے۔۰ لیکن مَیں مُلکِ مِصرؔ ہی سے خُداوند تیرا خُدا ہُوں۔ تُو میرے سوا کسی اَور کو خُدا نہ جانیگا کیونکہ میرے سوا
۵ اَور کوئی نجات دہندہ نہیں ہے۔۰ مَیں نے بیابان میں یعنی
۶ نہایت خُشک زمین میں تیری خبر گیری کی۔۰ پر جب وہ اپنی چراگاہوں میں سیر ہو گئے اَور سیر ہو کر اُن کے دِل میں غرُور
۷ سمایا تو مجھے بھُول گئے۔۰ اِسی سبب سے مَیں اُنکے لِئے شیر کی مانند ہُونگا۔ اَور چیتے کی طرح راہ میں اُن کی گھات میں بیٹھُونگا۔۰
۸ مَیں اُن پر اُس رِیچھنی کی مانند جسکے بچّے چھِن گئے ہوں جا پڑُونگا۔ اَور اُنکے دِل کا پردہ چاک کر دُونگا۔ تب مَیں جوان شیر کی طرح اُنکو وہیں نِگل جاؤُنگا۔ وہ دشتی درِندوں سے
۹ پھاڑ ڈالے جائینگے۔۰ اَے اِسرائیل۔ مَیں تجھے ہلاک کر دُونگا
۱۰ پس کون تجھے چھُڑائیگا؟۰ اَب تیرا۔ بادشاہ کہاں ہے کہ تیرے سب شہروں میں تیری مدد کرے؟ تیرے وہ قاضی کہاں ہیں جنکی بابت تو کہا کرتا تھا کہ مجھے بادشاہ اَور سردار عنایت
۱۱ کر؟۰ مَیں نے اپنے غُصّے میں تجھے بادشاہ دیا اَور غضب سے
۱۲ اُسے اُٹھا لیا۔۰ اِفرائیم کی بدکرداری باندھ رکھّی گئی۔ اَور
۱۳ اُسکی خطاکاری ذخیرہ کی گئی۔۰ وہ گویا دردِ زِہ میں مُبتلا ہوگا وہ بے عقل فرزند ہے۔ وہ رِحم کے منہ میں قائم نہ رہ سکیگا۔۰
۱۴ مَیں عالمِ اسفل کے قابُو سے اُسے رہائی دُونگا اَور مَوت سے اُسے چھُڑاؤُنگا اَے مَوت تیری وَبا کہاں ہے؟ اَے عالمِ اسفل
۱۵ تیری ہلاکت کہاں ہے؟ پچھتاوا میرے مدِّنظر نہیں۔۰ اگرچہ وہ نَیستان میں پھلدار ہو تو بھی مشرقی ہَوا آئیگی۔ یعنی خُداوند کی ہَوا

جو بیابان میں اُٹھے گی۔ تب اُسکا سوتا خُشک ہو جائیگا اَور اُسکا چشمہ سُوکھ جائیگا۔ وہ سب مرغُوب ظرُوف کا خزانہ لُوٹ لے گی۔+

باب ۱۴

۱ سامرؔہ سے اِنتقام لیا جائیگا کیونکہ اُس نے اپنے خُدا سے بغاوت کی ہے۔ وہ تلوار سے گِر جائینگے۔ اُنکے بچّے ٹکڑے ٹکڑے کِئے جائینگے۔ اُن کی باردار عَورتیں چاک کر دی جائیں گی۔۰

اِنابتِ اِسرائیل۔

۲ اَے اِسرائیل خُداوند اپنے خُدا کی طرف رجُوع
۳ لا کیونکہ تیری بدکرداری تیرے گِرنے کا سبب ہُوئی۔۰ اِن باتوں کو قبُول کرو اَور خُداوند کی طرف رجُوع لاؤ اَور اُس سے کہو کہ ہماری تمام خطاکاری کو دُور کر اَور نیکوکاری قبُول کر تب ہم اپنے لبوں سے قربانیاں گزرانیں گے۔۰ اسُورؔ ہمیں رہائی نہ دے گا۔ ہم گھوڑوں پر سوار نہ ہونگے۔ ہم اپنے ہاتھوں کی مصنُوعات سے پھر نہ کہیں گے کہ تُم ہمارے معبُود ہو کیونکہ یتیم تجھ ہی سے رحم پاتا ہے۔۰ مَیں اُن کی برگشتگی کا عِلاج کرونگا۔ مَیں کُشادہ دِلی
۵ سے اُنکو پیار کرونگا کیونکہ میرا غُصّہ اُن پر سے ٹل گیا ہے۔۰ اَور
۶ مَیں اِسرائیل کے لِئے اوس کی مانند ہُونگا۔ وہ سوسن کی طرح پھُولیگا اَور دیودار کی طرح اپنی جڑیں پھیلائیگا۔۰ اُسکی کونپلیں پھُوٹیں گی
۷ اُس میں زیتُون کے درخت کی سی خُوبصُورتی اَور لبناؔن کی سی خُوشبُو ہوگی۔۰ تب لوگ دوبارہ اُسکے زیرِ سایہ رہینگے اَور گیہُوں کی
۸ مانند تر و تازہ ہونگے اَور تاک کی طرح پھُولیں گے اَور اُنکی شہرت لبناؔن کی مَے کی سی ہوگی۔۰ اِفرائیم کو بُتوں سے کیا کام ہوگا!
۹ مَیں اُس کی سُنُوں گا اَور اُس پر نِگاہ کرُونگا۔ مَیں اُسکے لِئے سرسبز سرو کی مانند ہُونگا تو وہ مجھ سے برومند ہوگا۔۰

۱۰ جو دانشمند ہے وہ اِن باتوں کو سمجھ لے۔ صاحبِ فہم اِن کو جان لے۔ یعنی یہ کہ خُداوند کی راہیں راست ہیں۔ راستباز اُن میں چلیں گے پر خطاکار اُن میں گِر پڑینگے۔+

باب ۱۳: ۴- اِیع ۱۲: ۱۱- اقر ۱: ۱۳+
باب ۱۳: ۱۱- اِیس ۸: ۱۹+
باب ۱۳: ۱۴- اقر ۱۵: ۵۵+

باب ۱۴: ۱۰- لُو ۲: ۳۴+ ۲- قر ۲: ۱۶+

یوئیل

باب ۱

۱ خُداوند کا وہ کلمہ جو یوئیل بن فتوئیل نے پایا۔

۲ [آفتِ ملخ۔] اَے بزرگو۔ یہ سُنو۔ اَے مُلک کے تمام باشندو کان لگاؤ۔ کیا تُمہارے ایّام میں یا تُمہارے باپ دادا ۳ کے ایّام میں کبھی ایسا ہُؤا ہے؟ تُم اپنے بچّوں سے اِس کا ذِکر کرو اور تُمہارے بچّے اپنے بچّوں سے اور اُن کے بچّے اُن کے بعد کی نسل سے ذِکر کریں۔

۴ جو کچُھ جراد سے بچا ہے اُسے ٹڈّی نِگل گئی ہے جو کچُھ ٹڈّی سے بچا ہے اُسے ملخ نِگل گیا ہے۔ جو کچُھ ملخ سے بچا ۵ ہے اُسے جھانجا نِگل گیا ہے۔ اَے متوالو! جاگو اور ماتم کرو۔ اَے تمام مَے پینے والو! نئی مَے کے لِئے نَوحہ کرو کیونکہ وہ ۶ تُمہارے مُنہ سے چِھن گئی ہے۔ کیونکہ ایک قَوم میرے مُلک پر چڑھ آئی ہے۔ وہ طاقتور اور بےشُمار ہے۔ اُس کے دانت ۷ شیر کے سے ہیں۔ اُس کی ڈاڑھیں شیرنی کی سی ہیں۔ اُس نے میرے تاکِستان کو اُجاڑ ڈالا اور میرے انجیر کے درخت کو توڑ دِیا اُس نے اُسے چھیل چھال کر پھینک ۸ دِیا۔ اور اُس کی ڈالیاں سفید ہو گئیں۔ تُم ماتم کرو جس طرح کُنواری ٹاٹ اوڑھ کر اپنی جوانی کے شوہر کے لِئے ۹ ماتم کرتی ہے۔ نذر اور تپاون خُداوند کے گھر سے موقُوف ہو گئے ہیں اور کاہن یعنی خُداوند کے خادِم ماتم کرتے ۱۰ ہیں۔ کھیت اُجڑ گیا ہے۔ زمین ماتم کرتی ہے کیونکہ غلّہ خراب ہو گیا ہے۔ نئی مَے شرمندہ ہو گئی ہے۔ تیل ضائع ہو گیا ہے۔

۱۱ اَے کِسانو! شرمندہ ہو۔ اَے کرّامو! واویلا کرو کیونکہ ۱۲ گیہُوں اور جَو یعنی کھیت کا پھل تلف ہو گیا ہے۔ تاکِستان شرمندہ ہو گیا ہے انجیر کا درخت مُرجھا جاتا ہے۔ انار اور کھجور اور سیب اور مَیدان کے سب درخت کُملا جاتے ہیں۔ کیونکہ خُوشی شرمندہ ہو کر بنی آدم سے دُور ہو گئی ہے۔

۱۳ اَے کاہنو! کمریں باندھ کر ماتم کرو۔ اَے مذبح پر خدمت کرنے والو۔ واویلا کرو۔ اَے میرے خُدا کے خادِمو آؤ رات بھر ٹاٹ اوڑھو کیونکہ نذر اور تپاون تُمہارے ۱۴ خُدا کے گھر سے موقُوف ہو گئے ہیں۔ روزے کا اعلان کرو۔ مُقدّس محفل فراہم کرو۔ بزرگوں کو اور مُلک کے تمام باشندوں کو خُداوند اپنے خُدا کے گھر میں جمع کرو اور خُداوند کے پاس فریاد کرو۔

۱۵ ہائے وہ کیسا دِن ہے۔
کیونکہ خُداوند کا دِن قریب ہے۔
وہ القادر کی طرف سے ہلاکت کی مانند آئیگا۔

۱۶ کیا ہماری آنکھوں کے سامنے
روزی موقُوف نہیں ہُوئی؟
کیا ہمارے خُدا کے گھر سے
خُوشی اور خرمی جاتی نہیں رہی؟

۱۷ بیج ڈھیلوں کے نیچے سڑ گیا ہے۔
غلّہ خانے خالی ہو گئے ہیں۔
کھتّے توڑ ڈالے گئے ہیں۔
کیونکہ غلّہ شرمندہ ہو گیا ہے۔

باب ۱: ۶ ۔ مکش ۹: ۷ و ۸

باب ۱: ۱۷ ۔ ۲ ۔ پطر ۳: ۱۰ +

چوپائے کیسے کراہتے ہیں۔
گائے بَیل پریشان ہو گئے ہیں۔
کیونکہ اُن کے لئے چراگاہ نہیں۔
اَور بھیڑ بکریاں بھی ہلاک ہو گئی ہیں۔
۱۹ اَے خُداوند مَیں تیرے حضُور فریاد کرتا ہُوں
کیونکہ آگ نے بیابانی چراگاہیں جلادی ہیں۔
اَور شعلے نے مَیدان کے سب درخت بھسم کر دیئے ہیں۔
۲۰ ہر جنگلی جانور بھی تیری طرف ہانپتا ہے۔
کیونکہ پانی کی ندیاں سُوکھ گئی ہیں
اَور بیابانی چراگاہوں کو آگ کھا گئی ہے ٭

باب ۲

۱ دُشمن کی یُورش۔ صیہُون میں نرسنگا پھُونکو۔ میرے کوہِ مُقدّس پر للکارو۔ مُلک کے تمام باشندے تھرتھرائیں کیونکہ ۲ خُداوند کا دِن قریب بلکہ دروازے پر ہے۔ سیاہی اَور تاریکی کا دِن۔ بادل اَور کہر کا دِن۔ جس طرح فجر کی روشنی پہاڑوں پر پھَیل جاتی ہے اُسی طرح ایک کثیر اَور طاقتور قَوم آتی ہے جس کی مانند نہ کبھی ہُوئی ہے نہ اخیر تک ۳ نسلوں کے ایّام تک کبھی ہوگی۔ اُسکے آگے آگے آگ بھسم کرتی جاتی ہے اَور اُسکے پیچھے پیچھے شعلہ جلاتا جاتا ہے۔ اُس کے آگے مُلک جنّتِ عدن کی مانند ہے۔ اُسکے پیچھے ۴ ویران بیابان ہے۔ ہاں اُس سے کچھ نہیں بچتا۔ اُن کی نمُود گھوڑوں کی سی نمُود ہے اَور وہ سواروں کی مانند ۵ دَوڑتے ہیں۔ وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر رتھوں کے کھڑکھڑانے اَور بھُوسے کو بھسم کرنے والے آتشی شعلے کے شور کی مانند بُلند ہوتے ہیں۔ وہ جنگ کے لئے صف آرا اَور زبردست قَوم کی مانند ہیں۔ ۶ اُن کے سامنے قَومیں تھرتھراتی ہیں اَور سب چہروں کی تازگی جاتی رہتی ہے۔ ۷ وہ بہادُروں کی مانند دَوڑتے اَور جنگی مردوں کی طرح فصیلوں پر چڑھتے ہیں۔ سب اپنی اپنی راہ پر چلے جاتے ہیں اَور اپنے رستوں کو درہم برہم نہیں کرتے۔ ۸ وہ ایک دُوسرے کے مُزاحم نہیں ہوتے۔ ہر ایک اپنی اپنی راہ پر چلا جاتا ہے۔ اَور اگر وہ ہتھیاروں پر آپڑتے ہیں تو اپنی صفوں کو نہیں توڑتے۔ ۹ وہ شہر میں کُود پڑتے اَور فصیلوں پر چڑھتے ہیں۔ وہ گھروں میں داخل ہوتے ہیں اَور چوروں کی مانند کھڑکیوں میں سے گھُس جاتے ہیں۔ ۱۰ اُن کے سامنے زمین تھرتھراتی ہے اَور آسمان کانپتا ہے۔ سُورج اَور چاند تاریک اَور ستارے بے نُور ہو جاتے ہیں۔ ۱۱ اَور خُداوند اپنے لشکر کے آگے اپنی آواز بلند کرتا ہے کیونکہ اُسکا لشکر کثیر ہے اَور اُس کے حُکم کو انجام دینے والے زبردست ہیں۔ یقیناً خُداوند کا دِن عظیم اَور نہایت ہَولناک ہے۔ کَون اُس کی برداشت کر سکے گا؟

۱۲ لیکن اَب بھی (خُداوند کا فرمان ہے) روزہ رکھ کر رگریہ وزاری کرتے ہُوئے اپنے سارے دِل سے میری طرف رُجُوع لاؤ۔ ۱۳ اپنے کپڑوں کو نہیں بلکہ دِلوں کو چاک کر کے خُداوند اپنے خُدا کی طرف مُتوجّہ ہو کیونکہ وہ رحیم اَور مہربان ہے۔ وہ طویل الصّبر اَور نہایت شفیق ہے۔ آفات نازل کرنے سے پچھتانے پر آمادہ ہے۔ ۱۴ کَون جانتا ہے کہ شاید وہ ایک بار پھر پچھتائے۔ اَور برکت باقی چھوڑے جو خُداوند تُمہارے خُدا کے لئے نذر اَور تپاون ہو۔

۱۵ صیہُون میں نرسنگا پھُونکو۔ روزے کا اِعلان کرو۔ مُقدّس محفل فراہم کرو۔ ۱۶ لوگوں کو جمع کرو۔ جماعت کو مُقدّس

باب ۲:۴۔ مکش ۹:۸+
باب ۲:۵۔ مکش ۹:۹+
باب ۲:۱۰۔ مکش ۸:۱۸+
باب ۲:۱۶۔ ۱۔قر ۷:۵+

کرو۔ بزرگوں کو جمع کرو۔ بچوں اور شیر خواروں کو اکٹھا کرو۔ دلہا
اپنے کمرے سے اور دلہن اپنے خلوت خانے سے باہر نکل آئے۔
۱۷ ڈیوڑھی اور مذبح کے درمیان کاہن یعنی خداوند کے خادم
ماتم کریں اور کہیں کہ

اے خداوند اپنی اُمت پر رحم کر
اور اپنی میراث کی توہین نہ ہونے دے۔
کہ قومیں اُن پر حکومت کریں۔
اُمتوں میں کیوں کہا جائے۔
کہ اُن کا خدا کہاں ہے؟

۱۸ یوں خداوند کو اپنے ملک کے لئے غیرت آئی اور اپنی اُمت پر رحم
کرتا ہے۔
۱۹ خداوند کی برکت۔ خداوند جواب میں اپنی اُمت سے کہتا ہے کہ دیکھیں
تمہیں گیہوں اور نئی مے اور تیل عطا کرونگا۔ اور تم اُن سے سیر ہوگے
۲۰ اور میں پھر قوموں کے درمیان تمہاری توہین نہ ہونے دونگا۔ بلکہ
شمالی دشمن تم سے دور ہٹا دونگا اور اُسکو خشک اور ویران سرزمین میں
ہانک دونگا۔ اُسکی اگاڑی شرقی سمندر کی طرف اور اُسکی پچھاڑی غربی
سمندر کی طرف ہوگی۔ اُس سے عفونت اُٹھیگی اور بدبو پھیلے گی کیونکہ
اُس نے بڑی گستاخی کی ہے۔
۲۱ اے زمین ہراساں نہ ہو۔ خوش ہو اور شادمانی کر کیونکہ
۲۲ خداوند بڑے بڑے کام کرنے کو ہے۔ اے میدان کے حیوانو۔
ہراساں نہ ہو کیونکہ بیابانی چراگاہیں سبز ہوتی ہیں اور درخت
اپنا پھل لاتے ہیں اور انجیر اور انگور اپنا پورا ثمرہ دیتے
۲۳ ہیں۔ اور تم اے صیہون کے فرزندو۔ خوش ہو اور خداوند
اپنے خدا میں شادمانی کرو کیونکہ وہ تم کو معلم صداقت عطا
کریگا اور پہلے کی طرح پہلی اور پچھلی بارش تمہارے لئے برقت
۲۴ بھیجا کریگا۔ پس کھلیان گیہوں سے بھر جائینگے اور کولھو نئی مے
۲۵ اور تازہ تیل سے لبریز ہونگے۔ اور میں اُن برسوں کا وہ حاصل
تم کو واپس دے دونگا جو میرا تمہارے خلاف بھیجا ہوا لشکر
عظیم یعنی ٹڈی اور کنخ اور جھانجا اور جراد نگل کر چٹ کر گیا ہے۔
۲۶ اور تم خوب کھاؤ گے اور سیر ہوگے اور خداوند اپنے خدا کے
نام کی ستائش کروگے جس نے تمہارے لئے عجیب کام
کئے ہیں اور میری اُمت پھر کبھی شرمندہ نہ ہوگی۔ ۲۷ تب
تم جانوگے کہ میں اسرائیل کے درمیان ہوں اور کہ میں ہی
خداوند تمہارا خدا ہوں اور کوئی دوسرا نہیں اور میری اُمت
پھر کبھی شرمندہ نہ ہوگی۔
۲۸ تنزیل رُوح۔ اور بعد ازاں ایسا ہوگا کہ میں اپنی رُوح ہر
بشر پر انڈیلوں گا اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت
کریں گی۔ تمہارے بوڑھوں کو خواب آئینگے اور تمہارے
نوجوان رؤیتیں دیکھیں گے۔ ۲۹ بلکہ میں اُن دنوں میں غلاموں
اور لونڈیوں پر بھی اپنی رُوح انڈیلوں گا۔ ۳۰ میں آسمان میں
اور زمین پر عجائبات دکھاؤں گا یعنی خون اور آگ اور دھوئیں
کا غبار۔ ۳۱ سورج تاریکی اور چاند خون بن جائیگا پیشتر اس
سے کہ خداوند کا روز عظیم و مہیب آئے۔ ۳۲ اور ایسا ہوگا کہ
جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات حاصل کریگا کیونکہ جیسا
خداوند نے فرمایا ہے کوہ صیہون پر اور یروشلیم میں اور خداوند
کے باقی بلائے ہوؤں کے درمیان بھی رہائی ہوگی۔

باب ۳

عدالتِ اقوام۔ ۱ کیونکہ دیکھ۔ اُنہی ایام میں اور اُسی وقت
۲ جب میں یہوداہ اور یروشلیم کی قسمت بدل دونگا۔ تو میں سب
قوموں کو جمع کرونگا اور اُن کو وادی یہوسفاط میں اُتار لاؤنگا

باب ۲:۲۷- اع ۱۰:۴۵- ۲ :۳۹+
باب ۲:۲۸- اع ۲۱:۹ یہاں سے عبرانی متن کا تیسرا باب شروع ہوتا ہے+
باب ۲:۲۹- ۱-قر ۱۲:۳- مت ۲۴:۱۳- لق ۲۱:۱۱+
باب ۲:۳۰- مکش ۲:۱۲
باب ۲:۳۱- رو ۱۰:۱۳+

اور وہاں اُن کی عدالت کرُونگا اِس لِئے کہ اُنہوں نے میری اُمّت اور میری میراث اِسرائیل کو قَوموں میں پراگندہ کر ۳ دیا ہے اور میرے مُلک کو بانٹ لیا ہے۔ ہاں میری اُمّت پر قُرعہ ڈالا ہے اور فاحِشہ کے بدلے لڑکا دیا ہے ۴ اور مَے کے لِئے لڑکی بیچی ہے تاکہ مَے خوری کریں۔ پس اَے صُور اور صَیدا اور فِلسطِین کے تمام علاقو تُمہارا مُجھ سے کیا کام ہے؟ کیا تُم مُجھے بدلہ دوگے؟ اور اگر بدلہ دوگے تو ۵ مَیں وہیں فوراً تُمہارا بدلہ تُمہارے ہی سر پر لاؤں گا۔ چُونکہ تُم نے میری چاندی اور میرا سونا لیا ہے اور میری لطیف و ۶ نفِیس چیزیں اپنے مندروں میں لے گئے ہو۔ اور یہُوداہ اور یروشلیِم کی اولاد کو یُونانیوں کے ہاتھ بیچ دیا ہے تاکہ اُن کو ۷ اُن کے وطن سے دُور کر دو۔ اِس لِئے دیکھ۔ مَیں اُن کو اُس جگہ سے جہاں تُم نے اُن کو بیچ دیا ہے اُٹھا لاؤنگا اور تُمہارا ۸ بدلہ تُمہارے ہی سروں پر لاؤں گا۔ اور تُمہارے بیٹوں اور بیٹیوں کو بنی یہُوداہ کے ہاتھ بیچ دُونگا اور وہ اُن کو اہلِ سبا یعنی ایک دُور کی قَوم کے ہاتھ فروخت کر دیں گے اِس لِئے کہ خُداوند نے یہ کہا ہے۔

۹ قَوموں میں یہ بات مشہُور کرو۔ لڑائی کی تیاری کرو۔ بہادُروں کو جمع کرو۔ تمام جنگی مرد حاضر ہوں اور خرُوج ۱۰ کریں۔ اپنے ہل کی پھالوں کو پیٹ کر تلواریں اور اپنی درانتیوں ۱۱ کو نیزے بناؤ۔ کمزور بھی کہے کہ مَیں زور آور ہُوں۔ اَے آس پاس کی سب قَومو جلد آکر جمع ہو جاؤ۔ اَے خُداوند اپنے ۱۲ بہادُروں کو وہاں اُتار دے۔ قَومیں برانگیختہ ہوں اور وادیِ یہُوسفط میں آجائیں کیونکہ مَیں وہاں جلُوس کرُوں گا اور آس پاس کی تمام قَوموں کی عدالت کرُونگا۔ ۱۳ درانتی لگاؤ کیونکہ کھیت پک گیا ہے۔ روندنے آؤ کیونکہ کولھو لبالب ہے اور حَوض لبریز ہیں اِس لِئے کہ اُن کی شرارت عظِیم ہے۔ ۱۴ اِنفصال کی وادی میں گروہ پر گروہ ہے۔ اِنفصال کی وادی میں خُداوند کا دِن قرِیب ہے۔ ۱۵ سُورج اور چاند تاریک ہو جائینگے۔ اور سِتاروں کا چمکنا بند ہو جائے گا۔ ۱۶ خُداوند صِیُّون سے گرجے گا اور یروشلیِم سے آواز بُلند کریگا اور آسمان اور زمین کانپ اُٹھیں گے۔

اُمّت کی بحالی۔ پر خُداوند اپنی اُمّت کی پناہ گاہ اور بنی اِسرائیل کا قلعہ ہوگا۔ ۱۷ تب تُم جانوگے کہ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں جو اپنے کوہِ مُقدّس صِیُّون پر سکُونت پذیر ہُوں اور یروشلیِم مُقدّس ہوگا اور پھر اُس میں کسی اجنبی کا گُزر نہ ہوگا۔ ۱۸ اُس روز پہاڑوں پر سے نئی مَے ٹپکے گی۔ اور ٹیلوں پر سے دُودھ بہے گا اور یہُوداہ کی سب ندیاں پانی سے پُر ہوں گی اور خُداوند کے گھر سے چشمہ پھُوٹ نکلیگا اور وادیِ شِطّیم کو سیراب کریگا۔ ۱۹ مِصر ویرانہ ہوگا۔ اور اَدوم سُنسان بیابان اِس لِئے کہ اُنہوں نے یہُوداہ کے فرزندوں پر ظُلم کیا ہے اور اُن کی سرزمین میں بے گُناہ خُون بہایا ہے۔ ۲۰ لیکن یہُوداہ ہمیشہ آباد اور یروشلیِم پُشت در پُشت قائم رہے گا۔ ۲۱ مَیں اُنکے خُون کا اِنتقام لُونگا اور درگُزر نہ کرُونگا اور خُداوند صِیُّون میں سکُونت پذیر ہوگا ✠

باب ۳: ۱۲- سکش ۱۴: ۱۵+

باب ۳: ۱۳- مت ۱۳: ۳۰ و ۳۹- مق ۴: ۲۹- تج ۴: ۳۴ مکش ۱۴: ۲۰+

عاموسؔ

باب ۱

۱ عاموسؔ کے جو تقوعؔ کے گلہ بانوں میں سے تھا۔ وہ کلمات جو اُس نے شاہِ یہوداہ عزیاؔہ اور شاہِ اسرائیل یاربعامؔ بن یوآسؔ کے ایام میں اسرائیل کی بابت زلزلے سے دو برس پہلے رویت میں پائے ۝

۲ اُس نے کہا کہ۔

خُداوند صیہونؔ سے گرجتا ہے
اور یروشلیمؔ سے آواز بلند کرتا ہے۔
چرواہوں کی چراگاہیں ماتم کرتی ہیں
اور کرمِلؔ کی چوٹی کُملا جاتی ہے ۝

۳ اقوام کو دھمکی۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دمشقؔ کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسے منسُوخ نہ کرُوں گا۔ اُنہوں نے جلعاد کو کھلیان میں گاہنے کے آہنی اوزار سے ۴ کُوٹ ڈالا ہے ۝ پس میں حزائیلؔ کے گھر میں آگ بھیجُوں گا ۵ اور وہ بن ہدد کے قصروں کو بھسم کر دے گی ۝ اور مَیں دمشقؔ کے قُفل کو توڑ دُونگا اور بقعت آون کے تخت نشین کو اور بیت عدنؔ کے فرمانروا کو کاٹ ڈالوں گا اور ارامؔ کے لوگ جلاوطن ہو کر قیرؔ کو جائیں گے۔ (خُداوند فرماتا ہے ۝)

۶ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ غزہؔ کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسے منسُوخ نہ کرُونگا کیونکہ اُنہوں نے اسیروں کے گروہ کے گروہ لے جا کر ادومؔ کے حوالے ۷ کر دِیئے ۝ پس مَیں غزہؔ کی شہر پناہ کے بیچ میں آگ بھیجونگا ۸ اور وہ اُس کے قصروں کو بھسم کرے گی ۝ اور میں اشدودؔ کے تخت نشین کو اور اشقلونؔ کے فرمانروا کو کاٹ ڈالُونگا اور عقرونؔ پر ہاتھ چلاؤں گا اور جو کچھ فلسطینیوں سے بچا ہوگا وہ بھی ہلاک ہو جائے گا۔ (خُداوند فرماتا ہے) ۝

۹ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ صُورؔ کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسے منسُوخ نہ کرُونگا۔ اُنہوں نے اسیروں کے گروہ کے گروہ ادومؔ کے حوالے کر دیئے۔ اور برادرانہ ۱۰ عہد کو یاد نہ کیا ۝ پس مَیں صُورؔ کی شہر پناہ کے بیچ میں آگ بھیجُونگا اور وہ اُس کے قصروں کو بھسم کر دے گی ۝

۱۱ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ ادومؔ کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے میں اُسے منسُوخ نہ کرُونگا۔ اُس نے تلوار لے کر اپنے بھائی کا تعاقب کیا اور اپنی رحمدلی کو بگاڑا۔ اُس کا غضب ہر وقت پھاڑتا رہا اور اُس کا غُصّہ مَوقُوف نہ ہُوا ۝ ۱۲ پس مَیں تیمانؔ کی شہر پناہ کے بیچ میں آگ بھیجُوں گا اور وہ بُصرہؔ کے قصروں کو بھسم کر دے گی ۝

۱۳ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ بنی عمونؔ کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے میں اُسے منسُوخ نہ کرُونگا۔ اُنہوں نے جلعادؔ کی باردار عورتوں کو چاک کر دیا تاکہ اپنی حدود کو ۱۴ وسیع کریں ۝ پس مَیں ربّہؔ کی شہر پناہ کے بیچ میں آگ بھڑکاؤنگا جو لڑائی کے دِن للکار اور گرد باد کے دِن طُوفان کے ۱۵ ساتھ اُس کے قصروں کو بھسم کر دے گی ۝ اور اُن کا بادشاہ اپنے سرداروں سمیت اسیر ہو کر جائے گا۔ (خُداوند فرماتا ہے) ✦

باب ۲

۱ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ موآب کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسے منسُوخ نہ کرُونگا۔ اُس نے اِدوم کے بادشاہ کی ہڈیوں کو جلا کر چُونا بنا دیا ہے۔ ۲ پس مَیں موآب میں آگ بھیجُوں گا اور وہ قریوت کے قصروں کو بھسم کر دیگی اور موآب شور و غوغا کے درمیان للکار اور نرسنگے کی آواز کے ساتھ مر جائے گا۔ ۳ مَیں قاضی کو اُس کے درمیان سے کاٹ ڈالُونگا اور اُس کے تمام سرداروں کو اُس کے ساتھ قتل کر دُوں گا۔ (خُداوند فرماتا ہے)۔

۴ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ یہُوداہ کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسے منسُوخ نہ کرُونگا۔ اُنہوں نے خُداوند کی شریعت کو ردّ کر دیا۔ اور اُسکے قوانین پر عمل نہیں کیا۔ اور اُن کے اُن بُطلانوں نے جن کی اُن کے باپ دادا نے پَیروی کی تھی اُن کو گُمراہ کر دیا ہے۔ ۵ پس مَیں یہُوداہ میں آگ بھیجُوں گا اور وہ یرُوشلیم کے قصروں کو بھسم کر دے گی۔

۶ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ اِسرائیل کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے مَیں اُسے منسُوخ نہ کرُونگا۔ اُنہوں نے صادِق کو چاندی لے کر اور مسکین کو ایک جوڑا جُوتیاں لیکر بیچ ڈالا ہے۔ ۷ وہ زمین کی گرد میں مُحتاجوں کے سر کُچلتے ہیں اور حلیموں کی راہ بگاڑتے ہیں۔ اور اُن میں باپ اور بیٹے دونوں لونڈی کے پاس جانے سے میرے قُدّوس نام کو داغ لگاتے ہیں۔ ۸ اور وہ ہر مذبح کے پاس گرو لئے ہُوئے کپڑوں پر لیٹتے ہیں اور اپنے معبُود کے گھر میں تاوان سے خریدی ہُوئی مے پیتے ہیں۔

۹ اور مَیں نے اُن کے سامنے اموریوں کو نیست کر دیا جو دیودار کی مانند بلند اور بلُوط کی مانند مضبُوط تھے۔ ہاں مَیں نے اُوپر سے اُن کے پھلوں کو اور نیچے سے اُنکی جڑوں کو برباد کر دیا۔ ۱۰ مَیں تُم کو مُلکِ مِصر سے باہر نکال لایا اور چالیس سال تک بیابان میں تُمہارا ہادی رہا تاکہ تُم اموریوں کی سرزمین کو میراث میں پاؤ۔ ۱۱ مَیں نے تُمہارے بیٹوں میں سے نبی اور تُمہارے نوجوانوں میں سے نذیر برپا کئے (کیا یہ بات ایسی ہی نہیں۔ اَے بنی اِسرائیل خُداوند کا فرمان یُونہی ہے)۔ ۱۲ پر تُم نے نذیروں کو مَے پلائی اور انبیاء کو نبوّت کرنے سے منع کیا۔

۱۳ دیکھ۔ مَیں تُم کو ایسا دباؤُنگا جیسے پُولوں سے لدی ہُوئی گاڑی دباتی ہے۔ ۱۴ پس تیز رو سے جائے پناہ جاتی رہے گی اور طاقتور اپنی قُوّت نہ چلائے گا۔ اور بہادر اپنی جان نہ بچائیگا۔ ۱۵ اور تیرانداز کھڑا نہ رہے گا۔ اور تیزگام بچ نہ نکلے گا اور سوار اپنی جان نہ بچائے گا۔ ۱۶ اور اُس روز بہادروں میں سے جو دِلاور ہے چار جامہ ہو کر بھاگے گا۔ (خُداوند کا فرمان یُونہی ہے)۔

باب ۳

خُداوند کی دھمکی باطل نہیں۔

۱ اَے بنی اِسرائیل یہ کلمہ سُنو جو خُداوند نے تُمہاری بابت یعنی اُس ساری نسل کی بابت فرمایا ہے جسے مَیں مُلکِ مِصر سے نکال لایا۔ (یُوں کہہ کر کہ)۔ ۲ دُنیا کی تمام نسلوں میں سے مَیں نے صرف تُمہیں چُنا ہے۔ اِس لئے مَیں تُم کو تُمہاری ساری بدکرداری کی سزا دُونگا۔

۳ اگر دو شخص ایک دُوسرے سے واقف نہ ہوں تو کیا وہ اِکٹھے چلیں گے؟ ۴ اگر شیر کو جنگل میں شکار نہ ملا ہو تو کیا وہ گرجے گا؟ یا اگر شیر بچّہ نے کُچھ نہ پکڑا ہو تو کیا وہ اپنی ماند میں سے اپنی آواز بُلند کرے گا؟ ۵ اگر اُس کے لئے دام نہ بچھایا گیا ہو تو کیا چڑیا زمین پر دام میں پھنسے گی؟ جب اُس میں کُچھ نہ پھنسا نہ ہو تو کیا پھندا زمین پر سے اُچھلے گا؟ ۶ اگر شہر میں نرسنگا پھُونکا جائے تو کیا لوگ ڈر نہ جائینگے؟

اگر شہر پر کوئی آفت آجائے تو کیا وہ خداوند کی بھیجی ہوئی نہ
۷ ہوگی ۞ یقیناً مالک خداوند کچھ نہیں کرتا جب تک کہ اپنا بھید
۸ اپنے بندوں انبیا پر ظاہر نہ کرے ۞ شیر گرجا ہے پس کون نہ
ڈرے گا؟ مالک خداوند نے فرمایا ہے پس کون نبوت نہ کریگا؟ ۞
۹ اشور کے قصروں میں اور ملک مصر کے قصروں میں اعلان
کردو اور کہہ دو کہ سامرہ کے پہاڑوں پر جمع ہو جاؤ اور
۱۰ دیکھو کہ اس کے اندر کیسا ہنگامہ اور ظلم ہے ۞ کیونکہ وہ صداقت
سے کام کرنا نہیں جانتے (خداوند کا فرمان ہے) بلکہ وہ اپنے
۱۱ قصروں میں ظلم اور ڈکیتی کا انبار لگاتے ہیں ۞ اسواسطے مالک
خداوند یوں فرماتا ہے کہ دشمن ملک کا محاصرہ کرے گا۔ اور
تیری طاقت تجھ سے جاتی رہے گی اور تیرے قصر لوٹ لئے
۱۲ جائیں گے ۞ خداوند یوں فرماتا ہے کہ جس طرح چرواہا شیر
کے منہ سے دو ٹانگیں یا کان کا ایک ٹکڑا چھڑا لیتا ہے
اسی طرح بنی اسرائیل جو سامرہ میں بستے ہیں فقط پلنگ کا گوشہ یا
۱۳ کھاٹ کے پائے کا ترچھا ٹکڑا لے کر بچ نکلیں گے ۞ سنو
اور یعقوب کے گھرانے پر گواہی دو (مالک خداوند
۱۴ رب الافواج کا فرمان یوں ہی ہے) ۞ کیونکہ جس دن میں
اسرائیل کو گناہوں کی سزا دونگا تو بیت ایل کے مذبحوں
کو بھی دیکھونگا۔ اور مذبح کے سینگ کٹ کر زمین پر گر
۱۵ پڑیں گے ۞ اور میں زمستانی اور تابستانی گھروں کو برباد
کردونگا اور ہاتھی دانت کے گھر تباہ ہو جائینگے اور آبنوس
کے مکان مسمار کر دیئے جائیں گے۔ (خداوند کا فرمان یوں ہی ہے)

باب ۴

۱ اے باشان کی گایو یہ کلمہ سنو۔ تم جو کوہ سامرہ پر رہتی
۲ ہو اور غریبوں پر ظلم کرتی ہو اور مسکینوں کو کچلتی ہو اور اپنے مالکوں سے
۲ کہتی ہو۔ کہ لاؤ ہم پیئیں ۞ مالک خداوند نے اپنی قدوسیت کی قسم
کھائی ہے کہ یقیناً تم پر وہ دن آئینگے جب تم کو آنکڑیوں سے اور
تمہاری اولاد کو قلابوں سے کھینچ لے جائینگے ۞ اور تم میں سے ہر ایک ۳
اس رخنے سے جو اسکے سامنے ہوگا باہر نکالی جائیگی اور تم حرمون
کی طرف دھکیلی جاؤگی (خداوند کا فرمان یوں ہی ہے ۞)

اسرائیل کی باطل عبادت۔

بیت ایل میں آؤ اور گناہ کرو۔ ۴
اور جلجال میں اور بھی گناہ کرو۔ ہر صبح اپنے ذبیحے اور ہر تیسرے
سال اپنی دہ یکیاں لاؤ ۞ اور شکر گزاری کا ہدیہ خمیر کے ساتھ ۵
آگ پر گزرانو۔ اور خوشی کی قربانیوں کا اعلان کرو اور ان کو
مشہور کرو کیونکہ اے بنی اسرائیل یہ بات تمہیں پسند ہے
(مالک خداوند کا فرمان یوں ہی ہے ۞)

اگرچہ تمہارے سب شہروں میں دانتوں کی صفائی اور ۶
تمہاری سب جگہوں میں روٹی کی کمی میں نے تمہارا حصہ کر
دی ہے۔ تو بھی تم میری طرف رجوع نہیں لائے۔ (خداوند
کا فرمان یوں ہی ہے ۞)

اور اگرچہ جس وقت فصل پکنے میں تین مہینے باقی تھے ۷
میں نے مینہ کو تم سے روک لیا اور ایک شہر پر برسایا پر
دوسرے شہر پر نہ برسایا اور ایک کھیت پر بارش پڑی پر
دوسرا کھیت بارش نہ پڑنے کی وجہ سے سوکھ گیا ۞ اور دو تین ۸
شہروں کے باشندے آوارہ ہو کر ایک شہر میں ڈگمگاتے
ہوئے آئے تاکہ پانی پیئیں پر سیر نہ ہوئے تو بھی تم میری طرف
رجوع نہیں لائے۔ (خداوند کا فرمان یوں ہی ہے ۞)

میں نے تم کو بادِ سموم اور چھیپے سے مارا ہے اور تمہارے ۹
بے شمار باغ اور تاکستان اور تمہارے انجیر اور زیتون ٹڈی
کھا گئی تو بھی تم میری طرف رجوع نہیں لائے (خداوند
کا فرمان یوں ہی ہے ۞)

میں نے مصر کی سی وبا تم پر بھیجی ہے اور تمہارے ۱۰
نوجوانوں کو تلوار سے قتل کر دیا ہے۔ میں نے تمہارے

گھوڑوں کو چھین جانے دیا ہے اور تمہاری لشکرگاہ کی بدبُو
تمہارے نتھنوں میں پہنچادی ہے تو بھی تم میری طرف رجوع نہیں لائے
(خداوند کا فرمان یُوں ہی ہے ۔)

۱۱ مَیں نے تم میں سے بعض کو اُلٹ دِیا۔ جیسے خدا نے
سدوم اور عمورہ کو اُلٹ دِیا تھا۔ اور تم اُس جھلسی ہُوئی لکڑی
کی مانند ہُوئے جو آگ سے نکالی جائے۔ تو بھی تم میری طرف
رجوع نہیں لائے۔ (خداوند کا فرمان یوں ہی ہے ۔)

۱۲ اِس لئے اَے اِسرائیل مَیں تجھ سے یُوں کرُونگا اور
چُونکہ مَیں تجھ سے یُوں کرُونگا پس اَے اِسرائیل تُو اپنے خدا
۱۳ کے حضور آنے کی تیاری کر۔ کیونکہ دیکھ۔

جو پہاڑوں کو بناتا اور ہَوا کو پیدا کرتا ہے
اور اِنسان کو اُس کے خیالات سے آگاہ کرتا ہے۔
جو فجر کو تاریکی سے بدلتا
اور زمین کے بُلند مقاموں پر چلتا ہے۔
اُس کا نام خداوند ربُّ الافواج ہے +

باب ۵

۱ [اِسرائیل پر نوحہ۔] اَے اِسرائیل کے گھرانے اِس کلام
کو یعنی اِس نوحہ کو سُن جو مَیں تم پر کہتا ہُوں۔

۲ اِسرائیل کی کنواری گر پڑی ہے۔
وہ پھر نہ اُٹھے گی۔
وہ اپنی زمین پر پڑی ہے
اور کوئی نہیں جو اُسے اُٹھائے۔

۳ کیونکہ مالک خداوند اِسرائیل کے گھرانے سے یُوں فرماتا
ہے کہ جس شہر سے ایک ہزار نکلتے تھے۔ اُس میں ایک
سَو رہ جائیں گے اور جس سے ایک سَو نکلتے تھے اُس میں
۴ دس رہ جائیں گے۔ کیونکہ خداوند اِسرائیل کے گھرانے سے
یُوں فرماتا ہے کہ میری تلاش کرو تو تم زندہ رہوگے۔ لیکن ۵
بیت ایل کے طالب نہ ہو اور جلجال میں داخل نہ ہو اور بیر سبع
کو نہ جاؤ کیونکہ جلجال یقیناً اسیری میں جائیگا اور بیت ایل
معدُوم ہو جائے گا۔ خداوند کی تلاش کرو تو تم زندہ رہوگے ۶
ورنہ وہ یُوسف کے گھر میں آگ کی مانند بھڑکے گا اور آگ
اِسرائیل کے گھر کو بھسم کر دے گی اور کوئی نہ ہوگا جو بُجھائے۔

[سہ چند افسوس۔] اُن پر افسوس جو عدل کو افسنتین سے ۷
بدلتے اور صداقت کو خاک میں ملاتے ہیں۔

۸ [جو ثریا اور جبار کا خالق ہے۔
جو موت کے سائے کو مطلع نُور سے بدلتا ہے۔
اور روز روشن کو شب دیجُور بناتا ہے۔
جو سمندر کے پانی کو بُلاتا ہے
اور رُوئے زمین پر اُنڈیلتا ہے۔
اُس کا نام خداوند ہے۔
۹ وُہی زورآوروں پر ہلاکت لاتا
اور قلعے پر تباہی نازل کرتا ہے۔]

جو پھاٹک میں سرزنش کرنے والوں سے کینہ رکھتے اور راست گو ۱۰
سے نفرت رکھتے ہیں۔ پس چُونکہ تم مسکینوں کو پامال کرتے ۱۱
ہو اور اُن سے گیہوں نچوڑتے ہو اِس لئے تم تراشے ہُوئے
پتھروں کے مکان تو لگاؤ گے پر اُن میں رہوگے نہیں۔ اور
نفیس تاکستان لگاؤ گے پر اُن کی مے پیؤگے نہیں۔ کیونکہ ۱۲
مَیں تمہاری بے شمار خطاؤں اور تمہارے بڑے بڑے گناہوں
سے آگاہ ہُوں۔ تم صادق کو ستاتے ہو اور رشوت لیتے ہو
اور پھاٹک میں مسکینوں کو دھکیلتے ہو۔ اِس لئے اِن ایام ۱۳
میں دُور اندیش خاموش رہو کیونکہ وقت بُرا ہے۔ پس تم ۱۴
نیکی کی تلاش کرو۔ نہ کہ بدی کی تاکہ تم زندہ رہو اور تمہارے
کہنے کے مُطابق خداوند ربُّ الافواج تمہارے ساتھ رہیگا۔

۱۵ بدی سے کینہ اَور نیکی سے محبّت رکھّو۔ پھاٹک میں عدل کو قائم کرو شاید خُداوند ربُّ الافواج یُوسفؔ کے بقیہ پر مہربان ۱۶ ہو۔ اِس لِئے مالِک خُداوند ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ سب چَوکوں میں نَوحہ ہوگا اَور سب کُوچوں میں پُکارا جائیگا کہ افسوس! افسوس! اَور کِسان کو بھی بُلایا جائے تاکہ ماتم کرے بلکہ اُن کو بھی ۱۷ جو نَوحہ گری سے ناواقِف ہیں تاکہ وہ بھی نَوحہ کریں۔ ہاں تمام تاکِستانوں میں نَوحہ ہوگا کیونکہ مَیں تیرے درمیان سے گُزرُوں گا خُداوند فرماتا ہے۔

۱۸ اُن پر افسوس جو خُداوند کے دِن کی تمنّا رکھتے ہیں خُداوند کے دِن سے تُمہیں کیا فائدہ؟ وہ تو تاریکی کا ہے۔ رَوشنی ۱۹ کا نہیں۔ جَیسے کوئی شیر کے سامنے سے بھاگے اَور ریچھ اُسے مِلے یا گھر میں جا کر اپنا ہاتھ دیوار پر رکھّے اَور اُسے سانپ ۲۰ ڈسے۔ یقِیناً خُداوند کا دِن تاریکی کا ہوگا اَور رَوشنی کا نہیں۔ ۲۱ نہایت ہی تاریک اَور بالکُل بے نُور ہوگا۔ مَیں تُمہاری عیدوں کو مکرُوہ اَور قابلِ نفرت جانتا ہُوں اَور مَیں تُمہاری مُقدّس ۲۲ محفلوں سے خُوش نہیں ہوتا۔ اَور اگرچہ تُم میرے حُضُور سوختنی قُربانیاں اَور نذریں گُزرانوگے تو بھی وہ مُجھے مقبُول نہ ہونگی اَور مَیں تُمہارے موٹے جانوروں کی سلامتی کی قُربانیوں پر ۲۳ نِگاہ نہ کرُوں گا۔ اپنے گیتوں کا شور میرے حُضُور سے ہٹا لو ۲۴ کیونکہ مَیں تُمہاری سارنگیوں کا راگ نہ سُنوں گا۔ بر عکس اِسکے عدل کو پانی کی طرح اَور صداقت کو بارہ ماسی ندی کی مانند [۲۵] جاری رکھ۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے۔ کیا تُم بیابان میں چالیس برس تک میرے آگے قُربانیاں اَور نذریں گُزرانتے ۲۶ رہے؟ بلکہ تُم سکُوتؔ اپنے بادشاہ کو اَور کیوانؔ اپنے کوکب کی مُورت کو اُٹھائے پھِرے۔ یعنی اُن معبُودوں کو جِن کو تُم نے ۲۷ اپنے لِئے بنایا ہُوا تھا۔ پس مَیں تُمہیں اَسیری میں دمشق

سے بھی آگے بھیجُونگا۔ خُداوند فرماتا ہے جِسکا نام ربُّ الافواج ہے۔

باب ۶

[۱] اُن پر افسوس جو صیُّون میں چَین سے اَور کوہستانِ سامرؔہ میں اِطمینان سے رہتے ہیں۔ یعنی رئیس اَقوام کے شُرفا ۲ پر جِن کے پاس اِسرائیل کا گھرانا آتا ہے۔ تُم کلنہؔ کی طرف پار گُزرو اَور دیکھو اَور وہاں سے حماتؔ کلاں کو جاؤ۔ پھِر فلِستِیں کے جتؔ کی طرف اُترو۔ کیا اِن مملکتوں سے بہتر کوئی ہے؟ کیا اُن کی حدُود تُمہاری حدُود سے زیادہ ۳ وسیع ہیں؟ تُم جو بُرے دِن کا خیال مُلتوی کرتے اَور مسندِ ۴ ظُلم کو نزدیک لاتے ہو۔ جو ہاتھی دانت کے پلنگوں پر لیٹتے اَور اپنے کاٹھوں پر دراز ہوتے ہو۔ جو گلّے میں سے برّوں کو اَور مویشی خانہ میں سے بچھڑوں کو لے کر کھاتے ۵ ہو۔ جو سارنگی کی آواز کے ساتھ گاتے ہو اَور داؤد کی طرح ۶ اپنے لِئے مُوسیقی کے ساز اِیجاد کرتے ہو۔ جو بہُت نفِیس مَے پیتے ہو اَور بہترین عِطر اپنے بدن پر مَلتے ہو لیکن یُوسفؔ ۷ کی شِکستہ حالی سے غمگین نہیں ہوتے۔ اِس لِئے وہ اَب پہلے جلاوطنوں کے ساتھ جلاوطن ہونگے اَور اُن دراز ہونے ۸ والوں کی عَیش و نشاط کا خاتمہ ہوگا۔ مالِک خُداوند نے اپنی ذات کی قَسم کھائی ہے (خُداوند ربُّ الافواج کا فرمان ہے) کہ مَیں یعقُوبؔ کے غرُور سے کراہیت کرتا اَور اُسکے قصروں سے نفرت رکھتا ہُوں۔ پس مَیں شہر کو اُسکی ساری معمُوری ۹ سمیت حوالے کر دُوں گا۔ بلکہ یُوں ہوگا کہ اگر کِسی گھر میں دَس ۱۰ آدمی باقی ہونگے تو وہ بھی مر جائینگے۔ اَور جب کِسی مرے ہُوئے کا قرابتی جلانے کے لِئے اُسے اُٹھانے اَور ہڈیوں

باب ۵: ۲۵-۲۷ اع ۷: ۴۲ و ۴۳ +

باب ۶: ۱-لُو ۶: ۲۴- یع ۵: ۱+

کو گھر سے باہر نکالنے لگے گا تو وہ اُس سے جو گھر کے اندر ہے
پُوچھے گا۔ کہ کیا کوئی اَور تیرے ساتھ ہے؟ اَور جب وہ کہے گا
کہ نہیں۔ تو بولے گا چُپ رہ خُداوند کے نام کا ذکر نہ ہو!۝
۱۱ کیونکہ دیکھ۔ خُداوند حُکم دے چُکا ہے۔ بڑے بڑے گھر
۱۲ رخنوں سے اَور چھوٹے شگافوں سے برباد ہونگے۝ کیا چٹانوں
پر گھوڑے دَوڑیں گے یا کوئی بَیلوں سے سمُندر پر ہَل چلائیگا؟
تو بھی تُم نے عدل کو زہر سے اَور صداقت کے پھل کو افسنتین
۱۳ سے بدلا ہے۝ تُم لودبار پر فخر کرتے ہو اَور کہتے ہو کہ کیا ہم نے
۱۴ اپنی ہی قُوّت سے قرنائم کو نہ لے لیا؟۝ کیونکہ دیکھ اَے اِسرائیل
کے گھرانے۔ مَیں تُم پر ایک قَوم چڑھا لاؤں گا۔ (خُداوند
ربُّ الافواج کا فرمان ہے) جو حمات کے مدخل سے لیکر عرابہ
کی وادی تک تُمہیں تنگ کرے گی ✦

باب ۷

۱ [رُؤیائے ثلاثہ۔] مالِک خُداوند نے مجھے یہ رُؤیا دِکھایا۔ تو
کیا دیکھتا ہُوں کہ۔ اُس نے زراعت کی آخری رُوئیدگی کی
ابتدا میں ٹڈے پَیدا کِئے۔ اَور دیکھ۔ یہ بادشاہ کی زراعت
۲ کٹ جانے کے بعد آخری رُوئیدگی تھی۝ اَور جب وہ زمین
کی سبز نباتات کھا چُکنے لگے تو مَیں نے کہا کہ اَے مالِک خُداوند
مہربانی سے درگُزر کر۔ یعقُوب کیونکر قائم رہیگا؟ وہ چھوٹا
۳ سا تو ہے!۝ اَور خُداوند پچھتایا۔ خُداوند نے کہا کہ یُوں نہ ہوگا۝
۴ مالِک خُداوند نے مجھے یہ رُؤیا دِکھایا تو کیا دیکھتا ہُوں
کہ مالِک خُداوند نے پُکارا کہ مَیں آگ سے عدالت کرُونگا!
اَور آگ بحرِ عمیق کو نِگل گئی۔ اَور قطعۂ زمین کو کھا جانے کے
۵ قریب تھی۝ تب مَیں نے کہا۔ کہ اَے مالِک خُداوند۔ مہربانی
سے بس کر۔ یعقُوب کیونکر قائم رہیگا؟ وہ چھوٹا سا تو ہے!۝
۶ اَور خُداوند پچھتایا۔ مالِک خُداوند نے کہا۔ کہ یُوں بھی نہ ہوگا۝

۷ اُس نے مجھے یہ رُؤیا دِکھایا تو کیا دیکھتا ہُوں۔ خُداوند
لوہے کی ایک دیوار کے پاس کھڑا ہے۔ اَور اُس کے ہاتھ
۸ میں لوہا ہے۝ اَور خُداوند نے مجھ سے کہا کہ اَے عامُوس تو
کیا دیکھتا ہے؟ مَیں نے کہا۔ کہ لوہا۔ تب خُداوند نے فرمایا کہ
دیکھ۔ مَیں اپنی اُمّت کے درمیان لوہا ڈالُونگا۔ اَور پھر اُن
۹ سے درگُزر نہ کرُونگا۝ تب اِضحاق کی اُونچی جگہیں تباہ ہونگی اَور
اِسرائیل کے مَقدس ویران ہو جائینگے اَور مَیں تلوار لے کر
یارُبعام کے گھرانے کے خِلاف کھڑا ہُونگا۝
۱۰ [اِستخراجِ عامُوس۔] تب بیت ایل کے کاہن اَمَصیاہ
نے شاہِ اِسرائیل یارُبعام کے پاس کہلا بھیجا کہ عامُوس
اِسرائیل کے گھرانے میں تیرے خِلاف سازش برپا کرتا
ہے اَور مُلک اُس کی اِتنی باتوں کی برداشت نہیں کر سکتا
۱۱ کیونکہ عامُوس یُوں کہتا ہے کہ یارُبعام تلوار سے مارا جائیگا
۱۲ اَور اِسرائیل یقیناً اپنے وطن سے اسیر ہو کر جائے گا۝ اَور
اَمَصیاہ نے عامُوس سے کہا۔ کہ اَے غیب بین۔ روانہ ہو۔
یہُوداہ کی سرزمین کو بھاگ جا۔ وہیں اپنی روٹی کھا۔ اَور وہیں
۱۳ نبُوّت کر۝ پر بیت ایل میں پھر کبھی نبُوّت نہ کرنا کیونکہ یہ
بادشاہ کا مَقدس اَور سلطنت کا معبد ہے۝
۱۴ اِس پر عامُوس نے جواب میں اَمَصیاہ سے کہا کہ مَیں نہ
نبی ہُوں نہ نبی زادہ مَیں تو گلہ بان ہُوں اَور گُولروں کا پالنے والا
۱۵ پر خُداوند نے مجھے گلّے کے پیچھے سے لے لیا اَور خُداوند نے
مجھ سے کہا کہ جا اَور میری اُمّت اِسرائیل کے لِئے نبُوّت کر۝
۱۶ پس تو اَب خُداوند کا کلمہ سُن۔ تو کہتا ہے کہ اِسرائیل کے خِلاف
نبُوّت نہ کر اَور اِضحاق کے گھرانے کی مُخالفت میں پیغمبر نہ بن۝
۱۷ اِس لِئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تیری بیوی شہر میں فاحشہ
بنے گی اَور تیرے بیٹے اَور تیری بیٹیاں تلوار سے مارے جائینگے
اَور تیری زمین جریب سے تقسیم کی جائے گی اَور تو ناپاک

سرزمین میں مرجائے گا اور اسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ہو کر جائے گا۔

باب ۸

۱ رُؤیائے اثمارِ سبز۔ خُداوند نے مجھے یہ رُؤیا دِکھایا تو کیا
۲ دیکھتا ہُوں کہ تابستانی میووں کی ایک ٹوکری ہے۔ اُس نے کہا۔ کہ اَے عامُوس تُو کیا دیکھتا ہے؟ مَیں نے کہا۔ کہ تابستانی میووں کی ٹوکری۔ تب خُداوند نے مجھ سے کہا کہ میری اُمت اِسرائیل کا وقت آپہنچا ہے۔ اَب مَیں اُس سے درگزر نہ کرُونگا۔
۳ ہیکل کے نغمے اُس دِن ماتم کے ہونگے (مالِک خُداوند کا فرمان ہے)۔ بہُت سی لاشیں پڑی ہونگی۔ وہ ہر جگہ نکال پھینکی جائیں گی۔ خاموش!۔
۴ یہ بات سُنو۔ اَے تُم جو مسکینوں کو پامال اَور مُلک کے
۵ مُحتاجوں کو فنا کرتے ہو۔ اَور کہتے ہو کہ ماہِ نَو کی پہلی تاریخ کب گُزرے گی؟ کہ ہم رسد بھیجیں اَور سبت کا دن کب ختم ہوگا کہ ہم گیہوں کے کھتے کھولیں تاکہ ایفہ کو چھوٹا کرکے اَور مثقال کو
۶ بڑا بنا کر اَور فریب کے ترازُو سے دغا بازی کرکے۔ مسکین کو چاندی سے اَور کنگال کو چپل کے جوڑے سے خرید لیں اَور
۷ گیہوں کی پھٹکن تک بھی فروخت کریں۔ خُداوند نے یعقوبؔ کے فخر کی قسم کھائی ہے کہ مَیں اُن کے کاموں میں سے کسی کو بھی
۸ نہ بھُولُوں گا۔ کیا زمین اِس سبب سے نہ کانپے گی اَور اُس کے تمام باشندے نَوحہ نہ کرینگے۔ ہاں وہ بالکُل دریائے نیل کی طرح
۹ اُٹھے گی اَور رودِ مِصر کی مانند پھیل کر پھر سُکڑ جائے گی۔ اَور اُس روز ایسا ہوگا۔ (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) کہ مَیں سُورج کو دوپہر ہی کو غروب کر دُونگا۔ اَور روزِ روشن ہی میں زمین کو تاریک کر
۱۰ دُونگا۔ مَیں تُمہاری عیدوں کو ماتم سے اَور تُمہارے سب گیتوں کو مرثیہ سے بدل دُونگا اَور ہر ایک کمر پر ٹاٹ بندھواؤں گا اَور ہر ایک سر پر چندلاپن لاؤں گا۔ اَور مَیں ایسا ماتم برپا کرُوں گا جیسے اِکلوتے بیٹے پر ہوتا ہے۔ اَور اُس کا اِختتام روزِ تلخ کی
۱۱ مانند ہوگا۔ دیکھ وہ دِن آتے ہیں۔ (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) جن میں مَیں اِس مُلک پر کال لاؤنگا۔ وہ روٹی کا کال نہ ہوگا اَور نہ پانی کی پیاس ہوگی بلکہ خُداوند کا کلمہ سُننے کا قحط ہوگا۔
۱۲ تب وہ سمُندر سے سمُندر تک اَور شمال سے مشرق تک ڈگمگاتے پھرینگے اَور خُداوند کے کلمہ کی تلاش میں گھومیں گے پر نہ پائینگے۔
۱۳ اُس روز حسین کُنواریاں اَور نَوجوان پیاس کے مارے غش کھا جائینگے۔
۱۴ اَور جو سامرہ کے باعثِ خطا کی قسم کھاتے ہیں اَور کہتے ہیں کہ "اَے دانؔ تیرے معبُود کی قسم۔ اَے بیرسبعؔ تیرے مربی کی قسم" وہ گر جائینگے اَور پھر ہرگز نہ اُٹھیں گے۔

باب ۹

۱ رُویائے مقدسِ منکسر۔ مَیں نے خُداوند کو مذبح کے پاس کھڑے دیکھا اَور اُس نے کہا۔ کہ سُتونوں کے سروں پر مار تاکہ دہلیزیں ہل جائیں اَور اُن سب کو ریزہ ریزہ کرکے اُن کے سروں پر پڑنے دے۔ مَیں اُن کے بقیہ کو تلوار سے قتل کرُوں گا۔ اُن میں سے ایک بھی بھاگ نہ سکے گا۔ اُن میں سے ایک بھی بچ نہ نکلے گا۔
۲ اگر وہ عالمِ اسفل میں جا اُتریں تو بھی میرا ہاتھ وہاں سے اُنکو کھینچ نکالے گا۔ اَور اگر آسمان پر چڑھ جائیں تو بھی مَیں وہاں سے اُنکو اُتار
۳ لاؤنگا۔ اگر وہ کرمل کی چوٹی پر چھپ جائیں تو بھی وہاں سے اُنکو ڈھونڈ نکالُوں گا۔ اگر وہ سمُندر کی تہ میں میری نظر سے غائب ہو جائیں تو بھی مَیں وہاں اژدہا کو حکم دُونگا اَور وہ اُن کو کاٹے گا۔
۴ اگر وہ اَپنے دُشمنوں کے آگے آگے چل کر اسیری میں جائیں تو بھی مَیں وہاں تلوار کو حکم دُوں گا اَور وہ اُن کو قتل کرے گی اَور مَیں اُن کی بھلائی کے لئے نہیں بلکہ بُرائی کے لئے اُن پر نگاہ رکھُوں گا۔

۵ خُداوند لشکروں کا خُداوند ہے۔
وہ زمِین کو چھُوتا ہے تو وہ گداز ہو جاتی ہے۔
اَور اُس کے تمام باشِندے نَوحہ کرینگے
ہاں وہ بالکُل دریائے نیل کی طرح اُٹھتی ہے۔
اَور رودِ مِصر کی مانند سُکڑ جاتی ہے۔
۶ وُہی آسمان میں اَپنے بالاخانے بناتا ہے۔
اُسی نے زمِین پر اَپنے گنبد کی بنیاد رکھّی ہے۔
وُہی سُمندر کے پانی کو بُلاتا
اَور رُوئے زمِین پر اُنڈیلتا ہے۔
اُسی کا نام خُداوند ہے۔

۷ اَے بنی اِسرائیل کیا تُم میرے لِئے کُوشیوں کی اَولاد کی مانند نہیں ہو؟ (خُداوند کا فرمان ہے) کیا مَیں اِسرائیل کو مُلک مِصر سے اَور فِلستِیوں کو کفتور سے اَور ارام کو قِیر سے نہیں نِکال لایا ہُوں؟ ۸ دیکھ مالِک خُداوند کی آنکھیں اِس خطاکار مُملکت پر ہیں۔ مَیں اِس کو رُوئے زمِین پر سے نابُود کر دُونگا لیکن یعقُوب کے گھرانے کو بالکُل تباہ نہ کرُونگا (خُداوند کا فرمان یُونہی ہے)۔ ۹ کیونکہ دیکھ مَیں حُکم کرُونگا اَور اِسرائیل کے گھرانے کو سب قَوموں میں اَیسے چھانُونگا جَیسے چھلنی سے چھانتے ہَیں اَور ایک دانہ بھی زمِین پر گرنے نہ پائے گا۔ ۱۰ پر میری اُمّت کے سب خطاکار جو کہتے ہَیں کہ آفت ہمارے نزدِیک نہ آئے گی اَور نہ ہم تک پُہنچے گی وہ سب کے سب تلوار سے مارے جائیں گے۔

اُمّت کی بحالی۔

۱۱ اُس روز مَیں داؤُد کے گرے ہوئے مَسکن کو دوبارہ کھڑا کرُوں گا اَور اُسکے رخنوں کو بند کر دُوں گا اَور اُسکے کھنڈر کی مرمّت کرُونگا۔ اَور پہلے کی طرح اُسے تعمیر کرُونگا۔ ۱۲ تاکہ وہ ادوم کے بقیہ کو اَور اُن سب قَوموں کو جو میرے نام سے کہلاتی ہَیں مِیراث میں لیں خُداوند کا فرمان یُونہی ہے وُہی کر دِکھائے گا۔

۱۳ دیکھ۔ وہ دِن آتے ہیں۔ (خُداوند کا فرمان ہے) جِن میں جوتنے والے کو کاٹنے والا اَور انگُور کُچلنے والے کو بونے والا جا لے گا اَور پہاڑوں سے نئی مَے ٹپکے گی اَور سب ٹِیلے گداز ہو جائیں گے۔ ۱۴ اَور مَیں اَپنی اُمّت اِسرائیل کی قِسمت بدل دُونگا تو وہ برباد شُدہ شہروں کو تعمیر کرینگے اَور اُن میں بسینگے اَور تاکستان لگائینگے اَور اُنکی مَے پِیئینگے اَور باغ بنائینگے اَور اُنکے پھل کھائینگے۔ ۱۵ مَیں اُنکو اُنکی سرزمِین میں لگاؤُنگا۔ اَور وہ اُس سرزمِین سے جو مَیں نے اُنکو عطا کی ہے پھر ہرگز اُکھاڑے نہ جائیں گے خُداوند تیرا خُدا فرماتا ہے ✝

عوبدیاہ

۱ عوبدیاہ کا رُویا۔

اِدوم پر دھمکی۔

مالک خُداوند اِدوم کی بابت یُوں فرماتا ہے۔ خُداوند سے ہم نے خبر سُنی ہے اور قوموں کے درمیان ایلچی بھیجا گیا ہے کہ۔

اُٹھو۔ ہم لڑائی کے لئے اُس پر چڑھائی کریں۔

۲ دیکھ۔ مَیں نے تجھ کو قوموں کے درمیان چھوٹا کر دیا ۳ ہے تُو نہایت حقیر ہے۔ تیرے دِل کے تکبُّر نے تجھ کو بہکایا ہے۔ اَے تُو جو چٹان کے شگافوں میں اپنے بُلند مکان میں سکُونت کرتا ہے اور اپنے دِل میں کہتا ۴ ہے کہ کَون مجھے نیچے اُتارے گا۔ اگرچہ تُو عقاب کی مانند بُلند پرواز ہو اور سِتاروں کے درمیان اپنا آشیانہ بنائے تَو بھی مَیں تجھے وہاں سے نیچے اُتاروں گا (خُداوند ۵ کا فرمان یُونہی ہے)۔ اگر تیرے ہاں ڈاکو یا رات کو چور آگھُسیں تو تیری کیسی بربادی ہو گی! کیا وہ حسبِ ضرورت ہی نہ چُرائیں گے؟ اگر انگور توڑنے والے تیرے پاس آئیں تو کیا وہ کوئی گُچھا باقی چھوڑیں گے؟۔ ۶ عیسَو کی کیسی تلاشی کی گئی ہے اور اُس کی پوشیدہ چیزیں ۷ کیسے ڈھونڈ نکالی گئی ہیں۔ تیرے سب حمایتی تجھے سرحد تک ہانک دیں گے اور تیرے خیر خواہ تجھے دھوکا دے کر مغلوب کریں گے اور تیرے نیچے جال بچھائینگے ۸ یقیناً اُس میں عقلمندی نہیں۔ کیا مَیں اُس روز۔ (خُداوند کا فرمان ہے)۔ عقلمندوں کو اِدوم سے اور دانش کو عیسَو کے کوہستان سے نابُود نہ کرُوں گا؟۔ ۹ اَے تیمان تیرے بہادر خوفزدہ ہو جائیں گے۔ تاکہ عیسَو کے کوہستان سے ہر باشندہ کٹ جائے۔

۱۰ اُس ظُلم کے سبب سے جو تُو نے اپنے بھائی یعقوب پر کیا ہے تُو شرمندگی سے مُلبّس اور ہمیشہ کے لئے نیست ہو جائے گا۔ ۱۱ جس روز تُو ایک طرف کھڑا تھا جب پردیسی اُس کے لشکر کو اسیر کر کے لے گئے اور اجنبیوں نے اُس کے پھاٹکوں سے داخل ہو کر یرُوشلیم پر قُرعہ ڈالا تو تُو بھی اُن میں سے ایک کی مانند تھا۔ ۱۲ تجھے لازم نہ تھا کہ تُو اُس روز اپنے بھائی کی آفت کو کھڑا دیکھتا رہتا اور بنی یہُوداہ کی ہلاکت کے روز شادمان ہوتا اور اُس کی تنگی کے دِن اپنے مُنہ سے شیخی مارتا۔ ۱۳ اور میری اُمّت کی مُصیبت کے دِن اُس کے پھاٹکوں میں گھُستا۔ اور اُس کی بربادی کے دِن اُس کی آفت پر نظر کرتا اور اُس کی تباہی کے دِن اُس کے مال پر ہاتھ بڑھاتا۔ ۱۴ اور اُس کے فراریوں کو قتل کرنے کے لئے چَوراستوں پر کھڑا ہوتا۔ اور اُس کے دُکھ کے دِن اُس کے باقی ماندوں کو حوالہ کرتا۔

۱۵ یقیناً تمام قوموں کے لئے خُداوند کا دِن قریب ہے جیسا تُو نے کیا ویسا ہی تجھ سے کیا جائے گا اور تیرا بدلہ

۱۶ تیرے ہی سر پر لایا جائے گا۔ اور جس طرح تم نے میرے کوہِ مُقدّس پر پیا۔ اُسی طرح تمام قومیں ہر وقت پیا کریں گے۔ ہاں پیتی اور نگلتی رہیں گی اور وہ ایسی ہونگی گویا کبھی تھیں ہی نہیں۔

اُمّت کی بحالی۔

۱۷ لیکن بقیہ کوہِ صیہون پر ہوگا۔ وہ مُقدّس ۱۸ ہوگا اور یعقوب کا گھرانا اپنی میراث پر قابض ہوگا۔ تب یعقوب کا گھرانا آگ ہوگا اور یوسف کا گھرانا شعلہ پر عیسو کا گھرانا بھوسا اور وہ اس میں بھڑکیں گے اور اسے بھسم کر دیں گے یہاں تک کہ عیسو کے گھرانے میں سے ۱۹ کوئی نہ بچے گا کیونکہ خداوند ہی نے یوں کہا ہے۔ نجبہ کے باشندے عیسو کے کوہستان پر اور شفیلہ کے باشندے فلسطینیوں پر قابض ہوں گے۔ افرائیم سامرہ کے کھیتوں کا اور بنیامین جلعاد کا وارث ہوگا۔ ۲۰ اور بنی اسرائیل کے لشکر کے وہ جلاوطن جو خلح میں ہیں صارفت تک کنعان کے اور یروشلیم کے وہ اسیر جو سفارد میں ہیں نجبہ کے شہروں کے مالک ہوں گے۔ ۲۱ اور غلص کوہِ صیہون پر چڑھیں گے تاکہ عیسو کے کوہستان کی عدالت کریں اور سلطنت خداوند کی ہوگی +

۲۰- لق ۴:۲۶- ۱-تی ۴:۱۶- یع ۵:۲۰+
۲۱- لق ۱:۳۳- ۱-قر ۱۵:۲۴- مکش ۱۱:۱۵- ۱۹:۶+

یُونسؔ

باب ۱

یُونسؔ کی نافرمانی۔

۱ یُونسؔ بن اَمِتّائی نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ ۲ اُس نے کہا کہ۔ اُٹھ۔ شہرِ عظیم نِینوؔا کو جا اور اُسے آگاہ کر دے کہ ۳ اُس کی شرارت میرے حضُور پُہنچ گئی ہے۔ لیکن یُونسؔ خُداوند کے سامنے سے ترشِیشؔ کو بھاگنے کے خیال سے یافاؔ میں پُہنچا اور وہاں ایک جہاز پایا جو ترشِیشؔ کو جانے کو تھا اور وہ کرایہ دے کر اُس میں سوار ہو گیا تاکہ خُداوند کے سامنے سے اُن کے ساتھ ترشِیشؔ کو چلا جائے۔

۴ پر خُداوند نے سمُندر پر تُند ہوا بھیجی تو سمُندر میں سخت ۵ طُوفان برپا ہو گیا اور اندیشہ تھا کہ جہاز ٹُوٹ جائے۔ تب مَلّاح ہراساں ہو گئے اور ہر ایک نے اپنے معبُود کو پُکارا اور بارِ جہاز کو سمُندر میں ڈال دیا تاکہ اُسے ہلکا کریں لیکن یُونسؔ جہاز کے پیندے ۶ میں اُتر کر وہاں گہری نیند میں پڑا سو رہا تھا۔ تب ناخُدا اُسکے پاس جا کر اُس سے کہنے لگا کہ تُو کیسے نیند میں غرق ہے! اُٹھ۔ اپنے معبُود کو پُکار شاید وہ معبُود ہم کو یاد کرے اور ہم ہلاک نہ ہوں۔

۷ تب ایک دُوسرے سے کہنے لگا۔ کہ آؤ ہم قُرعہ ڈالیں تاکہ معلُوم کریں کہ کس کے سبب سے یہ آفت ہم پر آئی۔ ۸ چُنانچہ اُنہوں نے قُرعہ ڈالا اور قُرعہ یُونسؔ پر پڑا۔ اِس پر اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ ہمیں بتا کہ کس کے سبب سے یہ آفت ہم پر آئی ہے۔ تیرا کیا پیشہ ہے اور تُو کہاں سے آیا ہے؟ ۹ تیرا وطن کہاں ہے اور تُو کس قَوم کا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا کہ مَیں عِبرانی ہُوں اور خُداوند آسمان کے خُدا بحر و برّ کے خالِق سے ڈرتا ہُوں۔

۱۰ تب اہلِ جہاز بشِدّت خوفزدہ ہو گئے اور اُس سے کہنے لگے کہ تُو نے یہ کیا کِیا ہے؟ کیونکہ اُنہوں نے جان لیا کہ وہ خُداوند کے سامنے سے بھاگا ہے کیونکہ اُس نے خُود ہی اُنہیں بتایا تھا۔ ۱۱ اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم تیرے ساتھ کیا کریں کہ سمُندر ہمارے لِئے ساکن ہو جائے کیونکہ سمُندر کا جوش بڑھتا جاتا تھا۔ ۱۲ اور اُس نے اُن سے کہا کہ مُجھے اُٹھا کر سمُندر میں پھینک دو۔ تو سمُندر تُمہارے لِئے ساکن ہو جائے گا کیونکہ مُجھے یقین ہے کہ میرے ہی سبب سے یہ بڑا طُوفان تُم پر آیا ہے۔

۱۳ تو بھی اہلِ جہاز نے ڈانڈ چلانے میں بڑی محنت کی کہ کنارہ پر پُہنچیں پر نہ پُہنچ سکے کیونکہ سمُندر اُن کے خِلاف اَور بھی زیادہ موجزن ہوتا جاتا تھا۔ ۱۴ تب اُنہوں نے خُداوند کو پُکارا اور کہا کہ اَے خُداوند اِس شخص کی جان کے بدلے ہم ہلاک نہ ہوں۔ خُونِ ناحق کا ہم کو مُجرم نہ ٹھہرا کیونکہ تُو نے اَے خُداوند جو چاہا سو کِیا۔ ۱۵ تب اُنہوں نے یُونسؔ کو اُٹھا کر سمُندر میں ڈال دیا اور تلاطُمِ اَمواج مَوقُوف ہو گیا۔ ۱۶ اِس پر اہلِ جہاز بہُت ڈر گئے۔ اُنہوں نے خُداوند کے حضُور ذبیحہ ذبح کِیا اور مَنّتیں مانیں ✢

باب ۲

یُونسؔ مچھلی کے پیٹ میں۔

۱ خُداوند نے ایک بڑی مچھلی کو مُقرّر

باب ۱:۱- مت ۱۲: ۴۱- لق ۱۱: ۳۰ و ۳۲- مکش ۱۸: ۵+
باب ۱:۹- مکش ۱۱: ۱۳+
باب ۱:۱۵- لق ۸: ۲۴+
باب ۲:۱- مت ۱۲: ۴۰- ۱۶: ۴+

کِیا کہ یُونسؔ کو نِگل جائے اَور یُونسؔ تِین دِن رات مچھلی کے
۲ پیٹ میں رہا۔ اَور یُونسؔ نے مچھلی کے پیٹ میں خُداوند
۳ اَپنے خُدا سے دُعا کی۔ اَور کہا۔
مَیں نے تنگی میں مُبتلا ہو کر خُداوند کو پُکارا۔
اَور اُس نے میری سُن لی۔
مَیں نے عالمِ اَسفل کی تہ سے فریاد کی
تو تُو نے میری آواز سُنی۔
۴ تُو نے مُجھے گہراؤ میں
یعنی سمُندر کے وسط میں ڈال دِیا۔
سیلاب نے مُجھے گھیر لیا۔
تیری سَب لہریں اَور مَوجیں مُجھ پر سے گُزر گئیں۔
۵ تو مَیں نے خیال کیا
کہ مَیں تیری آنکھوں کے سامنے سے دُور پھینک دِیا گیا ہُوں۔
تو بھی مَیں تیری مُقدّس ہَیکل پر پھر نظر کرُونگا۔
۶ سیلاب نے میری جان کا مُحاصرہ کیا۔
بحرِ عمیق میری چاروں طرف تھا۔
بحری نباتات میرے سر پر لِپٹ گئیں۔
۷ مَیں پہاڑوں کی تہ تک غرق ہو گیا۔
زمِین کے قُفل مُجھ پر ہمیشہ کے لِئے بند ہو گئے۔
تو بھی تُو نے اَے خُداوند میرے خُدا
میری جان کو بوسِیدگی سے بچایا۔
۸ جَب میری جان میرے باطن میں غش کھاتی تھی
تو مَیں نے خُداوند کو یاد کیا۔
اَور میری دُعا تُجھ تک
تیری مُقدّس ہَیکل میں پُہنچی۔
۹ جو جھُوٹے بُطلانوں کو مانتے ہیں۔
وہ اَپنے رحمان کو ترک کر دیتے ہیں۔
۱۰ مَیں تیرے حضُور حمد سرائی کی قُربانی گُزرانُوں گا۔
اَور اَپنی مَنّتیں پُوری کرُونگا۔
خُداوند کے پاس اِستخلاص ہے۔
۱۱ اِس پر خُداوند نے مچھلی کو حُکم دِیا تو اُس نے یُونسؔ کو خُشکی پر اُگل دِیا۔

باب ۳

یُونسؔ نینواؔ میں۔

۱ اَور یُونسؔ نے دُوسری بار خُداوند کا کلمہ پایا۔ ۲ اُس نے کہا کہ۔ اُٹھ۔ شہرِ عظیم نینواؔ کو جا اَور اُسے اُس بات سے آگاہ کر دے جِس کا مَیں تُجھے حُکم دیتا ہُوں۔ ۳ تَب یُونسؔ خُداوند کے کہے کے مُطابِق اُٹھ کر نینواؔ کو گیا۔ پس نینواؔ ایک نہایت بڑا شہر تھا۔ اُس کی مُسافت تِین دِن کی راہ تھی۔ ۴ اَور یُونسؔ شہر میں داخِل ہو کر ایک دِن کی راہ جانے لگا اَور وہ وعظ کرتے ہُوئے کہتا تھا کہ چالِیس دِن کے بعد نینواؔ برباد کیا جائیگا۔

۵ اَور نینواؔ کے باشندے خُدا پر اِیمان لائے اَور روزے کا اِعلان کر کے سَب کے سَب کیا ادنیٰ کیا اعلیٰ ٹاٹ سے مُلبّس ہُوئے۔ ۶ اَور یہ بات شاہِ نینواؔ کو بھی پُہنچ گئی تو اُس نے تخت سے اُٹھ کر شاہی لباس اُتار ڈالا اَور ٹاٹ اوڑھ کر راکھ پر بَیٹھ گیا۔ ۷ اَور فرمان صادِر کِیا کہ وہ بادشاہ اَور ارکانِ دَولت کے حُکم سے نینواؔ میں یہ اِعلان ہُؤا کہ کوئی اِنسان یا حَیوان یا گائے بَیل یا بھیڑ بکری نہ کُچھ چکھے نہ کھائے۔ اَور نہ پانی پِیئے۔ ۸ علاوہ اِس کے اِنسان و حَیوان ٹاٹ اوڑھیں اَور خُداوند کے حضُور گِریہ وزاری کریں اَور ہر ایک اَپنی بُری رَوِش اَور اَپنے ہاتھ کے ظُلم سے تَوبہ کرے۔ ۹ شاید خُدا اَپنا اِرادہ بدلے اَور پچھتائے اَور اَپنے قہرِ شدِید سے باز آئے اَور ہم ہلاک نہ ہوں۔

باب ۳: ۵- مت ۱۲: ۴۱- لُوق ۱۱: ۳۲+

۱۰ جَب خُدا نے اُن کی یہ حالت دیکھی کہ وہ اپنی اپنی بُری رَوِش سے تائب ہو گئے ہَیں تو خُدا اُس عَذاب سے پچھتایا جو اُس نے اُن پر لانے کو کہا تھا اَور اُسے لایا نہیں ٭

باب ۴

۱ [یُونسؔ کی ناراضگی۔] اَور یُونسؔ اِس امر سے بہُت ناخُوش اَور ۲ غُصّے ہُؤا۔ اَور اُس نے خُداوند سے دُعا کر کے کہا۔ اَے خُداوند کیا مَیں نے یہی نہ کہا تھا۔ جَب مَیں اَپنے مُلک میں تھا؟ اَور اِسی سَبَب سے مَیں جلدی کر کے ترشیشؔ کو بھاگا۔ کیونکہ مَیں جانتا تھا۔ کہ تُو خُدائے رحیم و مہربان ہے۔ طویلُ الصبر اَور ۳ نہایت شفیق جو عَذاب لانے سے پچھتاتا ہَے۔ اَب اَے خُداوند! مُجھ سے میری جان لے لے کیونکہ میرے لِئے ۴ مرجانا زِندہ رہنے سے بہتر ہَے۔ خُداوند نے کہا۔ کیا تیرا غُصّہ راست ہَے؟

۵ اَور یُونسؔ شہر سے باہر مشرق کی طرف جا بَیٹھا اَور وہاں اَپنے لِئے ایک چھپّر بنا کر اُس کے سائے میں بَیٹھ رہا کہ دیکھے شہر کا کیا حال ہوتا ہَے۔ ۶ اَور خُداوند خُدا نے اَرِنڈ اُگایا اَور اُسے یُونسؔ کے اُوپر پھیلایا تاکہ اُس کے سر پر سایہ ہو اَور وہ تکلیف سے بچے۔ اَور یُونسؔ اُس اَرِنڈ کے سَبَب سے نہایت خُوش ہُؤا۔ ۷ لیکن دُوسرے دِن صُبح کے وقت خُدا نے ایک کیڑا بھیجا جِس نے اَرِنڈ کو کاٹ ڈالا تو وہ سُوکھ گیا۔ ۸ جَب دُھوپ چڑھی تو خُدا نے مشرق سے لُو چلائی اَور دُھوپ نے یُونسؔ کے سر میں اثر کیا اَور وہ بے تاب ہو گیا اَور اَپنے لِئے موت کی آرزُو کی اَور کہا کہ میرے لِئے مَر جانا زِندہ رہنے سے بہتر ہَے۔ ۹ اِس پر خُدا نے یُونسؔ سے کہا کہ کیا اِس اَرِنڈ کے لِئے تیرا غُصّہ راست ہے؟ اُس نے کہا کہ یہاں تک غُصّے ہونا راست ہَے کہ موت چاہُوں! ۱۰ خُداوند نے کہا کہ تُجھے اِس اَرِنڈ کی اِتنی فِکر ہے جِس کے لِئے تُو نے نہ محنت کی اَور نہ اُسے اُگایا۔ وہ تو ایک ہی رات میں اُگا اَور ایک ہی رات میں سُوکھ گیا۔ ۱۱ تو کیا مُجھے اِس شہرِ عظیم نینوؔا کی فِکر نہ ہو گی جِس میں بے شُمار مواشی کے علاوہ ایک لاکھ بیس ہزار سے زیادہ اَیسے اِنسان ہیں جو اَپنے دہنے اَور بائیں ہاتھ میں بھی اِمتیاز نہیں کر سکتے ٭

میکا

باب ۱

۱ خُداوند کا وہ کلمہ جو مِیکاہ مورا شتی نے شاہانِ یہُوداہ یوتام اور آحاز اور حزقیاہ کے ایّام میں رُؤیا میں پایا۔

سامرہ اور یہُوداہ کی سزا۔

۲ اَے تمام قومو سُنو۔ اَے زمین اپنی معمُوری سمیت مُتوجّہ ہو۔ مالِک خُداوند۔ ہاں خُداوند ۳ اپنی مُقدّس ہیکل سے تُم پر گواہی دینے کو ہے۔ کیونکہ دیکھ خُداوند اپنے مسکن سے باہر آتا ہے اور نازِل ہو کر زمین کی ۴ اُونچی جگہوں کو پامال کر دے گا۔ اور پہاڑ اُسکے نیچے پگھل جائینگے اور وادیاں پھٹ جائیں گی۔ جَیسے موم آگ سے پگھل جاتا اور ۵ پانی کراڑے پر سے بہہ جاتا ہے۔ یہ سب یعقُوب کے گُناہ اور اسرائیل کے گھرانے کی خطاؤں کا نتیجہ ہے۔ یعقُوب کا گُناہ کیا ہے؟ کیا سامرہ نہیں؟ اور یہُوداہ کے گھرانے کی خطا کیا ہے؟ کیا یرُوشلیم نہیں؟

۶ اِس لِئے مَیں سامرہ کو کھیت میں پتھروں کے ڈھیر کی مانند اور انگُوروں کے لگانے کی جگہ کی طرح کر دُونگا اور اُس کے پتھروں کو وادی میں ڈھلکا دُوں گا اور اُسکی بُنیادوں کو ۷ نمُودار کر دُوں گا۔ اور اُس کی سب تراشی ہُوئی مُورتیں ریزہ ریزہ کی جائیں گی اور اُس کی تمام دَولت آگ سے جلائی جائیگی۔ مَیں اُس کے سب بُتوں کو توڑ ڈالوں گا کیونکہ فاحشہ کی اُجرت سے اُس نے یہ سب کُچھ پَیدا کیا ہے اور وہ پھر ۸ فاحشہ کی اُجرت ہو جائیگا۔ اِس لِئے مَیں ماتم اور نَوحہ کرُونگا مَیں برہنہ پا اور چاک جامہ ہو کر پھرُونگا مَیں گیدڑوں ۹ کی مانند چلّاؤں گا۔ اور شُتر مُرغوں کی طرح کراہُونگا۔ کیونکہ اُس کا زخم لاعِلاج ہے۔ وہ یہُوداہ تک بھی آیا ہے بلکہ میری اُمّت کے پھاٹک یعنی یرُوشلیم تک پہُنچا ہے۔

۱۰ جتّ میں یہ خبر نہ دو۔ بوکیم میں آنسُو نہ بہاؤ۔ بیت لعفرہ ۱۱ میں خاک پر نہ لوٹو۔ اَے شافیر کی رہنے والی۔ برہنہ اور رُسوا ہو کر چلی جا۔ صاؔنان کی رہنے والی نِکل نہیں سکتی۔ بیت اَصل ۱۲ کے ماتم کے باعث قیام تُم سے لے لیا جائے گا۔ حالانکہ ماروت کی رہنے والی نے بھلائی کی اِنتظاری کی۔ تَو بھی خُداوند کی طرف ۱۳ سے یرُوشلیم کے پھاٹک تک بلا نازِل ہُوئی ہے۔ اَے لاکیش کی رہنے والی۔ گھوڑے کو رتھ میں جوت اور بادپا ہو جا تُو صیہون بیٹی کے گُناہ کا آغاز ہُوئی۔ کیونکہ اسرائیل کے گُناہ تُجھ ہی میں پائے گئے۔ ۱۴ اِس لِئے تُو موراشت جتّ کو جہیز دے اور اکزیب کے گھر شاہِ اِسرائیل کے لِئے کِذب ہونگے۔ ۱۵ اَے مریشہ کی رہنے والی! مَیں تیرے پاس وارِث لاؤں گا۔ اور اِسرائیل کی شوکت عدُلّام تک آئے گی۔ ۱۶ اپنے پیارے بچّوں کے لِئے سر مُنڈا کر چندلی ہو جا۔ گِدھ کی مانند بالکُل چندلی ہو جا کیونکہ وہ تیرے پاس سے اسیر ہو کر چلے گئے ہیں۔

باب ۲

عوام یہُوداہ کی خطائیں۔

۱ اُن پر افسوس جو بدکرداری کے منصُوبے باندھتے اور اپنے پلنگ پر شرارت کی تدبیریں ایجاد کرتے ہَیں۔ وہ صُبح ہوتے ہی اُن کو عمل میں لاتے ہیں کیونکہ یہ اُن کے اِختیار میں ہے۔ ۲ وہ لالچ کر کے کھیتوں کو ضبط کرتے اور گھروں کو چھین لیتے ہَیں۔ وہ آدمی اور اُس کے مکان پر ہاں مَرد اور اُس کی میراث پر ظُلم کرتے ہیں۔ ۳ اِس لِئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ۔ مَیں اِس نسل پر اَیسی آفت لانے کی تدبیر کرتا ہُوں

جس سے تُم اپنی گردن نہ بچا سکو گے اَور تُم گردن کشی سے نہ
۴ چلو گے کیونکہ وقت بُرا ہوگا ۞ اُس روز تُم پر ایک مثل لائی جائیگی
اَور ایک پُردرد مرثیہ گایا جائے گا اَور کہا جائے گا کہ ہم بالکل
ہلاک ہوگئے ہیں۔ میری اُمّت کا بخرہ بدل گیا ہے۔ وہ مجھ
سے کیسے جُدا ہوگیا ہے۔ ہمارے کھیت باغی کو بانٹ دیئے
۵ گئے ہیں ۞ اِس لِئے تیرا کوئی نہ ہوگا جو خُداوند کی جماعت میں
پیمائش کی ڈوری ڈالے ۞

۶ وہ نبوّت کرتے ہُوئے کہتے ہیں کہ نبوّت نہ کر۔ اِس طرح
۷ کی نبوّت نہیں کی جاتی۔ ہم کو خجالت نہ ہوگی ۞ اَے یعقُوب
کے گھرانے۔ کیا یہ کہا جائے گا۔ کہ خُداوند کی رُوح بےصبر
ہوگئی ہے؟ کیا اُس کا عمل یہی ہے؟ کیا راست رَو کے لِئے
۸ اُس کی باتیں فائدہ مند نہیں؟ ۞ لیکن کل کی بات ہے کہ
میری اُمّت دُشمن کی طرح اُٹھی ہے۔ ہاں تُم اُن راہ گیروں
کا لباس لُوٹ لیتے ہو جو بااطمینان جنگ سے واپس آتے
۹ ہیں ۞ اَور تُم میری اُمّت کی عَورتوں کو اُن مرغوب گھروں
سے نکال دیتے ہو اَور تُم اُن کے بچّوں پر سے ہمیشہ کے
۱۰ لِئے میرا فخر دُور کرتے ہو ۞ اُٹھو اَور چلے جاؤ کیونکہ یہاں تُمہاری
آرام گاہ نہیں کیونکہ یہ اپنی ناپاکی کے سبب سے برباد
۱۱ ہاں بالکل برباد کی جائے گی ۞ اگر ہوا اَور بطالت کا کوئی
پیرو جُھوٹ بول کر کہے کہ مَیں تیرے لِئے شراب اَور نشہ
کی نبوّت کرُونگا تو وہ یقیناً اِس اُمّت کا نبی ہوگا ۞

۱۲ اَے یعقُوب مَیں یقیناً تُم سب کے سب کو جمع کرُونگا
اَور اِسرائیل کے بقیہ کو اِکٹھا کرُونگا اَور اُن کو باڑے کی
بھیڑوں کی طرح اَور چراگاہ کے گلّے کی مانند فراہم کرُونگا
۱۳ وہاں آدمیوں کا بڑا شور ہوگا ۞ پیشرو اُنکے آگے آگے جائیگا
اُس کی رہبری سے وہ پھاٹک تک پہنچیں گے اَور اُس
میں سے گُزر جائیں گے۔ اُن کا بادشاہ اُن کے آگے آگے
جائیگا۔ ہاں خُداوند اُن کا سالار ہوگا ٭

باب ۳

خواص یہُوداہ کی خطائیں۔

۱ اَور مَیں نے کہا اَے یعقُوب کے
سردارو اَور اِسرائیل کے گھرانے کے رئیسو سُنو۔ کیا مُناسب
نہیں کہ تُم عدل سے واقف ہو؟ ۞ اَے تُم جو نیکی سے دُشمنی ۲
اَور بدی سے مُحبّت رکھتے ہو! وہ لوگوں کی کھال اُتارتے
اَور اُن کی ہڈیوں پر سے گوشت نوچتے ہیں ۞ وہ میری ۳
اُمّت کا گوشت کھاتے اَور اُن کی کھال اُتارتے اَور اُنکی ہڈیاں
توڑتے اَور ٹُکڑے ٹُکڑے کرتے ہیں گویا وہ ہانڈی اَور دیگ کے لِئے
گوشت ہیں ۞ تب وہ خُداوند کو پُکاریں گے پر وہ اُن کی نہ ۴
سُنیگا۔ ہاں وہ اُس وقت اُن کے بُرے کاموں کے سبب
سے اُن سے مُنہ موڑ لے گا ۞

جو انبیاء میری اُمّت کو گُمراہ کرتے ہیں جو لُقمہ پاکر سلامتی ۵
سلامتی پُکارتے ہیں لیکن اُس سے جو اُن کے مُنہ میں نوالہ نہ
دے لڑنے کو تیّار ہوتے ہیں۔ اُن کے حق میں خُداوند یُوں
فرماتا ہے ۞ پس تُم پر رات ہو جائے گی جس میں رُؤیا نہ ۶
دیکھو گے اَور تاریکی چھا جائے گی جس میں غیب بینی نہ کر
سکو گے۔ انبیاء پر آفتاب غرُوب ہوگا اَور اُن کے لِئے
دِن رَوشن نہ ہوگا ۞ تب غیب بین شرمندہ اَور فالگیر رُسوا ۷
ہونگے اَور وہ سب خُدا کی طرف سے جواب نہ پانے کی وجہ
سے مُنہ پر ہاتھ رکھیں گے ۞ لیکن مَیں خُداوند کی رُوح کے ۸
باعث قُوّت اَور عدل اَور دلیری سے معمُور ہُوں تاکہ
یعقُوب کو اُس کے گُناہ سے اَور اِسرائیل کو اُس کی خطا
سے آگاہ کرُوں ۞

اَے یعقُوب کے گھرانے کے سردارو اَور اِسرائیل ۹
کے گھرانے کے رئیسو! یہ بات سُنو۔ تُم جو عدل سے نفرت

۱۰ رکھتے اور تمام صداقت کو مروڑتے ہو۔ جو صیہون کو خونریزی
۱۱ سے اور یروشلیم کو جرم سے تعمیر کرتے ہو۔ وہاں کے سردار
رشوت لے کر عدالت اور کاہن اُجرت لے کر تعلیم دیتے اور
نبی چاندی لے کر نبوت کرتے ہیں تو بھی وہ خداوند پر تکیہ کر کے
کہتے ہیں کہ کیا خداوند ہمارے درمیان نہیں؟ پس ہم پر کوئی آفت
۱۲ نہ آئے گی۔ اِس لئے تمہارے ہی سبب سے صیہون میں کھیت
کی طرح ہل چلایا جائے گا۔ اور یروشلیم پتھروں کا ڈھیر ہوگا اور
گھر کا پہاڑ جنگل کا ٹیلا ہوگا +

باب ۴

۱ [یہوداہ کی شانِ مستقبل۔] لیکن آخری دنوں میں یوں ہوگا کہ خداوند
کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر اُستوار کیا جائیگا اور پہاڑیوں
۲ سے بلند کیا جائے گا اور اُمتیں اُس کی طرف روانہ ہوں گی۔ اور
بہت سی قومیں آئیں گی اور کہیں گی۔ آؤ ہم خداوند کے پہاڑ
کی طرف یعنی یعقوب کے خدا کے گھر کی طرف چڑھیں اور
وہ اپنی راہیں ہمیں سکھائے گا تو ہم اُس کے رستوں میں
چلیں گے کیونکہ صیہون سے شریعت اور یروشلیم سے
۳ خداوند کا کلمہ صادر ہوگا۔ اور وہ بہت سی اُمتوں کے
درمیان عدالت کرے گا اور دُور کی طاقتور قوموں کا انفصال
کرے گا تو وہ اپنی تلواروں کو توڑ کر پھالیں اور نیزوں کو
درانتیاں بنائیں گی۔ پھر قوم پر قوم تلوار نہ اُٹھائے گی
۴ اور وہ پھر کبھی جنگ کرنا نہ سیکھیں گے۔ تب ہر ایک
آدمی اپنی تاک اور اپنے انجیر کے درخت کے نیچے بیٹھیگا
اور کوئی اُس کو نہ ڈرائے گا اِس لئے کہ ربُّ الافواج نے
۵ اپنے مُنہ سے یہ فرمایا ہے۔ کیونکہ دیگر سب اُمتیں اپنے
اپنے معبود کے نام سے چلیں گی پر ہم ابدالآباد تک خداوند
اپنے خدا کے نام سے چلیں گے۔

۶ اُس روز (خداوند کا فرمان ہے) مَیں اُسے جو لنگڑاتی ہے
جمع کرونگا اور جو ہانکی گئی ہے اور جسے مَیں نے دُکھ دیا ہے
۷ اُسے فراہم کرونگا۔ اور جو لنگڑاتی تھی اُسے بقیہ اور جو آوارہ
کی گئی تھی اُسے زورآور قوم بناؤنگا اور خداوند کوہِ صیہون
۸ پر ابدالآباد تک اُن پر مسلط ہوگا۔ اور تو اَے گلّے کے
بُرج۔ اَے بیٹی صیہون کے عوفل۔ قدیم سلطنت یعنی بیٹی
یروشلیم کی بادشاہی تجھے ہاں تجھ ہی کو پھر ملے گی۔
۹ اَب تو اِتنا کیوں چلّاتی ہے؟ کیا تجھ میں کوئی بادشاہ
نہیں؟ کیا تیرا اصلاح کار معدوم ہو گیا؟ کہ تجھے دردِزہ کے
۱۰ سے دُکھ لگے ہیں۔ اَے بیٹی صیہون زچہ کی مانند دردِزہ
کے سے دُکھ تجھے لگیں کیونکہ اب تو شہر سے خارج ہو کر میدان
میں رہے گی بلکہ بابل تک جائے گی۔ وہاں تو رہائی پائے گی
وہاں خداوند تجھے تیرے دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑائیگا۔
۱۱ اِس وقت بہت سی قومیں تیری مخالفت میں جمع
ہو کر کہتی ہیں کہ صیہون ناپاک ہو اور ہم اُس کی رسوائی
۱۲ پر نظر کریں۔ پر وہ خداوند کی تدبیروں سے آگاہ نہیں
اور اُس کی مصلحت کو نہیں سمجھتیں کہ وہ کیسے اُنکو پولیوں
۱۳ کی طرح کھلیان میں جمع کرتا ہے۔ اَے بیٹی صیہون۔ گاہنے
کو اُٹھ کیونکہ مَیں تیرے سینگ کو لوہا اور تیرے کُھروں کو پیتل
بناؤں گا اور تو بہت سی قوموں کو ریزہ ریزہ کر دے گی
اور اُن کی غنیمت خداوند کے لئے اور اُن کی دولت کو
ربُّ العالمین کے لئے مخصوص کرے گی۔
۱۴ اَب اَے دُخترِ رہزنان تو لُوٹی جائے گی۔ ہمارا محاصرہ
کیا جاتا ہے۔ وہ اِسرائیل کے قاضی کی گال پر چھڑی سے
مارتے ہیں +

باب ۵

۱ [مسیح از بیت لحم۔] اور تو اَے بیت لحم اِفراتہ جو یہوداہ کے

باب ۴: ۱۲ مت ۳: ۱۲ - لوق ۳: ۱۷ + باب ۵: ۱ - مت ۲: ۶ +

گھرانوں میں کمترین ہے۔ تجھ ہی سے میرے لئے وہ نکلیگا جو اِسرائیل کی گلّہ بانی کرے گا اور جس کا صدور قدیم سے
۲ بلکہ زمانۂ سابق سے ہے ۝ اِس لئے وہ اُن کو ترک کر دیگا جب تک والدہ وِلادت سے فارغ نہ ہو۔ تب اُس کے
۳ باقی بھائی اِسرائیل کے پاس واپس آئیں گے ۝ اور وہ کھڑا ہوگا اور خُداوند کی قُدرت سے اور خُداوند اپنے خُدا کے نام کی عظمت سے اُن کی گلّہ بانی کرے گا۔ وہ قائم رہینگے
۴ کیونکہ وہ اُس وقت اِنتہائے زمین تک بزرگ ہوگا ۝ اور وُہی سلامتی ہوگا۔ جب اشُور ہمارے مُلک میں آئیگا اور ہمارے قصروں میں قدم ٹکائے گا تو ہم اُس کے خِلاف
۵ سات چرواہے بلکہ آٹھ سرگروہ برپا کریں گے ۝ اور وہ تلوار سے اشُور کی سرزمین کو اور شمشیر سے نمرود کی سرزمین کو چریں گے۔ اور جب اشُور ہمارے مُلک میں آکر ہماری حُدُود میں قدم ٹکائے گا تو وہ ہم کو اُس سے رہائی بخشے گا ۝
۶ اور یعقُوب کا بقیہ طاقت ور اُمّتوں میں ایسا ہوگا جیسے خُداوند کی طرف سے اوس اور گھاس کی وہ بارش جو نہ اِنسان
۷ کا اِنتظار کرتی اور نہ بنی آدم کے لئے ٹھہرتی ہے ۝ اور یعقُوب کا بقیہ قَوموں میں بلکہ طاقتور اُمّتوں کے درمیان ایسا ہوگا جیسے شیرِ جنگل کے چرندوں میں اور شیر بچہ بھیڑوں کے گلّے کے درمیان۔ جب وہ اُنکے درمیان سے گُزرتا ہے تو پامال
۸ کرتا اور پھاڑتا جاتا ہے اور کوئی نہیں جو چھُڑا سکے ۝ تیرے ہاتھ تیرے مُخالفوں پر بلند ہوں۔ اور تمام دُشمن نیست ہو جائیں ۝
۹ اور اُس روز ایسا ہوگا (خُداوند کا فرمان ہے) کہ مَیں تیرے درمیان کے گھوڑوں کو تباہ کر دُوں گا اور تیری رتھوں
۱۰ کو نیست کر دُوں گا ۝ مَیں تیرے مُلک کے شہروں کو برباد
۱۱ کر دُوں گا اور تیرے تمام قلعوں کو ڈھا دُوں گا ۝ مَیں تیرے ہاتھ کی جادُوگریوں کو تباہ کرُوں گا اور تجھ میں فالگیر نہ رہینگے
۱۲ مَیں تیرے درمیان کی تراشی ہُوئی مُورتوں اور سُتونوں کو تباہ کر دُوں گا اور تُو بعد ازاں اپنی دستکاری کو سجدہ نہ کریگا ۝
۱۳ مَیں تیرے درمیان کے کھمبوں کو اُکھاڑ ڈالوں گا اور تیرے بُتوں کو نیست و نابُود کر دُوں گا ۝
[۱۴] اور مَیں اُن قَوموں سے جو شُنوا نہ ہُوئیں قہر و غضب سے بدلہ لُونگا +

باب ۶

اِسرائیل پر دعویٰ۔

۱ سُنو تو جو کچھ خُداوند فرماتا ہے۔ اُٹھ پہاڑوں کے سامنے مُباحثہ کر۔ اور ٹیلے تیری آواز سُنیں ۝
۲ اَے پہاڑو اور اَے جہان کی مُحکم بُنیادو۔ خُداوند کا دعویٰ سُنو۔ کیونکہ خُداوند اپنی اُمّت پر دعویٰ کرتا ہے اور اِسرائیل پر حُجّت ثابت کرے گا ۝
۳ اَے میری اُمّت مَیں نے تجھ سے کیا کیا ہے اور کِس بات میں تجھے آزُردہ کیا ہے؟ مُجھ پر ثابت کر ۝ کیونکہ مَیں تجھ کو
۴ مُلکِ مِصر سے نِکال لایا اور جائے غُلامی سے چھُڑایا۔ اور تیرے آگے مُوسیٰ اور ہارُون اور مریم کو بھیجا ۝ اَے میری
۵ اُمّت یاد کر کہ شاہِ مواؔب بالاؔق نے کیا مشورت کی؟ اور بِلعاؔم بِن بعُور نے اُسے کیا جواب دِیا؟ اور شِطّیم سے لے کر جِلجال تک کیا کیا ہُوا؟ تاکہ تُو خُداوند کی صداقت سے واقف ہو جائے ۝
۶ مَیں کیا لے کر خُداوند کے حضُور آؤں اور خُدائے متعال کو سجدہ کرُوں؟ کیا سوختنی قُربانیاں اور یک سالہ بچھڑے
۷ لے کر آؤں؟ ۝ کیا خُداوند ہزارہا مینڈھوں یا تیل کی بے شُمار نہروں سے خُوش ہوگا؟ کیا مَیں اپنے جُرم کے عوض میں اپنے پہلوٹھے کو اور اپنی خطا کے بدلے اپنی اولاد کو
۸ دے دُوں؟ ۝ اَے اِنسان تجھے دِکھایا گیا ہے کہ نیکی کِس

باب ۵: ۱۴- ۲- متی ۴: ۸

بات یہی ہے اَور کہ خُداوند تجھ سے کیا طلب کرتا ہے۔ یعنی یہ کہ تُو عَدل کو عمل میں لائے اَور رحم دِلی کو عزیز جانے اَور اَپنے خُدا کے حضُور فروتنی سے چلے ۝

۹ خُداوند کی آواز شہر کو پُکارتی ہے (دانشمند اُس کے نام کا لحاظ رکھتا ہے) اَے اہلِ قبیلہ اَور شہر کی جماعت ۱۰ سُنو ۝ کیا شریر کے گھر میں اَب تک ناجائز نفع کے خزانے ۱۱ اَور ناقص و نفرتی پیمانے نہیں ہیں؟ ۝ کیا مَیں دَغا کے ترازُو اَور جھُوٹے باٹوں کے تھیلے کے رکھنے والے کو پاک ٹھہراؤں؟ ۝ ۱۲ جب کہ وہاں کے ساہوکار ظُلم سے بھرے ہیں اَور اُس کے باشِندے دروغ گو ہیں جن کے مُنہ میں فریب کی زبان ۱۳ ہے ۝ پس مَیں تجھے سخت زخم لگاؤں گا اَور تیری خطاؤں ۱۴ کے سبب سے تجھے تباہ کر دُوں گا ۝ تُو کھائے گا پر سیر نہ ہوگا کیونکہ تیرا پیٹ خالی رہے گا۔ تُو کفایت کرے گا پر کُچھ نہ بچائے گا اَور اگر کُچھ بچائے گا تو مَیں اُسے تلوار کے ۱۵ حوالے کر دُوں گا ۝ تُو بوئے گا پر کاٹے گا نہیں۔ تُو زیتُون کو روندے گا پر تیل نہ ملے گا اَور انگور کو کُچلے گا پر مے نہ پیئے گا ۝

۱۶ تُو عُمری کے قوانین پر اَور اخی اَب کے گھرانے کے رواج پر عمل کرتا ہے۔ تُو اُن کی مشورت پر چلتا ہے تاکہ مَیں تجھے وِیران کر دُوں اَور تیرے باشِندوں کو پھٹکار کا باعث بنا دُوں۔ پس تُم اَقوام کی رُسوائی اُٹھاؤ گے +

باب ۷

۱ مُجھ پر افسوس! مَیں تابستانی میوہ جمع ہونے اَور انگُور توڑنے کے بعد کے خوشہ چین کی مانند ہُوں۔ کھانے ۲ کے لئے نہ انگور نہ پہلا پکّا مرغوب اَنجیر ہے ۝ دیندار آدمی مُلک سے جاتا رہا۔ لوگوں میں کوئی راستکار نہیں۔ وہ سب کے سب گھات میں بیٹھے ہیں کہ خُون کریں اَور ایک دُوسرے کو جال میں پھنساتے ہیں ۝ ۳ اُن کے ہاتھ شرارت کرنے میں ماہر ہیں۔ سردار دَست دراز ہے۔ قاضی رِشوت لیتا ہے۔ بڑا آدمی اَپنے ہی دِل کی بات کرتا ہے اَور وہ آپس میں بندِش باندھتے ہیں ۝ ۴ اُن میں نیک ترین بھی خار دار جھاڑی کی مانند ہے اَور سب سے راستباز باڑ کے کانٹوں سے بدتر ہے۔ اُن کے نگہبانوں کا دِن یعنی اُن کا یومِ سزا آ گیا ہے۔ اَب اُن کو پریشانی ہوگی ۝ ۵ رفیق کا اِعتبار نہ کرو۔ ہمراز پر بھروسا نہ رکھّو۔ ہاں اُسکے سامنے بھی جو تیری بغل میں سوتی ہے اَپنے مُنہ کا دروازہ بند رکھّو ۝ [۶] کیونکہ بیٹا اَپنے باپ کو حقیر جانتا ہے اَور بیٹی اَپنی ماں کے اَور بہُو اپنی ساس کے خِلاف ہوتی ہے اَور آدمی کے دُشمن اُس کے گھر والے ہی ہیں ۝

۷ لیکن مَیں خُداوند کی راہ دیکھوں گی اَور اَپنے مُخلّص خُدا کا اِنتظار کرُوں گی تو میرا خُدا میری سُن لے گا ۝ ۸ اَے میری دُشمن مُجھ پر خُوشی نہ کر کیونکہ جب مَیں گِروں گی تو پھر اُٹھونگی۔ اَور جب تاریکی میں بیٹھوں گی تو خُداوند میرا نُور ہوگا ۝ ۹ مَیں خُداوند کے غضب کی برداشت کرُونگی کیونکہ مَیں نے اُس کا گُناہ کیا ہے۔ جب تک وہ میرا دعویٰ ثابت کر کے میرا اِنصاف نہ کرے وہ مُجھے رَوشنی میں لائے گا اَور مَیں اُسکی صداقت محسُوس کرُونگی ۝ ۱۰ تب میری دُشمن۔ جو کہتی تھی کہ خُداوند تیرا خُدا کہاں ہے۔ دیکھ کر شرمندہ ہوگی۔ میری آنکھیں اُسے دیکھیں گی۔ وہ کُوچوں کی کیچ کی مانند پامال کی جائے گی ۝

۱۱ جس روز تیری فصیل تعمیر ہوگی اُس روز تیری حُدُود دُور تک وسیع ہوگی ۝ ۱۲ اُس روز اسُور سے اَور مصر سے۔ ہاں مصر سے اَور فرات سے۔ سمُندر سے سمُندر تک اَور کوہستان سے کوہستان تک وہ تیرے پاس آئیں گے ۝

باب ۷: ۶۔ مت ۱۰: ۳۴ تا ۳۶ +

۱۳ [زمین اپنے باشندوں کے اعمال کے سبب سے ویران ہوگی]۔

۱۴ اپنے عصا سے اپنی اُمت یعنی اپنی میراث کی گلہ بانی کر۔ وہ کرمل کے جنگل کے درمیان تنہا رہتے ہیں۔ اُن کو پہلے

۱۵ دنوں کی مانند باشان اور جلعاد میں چرنے دے۔ اُن دنوں کی مانند جب تُو مُلکِ مصر سے خروج کرکے نکلا ہمیں عجائبات

۱۶ دکھا۔ تو قومیں دیکھیں گی اور اپنی تمام توانائی کے باوجود شرمندہ ہونگی اور ہاتھ مُنہ پر رکھیں گی اور اُن کے کان بہرے ہو جائیں گے۔

۱۷ وہ سانپ کی طرح خاک چاٹیں گی اور زمین کے کیڑوں کی طرح اپنے بلوں سے نکلیں گی اور خداوند ہمارے خُدا سے کانپیں گی اور تجھ سے خوفزدہ ہوں گی۔

۱۸ تیری مانند خدا کون ہے جو بدکرداری کو مُعاف کرے اور اپنی میراث کے بقیہ کے گناہوں سے درگزر کرے؟ وہ اپنا غضب ہمیشہ تک نہیں رکھ چھوڑتا کیونکہ وہ شفیق ہونا پسند کرتا ہے۔

۱۹ وہ ایک بار پھر ہم پر رحم فرمائیگا اور ہماری بدکرداری کو پامال کرے گا اور ہماری تمام خطاؤں کو سمندر کی تہ میں پھینک دے گا۔

۲۰ تُو یعقوب سے وفادار رہے گا اور ابرہام کو وہ شفقت دکھائے گا جس کی بابت تُو نے قدیم ایام میں ہمارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی +

باب ۷: ۲۰۔ لق ۱: ۷۲ و ۷۳ +

ناحُوم

باب ۱

۱ نِینواہ کے حق میں بارِ نبُوّت۔ ناحُوم اِلقوشی کا رُویت نامہ۔

تمہیدی مزمُور۔

۲ الف۔ خُداوند خُدائے غیُور اَور مُنتقِم ہَے۔
خُداوند مُنتقِم اَور قہّار ہَے۔
خُداوند اَپنے مخالِفوں سے اِنتقام لیتا۔
اَور اَپنے دُشمنوں پر غضب ناک ہوتا ہَے۔

۳ خُداوند طوِیلُ الصّبر اَور جبّار ہَے۔
وہ مُجرم کو ہرگز بری نہیں کرتا۔
ب۔ خُداوند کی راہ گردباد اَور طُوفان ہَے
اَور بادل اُس کے قدموں کی گرد ہَیں۔

۴ ج۔ وہ سمُندر کو ڈانٹتا اَور سُکھا ڈالتا ہَے
اَور ہر دریا کو خُشک کر دیتا ہَے۔
(د)۔ بسؔن اَور کرمِلؔ کُملا جاتے ہَیں۔
لُبناؔن کی کونپلیں مُرجھا جاتی ہَیں۔

۵ ہ۔ اُس کے سامنے پہاڑ کانپتے ہَیں۔
اَور ٹیلے گُداز ہو جاتے ہَیں۔
و۔ اُس کے حضُور زمین۔ ہاں دُنیا۔
اَپنے کُل باشِندوں سمیت ڈگمگا جاتی ہَے۔

۶ ز۔ اُس کے غُصّے کی تاب کِس کو ہَے۔
اُس کے قہرِ شدید کی برداشت کَون کرے گا۔
ح۔ اُسکا غضب آگ کی مانِند نازِل ہوتا ہَے۔
اَور چٹانیں اُس کے سامنے چُور چُور ہو جاتی ہَیں۔

۷ ط۔ خُداوند اَپنے اِنتظار کرنے والوں کے لِئے بھلا ہَے۔
اَور تنگی کے دِن میں وہ جائے پناہ ہَے۔
ی۔ وہ اَپنے توکّل کرنے والوں سے واقِف ہَے۔

۸ جب طُوفانی سیلاب آ جاتا ہَے
ک۔ تو وہ اَپنے خِلاف اُٹھنے والوں کو فنا کر دیتا
اَور اَپنے دُشمنوں کو تاریکی کے اَندر بھگا دیتا ہَے۔

۹ تُم خُداوند کی مُخالفت میں
کیا منصُوبے باندھتے ہو؟
وہ بالکُل نابُود کر ڈالے گا۔
عذاب دُوسری بار نہ آئے گا۔

۱۰ چُونکہ وہ کانٹوں کی مانِند اُلجھے ہُوئے
اَور متوالوں کی مانِند مدہوش ہیں
اِس لِئے وہ سوکھے بھُوسے کی طرح
بِالکُل بھسم کر دِیئے جائیں گے۔

۱۱ تُجھ میں سے ایک اَیسا شخص نِکلا ہَے۔
جو خُداوند کے خِلاف بدخیال کرتا ہَے
اَور خباثت کی صلاح دیتا ہَے۔

کلماتِ نبُوّت۔

۱۲ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ وہ کِس قدر زورآور اَور کثیر کیوں نہ ہوں تو بھی وہ تباہ و فنا ہو جائیں گے۔ اگرچہ مَیں نے تُجھے دُکھ دیا ہَے تاہم آئندہ کو تُجھے دُکھ نہ دُوں گا۔ ۱۳ اِس وقت مَیں اُس کا جُوا تُجھ پر سے توڑ ڈالُوں گا اَور تیرے بندھنوں کو ریزہ ریزہ کر دُونگا۔

۱۴ خُداوند کی طرف سے تیری بابت یہ حُکم ہے کہ تیری نسل

باقی نہ رہے گی۔ مَیں تیرے معبُود کے گھر سے تراشی اَور ڈھالی ہُوئی مُورتوں کو نیست کر دُونگا اَور مَیں تیرے لِئے قبر تیار کرُونگا کیونکہ تیری تحقیر کی گئی ہَے۔

۱۵ دیکھ۔ پہاڑوں پر اُس مُبشّر کے قدم کیا ہی خُوشنما ہیں جو سلامتی کی بَشارت دیتا ہَے۔ اے یہُوداہ اپنی عیدیں منا۔ اپنی مَنّتیں ادا کر کیونکہ پِھر وہ خبیث تُجھ میں سے نہ گُزرے گا۔ وہ سراسر نیست و نابُود ہو گیا ہَے +

باب ۲

۱ نینوا کی تباہی۔ بکھیرنے والا تُجھ پر چڑھ آیا ہے پس قِلعے کی حراست کر۔ راہ کی نگہبانی کر۔ کمر بستہ ہو۔ اَور خُوب مضبُوط

۲ رہ! (یقیناً خُداوند یعقُوبؔ کی تاک اِسرائیل کی تاک کی مانِند پِھر بحال کریگا۔ اگرچہ غارتگروں نے اُنہیں غارت کِیا اَور اُسکی شاخوں کو توڑ

۳ ڈالا ہَے) اُسکے بہادروں کی ڈھالیں سُرخ ہیں۔ اُسکے جنگی مَرد ارغوان پوش ہیں۔ اُنکے خرُوج کے دِن اُنکی رتھوں کا فولاد جُھکتا ہَے اَور چلانے

۴ والے دیوانہ ہو گئے ہیں۔ رتھیں کُوچوں میں تُندی سے دَوڑتی ہیں وہ چوکوں میں مُضطربانہ بھاگتی ہیں۔ وہ دیکھنے میں مشعلیں معلُوم

۵ ہوتی ہیں اَور بجلی کی مانِند کَوندتی ہیں۔ مُنتخب مَرد فراہم کِئے جاتے ہیں۔ وہ دَوڑتے ہُوئے ٹھوکر کھاتے ہیں۔ وہ شِتابی

۶ سے فصیلوں پر چڑھتے ہیں۔ اَور آڑ تیار کی جا چُکی ہَے۔ نہروں کے پھاٹک کُھل جاتے ہیں۔ محلّ میں ہَول و ہیبت پڑی ہَے۔

۷ خاتُون گرفتار ہو کر اسیری میں لی جاتی ہَے۔ اُس کی لَونڈیاں قُمریوں

۸ کی مانِند کراہتی ہُوئی ماتم کرتی اَور چھاتی پیٹتی ہیں۔ نینوا اُس حَوض کی مانِند ہَے جِس سے پانی بہ نِکلتا ہَے۔ ”کھڑے ہو! کھڑے

۹ ہو!“ پر کوئی مُڑ کر نہیں دیکھتا۔ ”چاندی لُوٹو! سونا لُوٹو! ذخیرے کی کُچھ اِنتہا نہیں! نفیس سے نفیس چیزیں ہیں!“

۱۰ لُوٹ اَور ویرانی! تباہی! دِل گُداز ہوتے ہیں۔ گُھٹنے ٹکراتے ہیں۔ ہر کمر میں درد ہَے۔ اَور ہر چہرہ زَرد ہَے۔

۱۱ شیروں کی ماند کہاں ہَے؟ شیر بچّوں کا بھٹ کہاں ہَے؟ جہاں جَب شیر باہر جاتا تھا تو شیرنی مع بچّوں کے رہ جاتی تھی اَور کوئی اُنہیں نہ ڈراتا تھا۔

۱۲ شیر اَپنے بچّوں کے لِئے پھاڑتا تھا اَور اپنی شیرنیوں کے لِئے گلا گھونٹتا تھا۔ وہ اپنی ماندوں کو شِکار سے اَور غاروں کو پھاڑے ہُوؤں سے بھرتا تھا۔

۱۳ دیکھ۔ مَیں تیرے خِلاف آتا ہُوں! (ربُّ الافواج کا فرمان ہَے) مَیں تیری رتھوں کو جلا کر دُھواں کر دُوں گا۔ تلوار تیرے بچّوں کو کھا جائے گی۔ مَیں تیرا شِکار زمین پر سے مِٹا ڈالُوں گا اَور تیری شیرنیوں کی آواز پِھر سُنی نہ جائیگی +

باب ۳

۱ خُونریز شہر پر افسوس! وہ جھُوٹ اَور لُوٹ سے سراسر معمُور ہَے۔ وہ لُوٹ مار سے باز نہیں آتا۔

۲ سُنو! چابک کی آواز۔ پہیوں کی کھڑکھڑاہٹ۔ گھوڑوں کا کُودنا۔ رتھوں کا اُچھلنا۔

۳ سواروں کا چڑھنا۔ تلواروں کی چمک۔ نیزوں کی جھلک مَقتُولوں کے ڈھیر۔ لاشوں کے تودے۔ لاشوں کی اِنتہا نہیں لاشوں سے ٹھوکریں کھائی جاتی ہیں!

۴ یہ سَب کُچھ اُس ماہر جادُوگرنی فاحشہ کی زِناکاری کی کثرت کا نتیجہ ہَے جو قَوموں کو اَپنی زِناکاری سے اَور خاندانوں کو اپنی جادُوگری سے بیچتی تھی۔

۵ دیکھ۔ مَیں تیرے خلاف آتا ہُوں! (ربُّ الافواج کا فرمان ہَے) مَیں تیرے دامن کو تیرے سر کے اُوپر تک اُٹھاؤں گا اَور قوموں کو تیری برہنگی اَور مملکتوں کو تیری شرم دِکھاؤں گا۔

۶ اَور تُجھ پر نجاست ڈالُوں گا۔ اَور تُجھے رُسوا کرُونگا۔ اَور عبرت نُما ٹھہراؤنگا۔

۷ پس جو

باب ۱: ۱۵- رو ۱۰: ۱۵+

باب ۳: ۴- مکش ۱۷: ۲- ۱۸: ۳+

باب ۳: ۷- مکش ۱۸: ۱۰+

کوئی تُجھ پر نظر کریگا۔ وہ تُجھ سے بھاگ جائے گا اور کہے گا کہ ہائے نینوا کی بربادی! کَون اِس پر ترس کھائے گا مَیں اُس کے لِئے تسلّی دہندہ کہاں سے لاؤں!○

۸ کیا تُو نو آمون سے بہتر ہے؟ جو ندیوں کے درمیان دریائے نیل پر بستی تھی۔ جس کی شہر پناہ سمندر اور فصیل ۹ پانی ہی پانی تھی○ کُوش اور مِصر اُسکی بے حد قُوّت تھے۔ فُوطی ۱۰ اور لُوبی اُس کے حمائتی تھے○ تَو بھی وہ اسیر ہو کر جلاوطنی میں گئی اور اُسکے بچّے ہر کُوچے کے سِرے پر پٹک دیئے گئے اور اُس کے شُرفا پر قُرعہ ڈالا گیا اور اُس کے سب ۱۱ اُمرا زنجیروں سے جکڑے گئے○ تُو بھی سرمست ہو گی اور اپنے آپ کو چُھپائے گی۔ تُجھے بھی دُشمن کے سامنے سے ۱۲ پناہ ڈُھونڈنی پڑے گی○ تیرے قلعے سب کے سب انجیر کے اُن درختوں کی مانند ہیں جن پر پہلے پکے پھل لگے ہوں۔ اگر کوئی اِن کو ہِلائے تو کھانے والے کے مُنہ میں آ پڑتے ۱۳ ہیں○ دیکھ۔ تیرے لوگ تُجھ میں عورتوں کی مانند ہیں تیرے مُلک کے پھاٹک تیرے دُشمنوں کے لِئے کُھلے پڑے ہیں اور آگ تیرے اڑبنگوں کو بھسم کر گئی ہے○ ۱۴ مُحاصرہ کے وقت کے لِئے پانی بھر لے۔ اپنے قلعوں کو مضبُوط کر۔ مِٹّی کو پامال کر گارے کو گُوندھ پزاوے کو دُرست کر○ ۱۵ وہاں آگ تُجھے کھا جائے گی اور تلوار تُجھے کاٹ ڈالے گی۔ وہ کِلخ کی طرح تُجھے کھا جائے گی۔ تو کِلخ کی طرح فراوان ہو۔ تُو ٹِڈی کی طرح فراوان ہو○ ۱۶ اپنے سوداگروں کو آسمان کے سِتاروں سے بھی زیادہ وافر کر۔ کِلخ پنکھ پھیلا کر اُڑ جاتا ہے○ ۱۷ تیرے مِنّزر ٹِڈیوں کی طرح اور تیرے طفسر ٹِڈّوں کے انبوہ کی مانند ہیں جو سردی کے دِن میں باڑوں میں چھپتے ہیں اور دُھوپ چڑھتے وقت اُڑ جاتے ہیں اور اُنکی جگہ کا پتہ نہیں ہوتا○

۱۸ اَے شاہِ اسُور۔ تیرے چرواہے اُونگھ گئے ہیں۔ تیرے سردار سو گئے ہیں تیری رعایا پہاڑوں پر پراگندہ ہو گئی ہے اور کوئی نہیں جو اُن کو فراہم کرے○ ۱۹ تیری شکستگی لاعلاج ہے۔ تیرا زخم کاری ہے۔ تیرا حال سُنکر سب تالی بجائینگے کیونکہ کَون ہے جس پر ہر وقت تیرے ظُلم کا بار نہ تھا+

باب ۳:۱۲- مکاش ۶:۱۳+

حبقوق

باب ۱

۱ وہ بارِ نبوّت جو حبقوق نبی نے رُؤیا میں پایا۔

۲ مکالمہ مابین خُداو نبی۔ اَے خُداوند مَیں کب تک نالہ کرُونگا اَور تُو نہ سُنے گا؟ تیرے حضُور کب تک چِلاّؤنگا کہ ظُلم! اَور تُو ۳ نہ بچائیگا؟ تُو مُجھے کیُوں بدکرداری اَور مُصیبت دِکھاتا ہے کہ مَیں سِتم اَور ظُلم پر نظر کرُوں۔ فِتنہ وفساد میرے سامنے ۴ برپا ہوتا رہتا ہے۔ شریعت عدُول کی جاتی ہے اَور عدل ظاہر نہیں ہوتا کیونکہ شریر صادِق کو گھیر لیتا ہے۔ یُوں عدل بِگڑا ہُؤا ظاہر ہوتا ہے۔

۵ قَوموں پر نظر کرو اَور دیکھو۔ تعجُّب کر کے حیران ہو جاؤ۔ کیونکہ مَیں تُمہارے ایّام میں ایک اَیسا کام کیا چاہتا ہُوں کہ ۶ اگر اُس کا بیان کِیا جائے تو تُم ہرگز باور نہ کرو گے۔ کیونکہ دیکھ مَیں کسدیوں کو اُبھارُوں گا۔ ہاں اُس تُرش رُو اَور تُند مِزاج قَوم کو جو زمین کی وُسعت سے ہو کر گُزرتی ہے تاکہ دُوسروں ۷ کے مَساکن پر قبضہ کرے۔ وہ ہَولناک اَور ہَیبتناک ہے۔ وہ ۸ خُود ہی اَپنی عدالت اَور شان کا مصدر ہے۔ اُسکے گھوڑے چیتوں سے زِیادہ سُبک پا اَور اُس کے سوار شام کو نِکلنے ولے بھیڑیوں سے زِیادہ تیز رَو ہیں۔ وہ دُور سے چلے آتے ہیں اَور ۹ اُس عُقاب کی مانند اُڑے آتے ہَیں جو شِکار پر جھپٹتا ہے۔ اَور سَب لُوٹنے کو آتے ہَیں۔ اُن کے چہرے بادِسموم کی طرح سوزاں ۱۰ ہیں اَور اَسیروں کو ریت کی مانند جمع کرتے ہیں۔ ہاں وہ قَوم بادشاہوں کو ٹھٹھّوں میں اُڑاتی اَور اُمرا کو مَسخرہ بناتی ہے۔ وہ ہر قلعے پر ہنستی ہے۔ وہ دمدمہ باندھ کر اُسے لے لیتی ہے۔ ۱۱ تَب وہ گردباد کی طرح چل کر گُزرتی ہے۔ اَور اَپنی قُوّت ہی کو اَپنا خُدا بناتی ہے۔

۱۲ کیا تُو قدیم سے خُداوند میرا خُدا میرا قُدّوس نہیں جو مر نہیں سکتا؟ اَے خُداوند کیا تُو نے اِسے عدالت کے لِئے ٹھہرایا ۱۳ ہے؟ تُو نے اِسے تادیب کے لِئے چٹان مُقرّر کیا ہے۔ تیری آنکھیں اَیسی پاک ہَیں کہ تُو بدی کو دیکھ نہیں سکتا۔ تُو ظُلم پر نِگاہ نہیں کر سکتا۔ تو تُو بے وفاؤں پر کیُوں نظر کرتا ہے؟ اَور جب ۱۴ شریر صادِق کو نِگل جاتا ہے تو تُو کیُوں خاموش رہتا ہے؟ وہ آدمیوں کو سمُندر کی مچھلیوں کی طرح اَور اُن کیڑے مکوڑوں کی مانند ۱۵ کرتا ہے جن کا کوئی مالک نہیں۔ وہ اُن سب کو قُلابے سے اُٹھا لیتا ہے اَور اَپنے جال میں پھنساتا ہے اَور مہاجال میں اُن کو جمع کرتا ہے اَور اس سَبب سے خُوش اَور شادمان ہوتا ہے۔ ۱۶ اَور اِسی باعث وہ اَپنے جال کے آگے قُربانی چڑھاتا اَور مہاجال کے آگے بخُور جلاتا ہے کیونکہ اِنہی کے وسیلے سے اُسکا حِصّہ ۱۷ فربہ اَور اُس کی غِذا چرب ہے۔ تو کیا وہ اِس وجہ سے اَپنے جال کو خالی کرے گا اَور رحم کِئے بغیر قَوموں کو متواتر قتل کرتا رہیگا؟ +

باب ۲

۱ مَیں اَپنی دیدگاہ پر کھڑا ہُونگا اَور اَپنے بُرج پر چڑھ کر مُنتظِر رہُونگا کہ معلُوم کرُوں کہ وہ مُجھ سے کیا کہے گا اَور میری فریاد کا کیا جواب دے گا۔

۲ تب خُداوند نے جواب میں مُجھ سے کہا کہ رُؤیا کو قلم بند کر۔

باب ۱: ۵- اعمال ۱۳: ۴۱ +

۳ اُسے لوحوں پر واضح کر تاکہ جلد اور بآسانی پڑھا جائے ٥ کیونکہ رُؤیا مُقررہ وقت کے لئے ہے۔ وہ سرانجام ہوگا۔ اور خطا نہ کرے گا۔ اگرچہ دیر بھی کرے تو بھی اِنتظار کرتے رہنا کیونکہ ۴ وہ یقیناً وقُوع میں آئے گا۔ اور تاخیر نہ کرے گا ٥ جِس کا دِل راست نہیں دیکھ وہ کیسے فنا ہوتا ہے۔ پر ایمان سے صادق زندہ رہے گا ٥

پنج چند افسوس۔

۵ یقیناً دولت دغاباز ہے! جو کوئی عالمِ اسفل کی طرح اپنی ہوس بڑھاتا ہے اور موت کی مانند کبھی آسُودہ نہیں ہوتا اور اپنے پاس سب قوموں کو جمع کرتا اور اپنے پاس تمام اُمتوں کو فراہم کرتا ہے۔ وہ دیوانہ بن کر بے چَین ۶ رہتا ہے ٥ کیا وہ سب کے سب اُس پر مَثَل نہ لائیں گے۔ اور مُبہم باتوں سے اُس پر ٹھٹّھا نہ کریں گے؟ وہ کہیں گے کہ۔

اُس پر افسوس جو اَوروں کے مال سے مالدار ہوتا ہے۔

۷ (کب تک؟) اور کثرت سے سُود لیتا ہے ٥ کیا تیرے قرضخواہ ناگہاں نہ اُٹھیں گے؟ کیا تیرے تعاقب کرنے والے بیدار ۸ نہ ہونگے اور تُو اُن کے لئے لُوٹ نہ ہوگا؟ ٥ چُونکہ تُو نے بہُت سی قوموں کو لُوٹا ہے۔ اِس لئے باقی سب اُمتیں تجھے لُوٹیں گی کیونکہ تُو نے آدمیوں کا خُون بہایا اور مُلک و شہر اور اُن کے تمام باشندوں پر ظُلم کیا ٥

۹ اُس پر افسوس جو اپنے گھر کے لئے ناجائز نفع اُٹھاتا ہے تاکہ اپنا آشیانہ بُلندی پر بنائے اور آفت کی گرفت ۱۰ سے بچا رہے ٥ تُو نے اپنے گھر کے لئے شرمندگی کا منصُوبہ باندھا ہے اور تُو نے بہُت سی اُمتوں کو تباہ کرکے اپنی جان ۱۱ کا گُناہ کیا ہے ٥ پس دیوار سے تو پتھر چلّاتا ہے اور چھت سے شہتیر جواب دیتا ہے ٥

۱۲ اُس پر افسوس جو شہر کو خُونریزی سے تعمیر کرتا ہے اور قصبے کی جُرم پر بُنیاد رکھتا ہے ٥ ۱۳ کیا یہ ربُّ الافواج کی طرف سے نہیں کہ اُمتوں کی محنت آگ کے لئے ہو اور اقوام کی مشقّت بطالت کے لئے؟ ٥ ۱۴ کیونکہ زمین خُداوند کے جلال کی معرفت سے اُسی طرح پُر ہوگی جس طرح پانی سُمندر کی تہ کو ڈھانپتا ہے ٥

۱۵ اُس پر افسوس جو اپنے ہمسایوں کو اپنی مَے کا جام پلاتا ہے اور اُنہیں مدہوش کرتا ہے تاکہ اُن کی برہنگی دیکھے ٥ ۱۶ تُو عزّت کی بجائے رُسوائی سے بھر گیا ہے۔ پس تُو بھی پی اور اپنی نامختُونی فاش کر۔ خُداوند کے دہنے ہاتھ کا جام گھوم کر تیرے پاس آئے گا اور رُسوائی تیری شوکت کو ڈھانپ لے گی ٥ ۱۷ کیونکہ جو ظُلم لُبنان پر کیا گیا وہ تجھے دبائے گا۔ اور جو ہلاکت درندوں کی ہُوئی وہ تجھے ڈرائے گی۔ کیونکہ تُو نے آدمیوں کا خُون بہایا اور مُلک و شہر اور اُن کے تمام باشندوں پر ظُلم کیا ٥

۱۸ تراشی ہُوئی مُورت سے کیا فائدہ کہ اُس کے بنانے والے نے اُسے تراش کر بنایا؟ ڈھالی ہُوئی مُورت اور دروغ گو مُعلّم سے کیا نفع کہ اُس کا بنانے والا اُس پر بھروسا رکھتا اور گُونگے بُتوں کو بناتا ہے؟ ٥ ۱۹ پس اُس پر افسوس جو لکڑی سے کہتا ہے کہ جاگ! اور بے زبان پتھر سے کہ اُٹھ! (یُوں وہ مُعلّم) بے شک اُن پر سونا اور چاندی کا ملمع تو کیا گیا۔ مگر اُن کے اندر مُطلقاً جان نہیں ٥ ۲۰ لیکن خُداوند اپنی مُقدّس ہیکل میں سکُونت پذیر ہے۔ اے کُل جہان اُس کے حضُور خاموش رہ +

باب ۲: ۴-عب ۱۰: ۳۸-روا: ۱۷-غل ۳: ۱۱- یح ۳: ۳۶+
باب ۲: ۱۱-لق ۱۹: ۴۰+
باب ۲: ۱۸-۱-قر ۱۲: ۲+

باب ۳

۱ **مزمورِ حبقوق۔** مناجات ۔ از حبقوق نبی شجیونوت کے طور پر۔

۲ اَے خُداوند مَیں نے تیری شُہرت سُنی ہے۔
اَے خُداوند مَیں نے تیرے کام پر نظر کی ہے۔
برسوں کے دَوران میں اُسے بحال کر۔
برسوں کے دَوران میں اُسے مشہُور کر۔
غضب کے وقت رحم کو یاد کر۔

۳ خُدا تیمان سے آتا ہے۔
اَور القُدُّوس کوہِ فاران سے۔ [سلاہ
اُسی کی تجلّی سے افلاک مُلبّس ہیں۔
اُس کی تحسین سے زمین معمُور ہے۔

۴ اُس کی رَونق نُور کی مانند ہے۔
اُس کے ہاتھ سے کرنیں نِکلتی ہیں۔
اَور اِس میں اُس کی قُدرت نہاں ہے۔

۵ وَبا اُس کے آگے آگے جاتی ہے۔
مَری اُس کے نقشِ قدم پر چلتی ہے۔

۶ وہ کھڑا ہو کر زمین کو ہِلاتا ہے۔
وہ نظر کر کے اَقوام کو ہراسان کرتا ہے۔
جبالِ مُخلّد ریزہ ریزہ ہوتے ہیں۔
اُس کی ازلی راہوں کے کِنارے
قدیم پہاڑیاں جُھک جاتی ہیں۔

۷ مَیں کُوشان کے خیموں کو مصیبت میں دیکھتا ہُوں۔
مُلکِ مِدیان کے ڈیرے لرزاں ہو گئے ہیں۔

۸ اَے خُداوند کیا تُو دریاؤں سے ناراض ہے؟
کیا تیرا غضب دریاؤں پر ہے؟
کیا تیرا قہر سمُندر پر ہے؟
کہ تُو اپنے گھوڑوں کو جوت کر
اپنی فتحیاب رتھ پر سوار ہے؟

۹ تیری کمان نمُودار و تیار ہے۔
تیرا ترکش تیروں سے پُر ہے۔ [سلاہ
تُو زمین کو دریاؤں سے چیرتا ہے۔

۱۰ پہاڑ تجھے دیکھ کر کانپتے ہیں۔
پانی کی طُغیانی گُزرتی ہے۔
بحرِ عمیق اپنی آواز بُلند کرتا ہے۔
آفتاب اپنا نُورِ طلُوع فراموش کرتا ہے۔

۱۱ اَور مہتاب اپنے بُرج میں ٹھہر جاتا ہے۔
رَوشنی کے لِئے تیرے تیروں کی چمک ہے۔
اَور نُور کے لِئے تیرے نیزے کی جھلک ہے۔

۱۲ تُو اپنے قہر سے زمین کو پامال کرتا ہے۔
تُو اپنے غضب سے اقوام کو کُچلتا ہے۔

۱۳ تُو اپنی اُمّت کی نجات کے لِئے
ہاں اپنے ممسُوح کی نجات کے لِئے خرُوج کرتا ہے۔
تُو شریر کے گھر کا سر چُور چُور کرتا ہے۔
تُو اُسکی بُنیاد کو گردن تک ننگا کرتا ہے۔ [سلاہ

۱۴ تُو اپنے نیزوں سے
اُس کے بہادُروں کے سروں کو پھوڑتا ہے۔
وہ گردباد کی طرح مُجھ پر آ پڑتے ہیں
تاکہ مُجھے پراگندہ کریں۔
اَور اُن کی مانند خُوش ہوں
جو مسکینوں کو تنہائی میں نِگل جاتے ہیں۔

۱۵ تُو پانی کی طُغیانی کے درمیان
اپنے گھوڑوں سے سمُندر کو پامال کرتا ہے۔

۱۶ مَیں سُن رہا ہُوں اَور میرا باطن بے تاب ہے۔
اُس شور سے میرے ہونٹ تھرتھراتے ہیں۔
میری ہڈیاں بوسیدہ ہو جاتی ہیں۔
میرے نیچے میرے قدم بھی کانپتے ہیں۔
مَیں صبر سے اُس یومِ عذاب کا مُنتظِر ہُوں
جو ہمارے ستانے والوں کے لئِے آنے کو ہے۔

۱۷ خواہ انجیر کا درخت نہ پُھولے۔
اَور تاک میں کوئی پَھل نہ لگے۔
اَور زیتُون کا حاصِل ضائع ہو جائے
اَور کھیتوں میں اشیاءِ غذا نہ ہوں۔
اَور بھیڑ بکریاں بھیڑ خانے سے جاتی رہیں۔
اَور اصطبل میں گائے بَیل نہ ہوں۔

۱۸ تو بھی مَیں خُداوند میں خُوش ہُونگا۔
اَور اَپنے مُخلِّص خُدا میں شادمانی کرُونگا۔

۱۹ مالِک خُداوند میری قوّت ہے۔
وہ میرے قدم ہرنی کے سے بنا دیتا ہے۔
اَور اُونچایوں پر مُجھے چلاتا ہے۔
(میر مُغنّی کے لئِے۔ تار دار سازوں کے ساتھ) +

باب ۳ : ۱۸ - لق ۱ : ۴۷ +

صِفَن یاہ

باب ۱

۱ خُداوند کا وہ کلمہ جو شاہِ یہُوداہ یوسیاہ بن آمون کے ایّام میں صِفَن یاہ بن کُوشی بن جِدَلیاہ بن اَمریاہ بن حِزقیاہ نے پایا۔

۲ یومِ خُداوند قریب ہے۔ مَیں رُوئے زمین سے سب کچھ بالکل نابُود کر دُوں گا۔ (خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے)۔ ۳ مَیں اِنسان و حیوان کو نیست کرُوں گا۔ مَیں ہوا کے پرِندوں اور سمُندر کی مچھلیوں کو نیست کرُوں گا۔ مَیں بدینوں کو گِرا دُوں گا اور رُوئے زمین سے اِنسان کو فنا کرُوں گا۔ (خُداوند کا فرمان یُوں ہی ہے)

۴ مَیں یہُوداہ پر اور یروشلیم کے تمام باشِندوں پر ہاتھ چلاؤں گا اور اُس جگہ سے بعل کے بقیہ کو ہاں اُس کے ۵ پُجاریوں کے نام کو بھی نیست کرُوں گا۔ بلکہ اُن کو بھی جو گھروں کی چھتوں پر سماوی لشکر کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور اُن کو بھی جو خُداوند کو سجدہ کرتے ہیں۔ لیکن مِلکوم کی قسم کھاتے ہیں۔ ۶ اور اُن کو بھی جو خُداوند سے برگشتہ ہو کر خُداوند کو نہ ڈھُونڈتے اور نہ پُوچھتے ہیں۔

۷ مالِک خُداوند کے حضُور خاموش رہو! کیونکہ خُداوند کا دن قریب ہے۔ خُداوند نے ذبیحے کو تیّار اور اپنے مہمانوں کو مخصُوص کیا ہے۔

۸ اور خُداوند کے ذبیحے کے دِن مَیں اُمرا اور شاہی خاندان کو اور اُن سب کو جو اجنبی لباس پہنتے ہیں سزا دُوں گا۔ ۹ مَیں اُس روز اُن سب کو سزا دُوں گا جو دہلیز پر پاؤں نہیں رکھتے اور اپنے آقا کے گھر کو ظُلم اور فریب سے بھرتے ہیں۔

۱۰ اور اُسی روز (خُداوند کا فرمان ہے) مچھلی پھاٹک سے چِلّانے کی اور دُوسرے حِصّے سے نَوحہ کی اور پہاڑوں پر سے بڑے غوغا کی صدا اُٹھے گی۔ ۱۱ اَے مکتیس کے رہنے والو۔ نَوحہ کرو کیونکہ تمام اہلِ تجارت کاٹ ڈالے گئے ہیں اور جو چاندی سے لدے تھے وہ سب ہلاک ہو گئے ہیں۔

۱۲ اور اُسی وقت مَیں چراغ لے کر یروشلیم میں تلاش کرُوں گا اور جِتنے اپنی تلچھٹ پر جم گئے ہیں اور دِل میں کہتے ہیں کہ خُداوند نہ نیکی کرے گا نہ بدی۔ اُن کو سزا دُوں گا۔ ۱۳ تب اُن کی دَولت لُٹ جائیگی۔ اُن کے گھر ویران ہوں گے۔ وہ گھر بنائیں گے پر اُن میں بسیں گے نہیں اور تاکستان لگائیں گے پر اُن کی مَے نہ پِئیں گے۔

۱۴ خُداوند کا روزِ عظیم قریب ہے۔ وہ قریب ہے اور شتابی سے آتا ہے۔ سُنو یومِ خُداوند کا شور! ہاں بہادر بھی پھُوٹ پھُوٹ کر روئے گا۔ ۱۵ وہ دِن قہر کا دِن ہے۔ رنج اور مُصیبت کا دِن۔ تباہی اور بربادی کا دِن۔ تارِیکی اور ظُلمت کا دِن۔ ابر اور تیرگی کا دِن۔ ۱۶ حصِین شہروں اور بُلند بُرجوں کے خِلاف نرسنگے اور للکار کا دِن۔ ۱۷ مَیں نوعِ بشر پر مُصیبت ڈالُوں گا تو وہ اندھوں کی مانِند چلیں گے [کیونکہ

باب ۱:۲- مت ۱۳:۴۱+ باب ۱:۶- عب ۶:۱۱
باب ۱:۸- مت ۲۲:۱۱+
باب ۱:۱۰- یع ۵:۱+
باب ۱:۱۲- لو ۱۵:۸+

وہ خُداوند کے گُنہگار ہو گئے ہیں] اُن کا خُون خاک کی طرح اَور
۱۸ اُن کا گوشت براز کی مانند گرایا جائے گا۔ اُن کی چاندی یا سونا
اُن کو بچا نہ سکے گا۔
خُداوند کے قہر کے دن اُس کی غیرت کی آگ تمام
زمین کو کھا جائے گی کیونکہ وہ زمین کے تمام باشندوں کو
بالکُل تمام کر ڈالے گا+

باب ۲

۱ [یوم خُداوند اقوام کے لِئے۔] اَے بے حیا قوم۔ فراہم ہو۔
۲ فراہم ہو۔ اِس سے پیشتر کہ تُم اُڑتے بُھس کی مانند ہو جاؤ۔ اِس
سے پیشتر کہ خُداوند کا قہرِ شدید تُم پر نازِل ہو۔ [اِس سے پیشتر
۳ کہ خُداوند کے غضب کا دِن تُم پر آ پہنچے]۔ اَے زمین کے
تمام حلیمو۔ خُداوند کے طالب ہو۔ تُم جو اُس کی قضا پر چلتے ہو
صداقت کو ڈھونڈو۔ اَور فروتنی کی تلاش کرو۔ شاید خُداوند
کے غضب کے دِن تُم کو پناہ مِلے۔
۴ ہاں غزّہ متروک ہوگا اَور اشقلون ویران ہوگا اَور اشدود
دوپہر ہی کو نکال دیا جائے گا اَور عقرون جڑ سے اُکھاڑا جائیگا۔
۵ تُم پر افسوس۔ اَے ساحل کے باشندو۔ اَے کریتیوں کی
قوم۔ خُداوند کا کلمہ تُمہارے خِلاف ہَے۔ اَے کنعان۔ اَے
فِلسطینیوں کی سرزمین مَیں تُجھے تباہ کر دُونگا۔ یہاں تک کہ
۶ کوئی بسنے والا نہ رہے۔ اَور کریتیت کا ساحل چراگاہ ہی ہوگا
جِس میں چرواہوں کی جھونپڑیاں اَور بھیڑوں کے احاطے
۷ ہونگے۔ وُہی ساحل یہُودہ کے گھرانے کے بقیے کے لِئے
ہوگا۔ وہ وہاں ہی چرایا کرینگے اَور شام کے وقت اشقلون
کے گھروں میں آرام کیا کریں گے کیونکہ خُداوند اُنکا خُدا سزا
دینے کے بعد اُن کی قِسمت بدلے گا۔

باب ۲: ۷۔ لق ۱: ۶۸+

۸ مَیں نے موآب کی ملامت اَور بنی عمون کی کُفر گوئی سُنی
ہَے۔ اُنہوں نے میری اُمّت کو ملامت کی ہَے اَور
اُن کی حُدُود کو دبا لیا ہَے۔ اِس لِئے میری زِندگی کی قسم
۹ (ربُّ الافواج اِسرائیل کے خُدا کا فرمان ہے) یقیناً موآب
سدوم کی مانند ہوگا اَور بنی عمون عمورہ کی طرح۔ وہ خارستان
اَور نمک کی کان اَور ہمیشہ کے لِئے ویران ہو جائیں گے
میری اُمّت کے باقی ماندہ اُن کو لُوٹیں گے۔ میری قوم
کا بقیہ اُس کا مالِک ہوگا۔ یہ سَب کُچھ اُن کے تکبّر کا نتیجہ ۱۰
ہوگا اِس لئے کہ اُنہوں نے ربُّ الافواج کی اُمّت کو
ملامت کی ہَے اَور اُن سے تکبّر سے پیش آئے ہیں۔
خُداوند اُن کے لِئے ہیبتناک ہوگا اَور زمین کے تمام ۱۱
معبُودوں کو لاغر کر دیگا اَور قوموں کے جزائر کے تمام باشندے
اپنی اپنی جگہ میں اُس کو سجدہ کرینگے۔
اَور تُم بھی اَے کُوشیو میری تلوار سے قتل کِئے جاؤ گے۔ ۱۲
اَور وہ اپنا ہاتھ شمال کی طرف بڑھائے گا اَور اشُور کو ۱۳
تباہ کر دے گا۔ اَور نینوا کو ویران اور بیابان کی مانند خُشک
کر دے گا۔ اُس میں گلّے اَور ہر قسم کے جانور لیٹیں گے۔ ۱۴
ہاں حواصل اَور خارپُشت اُس کے سُتُونوں کے سِروں
پر رہا کریں گے۔ چُغد کھڑکی میں اَور کوّا دہلیز پر اپنی آواز
دے گا۔ کیونکہ دیودار کا کام مُنقشّر ہو گیا ہَے۔ یہ وہ شادمان شہر ۱۵
ہَے جو بے فِکر تھا۔ جو اپنے دِل میں کہا کرتا تھا کہ مَیں ہُوں اَور
میرے سوائے کوئی نہیں۔ وہ کیسا ویران ہو گیا ہَے حیوانوں
کے بَیٹھنے کی جگہ! جو کوئی اُس کے پاس سے گُزرے گا وہ
پھپکارے گا اَور ہاتھ ہِلائے گا+

باب ۳

۱ [یوم خُداوند یہُودہ کے لِئے۔] اُس سرکش اَور ناپاک اَور ظالِم

۲ شہر پر افسوس! ۞ اُس نے کہنا نہ مانا۔ اَور تادیب قبول نہ کی۔ اَور خُداوند پر توکّل نہ کیا اَور اَپنے خُدا کے نزدیک نہ
۳ آیا ۞ اُس کے سردار اُس میں گرجنے والے شیر ہَیں۔ اُس کے قاضی شام کو نکلنے والے بھیڑیئے ہَیں جو صُبح تک کُچھ
۴ نہیں چھوڑتے ۞ اُس کے نبی فاسق اَور دغاباز ہَیں۔ اُسکے کاہن مُقدِس کو ناپاک کرتے اَور شریعت کو مروڑتے ہَیں ۞

۵ اُس کے درمیان خداوند ہی صادق ہے۔ وہ بدی نہیں کرتا۔ وہ ہر صُبح اَپنی قضا کو ظاہر کرتا ہے اَور کبھی تاخیر نہیں کرتا اِس میں کوئی بدی نہیں ہے ۞

۶ مَیں نے قوموں کو نابُود کر دیا ہے۔ اُن کے بُرج برباد کِئے گئے ہیں۔ مَیں نے اُن کے کُوچوں کو ویران کر دِیا ہے۔ یہاں تک کہ وہاں سے کوئی نہیں گزرتا۔ اُن کے شہر اُجاڑ ہو گئے ہیں اَور اُن میں نہ تو کوئی اِنسان
۷ ہے اَور نہ باشندہ ۞ مَیں نے کہا کہ شاید تُو مُجھ سے ڈرے گا اَور تادیب قبول کرے گا تو اُس سب کے مُطابق جو مَیں نے اُس کے حق میں ٹھہرایا تھا اُس کی آبادی کاٹی نہ جائیگی لیکن اُنہوں نے جلدبازی کر کے اَپنی راہوں کو بگاڑ دِیا ۞

۸ پس میرے مُنتظِر رہو۔ (خُداوند کا فرمان ہے)۔ اُس دِن تک کہ مَیں شہادت کے لِئے اُٹھوں کیونکہ میری قضا یہ ہے کہ مَیں قوموں کو جمع کرُوں اَور مملکتوں کو فراہم کرُوں تاکہ اَپنے قہرِ غضب کی پُوری شِدّت اُن پر نازِل کرُوں کیونکہ میری غیرت کی آگ ساری زمین کو کھا جائیگی ۞

۹ یقیناً مَیں اُس روز اُمّتوں کے ہونٹ پاک کرُونگا تاکہ وہ سب کے سب خُداوند کا نام لیں۔ اَور ایک ہی
۱۰ شانے سے اُس کی عبادت کریں ۞ کُوش اَور فُوط کے دریاؤں کے پار سے میرے لِئے نذریں لائی جائیں گی ۞

۱۱ اُسی روز تُجھے کسی بھی اَیسے کام کے باعث جس سے تُو میرا گنہگار ہُوا ہے پھر شرمندہ ہونا نہ پڑے گا کیونکہ مَیں اُس وقت تیرے درمیان سے تیرے تکبّر شیخی بازوں کو نکال دُوں گا اَور تُو پھر میرے کوہِ مُقدّس
۱۲ پر تکبّر نہ کرے گا ۞ مَیں تیرے درمیان فقط غریب و حلیم اُمّت باقی رہنے دُوں گا ۞ اَور اِسرائیل کا بقیہ **۱۳**
خُداوند کے نام پر توکّل کرے گا۔ وہ بعد ازاں نہ بدی کریں گے نہ جھُوٹ بولیں گے اَور نہ اُن کے مُنہ میں دغا کی زبان پائی جائے گی بلکہ وہ چریں گے اَور لیٹ رہینگے اَور کوئی نہ ہوگا جو اُن کو ڈرائے ۞

۱۴ **نغمۂ تسکین۔** اَے بیٹی صیُّون نغمہ سرائی کر۔
اَے اِسرائیل تُو للکار۔
اَے بیٹی یروشلیم اَپنے سارے دِل سے
خُوشی منا اور شادمانی کر۔
۱۵ خُداوند نے تجھ پر کی قضا کو منسُوخ کر دِیا ہے۔
اُس نے تیرے دُشمن کو نکال دِیا ہے
خُداوند شاہِ اِسرائیل تیرے درمیان ہے۔
تُو پھر مُصیبت کو نہ دیکھے گی۔
۱۶ اُس روز یروشلیم سے کہا جائے گا۔
کہ اَے صیُّون خوفزدہ نہ ہو۔
تیرے ہاتھ ڈھیلے نہ ہوں۔
۱۷ خُداوند تیرا خُدا تیرے درمیان ہے۔
اَور قادر ہے کہ نجات دے۔
وہ تیرے باعث خُوش ہو کر للکارے گا۔
وُہ چُپکے چُپکے مَحبّت رکھے گا۔

باب ۳: ۱۳- مکش ۱۴: ۵-
باب ۳: ۱۵- مت ۲۷: ۴۲- یوح ۱: ۴۹+

وہ گویا عید کے دِن تیری خاطِر
شادمان ہو کر رَقص کرے گا۔
۱۸ جو تُجھے ضرب لگاتے تھے
مَیں اُن کو تُجھ سے دُور کر دُونگا۔
وہ تُجھ پر بوجھ اَور باعِث ملامت رہے تھے۔
۱۹ دیکھ جو تُجھ پر ظُلم کرتے تھے۔
اس روز مَیں اُن سب کو فنا کر دُونگا۔
مَیں اُن کو جو لنگڑاتی تھیں بچاؤنگا۔
مَیں اُن کو جو ہانکی گئی تھیں فراہم کرُونگا۔
اَور جہاں کہیں وہ جہان میں رُسوا ہُوئی تھیں۔
مَیں اُن کو ستُودہ اَور نامور کرُونگا۔
۲۰ اُس وقت مَیں تُمہاری ہدایت کرُونگا۔
اُس وقت مَیں تُم کو فراہم کرُونگا۔
کیونکہ جب مَیں تُمہارے دیکھتے ہی دیکھتے
تُمہاری قسمت بدل ڈالُوں گا۔
تو تُم کو اَقوامِ جہان کے دَرمیان
نامور اَور ستُودہ کرُونگا۔
(خُداوند فرماتا ہے)

حجّائی

باب ۱

۱ [پہلی نبوّت۔] دارا بادشاہ کے دُوسرے برس کے چھٹے مہینے کی پہلی تارِیخ کو یہُودہ کے حاکِم زرُوبّابل بِن شالتی ایل اَور کاہنِ اعظم یُوشع بِن یُوصاداق کو حجّائی نبی کی معرفت خُداوند کا کلمہ پہُنچا۔ اُس نے کہا کہ ۝

۲ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ کہ یہ اُمّت کہتی ہے
۳ ابھی خُداوند کے گھر کی تعمیر کا وقت نہیں آیا ۝ [حجّائی نبی
۴ نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا] ۝ کیا تُمہارے لِئے مُسقّف گھروں میں بسنے کا وقت ہے۔ جب کہ یہ گھر
۵ وِیران پڑا ہے؟ ۝ پس اَب ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے
۶ تُم اپنی رَوِش پر غور کرو ۝ تُم نے بہُت سا بویا پر تھوڑا کاٹا۔ تُم نے کھایا پر سیر نہ ہُوئے۔ تُم نے پیا پر پیاس نہ بُجھی۔ تُم نے کپڑے پہنے پر گرم نہ ہُوئے اور اُجرت لینے والے نے اپنی اُجرت سُوراخ دار تھیلی میں ڈالنے
۷ کو لی ۝ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ تُم اپنی رَوِش پر
۸ غور کرو ۝ پہاڑ پر چڑھ کر لکڑی لاؤ اور گھر بناؤ۔ اِس سے مَیں خُوش ہُونگا اور میری تمجید کی جائے گی (خُداوند فرماتا ہے) ۝

۹ تُم نے بہُت کی اُمّید رکھّی پر تھوڑا ہی مِلا۔ تُم گھر میں لائے پر مَیں نے اُس پر پُھونکا۔ کیُوں۔ (ربُّ الافواج کا فرمان ہے) اِس سبب سے کہ میرا گھر وِیران ہے۔
۱۰ جب کہ تُم میں سے ہر ایک اپنے گھر کو دَوڑا چلا جاتا ہے ۝ اِسی سبب سے آسمان سے بارِش مَوقُوف ہوگئی ہے اَور زمِین اپنا پَھل دینے سے رُک گئی ہے ۝ اَور مَیں نے خُشک سالی کو
۱۱ طلب کیا کہ زمِین پر اَور پہاڑوں پر اَور اناج پر اَور نئی مَے پر اَور تیل پر اَور زمِین کی سب پَیداوار پر اَور اِنسان و حَیوان پر اَور ہاتھ کی ہر محنت پر آئے ۝

۱۲ تب زرُوبّابل بِن شالتی ایل اَور کاہنِ اعظم یُوشع بِن یُوصاداق اَور دِیگر عوام خُداوند اپنے خُدا کے کلام اَور حجّائی کی اُن باتوں کے۔ جِن کا خُداوند نے اُسے حُکم دِیا کہ اُن سے کہے شنوا ہُوئے اَور خُداوند کے حضُور ترساں ہُوئے ۝
۱۳ تب خُداوند کے مُرسَل حجّائی نے خُداوند کی رِسالت کے مُطابِق کلام کر کے لوگوں سے کہا۔ کہ "مَیں تُمہارے ساتھ ہُوں۔ (خُداوند کا فرمان یُونہی ہے") ۝
۱۴ اَور خُداوند نے یہُودہ کے حاکِم زرُوبّابل بِن شالتی ایل کی اَور کاہنِ اعظم یُوشع بِن یُوصاداق کی اَور دِیگر عوام کی رُوح کو اُبھارا اَور وہ آ کر ربُّ الافواج اپنے خُدا کے گھر کی تعمیر میں مشغُول ہُوئے ۝
۱۵ یہ چھٹے مہینے کی چَوبیسوِیں تارِیخ کو واقع ہُوا +

باب ۲

۱ [دُوسری نبوّت۔] دارا بادشاہ کے دُوسرے برس کے ساتویں مہینے کی اِکیسوِیں تارِیخ کو خُداوند کا کلمہ حجّائی نبی کی معرفت پہُنچا۔ اُس نے کہا کہ ۝
۲ یہُودہ کے حاکِم زرُوبّابل بِن شالتی ایل۔ اَور کاہنِ اعظم یُوشع بِن یُوصاداق اَور دِیگر عوام سے کلام کر کے کہہ دے کہ ۝
۳ تُم میں کون باقی ہے جِس نے اِس گھر کی پہلی

رَونق کو دیکھا؟ تو اب اُسے کیسا دیکھتے ہو؟ کیا یہ تُمہاری نظر میں ناچیز نہیں؟

۴ اب اَے زرُوبّابل حوصلہ رکھ (خُداوند کا فرمان ہے) اَے کاہنِ اعظم یشُوع بن یہوصدق ہِمّت باندھ۔ اَے سرزمین کے عوام جُرأت کرو۔ (خُداوند کا فرمان ہے) کام کرو۔ کیونکہ مَیں تُمہارے ساتھ ہُوں

۵ (ربُّ الافواج کا فرمان یُونہی ہے)۔ [اُس عہد کے مُطابق جو مَیں نے تُمہارے مِصر سے نکلتے وقت تُمہارے ساتھ باندھا تھا] میری

۶ رُوح تُمہارے درمیان رہتی ہے۔ پست ہمت نہ ہو۔ کیوُں کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں تھوڑی سی مُدّت کے بعد ایک

۷ بار پھر آسمان و زمین اور بحر و بر کو ہلا دُونگا۔ اور تمام اقوام کو مُضطرب کر دُونگا اور تمام اقوام کی مرغُوب چیزیں آئیں گی اور مَیں اِس گھر کو جلال سے معمُور کرُونگا (ربُّ الافواج فرماتا

۸ ہے)۔ چاندی میری ہے اور سونا میرا ہے (ربُّ الافواج کا

۹ فرمان یُونہی ہے)۔ اِس پچھلے گھر کی رَونق پہلے گھر کی رَونق سے زیادہ ہوگی (ربُّ الافواج فرماتا ہے) اور مَیں اِس جگہ میں سلامتی عطا کرُونگا (ربُّ الافواج کا فرمان یُونہی ہے)۔

۱۰ **تیسری نبُوّت۔** دارا بادشاہ کے دُوسرے برس کے نویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو خُداوند کا کلمہ حجّائی نبی کی معرفت پُہنچا۔ اُس

۱۱ نے کہا کہ۔ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ تُو کاہنوں سے ہدایت طلب

۱۲ کرکے کہہ دے کہ۔ اگر کوئی پاک گوشت اپنے لباس کے دامن میں لئے جاتا ہو اور دامن روٹی یا سالن یا مَے یا تیل یا کھانے کی کِسی اَور چیز کو چھُو جائے تو کیا یہ چیز پاک ہو جائیگی؟ کاہنوں نے جواب

۱۳ میں کہا کہ نہیں۔ حجّائی نے کہا کہ اگر کوئی کِسی مُردہ کو چھُونے سے ناپاک ہوگیا ہو اور وہ اِن چیزوں میں سے کِسی کو چھُوئے تو کیا وہ ناپاک ہو جائے گی؟ کاہنوں نے جواب دے کر کہا کہ ناپاک

۱۴ ہو جائیگی۔ تب حجّائی نے خطاب کرکے کہا کہ میرے نزدیک اِس اُمّت ہاں اِس قوم کا یہی حال ہے (خُداوند کا فرمان ہے) اور اِن کے ہاتھوں کے ہر ایک کام کا بھی یہی حال ہے۔ جو کُچھ وہ اِس جگہ گُزرانتے ہیں وہ ناپاک ہے۔

۱۵ پس اب اور آئیندہ کو اُس وقت کا خیال رکھو جب کہ خُداوند کی ہیکل کا ہنُوز پتھّر پر پتھّر نہ رکھّا گیا تھا۔

۱۶ تُمہارا کیا حال تھا؟ جب کوئی بیس کے انبار کے پاس جاتا تھا تو فقط دس ملتے تھے؟ جب کوئی حوض کے پاس جاتا تھا تاکہ کولھو سے پچاس نکالے تو فقط بیس ہی نکلتے تھے۔

۱۷ مَیں نے بادِ سمُوم اور گیروے اور اولوں سے تُمہارے ہاتھوں کے سب کام کو مارا۔ تاہم تُم میری طرف رجُوع نہ لائے (خُداوند کا فرمان یُونہی ہے)۔

۱۸ اب اور آئیندہ اِس کا خیال رکھّو۔ نویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ سے یعنی خُداوند کی ہیکل کی بُنیاد کے ڈالے جانے کے دِن سے (اِس کا خیال رکھّو)۔

۱۹ کیا اِس وقت بیج کھتّے میں ہے؟ کیا انگور اور انجیر اور انار اور زیتُون کے درختوں میں پھل لگے نہیں؟ اُسی دِن سے لے کر مَیں برکت دے رہا ہُوں۔

۲۰ **چوتھی نبُوّت۔** اور اُسی مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو حجّائی نے ایک بار پھر خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ۔

۲۱ یہُوداہ کے حاکم زرُوبّابل سے کلام کر اور کہہ دے کہ۔ مَیں آسمان و زمین کو ہلا دُونگا۔

۲۲ مَیں شاہی تختوں کو اُلٹ دُونگا اور اقوام کے مُمالک کی طاقت کو نیست کر دُونگا۔ مَیں رتھوں کو اور اُن کے سواروں کو اُلٹ دُونگا۔ گھوڑے اور اُنکے سوار گر جائینگے۔ اور بھائی بھائی کی تلوار سے قتل ہو جائیگا۔

۲۳ اُس روز۔ (ربُّ الافواج کا فرمان ہے) اَے زرُوبّابل بن شالتی ایل میرے خادم مَیں تُجھ کو لُونگا (خُداوند کا فرمان ہے) اور نگین دار خاتم ٹھہراؤں گا۔ کیونکہ مَیں نے تُجھے چُن لیا ہے۔ ربُّ الافواج کا فرمان یُونہی ہے۔

باب ۲: ۶۔ عب ۱۲: ۲۶ و ۲۷

زکریاہ

باب ۱

۱ دارا کے دُوسرے برس کے آٹھویں مہینے میں زکریاہ نبی بن بارکیاہ بن عِدّو نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے ۲ کہا کہ ○ خُداوند تُمہارے باپ دادا سے سخت ناراض رہا○ ۳ اِس لِئے تو اُن سے کہہ دے کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ میری طرف رجُوع لاؤ تو مَیں تُمہاری طرف رجُوع لاؤں گا۔ ۴ (ربُّ الافواج فرماتا ہے) ○ اپنے باپ دادا کی مانند نہ ہو جن سے اگلے نبی باآوازِ بُلند کہا کرتے تھے۔ کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ تُم اپنی بُری رَوِش اور بداعمال سے باز آجاؤ۔ پر وہ شنوا نہ ہُوئے اور میری طرف توجّہ نہ کی (خُداوند کا فرمان یُونہی ہے)○ ۵ تُمہارے باپ دادا کہاں ہیں؟ کیا انبیاء ہمیشہ زندہ رہتے ہیں؟○ ۶ لیکن میرے وہ اقوال اور قوانین جو مَیں نے اپنے بندوں انبیاء کو فرمائے تھے۔ کیا وہ تُمہارے باپ دادا تک نہ پہنچے؟ چُنانچہ اُنہوں نے رُجوع لا کر کہا کہ ربُّ الافواج نے جیسا قصد کیا وَیسے ہی ہماری رَوِش اور ہمارے اعمال کے مُطابق ہم سے سلُوک کیا ہے○

چار سواروں کا رُویا۔

۷ دارا کے دُوسرے برس کے گیارھویں مہینے یعنی شُباط کے مہینے کی چَوبیسویں تارِیخ کو زکریاہ بن بارکیاہ بن عِدّو نے خُداوند کا کلمہ پایا○ ۸ مَیں نے رات کو رُویا پایا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک شخص کُمیت گھوڑے پر سوار مہندی کے درختوں کے درمیان نشیب میں کھڑا ہے۔ اور اُس کے پیچھے کُمیت اور ابلق اور مُشکی اور نُقرہ گھوڑے ہیں○ ۹ تو مَیں نے کہا کہ اَے میرے آقا۔ یہ کیا ہیں؟ اور اُس فرشتے نے جو مُجھ میں بات کرتا تھا۔ کہا کہ مَیں تُجھے دِکھاؤنگا کہ یہ کیا ہیں○ ۱۰ تب اُس آدمی نے جو مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا۔ کلام کر کے کہا۔ کہ یہ وہ ہیں جن کو خُداوند نے بھیجا ہے کہ دُنیا میں گشت کریں○ ۱۱ اِس پر اُنہوں نے خُداوند کے اُس فرشتے سے جو مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا کہا کہ ہم نے دُنیا میں گشت کی ہے۔ تو کیا دیکھتے ہیں کہ ساری دُنیا امن و امان سے ہے○ ۱۲ تب خُداوند کے فرشتے نے کلام کر کے کہا کہ اَے ربُّ الافواج تُو یروشلیم اور یہُوداہ کے شہروں پر جن سے تُو ستّر برس سے ناراض ہے۔ کب تک رحم نہ کرے گا؟○

۱۳ اِس پر خُداوند نے اُس فرشتے کو جو مُجھ میں بات کرتا تھا۔ ملائم اور تسلّی دِہ کلام سے جواب دِیا○ ۱۴ اور اُس فرشتے نے جو مُجھ میں بات کرتا تھا۔ مُجھ سے کہا کہ تُو اعلان کر اور کہہ دے کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا کہ مُجھے یروشلیم اور صِیُّون کے لِئے بڑی غیرت ہے○ ۱۵ پر مَیں اُن مُتکبّر قوموں سے نہایت ناراض ہُوں کیونکہ مَیں تو فقط تھوڑا سا ناراض تھا لیکن اُنہوں نے حد سے زِیادہ بدی کی○ ۱۶ اِس لِئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں رحمت کے ساتھ یروشلیم کو پھر آیا ہُوں۔ اُس میں میرا گھر دوبارہ تعمیر کیا جائیگا۔ (ربُّ الافواج کا فرمان ہے) اور پیمایش کی ڈوری یروشلیم پر کھینچی جائے گی○ ۱۷ اور یہ بھی اِعلان کر کے کہہ دے کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے میرے شہر دوبارہ اچھی چیزوں سے لبالب ہونگے۔ خُداوند ایک بار

باب ۱:۶ - متّ ۲۴:۳۵+
باب ۱:۸ - مکش ۶:۱ تا ۸ - ۲۲:۶+
باب ۱:۱۰ - عب ۱:۱۴+

پھر صیہون کو تسلّی بخشے گا۔ ایک بار پھر یروشلیم کو قبول فرمائے گا۔

چار سینگوں کا رُویا۔

۱۸ اور مَیں نے آنکھ اُٹھا کر نگاہ کی تو کیا ۱۹ دیکھتا ہُوں۔ کہ چار سینگ ہَیں۔ اور مَیں نے اُس فرشتے سے جو مجھ میں بات کرتا تھا کہا کہ یہ کیا ہَیں؟ تو اُس نے مجھ سے کہا کہ یہ وہ سینگ ہَیں جنہوں نے یہوداہ اور اسرائیل اور ۲۰ یروشلیم کو پراگندہ کیا ہے۔ بعد اِسکے خُداوند نے مجھے چار کاریگر ۲۱ دکھائے۔ اور مَیں نے کہا کہ یہ کیا کرنے آئے ہَیں؟ تو اُس نے کلام کر کے کہا کہ یہ وہ سینگ ہیں جنہوں نے یہوداہ کو یہاں تک پراگندہ کر دیا کہ کوئی سر نہ اُٹھا سکا۔ اَب یہ آئے ہَیں کہ اُن کو ڈرائیں اور اُن قوموں کے سینگوں کو پست کر دیں جنہوں نے یہوداہ کی سرزمین کو پراگندہ کرنے کے لئے سینگ اُٹھایا ہے+

باب ۲

مَسّاح کا رُویا۔

۱ مَیں نے پھر آنکھ اُٹھا کر نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک آدمی ہے جو مساحت کی ڈوری ہاتھ میں لئے ۲ ہے۔ مَیں نے کہا۔ کہ تُو کہاں جاتا ہے؟ اور اُس نے مجھ سے کہا کہ یروشلیم کی مساحت کو تاکہ دیکھوں کہ اُس کا عرض کتنا اور طُول کتنا ہے۔

۳ اور دیکھ جو فرشتہ مجھ میں بات کرتا تھا۔ آگے بڑھا۔ ۴ اور ایک اور فرشتہ اُس سے ملنے کو آگے بڑھا۔ اور اُس سے کہا کہ دَوڑ اور اِس نوجوان سے کلام کر کے کہہ دے کہ یروشلیم اَپنے اندر کے اِنسانوں اور حیوانوں کی کثرت کے باعث ۵ بے فصیل بستیوں کی مانند آباد ہوگا۔ کیونکہ مَیں (خُداوند کا فرمان ہے) اُس کے لئے گرد و پیش آتشی دیوار اور اُسکے اندر اُس کی شوکت ہُونگا۔

۶ اوہ! اوہ! شمالی سرزمین سے بھاگ آؤ۔

(خُداوند کا فرمان ہے)
کیونکہ آسمان کی چاروں اطراف سے
مَیں نے تُم کو فراہم کیا ہے۔
(خُداوند کا فرمان ہے)

۷ اوہ! صیہون۔ نِکل بھاگ۔
تُو جو بابل میں بستی ہے۔

۸ کیونکہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔
(یعنی وہ جس نے ظہورِ تجلّی کے بعد۔
مجھے اُن قوموں کے پاس بھیجا ہے۔
جنہوں نے تمہیں غارت کر دیا)
چُونکہ جو کوئی تُم کو چھُوتا ہے۔
وہ میری آنکھ کی پُتلی کو چھُوتا ہے۔

۹ اِس لئے دیکھ مَیں اُن پر ہاتھ ہلاتا ہُوں
تاکہ وہ اَپنے غُلاموں کے لئے لُوٹ ہو جائیں۔
اور تُم جان لو کہ ربُّ الافواج نے مجھے بھیجا ہے۔

۱۰ اَے بیٹی صیہون۔
تُو گا اور شادمان ہو۔
کیونکہ دیکھ۔ مَیں اِس لئے آتا ہُوں۔
کہ تیرے اندر سکونت کرُوں۔
(خُداوند کا فرمان ہے)

۱۱ اور اُسی روز بہُت سی قومیں
خُداوند سے میل کریں گی
اور وہ اُس کی اُمّت ہونگی
اور وہ تجھ میں بسیں گی۔
اور تُو جان لے گی۔
کہ ربُّ الافواج نے مجھے تیرے پاس بھیجا ہے۔

باب ۲:۱۰-۲- قر ۶:۱۶+

۱۲ اَور خُداوند مُلکِ مُقدّس میں
یہُوداہ کو اپنی میراث کا بخرہ ٹھہرائے گا
اَور یرُوشلیم کو دوبارہ قبُول فرمائے گا۔
۱۳ اَے کُل نوعِ بشر خُداوند کے حُضُور خاموش رہو۔
کیونکہ وہ اَپنے مُقدّس مسکن سے اُٹھا ہے +

باب ۳

۱ اِلباس یوشُعؔ کا رُؤیا۔ اَور اُس نے مُجھے کاہنِ اعظم یوشُعؔ کو دِکھایا۔ جو خُداوند کے فِرشتے کے آگے کھڑا تھا اَور شیطان ۲ اُس کے دہنے ہاتھ کھڑا تھا تاکہ اُس کا مُقابلہ کرے۔ اَور خُداوند کے فِرشتے نے شیطان سے کہا کہ اَے شیطان۔ خُداوند تُجھے سرزنش کرے! ہاں وہ خُداوند جس نے یرُوشلیم کو قبُول کیا ہے تُجھے سرزنش کرے۔ کیا یہ ایک جُھلسی ہُوئی ۳ لکڑی نہیں جو آگ سے نِکالی گئی ہے؟ اَور یوشُعؔ میلے کپڑے ۴ پہنے فِرشتے کے آگے کھڑا تھا۔ تو اُس نے خطاب کر کے اُن سے جو اُسی کے آگے کھڑے تھے کہا۔ کہ اِس کے میلے کپڑے اُتار دو۔ پھر اُس نے اُس سے کہا۔ کہ دیکھ مَیں نے تیری بدکرداری تُجھ سے دُور کر دی ہے اَور ۵ مَیں تُجھے دُوسرے کپڑے پہناؤں گا۔ اَور اُس نے کہا کہ اُس کے سر پر صاف عمامہ رکھو۔ تو اُنہوں نے اُس کے سر پر صاف عمامہ رکھا اَور اُس کو کپڑے پہنائے اَور خُداوند کا ۶ فِرشتہ پاس کھڑا رہا۔ اَور خُداوند کے فِرشتے نے یوشُعؔ سے ۷ بتاکید کر کے کہا کہ۔ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ اگر تو میری راہوں پر چلے اَور میری خِدمت میں وفادار رہے تو تُو میرے گھر پر بھی حکُومت کرے گا اَور میری بارگاہوں کا بھی مُحافِظ ہوگا اَور مَیں تُجھے اِن کے درمیان جو یہاں کھڑے ہیں چلنے دُوں گا۔ ۸ پس اَے کاہنِ اعظم یوشُعؔ سُن۔ تُو اَور تیرے رفیق جو تیرے سامنے بیٹھے ہیں کیونکہ تُم ہی ایما ہو۔ کیونکہ دیکھ۔ مَیں اَپنے بندہ یعنی کونپل کو لانے کو ہُوں۔ ۹ کیونکہ دیکھ جو پتھر مَیں نے یوشُعؔ کے آگے رکھا ہے۔ اُس ایک پتھر پر سات آنکھیں ہیں۔ دیکھ مَیں اِس پر اُس کا کتابہ نقش کرُوں گا (ربُّ الافواج کا فرمان یُونہی ہے) اَور مَیں اِس مُلک کی بدکرداری کو ایک ہی دِن میں دُور کر دُوں گا۔ ۱۰ اُس روز (ربُّ الافواج کا فرمان ہے) تُم سب ایک دُوسرے کو تاک اَور انجیر کے نیچے بُلاؤ گے +

باب ۴

۱ شمعدان اَور زیتُونوں کا رُؤیا۔ جو فِرشتہ مُجھ میں بات کرتا تھا وہ پھر آیا اَور جیسے کوئی نیند سے جگایا جاتا ہے ویسے ہی مُجھے جگایا۔ ۲ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ تُو کیا دیکھتا ہے؟ اَور مَیں نے کہا کہ مَیں دیکھتا ہُوں۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سراسر طلائی شمعدان ہے جس کے سر پر ایک کٹورا ہے اَور اُس کے اُوپر سات چراغ ہیں اَور اُس کے اُوپر کے چراغوں کے لِئے سات نلیاں ہیں۔ ۳ اَور اُس کے پاس زیتُون کے دو درخت ہیں۔ ایک تو کٹورے کی دہنی طرف اَور ایک بائیں طرف۔

۴ اَور مَیں نے اُس فِرشتے سے جو مُجھ میں بات کرتا تھا۔ عرض کر کے کہا کہ اَے میرے آقا۔ یہ کیا ہیں؟ ۵ اَور اُس فِرشتے نے جو مُجھ میں بات کرتا تھا۔ جواب میں کہا کہ کیا تُو نہیں جانتا کہ یہ کیا ہیں؟ مَیں نے کہا کہ نہیں۔ اَے میرے آقا۔

باب ۲:۱۳- یہُوداہ آیت ۹ +
باب ۳:۲- یہُوداہ آیت ۲۳-
لُوق ۱۵:۲۲- مکش ۱۹:۸ +
باب ۳:۴- لُوق ۱:۱۹- مکش ۱:۱۴

باب ۳:۹- مکش ۹:۶- ۲-تی ۲:۱۹+
باب ۴:۳- مکش ۱۱:۴- مت ۵:۳۳

۶ اِس پر اُس نے کلام کر کے جواب میں کہا کہ یہ زرُوبّابل کے لِئے خُداوند کا کلمہ ہے۔ کہ نہ تو زور سے اَور نہ قُوّت سے بلکہ میری رُوح سے (ربُّ الافواج فرماتا ہے)۔ ۷ اَے بڑے پہاڑ تُو کیا ہے؟ تُو زرُوبّابل کے سامنے ہموار ہو جائے گا۔ جب وہ چوٹی کا پتّھر نِکال لائے گا تو پُکارا جائے گا۔ کہ اُس پر آفرین! آفرین!۔

۸ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ۔ ۹ زرُوبّابل کے ہاتھوں نے اِس گھر کی بُنیاد ڈالی ہے اَور اُسی کے ہاتھ اِسے تمام بھی کریں گے۔ تب تُو جان لے گا کہ ربُّ الافواج نے مُجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ ۱۰ کیونکہ کون ہے جِس نے خفیف اُمُور کے دِن کی تحقیر کی ہے؟

یہ سات۔ یعنی خُداوند کی یہ سات آنکھیں جو ساری زمین کی سیر کرتی ہیں خُوش ہونگی جب ساقول زرُوبّابل کے ہاتھ میں دیکھیں گی۔ ۱۱ اَور مَیں نے پھر عرض کر کے کہا کہ شمعدان کی دہنی اَور بائیں طرف زیتُون کے یہ دو درخت کیا ہیں؟ ۱۲ [اَور مَیں نے ایک بار پھر عرض کر کے کہا کہ زیتُون کی یہ دو شاخیں کیا ہیں جو طِلائی نلیوں کے بہانے والے دو چونچوں کے قریب ہیں؟] ۱۳ اُس نے مُجھ سے بات کر کے کہا کہ کیا تُو نہیں جانتا کہ یہ کیا ہیں؟ اَور مَیں نے کہا کہ نہیں اَے میرے آقا! ۱۴ اِس پر اُس نے کہا کہ یہ وہ دو ممسُوح ہیں جو ربُّ العالمین کے حضُور کھڑے رہتے ہیں +

باب ۵

اُڑتے ہُوئے طُومار کا رُؤیا۔

۱ اَور مَیں نے پھر آنکھ اُٹھا کر نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک اُڑتا ہُوا طُومار ہے۔ ۲ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ تُو کیا دیکھتا ہے؟ مَیں نے کہا ایک اُڑتا ہُوا طُومار دیکھتا ہُوں جِس کا طُول بیس ہاتھ اَور عرض دس ہاتھ ہے۔ ۳ اُس نے مُجھ سے کہا کہ یہ وہ لعنت ہے جو تمام رُوئے زمین پر نازِل ہونے کو ہے اَور جِس کے مُطابِق ہر ایک چور اَور ہر ایک حلفِ دروغ لینے والا یہاں سے کاٹ ڈالا جائے گا۔ ۴ مَیں اِسے بھیجتا ہُوں (ربُّ الافواج کا فرمان ہے) اَور وہ چور کے گھر میں اَور میرے نام کی جُھوٹی قسم کھانے والے کے گھر میں گُھسے گا اَور اُس کے گھر میں رہے گا اَور اُس کو لکڑی اَور پتّھر سمیت فنا کر دیگا۔

ایفہ کے اَندر کی عَورت کا رُؤیا۔

۵ اَور وہ فرشتہ جو مُجھ میں بات کرتا تھا نِکلا اَور مُجھ سے کہا کہ اَب تُو آنکھ اُٹھا کر دیکھ کہ کیا نِکل رہا ہے۔ ۶ اَور مَیں نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ اُس نے کہا کہ یہ جو نِکل رہا ہے یہ ایفہ ہے۔ پھر اُس نے کہا کہ تمام زمین میں یہ اُن کی شرارت ہے۔ ۷ اَور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک قنطار سیسا اُٹھایا گیا۔ اور ایک عَورت ایفہ میں بَیٹھی نظر آئی۔ ۸ اَور اُس نے کہا کہ شرارت یہی ہے۔ پھر اُس نے اُسکو ایفہ میں نیچے دبا کر سیسے کا باٹ ایفہ کے مُنہ پر رکھ دیا۔

۹ اَور مَیں نے آنکھ اُٹھا کر نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ دو عَورتیں نِکل آئیں اَور ہَوا اُن کے پنکھوں میں بھری تھی اَور اُن کے پنکھ لقلق کے پنکھوں کی مانند تھے اَور اُنہوں نے ایفہ کو زمین اَور آسمان کے مابین اُٹھایا۔ ۱۰ تب مَیں نے اُس فرشتے سے جو مُجھ میں بات کرتا تھا کہا کہ یہ ایفہ کو کہاں لِئے جاتی ہیں؟ ۱۱ اُس نے مُجھ سے کہا کہ یہ شنعار کی سرزمین میں اُس کے لِئے گھر بنانے کو جاتی ہیں کہ وہ وہاں قائم ہو اَور وہاں اُسے اُس کی بُنیاد پر رکھا جائے +

باب ۶

چار رتھوں کا رُؤیا۔

۱ اَور مَیں نے پھر آنکھ اُٹھا کر نظر کی

باب ۴: ۱۴۔ مکش ۱۱: ۴ +

تو کیا دیکھتا ہوں کہ دو پہاڑوں کے درمیان سے چار رتھ
۲ نکلے اور وہ پہاڑ پیتل کے تھے ۔ پہلے رتھ کے گھوڑے
۳ کمیت تھے اور دوسرے رتھ کے گھوڑے مشکی ۔ تیسرے
۴ رتھ کے گھوڑے نقرہ تھے اور چوتھے رتھ کے ابلق ۔ اور میں
نے اس فرشتے سے جو مجھ میں بات کرتا تھا عرض کر کے کہا
۵ کہ اے میرے آقا! یہ کیا ہیں؟ ۔ فرشتے نے جواب میں
مجھ سے کہا کہ یہ آسمان کی چار ہوائیں ہیں جو ربّ العالمین کے
۶ حضور سے نکلتی ہیں ۔ مشکی گھوڑے شمالی ملک کی طرف نکلے
چلے جاتے ہیں اور نقرہ غربی ملک کی طرف اور ابلق جنوبی
۷ ملک کی طرف ۔ اور کمیت گھوڑے دنیا کی سیر کرنے کے
خیال سے نکلے اور اس نے کہا کہ جاؤ دنیا کی سیر کرو تو انہوں
۸ نے دنیا کی سیر کی ۔ تب اس نے باآواز بلند مجھ سے کہا کہ
دیکھ جو شمالی ملک کو گئے ہیں۔ وہ وہاں میرے جی کو ٹھنڈا
کرینگے ۔

۹، ۱۰ اور میں نے خداوند کا کلمہ پایا۔ اس نے کہا کہ ۔ تو ان
اسیروں میں سے جو بابل سے آئے ہیں حلدائی اور طوبیاہ اور
یدعیاہ سے لے۔ اور اسی دن یوشیاہ بن صفنیاہ کے گھر
۱۱ جا ۔ اور چاندی اور سونا لے کر تاج بنا۔ اور کاہن اعظم یشوع
۱۲ بن یوصاداق کو پہنا ۔ اور اس سے خطاب کر کے کہہ کہ ربّ الافواج
کلام کر کے یوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ وہ شخص جس کا نام کونپل
ہے۔ جہاں وہ قائم ہوگا وہاں روئیدگی ہوگی اور وہ خداوند کی
۱۳ ہیکل بنائے گا ۔ ہاں وہی خداوند کی ہیکل تعمیر کرے گا ۔ وہ
ذوالجلال ہوگا اور تخت نشین ہو کر حکمرانی کرے گا اور اسکے
دہنے ہاتھ کاہن ہوگا اور ان دونوں کے درمیان سلامتی کی
۱۴ مشورت ہوگی ۔ اور وہ تاج حلدائی اور طوبیاہ اور یدعیاہ
اور صفنیاہ کے بیٹے کے لئے خداوند کی ہیکل میں یادگار ہوگا ۔
۱۵ اور دور کے لوگ آئیں گے اور خداوند کی ہیکل کی تعمیر میں شامل
ہونگے اور تم جان لوگے۔ کہ ربّ الافواج نے مجھے تمہارے پاس
بھیجا ہے۔ اور یہ واقع ہوگا بشرطیکہ تم خداوند اپنے خدا کی طرف
توجہ کر کے سنو +

باب ۷

گناہ کے سبب سے روزہ۔

۱ دارا بادشاہ کے چوتھے برس کے
نویں مہینے یعنی کسلیو مہینے کی چوتھی تاریخ کو [زکریاہ نے خداوند
کا کلمہ پایا] ۔ ۲ بیت ایل شراضر شاہی منصبدار مع اپنے آدمیوں کے
بھیجا گیا۔ تاکہ خداوند سے درخواست کرے ۔ ۳ اور ربّ الافواج
کے گھر کے کاہنوں اور انبیاء سے عرض کر کے کہے کہ کیا میں
پانچویں مہینے میں زہد کر کے روؤں جس طرح میں نے سالہا سال سے
کیا ہے؟ ۔ ۴ تب میں نے ربّ الافواج کا کلمہ پایا۔ اس نے کہا ۔
۵ اس ملک کے سب لوگوں اور کاہنوں سے کلام کر کے کہہ دے کہ
جب تم نے پانچویں اور ساتویں مہینے میں ان ستر برس تک
روزہ رکھا اور ماتم کیا تو کیا کبھی میرے لئے خاص میرے ہی
لئے روزہ رکھا تھا؟ ۔ ۶ اور جب تم کھاتے پیتے تھے تو کیا اپنے
ہی لئے نہ کھاتے پیتے تھے؟ ۔ ۷ کیا یہ وہی کلام نہیں جو خداوند
نے گزشتہ انبیاء کی معرفت فرمایا جب یروشلیم اپنے گرد و نواح
سمیت آباد اور اطمینان سے تھا۔ اور نجب اور شفیلہ میں لوگ
بستے تھے؟ ۔

۸، ۹ اور زکریاہ نے خداوند کا کلمہ پایا۔ اس نے کہا ۔ ربّ الافواج
نے کلام کر کے یوں فرمایا تھا۔ عدل سے انصاف کرو اور ایک
دوسرے پر کرم و رحم کرو ۔ ۱۰ اور بیوہ اور یتیم اور پردیسی اور
محتاج پر ظلم نہ کرو۔ ایک دوسرے کے خلاف دل میں برا منصوبہ
نہ باندھو ۔ ۱۱ مگر وہ شنوا نہ ہوئے۔ بلکہ انہوں نے سرکشی کی اور

باب ۶: ۲۔ مکش ۶: ۲ تا ۸ +
باب ۶: ۱۲۔ مت ۱۶: ۱۸۔ عب ۳: ۳۔ اف ۲: ۲۰ تا ۲۲
باب ۶: ۱۳۔ عب ۳: ۱۔ ۷: ۲۴ +
باب ۷: ۶۔ ۱ قر ۱۰: ۳۱ +

۱۲ اپنے کانوں کو بند کر لیا تاکہ نہ سنیں۔ اور اُنہوں نے اپنے دلوں کو الماس کی مانند سخت کر لیا تاکہ شریعت اور اُس کلام کو نہ سنیں جو ربُّ الافواج نے اپنی رُوح کے وسیلے سے گزشتہ انبیاء کی معرفت بھیجا تھا۔ اِسی سبب سے ربُّ الافواج کی طرف ۱۳ سے قہرِ شدید نازل ہُؤا۔ تو جس طرح مَیں نے پُکارا اور وہ شنوا نہ ہُوئے۔ اُسی طرح اُنہوں نے پُکارا تو مَیں نے نہ سُنا (ربُّ الافواج ۱۴ فرماتا ہے)۔ بلکہ مَیں نے گردباد کی مانند اُن کو اُن تمام قوموں میں جن سے وہ ناواقف تھے۔ پراگندہ کر دیا اور اُن کے بعد مُلک ویران ہو گیا یہاں تک کہ وہاں کسی کا آنا جانا نہ رہا کیونکہ دلپسند سرزمین ویران کر دی گئی ٭

باب ۸

۱ الٰہی رحمت کے باعث شادمانی۔ اور ربُّ الافواج کا کلمہ پہنچا۔ اُس نے کہا۔

۲ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ مجھے صیہوؔن کے لئے بڑی غیرت ہے بلکہ مَیں غیرت سے سخت غضبناک ہو گیا ہُوں۔

۳ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ مَیں صیہوؔن میں لَوٹ آیا ہُوں اور مَیں یرُوشلیم کے اندر سکونت پذیر ہُونگا۔ اور یرُوشلیم شہرِ صدق اور ربُّ الافواج کا پہاڑ کوہِ مُقدّس کہلائے گا۔

۴ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ یرُوشلیم کے کُوچوں میں عُمر رسیدہ مرد و زن عُمر درازی کے سبب سے ہاتھ ۵ میں اپنی اپنی لاٹھی لئے ہُوئے پھر بیٹھے ہونگے۔ اور شہر کے کُوچے سڑک پر کھیلنے والے لڑکے لڑکیوں سے معمُور ہوں گے۔

۶ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ اگرچہ اُن دنوں میں یہ امر اِس اُمّت کے بقیے کی نظر میں مُشکل ہو تو کیا میری نظر میں بھی مُشکل ہی ہوگا؟ (ربُّ الافواج کا فرمان یُونہی ہے)۔

۷ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں اپنی اُمّت کو طلوع و غروبِ آفتاب کے ممالک سے چُھڑاؤُنگا۔ اور مَیں ۸ اُن کو واپس لاؤُنگا تاکہ وہ یرُوشلیم میں سکونت کریں۔ اور وہ میری اُمّت ہونگے اور مَیں سچّائی اور صداقت سے اُن کا خُدا ہُونگا۔

۹ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ تُمہارے ہاتھ مضبُوط ہوں اَے تُم جنہوں نے ان ایّام میں ربُّ الافواج کے گھر کی بُنیاد ڈالتے وقت انبیاء کے مُنہ سے یہ باتیں سُنیں۔ یعنی یہ کہ ہیکل تعمیر کی جائے گی۔ کیونکہ اِن دنوں سے پیشتر نہ انسان کی مزدُوری ۱۰ تھی نہ حیوان کا کرایہ تھا اور دُشمن کے سبب سے آنے جانے والوں کو اطمینان نہ تھا کیونکہ مَیں نے سب آدمیوں کو ایک دُوسرے کے خلاف ہونے دیا۔ لیکن اَب مَیں اِس اُمّت کے ۱۱ بقیے کے ساتھ وہ سلُوک نہ کرُونگا جو مَیں پہلے دنوں میں کرتا رہا (ربُّ الافواج کا فرمان یُونہی ہے)۔ بلکہ زراعت سلامتی ۱۲ سے ہوگی تاک اپنا پھل اور زمین اپنا حاصل دے گی اور افلاک اپنی شبنم دینگے اور مَیں اِس اُمّت کے بقیے کو اِس سب کُچھ کا وارث بناؤُنگا۔ اَے یہوداہ کے گھرانے اور اَے اِسرائیل ۱۳ کے گھرانے یُوں ہوگا۔ کہ جس طرح تُم پہلے قوموں میں لعنت تھے اُسی طرح تُم مُجھ سے نجات پاکر برکت ہوگے۔ ہمّت نہ ہارو۔ تُمہارے ہاتھ مضبُوط ہوں۔

۱۴ کیونکہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ جس طرح مَیں نے جب تُمہارے باپ دادا نے مجھے سخت غضبناک کیا قصد کیا تھا کہ تُم پر آفت لاؤُں (ربُّ الافواج فرماتا ہے) اور مَیں نہ

باب ۷: ۱۲-۱۔ تس ۲: ۱۶ +

باب ۸: ۶۔ مرت ۱۴: ۳۶ + ۲۶ : ۱۹ و ۲۶ - لق ۱: ۳۷ +

۱۵ پچھتایا۔ اُسی طرح میں نے اب اِرادہ کیا ہے کہ یرؔوشلیم اَور
[۱۶] یہُودؔہ کے گھرانے سے نیکی کرُوں۔ ہمّت نہ ہارو۔ پس جو باتیں
تُمہیں کرنی ہیں وہ یہ ہیں۔ ایک دُوسرے سے سچ بولو۔ اپنے
۱۷ پھاٹکوں میں حق اَور سلامتی کے فیصلے کرو۔ اَور تُم ایک
دُوسرے کے خِلاف اپنے دِل میں بُرا منصُوبہ نہ باندھو اَور
جھُوٹی قسم کو اچھّا نہ سمجھو۔ کیونکہ اِن سب باتوں سے مَیں نفرت
رکھتا ہُوں (خُداوند کا فرمان یُونہی ہے)۔

۱۸ اَور مَیں نے ربُّ الافواج کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ۔
۱۹ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ چوتھے مہینے کا روزہ اَور پانچویں
کا روزہ اَور ساتویں کا روزہ اَور دسویں کا روزہ یہُودؔہ کے
گھرانے کے لِئے خُوشی اَور خُرمی کا موقع اَور شادمانی کی عید
ہوگا۔ تُم فقط سچّائی اَور سلامتی کو عزیز جانو۔

۲۰ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ پھر قَومیں اَور بڑے بڑے
۲۱ شہروں کے باشندے آئیں گے۔ اَور ایک شہر کے باشندے
دُوسرے شہر میں جا کر کہیں گے کہ چلو ہم جلد جا کر خُداوند سے
درخواست کریں اَور ربُّ الافواج کے طالب ہوں۔ مَیں بھی
۲۲ چلتا ہُوں۔ تب بڑی بڑی اُمّتیں اَور طاقتور قَومیں آئیں گی
تاکہ یرؔوشلیم میں ربُّ الافواج کی طالب ہوں اَور خُداوند سے
درخواست کریں۔

[۲۳] ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ اُن دِنوں میں یُوں ہوگا
کہ قَوموں کی مُختلِف زبانوں کے دس آدمی ایک یہودی
مَرد کا دامن پکڑیں گے۔ ہاں پکڑینگے۔ اَور کہیں گے کہ ہم
تُمہارے ساتھ چلیں گے کیونکہ ہم نے سُنا ہے کہ خُدا تُمہارے
ساتھ ہے +

باب ۹

۱ بارِ نبُوّت۔

[سرزمین نو۔] خُداوند کا کلمہ حدراک کی سرزمین پر ہے۔ اَور
دمشق اُس کی جائے سُکُونت ہے کیونکہ ارآم کے شہر اَور
اِسرائیل کے تمام قبائل خُداوند کے ہیں۔ اَور حمات بھی جو ۲
اُس کی سرحد پر ہے۔ اَور صُور اَور صیدون بھی خواہ کتنے ہی
دانشمند کیوں نہ ہوں۔ صُور نے اپنے لِئے ایک مُحکم قلعہ بنایا ۳
اَور مٹّی کی طرح چاندی کے تودے اَور کُوچوں کی کیچ کی طرح سونے
کے ڈھیر لگائے۔ دیکھ۔ خُداوند اُس کا مالِک ہوگا۔ اَور سُمندر ۴
میں اُس کی طاقت کو دے مارے گا اَور آگ اُس کو کھا جائیگی۔
یہ دیکھ کر اشقلون ڈر جائے گا اَور غزّہ بھی سخت درد میں مُبتلا ۵
ہوگا اَور یُونہی عقرون بھی اِس لِئے کہ اُن کی اُمید باطِل ثابت
ہُوئی۔ اَور غزّہ سے بادشاہ جاتا رہے گا اَور اشقلون غیر آباد
ہو جائے گا۔ اَور اشدود میں ولدالحرام سکُونت کرے گا۔ پس ۶
مَیں فلِسطینیوں کا غُرور مٹا ڈالُوں گا۔ اَور مَیں اُس کا خُون اُسکے ۷
مُنہ سے اَور اُس کی مکروہات اُس کے دانتوں کے درمیان
سے نکال ڈالُوں گا۔ یُوں وہ بھی ہمارے خُدا کے لِئے بقیہ ہوگا۔ وہ
یہُودؔہ میں فقط گھرانا ہی ہوگا۔ اَور عقرون کا حال یبُوسیوں کا سا
ہوگا۔ اَور مَیں اپنے گھر کے گرد خیمہ زن ہُونگا تاکہ آنے جانے والوں ۸
سے حفاظت ہو۔ پھر کوئی ظالم اُن کے درمیان سے نہ گُزریگا۔
کیونکہ اب میں دیکھ رہا ہُوں۔

[شاہِ سلیم۔] اَے بیٹی صیہون تُو نہایت شادمان ہو۔ اَے [۹]
بیٹی یرُوشلیم خُوشی سے للکار۔ دیکھ۔ تیرا بادشاہ تیرے پاس
آتا ہے۔ وہ صادِق اَور مُخلِص ہے۔ وہ حلیم ہے اَور گدھے
پر بلکہ گدھی کے بچّے پر سوار ہے۔ وہ افرائیم سے رتھ اَور ۱۰
یرُوشلیم سے گھوڑے نابُود کر دے گا اَور کمانِ جنگ توڑ دی
جائے گی اَور وہ قَوموں کو سلامتی کا مُژدہ دیگا۔ اَور سُمندر سے
سُمندر تک اَور اُس کی سلطنت دریائے فرات سے اِنتہائے
زمین تک ہوگی۔

باب ۸: ۱۶- افس ۴: ۲۵+
باب ۸: ۲۳- مکش ۵: ۹- ۱- قر ۱۴: ۲۴ و ۲۵+
باب ۹: ۹- مت ۲۱: ۵- مت ۱۱: ۲۹+ ۲- قر ۱۰: ۱+

۱۱ نجاتِ یہُوداہ۔ اور تیری بابت یُوں ہے کہ تیرے عہد کے خُون کے سبب سے مَیں تیرے اسیروں کو اندھے کوئیں سے نکال لایا۞ ۱۲ اَے بیٹی صیہُون اُمیدوار اسیر تیرے پاس واپس آئیں گے ۱۳ مَیں آج ہی بتا دیتا ہُوں کہ مَیں تجھے دوچند اجر دُونگا۞ کیونکہ اَے یہُوداہ مَیں نے اپنی کمان کو جُھکایا ہے اَے اِفرائیم مَیں نے تیر لگایا ہے اور اَے صیہُون مَیں تیرے فرزندوں کو اُبھارُوں گا ۱۴ اور تجھے بہادُر کی تلوار کی مانند کرُونگا۞ اور خُداوند اُن کے اُوپر دکھائی دے گا اور اُس کے تیر بجلی کی مانند نکلیں گے۔ خُداوند نرسنگا پھُونکیگا اور جنُوبی گردباد کے ساتھ خرُوج کرے گا۞ ۱۵ ربُّ الافواج اُن کی حفاظت کرے گا۔ وہ نگلیں گے۔ وہ فلاخنوں کے پتھروں کو پامال کریں گے۔ وہ پئینگے اور مےخواروں کی مانند شور مچائیں گے۔ وہ تپاون کے پیالے یا مذبح کے سینگوں کی مانند ۱۶ مخمور ہونگے۞ اور اُس روز خُداوند اُن کا خُدا اُن کو بچالے گا اور گلّے کی مانند اُن کی نگہبانی کرے گا کیونکہ پردیسی اُس کے مُلک ۱۷ سے بھاگ چلے ہیں۞ وہ کیا ہی خُوشحال اور کیا ہی جمیل ہوگا۔ نوجوان غلّے سے بڑھیں گے اور کُنواریاں نئی مے سے نشوونما پائیں گی ✦

باب ۱۰

۱ بہار کے مَوسم میں بارش کے لِئے خُداوند سے دُعا کرو۔ خُداوند سے جو بجلی چمکاتا ہے۔ وہ بارش بھیجے گا اور مَیدان میں ۲ سب کے لِئے گھاس اُگائے گا۞ کیونکہ تراَفیم باطل باتیں کرتے ہیں اور غَیب بین جھُوٹا رویا دیکھتے اور باطل خواب بیان کرتے ہیں اُن کی تسلّی بھی باطل ہے اِس لِئے وہ بھیڑوں کی مانند بھٹک جاتے ہیں۔ وہ دُکھ پاتے ہیں۔ کیونکہ اُن کا کوئی چرواہا ۳ نہیں۞ پس چرواہوں پر میرا غضب بھڑکا ہے اور مَیں بکروں کو سزا دُونگا۔ پر ربُّ الافواج نے اپنے گلّے یعنی یہُوداہ کے گھرانے پر نظر کی ہے اور اُن کو گویا اپنا عُمدہ جنگی گھوڑا ۴ بنائے گا۞ اُسی سے کونے کا پتھّر اور مینخ اور کمانِ جنگ اور ہر ایک حاکم نکلیگا۞ ۵ وہ سب کے سب جنگ میں بہادُروں کو کُوچوں کی کیچ کی مانند پامال کر دینگے۔ وہ لڑیں گے کیونکہ خُداوند اُن کے ساتھ ہے۔ اور سواروں کو شرمندہ کریں گے۞ ۶ اور مَیں یہُوداہ کے گھرانے کو قوّت دُونگا اور یُوسُف کے گھرانے کو فتحیاب کرُونگا اور اُن کو واپس لاؤنگا اِس لِئے کہ مَیں اُن پر رحم کرتا ہُوں اور وہ ایسے ہونگے گویا مَیں نے اُن کو کبھی ترک نہیں کیا تھا کیونکہ مَیں خُداوند اُن کا خُدا ہُوں اور مَیں اُنکی سُنُونگا ۷ اور اِفرائیم بہادُر کی مانند ہوگا۔ اُن کے دِل گویا مَے سے مسرُور ہوں گے۔ اُن کے فرزند بھی دیکھیں گے اور خُوش ہونگے اور اُن کے دِل خُداوند میں شادمانی کرینگے۞ ۸ مَیں سیٹی بجا کر اُن کو فراہم کرُونگا کیونکہ مَیں نے اُن کا فِدیہ دِیا ہے اور جیسے کہ وہ بہُت ہُؤا کرتے تھے وَیسے ہی بہُت ہو جائیں گے۞ ۹ مَیں نے اُن کو اُمّتوں کے درمیان بویا ہے تو بھی وہ اُن دُور دراز مُلکوں میں مُجھے یاد کریں گے اور اپنی اَولاد سمیت زِندہ رہینگے اور واپس آئیں گے۞ ۱۰ اور مَیں اُن کو مُلکِ مِصر سے واپس لاؤنگا اور اشُور سے اُن کو جمع کرُونگا۔ اور جلعاد اور لُبنان کی سرزمین میں پُہنچاؤں گا اور وہاں اُن کے لِئے گُنجائش نہ ہوگی۞ ۱۱ اور وہ بحیرۂ شامت سے گُزر جائیں گے اور سمُندر کی لہروں پر غالِب آئیں گے اور دریائے نیل تہ تک سُوکھ جائے گا اور اشُور کا تکبُّر پست کیا جائے گا اور مِصر کا عصا پیچھے جاتا رہے گا۞ ۱۲ اور مَیں اُن کو خُداوند میں تقویت دُونگا اور وہ اُس کے نام سے جلال پائینگے (خُداوند کا فرمان یُونہی ہے) ✦

باب ۱۱

۱ اَے لُبنان تُو اپنے پھاٹکوں کو کھول دے تاکہ آگ تیرے دیوداروں کو کھا جائے۞ ۲ اَے سرو کے درخت نوحہ کر کیونکہ دیودار

گرگیا اور شاندار برباد ہوگئے ہیں اَے باشان کے بلوط واویلا
۳ کرو۔ کیونکہ دُشوار گزار جنگل صاف ہوگیا ہے۔ چرواہوں کا
واویلا سُنائی دیتا ہے کیونکہ اُن کی شوکت تباہ ہوگئی ہے شیر
بچّوں کے گرجنے کی آواز آتی ہے کیونکہ اردن کا فخر برباد ہوگیا
ہے۔

۴ شبان نیک و بد۔ خُداوند میرا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اُن ذبح ہونے
۵ والی بھیڑوں کو چرا۔ جن کے مالک اُن کو قتل کرتے ہیں اور اپنے
آپ کو بے قصور سمجھتے ہیں اور جن کے بیچنے والے کہتے ہیں کہ خُداوند
مُبارک ہو۔ مَیں مالدار ہوگیا ہُوں اور جن کے چرانے والے اُن
۶ پر ترس نہیں کھاتے۔ کیونکہ مَیں اِس مُلک کے باشندوں پر رحم
نہ کرُونگا (خُداوند کا فرمان ہے) بلکہ دیکھ۔ مَیں ہر شخص کو اُس کے
ہمسائے اور اُس کے بادشاہ کے حوالے کردُوں گا۔ وہ مُلک کو تباہ
۷ کردیں گے اور مَیں اُن کو اُن کے ہاتھ سے نہیں چھُڑاؤنگا۔ پس
میں ذبح ہونے والی بھیڑوں کو میش فروشوں کے لِئے چرانے لگا۔
اور مَیں نے دو لاٹھیاں لیں۔ ایک کا نام فضل رکھا اور دُوسری
۸ کا اِتحاد۔ پس مَیں گلّے کو چرانے لگا۔ اور مَیں نے ایک مہینے کے
اندر اندر تین چرواہوں کو ہلاک کردیا۔ تب میری جان اُن سے
۹ بیزار ہوگئی اور اُن کے دِل میں بھی مُجھ سے نفرت آگئی۔ اور مَیں
نے کہا کہ اَب مَیں تم کو نہ چراؤں گا۔ مرنے والا مر جائے اور ہلاک
ہونے والا ہلاک ہوجائے اور باقی ایک دُوسرے کا گوشت
۱۰ کھاجائیں۔ اور مَیں نے اپنی لاٹھی فضل نامی لی اور اُسے توڑ ڈالا
تاکہ اپنے اُس عہد کو منسُوخ کردُوں جو مَیں نے اِن تمام اُمّتوں
۱۱ سے باندھا تھا۔ اور وہ اُسی دِن منسُوخ ہوگیا۔ تب اُن میش فروشوں
۱۲ نے جو میری طرف مُتوجّہ تھے جان لیا کہ یہ خُداوند کا کلمہ ہے۔ اور
مَیں نے اُن سے کہا کہ اگر تُمہاری نظر میں دُرست ہو تو مُجھے میری
اُجرت دے دو ورنہ مت دو اور اُنہوں نے میری اُجرت کے
لِئے تیس مثقال تول کردِئیے۔ ۱۳ لیکن خُداوند نے مُجھ
سے کہا کہ اُسے کُمہار کے سامنے پھینک دے یعنی اُس
بڑی قیمت کو جو اُنہوں نے میرے لِئے ٹھہرائی اور مَیں
نے یہ تیس مثقال لے کر خُداوند کے گھر میں کُمہار کے سامنے
پھینک دِئیے۔ ۱۴ اور مَیں نے اپنی دُوسری لاٹھی اِتحاد نامی
کو بھی توڑ ڈالا تاکہ یہُوداہ اور اِسرائیل کی آپس کی برادری
ٹُوٹ جائے۔

۱۵ اور خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ تُو اَب نادان چرواہے کا
سامان لے۔ ۱۶ کیونکہ دیکھ میں مُلک میں ایسا چرواہا برپا کرُونگا جو نہ ہلاک
ہونے والے کی خبرگیری۔ نہ پراگندہ شُدہ کی تلاش۔ نہ زخمی کا
علاج اور نہ تندرُست کی پرورش کرے گا بلکہ موٹوں کا گوشت
کھائے گا اور اُن کے کھُروں کو توڑ ڈالے گا۔

۱۷ اُس نالائق شبان پر افسوس
جو گلّے کو چھوڑ جاتا ہے۔
تلوار اُس کے بازُو پر
اور اُس کی دہنی آنکھ پر آپڑے گی۔
تو اُس کا بازُو بالکل سُوکھ جائے گا
اور اُس کی دہنی آنکھ سراسر دُھندلی ہوجائے گی ✦

باب ۱۲

۱ بارِ نبوّت۔ اِسرائیل کے حق میں خُداوند کا کلمہ۔
یرُوشلیم کی رہائی۔ خُداوند فرماتا ہے۔ یعنی وہ جو آسمان کو پھیلاتا
اور زمین کی بُنیاد ڈالتا اور اِنسان کے باطن میں اُس کی رُوح
کو پیدا کرتا ہے۔ ۲ دیکھ۔ مَیں یرُوشلیم کو گردوپیش کی تمام اُمّتوں
کے لِئے جامِ کیف بناؤں گا۔ اور یہُوداہ بھی یرُوشلیم کے محاصرہ
میں شامل ہوگا۔

باب ۱۱: ۱۲۔ مت ۲۶: ۱۵+
باب ۱۱: ۱۳۔ مت ۲۷: ۹و۱۰+
باب ۱۱: ۱۶۔ یوح ۱۰: ۱۲،۱۳+

۳ اُس روز مَیں یروشلیم کو تمام اُمّتوں کے لئے ایک بھاری پتھر بناؤنگا اور جو کوئی اُسے اُٹھائے گا وہ موچ کھائے گا۔ اور کل اقوام جہان اُس کے مُقابل جمع ہونگی ○

۴ اُس روز (خُداوند کا فرمان ہے) مَیں ہر ایک گھوڑے کو بھڑکاؤں گا اور اُس کے سوار کو دیوانہ کرؤنگا۔ لیکن میں یہوداہ کے گھرانے پر نگاہ رکھونگا اور اُمّتوں کے ہر ایک گھوڑے کو اندھا کر دُونگا ○

۵ تب یہوداہ کے رئیس اپنے دِل میں کہیں گے کہ یروشلیم کے باشندے ربُّ الافواج اپنے خُدا کے سبب سے ہماری توانائی ہیں ○

۶ اُس روز مَیں یہوداہ کے رئیسوں کو لکڑیوں میں جلتی بھٹی اور پولوں میں جلتی مشعل کی مانند بناؤنگا۔ تو وہ دائیں بائیں گرد و پیش کی تمام اُمّتیں کھا جائیں گے اور یروشلیم اپنی جگہ میں قائم رہے گا ○

۷ اور خُداوند یہوداہ کے خیموں کو پہلے بچائے گا تاکہ داؤد کا گھرانا اور یروشلیم کے باشندے یہوداہ کے خلاف فخر نہ کریں ○

۸ اُس روز خُداوند یروشلیم کے باشندوں کی حفاظت کریگا اور اُن میں ٹھوکر کھانے والا بھی اُس روز داؤد کی مانند ہوگا اور داؤد کا گھرانا خُدا کی مانند یعنی خُداوند کے فرشتے کی مانند اُن کا پیشوا ہوگا ○

۹ اور مَیں اُس روز یروشلیم کی سب مخالف قوموں کو ہلاک کرنے کا قصد کرؤنگا ○

۱۰ پر مَیں داؤد کے گھرانے اور یروشلیم کے باشندوں پر فضل اور مُناجات کی رُوح نازل کرؤنگا اور وہ اُس پر نظر کریں گے جسے اُنہوں نے چھیدا ہے اور وہ اُسکے لئے ایسا نوحہ کریں گے جیسا اکلوتے بیٹے کے لئے کیا جاتا ہے اور اُس کے لئے ایسے تلخ زار ہونگے۔ جیسے پہلوٹے کے لئے ہُؤا کرتے ہیں ○

۱۱ اُس روز یروشلیم میں ایسا بڑا ماتم ہوگا۔ جیسا مجدّون کے میدان میں ہدد رمّون کا ماتم تھا ○

۱۲ اور تمام مُلک ماتم کرے گا۔ ہر ایک نسل علیحدہ۔ داؤد کے گھرانے کی نسل علیحدہ اور اُنکی بیویاں علیحدہ۔ اور ناتن کے گھرانے کی نسل علیحدہ اور اُن کی بیویاں علیحدہ ○

۱۳ اور لاوی کے گھرانے کی نسل علیحدہ اور اُن کی بیویاں علیحدہ ○ اور شمعی کی نسل علیحدہ اور اُن کی بیویاں علیحدہ ○

۱۴ اور تمام نسلیں جو باقی ہیں۔ ہر ایک نسل علیحدہ اور اُن کی بیویاں علیحدہ ✣

باب ۱۳

۱ اُس روز داؤد کے گھرانے اور یروشلیم کے باشندوں کے لئے خطا اور ناپاکی دھونے کو ایک چشمہ پھوٹ نکلے گا ○

۲ اور اُس روز (ربُّ الافواج کا فرمان ہے) مَیں مُلک سے بُتوں کا نام و نشان مِٹا ڈالوں گا۔ اور اُن کا پھر ذکر نہ ہوگا اور مَیں انبیاء اور ناپاک رُوح کو بھی مُلک سے خارج کر دُونگا ○

۳ اور جب کوئی نبوّت کرنے لگے گا تو اُس کے ماں باپ جن سے وہ پیدا ہُؤا اُس سے کہیں گے کہ تو زندہ نہ رہے گا کیونکہ تو خُداوند کا نام لے کر جھوٹ بولتا ہے اور جب وہ نبوّت کرے گا تو اُس کے ماں باپ جن سے وہ پیدا ہُؤا اُسے چھید ڈالیں گے ○

۴ اور اُس روز انبیاء میں سے ہر ایک نبوّت کرتے وقت اپنے رُویا سے شرمندہ ہوگا۔ اور پھر دروغ گوئی کے لئے پشمین جُبّہ نہ اوڑھے گا ○

۵ پر وہ کہے گا کہ میں نبی نہیں بلکہ کسان ہُوں۔ میں تو لڑکپن ہی سے کھیتی کا کام کرتا آیا ہُوں ○

۶ اور جب اُس سے پُوچھا جائیگا کہ تیری چھاتی پر یہ زخم کیسے ہیں؟ تو وہ کہے گا کہ یہ وہ زخم ہیں جو مجھے رفیقوں کے گھر میں لگے ○

۷ اَے تلوار۔ میرے چرواہے پر بیدار ہو۔
یعنی اُس انسان پر جو میرا مُقرّب ہے۔
(ربُّ الافواج کا فرمان ہے)
مَیں چرواہے کو مارُونگا۔
تو بھیڑیں پراگندہ ہو جائیں گی۔

باب ۱۲: ۳۔ مت ۲۱: ۴۴۔ لق ۲۰: ۱۸ ✣
باب ۱۲: ۱۰۔ یح ۱۹: ۳۷ ✣
باب ۱۲: ۱۱۔ اع ۲: ۳۷ ✣
باب ۱۳: ۷۔ عب ۱۳: ۲۰۔ مت ۲۶: ۳۱۔ مق ۱۴: ۲۷۔ یح ۱۶: ۳۲ ✣

اَور مَیں چھوٹوں پر ہاتھ چلاؤں گا۔
۸ اَور تمام مُلک میں یُوں ہوگا۔
(خُداوند کا فرمان ہے)
کہ دو حِصّے قتل ہو کر مر جائیں گے
اَور تیسرا حِصّہ بچ رہے گا۔
۹ مَیں اُس حِصّے کو آگ میں ڈالُونگا
اَور اُسے چاندی کی مانِند صاف کرُونگا
اَور سونے کی طرح آزماؤں گا۔
وہ میرے نام کو پُکارے گا۔
اَور مَیں اُس کی سُنوں گا۔
اَور کہُونگا کہ یہ میری اُمّت ہے۔
اَور وہ کہے گا کہ خُداوند ہی میرا خُدا ہے ✤

باب ۱۴

۱ [یومِ خُداوند۔] دیکھ۔ خُداوند کا وہ دِن آتا ہے جب تیرا مال ۲ لُوٹ کر تیرے اَندر بانٹا جائے گا۔ [اَور مَیں تمام اقوام کو فراہم کرُونگا۔ کہ یرُوشلیم سے جنگ کریں] شہر لے لیا جائے گا۔ گھر لُوٹے جائیں گے۔ عورتیں بے حُرمت کی جائیں گی اَور نصف آبادی اسیری میں جائے گی لیکن اُمّت کا بقیہ شہر سے مِٹایا ۳ نہ جائے گا۔ تب خُداوند خروج کرے گا اَور اُن قوموں سے ۴ لڑے گا جیسے جنگ کے دِن لڑا کرتا تھا۔ اَور اُس روز اُس کے پاؤں کوہِ زیتُون پر ٹِکیں گے جو مشرق کی طرف یرُوشلیم کے مُقابل ہے اَور کوہِ زیتُون بیچ سے پھٹ جائے گا۔ یُوں کہ مشرق سے مغرب تک ایک نہایت بڑی وادی ہو جائے گی کیونکہ آدھا پہاڑ تو شِمال کو سَرک جائے گا اَور آدھا جنُوب ۵ کو۔ تب تُم میرے پہاڑوں کی وادی سے ہو کر بھاگو گے کیونکہ پہاڑوں کی وادی آصل تک ہوگی اَور تُم ویسے ہی بھاگو گے جیسے شاہِ یہُوداہ عُزّیاہ کے دِنوں میں زلزلہ سے بھاگے تھے ✤

تب خُداوند میرا خُدا آئے گا اَور سب قُدسی اُس کے ساتھ ہوں گے۔ ۶ اُس روز نہ تارِیکی ہوگی نہ سَردی اَور نہ برف۔ ۷ وہ دِن ایسا ہوگا جیسا فقط خُداوند جانتا ہے۔ لیل و نہار نہ ہوگا۔ شام کے وقت بھی روشنی ہوگی۔ ۸ اُس روز یرُوشلیم سے آبِ حیات جاری ہوگا جس کا آدھا شرقی سُمندر اَور آدھا غربی سُمندر کی طرف بہے گا۔ وہ گرمی سردی میں جاری رہے گا۔ ۹ اَور خُداوند ساری دُنیا پر بادشاہ ہوگا۔ اُس روز ایک ہی خُداوند ہوگا اَور اُس کا نام ایک ہی ہوگا۔ ۱۰ تمام مُلک جابَع سے لے کر نجبہ کے رِمّون تک میدان ہوگا۔ پر یرُوشلیم بلند ہوگا۔ اَور بنیامین کے پھاٹک سے لے کر پہلے پھاٹک سے ہو کر کونے کے پھاٹک تک اَور حننایل کے بُرج سے لے کر بادشاہ کے کولھُو تک اپنی ہی جگہ میں آباد ہوگی اَور لوگ ۱۱ اُس میں سکُونت کریں گے۔ پھر لعنت نہ ہوگی بلکہ یرُوشلیم آباد اَور پُر امن ہوگا۔

۱۲ جو آفت خُداوند اُن تمام اُمّتوں پر نازل کریگا۔ جنہوں نے یرُوشلیم کے خِلاف لشکرکشی کی وہ یہ ہے کہ کھڑے کھڑے اُن کا گوشت بوسیدہ ہو جائے گا۔ اُن کی آنکھیں چشم خانوں میں گل جائیں گی۔ اُن کی زبان اُن کے مُنہ میں سڑ جائے گی۔ ۱۳ اَور اُس روز خُداوند کی طرف سے اُن کے درمیان بڑا اضطراب ہوگا اَور لوگ ایک دُوسرے کا ہاتھ پکڑیں گے اَور ایک دُوسرے کے خِلاف ہاتھ اُٹھائیں گے۔ ۱۴ اَور یہُوداہ بھی یرُوشلیم

باب ۱۴: ۲۔ لق ۲۱: ۲۴+
باب ۱۴: ۵۔ مت ۱۶: ۲۷۔ ۱۔ تس ۳: ۱۳۔ یہوداہ ۱۴۔
باب ۱۴: ۷۔ مت ۲۴: ۳۶۔ مر ۱۳: ۲۳۔ یح ۴: ۱۰۔ اع ۱: ۷+
باب ۱۴: ۹۔ اف ۴: ۵ و ۶+
باب ۱۴: ۱۱۔ مکش ۲۲: ۳+

میں لڑائی کرے گا اور گرد و پیش کی تمام اقوام کی دولت یعنی
۱۵ سونا چاندی اور ملبوسات کی کثرت جمع کی جائے گی ۞ اور
جو آفت گھوڑوں خچروں اونٹوں گدھوں بلکہ لشکرگاہ کے
تمام حیوانوں پر آئے گی وہ بھی اُسی آفت کی مانند
ہوگی ۞

۱۶ اور یرُوشلیم سے لڑنے والی تمام قوموں میں سے
جو بچ رہیں گے وہ سب کے سب سال بہ سال بادشاہ
ربُّ الافواج کو سجدہ کرنے اور عیدِ خیام منانے آیا کرینگے ۞
۱۷ اور قبائلِ زمین میں سے اُن پر اس سال مینہ نہ برسا کرے گا
جس سال وہ بادشاہ ربُّ الافواج کو سجدہ کرنے کے لئے
۱۸ یرُوشلیم نہیں آیا کرینگے ۞ اور اگر مصر کی نسل نہ آئے اور
حاضر نہ ہو۔ تو اُس پر وُہی آفت پڑے گی جو خداوند اُن قوموں
پر نازل کرے گا جو عیدِ خیام منانے کو نہ آئیں گی ۞ مصر کے ۱۹
گناہ کی سزا بلکہ اُن تمام قوموں کے گناہ کی سزا جو عیدِ خیام
منانے کو نہ آئیں گی۔ یہی ہوگی ۞

اُس روز گھوڑوں کی گھنٹیوں پر مرقوم ہوگا۔ "خداوند ۲۰
کے لئے مخصوص"۔ اور خداوند کے گھر کی دیگیں مذبح کے
سامنے کے پیالوں کی مانند مقدس ہوں گی ۞ بلکہ یرُوشلیم ۲۱
اور یہوداہ میں ہر ایک دیگ ربُّ الافواج کے لئے
مخصوص ہوگی اور سب قربانی گزراننے والے آکر اُنکو لینگے
اور اُن میں پکائیں گے اور اُس روز ربُّ الافواج کے گھر
میں کوئی تاجر نہ پایا جائے گا ✣

ملاکی

باب ۱

۱ بارِ نبوّت۔

ملاکی کی معرفت اِسرائیل کے لئے خُداوند کا کلمہ ۵

۲ **اِسرائیل سے خُداوند کی مُحبّت۔** خُداوند فرماتا ہے کہ مَیں نے تُم سے مُحبّت رکھّی پر تُم کہتے ہو کہ تُو نے کس بات میں ہم سے مُحبّت ظاہر کی ہے؟ کیا عیسوؔ یعقُوبؔ کا بھائی نہ تھا؟ (خُداوند کا فرمان ہے) تو بھی مَیں نے یعقُوبؔ سے مُحبّت رکھّی ۵ ۳ لیکن عیسوؔ سے نفرت کی۔ مَیں نے اُس کے پہاڑوں کو ویران کر دیا اور اُس کی میراث کو صحرائی چراگاہ بنا دیا ۵ ۴ اگر ادوؔم کہے کہ ہم برباد تو ہُوئے پر وِیران جگہوں کو پھر تعمیر کریں گے تو ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ وہ تعمیر کریں پر مَیں ڈھادُوں گا اور وہ سرحدِ شرّ اور وہ قوم کہلائیں گے جس پر ہمیشہ خُداوند کا قہر ہے ۵ ۵ تُم اپنی آنکھوں سے دیکھو گے اور کہو گے کہ اِسرائیل کی حدُود سے باہر بھی خُداوند عظیم ہے ۵

۶ **کاہنوں کی غفلت۔** بیٹا اپنے باپ کی عِزّت کرتا ہے۔ غُلام اپنے آقا سے ڈرتا ہے۔ پس اگر مَیں باپ ہُوں تو میری عِزّت کہاں ہے؟ اور اگر آقا ہُوں تو میرا خوف کہاں ہے؟ تُم سے ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ اَے کاہنو اَے تُم جو میرے نام کی تحقیر کرتے ہو تاہم تُم کہتے ہو کہ ہم نے کس بات میں تیرے نام کی تحقیر کی ہے؟ ۵ ۷ تُم میرے مذبح پر ناپاک روٹی گُذرانتے ہو تاہم تُم کہتے ہو کہ ہم نے کس بات میں تیری توہین کی ہے؟ اِس میں جو کہتے ہو کہ خُداوند کی میز حقیر ہے ۵ ۸ اور جب نابینا جانور کو قربانی کے لئے لاتے ہو تو کچھ بُرا نہیں! اور جب لنگڑا اور بیمار لاتے ہو تو کچھ نقصان نہیں! اَب یہی اپنے حاکم کی نذر کر۔ کیا وہ تجھ سے خُوش ہوگا یا تجھ پر مہربانی کریگا؟ (ربُّ الافواج فرماتا ہے) ۵ ۹ پس تُم اِسی طرح خُدا سے مہربانی طلب کرتے جاؤ کہ تُم پر رحم کرے۔ تمہارے ہاتھوں نے اِتنا کچھ کیا ہے۔ پس وہ تُم پر مہربان ہوگا۔ (ربُّ الافواج فرماتا ہے) ۵

۱۰ کاش کہ تُم میں کوئی ایسا ہوتا جو دروازے بند کرتا اور تُم میرے مذبح پر عبث آگ نہ جلاتے۔ مَیں تُم سے خُوش نہیں ہُوں (ربُّ الافواج فرماتا ہے) اور تمہارے ہاتھ کا ہدیہ ہرگز قبُول نہ کرونگا ۵ ۱۱ کیونکہ سُورج کی جائے طلُوع سے لیکر اُس کی جائے غروب تک اقوام میں میرے نام کی تمجید ہوتی ہے اور ہر ایک جگہ میں میرے نام کے لئے بخور اور پاک ہدیہ گُذرانا جاتا ہے۔ فی الحقیقت اقوام میں میرے نام کی تمجید ہوتی ہے ۵ (ربُّ الافواج فرماتا ہے) ۵

۱۲ پر تُم یہ کہہ کر اُس کی توہین کرتے ہو کہ خُداوند کی میز ناپاک ہے اور جو کھانا اُس پر سے آتا ہے وہ حقیر ہے ۵ ۱۳ تُم یہ بھی کہتے ہو کہ دیکھ۔ یہ کیسی زحمت ہے! اور اُس پر ناک چڑھاتے ہو۔ (ربُّ الافواج فرماتا ہے) اور تُم جبراً لئے ہُوئے لنگڑے اور بیمار کو لاکر گُذرانتے ہو۔ تو کیا مَیں اِسے تمہارے ہاتھ سے قبُول کرُوں؟ (خُداوند فرماتا ہے) ۵ ۱۴ ملعُون ہے وہ دغاباز

باب ۱:۲ - رو ۹: ۱۳ +
باب ۱:۶ - لق ۶: ۴۶ +

جس کے گلّے میں نر ہے پر وہ مَنّت مان کر خُداوند کے لِئے
معیُوب مادہ گُزرانتا ہے کیونکہ مَیں عظیم بادشاہ ہُوں (ربُّ الافواج
فرماتا ہے) اَور قوموں میں میرا نام مُہیب ہے +

باب ۲

۱ اَور اَب اَے کاہنو تُمہارے لِئے یہ حُکم ہے ۞ ۲ اگر تُم
شنوا نہ ہوگے اَور میرے نام کی تمجید کو مدِنظر نہ رکھوگے -
(ربُّ الافواج فرماتا ہے) تو مَیں تُم پر لعنت بھیجُونگا اَور
تُمہاری نعمتوں کو ملعُون کرُونگا بلکہ ملعُون کر چُکا ہُوں اِس
۳ لِئے کہ تُم نے اُسے مدِنظر نہ رکھّا ۞ دیکھ - مَیں تیرے بازُو کو
کاٹ ڈالُوں گا اَور تُمہارے مُنہ پر براز یعنی تُمہاری قُربانیوں
کا براز پھینک دُونگا اَور تُم اُسی کے ساتھ پھینک دئے
۴ جاؤگے ۞ اَور تُم جان لوگے کہ مَیں نے یہ حُکم تُم کو اِس لِئے دِیا
ہے کہ میرا عہد لاوؔی کے ساتھ قائم رہے (ربُّ الافواج
فرماتا ہے) ۞

۵ میرا عہد اُس کے ساتھ زِندگی اَور سلامتی کا تھا -
تو مَیں نے اُسے یہ عطا کیں - اَور خَوف کا بھی تھا - تو وہ مُجھ
۶ سے خوفزدہ اَور میرے نام سے ترساں رہا ۞ سچائی کی تعلیم
اُس کے منہ میں تھی اَور اُس کے لبوں پر ناراستی نہ پائی گئی -
وہ میرے حُضُور سلامتی اَور راستی سے چلتا - اَور بہتوں کو
۷ بدی کی راہ سے واپس لاتا رہا ۞ یقیناً لازِم ہے کہ کاہن کے
لب معرفت سنبھالے رہیں اَور اُس کے مُنہ سے تعلیم کی
جستجو کی جائے - کیونکہ وہ ربُّ الافواج کا پیام بر ہے ۞
۸ پر تُم راہ سے منحرف ہوگئے ہو اَور اپنی تعلیم سے بہتوں
کو ٹھوکر کھِلائی ہے تُم نے لاوؔی کے عہد کو خراب کر دیا ہے
۹ (ربُّ الافواج فرماتا ہے) ۞ پس مَیں بھی تُم کو سب لوگوں کے
نزدیک ذلیل اَور حقیر کرتا ہُوں اِس لِئے کہ تُم میری راہوں
پر قائم نہیں رہے اَور تعلیم دیتے وقت میرے چہرے کا
لحاظ نہیں کیا ۞

فسخِ اِزدِواج

۱۰ کیا ہم سب کا ایک ہی باپ نہیں؟ کیا ایک
ہی خُدا نے ہم کو پیدا نہیں کِیا؟ پھر کیوں ہم ایک دُوسرے
سے بے وفائی کر کے اپنے باپ دادا کے عہد کو بے حُرمت
کرتے ہیں؟ ۞ ۱۱ یہُوداؔہ بے وفائی کرتا ہے یرؔوشلیم میں ایک
مکروہ کام کیا جا رہا ہے - ہاں جو خُداوند کے لِئے مخصُوص
اَور اُسے عزیز تھا اُسے یہُوداؔہ نے بے حُرمت کیا ہے
کیونکہ اُس نے اجنبی معبُود کی بیٹی کو بیاہ لیا ہے ۞ ۱۲ خُداوند
اِس شخص کو جو اَیسا کرے خواہ بیدار کنندہ ہو اَور خواہ جواب
دہندہ یعقُوؔب کے خیموں سے منقطع کر دے اَور اِس
گروہ سے بھی جو ربُّ الافواج کے حُضُور ہدیہ لاتا ہے ۞
۱۳ اَور تُم یہ بھی کرتے ہو - یعنی تُم خُداوند کے مذبح کو
آنسُوؤں اَور آہ و نالے سے ڈھانپ دیتے ہو اَور اِس
لِئے وہ پھر نہ تُمہارے ہدیہ پر نگاہ کرتا ہے اَور نہ اُسے
تُمہارے ہاتھ سے قبُول ہی کرتا ہے ۞ ۱۴ اَور تُم کہتے ہو کہ سبب
کیا ہے؟ سبب یہ ہے کہ خُداوند تیرے اَور تیری جوانی کی
بیوی کے درمیان گواہ ہے - تُو نے اُس سے بے وفائی کی
ہے حالانکہ وہ تیری رفیقہ اَور منکُوحہ بیوی تھی ۞ ۱۵ کیا اُس
نے ایک ہی نہیں بنایا - حالانکہ اُس کے پاس اَور بھی
دم مَوجُود تھا؟ تو پھر ایک کیوں؟ اِس مقصد سے کہ
خُدا ترس نسل پیدا ہو - پس تُم اپنے نفس سے خبردار رہو
اَور کوئی اپنی جوانی کی بیوی سے بے وفائی نہ کرے ۞ ۱۶ کیونکہ
مُجھے طلاق سے نفرت ہے (خُداوند اسرائیل کا خُدا
فرماتا ہے) اَور اُس سے بھی جو اپنے لباس کو ظُلم سے

باب ۲ - ۱۰: ۱ - ۱ قر ۸: ۶ - اف ۴: ۶ +
باب ۲ - ۱۶: مت ۵: ۳۲ - مق ۱۰: ۹ تا ۱۱ - لق ۱۶: ۱۸ + ۱ - قر ۷: ۱۰ +

ڈھانکتا ہے۔ (ربُّ الافواج فرماتا ہے) پس اپنے نفس سے خبردار رہو اور بے وفائی نہ کرو ۞

۱۷ قومِ خداوند۔ تم اپنی باتوں سے خداوند کو بیزار کرتے ہو۔ تو بھی تم کہتے ہو۔ کہ ہم اُسے کس بات میں بیزار کرتے ہیں؟ اسی میں جو کہتے ہو کہ ہر ایک جو بدی کرتا ہے وہ خداوند کی نظر میں نیک ہے اور وہ اُس سے خوش ہے اور یہ کہ عدل کا خدا کہاں ہے؟ +

باب ۳

۱ دیکھ۔ مَیں اپنا پیغام بر بھیجتا ہوں جو میرے آگے راہ تیار کرے گا اور خداوند جس کے تم طالب ہو ناگہاں اپنی ہیکل میں آموجود ہوگا اور عہد کا وہ پیغام بر جس کے تم آرزومند ہو۔ دیکھو وہ آتا ہے۔ (ربُّ الافواج فرماتا ہے) ۞ ۲ پر اُس کے آنے کے دن کو کون برداشت کریگا؟ اُس کے ظہور کے وقت کون کھڑا رہ سکے گا؟ کیونکہ وہ ۳ سنار کی آگ اور قصار کے تیزاب کی مانند ہے ۞ اور وہ چاندی کو تپانے اور خالص کرنے کو بیٹھے گا۔

اور وہ بنی لاوی کو سونے اور چاندی کی مانند پاک اور صاف کرے گا تاکہ وہ صداقت سے پھر خداوند ۴ کے حضور ہدیئے گزرانیں ۞ اور یہوداہ اور یروشلیم کا ہدیہ خداوند کو پسند آئے گا۔ جیسا قدیم ایام اور گزشتہ زمانے میں تھا ۞

۵ اور مَیں عدالت کے لئے تمہارے نزدیک آؤنگا۔ اور جادوگروں اور زناکاروں اور جھوٹی قسم کھانے والوں کے خلاف اور اُن کے خلاف مستعد گواہ ہونگا جو مزدور کی مزدوری نہیں دیتے اور بیوہ اور یتیم پر ظلم کرتے اور پردیسی کی حق تلفی کرتے ہیں۔ اور مجھ سے نہیں ڈرتے (ربُّ الافواج فرماتا ہے) ۞

۶ کیونکہ مَیں خداوند تبدیل نہیں ہوتا ہوں اور تم اے بنی یعقوب نیست نہیں ہوئے ۞ ۷ تم اپنے باپ دادا کے ایام سے میرے قوانین کو نہ مان کر اُن سے منحرف ہوتے آئے ہو۔ تم میری طرف رجوع ہو تو مَیں تمہاری طرف رجوع ہُونگا۔ (ربُّ الافواج فرماتا ہے) پر تم کہتے ہو کہ ہم کس بات میں رجوع ہوں؟ ۞ ۸ کیا کوئی انسان خدا کو ٹھگے گا؟ پر تم مجھے ٹھگتے ہو اور کہتے ہو کہ ہم نے تجھے کس بات میں ٹھگا ہے؟ دہ یکیوں اور نذرانوں میں ۞ ۹ پس تم سخت ملعون ہو کیونکہ تم بلکہ تمام قوم مجھے ٹھگتے ہو ۞ ۱۰ پوری دہ یکی ذخیرہ خانے میں لاؤ۔ تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو اور اسی سے مجھے آزما لو۔ (ربُّ الافواج فرماتا ہے) اگر مَیں تم پر آسمان کے دریچے نہ کھولوں اور تم پر برکت نہ برساؤں۔ یہاں تک کہ تمہارے پاس گنجائش نہ رہے ۞

۱۱ اور مَیں تمہاری خاطر نگلنے والے کو دھمکی دوں گا اور وہ تمہاری زمین کے حاصل برباد نہ کرے گا۔ اور میدان میں تاک کا پھل کچا نہ جھڑ جائے گا۔ (ربُّ الافواج فرماتا ہے) ۞ ۱۲ اور سب قومیں تم کو مبارک کہیں گی کیونکہ تم دلپسند سرزمین ہوگے۔ (ربُّ الافواج فرماتا ہے) ۞

۱۳ اجر و سزا۔ تمہاری باتیں میرے خلاف بہت سخت ہیں (خداوند فرماتا ہے)۔ پر تم کہتے ہو کہ ہم نے تیری مخالفت میں کیا بات کہی ہے؟ ۞ ۱۴ تم نے یہ کہا ہے کہ خدا کی عبادت کرنا عبث ہے اور اُس کے احکام پر عمل کرنے اور ربُّ الافواج کے حضور ماتم کرنے کا کیا فائدہ ہے؟ ۞ ۱۵ اب تو ہم مغروروں کو خوشحال کہتے ہیں۔ بدکردار افزائش پاتے

باب ۲: ۱۷۔ ۲-پطر ۳: ۴ +
باب ۳: ۱۔ مت ۱۱: ۱۰۔ مر ۱: ۲۔ لو ۷: ۲۷ +
باب ۳: ۷۔ اع ۷: ۵۱ +
باب ۳: ۱۰۔ ۲-قر ۹: ۶ تا ۸ +

ہیں۔ اور ہم خُدا کو آزما کر بھی بچے رہتے ہیں ۝

۱۶ تب خُداوند سے ڈرنے والے آپس میں بات کرتے ہیں۔ خُداوند توجّہ کرتا اور سُنتا ہے اور جو خُداوند سے ڈرتے اور اُس کے نام کو یاد کرتے ہیں اُن کے لئے اُس ۱۷ کے حضُور تذکرہ کی کتاب لکھی ہُوئی مَوجُود ہے ۝ اُس روز جسے مَیں مُعیّن کرُونگا (رَبُّ الافواج فرماتا ہے) وہ میری خاص مِلکیّت ہونگے اور مَیں اُن پر ایسا شفیق ہُونگا جیسا ۱۸ باپ اپنے خدمت گُزار بیٹے پر شفیق ہوتا ہے ۝ تب تُم پھر صادق اور شریر میں اور خُدا کی عبادت کرنے والے اور نہ کرنے والے میں اِمتیاز کرو گے ۝

۱۹ کیونکہ دیکھ۔ وہ دِن آتا ہے جو تنُور کی مانند شُعلہ زن ہے۔ تب سب مغرور اور تمام بدکردار بھُوسے کی مانند ہونگے۔ اور جو دِن آتا ہے وہ اُن کو ایسا جلائیگا (رَبُّ الافواج ۲۰ فرماتا ہے) کہ نہ بُن اور نہ شاخ چھوڑے گا ۝ لیکن تُمہارے لئے۔ اَے تُم جو میرے نام سے ڈرتے ہو۔ آفتابِ صداقت طالع ہوگا اور اُس کے پَروں تلے شفا ہوگی اور اور تُم گاؤخانے کے بچھڑوں کی مانند کُودو پھاندو گے ۝ ۲۱ اور شریروں کو پامال کرو گے کیونکہ وہ اُس روز جسے مَیں مُعیّن کرُونگا۔ (رَبُّ الافواج فرماتا ہے) تُمہارے پاؤں کے تلووں تلے کی راکھ ہونگے ۝

۲۲ تُم میرے بندے مُوسیٰؔ کی شریعت کو یاد رکھو۔ یعنی اُن شرائع اور قضاؤں کو جن کا مَیں نے حوریبؔ پر تمام اِسرائیل کے لئے حکم دیا ۝

۲۳ دیکھ۔ اِس سے پیشتر کہ خُداوند کا وہ یوم عظیم و مہیب ۲۴ آئے۔ مَیں ایلیّاہؔ نبی کو تُمہارے پاس بھیجُوں گا ۝ اور وہ والدوں کے دِل اولاد کی طرف اور اولاد کے دِل والدوں کی طرف مائل کرے گا ایسا نہ ہو کہ مَیں آؤں اور زمین پر لعنت بھیجُوں ✣

باب ۳: ۱۷۔ مت ۷: ۲۲۔ اع ۱۷: ۳۱ ✣
باب ۳: ۱۹۔ ۲ تس ۱: ۷ و ۸۔ لق ۱: ۸۔ ۷ پطرس ۱: ۱۴ و ۸: ۱۲ و ۹: ۵ و ۱۲: ۴۶ ✣

باب ۳: ۲۴۔ مت ۱۱: ۱۴۔ مق ۹: ۱۱۔ لق ۱: ۱۷ ✣

۱۔ مکابیین

مکابی وہ لقب ہے جو پہلے پہل یہوداہ بن متتیاہ کاہن کو اُن فتوحات کے سبب سے دیا گیا جو اُس نے اسرائیلی قوم اور مذہب کے لئے حاصل کیں از اں بعد اسکے خاندان کے افراد اور اُن اسرائیلیوں کو جو کہ انطاکس کی حکومت کے دوران میں شریعت کی تعمیل کے باعث شہید ہو گئے تھے یہی لقب عطا کیا گیا۔ وہ کتابیں جن میں یہ واقعات بیان کئے گئے ہیں مکابیین کے نام سے مشہور ہیں +

مکابیین کی کتابیں دراصل چار ہیں لیکن اِن میں سے صرف دو الہامی مانی جاتی ہیں۔ پہلی کتاب میں متتیاہ اور اُسکے بیٹوں کی تواریخ قلمبند کی گئی ہے۔ اِس میں اسرائیلی قوم کے وہ حالات بیان کیئے گئے ہیں جو ۱۷۵ء ق م اور ۱۳۵ء ق م کے درمیان وقوع میں آئے۔ یہ کتاب عبرانی زبان میں لکھی گئی ہے دُوسری کتاب میں ۱۷۵ء ق م اور ۱۶۱ء ق م کے درمیان کے واقعات کا ذکر ہے۔ یعنی شاہ سلوقس چہارم کی موت سے نیقانور کی موت تک۔ جو دیمیتریس کا سپہ سالار تھا + یہ کتاب یونانی زبان میں لکھی گئی ہے۔ مکابیین کی دونوں کتابیں ۱۲۵ء ق م اور ۶۰ء ق م کے درمیان لکھی گئیں +

مُصنّف ثابت کرنا چاہتا ہے کہ خُدا اُن لوگوں کی مدد کرتا ہے اور اُنکو کامیاب کرتا ہے جو اسکے احکام اور شریعت پر عمل کرتے ہیں +

باب ۱

سکندر اور اُسکے جانشین۔

۱ سِکندر بن فیلبوس مقدونی نے کتیم کے مُلک سے نِکلکر دارا شاہِ فارس و مادائی کو شکست دی اور اُسکی جگہ بادشاہ ۲ ہو گیا اور یُونان سے شروع کر کے۔ بہت لڑائیاں لڑا اور قلعوں کو ۳ لے لیا اور مُلک کے بادشاہوں کو قتل کر دیا۔ اور انتہائے زمین تک جا جا کر کثیر التعداد قوموں کا مال و اسباب لُوٹ لیا۔ یہاں تک کہ دُنیا اُسکے سامنے خاموش ہو گئی۔ تو اُسکے دل میں تکبر سما یا اور وہ مغرور ہو ۴ گیا۔ اُس نے ایک نہایت قوی لشکر جمع کیا اور مُلکوں اور قوموں اور بادشاہوں ۵ کو مغلوب کیا اور اُنکو خراج گزار بنایا۔ بعد اسکے وہ بیمار ہو کر بستر پر ۶ پڑا اور اُسے معلوم ہو گیا کہ مَیں موت کے قریب ہوں۔ تو اُس نے اپنے منصبداروں یعنی اُن اُمرا کو بُلوایا جنہوں نے اُس کے ساتھ چھٹپن ہی سے پرورش پائی تھی اور جیتے جی اپنی مملکت اُنکو بانٹ دی۔

۷ سِکندر نے بارہ برس سلطنت کر کے وفات پائی۔ ۸ اُس کے منصبداروں میں سے ہر ایک اپنے اپنے مُقررہ علاقے پر حکومت ۹ کرنے لگا۔ اور اُسکی موت کے بعد ہر ایک نے تاج اختیار کیا اور اُنکے بعد اُن کی اولاد بہت برسوں تک ویسا ہی کرتی رہی اور مُلک میں تکلیف و مُصیبت بڑھتی گئی۔

۱۰ اِنہی میں سے مصدرِ شرارت نِکلا یعنی انطاکس بادشاہ کا بیٹا اِنطاکس اپیفینیس جو رُوما میں یرغمال رہا اور یُونانی سلطنت کے ایکسو سینتیسویں برس میں بادشاہ ہُوا۔

۱۱ اِنہی دِنوں میں اسرائیل میں سے خبیث آدمی نِکلے جو بہتوں کو بہکا کر کہنے لگے کہ آؤ ہم اپنے اِرد گرد کی اقوام سے عہد کریں کیونکہ جب سے ہم اُن سے جُدا ہُوئے ہیں ہم پر بہت سی مُصیبتیں آئی ہیں۔ ۱۲ یہ بات اُنکی نظر میں اچھی معلوم ہوئی۔ ۱۳ اور اُمت میں سے کئی لوگ شتابی کر کے بادشاہ کے پاس گئے۔ تو اُس نے اُنکو اجازت دی کہ قوموں کی رسُوم عمل میں لائیں۔ ۱۴ اور قوموں کے دستور کے مُطابق اُنہوں نے یرُوشلیم میں ایک مدرسہ قائم کیا۔ ۱۵ اور وہ غیر مختون بن گئے۔ اور عہدِ مُقدس سے برگشتہ ہو کر اقوام سے مِل گئے اور اپنے آپ کو بدی کرنے کے لئے بیچ دیا۔

۱۶ جب انطاکس نے دیکھا کہ میری سلطنت قائم ہو گئی ہے تو اُس نے قصد کیا کہ مصر پر بھی قابض ہوؤں۔ تاکہ دو مملکتوں پر سلطنت کروں۔ ۱۷ اور وہ بڑے لشکر کو لیکر رتھوں اور ہاتھیوں اور رسالے اور جہازوں کے بڑے بیڑے کے ساتھ مصر میں داخل ہُوا۔ ۱۸ اور شاہِ مصر بطلماؤس پر حملہ آور ہُوا۔ تو بطلماؤس اُسکے سامنے سے ہار کر بھاگ گیا۔ اور بہت سے لوگ قتل ہُوئے۔ پس مُلکِ مصر کے حصین شہر لے لئے گئے۔ ۱۹ اور مُلکِ مصر لُوٹا گیا۔

٢٠ اِنطاکس مِصر کو غارت کرکے سَنہ ایکسو تینتالیس میں لَوٹا اَور
٢١ بڑی فَوج لیکر اِسرائیل اَور یرُوشلیم کے خِلاف کُوچ کیا ۰ وہ تکبُّر کے
ساتھ مَقدِس میں داخِل ہُوا اَور طلائی مذبح اَور شمعدان ۔ اُسکے تمام
٢٢ سامان سمیت ۰ اَور نانِ نذر کی میز اَور تپاون کے برتن اَور پیالے اَور
طلائی عود سوز اَور پردہ اَور تاج اَور ہیکل کے اگواڑے کی سُنہری آراستگی
٢٣ لے لی اَور تمام پتّر چڑھائی اُتار لی ۰ اَور اُس نے چاندی اَور سونا اَور
٢٤ نفیس ظروف اَور جو کُچھ پوشیدہ خزانوں میں پایا گیا لے لیا ۰ اَور سب کُچھ
اُٹھا کر اپنے مُلک کو لَوٹ گیا ۔ بعد اِسکے کہ اُس نے بہت خُون بہایا
اَور بڑی کُفر گوئی کی ۰

٢٥ تب اِسرائیل کے تمام مُلک میں بڑا نَوحہ برپا ہُوا ۰
٢٦ سردار اَور بزُرگ ماتم کرنے لگے ۔
کنواریاں اَور نوجوان پژمُردہ ہو گئے ۔
اَور عَورتوں کا حُسن مُبدّل ہو گیا ۔
٢٧ ہر ایک دُلہے نے مَرثیہ پڑھا ۔
اَور دُلہن خلوت خانے میں نَوحہ کرتی تھی ۔
٢٨ مُلک اَپنے باشندوں کے سبب سے لرزا
اَور یعقُوب کا تمام گھرانا شرمسار ہُوا ۰

٢٩ دو سال کے بعد بادشاہ نے مُوسیوں کے سردار کو یہُودہ کے
شہروں کی طرف بھیجا اَور وہ بڑی فَوج لیکر یرُوشلیم کے سامنے پہُنچا ۰
٣٠ اَور اُس نے اُنکے ساتھ مکر کرکے صُلح کی اَیسی باتیں کیں کہ اُنہوں نے
اُسکا اِعتبار کر لیا ۔ پھر ناگہاں شہر پر حملہ کر دیا اَور اُسے بُری طرح سے
٣١ شِکست دی اَور اِسرائیل میں سے بہت لوگوں کو ہلاک کر دیا ۰ اُس نے
شہر کا مال و مَتاع لُوٹ لیا اَور اُسے آگ سے جلا دیا اَور گھروں اَور اِردگرد
٣٢ کی شہر پناہ کو ڈھا دیا ۰ عَورتیں اَور بچّے اسیر کر لیئے گئے اَور مواشی پر
٣٣ بھی قبضہ کر لیا گیا ۰ بعد اِسکے اُنہوں نے داؤد کے شہر کے گرد ایک نہایت
مضبُوط اَور اُونچی دیوار اَور حصین بُرج بنائے اَور یہ اُنکا قلعہ بن گیا ۰
٣٤ اَور اُنہوں نے وہاں خطاکار قَوم اَور خبیث آدمی رکھے ۔ اَور
٣٥ اُس میں مورچہ بندی کی ۰ اُنہوں نے وہاں ہتھیاروں اَور
رسد کا ذخیرہ کیا ۔ اَور یرُوشلیم کی لُوٹ وہیں رکھ دی اَور وہ
اُن کے لیئے مُہلک پھندا ہُوئے ۰

٣٦ یہ مَقدِس کے لیئے گھات کا مقام
اَور اِسرائیل کے لیئے بلاناغہ خبیث مخالف تھا ۔
٣٧ مَقدِس کے گرد بے گُناہ خُون بہایا گیا
اَور مُقدّس مقام کو ناپاک کیا گیا ۔
٣٨ یرُوشلیم کے باشندے اُن کے سبب سے بھاگ گئے
تو وہ پردیسیوں کی جائے سکُونت ہو گیا ۔
پر اپنی اَولاد کے لیئے بیگانہ ٹھہرا ۔
اَور اُس کے فرزند اُسے چھوڑ گئے ۔
٣٩ اُس کا مَقدِس بیابان کی طرح ویران ہو گیا ۔
اُس کی عیدیں ماتم سے بدل گئیں ۔
اُس کے اَیّامِ سبت ملامت کا باعث ہو گئے
اَور اُس کی عزّت ذِلّت ہو گئی ۔
٤٠ جِتنی شَوکت تھی اُتنی ہی فضیحت ہُوئی ۔
اَور اُس کی عظمت نَوحہ سے بدل گئی ۰

ایذارسانی

٤١ بعد ازیں اِنطاکس بادشاہ نے اپنی تمام مملکت
کے لیئے یہ فرمان صادر کیا کہ سب لوگ ایک ہی قوم بن جائیں ۰
٤٢ اَور ہر ایک اپنے دستُوروں کو چھوڑ دے ۔ سب قوموں نے
٤٣ شاہی فرمان کی اطاعت کی ۰ اَور اِسرائیل میں سے بھی بہتیرے
اُس کے دین کو اختیار کرکے بُتوں کے آگے قُربانی گُزراننے اَور
٤٤ سبت کو ناپاک کرنے لگے ۰ بادشاہ نے یرُوشلیم اَور یہُودہ
کے شہروں میں بھی ایلچیوں کے ہاتھ فرمان بھیجے کہ اپنے
٤٥ مُلک میں اجنبی دستُور اِختیار کریں ۰ اَور مَقدِس میں سوختنی
قُربانیوں اَور ذبیحوں اَور تپاونوں کے گُزراننے سے باز
آجائیں اَور سبت اَور دیگر عیدوں کا منانا بند کر دیں ۰

۴۷ اَور ہیکل اَور اشخاصِ مخصُوصہ کو بے حُرمت کریں ○ اَور مذبح
اَور مَندر اَور بُت خانے بنائیں اَور خنزیروں اَور دیگر حرام
۴۸ جانوروں کو ذبح کریں ○ اَور اپنے بیٹوں کو نامختُون رہنے
دیں اَور اپنی رُوحوں کو ہر طرح کی نجاست اَور مکرُوہیت
۴۹ سے پلید کریں ○ یہاں تک کہ شریعت کو فراموش کر دیں
۵۰ اَور تمام روایتوں کو ترک کر دیں ○ اَور جو کوئی شاہی فرمان کے
مُطابق عمل نہ کرے اُسے قتل کر دیا جائے ○

۵۱ اُس نے اِس مضمُون کا فرمان مملکت کی ہر جگہ میں لکھ کر
بھیجا اَور اُس نے تمام لوگوں پر ناظر مقرر کئے اَور حکم دے دیا
کہ یہوُدہ کے تمام شہروں میں شہر بہ شہر قربانی گُزرانی جائے ○

۵۲ اَور لوگوں میں سے بہتیرے یعنی وہ جنہوں نے شریعت
کو ترک کر دیا تھا اُن سے مِل گئے اَور اُنہوں نے مُلک میں
۵۳ شرارت کی ○ اَور اسرائیل کو مجبُور کر دیا کہ اپنی تمام پناہ گاہوں
۵۴ میں چھپ جائیں ○ اَور سنہ ایک سو پینتالیس کے کِسلیو
مہینے کی پندرھویں تاریخ کو مَذبح پر مکرُوہ اِتلاف نصب
کر دیا۔ اَور یہوُدہ کے شہروں میں ہر جگہ بھینٹ گاہیں
۵۵ بنائی گئیں ○ اَور گھروں کے دروازوں پر اَور چوکوں میں
۵۶ بخُور جلایا جانے لگا ○ اَور شریعت کے جتنے طُومار پائے
۵۷ جاتے تھے وہ پھاڑ کر آگ میں جلا دئے جاتے تھے ○ اَور
جس کِسی کے پاس عہد کا طُومار پایا گیا یا جو کوئی شریعت کو
عمل میں لاتا تھا۔ وہ شاہی فرمان کے مُطابق قتل کر دیا جاتا
۵۸ تھا ○ اَور اِسی طرح اِسرائیل کے اُن لوگوں کے ساتھ جو شہروں
۵۹ میں پکڑے جاتے تھے ماہ بماہ سختی سے سلُوک ہوتا رہا ○ مہینے
کی پچیسویں تاریخ میں اِس بھینٹ گاہ پر جو مذبح پر بنائی
۶۰ ہُوئی تھی بھینٹ چڑھائی جاتی تھی ○ اَور جو عورتیں اپنے بچّوں
کا ختنہ کراتی تھیں۔ وہ فرمان کے مُطابق قتل کر دی جاتی
۶۱ تھیں ○ اُن کے بچّے اُن کی گردنوں کے ساتھ لٹکا دِئے
جاتے تھے اَور اُن کے گھر والے اَور ختنہ کرنے والے بھی
ہلاک کر دِئے جاتے تھے ○

۶۲ پھر بھی اِسرائیل میں سے بہتیروں نے اپنے دِل میں
ہمّت نہ ہاری اَور مُصمم ارادہ کر لیا کہ ہم ناپاک چیزیں نہ کھائینگے ○
۶۳ اَور کھانے کھا کر ناپاک ہونے اَور عہدِ مُقدّس کو عدول کرنے
کی بجائے جان دے دینا منظور کریں گے۔ پس وہ مارے جاتے
۶۴ تھے ○ اَور قہرِ شدید اسرائیل پر پڑا رہا +

باب ۲

مَتّتیاہ کی غیرت

۱ اُنہی دِنوں مَتّتیاہ بن یُوحنّا بن
شمعُون جو بنی یویاریب میں سے کاہن تھا، یرُوشلیم سے
۲ اُٹھ کر مودین میں جا بسا ○ اُس کے پانچ بیٹے تھے یعنی یُوحنّا
۳ مُلقّب کدّی ○ اَور شمعُون مُلقّب طسّی ○ اَور یہوُدہ مُلقّب
۵ مکّابی ○ اَور الی عازار مُلقّب اَواران اَور یُوناتان مُلقّب
اَفّوس ○

۶ جس وقت اُس نے یہ بُرائیاں دیکھیں جو یہوُدہ اَور
۷ یرُوشلیم میں کی جا رہی تھیں ○ تو اُس نے کہا کہ

مجھ پر افسوس۔ مَیں کیُوں پَیدا ہُوا
کہ اپنی اُمّت کی بربادی پر نظر کرُوں۔
اَور شہرِ مُقدّس کی تباہی دیکھوں۔
اَور بَیٹھا رہوں جب کہ وہ
دُشمنوں کے ہاتھ میں دے دیا گیا ہے۔
اَور مَقدِس اجنبیوں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔
۸ اُس کی ہَیکل ذلیل کی مانند ہو گئی ہے
۹ اُس کی شوکت کے ظرُوف اسیری میں لے لِئے گئے۔
اُس کے بچّے اُس کے کُوچوں میں
اَور اُس کے نوجوان تلوار سے قتل کر دِئے گئے ہیں۔

۱۰ کونسی قوم اُس کی سلطنت کی وارث نہیں ہُوئی؟
اَور اُس کے مال و متاع کو نہیں لُوٹا؟
۱۱ اُس کی تمام زینت اُتاری گئی ہَے۔
جو آزاد تھی وہ لونڈی ہوگئی ہَے۔
۱۲ دیکھ۔ ہمارا مُقدّس مقام۔
ہماری عزّت اَور ہماری شوکت۔
کیسے برباد ہوگئی ہَے!۔
اَور غیر قوم لوگوں نے اُسے کیسا ذلیل کر دیا ہَے۔
۱۳ تو کس لئے ہم زندہ رہیں! ۝

۱۴ مَتّت یاہ اَور اُس کے بیٹوں نے اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اَور ٹاٹ اوڑھ لئے اَور شدید نَوحہ کیا ۝

۱۵ اَور وہ جو بادشاہ کی طرف سے بھیجے گئے کہ لوگوں کو جبراً برگشتہ کریں مودین شہر میں آئے تاکہ وہاں بھی قُربانی ۱۶ کرائیں ۝ اَور اسرائیل میں سے بہتیرے اُن کے ساتھ مِل گئے لیکن مَتّت یاہ اَور اُس کے بیٹے مُستقِل طور پر علیحدہ ۱۷ رہے ۝ تو شاہی ایلچی مَتّت یاہ سے بات کر کے کہنے لگے کہ تُو اِس شہر میں رئیس اَور مُعزّز اَور رُعب دار ہَے اَور بیٹے اَور ۱۸ بھائی تیرے جانب دار ہیں ۝ پس تُو پہلے سامنے آ جا تاکہ شاہی فرمان کو عمل میں لائے۔ جیسے سب قوموں نے بلکہ مردانِ یہوداہ اَور یرُوشلیم میں باقی رہنے والوں نے بھی کیا ہَے تو تُو اپنے بیٹوں سمیت بادشاہ کے رفیقوں میں ہو جائیگا اَور تُو اپنے بیٹوں سمیت سونے اَور چاندی اَور بہت سے تحائف پاکر عزّت حاصل کرے گا ۝

۱۹ اِس پر مَتّت یاہ نے بلند آواز سے جواب دے کر کہا کہ اگرچہ بادشاہ کی مملکت کی تمام قومیں اُس کی بات مان لیں اَور ہر شخص اپنے آبائی دین سے برگشتہ ہو کر اُس کے فرمانوں سے ۲۰ راضی ہو جائے ۝ تاہم میں اَور میرے بیٹے اَور میرے بھائی اپنے آبا و اجداد کے عہد پر چلتے رہیں گے ۝ آسمان ہم پر رحم کرے ۲۱ کہ ہم شریعت اَور روایتوں کو ترک نہ کریں ۝ ہم بادشاہ کی ۲۲ بات ہرگز نہ سُنیں گے۔ ہم اپنے دین سے دائیں بائیں نہ پھریں گے ۝

وہ یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ ایک یہُودی سب کے ۲۳ دیکھتے دیکھتے سامنے آیا تاکہ مودین کے بھینٹ گاہ پر شاہی فرمان کے مُطابق بھینٹ گُزرانے ۝ جب مَتّت یاہ نے ۲۴ یہ دیکھا تو اُس کو غیرت آئی اَور اُس کی کمر کانپی اَور شرعی فرائض کے مُوافق اُس پر غضب طاری ہُوا اَور وہ اُس پر جھپٹا اَور اُسے بھینٹ گاہ ہی پر قتل کر دیا ۝ اَور اُسی وقت اُس نے ۲۵ اُس شاہی مَنصبدار کو بھی قتل کر دیا جو جبراً قُربانی چڑھواتا تھا۔ اَور اُس نے بھینٹ گاہ کو ڈھا دیا ۝ یُوں وہ شریعت ۲۶ کے لئے وَیسے ہی غیرت مند ہُوا۔ جیسے فینحاس نے زمری بن سالُو سے کیا تھا ۝

آغازِ جہاد

اَور مَتّت یاہ بُلند آواز سے شہر میں اعلان ۲۷ کرنے لگا۔ کہ ہر وہ شخص جسے شریعت کے لئے غیرت ہَے اَور جو عہد پر قائم رہتا ہَے میرے پیچھے ہو لے! ۝ اَور وہ ۲۸ اپنے بیٹوں سمیت پہاڑوں کو بھاگ گیا اَور اپنی تمام جائداد شہر میں چھوڑ گیا ۝ تب عدل و صداقت کے بہت ۲۹ سے طالب بیابان میں چلے گئے ۝ تاکہ اپنے بچّوں اَور بیویوں ۳۰ اَور مواشی سمیت وہیں قیام کریں کیونکہ اُن پر زیادہ مصائب نازل ہُوئیں ۝ جب شاہی مَنصب داروں اَور اُس لشکر کو ۳۱ جو یرُوشلیم میں داؤد کے شہر میں تھا یہ خبر دی گئی کہ بعض ایسے لوگ جنہوں نے شاہی فرمان کی اہانت کی بیابانی پناہ گاہوں میں چھپ گئے ہیں ۝ تو ایک بڑا گروہ اُن کے تعاقب ۳۲ میں گیا اَور اُن کو جا لیا اَور اُن کے مُقابل خیمہ زن ہو کر قصد کیا کہ سبت کے دن اُن پر حملہ آور ہوں ۝ اَور اُن سے ۳۳

کہا کہ بس! باہر نکلو! اگر تم شاہی فرمان کی اطاعت کرو گے تو
۳۴ جیؤ گے ۔ پر اُنہوں نے کہا کہ ہم نہیں نکلیں گے۔ ہم شاہی فرمان کی اِطاعت کر کے سبّت کو بے حُرمت نہ کریں گے ۔
۳۵ اُسی دَم اُن پر حملہ شروع ہو گیا ۔ لیکن وہ نہ لڑے اَور نہ پتّھر
۳۷ پھینکے اَور نہ اپنی پناہ گاہوں کے سامنے ناکہ بندی کی ۔ اُنہوں نے پُکارا کہ آؤ ہم سب اپنی صداقت میں مریں! آسمان اَور
۳۸ زمین ہمارے گواہ ہیں کہ تم ناحق ہمیں ہلاک کرتے ہو ۔ پس سبّت کے دِن ہی اُن پر حملہ ہُؤا اَور وہ اَور اُن کی بیویاں اَور اُن کے بچے تقریباً ایک ہزار جانیں اُن کے مواشی سمیت ہلاک ہو گئیں ۔

۳۹ جب مَتّتیاہ اَور اُس کے ساتھیوں کو یہ خبر مِلی۔ تو
۴۰ اُنہوں نے اُن پر نہایت بڑا ماتم کیا ۔ تو بھی آپس میں کہنے لگے۔ کہ اگر ہم سب وَیسا ہی کریں گے۔ جَیسا ہمارے بھائیوں نے کیا ہے۔ اَور غیر قَوموں سے اپنی جانوں اَور اپنی روایتوں کے لئے نہ لڑیں گے تو ہم رُوئے زمین پر سے بہت جلد
۴۱ نابُود ہو جائیں گے ۔ اَور اُسی روز اُنہوں نے صلاح کر کے قصد کیا کہ جو کوئی بھی سبت کے دِن ہم پر حملہ کرنے آئے ہم اُس سے لڑیں گے اَور ہم اَیسے نہ مریں گے جَیسے ہمارے بھائی پناہ گاہوں میں مَر گئے ۔

۴۲ تب حَسیدیوں کی جماعت اُن سے مِل گئی۔ یہ اِسرائیل
۴۳ میں دلیر مَرد اَور ایک ایک شریعت کے پابند تھے ۔ اَور وہ جو ایذاؤں سے بھاگ گئے تھے وہ اُن کے ساتھ آ ملے
۴۴ اَور اُن کی تقویت کو بڑھایا ۔ یُوں وہ ایک فَوج بَن گئے اَور اُنہوں نے

اپنے غصّے میں خطاکاروں کو
اَور اپنے غضب میں شریروں کو مار ڈالا

اَور باقی ماندوں نے جان بچانے کے لئے غیر قوموں کے ہاں پناہ لی ۔

۴۵ تب مَتّتیاہ اَور اُس کے ساتھیوں نے گشت کر کے بھینٹ گاہوں کو ڈھا دیا ۔ اَور جہاں کہیں اِسرائیل
۴۶ کی حُدُود میں اُنہوں نے کسی نامختُون بچّہ کو پایا تو اُس کا جبراً ختنہ کر دیا ۔ اَور سرکشوں کو بھگا دیا اَور اپنے اُس کام میں
۴۷ کامیاب ہُوئے ۔ اُنہوں نے غیر قوموں اَور بادشاہوں سے
۴۸ شریعت کی حفاظت کی اَور فرزندانِ شر کو سرفراز ہونے نہ دیا ۔

وَفاتِ مَتّتیاہ

۴۹ جب مَتّتیاہ کے مَرنے کا وَقت قریب آیا تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا۔

اَب تو غرور اَور ظُلم سرفراز ہو گئے ہیں۔
اِنقلاب کا وَقت اَور غضب کا تصادُم ہے۔
۵۰ اَے بیٹو۔ تمہیں شریعت کے لئے غیرت ہو۔
اپنے اَجداد کے عہد کے لئے اپنی جان دے دو۔
۵۱ اپنے آبا کے اُن کاموں کو یاد کرو۔
جو اُنہوں نے اپنی پُشتوں میں کئے۔
تب تم جلالِ عظیم
اَور دائمی نام حاصل کرو گے۔
۵۲ کیا ابرہام آزمائش کے وَقت ایماندار نہ پایا گیا؟۔
اَور یہ اُس کے واسطے صداقت محسوب نہ ہُؤا؟
۵۳ یُوسف مُصیبت کے وقت شریعت کا پابند رہا
اَور وہ مِصر کا حاکم بَن گیا۔
۵۴ فینحاس ہمارے باپ نے بڑی غیرت دِکھائی۔
اَور اَبدی کہانت کا عہد حاصل کیا۔
۵۵ یُوشع نے جب حُکم کو پُورا کیا
تو اِسرائیل میں قاضی ٹھہرا۔
۵۶ کالب نے جماعت کے رُوبرُو شہادت دی

تو اس مُلک میں میراث پائی۔

۵۷ داؔؤد اپنی دینداری کے سبب سے
تختِ سلطنت کا تا ابد وارث ہو گیا۔

۵۸ الیاؔس نے شریعت کے لئے غیرت دکھائی
تو وہ آسمان پر اُٹھایا گیا۔

۵۹ حننیاؔہ اور عزریاؔہ اور میشاؔئیل نے
ایمان کے باعث شعلے سے رہائی پائی۔

۶۰ دانیاؔل اپنی صداقت کی وجہ سے
شیروں کے مُنہ سے بچایا گیا۔

۶۱ پس یُوں ہی پُشت پُشت پر غور کر لو۔
کہ ایسا کوئی نہیں جو اُس پر توکّل کرے اور لغزش کھائے

۶۲ خطاکار انسان کی باتوں سے خوف زدہ نہ ہو۔
کیونکہ اُس کی شوکت براز اور کیڑوں کی طرف لَوٹتی ہے

۶۳ آج تو وہ سرفراز ہوتا ہے لیکن کل جاتا رہے گا۔
اور اُسی خاک میں لَوٹ جائے گا جہاں سے آیا ہے۔

۶۴ اُس کی تدبیریں باطل ثابت ہوں گی۔

۶۴ پس اے بیٹو مضبوط ہو جاؤ۔
اور شریعت کے حق میں مرد بنو۔
فقط اِسی میں تم جلال پاؤ گے۔

۶۵ اور دیکھ۔ مَیں جانتا ہُوں۔ کہ تمہارا بھائی شمعُونؔ صاحبِ مشورت ہے پس ہمیشہ اُس کی سُنو۔ وہ تمہارے لئے باپ

۶۶ کی جگہ ہیں ہو۔ اور یہوؔدہ مکاّبی اس لئے کہ چھُٹپن ہی سے بڑا دلیر ہے تمہاری سِپہ کا سالار ہو گا اور قوموں کی لڑائیوں

۶۷ میں تمہاری رہنمائی کرے گا۔ جتنے شریعت پر عمل کرتے ہیں اُن سب کو اپنے پاس جمع کر لو اور اپنی اُمّت کا انتقام لو۔

۶۸ قوموں کو اُن کا بدلہ دو اور شریعت کے احکام پر قائم رہو۔

۶۹ اِس کے بعد اُس نے اُن کو برکت دی اور اپنے باپ

دادا سے جا ملا۔ اور وہ سنہ ایک سَو چھیالیس میں وفات ۷۰ پا کر مودیؔن میں اپنے آبائی گورستان میں دفن ہُوا۔ اور تمام اِسرائیل نے اس پر سنجیدگی کے ساتھ ماتم کیا+

باب ۳

تعریفِ یہوؔدہ

۱ اُس کا بیٹا یہوؔدہ مُلقّب مکاّبی اُس کی جگہ میں برپا ہُوا۔ اور اُس کے سب بھائی اور وہ تمام لوگ ۲ جو اُس کے باپ سے ملے ہُوئے تھے اُس کے کُمکی ہُوئے اور وہ شوق کے ساتھ اِسرائیل کی لڑائی لڑتے رہے۔

۳ ی اُس نے اپنی قوم کی شہرت پھیلائی۔
اُس نے شجاع کی طرح بکتر پہنا
ﻫ اور جنگی سامان سے مُسلّح ہُوا۔
وہ لڑائیاں لڑتا رہا
و اور اپنی تیغ سے لشکر گاہ کی حمایت کی

۴ وہ اپنے اعمال میں شیر کی مانند تھا۔
د اور اُس شیر بچے کی طرح جو شکار پر گرجتا ہو۔

۵ اُس نے بے دینوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر اُن کا تعاقب کیا
ﻫ اور اپنی قوم کے ایذا رسانوں کو آگ سے جلا دیا۔

۶ شریر اُس کے خوف سے لرزاں ہُوئے
ﻫ اور تمام بدکردار بے قرار ہو گئے۔
نجات اُس کے ہاتھ میں کامیاب ہُوئی

۷ م اُس نے بہت سے بادشاہوں کو پریشان کر دیا۔
اور یعقوب کو اپنے کاموں سے خوشی دلائی۔
ق تو اُس کا ذکر ہمیشہ کے لئے مُبارک ہُوا۔

۸ اُس نے یہوؔدہ کے شہروں کی گشت لگائی۔
ب اور اُن میں شریروں کو ہلاک کر دیا۔
اُس نے اِسرائیل پر سے غضب ہٹا دیا

۹ ی وہ انتہائے زمین تک نامور ہُؤا۔
اَور ہلاک ہونے والوں کو فراہم کیا ۝

فتوحاتِ اوّلین

۱۰ اپلونیئس نے غیر قوموں کو اَور سامرہ سے
بڑے لشکر کو جمع کیا تاکہ اسرائیل کے ساتھ جنگ کرے ۝
۱۱ جب یہوداہ کو معلوم ہُؤا تو اُس نے اُس کے مِلنے کو خروج
کیا اَور اُسے شکست دی اَور قتل کیا۔ بہت سے تو قتل
۱۲ ہو گئے اَور باقی ماندہ بھاگ گئے ۝ اُن کا مال لُوٹا گیا۔ اَور
یہوداہ نے اپلونیئس کی تلوار لے لی اَور وہ حینِ حیات اُسی
سے لڑتا رہا ۝

۱۳ جب سُوریا کی سپاہ کے سالار سارُون نے سُنا کہ
یہوداہ نے ایک گروہ جمع کیا ہے جس میں مومنوں اور ماہر
۱۴ جنگجُو مَردوں کی جماعت بھی شامل ہے ۝ تو اُس نے کہا
کہ مَیں مملکت میں اپنا نام قائم کروں گا اَور عزّت حاصل کرُونگا
اِس لئے مَیں یہوداہ اَور اُس کے اُن کُمکیوں کے ساتھ لڑائی
۱۵ کرُونگا جو شاہی فرمان کی تحقیر کرتے ہیں ۝ پس وہ روانہ ہُؤا
اَور اُس کے ساتھ شریروں کی بڑی فوج نکلی جو اُسے مدد
۱۶ دینا اَور اسرائیل سے انتقام لینا چاہتے تھے ۝ جب وہ
بیت حورون کی چڑھائی کے نزدیک آیا تو یہوداہ تھوڑے
۱۷ سے آدمیوں کے ساتھ اُن کے مُقابلے کو نکلا ۝ جب اُنہوں
نے اُس لشکر کو دیکھا جو ان کے مُقابلے کو آرہا تھا۔ تو یہوداہ
سے کہا کہ ہم جو تھوڑے سے ہیں اِتنے بڑے اَور بھاری گروہ
کے ساتھ کیوں کر لڑ سکیں گے اَور علاوہ اِس کے ہم آج
۱۸ کے فاقے کی وجہ سے کمزور بھی ہو رہے ہیں ۝ پر یہوداہ نے
کہا۔ کہ بہتوں کا تھوڑوں کے ہاتھ میں دیا جانا کُچھ مُشکل
نہیں ہے اَور آسمان کے نزدیک یہ برابر ہے کہ بہتوں
۱۹ سے رہائی دے یا تھوڑوں سے ۝ کیونکہ جنگ میں لشکر کی
کثرت سے فتح نہیں بلکہ قُوّتِ آسمان کی طرف سے ہے ۝
۲۰ یہ لوگ غرور اَور شرارت سے بھرے ہُوئے ہم پر آئے ہیں
تاکہ ہم کو اَور ہماری بیویوں اَور بچّوں کو ہلاک کر دیں اَور ہمیں
۲۱ لُوٹ لیں ۝ لیکن ہم تو اپنی جان اَور اپنی شرائع کے لئے لڑتے
۲۲ ہیں ۝ پس وہ ان کو ہمارے سامنے ہی شکست دے گا۔ تم
ان سے نہ ڈرو ۝

۲۳ اَور جب وہ یہ باتیں کر چُکا تو وہ ناگہاں یکایک اُن پر
جا پڑا اَور سارُون نے مع اپنے لشکر کے اُس کے آگے
۲۴ شکست کھائی ۝ اَور اُس نے بیت حورون کی چڑھائی سے
میدان تک اُس کا تعاقب کیا۔ اَور اُن میں سے تقریباً آٹھ
سَو آدمی ہلاک ہُوئے اَور باقی ماندہ فلسطینیوں کے مُلک
کو بھاگ گئے ۝

۲۵ اُس وقت سے یہوداہ اَور اُس کے بھائیوں کا خوف
۲۶ اَور رُعب اِرد گرد کی تمام قوموں پر پڑنے لگا ۝ اَور اُسکی شہرت
بادشاہ تک پہنچ گئی۔ اَور تمام قومیں یہوداہ کی لڑائیوں کا ذکر
کرتی رہتی تھیں ۝

سُریانیوں کی تیاریاں

۲۷ جب انطاکس بادشاہ نے یہ
باتیں سُنیں تو اُس کا غضب بھڑک اُٹھا۔ اَور اُس نے اپنی
مملکت کی تمام فوجوں کو بُلوا بھیجا اَور ایک نہایت طاقتور
۲۸ لشکر جمع کیا ۝ اَور اپنا خزانہ کھول کر فوجوں کو ایک برس کی
تنخواہ دے دی اَور اُن کو تاکید کی کہ ہر بات کے لئے مستعد
۲۹ رہیں ۝ لیکن اُس نے دیکھا کہ چاندی خزانوں میں ختم ہونے
لگی ہے اَور کہ صُوبے کا خراج بھی کم ہو گیا ہے بباعث اُس
فتنہ اَور مُصیبت کے جو اُس نے قدیم زمانے کی رسُوم کی تنسیخ
۳۰ کے سبب سے مُلک میں برپا کیا تھا ۝ اَور وہ ڈرا کہ اُسکے
پاس پہلے کی طرح نہ تو اخراجات ہی کے لئے اَور نہ اُن
تحائف کے لئے کافی ہوگا۔ جو وہ بڑے کُھلے ہاتھ سے گزشتہ
۳۱ بادشاہوں سے بڑھ کر عطا کیا کرتا تھا ۝ تو وہ اپنے دل

میں سخت تشویش سے حیران ہُوا اور اِرادہ کیا کہ فارس جا کر صُوبوں سے خراج لے اور بہت سی چاندی جمع کرے ۰
۳۲ اور اُس نے دریائے فرات اور سرحدِ مصر کے مابین کے علاقے کے مُعاملات کے لِئے لُوسیاس کو اپنے پیچھے چھوڑا
۳۳ جو شُرفاء اور شاہی نسل میں سے تھا ۰ اور کہ اُس کے واپس آنے تک اُس کے بیٹے اَنطاکس کی تعلیم و تربیت کا ذمہ دار
۳۴ ہو ۰ اُس نے نِصف لشکر اور ہاتھی اُس کے سپرد کر دئے اور اپنے تمام خیالات خُصوصاً یہُودیہ اور یرُوشلیم کے باشندوں
۳۵ کے بارے میں اُس کو بتا دِئے ۰ یعنی کہ اُن کی طرف فوج بھیج کر اسرائیل کی قُوّت اور یرُوشلیم کے بقیے کو شکست دے اور نابُود کر دے۔ اور اُس جگہ سے اُن کا نام و نشان مِٹا
۳۶ ڈالے ۰ اور اُن کی تمام حُدُود میں پردیسیوں کی نسل آباد کر دے
۳۷ اور اُنہی کو قُرعہ ڈال کر زمین بانٹ دے ۰ اور بادشاہ لشکر کا باقی نِصف لے کر سنہ ایک سَو سینتالیس میں اپنے دارالسّلطنت اَنطاکیہ سے روانہ ہُوا اور دریائے فرات کے پار جا کر اندرون ممالک کی گشت کرنے لگا ۰
۳۸ اور لُوسیاس نے بُطلماؤس بن دورُومینس اور نیقانور اور جُرجیاس کو چُن لیا جو شاہی مُصاحبوں میں بہادر مَرد تھے ۰
۳۹ اُس نے اُن کے ساتھ چالیس ہزار پیادے اور سات ہزار سوار بھیجے تاکہ یہُودہ کی سرزمین میں یُورش کر کے شاہی فرمان
۴۰ کے مُطابق اُسے تباہ کر دیں ۰ چُنانچہ وہ تمام لشکر کے ساتھ خُرُوج کر کے شفیلہ میں عمّاؤس کے قریب پہنچے اور وہیں خیمہ زن
۴۱ ہُوئے ۰ جب صُوبے کے سَوداگروں نے اُن کی خبر سُنی تو بہت سی چاندی اور سونے کو اور بیڑیوں کو بھی لے کر لشکر گاہ میں آئے۔ تاکہ بنی اسرائیل کو بطورِ غُلام خرید لیں۔ اور اِدوم سے اور فلسطینیوں کی سرزمین سے بھی فوجیں آ کر اُن سے مِل گئیں ۰

یہُودیوں کی تیّاریاں

۴۲ یہُودہ اور اُس کے بھائیوں نے دیکھا کہ خطرہ بڑھ رہا ہے اور کہ فوجیں ہماری حُدُود میں اُتر رہی ہیں۔ اُن کو یہ خبر بھی تھی کہ بادشاہ نے حُکم دیا ہے کہ یہ
۴۳ قَوم بالکل نیست و نابُود کی جائے ۰ تو وہ آپس میں کہنے لگے کہ آؤ ہم اپنی قَوم کو پستی سے سرفراز کریں اور اپنی اُمّت
۴۴ اور اپنے مُقدّس مقام کے لِئے لڑیں ۰ تب جماعت کی مجلس کی گئی تاکہ جنگ کے لِئے تیّار ہوں اور دُعا کریں اور شفقت و رحمت کے لِئے اِلتجا کریں ۰

۴۵ یرُوشلیم غیر آباد بیابان کی مانند تھی۔
اُس کا کوئی فرزند نہ اندر نہ باہر جاتا تھا۔
مَقدِس پامال کِیا گیا۔
پردیسیوں کی اولاد قلعے میں رہتی تھی۔
یہ غیر قَوموں کی سرائے بن گیا۔
یعقُوب سے شادمانی جاتی رہی۔
نفیر اور بربط خاموش ہو گئے ۰

۴۶ چُنانچہ وہ جمع ہو کر مِصفَہ کو یرُوشلیم کے مُقابل آئے اِس لِئے کہ پیشتر مِصفَہ میں اسرائیل کی ایک عبادت گاہ تھی ۰
۴۷ اُنہوں نے اُس دِن روزہ رکھا اور ٹاٹ اوڑھا اور سر پر راکھ
۴۸ ڈالی اور اپنے کپڑے پھاڑے ۰ اور اُنہوں نے طُومارِ شریعت اُن باتوں کے بارے میں کھولا جن کے بارے میں غیر قَوم اپنے
۴۹ بُتوں سے سوال کرتے تھے ۰ وہ کاہنوں کے مَلبُوسات اور پہلے پَھل اور دَہ یکیاں بھی لائے اور اُن نذیروں کو
۵۰ بُلوایا جن کی مَنّت کے ایّام پُورے ہو گئے تھے ۰ اور وہ باوازِ بُلند آسمان کی طرف پُکارنے لگے کہ ہم اِن کے ساتھ کیا کریں
۵۱ اور اِن کو کہاں لے جائیں؟ ۰ تیرے مُقدّس صحنوں کو پامال اور ناپاک کِیا گیا۔ تیرے کاہن نَوحہ کرتے اور ذِلّت پذیر
۵۲ ہیں ۰ دیکھ۔ قومیں ہماری مُخالفت میں جمع ہو گئی ہیں تاکہ

ہم کو نابود کردیں۔ تُو تو جانتا ہے کہ وہ ہمارے خِلاف کیا
۵۳ منصُوبے باندھتے ہیں ۞ پس اگر تُو ہماری مدد نہ کرے تو ہم
۵۴ کیوں کر کھڑے رہ سکیں گے! ۞ تب اُنہوں نے نرسنگے پُھونکے
اَور اُونچی آواز سے چِلّائے ۞

۵۵ بعد اِس کے یہوداہ نے لوگوں پر سردار یعنی ہزار اَور
۵۶ سَو اَور پچاس اَور دَس کے سردار مُعیّن کِئے ۞ اَور اُس نے
حُکم دیا کہ جو کوئی گھر بنا رہا ہو یا عورت بیاہی ہو یا تاکستان
لگایا ہو یا جو کوئی خوف زدہ ہو وہ شریعت کے مُطابق اپنے
۵۷ گھر کو واپس چلا جائے ۞ اِس پر لشکر چل پڑا اَور عمواس کے
۵۸ جنُوب میں خیمہ زن ہُؤا ۞ اَور یہوداہ نے کہا کہ کمر بستہ ہو۔ بہادُر
مَرد بنو اَور کُل اُن قوموں سے لڑنے کے لِئے آمادہ ہو جاؤ
جو ہمارے خِلاف اِس خیال سے جمع ہُوئی ہیں کہ ہم کو اَور
۵۹ ہمارے مَقدِس کو نابود کردیں ۞ کیونکہ ہمارے لِئے یہی بہتر
ہے کہ ہم لڑائی میں مَر جائیں۔ بہ نسبت اِس کے کہ ہم اپنی قوم
۶۰ اَور اپنے مُقدّس مَقام کی مُصائب پر نظر کریں ۞ اَور جیسے آسمان
پر مَرضی ہو وَیسے ہی واقع ہو +

باب ۴

۱ **نیقانور کی شِکست** جُرجیاس نے پانچ ہزار پیادے
اَور ایک ہزار مُنتخب سوار لِئے اَور رات کے وقت اِس لشکر
۲ نے کُوچ کیا ۞ تاکہ یہُودیوں کی خیمہ گاہ پر یکایک آ پڑیں اَور
ناگہاں اُن پر حملہ کریں۔ اَور قلعے دار اُن کے رہنُما تھے ۞
۳ جب یہوداہ نے یہ سُنا تو وہ اپنے بہادروں کے ساتھ چل
پڑا تاکہ اُس شاہی لشکر پر جو عمواس میں تھا حملہ کردے ۞
۴ کیونکہ وہ ابھی تک لشکر گاہ سے باہر ہی تھے ۞
۵ جب جُرجیاس رات کے وقت یہوداہ کی لشکر گاہ میں
آیا تو کسی کو نہ پایا اَور وہ اُنہیں پہاڑوں میں ڈھونڈنے
لگا کیونکہ اُس نے خیال کیا کہ وہ ہمارے سامنے سے بھاگ
گئے ہیں ۞

۶ علی الصّباح یہوداہ تین ہزار مَردوں کے ساتھ مَیدان
میں دِکھائی دیا۔ لیکن اُن کے پاس خواہِش کے مُطابق ڈھالیں
۷ اَور تلواریں نہ تھیں ۞ اَور اُنہوں نے دیکھا کہ غیر قوموں کی
لشکر گاہ قوی اَور مضبُوط ہے اَور اُس کے اِرد گِرد رسالہ اَور
۸ ماہر جنگجُو ہیں ۞ لیکن یہوداہ نے اپنے ساتھ کے آدمیوں سے
کہا کہ اُن کی کثرت سے نہ ڈرو اَور اُن کے حملہ سے خوف
۹ نہ کھاؤ ۞ یاد کرو کہ ہمارے باپ دادا بحیرۂ قلزُم میں کَیسے
بچائے گئے تھے جس وقت فرعون لشکر لے کر اُن کے تعاقب
۱۰ میں آیا تھا ۞ اب آؤ ہم آسمان کی طرف پُکاریں تاکہ وہ ہم
پر رحم کرے اَور ہمارے باپ دادا کے عہد کو یاد فرمائے
اَور آج کے دن ہمارے دیکھتے دیکھتے اِس لشکر کو شکست
۱۱ دے ۞ تب سب قومیں جان لیں گی کہ اسرائیل کا ایک چُھڑانے
والا اَور نجات دہندہ ہے ۞

۱۲ جب پردیسیوں نے نظر اُٹھا کر اُن کو اپنے خِلاف آتے
۱۳ دیکھا ۞ تو وہ لڑنے کے لِئے لشکر گاہ سے نِکلے اَور یہوداہ کے
۱۴ آدمیوں نے نرسنگے پُھونکے ۞ اَور وہ باہم لڑنے لگ پڑے
اَور غیر قوم شکست کھا کر مَیدان کی طرف بھاگ نِکلے ۞
۱۵ اَور اُن کے پچھلے سب تلوار کے شکار ہو گئے اَور جازر اَور
نشیبِ اِدوم اَور اشدود اَور یبنہ تک اُن کا تعاقب کیا
گیا اَور اُن میں سے تقریباً تین ہزار مَرد مارے گئے ۞
۱۶ جب یہوداہ اَور اُس کے ساتھ کا لشکر تعاقب سے
۱۷ لَوٹے ۞ تو اُس نے لوگوں سے کہا کہ لُوٹ کا لالچ نہ کرو کیونکہ
۱۸ ایک اَور معرکہ ہمارے سامنے ہے ۞ جُرجیاس اپنے لشکر سمیت
پہاڑوں پر ہمارے نزدیک ہے پس اِس وقت ہمارے
دُشمنوں کے سامنے کھڑے رہو اَور اُن سے لڑائی کرو۔ بعد

۱۹ اُسکے آرام سے لُوٹ کو لے لینا۔ یہوؔدہ یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا
کہ ایک گروہ دِکھائی دیا جو کسی سے پہاڑ پر سے دیکھ رہا
۲۰ تھا۔ اِس نے دیکھا کہ وہ فرار ہو گئے ہیں اور کہ لشکر گاہ جلا
دی گئی ہے کیونکہ اُٹھتے ہوئے دُھوئیں سے یہ امر صاف ظاہر
۲۱ ہو رہا تھا۔ اور جب اُنہوں نے یہ دیکھا تو بہت گھبرا گئے
اور اِس کے عِلاوہ وہ یہوؔدہ کے لشکر کو میدان میں لڑنے کے
۲۲ لِئے تیار دیکھ کر۔ سب کے سب فلسطینیوں کی سرزمین کی
طرف بھاگ گئے۔

۲۳ تب یہوؔدہ لَوٹ آیا تاکہ لشکر گاہ کو لُوٹے۔ اور اُنہوں نے
بہت سا سونا اور چاندی اور ارغوانی اور آسمانی رنگ کے
۲۴ بہت سے کپڑے اور دیگر نفیس چیزیں غنیمت میں لیں۔ اور
وہ لَوٹتے وقت حمد سرائی کرتے اور آسمان کو مُبارک کہتے رہے
. . . . کیونکہ وہ نیک ہے۔
کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک قائم ہے۔
۲۵ یُوں اُس دِن اِسرائیل نے بڑی رہائی حاصل کی۔

۲۶ لُوسیاؔس پر فتح　پردیسیوں میں سے جِتنے بچ گئے وہ سب
۲۷ لُوسیاؔس کے پاس گئے اور جو کچھ واقع ہوا تھا اُسے بتایا۔ جب
اُس نے یہ باتیں سُنیں تو پریشان ہو گیا اور اُس کی ہمّت ٹوٹ
گئی اِس لِئے کہ اِسرائیل میں اُس کے اِرادہ کے مُطابق کام
سرانجام نہیں دیا گیا اور جو حُکم بادشاہ نے اُسے دِیا تھا وہ
پورا نہ ہو سکا۔

۲۸ اِس لِئے لُوسیاؔس نے دُوسرے سال ساٹھ ہزار
مُنتخب پیادے اور پانچ ہزار سوار جمع کِئے تاکہ لڑائی
۲۹ کر کے اُن کو پست کرے۔ اور وہ اِدوم میں آئے۔ اور
بَیت صُور میں ڈیرا لگایا تو یہوؔدہ دس ہزار پیادوں کے
۳۰ ساتھ اُن کے مُقابلے کو آیا۔ وہ اُس بھاری لشکر کو دیکھ کر یہ
کہہ کر دُعا کرنے لگا کہ مُبارک ہے تُو اے اِسرائیل کے
نجات دہندہ جِس نے اپنے بندے داؔؤد کے ہاتھ سے
غازی کے حملہ کو بیکار کر دیا اور فلسطینیوں کی لشکر گاہ کو
یُوناتاؔن بن ساؔؤل اور اُس کے سلاح بردار کے ہاتھ میں حوالہ
۳۱ کر دیا۔ اِس لشکر کو بھی اپنی اُمّت اِسرائیل کے ہاتھ میں دے
دے تاکہ یہ اپنی فوج اور اپنے رسالے سمیت شرمندہ ہو جائیں۔
۳۲ اِن پر لرزہ ڈال۔ اُس اِعتبار کو باطل کر دے جو یہ اپنی قوّت
۳۳ پر رکھتے ہیں تاکہ یہ شکست کھا کر گھبرا جائیں۔ جو تجھ سے
محبّت رکھتے ہیں اُن کی تلوار سے اِن کو گرا دے اور جِتنے
تیرے نام سے واقف ہیں وہ سب گیت گاتے ہُوئے تیری
حمد سرائی کریں۔

۳۴ تب لڑائی شروع ہو گئی اور لُوسیاؔس کے لشکر سے تقریباً
۳۵ پانچ ہزار آدمی مارے گئے۔ جب لُوسیاؔس نے اپنے لشکر
کی شکست اور یہوؔدہ کے فوجیوں کی دلیری دیکھی کہ وہ اپنی
دلاوری سے خواہ مرنے جینے کے لِئے تیار رہیں تو وہ انطاکیہ
کو واپس چلا گیا اور پردیسیوں کو بھرتی کرنے لگا تاکہ اور بھی
بڑے لشکر کے ساتھ یہوؔدہ کو واپس جا سکے۔

۳۶ تطہیرِ ہیکل　تب یہوؔدہ اور اُس کے بھائیوں نے کہا کہ دیکھ۔
ہمارے دُشمن شکست کھا گئے ہیں۔ پس آؤ ہم جائیں کہ مَقدِس
۳۷ کی تطہیر اور از سرِ نو تخصیص کریں۔ اور تمام لشکر جمع ہُوا۔ اور
۳۸ وہ کوہِ صیہوؔن کو گئے۔ اور اُنہوں نے دیکھا کہ مُقدّس مقام
ویران اور مذبح ناپاک کیا ہُوا ہے اور دروازے جلے ہُوئے
ہیں اور صحنوں میں جھاڑیاں ایسے ہیں جیسے جنگل میں یا کِسی
۳۹ پہاڑ پر اُگی ہُوئی ہوں اور حُجرے ڈھائے ہُوئے ہیں۔ اِس
پر اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے اور بڑا سخت نَوحہ کیا۔
۴۰ اور سر پر راکھ ڈالی۔ اور اپنے مُنہ کے بل زمین پر گرے۔ اور
اُنہوں نے نقّارے کے نرسنگے پھُونکے اور آسمان کی طرف
چلّائے۔

۴۱ تب یہوداہ نے آدمی مُقرّر کئے ۔ جو قلعے کی فوج کا مُقابلہ کرتے
۴۲ جائیں جب تک وہ مَقدِس کو پاک نہ کرلے ۔ اور اُس نے بعض
۴۳ بے الزام اور شریعت کے پابند کاہن چُن لئے ۔ اُنہوں نے
مُقدّس صحنوں کو پاک کیا اور پلید پتھروں کو نجس جگہ میں
پھینک دیا ۔

۴۴ اور اُنہوں نے مشورت کی کہ سوختنی قربانی کے ناپاک کئے
۴۵ ہُوئے مذبح کے ساتھ کیا کیا جائے ۔ اور اُن کے دل میں یہ
نیک خیال آیا کہ اُسے ڈھا دینا چاہیئے ایسا نہ ہو ۔ کہ یہ اُن کی
ملامت کا باعث ہو اِس لئے کہ یہ غیر قوموں سے ناپاک کیا جا چُکا
۴۶ تھا ۔ پس اُنہوں نے مذبح کو ڈھا دیا ۔ اور اُس کے پتھر ہیکل کے
پہاڑ کی ایک لائق جگہ پر رکھ دیئے جب تک کہ کوئی نبی برپا نہ
ہو جو اُن کے بارے میں فیصلہ کرے ۔

۴۷ اِس کے بعد اُنہوں نے شریعت کے مُطابق ثابت پتھّر
۴۸ لئے اور پہلے کی مانند ایک نیا مذبح بنایا ۔ اُنہوں نے مَقدِس
کو مرمّت کیا اور ہیکل کے اندرون کو اور صحنوں کو پاک
۴۹ کیا ۔ اور نئے پاک ظروف بنوائے اور شمعدان اور بخور کے
۵۰ مذبح اور میز کو ہیکل میں لائے ۔ اور مذبح پر بخور جلایا اور شمعدان
پر کے چراغ روشن کئے اور اُن سے ہیکل کے اندر روشنی ہُوئی ۔
۵۱ اور اُنہوں نے میز پر روٹیاں رکھیں اور پردے لٹکائے

عیدِ تجدید

جب سب کام جس کا اُنہوں نے قصد کیا تھا
۵۲ ختم ہُوا ۔ تو سنہ ایک سو اڑتالیس میں نویں مہینے یعنی کِسلیو
۵۳ مہینے کی پچیسویں تاریخ کو صُبح سویرے اُٹھے ۔ اور سوختنی
قربانی کے اُس نئے مذبح پر جو اُنہوں نے بنایا تھا شریعت کے
۵۴ مُطابق قربانی گُذرانی ۔ اور جس وقت اور جس دن غیر قوموں نے
اُسے ناپاک کیا تھا اُسی وقت اور اُسی دن وہ حمد سرائی اور
طنبُوروں اور بربطوں اور جھانجھوں کی آواز کے ساتھ مخصُوص
۵۵ کیا گیا ۔ اور سب لوگوں نے مُنہ کے بل گر کر سجدہ کیا اور
آسمان تک اُس کو مُبارک کہا ۔ جس نے اُن کو کامیابی بخشی تھی ۔
۵۶ اور وہ آٹھ دن تک مذبح کی تخصیص مناتے ہُوئے شادمانی
کے ساتھ سوختنی قربانیاں اور شکر اور حمد کی قربانیاں گُذرانتے
۵۷ رہے ۔ اُنہوں نے ہیکل کے اگواڑے کو طلائی تاجوں اور
سپروں سے مزیّن کیا ۔ اور پھاٹکوں اور حُجروں کو بحال کیا
۵۸ اور اُن کے لئے کواڑ بنائے ۔ اور لوگوں میں نہایت بڑی
شادمانی ہُوئی اور غیر قوموں کی ملامت مٹائی گئی ۔

۵۹ اور یہوداہ نے مع اپنے بھائیوں اور کُل جماعت اسرائیل
کے یہ ٹھہرایا کہ سال بسال اپنے وقت پر یعنی کِسلیو مہینے
کی پچیسویں تاریخ سے آٹھ دن تک خُوشی اور شادمانی کے ساتھ
مذبح کی تخصیص کی عید منائی جائے ۔

۶۰ اور اُسی وقت اُنہوں نے کوہِ صیہون کے گردا گرد اُونچی
دیوار اور حصین بُرج تعمیر کئے ۔ ایسا نہ ہو کہ غیر قوم آکر پہلے کی
۶۱ طرح اُسے پامال کریں ۔ اور اُس نے اُس کی حراست کے لئے
وہاں فوج بٹھائی ۔

اور اُس نے بیت صُور کو مضبوط کیا ۔ تاکہ ادوم کے مُقابل
میں لوگوں کے لئے قلعہ ہو +

باب ۵

ادوم اور عمّون سے جنگ

۱ جب ارد گرد کی قوموں نے سُنا کہ
مذبح از سرِ نو بنایا گیا ہے اور مَقدِس پہلے کی طرح مخصُوص کر دیا
۲ گیا ہے ۔ تو وہ نہایت غصّے ہُوئیں ۔ اور مشورت کی کہ یعقوب
کی نسل سے اُن کو جو اُن کے درمیان رہتے تھے نابُود کر دیں ۔
اور اُنہوں نے لوگوں کو قتل اور ہلاک کرنا شروع کر دیا ۔

۳ اور یہوداہ نے ادوم کے اُن بنی عیسو کے ساتھ جو
عقربتّین میں رہتے تھے لڑائی کی اِس لئے کہ وہ اسرائیل کو
تنگ کرتے تھے اور اُس نے اُن کو بُری طرح سے شکست

۴ دی اور اُن کو پست کر کے اُن کا مال و متاع لُوٹ لیا۔ اور اُس نے اہلِ بعان کی شرارت کو یاد کر کے راہوں میں لوگوں کی گھات ۵ لگا کر اُن کے لئے پھندا اور خطرے کے باعث تھے۔ اُن کو اُن کے بُرجوں میں بند کیا اور اُن کا محاصرہ کیا۔ اور اُن کو نیست و نابود کیا اور اُن کے بُرجوں کو اور اُن سب کو بھی جو اُن میں تھے آگ سے جلا دیا۔

۶ پھر وہ بنی عمون کی طرف آگے بڑھا اور ایک قوی لشکر اور بہت سے لوگوں کو پایا جو تیموتاؤس سپہ سالار کے ماتحت ۷ تھے۔ وہ اُن کے ساتھ بہت سی لڑائیاں لڑا تو اُنہوں نے ۸ اُن کے سامنے شکست کھائی اور اُس نے اُن کو مار کر۔ یعزیر اور اُس کے قصبوں کو فتح کر لیا اور پھر یہودیہ کو واپس آ گیا۔

جلیل اور جلعاد کی رہائی

۹ اور جو غیر قوم جلعاد میں تھے اُنہوں نے اپنی حدود کے اسرائیلیوں کے خلاف سازش کی کہ اُن کو ۱۰ ہلاک کر دیں لیکن اُنہوں نے حصنِ داتمہ میں پناہ لی۔ اور یہوداہ اور اُس کے بھائیوں کو خط بھیجے کہ جو غیر قوم ہمارے ارد گرد ۱۱ ہیں اُنہوں نے سازش کی ہے کہ ہم کو ہلاک کر دیں۔ اور وہ ارادہ کرتے ہیں کہ آ کر اُس قلعے کو لے لیں جس میں ہم نے پناہ ۱۲ لی ہوئی ہے۔ اور تیموتاؤس اُن کا سپہ سالار ہے۔ پس تم آؤ اور ہم کو اُن کے ہاتھ سے چھڑاؤ کیونکہ ہم میں سے بہتیرے ۱۳ مارے جا چکے ہیں۔ ہمارے سب بھائی جو طوبیوں کے درمیان بستے تھے قتل ہو گئے ہیں اور اُن کی عورتیں اور بچے اسیر ہو گئے ہیں۔ اُن کی جائداد لُوٹی گئی ہے اور وہاں تقریباً ایک ہزار آدمی ہلاک ہو گئے ہیں۔

۱۴ وہ یہ خط پڑھ ہی رہے تھے کہ دیکھو جلیل سے بھی قاصد آئے جن کے کپڑے پھاڑے ہوئے تھے اور اُنہوں نے ۱۵ بھی ویسی ہی خبر دی۔ اور کہا کہ بطلمائیس اور صور اور صیدون بلکہ تمام غیر قوم جلیل نے باہمی مشورت کی ہے کہ ہمیں ہلاک کر دیں۔

۱۶ جب یہوداہ اور لوگوں نے یہ باتیں سُنیں تو اُنہوں نے بڑی مجلس کی تاکہ مشورت کریں کہ ہم اپنے بھائیوں کے لئے جو تنگ اور زیرِ محاصرہ ہیں کیا کچھ کریں۔ ۱۷ اور یہوداہ نے اپنے بھائی شمعون سے کہا کہ تو آدمیوں کو چُن کر جا اور جلیل میں اپنے بھائیوں کو چھڑا اور میں اپنے بھائی یوناتان سمیت جلعادیوں کی طرف جاتا ہوں۔ ۱۸ اُس نے قوم کے سرداروں یوسف بن زکریاہ اور عزریاہ کو مع باقی لشکر کے مُحافظت کے لئے یہودیہ میں پیچھے چھوڑا۔ ۱۹ اور اُن کو حکم دیا کہ تم اِن لوگوں کی ذمہ واری لو لیکن غیر قوموں کے خلاف لڑائی نہ کرو جب تک کہ ہم واپس نہ آ جائیں۔ ۲۰ تین ہزار آدمی جلیل جانے کے لئے شمعون کو دئے گئے اور جلعادیوں کے پاس جانے کے لئے یہوداہ کو آٹھ ہزار ملے۔

۲۱ اور شمعون جلیل کو گیا۔ اور غیر قوموں کے ساتھ بہت سی لڑائیاں لڑا اور غیر قوموں نے اُس کے سامنے شکست کھائی۔ اور اُس نے بطلمائیس کے پھاٹک تک اُن کا تعاقب کیا۔ ۲۲ غیر قوموں میں سے تقریباً تین ہزار آدمی مارے گئے اور اُس نے اُن کا سامان لُوٹا۔ ۲۳ وہ اُن کو جو جلیل اور عربات میں تھے مع اُن کی عورتوں اور بچوں اور تمام مال و متاع کے بڑی شادمانی کے ساتھ اپنے ہمراہ یہودیہ میں لے آیا۔

۲۴ اور یہوداہ مکابی اور اُس کا بھائی یوناتان اردن کے پار ہوئے اور تین دن کی مسافت تک بیابان میں گئے۔ ۲۵ تو اُن کو نباطی ملے جنہوں نے صلح سے اُن کو قبول کیا اور اُن سے وہ سب کچھ بیان کیا جو جلعادیوں کے درمیان اُن کے بھائیوں کے ساتھ ہوا تھا۔ ۲۶ اور کہ اُن میں سے بہتیرے بُصرہ اور باصر اور علیم اور کسفون اور مکبد اور قرنائم میں محصور ہیں۔ اور کہ یہ سب کے سب حصین اور بڑے بڑے

۲۷ شہر ہیں ○ اور کہ جلعادیوں کے باقی شہروں میں اور بھی محصور ہیں اور کہ یہ ارادہ ہے کہ کل اُن شہروں پر حملہ ہو اور وہ فتح کئے جائیں اور ایک ہی دن میں سب قتل کر دئے جائیں ○

۲۸ تب یہوداہ اپنے لشکر سمیت فوراً مُڑ کر بیابان کی راہ بُصرہ کی طرف گیا اور شہر کو لے لیا اور سب مردوں کو تلوار کی دھار سے قتل کر دیا اور اُن کا مال و اسباب لُوٹ لیا اور شہر کو آگ سے جلا دیا ○

۲۹ اور وہ وہاں سے رات ہی کو روانہ ہو کر حصن تک پہنچ

۳۰ گیا ○ جب صبح ہُوئی اور اُنہوں نے نظر اُٹھائی تو دیکھا ایک عظیم اور ایک بے شُمار گروہ سیڑھیاں اور آلاتِ جنگ لا

۳۱ رہا تھا تاکہ حصن کو لے لیں اور اُن پر حملہ کریں ○ اور یہوداہ نے جب دیکھا کہ حملہ شروع ہے اور کہ نرسنگوں کا شور اور جنگ

۳۲ کی للکار شہر سے آسمان تک بُلند ہو رہی ہے ○ تو اُس نے اپنے لشکر کے آدمیوں سے کہا کہ آج اپنے بھائیوں کے لئے

۳۳ جنگ کرو! ○ اور وہ تین گروہ بنا کر اُن کے پسِ پُشت حملہ آور ہُوا۔ اُنہوں نے نرسنگے پھُونکے اور بآوازِ بُلند دُعا کی ○

۳۴ جب تیموتاؤس کے لشکر نے معلوم کیا کہ یہ مکابی ہے تو وہ اُس کے سامنے سے بھاگے۔ اور اُس نے اُن کو بُری طرح سے شکست دی اور اُس روز اُن میں سے تقریباً آٹھ ہزار آدمی ہلاک ہُوئے ○

۳۵ اِس کے بعد وہ علیم کی طرف مُڑا۔ اُس نے اُس پر حملہ کیا۔ اُسے فتح کر لیا۔ وہاں کے سب مردوں کو قتل کیا۔ اُن

۳۶ کا مال لُوٹ لیا اور شہر کو آگ سے جلا دیا ○ اور اُس نے وہاں سے کوچ کر کے کسفون اور مکید اور باصر اور جلعادیوں کے باقی شہروں کو فتح کر لیا ○

۳۷ اِن واقعات کے بعد تیموتاؤس نے ایک اور لشکر جمع کیا اور وادی کے پار رافون کے مُقابل خیمہ زن ہُوا ○

۳۸ اور یہوداہ نے جاسوس بھیجے جو یہ خبر لائے کہ اُس کے پاس ہمارے ارد گرد کی سب قومیں جمع ہُوئی ہیں اور لشکر نہایت

۳۹ ہی بڑا ہے ○ اور اُنہوں نے اپنی مدد کے لئے عربوں کو بھی بھرتی کر لیا ہے اور وہ وادی کے پار خیمہ زن ہیں اور تجھ پر حملہ آور ہونے کو آنے پر آمادہ ہیں۔ پس یہوداہ اُن کے ملنے

۴۰ کو نکلا ○ اور جب یہوداہ اپنے لشکر سمیت پانی والی وادی کے پاس پہنچا تو تیموتاؤس نے اپنے لشکر کے سرداروں سے کہا کہ اگر وہ پہلے پار ہو کر ہمارے پاس آئے تو ہم اُس کے سامنے کھڑے نہ رہ سکیں گے کیونکہ وہ ہم پر غالب آئیگا ○

۴۱ پر اگر وہ ڈرے اور وادی کے پار ہی رہے تو ہم عبُور کر کے

۴۲ اُس پر غلبہ پائیں گے ○ جب یہوداہ پانی والی وادی کے پاس پہنچا تو اُس نے لوگوں کے منصبداروں کو وادی کے پاس کھڑا کیا اور حُکم دے کر اُن سے کہا کہ کسی کو یہاں رہنے

۴۳ نہ دو بلکہ سب کے سب لڑائی کو چلیں ○ وہ خود پہلے پار ہو گیا اور سب لوگ اُس کے پیچھے ہو لئے اور تمام غیر قوموں نے اُس کے سامنے شکست کھائی اور اپنے ہتھیار پھینک

۴۴ دئے اور قرناثم کے مندر کی طرف بھاگ گئے ○ لیکن اُس نے شہر کو لے لیا اور مندر کو مع اُن سب کے جو اُس کے اندر تھے آگ سے جلا دیا اور قرناثم پست ہُوا اور پھر یہوداہ کا مُقابلہ نہ کر سکا ○

۴۵ تب یہوداہ نے جلعادیوں کے درمیان سے چھُوٹے سے چھوٹے سے لے کر بڑے سے بڑے تک تمام اسرائیلیوں کو اُن کی عورتوں اور بچّوں اور اُن کے سب سامان سمیت یعنی ایک بڑے بھاری گروہ کو جمع کیا تاکہ یہوداہ کی سرزمین

۴۶ کو چلے جائیں ○ اور وہ عفرون میں پہنچے جو راہ میں بڑا اور نہایت مضبُوط شہر تھا۔ چُونکہ نہ بائیں نہ دائیں طرف جانے

۴۷ کا راستہ تھا اِس لئے بیچ سے جانا پڑتا تھا ○ شہر کے رہنے

والوں نے اپنے آپ کو بند کیا اور پھاٹکوں کو پتھروں سے
۴۸ بھر دیا۔ یہوداہ نے اُن کے پاس صُلح کا پیغام بھیجا اور کہا کہ
ہمیں اجازت دو کہ ہم تمہارے مُلک میں سے ہو کر گزر جائیں
تاکہ اپنے مُلک کو چلے جائیں۔ کوئی آدمی تمہارا نقصان نہ
کرے گا۔ ہم فقط پاؤں رکھ کر گزر جائیں گے لیکن اُنہوں نے
۴۹ اُن کے لئے کھولنے سے انکار کر دیا۔ تب یہوداہ نے لشکرگاہ
میں نقارہ بجوایا کہ ہر ایک اپنی اپنی جگہ میں کھڑا ہو جائے۔
۵۰ اور بہادر مرد کھڑے ہو گئے اور وہ سارا دن اور ساری رات
۵۱ حملہ کرتا رہا اور شہر اُس کے ہاتھ آگیا۔ اور اُنہوں نے ہر
ایک مرد کو تلوار کی دھار سے قتل کر دیا اور شہر کو ویران کر دیا
اور اُس کا مال اسباب لُوٹ لیا اور لاشوں کے اُوپر سے شہر
میں سے گزرا۔

۵۲ پھر اُنہوں نے اردن کو عبور کیا تاکہ بیت شان کے
۵۳ مُقابل کے بڑے میدان کو جائیں۔ اور یہوداہ پیچھے رہے ہوؤں
کو جمع کرتا اور ساری راہ لوگوں کی ہمت بڑھاتا رہا۔ اُس
۵۴ وقت تک کہ وہ یہوداہ کی سرزمین میں پہنچ گئے۔ تب وہ
خوش و خرم ہو کر کوہِ صیہون پر چڑھے اور سوختنی قربانیاں
گزرانیں کیونکہ اُن میں سے ایک بھی مارا نہ گیا بلکہ سب کے
سب صحیح سلامت واپس آگئے۔

۵۵ **یبنہ کی گردش** اور اُن دنوں میں جب یہوداہ اور یونا تان
جلعاد کے علاقے میں تھے اور اُس کا بھائی شمعون جلیل میں
۵۶ بطلمائیس کے مُقابل تھا۔ تو لشکر کے سرداروں یُوسُف
بن زکریاہ اور عزریاہ نے اُن کی بہادری اور کی ہوئی لڑائیوں
۵۷ کی خبر سُنی۔ اور وہ کہنے لگے کہ آؤ ہم بھی اپنے لئے نام پیدا
۵۸ کریں اور اپنے اِردگرد کی غیر قوموں سے لڑائی کریں۔ اور اُنہوں
نے اپنے ماتحت کے لشکر کو حکم دیا۔ اور یبنہ کی طرف کوچ
۵۹ کر دیا۔ جُرجیاس اپنے آدمیوں سمیت شہر سے خروج کر کے
اُن سے لڑا۔ یُوسُف اور عزریاہ نے شکست کھائی اور یہودیہ ۶۰
کی حدود تک اُن کا تعاقب کیا گیا۔ اُس روز اسرائیل کے
لوگوں سے تقریباً دو ہزار مرد ہلاک ہوئے۔ لوگوں کی یہ بُری ۶۱
شکست اِس لئے ہوئی کہ اُنہوں نے یہوداہ اور اُس کے
بھائیوں کی بات نہ سُنی بلکہ خیال کیا کہ ہم بھی کچھ بہادری
دِکھائیں گے۔ لیکن وہ اُن مردوں کی نسل سے نہیں تھے ۶۲
جن کے ہاتھ سے اسرائیل کی رہائی ہوتی تھی۔

تمام اسرائیل کی نظر میں اور تمام قوموں کے نزدیک ۶۳
جہاں کہیں اُن کی شہرت پھیلی۔ مرد بہادر یہوداہ اور اُس کے
بھائیوں کی بڑی عظمت ہوئی۔ اور لوگ اُن کے پاس ۶۴
مُبارک بادی دیتے ہوئے جمع ہوتے تھے۔ پس یہوداہ ۶۵
نے اپنے بھائیوں سمیت خروج کیا تاکہ جنوبی علاقے میں
بنی عیسو کے ساتھ لڑائی کرے۔ اُس نے حبرون مع اُس
کے قصبوں کے لے لیا اور اُس کا حصار گرا دیا۔ اور چاروں
طرف کے برجوں کو جلا دیا۔

اور وہاں سے اُٹھ کر وہ فلسطینیوں کے مُلک کو جانے ۶۶
لگا اور مریسہ سے ہو کر گزرا۔ (اُس روز بعض کاہن لڑائی میں ۶۷
ہلاک ہو گئے۔ جب کہ وہ دلاوری دکھانے کا ارادہ رکھ کر
ناعاقبت اندیشی سے لڑائی میں شامل ہو گئے)۔ اِس کے ۶۸
بعد یہوداہ فلسطینیوں کے مُلک میں اشدود کو گیا اور اُس
نے وہاں کی بھینٹ گاہیں ڈھا دیں اور معبودوں کی تراشی
ہوئی مُورتیں آگ سے جلا دیں اور شہروں کا مال و متاع
لُوٹ لیا اور یہوداہ کی سرزمین کو واپس آگیا۔

باب ۶

انطاکس کی وفات جب انطاکس بادشاہ اندرونی ممالک ۱
کی گشت کر رہا تھا تو اُس نے سُنا کہ فارس کے علیمائی میں ایک

شہر ہے جو چاندی اور سونے کی کثرت کے باعث مشہور ہے ○
۲ اور کہ اُس میں ایک مندر ہے جس میں بڑی دولت ہے اور
جہاں وہ طلائی آلاتِ جنگ اور بکتر اور تلواریں موجود ہیں جن
کو سکندر بن فیلبوس مقدونی بادشاہ نے (جو یونان میں پہلا
۳ بادشاہ تھا) وہیں چھوڑا ○ اِس لئے اُس نے وہاں جا کر اُس
شہر کو لے لینے اور لوٹنے کی کوشش کی پر کامیاب نہ ہُوا کیونکہ
۴ یہ امر شہر کے باشندوں کو معلوم ہو گیا ○ وہ اُس سے لڑنے کو
نکلے تو وہ بھاگا اور سخت رنجیدہ ہو کر وہاں سے بابل کو واپس
آگیا ○

۵ اور فارس میں ایک مخبر پہنچا جس نے بتایا کہ جو لشکر یہودہ
۶ کے ملک میں تھے اُنہوں نے شکست کھائی ہے ○ اور کہ لوسیاس
بھی نہایت قوی لشکر کے ساتھ خروج کر کے یہودیوں کے سامنے
سے بھاگ گیا ہے۔ اُنہوں نے شکست خوردہ لشکروں سے لئے
ہُوئے ہتھیاروں اور ذخیروں اور لوٹ کی کثرت کی وجہ سے
۷ اور بھی تقویت حاصل کر لی ہے ○ اور کہ اُنہوں نے اُس مکروہ
کو ڈھا دیا ہے جو اُس نے یروشلیم کے مذبح پر نصب کیا تھا
اور مقدس کا پہلے کی طرح اُونچی دیواروں سے احاطہ کیا ہے
اور کہ اُنہوں نے اُس کے شہر بیت صور میں بھی ایسا ہی کیا
ہے ○

۸ بادشاہ یہ باتیں سُن کر پریشان اور نہایت بے قرار ہو گیا
اور غم کی وجہ سے بسترِ مرض پر پڑ گیا کیونکہ جو کچھ اُس نے ارادہ
۹ کیا تھا وہ واقع نہ ہُوا ○ اور وہ وہاں بہت دنوں تک پڑا رہا
کیونکہ اُس کا غمِ شدید بار بار تازہ ہوتا رہتا تھا۔ جب اُس کو
۱۰ اپنی موت کا یقین ہو گیا ○ تو اُس نے اپنے تمام مصاحبوں کو
بلوا کر اُن سے کہا۔ کہ میری آنکھوں سے نیند جاتی رہی ہے اور
۱۱ میرا دل غم سے ٹوٹ گیا ہے ○ اِس لئے میں اپنے جی میں کہتا
ہُوں کہ میں کس مصیبت میں پڑ گیا ہُوں۔ اور کہ اب میں غم کے
کیسے سیلاب میں غرق ہو گیا ہُوں۔ کیونکہ میں اپنی شوکت کے وقت
معزز اور محبوب رہا ہُوں ○ اب مجھے وہ بدیاں یاد آتی ہیں جو میں ۱۲
یروشلیم پر لایا جب کہ میں نے وہاں کے تمام طلائی اور نقرئی
ظروف لے لئے اور لشکر بھیجا تاکہ یہودہ کے باشندوں کو بے سبب
فنا کر دوں ○ اب مجھے معلوم ہوتا ہے کہ اِسی باعث سے یہ ۱۳
بلائیں مجھ پر آ پڑی ہیں۔ پس دیکھ۔ میں اجنبی ملک میں شدید
غم سے مرتا ہُوں ○

تب اُس نے اپنے مصاحبوں میں سے فیلبوس کو بلوایا اور ۱۴
اُسے اپنے تمام مملکت پر مقرر کر دیا ○ اور اپنا تاج اور لبادہ ۱۵
اور اپنی خاتم اُسے سپرد کر دی تاکہ اُس کے بیٹے انطاکس کی سلطنت
کرنے کے لئے تعلیم و تربیت اور پرورش کرے ○ اور انطاکس ۱۶
بادشاہ نے وہاں سنہ ایک سو اُنچاس میں وفات پائی ○

جب لوسیاس کو خبر ہُوئی کہ بادشاہ مر گیا ہے تو اُس نے ۱۷
اُس کے بیٹے انطاکس کو جس کی اُس نے اُس کے لڑکپن میں
تربیت کی تھی بادشاہ بنایا اور اُس کا نام اوپاطور رکھا ○

قلعے کا محاصرہ قلعے کے لوگ اسرائیل کو مقدس کے اردگرد ۱۸
روکتے رہتے تھے۔ اُن کی یہ کوشش تھی کہ اُن کو ہر وقت ایذا
دیں اور غیر قوموں کی حمایت کریں ○ تو یہودہ نے اُن کو ہٹانے ۱۹
کا قصد کیا اور سب لوگوں کو اُن کے محاصرے کے لئے جمع
کیا ○ تو وہ جمع ہُوئے اور سنہ ایک سو پچاس میں قلعہ شکن فلاخن ۲۰
اور منجنیق لگا کر اُن کا محاصرہ کر لیا ○

تو بھی محصوروں میں سے بعض نکلے اور اسرائیل میں سے ۲۱
چند بے دین اشخاص اُن کے ساتھ مل گئے ○ اور اُنہوں نے ۲۲
بادشاہ کے پاس جا کر کہا کہ تُو انصاف کرنے اور ہمارے بھائیوں
کا بدلہ لینے میں اور کتنی دیر کرے گا؟ ○ ہمیں تیرے باپ کی ۲۳
خدمت اور اُس کے حکموں پر عمل کرنا اور اُس کے فرمانوں کا
پابند رہنا منظور تھا ○ اِسی سبب سے ہمارے ہم قوم ہم سے ۲۴

متنفر ہو گئے بلکہ ہم میں سے جو کوئی اُن کو ملا اُنہوں نے اُسے
۲۵ قتل کر دیا۔ اَور اُنہوں نے ہماری جائداد پر قبضہ کر لیا ۰ اَور
اُنہوں نے نہ صرف ہم پر بلکہ تیری بھی تمام حُدود کی طرف
۲۶ ہاتھ بڑھایا ۰ اَور دیکھ۔ اب وہ یرُوشلیم کے قلعے کا مُحاصرہ
کر رہے ہیں تاکہ اُسے بھی لے لیں بعد اس کے کہ اُنہوں نے
۲۷ مقدس اَور بیت صُور کی قلعہ بندی کر لی ہے ۰ اگر تُو جلد اُن
کو نہ روکے تو وہ اس سے اَور بھی شرارت کریں گے اَور تُو اُن
کو مغلُوب نہ کر سکے گا ۰

معرکۂ بیت زکریاہ

۲۸ بادشاہ یہ سُن کر غُصّے میں آ گیا اَور اپنے
سب مُصاحبوں اَور سپہ سالاروں اَور رسالداروں کو جمع
۲۹ کیا ۰ دُوسرے ممالک اَور بحری جزائر سے بھی فَوجیں بھرتی ہُوئیں ۰
۳۰ اُس کے لشکر کا شُمار ایک لاکھ پیادے اَور بیس ہزار سوار
اَور بتیس سِکھائے ہُوئے جنگی ہاتھی تھے ۰
۳۱ اُنہوں نے اِدوم سے گزر کر بیت صُور کا مُحاصرہ کر لیا۔
اَور کلیں استعمال کر کے بہت دنوں تک اُن سے لڑتے رہے
لیکن محصُورین بار بار خرُوج کر کے اُنکو جلا دیا کرتے تھے اَور بڑی دلیری
۳۲ کے ساتھ لڑتے رہے ۰ اِس پر یہوداہ قلعے سے ہٹ کر بیت زکریاہ
۳۳ کے قریب شاہی لشکر کے مُقابل خیمہ زن ہُوا ۰ اَور بادشاہ
پَو پھٹتے وقت اُٹھ کر اپنا لشکر فوراً بیت زکریاہ کو لے گیا۔
۳۴ اَور فوجیں نرسنگوں کی آواز کے ساتھ صف آرا ہُوئیں ۰ اَور
ہاتھیوں کو انگور اَور تُوت کا شیرہ دکھایا گیا تاکہ وہ لڑائی کرنے
۳۵ کے لئے طیش میں آئیں ۰ پھر ہاتھی پاروں میں تقسیم کئے گئے
ایک ایک ہاتھی کے ساتھ ہزار ہزار زرہ پوش پیتل کے خود
پہنے ہُوئے پیادے تھے اَور ایک ایک ہاتھی کے پاس
۳۶ پانچ پانچ سَو منتخب سوار بھی تھے ۰ یہ پہلے بھی ہر جگہ ہاتھی
کے ساتھ رہا کرتے تھے اَور ہر جگہ اُس کے ساتھ جایا کرتے
۳۷ تھے اَور اُس سے علیحدہ نہ ہوتے تھے ۰ ہر ایک ہاتھی پر
لکڑی کا مضبُوط اَور محفُوظ ہودج خاص طریقے سے باندھا
ہُوا تھا جس میں اُوپر سے لڑنے کے لئے ہندی مہاوت
۳۸ کے سوا تین بہادر مرد تھے ۰ اُس نے باقی سواروں کو
اِدھر اُدھر لشکر کے دونوں پہلوؤں پر رکھا تاکہ دُشمن کو مضطرب
۳۹ کر دیں اَور صفوں کی حمایت کریں ۰ جب سُورج طلائی اَور
پیتل کی سپروں پر چمکا تو اُس سے پہاڑ بھی روشن اَور آتشیں
۴۰ چراغوں کی مانند درخشاں ہو گئے ۰ شاہی لشکر کا ایک حصہ
تو پہاڑوں کی بلندیوں پر پھیل گیا اَور دُوسرا حصّہ میدان
میں۔ یُوں سب کے سب باطمینان اَور بالترتیب آگے
۴۱ بڑھ رہے تھے ۰ اَور جتنوں نے انبوہ کی دھُوم اَور چلنے کا
شور اَور ہتھیاروں کا کھڑکھڑانا سُنا وہ سب کانپ گئے
کیُونکہ یہ لشکر بہت ہی بڑا اَور نہایت ہی مضبُوط تھا ۰
۴۲ تب یہوداہ بھی اپنے لشکر سمیت لڑنے کے لئے آگے
بڑھا اَور شاہی لشکر میں سے چھ سَو آدمی ہلاک ہو گئے ۰
۴۳ اَور الی عازار نے جو اَواران کہلاتا تھا ایک ہاتھی دیکھا
جس پر شاہی زرہ تھی اَور جو دیگر ہاتھیوں سے بڑا تھا تو
۴۴ اُس نے گُمان کیا کہ بادشاہ اِسی پر ہو گا ۰ اَور اُس نے
اپنی جان نثار کر دی تاکہ اپنی قوم کو چھُڑائے اَور اپنے لئے
۴۵ ہمیشہ کے واسطے نام پیدا کرے ۰ وہ دلاوری کے ساتھ
انبوہ کے درمیان گھُس کر دائیں بائیں قتل کرتا ہُوا اُس
کی طرف دَوڑا یہاں تک کہ دونوں طرف سے لوگ اُس
۴۶ سے پرے ہٹتے گئے ۰ اَور وہ ہاتھی کے نیچے چلا گیا اَور
اُس کو نیچے سے چھید کر قتل کر دیا تو ہاتھی الی عازار کے
اُوپر گر گیا اَور وہ وہیں مر گیا ۰
۴۷ بادشاہ کی طاقت اَور لشکر کی تُندی دیکھ کر وہ اُن
کے سامنے سے مُڑ گئے ۰

محاصرۂ یرُوشلیم

۴۸ تب شاہی لشکر اُن کے مقابلے میں

یروشلیم کو گیا۔ اور بادشاہ نے وہاں ڈیرا لگایا تاکہ یروشلیم اور
۴۹ کوہِ صیہون سے لڑے ۰ اُس نے بیت صور کے باشندوں
کے ساتھ صلح کا عہد باندھا۔ کیونکہ انہوں نے اپنے شہر کو خالی
کر دیا۔ اِس لئے کہ زمین کے سالِ سبت کی وجہ سے اُن کے پاس
۵۰ محاصرہ کی مدت کے لئے کھانا نہیں رہا تھا ۰ تو بادشاہ نے
بیت صور کو لے لیا اور وہاں فوج بٹھائی کہ اُس کی حفاظت
۵۱ کرے ۰ اور اب وہ کافی مدت تک مقدس کا محاصرہ کئے
رہا۔ اُس نے وہاں قلعہ شکن فلاخن اور دیگر کلیں یعنی آگ اور
پتھر پھینکنے کے اوزار اور تیر انداز آلے اور منجنیق قائم کئے ۰
۵۲ لیکن محصورین نے اُن کی کلوں کے مقابل اپنی کلیں لگائیں۔
۵۳ اور بہت دن تک لڑتے رہے ۰ مگر اِس لئے کہ ساتواں سال
تھا اُن کے ذخائر میں رسد نہ رہی اور جن لوگوں نے غیر قوموں
کے خوف سے یہودیہ میں پناہ لی ہوئی تھی وہ بچائے ہوئے
۵۴ ذخیرے کو کھا چکے تھے ۰ اِس لئے مقدس مقام میں فقط
تھوڑے سے آدمی باقی رہ گئے کیونکہ قحط نے اُن پر غلبہ کر لیا
تو وہ سب اپنی اپنی جگہ جا کر پراگندہ ہو گئے ۰

۵۵ **عہدِ صلح** تب لوسیاس کو خبر پہنچی کہ جس فیلبوس کو انطاکس
بادشاہ نے جیتے جی مقرر کیا تھا کہ اُس کے بیٹے انطاکس کی
۵۶ سلطنت کرنے کے لئے تعلیم و تربیت کرے ۰ وہ فارس و
مادائی سے اُس لشکر کو لے کر واپس آیا ہے جو بادشاہ کے ساتھ
گیا تھا۔ اور کہ وہ انتظامِ مملکت اپنے ہاتھ میں لے رہا ہے ۰
۵۷ تو وہ تیار ہو گیا کہ جتنی جلدی ہو سکے روانہ ہو اور وہ بادشاہ
اور سپہ سالاروں اور امرا سے کہنے لگا کہ ہم روز بروز کمزور ہوتے
جا رہے ہیں۔ اور ہمارے پاس رسد بھی کم ہو گئی ہے اور جس جگہ
کا ہم محاصرہ کئے ہوئے ہیں وہ مضبوط ہے اور علاوہ اِس کے
۵۸ ہمیں مملکت کے معاملات کا انتظام کرنا ہے ۰ اِسلئے مناسب
ہے کہ ہم اِن لوگوں کو داہنا ہاتھ دے کر اِن کے بلکہ اِن کی تمام
قوم کے ساتھ صلح کا عہد باندھیں ۰ اور ان کو اجازت دیں کہ ۵۹
پہلے کی طرح اپنے دستوروں کے مطابق چلتے رہیں کیونکہ اِن
کے دستوروں کو منسوخ کر دینے کے باعث یہ ناراض ہو گئے
اور یہ سب کچھ کر گزرے ۰

بادشاہ اور سپہ سالاروں کی نظر میں یہ بات اچھی معلوم ۶۰
ہوئی اور اُس نے اُن کے پاس صلح کرنے کے لئے قاصد بھیجے
اور اُنہوں نے منظور کر لیا ۰ اور چونکہ بادشاہ اور سپہ سالاروں ۶۱
نے اُن سے قسم کھائی اِس لئے وہ حصار سے باہر نکل آئے ۰
تب بادشاہ کوہِ صیہون پر جا چڑھا لیکن جگہ کی مضبوطی دیکھ کر ۶۲
اُس نے اپنی وہ قسم جو اُس نے کھائی تھی توڑ ڈالی اور حکم دیا۔ کہ
چاروں طرف کی دیوار گرا دی جائے ۰ اِس پر وہ شتابی سے ۶۳
روانہ ہوا اور انطاکیہ کو واپس چلا گیا اور معلوم کیا کہ فیلبوس شہر
پر قابض ہے تو اُس نے اُس کے ساتھ لڑائی کی اور شہر کو
جبراً لے لیا +

باب ۷

دیمیتریس اور الکیمس سنہ ایک سو اکاون میں دیمیتریس ۱
بن سلوقس روما سے چھوٹ کر تھوڑے سے آدمیوں کے ساتھ
ایک ساحلی شہر کو آیا اور اُس نے وہاں سے سلطنت کرنا شروع
کیا ۰ جب وہ اپنے آبائی دارالحکومت میں داخل ہوا تو لشکر ۲
نے انطاکس اور لوسیاس کو گرفتار کر لیا تاکہ دونوں اُس کے
سامنے پیش کئے جائیں ۰ اُس نے یہ خبر پا کر کہا کہ مجھے اُن کا ۳
مُنہ ہرگز نہ دکھانا ۰ اِس پر لشکر نے اُن کو قتل کر دیا اور دیمیتریس ۴
نے اپنے تختِ سلطنت پر جلوس فرمایا ۰

اور اسرائیل سے بعض خبیث اور بے دین آدمی اُس کے ۵
پاس آئے اُن کا پیشوا الکیمس تھا جو یہ لالچ کرتا تھا کہ میں کاہن
اعظم بن جاؤں ۰ اور انہوں نے بادشاہ کے حضور اُمت پر ۶

الزام لگایا اور کہا کہ یہوداہ اور اُس کے بھائیوں نے تیرے تمام خیر خواہوں کو قتل کر دیا ہے اور ہم کو ہمارے وطن سے خارج کر دیا ہے ۝ ۷ اب کسی ایسے شخص کو جس پر تیرا اعتبار ہے بھیج تاکہ جا کر اُس ساری بربادی کو دیکھے جو وہ ہم پر اور شاہی علاقے پر لایا ہے اور اُن کو مع اُن کے سب مددگاروں کے سزا دے ۝

۸ تب بادشاہ نے اپنے مصاحبوں میں سے بکخدیس کو منتخب کیا جو عبر کا حاکم اور امیر الدولت اور بادشاہ کا مخلص تھا ۝ ۹ اُس نے اُس کو بے دین الکیمس کے ساتھ (جسے اُس نے کاہنِ اعظم بھی ٹھہرایا) بھیجا۔ اور اُسے حکم دیا کہ بنی اسرائیل سے انتقام لے ۝ ۱۰ پس وہ روانہ ہوئے اور بھاری لشکر لے کر یہوداہ کی سرزمین میں داخل ہو گئے۔

اور اُنہوں نے یہوداہ اور اُس کے بھائیوں کے پاس قاصد بھیجے جو مکر سے صلح کی باتیں کریں ۝ ۱۱ پر اُنہوں نے اُن کی باتوں پر توجہ نہ کی کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ وہ بھاری لشکر لے کر آئے ہیں ۝ ۱۲ لیکن فقیہوں کا ایک وفد الکیمس اور بکخدیس کے پاس حق کی دریافت کرنے گیا ۝ ۱۳ اور حسیدی جو بنی اسرائیل میں شرف رکھتے تھے صلح کی بات کرنے لگے ۝ ۱۴ کیونکہ وہ کہنے لگے کیونکہ وہ کہنے لگے۔ کہ ہارون کی نسل میں سے ایک کاہن اس لشکر کے ساتھ آیا ہے پس وہ ہم کو دھوکا نہ دیگا ۝ ۱۵ اُس نے اُن کے ساتھ صلح کی باتیں کیں اور اُن سے قسم کھا کر کہا کہ ہم نہ تم سے اور نہ تمہارے ہم خیالوں سے بدسلوکی کرنا چاہتے ہیں ۝ ۱۶ اُنہوں نے اُس کا یقین کر لیا لیکن اُس نے اُن میں سے ساٹھ آدمیوں کو گرفتار کر کے ایک ہی دن میں قتل کرا دیا۔ جیسا لکھا ہے کہ ۝

۱۷ اُنہوں نے تیرے مقدسوں کا گوشت بکھیر دیا ہے
اور اُن کا خون یروشلیم کے گرد بہا دیا ہے اور کوئی
نہیں پایا گیا جو اُنہیں دفن کرے ۝

۱۸ تب اُن کا خوف اور رعب تمام اُمت پر پڑا۔ کیونکہ وہ کہنے لگے۔ کہ اُن کے پاس نہ سچائی اور نہ انصاف ہے اس لئے کہ اُنہوں نے اپنا عہد اور وہ قسم جو اُنہوں نے کھائی تھی توڑ دی ہے ۝

۱۹ بعد اس کے بکخدیس نے یروشلیم سے کوچ کر کے بیت زیت میں ڈیرا لگایا جہاں سے اُس نے آدمیوں کو بھیج کر بہت سے ایسے لوگوں کو جو اُس سے جدا ہو گئے تھے۔ اور اُمت میں سے بعض کو پکڑوایا اور قتل کروا دیا اور بڑے گڑھے میں پھینکوا دیا ۝ ۲۰ تب اُس نے صوبے کو الکیمس کے سپرد کر دیا اور اُس کی مدد کے لئے ایک فوج اُس کے پاس چھوڑ دی۔ اور بکخدیس بادشاہ کے پاس واپس گیا ۝ ۲۱ اور الکیمس بہت کوشش کرتا رہا کہ کاہنِ اعظم مانا جائے ۲۲ اور وہ سب جو لوگوں کو ستاتے تھے اُس کے پاس جمع ہو گئے۔ اُنہوں نے یہوداہ کی سرزمین پر غلبہ کیا اور اسرائیل پر بڑی مضرت لائے ۝

۲۳ اور یہوداہ نے جب اُس ساری شرارت کو دیکھا جو الکیمس اور اُس کے ساتھی غیر قوموں سے بھی بڑھ کر بنی اسرائیل میں کرتے تھے ۝ ۲۴ تو اُس نے یہودیہ کی تمام حدود میں گشت کر کے تارکوں سے انتقام لیا اور اُن کو ملک میں پھرنے سے روکا ۝ ۲۵ اور جب الکیمس نے دیکھا کہ یہوداہ اور اُس کے ساتھی زور پکڑتے جاتے ہیں اور کہ میں اُن کے سامنے قائم نہیں رہ سکتا تو وہ بادشاہ کے پاس لوٹا اور اُن پر سخت جرائم کا الزام لگایا ۝

یومِ نیقانور

۲۶ اس پر بادشاہ نے نیقانور کو بھیجا جو اُس کے خاص سپہ سالاروں میں سے ایک تھا اور اسرائیل کا سخت دشمن تھا۔ اور اُسے حکم دیا کہ اُمت کو ہلاک کرے ۝ ۲۷ جب نیقانور بڑے لشکر کے ساتھ یروشلیم کے سامنے آیا

تو اُس نے یہوداہ اور اُس کے بھائیوں کے پاس پُرمکر پیغامِ
۲۸ صُلح بھیجا۔ یعنی کہ میرے اور تمہارے درمیان لڑائی نہ ہو
مَیں فقط چند آدمیوں کو ساتھ لے کر آؤنگا کہ تم سے دوستانہ
۲۹ مُلاقات کروں۔ اور وہ یہوداہ کے پاس آیا اور اُنہوں نے صُلح
کے ساتھ ایک دُوسرے کا استقبال کیا لیکن دُشمن تیار تھے
۳۰ کہ یہوداہ کو پکڑ کر لے جائیں۔ اور یہوداہ کو معلوم ہو گیا کہ پُرمکر
سے مِلنے کو آئے ہیں اور اِس لئے اُس سے خبردار ہو کر پھر مُلاقات
۳۱ کرنے سے اِنکار کر دیا۔ جب نیقانور نے دیکھا کہ میری مشورت
ظاہر ہو گئی ہے تو اُس نے یہوداہ کے خِلاف کُوچ کر کے کفر سلامہ
۳۲ کے نزدیک اُس پر حملہ کر دیا۔ لیکن نیقانور کے لشکر کے تقریباً
پانچ سَو آدمی مارے گئے اور باقی شہرِ داؤد کو بھاگ گئے۔

۳۳ اِن واقعات کے بعد نیقانور کوہِ صیہون پر جا چڑھا۔
اور مُقدّس مقام سے بعض کاہن اور بزرگانِ قوم نکلے تاکہ اُسے
سلام کہیں اور جو سوختنی قربانی بادشاہ کے لئے گُزرانی جاتی تھی
۳۴ اُسے دکھائیں۔ لیکن اُس نے اُن سے ٹھٹھا کیا اور اُن کی ہنسی
اُڑائی یہاں تک کہ اُس نے اُن کو بے حُرمت کیا۔ اور اُن
۳۵ سے گُستاخانہ سلوک کیا۔ اور غضبناک ہو کر قسم کھائی اور
کہا کہ اگر یہوداہ مع اُس کے لشکر کے اِس وقت میرے حوالے
نہ کیا جائے تو مَیں جب فتحیاب ہو کر لَوٹونگا تو اُسی وقت
۳۶ اِس گھر کو جلا دُونگا اور وہ بہت خفا ہو کر چلا گیا۔ اِس پر کاہن
اندر گئے اور مذبح اور ہیکل کے سامنے کھڑے ہو کر رونے اور
۳۷ دُعا کرنے لگے کہ۔ تُو نے ہی اِس گھر کو چُنا تاکہ اُس میں تیرا
نام لیا جائے اور تیری اُمّت کے لئے دُعا اور فریاد کا مکان
۳۸ ہو۔ پس تُو اِس آدمی سے مع اُس کے لشکر کے یہ اِنتقام
لے کہ یہ سب تلوار کا شکار ہو جائیں۔ اُن کی کُفر گوئیاں
یاد فرما اور اُن کو باقی رہنے نہ دے۔

۳۹ نیقانور یروشلیم سے اُٹھ کر بیت حورون میں خیمہ زن
ہُوا جہاں سُوریا کا ایک لشکر اُس کے ساتھ آ مِلا۔ ۴۰ اور یہوداہ
نے تین ہزار آدمیوں کے ساتھ اداسہ کے نزدیک ڈیرا
کیا ۴۱ اور یہوداہ نے یہ کہہ کر دُعا کی کہ۔ جب شاہِ اشُور کے
قاصدوں نے کُفر گوئی کی تو تیرے فرشتے نے خرُوج کر کے
اُن میں سے ایک لاکھ پچاسی ہزار آدمیوں کو مار ڈالا۔
۴۲ اُسی طرح آج بھی ہمارے دیکھتے دیکھتے اِس لشکر کو شکست
دے۔ تاکہ دُوسرے جان لیں کہ اِس نے تیرے مُقدس
کے خِلاف بدکلامی کی تو اِس کی خباثت کے مُطابق اِس پر
فتویٰ ڈال۔

۴۳ اور اذار مہینے کی تیرھویں تاریخ کو دونوں لشکر لڑائی
میں جُٹ گئے اور نیقانور کے لشکر کو شکست ہُوئی۔ اور
سپہ سالار خُود بھی ہلاک ہو گیا۔ ۴۴ جب نیقانور کے لشکر نے
دیکھا کہ وہ مارا گیا ہے تو اُنہوں نے ہتھیار ڈال دئے اور
بھاگ گئے۔ ۴۵ اور یہودیوں نے اداسہ سے لے کر ایک
دِن کی راہ جازر تک اُن کے پیچھے پیچھے نقّارے کے نرسنگے
پُھونکتے ہُوئے اُن کا تعاقب کیا۔ ۴۶ اور ہر طرف سے یہودیہ
کے قصبوں میں سے لوگ نکلے اور اُن کو نرغے میں لیا تو وہ
مُڑ کر ایک دُوسرے پر جا پڑے۔ ۴۷ اور سب کے سب تلوار
سے قتل ہو گئے یہاں تک کہ اُن میں سے ایک بھی نہ بچا۔
اُن کی لُوٹ اور غنیمت لے لی گئی اور نیقانور کا سر اور اُس
کا وہ داہنا ہاتھ جو اُس نے تکبّر سے بڑھایا تھا کاٹے
گئے اور ساتھ لے لئے گئے۔ اور یروشلیم کے مُقابل
لٹکائے گئے۔

۴۸ اور لوگ نہایت خُوش ہُوئے اور اُس دِن کو بڑی
شادمانی کے دِن کے طور پر منایا۔ ۴۹ اور یہ دستور ٹھہرایا گیا۔
کہ ہر سال یہ دِن اذار مہینے کی تیرھویں تاریخ کو منایا جائے۔
۵۰ اور یہوداہ کا مُلک کچھ عرصے تک پُرامن رہا +

باب ۸

۱ **رومانیوں کی تعریف** اور یہوداہ نے رومانیوں کا ذکر سُنا کہ وہ بڑے اقتدار والے ہیں اور جو کوئی اُن کی طرف آتا ہے وہ اُسے مہربانی سے قبول کرتے ہیں اور جو کوئی اُن سے مِلنا چاہتا ہے ۲ وہ اُس سے عہدِ رفاقت باندھتے ہیں ۝ اور اُن کی طاقت یقیناً عظیم ہے۔

اور اُس سے بیان کیا گیا کہ وہ غلاطیہ میں کیسے لڑے اور کیا کیا بہادرانہ کام کئے ہیں اور کہ اُنہوں نے اُن کو مغلوب ۳ کیا اور خراج گزار ٹھہرایا ۝ اور کہ اُنہوں نے ہسپانیہ کے صُوبے میں بڑے بڑے کام کئے اور وہاں کی سونے اور چاندی کی ۴ کانوں پر قبضہ کر لیا ۝ اور اُن سے بہت ہی دُور ہونے کے باوجود اپنی مشورت اور تحمل سے اُس تمام مُلک کو مغلوب کر لیا اور کہ اُنہوں نے اُن بادشاہوں کو بھی جو انتہائے زمین سے اُن کے مُقابلے میں آئے تھے شکست دی اور بُری طرح سے ہلاک کیا جب کہ دُوسرے اُن کو سالانہ خراج ادا کرتے ہیں ۝ ۵ اور کہ اُنہوں نے فِیلبُوس اور شاہِ کتیم فرساؤس اور دیگر مُخالفوں کو لڑائی میں مغلوب کیا اور اُن کو تابع کیا ہے ۝ ۶ اور کہ اُنہوں نے شاہِ آسیہ انطاکُسِ اعظم کو بھی شکست دی ہے۔ جو ایک سَو بیس ہاتھی اور رسالہ اور رتھ اور نہایت ۷ بڑا لشکر لے کر اُن کے ساتھ لڑنے کو نکلا تھا ۝ اور کہ اُنہوں نے اُسے زندہ پکڑ لیا اور مقرر کیا کہ وہ اور اُس کے جانشین بھاری خراج ادا کیا کریں اور یرغمال دیں اور کہ مملکت کا ۸ حصہ ۝ یعنی مُلکِ ہند اور مادائی اور لُودیہ اور کئی اچھے اچھے صُوبے حوالہ کئے جائیں جن کو لے کر اُنہوں نے اُومینیس بادشاہ کو عطا کیا ۝

۹ اور کہ جب یُونانیوں نے قصد کیا کہ جا کر اُن کو فنا کریں تو اُنہوں نے یہ خبر سُن کر ۝ ۱۰ اِن کے خلاف ایک سپہ سالار بھیجا اور اِن سے لڑائی کی اور اِن میں سے بہتیروں کو قتل کیا اور اِن کی بیویاں اور بچے اسیر کر کے لے گئے اور اِن کو لُوٹ لیا۔ اور اِن کے مُلک پر قبضہ کر لیا اور اِن کے قلعوں کو ڈھا دیا اور آج کے دِن تک اِن کو اپنے مُطیع بنایا ہُؤا ہے ۝ ۱۱ اور کہ اُنہوں نے اور بھی ایسی مملکتوں اور جزائر کو جنہوں نے اُن کا مُقابلہ کیا تھا تباہ کر دیا اور اپنے ماتحت کر لیا ہے ۝

۱۲ اور برعکس اِس کے وہ اپنے خیر خواہوں اور مُعتبرین کے ساتھ عہدِ رفاقت باندھتے ہیں۔ وہ دُور اور نزدیک کی مملکتوں پر مُسلّط ہیں۔ اور جو کوئی اُن کا نام سُنتا ہے وہ اُن سے خوفزدہ ہو جاتا ہے ۝ ۱۳ جس کِسی کو وہ مدد دے کر بادشاہ بنانا چاہتے ہیں وہ بادشاہ بن جاتا ہے اور جس کِسی کو تخت سے اُتارنا چاہتے ہیں اُسے اُتار دیتے ہیں اور اُن کی طاقت عظیم ہے ۝

۱۴ اور باوجود اِس سب کُچھ کے اُن میں کوئی تاج نہیں پہنتا اور نہ ارغوان سے مُلبّس ہو کر فخر کرتا ہے ۝ ۱۵ بلکہ اُنہوں نے ایک مجلس بنائی ہُوئی ہے جس میں ہر روز تین سَو بیس اراکین عوام کے بارے میں مشورت کرتے ہیں کہ اُن کے حالات کی کیسے اصلاح کریں ۝ ۱۶ اور وہ ہر برس تمام مملکت کا اختیار اور اُس کا انتظام ایک ہی شخص کے سپُرد کرتے ہیں اور وہ حسد اور باہمی جھگڑا کئے بغیر اُسی ایک شخص کی اطاعت کرتے ہیں ۝

۱۷ **رُومانیوں سے عہد و پیمان** اور یہوداہ نے اُوپُلمس بن یُوحنا بن اکوس اور یاسون بن الیعازار کو چُنا اور اِن دونوں کو رُوما میں بھیجا تاکہ اُن کے ساتھ عہدِ رفاقت و تعاون باندھیں ۝ ۱۸ اور وہ یہ دیکھ کر کہ یُونان کی سلطنت اسرائیل سے سخت خدمت لیتی ہے اُن پر سے اُن کا جُوا ہٹا دیں ۝ ۱۹ پس وہ نہایت لمبا سفر طے کر کے رُوما میں پہنچے اور مجلس میں داخل ہو کر کہنے لگے کہ ۝ ۲۰ ہم یہوداہ مکابی اور اُس کے بھائیوں اور یہودیوں کی

قوم کی طرف سے تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں تاکہ تمہارے ساتھ عہدِ تعاون و صُلح باندھیں اور تمہارے مُعاہدین اور خیر خواہوں ۲۱ میں شامل ہوں۔ یہ بات اراکین مجلس کو اچھی معلوم ہُوئی۔

۲۲ جو نوشت اُنہوں نے پیتل کی لوحوں میں کندہ کی اور یروشلیم کو بھیجی تاکہ اُن کے لئے صُلح اور مُعاہدہ کی یادداشت ہو۔ اُس کی نقل یہ ہے۔

۲۳ "اہلِ رُوما اور یہودی قوم کو بحر و برّ پر تا ابد کامیابی حاصل ۲۴ ہو۔ اور تلوار اور دُشمن اُن سے دُور رہوں۔ اگر پہلے رُوما یا اُن کی تمام سلطنت کے کسی مُعاہد کے خلاف جنگ ۲۵ برپا ہو۔ تو یہودی قوم وقت کے تقاضا کے مُطابق اپنے ۲۶ سارے دل سے اُن کی مدد کرے گی۔ اور وہ جنگ برپا کرنے والوں کو نہ رسد نہ ہتھیار نہ چاندی اور نہ جہاز دیگی یا بہم پہنچائے گی۔ (یُوں رومانیوں کو پسند آیا ہے)۔ بلکہ ۲۷ کچھ چیز لئے بغیر حکم کی اطاعت کرے گی۔ اِسی طرح اگر پہلے یہودیوں کی قوم پر حملہ واقع ہو۔ تو اہلِ رُوما وقت کے تقاضا کے مُطابق اپنے سارے دل سے اُن کی کُمک کو آئیں گے۔

۲۸ اور جنگ برپا کرنے والوں کو نہ رسد نہ ہتھیار نہ چاندی اور نہ جہاز دئے جائیں گے۔ (یُوں رومانیوں کو پسند آیا ہے)۔ بلکہ وہ فریب دئے بغیر اُن کے حکموں کو مانیں گے۔

۲۹ اِن شرائط کے مُطابق اہلِ رُوما یہودی قوم سے مُعاہد کرتے ۳۰ ہیں۔ اور اگر ہر دو میں سے کوئی چاہے کہ اِن باتوں میں کچھ کمی یا بیشی کی جائے۔ تو یہ فریقین کی رضامندی سے ہو اور یہ کمی یا بیشی تصدیق شدہ ہو گی"۔

۳۱ اور اُن سختیوں کے بارے میں جو دِیمیتریُس بادشاہ اُن سے کرتا ہے۔ اُس کو یُوں لکھا گیا۔ "تُو ہمارے رفیقوں اور مُعاہدوں یعنی ۳۲ یہودیوں پر جُوا کس لئے بھاری کرتا ہے؟ اگر یہ ایک بار پھر ہمارے پاس آکر تیری شکایت کریں گے تو ہم اِن کے حق میں اِنصاف کریں گے اور بحر و برّ پر تجھ سے جنگ کریں گے"+

باب ۹

یہودہ کی شہادت

۱ جب دِیمیتریُس نے سُنا کہ نیقانور مع اپنے لشکر کے لڑائی میں ہلاک ہو گیا ہے تو اُس نے دوبارہ بخیدیس اور الکیمُس کو لشکر کے دہنے بازو کے ساتھ یہودہ کی سرزمین میں بھیج دیا۔

۲ اور اُس نے جلجل کی راہ اختیار کر کے اربیل میں مشالوت کا مُحاصرہ کر لیا۔ اور اُسے قبضہ میں لے لیا اور بہت سے لوگوں ۳ کو قتل کر دیا۔ اور سنہ ایک سو باون کے پہلے مہینے میں یروشلیم ۴ کے سامنے خیمہ زن ہُوئے۔ لیکن پھر اُٹھ کر بیس ہزار پیادوں ۵ اور دو ہزار سواروں کے ساتھ بئیروت کی طرف گئے۔ اور یہودہ تین ہزار منتخب آدمیوں کے ساتھ لیشہ کے پاس ڈیرا لگائے ۶ ہُوئے تھا۔ جب اُنہوں نے لشکر کی بڑی کثرت دیکھی تو نہایت ہی خوفزدہ ہو گئے اور بہتیرے خیمہ گاہ سے بھاگ گئے اور اُن میں سے فقط آٹھ سو آدمی باقی رہ گئے۔

۷ یہودہ نے دیکھا کہ میری فوج چلی گئی ہے اور کہ لڑائی ابھی ہونے والی ہے تو اُس کا دِل ٹوٹ گیا کیُونکہ اُن کو پھر جمع کر لینے ۸ کا وقت نہیں رہا تھا۔ اور اُس نے بے دل ہو کر باقیماندوں سے کہا کہ آؤ اُٹھیں اور دُشمن پر حملہ کر دیں۔ شاید ہم اُن کو ہٹا ۹ سکیں۔ اُنہوں نے اُسے روکنے کی کوشش کر کے کہا کہ یہ ہمارے بس میں نہیں ہے۔ ہم اِس وقت اپنی جان بچالیں اور پھر اپنے بھائیوں کے ساتھ لَوٹ کر اِن سے لڑیں۔ ہم تو تھوڑے سے ۱۰ ہیں۔ لیکن یہودہ نے کہا کہ ہم یُوں ہرگز نہ کریں گے کہ ہم اِن کے سامنے سے بھاگ جائیں۔ اگر ہمارا وقت پُورا ہو گیا ہے تو ہم اپنے بھائیوں کی خاطر دلاوری سے جان دیں اور اپنی عزت کو داغ نہ لگائیں۔

۱۱ اور دُشمن لشکر گاہ سے نِکلا اور اُن کے مُقابل صف آرا

ہُوا۔ اُن کا رسالہ دو حصّے کیا گیا اَور گوپھن مارنے والے اَور تیرانداز تمام خاص جنگجُو بہادروں کے ساتھ لشکر کے آگے آگے ۱۲ چلتے تھے ۝ اَور بخدیس داہنے بازُو پر تھا اَور دونوں طرف سے انبوہ نرسنگے پھُونکتے پھُونکتے آگے بڑھا اَور یہوؔدہ کے ۱۳ آدمیوں نے بھی نرسنگے پھُونکے ۝ دونوں لشکروں کے شور سے زمین کانپ اُٹھی اَور صُبح سے لے کر شام تک لڑائی ہوتی رہی ۝

۱۴ جب یہوؔدہ نے دیکھا۔ کہ بخدیسؔ لشکر کی قوّت کے ساتھ داہنے بازُو پر ہے تو سب مضبُوط دل آدمی اُس کے ۱۵ پاس جمع ہو گئے ۝ اَور اُس داہنے بازُو کو شکست ہُوئی۔ اَور ۱۶ اُنہوں نے پہاڑوں کی چڑھائی تک اُن کا تعاقب کیا ۝ لیکن جب بائیں بازُو کے آدمیوں نے دیکھا کہ داہنے بازُو کو شکست ہُوئی تو وہ پلٹ کر یہوؔدہ اَور اُس کے ساتھیوں پر آپڑے ۝ ۱۷ تب بڑی سخت لڑائی ہُوئی اَور دونوں طرف سے بہتیرے ۱۸ قتل ہو کر گر گئے ۝ اَور یہوؔدہ بھی مارا گیا اَور باقی ماندہ بھاگ گئے ۝

۱۹ یوناتاؔن اَور شمعوؔن اپنے بھائی یہوؔدہ کو اُٹھا کر لے گئے۔ اَور اُسے مودیؔن میں اُس کے آبائی گورستان میں دفن ۲۰ کر دیا ۝ اَور تمام اسرائیل نے اُس پر بڑا ماتم کیا اَور بہت دنوں تک یہ کہہ کر نوحہ کرتے رہے ۝

۲۱ ہائے وہ بہادر مرد کیسے مَر گیا ہے۔ جو
اسرائیل کو رہائی دیتا رہا! ۝

۲۲ یہوؔدہ کے اعمال اَور لڑائیوں اَور بہادرانہ کاموں کا باقی احوال اَور اُس کا شرف یہاں قلم بند نہیں ہُوئے کیونکہ وہ بہت ہی زیادہ ہیں ۝

تقرّرِ یوناتاؔن

۲۳ یہوؔدہ کی وفات کے بعد اسرائیل کی تمام حُدود میں خبیث اشخاص نکلے اَور ہر طرح کے بدکردار برپا ہُوئے ۝ ۲۴ اِن دنوں میں نہایت بڑا کال پڑا اَور زمین ہی اُن کے خلاف ہو گئی ۝ ۲۵ تب بخدیس نے بے دین آدمیوں کو چُن کر مُلک پر حکمران مُقرّر کر دیا ۲۶ یہ یہوؔدہ کے خیرخواہوں کی تلاش کرتے اَور اُن کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر بخدیس کے سامنے پیش کرتے تھے تو وہ اُن کو سزا دیتا اَور اُن کے ساتھ ٹھٹھا کرتا تھا ۝ ۲۷ یُوں اسرائیل میں ایسی سخت ایذارسانی برپا ہُوئی کہ جب سے اُن کے درمیان کوئی نبی مبعُوث نہ ہُوا ویسی کبھی واقع نہ ہُوئی تھی ۝

۲۸ تب یہوؔدہ کے تمام خیرخواہ جمع ہُوئے۔ اَور اُنہوں نے یوناتاؔن سے کہا کہ ۝ ۲۹ تیرے بھائی یہوؔدہ کی وفات کے بعد اُس کا کوئی ہمسر نہیں اُٹھا جو دُشمن کے مُقابلے میں اَور بخدیس اَور ہماری قوم کے تمام کینہ وروں پر چڑھائی کرتا ۝ ۳۰ پس ہم آج کے دن اُس کی جگہ تجھ ہی کو اپنا سردار اَور ہادی چُنتے ہیں تاکہ تُو ہماری لڑائیاں لڑے ۝ ۳۱ اَور اُسی وقت یوناتاؔن نے پیشوائی منظور کر لی اَور اپنے بھائی یہوؔدہ کی جگہ قائم ہُوا ۝

یوناتاؔن کی پیشوائی

۳۲ جب بخدیس کو یہ معلُوم ہُوا تو اُس نے اُس کو قتل کرنے کا ارادہ کیا ۝ ۳۳ اَور یوناتاؔن اَور اُس کا بھائی شمعوؔن اَور اُس کے تمام ساتھیوں کو خبر پہنچی تو وہ تقوعؔ کے بیاباؔن کو بھاگ گئے اَور اسفار کے حوض کے پانی کے پاس جا اُترے ۝ ۳۴ [اَور بخدیس نے سبت کے دن یہ سُنا اَور وہ اپنے سارے لشکر کے ساتھ اردؔن کے پار گیا] ۝ ۳۵ اَور یوناتاؔن نے اپنے بھائی کو جو دُنبالہ کا سردار تھا اپنے خیرخواہ نباطیوں کے پاس التجا کرنے کو بھیجا۔ کہ ہمارا بہت سا سامان محفُوظ رکھو ۝ ۳۶ لیکن بنی یمری میدبا سے نکلے اَور یوحنّا کو اسیر کر لیا اَور جو کچھ اُس کے پاس تھا وہ لے لیا ۝

۳۷ اِن واقعات کے بعد یوناتاؔن اَور اُس کے بھائی شمعوؔن کو خبر پہنچی کہ بنی یمری نے شادی کی بڑی ضیافت کی ہے۔

اور دُلہن کو ندبات سے بڑی دھوم دھام کے ساتھ بیاہ کر لانے
۳۸ کو ہیں۔ اور کہ وہ کنعان کے کسی بڑے امیر کی بیٹی ہے ۰ تو
اُنہوں نے اپنے بھائی یوحنّا کے خون کو یاد کیا اور پہاڑ پر چڑھ
۳۹ کر اُس کی آڑ میں چھپ گئے ۰ اُنہوں نے آنکھ اُٹھا کر نظر کی
تو کیا دیکھتے ہیں کہ ہنگامہ اور بڑا سامان اور دُلہا اور اُس کے
رفیق اور اُس کے بھائی ڈھولکوں اور دیگر موسیقی کے سازوں
۴۰ کے ساتھ نہایت آراستہ ہو کر اُن کی طرف آرہے ہیں ۰ تب
وہ اپنی کمینگاہ سے اُن پر آپڑے اور ان کو مارا اور بہتیرے
قتل ہوئے اور باقیماندہ پہاڑ کو بھاگ گئے اور اُنہوں نے
۴۱ اُن کے سارے سامان پر قبضہ کر لیا ۰ اور شادی ماتم سے اور
۴۲ موسیقی کے سازوں کی آواز نوحہ سے بدل گئی ۰ یُوں اُنہوں
نے اپنے بھائی کے خون کا انتقام لیا اور وہ اردن کے دلدل
والے کنارے کو واپس چلے گئے ۰

۴۳ جب بخدیس نے یہ سُنا تو وہ سبت ہی کے دن بڑے
۴۴ لشکر کے ساتھ اردن کے کڑاڑوں پر پہنچا ۰ لیکن یونا تان
نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ آؤ اب اُٹھیں اور اپنی جان کے
لئے لڑیں کیونکہ آج کا امر کل اور پرسوں کی طرح کا نہیں ہے ۰
۴۵ دیکھ۔ آگے اور پیچھے سے ہم پر لڑائی آرہی ہے ایک طرف
سے اردن کا پانی اور دوسری طرف سے دلدل اور جنگل ہے
۴۶ اور ہمارے لئے بھاگنے کی راہ نہیں ہے ۰ اب آسمان سے
۴۷ فریاد کرو کہ تم اپنے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی پاؤ ۰ اِس پر
لڑائی لگ پڑی اور یونا تان نے اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ بخدیس
۴۸ کو مارے لیکن وہ پیچھے کو ہٹ گیا ۰ اور یونا تان نے اپنے
ساتھیوں سمیت اپنے آپ کو اردن میں ڈال دیا اور تیر کر
پار ہو گیا۔ لیکن سُریانی اُن کے پیچھے اردن کے پار نہ گئے ۰
۴۹ اُس روز بخدیس کے آدمیوں میں سے تقریباً ایک ہزار ہلاک
ہوئے ۰

۵۰ اور وہ یروشلیم کو واپس چلا گیا اور یہودیہ میں حصین شہر
تعمیر کرنے لگا یعنی یریحو اور عمواس اور بیت حورون اور بیت ایل
اور تمنہ اور فرعتون اور تفون کے حصار جن کی اُونچی اُونچی فصیلیں
اور پھاٹک اور سیخیں تھیں ۰ ۵۱ اور اُس نے ہر ایک میں فوج رکھی
تاکہ اسرائیل کو تنگ کرتا رہے ۰ ۵۲ اِن کے علاوہ اُس نے بیت صور
شہر اور جازر اور قلعہ کو مضبوط کیا اور اُن میں فوج رکھی اور رسد
کا ذخیرہ بھی ۰ ۵۳ اُس نے صوبے کے اُمرا کے بیٹوں کو یرغمال میں
لیا اور اُن کو یروشلیم کے قلعے میں نظر بند کر دیا ۰

۵۴ سنہ ایک سو تریپن کے دوسرے مہینے میں الکیمس نے
حکم دیا کہ مقدس کے اندرونی صحن کی دیوار گرا دی جائے اور
نبیوں کا کام ڈھا دیا جائے اور گرانے کا کام شروع ہوتے
ہی ۰ ۵۵ الکیمس بیماری میں مبتلا ہو گیا۔ اور اُس کا کام رُک گیا۔
اور اُس کی زبان بند ہو گئی اور وہ مفلوج ہو کر ایک بات بھی
نہ بول سکا اور نہ اپنے خاندان کا انتظام کر سکا ۰ ۵۶ یُوں اُن دنوں
میں الکیمس سخت عذاب میں مبتلا ہو کر مر گیا ۰ ۵۷ اور جب بخدیس
نے دیکھا کہ الکیمس مر گیا ہے تو وہ بادشاہ کے ہاں لوٹ گیا۔
اور ملکِ یہودہ دو برس تک پُرامن رہا ۰

ہزیمتِ بخدیس

۵۸ اور تمام خبیث اشخاص نے صلاح کی اور کہا
کہ دیکھ۔ یونا تان اور اُس کے ساتھی آرام سے اور خاطر جمعی
کے ساتھ رہتے ہیں۔ آؤ ہم بخدیس کو بلوائیں کہ ایک ہی رات
میں اُن سب کو گرفتار کر لے ۰ ۵۹ اور اُنہوں نے جا کر اُسے یہ
مشورہ دیا ۰ ۶۰ تو وہ اُٹھ کر بڑے لشکر کے ساتھ آیا اور یہودیہ
میں اپنے معاونوں کو خفیتاً خط لکھے کہ یونا تان اور اُس کے
ساتھیوں کو گرفتار کر لیں۔ لیکن اُنہوں نے اس بات کے
لئے کوئی سبیل نہ پائی کیونکہ اُن کی مشورت اُن پر ظاہر ہو گئی ۰
۶۱ بر عکس اِس کے یہودیوں نے اُمرائے مُلک میں سے کوئی
پچاس فتنہ پرداز آدمی گرفتار کر لئے اور اُن کو قتل کر دیا ۰

۶۲ اور یوناتان اور شمعون اور اُن کے ساتھی صحرائی بیت بسّی کو چلے گئے اور برباد شدہ مکانوں کی تعمیر کی اور اُسے مضبوط کیا۔

۶۳ جب بخدیس کو یہ معلوم ہُؤا تو اُس نے اپنے سارے انبوہ کو جمع کیا اور اپنے اُن معاونوں کو بھی پیغام بھیجا جو یہودیہ کے تھے۔ ۶۴ اور آکر بیت بسّی کے قریب خیمہ زن ہُؤا اور منجنیق لگا کر بہت دنوں تک اُس کا محاصرہ کئے رہا۔ ۶۵ یوناتان نے اپنے بھائی شمعون کو شہر میں چھوڑا اور تھوڑے سے آدمیوں ۶۶ کے ساتھ نکل کر دیہاتی علاقے میں چلا گیا۔ اور ہُدمیرا اور اُس کے بھائیوں اور بنی فاسرون کو اُن کی خیمہ گاہوں میں مارا اور ۶۷ اُنہیں یُوں مار مار کر زیادہ طاقتور ہوتا گیا۔ اور شمعون نے اپنے ۶۸ ساتھیوں سمیت شہر سے نکل کر منجنیقوں کو جلا دیا۔ اور اُنہوں نے بخدیس پر حملہ کیا اور اُس کو شکست دی۔ تو یہ اِس سبب سے نہایت غمگین ہُؤا کہ اس کا ارادہ اور خروج کامیاب نہ ۶۹ ہُوئے۔ اور اُن خبیث اشخاص پر جنہوں نے اُسے صُوبے میں خروج کرنے کی صلاح دی تھی اُس کا غضب بھڑکا۔ اور اُس نے اُن میں سے بہتیروں کو قتل کر دیا اور اپنے مُلک میں چلے جانے کا ارادہ کر لیا۔

۷۰ جب یوناتان کو یہ خبر پہنچی تو اُس نے اُس کے پاس ایلچی بھیجے تاکہ صُلح کا عہد باندھا جائے اور اسیر واپس کئے جائیں۔ ۷۱ بخدیس نے یہ منظور کر لیا اور اُس کے کہنے کے مطابق قسم ۷۲ کھائی کہ میں عُمر بھر پھر تیری بدی کا خواہاں نہ ہُوں گا۔ اور اُس نے اُس کے پاس اُن اسیروں کو واپس بھیج دیا جن کو وہ پہلے مُلک یہودہ سے لے گیا تھا۔ پھر وہ اپنے مُلک کو چلا گیا ۷۳ اور اُن کی حُدود میں پھر کبھی نہ آیا۔ پس تلوار اسرائیل میں چلنی بند ہوگئی۔ اور یوناتان مکماس میں بسنے لگا اور یوناتان اُمّت پر حکومت کرنے لگا۔ اور اُس نے بے دینوں کو اسرائیل سے نابود کر دیا +

باب ۱۰

دیمیتریُس اور سکندر بالس

۱ سنہ ایک سَو ساٹھ میں سکندر اپیفنیس بن انطاکس نے یُورش کی اور بطلمائیس کو فتح کر لیا تو لوگوں نے اُسے قبول کیا اور وہ وہیں سے سلطنت کرنے لگا۔ ۲ جب دیمیتریُس بادشاہ نے یہ سُنا۔ تو نہایت بھاری لشکر جمع کر کے اُس کے ساتھ لڑائی کرنے کو نکلا۔

۳ اور دیمیتریُس نے یوناتان کے پاس صُلح آمیز مضمون کا خط لکھا جس میں اُس نے اُس کی بہت تعریف کی۔ ۴ کیونکہ اُس نے سوچا کہ چاہیئے کہ ہم اُس کے ساتھ جلد صُلح کر لیں پیشتر اس کے کہ وہ ہمارے خلاف سکندر سے صُلح کرے۔ ۵ کیونکہ وہ اُن تمام بُرائیوں کو یاد رکھتا ہوگا جو ہم نے اُس سے اور اُس کے بھائیوں اور اُس کی قوم سے کیں۔ ۶ تو اُس نے اُسے اختیار دیا کہ فوج جمع کرے اور ہتھیار بنائے اور اُس کا معاہد کہلائے اور اُس نے حکم دیا کہ جو یرغمال قلعے میں ہیں وہ واپس کئے جائیں۔

۷ تب یوناتان یرُوشلیم کو گیا اور وہ خط سب لوگوں اور اہلِ قلعہ کو پڑھ کر سُنایا۔ ۸ جب اُنہوں نے سُنا کہ بادشاہ نے اُس کو لشکر جمع کرنے کا اختیار دیا ہے تو وہ نہایت ڈر گئے۔ ۹ اور یرغمال یوناتان کے پاس بھیجے گئے اور اُس نے اُن کو اُن کے ماں باپ کے ہاں واپس کر دیا۔

۱۰ اور یوناتان نے یرُوشلیم میں قیام کیا اور شہر کو تعمیر کرنا اور مرمّت کرنا شرُوع کر دیا۔ ۱۱ اُس نے کاریگروں کو حکم دیا کہ فصیل کو پھر بحال کریں اور کوہِ صیہون کی چاروں طرف مربّع پتھروں سے قلعہ بندی کریں اور یُوں ہی کیا گیا۔ ۱۲ تب وہ پردیسی جو بخدیس کے بنائے ہُوئے حصاروں میں تھے بھاگ گئے۔ ۱۳ اور ہر ایک نے اپنی جگہ چھوڑ دی اور اپنے مُلک

۱۴ کو چلا گیا ۞ فقط بیت صور میں کچھ ایسے لوگ رہ گئے جو شریعت اور احکام سے برگشتہ ہو گئے ہوئے تھے کیونکہ یہ اُن کی پناہ گاہ تھا ۞

۱۵ اور سکندر بادشاہ کو اُن وعدوں کی خبر پہنچی جو دیمیتریس نے یوناتان سے کئے تھے۔ اور اُس سے وہ لڑائیاں اور بہادرانہ کام بیان کئے گئے جو اُس نے اور اُس کے بھائیوں نے کئے ۱۶ تھے اور وہ تکلیفیں بھی جو اُنہوں نے اُٹھائی تھیں ۞ تو وہ کہنے لگا کہ کیا ہم اُس کی مانند کوئی اور آدمی پائیں گے؟ پس ہم اُسی کو ۱۷ اپنا رفیق اور معاون بنا لیں ۞ اور اُس نے اُس کے پاس اِس ۱۸ مضمون کا خط لکھ کر بھیجا کہ ۞ "سکندر بادشاہ کی طرف سے ۱۹ اپنے بھائی یوناتان کی خدمت میں تسلیم ۞ ہمیں خبر ملی ہے کہ تُو صاحبِ اقتدار و اخلاق ہے اور ہمارا رفیق ہونے پر راغب ۲۰ ہے ۞ اِس لئے ہم آج تجھے تیری قوم کا کاہنِ اعظم مقرر کرتے ہیں۔ اور تجھے خلیل الملک خطاب دیتے ہیں۔ (اور اُس نے اُس کو ارغوانی خلعت اور سونے کا تاج بھیجا)۔ پس تُو ہمارا ہم خیال ہو اور ہماری رفاقت میں قائم رہ" ۞

۲۱ تب یوناتان نے سنہ ایک سو ساٹھ کے ساتویں مہینے میں عیدِ خیام کے موقع پر مقدس لباس پہنا اور اُس نے لشکر جمع کیا اور بہت سے ہتھیار بنائے ۞

۲۲ جب یہ بات دیمیتریس کو بتائی گئی تو وہ نہایت ۲۳ غمگین ہوا۔ اور کہنے لگا کہ ۞ ہم نے یہ کیوں ہونے دیا کہ سکندر نے اپنی طاقت بڑھانے کے لئے یہودیوں کے ساتھ ۲۴ عہدِ رفاقت باندھ کر ہم پر سبقت حاصل کی ۞ پس میں بھی ترغیبی الفاظ سے اُن کو خط لکھوں گا اور تعظیم اور تحائف کا وعدہ کروں گا ۲۵ تاکہ وہ میرے معاون بن جائیں ۞ اور اُس نے اُن کے نام اِس مضمون کا خط لکھا کہ۔

"دیمیتریس بادشاہ کی طرف سے یہودیوں کی قوم کی خدمت میں تسلیم ۞

۲۶ ہم کو خبر ملی ہے کہ جو عہد تم نے ہم سے باندھے تھے تم اُن کے پابند اور ہماری رفاقت میں قائم رہے ہو اور ہمارے دشمنوں سے نہیں ملے اور یہ سُن کر ہمیں خوشی حاصل ہوئی ہے ۲۷ پس تم آگے کو بھی اُس وفاداری کی حفاظت کرتے رہو جو ہمارے حق میں ہے اور ہمارے حق میں تم جو نیکی بھی کرو گے ہم تمہیں اُس کا اچھا معاوضہ دیں گے ۞ ۲۸ اور بہت سے مطالبے چھوڑ دیں گے اور انعام عطا کریں گے ۞

۲۹ اور اب میں تم کو بری کرتا ہوں اور تمام یہودیوں کو ہر خراج اور نمک کے محصول اور حقوقِ دولت سے آزاد کرتا ہوں ۞ ۳۰ اور میں زراعت کا تیسرا حصہ اور درختوں کی پیداوار کا نصف (جس کا لینا میرا حق ہے) آج سے آئندہ کے لئے چھوڑ دیتا ہوں یہ نہ ملکِ یہوداہ سے اور نہ سامرہ جلیل کے اُن تین پرگنات سے جو اُس کے ساتھ ملحق ہیں۔ آج سے لے کر آگے کو کبھی لیا جائے گا ۞ ۳۱ اور یروشلیم اپنے گرد و نواح سمیت مخصوص ہوگا اور دہ یکیاں اور حصول اُسی کے ہوں گے ۞ ۳۲ میں یروشلیم کے قلعہ کا اختیار بھی چھوڑ دیتا ہوں اور اُسے کاہنِ اعظم کے حوالہ کرتا ہوں تاکہ وہ خود اپنی پسند کے آدمیوں کو معین کرے جو اُس کی حفاظت کریں ۞ ۳۳ اور ہر وہ یہودی شخص جو ملکِ یہوداہ سے باہر میری مملکت میں کہیں بھی اسیر کر کے پہنچایا گیا ہو۔ میں اُسے فدیہ لئے بغیر رہا کرتا ہوں۔ وہ سب کے سب بلکہ اُن کے مواشی بھی ہر قسم کے خراج سے بری ہوں گے ۞ ۳۴ اور میری مملکت کے تمام یہودیوں کے لئے تمام عیدیں یعنی ہر ایک سبت اور ماہِ نَو اور ایامِ مقررہ اور تین دن ماقبل اور تین دن مابعد عید ہر خراج یا لگان سے بری ہوں گے ۞ ۳۵ اور کسی کا اختیار نہ ہوگا کہ کسی بھی امر کے سبب سے اُن پر دعویٰ کرے یا تکلیف پہنچائے ۞ ۳۶ شاہی لشکروں میں یہودیوں میں سے کوئی تیس ہزار مرد بھرتی کئے

جائیں۔ اُن کو ویسے ہی وظیفے دئے جائیں گے جیسا تمام شاہی
۳۷ لشکروں کا حق ہے ۞ اور اُن میں سے بعض بادشاہ کے بڑے
قلعوں میں رکھّے جائیں گے اور بعض کو مملکت کے اُن معاملات
کی جن میں امانت داری کی ضرورت ہے کفالت سپُرد کی جائیگی
اُن کے سردار اور رئیس اُنہی میں سے ہونگے اور اُن کو اجازت
ہوگی کہ اپنے قوانین کے مُطابق چلیں۔ جس طرح کہ بادشاہ نے
مُلکِ یہودہ کے لئے حُکم دیا ہے ۞

۳۸ اور سامرہ کے جو تین پرگنات یہودیہ کے ساتھ مُلحق ہیں
وہ یہودیہ میں شامل کئے جائیں گے اور اُس کے ساتھ ایک
ہی حکومت کے ماتحت ہوں گے اور اُن پر سوائے کاہنِ اعظم
۳۹ کے اختیار کے اور کسی کا اختیار نہ ہوگا ۞ اور میں بُطلمائیس
مع اُس کی نواحی کے یرُوشلیم کے مقدس کے لئے مقدِس کے ضروری
۴۰ اخراجات کے واسطے ہبہ کرتا ہُوں ۞ اِس کے علاوہ میں ہرسال
پندرہ ہزار مثقال چاندی عطا کروں گا جو بادشاہ کے نام پر
۴۱ مناسب مقاموں سے وصول کی جائے گی ۞ اور گزشتہ سالوں
کا بھی جو بقایا مختاروں نے ہنوز ادا نہیں کیا وہ اب سے آگے
۴۲ کو ہیکل کے کاروبار کے لئے ادا کیا جائے ۞ ماسوائے اِس کے
جو پانچ ہزار مثقال چاندی ہر برس مَقدِس کی آمدنی سے وصول
کی جاتی تھی وہ خدمت گزُار کاہنوں کے لئے چھوڑی جائے گی ۞
۴۳ اور جس کسی پر بادشاہ یا اور کسی کا حق ہو۔ اگر وہ یرُوشلیم کی
ہیکل میں یا کہیں اُس کی حدُود میں پناہ لے تو میری مملکت میں
۴۴ وہ اپنی تمام ملکیّت سمیت بری ہوگا ۞ اور مَقدِس کی تعمیر اور
مرمّت کے کام کے اخراجات بادشاہ کے حساب سے دِئے
۴۵ جائیں گے ۞ بلکہ یرُوشلیم کی فصیل کی تعمیر اور اُس کے گرد کی
قلعہ بندی اور یہودیہ میں حصاروں کی تعمیر کا خرچ بھی بادشاہ
کے حساب سے دیا جائے گا،، ۞

۴۶ جب یوناتان اور لوگوں نے یہ باتیں سُنیں تو اُن پر اعتبار
نہ کیا اور نہ اُن کو مانا کیونکہ اُن کو وہ بڑی آفات یاد تھیں جو وہ
اِسرائیل پر لایا تھا اور وہ بڑا ظُلم بھی جو اُس نے اُن پر کیا تھا ۞
۴۷ اور اُنہوں نے سِکندر کو پسند کیا۔ اِس لئے کہ صُلح کی بات پہلے
اُسی نے شرُوع کی تھی اور وہ ہمیشہ اُسی کے مُعاون رہے ۞

۴۸ اور سِکندر بادشاہ نے بڑا لشکر جمع کیا اور دیمیتریُس
۴۹ کے مُقابل خیمہ زن ہُوا ۞ اور دونوں بادشاہوں کے درمیان
لڑائی لگ پڑی۔ اور دیمیتریُس کے لشکر نے شکست کھائی
۵۰ اور سِکندر نے اُن کا تعاقُب کیا اور اُن پر غالب آیا ۞ اور
وہ سُورج کے ڈوبنے تک خُوب لڑتا رہا اور دیمیتریُس اُسی
روز مارا گیا ۞

۵۱ بعد اسکے سِکندر نے شاہِ مصر بُطلماؤس کو قاصدوں کے
۵۲ ہاتھ یُوں کہلا بھیجا کہ ۞ "چونکہ میں اپنی مملکت میں لَوٹ آیا ہُوں
اور اپنے آبائی تخت پر بیٹھا ہُوں۔ اور سلطنت اپنے ہاتھ میں
لے لی ہے۔ اور میں نے دیمیتریُس کو شکست دی اور اپنے
۵۳ مُلک پر قبضہ کر لیا ہے ۞ ہاں میں نے اُس سے جنگ کی اور
اُس نے اپنے لشکر سمیت ہمارے سامنے سے شکست کھائی
۵۴ ہے اور میں اُس کی سلطنت کے تخت پر بیٹھا ہُوں ۞ اِسلئے
آؤ ہم آپس میں عہدِ رفاقت باندھیں اور تُو مجُھے اپنی بیٹی بیاہ
دے اور میں تیرا داماد بن جاؤں گا۔ اور میں تجھے اور اُس کو بھی
تیرے لائق تحائف عطا کروں گا،، ۞

۵۵ اور بُطلماؤس بادشاہ نے جواب میں کہا کہ
"مبارک ہے وہ دِن جس میں تُو اپنے اَجداد کے مُلک میں واپس
۵۶ آیا اور اُن کے تختِ سلطنت پر جلُوس فرما ہُوا ۞ پس میں تیرے
لئے وہ کروں گا جو تُو نے لکھا ہے۔ پر تُو بُطلمائیس میں آکر میری
ملاقات کر تاکہ ہم ایک دُوسرے کو دیکھیں اور میں تجھے تیرے
کہے کے مُطابق داماد بناؤں گا،، ۞

۵۷ اور بُطلماؤس اپنی بیٹی کلوپطرہ کو ساتھ لے کر مصر سے

روانہ ہُؤا۔ اور سنہ ایک سَو باسٹھ میں بطلمائیس میں داخِل ہُؤا ۝
۵۸ سکندر بادشاہ بھی اُس کے استقبال کو وہیں گیا ہُؤا تھا۔ اور
اُس نے اپنی بیٹی کلوپطرہ اُسے عطا کر دی اور اُس نے بطلمائیس
میں شاہانہ دستُور کے مُطابق بڑی شان و شوکت سے اُس کا
بیاہ کِیا ۝

۵۹ اور سکندر بادشاہ نے یوناتان کو لکھا کہ اُس کی مُلاقات
۶۰ کے لِئے آئے ۝ وہ دُھوم دھام کے ساتھ بطلمائیس کو گیا۔ اور
دونوں بادشاہوں سے مُلاقات کی اور اُن کو اور اُن کے مُصاحبوں
کو چاندی اور سونا اور بہت سے تحائف دِئے اور دونوں کی نظر
۶۱ میں مقبُولیّت پائی ۝ اور اسرائیل میں سے مردانِ وبال اور خبیث
اشخاص نے اُس کے خِلاف جمع ہو کر اُس پر الزام لگایا پر بادشاہ
۶۲ نے اُن کی طرف توجّہ نہ کی ۝ بلکہ فرمایا کہ یوناتان کے کپڑے اُتارے
جائیں اور اُس کو ارغوانی خلعت پہنائی جائے۔ پس یوں ہی ہُؤا ۝
۶۳ اور بادشاہ نے اُس کو اپنے پاس بٹھایا۔ اور اپنے اُمرا سے کہا
کہ "اِس کے ساتھ شہر کے بیچ میں جاؤ اور اعلان کرو کہ کوئی شخص
کسی بھی امر میں اِس کی شکایت نہ کرے یا کسی بھی وجہ سے اُس
۶۴ کو نہ ستائے۔" ۝ تو جب الزام لگانے والوں نے دیکھا کہ اُس کی
کِس قدر علانیہ عزّت ہوتی ہے اور کہ وہ ارغوان سے مُلبّس
۶۵ ہے تو وہ سب کے سب بھاگ گئے ۝ اور بادشاہ نے اُس
کو یہ عزّت بھی بخشی کہ اُس کا نام خاص مُصاحبوں میں درج کیا
۶۶ جائے اور اُسے سِپہ سالار اور ناظِم مقرّر کیا ۝ اور یوناتان صحیح سلامت
بخوشی یروشلیم میں لَوٹ آیا ۝

دیمیتریُس الثّانی سے جنگ

۶۷ سنہ ایک سَو پینسٹھ میں دیمیتریُس
۶۸ بن دیمیتریُس کریت سے اپنے آبائی مُلک میں آیا ۝ اور سکندر
۶۹ یہ سُن کر بڑی فکرمندی کے ساتھ انطاکیہ کو واپس آیا ۝ اور
دیمیتریُس نے اپلونیُس کو عبر کا حاکم مُقرّر کیا جس نے ایک بڑا
لشکر جمع کیا اور یبنہ کے قریب خیمہ زن ہو کر کاہنِ اعظم یوناتان
کو کہلا بھیجا کہ ۝ "سوائے تیرے ہماری برابری کوئی نہیں کرتا اور ۷۰
تیرے باعث مَیں جائے تمسخر و توہین بنتا ہُوں۔ تُو کس لِئے
پہاڑوں میں ہمارے خِلاف اپنی طاقت دِکھاتا ہے؟ ۝ اگر ۷۱
تُجھے اپنے لشکر پر کُچھ بھروسا ہے تو میدان میں ہمارے
مُقابلے میں اُتر آ۔ تو ہم یہاں باہم لڑائی کریں گے۔ میرے
ساتھ شہروں کی طاقت ہے ۝ پُوچھ اور معلوم کر کہ مَیں کَون ۷۲
ہُوں۔ اور وہ کَون ہیں جو میری مدد کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ
تُو ہمارے سامنے ٹھہر نہیں سکتا کیونکہ تیرے باپ دادا نے
اپنے ہی مُلک میں دو دفعہ شکست کھائی ۝ پس اب بھی ۷۳
تیری طاقت نہ ہو گی کہ اِس میدان میں جہاں نہ پتھر نہ سنگریزہ
اور نہ جائے پناہ ہے تُو رسالے اور اِتنے بڑے لشکر کے
سامنے ٹھہر سکے۔" ۝

جب یوناتان نے اپلونیُس کی یہ باتیں سُنیں تو غُصّے سے ۷۴
مُضطرب ہُؤا۔ اُس نے دس ہزار آدمیوں کو منتخب کیا۔ اور
یروشلیم سے کُوچ کیا اور اُس کا بھائی شمعون بھی اُس کی مدد
کے لِئے اُس کے ساتھ آ مِلا ۝ اور اُنہوں نے یافا کے مُقابل ۷۵
خیمے کھڑے کِئے لیکن وہاں کے لوگوں نے اُس کے سامنے
پھاٹک بند کر لِئے کیونکہ اپلونیُس کی طرف سے وہاں حراستی فوج
رہتی تھی لیکن جب وہ حملہ آور ہُوئے ۝ تو شہر کے رہنے والوں ۷۶
نے خوفزدہ ہو کر پھاٹک کھول دِئے اور یوناتان نے یافا پر
قبضہ کر لیا ۝

جب اپلونیُس کو خبر پہنچی تو اُس نے تین ہزار سوار اور ۷۷
بڑا لشکر لیکر کُوچ کیا اور اشدود کی راہ لی۔ گویا کہ وہاں کا سفر کر
رہا ہے پھر ناگہاں میدان کا رُخ کر لیا۔ کیونکہ اُس کے ساتھ
بہت سے سوار تھے جن پر اُس کا بھروسا تھا ۝ اور یوناتان ۷۸
اُس کے پیچھے اشدود کی طرف آیا اور لشکروں کی لڑائی
لگ پڑی ۝ اپلونیُس نے اُن کے پیچھے ایک ہزار سوار پوشیدہ ۷۹

۸۰ کر رکھے تھے ○ لیکن یوناتان کو معلوم تھا کہ میرے پیچھے کمین لگی ہے ۔ سواروں نے اُس کے لشکر کو گھیر لیا اور صبح سے شام
۸۱ تک لوگوں پر تیر چلاتے رہے ○ پر لوگ یوناتان کے حکم کے
۸۲ مطابق قائم رہے اور اُن کے گھوڑے تھک گئے ○ تب شمعون نے اپنے لشکر کو لڑائی میں ڈال دیا اور پیادوں پر حملہ آور ہُوا ۔ اور اُنہوں نے رسالہ کے بے بس ہو جانے کی وجہ سے شکست
۸۳ کھائی اور بھاگ نکلے ○ رسالہ میدان میں پراگندہ ہو گیا اور فراری اشدود تک بھاگ گئے اور بیت داجون میں داخل ہُوئے
۸۴ تاکہ اپنے بُت کے مندر کی پناہ لے کر اپنی جان بچائیں ○ لیکن یوناتان نے اشدود اور آس پاس کے قصبوں کو جلا دیا ۔ اور مال و متاع لُوٹ لیا ۔ اور داجون کے مندر کو مع وہاں کے تمام
۸۵ پناہ گیروں کے آگ کے حوالے کر دیا ○ تلوار سے مارے ہُوؤوں
۸۶ اور آگ سے جلائے ہُوؤوں کی تعداد تقریباً آٹھ ہزار تھی ○ بعد اِس کے یوناتان آگے بڑھا اور اشقلون کے مقابل آ اُترا اور اُس شہر کے لوگ اُس کے استقبال کو نکلے اور اُس کی بڑی
۸۷ عزت کی ○ اور یوناتان اپنے ساتھیوں سمیت جن کے پاس لُوٹ کا بڑا مال تھا یروشلیم کو واپس آیا ○

۸۸ جب سکندر بادشاہ نے اِن واقعات کی خبر سُنی تو اُس
۸۹ نے یوناتان کی اور بھی عزت افزائی کی ○ اُس نے اُس کو ایک طلائی تمغہ بھیجا جیسا فقط شاہی خاندان کے اراکین کو دیا جاتا تھا اور اُس نے اُسے عقرون اور اُس کی تمام نواحی کی ملکیت عطا کر دی +

باب ۱۱

سکندر بالس کی شکست

۱ شاہِ مصر نے ساحل کی ریت کے شمار کی مانند ایک لشکر اور بہت سے جہاز جمع کئے اور چاہا کہ مکر سے سکندر کی مملکت پر غلبہ حاصل کرے اور اُس کو اپنی مملکت کے ساتھ ملا لے ○ ۲ وہ صلح آمیز باتیں کرتا ہُوا سُوریا میں داخل ہُوا اور شہروں کے باشندوں نے اُس کے لئے پھاٹک کھول دئے اور اُس کا استقبال کیا کیونکہ سکندر بادشاہ نے اُسے قبول کرنے کا حکم دیا تھا اس لئے کہ وہ اُس کا خسر تھا ○ ۳ لیکن جس جس شہر میں بطلماؤس داخل ہوتا تھا وہیں وہ حراستی فوج چھوڑ دیتا تھا ○ ۴ جب وہ اشدود کے قریب آیا تو اُسے داجون کا جلا ہُوا مندر اور اشدود اور اُس کی نواحی کے کھنڈرات اور بکھری ہُوئی لاشیں اور اُن کے جھلسے ہُوئے اجسام دکھائے گئے جو لڑائی میں جلائے گئے تھے اور جن کے اُس کی راہ کے کنارے ہی تودے لگائے ہُوئے تھے ○ ۵ اور بادشاہ سے بیان کیا گیا کہ یوناتان نے کیا کیا کیا تھا تاکہ وہ اُسے بُرا سمجھے لیکن بادشاہ خاموش رہا ○

۶ اور یوناتان دھوم دھام کے ساتھ بادشاہ کے استقبال کے لئے یافا میں پہنچا اور اُنہوں نے ایک دُوسرے کو سلام کیا ۔ اور وہیں رات کاٹی ○ ۷ بعد اِس کے یوناتان بادشاہ کے ساتھ اُس دریا تک گیا جسے الوتارس کہتے ہیں ۔ اور پھر یروشلیم کو واپس چلا گیا ○

۸ یُوں بطلماؤس بادشاہ نے سمندر کے شہروں پر سلوقیہ ساحلی تک قبضہ کر لیا اور اُس نے سکندر کے خلاف بد منصوبے باندھے ○ ۹ اور اِس لئے دیمیتریُس کو ایلچیوں کے ہاتھ یُوں کہلا بھیجا کہ آؤ ہم آپس میں عہد باندھیں اور مَیں اپنی بیٹی جو سکندر کے پاس ہے تجھ کو دُوں گا اور تُو اپنے باپ کی مملکت پر مسلّط ہو گا ○ ۱۰ کیونکہ مجھے افسوس ہے کہ مَیں نے اپنی بیٹی اُس کو دی اِس لئے کہ اُس نے میرے قتل کا قصد کیا ہے ○ ۱۱ اُس نے اُس پر یہ تہمت اِس لئے لگائی ۔ کیونکہ اُسے اُس کی سلطنت کا لالچ تھا ○ ۱۲ اُس نے اپنی بیٹی لوٹا لی ۔ اور دیمیتریُس کو دے دی اور سکندر سے قطع تعلق

۱۳ کر لیا اَور وہ علانیہ دُشمن بن گئے ۔ بطلماؤس انطاکیہ میں داخل ہُؤا۔ اَور اُس نے اپنے سر پر آسیہ کا تاج بھی رکھا۔ یُوں اُس نے دو تاج پہنے ایک مصر کا اَور ایک آسیہ کا ۔
۱۴ اُس وقت سکندر بادشاہ کِلیکیہ میں تھا کیونکہ وہاں کے
۱۵ لوگوں نے بغاوت کی تھی ۔ لیکن سکندر یہ خبر سُن کر اُس سے لڑنے کے لِئے آیا۔ بطلماؤس نے بھی خرُوج کیا اَور بھاری لشکر
۱۶ کے ساتھ اُس کے مُقابلے میں آیا اَور اُس کو شکست دی ۔ تب سکندر عرب کو بھاگ گیا۔ تاکہ وہاں پناہ لے اَور بطلماؤس
۱۷ بادشاہ ظفریاب ہُؤا ۔ اَور زبدی ایل عربی نے سکندر کا سر کاٹا
۱۸ اَور اُسے بطلماؤس کے پاس بھیج دیا ۔ اَور تیسرے دِن بطلماؤس بادشاہ بھی مر گیا اَور جو حراستی فوجیں اُس نے قلعوں میں رکھی تھیں وہ وہاں کے لوگوں کے ہاتھ سے ہلاک ہو گئیں ۔
۱۹ یُوں سنہ ایک سو ستاسٹھ میں دیمیتریُس بادشاہ ہُؤا ۔

۲۰ **یوناتان اَور دیمیتریُس کی صُلح** اُنہی دِنوں میں یوناتان نے یہودیہ کے آدمیوں کو جمع کیا۔ تاکہ یرُوشلیم کے قلعہ کو فتح کرے
۲۱ اَور اُس نے اُس کے خلاف بہت سے منجنیق لگا دئے ۔ تب بعض بے دین جو اپنی اُمّت سے نفرت کرتے تھے بادشاہ کے پاس گئے اَور اُس کو خبر دی کہ یوناتان قلعہ کا مُحاصرہ کر رہا ہے ۔
۲۲ جب اُس کو یہ خبر پہنچی تو اُسے بہت غصّہ آیا۔ وہ فوراً روانہ ہو کر بطلمائیس کو گیا اَور یوناتان کو لکھا کہ قلعہ کا مُحاصرہ ہٹا لے اَور جتنی جلدی ہو سکے گفت وشنید کے لِئے بطلمائیس آ کر
۲۳ میری مُلاقات کر ۔ یوناتان نے یہ خبر پا کر حُکم دیا کہ مُحاصرہ برقرار رہے اَور اُس نے اِسرائیل میں سے اپنے ہمراہ بعض بزرگ اَور کاہن مُنتخب کِئے اَور اپنی جان ہتھیلی پر رکھ لی ۔
۲۴ وہ چاندی اَور سونا اَور پوشاکیں اَور بہت سے اَور تحائف ساتھ لے کر بطلمائیس کو بادشاہ کے پاس گیا اَور اُس کی نظر
۲۵ میں مقبُولیت پائی ۔ قوم میں سے کئی ایک بے دین اُس پر بُہتان لگانے لگے ۔ لیکن بادشاہ نے اُس سے وہ سلُوک کیا جو اُس
۲۶ کے اگلوں نے کیا تھا اَور اپنے تمام رفیقوں کے رُوبرُو اُس کی بہت عزّت کی ۔ اُس نے کاہن اعظم کے عہدہ پر اَور اُس
۲۷ کے باقی ہر ایک اعزاز میں جو اُس کا تھا۔ اُس کو برقرار رکھا۔ اَور اُس نے اُس کو اپنے رُفقائے خاص میں شمولیت بخشی ۔
۲۸ اَور یوناتان نے بادشاہ سے درخواست کی کہ یہودیہ اَور سامرہ کے تین پرگنات کا ہر خراج معاف کیا جائے اَور اُس نے اُس سے تین سو قنطار کا وعدہ کیا ۔ بادشاہ نے
۲۹ منظور فرما لیا اَور اُس نے اِس سب کے بارے میں یوناتان کے نام مندرجہ ذیل مضمُون کا خط تحریر فرمایا ۔
۳۰ "دیمیتریُس بادشاہ کی طرف سے اپنے بھائی یوناتان اَور یہودیوں کی قوم کی خدمت میں تسلیم ۔ جو خط ہم نے تمہارے
۳۱ حق میں اپنے رشتہ دار لسطانیس کو لکھا۔ اُس کی نقل ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں تاکہ تم اُس کے مضمُون سے واقف ہو جاؤ" ۔
۳۲ "دیمیتریُس بادشاہ کی طرف سے اپنے باپ لسطانیس کی خدمت میں تسلیم ۔ ہم نے اِرادہ کیا ہے کہ یہودیوں کی
۳۳ قوم سے جو ہمارے رفیق اَور ہمارے حُقُوق کے مُحافظ ہیں نیکی کریں گے کیونکہ ہمارے بارے میں اُن کی نیّت نیک ہے ۔
۳۴ ہم اُن کے لِئے یہودیہ کی حدود۔ اَور عفرائن اَور لُود اَور رامہ کے وہ تین پرگنات مقرر کرتے ہیں۔ یہ سامرہ میں سے اپنی تمام نواحی سمیت اُن سب کے لِئے یہودیہ میں شامل کِئے گئے ہیں جو یرُوشلیم میں قربانی گذرانتے ہیں۔ بعوض اُس اَدائیگی کے جو پہلے بادشاہ ہر برس زمین کی پیداوار اَور درختوں کے
۳۵ پھل سے اُن سے وصُول کیا کرتا تھا ۔ اَور اُن سے جو ہمارا باقی حق ہے یعنی دہ یکیاں اَور محصُول اَور نمک کے تالابوں کی آمدنی اَور حقوقِ دولت۔ ہم آئندہ کے لِئے یہ سب کُچھ

۳۶ چھوڑ دیتے ہیں۔ اِن تمام رعایات میں سے نہ اب نہ آیندہ
۳۷ کبھی کسی کی تنسیخ ہو گی۔ اور اب اِس فرمان کی ایک نقل کروا
جو یونا تان کو دی جائے۔ اور کوہِ مُقدّس پر نُمایاں جگہ میں
لگائی جائے۔"

۳۸ **ترفون کی بغاوت** جب دیمیتریُس بادشاہ نے دیکھا کہ
مُلک میرے زیرِ ہدایت ہے۔ پُر امن ہے اور کہ میری مخالفت کہیں
نہیں ہوتی تو اُس نے اپنے تمام فوجیوں کو اُن کی اپنی اپنی جگہ
بھیج دیا۔ ماسوائے اُن پردیسیوں کی فوج کے جن کو اُس نے
جزائرِ اقوام میں بھرتی کیا تھا۔ اِس سبب سے وہ تمام فوجیں
۳۹ جو پہلے اُس کے اجداد کی تھیں اُس کی مُخالِف ہو گئیں۔ اور
ترُوفون جو قدیم سے سِکندر کا طرف دار تھا جب اُس نے دیکھا
کہ تمام فوجیں دیمیتریُس کے خِلاف کُڑکُڑاتی ہیں تو یَملِکُو عربی
کے پاس گیا جو سِکندر کے چھوٹے لڑکے انطاکُس کی پرورش کرتا
۴۰ تھا۔ اور اُس نے اُس سے اصرار کیا کہ یہ میرے حوالے کر دیا
جائے تاکہ اپنے باپ کی جگہ بادشاہ ہو۔ اور اُس کو وہ سب
کچھ بتایا جو دیمیتریُس نے کیا تھا۔ اور کہ اِسی سبب سے فوجوں
میں اُس سے عداوت ہے اور وہ وہاں بہت عرصے تک
ٹھہرا رہا۔

۴۱ اور یونا تان نے دیمیتریُس کے پاس قاصد بھیجے جو
درخواست کریں کہ یرُوشلیم کے قلعہ اور دیگر حصاروں سے
حراستی فوجوں کو ہٹالے اِس لئے کہ وہ ہر وقت اِسرائیل
۴۲ پر حملہ کرتے رہتے تھے۔ اور دیمیتریُس نے یونا تان کو کہلا
بھیجا کہ مَیں تیرے لئے اور تیری قوم کے لئے نہ صِرف یہ
کروں گا بلکہ جب مجھے موقع ملے گا تو تیری اور تیری قوم کی اور
۴۳ بھی عزّت افزائی کروں گا۔ لیکن اِس وقت تیرے لئے بہتر
کام یہ ہے کہ تو میری مدد کے لئے آدمی بھیج۔ کیونکہ میری تمام
۴۴ فوجوں نے مجھے چھوڑ دیا ہے۔ تب یونا تان نے انطاکیہ
میں تین ہزار دلیر جنگجُو بھیجے۔ جب یہ بادشاہ کے پاس پہنچے۔
تو بادشاہ ان کے آنے سے بہت خُوش ہُوا۔

۴۵ شہر کے باشندے شہر کے مرکز میں جمع ہو گئے اور تقریباً
ایک لاکھ بیس ہزار آدمی بادشاہ کی جان کے خواہاں تھے۔
۴۶ بادشاہ نے محل میں پناہ لے رکھی تھی اور شہر کے باشندوں
۴۷ نے شہر کی راہوں پر قبضہ کر لیا اور حملہ آور ہو گئے۔ تب
بادشاہ نے یہودیوں کو مدد کے لئے بُلایا تو وہ سب کے
سب اُس کے پاس اکٹھے ہُوئے۔ پھر وہ پُورے شہر میں پھیل
گئے۔ اور اُنہوں نے اُس روز شہر کے تقریباً ایک لاکھ آدمیوں
۴۸ کو قتل کر دیا۔ اور شہر کو جلا دیا۔ اور اُس روز بہت سا اثاثہ
۴۹ لُوٹ لیا اور یُوں بادشاہ کو بچایا۔ جب شہر کے باشندوں نے
دیکھا کہ یہودی شہر پر غلبہ پاکر جو چاہتے ہیں سو کرتے ہیں
تو اُن کا دل پریشان ہو گیا اور وہ بادشاہ کے پاس چلاّئے
۵۰ اور اُس سے منّت کر کے کہنے لگے کہ۔ ہم سے صُلح کر اور یہودیوں
۵۱ کو ہم پر اور شہر پر اور حملہ نہ کرنے دے۔ اُنہوں نے ہتھیار
ڈال دئے اور صُلح کر لی۔ مگر یہودیوں نے بادشاہ کے سامنے
اور اُس کی مملکت کے تمام باشندوں کے سامنے بڑی
عزّت پائی اور سلطنت میں شُہرت حاصل کر کے اور بہت سی
غنیمت کا مال لے کر یرُوشلیم کو واپس آ گئے۔

۵۲ اور دیمیتریُس بادشاہ تختِ سلطنت پر جلوس فرما ہُوا
۵۳ اور مُلک اُس کے سامنے پُر امن تھا۔ اور وہ اپنے سب وعدوں
سے پھر گیا اور یونا تان کی طرف سے بدل گیا اور جو فائدہ
اُس نے اُس سے اُٹھایا تھا اُس کا اُلٹا بدلہ دیا اور اُس کو
بہت تنگ کیا۔

۵۴ **یوناتان انطاکُس ششم کا طرفدار** اِن واقعات کے بعد ترُوفون
انطاکُس کو ساتھ لے کر واپس آیا۔ جو چھوٹا سا لڑکا تھا۔ وہ
۵۵ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے تاج پہنا۔ اور جتنی فوجیں

دیمیتریُس نے مَعزول کی تھیں وہ سَب کی سَب اُس کے پاس
جمع ہوگئیں اَور دیمیتریُس سے لڑائی کی تو وہ شکست کھا کر بھاگا
۵۶ ترُوفون نے ہاتھیوں پر قبضہ کر لیا۔ اَور انطاکیہ کو فتح کر لیا ۝
۵۷ تب لڑکے انطاکس نے یوناتان کو یُوں لکھا کہ "مَیں تجھے
کاہنِ اعظم کے عہدہ پر برقرار رکھتا ہُوں اَور تجھے چار پرگنات
پر مقرر کرتا ہُوں اَور تُو بادشاہ کے رفیقوں میں شمُولیت پائے گا" ۝
۵۸ اَور اُس نے اُس کے پاس طلائی ظرُوفِ دسترخوان بھیجے اَور
اُسے اجازت دی۔ کہ طلائی جام میں پیئے اَور ارغوان سے مُلبّس
۵۹ ہو اَور طلائی تمغہ پہنے ۝ اَور اُس نے اُس کے بھائی شمعون کو
۶۰ عَقبۂ صُور سے لے کر مِصر کی سرحد تک حاکم مُقرّر کیا ۝ اَور
یوناتان روانہ ہُوا اَور عبر کے شہروں کی گشت کرنے لگا۔ اَور
سُریا کا پُورا لشکر اُس کی مدد کے لِئے اُس سے مِل گیا اَور وہ
اشقلون کو آیا جہاں کے باشندوں نے عِزّت کے ساتھ اُس کا
۶۱ اِستقبال کیا ۝ وہاں سے وہ غزہ کو گیا۔ اَور چُونکہ اہلِ غزہ نے
اُس کے سامنے پھاٹک بند کر دئے اِس لِئے اس نے اُس کا
مُحاصرہ کر لیا اَور اُس کا گرد و نواح آگ سے جلا دیا اَور لُوٹ لیا ۝
۶۲ تب اہلِ غزہ نے یوناتان سے اَمان چاہی اَور اُس نے اُن سے
صُلح کی اَور اُن کے اُمرا کے فرزندوں کو یرغمال میں لے لیا اَور اُن
کو یرُوشلیم کو بھیج دیا۔ اس کے بعد اُس نے دمشق تک مُلک کی
گشت کی ۝

۶۳ تب یوناتان کو خبر پہنچی کہ دیمیتریُس کے سپہ سالار بھاری
لشکر کے ساتھ جلیل کے قادیش میں پہنچے ہَیں اَور اِرادہ کرتے
۶۴ ہَیں کہ مجھے میری تدبیر سے روک دیں ۝ اَور اُس نے اُن کے
خلاف کُوچ کیا۔

۶۵ لیکن اُس نے اپنے بھائی کو مُلک میں پیچھے چھوڑا ۝ اَور
شمعون نے بیت صُور کا مُحاصرہ کیا اَور بہت عرصے تک اُس
۶۶ کے خلاف لڑتا اَور اُس کے حامیوں کو گھیرے رہا ۝ اُنہوں نے
پھر اُس سے اَمان کی درخواست کی تو اُس نے صُلح کی اَور اُنکو وہاں
سے خارج کر دیا اَور شہر پر قبضہ کر کے اُس میں حراستی فوج رکھّی ۝
۶۷ اَور یوناتان اَور اُس کا لشکر جناسر کی جھیل کے پاس خیمہ زن
۶۸ ہُوئے اَور علی الصّباح حاصُور کے مَیدان میں پہنچے ۝ اَور دیکھ
اجنبیوں کی فوج اُن کے مُقابلے میں مَیدان میں آ پڑی جنہوں نے
اُن کے خلاف پہاڑ میں کمین بھی بٹھائی تھی تو یہ اُن کے خلاف
۶۹ حملہ آور ہُوئے ۝ اَور گھات والے بھی اپنی کمین گاہ سے جھپٹے
۷۰ اَور لڑائی میں شامل ہُوئے ۝ اَور یوناتان کے سَب آدمی بھاگ
گئے اَور سوائے متّتیاہ بن اَبشالوم اَور یہوداہ بن حلفائی
۷۱ سپہ سالاروں کے کوئی باقی نہ رہا ۝ تب یوناتان نے اپنے
۷۲ کپڑے پھاڑے اَور اپنے سر پر گرد ڈالی اَور دُعا کی ۝ پھر دوبارہ
لڑنے لگا اَور اُن کو شکست دی یہاں تک کہ وہ بھاگ نکلے ۝
۷۳ وہ آدمی جو بھاگ گئے تھے یہ دیکھ کر لوٹ آئے اَور اُنہوں نے
اُس کے ساتھ دُشمن کا تعاقب اُنکی اُس لشکرگاہ تک کیا جو قادیش
۷۴ میں تھی اَور وہ وہاں خیمہ زن ہُوئے ۝ اُس روز اجنبیوں میں سے
تقریباً تین ہزار مرد ہلاک ہُوئے۔
اَور یوناتان یرُوشلیم کو واپس چلا گیا +

باب ۱۲

رُوما اَور اسپرٹہ سے عہد

۱ جب یوناتان نے دیکھا کہ میرے
لِئے موقع مُوافق ہے تو اُس نے بعض آدمیوں کو چُن لیا اَور اُن کو
رُوما میں بھیجا تاکہ جو عہدِ رفاقت اُن کے ساتھ تھا اُسکی تصدیق
۲ و تجدید کی جائے ۝ اَور اُس نے اسپرٹہ اَور دوسری جگہوں میں
بھی اِس مطلب کے خط بھیجے ۝
۳ پس وہ رُوما میں چلے گئے اَور مجلس میں داخل ہُوئے اَور
کہنے لگے کہ ہم کاہنِ اعظم یوناتان اَور یہودیوں کی قوم کی طرف
سے اس مقصد سے بھیجے گئے ہَیں کہ رفاقت اَور عہدِ تعاون

۴ کو وَیسے ہی تازہ کریں جیسے کہ یہ پہلے تھے ۰ اُنہوں نے اُن کو جگہ جگہ کے حاکموں کے لئے خط دئے تاکہ وہ اُن کو سلامتی سے مُلکِ یہوُدہ میں جانے دیں ۰

۵ یہ اُس خط کی نقل ہے جو یوناتان نے اہلِ اسپرطہ کو لکھا ۰

۶ کاہنِ اعظم یوناتان اور بزرگانِ اُمت اور کاہنوں اور دیگر عوامِ یہوُدہ کی طرف سے اپنے بھائیوں اہلِ اسپرطہ کی خدمت ۷ میں تسلیم ۰ مدّت ہوگئی ہے کہ اریوس کی طرف سے جو تُم میں بادشاہی کرتا تھا۔ اونیاہ کاہنِ اعظم کے نام ایک خط لکھا گیا تھا جس میں یہ کہا گیا تھا کہ ہم تمہارے بھائی ہیں۔ جَیسے کہ خط ۸ کی مندرجہ ذیل نقل سے صاف ظاہر ہے ۰ اور اونیاہ نے ایلچی کے ساتھ عزّت سے ملاقات کی اور اُس خط کو قبول کیا ۹ جس میں عہد تعاون و رفاقت کا ذکر تھا ۰ اگرچہ ہمیں اِس کی حاجت نہیں ہے کیونکہ ہماری تسلّی اُن مُقدّس کتابوں ۱۰ میں ہے جو ہمارے پاس ہیں ۰ تو بھی ہم نے یہ مناسب سمجھا کہ ایلچی بھیج کر برادرانہ عہدِ رفاقت کی تجدید کریں ایسا نہ ہو کہ ہم آپس میں اجنبی سمجھے جائیں کیونکہ جب تُم نے ہم کو ۱۱ لکھا تھا اس کو کافی مُدت گزر چکی ہے ۰ ہم تو بلاناغہ ہر وقت اپنی عیدوں اور باقی ایّامِ مفروضہ کے موقعوں پر اپنی قربانیوں میں جو ہم گزرانتے ہیں اور اپنی دُعاؤں میں تُم کو یاد رکھتے ہیں ۱۲ جس طرح بھائیوں کو یاد رکھنا لائق اور مُناسب ہے ۰ اور ۱۳ تمہاری عظمت ہماری خوشی ہے ۰ لیکن ہم کو بہت سی مصیبتوں اور بہت سی لڑائیوں نے گھیرے رکھا۔ کیونکہ ۱۴ ہمارے اِردگرد کے بادشاہ ہم سے جنگ کرتے رہے ۰ پھر بھی ہم نے اِن لڑائیوں کے سبب سے نہ تُم پر اور نہ اپنے مُعاہدین اور رُفقائیں سے کسی اور پر بوجھ ڈالنا مُناسب ۱۵ سمجھا ۰ کیونکہ آسمان سے ہم کو ایسی مدد ملتی ہے جو ہمیں رہا کرتی ہے۔ اِس سے ہم اپنے دُشمنوں سے چھڑائے گئے۔ اور ہم نے اپنے مخالفوں کو پست کیا ہے ۰ ۱۶ اب ہم نے نُومانیس بن انطاکس اور انتیپتروس بن یاسون کو چُن لیا۔ اور اُن کو اہلِ رُوما کے پاس بھیجا ہے تاکہ اُس گزشتہ رفاقت اور عہدِ تعاون کو جو ہم میں قائم تھا تازہ کریں ۰ ۱۷ اور ہم نے اُن کو حکم دیا ہے کہ تمہارے پاس بھی جائیں اور تم کو سلام کہیں اور ہمارا خط تمہیں دیں جس میں برادرانہ رفاقت کی تجدید کا ذکر ہے ۰ ۱۸ پس اگر تم ہم کو اس کا جواب دوگے تو نہایت اچھا کام کروگے ۰

۱۹ اور اُس خط کی نقل یہ ہے جو اونیاہ کو بھیجا گیا تھا ۰

۲۰ اہلِ اسپرطہ کے بادشاہ اریوس کی طرف سے اونیاہ کاہنِ اعظم کی خدمت میں تسلیم ۰ ۲۱ اہلِ اسپرطہ اور یہودیوں کی بابت ایک تحریر میں یہ پایا گیا کہ وہ بھائی ہیں اور کہ دونوں ابراہیم کی نسل سے ہیں ۰ ۲۲ چونکہ ہمیں یہ معلوم ہو گیا ہے اس لئے تم اچھا کروگے اگر ہمیں اپنی خیریت کا خط لکھوگے ۰ ۲۳ اور ہم اپنی طرف سے یہ بھی لکھتے ہیں کہ تمہارے مواشی اور تمہاری جائداد ہماری ہیں اور جو ہماری ہے وہ تمہاری ہے۔

اِس لئے ہم نے حکم دیا ہے کہ یہ باتیں تم کو پہنچادی جائیں" ۰

فتوحاتِ مختلفہ

۲۴ اور یوناتان کو خبر پہنچی کہ دیمیتریُس کے سپہ سالار پہلے سے بھی بڑا لشکر لے کر پھر جنگ کرنے کے لئے آئے ہیں ۰ ۲۵ تو وہ یروشلیم سے روانہ ہوا اور حمات کے علاقے تک اُن کے مقابلے کو گیا کیونکہ وہ اُن کو اپنے ملک میں داخل ہونے کی مہلت دینا نہیں چاہتا تھا ۰ ۲۶ اور اُس نے اُن کی لشکرگاہ میں جاسوس بھیجے جو واپس آکر خبر لائے۔ کہ وہ ارادہ کر رہے ہیں کہ رات کے وقت اُن پر حملہ کریں ۰ ۲۷ جب سُورج ڈوب گیا تو یوناتان نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ بیدار اور مسلّح اور رات بھر لڑائی کے لئے تیار رہیں اور اس نے لشکرگاہ کے اردگرد پہرے دار مقرر کر دئے ۰ ۲۸ لیکن جب

دشمن نے سُنا کہ یونا تان اور اُس کے ساتھی لڑائی کرنے کو تیار ہیں۔ تو اُن کے دِل خوفزدہ اور لرزاں ہو گئے۔ اور اُنہوں نے ۲۹ اپنی لشکر گاہ میں کئی ایک جگہ میں آگ جلائی ۞ اور یونا تان اور اُس کے ساتھیوں نے صبح تک کچھ نہ جانا کیونکہ آگ کی روشنی ۳۰ اُن کو نظر آتی رہی ۞ اِس کے بعد یونا تان نے اُن کا تعاقب تو کیا لیکن اُن تک پہنچ نہ سکا کیونکہ وہ دریائے اَلوُتاروس کے پار جا چکے تھے ۞

۳۱ تب یونا تان اُن عربیوں پر حملہ آور ہُوا جو زبدی کہلاتے ہیں اور اُس نے اُن کو شکست دیکر اُن کا مال اسباب لوٹ لیا ۞ ۳۲ اور وہاں سے کُوچ کر کے وہ دمشق کو گیا اور اُس تمام علاقے کی گشت کی ۞

۳۳ اور شمعون نے بھی خروج کیا اور اشقلون اور قریب کے حصاروں تک گیا اور وہاں سے یافا کی طرف مُڑا اور اُس ۳۴ پر قبضہ کر لیا ۞ کیونکہ اُس نے سُنا کہ وہ یہ ارادہ کر رہے ہیں کہ حصار کو دیمیتریُس کے معاونوں کے سپرد کر دیں اس لئے اُس نے وہاں حفاظت کے لئے حراستی سپاہ مُتعیّن کر دی ۞

۳۵ یونا تان نے واپس آکر بزرگانِ قوم کو جمع کیا اور اُن کے ۳۶ ساتھ مشورت کی کہ یہودیہ میں حصار تعمیر کئے جائیں ۞ اور یروشلیم کی فصیل اور بھی اُونچی کر دی جائے اور قلعہ اور شہر کے درمیان اُونچا دمدمہ بنایا جائے تاکہ وہ شہر سے جُدا ہو جائے اور اُس سے الگ رہے یہاں تک کہ خرید و فروخت بھی ہو ۳۷ نہ سکے ۞ پس وہ شہر کی تعمیر کرنے پر متفق ہُوئے اور اُس دیوار کا بھی ایک حصّہ گر گیا تھا جو مشرق کی طرف کی وادی پر ہے ۳۸ اور اُنہوں نے اُس محلّہ کو تعمیر کیا جسے کفنتا کہتے ہیں ۞ اور شمعون نے شفیلہ میں حادید تعمیر کیا اور پھاٹک اور سیخیں لگا کر مستحکم کیا ۞

یونا تان کی گرفتاری

۳۹ اور ترُوفون نے ارادہ کیا کہ مَیں شاہِ آسیہ بن جاؤں اور تاج پہنوں اور انطاکُس بادشاہ پر ہاتھ ڈالوں ۞ ۴۰ لیکن اُسے خوف تھا کہ یونا تان مجھے یہ کرنے نہ دے گا اور لڑائی کر کے مجھے روکے گا اِس لئے اُس نے موقع ڈھونڈا کہ یونا تان کو گرفتار کر کے ہلاک کر دے۔ اور روانہ ہو کر بیت شان کو گیا ۞ ۴۱ تب یونا تان نے اُس کے مقابلے میں چالیس ہزار منتخب جنگجو مرد لے کر کُوچ کیا اور بیت شان میں جا پہنچا ۞ ۴۲ جب ترُوفون نے دیکھا کہ یہ بھاری لشکر لے کر آگیا ہے تو اُس نے اُس کی طرف ہاتھ بڑھانے کی جرأت نہ کی ۞ ۴۳ بلکہ عزّت کے ساتھ اُس کا استقبال کیا۔ اور اپنے تمام رفیقوں کے ساتھ اُس کی ملاقات کرائی اور اُسے تحائف بخشے اور اپنے فوجیوں کو حکم دیا کہ جیسے میری اطاعت کرتے ہو ویسے اُس کی بھی کرو ۞ ۴۴ اور اُس نے یونا تان سے کہا کہ اِن سب لوگوں کو تُو نے کس لئے تکلیف دی درحالیکہ ہمارے درمیان لڑائی ہے ہی نہیں ۞ ۴۵ پس اِن کو اُن کے اپنے اپنے گھر روانہ کر دے اور اپنے لئے چند آدمی منتخب کر جو تیرے ہمراہ رہیں اور میرے ساتھ بُطلمائیس کو چل اور مَیں تجھے وہ اور دیگر حصار اور باقیماندہ فوجی اور وہ سب جو کسی کام پر مُتعیّن ہیں تیرے حوالے کر دُوں گا۔ پھر مَیں واپس چلا جاؤں گا کیونکہ میرے آنے کا سبب فقط یہی ہے ۞ ۴۶ اور اُس نے اُس کا یقین کر لیا اور جو اُس نے کہا تھا وہی کیا اور فوجیوں کو روانہ کر دیا تو وہ مُلکِ یہودہ کو واپس چلے گئے ۞ ۴۷ مگر اُس نے تین ہزار آدمی اپنے پاس رکھے اور اِنہی میں سے دو ہزار جلیل میں بھیج دئے فقط ایک ہزار اُس کے ساتھ گئے ۞

۴۸ جُونہی یونا تان بُطلمائیس میں داخل ہُوا اُسی وقت اہلِ بُطلمائیس نے پھاٹک بند کر لئے اور اُسے گرفتار کر لیا اور اُن سب کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے تلوار کی دھار سے مارا ۞ ۴۹ اور ترُوفون نے پیادوں اور سواروں کو جلیل

اَور صحرائے وسیع میں بھیجا تاکہ یُوناتان کے تمام ساتھیوں
۵۰ کو معدُوم کر دیں۔ لیکن اُنہوں نے یہ افواہ سُنی کہ یُوناتان
اپنے ساتھیوں سمیت گرفتار اَور ہلاک ہو گیا ہے تو انہوں
نے ایک دُوسرے کی حوصلہ افزائی کر کے اَور صفیں باندھ کر
۵۱ لڑنے کے لِئے تیار ہو کر کُوچ کر دیا۔ جب تعاقب کرنے والوں
نے دیکھا کہ یہ لوگ اپنی جانوں کے لِئے لڑنے کو تیار ہیں تو
وہ پھر واپس چلے گئے۔

۵۲ وہ سب صحیح سلامت مُلکِ یہوداہ میں واپس آ گئے اَور
یُوناتان اَور اُس کے ساتھیوں پر نَوحہ کِیا اَور بہ شدّت خوفزدہ
۵۳ ہُوئے اَور تمام اِسرائیل نے بڑا ماتم کِیا۔ اَور آس پاس کے
تمام غیر قوم آرزومند ہُوئے کہ اِن کو نیست و نابُود کر دیں۔
کیُونکہ وہ کہنے لگے کہ اَب اِن کا کوئی سِپہ سالار نہیں اَور نہ کوئی
اَیسا ہے جو اِن کی مدد کرے۔ پس آؤ۔ ہم اِن سے جنگ کریں
اَور بنی نوع اِنسان کے درمیان سے اِن کا ذِکر تک مٹا ڈالیں +

باب ۱۳

شمعون ہادی

۱ جب شمعون کو خبر پہنچی کہ ترُوفون نے ایک بڑا
لشکر جمع کر لیا ہے تاکہ مُلکِ یہوداہ میں داخل ہو کر اُسے تباہ
۲ کر دے۔ اَور جب اُس نے دیکھا کہ لوگ خوفزدہ اَور لرزاں
۳ ہو گئے ہیں تو وہ یرُوشلیم کو گیا اَور لوگوں کو جمع کِیا۔ اَور اُن
کی حوصلہ افزائی کی اَور کہا کہ تم جانتے ہو کہ مَیں نے اَور میرے
بھائیوں اَور میرے باپ کے گھرانے نے شریعت اَور مَقدِس
کے لِئے کیا کچھ کِیا ہے اَور کیسی لڑائیاں اَور تکلیفیں ہم نے
۴ دیکھی ہیں۔ ہاں اِسی سبب سے میرے سب بھائیوں نے
اِسرائیل کی خاطر جان دے دی اَور مَیں ہی اکیلا باقی ہُوں۔
۵ پس مجھ سے دُور ہو کہ مَیں اپنی جان کو مُصیبت کے کِسی بھی موقع
سے بچاؤں کیُونکہ مَیں اپنے بھائیوں سے بہتر نہیں ہُوں۔
۶ بلکہ مَیں اپنی قوم اَور مَقدِس اَور تمام عورتوں اَور بچّوں کا
اِنتقام لُوں گا کیُونکہ تمام غیر قوم کینہ وری سے ہمیں معدُوم
کرنے کے لِئے اکٹھے ہُوئے ہیں۔

۷ جب لوگوں نے یہ باتیں سُنیں تب اُن کے دِلوں میں
۸ جوش آیا۔ اَور بآوازِ بلند پُکارنے اَور کہنے لگے۔ کہ یہوداہ اَور
۹ تیرے بھائی یُوناتان کی جگہ تُو ہی ہمارا سالار ہے۔ تُو جنگ
میں ہمارا ہادی ہو۔ جو کچھ تُو ہم سے کہے گا ہم وُہی کریں گے۔

۱۰ چنانچہ اُس نے تمام جنگجُو مَرد جمع کِئے۔ اَور یرُوشلیم کی
فصیل کو جلد پُورا کرنے لگا اَور اُسے چاروں طرف سے مُستحکم
۱۱ کر دیا۔ اَور اُس نے یُوناتان بن اب شالوم کو کافی لشکر کے
ساتھ یافا کی طرف بھیجا۔ اَور اُس نے وہاں کے رہنے والوں
کو نِکال دِیا اَور خود وہاں رہنے لگا۔

یُوناتان کی شہادت

۱۲ اَور ترُوفون بڑے لشکر کے ساتھ بطلمائیس
سے روانہ ہُوا تاکہ مُلکِ یہوداہ میں داخل ہو۔ اَور اُس کے
۱۳ ساتھ یُوناتان زیرِ حراست تھا۔ اَور شمعون نے حادید میں
میدان کے مقابل ڈیرا لگایا۔

۱۴ جب ترُوفون کو معلُوم ہُوا کہ شمعون اپنے بھائی یُوناتان
کی جگہ برپا ہُوا ہے اَور آرزُومند ہے کہ میرے ساتھ لڑائی کرے
۱۵ تو اُس نے اُس کو ایلچیوں کے ہاتھ کہلا بھیجا کہ۔ ہمارے ہاں
تیرا بھائی یُوناتان اُس چاندی کے سبب سے زیرِ حراست
ہے جو اُن معاملوں کے باعث جو اُس کے سپُرد کِئے گئے تھے
۱۶ اُس پر واجب الادا تھی۔ پس تُو ایک سَو قنطار چاندی اَور اُس
کے دو بیٹوں کو یرغمال میں بھیج ایسا نہ ہو کہ وہ ہم سے رہائی
۱۷ پا کر بغاوت کرے۔ پھر ہم اُس کو رہا کر دیں گے۔ اَور شمعون نے
درحالیکہ وہ جانتا تھا کہ اُن کی باتیں مکر کی ہیں۔ تاہم رقم اَور
دونوں لڑکے بھیج دینے کا حکم دِیا ایسا نہ ہو کہ لوگ عام طور پر اُس
۱۸ سے عداوت کریں۔ اَور کہیں کہ چُونکہ اُس نے رقم اَور دونوں

۱۹ لڑکے نہ بھیجے اِس لئے وہ مارا گیا۔ پس اُس نے لڑکے اَور ایک سَو قنطار بھیج دئے لیکن ترُوفون نے وعدہ خلافی کر کے یوناتان کو نہ چھوڑا۔

۲۰ اِس کے بعد ترُوفون کُوچ کر کے مُلک میں داخل ہُؤا۔ تاکہ اُسے برباد کرے وہ اَدورہ کی راہ کو پھرا۔ لیکن جہاں کہیں وہ جاتا شمعون اَور اُس کا لشکر بھی اُس کا مقابلہ کرنے کے لئے وہیں پہنچ جاتے تھے۔ ۲۱ جو قلعہ میں تھے اُنہوں نے ترُوفون کے پاس قاصد بھیجے اَور منّت کی کہ بیابان کی راہ سے ہماری طرف آ اَور ہمیں رَسد پہنچا۔ ۲۲ اَور ترُوفون نے اپنے تمام رسالہ کو تیّار کیا کہ چل پڑے لیکن اُس رات اِتنی برف پڑی کہ برف کی وَجہ سے وہ چل نہ سکے اِس لئے اُس نے کُوچ ۲۳ کیا اَور جلعادیوں کے علاقے کو گیا۔ اَور جب وہ بسکما کے قریب پہنچا تو اُس نے یوناتان کو قتل کر دیا جو وہیں ۲۴ دفن کیا گیا۔ تب ترُوفون واپس لَوٹا اَور اپنے مُلک کو چلا گیا۔

۲۵ مقبرۂ مکابیین

اَور شمعون نے اپنے بھائی یوناتان کی ہڈیاں منگوائیں اَور اُس کے آبائی شہر مودین میں دفنائیں۔ ۲۶ اَور تمام اِسرائیل نے اُس پر بڑا نَوحہ کیا۔ اَور بہت دِنوں ۲۷ تک ماتم کرتے رہے۔ تب شمعون نے اپنے باپ اَور اپنے بھائیوں کے گورستان پر آگے اَور پیچھے سنگ تراشیدہ لگا کر ایک اُونچی درگاہ تعمیر کی جو دُور تک دِکھائی دیتی تھی۔ ۲۸ اَور اُس نے وہیں اپنے باپ اَور اپنی ماں اَور اپنے چاروں بھائیوں کے لئے ایک دُوسرے کے مقابل سات اہرام ۲۹ نصب کئے۔ اَور اُن کو نقّاش کی کاریگری سے زینت دی اَور اُن کے گرد بڑے بڑے ستُون لگائے اَور ہمیشہ کی یادگاری کے لئے ستُونوں پر سامانِ جنگ نقش کیا۔ اَور سامانِ جنگ کے ساتھ سمندر کے تمام بحری مُسافروں کے دیکھنے کے لائق جہازوں کی تصویریں بھی مُنقّش تھیں۔ ۳۰ یہ وہ درگاہ ہے جو اُس نے مودین میں بنائی اَور جو آج کے دن تک قائم ہے۔

دیمیتریُس الثانی سے صُلح

۳۱ اَور ترُوفون نابالغ بادشاہ انطاکُس سے دغابازی کے ساتھ پیش آیا اَور اُس کو قتل کر دیا۔ اَور اُس کی جگہ بادشاہی کرنے لگا اَور آسیہ کا تاج ۳۲ اِختیار کیا اَور مُلک پر بڑا عذاب لایا۔ اَور شمعون نے ۳۳ یہودیہ کے حِصاروں کو تعمیر کیا اَور اُونچے بُرجوں اَور بڑی فصیلوں اَور پھاٹکوں اَور سیخوں سے اُن کو مضبُوط کیا اَور اُس نے حِصاروں میں رَسد کا ذخیرہ رکھّا۔

۳۴ تب شمعون نے چند آدمیوں کو چُنا اَور دیمیتریُس بادشاہ کے پاس بھیجا تاکہ وہ مُلک کو بَری کرے کیُونکہ جو کام ترُوفون نے کئے تھے وہ فقط بگاڑنے کے کام تھے۔ ۳۵ اَور دیمیتریُس بادشاہ نے اِن باتوں کے جواب میں مندرجہ ذیل مضمُون کا خط لکھا۔

۳۶ ”دیمیتریُس بادشاہ کی طرف سے شمعون کاہنِ اعظم اَور بادشاہوں کے رفیق کی اَور بزرگوں اَور یہُودیوں کی قَوم کی خِدمت میں تسلیم۔ ۳۷ سونے کا جو تاج اَور کھجُور کی ڈالی تُو نے ہمارے پاس بھیجی ہے وہ ہمیں مِل گئی ہے اَور ہم اِس بات پر راغب ہیں کہ تمہارے ساتھ پُختہ طَور پر صُلح کریں اَور مُنتظمین کو لکھیں کہ تم کو خراج سے بَری کر دیں۔ ۳۸ جو کچھ ہم تمہارے حق میں مقرر کر چکے ہیں وہ برقرار رہے گا۔ اَور جو حِصار تم نے تعمیر کئے ہیں وہ تمہارے ہی رہیں گے۔ ۳۹ تُو نے جو غلطی یا خطا آج کے دن تک کی ہو، ہم اُس سے بھی درگزر کرتے ہیں اَور تم پر جو حقُوقِ دَولت واجب الادا ہیں اَور جو اَور محصُول یرُوشلیم میں لیا جاتا ہے ہم تم کو وہ بھی مُعاف کرتے ہیں۔ ۴۰ اَور تمہارے درمیان جو ہمارے جلوداروں میں لکھے جانے

لائق ہیں وہ لکھے جائیں پس ہمارے درمیان صُلح رہے"۔

۴۱ [یہودیہ خود مختار] سنہ ایک سو ستّر میں غیر قوموں کا جُوا
۴۲ اِسرائیل پر سے اُتر گیا ۵ اَور تمسّکوں اَور بیع ناموں کی تحریر میں لوگوں نے یُوں لکھنا شرُوع کیا کہ کاہن اعظم اَور یہودیوں کے سپہ سالار اَور رئیس شمعون کے پہلے سال میں ۵

۴۳ اُن دِنوں میں شمعون نے جازر کا محاصرہ کیا۔ اَور اپنی فَوج سے اُسے گھیر لیا۔ اُس نے ایک بُرج محاصرہ بنایا اَور اُسے شہر کے نزدیک لایا۔ اَور ایک بُرج کو رخنہ دار
۴۴ کر دیا اَور اُسے لے لیا ۵ اِس پر وہ جو بُرج محاصرہ کے اندر تھے شہر کے اندر کُود پڑے تو شہر میں بڑا اضطراب پَیدا
۴۵ ہو گیا ۵ جو شہر میں تھے وہ اپنی بیویوں اَور بچوں سمیت فصیل پر چڑھے اَور اپنے کپڑے پھاڑے اَور بلند آواز سے چِلّا چِلّا
۴۶ کر شمعون سے صُلح کی درخواست کرنے ۵ اَور کہنے لگے کہ ہماری بدکرداری کے مُطابق نہیں بلکہ اپنے رحم کے مُطابق ہم سے
۴۷ سلوک کر ۵ اَور شمعون کو اُن پر ترس آیا۔ اَور اُن کے ساتھ لڑنے سے رُک گیا پر اُن کو شہر سے خارج کر دیا اَور اُن گھروں کو پاک کیا جن میں بُت تھے۔ پھر وہ حمد اَور شکر کرتا ہُوا شہر
۴۸ میں داخل ہُوا ۵ اُس نے وہاں سے ہر ایک ناپاک چیز کو دُور کر دیا۔ اَور ایسے آدمی وہاں بسائے جو شریعت کے پابند تھے اَور اُس نے اُسے مستحکم کیا اَور اپنے لئے وہاں ایک مکان بنایا ۵

۴۹ اَور جو یرُوشلیم کے قلعے میں تھے اُن کے لئے دیہاتی علاقے میں آنا جانا اَور خرید و فروخت کرنا بند تھا اِس لئے وہ بُھوک سے بہت تنگ ہو گئے اَور اُن میں سے بہتیرے کال
۵۰ کا شکار بنے ۵ تب اُنہوں نے چِلّا چِلّا کر شمعون سے صُلح کی درخواست کی۔ اَور اُس نے منظور تو کر لیا۔ پر اُن کو وہاں سے
۵۱ خارج کر دیا اَور قلعہ کو ہر ناپاکی سے پاک کیا ۵ اَور سنہ ایک سو اکہتّر کے دُوسرے مہینے کی تئیسویں تاریخ کو فتح کے نعرے اَور کھجُور کی ڈالیوں اَور بربطوں اَور جھانجوں اَور سارنگیوں اَور گیتوں اَور راگوں کے ساتھ کہ "اِسرائیل میں سے بڑا دُشمن مِٹا دیا گیا ہے" وہاں اُس کے داخلہ کا جشن
۵۲ ہُوا ۵ اَور اُس نے یہ ٹھہرایا کہ ہر برس یہ دن خُوشی کے ساتھ منایا جائے۔ اُس نے ہیکل کے پہاڑ کو جو قلعہ کے پاس ہے مُستحکم کیا۔ اَور وہاں اپنوں کے ساتھ رہنے لگا ۵ اَور شمعون
۵۳ نے دیکھا کہ میرا بیٹا یُوحنّا مرد بن گیا تو اُس نے اُس کو تمام فوجوں پر سالار مُقرّر کر دیا۔ تو اُس نے جازر میں قیام کیا +

باب ۱۴

۱ [دیمیتریس الثانی کی گرفتاری] سنہ ایک سو بہتّر میں دیمیتریس نے اپنی فَوجیں جمع کیں اَور مادائی کو گیا تاکہ تروفون سے لڑائی
۲ کرنے کے لئے مدد حاصل کرے ۵ جب شاہِ فارس و مادائی ارساکیس کو خبر پہنچی کہ دیمیتریس میری حُدُود کے اندر آیا ہے تو اُس نے اپنے سپہ سالاروں میں سے ایک کو بھیجا
۳ کہ اُس کو زندہ گرفتار کرلے ۵ یہ روانہ ہُوا اَور دیمیتریس کی فَوج کو شکست دی اَور اُس کو گرفتار کر لیا اَور ارساکیس کے پاس لے گیا۔ اَور اُس نے اُس کو زندان میں رکھا ۵

۴ [شمعون کی تعریف] شمعون کے تمام ایّام میں مُلکِ یہودہ پُرامن رہا۔

وہ قوم کی بہتری کی فکر کرتا تھا
اَور اُس کے تمام ایّام میں
لوگ اُس کی طاقت اَور شوکت سے خُوش رہے

۵ اُس کی شوکت کا فخر خاص اِس میں ہے
کہ اُس نے یافا کو اپنی بندرگاہ بنا لیا
اَور سمندر کے جزائر کا رستہ کھول دیا۔

۶ اُس نے اپنی قَوم کی حُدُود کو وسیع کر دیا۔
اَور مُلک پر قابض ہو گیا۔
۷ اُس نے بہتوں کو اسیر کر لیا۔
اَور جازر اَور بیت صور اَور قلعے کو فتح کِیا
اَور وہاں کی ناپاکیوں کو دُور کر دیا۔
اَور اَیسا کوئی نہ تھا جو اُس کا مقابلہ کرے۔
۸ زمین کی کھیتی امن وامان سے ہوتی تھی۔
زمین اپنی پیداوار دیتی تھی۔
اَور مَیدان کے درخت اپنا پھل لاتے تھے۔
۹ چوکوں میں بزرگ آرام سے بیٹھتے تھے۔
اَور اقبالمندی کی باتیں کرتے تھے۔
اَور نَوجوان عُمدہ لبادہ۔
اَور جنگی لباس سے مُلبّس ہوتے تھے۔
۱۰ اُس نے شہروں کے لِئے خُوراک مُہیّا کی۔
اَور اُنہیں مَقامِ دفاع بنا لیا۔
یہاں تک کہ انتہائے زمین ہی تک۔
اُس کی شوکت کی شہرت پہنچ گئی۔
۱۱ اُس نے مُلک میں امن برقرار رکھا۔
اَور اسرائیل نہایت خوشحال تھا۔
۱۲ ہر ایک اپنے انگور یا انجیر کے نیچے بَیٹھتا تھا۔
اَور کوئی نہ تھا جو اُسے ڈرائے۔
۱۳ مُلک میں اُن کا کوئی دشمن باقی نہ رہا۔
اُن ایّام میں بادشاہ بے بَس ہو گئے۔
۱۴ وہ اپنی قوم کے کمزوروں کو زور دیتا تھا۔
اُسے شریعت کے لِئے غیرت تھی۔
وہ ہر بے دِین وَ بدکار کو معدُوم کرتا تھا۔
۱۵ اُس نے مَقدِس کی شوکت بڑھائی۔
اَور ظرُوفِ مُقدّسہ کی تعداد بڑھا دی ٥

اِسپرطہ اَور رُوما سے عہد

۱۶ جب یُونتان کی وَفات کی خبر رُوما اَور اِسپرطہ میں پہنچی تو اُنہوں نے نہایت افسوس کِیا ٥ ۱۷ لیکن جب اُنہوں نے سُنا کہ اُس کی جگہ اُس کا بھائی شمعون کاہنِ اعظم بنا ہَے اَور کہ مُلک اَور وہاں کے شہروں پر مُسلّط ہو گیا ہَے ٥ تو اُنہوں نے پیتل کی لَوحوں پر اُس کو لکھا۔ ۱۸ تاکہ اُس عہدِ رفاقت وَ تعاون کو تازہ کریں جو اُنہوں نے اُس کے بھائیوں یہوداہ اَور یُونتان سے قائم کِیا تھا ٥ ۱۹ اَور یہ یرُوشلیم میں جماعت کو پڑھ کر سُنایا گیا ٥

۲۰ جو خط اِسپرطیوں نے بھیجے اُن کی نقل یہ ہَے۔
"اِسپرطیوں کے رئیسوں اَور شہر کی طرف سے شمعون کاہنِ اعظم اَور بزرگوں اَور کاہنوں اَور یہُودیوں کی باقی قوم یعنی بھائیوں کی خدمت میں تسلیم ٥ ۲۱ جو ایلچی تم نے ہماری قوم کے پاس بھیجے۔ اُن سے ہمیں خبر مِلی ہَے کہ تم شوکت اَور عزّت سے ہو اَور اُن کا آنا ہمارے لِئے خُوشی کا باعث ہُوا ہَے ٥ ۲۲ ہم نے فیصلجاتِ مجلسِ عام میں جو کُچھ اُنہوں نے کہا۔ یُوں مندرج کِیا کہ۔
یہُودیوں کے ایلچی نُومانیس بن انطاکس اَنتِپترُوس بن یاسون ہمارے پاس اِس مَقصد سے آئے۔ کہ ہمارے درمیان عہدِ رفاقت کو تازہ کریں ٥ ۲۳ اَور قوم نے یہ پسند کِیا۔ کہ ان آدمیوں کو بہ عزّت قبُول کِیا جائے اَور اُن کی تقریر کی نقل سرکاری دفترِ تحریرات میں رکھّی جائے تاکہ اِسپرطیوں کی قوم کے لِئے یادداشت رہے۔
ہم نے اِس کی ایک نقل کاہنِ اعظم شمعون کے ہاں اِرسال کی ہَے" ٥

۲۴ اِس کے بعد شمعون نے نُومانیس کو رُوما میں بھیجا اَور اُس کے ہاتھ ایک بڑی طلائی سپر بھی بھیجی جس کا وزن ایک

ہزار مَنا تھا۔ تاکہ جو عہد تعاون اُن کے ساتھ اُسے تازہ کرے ۵

۲۵ **شمعون کی تعریف کا کتابہ** جب لوگوں نے یہ بات سُنی تو
وہ کہنے لگے کہ ہم شمعون اور اُس کے بیٹوں کو کس چیز سے
۲۶ مُعاوضہ ادا کریں؟ ۵ کیونکہ وہ اور اُس کے بھائی اور اُس
کے باپ کا گھرانا بہادری دِکھاتے رہے اُنہوں نے اسرائیل
سے دشمنوں کو دفع کیا اور اُس کی آزادی قائم کی ہے اِس
لِئے ایک کتابہ پیتل کی لوحوں پر کندہ کیا گیا۔ اور کوہ صیہون
۲۷ پر ستونوں پر لگایا گیا ۵ اِس کتابہ کی نقل یہ ہے۔

"سنہ ایک سَو بہتّر یعنی شمعون کاہنِ اعظم کے تیسرے
برس کے ایلول مہینے کی اٹھارھویں تاریخ کو سرعمیل
۲۸ میں ۵ کاہنوں اور عوام اور رؤسائے قوم اور بزرگانِ
وطن کے اجتماعِ عام میں ہم سے یہ بیان کیا گیا ۵

۲۹ جب مُلک میں بہت سی لڑائیاں واقع ہوئیں۔
تب بنی یویاریب میں سے شمعون بن متّتیاہ اور
اُس کے بھائیوں نے اپنی جانوں کو خطرے میں ڈالا۔
اور اپنے مَقدِس اور شریعت کی حفاظت کے لِئے
اپنی قوم کے دُشمنوں کا مقابلہ کیا اور اپنی قوم کو بڑی
عظمت کے درجہ پر پہنچایا ۵

۳۰ یوناتان نے اپنی قوم کو فراہم فرمایا۔ اور اُس کا
کاہنِ اعظم مقرّر ہُوا۔ تب وہ اپنے لوگوں میں جا مِلا ۵

۳۱ یہُودیوں کے دُشمنوں نے قصد کیا کہ اُن کے مُلک
پر حملہ کریں تاکہ اُن کے مُلک کو تباہ کریں اور اُن کے
۳۲ مَقدِس کی طرف ہاتھ بڑھائیں ۵ تب شمعون برپا ہُوا
اور اپنی قوم کے لِئے لڑا۔ اُس نے اپنی طرف سے
بہت سا مال خرچ کیا اور اپنی قوم کے بہادر مَردوں
۳۳ کو مُسلّح کر کے اُن کے وظیفے مقرّر کئے ۵ اُس نے یہودیہ
کے شہروں کو مُستحکم کیا اور یہودیہ کی سرحد پر بیت صور
کو بھی۔ جہاں پہلے دُشمن کے اسلحہ تھے اور اُس نے
۳۴ وہیں یہُودی مَردوں کی حراستی فوج مُتعیّن کی ۵ اُس نے
سمندر کے کنارے پر یافا کی قلعہ بندی کی۔ اور جازر
کی بھی جو اشدود کی حد پر ہے اور جہاں پہلے دُشمن بستے
تھے اُس نے وہیں یہُودیوں کو رکھا اور اُن کی گُزران
کی تمام ضروریات کو مُہیّا کیا ۵

۳۵ جب لوگوں نے شمعون کی دیانتداری دیکھی اور اُس
عظمت کا درجہ بھی جس پر وہ اپنی قوم کو پہنچانا چاہتا
تھا تو اُنہوں نے اُس کے اِن تمام کاموں اور قوم کے
بارے میں اُس کے عدل اور وفاداری کے سبب سے
اور اِس سبب سے کہ وہ ہر طرح سے اپنی قوم کی
عزّت کا خواہاں تھا اُس کو رئیس اور کاہنِ اعظم ٹھہرایا ۵

۳۶ اُس کے ایّام میں اُس کی ہدایت سے یہ کامیابی
حاصل ہُوئی کہ غیر قوم اُن کے مُلک سے خارج کئے
گئے۔ ہاں وہ بھی جو یروشلیم میں داؤد کے شہر میں تھے
اور جنہوں نے وہاں اپنے لِئے قلعہ بنایا تھا جس سے
وہ خروج کر کر کے مَقدِس کے اِردگرد کو نجس کیا کرتے
اور اُس کی پاکیزگی کو بُرے طور سے بگاڑا کرتے تھے ۵

۳۷ اُس نے اُس میں یہُودی مَرد رکھے۔ اور مُلک اور شہر
کی حفاظت کے لِئے اُسے مُستحکم کیا۔ اور اُس نے
یروشلیم کی شہرپناہ کو اُونچا کیا ۵

۳۸ اور دیمیتریُس بادشاہ نے اُس کو کاہنِ اعظم
۳۹ کے عہدے پر برقرار رکھا ۵ اور اُس کو اپنے رفیقوں
میں شمولیت بخشی اور اُس کی بہت عزّت افزائی کی ۵
۴۰ کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ اہلِ رُوما نے یہُودیوں کو رفیق
اور مُعاون اور بھائی کہا ہے اور کہ اُنہوں نے شمعون
کے ایلچیوں کو عزّت سے قبول کیا ہے ۵

۴۱ اِس لِئے یہودیوں اَور اُن کے کاہنوں کے نزدیک یہ مناسب معلوم ہُؤا کہ شمعون ہمیشہ کے لِئے رئیس اَور کاہنِ اعظم رہے جب تک کوئی مُعتبر نبی برپا نہ ہو۔ ۴۲ وہی اُن کا سِپہ سالار رہو اَور مَقدِس کا اہتمام کرے اَور کاروبار اَور مُلک اَور اسلحہ اَور قلعوں پر ناظم مقرر کرے۔ ۴۳ وہ مَقدِس کا اہتمام کرے اَور ہر ایک اُسکی اطاعت کرے اَور مُلک میں ہر تمسّک اُس کے نام سے لِکھا جائے وہ ارغوانی اَور زردوز لباس سے مُلبّس ہو۔ ۴۴ لوگوں یا کاہنوں میں سے کِسی کے لِئے جائز نہ ہوگا کہ اِن باتوں میں سے کِسی کو منسُوخ کرے یا جو کُچھ وہ حکم دے اُس کی مخالفت کرے یا اُس سے صلاح لِئے بغیر مُلک میں کہیں مجمع فراہم کرے یا ارغوانی لباس یا طِلائی تمغہ پہنے۔ ۴۵ جو کوئی اِن باتوں کی خِلاف ورزی کرے اَور اِن میں سے کِسی کو عدول کرے۔ وہ مُجرم ٹھہرے گا۔

۴۶ تمام قوم کو پسند آیا کہ مذکورہ بالا اُمور شمعون کے سپُرد ہوں اَور کہ اِن کے مُطابق عمل کِیا جائے"۔ ۴۷ اَور شمعون نے قبُول کِیا اَور رضامند ہُؤا۔ کہ کاہنِ اعظم اَور سِپہ سالار اَور یہُودیوں اَور کاہنوں کا رئیس بلکہ سَب پر مُختار ہو۔

۴۸ اَور حُکم دیا گیا کہ یہ تحریر پیتل کی لوحوں پر کندہ کی جائے اَور کہ یہ مَقدِس کے صحن میں نُمایاں جگہ میں لگائی جائیں۔ ۴۹ اَور اِن کی نقلیں بیتُ المال میں رکھی جائیں تاکہ شمعون اَور اُس کے بیٹوں کے کام آئیں +

باب ۱۵

انطاکس ہفتم رفاقت کا طلبگار

۱ دیمیتریس بادشاہ کے بیٹے انطاکس نے سمندر کے جزائر سے یہُودیوں کے کاہن اَور رئیس شمعون اَور تمام قوم کے نام خط لِکھا۔ ۲ جس کا مضمُون یہ تھا۔

"انطاکس بادشاہ کی طرف سے کاہنِ اعظم اَور رئیس شمعون اَور یہُودیوں کی قوم کی خدمت میں تسلیم۔ ۳ بعد اس کے کہ بعض مردانِ وبال ہماری آبائی مملکت پر مُسلّط ہو گئے اَب میرا ارادہ ہے کہ مملکت پر پھر قابض ہوؤں اَور اُسے اُس کی پہلی حالت پر بحال کر دُوں۔ مَیں نے بہت سی فوجیں جمع کی ہَیں اَور جنگی جہاز بھی تیّار کر لِئے ہَیں۔ ۴ اَور مَیں اِرادہ کرتا ہُوں کہ مُلک کو جاؤں اَور اُن سے اِنتقام لُوں جنہوں نے ہمارے مُلک کو برباد کر ڈالا اَور میری مملکت کے بہت سے شہروں کو وِیران کر دیا ہَے۔ ۵ مَیں اَب ہر وہ خراج جو مُجھ سے پہلے بادشاہوں نے تجھے چھوڑ دیا اَور ہر وہ ہدیہ جس سے اُنہوں نے تجھے بَری کِیا ہَے تیرے لِئے واگزاشت کرتا ہُوں۔ ۶ اَور تجھے اجازت دیتا ہُوں کہ تُو اپنے مُلک میں اپنا سِکّہ رائج کرے۔ ۷ یروشلیم اَور مَقدِس آزاد ہوں گے جو ہتھیار تُو نے بنائے اَور جو قلعے تُو نے تعمیر کِئے اَور تیرے قبضے میں ہَیں وہ سَب تیرے ہی ہوں گے۔ ۸ اَور جو شاہی محصُول گُزشتہ وقت میں تجھ پر تھا یا آئندہ تجھ پر ہوگا وہ اِس وقت سے لیکر ہمیشہ کے لِئے تجھے مُعاف کِیا جاتا ہَے۔ ۹ اَور جب ہم اپنی مملکت کو بحال کر لیں گے تو ہم تیری اَور تیری قوم اَور ہیکل کی اِس قدر عزّت افزائی کریں گے کہ تمہاری شوکت تمام دُنیا پر نُمایاں ہوگی"۔

۱۰ اَور سنہ ایک سو چوہتّر میں انطاکس اپنے آبائی مُلک کو گیا اَور تمام فوجیں اُس کے پاس جمع ہو گئیں۔ یہاں تک کہ ترُوفون کے ساتھ فقط تھوڑے سے لوگ باقی رہ گئے۔ ۱۱ تب بادشاہ انطاکس نے اُس کا تعاقب کِیا تو اُس نے بھاگ

۱۲ کر دُورا میں پناہ لی جو سمندر پر واقع ہے ۞ کیونکہ اُس کو یقین ہو گیا کہ فوجوں کے مجھے چھوڑ دینے کے سبب سے مجھ پر مصیبت ہی مصیبت آئے گی ۞ ۱۳ تب انطاکُس نے دُورا کے مقابل ڈیرا لگایا اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ بیس ہزار جنگی مرد ۱۴ اور آٹھ ہزار سوار تھے ۞ اور اُس نے شہر کو گھیر لیا اور جہاز سمندر کی طرف سے آگے بڑھے۔ یُوں اُس نے شہر کو خشکی اور سمندر دونوں طرف سے تنگ کیا۔ اور کسی کو اندر جانے یا باہر نکلنے نہ دیا ۞

اہلِ رُوما کا خط

۱۵ اور نُومانیُس اور اُس کے ساتھی رُوما سے آئے اور اُن کے پاس بادشاہوں اور مُلکوں کی خدمت میں خطوط تھے جن کا مضمون یہ تھا ۞

۱۶ ”لُوقیُس وکیلِ رُوما کی طرف سے بُطلماؤس بادشاہ کی ۱۷ خدمت میں تسلیم ۞ یہُودیوں کے ایلچی ہمارے ہاں رفیقانہ اور مُعاہدانہ طور پر آئے۔ تاکہ قدیمی عہدِ رفاقت و تعاوُن تازہ کریں۔ وہ کاہنِ اعظم شمعون اور یہُودیوں کی قوم کی طرف ۱۸ سے بھیجے گئے تھے ۞ اور اُن کے پاس ایک طلائی سپر تھی ۱۹ جس کا وزن ایک ہزار منا تھا ۞ اِس لئے ہم کو مُناسب معلوم ہُؤا کہ ہم بادشاہوں اور مُلکوں کی طرف لکھیں کہ اُن کی بدی کے خواہاں نہ ہوں اور نہ اُن کے شہروں اور نہ اُن کے مُلک کے خلاف لڑائی برپا کریں۔ اور نہ اُن کے ۲۰ خلاف لڑنے والوں کی مدد کریں ۞ ہمارے نزدیک یہ ۲۱ اچھّا معلوم ہُؤا کہ ہم سپر کو اُن سے قبُول کر لیں ۞ اِس لئے اگر چند مردانِ وبال اُن کے مُلک سے بھاگ کر تمہارے پاس آئیں تو تم اُن کو کاہنِ اعظم شمعون کے حوالے کر دو تاکہ وہ اپنی شریعت کے مُطابق اُن سے اِنتقام لے“ ۞

۲۲ اور اسی طرح کا خط دیمیتریُس بادشاہ اور اتالُس اور ۲۳ اَریاتیس اور اَرساکیس کو لکھا گیا ۞ اور تمام مُلکوں کو بھی اور سنپسامیس اور اسپرطہ اور دِیلُس اور مُوندُس اور سیکُون اور کاریہ اور ساموس اور پمفولیہ اور لُوقیہ اور الیکرنسس اور رُودُس اور فسیلیس اور کوس اور سیدہ اور اَرَدُس اور غرتنہ اور کینیدُس اور قُپرُس اور قیروان کو ۞ ۲۴ اور ان خطوط کی ایک نقل کاہنِ اعظم شمعون کے لئے کی گئی ۞

انطاکُس ہفتم کی عداوت

۲۵ جب انطاکُس بادشاہ دُورا کے مقابل یعنی سوادِ شہر میں خیمہ زن ہو کر اُس پہ ہر وقت حملہ کرتا رہتا تھا اور کلیں نصب کر کے تروفون کو گھیرا ہُؤا تھا یہاں تک کہ وہ اندر یا باہر نہ جا سکتا تھا ۞ ۲۶ تو شمعون نے اُس کی مدد کے لئے دو ہزار منتخب مرد اور چاندی اور سونا اور بہت سے اوزارِ جنگ بھیجے ۞ ۲۷ لیکن اُس نے اُنکو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ بلکہ جو عہد بھی اُس نے پہلے اُس سے کیا ہُؤا تھا اُسے منسُوخ کر دیا اور اُس کی طرف سے بدل گیا ۞ ۲۸ اور اُس نے اپنے مصاحبوں میں سے اتینوبیوس کو اُس کے پاس بھیجا تاکہ اُس سے مل کر اُس سے کہے کہ تم یافا اور جازر اور قلعۂ یرُوشلیم پر قبضہ رکھتے ہو حالانکہ وہ میری مملکت کے شہر ہیں ۞ ۲۹ اور تم نے اُن کی حدود کو ویران کر دیا اور مُلک پر بڑی تباہی لائے اور میری مملکت کی بہت سی جگہوں پر مسلّط ہو گئے ۞ ۳۰ پس اب وہ شہر جو تم نے لے لئے واپس کر دو اور یہودیہ کی حدود سے باہر جن جگہوں پر تم نے تسلّط کیا اُن کا خراج ادا کرو ۞ ۳۱ ورنہ اُن کے بدلے میں پانچ سو قنطار چاندی اور اُس تباہی کے لئے جو تم نے کی ہے۔ اور شہروں کے خراج کے مُعاوضہ میں پانچ سو قنطار چاندی اور ادا کرو۔ نہیں تو ہم تمہارے ساتھ لڑائی کرنے کے لئے آئیں گے“ ۞

۳۲ پس بادشاہ کا مصاحب اتینوبیوس یرُوشلیم میں آیا اور جب اُس نے شمعون کی شوکت اور دسترخوان پر کے

طِلائی اَور نقرئی ظروف اَور اُس کی نادر حشمت دیکھی تو وہ متعجّب
۳۳ ہُوا اَور جب اُس نے بادشاہ کی باتیں اُس کو بتائیں ○ تو
شمعون نے جواب میں اُس سے کہا کہ ہم نے کسی بیگانہ مُلک
کو نہیں لیا اَور نہ کوئی اجنبی چیز ہمارے قبضے میں ہے لیکن
ہم نے اپنی آبائی میراث کو لیا ہے جس پر ہمارے دُشمنوں نے
۳۴ ناحق کچھ مدّت تک قبضہ کر لیا تھا ○ اِسلئے جب ہم کو موقع مِلا
۳۵ تو ہم نے اپنی آبائی میراث کو واپس لے لیا ○ اَور یافا اَور جازر
کی بابت جن کو تم طلب کرتے ہو اگرچہ اِنہوں نے ہماری قَوم کو
اَور ہمارے مُلک کو سخت نقصان پہنچایا تاہم ہم اِن کے
بدلے ایک سَو قنطار اَدا کریں گے لیکن قاصِد نے اِسکے جواب
۳۶ میں ایک بات بھی نہ کہی ○ بلکہ غُصّے ہو کر بادشاہ کے پاس
واپس چلا گیا۔ اَور اُس نے اِن تمام باتوں اَور شمعون کی شان و
شوکت اَور جو کچھ اُس نے دیکھا۔ اِن سَب کی اُسے خبر دی تو
بادشاہ نہایت غضبناک ہُوا ○

۳۷ اَور تروفون جہاز میں سوار ہو کر آرتوسیاس کو بھاگ گیا ○
۳۸ تو بادشاہ نے قندباؤس کو ساحلی علاقے کا سالارِ اعلےٰ مقرّر
کیا۔ اور پیادوں اَور سواروں کی فَوج اُس کے ماتحت
۳۹ کر دی ○ اَور اُسے حکم دیا کہ یہودیہ کے خِلاف کُوچ کرے اَور
اُسے فرمایا کہ قِدرون کو تعمیر کرے اَور پھاٹکوں کو مضبُوط کرے
اَور لوگوں سے لڑائی کرے پر بادشاہ خُود تروفون کے پیچھے
۴۰ گیا ○ اَور قندباؤس یبنہ میں پہنچ گیا اَور لوگوں کو تنگ
کرنے اَور یہودیہ میں یورش کرنے اَور آدمیوں کو گرفتار
۴۱ کر کے قتل کرنے لگا ○ اُس نے قِدرون کو تعمیر کیا اَور اُس
میں سوار اَور پیادے رکھّے تاکہ شاہی حکم کے مُطابق وہاں
سے خروج کر کر کے یہودیہ کی راہوں میں تاخت کرتے رہیں +

باب ۱۶

۱ تب یوحنّا جازر سے اُٹھ کر اپنے باپ شمعون کو اُس
۲ سَب کچھ سے آگاہ کرنے گیا جو قندباؤس کر رہا تھا ○ اَور
شمعون نے اپنے دو بڑے بیٹوں یہوداہ اَور یوحنّا کو بُلایا۔
اَور اُن سے کہا کہ مَیں اَور میرے بھائی اَور میرے باپ کا گھرانا
اپنے لڑکپن ہی سے آج تک اِسرائیل کی لڑائیاں لڑتے
رہے ہَیں اَور بعض اوقات ہم اپنے ہاتھ سے اِسرائیل کو
۳ رہا کرنے میں کامیاب ہُوئے ○ اَب میری عمر زیادہ ہو گئی ہے
اَور تم بالائی شفقت سے شہزور ہو۔ پس تم میری جگہ اَور میرے
بھائیوں کی جگہ برپا ہو اَور اپنی قَوم کی خاطر لڑنے کے لِئے
روانہ ہو جاؤ اَور آسمان سے مَدد تمہارے شامِلِ حال ہو ○
۴ اِس پر اُس نے مُلک میں سے بیس ہزار جنگی مَرد اَور سوار
منتخب کِئے اَور اِنہوں نے قندباؤس کے خلاف کُوچ کیا۔
۵ اَور اُنہوں نے مودین میں رات کاٹی ○ اَور وہ صُبح کو اُٹھ کر
مَیدان کی طرف آگے بڑھے تو کیا دیکھتے ہَیں کہ پیادوں اَور
سواروں کا بڑا لشکر اُن کے مُقابلے کو آیا ہے لیکن دریا مابین تھا ○
۶ تب یوحنّا اَور اُس کے آدمی اُن کے مُقابل صف آرا ہُوئے اَور
جب اُس نے دیکھا کہ میرے آدمی دریا کے پار ہونے سے
ڈرتے ہَیں تو خُود پہلے پار ہو گیا اَور یہ دیکھ کر وہ بھی اُس کے
۷ پیچھے پار ہو گئے ○ اُس نے لشکر کو دو حصّے کر دیا اَور سواروں کو
پیادوں کے بیچ میں رکھّا اس لِئے کہ دُشمن کے سوار نہایت
۸ ہی زیادہ تھے ○ تب اُنہوں نے نرسنگوں میں پھُونکیں ماریں
اَور قندباؤس اَور اُس کے لشکر کو شکست ہُوئی اَور اُن میں سے
بہتیرے قتل ہو کر گرے اَور باقیماندہ قلعے میں بھاگ گئے ○
۹ اُس وقت یوحنّا کا بھائی یہوداہ بھی زخمی ہو گیا لیکن یوحنّا
دُشمن کا اُس وقت تک تعاقُب کرتا گیا جب تک کہ قندباؤس
۱۰ قِدرون میں نہ پہنچ گیا جسے اُس نے مُستحکم کیا تھا ○ تب اُنہوں
نے اُن بُرجوں میں پناہ لی جو اشدود کے علاقے میں تھے لیکن اس
نے شہر کو آگ سے جلا دیا اَور اُن میں سے تقریباً دو ہزار آدمی

مارے گئے تب وہ صحیح سلامت یہودیہ کو واپس چلا گیا ۔

شمعون کی شہادت

۱۱ اور بطلماؤس بن اُبوبس یریحو کے میدان میں سالار مقرر ہُؤا اور اُس کے پاس چاندی اور سونا بہت تھا ۔ ۱۲ اِس لئے کہ وہ کاہنِ اعظم کا داماد تھا ۔ ۱۳ اُس کے دل میں غرور سما گیا۔ اور اُس نے چاہا کہ مَیں مُلک پر قبضہ کروں اور اُس نے شمعون اور اُس کے بیٹوں کی مخالفت میں بدمنصوبے باندھے کہ اُن کو ہلاک کرے ۔ ۱۴ اور شمعون مُلک کے شہروں میں گشت کر رہا تھا تاکہ اُن کے مُعاملات کے بارے میں دریافت کرے اور وہ مع اپنے بیٹوں متّتیاہ اور یہوداہ کے سَنہ ایک سَو ستہتر کے گیارھویں مہینے یعنی ماہ شُباط میں یریحو میں پُہنچا ۔ ۱۵ اور اُبوبس کے بیٹے نے مکر سے اُن کو ایک چھوٹے قلعے میں اُتارا جو اُس نے تعمیر کیا ہُؤا تھا اور جس کا نام دوق تھا۔ اُس نے وہیں اُن کے لئے بڑی ضیافت کی اور آدمیوں کو چھپائے رکھا ۔ ۱۶ جب شمعون اور اُس کے بیٹوں نے خُوب پی لیا تو بطلماؤس اور اُس کے ساتھی اُٹھے اور اپنے ہتھیار لے کر ضیافت خانے میں شمعون پر حملہ آور ہُوئے۔ اور اُس کو اُس کے دونوں بیٹوں اور بعض نوکروں سمیت قتل کر دیا ۔ ۱۷ یُوں اُس نے نہایت بڑی بے وفائی کی اور نیکی کا بدلہ بدی سے دیا ۔ ۱۸ اور بطلماؤس نے اِن باتوں کا بیان لکھ کر بادشاہ کے پاس بھیجا تاکہ یہ اُس کی مدد کے لئے لشکر بھیجے اور مُلک شہروں سمیت اُس کے سپُرد کر دے ۔

یُوحنّا ہرکانُس کا آغازِ حکومت

۱۹ اور اُس نے اَوروں کو جازر میں بھیجا تاکہ یُوحنّا کو ہلاک کر دیں اور اُس نے ایک ہزاری سرداروں کے نام خط لکھے کہ میرے پاس آؤ تو مَیں تم کو چاندی اور سونا اور تحائف بخشُوں گا ۔ ۲۰ اور اُس نے ایک اَور گروہ بھیجا کہ یروشلیم اور ہیکل کے پہاڑ پر قبضہ کر لے ۔ ۲۱ لیکن ایک آدمی نے پہلے جا کر جازر میں یُوحنّا کو خبر کر دی کہ اُس کا باپ اور اُس کے بھائی مارے گئے ہیں اور کہ بطلماؤس نے اُس کے قتل کرنے کے لئے بھی آدمی بھیجے ہیں ۔ ۲۲ جب اُس نے یہ سُنا تو نہایت متحیّر ہُؤا ۔ اُس نے اُن آدمیوں کو گرفتار کر لیا جو اُس کے قتل کرنے کے لئے آئے تھے اور اُس نے اُن کو جان سے مار دیا کیونکہ اُسے معلوم ہو گیا تھا کہ اِن کا ارادہ مجھے ہلاک کرنے کا ہے ۔

۲۳ اور یُوحنّا کا باقی احوال اور اُس کی لڑائیاں اور وہ بہادرانہ کام جو اُس نے کئے اور اُن فصیلوں کا حال جو اُس نے تعمیر کیں اور اُس کے اعمال اُس دن سے لے کر جب کہ وہ اپنے باپ کی جگہ کاہنِ اعظم مقرر ہُؤا ۔ ۲۴ دیکھ۔ یہ سب کچھ اُس کی کہانت کے ایّام کی کتاب میں مُندرِج ہیں +

۲۔ مکابیین

باب ۱

۱ **خطِ اوّل** بھائیوں یعنی مِصر کے یہودیوں کے نام تسلیم۔ اُن بھائیوں یعنی یرُوشلیم اور مُلکِ یہودیہ کے یہودیوں کی طرف سے نیک سلامتی قبول ہو۔

۲ خُدا تم سے نیکی کرے اور اپنے اُس عہد کو یاد فرمائے جو اُس نے اپنے وفادار بندوں ابراہیم اور اِضحاق اور یعقوب سے کیا تھا۔ ۳ وہ تم سب کو ایسا دل دے کہ تم کُشادہ سینہ اور مُستعد رُوح سے اُس کی عبادت کرو ۴ اور اُس کی مرضی کے مُطابق چلو۔ وہ تمہارے دِل کو اپنی شریعت اور اپنے احکام کے لئے وا کرے اور سلامتی قائم ۵ کرے۔ وہ تمہاری دُعاؤں کو سُنے اور تم کو قبول فرمائے ۶ اور مُصیبت کے وقت تم کو ترک نہ کرے۔ ہم اِسی وقت یہاں تمہارے لئے دُعا کرتے ہیں۔

۷ دیمیتریُس کے عہدِ سلطنت کے دوران میں۔ سنہ ایک سَو اُنہتّر میں۔

خطِ دُوُم ہم یہودیوں نے اُس مُصیبت اور تنگی کے وقت تمہاری طرف لکھا جو ان برسوں کے دوران میں ہم پر آپڑی۔ جب سے یاسون نے اپنے ساتھیوں سمیت ۸ پاک سرزمین اور مملکت سے بغاوت کی۔ اُنہوں نے پھاٹک کو جلا دیا اور بے گُناہ خُون بہایا۔ تب ہم نے خُداوند سے دُعا کی اور اُس نے ہماری سُنی اور ہم نے قُربانی اور میدہ نذر گزرانا اور چراغ رَوشن کئے اور نذر کی روٹی رکھ دی۔ ۹ پس تم بھی اب عیدِ خیام کو کِسلیو مہینے میں مَنایا کرو۔ ۱۰ سنہ ایک سَو اٹھاسی میں لکھا گیا۔

خطِ سُوم یرُوشلیم اور یہودہ کے باشندوں اور بزرگانِ اُمّت اور یہودہ کی طرف سے بطلماؤس بادشاہ کے اتالیق ارسطبولس جو ممسُوح کاہنوں کی نسل سے ہے اور مِصر کے یہودیوں کے نام۔ سلام اور عافیت قبُول ہو۔

۱۱ ہم جن کو خُدا نے بڑے خطروں سے چُھڑایا ہے۔ اُسکے نہایت شُکر گُزار ہیں کہ وہ بادشاہ کے خلاف ہمارا مددگار رہا۔ ۱۲ کیُونکہ اُسی نے اُن کو جو شہرِ مُقدّس میں ہمارے ساتھ جنگ کرتے تھے ہانک دِیا۔ ۱۳ کیُونکہ جب سپہ سالار اپنے اُس لشکر سمیت جس کا سامنا کرنا ناممکن معلُوم ہوتا تھا فارس میں آیا تو وہ ننایہ کے پُجاریوں کے مکر کے باعث ننایہ کے مندر میں ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے۔ ۱۴ انطاکس اپنے مصاحبوں کے ہمراہ ظاہراً اِس اِرادے سے وہاں آیا تھا کہ دیوی سے بیاہ کرے لیکن دِل میں یہ خیال تھا کہ بہت سی دولت بطریق جہیز کے لے جائے۔ ۱۵ جب ننایہ کے پُجاری اُس دولت کو باہر لانے لگے تو وہ تھوڑے سے آدمیوں کے ساتھ مندر کے صحن میں داخل ہُوا جُونہی انطاکس داخل ہُوا۔ اُسی وقت اُنہوں نے مندر کو بند کر لیا۔ ۱۶ اور مندر کی چھت میں ایک پوشیدہ دروازہ کھولا اور اُوپر سے پتھر پھینکے اور سپہ سالار کو مع اُس کے ساتھیوں کے سنگسار کیا۔ پھر اُن کے ٹکڑے ٹکڑے کئے اور اُن کے سر کاٹ کر باہر والوں کی طرف پھینک دِئے۔ ۱۷ ہر بات میں ہمارا خُدا

مُبارک ہو جس نے بے دینوں کو ہلاک کر دیا ۞

۱۸ پس چُونکہ ہم ارادہ کر رہے ہیں کہ کسلیو مہینے کی پچیسویں تاریخ کو تطہیرِ ہیکل کی عید منائیں۔ اس لئے ہم نے یہ مُناسب جانا کہ تمہارے لئے اعلان کریں تاکہ تم بھی عیدِ خیام اور اُس آگ کی عید مناؤ جو اُس وقت نمُودار ہوئی جب نحمیاہ ہیکل
۱۹ اور مذبح کو تعمیر کر کے قربانی گزراننے لگا ۞ کیونکہ جب ہمارے باپ دادا جلاوطن ہو کر فارس کو گئے تو اُس زمانے کے چند خُدا پرست کاہنوں نے مذبح پر سے پوشیدہ طور پر آگ لی اور اُسے ایک اندھے کنوئیں کی تہ میں چھپا دیا اور اُس پر اِس قدر حفاظت رکھی کہ وہ جگہ کسی کو معلوم نہ رہی ۞
۲۰ اور جب بہت برسوں کے گزرنے کے بعد خُدا نے چاہا کہ شاہِ فارس نحمیاہ کو چھوڑ دے۔ تو اس نے اُن کاہنوں کی اولاد کو جنہوں نے آگ چھپائی تھی۔ اُس کی تلاش کرنے کو بھیجا لیکن اُنہوں نے جیسے ہم سے بیان ہُوا۔ وہاں آگ نہیں بلکہ فقط گاڑھا پانی پایا۔ لیکن اُس نے اُن کو حکم دیا کہ کچھ
۲۱ نکال لائیں ۞ اور جب قربانی کے لئے سب کچھ مہیّا کیا گیا تو نحمیاہ نے کاہنوں کو حکم دیا کہ لکڑیوں پر اور اُس پر بھی جو
۲۲ اُن پر رکھّا ہُوا تھا وہی پانی اُنڈیلا جائے ۞ اور یُونہی کیا گیا اور جب سُورج جو تب تک بدلیوں میں چھپا ہُوا تھا نمُودار ہُوا تو نہایت بڑی آگ جل پڑی یہاں تک کہ سب متعجّب
۲۳ ہُوئے ۞ اور جب قربانی بھسم ہو رہی تھی تو کاہن مع تمام ناظرین کے دُعا کر رہے تھے۔ یوناتان شروع کرتا تھا
۲۴ اور باقی نحمیاہ کے ساتھ ہی جواب دیتے تھے ۞ اور دُعا ذیل کے طریقے کی تھی۔

اَے خُداوند۔ اَے خُداوند خُدا خالقِ کُل
اَے مہیب۔ اَے جبّار
اَے عادل۔ اَے رحیم
تُو ہی اکیلا بادشاہ اور نیک ہے۔
۲۵ تُو ہی اکیلا مُنعِم ہے۔
تُو ہی اکیلا عادل اور قدیر اور ازلی ہے۔
تُو ہی اسرائیل کو ہر بدی سے چھُڑاتا ہے۔
تُو جس نے ہمارے اجداد کو برگزیدہ بنایا۔
اور اُن کو مُقدّس ٹھہرایا۔
۲۶ اِس قربانی کو قبول فرما۔
جو تیری تمام اُمّت اسرائیل کے لئے گزرانی جاتی ہے۔
تُو اپنی میراث کو بچائے رکھ۔
اور اُسے مُقدّس ٹھہرا۔
۲۷ ہمارے پراگندہ شُدہ لوگوں کو فراہم کر۔
جو غیر قوموں کے غلام ہیں
اُن کو آزاد کر۔
جن کی تحقیر اور توہین کی جاتی ہے۔
اُن پر نگاہ کر۔
تاکہ قومیں جان لیں کہ تُو ہی ہمارا خُدا ہے۔
۲۸ جو ہم پر ظلم اور تکبّر سے ہنسی اُڑاتے ہیں۔
اُن کو سزا دے۔
۲۹ اور مُوسیٰ کے کہے کے مُطابق
اپنی اُمّت کو اپنی جائے مُقدّس میں قائم کر ۞

۳۰ ۳۱ پھر کاہنوں نے حسبِ معمول گیت گائے ۞ جب قربانی بھسم ہو چکی تو نحمیاہ نے حکم دیا کہ جو پانی باقی ہے وہ بڑے
۳۲ پتھروں پر اُنڈیل دیا جائے ۞ جب یہ کیا گیا تو شعلہ بھڑک اُٹھا لیکن سامنے جلتے ہُوئے مذبح کی روشنی نے اُسے جذب
۳۳ کر لیا ۞ اور یہ بات مشہور ہو گئی اور شاہِ فارس کو بھی خبر دی گئی کہ جس جگہ میں اسیر کاہنوں نے آگ چھپائی تھی وہاں پانی نمُودار ہُوا ہے جس سے نحمیاہ اور اُس کے ساتھیوں نے قربانی

۳۴ کو مخصوص کیا ۔ اور بادشاہ نے اِس اَمر کی تحقیقات کر کے اُس
۳۵ جگہ کی احاطہ بندی کرائی اور اُسے مخصوص ٹھہرایا ۔ اور بادشاہ
نے بہت سے تحائف لئے اور اپنے منظورِ نظر لوگوں کو عطا
۳۶ کئے ۔ نحمیاہ کے ساتھیوں نے اُس پانی کا نام نفطار یعنی
تطہیر رکھا لیکن بہت اُسے نفطائی کہتے ہیں +

باب ۲

۱ یہ طوماروں میں آیا ہے کہ اَرمیاہ نبی نے اسیروں کو حکم دیا
۲ کہ آگ میں سے لے لیں جیسے کہ بیان کیا گیا ہے ۔ اور اُس نے
اُن کو شریعت دے کر تاکید کی کہ خُداوند کے احکام کو نہ بھُولیں۔
اور طلائی یا نقرئی مُورتیں اور اُن کے اُوپر کی زینت دیکھ کر اپنے
۳ ضمیر کو گمراہ نہ کریں ۔ اور اُس نے اِس طرح کی اور ہدایات دے
کر اُن کو نصیحت کی کہ شریعت کو دِل سے دُور نہ رکھیں ۔
۴ اور اُسی تحریر میں یہ آیا ہے کہ نبی نے بمطابق اُس وَحی
کے جو اُس پر نازل ہُوئی حُکم دیا تھا کہ مَسکن اور صندُوق اُس
کے ساتھ لے چلیں جب کہ وہ اُس پہاڑ پر چڑھنے لگا جس پر
۵ چڑھ کر مُوسٰی نے خُدا کی میراث پر نگاہ کی تھی ۔ اور کہ اَرمیاہ نے وہاں
پہنچ کر ایک غار پایا جو قابلِ سکونت تھا اور اُس کے اندر مَسکن
۶ اور صندُوق اور بخور کا مذبح رکھ دِئے اور مدخل کو بند کر دیا ۔ اور
جب اُس کے ساتھیوں میں سے بعض آئے تاکہ راہ پر نشان کر دیں
۷ مگر اُسے نہ پا سکے ۔ تو اَرمیاہ نے یہ امر معلوم کر کے اُن کو ملامت
کی اور کہا کہ وہ جگہ نامعلوم ہی رہے گی جب تک خُدا اپنی اُمّت
۸ کو دوبارہ فراہم کر کے رحم نہ کرے ۔ اُسی وقت خُداوند اِن تمام
چیزوں کو پھر ظاہر کرے گا اور خُداوند کا جلال اور بادل نمُودار
ہوگا جس طرح مُوسٰی کے دِنوں میں ظاہر ہُوا اور اُس وقت کی
۹ طرح جب سُلیمان نے دُعا کی کہ یہ مقام بہت ہی مُقدّس ہو ۔ اور
یہ بھی بیان ہُوا کہ صاحبِ حکمت نے ہیکل کی تقدیس اور تکمیل
کے مَوقع پر کِس طرح قُربانی گُزرانی ۔ اور کہ جس طرح مُوسٰی نے ۱۰
دُعا کی تھی تو آسمان سے آگ نازل ہُوئی تھی اور ذبیحہ کو بھسم
کر دیا تھا۔ اُسی طرح سُلیمان نے بھی دُعا کی تو آسمان سے آگ
نازل ہُوئی اور سوختنی قربانی کو بھسم کر دیا ہے ۔ اور کہ مُوسٰی ۱۱
نے کہا تھا کہ ”چُونکہ خطا کا ذبیحہ کھایا نہ گیا اِس لئے وہ بھی بھسم
ہو گیا“ ۔ اور کہ سُلیمان نے اُسی طرح عید کے آٹھ روز منائے ۔ ۱۲
اِن باتوں کے علاوہ اِن طوماروں میں اور سوانحِ نحمیاہ ۱۳
میں یہ قلم بند کیا گیا۔ کہ اُس نے کِس طرح ایک کُتب خانہ بنایا
وہ کتابیں جو بادشاہوں کے بارے میں تھیں اور صحائفِ انبیاء
اور داؤد کی تحریریں اور نذرانوں کی بابت شاہی خطوط جمع
کئے ۔
اُسی طرح اب یہوداہ نے اُن تمام کتابوں کو جمع کیا ہے جو ۱۴
اُس لڑائی کے سبب سے جو ہم لڑے پراگندہ ہو گئی تھیں اور وہ
ہمارے ہاں موجُود ہیں ۔ اور اگر تمہیں اُن کی حاجت ہو تو منگوا ۱۵
سکتے ہو ۔
ہم اِس مقصد سے تم کو لکھتے ہیں کہ ہم تطہیر کی عید منانے ۱۶
کو ہیں اور اگر تم بھی اُن دنوں میں عید مناؤ گے تو اچھا کرو گے ۔
جس خُدا نے اپنی تمام اُمّت کو رہائی دی اور سب کو وراثت اور ۱۷
سلطنت اور کہانت اور طہارت پھر عطا کی ۔ جس طرح اُس ۱۸
نے شریعت میں وعدہ کیا تھا۔ اُسی خُدا سے ہم پُختہ اُمید رکھتے
ہیں۔ کہ وہ جلد ہی ہم پر رحم کرے گا۔ اور آسمان کے نیچے کی ہر جگہ
سے ہم کو مُقدّس مقام میں فراہم کرے گا۔ کیونکہ اُس نے ہمیں
بڑی آفتوں سے چھُڑایا اور اپنے مقام کو پاک کیا ہے ۔
تمہیدِ مؤلف — یہوداہ مکابی اور اُس کے بھائیوں پر جو حادثے ۱۹
واقع ہُوئے ہیکلِ عظیم کی تطہیر اور مذبح کی تخصیص ۔ انطاکس ۲۰
اپیفنیس اور اُس کے بیٹے اور پاطور سے جو لڑائیاں ہُوئیں ۔
اُن بہادروں کے حق میں جنھوں نے یہودیت کی خاطر جانبازی ۲۱

کی جو سماوی کرشمے ظاہر ہُوئے۔ یہاں تک کہ کم تعداد ہونے کے
باوُجود اُنہوں نے تمام مُلک پر قبضہ کر لیا۔ اور بربری انبوہوں کو
۲۲ بھگا دیا ۝ اور اُس مَقدِس کو پھر حاصل کر لیا جو تمام دُنیا میں مشہُور
ہے اور شہر کو آزاد کیا اور منسُوخ ہونے والی شریعتیں پھر قائم
کیں۔ اِس لئے کہ خُداوند اپنی رحمتوں کی کثرت سے اُن پر شفیق
۲۳ ہُؤا ۝ یعنی یہ باتیں جن کا یاسون قیروانی نے پانچ کتابوں میں
بیان کیا ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ ان کا اختصار ایک ہی طُومار
میں پیش کریں ۝

۲۴ جب ہم نے اِس پر غور کیا کہ اگر کوئی تواریخی تذکروں
کا مُطالعہ کرنے کا ارادہ کرے تو اعداد کی طُغیانی اور مضامین
۲۵ کی کثرت کے باعث اُس کو بہت دِقت پیش آتی ہے ۝ تو
ہمیں فکر ہُوئی کہ جو پڑھنے کا شوق رکھتے ہیں اُن کے لئے تو اِس
میں سامانِ دلچسپی ہو اور جو امُور کو یاد کرنا چاہتے ہیں اُن کے
لئے آسانی ہو اور سب کے لئے فائدہ ہو ۝

۲۶ پس ہمارے لئے جنہوں نے اختصار کی تکلیف اُٹھائی
ہے۔ یہ آسان کام نہیں۔ بلکہ پسینہ پسینہ ہونے اور بیدار
۲۷ رہنے کا دُکھ دھندا ہے ۝ جس طرح ضیافت کرنے کے لئے
اوروں کو خُوش کرنا دُشوار ہے اُسی طرح ہم بہتوں کو فائدہ پہنچانے
۲۸ کے لئے دِلی خُوشی سے یہ محنت اُٹھاتے ہیں ۝ حادثوں کی تفصیل
کی باریک باتیں تو ہم مؤرخ کے لئے چھوڑتے ہیں لیکن ہماری کوشش
۲۹ یہ ہے کہ اُس کے بیان کے مُطابق خُلاصہ پیش کریں ۝ ہاں جس
طرح نئے مکان کے میر عمارت کو لازم ہے کہ پُوری عمارت کی فکر
کرے اور زینت دینے والا اور نقش کرنے والا فقط لوازم زینت
کی تلاش میں ہوتا ہے۔ ہمارے بارے میں بھی خیال کیا جائے ۝
۳۰ کیونکہ ہر ایک امر کا مُفصّل بیان مُباحثہ اور باریک باریک باتوں
۳۱ کا مُعائنہ کرنا مؤرخ کا فرض ہے ۝ لیکن خلاصہ لکھنے والے کو
چاہیئے کہ بات کو مختصر طور پر پیش کرے اور مُباحثہ کی باریکیاں
چھوڑ دے ۝
۳۲ پس اب ہم تذکرہ شرُوع کریں۔ اور اِسی تمہید پر اکتفا
کریں کیونکہ یہ حماقت ہے کہ تواریخ کی تمہید میں تو طوالت ہو
اور خود تواریخ میں اختصار +

باب ۳

ہلیودورس کی روانگی

۱ جس وقت شہر مُقدس با امن و امان آباد
تھا۔ اور کاہن اعظم اونیاہ کی دینداری اور بدی سے نفرت
کے باعث شرائع کی نہایت اچھی طرح سے تعمیل ہوتی تھی ۝
۲ تب بادشاہ بھی عُمدہ سے عُمدہ نذرانوں سے مقدّس مقام کی تعظیم
۳ اور ہیکل کی حشمت افزائی کرتے تھے ۝ یہاں تک کہ شاہِ آسیہ
سلوقس اپنی خاص آمدنی سے قربانیوں کے گُزراننے کے خاص
اخراجات ادا کرتا تھا ۝

۴ لیکن بلجہ کے قبیلے میں سے شمعون نامی ایک شخص جو
ہیکل پر ناظم مُقرّر ہُؤا تھا۔ شہر کی منڈی کی حکومت کے بارے
۵ میں کاہن اعظم سے جھگڑ پڑا ۝ اور جب اونیاہ پر غلبہ نہ پا سکا
تو وہ اپلونیس طرسوسی کے پاس گیا۔ جو اُس وقت عبر اور فینیقیہ
۶ پر حاکم تھا ۝ اور بتایا کہ یروشلیم کا بیت المال ناقابل بیان
دولت سے بھرا ہے یہاں تک کہ مبالغ کے میزان کا شمار نہیں
ہو سکتا۔ اور یہ کہ قربانیوں کے ضرُوری اخراجات کی مُناسبت
سے بالکُل باہر ہے۔ پس اُس سب کچھ کا بادشاہ کے قبضے میں
۷ آنا ممکن ہے ۝ تب اپلونیس نے بادشاہ کے حضُور میں حاضر ہو
کر اُسے اُس دولت سے آگاہ کیا جس کی تعریف اُس کے پاس
کی گئی تھی تو اس نے ہلیودورس مدار المہام کو بلوایا اور اُسے یہ
۸ حکم دے کر روانہ کیا کہ دولتِ مذکورہ لے آئے ۝ اور ہلیودورس
فی الفور روانہ ہُؤا۔ بظاہر اِس قصد سے کہ گویا عبر اور فینیقیہ کے
شہروں کی گشت کرے گا مگر فی الواقع اِس ارادے سے کہ

بادشاہ کے مطلب کو پورا کرے ۝

۹ جب وہ یروشلیم میں آیا اور کاہن اعظم اور اہل شہر نے باعزت طور پر اس کا استقبال کیا تو اس نے وہ بات بتائی جس سے اسے آگاہ کیا گیا تھا اور اپنے آنے کا مقصد ظاہر کیا اور پوچھا کہ آیا یہ بات فی الحقیقت ایسی ہی ہے جیسی مجھے ۱۰ بتائی گئی ہے ۝ تب کاہن اعظم نے اس سے بیان کیا کہ یہ ۱۱ دولت تو بیواؤں اور یتیموں کی امانت ہے ۝ اور کہ اس کا کچھ حصہ ایک نہایت شریف آدمی یعنی ہرکانس بن طوبیاہ کا ہے اور کہ جیسے بے دین شمعون نے چغلی کھائی ہے حقیقت ویسی نہیں۔ اور کہ کل رقم چار سو قنطار چاندی اور دو سو قنطار ۱۲ سونا ہے ۝ تو کسی طرح سے بھی یہ ہرگز جائز نہیں ہے کہ ان لوگوں کا حق لے لیا جائے جنہوں نے اس مقام کی تخصیص اور اس ہیکل کی حشمت اور حرمت پر بھروسا کیا جس کی عزت تمام دنیا میں کی جاتی ہے ۝

۱۳ لیکن ہلیودورس نے بادشاہ کے حکم کے مطابق اصرار کیا کہ بہر حال یہ دولت شاہی خزانے کے لئے ضبط کی جانی ۱۴ چاہیئے ۝ اور وہ ایک دن مقرر کر کے اس امر کی تحقیق کے ۱۵ لئے داخل ہوا اور تمام شہر میں بڑی گھبراہٹ پڑ گئی ۝ اور کاہن اپنی کہانت کے لباس میں مذبح کے آگے سر بسجود ہوئے۔ اور آسمان کی طرف شرع امانت کے بانی سے دعا کی اور منت کی کہ وہ اس مال کو ان کے لئے محفوظ رکھے جنہوں ۱۶ نے اسے امانت رکھا ۝ اور جو کوئی کاہن اعظم کا چہرہ دیکھتا اس کے دل کو چوٹ لگتی تھی کیونکہ اس کا اترا ہوا چہرہ اور بدلا ہوا رنگ ظاہر کر رہے تھے کہ اس کے دل میں کتنا ۱۷ رنج ہے ۝ کیونکہ اس پر ایسا خوف اور دہشت چھا گئی تھی کہ دیکھنے والوں پر ظاہر ہو رہا تھا کہ اس کے دل میں کیسا غم ۱۸ ہے ۝ اور آدمیوں کے گروہ کے گروہ گھروں سے نکلتے تھے تاکہ علانیہ التجا و التماس کریں۔ اس لئے کہ مقام مقدس کے ذلیل کئے جانے کا ڈر تھا ۝ ۱۹ عورتیں جو چھاتیوں سے نیچے کمروں پر ٹاٹ باندھے ہوئے تھیں سڑکوں میں ہجوم کئے ہوئے تھیں۔ اور خانہ نشیں کنواریاں بعض پھاٹکوں کی طرف اور بعض دیواروں پر دوڑتی تھیں اور بعض کھڑکیوں سے جھانکتی تھیں ۝ ۲۰ اور وہ سب آسمان کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے منت کرتی تھیں ۝ ۲۱ بلا ترتیب انبوہ کا عجز و انکسار اور کاہن اعظم کا اضطراب و انتظار دل کو ترس پر مائل کر رہا تھا ۝

۲۲ یہ تو خدائے قدیر کی منت کرتے تھے کہ وہ امانت کی تمام چیزیں امانت رکھنے والوں کے لئے محفوظ اور صحیح و سلامت رکھے ۝ ۲۳ لیکن ہلیودورس اس ارادہ کے پورے کرنے کے لئے مستعد ہوا ۝ ۲۴ اور جب وہ اپنے جلوداروں کے ساتھ بیت المال کے نزدیک جا پہنچا تو مالک ارواح اور صاحب اقتدار کل نے ایک عظیم کرشمہ دکھایا۔ یعنی یہ کہ جنہوں نے اندر جانے کی جرأت کی تھی ان سب کو خدا کی قدرت نے پچھاڑ دیا اور ان پر غشی اور دہشت طاری ہو گئی ۝ ۲۵ ان کو ایک گھوڑا نظر آیا جس پر ایک مہیب سوار تھا اور جو عمدہ زینت سے آراستہ تھا۔ اور یہ ہلیودورس پر جھپٹ پڑا اور اسے اگلے سموں سے مارا اور سوار کے اسلحۂ جنگ سونے کے معلوم ہوتے تھے ۝ ۲۶ اور اسی وقت اسے دو نوجوان بھی دکھائی دئے جو نہایت مضبوط اور خوشنما اور عمدہ پوشاکوں سے ملبس تھے۔ انہوں نے اس کی دونوں جانب کھڑے ہو کر اس کو کوڑوں سے سخت اور بلا وقفہ مارا ۝ ۲۷ تب وہ اچانک زمین پر گر پڑا اور گہری تاریکی نے اسے گھیر لیا اور اس کے محافظوں نے اسے اٹھا کر پالکی میں رکھا ۝ ۲۸ اور وہ جو مذکورہ بیت المال میں بڑے حشم و خدم اور جلوداروں کے پورے گروہ کے ساتھ داخل ہوا تھا۔ وہ اسے اٹھا کر لے گئے

اَور کوئی اُس کا مددگار نہ ہُوا۔ اور یُوں خُدا کی قُدرت علانیہ ظاہر ہُوئی ۞

۲۹ اَور وہ تو قُوّتِ الٰہی سے گونگا اَور تمام امید اَور رہائی سے

۳۰ محروم پڑا تھا ۞ پر یہُودی خُداوند کو مُبارک کہتے تھے جِس نے اپنے مقام کو جلال بخشا اَور جو ہَیکل پہلے خوف اَور اضطراب سے بھری تھی۔ وہ اب قدیر خُداوند کا اُس میں ظہور ہونے کے باعث

۳۱ خُوشی اَور خُرّمی سے معمُور ہُوئی ۞ تب ہَلیوُدُورُس کے بعض ساتھیوں نے جلد جا کر اونیاہ سے عرض کی کہ حق تعالےٰ سے دُعا کرے کہ وہ اُس کو زِندگی بخشے۔ کیُونکہ وہ دم نزع کی حالت میں تھا ۞

۳۲ کاہن اعظم نے دِل میں یہ سوچ کر کہ شاید بادشاہ گُمان کرے کہ یہُودیوں نے ہَلیوُدُورُس کے ساتھ فریب کیا ہے اِس نیّت

۳۳ سے قُربانی گُزرانی کہ یہ شخص بچ جائے ۞ اَور جس وقت کاہن اعظم کفارہ کی قُربانی گزرانتا تھا تو وہی دو نوجوان وہی لباس پہنے ہُوئے ہَلیوُدُورُس کو نظر آئے اُنھوں نے اُس کے پاس کھڑے ہو کر کہا کہ "تجھے کاہن اعظم اونیاہ کی بڑی شکر گزاری کرنی لازم ہے

۳۴ کیونکہ اُسی کی خاطر خُداوند تجھے زِندگی عطا کرتا ہے ۞ اَور تُو خُدا سے تنبیہ پا کر سب کو اُس کی عظیم قُدرت کی خبر دے۔" یہ باتیں کہہ کر وہ غائب ہو گئے ۞

۳۵ اَور ہَلیوُدُورُس نے خُداوند کے لِئے قُربانی گُزرانی اَور اُس کے حضور بڑی مِنّت مانی اِس لِئے کہ اُس نے اُس کو زندگی عطا کی تھی اَور وہ اونیاہ سے رُخصت ہو کر اپنے لشکر سمیت

۳۶ بادشاہ کے پاس واپس چلا گیا ۞ اَور اُس نے سب کے سامنے خُدائے مُتعال کے اُن کاموں کی شہادت دی جو اُس نے اپنی

۳۷ آنکھوں سے دیکھے تھے ۞ پھر جب بادشاہ نے ہَلیوُدُورُس سے پُوچھا کہ تیری رائے میں کون اِس لائق ہے جو ایک بار پھر یرُوشلیم

۳۸ کو بھیجا جائے۔ تو اُس نے کہا کہ ۞ اگر تیرا کوئی دُشمن یا تیری مملکت میں کوئی غدّار ہے تو اُسی کو وہاں بھیج تو وہ کوڑے کھا کر تیرے پاس واپس آئے گا بشرطیکہ بچ جائے۔ کیونکہ اُس جگہ میں بالضرور خُدا کی خاص قُدرت ہے ۞ کیونکہ جس کا مسکن

۳۹ آسمان پر ہے وہی اُس جگہ پر نگاہ کرتا اَور اُس کی حفاظت کرتا ہے اَور جو کوئی اُس سے بدی کرنے کا قصد کر کے وہاں آئے تو وہ اُسے مارتا اَور ہلاک کرتا ہے ۞

۴۰ پس یہ وہی اُمور ہیں جو ہَلیوُدُورُس اَور بیت المال کی حفاظت کے متعلق واقع ہُوئے +

باب ۴

یاسون کی دست درازی

۱ جس شمعون کا ذکر ہُوا یعنی جس نے دَولت اَور وطن دونوں کی چغلی کھائی تھی۔ وہی اونیاہ پر تہمت لگانے لگا کہ یہی ہَلیوُدُورُس کو بھکانے والا اَور اِن تمام آفات

۲ کا باعث ہے ۞ اَور اُس نے جُرأت کی کہ شہر کے مُحسن اَور اپنے ہم قوموں کے مُحافظ اَور سرگرم شریعت پرور کو غدّار

۳ کہے ۞ اَور عداوت یہاں تک پہنچ گئی کہ شمعون کے رفیقوں میں سے ایک نے خُون کرنا شرُوع کر دیا ۞ جب اُونیاہ نے

۴ اِس بات پر غور کیا کہ یہ رقابت کس قدر خطرناک ہے اَور کہ عبر اَور فینیقیہ کا حاکم اپلونیُس بن منستاؤس شمعون کو اُس کی

۵ بغاوت میں مدد دیتا ہے ۞ تو وہ اپنے ہم وطنوں پر الزام لگانے کی نیت سے نہیں بلکہ اِس خواہش سے کہ تمام قوم کی عام اَور

۶ خاص بہتری ہو بادشاہ کے پاس گیا ۞ کیونکہ اُس نے دیکھا کہ بادشاہ کی عنایت کے بغیر ممکن نہیں کہ بہ امن مُعاملات کا نظم ونسق پُر امن ہو اَور شمعون اپنی حماقت سے باز آئے ۞

۷ جب سلُوقُس کی وفات کے بعد انطاکُس مُلقب اِپیفنیس مملکت پر قابض ہُوا تو اونیاہ کے بھائی یاسون نے ناجائز

۸ وسائل سے کاہن اعظم کا عُہدہ اِختیار کرنا چاہا ۞ اُس نے بادشاہ کے حضور حاضر ہو کر اُس کو تین سَو ساٹھ قنطار چاندی اَور دُوسری

۹ آمدنی سے اسّی قنطار کا وعدہ کیا۔ اِس کے علاوہ وہ اَور ڈیڑھ سَو کا ذمہ وار ہُوا۔ اگر اُس کو بادشاہ کی طرف سے اجازت ملے۔ کہ اپنے ہی اختیار سے ایک وَرزِش خانہ اَور ایک دنگل قائم کرے اَور کہ اہلِ یرُوشلیم کو انطاکیوں کی فہرست میں مُندرج کرے۔

۱۰ بادشاہ نے یہ منظور کر لیا۔ اَور یاسون نے ریاست کو سنبھال کر دیر نہ کی کہ اپنے ہم قوموں کو یونانی عادتوں پر لائے۔ ۱۱ اُس نے اُن خاص اعزازوں کو موقُوف کر دیا جو بادشاہوں نے اپنی مہربانی سے یوحنّا ابی اَوپولمس کی معرفت یہُودیوں کو عطا کئے تھے (یہ وہی اَوپولمس ہے جو سفیر بنا کر بھیجا گیا تھا تاکہ اہلِ رُوما کے ساتھ عہدِ رفاقت و تعاون باندھے)۔ اَور شرعی دستُوروں کو باطل کر کے خِلافِ شرع دستُور رائج کر دئے۔ ۱۲ اَور اُس نے یہ جُرأت بھی کی کہ کسرت خانہ قلعہ کے دامن ہی میں قائم کر دیا اَور منتخب نَوجوانوں کو یُونانی ٹوپی پہننا سکھایا۔ ۱۳ اَور بے دین اَور ناکاہن یاسون کی شدید شرارت کے سبب سے یُونانیّت نے اِس قدر ترقی حاصل کر لی اَور اجنبی اخلاق یہاں تک پھیلتے گئے۔ ۱۴ کہ کاہن مذبح کی خدمت کی خواہش نہ کرتے تھے اَور ہیکل کی حقارت کر کے قربانیوں سے غفلت کرتے تھے اَور سنگِ قُرص کے بلاوے کے بعد اکھاڑے کی ناجائز کھیلوں کا حظ اُٹھانے کے لئے بہت جلد جایا کرتے تھے۔ ۱۵ اَور اپنی قومی عزّتوں کو خفیف سمجھ کر وہ یُونانی مفاخر کی زیادہ قدر کرتے تھے۔ ۱۶ لیکن اِنہی باتوں کے سبب سے وہ خطرناک حالت میں پڑ گئے کیونکہ جن کی روش کے وہ حریص تھے اَور جن کی وہ ہر بات میں نقل کرنا چاہتے تھے وہی اُن کے دُشمن اَور اُن پر ظُلم کرنے والے ہو گئے۔ ۱۷ پس الٰہی قوانین کے خِلاف شرارت کرنا بے سزا نہیں جاتا۔ جس طرح آنے والے واقعات سے ثابت ہوتا ہے۔

۱۸ جب صُور میں بادشاہ کے حضور پنج سالہ کھیل ہو رہے تھے۔ ۱۹ تو خبیث یاسون نے یرُوشلیم کی طرف سے انطاکی نمائندے بھیجے اَور اُن کے ہاتھ ہرقلیس کی قُربانی کے لئے تین سَو درہم چاندی بھیجی لیکن لانے والوں نے خود عرض کی کہ یہ رقم کسی قربانی پر خرچ کرنا نامناسب ہے اَور یہ کسی اَور کام پر خرچ کی جائے۔ ۲۰ اِس لئے اگرچہ اِس رقم سے بھیجنے والے کا منشا ہرقلیس کی قُربانی کا تھا تاہم لانے والوں کی کوشش سے وہ جنگی جہازوں کے بنانے کے لئے خرچ کی گئی۔

۲۱ جب اپلونیُس بن منستاؤس مصر میں بھیجا گیا تاکہ بطلماؤس فیلو ماتور کی تخت نشینی میں شامل ہو تو اُس کے ذریعہ سے انطاکس کو معلوم ہُوا کہ وہ میرے طریقِ عمل کو پسند نہیں کرتا اَور وہ اپنی حفاظت کے لئے پہلے یافا کو آیا اَور پھر یرُوشلیم کو گیا۔ ۲۲ اَور یاسون اَور اہلِ شہر نے بڑی شان و شوکت سے اُس کا استقبال کیا اَور وہ مشعلوں کی روشنی اَور خُوشی کے نعروں کے ساتھ داخل ہُوا پھر وہاں سے وہ اپنے لشکر سمیت فینیقیہ کو چلا گیا۔

مَنلاؤس کی دست درازی

۲۳ تین سال کے بعد یاسون نے شمعون مذکور کے بھائی منلاؤس کو بادشاہ کے پاس بھیجا تاکہ چاندی ادا کرے اَور چند ضروری مُعاملات کے بارے میں جواب لائے۔ ۲۴ لیکن یہ جب بادشاہ کے حضور پیش ہُوا تو اس نے اپنے آپ کو قابلِ لحاظ شخص ظاہر کیا اَور یاسون سے تین سَو قنطار چاندی زیادہ دے کر اپنے لئے کاہنِ اعظم کا عہدہ حاصل کر لیا۔ ۲۵ اَور وہ بادشاہ کا فرمان لے کر واپس آیا۔ اَور اُس میں کوئی خُوبی کاہنِ اعظم کے عہدے کے لائق نہ تھی بلکہ اُس کے اخلاق ظالمانہ دُرشتی کے تھے اَور اُس کا غصّہ وحشی درندے کا سا تھا۔ ۲۶ اِس طرح یاسون جس نے اپنے بھائی کو دھوکے سے برطرف کیا تھا۔ دُوسرے سے دھوکا

کھا کر برطرف ہُؤا۔ اَور اُسے بنی عمون کے ملک میں پناہ لینی پڑی ؏

۲۷ اَور مِنلاؤس نے مرتبہ تو حاصل کر لیا لیکن جس چاندی کا اُس نے بادشاہ سے وعدہ کیا تھا۔ اُس نے اُس کا کچھ بھی ادا نہ کیا۔ حالانکہ سوستراتُس قلعہ دار جو خراج گیری پر مُتعیّن تھا۔ ۲۸ اُس سے مُطالبہ کرتا رہا تھا ؏ پس اِس سبب سے وہ دونوں ۲۹ بادشاہ کے پاس بُلائے گئے ؏ مِنلاؤس نے کاہنِ اعظم کی جگہ پر اپنے بھائی لُوسیمکس کو قائم مقام مقرر کیا اَور سوستراتُس نے اپنی جگہ قُبرسیوں کے سردار کراتیس کو مقرر کیا ؏

۳۰ اِن واقعات کے دَوران میں اہلِ طرسوس اَور اہلِ مَلّو نے بغاوت کر دی کیونکہ وہ بادشاہ کی زنِ مدخولہ اَنطاکیس کو انعام ۳۱ کے طور پر دِئے گئے تھے ؏ اِس لِئے بادشاہ فتنہ فرو کرنے کے لِئے جلد وہاں گیا۔ اَور اپنی جگہ اپنے اُمرا میں سے ایک ۳۲ یعنی اندرونکس کو چھوڑ گیا ؏ جب مِنلاؤس نے دیکھا کہ موقع کا وَقت ہے۔ تو اُس نے ہَیکل کے چند طلائی ظروف اندرونکُس کو نذر کِئے جو اُس نے چُرائے ہُوئے تھے اَور دُوسرے ظروف وہ صُور اَور اُس کے گرد کے شہروں میں بیچ چُکا ہُؤا تھا ؏ ۳۳ اُونیاہ جو انطاکیہ کے قریب پناہ کے مقام دفنہ میں رہتا تھا جب اُس کو اِس امر کا یقین ہو گیا تو اُس نے اُس کے پاس ۳۴ سخت ملامت کا پیغام بھیجا ؏ اِس پر مِنلاؤس نے تنہائی میں اندرونکُس سے بات کی اَور اُسے اکسایا کہ اُونیاہ کو قتل کر دے۔ تو یہ اُونیاہ کے پاس گیا اَور مکر سے اُس کو فریب دیا اَور قسم کھا کر عہد باندھا۔ اَور اُسے جائے پناہ سے باہر نکلنے پر آمادہ کیا۔ حالانکہ وہ اُس کا اعتبار نہ کرتا تھا اَور اُس ۳۵ نے اِنصاف کی کُچھ پروا نہ کی اَور اُسے فوراً قتل کر دیا ؏ اِس وجہ سے نہ صِرف یہُودیوں کو بلکہ اَور بھی بہت سی قوموں کو غُصّہ آیا اَور وہ اُس آدمی کے ناجائز قتل کے بارے میں سخت پریشان ہُوئے ؏

۳۶ اِس لِئے جب بادشاہ کِلیکیہ کے عِلاقوں سے واپس آیا تو شہر کے یہُودیوں نے مع اُن یونانیوں کے جو اُن کی طرح ظُلم سے مُتنفِر تھے۔ اُس کے پاس جا کر شکایت کی کہ اُونیاہ ناحق قتل کیا گیا ہے ؏ تو انطاکُس نے بہت افسوس کیا۔ اَور ۳۷ اُسے ترس آیا اَور اُس نے مرحوم کے صِدق اَور ادب کو یاد کر کے آنسو بہائے ؏ اَور اُس کا غضب بھڑکا۔ اَور اُس نے فی الفور ۳۸ اندرونکُس پر سے ارغوانی پوشاک اُتروائی اَور اُس کے کپڑے پھڑوا دِئے اَور اُس کو سارے شہر میں پھرایا اَور اُس نے اُس قاتِل کو اُسی جگہ میں جہاں اُس نے اُونیاہ کو قتل کیا تھا اِس دُنیا سے رُخصت کر دیا۔ یُوں خُداوند نے اُسے واجب سزا دی ؏

۳۹ اَور لُوسیمکس مِنلاؤس کے اِتّفاقِ رائے سے شہر میں بہت سی پاک چیزیں چُراتا رہا اَور یہ امر باہر مشہُور ہو گیا۔ اَور اِس لِئے کہ سونے کی بہت سی چیزیں لے لی گئیں ہجوم نے لُوسیمکس ۴۰ کے خِلاف ہنگامہ برپا کیا ؏ لُوسیمکس نے ہجوم کا جوش اَور اُن کے غضب کی شِدّت دیکھ کر تقریباً تین ہزار آدمیوں کو مُسلّح کیا اَور اورانُس نام ایک شخص کی سالاری کے ماتحت جو عُمر اَور حماقت دونوں میں کمال کو پہنچا ہُؤا تھا ظُلم کی کارروائی شروع ۴۱ کی ؏ لیکن یہ معلوم کر کے کہ لُوسیمکس ہی یہ حملہ کراتا ہے لوگوں میں سے بعض نے پتّھر اَور بعض نے ڈنڈے اَور بعض نے اُس راکھ کی مُٹھیاں بھر لیں جو وہاں پڑی تھی اَور سب کے سب بلا ترتیب ۴۲ لُوسیمکس کے ساتھیوں پر حملہ آور ہُوئے ؏ اَور اُن میں سے بہتیروں کو زخمی کر دیا اَور بعض قتل کر دِئے اَور باقیماندہ کو بھگا دیا اَور بیتُ المال کے نزدیک ہی پاک چیزوں کے لُٹیرے کا کام تمام کر دیا ؏

۴۳ اِن باتوں کے بارے میں مِنلاؤس کے خِلاف مُقدّمہ کھڑا کیا گیا ؏ ۴۴ جب بادشاہ صُور میں آیا تو بزرگانِ اُمّت کی طرف سے ۴۵ تین قاصِدوں نے دلائل پیش کِئے ؏ جب مِنلاؤس نے دیکھا

کہ مَیں مغلوب ہو گیا ہُوں تو اُس نے بطلماؤس بِن دورُومنیس سے

۴۶ بہت سی رقم کا وعدہ کِیا تاکہ بادشاہ کو منائے ۝ اِس لئے یہ بادشاہ کو گویا کہ وہ چہل قدمی کرنے گیا ہے ستون دار سیرگاہ میں

۴۷ لے گیا اور اُس کی رائے کو بدل ڈالا ۝ تو اُس نے ساری شرارت کے بانی مَنلاؤس کو اُن اِلزاموں سے بری کر دیا اور اُن مسکینوں پر قتل کا فتویٰ دے دیا جو اپنا دعویٰ اگر اِسکوتیوں کے پاس

۴۸ بھی لے جاتے تو بھی بری ٹھہرائے جاتے ۝ اور اُن کو بہت جلد ناحق سزا دی گئی جو شہر اور لوگوں اور اشیائے مخصوصہ کی حِفاظت

۴۹ کا اِرادہ کرتے تھے ۝ اور اہلِ صُور کو بھی یہ ظُلم نہایت بُرا لگا۔ اور اُنہوں نے دریادلی سے اُن کی تجہیز و تکفین کا خرچ ادا کِیا ۝

۵۰ یُوں صاحبانِ اِختیار کے طمع کے باعث مَنلاؤس اپنے مرتبہ پر برقرار رہا اور وہ خباثت میں بڑھتا گیا اور اپنے ہم وطنوں کا جانی دُشمن بنا رہا +

باب ۵

یاسون کی وفات

۱ اُسی زمانے میں انطاکس نے مِصر کے خِلاف دُوسری یُورش کی تیّاری کی ۝

۲ اور یُوں ہُؤا کہ سارے شہر میں تقریباً چالیس دِنوں کے عرصے تک زردوز لباس سے مُلبّس سوار ہواؤں میں دوڑتے

۳ ہُوئے اور نیزوں سے مُسلّح گروہ ۝ اور لڑائی کے لئے تیّار کردہ صف بستہ رسالے۔ اور دونوں طرف سے حملہ آوری اور سپروں کا ہلانا۔ اور بھالوں کی کثرت۔ اور میان سے کھینچی ہُوئی تلواریں۔ اور اُڑتے ہُوئے تیر اور طلائی اسلحہ کی چمک

۴ اور ہر طرح کے بکتر نظر آتے رہے ۝ تو سب دُعا کرنے لگے کہ یہ کرشمہ بھلائی کے لئے ہو ۝

۵ جب بے اصل افواہ پھیل گئی کہ انطاکس رحلت کر گیا ہے تو یاسون نے تخمیناً ایک ہزار آدمیوں کو لے کر ناگہاں شہر پر حملہ کر دیا اور جو فصیل پر تھے اُن کو شکست ہُوئی اور شہر تقریباً لے لیا گیا اور مَنلاؤس قلعہ میں بھاگ گیا ۝

۶ تب یاسون نے اپنے ہم وطنوں پر رحم کئے بغیر بڑی خونریزی شروع کر دی اور اُس نے کُچھ خیال بھی نہ کِیا کہ ہم نسلوں کے خِلاف کامیابی سب سے بڑی بدبختی ہے اور یُوں سمجھا کہ مَیں ہم قوموں پر نہیں بلکہ دُشمنوں پر فتحیاب ہو رہا ہُوں ۝

۷ پھر بھی وہ ریاست پر قابض نہ ہو سکا۔ اور آخرکار اِس لئے کہ اُسکی تدبیر کا انجام شرمندگی ہُؤا۔ اُسے دوبارہ بنی عمّون کے علاقے میں بھاگنا پڑا ۝

۸ اُس کی پُرشر زندگی کا خاتمہ ہو گیا۔ عربیوں کے رئیس ارتاس نے اُس کو مقیّد رکھا۔ پر وہ چھُوٹ کر شہر بہ شہر بھاگتا پھرا لیکن سب اُس کا پیچھا کرتے تھے اور اُس سے سخت نفرت کرتے تھے اِس لئے کہ وہ شریعت سے مُرتد ہو گیا ہُؤا تھا اور اُس سے بڑی کراہت کرتے تھے۔ اِس لئے کہ اُس نے اپنے وطن اور اہلِ وطن پر ظُلم کِیا تھا۔ اور وہ مِصر کو ہانکا گیا ۝

۹ اور وہ جِس نے اِتنوں کو وطن سے خارج کر دیا تھا خُود جلاوطن ہو کر لقدیمونیوں کے ہاں جا کر ہلاک ہو گیا وہاں اُسے رشتہ داری کے سبب سے پناہ مِلنے کی اُمید تھی ۝

۱۰ اور وہ جِس نے اِتنوں کو بلاتدفین پھینکوا دیا تھا۔ اُس پر نہ تو کِسی نے ماتم کِیا اور نہ اُسے کفنایا دفنایا اور نہ اُسے آبائی گورستان ہی میں جگہ مِلی ۝

ایذارسانی کا آغاز

۱۱ جب اِن باتوں کی خبر بادشاہ کو پہنچی تو اُس نے یہودیہ کی بغاوت کا شک کِیا تو وہ وحشی درندے کی طرح غضبناک ہو کر مِصر سے چلا اور شہر کو ہتھیاروں کے زور سے لے لیا ۝

۱۲ اور اُس نے فوجیوں کو حکم دیا کہ ہر ایک کو جو مِلے رحم کئے بغیر قتل کر دو اور جو گھروں پر چڑھیں اُن کو ذبح کر دو ۝

۱۳ پس پیر و جواں کا قتل اور مرد و زن و بچگان کی خونریزی اور کنواریوں اور شیرخواروں کا ذبح ہونا شروع ہو گیا ۝

۱۴ اُن تین

دنوں کے اندر اندر اسّی ہزار جانیں ہلاک ہوئیں۔ جن میں سے چالیس ہزار مارے گئے۔ اور اُتنے ہی غلام ہو کر بیچے گئے ○

۱۵ اور اُس نے اِتنے ہی پر اکتفا نہ کیا۔ بلکہ جرأت کر کے تمام دنیا میں جو مُقدّس ترین ہیکل تھی اُس میں داخل ہُوا۔ اور اُس منلاؤس نے اُس کی رہنمائی کی جو شریعت اور وطن کا دُشمن ہو چکا ہُوا تھا ○ ۱۶ اور اُس نے اپنے پلید ہاتھوں سے پاک ظُروف کو پکڑا۔ اور ناپاک ہاتھوں سے اُن ہدیوں کو اُٹھا لے گیا جو دُوسرے بادشاہوں نے اُس مقام کی زینت اور خوبصورتی اور آرائش کے لئے دئے ہوئے تھے ○

۱۷ اور انطاکس اپنے دِل میں بڑا مُتکبّر ہو گیا اور اُسے خیال نہ آیا کہ شہر کے باشندوں کے گناہوں کے سبب سے مالکِ کُل فقط تھوڑے سے وقت کے لئے ناراض ہو گیا ہے اور اسی وجہ ۱۸ سے اُس مقام کو ترک کر دیا ہے ○ کیونکہ اگر وہ اپنے بہت سے گناہوں تلے دبے ہوئے نہ ہوتے۔ تو وہ اندر جاتے ہی کوڑے کھاتا اور اپنی بے جا دلیری سے باز آتا جس طرح کہ ہلیودورس کے ساتھ ہُوا تھا جس کو سلوقس بادشاہ نے بھیجا تھا کہ بیت المال ۱۹ کا ملاحظہ کرے ○ لیکن خُداوند نے قوم کو مقام کے لئے نہیں ۲۰ بلکہ مقام کو قوم کے لئے چُنا تھا ○ اِسی سبب سے بعد اس کے کہ مقام قوم کی مصائب میں شریک ہُوا۔ پھر وہ اُس کی اقبالمندی میں بھی شریک ہُوا۔ اور بعد اس کے کہ قادرِ مُطلق نے اُسے غصّے میں ترک کر دیا وہ پھر اپنی پُوری حشمت میں بحال ہو گیا جس وقت کہ مالکِ عظیم نے بازگشت کی ○

۲۱ اور انطاکس ہیکل سے اٹھارہ سو قنطار اُٹھا کر جلد انطاکیہ کو لوٹ گیا۔ اور وہ اپنے تکبّر اور دل کے غرور میں گمان کرتا تھا ۲۲ کہ میں بر کو قابلِ جہازرانی اور بحر کو قابلِ پاروانی کر دوں گا ○ لیکن اُس نے عامل چھوڑے جو قوم کو دُکھ دیں۔ یعنی یروشلیم میں فیلبوس کو جو فروجیہ کی نسل کا تھا لیکن خصلت میں اُس سے بھی بدتر تھا جس نے اُسے مُقرّر کیا تھا ○ ۲۳ اور جرزیم پر اندرنکس کو۔ اور ان کے علاوہ منلاؤس کو جو اُن سب سے خراب تھا اور اہلِ وطن کے ساتھ نخوت سے پیش آتا تھا اور چونکہ وہ یہودی رعایا سے کینہ رکھتا تھا ○ ۲۴ اِس لئے اُس نے موسیوں کے سردار اپولونیس کو بائیس ہزار کے لشکر کے ساتھ بھیجا اور اُسے حُکم دیا کہ تمام بالغوں کو قتل کر دے اور عورتوں اور بچّوں کو بیچ ڈالے ○ ۲۵ اور وہ یروشلیم کو گیا اور صُلح کا بہانہ کر کے سبت کے مُقدّس دن تک خاموش رہا اور جب اُس نے دیکھا کہ یہودی اپنی تعطیل منا رہے ہیں تو اُس نے اپنے ماتحتوں کو حکم دیا کہ ہتھیار باندھیں ○ ۲۶ اور اُس نے اُن سب کو جو تماشا دیکھنے کے لئے باہر نکلے تھے قتل کرا دیا۔ پھر مسلّح آدمیوں کے ساتھ شہر میں اِدھر اُدھر دوڑ کر بڑی خلقت کو ہلاک کر دیا ○

۲۷ تب یہوداہ مکابی تقریباً نو آدمیوں کے ساتھ بیابان کو چلا گیا اور اپنے ساتھیوں کے ہمراہ کوہستان میں جنگلی جانوروں کی طرح زندگی گزارنے لگا۔ اور وہ ساگ پات کھاتے رہے تاکہ نجاست میں شامل نہ ہوں +

باب ۶

ہیکل کی بے حُرمتی

۱ تھوڑے سے عرصے کے بعد بادشاہ نے ایک عُمر رسیدہ ایتھینی کو بھیجا کہ یہودیوں کو مجبور کرے کہ وہ اپنے آبائی قوانین سے برگشتہ ہو جائیں اور خُدا کے شرائع کی پیروی نہ کریں ○ ۲ اور کہ یروشلیم کی ہیکل کو ناپاک کرے اور اُسے اولمپس کے زوس کے لئے مخصوص کرے اور جرزیم کی ہیکل کو وہاں کے رہنے والوں کی خواہش کے مُطابق مُسافر پرور زوس کے لئے مخصوص کرے ○ ۳ بدی کی یہ یورش عام لوگوں کے لئے بھی ناقابلِ برداشت اور نفرت انگیز تھی ○ ۴ ہیکل غیر قوم اوباش اور فاحشہ عورتوں کی عیّاشی اور مے خواری سے بھر گئی۔ کیونکہ

وہ مُقدّس صحن میں عورتوں سے رلتے اور اُس کے اندر نا جائز
۵ چیزیں لاتے تھے ۰ اور مذبح حرام اور شریعت میں ممنوع
چیزوں سے ڈھانپا گیا ۰

۶ اور کسی کو اجازت نہ تھی کہ سبت یا آبائی عیدوں کو منائے یا اپنے آپکو
۷ یہودی کہے ۰ بلکہ ہر ماہ کو بادشاہ کے یوم پیدائش کے موقع پر لوگ جبراً
تناولِ ذبیحہ کے لئے لے جائے جاتے تھے۔ اور دیونیسیس کے تہوار کے
موقع پر مجبور کئے جاتے تھے کہ عشق پیچاں کا تاج پہنے ہوئے دیونیسیس کے
۸ جلوس میں شامل ہوں ۰ اور بطلماؤس کے بہکانے سے آس پاس کے یونانی
شہروں میں بھی حکم صادر ہوا کہ یہودیوں سے یہی سلوک کیا جائے
۹ اور وہ تناولِ ذبیحہ میں شامل کئے جائیں ۰ اور جو کوئی یونانی عادات
اختیار کرنے سے انکار کرے وہ قتل کر دیا جائے پس ان باتوں سے
عاقبت معلوم ہوتی تھی ۰

شہداءِ اوّلین

۱۰ یوں دو عورتوں پر الزام لگایا گیا۔ کہ انہوں نے
اپنے بچوں کا ختنہ کیا ہے تو اُن کے بچے اُن کے پستانوں
سے لٹکائے گئے۔ اور دونوں برملا شہر میں پھرائی گئیں اور آخرکار
فصیل پر سے سر کے بل گرا دی گئیں ۰

۱۱ اور بعض لوگ قریب کے غاروں میں فراہم ہوئے تاکہ
وہاں خفیتاً سبت منائیں لیکن فیلبوس کے پاس اُن کی چغلی
کھائی گئی اور وہ مل کر آگ سے جلائے گئے کیونکہ انہوں نے
مقدس دن کے احترام کر کے اپنی دفاع کی جرأت نہ کی ۰

۱۲ اس کتاب کے پڑھنے والوں سے میری التماس ہے کہ
وہ ان آفات سے متحیر نہ ہوں بلکہ سمجھ لیں کہ یہ ایذائیں ہماری قوم
۱۳ کی ہلاکت کے لئے نہیں بلکہ اُس کی تادیب کے لئے تھیں ۰ کیونکہ
جب وہ خطاکاروں سے زیادہ مدت تک فروگذاشت نہ کرے
بلکہ اُن پر جلد ہی سزا نازل فرمائے تو یہ عظیم شفقت کی دلیل ہے ۰
۱۴ کیونکہ دیگر اقوام سے مالکِ کل یوں سلوک کرتا ہے کہ دیر تک
صبر کر کے اُن سے تب انتقام لیتا ہے جب اُن کی بدکرداری
انجام تک پہنچ جاتی ہے لیکن ہم سے وہ یوں نہیں کرنا چاہتا ۰
۱۵ تاکہ اُسے ہم کو حد تک تب سزا دینی نہ پڑے جب ہمارے گناہ
۱۶ غایت کو پہنچ جائیں ۰ کیونکہ وہ ہم سے اپنی رحمت کو کبھی دُور نہیں
کرتا۔ وہ آفات کے ذریعہ سے اپنی اُمت کی تادیب کرتا ہے
لیکن اُسے ترک نہیں کرتا ۰

۱۷ یاددہی کے لئے اتنا کہنا ہمارے لئے کافی ہے۔ ان
چند الفاظ کے بعد چاہیئے کہ پھر تذکرہ کی طرف رجوع
کریں ۰

الی عازار کی شہادت

۱۸ الی عازار نام اوّل درجے کے فقیہوں میں
سے نجیب شکل کے ایک عمر رسیدہ شخص پر زبردستی کی گئی کہ خنزیر
۱۹ کا گوشت کھانے کے لئے اپنا منہ کھولے ۰ لیکن وہ جلیل
وفات کو ذلیل حیات پر ترجیح دے کر خوشی سے ضربِ شلاق
۲۰ کی جگہ کو چل دیا ۰ اور لقمہ اپنے منہ سے پھینک دیا جیسا
اُس شخص کے لائق ہے جو دلیری کر کے اُس چیز سے باز رہے
جس کا زندگی کی خواہش کے باوجود چکھنا ناجائز ہے ۰

۲۱ تب انہوں نے جو ناجائز تناولِ ذبیحہ پر مامور تھے۔
اُسے ایک طرف لے جا کر (کیونکہ وہ اس شخص کو مدت سے
جانتے تھے) ترغیب دی کہ ایسا گوشت منگوایا جائے جس کا
کھانا اُس کے لئے جائز ہے۔ اور جسے اُس نے خود تیار کیا
ہو لیکن بظاہر یہی معلوم ہو کہ وہ ذبیحہ کا وہی گوشت کھا رہا
۲۲ ہے جس کا بادشاہ نے حکم دیا ہوا ہے ۰ تاکہ ایسا کر کے
موت سے بچ جائے اور مدت کی رفاقت کے باعث
۲۳ اُس سے نیکی کی جائے ۰ پر اُس نے وہ لائق فیصلہ کیا جو اُس
کی عمر اور اُس کی کہن سالی کی عزت اور اُس کے سفید بالوں
کی بزرگی اور لڑکپن ہی سے اُس کی نیک خصلت کے
مناسب بلکہ خصوصاً خدا کی دی ہوئی مقدس شریعت کے
موافق تھا۔ اور اُس نے جواب دیا کہ ”مجھے بلا توقف موت

۲۴ کی طرف لے جاؤ۔ کیونکہ ریاکاری ہماری عُمر کے شایاں نہیں۔ ورنہ نوجوانوں میں سے بہتیرے گمان کریں گے۔ کہ الی عازار نوّے سال کا
۲۵ ہوتے ہُوئے اجنبی مذہب میں چلا گیا۔ اور وہ میری مکّاری اور تتمۂ حیات کی اُمّید کے سبب سے گمراہ ہو جائیں گے۔ اور مَیں
۲۶ اپنی کہن سالی پر ملامت اور فضیحت لاؤں گا۔ اور اگرچہ مَیں اس وقت آدمیوں کے اِنتقام سے بچ جاؤں گا لیکن مَیں قادرِ مُطلق کے ہاتھ سے نہ زندگی میں اور نہ موت کے بعد بھاگ سکوں گا۔
۲۷ اِس لئے مَیں بہادری کر کے اَب زندگی سے رحلت کرتا ہُوں۔ اور
۲۸ مَیں اپنے آپ کو اپنی عُمر رسیدگی کے لائق ظاہر کروں گا۔ اور نوجوانوں کے لئے نیک نمونہ چھوڑوں گا کہ جلیل و مُقدّس شرائع کی راہ میں دلیری اور ثابت قدمی کے ساتھ نیک موت کس طرح قبول کرنی چاہئے۔"

اور یہ کہہ کر وہ بلا توقّف ضربِ شلاق کی جگہ چلا گیا۔
۲۹ تب وہ جو پہلے اُس پر نرمی کرتے تھے سختی کی طرف بدل گئے اور اُنہوں نے اُسے لے جا کر کوڑے مارے کیونکہ وہ اُس کی تقریر کے سبب سے گمان کرتے تھے کہ وہ دیوانہ ہو گیا ہے۔
۳۰ اور جس وقت وہ مار پیٹ سے موت کے قریب ہو گیا تھا تو وہ کراہتے ہُوئے کہنے لگا کہ خداوند اپنی قدوس حکمت سے جانتا ہے کہ اگرچہ مَیں موت سے چھوٹ سکتا ہُوں تو بھی مَیں اپنے بدن میں دردناک مار پیٹ کا عذاب سہتا ہُوں لیکن مَیں اُسی کے خوف کے سبب سے اُسے اپنی رُوح میں خُوشی سے برداشت کرتا ہُوں۔
۳۱ اِسی طرح یہ شخص بھی جاں بحق ہو گیا۔ اور اپنی موت سے نہ فقط نوجوانوں کے لئے بلکہ قوم کی اکثریت کے لئے فضیلت کا عُمدہ نمونہ اور نیکی کی یادگار چھوڑ گیا+

باب ۷

۱ **سات بھائیوں کی شہادت** اور یہ بھی واقع ہُوا کہ سات بھائی مع اپنی ماں کے گرفتار کئے گئے اور بادشاہ نے اُن کو کوڑوں اور چابکوں کے عذاب سے مجبور کرنا چاہا کہ خنزیر کا ممنوع گوشت کھائیں۔ ۲ تو اُن میں سے ایک نے سب کی طرف سے بات کر کے کہا کہ تو ہم سے کیا پُوچھتا اور کیا بات کہلوانا چاہتا ہے؟۔ ہم تو مرنا پسند کرتے ہیں پر اپنے آبائی قوانین کے خلاف عمل نہ کریں گے۔ ۳ تب بادشاہ غضبناک ہو گیا اور حکم دے دیا کہ کڑاہ اور دیگیں گرم کی جائیں۔ ۴ اور جُونہی وہ خُوب گرم ہو گئیں تو اُس نے حکم دیا کہ جس نے پہلے بات کی تھی اُس کے بھائیوں اور اُس کی ماں کی آنکھوں کے سامنے اُس کی زبان کاٹی جائے اور اُس کی کھوپڑی اُتاری جائے اور اُس کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے جائیں۔ ۵ جب وہ سراسر لُنجا ہو گیا تو حکم دیا کہ اُسے آگ کے پاس لے جائیں اور بھُونیں کیونکہ اُس میں ابھی تھوڑی سی جان باقی تھی۔ لیکن جس وقت کڑاہ میں سے دُھواں اُٹھ رہا تھا تو باقی بھائی اور اُن کی ماں ایک دُوسرے کو ہمّت بندھا رہے تھے تاکہ موت کے لئے دلیری سے قدم آگے بڑھائیں۔ ۶ اور اُنہوں نے کہا کہ خداوند خدا دیکھتا ہے۔ اور وہ بالضرور ہم پر رحم کرتا ہے جیسے مُوسیٰ نے اپنے نغمۂ شہادت میں کہا ہے کہ "وہ اپنے بندوں پر رحیم ہو گا"۔

۷ اور جب پہلے نے اِس طرح وفات پائی تو وہ دُوسرے کو عذاب کی جگہ میں لے آئے اور اُس کی کھوپڑی کی کھال مع بالوں کے اُتار کر اُس سے پُوچھنے لگے کہ پیشتر اِسکے کہ تیرے جسم کے عُضو عُضو کو عذاب دیا جائے کیا تو یہ کھائے گا یا نہیں؟۔
۸ اُس نے اپنی مادری زبان میں جواب دیا کہ نہیں! اِس لئے اُنہوں نے اُس کو بھی پہلے کے سے عذاب چکھائے۔ ۹ اور جب وہ جاں بلب ہُوا تو اُس نے کہا کہ اَے مردِ شریر۔ تو ہماری اس عارضی زندگی کو تو لے لیتا ہے۔ پر شاہِ کونین ہم کو جو اُس کے شرائع کی خاطر مرتے ہیں ابدی زندگی کے لئے اُٹھائے گا۔

۱۰ اُسکے بعد وہ تیسرے کو عذاب دینے لگے اُس نے جُونہی حکم پایا اُسی دم زبان باہر نکالی اور دلیری سے اپنے ہاتھ پسار دیئے ○ ۱۱ اور دلیری سے کہا کہ آسمان کی طرف سے یہ اعضا مجھے ملے۔ اور اُسکے شرائع کی خاطر مَیں اِن کو بھی حقیر جانتا ہُوں۔ پر مَیں ۱۲ اُسی سے اُمید رکھتا ہُوں کہ وہ انہیں پھر مجھے عطا کرے گا ○ تب بادشاہ اور اُس کے ساتھی اُس نوجوان کی بہادری سے حیران ہو گئے جو عذاب کو بالکل ناچیز جانتا تھا ○

۱۳ جب وہ مر گیا تو چوتھے کو اُسی طرح ایذا اور عذاب دیا ○ ۱۴ اور جب وہ نزع کی حالت میں تھا تو اُس نے کہا کہ آدمیوں کے ہاتھ سے قتل کیا جانا اور خدا سے اُٹھائے جانے کی اُمید رکھنا اور انتظاری کرنا تسلّی کی بات ہے لیکن تیری قیامت حیات کے لئے نہ ہوگی ○

۱۵ بعد اِس کے پانچواں لایا گیا اور اُسے عذاب دیا گیا ○ ۱۶ اور اُس نے بادشاہ پر نگاہ کر کے کہا کہ تُو اختیار رکھتا ہے کہ آدمیوں سے جو چاہے سو کرے حالانکہ تُو فانی ہے لیکن گُمان نہ کر کہ خدا نے ۱۷ ہماری قوم کو ترک کر دیا ہے ○ تھوڑی دیر صبر کر تو تُو اُس کی شدید قدرت دیکھے گا کہ وہ تجھ کو اور تیری نسل کو کیسے عذاب دیگا ○

۱۸ اِسکے بعد چھٹا لایا گیا اور جب وہ مرنے کو تھا۔ تو اُس نے کہا۔ کہ بُطالت سے دھوکا نہ کھا۔ ہم اپنے ہی سبب سے یہ سب کچھ سہتے ہیں کیونکہ ہم نے اپنے خدا کا گناہ کیا تھا اور اِسی وجہ ۱۹ سے یہ عجیب باتیں ہم پر واقع ہُوئیں ○ لیکن تُو خیال نہ کر کہ تُو بے سزا چھوٹے گا۔ کیونکہ تُو نے خدا ہی سے جنگ برپا کرنے کی جُرأت کی ہے ○

۲۰ خصُوصاً اُن کی ماں بہت زیادہ تعریف اور نیک ذکر کے لائق ہے۔ کیونکہ اُس نے ایک ہی دن میں اپنے سات بیٹوں کو ہلاک ہوتے دیکھا۔ اور اُس توکّل کے سبب سے جو ۲۱ وہ خداوند پر رکھتی تھی ہمت نہ ہاری ○ وہ مادری زبان میں اُن سب کی حوصلہ افزائی کرتی رہی اور بلند خیالات سے معمور ہو کر اپنی نسوانی طبیعت کو مردانہ دلیری سے یہ کہہ کہہ کر مضبوط کرتی رہی کہ ○ ۲۲ مَیں نہیں جانتی کہ تم نے میرے شکم میں کس طرح صورت پکڑی۔ کیونکہ مَیں نے تمہیں نہ دم اور نہ حیات بخشی۔ اور نہ مَیں نے تمہارے اعضا کی ترتیب دُرست کی ○ ۲۳ لیکن خالق کونین نے یہ کیا ہے۔ وہی اِنسان کے وجود میں آنے کا مُرتّب ہے۔ جس طرح کہ وہ ہر شے کے صادر ہونے کا مُدبّر ہے۔ پس وہی اپنی شفقت سے دم اور حیات دوبارہ تم کو دے گا اِس لئے کہ تم اِس وقت اُس کے شرائع کی خاطر اپنے آپ کو حقیر جانتے ہو ○

۲۴ انطاکس نے خیال کیا کہ میری توہین ہو رہی ہے۔ اور اُسے شک تھا کہ یہ حقارت سے میری بابت بات کرتی ہے۔ اور چونکہ سب سے چھوٹا ہنوز باقی تھا وہ نہ فقط الفاظ ہی سے اُسے منانے لگا بلکہ قسم کھا کر اُسے یقین دلانے لگا کہ اگر تُو اپنے آبائی قوانین کو چھوڑ دے تو مَیں تجھے دولت مند اور خُوش حال کر دُوں گا۔ اور تجھے اپنا رفیق بناؤں گا اور سرکاری عہدوں پر مامور کر دُوں گا ○ ۲۵ اور جب اُس لڑکے نے اِس بات کو مطلق نہ مانا تو بادشاہ نے اُس کی ماں کو بُلایا اور اُسے ترغیب دی کہ لڑکے کو اپنی جان بچانے کی صلاح دے ○ ۲۶ اور جب اُس نے اُس سے کثیر گوئی سے اصرار کیا تو اُس نے وعدہ کیا کہ مَیں اپنے بیٹے کو مناؤں گی ○ ۲۷ اور وہ اُس کی طرف جُھکی اور بے ترس ظالم کو دھوکا دے کر مادری زبان میں اُس سے یُوں کہا کہ اَے بیٹے مجھ پر ترس کر۔ مَیں نے اپنے بطن میں تجھ کو نو مہینے تک اُٹھایا اور تین برس تک تجھے دُودھ پلایا اور مَیں نے تیری پرورش کی اور اِس عُمر تک تجھے پہنچایا ○ اَے میرے بچّے۔ ۲۸ مَیں تیری منّت کرتی ہُوں کہ آسمان اور زمین پر نظر کر اور اُن کی معموری کو دیکھ کر جان لے کہ خدا نے اِس سب کچھ کو عدم سے خلق کیا اور کہ

۲۹ نوعِ انسان اِسی طریقے سے وجود میں آئی ٥ پس تُو اِس جلّاد سے نہ ڈر بلکہ اپنے بھائیوں کے لائق بن اَور مَوت منظور کرتا کہ مَیں تجھے یومِ رحمت کو اُن کے ساتھ پھر حاصل کرلُوں ٥

۳۰ جب وہ یہ کہہ رہی تھی تو لڑکا بول اُٹھا کہ تم کس بات کے منتظر ہو؟ مَیں بادشاہ کے حُکم کو نہیں مانتا۔ مَیں اُس شریعت کا حُکم مانتا ہُوں جو مُوسیٰ کی معرفت ہمارے باپ دادا کو دی گئی ۳۱ تھی ٥ اَور اَے عبرانیوں کی اِن تمام آفات کے مُوجد۔ تُو خُدا کے ۳۲ ہاتھ سے ہرگز نہ چھُوٹے گا ٥ ہم تو اپنی خطاؤں کے باعث سزا پاتے ۳۳ ہیں ٥ پر اگرچہ زندہ خُداوند ہماری توبیخ و تادیب کے لِئے کُچھ عرصے تک ہم سے ناراض ہے تو بھی وہ اپنے بندوں کی طرف ۳۴ پھر مائل ہوگا ٥ لیکن اَے شریر اَور سب آدمیوں سے زیادہ خبیث! تُو ناحق تکبّر نہ کر اَور باطل توکّل سے اپنے آپ کو لوری نہ دے جب کہ تُو اُس کے بندوں کے خلاف اپنا ہاتھ اُٹھاتا ۳۵ ہے ٥ کیُونکہ تُو خُدائے قدیر و بصیر کی عدالت سے چھُوٹا ہُؤا نہیں ۳۶ ہے ٥ اَور ہمارے بھائیوں نے دَم بھر کے دُکھ پر صبر کر کے خُدا کے عہد کے مُطابق حیاتِ ابدی میں سے پی لیا ہے لیکن خُدا کی عدالت سے تجھ پر وہ عذاب نازل ہوگا جس کا تُو بباعث ۳۷ اپنے غرور کے سزاوار ہے ٥ مَیں بھی اپنے بھائیوں کی مانند اپنے آبائی قوانین کے لِئے جسم اَور جان دیتا ہُوں۔ اَور مَیں خُدا سے مِنّت کرتا ہُوں۔ کہ وہ جلد ہماری اُمّت کی طرف رُجُوع کرے اَور مصائب اَور آفات لاکر تجھ سے اقرار کروائے کہ وہی اکیلا ۳۸ خُدا ہے ٥ اَور کہ مُجھ میں اَور میرے بھائیوں میں قادرِ مُطلق کا وہ قہر اختتام پا جائے جو انصاف سے ہماری اُمّت پر پڑا ہے ٥

۳۹ تب بادشاہ نہایت غضبناک ہُؤا۔ اَور اِس تحقیر کی برداشت نہ کرسکا اَور اُس کے بھائیوں کی نسبت اُس کا عذاب ۴۰ زیادہ کردیا ٥ اَور اِسی طرح یہ بھی پلید ہُوئے بغیر اَور خُداوند پر کامل توکّل رکھ کر رحلت کر گیا ٥ اَور آخرکار اپنے بیٹوں کے ۴۱ بعد ماں نے بھی وفات پائی ٥

تناولِ ذبیحہ اَور ایذاؤں کی شدّت کے بارے میں اِتنا ۴۲ ہی کافی ہے +

باب ۸

یہُودہ کا آغاز کامیابی

۱ اَور یہُودہ مکّابی اَور اُس کے ساتھی خُفیتاً قصبوں میں جا جا کر اپنے رشتہ داروں کو اپنی طرف بُلاتے اَور اُن کو جو یہُودیّت پر قائم رہے اپنے ساتھ ملاتے تھے اَور اُنہوں نے یُوں تقریباً چھ ہزار جمع کر لِئے ٥ اَور اُنہوں نے خُداوند سے ۲ دُعا کی کہ وہ اپنی اُمّت پر نظر کرے جو ہر ایک سے پامال کی جا رہی تھی اَور اپنی ہیکل پر رحم کرے جسے بے دینوں نے ناپاک کیا تھا ٥ اَور شہر پر ترس کھائے جو ویران ہو چُکا تھا اَور زمین ۳ کے ساتھ ہموار ہو جانے کے قریب تھا اَور اُس خُون کی آواز سُنے جو اُس کے پاس چِلاّتا تھا ٥ اَور اُن معصُوم بچّوں کو یاد کرے ۴ جو ظلم سے قتل ہُوئے اَور اُن کُفر گوئیوں کا اِنتقام لے جو اُس کے نام کے خلاف کہی گئیں ٥

۵ جب سے مکّابی نے گروہ جمع کر لیا۔ اُسی وقت سے غیر قوم اُس کے سامنے کھڑے نہیں رہ سکتے تھے۔ کیُونکہ خُداوند کا قہر رحم سے بدل گیا ٥ اَور وہ شہروں اَور گاؤں پر ناگہاں آ پڑتا ۶ تھا اَور اُنہیں جلا دیتا تھا یہاں تک کہ اُس نے جنگ کے لِئے افضل مقاموں پر قبضہ کر لیا اَور اکثر دفعہ دُشمن کو شکست دی ٥ اِس طرح کے حملوں کے لِئے وہ غالباً رات کے وقت ۷ نکلتا تھا۔ اَور اُس کی شجاعت کی شہرت ہر جگہ پھیل گئی ٥

سُریانیوں کی تیاریاں

۸ جب فیلبوس نے دیکھا کہ یہ شخص رفتہ رفتہ ترقّی پذیر ہو رہا ہے اَور اپنے اکثر کاموں میں کامیاب ہوتا جاتا ہے تو اُس نے عبر اَور فینیقیہ کے حاکم بطلماؤس

کو خط لکھا کہ شاہی مُعاملات کے بچاؤ کے واسطے مدد بھیجے۔

۹ اِس نے فی الفور خاص رفیقوں میں سے ایک یعنی نیقانور بن پطروقلیس کو مُقرّر کر کے بھیجا اَور مختلف قوموں کے تخمیناً بیس ہزار فوجیوں کو اُس کے ماتحت کر دیا تاکہ یہُودیوں کی تمام نسل کو معدُوم کر دے اَور جرُجیاس کو بھی اُس کے ساتھ کر دیا جو جنگ کے کاروبار میں تجربہ کار اَور ماہر سالار تھا۔ ۱۰ نیقانور نے قصد کیا کہ یہودی قیدیوں کو فروخت کر کے اہلِ رُوما کے وہ دو ہزار قنطار حاصل کرے جو خراج کے طَور ۱۱ پر بادشاہ پر واجبُ الادا تھے۔ اِس لئے اُس نے فوراً ساحلی شہروں کو آگاہ کر دیا کہ یہُودی غُلام فروخت ہونے کو ہیں۔ اَور اُس نے وعدہ کیا کہ نوّے غلاموں کی قیمت ایک قنطار ہوگی کیونکہ اُس نے یہ خیال نہ کیا کہ قادرِ مُطلق کی طرف سے اُس پر کیا اِنتقام نازل ہوگا۔

۱۲ اَور یہوداہ کو خبر ملی کہ نیقانور نے کُوچ کیا ہے اَور جب ۱۳ اُس نے اپنے ساتھیوں کو خبر دی کہ لشکر آ رہا ہے۔ تو وہ جو بُزدِل تھے اَور خُدا کے عدل کا اعتبار نہیں کرتے تھے جگہ چھوڑ ۱۴ کر بھاگ گئے۔ دُوسروں نے جو کُچھ اُن کے پاس باقی تھا بیچ ڈالا اَور خُداوند سے دُعا کی کہ تُو ہم کو بے دین نیقانور سے چھُڑا لے ۱۵ جس نے ہمیں ملنے سے پہلے ہی ہمیں فروخت کر دیا ہے۔ اَور یہ اگر ہماری خاطر نہیں کرتا تو اپنے اُن عہدوں کی خاطر کر جو تُو نے ہمارے باپ دادا سے کئے تھے اَور اپنے اُس عظیم نام ۱۶ کی خاطر کر جس سے ہم کہلاتے ہیں۔ مکّابی نے اپنے ساتھیوں کو جن کی تعداد چھ ہزار تھی جمع کیا اَور اُن کو تاکید کی کہ دُشمن سے نہ ڈریں اَور اُن غیر قوموں کی کثرت کے باعث جو ناحق اُن کے خلاف حملہ آور ہُوئے ہمّت نہ ہاریں بلکہ دلیری سے ۱۷ لڑیں۔ اَور یہ مدِّ نظر رکھا کریں کہ غیر قوموں نے کیسے کافرانہ طَور پر مُقدّس مَقام کی بے حُرمتی کی۔ اَور شرمسار شہر میں ظالمانہ کام کئے۔ اَور قدیم روایتوں کو منسُوخ کر دیا۔ ۱۸ اَور اُس نے کہا کہ ان کا بھروسا ان کے ہتھیاروں اَور ان کے تہوُّر پر ہے۔ لیکن ہمارا توکّل خُدائے قادرِ مُطلق پر ہے جو اِس پر قادر ہے کہ نہ فقط ہمارے حملہ آوروں کو بلکہ تمام جہان کو پلک جھپکنے میں نابُود کر دے۔ ۱۹ اُس نے اُن کو یاد دلایا کہ اُن کے باپ دادا نے کتنی بار مدد حاصل کی تھی کہ سنجیرب کے عہدِ سلطنت میں کیسے ایک لاکھ پچاسی ہزار ہلاک کئے گئے تھے۔ ۲۰ اَور کہ بابل میں اُس لڑائی میں جو غلاطیوں سے ہُوئی تھی جس میں کُل آٹھ ہزار مرد مع چار ہزار مقدونیوں کے شامل تھے اَور جب مَقدُونیوں کو شکست ہونے لگی تو اُن آٹھ ہزار نے اُس مدد سے جو آسمان کی طرف سے اُن کو ملی تھی۔ کیسے ایک لاکھ بیس ہزار کو ہلاک کر دیا اَور کافی فائدہ اُٹھا کر واپس گئے۔

۲۱ جب اُس نے اِن الفاظ سے اُن کی حوصلہ افزائی کی اَور اُن کو اِس پر راغب کیا کہ شریعت اَور وطن کے لئے جان دینے کو تیّار ہوں تو اُس نے اُن کے چار فریق کر دیئے۔ ۲۲ اَور اپنے بھائیوں میں سے ایک ایک یعنی شمعُون اَور یُوسُف اَور یُوناتان کو ایک ایک فریق کا سپہ سالار مقرّر کیا اَور ہر ایک کے ماتحت پندرہ پندرہ سَو آدمی کر دئے۔ ۲۳ پھر اُس نے عزریاہ کو حُکم دیا کہ کتابِ مقدّس میں سے پڑھ کر سُنائے اَور اُس نے اُن کو کلمۂ مُعیّنہ دیا یعنی "خُدا کی مدد"۔ اَور اُس نے پہلے فریق کا سپہ سالار ہو کر نیقانور پر حملہ کر دیا۔

سُریانیوں کی شکست

۲۴ اَور چونکہ قادرِ مُطلق اُن کا مددگار ہُوا اِس لئے اُنہوں نے دُشمنوں میں سے نَو ہزار سے بھی زیادہ آدمی قتل کر دئے اَور نیقانور کے اکثر فوجیوں کو زخمی اَور ناکارہ کر دیا اَور سب کو بھاگ جانے پر مجبُور کیا۔ ۲۵ اَور اُنہوں نے اُنہی کی چاندی پر قبضہ کر لیا جو اُنہیں خریدنے آئے تھے پھر اُنہوں نے کُچھ دُور تک اُن کا تعاقب کیا اَور دن کے وقت کے باعث

۲۶ مجبور ہو کر واپس چلے آئے ۔ کیونکہ سبت سے پہلے کا دن تھا۔ ۲۷ اور اِسی وجہ سے وہ اُن کا دُور تک تعاقب نہ کر سکے ۔ اور اُنہوں نے دُشمنوں کے ہتھیار جمع کر کے اور اُن کی لُوٹ لیکر سبت منایا اور خداوند کی کثیر حمد سرائی اور ثنا خوانی کی اِس لئے کہ اُس نے اُس روز اپنی رحمت کی پہلی شبنم برسا کر اُن کو ۲۸ بچایا تھا ۔ جب سبت گزر گیا تو اُنہوں نے غنیمت کا کچھ حصّہ نقصان اُٹھائے ہُوؤں اور بیواؤں اور یتیموں کو دے دیا ۲۹ اور باقی کو اپنے اور اپنی اولاد کے درمیان تقسیم کر لیا ۔ اور یہ سب کچھ انجام دے کر اُنہوں نے مُناجاتِ عام کر کے خُداوندِ رحیم سے منّت کی کہ وہ اپنے بندوں سے سراسر مطابقت کرے ۔

۳۰ اور اُنہوں نے تیموتاؤس اور بَخِدیس کے فوجیوں سے لڑ کر اُن میں سے بیس ہزار سے زیادہ قتل کر دِئے اور اُوپر کے قلعوں پر قابض ہو گئے اور اُنہوں نے اپنی بڑی غنیمت کے مساوی حِصّے کر کے اُسے اپنے اور نقصان اُٹھائے ہُوؤں ۳۱ اور یتیموں اور بیواؤں اور ضعیفوں کے درمیان بانٹ دیا ۔ اور اُنہوں نے اُن کے ہتھیاروں کو احتیاط سے جمع کر لیا اور مُناسب جگہوں ۳۲ میں رکھدیا اور باقی لُوٹ یروشلیم میں لے گئے ۔ اور اُنہوں نے تیموتاؤس کے ساتھیوں میں سے اُس سَردار کو بھی قتل کر دیا جو نہایت دُرشت شخص تھا اور جو یہُودیوں پر ہر طرح کی مُصیبت لایا کرتا تھا ۔

۳۳ جب وہ اپنے وطن میں فتح کی خُوشیاں منا رہے تھے تو اُنہوں نے اُن لوگوں کو جلا دیا جنہوں نے مُقدّس پھاٹکوں کو جلا دیا تھا یعنی کلستینیس اور بعض اوروں کو جو بھاگ کر ایک گھر کے اندر آ گئے ہُوئے تھے۔ یُوں اُن کو اُن کی بے دینی کی واجب سزا مل گئی ۔

۳۴ اور جو سہ چند خبیث نیقانور یہُودیوں کو خریدنے کے ۳۵ لئے ایک ہزار سوداگر اپنے ساتھ لایا تھا ۔ وہ خُداوند کی مدد سے اُنہی لوگوں کے ہاتھ سے ذلیل کیا گیا جن کو وہ بالکل ناچیز سمجھتا تھا۔ اُس نے اپنی عُمدہ پوشاک اُتار ڈالی اور فراری غلام کی مانند میدانوں میں سے ہو کر تن تنہا بھاگ گیا اور خُوب فتحیاب ہو کر یعنی اپنے لشکر کو کھو کر انطاکیہ میں پہنچا ۔ ۳۶ بعد اِس کے کہ اُس نے اہلِ رُوما سے وعدہ کیا کہ مَیں یروشلیم کے قیدیوں کو بیچ کر تم کو خراج ادا کر دُوں گا۔ اُسے ظاہر کرنا پڑا کہ خُدا ہی یہُودیوں کا مددگار ہے اور کہ یہُودی مغلوب نہیں ہو سکتے اِس لئے کہ وہ اُن شرائع پر عمل کرتے ہیں جو اُن کے لئے مُقرّر ہُوئے +

باب ۹

انطاکس کا انجامِ بد

۱ اُسی زمانے میں انطاکس کو شرمندہ ہو کر فارس کے مقاموں سے واپس آنا پڑا ۔ ۲ کیونکہ وہ فرساپلس نام ایک شہر میں داخل ہُوا اور قصد کیا کہ مندر کو لُوٹے اور شہر پر قبضہ کرے۔ لیکن لوگوں کے گروہوں نے اُٹھ کر ہتھیار پکڑے۔ اور انطاکس کو پچھاڑا اور اُسے ذلّت کے ساتھ اُلٹا بھاگنا پڑا ۔ ۳ جب وہ اکمتنا کے قریب آیا تو اُس کو خبر ملی کہ نیقانور اور تیموتاؤس کے ساتھیوں کے ساتھ کیا کیا واقع ہُوا ۔ ۴ اور نہایت غضبناک ہو کر اُس نے ارادہ کیا کہ اُس نقصان کا بدلہ یہودیوں ہی سے لے جو اُس کے بھگانے والوں نے اُسے پہنچایا تھا۔ اور اِس نے رتھبان کو حکم دیا کہ کہیں ٹھہرے بغیر چلا جائے تاکہ سفر جلد ختم ہو لیکن آسمان سے قضا اُس پر نازل ہونے کو تھی کیونکہ اُس نے اپنے غرور میں کہا تھا کہ مَیں پہنچتے ہی یروشلیم کو گورستانِ یہُود بنا دُوں گا ۔ ۵ پر خُداوندِ بصیر اسرائیل کے خُدا نے اُس پر ایک لاعلاج اور غیر مرئی وبا نازل کی۔ کیونکہ وہ یہ بات کہہ ہی رہا تھا کہ اُس کی امعا میں ایک ہولناک درد نے اُس کو پکڑا اور اُس کے

۶ شکم میں سخت عذاب کی پیچش آئی۔ اور یہ اُس کے حق میں عین عدالت تھی کیونکہ اُس نے اَوروں کی اَمعا کو طرح طرح کے نئے
۷ نئے عذابوں سے دُکھ دیا تھا۔ لیکن وہ اپنے غرور سے باز نہ آیا اَور چُونکہ اُس کا سینہ تکبّر سے بھرا ہی رہا۔ وہ یہودیوں کے خلاف قہرِ شدید کا دَم مارتا ہُوا چلنے میں جلدی کرنے پر اصرار کرتا رہا یہاں تک کہ تیز رفتاری کے سبب سے وہ رتھ پر سے ناگہاں گر پڑا اَور اُس خوفناک گرنے سے اُسکے جِسم کے تمام
۸ اعضا مروڑے گئے۔ اَور وہ جو اِس سے پہلے اپنے نازیبا انسانیت غرور میں گمان کرتا تھا کہ مَیں سمندر کی مَوجوں پر حُکم کرتا ہُوں اَور اُونچے اُونچے پہاڑوں کو ترازُو کے پلڑے میں تولتا ہُوں وہی تب زمین پر گرا اَور ڈولی میں اُٹھایا گیا اَور وہ سب کے سامنے خُدا کی قُدرت کا صاف نشان ٹھہرا۔
۹ اَور آخر کار اُس شریر کے بدن سے کیڑے نکلنے لگ گئے اَور سخت دُکھ درد کے ساتھ اُس کے جیتے جی اُس کا گوشت گھستا جاتا تھا یہاں تک کہ تمام لشکر اُس کی خرابی کی بدبُو کے
۱۰ باعث اُس سے مُتنفّر ہو گیا۔ اَور وہ شخص جو اِس سے کچھ عرصہ پہلے یہ خیال کرتا تھا کہ مَیں ستاروں کو بھی چھُو سکتا ہُوں تب بدبُو کی شِدّت کے باعث کوئی اُس کے پاس بھی نہیں ٹھہر سکتا تھا۔

۱۱ اِسی وجہ سے وہ اَب اپنی گری ہُوئی حالت میں اپنی بے حد مغروری سے باز آنے لگا۔ اَور جب کہ اُس کے عذاب لمحہ بہ لمحہ بڑھتے جا رہے تھے تو الٰہی تازیانے نے اُسے حقیقت
۱۲ کی پہچان دِلائی۔ اَور جب وہ خود بھی اپنی بدبُو کو برداشت نہ کر سکا تو کہنے لگا کہ فانی اِنسان کو چاہئے کہ اپنے آپ کو خُدا کے حضُور عاجز کرے اَور خُدا کے برابر ہونے کا گھمنڈ نہ کرے۔
۱۳ اَور اُس خبیث نے مالکِ کُل سے دُعا کی۔ جسے پھر اُس پر رحم
۱۴ نہیں کرنا تھا۔ اَور اُس نے مِنّت مانی کہ مَیں اُس مُقدّس شہر کو آزاد کر دُوں گا (حالانکہ کچھ عرصہ پہلے اُس کا اِرادہ یہ تھا کہ جلد جا کر اُس کا نشان بھی محو کر دے اَور اُسے گورستان بنا دے)۔
۱۵ اَور یہودیوں کو اتھینیوں کے برابر کر دُوں گا۔ (حالانکہ اُنکو دفن ہونے کے لائق بھی نہیں سمجھتا تھا۔ بلکہ اُن کو بچّوں سمیت پرندوں اَور درندوں کی خوراک کے لئے پھینکنا چاہتا تھا)۔
۱۶ اَور کہ مَیں مُقدّس ہیکل کو (جس کو اُس نے پہلے لُوٹا تھا) عُمدہ تحائف سے آراستہ کروں گا۔ اَور پاک ظرُوف افزونی سے بحال کرُوں گا اَور قُربانیوں کے ضروری اخراجات اپنی خاص آمدنی سے اَدا کروں گا۔ بلکہ خود بھی یہودی بن جاؤنگا
۱۷ اَور ہر آبادی میں گشت کر کے خُدا کی قُدرت کی بشارت دُوں گا۔

۱۸ اَور جب اُس کے دردوں کو ہرگز آرام نہ ہُوا۔ اِس لئے کہ خُدا کی عادل قضا اُس پر نازل ہو چکی ہُوئی تھی۔ اَور جب وہ اپنے آپ سے نا اُمید ہو گیا تو اُس نے یہودیوں کی طرف بالفاظِ مِنّت حسبِ ذیل مضمون کا خط لکھا۔
۱۹ "انطاکس بادشاہ اَور سالار کی طرف سے افضل ہموطن یہودیوں کی خدمت میں بہت بہت تسلیم۔ اَور عافیت اَور
۲۰ خوشحالی قبول ہو۔ اگر تم اَور تمہاری اَولاد صحیح سلامت ہے اَور ہر بات تمہاری خواہش کے مُطابق ہے تو مَیں خُدا کا نہایت
۲۱ شکر گُزار ہُوں۔ اَور مَیں محبّت سے تمہاری عزّت اَور نیک خواہی کو یاد کرتا ہُوں۔ فارس کے عِلاقوں سے بازگشت پر مَیں ایک شدید مرض میں مُبتلا ہو گیا اَور مَیں نے یہ واجب جانا کہ سب کی مصالحت کی طرف توجّہ راغب کروں۔
۲۲ مَیں اپنے آپ سے نا اُمید تو نہیں۔ بلکہ مجھے پُختہ اُمید
۲۳ ہے کہ مَیں اِس بیماری سے شفایاب ہو جاؤں گا۔ تاہم مَیں نے سوچا ہے کہ جس وقت میرا باپ لشکر کے ساتھ شمالی ممالک کی طرف جایا کرتا تھا تو وہ اپنا ولیعہد مُقرّر

۲۴ کر دیا کرتا تھا۔ ایسا نہ ہو کہ اگر کوئی غیر مُتوقع امر واقع ہو جائے یا کوئی بُری افواہ مشہور ہو جائے تو وہ جو صُوبوں میں ہیں بیچین ہو جائیں۔ اِس لِئے کہ اُنہیں معلُوم ہوگا کہ نظم و نسق کس کے سپُرد ہُوا ہے۔ ۲۵ اور مَیں یہ بھی سوچتا ہُوں کہ گرد و پیش کے حُکمران اور ہماری مملکت کے ہمسائے مَوقع کی اِنتظار کرتے اور حادثہ کے واقع ہونے کی اُمّید رکھتے ہیں اور اِس لِئے مَیں اپنے بیٹے انطاکُس کو مملکت پر مُتعیّن کرتا ہُوں جِسے مَیں نے باطمینان پیچھے چھوڑ کر بعض اَوقات شمالی عِلاقوں کو جاتے وقت تم میں سے اکثروں کے نزدیک منظُور نظر کرایا تھا۔ اور مَیں نے حسبِ ذیل مضمُون کا خط اُسے لکھا ہے۔ ۲۶ اب تم سے میری اِلتجا یہ ہے اور مَیں تمہیں راغب کرتا ہُوں کہ تم اُن عام اور خاص مہربانیوں کو یاد کرو جو تم نے مجھ سے پائی ہیں۔ پس تم سب میرے اور میرے بیٹے کے بارے ۲۷ میں نیک نیتی میں قائم رہو۔ مجھے یقین ہے کہ وہ نرمی اور مہربانی کے ساتھ میرے اِرادوں کو پُورا کرے گا اور مُروّت کے ساتھ تم سے پیش آئے گا۔“

۲۸ یُوں یہ قاتل اور کافر نہایت سخت دُکھوں میں مُبتلا ہو کر اُسی طرح انجام کو پہنچا جس طرح وہ اَوروں سے کِیا کرتا ۲۹ تھا۔ اور بردیس میں پہاڑوں پر بدبختی کی مَوت مَر گیا۔ اُسکے ہمدم فیلبُوس نے اُس کی نعش کا اِنتظام کِیا۔ پھر وہ انطاکُس کے بیٹے کے خوف سے مِصر میں بطلماؤس فیلومانور کے پاس چلا گیا +

باب ۱۰

تطہیرِ ہیکل

۱ مکابی اور اُس کے ہمراہیوں نے ”خُداوند کی مدد“ سے ہیکل کو اور شہر کو واپس لے لیا۔ ۲ اور اُنہوں نے وہ مذبح ڈھادئے جو پردیسیوں نے چوک میں نصب کِئے تھے۔ اور درختوں کے مُقدّس جُھنڈوں کو بھی کاٹ ڈالا۔ ۳ اِس کے بعد اُنہوں نے ہیکل کی تطہیر کی اور نیا مذبح بنایا اور چقماق جھاڑ کر شراروں سے آگ جلائی اور دو برسوں تک رُکے رہنے کے بعد قُربانی گُزرانی۔ اور بخُور اور چراغ اور نذر کی روٹی کا اِنتظام کِیا۔ ۴ اور یہ سب کُچھ ختم کر کے اُنہوں نے سینوں کے بل گِر کر خُداوند سے دُعا کی کہ اُن کو پھر اِس طرح کی آفات میں نہ پڑنے دے لیکن اگر اُن سے پھر خطا سرزد ہو تو نرمی سے اُن کی تادیب کرے اور اُن کو کافر اور بربر قوموں کے حوالے نہ کرے۔ ۵ اور ایسا اِتفاق ہُؤا کہ جس روز پردیسیوں نے ہیکل کو ناپاک کِیا تھا۔ اُسی روز یعنی کِسلیو مہینے کی پچیسویں تاریخ کو ہیکل کی تطہیر ہُوئی۔

۶ اُنہوں نے عیدِ خیام کی مانند شادمانی کے ساتھ آٹھ دِن تک عید منائی اور اُنہیں یہ یاد آیا کہ تھوڑا عرصہ پہلے اُنہوں نے اُس عید کو کیسے منایا تھا۔ جب وُہ جنگلی جانوروں کی مانند پہاڑوں پر اور غاروں میں رہتے تھے۔ ۷ اِس لِئے ہاتھ میں پتّوں والی شاخیں اور سبز ٹہنیاں اور کھجور کی ڈالیاں لے کر اُسی کی حمد کی جس نے اُن کو ہیکل کے پاک کرنے میں کامیابی بخشی۔ ۸ اور اُنہوں نے علانیہ فرمان اور حُکم صادر کِیا کہ تمام یہُودی قوم ہر سال یہ دِن منایا کرے۔

ادومیوں سے جنگ

۹ پس انطاکُس ایپیفنیس کی مَوت اِس طرح واقع ہُوئی۔ ۱۰ اب ہم اُس بے دین کے بیٹے انطاکُس اوپاطور کے احوال کا بیان شروع کرتے ہیں۔ اور ہم اُن آفات کا جو لڑائیوں میں ہوتی ہیں فقط مختصر طور پر ذکر کریں گے۔

۱۱ جب وہ مملکت پر قائم ہُؤا تو اُس نے لُوسیاس نام ایک شخص کو عبر اور فینیقیہ کا حاکمِ اعلیٰ ٹھہرا کر مُعاملات پر مامُور کِیا۔

۱۲ کیونکہ بطلماؤس جو مکرون کہلاتا تھا سب سے پہلے اُن ظُلموں کے سبب سے جو اُن پر کئے جاتے تھے اُن کے ساتھ اِنصاف کرنے لگا اَور اُس نے چاہا کہ اُن کے معاملات میں صُلح سے کارروائی کرے ۞ ۱۳ اِس سبب سے مُصاحبوں نے اُوپاتور کے پاس اُس کی چُغلی کھائی۔ اَور وہ ہر ایک اُسے بد دیانت کہنے لگ گیا اِسلئے کہ اُس نے قُپرس کو چھوڑ دیا تھا جو فیلومیتور نے اُس کے سپرد کیا تھا۔ اَور انطاکس اِپیفنیس سے دست بردار ہو گیا تھا اَور چونکہ وہ اپنے عہدے پر عزّت کے ساتھ قائم نہ رہ سکا۔ اِس لئے اُس نے زہر کھا کر اپنی زندگی کو تمام کر دیا ۞

۱۴ تب جُرجیاس اُن علاقوں کا سالار مُقرّر ہُؤا۔ اَور پردیسیوں ۱۵ کو بھرتی کر کے یہُودیوں سے مُتواتر جنگ کرنے لگا ۞ اَور اِدُومی بھی جو اچھے قلعوں پر قابض تھے یہُودیوں کو تنگ کیا کرتے تھے اَور یرُوشلیم کے مُہاجرین کو قبُول کر کے اِس کوشش میں رہتے کہ جنگ برپا رہے ۞ ۱۶ اِس لئے مکّابی کے ساتھی علانیہ دُعا کر کے اَور خُدا سے مِنّت کر کے کہ وہ اُن کا مُعاون ہو۔ اِدُومیوں کے قلعوں پر حملہ آور ہُوئے ۞ ۱۷ اُنہوں نے سختی سے اُن پر یورش کی اَور اُن جگہوں کو فتح کیا۔ اَور سب کو جو فصیل پر سے لڑائی کرتے تھے ہٹا دیا اَور ہر ایک کو جو اُن کے ہاتھ میں آیا قتل کیا۔ پس ۱۸ اُنہوں نے تقریباً بیس ہزار ہلاک کئے ۞ اَور اُن میں سے نو ہزار دو مضبُوط بُرجوں میں بھاگ گئے جہاں مُحاصرہ کا مُقابلہ کرنے ۱۹ کا سب سامان مَوجُود تھا ۞ مکّابی نے زکّائی سمیت شمعُون اَور یُوسف کو اَور اپنے ساتھ والوں میں سے بھی کافی تعداد کو وہاں چھوڑا تاکہ اُن کا مُحاصرہ کئے رہیں۔ اَور خُود اُن جگہوں کو گیا ۲۰ جہاں اُس کی زیادہ ضرورت تھی ۞ اَور وہ جو شمعُون کے ساتھ تھے مال کے لالچ سے بہکائے گئے اَور اُنہوں نے بُرجوں کے اندر کے بعض لوگوں سے رشوت لے لی اَور ستّر ہزار درہم ۲۱ لے کر بعض کو نکل جانے دیا ۞ جب مکّابی کو خبر دی گئی کہ کیا واقع ہُؤا ہے تو اُس نے قوم کے رئیسوں کو جمع کیا اَور بیوفاؤں پر الزام لگایا کہ اُنہوں نے اپنے بھائیوں کو مال کے لئے بیچ دیا اَور اُن کے دُشمنوں کو اُن کے خِلاف چھوڑ دیا ۞ ۲۲ اَور اُس نے اُن غدّاروں کو قتل کر دیا اَور فی الفور دونوں بُرجوں کو قبضہ میں کر لیا ۞ ۲۳ اَور چُونکہ اُس کے ہتھیار اُس کے ہاتھ میں کامیاب ہُوئے اِس لئے دونوں حصاروں میں بیس ہزار سے زیادہ کو ہلاک کر دیا ۞

تیموتاؤس پر فتح

۲۴ تب تیموتاؤس نے جس کو پیشتر یہُودیوں نے مغلُوب کیا تھا پردیسیوں کا بڑا لشکر جمع کیا اَور آسیہ کے بہت سے سوار اِکٹھے کئے اَور یہُودیہ میں آ اُترا گویا کہ اُس کو ہتھیاروں کے زور سے فتح کر لے گا ۞ ۲۵ جب وہ نزدیک پہنچا تو مکّابی اپنے ساتھیوں سمیت خُدا کے حُضُور اِلتجا کرنے لگا۔ اَور اُنہوں نے سر پر راکھ ڈالی اَور کمر پر ٹاٹ باندھا ۞ ۲۶ اَور مذبح کے پائے کے پاس گر کر دُعا کی کہ وہ اُن پر رحم کرے اَور اپنے آپ کو اُن کے دُشمنوں کا دُشمن اَور مُخالفوں کا مُخالف ظاہر کرے جس طرح کہ شریعت میں وارد ہُؤا ہے ۞

۲۷ اَور اُنہوں نے دُعا سے فارغ ہو کر ہتھیار اُٹھائے اَور شہر سے کچھ دُور نکل گئے اَور اپنے دُشمن کے قریب پہنچ کر قیام کیا ۞ ۲۸ اَور سُورج کے طلُوع ہوتے ہی فریقین نے باہم لڑنا شروع کر دیا اَور یہ دلیری کے ساتھ خُدا پر توکّل رکھ کر مرہُونِ برکت و فتح ٹھہرے۔ پر وہ اپنے جنگ میں تہوّر کو ہادی سمجھتے تھے ۞ ۲۹ جب لڑائی کی شدّت ہُوئی تو دُشمنوں کو آسمان سے پانچ خُوش شکل مرد دِکھائی دِئے جو طِلائی لگام والے گھوڑوں پر سوار تھے اَور یہُودیوں کے آگے آگے چل کر ۞ ۳۰ مکّابی کی دونوں طرف سے حفاظت کرتے اَور اُسے اپنے ہتھیاروں سے ڈھانپ کر اُسے زخمی ہونے سے بچاتے تھے اَور دُشمنوں پر تیر اَور بجلیاں پھینکتے تھے یہاں تک کہ اُن کی نظر جاتی رہی اَور وہ درہم برہم ہو کر پراگندہ ہو گئے ۞ ۳۱ بیس ہزار پانچ سَو

پیادے اور چھ سو سوار قتل کئے گئے ۝

۳۲ اور تیموتاؤس جازر نام کے مضبوط قلعہ میں بھاگ گیا جو
۳۳ خیراؤس کے زیرِ حکم تھا ۝ مکابی کے ساتھیوں نے بڑے جوش
۳۴ سے قلعہ کا چار دن تک محاصرہ کیا ۝ جب کہ وہ جو اُس کے اندر
تھے جگہ کی مضبوطی پر بھروسا کر کے کُفر گوئی اور فحش کلامی کرتے تھے
۳۵ تو پانچویں دن پو پھٹتے وقت مکابی کے ساتھیوں میں سے بیس
نوجوان جو اُن کُفر گوئیوں کے باعث غصّے سے بھڑکے ہُوئے
تھے مردانہ دلیری سے فصیل پر چڑھ گئے اور قہر کے طیش میں ہر
۳۶ ایک کو جو سامنے آیا قتل کرنا شروع کر دیا ۝ پھر دُوسرے بھی
اُن کی مانند اندر والوں کی مخالفت میں چڑھ گئے اور پیچھے سے
اُن پر آ پڑے۔ اور بُرجوں کو آگ لگا دی۔ اور لکڑی کے تودے
بنا کر اُن کُفر بکنے والوں کو اُن پر زندہ ہی جلا دیا۔ اوروں نے
پھاٹکوں کو توڑ ڈالا۔ اور باقی لشکر کو بھی داخل کر کے شہر پر
۳۷ قبضہ کر لیا ۝ اور تیموتاؤس ایک گڑھے میں چھپا ہُوا ملا تو اُنہوں
نے اُس کو اور اُس کے بھائی خیراؤس اور اپلوفنیس کو قتل
۳۸ کر دیا ۝ اِس کے بعد حمد سرائی اور ثنا خوانی کے ساتھ خُداوند
کو مُبارک کہا جس نے اسرائیل پر بڑا احسان کیا اور اُن
کو فتح بخشی +

باب ۱۱

۱ **لوسیاس پر فتح** چُونکہ یہ واقعات لُوسیاس پر گراں گُزرے
اور یہ بادشاہ کا ادیب اور رشتہ دار اور مملکت کے مُعاملات
۲ پر مامُور تھا ۝ تو اِس کے کچھ عرصہ بعد اُس نے تقریباً اسّی ہزار
آدمی اور پُورا رسالہ جمع کیا۔ اور یہُودیوں کے خِلاف اِس
اِرادے سے کُوچ کیا کہ شہر کو یونانیوں کی جائے سکونت بنا دے ۝
۳ اور ہیکل کو دیگر غیر قوم مندروں کی مانند نفع کمانے کی جگہ
ٹھہرائے۔ اور کاہنِ اعظم کا عہدہ سال بہ سال فروخت کرنے
کے لِئے پیش کرے ۝ اور وہ خُدا کی قُدرت کو ہرگز خیال میں ۴
نہ لایا۔ بلکہ اپنے لاکھوں پیادوں اور ہزاروں سواروں اور اسّی
ہاتھیوں پر متکبّرانہ بھروسا کر کے ۝ یہُودیہ میں داخل ہو گیا ۵
اور بیت صُور کے قریب جا پہنچا جو یرُوشلیم سے تقریباً پانچ
اسکونُس کے فاصلے پر ایک مستحکم مقام ہے اور اُس کا
مُحاصرہ کر لیا ۝

جب مکابی کے ساتھیوں کو معلُوم ہُؤا۔ کہ وہ قلعوں کا ۶
مُحاصرہ کِئے ہُوئے ہے۔ تو وہ اور سب لوگ گریہ وزاری
کر کے خُداوند سے دُعا کرنے لگے کہ وہ اِسرائیل کے بچانے کے
لِئے نیک فرشتہ بھیجے ۝ پھر مکابی نے اوّل ہتھیار پکڑے اور ۷
دُوسروں کو اُکسایا کہ اپنے بھائیوں کی مدد کے لِئے اُس کے
ساتھ اپنے آپ کو خطرے میں ڈالیں۔ اور وہ یک دل ہو کر
بہادری سے چلے ۝ اور وہ یرُوشلیم کے ہنُوز قریب ہی تھے ۸
کہ اُن کو ایک سفید پوش سوار نظر آیا۔ جو اُن کے آگے آگے چلتا
اور سونے کے ہتھیار چمکاتا تھا ۝ اور سب نے خُدائے رحیم کو ۹
مُبارک کہنا شروع کیا اور اُن کے دِلوں میں اِس قدر دلیری
پیدا ہُوئی کہ نہ فقط آدمیوں ہی کو بلکہ تُند درندوں اور لوہے کی
دیواروں کو بھی پامال کرنے کے لِئے تیّار ہو گئے ۝ اور وہ صف ۱۰
آرائی کر کے آگے بڑھے اور آسمان کی طرف سے وہ مددگار
اُن کے ساتھ تھا۔ اِس لِئے کہ خُداوند نے اُن پر رحمت کی ۝
اور اُنہوں نے دُشمنوں پر شیروں کا سا سخت حملہ کیا۔ اور گیارہ ۱۱
ہزار پیادوں اور ایک ہزار چھ سو سواروں کو فرشِ زمین کر دیا
اور باقیماندوں کو بھاگنے پر مجبُور کیا ۝ جن میں سے اکثروں ۱۲
نے گھائل اور ننگے ہو کر فقط جان ہی بچائی۔

لُوسیاس شرمناک فرار کے ذریعہ سے بچ نکلا ۝ اور چونکہ وہ ۱۳
صاحبِ عقل تھا۔ اِس لِئے اپنی اِس شکست پر غور کر کے جو
اُس نے پائی اُس نے معلوم کر لیا کہ عبرانی مغلُوب نہیں ہو سکتے

کیونکہ خُدائے قادرِ مُطلق اُن کا مددگار ہے۔ اَور اُس نے قاصد
۱۴ بھیجے ۞ اَور وعدہ کیا کہ مَیں ہر طرح سے راست شرائط پر
صُلح کرُوں گا اَور بادشاہ کو بھی تمہارے ساتھ رفاقت رکھنے
۱۵ کے لئے مائل کرُوں گا ۞ اَور مکابی نے عوام کی بہتری مدِّنظر
رکھتے ہُوئے لُوسیاس کی ہر ایک تجویز کو منظور کر لیا اَور بادشاہ
اُن تمام باتوں سے راضی ہُوا جو مکابی نے لُوسیاس کو لکھی تھیں ۞

۱۶ **صُلح کے بارے میں چار خطُوط** یہودیوں کے نام لُوسیاس
کے خط کا مضمون یہ ہے۔

"لُوسیاس کی طرف سے یہودیوں کی قوم کی خدمت میں
۱۷ تسلیم ۞ تمہارے قاصدوں یُوحنّا اَور ابشالوم نے مرقومۂ
ذیل دستاویز میرے پاس پہنچائی اَور عرض کی کہ اُس کے مضمون
۱۸ کے مُطابق حکم جاری کیا جائے ۞ اَور جن باتوں کا بادشاہ سے
ذکر کرنا ضروری تھا۔ مَیں نے اُن کو بادشاہ سے بیان کر دیا ہے
اَور جو باتیں میرے اختیار میں تھیں مَیں نے اُن کو منظور کر لیا
۱۹ ہے ۞ اگر تم سرکاری معاملات کے بارے میں نیک نیّتی سے
۲۰ رہو تو مَیں بھی آئندہ کوشش کرُوں گا کہ تم سے نیکی کرُوں ۞ اُمور
کی تفصیل کی بابت مَیں نے تمہارے قاصدوں اَور اپنے نمائندوں
۲۱ کو حکم دیا ہے کہ اُن کے بارے میں گفت و شنید ہو ۞ خیریت
سے رہو۔ سنہ ایک سَو اڑتالیس کے دیوس قُرنتیس مہینے کی
چوبیس تاریخ" ۞

۲۲ بادشاہ کے خط کے یہ الفاظ تھے۔

"انطاکس بادشاہ کی طرف سے۔ ہمارے بھائی لُوسیاس
۲۳ کی خدمت میں تسلیم ۞ جب کہ ہمارے والد کا معبُودوں کے
پاس انتقال ہو چکا ہے۔ اَور جب کہ ہماری خواہش یہ ہے
کہ ہماری مملکت کی رعایا دُکھ سے محفوظ ہو اَور اپنے کاموں
۲۴ میں لگی رہے ۞ اَور ہم نے سُنا ہے کہ یہودی ہمارے والد
کے اِس حکم سے خوش نہیں ہیں کہ وہ یونانی آداب کی طرف
راغب ہوں لیکن اپنے ہی مذہب کو پسند کر کے درخواست
کرتے ہیں کہ اُن کو اپنے قوانین پر چلنے کی اجازت ہو ۞ ۲۵ پس
ہم چاہتے ہیں۔ کہ یہ قوم بھی اطمینان سے رہے۔ اِسلئے ہمارا
حکم یہ ہے کہ ہیکل اُن کو واپس دے دی جائے اَور کہ وہ اپنے
آبائی اخلاق کے مُطابق عمل کریں ۞ ۲۶ اِس سبب سے یہ بہتر
ہوگا کہ تُو اُنکے پاس قاصد بھیجے جو اُن سے صُلح کرے تاکہ وہ ہمارے
خیالات سے واقف ہو کر مطمئن رہیں اَور اپنے اپنے کاموں
میں باخُوشی مشغول رہیں" ۞

۲۷ اَور قوم کے نام بادشاہ کا خط اِس طَور پر تھا۔

"انطاکس بادشاہ کی طرف سے یہودیوں کے بزرگانِ
اُمّت اَور باقی یہودیوں کی خدمت میں تسلیم ۞ ۲۸ اگر تم خیریت
سے ہو تو ہم یہی چاہتے ہیں اَور ہم بھی بالکل خیریت سے ہیں ۞
۲۹ منلاؤس نے ہم کو اطلاع دی ہے کہ تم اپنے اپنے کام پر لَوٹنا
چاہتے ہو ۞ ۳۰ اِس لئے جو کوئی کسنتکس مہینے کی تیسویں تاریخ
تک لَوٹ جائے اُس کی حفاظت کی جائے گی۔ اَور ہم وعدہ
کرتے ہیں کہ ۞ ۳۱ یہودیوں کو اجازت ہوگی کہ پہلے کی طرح اپنے
شرائع طعام اَور اپنی روایتوں کے مُطابق چلیں۔ اَور کسی پر
گزشتہ خطاؤں کے سبب سے کچھ عتاب نہ ہوگا ۞ ۳۲ اَور ہم
منلاؤس کو بھی تمہارے پاس بھیجتے ہیں تاکہ تم کو تسلّی دے ۞
۳۳ بخیریت رہو۔ سنہ ایک سَو اڑتالیس کے کسنتکس مہینے کی
پندرھویں تاریخ" ۞

۳۴ اَور اہلِ رُوما نے بھی اُن کو خط لکھا جس کا یہ مضمون تھا

"کوینتس میمیوس اَور طیطس منلیوس اہلِ رُوما کے ایلچیوں
کی طرف سے۔ یہودیوں کی قوم کی خدمت میں تسلیم ۞ ۳۵ بادشاہ
کے قرابتی لُوسیاس نے جن باتوں کی تم کو اجازت دی ہے۔
اُن کی ہم بھی تصدیق کرتے ہیں ۞ ۳۶ اَور جو باتیں اُس کی رائے
کے مُطابق بادشاہ کے زیرِ استصواب ہیں اُن کی خُوب تحقیق

کر کے جلد کسی کو ہمارے پاس بھیج دو۔ تاکہ ہم اُن کو تمہارے فائدے کے لِئے بادشاہ سے بیان کریں کیونکہ ہم انطاکیہ کو ۳۷ جا رہے ہیں ۰ اِس لِئے عجلت کر کے ہمارے پاس آدمیوں کو ۳۸ بھیج تاکہ ہم جان لیں کہ تم کیا چاہتے ہو ۰ سلامت رہو سَنہ ایک سَو اڑتالیس کے کسَنتکس مہینے کی پندرھویں تاریخ۔"

باب ۱۲

مختلف فتوحات

۱ بعد اِس کے کہ یہ عہد و پیمان ٹھہرائے گئے لُوسیاس بادشاہ کے پاس گیا اور یہُودی کاشتکاری کرنے ۲ لگ گئے ۰ لیکن اُن علاقوں کے سالاروں میں سے تیموتاؤس اور اَپلونیس بن جِناؤس اور ہیرونمس اور دیمفون اور ایسا ہی قپرسیوں کا سَردار نیقانور اُن کو امن و امان سے نہیں رہنے دیتے تھے ۰

۳ اِس کے عِلاوہ اہلِ یافا نے ایک نہایت بڑا جُرم کِیا۔ اُنہوں نے اُن یہُودیوں کو جو اُن کے درمیان بستے تھے تو ضع کی کہ وہ اپنی عورتوں اور بچّوں سمیت اُن کشتیوں میں جو اُن کے لِئے تیار کی گئی ہیں سوار ہو جائیں۔ گویا کہ اُن کے حق ۴ میں کسی قسم کی بدنیت نہیں ہے ۰ اور چونکہ یہ سارے شہر کے لوگوں کی منظوری سے تھا۔ تو یہودی اُس پر راضی ہو گئے کیونکہ وہ صُلح پسند تھے اور اُنہیں کُچھ شک نہ تھا لیکن جب سمندر کے وَسط میں پہنچے تو غرق کر دِئے گئے اور اُن کی تعداد کم سے ۵ کم دو سَو تھی ۰ جب یہودہ کو خبر پہنچی کہ میرے ہم قوموں کے ساتھ کیسی وحشیانہ بے رحمی کی گئی ہے تو اُس نے اپنے ساتھ ۶ کے آدمیوں کو طلب کِیا ۰ اور خدائے مُنصِف عادِل سے دُعا کر کے اپنے بھائیوں کے قاتلوں کے خِلاف کُوچ کِیا اور رات کے وَقت بندرگاہ میں آگ لگا دی اور کشتیوں کو جلا دیا اور اُن کے اندر کے پناہ لینے والوں کو تلوار کی دھار سے مارا ۰

۷ لیکن چُونکہ شہر بند کِیا ہُوا تھا تو وہ وہاں سے اِس ارادے سے چلا گیا کہ واپس آ کر اہلِ یافا کے شہر کو نیست و نابُود کروں گا ۰

۸ جب اُس کو معلوم ہُؤا کہ اہلِ یَبنہ اُن یہُودیوں سے جو اُن کے درمیان بستے ہیں وَیسا ہی کرنے کا قصد رکھتے ہیں ۰ ۹ تو اُس نے رات کے وَقت اہلِ یَبنہ پر حملہ کِیا اور بندرگاہ مع جہازوں کے جلا دی۔ یہاں تک کہ آگ کی رَوشنی یرُوشلیم میں بھی نظر آئی جو دو سَو چالیس غلوہ کے فاصلے پر ہے ۰

۱۰ جب وہ تیموتاؤس کے خِلاف کُوچ کر کے نَو غلوہ کی مُسافت تک پہنچے تو عربیوں نے اُن پر حملہ کر دیا جن کی تعداد تخمیناً پانچ ہزار پیادوں اور پانچ سَو سواروں کی تھی ۰ ۱۱ اور بڑی سخت باہمی لڑائی ہُوئی۔ پر خُدا کی مدد سے یہودہ کے ساتھیوں کی فتح رہی۔ اور بادیہ پیما عربیوں نے شکست کھا کر یہودہ سے صُلح کی درخواست کی اور وعدہ کِیا کہ ہم مَواشی ۱۲ دیں گے اور ہر طرح کا فائدہ تم کو پہنچائیں گے ۰ اور چُونکہ یہودہ نے گُمان کِیا کہ یقیناً اُن سے بہت فوائد حاصل کرے تو وہ اُن سے صُلح کرنے کے لِئے رضامند ہو گیا اور عہد باندھا اور وہ پھر اپنے خیموں کی طرف واپس چلے گئے ۰

۱۳ اور یہودہ نے کسفین نام ایک شہر پر حملہ کِیا جس کے گرد مورچے اور فصیلیں تھیں اور جہاں مختلِف قوموں کے لوگ ۱۴ بستے تھے ۰ اور جو اُس کے اندر تھے وہ دیواروں کی مضبوطی اور رَسد کی کثرت پر بھروسا رکھتے ہُوئے یہودہ کے ساتھیوں کے ساتھ بے سلیقگی سے پیش آئے۔ اور اُن کی توہین کر کے ۱۵ کُفر گوئیاں اور ناواجب باتیں کہنی شرُوع کیں ۰ تب یہودہ کے ساتھیوں نے عظیم سُلطانِ کونین سے دُعا کی جس نے یوشع کے زمانے میں یریحو کو بغیر کلوں اور منجنیقوں کے گرا دیا تھا۔ ۱۶ اور پھر وہ فصیل پر شیروں کی مانند کُود پڑے ۰ اور خُدا کی

مرضی سے شہر کو فتح کر لیا۔ اور اُنہوں نے ناقابلِ بیان خُونریزی
کی یہاں تک کہ وہاں کا ڈابر جو دو غلوہ چوڑا ہے بہائے ہُوئے خُون
سے بھرا ہُؤا معلوم ہوتا تھا۔

۱۷ وہاں سے وہ ساڑھے سات سَو غلوہ کی مُسافت جا کر
خرکس میں اُن یہودیوں کے پاس پہنچے جو طُوبی کہلاتے تھے۔
۱۸ پر اُن مقاموں میں اُنہیں تیموتاؤس نہ مِلا۔ کیونکہ وہ کُچھ کئے
بغیر وہاں سے چلا گیا ہُؤا تھا لیکن وہ ایک جگہ میں نہایت
۱۹ طاقتور حراستی فوج چھوڑ گیا تھا۔ دوسیتاؤس اور سوسیپطرس
مکابی کے سرلشکر اُس طرف گئے۔ اور اُنہوں نے اُنکو جو تیموتاؤس
نے قلعے میں چھوڑے تھے یعنی تقریباً دس ہزار مردوں کو
قتل کیا۔

۲۰ اور مکابی نے اپنے لشکر کے فریق بنائے۔ اور اُن کے
سردار مُقرر کئے اور تیموتاؤس پر حملہ کیا جس کے ساتھ ایک
۲۱ لاکھ بیس ہزار پیادے اور اڑھائی ہزار سوار تھے۔ جب تیموتاؤس
کو یہوداہ کے آنے کی خبر ملی تو اُس نے عورتوں اور بچّوں اور
سب باقی اسباب کو قرنائم نام ایک مقام کو بھیجا۔ اِس لئے کہ
وہ جگہ ناممکن التسخیر اور دُشوار گزار تھی۔ کیونکہ ہر طرف کی گھاٹیاں
۲۲ تنگ تھیں۔ جب یہوداہ کے لشکر کا پہلا فریق دِکھائی دیا۔ تو
دُشمنوں کو البصیر کے ظہور سے دہشت ہُوئی اور کپکپی لگی۔
یہاں تک کہ وہ بھاگ نکلے۔ اور کسی کے اِدھر اور کسی کے
اُدھر دَوڑنے کے سبب سے اکثر دفعہ ایک دوسرے کو زخمی
۲۳ کرنے اور اپنی ہی تلواروں سے چھیدنے لگے۔ اور یہوداہ نے
بڑی تُندی سے اُن کا تعاقب کیا اور کافروں کو چھیدتا رہا۔
۲۴ اور اُن میں سے تقریباً تیس ہزار مردوں کو ہلاک کیا۔ اور
تیموتاؤس دوسیتاؤس اور سوسیپطرس کے ہاتھ میں پڑ گیا تو اُس
نے بڑی چالاکی سے اُن کی منّت کرنی شروع کی کہ اُسے زندہ
چھوڑ دیں اور اُس نے بہانہ کیا کہ تم میں سے کسی کے ماں باپ
کسی کے بھائی میرے ہاتھ میں ہیں اور اگر میں قتل کیا جاؤں تو
اُن کی بہت بُری حالت ہوگی۔ ۲۵ اور جب اُس نے بہت سی باتوں
سے اُن کو یقین دلایا کہ وہ اُن کو صحیح سلامت واپس کر دے گا۔ تو
اُنہوں نے اُس کے وعدے پر اپنے بھائیوں کی رہائی کی خاطر اُسے
جانے دیا۔

۲۶ اور یہوداہ نے قرنائم اور مامن عشتارت میں جا کر پچیس ہزار
آدمیوں کو قتل کیا۔

۲۷ اُن کے شکست پانے اور ہلاک ہونے کے بعد یہوداہ
نے شہرِ حصین عفرون پر یورش کی۔ جہاں لوسیاس رہتا تھا شہر
پناہ کے سامنے دلیر نوجوان صف آرا تھے جو خُوب لڑتے تھے
اور اندر بہت سی کلیں اور منجنیق تھے۔ ۲۸ لیکن یہودیوں نے قادرِ
مُطلق سے دُعا کی جو اپنی قُدرت سے دُشمن کی قُوّت کو توڑ دیتا
ہے اور اُنہوں نے شہر کو لے لیا۔ اور اُن میں سے جو وہاں تھے
تقریباً پچیس ہزار فرش زمین کر دئے۔

۲۹ اُنہوں نے وہاں سے روانہ ہو کر اِسکوتوپلیس کی طرف تیزی
سے کُوچ کیا جو یرُوشلیم سے چھ سَو غلوہ کے فاصلہ پر ہے۔ ۳۰ لیکن
اُن یہودیوں نے جو وہاں بستے تھے گواہی دی کہ اہلِ اِسکوتوپلیس
ہم پر ہر وقت مہربان رہے ہیں اور تنگی کے وقت میں بھی ہم
سے نیک سلوک کرتے رہے ہیں۔ ۳۱ تو اُنہوں نے اُنکی شکرگزاری
کی اور اُن سے درخواست کی کہ آیندہ بھی اُن سے ویسی ہی رفاقت
رکھیں۔

اور وُہ ہفتوں کی عید کے قریب یرُوشلیم میں آ گئے۔

۳۲ اور اُس عید کے بعد جسے عیدِ خمسین کہتے ہیں اُنہوں نے
اِدوم کے سالار جُرجیاس پر چڑھائی کی۔ ۳۳ جو تین ہزار پیادوں اور
چار سَو سواروں کے ساتھ اُن کے مقابلے میں آیا۔ ۳۴ اور جب اُنہوں
نے حملہ کیا تو یہودیوں کے چند آدمی مارے گئے۔ ۳۵ لیکن طوبیوں
میں سے دوسیتاؤس ایک بہادر شہسوار نے جُرجیاس کو پا کر اُس

کے جُبّے کو پکڑ لیا اور اِس ارادہ سے کہ اُس ملعُون کو زندہ گرفتار
کرے زور سے اُس کو گھسیٹنے لگا۔ پر تراکی سواروں میں سے کسی
نے جھپٹ کر اُس کا کندھا کاٹ ڈالا۔ یُوں جُرجیاس مریشہ کی
۳۶ طرف بھاگ نکلا ۞ اتنے میں عزریاہ کے ہمراہی اِس سبب سے
کہ لڑائی بہت دیر تک ہوتی رہی تھکنے لگے۔ اِس لئے یہوداہ
نے خُداوند سے فریاد کی کہ اپنے آپ کو اُن کا مُعاوِن اور جنگ
۳۷ میں اُن کا ہادی ظاہر کرے ۞ اور اُس نے اپنی مادری زبان میں
باآوازِ بلند ترانہ گایا اور جنگی نعرہ مارا۔ اور جُرجیاس پر ناگہاں
حملہ آور ہو کر اُن کو شکست دی ۞

۳۸ [مرحوموں کے لئے اِلتجا] اِس کے بعد یہوداہ نے اپنا لشکر
جمع کیا اور اُسے عدُلّام شہر کو لے گیا اور چُونکہ ساتواں دِن آیا
اِس لئے اُنہوں نے حسبِ ضابطہ اپنے آپ کو پاک کیا اور
۳۹ وہیں سبت منایا ۞ اور دُوسرے دِن اِس لئے کہ وقت
تنگ ہونے لگا۔ یہوداہ کے ساتھی گئے تاکہ مقتولوں کی لاشیں
لے جائیں۔ اور اُن کی آبائی قبروں میں اُن کے رشتہ داروں
۴۰ کے ساتھ اُن کو دفن کریں ۞ لیکن اُنہوں نے اُن مقتولوں میں
سے ہر ایک کے کپڑوں کے نیچے یبنہ کے بُتوں کے تعویذ
پائے۔ جن سے کسی بھی قسم کا واسطہ رکھنا شریعت یہُودیوں
کو منع کرتی ہے۔ پس سب پر ظاہر ہو گیا کہ اِن کے مارے جانے
۴۱ کا یہی سبب تھا ۞ اِس لئے سب نے پوشیدہ باتوں کے
ظاہر کرنے والے خُداوند مُنصفِ عادل کے اِس کام کی
۴۲ تحسین کی ۞ پھر اُنہوں نے دُعا اور اِلتجا کی کہ یہ خطا سراسر
مُعاف کی جائے۔ اور شریف یہوداہ نے لوگوں کو نصیحت
کی کہ اپنی آنکھوں سے یہ دیکھ چکے ہو کہ مقتولوں کی خطا کا کیا
نتیجہ ہُوا ہے۔ پس اپنے آپ کو ہر گُناہ سے بچائے رکھو ۞
۴۳ پھر اُس نے ہر ایک سے چندہ اکٹھا کیا یعنی تقریباً
دو ہزار درہم چاندی جو اُس نے یرُوشلیم بھیج دی تاکہ خطا
کے لئے قُربانی گُزرانی جائے۔ یُوں اُس نے قیامت کو مدِّنظر
۴۴ رکھتے ہُوئے بڑی نیکی اور دینداری کا کام کیا ۞ کیُونکہ اگر اُسے
اُمید نہ ہوتی کہ مقتولوں کی قیامت ہوگی تو مُردوں کے لئے دُعا
۴۵ کرنا بے جا اور باطل ہوتا ۞ اِس لئے اُس عُمدہ ثواب پر غور کر کے
جو دینداری میں سوئے ہُوؤں کے لئے ذخیرہ کیا گیا ہے۔
(یقیناً یہ خیال پاک اور نیک ہے)۔ اُس نے کفّارہ کے لئے
قُربانی چڑھائی تاکہ وہ اپنے گُناہ سے رہائی پائیں +

باب ۱۳

۱ [مِنلاؤس کا انجامِ بد] سنہ ایک سو اُنچاس میں یہُودیوں
کے ساتھیوں کو خبر پہنچی کہ انطاکس اور پاطور بڑے ہجوم کے
۲ ساتھ یہودیہ پر آ رہا ہے ۞ اور کہ اُس کا ادیب اور مدارالمہام
لُوسیاس اُس کے ساتھ ہے۔ جس کے ماتحت ایک لاکھ دس
ہزار پیادوں اور پانچ ہزار تین سو سواروں اور بائیس ہاتھیوں
اور تین سو قلابہ دار رتھوں کی یُونانی فوج ہے ۞
۳ اور مِنلاؤس بھی اُس کے ساتھ آ ملا۔ اور وہ انطاکس کو ہر
طرح کے فریب سے اُکساتا رہا کیُونکہ وہ وطن کی بہتری کا خواہاں
۴ نہیں بلکہ اپنے مرتبہ پر قائم رہنے کا کوشاں تھا ۞ لیکن شاہِ
شاہان نے اُس خطاکار پر انطاکس کا غُصّہ بھڑکایا اور جب لُوسیاس
نے ظاہر کر دیا کہ یہی آدمی تمام تکلیفوں کا باعث ہُوا ہے۔ تو
اُس نے حکم دیا کہ اُس کو بیرُوت میں لے جائیں اور وہاں اُسے
۵ مقامی دستور کے مُطابق قتل کریں ۞ کیُونکہ وہاں ایک بُرج تھا

باب ۱۲: ۴۵۔ "یہ خیال نیک اور پاک ہے" یعنی یہ نیک اور پاک
خیال ہے کہ مُردوں کے لئے دُعا کی جائے۔ اِس سے صاف ظاہر ہے کہ
مُردوں کے لئے دعا کرنا پرانی شریعت کے وقت مروّج تھا اور اگر یہ
قدیمی دستور نہ ہوتا۔ تو یہوداہ جو اُن کا حاکم اور کاہنِ اعظم تھا۔ ایسا کبھی
عمل میں نہ لا سکتا۔
"وہ گناہوں سے"۔ یعنی گناہوں کی سزا سے چھوٹ جائیں +

جو پچاس گز اُونچا اور راکھ سے بھرا ہُؤا تھا۔ اور اُس کے اندر
ایک آلہ تھا جو گھومتا ہُؤا ہر طرف سے ہر ایک چیز کو راکھ پر
۶ پھینکتا تھا۔ وہاں معبدوں کے لُوٹنے والے اور دیگر بڑا جرم
کرنے والے سب کے سامنے ہلاکت کے حوالے کئے جاتے
۷ تھے۔ اور اُسی مَوت سے وہ بے دین بھی ہلاک ہُؤا اور یُوں
منلاؤس مٹی میں دفن ہونے سے بھی محروم رہا اور یہ انصاف
۸ سے ہُؤا۔ کیونکہ اُس نے اُس مذبح کے خلاف جس کی آگ
اور راکھ پاک ہیں بہت سے گُناہ کئے تھے تو راکھ ہی میں اُس
نے مَوت پائی۔

اوپاطور کی شکست

۹ اور بادشاہ ظالمانہ ارادے سے آگے
بڑھا تاکہ یہودیوں کے ساتھ اپنے باپ سے بھی زیادہ بدسلوکی
۱۰ کرے۔ جب یہوداہ کو یہ معلوم ہُؤا تو اُس نے سب کو حکم دیا
کہ رات دن خُداوند سے مِنّت کریں کہ ایک بار پھر اُن کی کُمک
کو آئے جو شریعت اور وطن اور مُقدّس ہیکل سے محروم ہونے
۱۱ پر تھے۔ اور کہ وہ اُس قوم کو جو تھوڑی ہی مُدّت سے پھر سانس
لینے لگی ہے ترک نہ کرے کہ کُفر گو قوموں کے ہاتھ سے دوبارہ
۱۲ ذلیل کی جائے۔ اُن سب نے مِل کر یُوں کیا اور وہ تین دن
تک بلا وقفہ زاری اور روزے اور سجدوں سے خُداوند رحیم
سے مِنّت کرتے رہے۔ تب یہوداہ نے اُن کی حوصلہ افزائی
۱۳ کی اور تیار ہونے کا حکم دیا۔ اُس نے بزرگوں کے ساتھ تنہائی
میں مشورت کی کہ بیشتر اِس کے کہ بادشاہ کا لشکر یہودیہ
میں داخل ہو اور شہر پر قبضہ کرے۔ وہ خُروج کریں اور "خُداوند
کی مدد" سے اِس اَمر کا فیصلہ کریں۔

۱۴ اور اِس اَمر کا نتیجہ خالق کو زمین کے سپُرد کر کے اور اپنے
ساتھیوں کو نصیحت کر کے کہ شریعت اور ہیکل اور شہر اور
وطن اور رعایا کے لئے بہادری سے لڑ کر جان دیں۔ اُس نے
۱۵ خیموں کو مودین کے نزدیک نصب کیا۔ اور اُس نے اپنوں
کو یہ کلمۂ مُعیّنہ دیا کہ "فتحِ خُدا"۔ تب اُس نے نوجوان بہادروں
میں سے ایک گروہ منتخب کیا اور رات کے وقت بادشاہ
کے خیمے پر ناگہاں جا پڑا اور خیمہ گاہ میں تخمیناً دو ہزار مرد قتل
کئے۔ اور سب سے بڑے ہاتھی کو مع مہاوت کے ہلاک کیا۔ آخر کار ۱۶
اُنہوں نے لشکر گاہ کو خوف اور اضطراب سے بھر دیا۔ اور پُوری
کامیابی حاصل کر کے۔ صُبح ہوتے وقت واپس آ گئے۔ اور ۱۷
خُداوند کی اُس حمایت سے جو یہوداہ پر سایہ کرتی تھی اِس اَمر کا یہی
نتیجہ ہُؤا۔

بادشاہ نے یہودیوں کے تہوّر کا مزہ چکھ کر قلعوں کو حیلے ۱۸
سے لے لینے کا ارادہ کیا۔ اور اُس نے یہودیوں کے مضبوط ۱۹
حصار بیت صُور پر چڑھائی کی لیکن پسپا ہو کر شکست کھائی
اور مغلوب ہُؤا۔ یہوداہ محصوروں کی اُن چیزوں سے مدد کرتا ۲۰
رہا جن کے وہ محتاج تھے۔ اور یہودی لشکر میں سے رودکُس ۲۱
نے دُشمن کے آگے اُن کے بھید ظاہر کر دِئے پر اُس کا پتہ
لگ گیا اور وہ پکڑا گیا اور اُسے سزا دی گئی۔

بادشاہ نے دوبارہ اہلِ بیت صُور سے بات چیت کی ۲۲
اور صُلح پیش کی جو منظور ہو گئی۔ پھر وہ واپس جا کر یہوداہ کے
ساتھیوں کے مقابل آیا۔ اور شکست کھائی۔ تب اُس نے ۲۳
خبر پائی کہ فیلبوس نے جسے اُس نے معاملات کے انتظام
پر مامور کیا تھا۔ انطاکیہ میں بغاوت کی ہے تو اُس نے پریشان
ہو کر۔ یہودیوں سے نرم زبانی کی اور اُن سے سمجھوتا کیا اور قسم
کھا کر اُن کی تمام راست شرائط پر راضی ہو گیا اور صُلح کر کے
اُس نے قُربانی بھی چڑھائی اور ہیکل کی تعظیم کی اور اُس مقام
کے ساتھ فیاضی سے پیش آیا۔ اور وہ مکابی سے بغلگیر ہُؤا۔ ۲۴
اور بُطلمائیس سے لے کر جرّانیوں کی حدود تک کے علاقے
پر ہاجمُندیس کو سالار مقرر کیا۔ اِس کے بعد وہ بُطلمائیس کو ۲۵
گیا۔ اور اہلِ بُطلمائیس کو یہ عہد ناگوار گُزرا۔ اور اُنہوں نے اُس

۲۶ سے ناخوش ہو کر قول و قرار کو منسوخ کرنا چاہا۔ تب لُوسیاس نے چبوترے پر چڑھ کر جہاں تک دلائل دے سکتا تھا بیان کیا۔ اُن کو ٹھنڈا کیا اور تسکین دی اور نرمی کی طرف مائل کیا۔ پھر وہ انطاکیہ کو لَوٹ گیا۔

۲۷ اِس طرح بادشاہ کے حملہ آور ہونے اور پسپا ہونے کا مُعاملہ ختم ہُؤا +

باب ۱۴

الکیمس کی شکایت

۱ تین برس کے عرصے کے بعد یہوداہ اور اُس کے ساتھیوں نے سُنا کہ دیمیتریُس بن سلوقس تربیت یافتہ فوج اور جہازوں کے بیڑے کے ساتھ طرابلس کی بندرگاہ سے ۲ بحری سفر پر روانہ ہُؤا ہے۔ اور انطاکُس اور اُس کے ادیب لُوسیاس کو برطرف کر کے ملک پر قابض ہو گیا ہے۔

۳ اور الکیمس نام ایک شخص جو پہلے کاہن اعظم ہُؤا تھا اور جو انقلاب کے دِنوں میں از خود ناپاک ہو گیا تھا۔ جب اُس نے یقین کیا کہ میرے لئے کُچھ امن نہیں اور نہ مُقدّس مذبح ۴ کے نزدیک جانے کی کوئی سبیل ہے۔ تو سنہ ایک سو اکاون کے قریب دیمیتریُس بادشاہ کے پاس آیا۔ اور اُسکے لئے طلائی تاج اور کھجور کی ایک شاخ لایا۔ اور ان کے علاوہ زیتون کی وہ ٹہنیاں بھی جو حسبِ معمول ہیکل کی طرف سے واجب الادا ۵ تھیں اور اُس روز اُس نے اَور کُچھ نہ کیا۔ پھر اُس نے اپنے شریر مطلب کے حاصل کرنے کا اچھا موقع پایا کیونکہ جب دیمیتریُس نے اُسکو اپنے دربار میں بُلایا اور یہودیوں کے ۶ خیالات اور مشورتوں کی بابت اُس سے پُوچھا۔ تو اُس نے جواب دیا کہ یہودیوں میں جو حسیدی کہلاتے ہیں اور جنکا سردار یہوداہ مکابی ہے وہ جنگ برپا اور فساد کھڑا کرتے رہتے ۷ ہیں اور مملکت کو اطمینان سے رہنے نہیں دیتے۔ اِسی سبب سے مَیں اپنے موروثی مرتبہ یعنی کاہن اعظم کے عہدے سے معزول کر دیا گیا اور اِس نیت سے یہاں آیا ہُوں۔ ۸ اوّل کہ بادشاہ کی مصالحت کے لئے خدمت بجا لاؤں اور دوم کہ ہموطنوں کی بہتری کے لئے کوشش کروں کیونکہ ان آدمیوں کی نادانی ہماری تمام نسل پر سخت آفت نازل کرتی ہے۔ ۹ پس اے بادشاہ اِن باتوں کا مفصل بیان سُن کر اپنی اُس نرمی اور احسان کے مُوافق جو سب پر ہے ہمارے مُلک اور ہماری مظلوم قوم پر مہربانی کر۔ ۱۰ کیونکہ جب تک یہوداہ زندہ ہے محال ہے کہ مملکت با امن رہے۔

نیقانور یہوداہ پر مامُور

۱۱ جب وہ اپنی یہ بات ختم کر چکا۔ تو دیمیتریُس کے باقی رفیقوں نے بھی جو یہوداہ سے نفرت رکھتے تھے اُس کو بھڑکایا۔ ۱۲ تو اُس نے فی الفور نیقانور کو بُلایا جو پہلے ہاتھیوں کے دستے پر مامُور تھا اور اُس کو یہودیہ کا سالار مقرر کیا اور اُسے روانہ کیا۔ ۱۳ اور فرمان دیا کہ یہوداہ کو تو قتل کرے اور اُسکے ساتھیوں کو پراگندہ کر دے اور الکیمس کو مشہور ہیکل کا کاہن اعظم بنائے۔ ۱۴ اور یہودیہ کے جو غیر قوم یہوداہ کے سامنے سے بھاگے تھے اُنکے گروہ کے گروہ نیقانور کے پاس اِس اُمّید سے فراہم ہُوئے کہ یہودیوں کی بدقسمتی اور بدبختی ہمارے لئے فائدہ بخش ہو گی۔

۱۵ جب یہودیوں نے نیقانور کے آنے اور غیر قوموں کے اُسکے ساتھ شامل ہونے کی خبر پائی تو اُنہوں نے اپنے سروں پر گرد ڈالی اور اُس سے دُعا کی جس نے اپنی اُمّت کو ہمیشہ کے لئے قائم کیا اور جو روشن کرشموں سے اپنی میراث کی حفاظت کرتا رہا۔ ۱۶ پھر اپنے سپہ سالار کے حکم پر وہ جلدی کر کے وہاں سے روانہ ہُوئے اور قصبہ دسّاؤ کے نزدیک اُنکو جا ملے۔ ۱۷ اور یہوداہ کا بھائی شمعون نیقانور کا مقابلہ کرنے لگا لیکن جب ناگہاں دُشمن آ گئے تو وہ ہارنے لگ گئے۔ ۱۸ تاہم نیقانور نے جب سُنا کہ یہوداہ کے آدمیوں کی کیسی دلیری اور وطن کے لئے لڑائی لڑنے

میں اُن کی کس قدر دل جمعی ہے تو اُس امر کا کُشت و خُون کے ساتھ فیصلہ کرنے سے ڈرا۔

۱۹ اِس لِئے اُس نے پوسِدونِیس اور تاؤدنس اور مَتَّتیاہ ۲۰ کو بھیجا تاکہ صلح پیش کریں اور اُس پر عمل درآمد کریں۔ اور جب اِس امر پر لمبی بحث ہو چکی تو سپہ سالار نے ہجوم کو سب کُچھ بتا دیا اور سب نے ایک ہی رائے پر متفق ہو عہد کو ۲۱ منظور کر لیا۔ اور ایک دن مقرر کیا کہ اُس میں رُوبرُو ایک ایک بات کے متعلق گُفت و شُنید کریں۔ دونوں طرف سے ۲۲ ایک ایک رتھ آیا۔ کُرسیاں لگائی گئیں۔ (یہوداہ نے مسلّح مرد مناسب جگہوں پر کھڑے کر دیئے۔ اِس ڈر سے کہ مُبادا دُشمن کُچھ بدی کا ارادہ کرے) اور بات چیت اِطمینان سے ہوتی رہی۔

۲۳ اِس کے بعد نیقانور یروشلیم میں ٹھہرا اور کوئی نامناسب کام نہ کیا بلکہ اُس نے اُن لوگوں کو جو گروہ کے گروہ اُس کے ۲۴ پاس جمع ہو گئے تھے روانہ کر دیا۔ اور وہ یہوداہ سے ہر وقت ۲۵ ملتا رہا اور اپنے دِل سے اُس آدمی کی طرف مائل ہو گیا۔ اور اُس نے اُس کو بیاہ کرنے اور بچّوں کی تولید کی ترغیب دی پس اُس نے بیاہ کر لیا۔ اِطمینان سے رہنے لگا اور زندگی سے فرحت حاصل کرتا رہا۔

۲۶ **الکیمس کی دُوسری شکایت** جب الکیمس نے اُن کی باہمی رفاقت دیکھی تو وہ اُس عہد و پیمان کی جو انہوں نے باندھا تھا نقل لے کر دیمیتریُس کے پاس گیا اور کہا۔ کہ نیقانور دُوسرے طریقِ عمل کو پسند کرتا ہے۔ اِس لِئے کہ اُس نے ۲۷ مُملکت کے دُشمن یہوداہ کو اپنا قائم مقام ٹھہرایا ہے۔ تب بادشاہ کا غُصّہ بھڑکا۔ اور اُس نہایت ہی شریر کی چغلیوں سے مشتعل ہو کر اُس نے نیقانور کو لکھا کہ مَیں اُس عہد و پیمان سے بالکل ناخُوش ہوں اور کہ بلا توقّف مکابی کو مقیّد کر کے انطاکیہ میں بھیج دے۔

۲۸ جب نیقانور کو یہ خبر ملی تو وہ حیرت زدہ ہُوا اور اُس کو عہد و پیمان کا توڑنا دشوار معلوم ہُوا۔ اِس لِئے کہ اُس مرد میں کوئی بے انصافی نہ پائی گئی۔ ۲۹ لیکن اُس کے لِئے بادشاہ کا مقابلہ کرنا ناممکن تھا اِس لِئے وہ موقع تلاش کرنے لگا تاکہ عیاری کے ذریعہ سے حکم پر عمل کرے۔ ۳۰ لیکن مکابی نے دیکھا کہ نیقانور اُس کے ساتھ زیادہ سختی سے سلوک کرنے لگ گیا ہے اور اب حسبِ معمول بشاشت سے نہیں ملتا تو وہ سمجھ گیا کہ یہ سختی نیکی کے لِئے نہیں ہے اِس لِئے اُس نے اپنے ساتھیوں میں سے بہتیروں کو جمع کیا اور نیقانور سے چھپ گیا۔

۳۱ جب نیقانور نے دیکھا کہ وہ مرد ہوشیاری میں مجھ سے پیش دستی کر گیا ہے تو وہ عظیم اور مقدّس ہیکل میں اُس وقت آیا جب کہ کاہن حسبِ دستور قربانیاں چڑھا رہے تھے اور اُس نے حکم دیا کہ اُس مرد کو میرے حوالے کر دو۔ ۳۲ انہوں نے قسم کھائی اور کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ وہ آدمی جسے تُو ڈھونڈتا ہے کہاں ہے۔ ۳۳ اِس پر اُس نے اپنا دہنا ہاتھ ہیکل کی طرف بڑھایا اور قسم کھا کر کہا کہ اگر تم یہوداہ کو باندھ کر میرے حوالے نہ کرو تو مَیں خُدا کے اِس مَقدِس کو زمین کے ساتھ ہموار کر دُونگا اور مذبح کو بھی برباد کر دُوں گا۔ اور اِسی جگہ پر دیونیسیُس کے لِئے عُمدہ مندر تعمیر کرُوں گا۔

۳۴ اِتنی باتیں کہہ کر وہ چلا گیا۔ تب کاہنوں نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھائے اور اُس سے جو ہماری قوم کے واسطے ہمیشہ لڑتا رہا۔ یُوں کہہ کر فریاد کی کہ۔ ۳۵ اَے تُو جو سب کا خُداوند ہے اور کسی کا محتاج نہیں۔ تُو نے یہ پسند کیا کہ تیری ایک ہیکل ہو تاکہ تُو ہر وقت ہمارے درمیان رہے۔ ۳۶ پس اَے ہر قُدُّوسیت کے قُدُّوس خُداوند۔ اِس گھر کو جو تھوڑے

ہی عرصے سے پاک کیا گیا ہے اَبد تک ہر بے ادبی سے بچائے رکھ ۔

۳۷ **رازیس کی خود نثاری** نیقانور کے پاس یروشلیم کے بزرگوں میں سے رازیس نامی ایک شخص پر الزام لگایا گیا جو وطن دوست اور نیک شہرت کا آدمی تھا۔ اور جو اپنی محبت کے سبب سے ابو یہود کہلاتا تھا ۔ ۳۸ انقلاب کے پہلے دنوں ہی میں وہ یہودیت کا پختہ قائل رہا اور وہ یہودیت کی راہ میں جسم و جان کو خطرے ۳۹ میں ڈالنے سے ہرگز نہ رکا ۔ اور نیقانور نے اِس ارادے سے کہ یہودیوں کے ساتھ اپنی عداوت ظاہر کرے پانچ سَو سے ۴۰ زیادہ فوجیوں کو بھیجا تاکہ اُس کو گرفتار کر لیں ۔ کیونکہ اُسے یقین تھا کہ اگر اُسے گرفتار کر لیا گیا تو یہودیوں کو بڑی رنجش ہوگی ۔

۴۱ جب فوجی اُس کے محصور گھر پر قبضہ کرنے اور پھاٹک کو توڑنے اور دروازوں کو جلانے کے لئے آگ لانے لگے تو وہ یہ دیکھ کر کہ مَیں ہر طرف سے گھِر گیا ہُوں اپنی تلوار پر گرا ۔ ۴۲ کیونکہ اُس نے پسند کیا کہ عزت کی موت مروں بہ نسبت اِس کے کہ ظالم ہاتھوں میں پڑوں اور انہیں اپنی شریف پیدائش ۴۳ کو گالیاں دیتے سُنوں ۔ لیکن جلدی کے سبب سے اُس کو مُہلک زخم نہ لگا اور جب گروہ دَوڑ کر یکایک پھاٹکوں کے اندر آگیا تو وہ دلیر دل سے دیوار پر چڑھ گیا اور اپنے آپ کو فوجیوں ۴۴ کے اوپر ہی گرا دیا ۔ پر یہ جلدی سے ہٹ گئے تو وہ خالی جگہ ۴۵ میں گرا ۔ اور ابھی اُس میں تھوڑی سی جان باقی تھی تو اُس کا دِل جوش بھڑکا اور وہ اُٹھ کھڑا ہُوا ۔ حالانکہ اُس کا خون دردناک زخموں سے نہر کی طرح بہہ رہا تھا اور گروہ کے بیچ میں سے ۴۶ دوڑا ۔ اور ایک اُونچی چٹان پر جا کھڑا ہُوا ۔ اور جب کہ اُس کا سارا خون بہ گیا تو اُس نے اپنی امعا کو نکالا اور انہیں دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر انبوہ پر پھینک دیا اور زندگی اور رُوح کے مالک سے یہ دعا کر کے کہ وہ اُن کو پھر بحال کرے اُس نے اپنی جان دے دی +

باب ۱۵

۱ **یہوداہ کی حوصلہ افزائی** جب نیقانور نے سُنا کہ یہوداہ کے ساتھی سامرہ کے علاقے میں ہیں ۔ تو اُس نے ارادہ کیا کہ خطرے میں پڑے بغیر سبت کے دن ہی اُن پر حملہ کرے ۔ ۲ تب وہ یہودی جو اُس کی پیروی کے لئے مجبور کئے گئے تھے کہنے لگے ۔ کہ اُن لوگوں سے ایسی سنگ دلی اور درشتی سے سلوک نہ کر بلکہ اِس دن کی عزت کر جس کی الحفیظ نے خاص پاکیزگی سے تعظیم کی ہے ۔ ۳ تب اُس سرچند خبیث نے پوچھا کہ کیا آسمان میں کوئی صاحبِ قدرت ہے جس نے حکم دیا ہے کہ سبت کا دن منایا جائے ؟ ۔ ۴ اور انہوں نے جواب دیا کہ یقیناً زندہ خداوند ہی آسمان میں وہ صاحبِ قدرت ہے جس نے حکم دیا ہے کہ ساتواں دن مانا جائے ۔ ۵ تو اُس نے کہا ۔ کہ زمین پر مَیں ہی صاحبِ قدرت ہُوں اور مَیں حکم دیتا ہُوں کہ ہتھیار پکڑ لو اور بادشاہ کے کام کی تکمیل کرو ۔ باوجود اس کے وہ اپنا خبیث ارادہ پورا کرنے میں کامیاب نہ ہُوا ۔

۶ اور نیقانور اپنی شیخی اور مغروری سے یہ ٹھانے ہوئے تھا کہ یہوداہ اور اُس کے ساتھیوں پر کامل فتح پانے کی یادگار قائم کرے ۔ ۷ لیکن مکابی پُورے بھروسے سے یقین کرتا تھا کہ خُداوند ہماری مدد کرے گا ۔ ۸ اور اُس نے اپنے ساتھیوں کا حوصلہ بندھایا کہ غیر قوموں کی حملہ آوری سے خوف نہ کھائیں بلکہ اُس مدد کو یاد کریں جو پہلے آسمان سے اُن کو ملی تھی اور اب بھی اُس فتح کی انتظاری کریں جو قادرِ مطلق کی طرف سے آئیگی ۔ ۹ اور اُس نے توریت اور صحائف انبیا میں سے تسلّی کی باتیں پیش کیں اور ان کو گزشتہ لڑائیوں کی یاد دلا کر اُن کی دلیری کو

۱۰ برانگیختہ کیا ○ اور اسی طرح اُن کے اِرادوں کو پُختہ کر کے اُس نے اُن سے یہ بھی ذکر کیا کہ غیر قوموں نے کیسے عہد شکنی اور حلفیہ باتوں میں خطا کی ہے ○

۱۱ جب اُس نے اُن سبکو اپنے نیک کلام کی تسلّی سے بہ نسبت سپروں اور نیزوں کے بھروسے کے زیادہ تر مُسلّح کر دیا تو اُس نے اُن سے ایک یقینی رُویا کا بیان کیا جو خواب میں اُس ۱۲ پر ظاہر ہُؤا جس سے ہر ایک کا دل خوش ہو گیا ○ یہ وہ رُویت ہے جو اُس نے پائی۔ اُس نے اونیاہ گزشتہ کاہن اعظم کو دیکھا جو مردِ نیک و راست اور سلیقہ شعار اور حلیم اخلاق اور سنجیدہ گفتار اور چھُٹپن ہی سے ہر فضیلت پر عمل کرنے والا رہا۔ اور جواب ہاتھ پھیلا کر یہُودیوں کی تمام قوم کے لئے دُعا کر رہا تھا ○ ۱۳ تب ایک اور آدمی اُسی طرح دکھائی دیا۔ جو نہایت عُمر دراز اور ۱۴ صاحب شرف اور عجیب حشمت سے گھرا ہُؤا تھا ○ اور اونیاہ نے بات کر کے کہا۔ کہ یہ بھائیوں کا وہ خیر خواہ ہے جو اُمت اور مُقدّس شہر کے واسطے بہت دُعائیں کرتا رہتا ہے یعنی خُدا کا ۱۵ نبی اِرمیاہ ○ اِس پر اِرمیاہ نے دہنا ہاتھ بڑھایا اور یہُوداہ کو سونے ۱۶ کی تلوار دی اور سپرد کرتے وقت کہا کہ ○ اِس مقدس تلوار کو قبول کر۔ یہ خُدا کی طرف سے انعام ہے۔ اِسی سے تو دُشمن کو مغلوب کرے گا ○

۱۷ یہُوداہ کی عُمدہ باتوں سے۔ جو نوجوانوں کی ہمّت افزائی کرنے اور اُن کے سینے میں مردانہ دل پیدا کرنے کے لئے نہایت مُوثر تھیں برانگیختہ ہو کر یہُودیوں نے قصد کیا کہ پھر خیمہ زن نہ ہونگے بلکہ دلیری سے اُن پر یکایک جا پڑیں گے اور پُورے زور سے لڑ کر معاملے کا فیصلہ کریں گے کیونکہ شہر اور دین اور ہیکل خطرے ۱۸ میں تھے ○ مگر اُن کا اضطراب عورتوں اور بچّوں اور بھائیوں اور رشتہ داروں کے لئے قلیل سا تھا لیکن برعکس اس کے اُن کو ۱۹ سب سے بڑا اور اوّل خوف مُقدس ہیکل کے لئے تھا ○ لیکن جو شہر میں تھے وہ اُس لڑائی کے سبب سے جو میدان میں ہونے والی تھی نہایت بے چین تھے ○

۲۰ اور جب سب اِس انتظار میں تھے کہ کیا واقع ہو گا۔ تو دُشمن آ کر صف آرا ہو گیا۔ اور ہاتھی اپنے موقعوں پر کھڑے کر دیئے گئے اور سوار دونوں بازوؤں پر ترتیب دے دیئے گئے ○ ۲۱ اور جب مکّابی نے فوجیوں کی کثرت اور مختلف ہتھیاروں کی فراوانی اور ہاتھیوں کی تندی پر غور کیا۔ تو اُس نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھائے اور معجزہ نما خُداوند سے دُعا کی کیونکہ اُسے یہ علم تھا کہ فتح ہتھیاروں سے نہیں بلکہ وہ اپنے حکم سے اُس کو فتح دیتا ہے جس کو وہ اس لائق سمجھتا ہے ○

۲۲ اور اُس نے یہ کہہ کر فریاد کی کہ "اَے مالکِ کُل تو نے شاہِ یہُوداہ حزقیاہ کے زمانے میں اپنا فرشتہ بھیجا اور اُس نے سنحیرب کے لشکر میں سے تقریباً ایک لاکھ پچاسی ہزار کو مار ڈالا ○ ۲۳ اِس وقت بھی۔ اَے سلطانِ آسمان ایک نیک فرشتہ ہمارے آگے بھیج جو دہشت اور ہَول پھیلائے ○ ۲۴ تاکہ جو کفر گوئی کرتے کرتے تیری مقدس قوم پر حملہ کرنے آئے ہیں وہ تیرے بازُو کی قوّت سے فنا کئے جائیں"۔ اور وہ یُوں دُعا سے فارغ ہُؤا ○

۲۵ نیقانور کے ساتھی نرسنگے بجاتے اور جنگی ترانہ گاتے ہُوئے آگے بڑھ آئے ○ ۲۶ اور یہُوداہ کے ہمراہی اِلتجا اور دُعا کرتے ہُوئے اُن سے آ ملے ○ ۲۷ اُنہوں نے ہاتھ سے لڑتے اور دل میں خُدا سے دُعا کرتے ہُوئے کم سے کم پینتیس ہزار آدمیوں کو فرشِ زمین کر دیا۔ اور وہ خُدا کی ظاہر امداد سے نہایت خُوش ہُوئے ○ ۲۸ جب معاملہ ختم ہُؤا اور وہ باخوشی واپس جا رہے تھے تو اُنہوں نے نیقانور کو پُورے اسلحہ سمیت مُردہ پڑا ہُؤا پایا ○ ۲۹ تب وہ بڑے زور شور سے بآواز بلند للکارنے اور اپنی مادری زُبان میں سُلطانِ کُل کی حمد کرنے لگے ○ ۳۰ اور یہُوداہ نے۔ جو اپنے ہم وطنوں کے مُعاملات میں

جسم و جان کو دریغ نہ کرتا تھا اور اپنے چھٹپن ہی سے ہم قوموں سے محبت قائم کرتا رہا۔حکم دیا۔کہ نیقانور کا سر اور ہاتھ کندھے تک کاٹا جائے۔اور یروشلیم میں پہنچایا جائے ٭

۳۱ **یومِ نیقانور** اور جب وہ وہاں گیا تو اُس نے اپنے ہم قوموں اور کاہنوں کو فراہم کیا اور مذبح کے سامنے کھڑا ہُؤا اور قلعہ ۳۲ کے لوگوں کو بھی بُلا بھیجا ٭ اور اُس نے اُن کو بدکردار نیقانور کا سر اور کُفرگو کا وہ ہاتھ دکھایا جو اُس نے قادرِ مُطلق کے مُقدّس ۳۳ گھر کی طرف بڑھایا تھا ٭ پھر اُس نے بےدین نیقانور کی زبان کٹوائی اور حکم دیا کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے کی جائے اور پرندوں کے لئے پھینکی جائے اور اُس کی نادانی کا مُشاہرہ ہیکل کے مُقابل لٹکایا ۳۴ جائے ٭ تب سب نے آسمان کی طرف رُخ کر کے خُداوند جلیل کو یُوں کہتے ہُوئے مُبارک کہا کہ " مُبارک ہے وہ جس نے اپنے مسکن کو ہر ناپاکی سے بچائے رکھا ہے" ٭

۳۵ اور اُس نے نیقانور کا سر قلعہ پر ٹانگ دیا تاکہ خُداوند ۳۶ کی مدد کی ظاہر اور روشن دلیل ہو ٭ اور سب نے عام فرمان سے دستور مقرر کیا کہ یہ دن محفل کئے بغیر نہ چھوڑا جائے بلکہ اِس میں عید منائی جائے۔یعنی بارھویں مہینے کی (جسے ارامی زُبان میں اَذار کہتے ہیں) تیرھویں تاریخ کو جو یومِ مردکائی سے ایک دن پہلے ہے ٭

خاتمۂ بیان اور اِسی سے نیقانور کا تذکرہ تمام ہُؤا اور ۳۷ چُونکہ اُس وقت سے شہر عبرانیوں کے قبضے میں رہا میں بھی اِسی کے ساتھ اپنا بیان ختم کرتا ہُوں ٭ اگر یہ تالیف اچھّی ۳۸ اور برمحل ہُوئی تو میری خواہش پُوری ہُوئی اور اگر کہیں کمی یا خامی پائی گئی تو مَیں نے وہ کیا ہے جو مجھ سے ہو سکتا تھا ٭ کیونکہ جس طرح فقط مے یا فقط پانی کا پینا مضر ہوتا ہے مگر ۳۹ پانی سے ملی ہُوئی مے خوشگوار اور بالکل مزہ دار ہوتی ہے اُسی طرح حکایت میں مُرتّب بیان پڑھنے والوں کو خوش کرتا ہے۔

پس یہاں اختتام ہے +

عہدِ جدید

خُداوند یسُوعؔ مسیح کی انجیل

دیباچہ

انجیل ایک یونانی لفظ ہے جس کے معنی خوشخبری کے ہیں۔ اور عہد جدید میں یہ اُس نجات کو بتاتی ہے جس کو خُداوند یسُوعؔ مسیح نے سرانجام دیا (مق ۱:۱-۱ع ۲۱ : ۸-۱ ف ۴ : ۱۱-۲-تی ۴ : ۵) بعدازاں اِنجیل کا نام اُن کتابوں کو دیا گیا جن میں خاص طور پر خُداوند یسُوعؔ مسیح کی زندگی تعلیم اور معجزات مندرج ہیں۔ اور جنہیں الہامی تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ کتابیں تعداد میں چار ہیں اور اپنے مصنفین کے نام سے مشہور ہیں یعنی بمطابق مُقدس متیؔ۔ بمطابق مُقدس مرقسؔ۔ بمطابق مُقدس لُوقا اور بمطابق مُقدس یُوحنّا۔ چونکہ مقدس متی۔ مرقسؔ اور لُوقا کی کتابیں آپس میں بہت ہی ملتی ہیں۔ اِس لئے اُن کو "اناجیل موافق" کہا گیا ہے۔

یہ تین اناجیل سن باسٹھ سے پہلے لکھی گئیں۔ اور مُقدس یُوحنّاؔ کی اِنجیل پہلی صدی کے اِختتام سے پہلے لکھی گئی۔ مقدس متیؔ نے ارامی زُبان میں اپنی اِنجیل لکھی۔ جو بعدازاں یونانی زُبان میں ترجمہ کی گئی۔ دیگر کتابیں یُونانی زبان میں لکھی گئیں۔

چونکہ مُقدس یُوحنّاؔ اور مقدس متیؔ رسول تھے اِس لئے یہ خُداوند یسُوعؔ مسیح کی علانیہ زندگی کے چشم دید گواہ ہیں مُقدس مرقسؔ مقدس پطرسؔ رسول کا شاگرد تھا اور اُس نے رومیوں کی خواہش پوری کرنے کے لئے اپنے اُستاد کی تعلیم قلمبند کی۔ اور پطرسؔ رسُول نے اُس کی کتاب منظور وقبول کی۔ انجیل نویسوں نے ایک خاص مقصد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اپنی اپنی کتاب تصنیف کی۔ اِس لئے اُنھوں نے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی زندگی کے صرف اُن واقعات کو چُن لیا جو اِس مقصد کو ثابت کرنے کے لئے زیادہ موزوں تھے یعنی اُن کا ارادہ ہرگز یہ نہ تھا کہ وہ خداوند یسُوعؔ مسیح کی مکمل زندگی بیان کریں۔ ملاحظہ ہو یح ۲۱ : ۲۵ یہ بھی یاد رکھنا مُفید ہوگا۔ کہ اِنجیل کے لکھے جانے سے پہلے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی مُنادی تقریباً تمام معلومہ دُنیا پر کی جا چکی تھی۔

بمطابق
مُقدّس متّی

باب ۱

خداوند مسیح کا نسب نامہ

۱ یسُوع مسیح ابنِ داؤد ابنِ ۲ اِبراہیم کا نسب نامہ ۰ ابراہیم سے اِسحاق پیدا ہُوا اور اِسحاق سے یعقوب پیدا ہُوا۔ اور یعقوب سے یہوده اور ۳ اُس کے بھائی پیدا ہُوئے ۰ اور یہوده سے فارص اور زارح تامار سے پیدا ہُوئے۔ اور فارص سے حصرون ۴ پیدا ہُوا۔ اور حصرون سے اَرام پیدا ہُوا ۰ اور اَرام سے عمّی ناداب پیدا ہُوا۔ اور عمّی ناداب سے نحشون ۵ پیدا ہُوا۔ اور نحشون سے سلمون پیدا ہُوا ۰ اور سلمون سے بوعز راحاب سے پیدا ہُوا۔ اور بوعز سے عوبید راعوت سے پیدا ہُوا۔ اور عوبید سے یسّی پیدا ہُوا ۶ اور یسّی سے داؤد بادشاہ پیدا ہُوا ۰ اور داؤد سے سلیمان اُس عورت سے پیدا ہُوا جو اوری یاہ کی بیوی ۷ رہ چکی تھی ۰ اور سلیمان سے رحبعام پیدا ہُوا اور رحبعام ۸ سے ابی یاہ پیدا ہُوا۔ اور ابی یاہ سے آسا پیدا ہُوا ۰ اور آسا سے یوشافاط پیدا ہُوا۔ اور یوشافاط سے یورام پیدا ۹ ہُوا۔ اور یورام سے عُزّی یاہ پیدا ہُوا ۰ اور عُزّی یاہ سے یوتام پیدا ہُوا۔ اور یوتام سے آحاز پیدا ہُوا۔ اور آحاز ۱۰ سے حزقی یاہ پیدا ہُوا ۰ اور حزقی یاہ سے منسّی پیدا ہُوا اور منسّی سے آمون پیدا ہُوا۔ اور آمون سے یوشی یاہ پیدا ہُوا ۰ اور یوشی یاہ سے یکنیاہ اور اُس کے بھائی ۱۱ جلاوطن ہو کر بابل جانے کے زمانے میں پیدا ہُوئے ۰ ۱۲ اور جلاوطن ہو کر بابل جانے کے بعد یکنیاہ سے شئالتی ایل پیدا ہُوا۔ اور شئالتی ایل سے زرُوبابل پیدا ہُوا ۰ ۱۳ اور زرُوبابل سے ابی ہُود پیدا ہُوا۔ اور ابی ہُود سے اِلیاقیم پیدا ہُوا۔ اور اِلیاقیم سے عازور پیدا ہُوا ۰ ۱۴ اور عازور سے صادوق پیدا ہُوا۔ اور صادوق سے اخیم پیدا ہُوا۔ اور اخیم سے الی ہُود پیدا ہُوا ۰ ۱۵ اور الی ہُود سے الی عازار پیدا ہُوا۔ اور الی عازار سے متّان پیدا ہُوا۔ اور متّان سے یعقوب پیدا ہُوا ۰ ۱۶ اور یعقوب سے یُوسف پیدا ہُوا۔ جو اُس مریم کا شوہر تھا جس سے یسُوع پیدا ہُوا جو مسیح کہلاتا ہے ۰ ۱۷ پس سب پُشتیں اِبراہیم سے داؤد تک چودہ پُشتیں ہیں۔ اور داؤد سے جلاوطن ہو کر بابل جانے تک چودہ پُشتیں اور جلاوطن ہو کر بابل جانے سے مسیح تک چودہ پُشتیں ہیں ۰

خُداوند مسیح کی پیدائش

۱۸ اَب یسُوع مسیح کی پیدائش

باب ۱:۱۶۔ عبرانی دستور کے مطابق صرف یوسف کا نسب نامہ لکھا گیا۔ پر چونکہ یوسف اور مریم ایک ہی خاندان سے تھے اِس سبب سے یوسف کے نسب نامہ سے مریم کا نسب نامہ بھی معلوم ہو جاتا ہے +

باب ۱:۱۸۔ یہودیوں کے دستور کے مطابق بیاہ کے سلسلہ میں لڑکی کی پہلی نسبت یعنی منگنی کی جاتی تھی اسکے بعد نکاح (بیاہ) اور بعد اسکے پھر زفاف یا مکلاوہ ہُوا کرتا تھا۔ یہاں یعنی آیت ۱۸ کے الفاظ سے مراد یہ ہے کہ مقدسہ مریم مقدس یوسف کی منکوحہ غیر مزفوفہ بیوی تھی +

یُوں ہُوئی۔ کہ جب اُس کی ماں مریمؔ یُوسفؔ کے ساتھ بیاہی گئی۔ تو اُن کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ رُوح القدس ۱۹ سے حاملہ پائی گئی۔ تب اُس کے شوہر یُوسفؔ نے جو راستباز تھا اور اُسے رُسوا کرنا نہیں چاہتا تھا۔ ارادہ ۲۰ کیا کہ اُسے چُپکے سے چھوڑ دے۔ وہ اِن باتوں کی سوچ ہی میں تھا کہ دیکھو خُداوند کے فرشتے نے اُس پر خواب میں ظاہر ہو کر کہا۔

اَے یُوسفؔ داؤدؔ کے بیٹے۔ اپنی بیوی مریمؔ کو اپنے پاس لے آنے سے مت ڈر کیونکہ جو اُس کے اندر پَیدا کیا ۲۱ گیا ہے۔ وہ رُوح القدس سے ہے۔ اور اُس سے بیٹا ہو گا۔ اور تُو اُس کا نام یسُوعؔ رکھنا۔ کیونکہ وہ اپنی اُمّت ۲۲ کو اُن کے گناہوں سے بچائے گا۔ یہ سب کچھ ہُوا تاکہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا پُورا ہو کہ۔

۲۳ دیکھو کُنواری حاملہ ہو گی۔ اور اُس سے بیٹا ہو گا۔
اور اُس کا نام عمانوئیلؔ رکھیں گے۔

جس کا ترجمہ ہے خدا ہمارے ساتھ ہے۔

۲۴ تب یُوسفؔ نے نیند سے اُٹھ کر وَیسا ہی کیا جَیسا خُداوند کے فرشتے نے اُس سے فرمایا تھا۔ اور اپنی بیوی کو اپنے ۲۵ پاس لے آیا۔ اور اُس کو نہ جانا۔ جب تک کہ وہ بیٹا نہ جنی اور اُس نے اُس کا نام یسُوعؔ رکھا +

باب ۲

مجُوسیوں کی آمد

۱ اور جب یسُوعؔ ہیرودیسؔ بادشاہ کے وقت یہوؔدہ کے بَیت لحمؔ میں پَیدا ہُوا۔ تو دیکھو مشرق کے کئی مجُوسیوں نے یرُوشلیمؔ میں آ کر کہا۔ ۲ کہ یہوؔدیوں کا بادشاہ جو پَیدا ہُوا ہے۔ وہ کہاں ہے۔ کیونکہ ہم نے مشرق میں اُس کا ستارہ دیکھا۔ اور اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔ ۳ جب ہیرودیسؔ بادشاہ نے یہ سُنا۔ تب وہ اور اُس کے ساتھ تمام یرُوشلیمؔ گھبرایا۔ ۴ تب اُس نے سب سردار کاہنوں اور قوم کے فقیہوں کو جمع کر کے اُن سے پُوچھا کہ مسیح کہاں پَیدا ہونا چاہئے؟ ۵ انہوں نے اُس سے کہا۔ یہوؔدہ کے بَیت لحمؔ میں۔ کیونکہ نبی کی معرفت یُوں لکھا ہے کہ۔

۶ اَے بَیت لحمؔ یہوؔدہ کی سرزمین
تُو یہوؔدہ کے رئیسوں میں ہرگز کمترین نہیں۔
کیونکہ تجھ میں سے ایک حاکم نکلے گا
جو میری اُمّت اِسرائیلؔ کی گلہ بانی کرے گا۔

۷ تب ہیرودیسؔ نے مجُوسیوں کو چُپکے سے بُلا کر اُن سے تحقیق کی۔ کہ وہ ستارہ کب دکھائی دیا تھا؟ ۸ اور یہ کہہ کر اُن کو بَیت لحمؔ میں بھیجا۔ کہ جاؤ اور اُس بچّے کی بابت خُوب دریافت کرو۔ اور جب اُسے پاؤ مجھے خبر دو۔ کہ مَیں بھی آ کر اُسے سجدہ کروں۔ ۹ وہ بادشاہ سے یہ سُن کر روانہ ہُوئے اور دیکھو وہ ستارہ جو اُنہوں نے مشرق میں دیکھا تھا۔ اُن کے آگے آگے چلا۔ یہاں تک کہ اُس جگہ کے اُوپر آ کر ٹھہر گیا جہاں وہ بچّہ تھا۔ ۱۰ وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت خُوش ہُوئے۔ ۱۱ اور اُس گھر میں داخل ہو کر اُس بچّے کو اُس کی ماں مریمؔ کے ساتھ پایا۔ اور اُس کے آگے گر کر اُسے سجدہ کیا۔ اور اپنے ڈبے کھول کر سونا اور لوبان اور مُر اُسے نذر گزرانا۔ ۱۲ اور خواب میں آگاہی پا کر کہ ہیرودیسؔ کے

باب ۱: ۲۳ - اش ۷: ۱۴ + باب ۱: ۲۵ - "اُس کو نہ جانا جب تک" وغیرہ یہ عبرانی محاورہ ہے۔ اور فقط ظاہر کرتا ہے۔ کہ خُداوند مسیح کنواری سے پَیدا ہُوا۔ مابعد کی نسبت اس سے کچھ پایا نہیں جاتا + "بیٹا" بعض کم قدر نسخہ جات میں "پہلوٹا بیٹا" پایا جاتا ہے اس سے توریت کے مطابق پہلا بیٹا مراد ہے۔ اگرچہ اکیلا ہی ہو +

باب ۲: ۵ - می ۵: ۲ + باب ۲: ۱۱ - مز ۷۱ (۷۲): ۱۰ +

پاس نہ جائیں۔ وہ دوسری راہ سے اپنے ملک کو واپس چلے گئے ٥

۱۳ [ہجرت بمصر] جب وہ روانہ ہو گئے تو دیکھو خُداوند کے ایک فرشتے نے یوسف کو خواب میں دکھائی دے کر کہا۔ اُٹھ۔ بچّے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر مصر کو بھاگ جا۔ اور وہاں رہ۔ جب تک کہ مَیں تجھے نہ کہوں۔ کیونکہ ایسا ہو گا کہ ہیرودیس بچّے کو ڈھونڈے گا تاکہ اُسے ہلاک کرے ٥
۱۴ تب وہ اُٹھ کر رات ہی کو بچّے اور اُس کی ماں کو ساتھ لیکر مصر کو روانہ ہو گیا ٥ [۱۵] اور ہیرودیس کے مرنے تک وہیں رہا۔ تاکہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا۔ پُورا ہو۔ کہ

مَیں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بُلایا ٥

۱۶ [قتلِ معصوماں] جب ہیرودیس نے دیکھا۔ کہ مجوسیوں نے میرے ساتھ مذاق کیا۔ تو نہایت غصّے ہُوا۔ اور آدمی بھیج کر بیت لحم اور اُس کی سب سرحدوں کے اندر کے اُن سب لڑکوں کو قتل کروا دیا جو دو دو برس کے یا اس سے چھوٹے تھے۔ اُس وقت کے حساب سے جو ۱۷ اُس نے مجوسیوں سے دریافت کیا تھا ٥ تب وہ جو ارمیا نبی کی معرفت کہا گیا تھا پُورا ہُوا کہ ٥

[۱۸] رامہ میں نوحہ اور تلخ زاری کی ایک آواز سُنی گئی۔
راخیل اپنے بچّوں پر رو رہی ہے۔
اور اُن کی بابت تسلی پذیر ہونے سے اِنکاری ہے
کیونکہ وہ ہیں نہیں ٥

۱۹ [مراجعت بہ ناصرت] جب ہیرودیس مر گیا۔ تو دیکھو خُداوند کے ایک فرشتے نے مصر میں یُوسف کو خواب میں دکھائی ۲۰ دے کر کہا ٥ اُٹھ۔ بچّے اور اُس کی ماں کو ساتھ لیکر اسرائیل کے ملک میں جا۔ کیونکہ جو بچّے کی جان کے خواہاں تھے وہ

باب ۲: ۱۵۔ ہو ۱۱: ۱ + باب ۲: ۱۸۔ ار ۳۱: ۱۵ +

مر گئے ہیں ٥ تب وہ اُٹھا اور بچّے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے ۲۱ کر اسرائیل کے ملک میں آیا ٥ مگر جب سُنا کہ ارکیلاؤس اپنے ۲۲ باپ ہیرودیس کی جگہ یہودیہ میں بادشاہی کرتا ہے۔ تو وہاں جانے سے ڈرا اور خواب میں آگاہی پا کر گلیل کے علاقے کو روانہ ہو گیا ٥ اور ناصرت نامی ایک شہر میں جا بسا تاکہ ۲۳ جو نبیوں کی معرفت کہا گیا تھا۔ وہ پُورا ہو کہ

وہ ناصری کہلائے گا +

باب ۳

۱ [یُوحنّا اصطباغی کی منادی] اُن دنوں میں یُوحنّا اصطباغی آیا اور یہودیہ کے بیابان میں منادی کرتے ہُوئے ٥ کہنے لگا۔ ۲ کہ توبہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے ٥ [۳] کہ یہ وہی ہے جس کا ذکر اشعیا نبی کی معرفت کیا گیا۔

پُکارنے والے کی آواز۔ بیابان میں
خُداوند کی راہ کو تیار کرو۔
اُس کی شاہراہ کو سیدھا بناؤ ٥

۴ یہ یُوحنّا اُونٹ کے بالوں کا لباس پہنتا اور چمڑے کا کمربند اپنی کمر میں باندھتا تھا۔ اور ٹڈیاں اور جنگلی شہد اُسکی خوراک تھی ٥

۵ تب یروشلیم اور سارا یہودیہ اور اردن کے آس پاس کا سارا علاقہ اُس کے پاس نکل کر آتے ٥ ۶ اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتے اور دریائے اردن میں اُس سے بپتسمہ پاتے تھے ٥ ۷ لیکن جب اُس نے دیکھا کہ بہت سے فریسی اور صدوقی بپتسمہ پانے کے لئے آئے ہیں تو اُن سے کہا۔ اے افعی کی اولاد! تجھے آنے والے غضب سے بھاگنا کس نے جتایا؟ ٥ ۸ اِس لئے توبہ کے لائق پھل لاؤ ٥ ۹ اپنے دل میں

باب ۳: ۳۔ اش ۴۰: ۳ +

گُمان مَت کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے۔ کیونکہ مَیں تم سے کہتا ہوں کہ خُدا اِنہی پتھروں سے ابرہام کے لِئے اَولاد پَیدا کرسکتا ہے۔ ۱۰ اَور درختوں کی جڑ پر اب بھی کُلہاڑا رکھا ہُؤا ہے۔ پس ہر ایک درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا کاٹا اَور آگ میں ڈالا جائیگا۔ ۱۱ مَیں تو تمہیں توبہ کے لِئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہُوں۔ لیکن جو میرے بعد آتا ہے۔ وہ مُجھ سے قوی تر ہے۔ کہ مَیں اُسکی جُوتیاں اُٹھانے کے بھی لائق نہیں ہُوں۔ وہ تمہیں رُوح القُدس اَور ۱۲ آگ سے بپتسمہ دے گا۔ اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے اَور وہ اپنے کھلیان کو خُوب صاف کرے گا۔ اَور اپنے گیہوں کو کھتّے میں جمع کرے گا۔ پر بھُوسے کو اُس آگ میں جلائے گا جو بُجھتی نہیں۔

اِصطِباغِ مسیح

۱۳ تب یسُوع جلیل سے اردن کے کنارے ۱۴ یُوحنّا کے پاس آیا۔ تاکہ اُس سے بپتسمہ پائے۔ لیکن یُوحنّا نے اُسے منع کرکے کہا۔ کہ مَیں تجھ سے بپتسمہ پانے کا محتاج ۱۵ ہُوں اَور تُو میرے پاس آیا ہے؟ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا۔ اَب ہونے دے کیونکہ ہمیں مُناسب ہے کہ یُونہی ساری راستی پُوری کریں۔ تب اُس نے ہونے دیا۔ ۱۶ اَور یسُوع بپتسمہ پاکر فی الفور پانی سے نِکل کر اُوپر آیا اَور دیکھو اُس کے لِئے آسمان کھُل گیا اَور اُس نے خُدا کی رُوح ۱۷ کو کبُوتر کی مانند اُترتے اَور اپنے اُوپر آتے دیکھا۔ اَور دیکھو آسمان سے ایک آواز یہ کہتی ہُوئی آئی کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ المحبوب جس سے مَیں خُوش ہُوں +

باب ۴

آزمائشِ مسیح

۱ تب یسُوع رُوح سے بیابان میں لایا گیا۔ ۲ تاکہ شیطان اُسے آزمائے۔ اَور جب چالیس دِن اَور چالیس رات روزہ رکھ چُکا۔ آخرکار بھُوکا ہُؤا۔

۳ تب آزمائش کرنے والے نے اُس کے پاس آکر کہا۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے۔ تو کہہ۔ کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔ [۴] اُس نے جواب میں کہا۔ لِکھا ہے کہ

اِنسان صرف روٹی ہی سے نہیں جیتا۔
بلکہ ہر ایک کلمے سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتا ہے۔

۵ تب شیطان اُسے مقدّس شہر میں لے گیا۔ اَور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کرکے اُسے کہا۔ [۶] اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو اپنے آپ کو نیچے گرا دے۔ کیونکہ لِکھا ہے۔

اُس نے اپنے فرشتوں کو تیری بابت حُکم دیا ہے۔
اَور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے۔
اَیسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو کسی پتھر سے چوٹ لگ جائے۔

[۷] یسُوع نے اُس سے کہا یہ بھی لِکھا ہے۔ کہ

تُو خُداوند اپنے خُدا کو مت آزما۔

۸ پھر شیطان اُسے ایک بڑے اُونچے پہاڑ پر لے گیا۔ اَور دُنیا کی سَب مملکتیں اَور اُن کی شان وشوکت اُسے دِکھائی۔ ۹ اَور اُس سے کہا۔ اگر تُو گِر کے مُجھے سجدہ کرے۔ تو یہ سب کُچھ تجھے دُوں گا۔ [۱۰] تب یسُوع نے اُسے کہا۔ اَے شیطان دُور ہو۔ کیونکہ لِکھا ہے کہ

تُو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر۔
اَور صرف اُسی کی عبادت کر۔

۱۱ تب شیطان اُسے چھوڑ کر چلا گیا۔ اَور دیکھو فرشتوں نے آکر اُس کی خدمت کی۔

علانیہ زندگی کا آغاز

۱۲ جب یسُوع نے سُنا۔ کہ یُوحنّا گرفتار ہُؤا۔ تو جلیل کو گیا۔ ۱۳ اَور ناصرت کو چھوڑ کر کفرنحوم میں جا بسا جو جھیل کے کنارے زبلون اَور نفتالی کی سرحدوں میں ہے

باب ۴: ۴۔ تث ۸: ۳ + باب ۴: ۶۔ مز ۹۰ (۹۱): ۱۱-۱۲ +
باب ۴: ۷۔ تث ۶: ۱۶ +
باب ۴: ۱۰۔ تث ۶: ۱۳ +

۱۴ ۱۵ تاکہ جو اشعیانبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو ۞ کہ

زبُلون کی سرزمین۔
اور نفتالی کی سرزمین۔
جھیل کی راہ اَردن کے پار۔
غیر قوموں کا جلیل ۞

۱۶ جو لوگ اندھیرے میں بیٹھے تھے۔
اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی۔
اور جو موت کے ملک اور سائے میں بیٹھے تھے
اُن پر روشنی چمکی ۞

۱۷ اُسی وقت سے یِسُوعؔ نے منادی کرنا اور یہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے ۞

۱۸ اور جب یِسُوعؔ جلیل کی جھیل کے کنارے پھر رہا تھا۔ تو اُس نے دو بھائیوں شمعُونؔ کو جو پطرسؔ کہلاتا ہے۔ اور اُسکے بھائی اِندریاسؔ کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا۔ کیونکہ وہ ماہی گیر ۱۹ تھے ۞ اور اُن سے کہا۔ کہ میرے پیچھے چلے آؤ۔ کہ مَیں تمہیں ۲۰ آدم گیر بناؤں گا ۞ وہ اُسی وقت جالوں کو چھوڑ کر اُس کے ۲۱ پیچھے ہو لئے ۞ وہاں سے بڑھ کر اُس نے اَور دو بھائیوں زبدؔی کے بیٹے یعقوبؔ اور اُس کے بھائی یُوحنّاؔ کو اپنے باپ زبدؔی کے ساتھ کشتی پر اپنے جالوں کی مرمّت کرتے ۲۲ دیکھا اور اُنہیں بُلایا ۞ وہ فوراً اپنے جالوں اور باپ کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے ۞

۲۳ اور یِسُوعؔ تمام جلیل میں پھرتا رہا اور اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی کرتا اور ۲۴ لوگوں کی ہر ایک بیماری اور کمزوری دُور کرتا رہا ۞ اور اُس کی شہرت تمام سُوریاؔ میں پھیل گئی۔ اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے۔ اور آسیب زدوں اور مصروعوں اور مفلوجوں کو اُس کے پاس لائے۔ اور اُس نے اُنہیں اچھّا کیا ۞ اور جلیل اور دِکاپُلِس ۲۵ اور یرُوشلیم اور یہوُدیہ اور اَردن کے پار سے بڑا ہجُوم اُسکے پیچھے ہو لیا +

باب ۴: ۱۵-۱۶ اش ۹: ۱+

باب ۵

پہاڑی وعظ

۱ اور یِسُوعؔ ہجوم کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جب بیٹھ گیا۔ اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے ۞ اور وہ اپنا ۲ مُنہ کھول کر اُنہیں سِکھانے لگا۔ کہ ۞

مُبارک بادیاں

۳ مُبارک ہیں وہ جو رُوح کے غریب ہیں۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہی کی ہے ۞
۴ مُبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں۔ کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے ۞
۵ مُبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں۔ کیونکہ وہ تسلّی پائیں گے ۞
۶ مُبارک ہیں وہ جو راستی کے بھُوکے اور پیاسے ہیں۔ کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے ۞
۷ مُبارک ہیں وہ جو رحم دل ہیں۔ کیونکہ اُن پر رحم کیا جائیگا ۞
۸ مُبارک ہیں وہ جو پاک دِل ہیں۔ کیونکہ وہ خُدا کو دیکھیں گے ۞
۹ مُبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خُدا کے فرزند کہلائیں گے ۞
۱۰ مُبارک ہیں وہ جو راستی کے سبب سے ستائے گئے ہیں۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُنہی کی ہے ۞
۱۱ مُبارک ہو تم۔ جب میرے سبب سے لوگ تمہیں لعن طعن کریں اور ستائیں۔ اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہاری نسبت ناحق کہیں ۞ خوش ہو اور خوشی کرو۔ کیونکہ آسمان پر ۱۲ تمہارا اجر بڑا ہے۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے اُن نبیوں کو جو تم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا ۞

باب ۵: ۴- مز ۳۶ (۳۷): ۱۱+ باب ۵: ۵- اش ۶۱: ۲+
باب ۵: ۸- مز ۲۳ (۲۴): ۴+

۱۳ تم زمین کا نمک ہو لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے نمکین کیا جائے گا؟ پھر وہ کسی کام کا نہیں سوائے اِس کے کہ باہر پھینکا جائے۔ اور لوگوں کے پاؤں کے نیچے روندا جائے ۝

۱۴ تم دُنیا کا نُور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہو۔ وہ چھپ نہیں ۱۵ سکتا ۝ اور لوگ چراغ روشن کر کے پیمانے کے نیچے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں۔ تاکہ اُن سب کو جو گھر میں ہیں روشنی ۱۶ پہنچائے ۝ اِسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھیں اور تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں ۝

۱۷ **اکمالِ شریعت** یہ خیال مت کرو کہ مَیں توراۃ یا صحائفِ انبیاء کو منسُوخ کرنے آیا ہُوں۔ منسُوخ کرنے کو نہیں بلکہ پُورا کرنے کو آیا ہُوں ۝
۱۸ کیونکہ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں شریعت کا ایک نقطہ یا ایک شوشہ ہرگز نہ ٹلے گا جب تک سب کچھ پُورا نہ ۱۹ ہو جائے ۝ پس۔ جو کوئی ان چھوٹے سے چھوٹے حکموں میں سے ایک کو منسوخ کرے۔ اور ایسا ہی لوگوں کو سکھائے۔ وہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کہلائے گا لیکن جو عمل کرے اور سکھائے وہی آسمان کی بادشاہی میں بڑا ۲۰ کہلائے گا ۝ کیونکہ مَیں تم سے کہتا ہُوں۔ کہ اگر تمہاری راستی فقیہوں اور فریسیوں کی راستی سے زیادہ نہ ہو تو تم آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہو گے ۝

۲۱ تم سُن چکے ہو۔ کہ اگلوں سے کہا گیا تھا۔ کہ تُو خُون مت کر۔ اور جو کوئی خُون کرے عدالت میں سزا کے لائق ہوگا ۝
۲۲ لیکن مَیں تم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غصّے ہو۔ عدالت میں سزا کے لائق ہوگا۔ اور جو کوئی اپنے بھائی کو راقہ کہے وہ عدالتِ عالیہ میں سزا کے لائق ہوگا۔ اور جو اُس کو احمق کہے وہ جہنم کی آگ کا سزاوار ہوگا ۝
۲۳ پس۔ اگر تُو قربانگاہ کے پاس اپنی نذر لے جائے۔ اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے ۝ ۲۴ تو اپنی نذر قربانگاہ کے سامنے چھوڑ کر چلا جا۔ پہلے اپنے بھائی سے میل کر تب آ کے اپنی نذر گزران ۝ ۲۵ جب تک تُو اپنے مدعی کے ساتھ راہ میں ہے جلد اُس سے میل کر۔ تا نہ ہو کہ مدعی تجھے مُنصِف کے حوالے کرے اور مُنصِف تجھے پیادے کے سپرد کرے اور تُو قیدخانہ میں ڈالا جائے ۝ ۲۶ مَیں تجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک تُو کوڑی کوڑی ادا نہ کرے گا وہاں سے ہرگز نہ چھُوٹے گا ۝

۲۷ تم سُن چکے ہو۔ کہ کہا گیا تھا۔ تُو زنا مت کر ۝ ۲۸ لیکن مَیں تم سے یہ کہتا ہُوں۔ کہ جو کوئی شہوت سے کسی عورت پر نگاہ کرے وہ اپنے دل ہی میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا ۝ ۲۹ پس۔ اگر تیری دہنی آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نکال ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے اعضا میں سے ایک کا جاتا رہنا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ تیرا سارا بدن جہنّم میں ڈالا جائے ۝ ۳۰ اگر تیرا دہنا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ اور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے اعضا میں سے ایک کا جاتا رہنا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ تیرا سارا بدن جہنّم میں ڈالا جائے ۝
۳۱ یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اُسے طلاق نامہ لکھ دے ۝ ۳۲ پر مَیں تم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کسی اور وجہ سے چھوڑ دے۔ اُس سے زنا کراتا ہے۔ اور جو کوئی اُس چھوڑی ہُوئی سے بیاہ کرے

باب ۵: ۲۱۔ خر ۲۰: ۱۳؛ تث ۵: ۱۷ +
باب ۵: ۲۲۔ صغیرے جرائم کی سزا مقامی عدالتوں میں اور کبیرے جرائم کی سزا عدالتِ عالیہ میں دی جاتی تھی۔ سب سے بڑے جرائم کا عذاب فقط اگلے جہان میں پایا جاتا ہے +
باب ۵: ۲۷۔ خر ۲۰: ۱۴؛ تث ۵: ۱۸ + باب ۵: ۳۱۔ تث ۲۴: ۱ +
باب ۵: ۳۲۔ حاشیہ مت ۱۹: ۹ +

وہ زِنا کرتا ہے ۞

۳۳ پھر تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ تُو جھوٹی قسم
۳۴ نہ کھا۔ بلکہ اپنی قسمیں خُداوند کے لئے پُوری کر ۞ لیکن مَیں تم
سے یہ کہتا ہُوں کہ ہرگز قسم نہ کھانا نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خُدا
۳۵ کا تخت ہے ۞ نہ زمین کی کیونکہ وہ اُس کے پاؤں کی چَوکی ہے
۳۶ اَور نہ یرُوشلیم کی کیونکہ وہ شاہِ عظیم کا شہر ہے ۞ اَور نہ اپنے
سر کی قسم کھا کیونکہ تُو ایک بال کو سفید یا سیاہ نہیں کر سکتا ۞
۳۷ مگر تمہارا کلام ہاں۔ ہاں ہی ہو۔ تمہاری نہیں۔ نہیں۔ کیونکہ جو اِس
سے زیادہ ہے سو بدی سے ہے ۞

۳۸ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اَور
۳۹ دانت کے بدلے دانت ۞ مگر مَیں تم سے کہتا ہوں کہ بُرائی کا مقابلہ
نہ کرنا۔ بلکہ جو تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دُوسرا بھی اُس
۴۰ کی طرف پھیر دے ۞ اَور اگر کوئی عدالت میں تجھ پر نالش کر کے
۴۱ تیرا کُرتا لینا چاہے تو چُغہ بھی اُسے لے لینے دے ۞ اگر کوئی تجھے
ایک کوس بیگار میں لے جائے۔ اُس کے ساتھ دو کوس چلا جا ۞
۴۲ جو کوئی تجھ سے کچھ مانگے۔ اُسے دے۔ اَور جو تجھ سے قرضہ
چاہے اُس سے مُنہ نہ موڑ ۞

۴۳ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا۔ اپنے ہمسائے کو پیار کر
۴۴ اَور اپنے دُشمن سے کینہ رکھ ۞ لیکن مَیں تم سے یہ کہتا ہُوں
کہ اپنے دُشمنوں کو پیار کرو۔ اَور اپنے ستانے والوں کے
۴۵ لئے دُعا مانگو ۞ اَور جو تمہیں ستائیں اَور بدنام کریں اُن کے
لئے دُعا مانگو۔ تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے فرزند
ٹھہرو۔ کیونکہ وہ اپنے سُورج کو بدوں اَور نیکوں پر طلوع کرتا
۴۶ ہے۔ اَور راست بازوں اور ناراستوں پر مینہ برساتا ہے ۞ کیونکہ
اگر تم اُنہی کو پیار کرو۔ جو تمہیں پیار کرتے ہیں تو تمہارے لئے
کیا اجر ہے۔ کیا محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے ؟ ۞ اگر تم ۴۷
فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرو۔ تو تم کیا فیاضی کرتے ہو ؟
کیا غیر قوموں کے لوگ بھی ایسا نہیں کرتے ؟ ۞ اِس واسطے ۴۸
تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے +

باب ۶

خیرات — خبردار۔ اپنے راستی کے کام لوگوں کے سامنے ۱
دِکھانے کے لئے نہ کرو۔ نہیں تو تمہارے باپ کی طرف سے
جو آسمان پر ہے تمہیں اجر نہ ملے گا ۞ پس جب تُو خیرات کرے ۲
تو اپنے سامنے نرسنگا مت بجوا۔ جیسے ریاکار عبادت خانوں اَور
کُوچوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کی تعریف کریں۔ مَیں تم سے
سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے ۞ مگر جب تُو خیرات کرے ۳
تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے ۞ تاکہ ۴
تیری خیرات پوشیدہ رہے اَور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا
ہے تجھے بدلہ دے گا ۞

دُعا — اَور جب تم دُعا کرو تو ریاکاروں کی مانند نہ ہونا۔ ۵
کیونکہ وہ عبادت خانوں میں اَور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے
ہو کر دُعا کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُنہیں دیکھیں مَیں تم سے
سچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے ۞ لیکن جب تُو دُعا کرے تو ۶
اپنی کوٹھڑی میں جا اَور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے
پوشیدگی میں دُعا کر اَور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے۔
تجھے بدلہ دے گا ۞ اَور جب تم دُعا کرتے ہو۔ تو غیر قوموں کے ۷
لوگوں کی مانند بک بک نہ کرو۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہماری
زیادہ گوئی سے ہماری سُنی جائے گی ۞ پس اُن کی مانند نہ ہونا ۸
کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے
کہ تمہیں کیا درکار ہے ۞
پس۔ تم اِس طرح دُعا کیا کرو۔ کہ ۹

باب ۵ : ۳۳ - اح ۱۹ : ۱۲ + باب ۵ : ۳۸ - خر ۲۱ : ۲۴ ؛ اح ۲۴ : ۲۰ ؛
تث ۱۹ : ۲۱ + باب ۵ : ۴۲ - تث ۱۵ : ۸ +
باب ۵ : ۴۳ - اح ۱۹ : ۱۸ +

اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے۔
تیرا نام پاک مانا جائے۔
۱۰ تیری بادشاہی آئے
تیری مرضی جیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہے۔
زمین پر بھی ہو ۝
۱۱ ہمارے روزینہ کی روٹی آج ہمیں دے۔
۱۲ اَور جس طرح ہم اپنے قرضداروں کو بخشتے ہیں۔
تُو ہمارے قرض ہمیں بخش ۝
۱۳ اَور ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دے۔
بلکہ ہمیں بُرائی سے چھُڑا۔

۱۴ کیونکہ اگر تم آدمیوں کو اُن کے قصور بخشو گے تو تمہارا آسمانی ۱۵ باپ تمہیں بھی بخشے گا ۝ لیکن اگر تم آدمیوں کو نہ بخشو گے تو تمہارا باپ تمہارے قصور تمہیں نہ بخشے گا ۝

۱۶ روزہ

اَور جب تم روزہ رکھّو تو ریاکاروں کی مانند اپنا چہرہ اُداس نہ بناؤ کیونکہ وہ مُنہ بگاڑتے ہیں۔ تاکہ لوگ اُنہیں روزہ دار جانیں۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اَجر پا ۱۷ چُکے ۝ لیکن جب تُو روزہ رکھے۔ سر پر تیل لگا اَور مُنہ دھو ۝ ۱۸ تاکہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے۔ تجھے روزہ دار جانے۔ اَور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دے گا ۝

۱۹ مختلف ہدایات

اپنے واسطے زمین پر خزانہ جمع نہ کرو۔ جہاں کیڑا اَور زنگ خراب کرتا ہے۔ اَور جہاں چور نقب ۲۰ لگا کر چُراتے ہیں ۝ بلکہ اپنے لئے آسمان پر خزانہ جمع کرو۔ جہاں نہ کیڑا نہ زنگ خراب کرتا ہے اَور نہ چور نقب ۲۱ لگا کر چُراتے ہیں ۝ کیونکہ جہاں تیرا خزانہ ہے وہیں تیرا دِل بھی ہو گا ۝

۲۲ بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ اگر تیری آنکھ دُرست ہو تو تیرا سارا بدن رَوشن ہو گا ۝ لیکن اگر تیری آنکھ تاریک ۲۳ ہو۔ تو تیرا سارا بدن اندھیرا ہو گا۔ اِس لئے اگر وہ رَوشنی جو تجھ میں ہے تاریک ہو۔ تو کیسی بڑی تاریکی ہو گی ؟ ۝

کوئی آدمی دو مالکوں کی غُلامی نہیں کر سکتا اِس لئے ۲۴ کہ یا ایک سے کینہ رکھّے گا اَور دُوسرے سے محبّت یا ایک سے مِلا رہے گا اَور دُوسرے کو حقیر جانے گا تم خُدا اَور دولت دونوں کی غلامی نہیں کر سکتے ۝

اِس لئے مَیں تم سے کہتا ہُوں۔ اپنی جان کی فِکر نہ کرنا ۲۵ کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے اَور نہ اپنے بدن کی کہ ہم کیا پہنیں گے۔ کیا جان خُوراک سے اَور بدن پوشاک سے زیادہ بہتر نہیں ؟ ۝ آسمان کے پرندوں کو دیکھو کہ وہ ۲۶ نہ بوتے نہ کاٹتے نہ کھتّوں میں جمع کرتے ہیں۔ تو بھی تمہارا آسمانی باپ اُن کی پرورش کرتا ہے۔ کیا تم اُن سے زیادہ قدر نہیں رکھتے ؟ ۝ تم میں کَون ہے جو فکر کر کے اپنے قد ۲۷ کو ایک ہاتھ بڑھا سکتا ہے ؟ ۝ اَور پوشاک کی کیوں فِکر ۲۸ کرتے ہو ؟ جنگلی سوسنوں کو غور سے دیکھو کہ کس طرح بڑھتی ہیں۔ وہ نہ محنت کرتی نہ کاتتی ہیں ۝ لیکن مَیں تمہیں ۲۹ کہتا ہُوں کہ سُلیمان بھی اپنی ساری شان و شوکت میں اُن میں سے ایک کی مانند آراستہ نہ تھا ۝ پس جب خُدا میدان ۳۰ کی گھاس کو جو آج ہے اَور کل تنُور میں جھونکی جاتی ہے۔ یُوں پہناتا ہے تو اَے کم اعتقادو کیا تم کو بہت زیادہ نہ پہنائے گا ۝ اِس لئے فکرمند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائیں گے ۳۱ یا کیا پئیں گے یا کیا پہنیں گے ۝ کیونکہ اِن سب چیزوں ۳۲ کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں۔ اَور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تم اِن سب چیزوں کے محتاج ہو ۝

بلکہ پہلے تم اُس کی بادشاہی اَور راستی کو ڈھونڈو۔ تو ۳۳ یہ سب چیزیں بھی تمہیں دی جائیں گی ۝ پس کل کے دِن ۳۴

کے لئے فکر نہ کرو۔ کیونکہ کل کا دن اپنی فکر آپ ہی کر لے گا۔ آج کا دُکھ آج ہی کے لئے بس ہے +

باب ۷

مسیحی طرزِ عمل

۱ عیب نہ لگاؤ تاکہ تم پر عیب نہ لگایا جائے۔ ۲ کیونکہ جس طرح تم عیب لگاتے ہو۔ اُسی طرح تم پر بھی عیب لگایا جائے گا۔ اور جس پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے بھی ناپا جائے گا۔ ۳ اور اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے تو کیوں دیکھتا ہے اور اُس شہتیر کا خیال نہیں کرتا جو تیری اپنی آنکھ میں ہے۔ ۴ یا کیونکر تو اپنے بھائی سے کہہ سکتا ہے کہ ٹھہر میں اُس تنکے کو جو تیری آنکھ میں ہے نکال دوں۔ اور دیکھ خود تیری آنکھ میں شہتیر ہے۔ ۵ اے ریاکار پہلے شہتیر کو اپنی آنکھ سے نکال۔ تب اُس تنکے کو اپنے بھائی کی آنکھ سے اچھی طرح دیکھ کر نکال سکے گا۔

۶ پاک چیز کتّوں کو مت دو۔ اور اپنے موتی سوروں کے آگے نہ ڈالو ایسا نہ ہو کہ وہ اُنہیں پامال کریں اور پھر کر تمہیں پھاڑیں۔ ۷ مانگو تو تمہیں دیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو تم پاؤ گے۔ ۸ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے۔ اور جو کوئی ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے۔ اور جو کوئی کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔ ۹ یا تم میں سے کون شخص ہے۔ کہ اگر اُس کا بیٹا اُس سے روٹی مانگے۔ ۱۰ تو وہ اُسے پتھر دے؟ یا اگر مچھلی مانگے ۱۱ تو اُسے سانپ دے؟ پس جبکہ تم جو بُرے ہو اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینی جانتے ہو تو کتنا زیادہ تمہارا باپ جو آسمان پر ہے اُنہیں جو اُس سے مانگتے ہیں اچھی چیزیں نہ ۱۲ دے گا؟ پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں۔ وہی تم بھی اُن کے ساتھ کرو۔ کیونکہ توریت اور صحائف انبیاء کا خُلاصہ یہی ہے۔

۱۳ تنگ دروازے سے داخل ہو۔ کیونکہ چوڑا ہے وہ دروازہ اور کشادہ ہے وہ راستہ جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے۔ اور بہت ہیں جو اُس سے داخل ہوتے ہیں۔ ۱۴ وہ دروازہ کیسا تنگ اور وہ راستہ کیسا سکڑا ہے جو حیات کو پہنچاتا ہے۔ اور تھوڑے ہیں جو اُسے پاتے ہیں۔

۱۵ جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں مگر باطن میں پھاڑنے والے بھیڑیے ہیں۔ ۱۶ تم اُنہیں اُن کے پھلوں سے پہچان لو گے۔ کیا خاردار جھاڑیوں سے انگور یا اُونٹ کٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں؟ ۱۷ اِسی طرح ہر ایک اچھا درخت اچھا پھل لاتا اور ردّی درخت بُرا پھل لاتا ہے۔ ۱۸ اچھا درخت بُرا پھل نہیں لاسکتا نہ ردّی درخت اچھا پھل لاسکتا ہے۔ ۱۹ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔ ۲۰ پس اُن کے پھلوں سے تم اُنہیں پہچان لو گے۔

۲۱ نہ ہر ایک جو مجھے خُداوند خداوند کہتا ہے۔ آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو گا مگر وُہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔ ۲۲ اُس دن بہتیرے مجھ سے کہیں گے اے خُداوند اے خُداوند کیا ہم نے تیرے نام سے نبوّت نہیں کی؟ اور تیرے نام سے بدرُوحوں کو نہیں نکالا؟ اور تیرے نام سے بہت سے مُعجزات نہیں کئے؟ ۲۳ تب میں اُن سے صاف کہوں گا کہ میری تم سے کبھی واقفیّت نہ تھی اے بدکارو میرے سامنے سے چلے جاؤ۔

۲۴ پس جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا اور اُن پر عمل کرتا ہے وہ اُس عقلمند آدمی کی مانند ٹھہرے گا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا۔ ۲۵ اور مینہ برسا اور سیلاب آیا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر سے ٹکرائیں۔ مگر وہ نہ گرا۔ کیونکہ اُس کی بُنیاد

باب ۷-۲۳: مز ۶: ۹ +

۲۶ چٹان پر رکھی گئی تھی ۝ لیکن جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا ہے
اَور اُن پر عمل نہیں کرتا۔ وہ اُس بے وقُوف آدمی کی مانند
۲۷ ٹھہرے گا جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا ۝ اَور مینہ برسا۔
اَور سیلاب آیا۔ اَور آندھیاں چلیں۔ اَور اُس گھر کو صدمہ
۲۸ پہنچایا اَور وہ گر پڑا۔ اَور اُس کا گرنا ہولناک ہُؤا ۝ اَور ایسا
ہُؤا کہ جب یسُوع یہ باتیں ختم کر چُکا۔ تو ہجُوم اُس کی تعلیم
۲۹ سے حیران ہُؤا ۝ کیونکہ وہ اُن کے فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ
صاحبِ اختیار کی طرح اُنہیں تعلیم دیتا تھا +

باب ۸

۱ **شفائے مبروص** جب وہ پہاڑ سے اُترا تو بڑا بھاری ہجُوم
۲ اُس کے پیچھے ہو لیا ۝ اَور دیکھو ایک کوڑھی نے آ کر اُسے
سجدہ کیا اَور کہا۔ اَے خُداوند اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف
۳ کر سکتا ہے ۝ تو اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُؤا۔ اَور کہا۔
مَیں چاہتا ہُوں۔ تُو پاک صاف ہو جا۔ فوراً اُس کا کوڑھ جاتا
۴ رہا ۝ تب یسُوع نے اُس سے کہا۔ خبردار کسی سے نہ کہنا۔
لیکن جا کر اپنے آپ کو کاہن کو دکھا۔ اَور جو نذر مُوسیٰ نے مقرّر
کی ہے اُسے گزران تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو ۝

۵ **صُوبہ دار کا غلام** اَور جب وہ کفرنحُوم میں داخل ہُؤا۔ تو
ایک صُوبہ دار اُس کے پاس آیا۔ اَور اُس کی مِنّت کر کے
۶ کہا ۝ اَے خُداوند میرا غُلام گھر میں فالج سے بیمار پڑا ہے۔
۷ اَور نہایت تکلیف میں ہے ۝ یسُوع نے اُس سے کہا۔
۸ مَیں آ کر اُسے اچھّا کرُوں گا ۝ تو صُوبہ دار نے جواب
میں کہا۔ اَے خُداوند مَیں اِس لائق نہیں۔ کہ تُو میری چھت
کے نیچے آئے۔ بلکہ صرف بات ہی کہہ دے تو میرا غُلام
۹ اچھّا ہو جائے گا ۝ کیونکہ مَیں بھی آدمی ہوں جو دُوسرے
کے اختیار میں ہُوں۔ اَور سپاہی میرے ماتحت ہیں اَور
مَیں ایک سے کہتا ہُوں جا تو وہ جاتا ہے۔ اَور دُوسرے سے
کہ آ۔ تو وہ آتا ہے۔ اَور اپنے غُلام سے کہ یہ کر۔ تو وہ کرتا
ہے ۝ یسُوع نے یہ سُن کر تعجب کیا۔ اَور اُن سے جو اُس ۱۰
کے پیچھے ہو لئے تھے کہا۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ مَیں
نے اِتنا بڑا ایمان اسرائیل میں بھی نہیں پایا ۝ اَور مَیں تم ۱۱
سے کہتا ہُوں کہ بہتیرے مشرق اَور مغرب سے آئیں گے
اَور ابراہیم اَور اِضحاق اَور یعقوب کے ساتھ آسمان کی
بادشاہی کی ضیافت میں شریک ہوں گے ۝ مگر بادشاہی ۱۲
کے فرزند باہر کے اندھیرے میں ڈالے جائیں گے وہاں
رونا اَور دانتوں کا بجنا ہو گا ۝ تب یسُوع نے صُوبہ دار ۱۳
سے کہا جا جیسا تیرا ایمان ہے تیرے لئے ویسا ہی ہو اَور
اُسی گھڑی غُلام اچھّا ہو گیا ۝

پطرس کے ہاں شفادہی اَور یسُوع نے پطرس کے گھر میں ۱۴
آ کر دیکھا۔ کہ اُس کی ساس تپ سے پڑی ہے ۝ اَور اُس ۱۵
نے اُس کا ہاتھ چھُؤا۔ اَور تپ اُس پر سے اُتر گئی۔ اَور وہ
اُٹھ کھڑی ہُوئی۔ اَور اُس کی خدمت کرنے لگی ۝ جب شام ۱۶
ہُوئی تو بہتیرے آسیب زدوں کو اُس کے پاس لائے اَور
اُس نے بات ہی سے بدرُوحوں کو نکال دیا۔ اَور سب کو جو
بیمار تھے اچھّا کیا ۝ تاکہ جو اِشعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا ۱۷
وہ پُورا ہو: "کہ اُس نے آپ ہماری کمزوریاں لے لیں اَور
بیماریاں اُٹھا لیں" ۝

شرائط تقلید المسیح جب یسُوع نے بہت بڑا ہجُوم اپنے ۱۸
چَوگرد دیکھا۔ تو پار چلنے کا حکم دیا ۝ اَور ایک فقیہ ۱۹
نے پاس آ کر اُس سے کہا۔ اَے اُستاد جہاں کہیں تُو
جائے گا مَیں تیرے پیچھے چلُوں گا ۝ تو یسُوع نے اُس سے ۲۰

باب ۸: ۴ - اح ۱۴: ۲ +

باب ۸: ۱۱ - ملا ۱: ۱۱ + باب ۸: ۱۲ - دانتوں کا بجنا۔ یعنی خوف سے۔ اِسی
طرح مت ۱۳: ۴۲، ۵۰؛ ۲۲: ۱۳؛ ۲۴: ۵۱؛ ۲۵: ۳۰؛ لو ۱۳: ۲۸ +
باب ۸: ۱۷ - اش ۵۳: ۴ + باب ۸: ۲۰ - "ابن انسان" یہ لقب ۴

کہا۔ کہ لومڑیوں کے لئے ماندیں اَور آسمان کے پرندوں کے لئے گھونسلے ہیں لیکن ابن انسان کے لئے جگہ نہیں جہاں ۲۱ اپنا سر بھی رکھے ۞ کسی اَور نے جو شاگردوں میں سے تھا اُس سے کہا۔ اَے خُداوند مجھے اِجازت دے کہ پہلے جا کر ۲۲ اپنے باپ کو دفن کرُوں ۞ مگر یسُوعؔ نے کہا۔ تُو میرے پیچھے ہو لے۔ اَور مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے ۞

۲۳ تسکینِ طُوفان اَور جب وہ کشتی پر چڑھا۔ اُس کے شاگرد ۲۴ اُس کے ساتھ ہو لئے ۞ اَور دیکھو جھیل میں اَیسا بڑا طُوفان ۲۵ آیا۔ کہ کشتی لہروں میں چھپ گئی۔ مگر وہ سوتا تھا ۞ تب اُنہوں نے اُس کے پاس آ کر اُسے جگایا اَور کہا۔ اَے خُداوند ۲۶ بچا۔ ہم ہلاک ہوتے ہیں ۞ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ اَے کم اعتقادو۔ تم کیوں ڈرتے ہو؟ تب اُس نے اُٹھ کر ہواؤں ۲۷ اَور جھیل کو ڈانٹا۔ تو بڑا امن ہو گیا ۞ اَور لوگ تعجب کر کے کہنے لگے کہ یہ کس طرح کا آدمی ہے کہ ہوائیں اَور جھیل بھی اِس کی مانتے ہیں ۞

۲۸ اِندفاعِ آسیب جب وہ پار ہو کر جرجاسیوں کے ملک میں پہنچا۔ تو دو آسیب زدہ قبروں سے نکل کر اُسے ملے۔ وہ اَیسے تُند تھے۔ کہ کوئی اُس راستے سے گُزر نہیں سکتا تھا ۞ ۲۹ اَور دیکھو اُنہوں نے چِلّا کر کہا۔ اَے خُدا کے بیٹے ہمیں تجھ سے کیا واسطہ؟ کیا تُو یہاں اِس لئے آیا کہ وقت سے ۳۰ پہلے ہمیں عذاب دے؟ ۞ اَور اُن سے کافی دُور سُؤروں ۳۱ کا ایک بڑا غول چرتا تھا ۞ سو بدرُوحوں نے اُس کی مِنّت کر کے کہا۔ اگر تُو ہم کو یہاں سے نکالتا ہے تو ہمیں اُن سُؤروں ۳۲ کے غول میں بھیج دے ۞ تب اُس نے اُن سے کہا جاؤ۔ تو

ھ خُداوند یسُوعؔ مسیح کے حق میں ۸۰ دفعہ استعمال کیا گیا ہے۔ یہ لقب دانیاؔل کی کتاب کے باب ۷: ۱۳ میں پایا جاتا ہے اَور اِس سے مسیح مراد ہے + اِس لئے جب خُداوند یسُوعؔ مسیح یہ لقب یہودیوں کے سامنے استعمال کرتا ہے تو اپنے آپ کو مسیح ثابت کرتا ہے +

وہ نکل کر سُؤروں میں چلی گئیں۔ اَور دیکھو سارا غول کڑاڑے پر سے جھیل میں کُود کر پانی میں ڈوب مرا ۞ تب چرانے والے ۳۳ بھاگے اَور شہر میں جا کر سب ماجرا اَور اُن کا احوال بیان کیا جن میں بدرُوحیں تھیں ۞ اَور دیکھو سارا شہر یسُوعؔ سے ملنے ۳۴ کو نکلا۔ اَور اُسے دیکھتے ہی مِنّت کی۔ کہ ہمارے علاقے سے باہر چلا جا +

باب ۹

شِفائے مَفلُوج پھر وہ کشتی پر چڑھ کر پار گیا۔ اَور اپنے ۱ شہر میں آیا ۞ اَور دیکھو۔ لوگ ایک مفلوج کو چارپائی پر پڑا ۲ ہُؤا اُس کے پاس لائے۔ یسُوعؔ نے اُن کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا۔ بیٹا خاطر جمع رکھ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے ۞ اَور ۳ دیکھو بعض فقیہہ اپنے دل میں کہنے لگے کہ یہ کُفر بکتا ہے ۞ یسُوعؔ نے اُن کے خیال جانتے ہُوئے کہا۔ تم اپنے دلوں میں ۴ بدگمانی کیوں کرتے ہو ۞ کیا یہ کہنا آسان ہے کہ تیرے گُناہ ۵ مُعاف ہُوئے یا یہ کہ اُٹھ اَور چل پھر ۞ لیکن تاکہ تم جانو کہ ابن ۶ انسان کو زمین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اختیار ہے۔ تب اُس نے مفلوج سے کہا اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا۔ اَور اپنے گھر چلا جا ۞ وہ اُٹھ کر اپنے گھر چلا گیا ۞ تب ہجُوم یہ دیکھ کر ڈر گیا۔ ۸/۷ اَور خُدا کی تمجید کرنے لگا کہ جس نے اَیسا اختیار آدمیوں کو بخشا ۞

متّی کو دعوتِ رسالت اَور جب یسُوعؔ وہاں سے آگے ۹ بڑھا۔ تو ایک شخص کو جس کا نام متّی تھا محصُول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اَور اُس سے کہا۔ میرے پیچھے ہو لے۔ وہ اُٹھ کر اُس کے پیچھے ہو لیا ۞

اَور جب وہ گھر میں کھانا کھانے بیٹھا۔ تو دیکھو بہت ۱۰ سے محصّل اَور گنہگار آ کے یسُوعؔ اَور اُس کے شاگردوں

۱۱ کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے ۔ فریسیوں نے یہ دیکھ کر اُسکے
شاگردوں سے کہا۔ تمہارا اُستاد محصِلوں اور گُنہگاروں کے
۱۲ ساتھ کیوں کھاتا ہے؟ ۔ اُس نے یہ سُن کر کہا کہ تندرستوں
[۱۳] کو نہیں بلکہ بیماروں کو طبیب درکار ہے ۔ لیکن تم جاکر اِس
کے معنے دریافت کرو کہ ”مَیں قُربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا
ہُوں“ کیونکہ مَیں راستبازوں کو نہیں بلکہ گُنہگاروں کو
۱۴ بُلانے آیا ہوں ۔ اُس وقت یُوحنّا کے شاگردوں نے اُس
کے پاس آکر کہا۔ تیرے شاگرد کیوں روزہ نہیں رکھتے جب
۱۵ کہ ہم اور فریسی اکثر روزہ رکھتے ہَیں ۔ یسُوعؔ نے اُن سے
کہا۔ کیا براتی جب تک دُولہا اُن کے ساتھ ہَے ماتم کر سکتے
ہَیں؟ لیکن وُہ دِن آئیں گے۔ کہ دُولہا اُن سے جُدا کیا جائیگا ۔
۱۶ تَب وہ روزہ رکھیں گے۔ کوئی پُرانی پوشاک پر کورے کپڑے
کا پیوند نہیں لگاتا۔ کیونکہ وہ پیوند پوشاک میں سے کُچھ کھینچ
۱۷ لیتا ہَے اور اُس کا پھاڑ زیادہ خراب ہو جاتا ہَے ۔ اور نئی
مَے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتے ورنہ مشکیں پھٹ جاتیں
اور مَے بہہ جاتی اور مشکیں خراب ہو جاتی ہَیں۔ بلکہ نئی مَے
نئی مشکوں میں بھرتے ہَیں۔ تو دونوں بچی رہتی ہَیں ۔

۱۸ **یائیر کی بیٹی** جب وہ یہ باتیں اُن سے کہہ ہی رہا تھا۔
دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا۔ میری بیٹی
ابھی مری ہَے لیکن تُو چل کر اپنا ہاتھ اُس پر رکھ تو وہ زندہ
۱۹ ہو جائے گی ۔ اور یسُوعؔ اُٹھ کر اپنے شاگردوں کے ساتھ اُس
۲۰ کے پیچھے چلا ۔ اور دیکھو ایک عورت نے جس کو بارہ برس
سے خُون جاری تھا اُس کے پیچھے آکر اُس کی پوشاک کا
۲۱ دامن چُھوا ۔ کیونکہ وہ اپنے جی میں کہتی تھی۔ اگر مَیں صِرف
۲۲ اُس کی پوشاک ہی چُھولوں گی تو اچھی ہو جاؤں گی ۔ تب یسُوعؔ
نے پیچھے پھر کر اُسے دیکھا۔ اور کہا۔ بیٹی خاطر جمع رکھ تیرے
ایمان نے تجھے اچّھا کیا۔ پس وہ عورت اُسی گھڑی اچّھی ہو گئی ۔
۲۳ اور جَب یسُوعؔ اُس سردار کے گھر پہنچا۔ اور بانسلی
۲۴ بجانے والوں اور بھیڑ کو دُھوم مچاتے دیکھا تو کہا ۔ ہٹ
جاؤ کیونکہ لڑکی مَری نہیں بلکہ سوتی ہَے۔ تو وہ اُس پر ہنسنے
۲۵ لگے ۔ اور جَب بھیڑ نِکال دی گئی۔ تو اُس نے اندر جاکر اُس
۲۶ کا ہاتھ پکڑا اور لڑکی اُٹھی ۔ اور اُس کی شُہرت اُس تمام علاقے
میں پھیل گئی ۔

۲۷ **دو نابیناؤں کا بینا کرنا** جَب یسُوعؔ وہاں سے روانہ ہُوا
تو دو اندھے اُس کے پیچھے پُکارتے ہُوئے آئے کہ اَے داؤد
۲۸ کے بیٹے ہم پر رحم کر ۔ اور جب وہ گھر میں پہنچا۔ وہ اندھے
اُس کے پاس آئے۔ یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ کیا تم یقین
کرتے ہو۔ کہ مَیں یہ کر سکتا ہُوں؟ وہ بولے ہاں اَے خُداوند ۔
۲۹ تَب اُس نے اُن کی آنکھیں چُھو کر کہا۔ کہ تُمہارے ایمان
۳۰ کے موافق تمہارے لئے ہو ۔ اور اُن کی آنکھیں کُھل گئیں۔
اور یسُوعؔ نے اُنہیں تاکید کر کے کہا خبردار۔ کوئی اس بات
۳۱ کو نہ جانے ۔ مگر اُنہوں نے باہر جاکر اُس تمام علاقے میں
اُس کی شہرت پھیلا دی ۔

۳۲ **آسیب زدہ گُونگے کی شِفا** اور جس وقت وہ باہر نکلے۔
دیکھو لوگ ایک آسیب زدہ گُونگے کو اُس کے پاس لائے ۔
۳۳ اور جَب بدرُوح نِکالی گئی۔ تو گُونگا بولا۔ اور لوگوں نے تعجب
۳۴ کر کے کہا کہ اسرائیل میں ایسا کبھی نہیں دیکھا گیا ۔ مگر فریسیوں
نے کہا۔ کہ یہ تو بدرُوحوں کے سردار کی مدد سے بدرُوحوں
کو نِکالتا ہَے ۔

۳۵ **رسُولوں کا تقرّر** اور یسُوعؔ سب شہروں اور گاؤں میں
پھرتا رہا۔ اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی
کی خُوشخبری کی مُنادی کرتا۔ اور ہر بیماری اور کمزوری دُور
۳۶ کرتا رہا ۔ اور جَب اُس نے ہجُوم کو دیکھا تو اُسے اُس پر ترس

باب ۹: ۱۳- ہو ۶: ۶ +

آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جن کا چرواہا نہ ہو خستہ حال
۳۷ اور پراگندہ تھا۝ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ کہ
۳۸ فصل تو بہت ہے۔ مگر مزدُور تھوڑے ہیں۝ اِس لئے تم
فصل کے مالک کی مِنّت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے
لئے مزدُور بھیج دے +

باب ۱۰

۱ پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بلا کر اُنہیں ناپاک
رُوحوں پر اِختیار بخشا۔ کہ اُن کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری
۲ اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کریں۝ اور بارہ رسُولوں کے
نام یہ ہیں۔
پہلا شمعُون جو پطرس کہلاتا ہے۔ اور اُس کا بھائی اندریاس
۳ یعقوب بن زبدی اور اُس کا بھائی یُوحنّا۝ فیلبوس اور برتلمائی
۴ توما اور متّی محصّل۔ یعقوب بن حلفائی اور تدّائی۝ شمعون قانوی
اور یہوداہ اِسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا۝

۵ **ہدایاتِ رسالت** اِن بارہ کو یسُوع نے بھیجا۔ اور اُن سے
حکم دے کر کہا۔ کہ غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے
۶ کسی شہر میں داخل نہ ہونا۝ بلکہ اِسرائیل کے گھرانے کی کھوئی
۷ ہُوئی بھیڑوں کے پاس جانا۝ اور چلتے چلتے یہ مُنادی کرنا کہ
۸ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے۝ بیماروں کو اچّھا کرنا۔
مُردوں کو جِلانا۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدرُوحوں کو
۹ نِکالنا۔ مُفت تم نے پایا۔ مفت ہی تم دینا۝ نہ سونا نہ چاندی
۱۰ نہ تانبا اپنے کمربند میں رکھنا۝ نہ رستے کے لئے تھیلی نہ دو کُرتے
نہ جُوتے نہ لاٹھی لینا۔ کیونکہ مزدُور اپنی خُوراک کا حقدار ہے ۝
۱۱ اور جس شہر یا گاؤں میں داخل ہو دریافت کرنا کہ وہاں کون
۱۲ لائق ہے۔ اور جب تک وہاں سے نہ نکلو وہیں رہنا۝ اور گھر
۱۳ میں داخل ہوتے وقت اُسے سلام کہنا۝ اگر وہ گھر لائق ہو تو تمہارا
سلام اُسے پہنچے گا۔ اور اگر لائق نہیں تو تمہارا سلام تمہارے
۱۴ پاس واپس آجائے گا۝ اور جو کوئی تمہیں قبول نہ کرے اور
تمہاری باتیں نہ سُنے تو اُس گھر یا اُس شہر سے نکلتے ہی اپنے
۱۵ پاؤں کی گرد جھاڑ دو۝ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ عدالت
کے دن سدوم اور عمورہ کے علاقے کا حال اُس شہر کی
نِسبت زیادہ قابِل برداشت ہوگا۝

۱۶ دیکھو مَیں تمہیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں میں بھیجتا
ہُوں۔ پس تم سانپوں کی طرح ہوشیار اور کبُوتروں کی مانند
۱۷ بھولے ہو۝ مگر آدمیوں سے خبردار رہو۔ کیونکہ وہ تمہیں مجالِس
کے حوالے کریں گے اور اپنے عِبادت خانوں میں تمہیں کوڑے
۱۸ ماریں گے۝ اور تم میری خاطر حاکموں اور بادشاہوں کے
سامنے حاضر کئے جاؤ گے تاکہ اُن کے اور غیر قوموں کے لئے
۱۹ گواہی ہو۝ لیکن جب وہ تمہیں پکڑوائیں۔ تو فکر نہ کرو۔ کہ ہم کس
طرح کہیں یا کیا کہیں۔ کیونکہ جو کُچھ تمہیں کہنا ہوگا سو اُسی
۲۰ گھڑی تمہیں بتایا جائے گا۝ کیونکہ بولنے والے تم نہیں۔ بلکہ
۲۱ تمہارے باپ کا رُوح تم میں بولنے والا ہوگا۝ بھائی کو بھائی
اور بچّے کو باپ قتل کے لئے حوالہ کرے گا۔ اور بچّے ماں باپ
۲۲ کی مخالفت میں اُٹھیں گے اور اُنہیں مروا ڈالیں گے۝ اور
میرے نام کے باعث سب لوگ تم سے کینہ رکھیں گے
مگر جو آخر تک ثابت قدم رہے گا وہی نجات پائے گا۝
۲۳ لیکن جب لوگ تمہیں کسی شہر میں ستائیں تو کسی اور
میں بھاگ جاؤ۔ میں تم سے سچ کہتا ہُوں۔ کہ تم اِسرائیل کے
شہروں میں نہ پھر چکو گے کہ ابن انسان آجائے گا۝

باب ۱۰: ۲ "پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا ہے" یعنی پطرس مرتبہ میں پہلا ہے اور باقی رسول آپس میں برابر ہیں۔ اس واسطے دوسرا۔ تیسرا وغیرہ نہیں لکھا گیا اور اسی سبب سے پطرس کے بعد رسولوں کی ترتیب مرقس کے مطابق اور ہے۔ اور لوقا کے مطابق اور + (مرقس ۳: ۱۶، ۱۹۔ لوقا ۶: ۱۴-۱۶)

۲۴ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا اَور نہ غلام اپنے
۲۵ آقا سے ۞ شاگرد کے لئے یہ کافی ہے کہ اپنے اُستاد کی۔ اَور
غلام کے لئے یہ کہ اپنے آقا کی مانند ہو۔ جب اُنہوں نے گھر
کے مالک کو بعل زبُول کہا۔ تو کتنا زیادہ اُس کے گھر والوں کو
۲۶ نہ کہیں گے؟ ۞ اِس لئے اُن سے مت ڈرو۔ کیونکہ کوئی چیز
ڈھپی نہیں جو کھولی نہ جائے گی اَور نہ چھپی ہے جو جانی نہ جائیگی ۞
۲۷ جو کچھ مَیں تمہیں اندھیرے میں کہتا ہُوں اُجالے میں کہو اَور
۲۸ جو کچھ تم کان میں سُنتے ہو۔ کوٹھوں پر اُس کی منادی کرو ۞ اَور
اُن سے مت ڈرو جو بدن کو قتل کرتے ہیں پر جان کو قتل
نہیں کر سکتے بلکہ اُسی سے ڈرو۔ جو جان اَور بدن دونوں کو
۲۹ جہنّم میں ہلاک کر سکتا ہَے ۞ کیا پَیسے کی دو چڑیاں نہیں
بکتیں؟ اَور اُن میں سے ایک بھی تمہارے باپ کی مرضی
۳۰ بغیر زمین پر نہیں گرتی ۞ بلکہ تمہارے سر کے بال بھی سب
۳۱ گِنے ہُوئے ہیں ۞ پس مت ڈرو۔ تم بہت چڑیوں سے زیادہ
قدر رکھتے ہو ۞

۳۲ اِس لئے جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اقرار کرے گا۔
مَیں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہَے اُس کا اِقرار
۳۳ کرُوں گا ۞ مگر جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اِنکار کرے گا
مَیں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہے اُس کا اِنکار
کرُوں گا ۞

۳۴ یہ مت سمجھو۔ کہ مَیں زمین پر صُلح کرانے آیا ہُوں صُلح
۳۵ کرانے نہیں بلکہ تلوار چلوانے آیا ہُوں ۞ کیونکہ مَیں اِسلئے
آیا ہُوں کہ آدمی کو اُس کے باپ سے اَور بیٹی کو اس کی ماں
[۳۶] سے اَور بہُو کو اُس کی ساس سے جُدا کراؤں ۞ اَور آدمی کے
۳۷ دُشمن اُس کے گھر والے ہوں گے ۞ جو کوئی باپ یا ماں کو
مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہَے وہ میرے لائق نہیں۔ اَور جو
کوئی بیٹے یا بیٹی کو مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہَے وہ میرے
لائق نہیں ۞ اَور جو کوئی اپنی صلیب نہ اُٹھائے اَور میرے ۳۸
پیچھے نہ ہولے۔ وہ میرے لائق نہیں ۞ جو کوئی اپنی جان بچاتا [۳۹]
ہَے۔ اُسے کھوئے گا۔ لیکن جو میری خاطر اپنی جان کھوتا ہَے
اُسے بچائے گا ۞

جو تمہیں قبول کرتا ہَے وہ مجھے قبول کرتا ہَے۔ اَور جو ۴۰
مجھے قبول کرتا ہے وہ اُسے قبول کرتا ہَے جس نے مجھے بھیجا ۞
جو کوئی نبی کے نام سے نبی کو قبول کرتا ہَے وہ نبی کا اَجر ۴۱
پائے گا۔ اَور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبول کرتا ہَے
وہ راستباز کا اجر پائے گا ۞ اَور جو شاگرد کے نام سے اِن ۴۲
چھوٹوں میں سے کسی کو صِرف ایک پیالہ ٹھنڈا پانی ہی پلائے
مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ وُہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئیگا +

باب ۱۱

یُوحنّا اصطباغی کا پیغام

اَور جب یِسُوع اپنے بارہ شاگردوں ۱
کو ہدایت کر چُکا۔ تو وہاں سے روانہ ہُوا۔ تاکہ اُنکے شہروں
میں تعلیم دے اَور مُنادی کرے ۞ اَب یُوحنّا نے قید خانہ ۲
میں مسیح کے کاموں کا بیان سُن کر اپنے شاگردوں کی معرفت
اُس سے پُچھوا بھیجا ۞ کہ کیا جو آنے والا ہَے۔ تُو ہی ہَے یا ہم ۳
کسی اَور کی راہ دیکھیں؟ ۞ یِسُوع نے جواب میں اُن سے ۴
کہا۔ جو کچھ تم سُنتے اَور دیکھتے ہو جا کر یُوحنّا سے بیان کرو ۞
کہ اندھے دیکھتے اَور لنگڑے چلتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف [۵]
کئے جاتے اَور بہرے سُنتے ہیں۔ مُردے زندہ کئے جاتے
ہیں اَور مسکینوں کو خُوشخبری دی جاتی ہے ۞ اَور مُبارک ۶
ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے ۞

باب ۱۰: ۳۶ : مِی ۷: ۶ +

باب ۱۰: ۳۹ "جو کوئی اپنی جان بچاتا ہَے"۔ یعنی جب ایذا کی وجہ سے
اپنے ایمان کو کھو دے یا کسی اَور طریقے سے اپنے ضمیر کو صدمہ پہنچا
کر دنیا سے میل کرے +

باب ۱۱: ۵ - اش ۳۵: ۵-۶ ; ۶۱: ۱ +

۷ **یُوحنّا اصطباغی کی تعریف** اَور جب وہ چلے گئے۔ تو یسُوعؔ یُوحنّا کی بابت ہجوم سے کہنے لگا۔ کہ تم بیابان میں کیا دیکھنے
۸ گئے؟ کیا ہَوا سے ہلتے ہُوئے سرکنڈے کو؟ ۵ تو پھر کیا دیکھنے گئے؟ کیا مہین پوشاک پہنے ہُوئے آدمی کو؟ دیکھو جو مہین
۹ پوشاک پہنتے ہیں وہ شاہی گھروں میں ہوتے ہیں ۵ پھر تم کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک نبی کو؟ ہاں مَیں تم سے کہتا
۱۰ ہُوں بلکہ نبی سے بھی بڑے کو ۵ یہ وُہی ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ

دیکھ میں اپنا پیغامبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں۔
جو تیرے آگے تیری راہ تیار کرے گا ۵

۱۱ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں۔ کہ جو عورتوں سے پَیدا ہُوئے ہَیں اُن میں یُوحنّا اصطباغی سے بڑا کوئی ظاہر نہیں ہُوا۔ لیکن جو آسمان کی بادشاہی میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا
۱۲ ہَے ۵ یُوحنّا اصطباغی کے دِنوں سے اِس وقت تک آسمان کی بادشاہی پر زور کیا جارہا ہے۔ اَور زور آور اُسے
۱۳ چھین لیتے ہَیں ۵ کیونکہ تمام صحائفِ انبیاء اَور توراة
۱۴ نے یُوحنّا تک نبوّت کی ۵ اَور اگر تم قبول کرنا چاہو تو وہ
۱۵ اِلیاس جو آنے والا تھا یہی ہَے ۵ جس کے کان ہوں وہ سُن لے ۵

۱۶ لیکن مَیں اِس زمانہ کے لوگوں کو کس سے تشبیہ دُوں وہ اُن بچّوں کی مانند ہَیں جو بازاروں میں بیٹھے ہُوئے اپنے ساتھیوں کو پُکار کر کہتے ہیں کہ ۵

۱۷ ہم نے تمہارے لئے بانسلی بجائی۔ پر تم نہ ناچے۔
ہم نے نالہ کیا۔ پر تم نے چھاتی نہ پیٹی ۵

۱۸ کیونکہ یُوحنّا نہ کھاتا آیا اور نہ پیتا۔ اَور لوگ کہتے ہَیں کہ اُس
۱۹ میں بدرُوح ہے ۵ ابنِ انسان کھاتا پیتا آیا۔ اَور لوگ کہتے ہَیں کہ دیکھو۔ کھاؤُ اَور شرابی۔ محصّلوں اَور گنہگاروں کا یار۔ مگر حکمت اپنے کاموں سے راست ٹھہرتی ہَے ۵

۲۰ **بے اعتقادوں پر افسوس** اُس وقت وہ اُن شہروں کو ملامت کرنے لگا جن میں اُس کے اکثر معجزے ظاہر ہُوئے تھے
۲۱ کیونکہ اُنہوں نے توبہ نہ کی تھی ۵ اَے کورزینؔ تجھ پر افسوس۔ اَے بیت صیدا تجھ پر افسوس۔ کیونکہ یہ معجزے جو تم میں کئے گئے۔ اگر صُورؔ اَور صیدونؔ میں کئے جاتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر
۲۲ اَور خاک میں بیٹھ کر کب کی توبہ کر لیتے ۵ پس مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ صُورؔ اَور صیدونؔ کا حال عدالت کے دن تمہارے حال
۲۳ سے زیادہ قابلِ برداشت ہوگا ۵ اَور اَے کفرنحومؔ کیا تُو آسمان تک بلند کیا جائے گا؟ تُو عالمِ اسفل تک اُترے گا کیونکہ یہ معجزے جو تجھ میں کئے گئے۔ اگر سدومؔ میں کئے جاتے تو وہ
۲۴ آج تک قائم رہتا ۵ لیکن مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن سدومؔ کے مُلک کا حال تیرے حال سے زیادہ قابلِ برداشت ہوگا ۵

۲۵ **حلیم مُبارک ہیں** اُس وقت یسُوعؔ کہنے لگا۔ کہ اَے باپ آسمان اَور زمین کے خُداوند مَیں تیرا شکر کرتا ہُوں کہ تُو نے اِن باتوں کو داناؤں اَور عقلمندوں سے چھپایا اَور چھوٹوں
۲۶ پر ظاہر کیا ۵ ہاں اَے باپ کیونکہ تجھے ایسا ہی پسند آیا ۵
۲۷ میرے باپ سے سب کچھ مجھے سونپا گیا اَور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سوائے باپ کے اَور کوئی باپ کو نہیں جانتا سوائے بیٹے کے اَور اُس کے جس پر بیٹا ظاہر کرنا چاہے ۵

۲۸ اَے سب تھکے ماندو اَور بوجھ سے دبے ہُوؤ میرے
۲۹ پاس آؤ۔ مَیں تمہیں آرام دُوں گا ۵ میرا جُوا اُٹھالو۔ اَور مجھ سے سیکھو۔ کیونکہ مَیں حلیم اَور دِل کا فروتن ہُوں۔ تو تم اپنی
۳۰ جانوں کے لئے آرام پاؤ گے ۵ کیونکہ میرا جُوا نرم اَور میرا بوجھ ہلکا ہَے +

باب ۱۱: ۱۰ - ملا ۳: ۱ +
باب ۱۱: ۱۴ - ملا ۵: ۴ - ۵ +

باب ۱۲

ابن انسان سبت کا مالک

۱ اُس وقت یسُوعؔ سبت کے دِن کھیتوں میں سے جا رہا تھا۔ اور اُس کے شاگرد بھُوکے تھے۔ اور وہ بالیں توڑ توڑ کر کھانے لگے ۲ تب فریسیوں نے دیکھ کر اُس سے کہا۔ دیکھ تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں۔ ۳ جو سبت کے دِن کرنا رَوا نہیں ۔ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم نے وہ نہیں پڑھا جو داؤدؔ نے کیا۔ جب وُہ اور اُسکے ساتھی ۴ بھُوکے تھے؟ ۔ وہ کیونکر خُدا کے گھر میں گیا۔ اور نذر کی روٹیاں کھائیں۔ جن کا کھانا اُس کو اور اُس کے ساتھیوں کو روا نہ تھا۔ ۵ مگر فقط کاہنوں کو؟ ۔ اور کیا تم نے توراۃ میں نہیں پڑھا؟ کہ کاہن سبت کے دِن ہیکل میں سبت کو پاک نہیں رکھتے۔ تو ۶ بھی بے قصُور رہتے ہیں ۔ پس میں تم سے کہتا ہُوں کہ یہاں ۷ وہ ہے جو ہیکل سے بھی بڑا ہے ۔ لیکن اگر تم اُس کے معنے جانتے کہ "میں قربانی نہیں۔ بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں" تو تم ۸ بے قصُوروں کو قصُوروار نہ ٹھہراتے ۔ کیونکہ ابن انسان سبت کا بھی مالک ہے ۔

۹ اور وہاں سے روانہ ہو کر اُن کے عبادت خانہ میں گیا ۔
۱۰ اور دیکھو وہاں ایک شخص تھا جس کا ہاتھ سُوکھا ہُؤا تھا۔ تب اُنہوں نے اِس ارادے سے کہ اُس پر الزام لگائیں۔ اُس ۱۱ سے پُوچھا کہ کیا سبت کے دِن شفا دینا رَوا ہے؟ ۔ اُس نے اُن سے کہا کہ تم میں سے ایسا کون ہے۔ کہ جس کے پاس ایک ہی بھیڑ ہو۔ اور وہ سبت کے دِن گڑھے میں گر جائے ۱۲ تو وہ اُسے پکڑ کر نہ نکالے ۔ پس آدمی بھیڑ سے کتنی زیادہ قدر رکھتا ہے۔ اِس لئے سبت کے دِن نیکی کرنا رَوا ہے ۔ ۱۳ تب اُس نے اُس شخص سے کہا۔ کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ تو اُس نے بڑھایا۔ اور وہ دُوسرے کی مانند دُرست ہو گیا ۔

۱۴ تب فریسیوں نے باہر جا کر اُس کے خلاف مشورہ کیا۔ کہ اُسے کس طرح ہلاک کریں ۔ ۱۵ پر یسُوعؔ یہ جانتے ہُوئے وہاں سے چلا گیا۔ اور بہت سے لوگ اُس کے پیچھے ہو لئے اور اُس نے اُن سب کو شفا بخشی ۔ ۱۶ اور اُنہیں تاکید کی کہ مجھے ظاہر نہ کرنا ۔ ۱۷ تاکہ جو اشعیاؔ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ ۔

۱۸ دیکھو میرا خادم جس کو میں نے چُن لیا۔
میرا محبُوب جس سے میری جان خُوش ہے۔
میں اپنی رُوح اُس پر ڈالوُں گا
اور وہ غیر قوموں پر صداقت ظاہر کرے گا ۔
۱۹ یہ نہ جھگڑا کرے گا نہ شور۔
اور بازاروں میں کوئی اُس کی آواز نہ سُنے گا ۔
۲۰ یہ مسلے ہُوئے سرکنڈے کو نہ توڑے گا۔
اور ٹمٹماتی بتّی کو نہ بجھائے گا۔
جب تک کہ وُہ انصاف کو فتح نہ بخشے ۔
۲۱ اور اُس کے نام پر غیر قومیں بھروسا رکھیں گی ۔

فریسیوں کی کُفر گوئی

۲۲ تب اُس کے پاس ایک اندھا گونگا آسیب زدہ لایا گیا۔ اور اُس نے اُسے شفا بخشی۔ چنانچہ وہ گونگا بولنے اور دیکھنے لگا ۔ ۲۳ اور سارا ہجُوم حیران ہو کر کہنے لگا کہ کیا شاید یہ داؤدؔ کا بیٹا ہے؟ ۲۴ پر فریسیوں نے سُن کر کہا کہ یہ بدرُوحوں کے سردار بعل زبُول کی مدد کے بغیر بدرُوحوں کو نہیں نکالتا ۔ ۲۵ لیکن اُس نے اُن کے خیالات جانتے ہُوئے اُن سے کہا۔ ہر وہ بادشاہی جس میں پھُوٹ پڑ جاتی ہے ویران ہو جاتی ہے۔ اور ہر وہ شہر یا گھر جس میں پھُوٹ پڑ جائے قائم نہیں رہتا ۔ ۲۶ اور اگر شیطان ہی شیطان کو نکالے تو وہ آپ ہی اپنا مخالف ہُؤا۔ پھر اُس کی بادشاہی کیونکر

باب ۱۲:۳-اسم ۲۱:۶+ باب ۱۲:۵-عدد ۲۸:۹-۱۰+
باب ۱۲:۷-ہو ۶:۶+ باب ۱۲:۱۱-تث ۲۲:۴+
باب ۱۲:۱۸-اش ۴۲:۱-۴+

۲۷ قائم رہے گی ؟ ۞ اَور اگر مَیں بعل زبُول کی مدد سے بَدرُوحوں کو نِکالتا ہُوں ۔ تو تمہارے بیٹے کِس کی مدد سے نِکالتے ہَیں ؟
۲۸ اِس لِئے وُہی تمہارے مُنصِف ہوں گے ۞ لیکن اگر مَیں خُدا کی رُوح سے بَدرُوحوں کو نِکالتا ہُوں ۔ تو البتہ خُدا کی بادشاہی
۲۹ تمہارے پاس آ پہُنچی ہَے ۞ یا کیُونکر کوئی کِسی زورآور کے گھر میں گُھس کر اُس کا اسباب لُوٹ سکتا ہَے ۔ جب تک کہ پہلے اُس زورآور کو نہ باندھ لے ۔ پھر اُس کا گھر لُوٹ لے گا ۞
۳۰ جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے خِلاف ہَے ۔ اَور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بِکھراتا ہَے ۞
۳۱ اِس لِئے مَیں تم سے کہتا ہُوں ۔ کہ آدمیوں کا ہر گُناہ اَور کُفر مُعاف کِیا جائے گا ۔ مگر جو کُفر رُوح کے حق میں ہو وہ
۳۲ مُعاف نہ کِیا جائے گا ۞ اَور جو کوئی ابنِ اِنسان کے خِلاف کوئی بات کہے اُسے مُعاف کِیا جائے گا ۔ مگر جو کوئی رُوح القُدس کے خِلاف کہے اُسے مُعاف نہ کِیا جائے گا ۔ نہ موجودہ زمانے
۳۳ میں اَور نہ آئندہ ہی میں ۞ یا تو درخت کو اچھّا کہو اَور اُس کے پھل کو بھی اچھّا یا درخت کو ردّی کہو اَور اُس کا پھل بھی ردّی
۳۴ کیُونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہَے ۞ اَے افعی کی اَولاد ! تم بُرے ہو کر کیُونکر اچھّی بات کہہ سکتے ہو ؟ کیُونکہ جس سے
۳۵ دِل لبریز ہَے وُہی مُنہ پر آتا ہَے ۞ اچھّا آدمی اچھّے خزانے سے اچھّی چیزیں نِکالتا ہَے ۔ اَور بُرا آدمی بُرے خزانے سے بُری
۳۶ چیزیں نِکالتا ہے ۞ پس مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ ہر ایک بے فائدہ بات جو آدمی کہیں گے وہ عدالت کے دِن اُس
۳۷ کا حساب دیں گے ۞ کیُونکہ تُو اپنی باتوں ہی سے راستباز ٹھہرایا جائے گا اَور اپنی باتوں ہی سے گنہگار ٹھہرایا جائیگا ۞

یُونسؔ نبی کا نِشان

۳۸ تب فقیہوں اَور فریسیوں میں سے بعض اُس سے مخاطب ہو کر کہنے لگے کہ اَے اُستاد ہم تجھ سے ایک نِشان دیکھنا چاہتے ہَیں ۞
۳۹ اُس نے اُن سے جواب میں کہا کہ یہ بُری اَور حرامکار پُشت نِشان طلب کرتی ہَے ۔ اَور یُونسؔ نبی کے نِشان کے سِوا کوئی اَور نِشان اُسے نہ دِیا جائے گا ۞
۴۰ کیُونکہ جیسے یُونسؔ تین رات دِن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی ابنِ اِنسان تین رات دِن تہِ زمین میں رہیگا ۞
۴۱ نینوؔا کے لوگ عدالت کے دِن اِس پُشت کے ساتھ کھڑے ہو کر اُسے مُجرم ٹھہرائیں گے ۔ کیُونکہ اُنہوں نے یُونسؔ کی مُنادی پر توبہ کر لی ۔ اَور دیکھو ۔ یہاں وہ ہے جو یُونسؔ سے بڑھ کر ہَے ۞
۴۲ جنُوب کی مَلِکہ عدالت کے دِن اِس پُشت کے ساتھ کھڑی ہو کر اُسے مُجرم ٹھہرائے گی ۔ کیُونکہ وہ زمین کے کنارے سے سُلیمانؔ کی حِکمت سُننے کو آئی ۔ اَور دیکھو یہاں سُلیمانؔ سے بڑھ کر ہَے ۞

۴۳ جب ناپاک رُوح آدمی میں سے باہر نِکل جاتی ہَے ۔ تو بے آب جگہوں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہَے اَور نہیں پاتی ۞
۴۴ تب کہتی ہَے کہ مَیں اُس گھر میں پھر جاؤں گی جس سے نِکلی تھی ۔ اَور آکر اُسے خالی اَور جھاڑا اَور سنوارا ہُوا پاتی ہَے ۞
۴۵ تب جا کر اَور سات رُوحیں جو اُس سے بدتر ہوں ۔ اپنے ساتھ لاتی اَور وہ داخل ہو کر وہاں بستی ہَیں سو اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہو جاتا ہے ۔ اِس شریر پُشت کا حال بھی ایسا ہی ہو گا ۞

خُداوند یسُوعؔ کے رِشتہ دار

۴۶ جب وہ ہجُوم سے باتیں

باب ۱۲: ۳۲ ۔ رُوح القدس کے خلاف کُفر گوئی سے غالباً ظاہر حق کے خلاف سرکشی کرنا مراد ہے +

باب ۱۲ : ۳۲ ۔ "نہ موجودہ زمانے میں اَور نہ آئندہ ہی میں"۔ ان الفاظ سے ثابت ہوتا ہے کہ اَیسے گُناہ ہوں گے جن کی معافی آئندہ زمانے میں بھی ملے گی ۔ اِس سے اعراف کی موجودگی ثابت ہوتی ہے (ملاحظہ ہو مت ۵ : ۳۶ ۔ ۱۲ : ۳۶ ۔ اقر ۳ : ۱۵) +

باب ۱۲: ۴۰ ۔ ۴۱ ۔ یون ۱ : ۱۷ و ۲ : ۱ و ۳ ۔ ۵ +

باب ۱۲: ۴۲ ۔ ۱سل ۱۰ : ۱ و ۲ ۔ ۱اخ ۹ : ۱ +

باب ۱۲ : ۴۶ ۔ "خداوند یسُوعؔ مسیح کے بھائی"۔ عبرانی اَور اکثر مشرقی زبانوں کے طرزِ کلام کے مطابق نہ فقط ایک ہی ماں باپ کی اولاد ۔ بلکہ

کر رہا تھا تو دیکھو۔ اُس کی ماں اَور بھائی باہر کھڑے تھے
۴۷ اَور اُس سے بات کرنا چاہتے تھے ۝ تب کسی نے اُس سے
کہا کہ دیکھ تیری ماں اَور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اَور تجھ
۴۸ سے بات کرنا چاہتے ہیں ۝ لیکن اُس نے جواب میں خبر دینے
والے سے کہا۔ کَون ہے میری ماں اَور کَون ہیں میرے بھائی؟ ۝
۴۹ اَور اپنا ہاتھ اپنے شاگردوں کی طرف بڑھا کر کہا کہ دیکھو میری
۵۰ ماں اَور میرے بھائی! ۝ کیونکہ جو کوئی میرے باپ کی جو آسمان
پر ہے مرضی پر چلتا ہے۔ میرا بھائی اَور بہن اَور ماں وُہی ہے +

باب ۱۳

۱ **بونے والے کی تمثیل** اُسی روز یسُوعؔ گھر سے نکل کر جھیل کے
۲ کنارے جا بیٹھا ۝ اَور اُس کے پاس ایک بڑا ہجُوم جمع ہو گیا
سو وہ ایک کشتی پر چڑھ بیٹھا۔ اَور سارا ہجُوم کنارے پر
۳ کھڑا رہا ۝ اَور وہ اُن سے بہُت سی باتیں تمثیلوں میں کہنے
لگا کہ۔

۴ دیکھو۔ بونے والا بیج بونے نکلا ۝ اَور بوتے وقت کچھ
راہ کے کنارے گرا۔ اَور پرندوں نے آکر اُسے چُگ لیا ۝
۵ اَور کچھ پتھریلی زمین پر گرا۔ جہاں اُسے بہت مٹی نہ ملی۔ اَور
۶ گہری مٹی نہ ملنے کے سبب سے جلد اُگا ۝ لیکن جب سُورج
۷ نکلا تو وہ جل گیا اَور جڑ نہ رکھنے کے سبب سے سُوکھ گیا ۝ اَور
کچھ خاردار جھاڑیوں میں گرا۔ اَور خاردار جھاڑیوں نے بڑھ
۸ کر اُسے دبا لیا ۝ اَور کچھ اچھی زمین میں گرا۔ اَور پھل لایا۔ کچھ
۹ سَو گُنا کچھ ساٹھ گُنا کچھ تیس گُنا ۝ جس کے کان ہوں وہ
سُن لے ۝

۱۰ تب شاگردوں نے پاس آکر اُس سے کہا۔ تُو اُن سے

چچا۔ ماموں۔ ماسڑ اَور پھپھر کے فرزند بھی بھائی کہلاتے ہیں + اسی طرح یعقوب۔ یوسف۔ یہوداہ اَور شمعُون ہمارے خُداوند کے بھائی سمجھے جاتے ہیں +

تمثیلوں میں کیوں کلام کرتا ہے؟ ۝ اُس نے جواب میں اُن ۱۱
سے کہا کہ آسمان کی بادشاہی کے بھیدوں کی معرفت تمہیں
بخشی گئی ہے لیکن اُنہیں نہیں بخشی گئی ۝ کیونکہ جس کے پاس ۱۲
ہے۔ اُسے دیا جائے گا۔ اَور اُس کے پاس افراط سے ہو گا مگر
جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُس
کے پاس ہے ۝ مَیں اُن سے اِس لئے تمثیلوں میں بات کرتا ۱۳
ہُوں کیونکہ وہ دیکھتے ہُوئے نہیں دیکھتے اَور سُنتے ہُوئے
نہیں سُنتے اَور نہیں سمجھتے ۝ اَور اُن ہی میں اشعیاؔ کی نبوّت ۱۴
پُوری ہوتی ہے۔ کہ

تم سُنتے ہُوئے سنُو گے پر ہرگز نہ سمجھو گے۔
اَور دیکھتے ہُوئے دیکھو گے پر ہرگز نہ پہچانو گے ۝
۱۵ کیونکہ اِس قَوم کا دِل شحیم ہو گیا۔
اَور وہ کانوں سے اُونچا سُنتے ہیں۔
اَور اپنی آنکھوں کو بند کر رکھا ہے۔
اَیسا نہ ہو کہ آنکھوں سے پہچانیں۔
یا کانوں سے سُنیں۔
اَور دِل سے سمجھ کر رجُوع لائیں۔
اَور مَیں اُن کو شفا بخشُوں ۝

لیکن مُبارک ہیں تمہاری آنکھیں اِس لئے کہ وہ دیکھتی ہیں اَور ۱۶
مُبارک ہیں تمہارے کان اِس لئے کہ وہ سُنتے ہیں ۝ کیونکہ مَیں ۱۷
تم سے سچ کہتا ہُوں کہ بہت سے نبی اَور راستباز آرزُومند
تھے کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھیں پر نہ دیکھا اَور جو تم سُنتے ہو سُنیں
پر نہ سُنا ۝

پس تم بونے والے کی تمثیل کا بیان سُنو ۝ جب کوئی بادشاہی ۱۸ ۱۹
کا کلام سُنتا ہے۔ اَور سمجھتا نہیں۔ تو شریر آتا اَور جو کچھ اُس کے
دل میں بویا گیا تھا لے جاتا ہے۔ یہ وہ ہے جو راہ کے کنارے
بویا گیا تھا ۝ جو پتھریلی زمین میں بویا گیا وہ ہے جو کلام سُنتا اَور ۲۰

باب ۱۳: ۱۴-۱۵ - اش ۶: ۹-۱۰ +

۲۱ فی الفور خوشی سے قبول کر لیتا ہے ٭ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا۔ بلکہ عارضی ہے اور جب کلام کے سبب سے مُصیبت یا ظُلم برپا ہوتا ہے تو وہ فی الفور ٹھوکر کھاتا ہے ٭ ۲۲ اور جو خار دار جھاڑیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا پر دُنیا کا فکر اور دولت کا فریب کلام کو دبا دیتے ہیں اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے ٭ ۲۳ لیکن جو اچھی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا ہے۔ کوئی سَو گُنا پھل دیتا ہے۔ کوئی ساٹھ گُنا کوئی تیس گُنا ٭

زوان کی تمثیل

۲۴ اُس نے ایک اور تمثیل اُن کے سامنے پیش کر کے کہا۔ کہ آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے ۲۵ جس نے اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا ٭ لیکن جب لوگ سو گئے تو اُس کا دُشمن آیا اور گیہوں میں زوان بو کر چلا گیا ٭ ۲۶ جس وقت پتّے نکلے اور بالیں نکلیں تب زوان بھی ظاہر ہُؤا ٭ ۲۷ تو گھر کے مالک کے غُلاموں نے آکر اُس سے کہا۔ اَے صاحب کیا تُو نے اپنے کھیت میں اچھّا بیج نہ بویا تھا؟ ۲۸ پھر زوان کہاں سے آگیا؟ ٭ اُس نے اُن سے کہا کسی دُشمن نے یہ کیا ہے۔ تب غُلاموں نے اُس سے کہا کہ کیا تُو چاہتا ہے کہ ہم جا کر اُسے جمع کریں؟ ٭ ۲۹ مگر اُس نے کہا نہیں ایسا نہ ہو کہ جب تم زوان کو جمع کرو تو اُس کے ساتھ گیہوں بھی اُکھاڑ لو ٭ ۳۰ کٹائی کے دِن تک دونوں کو اکٹھا بڑھنے دو۔ کہ مَیں کٹائی کے وقت کاٹنے والوں سے کہہ دُوں گا۔ کہ پہلے زوان جمع کر لو اور جلانے کے واسطے اُس کے گٹھے باندھ لو مگر گیہوں میرے کھتّے میں جمع کر دو ٭

رائی کے دانے کی تمثیل

۳۱ اُس نے ایک اور تمثیل اُنکے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہی رائی کے دانے کی مانند ہے۔ ۳۲ جسے کسی آدمی نے لے کر اپنے کھیت میں بو دیا ٭ وہ سَب بیجوں سے چھوٹا تو ہے۔ لیکن جب بڑھ جاتا ہے تو سَب ترکاریوں سے بڑا اور ایسا پودا ہو جاتا ہے۔ کہ آسمان کے پرندے آکر اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں ٭

خمیر کی تمثیل

۳۳ اُس نے ایک اور تمثیل اُن کو سُنائی۔ کہ آسمان کی بادشاہی اُس خمیر کی مانند ہے۔ جسے کسی عورت نے لیکر تین سعا آٹے میں ملا دیا۔ یہاں تک کہ وہ سَب خمیر ہو گیا ٭

۳۴ یہ سَب باتیں یسُوعؔ نے ہجُوم سے تمثیلوں میں کہیں اور بلا تمثیل اُن سے نہ بولتا تھا ٭ ۳۵ تاکہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ

مَیں تمثیلوں کے لِئے اپنا مُنہ کھولُوں گا۔
مَیں بنائے عالم کے اَسرار ظاہر کرُوں گا ٭

۳۶ تب وہ ہجُوم کو چھوڑ کر گھر میں گیا۔ اور اُس کے شاگردوں نے اُس کے پاس آکر کہا۔ کہ کھیت کے زوان کی تمثیل ہمیں سمجھا ٭ ۳۷ تو اُس نے جواب میں کہا۔ کہ اچھّے بیج کا بونے والا ابنِ انسان ہے ٭ ۳۸ اور کھیت دُنیا ہے۔ اور اچھّا بیج بادشاہی کے فرزند ہیں۔ اور زوان بدی کے فرزند ہیں ٭ ۳۹ اور وہ دُشمن جس نے اُسے بویا وہ شیطان ہے۔ اور کٹائی کا وقت دُنیا کا آخر ہے اور کاٹنے والے فرشتے ہیں ٭ ۴۰ پس جس طرح زوان جمع کیا جاتا اور آگ میں جلایا جاتا ہے ایسا ہی دُنیا کے آخر میں ہوگا ٭ ۴۱ ابنِ انسان اپنے فرشتوں کو بھیجے گا۔ اور وہ سَب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں اور بدکاروں کو اُس کی بادشاہی میں سے جمع کریں گے ٭ ۴۲ اور اُنہیں آگ کی بھٹّی میں ڈال دیں گے۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا ٭ ۴۳ تب راستباز اپنے باپ کی بادشاہی میں سُورج کی مانند چمکیں گے۔ جِس کے کان ہوں وہ سُن لے ٭

مخفی خزانہ۔ موتی اور مہاجال

۴۴ آسمان کی بادشاہی اُس خزانے کی مانند ہے۔ جو کھیت میں چھپا ہُؤا ہے۔ جسے کوئی آدمی

باب ۱۳: ۳۵- مز ۷۷ (۷۸): ۲+
باب ۱۳: ۴۳- حک ۳: ۷؛ دا ۱۲: ۳+

پاکر چھپا دیتا ہے اور خوشی کے مارے جاکر اپنا سب کچھ بیچتا اور اُس کھیت کو مول لے لیتا ہے ٥

۴۵ پھر آسمان کی بادشاہی اُس سوداگر کی مانند ہے جو عُمدہ ۴۶ موتیوں کی تلاش میں ہے ٥ جب وہ ایک بیش قیمت موتی پاتا ہے تو جاکر اپنا سب کچھ بیچتا اور اُسے مول لے لیتا ہے ٥

۴۷ پھر آسمان کی بادشاہی اُس مہا جال کی مانند ہے جو جھیل ۴۸ میں ڈالا جاتا اور ہر طرح کی مچھلیاں سمیٹ لیتا ہے ٥ جب وہ بھر گیا تو اُسے کھینچ لاتے ہیں۔ اور کنارے پر بیٹھ کر اچھّی اچھّی برتنوں میں جمع کر لیتے اور جو کام کی نہ ہوں پھینک دیتے ۴۹ ہیں ٥ دُنیا کے آخر میں ایسا ہی ہوگا۔ فرشتے نکلیں گے۔ اور راست بازوں کے درمیان سے بدکاروں کو جُدا کریں گے ٥ ۵۰ اور اُنہیں آگ کی بھٹی میں ڈال دیں گے۔ وہاں رونا اور دانتوں ۵۱ کا بجنا ہوگا ٥ کیا تم یہ سب کچھ سمجھ گئے ہو؟ اُنہوں نے اُس ۵۲ سے کہا ہاں ٥ تب اُس نے اُن سے کہا اِس لئے ہر ایک فقیہہ جو آسمان کی بادشاہی کی تعلیم پا چکا۔ گھر کے اُس مالک کی مانند ہے۔ جو اپنے خزانے سے نئی اور پُرانی چیزیں نکالتا ہے ٥

۵۳ **یسوع اپنے وطن میں** اور ایسا ہُوا کہ جب یسوع یہ تمثیلیں ۵۴ ختم کر چکا۔ تو وہاں سے روانہ ہُوا ٥ اور اپنے وطن میں آکر اُس نے اُن کے عبادت خانے میں اُنہیں ایسی تعلیم دی کہ وہ سب حیران ہُوئے اور کہنے لگے کہ ایسی حکمت اور معجزے اُس نے ۵۵ کہاں سے پائے؟ ٥ کیا یہ بڑھئی کا بیٹا نہیں؟ اور اس کی ماں کا نام مریم اور اس کے بھائی یعقوب اور یُوسف اور شمعون ۵۶ اور یہوداہ نہیں؟ ٥ اور کیا اُس کی سب بہنیں ہمارے ۵۷ ہاں نہیں؟ پھر یہ سب کچھ اُس نے کہاں سے پایا؟ ٥ اور اُنہوں نے اس کے سبب سے ٹھوکر کھائی لیکن یسوع نے اُن سے کہا۔ کہ نبی اپنے وطن اور اپنے گھر کے سوا اور کہیں ۵۸ بے عزّت نہیں ہوتا ٥ اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی کے سبب وہاں بہت معجزے نہ کئے +

باب ۱۴

۱ **قتلِ یُوحنّا** اُس وقت رئیس رُبع ہیرودیس نے یسوع کی ۲ شہرت سُنی ٥ اور اپنے خادموں سے کہا کہ یہ یُوحنّا اصطباغی ہے۔ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اِس لئے اُس سے ۳ معجزے ظاہر ہوتے ہیں ٥ کیونکہ ہیرودیس نے اپنے بھائی فیلبوس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب سے یُوحنّا کو گرفتار ۴ کر کے باندھا اور قید خانے میں ڈال دیا تھا ٥ اِس لئے کہ یُوحنّا نے اُس سے کہا تھا۔ کہ تجھے اُس کا رکھنا روا نہیں ٥ ۵ اور وہ اُسے مار ڈالنا تو چاہتا تھا۔ مگر عوام سے ڈرتا تھا۔ ۶ کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے تھے ٥ لیکن جب ہیرودیس کی سالگرہ ہُوئی۔ تو ہیرودیاس کی بیٹی اُن کے سامنے ناچی اور ہیرودیس ۷ کو خوش کیا ٥ چُنانچہ اُس نے قسم کھا کر وعدہ کیا۔ کہ جو کچھ تُو ۸ مانگے گی مَیں تجھے دُوں گا ٥ تب وہ اپنی ماں کے سکھانے سے ۹ بولی۔ کہ یُوحنّا اصطباغی کا سر تھال میں یہیں مجھے دے ٥ تب بادشاہ دلگیر ہُوا۔ مگر قسموں اور ہم نوالوں کے سبب سے اُس ۱۰ نے حکم دیا کہ دے دیا جائے ٥ اور آدمی بھیج کر قید خانے میں ۱۱ یُوحنّا کا سر کٹوا بھیجا ٥ اور اُس کا سر تھال میں لایا گیا اور لڑکی ۱۲ کو دیا گیا اور وہ اپنی ماں کے پاس لے گئی ٥ تب اُس کے شاگردوں نے آکر لاش اُٹھائی۔ اور اُسے دفن کیا۔ اور جاکر یسوع کو خبر دی ٥

۱۳ **اِزدیادِ نان** اور یسوع یہ سُن کر وہاں سے کشتی پر الگ کسی ویران جگہ کو روانہ ہُوا۔ اور جب ہجوم نے سُنا تو وہ شہروں ۱۴ سے پیدل اُس کے پیچھے گیا ٥ اور اُس نے اُتر کر ایک بڑا ہجوم دیکھا۔ اور اُسے اُن پر ترس آیا۔ اور اُس نے اُن کے

باب ۱۳: ۵۵ - دیکھو حاشیہ مت ۱۲: ۴۶ +

۱۵ بیماروں کو شفا بخشی ○ اور جب شام ہُوئی تو شاگردوں نے
اُس کے پاس آکر کہا۔ کہ جگہ ویران ہے اور اب وقت گزر
چُکا ہے۔ ہجوم کو رخصت کر۔ تاکہ گاؤں میں جاکر اپنے لئے
۱۶ کھانا مول لیں ○ پر یسُوع نے اُن سے کہا۔ اِن کا جانا ضرور نہیں
۱۷ تم ہی اُنہیں کھانے کو دو ○ مگر اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ
یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا اور
۱۸ کچھ نہیں ○ تو اُس نے کہا کہ اُنہیں یہاں میرے پاس لے آؤ ○
۱۹ اور اُس نے ہجوم کو گھاس پر بیٹھنے کا حُکم دیا۔ پھر اُس نے وہ
پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں۔ اور آسمان کی طرف دیکھ کر
برکت دی اور توڑ کر روٹیاں شاگردوں کو دیں اور شاگردوں
۲۰ نے ہجوم کو ○ اور وہ سب کھا کر سیر ہو گئے۔ اور اُنہوں نے
۲۱ ٹکڑوں سے بھری ہُوئی بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں ○ اور عورتوں
اور بچّوں کے علاوہ کھانے والے تقریباً پانچ ہزار مرد تھے ○

۲۲ **یسُوع کا پانی پر چلنا** اور اُس نے فوراً شاگردوں کو مجبور کیا
کہ کشتی کی طرف جاؤ اور مُجھ سے پہلے پار چلو۔ جب تک کہ
۲۳ مَیں ہجوم کو رخصت کروں ○ اور ہجوم کو رخصت کرکے اکیلا دُعا
کرنے کے لئے پہاڑ پر گیا۔ اور جب رات ہُوئی تو وہاں اکیلا
۲۴ رہا ○ مگر کشتی اُس وقت خشکی سے کئی غلوہ کے فاصلے پر تھی
۲۵ اور لہروں سے ڈگمگا رہی تھی۔ کیونکہ ہوا مُخالف تھی ○ اور رات
۲۶ کے چوتھے پہر وہ جھیل پر چلتا ہُؤا اُن کے پاس آیا ○ جب
شاگردوں نے اُسے جھیل پر چلتے دیکھا۔ وہ گھبرا کر کہنے لگے
۲۷ کہ بھوت ہے اور ڈر کر چلّا اُٹھے ○ اور یسُوع نے اُن سے
فوراً بات کرکے کہا۔ کہ خاطر جمع رکھّو۔ مَیں ہی ہُوں مت ڈرو ○
۲۸ پطرس نے اُس سے جواب میں کہا۔ اَے خُداوند اگر تُو ہی ہے
۲۹ تو مُجھے حُکم دے کہ مَیں پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں ○ اُس
نے کہا آ۔ تب پطرس کشتی پر سے اُتر کر پانی پر چلنے لگا تاکہ
۳۰ یسُوع کے پاس جائے ○ مگر جب دیکھا کہ ہوا تیز ہے۔ تو ڈر
گیا۔ اور جب ڈوبنے لگا تو چلّا کر کہا۔ اَے خُداوند مُجھے بچا ○
تب یسُوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا۔ اور اُس سے ۳۱
کہا۔ کہ اَے کم اعتقاد تُو نے کیوں شک کیا؟ ○ اور جُونہی وہ ۳۲
کشتی پر چڑھ آئے تو ہوا فوراً تھم گئی ○ اور جو کشتی پر تھے اُنہوں ۳۳
نے اُسے سجدہ کرکے کہا کہ درحقیقت تُو خُدا کا بیٹا ہے ○

اور وہ پار اُتر کر جناسرت کے مُلک میں پہنچے ○ اور وہاں ۳۴-۳۵
کے لوگوں نے اُسے پہچان کر تمام گرد و نواح میں خبر بھیجی۔ اور
سب بیماروں کو اُس کے پاس لائے ○ اور اُس کی منّت کی۔ ۳۶
کہ فقط اُس کی پوشاک کا دامن ہی چھُو لیں۔ اور جتنوں نے
چھُوا اُنہوں نے شفا پائی +

باب ۱۵

فریسی اور روایات تب یروشلیم سے فریسیوں اور فقیہوں ۱
نے یسُوع کے پاس آکر کہا ○ تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت ۲
کیوں عدول کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ روٹی کھاتے وقت ہاتھ
نہیں دھوتے ○ پر اُس نے اُن سے جواب میں کہا کہ پھر تم ۳
کیوں اپنی روایت کے سبب سے خُدا کا حُکم عدول کرتے ہو؟ ○
کیونکہ خُدا نے کہا ہے کہ "تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزّت ۴
کر۔" اور "جو کوئی باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرور مارا جائے" ○
برعکس اِس کے تم کہتے ہو۔ کہ جو کوئی باپ یا ماں سے کہے۔ کہ ۵
"میری جس چیز سے تجھے فائدہ پہنچ سکتا ہے وہ نذر ہے" ○ تو ۶
وہ اپنے باپ یا اپنی ماں کی عزّت نہ کرے۔ پس تم نے اپنی
روایت کے سبب سے خُدا کے حُکم کو باطل کر دیا ○ اَے ۷
ریاکارو اشعیاؔ نے کیا خُوب تمہارے حق میں نبوّت کی کہ ○
یہ قوم ہونٹوں سے تو میری توقیر کرتی ہے۔ ۸
مگر اِن کا دِل مُجھ سے دُور ہے ○

باب ۱۵: ۴-خر ۲۰: ۱۲ و تث ۵: ۱۶ ; خر ۲۰: ۱۷ و احبار ۲۰: ۹
و امث ۲۰: ۲۰ + باب ۱۵: ۸-۹-اش ۲۹: ۱۳ +

۹ پس یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں۔
کیونکہ آدمیوں کے احکام کی تعلیم سکھاتے ہیں ۵
۱۰ تب اُس نے ہجُوم کو اپنے پاس بُلا کر اُن سے کہا کہ سُنو
۱۱ اور سمجھو ۵ جو چیز مُنہ میں جاتی ہے وہ اِنسان کو ناپاک نہیں کرتی بلکہ جو مُنہ سے نکلتی ہے۔ وُہی اِنسان کو ناپاک کرتی ہے ۵
۱۲ تب شاگردوں نے پاس آکر اُس سے کہا۔ کیا تُو جانتا
۱۳ ہے کہ فریسیوں نے یہ بات سُن کر ٹھوکر کھائی؟ ۵ پر اُس نے جواب میں کہا۔ جو پَودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا وہ
۱۴ جڑ سے اُکھاڑا جائے گا ۵ اُنہیں جانے دو۔ وہ اندھے اندھوں کے رہنما ہیں۔ اور اگر اندھا اندھے کی رہنمائی کرے تو دونوں
۱۵ گڑھے میں گریں گے ۵ پھر پطرس نے مخاطب ہو کر کہا۔ کہ یہ تمثیل
۱۶ ہمیں سمجھا دے ۵ تو اُس نے کہا کہ کیا تم بھی اب تک بے سمجھ
۱۷ ہو؟ ۵ کیا تم نہیں سمجھتے؟ کہ جو کچھ مُنہ میں جاتا ہے وہ پیٹ
۱۸ میں پڑتا اور جائے ضرور میں پھینکا جاتا ہے ۵ لیکن جو باتیں مُنہ سے نکلتی ہیں وہ دل سے نکلتی ہیں اور وُہی اِنسان کو
۱۹ ناپاک کرتی ہیں ۵ کیونکہ بُرے ارادے مُنہ سے نکلتے ہیں یعنی خُونریزیاں۔ زناکاریاں۔ حرامکاریاں۔ چوریاں۔ جھُوٹی گواہیاں
۲۰ کُفر گوئیاں ۵ یہی باتیں ہیں جو اِنسان کو ناپاک کرتی ہیں۔ مگر بغیر ہاتھ دھوئے کھانا اِنسان کو ناپاک نہیں کرتا ۵

کنعانی عورت

۲۱ اور یسُوع وہاں سے روانہ ہو کر صُور و صیدا
۲۲ کے علاقے میں گیا ۵ اور دیکھو ایک کنعانی عورت جو اُس مُلک کی تھی پُکارتے ہوئے کہنے لگی۔ کہ اَے خُداوند داؤد کے بیٹے مجھ پر رحم کر۔ میری بیٹی بُری طرح سے بدرُوح سے ستائی
۲۳ جاتی ہے ۵ مگر اُس نے اُسے کچھ جواب نہ دیا۔ تب اُس کے شاگردوں نے پاس آکر اُس کی منّت کی اور کہا کہ اُسے
۲۴ رخصت کر۔ کیونکہ وہ ہمارے پیچھے چلاتی ہے ۵ اُس نے جواب میں کہا۔ کہ مَیں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا ۵
۲۵ لیکن وہ آئی اور اُسے سجدہ کر کے کہا۔ اَے خُداوند میری مدد کر ۵
۲۶ اُس نے جواب میں کہا۔ کہ بچّوں کی روٹی لے کر پِلّوں کو ڈال دینی مُناسب نہیں ۵
۲۷ تو اُس نے کہا۔ سچ ہے۔ اَے خُداوند۔ کیونکہ پِلّے بھی اُن ٹکڑوں سے کھاتے ہیں۔ جو اُن کے مالکوں کی میز سے گرتے ہیں ۵
۲۸ اِس پر یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا۔ اَے عورت تیرا اِیمان بڑا ہے جیسا تُو چاہتی ہے تیرے لئے ویسا ہی ہو۔ اور اُسی گھڑی اُس کی بیٹی نے شفا پائی ۵

ازدیادِ نان

۲۹ تب یسُوع وہاں سے روانہ ہُوا۔ اور گلیل کی جھیل کے نزدیک آیا۔ اور ایک پہاڑ پر چڑھ کر وہیں بیٹھ گیا ۵
۳۰ اور بڑے بڑے ہجُوم اُس کے پاس آئے جن کے پاس لنگڑے۔ ٹُنڈے۔ اندھے۔ گُونگے اور بہت سے اور تھے اور اُنہوں نے اُنہیں اُس کے پاؤں پر ڈال دیا۔ اور اُس نے اُنہیں شفا بخشی ۵
۳۱ یہاں تک کہ ہجُوم نے تعجب کیا جب دیکھا کہ گُونگے بولتے۔ ٹُنڈے تندرست ہوتے لنگڑے چلتے اور اندھے دیکھتے ہیں۔ اور اُنہوں نے اسرائیل کے خُدا کی تمجید کی ۵
۳۲ تب یسُوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر کہا۔ کہ مجھے ہجُوم پر ترس آتا ہے کیونکہ تین دن سے برابر میرے ساتھ ہیں اور اُن کے پاس کچھ کھانے کو نہیں اور مَیں نہیں چاہتا کہ اُنہیں بھُوکا رُخصت کروں۔ ایسا نہ ہو کہ راہ میں ماندے پڑیں ۵
۳۳ اور شاگردوں نے اُس سے کہا کہ بیابان میں ہم اِتنی روٹیاں کہاں سے لائیں کہ ایسے بڑے ہجُوم کو سیر کریں؟ ۵
۳۴ تب یسُوع نے اُن سے کہا کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ اور وہ بولے سات۔ اور تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں ہیں ۵
۳۵ تب اُس نے ہجُوم کو زمین پر بیٹھنے کا حکم دیا ۵
۳۶ اور اُن سات

باب ۱۵: ۳۰ - اش ۳۵: ۵ - ۶ +

روٹیوں اَور مچھلیوں کو لے کر شُکر کیا۔ اَور توڑ توڑ کر شاگردوں
۳۷ کو دیتا گیا۔ اَور شاگرد ہجُوم کو ۝ اَور سب کھا کر سیر ہو گئے۔ اَور
اُنہوں نے بچے ہُوئے ٹکڑوں سے بھرے ہُوئے سات ٹوکرے
۳۸ اُٹھائے ۝ اَور عورتوں اَور بچّوں کے علاوہ کھانے والے تقریباً
۳۹ چار ہزار مرد تھے ۝ اَور ہجُوم کو رُخصت کر کے وہ کشتی پر چڑھا
اَور مجدان کے عِلاقے میں آیا +

باب ۱۶

فریسیوں کا خمیر

۱ اَور فریسی اَور صدُوقی آزمانے کے لئے
پاس آئے اَور درخواست کی کہ ہمیں آسمان سے کوئی نشان
۲ دِکھا ۝ مگر اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ تم شام کو کہتے
۳ ہو کہ مطلع صاف رہے گا۔ کیُونکہ آسمان لال ہے ۝ اَور
صُبح کو یہ کہ آج آندھی چلے گی۔ کیُونکہ آسمان لال اَور دُھندلا
ہے۔ تم آسمان کی صُورت میں تمیز کرنا تو جانتے ہو مگر وقتوں
۴ کے نشان نہیں جان سکتے ؟ ۝ یہ بُری اَور حرام کار پُشت
نشان طلب کرتی ہے۔ اَور یُونس نبی کے نشان کے سوا
کوئی اَور نشان اِسے نہ دیا جائے گا۔ اَور وہ اُنہیں چھوڑ کر
چلا گیا ۝

۵ اَور شاگرد پار جاتے وقت روٹی ساتھ لینا بھُول گئے
۶ تھے ۝ تب یسُوعؔ نے اُن سے کہا خبردار۔ فریسیوں اَور
۷ صدُوقیوں کے خمیر سے چوکس رہو ۝ اَور وہ آپس میں تکرار
۸ کر کے کہنے لگے۔ کہ ہم روٹی نہیں لائے ۝ پس یسُوعؔ نے
یہ جانتے ہُوئے کہا۔ کہ اَے کم اِعتقادو۔ تم آپس میں کیُوں
۹ تکرار کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں ؟ ۝ کیا اَب تک
نہیں سمجھے۔ اَور اُن پانچ ہزار کی پانچ روٹیاں تم کو یاد نہیں ؟
۱۰ اَور نہ یہ کہ تم نے کتنی ٹوکریاں اُٹھائیں ؟ ۝ اَور نہ اُن چار ہزار
کی سات روٹیاں۔ اَور نہ یہ کہ تم نے کتنے ٹوکرے اُٹھائے ؟ ۝
۱۱ کیا وجہ ہے کہ تم یہ نہیں سمجھتے ؟ کہ مَیں نے تم سے روٹی کی
بابت نہیں کہا کہ تم فریسیوں اَور صدُوقیوں کے خمیر سے
۱۲ چوکس رہو ۝ تب وہ سمجھ گئے۔ کہ اُس نے روٹی کے خمیر سے
نہیں بلکہ فریسیوں اَور صدُوقیوں کی تعلیم سے خبردار رہنے
کو کہا تھا ۝

پطرس کا اِقرار اَور امامت

۱۳ جب یسُوعؔ قیصریہ فِلپّی کے
عِلاقے میں آیا۔ تو اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پُوچھا کہ
۱۴ لوگ ابنِ اِنسان کو کیا کہتے ہیں ؟ ۝ اُنہوں نے کہا کہ بعض
یُوحنّا اِصطباغی کہتے ہیں بعض اِلیاس بعض اِرمیا یا انبیاء میں
۱۵ سے کوئی ۝ اُس نے اُن سے کہا۔ مگر تم مجھے کیا کہتے ہو ؟ ۝
۱۶ شمعُونؔ پطرس نے جواب میں کہا کہ تُو المسیح ہے زِندہ خُدا
کا بیٹا ۝

۱۷ تو یسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا۔ مُبارک ہے
تُو شمعُونؔ برِ یُونا۔ کیُونکہ یہ بات جسم اَور خُون نے نہیں بلکہ میرے
۱۸ باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے ۝ اَور مَیں تجھ سے
کہتا ہُوں کہ تُو کیفا ہے اَور مَیں اِس کیفا پر اپنی کلیسیا بناؤں گا
اَور عالمِ اسفل کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے ۝
۱۹ اَور مَیں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں تجھے دُوں گا۔ اَور جو کچھ
تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھا رہے گا اَور جو کچھ تُو
زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھُلا رہے گا ۝
۲۰ تب اُس نے شاگردوں کو حُکم دیا کہ کسی کو نہ بتانا کہ مَیں

باب ۱۶: ۱۸ ۔ "کیفا" ایک ارامی لفظ ہے بمعنی چٹان۔ یونانی میں پطرس +
یعنی یسُوع پطرس سے کہتا ہے! تو چٹان ہے اَور تجھ چٹان پر میں اپنی
کلیسیا بنا دوں گا + کلیسیا ایک عمارت ہے جس کا بانی خداوند یسُوع
مسیح ہے + پطرس اس کی بنیاد ہے اَور خُداوند یسُوع مسیح نے اپنی کلیسیا
کو اس پر اَیسا مضبوط بنایا کہ نہ شیطان اور نہ تمام دنیا اس کو برباد کر سکے
اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ کلیسیا جو پطرس پر بنائی گئی اَور جس میں پطرس
اپنے قائم مقام کی معرفت سرداری کرتا رہتا ہے بت پرستی اَور بدعت میں
کبھی نہیں گر سکے گی +

المسیح ہُوں ۝

۲۱ **اذیّت کی پہلی پیشین گوئی** اُس وقت سے یسُوعؔ اپنے شاگردوں پر ظاہر کرنے لگا کہ ضرُور ہے۔ کہ مَیں یرُوشلیم کو جاؤں اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کے ہاتھ سے بہت دُکھ اُٹھاؤں ۲۲ اور قتل کیا جاؤں۔ اور تیسرے دِن جی اُٹھوں ۝ اِس پر پطرسؔ اُسے الگ لے جا کر اُس سے اعتراض کرنے لگا۔ اور کہا۔ اَے ۲۳ خُداوند تیری سلامتی ہو۔ یہ تجھ پر کبھی واقع نہ ہوگا ۝ اُس نے پھر کر پطرسؔ سے کہا اَے شیطان میرے سامنے سے دُور ہو۔ تُو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہے۔ کیونکہ تُو خُدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے ۝

۲۴ **تقلید المسیح** تب یسُوعؔ نے اپنے شاگردوں سے کہا اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے۔ تو وہ خُود انکاری کرے اور اپنی ۲۵ صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے ۝ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا۔ اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان ۲۶ کھوئے گا وہ اُسے بچائے گا ۝ کیونکہ آدمی کو کیا فائدہ ہے۔ اگر تمام دُنیا حاصل کرے۔ مگر اپنی جان کا نقصان اُٹھائے یا آدمی ۲۷ اپنی جان کے بدلے کیا دے گا ۝ کیونکہ ابنِ انسان اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئے گا اور تب ہر ایک ۲۸ کو اُس کے کاموں کے مُوافق بدلہ دے گا ۝ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک ابنِ انسان کو اپنی بادشاہی میں آتے دیکھ نہ لیں موت کا مزہ نہ چکھیں گے +

باب ۱۷

۱ **تبدیلِ صُورت** اور چھ دن کے بعد یسُوعؔ پطرسؔ اور یعقوبؔ اور اُس کے بھائی یُوحنّاؔ کو ساتھ لے کر اُنہیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا ۝ اور اُن کے سامنے اُس کی صُورت بدل گئی ۲ اور اُس کا چہرہ سُورج کی مانند چمکا۔ اور اُس کی پوشاک نُور کی مانند سفید ہو گئی ۝ اور دیکھو مُوسیٰؔ اور الیاسؔ اُس کے ساتھ ۳ باتیں کرتے ہُوئے اُنہیں دکھائی دیئے ۝ تب پطرسؔ نے ۴ یسُوعؔ سے مُخاطب ہو کر کہا۔ کہ اَے خُداوند ہمارا یہاں رہنا اچھّا ہے۔ اگر تیری مرضی ہو تو مَیں یہاں تین ڈیرے بناؤں۔ ایک تیرے لئے اور ایک مُوسیٰؔ کے لئے اور ایک الیاسؔ کے لئے ۝ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا۔ کہ دیکھو ایک نُورانی بادل نے ۵ اُن پر سایہ کر لیا۔ اور دیکھو اُس بادل میں سے ایک آواز آئی۔ کہ۔ یہ میرا بیٹا ہے المحبُوب جس سے مَیں خُوش ہُوں اُس کی سُنو ۝ شاگرد یہ سُن کر مُنہ کے بل گرے اور نہایت ڈر گئے ۝ تب ۶ یسُوعؔ نے پاس آ کر اُنہیں چھُوا اور کہا کہ اُٹھو اور مت ڈرو ۝ جب اُنہوں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں تو یسُوعؔ کے سِوا اور کسی ۸ کو نہ دیکھا ۝ جب وہ پہاڑ سے اُتر رہے تھے۔ تو یسُوعؔ نے ۹ اُنہیں حکم دیا اور کہا۔ کہ جب تک ابنِ انسان مُردوں میں سے نہ جی اُٹھے اِس رُویا کا ذکر کسی سے نہ کرنا ۝

۱۰ اور شاگردوں نے اُس سے سوال کر کے کہا۔ کہ پھر فقیہہ کیوں کہتے ہیں۔ کہ الیاسؔ کا پہلے آنا ضرُور ہے؟ ۝ اُس نے ۱۱ جواب میں کہا۔ کہ الیاسؔ البتہ آئے گا۔ اور سب کچھ بحال کرے گا ۝ مگر مَیں تم سے کہتا ہُوں۔ کہ الیاسؔ تو آ چکا۔ لیکن ۱۲ اُنہوں نے اُس کو نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا۔ اُس کے ساتھ کیا۔ اِسی طرح ابنِ انسان بھی اُن کے ہاتھ سے دُکھ اُٹھائے گا ۝ تب شاگرد سمجھے۔ کہ اُس نے اُن سے یُوحنّاؔ اصطباغی کی ۱۳ بابت کہا ہے ۝

۱۴ **آسیب زدہ مصروع** اور جب وُہ ہجُوم کے پاس پہنچے تو ایک

باب ۱۶: ۲۳ - "شیطان" یعنی مُخالف۔ یہ سخت بات پطرس کو جو پیار سے مگر نادانی سے مسیح کو صلیب کا دُکھ اُٹھانے سے روکنا چاہتا تھا اس لئے کہی گئی تاکہ سب کو معلوم ہو جائے کہ خُدا اور انجیل کے لئے دُکھ اور صلیب اُٹھانا ساری دنیوی خوشی اور بزرگی سے بہتر ہے +

باب ۱۷: ۱۰ - ملا ۴: ۵-۶ +

۱۵ آدمی اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر۔ کہا اَے
خُداوند میرے بیٹے پر رحم کر۔ کہ اُس کو مرگی آتی ہے اور وہ بہت
دُکھ اُٹھاتا ہے۔ کیونکہ وہ اکثر آگ میں گر پڑتا ہے اور اکثر پانی
۱۶ میں ۝ اور مَیں اُسے تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا۔ مگر وہ
۱۷ اُسے شفا نہ دے سکے ۝ یسُوع نے جواب میں کہا۔ اَے بے اعتقاد
اور گُمراہ پُشت۔ مَیں کب تک تمہارے ساتھ رہُوں گا۔ کب
تک تمہاری برداشت کرُوں گا؟ اُسے یہاں میرے پاس لاؤ ۝
۱۸ تب یسُوع نے اُسے دھمکایا اور بدرُوح اُس سے نکل
۱۹ گئی۔ اور اُس لڑکے نے اُسی گھڑی شفا پائی ۝ تب شاگردوں
نے علیحدگی میں یسُوع کے پاس آکر کہا۔ ہم اِس کو کیوں نکال نہ
۲۰ سکے؟ ۝ یسُوع نے اُن سے کہا۔ اپنی کم اعتقادی کے سبب۔
کیونکہ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں۔ کہ اگر تم میں رائی کے دانے
کے برابر بھی اعتقاد ہوگا تو تم اِس پہاڑ سے کہو گے کہ یہاں سے
وہاں چلا جا تو وہ چلا جائے گا۔ اور کوئی بات تمہارے لئے
[۲۱] ناممکن نہ ہوگی ۝ مگر یہ جنس دُعا اور روزے کے بغیر نہیں نکلتی ۝
۲۲ **اذیّت کی دُوسری پیشین گوئی** اور جب وہ جلیل میں ٹھہرے
ہُوئے تھے۔ یسُوع نے اُن سے کہا۔ ضرُور ہے کہ ابن انسان
۲۳ آدمیوں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے ۝ اور وہ اُسے قتل کریں گے
اور وہ تیسرے دن جی اُٹھے گا۔ اِس پر وہ نہایت غمگین ہُوئے ۝
۲۴ **ہیکل کا چندہ** جب وہ کفرنحوم میں آئے تو دو دِرہم لینے
والوں نے پطرس کے پاس آکر اُس سے کہا کہ کیا تمہارا اُستاد
۲۵ دو دِرہم نہیں دیتا؟ ۝ اُس نے کہا۔ دیتا ہے۔ اور جب وہ گھر
آیا تو یسُوع نے پہلے ہی کہہ دیا۔ کہ اَے شمعون۔ تیرا کیا خیال
ہے۔ شاہانِ جہان کن سے محصُول یا جزیہ لیتے ہیں۔ اپنے بیٹوں
۲۶ سے یا غیروں سے؟ ۝ جب وہ بولا غیروں سے تو یسُوع نے
۲۷ اُس سے کہا۔ پس بیٹے بَری ہُوئے ۝ لیکن تاکہ اُنہیں ٹھوکر نہ
کھلائیں۔ تُو جاکر جھیل میں بنسی ڈال اور جو مچھلی پہلے نکلے اُسے
لے۔ اور جب تُو اُس کا مُنہ کھولے گا تو اُس میں چار دِرہم پائیگا۔
وہ لے کر میرے اور اپنے لئے اُنہیں دے +

باب ۱۸

۱ **مختلف ہدایات** اُسی گھڑی شاگردوں نے یسُوع کے
پاس آکر کہا۔ کہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے بڑا کون
۲ ہے؟ ۝ اور یسُوع نے ایک بچّہ پاس بُلا کر اُن کے بیچ میں کھڑا
۳ کیا ۝ اور کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں۔ اگر تم نہ پھرو اور چھوٹے
بچّوں کی مانند نہ بنو۔ تو آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ
۴ ہوگے ۝ پس جو کوئی اپنے آپ کو اِس بچّے کی مانند چھوٹا بنائے
۵ وُہی آسمان کی بادشاہی میں سب سے بڑا ہے ۝ اور جو کوئی میرے
نام پر ایسے بچّوں کو قبُول کرے۔ مجھے قبُول کرتا ہے ۝
۶ مگر جو کوئی اُن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں۔
کسی کو ٹھوکر کھلائے۔ اُس کے لئے یہ بہتر ہے۔ کہ خراس کا
پاٹ اُس کے گلے میں ڈالا جائے۔ اور وہ سمندر کے گہراؤ میں
۷ ڈبو دیا جائے ۝ ٹھوکروں کے باعث دُنیا پر افسوس۔ کیُونکہ
ٹھوکروں کا لگنا تو ضرُور ہے۔ لیکن افسوس اُس شخص پر جس
کے باعث ٹھوکر لگے ۝
۸ پس اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے
کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے۔ ٹُنڈا یا لنگڑا ہو کر
زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے۔ کہ دو
ہاتھ یا دو پاؤں رکھتے ہُوئے تُو ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے ۝
۹ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نکال ڈال اور اپنے
پاس سے پھینک دے۔ کانا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے
لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں رکھتے ہُوئے تُو جہنّم کی
آگ میں ڈالا جائے ۝ خبردار اِن چھوٹوں میں سے کسی کو ناچیز [۱۰]

باب ۱۸: ۱۰- مز ۳۳ (۳۴): ۸؛ مز ۹۰ (۹۱): ۱۱+

نہ جانو۔ کیونکہ مَیں تم سے کہتا ہُوں۔ کہ آسمان پر اُن کے فرشتے
[۱۱] میرے باپ کا جو آسمان پر ہے مُنہ ہمیشہ دیکھتے ہیں ٥ کیونکہ
۱۲ ابنِ انسان اِس لئے آیا ہے کہ کھوئے ہُوئے بچائے ٥ تمہارا
کیا خیال ہے۔ اگر کسی آدمی کی سَو بھیڑیں ہوں۔ اَور اُن میں
سے ایک بھٹک جائے تو کیا وہ ننانوے کو پہاڑوں پر نہ
۱۳ چھوڑے گا اَور اُس بھٹکی ہُوئی کی تلاش میں نہ جائے گا؟ ٥ اَور
اگر ایسا ہو۔ کہ اُسے پائے تو مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں۔ کہ وہ ان
ننانوے کی نسبت جو نہ بھٹکیں اِس کے سبب سے زیادہ
۱۴ خُوش ہو گا ٥ اِسی طرح تمہارا باپ جو آسمان پر ہے نہیں چاہتا
کہ ان چھوٹوں میں سے ایک بھی ہلاک ہو ٥

[۱۵] پس اگر تیرا بھائی گُناہ کرے تو جا اَور اُسے علیحدگی میں
[۱۶] سمجھا۔ اگر وہ تیری سُنے تو تُو نے اپنے بھائی کو پا لیا ٥ اَور اگر
وہ نہ سُنے تو ایک یا دو شخص اپنے ساتھ لے تاکہ ہر ایک بات
۱۷ دو یا تین گواہوں کے مُنہ سے ثابت ہو جائے ٥ اگر وہ اُن
کی بھی نہ سُنے۔ تو کلیسیا سے کہہ۔ اَور اگر وہ کلیسیا کی بھی نہ سُنے
تو اُس کو مُشرک اَور محصّل کے برابر جان ٥

۱۸ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ
آسمان پر بندھا رہے گا۔ اَور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ
آسمان پر کُھلا رہے گا ٥

۱۹ پھر مَیں تم سے کہتا ہُوں۔ اگر تم میں سے دو شخص زمین
پر اتفاق کریں۔ تو وہ جو کچھ مانگیں گے۔ وہ میرے باپ سے
۲۰ جو آسمان پر ہے حاصل کریں گے ٥ کیونکہ جہاں دو یا تین
میرے نام پر فراہم ہوں۔ وہاں مَیں اُن کے درمیان ہُوں ٥

سخت دِل خادِم کی تمثیل

۲۱ تب پطرس نے پاس آ کر اُس سے
کہا کہ اَے خُداوند کتنی دفعہ میرا بھائی میرا گُناہ کرے اَور مَیں اُسے
[۲۲] مُعاف کرُوں۔ کیا سات دفعہ تک؟ ٥ یسُوع نے اُس سے
کہا۔ مَیں تجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات دفعہ بلکہ سات دفعہ کے
ستّر بار تک ٥

۲۳ اِس لئے آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانند ہے۔
۲۴ جس نے اپنے خادموں سے حساب لینا چاہا ٥ تو جب حساب
لینے لگا۔ تو اُس کے سامنے دس ہزار قنطار کا قرضدار حاضر کیا
۲۵ گیا ٥ اَور چُونکہ اُس کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ تھا۔ اِس لئے
اُس کے آقا نے حُکم دیا کہ یہ اَور اِس کی بیوی اَور بال بچّے اَور
سب کچھ جو اِس کا ہے بیچا جائے اَور قرض وصول کر لیا جائے ٥
۲۶ مگر اُس خادِم نے گر کر اُس کی مِنّت کی۔ اَور کہا میرے بارے
۲۷ میں صبر کر اَور مَیں تجھے سب ادا کرُوں گا ٥ اُس خادِم کے آقا
نے ترس کھا کر اُسے چھوڑ دیا۔ اَور قرض اُسے بخش دیا ٥

۲۸ مگر جب وہ خادِم باہر نِکلا۔ تو اُس کے ہم خِدمتوں میں
سے ایک اُسے مِلا جس پر اُس کے سَو دینار آتے تھے۔ اُس
نے اُس کو پکڑ کر اُس کا گلا گھونٹا۔ اَور کہا۔ اپنا قرض ادا کر ٥
۲۹ تب اُس کے ہم خدمت نے گر کر اُس کی مِنّت کی اَور کہا میرے
۳۰ بارے میں صبر کر۔ تو مَیں تجھے سب ادا کرُوں گا ٥ مگر اُس نے
نہ مانا۔ بلکہ جا کر اُسے قید خانے میں ڈال دیا۔ جب تک کہ
وہ قرض ادا نہ کر دے ٥

۳۱ اُس کے ہم خِدمت جو کچھ ہُوا تھا وہ سب دیکھ کر نہایت
غمگین ہُوئے۔ اَور آ کر اپنے آقا سے تمام واردات بیان کی ٥
۳۲ تب اُس کے آقا نے اُسے بُلوایا اَور اُس سے کہا۔ اَے شریر
خادِم مَیں نے سارا قرض تجھے بخش دیا۔ کیُونکہ تُو نے میری مِنّت
۳۳ کی ٥ تو کیا لازم نہ تھا کہ جیسا مَیں نے تجھ پر رحم کیا تُو بھی اپنے
۳۴ ہم خِدمت پر رحم کرتا؟ ٥ اَور اُس کے آقا نے غصّے ہو کر اُس کو
جلّادوں کے حوالے کیا۔ جب تک کہ تمام قرض ادا نہ کر دے ٥
۳۵ میرا آسمانی باپ بھی تمہارے ساتھ اسی طرح کریگا اگر تم میں
سے ہر ایک اپنے بھائی کو دل سے مُعاف نہ کرے +

باب ۱۸: ۱۵۔ اح ۱۹: ۱۷؛ ز سیر ۱۹: ۱۳+ باب ۱۸: ۱۶۔ تث ۱۹: ۱۵+
باب ۱۸: ۲۲ ”سات دفعہ“ عبرانی محاورہ بمعنی چند دفعہ“۔ سات دفعہ ستّر بار“ یعنی ہمیشہ

باب ۱۹

۱ [نِکاح نا ممکنُ التّفریق] اور یُوں ہُؤا کہ جب یسُوعؔ یہ باتیں ختم کر چُکا تو وہ گلیلؔ سے روانہ ہُؤا۔ اور یردؔن کے پار یہوؔدیہ کے ۲ علاقہ میں آیا۔ اور بڑا ہجُوم اُس کے پیچھے ہو لیا۔ اور اُس نے ۳ اُنہیں وہاں شفا بخشی۔ اور فریسی اُس کو آزمانے کے لئے اُس کے پاس آئے۔ اور کہا کہ کیا روا ہے کہ مرد کسی بھی سبب سے ۴ اپنی بیوی کو چھوڑ دے؟ اُس نے جواب میں کہا۔ کیا تم نے نہیں پڑھا کہ جس نے اِبتدا میں اِنسان کو بنایا۔ اُنہیں نر و ۵ ناری بنایا۔ اور فرمایا کہ "اِس واسطے مرد اپنے باپ اور اپنی ماں کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے مِلا رہے گا اور وہ دونوں ایک ۶ تن ہوں گے"۔ سو اب وہ دو نہیں بلکہ ایک تن ہیں پس جسے ۷ خُدا نے جوڑا ہے اُسے اِنسان جُدا نہ کرے۔ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ پھر مُوسیٰ نے کیوں حکم دیا کہ طلاق نامہ دے کر اُسے چھوڑ ۸ دے؟ اُس نے اُن سے کہا۔ کہ مُوسیٰ نے تمہاری سخت دلی کے سبب سے تمہیں اپنی بیویوں کو چھوڑ دینے کی اجازت دی لیکن ۹ شروع سے ایسا نہ تھا۔ پر مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کِسی اَور وجہ سے چھوڑ دے اور دُوسری سے بیاہ کرے۔ زنا کرتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہُوئی کو بیاہے زنا کرتا ہے۔

۱۰ شاگردوں نے اُس سے کہا کہ اگر مرد کا بیوی کے ساتھ ۱۱ ایسا ہی حال ہے تو بیاہ کرنا ہی اچھّا نہیں۔ اُس نے اُن سے کہا کہ یہ بات سب کی سمجھ میں نہیں آتی مگر اُن کی جن کو دیا ۱۲ گیا ہے۔ بعض تو خوجے ہیں جو ماں کے بطن ہی سے ایسے پیدا ہُوئے۔ اور بعض خوجے ہیں جنہیں آدمیوں نے خوجہ بنایا۔ اور بعض خوجے ہیں جنہوں نے آسمان کی بادشاہی کے لئے اپنے آپ کو خوجہ بنایا۔ جو سمجھ سکے وہ سمجھ لے۔

۱۳ [بچّوں سے یسُوعؔ کی محبت] تب بچّے اُس کے پاس لائے گئے۔ تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھّے اور دُعا کرے لیکن شاگردوں نے اُنہیں جِھڑکا۔ ۱۴ مگر یسُوعؔ نے اُن سے کہا کہ بچّوں کو رہنے دو اور اُنہیں میرے پاس آنے سے منع نہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔ ۱۵ اور وہ اُن پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے روانہ ہُؤا۔

۱۶ [صلاحِ فقر] اور دیکھو۔ ایک شخص نے پاس آ کر اُس سے کہا کہ اَے اُستاد۔ مَیں کونسی نیکی کرُوں تاکہ ابدی زِندگی پاؤں؟ ۱۷ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو نیکی کی بابت مجھ سے کیوں پُوچھتا ہے نیک تو ایک ہی ہے۔ لیکن اگر تُو زندگی میں داخل ہونا چاہتا ہے۔ تو حُکموں پر عمل کر۔ ۱۸ اُس نے اُس سے کہا۔ کون سے حکموں پر؟ یسُوعؔ نے کہا کہ یِہ۔ تُو خُون مت کر۔ زنا مت کر۔ چوری مت کر۔ جھُوٹی گواہی نہ دے۔ ۱۹ اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزّت کر۔ اور تُو اپنے ہمسائے کو اپنی مانند پیار کر۔ ۲۰ اُس نوجوان نے اُس سے کہا۔ اِن سب پر مَیں عمل کرتا آیا ہُوں۔ اب مجھ میں کیا کمی ہے؟ ۲۱ یسُوعؔ نے اُس سے کہا۔ اگر تُو کامل ہونا چاہتا ہے تو جا اور اپنا سب کچھ بیچ ڈال اور غریبوں کو دے۔ تو تجھے آسمان پر خزانہ مِلے گا۔ اور آ کر میرے پیچھے ہو لے۔ ۲۲ مگر وُہ نوجوان یہ بات سُن کر غمگین ہُؤا اور چلا گیا۔ کیونکہ اُس کی بہت دولت تھی۔ ۲۳ پر یسُوعؔ نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ دولتمند کا آسمان کی بادشاہی میں داخل ہونا دُشوار ہے۔ ۲۴ اور پھر تم سے کہتا ہُوں۔ کہ اُونٹ کا سُوئی کے ناکے سے گُزر جانا اِس سے آسان ہے۔ کہ دولتمند آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو۔

۲۵ جب شاگردوں نے یہ سُنا تو نہایت حیران ہو کر بول

باب ۱۹: ۷۔ اِستث ۲۴: ۱+ باب ۱۹: ۹۔ "حرامکاری کے سوا" یعنی حرامکاری کی حالت میں۔ خُداوند یسُوع مسیح اُن نکاحوں کی طرف اشارہ کرتا ہے جو یہودی شریعت کے مطابق ناجائز تھے۔ دیکھو اح ۱۸: ۶ تا ۱۸)

باب ۱۹: ۱۸۔ خر ۲۰: ۱۲+ اح ۱۹: ۱۸+

۲۶ اُٹھے کہ پھر کون نجات پا سکتا ہے؟ ٭ یسُوعؔ نے اُن کی طرف دیکھ کر کہا۔ یہ آدمیوں کے نزدیک ناممکن ہے لیکن خُدا کے نزدیک سب کچھ ممکن ہے ٭

۲۷ تب پطرسؔ نے مخاطب ہو کر اُس سے کہا کہ دیکھ ہم نے سب کچھ چھوڑا ہے اور تیرے پیچھے ہو لئے ہیں۔ پس ہم کو کیا ملے گا؟ ٭ ۲۸ یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں۔ کہ جب نئی تکوین میں ابنِ انسان اپنے جلالی تخت پر بیٹھے گا تو تم بھی جو میرے پیچھے ہو لئے ہو بارہ تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ قبائل کا انصاف کرو گے ٭ ۲۹ اور ہر ایک جس نے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ماں یا بیوی یا بال بچّوں یا کھیتوں کو میرے نام کی خاطر چھوڑا ہے وُہ سَو گُنا پائے گا۔ ۳۰ اور ابدی زندگی حاصل کرے گا ٭ لیکن بہت سے اوّل آخر ہو جائیں گے اور آخر اوّل +

باب ۲۰

۱ [تاکستان کے مزدوروں کی تمثیل] آسمان کی بادشاہی اُس مالکِ مکان کی مانند ہے۔ جو تڑکے نکلا تاکہ اپنے تاکستان میں مزدُور لگائے ٭ ۲ اور اُس نے مزدُوروں سے ایک دینار روزانہ ٹھہرا کر اُن کو اپنے تاکستان میں بھیجا ٭ ۳ اور اُس نے تیسری گھڑی کے قریب باہر جا کر اَوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا ٭ ۴ اور اُن سے کہا تم بھی میرے تاکستان میں جاؤ۔ اور جو واجب ہے۔ تمہیں دُوں گا ٭ ۵ سو وہ گئے۔ پھر اُس نے چھٹی اور نویں گھڑی کے قریب باہر جا کر ویسا ہی کیا ٭ ۶ اور گیارھویں گھڑی کے قریب پھر باہر گیا۔ اور اَوروں کو کھڑے پایا۔ اور اُس نے اُن سے کہا تم یہاں تمام دن کیوں بیکار کھڑے ہو؟ ٭ ۷ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اِس لئے کہ کسی نے ہم کو مزدُوری پر نہیں لگایا۔ اُس نے اُن سے کہا۔ تم بھی میرے تاکستان میں جاؤ ٭ ۸ جب شام ہُوئی تو تاکستان کے مالک نے اپنے کارندے سے کہا۔ کہ مزدُوروں کو بُلا اور پچھلوں سے لے کر پہلوں تک اُنہیں اُن کی مزدُوری دے دے ٭ ۹ جب وہ آئے جو گیارھویں گھڑی کے قریب لگے تھے۔ تو اُنہیں ایک ہی ایک دینار ملا ٭ ۱۰ پر جب پہلے آئے تو اُنہوں نے خیال کیا کہ ہم کو زیادہ ملے گا۔ مگر اُن کو بھی ایک ایک دینار ملا ٭ ۱۱ اور وہ لے کر مالکِ مکان پر بُڑبُڑانے لگے ٭ ۱۲ یہ کہہ کر کہ اِن پچھلوں نے ایک ہی گھنٹہ کام کیا۔ اور تُو نے اُنہیں ہمارے برابر کر دیا۔ جنہوں نے دن بھر کا بوجھ اُٹھایا اور سخت دُھوپ سہی ٭ ۱۳ مگر اُس نے جواب دے کر اُن میں سے ایک سے کہا۔ اَے میاں مَیں تیرے ساتھ بے انصافی نہیں کرتا کیا تُو نے مجھ سے ایک دینار نہیں ٹھہرایا تھا؟ ۱۴ جو تیرا ہے لے اور چلا جا۔ میری مرضی یہ ہے۔ کہ جتنا تجھے دیتا ہُوں۔ اُتنا ہی اِس پچھلے کو بھی دُوں ٭ ۱۵ یا کیا مجھے روا نہیں کہ جو کچھ میرا ہے اُس سے جو چاہُوں سو کرُوں۔ کیا تُو اِس لئے بُری نظر سے دیکھتا ہے کہ مَیں نیک ہُوں؟ ٭ ۱۶ اِسی طرح آخر اوّل ہو جائیں گے اور اوّل آخر (کیونکہ بہت سے بُلائے تو گئے مگر برگزیدہ کم ہیں) ٭

۱۷ [اذیت کی تیسری پیشین گوئی] اور یسُوعؔ یرُوشلیم کو جاتے ہُوئے بارہ شاگردوں کو الگ لے گیا اور راہ میں اُن سے کہا ٭ ۱۸ دیکھو ہم یرُوشلیم کو جاتے ہیں۔ اور ابنِ انسان سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائے گا۔ اور وہ اُس کے قتل کا حکم دیں گے ٭ ۱۹ اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کریں گے۔ تاکہ وہ اُسے ٹھٹھوں میں اُڑائیں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر چڑھائیں۔ اور وہ تیسرے دن جی اُٹھے گا ٭

۲۰ [بنی زبدی کی بلند نظری] تب زبدی کے بیٹوں کی ماں اپنے بیٹوں کے ساتھ اُس کے پاس آئی اور سجدہ کر کے اُس سے کچھ عرض کرنے لگی ٭ ۲۱ اُس نے اُس سے کہا تُو کیا چاہتی ہے؟ اُس نے اُس سے کہا فرما کہ یہ میرے دونوں بیٹے تیری بادشاہی میں ایک

۲۲ تیرے دائیں اَور ایک تیرے بائیں بیٹھیں۔ یسُوعؔ نے جواب میں کہا۔ تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ مَیں پینے کو ہُوں کیا تم پی سکتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم پی سکتے ہیں۔
۲۳ اُس نے اُن سے کہا۔ تم میرا پیالہ تو پیو گے لیکن اپنے دائیں یا بائیں کسی کو بٹھانا میرا کام نہیں۔ یہ اُن کے لئے ہے جن کے لئے میرے باپ کی طرف سے مُقرّر ہُؤا۔
۲۴ اَور وہ دس یہ سُن کر اُن دونوں بھائیوں سے خفا ہُوئے۔
۲۵ مگر یسُوعؔ نے اُنہیں اپنے پاس بُلا کر کہا۔ تم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے سردار اُن پر حُکم چلاتے ہیں۔ اَور اُمرا اُن پر اختیار جتاتے ہیں۔
۲۶ لیکن تم میں اَیسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے
۲۷ وہ تمہارا خادم ہو۔ اَور جو تم میں اوّل ہونا چاہے تمہارا غلام
۲۸ ہو۔ چُنانچہ ابنِ انسان اِس لئے نہیں آیا کہ خدمت کرائے بلکہ اِس لئے کہ خدمت کرے اَور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔

۲۹ **یریحو کے نابینا** اَور جب وُہ یریحوؔ سے نکل رہے تھے تو ایک
۳۰ بڑا ہجُوم اُس کے پیچھے ہو لیا۔ اَور دیکھو دو اندھوں نے جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے۔ یہ سُن کر کہ یسُوعؔ جا رہا ہے چلّا
۳۱ کر کہا کہ اَے خُداوند داؤدؔ کے بیٹے ہم پر رحم کر۔ اَور لوگوں نے اُنہیں جھڑکا کہ چُپ رہیں لیکن وہ اَور بھی چلّا کر بولے کہ
۳۲ اَے خُداوند داؤدؔ کے بیٹے ہم پر رحم کر۔ اَور یسُوعؔ کھڑا ہو گیا۔ اَور اُنہیں بُلا کر کہا۔ تم کیا چاہتے ہو کہ مَیں تمہارے لئے
۳۳ کرُوں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند یہ کہ ہماری
۳۴ آنکھیں کُھل جائیں۔ یسُوعؔ نے ترس کھا کر اُن کی آنکھوں کو چُھؤا اَور وہ فوراً بینا ہو گئے اَور اُس کے پیچھے ہو لئے +

باب ۲۱

۱ **داخلِ یرُوشلیم** اَور جب وُہ یرُوشلیم کے نزدیک پہنچے اَور کوہِ زیتُون پر بیت فگے کے پاس آئے۔ تب یسُوعؔ نے
۲ دو شاگردوں کو بھیجا۔ اَور اُن سے کہا کہ اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ۔ وہاں پہنچتے ہی تم ایک گدھی بندھی ہُوئی اَور اُس کے ساتھ بچّہ پاؤ گے۔ اُنہیں کھول کر میرے پاس لے آؤ۔
۳ اَور اگر کوئی تم سے کُچھ کہے تو کہنا کہ یہ خُداوند کو درکار ہیں اَور وہ جلد واپس کر دے گا۔
۴ یہ اِس لئے ہُؤا ہے کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ۔

۵
بیٹی صیہّون سے کہو کہ۔
دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔
وہ حلیم ہے اَور گدھے پر سوار ہے۔
یعنی بچّے بلکہ لدّو بچّے پر۔

۶ پس شاگرد گئے اَور جیسا یسُوعؔ نے اُنہیں حکم دیا تھا ویسا ہی
۷ کیا۔ اَور وہ گدھی اَور بچّے کو لے آئے۔ اَور اپنے کپڑے اِس
۸ پر ڈالے۔ اَور وہ اُس پر سوار ہُؤا۔ اَور ہجُوم کے اکثر لوگوں نے اپنے کپڑے راستہ میں بچھائے اَور اَوروں نے درختوں کی ڈالیاں
۹ کاٹ کر راہ میں پھیلائیں۔ اَور ہجُوم جو اُس کے آگے آگے جاتے اَور پیچھے پیچھے آتے تھے۔ پُکار پُکار کر کہتے تھے
داؤدؔ کے بیٹے کو ہوشعنا۔
مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔
عالمِ بالا پر ہوشعنا۔

۱۰ اَور جب وہ یرُوشلیم میں داخل ہُؤا تو سارے شہر میں ہلچل پڑ گئی اَور لوگ کہنے لگے کہ یہ کون ہے؟
۱۱ اَور ہجُوم نے کہا کہ یہ گلیلؔ کے ناصرتؔ کا نبی یسُوعؔ ہے۔

۱۲ **تاجروں کا ہیکل سے نکالا جانا** اَور یسُوعؔ نے ہیکل میں داخل ہو کر اُن سب کو جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے نکال دیا اَور

باب ۲۱ : ۵ - اش ۶۲ : ۱۱ ؛ زک ۹ : ۹+
باب ۲۱ : ۹ - مز ۱۱۷ (۱۱۸) : ۲۹+

۱۳ صرّافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں۔ اور اُن سے کہا یہ لکھا ہے کہ میرا گھر دُعا کا گھر کہلائے گا۔ مگر تم اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بناتے ہو۔ ۱۴ اور اندھے اور لنگڑے ہیکل میں اُس کے پاس آئے اور اُس نے اُن کو شفا بخشی۔ ۱۵ اور جب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے اُن تعجب انگیز کاموں کو جو اُس نے کئے اور لڑکوں کو ہیکل میں پُکارتے اور داؤد کے بیٹے کو ہوشعنا کہتے دیکھا تو خفا ہُوئے۔ ۱۶ اور اُس سے کہا تو سُنتا ہے۔ کہ یہ کیا کہتے ہیں؟ یسُوع نے اُن سے کہا۔ ہاں۔ کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ

بچّوں اور شیر خواروں کے مُنہ سے
تُو نے کامل حمد کروائی۔

۱۷ اور وہ اُنہیں چھوڑ کر شہر کے باہر بیت عنیا میں گیا۔ اور وہیں رہا۔

شجرِ انجیر

۱۸ اور جب صُبح کو شہر کو واپس جا رہا تھا تو اُسے ۱۹ بھُوک لگی۔ اور انجیر کا ایک درخت راہ کے کنارے دیکھ کر اُس کے پاس گیا۔ اور پتوں کے سوا اُس میں کُچھ نہ پایا۔ تو اُس سے کہا آیندہ تجھ میں کبھی پھل نہ لگے۔ اور اُسی دم انجیر کا درخت سُوکھ گیا۔ ۲۰ اور شاگردوں نے یہ دیکھ کر تعجّب کیا اور کہا کہ انجیر کا درخت کیونکر ایک دم سُوکھ گیا۔ ۲۱ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہُوں۔ کہ اگر تم ایمان رکھو اور شک نہ کرو تو نہ صرف یہی کرسکو گے جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہُوا۔ بلکہ اگر اس پہاڑ سے بھی کہو گے۔ تُو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ ۲۲ تو یہ ہو جائے گا۔ اور جو کُچھ تم ایمان کے ساتھ دُعا میں مانگو گے وہ سب تُمہیں ملے گا۔

مسیح کا اختیار

۲۳ اور جب وہ ہیکل میں آکر تعلیم دے رہا تھا تو سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس کے پاس آکر کہا۔ تُو کس اختیار سے یہ کرتا ہے۔ اور یہ اختیار تجھے کس نے دیا ہے؟

باب ۲۱: ۱۳- اش ۵۶: ۷؛ ار ۷: ۱۱+
باب ۲۱: ۱۶- مز ۸: ۳+

۲۴ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ میں بھی تم سے ایک بات پُوچھُوں گا اگر وہ مجھے بتاؤ گے تو میں بھی تمہیں بتاؤں گا۔ کہ کس اختیار سے میں یہ کرتا ہُوں۔ ۲۵ یُوحنّا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟ آسمان کی طرف سے یا انسان کی طرف سے؟ اور وہ اپنے میں غور وخوض کرنے لگے کہ۔ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ ہم سے کہے گا پھر تم نے کیوں اُس کا یقین نہ کیا۔ ۲۶ اور اگر کہیں انسان کی طرف سے تو ہم عوام سے ڈرتے ہیں کیونکہ سب یُوحنّا کو نبی مانتے ہیں۔ ۲۷ پس اُنہوں نے جواب میں یسُوع سے کہا ہم نہیں جانتے اُس نے بھی اُن سے کہا میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ میں کس اختیار سے یہ کرتا ہُوں۔

دو بیٹوں کی تمثیل

۲۸ تمہارا کیا خیال ہے۔ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے اُس نے پہلے کے پاس جا کر کہا۔ بیٹا جا آج تاکستان میں کام کر۔ ۲۹ اُس نے جواب دے کر کہا۔ میں نہیں جاؤں گا۔ مگر پیچھے پچھتا کر گیا۔ ۳۰ اور دُوسرے کے پاس جا کر اُس نے اسی طرح کہا۔ اُس نے جواب میں کہا بسر وچشم جناب۔ مگر گیا نہیں۔ ۳۱ ان دونوں میں سے کون اپنے باپ کی مرضی بجا لایا؟ اُنہوں نے کہا کہ پہلا۔ یسُوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ محصّل اور کسبیاں تم سے پہلے خُدا کی بادشاہی میں داخل ہوتی ہیں۔ ۳۲ کیونکہ یُوحنّا راستی کی راہ سے تمہارے پاس آیا۔ اور تم نے اُس کا یقین نہ کیا۔ مگر محصّلوں اور کسبیوں نے اس کا یقین کیا۔ اور تم یہ دیکھ کر بعد میں بھی نہ پچھتائے کہ تم اُس کا یقین کر لیتے۔

بے ایمان اجارہ داروں کی تمثیل

۳۳ ایک اور تمثیل سُنو۔ ایک مالکِ مکان تھا جس نے تاکستان لگایا۔ اور اُس کے چوگرد احاطہ گھیرا اور اُس میں کولھو گاڑا اور بُرج بنایا اور اُسے اجارہ داروں کو اجارہ پر دے کر کسی اور مُلک کو چلا گیا۔ ۳۴ اور جب پھل کا موسم قریب آیا تو اُس نے اپنے نوکروں کو اجارہ داروں کے پاس بھیجا کہ اُس کا پھل لیں۔ ۳۵ مگر اجارہ داروں نے اُسکے نوکروں کو

باب ۲۱: ۳۳- اش ۵: ۱-۲؛ ار ۲: ۲۱+

۳۶ پکڑ کر کسی کو پیٹا اور کسی کو مار ڈالا۔ اور کسی کو سنگسار کیا ○ پھر
اُس نے اور نوکروں کو بھیجا جو پہلوں سے زیادہ تھے۔ اُنہوں
۳۷ نے اُن کے ساتھ بھی اُسی طرح کیا ○ آخر اُس نے اپنے بیٹے
کو اُن کے پاس یہ سوچ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کی تو عزّت
۳۸ کریں گے ○ لیکن اجارہ داروں نے بیٹے کو دیکھ کر آپس میں
کہا کہ وارث یہی ہے آؤ اسے قتل کر دیں اور اس کی میراث
۳۹ لے لیں ○ اور اُسے پکڑ کر تاکستان سے باہر نکالا اور قتل
۴۰ کر دیا ○ پس جب تاکستان کا مالک آئے گا تو اُن اجارہ داروں
۴۱ کے ساتھ کیا کرے گا؟ ○ اُنہوں نے اُس سے کہا وہ اُن بُروں
کو بُری طرح سے ہلاک کر دے گا۔ اور تاکستان کا اجارہ اور
۴۲ اجارہ داروں کو دے دیگا۔ جو اُسے موسم پر پھل ادا کریں ○ یسُوع
نے اُن سے کہا۔ کیا تم نے نوشتوں میں کبھی نہیں پڑھا کہ

جو پتھّر معماروں نے رَدّ کیا۔
وُہی کونے کا سرا ہو گیا ہے۔
یہ خُداوند کی طرف سے ہُؤا ہے۔
اور ہماری نِگاہوں میں تعجّب انگیز ہے ○

۴۳ اِس لئے مَیں تم سے کہتا ہُوں۔ کہ خُدا کی بادشاہی تم سے لے لی
جائے گی۔ اور ایک قوم کو دے دی جائے گی جو اُس کے پھل
۴۴ ادا کرے ○ اور جو اس پتھّر پر گرے گا وہ چُور ہو جائے گا۔ اور
۴۵ جس پر وہ گرے گا اُسے پیس ڈالے گا ○ اور جب سردار کاہنوں
اور فریسیوں نے اُس کی تمثیلیں سُنیں۔ تو سمجھ گئے کہ وہ
۴۶ ہمارے ہی حق میں کہتا ہے ○ اور اُنہوں نے اُسے پکڑنے
کی کوشش کی مگر عوام سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ وہ اُسے نبی
مانتے تھے +

باب ۲۲

۱ **شہزادے کی شادی کی تمثیل** اور یسُوع پھر خطاب کر کے
تمثیلوں میں اُن سے بات کرنے لگا اور کہا کہ ○ ۲ آسمان کی بادشاہی
اُس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے بیٹے کی شادی کی ○ ۳ اور
اپنے غلاموں کو بھیجا کہ بُلائے ہُوؤں کو شادی میں بُلائیں لیکن
اُنہوں نے آنا نہ چاہا ○ ۴ پھر اُس نے اور غلاموں کو یہ کہہ کر بھیجا
کہ بُلائے ہُوؤں سے کہو کہ دیکھو مَیں نے ضیافت تیار کر لی
ہے۔ میرے موٹے موٹے بَیل اور جانور ذبح ہو چُکے ہیں۔
اور سب کچھ تیار ہے۔ شادی میں آؤ ○ ۵ مگر وہ کچھ خاطر میں نہ
لائے اور چل دئے۔ کوئی اپنے کھیت کو کوئی اپنی سوداگری
کو ○ ۶ اور باقیوں نے اُس کے غلاموں کو پکڑ کر اُن سے بُرا
سلوک کیا اور مار ڈالا ○ ۷ اِس پر بادشاہ غضبناک ہُؤا اور اپنی
فَوجیں بھیج کر اُن خُونیوں کو ہلاک کیا۔ اور اُن کا شہر پھُونک دیا ○
۸ تب اُس نے اپنے غلاموں سے کہا۔ شادی کی تیاری تو ہو
گئی ہے پر وہ جو بُلائے گئے تھے لائق نہ تھے ○ ۹ پس تم چَوکوں
پر جاؤ۔ اور جتنے تمہیں ملیں شادی میں بُلاؤ ○ ۱۰ اور اُن غلاموں
نے سڑکوں پر جا کر کیا بُرے کیا بھلے سب کو جمع کیا۔ اور
ایوانِ شادی مہمانوں سے بھر گیا ○ ۱۱ اور جب بادشاہ مہمانوں کو
دیکھنے اندر آیا۔ تو اُس نے وہاں ایک آدمی پایا جو شادی کی
پوشاک پہنے نہ تھا ○ ۱۲ اور اُس نے اُس سے کہا۔ اَے میاں
تُو شادی کی پوشاک پہنے بغیر یہاں کیسے آیا؟ مگر وہ خاموش
رہا ○ ۱۳ تب بادشاہ نے خادِموں سے کہا۔ اُس کے ہاتھ پاؤں
باندھ کر اُسے باہر کے اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور
دانتوں کا بجنا ہو گا ○ ۱۴ کیونکہ بُلائے ہُوئے بہت ہیں۔ لیکن
برگزیدے تھوڑے ○

۱۵ **خراج گزاری** تب فریسیوں نے جا کر آپس میں مشورہ کیا کہ
اُسے کیونکر باتوں میں پھنسائیں ○ ۱۶ اور اُنہوں نے اپنے شاگردوں
کو ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجا۔ تاکہ اُس سے کہیں
اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تُو سچّا ہے۔ اور سچائی سے خُدا کی

باب ۲۱: ۴۲ - مز ۱۱۷ (۱۱۸) : ۲۲ : ۲۳ +

راہ کی تعلیم دیتا ہے اور کسی کی پروا نہیں کرتا۔ کیونکہ تُو آدمیوں
۱۷ کا مُنہ نہیں دیکھتا ۝ پس ہم کو بتا تُو کیا خیال کرتا ہے؟ قیصر
۱۸ کو خراج دینا روا ہے یا نہیں؟ ۝ یسُوعؔ نے اُن کی شرارت
۱۹ جانتے ہُوئے کہا۔ اَے ریاکارو مُجھے کیوں آزماتے ہو؟ ۝ خراج
۲۰ کا سکّہ مُجھے دِکھاؤ۔ وہ ایک دینار اُس کے پاس لائے ۝ تب اُس
۲۱ نے اُن سے کہا یہ صُورت اور تحریر کس کی ہے؟ ۝ اُنہوں نے
کہا قیصر کی۔ تب اُس نے اُن سے کہا پس جو قیصر کا ہے قیصر
۲۲ کو اور جو خُدا کا ہے خُدا کو ادا کرو ۝ اُنہوں نے یہ سُن کر تعجّب
کیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے ۝

۲۳ **قیامت کا سوال** اُسی دِن صدوقی جو قیامت کے مُنکر ہیں
۲۴ اُس کے پاس آئے اور اُس سے سوال کیا کہ ۝ اَے اُستاد
مُوسیٰ نے کہا تھا۔ اگر کوئی بے اولاد مر جائے۔ تو اُس کا بھائی
اُس کی بیوی سے بیاہ کر لے۔ اور اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا
۲۵ کرے ۝ پس ہمارے درمیان سات بھائی تھے اور پہلا بیاہ
کر کے مر گیا اور اِس سبب سے کہ اُس کی اولاد نہ تھی اپنی بیوی
۲۶ اپنے بھائی کے لئے چھوڑ گیا ۝ اِسی طرح دُوسرا اور تیسرا بھی
۲۷/۲۸ ساتویں تک ۝ سب کے بعد وہ عورت بھی مر گئی ۝ پس وہ
قیامت میں اِن ساتوں میں سے کس کی بیوی ہو گی؟ کیونکہ وہ
۲۹ سب کی رہ چُکی تھی ۝ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا تم نوشتوں
۳۰ اور خُدا کی قُدرت کو نہ جانتے ہُوئے غلطی پر ہو ۝ کیونکہ قیامت
میں لوگ نہ بیاہ کریں گے۔ نہ بیاہے جائیں گے۔ بلکہ آسمان
۳۱ پر خُدا کے فرشتوں کی مانند ہوں گے ۝ اور مُردوں کی قیامت
کی بابت خُدا نے جو تمہیں فرمایا تھا۔ کیا تم نے وہ نہیں پڑھا؟
۳۲ کہ ۝ مَیں ابرہامؔ کا خُدا اور اِضحاقؔ کا خُدا اور یعقوبؔ کا خُدا
۳۳ ہُوں۔ وہ مُردوں کا نہیں بلکہ زِندوں کا خُدا ہے ۝ لوگ یہ
سُن کر اُس کی تعلیم سے دنگ ہُوئے ۝

باب ۲۲ : ۲۴ - تث ۲۵ : ۵ +
باب ۲۲ : ۳۲ - خر ۳ : ۶ +

۳۴ **حُکمِ عظیم** جب فریسیوں نے سُنا کہ اُس نے صدوقیوں کا
۳۵ مُنہ بند کر دیا تو وہ جمع ہو گئے ۝ اور اُن میں سے ایک عالِم
۳۶ فقِیہ نے آزمانے کے لئے اُس سے پُوچھا کہ ۝ اَے اُستاد
۳۷ شریعت میں بڑا حُکم کونسا ہے؟ ۝ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو
خُداوند اپنے خُدا کو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان
۳۸ اور اپنی ساری عقل سے پیار کر ۝ بڑا اور پہلا حُکم یہی ہے ۝
۳۹ اور دُوسرا جو اُس کی مانند ہے یہ ہے کہ تُو اپنے ہمسائے کو
۴۰ اپنی مانند پیار کر ۝ اِن ہی دو حُکموں پر تمام تورات اور صحائفِ
انبیاء کا مدار ہے ۝

۴۱ اور جب فریسی جمع ہو گئے تو یسُوعؔ نے اُن سے پُوچھا ۝
۴۲ اور کہا کہ المسیح کے حق میں تمہارا کیا خیال ہے۔ وہ کس کا بیٹا
۴۳ ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا داؤدؔ کا ۝ اُس نے اُن سے کہا
پھر داؤدؔ رُوح کی ہدایت سے کیسے اُسے خُداوند کہتا ہے
یہ کہہ کر کہ ۝

۴۴ خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا کہ میری دہنی طرف بیٹھ۔
۴۵ جب تک کہ مَیں تیرے دُشمن تیرے پاؤں کی چوکی نہ کر دُوں ۝ پس
جب داؤدؔ اُس کو خُداوند کہتا ہے۔ تو وہ اُس کا بیٹا کیسے ہے؟ ۝
۴۶ اور کوئی اُس کے جواب میں ایک لفظ بھی بول نہ سکا۔ اور اُس
دِن سے کسی کو جُرأت نہ ہُوئی کہ پھر اُس سے سوال کرے +

باب ۲۳

۱ **فقہا و فریسیین پر افسوس** تب یسُوعؔ نے ہجُوم اور اپنے
۲ شاگِردوں سے بات کرتے ہُوئے ۝ کہا کہ فقِیہہ اور فریسی مُوسیٰ
۳ کی گدّی پر بیٹھے ہیں ۝ پس جو کچھ وہ تم سے کہیں وہ سب عمل میں
لاؤ اور مانو۔ لیکن اُن کے سے کام نہ کرو۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں۔
۴ مگر کرتے نہیں ۝ وہ ایسے بھاری بوجھ جو اُٹھائے نہیں جاتے

باب ۲۲ : ۳۷ - تث ۶ : ۵ + باب ۲۲ : ۳۹ - اح ۱۹ : ۱۸ +
باب ۲۲ : ۴۴ - مز ۱۰۹ (۱۱۰) : ۱ +

باندھتے اور لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں لیکن آپ اُنہیں
[۵] اپنی انگلی سے بھی ہلانا نہیں چاہتے ۞ وہ اپنے سب کام
لوگوں کو دکھانے کے واسطے کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے تعویذ
۶ چوڑے اور اپنے پھُندنے بڑے بناتے ہیں ۞ وہ ضیافتوں
میں صدرنشینی اور عبادت خانوں میں اعلیٰ درجہ کی کُرسیاں ۞
۷ اور بازاروں میں کورنشات اور آدمیوں سے ربّی کہلانا
۸ پسند کرتے ہیں ۞ مگر تم ربّی نہ کہلاؤ۔ کیونکہ تمہارا مُرشد ایک
[۹] ہی ہے اور تم سب بھائی ہو ۞ اور زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ
۱۰ کہو۔ کیونکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمان پر ہے ۞ اور نہ تم
۱۱ مُرشد کہلاؤ۔ کیونکہ تمہارا مُرشد ایک ہی ہے یعنی المسیح ۞ جو تم
۱۲ میں بڑا ہے وہ تمہارا خادم ہو ۞ اور جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا
وہ چھوٹا کیا جائے گا۔ اور جو کوئی اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا
وہ بڑا کیا جائے گا ۞

۱۳ لیکن تم پر افسوس! اَے فقیہو اور فریسیو۔ اَے ریاکارو
کیونکہ تم آسمان کی بادشاہی لوگوں کے لئے بند کرتے ہو۔ نہ تو
آپ داخل ہوتے ہو اور نہ اندر جانے والوں کو داخل ہونے
دیتے ہو ۞

(۱۴) تم پر افسوس! اَے فقیہو اور فریسیو۔ اَے ریاکارو جو
بیواؤں کے گھروں کو نگلتے ہو اور دکھاوے کے لئے نمازوں
کو طُول دیتے ہو۔ تم اس لئے زیادہ سزا پاؤ گے ۞

۱۵ تم پر افسوس! اَے فقیہو اور فریسیو۔ اَے ریاکارو کیونکہ
تم تری اور خشکی کا دورہ کرتے ہو تاکہ کسی کو اپنا مُرید بناؤ۔ اور
جب وہ بن چکا تو اُسے اپنے سے دوگُنا جہنّم کا فرزند بناتے
ہو ۞

۱۶ تم پر افسوس! اَے اندھے رہنماؤ۔ جو کہتے ہو کہ اگر کوئی
ہیکل کی قسم کھائے تو کچھ مضائقہ نہیں لیکن اگر ہیکل کے
سونے کی قسم کھائے۔ تو پابند ہوگا ۞ اَے نادانو اور اندھو! ۱۷
کونسا بڑا ہے۔ سونا یا ہیکل جو سونے کو پاک کرتی ہے؟ ۞ پھر ۱۸
اگر کوئی قربانگاہ کی قسم کھائے تو کچھ مضائقہ نہیں لیکن اگر
نذر کی جو اُس پر چڑھی ہو قسم کھائے تو پابند ہوگا ۞ اَے اندھو۔ ۱۹
کونسی بڑی ہے۔ نذر یا قربانگاہ جو نذر کو پاک کرتی ہے؟ ۞ پس ۲۰
جو قربانگاہ کی قسم کھاتا ہے وہ اُس کی اور اُن سب چیزوں کی جو
اُس پر ہیں قسم کھاتا ہے ۞ اور جو ہیکل کی قسم کھاتا ہے اُس کی ۲۱
اور اُس کے رہنے والے کی بھی قسم کھاتا ہے ۞ اور جو آسمان کی ۲۲
قسم کھاتا ہے وہ خُدا کے تخت کی اور اُس پر بیٹھنے والے کی
بھی قسم کھاتا ہے ۞

۲۳ تم پر افسوس! اَے فقیہو اور فریسیو۔ اَے ریاکارو کیونکہ
پودینہ اور انیسون اور کمّون پر تو دَہ یکی دیتے ہو پر شریعت
کی بھاری باتوں یعنی انصاف اور رحم اور ایمان سے لاپروائی
کرتے ہو۔ واجب تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے ۞
اَے نابینا رہنماؤ جو مچھّر چھانتے اور اُونٹ کو نگل جاتے ہو ۞ ۲۴

۲۵ تم پر افسوس! اَے فقیہو اور فریسیو۔ اَے ریاکارو کیونکہ
تم پیالے اور رکابی کو باہر سے تو صاف کرتے ہو۔ مگر اندر لُوٹ
اور بدپرہیزی بھری ہے ۞ اَے نابینا فریسی پہلے پیالے اور ۲۶
رکابی کو اندر سے صاف کر۔ تاکہ باہر سے بھی صاف ہو جائیں ۞

۲۷ تم پر افسوس! اَے فقیہو اور فریسیو۔ اَے ریاکارو کیونکہ
تم سفیدی پھری ہُوئی قبروں کی مانند ہو جو باہر سے خوبصورت
دکھائی دیتی ہیں پر اندر مُردوں کی ہڈیوں اور ہر طرح کی نجاست
سے بھری ہیں ۞ اسی طرح تم بھی ظاہر میں لوگوں کو راستباز ۲۸
دکھائی دیتے ہو مگر باطن میں ریاکاری اور بے دینی سے

باب ۲۳: ۵۔ "تعویذ" چمڑے کی چھوٹی تھیلیاں جن میں چار ورقوں پر توحید
کا کلمہ (خر ۱۳: ۱۔ ۱۰؛ خر ۱۳: ۱۱۔ ۱۶؛ تث ۶: ۴۔ ۹؛ تث ۱۱: ۱۳۔
۲۱) لکھا تھا۔ اور جو چمڑے کے پٹوں کے ساتھ پیشانی اور بازو میں باندھی
جاتی تھیں۔ خر ۱۳: ۹، ۱۶ +
باب ۲۳: ۹ - ملا ۱: ۶ +

بھرے ہو۔

۲۹ تم پر افسوس! اَے فقیہو اَور فریسیو۔ اَے ریاکارو کیونکہ تم نبیوں کی قبریں بناتے اَور راستبازوں کے مزار آراستہ
۳۰ کرتے ہو۔ اَور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ دادا کے ایّام میں
۳۱ ہوتے۔ تو انبیاء کے خُون میں اُن کے شریک نہ بنتے۔ اِس طرح تم اپنی بابت گواہی دیتے ہو۔ کہ ہم انبیاء کے قاتلوں کے فرزند ہَیں۔

۳۲ پَس اپنے باپ دادا کا پیمانہ بھر دو۔ اَے سانپو۔ اَے
۳۳ افعی کی اَولاد۔ تم جہنم کے فتوے سے کیونکر بچو گے۔ اِسلئے دیکھو
۳۴ مَیں انبیاء اَور عُلما اَور فقہا کو تمہارے پاس بھیجتا ہُوں۔ اُن میں سے تم بعض کو قتل اَور مصلوب کرو گے۔ اَور بعض کو اپنے عبادت خانوں میں کوڑے مارو گے اَور شہر بہ شہر ایذا دیتے پھرو گے۔
[۳۵] تاکہ سَب بے گُناہ خُون جو زمین پر بہایا گیا تم پر آئے۔ ہابیل راستباز کے خُون سے لے کر زکریاہ بن بارکیاہ کے خُون
۳۶ تک جسے تم نے ہَیکل اَور مَذبح کے درمیان قتل کیا۔ مَیں تم سے سَچ کہتا ہُوں۔ کہ یہ سَب کچھ اِس پُشت پر آئیگا۔

۳۷ اَے یرُوشلیم۔ اَے یرُوشلیم۔ تُو جو انبیاء کو قتل کرتا اَور جو تیرے پاس بھیجے جاتے ہَیں اُن کو سنگسار کرتا ہَے۔ کِتنی بار مَیں نے چاہا۔ کہ تیرے بچّوں کو جمع کرُوں جس طرح مُرغی اپنے
۳۸ چُوزوں کو پروں تلے کرتی ہَے۔ مگر تُو نے نہ چاہا۔ دیکھو تمہارا
۳۹ گھر تمہارے لِئے ویران چھوڑا جائے گا۔ کیُونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں۔ کہ اَب سے تم مُجھے پھر ہرگز نہ دیکھو گے تاوقتیکہ کہو گے۔ مُبارک ہَے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہَے +

باب ۲۴

۱ [نبوتِ انجام] اَور یسُوعؔ ہَیکل سے نِکل کر چلا گیا۔ اَور اس

باب ۲۳: ۳۵۔ تک ۴: ۴، ۸؛ ۲۔اخ ۲۴: ۲۱ الخ

کے شاگرد اُس کے پاس آئے تاکہ اُسے ہَیکل کی عمارتیں دکھائیں۔
۲ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ کیا تم یہ سَب چیزیں دیکھتے ہو؟ مَیں تم سے سَچ کہتا ہُوں کہ یہاں ایک پتّھر بھی پتّھر پر ہرگز چھوڑا نہ جائے گا جو گرایا نہ جائے گا۔

۳ اَور جَب وہ کوہِ زیتُون پر بیٹھا تھا۔ تو شاگرد علیحدگی میں اُس کے پاس آئے اَور کہا۔ ہمیں بتا کہ یہ کب ہو گا۔ اَور
۴ تیری آمد اَور زمانے کے انجام کا نشان کیا ہَے؟ تب یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا۔ خبردار کوئی تم کو گُمراہ نہ
۵ کرے۔ کیونکہ بہتیرے میرا نام لے کر آئیں گے اَور کہیں گے
۶ کہ میں المسیح ہُوں۔ اَور وہ بہتیروں کو گُمراہ کریں گے۔ تم لڑائیاں اَور لڑائیوں کی افواہ سُنو گے۔ خبردار۔ گھبرانہ جانا۔ کیونکہ ان
۷ باتوں کا ہونا ضروری ہَے۔ لیکن ہنُوز انجام نہیں۔ کیونکہ قوم پر قوم اَور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی۔ اَور جگہ
۸ جگہ کال اَور وبا اَور زلزلے آئیں گے۔ یہ سَب کچھ تکالیف کا شرُوع ہی ہَے۔

۹ اُس وقت لوگ تُم کو دُکھ دینے کے لِئے پکڑوائیں گے۔ اَور قتل کریں گے۔ اَور میرے نام کے سبَب سے سَب قومیں
۱۰ تُم سے کینہ رکھیں گی۔ اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائیں گے اَور ایک دُوسرے کو پکڑوائیں گے اَور ایک دُوسرے سے
۱۱ کینہ رکھیں گے۔ اَور بہت سے جھُوٹے نبی برپا ہوں گے اَور
۱۲ بہتیروں کو گُمراہ کریں گے۔ اَور بے دینی کے بڑھ جانے سے
۱۳ بہتیروں کی محبّت ٹھنڈی ہو جائے گی۔ لیکن جو آخر تک قائم
۱۴ رہے گا۔ وہ نجات پائے گا۔ اَور بادشاہی کی یہ انجیل تمام دُنیا میں سُنائی جائے گی۔ تاکہ سَب قوموں کے لِئے گواہی ہو۔ تب انجام ہو گا۔

[۱۵] پَس جَب تم اُس مکروہ اِتلاف کو جس کا ذکر دانیاؔل نبی

باب ۲۴: ۱۵۔ دا ۹: ۲۷ +

کی معرفت ہُؤا۔ جائے مُقدّس میں کھڑا ہُؤا دیکھو (جو پڑھے وہ
۱۶ سمجھ لے) ○ تب جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ
۱۷ جائیں ○ اور جو کوٹھے پر ہو وہ نہ اُترے۔ کہ اپنے گھر سے کچھ
۱۸ لے لے ○ اور جو کھیت میں ہو وہ پیچھے نہ پھرے کہ اپنا چُغہ
۱۹ لے ○ اُن پر افسوس جو اُن دِنوں میں حاملہ ہوں اور جو دُودھ
۲۰ پلانے والی ہوں! ○ پس تم دُعا کرو کہ تمہارا بھاگنا جاڑے میں
۲۱ یا سبت کے دِن نہ ہو ○ کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی مُصیبت
ہوگی۔ کہ دُنیا کے شروع سے نہ اب تک کبھی ہُوئی اور نہ کبھی
۲۲ ہوگی ○ اور اگر وہ دِن گھٹائے نہ جاتے تو کوئی بشر نجات نہ
۲۳ پاتا۔ لیکن برگزیدوں کی خاطر وہ دِن گھٹائے جائیں گے ○ تب
اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو المسیح یہاں ہے یا وہاں ہے تو نہ
۲۴ ماننا ○ کیونکہ جھُوٹے مسیح اور جھُوٹے نبی برپا ہوں گے۔ اور ایسے
بڑے نشان اور عجیب کام پیش کریں گے کہ اگر ہو سکتا تو وہ
۲۵ برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دیتے ○ دیکھو مَیں نے پہلے ہی تم سے
۲۶ کہہ دیا ہے ○ پس اگر لوگ تم سے کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں
ہے۔ تو باہر نہ جانا۔ یا یہ کہ دیکھو وہ کوٹھڑیوں میں ہے تو یقین
۲۷ نہ کرنا ○ کیونکہ جیسے بجلی مشرق سے چمک کر مغرب تک دکھائی
۲۸ دیتی ہے ویسے ہی ابنِ انسان کی آمد ہوگی ○ جہاں کہیں لاش ہوگی۔
وہاں گدھ بھی جمع ہو جائیں گے ○

[۲۹] اور فوراً اُن دِنوں کی مُصیبت کے بعد سُورج تاریک
ہو جائے گا۔ اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا اور ستارے آسمان
۳۰ سے گریں گے اور آسمان کی قوتیں ہلائی جائیں گی ○ تب ابنِ
انسان کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا۔ اور اُس وقت زمین کے
تمام قبیلے چھاتی پیٹیں گے۔ اور ابنِ انسان کو بڑی قُدرت
اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گے ○
۳۱ تب وہ نرسنگوں کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا

باب ۲۴: ۲۹ - اش ۱۳: ۱۰ ؛ حز ۳۲: ۷ ؛ یوئیل ۲: ۱۰ و ۳: ۱۵ +

اور وہ آسمان کے اُفق سے لے کر اُفق تک چاروں ارکان سے
اُس کے برگزیدوں کو فراہم کریں گے ○

۳۲ اب انجیر کے درخت سے یہ تمثیل سیکھو۔ جُونہی اُس
کی ڈالی نرم ہوتی ہے اور پتّے نکلتے ہیں تو تم جانتے ہو کہ گرمی
۳۳ نزدیک ہے ○ اِسی طرح تم بھی جب یہ سب کچھ دیکھو تو جانو
۳۴ کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے ہی پر ہے ○ مَیں تم سے سچ کہتا
ہُوں کہ جب تک یہ سب کچھ ہو نہ لے یہ پُشت گزر نہ جائیگی ○
۳۵ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے۔ مگر میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی ○
۳۶ لیکن اُس دِن اور اُس گھڑی کو کوئی نہیں جانتا۔ آسمان
[۳۷] کے فرشتے بھی نہیں مگر فقط باپ ○ جس طرح نُوح کے ایّام میں
۳۸ ہُؤا۔ اُسی طرح ابنِ انسان کی آمد ہوگی ○ کیونکہ جس طرح طوفان
سے پہلے کے ایّام میں لوگ کھاتے پیتے اور بیاہ کرتے اور
بیاہے جاتے تھے اُس دن تک کہ نُوح کشتی میں داخل ہُؤا ○
۳۹ اور بے فکر رہے تاوقتیکہ طوفان آکر سب کو بہا لے گیا۔ اُسی
۴۰ طرح ابنِ انسان کی آمد بھی ہوگی ○ اُس وقت کھیت میں دو
ہوں گے۔ ایک لے لیا جائے گا۔ اور ایک چھوڑ دیا جائیگا ○
۴۱ دو چکّی پیستی ہوں گی ایک لے لی جائے گی اور ایک چھوڑ
دی جائے گی ○

۴۲ پس جاگتے رہو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تمہارا خُداوند کس
۴۳ دِن آئے گا ○ لیکن یہ تم جانتے ہو کہ اگر مالکِ مکان کو معلوم ہوتا
کہ کس گھڑی چور آئے گا۔ تو البتہ جاگتا رہتا۔ اور اپنے گھر میں
۴۴ نقب لگانے نہ دیتا ○ اِس لئے تم بھی تیار رہو۔ کیونکہ جس گھڑی
تمہیں گُمان بھی نہ ہوگا ابنِ انسان آ جائے گا ○

دو غلاموں کی تمثیل

۴۵ پس وہ وفادار اور ہوشیار غلام کون
ہے جسے (اُس کے) آقا نے اپنے گھرانے کے لئے مقرّر کیا
۴۶ تاکہ وقت پر اُن کو کھانا کھلائے ○ مُبارک ہے وہ غلام جسے
۴۷ آقا آکر یُونہی کرتا پائے ○ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اُسے

باب ۲۴: ۳۷ - پید ۷: ۷ +

اپنے سب مال کا مختار کر دے گا۔
۴۸ لیکن اگر بُرا غلام اپنے دِل میں کہے کہ میرے آقا کے آنے
۴۹ میں دیر ہے۔ اور اپنے ہم خدمتوں کو مارنے لگے اور شرابیوں
۵۰ کے ساتھ کھائے پیئے۔ تو اُس غلام کا آقا ایسے دِن کہ وہ انتظار
۵۱ نہ کرتا ہو۔ اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آموجود ہوگا۔ اور
اُسے کاٹ ڈالے گا۔ اور ریاکاروں کے ساتھ اُس کا بخرہ
کر دے گا۔ وہاں رونا اور دانتوں کا بجنا ہوگا +

باب ۲۵

۱ دس کنواریوں کی تمثیل

تب آسمان کی بادشاہی اُن دس
کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لے کر دُلہا کے استقبال
۲،۳ کو نکلیں۔ اُن میں پانچ بےعقل اور پانچ عقلمند تھیں۔ جو بےعقل
۴ تھیں اُنہوں نے مشعلیں لے لیں پر تیل اپنے ساتھ نہ لیا۔ مگر
عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی کپّیوں میں تیل بھی
۵ لے لیا۔ جب دُلہا نے دیر لگائی۔ تو سب اُونگھنے لگیں اور سو
۶ گئیں۔ آدھی رات کو دُھوم مچی کہ دیکھو دُلہا آتا ہے اُس کے
۷ اِستقبال کو نکلو۔ اِس پر وہ سب کنواریاں اُٹھ کر اپنی مشعلیں
۸ درست کرنے لگیں۔ اور بےعقلوں نے عقلمندوں سے کہا
اپنے تیل میں سے ہمیں بھی دو۔ کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی
۹ ہیں۔ عقلمندوں نے جواب میں کہا۔ شاید ہمارے تمہارے
دونوں کے لئے کافی نہ ہو۔ تو بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے
۱۰ پاس جاؤ اور اپنے واسطے خرید لو۔ جب وہ خریدنے گئیں تو
دُلہا آپہنچا اور وہ جو تیار تھیں اُس کے ساتھ شادی میں چلی
۱۱ گئیں اور دروازہ بند ہو گیا۔ پھر وہ دُوسری کنواریاں بھی
آئیں اور کہنے لگیں اَے خُداوند۔ اَے خُداوند۔ ہمارے لئے
۱۲ دروازہ کھول دے۔ پر اُس نے جواب میں کہا۔ مَیں تم سے
۱۳ سچ کہتا ہُوں کہ مَیں تم کو نہیں جانتا۔ اِس لئے جاگتے رہو۔
کیونکہ تم نہ اُس دِن کو جانتے ہو نہ اُس گھڑی کو۔

قنطاروں کی تمثیل

۱۴ کیونکہ یہ ایسا ہے جیسے کسی آدمی نے
ایک اَور مُلک کو جاتے وقت غلاموں کو بُلا کر اپنا مال اُن کے
۱۵ سپرد کیا۔ ایک کو پانچ قنطار دیئے دُوسرے کو دو تیسرے
کو ایک۔ ہر ایک کو اُس کی لیاقت کے مُوافق دیا۔ اور سفر کو
۱۶ روانہ ہُوا۔ جس کو پانچ قنطار ملے تھے وہ فوراً گیا اور اُن
۱۷ سے لین دین کر کے پانچ اَور کمائے۔ اِسی طرح جسے دو ملے
۱۸ تھے اُس نے بھی دو اَور کمائے۔ لیکن جسے ایک ملا تھا۔ اُس
۱۹ نے جا کر زمین کھودی اور اپنے مالک کا قنطار چھپا دیا۔ بڑی
مدّت کے بعد اُن غلاموں کا مالک آیا اور اُن سے حساب لینے
۲۰ لگا۔ جسے پانچ قنطار ملے تھے وہ پانچ قنطار اَور لے کر حاضر
ہُوا۔ اور کہا۔ اَے خُداوند۔ تُو نے پانچ قنطار مجھے سپرد کئے
۲۱ تھے۔ دیکھ۔ مَیں نے پانچ اَور کمائے۔ اُس کے مالک نے
اُس سے کہا۔ اَے نیک اور دیانتدار غلام۔ شاباش۔ تُو تھوڑے
میں دیانتدار نکلا۔ مَیں تجھے کثرت کا مختار بناؤں گا۔ اپنے مالک
۲۲ کی خُوشی میں شامل ہو۔ اور جسے دو قنطار ملے تھے اُس نے بھی
حاضر ہو کر کہا۔ اَے خُداوند۔ تُو نے دو قنطار مجھے سپرد کئے
۲۳ تھے۔ دیکھ۔ مَیں نے دو قنطار اَور کمائے۔ اُس کے مالک
نے اُس سے کہا۔ اَے نیک اور دیانتدار خادِم۔ شاباش۔
تُو تھوڑے میں دیانتدار نکلا۔ میں تجھے کثرت کا مختار بناؤں گا۔
۲۴ اپنے مالک کی خُوشی میں شامل ہو۔ تب وہ بھی جسے ایک قنطار
ملا تھا حاضر ہُوا اور کہنے لگا۔ اَے آقا۔ میں تجھے جانتا ہُوں کہ
تُو سخت آدمی ہے۔ جو جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹتا اور
۲۵ جہاں نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہے۔ پس مَیں نے ڈرتے
ہُوئے جا کر تیرا قنطار زمین میں چھپایا۔ دیکھ جو تیرا ہے وہ
۲۶ موجود ہے۔ اُس کے مالک نے جواب میں اُس سے کہا۔ اَے
شریر اور سُست غلام تُو جانتا تھا کہ مَیں نے جہاں نہیں بویا وہاں

۲۷ سے کاٹتا۔ اور جہاں نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہوں ۞ پس
چاہیئے تھا کہ تُو میرا روپیہ ساہوکاروں کو دیتا۔ تو مَیں آکر جو میرا
۲۸ ہے سُود سمیت لے لیتا ۞ پس اِس سے یہ قنطار لے لو اور جس
۲۹ کے پاس دس قنطار ہیں اُسے دے دو ۞ کیونکہ جس کسی کے پاس
ہے اُسے دیا جائے گا۔ اور اُس کے پاس افراط ہو گی۔ مگر جس کے
پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُسکے پاس
۳۰ ہے ۞ اور اِس نکمّے غلام کو باہر کے اندھیرے میں ڈال دو وہاں
رونا اور دانتوں کا بجنا ہو گا ۞

۳۱ **روزِ قیامت** جب ابنِ اِنسان اپنے جلال میں آئے گا۔ اور
تمام فرشتے اُس کے ہمراہ ہونگے تب وہ اپنے تختِ جلالی پر بیٹھے گا ۞
۳۲ اور تمام قومیں اُس کے حضُور جمع کی جائیں گی اور وہ ایک کو دُوسرے
سے جُدا کرے گا۔ جس طرح چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا
۳۳ کرتا ہے ۞ اور بھیڑوں کو اپنے دائیں اور بکریوں کو اپنے بائیں
کھڑا کرے گا ۞

۳۴ تب بادشاہ اُن سے جو اُس کے دائیں ہوں گے کہے گا۔
آؤ میرے باپ کے مُبارک لوگو۔ جو بادشاہی بنائے عالم
۳۵ سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو ۞ کیونکہ
مَیں بُھوکا تھا اور تم نے مجھے کھانے کو دیا۔ مَیں پیاسا تھا اور
تم نے مجھے پینے کو دیا۔ مَیں پردیسی تھا اور تم نے میری
۳۶ خاطرداری کی ۞ ننگا تھا اور تم نے مجھے پہنایا۔ بیمار تھا اور تم
نے میری عیادت کی۔ قید میں تھا اور تم میرے پاس آئے ۞
۳۷ تب راستباز اُس کے جواب میں کہیں گے۔ اَے خُداوند
کب ہم نے تجھے بُھوکا دیکھا اور کھانے کو دیا۔ اور پیاسا
۳۸ دیکھا اور پینے کو دیا؟ ۞ اور کب ہم نے تجھے پردیسی دیکھا اور
۳۹ خاطرداری کی؟ یا ننگا دیکھا اور پہنایا؟ ۞ یا کب ہم تجھے بیمار
۴۰ یا قید میں دیکھ کر تیرے پاس آئے؟ ۞ بادشاہ جواب میں اُن

باب ۲۵: ۳۵ - اش ۵۸: ۷ - حز ۱۸: ۷، ۱۶+
باب ۲۵: ۳۶ - سیر ۷: ۳۹+

سے کہے گا۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں۔ چُونکہ تم نے میرے اِن
سَب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی ایک کے ساتھ
ایسا کیا تو میرے ہی ساتھ کیا ۞
۴۱ تب وہ اُن سے بھی جو اُس کے بائیں ہوں گے کہے گا
اَے ملعُونو۔ میرے سامنے سے اُس دائمی آگ میں چلے جاؤ۔
جو شیطان اور اُس کے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے ۞
۴۲ کیونکہ مَیں بُھوکا تھا اور تم نے مجھے کھانے کو نہ دیا۔ پیاسا تھا
۴۳ اور تم نے مجھے پینے کو نہ دیا ۞ پردیسی تھا اور تم نے میری
خاطرداری نہ کی۔ ننگا تھا اور تم نے مجھے نہ پہنایا۔ بیمار اور قید
۴۴ میں تھا اور تم نے میری خبر نہ لی ۞ تب وہ بھی جواب میں کہیں گے
اَے خُداوند کب ہم نے تجھے بُھوکا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا
۴۵ یا بیمار یا قیدی دیکھا اور تیری خدمت نہ کی؟ ۞ تب وہ اُن
کے جواب میں کہے گا۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ چُونکہ تم نے اِن
چھوٹوں میں سے کسی ایک کے ساتھ نہ کیا تو میرے ساتھ بھی
۴۶ نہ کیا ۞ اور یہ ہمیشہ کے عذاب میں جائیں گے مگر راستباز
ہمیشہ کی زندگی میں +

باب ۲۶

۱ **مشورۂ قتل** اور یُوں ہُؤا کہ جب یسُوعؔ یہ سب باتیں کر
۲ چُکا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا ۞ تم جانتے ہو کہ دو
دن کے بعد فسح ہو گا۔ اور ابنِ اِنسان حوالہ کیا جائے گا تاکہ
۳ اُسے صلیب دیا جائے ۞ تب سردار کاہن اور قوم کے بزرگ
۴ قیافا نامی سردار کاہن کے ایوان میں جمع ہُوئے ۞ اور مشورہ
۵ کِیا کہ یسُوعؔ کو فریب سے پکڑ کر قتل کریں ۞ مگر کہتے تھے
کہ عید میں نہیں ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں فساد برپا ہو ۞

۶ **بیت عنیا کا مسح** اور جب یسُوعؔ بیت عنیاؔ میں شمعُونؔ
۷ کوڑھی کے گھر میں تھا ۞ تو ایک عورت سنگِ مرمر کے عطردان

باب ۲۵: ۴۶ - دا ۱۲: ۲+

میں قیمتی عطر لے کر اُس کے پاس آئی۔ اَور جَب وہ کھانا کھانے
۸ بیٹھا تو اُس کے سر پر ڈالا۝ اَور شاگرد یہ دیکھ کر خفا ہُوئے اَور
۹ کہنے لگے۔ کِس لِئے یہ برباد کیا گیا۝ کیونکہ یہ بڑے دام پر بِکتا
۱۰ اَور غریبوں کو دِیا جاتا۝ یِسُوعؔ نے یہ جانتے ہُوئے اُن سے
کہا کہ اِس عَورت کو کیوں دق کرتے ہو؟ اِس نے تو میرے
۱۱ ساتھ نیک کام کِیا ہَے ۝ کیُونکہ غریب تو ہَمیشہ تمہارے
۱۲ پاس ہَیں۔ لیکن مَیں تمہارے پاس ہمیشہ نہیں ہُوں ۝ کیُونکہ
اِس نے میرے بدن پر یہ عطر ڈالنے سے یہ میرے دفن کے لِئے
۱۳ کِیا۝ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ تمام دُنیا میں جہاں کہیں اِس
اِنجیل کی مُنادی ہوگی۔ یہ بھی جو اِس نے کِیا۔ اِس کی یادگاری
کے لِئے کہا جائے گا۝

۱۴ **یہُودؔہ کی خیانت** تَب اُن بارہ میں سے ایک جِس کا نام
۱۵ یہُودہ اِسکریوطی تھا۔ سردار کاہنوں کے پاس گیا۝ اَور کہا کہ
اگر مَیں اُسے تمہارے حوالے کرا دُوں تو مجھے کیا دوگے؟ اَور
۱۶ اُنہوں نے اُس کو تیس مِثقال تول کر دے دئیے اَور وہ اُس
وقت سے اُس کے پکڑوانے کا مَوقع ڈھونڈنے لگا۝

۱۷ **آخری کھانا** اَور عید فطیر کے پہلے دن شاگردوں نے
یِسُوعؔ کے پاس آکر کہا تو کہاں چاہتا ہے۔ کہ ہم تیرے لِئے
۱۸ فصح کھانے کی تیاری کریں۝ اُس نے کہا شہر میں فُلاں شخص
کے پاس جاکر اُس سے کہو کہ اُستاد فرماتا ہَے۔ میرا وقت
نزدیک ہَے۔ مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ تیرے ہاں
۱۹ فصح کرُوں گا۝ اَور جیسا یِسُوعؔ نے شاگردوں کو حُکم دیا تھا
اُنہوں نے وَیسا ہی کِیا۔ اَور فصح تیار کِیا۝

۲۰ جَب شام ہُوئی تو وہ بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا
۲۱ کھانے بَیٹھا۝ اَور جب وہ کھا رَہے تھے تو اُس نے کہا مَیں
تم سے سچ کہتا ہُوں کہ تُم میں سے ایک مجھے پکڑوائے گا ۝
۲۲ اَور وہ بہت دلگیر ہُوئے اَور ہر ایک اُس سے کہنے لگا۔ اَے
خُداوند کیا مَیں ہُوں؟ ۝ اُس نے جواب میں کہا جو میرے ساتھ ۲۳
طباق میں ہاتھ ڈالتا ہَے وہی مجھے پکڑوائے گا۝ اِبنِ اِنسان تو ۲۴
جَیسا اُس کے حق میں لِکھا ہَے جاتا ہَے۔ لیکن اُس آدمی پر افسوس
جِس کے وسیلے سے اِبنِ اِنسان پکڑوایا جاتا ہَے۔ اگر وہ
آدمی پَیدا نہ ہوتا تو اُس کے لِئے اچھّا ہوتا۝ تَب اُسکے پکڑوانے ۲۵
والا یہوداہ بول اُٹھا اَور کہا۔ اَے ربّی کیا مَیں ہُوں؟ اُس نے
اُس سے کہا۔ تُو نے خُود ہی کہہ دیا۝

جَب وہ کھانا کھا رَہے تھے تو یِسُوعؔ نے روٹی لی اَور ۲۶
برکت دی اَور توڑی اَور شاگردوں کو دے کر کہا۔ لو۔ کھاؤ۔
یہ میرا بدن ہَے ۝ پھر پیالہ لے کر شکر کِیا اَور اُنہیں دے کر کہا ۲۷
تم سَب اِس میں سے پِیئو۝ کیونکہ نئے عہد کا یہ میرا خُون ہَے ۲۸
جو بہتیروں کی خاطر گُناہوں کی مُعافی کے لِئے بہایا جاتا ہَے۝
اَور مَیں تم سے کہتا ہُوں۔ کہ تاک کے اِس شِیرہ کو پھر نہ پِیئُونگا۔ ۲۹
اُس دن تک کہ تمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہی میں
نیا نہ پیئُوں ۝

اَور وہ گیت گا کر کوہِ زَیتُون کو گئے ۝ ۳۰

پطرؔس کے اِنکار کی نبوّت تَب یِسُوعؔ نے اُن سے کہا تم ۳۱
سَب اِسی رات میرے سَبب سے ٹھوکر کھاؤ گے۔ کیُونکہ

باب ۲۶: ۲۶۔ "یہ میرا بدن ہے" خداوند یسُوع مسیح نہیں کہتا کہ یہ میرے
بدن کا نشان ہَے۔ اَور نہ یہ کہ اس روٹی میں میرا بدن ہَے۔ مگر کہتا ہے کہ یہ
میرا بدن ہَے۔ تو پھر روٹی کا جوہر نہیں بلکہ خداوند مسیح کا حقیقی بدن روٹی کی
صُورت میں ہے۔ یہ اُسی نے کہا جس نے کلام سے آسمان اَور زمین کو پیدا کیا +
باب ۲۶ : ۲۷۔ "سب اس میں سے پیو" یِسُوعؔ نے یہ صرف بارہ رسولوں ہی
سے جو وہاں حاضر تھے۔ کہا۔ جنہیں حکم اور اختیار بھی دیا کہ وہ اسکی یادگاری
کے واسطے یہ کیا کریں۔ خُداوند مسیح نے نہیں فرمایا کہ سب ایماندار وہ اقدس
پیالہ پئیں۔ جب اُس نے لوگوں سے اس بڑے بھید کا کلام کیا۔ تو فقط روٹی
کا ذکر کیا اَور پیالہ کا نہیں + (یوحنا ۶ : ۵۳)۔ لیکن جو اس اقدس روٹی کو
کھاتا ہَے۔ اقدس خُون کا شریک بھی ہَے۔ کیونکہ مسیح کے جی اٹھنے کے بعد
اُس کا خُون بدن سے جُدا نہیں ہوسکتا +
باب ۲۶ : ۳۱۔ زک ۱۳ : ۷ +

لکھا ہے کہ مَیں چرواہے کو ماروں گا اور گلّے کی بھیڑیں پراگندہ
۳۲ ہو جائیں گی"۔ لیکن مَیں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تم سے پہلے
۳۳ گلیل کو جاؤں گا۔ اِس پر پطرس نے جواب میں اُس سے کہا
اگرچہ سب تیرے سبب سے ٹھوکر کھائیں۔ مگر مَیں کبھی ٹھوکر نہ
۳۴ کھاؤں گا۔ یسُوع نے اُس سے کہا مَیں تجھ سے سچ کہتا
ہُوں کہ اِسی رات مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار
۳۵ میرا اِنکار کرے گا۔ پطرس نے اُس سے کہا اگر تیرے ساتھ
مجھے مرنا بھی پڑے تو بھی تیرا اِنکار ہرگز نہ کرُوں گا۔ اور سب
شاگردوں نے بھی اِسی طرح کہا۔

۳۶ **زیتون کے باغ میں جانکنی** تب یسُوع اُن کے ساتھ گتسمنی
نام ایک مقام میں آیا اور شاگردوں سے کہا یہیں بیٹھے رہنا
۳۷ جب تک کہ مَیں وہاں جا کر دُعا کرُوں۔ اور پطرس اور
زبدی کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لے کر غمگین اور سخت بیقرار
۳۸ ہونے لگا۔ تب اُس نے اُن سے کہا۔ میری جان بحدِ موت
۳۹ غمگین ہے۔ تم یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔ اور تھوڑا
آگے بڑھ کر مُنہ کے بَل گرا اور دُعا کی اور کہا۔ اَے میرے باپ
اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے۔ تاہم نہ جیسا مَیں چاہتا
۴۰ ہُوں بلکہ جیسا تُو چاہتا ہے۔ تب شاگردوں کے پاس آیا اور
اُنہیں سوتے پایا۔ اور پطرس سے کہا کیا تم میرے ساتھ ایک
۴۱ گھڑی بھی نہ جاگ سکے؟ جاگو اور دُعا کرو تاکہ آزمائش میں نہ
۴۲ پڑو۔ رُوح تو تیار ہے مگر جسم کمزور ہے۔ پھر اُس نے دوبارہ
جا کر دُعا کی اور کہا۔ اَے میرے باپ اگر میرے پئے بغیر یہ
۴۳ مجھ سے نہیں ٹل سکتا۔ تو تیری مرضی پوری ہو۔ اور پھر آ کر اُنہیں
۴۴ سوتے پایا۔ کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں۔ اور
اُنہیں چھوڑ کر پھر گیا۔ اور پھر وہی بات کہہ کر تیسری بار دُعا کی۔
۴۵ تب شاگردوں کے پاس آ کر اُن سے کہا۔ اب سوتے رہو اور
آرام کرو۔ دیکھو وہ گھڑی آ پہنچی ہے کہ ابنِ انسان گنہگاروں کے
حوالہ کیا جائے گا۔ ۴۶ اُٹھو۔ چلیں۔ دیکھو میرے پکڑوانے والا
نزدیک ہی ہے۔

۴۷ **یسُوع کی گرفتاری** وہ یہ کہہ ہی رہا تھا۔ کہ دیکھو یہوداہ جو
اُن بارہ میں سے ایک تھا آیا اور اُس کے ہمراہ ایک بڑا ہجوم تلواریں
اور لاٹھیاں لئے سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں کی طرف
سے تھا۔ ۴۸ اُس کے پکڑوانے والے نے اُنہیں یہ کہہ کر نشان
دیا تھا کہ جسے مَیں چُوموں۔ وُہی ہے اُسے پکڑ لینا۔ ۴۹ اور وہیں یسُوع
کے پاس آ کر اُس نے کہا۔ اَے ربّی سلام اور اُس کو مکرّر چُوما۔
۵۰ یسُوع نے اُس سے کہا اَے میاں تُو کہاں تک پہنچا! اِس پر
اُنہوں نے پاس آ کر یسُوع پر ہاتھ ڈالے اور اُسے پکڑ لیا۔
۵۱ اور دیکھو۔ یسُوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے ہاتھ بڑھا
کر اپنی تلوار کھینچی اور سردار کاہن کے غُلام پر چلا کر اُس کا
کان اُڑا دیا۔ ۵۲ تب یسُوع نے اُس سے کہا۔ اپنی تلوار کو اُس
کی جگہ میں رکھ کیونکہ وہ سب جو تلوار کھینچتے ہیں۔ تلوار ہی سے
ہلاک ہوں گے۔ ۵۳ کیا تیرا یہ خیال ہے۔ کہ مَیں اپنے باپ
کی مِنّت نہیں کر سکتا؟ اور وہ فرشتوں کی بارہ فوجوں سے
زیادہ اِسی دَم مجھے دے گا۔ ۵۴ مگر نوشتے کہ یُونہی ہونا ضرور ہے
کیسے پُورے ہوں گے؟

۵۵ اُسی گھڑی یسُوع نے ہجوم سے کہا۔ کہ تم تلواریں اور
لاٹھیاں لے کر مجھے ڈاکو کی طرح پکڑنے نکلے ہو۔ مَیں ہر روز ہیکل
میں بیٹھ کر تعلیم دیتا تھا۔ اور تم نے مجھے نہ پکڑا۔ ۵۶ لیکن یہ سب
اِس لئے ہُوا۔ تاکہ نبیوں کے نوشتے پُورے ہوں۔ اِس پر سب
شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔

۵۷ **عدالتِ عالیہ کے سامنے** پر یسُوع کے پکڑنے والے اُسے
قیافا کاہنِ اعظم کے پاس لے گئے۔ جہاں فقیہہ اور بزرگ
جمع تھے۔ ۵۸ اور پطرس دُور دُور اُس کے پیچھے پیچھے کاہنِ اعظم

باب ۲۶ : ۵۲ - پید ۹ : ۶ + باب ۲۶ : ۵۴ - اش ۵۳ : ۱۰ +
باب ۲۶ : ۵۶ - مر ۱۴ : ۲۰ +

کے محل تک گیا۔ اور اندر جا کر خادموں کے ساتھ نتیجہ دیکھنے کو
۵۹ بیٹھ گیا۔ تب کاہن اعظم اور سب اہلِ عدالتِ عالیہ یسُوعؔ پر
۶۰ جھُوٹی گواہی ڈھونڈنے لگے۔ تاکہ اُسے قتل کرائیں۔ مگر نہ
پائی۔ حالانکہ بہت سے جھُوٹے گواہ حاضر ہُوئے۔ آخرکار دو
۶۱ آئے۔ اور بولے کہ اِس نے کہا ہے کہ مَیں خُدا کی ہیکل کو ڈھا
۶۲ سکتا اور تین دِن میں اُسے بنا سکتا ہُوں۔ تب کاہن اعظم
نے اُٹھ کر اُس سے کہا۔ کیا تُو کچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ کیا
۶۳ ہے جس کی تیرے خلاف گواہی دیتے ہیں۔ مگر یسُوعؔ خاموش
رہا۔ تب کاہن اعظم نے اس سے کہا۔ مَیں تجھے زندہ خُدا کی
قسم دیتا ہُوں۔ کہ اگر تُو المسیح ہے خُدا کا بیٹا۔ تو ہم کو بتا دے؟۔
۶۴ یسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو نے خُود ہی کہہ دیا ہے۔ بلکہ مَیں تم
سے کہتا ہُوں۔ کہ اب سے تم ابن اِنسان کو القادر کے دہنے
۶۵ بیٹھا اور آسمان کے بادلوں پر آتا دیکھو گے۔ اس پر کاہن
اعظم نے یہ کہہ کر اپنے کپڑے پھاڑے۔ کہ اِس نے کُفر بکا ہے
اب ہمیں گواہوں کی کیا ضرورت ہے؟۔ دیکھو۔ تم نے ابھی یہ
۶۶ کُفر سُنا ہے۔ اب تمہاری کیا رائے ہے؟ اُنہوں نے جواب
[۶۷] میں کہا۔ وہ قتل کے لائق ہے۔ تب اُنہوں نے اُس کے مُنہ
پر تھُوکا اور اُس کو گھُونسے مارے اور دُوسروں نے طمانچے
۶۸ مار کر۔ کہا کہ اے مسیح ہمیں نبوّت سے بتا کہ کس نے تجھے
مارا؟۔

۶۹ **پطرسؔ کا اِنکار** جب پطرسؔ باہر صحن میں بیٹھا تھا تو ایک
لونڈی نے اُس کے پاس آ کر کہا۔ تُو بھی یسُوعؔ جلیلی کے ساتھ
۷۰ تھا۔ مگر اُس نے سب کے سامنے اِنکار کر کے کہا مَیں نہیں
۷۱ جانتا کہ تُو کیا کہتی ہے۔ اور جب وہ دروازے کی طرف
باہر جانے لگا تو دُوسری نے اُسے دیکھ کر اُن سے جو وہاں
۷۲ تھے۔ کہا کہ یہ بھی یسُوعؔ ناصری کے ساتھ تھا۔ تب اُس
نے قسم کھا کر پھر اِنکار کیا۔ کہ مَیں اِس آدمی کو نہیں جانتا۔
۷۳ تھوڑی دیر بعد اُنہوں نے جو وہاں کھڑے تھے پاس آ کر
پطرسؔ سے کہا بے شک تُو بھی اُن میں سے ہے۔ کیونکہ تیری
۷۴ بولی ہی ظاہر کرتی ہے۔ اِس پر وہ لعنت کرکے قسم کھانے
لگا کہ مَیں اِس آدمی کو نہیں جانتا۔ اور فی الفور مُرغ نے بانگ
۷۵ دی۔ تب پطرسؔ کو یسُوعؔ کی وہ بات یاد آئی۔ جو اُس نے کہی
تھی۔ کہ مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار
کرے گا۔ اور وہ باہر جا کر زار زار رویا+

باب ۲۷

۱ **اَنجامِ یہُوداؔہ** جب صُبح ہُوئی تو سب سردار کاہنوں اور
قوم کے بزرگوں نے یسُوعؔ کے خلاف مشورہ کیا کہ اُسے
۲ قتل کریں۔ اور اُسے باندھ کر لے گئے اور پیلاطسؔ حاکم
کے حوالے کیا۔

۳ تب اُس کے پکڑوانے والے یہوداؔہ نے دیکھا کہ وہ
مجرم ٹھہرایا گیا تو پچھتایا اور وہ تیس مثقال سردار کاہنوں اور
۴ بزرگوں کے پاس واپس لایا۔ اور کہا مَیں نے گُناہ کیا کہ بے قصُور
۵ کو قتل کے لئے پکڑوایا۔ وہ بولے ہمیں کیا۔ تُو جان۔ تب
وہ مثقال ہیکل میں پھینک کر چلا گیا۔ اور جا کر اپنے آپ کو
۶ پھانسی دی۔ مگر سردار کاہنوں نے وہ مثقال لے کر کہا اِن
کو خزانے میں ڈالنا روا نہیں۔ کیونکہ یہ خُون کی قیمت ہے۔
۷ تب اُنہوں نے مشورہ کر کے اُن سے کمہار کا کھیت پردیسیوں
۸ کے دفن کرنے کے لئے خریدا۔ اِس سبب سے آج تک
[۹] وہ کھیت خُون کا کھیت کہلاتا ہے۔ تب وہ پُورا ہُوا جو
اِرمیاؔ نبی کی معرفت کہا گیا تھا کہ

اُنہوں نے وہ تیس مثقال لئے۔
یعنی وہ لگان جو اُس پر لگایا گیا۔
جنہوں نے لگایا وہ بنی اسرائیل میں سے تھے۔

باب ۲۶: ۶۷- اش ۵۰: ۶+

باب ۲۷: ۹- زک ۱۱: ۱۲، ۱۳- ار ۳۲: ۶-۹+

۱۰ اَور اُن کو کمہار کے کھیت کے واسطے دیا۔
جَیسا خُداوند نے مجھے حکم دیا ۞

۱۱ [پیلاطُس کے سامنے] اَور یِسُوعؔ حاکم کے رُوبرُو کھڑا تھا اَور حاکم نے اُس سے پُوچھا۔ کیا تُو یہودیوں کا بادشاہ ہَے ؟ ۱۲ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ تُو خُود ہی کہتا ہَے ۞ اَور جب سردار کاہِن اَور بزرگ اُس پر اِلزام لگا رہے تھے۔ تو اُس نے کُچھ ۱۳ جواب نہ دیا ۞ تب پیلاطُس نے اُس سے کہا کیا تُو نہیں سُنتا ۱۴ کہ یہ تیرے خِلاف کِتنی گواہیاں دیتے ہَیں؟ ۞ پر اُس نے اُسے کِسی ایک بات کا بھی جواب نہ دیا۔ چُنانچہ حاکم نہایت مُتعجِّب ۱۵ ہُؤا ۞ حاکم کا دستُور تھا کہ عِید پر عوام کی خاطِر ایک قَیدی جِسے ۱۶ وہ چاہتے تھے چھوڑ دیتا تھا ۞ اُس وقت برؔاَبّا نامی ایک ۱۷ مشہُور قَیدی تھا ۞ پس جب وہ اِکٹھے تھے۔ پیلاطُس نے اُن سے کہا۔ کہ تم کِسے چاہتے ہو کہ مَیں تمہارے لِئے چھوڑ ۱۸ دُوں برؔاَبّا کو یا یِسُوعؔ کو جو مسِیح کہلاتا ہَے ۞ کیُونکہ اُسے معلوم ۱۹ تھا کہ اُنہوں نے حسد سے اِسے حوالے کِیا ہَے ۞ اَور جب وہ مسندِ عدالت پر بَیٹھا تھا تو اُس کی بیوی نے اُسے کہلا بھیجا کہ تُو اِس راست باز سے کُچھ کام نہ رکھ۔ کیُونکہ مَیں نے آج خواب میں اِس کے سبب سے بہت دُکھ اُٹھایا ہَے ۞

۲۰ لیکن سردار کاہِنوں اَور بزرگوں نے ہجُوم کو اُبھارا کہ برؔاَبّا کو ۲۱ مانگ لیں اَور یِسُوعؔ کو ہلاک کرائیں ۞ اَور حاکم نے اُن سے خطاب کر کے کہا۔ تم اِن دونوں میں سے کِس کو چاہتے ہو کہ مَیں تمہارے لِئے چھوڑ دُوں؟ اُنہوں نے کہا برؔاَبّا کو ۞ ۲۲ پیلاطُس نے اُن سے کہا پھر یِسُوعؔ کو جو مسِیح کہلاتا ہَے مَیں کیا ۲۳ کرُوں؟ سب نے کہا کہ اُسے صلیب دی جائے ۞ حاکم نے کہا۔ کیُوں۔ اِس نے کیا بدی کی ہَے؟ مگر وہ اَور بھی چِلّائے کہ اُسے صلیب دی جائے ۞

۲۴ جب پیلاطُس نے دیکھا کہ کُچھ بن نہیں پڑتا بلکہ ہنگامہ زیادہ ہوتا جاتا ہَے تو پانی لے کر عوام کے سامنے اپنے ہاتھ دھوئے اَور کہا مَیں اِس راستباز کے خُون سے پاک ہُوں۔ تم جانو ۞ ۲۵ سب لوگ بول اُٹھے اَور کہا۔ اُس کا خُون ہم پر اَور ہماری اولاد پر ۞ ۲۶ اِس پر اُس نے برؔاَبّا کو اُن کے لِئے چھوڑ دیا اَور یِسُوعؔ کو کوڑے لگوا کر حوالے کِیا تاکہ مصلُوب کِیا جائے ۞

۲۷ [کانٹوں کا تاج] تب حاکم کے سپاہیوں نے یِسُوعؔ کو قلعے میں لے جا کر تمام گروہ اُس کے گِرد جمع کِیا ۞ ۲۸ اَور اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے قِرمزی چُغہ پہنایا ۞ ۲۹ اَور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا اَور سرکنڈا اُس کے دہنے ہاتھ میں دیا۔ اَور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُس پر ٹھٹّھا مار کر کہا۔ اَے یہودیوں کے بادشاہ سلام ۞ ۳۰ اَور اُس پر تھُوکا اَور وہی سرکنڈا لے کر اُس کے سر پر مارنے لگے ۞ ۳۱ اَور جب وہ اُس پر ٹھٹّھا کر چُکے تو چُغے کو اُتار کر پھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اَور مصلُوب کرنے کو لے چلے ۞

۳۲ [راہِ صلیب] جب وہ باہر آئے تو اُنہوں نے شمعُونؔ نامی ایک قیروانی آدمی کو پا کر اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُس کی صلیب اُٹھائے ۞ ۳۳ اَور جب اُس مقام پر پہنچے جو گُلگُتا یعنی کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہَے ۞ ۳۴ تو اُنہوں نے پِت مِلی ہُوئی مَے اُسے پِینے کو دی۔ اَور اُس نے چکھ کر پِینا نہ چاہی ۞ ۳۵ اَور جب اُنہوں نے اُسے مصلُوب کِیا تو اُس کے کپڑوں کو قُرعہ ڈال کر بانٹ لیا۔ [تاکہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ اُنہوں نے میرے کپڑے آپس میں بانٹ لِئے اَور میرے کُرتے پر قُرعہ ڈالا] ۞

۳۶ [یِسُوعؔ مصلُوب] اَور وہ وہاں بَیٹھ کر اُس کی نگہبانی کرنے لگے ۞ ۳۷ اَور اُس کا اِلزام لِکھ کر اُس کے سر سے اُوپر لگا دیا۔ کہ یہ یِسُوعؔ ہَے یہودیوں کا بادشاہ ۞

۳۸ تب اُس کے ساتھ دو ڈاکُو بھی مصلُوب ہُوئے۔ ایک

باب ۲۷: ۲۷- مز ۲۱ (۲۲): ۱۷+ باب ۲۷: ۳۵- مز ۲۱ (۲۲): ۱۹+

۳۹ دائیں اَور ایک بائیں ○ اَور راہ چلنے والے جو پاس سے گُزرتے
۴۰ تھے وہ سر ہلا ہلا کر اُس کو ملامت کرتے ○ اَور کہتے تھے واہ تُو جو
ہَیکل کو ڈھاتا اَور تین دن میں بناتا ہے اپنے آپ کو بچا۔ اگر تُو
۴۱ خُدا کا بیٹا ہے۔ تو صلیب پر سے اُتر آ ○ اِسی طرح سردار کاہنوں
۴۲ نے بھی مع فقیہوں اَور بزرگوں کے ٹھٹّھا مار کر کہا ○ اِس نے
اَوروں کو بچایا۔ اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا۔ اگر یہ اِسرائیل کا
بادشاہ ہے۔ تو اب صلیب پر سے اُتر آئے اَور ہم اِس پر ایمان
۴۳ لائیں گے ○ اِس کا توکّل خُدا پر ہے۔ اگر وہ اِس کو چاہتا
ہے تو وہ اب اِسے بچائے۔ کیُونکہ اس نے کہا تھا کہ مَیں خُدا
۴۴ کا بیٹا ہُوں ○ اَور اِسی طرح کی باتوں سے وہ ڈاکو بھی جو اُس
کے ساتھ مصلُوب ہُوئے اُسے ملامت کرتے تھے ○

۴۵ **وفاتِ مسیح** اب چھٹی گھڑی سے نویں گھڑی تک تمام مُلک
۴۶ میں اندھیرا چھا گیا ○ نویں گھڑی کے قریب یسُوع نے بڑی
آواز سے چلّا کر کہا ایلی ایلی لَما شَبقتانی یعنی اَے میرے خُدا!
۴۷ اَے میرے خُدا! تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا ○ جو وہاں کھڑے
تھے اُن میں سے بعض نے سُن کر کہا۔ کہ وہ الیاس کو پُکارتا ہے ○
۴۸ اَور فی الفور اُن میں سے ایک نے دَوڑ کر اِسفنج لیا اَور سرکہ
۴۹ سے بھرا اَور سرکنڈے پر رکھ کر اُسے پینے کو دیا ○ مگر دُوسروں نے
کہا۔ ٹھہر جا۔ دیکھیں کہ آیا الیاس اِسے بچانے آتا ہے ○
۵۰ اَور یسُوع نے پھر بڑی آواز سے چلّا کر جان دے دی ○
۵۱ اَور دیکھو ہَیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا

باب ۲۷: ۳۳-۴۴ - حک ۲: ۱۳، ۱۸ تا ۲۰ - مز ۲۱ (۲۲): ۹ +
باب ۲۷: ۴۶ - مز ۲۱ (۲۲): ۲ +
باب ۲۷: ۴۶ "ایلی ایلی لَما شَبقتانی" یہ الفاظ خُداوند یسُوع مسیح کے دُکھوں کی شدّت ظاہر کرتے ہیں۔ اس کی الٰہی ذات اس کی انسانی ذات سے تو کبھی جُدا نہیں ہوسکتی تھی لیکن الٰہی ذات انسانی ذات کو کسی قسم کی تسلّی نہیں پہنچاتی تھی + اپنے دُکھوں کی شدّت ظاہر کرنے کے تھوڑے عرصہ بعد خُداوند یسُوع مسیح اپنا پورا بھروسا بھی ظاہر کرتا جب کہتا ہے "اَے باپ میں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہُوں" +
باب ۲۷: ۵۱ - ۲ اخ ۳: ۱۴ +

اَور زمین لرزی اَور چٹانیں تڑک گئیں ○ اَور قبریں کھُل گئیں۔ اَور بہت ۵۲
سے جسم ان مُقدّسوں کے جو سو گئے تھے جی اُٹھے ○ اَور اُس کے جی اُٹھنے ۵۳
کے بعد قبروں سے نکل کر مُقدّس شہر میں جا کر بہتیروں کو دکھائی دیئے ○
جب صُوبہ دار نے اَور اُنہوں نے جو اُس کے ساتھ یسُوع کی نگہبانی کرتے ۵۴
تھے زلزلہ اَور سارا ماجرا دیکھا تو نہایت ڈر گئے اَور کہنے لگے بیشک
یہ خُدا کا بیٹا تھا ○ اَور وہاں بہت سی عَورتیں بھی تھیں۔ جو دُور سے ۵۵
دیکھ رہی تھیں اَور جو گلیل سے یسُوع کی خدمت کرتی ہُوئی اُس
کے پیچھے پیچھے آئی تھیں ○ اُن میں مریم مجدلی تھی۔ یعقوب اَور ۵۶
یُوسف کی ماں مریم اَور زبدی کے بیٹوں کی ماں ○

تکفین و تدفین جب شام ہُوئی تو یُوسُف نامی رامتی ایک ۵۷
دَولت مند آدمی آیا جو خُود بھی یسُوع کا شاگرد تھا ○ اِس نے ۵۸
پیلاطس کے پاس جا کر یسُوع کی لاش مانگی۔ تب پیلاطس نے
لاش دے دینے کا حکم دیا ○ یُوسف نے لاش کو لے کر صاف ۵۹
کتانی چادر میں کفنایا ○ اَور اپنی نئی قبر میں رکھا جو اُس نے چٹان ۶۰
میں کھُدوائی ہُوئی تھی اَور ایک بڑا پتھّر قبر کے مُنہ پر لُڑھکا کر چلا
گیا ○ اَور مریم مجدلی اَور دُوسری مریم وہاں قبر کے سامنے بیٹھی تھیں ○ ۶۱

قبر کی نگہبانی دُوسرے روز جو تیاری کے بعد کا دن ہے ۶۲
سردار کاہنوں اَور فریسیوں نے پیلاطس کے پاس جمع ہو کر ○
کہا اَے خُداوند ہمیں یاد ہے کہ اُس دغاباز نے اپنے جیتے جی ۶۳
کہا تھا کہ مَیں تین دن کے بعد جی اُٹھوں گا ○ پس حُکم دے کہ ۶۴
تیسرے دِن تک قبر کی نگہبانی کی جائے ایسا نہ ہو کہ اُس کے
شاگرد آ کر اُسے چُرا لے جائیں۔ اَور لوگوں سے کہیں۔ کہ وہ
مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ تو یہ پچھلا فریب پہلے سے بھی
بدتر ہو گا ○ پیلاطس نے اُن سے کہا۔ تمہارے پاس پہرے ۶۵
والے ہیں۔ جاؤ جس طرح مناسب سمجھو اُس کی نگہبانی کرو ○
اُنہوں نے جا کر اُس پتھّر پر مُہر کر دی اَور پہرہ بٹھا کر قبر کی ۶۶
نگہبانی کی +

باب ۲۸

۱ [قیامتِ مسیح] اور سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دِن پَو پَھٹتے ۲ مریم مجدلی اور دُوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں ۰ اور دیکھو ایک بڑا زلزلہ آیا۔ کیونکہ خُداوند کا ایک فرشتہ آسمان سے اُترا اور ۳ پاس آکر پتھر کو لڑھکا دیا اور اُس پر بیٹھ گیا ۰ اُس کی صُورت بجلی ۴ کی سی اور اُس کی پوشاک برف کی سی سفید تھی ۰ اور اس کے ۵ ڈر سے نگہبان کانپ اُٹھے اور مُردوں کی مانند ہو گئے ۰ پر فرشتے نے عورتوں سے خطاب کر کے کہا تم نہ ڈرو۔ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں ۶ کہ تم یِسُوعؔ کو ڈھونڈتی ہو جو مصلُوب کیا گیا تھا ۰ وہ یہاں نہیں ہے کیونکہ اپنے کہنے کے مُطابق جی اُٹھا ہے۔ آؤ۔ اور یہ جگہ ۷ دیکھو جہاں وہ پڑا تھا ۰ اور جلد جا کر اُس کے شاگردوں سے کہو۔ کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اور دیکھو وہ تم سے پہلے گلیلؔ کو جاتا ہے۔ وہاں تم اُس کو دیکھو گے۔ دیکھو مَیں نے ۸ تم سے کہہ دیا ہے ۰ اور وہ خوف اور بڑی خُوشی کے ساتھ قبر سے جلد روانہ ہُوئیں۔ اور اُس کے شاگردوں کو خبر دینے دَوڑ گئیں ۰

۹ اور دیکھو یِسُوعؔ اُنہیں مِلا اور کہا سلام اُنہوں نے پاس ۱۰ آکر اُس کے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا ۰ تب یِسُوعؔ نے اُن سے کہا ڈرو نہیں۔ جاؤ۔ میرے بھائیوں کو خبر دو کہ گلیلؔ کو جائیں وہاں مجھے دیکھیں گے ۰

۱۱ [نگہبانوں کا ارتشا] جب وہ راہ میں تھیں تو دیکھو پہرے والوں میں سے بعض نے شہر میں آکر جو کچھ ہُوا تھا سردار کاہنوں سے بیان ۱۲ کیا تب اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھ اکٹھے ہو کر مشورہ کیا اور اُن ۱۳ سپاہیوں کو بہت سے مِثقال دیئے ۰ اور کہا تم یہ کہو کہ رات کو جب ہم سو رہے تھے اُس کے شاگرد آکر اُسے چُرا لے گئے ۰ ۱۴ اور اگر یہ حاکم کے کان تک پہنچے تو ہم اُسے سمجھا کر تمہیں خطرے ۱۵ سے بچا لیں گے ۰ چُنانچہ اُنہوں نے مِثقال لے کر جیسے سکھائے گئے تھے ویسا ہی کیا۔ اور یہ بات آج کے دِن تک یہودیوں میں مشہور ہے ۰

۱۶ [حکمِ رسالت] اور وہ گیارہ شاگرد گلیلؔ کے اُس پہاڑ پر گئے جو ۱۷ یِسُوعؔ نے اُن کے لئے مقرر کیا تھا ۰ اور اُسے دیکھ کر سجدہ کیا لیکن ۱۸ بعض نے شک کیا ۰ اور یِسُوعؔ نے پاس آکر اُن سے باتیں کیں اور کہا ۱۹ کہ آسمان میں اور زمین پر سارا اختیار مجھے دیا گیا ہے ۰ پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ۔ اور باپ اور بیٹے اور رُوح القدس کے نام سے اُن کو بپتسمہ دو ۰ اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں ۲۰ پر عمل کریں جن کا مَیں نے تم کو حکم دیا ہے۔ اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخر تک ہر روز تمہارے ساتھ ہُوں +

باب ۲۸: ۲۰ "مَیں... تمہارے ساتھ ہُوں"۔ دیکھو کہ خُداوند یِسُوعؔ مسیح اپنے رسولوں کو اور ان کے قائم مقاموں کو کیسا اختیار اور حکم دیتا ہے اس نے باپ سے آسمان اور زمین کا سارا اختیار پایا اور اسی اختیار کے ساتھ جیسا کہ وہ آپ بھیجا گیا رسولوں کو بھیجتا ہے۔ تاکہ اُس کی خدمت کے وسیلے نجات کا کام جو یِسُوعؔ مسیح سے ہُوا سب لوگوں تک پہنچے اور تاکہ مسیح کی بادشاہت زمین پر یعنی اس کی کلیسیا ایمان کی راہ سے بھٹک نہ جائے اُس نے فرمایا کہ مَیں تمہارے ساتھ رہوں گا۔ تین یا چار سو برس تک نہیں بلکہ ہر روز دُنیا کے آخر تک۔ کیونکہ مسیح کے رسول اپنے قائم مقاموں میں ہمیشہ زندہ ہیں۔ تو یہ کبھی نہ ہوگا کہ کلیسیا مسیح سے جُدا ہو جائے یا کہ مسیح کلیسیا کو چھوڑ دے +

بمُطابِق
مُقدّس مرقُس

باب ۱

۱ **وعظِ یُوحنّا۔** یسُوعؔ مسیح اِبنِ خُدا کی انجیل کا شرُوع ۝
۲ جیسا اَشعیاؔ نبی کی کِتاب میں لِکھا ہے کہ
دیکھ مَیں اپنا پَیغامبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں۔
جو تیرے آگے تیری راہ تیار کرے گا ۝
۳ پُکارنے والے کی آواز بیابان میں۔
خُداوند کی راہ کو تیّار کرو۔
اُس کی شاہراہ کو سیدھا بناؤ ۝
۴ یُوحنّا اِصطباغی بیابان میں آیا۔ اَور گُناہوں کی مُعافی کے لِئے
۵ تَوبہ کے بپتسمہ کی مُنادی کرتا تھا ۝ اَور یہُودیہ کا تمام مُلک
اَور سب یرُوشلیمی نِکل کر اُس کے پاس آئے۔ اَور اُنہوں نے
اپنے گُناہوں کا اِقرار کر کے دریائے اَردؔن میں اُس سے
۶ بپتسمہ لیا ۝ اَور یُوحنّا اُونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اَور
چمڑے کا کمربند اپنی کمر میں باندھے تھا۔ اَور ٹِڈیاں اَور جنگلی
۷ شہد کھاتا تھا ۝ اَور وعظ کرتے ہُوئے کہتا تھا کہ وہ آتا ہے
جو مُجھ سے زور آور ہے۔ اَور مَیں اِس لائق نہیں کہ جُھک کر
۸ اُس کی جُوتیوں کا تسمہ کھولُوں ۝ مَیں نے تو تُمہیں پانی سے بپتسمہ
دِیا۔ لیکن وہ تُمہیں رُوحُ القُدس میں بپتسمہ دے گا ۝
۹ **اِصطباغِ مسیح۔** اَور اُن دِنوں میں اَیسا ہُوا کہ یسُوعؔ نے جلیلؔ
کے ناصرؔت سے آکر اردؔن میں یُوحنّا سے بپتسمہ پایا ۝ اَور جُونہی ۱۰
وہ پانی سے باہر آیا تو اُس نے آسمان کو پھٹتا اَور رُوح کو کبُوتر
کی مانند اَپنے اُوپر اُترتے دیکھا ۝ اَور آسمان سے آواز آئی کہ تُو ۱۱
میرا بیٹا ہے المحبُوب تُجھ سے مَیں خُوش ہُوں ۝
آزمائشِ مسیح۔ اَور رُوح نے فی الفور اُسے بیابان میں بھیج ۱۲
دِیا ۝ اَور وہ بیابان میں چالیس دِن شَیطان سے آزمایا گیا۔ ۱۳
اَور جنگلی جانوروں کے ساتھ رہا اَور فرِشتے اُس کی خِدمت
کرتے تھے ۝
علانیہ زِندگی کا آغاز۔ یُوحنّا کی گِرفتاری کے بعد یسُوعؔ جلیلؔ ۱۴
میں آیا۔ اَور خُدا کی بادشاہی کی خُوشخبری کی مُنادی کی ۝ اَور ۱۵
کہا کہ وقت پُورا ہُوا اَور خُدا کی بادشاہی نزدِیک آگئی ہے
تَوبہ کرو اَور اِنجیل پر اِیمان لاؤ ۝
اَور جلیلؔ کی جِھیل کے کِنارے کِنارے جاتے ہُوئے اُس ۱۶
نے شمعُونؔ اَور شمعُونؔ کے بھائی اندرؔیاس کو جِھیل میں جال
ڈالتے دیکھا۔ کیونکہ وہ ماہی گیر تھے ۝ اَور یسُوعؔ نے اُن سے ۱۷
کہا۔ میرے پیچھے ہو لو۔ تو مَیں تُمہیں آدم گیر بناؤں گا ۝ اَور ۱۸
وہ وَہیں اَپنے جالوں کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لِئے ۝ اَور ۱۹
وہاں سے تھوڑی دُور آگے بڑھ کر اُس نے یعقُوبؔ بن زبدؔی
اَور اُس کے بھائی یُوحنّا کو بھی کشتی پر دیکھا جو جالوں کی مرمّت
کرتے تھے ۝ اُس نے فوراً اُنہیں بُلایا۔ اَور وہ اَپنے باپ ۲۰

باب ۱: ۲ - ملا ۳: ۱+
باب ۱: ۳ - اش ۴۰: ۳+

زبدی کو کشتی پر مزدُوروں کے ساتھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے ۝

۲۱ **کفرنحوم کا عبادتخانہ۔** تب وہ کفرنحوم میں داخل ہُوئے اور وہ فوراً سبت کے دِن عبادتخانے میں جا کر تعلیم دینے ۲۲ لگا ۝ اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہُوئے۔ کیونکہ وہ اُن کو فقیہوں کی مانند نہیں بلکہ صاحبِ اختیار کی طرح تعلیم دیتا تھا ۝ ۲۳ اور اُن کے عبادتخانے میں ایک شخص تھا جس میں ناپاک رُوح ۲۴ تھی۔ جس نے چلّا کر ۝ کہا۔ اَے یسوعؔ ناصری۔ تجھے ہم سے ۲۵ کیا کام؟ کیا تُو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے ۝ مَیں تجھے جانتا ہُوں کہ تُو کَون ہے۔ قدُّوس خدا۔ یسوعؔ نے اُسے ڈانٹا اور کہا ۲۶ کہ چُپ رہ اور اِس میں سے نکل جا ۝ تب ناپاک رُوح اُسے ۲۷ مروڑ کر اور بڑی آواز سے چلّا کر اُس میں سے نکل گئی ۝ اور وہ سب حیران ہو کر آپس میں یہ کہتے ہُوئے بحث کرنے لگے کہ یہ کیا ہے؟ ایک نئی تعلیم بااختیار۔ وہ ناپاک رُوحوں کو ۲۸ بھی حکم دیتا ہے۔ اور وہ اُس کی مانتی ہیں ۝ فوراً اُسکی شہرت گلیل کے سارے علاقے میں پھیل گئی ۝

۲۹ **پطرس کے ہاں شفادہی** اور وہ فوراً عبادت خانے سے نکل کر یعقوبؔ اور یُوحنّا کے ساتھ شمعُونؔ اور اندریاس کے گھر ۳۰ آئے ۝ اور شمعُونؔ کی ساس تپ سے پڑی تھی۔ اور اُنہوں ۳۱ نے فوراً اُس کی خبر اُسے دی ۝ اُس نے پاس جا کر اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور اُس کی تپ اُسی دم اُتر گئی اور وہ اُن کی خدمت کرنے لگی ۝

۳۲ شام کو جب سُورج ڈُوب گیا۔ تو لوگ سب بیماروں ۳۳ اور آسیب زدوں کو اُس کے پاس لائے ۝ اور سارا شہر ۳۴ دروازے پر جمع ہو گیا ۝ اُس نے بہتیروں کو شفا بخشی جو طرح طرح کی بیماریوں میں مُبتلا تھے۔ اور بہت سی بدرُوحوں کو نکالا۔ اور بدرُوحوں کو بولنے نہ دیا۔ اِس لئے کہ وہ اُسے پہچانتی تھیں ۝

۳۵ **دَورۂ گلیل۔** اور علی الصباح پَو پھٹنے سے پہلے وہ اُٹھ کر نکلا اور ایک ویران جگہ میں گیا اور وہاں دُعا کی ۝ ۳۶ اور شمعُونؔ اور اُس کے ساتھی اُس کے پیچھے گئے ۝ ۳۷ جب اُنہوں نے اُسے پایا تو کہا کہ تجھے سب ڈھونڈ رہے ہیں ۝ ۳۸ اور اُس نے اُن سے کہا۔ آؤ ہم اَور کہیں آس پاس کے شہروں میں چلیں۔ تاکہ مَیں وہاں بھی مُنادی کرُوں کیونکہ مَیں اِسی لئے آیا ہُوں ۝ ۳۹ اور وہ تمام گلیل میں اُن کے عبادتخانوں میں جا جا کر مُنادی کرتا اور بدرُوحوں کو نکالتا رہا ۝

۴۰ **شفائے مبروص۔** اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آ کر اُس کی منّت کی اور گھٹنے ٹیک کر اُس سے کہا کہ اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف کر سکتا ہے ۝ ۴۱ اُس نے ترس کھا کر اپنا ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھُو کر اُس سے کہا۔ مَیں چاہتا ہُوں تُو پاک صاف ہو جا ۝ ۴۲ اور یہ بات کہتے ہی اُس کا کوڑھ جاتا رہا۔ اور وہ پاک صاف ہو گیا ۝ ۴۳ اور اُس نے اُسے تاکید کر کے فوراً رُخصت کیا ۝ ۴۴ اور اُس سے کہا۔ خبردار۔ کسی سے کچھ نہ کہنا۔ بلکہ جا اپنے آپ کو کاہن کو دکھا۔ اور اپنے پاک صاف ہونے کی بابت وہ چیزیں گُذران جو مُوسیٰ نے اِن کی گواہی کے لئے مقرّر کِیں ۝ ۴۵ لیکن وہ باہر جا کر اُس بات کو پھیلانے اور ایسا مشہور کرنے لگا کہ یسوعؔ پھر ظاہراً کسی شہر میں داخل نہ ہو سکا۔ لیکن باہر ویران جگہوں میں رہا اور لوگ ہر طرف سے اُس کے پاس آتے تھے +

باب ۲

شفائے مفلوج۔ ۱ اور کئی دِن بعد وہ کفرنحوم میں پھر آیا۔ اور سُنا گیا کہ وہ گھر میں ہے ۝ ۲ اور وہاں اِتنے لوگ جمع ہو گئے کہ دروازے کے پاس بھی جگہ نہ رہی۔ اور وہ اُن کو کلام سُنا رہا تھا ۝ ۳ اور لوگ ایک مفلوج کو چار آدمیوں سے اُٹھوا

باب ۱:۴۴-اح ۲:۱۴

۴ کر اُس کے پاس لائے ۰ اور جب وہ ہجُوم کے سبب سے اُسے اُسکے سامنے پیش نہ کر سکے۔ تو اُنہوں نے جہاں وہ تھا وہاں چھت کھول دی۔ اور اُسے کُشادہ کر کے وہ چارپائی ۵ جس پر مفلُوج لیٹا تھا لٹکا دی ۰ یسُوعؔ نے اُن کا ایمان دیکھ کر اُس مفلُوج سے کہا۔ بیٹا تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے ۰ ۶ مگر وہاں بعض فقیہہ بیٹھے تھے وہ اپنے دلوں میں ۷ خیال کرنے لگے کہ ۰ یہ کیُوں ایسا کہتا ہے؟ کُفر بکتا ہے۔ گُناہ کون معاف کر سکتا ہے سِوائے ایک یعنی خُدا کے؟ ۰ ۸ اور فوراً یسُوعؔ نے رُوح سے جانتے ہُوئے کہ وہ اپنے دلوں میں ایسا خیال کرتے ہیں اُن سے کہا کہ تُم کیُوں اپنے ۹ دلوں میں ایسی باتیں سوچتے ہو؟ ۰ آسان کیا ہے مفلُوج سے کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے یا کہنا کہ کھڑا ہو اپنی ۱۰ چارپائی اُٹھا اور چلا جا؟ ۰ پس تاکہ تُم جانو کہ ابنِ انسان زمین پر گُناہوں کے مُعاف کرنے کا اختیار رکھتا ہے (اُس نے ۱۱ اُس مفلُوج سے کہا) ۰ مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ اپنی چارپائی ۱۲ اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا ۰ اور وہ اُٹھا۔ اور فوراً چارپائی اُٹھا کر اُن سب کے سامنے باہر چلا گیا۔ چُنانچہ سب حیران ہو گئے اور خُدا کی تعریف کر کے کہنے لگے کہ ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا ۰

لاوی کی دعوت رسالت۔

۱۳ اور پھر وہ باہر جھیل کے کنارے گیا اور سارا ہجُوم اُس کے پاس آیا۔ اور وہ اُنہیں تعلیم دینے ۱۴ لگا ۰ اور جاتے ہُوئے حلفائی کے بیٹے لاوی کو محصُول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے ہو لے اور ۱۵ وہ اُٹھ کر اُس کے پیچھے ہو لیا ۰ اور یُوں ہُوا کہ جب وہ اُس کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا تو بہُت سے محصُول اور گنہگار یسُوعؔ اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے کیونکہ وہ

باب ۲: ۷- ای ۱۴: ۴-
باب ۲: ۱۴ "لاوی" اس سے صاف معلُوم ہوتا ہے کہ یہ مُقدّس متّی کا دُوسرا نام ہے۔ (مُلاحظہ ہو متّی ۹: ۹) +

بہُت تھے جو اُس کے پیچھے چلے آئے تھے ۰ ۱۶ اور جب فریسیوں اور فقیہوں نے اُسے محصُولوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا دیکھا۔ تو اُس کے شاگردوں سے کہا کہ تُمہارا اُستاد محصُولوں اور گنہگاروں کے ساتھ کِس لئے کھاتا پیتا ہے؟ ۰ ۱۷ یسُوعؔ نے سُن کر اُن سے کہا تندرُستوں کو طبیب درکار نہیں بلکہ مریضوں کو کیونکہ مَیں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بُلانے آیا ہُوں ۰

۱۸ اور یُوحنّا کے شاگرد اور فریسی روزہ سے تھے۔ اُنہوں نے آکر اُس سے کہا۔ کہ اِس کا کیا سبب ہے کہ یُوحنّا کے شاگرد اور فریسیوں کے شاگرد تو روزہ رکھتے ہیں لیکن تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ ۰ ۱۹ یسُوعؔ نے اُن سے کہا کہ کیا براتی جب تک کہ دُلہا اُن کے ساتھ ہے روزہ رکھ سکتے ہیں؟ جب تک کہ وہ دُلہا کے ساتھ ہیں وہ روزہ نہیں رکھ سکتے ۰ ۲۰ لیکن وہ دن آئیں گے۔ جب دُلہا اُن سے جُدا کیا جائے گا۔ اُس وقت وہ روزہ رکھیں گے ۰

۲۱ کورے کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک پر کوئی نہیں لگاتا نہیں تو نیا پیوند اُس پُرانی میں سے کُچھ کھینچ لے گا۔ اور وہ زیادہ پھٹ جائے گی ۰ ۲۲ اور نئی مَے کو پُرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا نہیں تو مشکیں مَے سے پھٹ جائیں گی اور مَے اور مشکیں دونوں برباد ہو جائیں گی۔ پس نئی مَے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں ۰

ابنِ انسان سبت کا مالک۔

۲۳ اور یُوں ہُوا کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں سے گُزر رہا تھا اور اُس کے شاگرد راہ میں چلتے ہُوئے بالیں توڑنے لگے ۰ ۲۴ تب فریسیوں نے اُس سے کہا۔ دیکھ سبت کے دن یہ کیوں ایسا کام کرتے ہیں جو روا نہیں ۰ ۲۵ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تُم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے کیا کیا جب اُس کو ضرورت ہُوئی۔ اور وہ اور اُس کے ساتھی بھُوکے تھے؟ ۰

باب ۲: ۲۵- ۱-سم ۲۱: ۶

۲۶ وہ کیونکر سردار کاہن اَبیاتار کے دِنوں میں خُدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں جن کا کھانا کاہنوں کے سِوا اَور کسی کو روا نہیں۔ اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟

۲۷ اور اُس نے اُن سے کہا کہ سبت اِنسان کے لِئے بنایا گیا تھا نہ کہ اِنسان سبت کے لِئے۔ پس اِبنِ اِنسان سبت کا بھی مالک ہے ✦

باب ۳

۱ اور وہ عبادتخانے میں پھر داخل ہُؤا۔ اور وہاں ایک ۲ آدمی تھا جس کا ہاتھ سُوکھا ہُؤا تھا۔ اور وہ اُس کی تاک میں رہے کہ اگر وہ اُسے سبت کے دِن شفا بخشے تو اُس پر الزام ۳ لگائیں۔ اور اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سُوکھا ہُؤا تھا کہا ۴ بیچ میں کھڑا ہو۔ اور اُس نے اُن سے کہا کہ سبت کے دِن نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا۔ جان بچانا یا ہلاک کرنا؟ مگر وہ چُپ رہ ۵ گئے۔ اور اُس نے اُن پر غُصّے سے نظر دَوڑا کر اور اُن کی سنگدلی کے سبب غمگین ہو کر اُس آدمی سے کہا۔ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس ۶ نے بڑھا دیا۔ اور اُس کا ہاتھ بحال ہو گیا۔ تب فریسی باہر جا کر فی الفور ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے خلاف مشورہ کرنے لگے کہ کس طرح اُسے ہلاک کریں۔

رسولوں کا تقرر۔

۷ اور یسُوع اپنے شاگردوں کے ساتھ جھیل کی طرف چلا گیا اور گلیل سے ایک بڑا ہجوم پیچھے ہو لیا۔ اور ۸ یہودیہ۔ اور یرُوشلیم اور اِدُوم اور اَردن کے پار اور صُور اور صیدون کے گرد و نواح سے بھی بہت خلقت اُس کے بڑے ۹ کاموں کی خبر سُن کر اُس کے پاس آئی۔ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا ہجوم کے سبب سے ایک چھوٹی کشتی میرے لِئے تیار رہے ۱۰ تاکہ وہ مجھے دبا نہ ڈالیں۔ کیونکہ وہ بہت لوگوں کو شفا دیتا تھا۔ اِس لِئے کہ جتنے بیماریوں میں مُبتلا تھے۔ وہ اُس پر گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھُو لیں۔ ۱۱ اور ناپاک رُوحیں جب اُسے دیکھتی تھیں اُس کے آگے گر پڑتی اور پُکار کر کہتی تھیں کہ تُو خُدا کا بیٹا ہے ۱۲ اور وہ اُنہیں بہت دھمکاتا تھا کہ مجھے مشہور نہ کرنا۔

۱۳ پھر وہ پہاڑ پر چڑھ گیا اور جن کو وہ آپ چاہتا تھا اُنہیں اپنے پاس بُلایا۔ تو وہ اُس کے پاس آ گئے۔ ۱۴ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا جو اُس کے ساتھ رہیں اور جن کو وہ مُنادی کے لِئے بھیجے۔ ۱۵ اور جو بیماروں کو اچھا کرنے اور بدرُوحوں کو نکالنے کا اختیار رکھیں۔ ۱۶ اور اُس نے یہ بارہ مقرر کِئے۔ شمعُون جس کا نام اُس نے پطرس رکھا۔ ۱۷ اور یعقُوب بن زبدی۔ اور یعقُوب کا بھائی یُوحنّا۔ جن کا نام اُس نے بُوانرجس یعنی پسرانِ تُندر رکھا۔ ۱۸ اور اندریاس اور فِلپُّس اور برتُلمائی اور متّی اور توما اور یعقُوب بن حلفئی اور تدّائی اور شمعُون قانوی ۱۹ اور یہُوداہ اِسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا دیا۔

۲۰ اور وہ ایک گھر میں آئے اور اتنا ہجوم جمع ہو گیا کہ وہ روٹی بھی نہ کھا سکے۔ ۲۱ جب اُس کے متعلّقین نے یہ سُنا تو اُس پر قابو پانے نِکلے۔ کیونکہ کہتے تھے کہ وہ دیوانہ ہو گیا ہے۔

فریسیوں کی کُفر گوئی۔

۲۲ اور فقیہہ جو یرُوشلیم سے آئے تھے کہتے تھے کہ اُس میں بعل زبُول ہے۔ اور یہ کہ یہ بدرُوحوں کے سردار کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہے۔ ۲۳ اور وہ اُن کو پاس بُلا کر اُن سے تمثیلوں میں کہنے لگا کہ شیطان کو شیطان کیونکر نکال سکتا ہے؟ ۲۴ اور اگر کسی بادشاہی میں پھُوٹ پڑے تو وہ بادشاہی قائم نہیں رہ سکتی۔ ۲۵ اور اگر کسی گھرانے میں پھُوٹ پڑے تو وہ گھرانا قائم نہیں رہ سکتا۔ ۲۶ اور اگر شیطان اپنا ہی مُخالف ہو اور اُس میں پھُوٹ پڑے تو وہ قائم نہیں رہ سکتا۔ بلکہ اُس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ۲۷ کوئی آدمی کسی زورآور کے گھر میں گھُس کر اُس کے اسباب کو لُوٹ نہیں سکتا جب تک کہ وہ پہلے اُس زورآور کو نہ باندھ لے۔ اور پھر اُس کے

باب ۲:۲۶ - ا ح ۲۴:۵ تا ۹+

گھر کو لُوٹ لے گا ○

۲۸ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ آدم زاد کو سب کچھ مُعاف کیا
۲۹ جائے گا۔ گُناہ بلکہ کُفر بھی جو وہ بکتے ہیں مُعاف کِئے جائینگے ○ لیکن
جو رُوحُ القُدس کے خِلاف کُفر بکے وہ کبھی مُعافی نہ پائیگا۔ بلکہ ابدی قصُور
۳۰ کا مُجرِم ہے ○ کیونکہ وہ کہتے تھے کہ اُس میں ناپاک رُوح ہے ○

خُداوند یسُوع مسیح کے رِشتہ دار۔

۳۱ تب اُس کی ماں اَور اُس کے
۳۲ بھائی آئے اَور باہر کھڑے ہو کر اُسے بُلوا بھیجا ○ اَور بھِیڑ اُس کے
آس پاس بَیٹھی تھی۔ اَور وہ کہنے لگے۔ دیکھ تیری ماں اَور تیرے
۳۳ بھائی اَور تیری بہنیں باہر تُجھے پُوچھتے ہیں ○ اُس نے اُن کے
۳۴ جواب میں کہا کہ۔ کَون ہے میری ماں اَور میرے بھائی؟ ○ اَور
اُن پر جو اُس کے گِرد بَیٹھے تھے نظر دَوڑا کر کہا۔ دیکھو میری
۳۵ ماں اَور میرے بھائی ○ کیونکہ جو کوئی خُدا کی مرضی پر چلے وُہی میرا
بھائی اَور بہن اَور ماں ہے ÷

باب ۴

بونے والے کی تمثیل۔

۱ وہ پھِر جھِیل کے کِنارے تعلیم دینے
لگا۔ اَور اَیسا بڑا ہجُوم اُس کے پاس جمع ہو گیا۔ کہ وہ جھِیل میں
ایک کشتی پر چڑھ بَیٹھا اَور سارا ہجُوم خُشکی پر جھِیل کے کِنارے
۲ رہا ○ اَور وہ اُنہیں تمثیلوں میں بہُت سی باتیں سِکھانے
لگا۔ اَور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا ○
۳ سُنو۔ دیکھو بونے والا بیج بونے نِکلا ○ اَور بوتے
۴ وقت یُوں ہُؤا کہ کُچھ راہ کے کِنارے گِرا اَور پرِندوں
۵ نے آکر اُسے چُگ لِیا ○ اَور کُچھ پتھریلی زمین پر گِرا اَور
۶ گہری مِٹی نہ مِلنے کے سبب سے جلد اُگا ○ اَور جب سُورج
نِکلا تو وہ جل گیا اَور جڑ نہ رکھنے کے سبب سے سُوکھ گیا ○
۷ اَور کُچھ خاردار جھاڑیوں میں گِرا اَور خاردار جھاڑیوں نے
۸ بڑھ کر اُسے دبا لیا۔ اَور وہ پھل نہ لایا ○ اَور کُچھ اچھّی زمین
میں گِرا۔ اَور پھل دِیا۔ یعنی وہ اُگا اَور بڑھا اَور تیس گُنا پھل
لایا اَور کوئی ساٹھ گُنا اَور کوئی سَو گُنا بھی ○ پھِر اُس ۹
نے کہا جِس کے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے ○
اَور جب وہ اکیلا رہ گیا۔ تو اُنہوں نے جو اُن بارہ سمیت ۱۰
اُس کے ساتھ تھے تمثیلوں کی بابت اُس سے پُوچھا ○ تو اُس نے ۱۱
اُن سے کہا کہ خُدا کی بادشاہی کا بھید تُمہیں دِیا گیا ہے۔ لیکن
جو باہر ہَیں اُن کے لئے سب باتیں تمثیلوں میں ہوتی ہَیں ○
۱۲ تاکہ دیکھتے ہُوئے دیکھیں پر نہ پہچانیں۔
اَور سُنتے ہُوئے سُنیں پر نہ سمجھیں۔
اَیسا نہ ہو کہ رجُوع لائیں۔
اَور مغفِرت حاصِل کریں ○
پھِر اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تُم یہ تمثیل نہیں سمجھے۔ تو سب ۱۳
تمثیلوں کو کیونکر سمجھو گے؟ ○ بونے والا کلام بوتا ہے ○ جو راہ ۱۴، ۱۵
کے کِنارے ہَیں۔ جہاں کلام بویا جاتا ہے یہ وہ ہَیں کہ جب
اُنہوں نے سُنا تو شیطان فوراً آکر اُس کلام کو جو اُن میں بویا
گیا تھا۔ اُٹھا لے جاتا ہے ○ اَور اِسی طرح جو پتھریلی زمین میں ۱۶
بوئے گئے یہ وہ ہَیں جو کلام کو سُن کر جلد خُوشی سے قبُول کر لیتے
ہَیں ○ لیکن اپنے میں جڑ نہیں رکھتے۔ بلکہ چند روزہ ہیں۔ اَور ۱۷
جِس وقت کلام کے سبب سے مُصیبت یا ایذا برپا ہوتی ہے
تو فوراً ٹھوکر کھاتے ہَیں ○ اَور دُوسرے وہ جو خاردار جھاڑیوں ۱۸
میں بوئے جاتے ہیں۔ یہ وہ ہَیں جو کلام سُنتے تو ہَیں ○ مگر دُنیا ۱۹
کی فِکریں اَور دَولت کا فریب اَور اَور چیزوں کا لالچ حائل
ہو کر کلام کو دبا دیتا ہے اَور وہ بے پھل رہ جاتا ہے ○ اَور جو ۲۰
اچھّی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُنتے ہیں اَور قبُول

باب ۴: ۱۲- اش ۶: ۹÷
"اَیسا نہ ہو کہ ... مغفرت حاصِل کریں" یہ سزا کے طور پر کہا گیا۔ کیونکہ اُنہوں نے خُود اپنے دِل سخت کِئے اَور اِس طرح اپنے آپ کو خُدا کی روشنی اَور فضل کے ناقابِل بنایا۔ متی ۱۳: ۱۵÷

کر کے پھل لاتے ہیں۔ کوئی تیس گُنا کوئی ساٹھ گُنا اور کوئی سَو گُنا ؂

۲۱ نُورِ مسیحیت۔ اور اُس نے اُن سے کہا۔ کیا چراغ اِس لِئے لایا جاتا ہے کہ پیمانے یا پلنگ کے نیچے رکھا جائے؟
۲۲ کیا اِس لِئے نہیں کہ چراغدان پر رکھا جائے؟ ؂ کیونکہ کوئی بات پوشیدہ نہیں جو ظاہر نہ کی جائے گی۔ اور نہ ہی
۲۳ پوشِیدہ کی گئی۔ مگر اِس لِئے کہ ظاہر ہو جائے ؂ جِس کے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے ؂

۲۴ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ کہ غَور کرو جو سُنتے ہو۔ جس پیمانے سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے لِئے ناپا جائیگا
۲۵ اور تُمہیں زیادہ دِیا جائیگا ؂ جِس کے پاس ہے۔ اُسے دِیا جائے گا۔ اور جِس کے پاس نہیں ہے۔ اُس سے وہ بھی لے لِیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے ؂

۲۶ تمثیلِ تخم۔ اور اُس نے کہا خُدا کی بادشاہی اَیسی ہے۔
۲۷ جَیسے کوئی آدمی زمین میں بیج ڈالے ؂ اور رات کو سوئے اور دِن کو اُٹھے۔ اور بیج اُگے اور بڑھے اور وہ جانے بھی
۲۸ نہ کہ یہ کَیسے ہوتا ہے ؂ زمین خُود بخُود پھل لاتی ہے۔ پہلے
۲۹ پتّی پھر بال میں پُورے دانے ؂ اور جب پھل پک جاتا ہے تو وہ فوراً درانتی لگاتا ہے۔ کیونکہ کاٹنے کا وقت آ پہنچا ؂

۳۰ رائی کے دانے کی تمثیل۔ پھر اُس نے کہا کہ ہم خُدا کی بادشاہی کو کِس سے تشبیہ دیں یا کِس تمثیل سے اُسے بیان کریں ؂
۳۱ وہ رائی کے دانے کی مانند ہے۔ کہ جب زمین میں بویا جاتا
۳۲ ہے تو زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا ہوتا ہے ؂ لیکن جب بویا گیا تو اُگتا اور سب ترکاریوں سے بڑا ہو جاتا اور اَیسی بڑی ڈالیاں نِکالتا ہے کہ آسمان کے پرندے اُس کے سائے میں بسیرا کر سکتے ہیں ؂

۳۳ اور وہ اَیسی ہی بہت سی تمثیلوں میں اُن کی سمجھ کے مُوافِق اُن سے کلام کرتا تھا ؂ اور بے تمثیل اُن سے کچھ نہ
۳۴ کہتا تھا لیکن تنہائی میں اپنے شاگردوں کو سب باتوں کے معنی بتاتا تھا ؂

۳۵ تسکینِ طُوفان۔ اور اُسی دِن جب شام ہُوئی اُس نے اُن سے کہا۔ آؤ پار چلیں ؂ اور وہ ہجُوم کو رُخصت کر کے اُسے
۳۶ جِس طرح کہ وہ کشتی پر تھا لے چلے اور اُس کے ساتھ اور بھی کشتیاں تھیں ؂ اور بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں
۳۷ تک لگیں کہ کشتی پانی سے بھر چلی تھی ؂ اور وہ پچھلی طرف گدّی
۳۸ پر سو رہا تھا۔ تب اُنہوں نے اُسے جگا کر کہا۔ اَے اُستاد کیا تُجھے فِکر نہیں کہ ہم ہلاک ہونے کو ہیں ؂ اور اُس نے
۳۹ اُٹھ کر ہوا کو جِھڑکا اور جھیل سے کہا۔ خاموش۔ ساکت ہو۔ تو ہوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا ؂ اور اُس نے اُن سے کہا
۴۰ کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک اِیمان نہیں رکھتے؟ ؂ وہ نہایت
۴۱ ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے یہ کَون ہے؟ کہ ہوا اور جھیل بھی اِس کی اِطاعت کرتے ہیں +

باب ۵

۱ اِندِفاعِ آسیب۔ اور وہ جھیل کے پار جِراسیوں کے عِلاقے میں پہنچے ؂

۲ اور جب وہ کشتی سے اُترا تو فوراً ایک آدمی جِس میں ناپاک رُوح تھی قبروں سے نِکل کر اُسے مِلا ؂ وہ قبروں
۳ میں رہا کرتا تھا اور کوئی اُسے زنجیروں سے بھی باندھ نہ سکتا تھا ؂ کیونکہ وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے
۴ باندھا گیا تھا لیکن اُس نے زنجیروں کو توڑ دِیا تھا۔ اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دِیئے تھے۔ اور کوئی اُسے قابُو میں نہ لا سکتا تھا ؂
۵ اور وہ ہمیشہ رات دِن قبروں اور پہاڑوں میں

۶ چلّاتا اور اپنے آپ کو پتھروں سے مجرُوح کرتا تھا۔ جب اُس
۷ نے یسُوع کو دُور سے دیکھا تو دَوڑا اور اُسے سجدہ کیا۔ اور بڑی
آواز سے چلّا کر کہا اَے یسُوع ابنِ خُدائے تعالیٰ تُجھے مُجھ سے
۸ کیا کام؟ مَیں تجھے خُدا کی قسم دیتا ہُوں مُجھے دُکھ نہ دے۔ کیونکہ
اُس نے اُس سے کہا تھا۔ کہ اَے ناپاک رُوح اِس آدمی سے
۹ نِکل آ۔ پھر اُس نے اُس سے پُوچھا تیرا کیا نام ہے؟ اُس نے
اُس سے کہا کہ میرا نام لشکر ہے۔ اِس لئے کہ ہم بُہت ہیں۔
۱۰ تب اُس نے اُس کی بہُت مِنّت کی کہ ہمیں اِس علاقے سے
باہر نہ بھیج۔

۱۱ اور وہاں پہاڑ کی طرف سُؤروں کا ایک بڑا غول چر رہا
۱۲ تھا۔ پس بدرُوحوں نے اُس کی مِنّت کر کے کہا کہ ہم کو اُن
سُؤروں میں بھیج دے۔ تاکہ ہم اُن میں داخل ہو جائیں۔
۱۳ پس اُس نے اُنہیں اجازت دے دی اور وہ ناپاک رُوحیں
نِکل کر سُؤروں میں داخل ہُوئیں اور وہ غول کڑاڑے پر سے
جھیل میں بڑے زور سے کُودا۔ اور وہ غول جو قریباً دو ہزار
۱۴ کا تھا جھیل میں ڈُوب مرا۔ اور اُن کے چرانے والے بھاگے
اور شہر اور دیہات میں خبر پُہنچائی۔ تب لوگ یہ ماجرا دیکھنے
۱۵ نکلے۔ اور یسُوع کے پاس آئے اور اُس آسیب زدہ کو جس
میں وہ لشکر تھا۔ بیٹھا اور کپڑے پہنے اور ہوش میں دیکھا۔ اور
۱۶ ڈر گئے۔ اور دیکھنے والوں نے اُنہیں آسیب زدہ کا ماجرا
۱۷ اور سُؤروں کا حال بیان کیا۔ تب وہ اُس کی مِنّت کرنے
لگے۔ کہ ہماری سرحد سے چلا جا۔

۱۸ جب وہ کشتی پر چڑھا تو جو آسیب زدہ تھا وہ اُس کی
۱۹ مِنّت کرنے لگا کہ مَیں تیرے ساتھ رہُوں۔ لیکن اُس نے
اُسے اجازت نہ دی۔ بلکہ اُس سے کہا کہ اپنے گھر اپنوں کے
پاس جا اور اُنہیں خبر دے کہ خُداوند نے تیرے لئے کیسے بڑے
۲۰ کام کئے۔ اور تُجھ پر رحم کیا۔ تب وہ چلا گیا اور دِکاپُلِس
میں اُن کاموں کا چرچا شُرُوع کیا جو یسُوع نے اُس کے
لئے کئے تھے۔ اور سب متعجّب ہُوئے۔

یائیر کی بیٹی۔

۲۱ اور جب یسُوع کشتی پر پھر پار آیا تو بڑا ہجوم
۲۲ اُس کے پاس جمع ہو گیا۔ اور وہ جھیل کے کنارے تھا۔ اور عبادتخانے
کے سرداروں میں سے یائیر نامی ایک آیا۔ اور اُسے دیکھ کر اُس
۲۳ کے قدموں پر گرا۔ اور یُوں کہتے ہُوئے اُس کی بہُت مِنّت
کرنے لگا کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے کے قریب ہے۔ تُو آ اور
۲۴ اُس پر اپنے ہاتھ رکھ تاکہ وہ اچھی ہو جائے اور زِندہ رہے۔ تب
وہ اُس کے ساتھ چلا اور بڑا ہجُوم اُسکے پیچھے ہو لیا۔ اور لوگ
اُس پر گرے پڑتے تھے۔

۲۵ اور ایک عورت جس کا بارہ برس سے خُون جاری تھا۔
۲۶ اور جس نے کئی طبیبوں سے بڑی تکلیف اُٹھا کر اور اپنا سب مال
خرچ کر کے کچھ فائدہ حاصل نہ کیا تھا بلکہ بدتر ہو گئی تھی۔
۲۷ یسُوع کی خبر سُن کر ہجُوم میں اُس کے پیچھے سے آئی اور اُس کی
۲۸ پوشاک کو چھُوا۔ کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر مَیں صرف اُسکی پوشاک
۲۹ ہی کو چھُو لُونگی تو اچھی ہو جاؤنگی۔ اور اُسی دم اُس کا اِدرارِ خُون
بند ہو گیا۔ اور اُس نے اپنے بدن میں معلُوم کیا کہ مَیں نے اِس تکلیف
۳۰ سے خلاصی پائی۔ تب یسُوع نے فوراً از خُود جان کر کہ مُجھ میں
سے قُوّت نکلی ہجُوم کی طرف پھر کر کہا میرے کپڑوں کو کس نے
۳۱ چھُوا؟ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا تُو دیکھتا ہے کہ
ہجُوم تُجھ پر گرا پڑتا ہے۔ اور تُو کہتا ہے کہ مُجھے کس نے
۳۲ چھُوا؟ تب اُس نے نظر دَوڑائی تاکہ اُس کو دیکھے جس
۳۳ نے یہ کام کیا تھا۔ تب عورت یہ جان کر کہ مُجھ میں کیا اثر
ہُوا ڈرتی اور کانپتی ہُوئی آئی اور اُس کے آگے گر پڑی
۳۴ اور ساری حقیقت اُس سے بیان کی۔ تب اُس نے اُس
سے کہا۔ بیٹی تیرے ایمان نے تُجھے خلاصی دی۔ سلامت
چلی جا اور اپنی تکلیف سے بچی رہ۔

۳۵ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا۔ کہ عبادتخانے کے سردار کے ہاں سے لوگوں نے آکر کہا تیری بیٹی مرگئی ہے۔ اب اُستاد کو تکلیف ۳۶ دینے کی کیا ضرورت ہے ۝ یسُوعؔ نے اُس بات پر جو اُنہوں نے کہی توجّہ نہ کرکے عبادت خانے کے سردار سے ۳۷ کہا۔ گھبرا نا نہ بلکہ اعتقاد رکھّ ۝ اور اُس نے سوائے پطرسؔ اور یعقُوبؔ اور یعقُوبؔ کے بھائی یُوحنّاؔ کے کسی کو اپنے ۳۸ ساتھ آنے نہ دِیا ۝ اور وہ عبادت خانے کے سردار کے گھر میں آئے اور اُس نے شور وغُل ہوتے اور بہُت رونا پیٹنا دیکھا ۝ ۳۹ اور اندر جاکر اُن سے کہا تُم کیوں غُل کرتے اور روتے ہو لڑکی ۴۰ مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے ۝ وہ اُس پر ہنسنے لگے۔ لیکن وہ سب کو باہر نکال کر لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے ساتھیوں کو لیکر ۴۱ جہاں لڑکی پڑی تھی اندر گیا ۝ اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہا طلیتا قُومی جس کا ترجمہ ہے۔ اے لڑکی مَیں تجھ سے کہتا ۴۲ ہُوں۔ اُٹھ ۝ لڑکی فوراً اُٹھی اور چلنے پھرنے لگی کیونکہ وہ بارہ ۴۳ برس کی تھی۔ تب لوگ نہایت ہی حیران ہوئے ۝ پھر اُس نے اُنہیں بڑی تاکید سے حُکم دِیا۔ کہ یہ کوئی نہ جانے اور فرمایا کہ اُسے کچھ کھانے کو دِیا جائے ۔

باب ۶

۱ **یسُوعؔ اپنے وطن میں۔** پھر وہاں سے روانہ ہوکر وہ اپنے وطن ۲ میں آیا اور اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ہولِئے ۝ جب سبت کا دِن آیا تو وہ عبادتخانے میں تعلیم دینے لگا۔ اور سُننے والوں میں سے اکثر حیران ہوگئے اور کہنے لگے کہ اُسے یہ سب کچھ کہاں سے مِلا۔ اور یہ کیسی حِکمت ہے جو اُسے بخشی گئی۔ اور کیسے مُعجزے اُس کے ہاتھ سے ظاہر ہوتے ہیں ؟ ۝ ۳ کیا یہ وہ بڑھئی نہیں۔ ابنِ مریمؔ۔ اور یعقُوبؔ اور یُوسُفؔ اور یہُوداہؔ اور شمعُونؔ کا بھائی۔ اور کیا اِس کی بہنیں ہمارے ہاں

نہیں ؟ اور اُنہیں اُس کے سبب سے ٹھوکر لگی ۝ اِس پر یسُوعؔ ۴ نے اُن سے کہا۔ نبی کہیں بے عزّت نہیں ہوتا۔ مگر اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے گھر میں ۝ اور وہ کوئی مُعجزہ ۵ وہاں نہ دِکھا سکا۔ سوا اِس کے کہ تھوڑے سے بیماروں پر ہاتھ رکھّ کر اُنہیں شِفا بخشی ۝ اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی ۶ پر تعجّب کیا۔ اور وہ اِردگرد کے گاؤں میں تعلیم دیتا پھرا ۝

ہدایاتِ رسالت۔ اور اُس نے بارہ کو پاس بُلایا اور اُن کو ۷ دو دو کرکے بھیجنا شرُوع کیا اور اُنہیں ناپاک رُوحوں پر اختیار بخشا ۝ اور اُنہیں حُکم دیا کہ راستے کے لِئے سوا لاٹھی کے کچھ نہ ۸ لو نہ روٹی نہ جھولی نہ اپنے کمر بند میں پیسہ ۝ مگر چپلیاں پہنو ۹ اور دو کُرتے نہ پہنو ۝ اور اُن سے کہا۔ جہاں تُم کسی گھر میں ۱۰ داخل ہو تو وہیں رہو جب تک کہ تُم وہاں سے روانہ نہ ہو ۝ اور ۱۱ جس جگہ لوگ تُمہیں قبُول نہ کریں اور تُمہاری نہ سُنیں۔ وہاں سے نکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دو تاکہ اُن پر گواہی ہو ۝ اور وہ روانہ ہوکر مُنادی کرنے لگے کہ توبہ کرو ۝ اور وہ ۱۲ ۱۳ بہُت سی بد رُوحوں کو نکالتے۔ اور بہُت سے بیماروں کو تیل مَل کر شِفا دیتے تھے ۝

قتلِ یُوحنّاؔ۔ اور ہیرودیسؔ بادشاہ نے اُس کا ذِکر سُنا۔ کیونکہ ۱۴ اُس کا نام مشہُور ہوگیا تھا۔ اور لوگ کہتے تھے کہ یُوحنّاؔ اِصطباغی مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اِس لِئے اُس سے مُعجزے ظاہر ہوتے ہیں ۝ مگر بعض کہتے تھے کہ الیاسؔ ہے۔ اور بعض ۱۵ کہتے تھے کہ نبیوں میں سے کسی کی مانند ایک نبی ہے ۝ لیکن ۱۶ ہیرودیسؔ نے سُن کر کہا کہ یُوحنّاؔ جس کا سر مَیں نے کٹوایا وُہی جی اُٹھا ہے ۝ کیونکہ ہیرودیسؔ نے آپ ہیرودیاسؔ کے سبب ۱۷ سے جو اُس کے بھائی فِلبُّسؔ کی بیوی تھی۔ یُوحنّاؔ کو پکڑوایا اور اُسے قید خانہ میں بند کیا۔ کیونکہ اُس نے اُس سے بیاہ کیا تھا ۝ اور یُوحنّاؔ نے ہیرودیسؔ سے کہا تھا کہ اپنے بھائی کی بیوی رکھنا ۱۸

باب ۶: ۱۸- اح ۱۸: ۱۶-

۱۹ تُجھے روا نہیں۔ اِس لِئے ہیرودِیاس اُس پر داؤ لگائے ہُوئے
۲۰ تھی اور چاہتی تھی کہ اُسے قتل کرائے مگر کرا نہ سکی۔ اِس لِئے
کہ ہیرودیس یُوحنّا کو راستباز اور مُقدّس آدمی جان کر اُس
سے ڈرتا اور اُسے بچائے رکھتا تھا۔ اور اُس کی باتیں سُنکر
۲۱ بہت تشویشناک ہوجاتا۔ مگر سُنتا خُوشی سے تھا۔ اور موافق
دِن جب ہیرودیس نے اپنی سالگرہ میں اپنے اُمرا اور فوجی
۲۲ سرداروں اور گلیل کے رئیسوں کی ضیافت کی۔ تب ہیرودیاس
ہی کی بیٹی اندر آئی اور رقص کرکے ہیرودیس اور اُس کے
ہم نوالوں کو خُوش کیا۔ تب بادشاہ نے لڑکی سے کہا تُو جو چاہے
۲۳ مُجھ سے مانگ اور مَیں تُجھے دُوں گا۔ اور اُس سے قسم کھائی کہ
جو کُچھ تُو مُجھ سے مانگے اپنی آدھی سلطنت تک میں تُجھے دُوں گا۔
۲۴ وہ باہر گئی اور اپنی ماں سے کہا کہ مَیں کیا مانگوں؟ وہ بولی یُوحنّا
۲۵ اِصطباغی کا سر۔ تب وہ فوراً بادشاہ کے پاس جلدی سے
اندر آئی اور عرض کرکے کہا مَیں چاہتی ہُوں کہ تُو یُوحنّا اِصطباغی کا
۲۶ سر تھال میں ابھی مجھے دے دے۔ بادشاہ بہت غمگین ہُوا
مگر اپنی قسموں اور ہم نوالوں کے سبب سے نہ چاہا کہ اُسے دلگیر
۲۷ کرے۔ پس بادشاہ نے فوراً حُکم دے کر سپاہی کو بھیجا کہ
اُس کا سر لائے۔ اُس نے جاکر اُس کا سر قید خانے میں کاٹا۔
۲۸ اور اُس کا سر تھال میں لایا اور اُس لڑکی کو دِیا۔ اور لڑکی نے
۲۹ اپنی ماں کو دیا۔ اور اُس کے شاگرد یہ سُن کر آئے اور اُس
کی لاش اُٹھا کر قبر میں رکھی۔

۳۰ اِزدیادِ نان۔ اور رسُول یسُوع کے پاس جمع ہُوئے۔ اور جو
کُچھ اُنہوں نے کِیا اور سِکھایا تھا۔ سب اُس سے بیان کیا۔
۳۱ تب اُس نے اُن سے کہا۔ تُم الگ ویران جگہ میں چلے آؤ۔ اور
ذرا آرام کرو۔ اِس لِئے کہ بہت آمد و رفت تھی اور اُنہیں
۳۲ کھانا کھانے کی بھی فُرصت نہ مِلتی تھی۔ پس وہ کشتی پر چڑھ کر
۳۳ الگ ایک ویران جگہ میں چلے گئے۔ اور بہتیروں نے اُن کو
جاتے دیکھا۔ اور جان گئے۔ اور سب شہروں سے اِکٹھے ہو کر
۳۴ وہاں پیدل دَوڑے اور اُن سے پہلے جا پُہنچے۔ اور یسُوع نے
اُتر کر بڑا ہجُوم دیکھا۔ اور اُسے اُن پر رحم آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں
کی مانند تھے جن کا چرواہا نہ ہو۔ اور وہ اُنہیں بہت سی باتوں
۳۵ کی تعلیم دینے لگا۔ جب کافی دیر ہُوئی۔ تو اُس کے شاگردوں
نے اُسکے پاس آکر کہا کہ یہ جگہ ویران ہے اور بہت دیر ہو چُکی۔
۳۶ اُنہیں رُخصت کر تاکہ آس پاس کے گاؤں اور بستیوں میں جاکر اپنے
۳۷ واسطے کُچھ کھانے کو مول لیں۔ اُس نے جواب میں اُن سے
کہا تُم ہی اُنہیں کھانے کو دو۔ تب وہ بولے۔ کیا ہم جاکر دو
۳۸ سَو دینار کی روٹیاں مول لیں اور اُنہیں کِھلائیں؟ پر اُس
نے اُن سے کہا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاؤ دیکھو۔
اُنہوں نے دریافت کرکے کہا پانچ اور مچھلیاں دو۔

۳۹ تب اُس نے اُنہیں حُکم دیا کہ سب کو ہری گھاس پر
۴۰ کیاری کیاری میں بٹھاؤ۔ وہ سَو سَو اور پچاس پچاس کے
۴۱ دستوں میں بیٹھ گئے۔ تب اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو
مچھلیاں لیں۔ اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت چاہی اور
روٹیاں توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ اُن کے آگے رکھیں
۴۲ اور اُس نے وہ دو مچھلیاں بھی اُن سب میں بانٹیں۔ اور سب
۴۳ کھا کر سیر ہو گئے۔ اور اُنہوں نے بچے ہُوئے ٹکڑوں سے بارہ
۴۴ ٹوکریاں بھر کر اُٹھائیں اور کُچھ مچھلیوں سے بھی۔ اور جنہوں نے
وہ روٹیاں کھائیں وہ پانچ ہزار مرد تھے۔

۴۵ یسُوع کا پانی پر چلنا۔ اور فوراً اُس نے اپنے شاگردوں کو مجبور
کِیا کہ کشتی کی طرف جائیں اور اُس سے پہلے بیت صیدا کو پار
۴۶ چلیں۔ جب تک کہ وہ ہجُوم کو رُخصت کرے۔ اور اُن کو رُخصت
۴۷ کرکے پہاڑ پر دُعا کرنے گیا۔ اور جب شام ہُوئی تو کشتی جھیل
۴۸ کے بیچ میں تھی اور وہ اکیلا خُشکی پر تھا۔ اور اُس نے دیکھا کہ وہ
کھینے سے بہت تنگ ہیں کیونکہ ہوا اُن کے مخالف تھی۔ تب

رات کے چوتھے پہر کے قریب وہ جھیل پر چلتا ہُؤا اُنکے پاس
۴۹ آیا اور چاہا کہ اُن سے آگے نکل جائے ۝ جب اُنہوں نے
اُسے جھیل پر چلتا دیکھا تو خیال کیا کہ بھُوت ہے اور چلاّ اُٹھے ۝
۵۰ کیونکہ سب نے اُسے دیکھا اور گھبرا گئے مگر اُس نے فوراً
اُن سے باتیں کیں اور اُن سے کہا۔ خاطر جمع رکھّو۔ مَیں ہُوں
۵۱ مت ڈرو ۝ وہ کشتی پر اُن کے پاس آیا اور ہوا تھم گئی۔ تب
۵۲ وہ اپنے دِل میں اور بھی حیران ہُوئے ۝ اِس لئے کہ وہ روٹیوں
کی بابت نہ سمجھے تھے بلکہ اُن کے دِل سخت رہے ۝
۵۳ اور وہ پار ہو کر گنیسرت کے علاقے میں پہنچے اور لنگر
۵۴ ڈالا ۝ جب وہ کشتی پر سے اُترے تو فوراً لوگوں نے اُسے
۵۵ پہچانا ۝ اور اُس سارے علاقے کی ہر طرف دَوڑے اور بیماروں
کو چارپائیوں پر رکھ کر جہاں اُنہوں نے سُنا کہ وہ ہے
۵۶ لے جانے لگے ۝ اور وہ جہاں کہیں گاؤں یا شہروں یا بستیوں
میں جاتا تھا۔ وہاں لوگ بیماروں کو چوکوں میں رکھتے۔ اور اُس
کی مِنّت کرتے تھے کہ وہ صرف اُس کی پوشاک کے دامن
ہی کو چھو لیں۔ اور جتنے اُسے چھوتے تھے شفا پاتے تھے ۝

باب ۷

۱ [فریسی اور روایات۔] تب فریسی اور بعض فقیہہ جو یروشلیم
۲ سے آئے تھے۔ اُس کے پاس جمع ہُوئے ۝ اور دیکھا کہ اُسکے
بعض شاگرد ناپاک یعنی بِن دھوئے ہاتھوں سے روٹی کھاتے
۳ ہیں ۝ (کیونکہ فریسی اور سب یہُودی بزرگوں کی روایت پر
عمل کرتے ہُوئے جب تک اپنے ہاتھ بار بار دھو نہ لیں
۴ نہیں کھاتے ۝ اور بازار کی چیزیں نہیں کھاتے جب تک
اُن پر پانی نہ چھڑک لیں۔ اور بہُت سی اور باتیں ہیں جو قائم
رکھنے کے لئے اُن کو پہنچی ہیں۔ جیسے پیالوں اور لوٹوں اور تانبے
۵ کے برتنوں کا دھونا) ۝ پس فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے
پُوچھا کہ تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت پر کیوں نہیں چلتے؟
بلکہ ناپاک ہاتھوں سے روٹی کھاتے ہیں ۝ اُس نے جواب میں [۶]
اُن سے کہا۔ کہ یسعیاہ نے تُم ریاکاروں کے حق میں کیا خُوب
نبُوّت کی جیسا لکھا ہے کہ

یہ قوم ہونٹوں سے تو میری توقیر کرتی ہے۔
مگر اُن کا دِل مجھ سے دُور ہے ۝
۷ پس یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں۔
کیونکہ آدمیوں کے احکام کی تعلیم سِکھاتے ہیں ۝

۸ کیونکہ تُم خُدا کا حکم عدُول کرتے ہُوئے آدمیوں کی روایت کو قائم
رکھتے ہو ۝ ۹ اور اُس نے اُن سے کہا تُم اپنی روایت کو جاری
رکھنے کے لئے خُدا کا حکم بالکل رّد کرتے ہو ۝ [۱۰] کیونکہ مُوسیٰ نے
کہا ہے "تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزّت کر" اور "جو کوئی
باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرور مارا جائے" ۝ ۱۱ مگر تُم کہتے
ہو کہ اگر کوئی اپنے باپ یا ماں سے کہے کہ "میری جس چیز سے
تجھے فائدہ پہنچ سکتا ہے وہ قربان یعنی نذر رہے" ۝ ۱۲ تو تُم
پھر اُسے اپنے باپ یا ماں کی کچھ مدد کرنے نہیں دیتے ۝
۱۳ یُوں تُم اپنی روایت کو جاری رکھتے ہُوئے خُدا کے کلام کو
باطل کر دیتے ہو۔ اور ایسے ہی بہتیرے کام تُم کرتے ہو ۝
۱۴ اور پھر ہجوم کو پاس بُلا کر اُن سے کہا کہ تُم سب میری سُنو
اور سمجھو ۝ ۱۵ کوئی چیز باہر سے آدمی میں داخل ہو کر اُسے ناپاک
نہیں کر سکتی۔ مگر جو چیزیں آدمی میں سے نکلتی ہیں وُہی اُسے
ناپاک کرتی ہیں ۝ ۱۶ جس کے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے ۝
۱۷ اور جب وہ ہجوم کے پاس سے گھر میں گیا۔ تو اُسکے
شاگردوں نے اُس سے اُس تمثیل کی بابت پُوچھا ۝ ۱۸ اور
اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تُم بھی ایسے بے سمجھ ہو؟ کیا تُم نہیں

باب ۷: ۶- اش ۲۹: ۱۳ +
باب ۷: ۱۰- خر ۲۰: ۱۲ - ۲۱: ۱۷ - تث ۵: ۱۶ - اح ۲۰: ۹ -
امث ۲۰: ۳۰ +

سمجھتے کہ کوئی چیز جو باہر سے آدمی کے اندر جاتی ہے اُسے

۱۹ ناپاک نہیں کر سکتی ۔ اِس لِئے کہ وہ اُس کے دِل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتی ہے ۔ اَور جائے ضرور میں نِکل جاتی ہے

۲۰ (یُوں سب کھانے کی چیزیں پاک ٹھہرا کر) ۔ اُس نے پھر کہا ۔ جو کُچھ اِنسان میں سے نِکلتا ہے وُہی اِنسان کو ناپاک کرتا

۲۱ ہے ۔ کیونکہ اَندر سے یعنی اِنسان کے دِل سے بُرے اِرادے

۲۲ نِکلتے ہیں یعنی حرامکاریاں ۔ چوریاں ۔ خُونریزیاں ۔ زناکاریاں لالچ ۔ بدیاں ۔ مکر ۔ شہوت پرستی ۔ بدنظری ۔ کُفر گوئی ۔ نخوت

۲۳ حماقت ۔ یہ سب اندرُونی بُرائیاں نِکل کر اِنسان کو ناپاک کرتی ہیں ۔

۲۴ **کِنعانی عورت ۔** اَور وہاں سے اُٹھ کر وہ صُور کے علاقے میں گیا اَور ایک گھر میں داخِل ہو کر نہیں چاہتا تھا کہ کوئی جانے

۲۵ مگر پوشیدہ نہ رہ سکا ۔ کیونکہ فی الفور ایک عورت جس کی چھوٹی بیٹی میں ناپاک رُوح تھی ۔ اُس کی خبر سُن کر آئی اَور

۲۶ اُس کے قدموں پر گِری ۔ یہ عورت غیر یہُودی اَور قوم کی فینیقی سُوریانی تھی ۔ اُس نے اُس کی مِنّت کی کہ بدرُوح کو

۲۷ میری بیٹی میں سے نِکال ۔ اُس نے اُس سے کہا ۔ پہلے بچّوں کو سیر ہونے دے ۔ کیونکہ بچّوں کی روٹی لے کر پِلّوں کے

۲۸ آگے ڈالنا اچھّا نہیں ۔ اِس پر اُس نے جواب میں اُس سے کہا ۔ ہاں ۔ اَے خُداوند ۔ کیونکہ پِلّے بھی میز کے نیچے بچّوں

۲۹ کی روٹی کے ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں ۔ تب اُس نے اُس سے کہا اِس کلام کے سبب سے چلی جا بدرُوح تیری

۳۰ بیٹی سے نِکل گئی ہے ۔ جب وہ اپنے گھر میں پہنچی تو دیکھا کہ چھوٹی لڑکی پلنگ پر پڑی ہے اَور بدرُوح نِکل گئی ہے ۔

۳۱ **دیکاپُلِس کا بہرا ہکلا ۔** اَور وہ پھر صُور کے علاقے سے نِکل کر صیدون کی راہ سے گلیل کی جھیل کی طرف جاتے ہُوئے دیکاپُلِس کے علاقے کے وسط میں آیا ۔

۳۲ اَور لوگوں نے ایک بہرے ہکلے کو اُس کے پاس لا کر اُس کی مِنّت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھے ۔

۳۳ وہ اُس کو ہجُوم میں سے الگ لے گیا اَور اپنی اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں اَور لُعاب لگا کر اُس کی زبان چُھوئی ۔

۳۴ اَور آسمان کی طرف نظر کر کے آہ بھری اَور اُس سے کہا

۳۵ اِفّتح یعنی کُھل جا ۔ اَور اُسی دم اُس کے کان کُھل گئے اَور اُس کی زبان کی گِرہ کُھل گئی ۔ اَور وہ صاف بولنے لگا ۔

۳۶ اَور اُس نے اُنہیں حُکم دیا کہ کِسی سے نہ کہیں ۔ لیکن جِتنا وہ اُن کو منع کرتا تھا اُتنا ہی زیادہ وہ چرچا کرتے رہے ۔

۳۷ اَور اُنہوں نے نہایت حیران ہو کر کہا ۔ اُس نے سب کُچھ اچھّا کیا ۔ وہ بہروں کو سُننے اَور گُونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہے +

باب ۸

۱ **از دیادِ نان ۔** اُن دِنوں میں جب پھر بڑا ہجُوم جمع ہُؤا اَور اُن کے پاس کُچھ کھانے کو نہ تھا ۔ تو اُس نے شاگِردوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا ۔

۲ مجھے ہجُوم پر ترس آتا ہے ۔ کیونکہ یہ تین دِن سے برابر میرے ساتھ ہے اَور اِن کے پاس کُچھ کھانے کو نہیں ۔

۳ اگر میں اُنہیں بُھوکا اُن کے گھر جانے کے لِئے رُخصت کرُوں تو وہ راہ میں ماندے پڑ جائیں گے ۔ کیونکہ بعض اِن میں سے دُور سے آئے ہُوئے ہیں ۔

۴ اُس کے شاگِردوں نے اُسے جواب دیا کہ اِس وِیرانہ میں کہاں سے کوئی اِنہیں روٹی سے سیر کر سکتا ہے ؟

۵ تب اُس نے اُن سے پُوچھا کہ تُمہارے پاس کِتنی روٹیاں ہیں وہ بولے سات ۔

۶ پھر اُس نے ہجُوم کو زمین پر بیٹھنے کا حُکم دیا ۔ اَور اُس نے وہ سات روٹیاں لیں اَور شُکر کر کے توڑیں اَور اپنے شاگِردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھتے جائیں ۔ اَور وہ ہجُوم کے آگے رکھتے گئے ۔

۷ اَور اُن کے پاس تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں بھی تھیں ۔ سو اُس نے اِن پر

۸ برکت دے کر کہا کہ یہ بھی آگے رکھّی جائیں۔ اور وہ کھا کر سیر ۹ ہُوئے اور بچے ہُوئے ٹکڑوں کے سات ٹوکرے اُٹھائے۔ اور کھانے والے تقریباً چار ہزار تھے۔ پھر اُس نے اُنہیں رُخصت ۱۰ کیا۔ اور وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ فوراً کشتی پر چڑھ کر دلمنوتا کے عِلاقے میں گیا۔

۱۱ **فریسیوں کا خمیر۔** تب فریسی نکل کر اُس سے بحث کرنے لگے اور اُسے آزمانے کے لِئے آسمان سے کوئی نِشان اُس سے طلب ۱۲ کیا۔ اُس نے گہری آہ کھینچ کر کہا۔ یہ پُشت نِشان کیوں طلب کرتی ہے۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِس پُشت کو کوئی نِشان ۱۳ دیا نہ جائے گا۔ اور وہ اُنہیں چھوڑ کر پھر کشتی پر چڑھ کر جھیل کے پار گیا۔

۱۴ اور وہ روٹی ساتھ لینا بُھول گئے تھے۔ اور اُن کے پاس ۱۵ کشتی میں سوائے ایک روٹی کے کُچھ نہ تھا۔ اور اُس نے اُنہیں تاکید کر کے کہا۔ خبردار۔ فریسیوں کے خمیر اور ہیرودیس کے خمیر ۱۶ سے پرہیز کرو۔ تب وہ آپس میں یُوں کہتے ہُوئے تکرار کرنے ۱۷ لگے کہ ہمارے پاس روٹی نہیں۔ مگر اُس نے یہ جانتے ہُوئے اُن سے کہا کہ تُم کیوں تکرار کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں کیا تُم اب تک نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے؟ کیا تُمہارا دِل ۱۸ سخت ہو گیا ہے؟ آنکھیں رکھتے ہُوئے تُم نہیں دیکھتے؟ اور کان رکھتے ہُوئے تُم نہیں سُنتے؟ اور کیا تُمہیں یاد نہیں کہ جس ۱۹ وقت مَیں نے وہ پانچ روٹیاں اُن پانچ ہزار کے لِئے توڑیں۔ تو تُم نے کِتنی ٹوکریاں ٹکڑوں سے بھری ہُوئی اُٹھائیں؟ (اُنہوں ۲۰ نے اُس سے کہا۔ بارہ) اور جس وقت وہ سات اُن چار ہزار کے لِئے توڑیں تو تُم نے ٹکڑوں کے کِتنے ٹوکرے اُٹھائے؟ ۲۱ (اُنہوں نے کہا۔ سات) اور اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تُم اب تک بھی نہیں سمجھے؟

۲۲ **بیت صیدا کا اندھا۔** اور وہ بیت صیدا میں آئے۔ اور لوگ ایک اندھے کو اُس کے پاس لائے اور اُس کی منّت کی کہ اُسے ۲۳ چُھوئے۔ وہ اُس اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤں سے باہر لے گیا۔ اور اُس کی آنکھوں میں تُھوک کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر ۲۴ اُس سے پُوچھا کیا تُو کُچھ دیکھتا ہے؟ اور جب دیکھنے لگا تو کہا۔ مَیں آدمیوں کو دیکھتا ہُوں۔ گویا درختوں کو۔ لیکن چلتے ہیں۔ ۲۵ تب اُس نے پھر اُس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھّے اور وہ پُورا دیکھنے لگا۔ اور اچھّا ہو گیا اور سب کُچھ صاف صاف دیکھنے لگا۔ ۲۶ پھر اُس نے اُسے یُوں کہہ کر اُس کے گھر کی طرف روانہ کیا۔ کہ اپنے گھر جا اور جب تُو گاؤں میں داخل ہو تو کسی سے مت کہنا۔

۲۷ **پطرس کا اِقرار۔** پھر یسُوع اور اُس کے شاگرد قیصریہ فِلپّی کے گاؤں میں چلے گئے۔ اور راہ میں اُس نے اپنے شاگردوں سے سوال کیا اور اُن سے کہا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں؟ ۲۸ تب اُنہوں نے اُس کے جواب میں کہا کہ یُوحنّا اصطباغی اور بعض ۲۹ الیاس۔ پھر بعض انبیاء میں سے کوئی۔ پھر اُس نے اُن سے پُوچھا۔ لیکن تُم مجھے کیا کہتے ہو؟ اور پطرس نے جواب میں اُس ۳۰ سے کہا۔ کہ تُو المسیح ہے۔ تب اُس نے اُن کو تاکید کی۔ کہ میری بابت کِسی سے یہ نہ کہنا۔

۳۱ **اذیّت کی پہلی پیشین گوئی۔** پھر وہ اُنہیں سمجھانے لگا کہ ضرور ہے کہ ابنِ اِنسان بہُت دُکھ اُٹھائے اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے رد کیا جائے اور قتل کیا جائے۔ اور تین دِن ۳۲ کے بعد جی اُٹھے۔ اور اُس نے یہ بات صاف صاف کہی۔ ۳۳ اِس پر پطرس اُسے الگ لے جا کر اعتراض کرنے لگا۔ مگر اُس نے پھر کر اور شاگردوں پر نگاہ کر کے پطرس کو جھڑکا اور کہا اَے شیطان میرے سامنے سے دُور ہو جا۔ کیونکہ تُو خُدا کی باتوں کا نہیں۔ بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔

باب ۸: ۲۷ تا ۳۹۔ مُقدّس مرقس ان وعدوں کا ذکر نہیں کرتا جن کا ذکر مُقدّس متی ۱۶: ۱۳۔ اور مُقدّس لوقا ۹: ۱۸ کرتے ہیں۔ اِس لِئے کہ وہ مُقدّس پطرس کا شاگرد تھا اور اُستاد نے منع کیا ہوگا +

۳۴ [تقلید المسیح] تب اُس نے ہجُوم کو اپنے شاگردوں سمیت پاس بُلا کر اُن سے کہا اگر کوئی آدمی میرے پیچھے آنا چاہے تو وہ خُودِ انکاری کرے۔ اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہولے۔ ۳۵ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا۔ اور جو کوئی میری اور انجیل کی خاطر اپنی جان کھوئیگا۔ وہ اُسے بچائے گا۔ ۳۶ کیونکہ آدمی کو کیا فائدہ ہوگا۔ اگر ساری دُنیا حاصل کرے ۳۷ اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا ۳۸ دے گا؟ کیونکہ جو کوئی اِس زناکار اور خطاکار پُشت میں مُجھ سے اور میری باتوں سے شرمائے گا۔ ابنِ اِنسان بھی جب اپنے باپ کے جلال میں پاک فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔ تو اُس سے شرمائے گا۔

۳۹ اور اُس نے اُن سے کہا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں۔ کہ جو یہاں حاضر ہیں۔ اُن میں سے بعض ایسے ہیں جو موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے۔ جب تک کہ خُدا کی بادشاہی کو باقدرت آیا ہُؤا نہ دیکھ لیں۔

باب ۹

۱ [تبدیلِ صورت] اور چھ دِن کے بعد یسُوعؔ نے پطرسؔ اور یعقوبؔ اور یُوحنّاؔ کو ساتھ لیا اور اُنہیں ایک اُونچے پہاڑ پر علیحدگی میں لے گیا۔ اور اُنکے سامنے اُس کی صُورت بدل گئی۔ ۲ اور اُس کی پوشاک ایسی درخشاں اور نہایت سفید ہوگئی۔ ۳ کہ دُنیا میں کوئی قصّار ویسی سفید نہیں کرسکتا۔ اور الیاسؔ مُوسیٰؔ کے ساتھ اُنہیں دکھائی دِیا۔ اور وہ یسُوعؔ سے باتیں کرتے ۴ تھے۔ اور پطرسؔ نے یسُوعؔ سے مُخاطب ہوکر کہا۔ کہ ربّی ہمارا یہاں رہنا اچھّا ہے۔ اور ہم تین ڈیرے بنائیں ایک تیرے ۵ لِئے اور ایک مُوسیٰؔ کے لِئے اور ایک الیاسؔ کے لِئے۔ کیونکہ وہ جانتا نہ تھا کہ کیا کہتا ہے۔ اِس لِئے کہ وہ بہت ڈر گئے تھے۔

تب ایک بادل نے اُن پر سایہ کرلیا۔ اور اُس بادل میں سے آواز آئی۔ کہ۔ یہ میرا بیٹا ہے۔ المحبُوب۔ اِس کی سُنو۔ ۷ اُنہوں نے یکایک نظر دوڑا کر سوائے اکیلے یسُوعؔ کے اور کسی کو اپنے ساتھ نہ دیکھا۔ ۸ اور جب وہ پہاڑ پر سے اُترتے تھے۔ تو اُس نے اُنہیں منع کیا کہ جب تک ابنِ اِنسان مُردوں میں سے نہ جی اُٹھے۔ جو کچھ تُم نے دیکھا ہے۔ کسی سے نہ کہنا۔

۹ اور وہ اُس کلام کو اپنے پاس اخفا کرکے ایک دُوسرے سے بحث کرتے تھے کہ مُردوں میں سے جی اُٹھنے سے کیا مُراد ہے۔ ۱۰ اور اُنہوں نے اُس سے سوال کرکے کہا کہ فقیہہ کیسے کہتے ہیں کہ الیاسؔ کا پہلے آنا ضرور ہے؟ ۱۱ اُس نے اُن سے کہا۔ الیاسؔ پہلے آئے اور سب کچھ بحال کرے۔ تو ابنِ انسان کے حق میں کیونکر لکھا ہے کہ اُسے بہت دُکھ اُٹھانا اور حقیر کیا جانا ہوگا۔ ۱۲ لیکن مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ الیاسؔ تو آچکا ہے اور اُنہوں نے جو کُچھ چاہا اُس کے ساتھ کیا جیسا کہ اُس کے حق میں لکھا ہے۔

۱۳ [آسیب زدہ مصروع] اور جب وہ شاگردوں کے پاس آیا۔ تو اُن کے گرداگرد ایک بڑے ہجُوم کو اور فقیہوں کو اُن سے بحث کرتے دیکھا۔ ۱۴ اور فوراً سب لوگ یسُوعؔ کو دیکھ کر نہایت حیران ہُوئے اور ڈرے اور اُس کی طرف دوڑ کر اُسے سلام کیا۔ ۱۵ تب اُس نے اُن سے پُوچھا تُم اُن سے کیا بحث کرتے ہو؟ ۱۶ ہجُوم میں سے ایک نے اُسے جواب دیا کہ اَے اُستاد! مَیں اپنے بیٹے کو جس میں گُونگی رُوح ہے تیرے پاس لایا تھا۔ ۱۷ وہ جہاں اُس پر قابو پاتی ہے اُسے پٹک دیتی ہے اور وہ کف بھر لاتا اور دانت پیستا اور سُوکھتا جاتا ہے۔ اور مَیں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا۔ کہ وہ اُسے نکال دیں۔ مگر وہ نہ نکال سکے۔ ۱۸ اُس نے اُن کے جواب میں کہا۔ اَے بے اعتقاد پُشت میں کب تک تُمہارے ساتھ رہُونگا؟ مَیں کب تک تُمہاری برداشت

باب ۹: ۱۱ - ملا ۴: ۶ - اش ۵۳: ۲ و ۳

۱۹ کرُونگا؟ اُسے میرے پاس لاؤ۔ اَور وہ اُسے اُس کے
پاس لائے۔ اَور اُسے دیکھتے ہی رُوح نے اُسے مروڑا۔
۲۰ اَور وہ زمین پر گرا اَور کف لا کر اینٹھنے لگا۔ تب اُس نے
اُس کے باپ سے پُوچھا۔ کتنی مُدّت ہُوئی کہ اُسے یہ ہو رہا
۲۱ ہے؟ وہ بولا۔ لڑکپن ہی سے۔ اَور اکثر وہ اُسے آگ میں
ڈالتی ہے اَور پانی میں بھی تاکہ اُسے ہلاک کرے۔ سو اگر تُجھ سے
۲۲ کُچھ ہو سکے تو ہم پر ترس کھا کر ہماری مدد کر۔ پر یسُوعؔ نے
اُس سے کہا کہ کیوں اگر ہو سکے! مُعتقِد کے لئے سب کُچھ ہو
۲۳ سکتا ہے۔ لڑکے کے باپ نے فوراً آنسُوؤں کے ساتھ چِلّا
کر کہا۔ مَیں اِعتقاد رکھتا ہُوں۔ تو میری بے اِعتقادی کی بھی
۲۴ مدد کر۔ اَور جب یسُوعؔ نے دیکھا کہ ہجُوم دَوڑ دَوڑ کر جمع
ہو رہا ہے۔ تو اُس ناپاک رُوح کو جِھڑک کر اُس سے کہا۔
اَے گُونگی بہری رُوح مَیں تُجھے حُکم دیتا ہُوں۔ اِس میں سے
۲۵ نِکل آ اَور اِس میں پھر کبھی داخل نہ ہو۔ وہ چِلّا کر اَور اُسے
بہُت اینٹھا کر نِکل آئی۔ اَور وہ مُردہ سا ہو گیا۔ ایسا کہ
۲۶ اکثروں نے کہا کہ یہ مر گیا ہے۔ مگر یسُوعؔ نے اُس کا ہاتھ
۲۷ پکڑ کر اُسے اُٹھایا۔ اَور وہ اُٹھ کھڑا ہُؤا۔ اَور جب وہ گھر
میں آیا تو اُس کے شاگردوں نے پوشیدگی میں اُس سے
۲۸ پُوچھا کہ ہم اُسے کیوں نہ نکال سکے؟ اُس نے اُن سے کہا کہ یہ
جنس سِوائے دُعا اَور روزہ کے کسی طرح سے نِکل نہیں سکتی۔

اذیّت کی دُوسری پیشین گوئی۔

۲۹ پھر وہ وہاں سے روانہ ہو کر گلیلؔ
۳۰ میں سے گُزرے اَور وہ نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے۔ کیونکہ وہ
اپنے شاگردوں کو تعلیم دیتا۔ اَور اُن سے کہتا تھا کہ ابنِ انسان
آدمیوں کے ہاتھ حوالہ کیا جائے گا۔ اَور وہ اُسے قتل کریں گے
۳۱ اَور قتل ہونے کے بعد تیسرے دِن وہ جی اُٹھے گا۔ لیکن وہ
اِس بات کو نہ سمجھتے تھے۔ تو بھی پُوچھنے کی جُرأت نہ کرتے
تھے۔

مُختلف ہدایات۔

۳۲ پھر وہ کفرنحُومؔ میں آئے۔ اَور جب وہ گھر
میں تھا تو اُس نے اُن سے پُوچھا۔ تُم راہ میں آپس میں کیا بحث
کرتے تھے؟ مگر وہ چُپ رہے۔ ۳۳ کیونکہ اُنہوں نے راہ میں
ایک دُوسرے سے یہ بحث کی تھی کہ بڑا کون ہے؟ ۳۴ اَور اُس
نے بیٹھ کر اُن بارہ کو بُلایا اَور اُن سے کہا اگر کوئی اوّل ہونا چاہے
تو وہ سب میں آخر ہو اَور سب کا خادم بنے۔ ۳۵ اَور ایک چھوٹے
بچّے کو لے کر اُن کے بیچ میں کھڑا کیا۔ اَور اُسے گود میں لے کر
اُن سے کہا۔ ۳۶ جو کوئی میرے نام پر ایسے بچّوں میں سے ایک کو قبُول
کرے مُجھے قبُول کرتا ہے اَور جو کوئی مُجھے قبُول کرتا ہے مُجھے نہیں بلکہ
جس نے مُجھے بھیجا ہے اُسے قبُول کرتا ہے۔
۳۷ یُوحنّا نے اُس سے کہا۔ اَے اُستاد ہم نے ایک کو تیرے
نام سے بدرُوحوں کو نکالتے دیکھا اَور وہ ہمارا پیرو نہیں اَور
ہم نے اُسے منع کیا۔ ۳۸ تب یسُوعؔ نے کہا اُسے منع نہ کرو کیونکہ
ایسا کوئی نہیں جو میرے نام پر مُعجزہ کرے اَور جلد مُجھے بُرا کہہ
سکے۔ ۳۹ کیونکہ جو ہمارے خِلاف نہیں وہ ہماری طرف ہے۔
۴۰ اِس لئے جو کوئی میرے نام پر تُمہیں ایک پیالہ پانی پینے کو
دے اِس لحاظ سے کہ تُم مسیح کے ہو۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ
وہ اپنے اجر سے ہرگز محرُوم نہ رہے گا۔ ۴۱ اَور جو کوئی اِن چھوٹوں
میں سے جو مُجھ پر ایمان لاتے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلائے۔ اُس کے
لئے یہ بہتر ہے کہ خراس کا پاٹ اُس کے گلے میں ڈالا جائے۔
اَور وہ سمُندر میں پھینکا جائے۔ ۴۲ اَور اگر تیرا ہاتھ تُجھے ٹھوکر کھلائے
تو اُسے کاٹ ڈال۔ زِندگی میں ٹُنڈا داخل ہونا تیرے لئے اِس
سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ رکھ کر تُو جہنّم میں جائے اُس آگ میں جو
بُجھنے کی نہیں۔ [۴۳] جہاں اُن کا کیڑا مرتا نہیں اَور آگ بُجھتی نہیں۔
۴۴ اَور اگر تیرا پاؤں تُجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ زِندگی
میں لنگڑا داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو پاؤں رکھ کر
تُو جہنّم میں ڈالا جائے [اُس آگ میں جو بُجھنے کی نہیں] ۴۵ جہاں

۴۶ اُن کا کیڑا مرتا نہیں اَور آگ بُجھتی نہیں]۔ اَور اگر تیری آنکھ تُجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نِکال ڈال۔ خُدا کی بادشاہی میں کانا داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں رکھ کر تُو آگ ۴۷ کے جہنم میں ڈالا جائے۔ جہاں اُنکا کیڑا مرتا نہیں اَور آگ ۴۸ بُجھتی نہیں۔ کیونکہ ہر شخص آگ سے نمکین کیا جائے گا۔ اَور ہر ۴۹ قُربانی نمک سے نمکین کی جائے گی۔ نمک اچھی چیز ہے۔ لیکن اگر نمک بے مزہ ہو جائے تو اُسے کِس سے مزہ دار کرو گے؟ اپنے میں نمک رکھو۔ اَور آپس میں میل مِلاپ سے رہو۔

باب ۱۰

نکاح ناممکن التفریق۔

۱ اَور وہاں سے روانہ ہو کر وہ یہُودیہ کے علاقے میں اَور ارؔدن کے پار آیا۔ اَور بِھیڑ ہجُوم اُس کے پاس جمع ہو گئے اَور وہ اپنے دستُور کے مُوافق پِھر اُنہیں تعلیم ۲ دینے لگا۔ اَور فریسی اُس کے پاس آئے اَور اُسے آزمانے کے لئے اُس سے پُوچھا کہ کیا یہ روا ہے کہ مرد اپنی بیوی کو چھوڑ ۳ دے؟ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ مُوسیٰ نے تُمہیں کیا ۴ حُکم دیا ہے؟ اُنہوں نے کہا کہ مُوسیٰ نے اِجازت دی ہے ۵ کہ طلاق نامہ لِکھ کر چھوڑ دیں۔ پر یسُوع نے اُن سے کہا۔ کہ اُس نے تُمہاری سخت دِلی کے سبب سے تُمہارے لئے یہ ۶ حُکم لِکھا تھا۔ لیکن تکوین کی اِبتدا سے "خُدا نے اُنہیں نر و ۷ ناری بنایا۔ اِس واسطے مرد اپنے باپ اَور اپنی ماں کو ۸ چھوڑے گا اَور اپنی بیوی سے مِلا رہے گا۔ اَور وہ دونوں ۹ ایک تن ہوں گے" سو وہ اَب دو نہیں بلکہ ایک تن ہیں۔ پس جِسے خُدا نے جوڑا ہے اُسے اِنسان جُدا نہ کرے۔ ۱۰ اَور گھر میں اُس کے شاگردوں نے پِھر اُس سے اِس بات کی بابت پُوچھا۔ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ ۱۱ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اَور دُوسری سے بیاہ کرے تو وہ اُس کے خِلاف زنا کرتا ہے۔ ۱۲ اَور اگر بیوی اپنے شوہر کو چھوڑ دے اَور دُوسرے سے بیاہ کرے تو زنا کرتی ہے۔

بچوں سے یسُوع کی مُحبت۔

۱۳ پِھر لوگ چھوٹے بچوں کو اُسکے پاس لائے۔ تاکہ وہ اُنہیں چھوئے۔ مگر شاگردوں نے اُنہیں جِھڑکا۔ ۱۴ یسُوع یہ دیکھ کر ناخُوش ہُؤا۔ اَور اُن سے کہا چھوٹے بچوں کو میرے پاس آنے دو۔ اُنہیں منع نہ کرو۔ کیونکہ خُدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔ ۱۵ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں جو کوئی خُدا کی بادشاہی کو چھوٹے بچے کی طرح قبُول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔ ۱۶ پِھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اَور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں برکت دی۔

صلاحِ فقر۔

۱۷ اَور جب وہ نِکل کر راہ میں آیا ایک شخص اُس کی طرف دَوڑا آیا۔ اَور اُس کے آگے گُھٹنے ٹیک کر اُس سے پُوچھا اَے نیک اُستاد میں کیا کرُوں۔ تاکہ ہمیشہ کی زندگی حاصل کرُوں؟ ۱۸ یسُوع نے اُس سے کہا تُو مُجھے نیک کیوں کہتا ہے۔ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خُدا۔ ۱۹ تُو احکام سے تو واقف ہے۔ زنا مت کر۔ خُون مت کر۔ چوری مت کر۔ جُھوٹی گواہی نہ دے۔ فریب نہ دے۔ اپنے باپ اَور اپنی ماں کی عزت کر۔ ۲۰ اَور اُس نے اُس سے کہا۔ اَے اُستاد اِن سب پر میں اپنے لڑکپن ہی سے عمل کرتا آیا ہُوں۔ ۲۱ تب یسُوع نے اُس پر نِگاہ کر کے اُسے عزیز جانا۔ اَور اُس سے کہا۔ ایک بات کی تُجھ میں کمی ہے۔ جا اَور اپنا سب کُچھ بیچ ڈال اَور غریبوں کو عطا کر۔ تو تُجھے آسمان پر خزانہ مِلے گا۔ اَور آ کر میرے پیچھے ہولے۔ ۲۲ اِس بات پر اُس کے چہرے پر اُداسی چھا گئی اَور وہ غمگین ہو کر چلا گیا۔ کیونکہ اُس کی بہت دَولت تھی۔

باب ۹: ۴۸۔ اح ۲: ۱۳۔ اش ۶۶: ۲۴+
باب ۱۰: ۴۔ تث ۲۴: ۱+
باب ۱۰: ۶-۷۔ تک ۱: ۲۷۔ ۲: ۲۴+
باب ۱۰: ۱۹۔ خر ۲۰: ۱۲ تا ۱۷۔ تث ۵: ۱۶ تا ۲۰۔ ۲۴: ۱۴+

۲۳ تب یسوعؔ نے نظر دَوڑا کر اپنے شاگردوں سے کہا خُدا کی بادشاہی میں دَولت مندوں کا داخِل ہونا کِس قدر دُشوار ہے ۔ ۲۴ شاگرد اُس کی باتوں سے حَیران ہُوئے ۔ تب یسوعؔ نے پھر مُخاطِب ہو کر اُن سے کہا ۔ بچّو ۔ خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہونا ۲۵ کِس قدر دُشوار ہے ۔ سُوئی کے ناکے سے اُونٹ کا گُزر جانا خُدا کی بادشاہی میں دَولت مند کے داخِل ہونے سے آسان ۲۶ تر ہے ۔ وہ نہایت ہی حَیران ہو کر آپس میں کہنے لگے پھر کَون ۲۷ نجات پا سکتا ہے ؟ یسوعؔ نے اُن پر نِگاہ کر کے کہا کہ آدمیوں کے نزدِیک یہ ناممکن ہے ۔ لیکن خُدا کے نزدِیک نہیں کیونکہ خُدا کے نزدِیک سب کُچھ مُمکن ہے ۔

۲۸ اَور پطرسؔ اُس سے کہنے لگا دیکھ ہم نے سب کُچھ چھوڑ دیا ۲۹ ہے ۔ اَور تیرے پیچھے ہو لِئے ہیں ۔ یسوعؔ نے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں ۔ اَیسا کوئی نہیں ۔ جِس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا ماں یا باپ یا بال بچّوں یا کھیتوں کو میرے لِئے اَور ۳۰ اِنجیل کے لِئے چھوڑ دیا ہو ۔ جو اَب اِسی زمانے میں سَو گُنا نہ پائے ۔ گھروں اَور بھائیوں اَور بہنوں اَور ماؤں اَور بال بچّوں اَور کھیتوں کو تصدِیعوں کے ساتھ اَور آنے والے زمانے میں ۳۱ ہمیشہ کی زِندگی ۔ لیکن بہتیرے جو اوّل ہیں آخِر ہو جائیں گے اَور جو آخِر ہیں اوّل ۔

اذیّت کی تیسری پیشین گوئی ۔

۳۲ اَور وہ یروشلیم کو جاتے ہُوئے راہ میں تھے ۔ اَور یسوعؔ اُن کے آگے آگے چلتا تھا ۔ اَور وہ حَیران ہونے لگے ۔ اَور جو پیچھے پیچھے چلتے تھے وہ ڈرتے تھے ۔ پس وہ اُن بارہ کو پھر ساتھ لے کر اُن کو بتانے لگا کہ ۳۳ مُجھ پر کیا کیا ہونے والا ہے ۔ دیکھو ۔ ہم یروشلیم کو جاتے ہیں ۔ اَور ابنِ اِنسان سردار کاہنوں اَور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا ۔ اَور وہ اُس پر موت کا فتویٰ دینگے ۔ اَور اُسے غَیر قَوموں ۳۴ کے حوالے کر دینگے ۔ اَور وہ اُس سے ٹھٹھّا کرینگے اَور اُس پر تھوکیں گے ۔ اَور اُس کو کوڑے ماریں گے اَور اُسے قتل کرینگے اَور وہ تین دِن کے بعد جی اُٹھے گا ۔

بنی زبدی کی بُلند نظری ۔

۳۵ تب زبدی کے بیٹوں یعقوبؔ اَور یُوحنّا نے اُس کے پاس آ کر کہا ۔ اَے اُستاد ہم چاہتے ہیں کہ جو کُچھ ہم تُجھ سے مانگیں ۔ تُو ہمارے لِئے کرے ۔ ۳۶ اُس نے اُن سے کہا تُم کیا چاہتے ہو کہ مَیں تُمہارے لِئے کرُوں ؟ ۳۷ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم کو عطا کر کہ تیرے جلال میں ہم میں سے ایک تیرے دائیں اَور ایک تیرے بائیں بَیٹھے ۔ ۳۸ تب یسوعؔ نے اُن سے کہا ۔ تُم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو ۔ جو پیالہ مَیں پیتا ہُوں کیا تُم پی سکتے ہو ۔ یا جو بپتسمہ مَیں لیتا ہُوں تُم لے سکتے ہو ؟ ۳۹ اُنہوں نے اُس سے کہا ۔ ہم لے سکتے ہیں ۔ اِس پر یسوعؔ نے اُن سے کہا کہ ۔ جو پیالہ مَیں پیتا ہُوں تُم البتہ پیو گے اَور جو بپتسمہ مَیں لیتا ہُوں تُم لو گے ۔ ۴۰ لیکن اپنے دائیں یا بائیں کِسی کو بِٹھانا میرا کام نہیں ۔ سِوائے اُن کے جِن کے لِئے تیّار کِیا گیا ہے ۔

۴۱ اَور وہ دَس یہ سُن کر یعقوبؔ اَور یُوحنّا پر خفا ہونے لگے ۔ ۴۲ تب یسوعؔ نے اُنہیں پاس بُلا کر اُن سے کہا تُم جانتے ہو ۔ کہ وہ جو غَیر قَوموں کے سردار سمجھے جاتے ہیں اُن پر حُکم چلاتے ہیں ۔ اَور اُن کے اُمرا اُن پر اِختیار جتاتے ہیں ۔ ۴۳ مگر تُم میں اَیسا نہیں ۔ بلکہ جو تُم میں بڑا ہونا چاہے ۔ وہ تُمہارا خادِم بنے ۔ ۴۴ اَور تُم میں سے جو کوئی اوّل ہونا چاہے وہ سب کا غُلام بنے ۔ ۴۵ کیونکہ ابنِ اِنسان بھی اِس لِئے نہیں آیا ۔ کہ خِدمت کرائے بلکہ اِس لِئے کہ خِدمت کرے ۔ اَور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فِدیہ میں دے ۔

یریحو کا نابینا ۔

۴۶ پھر وہ یریحو میں آئے ۔ اَور جب وہ اپنے شاگردوں اَور بڑے ہجُوم سمیت یریحو سے نِکلتا تھا ۔ تو تِمائی کا بیٹا برتِمائی اندھا بھکاری راہ کے کنارے بَیٹھا تھا ۔ ۴۷ اَور یہ سُن کر کہ وہ یسوعؔ ناصری ہے

چلّانے اَور کہنے لگا اَے داؤد کے بیٹے یسُوعؔ مجھ پر رحم کر ۔
۴۸ اَور بُہتیروں نے اُسے جِھڑکا کہ چُپ رہے ۔ مگر وہ اَور بھی
۴۹ زیادہ چلّایا کہ اَے داؤد کے بیٹے مجھ پر رحم کر ۔ تب یسُوعؔ
نے کھڑے ہوکر کہا ۔ کہ اُسے بُلاؤ ۔ اُنہوں نے اُس اندھے
۵۰ کو یہ کہہ کر بُلایا کہ خاطر جمع رکھ ۔ اُٹھ وہ تجھے بُلاتا ہے ۔ وہ
۵۱ اپنا کپڑا پھینک کر اُچھل پڑا اَور یسُوعؔ کے پاس آیا ۔ یسُوعؔ
نے اُس سے مُخاطب ہوکر کہا ۔ کہ تُو کیا چاہتا ہے ۔ کہ مَیں تیرے
لِئے کرُوں ؟ اُس اَندھے نے اُس سے کہا ۔ رَبّونی یہ کہ مَیں بینائی
۵۲ پاؤں ۔ یسُوعؔ نے اُس سے کہا ۔ جا تیرے اِیمان نے تجھے بچایا
ہے اَور فوراً اُس نے بینائی پائی اَور راہ میں اُسکے ساتھ ہو لیا ۔

باب ۱۱

اِدخالِ یرُوشلیم ۔

۱ اَور جَب وہ یرُوشلیم کے نزدِیک کوہِ
زیتوُنؔ پر بیتؔ فجے اَور بیتؔ عنیا کے پاس آئے ۔ تو اُس
۲ نے اَپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا ۔ اَور اُن سے کہا جو گاؤں
تُمہارے سامنے ہے اُس میں جاؤ ۔ اَور اُس میں داخل ہوتے
ہی تُم ایک گدھی کا بچّہ بندھا ہُؤا پاؤ گے جس پر کوئی آدمی
۳ اَب تک سوار نہیں ہُؤا ۔ اُسے کھول کر لے آؤ ۔ اَور اگر کوئی
تُم سے کہے کہ تُم یہ کیا کرتے ہو ۔ تو کہنا کہ یہ خُداوند کو درکار
ہے ۔ اَور وہ فوراً اُسے یہاں واپس کریگا ۔
۴ وہ گئے اَور بچّے کو دروازے کے نزدِیک باہر چوک
۵ میں بندھا ہُؤا پایا ۔ اَور اُسے کھولنے لگے ۔ اَور پاس کھڑا
ہونے والوں میں سے بعض نے اُن سے کہا کہ تُم یہ کیا کرتے
۶ ہو کہ بچّہ کھولتے ہو ؟ ۔ اُنہوں نے یسُوعؔ کے کہے کے
۷ مُطابِق اُن سے کہہ دیا ۔ اَور اُنہوں نے اُن کو لے جانے دیا ۔ وہ
بچّے کو یسُوعؔ کے پاس لائے اَور اَپنے کپڑے اُس پر ڈال دِیئے
۸ اَور وہ اُس پر سوار ہُؤا ۔ اَور بُہتیروں نے اپنے کپڑے راہ
میں بچھائے اَور اَوروں نے کھیتوں میں سے ڈالیاں کاٹ کر
راہ میں پھیلائیں ۔ اَور وہ جو آگے آگے جاتے اَور پیچھے پیچھے چلے ۹
آتے تھے ۔ وہ پُکار پُکار کر کہتے تھے ۔

ہوشعنا
مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے ۔
۱۰ مُبارک ہے ہمارے باپ داؤد کی بادشاہی جو آتی ہے ۔
عالمِ بالا پر ہوشعنا ۔

۱۱ اَور وہ یرُوشلیم میں ہیکل میں آیا ۔ اَور سب چیزوں پر نظر دوڑا
کر اُن بارہ کے ساتھ بیتؔ عنیا کو گیا ۔ کیونکہ شام کا وقت
ہو گیا تھا ۔

شجرِ انجیر ۔

۱۲ اَور دُوسرے دِن جب وہ بیتؔ عنیا سے باہر
۱۳ آئے تو اُس کو بُھوک لگی ۔ اَور وہ دُور سے انجیر کا ایک سرسبز
درخت دیکھ کر گیا کہ شاید اُس میں کُچھ پائے ۔ مگر جب وہ اُس
کے پاس آیا تو پتّوں کے سِوا کُچھ نہ پایا ۔ کیونکہ انجیر کا موسم نہ
۱۴ تھا ۔ تب اُس نے اُس سے کہا آیندہ کوئی تُجھ سے کبھی پھل نہ
کھائے ۔ اَور اُس کے شاگردوں نے سُنا ۔

تاجروں کا ہیکل سے نِکالنا ۔

۱۵ اَور وہ یرُوشلیم میں آئے ۔ اَور وہ
ہیکل میں داخل ہوکر اُنہیں جو ہیکل میں خرید و فروخت کرتے
تھے باہر نِکالنے لگا ۔ اَور صرّافوں کے تختے اَور کبوتر فروشوں کی
چوکیاں اُلٹ دِیں ۔ ۱۶ اَور کِسی کو ہیکل میں سے ہوکر کوئی برتن
لے جانے نہ دیا ۔ ۱۷ اَور تعلیم دے کر اُن سے کہا ۔ کیا یہ نہیں لکھا
ہے ؟ کہ میرا گھر سب قَوموں کے لِئے دُعا کا گھر کہلائیگا ؟ لیکن
تُم نے اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بنایا ہے ۔ ۱۸ جب سردار کاہنوں
اَور فقیہوں نے یہ سُنا تو اُسے ہلاک کرنے کا طریقہ ڈھونڈنے
لگے ۔ کیونکہ وہ اِس لِئے اُس سے ڈرتے تھے ۔ کہ کُل عوام اُس کی
تعلیم پر متعجّب ہوتے تھے ۔

باب ۱۱: ۹ - مز ۱۱۷ (۱۱۸): ۲۵+
باب ۱۱: ۱۷ - اش ۵۶: ۷ - ار ۷: ۱۱+

۱۹ اَور شام ہوتے وقت وہ شہر سے باہر جاتے تھے ۵

۲۰ [شجرِ انجیر پژمُردہ۔] اَور صُبح کو جب وہ اُدھر سے گُزرے تو دیکھا ۲۱ کہ وہ انجیر کا درخت جڑ سے سُوکھ گیا ہے ۵ تب پطرسؔ کو یاد آیا۔ اَور اُس نے اُس سے کہا۔ ربّی۔ دیکھ انجیر کا درخت جس پر ۲۲ تُو نے لعنت کی تھی سُوکھ گیا ہے ۵ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے ۲۳ کہا خُدا پر اِیمان رکھو کہ ۵ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اس پہاڑ کو کہے اُکھڑ جا اَور سمُندر میں جا پڑ اَور اَپنے دِل میں شک نہ لائے۔ بلکہ یقین کرے کہ جو وہ کہتا ہے وہ ہو جائیگا تو اُسکے ۲۴ واسطے یہ ہو جائے گا ۵ اِس لِئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کچھ تُم دُعا میں مانگتے ہو۔ یقین رکھو کہ تُم نے پا لیا ہے۔ تو تُم اُسے ۲۵ پاؤ گے ۵ اَور جب تُم دُعا کے لِئے کھڑے ہوتے ہو۔ اگر کسی کے خِلاف کچھ دعوےٰ رکھتے ہو۔ تو مُعاف کرو تاکہ تُمہارا باپ ۲۶ بھی جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ مُعاف کرے ۵ اَور اگر تُم مُعاف نہ کرو گے تو تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ مُعاف نہ کرے گا ۵

۲۷ [مسیح کا اِختیار۔] اَور پھر یرُوشلیم میں آئے۔ اَور جب وہ ہیکل میں پھر رہا تھا۔ تو سردار کاہن اَور فقیہہ اَور بزرگ اُسکے ۲۸ پاس آئے ۵ اَور اُس سے کہا کہ تُو کِس اِختیار سے یہ کرتا ہے؟ ۲۹ اَور یہ اِختیار تجھے کِس نے دِیا ہے کہ یہ کرے؟ ۵ تب یسُوعؔ نے اُن سے کہا کہ مَیں بھی تُم سے ایک بات پُوچھتا ہُوں تُم جواب ۳۰ دو تو مَیں تُمہیں بتاؤنگا کہ مَیں کِس اِختیار سے یہ کرتا ہُوں ۵ یُوحنّا کا بپتسمہ آسمان سے تھا یا آدمیوں سے؟ مُجھے جواب دو ۵ ۳۱ تب وہ آپس میں غور و خوض کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان ۳۲ سے تو وہ کہے گا پھر تُم نے کیوں اُس کا یقین نہ کیا ۵ پھر کیا یہ کہیں کہ آدمیوں سے؟ وہ عوام سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ سب ۳۳ یُوحنّا کو حقیقی نبی جانتے تھے ۵ تب اُنہوں نے یسُوعؔ سے جواب میں کہا ہم نہیں جانتے۔ یسُوعؔ نے اُن سے کہا مَیں بھی تُمہیں نہیں بتاتا ہُوں کہ مَیں کِس اِختیار سے یہ کرتا ہُوں +

باب ۱۲

[بے اِیمان اجارہ داروں کی تمثیل۔] ۱ پھر وہ اُن سے تمثیلوں میں بات کرنے لگا۔ کہ ایک شخص نے تاکستان لگایا اَور اُس کے چاروں طرف احاطہ گھیرا اَور کھود کر کولھو گاڑا اَور بُرج بنایا اَور اُسے اجارہ داروں کو اجارہ پر دے کر غیر مُلک میں چلا گیا ۵ ۲ پھر وقت پر اُس نے ایک نوکر کو اجارہ داروں کے پاس بھیجا تاکہ وہ اجارہ داروں سے تاکستان کے پھلوں میں سے لے لے ۵ ۳ اُنہوں نے اُسے پکڑ کر پیٹا اَور خالی ہاتھ لوٹا دِیا ۵ ۴ اُس نے دوبارہ ایک اَور نوکر کو اُن کے پاس بھیجا۔ اُنہوں نے اُس کا سر پھوڑا اَور اُسکو بے عزّت کِیا ۵ ۵ پھر اُس نے ایک اَور کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُسے قتل کِیا۔ پھر اَور بہتیروں کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُن میں سے بعض کو پیٹا اَور بعض کو قتل کِیا ۵ ۶ اَب اُس کا ایک اَور باقی تھا۔ اُس کا بیٹا۔ اُس کا پیارا۔ آخر کو اُس نے اُسے اُن کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کریں گے ۵ ۷ لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کہا یہی وارث ہے آؤ ہم اِسے قتل کر ڈالیں تو میراث ہماری ہو جائے گی ۵ ۸ اَور اُنہوں نے اُسے پکڑا اَور قتل کر کے تاکستان کے باہر پھینک دِیا ۵ ۹ پس تاکستان کا مالِک کیا کرے گا؟ وہ آئے گا اَور اُن باغبانوں کو ہلاک کر کے تاکستان اَوروں کو دے دے گا ۵

۱۰ کیا تُم نے یہ نوشتہ بھی نہیں پڑھا کہ۔

جو پتھر معماروں نے رد کِیا۔
وُہی کونے کا سرا ہو گیا ہے ۵
۱۱ یہ خُداوند کی طرف سے ہُوا ہے
اَور ہماری نگاہوں میں تعجّب انگیز ہے ۵

باب ۱۲ - ۱:۱۲ - اش ۱:۵ +
باب ۱۲ - ۱۰:۱۲ - مز ۱۱۷ (۱۱۸) : ۲۲، ۲۳ +

۱۲ تب وہ اُسے پکڑنے کی کوشش کرنے لگے۔ مگر وہ عوام سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تمثیل ہمارے ہی حق میں کہی ہے۔ پس وہ اُسے چھوڑ کر چلے گئے ٭

خراج گزاری۔

۱۳ پھر اُنہوں نے بعض فریسیوں اور ہیرودیوں ۱۴ کو اُسکے پاس بھیجا تاکہ اُسے باتوں میں پھنسائیں ٭ اُنہوں نے آکر اُس سے کہا اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو سچّا ہے اور تجھ کو کسی کی پروا نہیں۔ کیونکہ تو آدمیوں کی طرفداری نہیں کرتا۔ بلکہ راستی سے خُدا کی راہ بتاتا ہے۔ پس کیا قیصر کو خراج دینا روا ہے یا نہیں؟ کیا ہم دیں یا نہ دیں؟ ٭ ۱۵ اُس نے اُن کا مکر جانتے ہُوئے اُن سے کہا تم مجھے کیوں آزماتے ۱۶ ہو؟ ایک دینار میرے پاس لاؤ کہ مَیں دیکھوں ٭ پس وہ لے آئے۔ تب اُس نے اُن سے کہا کہ یہ صُورت اور تحریر کس کی ۱۷ ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ قیصر کی ٭ یسُوعؔ نے اُن سے کہا جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خُدا کا ہے خُدا کو ادا کرو۔ اور وہ اُس پر نہایت مُتعجب ہُوئے ٭

قیامت کا سوال۔

۱۸ پھر صدُوقی جو قیامت کے مُنکر ہیں اُسکے ۱۹ پاس آئے اور اُنہوں نے اُس سے سوال کرکے کہا کہ ٭ اَے اُستاد ہمارے لِئے مُوسیٰ نے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بھائی مر جائے اور بیوی بے اولاد چھوڑ جائے۔ تو اُس کا بھائی اُسکی ۲۰ بیوی کو لے تاکہ اپنے بھائی کے لِئے نسل پیدا کرے ٭ سات ۲۱ بھائی تھے پہلے نے بیوی کی اور بے اولاد مر گیا ٭ تب دُوسرے نے اُسے لیا اور مر گیا اور اُس نے بھی اولاد نہ چھوڑی اور ۲۲ اِسی طرح تیسرے نے ٭ بلکہ ساتوں ہی بے اولاد مر گئے اور ۲۳ سب کے پیچھے وہ عورت بھی مر گئی ٭ پس قیامت میں جب وہ جی اُٹھیں گے وہ اُن میں سے کس کی بیوی ہوگی۔ کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی رہ چکی تھی ٭

باب ۱۲: ۱۹ - تث ۲۵: ۵، ۶ +

۲۴ یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ کیا تم نوشتوں اور خُدا کی قدرت کو نہ جانتے ہُوئے غلطی پر نہیں؟ ٭ ۲۵ کیونکہ جب مُردوں میں سے جی اُٹھیں گے تو لوگ نہ بیاہ کریں گے نہ بیاہے جائیں گے بلکہ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہونگے ٭ ۲۶ اور کیا تم نے مُردوں کی قیامت کے بارے میں مُوسیٰ کی کتاب میں جھاڑی کے ذِکر میں نہیں پڑھا۔ کہ خُدا نے اُس سے مخاطب ہو کر کس طرح کلام کیا کہ مَیں ابرؔاہیم کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا اور یعقوبؔ کا خُدا ہُوں ٭ ۲۷ وہ مُردوں کا نہیں بلکہ زندوں کا خُدا ہے۔ پس تم بڑی غلطی پر ہو ٭

حکمِ عظیم۔

۲۸ اور فقیہوں میں سے ایک نے اُن کا مُباحثہ سُنا اور جان کر کہ اُس نے اُنہیں خُوب جواب دیا تو پاس آکر اُس سے پُوچھا کہ سب سے پہلا حُکم کونسا ہے؟ ٭ ۲۹ یسُوعؔ نے جواب دیا کہ پہلا یہ ہے "سُن اَے اِسرائیل۔ کہ خُداوند ہمارا خُدا ایک ہی خُداوند ہے ٭ ۳۰ پس تُو خُداوند اپنے خُدا کو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے پیار کر" ٭ ۳۱ اور دُوسرا یہ کہ "تُو اپنے ہمسائے کو اپنی مانند پیار کر" اِن سے بڑا اور کوئی حُکم نہیں ٭ ۳۲ اور فقیہ نے اُس سے کہا۔ کیا خُوب اَے اُستاد تُو نے سچ کہا ہے کہ وہ ایک ہی ہے اور کہ اُس کے سوا اور کوئی نہیں ٭ ۳۳ اور کہ اُس کو سارے دِل اور ساری عقل اور ساری طاقت سے۔ اور اپنے ہمسائے کو اپنی مانند پیار کرنا سب سوختنی قُربانیوں اور ذبیحوں سے افضل ہے ٭ ۳۴ اور جب یسُوعؔ نے دیکھا کہ اُس نے عقلمندی سے جواب دیا تو اُس سے کہا تو خُدا کی بادشاہی سے دُور نہیں۔ اور بعد اِسکے کسی نے اُس سے سوال کرنے کی جُرأت نہ کی ٭

باب ۱۲: ۲۶ - خر ۳: ۲، ۶ +
باب ۱۲: ۲۹ - تث ۶: ۴، ۵ +
باب ۱۲: ۳۱ - اح ۱۹: ۱۸ +
باب ۱۲: ۳۲ - تث ۴: ۳۵ +
باب ۱۲: ۳۳ - ۱-سم ۱۵: ۲۲ +

۳۵ اور یسُوعؔ ہیکل میں تعلیم دیتے وقت خطاب کرتے ہُوئے کہنے لگا کہ فقیہہ کیونکر کہتے ہیں کہ اَلمسیح داؤد کا بیٹا ہے؟

۳۶ داؤدؔ نے خُود ہی رُوح القُدس سے کہا ہے کہ۔

خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا کہ میرے دائیں بَیٹھ۔
جب تک کہ مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کی چَوکی نہ کر دُوں۔

۳۷ داؤدؔ تو خُود اُسے خُداوند کہتا ہے۔ پھر وہ اُسکا بیٹا کیُونکر ہے؟ اور بڑا ہجُوم خُوشی سے اُس کی سُنتا تھا۔

۳۸ **فقہا سے خبردار۔** اور اُس نے اپنی تعلیم میں کہا فقیہوں سے خبردار رہو جو لمبے لمبے جامے پہن کر پھرنا اور بازاروں ۳۹ میں کُورنشات۔ اور عبادت خانوں میں اوّل درجہ کی ۴۰ کُرسیاں اور ضیافتوں میں صدر نشینی پسند کرتے ہیں۔ وہ بیواؤں کے گھروں کو نِگلتے ہیں اور ریاکاری سے لمبی نماز پڑھتے ہیں۔ اُن پر زیادہ سخت فتویٰ دیا جائے گا۔

۴۱ **بیوہ عَورت کا چندہ۔** پھر یسُوعؔ خزانے کے سامنے بَیٹھ کر دیکھ رہا تھا کہ لوگ خزانے میں پیسے کِس طرح ڈالتے ہیں ۴۲ اور بہتیرے دَولت مندوں نے بہُت کُچھ ڈالا۔ اور ایک کنگال بیوہ نے آکر دو پیسے یعنی ٹکا اُس میں ڈالا۔ ۴۳ تب اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو خزانے میں ڈالتے ہیں اُن سب ۴۴ سے زیادہ اِس کنگال بیوہ نے ڈالا ہے۔ کیُونکہ سب اپنی بُہتات میں سے ڈالتے ہیں۔ مگر اِس نے اپنی غریبی سے اپنا سب کُچھ یعنی اپنی ساری پُونجی ڈال دی ہے ٭

باب ۱۳

۱ **نبوّتِ انجام۔** اور جب وہ ہیکل سے باہر جا رہا تھا اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا۔ اَے اُستاد! دیکھ یہ کیسے پتّھر اور کیسی عمارتیں ہیں۔ ۲ اور یسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا کہ تُو یہ بڑی عمارتیں دیکھتا ہے؟ یہاں کسی پتّھر پر پتّھر ہرگز چھوڑا نہ جائے گا جو گِرایا نہ جائے۔ ۳ اور جب وہ کوہِ زَیتُون پر ہیکل کے مُقابِل بَیٹھا تھا تو پطرسؔ اور یعقُوبؔ اور یُوحنّاؔ اور اندریاسؔ نے علیٰحدگی میں اُس سے پُوچھا۔ ۴ ہم کو بتا کہ یہ باتیں کب ہونگی؟ اور جب یہ سب کُچھ پُورا ہونے لگے گا تو اُس وقت کیا نشان ہوگا؟ ۵ تب یسُوعؔ نے اُن سے کہنا شرُوع کِیا۔

خبردار رہو کہ کوئی تُمہیں فریب نہ دے۔ ۶ کیُونکہ بہتیرے میرا نام لے کر آئیں گے اور کہیں گے کہ مَیں ہی ہُوں۔ اور وہ بہتیروں کو گُمراہ کریں گے۔ ۷ اور جب تُم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سُنو۔ تو گھبرا نہ جانا۔ کیونکہ اِن کا واقع ہونا ضرُوری تو ہے لیکن اُس وقت انجام نہیں۔ ۸ کیونکہ قَوم پر قَوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی۔ اور جگہ جگہ زلزلے آئیں گے اور کال پڑیں گے۔ یہ باتیں تکالیف کا شرُوع ہی ہیں۔ ۹ مگر تُم خبردار رہو۔ وہ تُمہیں عدالتوں کے حوالے کرینگے۔ اور عبادتخانوں میں تُم کوڑے کھاؤ گے اور حاکموں اور بادشاہوں کے آگے میرے سبب سے حاضر کِئے جاؤ گے تاکہ اُن کے لِئے گواہی ہو۔ ۱۰ لیکن ضرُور ہے کہ پہلے سب قوموں میں انجیل کی مُنادی کی جائے۔ ۱۱ مگر جب لوگ تُمہیں لے جاکر حوالے کریں تو پہلے سے فِکر نہ کرو کہ ہم کیا کہیں۔ بلکہ جو کُچھ اُس گھڑی تُمہیں بخشا جائے وُہی کہنا۔ کیونکہ کہنے والے تُم نہیں ہو بلکہ رُوح القُدس ہے۔ ۱۲ اور بھائی کو بھائی۔ اور بیٹے کو باپ قتل کے لِئے پکڑوائیگا اور اَولاد والدین کے خِلاف کھڑی ہوگی اور اُنہیں قتل کروا دے گی۔ ۱۳ اور میرے نام کے سبب سے سب تُم سے کینہ رکھینگے مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وُہی نجات پائے گا۔

۱۴ جس وقت تُم مکروہِ اِتلاف کو اُس جگہ میں کھڑا ہُوا دیکھو جہاں اُسے روا نہیں (جو پڑھے وہ سمجھ لے) تب جو یہُودیہ میں

۱۵ ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں ۝ اَور جو کوٹھے پر ہو وہ گھر میں نہ اُترے نہ اندر جائے تاکہ اَپنے گھر سے کچھ لے لے ۝
۱۶ اَور جو کھیت میں ہو وہ اَپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لَوٹے ۝ لیکن
۱۷ اُن پر افسوس جو اُن دِنوں میں حاملہ ہوں اَور جو دُودھ پلاتی
۱۸ ہوں ۝ سو دُعا کرو کہ یہ باتیں جاڑے میں واقع نہ ہوں ۝ کیونکہ
۱۹ وہ دِن اَیسی مُصیبت کے ہوں گے کہ اِبتداءِ خلقت سے
۲۰ جسے خُدا نے خلق کِیا۔ اَب تک نہ ہوئی نہ کبھی ہوگی ۝ اَور اگر خُداوند اُن دِنوں کو نہ گھٹاتا تو کوئی بشر نہ بچتا مگر اُن برگزیدوں کی خاطر جن کو اُس نے چُنا ہے اُس نے اُن دِنوں کو گھٹایا ۝
۲۱ اُس وقت اگر کوئی تُم سے کہے۔ دیکھو المسیح یہاں ہے۔
۲۲ دیکھو وہاں ہے تو یقین نہ کرنا ۝ کیونکہ جھُوٹے مسیح اَور جھُوٹے نبی برپا ہوں گے اَور نشان اَور عجائبات پیش کریں گے کہ اگر ممکن ہوتا تو برگزیدوں کو بھی گُمراہ کر دیتے ۝
۲۳ پس تُم خبردار رہو۔ دیکھو مَیں نے تُم سے سب کُچھ پہلے ہی کہہ دیا ہے ۝

۲۴ آمدِ اِبنِ اِنسان۔ لیکن اُن دِنوں میں اُس مُصیبت کے بعد سُورج تاریک ہو جائیگا۔ اَور چاند اپنی روشنی نہ دے گا ۝
۲۵ اَور آسمان کے سِتارے گریں گے اَور جو قوتیں آسمان میں ہیں وہ
۲۶ ہلائی جائیں گی ۝ اَور تب لوگ اِبنِ اِنسان کو بادلوں پر بڑی
۲۷ قُدرت اَور جلال کے ساتھ آتا دیکھیں گے ۝ اَور اُس وقت وہ اَپنے فرشتوں کو بھیج کر اَپنے برگزیدوں کو زمین کے اُفق سے لے کر آسمان کے اُفق تک چہار ارکان سے فراہم کرینگے ۝
۲۸ اَب انجیر کے درخت سے یہ تمثیل سیکھو۔ جُونہی اُس کی ڈالی نرم ہوتی اَور پتے نِکلتے ہیں۔ تو تُم جانتے ہو کہ گرمی نزدیک
۲۹ ہے ۝ اِسی طرح تُم بھی جب یہ ہوتے دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک
۳۰ بلکہ دروازے پر ہے ۝ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ یہ پُشت
۳۱ ہرگز نہ گُزرے گی جب تک یہ سب کُچھ ہو نہ لے ۝ آسمان

اَور زمین ٹل جائیں گے لیکن میری باتیں نہ ٹلیں گی ۝ مگر اُس
۳۲ دِن یا گھڑی کی بابت سوائے اکیلے باپ کے کوئی کُچھ نہیں جانتا نہ تو آسمان کے فرشتے اَور نہ بیٹا ہی ۝ پس تُم خبردار
۳۳ اَور جاگتے رہو اَور دُعا کرو کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ وہ وقت کب ہوگا ۝

۳۴ دربان کی تمثیل۔ یہ اُس شخص کی طرح ہے جو گھر چھوڑ کر غیر مُلک میں چلا گیا ہو۔ اَور اَپنے غُلاموں کو اِختیار اَور ہر ایک کو اُس کا کام دِیا۔ اَور دربان کو حُکم دیا ہو کہ جاگتا رہے ۝ پس
۳۵ تُم جاگتے رہو کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آئیگا۔ شام کو یا آدھی رات کو یا مُرغ کے بانگ دیتے وقت یا صُبح کو ۝
۳۶ اَیسا نہ ہو کہ اچانک آکر وہ تُمہیں سوتا پائے ۝ اَور جو کُچھ مَیں
۳۷ تُم سے کہتا ہُوں وُہی سب سے کہتا ہُوں کہ جاگتے رہو +

باب ۱۴

۱ مشورۂ قتل۔ دو دِن کے بعد فسح اَور عیدِ فطیر ہونے والی تھی اَور سردار کاہن اَور فقیہہ تدبیر کر رہے تھے کہ اُسے کیونکر فریب سے پکڑ کر قتل کریں ۝ مگر کہتے تھے کہ عید کے دِن نہیں۔ اَیسا
۲ نہ ہو کہ لوگوں میں فساد برپا ہو ۝

۳ بیتِ عنیا کا مسح۔ اَور جب وہ بیتِ عنیا میں شمعُون کوڑھی کے گھر میں تھا اَور کھانا کھانے بیٹھا ہُوا تھا تو ایک عَورت سنگِ مرمر کے عطردان میں جٹا ماسی کا بیش بہا خالص عطر لائی اَور عطردان کو توڑ کر اُس کے سر پر ڈالا ۝ مگر بعض اَپنے دِل میں
۴ خفا ہو کر کہنے لگے کہ یہ عطر کیوں ضائع کیا گیا ۝ کیونکہ یہ عطر تین سَو
۵ دینار سے زیادہ کو بِک سکتا اَور غریبوں کو دیا جاسکتا تھا۔ اَور وہ اُسے مَلامت کرنے لگے ۝
۶ تب یسُوعؔ نے کہا اُسے چھوڑ دو۔ اُسے دِق کیوں کرتے ہو؟

باب ۱۳: ۲۴۔ اش ۱۳: ۱۰۔ حز ۳۲: ۷۔ یو ۲: ۱۰+

باب ۱۳: ۳۲ "نہ بیٹا ہی" مسیح خُدا ہو کر قیامت کا دِن تو جانتا ہے مگر ہمارے اُستاد کی حیثیت میں وہ دِن نہیں جانتا کیونکہ اِس وقت ہم پر ظاہر کرنا موزوں نہیں +

۷ اُس نے مُجھ سے بھلائی کا کام کیا ہے ۞ کیونکہ غریب تو ہمیشہ تُمہارے پاس ہیں تُم جب چاہو اُن سے نیکی کر سکتے ہو۔ مگر مَیں ۸ تُمہارے پاس ہمیشہ نہیں رہُوں گا ۞ جو کُچھ اُس سے ہو سکتا تھا اُس نے کیا۔ اُس نے پہلے ہی سے میرے بدن کو دفن کے لِئے ۹ عطر مَلا ہے ۞ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تمام دُنیا میں جہاں کہیں اِس انجیل کی مُنادی کی جائے گی۔ یہ بھی جو اِس نے کیا ہے اِس کی یادگاری کے لِئے بیان کیا جائے گا ۞

یہُوداہ کی خیانت۔

۱۰ اَور یہُوداہ اسکریوتی جو اُن بارہ میں سے تھا۔ سردار کاہنوں کے پاس گیا۔ تاکہ اُسے اُن کے حوالہ کر دے ۞ ۱۱ وہ یہ سُن کر خُوش ہُوئے اَور اُس کو نقدی دینے کا اِقرار کیا تب وہ اُسے پکڑوانے کا مُناسب مَوقع ڈھونڈنے لگا ۞

آخری کھانا۔

۱۲ اَور عیدِ فطیر کے پہلے دِن جب فَسح ذبح کیا جاتا تھا۔ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا۔ تُو کہاں چاہتا ۱۳ ہے کہ ہم جا کر تیرے فَسح کھانے کی تیاری کریں؟ ۞ پس اُس نے اَپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اَور اُن سے کہا شہر میں جاؤ۔ ایک شخص پانی کا گھڑا اُٹھائے ہُوئے تُمہیں مِلے گا اُس کے پیچھے ۱۴ پیچھے جاؤ ۞ اَور جہاں وہ داخل ہو اُس گھر کے مالِک سے کہنا۔ اُستاد کہتا ہے کہ میرے لِئے وہ نعمت خانہ کہاں ہے جہاں مَیں ۱۵ اَپنے شاگردوں کے ساتھ فَسح کھاؤں؟ ۞ وہ ایک بڑا بالاخانہ آراستہ اَور تیار کردہ تُمہیں دِکھائے گا۔ وہیں ہمارے لِئے تیاری کرو ۞ ۱۶ تب شاگرد چلے گئے اَور شہر میں آکر جَیسا اُس نے اُن سے کہا تھا وَیسا ہی پایا۔ اَور فَسح تیار کیا ۞

۱۷ جب شام ہُوئی تو وہ اُن بارہ کے ساتھ آیا ۞ ۱۸ اَور جب وہ بَیٹھ کر کھانا کھا رہے تھے۔ تو یسُوع نے کہا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تُم میں سے ایک جو میرے ساتھ کھاتا ہے مُجھے ۱۹ پکڑوائے گا ۞ تب وہ غمگین ہونے لگے اَور باری باری اُس سے ۲۰ کہنے لگے۔ کیا مَیں ہُوں؟ ۞ اُس نے اُن سے کہا۔ اِن بارہ میں سے ایک ہے جو میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالتا ہے ۞ ۲۱ اِبنِ اِنسان تو جَیسا اُس کے حق میں لِکھا ہے جاتا ہی ہے۔ مگر اُس آدمی پر افسوس جو اِبنِ اِنسان کو پکڑواتا ہے۔ اُس کے لِئے بہتر یہ ہوتا کہ وہ آدمی پَیدا ہی نہ ہوتا ۞

۲۲ اَور جب وہ کھانا کھا رہے تھے۔ تو یسُوع نے روٹی لی اَور برکت دے کر توڑی اَور اُنہیں دی اَور کہا لو یہ میرا بدن ہے ۞ ۲۳ اَور پیالہ لے کر شُکر کیا اَور اُنہیں دیا اَور اُن سب نے اُس میں سے پیا ۞ ۲۴ اَور اُس نے اُن سے کہا یہ نئے عہد کا میرا وہ خُون ہے جو بُہتیروں کے لِئے بہایا جاتا ہے ۞ ۲۵ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ مَیں تاک کے شیرے میں سے پِھر کبھی نہ پیُوں گا۔ اُس دِن تک کہ مَیں اِسے خُدا کی بادشاہی میں نیا نہ پیُوں ۞

۲۶ تب وہ حمد گا کر کوہِ زیتُون کو گئے ۞

پطرس کے اِنکار کی نبوّت۔

۲۷ اَور یسُوع نے اُن سے کہا تُم سب آج کی رات میرے سبب سے ٹھوکر کھاؤ گے۔ کیونکہ لِکھا ہے۔ مَیں چرواہے کو ماروں گا اَور بھیڑیں پراگندہ ہو جائیں گی ۞ ۲۸ مگر مَیں اَپنے جی اُٹھنے کے بعد تُم سے پہلے گلیل کو جاؤں گا ۞ ۲۹ تب پطرس نے اُس سے کہا اگرچہ سب تیرے سبب سے ٹھوکر کھائیں مگر مَیں نہیں ۞ ۳۰ یسُوع نے اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ آج اِسی رات مُرغ کے دوبارہ بانگ دینے سے پہلے تُو تِین بار میرا اِنکار کرے گا ۞ ۳۱ اَور اُس نے اَور بھی جوش سے کہا۔ اگر تیرے ساتھ مُجھے مرنا بھی پڑے تو بھی تیرا اِنکار کبھی نہ کرُوں گا۔ اَور سب نے اَیسا ہی کہا ۞

زیتُون کے باغ میں جانکنی۔

۳۲ پِھر وہ ایک مقام میں آئے جس کا نام گتسمنی تھا۔ اَور اُس نے اَپنے شاگردوں سے کہا یہاں بَیٹھے رہو جب تک مَیں دُعا کرُوں ۞ ۳۳ اَور پطرس اَور یعقوب اَور یُوحنّا کو اَپنے ساتھ لے کر دہشت زدہ اَور رنجیدہ ہونے لگا ۞ ۳۴ اَور اُن سے کہا۔ میری جان بحدِ مَوت غمگین ہے۔ تُم یہاں ٹھہرو اَور

باب ۱۴: ۱۸ - مز ۴۰ (۴۱): ۱۰ +

باب ۱۴: ۲۷ - زک ۱۳: ۷ +

باب ۱۴: ۳۴ - مز ۴۱ (۴۲): ۶ +

۳۵ جاگتے رہو۔ اور وہ تھوڑا آگے جاکر زمین پر گرا اور دُعا کی کہ اگر ہو سکے ۳۶ تو یہ گھڑی مجھ پر سے ٹل جائے۔ اور کہا اَبّا۔ اے باپ! سب کچھ تجھ سے ممکن ہے اِس پیالہ کو مجھ سے ہٹا لے تاہم نہ جیسا میں ۳۷ چاہتا ہوں بلکہ جیسا تو چاہتا ہے۔ پھر وہ آیا اور اُنہیں سوتے پایا۔ اور پطرس سے کہا۔ اے شمعون کیا تو سوتا ہے؟ کیا ایک گھڑی ۳۸ بھی نہ جاگ سکا؟ جاگتے اور دُعا کرتے رہو تاکہ تم آزمائش میں نہ پڑو۔ رُوح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے۔

۳۹ ۴۰ پھر چلا گیا اور وُہی کہکر دُعا کی۔ اور واپس آکر اُنہیں پھر سوتے پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں اور وہ نہیں ۴۱ جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں۔ اور پھر تیسری بار آکر اُن سے کہا۔ اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ بس گھڑی آ پہنچی ہے۔ ۴۲ دیکھو۔ ابنِ انسان گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جاتا ہے۔ اُٹھو چلیں۔ دیکھو۔ مجھے پکڑوانے والا نزدیک ہی ہے۔

یسوعؔ کی گرفتاری۔

۴۳ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ یہوداہ اسکریوتی آ پہنچا جو اُن بارہ میں سے ایک تھا اور سردار کاہنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کی طرف سے ایک بڑا ہجوم تلواریں اور لاٹھیاں لئے ہُوئے ۴۴ اُس کے ساتھ تھا۔ اور پکڑوانے والے نے اُنہیں یہ نشان دیا تھا۔ کہ جس کو میں چوموں وُہی ہے۔ اُسے پکڑ لینا اور حفاظت ۴۵ سے لے جانا۔ وہ آکر فی الفور اُس کے پاس گیا اور کہا۔ ربّی۔ اور ۴۶ مکرّر اُسے چوما۔ تب اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈال کر اُسے پکڑ لیا۔ ۴۷ اور پاس کھڑے ہونے والوں میں سے ایک نے تلوار کھینچ کر سردار کاہن کے غلام پر چلائی اور اُس کا کان اُڑا دیا۔

۴۸ تب یسوعؔ نے خطاب کرکے اُن سے کہا۔ کیا تم تلواریں ۴۹ اور لاٹھیاں لئے ہُوئے مجھے ڈاکو کی طرح پکڑنے نکلے ہو؟ میں تو ہر روز تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے ۵۰ نہیں پکڑا۔ لیکن یہ نوشتوں کے پورا ہونے کے لئے ہے۔ اِس پر ۵۱ سب اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔ مگر ایک نوجوان جو بدن پر فقط کتانی چادر اوڑھے تھا اُس کے پیچھے ہو لیا۔ اور لوگوں نے ۵۲ اُسے پکڑا۔ پر وہ چادر چھوڑ کر بھاگ گیا۔

عدالتِ عالیہ کے سامنے۔

۵۳ تب وہ یسوعؔ کو کاہنِ اعظم کے پاس لے گئے۔ اور سب سردار کاہن اور فقیہہ اور بزرگ اُس کے ۵۴ ہاں جمع ہُوئے۔ مگر پطرس دُور دُور اُس کے پیچھے پیچھے کاہنِ اعظم کے صحن کے اندر تک گیا۔ اور خادموں کے ساتھ بیٹھ کر آگ تاپنے ۵۵ لگا۔ تب سردار کاہن بمع تمام عدالتِ عالیہ یسوعؔ کے خلاف ۵۶ گواہی تلاش کرنے لگے تاکہ اُسے قتل کریں۔ مگر نہ پائی۔ کیونکہ اکثروں نے اُس پر جھوٹی گواہی تو دی مگر اُن کی گواہیاں متفق ۵۷ نہ تھیں۔ پھر بعض نے اُٹھ کر اُس پر جھوٹی گواہی دی اور کہا۔ ۵۸ ہم نے اُسے یہ کہتا سُنا ہے۔ کہ میں اِس ہیکل کو جو ہاتھ سے بنی ہے ڈھا دُونگا۔ اور تین دن میں دُوسری بناؤں گا جو ہاتھ سے نہ بنی ۵۹ ہو۔ اور اِس میں بھی اُن کی گواہی متفق نہ تھی۔ ۶۰ تب کاہنِ اعظم نے بیچ میں کھڑے ہو کر یُوں کہتے ہُوئے یسوعؔ سے پُوچھا۔ تُو کچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ تجھ پر کیا الزام لگاتے ہیں؟ ۶۱ مگر وہ خاموش ہی رہا اور کچھ جواب نہ دیا۔ پھر کاہنِ اعظم اُس سے پُوچھنے لگا اور اُس سے کہا۔ کیا تُو المسیح ہے۔ ابنُ المبارک ہے؟ ۶۲ یسوعؔ نے کہا۔ میں ہُوں۔ تم ابنِ انسان کو القادر کے دائیں بیٹھا اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتا دیکھو گے۔ ۶۳ اِس پر کاہنِ اعظم نے اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا۔ اب ہمیں گواہی کی کیا ضرورت! ۶۴ دیکھو۔ تم نے یہ کفر سُنا ہے۔ تمہاری کیا رائے ہے؟ اُن سب نے ۶۵ فتویٰ دیا کہ وہ قتل کے لائق ہے۔ تب بعض اُس پر تھوکنے اور اُس کا منہ ڈھانپنے اور اُسے مکے مارنے اور اُس سے کہنے لگے۔ نبوت کر۔ اور خادم اُسے طمانچے مار کر لے گئے۔

پطرس کا انکار۔

۶۶ اور جب پطرس نیچے صحن میں تھا تو کاہنِ اعظم ۶۷ کی لونڈیوں میں سے ایک آئی۔ اور پطرس کو آگ تاپتا دیکھ کر ۶۸ اُس پر نگاہ کرکے بولی۔ تُو بھی یسوعؔ ناصری کے ساتھ تھا۔ اُس

باب ۱۴: ۶۲ - دا - ۷: ۱۳ - مز ۱۱۰ (۱۱۱): ۱

نے اِنکار کیا اَور کہا۔ مَیں تو نہ جانتا اَور نہ سمجھتا ہُوں کہ تُو کیا کہتی
۶۹ ہے۔ اَور وہ باہر دہلیز میں گیا۔ اَور مُرغ نے بانگ دی۞ پھر وہ
لَونڈی جِس نے اُسے دیکھا تھا۔ پاس کھڑے ہونے والوں سے
۷۰ دوبارہ کہنے لگی کہ یہ اُن ہی میں سے ہے۞ اُس نے پھر اِنکار کیا
اَور تھوڑی دیر بعد پاس کھڑے ہونے والے پطرؔس سے پھر کہنے
۷۱ لگے کہ یقیناً تُو اُنہی میں سے ہے۔ کیونکہ تُو بھی جلیلی ہے۞ مگر وہ
لعنت کرنے اَور قسم کھانے لگا۔ کہ مَیں اِس آدمی کو جِس کا تُم ذِکر
۷۲ کرتے ہو نہیں جانتا۞ اَور فی الفور مُرغ نے دوبارہ بانگ دی۔
تب پطرؔس کو وہ بات یاد آئی جو یسُوعؔ نے اُس سے کہی تھی۔ کہ۔
"مُرغ کے دوبارہ بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کریگا"
بَس پر وہ رونے لگ گیا ✚

باب ۱۵

پیلاطُس کے سامنے۔

۱ اَور جُونہی صُبح ہُوئی سردار کاہنوں
نے بزرگوں اَور فقیہوں اَور ساری عدالتِ عالیہ کے ساتھ
مشورت کر کے یسُوعؔ کو باندھا اَور لے جا کر پیلاطُس کے
۲ حوالے کیا۞ اَور پیلاطُس نے اُس سے پُوچھا کیا تُو یہُودیوں
کا بادشاہ ہے؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا تُو خُود
۳ ہی کہتا ہے۞ اَور سردار کاہن اُس پر بہُت سی باتوں کا
۴ اِلزام لگاتے رہے۞ تب پیلاطُس نے اُس سے پھر پُوچھا
کیا تُو کُچھ جواب نہیں دیتا؟ دیکھ وہ تُجھ پر کتنی باتوں کا اِلزام
۵ لگاتے ہیں۞ لیکن یسُوعؔ نے پھر کوئی جواب نہ دیا یہاں تک
کہ پیلاطُس نے تعجُّب کیا۞

۶ اَور وہ عید پر ایک قیدی کو اُن کی خاطر چھوڑ دیا کرتا تھا
۷ جِس کے لِئے وہ عرض کیا کرتے تھے۞ اَور برآبّا نام ایک شخص
اُن باغیوں کے ساتھ مُقیّد تھا جِنہوں نے بغاوت میں خُون
۸ کیا تھا۞ اَور جب عوام اُس کے پاس آ کر عرض کرنے لگے کہ وہ
کرے جو ہمیشہ ہمارے لِئے کیا کرتا ہے۞ تو پیلاطُس نے اُن کے ۹
جواب میں کہا۔ کہ کیا تُم چاہتے ہو کہ مَیں تُمہارے لِئے یہُودیوں
کے بادشاہ کو چھوڑ دُوں؟ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ سردار کاہنوں ۱۰
نے حسد سے اِس کو میرے حوالے کیا ہے۞ مگر سردار کاہنوں نے ۱۱
عوام کو اُبھارا کہ وہ اُن کے لِئے برآبّا ہی کو چھوڑ دے۞ اَور ۱۲
پیلاطُس نے پھر مُخاطب ہو کر اُن سے کہا کہ پھر جِسے تُم یہُودیوں
کا بادشاہ کہتے ہو اُس سے مَیں کیا کرُوں؟۞ وہ پھر چلّائے ۱۳
کہ اِسے صلیب دے۞ مگر پیلاطُس نے اُن سے کہا کیوں۔ ۱۴
اِس نے کیا بُرائی کی ہے؟ تب وہ اَور بھی چلّائے اِسے
صلیب دے۞ تب پیلاطُس نے عوام کو خُوش کرنے کے ۱۵
اِرادے سے اُن کے لِئے برآبّا کو چھوڑ دِیا۔ اَور یسُوعؔ کو
کوڑے لگوا کر حوالہ کیا۔ کہ مصلُوب کیا جائے۞

کانٹوں کا تاج۔

اَور سپاہی اُس کو قلعے کے صحن میں لے گئے ۱۶
اَور سارے دستے کو اکٹھا کیا۞ اَور اُنہوں نے اُسے ارغوانی ۱۷
پوشاک پہنائی اَور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا۞
اَور اُسے سلام کرنے لگے۔ کہ اَے یہُودیوں کے بادشاہ سلام۞ ۱۸
اَور وہ اُس کے سر پر سرکنڈا مارتے اَور اُس پر تھُوکتے اَور گھُٹنے ۱۹
ٹیک کر اُسے سجدہ کرتے رہے۞ اَور جب اُس سے ٹھٹھّا کر ۲۰
چُکے تو ارغوانی پوشاک اُس پر سے اُتاری اَور اُسی کے کپڑے
اُس کو پہنا کر اُسے صلیب دینے کو باہر لے گئے۞

راہِ صلیب۔

اَور شمعُونؔ نامی ایک قیروانی شخص جو سِکندر ۲۱
رُوفُس کا باپ تھا۔ اُدھر سے گُزرا تو اُنہوں نے اُسے بیگار میں
پکڑا تا کہ اُس کی صلیب اُٹھائے۞ اَور وہ اُسے گُلگتا مقام میں لائے ۲۲
جِس کا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے۞ اَور مَے میں مُر مِلا کر اُسے ۲۳
دی۔ پر اُس نے نہ لی۞

یسُوعؔ مصلُوب۔

اُنہوں نے اُسے مصلُوب کیا اَور قُرعہ ڈال کر ۲۴
کہ ہر ایک کیا لے۔ اُس کے کپڑے بانٹ لِئے۞ اَور تیسری ۲۵

باب ۱۵: ۲۴- مز ۲۱ (۲۲): ۱۹+

۲۶ گھڑی تھی جب اُنہوں نے اُسے صلیب دی ۔ اور کتابہ پر اُسکا
۲۷ اِلزام یہ لِکھا تھا۔ یہودیوں کا بادشاہ ۔ اور اُنہوں نے اُسکے
ساتھ دو ڈاکوؤں کو ایک اُس کے دائیں اور ایک اُسکے بائیں
۲۸ مصلُوب کیا ۔ [یُوں یہ نوشتہ پُورا ہُؤا کہ "وہ بدکاروں کے
ساتھ شُمار کیا گیا"] ۔

۲۹ اور جو پاس سے گُزرتے تھے وہ سر ہلا ہلا کر اُس پر کُفر
بکتے تھے اور کہتے تھے۔ کہ واہ تُو جو خُدا کی ہیکل کو ڈھاتا اور تین
۳۰ دِن میں پھر بناتا ہے ۔ اپنے آپ کو بچا اور صلیب پر سے اُتر
۳۱ آ ۔ اور اِسی طرح سردار کاہن بھی مع فقیہوں کے آپس میں یُوں
کہہ کر ٹھٹھا کرتے تھے۔ کہ اِس نے اوروں کو بچایا اپنے آپ کو
۳۲ بچا نہیں سکتا ۔ اِسرائیل کا بادشاہ المسیح اب صلیب پر
سے اُتر آئے۔ تاکہ ہم دیکھیں اور ایمان لائیں۔ اور وہ بھی جو
اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے اُسے ملامت کرتے
تھے ۔

۳۳ وفاتِ مسیح۔ اور جب چھٹی گھڑی ہُوئی تو نویں گھڑی تک
۳۴ سارے مُلک میں تاریکی چھا گئی ۔ اور نویں گھڑی یسُوع اُونچی
آواز سے چِلّایا۔ اِلوہی اِلوہی لما شبقتنی۔ جس کا ترجمہ یہ ہے۔ اَے
۳۵ میرے خُدا۔ اَے میرے خُدا تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ ۔ جو وہاں
کھڑے تھے اُن میں سے بعض یہ سُن کر کہنے لگے۔ کہ دیکھو وہ الیاس
۳۶ کو بُلاتا ہے ۔ اور ایک نے دَوڑ کر اور اسفنج کو سرکہ سے بھر کر
اور سرکنڈے پر رکھ کر اُسے پینے کو دیا اور کہا ٹھہرو۔ ہم دیکھیں
شاید الیاس اُسے اُتارنے آئے ۔

۳۷ تب یسُوع نے بڑی آواز سے چلّا کر جان دے دی ۔
۳۸ اور ہیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے
۳۹ ہو گیا ۔ اور جو صُوبیدار اُس کے سامنے کھڑا تھا۔ جب اُس نے

باب ۱۵: ۲۸۔ اش ۲۳: ۱۲+
باب ۱۵: ۲۹۔ مز ۲۱ (۲۲): ۸۔ مز ۱۰۸ (۱۰۹): ۲۵+
باب ۱۵: ۳۴۔ مز ۲۱ (۲۲): ۲+

اُسے یُوں جان دیتے دیکھا۔ تو کہا کہ یہ آدمی درحقیقت خُدا کا بیٹا
تھا ۔

۴۰ اور کئی عورتیں بھی دُور سے دیکھ رہی تھیں۔ اُن میں مریم مجدلی
۴۱ اور مریم چھوٹے یعقوب اور یُوسف کی ماں۔ اور سلومی تھیں ۔ جب
وہ گلیل میں تھا تو وہ اُس کے پیچھے ہو لیتیں اور اُس کی خدمت کرتی
تھیں۔ اور بہت سی اور بھی تھیں جو اُس کے ساتھ یروشلیم میں آئی تھیں ۔

۴۲ تکفین و تدفین۔ اور جب شام ہُوئی تو اِس لئے کہ تہیّہ یعنی
۴۳ سبت سے پہلے کا دِن تھا ۔ یُوسف رامتی جو نامور مُشیر اور خُود
خُدا کی بادشاہی کا مُنتظر تھا آیا اور جُرأت سے پیلاطس کے پاس
۴۴ جا کر یسُوع کی لاش مانگی ۔ اور پیلاطس نے تعجّب کیا کہ وہ مر بھی گیا
ہُؤا ہے۔ اور صُوبہ دار کو بُلوا کر اُس سے پُوچھا کہ کیا وہ مر گیا ہُؤا ہے؟ ۔
۴۵ اور جب صُوبہ دار سے یُوں معلُوم کیا تو لاش یُوسف کو دِلا دی ۔ ۴۶ اور
اُس نے کتانی چادر مول لی اور اُسے اُتار کر چادر میں کفنایا اور اُسے
ایک قبر میں رکھا جو چٹان میں کھودی گئی تھی۔ اور اُس قبر کے مُنہ
پر ایک پتّھر لُڑھکا دیا ۔ ۴۷ اور مریم مجدلی اور یُوسف کی ماں مریم دیکھ
رہی تھیں۔ کہ اُسے کہاں رکھتے ہیں +

باب ۱۶

۱ قیامتِ مسیح۔ جب سبت گُزر گیا تو مریم مجدلی اور یعقوب کی
ماں مریم اور سلومی نے خوشبودار چیزیں خریدیں تاکہ جا کر اُس پر
ملیں ۔ ۲ اور وہ ہفتہ کے پہلے دِن بہت سویرے سُورج نکلتے
ہی قبر پر آئیں ۔ ۳ اور آپس میں کہتی تھیں کہ ہمارے لئے اِس پتّھر کو
قبر کے مُنہ پر سے کون لُڑھکائے گا؟ ۔ ۴ جب اُنہوں نے نگاہ کی تو
اُس پتّھر کو لُڑھکایا ہُؤا دیکھا۔ وہ بہت ہی بڑا تھا ۔ ۵ اور قبر کے اندر
جا کر اُنہوں نے ایک نوجوان کو سفید لباس پہنے دہنی طرف بیٹھا دیکھا
تو نہایت حیران ہو گئیں ۔ ۶ مگر اُس نے اُن سے کہا۔ حیران نہ ہو۔
تُم یسُوع ناصری المصلُوب کو ڈھونڈتی ہو۔ وہ جی اُٹھا ہے۔ وہ

یہاں نہیں ہے۔ دیکھو یہ وہ جگہ ہے جس میں اُنہوں نے اُسے رکھا تھا۔ ۷ پس تُم جاؤ اور اُس کے شاگردوں سے اور پطرؔس سے کہو۔ کہ وہ تُم سے پہلے جلیلؔ کو جاتا ہے اور جیسا اُس نے تُم سے کہا تھا۔ تُم اُسے وہاں دیکھوگے۔ ۸ وہ نکل کر قبر سے بھاگیں کیونکہ لرزش اور دہشت اُن پر چھا گئی تھی۔ اور اُنہوں نے کسی سے کچھ نہ کہا۔ کیونکہ وہ ڈرتی تھیں۔

ظہُورِ مسیح۔

۹ [اور وہ ہفتے کے پہلے دِن سویرے جی اُٹھ کر پہلے مریم مجدلی کو دکھائی دیا۔ جس میں سے اُس نے سات ۱۰ بدرُوحیں نکالی تھیں۔ اِس نے جاکر اُن کو جو اُس کے ساتھ رہتے تھے خبر دی اور جو اب ماتم کرتے اور روتے تھے۔ ۱۱ پر جب سُنا کہ وہ زِندہ ہے اور اِس کو دکھائی دیا ہے تو اُنہوں نے یقین نہ کیا۔

۱۲ اِس کے بعد وہ دُوسری صُورت میں اُن میں سے ۱۳ دو کو دکھائی دیا جو پیدل دیہات کو جا رہے تھے۔ اِنہوں نے لَوٹ کر باقیوں کو خبر دی۔ مگر اُنہوں نے اِن کا بھی یقین نہ کیا۔

۱۴ آخر وہ اُن گیارہ کو دکھائی دیا۔ جب وہ کھانا کھانے بیٹھے تھے۔ اور اُن کی بے اعتقادی اور سخت دِلی کے سبب سے اُن کو ملامت کی۔ اِس لِئے کہ اُنہوں نے اُن کا یقین نہیں کیا تھا جنہوں نے اُسے جی اُٹھنے کے بعد دیکھا تھا۔

حُکمِ رسالت۔

۱۵ اور اُس نے اُن سے کہا۔ کہ تُم تمام دُنیا میں جاکر ساری خلقت کو انجیل کی مُنادی کرو۔ ۱۶ جو ایمان لاتا اور بپتسمہ پاتا ہے وہ نجات حاصل کریگا۔ پر جو ایمان نہ لائے وہ مُجرم ٹھہرایا جائیگا۔ ۱۷ اور جو ایمان لائینگے۔ اُنکے ساتھ یہ نشان ہونگے۔ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکال دینگے۔ وہ نئی زبانیں بولینگے۔ ۱۸ وہ سانپوں کو اُٹھا لیں گے۔ اور اگر کوئی مُہلک شے پئیں گے تو یہ اُن کے لِئے ضرر رساں نہ ہوگی۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ شفا پائیں گے۔

صعُودِ مسیح۔

۱۹ اور خُداوند یسُوعؔ اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھا لیا گیا۔ اور خُدا کے دائیں بیٹھ گیا۔ ۲۰ تب اُنہوں نے روانہ ہو کر ہر جگہ مُنادی کی۔ اور خُداوند اُنکے ساتھ کام کرتا رہا۔ اور کلام کو اُن نشانوں سے ثابت کرتا رہا جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے]

بمُطابق
مُقدّس لُوقا

باب ۱

۱ تمہید۔ چُونکہ اکثروں نے یہ کوشِش کی ہَے کہ اُن باتوں کو
۲ باترتیب بیان کریں۔ جو ہمارے دَرمیان واقع ہُوئیں ۔ جِس
طرح کہ اُنھوں نے ہم سے روایت کی جو شُروع ہی سے خُود
۳ شاہد اَور کلام کے خادِم رہے ۔ اِس لِئے اَے مُعززّ تاؤفِلُس مَیں
نے بھی مُناسِب سمجھا کہ سَب کُچھ شُروع ہی سے ٹھیک
ٹھیک دریافت کرکے باترتیب تیری خِدمت میں تحریر
۴ کرُوں ۔ تاکہ جِن باتوں کی تُو نے تعلیم حاصِل کی ہَے تُو اُن
کی پُختگی معلُوم کرلے ۔

۵ زکریّا اَور اِلیصَاباَت۔ شاہِ یہُودیہ ہیرودِیس کے ایّام
میں اَبیاہ کے فریق میں سے زکریّا نامی ایک کاہِن تھا۔ اَور
اُس کی بیوی ہارُونؔ کی بیٹیوں میں سے تھی۔ اَور اُس کا
۶ نام اِلیصاباَت تھا ۔ اَور وہ دونوں خُدا کے نزدِیک راستباز
تھے۔ اَور خُداوند کے سب احکام و قوانِین پر بےعَیب چلنے
۷ والے تھے ۔ اَور اُن کے کوئی بچّہ نہ تھا کیونکہ اِلیصَاباَت بانجھ
تھی اَور دونوں عُمررسیدہ تھے ۔
۸ اَور اَیسا ہُؤا۔ کہ جب وہ خُدا کے حُضُور میں اَپنے فریق
۹ کی باری پر فرائض کہانت ادا کرتا تھا ۔ تو کہانت کے دستُور
پر اُس کا قُرعہ نِکلا۔ کہ خُداوند کی ہَیکل میں جاکر لُوبان جلائے ۔
۱۰ اَور لوگوں کی ساری جماعت لُوبان جَلاتے وقت باہر دُعا
کر رہی تھی ۔
۱۱ تب اُس کو خُداوند کا ایک فرِشتہ لُوبان کی قُربانگاہ کے
۱۲ دہنی طرف کھڑا ہُؤا دِکھائی دِیا ۔ اَور زکریّا دیکھ کر گھبرایا اَور
۱۳ اُس پر دہشت چھا گئی ۔ مگر فرِشتے نے اُس سے کہا۔ کہ اَے
زکریّا نہ ڈر کیونکہ تیری دُعا سُنی گئی ہَے۔ اَور تیری بیوی اِلیصاباَت
۱۴ کے تیرے لِئے بیٹا ہوگا۔ تُو اُس کا نام یُوحنّا رکھنا ۔ اَور تُجھے
خُوشی اَور خُرمی ہوگی۔ اَور بُہتیرے اُس کی پَیدایش کے سبب
۱۵ سے شادمان ہونگے ۔ کیونکہ وہ خُداوند کے حضُور میں بڑا ہوگا
اَور ہرگز نہ مَے نہ کوئی اَور نشہ پیئے گا۔ اَور اَپنی ماں کے
۱۶ بطن ہی سے رُوحُ القُدس سے بھر جائے گا ۔ اَور بنی اِسرائیل
میں سے اکثروں کو خُداوند اُن کے خُدا کی طرف رجُوع کرائیگا ۔
۱۷ اَور وہ اُس کے آگے آگے اِلیّاس کی سی رُوح اَور قُوّت میں
چلے گا۔ کہ والدوں کے دِل اَولاد کی طرف۔ اَور سرکشوں کو راستبازوں
کی دانائی کی طرف مائل۔ اَور خُداوند کے لِئے ایک مُستعِد قوم
۱۸ تیار کرے ۔ اَور زکریّا نے فرِشتے سے کہا۔ مَیں اِس کو کیُوں کر
جانُوں۔ مَیں تو بُوڑھا ہُوں اَور میری بیوی کی بھی بڑی عُمر ہَے ۔
۱۹ فرِشتے نے جواب میں اُس سے کہا۔ مَیں جبرائیل ہُوں جو خُدا کے
حُضُور کھڑا رہتا ہُوں اَور مُجھے اِس لِئے بھیجا گیا ہَے۔ کہ تُجھ
۲۰ سے کلام کرُوں اَور اِن باتوں کی خُوشخبری تُجھے دُوں ۔ اَور دیکھ
جِس وقت تک یہ باتیں واقع نہ ہوں تُو گُونگا ہوگا اَور بول نہ
سکیگا۔ اِس لِئے کہ تُو نے میری باتوں کا جو اَپنے وقت پر پُوری ہونگی

باب ۱: ۵ "فریق" ۱-۱ تو ۲۴: ۱۰+ باب ۱: ۱۰- اح ۱۶: ۱۷+

باب ۱: ۱۷- مَلا ۳: ۲۴-

یقین نہ کیا۔

۲۱ اَور لوگ زکریّاہ کی راہ دیکھتے تھے اَور ہیکل میں اُس کے دیر
۲۲ کرنے سے تعجُّب کرتے تھے۔ جب وہ باہر آیا تو وہ اُن سے
بول نہ سکا۔ اَور وہ سمجھ گئے کہ اُس نے ہیکل میں کوئی رویا دیکھی
۲۳ ہے۔ اَور وہ اُن سے اِشارے تو کرتا تھا پر گُونگا ہی رہا۔ اَور
جب اُس کی خدمت کے دِن پُورے ہو گئے تو وہ اپنے گھر چلا
۲۴ گیا۔ اَور اِن دِنوں کے بعد اُس کی بیوی اِلیصابات حامِلہ ہُوئی
۲۵ اَور وہ پانچ مہینے تک یُوں کہہ کر چھپتی رہی کہ۔ یُوں خُداوند
نے میرے لئے کِیا ہے۔ جب اِن دِنوں میں آدمیوں کے
سامنے میری رُسوائی دُور کرنے کے لئے نظر کی۔

۲۶ **فرشتے کا پیغام۔** اَور چھٹے مہینے جبرائیل فرشتہ خُدا کی طرف
سے جلیل کے ایک شہر میں بھیجا گیا جس کا نام ناصرت تھا۔
۲۷ داؤد کے گھرانے کی ایک کُنواری کے پاس جو یُوسف نامی ایک
مَرد سے بیاہی ہُوئی تھی۔ اَور اُس کُنواری کا نام مریم تھا۔
۲۸ اَور فرشتے نے اُس کے پاس اَندر آ کر کہا۔ سلام اَے پُرفضل۔
۲۹ خُداوند تیرے ساتھ ہے۔ تُو عورتوں میں مُبارک ہے۔ اَور
وہ اِس کلام سے گھبرا گئی اَور سوچنے لگی۔ کہ یہ کیسا سلام ہے؟
۳۰ اَور فرشتے نے اُس سے کہا۔ اَے مریم نہ ڈر کیونکہ تُو نے خُدا کے
۳۱ نزدیک فضل پایا ہے۔ اَور دیکھ تُو حامِلہ ہوگی۔ اَور تیرے بیٹا
۳۲ ہوگا۔ اَور تُو اُس کا نام یسُوعؔ رکھے گی۔ وہ بڑا ہوگا اَور حق تعالےٰ
کا بیٹا کہلائے گا۔ اَور خُداوند خُدا اُس کے باپ داؤد کا تخت
۳۳ اُسے دے گا۔ اَور وہ یعقُوب کے گھرانے میں ہمیشہ تک
۳۴ بادشاہی کرے گا۔ اَور اُس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا۔ تب مریم
نے فرشتے سے کہا یہ کِس طرح ہو گا۔ جب کہ مَیں مَرد سے ناواقف
۳۵ ہُوں۔ اَور فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا۔ رُوحُ القُدس
تُجھ پر نازِل ہوگا۔ اَور حق تعالےٰ کی قُدرت تُجھ پر سایہ ڈالیگی
۳۶ اَور اِس سبب سے وہ قُدّوس مولُود خُدا کا بیٹا کہلائے گا۔ اَور
دیکھ تیری رِشتہ دار اِلیصابات کے بھی بُڑھاپے میں بیٹا ہونے
والا ہے۔ اَور یہ اُس کا جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹا مہینہ ہے۔
۳۷ کیونکہ خُدا کی کوئی بات ہرگز بے قُدرت نہ ہوگی۔ اَور
۳۸ مریم نے کہا دیکھ مَیں خُداوند کی بندی ہُوں۔ میرے
لئے تیرے قول کے مُوافق ہو۔ تب فرشتہ اُس کے پاس
سے چلا گیا۔

۳۹ **مُلاقاتِ اِلیصابات۔** اَور اِنہی دِنوں میں مریم اُٹھ کر جلدی
سے کوہستان میں یہُودہ کے ایک شہر کو گئی۔ اَور زکریّاہ کے
۴۰ گھر میں داخِل ہو کر اِلیصابات کو سلام کِیا۔ اَور جُونہی اِلیصابات
۴۱ نے مریم کا سلام سُنا تو بچّہ اُس کے بطن میں اُچھل پڑا اَور
اِلیصابات رُوحُ القُدس سے بھر گئی۔ اَور بُلند آواز سے
۴۲ پُکار کر کہنے لگی۔ کہ تُو عورتوں میں مُبارک ہے اَور تیرے بطن
کا پھل مُبارک ہے۔ اَور میرے لئے یہ بات کیسے ہُوئی کہ
۴۳ میرے خُداوند کی ماں میرے پاس آئی۔ کیونکہ دیکھ۔ جُونہی
۴۴ تیرے سلام کی آواز میرے کان میں پہنچی۔ تو بچّہ میرے بطن
میں خُوشی سے اُچھل پڑا۔ اَور مُبارک ہے وہ جو ایمان لائی۔
۴۵ کیونکہ جو باتیں خُداوند کی طرف سے اُس سے کہی گئی تھیں وہ
پُوری ہونگی۔ اَور مریم نے کہا۔
۴۶ میری جان خُداوند کی بڑائی کرتی ہے۔
۴۷ اَور میری رُوح میرے نجات دینے والے خُدا سے خُوش ہُوئی۔
۴۸ کیونکہ اُس نے اپنی بندی کی پست حالی پر نظر کی۔
اِس لئے دیکھ۔ اَب سے لیکر ہر زمانے کے لوگ مُجھ کو مُبارک
کہیں گے
۴۹ کیونکہ القادِر نے میرے لئے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔
اَور اُس کا نام قُدّوس ہے۔

باب ۱: ۳۱- اش ۷: ۱۴+ باب ۱: ۳۲-۳۳- دا۔ ۷: ۱۴+

باب ۱: ۴۸۔ "وہ مُبارک کہینگے"۔ مریم نے نبوّت سے یہ کہا اَور اُسکی نبوّت کا تھولک کلیسیا میں پُوری ہُوئی ہے۔ اِسلئے شُروع سے آج کے دِن تک سب ایماندار لوگ مریم کو روز بروز فرشتے اَور اِلیصابات کے ساتھ سلام کرتے اَور آداب بجالاتے ہیں+

۵۰ اَور اُس کی رحمت اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں۔
پُشت در پُشت رہتی ہے۔
۵۱ اُس نے اَپنے بازُو سے زور دِکھایا۔
اَور اُنکو جو دِل کے قیاس سے مغرُور ہیں۔ پراگندہ کر دیا۔
۵۲ اُس نے قُدرت والوں کو تخت سے گِرا دیا۔
اَور پست حالوں کو بُلند کِیا۔
۵۳ اُس نے بھُوکوں کو اچھی چیزوں سے سیر کر دِیا۔
اَور دَولتمندوں کو خالی ہاتھ لَوٹا دِیا۔
۵۴ اُس نے اَپنے بندے اِسرائیل کی دستگیری کی۔
تاکہ اُس رحمت کو یاد فرمائے۔
۵۵ جو ابرؔاہیم اَور اُس کی نسل پر ابد تک رہے گی۔
جَیسا اُس نے ہمارے باپ دادا سے کہہ دِیا تھا۔

۵۶ اَور مریمؔ تِین مہینے کے قریب اُس کے ساتھ رہی۔ اَور اَپنے گھر کو لَوٹ گئی ۝

ولادتِ یُوحنّاؔ۔

۵۷ اَب اِلیشَباؔت کے وضعِ حمل کا وقت ۵۸ آ پہنچا۔ اَور اُس کے بیٹا ہُؤا ۝ اَور اُس کے پڑوسیوں اَور رِشتہ داروں نے یہ سُن کر کہ خُداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی ۵۹ اُس کے ساتھ خُوشی منائی ۝ اَور وہ آٹھویں دِن بچّے کا ختنہ کرنے آئے۔ اور اُس کے باپ کے نام پر اُس کا نام زکرؔیا ۶۰ رکھنے لگے ۝ مگر اُس کی ماں بول اُٹھی اَور کہا کہ نہیں۔ بلکہ ۶۱ اُس کا نام یُوحنّاؔ ہے ۝ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تیرے ۶۲ گھرانے میں کِسی کا یہ نام نہیں ۝ تب اُنہوں نے اُس کے باپ کو اِشارہ کِیا۔ کہ تُو اِس کا کیا نام رکھنا چاہتا ہے ؟ ۝ ۶۳ اُس نے تختی منگا کر لکھا کہ یُوحنّاؔ اِس کا نام ہے۔ اَور سب ۶۴ نے تعجُّب کِیا ۝ اَور اُسی دَم اُس کا مُنہ اَور اُس کی زبان کُھل گئی ۶۵ اَور وہ بولنے اَور خُدا کی تعریف کرنے لگا ۝ تب اُن کے آس پاس کے سارے رہنے والوں پر ڈر چھا گیا۔ اَور یہُودیہؔ کے تمام ۶۶ کوہستان میں اِن سب باتوں کا چرچا پھیل گیا ۝ اَور سب سُننے والوں نے اُن کو اَپنے دِل میں رکھ کر کہا۔ کہ یہ بچّہ کَیسا ہونے والا ہے؟ کیونکہ یقیناً خُداوند کا ہاتھ اُس پر تھا ۝

۶۷ اَور اُس کا باپ زکرؔیا رُوحُ القُدس سے معمُور ہُؤا اَور نبوّت کر کے کہنے لگا کہ ۝

۶۸ مُبارک ہو خُداوند خُدائے اِسرائیل۔
کیونکہ اُس نے توجّہ کر کے اَپنی اُمّت کو مخلصی بخشی۔
۶۹ اَور اُس نے اَپنے بندے داؤُد کے گھرانے میں۔
ہمارے لِئے قرنِ نجات نصب کِیا۔
۷۰ (جَیسا اُس نے اَپنے اُن انبیاء پاک کے مُنہ سے کہا تھا۔
جو قدیم سے ہوتے آئے ہیں۔)
۷۱ کہ اُس نے ہم کو ہمارے دُشمنوں سے۔
اَور ہمارے سب کینہ وروں کے ہاتھ سے نجات دی۔
۷۲ اَور کہ اُس نے ہمارے باپ دادا پر رحم کر کے۔
اَپنے پاک عہد کو یاد فرمایا۔
۷۳ یعنی اُس قسم کو جو اُس نے
ہمارے باپ اِبرؔاہیم سے کھائی تھی۔
کہ وہ ہمیں یہ عنایت فرمائے گا۔
۷۴ کہ اَپنے دُشمنوں کے ہاتھ سے رہائی پا کر۔
ہم بے خَوف اُس کی خِدمت کریں۔
۷۵ اُس کے حضُور اَپنے کُل ایّام۔
پاکیزگی اَور صداقت کے ساتھ۔

باب ۱:۵۱-اش ۵۱:۹-مز ۸۸(۸۹):۱۱-۱۱۷(۱۱۸):۱۶+
باب ۱:۵۳-مز ۳۳(۳۴):۱۱+
باب ۱:۵۵-تک ۱۷:۷-مز ۱۳۱:۱۱+

باب ۱:۶۸-مز ۴۰(۴۱):۱۴-۷۱(۷۲):۱۸+
باب ۱:۶۹-مز ۱۳۱(۱۳۲):۱۷+
باب ۱:۷۱-مز ۱۰۵(۱۰۶):۱۰+
باب ۱:۷۳-تک ۲۲:۱۶،۱۷-ار ۳۱:۳۳+

۷۶ اَور تُو اَے بچّے۔
حق تعالیٰ کا نبی کہلائے گا۔
کیُونکہ تُو خُداوند کے آگے آگے۔
اُس کی راہیں تیّار کرتا جائے گا۔
۷۷ تاکہ اُن کے گُناہوں کی مُعافی سے۔
اُس کی قَوم کو نجات کی معرفت دِلائے۔
۷۸ ہمارے خُدا کی اُس عَین رحمت کی وجہ سے۔
جِس کے ساتھ عالمِ بالا کی فجر ہم پر آئے گی۔
۷۹ تاکہ اُن کو رَوشنی بخشے
جو تاریکی اَور مَوت کے سائے میں بَیٹھے ہَیں۔
اَور ہمارے قدموں کی۔
سلامتی کی راہ میں ہدایت کرے۔
۸۰ اَور وہ بچّہ بڑھتا اَور رُوح میں قُوّت پاتا گیا۔ اَور اِسرائیل۔ پر اَپنے آپ کو ظاہر کرنے کے دِن تک ویرانوں میں رہا+

باب ۲

۱ [وِلادتِ مسیح] اور اُن دِنوں میں یُوں ہُؤا۔ کہ اَوغُسطُس قَیصر کی طرف سے فرمان نِکلا۔ کہ ساری آبادی کے لوگوں کے نام ۲ لِکھے جائیں ○ (یہ پہلی اِسم نویسی ہُوئی۔ جب کیرینیُس سُوریا کا حاکم ۳ تھا) ○ تب سب لوگ اَپنے اَپنے شہر کو نام لِکھانے گئے ○ ۴ اَور یُوسُف بھی جلیل کے شہر ناصرت سے یہُودیہ میں داؤد کے شہر کو گیا جو بیت لحم کہلاتا ہے۔ اِس لئے کہ وہ داؤد کے ۵ گھرانے اَور اَولاد سے تھا ○ تاکہ اَپنی منکوحہ مریم کے ساتھ جو ۶ حاملہ تھی۔ نام لِکھائے ○ اَور جب وہ وہاں تھے۔ تو اُس کے ۷ وضعِ حمل کا وقت آ پُہنچا ○ اَور اُس کا پہلوٹا بیٹا پَیدا ہُؤا اَور اُس نے اُسے کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا۔ کیُونکہ اُن کے لئے سرائے میں جگہ نہ تھی ○

۸ [چرواہوں کا سجدہ۔] اُسی علاقے میں چرواہے تھے جو رات کو ۹ میدان میں رہتے اَور اَپنے گلّے کی نگہبانی کرتے تھے ○ اَور دیکھو۔ خُداوند کا ایک فرشتہ اُن کے پاس آ کھڑا ہُؤا۔ اَور خُداوند کی تجلّی ۱۰ اُن کے چَوگرد چمکی۔ اَور وہ نہایت ڈر گئے ○ تب فرشتے نے اُن سے کہا۔ ڈرو مت۔ کیُونکہ دیکھو۔ مَیں تُمہیں بڑی خُوشی کی ۱۱ بشارت دیتا ہُوں۔ جو ساری اُمّت کے لئے ہو گی ○ کہ آج داؤد کے شہر میں تُمہارے لئے ایک مُنجی پَیدا ہُؤا۔ وہ مسیح خُداوند ۱۲ ہے ○ اَور اِس کا نشان تُمہارے لئے یہ ہو گا۔ کہ تُم ایک ننّھے ۱۳ بچّے کو کپڑے میں لپٹا اَور چرنی میں پڑا ہُؤا پاؤ گے ○ اَور یکایک اُس فرشتے کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک جماعت خُدا کی تعریف کرتی اَور یہ کہتی ظاہر ہُوئی کہ ○
۱۴ عالمِ بالا پر خُدا کی تمجید ہو۔ اَور زمین پر
نیک اِرادے کے آدمیوں کے لئے امن ○
۱۵ اَور جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر چلے گئے۔ تو چرواہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ ہم بیت لحم کو جائیں اَور اِس بات کو دیکھیں جو ہُوئی ہے۔ اَور جِس کی خُداوند نے ہمیں خبر دی ہے ○
۱۶ پس وہ جلدی سے گئے۔ اَور مریم اَور یُوسُف کو اَور اُس ننّھے ۱۷ بچّے کو چرنی میں پڑا پایا ○ اَور دیکھ کر وہ بات بتائی جو اِس ۱۸ بچّے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی ○ اَور سب سُننے والوں نے اُن باتوں پر تعجّب کیا جو چرواہوں نے اُن سے کہیں ○
۱۹ پر مریم اِن سب باتوں کو حفظ کر کے اُن پر اَپنے دِل میں غَور ۲۰ کرتی رہی ○ اَور چرواہے اُن سب باتوں کے لئے خُدا کی تمجید اَور حمد کرتے ہُوئے لَوٹ گئے۔ جو اُنہوں نے وَیسے ہی سُنیں اَور دیکھیں جَیسا اُن سے کہا گیا تھا ○

۲۱ [ختانتِ مسیح۔] اَور جب اُس کے ختنہ کرانے کے لئے آٹھ دِن پُورے ہو گئے۔ تو اُس کا نام یسُوع رکھا گیا۔ جو فرشتے نے اُس کے

باب ۱: ۷۷۔ ار۔ ۳۱: ۳۴+
باب ۱: ۷۸۔ زک ۳: ۸۔ ۶: ۱۲+
باب ۲: ۲۱۔ اح ۱۲: ۳

رحم میں پڑنے سے پہلے رکھا تھا ٥

[۲۲] رسمِ طہارت۔ اور جب مُوسیٰ کی شریعت کے مُوافق اُن کی طہارت کے دِن پُورے ہو گئے تو وہ اُس کو یرُوشلیم میں [۲۳] لائے۔ تاکہ اُسے خُداوند کے آگے حاضر کریں ٥ جیسا کہ خُداوند کی شریعت میں لکھا ہے۔ کہ ہر ایک پہلوٹا بچّہ خُداوند کے [۲۴] لِئے مخصُوص ٹھہرے گا ٥ اور ذبیحہ لائیں یعنی قُمریوں کا ایک جوڑا یا کبُوتر کے دو بچّے۔ جیسا خُداوند کی شریعت میں لکھا ہے ٥

۲۵ اور دیکھو یرُوشلیم میں شمعُون نامی ایک آدمی تھا۔ اور وہ راستباز اور دِیندار اور اِسرائیل کی تسلّی کا مُنتظِر تھا ۲۶ اور رُوحُ القُدس اُس پر تھا ٥ اُس کو رُوحُ القُدس سے آگاہی ہوئی تھی۔ کہ جب تک تُو خُداوند کے مسِیح کو نہ دیکھ لے۔ ۲۷ موت کو نہ دیکھے گا ٥ وہ رُوح کی ہدایت سے ہیکل میں آیا اور جس وقت والدین اُس بچّے یسُوع کو اندر لائے۔ تاکہ اُس ۲۸ کے لِئے شرعی فرائض ادا کریں ٥ تو اُس نے اُسے گود میں لیا اور خُدا کی حمد کر کے کہا ٥

۲۹ اَے مالِک تُو اَپنے قول کے مُطابق۔
اب اَپنے بندے کو امن سے رُخصت کرتا ہے۔
۳۰ کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے۔
۳۱ جو تُو نے سب اُمّتوں کے رُوبرُو تیار کی ہے۔
۳۲ غیر قوموں کے لِئے اِنکشاف کا نُور۔
اور اپنی اُمّت اِسرائیل کا جلال ٥

۳۳ اور اُس کا باپ اور اُس کی ماں اِن باتوں پر تعجُّب کرتے [۳۴] تھے جو اُس کے حق میں کہی جاتی تھیں ٥ اور شمعُون نے اُنکے لِئے برکت چاہی اور اُس کی ماں مریم سے کہا۔ دیکھ یہ اِسرائیل میں بُہتیروں کے گرنے اور اُٹھنے کے لِئے اور ایسا نشان ہونے کے لِئے مُقرّر کیا گیا ہے جس کے خلاف کہا جائے ٥ ۳۵ اور تیری اپنی جان کے اندر سے تلوار گُزر جائے گی۔ تاکہ بہُت سے دِلوں کے خیال کُھل جائیں ٥

۳۶ اور آشیر کے قبیلے میں سے حنّہ بنت فنُوایل ایک نبیہ تھی۔ وہ بہُت عُمر رسیدہ تھی اور وہ اپنے کُنوار پن ۳۷ کے بعد سات برس تک شوہر کے ساتھ رہی ٥ اب وہ بیوہ چوراسی برس کی تھی۔ اور ہیکل سے جُدا نہ ہوتی تھی بلکہ روزوں اور نمازوں کے ساتھ رات دِن بندگی ۳۸ کرتی رہتی تھی ٥ اور اُس نے بھی اُسی گھڑی پاس آکر خُداوند کی حمد کی اور اُس کی بابت اُن سب سے باتیں کیں جو یرُوشلیم کی رہائی کے مُنتظِر تھے ٥

۳۹ اور جب وہ خُداوند کی شریعت کے مُطابق سب کُچھ کر چکے تو جلیل میں اپنے شہر ناصرت کو لوٹ گئے ٥

۴۰ اور وہ بچّہ بڑھتا اور مضبُوط ہوتا گیا اور حکمت سے معمُور تھا۔ اور خُدا کا فضل اُس پر تھا ٥

[۴۱] لڑکا یسُوع ہیکل میں۔ اور اُس کے والدین ہر سال عیدِ فصح پر یرُوشلیم کو جایا کرتے تھے ٥ ۴۲ اور جب وہ بارہ برس کا ہو گیا تو وہ عید کے دستُور کے ۴۳ مُطابق یرُوشلیم کو گئے ٥ اور جب اُن دِنوں کو پُورا کر کے لوٹے تو وہ لڑکا یسُوع یرُوشلیم میں رہ گیا۔ مگر اُس کے ۴۴ ماں باپ کو خبر نہ تھی ٥ بلکہ وہ یہ سمجھ کر کہ وہ قافلہ میں ہے

باب ۲: ۲۲۔ اح ۱۲: ۶ +
باب ۲: ۲۳۔ خر ۱۳: ۲، ۱۲، ۱۵ +
باب ۲: ۲۴۔ اح ۱۲: ۸ +
باب ۲: ۳۴۔ اش ۸: ۱۴ +

باب ۲: ۳۴ "بُہتیروں کے گرنے" مسیح اِس لِئے نہیں آیا کہ کسی کو ہلاک کرے مگر کہ کھوئے ہُوئے کو ڈھونڈے اور بچائے۔ (لُوق ۱۹: ۱۰) لیکن مسیح کے آنے سے اِتنے لوگ اِس لِئے ہلاک ہوتے ہیں کہ اُس پر ایمان نہیں لاتے نہ اُس کی پیروی کرتے۔ (دیکھو رو ۹: ۳۲۔ ۱۔ قر ۱: ۱۳)
باب ۲: ۴۱۔ خر ۲۳: ۱۴۔ ۱۷+

ایک منزل نکل گئے اور اُسے اپنے رِشتہ داروں اور جان
۴۵ پہچانوں میں ڈھونڈنے لگے۔ اور نہ پا کر اُس کی تلاش میں یروشلیم
۴۶ کو واپس گئے۔ اور اُنہوں نے تین روز کے بعد اُسے ہَیکل میں
اُستادوں کے درمیان بَیٹھا اُن کی سُنتے اور اُن سے سوال
۴۷ کرتے پایا۔ اور جتنے اُس کی سُن رہے تھے اُسکی سمجھ اور اُسکے
۴۸ جوابوں سے متعجّب تھے۔ اور وہ اُسے دیکھ کر حیران ہُوئے
اور اُس کی ماں نے اُس سے کہا۔ بیٹا تُو نے ہم سے ایسا
کیوں کیا؟ دیکھ تیرا باپ اور مَیں کُڑھتے ہُوئے تُجھے ڈھونڈتے
۴۹ تھے۔ اُس نے اُن سے کہا۔ تُم مجھے کیوں ڈھونڈتے تھے۔
کیا تُمہیں یہ خیال نہ تھا کہ وہ ضرُور اپنے باپ کے گھر میں ہوگا؟
۵۰ مگر جو بات اُس نے اُن سے کہی وہ اُس کو نہ سمجھے۔
۵۱ تب وہ اُن کے ساتھ روانہ ہو کر ناصرت میں آیا۔ اور اُن کے تابع
رہا اور اُس کی ماں نے یہ سب باتیں اپنے دِل میں رکھیں۔
۵۲ اور یسُوع حِکمت اور قد و قامت میں اور خُدا اور
آدمیوں کی مقبُولیّت میں ترقّی کرتا گیا۔

باب ۳

۱ [وعظِ یُوحنّا] طبریُس قیصر کی حُکومت کے پندرھویں برس جب
پنطُیس پیلاطس یہُودیہ کا والی تھا۔ اور ہیرودیس جلیل کا
رئیس رُبع۔ اور اُس کا بھائی فِلپُّس اِطُوریہ اور ترخونیتس
کے علاقے کا رئیس رُبع۔ اور لِسانیاس ابلینے کا رئیسِ
۲ رُبع۔ کاہنِ اعظم حنّا اور کائفا کے وقت خُدا کا کلام بیابان
۳ میں زکریاہ کے بیٹے یُوحنّا کو پُہنچا۔ اور وہ اُردن کے سارے
گِردونواح میں جا کر گُناہوں کی مُعافی کے لِئے توبہ کے بپتِسمہ
۴ کی منادی کرنے لگا۔ جَیسا یسعیاہ نبی کے اقوال نامے میں
لکھا ہے کہ۔

پُکارنے والے کی آواز۔ بیابان میں
خُداوند کی راہ کو تیار کرو۔
اُس کی شاہراہ کو سیدھا بناؤ۔
۵ ہر ایک غار بھر دیا جائے گا۔
اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلا پست کیا جائے گا۔
جو ٹیڑھا ہے وہ سیدھا۔
اور جو راستہ ناہموار ہے وہ ہموار بنے گا۔
۶ اور ہر بشر خُدا کی نجات دیکھے گا۔

۷ پس وہ ہجُوموں سے جو اُس سے بپتِسمہ لینے نِکلتے تھے۔ کہتا
تھا۔ اے افعی کی اولاد۔ تُمہیں کِس نے جتایا کہ آنے والے
۸ غضب سے بھاگو؟ پس توبہ کے لائق پھل لاؤ۔ اور یہ کہنے
کی جُرأت نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے۔ کیونکہ مَیں تُم
سے کہتا ہُوں۔ کہ خُدا ابرہام کے لِئے اِن پتّھروں سے اولاد
۹ پیدا کر سکتا ہے۔ اب تو درختوں کی جڑ پر کُلہاڑا رکھا گیا ہے
پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا
جاتا ہے۔

۱۰ لوگوں نے اُس سے پُوچھ کر کہا پھر ہم کیا کریں؟
۱۱ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ کہ جِس کے پاس دو کُرتے ہوں۔
وہ اُس کو بانٹ دے جِس کے پاس نہ ہو۔ اور جِس کے پاس
کھانے کی چیزیں ہوں وہ بھی ایسا ہی کرے۔
۱۲ اور محصُول بھی بپتِسمہ لینے کو آئے اور اُس سے کہا۔ کہ اے اُستاد ہم کیا کریں؟
۱۳ اُس نے اُن سے کہا۔ جو تُمہارے لِئے مُقرّر ہے اُس سے زیادہ
نہ لو۔
۱۴ اور سپاہیوں نے بھی اُس سے یہ کہہ کر پُوچھا کہ ہم کیا
کریں؟ اُس نے اُن سے کہا۔ کہ نہ کِسی پر ظُلم کرو نہ کِسی سے
ناحق کُچھ لو۔ اور اپنی تنخواہ پر اِکتفا کرو۔

۱۵ اور جب لوگوں کو بڑی اُمید ہونے لگی اور سب اپنے
دِل میں یُوحنّا کی بابت سوچنے لگے کہ شاید یہی المسیح ہے۔
۱۶ تو یُوحنّا نے جواب میں اُن سے کہا۔ کہ مَیں تُم کو پانی سے بپتِسمہ

باب ۳:۴-۵- اش ۴۰:۳-۵ +

دیتا ہُوں مگر مُجھ سے ایک قوی تر آنے والا ہے جس کی جُوتی کا تسمہ
مَیں کھولنے کے بھی لائق نہیں۔ وہ تُمہیں رُوحُ القُدس اور آگ
۱۷ سے بپتسمہ دے گا۔ اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے اور
وہ اپنے کھلیان کو خُوب صاف کرے گا اور گیہوں کو اپنے کھتّے
میں جمع کرے گا۔ اور بھُوسے کو اُس آگ میں جلائے گا جو بُجھتی
۱۸ نہیں۔ اور وہ نصیحت کی بہُت سی اور باتیں کرکے لوگوں کو
خُوشخبری دیتا رہا۔

۱۹ مگر ہیرودیس رئیس رُبع نے اپنے بھائی کی بیوی ہیرودیاس
کے سبب سے اور سب بدیوں کے باعث جو ہیرودیس نے
۲۰ کی تھیں یُوحنّا سے ملامت اُٹھا کر۔ سب سے بڑھ کر یہ بھی کیا
کہ اُس نے یُوحنّا کو قید میں ڈالا۔

۲۱ [اصطباغِ مسیح۔] اور جب سب لوگ بپتسمہ پاتے تھے اور
۲۲ یسُوع بھی بپتسمہ پاکر دُعا کر رہا تھا تو آسمان کُھل گیا۔ اور
رُوحُ القُدس جسمانی صُورت میں کبُوتر کی مانند اُس پر اُترا اور
آسمان سے یہ آواز آئی۔ کہ تُو میرا بیٹا المحبُوب ہے۔ تجُھ سے
مَیں خُوش ہُوں۔

[۲۳] [نسب نامۂ مسیح۔] اور جب یسُوع نے خُود کام شرُوع کیا
تو وہ تقریباً تیس برس کا تھا۔ اور (جیسا سمجھا جاتا تھا)
۲۴ اِبنِ یُوسُف بن عالی۔ بن متّات بن لاوی بن ملکی بن ینّا
۲۵ بن یُوسُف۔ بن متّتیاہ بن عامُوس بن نحُوم بن حسلی بن نجّائی۔
۲۶ ۲۷ بن مآت بن متّتیاہ بن شمعی بن یُوسُف بن یہُوداہ۔ بن یُوحنّا
۲۸ بن ریسا بن زرُبّابل بن شالتی ایل بن نیری۔ بن ملکی
۲۹ بن ادّی بن قوسام بن المودام بن عیر۔ بن یشُوع بن الی عازار

باب ۳: ۲۳ "بن عالی" اس نسب نامے اور متّی کے نسب نامے میں فرق ہے
یُوسُف کے دو باپ تھے ایک وہ جس سے یُوسُف پیدا ہُوا یعنی یعقُوب (متی ۱: ۱۶) دُوسرا
عالی جس نے اسکو بیٹا بنایا تھا کیونکہ عالی کا اپنا بیٹا کوئی نہ تھا۔ لوقا کا نسبنامہ فی الحقیقت
مریم کا نسبنامہ ہے لیکن عبرانی دستُور کے مُطابق شوہر کے نام پر لکھا گیا جو موسیٰ کی
شریعت کے مُطابق ضروری تھا اور یُوسُف اور مریم دونوں ایک ہی گھرانے کے تھے
(عد ۳۶: ۶) عالی الیاقیم اور یاقیم بھی کہلاتا ہے۔

۳۰ بن یورام بن متّات بن لاوی۔ بن شمعُون بن یہُوداہ بن یُوسُف بن
۳۱ ۳۲ یونان بن الیاقیم۔ بن ملیاہ بن مناہ بن متّتاہ بن ناتن بن داؤد۔ بن
۳۳ یسّی بن عوبید بن بوعز بن سلمون بن نحسُون۔ بن عمّی ناداب بن ارام بن
۳۴ حصرون بن فارص بن یہُوداہ۔ بن یعقُوب بن اضحاق بن ابرہام بن تارح
۳۵ ۳۶ بن ناحور۔ بن سروج بن رعُو بن فلج بن عابر بن شلح۔ بن قینان بن
۳۷ ارفکسد بن سام بن نوح بن لامک۔ بن متوسلح بن حنوک بن یارد بن مہلل ایل
۳۸ بن قینان۔ بن انوش بن شیت بن آدم ابنِ خُدا +

باب ۴

[آزمائشِ مسیح۔] اور یسُوع رُوحُ القُدس سے معمُور ہوکر یردن ۱
سے لوٹا۔ اور وہ رُوح کی ہدایت سے بیابان کو گیا۔ چالیس ۲
دِن تک۔ اور شیطان سے آزمایا جاتا رہا۔ اور اُن دِنوں میں
اُس نے کُچھ نہ کھایا۔ اور جب پُورے ہو گئے تو اُسے بھُوک لگی۔
تب شیطان نے اُس سے کہا۔ کہ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو اِس ۳
پتھر کو کہہ کہ روٹی بن جائے۔ یسُوع نے اُسے جواب دیا ۔ [۴]
لکھا ہے۔ کہ اِنسان صرف روٹی ہی سے نہیں بلکہ خُدا کے
ہر کلمے سے زندہ رہے گا۔

اور شیطان نے اُسے ایک اُونچے پہاڑ پر لے جاکر دُنیا کی ۵
ساری مُملکتیں پل بھر میں دِکھائیں۔ اور شیطان نے اُس سے ۶
کہا۔ کہ مَیں یہ سارا اِختیار اور اُن کی شان و شوکت تجُھے دُونگا
کیونکہ یہ مجُھ کو سونپے گئے ہیں اور جسکو چاہتا ہُوں دیتا ہُوں۔ پس ۷
اگر تُو میرے آگے سجدہ کرے تو سب تیرا ہوگا۔ یسُوع نے جواب [۸]
میں اُس سے کہا۔ لکھا ہے کہ
تُو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر۔
اور صرف اُسی کی عبادت کر۔

پھر وہ اُسے یرُوشلیم میں لے گیا۔ اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا ۹
کرکے اُس سے کہا۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو اپنے آپ کو یہاں سے

باب ۴: ۴۔ تث ۸: ۳۔ باب ۴: ۸۔ تث ۶: ۱۳ ۔ ۱۰: ۲۰ +

۱۰ نیچے گرادے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ
اُس نے اپنے فرشتوں کو تیری بابت حُکم کیا۔
کہ تیری حفاظت کریں۔
۱۱ اور کہ۔
وہ تجھ کو ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے۔
ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو کسی پتھر سے چوٹ لگے۔
۱۲ اور یسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا۔ کہا گیا ہے کہ
تُو خُداوند اپنے خُدا کو مت آزما۔
۱۳ اور شیطان جب طرح طرح کی آزمائشیں ختم کر چُکا تو مُقرّرہ وقت تک اُس سے الگ رہا۔

علانیہ زندگی کا آغاز۔

۱۴ اور یسُوعؔ رُوح کی قُوّت سے جلیلؔ کو لَوٹا اور آس پاس کے سارے علاقے میں اُس کی شُہرت پھیل گئی۔ ۱۵ اور وہ اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا رہا۔ اور سب اُس کی تعریف کرتے رہے۔

یسُوعؔ اپنے وطن میں۔

۱۶ پھر وہ ناصرتؔ میں آیا جہاں اُس نے پرورش پائی تھی۔ اور اپنے دستُور کے مُطابق سبت کے دِن ۱۷ عبادتخانے میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہُؤا۔ اور اشعیاؔ نبی کا طومار اُس کو دیا گیا۔ اور جب اُس نے طُومار کھولا تو وہ مقام پایا جہاں یہ لکھا تھا کہ۔
۱۸ رُوح خُداوند مُجھ پر ہے۔
اِسی لئے اُس نے مُجھے مسح کیا۔
کہ مسکینوں کو خُوشخبری دُوں۔
اُس نے مُجھے اِس لئے بھیجا ہے۔
کہ قیدیوں کو رہائی۔
اور اندھوں کو بینائی۔
اور کُچلے ہُوؤں کو آزادی بخشُوں۔
۱۹ اور خُداوند کے سالِ مقبُول کو مُشتہر کرُوں۔
۲۰ اور وہ طُومار لپیٹ کر اور خادِم کو واپس دے کر بیٹھ گیا۔ اور جو عبادتخانے میں تھے اُن سب کی آنکھیں اُس پر لگی تھیں۔ ۲۱ تب وہ اُن سے کہنے لگا۔ کہ آج یہ نوشتہ تُمہارے کانوں میں پُورا ہو کر پہنچا۔ ۲۲ اور سب نے اُس پر گواہی دی اور شفقت کی اُن باتوں پر جو اُس کے مُنہ سے نِکلتی تھیں تعجُّب کر کے کہنے لگے۔ کیا یہ یُوسفؔ کا بیٹا نہیں؟۔
۲۳ اُس نے اُن سے کہا۔ کہ تُم بے شک یہ مثل مُجھ پر کہو گے۔ اَے طبیب تُو اپنا علاج کر۔ جو کُچھ ہم نے سُنا ہے کہ تُو نے کفرنحُومؔ میں کیا یہاں اپنے وطن میں بھی کر۔ ۲۴ اور اُس نے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبُول نہیں ہوتا۔ ۲۵ لیکن مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب ایلیاؔس کے دِنوں میں تین برس چھ مہینے تک آسمان بند رہا یہاں تک کہ تمام مُلک میں سخت کال پڑا۔ تو بہت سی بیوائیں اسرائیلؔ میں تھیں۔ ۲۶ مگر ایلیاؔس سوائے صیدؔون کے صارفتؔ کی ایک بیوہ عورت کے اُن میں سے کسی کے پاس بھیجا نہ گیا۔ ۲۷ اور الیشعؔ نبی کے وقت اسرائیلؔ میں بہت سے کوڑھی تھے لیکن اُن میں سے کوئی پاک صاف نہ کیا گیا سوائے نعمانؔ سُریانی کے۔ ۲۸ اور جتنے عبادت خانے میں تھے سب اُن باتوں کو سُنتے ہی غُصّے سے بھر گئے۔ ۲۹ اور اُٹھ کر اُسے شہر سے باہر نکالا اور اُسے اُس پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے جس پر اُن کا شہر بنا ہُؤا تھا تاکہ اُسے سر کے بل گرا دیں۔ ۳۰ لیکن وہ اُن کے بیچ سے گُزر کر چلا گیا۔

کفرنحُومؔ کا عبادتخانہ۔

۳۱ اور وہ جلیلؔ کے ایک شہر کفرنحُومؔ کو گیا اور سبت بہ سبت اُن کو تعلیم دیتا تھا۔ ۳۲ اور لوگ اُس کی

باب ۴: ۱۰-۱۱- مز ۹۱ (۹۱): ۱۱-۱۲+
باب ۴: ۱۲- تث ۶: ۱۶
باب ۴: ۱۳- "مقرّرہ وقت تک" شیطان مسیح کے پاس پھر آیا جب کہ اُس نے یہُودیوں کے ہاتھ مسیح کو ایذائیں دیں اور موت دلوائی+
باب ۴: ۱۸-۱۹- اش ۶۱: ۱-۲+
باب ۴: ۲۶- ۱-سل ۱۷: ۹+
باب ۴: ۲۷- ۲-سل ۵: ۱۴+

تعلیم سے حیران تھے کیونکہ اُس کا کلام بااِختیار تھا ۔
۳۳ اور عبادتخانے میں ایک شخص تھا جس میں شیطان کی
۳۴ ناپاک رُوح تھی وہ بڑی آواز سے یہ کہہ کر چلّا اُٹھا کہ ۔ اَے یسُوعؔ ناصری ہمیں تجھ سے کیا کام ؟ کیا تُو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے ؟
۳۵ مَیں تجھے جانتا ہُوں کہ تُو کَون ہے خُدا کا قدُوس ۔ یسُوعؔ نے اُسے دھمکا کر کہا چُپ رہ اور اِس میں سے نِکل آ ۔ اِس پر بدرُوح اُسکو بیچ میں پٹک کر اُس سے نِکل آئی اور اُسے کُچھ ضرر نہ پہنچایا ۔
۳۶ اور سب متعجّب ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ یہ کیا بات ہے ۔ کہ وہ اختیار
۳۷ اور قُدرت سے ناپاک رُوحوں کو حُکم کرتا ہے اور وہ نِکل آتی ہیں ۔ اور آس پاس کے علاقے کی ہر جگہ میں اُس کی شُہرت پھیل گئی ۔
۳۸ پطرسؔ کے ہاں شِفا دہی ۔ اور وہ عبادتخانے سے اُٹھ کر شمعُونؔ کے گھر میں داخل ہُؤا ۔ اور شمعُونؔ کی ساس کو بڑی تپ چڑھی
۳۹ ہُوئی تھی اور اُنہوں نے اُس کے لِئے اُس سے عرض کی ۔ تب اُس نے اُس کے پاس کھڑے ہو کر تپ کو جھڑکا تو اُتر گئی ۔ اور وہ اُسی دَم اُٹھ کر اُن کی خدمت کرنے لگی ۔
۴۰ اور جن کے ہاں طرح طرح کی بیماریوں کے مریض تھے سب آفتاب کے غرُوب کے بعد اُنہیں لاتے تھے ۔ اور
۴۱ وہ ایک ایک پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں شِفا دیتا تھا ۔ اور بہتیروں میں سے بدرُوحیں چِلّا چِلّا کر یُوں کہتے ہُوئے نِکل آتی تھیں ۔ کہ تُو خُدا کا بیٹا ہے ۔ مگر وہ اُنہیں جِھڑکتا اور بولنے نہ دیتا تھا کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ یہ المسیح ہے ۔
۴۲ دَورۂ جلیل ۔ جب دِن ہُوتا تھا تو وہ نِکل کر کسی ویران جگہ جاتا تھا اور ہجُوم اُسے ڈُھونڈتے اور اُس کے پاس آ کر
۴۳ اُسے روکتے تھے کہ ہمارے پاس سے چلے نہ جانا ۔ مگر اُس نے اُن سے کہا ۔ مجھے ضرُور ہے کہ اور شہروں میں بھی خُدا کی بادشاہی
۴۴ کی خُوشخبری دُوں ۔ کیونکہ مَیں اِسی لِئے بھیجا گیا ہُوں ۔ اور وہ یہودیہ کے عبادتخانوں میں وعظ کرتا رہا +

باب ۵

مُعجزانہ ماہی گیری ۔ اور جب وہ جنّیسرت کی جھیل کے کِنارے ۱ کھڑا تھا ۔ اور ہجُوم خُدا کا کلام سُننے کے لِئے اُس پر گرے پڑتے تھے ۔ تو ایسا ہُؤا کہ ۔ اُس نے جھیل کے کِنارے دو کشتیاں ۲ لگی دیکھیں ۔ لیکن ماہی گیر اُن پر سے اُتر کر جال دھو رہے تھے ۔ اُس نے اُن میں سے اُس کشتی پر چڑھ کر جو شمعُونؔ کی تھی ۔ اُس ۳ سے درخواست کی کہ کِنارے سے ذرا ہٹا لے چل اور وہ بیٹھ کر ہجُوم کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا ۔ اور جب کلام کر چُکا تو شمعُونؔ ۴ سے کہا ۔ کہ گہرے میں لے چل اور تُم شکار کے لِئے اپنے جال ڈالو ۔ شمعُونؔ نے جواب میں کہا ۔ کہ اَے اُستاد ہم نے ساری ۵ رات محنت کی مگر کُچھ حاصِل نہ ہُؤا ۔ لیکن تیرے کہنے سے جال ڈالُوں گا ۔ اور جب اُنہوں نے یہ کِیا تو مچھلیوں کا بڑا غول گھیر ۶ لیا ۔ اور اُن کے جال پھٹنے لگے ۔ تب اُنہوں نے اپنے شریکوں کو ۷ جو دُوسری کشتی پر تھے اِشارہ کیا ۔ کہ آؤ ہماری مدد کرو ۔ وہ آئے اور دونوں کشتیاں ایسی بھر دیں کہ ڈُوبنے لگیں ۔ شمعُونؔ ۸ پطرسؔ نے یہ دیکھ کر یسُوعؔ کے پاؤں پر گر کر کہا ۔ کہ اَے خُداوند میرے پاس سے چلا جا ۔ اِس لِئے کہ مَیں گُنہگار آدمی ہُوں ۔ کیونکہ ۹ اِس ماہی گیری کے سبب جو اُنہوں نے کی تھی وہ اور اُس کے سب ساتھی نہایت حیران ہُوئے ۔ اور وَیسے ہی زبدؔی کے ۱۰ بیٹے یعقُوبؔ اور یُوحنّاؔ بھی جو شمعُونؔ کے شریک تھے ۔ تب یسُوعؔ نے شمعُونؔ سے کہا ۔ مت ڈر اِس وقت سے تُو آدم گیری کرے گا ۔ وہ کشتیوں کو کِنارے پر لے آئے اور سب کُچھ چھوڑ ۱۱ کر اُس کے پیچھے ہو لِئے ۔
شِفاءِ مبرُوص ۔ اور جب وہ ایک شہر میں تھا ۔ تو دیکھو ۔ ایک ۱۲ آدمی سرا پا مبرُوص یسُوعؔ کو دیکھ کر مُنہ کے بل گرا اور اُس کی مِنّت کر کے کہنے لگا ۔ کہ اَے خُداوند اگر تُو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے ۔ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چُھوا اور کہا ۔ مَیں چاہتا ۱۳

۱۴ ہُوں۔ تُو پاک صاف ہوجا۔ اور فوراً اُس کا کوڑھ جاتا رہا۔ اور اُس نے اُسے تاکید کی کہ کسی سے نہ کہنا مگر جاکر اپنے آپکو کاہن کو دِکھا اور اپنے پاک صاف ہوجانے کی بابت وہ نذر گزران جو مُوسیٰ نے اُن کی گواہی کے لئے مُقرّر کی۔

۱۵ اور اُس کا چرچا زیادہ پھیلتا گیا۔ اور بڑے بڑے ہجُوم اُس کے پاس جمع ہُؤا کرتے تھے تاکہ اُس کی سُنیں اور اپنی ۱۶ بیماریوں سے شفا پائیں۔ پر وہ ویران جگہوں میں الگ جاکر دُعا کیا کرتا تھا۔

۱۷ **شفاء مفلُوج۔** اور اُن دِنوں میں ایک دِن وہ تعلیم دینے بیٹھا تھا تو فریسی اور عُلماءِ شرع پاس بیٹھے ہُوئے تھے جو گلیل اور یہُودیہ کے ہر قصبہ اور یروشلیم سے آئے ہُوئے تھے۔ اور خُداوند ۱۸ کی قُدرت شفا بخشنے کو اُس کے ساتھ تھی۔ اور دیکھو کئی مرد ایک شخص کو جو مفلُوج تھا۔ چارپائی پر لائے اور چاہتے تھے ۱۹ کہ اُسے اندر لاکر اُس کے آگے رکھیں۔ مگر ہجُوم کے سبب اُسے اندر لے جانے کی راہ نہ پائی۔ تب کوٹھے پر چڑھ گئے اور کھپروں میں سے اُسے چارپائی سمیت بیچ میں یسُوؔع کے ۲۰ سامنے اُتار دیا۔ اُس نے اُن کا ایمان دیکھ کر کہا۔ اَے ۲۱ آدمی تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے۔ اِس پر فقیہہ اور فریسی سوچنے لگے کہ یہ کَون ہے جو کُفر بکتا ہے؟ خُدا کے سوا اور ۲۲ کَون گُناہوں کو مُعاف کرسکتا ہے؟ مگر یسُوؔع نے اُن کے خیالات جانتے ہُوئے مُخاطِب ہوکر اُن سے کہا۔ کہ ۲۳ تُم اپنے دِلوں میں کیا سوچتے ہو؟ زیادہ آسان کیا ہے۔ یہ کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل ۲۴ پھر؟ لیکن تاکہ تُم جانو کہ ابنِ انسان کو زمین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہے (اُس نے اُس مفلُوج سے کہا)، مَیں تُجھے کہتا ہُوں اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا۔ ۲۵ اور وہ فوراً اُن کے سامنے اُٹھا۔ اور جس پر پڑا تھا اُسے اُٹھا کر خُدا کی تمجید کرتا ہُؤا اپنے گھر چلا گیا۔ ۲۶ تب وہ سب نہایت حیران ہُوئے اور خُدا کی تمجید کرنے لگے اور بہت ڈر گئے اور کہنے لگے کہ آج ہم نے عجیب باتیں دیکھی ہیں۔

۲۷ **متّی کی دعوتِ رسالت۔** اور اِن واقعات کے بعد وہ باہر گیا اور لاوی نام ایک محصّل کو محصُول کی چوکی پر بیٹھا دیکھا۔ اور اُس نے اُس سے کہا۔ میرے پیچھے ہولے۔ ۲۸ وہ سب کچھ چھوڑ کر اُٹھا اور اُس کے پیچھے ہولیا۔ ۲۹ اور لاوی نے اپنے گھر میں اُس کی بڑی ضیافت کی۔ اور وہاں محصّلوں اور اَوروں کی جو جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے بڑی جماعت تھی۔ ۳۰ تب فریسی اور اُن کے فقیہہ نے کُڑکُڑا کر اُس کے شاگردوں سے کہا کہ تُم کیوں محصّلوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے پیتے ہو؟ ۳۱ یسُوؔع نے جواب میں اُن سے کہا۔ کہ تندرُستوں کو نہیں بلکہ بیماروں کو طبیب درکار ہے۔ ۳۲ مَیں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لئے بُلانے آیا ہُوں۔

۳۳ اور اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ یُوحنّا کے شاگرد کیوں اکثر روزہ رکھتے اور دُعا کرتے ہیں۔ اور اِسی طرح فریسیوں کے بھی۔ مگر تیرے تو کھاتے اور پیتے ہیں۔ ۳۴ پر یسُوؔع نے اُن سے کہا۔ کیا تُم براتیوں سے جب تک دُلہا اُن کے ساتھ ہے روزہ رکھوا سکتے ہو؟ ۳۵ لیکن وہ دِن آئیں گے کہ دُلہا اُن سے جُدا کیا جائے گا۔ اُن دِنوں میں وہ روزہ رکھیں گے۔

۳۶ اور اُس نے اُن سے تمثیل بھی کہی۔ کہ کوئی آدمی پُرانی پوشاک پر نئی پوشاک میں سے پھاڑ کر پیوند نہیں لگاتا۔ ورنہ نئی کو تو پھاڑتا ہے اور نئی کا پیوند پُرانی کے مساوی نہیں ہوتا۔ ۳۷ اور نئی مے پُرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا ورنہ نئی مے مشکوں کو پھاڑ کر بہ جائے گی اور مشکیں بھی برباد ہونگی۔ ۳۸ بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں بھرنی چاہیئے۔ ۳۹ اور پُرانی مے پی کر فوراً نئی کی خواہش کوئی نہیں کرتا۔ کیونکہ کہتا ہے کہ پُرانی ہی بہتر ہے۔

باب ۵: ۱۴ - اح ۱۴: ۴۴

باب ۶

ابنِ انسان سبت کا مالک۔

۱ پھر دُوسرے پہلے سبت کو یُوں ہُؤا۔ کہ وہ کھیتوں میں سے جا رہا تھا۔ اَور اُس کے ۲ شاگرد بالیں توڑ کر اَور ہاتھوں سے مَل کر کھانے لگے ۝ تب فریسیوں میں سے بعض اُن سے کہنے لگے۔ تُم کیوں وہ کام ۳ کرتے ہو۔ جو سبت کو کرنا روا نہیں؟ ۝ یسُوعؔ نے اُن کے جواب میں کہا۔ کیا تُم نے نہیں پڑھا کہ جب داؤدؔ اَور اُس کے ساتھی ۴ بھُوکے تھے تو اُس نے کیا کِیا ۝ وہ کیونکر خُدا کے گھر میں گیا۔ اَور نذر کی روٹیاں لے کر جن کا کھانا کاہنوں کے سِوا اَور کِسی کو روا نہیں۔ کھائیں اَور اَپنے ساتھیوں کو بھی دیں ۝ ۵ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ کہ ابنِ انسان سبت کا بھی مالک ہَے ۝

۶ اَور کِسی اَور سبت کو بھی یُوں ہُؤا۔ کہ وہ عبادت خانے میں داخل ہو کر تعلیم دینے لگا۔ اَور وہاں ایک آدمی تھا جِس ۷ کا دہنا ہاتھ سُوکھا ہُؤا تھا ۝ تب فقیہہ اَور فریسی اُسکی تاک میں لگے۔ کہ شاید وہ سبت کے دِن شِفا بخشے تو اُس پر ۸ اِلزام لگائیں ۝ مگر اُس نے اُن کے خیالات کو جانتے ہُوئے اُس آدمی سے جِسکا ہاتھ سُوکھا ہُؤا تھا کہا۔ اُٹھ اَور ۹ بِیچ میں کھڑا ہو۔ وہ اُٹھ کر کھڑا ہو گیا ۝ تب یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ مَیں تُم سے ایک بات پُوچھتا ہُوں۔ کہ سبت کے دِن نیکی کرنا روا ہَے یا بدی کرنا۔ جان کو بچانا یا ہلاک کرنا؟ ۝ ۱۰ اَور اُن سب پر نظر دَوڑا کر اُس آدمی سے کہا۔ اَپنا ہاتھ بڑھا ۱۱ اُس نے بڑھایا اَور اُس کا ہاتھ دُرست ہو گیا ۝ تب وہ سب دِیوانگی سے بھر کر آپس میں کہنے لگے کہ ہم یسُوعؔ کے ساتھ کیا کریں ۝

رسُولوں کا تقرّر۔

۱۲ اَور اُن دِنوں میں وہ پہاڑ پر دُعا کرنے کو ۱۳ گیا۔ اَور خُدا سے دُعا کرتے ہُوئے تمام رات گُذاری ۝ اَور جب دِن ہُؤا۔ اُس نے اَپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن میں سے بارہ کو چُنا۔ (جن کو اُس نے رسُول کا لقب بھی دیا) ۝ ۱۴ یعنی شمعُونؔ جِس کا نام اُس نے پطرسؔ بھی رکھّا۔ اَور اُس کا بھائی اندریاسؔ اَور یعقُوبؔ اَور یُوحنّاؔ۔ اَور فِلِپُّسؔ اَور برتلمائیؔ ۝ ۱۵ اَور متّیؔ اَور توماؔ۔ اَور یعقُوبؔ بن حلفائیؔ اَور شمعُونؔ جو غیُور کہلاتا ہَے ۝ ۱۶ اَور یہُوداہؔ یعقُوبؔ کا بھائی۔ اَور یہُوداہؔ اسخریوطی جو پکڑوانے والا ہُؤا ۝

۱۷ اَور اُن کے ساتھ اُتر کر مَیدان میں کھڑا ہُؤا۔ اَور وہاں اُسکے شاگردوں کی بڑی جماعت اَور یہُودیہ اَور یرُوشلیم اَور صُور و صیدون کے ساحل سے لوگوں کا بڑا ہجُوم بھی تھا ۝ ۱۸ جو اُسکی سُننے اَور اَپنی بیماریوں سے شِفا پانے کے لِئے آئے تھے اَور جو ناپاک رُوحوں سے ستائے جاتے تھے وہ بحال کِئے جاتے تھے ۝ ۱۹ اَور سب اُسے چھُونے کی کوشش کرتے تھے۔ کیونکہ قُوّت اُس سے نکلتی تھی۔ جِس سے سب کو شِفا حاصل ہُوئی تھی ۝

مَیدانی وعظ۔

۲۰ اَور اُس نے اَپنے شاگردوں پر نظر کر کے کہا کہ۔

مُبارک ہو تُم جو غریب ہو۔ کیونکہ خُدا کی بادشاہی تُمہاری ہَے ۝
۲۱ مُبارک ہو تُم جو اَب بھُوکے ہو۔ کیونکہ سیر کِئے جاؤ گے۔
مُبارک ہو تُم جو اَب روتے ہو۔ کیونکہ ہنسو گے ۝
۲۲ مُبارک ہو تُم جب ابنِ انسان کی خاطر لوگ تُم سے کینہ رکھّیں اَور تُمہیں خارج کر دیں۔ اَور ملامت کریں۔ اَور تُمہارا نام بُرا جان کر کاٹ ڈالیں ۝ ۲۳ اُس دِن خُوش ہو اَور شادمانی کرو۔ کیونکہ دیکھو۔ آسمان پر تُمہارا اَجر بڑا ہَے۔ کیونکہ اُن کے باپ دادا انبیاء کے ساتھ بھی اَیسا ہی کِیا کرتے تھے ۝

۲۴ مگر افسوس تُم پر جو دَولتمند ہو۔ کیونکہ تُم اَپنی تسلّی پا چُکے ۝
۲۵ افسوس تُم پر جو اَب سیر ہو۔ کیونکہ تُم بھُوکے ہو گے۔

باب ۶: ۴-اح ۲۴: ۹-۱-سم ۲۱: ۶+

باب ۶: ۲۴-سیر ۳۱: ۸-۶ ۸: ۶+ باب ۶: ۲۵-اش ۵۶: ۱۳+

افسوس تُم پر جو اَب ہنستے ہو۔ کیونکہ ماتم کرو گے اَور
روؤ گے ۞
۲۶ افسوس تُم پر جب لوگ تُمہیں بھلا کہیں۔ کیونکہ اُنکے باپ
دادا جُھوٹے انبیاء کے ساتھ بھی اَیسا ہی کیا کرتے تھے ۞
۲۷ مگر مَیں تُم سامعین سے کہتا ہُوں۔ کہ اپنے دُشمنوں سے
۲۸ مُحبّت رکھو۔ اپنے کینہ وروں کا بھلا کرو ۞ اپنے طاعِنوں کے
۲۹ لِئے برکت چاہو۔ اپنے مُفتریوں کے لِئے دُعا کرو ۞ جو تیرے
ایک گال پر طمانچہ مارے دُوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے۔ اَور
۳۰ جو کوئی تیرا چُغہ چھین لے۔ اُسے کُرتہ لینے سے بھی منع نہ کر ۞ جو
کوئی تُجھ سے کُچھ مانگے اُسے دے۔ اَور اُس سے جو تیرا مال لے
۳۱ پھر مَت مانگ ۞ اَور جَیسا تُم چاہتے ہو کہ لوگ تُم سے کریں۔
۳۲ تُم بھی اُن سے وَیسا ہی کرو ۞ اَور اگر تُم اَپنے پیار کرنے والوں
سے پیار کرو۔ تو تُمہارا کیا اِحسان ہے؟ کیونکہ گُنہگار بھی اپنے
۳۳ پیار کرنے والوں کو پیار کرتے ہَیں ۞ اَور اگر تُم اُن کا بھلا کرو۔
جو تُمہارا بھلا کریں تو تُمہارا کیا اِحسان ہے۔ کیونکہ گُنہگار بھی
۳۴ یہی کرتے ہیں ۞ اَور اگر تُم اُن کو قرض دو جِن سے وصُول ہونے
کی اُمید ہے۔ تو تُمہارا کیا اِحسان ہے۔ کیونکہ گُنہگار بھی گُنہگاروں
کو قرض دیتے ہیں تاکہ اُن سے پُورا وصُول کریں ۞
۳۵ بلکہ اَپنے دُشمنوں کو پیار کرو۔ اَور بھلا کرو۔ اَور وصُول ہونے
کی اُمید نہ رکھ کر قرض دو تو تُمہارا اَجر بڑا ہوگا۔ اَور تُم حق تعالیٰ کے
فرزند ہو گے۔ کیونکہ وہ ناشُکروں اَور شریروں پر بھی مہربان
۳۶ ہے ۞ اِس لِئے تُم رحیم ہو جَیسا تُمہارا باپ رحیم ہے ۞
۳۷ عَیب نہ لگاؤ۔ تو تُم پر بھی عَیب نہ لگایا جائے گا۔ مُجرم نہ
ٹھیراؤ۔ تو تُم بھی مُجرم نہ ٹھیرائے جاؤ گے۔ بری کرو۔ تو تُم بھی
۳۸ بری کِئے جاؤ گے ۞ دو تو تُم کو بھی دیا جائیگا۔ اچھّا پیمانہ دَبا دَبا
ہِلا ہِلا بھر پُور تُمہارے دامن میں ڈالا جائے گا۔ کیونکہ جِس پیمانہ
سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے لِئے بھی ناپا جائے گا ۞

۳۹ اَور اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ۔ کیا اَندھے کو اندھا
راہ دِکھا سکتا ہے؟ کیا وہ دونوں گڑھے میں نہیں گرینگے؟ ۞
۴۰ شاگرد اَپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ ہر ایک جب کامل ہُوا
۴۱ تو اَپنے اُستاد کی مانند ہوگا ۞ تُو اُس تِنکے کو کیُوں دیکھتا ہے
جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے۔ اَور اُس شہتیر کا خیال نہیں
۴۲ کرتا جو تیری اَپنی آنکھ میں ہے؟ ۞ یا کیونکر تُو اپنے بھائی سے
کہہ سکتا ہے کہ بھائی ٹھہر۔ تِنکا جو تیری آنکھ میں ہے نِکال
دُوں۔ جب تُو اُس شہتیر کو نہیں دیکھتا جو تیری اَپنی آنکھ
میں ہے۔ اَے ریاکار پہلے شہتیر کو اَپنی آنکھ میں سے نِکال
تب تِنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے اچھّی طرح دیکھ کر
نِکال سکے گا ۞
۴۳ کیونکہ کوئی اچھّا درخت نہیں جو ردّی پھل لائے اَور نہ
۴۴ کوئی ردّی درخت جو اچھّا پھل لائے ۞ پس ہر ایک درخت
اَپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ اِس لِئے کہ لوگ خاردار جھاڑیوں
۴۵ سے انجیر نہیں توڑتے اَور نہ جھڑبیری سے انگُور ۞ اچھّا آدمی اَپنے
دِل کے اچھّے خزانے سے اچھّی چیزیں نِکالتا ہے اَور بُرا آدمی
بُرے خزانے سے بُری چیزیں باہر لاتا ہے۔ کیونکہ جو دِل
دِل لبریز ہے وُہی مُنہ پر آتا ہے ۞
۴۶ اَور تُم کیُوں مُجھے خُداوند خُداوند کہتے ہو اَور میرے کہنے
۴۷ پر عمل نہیں کرتے؟ ۞ جو کوئی میرے پاس آتا ہے اَور میری
باتیں سُنکر اُن پر عمل کرتا ہے مَیں تُمہیں بتاتا ہُوں کہ وہ کِس
۴۸ کی مانند ہے ۞ وہ اُس آدمی کی مانند ہے جِس نے گھر بناتے
ہوئے گہرا کھود کر چٹان پر بُنیاد رکھی۔ جب رَو آئی تو دھار اُس
۴۹ گھر سے ٹکرائی مگر اُسے ہِلا نہ سکی کیونکہ وہ اچھّا بنا ہُوا تھا ۞ لیکن
جِس نے سُنا اَور عمل نہ کیا وہ اُس آدمی کی مانند ہے جِس نے
گھر کو بے بُنیاد بنایا۔ اَور دھار اُس سے ٹکرائی تب وہ فوراً گر
پڑا اَور اُس گھر کی بربادی ہولناک ہُوئی +

باب ۶: ۲۴-۱ اح ۲۵: ۳۵، ۳۶ + تث ۱۵: ۸+

باب ۷

۱ صُوبہ دار کا غُلام۔ جب وہ لوگوں کو اپنی تمام باتیں سُنا چُکا تو کفرنحُوم میں آیا ۝
۲ اور کسی صُوبہ دار کا ایک غُلام جو اُسے عزیز تھا۔ بیمار ہو کر ۳ قریبِ مرگ تھا ۝ اور اُس نے یسُوعؔ کی خبر سُنی تھی۔ اُس نے یہُودیوں کے کئی بزرگوں کو اُس کے پاس بھیج کر اُس سے عرض ۴ کی کہ آ کر میرے غُلام کو شفا بخش ۝ اور اُنہوں نے یسُوعؔ کے پاس آ کر اُس کی بڑی مِنّت کر کے کہا۔ کہ وہ اِس لائق ہے کہ تُو اُس پر یہ ۵ اِحسان کرے ۝ کیونکہ وہ ہماری قوم کو پیار کرتا ہے۔ اور ہمارا ۶ عبادتخانہ اُسی نے بنوایا ہے ۝ تب یسُوعؔ اُن کے ساتھ چلا اور ہنوز گھر سے دُور نہ گیا تھا کہ صُوبہ دار نے رفیقوں کی معرفت اُسے کہلا بھیجا۔ کہ اَے خُداوند! تکلیف نہ کر۔ کیونکہ مَیں اِس لائق ۷ نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے ۝ اِسی سبب سے مَیں نے اپنے آپ کو بھی اِس لائق نہ سمجھا کہ تیرے پاس آؤں۔ بلکہ صرف ۸ بات ہی کہہ دے تو میرا غُلام شفا پائے گا ۝ کیونکہ مَیں بھی ایسا آدمی ہُوں جو دُوسرے کے اِختیار میں ہُوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں جب مَیں ایک سے کہتا ہُوں جا تو وہ جاتا ہے۔ اور دُوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے۔ اور اپنے غُلام سے کہ ۹ یہ کر تو وہ کرتا ہے ۝ یسُوعؔ نے یہ سُنکر اُس پر تعجُّب کیا۔ اور مُڑ کر اُس ہجُوم سے جو اُس کے پیچھے آتا تھا کہا۔ کہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِتنا بڑا ایمان مَیں نے اِسرائیل میں بھی نہیں ۱۰ پایا ہے ۝ اور وہ جو بھیجے گئے تھے۔ جب گھر میں پھر آئے تو اُس غُلام کو تندرُست پایا ۝

۱۱ نوجوان کا جلانا۔ اور اِس کے بعد وہ ایک شہر کو گیا جو نائینؔ کہلاتا ہے۔ اور اُس کے شاگرد اور بڑا ہجُوم اُس کے ساتھ ۱۲ تھا ۝ جب وہ اُس شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو کہ ایک مُردہ باہر لے جایا جا رہا تھا جو اپنی ماں کا اِکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی۔ اور شہر کے بہُت لوگ اُسکے ساتھ تھے ۝ ۱۳ اُسکو دیکھ کر خُداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا۔ نہ رو ۝ ۱۴ اور پاس آ کر جنازہ کو چھُؤا۔ اور اُٹھانے والے ٹھہر گئے۔ تب اُس نے کہا۔ اَے ۱۵ نوجوان مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ ۝ اور وہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا۔ اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سونپ دِیا ۝
۱۶ تب سب پر خوف چھا گیا اور خُدا کی تمجید کر کے کہنے لگے۔ کہ ایک بڑا نبی ہم میں برپا ہُؤا ہے۔ اور کہ خُدا نے اپنی اُمّت پر ۱۷ نظر کی ہے ۝ اور اُس کی بابت یہ خبر سارے یہُودیہ اور تمام آس پاس کے علاقہ میں پھیل گئی ۝

۱۸ یُوحنّا کا پیغام۔ اور یُوحنّا کے شاگردوں نے اُسے اِن سب ۱۹ باتوں کی خبر دی ۝ اور یُوحنّا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بُلا کر خُداوند کے پاس کہلا بھیجا۔ کہ کیا۔ جو آنے والا ہے۔ تُو ہی ہے؟ یا ۲۰ ہم کسی اور کی راہ دیکھیں ۝ اُن آدمیوں نے اُس کے پاس آ کر کہا۔ کہ یُوحنّا اِصطباغی نے ہمیں تیرے پاس یہ کہکر بھیجا ہے۔ کہ کیا۔ جو آنے والا ہے۔ تُو ہی ہے؟ یا ہم کسی اور کی راہ دیکھیں ۝ ۲۱ (اُس نے اُسی گھڑی بہتیروں کو بیماریوں اور آفتوں اور بدرُوحوں سے خلاصی بخشی اور بہُت سے اندھوں کو بصارت ۲۲ عطا کی) ۝ اور اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ کہ جو کچھ تُم نے دیکھا اور سُنا ہے جا کر یُوحنّا سے بیان کرنا۔ اندھے دیکھتے ہیں لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے ہیں۔ اور بہرے سُنتے ہیں۔ مُردے زِندہ کئے جاتے ہیں اور مسکینوں ۲۳ کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے ۝ اور مُبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے ۝

۲۴ یُوحنّا کی تعریف۔ جب یُوحنّا کے قاصِد چلے گئے۔ تب وہ یُوحنّا کی بابت ہجُوم سے کہنے لگا۔ کہ تُم جنگل میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ ۲۵ کیا ہَوا سے ہِلتے ہُوئے سرکنڈے کو؟ ۝ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہُوئے مرد کو؟ دیکھو۔ جو قیمتی پوشاک

باب ۷: ۲۲۔ اش ۳۵: ۵+

پہنتے اَور عیش وعشرت میں رہتے ہیں وہ شاہی گھروں میں
۲۶ ہوتے ہیں ۞ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے ؟ کیا ایک نبی کو ؟
ہاں مَیں تُم سے کہتا ہُوں بلکہ نبی سے بھی بڑے کو ۞
۲۷ یہ وُہی ہے ۔جس کی بابت لِکھا ہے کہ ۔

دیکھ مَیں اپنا پیغامبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں ۔
جو تیرے آگے تیری راہ تیار کریگا ۞

۲۸ مَیں تُم سے کہتا ہُوں ۔کہ اُن میں جو عَورتوں سے پَیدا ہُوئے
ہَیں ۔یُوحنّا اِصطباغی سے کوئی بڑا نہیں ۔تو بھی جو خُدا کی
۲۹ بادشاہی میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بھی بڑا ہے ۞ اَور
سب عوام نے ۔بلکہ محصُولوں نے بھی جب سُنا تو یُوحنّا کا
۳۰ بپتسمہ لے کر خُدا کو صادِق مان لیا ۞ مگر فریسیوں اَور عُلمائے شرع
نے اُس سے بپتسمہ نہ لے کر خُدا کے اِرادہ کو اپنی نسبت
۳۱ باطِل کر دیا ۞ اِس پُشت کے آدمیوں کو مَیں کِس سے تشبیہ
۳۲ دُوں اَور کِس کی مانند کہوں ؟ ۞ وہ اُن بچّوں کی مانند ہیں ۔جو
بازار میں بَیٹھ کر آپس میں پُکار کر کہتے ہَیں کہ ۔

ہم نے تُمہارے لِئے بانسلی بجائی ۔پر تُم نہ ناچے ۔
ہم نے نالہ کیا ۔پر تُم نہ روئے ۞

۳۳ کیونکہ یُوحنّا اِصطباغی نہ روٹی کھاتا آیا نہ مے پیتا ۔اَور تُم کہتے
۳۴ ہو کہ اُس پر بدرُوح ہے ۞ ابن اِلانسان کھاتا پیتا آیا اَور
تُم کہتے ہو کہ دیکھو ۔کھاؤ اَور شرابی محصُولوں اَور گنہگاروں
۳۵ کا یار ۞ مگر حِکمت اپنے سب فرزندوں سے راست
ٹھہرتی ہے ۞

۳۶ [گنہگار عَورت] فریسیوں میں سے کِسی نے اُسے دعوت
دی کہ میرے ہاں کھانا کھا ۔اَور وہ اُس فریسی کے گھر جا کر
۳۷ کھانا کھانے بَیٹھا ۞ اَور دیکھو ۔اُس شہر میں ایک گنہگار عَورت
تھی ۔جو یہ معلُوم کر کے کہ وہ اُس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے
۳۸ بَیٹھا ہے سنگِ مرمر کے عِطردان میں عِطر لائی ۞ اَور اُس کے
پاؤں کے پاس روتی ہُوئی پیچھے کھڑی ہو کر آنسُوؤں سے
اُس کے پاؤں بھگونے لگی اَور اپنے سر کے بالوں سے پونچھ
کر اُس کے پاؤں کو مکرّر چُوما اَور عِطر مَلا ۞ اَور اُس فریسی نے ۳۹
جس نے اُس کی دعوت کی تھی ۔یہ دیکھ کر اپنے میں کہنے لگا
کہ اگر یہ نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اُسے چھُوتی ہے یہ کَون اَور کَیسی عَورت
ہے ۔یعنی یہ کہ گُنہگار ہے ۞ اَور یِسُوعؔ نے مُخاطب ہو کر اُس ۴۰
سے کہا ۔کہ اَے شمعُونؔ ۔مُجھے تُجھ سے کُچھ کہنا ہے ۔اُس نے کہا
اَے اُستاد فرما ۞

کِسی ساہوکار کے دو قرضدار تھے ۔ایک پانچ سو دینار ۴۱
کا دُوسرا پچاس کا ۞ جب اُن کو ادا کرنے کا مقدُور نہ رہا تو اُس ۴۲
نے دونوں کو بخش دیا ۔پس اُن میں سے کَون اُس کو زیادہ پیار
کریگا ۞ شمعُونؔ نے جواب میں کہا ۔میری دانِست میں وہ ۴۳
جِسے اُس نے زیادہ بخشا ۔تب اُس نے اُس سے کہا ۔تُو نے
ٹھیک فَیصلہ کیا ہے ۞ اَور اُس عَورت کی طرف مُنہ پھیر کر ۴۴
اُس نے شمعُونؔ سے کہا ۔کیا تُو اِس عَورت کو دیکھتا ہے ؟ مَیں
تیرے گھر میں آیا ۔تُو نے پاؤں کے لِئے پانی نہ دِیا ۔مگر اِس نے
میرے پاؤں آنسُوؤں سے بھگو دِئے اَور اپنے بالوں سے
پُونچھے ۞ تُو نے مُجھ کو نہ چُوما لیکن اِس نے جب سے کہ مَیں اندر ۴۵
آیا ہُوں میرے پاؤں چُومنے سے باز نہ رہی ۞ تُو نے میرے سر ۴۶
پر تیل نہ مَلا مگر اِس نے میرے پاؤں پر عِطر مَلا ہے ۞ اِسی لِئے ۴۷
مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ اِس کے گُناہ جو بہت ہیں مُعاف
ہو گئے کیونکہ اِس نے بہت پیار کِیا ہے ۔مگر جِس کو تھوڑا مُعاف
کِیا گیا ہے وہ تھوڑا پیار کرتا ہے ۞ اَور اُس عَورت سے کہا ۔ ۴۸
کہ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے ۞ اِس پر ہمنوالے اپنے میں کہنے ۴۹
لگے کہ یہ کَون ہے جو گُناہ بھی مُعاف کرتا ہے ؟ ۞ مگر اُس نے ۵۰
عَورت سے کہا ۔تیرے اِیمان نے تُجھے بچا لیا ہے سلامت
چلی جا +

باب ۷: ۲۷- مَلا ۳: ۱+

باب ۸

۱ خِدمت گُزار خواتین۔ اَور بعد میں وہ شہر شہر اَور گاؤں گاؤں جا کر وعظ کرتا۔ اَور خُدا کی بادشاہی کی خُوشخبری دیتا تھا۔ اَور ۲ وہ بارہ اُس کے ساتھ تھے ٥ اَور کئی عَورتیں بھی جو بدرُوحوں اَور بیماریوں سے شفایاب ہُوئی تھیں یعنی مریم جو مگدلی کہلاتی ۳ ہے۔ جس میں سے سات بدرُوحیں نکلی تھیں ٥ اَور یُوَنّہ ہیرودیس کے دِیوان خُوزی کی بیوی۔ اَور سوسن اَور بہتیری اَور بھی جو اَپنے مال سے اُن کی خِدمت کرتی تھیں ٥

۴ بونے والے کی تمثیل۔ اَور جب بڑا ہجُوم جمع ہوگیا۔ اَور ہر شہر سے لوگ اُس کے پاس چلے آتے تھے۔ تو اُس نے تمثیل میں کہا کہ ٥

۵ بونے والا اَپنا بیج بونے نِکلا۔ اَور بوتے وقت کُچھ راہ کے کِنارے گِرا اَور رَوندا گیا اَور آسمان کے پرندوں نے اُسے چُگ ۶ لیا ٥ اَور کُچھ چٹان پر گِرا اَور اُگ کر سُوکھ گیا کیونکہ اُسے تری نہ پہنچی ٥ ۷ اَور کُچھ خاردار جھاڑیوں میں گِرا اَور خاردار جھاڑیوں نے ساتھ ۸ ساتھ بڑھ کر اُسے دَبا لیا ٥ اَور کُچھ اَچھی زمین میں گِرا اَور اُگ کر سَوگُنا پھل لایا۔ یہ کہہ کر اُس نے پُکارا کہ جِس کے سُننے کے ۹ کان ہوں وہ سُن لے ٥ اُس کے شاگردوں نے اُس سے پُوچھا ۱۰ کہ یہ تمثیل کیا ہے؟ ٥ اَور اُس نے کہا۔ کہ خُدا کی بادشاہی کے بھیدوں کی معرفت تُمہیں دی گئی ہے۔ لیکن دُوسروں کے لِئے تمثیلوں میں۔ تاکہ دیکھتے ہُوئے نہ دیکھیں اَور سُنتے ہُوئے ۱۱ نہ سمجھیں ٥ وہ تمثیل یہ ہے۔ کہ بیج خُدا کا کلام ہے ٥ ۱۲ راہ کے کِنارے کے وہ ہیں جو سُنتے ہیں۔ تب شیطان آکر کلام کو اُن کے دِل سے چھین لے جاتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ ایمان لا کر ۱۳ نجات پائیں ٥ اَور چٹان پر کے وہ ہیں کہ جو کلام سُن کر خُوشی سے اُسے قبُول کر لیتے ہیں لیکن جڑ نہیں رکھتے۔ اَور کُچھ عرصہ تک ایمان ۱۴ لا کر آزمائش کے وقت پھر جاتے ہیں ٥ اَور جو خاردار جھاڑیوں میں گِرا۔ یہ وہ ہیں جو سُنتے تو ہیں لیکن ہوتے ہوتے فِکروں اَور دَولت اَور اِس زِندگی کی عیش و عِشرت میں پھنس جاتے ہیں اَور اُن کا پھل نہیں پکتا ٥ ۱۵ مگر جو اَچھی زمین میں گِرا وہ ہیں جو کلام کو سُن کر اُسے اَچھے اَور نیک دِل میں سنبھالے رہتے ہیں اَور ثابت قدمی سے پھل لاتے ہیں ٥

۱۶ نُورِ مسیحیت۔ کوئی آدمی چراغ جلا کر اُسے برتن سے نہیں چھپاتا نہ پلنگ کے نیچے رکھتا۔ بلکہ چراغدان پر رکھتا ہے تاکہ جو اَندر ۱۷ آئیں اُنکو روشنی دِکھائی دے ٥ کیونکہ کوئی چیز پوشیدہ نہیں جو ظاہر نہ کی جائے گی اَور نہ چھپائی گئی ہے جو جانی نہ جائے گی اَور ۱۸ ظہُور میں نہ آئے گی ٥ پس خبردار۔ کہ تُم کِس طرح سُنتے ہو کیونکہ جِس کے پاس ہے اُسے دِیا جائے گا۔ اَور جِس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لِیا جائے گا جو وہ گُمان کرتا ہے کہ میرے پاس ہے ٥

۱۹ مسیح کے رِشتہ دار۔ تب اُس کی ماں اَور بھائی اُسکے پاس آئے ۲۰ مگر ہجُوم کے سبب سے اُس تک پہنچ نہ سکے ٥ اَور اُسے خبر دی گئی کہ تیری ماں اَور تیرے بھائی باہر کھڑے تُجھ سے مِلنا ۲۱ چاہتے ہیں ٥ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ میری ماں اَور میرے بھائی تو یہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اَور اُس پر عمل کرتے ہیں ٥

۲۲ تسکینِ طُوفان۔ پھر اُن دِنوں میں ایک دِن وہ اَپنے شاگردوں سمیت کشتی پر چڑھا۔ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ کہ آؤ جھیل کے ۲۳ پار چلیں۔ اَور وہ روانہ ہُوئے ٥ جب کشتی چلی جاتی تھی۔ تو وہ سو گیا۔ اَور جھیل پر تُند ہَوا چلنے لگی۔ اَور غرق ہونے لگے اَور خطرے ۲۴ میں تھے ٥ تب اُنہوں نے پاس جا کر اُسے جگایا اَور کہا۔ اُستاد اُستاد۔ ہم ہلاک ہُوئے جاتے ہیں۔ تب اُس نے جاگ کر ہَوا اَور ۲۵ پانی کی لہروں کو جِھڑکا۔ تو وہ تھم گئے اَور اَمن ہوگیا ٥ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ تُمہارا ایمان کہاں ہے؟ پس وہ ڈر گئے اَور تعجُّب کر کے آپس میں کہنے لگے۔ کہ یہ کَون ہے جو ہواؤں اَور پانی کو حُکم دیتا

باب ۸: ۱۰۔ اش ۶: ۹+

ہے اَور وہ اُس کی مانتے ہیں ۝

اِندِفاعِ آسیب۔

۲۶ اَور وہ جرجاسیّوں کے علاقے میں جا پُہنچے۔ جو
۲۷ جلیلؔ کے مُقابِل ہے ۝ اَور جب وہ کِنارے پر اُترا تو شہر کا ایک آدمی
اُسے مِلا جِس میں بدرُوحیں تھیں۔ اَور وہ بڑی مُدّت سے کپڑے نہیں
۲۸ پہنتے تھا۔ اَور وہ کِسی گھر میں نہیں بلکہ قبروں میں رہا کرتا تھا۔ جب اُس
نے یِسُوعؔ کو دیکھا تو چِلّا چِلّا کر اُس کے آگے گِرا اَور بلند آواز
سے کہا۔ اَے یِسُوعؔ خُدا تعالیٰ کے بیٹے تجھے مُجھ سے کیا کام؟
۲۹ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ مُجھے عذاب نہ دے ۝ (کیونکہ وہ
ناپاک رُوح کو حُکم دیتا تھا کہ اِس آدمی میں سے نِکل آ) کیونکہ وہ
اکثر اُس پر سوار ہوتی تھی۔ اَور وہ زنجیروں سے باندھا اَور
بیڑیوں سے جکڑا جا کر قابُو کِیا جاتا تھا۔ تَو بھی وہ زنجیروں کو توڑ
ڈالتا تھا اَور بدرُوح اُسے ویران جگہوں میں دَوڑائے پِھرتی
۳۰ تھی ۝ تب یِسُوعؔ نے اُس سے پُوچھا کہ تیرا نام کِیا ہے۔ پر
اُس نے کہا۔ کہ لشکر۔ کیونکہ بُہت سی بدرُوحیں اُس میں داخل
۳۱ ہو گئی ہُوئی تھیں ۝ اَور وہ اُس کی مِنّت کرنے لگیں کہ ہمیں گہراؤ
۳۲ میں جانے کا حُکم نہ کر ۝ وہاں پہاڑ پر خنزیروں کا ایک بڑا
غول چَر رہا تھا۔ سو اُنہوں نے اُس کی مِنّت کی کہ ہمیں اُن میں
۳۳ جانے دے۔ اَور اُس نے اُنہیں جانے دِیا ۝ اَور بدرُوحیں
اُس آدمی میں سے نِکل کر خنزیروں میں داخل ہُوئیں۔ اَور
۳۴ غول کَڑاڑے پر سے کُود کر جھیل میں ڈُوب مرا ۝ یہ ماجرا دیکھ کر
۳۵ چرواہوں نے بھاگ کر شہر اَور دیہات میں خبر پہنچائی ۝ تب
لوگ اِس ماجرا کو دیکھنے نِکلے اَور یِسُوعؔ کے پاس آئے۔ اَور
اُس آدمی کو جِس میں سے بدرُوحیں نِکلی تھیں۔ کپڑے پہنے اَور
ہوش میں یِسُوعؔ کے پاؤں کے پاس بَیٹھا پایا اَور ڈر گئے ۝
۳۶ اَور دیکھنے والوں نے بھی اُن سے بیان کِیا۔ کہ آسیب زدہ نے
۳۷ کِس طرح خلاصی پائی ۝ اَور جرجاسیوں کے آس پاس کے علاقے
کے سب باشِندوں نے اُس سے عرض کی کہ ہمارے پاس سے
چلا جا۔ کیونکہ اُن پر بڑا خَوف چھا گیا تھا۔ پس وہ کشتی پر چڑھ کر
۳۸ واپس گیا ۝ اَور اُس مَرد نے جِس پر سے بدرُوحیں اُتر گئی تھیں
اُس کی مِنّت کی کہ مُجھے اَپنے ساتھ رہنے دے۔ مگر یِسُوعؔ نے
۳۹ اُسے رُخصت کر کے کہا کہ ۝ اَپنے گھر کو لَوٹ جا اَور جو بڑے بڑے
کام خُدا نے تیرے لِئے کِئے ہیں بیان کر۔ وہ جا کر تمام شہر میں
مشہور کرنے لگا کہ یِسُوعؔ نے میرے لِئے کیا کیا کِیا ہے ۝

یائیرؔ کی بیٹی۔

۴۰ اَور جب یِسُوعؔ واپس آیا تو ہجُوم نے اُسکا اِستقبال
۴۱ کِیا۔ کیونکہ سب اُس کی راہ تکتے تھے ۝ اَور دیکھو کہ یائیرؔ نام ایک
شخص آیا جو عبادتخانے کا سردار تھا۔ اَور یِسُوعؔ کے قدموں پر
۴۲ گِر کر اُس نے اُس کی مِنّت کی کہ میرے گھر چل ۝ کیونکہ اُسکی ایک
ہی بیٹی تھی۔ تقریباً بارہ برس کی۔ جو مَرنے کے قریب تھی +
۴۳ اَور جب وہ جا رہا تھا تو لوگ اُس پر گِرے پڑتے تھے ۝ اَور
ایک عَورت نے جِسے بارہ برس سے اِدرارِ خُون تھا۔ اَور
اُس کا تمام مال طبیبوں کو دیا جا چُکا تھا مگر کِسی کے ہاتھ
۴۴ سے تندرُست نہ ہو سکی تھی ۝ اُس کے پیچھے آ کر اُس کی
پوشاک کا دامن چُھوا اَور اُسی دَم اُس کا اِدرارِ خُون بند ہو
۴۵ گیا ۝ اِس پر یِسُوعؔ نے کہا۔ وہ کون ہے جِس نے مُجھے
چُھوا؟ جب سَب اِنکار کرنے لگے تو پطرؔس اَور اُس کے
ساتھیوں نے کہا کہ اَے اُستاد لوگ تُجھے دبائے لیتے اَور تُجھ
۴۶ پر گِرے پڑتے ہیں ۝ مگر یِسُوعؔ نے کہا۔ کِسی نے مُجھے چُھوا تو
۴۷ ہے۔ کیونکہ مَیں نے جانا کہ قُوّت مُجھ میں سے نِکلی ہے ۝ جب
اُس عَورت نے دیکھا کہ مَیں چھپ نہیں سکتی تو کانپتی ہُوئی آئی
اَور اُس کے پاؤں پر گِر کر سب لوگوں کے سامنے بیان کِیا
کہ کِس لِئے اُسے چُھوا اَور کِس طرح سے اُسی دَم شِفا پائی ۝
۴۸ تب اُس نے اُس سے کہا۔ کہ بیٹی! تیرے اِیمان نے تُجھے
بچایا ہے سلامت چلی جا ۝
۴۹ اَور وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادتخانے کے سَردار کے گھر

سے کسی نے آکر اُس سے کہا کہ تیری بیٹی مرگئی ہے۔ اُستاد کو تکلیف
۵۰ نہ دے۔ یسُوعؔ نے یہ بات سُن کر اُس سے کہا۔ نہ گھبرا۔ بلکہ
۵۱ اعتقاد رکھ۔ تو وہ بچ جائے گی۔ اَور جب وہ گھر آیا تو پطرسؔ اَور
یُوحنّاؔ اَور یعقوبؔ اَور لڑکی کے ماں باپ کے سوا اَور کسی کو اپنے
۵۲ ساتھ اندر جانے نہ دیا۔ اَور سب اُس کے لئے روتے اَور ماتم
کرتے تھے لیکن اُس نے کہا۔ نہ روؤ وہ مرنہیں گئی بلکہ سوتی ہے۔
۵۳ وہ اُس پر ہنسنے لگے۔ کیونکہ اُنہیں یقین تھا کہ وہ مرچکی ہے۔ مگر
۵۴ ۵۵ اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑا اَور پُکار کر کہا۔ اَے لڑکی اُٹھ۔ اَور
اُس کی رُوح پھر آئی اَور وہ اُسی دَم اُٹھی اَور یسُوعؔ نے حکم دیا کہ
۵۶ اُسے کچھ کھانے کو دیا جائے۔ تب اُس کے ماں باپ حیران ہُوئے
مگر اُس نے اُنہیں تاکید کی کہ جو ہُوا ہے کسی سے نہ کہیں۔

باب ۹

۱ ہدایاتِ رسالت۔ تب اُس نے اُن بارہ کو بُلا کر اُنہیں سب
بدرُوحوں پر اَور بیماریوں کو دُور کرنے کے لئے قُدرت اَور اختیار
۲ بخشا۔ اَور اُنہیں بھیجا تاکہ خُدا کی بادشاہی کی منادی کریں اَور
۳ بیماروں کو شفا دیں۔ اَور اُس نے اُن سے کہا کہ راہ کے لئے
کچھ نہ لو۔ نہ لاٹھی نہ تھیلی نہ روٹی نہ نقدی اَور دو دو کُرتے بھی
۴ تمہارے پاس نہ ہوں۔ اَور جس کسی گھر میں داخل ہو وَہیں
۵ رہو اَور وَہیں سے روانہ ہو۔ اَور جہاں لوگ تمہیں قبُول نہ کریں
اُس شہر سے باہر جاکر اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دو تاکہ اُن پر
۶ گواہی ہو۔ اَور وہ روانہ ہو کر گاؤں گاؤں جاکر ہر جگہ خوشخبری
سُناتے اَور شفا دیتے پھرے۔

۷ اَور رئیس رُبع ہیرودیس نے جو کچھ اُس سے ہو رہا
تھا سُنا اَور شک میں پڑا۔ اِس لئے کہ بعض کہتے تھے کہ یُوحنّاؔ
۸ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اَور بعض کہ ایلیاسؔ ظاہر ہُوا ہے
۹ اَور بعض کہ اگلوں میں سے کوئی نبی اُٹھا ہے۔ لیکن ہیرودیس
نے کہا۔ کہ مَیں نے یُوحنّاؔ کا تو سر کٹوا دیا۔ اَب یہ کون ہے
جس کی بابت اَیسی باتیں سُنتا ہُوں۔ پس وہ اُس کو دیکھنے
کی کوشش میں رہا۔

۱۰ اِزدیادِ نان۔ اَور رسُولوں نے لَوٹ کر جو کچھ کیا تھا اُس
سے بیان کیا۔ اَور وہ اُن کو ساتھ لے کر بیت صیداؔ نام ایک
۱۱ شہر کو علیحدگی میں چلا گیا۔ اَور یہ جانکر ہجُوم اُس کے پیچھے گیا
اَور اُس نے اُنہیں قبُول کیا۔ اَور اُن سے خُدا کی بادشاہی کی
۱۲ باتیں کرتا رہا۔ اَور شفا کے مُحتاجوں کو شفا دیتا رہا۔ جب
دِن ختم ہونے لگا۔ تب اُن بارہ نے آکر اُس سے کہا۔ کہ ہجُوم
کو رُخصت کر تاکہ آس پاس کی بستیوں اَور گاؤں میں جا ٹِکیں
۱۳ اَور کھانے کو پائیں کیونکہ ہم یہاں ویران جگہ میں ہیں۔ اِس پر
اُس نے اُن سے کہا۔ تُم ہی اُن کو کھانے کو دو۔ اُنہوں نے کہا
کہ ہمارے پاس پانچ روٹیوں اَور دو مچھلیوں کے سوا اَور
کچھ نہیں ہے۔ مگر ہاں ہم جاکر اِن سب لوگوں کے لئے کھانا
۱۴ مول لے آئیں۔ کیونکہ وہ پانچ ہزار مَرد کے قریب تھے۔ تب
اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ کہ اُن کو پچاس پچاس کے
۱۵ دستوں میں بٹھاؤ۔ اُنہوں نے اُسی طرح کیا۔ اَور سب کو بٹھایا۔
۱۶ تب اُس نے اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لے کر اَور آسمان
کی طرف دیکھ کر اُن پر برکت چاہی۔ اَور توڑ کر اپنے شاگردوں
۱۷ کو دیتا گیا کہ لوگوں کے آگے رکھیں۔ اَور اُن سب نے کھایا
اَور سیر ہُوئے۔ اَور اُنکی بچت اُٹھائی گئی۔ ٹکڑوں کی بارہ
ٹوکریاں۔

۱۸ پطرس کا اِقرار۔ اَور یُوں ہُوا کہ جب وہ تنہائی میں دُعا کر رہا تھا
تو شاگرد اُس کے ساتھ تھے اَور اُس نے اُن سے پُوچھا کہ لوگ
۱۹ کیا کہتے ہیں کہ مَیں کون ہُوں؟ اُنہوں نے جواب میں کہا۔ کہ
یُوحنّاؔ اصطباغی اَور بعض ایلیاسؔ اَور کہ بعض یہ کہ اگلوں میں سے
۲۰ کوئی نبی اُٹھا ہے۔ تب اُس نے اُن سے کہا۔ مگر تُم کیا کہتے

۲۱ ہو کہ مَیں کون ہُوں؟ شمعُون پطرس نے جواب میں کہا کہ خُدا کا مسیح۔ اُس نے اُن سے تاکید سے حُکم دیا۔ کہ یہ کِسی سے نہ کہنا۔

اذیّت کی پہلی پیشین گوئی۔

۲۲ اَور کہا ضرور ہے کہ ابنِ اِنسان بہُت دُکھ سے اَور بُزرگوں اَور سردار کاہنوں اَور فقیہوں سے رَدّ کیا جائے اَور قتل کیا جائے اَور تیسرے دِن جی اُٹھے۔

تقلید المسیح۔

۲۳ پھر اُس نے سب سے کہا۔ کہ اگر کوئی میرا پَیرَو بننا چاہے تو خُود انکاری کرے۔ اَور ہر روز اَپنی صلیب اُٹھائے ۲۴ اَور میرے پیچھے ہولے۔ کیونکہ جو کوئی اَپنی جان بچانا چاہے۔ وہ اُسے کھوئے گا۔ مگر جو کوئی میری خاطر اَپنی جان کھوئے وہ ۲۵ اُسے بچائے گا۔ کیونکہ آدمی کو کیا فائدہ ہے اگر تمام دُنیا حاصل کرے مگر اَپنے آپ کو کھو دے اَور اپنا نُقصان اُٹھائے؟۔ ۲۶ کیونکہ جو مُجھ سے اَور میری باتوں سے شرمائے گا۔ ابنِ اِنسان بھی اُس سے شرمائے گا جب وہ اَپنے اَور اَپنے باپ اَور پاک ۲۷ فرشتوں کے جلال کے ساتھ آئے گا۔ اَور مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہَیں بعض اَیسے ہَیں جو مَوت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے جب تک کہ وہ خُدا کی بادشاہی دیکھ نہ لیں۔

تبدیلِ صُورت۔

۲۸ اَور اِن باتوں کے تقریباً آٹھ روز بعد وہ پطرس اَور یُوحنّا اَور یعقُوب کو ساتھ لے کر ایک پہاڑ پر دُعا ۲۹ کرنے گیا۔ اَور اُس کے دُعا کرتے وقت اُس کے چہرے ۳۰ کی صُورت بدل گئی اَور اُس کی پوشاک سفید براق ہوگئی۔ اَور دیکھو۔ دو آدمی اُس سے گُفتگو کر رہے تھے یہ مُوسیٰ اَور الیاس ۳۱ تھے۔ جو جلال میں دِکھائی دِئے اَور اُس کے اِنتقال کا ذِکر کرتے ۳۲ تھے جو یرُوشلیم میں ہونے کو تھا۔ مگر پطرس اَور اُسکے ساتھی نیند سے بھرے تھے۔ اَور جب جاگے تو اُس کے جلال کو ۳۳ اَور اُن دو آدمیوں کو دیکھا جو اُس کے ساتھ کھڑے تھے۔ اَور جب وہ اُس سے جُدا ہونے لگے تو پطرس نے یسُوع سے کہا کہ اَے اُستاد ہمارا یہاں ہونا اچھّا ہے۔ پس ہم تین ڈیرے بنائیں ایک تیرے لِئے اَور ایک مُوسیٰ کے لِئے اَور ایک الیاس کے لِئے۔ لیکن وہ جانتا نہ تھا کہ کیا کہتا ہے۔ ۳۴ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ بادل آیا اَور اُن پر سایہ کِیا۔ اَور اُن کے بادل میں داخل ہونے پر وہ ڈر گئے۔ ۳۵ اَور بادل میں سے ایک آواز آئی۔ کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ اَلمقبُول۔ تُم اُس کی سُنو۔ ۳۶ اَور آواز آتے ہی یسُوع اکیلا پایا گیا۔ اَور وہ چُپ رہے اَور اُنہوں نے جو کُچھ دیکھا تھا اُن دِنوں میں کِسی سے کُچھ نہ کہا۔

آسیب زدہ مصروع۔

۳۷ اَور دُوسرے دِن جب وہ پہاڑ سے اُتر رہے تھے تو ایک بڑا ہجُوم اُنہیں آملا۔ ۳۸ اَور دیکھو ہجُوم میں سے ایک آدمی نے چِلّا کر کہا۔ کہ اَے اُستاد مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ میرے بیٹے پر نظر کر کیونکہ وہ میرا اِکلوتا ہے۔ ۳۹ اَور دیکھ ایک رُوح اُسے قابُو کر لیتی ہے اَور وہ یکایک چِلّا اُٹھتا ہے اَور وہ اُس کو اَیسا مروڑتی ہے کہ وہ کف بھر لاتا ہے اَور اُس کو کُچل کر مُشکل سے چھوڑتی ہے۔ ۴۰ اَور مَیں نے تیرے شاگردوں کی مِنّت کی کہ اُسے نِکالیں۔ لیکن اُن سے نہ ہوسکا۔ ۴۱ تب یسُوع نے جواب میں کہا۔ کہ اَے بے اعتقاد اَور گُمراہ پُشت مَیں کب تک تُمہارے ساتھ رہُوں گا اَور تُمہاری برداشت کرُوں گا؟ اَپنے بیٹے کو یہاں لا۔ ۴۲ وہ پاس ہی آرہا تھا کہ بدرُوح نے اُسے پٹک کر مروڑا۔ مگر یسُوع نے اُس ناپاک رُوح کو جِھڑکا اَور لڑکے کو شِفا بخشی اَور اُسے اُس کے باپ کو سونپا۔ ۴۳ اَور سب خُدا کی عظمت دیکھ کر حیران ہُوئے۔

اذیّت کی دُوسری پیشین گوئی۔

اَور جب سب اُن سب کاموں پر تعجُّب کرتے تھے جو وہ کرتا تھا تو اُس نے اَپنے شاگردوں سے کہا کہ۔ ۴۴ یہ باتیں تُم اَپنے کانوں میں رکھو۔ کہ ابنِ اِنسان اِنسانوں کے ہاتھ میں حوالہ کِیا جائے گا۔ ۴۵ مگر وہ اِس بات کو نہ سمجھے بلکہ یہ اُن سے پوشیدہ رہی یہاں تک کہ اُنکو

معلُوم نہ ہُؤا۔ اَور وہ اِس بات کی بابت پُوچھنے سے ڈرتے
تھے ۔

۴۶ [تقدیم کا سوال۔] پھر اُن میں یہ بحث ہُوئی کہ ہم میں بڑا کَون
۴۷ ہَے ۔ یِسُوعؔ نے اُن کے دِلوں کے خیال جانتے ہُوئے ایک
۴۸ بچّے کو لیا اَور اَپنے پاس کھڑا کِیا ۔ اَور اُن سے کہا کہ جو اِس
بچّے کو میرے نام پر قبُول کرے وہ مُجھے قبُول کرتا ہَے اَور جو
مُجھے قبُول کرے وہ اُس کو جِس نے مُجھے بھیجا قبُول کرتا ہَے
کیونکہ جو تُم سب میں چھوٹا ہَے وُہی بڑا ہَے ۔
۴۹ اَور یُوحنّا نے مُخاطب ہو کر کہا۔ اَے اُستاد ہم نے
ایک کو تیرے نام سے بدرُوحوں کو نِکالتے دیکھا اَور اُس کو
۵۰ منع کِیا کیونکہ ہمارے ساتھ تیری پیروی نہیں کرتا ۔ یِسُوعؔ
نے اُس سے کہا کہ اُسے منع نہ کرو کیونکہ جو تُمہارے خِلاف
نہیں وہ تُمہاری طرف ہَے ۔

۵۱ [راہ یرُوشلیم۔] اَور جب اُس کے صعُود کے دِن قریب تھے تو
۵۲ اُس نے پختہ اِرادہ کِیا کہ یرُوشلیم کا رُخ کرے ۔ اَور اَپنے آگے
قاصِد بھیجے اَور وہ جا کر سامریوں کے ایک گاؤں میں داخِل ہُوئے
۵۳ تاکہ اُس کے لِئے تیاری کریں ۔ لیکن اُنہوں نے اُس کو قبُول نہ
۵۴ کِیا کیونکہ اُس کا رُخ یرُوشلیم جانے کا تھا ۔ اُسکے شاگرد یعقُوبؔ
اَور یُوحنّا نے یہ دیکھ کر کہا۔ کہ اَے خُداوند کیا تُو چاہتا ہَے کہ ہم
۵۵ حُکم دیں کہ آسمان سے آگ اُترے اَور اُنہیں بھسم کرے؟ ۔ تب
اُس نے مُڑ کر اُنہیں جھِڑکا [اَور کہا تُم نہیں جانتے کہ تُم کِس رُوح
۵۶ کے ہو ۔ اِبنِ اِنسان اِنسانوں کی جان ہلاک کرنے نہیں بلکہ بچانے
آیا ہَے] تب وہ دُوسرے قصبہ کو چلے گئے ۔

۵۷ [تقلید المسیح۔] اَور جب وہ راہ میں چلے جاتے تھے تو کِسی نے
اُس سے کہا۔ اَے خُداوند جہاں کہیں تُو جاتا ہَے مَیں تیرے پیچھے
۵۸ چلُوں گا ۔ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا۔ لومڑیوں کے لِئے ماندیں
ہَیں اَور پرندوں کے لِئے گھونسلے مگر اِبنِ اِنسان کے لِئے اِتنی
جگہ بھی نہیں۔ جہاں سر رکھّے ۔
اَور اُس نے کِسی اَور سے کہا کہ میرے پیچھے ہولے۔ اُس ۵۹
نے کہا اَے خُداوند مُجھے رُخصت دے کہ پہلے جا کر اَپنے
باپ کو دفن کرُوں ۔ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا۔ مُردوں کو ۶۰
اَپنے مُردے دفن کرنے دے مگر تُو جا اَور خُدا کی بادشاہی کی
بِشارت دے ۔
ایک اَور نے کہا۔ کہ اَے خُداوند مَیں تیرے پیچھے ہو لُوں گا ۶۱
مگر مُجھے اِجازت دے کہ پہلے گھر والوں سے رُخصت ہو
آؤں ۔ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ جو کوئی اَپنا ہاتھ ہل پر رکھ ۶۲
کر پیچھے دیکھتا ہَے وہ خُدا کی بادشاہی کے لائِق نہیں +

باب ۱۰

[بہتّر شاگرد۔] اِس کے بعد خُداوند نے بہتّر اَور مُقرّر کِئے ۱
اَور اُنہیں دو دو کر کے ہر شہر اَور گاؤں کو اَپنے آگے بھیجا
جہاں وہ خُود جانے کو تھا ۔ اَور وہ اُن سے کہتا تھا کہ فصل تو ۲
بہُت ہَے پر مزدُور تھوڑے ہَیں۔ اِس لِئے فصل کے
مالِک کی مِنّت کرو کہ وہ اَپنی فصل کاٹنے کے لِئے مزدُور
بھیج دے ۔ جاؤ۔ دیکھو مَیں تُمہیں جَیسے برّوں کو بھیڑیوں کے ۳
درمیان بھیجتا ہُوں ۔ نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جُوتی اَور راہ ۴
میں کِسی کو سلام نہ کرو ۔ اَور جِس کِسی گھر میں داخِل ہو پہلے ۵
کہو کہ اِس گھر کو سلام ۔ اگر سلام کا فرزند وہاں ہو تو تُمہارا ۶
سلام اُس پر ٹھہرے گا۔ ورنہ تُم پر لَوٹ آئیگا ۔ اَور اُسی ۷
گھر میں رہو اَور جو کُچھ اُن کے پاس ہو کھاؤ اَور پیؤ کیونکہ مزدُور
اپنی مزدُوری کا حقدار ہَے۔ گھر گھر نہ پھرو ۔ اَور جِس کِسی شہر ۸
میں داخِل ہو۔ اَور جہاں تُمہیں قبُول کیا جائے۔ تو جو کُچھ

باب ۹: ۵۴ "بھسم کر دے" اکثر نسخہ جات کے مُطابِق "بھسم کر دے۔ جَیسا الیاس نے کِیا" ۲-سل ۱: ۱۰ +

باب ۱۰: ۴ - ۲-سل ۴: ۲۹ +
باب ۱۰: ۷ - تث ۲۴: ۱۴ +

۹ تُمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ۔ اَور وہاں کے بیماروں
کو شِفا دو۔ اَور اُن سے کہو کہ خُدا کی بادشاہی تُمہارے نزدِیک
۱۰ آ پہنچی ہَے۔ لیکن جِس کِسی شہر میں تُم داخِل ہو جہاں تُمہیں
۱۱ قبُول نہ کِیا جائے۔ وہاں کے چَوکوں پر جاکر کہو کہ۔ ہم اِس
گرد کو بھی جو تُمہارے شہر سے ہمارے پاؤں پر پڑی ہَے تُم
پر جھاڑ دیتے ہَیں مگر یہ جانو کہ خُدا کی بادشاہی نزدِیک آ پہنچی
۱۲ ہَے۔ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ صدُوم کا حال اُس شہر کی نِسبت
زیادہ قابِلِ برداشت ہوگا۔

۱۳ اَے کُورزِین! تُجھ پر افسوس۔ اَے بیت صَیدا! تُجھ
پر افسوس۔ کیونکہ یہ مُعجِزے جو تُمہارے درمیان دِکھائے
گئے اگر صُور اَور صیدون میں دِکھائے جاتے تو وہ ٹاٹ
اوڑھ کر اَور خاک میں بَیٹھ کر کب کے تائب ہو گئے ہوتے۔
۱۴ صُور اَور صیدون کا حال عدالت کے دِن تُمہاری نِسبت زیادہ
۱۵ قابِلِ برداشت ہوگا۔ اَور اَے کفرنحُوم۔ کیا تُو آسمان تک
۱۶ بُلند کِیا جائے گا؟ تُو عالمِ اسفل میں اُترے گا۔ جو تُمہاری سُنتا
ہَے وہ میری سُنتا ہَے اَور جو تُمہیں ناچیز جانتا ہَے وہ مُجھے
ناچیز جانتا ہَے۔ اَور جو مُجھے ناچیز جانتا ہَے وہ اُسے ناچیز جانتا
ہَے جِس نے مُجھے بھیجا ہَے۔

۱۷ اَور وہ بہتّر خُوش ہوکر واپس آئے اَور کہنے لگے۔ اَے
۱۸ خُداوند تیرے نام سے بدرُوحیں بھی ہمارے تابِع ہَیں۔ تب
اُس نے اُن سے کہا۔ مَیں نے شَیطان کو بِجلی کی مانند آسمان
۱۹ سے گِرتے ہُوئے دیکھا۔ دیکھو مَیں نے تُم کو سانپوں اَور
بِچھوؤں کے روندنے اَور دُشمن کی ساری قُدرت پر اِختیار
۲۰ دِیا ہَے اَور تُم کو کِسی چیز سے ضرر نہ پُہنچیگا۔ تاہم اِس
سے خُوش نہ ہو کہ رُوحیں تُمہارے تابِع ہَیں بلکہ اِس سے خُوش
ہو کہ تُمہارے نام آسمان پر لکھے ہُوئے ہیں۔

۲۱ اُسی گھڑی وہ رُوح اُلقدُس میں مسرُور ہُؤا اَور کہا۔
اَے باپ آسمان اَور زمِین کے خُداوند! مَیں تیرا شُکر کرتا ہُوں
کہ تُو نے اِن باتوں کو داناؤں اَور عقلمندوں سے چھپایا اَور
چھوٹوں پر ظاہر کِیا۔ ہاں اَے باپ کیونکہ یُوں ہی تُجھے پسند آیا۔
۲۲ میرے باپ سے سب کُچھ مُجھے سَونپا گیا ہَے اَور کوئی نہیں
جانتا کہ بیٹا کَون ہَے سِوا باپ کے اَور باپ کَون ہے سِوا
بیٹے کے اَور اُس شخص کے جِس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے۔
۲۳ اَور اپنے شاگِردوں کی طرف توجّہ کرکے خاص اُنہی سے کہا۔
مُبارک ہَیں وہ آنکھیں جو یہ باتیں دیکھتی ہیں جِنہیں تُم دیکھتے
۲۴ ہو۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بہُت سے نبیوں اور بادشاہوں
نے چاہا کہ جو تُم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھا اَور جو تُم سُنتے ہو
سُنیں مگر نہ سُنا۔

حُکمِ عظیم۔

۲۵ اَور دیکھو ایک عالمِ فِقہ اُٹھا اَور یہ کہہ کر اُس کی
آزمائش کی۔ کہ اَے اُستاد مَیں کیا کرُوں کہ ہمیشہ کی زِندگی کا
۲۶ وارِث بنُوں؟ اُس نے اُس سے کہا۔ کہ شریعت میں کیا لکھا
۲۷ ہَے؟ تُو کِس طرح پڑھتا ہَے؟ اُس نے جواب میں کہا تُو خُداوند
اپنے خُدا کو اپنے سارے دِل سے اَور اپنی ساری جان سے اَور
اپنی ساری طاقت سے اَور اپنی ساری عقل سے اَور اپنے
۲۸ ہمسائے کو اپنی مانند پیار کر۔ اُس نے اُس سے کہا۔ تُو نے ٹھیک
۲۹ جواب دِیا یہی کر تو تُو جِئیگا۔ مگر اُس نے یہ چاہ کر کہ اپنے آپ
راستباز ٹھیرائے یسُوعؔ سے کہا۔ کہ میرا ہمسایہ کَون ہَے؟
۳۰ اِس پر یسُوعؔ نے کہا۔ کہ ایک شخص یرُوشلیم سے یریحُو کو
جا رہا تھا کہ ڈاکوؤں میں جا پڑا۔ جِنہوں نے اُسے لُوٹ کر
۳۱ زخمی کِیا اَور ادھمؤا چھوڑ کر چلے گئے۔ اِتفاقاً ایک کاہِن اُس
۳۲ راہ سے گُزرا اَور اُس کو دیکھا۔ اَور کترا کر چلا گیا۔ اِسی طرح ایک
۳۳ لاوی نے بھی اُس جگہ آکر اُسے دیکھا۔ اَور کترا کر چلا گیا۔ پھر ایک
سامری مُسافر سفر کرتے کرتے وہاں آنِکلا اَور اُس کو دیکھ کر
۳۴ ترس کھایا۔ اَور پاس جاکر اُس کے زخموں کو تیل اَور مَے لگا کر

باب ۱۰: ۲۷-اح ۱۹: ۱۸-تث ۶: ۵+

باندھا اور اپنے جانور پر بٹھا کر سرائے میں لے گیا اور اُس کی
۳۵ خبر گیری کی ۔ اور دُوسرے دن دو دینار نکال کر بھٹیارے
کو دیئے اور کہا۔ کہ اِس کی خبر گیری کر اور جو کچھ اِس سے
۳۶ زیادہ خرچ ہوگا میں پھر آ کر تجھے ادا کر دونگا ۔ اب اِن تینوں
میں سے اُس کا جو ڈاکوؤں میں جا پڑا تھا تُو کس کو ہمسایہ
۳۷ سمجھتا ہے؟ ۔ اُس نے کہا اُس کو جس نے اُس پر رحم کیا۔
تب یسوع نے اُس سے کہا۔ جا تُو بھی ایسا ہی کر ۔

۳۸ **مریم اور مارتھا** اور جب وہ جا رہے تھے تو وہ ایک گاؤں
میں داخل ہؤا اور مارتھا نامی ایک عورت نے اُسے اپنے گھر
۳۹ میں اُتارا ۔ اور مریم نامی اُس کی ایک بہن تھی۔ اور وہ بھی
۴۰ خداوند کے پاؤں کے پاس بیٹھ کر اُس کا کلام سُنتی تھی ۔ مگر
مارتھا طرح طرح کی خدمت کرنے کے تردّد میں تھی وہ ٹھہر کر کہنے
لگی۔ کہ اے خداوند! تُو خیال نہیں کرتا کہ میری بہن نے خدمت
کرنے کو مجھے اکیلا چھوڑ دیا ہے۔ پس اُس سے کہہ کہ میری مدد
۴۱ کرے ۔ پر خداوند نے جواب میں اُس سے کہا۔ مارتھا اے
۴۲ مارتھا تُو بہت سی باتوں کے فکر و تردّد میں ہے ۔ مگر ایک ہی
بات درکار ہے۔ پس مریم نے اچھا حصّہ چُن لیا ہے جو اُس
سے چھینا نہ جائے گا ۔

باب ۱۱

۱ **دُعا۔** اور وہ ایک جگہ دُعا کر رہا تھا جب کر چکا تو اُس کے
شاگردوں میں سے کسی نے اُس سے کہا۔ اے خداوند ہم کو دُعا
کرنا سکھا جیسا کہ یُوحنّا نے بھی اپنے شاگردوں کو سکھایا ۔
۲ اُس نے اُن سے کہا کہ جب تم دُعا کرو تو کہو۔
اے باپ۔ تیرے نام کی تقدیس ہو۔ تیری بادشاہی آئے ۔
۳ ہمارے روزینے کی روٹی روز مرّہ ہمیں دیا کر ۔
۴ اور ہمارے گناہ ہمیں بخش۔ کیونکہ ہم بھی اپنے ہر ایک قرضدار
کو بخشتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں پڑنے نہ دے ۔
۵ اور اُس نے اُن سے کہا۔ تم میں سے کسی کا ایک دوست ہو۔
اور وہ آدھی رات کو اُس کے پاس جا کر کہے۔ اے دوست
۶ مجھے تین روٹیاں اُدھار دے ۔ کیونکہ میرا ایک دوست سفر
کر کے میرے پاس آیا ہے۔ اور میرے پاس کچھ نہیں کہ
۷ اُس کے آگے رکھوں ۔ اور وہ اندر سے جواب میں کہے
کہ مجھے تکلیف نہ دے کہ اب دروازہ بند ہے اور میرے
بچے میرے ساتھ بچھونے پر ہیں۔ میں اُٹھ نہیں سکتا کہ
۸ تجھے دوں ۔ میں تم سے کہتا ہوں۔ اگر وہ اِس سبب سے
کہ اُس کا دوست ہے اُٹھ کر نہ دے سکے۔ مگر اُس کی بے حیائی
۹ کے سبب سے تو جو کچھ درکار ہے اُسے دے گا ۔ پس میں تم
سے بھی کہتا ہوں۔ مانگو تو تمہیں دیا جائیگا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے
۱۰ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے لئے کھولا جائیگا ۔ کیونکہ ہر ایک جو مانگتا
ہے اُسے دیا جاتا ہے۔ اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے۔ اور
۱۱ جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے لئے کھولا جائے گا ۔ تم میں کونسا
باپ ایسا ہے۔ کہ جب بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتّھر دے
۱۲ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے ۔ یا انڈا
۱۳ مانگے تو اُسے بچھو دے؟ ۔ پس جب تم بُرے ہو کر اپنے
بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو کس قدر زیادہ تمہارا آسمانی
باپ اُن کو جو اُس سے مانگتے ہیں نیک رُوح کیوں نہ دیگا ۔

۱۴ **فریسیوں کی کُفر گوئی۔** اور وہ ایک بد رُوح کو نکال رہا تھا
جو گونگی تھی۔ اور جب بد رُوح نکلی تو یُوں ہؤا۔ کہ وہ گونگا
۱۵ بولا۔ اور ہجوم متعجب ہُؤا ۔ مگر اُن میں سے بعض نے کہا۔
کہ وہ بد رُوحوں کے سردار بعل زبُول کی مدد سے بد رُوحوں
۱۶ کو نکالتا ہے ۔ اوروں نے آزمائش کے لئے آسمان پر سے
۱۷ کوئی نشان اُس سے مانگا ۔ مگر اُس نے اُن کے خیالوں کو جانتے
ہُوئے اُن سے کہا۔ کہ جس بادشاہی میں پھوٹ پڑ جائے وہ

۱۸ ویران ہو جائے گی اَور گھر پر گھر گرے گا۔ پس اگر شیطان
اَپنے ہی میں مُخالفت رکھّے تو اُس کی بادشاہی کیونکر قائم
رہے گی۔ کیونکہ تُم میری بابت کہتے ہو کہ یہ بعل زبُول کی مدد سے
۱۹ بدرُوحوں کو نکالتا ہے ۔ تو اگر مَیں بدرُوحوں کو بعل زبُول کی مدد
سے نکالتا ہُوں پھر تُمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے
۲۰ ہیں؟ اِس لِئے وُہی تُمہارے مُنصِف ہوں گے۔ لیکن اگر
مَیں خُدا کی قُدرت سے بدرُوحوں کو نکالتا ہُوں تو بے شک
۲۱ خُدا کی بادشاہی تُمہارے پاس آ پہنچی ہے ۔ جب کوئی مُسلّح
زورآور اپنی حویلی کی حِفاظت کرے۔ تو اُس کا مال محفُوظ
۲۲ رہتا ہے۔ لیکن اگر کوئی اُس سے بھی زورآور آ کر اُس پر
غالِب آئے تو اُس کے سب ہتھیار جِن پر اُس کا بھروسہ
تھا چھین لیتا اَور اُس کا مال لُوٹ کر بانٹ دیتا ہے۔
۲۳ جو میرے ساتھ نہیں وہ میرا مُخالِف ہے اَور جو میرے
ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے ۔

۲۴ جب ناپاک رُوح آدمی میں سے نِکلتی ہے تو بے آب
جگہوں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے۔ اَور جب نہیں پاتی
تو کہتی ہے کہ مَیں اَپنے اُسی گھر کو جِس سے نِکلی ہُوں لَوٹ
۲۵ جاؤں گی ۔ اَور آ کر اُسے جھاڑا اَور سنورا ہُؤا پاتی ہے ۔
۲۶ تب جا کر اَور سات رُوحیں جو اُس سے بدتر ہیں اَپنے ساتھ
لاتی ہے۔ اَور آ کر اُس میں بستی ہیں اَور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے
سے بھی بُرا ہو جاتا ہے ۔

۲۷ اَور جب وہ یہ کہہ ہی رہا تھا ہجُوم میں سے کِسی عَورت
نے اپنی آواز بُلند کر کے اُس سے کہا۔ مُبارک ہے وہ رِحم
جِس میں تُو متحمّل تھا۔ اَور وہ چھاتیاں بھی جو تُو نے چُوسیں ۔
۲۸ پر اُس نے کہا۔ بلکہ زیادہ مُبارک وہ ہیں۔ جو خُدا کا کلام سُنتے
اَور عمل میں لاتے ہیں ۔

یُونس نبی کا نشان۔

۲۹ اَور جب بڑا ہجُوم جمع ہوتا جاتا تھا
تو وہ کہنے لگا کہ یہ پُشت ایک بُری پُشت ہے۔ نشان کی
طالب تو ہے۔ مگر یُونس کے نشان کے سوا کوئی اَور نشان
اِسے دیا نہ جائے گا۔ کیونکہ جیسا یُونس اہلِ نینوا کے لِئے ۳۰
نشان ٹھہرا۔ اُسی طرح اِبنِ اِنسان بھی اِس پُشت کے لِئے
ہو گا۔ عدالت کے دِن جنُوب کی مَلکہ اِس پُشت کے آدمیوں ۳۱
کے ساتھ اُٹھ کھڑی ہو گی۔ اَور اُن کو مُجرم ٹھہرائے گی۔ کیونکہ
وہ زمین کے کنارے سے سُلیمان کی حِکمت سُننے آئی تھی۔ اَور
دیکھو۔ یہاں وہ ہے جو سُلیمان سے بڑھ کر ہے۔ نینوا کے ۳۲
آدمی عدالت کے دِن اِس پُشت کے ساتھ اُٹھ کھڑے ہوں گے
اَور اُسے مُجرم ٹھہرائیں گے کیونکہ اُنہوں نے یُونس کی مُنادی
پر تَوبہ کی۔ اَور دیکھو یہاں وہ ہے جو یُونس سے بڑھ کر ہے۔

کوئی شخص چراغ جلا کر پوشیدہ جگہ میں یا پیمانہ کے نیچے ۳۳
نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتا ہے۔ تاکہ اَندر آنے والوں کو
رَوشنی دِکھائی دے ۔ بدن کا چراغ تیری آنکھ ہے جب ۳۴
تیری آنکھ دُرست ہے تو تیرا سارا بدن بھی رَوشن ہے۔ اَور
جب خراب ہے تو تیرا بدن بھی تارِیک ہے۔ پس خبردار ۳۵
اَیسا نہ ہو کہ وہ رَوشنی جو تُجھ میں ہے تارِیکی ہو جائے۔ پس ۳۶
اگر تیرا تمام بدن رَوشن ہو اَور کوئی عُضو تارِیک نہ رہے تو
وہ تمام اَیسا رَوشن ہو گا گویا ایک چراغ اپنی چمک سے تُجھے
رَوشن کرے ۔

فریسیوں پر افسوس۔

اَور جب وہ بات کر رہا تھا تو کِسی ۳۷
فریسی نے اُس کی دعوت کی کہ میرے ہاں چاشت کرنا۔
پس وہ اَندر جا کر کھانا کھانے بَیٹھا۔ فریسی نے یہ دیکھ کر تعجب ۳۸
کِیا کہ اُس نے چاشت سے پہلے وضُو نہیں کِیا۔ اِس پر ۳۹
خُداوند نے اُس سے کہا۔ تُم فریسی پیالے اَور رکابی کو باہر سے
صاف کرتے ہو مگر تُمہارا اَندر لُوٹ اَور بُرائی سے بھرا ہے ۔

باب ۱۱:۳۰۔ یو ۱:۲
باب ۱۱:۳۱۔ ۱۔مل ۱۰:۱۔ ۲۔اخ ۹:۱+

۴۰ اَے نادانو جِس نے باہر کو بنایا۔ کیا اُس نے اَندر کو نہیں بنایا؟
۴۱ پس جو اَندر ہے اُسے خیرات کرو۔ اَور دیکھو۔ تُمہارے لِئے سب کُچھ پاک ہوگا۔
۴۲ مگر اَے فریسیو تُم پر افسوس! کہ تُم پودینے اَور سداب اَور ہر ایک ترکاری پر دَہ یکی دیتے ہو لیکن اِنصاف اَور خُدا کی مُحبّت سے کِنارہ کرتے ہو۔ چاہیئے تھا کہ اِن کو کرتے اَور اُن کو بھی نہ چھوڑتے۔
۴۳ اَے فریسیو تُم پر افسوس! کہ تُم عِبادتخانوں میں اعلیٰ درجے کی کُرسیاں اَور بازاروں میں کورنشات پسند کرتے ہو۔
۴۴ تُم پر افسوس! کیونکہ تُم پوشیدہ قبروں کی مانند ہو۔ آدمی اُن پر چلتے ہیں اَور جانتے بھی نہیں۔
۴۵ تب عُلماءِ شرع میں سے کِسی نے مُخاطب ہوکر اُس سے کہا۔ کہ اَے اُستاد اِن باتوں کے کہنے سے تو ہمیں بھی بے عزّت کرتا ہے۔
۴۶ لیکن اُس نے کہا۔ اَے عُلماءِ شرع تُم پر بھی افسوس کہ تُم اَیسے بوجھ جو اُٹھائے نہیں جاتے آدمیوں پر لادتے ہو۔ اَور آپ ایک اُنگلی بھی اُن بوجھوں کو نہیں لگاتے۔
۴۷ تُم پر افسوس! کہ تُم نبیوں کی قبروں کو بناتے ہو اَور تُمہارے باپ دادا نے اُن کو قتل کیا۔
۴۸ سچ مُچ تُم گواہی دیتے ہو اَور اَپنے باپ دادا کے کاموں کی تائید کرتے ہو۔ کیونکہ اُنہوں نے تو اُن کو قتل کیا اَور تُم قبریں بناتے ہو۔
۴۹ اِسی لِئے خُدا کی حکمت نے کہا۔ کہ مَیں نبیوں اَور رسُولوں کو اُن کے پاس بھیجُوں گا وہ اُن میں سے بعض کو قتل کرینگے اَور ستائیں گے۔
۵۰ تاکہ سب نبیوں کے خُون کی جو بناءِ عالَم سے بہایا گیا اِس پُشت سے جواب دہی کی جائے۔
۵۱ ہابِیل کے خُون سے لے کر اُس زکریاہ کے خُون تک جو قُربانگاہ اَور ہیکل کے درمیان ہلاک ہُؤا۔ ہاں مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی پُشت سے جواب دہی کی جائے گی۔
۵۲ اَے عُلماءِ شرع تُم پر افسوس کہ تُم نے معرفت کی کُنجی چھین لی۔ تُم آپ داخِل نہ ہُوئے اَور داخِل ہونے والوں کو بھی روکا۔
۵۳ اَور جب وہ وہاں سے نِکلا تو فقیہہ اَور فریسی اُسے بےطرح چمٹنے اَور دِق کرنے لگے۔
۵۴ اَور اُس کی گھات میں رہے تاکہ اُس کے مُنہ کی کوئی بات پکڑیں +

باب ۱۲

مختلف ہدایات۔

۱ اِتنے میں ہزاروں آدمیوں کا ہجُوم اِردگرد جمع ہوگیا یہاں تک کہ ایک دُوسرے کو لتاڑتا تھا۔ تو وہ پہلے اَپنے شاگردوں سے کہنے لگا۔ کہ فریسیوں کے خمیر سے یعنی ریا سے خبردار رہو۔
۲ کیونکہ کوئی چیز ڈھنپی نہیں جو ظاہر نہ کی جائے گی اَور نہ کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائے گی۔
۳ اِس لِئے جو کُچھ تُم نے تاریکی میں کہا ہے وہ روشنی میں سُنا جائیگا اَور جو کُچھ تُم نے کوٹھڑیوں میں کانوں کان کہا ہے کوٹھوں پر اُسکی مُنادی کی جائے گی۔
۴ مگر تُم عزیزوں سے مَیں کہتا ہُوں کہ اُن سے نہ ڈرو جو بدن کو قتل کرتے ہیں۔ اَور اُس کے بعد کُچھ اَور کر نہیں سکتے۔
۵ لیکن مَیں تُمہیں جتاتا ہُوں کہ کِس سے ڈرو۔ اُس سے ڈرو جس کو قتل کرنے کے بعد اختیار ہے کہ جہنّم میں ڈالے۔ ہاں مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُسی سے ڈرو۔
۶ کیا دو پیسے کی پانچ چِڑیاں نہیں بِکتیں؟ تو بھی خُدا کے حضُور اُن میں سے ایک بھی فراموش نہیں ہوتی۔
۷ بلکہ تُمہارے سر کے سب بال بھی گِنے ہُوئے ہیں اِس لِئے نہ ڈرو۔ تُم تو بہُت چِڑیوں سے زِیادہ قدر رکھتے ہو۔
۸ اَور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کرے ابنِ اِنسان بھی خُدا کے فرشتوں کے آگے اُسکا اِقرار کرے گا۔
۹ مگر جو آدمیوں کے آگے میرا اِنکار کرے خُدا کے فرشتوں کے آگے اُس کا اِنکار کیا جائیگا۔
۱۰ اَور جو کوئی ابنِ اِنسان کے خِلاف کوئی بات کہے اُسکو مُعاف کیا جائیگا مگر جو رُوح القُدس کے حق میں کُفر کہے

باب ۱۱: ۵۱۔ تک ۴: ۸۔ ۲۔ اخ ۲۴: ۲۲ +

اُس کو مُعاف نہیں کیا جائے گا۔

۱۱ اَور جب بھی لوگ تُم کو عبادتخانوں میں اَور حاکموں اَور اِختیار والوں کے پاس لے جائیں تو فکر نہ کرو کہ ہم

۱۲ کِس طرح یا کیا جواب دیں یا کیا کہیں۔ کیونکہ رُوح اُلقُدس اُسی گھڑی تُمہیں سِکھائے گا کہ کیا کہنا چاہیئے۔

۱۳ پھر ہجُوم میں سے کسی نے اُس سے کہا۔ کہ اَے اُستاد

۱۴ میرے بھائی سے کہہ کہ میراث کا میرا حِصّہ مُجھے دے۔ مگر اُس نے اُس سے کہا کہ میاں! کِس نے مُجھے تُم پر قاضی یا مُقسِم مُقرّر کیا؟

۱۵ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ کہ خبردار رہو اَور سارے لالچ سے کِنارہ کرو۔ کیونکہ کِسی کی زِندگی اُس کے مال کی فراوانی پر مُنحصر نہیں۔

۱۶ **نادان ساہوکار کی تمثیل۔** اَور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی

۱۷ کہ کِسی دَولتمند کی زمِین میں بہُت فصل ہُوئی۔ اَور وہ اَپنے دِل میں سوچ کر کہنے لگا کہ مَیں کیا کرُوں کیونکہ میرے ہاں جگہ نہیں

۱۸ جہاں اَپنی پَیداوار جمع کرُوں۔ اَور اُس نے کہا مَیں یہ کرُونگا

۱۹ کہ اَپنی کوٹھیاں ڈھاؤُنگا۔ اَور بڑی بناؤُنگا اَور وہاں اَپنا [۱۹] تمام اناج اَور مال جمع کرُونگا۔ اَور اَپنی جان سے کہُونگا۔ کہ اَے جان تیرے پاس بہُت سا مال بہُت برسوں کے

۲۰ لِئے جمع ہے۔ چین کر۔ کھا۔ پی۔ عَیش کر۔ مگر خُدا نے اُس سے کہا۔ اَے نادان اِسی رات تیری جان تُجھ سے طلب کر لی

۲۱ جائے گی۔ پس جو تُو نے تیار کیا ہے وہ کِس کا ہوگا؟ اَیسا ہی وہ ہے جو اَپنے لِئے خزانہ جمع کرتا ہے اَور خُدا کے نزدیک دَولتمند نہیں۔

[۲۲] **توکّل بر خُدا۔** پھر اُس نے اَپنے شاگِردوں سے کہا۔ اِس لِئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اَپنی جان کے واسطے فِکر نہ کرو۔ کہ ہم کیا کھائینگے اَور نہ بدن کے لِئے کہ کیا پہنیں گے۔

۲۳ کیونکہ جان خُوراک سے زیادہ قدر رکھتی ہے اَور بدن پوشاک سے۔

۲۴ کوّوں کو دیکھو کہ وہ نہ بوتے نہ کاٹتے ہیں اَور نہ اُن کا کھتّا ہوتا ہے نہ کوٹھی تو بھی خُدا اُنہیں کِھلاتا ہے۔ تُم تو پرندوں سے کِتنی زیادہ قدر رکھتے ہو۔

۲۵ تُم میں سے کَون ہے جو فکر کر کے اَپنے قد کو ایک ہاتھ بڑھا سکے؟

۲۶ پس جب تُم چھوٹی سے چھوٹی بات نہیں کر سکتے۔ تو کِس لِئے باقی چیزوں کا فکر کرتے ہو؟

۲۷ سوسنوں کو دیکھو۔ کہ کَیسی بڑھتی ہَیں وہ نہ محنت کرتی نہ کاتتی ہَیں مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ سُلیمان بھی اَپنی ساری شان و شوکت میں اُن میں سے ایک کی مانند آراستہ نہ تھا۔

۲۸ جب خُدا گھاس کو جو آج مَیدان میں ہے اَور کل تنُور میں جھونکی جاتی ہے۔ اَیسا آراستہ کرتا ہے تو اَے کم اعتقادو کِتنا زیادہ تُم کو آراستہ نہ کریگا؟

۲۹ اَور تُم اِس تلاش میں نہ رہو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پیئیں گے اَور مُتذبذب نہ ہو۔

۳۰ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں دُنیا کی قَومیں رہتی ہَیں مگر تُمہارا باپ جانتا ہے کہ تُم اِن کے مُحتاج ہو۔

۳۱ بلکہ پہلے خُدا کی بادشاہی کی تلاش کرو اَور یہ سب چیزیں بھی تُمہیں مِل جائیں گی۔

۳۲ اَے چھوٹے گلّے نہ ڈر کیونکہ تُمہارے باپ کو پسند آیا کہ بادشاہی تُمہیں دے۔

۳۳ اَپنا مال و اسباب بیچ ڈالو اَور خیرات دو۔ اَپنے لِئے اَیسے بٹوے بناؤ جو پُرانے نہیں ہوتے یعنی آسمان پر ایک ناممکنُ الزوال خزانہ جہاں چور نزدیک نہیں جاتا اَور کیڑا خراب نہیں کرتا۔

۳۴ کیونکہ جہاں تُمہارا خزانہ ہے وہیں تُمہارا دِل بھی لگا رہے گا۔

۳۵ کمر بستہ رہو اَور اَپنے چراغ رَوشن رکھو۔

۳۶ اَور تُم اُن آدمیوں کی مانند ہو جو اَپنے مالِک کی راہ دیکھتے ہوں کہ وہ شادی میں سے کب واپس آئے گا تا کہ جب آئے اَور کھٹکھٹائے تو

باب ۱۲:۱۹- یر ۱۱:۱۹+

باب ۱۲:۲۲- مز ۵۴(۵۵): ۲۳+

۳۷ فوراً اُس کے واسطے کھول دیں۔ مُبارک ہیں وہ غلام جِن کو
مالِک آکر جاگتا پائے۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ آپ کمر
باندھ کر اُنہیں کھانا کھانے کو بِٹھائے گا اور اُن کی خِدمت کرتا
۳۸ جائے گا۔ اور اگر وہ رات کے دُوسرے پہر یا تیسرے پہر آئے
۳۹ اور اُنہیں ایسا پائے تو وہ غلام مُبارک ہیں۔ لیکن یہ جان رکھّو
کہ اگر گھر کا مالِک جانتا کہ چور کِس گھڑی آئیگا تو وہ جاگتا رہتا اور
۴۰ اپنے گھر میں نقب لگنے نہ دیتا۔ پس تُم بھی تیار رہو کیونکہ جِس گھڑی
تُم خیال بھی نہیں کرتے ابنِ انسان آجائے گا۔

۴۱ تب پطرس نے اُس سے کہا کہ اَے خُداوند تو یہ تمثیل
۴۲ ہم ہی سے کہتا ہے یا سب سے؟ خُداوند نے کہا۔ کَون ہے
وہ ایماندار اور ہوشیار مُنتظِم جِس کو مالِک نے اپنے گھر پر مُقرّر
۴۳ کِیا تاکہ پیمانہ گندم وقت پر اُنہیں دیا کرے۔ مُبارک ہے وہ
۴۴ غلام جسے مالِک آکر یُوں ہی کرتا پائے۔ مَیں تُم سے سچ کہتا
۴۵ ہُوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا مُختار کر دیگا۔ لیکن اگر وہ
غُلام اپنے دِل میں کہے کہ میرا مالِک آنے میں دیر کرتا ہے
اور غُلاموں اور لَونڈیوں کو مارنا اور کھانا پینا اور مست ہونا
۴۶ شرُوع کرے۔ تو اُس غلام کا مالِک ایسے دِن آموجُود ہوگا
کہ وہ اِنتظار نہ کرتا ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو۔ اور
وہ اُسے کاٹ ڈالے گا۔ اور بے ایمانوں کے ساتھ اُس کا بخرہ
۴۷ کر دے گا۔ پس جِس غُلام نے اپنے مالِک کی مرضی جان کر
تیاری نہ کی نہ اُس کی مرضی کے مُطابِق عمل کِیا۔ وہ بہت مار
۴۸ کھائے گا۔ مگر جِس نے نہ جان کر مار کھانے کا کام کِیا۔ وہ تھوڑی
مار کھائے گا۔

پس جِسے بہُت دِیا گیا اُس سے بہُت طلب کِیا جائیگا
اور جِسے بہُت سَونپا گیا اُس سے زِیادہ مانگا جائیگا۔

۴۹ مَیں زمین پر آگ بھڑکانے آیا ہُوں تو مَیں اَور کیا چاہتا
۵۰ ہُوں مگر یہ کہ وہ جل پڑے؟ اور مُجھے ایک اِصطباغ سے
مُصطبِغ ہونا ہے۔ تو مَیں کیسا تنگ ہُوں جب تک وہ ہو نہ
۵۱ لے۔ کیا تُم گُمان کرتے ہو کہ مَیں زمین پر صُلح کرانے آیا ہُوں؟
۵۲ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں بلکہ جُدائی کرانے۔ کیونکہ اب سے
ایک گھر کے پانچ آپس میں مُخالفت رکھیں گے۔ تین سے دو اور دو
۵۳ سے تین۔ مُخالفت رکھینگے۔ باپ بیٹے سے اور بیٹا باپ سے۔
ماں بیٹی سے اور بیٹی ماں سے۔ ساس بہُو سے اور بہُو ساس سے۔

۵۴ پھر اُس نے ہجُوم سے بھی کہا کہ جب تُم بدلی مغرب سے
اُٹھتی دیکھتے ہو تو فوراً کہتے ہو کہ بارِش ہوگی اور ایسا ہی ہوتا ہے۔
۵۵ اور جب جنُوبی ہوا چلتی ہے تو کہتے ہو کہ گرمی ہوگی اور ایسا ہی ہوتا
۵۶ ہے۔ اَے ریاکارو تُم زمین اور آسمان کی صُورت پہچان لیتے
۵۷ ہو مگر اِس زمانہ کو کیوں نہیں پہچانتے؟ اور تُم آپ ہی کیوں
۵۸ فیصلہ نہیں کرتے کہ حق کیا ہے؟ اور جب تُو اپنے مُدّعی کے
ساتھ حاکِم کے پاس جاتا ہے تو راہ میں کوشِش کر کہ اُس سے
چھُوٹ جائے ایسا نہ ہو کہ وہ تُجھ کو مُنصِف کے پاس کھینچ
لے جائے اور مُنصِف تُجھ کو سپاہی کے حوالے کرے اور سپاہی
تُجھے قید میں ڈالے۔ مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں۔ کہ جب تک تُو
۵۹ کوڑی کوڑی ادا نہ کرے گا وہاں سے ہرگز نہ چھُوٹے گا۔

باب ۱۳

انجیر کا درخت۔

۱ اُسی موقع پر بعض حاضر تھے جنہوں نے اُسے
اُن جلیلیوں کی خبر دی جِن کا خُون پیلاطُس نے اُنکے ذبیحوں
۲ کے ساتھ مِلایا تھا۔ اور اُس نے جواب میں اُن سے کہا
کہ کیا تُم سمجھتے ہو کہ یہ جلیلی باقی سب جلیلیوں سے گُنہگار تھے کہ
۳ اُن کے ساتھ یُوں ہُؤا؟ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں لیکن
۴ اگر تُم توبہ نہ کرو تو سب اِسی طرح ہلاک ہوگے۔ یا وہ اٹھارہ
جِن پر شِلوام کا بُرج گرا اور دب مرے کیا تُم سمجھتے ہو کہ وہ
یرُوشلیم کے باقی سب رہنے والوں سے زیادہ قصُوروار تھے؟

۵ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں لیکن اگر تُم توبہ نہ کرو تو سب اِسی طرح ہلاک ہوگے ؀

۶ اَور اُس نے یہ تمثیل کہی۔ کہ کسی کے تاکستان میں انجیر کا ایک درخت لگا ہُوا تھا۔ اُس نے آکر اِس کا پھل ڈھونڈا ۷ مگر نہ پایا ؀ تب اُس نے کرّام سے کہا۔ دیکھ تین برس سے مَیں آکر انجیر کے اِس درخت میں پھل ڈھونڈتا ہُوں مگر نہیں ۸ پاتا۔ اُسے کاٹ ڈال یہ زمین کو بھی کیوں روکے رہے؟ ؀ پر اُس نے جواب میں اُس سے کہا۔ کہ اَے خُداوند۔ اِس سال اَور بھی اُسے رہنے دے کہ مَیں اُس کے گرد تھالا کھودُوں اَور کھاد ۹ ڈالُوں ؀ شاید کہ آیندہ پھلے۔ نہیں تو پھر کٹوا دینا ؀

کُبڑی عورت کی شِفا۔

۱۰ اَور سبت کے دِن وہ کسی عبادتخانے ۱۱ میں تعلیم دیتا تھا ؀ اَور دیکھو ایک عَورت تھی جس پر اٹھارہ برس سے کمزوری کی رُوح تھی۔ وہ کُبڑی ہوگئی تھی اَور بالکل ۱۲ سیدھی نہ ہوسکتی تھی ؀ یسُوعؔ نے اُسے دیکھ کر اَپنے پاس بُلایا اَور اُس سے کہا۔ بی بی تو اَپنی کمزوری سے چُھوٹ گئی ؀ ۱۳ اَور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھّے اَور وہ اُسی دَم سیدھی ہوگئی اَور ۱۴ خُدا کی تمجید کرنے لگی ؀ تب عبادتخانے کا سردار اِس لئے کہ یسُوعؔ نے سبت کے دِن شفا بخشی خفا ہوکر ہجُوم سے کہنے لگا۔ چھ دِن ہیں جن میں کام کرنا چاہیئے۔ پس اُن میں آکر شفا ۱۵ پاؤ۔ نہ کہ سبت کے دِن ؀ تب خُداوند نے اُس کا جواب دِیا اَور کہا۔ اَے ریاکارو۔ کیا ہر ایک تُم میں سے سبت کو اَپنے بَیل یا گدھے کو تھان سے نہیں کھولتا اَور پانی پلانے نہیں لے ۱۶ جاتا؟ ؀ پس کیا واجب نہ تھا کہ یہ جو ابرؔاہیم کی بیٹی ہے جس کو شیطان نے (ذرا خیال تو کرو) اٹھارہ برس سے باندھ ۱۷ رکھّا تھا سبت کے اِس دِن اِس بند سے چُھڑائی جاتی؟ ؀ اَور جب وہ یہ باتیں کہتا تھا تو اُس کے سب مُخالف شرمندہ ہُوئے اَور سارا ہجُوم اُن شاندار کاموں سے خُوش ہوتا تھا جو اُس سے ہوتے تھے ؀

تمثیلاتِ سلطنت۔

۱۸ تب وہ کہنے لگا کہ خُدا کی بادشاہی کس ۱۹ کی مانند ہے؟ مَیں اُسے کس سے تشبیہ دُوں؟ ؀ وہ رائی کے دانے کی مانند ہے جس کو ایک آدمی نے لے کر اَپنے باغ میں بویا۔ وہ اُگا اَور بڑا پَودا ہوگیا اَور آسمان کے پرندوں نے اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کیا ؀

۲۰ اَور پھر اُس نے کہا۔ مَیں خُدا کی بادشاہی کو کس سے تشبیہ دُوں؟ ؀ ۲۱ وہ خمیر کی مانند ہے۔ جسے ایک عورت نے لے کر تین پیمانہ آٹے میں مِلایا۔ حتیٰ کہ سب خمیر ہوگیا ؀

۲۲ اَور وہ یرُوشلیم جاتے ہُوئے شہر شہر اَور گاؤں گاؤں پھر کر تعلیم دیتا تھا ؀ ۲۳ اَور کسی نے اُس سے کہا۔ اَے خُداوند کیا نجات پانے والے تھوڑے ہیں؟ اُس نے اُن سے کہا کہ ؀ ۲۴ جانفشانی کرو۔ کہ تُم تنگ دروازے سے داخل ہو کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بُہتیرے کوشش کریں گے کہ داخل ہوں مگر ہو نہ سکیں گے ؀ ۲۵ جب گھر کا مالک اُٹھ کر دروازہ بند کر چُکا ہو تو تُم باہر کھڑے ہوکر یُوں کہتے ہُوئے دروازہ کھٹکھٹانا شرُوع کروگے۔ کہ اَے خُداوند ہمارے لئے کھول دے اَور وہ جواب دے کر تُم سے کہیگا کہ مَیں تُم کو نہیں پہچانتا۔ تُم کہاں کے ہو؟ ؀ ۲۶ تب تُم کہنے لگوگے کہ ہم نے تیرے حضُور میں کھایا پیا۔ اَور تُو نے ہمارے بازاروں میں تعلیم دی ؀ ۲۷ لیکن وہ تُم سے کہے گا۔ مَیں تُم کو نہیں پہچانتا۔ تُم کہاں کے ہو؟ "اَے سارے بدکردارو میرے پاس سے دُور ہو جاؤ" ؀ ۲۸ وہاں رونا اَور دانتوں کا بجنا ہوگا۔ جب ابرؔاہیم اَور اِضحاق اَور یعقُوبؔ اَور سب نبیوں کو خُدا کی بادشاہی میں شامل اَور اَپنے آپ کو باہر نکالا ہُوا دیکھوگے ؀ ۲۹ اَور مشرق۔ مغرب۔ شمال جنُوب سے لوگ آکر خُدا کی بادشاہی کی ضیافت میں شریک ہوں گے ؀ ۳۰ اَور دیکھو بعض آخر اَیسے ہیں جو اوّل ہوں گے۔ اَور

باب ۱۳: ۲۷- مز ۶: ۹+

بعض اوّل ہیں جو آخر ہونگے ۔

۳۱ اُسی گھڑی بعض فریسیوں نے آکر اُس سے کہا کہ نکل کر یہاں سے روانہ ہو کیونکہ ہیرودیس تجھے قتل کرنا چاہتا ہے ۔

۳۲ اُس نے اُن سے کہا کہ جا کر اُس لومڑی سے کہو کہ دیکھ میں آج اور کل بدروحوں کو نکالتا اور شفا کا کام کرتا ہوں ۔ اور

۳۳ پرسوں کمال کو پہنچوں گا ۔ پس مجھے ضرور ہے کہ آج اور کل اور پرسوں چلتا رہوں کیونکہ نہیں ہوسکتا کہ نبی یروشلیم سے باہر ہلاک ہو ۔

۳۴ اَے یروشلیم اَے یروشلیم ۔ تو جو انبیاء کو قتل کرتا ۔ اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُن کو سنگسار کرتا ہے ۔ کتنی بار میں نے چاہا کہ تیرے بچوں کو جمع کر لوں جس طرح مرغی اپنے چوزوں کو

۳۵ پروں تلے جمع کر لیتی ہے ۔ مگر تو نے نہ چاہا ۔ دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے چھوڑا جائے گا ۔ مگر میں تم سے کہتا ہوں کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھو گے ۔ تاوقتیکہ کہو گے ۔ مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے ✝

باب ۱۴

۱ [شفاء مستسقی ۔] اور ایسا ہوا ۔ کہ وہ سبت کو فریسیوں کے سرداروں میں سے کسی کے گھر روٹی کھانے گیا ۔ اور وہ اُس کی

۲ گھات میں رہے ۔ اور دیکھو اُس کے سامنے ایک مستسقی شخص

۳ تھا ۔ اور یسوع نے مخاطب ہو کر علماء شرع اور فریسیوں سے

۴ یوں کہہ کر پوچھا کہ سبت کو شفا روا ہے یا نہیں ؟ ۔ وہ چپ

۵ رہ گئے ۔ تب اُس نے اُسے چھو کر شفا دی اور رخصت کیا ۔ پھر اُن سے کہا کہ تم میں ایسا کون ہے کہ اگر اُس کا گدھا یا بیل کنوئیں

۶ میں گرے تو فوراً سبت کے دن اُس کو نہ نکالے ۔ وہ اِن باتوں کا جواب نہ دے سکے ۔

۷ [حلیمی ۔] پھر جب اُس نے دیکھا کہ ہمنوالے کیونکر صدر جگہ پسند کرتے ہیں تو اُس نے اُن کے لئے ایک تمثیل پیش کی اور اُن

۸ سے کہا ۔ جب تو شادی میں بلایا جائے تو صدر جگہ پر نہ بیٹھ

۹ شاید کہ تجھ سے بھی کوئی زیادہ عزت دار بلایا گیا ہو ۔ اور جس نے تجھے اور اُسے دونوں کو بلایا ہے آکر تجھ سے کہے کہ یہ جگہ اُس کو دے اور تجھ کو شرمندہ ہو کر سب سے نیچے بیٹھنا پڑے ۔

۱۰ بلکہ جب تو بلایا جائے تو سب سے نیچی جگہ بیٹھ تاکہ جب وہ جس نے تجھے بلایا ہے آئے تو تجھ سے کہے کہ اَے دوست آگے بڑھ کر جا بیٹھ ۔ تب تیرے سب ہمنوالوں کے سامنے

۱۱ تیری عزت ہوگی ۔ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو کوئی اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا ۔

۱۲ [بے غرضی ۔] پھر اُس نے اُس سے بھی جس نے اُس کی دعوت کی تھی کہا کہ جب تو چاشت یا عشاء کی تیاری کرے تو اپنے دوستوں یا بھائیوں یا رشتہ داروں یا دولتمند پڑوسیوں کو نہ بلا ۔ ایسا نہ

۱۳ ہو کہ وہ بھی تجھے بلائیں اور تیرا بدلہ ہو جائے ۔ بلکہ جب تو ضیافت کرے تو غریبوں ۔ لنجوں ۔ لنگڑوں اور اندھوں کو بلا ۔

۱۴ اور تو مبارک ہوگا کیونکہ اُن کے پاس کچھ نہیں کہ تجھے بدلہ دیں مگر تجھے راستبازوں کی قیامت میں بدلہ دیا جائے گا ۔

۱۵ [ضیافت کی تمثیل ۔] ہمنوالوں میں سے کسی نے یہ سن کر اُس سے کہا کہ مبارک وہ ہے جو خدا کی بادشاہی میں روٹی کھائیگا ۔

۱۶ اِس پر اُس نے اُس سے کہا کہ کسی شخص نے رات کی ضیافت

۱۷ کر کے بہتیروں کی دعوت کی ۔ اور ضیافت کے وقت اُس نے اپنے غلام کو بھیجا ۔ تاکہ مدعوؤں سے کہے کہ آؤ ۔ اب سب کچھ تیار

۱۸ ہے ۔ اِس پر وہ سب مل کر عذر کرنے لگے ۔ پہلے نے اُس سے کہا کہ میں نے کھیت مول لیا ہے ضرور ہے کہ جا کر اُسے دیکھوں ۔

۱۹ میں عرض کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھ ۔ دوسرے نے کہا میں نے پانچ جوڑی بیل مول لئے ہیں ۔ اور اُنہیں آزمانے جاتا ہوں ۔ میں

باب ۱۴ : ۱۰-۱۱ امث ۲۵ : ۷ ✝

۲۰ عرض کرتا ہُوں کہ مُجھے معذُور رکھ۔ ایک اَور نے کہا مَیں نے
۲۱ بیاہ کِیا ہے اِس سَبَب سے نہیں آسکتا۔ پس اُس غُلام نے
واپس آکر اپنے مالِک کو اِن باتوں کی خبر دی۔ تب گھر کے
مالِک نے غُصّے ہوکر اَپنے غُلام سے کہا۔ جلد شہر کے چَوکوں اَور
گلیوں میں جا اَور غریبوں اَور ٹُنڈوں اَور اندھوں اَور لنگڑوں
۲۲ کو یہاں لا۔ غُلام نے کہا اَے خُداوند جَیسا تُو نے فرمایا وَیسا
۲۳ ہی کیا گیا تو بھی جگہ باقی ہے۔ خاوند نے غُلام سے کہا راہوں
اَور کھیت کی باڑوں کی طرف جا اَور اُن کو اندر آنے کے لِئے
۲۴ مجبُور کر تاکہ میرا گھر بھر جائے۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو
بُلائے گئے تھے اُن آدمیوں میں سے کوئی میری ضیافت چکھنے
نہ پائے گا۔

۲۵ [تقلید المسیح۔] جب ایک بڑا ہجوم اُس کے ہمراہ جارہا تھا
۲۶ تو اُس نے مُڑ کر اُن سے کہا کہ۔ اگر کوئی میرے پاس آئے اَور
اَپنے باپ اَور ماں اَور بیوی اَور بچّوں اَور بھائیوں اَور بہنوں بلکہ
اَپنی جان سے بھی کینہ نہ رکھے تو وہ میرا شاگرد نہیں ہوسکتا۔
۲۷ اَور جو اَپنی صلیب نہ اُٹھائے اَور میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا
شاگرد نہیں ہوسکتا۔

۲۸ کیونکہ تُم میں سے اَیسا کَون ہے کہ جب وہ بُرج بنانا چاہے
تو پہلے بَیٹھ کر تصرّف کا حساب نہ کرلے کہ آیا میرے پاس اُس
۲۹ کی تکمیل کرنے کا سامان ہے یا نہیں۔ اَیسا نہ ہو کہ جب نیو
ڈالے اَور تیار نہ کرسکے تو جو لوگ دیکھیں وہ سب اُس پر
۳۰ ہنسنے لگیں۔ اَور کہیں کہ اِس شخص نے تعمیر شرُوع تو کی مگر
تکمیل نہ کرسکا۔

۳۱ یا کَون اَیسا بادشاہ ہے جو دُوسرے بادشاہ سے جنگ
کرنے جانے کو ہو۔ تو پہلے بَیٹھ کر مشورہ نہ کرلے کہ آیا مَیں دس
ہزار کے ساتھ اُس کا سامنا کرسکتا ہُوں یا نہیں۔ جو بیس ہزار
۳۲ لے کر مُجھ پر چڑھا آتا ہے۔ نہیں تو جب وہ ہنوز دُور ہی ہے
۳۳ قاصِد بھیج کر شرائطِ صُلح کی درخواست کرے گا۔ پس اِسی طرح
جو کوئی تُم میں سے اَپنا سب کُچھ ترک نہ کرے میرا شاگرد نہیں
۳۴ ہوسکتا۔ نمک اچھّا ہے لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو کِس
۳۵ چیز سے نمکین کیا جائے گا؟ نہ وہ زمین کے کام کا رہا نہ کھاد
کے۔ بلکہ باہر پھینکا جائے گا۔ جِس کے کان سُننے کے ہوں وہ
سُن لے۔

باب ۱۵

۱ [کھوئی ہُوئی بھیڑ۔] تب سب محصُول اَور گُنہگار اُس کے پاس
۲ آتے تھے۔ تاکہ اُس کی سُنیں۔ اَور فریسی اَور فقیہہ یُوں کہتے
ہُوئے اعتراض کرتے تھے کہ۔ یہ گُنہگاروں سے ملتا اَور اُن کے
۳ ساتھ کھانا کھاتا ہے۔ تب اُس نے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ۔
۴ تُم میں سے اَیسا کَون آدمی ہے جِس کے پاس سَو بھیڑیں
ہوں اَور اُن میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو بیابان میں نہ
چھوڑے اَور جب تک اُسے نہ پائے اُس کھوئی ہُوئی کو ڈھُونڈتا
۵ نہ پھرے۔ اَور جب پائے تو خُوش ہوکر اُسے اَپنے کندھے پر
۶ اُٹھا لیتا ہے۔ اَور گھر آکر دوستوں اَور پڑوسیوں کو بُلا کر اُن
سے یُوں کہتا ہے کہ میرے ساتھ خُوشی کرو کیونکہ مَیں نے اَپنی
۷ کھوئی ہُوئی بھیڑ پائی۔ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ننانوے
راستبازوں کی نسبت جو توبہ کے محتاج نہیں ایک تائب گُنہگار
کے باعث آسمان پر زیادہ خُوشی ہوگی۔

۸ [کھویا ہُوا درہم۔] یا کَون اَیسی عَورت ہے جِس کے پاس
دس درہم ہوں اَور ایک درہم کھو جائے تو چراغ جلا کر گھر میں
جھاڑُو نہ دے اَور جب تک نہ پائے کوشش سے ڈھُونڈتی
۹ نہ رہے؟ اَور جب پائے تو سہیلیوں اَور پڑوسنوں کو یُوں کہہ کر

باب ۱۴: ۲۶ ”کینہ نہ رکھے“ باپ اَور ماں سے کینہ رکھنے سے یہ مطلب ہے کہ ہم اپنے والدین وغیرہ کی باتیں جب وہ ہمیں انجیل کی راہ سے اَور مسیح کی پیروی سے روکنا چاہیں۔ بلکہ اُنہیں اَپنی نجات کے دُشمن سمجھیں۔

نہ بُلائے کہ میرے ساتھ خُوشی کرو کہ مَیں نے اپنا کھویا ہُؤا درہم
۱۰ پایا۔ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ایک تائب گُنہگار کے
باعِث خُدا کے فرشتوں کے سامنے خُوشی ہوتی ہے۔
۱۱ [متالف بیٹا۔] پھر اُس نے کہا۔ کِسی شخص کے دو بیٹے تھے۔
۱۲ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا۔ اَے باپ مال کا وہ
حِصّہ جو مُجھے آتا ہے مُجھے دے۔ اُس نے مال اُنہیں بانٹ دِیا۔
۱۳ اور بُہت دِن نہ گُزرے کہ چھوٹا بیٹا سب کُچھ جمع کر کے دُور
دراز مُلک کو روانہ ہُؤا۔ اور وہاں اُس نے اپنا مال اُوباشی
۱۴ میں اُڑا دِیا۔ اور جب سب خرچ کر چُکا تو اُس مُلک میں
۱۵ سخت کال پڑا۔ اور وہ مُحتاج ہونے لگا۔ تب اُس مُلک کے
ایک باشِندے کے ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُسے اپنے کھیتوں
۱۶ میں سُؤر چرانے بھیجا۔ اور وہ چاہتا تھا کہ اُن چِھلکوں سے جو
سُؤر کھاتے تھے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔
۱۷ تب اُس نے ہوش میں آ کر کہا۔ کہ میرے باپ کے
کِتنے مزدُوروں کو بُہت روٹی مِلتی ہے اور مَیں یہاں بُھوکا
۱۸ مرتا ہُوں۔ مَیں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤُنگا اور اُس
سے کہُونگا۔ کہ اَے باپ مَیں نے آسمان کا اور تیری نظر میں
۱۹ گُناہ کِیا ہے۔ اب اِس لائق نہیں رہا کہ پِھر تیرا بیٹا کہلاؤُں۔
مُجھے اپنے مزدُوروں میں سے ایک کی مانِند بنا۔
۲۰ اور اُٹھ کر وہ اپنے باپ کے پاس چلا۔ اور ابھی وہ دُور
ہی تھا کہ اُسکو دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دَوڑ کر اُس
۲۱ کو گلے لگا لِیا اور ٹکرّرا چُوما۔ بیٹے نے اُس سے کہا۔ کہ اَے
باپ مَیں نے آسمان کا اور تیری نظر میں گُناہ کِیا ہے اور اب
۲۲ اِس لائق نہیں رہا کہ پِھر تیرا بیٹا کہلاؤُں۔ مگر باپ نے اپنے
غُلاموں سے کہا۔ کہ جلدی سے اچھّی سے اچھّی پوشاک نِکال لاؤ
اور اُسے پہناؤ اور اُس کے ہاتھ میں انگُوٹھی اور پاؤں میں جُوتی
۲۳ پہناؤ۔ اور پلے ہُوئے بچھڑے کو لا کر ذبح کرو کہ ہم کھائیں اور
۲۴ خُوشی منائیں۔ کیونکہ میرا یہ بیٹا مُردہ تھا۔ اب زِندہ ہوگیا ہے
کھو گیا تھا۔ اب مِلا ہے۔ پس وہ خُوشی کرنے لگے۔
۲۵ اور اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔ جب وہ گھر کے نزدِیک آیا
۲۶ تو راگ اور ناچ کی آواز سُنی۔ تب ایک غُلام کو بُلا کر پُوچھا کہ یہ
۲۷ کیا ہے؟ اِس نے اُس سے کہا۔ تیرا بھائی آیا ہے اور
تیرے باپ نے پلا ہُؤا بچھڑا ذبح کِیا ہے اِس لِئے کہ اُسے
۲۸ صحیح سلامت پایا۔ اُس نے خفا ہو کر نہ چاہا کہ اندر جائے۔ مگر
۲۹ اُس کا باپ باہر آ کر اُسے منانے لگا۔ اُس نے جواب میں اپنے
باپ سے کہا۔ دیکھ اِتنے برسوں سے مَیں تیری خِدمت کرتا
رہا اور کبھی تیرے حُکم کے خِلاف نہ چلا مگر تُو نے کبھی ایک
بکری کا بچّہ بھی مُجھے نہ دِیا کہ مَیں اپنے دوستوں کے ساتھ
۳۰ خُوشی مناؤں۔ مگر جب تیرا یہ بیٹا آیا۔ جس نے اپنا مال کسبیوں
۳۱ پر اُڑا دِیا۔ تو تُو نے اُس کے لِئے پلا ہُؤا بچھڑا ذبح کِیا۔ اُس نے
اُس سے کہا بیٹا۔ تُو ہمیشہ میرے پاس ہے اور جو کُچھ میرا ہے
۳۲ وہ تیرا ہی ہے۔ لیکن خُوشی منانا اور شادمان ہونا واجب تھا۔
کیونکہ تیرا یہ بھائی مُردہ تھا اب زِندہ ہوگیا ہے۔ کھو گیا تھا۔
اب مِلا ہے۔

باب ۱۶

۱ [بددیانت مُختار۔] پھر اُس نے شاگردوں سے بھی کہا کہ
ایک دولتمند آدمی تھا۔ جس کا ایک مُختار تھا۔ اور اُس کے
۲ پاس اُس پر اِلزام لگایا گیا۔ کہ یہ تیرا مال اُڑاتا ہے۔ تب اُس
نے اُس کو بُلا کر کہا۔ کہ یہ کیا ہے جو مَیں تیرے حق میں
سُنتا ہُوں۔ اپنی مُختاری کا حِساب دے کیونکہ آیندہ تُو مُختار
۳ نہیں رہ سکتا۔ اُس مُختار نے اپنے جی میں کہا۔ کہ مَیں کیا کرُوں؟
کیونکہ میرا مالِک مُختاری مُجھ سے لے لیتا ہے۔ کُھدائی مُجھ سے
۴ ہوتی نہیں اور بھیک مانگنے سے مُجھے شرم آتی ہے۔ مُجھے معلوم

ہے کہ کیا کرنا چاہئیے تاکہ جب مُختاری سے معزُول ہو جاؤں۔ تو
۵ لوگ مجھے اَپنے گھروں میں جگہ دیں ○ پس اپنے مالک کے
ایک ایک قرضدار کو بُلا کر پہلے سے پُوچھا کہ تُو میرے مالک کا
۶ کِتنا دھراتا ہے؟ ○ اُس نے کہا سَو بت تیل۔ اُس نے
اُس سے کہا کہ اپنی دستاویز لے اَور جلد بیٹھ کر پچاس لکھ
۷ دے ○ پھر دُوسرے سے کہا۔ تُو کتنا دھراتا ہے اُس نے
کہا سَو کُر گیہوں۔ اُس نے اُس سے کہا اپنی دستاویز لے
۸ اَور اَسّی لکھدے ○ تب مالک نے بددیانت مُختار کی تعریف
کی۔ اِس لئے کہ اُس نے ہوشیاری کی تھی۔ کیونکہ اِس دُنیا کے
فرزند نُور کے فرزندوں کی نِسبت اَپنے طَور طریق میں زیادہ
۹ ہوشیار ہیں ○ پس مَیں تُم سے کہتا ہُوں۔ کہ ناراستی کی دَولت
سے اَپنے لئے دوست پَیدا کرو تاکہ جب وہ تُم سے جاتی رہے
تو یہ دائمی مسکنوں میں تُم کو قبُول کریں ○

۱۰ جو تھوڑے سے تھوڑے میں دیانت دار ہے وہ
بہُت میں بھی دیانت دار ہے اَور جو تھوڑے میں بددیانت
۱۱ ہے وہ بہُت میں بھی بددیانت ہے ○ پس اگر تُم ناراست دَولت
میں دیانتدار نہ ٹھہرے تو حقیقی دَولت تُم کو کَون سُپرد کریگا؟ ○
۱۲ اَور اگر تُم بیگانے مال میں دیانتدار نہ ٹھہرے تو جو تُمہارا اپنا ہے اُسے
۱۳ کَون تُمہیں دیگا؟ ○ کوئی غُلام دو مالکوں کی غُلامی نہیں کر سکتا۔ اِس لئے کہ یا
ایک سے کینہ رکھے گا اَور دُوسرے سے محبّت۔ یا ایک سے
مِلا رہیگا اَور دُوسرے کو ناچیز جانے گا۔ تُم خُدا اَور دَولت
دونوں کی غُلامی نہیں کر سکتے ○

۱۴ [لعزر اَور غنی۔] اَور زر دوست مالدار فریسی اِن سب
باتوں کو سُنتے ہی ناک چڑھا کر اُسے ٹھٹھوں میں اُڑانے لگے ○
۱۵ تب اُس نے اُن سے کہا۔ کہ تُم وہ ہو جو آدمیوں کے سامنے اَپنے
آپ کو راستباز ظاہر کرتے ہو لیکن خُدا تُمہارے دِلوں کو جانتا
ہے۔ کیونکہ جو چیز آدمیوں کے نزدیک اعلیٰ ہے وہ خُدا کی نگاہ
۱۶ میں مکرُوہ ہے ○ توریت اَور صحائفِ انبیاء یُوحنّا تک رہے۔
تب سے خُدا کی بادشاہی کی بِشارت دی جاتی ہے۔ اَور ہر
۱۷ ایک اُس میں داخل ہونے کے لئے زور مارتا ہے ○ مگر آسمان
اَور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نُقطہ کے مِٹ جانے
سے آسان تر ہے ○

۱۸ جو شخص اَپنی بیوی کو چھوڑ دے اَور دُوسری سے بیاہ
کرے وہ زِنا کرتا ہے۔ اَور جو شوہر سے چھوڑی ہُوئی کو بیاہے وہ
بھی زِنا کرتا ہے ○

۱۹ ایک دَولتمند آدمی تھا جو ارغوانی اَور مہین کپڑے پہنتا
۲۰ اَور ہر روز عیش و عشرت کرتا تھا ○ اَور لعزر نامی ناسُوروں
سے بھرا ہُؤا ایک بھکاری اُس کے دروازہ پر پڑا ہُؤا
۲۱ تھا ○ اَور اُسے آرزُو تھی کہ مَیں اُن ٹکڑوں سے پیٹ بھرُوں
جو اِس دَولتمند کی میز پر سے گِرتے ہیں۔ بلکہ کُتّے بھی آکر اُس
۲۲ کے ناسُور چاٹتے تھے ○ اَور اَیسا ہُؤا۔ کہ وہ بھکاری مر گیا۔ اَور
فرشتوں نے اُسے لے جا کر ابرہام کی گود میں پہنچا دیا۔ اَور وہ
۲۳ دَولتمند بھی مرا اَور دفنایا گیا ○ اَور جب اُس نے عالمِ اسفل کے
عذاب میں مُبتلا ہو کر اَپنی آنکھیں اُٹھائیں تو دُور سے ابرہام
۲۴ کو دیکھا۔ اَور لعزر کو اُس کی گود میں ○ اَور اُس نے پُکار کر کہا۔
کہ اَے باپ ابرہام مجھ پر رحم کر اَور لعزر کو بھیج تاکہ وہ اَپنی
اُنگلی کا سِرا پانی سے بھگو کر میری زبان ٹھنڈی کرے کیونکہ
۲۵ مَیں اِس آگ میں تڑپتا ہُوں ○ پر ابرہام نے کہا۔ بیٹا۔ یاد
کر کہ تُو اپنی زندگی میں اچھی چیزیں حاصل کر چکا۔ اَور اُسی طرح

باب ۱۶: ۹۔ "ناراستی کی دولت" دولت ناراستی کی کہلاتی ہے۔ کیونکہ اکثر ناراست وسیلوں سے حاصل ہو جاتی ہے اَور ناراست کاموں اَور بےشمار گُناہوں کا سبب ہے اَور پھر اِسلئے بھی ناراستی کی دولت کہلاتی ہے۔ کیونکہ وہ جھُوٹی اَور فریبی ہے۔ وہ نیک کام جو خُدا میں کئے جائیں وُہی سچّی دولت ہیں۔ (متی ۶: ۲۰۔ لوقا ۱۲: ۲۱)۔

باب ۱۶: ۲۲۔ "ابرہام کی گود" اِس سے وہ جگہ مُراد ہے جہاں مرے ہُوئے راستبازوں کی رُوحیں آرام کرتی تھیں اِس دن تک کہ جب مسیح نے اپنی موت سے آسمان کو جو آدم کے گناہ کے سبب بند ہُؤا تھا پھر کھولا ہے۔

لعزر بُری چیزیں۔ پس اَب وہ تسلّی پاتا ہے پر تُو تڑپتا ہے ؂
۲۶ اَور اِن سب باتوں کے عِلاوہ ہمارے تُمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا حائِل ہے۔ اَیسا کہ جو یہاں سے تُمہارے پاس جانا
۲۷ چاہیں نہ جا سکیں اَور نہ وہاں سے یہاں آسکیں ؂ تب اُس نے کہا۔ پس اَے باپ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ تُو اُسکو میرے
۲۸ باپ کے گھر بھیج ؂ کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں۔ وہ اُن کو آگاہ کرے۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ بھی اِس جائے عذاب میں آ
۲۹ پڑیں ؂ مگر ابرؔاہیم نے کہا۔ اُن کے پاس توراؔتِ مُوسؔیٰ اَور
۳۰ صحائف انبیاء تو ہیں۔ وہ اُن کی سُنیں ؂ اُس نے کہا۔ نہیں اَے باپ ابرؔاہیم! لیکن اگر کوئی مُردوں میں سے اُنکے
۳۱ پاس جائے تو وہ توبہ کریں گے ؂ مگر اُس نے اُس سے کہا۔ کہ جب وہ توراؔت مُوسؔیٰ اَور صحائف انبیاء کی نہیں سُنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی جی اُٹھے تو اُس کی بھی نہ مانیں گے +

باب ۱۷

۱ مختلف ہدایات۔ پھر اُس نے اَپنے شاگردوں سے کہا۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ ٹھوکریں نہ لگیں۔ مگر اُس پر افسوس ہے جسکے
۲ سبب سے لگیں ؂ اُس کے لِئے بہتر ہوتا کہ خراس کا پاٹ اُس کے گلے میں ڈالا جاتا اَور وہ سمُندر میں پھینکا جاتا۔ بہ نِسبت اِس کے کہ وہ اِن چھوٹوں میں سے ایک کے لِئے ٹھوکر کا
[۳] باعث بنے ؂ خبردار رہو۔

اگر تیرا بھائی گُناہ کرے تو اُسے مَلامت کر۔ اگر توبہ
۴ کرے تو اُسے مُعاف کر ؂ اَور اگر وہ ایک دِن میں سات بار تیرا گُناہ کرے اَور سات بار تیرے پاس پھر آ کر کہے۔ کہ مَیں توبہ کرتا ہُوں تو اُسے مُعاف کر ؂

۵ اَور رسُولوں نے خُداوند سے کہا کہ ہمارا اِیمان بڑھا ؂
۶ خُداوند نے کہا کہ اگر تُم رائی کے دانے کے برابر بھی اِیمان رکھتے اَور تُم اِس شہتُوت سے کہتے کہ جڑ سے اُکھڑ کر سمُندر میں جا لگ۔ تو تُمہاری مانتا ؂

۷ اَور تُم میں سے اَیسا کون ہے جس کا ایک غُلام ہلواہا یا چرواہا ہو۔ کہ جب وہ کھیت سے آئے تو اُس سے کہے کہ جلد
۸ آ کر کھانا کھانے بَیٹھ ؂ بلکہ اُس سے یہ نہ کہے کہ میرا عشا تیار کر جب تک کہ مَیں کھاؤں پِیُوں کمر بستہ ہو کر میری خِدمت کر۔
۹ اُس کے بعد پھر خُود کھا پی لینا ؂ کیا وہ اُس غُلام کا اِس لِئے
۱۰ اِحسان مانے گا۔ کہ اُس نے حُکم کی باتوں کی تعمیل کی ؂ اِسی طرح اُن سب باتوں کی تعمیل کے بعد جن کا تُمہیں حُکم ہُؤا۔ تُم بھی کہو کہ ہم نکمّے غُلام ہیں۔ جو کرنا ہم پر واجب تھا وُہی کِیا ؂

۱۱ دس کوڑھی۔ اَور اَیسا ہُؤا۔ کہ جب وہ یرُوشلیم کو جا رہا تھا تو
۱۲ سامریہ اَور گلیل کے بِیچ سے ہو کر جا رہا تھا ؂ اَور جب وہ ایک گاؤں میں داخِل ہونے لگا تو دس مبرُوص آدمی اُسے مِلے
۱۳ وہ کُچھ فاصلہ پر کھڑے ہو گئے ؂ اَور آواز بلند کر کے بولے۔ اَے یسُوعؔ اَے اُستاد ہم پر رحم کر ؂ اُس نے دیکھ کر اُن سے کہا کہ [۱۴]
جاؤ۔ اَپنے آپ کو کاہنوں کو دِکھاؤ۔ اَور اَیسا ہُؤا۔ کہ وہ جاتے جاتے پاک صاف ہو گئے ؂

۱۵ اُن میں سے ایک نے جب دیکھا کہ مَیں نے شِفا پائی ہے۔
۱۶ تو بلند آواز سے خُدا کی تمجید کرتا ہُؤا لَوٹا ؂ اَور اُس کا شُکر کرتا ہُؤا اُس کے قدموں پر مُنہ کے بل گِرا۔ اَور وہ سامری تھا ؂
۱۷ یسُوعؔ نے خطاب کر کے کہا کہ کیا دسوں پاک صاف نہ ہُوئے؟
۱۸ پھر وہ نَو کہاں ہیں؟ ؂ کیا اِس پردیسی کے سِوا اَور نہ پائے
۱۹ گئے جو لَوٹ کر خُدا کی تمجید کرتے؟ ؂ اَور اُس نے اُس سے کہا۔ اُٹھ کر چلا جا۔ تیرے اِیمان نے تُجھے بچایا ہے ؂

۲۰ آمدِ ابنِ اِنسان۔ اَور جب فریسیوں نے اُس سے پُوچھا کہ خُدا کی بادشاہی کب آئے گی؟ تو اُس نے جواب میں اُن سے
۲۱ کہا۔ کہ خُدا کی بادشاہی نمُود کے ساتھ نہیں آتی ؂ اَور نہ کہا جائیگا

باب ۱۷: ۳- اح ۱۹: ۱۷- یر ۱۹: ۱۳+

باب ۱۷: ۱۴- اح ۱۴: ۲+

کہ دیکھو یہاں ہے یا وہاں۔ کیونکہ دیکھو۔ خُدا کی بادشاہی تُمہارے درمیان ہے ۝

۲۲ اَور اَپنے شاگردوں سے کہا۔ کہ وہ دِن آئیں گے کہ جب تُم آرزُو کرو گے کہ اِبنِ اِنسان کے دِنوں میں سے ۲۳ ایک کو دیکھو اَور نہ دیکھو گے ۝ اَور تُم سے کہا جائے گا کہ دیکھو وہاں ہے۔ دیکھو یہاں ہے۔ تُم مَت جاؤ اَور پیچھے ۲۴ مَت پھرو ۝ کیونکہ جَیسے بجلی چمک کر آسمان کے اُفق سے لے کر اُفق تک دِکھائی دیتی ہے۔ وَیسا ہی اِبنِ اِنسان اَپنے ۲۵ دِن میں ہوگا ۝ لیکن پہلے ضرُور ہے کہ وہ بہُت دُکھ اُٹھائے اَور اِس پُشت سے رَدّ کیا جائے ۝

[۲۶] اَور جَیسا نُوحؔ کے دِنوں میں ہُوا تھا اُسی طرح اِبنِ اِنسان ۲۷ کے دِنوں میں بھی ہوگا ۝ کہ لوگ کھاتے پیتے بیاہ کرتے اَور بیاہے جاتے تھے اُس دِن تک کہ نُوحؔ کشتی میں داخل ہُوا۔ [۲۸] اَور طُوفان نے آکر سَب کو ہلاک کیا ۝ یا جَیسا لُوطؔ کے دِنوں میں ہُؤا تھا۔ کہ لوگ کھاتے پیتے اَور خرید و فروخت کرتے اَور ۲۹ درخت لگاتے اَور مکان بناتے تھے ۝ مگر جِس دِن لُوطؔ سدُومؔ سے نِکلا تو آگ اَور گندھک آسمان سے برسی اَور سَب کو ۳۰ ہلاک کر دیا ۝ اِبنِ اِنسان کے ظہُور کے دِن بھی اَیسا ہی ہوگا ۝

۳۱ اُس دِن جو کوٹھے پر ہو۔ اَور اُس کا اسباب گھر میں ہو۔ وہ اُس کے لینے کے لِئے نیچے نہ آئے۔ اَور جو کھیت میں ہو ۳۲ اِسی طرح پیچھے نہ لَوٹے ۝ لُوطؔ کی بیوی کو یاد رکھو ۝ جو کوئی اَپنی ۳۳ جان بچانے کی کوشِش کرے وہ اُسے کھوئیگا۔ اَور جو اُسے ۳۴ کھوئے وہ اُسے بچائے رکھے گا ۝ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُس رات دو ایک چارپائی پر پڑے ہوں گے۔ ایک لے لیا ۳۵ جائے گا اَور دُوسرا چھوڑ دِیا جائے گا ۝ اَور دو اِکٹھی چکّی ۳۶ پیستی ہوں گی۔ ایک لے لی جائے گی دُوسری چھوڑ دی

۳۷ جائے گی؟ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا۔ کہ اَے ۳۷ خُداوند کہاں؟ ۝ اُس نے اُن سے کہا جہاں کہیں مُردار ہوگا وہاں گِدھ بھی جمع ہو جائیں گے ✦

باب ۱۸

[۱] قاضی اَور بیوہ۔ پھر اُس نے اِس غرض سے کہ ہر وقت دُعا کرتے رہنا اَور ہمّت نہ ہارنا ضرُوری ہے اُن کو ایک تمثیل ۲ سُنائی ۝ اَور کہا کہ کِسی شہر میں ایک قاضی تھا جو نہ خُدا سے ۳ ڈرتا اَور نہ آدمی کی کُچھ پروا کرتا تھا ۝ اَور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو اُس کے پاس آتی اَور اُس سے یہ کہا کرتی تھی۔ کہ ۴ میرے مُدعی کے مُقابل میرا اِنصاف کر ۝ اُس نے مُدّت تک نہ چاہا لیکن پیچھے اَپنے جی میں کہا کہ ہر چند مَیں نہ خُدا سے ۵ ڈرتا اَور نہ آدمی کی کُچھ پروا کرتا ہُوں ۝ تو بھی اِس لِئے کہ یہ بیوہ مُجھے ستاتی ہے۔ مَیں اِس کا اِنصاف کرُونگا اَیسا نہ ہو کہ یہ ۶ بار بار آکر مُجھے دِق کرے ۝ اَور خُداوند نے کہا کہ سُنو یہ بے اِنصاف ۷ قاضی کیا کہتا ہے ۝ پس کیا خُدا اَپنے برگزیدوں کا اِنصاف نہ کرے گا جو رات دِن اُس سے فریاد کرتے ہیں؟ یا اُن کے ۸ واسطے دیر کرے گا؟ ۝ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ وہ جلد اُنکا اِنصاف کرے گا۔

مگر جب اِبنِ اِنسان آئے گا تو کیا زمین پر اِیمان باقی ہوگا؟ ۝

۹ فریسی اَور محصّل۔ پھر اُس نے بعضوں کے حق میں جو اَپنے پر بھروسا رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہیں اَور دُوسروں کو ناچیز ۱۰ جانتے تھے یہ تمثیل کہی کہ ۝ دو شخص ہَیکل میں دُعا کرنے گئے ۱۱ ایک فریسی دُوسرا محصّل ۝ فریسی کھڑا ہو کر اَپنے جی میں یُوں دُعا کرنے لگا کہ اَے خُدا مَیں تیرا شُکر کرتا ہُوں کہ مَیں باقی آدمیوں کی طرح جو لُٹیرے۔ ظالم۔ زِناکار ہیں۔ یا اِس محصّل کی مانند نہیں

باب ۱۷: ۲۶۔ تک ۷:۷ +
باب ۱۷: ۲۸۔ تک ۱۹: ۲۴ +
باب ۱۸: ۱۔ یر ۱۸: ۲۲ +

۱۲ ہُوں ۔ مَیں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر
۱۳ دَہ یکی دیتا ہُوں ۔ مگر اُس محصّل نے دُور کھڑے ہو کر اِتنا بھی نہ
چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر
۱۴ کہتا تھا کہ اَے خُدا مُجھ گُنہگار پر رحم کر ۔ مَیں تُم سے کہتا ہُوں
کہ یہ شخص دُوسرے کی نسبت راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا ۔ کیونکہ
جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا ۔ اور جو اپنے
آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا ۔

۱۵ **بچّوں سے یسُوعؔ کی مُحبّت۔** اور وہ چھوٹے بچّوں کو بھی اُس کے
پاس لانے لگے ۔ تاکہ اُن کو چھُوئے ۔ شاگردوں نے دیکھ کر اُن کو
۱۶ جھڑکا ۔ مگر یسُوعؔ نے اُنہیں پاس بُلا کر کہا کہ بچّوں کو میرے پاس
آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو کیونکہ خُدا کی بادشاہی ایسوں ہی
۱۷ کی ہے ۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی خُدا کی بادشاہی کو
بچّے کی مانند قبول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل نہیں ہو گا ۔

۱۸ **صلاحِ فقر۔** اور کسی سردار نے اُس سے پُوچھا اَے نیک
اُستاد مَیں کیا کرُوں تاکہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنُوں ۔
۱۹ یسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو کیوں مُجھ کو نیک کہتا ہے ۔ کوئی
۲۰ نیک نہیں مگر ایک یعنی خُدا ۔ تُو حکموں کو جانتا ہے کہ زِنا
مَت کر ۔ خُون مَت کر ۔ چوری مَت کر ۔ جھُوٹی گواہی نہ دے
۲۱ اپنے باپ اور ماں کی عِزّت کر ۔ اُس نے کہا اِن سب پر مَیں
۲۲ بچپن ہی سے عمل کرتا آیا ہُوں ۔ یسُوعؔ نے یہ سُن کر اُس
سے کہا ۔ ابھی تک تُجھ میں ایک بات کی کمی ہے ۔ اپنا
سب کُچھ بیچ ڈال اور غریبوں کو عطا کر ۔ تو تُجھے آسمان پر خزانہ
۲۳ مِلے گا ۔ اور آ کر میرے پیچھے ہو لے ۔ وہ یہ بات سُن کر غمگین
ہُؤا کیونکہ بڑا دولتمند تھا ۔

۲۴ یسُوعؔ نے اُسے غمگین دیکھ کر کہا کہ دولت رکھنے
والوں کا خُدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کِس قدر دُشوار ہے ! ۔
۲۵ کیونکہ اُونٹ کا سُوئی کے ناکے میں سے گُزر جانا اِس سے
آسان تر ہے کہ کوئی دولت مند خُدا کی بادشاہی میں داخل ہو ۔
۲۶ سُننے والوں نے کہا ۔ تو پھر کون نجات پا سکتا ہے ؟ ۔ اُس نے
۲۷ کہا جو کُچھ اِنسان کے نزدیک ناممکن ہے خُدا کے نزدیک
ممکن ہے ۔

۲۸ تب پطرسؔ نے کہا ۔ دیکھ ہم نے تو سب کُچھ چھوڑ دیا ہے
۲۹ اور تیرے پیچھے ہو لئے ہیں ۔ اُس نے اُن سے کہا ۔ مَیں تُم
سے سچ کہتا ہُوں کہ ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بیوی یا
بھائیوں یا والدین یا اولاد کو خُدا کی بادشاہی کی خاطر چھوڑ
۳۰ دیا ہو ۔ جو اِس زمانہ میں بہت زیادہ نہ پائے اور آنے
والے عالم میں ہمیشہ کی زندگی ۔

۳۱ **اذیّت کی تیسری پیشینگوئی۔** اور اُس نے اُن بارہ کو علیٰحدہ
لے جا کر اُن سے کہا ۔ کہ دیکھو ہم یرُوشلیم کو جاتے ہیں اور
سب کُچھ جو ابنِ اِنسان کے حق میں انبیاء کی معرفت لکھا گیا
۳۲ ہے پُورا ہو گا ۔ کیونکہ وہ غیر قوموں کے حوالہ کیا جائے گا اور لوگ
اُسکو ٹھٹھے میں اُڑائیں گے اور اُس کی مذمّت کریں گے ۔
۳۳ اور اُس پر تھُوکیں گے ۔ اور کوڑے مار کر قتل کریں گے ۔
۳۴ اور وہ تیسرے دِن جی اُٹھے گا ۔ لیکن اُنہوں نے اِن میں
سے کوئی بات نہ سمجھی اور یہ کلام اُن سے چھپا رہا اور اِن باتوں
کا مطلب اُن کی سمجھ میں نہ آیا ۔

۳۵ **یریحو کا نابینا۔** پھر ایسا ہُؤا کہ جب وہ یریحو کے نزدیک آیا
تو ایک اندھا راہ کے کنارے بیٹھا ہُؤا بھیک مانگ رہا تھا ۔
۳۶ اُس نے ہجُوم کو گُزرتے سُنا اور پُوچھنے لگا کہ کیا ہو رہا ہے ؟ ۔
۳۷ ۳۸ اُسے بتایا گیا کہ یسُوعؔ ناصری جا رہا ہے ۔ اُس نے چلّا کر
۳۹ کہا ۔ اَے یسُوعؔ داؤد کے بیٹے مُجھ پر رحم کر ۔ جو آگے جاتے
تھے اُنہوں نے اُسے جھڑکا کہ چُپ رہے ۔ مگر وہ اور بھی
۴۰ چلّایا کہ اَے داؤد کے بیٹے مُجھ پر رحم کر ۔ تب یسُوعؔ نے
کھڑے ہو کر حکم دیا ۔ کہ اُس کو میرے پاس لاؤ جب وہ نزدیک

باب ۱۸: ۲۰ - خر ۲۰: ۱۳+

۴۱ آیا تو اُس نے اُس سے پُوچھا۔ تُو کیا چاہتا ہے کہ مَیں تیرے واسطے کرُوں؟ اُس نے کہا۔ اَے خُداوند یہ کہ مَیں دیکھنے ۴۲ لگُوں۔ یسُوعؔ نے اُس سے کہا۔ تُو بینا ہو جا تیرے ایمان ۴۳ نے تجھے بچایا ہے۔ اَور وہ اُسی دَم بینا ہو گیا اَور خُدا کی تمجید کرتا ہُؤا اُس کے پیچھے ہولیا اَور سب لوگوں نے دیکھ کر خُدا کی حمد کی +

باب ۱۹

زکّائی مُحصِل۔

۱، ۲ اَور وہ یریحو میں داخِل ہو کر جا رہا تھا۔ اَور دیکھو زکّائی نامی ایک مرد۔ جو سردار مُحصِل اَور دَولت مند ۳ تھا۔ اَور اُسے خواہش تھی کہ یسُوعؔ کو دیکھے کہ کَونسا ہے مگر ہجُوم کے سبب سے نہ دیکھ سکا۔ کیونکہ کوتاہ قد تھا۔ ۴ تب آگے دَوڑ کر ایک گُولر کے پیڑ پر چڑھ گیا تاکہ اُسے ۵ دیکھے کیونکہ وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا۔ جب یسُوعؔ اُس جگہ پُہنچا تو اُوپر نِگاہ کر کے اُس سے کہا۔ اَے زکّائی ۶ جلد اُتر آ کیونکہ آج مُجھے تیرے گھر میں رہنا ضرور ہے۔ تب ۷ وہ جلد اُتر کر خُوشی سے اُس کو اَپنے گھر لے گیا۔ لوگ یہ دیکھ کر سب یُوں کہہ کر اعتراض کرنے لگے۔ کہ وہ ایک گنہگار ۸ کے ہاں جا اُترا ہے۔ مگر زکّائی نے کھڑے ہو کر خُداوند سے کہا۔ دیکھ اَے خُداوند مَیں آدھا مال غریبوں کو دیتا ہُوں۔ ۹ اگر کِسی کا مال ناحق لیا ہے تو اُس کا چَوگنا دیتا ہُوں۔ تب یسُوعؔ نے اُس سے کہا۔ کہ آج اِس گھر میں نجات آئی اِس ۱۰ لِئے کہ یہ بھی ابرہامؔ کا بیٹا ہے۔ کیونکہ ابنِ انسان اِس لِئے آیا ہے کہ کھوئے ہُوئے کو ڈھُونڈے اَور بچائے۔

دَس اَمنا کی تمثیل۔

۱۱ اَور جب وہ یہ سُن رہے تھے تو اُس نے ایک تمثیل کہی۔ اِس لِئے کہ وہ یرُوشلیمؔ کے نزدیک تھا اَور لوگ خیال کرتے تھے کہ خُدا کی بادشاہی ابھی ظاہر ہُؤا ۱۲ چاہتی ہے۔ اُس نے یُوں کہا کہ۔ ایک امیر دُور دراز مُلک کو چلا۔ تاکہ اَپنے لِئے بادشاہی ۱۳ حاصِل کر کے پھر آئے۔ اُس نے اَپنے غُلاموں میں سے دَس کو بُلا کر دَس اَمنا اُن کو دِئے اَور اُن سے کہا۔ کہ میرے واپس ۱۴ آنے تک لین دین کرو۔ لیکن اُسکے ہم وطن اُس سے کینہ رکھتے تھے۔ اَور اُس کے پیچھے قاصِد بھیجے جو کہیں کہ ہم نہیں چاہتے ۱۵ کہ یہ ہم پر بادشاہی کرے۔ اَور یُوں ہُؤا کہ جب وہ بادشاہی حاصِل کر کے پھر آیا تو اُن غُلاموں کو بُلا بھیجا جن کو روپیہ دِیا ۱۶ تھا۔ تاکہ معلُوم کرے کہ ہر ایک نے کیسا لین دین کیا۔ تب پہلے نے حاضِر ہو کر کہا۔ اَے خُداوند تیرے مَنا نے دَس اَمنا ۱۷ پَیدا کِئے۔ اُس نے اُس سے کہا۔ شاباش اَے نیک غُلام اِس لِئے کہ نہایت تھوڑے میں تُو دیانتدار نِکلا۔ اَب تُو ۱۸ دَس شہروں پر اِختیار رکھّ۔ اَور دُوسرے نے حاضِر ہو کر ۱۹ کہا۔ اَے خُداوند تیرے مَنا نے پانچ اَمنا پَیدا کِئے۔ اُس ۲۰ نے اُس سے کہا۔ تُو بھی پانچ شہروں کا سردار ہو۔ ایک اَور نے حاضِر ہو کر کہا۔ اَے خُداوند دیکھ اَپنا مَنا جِس کو مَیں نے ۲۱ رُومال میں باندھ رکھا ہے۔ کیونکہ مَیں تُجھ سے ڈرتا تھا کہ تُو سخت آدمی ہے۔ جو تُو نے نہیں رکھّا وہ اُٹھا لیتا ہے۔ جو ۲۲ نہیں بویا وہ کاٹتا ہے۔ اُس نے اُس سے کہا۔ اَے شریر غُلام! مَیں تیرے ہی مُنہ سے تیرا اِنصاف کرتا ہُوں جب تُو جانتا تھا کہ مَیں سخت آدمی ہُوں اَور جو نہیں رکھا وہ اُٹھا ۲۳ لیتا۔ اَور جو نہیں بویا وہ کاٹتا ہُوں۔ تو میرا روپیہ ساہوکار کے ہاں تُو نے کیوں نہ رکھّا کہ مَیں آکر اُسے سُود سمیت لے ۲۴ لیتا؟ تب اُس نے اُن سے جو حاضِر تھے کہا۔ کہ مَنا اُس سے ۲۵ لے لو اَور اُسے اُس کو دو جِس کے پاس دَس اَمنا ہیں۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اَے خُداوند اُس کے پاس دَس اَمنا ۲۶ تو ہیں۔ پس مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جِس کے پاس ہے اُس کو

دِیا جائے گا۔ اور جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لیا
۲۷ جائے گا جو اُس کے پاس ہے ۔ لیکن میرے اُن دُشمنوں کو جنہوں
نے نہ چاہا کہ مَیں اُن پر بادشاہی کرُوں یہاں لاؤ اور میرے سامنے
قتل کرو ۔

۲۸ **اِدخالِ یرُوشلیم۔** اور جب وہ یہ باتیں کہہ کر یرُوشلیم کی
۲۹ راہ لے کر آگے آگے چلا ۔ اور اَیسا ہُوا۔ کہ جب اُس پہاڑ پر جو
زیتُون کہلاتا ہے بیت فگے اور بیت عنیا کے نزدیک پہنچا
۳۰ تو اپنے شاگردوں میں سے دو کو یہ کہہ کر بھیجا کہ ۔ سامنے کے
گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچّہ
بندھا ہُوا پاؤ گے جس پر کبھی کوئی آدمی سوار نہیں ہُوا اُسے
۳۱ کھول کر لاؤ ۔ اور اگر کوئی تُم سے پُوچھے کہ کیوں کھولتے ہو؟
۳۲ تو اُس سے یُوں کہنا کہ خُداوند کو درکار ہے ۔ بھیجے ہُوؤں نے
۳۳ جا کر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا ۔ اور جب گدھی
کا بچّہ کھولنے لگے تو اُس کے مالکوں نے اُن سے کہا۔ کہ اِس
۳۴ بچّے کو کیوں کھولتے ہو؟ ۔ اُنہوں نے کہا کہ خُداوند کو درکار ہے ۔
۳۵ اور وہ اُس کو یسُوعؔ کے پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس بچّے
پر ڈال کر یسُوعؔ کو سوار کیا ۔
۳۶ جب جا رہا تھا تو وہ اپنے کپڑے راہ میں بچھاتے جاتے
۳۷ تھے ۔ اور جب وہ کوہِ زیتُون کے اُتار پر پہنچا تو شاگردوں کی
ساری جماعت اُن سب مُعجزوں کے سبب سے جو اُنہوں
نے دیکھے تھے خُوش ہو کر بُلند آواز سے یُوں کہتے ہُوئے خُدا
کی تمجید کرنے لگی کہ ۔

۳۸ مُبارک ہے وہ بادشاہ۔
جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔
آسمان پر سلامتی۔
اور عالمِ بالا پر جلال ۔

۳۹ اور اُس ہجُوم میں سے بعض فریسیوں نے اُس سے کہا۔ کہ
۴۰ اَے اُستاد اپنے شاگردوں کو جھڑک ۔ اور اُس نے جواب
میں کہا۔ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر یہ چُپ بھی رہیں تو پتھّر چلّا
اُٹھیں گے ۔
۴۱ اور جب وہ نزدِیک آیا تو شہر کو دیکھ کر اُس پر رویا اور کہا ۔
۴۲ کاش کہ تُو اِسی دِن میں اُن باتوں کو جانتا جو تیری سلامتی کی ہیں
۴۳ مگر اب وہ تیری آنکھوں سے چھپی ہُوئی ہیں ۔ کیونکہ وہ دِن تُجھ
پر آئیں گے کہ تیرے دُشمن تیرے گرد مورچہ باندھ کر تُجھے گھیر لینگے
۴۴ اور ہر طرف سے تنگ کرینگے ۔ اور تُجھ کو اور تیرے بچّوں کو جو تُجھ
میں ہیں خاک میں ملائیں گے۔ اور وہ تُجھ میں پتھّر پر پتھّر نہ
چھوڑیں گے۔ اِس لئے کہ تُو نے وہ وقت نہ پہچانا جب تُجھ
پر نِگاہ کی گئی ۔

۴۵ **تاجروں کا ہیکل سے نکالا جانا۔** اور ہیکل میں داخل ہو کر
۴۶ خرید و فروخت کرنے والوں کو نکالنے لگا ۔ اور اُن سے کہا
لِکھا ہے کہ میرا گھر دُعا کا گھر ہے مگر تُم نے اِسے ڈاکوؤں کی کھوہ
۴۷ بنا دیا ہے ۔ اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور سردار کاہن
اور فقیہہ اور قوم کے سردار اِس کوشش میں تھے۔ کہ اُسکو
۴۸ ہلاک کریں ۔ لیکن اَیسا کرنے کا مَوقع نہ پاتے تھے کیونکہ سب
لوگ اُس کی باتیں سُنکر محو ہو جاتے تھے +

باب ۲۰

۱ **مسیح کا اِختیار۔** اور اُن دِنوں میں جب وہ ہیکل میں لوگوں
کو تعلیم اور خُوشخبری دیتا تھا۔ ایک روز یُوں ہُوا۔ کہ سردار کاہن
اور فقیہہ بُزرگوں کے ساتھ اُس کے پاس آ کھڑے ہُوئے ۔
۲ اور اُس سے مُخاطب ہو کر کہنے لگے۔ کہ ہمیں بتا۔ تُو کس اِختیار
سے یہ کرتا ہے۔ یا کَون ہے جس نے تُجھ کو یہ اِختیار دیا ہے؟
۳ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ مَیں بھی تُم سے ایک بات پُوچھتا
۴ ہُوں مُجھے بتاؤ ۔ کیا یُوحنّا کا بپتسمہ آسمان کی طرف سے تھا یا

باب ۱۹: ۴۶- اش ۵۶: ۷- ار- ۷: ۱۱+

۵ آدمیوں کی طرف سے؟ وہ آپس میں غور و خوض کرنے لگے کہ اگر
ہم کہیں کہ آسمان سے تو وہ کہے گا پھر تم نے کیوں اُسکا یقین
۶ نہ کیا؟ اور اگر ہم کہیں کہ آدمیوں سے تو سب لوگ ہمیں
سنگسار کرینگے۔ کیونکہ اُنہیں یقین ہے کہ یُوحنّا نبی تھا؟ تب
۷ اُنہوں نے جواب دیا کہ ہم نہیں جانتے کہ کہاں سے تھا؟ اور
۸ یسوع نے اُن سے کہا۔ مَیں بھی تم کو نہیں بتاتا کہ یہ کس اختیار
سے کرتا ہُوں؟

بے ایمان اجارہ داروں کی تمثیل۔

۹ پھر وہ لوگوں سے یہ تمثیل
کہنے لگا۔ کہ ایک شخص نے تاکستان لگایا اور اُسے کئی باغبانوں
۱۰ کو ٹھیکے پر دیا اور مُدّت کے لِئے پردیس میں چلا گیا؟ اور
وقت پر ایک غُلام کو باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ وہ تاکستان
کے پھلوں میں سے اُسے دیں۔ لیکن باغبانوں نے اُسکو پیٹ
۱۱ کر خالی ہاتھ لَوٹا دیا؟ پھر اُس نے دُوسرے غُلام کو بھیجا۔
اُنہوں نے اُسکو بھی پیٹ کر اور بے عزّت کرکے خالی ہاتھ لَوٹا
۱۲ دیا؟ پھر اُس نے تیسرے کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُس کو بھی گھائل کرکے
۱۳ نکال دیا؟ تب اُس تاکستان کے مالک نے کہا کہ کیا کرُوں۔
مَیں اپنے پیارے بیٹے کو بھیجُوں گا شاید اُس کا لحاظ کریں گے؟
۱۴ جب باغبانوں نے اُسے دیکھا تو آپس میں مشورہ کرکے کہا کہ
یہ وارث ہے آؤ اِس کو مار ڈالیں تاکہ میراث ہماری ہو جائے؟
۱۵ تب اُسکو تاکستان سے باہر نکال کر مار ڈالا۔ اب تاکستان کا
۱۶ مالک اُن کے ساتھ کیا کرے گا؟ وہ آئیگا اور اِن باغبانوں کو
ہلاک کرے گا اور تاکستان اَوروں کو سونپ دے گا۔
۱۷ اُنہوں نے یہ سُن کر کہا۔ خُدا نہ کرے؟ اُس نے اُن کی
طرف دیکھ کر کہا کہ پھر یہ کیا ہے جو لکھا ہے۔
جو پتھر معماروں نے رَدّ کیا۔
وُہی کونے کا سرا ہو گیا ہے؟

باب ۲۰-۹: اش ۵:۱+ ار ۲:۲۱+
باب ۲۰-۱۷: مز ۱۱۷ (۱۱۸): ۲۲- اش ۲۸: ۱۶+

۱۸ جو کوئی اُس پتھر پر گرے گا وہ چکنا چُور ہو جائے گا۔ اور جس پر وہ
گرے گا اُسے پِیس ڈالے گا؟
۱۹ اُسی گھڑی فقیہوں اور سردار کاہنوں نے کوشش کی
کہ اُس پر ہاتھ ڈالیں۔ مگر وہ عوام سے ڈرتے تھے کیونکہ وہ
سمجھ گئے کہ اُس نے یہ تمثیل ہمارے ہی حق میں کہی ہے؟

خراج گزاری۔

۲۰ اور وہ اُس کی تاک میں لگے اور اُنہوں نے
کئی جاسُوسوں کو بھیجا کہ راستبازوں کے بھیس میں اُس کی
کوئی بات پکڑیں تاکہ اُسے حاکم کے اختیارِ اعلیٰ کے حوالہ کریں؟
۲۱ تب اُنہوں نے اُس سے پُوچھا اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ
تیرا کلام اور تعلیم دُرست ہے اور تُو کسی کی طرفداری نہیں
۲۲ کرتا بلکہ سچائی سے خُدا کی راہ بتاتا ہے؟ ہمیں قیصر کو خراج
۲۳ دینا روا ہے یا نہیں؟ مگر اُس نے اُن کی مکّاری جانتے ہُوئے
۲۴ اُن سے کہا؟ ایک دینار مُجھے دکھاؤ اُس پر کس کی صُورت
۲۵ اور تحریر ہے اُنہوں نے کہا قیصر کی؟ تب اُس نے اُن سے کہا
۲۶ پس جو قیصر کا ہے قیصر کو۔ اور جو خُدا کا ہے خُدا کو ادا کرو؟ اور
وہ لوگوں کے سامنے اُس کی کوئی بات پکڑ نہ سکے اور اُس کے
جواب سے تعجّب کرکے چُپ ہو رہے؟

قیامت کا سوال۔

۲۷ تب اُن صدُوقیوں میں سے جو قیامت کے
۲۸ مُنکر ہیں بعض نے پاس آکر اُس سے سوال کرکے؟ کہا کہ اَے
اُستاد مُوسیٰ نے ہمارے لِئے لِکھا ہے کہ اگر کسی کا کد خُدا
بھائی بے اَولاد مر جائے تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی کو بیاہ
۲۹ لے۔ اور اپنے بھائی کے لِئے نسل پیدا کرے؟ پس سات
۳۰ بھائی تھے۔ پہلے نے بیوی کی اور بے اَولاد مر گیا؟ پھر دُوسرے
۳۱ نے؟ اور تیسرے نے بھی اُسے لیا۔ اور اسی طرح اُن ساتوں
۳۲ نے۔ اور سب بے اَولاد مر گئے؟ آخر کو وہ عورت بھی مر گئی؟
۳۳ پس قیامت میں اُن میں سے وہ کس کی بیوی ہوگی کیونکہ وہ ساتوں
۳۴ کی بیوی رہ چُکی تھی؟ یسوع نے اُن سے کہا کہ اِس عالَم کے

باب ۲۰: ۲۸- تث ۲۵: ۵+

۳۵ فرزند تو بیاہ کرتے اَور بیاہے جاتے ہیں۔ لیکن جو لوگ اِس لائق ٹھہریں گے۔ کہ اُس عالم اَور مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے شریک ہوں۔ وہ نہ بیاہ کرینگے اَور نہ بیاہے جائینگے۔ ۳۶ کیونکہ وہ پھر مرنے کے نہیں۔ اِس لئے کہ وہ فرشتوں کی مانند ہونگے۔ اَور قیامت کے فرزند ہو کر خُدا کے بھی فرزند ہونگے۔ ۳۷ اَور مُردوں کی قیامت کے بارے میں مُوسیٰ نے بھی جھاڑی کے ذِکر میں اِشارہ کیا۔ چُنانچہ وہ خُداوند کو ابراہیم ۳۸ کا خُدا اَور اِضحاق کا خُدا اَور یعقُوب کا خُدا کہتا ہے۔ مگر خُدا مُردوں کا نہیں بلکہ زِندوں کا خُدا ہے۔ کیونکہ اُس کے ۳۹ نزدیک سب زِندہ ہیں۔ تب بعض فقیہوں نے خِطاب ۴۰ کر کے کہا۔ کہ اَے اُستاد تُو نے خُوب کہا۔ بعد اُس کے کسی کو جُرأت نہ ہُوئی کہ اُس سے کوئی اَور سوال پُوچھے۔

۴۱ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ کِس طرح کہا جاتا ہے کہ المسیح ۴۲ داؤد کا بیٹا ہے؟ کیونکہ داؤد مزامیر کی کِتاب میں خُود کہتا ہے کہ۔

خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا کہ۔
تُو میرے دہنی طرف بیٹھ۔
۴۳ جب تک کہ مَیں تیرے دُشمنوں کو۔
تیرے پاؤں کی چَوکی نہ کر دُوں۔

۴۴ پس داؤد تو اُسے خُداوند کہتا ہے پھر وہ اُس کا بیٹا کیونکر ہے؟

فقیہوں سے خبردار۔

۴۵ جب سب لوگ سُن رہے تھے تو اُس ۴۶ نے اَپنے شاگردوں سے کہا کہ۔ فقیہوں سے خبردار رہو جو لمبے لمبے جامے پہن کر پھرنے کے شوقین ہیں اَور بازاروں میں کُورنشات۔ اَور عبادتخانوں میں اعلیٰ درجے کی کُرسیاں۔ اَور ۴۷ ضیافتوں میں صدر نشینی پسند کرتے ہیں۔ جو بیواؤں کے گھروں کو نگلتے ہیں اَور دِکھاوے کے لِئے نمازوں کو طُول دیتے ہیں۔ اُن کو زیادہ سزا ملے گی +

باب ۲۱

بیوہ عورت کا چندہ۔

۱ اَور اُس نے آنکھ اُٹھا کر اُن دولتمندوں کو دیکھا جو اَپنی نذریں خزانے میں ڈالتے تھے۔ ۲ اَور ایک کنگال بیوہ کو بھی اُس میں دو پیسے ڈالتے دیکھا۔ ۳ اِس پر اُس نے کہا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِس کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا ہے۔ ۴ کیونکہ اُن سب نے اَپنی بُہتات میں سے نذروں میں ڈالا۔ مگر اِس نے اَپنی مُفلسی میں اَپنی ساری پُونجی جو تھی ڈال دی ہے۔

نبوّتِ انجام۔

۵ اَور جب بعض ہیکل کی بابت کہہ رہے تھے کہ وہ نفیس پتھروں اَور نذر کے تحائف سے آراستہ ہے تو اُس نے کہا۔ ۶ وہ دِن آئینگے کہ اِن چیزوں میں سے جو تُم دیکھتے ہو پتھر پر پتھر چھوڑا نہ جائیگا جو گرایا نہ جائے۔ ۷ تب اُنہوں نے اُس سے پُوچھا کہ اَے اُستاد یہ باتیں کب ہونگی اَور جب ہونے کو ہوں تو اُس کا کیا نِشان ہوگا؟ ۸ اُس نے کہا خبردار کوئی تُم کو گُمراہ نہ کر دے۔ کیونکہ بُہتیرے میرا نام لیکر آئیں گے اَور کہیں گے کہ وہ مَیں ہی ہُوں۔ اَور یہ بھی کہ وقت نزدیک آپہنچا ہے۔ تُم اُن کے پیچھے نہ چلے جانا۔ ۹ اَور جب لڑائیوں اَور فسادوں کی خبر سُنو تو گھبرا نہ جانا۔ کیونکہ اُنکا پہلے واقع ہونا ضرور ہے مگر اُس وقت فوراً انجام نہ ہوگا۔ ۱۰ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ کہ قَوم پر قَوم اَور بادشاہی پر بادشاہی چڑھائی کرے گی۔ ۱۱ اَور بڑے بڑے زلزلے آئینگے اَور جابجا وبائیں اَور کال پڑیں گے۔ اَور دہشت ناک باتیں اَور آسمان سے عظیم نِشان ظاہر ہونگے۔

۱۲ لیکن اِن سب باتوں سے پہلے وہ میرے نام کے سبب سے تُم پر ہاتھ ڈالیں گے اَور ستائیں گے۔ اَور عبادتخانوں

باب ۲۰: ۳۷-خر ۳: ۶+ باب ۲۰: ۴۲-مز ۱۰۹ (۱۱۰) : ۱+

اَور قَید خانوں میں لے جائیں گے۔ اَور بادشاہوں اَور حاکموں
۱۳ کے سامنے پیش کرینگے۔ اَور یہ تُم پر شہادت کے لِئے آئے گا۔
۱۴ پس اَپنے دِل میں ٹھان رکھّو کہ ہم پہلے سے فِکر نہ کریں کہ کیا جواب
۱۵ دینگے۔ اِس لِئے کہ مَیں تُمہیں اَیسا کلام اَور حِکمت دُوں گا کہ
تُمہارا کوئی مُخالِف سامنا کرنے اَور خِلاف کہنے کا مقدُور نہ
۱۶ رکھّے گا۔ اَور ماں باپ اَور بھائی اَور رِشتہ دار اَور دوست
بھی تُم کو گرفتار کرائیں گے اَور تُم میں سے بعض قتل کِئے جائینگے۔
۱۷ اَور میرے نام کے سبب سے سب لوگ تُم سے کینہ رکھّینگے۔
۱۸ لیکن تُمہارے سر کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوگا۔ اَپنے صبر سے
۱۹ تُم اَپنی جانوں کو بچائے رکھّو گے۔

۲۰ اَور جب تُم یرُوشلیم کو فَوجوں سے گِھرا ہُؤا دیکھو گے
۲۱ تو جان لو کہ اِس کی ویرانی نزدیک آ پہنچی ہے۔ تب وہ جو
یہُودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں اَور وہ جو اِسکے
اَندر ہوں باہر نِکل جائیں اَور وہ جو مُفصّلات میں ہوں اِسکے
۲۲ اَندر نہ جائیں۔ کیونکہ وہ دِن اِنتقام کے ہَیں۔ جِن میں جو کُچھ لکھا
۲۳ ہے پُورا ہوگا۔ اُن پر افسوس جو اُن دِنوں میں حاملہ یا دُودھ
پلاتی ہوں۔ کیونکہ مُلک میں بڑی تنگی اَور اِس قَوم پر غضب
۲۴ ہوگا۔ اَور وہ تلوار کی دھار سے گِر جائیں گے اَور اسیر ہو کر سب
قَوموں میں پُہنچائے جائینگے اَور جب تک غَیر قَوموں کی میعاد
نہ گُزرے یرُوشلیم غَیر قَوموں سے پامال ہوتا رہے گا۔

۲۵ آمدِ اِبنِ اِنسان۔ اَور سُورج اَور چاند اَور سِتاروں میں نِشان
ظاہر ہونگے اَور زمین پر قَوموں کو اذِیّت پُہنچے گی۔ کیونکہ وہ سمُندر
۲۶ اَور اُس کی لہروں کے شور سے گھبرا جائیں گی۔ اَور ڈر کے مارے
اَور اِس اِنتظار میں کہ زمین پر کیا واقع ہوگا آدمیوں کی جان میں
جان نہ رہے گی۔ اِس لِئے کہ آسمان کی قُوّتیں ہِلائی جائیں گی۔
۲۷ اَور تب وہ اِبنِ اِنسان کو بادل میں بڑی قُدرت اَور جلال کے

باب ۲۱: ۲۰- دا ۹: ۲۷+
باب ۲۱: ۲۵- اش ۱۳: ۱۰- حز ۳۲: ۷- یو ۲: ۱۵+

ساتھ آتا دیکھیں گے۔
۲۸ اَور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو نظر اُٹھا کر سر بُلند کرو۔ اِس لِئے
کہ تُمہاری مخلصی قریب ہے۔
۲۹ اَور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی۔ کہ انجیر کے درخت اَور
۳۰ سب درختوں کو دیکھو۔ جب اُن میں کونپلیں نِکل آتی ہیں تو تُم
۳۱ دیکھ کر آپ ہی جان لیتے ہو کہ اب گرمی نزدیک ہے۔ اِسی
طرح تُم بھی جب یہ ہوتے دیکھو تو جان لو کہ خُدا کی بادشاہی
۳۲ نزدیک ہے۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک سب کُچھ
۳۳ نہ ہو لے یہ نسل ہرگز نہ گُزریگی۔ آسمان اَور زمین ٹل جائینگے
مگر میری باتیں کبھی نہ ٹلیں گی۔
۳۴ پس۔ اَپنے آپ کو سنبھالو۔ اَیسا نہ ہو کہ تُمہارے دِل عیاشی
اَور نشہ بازی اَور اِس زِندگی کے فِکروں سے سُست ہوں
۳۵ اَور وہ دِن تُم پر پھندے کی طرح ناگہاں آ پڑے۔ کیُونکہ وہ
۳۶ رُوئے زمین کے تمام باشندوں پر آ پڑے گا۔ اِس واسطے
جاگتے رہو اَور ہر وقت دُعا کرتے رہو تاکہ تُم اِن سب
چیزوں سے جو ہونے والی ہیں بچ جانے کے اَور اِبنِ اِنسان
کے سامنے کھڑے ہونے کے لائق ٹھہرو۔
۳۷ اور وہ دِن کو ہَیکل میں تعلیم دیتا اَور رات کو باہر جا کر
۳۸ اُس پہاڑ پر رہا کرتا تھا جو زیتُون کا کہلاتا ہے۔ اَور صُبح
سویرے سب لوگ اُس کی باتیں سُننے کے لِئے ہَیکل میں
اُس کے پاس آیا کرتے تھے۔

باب ۲۲

مشورۂ قتل۔ اَب عیدِ فطیر جو فسح کہلاتی ہے نزدیک آئی۔ ۱
۲ اَور سردار کاہن اَور فقیہہ مَوقع کی تلاش میں تھے کہ اُسے کِس طرح
قتل کریں۔ کیُونکہ عوام سے ڈرتے تھے۔
یہُوداہ کی خیانت۔ تب شَیطان یہُوداہ عُرف اسخریوطی میں ۳

۴ میں سمایا جو اُن بارہ میں شُمار کیا جاتا تھا ○ اُس نے جا کر سردار
کاہنوں اور لشکری سرداروں سے مشورہ کیا کہ اُس کو کس طرح اُن
۵ کے حوالے کرے ○ وہ خُوش ہُوئے اور اُسے روپیہ دینے کا اقرار
۶ کیا ○ اُس نے بھی عہد کیا۔ اور موقع ڈھونڈنے لگا کہ بغیر ہنگامے
کے اُسے اُن کے حوالے کر دے ○

۷ **آخری کھانا۔** اور عیدِ فطیر آئی جس میں فسح ذبح کرنا واجب
۸ تھا ○ اُس نے پطرس اور یُوحنّا کو یہ کہہ کر بھیجا کہ تُم جاؤ اور ہمارے
۹ کھانے کے لئے فسح تیّار کرو ○ اُنہوں نے اُس سے کہا تُو کہاں
۱۰ چاہتا ہے کہ ہم تیّار کریں؟ ○ اُس نے اُن سے کہا دیکھو شہر
میں داخل ہوتے ہی تُمہیں ایک آدمی پانی کا گھڑا اُٹھائے ہُوئے
۱۱ ملے گا۔ جس گھر میں وہ جائے اُس کے پیچھے چلے جانا ○ اور گھر
کے مالک سے کہنا کہ اُستاد تجھ سے کہتا ہے کہ وہ نعمت خانہ
کہاں ہے جس میں مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں؟
۱۲ وہ تُمہیں ایک بڑا بالاخانہ آراستہ کیا ہُوا دِکھائے گا وہیں تیار
۱۳ کرو ○ اُنہوں نے جا کر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی
پایا اور فسح تیّار کیا ○

۱۴ اور جب وقت ہو گیا تو وہ رسُولوں سمیت کھانا کھانے
۱۵ بیٹھا ○ اور اُس نے اُن سے کہا۔ مجھے بڑی خواہش تھی کہ دُکھ
۱۶ سہنے سے پہلے یہ فسح تُمہارے ساتھ کھاؤں ○ کیونکہ مَیں تُم
سے کہتا ہُوں کہ اُسے کبھی نہ کھاؤں گا جب تک وہ خُدا کی
۱۷ بادشاہی میں پُورا نہ ہو ○ اور پیالہ لے کر شکر کیا اور کہا کہ اِس
۱۸ کو لے کر آپس میں بانٹ لو ○ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا کہ اب سے
انگور کا رس کبھی نہ پیؤں گا جب تک خُدا کی بادشاہی نہ آلے ○
[۱۹] پھر روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور یہ کہہ کر اُنہیں دی کہ یہ میرا
بدن ہے جو تُمہارے واسطے دیا جاتا ہے میری یادگاری کے
واسطے یہی کیا کرو ○ اور اِسی طرح کھانے کے بعد یہ کہہ کر پیالہ بھی دیا ۲۰
کہ یہ پیالہ میرے اُس خُون میں نیا عہد ہے جو تُمہارے واسطے
بہایا جاتا ہے ○

مگر دیکھو اُس کا ہاتھ جو مجھے گرفتار کرواتا ہے میرے ساتھ ۲۱
دسترخوان پر ہے ○ کیونکہ ابنِ انسان تو جیسا اُس کے واسطے مُقرر [۲۲]
ہے جاتا ہی ہے۔ مگر اُس شخص پر افسوس جس کے وسیلے سے
وہ گرفتار کیا جاتا ہے ○ اِس پر وہ آپس میں پُوچھنے لگے کہ ہم میں ۲۳
سے کون ہے جو یہ کرنے کو ہے ○

اور اُن میں یہ تکرار بھی ہُوئی کہ ہم میں سے کون بڑا سمجھا ۲۴
جائے ○ پر اُس نے اُن سے کہا کہ غیر قوموں پر اُن کے بادشاہ ۲۵
حکومت چلاتے ہیں۔ اور جو اُن پر اختیار رکھتے ہیں وہ مُحسنین
کہلاتے ہیں ○ مگر تُم ایسے نہ ہو بلکہ جو تُم میں بڑا ہے چھوٹے ۲۶
کی مانند اور سردار خدمت کرنے والے کی مانند بنے ○ کیونکہ بڑا ۲۷
کون ہے وہ جو کھانا کھانے بیٹھتا ہے یا وہ جو خدمت کرتا
ہے۔ کیا وہ نہیں جو کھانا کھانے بیٹھتا ہے؟ لیکن مَیں تُمہارے
درمیان خدمت کرنے والے کی مانند ہُوں ○

مگر تُم وہ ہو جو میری آزمائشوں میں برابر میرے ساتھ ۲۸
رہے ○ اور جیسے میرے باپ نے میرے لئے بادشاہی ۲۹
مُقرر کی ہے مَیں بھی تُمہارے لئے مُقرر کرتا ہُوں ○ تاکہ ۳۰
میری بادشاہی میں میرے دسترخوان پر کھاؤ پیؤ اور تختوں
پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کی عدالت کرو ○

پطرس کے انکار کی نبوّت۔ پھر خُداوند نے کہا۔ شمعُون! ۳۱
شمعُون! دیکھ۔ شیطان نے تُمہیں طلب کیا تاکہ گندم کی
طرح پھٹکے ○ لیکن مَیں نے تیرے لئے دُعا کی کہ تیرا ایمان جاتا ۳۲
نہ رہے۔ اور جب تُو رُجوع کرے تو اپنے بھائیوں کو مضبوط
کرنا ○ اُس نے اُس سے کہا۔ اے خُداوند مَیں تیرے ساتھ قید ۳۳

باب ۲۲: ۱۹ "میری یادگاری کے واسطے یہی کیا کرو" اِس بات سے مسیح نے اپنے رسُولوں کو کاہن بنایا تاکہ وہ اِسی اقدس بھید کو عمل میں لائیں جو اُس نے پچھلے کھانے میں کیا ہے اور وہ بھید نئے عہد کی بے خُون قُربانی اور آسمانی خوراک ہے جس کو مسیح نے اپنی کلیسیا کی تسلّی کے لئے اور اپنی موت کی یادگاری کے واسطے مُقرر کیا ہے +

باب ۲۲: ۲۲ - مز ۴۰ (۴۱): ۱۰ +

۳۴ ہونے بلکہ مرنے کو بھی تیار ہُوں۔ پر اُس نے کہا۔ کہ اَے پطرس
مَیں تجھ سے کہتا ہُوں کہ آج مرغ بانگ نہ دے گا جب تک
کہ تُو تِین مرتبہ میرا اِنکار نہ کرے۔ کہ مَیں اُسے نہیں جانتا۔

۳۵ اور اُس نے اُن سے کہا کہ جب مَیں نے تُم کو بٹوے
اَور جھولی اَور جُوتوں کے بغیر بھیجا تھا۔ کیا تُمہیں کسی چیز کی کمی رہی
۳۶ تھی؟ اُنہوں نے کہا کہ کسی چیز کی نہیں۔ اُس نے اُن سے کہا
مگر اَب جس کے پاس بٹوا ہو وہ اُسے لے۔ اَور اِسی طرح جھولی بھی
۳۷ اَور جس کے پاس تلوار نہ ہو وہ اَپنا چُغہ بیچ کر خریدے۔ کیونکہ
مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہ نوشتہ میرے حق میں پُورا ہونا واجب
ہَے کہ۔

"وہ بدکرداروں کے ساتھ شُمار کیا گیا"۔

اِس لِئے کہ مُجھ سے نسبت رکھنے والی بات انجام تک پُہنچنے
۳۸ والی ہَے۔ اُنہوں نے کہا۔ کہ دیکھ اَے خُداوند یہاں دو
تلواریں ہَیں۔ اُس نے اُن سے کہا بس بس۔

۳۹ **زیتُون کے باغ میں جانکنی۔** اَور وہ نِکل کر اَپنے دستُور
کے مُطابق زیتُون کے پہاڑ کو گیا اَور شاگرد اُس کے پیچھے
۴۰ ہو لِئے۔ اَور اُس جگہ پُہنچ کر اُس نے اُن سے کہا۔ دُعا کرو تاکہ
۴۱ آزمائش میں نہ پڑو۔ اَور وہ اُن سے جُدا ہو کر تخمیناً پتھر کا ٹپا
۴۲ آگے بڑھا اَور گُھٹنے ٹیک کر دُعا کرتے ہُوئے۔ کہنے لگا
کہ اَے باپ اگر تُو چاہے تو یہ پیالہ مُجھ سے ہٹالے۔ لیکن
۴۳ میری مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی پُوری ہو۔ اَور آسمان سے
ایک فرشتہ اُس کو دِکھائی دِیا۔ وہ اُسے تقویت دیتا تھا۔
۴۴ پھر وہ بحالتِ جانکنی اَور بھی سرگرمی سے دُعا کرنے لگا۔ اَور
اُس کا پسینہ خُون کی موٹی موٹی بُوندوں کی مانند ہو کر زمین پر
۴۵ ٹپکتا تھا۔ جب وہ دُعا سے اُٹھ کر شاگردوں کے پاس آیا
۴۶ تو اُن کو غم کی وجہ سے سوتے پایا۔ اَور اُن سے کہا۔ کہ تُم
کیوں سوتے ہو؟ اُٹھ کر دُعا کرو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔

۴۷ **یسُوؔع کی گرفتاری۔** وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک ہجُوم
آیا۔ اَور اُن بارہ میں سے وہ جو یہُوؔداہ کہلاتا تھا اُن کے آگے
آگے تھا۔ اَور وہ یسُوؔع کے پاس آیا کہ اُس کو چُومے۔ ۴۸ تب
یسُوؔع نے اُس سے کہا کہ اَے یہُوؔداہ کیا تُو اِبنِ اِنسان کو
بوسہ لے کر پکڑواتا ہَے؟ ۴۹ جب اُس کے ساتھیوں نے
معلُوم کیا کہ کیا ہونے لگا ہَے تو کہا۔ اَے خُداوند کیا ہم تلوار
چلائیں؟ ۵۰ اَور اُن میں سے ایک نے سردار کاہن کے غُلام پر
تلوار چلائی اَور اُس کا دہنا کان اُڑا دیا۔ ۵۱ تب یسُوؔع نے جواب
میں کہا بس اِتنا ہی کافی ہَے اَور اُس کے کان کو چُھو کر بحال
کِیا۔

۵۲ پھر یسُوؔع نے سردار کاہنوں اَور ہَیکل کے سرداروں
اَور بُزرگوں سے جو اُس پر چڑھ آئے تھے کہا کہ کیا تُم مُجھے گویا
ڈاکو پکڑنے کو تلواریں اَور لاٹھیاں لے کر نِکلے ہو۔ ۵۳ مَیں ہر روز
ہَیکل میں تُمہارے ساتھ تھا اَور تُم نے مُجھ پر ہاتھ نہ ڈالا۔
لیکن یہ تُمہاری گھڑی اَور تاریکی کا اِختیار ہَے۔

۵۴ **پطرس کا اِنکار۔** پھر اُس کو گرفتار کر کے لے چلے۔ اَور سردار
کاہن کے گھر میں لے گئے اَور پطرس فاصلے پر اُس کے
پیچھے پیچھے جاتا تھا۔ ۵۵ اَور جب اُنہوں نے صحن کے بیچ میں
آگ جلائی اَور چَوگِرد بیٹھے تو پطرس اُنکے بیچ میں بیٹھ گیا۔ ۵۶ ایک
لونڈی نے اُسے آگ کی روشنی میں بیٹھا ہُوا دیکھ کر اُس پر
خُوب نِگاہ کی اَور کہا کہ یہ بھی اُس کے ساتھ تھا۔ ۵۷ مگر اُس نے
اِنکار کر کے کہا کہ۔ بی بی۔ مَیں اُسے نہیں جانتا۔ ۵۸ تھوڑی دیر بعد
کسی اَور نے اُسے دیکھ کر کہا کہ تُو بھی اُنہی میں سے ہَے۔
مگر پطرس نے کہا۔ میاں۔ مَیں نہیں ہُوں۔ ۵۹ تقریباً ایک
گھنٹے کے بعد کسی اَور نے یقینی طور سے کہا کہ بے شک یہ
آدمی اُسکے ساتھ تھا کیونکہ گلیلی ہَے۔ ۶۰ پطرس نے کہا۔ میاں۔
مَیں نہیں جانتا کہ تُو کیا کہتا ہَے۔ اُسی دم جب وہ یہ کہہ

باب ۲۲: ۳۷ + اش ۵۳: ۱۲ +

۶۱ ہی رہا تھا مُرغ نے بانگ دی۔ تب خُداوند نے مُڑ کر پطرس پر نگاہ کی اَور پطرس کو خُداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ آج مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار ۶۲ کرے گا۔ اَور وہ باہر جا کر زار زار رویا۔

۶۳ عدالتِ عالیہ کے سامنے۔ اَور جو آدمی اُسے گرفتار کئے ہُوئے ۶۴ تھے اُس کو ٹھٹھے میں اُڑاتے اَور مارتے تھے۔ اَور اُسکی آنکھیں بند کر کے اُس کے مُنہ پر طمانچے مارتے تھے اَور اُس سے یہ کہکر ۶۵ پُوچھتے تھے کہ نبُوّت سے بتا کہ کِس نے تجھ کو مارا۔ اَور طعنے مار مار کر بُہت سی اَور باتیں اُس کے خِلاف کہیں۔

۶۶ اَور جب دِن ہُؤا تو قَوم کے بُزرگ یعنی سردار کاہن اَور فقیہہ جمع ہُوئے۔ اَور اُسے اپنی عدالتِ عالیہ میں لائے۔ ۶۷ اَور کہا کہ اگر تُو المسیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔ اُس نے اُن ۶۸ سے کہا کہ اگر مَیں تُم سے کہُوں تو یقین نہ کرو گے۔ اَور اگر ۶۹ پُوچھوں تو جواب نہ دو گے۔ مگر اَب سے ابنِ اِنسان خُدائے ۷۰ قادِر کی دہنی طرف بَیٹھا رہے گا۔ اِس پر اُن سب نے کہا۔ پس کیا تُو خُدا کا بیٹا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا کہ تُم خُود ہی کہتے ۷۱ ہو۔ کیونکہ مَیں ہُوں۔ تب اُنہوں نے کہا۔ اَب ہمیں گواہی کی کیا ضرورت ہے! کیونکہ ہم نے خُود اُسی کے مُنہ سے سُن لیا ہے+

باب ۲۳

۱ پیلاطُس کے سامنے۔ تب وہ سب کے سب اُٹھ کر اُسے ۲ پیلاطُس کے پاس لے گئے۔ اَور اُس پر یہ کہہ کر اِلزام لگانا شرُوع کِیا۔ کہ ہم نے تحقیق کی کہ یہ ہماری قَوم کو بہکاتا۔ اَور قیصر کو خراج دینے سے منع کرتا۔ اَور اَپنے آپ کو مسیح بادشاہ کہتا ۳ ہے۔ تب پیلاطُس نے اُس سے پُوچھا۔ کیا تُو یہُودیوں کا بادشاہ ۴ ہے؟ اُس نے اُس کے جواب میں کہا تُو خُود کہتا ہے۔ تب پیلاطُس نے سردار کاہنوں اَور عوام سے کہا۔ کہ مَیں اِس شخص میں کُچھ

۵ قصُور نہیں پاتا۔ مگر اُنہوں نے اَور بھی زور دے کر کہا کہ یہ تمام یہُودیہ میں بلکہ گلیل سے لے کر یہاں تک رعیّت کو سِکھا سِکھا ۶ کر اُبھارتا ہے۔ پیلاطُس نے یہ سُنکر پُوچھا کہ کیا یہ آدمی گلیلی ۷ ہے؟ جب اُسے معلُوم ہُؤا کہ ہیرودیس کی عملداری کا ہے تو اُسے ہیرودیس کے پاس بھیجا کیونکہ وہ بھی اُن دِنوں یرُوشلیم میں تھا۔

۸ ہیرودیس کے سامنے۔ ہیرودیس یسُوع کو دیکھ کر نہایت خُوش ہُؤا۔ کیونکہ اُس بات کے سبب سے جو اُس نے اُس کی بابت سُنی تھی اُسے مُدّت سے شَوق تھا کہ اُسے دیکھے۔ اَور اُسے اُمید بھی تھی کہ اُس سے کوئی نشان سرزد ہوتا دیکھے۔ ۹ اَور وہ اُس سے بُہتیری باتیں پُوچھتا رہا مگر اُس نے اُسے کُچھ ۱۰ جواب نہ دِیا۔ اَور سردار کاہن اَور فقیہہ کھڑے ہُوئے بڑی ۱۱ شدّومدّ سے اُس پر اِلزام لگاتے رہے۔ تب ہیرودیس نے مع اَپنی فَوج کے اُسے ذلیل کِیا اَور ٹھٹھے میں اُڑایا اَور چمکیلی ۱۲ پوشاک پہنا کر اُس کو پیلاطُس کے پاس واپس بھیجا۔ اَور اُسی دِن ہیرودیس اَور پیلاطُس آپس میں دوست ہو گئے۔ کیونکہ پہلے اُن میں دُشمنی تھی۔

۱۳ قتل کا حُکم۔ اَور پیلاطُس نے سردار کاہنوں اَور لشکری ۱۴ سرداروں اَور عوام کو جمع کر کے۔ اُن سے کہا کہ تُم اِس شخص کو میرے پاس یہ کہتے ہُوئے لائے کہ یہ لوگوں کو بہکاتا ہے۔ دیکھو مَیں نے تُمہارے سامنے تحقیقات کی مگر اُن اِلزاموں میں سے جو تُم اُس پر لگاتے ہو۔ اُن کی نِسبت نہ مَیں نے اِس شخص میں ۱۵ کُچھ پایا۔ اَور نہ ہیرودیس نے۔ کیونکہ اُس نے اِسے ہمارے پاس واپس بھیجا ہے اَور دیکھو اِس سے کوئی اَیسا فعل نہیں ہُؤا ۱۶ ہے جس سے قتل کے لائق ٹھہرتا۔ پس مَیں اِسے پِٹوا کر چھوڑ دُوں گا۔

۱۷ [اُسے عید میں ضرُور تھا کہ کِسی کو اُن کی خاطر چھوڑ دے]۔

باب ۲۲: ۶۹- دا ۷: ۱۳- مز ۱۰۹ (۱۱۰) : ۱+

۱۸ وہ سب مِل کر چِلاّ اُٹھے کہ اِسے لے جا اَور ہماری خاطِر برابّا کو
۱۹ چھوڑ دے ۝ (یہ کِسی فساد کے لِئے جو شہر میں ہُؤا تھا اَور خُون
۲۰ کرنے کے سبب سے قَید میں ڈالا گیا تھا) ۝ مگر پِیلاطُس نے
اِس اِرادے سے کہ یِسُوع کو چھوڑ دے اُن سے دوبارہ کہا ۝
۲۱ پر وہ یُوں کہہ کر چِلاّتے رہے کہ اِسے صلیب دے صلیب ۝
۲۲ تِیسری بار اِس نے اُن سے کہا۔ اِس نے کیا بدی کی ہے؟
مَیں نے اِس میں قتل کے لائق کوئی قصُور نہیں پایا اِس لِئے
۲۳ مَیں اِسے پِٹوا کر چھوڑ دُونگا ۝ مگر وہ چِلاّ چِلاّ کر اِصرار کر کے
طلب کرتے رہے کہ اِسے صلیب دی جائے۔ اَور اُن کا چِلاّنا
۲۴ اَور سردار کاہِن کامیاب ہُوئے ۝ تب پِیلاطُس نے حُکم دِیا
۲۵ کہ اُن کی خواہِش کے مُطابِق ہو ۝ اَور اُس نے اُس شخص کو چھوڑ
دِیا جو فساد اَور خُون کی وجہ سے مُقیّد تھا اَور جِسے اُنہوں نے
مانگا تھا۔ اَور یِسُوع کو اُس نے اُن کی مرضی کے حوالے کِیا ۝

راہِ صلیب۔

۲۶ اَور جب اُس کو لِئے جاتے تھے تو اُنہوں نے
شمعُون نامی ایک قِیروانی کو پکڑا جو کھیت سے آ رہا تھا۔ اَور
صلیب اُس پر رکھ دی کہ یِسُوع کے پِیچھے پِیچھے اُٹھا لے چلے ۝
۲۷ اَور لوگوں کا ایک بڑا ہجُوم اَور عَورتیں جو اُس کے واسطے چھاتی
۲۸ پِیٹتی اَور رو رہی تِھیں اُس کے پِیچھے پِیچھے چلِیں ۝ یِسُوع نے
اُن کی طرف مُڑ کر کہا۔ اَے یرُوشلِیم کی بیٹیو مُجھ پر نہ رو بلکہ
۲۹ اَپنے آپ پر رو اَور اَپنے بچّوں پر ۝ کیونکہ دیکھو وہ دِن آئینگے
جِن میں کہیں گے۔ مُبارک ہیں بانجھیں اَور وہ رِحم جو بار وَر نہ
۳۰ ہوئے اَور وہ چھاتیاں جِنہوں نے دُودھ نہ پِلایا ۝ تب وہ
پہاڑوں سے کہنا شرُوع کرینگے کہ ہم پر گر پڑو۔ اَور ٹِیلوں
۳۱ سے کہ ہمیں چھپاؤ ۝ کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھ اَیسا
کِیا جاتا ہے تو سُوکھے کے ساتھ کیا نہ کِیا جائے گا؟ ۝
۳۲ اَور دو اَور جو بدکار تھے اُسکے ساتھ لے جائے جا رہے تھے
۳۳ تاکہ قتل کِئے جائیں ۝ اَور جب وہ اُس مقام پر پُہنچے جِسے کھوپری

باب ۲۳: ۳۰ - اش ۲: ۱۹ - ہو ۱۰: ۸ +

کہتے ہَیں تو وہاں اُسے صلیب دی اَور اُن بدکاروں کو بھی ایک
۳۴ کو دائیں اَور ایک کو بائیں ۝ اَور یِسُوع نے کہا کہ اَے باپ اِن کو
مُعاف کر کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں اَور اُنہوں نے
اُس کے کپڑے بانٹنے کے لِئے قُرعہ ڈالا ۝

یِسُوع مصلُوب۔

۳۵ اَور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے اَور سردار
بھی جو ٹھٹھے مار مار کر کہتے تھے کہ اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اگر
۳۶ یہ خُدا کا مقبُول المسِیح ہے تو اَپنے آپ کو بچائے ۝ اَور سپاہیوں
۳۷ نے بھی اُس پر ہنسی کی اَور پاس جا کر اَور اُسے سرکہ دے کر ۝ کہا
اگر تُو یہُودیوں کا بادشاہ ہے تو اَپنے آپ کو بچا ۝
۳۸ اَور اُس کے اُوپر یُونانی لاطِینی اَور عِبرانی حرُوف میں ایک
کِتابہ لگایا گیا تھا کہ یہ یہُودیوں کا بادشاہ ہے ۝
۳۹ اَور ایک اُن بدکاروں میں سے جو صلیب پر لٹکائے گئے
تھے اُسے طعنہ دے کر بولا کہ کیا! تُو المسِیح نہیں؟ تو پھر اَپنے
۴۰ آپ کو اَور ہم کو بھی بچا! ۝ لیکن دُوسرے نے جِھڑک کر جواب
میں کہا۔ کیا تُو اَب بھی خُدا سے نہیں ڈرتا؟ حالانکہ اُسی سزا میں
۴۱ گرفتار ہے ۝ اَور ہماری سزا تو واجبی ہے کیونکہ ہم اَپنے کاموں کا
۴۲ خمیازہ اُٹھا رہے ہیں مگر اِس نے تو کوئی بدی نہیں کی ۝ اَور اُس
نے کہا۔ اَے یِسُوع جب تُو اَپنی بادشاہی میں آئے تو مُجھے یاد
۴۳ کرنا ۝ اَور یِسُوع نے اُس سے کہا۔ مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں
کہ آج ہی تُو میرے ساتھ فِردَوس میں ہوگا ۝

وفاتِ یِسُوع۔

۴۴ اَور چھٹی گھڑی کے قرِیب تھا کہ سارے
۴۵ مُلک پر اندھیرا چھا گیا جو نویں گھڑی تک رہا ۝ کیونکہ سُورج تارِیک
ہو گیا تھا اَور ہَیکل کا پردہ بِیچ سے پھٹ گیا ۝
۴۶ اَور یِسُوع نے بڑی آواز سے چِلاّ کر کہا۔ کہ اَے باپ مَیں اَپنی
رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہُوں۔ یہ کہہ کر اُس نے جان
دے دی ۝
۴۷ اَور جو کُچھ ہُؤا تھا جب صُوبہ دار نے وہ دیکھا تو خُدا کی تمجِید

باب ۲۳: ۴۶ - مز ۳۰ (۳۱): ۶ +

۴۸ کی اَور کہا۔ بے شک یہ آدمی راستباز تھا۔ اَور جِتنے لوگ اِس نظارے کو دیکھنے کے لِئے اِکٹھے ہُوئے تھے۔ جب جو کُچھ ہُؤا تھا دیکھا۔ تو چھاتی پیٹتے ہُوئے لَوٹ گئے۔ ۴۹ اَور اُس کے سب جان پہچان اَور وہ عَورتیں جو جلیلؔ سے اُس کے پیچھے ہولی تھیں دُور کھڑی ہوکر یہ باتیں دیکھ رہی تھیں۔

۵۰ تکفین و تدفین۔ اَور دیکھو یُوسُفؔ نامی ایک شخص جو مُشیر ۵۱ تھا اَور مَرد نیک و راست۔ وہ اُن کی رائے وعمل میں شریک نہ ہُؤا تھا۔ وہ یہُودیوں کے شہر رامہؔ کا اَور خُود خُدا کی بادشاہی ۵۲ کا مُنتظر تھا۔ اِس نے پیلاطُسؔ کے پاس جاکر یسُوعؔ کی لاش ۵۳ مانگی۔ اَور اُسے اُتار کر کتانی چادر میں کفنایا۔ اَور ایک قبر میں رکھّا جو چٹان میں کھُدی ہُوئی تھی۔ جہاں کبھی کوئی رکھا نہ گیا ۵۴ تھا۔ وہ تہیہ کا دِن تھا اَور سبت شرُوع ہونے کو تھا۔

۵۵ اَور وہ عَورتیں جو اُس کے ساتھ جلیلؔ سے آئی تھیں۔ پیچھے پیچھے چلیں۔ اَور اُس قبر کو دیکھا۔ اَور یہ بھی کہ اُس کی لاش ۵۶ کِس طرِیقے سے رکھی گئی ہے۔ اَور لَوٹ کر اُنہوں نے خُوشبودار چیزیں اَور عطر تیّار کیا۔

اَور اُنہوں نے حُکم کے مُطابِق سبت کے دِن آرام کیا۔

باب ۲۴

۱ قیامتِ مسیح۔ اَور وہ ہفتے کے پہلے دِن علی الصباح اُن ۲ خُوشبُودار چیزوں کو جو تیّار کی تھیں لے کر قبر پر آئیں۔ اَور اُنہوں ۳ نے پتھر کو قبر پر سے لُڑھکا ہُؤا پایا۔ اَور اَندر جاکر خُداوند یسُوعؔ ۴ کی لاش نہ پائی۔ اَور اَیسا ہُؤا کہ جب وہ اِس بات سے حَیران تھیں تو دیکھو دو شخص برّاق پوشاک پہنے اُن کے پاس آکھڑے ہُوئے۔ ۵ جب وہ ڈر گئیں اَور اَپنے سر زمین پر جُھکا لئے تو اُنہوں نے اُن سے کہا کہ تُم زِندہ کو مُردوں میں کیوں ڈھُونڈتی ہو؟ ۶ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا ہے۔ یاد کرو کہ جب وہ ہنوز جلیلؔ میں تھا تو اُس نے تُم سے کیا کہا تھا۔ ۷ یعنی کہ ضرور ہے کہ اِبنِ انسان گُنہگاروں کے ہاتھ میں حوالے کِیا جائے اَور مصلُوب ہو اَور تیسرے دِن جی اُٹھے۔ ۸ تب اُسکی باتیں اُنکو یاد آئیں۔ ۹ اَور قبر سے لَوٹ کر اُنہوں نے اُن گیارہ اَور باقی سب کو اِن سب باتوں کی خبر دی۔ ۱۰ یہ مریمؔ مگدلینی اَور حنّہؔ اَور یعقُوبؔ کی ماں مریمؔ تھیں۔ اَور باقی عَورتیں جو اُنکے ہمراہ تھیں اُنہوں نے بھی یہ باتیں رسُولوں سے کہیں۔ ۱۱ مگر یہ باتیں اُنکو مُہمل معلُوم ہُوئیں اَور اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا۔

۱۲ تب پطرؔس اُٹھ کر قبر کی طرف دَوڑا اَور جُھک کر صِرف کفن ہی دیکھا اَور اِس ماجرے سے اَپنے جی میں تعجّب کرتا ہُؤا چلا گیا۔

۱۳ سائرین عمّواس۔ اَور دیکھو اُسی دِن اُن میں سے دو عمّواسؔ نامی ایک گاؤں کی طرف جا رہے تھے جو یرُوشلیمؔ سے تقریباً ساٹھ غلوہ دُور ہے۔ ۱۴ اَور اِن سب باتوں کی بابت جو واقع ہُوئیں تھیں آپس میں بات ۱۵ چیت کرتے جاتے تھے۔ اَور اَیسا ہُؤا کہ جب وہ بات چیت اَور پُوچھ پاچھ کر رہے تھے تو یسُوعؔ آپ نزدیک آکر اُنکے ساتھ ہولیا۔ ۱۶ لیکن اُنکی آنکھیں بند کی گئی تھیں تاکہ اُسکو نہ پہچانیں۔ ۱۷ اُس نے اُن سے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تُم راہ میں آپس میں کرتے جاتے ہو؟ وہ غمگین سے کھڑے ہوگئے۔ ۱۸ اَور اُن میں سے کلاؤپاؔ نامی نے جواب میں اُس سے کہا کہ کیا یرُوشلیمؔ میں تُو ہی ایک مُسافِر ہے اَور فقط تُو اُن باتوں سے ناواقف ہے جو اِن دِنوں اُس میں واقع ہُوئی ہیں؟ ۱۹ اُس نے اُن سے کہا کونسی باتیں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یسُوعؔ ناصری کی بابت۔ جو نبی مَرد تھا اَور خُدا اَور ساری اُمّت کے نزدیک کام اَور کلام میں صاحبِ قُدرت تھا۔ ۲۰ جِسے سردار کاہنوں اَور ہمارے سرداروں نے قتل کے لِئے حوالہ کِیا اَور مصلُوب کِیا۔ ۲۱ مگر ہمیں تو اُمید تھی کہ یہی اِسرائیلؔ کو مخلصی دے گا اَور اِن سب باتوں کے عِلاوہ اِن واقعات کو آج تیسرا دِن ہُؤا ہے۔ ۲۲ اَور ہم میں سے چند عَورتوں نے ہم کو حَیران کر دیا ہے۔ وہ تڑکے اُسکی قبر پر گئیں۔ ۲۳ اَور اُسکی لاش کو نہ پاکر آئیں اَور بولیں کہ ہم نے فرشتوں کی رُویت دیکھی

۲۴ جو کہتے تھے کہ وہ زِندہ ہے۔ اَور بعض نے ہمارے ساتھیوں
میں سے قبر پر جا کر جیسا کہ اُن عَورتوں نے کہا تھا وَیسا ہی
پایا مگر اُس کو نہ دیکھا۔

۲۵ تب اُس نے اُن سے کہا۔ کہ اَے نافہمو! اَور نبیوں
۲۶ کی سب باتوں کے ماننے میں سُست اِعتقادو! کیا
ضرور نہ تھا کہ المسِیح یہ دُکھ اُٹھائے اَور اِسی طرح اَپنے جلال میں
۲۷ داخل ہو؟ اَور توراتِ مُوسیٰؔ اَور سب صحائفِ انبیاء سے
شرُوع کر کے سب نوشتوں میں جتنی باتیں اُس کے حق میں لکھی
۲۸ ہُوئی ہیں اُن کو سمجھا دیں۔ اِتنے میں وہ اُس گاؤں کے نزدِیک
پُہنچ گئے جہاں وہ جاتے تھے اَور اُس کے اَطوار سے اَیسا
۲۹ معلُوم ہُوا گویا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ تب اُنہوں نے
یہ کہہ کر اُسے بہ اِصرار روکا کہ ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام ہونے لگی
ہَے اَور دِن بہُت ڈھل گیا ہے۔ پس وہ اَندر گیا تا کہ اُن کے
۳۰ ساتھ رہے۔ اَور اَیسا ہُوا کہ جب وہ اُنکے ساتھ کھانا کھانے
بَیٹھا تو اُس نے روٹی لے کر برکت چاہی اَور توڑ کر اُنکو دینے
۳۱ لگا۔ اِس پر اُن کی آنکھیں کھُل گئیں اَور اُنہوں نے اُسکو پہچان
۳۲ لِیا اَور وہ اُن کی نظر سے غائب ہو گیا۔ اَور اُنہوں نے آپس میں
کہا کہ جب راہ میں وہ ہم سے باتیں کرتا اَور ہمارے لِئے نوشتوں
کو مُنکشف کرتا تھا تو کیا ہمارا دِل پُر جوش نہ ہو گیا تھا؟
۳۳ اَور اُسی گھڑی اُٹھ کر وہ یرُوشلِیم کو واپس گئے اَور اُن گیارہ
۳۴ اَور اُن کے ساتھیوں کو اِکٹھا پایا۔ اَور وہ کہہ رہے تھے کہ
خُداوند سچ مُچ جی اُٹھا ہے اَور شمعُونؔ کو دِکھائی دیا ہے۔
۳۵ تب اُنہوں نے سب کُچھ بیان کِیا کہ راہ میں کیا کیا ہُوا اَور کیونکر
اُنہوں نے اُسے روٹی توڑنے کے وقت پہچانا۔

۳۶ ظہُورِ مسِیح۔ اَور وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یسُوعؔ آپ اُن
۳۷ کے بیچ میں آ کھڑا ہُوا۔ اَور اُن سے کہا کہ تُمہیں سلام۔ مگر وہ گھبرا
۳۸ گئے اَور خَوف کھا کر یہ سمجھے کہ کسی رُوح کو دیکھتے ہیں۔ مگر اُس
نے اُن سے کہا کہ تُم کیوں گھبراتے ہو؟ اَور تُمہارے دِل میں کیوں
۳۹ شک پَیدا ہوتا ہَے؟ میرے ہاتھ اَور میرے پاؤں دیکھو کہ
مَیں ہی ہُوں۔ مُجھے چھُو کر دیکھو۔ کیوں رُوح کے گوشت اَور ہڈی
۴۰ نہیں ہوتی جَیسا مُجھ میں دیکھتے ہو۔ اَور یہ کہہ کر اُس نے اُنکو اَپنے
ہاتھ اَور پاؤں دِکھائے۔

۴۱ اَور جب خُوشی کے مارے اُنہیں تب بھی یقین نہ آیا اَور
تعجُّب کرتے تھے۔ تو اُس نے اُن سے کہا کہ کیا یہاں تُمہارے پاس
۴۲ کُچھ کھانے کو ہَے؟ تب اُنہوں نے بھُنی ہُوئی مچھلی کا ایک قتلہ
۴۳ اُس کو دیا۔ اُس نے لے کر اُن کے سامنے کھایا۔

۴۴ اَور اُن سے کہا کہ یہ میری وُہی باتیں ہَیں جو مَیں نے تُم سے اُس
وقت کہی تھیں جب کہ ہنوز تُمہارے ساتھ تھا کہ ضرُور ہے کہ
وہ سَب کُچھ پُورا ہو جو مُوسیٰؔ کی تورات اَور صحائفِ انبیاء اَور
۴۵ مزامیر میں میرے حق میں لکھا ہَے۔ تب اُس نے اُن کا ذہن
۴۶ کھولا تا کہ نوشتوں کو سمجھیں۔ اَور اُن سے کہا کہ یُوں لکھا ہے کہ
المسِیح دُکھ اُٹھائے گا اَور تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھیگا۔
۴۷ اَور یرُوشلِیم سے شرُوع کر کے سب قوموں میں اُس کے نام سے
۴۸ گُناہوں کی مُعافی کے لِئے تَوبہ کی مُنادی کی جائے گی۔ تُم ہی اِن
۴۹ باتوں کے گواہ ہو۔ دیکھو۔ مَیں اَپنے باپ کا موعُود تُم پر نازِل کرُونگا
جب تک تُم اُوپر سے قُوّت سے مُلبّس نہ ہو شہر میں ٹھہرو۔

۵۰ صعُودِ مسِیح۔ تب وہ اُن کو باہر بیتؔ عنیاؔ کی طرف لے
۵۱ گیا۔ اَور اَپنے ہاتھ اُٹھا کر اُن کو برکت دی۔ اَور اَیسا ہُوا
کہ جب وہ اُن کو برکت دے رہا تھا تو اُن سے جُدا ہو گیا
۵۲ اَور آسمان پر اُٹھایا گیا۔ اَور وہ اُسے سجدہ کر کے بڑی خُوشی
۵۳ سے یرُوشلِیم کو واپس چلے گئے۔ اَور بِلا ناغہ ہَیکل میں خُدا
کی حمد کرتے رہے +

باب ۲۴: ۴۶ - مز ۱۸(۱۹): ۶ +

بمُطابِق

مُقدّس یُوحنّا

باب ۱

۱ اِبتدا میں کلمہ تھا۔
اَور کلمہ خُدا کے ساتھ تھا۔
اَور کلمہ خُدا تھا۔
۲ یہی اِبتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔
۳ اِسی سے سب کُچھ پَیدا ہُؤا۔
ایک بھی چیز جو پَیدا ہُوئی۔
اُس کے بغیر پَیدا نہ ہُوئی۔
۴ اُسی میں زِندگی تھی۔
اَور زِندگی اِنسانوں کا نُور تھی۔
۵ اَور نُور تارِیکی میں چمکتا ہَے۔
اَور تارِیکی نے اُسے قبُول نہ کِیا۔
۶ ایک آدمی آموجُود ہُؤا خُدا کی طرف سے مُرسَل۔
جِس کا نام یُوحنّا تھا۔
۷ یہ شہادت کے لِئے آیا کہ نُور کی شہادت دے۔
تاکہ سب اُس کے وسِیلے سے اِیمان لائیں۔

باب ۱:۱۔ "کلمہ"۔ خُدا بیٹا خُدا کا کلمہ کہلاتا ہَے کیونکہ وہ عقل کی راہ سے جنم لیکر باپ کا خیال ہَے اَور کہ خیال ہم پر۔ بولے ہُوئے کلمہ کے ذریعہ ظاہر کِیا جاتا ہَے۔ اِس آیت میں کلمہ کی بابت کہا جاتا ہَے کہ (۱) وہ ازلی ہَے (۲) باپ سے علیحدہ شخص ہَے اَور (۳) حقیقی خُدا ہَے۔

وہ خُود تو نُور نہ تھا۔
لیکن نُور کی گواہی دینے کے لِئے آیا تھا۔
۹ حقیقی نُور وہ تھا۔
جو ہر اِنسان کو مُنوّر کرتا ہَے۔
جو دُنیا میں آتا ہَے۔
۱۰ وہ دُنیا میں تھا۔
اَور دُنیا اُسی سے پَیدا ہُوئی۔
اَور دُنیا نے اُسے نہ پہچانا۔
۱۱ وہ اپنی مِلک میں آیا۔
اَور اُس کے اپنوں نے اُسے قبُول نہ کِیا۔
۱۲ لیکن جِتنوں نے اُسے قبُول کِیا۔
اُس نے اُنہیں اِقتدار بخشا۔
کہ خُدا کے فرزند بنیں۔
یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔
۱۳ وہ خُون سے نہیں۔
نہ جِسم کی خواہِش سے۔
نہ آدمی کے اِرادے سے۔
بلکہ خُدا سے پَیدا ہُوئے۔
۱۴ اَور کلمہ مُتجسّد ہُؤا۔

باب ۱:۱۴۔ "مُتجسّد ہُؤا"۔ یعنی خُدا کے ازلی کلمہ نے اِنسان کا جِسم اِختیار کِیا ہے۔ ایسا کہ وہ سچّا خُدا اَور سچّا اِنسان تھا اَور ہمیشہ سے خُدا ہَے اَور مُتجسّد ہونے کے وقت سے اِنسان بھی ہَے۔

اَور ہم میں سکُونت پذیر ہُؤا۔
اَور ہم نے اُس کا جلال دیکھا۔
باپ کے وحید کا جلال۔
فضل اَور سچائی سے معمُور۔

۱۵ یُوحنّا اُس کی بابت شہادت دیتا ہَے۔
اَور پُکار کر کہتا ہَے۔
یہ وُہی تھا جِس کے حق میں مَیں نے کہا۔
کہ جو میرے بعد آتا ہَے۔
وہ مُجھ سے مُقدّم ٹھہرا۔
کیونکہ وہ مُجھ سے پہلے تھا۔

۱۶ اُس کی معمُوری میں سے ہم سب نے پایا۔
یعنی فضل پر فضل۔

۱۷ کیونکہ شریعت مُوسیٰ کی معرفت دی گئی۔
مگر فضل اَور سچائی یِسُوعؔ مسیح سے پہُنچی۔

۱۸ خُدا کو کِسی نے کبھی نہیں دیکھا۔
خُدائے مَولُودِ وحید جو باپ کی گود میں ہَے۔
اُسی نے مُنکشف کیا ہَے۔

۱۹ شہادتِ یُوحنّا — اَور یُوحنّا کی شہادت یہ ہے۔ کہ جب یہُودیوں نے یرُوشلیم سے کاہِن اَور لاوی اُس کے پاس ۲۰ یہ پُوچھنے کو بھیجے کہ تُو کَون ہَے؟ تو اُس نے اِقرار کیا ۲۱ اَور اِنکار نہ کیا بلکہ اِقرار کیا کہ مَیں تو المسیح نہیں ہُوں۔ تب اُنہوں نے اُس سے پُوچھا۔ پھر کیا تُو الیاس ہَے؟ اُس نے کہا کہ مَیں نہیں ہُوں۔ کیا تُو النبی ہَے؟ اُس نے جواب ۲۲ دِیا کہ نہیں۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ پھر تُو ہَے کَون؟ تاکہ ہم اُنہیں جواب دیں جِنہوں نے ہم کو بھیجا ہَے۔
تُو اَپنے حق میں کیا کہتا ہَے؟

۲۳ اُس نے کہا کہ جَیسا اشعیاؔ نبی نے کہا ہَے مَیں ہُوں۔
پُکارنے والے کی آواز۔ بیابان میں۔
خُداوند کی راہ کو سیدھا بناؤ۔

۲۴ اَور یہ جو بھیجے گئے تھے وہ فریسیوں میں سے تھے۔ اَور اُنہوں ۲۵ نے اُس سے سوال کر کے کہا کہ اگر تُو نہ المسیح ہَے نہ الیاس نہ النبی۔ تو پھر اِصطباغ کیوں دیتا ہَے؟ یُوحنّا نے اُن کے ۲۶ جواب میں کہا کہ مَیں پانی سے اِصطباغ دیتا ہُوں مگر تُمہارے درمیان ایک کھڑا ہَے جِسے تُم نہیں جانتے۔ یعنی میرے ۲۷ بعد کا آنے والا جِس کی جُوتی کا تسمہ مَیں کھولنے کے لائق نہیں ہُوں۔ یہ باتیں اُردُن کے پار کے بیت عنیا میں واقع ۲۸ ہُوئیں جہاں یُوحنّا اِصطباغ دیتا تھا۔

۲۹ دُوسرے دن اُس نے یِسُوعؔ کو اپنی طرف آتے دیکھا اَور کہا۔ دیکھو خُدا کا برّہ جو دُنیا کا گُناہ اُٹھائے جاتا ہَے۔ ۳۰ یہ وُہی ہَے جِس کے حق میں مَیں نے کہا تھا کہ ایک آدمی میرے بعد آتا ہَے جو مُجھ سے مُقدّم ٹھہرا ہَے کیونکہ وہ مُجھ سے پہلے تھا۔ مَیں بھی اُسے نہ جانتا تھا۔ لیکن اِسی لِئے مَیں ۳۱ پانی سے اِصطباغ دیتا آیا ہُوں کہ وہ اِسرائیل پر ظاہر ہو جائے۔

۳۲ اَور یُوحنّا نے شہادت دے کر کہا کہ مَیں نے رُوح کو کبُوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا ہَے اَور وہ اُس پر ٹھہر گیا۔ مَیں بھی اُسے نہ جانتا تھا۔ مگر جِس نے مُجھے بھیجا کہ پانی سے ۳۳ اِصطباغ دُوں اُس نے مُجھ سے کہا۔ کہ جِس پر تُو رُوح کو اُترتے اَور ٹھہرتے دیکھے۔ وہ وُہی ہَے جو رُوحُ القُدس سے اِصطباغ دیتا ہَے۔ چُنانچہ مَیں نے دیکھا ہَے۔ اَور مَیں نے شہادت ۳۴ دی ہے کہ یہ خُدا کا بیٹا ہَے۔

۳۵ پہلے شاگرد — دُوسرے دِن پھر یُوحنّا مع اَپنے دو شاگردوں کے کھڑا تھا۔ اُس نے یِسُوعؔ پر جو جا رہا تھا نگاہ کر کے کہا ۳۶ کہ دیکھو۔ خُدا کا برّہ۔

باب ۱: ۲۳ - اش ۴۰: ۳+

۳۷ اَور اُن دو شاگِردوں نے اُس کی یہ بات سُنی اَور یِسُوعؔ کے
۳۸ پیچھے ہو لِئے۔ یِسُوعؔ نے مُڑ کر اُنہیں پیچھے آتے دیکھا اَور اُن
سے کہا تُم کیا ڈُھونڈتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ رَبّی
۳۹ (یعنی مُترجم اَے اُستاد) تُو کہاں رہتا ہَے؟ اُس نے اُن
سے کہا۔ آؤ۔ دیکھ لو گے۔ پس وہ آئے۔ اَور جہاں وہ رہتا تھا
دیکھا۔ اَور اُس روز اُس کے ساتھ رہے۔ اَور یہ دسویں گھنٹے
کے قریب تھا۔

۴۰ اُن دونوں میں سے جو یُوحنّا کی یہ سُن کر اُس کے پیچھے
۴۱ ہو لِئے تھے ایک شمعُونؔ پطرس کا بھائی اِندریاسؔ تھا۔ اُس
نے پہلے اَپنے ہمشیر شمعُونؔ سے مِل کر اُس سے کہا کہ ہم نے
۴۲ مَاشِیح (یعنی مُترجم المسیح) پا لیا ہَے۔ تب وہ اُسے یِسُوعؔ کے
پاس لایا۔ اَور یِسُوعؔ نے اُس پر نِگاہ کر کے کہا کہ تُو شمعُونؔ بِن
یُونا ہَے۔ تُو کیفاؔ کہلائے گا (یعنی مُترجم پطرس)۔

۴۳ دُوسرے دِن اُس نے جلیلؔ کو روانہ ہونا چاہا۔ اَور
فِیلبُوسؔ سے مِلا۔ اَور یِسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ میرے پیچھے
۴۴ ہو لے۔ فِیلبُوسؔ۔ اِندریاسؔ اَور پطرسؔ کے شہر بیت صیدا
کا تھا۔

[۴۵] فِیلبُوسؔ کو نتن ایلؔ مِلا۔ اَور اُس نے اُس سے کہا کہ جِس کا
ذِکر مُوسیٰؔ نے توریت میں اَور انبیاء نے بھی کِیا ہَے ہم نے
۴۶ اُسے پا لیا۔ وہ یُوسفؔ کا بیٹا یِسُوعؔ ناصری ہَے۔ نتن ایلؔ
نے اُس سے کہا۔ کیا ناصرتؔ سے کوئی اچھی چیز نِکل سکتی ہَے؟
۴۷ فِیلبُوسؔ نے اُس سے کہا۔ آ۔ دیکھ لے۔ یِسُوعؔ نے نتن ایلؔ
کو اَپنی طرف آتے دیکھ کر اُس کے حق میں کہا۔ دیکھو۔ ایک
۴۸ حقیقی اِسرائیلی۔ اِس میں مکر نہیں۔ نتن ایلؔ نے اُس سے
کہا۔ تُو مُجھے کہاں سے جانتا ہَے؟ یِسُوعؔ نے جواب دِیا
اَور اُس سے کہا۔ اِس سے پہلے کہ فِیلبُوسؔ نے تُجھے بُلایا جب
تُو انجیر کے درخت کے نیچے تھا۔ مَیں نے تُجھے دیکھا۔ نتن ایلؔ ۴۹
نے اُس کو جواب دِیا کہ رَبّی۔ تُو خُدا کا بیٹا۔ تُو اِسرائیلؔ کا بادشاہ
ہَے۔ یِسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا۔ کیا تُو اِس لِئے اِیمان ۵۰
لاتا ہَے کہ مَیں نے تُجھ سے کہا۔ کہ مَیں نے تُجھ کو انجیر کے
درخت کے نیچے دیکھا؟ تُو اِس سے بھی بڑے بڑے ماجرے
دیکھے گا۔ پھر اُس سے کہا۔ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ تُم ۵۱
آسمان کو کُھلا اَور خُدا کے فرشتوں کو اُوپر جاتے اَور اِبنِ اِنسان
پر اُترتے دیکھو گے +

باب ۲

قانائے جلیل کا بیاہ۔

اَور تیسرے دِن قانائے جلیلؔ میں بیاہ ۱
ہُؤا اَور یِسُوعؔ کی ماں وہاں تھی۔ اَور یِسُوعؔ اَور اُس کے شاگِرد ۲
بھی اُس بیاہ میں بُلائے گئے تھے۔ اَور جب مَے گھٹ گئی ۳
تو یِسُوعؔ کی ماں نے اُس سے کہا۔ کہ اُن کے پاس مَے نہیں
رہی۔ اَور یِسُوعؔ نے اُس سے کہا۔ اَے خاتُون۔ مُجھے اَور تُجھے [۴]
کیا۔ میرا وقت ہنوز نہیں آیا۔ اُس کی ماں نے خادِموں سے ۵
کہا۔ جو کُچھ یہ تُم سے کہے وہ کرو۔ اَور وہاں یہُودیوں کی رسم ۶
طہارت کے لِئے پتّھر کے چھ مٹکے دھرے تھے۔ جِن میں دو
دو یا تِین تِین بَت سماتے تھے۔ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ مٹکوں ۷
میں پانی بھر دو۔ سو اُنہوں نے اُن کو لبالب بھر دِیا۔ اَور ۸
اُس نے اُن سے کہا۔ کہ اَب نِکالو اَور میرِ ضیافت کے پاس
لے جاؤ۔ اَور وہ لے گئے۔ جب میرِ ضیافت نے وہ پانی ۹
چکھا جو مَے بن گیا تھا اَور نہ جانتا تھا کہ یہ کہاں سے آئی

باب ۲: ۴ "مُجھے اَور تُجھے کیا" یہ یُونانی متن ہَے۔ یہ اَلفاظ ایک یُونانی محاورہ کا ترجمہ ہَیں جِس سے بعض مُفسرین کی رائے کے مُطابِق یہ مُراد ہَے کہ "مُجھے تُجھ سے کیا کام" یعنی مُجھے رہنے دے میرے کام میں دخل نہ دے۔ مسیح نے اِس بات سے اَپنی ماں کا اِیمان آزمایا ہَے جِس طرح اُس نے کنعانی عَورت کا اِیمان جانچا تھا۔ (متی ۱۵: ۲۲) مریمؔ کا اِیمان اِس بات سے بالکُل نہ ہِلا بلکہ بڑھ گیا چُنانچہ اُس نے خادِموں کو فرمایا کہ جو کُچھ یِسُوعؔ تُم سے کہے سو کرو۔ اَور دیکھ مسیح اَپنی ماں کی عرض کے سبب اَپنا پہلا مُعجزہ کرتا ہَے +

باب ۱: ۴۵ ـ تک ۴۹: ۱۰۔ تث ۱۸: ۱۸۔ اش ۴۰: ۱۰۔ ۴۵: ۸۔ ار ۲۳: ۵
حز ۳۴: ۲۳۔ ۳۷: ۲۴۔ دا ۹: ۲۴ و ۲۵ +

ہے (مگر خادِم جنہوں نے وہ پانی نکالا تھا جانتے تھے) تو میرِ ضیافت
۱۰ نے دُلہا کو بُلایا ٭ اور اُس سے کہا کہ ہر شخص پہلے اچھی مَے خرچ
کرتا ہے اور معمولی اُس وقت جب کہ سب خُوب پی چُکیں مگر تُو
۱۱ نے اچھّی مَے اب تک رکھ چھوڑی ہے ٭ نشانوں کا یہ شروع
یسُوعؔ نے قانائے جلیل میں کیا اور اُس نے اپنا جلال دکھایا
۱۲ اور اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے ٭ اِس کے بعد وہ اور
اُس کی ماں اور بھائی اور اُس کے شاگرد کفرنحوم میں گئے۔
مگر وہاں بہت دِن نہ رہے ٭

۱۳ [احترامِ ہیکل۔] اور یہُودیوں کا فسح نزدیک تھا اور یسُوعؔ
۱۴ یرُوشلیم کو گیا ٭ اور اُس نے ہیکل میں بَیلوں اور بھیڑوں اور
کبُوتر بیچنے والوں کو دیکھا اور صرّافوں کو بھی جو وہاں بیٹھے تھے ٭
۱۵ تب اُس نے رسّیوں کا کوڑا بنا کر سب کو بھیڑوں اور بَیلوں
سمیت ہیکل سے باہر نکال دیا اور صرّافوں کی نقدی بکھیر دی۔
۱۶ اور تختے اُلٹ دئے ٭ اور کبُوتر فروشوں سے کہا۔ اِن چیزوں
کو یہاں سے لے جاؤ۔ میرے باپ کے گھر کو بیوپار کا گھر مت
۱۷ بناؤ ٭ اور اُس کے شاگردوں کو یاد آیا۔ کہ یُوں لکھا ہے کہ تیرے
گھر کی غیرت مجھے کھا جائے گی ٭
۱۸ تب یہُودی بول اُٹھے اور کہا۔ کہ تُو ہمیں کیا نشان
۱۹ دِکھاتا ہے کہ یہ کام کرتا ہے ٭ یسُوعؔ نے جواب میں اُن
سے کہا کہ اِس ہیکل کو ڈھا دو۔ اور مَیں تین دِن میں اسے کھڑا
۲۰ کر دُونگا ٭ یہُودیوں نے کہا۔ چھیالیس برس میں یہ ہیکل بنی
۲۱ ہے اور تُو اِسے تین دِن میں کھڑا کر دے گا ٭ مگر اُس نے
۲۲ اپنے بدن کی ہیکل کی بابت کہا تھا ٭ اِس لِئے جب وہ
مُردوں میں سے جی اُٹھا تو اُس کے شاگردوں کو یاد آیا۔ کہ
اُس نے یہ کہا تھا اور وہ نوشتے پر اور یسُوعؔ کی اِس بات
پر جو اُس نے کہی تھی ایمان لائے ٭

۲۳ جب وہ عیدِ فسح کے موقع پر یرُوشلیم میں تھا۔ تو بہتیرے
اُن نشانوں کو جو وہ دِکھاتا تھا دیکھ کر اُس کے نام پر ایمان لائے ٭
۲۴ لیکن یسُوعؔ اپنی نسبت اُن پر اعتبار نہیں کرتا تھا۔ اِس لِئے کہ
۲۵ وہ سب کو جانتا تھا ٭ اور مُحتاج نہ تھا کہ کوئی اِنسان کے حق میں
گواہی دے۔ کیونکہ وہ آپ ہی جانتا تھا کہ اِنسان کے باطن میں
کیا کیا ہے +

باب ۳

۱ [نیقُودیمُس۔] فریسیوں میں سے ایک شخص نیقُودیمُس نامی
۲ یہُودیوں کا ایک سردار تھا ٭ وہ رات کے وقت اُس کے پاس
آیا اور اُس سے کہا۔ کہ ربّی ہم جانتے ہیں۔ کہ تُو خُدا کی طرف سے
اُستاد ہو کر آیا ہے۔ کیونکہ جو نشان تُو دِکھاتا ہے۔ کوئی دِکھا نہیں
۳ سکتا جب تک خُدا اُس کے ساتھ نہ ہو ٭ یسُوعؔ نے جواب میں
اُس سے کہا۔

مَیں تجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جب تک کوئی ازسرِ نَو
۴ پَیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی دیکھ نہیں سکتا ٭ نیقُودیمُس
نے اُس سے کہا۔ آدمی جب بُوڑھا ہو گیا تو کیونکر پَیدا ہو سکتا ہے
کیا دوبارہ وہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پَیدا ہو
۵ سکتا ہے؟ ٭ یسُوعؔ نے جواب دیا کہ مَیں تجھ سے سچ سچ کہتا
ہُوں کہ جب تک کوئی پانی اور رُوح سے پَیدا نہ ہو۔ وہ خُدا
۶ کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا ٭ جو جسد سے پَیدا ہُؤا
ہے وہ جسد ہے۔ اور جو رُوح سے پَیدا ہُؤا ہے وہ رُوح
۷ ہے ٭ تعجّب نہ کر کہ مَیں نے تجھ سے کہا کہ تمہیں ازسرِ نَو پَیدا
۸ ہونا ضرور ہے ٭ ہوا جدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تُو اُس کی
آواز سُنتا ہے مگر نہیں جانتا۔ کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں
جاتی ہے۔ ہر وہ جو رُوح سے پَیدا ہُؤا ایسا ہی ہے ٭ نیقُودیمُس
۹ نے جواب میں اُس سے کہا کہ یہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں؟ ٭

باب ۲: ۱۷۔ مز ۶۸ (۶۹) : ۱۰ +
باب ۲: ۲۲۔ مز ۳: ۶-۵۶ (۵۷) : ۹ +
باب ۳: ۸۔ مز ۱۳۴ (۱۳۵) : ۷ +

۱۰ یسوؔع نے جواب دِیا اور اُس سے کہا۔ کیا تُو بنی اسرائیل کا اُستاد ہے اور یہ باتیں نہیں جانتا؟

۱۱ مَیں تجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو کُچھ ہم جانتے ہیں وہ کہتے ہیں اور جِسے ہم نے دیکھا ہے اُس کی گواہی دیتے ۱۲ ہیں اور تُم ہماری گواہی قبُول نہیں کرتے۔ جب مَیں نے تُم سے زمین کی باتیں کہیں اور تُم نے یقین نہیں کیا۔ پھر اگر مَیں تُم سے ۱۳ آسمان کی باتیں کہُوں تو تُم کیونکر یقین کرو گے۔ کوئی آسمان پر نہیں چڑھا سوا اُس کے جو آسمان پر سے اُترا۔ یعنی ابنِ انسان ۱۴ جو آسمان میں ہے۔ اور جس طرح مُوسیٰ نے سانپ کو بیابان میں بُلند کیا۔ اُسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ انسان بھی بُلند کیا جائے۔ ۱۵ تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو۔ بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

۱۶ کیونکہ خُدا نے دُنیا کو ایسا پیار کیا کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو۔ بلکہ ۱۷ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِس لئے نہیں بھیجا۔ کہ دُنیا پر فتویٰ دے۔ بلکہ اِس لئے کہ دُنیا اُس کے ۱۸ وسیلے سے نجات پائے۔ جو اُس پر ایمان لاتا ہے۔ اُس پر فتویٰ نہ دِیا جائے گا۔ لیکن جو اُس پر ایمان نہیں لاتا۔ اُس پر فتویٰ ہو چُکا۔ کیونکہ وہ خُدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان ۱۹ نہ لایا۔ اور فتویٰ یہ ہے۔ کہ نُور دُنیا میں آیا اور آدمیوں نے تاریکی کو نُور سے زیادہ پیار کیا۔ کیونکہ اُن کے کام بُرے تھے۔ ۲۰ کیونکہ جو کوئی بدی کرتا ہے وہ نُور سے دُشمنی رکھتا ہے اور نُور کے نزدیک نہیں آتا۔ ایسا نہ ہو کہ اُس کے کام نمایاں ۲۱ ہوں۔ مگر وہ جو صداقت پر عمل کرتا ہے۔ نُور کے نزدیک آتا ہے تاکہ اُسکے کام نمایاں ہوں کیونکہ وہ خُدا میں کئے گئے ہیں۔

یُوحنّا کی آخری شہادت۔

۲۲ اِن باتوں کے بعد یسوؔع اور اُسکے شاگرد یہُودیہ کی سرزمین میں آئے اور وہ وہاں اُن کے ساتھ رہا۔ اور اصطباغ دیتا تھا۔ ۲۳ اور یُوحنّا بھی شالیم کے نزدیک عینؔ نُون میں اصطباغ دیتا تھا۔ کیونکہ وہاں پانی بہت تھا اور لوگ اصطباغ لینے آتے تھے۔ ۲۴ کیونکہ یُوحنّا اُس وقت تک قید خانہ میں ڈالا نہ گیا تھا۔

۲۵ پس یُوحنّا کے شاگردوں کی کسی یہُودی کے ساتھ طہارت کی بابت بحث ہُوئی۔ ۲۶ اور اُنہوں نے یُوحنّا کے پاس آکر کہا۔ کہ ربّی۔ جو یردؔن کے پار تیرے ساتھ تھا اور جس کی تُو نے شہادت دی۔ دیکھ۔ وہ اصطباغ دیتا ہے اور سب اُسکے پاس جاتے ہیں۔ ۲۷ یُوحنّا نے جواب میں کہا کہ کوئی آدمی کُچھ نہیں پا سکتا جب تک اُس کو آسمان سے نہ دِیا جائے۔ ۲۸ تُم میرے گواہ ہو کہ مَیں نے کہا۔ کہ مَیں المسیح نہیں۔ مگر مَیں اُس کے آگے بھیجا گیا ہُوں۔ ۲۹ جس کی دُلہن ہے وہ دُلہا ہے۔ مگر دُلہا کا دوست جو کھڑا ہُوا ہے۔ اُس کی سُنتا ہے۔ دُلہا کی آواز سے بہت خُوش ہوتا ہے۔ پس میری یہ خُوشی پُوری ہو گئی ہے۔ ۳۰ ضرور ہے کہ وہ بڑھے لیکن مَیں گھٹوں۔

۳۱ جو اُوپر سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے۔ وہ جو زمین سے ہے زمینی ہے اور زمین کی باتیں کرتا ہے۔ جو آسمان سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے۔ ۳۲ اور جو کُچھ اُس نے دیکھا اور سُنا ہے اُسی کی گواہی دیتا ہے اور کوئی اُس کی گواہی قبُول نہیں کرتا۔ ۳۳ جس نے اُسکی گواہی قبُول کی۔ اُس نے مہر کر دی ہے کہ خُدا سچّا ہے۔ ۳۴ کیونکہ جِسے خُدا نے بھیجا ہے۔ وہ خُدا کی باتیں کہتا ہے کیونکہ وہ پیمانہ سے رُوح نہیں دیتا۔ ۳۵ باپ بیٹے کو پیار کرتا ہے اور اُس نے سب چیزیں اُس کے ہاتھ میں دے دی ہیں۔ ۳۶ جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے۔ وہ ہمیشہ کی زندگی رکھتا ہے اور جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا۔ وہ زندگی کو نہیں دیکھے گا۔ بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے +

باب ۴

سامری عورت۔

۱ اور جب خُداوند کو معلُوم ہُوا کہ فریسیوں

باب ۳: ۱۴ - عدد ۲۱: ۹ +

نے سُنا ہے کہ یسُوع یُوحنّا سے زیادہ شاگرد بناتا اور اِصطباغ
۲ دیتا ہے۔ (اگرچہ یسُوع آپ نہیں بلکہ اُس کے شاگرد اِصطباغ
۳ دیتے تھے) ۔ تو وہ یہُودیہ کو چھوڑ کر پھر جلیل کو چلا گیا۔ اور
۴ ۵ ضرُور تھا۔ کہ وہ سامریہ سے ہو کر جائے ۔ تب وہ سامریہ کے
ایک شہر تک آیا جو سُوکار کہلاتا ہے۔ اُس قطعہ کے نزدیک
۶ جو یعقُوب نے اپنے بیٹے یُوسُف کو دیا تھا۔ اور یعقُوب کا
چشمہ وہیں تھا۔ چُنانچہ یسُوع سفر سے ماندہ ہو کر یُونہی چشمہ
پر بَیٹھ گیا۔ یہ چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔

۷ تب سامریہ کی ایک عَورت پانی بھرنے آئی۔ یسُوع
۸ نے اُس سے کہا۔ مُجھے پینے کو دے ۔ (کیونکہ اُس کے شاگرد شہر
۹ میں رسد خریدنے گئے ہُوئے تھے) ۔ اُس سامری عَورت نے
اُس سے کہا کہ تُو یہُودی ہو کر مُجھ سامری عَورت سے پینے کو
کیونکر مانگتا ہے؟ (کیونکہ یہُودی سامریوں سے کِسی طرح کا
۱۰ برتاؤ نہیں کرتے) ۔ یسُوع نے جواب دِیا اور اُس سے کہا
کہ اگر تُو خُدا کی نعمت جانتی ۔ اور یہ بھی کہ وہ کَون ہے جو تُجھ
سے کہتا ہے کہ مُجھے پینے کو دے ۔ تو تُو اُس سے مانگتی اور
۱۱ وہ تُجھے زِندہ پانی دیتا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ کہ اَے آقا
تیرے پاس ڈول تو ہے نہیں اور کُنواں گہرا ہے۔ پھر تُو
۱۲ نے وہ زِندہ پانی کہاں سے پایا؟ ۔ کیا تُو ہمارے باپ
یعقُوب سے بڑا ہے؟ جِس نے ہم کو یہ کُنواں دِیا ۔ اور
خُود اُس نے اور اُس کے بیٹوں نے اور اُسکے جانوروں
۱۳ نے اِس میں سے پیا۔ یسُوع نے جواب دیا اور اُس سے
کہا۔ جو کوئی یہ پانی پیئے پھر پیاسا ہوگا مگر جو کوئی وہ پانی پیئے
۱۴ جو مَیں اُسے دُوں گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو پانی مَیں
اُسے دُوں گا اُس میں پانی کا چشمہ بن جائے گا۔ جو ہمیشہ کی
۱۵ زِندگی کے لِئے جاری رہے گا۔ عَورت نے اُس سے کہا۔ اَے
آقا وہ پانی مُجھ کو دے کہ مَیں پھر پیاسی نہ ہُوں اور نہ بھرنے

کو یہاں آؤں ۔ اُس نے اُس سے کہا۔ جا کر اپنے شوہر کو بُلا۔ ۱۶
اور یہاں آ۔ عَورت نے جواب دِیا اور کہا کہ مَیں شوہر نہیں ۱۷
رکھتی ہُوں۔ یسُوع نے اُس سے کہا۔ تُو نے دُرست کہا ہے
کہ مَیں شوہر نہیں رکھتی ہُوں ۔ کیونکہ تُو پانچ شوہر کر چُکی ہے ۱۸
اور وہ جو اب رکھتی ہے تیرا شوہر نہیں۔ تُو نے یہ سچ کہا۔ عَورت ۱۹
نے اُس سے کہا۔ اَے آقا مُجھے معلُوم ہوتا ہے کہ تُو نبی ہے ۔
ہمارے باپ دادا نے اِس پہاڑ پر پرستِش کی اور تُم کہتے ہو ۲۰
کہ وہ جگہ جہاں پرستِش کرنی چاہیئے یرُوشلیم میں ہے۔ یسُوع ۲۱
نے اُس سے کہا۔ بی بی۔ میری بات کا یقین کر۔ کہ وہ وقت آتا ہے
کہ تُم نہ تو اِس پہاڑ پر اور نہ یرُوشلیم میں باپ کی پرستِش کرو گے ۔
تُم اُس کی جِسے نہیں جانتے پرستِش کرتے ہو۔ ہم اُس کی جِسے جانتے ۲۲
ہیں پرستِش کرتے ہیں کیونکہ نجات یہُودیوں میں سے ہے
لیکن وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار ۲۳
رُوح اور سچائی سے باپ کی پرستِش کریں گے۔ کیونکہ باپ
اپنے پرستار ایسے ہی چاہتا ہے۔ خُدا رُوح ہے اور جو اُس ۲۴
کی پرستِش کرتے ہیں۔ اُنہیں ضرُور ہے کہ رُوح اور سچائی سے
اُس کی پرستِش کریں ۔ عَورت نے اُس سے کہا۔ مَیں جانتی ہُوں ۲۵
کہ مسیح (یعنی المسیح) آنے والا ہے۔ جب وہ آئے گا۔ تو
ہمیں سب باتیں بتائے گا۔ یسُوع نے اُس سے کہا۔ مَیں ۲۶
جو تُجھ سے بول رہا ہُوں وُہی ہُوں ۔
اِتنے میں اُس کے شاگرد آ گئے۔ اور مُتعجّب ہُوئے کہ ۲۷
وہ عَورت سے باتیں کر رہا ہے۔ مگر کِسی نے نہ کہا کہ تُو کیا
چاہتا ہے؟ یا اُس سے کیوں باتیں کرتا ہے؟ ۔ تب عَورت ۲۸
نے اپنا گھڑا چھوڑا اور شہر میں جا کر لوگوں سے کہا۔ آؤ۔ ایک ۲۹

باب ۴: ۴۔ یسع ۳۳: ۱۹ ۔ ۴۸: ۲۲ ۔ یش ۲۴: ۳۲+

باب ۴: ۲۰۔ "اِس پہاڑ پر" پہاڑ کا نام جرزیم تھا حُکم تھا کہ یہُودیوں کے سب لوگ فقط یرُوشلیم میں خُدا کی پرستِش کریں اور قربانیاں چڑھائیں لیکن بارہ قبائل میں سے دس الگ ہو کر جرزیم پہاڑ پر پرستِش کرنے لگے۔

باب ۴: ۲۲۔ ۲۔ سل ۱۷: ۴۱+

آدمی کو دیکھو جس نے سب کام جو مَیں نے کِئے مُجھے بتا دِئے ہیں
۳۰ کیا یہ المسیح نہیں ہے؟ ۰ اِس پر وہ شہر سے نِکلے اور اُس کے پاس آئے ۰
۳۱ اِتنے میں اُس کے شاگردوں نے اُس سے درخواست کرکے
۳۲ کہا۔ کہ ربّی۔ کُچھ کھالے ۰ لیکن اُس نے اُن سے کہا۔ میرے
پاس کھانے کے لِئے ایسی خُوراک ہے جِسے تُم نہیں جانتے ۰
۳۳ اِس لِئے شاگرد آپس میں کہنے لگے۔ کہ کیا کوئی اِس کے لِئے
۳۴ کھانا لایا ہے؟ ۰ یسُوع نے اُن سے کہا۔ میرا کھانا یہ ہے
کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی بجا لاؤں اور اُس کا کام پُورا
۳۵ کرُوں ۰ کیا تُم نہیں کہتے کہ چار مہینے کے بعد فصل ہوگی؟
دیکھو مَیں تُم سے کہتا ہُوں۔ اپنی آنکھیں اُٹھاؤ اور کھیتوں
۳۶ کو دیکھو کہ وہ کاٹنے کے لِئے پک چُکے ہیں ۰ اور کاٹنے
والا مزدُوری پاتا ہے اور ہمیشہ کی زندگی کے لِئے پھل جمع
کرتا ہے تاکہ وہ جو بوتا ہے اور وہ جو کاٹتا ہے دونوں ایک
۳۷ ساتھ خُوشی کریں ۰ اور اُس پر یہ مثل صادِق آتی ہے کہ ایک
۳۸ بوتا ہے اور دُوسرا کاٹتا ہے ۰ مَیں نے تُمہیں بھیجا ہے تاکہ
جس میں تُم نے محنت نہیں کی ہے اُسے کاٹو۔ اوروں
نے محنت کی ہے اور تُم اُن کی محنت میں داخل ہُوئے ہو ۰
۳۹ اور اُس شہر کے بُہت سے سامری اُس عورت کے
کہنے سے جِس نے گواہی دی کہ اُس نے میرے سب کام
۴۰ مُجھے بتا دِئے ہیں۔ اُس پر ایمان لائے ۰ پس اُن سامریوں
نے اُس کے پاس آکر اُس کی مِنّت کی کہ ہمارے پاس رہ۔
۴۱ چُنانچہ وہ دو روز وہاں رہا ۰ اور اُس کے کلام کے سبب
۴۲ اور بھی بہت سے ایمان لائے ۰ اور اُس عورت سے
کہا۔ اب ہم تیرے کہنے سے ایمان نہیں لاتے کیونکہ
ہم نے خُود سُن لیا ہے اور جانتے ہیں کہ یہ فی الحقیقت
دُنیا کا نجات دہندہ ہے ۰

۴۳ **سرِشتہ دار کا بیٹا۔** اِن دو دِنوں کے بعد وہ وہاں سے
روانہ ہوکر گلیل کو گیا ۰ کیونکہ یسُوع نے خُود گواہی دی کہ نبی اپنے ۴۴
وطن میں عزّت نہیں پاتا ۰ اور جب وہ گلیل میں آیا تو گلیلیوں ۴۵
نے اُسے قبُول کرلیا۔ اِس لِئے کہ اُنہوں نے وہ سب کُچھ
دیکھا تھا جو اُس نے یرُوشلیم میں عید کے موقع پر کیا تھا۔
کیونکہ وہ بھی عید منانے گئے تھے ۰
اور وہ پھر قانائے گلیل میں آیا جہاں اُس نے پانی کو ۴۶
مَے بنایا تھا۔ اور کفرنحوم میں ایک سرِشتہ دار تھا جس کا
بیٹا بیمار تھا ۰ اُس نے جب سُنا کہ یسُوع یہُودیہ سے ۴۷
گلیل میں آگیا ہے تو اُس کے پاس گیا۔ اور اُس کی مِنّت کی
کہ چل کر میرے بیٹے کو شفا بخش۔ کیونکہ وہ قریب مرگ تھا ۰
تب یسُوع نے اُس سے کہا۔ جب تک کرشمے اور کرامتیں ۴۸
نہ دیکھو تُم ہرگز ایمان نہیں لاتے ۰ سرِشتہ دار نے اُس ۴۹
سے کہا کہ اَے خُداوند پیشتر اِس سے کہ میرا بچّہ مرجائے چل ۰
یسُوع نے اُس سے کہا جا تیرا بیٹا جیتا ہے۔ اُس شخص نے ۵۰
اُس بات کا یقین کیا جو یسُوع نے اُس سے کہی اور چلا گیا ۰
اور وہ راہ ہی میں تھا کہ اُس کے غُلام اُسے مِلے اور خبر دی کہ ۵۱
تیرا بیٹا جیتا ہے ۰ تب اُس نے اُن سے پُوچھا۔ کہ اُسے ۵۲
کِس وقت سے آرام ہونے لگا تھا۔ اُنہوں نے کہا کہ کل
ساتویں گھنٹے اُس کی تپ اُتر گئی ۰ پس باپ جان گیا کہ ۵۳
وُہی وقت تھا۔ جب یسُوع نے اُس سے کہا تھا کہ تیرا
بیٹا جیتا ہے۔ اور وہ آپ اپنے سارے خاندان سمیت
ایمان لایا ۰ یہ دُوسرا کرشمہ ہے جو یسُوع نے یہُودیہ سے ۵۴
گلیل میں آکر دِکھایا +

باب ۵

۱ **بزآتا کا لنگڑا۔** بعد ازیں یہُودیوں کی عید تھی۔ اور یسُوع
یرُوشلیم کو گیا ۰ اور یرُوشلیم میں بھیڑ دروازے کے پاس ۲

باب ۵:۱- اح ۵:۲۳ - تث ۱:۱۶ +

ایک حَوض ہے جو عبرانی میں بزاتا کہلاتا ہے۔ جس کے
۳ پانچ برآمدے ہیں ۝ اِن میں بہت سے ناتواں پڑے
تھے۔ اندھے لنگڑے اَور پژمُردے۔ جو پانی کے ہلنے کے
۴ مُنتظِر تھے ۝ (کیونکہ خُداوند کا ایک فرشتہ وقتاً فوقتاً حَوض
میں اُتر کر پانی کو ہلاتا تھا۔ اَور جو کوئی پانی کے ہلنے کے
بعد حَوض میں پہلے اُترتا خواہ کیسی بھی بیماری ہوتی وہ
۵ اُس سے شِفا پاتا) ۝ اَور وہاں ایک شخص تھا جو اٹھتیس برس
۶ سے بیمار تھا ۝ یِسُوعؔ نے جب اُسے پڑا دیکھا اَور جانا کہ
وہ بڑی مُدّت سے اِس حالت میں ہے تو اُس سے کہا
۷ کہ کیا تُو تندرُست ہونا چاہتا ہے؟ ۝ اُس بیمار نے
اُسے جواب دِیا کہ اَے خُداوند میرے پاس کوئی آدمی
نہیں کہ جب یہ پانی ہلے تو مُجھے حَوض میں اُتار دے۔ اَور
جب تک مَیں خُود آپ پہنچوں دُوسرا مُجھ سے پہلے اُتر
۸ پڑتا ہے ۝ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا۔ اُٹھ اَور اَپنا کھٹولا
۹ اُٹھا کر چلا جا ۝ فی الفور وہ شخص تندرُست ہوگیا۔ اَور اَپنا
کھٹولا اُٹھا کر چلا گیا۔

اَور وہ دِن سبت کا تھا ۝

۱۰ پس یہُودیوں نے اُس سے جس نے شِفا پائی تھی کہا۔
کہ آج سبت ہے۔ تُجھے روا نہیں کہ اَپنے کھٹولے کو اُٹھا
۱۱ لے جائے ۝ اُس نے اُنہیں جواب دِیا۔ کہ جس نے مُجھے
۱۲ شِفا بخشی اُسی نے مُجھے فرمایا کہ اَپنا کھٹولا اُٹھا کر چلا جا ۝ تب
اُنہوں نے اُس سے پُوچھا کہ وہ کَون شخص ہے جس نے تُجھ
۱۳ سے کہا کہ اَپنا کھٹولا اُٹھا کر چلا جا؟ ۝ مگر شِفا یافتہ نہیں جانتا تھا
کہ کَون ہے۔ کیونکہ یِسُوعؔ وہاں کے ہجُوم کے سبب سے
۱۴ ٹل گیا تھا ۝ بعد ازاں یِسُوعؔ نے اُسے ہَیکل میں پایا اَور اُس
سے کہا۔ دیکھ تُو نے شِفا پائی ہے۔ پھر گُناہ نہ کرنا نہ ہو کہ تیرا
۱۵ حال اُس سے بھی بدتر ہو جائے ۝ وہ شخص گیا اَور یہُودیوں
کو خبر دی کہ جس نے مُجھے شِفا بخشی ہے وہ یِسُوعؔ ہے ۝ اِس ۱۶
لِئے یہُودی یِسُوعؔ کو ستانے اَور اُسے قتل کرنے کی کوشش
کرنے لگے کیونکہ وہ سبت کو اَیسے کام کرتا تھا ۝ مگر اُس نے ۱۷
اُن سے کہا کہ میرا باپ اَب تک کام کرتا ہے اَور مَیں بھی کرتا
ہُوں ۝ اِس وجہ سے یہُودی اَور بھی زیادہ اُسے قتل کرنے کی ۱۸
کوشِش کرنے لگے۔ کیونکہ وہ نہ صرف سبت کا احترام نہیں
کرتا تھا بلکہ خُدا کو اَپنا باپ کہہ کر اَپنے آپ کو خُدا کے برابر
بناتا تھا ۝

پس یِسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا۔ مَیں تُم سے سچ ۱۹
سچ کہتا ہُوں۔ کہ بیٹا اَپنے آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا سِوا
اُس کے جو باپ کو کرتا دیکھتا ہے۔ کیونکہ جو کُچھ وہ کرتا ہے
وُہی بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے ۝ کیونکہ باپ بیٹے کو پیار کرتا ۲۰
ہے۔ اَور جو کُچھ آپ کرتا ہے اُسے دِکھاتا ہے۔ بلکہ وہ اِن
سے بھی بڑے کام اُسے دِکھائے گا کہ تُم تعجّب کرو گے ۝ کیونکہ ۲۱
جَیسا باپ مُردوں کو اُٹھاتا اَور زِندہ کرتا ہے وَیسے ہی بیٹا
بھی جنہیں چاہتا ہے زِندہ کرتا ہے ۝ کیونکہ باپ کِسی شخص ۲۲
کی عدالت بھی نہیں کرتا۔ بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام
بیٹے کو سَونپ دِیا ہے ۝ تاکہ سب بیٹے کی عِزّت کریں جس ۲۳
طرح سے کہ باپ کی عِزّت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عِزّت نہیں
کرتا وہ باپ کی بھی عِزّت نہیں کرتا جس نے اُسے بھیجا ہے ۝
مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو میرا کلام سُنتا اَور اُس پر ۲۴
جس نے مُجھے بھیجا ہے اِیمان لاتا ہے وہ ہمیشہ کی زِندگی
رکھتا ہے اَور زیرِ فتویٰ نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ مَوت میں سے
زِندگی میں داخل ہو گیا ہے ۝ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ ۲۵
وہ وقت آتا ہے بلکہ اَب ہی ہے۔ کہ مُردے خُدا کے بیٹے
کی آواز سُنیں گے اَور جو سُنیں گے وہ جئیں گے ۝ کیونکہ جس ۲۶
طرح باپ اَپنے آپ میں زِندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے

باب ۵: ۱۰- خر ۲۰: ۱۱ - ار ۱۷: ۲۴+

۲۷ بیٹے کو بھی دیا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے۔ اَور اُسے
اِختیار بھی بخشا کہ عدالت کرے۔ اِس لِئے کہ وہ اِبنِ انسان
۲۸ ہَے۔ اِس سے تعجُّب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہَے کہ
۲۹ جتنے قبروں میں ہَیں اُس کی آواز سُنیں گے۔ اَور جنہوں
نے نیکی کی ہَے زندگی کی قیامت کے واسطے نکلیں گے۔
اَور جنہوں نے بدی کی ہَے فتویٰ کی قیامت کے واسطے۔
۳۰ مَیں اپنے آپ سے کچھ نہیں کرسکتا جیسے مَیں سُنتا ہُوں وَیسے ہی عدالت
کرتا ہُوں۔ اَور میری عدالت راست ہَے کیونکہ مَیں اپنی مرضی کو
نہیں بلکہ اُس کی مرضی کو جس نے مجھے بھیجا چاہتا ہُوں۔
۳۱ اگر مَیں خُود اپنی گواہی دُوں تو میری گواہی قابلِ
۳۲ اِعتبار نہیں۔ ایک اَور ہے جو میری گواہی دیتا ہَے اَور
مَیں جانتا ہُوں کہ میری گواہی جو وہ دیتا ہَے قابلِ اِعتبار
۳۳ ہَے۔ تُم نے یُوحنّا کے پاس پَیغام بھیجا اَور اُس نے
۳۴ سچّائی کی گواہی دی ہَے۔ گو مَیں اپنی نِسبت اِنسان کی
گواہی منظُور نہیں کرتا۔ تَو بھی مَیں یہ باتیں کہتا ہُوں تاکہ
۳۵ تُم نجات پاؤ۔ وہ جلتا اَور چمکتا ہُؤا چراغ تھا اَور تُمہیں
پسند آیا۔ کہ تھوڑی دیر تک اُس کی رَوشنی سے خُوش
۳۶ رہو۔ لیکن میرے پاس جو گواہی ہَے وہ یُوحنّا کی گواہی
سے بڑی ہَے۔ کیونکہ جو کام میرے باپ نے مجھے پُورے
کرنے کو دِئے یعنی یہی کام جو مَیں کرتا ہُوں وہ میری گواہی
[۳۷] دیتے ہَیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہَے۔ اَور باپ ہی نے
جس نے مجھے بھیجا ہَے میری گواہی دی ہَے۔ تُم نے
کبھی اُس کی آواز نہیں سُنی۔ اَور نہ اُس کی صُورت دیکھی۔
۳۸ اَور تُم اُس کا کلام اپنے باطن میں قائم نہیں رکھتے اِس لِئے
[۳۹] کہ تُم اُس کے بھیجے ہُوئے کا یقین نہیں کرتے۔ تُم نوشتوں
میں ڈھونڈتے ہو۔ اِس لِئے کہ تُم گُمان کرتے ہو کہ اُنہی میں
تُمہارے لِئے ہمیشہ کی زندگی ہَے۔ اَور یہ وُہی ہیں جو میری

باب ۵: ۳۷- تث ۴: ۱۲ +

گواہی دیتے ہیں۔ پھر بھی تُمہیں زندگی پانے کے لِئے میرے ۴۰
پاس آنا پسند نہیں کرتے۔ مَیں آدمیوں سے عزّت نہیں چاہتا۔ ۴۱
لیکن مَیں تُمہیں جانتا ہُوں کہ تُم میں خُدا کی محبّت نہیں۔ مَیں ۴۲ ۴۳
اپنے باپ کے نام سے آیا ہُوں۔ اَور تُم مجھے قبُول نہیں
کرتے۔ کوئی دُوسرا اپنے ہی نام سے آئے تو تُم اُسے قبُول کر
لوگے۔ تُم جو آپس میں ایک دُوسرے سے عزّت چاہتے ہو ۴۴
اَور وہ عزّت جو خُدائے واحد کی طرف سے ہوتی ہے۔ نہیں
ڈھُونڈتے۔ کیونکر ایمان لا سکتے ہو؟ گُمان مت کرو کہ مَیں ۴۵
باپ کے پاس تُمہاری شِکایت کرُوں گا۔ تُمہارا شِکایت
کرنے والا مُوسیٰ ہی ہَے جس پر تُمہارا بھروسا ہے۔ کیونکہ [۴۶]
اگر تُم مُوسیٰ کا یقین کرتے تو میرا بھی یقین کرتے۔ اِس لِئے
کہ اُس نے میرے ہی حق میں لِکھا ہَے۔ لیکن جب تُم ۴۷
اُس کے نوشتوں کا بھی یقین نہیں کرتے تو میری باتوں کا
یقین کیونکر کروگے؟ +

باب ۶

[اَز دیادِ نان۔] بعد ازیں یسُوع جلیل کی یعنی طبریہ کی جھیل کے ۱
پار گیا۔ اَور ایک بڑا ہجُوم اُس کے پیچھے ہو لیا۔ کیونکہ اُنہوں نے ۲
وہ کرشمے دیکھے تھے جو اُس نے بیماروں پر دکھائے تھے۔
پھر یسُوع پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اَور وہاں اپنے شاگردوں کے ساتھ بیٹھا۔ ۳
اَور یہُودیوں کی عیدِ فسح نزدیک تھی۔ ۴
پس جب یسُوع نے آنکھیں اُٹھا کر دیکھا کہ بڑا ہجُوم ۵
میرے پاس آرہا ہَے۔ تو اُس نے فیلبُوس سے کہا۔ کہ ہم
کہاں سے روٹی خریدیں کہ یہ کھائیں؟ مگر اُس نے اُسے ۶

باب ۵: ۳۹ "تُم نوشتوں میں ڈھونڈتے ہو" مسیح یہودیوں کو ملامت کرتا ہے کیونکہ اسکو نہیں پہچانتے جسکا ذکر نوشتے کرتے ہیں اور جسکے بغیر وہ زندگی جو وہ نوشتوں میں ڈھونڈتے تھے ان کو مل نہ سکتی تھی +

باب ۵: ۴۶- تک ۳: ۱۵- ۲۲: ۱۸- ۴۹: ۱۰- تث ۱۸: ۱۵ +

آزمانے کے لِئے کہا تھا۔ کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ مَیں کیا
۷ کرنے کو ہُوں۔ فِلِپُّس نے اُسے جواب دِیا۔ کہ دو سَو دِینار
کی روٹیاں اُن کے لِئے بس نہ ہوں گی کہ ہر ایک کو تھوڑی
۸ سی مِلے۔ اُس کے شاگِردوں میں سے ایک یعنی شمعُون پطرس
۹ کے بھائی اندریاس نے اُس سے کہا کہ۔ یہاں ایک لڑکا
ہے جِس کے پاس جَو کی پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں۔
۱۰ مگر یہ اِتنے لوگوں کے لِئے کیا ہیں؟۔ تب یِسُوعؔ نے کہا۔
کہ لوگوں کو بِٹھاؤ۔ اور اُس جگہ بہُت گھاس تھی۔ چُنانچہ وہ
۱۱ بَیٹھ گئے۔ تقریباً پانچ ہزار مَرد۔ اور یِسُوعؔ نے وہ روٹیاں
لِیں اور شُکر کر کے اُنہیں جو بَیٹھے تھے بانٹ دِیں اور اِسی طرح
۱۲ مچھلیوں میں سے بھی جِس قدر کہ وہ چاہتے تھے۔ اور جب
وہ سیر ہو چُکے تو اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا۔ کہ اُن
۱۳ ٹکڑوں کو جو بچ رہے ہیں جمع کرو۔ تاکہ کُچھ ضائع نہ ہو۔ سو
اُنہوں نے جمع کِئے اور جَو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے
جو اُن کھانے والوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں۔
۱۴ تب اُن لوگوں نے یہ کرشمہ جو یِسُوعؔ نے دِکھایا۔
دیکھ کر کہا کہ درحقیقت وہ نبی جو دُنیا میں آنے والا تھا
۱۵ یہی ہے۔ پس یِسُوعؔ یہ جانتے ہُوئے کہ وہ چاہتے
ہیں کہ آئیں اور مجھے زبردستی پکڑ کر بادشاہ بنائیں۔ پھر
پہاڑ پر اکیلا چلا گیا۔

یِسُوعؔ کا پانی پر چلنا۔

۱۶ اور جب شام ہُوئی تو اُس کے
۱۷ شاگِرد جھیل کے کنارے گئے۔ اور کشتی پر چڑھ کر جھیل
کے پار کفرنحُوم کی طرف چلے جا رہے تھے۔ اُس وقت
اندھیرا ہو گیا تھا۔ اور یِسُوعؔ اُن کے پاس ہنوز نہیں آیا
۱۸ تھا۔ اور تُند ہوا کے سبب جھیل میں موجیں اُٹھنے
۱۹ لگیں۔ پس جب وہ کھیتے کھیتے تقریباً پچیس تیس غلوہ
نِکل گئے تو اُنہوں نے یِسُوعؔ کو جھیل پر چلتے اور کشتی
کے نزدیک آتے دیکھا۔ اور ڈر گئے۔ مگر اُس نے اُن سے ۲۰
کہا کہ مَیں ہی ہُوں۔ ڈرو مت۔ تب اُنہوں نے اُسے ۲۱
بخوشی کشتی میں چڑھا لیا۔ اور کشتی فوراً اُس جگہ جا پہنچی جہاں
وہ جاتے تھے۔

نانِ حیات۔

دُوسرے دِن اُس ہجوم کو جو جھیل کے ۲۲
پار رہ گیا تھا یہ معلوم ہُوا کہ اُس ایک چھوٹی کشتی کے سِوا
وہاں کوئی اور نہ تھی۔ اور کہ یِسُوعؔ اپنے شاگِردوں کے
ساتھ کشتی پر سوار نہ ہُوا تھا۔ بلکہ اُس کے شاگِرد اکیلے چلے
گئے تھے۔ (لیکن اِتنے میں اور چھوٹی کشتیاں طبریہ سے ۲۳
اُس جگہ کے نزدیک آئیں جہاں اُنہوں نے خُداوند کے شُکر
کرنے کے بعد وہ روٹی کھائی تھی)۔ پس جب اُس ہجوم ۲۴
نے دیکھا کہ وہاں نہ یِسُوعؔ اور نہ اُس کے شاگِرد ہیں۔ تو
اُن چھوٹی کشتیوں پر سوار ہو کر یِسُوعؔ کی تلاش میں کفرنحُوم
کو آئے۔ اور اُنہوں نے اُسے جھیل کے پار پا کر اُس سے ۲۵
کہا۔ ربّی تو یہاں کب آیا؟۔

یِسُوعؔ نے اُن کے جواب میں کہا کہ مَیں تُم سے سچ سچ ۲۶
کہتا ہُوں کہ تُم مجھے اِس لِئے نہیں ڈھونڈتے کہ تُم نے
کرشمے دیکھے۔ بلکہ اِس لِئے کہ تُم روٹیاں کھا کر سیر ہُوئے۔
فانی خوراک ہی کے لِئے نہیں بلکہ اُس خوراک کے لِئے محنت ۲۷
کرو جو ہمیشہ کی زِندگی تک ٹھہرتی ہے۔ جِسے ابنِ اِنسان
تُمہیں دے گا۔ کیونکہ اُسی پر باپ یعنی خُود خُدا نے مُہر
کر دی ہے۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ ہم کیا کریں ۲۸
تاکہ خُدا کے کام انجام دیں۔ یِسُوعؔ نے جواب میں اُن سے ۲۹
کہا۔ خُدا کا کام یہ ہے کہ تُم اُس پر اِیمان لاؤ جِسے اُس نے
بھیجا ہے۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا۔ پس تُو کون سا ۳۰
کرشمہ دِکھاتا ہے تاکہ ہم دیکھ کر تجھ پر اِیمان لائیں؟ تُو کیا
کرتا ہے؟۔ ہمارے باپ دادا نے بیابان میں مَنّ کھایا ۳۱

باب ۶: ۳۱۔ خرو ۱۶: ۱۴۔ عدد ۱۱: ۷۔ مز ۷۷-(۷۸): ۲۴ + حک ۱۶: ۲۰ +

چُنانچہ لِکھا ہے کہ اُس نے اُنہیں کھانے کو آسمان سے
۳۲ روٹی دی۔ تب یِسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ مَیں تُم سے سچ
سچ کہتا ہُوں کہ مُوسیٰؔ نے تو وہ روٹی تُمہیں آسمان سے نہ
دی۔ بلکہ میرا باپ تُمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے۔
۳۳ کیونکہ خُدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُترتی اَور دُنیا کو
۳۴ زِندگی بخشتی ہے۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اَے
۳۵ خُداوند ہم کو ہمیشہ یہ روٹی دِیا کر۔ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا۔
زِندگی کی روٹی مَیں ہُوں جو میرے پاس آتا ہے وہ ہرگز
بُھوکا نہ ہوگا۔ اَور جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہے وہ کبھی پیاسا نہ
۳۶ ہوگا۔ لیکن مَیں نے تُم سے کہا ہے کہ تُم نے تو مُجھے دیکھ لیا
ہے۔ اَور پھر بھی اِیمان نہیں لاتے ہو۔

۳۷ سب کُچھ جو باپ مُجھے دیتا ہے وہ میرے پاس آجائیگا
اَور جو میرے پاس آتا ہے۔ مَیں اُسے ہرگز نکال نہ دُونگا۔
۳۸ کیونکہ مَیں آسمان پر سے اِس لِئے نہیں اُترا کہ اپنی مرضی
۳۹ پر چلُوں۔ بلکہ اُس کی مرضی پر جِس نے مُجھے بھیجا ہے۔ اَور
میرے بھیجنے والے کی مرضی یہ ہے کہ جو کُچھ اُس نے مُجھے
دِیا ہے مَیں اُس میں سے کُچھ کھو نہ دُوں۔ بلکہ اُسے یَومِ آخر
۴۰ میں پھر زِندہ کرُوں۔ کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے
کہ ہر ایک جو بیٹے کو دیکھتا اَور اُس پر اِیمان لاتا ہے ہمیشہ
کی زِندگی پائے۔ اَور مَیں اُسے یَومِ آخر میں پھر زِندہ کرُونگا۔

۴۱ پس یہُودی اُس پر کُڑکُڑانے لگے۔ کیونکہ اُس نے
۴۲ کہا تھا کہ جو روٹی آسمان سے اُتری وہ مَیں ہُوں۔ اَور
اُنہوں نے کہا۔ کیا یہ یُوسفؔ کا بیٹا یِسُوعؔ نہیں؟ جِس کے
باپ اَور ماں کو ہم جانتے ہیں؟ پھر یہ کیونکر کہتا ہے کہ مَیں
۴۳ آسمان سے اُترا ہُوں؟ یِسُوعؔ نے جواب میں اُن سے
۴۴ کہا۔ کہ آپس میں مت کُڑکُڑاؤ۔ کوئی میرے پاس آ نہیں سکتا
جب تک باپ جِس نے مُجھے بھیجا ہے۔ اُسے کھینچ نہ لائے

باب ۶: ۳۵- سیر ۲۴: ۲۹+

۴۵ اَور مَیں اُسے یَومِ آخر میں پھر زِندہ کرُونگا۔ صحائفِ اِنبیاء میں
یہ لِکھا ہے کہ "اَور وہ سب خُدا سے تعلیم پائیں گے۔" جو کوئی
باپ کی سُنتا اَور اُس سے تعلیم پاتا ہے وہ میرے پاس آتا
۴۶ ہے۔ (یُوں نہیں کہ کِسی نے باپ کو دیکھا ہے۔ مگر جو خُدا
کی طرف سے ہے اُسی نے باپ کو دیکھا ہے)۔

۴۷ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں جو اِیمان لاتا ہے۔ وہ
ہمیشہ کی زِندگی رکھتا ہے۔

یُوخرستِ اقدس۔

۴۸ زِندگی کی روٹی مَیں ہی ہُوں۔ ۴۹ تُمہارے
۵۰ باپ دادا نے بیابان میں منّ کھایا اَور مر گئے۔ یہ وہ روٹی
ہے جو آسمان سے اُترتی ہے۔ تاکہ جو اُس میں سے کھائے
۵۱ وہ نہ مرے۔ مَیں وہ زِندہ روٹی ہُوں جو آسمان سے اُتری
۵۲ ہے۔ اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو ہمیشہ تک
زِندہ رہے گا۔ اَور جو روٹی جہان کی زِندگی کے لِئے مَیں
دُوں گا وہ میرا گوشت ہے۔

۵۳ پس۔ یہُودی آپس میں یُوں کہہ کر تکرار کرنے لگے۔ کہ
۵۴ یہ اپنا گوشت ہمیں کیونکر کھانے کو دے سکتا ہے۔ مگر یِسُوعؔ
نے اُن سے کہا۔ کہ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم
اِبنِ اِنسان کا گوشت نہ کھاؤ اَور اُس کا خُون نہ پیو تو تُم
۵۵ میں زِندگی نہیں ہوگی۔ جو میرا گوشت کھاتا اَور میرا خُون
پیتا ہے۔ وہ ہمیشہ کی زِندگی رکھتا ہے۔ اَور مَیں اُسے

باب ۶: ۴۴ "اُسے کھینچ نہ لائے" یعنی خُدا کا فضل اِنسان کو مجبُور نہیں کرتا لیکن دِل کو روشن اَور مضبُوط کرتا ہے اَیسا کہ اِنسان اِس فضل کے سبب خوشی سے خدا کی مرضی بجالاتا ہے +

باب ۶: ۴۵- اش ۵۴: ۱۳+

باب ۶: ۴۹- خر ۱۶: ۱۳+

باب ۶: ۵۴ "گوشت نہ کھاؤ..... نہ پیو" مسیح حُکم دیتا ہے کہ ہم اسکا گوشت کھائیں اَور اسکا خون پئیں۔ ایماندار لوگ یہ حُکم بجالاتے ہیں۔ اگرچہ اقدس یُوخرست صرف روٹی کی صُورت ہی میں کھاتے ہیں۔ کیونکہ مسیح کا خون اس کے بدن سے پھر جُدا نہیں ہو سکتا۔ اِسی سبب سے مسیح اقدس پیالہ کا ذِکر نہیں کرتا مگر ہر ایک کو جو وہ اقدس روٹی کھائیگا ہمیشہ کی زِندگی کا وعدہ یہ کہہ کر دیتا ہے کہ اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو ہمیشہ تک جئے گا اور وہ روٹی جو مَیں دُوں گا میرا گوشت ہے دُنیا کی زِندگی کے لِئے۔ ۵۲۔ اِسی طرح وہ بھی جو مُجھے کھاتا ہے مُجھ سے جئے گا۔ ۵۸۔ وہ جو یہ روٹی کھاتا ہے۔ ہمیشہ تک جئے گا۔ ۵۹+

۵۶ یومِ آخر میں پھر زندہ کرُونگا۔ کیونکہ میرا گوشت حقیقی غذا اَور
۵۷ میرا خُون حقیقی شُربت ہے۔ جو میرا گوشت کھاتا اَور میرا
خُون پیتا ہے۔ وہ مُجھ میں قائم رہتا ہے اَور مَیں اُس میں۔
۵۸ جس طرح باپ نے جو زندہ ہے مُجھے بھیجا۔ اَور مَیں باپ سے
زندہ ہُوں۔ اُسی طرح وہ بھی جو مُجھے کھاتا ہے مُجھ سے زندہ
۵۹ رہیگا۔ جو روٹی آسمان سے اُتری ہے یہی ہے۔ باپ
دادا کی طرح نہیں کہ کھایا اَور مر گئے۔ جو یہ روٹی کھائے گا وہ
ابد تک زندہ رہے گا۔

اِعتقاد اَور بے اِعتقادی۔

۶۰ اُس نے کفرنحوم میں تعلیم
۶۱ دیتے ہوئے عبادت خانے میں یہ باتیں کہیں۔ تب اُس کے
شاگردوں میں سے بہت یہ سُن کر کہنے لگے کہ یہ کلام سخت ہے
۶۲ اِسے کَون سُن سکتا ہے۔ مگر یسُوعؔ نے جی میں یہ جانتے ہُوئے
کہ میرے شاگرد اِس بات پر کُڑکُڑاتے ہیں۔ اُن سے کہا
۶۳ کیا یہ بات تُمہارے لِئے ٹھوکر کا باعث ہے؟ اگر تُم
اِبنِ اِنسان کو اُوپر جاتے دیکھو گے جہاں وہ پہلے تھا۔ تو پھر؟
۶۴ زندہ کرنے والی تو رُوح ہے۔ جسد سے کُچھ فائدہ نہیں۔
جو باتیں مَیں نے تُم سے کہیں وہ رُوح ہیں اَور زندگی بھی
۶۵ ہیں۔ مگر تُم میں سے بعض اَیسے ہیں جو اِیمان نہیں لاتے۔
(کیونکہ یسُوعؔ شرُوع سے جانتا تھا کہ وہ جو اِیمان نہیں
۶۶ لاتے کَون ہیں اَور کَون اُسے پکڑوائیگا)۔ پھر اُس نے کہا
کہ اِسی لِئے مَیں نے تُم سے کہا ہے کہ کوئی میرے پاس
نہیں آسکتا جب تک باپ کی طرف سے اُسے دیا نہ گیا ہو۔
۶۷ اِس کے بعد اُس کے بہت سے شاگرد پھِر گئے۔ اَور آیندہ
اُس کے ساتھ نہ رہے۔
۶۸ تب یسُوعؔ نے اُن بارہ سے کہا۔ کہ کیا تُم بھی چلا جانا چاہتے
۶۹ ہو؟ شمعُونؔ پطرسؔ نے اُسے جواب دِیا۔ کہ اَے خُداوند ہم
کِس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی
۷۰ پاس ہیں۔ اَور ہم تو اِیمان لائے ہیں اَور جان گئے ہیں کہ
۷۱ خُدا کا قُدّوس تُو ہی ہے۔ یسُوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا کہ کیا
مَیں نے تُم بارہ کو نہیں چُنا؟ اَور تُم میں سے ایک شیطان ہے۔
۷۲ اُس نے یہ شمعُونؔ اسخریوطی کے بیٹے یہُوداؔہ کی بابت کہا تھا
کیونکہ یہی جو اُن بارہ میں سے تھا۔ اُسے پکڑوانے کو تھا۔

باب ۷

یرُوشلیم کا سفر۔

۱ بعد ازیں یسُوعؔ گلیلؔ میں پھرتا رہا
کیونکہ یہُودیہؔ میں وہ پھرنا نہیں چاہتا تھا۔ اِس لِئے کہ
۲ یہُودی اُس کے قتل کے فکر میں تھے۔ اَور یہُودیوں کی
عیدِ خیام نزدیک آئی۔ تب اُس کے بھائیوں نے اُس
۳ سے کہا۔ یہاں سے روانہ ہو اَور یہُودیہؔ میں جا۔ تاکہ تیرے
شاگرد بھی اُن کاموں کو دیکھیں جو تُو کرتا ہے۔ کیونکہ اَیسا
۴ کوئی نہیں جو مشہُور ہونا چاہے اَور چھپ کر کام کرے۔ اگر تُو
یہ کام کرتا ہے تو اپنے آپ کو دُنیا پر ظاہر کر۔ کیونکہ اُسکے بھائی
۵ بھی اُس پر اِیمان نہیں لاتے تھے۔ تب یسُوعؔ نے اُن سے
۶ کہا۔ کہ میرا وقت ہنُوز نہیں آیا۔ مگر تُمہارے لِئے ہمیشہ وقت
ہے۔ دُنیا تُم سے کینہ نہیں رکھ سکتی مگر مُجھ سے کینہ رکھتی ہے
۷ کیونکہ مَیں اُس پر گواہی دیتا ہُوں۔ کہ اُس کے کام بُرے
ہیں۔ تُم اِس عید میں جاؤ۔ مگر مَیں ابھی اِس عید میں نہیں جاتا
۸ کیونکہ میرا وقت ہنُوز پُورا نہیں ہُؤا۔ یہ باتیں اُن سے کہہ کر
۹

باب ۶: ۶۲ "جہاں وہ پہلے تھا" یعنی جب تم مجھے آسمان پر جاتے دیکھو گے تو کیا تم پھر ایمان نہ لاؤ گے کہ مَیں خُدا کا بیٹا ہُوں اَور وہ روٹی جو میرا گوشت ہے۔ دے سکتا ہُوں
باب ۶: ۶۴ "جسد سے کُچھ فائدہ نہیں" یہُودیوں نے خیال کیا کہ مسیح نے اپنے جسم کو جانوروں کے گوشت کی طرح کھانے کو اُنہیں فرمایا! اِس طور پہ مسیح کا مُردہ جسم کھانا بیفائدہ ہوتا ہے۔ لیکن مسیح اِس اقدس بھید میں جو اُس نے اپنے آخری رات میں مُقرر کِیا اپنا زندہ جسم مع خُون اَور رُوح کے دیتا ہے (متی ۲۶: ۲۶) مُردہ جسم کا کُچھ فائدہ نہیں مگر مسیح کے جسم کا نہایت بڑا فائدہ ہے اِس لِئے کہ مسیح جسم لیکر دُنیا میں آیا اَور اپنے جسم میں ہمکو بچایا ہے۔ "رُوح اَور زندگی ہیں" اِس لِئے کہ مسیح اقدس بھید کے وسیلے عجیب طرح سے ہمیں اپنا رُوح اَور فضل اَور زندگی بخشتا ہے۔

باب ۷: ۲- احبار ۲۳: ۳۴

وہ گلیل ہی میں رہا۔

۱۰ لیکن جب اُس کے بھائی عید میں چلے گئے تو وہ بھی ۱۱ گیا۔ ظاہراً نہیں بلکہ خفیتہً۔ پس یہُودی عید میں اُسے یہ کہہ ۱۲ کر ڈھونڈنے لگے۔ کہ وہ کہاں ہے؟ اور لوگ اُسکی بابت آپس میں چُپکے چُپکے بہت باتیں کرتے تھے۔ بعض کہتے تھے کہ وہ نیک ہے اور بعض کہتے تھے نہیں بلکہ وہ لوگوں کو ۱۳ گمراہ کرتا ہے۔ لیکن یہُودیوں کے ڈر سے اُس کی بابت کوئی ظاہراً بات نہیں کرتا تھا۔

۱۴ رسالتِ مسیح۔ اور جب عید کا آدھا وقت گزر گیا تو ۱۵ تو یسُوعؔ ہیکل میں آکر تعلیم دینے لگا۔ تب یہُودیوں نے تعجّب کرکے کہا۔ کہ اِسے [نوشتوں کا] علم بغیر پڑھے کہاں ۱۶ سے حاصل ہُوا۔ پس یسُوعؔ نے اُن کے جواب میں کہا کہ میری تعلیم میری نہیں بلکہ اُس کی ہے جس نے مجھے بھیجا ۱۷ ہے۔ اگر کوئی اُس کی مرضی پر چلنا چاہے تو جان لے گا کہ یہ تعلیم خُدا کی طرف سے ہے یا کہ مَیں اپنے آپ سے بولتا ہُوں۔ ۱۸ جو اپنی طرف سے بولتا ہے وہ اپنی عزّت چاہتا ہے لیکن جو اپنے بھیجنے والے کی عزّت چاہتا ہے وہ راست ہے اور اُس میں ناراستی نہیں۔

۱۹ کیا مُوسیٰؔ نے تُمہیں شریعت نہیں دی؟ تو بھی تُم میں ۲۰ سے شریعت پر کوئی عمل نہیں کرتا۔ تُم کیوں میرے قتل کے فکر میں ہو؟ لوگوں نے جواب دِیا کہ تجھ میں تو بدرُوح ہے ۲۱ کون تجھے قتل کرنا چاہتا ہے؟ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا۔ مَیں نے ایک کام کیا۔ اور تُم سب تعجّب کرتے ہو۔ ۲۲ دیکھو۔ مُوسیٰؔ نے تُمہیں ختنہ کا حُکم دِیا ہے (حالانکہ وہ مُوسیٰؔ کی طرف سے نہیں۔ بلکہ مُقدّمین کی طرف سے چلا آتا ہے) ۲۳ اور تُم سبت کو آدمی کا ختنہ کرتے ہو۔ پس اگر سبت کو آدمی کا ختنہ کیا جاتا ہے تاکہ مُوسیٰؔ کی شریعت کی توہین نہ ہو۔ تو کیا تُم اِس لِئے مجھ سے خفا ہو کہ مَیں نے سبت کو ایک آدمی کو سراپا ۲۴ بحال کیا؟ ظاہر کے مُوافق فیصلہ نہ کرو بلکہ اِنصاف سے فیصلہ کرو۔

۲۵ تب بعض یرُوشلیمی کہنے لگے۔ کیا یہ وُہی نہیں جس کے ۲۶ قتل کا فکر ہو رہا ہے؟ اور دیکھو وہ تو علانیہ بولتا ہے اور وہ اِس سے کچھ نہیں کہتے۔ کیا شاید سرداروں نے بھی ۲۷ سچ جان لیا ہے کہ المسیح یہی ہے؟ لیکن اِس کو تو ہم جانتے ہیں کہ کہاں کا ہے مگر المسیح جب آئیگا تو کوئی نہ جانے گا کہ ۲۸ کہاں کا ہے۔ تب یسُوعؔ نے ہیکل میں تعلیم دیتے ہُوئے بلند آواز سے کہا کہ تُم مجھے جانتے ہو اور یہ بھی جانتے ہو کہ مَیں کہاں کا ہُوں اور مَیں آپ سے نہیں آیا۔ مگر جس نے مجھے بھیجا ۲۹ ہے وہ برحق ہے۔ اُس کو تُم نہیں جانتے۔ مَیں اُسے جانتا ہُوں اِس لِئے کہ مَیں اُس کی طرف سے ہُوں اور اُسی نے مجھے بھیجا ہے۔

۳۰ اِس پر وہ اُسے گرفتار کرنے کی کوشش کرنے لگے۔ مگر کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا۔ کیونکہ اُس کا وقت ہنُوز نہیں آیا تھا۔

۳۱ اور ہجُوم میں سے بہتیرے اُس پر اِیمان لائے۔ اور وہ کہتے تھے کہ المسیح جب آئیگا تو کیا اِن سے زیادہ کرشمے ۳۲ دکھائے گا جو اِس نے دکھائے ہیں؟ فریسیوں نے ہجُوم کو سُنا کہ وہ چُپکے چُپکے اُس کی بابت یہ بات کرتے ہیں۔ اِس لِئے سردار کاہنوں اور فریسیوں نے پیادے بھیجے جو اُسے ۳۳ گرفتار کریں۔ تب یسُوعؔ نے کہا۔ اور تھوڑی دیر تک مَیں تُمہارے پاس ہُوں۔ پھر اُس کے پاس جاتا ہُوں جس ۳۴ نے مجھے بھیجا ہے۔ تُم مجھے ڈھونڈو گے اور نہ پاؤ گے ۳۵ اور جہاں مَیں ہُوں تُم نہیں آسکتے۔ تب یہودیوں نے

باب ۷:۱۹-خر ۲۴:۳+
باب ۷:۲۲-اح ۱۲:۳-تک ۱۷:۱۰+
باب ۷:۲۴-تث ۱:۱۶+

آپس میں کہا کہ یہ کہاں جائے گا کہ ہم اِسے نہ پائیں گے۔ کیا یہ
اُن کے پاس جائے گا جو غیر قوموں میں پراگندہ ہیں اور غیر
۳۶ قوموں کو تعلیم دے گا۔ یہ کیا بات ہے جو اِس نے کہی ہے؟
کہ تُم مُجھے ڈھونڈو گے اور نہ پاؤ گے اور یہ کہ جہاں مَیں ہُوں
تُم نہیں آ سکتے۔

۳۷ پھر عید کے آخری دن جو خاص دن ہے یسُوعؔ کھڑا
ہُؤا۔ اور بُلند آواز سے کہا کہ اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس
۳۸ آئے۔ اور پئے۔ جو مُجھ پر ایمان لاتا ہے۔ جیسے نوشتہ کہتا
ہے "اُس کے بطن سے زندہ پانی کی ندیاں جاری ہونگی"۔
۳۹ اُس نے یہ اُس رُوح کی بابت کہا جسے وہ جو اُس پر ایمان
لائے پانے کو تھے۔ کیونکہ رُوح تب تک دیا نہ گیا تھا اِس لئے
کہ یسُوعؔ تب تک اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا۔

۴۰ تب ہجوم میں سے بعض نے اُس کی یہ باتیں سُن کر کہا۔
۴۱ سچ مُچ یہی اَلنبی ہے۔ اوروں نے کہا یہ اَلمسیح ہے مگر بعض
۴۲ نے کہا کیا اَلمسیح جلیل سے آئے گا؟ کیا نوشتہ نہیں کہتا
ہے؟ کہ اَلمسیح داؤد کی نسل سے اور بیت لحم کے گاؤں سے
۴۳ آئے گا جہاں داؤد رہتا تھا۔ چُنانچہ ہجوم میں اُسکی بابت
۴۴ اختلاف ہُؤا۔ اور اُن میں سے بعض اُسے پکڑنے کا ارادہ
کرتے تھے۔ مگر کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا۔

۴۵ تب پیادے سردار کاہنوں اور فریسیوں کے پاس آئے
۴۶ جنہوں نے اُن سے کہا۔ تُم اِسے کیوں نہ لائے؟ پیادوں
نے جواب دیا کہ کسی اِنسان نے کبھی ایسا کلام نہیں کیا جیسا
۴۷ یہ شخص کرتا ہے۔ تب فریسیوں نے اُنہیں جواب دیا۔ کیا
۴۸ تُم بھی گُمراہ ہو گئے ہو؟ کیا سرداروں یا فریسیوں میں سے
۴۹ کوئی اُس پر ایمان لایا ہے؟ مگر یہ عوام جو شریعت نہیں جانتے
لعنتی ہیں۔ لیکن نیقودیمُس نے۔ جو پہلے اُس کے پاس آیا ۵۰
تھا اور اُنہی میں سے تھا۔ اُن سے کہا کہ۔ کیا ہماری شریعت ۵۱
کسی کو مُجرم ٹھہراتی ہے بیشتر اِس سے کہ اُس کی سُن لے۔
اور جان لے کہ وہ کیا کرتا ہے؟ اُنہوں نے جواب میں اُس ۵۲
سے کہا۔ کہ کیا تُو بھی جلیلی ہے؟ تلاش کر اور دیکھ کہ جلیل میں
سے کوئی نبی مبعوث نہیں ہوتا۔ پھر ہر ایک اپنے اپنے گھر ۵۳
چلا گیا +

باب ۸

زانیہ کی مُعافی۔

تب یسُوعؔ کوہِ زیتُون کو گیا۔ اور صُبح ۱، ۲
سویرے پھر ہیکل میں آیا اور سب لوگ اُس کے پاس آئے
اور وہ بیٹھ کر اُنہیں تعلیم دینے لگا۔ تب فقیہہ اور فریسی ۳
ایک عَورت کو لائے جو زنا میں پکڑی گئی تھی اور اُسے بیچ
میں کھڑا کر کے۔ اُس سے کہا۔ اَے اُستاد یہ عَورت زنا ۴
میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے۔ مُوسیٰ نے تو شریعت ۵
میں ہم کو حُکم دیا ہے کہ ایسیوں کو سنگسار کریں۔ پس تُو
کیا کہتا ہے؟ اُنہوں نے یہ اُسے آزمانے کے لئے ۶
کہا تھا تاکہ اُس پر اِلزام لگانے کی وجہ پائیں۔ مگر یسُوعؔ
جُھک کر اُنگلی سے زمین پر لکھنے لگا۔ اور جب وہ اُس ۷
سے سوال کرتے ہی رہے تو اُس نے سیدھے ہو کر اُن سے
کہا۔ کہ جو تُم میں بے گُناہ ہو وُہی پہلے اُس کے پتھر مارے۔
اور پھر جُھک کر زمین پر لکھنے لگا۔ اور وہ یہ سُن کر بزرگوں ۸، ۹
سے لے کر ایک ایک کر کے چلے گئے۔ اور یسُوعؔ اکیلا رہ
گیا اور عَورت بیچ میں کھڑی رہی۔ تب یسُوعؔ نے ۱۰
سیدھے ہو کر اُس سے کہا۔ بی بی وہ کہاں گئے ہیں۔ کیا کسی

باب ۷: ۳۷۔ اح ۲۳: ۳۶+
باب ۷: ۳۸۔ اش ۴۴: ۳۔ ۵۷: ۱۱۔ یو ۲: ۲۸+
باب ۷: ۴۲: می ۵: ۱+
باب ۷: ۵۱۔ تث ۱۷: ۸-۱۹: ۱۵+
باب ۸: ۵۔ اح ۲۰: ۱۰+
باب ۸: ۷۔ تث ۱۷: ۷+

۱۱ نے فتویٰ نہیں لگایا؟ اُس نے کہا کہ اَے خُداوند کسی نے نہیں۔ اَور یسُوعؔ نے کہا۔ کہ مَیں بھی تُجھ پر فتویٰ نہیں لگاتا۔ چلی جا۔ پھر گُناہ نہ کرنا۔

۱۲ **نُورِ عالم۔** یسُوعؔ نے پھر اُن سے بات کر کے کہا۔ کہ دُنیا کا نُور مَیں ہُوں۔ جو میری پیروی کریگا وہ تاریکی میں نہیں ۱۳ چلیگا بلکہ زِندگی کا نُور پائیگا۔ پس فریسیوں نے اُس سے کہا کہ تُو اَپنے بارے میں آپ ہی گواہی دیتا ہے۔ تیری گواہی ۱۴ قابلِ اعتبار نہیں۔ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا کہ اگرچہ مَیں اَپنے بارے میں آپ ہی گواہی دیتا ہُوں تَو بھی میری گواہی قابلِ اعتبار ہے۔ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ مَیں کہاں سے آیا ہُوں اَور کہاں جاتا ہُوں۔ مگر تُم نہیں جانتے ۱۵ کہ مَیں کہاں سے آتا ہُوں یا کہاں جاتا ہُوں۔ تُم جسم کے ۱۶ مُطابق فیصلہ کرتے ہو مَیں کسی کا فیصلہ نہیں کرتا۔ اَور اگر مَیں فیصلہ کرُوں بھی تو میرا فیصلہ دُرست ہے کیونکہ مَیں اکیلا نہیں بلکہ مَیں ہُوں اَور باپ بھی ہے جس نے مُجھے بھیجا ہے۔

[۱۷] تُمہاری شریعت میں یہ لکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی قابلِ ۱۸ اعتبار ہے۔ ایک تو مَیں خُود اَپنے بارے میں گواہی دیتا ہُوں اَور ایک باپ جس نے مُجھے بھیجا ہے۔ میری گواہی ۱۹ دیتا ہے۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا تیرا باپ کہاں ہے؟ یسُوعؔ نے جواب دِیا تُم نہ مُجھے جانتے ہو اَور نہ میرے ۲۰ باپ کو۔ اگر تُم مُجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ اُس نے یہ باتیں ہیکل میں تعلیم دیتے وقت بیتُ المال میں کہیں اَور کسی نے اُس کو گرفتار نہیں کیا۔ کیونکہ اُس کا وقت ہنُوز نہیں آیا تھا۔

۲۱ **یسُوعؔ پر ایمان۔** اُس نے پھر اُن سے کہا کہ مَیں جاتا ہُوں اَور تُم مُجھے ڈھُونڈو گے۔ اَور اَپنے گُناہ میں مروگے۔ جہاں مَیں ۲۲ جاتا ہُوں تُم نہیں آسکتے۔ تب یہُودیوں نے کہا کیا وہ خُودکُشی کرلیگا جو وہ کہتا ہے کہ جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم نہیں آسکتے۔ ۲۳ اُس نے اُن سے کہا تُم نیچے کے ہو مَیں اُوپر کا ہُوں تُم اِس دُنیا کے ہو۔ مَیں اِس دُنیا کا نہیں ہُوں۔ ۲۴ اِس لِئے مَیں نے تُم سے کہا ہے کہ تُم اَپنے گُناہوں میں مروگے۔ کیونکہ اگر تُم ایمان نہ لاؤگے کہ مَیں وُہی ہُوں تو تُم اَپنے گُناہ میں مروگے۔ ۲۵ تب اُنہوں نے اُس سے کہا۔ تُو تُو کون ہے؟ یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ مَیں تُم سے بات کرتا ہی کیوں ہُوں؟ ۲۶ مُجھے تُمہاری نسبت بہُت کُچھ کہنا اَور فیصلہ کرنا ہے۔ مگر جس نے مُجھے بھیجا ہے سچّا ہے اَور وہ باتیں جو مَیں نے اُس سے سُنی ہیں۔ مَیں دُنیا سے کہتا ہُوں۔ ۲۷ وہ نہ سمجھے کہ یہ ہم سے باپ کی نسبت کہہ رہا ہے۔ ۲۸ پس یسُوعؔ نے کہا جب تُم اِبنِ اِنسان کو بُلند کروگے۔ تب تُم جانوگے کہ مَیں وُہی ہُوں اَور مَیں آپ سے کُچھ نہیں کرتا۔ مگر جیسا باپ نے مُجھے سِکھایا وَیسے ہی یہ باتیں کہتا ہُوں۔ ۲۹ اَور جس نے مُجھے بھیجا ہے وہ میرے ساتھ ہے اَور اُس نے مُجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ مَیں ہمیشہ وُہی کام کرتا ہُوں۔ جو اُسے پسند آتے ہیں۔

۳۰ جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو بہُتیرے اُس پر ایمان لائے۔ ۳۱ تب یسُوعؔ نے اُن یہُودیوں سے جو اُس پر ایمان لائے تھے کہا۔ اگر تُم میری بات پر قائم رہوگے تو تُم دَرحقیقت میرے شاگرد ہوگے۔ ۳۲ اَور سچّائی کو جانوگے اَور سچّائی تُم کو آزاد کرے گی۔ ۳۳ اُسے یہ جواب دِیا گیا کہ ہم تو ابرہامؔ کی نسل سے ہیں اَور کبھی کسی کے غُلام نہیں رہے تو کیونکر کہتا ہے کہ تُم آزاد کئے جاؤگے؟ ۳۴ یسُوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی گُناہ کرتا ہے وہ گُناہ کا غُلام ہے۔ ۳۵ اَور غُلام ہمیشہ تک گھر میں نہیں رہتا لیکن بیٹا ہمیشہ تک رہتا ہے۔ ۳۶ پس اگر بیٹا تُم کو آزاد کرے گا تو تُم دَرحقیقت آزاد ہوگے۔

باب ۸: ۱۷- تث ۱۷: ۶- ۱۹: ۱۵+

۳۷ مَیں جانتا ہُوں کہ تُم اِبرؔاہیم کی نسل سے ہو لیکن تُم میرے قتل کے فکر میں ہو۔ کیونکہ میرا کلام تُمہارے دِل میں جگہ نہیں پاتا۔ ۳۸ مَیں نے جو کُچھ اپنے باپ کے ہاں دیکھا ہے وہ کہتا ہُوں اَور تُم نے جو اپنے باپ سے سُنا ہے وہ کرتے ہو۔ ۳۹ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا ہمارا باپ تو ابرؔاہیم ہے۔ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ اگر تُم ابرؔاہیم کے فرزند ہو تو ابرؔاہیم کے سے کام کرو۔ ۴۰ مگر تُم مُجھ جیسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو۔ جس نے تُم کو وہی سچّی بات بتائی جو خُدا سے سُنی۔ ۴۱ ابرؔاہیم نے تو یُوں نہیں کیا تھا۔ تُم اپنے باپ کے کام کرتے ہو۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہم حرام سے پَیدا نہیں ہُوئے۔ ہمارا باپ ایک ہے یعنی خُدا۔ ۴۲ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا اگر خُدا تُمہارا باپ ہوتا تو تُم مُجھ سے مُحبّت رکھتے کیونکہ مَیں خُدا میں سے نِکلا اَور آیا ہُوں۔ کیونکہ مَیں آپ سے نہیں آیا بلکہ اُسی نے مُجھے بھیجا ہے۔ ۴۳ تُم میری باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟ اِس لئے کہ تُم میرا ۴۴ کلام سُن نہیں سکتے۔ تُم اپنے باپ شیطان سے ہو اَور چاہتے ہو کہ اپنے باپ کی خواہشوں کے مُوافق کرو۔ وہ تو شُروع سے خُونی تھا اَور سچّائی پر قائم نہ رہا کیونکہ اُس میں سچّائی نہیں۔ جب وہ جھُوٹ بولتا ہے تو اپنے ہی سے ۴۵ بولتا ہے کیونکہ وہ جھُوٹا بلکہ جھُوٹ کا باپ ہے۔ مگر تُم اِسی ۴۶ لئے میرا یقین نہیں کرتے کہ مَیں سچ بولتا ہُوں۔ تُم میں سے کَون مُجھ پر گُناہ ثابت کریگا؟ اگر مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں۔ ۴۷ تو تُم میری بات کیوں سچ نہیں جانتے؟ جو خُدا سے ہوتا ہے خُدا کی باتیں سُنتا ہے تُم اِس لئے نہیں سُنتے کیونکہ خُدا سے نہیں ہو۔

۴۸ یہُودیوں نے جواب دے کر اُس سے کہا۔ کیا ہم دُرست ۴۹ نہیں کہتے کہ تُو سامری ہے اَور تُجھ میں بدرُوح ہے؟ یِسُوعؔ نے جواب دیا کہ مُجھ میں بدرُوح نہیں۔ مگر مَیں اپنے باپ کی عزّت کرتا ہُوں اَور تُم میری بے عزّتی کرتے ہو۔ ۵۰ مَیں اپنی عزّت نہیں چاہتا۔ ایک ہے جو چاہتا ہے اَور فیصلہ کرتا ہے۔ ۵۱ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ اگر کوئی میرے کلام پر عمل کرے تو وہ ابدؔ تک کبھی مَوت نہ دیکھے گا۔ ۵۲ تب یہُودیوں نے اُس سے کہا اب ہم نے جان لیا ہے کہ تُجھ میں بدرُوح ہے۔ ابرؔاہیم اَور انبیاء مر گئے اَور تُو کہتا ہے اگر کوئی میرے کلام پر عمل کرے تو ابدؔ تک کبھی مَوت کا مزا نہ چکھے گا۔ ۵۳ کیا تُو ہمارے باپ ابرؔاہیم سے بڑا ہے؟ وہ مر گیا اَور انبیاء بھی مر گئے۔ تُو اپنے آپ کو کیا ٹھہراتا ہے؟ ۵۴ یِسُوعؔ نے جواب دیا کہ اگر مَیں اپنی بزرگی کرُوں تو میری بزرگی کُچھ نہیں۔ مگر میری بزرگی میرا باپ کرتا ہے۔ جسے تُم کہتے ہو کہ ہمارا خُدا ہے۔ ۵۵ تُم نے اُسے نہیں پہچانا۔ لیکن مَیں اُسے جانتا ہُوں۔ اَور اگر مَیں کہُوں کہ مَیں اُسے نہیں جانتا تو مَیں تُمہاری طرح جھُوٹا ہُونگا۔ ہاں مَیں اُسے جانتا ہُوں اَور اُس کے کلام پر عمل کرتا ہُوں۔ ۵۶ تُمہارا باپ ابرؔاہیم میرا دِن دیکھنے کی تمنّا میں نہایت شادمان تھا چُنانچہ اُس نے دیکھا اَور نہایت خُوش ہُؤا۔ ۵۷ تب یہُودیوں نے اُس سے کہا تیری عُمر تو ابھی پچاس برس کی بھی نہیں اَور کیا تُو نے ابرؔاہیم کو دیکھا ہے؟ ۵۸ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں ابرؔاہیم کے وُجُود سے پیشتر مَیں ہُوں۔ ۵۹ تب اُنہوں نے پتھّر اُٹھائے کہ اُسے ماریں۔ مگر یِسُوعؔ چھُپ کر ہیکل سے نِکل گیا۔

باب ۹

شِفاءِ نابینا۔

۱ اَور اُس نے گُزرتے ہُوئے ایک شخص کو دیکھا جو پَیدائشی اندھا تھا۔ ۲ اَور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پُوچھا۔ ربّی کِس نے گُناہ کیا تھا۔ اِس نے یا اِس کے ماں باپ

باب ۸: ۵۸۔ خر ۳: ۱۴۔

۳ نے کہ یہ اندھا پیدا ہُوا؟ یسُوعؔ نے جواب دِیا نہ تو اِس نے گُناہ کِیا تھا نہ اِسکے ماں باپ نے۔ لیکن یہ اِس لِئے ہُؤا کہ
۴ خُدا کے کام اِس میں ظاہِر ہُوں۔ واجِب ہے کہ مَیں جب تک دِن ہے اُس کے کام کرُوں جِس نے مُجھے بھیجا ہے وہ رات آنے والی ہے جِس میں کوئی شخص کام نہیں کر سکتا۔
۵ جب تک مَیں دُنیا میں ہُوں دُنیا کا نُور ہُوں۔ یہ کہہ کر اُس
۶ نے زمِین پر تھُوکا اور تھُوک سے مِٹّی گُوندھی اور وہ مِٹّی اُس
۷ اندھے کی آنکھوں پر لگائی۔ اور اُس سے کہا۔ جا سِلوؔام (مُترجم بھیجا ہُؤا) کے تالاب میں دھو۔ پس وہ گیا اور دھویا اور بِینا ہو کر لَوٹا۔

۸ پس۔ ہمسائے اور جِن جِن لوگوں نے پہلے اُسے بھیک مانگتے دیکھا تھا کہنے لگے۔ کیا یہ وہ نہیں جو بَیٹھا ہُؤا بھیک
۹ مانگا کرتا تھا۔ بعض نے کہا کہ یہ وُہی ہے۔ بعض نے کہا کہ نہیں بلکہ اُس کا کوئی ہمشکل ہے۔ اُس نے خُود کہا کہ مَیں
۱۰ وُہی ہُوں۔ تب وہ اُس سے کہنے لگے کہ پھر تیری آنکھیں
۱۱ کیُونکر کھُل گئیں؟ اُس نے جواب دِیا کہ اُس شخص نے جِس کا نام یسُوعؔ ہے مِٹّی گُوندھی اور میری آنکھوں پر لگائی اور مُجھ سے کہا کہ سِلوؔام کے تالاب میں جا اور دھو لے پس مَیں
۱۲ گیا اور دھو لیا اور بِینا ہو گیا۔ اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ وہ کہاں ہے؟ اُس نے کہا کہ مَیں نہیں جانتا۔

۱۳ لوگ اُس شخص کو جو پہلے نابِینا تھا فریسیوں کے
۱۴ پاس لے گئے۔ (جِس روز یسُوعؔ نے مِٹّی لگا کر اُسکی
۱۵ آنکھیں کھولی تھیں وہ سبت تھا)۔ پھر فریسیوں نے بھی اُس سے پُوچھا کہ کِس طرح بِینا ہُؤا۔ اُس نے اُن سے کہا کہ اُس نے میری آنکھوں پر مِٹّی لگائی۔ اور مَیں نے دھو لیا
۱۶ اور مَیں بِینا ہو گیا۔ تب فریسیوں میں سے بعض نے کہا۔ یہ شخص خُدا کی طرف سے نہیں کیُونکہ سبت کو نہیں مانتا۔ مگر اَوروں نے کہا کہ گُنہگار آدمی اَیسے کرشمے کیُونکر دِکھا سکتا
۱۷ ہے؟ پس اُن میں اِختلاف ہُؤا۔ اُنہوں نے اُس نابِینا سے پھر کہا۔ کہ جِس نے تیری آنکھیں کھولیں۔ تُو اُس کے حق میں کیا کہتا ہے؟ اور اُس نے کہا کہ وہ نبی ہے۔

۱۸ مگر یہُودیوں نے یہ بات سچ نہ جانی کہ یہ اندھا تھا اور بِینا ہو گیا ہے جب تک کہ اُنہوں نے اُس شخص کے ماں
۱۹ باپ کو جو بِینا ہو گیا تھا نہ بُلایا۔ اور اُن سے پُوچھا کہ کیا یہ تُمہارا بیٹا ہے؟ جِسے تُم کہتے ہو کہ اندھا پَیدا ہُؤا تھا۔
۲۰ پھر وہ اب کیُونکر دیکھتا ہے؟ اُس کے ماں باپ نے جواب میں کہا۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ ہمارا بیٹا ہے اور یہ کہ
۲۱ وہ اندھا پَیدا ہُؤا تھا۔ لیکن یہ ہم نہیں جانتے کہ وہ اب کیُونکر دیکھتا ہے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کِس نے اُسکی آنکھیں کھولی ہیں۔ وہ پُوری عُمر کا ہے اُسی سے پُوچھو وہ خُود
۲۲ اپنا حال بیان کر دے گا۔ یہ اُس کے ماں باپ نے یہُودیوں کے ڈر سے کہا۔ کیُونکہ یہُودیوں نے ایکا کر لیا ہُؤا تھا کہ جو کوئی اِقرار کرے کہ وہ مسیح ہے وہ عبادتخانے
۲۳ سے نِکالا جائے گا۔ اِس واسطے اُس کے ماں باپ نے کہا کہ وہ پُوری عُمر کا ہے اُسی سے پُوچھو۔

۲۴ تب اُنہوں نے اُس شخص کو جو اندھا تھا پھر بُلا کر اُس سے کہا۔ کہ خُدا کی تمجید کر۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ شخص گُنہگار
۲۵ ہے۔ پس اُس نے جواب دِیا۔ مَیں نہیں جانتا کہ وہ گُنہگار ہے یا نہیں۔ مَیں ایک بات جانتا ہُوں کہ مَیں اندھا تھا
۲۶ اب بِینا ہُوں۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ اُس نے
۲۷ تیرے ساتھ کیا کِیا؟ کِس طرح تیری آنکھیں کھولیں؟ پس اُس نے اُنہیں جواب دِیا۔ مَیں نے تُم سے ابھی کہا اور تُم نے نہ سُنا۔ تُم پھر کیُوں سُننا چاہتے ہو۔ کیا تُم بھی اُس کے
۲۸ شاگرد ہونا چاہتے ہو؟ تب اُنہوں نے اُس پر لعنت کی اور

۲۹ کہا کہ تُو اُس کا شاگرد ہو ہم تو مُوسیٰ کے شاگرد ہیں ۔ ہم
جانتے ہیں کہ خُدا نے مُوسیٰ کے ساتھ کلام کیا ہے مگر ہم
۳۰ نہیں جانتے کہ یہ کہاں کا ہے ۔ اُس شخص نے جواب دِیا
اور اُن سے کہا کہ یہ تعجُّب کی بات ہے کہ تُم نہیں جانتے
کہ وہ کہاں کا ہے اور حالانکہ اُس نے میری آنکھیں کھولی
۳۱ ہیں ۔ ہم جانتے ہیں کہ خُدا گُنہگاروں کی نہیں سُنتا ۔
لیکن اگر کوئی خُدا پرست ہو اور اُس کی مرضی پر چلے تو
۳۲ وہ اُس کی سُنتا ہے ۔ دُنیا کے شرُوع سے کبھی سُننے
میں نہیں آیا ۔ کہ کِسی نے پَیدائشی اندھے کی آنکھیں کھولی
۳۳ ہوں ۔ اگر یہ شخص خُدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کُچھ نہ کر سکتا ۔
۳۴ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا تُو تو سراسر گُناہوں میں
پَیدا ہُؤا اور کیا تُو ہم کو سِکھاتا ہے ؟ تب اُنہوں نے اُسے
باہر نِکال دِیا ۔

۳۵ یِسُوعؔ نے سُنا کہ اُنہوں نے اُسے باہر نِکال دِیا اور
جب اُس نے اُس کو پایا تو اُس سے کہا ۔ کیا تُو ابنِ اِنسان
۳۶ پر اِیمان لاتا ہے ؟ اُس نے جواب میں کہا ۔ اَے خُداوند
۳۷ وہ کَون ہے کہ مَیں اُس پر اِیمان لاؤُں ؟ یِسُوعؔ نے اُس
سے کہا تُو نے تو اُسے دیکھا ہے اور جو تُجھ سے بات کرتا ہے
۳۸ وُہی ہے ۔ اُس نے کہا اَے خُداوند مَیں اِیمان لاتا ہُوں اور
اُسے سِجدہ کِیا ۔

۳۹ تب یِسُوعؔ نے کہا کہ مَیں فتویٰ دینے کے لِئے اِس
دُنیا میں آیا ہُوں تاکہ وہ جو نہیں دیکھتے ہیں دیکھیں اور جو
۴۰ دیکھتے ہیں اندھے ہو جائیں ۔ اور فریسیوں میں سے بعض
نے جو اُس کے ساتھ تھے یہ سُن کر اُس سے کہا ۔ کیا
۴۱ ہم بھی اندھے ہیں ۔ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا ۔ اگر تُم اندھے
ہوتے تو تُم گُنہگار نہ ٹھہرتے مگر اب تو تُم کہتے ہو کہ ہم دیکھتے
ہیں ۔ پس تُمہارا گُناہ قائم رہتا ہے ۔

باب ۱۰

نیک چرواہا ۔ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی دروازے ۱
سے بھیڑ خانہ میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اَور طرف سے چڑھ جاتا
ہے وہ چور اور بٹ مار ہے ۔ لیکن وہ جو دروازے سے ۲
داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے ۔ اُس کے لِئے ۳
دربان دروازہ کھول دیتا ہے اور بھیڑیں اُس کی آواز سُنتی
ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام بُلاتا ہے اور اُنہیں باہر
لے جاتا ہے ۔ اور جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو باہر نِکال ۴
چُکا ہو تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اُس کے
پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں ۔
مگر وہ بیگانے کے پیچھے نہیں جائیں بلکہ اُس سے بھاگتی ۵
ہیں اِس لِئے کہ بیگانوں کی آواز نہیں پہچانتیں ۔ یِسُوعؔ نے ۶
یہ تمثیل اُن سے کہی لیکن وہ نہ سمجھے کہ یہ ہم سے کیا باتیں کر
رہا ہے ۔

پس ۔ یِسُوعؔ نے اُن سے پھر کہا ۔ مَیں تُم سے سچ سچ ۷
کہتا ہُوں کہ بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہُوں ۔ جِتنے مُجھ سے ۸
پہلے آئے ہیں وہ چور اور بٹ مار ہیں مگر بھیڑوں نے اُن کی
نہ سُنی ۔ دروازہ مَیں ہُوں اگر کوئی مُجھ سے داخل ہو تو نجات ۹
پائے گا اور اندر باہر آیا جایا کرے گا اور چراگاہ پائے گا ۔
چور نہیں آتا مگر چُرانے اور قتل کرنے اور ہلاک کرنے کو ۔ ۱۰
مَیں اِس لِئے آیا ہُوں کہ وہ زِندگی پائیں بلکہ کثرت سے
پائیں ۔

اچھّا چرواہا مَیں ہُوں ۔ اچھّا چرواہا بھیڑوں کے لِئے ۱۱
اپنی جان دیتا ہے ۔ مزدُور ۔ جو نہ چرواہا ہے اور نہ بھیڑوں ۱۲
کا مالِک ۔ بھیڑیئے کو آتے دیکھ کر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا اور
بھاگ جاتا ہے ۔ (اور بھیڑیا اُنہیں چھینتا اور پراگندہ کرتا

باب ۱۰: ۱۱-اش ۴۰: ۱۱-۳۴: ۲۳-۳۷: ۲۴-حز ۳۴: ۲۳-۳۷: ۲۴-زک ۱۳: ۷
مز ۲۲ (۲۳): ۱+

۱۳ ہے)۔ وہ بھاگ جاتا ہے اَور یہ اِس لِئے کہ وہ مزدُور ہی
۱۴ ہوتا ہے اَور اُس کو بھیڑوں کا فِکر نہیں۔ اچھّا چرواہا مَیں
ہُوں اَور اُسی طرح مَیں اَپنی بھیڑوں کو جانتا ہُوں اَور وہ۔
۱۵ میری بھیڑیں مُجھے جانتی ہَیں۔ جِس طرح سے کہ باپ
مُجھے جانتا ہے اَور مَیں باپ کو جانتا ہُوں۔ اَور مَیں بھیڑوں
۱۶ کے لِئے اَپنی جان دیتا ہُوں۔ میری اَور بھی بھیڑیں ہَیں جو
اِس بھیڑ خانے کی نہیں۔ ضرُور ہے کہ مَیں اُنہیں بھی لاؤں
اَور وہ میری آواز سُنیں گی۔ اَور ایک ہی گلّہ اَور ایک ہی
چرواہا ہوگا۔

[۱۷] باپ مُجھے اِس لِئے پیار کرتا ہے کہ مَیں اَپنی جان
۱۸ دیتا ہُوں تاکہ مَیں اُسے پھر لے لُوں۔ کوئی اُسے مُجھ سے
چھینتا نہیں بلکہ مَیں اُسے آپ ہی دیتا ہُوں۔ اَور مُجھے
اُس کے دینے کا بھی اِختیار ہے۔ اَور اُسے پھر لے لینے کا بھی
اِختیار ہے۔ یہ حُکم مَیں نے اَپنے باپ سے پایا۔

۱۹ تب یہُودیوں میں اِن باتوں کے سبب سے پھر
۲۰ اِختلاف ہُؤا۔ اَور اُن میں سے بہتیرے کہنے لگے
کہ اُس میں بدرُوح ہے اَور وہ دیوانہ ہے۔ تُم اُسکی
۲۱ کیُوں سُنتے ہو؟ اَوروں نے کہا کہ یہ باتیں آسیب زدہ
کی نہیں۔ کیا بدرُوح اندھوں کی آنکھیں کھول سکتی
ہے؟

۲۲ [اَلمسیح اِبنِ خُدا۔] اَور یرُوشلیم میں عیدِ تجدید ہُوئی اَور
۲۳ جاڑے کا مَوسم تھا۔ اَور یسُوع ہَیکل کے اندر سُلیمانی
۲۴ برآمدے میں ٹہل رہا تھا۔ تب یہُودیوں نے اُسے
آگھیرا اَور اُس سے کہا کہ تُو کب تک ہمارے دِل کو
ڈانواں ڈول رکھّے گا۔ اگر تُو المسیح ہے تو ہم سے صاف
۲۵ کہہ دے۔ یسُوع نے اُنہیں جواب دِیا کہ مَیں نے تو تُم
سے کہہ دِیا ہے۔ مگر تُم یقین نہیں کرتے۔ جو کام مَیں اَپنے
باپ کے نام سے کرتا ہُوں وُہی میرے گواہ ہیں۔ لیکن ۲۶
تُم اِس لِئے یقین نہیں کرتے کہ تُم میری بھیڑوں میں
سے نہیں ہو۔ میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اَور ۲۷
مَیں اُنہیں جانتا ہُوں اَور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔
اَور مَیں اُنہیں ہمیشہ کی زِندگی بخشتا ہُوں اَور وہ ابد تک ۲۸
کبھی ہلاک نہ ہونگی۔ اَور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے
چھین نہ لے گا۔ جو میرے باپ نے مُجھے دِیا ہے وہ ۲۹
سب سے بڑا ہے۔ اَور کوئی اُسے میرے باپ کے ہاتھ
سے چھین نہیں سکتا۔

مَیں اَور باپ ایک ہیں۔ ۳۰

یہُودیوں نے پھر پتھّر اُٹھائے تاکہ اُسے سنگسار ۳۱
کریں۔ یسُوع نے اُنہیں جواب دِیا کہ مَیں نے تُمہیں ۳۲
باپ کی طرف سے بہتیرے نیک کام دِکھائے ہیں۔
اُن میں سے کِس کام کے لِئے تُم مُجھے سنگسار کرتے ہو؟
یہُودیوں نے اُسے جواب دِیا کہ کِسی نیک کام کے ۳۳
سبب سے نہیں بلکہ کُفر گوئی کے سبب سے ہم تُجھے سنگسار
کرتے ہیں۔ کیونکہ تُو اِنسان ہو کر اَپنے آپ کو خُدا بناتا
ہے۔ یسُوع نے اُنہیں جواب دِیا کہ کیا تُمہاری شرِیعت [۳۴]
میں یہ نہیں لکھا ہے کہ ”مَیں نے کہا کہ تُم خُدا ہو“؟ جبکہ ۳۵
اُس نے اُنہیں خُدا کہا جِن سے خُدا ہمکلام ہُؤا (اَور
نوِشتہ باطِل نہیں ہو سکتا)۔ تو پھر تُم اُس سے جِسے ۳۶
باپ نے مُقدّس کر کے دُنیا میں بھیجا ہے کیونکر کہتے
ہو کہ تُو کُفر بکتا ہے؟ اِس لِئے کہ مَیں نے کہا کہ مَیں خُدا کا
بیٹا ہُوں؟ اگر مَیں اَپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا ۳۷
یقین نہ کرو۔ لیکن اگر مَیں کرتا ہُوں تو گو میرا یقین نہ ۳۸
کرو مگر اُن کاموں کا تو یقین کرو۔ تاکہ تُم جانو اَور سچ مانو کہ
باپ مُجھ میں ہے اَور مَیں باپ میں ہُوں۔ اُنہوں نے پھر ۳۹

باب ۱۰: ۱۷۔ اِش ۵۳: ۷؛ باب ۱۰: ۲۲۔ ۱۔ مک ۴: ۵۶ تا ۵۹ +
باب ۱۰: ۳۴۔ مز ۸۲ (۸۱): ۶ +

اُسے پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ اُن کے ہاتھ سے نِکل گیا۝
۴۰ وہ پِھر یَردؔن کے پار اُس جگہ چلا گیا جہاں یُوحنّاؔ پہلے
۴۱ اِصطباغ دِیا کرتا تھا۔ اَور وہِیں رہا۝ اَور بہتیرے اُسکے
پاس آئے اَور کہتے تھے کہ یُوحنّاؔ نے تو کوئی کرشمہ نہیں دکھایا
مگر جو باتیں یُوحنّاؔ نے اِس کے حق میں کہیں وہ سب
سچ نِکلیں۝ اَور وہاں بُہتیرے اُس پر اِیمان لائے ✢

باب ۱۱

۱ [لعزؔر کا زِندہ کِیا جانا۔] مریمؔ اَور اُس کی بہن مارتھاؔ کے گاؤں
۲ بیت عنیاؔ کا لعزرؔ نامی ایک مریض تھا۝ (یہ وُہی مریمؔ تھی
جِس نے خُداوند کو عِطر مَلا تھا اَور اَپنے بالوں سے اُس کے
۳ پاؤں پونچھے تھے۔ لعزرؔ مریض اِسی کا بھائی تھا) ۝ پس۔
بہنوں نے اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اَے خُداوند دیکھ۔ جِسے تُو
۴ پیار کرتا ہَے وہ بیمار ہَے۝ یسُوعؔ نے سُن کر کہا کہ یہ
بیماری مَوت کی نہیں۔ بلکہ خُدا کے جلال کے لِئے ہَے
تاکہ اِس کے سبب سے خُدا کے بیٹے کا جلال ظاہِر ہو۝
۵ اَور یسُوعؔ مارتھاؔ اَور اُس کی بہن اَور لعزرؔ کو پیار کرتا تھا۝
۶ پس۔ جب اُس نے سُنا کہ وہ بیمار ہَے تو جِس جگہ تھا
۷ وہِیں دو دِن اَور رہا۝ اِس کے بعد شاگردوں سے کہا۔
۸ آؤ ہم پِھر یہُودیہؔ چلیں۝ شاگردوں نے اُس سے کہا اَے ربّی
ابھی تو یہُودی تُجھے سنگسار کرنا چاہتے تھے۔ اَور تُو پِھر وہاں
۹ جاتا ہَے؟ ۝ یسُوعؔ نے جواب دِیا کہ کیا دِن کے بارہ گھنٹے
نہیں ہوتے؟ اگر کوئی دِن کے وقت چلے تو وہ ٹھوکر نہیں
۱۰ کھاتا کیونکہ وہ اِس دُنیا کی رَوشنی دیکھتا ہَے۝ لیکن اگر کوئی
رات کے وقت چلے تو وہ ٹھوکر کھاتا ہَے کیونکہ اُس میں
۱۱ رَوشنی نہیں۝ اُس نے یہ باتیں کہیں اَور اِس کے بعد اُن
سے کہا۔ کہ ہمارا دوست لعزرؔ سو گیا ہَے لیکن مَیں جاتا ہُوں
کہ اُسے جگاؤں۝ تب شاگردوں نے کہا۔ اَے خداوند اگر ۱۲
وہ سو گیا ہَے تو بچ جائے گا۝ یسُوعؔ نے تو اُسکی مَوت کی ۱۳
بابت کہا تھا مگر اُنہوں نے خیال کِیا کہ اُس نے نیند کے
آرام کی بابت کہا ہَے۝ تب یسُوعؔ نے اُن سے صاف ۱۴
کہا کہ لعزرؔ مر گیا ہَے۝ اَور مَیں تُمہاری خاطِر خُوش ہُوں کہ ۱۵
مَیں وہاں نہ تھا تاکہ تُم اِیمان لاؤ۔ لیکن آؤ ہم اُس کے پاس
چلیں۝ تب توماؔ نے جو توامؔ کہلاتا ہَے اَپنے ساتھ کے ۱۶
شاگردوں سے کہا کہ آؤ ہم بھی چلیں تاکہ اُس کے ساتھ
مریں۝
پس یسُوعؔ بیت عنیاؔ میں آیا اَور اُسے چار دِن کا قبر ۱۷
میں رکھّا ہُؤا پایا۝ بیت عنیاؔ یرُوشلیمؔ کے نزدیک تقریباً ۱۸
پندرہ غلوہ کے فاصلے پر تھا۝ اَور بہت سے یہُودی مارتھاؔ ۱۹
اَور مریمؔ کے پاس آئے تھے تاکہ اُن کے بھائی کی بابت
اُنہیں تسلّی دیں۝ مارتھاؔ نے جُونہی سُنا کہ یسُوعؔ آ رہا ہَے تو ۲۰
اُس سے مِلنے کو گئی۔ مگر مریمؔ گھر میں بیٹھی رہی۝ مارتھاؔ نے ۲۱
یسُوعؔ سے کہا۔ اَے خُداوند اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ
مرتا۝ اَور میں جانتی ہُوں کہ اَب بھی تُو خدا سے جو کُچھ مانگے گا ۲۲
خُدا تُجھے دیگا۝ یسُوعؔ نے اُس سے کہا تیرا بھائی جی اُٹھیگا۝ ۲۳
مارتھاؔ نے اُس سے کہا۔ مَیں جانتی ہُوں کہ وہ یَومِ آخر کو قیامت ۲۴
میں جی اُٹھے گا۝ یسُوعؔ نے اُس سے کہا۔ قیامت اَور زِندگی ۲۵
مَیں ہی ہُوں۔ جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہَے اگرچہ وہ مر گیا ہو تو
بھی زِندہ رہیگا۝ اَور جو کوئی زِندہ ہَے اَور مُجھ پر اِیمان لاتا ۲۶
ہَے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تُو اِس پر اِیمان لاتی ہَے؟ ۝
اُس نے اُس سے کہا۔ ہاں اَے خُداوند مَیں اِیمان لا چُکی ۲۷
ہُوں۔ کہ تُو المسیح اِبنِ خُدا ہَے جو دُنیا میں آنے والا تھا۝
وہ یہ کہہ کر چلی گئی اَور چُپکے سے اَپنی بہن مریمؔ کو بُلا ۲۸
کر کہا کہ اُستاد یہیں ہَے اَور تُجھے بُلاتا ہَے۝ وہ سُنتے ۲۹

۳۰ ہی جلد اُٹھ کر اُسکے پاس آئی۔ یسُوع ہنُوز گاؤں میں نہیں پُہنچا تھا بلکہ اُسی
۳۱ جگہ تھا جہاں مارتھا اُسے مِلی تھی۔ پس جو یہُودی گھر میں اُسکے پاس تھے
اَور اُسے تسلّی دے رہے تھے۔ یہ دیکھ کر کہ مریم جلد اُٹھی اَور
باہر گئی ہے اِس خیال سے کہ وہ قبر پر رونے جاتی ہے اُس کے
۳۲ پیچھے ہو لئے۔ اَور جب مریم وہاں آئی جہاں یسُوع تھا اَور اُسے
دیکھا تو اُس کے قدموں پر گر کر اُس سے کہا۔ اَے خُداوند اگر
۳۳ تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔ پس جب یسُوع نے
اُس کو دیکھا کہ روتی ہے اَور یہُودیوں کو بھی جو اُس کے
ساتھ آئے تھے کہ روتے ہیں تو رُوح میں آہ کھینچی اَور
۳۴ گھبرا کر۔ کہا کہ تُم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟ اُنہوں نے
۳۵ اُس سے کہا۔ اَے خُداوند چل اَور دیکھ لے۔ اَور یسُوع
۳۶ کے آنسُو نکل آئے۔ تب یہُودیوں نے کہا کہ دیکھو وہ
۳۷ اُسے کِتنا پیار کرتا تھا۔ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا
کیا یہ جس نے اندھے کی آنکھیں کھولیں اِتنا نہ کر سکا کہ
یہ بھی نہ مرتا۔

۳۸ تب یسُوع اَپنے میں پھر آہ کھینچ کر قبر پر آیا۔ وہ ایک
۳۹ غار تھا اَور اُس پر پتّھر دھرا تھا۔ یسُوع نے کہا کہ پتّھر
ہٹا دو۔ مرحُوم کی بہن مارتھا نے اُس سے کہا۔ اَے خُداوند
اُس سے تو اَب بدبُو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دِن ہو
۴۰ گئے ہیں۔ یسُوع نے اُس سے کہا۔ کیا مَیں نے تُجھ سے
نہیں کہا تھا کہ اگر تُو اِیمان لائے گی تو خُدا کا جلال دیکھے گی؟
۴۱ پس اُنہوں نے پتّھر کو ہٹا دیا۔ اَور یسُوع نے اَپنی آنکھیں
اُٹھا کر کہا۔ اَے باپ مَیں تیرا شُکر کرتا ہُوں کہ تُو نے میری
۴۲ سُن لی ہے۔ اَور مُجھے تو معلُوم تھا کہ تُو ہمیشہ میری سُنتا
ہے مگر اِن لوگوں کے سبب سے جو آس پاس کھڑے ہیں۔
مَیں نے یہ کہا ہے تاکہ وہ اِیمان لائیں کہ تُو ہی نے مُجھے بھیجا
۴۳ ہے۔ اَور یہ کہہ کر اُس نے بُلند آواز سے پُکارا کہ اَے لعزر

نِکل آ۔ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ اَور پاؤں بندھے ۴۴
ہُوئے نِکل آیا اَور اُس کا چہرہ رُومال سے لپٹا ہُوا تھا۔ یسُوع
نے اُن سے کہا کہ اُسے کھول دو اَور جانے دو۔

تب یہُودیوں میں سے بُہتیرے جو مریم کے پاس آئے ۴۵
تھے اَور جنہوں نے یسُوع کا یہ کام دیکھا اُس پر اِیمان لائے۔
مگر اُن میں سے بعض نے فریسیوں کے پاس جا کر جو کُچھ یسُوع ۴۶
نے کیا تھا اُن سے بیان کیا۔

نبُوّتِ قیافا

اِس پر سردار کاہنوں اَور فریسیوں نے ۴۷
عدالتِ عالیہ کی مجلس کر کے کہا کہ ہم کرتے کیا ہیں۔ یہ آدمی تو بُہت
کرشمے دِکھاتا ہے۔ اگر ہم اُسے یُونہی چھوڑ دیں تو سب اُس ۴۸
پر اِیمان لائیں گے اَور اہلِ رُوما آ کر ہمارے وطن اَور قَوم کو ختم
کر دینگے۔ اَور اُن میں ایک قیافا نامی نے جو اُس سال کا کاہنِ ۴۹
اعظم تھا اُن سے کہا کہ تُم کُچھ نہیں جانتے۔ اَور نہ خیال کرتے ۵۰
ہو کہ تُمہارے لئے یہ بہتر ہے کہ ایک آدمی قَوم کے بدلے مرے نہ
کہ ساری قَوم ہلاک ہو جائے۔ اُس نے یہ اَپنی طرف سے نہ کہا ۵۱
لیکن اِس سبب سے کہ اُس سال کا کاہنِ اعظم تھا۔ اُس نے
نبُوّت کی کہ یسُوع قَوم کی خاطِر مرنے کو ہے۔ اَور نہ صرف اُس ۵۲
قَوم کی خاطِر بلکہ اِس لئے بھی کہ وہ خُدا کے پراگندہ فرزندوں
کو جمع کر کے ایک کر دے۔ پس اُس روز سے اُنہوں نے ۵۳
ٹھان لیا کہ اُسے قتل کرینگے۔ اِس لئے آئندہ یسُوع نے ۵۴
یہُودیوں میں ظاہِراً پھرنا چھوڑ دیا بلکہ اُس علاقے میں جو
بیابان کے نزدِیک ہے عفرائیم نامی ایک شہر میں چلا گیا اَور
شاگردوں کے ساتھ وہاں رہنے لگا۔ اَور یہُودیوں کی عیدِ فسح ۵۵
نزدِیک تھی اَور بُہتیرے فسح سے پہلے دیہات سے یروشلیم کو
گئے تاکہ اَپنے آپ کو پاک کریں۔ اَور اُنہوں نے یسُوع کی تلاش ۵۶
کی اَور ہیکل میں کھڑے ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ تُم کیا خیال
کرتے ہو؟ کیا وہ عید میں نہیں آئے گا؟ اَور سردار کاہنوں اَور ۵۷

فریسیوں نے حُکم دے رکھّا تھا کہ جِس کِسی کو معلُوم ہو کہ وہ کہاں ہے۔ وہ اِطلاع دے تاکہ اُسے گرفتار کر لیں۔

باب ۱۲

بیت عنیاہ کا مسح۔

۱ پس یسُوع فسح سے چھ روز پہلے بیت عنیاہ میں آیا۔ جہاں لعزر تھا جو مر گیا تھا اور جِسے یسُوع ۲ نے مُردوں میں سے زِندہ کیا تھا۔ وہاں اُنہوں نے اُس کے لِئے شام کا کھانا تیّار کیا اور مارتھا خدمت کرتی تھی اور لعزر اُن میں سے تھا جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے ۳ بیٹھے تھے۔ تب مریم نے آدھ سیر خالِص اور قیمتی جٹاماسی کا عِطر لے کر یسُوع کے پاؤں پر مَلا اور اپنے بالوں سے ۴ اُس کے پاؤں پُونچھے اور گھر عِطر کی خُوشبُو سے بھر گیا۔ تب اُس کے شاگِردوں میں سے ایک یہُوداہ اسکریوتی نے ۵ جو اُسے پکڑوانے کو تھا کہا کہ۔ یہ عِطر تِین سَو دِینار میں ۶ بیچ کر مُحتاجوں کو کیوں نہ دِیا گیا؟ اُس نے یہ اِس لِئے نہیں کہا تھا کہ اُسے مُحتاجوں کا فِکر تھا۔ بلکہ اِس لِئے کہ وہ چور تھا۔ اور چُونکہ تھیلی اُس کے پاس رہتی تھی جو کُچھ اُس میں ۷ پڑتا تھا وہ نِکال لیتا تھا۔ تب یسُوع نے کہا کہ اُسے رہنے ۸ دو۔ اُس نے میرے دفن کے روز کے لِئے یہ رکھّا تھا۔ کیونکہ مُحتاج تو ہمیشہ تُمہارے پاس ہیں مگر مَیں ہمیشہ تُمہارے پاس نہیں رہُوں گا۔

۹ اور یہُودیوں کے بہُت لوگ یہ معلُوم کر کے کہ وہ وہاں ہے آئے۔ نہ صِرف یسُوع کے سبب سے لیکن اِس لِئے بھی کہ لعزر کو دیکھیں جِس کو اُس نے مُردوں میں سے زِندہ ۱۰ کیا تھا۔ تب سردار کاہِنوں نے مشورہ کیا کہ لعزر کو بھی قتل ۱۱ کریں۔ کیونکہ اُس کے سبب سے بہُت سے یہُودی چلے گئے اور یسُوع پر اِیمان لائے۔

اِدخال یروشلیم۔

۱۲ دُوسرے روز بہُت سے لوگوں نے جو عِید میں آئے تھے یہ سُن کر کہ یسُوع یروشلیم میں آتا ہے۔ ۱۳ کھجُور کی ڈالیاں لیں اور اُس کے اِستقبال کو نِکلے اور پُکارنے لگے۔

ہوشعنا۔
مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔
مُبارک ہے شاہِ اِسرائیل۔

۱۴ اور یسُوع گدھی کا بچّہ پا کر اُس پر سوار ہُؤا۔ جَیسا کہ لِکھا ہے۔

۱۵ اَے صِیُّون کی بیٹی نہ ڈر۔
دیکھ گدھی کے بچّے پر سوار ہو کر
تیرا بادشاہ آتا ہے۔

۱۶ (اُس کے شاگِرد پہلے تو یہ باتیں نہ سمجھے لیکن جب یسُوع اپنے جلال کو پُہنچا تو اُن کو یاد آیا کہ یہ باتیں اُس کے حق میں لِکھی ہُوئی تھیں اور کہ اُس سے یُوں کیا گیا تھا)۔ ۱۷ پس وہ ہجُوم گواہی دیتا گیا۔ جو اُس وقت اُس کے ساتھ تھا جب اُس نے لعزر کو قبر سے باہر بُلایا اور مُردوں میں سے زِندہ کیا ۱۸ تھا۔ اِسی سبب سے یہ ہجُوم اُس کے اِستقبال کو نِکلا۔ کیونکہ اُنہوں نے سُنا تھا کہ اُس نے یہ کرِشمہ دِکھایا ہے۔ ۱۹ مگر فریسیوں نے آپس میں کہا کہ دیکھو تو۔ تُم سے کُچھ نہیں بن پڑتا۔ دیکھو۔ دُنیا اُس کے پیچھے ہو چلی۔

۲۰ جو عِید میں پرستِش کرنے آئے تھے اُن میں کئی غَیر قوم ۲۱ تھے۔ وہ فِلپُّس کے پاس آئے جو گلِیل کے بیت صَیدا کا تھا۔ اور اُس سے اِلتجا کر کے کہا کہ اَے آقا ہم یسُوع ۲۲ سے مِلنا چاہتے ہیں۔ فِلپُّس نے آ کر اندریاس سے کہا اور پھر اندریاس اور فِلپُّس نے یسُوع کو خبر دی۔ ۲۳ یسُوع نے اُن کے جواب میں کہا کہ وہ وقت آ گیا ہے

باب ۱۲: ۱۳- مز ۱۱۷ (۱۱۸): ۲۵ +
باب ۱۲: ۱۴- زک ۹: ۹ +

۲۴ کہ اِبنِ اِنسان جلال پائے۔ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جب تک گیہُوں کا دانہ زمین میں گر کر مر نہیں جاتا اکیلا رہتا ہے۔ لیکن جب مر جاتا ہے تو بہُت سا پھل لاتا ہے۔
۲۵ جو اپنی جان کو پیار کرتا ہے وہ اُسے کھو دیتا ہے۔ مگر جو اِس دُنیا میں اپنی جان سے کینہ رکھتا ہے۔ وہ اُسے ہمیشہ کی
۲۶ زندگی کے لِئے محفُوظ رکھّے گا۔ اگر کوئی میری خدمت کرنا چاہے تو میری تقلید کرے اور جہاں مَیں ہُوں وہِیں میرا خادِم بھی ہوگا۔ اگر کوئی میری خدمت کرے تو باپ اُس کی عِزّت کرے گا۔

۲۷ اَب میری جان گھبراتی ہے اَور مَیں کیا کہُوں؟ یہ کہ اَے باپ! مُجھے اِس گھڑی سے بچا؟ لیکن مَیں اِسی سبب
۲۸ سے اِس گھڑی تک پہُنچا ہُوں۔ اَے باپ اَپنے نام کو جلال دے۔ تب آسمان سے آواز آئی کہ مَیں نے جلال دیا ہے
۲۹ اَور مَیں پھر جلال دُونگا۔ پس جو ہجُوم کھڑا سُن رہا تھا وہ کہنے لگا کہ بادل گرجا۔ مگر اَور کہتے تھے کہ کوئی فرِشتہ اُس
۳۰ سے بولا ہے۔ یِسُوعؔ نے جواب میں کہا کہ یہ آواز میرے
۳۱ لِئے نہیں بلکہ تُمہارے لِئے آئی ہے۔ اَب اِس دُنیا کی عدالت ہوتی ہے۔ اَب اِس دُنیا کا سردار نِکال دیا جائیگا۔
۳۲ اَور مَیں جب زمین سے اُوپر اُٹھایا جاؤنگا تو سب کو اپنے
۳۳ پاس کھینچُونگا۔ اُس نے یہ کہہ کر اِشارہ کیا کہ مَیں کِس موت سے مرنے کو ہُوں۔

[۳۴] پس ہجُوم نے اُسے جواب دیا کہ ہم نے شرِیعت کی یہ بات سُنی ہے کہ المسِیح ہمیشہ تک رہے گا۔ پھر تُو کیونکر کہتا ہے کہ ضرور ہے کہ اِبنِ اِنسان اُٹھایا جائے؟
۳۵ یہ اِبنِ اِنسان کَون ہے؟ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا کہ اَور تھوڑی دیر تک نُور تُمہارے درمیان ہے جب تک نُور تُمہارے پاس ہے چلے چلو۔ اَیسا نہ ہو کہ اندھیرا تُمہیں آ پکڑے۔ اَور جو اندھیرے میں چلتا ہے وہ نہیں جانتا کہ کہاں جاتا ہے۔
۳۶ جب تک نُور تُمہارے پاس ہے نُور پر اِیمان لاؤ تاکہ تُم نُور کے فرزند بنو۔ یِسُوعؔ یہ باتیں کہہ کر چلا گیا اَور اُن سے چھِپ گیا۔

۳۷ اَور اگرچہ اُس نے اُن کے رُوبرُو اِتنے کرِشمے دِکھائے تو بھی وہ اُس پر اِیمان نہ لائے۔ [۳۸] تاکہ اشعیاؔ نبی کا وہ کلام پُورا ہو جو اُس نے کہا کہ
اَے خُداوند جو ہم سے سُنا اُس کا کِس نے یقین کیا ہے؟
اَور خُداوند کا بازُو کِس پر ظاہِر ہُؤا ہے؟
۳۹ اِس لِئے وہ اِیمان نہ لا سکے۔ کیونکہ اشعیاؔ نے یہ بھی کہا۔
[۴۰] اُس نے اُن کی آنکھوں کو نابِینا
اَور اُن کے دِل کو سخت کر دیا۔
تا نہ ہو کہ آنکھوں سے دیکھیں۔
یا دِل سے سمجھیں۔
اور رجُوع کریں۔
اَور مَیں اُنہیں شِفا بخشُوں۔
۴۱ اشعیاؔ نے یہ باتیں اِس لِئے کہیں کہ اُس نے اُس کا جلال دیکھا۔ اَور اُسی کی بابت اُس نے کلام کیا۔
۴۲ تاہم سرداروں میں سے بھی بہُت سے اُس پر اِیمان لائے مگر فریسیوں کے سبب سے اِقرار نہ کرتے تھے۔ تاکہ عِبادتخانے سے نِکالے نہ جائیں۔
۴۳ کیونکہ خُدا کے مجد کی نِسبت اُنہیں اِنسانوں کا مجد زیادہ پسند تھا۔
۴۴ یِسُوعؔ نے بلند آواز سے کہا کہ جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہے وہ مُجھ پر نہیں بلکہ اُس پر اِیمان لاتا ہے جِس نے مُجھے بھیجا ہے۔
۴۵ اَور جو مُجھے دیکھتا ہے وہ اُسے دیکھتا ہے

باب ۱۲: ۳۴- مز ۱۰۹ (۱۱۰): ۴- ۱۱۶ (۱۱۷): ۲- اش ۹: ۸- حز ۳۷: ۲۵+
باب ۱۲: ۳۸- اش ۵۳: ۱+
باب ۱۲: ۴۰- اش ۶: ۱۰+

۴۶ جس نے مجھے بھیجا ہے ۝ مَیں نُور ہو کر دُنیا میں آیا ہُوں۔ تاکہ
۴۷ جو کوئی مُجھ پر ایمان لائے وہ اندھیرے میں نہ رہے ۝ اگر کوئی
میری باتیں سُن کر اُن پر عمل نہ کرے۔ تو مَیں اُس پر فتویٰ
نہ لگاؤنگا کیونکہ مَیں اِس لئے نہیں آیا کہ دُنیا پر فتویٰ لگاؤں
۴۸ بلکہ اِس لئے کہ دُنیا کو نجات دُوں ۝ جو مجھے حقیر جانتا اَور
میری باتوں کا یقین نہیں کرتا اُسکا ایک فتویٰ لگانے والا ہے
یعنی جو کلام مَیں نے کہا ہے وُہی یوم آخر میں اُسکے لئے
۴۹ فتویٰ ہوگا ۝ کیونکہ مَیں نے اَپنی طرف سے کُچھ نہیں کہا
ہے بلکہ باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسی نے مجھے حُکم
۵۰ دیا ہے کہ کیا کہُوں اَور کیا بولُوں ۝ اَور مَیں جانتا ہُوں کہ
اُس کا حُکم ہمیشہ کی زندگی ہے پس جو کُچھ مَیں کہتا ہُوں
جس طرح باپ نے مجھ سے کہا ہے اُسی طرح کہتا ہُوں +

باب ۱۳

۱ [پاشویہ۔] عیدِ فسح سے پہلے یسُوعؔ یہ جانتے ہُوئے کہ
میرا وہ وقت آ پہنچا ہے کہ دُنیا سے رحلت کر کے باپ کے
پاس جاؤں۔ جب کہ اپنوں کو جو دُنیا میں تھے پیار کرتا تھا
اُنہیں آخر تک پیار کرتا گیا ۝

۲ اَور شام کا کھانا کھاتے وقت۔ جب کہ شیطان نے
یہُوداہؔ بن شمعُونؔ اسخریوطی کے دِل میں ڈالا تھا کہ اُسے
۳ پکڑوائے ۝ یہ جانتے ہُوئے کہ باپ نے سب چیزیں میرے
ہاتھ میں کر دی ہیں۔ اَور کہ مَیں خُدا سے نِکلا اَور خُدا کے
۴ پاس جاتا ہُوں ۝ اُس نے کھانے سے اُٹھ کر اپنا لباس
۵ اُتارا اَور ایک کتانی کپڑا لے کر اپنی کمر میں باندھا ۝ اَور
اُسکے بعد باسن میں پانی ڈال کر شاگردوں کے پاؤں دھوئے
اَور جو کتانی کپڑا کمر میں باندھا تھا اُس سے پونچھنے لگا ۝
۶ پس وہ شمعُونؔ پطرسؔ کے پاس آیا۔ اِس نے اُس سے
کہا اَے خُداوند کیا تُو میرے پاؤں دھوتا ہے؟ ۝ یسُوعؔ نے ۷
جواب میں اُس سے کہا کہ جو کُچھ مَیں کرتا ہُوں اَب تُو نہیں
جانتا مگر بعد میں سمجھیگا ۝ پطرسؔ نے اُس سے کہا کہ تُو میرے ۸
پاؤں ابد تک کبھی دھونے نہ پائے گا۔ یسُوعؔ نے اُسے
جواب دیا اگر مَیں تجھے نہ دھوؤں تو میرے ساتھ تیرا حصّہ
نہ ہوگا ۝ شمعُونؔ پطرسؔ نے اُس سے کہا۔ کہ اَے خُداوند صرف ۹
میرے پاؤں ہی نہیں بلکہ میرے ہاتھ اَور میرا سر بھی ۝ یسُوعؔ ۱۰
نے اُس سے کہا وہ جو نہا چُکا ہے اُسے دھونے کی حاجت
نہیں بلکہ سراسر پاک ہے۔ تُم بھی پاک ہو لیکن سب کے
سب نہیں ۝ چُونکہ وہ اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا ۱۱
اِس لئے اُس نے کہا کہ تُم سب پاک نہیں ہو ۝

پس جب وہ اُن کے پاؤں دھو چُکا اَور اپنے کپڑے پہنکر ۱۲
پھر بیٹھ گیا۔ تو اُن سے کہا کیا تُم سمجھتے ہو کہ مَیں نے تُمہارے
ساتھ کیا کیا ہے؟ ۝ تُم مجھے اُستاد اَور خُداوند کہتے ہو اَور خُوب کہتے ۱۳
ہو کیونکہ مَیں ہُوں ۝ پس جب مَیں نے اُستاد اَور خُداوند ہو کر ۱۴
تُمہارے پاؤں دھوئے تو چاہئے کہ تُم بھی ایک دُوسرے
کے پاؤں دھویا کرو ۝ اِس لئے مَیں نے تُمہیں نمُونہ دیا ہے ۱۵
تاکہ جیسا مَیں نے تُمہارے ساتھ کیا ویسا تُم بھی کیا کرو ۝
مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ غُلام اپنے مالک سے بڑا نہیں ۱۶
ہوتا اَور نہ بھیجا ہُوا بھیجنے والے سے بڑا ہوتا ہے ۝ اگر تُم یہ ۱۷
باتیں سمجھ کر اُن پر عمل کرتے ہو تو تُم مُبارک ہو ۝

[گرفتار کنندہ۔] مَیں تُم سب کی بابت نہیں کہتا جنہیں مَیں نے ۱۸
چُنا ہے اُنہیں مَیں جانتا ہُوں۔ لیکن یہ اِسلئے ہے کہ یہ نوشتہ
پُورا ہو کہ۔

”جو میری روٹی کھاتا ہے اُسی نے مجھ پر ایڑی اُٹھائی
ہے“ ۝

اَب مَیں اُس کے ہونے سے پیشتر تُمہیں جتاتا ہُوں تاکہ جب ۱۹

باب ۱۳: ۱۸- مز ۴۰ (۴۱): ۱۰ +

ہو جائے تو تُم اِیمان لاؤ۔ کہ مَیں وُہی ہُوں ۞

۲۰ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں جو میرے بھیجے ہُوئے کو قبُول کرتا ہے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے۔ اَور جو مُجھے قبُول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبُول کرتا ہے ۞

۲۱ یِسُوعؔ یہ کہہ کر رُوح میں گھبرایا اَور گواہی دے کر بولا۔ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ تُم میں سے ایک مُجھے ۲۲ پکڑوائے گا ۞ تب شاگرد شُبہ میں ہو کر کہ اُس نے کِس کی بابت ۲۳ کہا۔ ایک دُوسرے کو دیکھنے لگے ۞ اَور اُس کے شاگردوں میں سے ایک جِسے یِسُوعؔ پیار کرتا تھا یِسُوعؔ کے سِینے ۲۴ کی طرف جُھکا ہُؤا تھا۔ ۞ پس شمعُونؔ پطرسؔ نے اُسے اِشارہ کِیا اَور اُس سے کہا کہ دریافت کر کہ وہ کَون ہے جِس کی ۲۵ بابت وہ کہتا ہے؟ ۞ اِس لِئے اُس نے یِسُوعؔ کی چھاتی ۲۶ پر جُھک کر اُس سے کہا۔ اَے خُداوند وہ کَون ہے؟ ۞ یِسُوعؔ نے جواب دِیا جِسے مَیں لُقمہ ڈبو کر دُونگا وُہی ہے۔ اَور اُس ۲۷ نے لُقمہ ڈبو کر یہُوداہؔ بِن شمعُونؔ اِسکریوتی کو دِیا ۞ اَور لُقمہ کے ساتھ ہی شَیطان اُس میں سما گیا۔ پس یِسُوعؔ نے اُس سے ۲۸ کہا کہ جو کُچھ تُو کرتا ہے جلد کرلے ۞ مگر ہمنوالوں میں سے ۲۹ کِسی کو معلُوم نہ ہُؤا کہ اُس نے یہ اُس سے کِس لِئے کہا ۞ مگر بعض نے گُمان کِیا کہ چُونکہ یہُوداہؔ کے پاس تھیلی تھی۔ یِسُوعؔ نے اُس سے یہ کہا ہے کہ جو کُچھ ہم کو عید کے لِئے درکار ہے ۳۰ مول لے یا یہ کہ مُحتاجوں کو کُچھ دے ۞ پس وہ لُقمہ لے کر فی الفور باہر چلا گیا۔ اَور رات کا وقت تھا ۞

مُحبّت کا حُکم۔

۳۱ جب وہ باہر چلا گیا تو یِسُوعؔ نے کہا کہ اَب اِبنِ اِنسان نے جلال پایا ہے۔ اَور خُدا نے اُس میں ۳۲ جلال پایا ہے ۞ اَور جب کہ خُدا نے اُس میں جلال پایا ہے۔ تو خُدا اُسے بھی اپنے میں جلال دیگا بلکہ اُسے فی الفور جلال ۳۳ دے گا ۞ اَے بچّو! مَیں اَور تھوڑی دیر تک تُمہارے ساتھ ہُوں تُم مُجھے ڈُھونڈو گے اَور جَیسا کہ مَیں نے یہُودیوں سے کہا کہ جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم نہیں آسکتے وَیسا ہی اَب مَیں تُم سے بھی کہتا ہُوں ۞ ۳۴ مَیں تُمہیں ایک نیا حُکم دیتا ہُوں۔ کہ ایک دُوسرے کو پیار کرو۔ جَیسا مَیں نے تُم کو پیار کِیا تُم بھی ایسا ہی ایک دُوسرے کو پیار کرو ۞ ۳۵ اگر تُم ایک دُوسرے کو پیار کرو گے تو اِس سے سب جانیں گے کہ تُم میرے شاگرد ہو ۞

پطرسؔ کے اِنکار کی نبُوّت۔

۳۶ شمعُونؔ پطرسؔ نے اُس سے کہا اَے خُداوند تُو کہاں جاتا ہے؟ یِسُوعؔ نے جواب دِیا کہ جہاں مَیں جاتا ہُوں اَب تو تُو میرے پِیچھے آ نہیں سکتا۔ مگر بعد میں میرے پِیچھے آئیگا ۞ ۳۷ پطرسؔ نے اُس سے کہا اَے خُداوند مَیں تیرے پِیچھے اَب کیوں نہیں آسکتا؟ مَیں تو تیرے لِئے اپنی جان بھی دے دُوں گا ۞ ۳۸ یِسُوعؔ نے اُسے جواب دِیا۔ کیا تُو میرے لِئے اپنی جان دیگا؟ مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ مُرغ بانگ نہ دے گا جب تک کہ تُو تِین بار میرا اِنکار نہ کرلے گا +

باب ۱۴

طریقِ نجات۔

۱ تُمہارا دِل نہ گھبرائے تُم خُدا پر اِیمان لاتے ہو تو مُجھ پر بھی اِیمان لاؤ ۞ ۲ میرے باپ کے گھر میں بُہت سے مکان ہیں اگر نہ ہوتے تو مَیں تُم سے کہہ دیتا کیونکہ مَیں تُمہارے لِئے جگہ تیار کرنے جاتا ہُوں ۞ ۳ اَور جب مَیں جاکر تُمہارے لِئے جگہ تیار کرُونگا تو پھر آ کر تُمہیں اپنے ساتھ لے لُونگا تاکہ جہاں مَیں ہُوں تُم بھی ہو ۞ ۴ اَور جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم جانتے ہو اَور وہاں کی راہ تُم جانتے ہو ۞ ۵ توما نے اُس سے کہا اَے خُداوند ہم نہیں جانتے کہ تُو کہاں جاتا ہے تو ہم وہ راہ کیونکر جانیں؟ ۞ ۶ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا راہ اَور حق اَور زِندگی مَیں ہُوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ

باب ۱۳: ۳۴ - ۱ح ۱۹: ۱۸ +

۷ کے پاس نہیں آتا۔ اگر تُم مُجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے
۸ اَور اَب سے تُم اُسے جانو گے اَور تُم نے اُسے دیکھا ہے۔ فیلبُوس
نے اُس سے کہا اَے خُداوند باپ کو ہمیں دِکھا تو ہمارے
۹ لِئے بس ہے۔ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا۔ اَے فیلبُوس۔ مَیں
اِتنی مُدّت سے تُمہارے ساتھ ہُوں۔ کیا تُو مُجھے نہیں جانتا؟
جِس نے مُجھے دیکھا ہَے اُس نے باپ کو دیکھا ہَے۔ پھر
۱۰ تُو کِس طرح کہتا ہَے کہ باپ کو ہمیں دِکھا؟ کیا تُجھے یقِین
نہیں کہ مَیں باپ میں ہُوں اَور باپ مُجھ میں ہے؟ یہ باتیں جو مَیں تُم
سے کہتا ہُوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ جو مُجھ میں رہتا
۱۱ ہَے وُہی اپنے کام انجام دیتا ہے۔ میرا یقِین کرو کہ مَیں باپ میں ہُوں
۱۲ اَور باپ مُجھ میں ہَے۔ نہیں تو کاموں ہی کے سبب سے یقِین کرو۔
میں تُم سے سچّ سچّ کہتا ہُوں کہ جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہَے
وہ بھی یہ کام کرے گا جو مَیں کرتا ہُوں بلکہ اِن سے بھی بڑے
۱۳ کرے گا۔ کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں۔ اَور جو کُچھ تُم
میرا نام لے کر [باپ سے] چاہو گے وہ مَیں ہی کرُونگا تاکہ
۱۴ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر تُم میرا نام لے کر مُجھ سے
۱۵ کُچھ چاہو گے تو مَیں وُہی کرُونگا۔ اگر تُم مُجھے پیار کرتے
ہو تو میرے حُکم مانو۔

۱۶ **رُوحُ القُدس کی وکالت۔** اَور مَیں باپ سے درخواست
کرُونگا اَور وہ تُمہیں دُوسرا وکیل بخشیگا کہ ابد تک تُمہارے
۱۷ ساتھ رہے۔ یعنی رُوحُ الحق جِسے دُنیا پا نہیں سکتی کیونکہ
نہ اُسے دیکھتی ہَے اَور نہ اُسے جانتی ہَے لیکن تُم اُسے
جانتے ہو کیونکہ وہ تُمہارے ساتھ رہتا ہَے اَور تُم میں ہوگا۔
۱۸ مَیں تُمہیں یتِیم نہ چھوڑُوں گا۔ مَیں تُمہارے پاس آؤں گا۔
۱۹ ابھی تھوڑی دیر باقی ہَے۔ کہ دُنیا مُجھے پھر نہ دیکھے گی۔
لیکن تُم مُجھے دیکھتے رہو گے چُونکہ مَیں زِندہ ہُوں تُم بھی زِندہ رہوگے۔
۲۰ اُس روز تُم جانو گے کہ مَیں اپنے باپ میں ہُوں اَور تُم مُجھ میں
۲۱ ہو اَور مَیں تُم میں ہُوں۔ جِس کے پاس میرے حُکم ہَیں اَور وہ
اُن کو مانتا ہَے وُہی مُجھے پیار کرتا ہَے اَور جو مُجھے پیار کرتا
ہَے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اَور مَیں اُسے پیار کرُوں گا
۲۲ اَور اَپنے آپ کو اُس پر ظاہر کرُوں گا۔ یہُوداہ نے (اُس اِسخریوطی
نے نہیں) اُس سے کہا کہ اَے خُداوند یہ بات کِس طرح ہَے
کہ تُو اپنے آپ کو ہم پر تو ظاہر کِیا چاہتا ہَے لیکن دُنیا پر
۲۳ نہیں؟ یِسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا۔ اگر کوئی مُجھے
پیار کرتا ہَے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا۔ اَور میرا باپ
بھی اُسے پیار کرے گا۔ اَور ہم اُس کے پاس آئیں گے اَور
۲۴ اُس کے ہاں اپنا مَقام کریں گے۔ جو مُجھے پیار نہیں کرتا
وہ میری باتوں پر عمل نہیں کرتا۔ اَور جو کلام تُم سُنتے ہو
وہ میرا نہیں بلکہ باپ کا ہَے جِس نے مُجھے بھیجا ہے۔
۲۵ مَیں نے یہ باتیں تُمہارے ساتھ ہوتے ہوئے تُم سے
۲۶ کہیں۔ لیکن وہ وکیل یعنی رُوحُ القُدس جِسے باپ میرے
نام سے بھیجے گا۔ وُہی تُمہیں سب باتیں سِکھائے گا اَور جو
۲۷ کُچھ کہ مَیں نے تُم سے کہا ہَے تُمہیں یاد دِلائے گا۔ مَیں تُمہیں
سلامتی دئے جاتا ہُوں۔ اَپنی سلامتی تُمہیں دیتا ہُوں۔
جِس طرح دُنیا دیتی ہَے اُسی طرح میں نہیں دیتا۔ تُمہارا دِل نہ
۲۸ گھبرائے اَور نہ ڈرے۔ تُم سُن چُکے ہو کہ مَیں نے تُم سے
کہا کہ مَیں جاتا ہُوں اَور کہ تُمہارے پاس پھر آتا ہُوں۔ اگر تُم
مُجھے پیار کرتے تو تُم خُوش ہوتے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا
۲۹ ہُوں کیونکہ باپ مُجھ سے بڑا ہَے۔ اَور اَب مَیں نے تُم
سے اِس کے ہونے سے پیشتر کہہ دِیا ہَے تاکہ جب ہو جائے
۳۰ تو تُم اِیمان لاؤ۔ اَب سے مَیں تُم سے بہُت باتیں نہ کرُونگا

باب ۱۴: ۱۷ ”ابد تک“ یعنی دُنیا کے آخر تک۔ رسُول تو مر گئے مگر اُنکی رسالت ہمیشہ کے لِئے ہَے اَور وہ کلیسیا کے اُسقفوں میں جو رسُولوں کے قائم مقام ہیں آخری روز تک رُوحُ القُدس کی مدد سے قائم رہے گی۔

باب ۱۴: ۲۸ ”باپ مُجھ سے بڑا ہے“ مسیح بطور اِنسان باپ سے چھوٹا مگر بطور خُدا باپ کے برابر ہے۔ اِسلئے مسیح دُوسری جگہ میں کہتا ہَے۔ ”مَیں اَور باپ ایک ہیں“ (دیکھ ۱۰: ۳۰)۔

۳۱ کیونکہ دُنیا کا سردار آتا ہے اَور اُس کا مُجھ میں کُچھ نہیں۔ لیکن
یہ اِس لِئے ہوتا ہے کہ دُنیا جانے کہ مَیں باپ کو پیار کرتا ہُوں
اَور کہ جِس طرح باپ نے مُجھے حُکم دِیا ہے مَیں وَیسا ہی کرتا ہُوں
اُٹھو یہاں سے چلیں +

باب ۱۵

۱ [حقیقی تاک۔] حقیقی تاک مَیں ہُوں۔ اَور میرا باپ باغبان
۲ ہے۔ جو ڈالی مُجھ میں پھل نہیں لاتی اُسے وہ کاٹ ڈالتا ہے
اَور ہر ایک کو جو پھل لاتی اُسے وہ چھانٹتا ہے تاکہ زِیادہ پھل
۳ لائے۔ اَب تُم اِس کلام کے سبب سے جو مَیں نے تُم
۴ سے کِیا ہے پاک ہو گئے ہو۔ تُم مُجھ میں قائم رہو اَور مَیں تُم میں
قائم رہُونگا۔ جِس طرح کہ ڈالی جب تک وہ تاک میں لگی نہ
رہے اپنے آپ سے پھل نہیں لا سکتی اُسی طرح تُم بھی جب
۵ تک مُجھ میں قائم نہ رہو۔ تاک مَیں ہُوں۔ تُم ڈالیاں ہو۔
جو مُجھ میں رہتا ہے اَور مَیں اُس میں وہ بہت پھل لاتا ہے
۶ کیونکہ مُجھ سے جُدا تُم کُچھ نہیں کر سکتے۔ اگر کوئی مُجھ میں قائم
نہ رہے تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دِیا جائے گا اَور سُوکھ جائیگا
اَور لوگ اُن کو بٹوریں گے اَور آگ میں جھونک دینگے
۷ اَور وہ جل جائیں گے۔ اگر تُم مُجھ میں رہو اَور میری باتیں
تُم میں رہیں تو جو کُچھ تُم چاہتے ہو مانگو وہ تُمہارے لِئے ہو
۸ جائیگا۔ میرے باپ کا جلال اِسی سے ہے کہ تُم بہت پھل
لاؤ یُونہی میرے شاگرد ٹھہرو گے۔

۹ [اِتحادِ محبّت۔] جَیسے باپ نے مُجھے پیار کِیا ہے وَیسے
ہی مَیں نے تُمہیں پیار کِیا ہے۔ تُم میرے پیار میں قائم
۱۰ رہو۔ اگر تُم میرے حُکموں پر عمل کرو گے تو میرے پیار میں
قائم رہو گے۔ جِس طرح مَیں نے اپنے باپ کے حُکموں پر
۱۱ عمل کِیا ہے اَور اُس کے پیار میں قائم ہُوں۔ مَیں نے یہ
باتیں اِس لِئے تُم سے کہیں کہ میری خُوشی تُم میں ہو اَور تُمہاری
۱۲ خُوشی کامِل ہو جائے۔ میرا حُکم یہ ہے کہ جَیسے مَیں نے تُم سے
۱۳ پیار کِیا ہے تُم بھی ایک دُوسرے کو پیار کرو۔ اِس سے زِیادہ
پیار کوئی نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لِئے دے
۱۴ دے۔ تُم میرے دوست ہو بشرطیکہ جو کُچھ مَیں حُکم کرُوں تُم
۱۵ کرو۔ آگے کو مَیں تُمہیں غُلام نہ کہُونگا کیونکہ غُلام نہیں جانتا
کہ اُسکا مالِک کیا کرتا ہے بلکہ مَیں نے تُمہیں دوست کہا
ہے کیونکہ جو باتیں مَیں نے اپنے باپ سے سُنی ہیں مَیں
۱۶ نے وہ سب تُمہیں بتا دیں۔ تُم نے مُجھے نہیں چُنا بلکہ
مَیں نے تُمہیں چُن لِیا ہے اَور تُمہیں مُقرّر کِیا ہے کہ تُم جاؤ
اَور پھل لاؤ اَور تُمہارا پھل باقی رہے تاکہ تُم میرا نام لے کر
جو کُچھ باپ سے مانگو وہ تُمہیں دے۔ مَیں تُمہیں یہ حُکم دیتا
۱۷ ہُوں کہ تُم ایک دُوسرے کو پیار کرو۔

۱۸ [ایذا رسانی۔] اگر دُنیا تُم سے کِینہ رکھتی ہے تو تُم کو معلُوم
۱۹ ہو کہ اُس نے تُم سے پہلے مُجھ سے بھی کِینہ رکھّا ہے۔ اگر
تُم دُنیا کے ہوتے تو دُنیا اپنوں کو پیار کرتی۔ لیکن چُونکہ تُم
دُنیا کے نہیں بلکہ مَیں نے تُمہیں دُنیا میں سے چُن لِیا ہے
۲۰ اِس واسطے دُنیا تُم سے کِینہ رکھتی ہے۔ وہ بات جو مَیں
نے تُم سے کہی تھی یاد رکھو کہ غُلام اپنے مالِک سے بڑا
نہیں ہوتا۔ جب اُنہوں نے مُجھے ستایا تو وہ تُمہیں بھی
ستائیں گے۔ اگر اُنہوں نے میرے کلام کو مانا ہے تو وہ
۲۱ تُمہارا بھی مانیں گے۔ لیکن لوگ یہ سب کُچھ میرے نام
کے سبب سے تُم سے کریں گے۔ کیونکہ جِس نے مُجھے بھیجا
ہے وہ اُسے نہیں جانتے۔

۲۲ اگر مَیں نہ آتا اَور اُن سے کلام نہ کرتا تو وہ گُنہگار نہ
ٹھہرتے۔ لیکن اَب اُن کے پاس اُن کے گُناہ کا کُچھ عُذر
۲۳ نہیں۔ جو مُجھ سے کِینہ رکھتا ہے وہ میرے باپ سے بھی

۲۴ کینہ رکھتا ہے۔ اگر مَیں اُن کے درمیان وہ کام نہ کرتا جو کسی اَور نے کبھی نہیں کِئے تو وہ گُنہگار نہ ٹھہرتے۔ مگر اَب تو اُنہوں نے دیکھا ہے اَور پھر بھی مُجھ سے اَور میرے باپ دونوں سے کینہ رکھّا ہے۔ ۲۵ لیکن یہ اِس لِئے ہُوا ہے تاکہ وہ کلام پُورا ہو جو اُن کی شریعت میں لِکھا ہے کہ اُنہوں نے مُجھ سے بے سبب کینہ رکھّا ہے"۔ ۲۶ مگر جب وہ وکیل آئے گا جسے مَیں تُمہارے لِئے باپ کی طرف سے بھیجُونگا۔ یعنی رُوح الحق جو باپ سے مُنبثق ہے تو وہ میری گواہی ۲۷ دیگا۔ اَور تم بھی گواہی دو گے کیونکہ تُم شرُوع سے میرے ساتھ ہو ✦

باب ۱۶

۱ مَیں نے یہ باتیں تُم سے اِس لِئے کہیں تاکہ تُم ٹھوکر نہ ۲ کھاؤ۔ تُم عبادتخانوں سے نِکالے جاؤ گے۔ بلکہ وہ وقت آتا ہے کہ جو کوئی تُمہیں قتل کرے گا وہ گُمان کرے گا کہ مَیں ۳ خُدا کی عبادت کرتا ہُوں۔ اَور وہ اِس لِئے یہ کریں گے ۴ کہ اُنہوں نے نہ باپ کو جانا اَور نہ مُجھ کو۔ مگر مَیں نے یہ باتیں تُم سے اِس لِئے کہیں۔ تاکہ جب اِن کا وقت آئے تو تُمہیں یاد آ جائے کہ مَیں نے تُم سے کہہ دِیا تھا۔

۵ **رُوح القُدس کے کام۔** اَور مَیں نے شرُوع میں یہ باتیں تُم سے اِس لِئے نہ کہیں کیونکہ مَیں تُمہارے ساتھ تھا۔ لیکن اَب مَیں اُس کے پاس جاتا ہُوں جس نے مُجھے بھیجا ہے اَور تُم میں سے کوئی مُجھ سے نہیں پُوچھتا کہ تُو کہاں جاتا ۶ ہے۔ بلکہ اِس لِئے کہ مَیں نے یہ باتیں تُم سے کہیں۔ ۷ تُمہارا دِل غم سے بھر گیا ہے۔ لیکن مَیں تُمہیں سچ کہتا ہُوں کہ تُمہارے لِئے میرا جانا ہی فائدہ مند ہے کیونکہ اگر مَیں نہ جاؤُں تو وہ وکیل تُمہارے پاس نہ آئے گا۔ لیکن اگر مَیں جاؤُں تو مَیں اُسے تُمہارے پاس بھیج دُوں گا۔ ۸ اَور جب وہ آئیگا تو دُنیا کو گُناہ اَور صداقت اَور عدالت کے بارے میں تقصیروار ٹھہرائے گا۔ ۹ گُناہ کے بارے میں اِس لِئے کہ وہ مُجھ پر اِیمان نہیں لاتے۔ ۱۰ صداقت کے بارے میں اِس لِئے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں اَور تُم مُجھے پھر نہ دیکھو گے۔ ۱۱ عدالت کے بارے میں اِس لِئے کہ اِس دُنیا کے سردار پر فتویٰ لگایا گیا ہے۔ ۱۲ میری اَور بہت سی باتیں ہَیں کہ تُم سے کہُوں مگر اَب تُم اُن کی برداشت نہیں کر سکتے۔ ۱۳ لیکن جب وہ یعنی رُوح الحق آئے گا تو وہ ساری سچّائی کے لِئے تُمہاری ہدایت کرے گا۔ کیونکہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا۔ لیکن جو کُچھ سُنے گا وہی کہے گا۔ اَور تُمہیں آئیندہ کی خبر دے گا۔ ۱۴ وہ میری بزُرگی کرے گا اِس لِئے کہ وہ مُجھ سے پاکر تُمہیں خبر دے گا۔ ۱۵ جو کُچھ باپ کا ہے وہ سَب میرا ہے۔ اِس لِئے مَیں نے کہا کہ وہ مُجھ سے پاکر تُمہیں خبر دے گا۔

۱۶ تھوڑی دیر کے بعد تُم مُجھے نہ دیکھو گے اَور پھر تھوڑی دیر کے بعد تُم مُجھے دیکھ لو گے۔ ۱۷ تب اُس کے بعض شاگردوں نے آپس میں کہا یہ کیا ہے؟ جو وہ ہم سے کہتا ہے کہ تھوڑی دیر کے بعد تُم مُجھے نہ دیکھو گے اَور پھر تھوڑی دیر کے بعد تُم مُجھے دیکھو گے۔ اَور یہ کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں۔ ۱۸ پس اُنہوں نے کہا کہ یہ تھوڑی دیر کے بعد جو وہ کہتا ہے اِس کے کیا معنے ہَیں ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا کہتا ہے۔ ۱۹ یسُوع کو یہ معلوم تھا کہ وہ مُجھ سے سوال کرنا چاہتے ہَیں۔ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ کہ کیا تُم آپس میں میری اِس بات کی بابت پُوچھتے ہو کہ تھوڑی دیر کے

باب ۱۵: ۲۵- مز ۳۵: ۱۹- ۶۹ (۶۸): ۵ ✦

باب ۱۵: ۲۶ "مُنبثق" یعنی رُوح القُدس باپ اَور بیٹے سے محبّت کی راہ سے صادر ہوتا ہے ✦

بعد تُم مُجھے نہ دیکھوگے۔ اَور پھر تھوڑی دیر کے بعد تُم مُجھے
۲۰ دیکھ لوگے؟ ۝ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ تُم روؤگے
اَور نالہ کروگے مگر دُنیا خُوش ہوگی۔ تُم غمگین تو ہوگے مگر
۲۱ تُمہارا غم ہی خُوشی میں تبدیل ہو جائے گا ۝ جب عورت
دردِ زہ میں مُبتلا ہوتی ہے تو غمگین ہوتی ہے اِس لِئے کہ
اُس کا وقت آپہُنچا۔ لیکن جب بچّہ پَیدا ہُؤا تو اِس خُوشی
کے سبب سے کہ ایک آدمی پَیدا ہو کر دُنیا میں آیا اُس
۲۲ درد کو پھر یاد نہیں کرتی ۝ پس اَب تُم غمگین ہو مگر مَیں
تُمہیں پھر دیکھُونگا اَور تُمہارا دِل خُوش ہوگا اَور تُمہاری خُوشی
۲۳ کوئی تُم سے چھین نہ لے گا ۝ اَور تُم اُس دِن مُجھ سے کُچھ سوال
نہ کروگے مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں جو کُچھ تُم باپ سے
۲۴ مانگوگے وہ میرے نام سے تُم کو دے گا ۝ اَب تک تُم نے
میرے نام سے کُچھ نہیں مانگا مانگو تو تُم پاؤگے تاکہ تُمہاری
خُوشی کامِل ہو ۝

۲۵ مَیں نے یہ باتیں تمثیلوں میں تُم سے کہیں۔ وہ وقت
آتا ہے کہ مَیں تُم سے تمثیلوں میں پھر نہ کہُونگا بلکہ باپ کی
۲۶ خبر تُمہیں صاف صاف دُونگا ۝ اُس دِن تُم میرے نام
سے مانگوگے اَور مَیں تُم سے یہ نہیں کہتا کہ مَیں باپ سے
۲۷ تُمہارے لِئے درخواست کرُونگا ۝ اِس لِئے کہ باپ تو
آپ ہی تُمہیں پیار کرتا ہے کیونکہ تُم نے مُجھے پیار کِیا
۲۸ اَور اِیمان لائے ہو کہ مَیں خُدا سے نِکلا ہُوں ۝ مَیں باپ
میں سے نِکلا اَور دُنیا میں آیا ہُوں۔ پھر دُنیا کو چھوڑ کر باپ
۲۹ کے پاس جاتا ہُوں ۝ اُس کے شاگردوں نے اُس سے
کہا دیکھ اَب تُو صاف صاف کہتا ہے اَور تمثیل میں نہیں
۳۰ کہتا ۝ اَب ہم جانتے ہیں۔ کہ تُو سب کُچھ جانتا ہے اَور تُو
اِس کا محتاج نہیں کہ کوئی تُجھ سے سوال کرے اِسی سبب
۳۱ سے ہم اِیمان لاتے ہیں کہ تُو خُدا سے نِکلا ہے ۝ یِسُوعؔ نے
اُنہیں جواب دِیا کیا اَب تُم اِیمان لاتے ہو؟ ۝ دیکھو وہ گھڑی ۳۲
آتی ہے بلکہ آپہُنچی ہے کہ تُم سب اپنی اپنی راہ لیکر پراگندہ
ہوگے اَور تُم مُجھے اکیلا چھوڑ دوگے تو بھی مَیں اکیلا نہیں
کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے ۝ مَیں نے تُم سے یہ باتیں ۳۳
اِس لِئے کہیں تاکہ تُم مُجھ میں سلامتی حاصِل کرو تُم دُنیا میں
مُصیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطِر جمع رکھو مَیں دُنیا پر
غالِب آیا ہُوں +

باب ۱۷

اِتحاد کے لِئے دُعا۔

یِسُوعؔ نے یہ باتیں کہیں۔ اَور اُس ۱
نے اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا۔
اَے باپ! وہ وقت آپہُنچا ہے۔ اپنے بیٹے کا جلال
ظاہِر کر۔ تاکہ بیٹا تیرا جلال ظاہِر کرے ۝ چُنانچہ تُو نے اُسے ۲
ہر بشر پر اِختیار دِیا ہے۔ تاکہ اُن سب کو ہمیشہ کی زِندگی
بخشے جو تُو نے اُسے دِئے ہیں ۝ اَور ہمیشہ کی زِندگی یہ ۳
ہے۔ کہ وہ تُجھ اکیلے سچّے خُدا کو اَور تیرے بھیجے ہُوئے
یِسُوعؔ مسیح کو جانیں ۝ مَیں نے زمین پر تیرا جلال ظاہِر ۴
کِیا ہے۔ مَیں نے وہ کام انجام دِیا جو تُو نے مُجھے کرنے
کو دِیا تھا ۝ اَور اَب اَے باپ تُو مُجھے اپنے پاس اُس ۵
جلال سے جلالی بنا دے جو مَیں دُنیا کی تکوین سے پیشتر
تیرے ساتھ رکھتا تھا ۝

مَیں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر ظاہِر کِیا ہے۔ ۶
جو تُو نے دُنیا میں سے مُجھے دِئے ہیں۔ وہ تیرے تھے اَور
تُو نے اُنہیں مُجھے دِیا اَور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کِیا
ہے ۝ اَب وہ جان گئے ہیں کہ جو کُچھ تُو نے مُجھے دِیا ہے ۷
وہ سب تُجھ ہی سے ہے ۝ کیونکہ جو باتیں تُو نے مُجھے دی ۸
ہیں۔ وہ مَیں نے اُن کو دی ہیں اَور اُنہوں نے قبُول کر لی

ہَیں۔ اَور اُنہوں نے سچ جان لیا ہَے کہ مَیں تجھ سے نِکلا ہُوں۔ اَور ایمان لائے ہَیں کہ تُو نے مجھے بھیجا ہے ۔ ۹ مَیں اُن کے لِئے عرض کرتا ہُوں۔ مَیں دُنیا کے لِئے عرض نہیں کرتا۔ بلکہ اُن کے لِئے عرض کرتا ہُوں ۱۰ جو تُو نے مجھے دِئے ہَیں۔ کیُونکہ وہ تیرے ہی ہَیں ۔ اَور جو کُچھ میرا ہے وہ سب تیرا ہَے اَور جو تیرا ہے وہ میرا ۱۱ ہَے۔ اَور اِن سے میرا جلال ظاہر ہُؤا ہَے ۔ مَیں آگے کو دُنیا میں نہ ہُونگا۔ مگر یہ دُنیا میں ہَیں اَور مَیں تیرے پاس آتا ہُوں۔

اَے قُدُّوس باپ۔ اَپنے اُس نام کے وسیلے سے جو تُو نے مجھے بخشا ہَے اِن کی حفاظت کر۔ تاکہ یہ ۱۲ ہماری مانند ایک ہوں ۔ جب تک مَیں اِن کے ساتھ رہا مَیں نے تیرے اُس نام کے وسیلے سے جو تُو نے مجھے بخشا ہَے اِن کی حفاظت کی۔ مَیں نے اِنکی نگہبانی کی۔ اَور فرزندِ ہلاکت کے سوا اِن میں سے ایک بھی ۱۳ ہلاک نہیں ہُؤا۔ تاکہ نوِشتہ پُورا ہو ۔ اَور اَب مَیں تیرے پاس آتا ہُوں اَور مَیں دُنیا میں ہوکر یہ باتیں کہتا ہُوں تاکہ ۱۴ میری خُوشی اِنہی میں کامل ہو جائے ۔ مَیں نے تیرا کلام اِنہیں دِیا ہَے اَور دُنیا نے اِن سے کینہ رکھّا ہَے اِس لِئے کہ جَیسے مَیں دُنیا کا نہیں ہُوں وہ بھی دُنیا کے نہیں ۔ ۱۵ مَیں یہ عرض نہیں کرتا کہ تُو اِنہیں دُنیا میں سے اُٹھا لے ۱۶ بلکہ یہ کہ تُو اِنہیں بدی سے بچا ۔ جَیسے کہ مَیں دُنیا کا نہیں ۱۷ ہُوں وہ بھی دُنیا کے نہیں ۔ سچّائی کے وسیلے سے اِن کو ۱۸ مُقدّس کر۔ تیرا کلام سچّائی ہی ہَے ۔ جس طرح تُو نے مجھے دُنیا میں بھیجا ہَے۔ مَیں نے بھی اِنہیں دُنیا میں بھیجا ہَے ۔ ۱۹ اَور اِن کی خاطر مَیں اَپنے آپ کو مُقدّس کرتا ہُوں۔ تاکہ وہ بھی سچّائی کے وسیلے سے مُقدّس کِئے جائیں ۔

۲۰ مَیں صرف اِنہی کے لِئے نہیں بلکہ اُن کے لِئے بھی عرض کرتا ہُوں جو اِن کے کلام کے وسیلے سے مجھ پر ایمان لائینگے ۔ ۲۱ تاکہ وہ سب ایک ہوں۔ جس طرح کہ تُو اَے باپ مجھ میں ہَے اَور مَیں تجھ میں ہُوں وہ بھی ہم میں ایک ہوں۔ تاکہ دُنیا ایمان لائے کہ تُو نے مجھے بھیجا ہَے ۔ ۲۲ اَور وہ جلال جو تُو نے مجھے دِیا ہَے مَیں نے اِنہیں دِیا ہَے تاکہ وہ ایک ہوں جس طرح کہ ہم ایک ہَیں ۔ ۲۳ مَیں اِن میں اَور تُو مجھ میں۔ تاکہ یہ وحدت میں کامل ہو جائیں اَور تاکہ دُنیا جان لے کہ تُو نے مجھے بھیجا ہَے اَور کہ جس طرح تُو نے مجھے پیار کیا ہے اُسی طرح اِنہیں بھی پیار کیا ہَے ۔ ۲۴ اَے باپ مَیں چاہتا ہُوں کہ وہ بھی جنہیں تُو نے مجھے بخشا ہَے جہاں مَیں ہُوں میرے ساتھ ہوں تاکہ میرے اُس جلال کو دیکھیں جو تُو نے مجھے دِیا ہَے۔ اِس لِئے کہ تُو نے دُنیا کی تکوین سے پیشتر ہی مجھے پیار کِیا ۔ ۲۵ اَے عادل باپ۔ دُنیا نے تجھے نہیں جانا مگر مَیں نے تجھے جانا ہَے۔ اَور اِنہوں نے بھی جانا ہَے کہ تُو نے مجھے بھیجا ہَے ۔ ۲۶ اَور مَیں نے تیرا نام اِن پر ظاہر کیا ہَے اَور ظاہر کرُونگا تاکہ وہ پیار جس سے تُو نے مجھے پیار کیا ہَے اِن میں ہو اَور مَیں اِن میں ہُوں ✝

باب ۱۸

یسُوعؔ کی گرفتاری۔

۱ یسُوعؔ یہ باتیں کہہ کر اَپنے شاگردوں کے ساتھ وادیٔ قِدرُون کے پار گیا جہاں ایک باغ تھا جس میں وہ اَپنے شاگردوں سمیت داخل ہُؤا ۔ ۲ اَور اُس کا پکڑوانے والا یہُوداہؔ بھی وہ جگہ جانتا تھا۔ کیُونکہ یسُوعؔ اکثر اَپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں جایا کرتا تھا ۔ ۳ پس یہُوداہؔ سپاہیوں کا گروہ اَور سردار کاہنوں اَور فریسیوں سے پیادے لے کر چراغوں اَور مشعلوں اَور ہتھیاروں

باب ۱۷: ۱۲- مز ۱۰۸ (۱۰۹): ۸+

باب ۱۸: ۱+ ۲- سمو ۱۵: ۲۳

۴ کے ساتھ وہاں آیا۔ یسُوعؔ وہ سب کُچھ جانتے ہُوئے جو اُس
پر واقع ہونے کو تھا۔ آگے بڑھا اور اُن سے کہا کہ تُم کِسے
۵ ڈھُونڈتے ہو؟ اُنہوں نے اُسے جواب دِیا کہ یسُوعؔ ناصری
کو۔ یسُوعؔ نے اُن سے کہا کہ مَیں ہی ہُوں۔ اور اُس کا پکڑوانے
۶ والا یہُوداہؔ بھی اُن کے ساتھ کھڑا تھا۔ اور جُونہی اُس نے
اُن سے کہا کہ مَیں ہی ہُوں تو وہ پیچھے ہٹ کر زمین پر
۷ گِر پڑے۔ تب اُس نے اُن سے پھر پُوچھا کہ تُم کِسے
۸ ڈھُونڈتے ہو؟ وہ بولے یسُوعؔ ناصری کو۔ یسُوعؔ نے
جواب دِیا مَیں نے تُم سے کہہ دِیا ہے۔ مَیں ہی ہُوں پس
۹ اگر تُم مُجھے ڈھُونڈتے ہو تو اِنہیں جانے دو۔ (یہ اِس لِئے
ہُؤا تا کہ وہ کلام پُورا ہو جو اُس نے کہا تھا کہ "جو تُو نے مُجھے
۱۰ دِئے ہیں اُن میں سے مَیں نے ایک کو بھی نہ کھویا")۔ تب
شمعُونؔ پطرسؔ نے تلوار جو اُس کے پاس تھی کھینچی اور سردار
کاہِن کے غُلام پر چلائی اور اُس کا دہنا کان اُڑا دِیا۔ اُس
۱۱ غُلام کا نام مَلخُسؔ تھا۔ مگر یسُوعؔ نے پطرسؔ سے کہا تلوار
میان میں کر۔ کیا مَیں وہ پیالہ نہ پیُوں جو میرے باپ نے مُجھے
دِیا ہے؟

۱۲ حنّاؔن اور قیافاؔ۔ تب سِپاہیوں اور صُوبہ دار اور یہُودیوں
کے پیادوں نے مِل کر یسُوعؔ کو پکڑ لیا اور اُسے باندھا۔
۱۳ اور پہلے اُسے حنّاؔن کے پاس لے گئے کیونکہ وہ اُس
۱۴ برس کے کاہِنِ اعظم قیافاؔ کا سسُر تھا۔ یہ وُہی قیافاؔ تھا
جِس نے یہُودیوں کو صلاح دی تھی کہ قوم کے بدلے
ایک آدمی کا مرنا بہتر ہے۔

۱۵ مگر شمعُونؔ پطرسؔ اور ایک اور شاگرد بھی یسُوعؔ
کے پیچھے ہو لِئے اور اُس شاگرد اور کاہِنِ اعظم میں جان
پہچان تھی اور وہ یسُوعؔ کے ساتھ کاہِنِ اعظم کے صحن میں
۱۶ گیا۔ لیکن پطرسؔ باہر دروازہ پر کھڑا رہا تب وہ دُوسرا
شاگرد جو کاہِنِ اعظم سے جان پہچان رکھتا تھا باہر نِکلا اور
دربان عَورت سے کہہ کر پطرسؔ کو اندر لے گیا۔ تب اُس ۱۷
دربان لَونڈی نے پطرسؔ سے کہا کیا تُو بھی اِس شخص کے
شاگردوں میں سے نہیں؟ اُس نے کہا کہ مَیں نہیں ہُوں۔
غُلام اور پیادے جاڑے کے سبب سے کوئلوں کی آگ ۱۸
سُلگا کر کھڑے ہُوئے تاپتے تھے اور پطرسؔ اُن کے ساتھ
کھڑا تاپ رہا تھا۔

تب کاہِنِ اعظم نے یسُوعؔ سے اُس کے شاگردوں ۱۹
اور اُس کی تعلیم کی بابت سوال کِیا۔ یسُوعؔ نے اُسے جواب ۲۰
دِیا کہ مَیں نے علانیہ دُنیا سے باتیں کی ہیں مَیں نے ہمیشہ
عِبادتخانے اور ہیکل میں تعلیم دی ہے جہاں سارے یہُودی
جمع ہوتے ہیں اور پوشیدگی میں کُچھ نہیں کہا۔ تُو مُجھ سے ۲۱
کیوں پُوچھتا ہے؟ اُن سے پُوچھ جِنہوں نے مُجھ سے سُنا
ہے کہ مَیں نے اُن سے کیا کہا۔ دیکھ اُن کو معلُوم ہے کہ
مَیں نے کیا کیا کہا۔ جب اُس نے یہ باتیں کہیں تو اُس پر ۲۲
پیادوں میں سے ایک نے جو پاس کھڑا تھا یسُوعؔ کو
طمانچہ مار کر کہا تُو کاہِنِ اعظم کو اَیسا جواب دیتا ہے؟
یسُوعؔ نے جواب دِیا اگر مَیں نے غلط کہا ہے تو اُس غلطی ۲۳
پر گواہی دے لیکن اگر ٹھیک کہا ہے تو تُو مُجھے کیوں مارتا
ہے؟ اور حنّاؔن نے اُسے بندھا ہُؤا قیافاؔ کاہِنِ اعظم ۲۴
کے پاس بھیج دِیا۔

اور شمعُونؔ پطرسؔ کھڑا تاپ رہا تھا۔ پس اُس سے کہا گیا ۲۵
کہ کیا تُو اُس کے شاگردوں میں سے نہیں؟ اُس نے اِنکار
کِیا اور کہا کہ مَیں نہیں ہُوں۔ پھر کاہِنِ اعظم کے غُلاموں ۲۶
میں سے ایک نے جو اُس شخص کا رِشتہ دار تھا جِس کا کان
پطرسؔ نے اُڑا دِیا تھا۔ کہا کیا مَیں نے تُجھے اُس کے ساتھ
باغ میں نہیں دیکھا؟ تب پطرسؔ نے پھر اِنکار کِیا اور فوراً ۲۷

مُرغ نے بانگ دی۔

۲۸ پیلاطُس کے سامنے۔ تب یسُوعؔ کو کائفاؔ کے پاس سے قلعہ میں لے گئے۔ اور صُبح کا وقت تھا اور وہ خُود قلعہ میں نہ گئے تاکہ ۲۹ ناپاک نہ ہوں بلکہ فسح کھا سکیں۔ اِس لِئے پیلاطُس اُن کے پاس باہر نِکل آیا اور کہا تُم اِس آدمی کی کیا شکایت کرتے ۳۰ ہو؟ اُنہوں نے جواب دے کر اُس سے کہا کہ اگر یہ بدکار نہ ۳۱ ہوتا تو ہم اُسے تیرے حوالے نہ کرتے۔ پیلاطُس نے اُن سے کہا کہ تُم اِسے لے جاؤ اور اپنی شریعت کے مُطابِق اُس پر فتویٰ لگاؤ۔ یہُودیوں نے اُس سے کہا۔ ہم کو روا نہیں ۳۲ کہ کِسی کو سزائے مَوت دیں۔ (یہ اِس لِئے ہُؤا تاکہ یسُوعؔ کی وہ بات پُوری ہو۔ جس میں اُس نے اِشارہ کِیا تھا کہ مَیں کِس مَوت سے مرُوں گا)۔

۳۳ تب پیلاطُس پھر قلعے میں داخِل ہُؤا اور یسُوعؔ کو بُلا کر اُس سے کہا۔ کیا تُو یہُودیوں کا بادشاہ ہے؟ ۳۴ یسُوعؔ نے جواب دِیا کہ تُو یہ بات آپ ہی کہتا ہے یا ۳۵ کہ اَوروں نے میرے حق میں تُجھ سے کہی ہے؟ پیلاطُس نے جواب دِیا کیا مَیں یہُودی ہُوں؟ تیری ہی قَوم اور سردار کاہِنوں نے تُجھ کو میرے حوالے کِیا ہے۔ تُو نے ۳۶ کیا کِیا ہے؟ یسُوعؔ نے جواب دِیا کہ میری بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں۔ اگر میری بادشاہی اِس دُنیا کی ہوتی تو میرے خادِم لڑائی کرتے تاکہ مَیں یہُودیوں کے حوالے نہ کِیا ۳۷ جاتا مگر میری بادشاہی یہاں کی نہیں۔ تب پیلاطُس نے اُس سے کہا۔ کیا تُو بادشاہ ہے؟ یسُوعؔ نے جواب دِیا تُو خُود کہتا ہے۔ کہ مَیں بادشاہ ہُوں۔ مَیں اِس لِئے پَیدا ہُؤا اور اِس واسطے دُنیا میں آیا ہُوں کہ حق کی گواہی دُوں۔ ۳۸ جو کوئی حق کا ہے وہ میری آواز سُنتا ہے۔ پیلاطُس نے اُس سے کہا کہ حق کیا ہے؟

یہ کہہ کر وہ پھر یہُودیوں کے پاس باہر گیا اور اُن سے کہا۔ مَیں اُس میں کُچھ قصُور نہیں پاتا۔ مگر تُمہارا دستُور ہے ۳۹ کہ مَیں فسح کے مَوقع پر تُمہاری خاطِر ایک آدمی چھوڑ دِیا کرتا ہُوں۔ پس کیا تُم چاہتے ہو کہ تُمہاری خاطِر یہُودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دُوں؟ اُن سب نے چِلاّ کر پھر کہا کہ ۴۰ اُس کو نہیں بلکہ براباؔ کو۔ اور براباؔ ایک ڈاکُو تھا۔

باب ۱۹

حُکمِ قتل۔ تب پیلاطُس نے یسُوعؔ کو لے کر کوڑے لگوائے۔ ۱ اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا ۲ اور اُسے ارغوانی پوشاک پہنائی۔ اور اُس کے پاس آ آ کر ۳ کہتے رہے اَے یہُودیوں کے بادشاہ سلام اور اُنہوں نے اُسے طمانچے مارے۔

تب پیلاطُس نے پھر باہر جا کر اُن سے کہا کہ دیکھو مَیں ۴ اُسے تُمہارے پاس باہر لے آیا ہُوں تاکہ تُم جانو کہ مَیں اِس میں کُچھ قصُور نہیں پاتا۔ پس یسُوعؔ کانٹوں کا تاج رکھے اور ۵ ارغوانی پوشاک پہنے باہر آیا اور پیلاطُس نے اُن سے کہا۔ دیکھو یہ آدمی۔ جب سردار کاہِنوں اور پیادوں نے اُسے ۶ دیکھا تو چِلاّ کر کہا۔ صلیب دے صلیب! پیلاطُس نے اُن سے کہا کہ تُم ہی اِسے لے جاؤ اور صلیب دو۔ کیونکہ مَیں اِس میں کُچھ قصُور نہیں پاتا۔ یہُودیوں نے اُسے جواب دِیا کہ ۷ ہماری ایک شرع ہے اور اُس شرع کے مُطابِق یہ قتل کے لائِق ہے کیونکہ اِس نے اَپنے آپ کو خُدا کا بیٹا بنایا ہے۔

جب پیلاطُس نے یہ بات سُنی تو اور بھی ڈر گیا۔ اور ۹ قلعے میں پھر اندر آ کر یسُوعؔ سے کہا۔ تُو کہاں کا ہے؟ مگر یسُوعؔ نے اُسے کُچھ جواب نہ دِیا۔ تب پیلاطُس نے اُس ۱۰

باب ۱۹: ۷- احبار ۲۴: ۱۶-

سے کہا کہ تُو مجھ سے نہیں بولتا؟ کیا تُو نہیں جانتا کہ مجھے اِختیار ہے کہ تجھے چھوڑ دُوں۔ اور یہ اِختیار بھی ہے کہ تجھے صلیب دے دُوں؟ ۱۱ یسُوعؔ نے جواب دِیا کہ اگر تجھے اُوپر سے نہ دِیا جاتا تو مجھ پر تیرا کچھ اِختیار نہ ہوتا۔ اِس لِئے جس نے مجھے تیرے حوالے کیا ہے وہ زیادہ قصُوروار ہے۔

۱۲ اِس پر پیلاطُسؔ کوشش کرنے لگا کہ اُسے چھوڑ دے مگر یہُودی یُوں کہہ کر چِلّاتے رہے کہ اگر تُو اِس شخص کو چھوڑے دیتا ہے تو تُو قیصرؔ کا خیرخواہ نہیں۔ جو کوئی اپنے ۱۳ آپ کو بادشاہ بناتا ہے وہ قیصرؔ کا مُخالِف ہے۔ پیلاطُسؔ یہ باتیں سُنکر یسُوعؔ کو باہر لایا۔ اور اُس مَقام میں جو فرشِ مُکلّف یا عبرانی میں گبّتا کہلاتا ہے مَسندِ عدالت پر بَیٹھا۔ ۱۴ یہ فسح کا تہِیّہ تھا۔ تقرِیباً چھٹا گھنٹہ اور اُس نے یہُودیوں ۱۵ سے کہا کہ دیکھو اپنا بادشاہ۔ مگر وہ چِلّائے کہ لے جا! لے جا! اِسے صلیب دے! پیلاطُسؔ نے اُن سے کہا۔ کیا مَیں تُمہارے بادشاہ کو صلیب دُوں؟ سردار کاہنوں نے جواب دِیا کہ قیصرؔ کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ ۱۶ نہیں! تب اُس نے اُسے اُن کے حوالے کر دِیا کہ اُسے صلیب دی جائے۔

۱۷ [تصلیبِ مسیح۔] پس وہ یسُوعؔ کو لے گئے۔ اور وہ اپنی صلیب آپ اُٹھائے ہُوئے اُس مَقام تک باہر گیا جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتا ہے اور جِسے عبرانی میں گُلگُتا کہتے ۱۸ ہیں۔ اور وہاں اُنہوں نے اُسے صلیب دی۔ اور اُسکے ساتھ دو اَور کو بھی ایک کو اِس طرف اور ایک کو اُس ۱۹ طرف اور یسُوعؔ کو بیچ میں۔ اور پیلاطُسؔ نے ایک کتابہ لِکھ کر صلیب پر لگوا دِیا۔ اُس میں لِکھا تھا یِسُوعؔ ناصری ۲۰ یہُودیوں کا بادشاہ۔ اُس کتابہ کو بہُت سے یہُودیوں نے پڑھا۔ اِس لِئے کہ وہ مَقام جہاں یسُوعؔ مصلُوب ہُؤا تھا

شہر کے نزدیک تھا اور وہ عبرانی اور لاطینی اور یُونانی میں لِکھا گیا تھا۔ پس یہُودیوں کے سردار کاہنوں نے پیلاطُسؔ سے ۲۱ کہا کہ یہُودیوں کا بادشاہ نہ لِکھ بلکہ یہ کہ اِس نے کہا تھا کہ مَیں یہُودیوں کا بادشاہ ہُوں۔ پیلاطُسؔ نے جواب دِیا کہ مَیں ۲۲ نے جو لِکھا سو لِکھا۔

۲۳ جب سپاہی یسُوعؔ کو مصلُوب کر چُکے تو اُنہوں نے اُس کے کپڑے لِئے (جن کو اُنہوں نے چار حِصّے کِیا ہر سپاہی کے لِئے ایک حِصّہ) اور کُرتہ بھی لِیا۔ یہ کُرتہ بن سِلا سراسر بُنا ہُؤا تھا۔ اِس لِئے اُنہوں نے آپس میں کہا کہ [۲۴] ہم اِسے نہ پھاڑیں بلکہ اِس پر قُرعہ ڈالیں کہ یہ کِس کا ہوگا۔ (یہ اِس لِئے ہُؤا تاکہ وہ نوِشتہ پُورا ہو جو کہتا ہے کہ

وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے۔
اور میرے لباس پر قُرعہ ڈالتے ہیں)

پس سپاہیوں نے ایسا ہی کِیا۔

۲۵ [مریمؔ ہماری ماں۔] اور یسُوعؔ کی صلیب کے پاس اُس کی ماں اور اُس کی ماں کی بہن۔ حلفائیؔ کی بیوی مریمؔ اور مریمؔ مگدلینی کھڑی تھیں۔ ۲۶ یسُوعؔ نے اپنی ماں کو اور اُس شاگرد کو جِسے وہ پیار کرتا تھا پاس کھڑے دیکھا۔ اور اپنی ماں سے کہا اَے خاتُون دیکھ تیرا بیٹا۔ ۲۷ پھر شاگرد سے کہا کہ دیکھ تیری ماں۔ اور اُسی وقت سے اُس شاگرد نے اُسے اپنے ہاں لے لِیا۔

[۲۸] [وفاتِ مسیح۔] اِس کے بعد یسُوعؔ نے یہ جانتے ہُوئے کہ اَب سب باتیں تمام ہو چُکی ہیں تاکہ نوِشتہ پُورا ہو کہا کہ مَیں پیاسا ہُوں۔ ۲۹ وہاں سِرکے سے بھرا ہُؤا ایک برتن رکھّا تھا۔ اُنہوں نے ایک اسفنج سِرکے میں بھگو کر زُوفا کی

باب ۱۹: ۲۴- مز ۲۱ (۲۲) : ۱۹+
باب ۱۹: ۲۸- مز ۶۸ (۶۹) : ۲۲+

۳۰ لکڑی پر رکھّا اور اُس کے مُنہ سے لگایا۔ پس یسُوؔع نے جب سرکہ پیا تو کہا تمام ہُؤا۔

اَور اُس نے سر جُھکا کر جان دے دی۔

۳۱ چُونکہ تہیّہ تھا یہُودیوں نے پیلاطُس سے عرض کی کہ اُن کی ٹانگیں توڑ دی جائیں اور لاشیں اُتار لی جائیں تاکہ سبت کو صلیب پر نہ رہیں۔ کیونکہ سبت کا وہ دِن خاص ۳۲ تھا۔ اِس لِئے سپاہیوں نے آکر پہلے کی ٹانگیں توڑیں ۳۳ پھر دُوسرے کی جو اُس کے ساتھ مصلُوب ہُؤا تھا۔ لیکن جب اُنہوں نے یسُوؔع کے پاس آکر دیکھا کہ وہ مر چُکا ۳۴ ہے تو اُس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔ مگر سپاہیوں میں سے ایک نے بھالے سے اُس کی پسلی چھیدی اور فی الفور خُون ۳۵ اور پانی بہ نکلا۔ اور جس نے یہ دیکھا اُس نے گواہی دی ہے اور اُس کی گواہی سچّی ہے۔ اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے ۳۶ تاکہ تُم بھی اِیمان لاؤ۔ یہ باتیں اِس لِئے ہُوئیں تاکہ یہ نوِشتہ پُورا ہو کہ۔

اُس کی ایک ہڈّی بھی توڑی نہ جائے گی۔

۳۷ پھر ایک اَور نوِشتہ کہتا ہے کہ۔

وہ اُس پر نظر کریں گے جِسے اُنہوں نے چھیدا ہے۔

۳۸ [تکفین و تدفین۔] بعد ازاں یُوسُفؔ رامتی نے جو یسُوؔع کا شاگرد تھا (لیکن یہُودیوں کے ڈر سے خُفیہ طور پر) پیلاطُس سے اِجازت طلب کی کہ یسُوؔع کی لاش کو لے جائے اور پیلاطُس ۳۹ نے اِجازت دے دی پس وہ آکر اُس کی لاش لے گیا۔ اور نیکُدیمُس بھی آیا۔ جو پہلے یسُوؔع کے پاس رات کو گیا تھا۔ ۴۰ اور پچاس سیر کے قریب مُر اور عود مِلا ہُؤا لایا۔ پھر اُنہوں نے یسُوؔع کی لاش لے کر اُسے کتانی کپڑے میں خُوشبُوئیوں کے ساتھ کفنایا جس طرح کہ دفن کرنے کے بارے میں یہُودیوں کا دستُور ہے۔ ۴۱ اور وہاں جس جگہ کہ اُسے صلیب دی گئی تھی ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی جس میں کبھی ۴۲ کوئی رکھا نہ گیا تھا۔ پس چُونکہ یہ قبر نزدیک تھی اُنہوں نے یہُودیوں کے تہیّہ کے سبب سے یسُوؔع کو وہیں رکھ دیا +

باب ۲۰

۱ [قیامتِ مسیح۔] ہفتہ کے پہلے دِن مریمؔ مگدلینی ایسے تڑکے کہ ہنوز اندھیرا ہی تھا قبر پر آئی اور پتھر کو قبر سے ہٹا ہُؤا ۲ دیکھا۔ تب وہ شمعُوؔن پطرس اور اُس دُوسرے شاگرد کے پاس دَوڑی آئی جِسے یسُوؔع پیار کرتا تھا اور اُن سے کہا کہ خُداوند کو قبر سے نکال لے گئے ہیں اور ہم نہیں جانتیں کہ ۳ اُنہوں نے اُسے کہاں رکھّا ہے۔ تب پطرس اور وہ دُوسرا ۴ شاگرد نِکلے اور قبر کی طرف گئے۔ چُنانچہ وہ دونوں اِکٹھے دَوڑے مگر دُوسرا شاگرد پطرس سے بڑھ گیا اور قبر پر پہلے ۵ پُہنچا۔ اُس نے جُھک کر کتانی کپڑے پڑے ہُوئے دیکھے مگر ۶ وہ اندر نہ گیا۔ تب شمعُوؔن پطرس بھی اُس کے پیچھے پیچھے آیا اور قبر کے اندر گیا اور کتانی کپڑے پڑے ہُوئے دیکھے۔ ۷ اور وہ رُومال جو اُس کے سر پر تھا اُن کتانی کپڑوں کے ساتھ ۸ نہیں بلکہ جُدا لپٹا ہُؤا ایک جگہ پڑا تھا۔ تب دُوسرا شاگرد بھی جو ۹ قبر پر پہلے آیا تھا اندر گیا اور دیکھ کر یقین کیا۔ کیونکہ وہ ہنوز نوِشتہ کو نہ جانتے تھے کہ مُردوں میں سے اُس کا جی اُٹھنا ضرور ۱۰ ہے۔ تب وہ شاگرد اپنے گھر کو واپس چلے گئے۔

۱۱ [ظہُورِ مسیح بر مریمؔ مگدلی۔] لیکن مریمؔ باہر قبر پر کھڑی روتی رہی اور روتی ہُوئی جُھکی اور قبر میں نظر کی۔ ۱۲ اور جہاں یسُوؔع کی لاش رکھی گئی تھی اُس نے دو فرشتوں کو سفید پوشاک پہنے ایک سرہانے اور ایک پائینتی بیٹھے دیکھا۔ ۱۳ جِنہوں نے اُس سے کہا۔ بی بی تُو کیوں روتی ہے؟ اُس نے اُن سے

باب ۱۹: ۳۶۔ خر ۱۲: ۴۶۔ عدد ۹: ۱۲+
باب ۱۹: ۳۷۔ زک ۱۲: ۱۰

کہا۔ اِس لِئے کہ وہ میرے خُداوند کو اُٹھا لے گئے ہیں اَور مَیں نہیں
۱۴ جانتی کہ اُنہوں نے اُسے کہاں رکھّا ہے۔ یہ کہکر وہ مُڑی اَور یِسُوعؔ
۱۵ کو کھڑے دیکھا۔ اَور نہ پہچانا کہ یہ یِسُوعؔ ہے۔ یِسُوعؔ نے اُس
سے کہا۔ بی بی۔ تُو کیوں روتی ہے؟ کِس کو ڈھونڈتی ہے؟ اُس
نے باغبان سمجھ کر اُس سے کہا۔ میاں۔ اگر تُو نے اُس کو یہاں
سے اُٹھایا ہو تو مُجھے بتا دے کہ اُسے کہاں رکھّا ہے تاکہ مَیں اُسے
۱۶ لے جاؤں۔ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا مریمؔ۔ اُس نے اُس کی
طرف پھر کر عبرانی زبان میں کہا۔ رَبُّونی (یعنی اَے اُستاد)!
۱۷ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا۔ مُجھ سے نہ چمٹنا کیونکہ مَیں ہنوز
اپنے باپ کے پاس اُوپر نہیں گیا۔ مگر میرے بھائیوں
کے پاس جا اَور اُن سے کہہ کہ مَیں اَپنے باپ اَور تُمہارے
باپ کے پاس یعنی اپنے خُدا اَور تُمہارے خُدا کے پاس اُوپر
۱۸ جاتا ہُوں۔ مریمؔ مگدلینی نے آکر شاگردوں کو خبر دی کہ مَیں نے
خُداوند کو دیکھا ہے اَور اُس نے مُجھ سے یہ باتیں کہی ہیں۔

۱۹ [ظہُورِ مسیح بر رُسُل۔] اَور اُسی روز ہفتہ کے پہلے دِن شام
کے وقت جب اُس جگہ کے دروازے جہاں شاگرد جمع
ہُوئے تھے۔ یہُودیوں کے خَوف سے بند تھے۔ یِسُوعؔ آکر
بیچ میں کھڑا ہو گیا اَور اُن سے کہا تُمہیں سلامتی حاصل ہو۔
۲۰ اَور یہ کہکر اپنے ہاتھوں اَور پسلی کو اُنہیں دکھایا۔ پس شاگرد
۲۱ خُداوند کو دیکھ کر خُوش ہُوئے۔ اَور یِسُوعؔ نے پھر اُن سے
کہا۔ تُمہیں سلامتی حاصل ہو۔ جِس طرح باپ نے مُجھے بھیجا ہے
۲۲ مَیں بھی اُسی طرح تُمہیں بھیجتا ہُوں۔ اُس نے یہ کہکر اُن پر
۲۳ پھُونکا اَور کہا کہ تُم رُوحُ القُدس لو۔ جِنکے گُناہ تُم مُعاف کرو
اُنکے مُعاف کِئے گئے ہیں۔ جِنکے گُناہ تُم قائم رکھو۔ اُن کے
قائم رکھّے گئے ہیں۔

۲۴ [ظہُورِ مسیح بر توماؔ۔] مگر اُن بارہ میں سے ایک یعنی توماؔ عُرف
۲۵ دِیدُمُسؔ یِسُوعؔ کے آتے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا۔ تب
دوسرے شاگردوں نے اُس سے کہا۔ کہ ہم نے خُداوند کو دیکھا
ہے مگر اُس نے اُن سے کہا جب تک مَیں اُسکے ہاتھوں میں
میخوں کے چھید نہ دیکھ لُوں اَور میخوں کی جگہ اپنی اُنگلی نہ ڈال
لُوں اَور اَپنے ہاتھ کو اُسکی پسلی میں نہ ڈال لُوں ہرگز یقین نہ کرُونگا۔
۲۶ آٹھ روز کے بعد اُسکے شاگرد پھر اندر تھے اَور توماؔ اُنکے ساتھ تھا۔
گو دروازے بند تھے تو بھی یِسُوعؔ آیا اَور بیچ میں کھڑا ہو کر بولا۔
۲۷ تُمہیں سلامتی حاصل ہو۔ پھر اُس نے توماؔ سے کہا کہ اپنی اُنگلی پاس
لاکر یہاں داخل کر اَور میرے ہاتھوں کو دیکھ اَور اپنا ہاتھ پاس لاکر
۲۸ اُسے میری پسلی میں ڈال اَور غیر مُعتقد نہیں بلکہ مُعتقد بن۔ توماؔ
۲۹ نے جواب میں اُس سے کہا۔ تُو میرا خُداوند اَور میرا خُدا ہے۔ یِسُوعؔ
نے اُس سے کہا۔ اَے توماؔ اِس لِئے کہ تُو نے مُجھے دیکھا ہے تُو ایمان
لایا ہے۔ مُبارک وہ ہیں جِنہوں نے نہیں دیکھا تو بھی ایمان لائے
۳۰ ہیں۔ اَور یِسُوعؔ نے اپنے شاگردوں کے سامنے اَور بہت
۳۱ سے کرشمے دِکھائے جو اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے۔ لیکن
یہ اِس لِئے لکھے گئے ہیں کہ تُم ایمان لاؤ کہ یِسُوعؔ ہی اَلمسیح اِبنِ
خُدا ہے۔ اَور کہ تُم ایمان لاکر اُسکے نام سے زِندگی پاؤ۔

باب ۲۱

۱ [ظہُورِ مسیح در جلیل۔] بعد ازیں یِسُوعؔ نے پھر اپنے آپ کو طبریہ
کی جھیل کے کنارے شاگردوں پر ظاہر کیا۔ اَور اِس طرح ظاہر کیا۔
۲ شمعُون پطرس اَور توماؔ عُرف دِیدُمُس اَور قاناۓ جلیل کا نتن ایل
۳ اَور زبدی کے بیٹے اَور اُسکے دو اَور شاگرد اِکٹھے تھے۔ شمعُون پطرس
نے اُن سے کہا کہ مَیں مچھلی کے شِکار کو جاتا ہُوں اُنہوں نے اُس سے
کہا ہم بھی تیرے ساتھ چلتے ہیں پس وہ نِکل کر کشتی پر چڑھے مگر
۴ اُس رات کچھ نہ پکڑا۔ اَور جب صُبح ہُوئی تو یِسُوعؔ کنارے پر آ کھڑا
۵ ہُوا لیکن شاگردوں نے نہ پہچانا کہ یہ یِسُوعؔ ہے۔ تب یِسُوعؔ نے
اُن سے کہا۔ اَے نوجوانو کیا تُمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟

۶ اُنہوں نے اُسے جواب دِیا کہ نہیں۔ اُس نے اُن سے کہا کشتی کی دہنی طرف جال ڈالو تو تُم پاؤ گے۔ پس اُنہوں نے ڈالا اور مچھلیوں کی کثرت کے سبب سے کھینچ نہ سکے۔ ۷ تب اُس شاگرد نے جسے یسُوعؔ پیار کرتا تھا پطرؔس سے کہا کہ یہ تو خُداوند ہے پس شمعُونؔ پطرؔس نے یہ سُن کر کہ خُداوند ہے چُغہ کمر سے باندھا (کیونکہ ننگا تھا) اور ۸ جھیل میں کُود پڑا۔ اور باقی شاگرد مچھلیوں کا جال کھینچتے ہُوئے کشتی پر آئے (کیونکہ وہ کنارے سے کچھ دُور نہ تھے۔ بلکہ تقریباً دو سَو ہاتھ کا فاصلہ تھا)۔

۹ پس۔ جُونہی کنارے پر اُترے تو اُنہوں نے کوئلوں کی آگ ۱۰ اور اُس پر مچھلی رکھّی ہوئی دیکھی اور روٹی بھی۔ یسُوعؔ نے اُن سے ۱۱ کہا اُن مچھلیوں میں سے لاؤ جو تُم نے ابھی پکڑی ہیں۔ شمعُونؔ پطرؔس نے چڑھ کر جال کنارے پر کھینچا۔ یہ ایکسَو ترپن بڑی بڑی مچھلیوں ۱۲ سے بھرا ہُؤا تھا۔ مگر باوجُود اِسکے کہ اِتنی تھیں جال نہ پھٹا۔ یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ آؤ ناشتہ کر لو۔ شاگردوں میں سے کِسی کو جُرأت نہ ہوئی کہ اُس سے پُوچھے کہ تُو کون ہے؟ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ خُداوند ۱۳ ہی ہے۔ یسُوعؔ آیا اور روٹی لیکر اُنکو دی۔ اِسی طرح مچھلی بھی۔ ۱۴ یہ تیسری مرتبہ تھی کہ یسُوعؔ مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد شاگردوں کو دِکھائی دِیا۔

۱۵ **اِمامتِ پطرؔس۔** اور جب وہ ناشتہ کر چکے تو یسُوعؔ نے شمعُونؔ پطرؔس سے کہا۔ اَے شمعُونؔ بریُوناؔ۔ کیا تُو اِن سے زِیادہ مُجھے پیار کرتا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا کہ ہاں اَے خُداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ مَیں تُجھے ۱۶ پیار کرتا ہُوں۔ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو میرے برّے چرا۔ اُس نے دوبارہ اُس سے کہا۔ اَے شمعُونؔ بریُوناؔ۔ کیا تُو مُجھے پیار کرتا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا کہ ہاں اَے خُداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ مَیں تُجھے پیار کرتا ہُوں۔ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو میری چھوٹی بھیڑوں ۱۷ کی گلہ بانی کر۔ اُس نے سہ بارہ اُس سے کہا کہ اَے شمعُونؔ بریُوناؔ کیا تُو مُجھے پیار کرتا ہے؟ تب پطرؔس دِلگیر ہُؤا۔ اِس لِئے کہ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا۔ کہ کیا تُو مُجھے پیار کرتا ہے؟ اور اُس سے کہا کہ اَے خُداوند تُو تو سب کچھ جانتا ہے۔ تُجھے معلُوم ہی ہے کہ مَیں تُجھے پیار کرتا ہُوں۔ یسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ تُو میری بھیڑیں چرا۔

۱۸ **انجامِ پطرؔس و یُوحنّاؔ۔** مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جب تک تُو جوان تھا تو آپ اپنی کمر باندھتا تھا۔ اور جہاں کہیں چاہتا تھا جاتا تھا مگر جب تُو بُوڑھا ہوگا تو اپنے ہاتھوں کو پھیلائے گا اور دُوسرا تیری کمر باندھے گا اور وہاں لے جائیگا جہاں تُو نہ چاہیگا۔ ۱۹ اُس نے اِن باتوں سے اِشارہ کیا کہ وہ کِس طرح کی موت سے خُدا کا جلال ظاہر کریگا۔ اور یہ کہکر اُس سے کہا کہ میرے پیچھے ہو لے۔ ۲۰ پطرؔس نے مُڑ کر اُس شاگرد کو پیچھے آتے دیکھا جِسے یسُوعؔ پیار کرتا تھا اور جِس نے شام کے کھانے کے وقت بھی اُس کی چھاتی پر جُھک کر پُوچھا تھا کہ اَے خُداوند تیرا پکڑوانے والا کون ہے۔ ۲۱ پطرؔس نے اُسے دیکھ کر یسُوعؔ سے کہا۔ اَے خُداوند اِس کا کیا ہوگا؟ ۲۲ یسُوعؔ نے اُس سے کہا اگر مَیں چاہُوں کہ جب تک مَیں نہ آؤں یہ ٹھہرا رہے تو تُجھ کو کیا؟ تُو میرے پیچھے ہو لے۔ ۲۳ پس بھائیوں میں یہ بات مشہور ہو گئی کہ وہ شاگرد نہ مریگا۔ لیکن یسُوعؔ نے اُس سے یہ نہیں کہا تھا کہ یہ نہ مرے گا۔ بلکہ یہ کہ اگر مَیں چاہُوں کہ جب تک مَیں نہ آؤں یہ ٹھہرا رہے تو تُجھ کو کیا۔

۲۴ یہ وُہی شاگرد ہے جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور جِس نے یہ لِکھا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ اُس کی گواہی سچّی ہے۔ ۲۵ مگر اور بھی بہت سے کام ہیں جو یسُوعؔ نے کِئے اور اگر وہ جُدا جُدا لِکھے جاتے تو مَیں گُمان کرتا ہُوں کہ جو کتابیں لِکھی جاتیں دُنیا میں سما نہ سکتیں +

باب ۲۱: ۱۷ ۱۵ "تُو میری بھیڑیں چرا" مسیح اِس بات سے پطرؔس کو اپنے سارے گلہ کا یعنی سب ایمانداروں کا چرواہا اور نگہبان ٹھہراتا اور کلیسیا کی سرداری جِس کا وعدہ اس نے پیشتر کیا تھا (متی ۱۶: ۱۹) اب اس کے سپرد کرتا ہے +

رسُولوں کے اعمال

اِس کِتاب کا مُصنّف وُہی مُقدّس لُوقاؔ ہے جِس نے اِنجیل کی کِتاب تحریر کی۔ وہ بیان کرتا ہے کہ خُداوند یسُوعؔ مسیح کے صعُود کے بعد رسُولوں نے یرُوشلیم سے رُوما تک پاک اِنجیل کی تبلیغ کی۔ اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ خُداوند یسُوعؔ مسیح کُل دُنیا کی نجات کے لِئے آیا دُوسرے باب سے لیکر تیرھویں باب تک رسُولوں کی اُس تبلیغ کا بیان کیا جاتا ہے جو اُنہوں نے یہُودیوں کے درمیان کی تیرھویں باب سے لیکر آخر تک خاص مُقدّس پولُوسؔ کی منادی کا بیان کیا جاتا ہے جو اُس نے غیر قوموں کے درمیان کی۔ یہ کِتاب سن باسٹھ تریسٹھ میں لِکھی گئی اور مُقدّس پولُوسؔ کی پہلی رہائی پر ختم ہوتی ہے +

باب ۱

۱ اَے تِھیُفِلُسؔ۔ مَیں پہلی کِتاب میں وہ سب باتیں بیان کر چُکا
۲ ہُوں جو یسُوعؔ کرتا اور سِکھاتا رہا۔ شُروع سے لیکر۔ اُس دِن تک جِس میں وہ رُوحُ القُدس سے اَپنے اُن رسُولوں کو جِنکو اُس نے چُن لیا تھا
۳ حُکم دیکر اُوپر اُٹھایا گیا۔ اُس نے بہت سی دلیلوں سے اُنکو ثبُوت دیا تھا کہ دُکھ سہنے کے بعد بھی وہ زِندہ تھا چُنانچہ وہ چالیس دِن تک اُنہیں دِکھائی دیتا اور اُن سے خُدا کی بادشاہی کی باتیں کرتا رہا۔

۴ **صعُودِ مسیح۔** اور اُن کے ساتھ کھانا کھاتے وقت اُنہیں حُکم دِیا کہ یرُوشلیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کا اِنتظار کرو کہ جِسکا ذِکر تُم
۵ مُجھ سے سُن چُکے ہو۔ کیُونکہ یُوحنّا نے تو پانی کا بپتسمہ دِیا مگر تُم تھوڑے دِنوں کے بعد رُوحُ القُدس کا بپتسمہ پاؤ گے۔
۶ تب اُنہوں نے جو جمع ہُوئے تھے اُس سے پُوچھا کہ اَے خُداوند کیا تُو اِسی وقت اِسرائیل کی بادشاہی پھر بحال کیا چاہتا ہے؟
۷ اُس نے اُن سے کہا کہ تُمہارا کام نہیں کہ اُن وقتوں یا زمانوں کو جانو
۸ جِنکو باپ نے اَپنے ہی اِختیار سے مُقرّر کیا ہے۔ لیکن جب رُوحُ القُدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قُوّت پاؤ گے اور یرُوشلیم اور سارے یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہو گے۔
۹ اور وہ یہ کہکر اُنکے دیکھتے ہُوئے اُوپر اُٹھایا گیا اور بدلی نے اُسے
۱۰ اُنکی نظروں سے چُھپا لیا۔ اور وہ اُسکو آسمان پر جاتے ہُوئے تاکتے ہی
۱۱ تھے کہ دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُنکے پاس آ کھڑے ہُوئے۔ اور
بولے اَے گلیلی مردو تُم کیُوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یسُوعؔ جو تُمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے جِس طرح تُم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے اِسی طرح پھر آئے گا۔

۱۲ **اِنتخابِ متیاسؔ۔** تب وہ اُس پہاڑ سے جو زیتُون کا کہلاتا ہے اور جو یرُوشلیم کے نزدیک ایک سبت کی منزل پر ہے
۱۳ یرُوشلیم کو پھرے۔ اور جب اُس میں داخِل ہُوئے تو اُس بالاخانے میں گئے جہاں وہ رہتے تھے۔ یعنی پطرسؔ اور یُوحنّا اور یعقُوبؔ اور اندریاسؔ۔ فِلِپُّسؔ اور توماؔ۔ برتلمائی اور متّی یعقُوبؔ بِن حلفئی اور شمعُون غیُور اور یعقُوبؔ کا بھائی یہُوداہ۔
۱۴ یہ سب کے سب چند عورتوں اور یسُوعؔ کی ماں مریمؔ اور اُس کے بھائیوں کے ساتھ ایک دِل ہو کر دُعا میں مشغُول رہے۔
۱۵ اور اُنہی دِنوں پطرسؔ بھائیوں کے درمیان جِن کا شُمار ایک سَو بیس کے قریب تھا کھڑا ہو کر بولا۔
۱۶ اَے مردو بھائیو۔ اُس نوشتے کا پُورا ہونا ضرور تھا جو رُوحُ القُدس نے داؤد کی زُبانی اُس یہُوداہ کے حق میں پہلے سے کہا تھا جو یسُوعؔ کے گرفتار کرنے والوں کا رہنما ہُؤا۔
۱۷ وہ ہم میں گِنا گیا اور اِس خِدمت میں شریک تھا۔
۱۸ (مگر اُس نے بدکاری کی مزدُوری سے ایک کھیت حاصِل کیا اور سر کے بل گِرا اور اُس کا پیٹ پھٹ گیا اور اُس کی تمام انتڑیاں نِکل پڑیں۔
۱۹ اور یہ یرُوشلیم کے سب رہنے والوں کو معلُوم ہُؤا یہاں تک کہ اُس کھیت کا نام اُن کی زبان میں حقل دما پڑ گیا یعنی خُون کا

باب ۱: ۱۶ - مز ۴۰ (۴۱) : ۱۰ +

[۲۰] کھیت) ۰ کیونکہ مزامیر کی کتاب میں یہ لکھا ہے کہ
اُس کا مسکن اُجڑ جائے۔
اور اُس میں کوئی بسنے والا نہ رہے
اور یہ کہ
اُس کا عہدہ دُوسرا لے لے ۰

۲۱ پس۔ جو لوگ برابر اُس مُدت تک ہمارے ساتھ رہے۔ جب
۲۲ خُداوند یسُوع ہمارے ساتھ آمدورفت رکھتا رہا ۰ یعنی یُوحنّا
کے اصطباغ سے لے کر خُداوند کے ہمارے پاس سے اُٹھائے
جانے تک۔ لازم ہے کہ اُن میں سے ایک ہمارے ساتھ اُس
۲۳ کی قیامت کا گواہ بنے ۰ پھر اُنہوں نے دو کو پیش کیا یعنی
یُوسف کو جو برسبا کہلاتا اور مُلقّب بہ صدیق تھا۔ اور متیاس
۲۴ کو ۰ اور یہ کہہ کر دُعا کی کہ اَے خُداوند تُو جو ہر ایک کے دل کو جانتا
۲۵ ہے ظاہر کر کہ اِن دونوں میں سے تُو نے کس کو چُنا ہے ۰ کہ وہ
اِس خدمت اور رسالت کی وہ جگہ لے جس سے یہوداہ خارج
۲۶ ہُوا تاکہ اپنی جگہ جائے ۰ اور اُنہوں نے اُن کے بارہ میں قُرعہ
ڈالا اور قُرعہ متیاس کے نام کا نکلا۔ پس وہ گیارہ رسولوں کے
ساتھ شُمار کیا گیا +

باب ۲

۱ [نزول رُوح القدس] جب عیدِ خمسین کا دن آیا تو وہ سب
۲ مل کر ایک ہی جگہ میں جمع تھے ۰ اور یکبارگی آسمان سے ایسی
آواز آئی جیسے تُند ہوا کا سناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر
۳ جہاں وہ بیٹھے تھے گُونج اُٹھا ۰ اور آگ کے شُعلے کی سی
زبانیں اُنہیں دکھائی دیں۔ اور جُدا جُدا ہو کر ہر ایک پر ٹھہریں ۰
۴ اور وہ سب رُوح القُدس سے بھر گئے اور دُوسری زبانیں
بولنے لگے جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنا عطا کیا ۰
۵ اور آسمان کے تلے کی ہر ایک قوم سے خُداترس یہُودی
۶ یروشلیم میں تھے ۰ جب یہ آواز سُنائی دی تو ہجوم لگ گیا اور
لوگ مُتعجب ہُوئے۔ کیونکہ ہر ایک کو یہی سُنائی دیتا تھا کہ یہ میری
۷ ہی بولی بول رہا ہے ۰ اور سب حیران ہو کر اور تعجب کر کے آپس
۸ میں کہنے لگے دیکھو یہ جو بولتے ہیں کیا سب گلیلی نہیں؟ ۰ پس
کیونکر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا ہے؟ ۰
۹ پارتھی اور مادی اور عیلامی۔ اور مابین النہرین اور یہودیہ اور کپادوکیہ
۱۰ اور پنطُس اور آسیہ ۰ اور فروگیہ اور پمفولیہ اور مصر اور لوبیہ میں
قیروان کے آس پاس کے علاقے کے باشندے اور مُسافرین
۱۱ رُوما ۰ کیا یہودی کیا نومرید اور کریتی اور عربی۔ ہم اپنی اپنی زبان
۱۲ میں اُن سے خُدا کے عجیب کاموں کا بیان سُنتے ہیں ۰ اور سب
حیران ہُوئے اور تعجب کر کے ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ یہ
۱۳ کیا ہُوا چاہتا ہے؟ ۰ اوروں نے ٹھٹھے سے کہا کہ یہ نئی مَے
۱۴ کے نشے میں ہیں ۰ تب پطرس نے اُن گیارہ کے ساتھ کھڑے
ہو کر اپنی آواز بلند کی اور اُن سے کہا۔ اَے یہودی مردو اور یروشلیم
۱۵ کے سب رہنے والو! یہ جان لو اور کان لگا کر میری باتیں سُنو ۰ کہ جیسا
تم سمجھتے ہو یہ نشہ میں نہیں اِس لئے کہ ابھی تو دن کی تیسری ہی گھڑی
۱۶ ہے ۰ بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوئیل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ
[۱۷] (خُدا فرماتا ہے کہ)
آخری دنوں میں ایسا ہوگا۔
کہ میں اپنی رُوح سے ہر بشر پر انڈیلوں گا۔
اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوّت کریں گی۔
اور تمہارے جوان رویتیں دیکھیں گے۔
اور تمہارے بُوڑھوں کو خواب آئیں گے
۱۸ بلکہ میں اُن دنوں میں اپنے بندوں اور اپنی بندیوں پر
اپنی رُوح سے انڈیلوں گا۔ اور وہ نبوّت کریں گے۔

باب ۱: ۲۰ - مز ۶۸ (۶۹): ۲۶ - ۱۰۸ (۱۰۹): ۸ +

باب ۲: ۱۷ - اش ۴۴: ۳ - یو ۲: ۲۸ تا ۳۳ +

۱۹ مَیں اُوپر آسمان میں عجائبات ۔
اُور نیچے زمین پر کرشمے دِکھاؤں گا۔
یعنی خُون اَور آگ اَور دُھوئیں کا غُبار
۲۰ سُورج تاریکی اَور چاند خُون بن جائے گا۔
پیشتر اِس کے کہ خُداوند کا روزِ عظیم وجلیل آئے
۲۱ اَور اَیسا ہوگا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا۔
وہ نجات حاصل کرے گا ۝

۲۲ اَے اِسرائیلی مَردو! یہ باتیں سُنو کہ یسُوعؔ ناصری ایک شخص تھا جس کا خُدا کی طرف سے ہونا اُن معجزوں اَور عجائبات اَور کرشموں سے تم پر ثابت ہُؤا جو خُدا نے اُس کی معرفت تم میں دِکھائے۔ ۲۳ جَیسا کہ تم خُود بھی جانتے ہو ۝ جب وہ خُدا کے قائم اِرادے اَور علمِ سابق کے مُطابق پکڑوایا گیا تو تم نے اُسی کو بے شرع آدمیوں ۲۴ کے ہاتھ سے صلیب دِلوا کر قتل کِیا ۝ مگر خُدا نے موت کے دُکھوں سے آزاد کرکے اُسے زِندہ کِیا۔ کیُونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُسکے قبضے ۲۵ میں رہتا ۝ کیُونکہ داؤدؔ اُس کے حق میں کہتا ہَے کہ

مَیں ہر وقت خُداوند کو اپنی نگاہ میں رکھتا رہا۔
کیونکہ وہ میری دہنی طرف ہَے تاکہ مَیں جنبش نہ کھاؤں ۝
۲۶ اِس لِئے میرا دِل خُوش اَور میری زُبان شادمان ہَے
بلکہ میرا جسم بھی امن سے رہا کرے گا
۲۷ کیونکہ تُو میری جان کو عالمِ اسفل میں نہ چھوڑے گا
اَور نہ تُو اپنے مُقدّس کو سڑنے ہی دے گا
۲۸ تُو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں۔
تُو مجھے اپنے دیدار کے سبب سے
خُوشی سے بھر دے گا ۝

۲۹ اَے مَردو بھائیو! مَیں بزرگ دِین داؤدؔ کے حق میں بے دھڑک کہہ سکتا ہُوں کہ وہ مَرا اَور دَفن بھی ہُؤا اَور کہ آج کے دن تک

باب ۲: ۲۵- مز ۱۵ (۱۶) : ۸-۱۱ +
باب ۲: ۲۹- ۱سل ۲: ۱۰ +

۳۰ اُس کی قبر ہمارے درمیان مَوجُود ہَے ۝ لیکن وہ ایک نبی تھا اَور وہ جانتا تھا کہ خُدا نے مجھ سے قسم کھائی ہے۔ کہ تیری صُلب کی اَولاد میں سے تیرے تخت پر ایک بیٹھے گا ۝ ۳۱ اُس نے پیش بینی کرکے قیامتِ المسیح کی بابت کہا کہ وہ عالمِ اسفل میں نہ چھوڑا گیا۔ نہ اس کا جسد سڑنے پایا ۝ ۳۲ اِسی یسُوعؔ کو خُدا نے زِندہ کِیا جس کے ہم سب گواہ ہَیں ۝ ۳۳ پس خُدا کے دہنے ہاتھ سے سربلند کیا جاکر اَور باپ سے معہُودہ رُوح القُدس پاکر اُس نے یہ نازل کِیا ہَے۔ جو تم دیکھتے اَور سُنتے ہو ۝ ۳۴ کیونکہ داؤدؔ تو آسمان پر نہیں چڑھا۔ پھر بھی وہ خُود کہتا ہَے کہ

خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا کہ ۔
میری دہنی طرف بَیٹھ ۝
۳۵ جَب تک کہ مَیں تیرے دُشمن ۔
تیرے پاؤں کی چَوکی نہ کر دُوں ۝

۳۶ پس اِسرائیل کا سارا گھرانا یقین جان لے کہ خُدا نے اُسی یسُوعؔ کو جِسے تم نے صلیب دی خُداوند بھی ٹھہرایا اَور مسیح بھی ۝

۳۷ جَب اُنہوں نے یہ سُنا تو اُن کے دِل چھِد گئے اَور پطرسؔ اَور باقی رسولوں سے کہا کہ اَے مَردو بھائیو! ہم کیا کریں؟ ۝ ۳۸ تَب پطرسؔ نے اُن سے کہا۔ توبہ کرو اَور تم میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی مُعافی کے لِئے یسُوعؔ مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو رُوح القُدس اِنعام میں پاؤ گے ۝ ۳۹ اِس لِئے کہ یہ وعدہ تم سے اَور تمہارے بچّوں سے ہَے اَور اُن سب سے بھی جو دُور کے ہَیں اَور جن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بُلائے گا ۝

پہلے نَو مرید

۴۰ اَور اُس نے بہت سی اَور باتوں کی گواہی دی اَور اُنہیں نصیحت کی کہ اپنے آپ کو اِس کج رفتار قوم سے بچاؤ ۝ ۴۱ پس جِنہوں نے اُس کی بات قبُول کی اُنہوں نے بپتسمہ پایا اَور

باب ۲: ۳۰- مز ۱۳۱ (۱۳۲) : ۱۱- مز ۸۸ (۸۹) : ۴-۵ + باب ۲: ۳۱-
مز ۱۵ (۱۶) : ۱۰ + باب ۲: ۳۴- مز ۱۰۹ (۱۱۰) : ۱ +
باب ۲: ۳۹- یو ۳: ۵- اش ۵۷: ۱۹ +

۴۲ اُسی روز قریباً تین ہزار آدمی اُن میں مل گئے ۞ اور وہ رسولوں کی تعلیم اور اختلاط میں۔ اور روٹی کے توڑنے اور دُعا کرنے میں قائم رہے ۞

۴۳ اور ہر ایک کو ڈر آیا اور بہت سے اچنبے اور کرشمے ۴۴ رسولوں سے یروشلیم میں ظاہر ہُوئے ۞ اور سب جو ایمان لائے ۴۵ تھے اکٹھے رہتے اور سب چیزوں میں شراکت رکھتے تھے ۞ وہ اپنی ملکیت اور اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرورت کے مُوافق ۴۶ سب کو بانٹ دیا کرتے تھے ۞ اور ایک دل ہو کر ہر روز ہیکل میں جمع ہُؤا کرتے تھے اور گھر گھر روٹی توڑا کرتے تھے اور خُوشی اور ۴۷ دل کی صفائی سے کھانا کھایا کرتے تھے ۞ وہ خُدا کی تمجید کیا کرتے تھے اور سب لوگوں کے نزدیک قابلِ عزّت تھے اور خُداوند ہر روز نجات پانے والوں کی جماعت بڑھاتا رہا +

باب ۳

شفاءِ اعرج

۱ پطرس اور یُوحنّا نماز کے وقت یعنی نویں گھڑی ۲ ہیکل کو چلے ۞ اور لوگ ایک آدمی کو اُٹھائے لا رہے تھے جو پیدائشی لنگڑا تھا جسے وہ ہر روز ہیکل کے اُس دروازے پر بٹھا دیتے تھے جو حسین کہلاتا ہے۔ تاکہ ہیکل میں جانے والوں ۳ سے بھیک مانگے ۞ جب اُس نے پطرس اور یُوحنّا کو ہیکل میں ۴ جاتے دیکھا تو اُن سے خیرات مانگی ۞ پطرس نے یُوحنّا کے ساتھ ۵ اُس پر نظر کر کے کہا کہ ہماری طرف دیکھ ۞ وہ اس اُمید پر کہ اُن ۶ سے کچھ پائے اُن کو تاکنے لگا ۞ تب پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دیتا ۷ ہُوں۔ یسُوعؔ مسیح ناصری کے نام سے اُٹھ اور چل پھر ۞ اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا۔ اور اُسی دم اُس کے پاؤں اور ۸ ٹخنے مضبوط ہو گئے ۞ اور وہ کُود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور کُودتا پھاندتا اور خُدا کی حمد کرتا ہُؤا اُن کے ساتھ ہیکل میں گیا ۞ ۹ اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خدا کی حمد کرتے دیکھا ۞ ۱۰ اور اُس کو پہچانا کہ یہ وُہی ہے جو ہیکل کے حسین دروازے پر بیٹھا ہُؤا بھیک مانگا کرتا تھا۔ اور جو اُس کے ساتھ واقع ہُؤا تھا اُس سے نہایت حیران اور مُتعجب ہُوئے ۞

۱۱ اور چُونکہ وہ پطرس اور یُوحنّا سے لپٹا رہا سب لوگ حیران ہو کر اُس ڈیوڑھی کی طرف جو سُلیمان کی کہلاتی ہے اُن کے پاس دَوڑے آئے ۞

۱۲ پطرس نے یہ دیکھ کر لوگوں سے کہا۔ اَے اسرائیلی مردو! اِس پر تم کیوں تعجّب کرتے اور کیوں ہمیں ایسا تاک رہے ہو کہ گویا ہم نے اپنی قدرت یا پارسائی سے اِس شخص کو چلتا پھرتا کر دیا ہے ۞ ۱۳ ابرؔاہیم اور اضحاق اور یعقوب کے خُدا یعنی ہمارے باپ دادا کے خُدا نے اپنے خادِم یسُوعؔ کو جلال دیا جسے تم نے پکڑوا دیا۔ اور پیلاطُس کے حضُور اِنکار کیا جب اُس نے اُس کو چھوڑ دینے کا قصد کیا ۞ ۱۴ ہاں تم نے اُس قُدُّوس اور صدیق کا انکار کیا اور درخواست کی کہ ایک خونی ہماری خاطر چھوڑ دیا جائے ۞ ۱۵ مگر مُبدئِ حیات کو قتل کیا جسے خُدا نے مُردوں میں سے زندہ کیا۔ اِس کے ہم گواہ ہیں ۞ ۱۶ اور اُس کے نام پر ایمان ہونے کے سبب سے اُس کے نام نے اِس شخص کو مضبوط کیا ہے جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو۔ اور اُس ایمان نے جو اُس کی طرف سے ہے تم سب کے رُوبرُو اِسے یہ کامل صحت بخشی ہے ۞ ۱۷ اب اَے بھائیو میں جانتا ہُوں کہ تم نے یہ نادانی سے کیا جیسے تمہارے سرداروں نے بھی ۞ ۱۸ مگر جن باتوں کی خُدا نے سب انبیاء کی زبانی پیشین گوئی کی تھی یعنی کہ میرا مسیح دُکھ اُٹھائے گا۔ اُس نے انہیں اِسی طرح پُورا کیا ۞

۱۹ پس اپنے گُناہوں کے مٹائے جانے کے لئے توبہ کرو اور رُجوع لاؤ ۞ ۲۰ تاکہ خُداوند کے حضُور سے تازگی بخش ایّام آئیں اور وہ اُس مسیح کو جو تمہارے واسطے مُقرّر ہُؤا ہے یعنی یسُوعؔ کو بھیجے ۞

۲۱ جو ضرورتاً اُن ایّام تک آسمان میں رہے گا۔ جب وہ سب چیزیں بحال کی جائیں گی جن کا ذکر خُدا نے شرُوع سے اپنے مُقدّس انبیا کی زبانی کیا ہے۔ ۲۲ چُنانچہ مُوسیٰ نے کہا کہ "خُداوند خُدا تمہارے بھائیوں میں سے میری مانند تمہارے لئے ایک نبی برپا کریگا۔ جو کچھ وہ تم سے کہے اُس کی سب باتیں سُنو۔ ۲۳ اور ایسا ہوگا کہ جو بھی اِنسان اُس نبی کی نہ سُنے گا وہ قوم میں سے نیست و نابُود کر دیا جائے گا۔" ۲۴ اور سموئیل سے لے کر پچھلوں تک جتنے انبیا نے کلام کیا ہے اُن سب نے اِن دنوں کی خبر دی ہے۔

۲۵ تم انبیا کی اولاد اور اُس عہد کے ہو جو خُدا نے ہمارے باپ دادا سے باندھا جب ابرہام سے کہا کہ تیری نسل سے رُوئے زمین کے تمام قبیلے برکت پائیں گے۔ ۲۶ پہلے تمہاری ہی خاطر خدا نے اپنے خادم کو زندہ کر کے بھیجا کہ تمہیں برکت دے تاکہ تم میں سے ہر ایک اپنی بدیوں سے پھرے +

باب ۴

عدالتِ عالیہ کے سامنے

۱ جب وہ لوگوں سے کلام کر رہے تھے تو کاہن اور ہیکل کا سردار اور صدوقی اُن پر چڑھ آئے۔ ۲ کیونکہ نہایت رنجیدہ ہُوئے کہ وہ لوگوں کو سکھاتے اور یسُوع کی نظیر دے کر مُردوں میں سے زندہ ہونے کی مُنادی کرتے تھے۔ ۳ اور اُن پر ہاتھ ڈالے اور دُوسرے دِن تک قید رکھا کیونکہ شام ہو گئی تھی۔ ۴ مگر بہتیرے اُن میں سے جنہوں نے کلام سُنا تھا ایمان لائے اور مردوں کا شمار تقریباً پانچ ہزار ہو گیا۔

۵ اور دُوسرے دِن یُوں ہُوا کہ اُن کے سردار اور بزرگ ۶ اور فقیہہ یرُوشلیم میں جمع ہُوئے۔ اور اُن کے ساتھ کاہن اعظم حنّان تھا اور قیافا۔ اور یُوحنّا اور اسکندر اور جتنے کاہن اعظم کے گھرانے کے تھے۔ ۷ اور اُن کو بیچ میں کھڑا کر کے پُوچھنے لگے کہ تم نے کس قدرت یا کس نام سے یہ کیا ہے؟

۸ تب پطرس نے رُوح القدس سے معمور ہو کر اُن سے کہا۔ اَے اُمّت کے سردارو اور بزرگو! ۹ اگر آج ہم سے اُس نیک کام کی بابت جو اُس ناتواں آدمی پر کیا گیا ہے بازپُرس کی جاتی ہے کہ اُس نے کس وسیلے سے شفا پائی۔ ۱۰ تو تم سب اور اسرائیل کی ساری اُمّت کو معلوم ہو کہ یسُوع مسیح ناصری جس کو تم نے صلیب دی اور جسے خُدا نے مُردوں میں سے زندہ کیا اُسی کے نام سے یہ مرد تمہارے سامنے تندرست کھڑا ہے۔ ۱۱ یہ وہی پتھر ہے جسے تم معماروں نے رد کیا اور وہ کونے کا سرا ہو گیا۔ ۱۲ اور کسی دُوسرے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے نیچے آدمیوں کو کوئی اور نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلے سے ہم نجات پا سکیں۔

۱۳ جب اُنہوں نے پطرس اور یُوحنّا کی دلیری دیکھی اور معلوم کیا کہ یہ جاہل اور ادنیٰ آدمی ہیں تو تعجب کیا اور پھر اُنہیں پہچانا کہ وہ یسُوع کے ساتھ رہے ہیں۔ ۱۴ اور اُس شخص کو جس نے شفا پائی تھی اُن کے ساتھ کھڑا دیکھ کر کچھ خلاف نہ کہہ سکے۔ ۱۵ مگر اُنہیں مجلس سے باہر جانے کا حکم دیا۔ اور آپس میں صلاح کرنے لگے۔ ۱۶ یہ کہہ کر کہ ہم اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کریں؟ کیونکہ یرُوشلیم کے تمام باشندوں میں یہ مشہور ہے کہ اُن سے ایک صریح کرشمہ ظاہر ہُوا ہے اور ہم اِس کا انکار نہیں کر سکتے۔ ۱۷ لیکن تاکہ یہ لوگوں میں زیادہ پھیل نہ جائے ہم اُنہیں خُوب دھمکائیں کہ پھر یہ نام لے کر کسی آدمی سے بات نہ کریں۔ ۱۸ پس اُنہیں بُلا کر تاکید کی کہ یسُوع کا نام لے کر ہرگز بات نہ کریں اور نہ تعلیم دیں۔ ۱۹ لیکن پطرس اور یُوحنّا نے جواب دے کر اُن سے کہا کہ تم ہی انصاف کرو کہ خُدا کے نزدیک یہ دُرست ہے کہ ہم خُدا کی بات سے تمہاری بات زیادہ سُنیں؟ ۲۰ کیونکہ ممکن نہیں

باب ۳ : ۲۲ - تث ۱۸ : ۱۵، ۱۹ +
باب ۳ : ۲۵ - تک ۱۲ : ۳ +

باب ۴ : ۱۱ - مز ۱۱۷ (۱۱۸) ۲۲ تا ۲۳ - اش ۲۸ : ۱۶ +

۲۱ کہ جو ہم نے دیکھا اور سنا ہے وہ نہ کہیں ٥ تب انہوں نے ان کو اور دھمکا کر چھوڑ دیا کیونکہ لوگوں کے سبب سے ان کو سزا دینے کا کوئی طریقہ نہ پایا اس لئے کہ سب لوگ اس ماجرے ۲۲ کے سبب سے خدا کی تمجید کرتے تھے ٥ کیونکہ جس شخص پر شفا دینے کا یہ کرشمہ ہوا تھا وہ چالیس برس سے زیادہ عمر کا تھا ٥

۲۳ کلیسیا کا شکرانہ

تب وہ چھوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس آئے اور جو کچھ سردار کاہنوں اور بزرگوں نے ان سے کہا تھا ۲۴ وہ بیان کیا ٥ جب انہوں نے یہ سنا تو ایک دل ہو کر خدا کے حضور آواز بلند کی اور کہا کہ اے مالک مطلق تو وہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور سب کچھ جو ان میں ہے ۲۵ پیدا کیا ٥ تو ہی نے روح القدس کے وسیلے سے ہمارے باپ اپنے بندے داؤد کی زبانی کہا کہ

قومیں کس لئے طیش میں آئیں۔
عوام الناس کیوں باطل خیال باندھتے ہیں ٥
۲۶ خداوند اور اس کے ممسوح کے خلاف۔
زمین کے بادشاہ کیوں اٹھتے ہیں
فرمانروا کس واسطے سازش کرتے ہیں؟ ٥

۲۷ کیونکہ درحقیقت تیرے قدوس خادم یسوع کے خلاف ہو کر جسے تو نے مسح کیا ہیرودیس اور پنطوس پیلاطس غیر قوموں ۲۸ اور اسرائیلیوں کے ساتھ اس شہر میں جمع ہوئے ٥ تاکہ جس کا ۲۹ ہونا تیرے ہاتھ اور ارادہ نے ٹھہرا رکھا تھا وہ پورا کریں ٥ اب اے خداوند ان دھمکیوں کو دیکھ اور اپنے بندوں کو یہ بخش کہ وہ ۳۰ کمال دلیری سے تیرا کلام سنائیں ٥ اس میں کہ تو اپنا ہاتھ شفا دینے کو بڑھائے۔ اور تیرے قدوس خادم یسوع کے نام سے کرشمے اور معجزے ظاہر ہوں ٥

۳۱ اور جب وہ دعا کر چکے تو وہ مکان جہاں وہ جمع تھے ہل گیا اور وہ سب روح القدس سے معمور ہو کر خدا کا کلام دلیری سے سنانے لگے ٥

۳۲ اشتراکِ عام

اور ایمانداروں کی جماعت ایک دل اور ایک جان تھی اور کسی نے اپنے مال میں سے کسی چیز کو اپنا نہ کہا بلکہ ان میں سب چیزیں مشترک تھیں ٥ اور رسول بڑی ۳۳ قدرت سے خداوند یسوع کی قیامت کی گواہی دیتے رہے اور ان سب پر بڑا فضل تھا ٥ کیونکہ کوئی ان میں محتاج نہ تھا ۳۴ اس لئے کہ جو لوگ زمینوں یا گھروں کے مالک تھے وہ ان کو بیچتے تھے اور بیچی ہوئی چیزوں کا دام لا کر ٥ رسولوں کے ۳۵ پاؤں پر رکھتے تھے اور ہر ایک کو اس کی ضرورت کے موافق بانٹ دیا جاتا تھا ٥ اور یوسف نامی ایک لاوی تھا جس کا ۳۶ لقب رسولوں نے برنباس (مترجم فرزند تسکین) اور جس کی پیدائش قبرس کی تھی ٥ وہ ایک کھیت کا مالک تھا اس نے ۳۷ اس کو بیچا اور اس کا دام لا کر رسولوں کے پاؤں پر رکھا +

باب ۵

۱ حننیاہ اور سفیرہ

اور حننیاہ نامی ایک شخص تھا جس نے اپنی بیوی سفیرہ سے مل کر کچھ زمین بیچ دی ٥ اور اس کی بیوی ۲ کو خبر ہوتے ہوئے دام میں سے کچھ رکھ چھوڑا اور کچھ حصہ لا کر رسولوں کے پاؤں پر رکھا ٥ مگر پطرس نے کہا۔ اے حننیاہ ۳ کیوں شیطان نے تیرے دل میں یہ ڈالا کہ تو روح القدس کو فریب دے اور زمین کے دام میں سے کچھ رکھ چھوڑے؟ ٥ کیا جب تک وہ نافروختہ رہی تیری نہ تھی؟ اور فروخت ہو کر ۴ تیرے اختیار میں نہ رہا۔ تو نے کیونکر اس بات کا اپنے دل میں خیال کیا؟ تو نے آدمیوں کو نہیں بلکہ خدا کو فریب دیا ٥ یہ باتیں ۵ سنتے ہی حننیاہ گر پڑا اور اس کی جان نکل گئی اور سب سننے والوں کو بڑا خوف آیا ٥ اور نوجوانوں نے اٹھ کر اسے کفنایا اور ۶

باب ۴: ۲۵ - مز ۲: ۱ تا ۲ +

۷ باہر لے جا کر دفنایا ۞ اور قریباً تین گھنٹے کے بعد ایسا ہُوا کہ
۸ اُس کی بیوی اِس ماجرے سے بے خبر اندر آئی ۞ پطرس نے اُس
سے کہا۔ مجھے بتا کیا تم نے اِتنے ہی کو زمین بیچی تھی؟ وہ بولی
۹ ہاں اِتنے ہی کو ۞ پطرس نے اُس سے کہا تم نے کیوں ایکا
کیا ہے کہ رُوحِ خُدا کو آزماؤ۔ دیکھ تیرے شوہر کے دفنانے
والوں کے پاؤں دروازے پر ہیں اور وہ تجھے بھی باہر لے
۱۰ جائیں گے ۞ اُسی دم وہ اُس کے پاؤں کے پاس گر پڑی اور
اُس کی جان نکل گئی۔ اور نوجوانوں نے اندر آکر اُسے مُردہ
۱۱ پایا اور باہر لے جا کر اُس کے شوہر کے پاس دفنایا ۞ اور تمام
کلیسیا کو بلکہ اِن باتوں کے تمام سُننے والوں کو بڑا خوف آیا ۞

اشاعتِ کلیسیا

۱۲ اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہت سے
کرشمے اور معجزے لوگوں کے درمیان ظاہر ہُوئے اور سب
ایک دل ہو کر سُلیمان کی ڈیوڑھی میں جمع ہُوا کرتے تھے ۞
۱۳ لیکن اَوروں میں سے کسی کو جُرأت نہ ہُوئی کہ اُن میں جا ملے
۱۴ مگر لوگ اُن کی تعریف کرتے تھے ۞ اور خُداوند پر ایمان لانے
۱۵ والے مرد و زن زیادہ ہوتے جاتے تھے ۞ یہاں تک کہ لوگ
بیماروں کو سڑکوں پر لا لا کر چارپائیوں اور کھٹولوں پر رکھتے
تھے تاکہ جب پطرس آئے تو اُس کا سایہ ہی اُن میں سے کسی
۱۶ پر پڑ جائے ۞ اور یروشلیم کے آس پاس کے شہروں سے بھی
لوگ جمع ہو کر بیماروں اور ناپاک رُوحوں کے ستائے ہُوؤں کو
لاتے تھے اور وہ سب شفا پاتے تھے ۞

رسولوں کی گرفتاری

۱۷ تب کاہنِ اعظم اور اُس کے سب ساتھی
۱۸ جو صدوقیوں کے فرقے کے تھے حسد سے بھر کر اُٹھے ۞ اور رسولوں
۱۹ پر ہاتھ ڈالے اور اُن کو حبسِ عوام میں بند کیا ۞ مگر خُداوند کے
ایک فرشتے نے رات کو قید خانے کے دروازے کھولے اور
۲۰ اُنہیں باہر لا کر کہا ۞ جاؤ اور ہیکل میں کھڑے ہو کر اِس زندگی کی سب
۲۱ باتیں لوگوں کو سُناؤ ۞ وہ یہ سُن کر تڑکے ہیکل میں گئے اور تعلیم
دینے لگے۔
اِتنے میں کاہنِ اعظم اور اُس کے ساتھیوں نے آکر عدالتِ
عالیہ اور بنی اسرائیل کے تمام دیوانِ خاص کی مجلس کی اور
قید خانے میں کہلا بھیجا کہ اُنہیں لائیں ۞ مگر پیادوں نے پہنچ کر ۲۲
اُنہیں قید خانے میں نہ پایا اور لوٹ کر خبر دی ۞ اور کہا کہ ہم ۲۳
نے قید خانہ کو تو بڑی حفاظت سے بند کیا ہُوا اور پہریداروں
کو باہر دروازوں پر کھڑے پایا مگر جب کھولا تو کسی کو اندر نہ
پایا ۞ جب ہیکل کے سردار اور سردار کاہنوں نے یہ باتیں سُنیں ۲۴
تو اُن کے بارے میں سراسیمہ ہُوئے کہ اِس کا کیا انجام ہوگا ۞ اِس ۲۵
پر کسی نے آکر اُنہیں خبر دی کہ دیکھو وہ آدمی جنہیں تم نے قید خانے
میں ڈالا تھا ہیکل میں کھڑے لوگوں کو تعلیم دے رہے ہیں ۞
تب ہیکل کا سردار پیادوں کے ساتھ جا کر اُنہیں لے ۲۶
آیا لیکن زبردستی سے نہیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے کہ ہم کو
سنگسار نہ کریں ۞ اور اُنہیں لا کر عدالتِ عالیہ کے سامنے کھڑا ۲۷
کر دیا۔ تب کاہنِ اعظم نے اُن سے سوال کر کے ۞ کہا کہ ہم نے ۲۸
تمہیں بڑی تاکید کی تھی کہ اِس نام پر تعلیم نہ دینا مگر دیکھو تم
نے تمام یروشلیم کو اپنی تعلیم سے بھر دیا ہے اور اُس شخص کا
خُون ہمارے ذمہ لگانا چاہتے ہو ۞ لیکن پطرس نے رسولوں ۲۹
سمیت جواب میں کہا کہ انسان کی نسبت خُدا کی اطاعت کرنا
زیادہ فرض ہے ۞ ہمارے باپ دادا کے خُدا نے اُس یسوع کو ۳۰
زندہ کیا جسے تم نے کاٹھ پر لٹکا کر قتل کر دیا تھا ۞ اُسی کو خُدا ۳۱
نے مُبدی اور نجات دہندہ ٹھہرا کر اپنے دہنے ہاتھ سے بلند
کیا تاکہ اسرائیل کو توبہ کی توفیق اور گناہوں کی مُعافی بخشے ۞ اور ۳۲
ہم اِن باتوں کے گواہ ہیں بلکہ رُوح القدس بھی جسے خُدا نے
اُنہیں بخشا ہے جو اُس کی اطاعت کرتے ہیں ۞

گملی ایل کا مشورہ

وہ یہ سُن کر جل گئے اور اِس فکر میں لگے کہ ۳۳
اُنہیں قتل کر دیں ۞ مگر عدالتِ عالیہ کے گملی ایل ایک فریسی نے ۳۴

جو عالِمِ فِقہ اَور سَب لوگوں میں مُعزّز تھا اُٹھ کر حکم دیا کہ اِن آدمیوں
۳۵ کو تھوڑی دیر کے لِئے باہر لے جاؤ ۝ پھر اُن سے کہا کہ اَے
اِسرائیلی مَردو خبردار رہو کہ تم اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کیا
۳۶ چاہتے ہو ۝ کیونکہ اِن دِنوں سے پہلے تھیوداس نے اُٹھ کر
دعویٰ کیا تھا کہ مَیں کُچھ ہُوں اَور تخمیناً چار سَو آدمی اُس سے
مِل گئے تھے مگر وہ مارا گیا اَور جِتنوں نے اُسے مانا تھا وہ سَب
۳۷ تِتّر بِتّر ہو گئے اَور مِٹ گئے ۝ اِس شخص کے بَعد اِسم نویسی
کے دِنوں میں یہوداہ جلیلی نے اُٹھ کر لوگوں کو اپنی طرف کر لیا
وہ بھی ہلاک ہُؤا اَور جِتنے اُس کے تابِع تھے سَب پراگندہ
۳۸ ہو گئے ۝ پَس اَب مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ اِن آدمیوں سے
کِنارہ کرو اَور اِن کو جانے دو کیونکہ اگر یہ تدبیر یا کام آدمیوں
۳۹ سے ہَے تو برباد ہو جائے گا ۝ لیکن اگر خُدا سے ہَے تو تم اِسے
مَغلُوب نہیں کر سکتے ورنہ تم خُدا سے لڑنے والے ٹھہرو گے
۴۰ اُنہوں نے اُس کی بات مان لی ۝ اَور رسُولوں کو بُلوا کر کوڑے
لگوائے اَور حُکم دیا کہ یِسُوعؔ کے نام سے ہرگز بات نہ کرو اَور
۴۱ اُنہیں چھوڑ دیا ۝ پَس وہ عدالتِ عالیہ سے خُوشی کرتے ہُوئے
چلے گئے کہ ہَم اُس نام کی خاطر بے حُرمت ہونے کے لائق
۴۲ ٹھہرے ہَیں ۝ اَور وہ ہر روز ہَیکل میں اَور گھر گھر یہ تعلیم
اَور بشارت دینے سے باز نہ آئے کہ یِسُوعؔ ہی المسیح ہَے +

باب ۶

۱ **تقرّرِ شَمّامسہ** اُن دِنوں میں جَب شاگردوں کا شُمار بڑھتا
جاتا تھا یُونانی عبرانیوں سے کُڑکُڑانے لگے کیونکہ اُن کی بیواؤں
۲ کی روزانہ خبر گیری میں غَفلت ہوتی تھی ۝ تَب اُن بارہ نے
شاگردوں کی جماعت کی مجلِس کر کے کہا۔ مُناسب نہیں کہ ہم
۳ خُدا کے کلام کو چھوڑ کر دسترخوانوں کی خدمت کریں ۝ پَس اَے
بھائیو اپنے میں سے سات نیک نام اشخاص کو چُن لو جو رُوح
اَور حِکمت سے بھرے ہُوئے ہوں۔ تاکہ ہم اُن کو اِس کام پر
۴ مُقرّر کریں ۝ لیکن ہم خُود تو دُعا اَور کلام کی خدمت میں مشغُول
۵ رہیں گے ۝ یہ بات ساری جماعت کو پَسند آئی اَور اُنہوں نے
اِستِفانُسؔ نامی ایک مَرد چُن لیا جو ایمان اَور رُوح القُدس سے
بھرا ہُؤا تھا۔ اَور ساتھ ہی فِلِپُّسؔ اَور پرُوکُرسؔ اَور نیکانورؔ اَور
طِیمونؔ اَور پرمِناسؔ اَور انطاکیہ کا ایک نَومُرید نیقُولاؤسؔ ۝
۶ اَور اُنہیں رسُولوں کے آگے کھڑا کیا جِنہوں نے دُعا کرتے
ہُوئے اُن پر ہاتھ رکھّے ۝

۷ **اِستِفانُسؔ کی گرفتاری** اَور خُدا کا کلام پھیلتا رہا اَور یرُوشلیم
میں شاگردوں کا شُمار بہت ہی بڑھتا گیا بلکہ کاہِنوں کا ایک
۸ بڑا گروہ بھی دِین کے ماتحت ہو گیا ۝ اَور اِستِفانُسؔ فضل اَور
قُوّت سے معمُور ہو کر لوگوں میں بڑے بڑے مُعجزے اَور کرشمے
۹ دِکھایا کرتا تھا ۝ تَب اُس عبادت خانہ سے جو احرار کا کہلاتا ہَے
اَور قیروانیوں اَور اسکندریوں اَور اُن میں سے جو کِلِکیہ اَور آسیہ
۱۰ سے تھے بعض اُٹھ کر اِستِفانُسؔ سے بحث کرنے لگے ۝ وہ نہ
تو اُس حِکمت کا اَور نہ رُوح ہی کا مُقابلہ کر سکے جِس سے وہ کلام
۱۱ کرتا تھا ۝ اِس پر اُنہوں نے بعض کو سِکھایا جو یہ کہیں کہ ہم نے
۱۲ اُس کو مُوسیٰؔ اَور خُدا کی نِسبت کُفر گوئی کرتے سُنا ہَے ۝ پھر وہ
عوام اَور بزرگوں اَور فقیہوں کو اُبھار کر اُس پر چڑھ گئے اَور
۱۳ اُسے گرفتار کر کے عدالتِ عالیہ میں لے گئے ۝ اَور جھُوٹے
گواہوں کو کھڑا کیا جِنہوں نے کہا کہ یہ شخص مُقدّس مقام اَور شرِیعت
۱۴ کے خِلاف باتیں کرنے سے باز نہیں آتا ۝ کیونکہ ہم نے اُسے
یہ کہتے سُنا ہَے کہ وُہی یِسُوعؔ ناصری اِس مقام کو تباہ کر دیگا
اَور اُن رسُوم کو بدل ڈالے گا جو مُوسیٰؔ نے ہمیں روایت کیں ۝
۱۵ اَور اُن سَب نے جو عدالتِ عالیہ میں بَیٹھے تھے اُس پر غور سے
نظر کی تو دیکھا کہ اُس کا چہرہ فرشتے کا سا ہَے +

باب ۶: ۱ "یُونانی عبرانیوں" یعنی وہ یہودی جو یُونانؔ میں پَیدا ہُوئے اور
وہاں پرورش پائی۔ یُونانی کہلاتے تھے +

باب ۷

۱ [استیفنس کی تقریر] تب کاہن اعظم نے کہا کیا یہ باتیں اسی
۲ طرح ہیں؟ ۰اس نے کہا۔

اے مردو بھائیو اور بزرگو سنو۔ جلال کا خدا ہمارے
باپ ابرہام پر اس وقت ظاہر ہوا جب وہ ہنوز ارام نہرائم
۳ میں تھا پیشتر اس سے کہ وہ حاران میں جا بسا۰ اور اس سے
کہا کہ ”تو اپنے وطن اور اپنے اقربا کے درمیان سے روانہ ہو اور
۴ اس سرزمین میں چل جو میں تجھے دکھاؤں گا“۰ تب وہ کلدانیوں
کے ملک سے روانہ ہو کر حاران میں جا بسا۔ اور وہاں سے اس
کے باپ کی وفات کے بعد خدا نے اس کو اس ملک میں پہنچایا
۵ جس میں تم اب بستے ہو۰ اور اس کو کچھ میراث بلکہ قدم رکھنے
کی بھی اس میں جگہ نہ دی مگر وعدہ کیا کہ میں یہ زمین تجھے اور تیرے
بعد تیری نسل کو دوں گا کہ تیری ملکیت ہو جائے حالانکہ اس
۶ وقت اس کی کوئی اولاد نہ تھی۰ اور خدا نے یہ فرمایا کہ تیری اولاد
ایک غیر ملک میں پردیسی ہوگی اور لوگ اسے غلامی میں رکھینگے
۷ اور چار سو برس تک اس سے بدسلوکی کریں گے۰ پھر میں اس
قوم کی جس کی وہ غلام ہوگی عدالت کروں گا۔ (خدا نے فرمایا)۔
اس کے بعد وہ نکلیں گے اور اسی جگہ میں میری بندگی کریں گے۰
۸ اور اس نے اس سے ختنہ کا عہد کیا۔ اور اس سے اضحاق پیدا
ہوا اور آٹھویں دن اس نے اس کا ختنہ کیا۔ اور اضحاق سے
۹ یعقوب اور یعقوب سے بارہ آبائے بزرگ پیدا ہوئے۰ اور
آبائے بزرگ نے حسد سے یوسف کو بیچ دیا کہ مصر میں پہنچ
۱۰ جائے۔ مگر خدا اس کے ساتھ تھا۰ اور اس نے اس کی سب مصیبتوں

باب ۷: ۳- تک ۱۲: ۱+ باب ۷: ۶- تک ۱۵: ۱۳+
باب ۷: ۸- تک ۱۷: ۱۰-۱۱: ۲۱-۲: ۴- ۲۵: ۲۶، ۲۴
تک ۲۹: ۳۲- ۳۵: ۲۲+
باب ۷: ۹- تک ۳۷: ۲۸+
باب ۷: ۱۰- تک ۴۱: ۲۷+

سے اس کو چھڑایا اور مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور مقبولیت
اور حکمت بخشی اور اس نے اسے مصر اور اپنے سارے گھر کا مختار
۱۱ کر دیا۰ پھر مصر کے سارے ملک اور کنعان میں قحط پڑ گیا اور بڑی
۱۲ مصیبت آئی اور ہمارے باپ دادا کو کھانا نہ ملتا تھا۰ جب یعقوب
نے سنا کہ مصر میں اناج ہے تو ہمارے باپ دادا کو پہلی بار بھیجا۰
۱۳ اور دوسری بار یوسف اپنے بھائیوں پر ظاہر ہو گیا۔ اور یوسف
۱۴ کی قومیت فرعون کو معلوم ہو گئی۰ تب یوسف نے اپنے باپ
یعقوب اور اس کے سارے کنبے کو جو پچھتر جانیں تھیں بلا
۱۵ بھیجا۰ اور یعقوب مصر میں چلا گیا۔ اور وہاں وہ اور ہمارے
۱۶ باپ دادا مر گئے۰ اور وہ شکم میں پہنچائے گئے اور اس قبر
میں رکھے گئے جس کو ابرہام نے شکم میں روپیہ دے کر بنی حمور
سے خریدا تھا۰

۱۷ پس جب اس وعدے کی میعاد پوری ہونے کو تھی جو
خدا نے ابرہام سے کیا تھا۔ تو مصر میں قوم بڑھ گئی اور ان کی
۱۸ تعداد زیادہ ہوتی گئی۰ اس وقت تک کہ مصر میں ایک نیا
۱۹ بادشاہ اٹھا جو یوسف کو نہ جانتا تھا۰ اس نے ہماری قوم
سے حیلہ بازی کر کے ہمارے باپ دادا کو یہاں تک ستایا کہ
۲۰ اس نے ان کے لڑکوں کو پھنکوایا تاکہ وہ زندہ نہ رہیں۰ اسی وقت
موسیٰ پیدا ہوا۔ جو خدا کو پسندیدہ تھا اس نے تین مہینے تک
۲۱ اپنے باپ کے گھر میں پرورش پائی۰ جب وہ پھینک دیا گیا
تو فرعون کی بیٹی نے اسے اٹھا لیا اور اس کو اپنا بیٹا کر کے پالا۰
۲۲ اور موسیٰ نے مصریوں کی تمام حکمت میں تربیت پائی اور اپنے
۲۳ کلام اور کام میں قوی ہوا۰ اور جب وہ چالیس برس کا ہو گیا
تو اس کے جی میں آیا کہ جا کر اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کی

باب ۷: ۱۲- تک ۴۲: ۲+ باب ۷: ۱۳- تک ۴۵: ۳+
باب ۷: ۱۵- تک ۴۶: ۵- ۴۹: ۳۲+
باب ۷: ۱۶- تک ۲۳: ۱۶- ۵۰: ۱۳+
باب ۷: ۱۷- خر ۳: ۲+
باب ۷: ۲۰- خر ۲: ۲+

۲۴ خبر لوں ۔ اور ایک کو ظلم اُٹھاتے دیکھ کر اُس کی حمایت کی اور
۲۵ مصری کو قتل کر کے مظلوم کا بدلہ لیا ۔ اُس نے یہ خیال کیا۔ کہ
میرے بھائی سمجھیں گے کہ خدا میرے ہاتھ سے اُنہیں رہائی دیگا۔
۲۶ مگر وہ نہ سمجھے ۔ اور دوسرے دن جب اُن کی لڑائی ہوئی تو
وہ بیچ میں آیا اور یوں کہہ کر اُن کی صلح کرانی چاہی کہ اَے جوانو۔
۲۷ تم تو بھائی بھائی ہو۔ کیوں ایک دوسرے کو ایذا دیتے ہو ۔ لیکن
جو اپنے پڑوسی پر ظلم کرتا تھا اُس نے یہ کہہ کر اُسے ہٹا دیا۔ کہ
۲۸ کس نے تجھے ہم پر حاکم یا منصف مقرر کیا ہے ؟ ۔ کیا جس طرح
۲۹ تُو نے کل اُس مصری کو مار ڈالا مجھے بھی مار ڈالنا چاہتا ہے ؟ ۔ یہ
بات سُن کر موسیٰ بھاگ گیا اور مدیان کے ملک میں پردیسی ہو
کر جا رہا۔ اور وہاں اُس کے دو بیٹے پیدا ہوئے ۔

۳۰ اور جب چالیس برس گزر گئے۔ تو کوہِ سینا کے بیابان
کے درمیان ایک جلتی ہوئی خاردار جھاڑی کے شعلہ میں
۳۱ ایک فرشتہ اُسے دکھائی دیا ۔ موسیٰ نے یہ رویت دیکھ کر تعجب
کیا اور جب اچھی طرح دیکھنے کے لئے نزدیک گیا تو خداوند
۳۲ کی آواز آئی ۔ کہ میں تیرے باپ دادا کا خدا یعنی ابرہام اور اضحاق
اور یعقوب کا خدا ہوں۔ تب تو موسیٰ کانپ اُٹھا اور اُسے دیکھنے
۳۳ کی جرأت نہ رہی ۔ تب خداوند نے اُس سے کہا کہ اپنے پاؤں
سے جوتی اُتار کیونکہ یہ جگہ جہاں تُو کھڑا ہے مقدس زمین ہے ۔
۳۴ میں نے اپنے لوگوں کی جو مصر میں ہیں مذلت دیکھی اور اُن کی
فریاد سُنی۔ اور میں اُترا ہوں کہ اُنہیں چھڑاؤں ۔ پس آ میں تجھے
۳۵ مصر میں بھیجنے کو ہوں ۔ جس موسیٰ کا اُنہوں نے یہ کہہ کر انکار کیا
تھا کہ "تجھے کس نے حاکم یا منصف مقرر کیا" اُسی کو خدا نے
حاکم اور چھڑانے والا ٹھہرا کر اُس فرشتہ کے ذریعے سے بھیجا
جو خاردار جھاڑی میں اُسے دکھائی دیا تھا ۔

باب ۷ : ۲۴ - خر ۲ : ۱۲+
باب ۷ : ۲۶ - خر ۲ : ۱۳ +
باب ۷ : ۳۰ - خر ۳ : ۲ +

۳۶ وُہی اُنہیں نکال لایا۔ اور مصر میں اور بحیرۂ قلزم پر اور
بیابان میں چالیس برس تک عجائبات اور کرشمے دکھاتا رہا ۔
۳۷ یہ وہی موسیٰ ہے جس نے بنی اسرائیل سے کہا کہ "خدا تمہارے
بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی تمہارے لئے برپا کریگا۔
تم اُس کی سُنو" ۔ ۳۸ یہ وُہی ہے جو بیابان کے اجتماع میں اُس
فرشتے کے جو کوہِ سینا پر اُس سے ہمکلام ہوا۔ اور ہمارے
باپ دادا کے مابین درمیانی تھا۔ اُسی نے کلام حیات پایا
کہ تم تک پہنچا دے ۔ ۳۹ مگر ہمارے باپ دادا نے اُس کا فرمانبردار
ہونا نہ چاہا۔ بلکہ اُس کو رَدّ کیا اور اُن کے دل مصر کی طرف
مائل ہوئے ۔ ۴۰ اور ہارون سے کہا کہ ہمارے لئے ایسے معبود بنا
جو ہمارے آگے آگے چلیں۔ کیونکہ اُس موسیٰ کو جو ہمیں ملکِ
مصر سے نکال لایا۔ ہم نہیں جانتے کہ کیا ہوا ۔ ۴۱ اور اُن دنوں
میں اُنہوں نے ایک بچھڑا بنایا اور اُس بت کو قربانی چڑھائی
اور اپنے ہاتھ کے کام پر خوشی منائی ۔ ۴۲ پس خدا نے منہ موڑ کر
اُنہیں چھوڑ دیا کہ آسمان کے لشکر کو پوجیں۔ جیسا کہ انبیا کی
کتاب میں لکھا ہے کہ۔

اَے اسرائیل کے گھرانے۔
کیا تم نے بیابان میں چالیس برس تک۔
میرے آگے قربانیاں اور نذریں گزرانیں ؟
۴۳ بلکہ تم مولک کا خیمہ اُٹھائے پھرے۔
اور اپنے معبود رِمفام کا ستارہ بھی۔
یعنی مورتیں جو تم نے اس لئے بنائیں۔
کہ اُن کے آگے سجدہ کرو۔
پس میں بابل کے پرے تمہیں جلاوطن کر دوں گا ۔

باب ۷ : ۳۶ - خر ۱۶ : ۳۵+
باب ۷ : ۳۷ - تث ۱۸ : ۱۵+
باب ۷ : ۳۸ - خر ۱۹ : ۳ + باب ۷ : ۴۰ - خر ۳۲ : ۱+
باب ۷ : ۴۲ - عا ۵ : ۲۵ +

۴۴ خیمۂ شہادت بیابان میں ہمارے باپ دادا کے پاس تھا جیسا مُوسیٰ کے متکلّم نے حکم دیا تھا کہ جو نمونہ تُو نے دیکھا ہے اُس کے ۴۵ مُوافق اُسے بنا ۰ ہمارے باپ دادا اُسے پاکر یشوع کے ساتھ اُن غیر قوموں کی مِلکیّت میں لائے جن کو خُدا نے ہمارے باپ دادا کے سامنے سے نِکال دیا اور وہ داؤد کے زمانے تک ۴۶ رہا ۰ جس نے خُدا کی نِگاہ میں مقبُولیت پائی اور اِلتجا کی کہ مَیں ۴۷ یعقوب کے خُدا کے واسطے جائے سکُونت پاؤں ۰ مگر سُلیمان نے اُس کے لِئے مکان بنایا ۰

۴۸ لیکن حق تعالیٰ ہاتھ کے مصنُوعات میں نہیں رہتا۔ چُنانچہ نبی کہتا ہے ۰

۴۹ خُداوند فرماتا ہے کہ۔
آسمان میرا تخت۔
اور زمین میرے پاؤں کی چَوکی ہے۔
تم کَیسا گھر میرے لِئے بناؤ گے۔
یا میرے آرام کی جگہ کونسی ہے۔

۵۰ کیا میرے ہاتھ نے یہ سَب چیزیں نہیں بنائیں؟ ۰

باب ۷: ۴۴ - خر ۲۵: ۴۰ +
باب ۷: ۴۵ - یش ۳: ۱۴ +
باب ۷: ۴۶ - ۱ سم ۱۶: ۱۳ - مز ۱۳۱ (۱۳۲): ۵ +
باب ۷: ۴۷ - ۱ سل ۶: ۱ - ۲ - اخ ۱۷: ۱۲ +
باب ۷: ۴۸ "حق تعالیٰ ہاتھ کے مصنوعات میں نہیں رہتا"، یعنی خُدا جو سَب آسمانوں کے آسمان میں نہیں آسکتا کسی مکان کا محتاج نہیں ہے تو بھی اس کے لئے مکان بنائے جاتے ہیں کہ اس میں لوگ مل کر خُدا کی پرستش کریں۔ قربانی چڑھائیں دُعا کریں وغیرہ۔ اِس سبب سے خُدا نے خُود ہی مُوسیٰ کو پاک خیمہ بنانے کا حکم دیا۔ (خر ۲۶) اور سُلیمان کی ہیکل کو پسند کیا۔ ۲ اخ ۷: ۱۶ مسیحی بھی الٰہی خدمت کے لئے ہر جگہ اپنے گرجے رکھتے ہیں۔ شروع میں جب اُن کو گرجہ بنانے کی جرأت نہ تھی۔ وہ کسی بھائی کے گھر میں جمع ہو کر روٹی توڑتے تھے یعنی اقدس یوخرسٹ کا بھید جس کو ہم پاک ماس کہتے ہیں۔ کیا کرتے تھے۔ دیکھو اع ۲: ۴۶ - ۲۰: ۱ - ۱ قر ۱۱: ۱۶ +
باب ۷: ۴۹ - اش ۶۶: ۱ +

۵۱ اَے سخت گردن والو اور دل اور کان کے نامختُونو! تم ہر وقت رُوح القدس کا سامنا کرتے ہو۔ جَیسے تمہارے باپ دادا تھے ۵۲ وَیسے ہی تم ہو ۰ انبیا میں سے کِس کو تمہارے باپ دادا نے نہیں ستایا؟ اُنہوں نے تو اُس صدیق کی آمد کے پیغامبر قتل کِئے ۵۳ اَب تم اُسے پکڑوا کر خُود اُسی کے قاتل بن بَیٹھے ۰ تم نے فرشتوں کی معرفت شریعت کو پایا لیکن اُس پر عمل نہیں کرتے ۰

شہادتِ اِستیفانُس

۵۴ وہ یہ باتیں سُنتے ہی اپنے دِلوں میں ۵۵ جل گئے اور اُس پر دانت پیسنے لگے ۰ مگر اُس نے رُوح القدس سے معمُور ہو کر آسمان کی طرف غور سے نظر کی اور خُدا کا جلال اور ۵۶ یسُوع کو خُدا کے دہنے ہاتھ کھڑے ہُوا دیکھا ۰ اور کہا دیکھو مَیں آسمان کو کُھلا اور ابن انسان کو خُدا کے دہنے ہاتھ کھڑا دیکھتا ۵۷ ہُوں ۰ اِس پر اُنہوں نے بڑے زور سے چلّا کر اپنے کان بند ۵۸ کر لِئے اور ایک دِل ہو کر اُس پر لپکے ۰ اور شہر سے باہر نِکال کر اُسے سنگسار کرنے لگے۔ اور گواہوں نے اپنے کپڑے شاؤل ۵۹ نامی ایک نوجوان کے پاؤں کے پاس رکھ دِئے ۰ پس جب وہ اِستیفانُس کو سنگسار کر رہے تھے تو اُس نے دُعا کر کے کہا کہ اَے ۶۰ خُداوند یسُوع میری رُوح کو قبول کر ۰ اور گھٹنے ٹیک کر اُس نے بلند آواز سے پُکارا کہ اَے خُداوند یہ گُناہ اِن کے ذِمّے نہ لگا۔ اور یہ کہہ کر سو گیا۔

اور شاؤل بھی اُس کے قتل پر راضی تھا +

باب ۸

اِیذا رسانی

۱ اُسی دِن یرُوشلیم کی کلیسیا کے خِلاف سخت اِیذا رسانی برپا ہُوئی۔ اور رسُولوں کے سِوا۔ وہ سَب یہودیہ ۲ اور سامریہ کے علاقوں میں پراگندہ ہو گئے ۰ اور دِیندار ۳ مَردوں نے اِستیفانُس کو دفن کیا اور اُس پر بڑا ماتم کیا ۰ اور شاؤل کلیسیا کو تباہ کرتا رہا۔ وہ گھر گھر گُھس کر اور مَردوں اور

عورتوں کو گھسیٹ کر قید کراتا تھا۔
۴ پس جو پراگندہ ہوئے تھے وہ کلام کی بشارت دیتے پھرے۔
۵ اور فیلبُّوس سامریہ کے ایک شہر میں جا کر لوگوں میں المسیح کی
۶ منادی کرنے لگا۔ اور اُن کرشموں کو سُن کر اور دیکھ کر جو فیلبُّوس
۷ دکھاتا تھا لوگ اُس کی باتوں پر بالاتفاق متوجہ ہوئے۔ کیونکہ
بہتیروں میں سے جن میں ناپاک روحیں تھیں وہ بڑی آواز سے
چلّا کر نکل گئیں۔ اور بہت سے مفلوج اور لنگڑے شفایاب
۸ ہوئے۔ اِس لئے اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی۔
۹ **شمعون ساحر** اُس سے پہلے اُس شہر میں شمعون نامی ایک
شخص جادوگری کرتا رہا۔ وہ سامریہ کے لوگوں کو حیران رکھتا
۱۰ اور کہتا تھا کہ میں کوئی بڑا شخص ہوں۔ اور چھوٹے سے بڑے
تک سب اُس کی سُن سُن کر کہتے تھے کہ یہ شخص خدا کی وہ قدرت
۱۱ ہے جو بڑی کہلاتی ہے۔ اور وہ اُس کی مانتے تھے کیونکہ اُس
نے بڑی مدت سے اپنی جادوگری کے وسیلے اُنہیں لبھائے
۱۲ رکھا تھا۔ لیکن جب اُنہوں نے فیلبُّوس کا یقین کیا جو خدا کی
بادشاہی اور یسوع مسیح کے نام کی بشارت دیتا تھا۔ تو
۱۳ سب لوگ مرد و زن بپتسمہ لینے لگے۔ اور شمعون نے بھی
یقین کیا اور بپتسمہ پا کر فیلبُّوس سے لپٹا رہا۔ اور کرشمے اور
بڑے بڑے معجزے ظاہر ہوتے دیکھ کر نہایت حیران ہوا۔
۱۴ جب رسولوں نے جو یروشلیم میں تھے سُنا کہ سامریوں
نے خدا کا کلام قبول کیا ہے تو اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کو
۱۵ اُنکے پاس بھیجا۔ جب وہ پہنچے تو اُنہوں نے اُن کے لئے دعا کی کہ
۱۶ روح القدس پائیں۔ کیونکہ وہ اُس وقت تک اُن میں سے کسی
پر نازل نہ ہوا تھا لیکن اُنہوں نے صرف خداوند یسوع کے
۱۷ نام پر بپتسمہ پایا تھا۔ تب اُنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے اور

باب ۸: ۱۷، "اُنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے" یعنی رسولوں نے ایمانداروں پر ہاتھ رکھنے اور دعا مانگنے سے روح القدس بخشا یعنی استحکام کا سکرامنٹ دیا +

اُنہوں نے روح القدس پایا۔ ۱۸ جب شمعون نے دیکھا کہ
رسولوں کے ہاتھ رکھنے سے روح القدس ملتا ہے تو اُن کے
۱۹ پاس روپے لا کر۔ کہا کہ یہ اختیار مجھے بھی دو۔ کہ جس پر میں
۲۰ ہاتھ رکھوں وہ روح القدس پائے۔ پطرس نے اُس سے کہا
تیرے روپے تیرے ساتھ برباد ہوں کیونکہ تو نے خیال کیا
۲۱ کہ خدا کی بخشش روپیوں سے حاصل ہوتی ہے۔ اِس امر میں
تیرا نہ حصہ ہے نہ بخرہ کیونکہ تیرا دل خدا کے آگے سیدھا نہیں۔
۲۲ پس تو اپنی اِس شرارت سے توبہ کر اور خدا سے منت کر کہ شاید
۲۳ تیرے دل کا یہ خیال معاف کیا جائے۔ اِس لئے کہ میں دیکھتا
ہوں کہ تو پت کی کڑواہٹ اور بدی کے بند میں گرفتار
۲۴ ہے۔ شمعون نے جواب میں کہا۔ تم میرے لئے خداوند سے دعا
کرو کہ جو باتیں تم نے کہیں اُن میں سے کوئی مجھ پر نہ آئے۔
۲۵ پھر وہ گواہی دے کر اور خداوند کا کلام سُنا کر یروشلیم
کو واپس ہوئے اور سامریوں کے بہت سے گاؤں میں بشارت
دیتے گئے۔
۲۶ **حبشی کا اصطباغ** اور خداوند کے ایک فرشتے نے فیلبُّوس
سے کہا کہ اُٹھ اور جنوب کی طرف اُس راہ پر جا جو یروشلیم
۲۷ سے غزہ کو جاتی ہے (یہ بیابانی ہے)۔ وہ اُٹھ کر روانہ ہوا۔
اور دیکھو ایک حبشی خواجہ سرا جو حبشیوں کی ملکہ کنداکہ کا
معزز اور اُس کے تمام خزانے کا مختار تھا اور یروشلیم میں
۲۸ عبادت کے لئے آیا تھا۔ وہ اب واپس جا رہا تھا اور اپنی
۲۹ رتھ پر بیٹھا ہوا اشعیا نبی کا صحیفہ پڑھ رہا تھا۔ پس روح نے
فیلبُّوس سے کہا کہ نزدیک جا اور اُس رتھ کے ساتھ ہو لے۔
۳۰ اور فیلبُّوس نے اُس کی طرف دوڑ کر اُسے اشعیا نبی کا صحیفہ
پڑھتے سُنا۔ اور کہا کہ جو تو پڑھتا ہے اُسے سمجھتا بھی ہے؟
۳۱ اُس نے کہا کہ یہ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے جب تک میرا
کوئی ہادی نہ ہو؟ پھر اُس نے فیلبُّوس سے درخواست کی کہ

۳۲ میرے ساتھ سوار ہو بیٹھ ۞ اور نوشتہ کا مقام جو وہ پڑھ رہا تھا یہ تھا۔

وہ بھیڑ کی طرح ذبح ہونے کو لے جایا گیا۔
اور برّے کی مانند جو بال کترنے والے کے آگے خاموش ہوتا ہے۔
اُسی طرح اُس نے اپنا مُنہ نہ کھولا۔
۳۳ وہ پست حالی میں انصاف سے محروم رہا۔
کون اُس کی پُشت کا حال بیان کرے گا؟
کیونکہ اُس کی زندگی زمین پر سے مٹائی جائے گی ۞

۳۴ خواجہ سرا نے فیلبُوس سے مخاطب ہو کر کہا کہ مَیں تیری منّت کرتا ہُوں مجھے بتا کہ نبی یہ کس کے حق میں کہتا ہے۔ کیا اپنے یا ۳۵ کسی اَور کے؟ ۞ تب فیلبُوس نے اپنی زُبان کھول کر اُسی نوشتہ ۳۶ سے شروع کر کے اُسے یسُوعؔ کی بشارت دی ۞ اور راہ میں چلتے چلتے وہ کہیں پانی پر پہنچے۔ تب خواجہ سرا نے کہا کہ دیکھ پانی ۳۷ موجُود ہے اَب مجھے بپتسمہ لینے سے کونسی چیز روکے؟ ۞ فیلبُوس نے کہا۔ اگر تُو اپنے دل و جان سے ایمان لاتا ہے تو لے سکتا ہے۔ اُس نے جواب میں کہا۔ مَیں ایمان لاتا ہُوں کہ یسُوعؔ مسیح ۳۸ خُدا کا بیٹا ہے ۞ پس اُس نے رتھ کو کھڑا کرنے کا حکم دیا اور فیلبُوس اور خواجہ سرا پانی میں اُتر پڑے اور اُس نے اُس کو ۳۹ بپتسمہ دیا ۞ جب وہ پانی سے نکلے تو فیلبُوس رُوحِ خُداوند سے اُٹھایا گیا۔ اور خواجہ سرا نے اُس کو پھر نہ دیکھا۔ تب ۴۰ وہ خوشی کرتا ہُوا اپنی راہ چلا گیا ۞ اور فیلبُوس اشدود میں آ نکلا اور قیصریہ میں پہنچنے تک سب شہروں میں بشارت دیتا گیا +

باب ۹

شاؤل دمشق کی راہ میں

۱ شاؤل ہنوز خُداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے کا دم مارتا ہُوا اکاہن اعظم کے ۲ ہاں گیا ۞ اور اُس سے دمشق کے عبادت خانوں کے لئے اِس مضمون کے خط مانگے کہ جن کو وہ اِس طریق پر پائے خواہ مرد ۳ خواہ زن اُن کو باندھ کر یرُوشلیم میں لائے ۞ اور جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدیک پہنچا تو یُوں ہُوا کہ یکبارگی آسمان ۴ سے ایک نُور اُس کے گرداگرد چمکا ۞ اور وہ زمین پر گر پڑا اور اُسے ایک آواز یُوں کہتے سُنائی دی کہ شاؤل! شاؤل! تُو مجھے کیوں ۵ ایذا دیتا ہے؟ ۞ اُس نے کہا۔ اَے خُداوند تُو کون ہے؟ اُس ۶ نے کہا مَیں یسُوعؔ ہُوں جسے تُو ایذا دیتا ہے ۞ مگر اُٹھ اور شہر ۷ میں جا اور جو تجھے کرنا ہو گا وہ تجھ سے بتایا جائے گا ۞ جو آدمی اُس کے ہمراہ تھے وہ حیران ہو کر کھڑے رہ گئے۔ کیونکہ آواز تو ۸ سُنتے تھے مگر کسی کو دیکھتے نہ تھے ۞ اور شاؤل زمین پر سے اُٹھا اور جب اُس نے آنکھیں کھولیں تو اُس کو کُچھ دِکھائی نہ ۹ دیا۔ تب وہ اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے دمشق میں لے گئے ۞ اور وہ وہاں تین دِن تک نابینا رہا اور نہ کھاتا نہ پیتا تھا ۞

۱۰ اَب دمشق میں حننیاہ نامی ایک شاگرد تھا اور خُداوند نے رُویا میں اُس سے کہا۔ اَے حننیاہ وہ بولا اَے خُداوند ۱۱ مَیں حاضر ہُوں ۞ خُداوند نے اُس سے کہا اُٹھ اور اُس کُوچے میں جا جو سیدھا کہلاتا ہے۔ اور یہوداہ کے گھر میں شاؤل نامی ۱۲ ترسُوسی کو پُوچھ لے۔ کیونکہ دیکھ وہ دُعا کر رہا ہے ۞ اور اُس نے بھی رُویا میں دیکھا ہے کہ حننیاہ نامی ایک آدمی نے اندر ۱۳ آکر مجھ پر ہاتھ رکھے ہیں تاکہ پھر بینائی پاؤں ۞ مگر حننیاہ نے

باب ۸: ۳۲ - اش ۵۳: ۷ +

باب ۸: ۳۳ "اُس کی پُشت" یعنی اُن کا شمار جو مسیح پر ایمان لائیں گے کون کر سکے گا۔ یونانی لفظ جینیا کا ترجمہ پُشت اور پیدائش ہے چونکہ مسیح خدا اور انسان ہے۔ اُس کی دو پیدائشیں ہیں۔ ایک خدا باپ سے سب زمانوں سے پہلے۔ دوسری کنواری مریم سے۔ دونوں پیدائشیں رازِ عظیم ہیں +

جواب دیا کہ اَے خُداوند مَیں نے بُہتیروں سے اِس شخص کی بابت
سُنا ہے کہ اُس نے یرُوشلیم میں تیرے مُقدّسوں کے ساتھ
۱۴ کَیسی کَیسی بُرائیاں کی ہیں ۝ اور یہاں بھی اُس نے سردار
کاہنوں کی طرف سے اِختیار پایا ہے کہ اُن سب کو باندھ لے
۱۵ جو تیرا نام لیتے ہَیں ۝ مگر خُداوند نے اُس سے کہا تُو جا کیونکہ یہ
میرا چُنا ہُؤا وسیلہ ہے کہ میرے نام کو غیر قَوموں اور بادشاہوں
۱۶ اور بنی اِسرائیل پر ظاہر کرے ۝ اور مَیں اُس کو دِکھا دُوں گا کہ
۱۷ میرے نام کے لِئے اُسے کِتنا دُکھ اُٹھانا پڑے گا ۝ تب
حننیاہ گیا اور اُس گھر میں داخِل ہُؤا اور اُس پر ہاتھ رکھ کر کہا
اَے بھائی ساؤل۔ خُداوند یعنی یسُوع نے مجھے بھیجا ہے جو
تجھ پر اُس راہ میں ظاہر ہُؤا جس سے تُو آیا تھا۔ تاکہ تُو پھر
۱۸ بینائی پائے اور رُوح القُدس سے بھر جائے ۝ اور فی الفور
اُس کی آنکھوں سے جھِلّی سی گر پڑی اور وہ بِینا ہو گیا اور
۱۹ اُٹھ کر بپتسمہ پایا ۝ پھر کُچھ کھا کر طاقت پائی۔

ساؤل کی مُنادی

اور وہ کئی دن اُن شاگِردوں کے
۲۰ ساتھ رہا جو دمشق میں تھے ۝ اور وہ فوراً عِبادت خانوں میں
۲۱ یسُوع کی مُنادی کرنے لگا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے ۝ اور سب
سُننے والے حَیران ہو کر کہنے لگے کہ کیا یہ وہ نہیں جو یرُوشلیم
میں اِس نام کے لینے والوں کو تباہ کرتا تھا اور یہاں بھی اِس
لِئے آیا کہ اُن کو باندھ کر سردار کاہنوں کے پاس لے جائے؟ ۝
۲۲ لیکن ساؤل کو اَور بھی قُوّت حاصِل ہوتی گئی۔ اور وہ اِس
بات کو ثابت کر کے کہ المسیح یہی ہے اُن یہودیوں کو جو دمشق
میں رہتے تھے حَیرت دِلاتا رہا ۝
۲۳ اور جب بہت سے دِن گُذر گئے تو یہودیوں نے مِل کر
۲۴ صلاح کی کہ اُسے قتل کریں ۝ اور اُن کی سازش ساؤل کو معلوم
ہو گئی۔ اور چُونکہ وہ رات دِن پھاٹکوں پر لگے رہے کہ اُسے
۲۵ مار ڈالیں ۝ تو اُس کے شاگِردوں نے رات کو اُسے لے کر
اور ایک ٹوکرے میں بِٹھا کر دِیوار پر سے نیچے لٹکا دیا ۝
۲۶ جب ساؤل یرُوشلیم میں پہنچا تو شاگِردوں میں مِل جانے
کی کوشش کی۔ مگر سب اُس سے ڈرتے تھے کیونکہ یقین نہ کرتے
۲۷ تھے کہ یہ شاگِرد ہے ۝ تب برنباس اُسے لے کر رسُولوں کے
پاس لایا اور اُن سے بیان کیا کہ اِس نے کِس طرح راہ میں خُداوند
کو دیکھا اور کہ اُس نے اِس سے باتیں کیں اور کیونکر اِس نے دمشق
۲۸ میں یسُوع کے نام پر دلیری سے کلام کرتا رہا ۝ پس یرُوشلیم
میں اُن کے ساتھ آتا جاتا اور خُداوند کے نام پر دلیری سے
۲۹ کلام کرتا تھا ۝ وہ یونانیوں سے بھی گُفتگُو اور بحث کرتا تھا
۳۰ مگر وہ اُس کے قتل کی فکر میں لگے ہُوئے تھے ۝ جب بھائیوں
کو یہ معلوم ہُؤا تو اُسے قَیصریہ میں لے گئے اور ترسُس کی طرف
۳۱ روانہ کر دیا ۝ اُس وقت کلیسیا نے سارے یہودیہ اور گلیل
اور سامریہ میں آرام پایا۔ اور خُداوند کے خَوف میں چل کر ترقی
کرتی گئی اور رُوح القُدس کی ہدایت سے بڑھتی گئی ۝

پطرس کا دَورہ

۳۲ اور یُوں ہُؤا کہ پطرس ہر جگہ پِھرتا ہُؤا اُن
۳۳ مُقدّسوں کے پاس پہنچا جو لُدّہ میں رہتے تھے ۝ اور وہاں
اینیاس نامی ایک شخص کو پایا جو مفلُوج ہو کر آٹھ برس سے
۳۴ چارپائی پر پڑا تھا ۝ پطرس نے اُس سے کہا اَے اینیاس یسُوع
مسیح تجھے شِفا دیتا ہے اُٹھ اور آپ اپنا بِسترہ بِچھا وہ اُسی
۳۵ دَم اُٹھا ۝ اور لُدّہ اور شارُون کے سب رہنے والوں نے اُسے
دیکھا اور خُداوند کی طرف رجُوع لائے ۝
۳۶ اور یافا میں ایک شاگِرد طبیتا (مُترجم غزالہ) نامی تھی جو
۳۷ کثرت سے نیک اعمال اور خَیرات کیا کرتی تھی ۝ اور یُوں ہُؤا
کہ اُن دِنوں میں وہ بیمار ہو کر مر گئی اور اُنہوں نے اُسے نہلا
۳۸ کر بالاخانہ میں رکھا ۝ اور اِس لِئے کہ لُدّہ یافا کے نزدیک
تھا۔ جب شاگِردوں نے سُنا کہ پطرس وہاں ہے تو اُس کے
پاس دو آدمی بھیج کر درخواست کی کہ ہمارے پاس آنے میں

۳۹ دیر نہ کر۔ تب پطرس اُٹھ کر اُن کے ساتھ چلا۔ اور جب پہنچا تو اُسے بالاخانہ میں لے گئے اور سب بیوہ عورتیں روتی ہُوئی اُس کے پاس کھڑی ہو کر اُسے وہ کُرتے اور کپڑے دِکھاتی تھیں
۴۰ جو غزالہ نے اُن کے ساتھ رہتے ہُوئے بنائے تھے۔ پطرس نے سب کو باہر کر کے اور گھٹنے ٹیک کر دُعا کی اور لاش کی طرف متوجہ ہو کر کہا۔ طابِیتا! اُٹھ۔ تب اُس نے اپنی آنکھیں
۴۱ کھول دیں اور پطرس کو دیکھ کر اُٹھ بیٹھی۔ اور اُس نے ہاتھ پکڑ کر اُس کو اُٹھایا۔ اور مقدسوں اور بیوہ عورتوں کو بُلا کر اُسے
۴۲ زندہ اُن کے سپرد کر دیا۔ یہ سارے یافا میں مشہور ہو گیا اور بُہتیرے خُداوند پر ایمان لے آئے۔
۴۳ اور یُوں ہُؤا کہ وہ بہت دن یافا میں شمعون نامی ایک دبّاغ کے ہاں رہا +

باب ۱۰

۱ **کُرنیلیُس کی رویا** قیصریہ میں کُرنیلیُس نامی ایک شخص تھا جو
۲ اُس سپاہ کا ایک صُوبہ دار تھا جو اطالیہ کی کہلاتی تھی۔ وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دین دار اور خُدا ترس تھا اور لوگوں کو
۳ بہت خیرات دیتا اور ہمیشہ خُدا سے دُعا کرتا تھا۔ اُس نے ایک روز نویں گھڑی کے قریب رویا میں صاف دیکھا کہ خُدا کا ایک فرشتہ میرے پاس آ کر مجھ سے کہتا ہے کہ اَے
۴ کُرنیلیُس! اُس نے ڈر کر اُس پر غور سے نظر کی اور کہا کہ اَے خُداوند کیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا تیری دُعائیں اور تیرے
۵ صدقات یادگاری کے لئے خُدا کے حضور پہنچے۔ اب یافا میں
۶ آدمی بھیج اور شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے بُلوا لے۔ وہ شمعون نامی ایک دبّاغ کے ہاں مہمان ہے جس کا گھر سمندر کے کنارے
۷ ہے۔ اور جب وہ فرشتہ غائب ہو گیا جس نے اُس سے باتیں کی تھیں۔ تو اُس نے اپنے نوکروں میں سے دو کو اور اپنے پاس کے حاضر رہنے والوں میں سے ایک دین دار سپاہی کو بُلایا۔
۸ اور سب باتیں اُن سے بیان کر کے اُنہیں یافا میں بھیجا۔
۹ **پطرس کی رویا** دُوسرے دِن جب وہ راہ میں تھے اور شہر کے نزدیک پہنچے۔ تو پطرس چھٹی گھڑی کے قریب کوٹھے پر دُعا کرنے گیا۔
۱۰ اور اُسے بھوک لگی اور وہ کچھ کھانا چاہتا تھا۔ مگر جب تیار ہو رہا تھا تو وہ وجد میں آ گیا۔
۱۱ اور اُس نے دیکھا کہ آسمان کھُل گیا اور ایک باسن بڑی چادر کی مانند چاروں کونوں سے لٹکا ہُؤا آسمان سے زمین کی طرف اُتر رہا ہے۔
۱۲ اُس میں ہر قسم کے چوپائے اور زمین کے کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے تھے۔
۱۳ اور اُسے ایک آواز آئی کہ اَے پطرس اُٹھ۔ ذبح کر اور کھا۔
۱۴ مگر پطرس نے کہا اَے خُداوند ہرگز نہیں۔ کیونکہ مَیں نے کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی۔
۱۵ دُوسری بار پھر اُسے آواز آئی کہ جس کو خُدا نے حلال ٹھہرایا ہے تُو حرام مت کہہ۔
۱۶ یہ تین بار ہُؤا اور فی الفور وہ باسن پھر آسمان پر اُٹھا لیا گیا۔
۱۷ جب پطرس اپنے دِل میں حیران ہو رہا تھا کہ یہ رویا جو مَیں نے دیکھی کیا ہے تو دیکھو وہ آدمی جنہیں کُرنیلیُس نے بھیجا تھا شمعون کا گھر دریافت کر کے دروازہ پر کھڑے ہوئے۔
۱۸ اور پُکار کر پُوچھنے لگے کہ شمعون جو پطرس کہلاتا ہے یہیں مہمان ہے؟
۱۹ جب پطرس اُس رویا کے خیال میں تھا تو رُوح نے اُس سے کہا۔ دیکھ تین آدمی تجھے پُوچھ رہے ہیں۔
۲۰ پس اُٹھ کر نیچے جا اور بے کھٹکے اُن کے ساتھ روانہ ہو کیونکہ مَیں نے ہی اُن کو بھیجا ہے۔
۲۱ پطرس نے اُتر کر اُن آدمیوں سے کہا کہ دیکھو جسے تم پُوچھتے ہو مَیں ہی ہُوں۔ تم کیسے آئے ہو؟
۲۲ اُنہوں نے کہا کُرنیلیُس صُوبہ دار نے جو راست باز اور خُدا ترس اور یہودیوں کی ساری قوم میں نیک نام ہے ایک پاک فرشتے

۲۳ سے حکم پایا۔ کہ تجھے اپنے گھر بُلائے اور تجھ سے کلام سُنے۔ پس اُس نے اُنہیں اندر بُلا کر اُن کی مہمان نوازی کی۔

اصطباغ قرنیلیس

اور دُوسرے دِن وہ اُٹھ کر اُن کے ساتھ ۲۴ روانہ ہُوا۔ اور یافا سے کئی بھائی اُس کے ساتھ ہو لئے۔ پھر دُوسرے دِن وہ قیصریہ میں داخل ہُوئے۔ اور قرنیلیس اپنے رشتہ داروں ۲۵ اور دلی دوستوں کو جمع کر کے اُن کی راہ دیکھ رہا تھا۔ اور جب پطرس اندر آنے لگا تو یُوں ہُوا کہ قرنیلیس نے اُس کا استقبال ۲۶ کیا۔ اور اُس کے قدموں پر گر کر سجدہ کیا۔ لیکن پطرس نے اُسے ۲۷ اُٹھا کر کہا۔ کھڑا ہو میں بھی تو انسان ہی ہُوں۔ اور اُس سے باتیں ۲۸ کرتا ہُوا اندر گیا اور بہتیرے لوگوں کو اکٹھا پایا۔ تب اُس نے اُن سے کہا تم جانتے ہو کہ کسی یہُودی کو غیر سے صحبت رکھنا یا اُس کے ہاں جانا کیسا مکرُوہ امر ہے۔ مگر خُدا نے مجھ پر ظاہر کیا ہے ۲۹ کہ میں کسی آدمی کو نجس یا ناپاک نہ کہوں۔ اِس لئے میں تمہارے بُلانے پر بے تامّل چلا آیا ہُوں۔ اب میں پُوچھتا ہُوں کہ تم نے ۳۰ مجھے کس بات کے لئے بُلایا ہے؟ قرنیلیس نے کہا کہ اِس وقت پُورے چار روز ہُوئے کہ میں نویں گھڑی کے قریب گھر میں دُعا کر رہا تھا۔ اور دیکھو ایک شخص چمکدار پوشاک پہنے ہُوئے ۳۱ میرے سامنے آ کھڑا ہُوا۔ اور کہا۔ اے قرنیلیس تیری دُعائیں سُنی گئی ہیں اور تیرے صدقات خُدا کے حضور یاد ہُوئے ۳۲ ہیں۔ پس یافا میں کسی کو بھیج کر شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے یہاں بُلا۔ وہ سمندر کے کنارے شمعون دبّاغ کے گھر میں مہمان ۳۳ ہے۔ سو اُسی دم میں نے آدمی بھیجے۔ تُو نے خُوب کیا ہے کہ آ گیا ہے۔ اب ہم سب خُدا کے حضور حاضر ہیں تاکہ وہ سب کچھ سُنیں جس کا خُداوند نے تجھے حکم دیا ہے۔

۳۴ تب پطرس نے مُنہ کھول کر کہا کہ۔ اب تو میں تیقّن سے جان گیا کہ خُدا کسی کی طرفداری نہیں کرتا۔ ۳۵ بلکہ کسی بھی قوم میں جو اُس سے ڈرتا اور راستبازی کرتا وہ اُس کو پسند آتا ہے۔ ۳۶ یہ کلام خُدا نے بنی اسرائیل کے پاس بھیجا جب یسُوع مسیح کی معرفت جو سب کا خُداوند ہے سلامتی کی بشارت دی۔ ۳۷ تم اُس بات سے واقف ہو جو یُوحنّا کے اصطباغ کی مُنادی کے بعد گلیل میں شروع ہو کر تمام یہُودیہ میں مشہور ہو گئی۔ ۳۸ کہ کس طرح خُدا نے یسُوع ناصری کو رُوح القُدس سے اور قدرت کے ساتھ مسح کیا۔ وہ نیکی کرتا اور اُن سب کو جو شیطان کے ہاتھ سے ظلم اُٹھاتے تھے شفا دیتا پھرا۔ کیونکہ خُدا اُس کے ساتھ تھا۔ ۳۹ اور ہم اُن سب کاموں کے گواہ ہیں جو اُس نے یہُودیوں کے علاقے اور یرُوشلیم میں کئے۔ اُسی کو اُنہوں نے کاٹھ پر لٹکا کر مار ڈالا۔ ۴۰ اُس کو خُدا نے تیسرے دن زندہ کیا۔ اور ظاہر کر دیا۔ ۴۱ ساری قوم پر نہیں مگر اُن گواہوں پر جو پہلے سے خُدا کے چُنے ہُوئے تھے یعنی ہم پر جنہوں نے اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُس کے ساتھ کھایا پیا۔ ۴۲ اور اُس نے ہمیں حکم دیا۔ کہ لوگوں میں مُنادی کرو اور گواہی دو کہ یہ وُہی ہے جو خُدا کی طرف سے زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنے والا مقرّر ہُوا ہے۔ ۴۳ اور سب انبیاء اُس پر گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے گا۔ اُس کے نام سے اپنے گناہوں کی مُعافی پائے گا۔

۴۴ پطرس یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ رُوح القُدس اُن سب پر نازل ہُوا جو کلام سُن رہے تھے۔ ۴۵ اور اہلِ ختنان میں سے جتنے مومن پطرس کے ساتھ آئے تھے وہ سب حیران ہُوئے کہ غیر قوموں پر بھی رُوح القُدس کی بخشش جاری ہُوئی۔ ۴۶ کیونکہ

باب ۱۰: ۳۴ – تث ۱۰: ۱۷ – ۲-اخ ۱۹: ۷ – ای ۳۴: ۱۹ – حک ۶: ۸ – سیر ۳۵: ۱۵ +

باب ۱۰: ۳۵ "اُس کو پسند آتا ہے" اس کے یہ معنی ہیں کہ نہ صرف یہودی لوگ بلکہ دیندار غیر قومیں بھی خُدا کو پسند آتی ہیں بشرطیکہ وہ ایمان لائیں۔ اس لئے کہ بغیر ایمان کے خدا کو راضی کرنا ممکن نہیں۔ (عب ۱۱: ۶)

باب ۱۰: ۴۳ – ار ۳۱: ۳۴ – می ۷: ۱۸ +

اُنہیں طرح طرح کی زُبانیں بولتے اور خُدا کی تمجید کرتے سُنا۔ اِس پر
۴۷ پطرس نے کہا کہ ○ کیا کوئی اِن کو پانی سے روک سکتا ہے کہ بپتسمہ
نہ پائیں۔ جب کہ اُنہوں نے ہماری طرح رُوح القدس پایا؟ ○
۴۸ اور حکم دیا کہ اُنہیں یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ دیا جائے۔ تب
اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ چند روز ہمارے پاس رہ +

باب ۱۱

۱ **معذرتِ پطرس** اور رسُولوں اور بھائیوں نے جو یہودیہ میں
۲ تھے سُنا کہ غیر قوموں نے بھی خُدا کا کلام قبول کیا ○ اور جب
پطرس یرُوشلیم میں آیا تو اہلِ ختنان اُس سے یہ کہہ کر اعتراض
۳ کرنے لگے کہ ○ تو کیوں اہلِ قلف کے پاس گیا اور اُن کے
۴ ساتھ کھانا کھایا ○ تب پطرس نے شروع کر کے ترتیب سے
اُنہیں بیان کیا کہ ○
۵ مَیں یافا کے شہر میں دُعا کر رہا تھا اور وَجد میں آ کر
ایک رویا دیکھی۔ کہ ایک باسن بڑی چادر جیسا جس کے
۶ چاروں کونے آسمان سے لٹکتے تھے اُتر کر مجھ تک آیا ○ اُس
پر مَیں نے غور سے نظر کی تو زمین کے چوپائے اور وحشی جانور
۷ اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے دیکھے ○ اور مَیں نے
ایک آواز بھی سُنی جو مجھ سے کہتی تھی اَے پطرس اُٹھ ذبح کر اور
۸ کھا ○ مگر مَیں نے کہا۔ اَے خُداوند ہرگز نہیں۔ کیونکہ کبھی کوئی حرام
۹ یا ناپاک چیز میرے مُنہ میں نہیں گئی ○ تب دُوسری بار آسمان
سے مجھے آواز آئی کہ جسے خُدا نے حلال ٹھہرایا تُو اُسے حرام
۱۰ مت کہہ ○ یہ تین بار ہُوا۔ پھر سب کچھ آسمان کی طرف اُٹھا
۱۱ لیا گیا ○ اور دیکھو اُسی دم تین آدمی جو قیصریہ سے میرے پاس
بھیجے گئے تھے اُس گھر کے پاس آ کھڑے ہُوئے جس میں ہم
۱۲ تھے ○ اور رُوح نے مجھ سے کہا کہ تُو بے کھٹکے اُن کے ساتھ
چلا جا اور یہ چھ بھائی بھی میرے ساتھ ہو لئے اور ہم اُس شخص
کے گھر میں داخل ہُوئے ○ اور اُس نے ہم سے بیان کیا کہ ۱۳
کس طرح اُس نے ایک فرشتے کو اپنے گھر میں کھڑے دیکھا
جس نے اُس سے کہا کہ یافا میں آدمی بھیج اور شمعون کو جو پطرس
کہلاتا ہے بُلوا ○ وہ تجھ سے وہ باتیں کہے گا جن سے تُو اور ۱۴
تیرا سارا گھرانا نجات پائے گا ○ جب مَیں کلام کرنے لگا تو اُن پر ۱۵
رُوح القدس اُسی طرح نازل ہُوا جس طرح شروع میں ہم پر ہُوا
تھا ○ تب مجھے خُداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی ۱۶
کہ یُوحنّا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تم رُوح القدس سے
بپتسمہ پاؤ گے ○ پس جب کہ خُدا نے اُن کو بھی وَیسی نعمت ۱۷
دی جیسی ہم کو بھی جو خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان لائے۔ تو مَیں
کون ہُوں کہ خُدا کو روک سکتا ○ وہ یہ سُن کر خاموش رہے اور ۱۸
خُدا کی تمجید کر کے کہنے لگے کہ بلاشک وشبہ خُدا نے غیر قوموں
کو بھی زندگی کے لئے توبہ کی توفیق عطا فرمائی ○

انطاکیہ کی کلیسیا پس جو لوگ اُس ایذا رسانی کی وجہ سے ۱۹
پراگندہ ہو گئے تھے جو اِستفنس کے سبب سے آئی
تھی۔ وہ سفر کرتے کرتے فینیکیہ اور کُپرس اور انطاکیہ میں
پُہنچے۔ مگر یہودیوں کے سوا اور کسی کو کلام نہ سُناتے تھے ○
لیکن جب انطاکیہ میں آئے تو اُن میں سے چند کُپرسی اور قیروانی ۲۰
غیر قوموں سے باتیں کر کے اُن کو بھی خُداوند یسُوع کی بشارت
دینے لگے ○ اور خُداوند کا ہاتھ اُن کے ساتھ تھا اور بہت ۲۱
سے لوگ ایمان لا کر خُداوند کی طرف رجُوع ہُوئے ○ اِن ۲۲
باتوں کی خبر یرُوشلیم کی کلیسیا کے کانوں تک پُہنچی اور اُنہوں
نے برنباس کو انطاکیہ بھیجا ○ وہ پُہنچ کر اور خُدا کا فضل دیکھ ۲۳
کر خُوش ہُوا۔ اور سب کو نصیحت کی کہ دلی ارادے سے خُداوند
میں قائم رہو ○ کیونکہ وہ نیک مرد اور رُوح القدس اور ایمان ۲۴
سے معمُور تھا۔ اور ایک بڑی جماعت خُداوند سے مل گئی ○
تب برنباس ساؤل کی تلاش میں طرسُوس کو روانہ ہُوا ○ اور ۲۵ ۲۶

جب وہ مِلا تو اُسے انطاکیہ میں لایا۔ اور یُوں ہُؤا کہ وہ سال بھر
تک وہاں جماعت میں شامل ہوتے اور بہت سے لوگوں کو
تعلیم دیتے رہے۔ اور شاگرد پہلے انطاکیہ ہی میں مسیحی کہلائے۝
۲۷ ۲۸ اُنہی دِنوں چند نبی یروشلیم سے انطاکیہ میں آئے۝ اور
اُن میں سے ایک نے جس کا نام اگبس تھا کھڑے ہو کر رُوح
کی ہدایت سے ظاہر کِیا کہ تمام رُوئے زمین پر بڑا قحط پڑیگا۔
۲۹ اور یہ کلودیس کے عہد میں واقع ہُؤا۝ تب شاگردوں میں سے
ہر ایک نے ارادہ کِیا کہ اپنے مقدُور کے مُوافق اُن بھائیوں کی خدمت
۳۰ میں کچھ بھیجیں جو یہودیہ میں رہتے تھے۝ چنانچہ اُنہوں نے ایسا
ہی کِیا اور برنباس اور ساؤل کے ہاتھ کاہنوں کے پاس بھیجا+

باب ۱۲

۱ **ہیرودیس کا ظلم** اور اُنہی دِنوں میں ہیرودیس بادشاہ نے
۲ کلیسیا میں سے بعض پر ہاتھ ڈالا تاکہ اُنہیں ستائے۝ اور یُوحنّا
کے بھائی یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا۝
۳ اور جب دیکھا کہ یہ بات یہودیوں کو پسند آئی ہے
۴ تو پطرس کو بھی گرفتار کر لیا۔ (یہ عیدِ فطیر کے دِن تھے)۝ اور
پکڑ کر قید خانے میں ڈالا اور چار چار سپاہیوں کے چار پہروں
کی نگہبانی میں رکھا۔ اِس مقصد سے کہ عیدِ فسح کے بعد اُسے
۵ لوگوں کے سامنے پیش کرے۝ پس قید خانہ میں تو پطرس کی
نگہبانی ہو رہی تھی مگر کلیسیا اُس کے لئے بلا وقفہ خُدا سے دُعا
۶ کر رہی تھی۝ اور جب ہیرودیس اُسے پیش کرنے کو تھا تو اُسی
رات پطرس دو زنجیروں سے بندھا ہُؤا دو سپاہیوں کے
درمیان سو رہا تھا اور پہریدار دروازے پر قید خانے کی
۷ نگہبانی کر رہے تھے۝ اور دیکھو خُداوند کا ایک فرشتہ
آ کھڑا ہُؤا اور اُس کوٹھڑی میں رَوشنی چمکی۔ اور اُس نے پطرس
کی پسلی پر ہاتھ مار کر اُسے جگایا اور کہا کہ جلد اُٹھ۔ تب زنجیریں
۸ اُس کے ہاتھوں سے گر پڑیں۝ اور فرشتے نے اُس سے کہا
کہ کمر باندھ اور اپنی جُوتی پہن۔ اُس نے ایسا ہی کِیا۔ پھر اُس
۹ نے اُس سے کہا۔ اپنا چوغہ پہن اور میرے پیچھے ہو لے۝ وہ
نِکل کر اُس کے پیچھے ہو لیا۔ مگر نہ جانا کہ یہ جو کچھ فرشتے کی
طرف سے ہو رہا ہے وہ واقعی ہے۔ بلکہ یہ سمجھا کہ مَیں رویا
۱۰ دیکھ رہا ہُوں۝ تب وہ پہلے اور دُوسرے پہرے میں سے
نِکل کر لوہے کے اُس پھاٹک تک پہنچے جو شہر کی طرف
ہے۔ وہ خُود بخُود اُن کے لئے کُھل گیا۔ پس وہ نِکل کر کُوچے
کے سرے تک گئے۔ اور فوراً فرشتہ اُس کے پاس سے
۱۱ غائب ہو گیا۝ تب پطرس نے ہوش میں آ کر کہا۔ اب مَیں
یقیناً جانتا ہُوں کہ خُداوند نے اپنا فرشتہ بھیجا ہے اور مُجھے
ہیرودیس کے ہاتھ سے چُھڑا لیا ہے اور یہودی قوم کی ساری
۱۲ اُمید خام کر دی ہے۝ اور سوچ کر یُوحنّا مُلقّب مرقس کی ماں
کے گھر گیا۔ جہاں بہت سے لوگ جمع ہو کر دُعا کر رہے تھے۝
۱۳ جب اُس نے پھاٹک کی کھڑکی کھٹکھٹائی تو رُودہ نامی ایک
۱۴ کنیز سُننے آئی۝ اور پطرس کی آواز پہچان کر خوشی کے مارے
پھاٹک نہ کھولا بلکہ دَوڑ کر اندر خبر دی کہ پطرس پھاٹک پر
۱۵ کھڑا ہے۝ اِس پر اُنہوں نے اُس سے کہا تُو دیوانی ہے۔ مگر
وہ اپنی بات پر قائم رہی کہ یُونہی ہے اُنہوں نے کہا کہ
۱۶ اُس کا فرشتہ ہوگا۝ مگر پطرس کھٹکھٹاتا ہی رہا۔ تب اُنہوں
۱۷ نے کھول کر اُس کو دیکھا۔ اور حیران ہو گئے۝ اُس نے اُنہیں
ہاتھ سے اشارہ کِیا کہ چُپ رہیں اور اُن سے بیان کِیا کہ
خُداوند نے اِس اِس طرح مُجھے قید خانے سے نکالا۔ اور کہا
کہ یعقوب اور بھائیوں کو اِس بات کی خبر دو۔ تب وہ روانہ
ہو کر دُوسری جگہ چلا گیا۝
۱۸ جب صُبح ہُوئی تو سپاہی بہت گھبرائے کہ پطرس کیا

باب ۱۲: ۵۔ چونکہ پطرس سب ایمانداروں کا سردار تھا اس سبب سے تمام
کلیسیا اس کے لئے دُعا کرنے میں اتنی محنت کرتی تھی+

۱۹ ہُوا۔ جب ہیرودیس نے اُس کی تلاش کی اور نہ پایا تو پہریداروں کی تحقیقات کر کے حکم دیا کہ اُنہیں قتل کے لئے لے جائیں اور خود یہودیہ سے روانہ ہو کر قیصریہ کو چلا گیا اور وہاں رہنے لگا۔

ہیرودیس کی وفات

۲۰ اور وہ صور اور صیدون کے لوگوں سے نہایت ناراض تھا۔ پس وہ ایک دل ہو کر اُس کے پاس آئے۔ اور بادشاہ کے خواجہ سرا بلستس کو اپنی طرف کر کے صلح کی آرزو کی۔ کیونکہ اُن کے مُلک کو بادشاہ کے مُلک سے
۲۱ رسد پہنچتی تھی۔ پس ہیرودیس ایک دن مقرر کر کے شاہانہ پوشاک پہن کر تخت پر بیٹھا۔ اور اُن سے کلام کرنے لگا۔
۲۲ اور لوگ پکار اُٹھے کہ یہ تو ایک معبود کی آواز ہے نہ کہ انسان
۲۳ کی۔ اُسی دم خداوند کے ایک فرشتے نے اُسے مارا۔ اِس لئے کہ اُس نے یہ تمجید خدا سے منسوب نہ کی۔ اور وہ کیڑے پڑ کر مر گیا۔
۲۴ مگر خدا کا کلام ترقی پاتا اور پھیلتا گیا۔

پولوس کا پہلا سفر

۲۵ اور برنباس اور ساؤل اپنی خدمت پوری کر کے اور یوحنا کو جو مرقس کہلاتا ہے ساتھ لے کر یروشلیم سے واپس آئے +

باب ۱۳

۱ اور انطاکیہ کی کلیسیا کے متعلقہ نبی اور معلم یہ تھے۔ برنباس اور شمعون جسے کالا کہتے ہیں۔ اور لوکیس قیروانی اور منہیم جو رئیس ربع ہیرودیس کے ساتھ پلا تھا اور ساؤل۔
۲ جب وہ خداوند کی عبادت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے تو روح القدس نے کہا کہ میرے لئے ساؤل اور برنباس کو اُس کام کے لئے مخصوص کر دو جس کے واسطے میں نے
۳ اُنہیں بلایا ہے۔ تب اُنہوں نے روزہ رکھ کر اور دعا کر کے اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنہیں رخصت کر دیا۔

پولوس قپرس میں

۴ پس۔ وہ روح القدس کے بھیجے ہوئے سلوکیہ کو گئے۔ اور وہاں سے جہاز پر قپرس کو چلے۔
۵ اور جب سلمیس میں پہنچے تو یہودیوں کے عبادت خانوں میں خدا کا کلام سنانے لگے۔ اور یوحنا اُن کا معاون تھا۔
۶ اور اُس تمام جزیرے میں ہوتے ہوئے پافس تک پہنچے وہاں اُنہیں بریشوع نامی ایک یہودی مرد ملا جو جادوگر اور جھوٹا نبی تھا۔
۷ وہ سرجیس پولوس والی کے ساتھ تھا جو عقلمند آدمی تھا۔ اُس نے برنباس اور ساؤل کو بلا کر خدا کا کلام سننا چاہا۔
۸ مگر علیما جادوگر نے (کہ یہی اُس کے نام کا ترجمہ ہے) اُن کی مخالفت کی اور والی کو ایمان لانے سے روکنا چاہا۔
۹ لیکن ساؤل یعنی پولوس نے [9] روح القدس سے معمور ہو کر اُس پر غور سے نظر کر کے۔
۱۰ کہا۔ اے شیطان کے فرزند تو جو تمام فریب اور مکر سے بھرا ہوا اور سب طرح کی راستی کا دشمن ہے۔ کیا خداوند کی مستقیم راہیں بگاڑنے سے باز نہ آئے گا؟
۱۱ اب دیکھ خداوند کا ہاتھ تجھ پر ہے اور تو اندھا ہو جائے گا اور ایک مدت تک سورج کو نہ دیکھے گا۔ اُسی دم دھندلاپن اور اندھیرا اُس پر چھا گیا اور وہ ڈھونڈتا پھرا کہ کوئی اُس کا ہاتھ پکڑ کر لے چلے۔
۱۲ تب والی یہ ماجرا دیکھ کر اور خداوند کی تعلیم سے حیران ہو کر ایمان لے آیا۔

پولوس انطاکیہ پسیدیہ میں

۱۳ اب پولوس اور اُس کے ساتھی پافس سے جہاز پر روانہ ہو کر پمفولیہ کے پرگہ میں آئے اور یوحنا اُن سے جدا ہو کر یروشلیم کو واپس چلا گیا۔
۱۴ اور وہ پرگہ سے چل کر پسیدیہ کے انطاکیہ میں پہنچے اور سبت کے دن عبادت خانے میں جا بیٹھے۔
۱۵ اور توریت اور صحائفِ انبیا کے پڑھنے کے بعد عبادت خانے کے سرداروں نے

باب ۱۳: ۹۔ "شاؤل" اس وقت رسول نے اپنا عبرانی نام شاؤل ایک لاطینی نام پولوس سے بدل دیا کیونکہ بعد ازاں اُس نے عموماً رومی باشندوں کو انجیل کی خوشخبری دی ہے۔

اُنہیں کہلا بھیجا کہ اَے مَردو بھائیو. اگر لوگوں کی نصیحت کے
۱۶ لِئے تمہارے دِل میں کوئی بات ہو تو کہو۔ پس پَولُس کھڑا ہو
گیا اَور ہاتھ سے اِشارہ کر کے کہنے لگا۔

۱۷ اَے اِسرائیلی مَردو اَور اَے خُدا ترسو سُنو۔ اِس
اُمّتِ اِسرائیل کے خُدا نے ہمارے اَجداد کو چُن لیا اَور جب
یہ اُمّت مُلکِ مِصر میں جلاوطن تھی تو اُسے سربُلند کیا اَور
۱۸ دستِ قادر سے اُنہیں وہاں سے نکال لایا۔ اَور تقریباً چالیس
برس تک بیابان میں اُن کی عادات کی برداشت کرتا رہا۔
۱۹ پھر مُلکِ کنعان میں سات قَوموں کو ہلاک کر کے اُن کا مُلک
۲۰ اِن کی میراث کر دیا۔ تقریباً ساڑھے چار سو برس کے لِئے
اَور بعد ازیں سموئیل نبی کے زمانے تک اُن میں قاضی مُقرّر
۲۱ کِئے۔ تب اُنہوں نے بادشاہ مانگا۔ اَور خُدا نے بنیامین
کے قبیلے میں سے ایک مَرد ساؤل بن قیس کو چالیس برس
۲۲ تک اُن پر مُقرّر کیا۔ پھر اُسے مَعزُول کر کے داؤد کو برپا
کیا کہ وہ اُن کا بادشاہ ہو۔ اَور اُس کے حق میں یہ گواہی دی کہ
مُجھے اپنے دِل کے مُوافق ایک مَرد داؤد بن یسّی کو پایا ہے
۲۳ جو میری تمام مرضی کو پُورا کرے گا"۔ اِسی کی نسل میں سے
خُدا نے اپنے وعدے کے مُطابق اِسرائیل کے لِئے ایک
مُخلّص یعنی یسُوعؔ کو مبعوث کیا۔

۲۴ اُس کے آنے سے پہلے ہی یُوحنّا نے تمام اُمّتِ
۲۵ اِسرائیل کے سامنے توبہ کے اصطباغ کی مُنادی کی۔ اَور
جب یُوحنّا اپنا دَور پُورا کرنے کو تھا تو اُس نے کہا تم مجھے کیا
سمجھتے ہو؟ مَیں وہ نہیں۔ بلکہ دیکھو میرے بعد وہ آتا ہے
جس کے پاؤں کی جُوتی کھولنے کے مَیں لائق نہیں۔ اَے ۲۶
مَردو بھائیو۔ ابراہیم کی نسل کے فرزندو اَور تم میں سے جتنے
خُدا سے ڈرتے ہو ہمارے پاس اِس نجات کا کلام بھیجا گیا
ہے۔ کیونکہ یرُوشلیم کے باشندوں اَور اُن کے سرداروں ۲۷
نے نہ اُسے پہچانا اَور نہ انبیا کی اُن باتوں کو جو ہر سبت کو سُنائی
جاتی ہیں۔ اَور اپنے فتوے سے اُن کو پُورا کیا۔ اَور اگرچہ اُسکے ۲۸
قتل کا کوئی سبب نہ پایا تو بھی پیلاطُس سے درخواست کی
کہ وہ قتل کیا جائے۔ اَور جب وہ سب کچھ پُورا کر چُکا جو ۲۹
اُس کے حق میں لِکھا ہے تو وہ کاٹھ پر سے اُتارا اَور قبر میں رکھّا
گیا۔ لیکن خُدا نے اُسے مُردوں میں سے زِندہ کیا۔ اَور وہ ۳۰،۳۱
بہت دِنوں تک اُن کو دکھائی دیا جو اُس کے ساتھ جلیل
سے یرُوشلیم میں آئے تھے۔ اُمّت کے سامنے اب یہی اُس
کے گواہ ہیں۔

اَور ہم تم کو اُس وعدے کی بابت جو ہمارے باپ دادا ۳۲
سے کیا گیا تھا خوشخبری دیتے ہیں۔ کیونکہ خُدا نے انکی اَولاد ۳۳
یعنی ہمارے لِئے یسُوعؔ کو زندہ کر کے اُسے پُورا کیا۔ چُنانچہ
دُوسرے مزمُور میں لِکھا ہے کہ۔

تُو میرا بیٹا ہے۔ آج ہی تُو مُجھ سے پیدا ہُوا ہے۔ اَور ۳۴
اِس بات کی بابت کہ اُس نے اُسے مُردوں میں سے اِس طرح
زِندہ کیا کہ پھر کبھی نہ سڑے گا۔ یُوں کہا۔

مَیں داؤد کی پاک اَور سچّی نعمتیں تمہیں دُوں گا۔

اِسی لِئے وہ ایک اَور جگہ کہتا ہے کہ۔ ۳۵

تُو اپنے مُقدّس کو سڑنے نہ دے گا۔

پس داؤد تو اپنی پُشت میں خُدا کی مرضی بجا لا کر سو گیا اَور اپنے ۳۶

باب ۱۳: ۱۷- خر ۱: ۱ +
باب ۱۳: ۱۸- خر ۱۳- ۲۱، ۲۲ +
باب ۱۳: ۱۹- خر ۱۶: ۳ +
باب ۱۳: ۲۰- قض ۳: ۹ +
باب ۱۳: ۲۱- ۱سم ۸: ۵- ۹- ۱۶: ۱۰: ۱ +
باب ۱۳: ۲۲- ۱سم: ۱۶: ۱۳ +
باب ۱۳: ۲۳- اش ۱۱: ۱ +

باب ۱۳: ۳۳- مز ۲: ۷ +
باب ۱۳: ۳۴- مز ۵۵: ۳ +
باب ۱۳: ۳۵- مز ۱۵: ۱۰ +
باب ۱۳: ۳۶- ۱سل ۲: ۱۰ +

۳۷ اجداد سے جا ملا اور سڑنے کی حالت دیکھی ۞ مگر جس کو خُدا نے مُردوں میں سے زندہ کیا اُس نے سڑنے کی حالت نہیں دیکھی ۞

۳۸ پس۔ اَے مَردو بھائیو یہ تمہیں معلوم ہو کہ اسی کے وسیلہ سے تم کو گُناہوں کی مُعافی کی خبر دی جاتی ہے۔ کہ اُن سب باتوں سے جن سے تم مُوسیٰ کی شریعت کے باعث مُبرّا نہیں ۳۹ ٹھہر سکتے تھے ۞ اُن سے اسی کے باعث ہر ایک ایمان ۴۰ لانے والا مُبرّا ٹھہر سکتا ہے ۞ پس خبردار۔ اَیسا نہ ہو کہ جو انبیا کی کتاب میں آیا ہے وہ تم پر صادق آئے کہ ۞

۴۱ اَے مُحقّرین دیکھو۔ تعجّب کرو اَور نیست ہو جاؤ۔
کیونکہ مَیں تمہارے ایّام میں ایک کام کیا چاہتا ہُوں۔
ایک اَیسا کام کہ اگر اُس کا بیان کیا جائے۔
تو تم ہرگز باور نہ کرو گے ۞

۴۲ جب وہ باہر گئے تو لوگ اُن سے مِنّت کرنے لگے کہ یہ باتیں ۴۳ اگلے سبت کو بھی ہمیں سُنانا ۞ جب عبادت ختم ہُوئی تو بہت سے یہُودی اَور خُدا پرست نومُرید پَولُس اَور برنباس کے پیچھے ہو لئے۔ جنہوں نے اُن سے باتیں کرکے تاکید کی۔ کہ خُدا کے فضل میں قائم رہیں ۞

۴۴ دُوسرے سبت کو تقریباً سارا شہر اکٹھا ہو گیا تاکہ خُدا ۴۵ کا کلام سُنے ۞ مگر یہُودی اِتنا ہجُوم دیکھ کر حسد سے بھر گئے ۴۶ اَور کُفر بک کر پَولُس کی باتوں کی مخالفت کرنے لگے ۞ تب پَولُس اَور برنباس دلیری کے ساتھ بولے کہ ضرُور تھا کہ خُدا کا کلام پہلے تمہیں سُنایا جائے لیکن اِس لئے کہ تم اُسے رَدّ کرتے ہو اَور اپنے آپ کو ہمیشہ کی زندگی کے ناقابل ٹھہراتے ۴۷ ہو تو دیکھو ہم غیر قوموں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ۞ کیونکہ خُداوند نے یُوں ہی ہمیں حُکم دیا ہے کہ۔

مَیں نے تجھ کو تعیّن کیا کہ غیر قوموں کے لئے نُور ہو۔
تاکہ زمین کے انتہا تک تیرے ذریعے سے نجات پہنچے ۞

۴۸ غیر قوم یہ سُن کر خُوش ہُوئے اَور خُدا کے کلام کی تعریف کرنے لگے اَور جتنے ہمیشہ کی زندگی کے لئے مُقدّر کئے گئے تھے ایمان لائے ۞
۴۹ اَور خُداوند کا کلام اُس تمام علاقے میں پھیل گیا ۞ مگر یہُودیوں ۵۰ نے خُدا پرست عزّت دار عَورتوں اَور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا۔ اَور پَولُس اَور برنباس کے خلاف فساد برپا کیا۔ اَور اُنہیں اپنی سرحدوں سے نکال دیا ۞ یہ اپنے پاؤں کی گرد اُن کے خلاف ۵۱ جھاڑ کر قونیہ کو چلے گئے ۞ اَور شاگرد خُوشی اَور رُوح القدس ۵۲ سے معمُور ہوتے رہے +

باب ۱۴

پَولُس قونیہ میں

۱ اَور قونیہ میں اُسی طرح ہُوا کہ وہ عبادت خانے میں گئے اَور اِس طَور پر کلام کیا کہ یہُودیوں اَور یونانیوں کی ۲ ایک بڑی جماعت ایمان لے آئی ۞ مگر سرکش یہُودیوں نے غیر قوموں کے دِلوں کو اُکسایا اَور بھائیوں کی مُخالفت کے ۳ لئے اُبھارا ۞ پس۔ وہ بہت عرصے تک وہاں رہے اَور خُداوند پر بھروسا رکھ کر دلیری سے کلام کرتے تھے اَور وہ اُن کے ہاتھوں سے کرشمے اَور اچنبے کرا کر اپنے فضل کے کلام ۴ کی گواہی دیتا تھا ۞ اَور شہر کے لوگوں میں پھُوٹ پڑ گئی بعض یہُودیوں کی اَور بعض رسُولوں کی طرف ہو گئے ۞ مگر جب ۵ غیر قوم اَور یہُودی اپنے سرداروں سمیت فساد برپا کرنے ۶ لگے کہ اُنہیں بے عزّت اَور سنگسار کریں ۞ تو وہ یہ معلوم کرکے لُکاؤنیہ کے شہروں لُسترہ اَور دربہ اَور اُن کے گرد و ۷ نواح میں بھاگ گئے ۞ اَور وہاں بھی بشارت دیتے رہے ۞

پَولُس لُسترہ میں

۸ اَور لُسترہ میں ایک شخص بیٹھا تھا جس کے پاؤں کمزور تھے۔ وہ پَیدائشی لنگڑا تھا اَور کبھی نہ چلا تھا ۞

باب ۱۳: ۴۱ - حب ۱: ۵ +
باب ۱۳: ۴۷ - اش ۴۹: ۶ +

۹ وہ پولُس کو باتیں کرتا سُن رہا تھا۔ اور اس نے اُس کی طرف غور کر کے دیکھا کہ اُس میں نجات پانے کے لائق ایمان ۱۰ ہے۔ تو بلند آواز سے کہا کہ اپنے پاؤں پر سیدھا کھڑا ہو جا ۱۱ پس وہ اُچھل کر چلنے پھرنے لگا۔ لوگوں نے پولُس کا یہ کام دیکھ کر لُکاؤنیہ کی زُبان میں بلند آواز سے کہا کہ آدمی کی صُورت ۱۲ میں معبُود ہمارے پاس اُتر آئے ہیں۔ اور اُنہوں نے برنباس کو زوس کہا اور پولُس کو ہرمیس اِس لئے کہ وہ کلام کرنے ۱۳ میں سبقت لے جاتا تھا۔ اور زوس کے اُس معبد کا پُجاری جو شہر کے سامنے تھا بیل اور پھُولوں کے ہار پھاٹکوں پر ۱۴ لایا اور ہجُوم کے ساتھ قُربانی چڑھانا چاہتا تھا۔ جب برنباس اور پولُس نے یہ سُنا تو اپنے کپڑے پھاڑے اور ہجُوم میں جا کُودے ۱۵ اور پُکار پُکار کر۔ کہنے لگے کہ اے مردو۔ تم یہ کیا کرتے ہو؟۔ ہم بھی تمہاری طرح فنا پذیر انسان ہیں اور ہم تم میں یہ مُنادی کرتے ہیں کہ اِن باطل چیزوں سے کنارہ کر کے اُس زندہ خُدا کی طرف رجُوع لاؤ جس نے آسمان اور زمین ۱۶ اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے خلق کیا۔ اُس نے اگلے ۱۷ زمانوں میں سب قوموں کو اپنی اپنی راہ چلنے دیا۔ تو بھی اُس نے بھلائی کر کر کے اپنے آپ کو بے گواہ نہ چھوڑا۔ چنانچہ اُس نے آسمان سے بارش اور خُوشگوار موسم عطا کئے اور تمہیں ۱۸ خوراک کی فراوانی اور دل کی خُوشی بخشی۔ یہ باتیں کہہ کر بھی ہجُوم کو بمُشکل روکا کہ اُن کے لئے قُربانی نہ گُزرانے۔

۱۹ تب بعض یہُودیوں نے انطاکیہ اور قُونیہ سے آ کر لوگوں کو اُبھارا اور پولُس کو سنگسار کیا اور یہ سمجھ کر کہ یہ مر گیا ۲۰ ہے اُسے شہر کے باہر گھسیٹ لے گئے۔ مگر جب شاگرد اُس کے اِرد گرد آ کھڑے ہُوئے تو وہ اُٹھ کر شہر میں آیا۔ اور دُوسرے دن برنباس کے ساتھ دربے کو چلا گیا۔

باب ۱۴: ۱۵۔ تک ۱: ۱۔ مز ۱۴۵ (۱۴۶): ۶+

مراجعتِ انطاکیہ

۲۱ اور جب وہ اُس شہر میں بشارت دے کر بہت سے شاگرد کر چکے تو لُسترہ اور قُونیہ ہوتے ہُوئے انطاکیہ میں واپس آ گئے۔ ۲۲ اور شاگردوں کے دلوں کو مضبُوط کرتے اور نصیحت دیتے تھے کہ ایمان پر قائم رہو۔ اور کہتے تھے کہ ضرور ہے کہ ہم بہت مُصیبتیں سہہ کر خُدا کی بادشاہی میں داخل ہوں۔ ۲۳ اور اُنہوں نے ہر ایک کلیسیا میں دُعا اور روزہ کے ساتھ ہاتھ رکھ کر اُن کے لئے کاہن مُقرر کئے۔ اور اُنہیں خُداوند کے سپُرد کیا جس پر وہ ایمان لائے تھے۔ ۲۴ اور پسِدیہ سے ہوتے ہُوئے پمفولیہ میں پہنچے۔ ۲۵ اور پرجہ میں خُداوند کا کلام سُنا کر اتالیہ کو گئے۔ ۲۶ اور وہاں سے جہاز پر انطاکیہ میں آئے جہاں اُس کام کے لئے خُدا کے فضل کے سپُرد کئے گئے تھے جو اُنہوں نے اب مُکمل کیا۔ ۲۷ اور پہنچ کر اُنہوں نے کلیسیا کو جمع کیا۔ اور بیان کیا کہ خُدا نے ہمارے ساتھ ہو کر کیا کچھ کیا اور یہ کہ اُس نے غیر قوموں کے لئے ایمان کا دروازہ کھول دیا۔ ۲۸ اور وہ شاگردوں کے پاس مُدت تک رہے +

باب ۱۵

بدعتِ یہُودیت

۱ اور بعض لوگ یہُودیہ سے آ کر بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ اگر مُوسیٰ کی سُنت کے مُوافق تمہارا ختنہ نہ ہو تو تم نجات نہیں پا سکتے۔ ۲ پس جب پولُس اور برنباس کی اُن سے بڑی تکرار اور بحث ہُوئی تو یہ ٹھہرایا گیا کہ پولُس اور برنباس اور دُوسروں میں سے چند اشخاص اِس مسئلہ کی بابت رسُولوں اور کاہنوں کے پاس یرُوشلیم کو جائیں۔ ۳ پس کلیسیا نے اُن کو روانہ کیا اور وہ غیر قوموں کے رجُوع لانے کا بیان کرتے ہُوئے فینیکیہ اور سامریہ سے گُزرے اور سب بھائیوں کو بہت خُوش کرتے گئے۔

۴ اور جب وہ یرُوشلیم میں پہنچے تو کلیسیا اور رسُولوں اور

کاہنوں نے اُن کا استقبال کیا۔ اور اُنہوں نے بیان کیا کہ خُدا
۵ نے ہمارے ساتھ ہو کر کیا کیا کچھ کیا۔ مگر فریسیوں کے فرقے
میں سے بعض نے جو ایمان لائے تھے اُٹھ کر کہا کہ اُن کو ختنہ
کرانا اور مُوسیٰ کی شریعت پر چلنے کا حُکم دینا ضرُور ہے۔

۶ پہلی مجلسِ عام پس۔ رسُول اور کاہن جمع ہُوئے تا کہ اس
۷ بات پر غور کریں۔ اور جب بڑی بحث ہُوئی تو پطرس نے
کھڑے ہو کر اُن سے کہا کہ۔

اَے مَردو بھائیو۔ تم جانتے ہو کہ پہلے دِنوں میں خُدا
نے ہم میں سے مجھے چُنا کہ غیر قومیں میری زُبان سے اِنجیل کی
۸ بات سُنیں اور ایمان لائیں۔ اور خُدا نے جو دِلوں کو جانتا ہے
اُن کی گواہی دی کیونکہ اُن کو بھی ہماری طرح رُوح القُدس بخشا۔
۹ اور ایمان سے اُن کا دِل پاک کر کے ہم میں اور اُن میں کچھ فرق
۱۰ نہ رکھّا۔ پس تم کیوں خُدا کو آزماتے ہو؟ کہ شاگردوں کی گردن
پر ایسا جُوا رکھتے ہو جس کو نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اُٹھا
۱۱ سکتے تھے۔ حالانکہ ہمیں یقین ہے کہ اُنہیں کی طرح ہم بھی خُداوند
یِسُوعؔ مسیح کے فضل ہی سے نجات پائیں گے۔

۱۲ تب ساری جماعت چُپ رہی اور برنباسؔ اور پولُسؔ
سے یہ بیان سُننے لگی کہ خُدا نے کیسے کرشمے اور کرامتیں اُن
۱۳ کے وسیلے غیر قوموں میں ظاہر کیں۔ جب وہ خاموش ہُوئے
تو یعقوبؔ خطاب کر کے کہنے لگا کہ۔

۱۴ اَے مَردو بھائیو۔ میری سُنو۔ شمعونؔ نے بیان کیا ہے
کہ کس طرح خُدا نے پہلے غیر قوموں پر نظر کی کہ اُن میں سے ایک
۱۵ اُمّت اپنے نام کے لئے چُنی۔ اور انبیاؔ کی باتیں بھی اس کے
مُطابق ہیں۔ چُنانچہ لکھا ہے کہ۔

۱۶ بعد ازیں مَیں پھر آؤں گا۔
اور داؤدؔ کے گرے ہُوئے مسکن کو اِستادہ کرُوں گا۔
مَیں اُس کے رخنوں کو مرمّت کرُوں گا۔
اور اُسے دوبارہ نصب کرُوں گا۔
۱۷ تا کہ بنی آدم کا بقیہ یعنی وہ سب اقوام خُداوند کو تلاش
کریں۔
جو میرے نام کی کہلاتی ہیں
یُوں وُہی خُداوند فرماتا ہے۔
۱۸ جس نے ابتدا سے اِن باتوں کو ظاہر کیا۔

۱۹ پس میری رائے یہ ہے کہ جو غیر قوموں میں سے خُدا کی طرف
۲۰ رجُوع لاتے ہیں اُنہیں تکلیف نہ دینی چاہیئے۔ مگر لکھ کر تاکید
کی جائے کہ بُتوں کے مکرُوہات اور حرامکاری اور گلا گھونٹے
۲۱ ہُوئے جانوروں اور لہُو سے پرہیز کریں۔ کیونکہ پرانے زمانہ
سے ہر شہر میں مُوسیٰ کی شریعت کی مُنادی کرنے والے ہوتے
آئے ہیں۔ اور ہر سبت کو وہ عبادت خانوں میں پڑھ کر سُنائی
جاتی ہے۔

۲۲ مجلسِ عام کا فیصلہ تب رسُولوں اور کاہنوں نے ساری کلیسیا
سمیت مُناسب جانا کہ اپنے میں سے بعض شخص چُن کر پولُسؔ
اور برنباسؔ کے ساتھ انطاکیہؔ میں بھیجیں یعنی یہوداہؔ کو جو برسباؔ
۲۳ کہلاتا اور سیلاسؔ کو جو بھائیوں میں مُقدّم تھے۔ اور اُن کے
ہاتھ یہ لکھ بھیجا کہ۔

اُن بھائیوں کو جو انطاکیہؔ اور سُوریاؔ اور کلکیہؔ میں غیر
قوموں میں سے ہیں۔ اُن کے رسُولوں اور کاہن بھائیوں کی
۲۴ طرف سے السّلام۔ چُونکہ ہم نے سُنا ہے کہ ہم میں سے بعض
نے جنکو ہم نے حُکم نہیں دیا تھا جا کر تمہیں اپنی باتوں سے گھبرا
۲۵ دیا ہے۔ اور تمہارے دِلوں کو پریشان کیا ہے۔ اِس لئے
ہم نے ایک دل ہو کر مُناسب سمجھا کہ بعض آدمیوں کو چُنیں
اور اپنے مُعزّزین برنباسؔ اور پولُسؔ کے ہمراہ تمہارے
۲۶ پاس بھیجیں۔ یہ دونوں ایسے آدمی ہیں جنہوں نے اپنی جانیں
ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کے نام پر نثار کر رکھّی ہیں۔

باب ۱۵: ۱۶-عا ۹: ۱۱-۱۲+

۲۷ پس ہم نے یہوداہ اَور سیلاسؔ کو بھیجا ہے اَور وہ یہ باتیں زُبانی
۲۸ بھی بیان کریں گے ۞ کیونکہ رُوح القُدس نے اَور ہم نے مُناسب
۲۹ جانا کہ اِن ضروری باتوں کے سوا تم پر اَور بوجھ نہ ڈالیں ۞ کہ تم بُتوں کے چڑھاووں اَور لہُو اَور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں اَور حرامکاری سے پرہیز کرو۔ اگر تم اِن باتوں سے کنارہ کرو گے تو خُوب کرو گے والسّلام ۞

۳۰ پس وہ رخصت ہو کر انطاکیہ کو گئے اَور جماعت کو اکٹھا
۳۱ کر کے خط دے دیا ۞ وہ اُسے پڑھ کر اِس تسلّی بخش بات سے
۳۲ خُوش ہُوئے ۞ اَور یہوداہ اَور سیلاسؔ نے اِس لئے کہ خُود بھی نبی تھے۔ بھائیوں کو بہت نصیحت کر کے تسلّی دی اَور
۳۳ مضبُوط کیا ۞ اَور جب وہ کچھ دن تک وہاں رہ چُکے تو بھائیوں نے سلامتی کے ساتھ اُن کو اُن کے بھیجنے والوں کی
۳۴ طرف جانے دیا ۞ لیکن سیلاسؔ نے وہاں رہنا مناسب جانا
۳۵ پس یہوداہ اکیلا یرُوشلیم کو لَوٹا ۞ مگر پَولُوسؔ اَور برنباسؔ انطاکیہ میں رہ کر بہت سے اَور لوگوں کے ساتھ خُداوند کے کلام کی تعلیم اَور بشارت دیتے رہے ۞

پَولُوسؔ کا دُوسرا سفر

۳۶ اَور چند روز بعد پَولُوسؔ نے برنباسؔ سے کہا کہ آؤ جن جن شہروں میں ہم نے خُداوند کا کلام سُنایا تھا پھر چل کر بھائیوں کی خبر لیں کہ کیسے ہیں ۞
۳۷ اَور برنباسؔ چاہتا تھا کہ یُوحنّا کو بھی جو مرقُسؔ کہلاتا تھا ہمراہ لے چلیں ۞
۳۸ لیکن پَولُوسؔ نے یہ نامُناسب جانا کہ ایسے شخص کو ہمراہ لے چلیں جو پمفُولیہ میں اُن سے جُدا ہو کر اُس کام کے لئے اُن کے ساتھ نہ گیا تھا ۞
۳۹ پس اُن میں ایسی سخت تکرار ہُوئی کہ وہ ایک دُوسرے سے جُدا ہو گئے اَور برنباسؔ مرقُسؔ کو ساتھ لے کر جہاز پر قُپرُسؔ کو روانہ ہُوا ۞
۴۰ اَور پَولُوسؔ نے سیلاسؔ کو پسند کیا اَور بھائیوں کی طرف سے خُداوند کے فضل کے سپُرد ہو کر روانہ ہُوا ۞
۴۱ اَور سُوریا اَور کِلِکیہ میں سے گُزرتا ہُوا جماعتوں کو مضبُوط کرتا گیا +

باب ۱۶

دربے اَور لُسترہ

۱ اَور وہ دربے اَور لُسترہ میں بھی پہنچا اَور دیکھو وہاں تیمُتاؔوُس نامی ایک شاگرد تھا جس کی ماں یہُودن تھی جو ایمان لے آئی ہُوئی تھی مگر اُس کا باپ غیر قوم میں سے تھا ۞
۲ اَور وہ لُسترہ اَور قونیہ کے بھائیوں کے نزدیک نیک نام تھا ۞
۳ پَولُوسؔ نے چاہا کہ اُسے اپنے ساتھ لے چلے تب اُس کو لیا اَور یہُودیوں کے سبب جو اُن جگہوں میں تھے اُس کا ختنہ کر دیا کیونکہ وہ سب جانتے تھے کہ اُس کا باپ غیر قوم میں سے ہے ۞
۴ اَور جن جن شہروں میں سے وہ گُزرتے تھے وہ احکام پہنچاتے جاتے تھے جو رسُولوں اَور کاہنوں نے یرُوشلیم میں وضع کئے تھے تاکہ اُن کو عمل میں لائیں ۞
۵ پس کلیسیائیں ایمان میں مضبُوط اَور شُمار میں روز بروز زیادہ ہوتی گئیں ۞

غلاطیہ

۶ جب وہ فرُوگیہ اَور غلاطیہ کے علاقے میں سے گُزرے تو رُوح القُدس نے اُنہیں منع کیا کہ آسیہ میں کلام نہ سُنائیں ۞
۷ اَور مُوسیہ کے قریب پہنچ کر اُنہوں نے بتُونیہ میں

باب ۱۵: ۲۸- دیکھو کہ صدر مجلسوں کے فیصلے اَور قانون رُوح القُدس کے فیصلے اَور قانون ہیں کیونکہ وہ صدر مجلسوں میں کلیسیا کے بزرگوں یعنی اسقفوں کو روشنی اَور فضل دیتا ہے۔ ایسا کہ ان کے فیصلے اَور قانون ہمیشہ سچائی اَور راستی کے موافق ہوں + (دیکھو یُوحنّا ۱۴: ۲۶)

باب ۱۵: ۲۹- لہو اَور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں کا کھانا اپنے آپ میں گُناہ نہیں (متی ۱۵: ۱۱) یہ موسوی شریعت کا قانون تھا (تک ۳: ۴- اح ۳: ۱۷- ۱۷: ۱۰ تا ۲۱) اگرچہ موسوی شریعت مسیح کی موت پر منسُوخ ہو گئی (اف ۲: ۱۵- عب ۸: ۱۳- کل ۲: ۱۶) تاہم کلیسیا کے شروع میں یہ حکم کچھ مدّت تک قائم رکھنا ضروری تھا کہ وہ لوگ جو بت پرستوں اَور یہُودیوں میں سے ایمان لاتے تھے باہم ملے رہیں کیونکہ وہ مسیحی جو یہودیوں میں سے تھے لہو اَور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں کا کھانا نہایت مکروہ جانتے تھے +

جانے کی کوشش کی۔ مگر رُوحِ یسُوعؔ نے اُنہیں جانے نہ دیا ۝
۸ پس وہ مُوسیہ میں سے گزر کر تروآس میں آئے ۝ اور پولُوس
نے رات کو رویا دیکھی۔ کہ ایک مقدُونی آدمی کھڑا ہُوا اُس کی
منّت کر کے کہتا ہے کہ پار اُتر اور مقدُونیہ میں آ کر ہماری مدد
۱۰ کر ۝ اور جُونہی اُس نے یہ رویا دیکھی تو اُسی دم ہم نے مقدُونیہ
میں جانے کا ارادہ کیا کیُونکہ ہم کو یقین ہو گیا کہ خُدا نے اُنہیں
خُوشخبری سُنانے کے لئے ہم کو بُلایا ہے ۝
۱۱ مقدُونیہ پس۔ تروآس سے جہاز پر روانہ ہو کر ہم سیدھے
۱۲ ساموتراکیہ میں اور دُوسرے دِن نیاپُلِس میں ۝ اور وہاں
سے فِلپّی میں جو مقدُونیہ کی اُس قسمت کا صدر اور رُومیوں
۱۳ کی بستی ہے۔ ہم کُچھ دِن اُسی شہر میں رہے ۝ اور سبت کے
دِن ہم پھاٹک کے باہر ندی کے کنارے گئے جہاں سمجھے کہ یہ
جائے عبادت ہو گی۔ اور بیٹھ کر اُن عورتوں سے جو اکٹھی ہُوئی
۱۴ تھیں باتیں کرنے لگے ۝ اور تھواتیرہ شہر کی لُدیہ نامی ایک
خُداپرست عورت ارغوان فروش بھی سُنتی تھی۔ اُس کا دل خُداوند
۱۵ نے کھولا کہ پولُوس کی باتوں پر جی لگائے ۝ اور جب اُس نے
اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ پایا تو منّت کر کے کہا۔ اگر تم مجھے
خُداوند کی ایماندار بندی سمجھتے ہو تو میرے گھر چل کر رہو
اور اُس نے ہمیں مجبُور کیا ۝

۱۶ اور ایسا ہُوا کہ جب ہم جائے عبادت کو جا رہے تھے
تو ایک کنیز ہمیں مِلی جس میں غیب دانی کی رُوح سمائی ہُوئی
تھی اور جو غیب گوئی سے اپنے مالکوں کے لئے بہت کُچھ
۱۷ کماتی تھی ۝ وہ پولُوس کے اور ہمارے پیچھے آ کر یُوں کہہ کر
چِلّانے لگی کہ یہ آدمی خُداتعالےٰ کے بندے ہیں جو تم کو نجات
۱۸ کی راہ بتاتے ہیں ۝ وہ بہت دِنوں تک یُوں کرتی رہی۔ آخر
پولُوس نے دِق ہو کر اور مُڑ کر اُس رُوح سے کہا کہ مَیں تجھے یسُوعؔ
مسیح کے نام سے حُکم دیتا ہُوں کہ اِس میں سے نکل جا۔ وہ اُسی
گھڑی نکل گئی ۝ جب اُس کے مالکوں نے دیکھا کہ اُن کی کمائی کی ۱۹
اُمید جاتی رہی تو پولُوس اور سیلاس کو پکڑ کر بازار میں سرداروں
کے پاس کھینچ لے گئے ۝ اور اُنہیں حاکموں کے آگے لے جا ۲۰
کر کہا کہ یہ آدمی یہُودی ہو کر ہمارے شہر میں سخت فساد برپا کرتے
ہیں ۝ اور ایسی رسمیں بتاتے ہیں جن کا ماننا اور عمل میں لانا ۲۱
ہم رُومیوں کو روا نہیں ۝ اور عوام بھی مِل کر اُن کی مخالفت میں ۲۲
اُٹھے۔ اور حاکموں نے اُن کے کپڑے پھاڑ کر اُتروا ڈالے اور
کوڑے لگانے کا حُکم دیا ۝ اور اُنہیں بہت مار کر قید خانے ۲۳
میں ڈالا اور داروغہ کو تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری سے اُن
کی حفاظت کرے ۝ اُس نے ایسا حُکم پا کر اُنہیں اندر کے ۲۴
قید خانے میں ڈالا اور اُن کے پاؤں کاٹھ میں ٹھونک دئے ۝
آدھی رات کے قریب پولُوس اور سیلاس دُعا کر رہے تھے اور ۲۵
خُدا کی ستائش میں گیت گا رہے تھے اور قیدی سُن رہے تھے ۝
تب یکبارگی بڑا زلزلہ آیا ایسا کہ قید خانہ کی نیو ہِل گئی اور فوراً ۲۶
سب دروازے کُھل گئے اور سب کی بیڑیاں گر گئیں ۝ اور ۲۷
داروغہ جاگ اُٹھا اور جب قید خانے کے دروازے کُھلے
دیکھے تو یہ سمجھ کر کہ قیدی بھاگ گئے ہیں تلوار کھینچ کر اپنے آپ
کو مار ڈالنا چاہا ۝ مگر پولُوس نے بلند آواز سے پُکار کر کہا اپنے ۲۸
آپ کو نقصان مت پہنچا۔ کیُونکہ ہم سب یہیں مَوجُود ہیں ۝
تب وہ چراغ منگوا کر اندر دَوڑا اور کانپتا ہُوا پولُوس اور ۲۹
سیلاس کے قدموں پر گرا ۝ اور اُنہیں باہر لا کر کہا۔ اے آقاؤ ۳۰
مَیں کیا کرُوں کہ نجات پاؤں ؟ ۝ اُنہوں نے کہا کہ خُداوند ۳۱
یسُوعؔ پر ایمان لا تو تُو نجات پائے گا اور تیرا گھرانا بھی ۝ تب ۳۲
اُنہوں نے اُس کو اور اُن سب کو جو اُس کے گھر میں تھے خُداوند
کا کلام سُنایا ۝ اور اُس نے رات کو اُسی گھڑی اُنہیں لے جا کر ۳۳
اُن کے زخم دھوئے اور اُسی وقت اُس نے اور اُس کے سارے
گھرانے نے بپتسمہ پایا ۝ اور اُنہیں اپنے گھر لا کر اُن کے ۳۴

سامنے دسترخوان بچھایا اور اپنے تمام گھرانے سمیت بڑی خوشی
۳۵ کی اِس لئے کہ خُدا پر ایمان لے آئے تھے ٭ جب دِن ہُؤا تو حاکموں
نے حوالداروں کی معرفت کہلا بھیجا کہ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے ٭
۳۶ تب داروغے نے پولُوس کو اِس بات کی خبر دی کہ حاکموں نے
کہلا بھیجا ہے کہ تمہیں چھوڑ دُوں۔ پس اب نکل کر سلامت
۳۷ چلے جاؤ ٭ مگر پولُوس نے اُن سے کہا۔ کہ اُنہوں نے ہم
رُومیوں کو قصُور ثابت کئے بغیر لوگوں کے سامنے کوڑے
مار کر قید میں ڈالا اور اب ہم کو چُپکے سے نکالتے ہیں ایسا نہ ہوگا
۳۸ بلکہ وہ آپ آئیں ٭ اور آپ ہمیں باہر لے جائیں۔ تب
حوالداروں نے یہ باتیں حاکموں سے کہیں۔ جب اُنہوں نے
۳۹ سُنا کہ یہ رُومی ہیں تو ڈر گئے ٭ اور آ کر اُنہیں منایا اور باہر
۴۰ لا کر اُن کی منّت کی کہ شہر سے چلے جائیں ٭ تب وہ قید خانہ
سے نکل کر لُودیہ کے ہاں گئے۔ اور بھائیوں سے مِل کر اُنہیں
تسلّی دی اور روانہ ہو گئے +

باب ۱۷

۱ **تھسلنیکی** تب وہ امفیپلس اور اپلونیہ سے گزر کر
تھسلنیکی میں آئے جہاں یہودیوں کا ایک عبادتخانہ تھا ٭
۲ اور پولُوس اپنے دستور کے مُوافق اُن کے پاس گیا اور تین سبت
۳ کے دِنوں کو اُن کے ساتھ نوشتوں میں سے بحث کی ٭ وہ بیان
کر کے اور دلیل لا کر کہتا تھا کہ ضرُور تھا کہ المسیح دُکھ اُٹھائے
اور مُردوں میں سے جی اُٹھے اور یہ کہ جس یسُوعؔ کی میں تم میں
۴ مُنادی کرتا ہُوں یہی المسیح ہے ٭ تب اُن میں سے بعض ایمان
لائے اور پولُوس اور سیلاس سے مِل گئے اور خُدا پرستوں اور
غیر قوموں کی بڑی جماعت اور بہتیری شریف عورتیں بھی اُن
۵ کی شریک ہو گئیں ٭ مگر یہودیوں نے حسد سے بھر کر بازار کے
کئی ایک شریروں کو اپنے ساتھ لیا اور جرگہ بن کر شہر میں ہنگامہ
کیا اور یاسون کا گھر گھیر کر اُنہیں ڈھونڈا تاکہ اُنہیں لوگوں کے
۶ سامنے کھینچ لائیں ٭ اور جب اُنہیں نہ پایا تو یاسون اور کئی
بھائیوں کو شہر کے حاکموں کے سامنے یُوں چلاتے ہُوئے
کھینچ لائے کہ جن اشخاص نے دُنیا کو اُلٹ دیا وہ اب یہاں
۷ آئے ہیں ٭ اِن کی مہمان نوازی یاسون نے کی اور وہ سب
قیصر کے حکموں کی مُخالفت کر کے کہتے ہیں کہ بادشاہ تو اَور
۸ ہی ہے یعنی یسُوعؔ ٭ یہ سُن کر عوام اور شہر کے حاکم گھبرا
۹ گئے ٭ اور اُنہوں نے یاسون اور باقیوں کی ضمانت لے کر
اُنہیں چھوڑ دیا ٭
۱۰ **بِریہ** لیکن بھائیوں نے اُسی وقت راتوں رات پولُوس
اور سیلاس کو بِریہ کو بھیج دیا۔ وہ وہاں پہنچ کر یہودیوں کے
۱۱ عبادت خانے میں گئے ٭ یہ لوگ تھسلنیکیوں سے زیادہ
شریف تھے۔ کیونکہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو
قبُول کیا اور روز بروز نوشتوں میں تحقیق کرتے تھے کہ آیا
۱۲ یہ باتیں اِسی طرح ہیں ٭ اور اُن میں سے بہتیرے ایمان لائے
۱۳ اور بہت سی غیر قوم شریف عورتیں اور مرد بھی ٭ جب تھسلنیکی
کے یہودیوں کو معلوم ہُؤا کہ پولُوس خُدا کا کلام بِریہ میں بھی
سُناتا ہے تو وہاں بھی آئے اور لوگوں کو اُکسایا اور گھبرا دیا ٭
۱۴ تب بھائیوں نے اُسی دم پولُوس کو رُخصت کیا کہ سمندر تک
۱۵ چلا جائے۔ لیکن سیلاس اور تیمُتھیُس وہیں رہے ٭ اور وہ
جو پولُوس کو راہ دکھاتے تھے اُسے اتھینے تک لے گئے اور
سیلاس اور تیمُتھیُس کے لئے یہ حکم لے کر روانہ ہُوئے۔ کہ
جتنی جلدی ہو سکے میرے پاس آؤ ٭

باب ۱۶: ۳۷۔ کسی رومی کو کوڑے مارنا یا صلیب دینا منع تھا۔ پولُوس رسول رومی تھا (اع ۲۲: ۲۵)

باب ۱۷: ۱۱۔ چونکہ بِریہ کے یہودیوں نے راست دلی سے رسولوں کا کلام سُنا اور مقدس نوشتوں میں ڈھونڈا کہ آیا یسُوعؔ ناصری سچ مچ وہی مسیح ہے جس کا ذکر پاک کتابیں کرتی ہیں۔ مگر تھسلنیکی یہودی یسُوعؔ مسیح کا نام سنتے ہی غصہ اور حسد سے بھر گئے اور رسُولوں کو ستانے لگے +

اتھینے

۱۶ اَور جس وقت پولُسؔ اتھینےؔ میں اُن کا اِنتظار کر رہا تھا
۱۷ اُس نے شہر کو بُتوں سے بھرا ہُؤا دیکھا تو اُس کا جی جل گیا۔ اِس لِئے وہ عبادت خانے میں یہُودیوں اَور خُدا پرستوں سے اَور
۱۸ اُن سے جو بازار میں مِلتے تھے روز بروز بحث کِیا کرتا تھا۔ اَور کئی فلاسفہ اِپکُوری اَور ستوئیکی اُس سے بحث کرنے لگے اَور بعض کہتے تھے کہ یہ بکواسی کیا کہنا چاہتا ہے؟ دُوسرے کہتے تھے کہ یہ نئے معبُودوں کا مُخبر معلُوم ہوتا ہے۔ اِس لِئے
۱۹ کہ وہ یِسُوعؔ اَور قیامت کی خُوشخبری دیتا تھا۔ پس وہ اُسے اپنے ساتھ اریُوس پاگُس میں لے گئے اَور کہا آیا ہمیں معلُوم
۲۰ ہو سکتا ہے کہ یہ نئی تعلیم جو تُو دیتا ہے کیا ہے؟ کیونکہ تُو ہمارے کانوں میں انوکھی باتیں پہنچاتا ہے پس ہم جاننا چاہتے
۲۱ ہیں کہ اِن سے کیا مطلب ہے؟ (اِس لِئے کہ تمام اہلِ اتھینے اَور جو پردیسی وہاں مُقیم تھے اپنی فُرصت کا وقت سِوا نئی بات
۲۲ کہنے اَور سُننے کے صرف نہیں کرتے تھے)۔ تب پولُسؔ نے اریُوس پاگُس کے درمیان کھڑے ہو کر کہا کہ

اَے اتھینے مردو۔ مَیں دیکھتا ہُوں کہ تم ہر بات میں
۲۳ نہایت مُتعبّد ہو۔ کیونکہ مَیں نے سیر کرتے اَور تمہارے معبُودوں پر نظر کرتے ہُوئے ایک قُربانگاہ پائی جس پر یہ لِکھا تھا کہ۔ خُدائے مجہُول کے لِئے۔ پس جس کو تم بغیر معلُوم
۲۴ کِئے پُوجتے ہو مَیں تم کو اُسی کی خبر دیتا ہُوں۔ جس خُدا نے دُنیا اَور سب کُچھ جو اُس میں ہے پَیدا کِیا۔ وہ اِس لِئے کہ آسمان اَور زمین کا مالک ہے ہاتھ کے بنائے ہُوئے مندروں
۲۵ میں نہیں رہتا۔ نہ آدمیوں کے ہاتھ سے خدمت لیتا ہے گویا وہ کِسی چیز کا محتاج ہے کیونکہ وہ تو خُود سب کو زندگی
۲۶ اَور سانس اَور سب کُچھ بخشتا ہے۔ اَور بنی نوعِ اِنسان کی ہر ایک قَوم کو ایک ہی اصل سے پَیدا کِیا کہ تمام رُوئے زمین پر بسیں اَور اُن کی میعادیں اَور سکُونت کی حُدُود مُعیّن کِیں۔
۲۷ تاکہ خُدا کو ڈھُونڈیں شاید کہ ٹٹول کر اُسے پائیں اگرچہ وہ ہم میں سے کِسی سے دُور نہیں۔ کیونکہ اُسی میں ہم جیتے اَور چلتے پھرتے
۲۸ اَور ہستی رکھتے ہیں۔ جَیسا کہ تمہارے شاعِروں میں سے بھی بعض نے کہا ہے کہ۔

ہم تو اُسی کی نسل بھی ہیں۔

۲۹ پس جب کہ ہم خُدا کی نسل ہیں تو مُناسب نہیں کہ یہ خیال کریں کہ خُدا سونے یا چاندی یا پتّھر کی مانِند ہے جو آدمی کے
۳۰ ہُنر اَور تدبِیر سے گھڑے جاتے ہیں۔ پس خُدا جہالت کے اَوقات سے چشم پوشی کر کے اَب ہر جگہ کے سب آدمیوں
۳۱ کو خبر دیتا ہے کہ تَوبہ کریں۔ کیونکہ اُس نے ایک دِن ٹھہرایا ہے جس میں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت اُس آدمی کی معرفت کرے گا جسے اُس نے مُقرّر کِیا ہے اَور اُسے مُردوں میں سے زِندہ کر کے یہ بات سب پر ثابِت کر دی ہے۔
۳۲ جب اُنہوں نے مُردوں کی قیامت کی بات سُنی تو بعض ٹھٹّھا مارنے لگے اَور بعض نے کہا یہ بات ہم تجھ سے پھر بھی
۳۳ سُنیں گے۔ یُوں پولُسؔ اُن کے درمیان سے چلا گیا۔ مگر چند
۳۴ آدمی اُس سے مِل کر ایمان لے آئے۔ اُن میں دیونُسِیُس اریُوس پاگُس کا ایک صلاح کار اَور دمرِس نامی ایک عَورت اَور بعض اَور بھی اُن کے ساتھ تھے۔

باب ۱۸

قُرنتُس

۱ بعد ازیں وہ اتھینے سے روانہ ہو کر قُرنتُس میں آیا۔
۲ اَور وہاں اکوِلہ نامی ایک یہُودی پایا جس کی پَیدائش پُنطُس کی تھی اَور جو اُنہی دِنوں میں اپنی بیوی پرِسکِلّہ کے ساتھ اطالیہ سے آیا تھا (اِس لِئے کہ کلَودِیُس نے حُکم دِیا تھا کہ سب یہُودی
۳ رومؔا سے نِکل جائیں)۔ پس وہ اُن کے پاس گیا۔ اَور چُونکہ

باب ۱۷: ۲۴- بت پرست لوگ مانتے تھے کہ خدا آدمی کی طرح مکان میں بستا اَور بند ہو سکتا ہے۔ (دیکھو ۷ : ۴۸)

وہ اُن کا ہم پیشہ تھا اُن کے ساتھ رہا اور وہ کام کرنے لگے کیونکہ
۴ اُن کا پیشہ خیمہ دوزی تھا ۝ اور وہ ہر سبت کو عبادت خانے
میں بحث کرتا اور یہُودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتا تھا ۝
۵ جب سیلاس اور تیمُتاؤس مقدُونیہ سے آئے تو
پولُس اور زیادہ سرگرمی سے کلام سُنا کر یہُودیوں کے سامنے
۶ گواہی دیتا رہا کہ یسُوع ہی المسیح ہے ۝ جب وہ خلاف کہنے
اور کُفر بکنے لگے تو اُس نے اپنے کپڑے جھاڑ کر اُن سے
کہا تمہارا خُون تمہارے سر پر۔ میں پاک ہُوں اب سے غیر
۷ قوموں کی طرف جاؤں گا ۝ پس وہاں سے چلا گیا اور ططیس یُستُس نامی
ایک خُدا پرست کے ہاں گیا جس کا گھر عبادت خانہ سے مُلحق
۸ تھا ۝ اور عبادت خانہ کا سردار کرسپُس اپنے تمام گھرانے سمیت
خُداوند پر ایمان لایا۔ اور بہت سے قرنتی سُن کر ایمان لائے
۹ اور بپتسمہ پایا ۝ اور خُداوند نے رات کو رویا میں پولُس سے
۱۰ کہا کہ خوف نہ کر بلکہ کہتا جا اور چُپ نہ رہ ۝ اس لئے کہ میں
تیرے ساتھ ہُوں اور کوئی تجھ سے بدسلوکی کرنے نہ پائے گا۔
۱۱ کیونکہ اس شہر میں میرے بہت سے لوگ ہیں ۝ پس وہ ایک
سال چھ مہینہ وہاں رہ کر اُن کے درمیان خدا کا کلام سکھاتا
رہا ۝

۱۲ مگر جب گلیُون اخیہ کا والی بنا تو یہُودی ایکا کر کے
۱۳ پولُس پر چڑھ آئے اور اُسے عدالت میں لے گئے ۝ اور کہا۔
یہ شخص لوگوں کو بہکاتا ہے کہ بطریق خلاف شریعت خُدا کی
۱۴ پرستش کریں ۝ اور جب پولُس نے بولنا چاہا۔ تو گلیُون نے
یہُودیوں سے کہا۔ اے یہُودیو اگر اس امر میں کچھ ظلم یا بڑی
شرارت ہوتی تو واجب تھا کہ میں صبر کر کے تمہاری سُنتا ۝
۱۵ لیکن اگر یہ سوال لفظوں اور ناموں اور خاص تمہاری شریعت
کے متعلق ہے تو تم ہی جانو میں ایسی باتوں کا مُنصف بننا
۱۶ نہیں چاہتا ۝ اور اُس نے اُنہیں عدالت سے نکلوا دیا ۝

۱۷ تب سب نے عبادت خانہ کے سردار سوستھنیس کو پکڑ کر عدالت
کے سامنے ہی مارا مگر گلیُون نے اُن کی کچھ پروا نہ کی ۝

مراجعتِ انطاکیہ

۱۸ پس جب پولُس اور بھی بہت دن وہاں
رہ چکا تو بھائیوں سے رُخصت ہو کر جہاز پر سُوریہ کو روانہ ہُوا۔
اور پرسکلہ اور اکیلا اُس کے ساتھ تھے۔ چُونکہ اُس نے منّت
۱۹ مانی تھی اس لئے اُس نے کنخریہ میں سر مُنڈایا ۝ اور افسُس
پہنچ کر اُس نے اُنہیں وہاں چھوڑا اور عبادتخانے میں جا کر
۲۰ یہُودیوں کے ساتھ بحث کرنے لگا ۝ تب اُنہوں نے اُس سے
درخواست کی کہ اور کچھ عرصہ ہمارے ساتھ رہ۔ مگر اُس نے نہ
۲۱ مانا ۝ بلکہ اُن سے یہ کہہ کر رُخصت ہُوا کہ اگر خُدا نے چاہا تو
میں تمہارے پاس پھر آؤں گا اور افسُس سے جہاز پر روانہ ہُوا ۝
۲۲ اور قیصریہ میں اُتر کر یروشلیم کو گیا اور کلیسیا کو سلام کر کے
انطاکیہ کو چلا گیا ۝

پولُس کا تیسرا سفر

۲۳ اور کچھ عرصہ تک رہ کر وہاں سے روانہ
ہُوا اور غلاطیہ کے علاقے اور فروگیہ میں ترتیب وار گزرتا
ہُوا سب شاگردوں کو مضبُوط کرتا گیا ۝
۲۴ اور اپلوس نامی ایک یہُودی افسُس میں پہنچا جس کی
پیدائش اسکندریہ کی تھی اور جو خوش گفتار اور نوشتوں کا ماہر
۲۵ تھا ۝ اس شخص نے خُداوند کی راہ کی تربیت پائی تھی اور رُوح
میں سرگرم ہو کر کلام کرتا اور یسُوع کے حق میں صحیح صحیح تعلیم دیتا
۲۶ تھا حالانکہ صرف یُوحنّا ہی کے بپتسمہ سے واقف تھا ۝ وہ
عبادت خانے میں دلیری سے بولنے لگا۔ اور پرسکلہ اور
اکیلا اُس کی باتیں سُن کر اُسے اپنے ہاں لے گئے اور اُس کو
۲۷ اور زیادہ صحت سے طریقِ خُدا بتایا ۝ اور جب اُس نے اخیہ
جانے کا ارادہ کیا تو بھائیوں نے اُس کی ہمت افزائی کر کے
شاگردوں کو لکھا کہ اُسے قبول کریں۔ اُس نے وہاں پہنچ کر اُن
۲۸ لوگوں کی بڑی مدد کی جو فضل سے ایمان لائے تھے ۝ کیونکہ وہ

باب ۱۸:۱۸ — عدد ۶ : ۱۸ +

نوشتوں سے یہ ثابت کرکے کہ یسوع ہی المسیح ہے یہودیوں کو سب کے سامنے بڑے زور شور سے لاجواب کرتا رہا +

باب ۱۹

۱ افسس — اور یوں ہوا کہ جب اپلوس قرنتس میں تھا تو پولوس اوپر کے علاقوں سے گزر کر افسس میں آیا اور کئی شاگردوں کو ۲ پاکر ۞ ان سے کہا۔ کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟ انہوں نے اس سے کہا ہم نے تو سنا بھی نہیں کہ روح ۳ القدس ہے ۞ اس نے ان سے کہا پس تم نے کس کا بپتسمہ ۴ پایا؟ انہوں نے کہا کہ یوحنا کا بپتسمہ ۞ پولوس نے کہا۔ یوحنا نے لوگوں سے یہ کہہ کر توبہ کا بپتسمہ دیا کہ جو میرے پیچھے آنے ۵ والا ہے اس پر یعنی یسوع پر ایمان لانا ۞ انہوں نے یہ سن ۶ کر خداوند یسوع کے نام کا بپتسمہ لیا ۞ اور جب پولوس نے ان پر ہاتھ رکھے تو روح القدس ان پر نازل ہوا۔ اور وہ طرح طرح ۷ کی زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے ۞ اور وہ سب تقریباً بارہ آدمی تھے ۞

۸ اور وہ عبادت خانے میں جاکر دلیری سے بولتا اور تین مہینے تک بحث کرتا اور خدا کی بادشاہی کی باتیں انہیں ۹ سمجھاتا رہا ۞ لیکن جب بعض نے سخت دل ہوکر ایمان نہ لانا چاہا۔ بلکہ لوگوں کے سامنے خداوند کی راہ کو برا کہنے لگے۔ تو اس نے ان سے کنارہ کرکے شاگردوں کو الگ کرلیا اور ۱۰ روزمرہ طورنس کے مدرسے میں بحث کیا کرتا تھا ۞ دو برس تک یہی ہوتا رہا۔ ایسا کہ آسیہ کے سب باشندوں نے ۱۱ کیا یہودی کیا غیر قوم خداوند کا کلام سنا ۞ خدا پولوس کے ۱۲ ہاتھ سے بڑے بڑے معجزے دکھاتا تھا ۞ یہاں تک کہ رومال اور پٹکے جو اس کے بدن سے چھوئے ہوئے ہوتے تھے لے جاکر بیماروں پر ڈالے جاتے تھے اور ان کی بیماریاں جاتی رہتی تھیں اور بدروحیں ان سے نکل جاتی تھیں ۞ ۱۳ تب بعض جگہ جگہ پھرنے والے یہودی حاضراتیوں نے یہ اختیار کیا کہ جن میں بدروحیں تھیں ان پر خداوند یسوع کا نام یہ کہہ کر پھونکتے کہ ہم تم کو اس یسوع کی قسم دیتے ہیں جس کی پولوس منادی کرتا ۱۴ ہے ۞ پس سکاوی یہودی سردار کاہن کے سات بیٹے یہ کرتے ۱۵ تھے ۞ تب بدروح نے جواب میں ان سے کہا کہ یسوع کو میں جانتی ہوں اور پولوس سے بھی واقف ہوں مگر تم کون ہو؟ ۞ ۱۶ اور وہ شخص جس پر بدترین روح تھی ان پر لپکا اور دونوں کو دبا کر ایسا مغلوب کیا کہ وہ ننگے اور گھائل ہوکر اس گھر سے نکل ۱۷ بھاگے ۞ اور یہ بات سب یہودیوں اور غیر قوموں کو جو افسس میں رہتے تھے معلوم ہوئی۔ تب سب پر خوف چھا گیا اور خداوند ۱۸ یسوع کے نام کی بزرگی ہوئی ۞ اور مومنین میں سے بہتیروں نے آکر اپنے کاموں کا اقرار و اظہار کیا ۞ ۱۹ اور جادو کے عاملین میں سے بہتیروں نے اپنی اپنی کتابیں اکٹھی کرکے سب لوگوں کے سامنے جلادیں۔ اور جب ان کی قیمت کا حساب کیا گیا تو پچاس ہزار درہم کی نکلیں ۞ ۲۰ اس طرح خدا کا کلام نہایت بڑھتا اور زور پکڑتا گیا ۞

۲۱ جب یہ ہوچکا تو پولوس نے اپنے دل میں ٹھانا کہ مقدونیہ اور اکایہ سے ہوکر یروشلیم کو جاؤں اور کہا کہ میرے وہاں جانے کے بعد روما کو بھی مجھے دیکھنا ضرور ہے ۞ ۲۲ پس اپنے معاونین میں سے دو تیموتاؤس اور ارستس کو مقدونیہ میں بھیج کر کچھ مدت تک آسیہ میں رہا ۞

۲۳ اور اس وقت اس طریق کی بابت بڑا فساد برپا ہوا ۞ ۲۴ کیونکہ دیمیتریس نامی ایک صائغ تھا جو ارطمیس کے نقرئی مندر بناتا تھا۔ اور اس پیشہ والوں کو کافی نفع پہنچاتا تھا ۞ ۲۵ اس نے ان کو اور ہم پیشہ کاریگروں کو جمع کرکے کہا۔ کہ اے مردو! تم جانتے ہو کہ ہمارا نفع اسی پیشہ سے ہے ۞ ۲۶ اور تم

دیکھتے اور سنتے ہو کہ صرف افسوس ہی میں نہیں بلکہ تقریباً تمام
آسیہ میں اس پولوس نے بہت سے لوگوں کو پھسلا کر گمراہ کر دیا
ہے کیونکہ کہتا ہے کہ جو ہاتھ کے بنے ہوئے ہیں وہ معبود نہیں
۲۷ ہیں ○ پس صرف یہی خطرہ نہیں کہ ہمارا پیشہ بے قدر ہو جائے گا
بلکہ بڑی دیوی ارطمیس کا مندر بھی ناچیز ہو جائے گا۔ اور جسے تمام
آسیہ اور ساری دنیا پوجتی ہے اُس کی عظمت بھی جاتی رہیگی ○
۲۸ جب اُنہوں نے یہ سنا تو غصے سے بھر گئے اور چلا چلا کر کہنے
۲۹ لگے کہ افسیوں کی ارطمیس زندہ باد! ○ اور تمام شہر میں بلوا ہوا اور
سب مل کر پولوس کے ہم سفر غائیس اور ارسترخس مقدونیوں
۳۰ کو پکڑ کر تماشہ گاہ کو دوڑے ○ جب پولوس نے عوام میں جانے
۳۱ کا ارادہ کیا تو شاگردوں نے اُسے روکا ○ اور شرفاء آسیہ میں
سے اُسکے بعض خیرخواہوں نے اُس کے پاس آدمی بھیج کر منت
کی کہ تماشہ گاہ میں جانے کا قصد نہ کرنا ○
۳۲ اور بعض کچھ چلائے اور بعض کچھ۔ کیونکہ اجتماع میں ابتری
پڑ گئی اور اکثروں کو یہ بھی معلوم نہ تھا کہ ہم کس وجہ سے فراہم
۳۳ ہوئے ہیں ○ پھر اُنہوں نے سکندر کو جسے یہودی پیش کرتے
تھے ہجوم میں سے نکال کر آگے کر دیا۔ اور سکندر نے ہاتھ سے
۳۴ اشارہ کر کے چاہا کہ لوگوں کے سامنے عذر بیان کرے ○ مگر جب
معلوم ہوا کہ یہ ایک یہودی ہے تو سب ہم آواز ہو کر تقریباً دو
۳۵ گھنٹے تک چلاتے رہے کہ افسیوں کی ارطمیس زندہ باد! ○ اور جب
شہر کے محرر نے لوگوں کو ٹھنڈا کر دیا تو کہا اے افسی مردو۔
کونسا آدمی نہیں جانتا کہ افسوس کا شہر ارطمیس عظمیٰ کے مندر
اور اُس مجسمے کا محافظ ہے جو آسمان کی طرف سے گرا تھا ○
۳۶ پس جب کوئی ان باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا تو واجب
۳۷ ہے کہ تم خاموش رہو اور بے سوچے کچھ نہ کرو ○ کیونکہ یہ مرد جن کو
تم یہاں لائے ہو نہ تو مندر کے لوٹنے والے ہیں اور نہ ہماری
۳۸ دیوی کی بدگوئی کرنے والے ہیں ○ پس اگر دیمیتریس اور اُس کے
ہم پیشہ کسی پر دعویٰ رکھتے ہوں تو عدالت کھلی ہے اور والی
موجود ہیں۔ ایک دوسرے پر نالش کریں ○ لیکن اگر تم کسی اور امر کی ۳۹
بابت دریافت کرنا چاہتے ہو تو باضابطہ مجلس میں اس کا فیصلہ
ہوگا ○ کیونکہ آج کے فساد کے سبب سے ہمیں اپنے اوپر نالش ۴۰
ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے کہ اس کی کوئی وجہ نہیں ہے اس
صورت میں ہم اس ہنگامہ کی جواب دہی نہ کر سکیں گے۔ اور یہ کہہ کر
اُس نے اجتماع کو رخصت کر دیا +

باب ۲۰

[مقدونیہ اور یونان] جب شور وغل موقوف ہوا تو پولوس نے ۱
شاگردوں کو بلوایا اور انہیں نصیحت کر کے اور خدا حافظ کہہ کر مقدونیہ
کو جانے کے لئے روانہ ہوا ○ اور اُن اطراف سے گزر کر اور انہیں ۲
بہت باتوں سے نصیحت کر کے یونان میں آیا ○ اور تین مہینے تک ۳
وہاں رہنے کے بعد جس وقت جہاز پر سوریا کی طرف جانے
کو تھا تو یہودی اُس کی گھات میں لگے۔ تب اُس کی یہ صلاح ہوئی
کہ مقدونیہ کی راہ سے واپس جائے ○ اور اُس کے ہم سفر یہ تھے ۴
بیریہ سے سوپطرس بن پرس۔ اور تھسلنیکیوں میں سے ارسترخس
اور سکندس اور غائیس دربے کا۔ اور تیمتاؤس اور طوخکس اور
ترفمس آسیہ کے ○ یہ آگے جا کر ترواس میں ہمارا انتظار ۵
کرتے رہے ○ اور عید فطیر کے دنوں کے بعد ہم فلپی سے ۶
جہاز پر روانہ ہو کر پانچویں دن ترواس میں اُن کے پاس پہنچے
اور سات دن وہاں ٹھہرے ○

[ترواس] اور ہفتہ کے پہلے دن جب ہم روٹی توڑنے کو جمع [۷]
ہوئے تو پولوس نے جو دوسرے دن جانے والا تھا اُن کے ساتھ

باب ۲۰: ۷۔ "ہفتہ کے پہلے دن" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسی وقت
یعنی سنہ ۵۸ء میں اتوار کا روز سبت کے دن کی جگہ منایا جاتا تھا +
"روٹی توڑنے کو" یہ عہد جدید کا ایک محاورہ ہے جس کے معنی پاک
شراکت لینے کے ہیں +

۸ کلام کِیا اَور آدھی رات تک کلام کرتا رہا ۝ اَور اُس بالاخانے میں
۹ جہاں ہم اِکٹھّے تھے بہت سے چراغ جل رہے تھے ۝ اَور اَوطُوخُس
نامی ایک نَوجوان کھِڑکی میں بَیٹھا تھا۔ اُس پر نیند کا غلبہ ہُؤا اَور
جَب پَولُوسؔ دیر تک باتیں کرتا رہا تو وہ نیند سے مغلُوب ہو کر تیسری
۱۰ منزل سے نیچے گر پڑا اَور مُردہ اُٹھایا گیا ۝ تب پَولُوسؔ اُتر کر اُس سے
لِپٹ گیا اَور گلے لگا کر کہا مت گھبراؤ کیونکہ اُس کی جان اُس میں ہے ۝
۱۱ اَور اُوپر جا کر روٹی توڑی اَور کھا کر اِتنی دیر تک اُن سے باتیں کرتا
۱۲ رہا کہ فجر ہوگئی۔ پھِر وہ روانہ ہوگیا ۝ اَور وہ اُس نَوجوان کو زندہ
لائے اَور نہایت خاطِر جمع ہُوئے ۝

۱۳ مِطُولینی ہم جہاز پر پہلے گئے اَور اَسُّسؔ کو اِس اِرادے سے
روانہ ہُوئے کہ وہاں پَولُوسؔ کو اپنے ساتھ چڑھا لیں کیونکہ اُس
نے وہاں پر خُشکی کی راہ سے جانے کا اِرادہ کر کے یُوں ہی ٹھہرایا تھا ۝
۱۴ جَب وہ اَسُّسؔ میں ہمیں مِلا تو ہم اُسے چڑھا کر مِطُولینیؔ میں آئے ۝
۱۵ اَور وہاں سے جہاز پر روانہ ہو کر دُوسرے دِن خِیُوسؔ کے سامنے
آئے۔ اَور تیسرے دِن سامُوسؔ میں پہنچے۔ اَور اگلے دِن مِلیتُسؔ میں
۱۶ آئے ۝ کیونکہ پَولُوسؔ نے اِرادہ کِیا تھا کہ اِفسُسؔ کے پاس
سے گُزر جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ اُسے آسِیہؔ میں رہ کر دیر لگ جائے
اِس لِئے وہ جلدی کرتا تھا تاکہ اگر ہو سکے تو عیدِ خمسِین یرُوشلیمؔ
میں منائے ۝

۱۷ اَور اُس نے مِلیتُسؔ سے اِفسُسؔ میں کہلا بھیجا اَور کلِیسیا
۱۸ کے کاہنوں کو بُلایا ۝ اَور جَب وہ اُس کے پاس آکر اِکٹھّے ہُوئے
تو اُن سے کہا۔

تم جانتے ہو کہ پہلے ہی دِن سے جَب مَیں آسِیہؔ میں آیا
۱۹ تو کِس طرح ہر وقت تمہارے ساتھ رہا ۝ کہ کمال فروتنی کے ساتھ
اَور آنسُو بہا بہا کر اَور اُن آزمائشوں کو سہہ کر جو یہُودیوں کی سازِش
کے سبب سے مُجھ پر واقِع ہُوئیں خُداوند کی خِدمت کرتا رہا ۝
۲۰ اَور جو جو باتیں تمہارے فائدہ کی تھیں اُن کے بیان کرنے اَور
علانیہ اَور گھر گھر سِکھانے سے کبھی نہ جھِجکا ۝ اَور یہُودیوں اَور ۲۱
غیر قوموں کے آگے گواہی دیتا رہا کہ خُدا کے سامنے توبہ کرو اَور
ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسِیح پر اِیمان لاؤ ۝

اَور اَب دیکھو کہ مَیں رُوح سے بندھا ہُؤا یرُوشلیمؔ کو جاتا ۲۲
ہُوں۔ اَور نہیں جانتا کہ وہاں مُجھ پر کیا گُزرے گا ۝ مگر اِتنا کہ ۲۳
رُوحُ القُدسؔ ہر شہر میں مُجھ سے یہ کہہ کر گواہی دیتا ہے کہ زنجیریں
اَور مُصِیبتیں تیرے لِئے تیار ہیں ۝ لیکن مَیں اپنی جان کو ہیچ جانتا ۲۴
ہُوں اَور اُسے عزیز نہیں سمجھتا۔ بمقابلہ اِس کے کہ مَیں اپنا دَورہ
اَور کلام کی اُس خِدمت کو پُورا کرُوں جو مَیں نے خُداوند یِسُوعؔ
سے پائی یعنی کہ خُدا کے فضل کی بشارت دُوں ۝ اَور اَب دیکھو ۲۵
مَیں جانتا ہُوں کہ تم سب جِن کے درمیان مَیں خُدا کی بادشاہی
کی مُنادی کرتا پھِرا۔ میرا مُنہ پھِر نہ دیکھو گے ۝ پس مَیں آج کے ۲۶
دِن تمہیں قطعی کہتا ہُوں کہ مَیں ہر ایک کے خُون سے پاک
ہُوں ۝ کیونکہ مَیں خُدا کی ساری مرضی تم پر افشا کرنے سے نہ ۲۷
جھِجکا ۝ اپنی اَور اُس سارے گلّہ کی خبرداری کرو جِس پر رُوحُ القُدسؔ ۲۸
نے تمہیں اساقِف ٹھہرایا ہے تاکہ خُدا کی کلِیسیا کی گلّہ بانی کرو جِسے
اُس نے اپنے ہی خُون سے خرِیدا ہے ۝ مَیں جانتا ہُوں کہ میرے ۲۹
جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑئیے تمہارے درمیان آئیں گے۔
جو گلّے پر ترس نہ کریں گے ۝ اَور خُود تم میں سے اَیسے آدمی اُٹھیں گے ۳۰
جو اُلٹی اُلٹی باتیں کہیں گے تاکہ شاگِردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں ۝
اِس لِئے جاگتے رہو اَور یاد رکھو کہ مَیں تین برس تک رات دِن ۳۱
رو رو کر ہر ایک کو سمجھانے سے باز نہ آیا ۝ اَور اَب مَیں تمہیں خُدا ۳۲
اَور اُس کے فضل کے کلام کے سپُرد کرتا ہُوں جو تمہیں کامِل بنانے
اَور تمام مُقدّسِین کے درمیان مِیراث دینے کی قُدرت رکھتا
ہے ۝ مَیں نے کِسی کی چاندی یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہیں کِیا ۝ ۳۳
بلکہ تم آپ جانتے ہو کہ جو کُچھ مُجھے اَور میرے ساتھیوں کو درکار ۳۴
تھا سو اِنہی ہاتھوں نے کمایا ۝ مَیں نے ہر حال تمہیں دِکھایا کہ ۳۵

اِسی طرح محنت کر کے کمزوروں کو سنبھالنا اَور خُداوند یسُوع کی بات یاد رکھنا چاہئے جو اُس نے خُود کہی کہ دینا لینے سے مُبارک تر ہے ٥

۳۶ اَور اُس نے یہ کہہ کر اپنے گھٹنے ٹیکے اَور اُن سب کے ۳۷ ساتھ دُعا کی ٥ اَور وہ سب بہت روئے اَور پَولُس کے گلے لگ ۳۸ لگ کر اُسے چُوما ٥ اَور خاص کر اِس بات سے غمگین ہُوئے جو اُس نے کہی تھی کہ تم میرا مُنہ پھر نہ دیکھو گے۔ پھر اُنہوں نے اُسے جہاز تک پُہنچایا +

باب ۲۱

۱ قیصریہ اَور یُوں ہُؤا کہ جب ہم اُن سے دامن چُھڑا کر جہاز پر روانہ ہُوئے تو سیدھی راہ کوس میں آئے اَور دُوسرے دِن ۲ رودُس اَور وہاں سے پاترہ میں ٥ پھر ایک جہاز فینیقیہ کو جاتا ۳ ہُؤا پا کر اُس پر چڑھے اَور روانہ ہُوئے ٥ اَور جب قُپرس نظر آیا اُسے بائیں ہاتھ چھوڑ کر سُوریا کو چلے اَور صُور میں آئے کیونکہ ۴ وہاں جہاز کا بار اُتارنا تھا ٥ اَور شاگردوں کو پا کر ہم سات روز اُن کے پاس رہے۔ اُنہوں نے رُوح کی معرفت پَولُس سے کہا ۵ کہ یرُوشلیم کو نہ جانا ٥ اَور جب وہ دِن گُزر گئے تو یُوں ہُؤا کہ ہم روانہ ہُوئے اَور آگے چلے اَور سب نے بیویوں اَور بچّوں سمیت شہر کے باہر تک ہم کو پہنچایا اَور ہم نے ساحِل پر گھٹنے ۶ ٹیک کر دُعا کی ٥ اَور ایک دُوسرے سے وداع ہو کر ہم جہاز پر ۷ چڑھے اَور وہ اپنے اپنے گھر کو واپس چلے گئے ٥ اَور ہم صُور سے جہاز کا سفر ختم کر کے عکّا میں پہنچے۔ اَور بھائیوں کو سلام کر کے ۸ ایک دِن اُن کے ساتھ رہے ٥ دُوسرے دن روانہ ہو کر ہم قیصریہ میں آئے اَور فِلپُّس مُبشِّر کے ہاں جو اُن سات میں سے ۹ تھا اُتر کر اُس کے ساتھ رہے ٥ اَور اُس کی چار کُنواری بیٹیاں تھیں جو نبُوّت کیا کرتی تھیں ٥

۱۰ اَور جب ہم وہاں کئی روز رہے تو اَغبُس نامی ایک نبی ۱۱ یہُودیہ سے آیا ٥ اُس نے ہمارے پاس آ کر پَولُس کا کمربند لیا اَور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا رُوح القُدس یُوں فرماتا ہے اُس شخص کو جس کا یہ کمربند ہے یہُودی یرُوشلیم میں اِسی طرح باندھیں گے اَور غیر قوموں کے ہاتھ میں حوالہ کریں گے ٥ ۱۲ جب ہم نے یہ سُنا تو ہم نے اَور وہاں کے بھائیوں نے بھی اُس کی مِنّت کی کہ یرُوشلیم کو نہ جائے ٥ ۱۳ اِس پر پَولُس نے جواب میں کہا تم کیا کرتے ہو؟ کیوں روتے اَور میرا دل توڑتے ہو کیونکہ مَیں نہ صرف باندھے جانے بلکہ یرُوشلیم میں خُداوند یسُوع کے نام کے لئے مرنے کو بھی تیار ہُوں ٥ ۱۴ پس جب اُس نے نہ مانا تو ہم یہ کہہ کر چُپ ہو گئے کہ خُداوند کی مرضی پُوری ہو ٥

۱۵ یرُوشلیم اَور اُن دِنوں کے بعد ہم اپنے سفر کا اسباب تیار کر کے یرُوشلیم کو گئے ٥ ۱۶ اَور قیصریہ سے کئی ایک شاگرد ہمارے ساتھ چلے تاکہ مناسون قُپرسی ایک پُرانے شاگرد کے گھر لے جائیں جہاں ہم مہمان ہونے کو تھے ٥

۱۷ اَور جب ہم یرُوشلیم میں پہنچے تو بھائیوں نے خُوشی سے ہمیں قبُول کیا ٥ ۱۸ اَور دُوسرے دِن پَولُس ہمارے ساتھ یعقُوب کے پاس گیا اَور سب کاہن وہاں اکٹھے تھے ٥ ۱۹ اَور اُس نے اُنہیں سلام کر کے جو کچھ خُدا نے اُس کی خدمت کے وسیلے سے غیر قوموں میں کیا تھا مفصّل بیان کیا ٥ ۲۰ اَور اُنہوں نے یہ سُن کر خُدا کی بڑائی کی اَور اُس سے کہا اَے بھائی تُو دیکھتا ہے کہ یہُودیوں میں سے ہزارہا ہیں جو ایمان لے آئے ہیں اَور سب شریعت کے لئے غیرت مند ہیں ٥ ۲۱ مگر اُنہوں نے تیری بابت خبر پائی ہے کہ تُو سب یہُودیوں کو جو غیر قوموں میں رہتے ہیں سکھاتا ہے کہ مُوسیٰ سے منحرف ہوں اَور کہتا ہے کہ اپنے لڑکوں کا ختنہ مت کرو نہ رسُوم پر چلو ٥ ۲۲ تو اب کیا کیا جائے لوگ بے شک جمع ہوں گے کیونکہ سُنیں گے کہ تُو آیا ہے ٥ ۲۳ پس جو ہم تجھ سے

کہتے ہیں وہ کر۔ ہمارے ہاں چار آدمی ہیں جنہیں مَنّت ادا کرنی ہے ۞
۲۴ اُنہیں لے کر اپنے آپ کو اُن کے ساتھ پاک کر اور اُن کا خرچ
اُٹھا کہ وہ اپنا سر مُنڈائیں تو سب جانیں گے کہ جو خبر اُنہوں
نے تیری بابت پائی ہے وہ جھُوٹی ہے بلکہ تُو آپ بھی شریعت
۲۵ کے مُوافق چلتا ہے ۞ مگر جو غیر قوموں میں سے ایمان لائے ہیں
اُن کی بابت ہم نے فیصلہ کر کے لکھا ہے کہ وہ بُتوں کے چڑھاوے
اور خُون اور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں اور حرام کاری سے
۲۶ پرہیز کریں ۞ اِس پر پَولُس اُن آدمیوں کو لے کر اور دُوسرے
دِن اُن کے ساتھ پاک ہو کر ہَیکل میں داخل ہُؤا اور خبر دی کہ تطہیر
کے ایّام پُورے نہ ہوں گے جب تک ہم میں سے ہر ایک کی نذر
نہ چڑھائی جائے ۞

۲۷ **ہنگامہ** لیکن جب وہ سات دن پُورے ہونے کو تھے تو
آسیہ کے یہُودیوں نے اُسے ہَیکل میں دیکھ کر سب لوگوں کو اُبھارا
۲۸ اور اُس پر ہاتھ ڈالے ۞ اور چلّائے کہ اَے اسرائیلی مَردو۔
مدد کرو یہ وہی آدمی ہے جو ہر جگہ سب کو اُمّت اور شریعت
اور اِس مقام کے خِلاف تعلیم دیتا ہے اور اسکے علاوہ غیر
قوموں کو بھی ہَیکل میں لایا اور اِس مقدّس مقام کو ناپاک کیا
۲۹ ہے ۞ کیونکہ اُنہوں نے تُرُفِمُس افسی کو اُس کے ساتھ شہر میں
۳۰ دیکھا تھا اور خیال کیا کہ پَولُس اُس کو ہَیکل میں لایا تھا ۞ اور
تمام شہر میں ہنگامہ ہُؤا اور لوگ دَوڑ کر جمع ہُوئے اور پَولُس
کو پکڑ کر ہَیکل کے باہر گھسیٹا اور فوراً دروازے بند کر لئے
گئے ۞

۳۱ **گرفتاری** اور جب وہ اُس کے قتل کے درپے تھے تو سپاہ
کے قائد کو خبر پہنچی کہ تمام یرُوشلیم میں فساد برپا ہُؤا ہے ۞
۳۲ وہ اُسی دَم سپاہیوں اور صوبیداروں کو لے کر اُن پر دَوڑا آیا اور
وہ قائد اور سپاہیوں کو دیکھ کر پَولُس کو پیٹنے سے باز آئے ۞
۳۳ تب قائد نے نزدیک آ کر اُسے گرفتار کیا اور دو زنجیروں سے
باندھنے کا حُکم دیا۔ اور پُوچھا کہ یہ کون ہے؟ اور اِس نے کیا کیا
۳۴ ہے؟ ۞ اور ہجُوم میں سے بعض کچھ چلّائے اور بعض کچھ۔ جب
وہ شور کے سبب سے کچھ ٹھیک دریافت نہ کر سکا تو حکم دیا
۳۵ کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ ۞ اور جب سیڑھیوں تک پہنچا تو
ہجُوم کی زبردستی کی وجہ سے سپاہیوں کو اُسے اُٹھا کر لے جانا
۳۶ پڑا ۞ کیونکہ عوام کا ہجُوم یہ چلّاتا ہُؤا اُس کے پیچھے پڑا کہ اس کا
۳۷ کام تمام کر ۞ اور جب پَولُس قلعے کے اندر لے جایا جانے کو
تھا۔ تو اُس نے قائد سے کہا کہ کیا مجھے اِجازت ہے کہ تجھ سے
۳۸ کچھ کہوں؟ اُس نے کہا کیا تُو یونانی جانتا ہے؟ ۞ کیا تُو وہ مصری
نہیں جو ان دِنوں سے پہلے فساد برپا کر کے خنجر گُزاروں میں سے
۳۹ چار ہزار آدمیوں کو بیابان میں لے گیا تھا؟ ۞ پَولُس نے کہا
مَیں ایک یہُودی مَرد کِلِکیہ کے معروف شہر طرسُوس کا باشندہ
ہُوں۔ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ مجھے لوگوں سے بولنے کی اجازت
۴۰ دے ۞ اور جب اُس نے اجازت دی تو پَولُس سیڑھیوں پر
کھڑا ہو کر یُوں تقریر کرنے لگا کہ +

باب ۲۲

۱ **مَعذرتِ پَولُس** اَے مَردو بھائیو اور بزرگو۔ میرا عُذر سُنو۔
۲ جو اب مَیں تم سے بیان کرتا ہُوں ۞ (جب اُنہوں نے سُنا کہ
ہم سے عبرانی زبان میں بولتا ہے تو اور بھی چُپ چاپ ہو گئے) ۞
۳ پس اُس نے کہا۔
مَیں ایک یہُودی مَرد ہُوں اور کِلِکیہ کے شہر طرسُوس میں
پیدا ہُؤا۔ لیکن اِس شہر میں پرورش پائی۔ اور گملی ایل کے قدموں
میں آبائی شریعت کی خاص پابندی میں میری تربیت ہُوئی۔ اور
مَیں خُدا کا ایسا غیرت مند تھا جیسے تم سب آج کے دِن ہو ۞
۴ مَیں نے مَرد و زن کو باندھ باندھ کر اور قید خانے میں ڈال ڈال کر
۵ اِس طریق کے مقلّدین کو یہاں تک ستایا کہ قتل بھی کروایا ۞ چنانچہ

باب ۲۱ : ۲۴ - عدد ۶ : ۱۸ +

کاہنِ اعظم اَور تمام بزُرگ بھی میرے گواہ ہیں۔ اِنہی سے مَیں بھائیوں کے نام کے خط لے کر دمشق کو روانہ ہُؤا تاکہ جو وہاں تھے اُن کو بھی باندھ کر یرُوشلیم میں سزا دلانے کے لِئے کھینچ لاؤں ۞

۶ لیکن جب مَیں سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدیک پہنچا تو یُوں ہُؤا کہ نصف النہار کے قریب یکایک ایک بڑا نُور آسمان ۷ سے میرے گِرداگِرد آ چمکا ۞ اَور مَیں زمین پر گر پڑا اَور مجھے ایک آواز یُوں کہتے سُنائی دی کہ شاؤل! شاؤل! تُو مجھے کیوں ۸ ایذا دیتا ہے؟ ۞ مَیں نے جواب دیا کہ اَے خُداوند تُو کَون ہے؟ اُس نے مجھ سے کہا۔ مَیں یسُوعؔ ناصری ہُوں جِسے تُو ایذا دیتا ہے ۞ ۹ میرے ساتھیوں نے نُور تو دیکھا لیکن جو مجھ سے بولتا تھا اس ۱۰ کی آواز نہ سُنی ۞ تب مَیں نے کہا۔ اَے خُداوند مَیں کیا کروں؟ خُداوند نے مجھ سے کہا اُٹھ اَور دمشق میں جا وہاں سب کچھ جو ۱۱ تجھے کرنا ہوگا تجھے بتایا جائے گا ۞ اَور جب مَیں اُس نُور کی تجلّی کے سبب سے دیکھ نہ سکا تو میرے ساتھی میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے ۱۲ دمشق میں لے گئے ۞ اَور حننیاہ نامی ایک مَرد جو شریعت کے مُوافق مُتدیّن اَور وہاں کے سب رہنے والے یہُودیوں کے ۱۳ نزدیک نیک نام تھا ۞ میرے پاس آیا اَور کھڑے ہو کر مجھ سے کہا۔ بھائی شاؤل بینا ہو جا۔ اَور اُسی گھڑی میں نے بینا ۱۴ ہو کر اُسے دیکھا ۞ اَور اُس نے کہا کہ ہمارے باپ دادا کے خُدا نے تجھے اِس لِئے مقرّر کیا ہے کہ تُو اُس کی مرضی جانے اَور ۱۵ اُس عادِل کو دیکھے اَور اُس کے مُنہ کی آواز سُنے ۞ کیونکہ تُو اُس کے حق میں سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں کا گواہ ہوگا جو تُو ۱۶ نے دیکھی اَور سُنی ہیں ۞ اَور اب کیوں دیر کرتا ہے اُٹھ اَور بپتسمہ لے اَور اُس کا نام لے کر اپنے گُناہوں کو دھو ڈال ۞

۱۷ اَور جب مَیں یرُوشلیم میں پھر آیا اَور ہیکل میں دُعا کر رہا تھا ۱۸ تو یُوں ہُؤا کہ مَیں وَجد میں آ گیا ۞ اَور اُس کو دیکھا کہ مجھ سے کہتا ہے۔ جلدی کر اَور فوراً یرُوشلیم سے نِکل جا کیونکہ وہ تیری ۱۹ گواہی میرے حق میں قبُول نہ کریں گے ۞ اَور مَیں نے کہا اَے خُداوند وہ خُود جانتے ہیں کہ جو تجھ پر ایمان لائے مَیں اُن کو قید کراتا اَور ہر عبادت خانہ میں کوڑے لگواتا تھا ۞ اَور جب ۲۰ تیرے شہید اِستِفنُس کا خُون بہایا جاتا تھا تو مَیں بھی وہاں کھڑا تھا اَور راضی تھا اَور اُس کے قاتلوں کے کپڑوں کی حفاظت ۲۱ کرتا تھا ۞ اَور اُس نے مجھ سے کہا۔ جا مَیں تجھے غیر قَوموں کے پاس دُور دُور بھیجُوں گا ۞

۲۲ وہ اِس بات تک تو اُس کی سُنتے رہے پھر اپنی آواز بلند کر کے چِلّائے کہ اَیسے شخص کو زمین پر سے دفع کر اس ۲۳ کا زِندہ رہنا مُناسب نہیں ۞ اَور جب وہ چِلّاتے اَور اپنے ۲۴ کپڑے پھینکتے اَور خاک اُڑاتے تھے ۞ تو قائد نے حُکم دیا کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ اَور کوڑے لگا کر اُس کا بیان لو تاکہ مجھے معلوم ہو کہ وہ کس سبب سے اُس کی مُخالفت میں یُوں چِلّاتے ۲۵ ہیں ۞ جب وہ اُسے تسموں سے جکڑ رہے تھے تو پَولُسؔ نے اُس صُوبہ دار سے جو پاس کھڑا تھا کہا کیا تمہارے لِئے روا ہے کہ ایک رُومی آدمی کو کوڑے لگواؤ اَور وہ بھی قصُور ثابت کئے بغیر ۲۶ صُوبہ دار یہ سُن کر گیا اَور قائد کو خبر دی اَور کہا کہ خبردار تُو کیا کرنے ۲۷ لگا ہے؟ کیونکہ یہ آدمی تو رُومی ہے ۞ اَور قائد نے پاس آکر اُس ۲۸ سے کہا مجھے بتا تو کیا تُو رُومی ہے؟ اُس نے کہا۔ ہاں ۞ قائد نے جواب دیا کہ مَیں نے بڑی رقم دے کر یہ مرتبہ حاصل کیا۔ پَولُسؔ ۲۹ نے کہا مَیں تو پَیدائشی ہُوں ۞ پس جو اُس کا بیان لینے کو تھے وہ فوراً اُس سے الگ ہو گئے اَور قائد بھی یہ جان کر ڈر گیا کہ جِسے مَیں نے بندھوایا ہے وہ رُومی ہے ۞

باب ۲۲: ۹ "آواز ... نہ سُنی" یعنی انہوں نے روشنی تو دیکھی مگر اُس شخص کو جو پَولُسؔ سے کلام کرتا تھا نہ دیکھا اَور آواز بھی سُنی پر آواز کی بات نہ سمجھی (اع ۹: ۷)

باب ۲۲: ۱۴ "اُس عادل کو دیکھے" یعنی ہمارا شفیع جو مقدس پَولُسؔ کو دکھائی دیا تھا + (اع ۹: ۱۷)

۳۰ **عدالتِ عالیہ** دُوسرے دِن اِس اِرادہ سے کہ خُوب دریافت کرے کہ یہُودی اُس پر کیا اِلزام لگاتے ہیں اُسے کھول دیا اور حکم دیا کہ سردار کاہن اور ساری عدالتِ عالیہ جمع ہو اور پولُس کو نیچے لے جا کر اُن کے سامنے کھڑا کر دیا٭

باب ۲۳

۱ پولُس نے اہلِ عدالتِ عالیہ کی طرف نظر کر کے کہا۔ اَے مردو بھائیو۔ مَیں آج کے دِن تک کمال نیک نیّتی سے خُدا کے حضور چلتا رہا ہُوں ۔ ۲ تب کاہن اعظم حننیاہ نے اُن کو جو اُس کے پاس کھڑے تھے حکم دیا کہ اُس کے مُنہ پر طمانچہ مارو ۔ ۳ تب پولُس نے اُس سے کہا۔ خُدا تجھے مارے گا۔ اَے سفیدی پھری ہُوئی دیوار تُو تو شریعت کے مُوافِق میرا اِنصاف کرنے کو بیٹھا ہے اور کیا شریعت کے خِلاف مجھے مارنے کا حکم دیتا ہے؟ ۔ ۴ اُنہوں نے جو پاس کھڑے تھے کہا۔ کیا تُو خُدا کے کاہن اعظم کو بُرا کہتا ہے ۔ ۵ پولُس نے کہا اَے بھائیو۔ مَیں جانتا نہیں تھا کہ یہ کاہن اعظم ہے کیونکہ لکھا ہے کہ

تُو اپنی قوم کے سردار پر لعنت مت بھیج ۔

۶ اور پولُس یہ جان کر کہ اُن میں سے بعض صدُوقی ہیں اور بعض فریسی عدالتِ عالیہ میں پُکارا۔ اَے مردو بھائیو۔ مَیں فریسی اور فریسیوں کی اولاد ہُوں۔ اور مُردوں کی قیامت کی اُمّید کے سبب سے مجھ پر مقدمہ ہو رہا ہے ۔ ۷ جب اُس نے یہ کہا تو فریسیوں اور صدُوقیوں میں اختلاف ہُؤا اور مجلس میں پھُوٹ پڑی ۔ ۸ کیونکہ صدُوقی تو کہتے ہیں کہ نہ قیامت ہوتی ہے نہ کوئی فرشتہ یا رُوح ہے مگر فریسی دونوں کا اقرار کرتے ہیں ۔ ۹ پس بڑا شور ہُؤا اور فریسیوں کے فرقے کے چند فقیہہ اُٹھے اور یُوں کہہ کر جھگڑنے لگے کہ ہم اِس آدمی میں کچھ بُرائی نہیں پاتے ہیں اگر کسی رُوح یا فرشتے نے اُس سے کلام کیا ہو تو پھر کیا؟ ۔

۱۰ جب بڑی تکرار ہُوئی تو قائد نے اِس خوف سے کہ پولُس اُن سے ٹکڑے ٹکڑے نہ کیا جائے فوج کو حکم دیا کہ اُتر کر اُسے اُن کے درمیان سے زبردستی نکالو اور قلعہ میں لے آؤ ۔

۱۱ اور اُسی رات خُداوند اُس کے پاس آ کھڑا ہُؤا اور کہا خاطر جمع رکھ کہ جیسا تُو نے میری بابت یروشلیم میں گواہی دی ہے ویسے ہی تجھے رُوما میں بھی گواہی دینی ہوگی ۔

سازشِ یہود ۱۲ اور جب دِن ہُؤا تو بعض یہُودیوں نے ایکا کر کے لعنت کی قسم کھائی اور کہا کہ جب تک ہم پولُس کو قتل نہ کر لیں نہ کچھ کھائیں گے نہ پئیں گے ۔ ۱۳ اور جنہوں نے آپس میں یہ قسم کھائی چالیس سے زیادہ تھے ۔ ۱۴ پس اُنہوں نے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس جا کر کہا کہ ہم نے لعنت کی قسم کھائی ہے کہ جب تک پولُس کو قتل نہ کر لیں کچھ نہ چکھیں گے ۔ ۱۵ پس اب تم اہلِ عدالتِ عالیہ سے مِل کر قائد کو خبر دو کہ اُسے تمہارے پاس لائے گویا تم اُس کے معاملے کی حقیقت زیادہ دریافت کرنا چاہتے ہو اور ہم اُس کے پہنچنے سے پہلے ہی اُسے قتل کرنے کو تیار ہیں ۔ ۱۶ اور پولُس کا بھانجا اُن کی گھات کی خبر سُن کر آیا اور قلعہ میں جا کر پولُس کو خبر دی ۔ ۱۷ تب پولُس نے صُوبہ داروں میں سے ایک کو بُلا کر کہا۔ اِس نوجوان کو قائد کے پاس لے جا۔ یہ اُس سے کچھ کہنا چاہتا ہے ۔ ۱۸ پس وہ اُسے قائد کے پاس لے گیا اور کہا کہ پولُس قیدی نے مجھے بُلا کر درخواست کی کہ اِس نوجوان کو تیرے پاس لاؤں کیونکہ یہ تجھ سے کچھ کہنا چاہتا ہے ۔ ۱۹ تب قائد نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اور اُسے الگ لے جا کر پُوچھا کہ کیا بات ہے جو مجھ سے کہنا چاہتا ہے ۔ ۲۰ اُس نے کہا۔ یہُودیوں نے ایکا کیا ہے کہ تجھ سے درخواست کریں کہ کل پولُس کو عدالتِ عالیہ میں پیش کرے گویا تُو اُس کے حال کی اور بھی تحقیقات کرنا چاہتا ہے ۔ ۲۱ پس تُو اُن کی نہ ماننا۔ کیونکہ اُن میں چالیس آدمیوں سے زیادہ اُس کی گھات میں لگے ہیں

باب ۲۳: ۵ - خر ۲۲: ۲۸ +

جنہوں نے لعنت کی قسم کھائی ہے کہ جب تک اُسے مار نہ ڈالیں نہ کھائیں گے نہ پئیں گے اور اب وہ تیّار ہیں اور تیرے وعدہ کے منتظر ہیں ۞ ۲۲ تب قائد نے اُس نوجوان کو رخصت کیا اور حکم دیا کہ کسی سے نہ کہنا کہ تُو نے مجھ پر یہ ظاہر کیا ہے ۞

انتقال قیصریہ

۲۳ اور دو صُوبہ داروں کو پاس بُلا کر کہا دو سَو سپاہی اور ستّر سوار اور دو سَو نیزہ بردار رات کی تیسری گھڑی کے قریب تیّار رکھّو کہ قیصریہ کو جائیں ۞ ۲۴ اور جانور مہیّا کرو کہ وہ پولُس کو سوار کر کے فیلکس حاکم کے پاس صحیح سلامت پہنچائیں ۞ ۲۵ اور اِس مضمون کا خط لکھا ۞

۲۶ کلودِیُس لُوسیاس کا عزّت مآب فیلکس حاکم کو سلام ۞ ۲۷ اِس شخص کو یہودیوں نے پکڑ کر مار ڈالنا چاہا مگر مَیں یہ معلوم کر کے کہ یہ رُومی ہے فوج سمیت چڑھ گیا اور اِسے چُھڑا لایا ۞ ۲۸ اور جب مَیں نے دریافت کرنا چاہا کہ اُنہوں نے کس سبب سے اِس پر نالش کی تو اسے اُن کی عدالتِ عالیہ میں پیش کیا ۞ ۲۹ تو معلوم ہُوا کہ وہ اپنی شریعت کے مسائل کی بابت اِس پر نالش کرتے ہیں مگر اِس کا کوئی ایسا قصور نہیں جس کے باعث یہ قتل یا قید کے لائق ہو ۞ ۳۰ اور جب مجھے خبر ملی کہ وہ اِس شخص کی گھات میں لگے ہیں تو مَیں نے اِسے تیرے پاس بھیج دیا اور اِس کے مُدعیوں کو بھی حکم دے دیا ہے کہ تیرے پاس حاضر ہو کر اِس کی بابت جو کہنا ہو سو کہیں۔ زیادہ سلام ۞

۳۱ پس سپاہیوں نے حکم کے مُوافق پولُس کو لے کر راتوں رات انتپترِس میں پہنچا دیا ۞ ۳۲ اور دُوسرے دن سواروں کو اُس کے ساتھ روانہ کر کے آپ قلعہ کو لَوٹ آئے ۞ ۳۳ اور سواروں نے دُوسرے دن قیصریہ میں پہنچ کر حاکم کو خط دے دیا اور پولُس کو بھی اُس کے آگے حاضر کیا ۞ ۳۴ اُس نے خط پڑھ کر پُوچھا کہ یہ کس صُوبہ کا ہے اور یہ معلوم کر کے کہ کِلِکیہ کا ہے ۞ ۳۵ اُس سے کہا کہ جب تیرے مُدعی بھی حاضر ہوں گے تو مَیں تیری سُنوں گا اور حکم دیا کہ اُسے ہیرودیس کی بارگاہ میں قید رکھیں ۞

باب ۲۴

فیلکس کے سامنے

۱ پانچ دن کے بعد حننیاہ کاہن اعظم چند بزرگوں اور ترطُلّس نامی ایک وکیل کو ساتھ لے کر آیا اور حاکم کے حضُور پولُس پر نالش کی ۞ ۲ جب وہ بُلایا گیا تو ترطُلّس الزام لگا کر کہنے لگا۔

ہم تیرے وسیلے سے بڑے امن میں ہیں اور تیری دُور اندیشی سے اِس قوم کے مفاد کے لئے اصلاحات ہوتی ہیں ۞ ۳ اے عزّت مآب فیلکس ہر زمان و مکان ہم کمال شکر گزاری کے ساتھ تیرا یہ احسان مانتے ہیں ۞ ۴ لیکن تاکہ تجھے زیادہ تکلیف نہ دُوں مَیں تیری منّت کرتا ہُوں۔ کہ تُو اپنی مہربانی سے ہماری دو ایک باتیں سُن لے ۞ ۵ کیونکہ ہم نے اِس شخص کو مُفسد اور تمام دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ انگیز اور ناصریوں کی بدعت کا سرگروہ پایا ہے ۞ ۶ اِس نے ہیکل کو ناپاک کرنے کی بھی کوشش کی تھی اور ہم نے اِسے پکڑا [اور چاہا کہ اپنی شریعت کے مُطابق اِس کی عدالت کریں ۞ ۷ مگر لُوسیاس قائد آ کر بڑی زبردستی سے اِس کو ہمارے ہاتھ سے چھین لے گیا ۞ ۸ اور اِس کے مُدعیوں کو حکم دیا کہ تیرے پاس جائیں] پس تُو آپ تحقیق کر کے اِن سب باتوں کو اُسی سے دریافت کر سکتا ہے جن کا ہم اِس پر الزام لگاتے ہیں ۞ ۹ اور یہودیوں نے بھی متفق ہو کر کہا کہ یہ باتیں اِسی طرح ہیں ۞

معذرتِ پولُس

۱۰ جب حاکم سے بولنے کا اشارہ پایا تو پولُس نے یُوں جواب دیا۔

چُونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُو بہت برسوں سے اِس قوم کا منصف ہے مَیں بڑی خاطر جمعی سے اپنا عذر بیان کرتا ہُوں ۞ ۱۱ کیونکہ تُو دریافت کر سکتا ہے کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں ہُوئے کہ مَیں یرُوشلیم میں عبادت کرنے گیا تھا ۞ ۱۲ اور اُنہوں نے ہیکل میں مجھے کسی کے

ساتھ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد برپا کرتے نہ پایا نہ عبادتخانوں
۱۳ میں ۔ نہ شہر میں ۔ اور نہ اِن باتوں کو جِن کا یہ مجھ پر اَب اِلزام لگاتے
۱۴ ہیں تیرے سامنے ثابت کر سکتے ہیں ۔ لیکن تیرے سامنے مَیں
یہ اِقرار کرتا ہُوں کہ جِس مذہب کو وہ بدعت کہتے ہیں اُسی میں
ہمارے آبا کے خُدا کی عِبادت کرتا اور اُس سب پر اِیمان لاتا
ہُوں جو شریعت کے مُطابق اور صحائف انبیا میں لکھا ہے ۔
۱۵ اور خُدا سے اِس بات کی اُمّید رکھتا ہُوں جِس کے یہ خُود بھی مُنتظِر
ہیں کہ راستبازوں اور ناراستوں دونوں کی قیامت ہوگی ۔
۱۶ اور مَیں اِسی سبب سے خُود کوشش کرتا ہُوں کہ خُدا اور آدمیوں
کے سامنے میری ضمیر مجھے کبھی ملامت نہ کرے ۔
۱۷ اَب بہت برسوں کے بعد مَیں اپنی قوم کو خیرات پہنچانے
۱۸ اور نذریں چڑھانے آیا ہُوں ۔ اُنہوں نے بغیر ہنگامے یا بلوے
کے مجھے طہارت کی حالت میں یہ کام کرتا ہیکل میں پایا۔ ہاں
۱۹ آسیہ کے چند یہُودیوں نے ۔ جن کو چاہیئے تھا کہ تیرے حضُور
حاضر ہوتے اور اگر اُن کا مجھ پر کچھ دعویٰ تھا تو نالش کرتے ۔
۲۰ یا یہی خُود کہیں کہ جب مَیں عدالتِ عالیہ کے سامنے کھڑا تھا تو
۲۱ مجھ میں کیا بدی پائی تھی؟ ۔ سوائے اِسی ایک بات کے کہ
مَیں نے اُن میں کھڑے ہوکر بُلند آواز سے کہا تھا کہ مُردوں کی
قیامت کے بارے میں آج مجھ پر تمہارے سامنے مقدمہ ہو
رہا ہے ۔
۲۲ فیلِکس نے حالانکہ وہ اِس مذہب سے خُوب واقِف تھا
اُنہیں تاخیر میں ڈالا اور کہا۔ جب لُوسیاس قائد آئے گا تو تمہارا
۲۳ مقدمہ فیصل کرُوں گا ۔ اور صُوبہ دار کو حکم دیا کہ اِس کی حفاظت
تو کر لیکن اِسے آرام سے رکھ اور اِس کے خیرخواہوں میں سے
کِسی کو اُس کی خِدمت کرنے سے مَنع مَت کر ۔
۲۴ اور چند روز کے بعد فیلِکس اپنی بیوی دُرُوسِلّہ کو جو
یہُودن تھی ساتھ لے کر آیا اور پَولُوس کو بُلوا کر اُس سے مسیح یسُوع
کے دِین کی کیفیت سُنی ۔ مگر جب وہ راستبازی اور عِفّت اور ۲۵
آیندہ عدالت کا بیان کر رہا تھا تو فیلِکس نے دہشت کھا کر
جواب دیا کہ اَب تُو جا۔ فُرصت پاکر تجھے پھر بُلاؤں گا ۔ اور اُس ۲۶
کو یہ امید بھی تھی کہ پَولُوس سے کچھ رشوت ملے گی۔ اِسلئے اُسے
اکثر بُلاتا اور اُس کے ساتھ گُفتگُو کیا کرتا تھا ۔ لیکن جب دو برس ۲۷
گزُر گئے تو پُرکِیُوس فَستُس فیلِکس کی جگہ مُقرر ہوکر آیا ۔ اور فیلِکس ۲۸
اِس غرض سے کہ یہُودیوں کو اپنا ممنُون کرے۔ پَولُوس کو قید ہی
میں چھوڑ گیا +

باب ۲۵

فَستُس کے سامنے

پس فَستُس صُوبہ میں داخل ہوکر تین روز ۱
کے بعد قیصریہ سے یرُوشلیم کو گیا ۔ تب سردار کاہنوں اور یہُودیوں ۲
کے رئیسوں نے پَولُوس کی مُخالفت میں اُس کے پاس آکر نالش
کی اور اُس کی مِنّت کرکے ۔ یہ مہربانی چاہی کہ وہ اُسے یرُوشلیم ۳
میں بُلا بھیجے اور وہ گھات میں تھے کہ اُس کو راہ میں مار ڈالیں ۔
مگر فَستُس نے جواب دیا کہ پَولُوس قیصریہ میں مُقیّد ہے اور مَیں آپ جلد ۴
وہاں جاؤں گا ۔ اور کہا۔ پس تم میں سے جو صاحبِ اِختیار ہیں ۵
وہ ساتھ چلیں اور اگر اُس شخص میں کچھ قصُور ہے تو اُس پر نالش
کریں ۔ پس وہ اُن کے درمیان آٹھ دس دِن رہ کر قیصریہ کو ۶
گیا۔ اور دُوسرے دن تختِ عدالت پر بیٹھ کر حکم دیا کہ پَولُوس
حاضر کِیا جائے ۔ جب وہ حاضر ہُؤا تو وہ یہُودی جو یرُوشلیم ۷
سے آئے تھے اُسکے گرد کھڑے ہوکر اُس پر بہتیرے سخت
اِلزام لگانے لگے جن کو ثابت نہ کر سکے ۔ اور پَولُوس نے یہ عُذر ۸
کِیا کہ مَیں نے نہ تو یہُودیوں کی شریعت کا گُناہ کِیا ہے نہ
ہیکل کا نہ قیصر کا ۔ مگر فَستُس نے یہ چاہ کر کہ یہُودیوں کو اپنا ۹
ممنُون کرے پَولُوس کو جواب دے کر کہا۔ کیا تجھے یرُوشلیم
جانا منظور ہے کہ وہاں میرے سامنے اِن باتوں کی بابت تیرا

۱۰ اِنصاف ہو؟ لیکن پَولُوس نے کہا مَیں قَیصر کے تختِ عدالت کے سامنے کھڑا ہُوں چاہئے کہ یہیں میرا اِنصاف ہو۔ یہُودیوں کا
۱۱ مَیں نے کچھ قصُور نہیں کیا چُنانچہ تُو بھی خُوب جانتا ہے۔ لیکن اگر مَیں قصُوروار ہُوں یا مَیں نے قتل کے لائق کوئی کام کیا ہو تو مَرنے سے اِنکار نہیں کرتا لیکن اگر اُن باتوں کی جن کی وہ مجھ پر نالش کرتے ہَیں کچھ اصل نہیں تو کوئی مجھ کو رعایتہً اُن کے حوالے نہیں کر سکتا
۱۲ مَیں قَیصر کے ہاں مُرافعہ کرتا ہُوں۔ تب فِستُس نے صلاح کاروں سے مصلحت کر کے جواب دیا کہ تُو نے قَیصر کے ہاں مُرافعہ کیا ہے تُو قَیصر ہی کے پاس جائے گا۔

اَغرِپا کے سامنے

۱۳ اور کچھ دن گزرنے کے بعد اَغرِپا بادشاہ اور
۱۴ بِرنیکے قَیصریہ میں آئے کہ فِستُس سے مُلاقات کریں۔ اور اُن کے وہاں کافی دِن رہنے کے بعد فِستُس نے پَولُوس کا حال بادشاہ سے بیان کیا اور کہا۔ ایک شخص ہے جسے فیلِکس قید
۱۵ میں چھوڑ گیا ہے۔ جب مَیں یرُوشلیم میں تھا تو سردار کاہن اور یہُودیوں کے بزرگ میرے پاس آئے اور اُس کی سزا کے حکم کے
۱۶ طالب ہُوئے۔ اُنہیں مَیں نے جواب دیا کہ رُومیوں کا دستُور نہیں کہ کسی آدمی کو رعایتہً حوالہ کریں جب تک مدعا علیہ اپنے مدعیوں کے رُوبرُو ہو کر جرم سے اپنی صفائی کرنے کے لئے عُذر
۱۷ کا موقع نہ پائے۔ پس جب وہ یہاں اکٹھے ہُوئے تو مَیں نے کچھ دیر نہ کی بلکہ دُوسرے ہی دن تختِ عدالت پر بیٹھ کر حکم دیا کہ اُس
۱۸ آدمی کو لاؤ۔ مگر جب اُس کے مُدعی اُس کے گرداگرد کھڑے ہُوئے تو اُنہوں نے اُس کے حق میں کسی ایسی بات کا اِلزام نہ
۱۹ لگایا جس میں مجھے کچھ بُرائی نظر آتی ہو۔ بلکہ اپنے دین اور کسی یسُوع کی بابت اُس سے بحث کرتے تھے جو مَر گیا تھا اور پَولُوس اُسے
۲۰ زندہ بتاتا ہے۔ جب مَیں اِس طرح کی بحث سے شک میں پڑا تو اُس سے پُوچھا کیا تجھے یرُوشلیم جانا منظُور ہے کہ وہاں اِن باتوں
۲۱ کا فیصلہ ہو؟ مگر جب پَولُوس نے مُرافعہ کیا کہ میرا اِنصاف شہنشاہ کی بارگاہ کی تجویز پر موقُوف رہے تو مَیں نے حکم دیا کہ جب تک اُسے قَیصر کے پاس نہ بھیجُوں اُس کی نگہبانی کی جائے۔
۲۲ تب اَغرِپا نے فِستُس سے کہا۔ مَیں بھی چاہتا ہُوں کہ اُس آدمی کی سُنوں اُس نے کہا تو کل اُس کی سُن لے گا۔

۲۳ پس۔ دُوسرے دن جب اَغرِپا اور بِرنیکے بڑی شان و شوکت سے سرداروں اور شہر کے رئیسوں کے ساتھ دیوان خانے میں داخل ہُوئے تو فِستُس کے حکم سے پَولُوس حاضر کیا گیا
۲۴ تب فِستُس نے کہا۔

اَے اَغرِپا بادشاہ اور اَے سب حاضرین۔ جو ہمارے ساتھ یہاں حاضر ہو تم اِس آدمی کو دیکھتے ہو جس کی بابت یہُودیوں کی ساری جماعت نے یرُوشلیم میں بلکہ یہاں بھی چِلّا چِلّا کر مجھ سے عرض کی کہ اِس کا آگے کو زِندہ رہنا مُناسب نہیں۔
۲۵ لیکن مجھے معلُوم ہُؤا کہ اِس نے قتل کے لائق کچھ نہیں کیا۔ مگر جب اُس نے شہنشاہ کے ہاں مُرافعہ کیا تو مَیں نے اِس کے بھیجنے کی تجویز کی۔
۲۶ اور مجھے اِس کی بابت کوئی یقینی بات معلُوم نہیں جو مَیں سرکارِ عالی کو لکھُوں اِس واسطے مَیں نے اِسے تمہارے آگے اور خاص کر تیرے حضُور اَے اَغرِپا بادشاہ حاضر کیا ہے تاکہ تحقیقات کے بعد لکھنے کے قابل کوئی بات پاؤں۔
۲۷ کیونکہ قیدی کو بھیجنا اور اُن اِلزاموں کو جو اُس پر لگائے گئے ہوں بیان نہ کرنا مجھے بعید العقل معلُوم ہوتا ہے +

باب ۲۶

معذرتِ پَولُوس

۱ اِس پر اَغرِپا نے پَولُوس سے کہا تجھے اپنا بیان کرنے کی اجازت ہے۔ تب پَولُوس ہاتھ بڑھا کر اپنا عُذر یُوں پیش کرنے لگا۔

۲ اَے اَغرِپا بادشاہ۔ مَیں اُن سب باتوں کی بابت جن کا یہُودی مجھ پر اِلزام لگاتے ہَیں۔ آج تیرے حضُور جواب دہی کرنا اپنی

۳ سعادت جانتا ہُوں ۃ خاص کر اِس لِئے کہ تُو یہودیوں کی سَب
رسُوم اَور مَسائل سے واقف ہَے۔ پَس مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں
کہ صبر سے میری سُن لے ۃ
۴ چُونکہ مَیں آغازِ جوانی ہی سے اپنی قوم کے درمیان یروشلیم
۵ میں تھا۔ تمام یہُودی میرے چال چلن سے واقف ہَیں ۃ اَور
اِس لِئے کہ وہ شروع سے مجھے جانتے ہَیں اگر وہ چاہیں تو گواہ
ہو سکتے ہَیں کہ مَیں فریسی ہو کر اپنے دین کے سَب سے پابندِ مذہب فرقے
۶ کے مُوافق زندگی بسر کرتا تھا ۃ اَور اَب اُس وعدے کی اُمید کے سَبَب
سے حاضرِ عدالت کیا گیا ہُوں جو خُدا نے ہمارے آبا و اجداد سے کیا
۷ تھا ۃ اُسی وعدے کے پُورے ہونے کی اُمید پر ہمارے بارہ قبائل
رات دن بدل و جان عبادت کیا کرتے ہَیں۔ اِسی اُمید کے سَبَب سے
۸ اَے بادشاہ یہودی مجھ پر نالش کرتے ہَیں ۃ یہ بات تمہارے نزدیک
کیونکر ناقابلِ اِعتبار سمجھی جائے کہ خُدا مُردوں کو زندہ کرتا ہَے؟ ۃ
۹ ہاں مَیں نے بھی سمجھا کہ یسُوعؔ ناصری کے نام کی بہت مخالفت کرنا مجھ
۱۰ پر واجب ہَے ۃ مَیں نے یروشلیم میں اَیسا ہی کِیا۔ اَور سردار کاہنوں کی طرف
سے اختیار پا کر بہت سے مُقدّسوں کو قَید خانے میں بند کیا اَور جب وہ
۱۱ قتل کِئے جاتے تھے تو مَیں بھی یہی رائے دیتا تھا ۃ اَور ہر عبادتخانے میں
اُنہیں سزا دلا دلا کر زبردستی اُن سے کُفر کہلواتا تھا۔ بلکہ اُنکی مخالفت میں
اَیسا دیوانہ بنا کہ غیر شہروں میں بھی اُن کو ایذا دیتا تھا ۃ
۱۲ اِسی حال میں جب سردار کاہنوں سے اِختیار اَور پروانے لیکر مَیں
۱۳ دمشق کو جا رہا تھا ۃ تو اَے بادشاہ مَیں نے نصف النہار کے وقت راہ میں
دیکھا کہ سُورج کی تجلّی سے زیادہ آسمان سے ایک نُور میرے اَور میرے
۱۴ ہمسفروں کے گِرداگِرد آ چمکا ۃ جب ہم سَب زمین پر گر پڑے تو مَیں نے
ایک آواز سُنی جو مجھ سے عبرانی زُبان میں کہتی تھی کہ شاؤل! شاؤل! تُو
۱۵ مجھے کیوں ایذا دیتا ہَے؟ پَینے پر لات مارنا تجھے دُشوار ہَے ۃ مَیں نے
کہا۔ اَے خُداوند تُو کون ہَے؟ خُداوند نے کہا مَیں یسُوعؔ ہُوں جسے تُو ایذا
۱۶ دیتا ہَے ۃ لیکن اُٹھ اَور اپنے پاؤں پر کھڑا ہو۔ کیونکہ مَیں اِسلئے تجھ پر

ظاہر ہُوا ہُوں کہ تجھے اُن باتوں کا خادم اَور گواہ مُقرر کروں جو تُو نے دیکھی
ہَیں اَور جو مَیں تجھے دکھایا کرُوں گا ۃ مَیں تجھے اِس اُمّت سے اَور غیر ۱۷
قوموں سے بھی بچاتا رہوں گا جنکے پاس مَیں تجھے اَب اِسلئے بھیجتا ہُوں ۃ
کہ اُنکی آنکھیں کھول دے تاکہ اندھیرے سے روشنی کی طرف اَور شیطان کے ۱۸
اِختیار سے خُدا کی طرف راغب ہوں اَور مُجھ ہی پر ایمان رکھ کر اپنے گُناہوں
کی مُعافی اَور مُقدّسوں کے درمیان میراث پائیں ۃ
اِسلئے اَے اَگرِپّا بادشاہ مَیں اُس آسمانی رُؤیا کا نافرمان نہ ہُوا ۃ ۱۹
بلکہ پہلے اُنہیں جتاتا رہا جو دمشق میں ہَیں۔ پھر یروشلیم اَور سارے مُلک ۲۰
یہُودیہ کے باشندوں کو۔ اَور پھر غیر قوموں کو۔ کہ توبہ کریں اَور توبہ کے لائق
اَعمال سے خُدا کی طرف رجُوع لائیں ۃ اِنہی باتوں کے سَبَب سے یہُودیوں ۲۱
نے مجھے ہَیکل میں پکڑ کر قتل کرنے کی کوشش کی ۃ مگر خُدا کی مَدد سے مَیں آج ۲۲
تک قائم ہُوں اَور چھوٹے بڑے کے لِئے گواہی دیتا ہُوں۔ اَور سوائے اُن
باتوں کے کچھ نہیں کہتا۔ جن کی پیشین گوئی انبیا اَور مُوسیٰ نے بھی کی ہَے ۃ کہ ۲۳
واجب تھا کہ المسیح دُکھ اُٹھائے اَور سَب سے پہلے مُردوں میں سے زندہ
ہو کر اِس اُمّت کو اَور غیر قوموں کو بھی منوّر کرے ۃ
جب وہ اِس طرح جواب دِہی کر رہا تھا تو فَستُس نے بُلند آواز سے ۲۴
کہا۔ کہ اَے پَولُسؔ تُو دیوانہ ہَے۔ تُو زیادہ پڑھنے سے دیوانہ ہو گیا ہَے ۃ
پَولُسؔ نے کہا۔ اَے عزّت مآب فَستُس۔ مَیں دیوانہ نہیں بلکہ حق اَور حکمت کی ۲۵
باتوں کا قائل ہُوں ۃ کیونکہ بادشاہ اِن باتوں سے واقف ہَے اَور مَیں اِسی ۲۶
سَبَب سے اُسکے سامنے بے دھڑک بولتا ہُوں کیونکہ مجھے یقین ہَے کہ
اِن باتوں میں سے کوئی اُس سے پوشیدہ نہیں کیونکہ یہ ماجرا کہیں کونے میں
نہیں ہُوا ۃ اَے اَگرِپّا بادشاہ کیا تُو انبیا کا یقین کرتا ہَے؟ مَیں جانتا ۲۷
ہُوں کہ تُو یقین کرتا ہَے ۃ تب اَگرِپّا نے پَولُسؔ سے کہا کہ تیری ترغیب ۲۸
سے مَیں مسیحی ہو جانے کے قریب ہُوں ۃ پَولُسؔ نے کہا چاہے قریب ہو ۲۹
چاہے بعید۔ خُدا کرے کہ صرف تُو ہی نہیں بلکہ سَب جو میری سُنتے ہَیں
آج میری مانند ہو جائیں سوائے اِن زنجیروں کے ۃ
تب بادشاہ اَور حاکم اَور برنیکے اَور اُن کے ہمنشین اُٹھ کھڑے ۳۰

۳۱ ہُوئے اَور الگ جا کر ایک دُوسرے سے باتیں کرنے اَور کہنے لگے کہ اِس ۳۲ آدمی نے ایسا کچھ نہیں کِیا جو قتل یا قَید کے لائق ہو۔ اَور اَغرِپّا نے فِستُس سے کہا۔ اگر اِس نے قَیصر کے ہاں مُرافعہ نہ کیا ہوتا تو یہ آدمی رہا کیا جا سکتا تھا۔

باب ۲۷

از قیصریہ تا کریت

۱ اَور جَب فَیصل ہو چُکا کہ پَولُس جہاز پر اِطالیہ کو جائے اَور کہ پَولُس دُوسرے قَیدیوں سمیت یُولِیُس نامی شہنشاہی سپاہ کے ایک ۲ صُوبہ دار کے سپُرد کیا جائے۔ تو ہم اَدرمُتِّیُن کے ایک جہاز پر سوار ہو کر روانہ ہُوئے جو آسیہ کی بندرگاہوں میں جانے کو تھا۔ اَور تِھسلُنیکی کا اَرِستَرخُس ۳ مَقدُونی ہمارے ساتھ رہا۔ اَور دُوسرے دِن ہم صَیدا میں پہنچے اَور یُولِیُس نے پَولُس سے اَچھا سلوک کر کے اجازت دی کہ خَیرخواہوں کے پاس جائے ۴ اَور اُن سے خاطرداری پائے۔ وہاں سے روانہ ہو کر ہم کُپرُس کی اوٹ میں ۵ ہو کر چلے کیونکہ ہَوا مُخالِف تھی۔ اَور جَب ہم کِلِکیہ اَور پمفُولیہ کے سمندر سے ۶ گُزر گئے تو مُورہ میں آئے جو لُوکیہ میں ہے۔ وہاں صُوبہ دار نے اسکندریہ کا ایک جہاز اطالیہ کو جاتے ہُوئے پا کر ہمیں اُس میں بٹھا دیا۔

۷ اَور جَب ہم بہت دِنوں تک آہستہ آہستہ چلتے رہے اَور بمُشکل کِنِدُس کے سامنے پہنچے۔ تو چُونکہ ہَوا ہمیں آگے بڑھنے نہ دیتی تھی سلمُونہ ۸ کے سامنے کریت کی اوٹ میں چلے۔ اَور بمُشکل اُس کے کنارے کنارے چل کر حسِین بندر نامی ایک مقام میں آئے جس سے لَسیہ شہر نزدیک تھا۔

۹ پس جَب بہت عرصہ گُزر گیا اَور اب جہازرانی بے خطر نہ رہی۔ اِس لئے کہ روزے کا دن بھی گُزر گیا تھا۔ تو پَولُس نے اُنہیں نصیحت ۱۰ کر کے۔ کہا۔ اَے مَردو۔ مُجھے معلوم ہوتا ہے کہ اِس سفر میں تکلیف اَور ۱۱ نقصان بہت ہو گا۔ نہ صِرف بار اَور جہاز کا بلکہ ہماری جانوں کا بھی۔ مگر صُوبہ دار نے پَولُس کی نِسبت سَرہنگ اَور سفّان کی باتوں کا زیادہ اِعتبار ۱۲ کیا۔ اَور اِسلئے کہ وہ بندر جاڑا کاٹنے کے لئے اَچھا نہ تھا۔ اکثروں کی صلاح ٹھہری کہ وہاں سے روانہ ہوں تاکہ اگر ہو سکے تو فِینِکس میں پہنچ کر جاڑا کاٹیں وہ کریت کا ایک بندر ہے جس کا رُخ مغرب کے مُقابل جنُوب اَور شمال کی طرف ہے۔

از کریت تا مالِطہ

۱۳ جَب کچھ کچھ جنُوبی ہَوا چلنے لگی تو اُنہوں نے یہ سمجھ کر کہ ہمارا مطلب حاصل ہو گیا لنگر اُٹھا دیا اَور کریت کے کنارے ۱۴ کے قریب قریب چلے۔ لیکن تھوڑی دیر بعد ایک بڑی طوفانی ہَوا جو یُورکُلون ۱۵ کہلاتی ہے جزیرے پر سے آئی۔ اَور جَب جہاز ہَوا کی زد میں آ گیا اَور اُسکا سامنا ۱۶ نہ کر سکا تو ہم نے ناچار ہو کر اُسے بہنے دیا۔ اَور کلَودہ نامی ایک چھوٹے جزیرے کی اوٹ میں بہتے بہتے ہم نے بڑی مُشکل سے قارب کو قابُو میں ۱۷ لاکر۔ اُوپر چڑھایا۔ اَور اُنہوں نے جہاز رسّوں سے باندھا۔ اَور چُونکہ سُورطِس کے دلدل میں دھنس جانے کا ڈر تھا بڑا بادبان اُتار دیا اَور اُسی طرح بہتے ۱۸ چلے گئے۔ اَور جَب ہم طُوفان سے بہت ہچکولے کھاتے رہے تو دُوسرے ۱۹ دِن بار جہاز پھینکا گیا۔ اَور تیسرے دِن اُنہوں نے اپنے ہی ہاتھوں سے ۲۰ جہاز کے آلات و اسباب بھی پھینک دئے۔ اَور جَب بہت دِنوں تک نہ سُورج اَور نہ ستارے نظر آئے اَور طوفان بشِدّت آتا رہا تو آخر ہمیں بچنے کی اُمّید بالکل نہ رہی۔

۲۱ اَور بہت فاقوں کے بعد پَولُس نے اُن کے بیچ میں کھڑے ہو کر کہا۔ اَے مَردو۔ مُناسب تھا کہ تم میری بات مان کر کریت سے روانہ ۲۲ نہ ہوتے اَور یہ تکلیف اَور نقصان نہ اُٹھاتے۔ مگر اَب تمہیں آگاہ کرتا ہُوں کہ خاطر جمع رکھو کہ تم میں سے کسی کی جان کا نقصان نہ ہو گا مگر صرف ۲۳ جہاز کا۔ کیونکہ خُدا جس کا مَیں ہُوں اَور جس کی عبادت مَیں کرتا ہُوں ۲۴ اُس کا فرشتہ اِسی رات کو میرے پاس آیا۔ اَور کہا اَے پَولُس نہ ڈر کیونکہ ضرُور ہے کہ تُو قَیصر کے آگے حاضر ہو اَور دیکھ جِتنے تیرے ساتھ جہاز میں ۲۵ سوار ہیں اُن سَب کی خُدا نے تیری خاطر جان بخشی کی ہے۔ اِسلئے اَے مَردو۔ خاطر جمع رکھو کیونکہ مَیں خُدا کا یقین کرتا ہُوں کہ جَیسا مُجھ سے کہا ۲۶ گیا ہے وَیسا ہی ہو گا۔ لیکن ضرُور ہے کہ ہم کسی جزیرہ میں جا پڑیں۔

۲۷ جَب چودھویں رات آئی کہ ہم بحیرۂ اَدریہ میں ٹکراتے پھرتے تھے تو آدھی رات کو مَلّاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا کہ کسی مُلک کے

۲۸ نزدیک پہنچ گئے ہَیں ۝ اَور پانی کی تھاہ لے کر بیس پُرسا پایا اَور تھوڑا آگے
۲۹ بڑھ کر پھر تھاہ لی اَور پندرہ پُرسا پایا ۝ اَور اِس ڈر سے کہ ہم کہیں چٹانوں
پر نہ جا پڑیں دُنباسے سے چار لنگر ڈالے اَور صُبح ہونے کے لئے دُعا کرتے رہے ۝
۳۰ اَور جب مَلّاحوں نے چاہا کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں اَور اِس بہانے
۳۱ سے کہ گلہی سے بھی لنگر ڈالیں قارب کو سمندر میں اُتارنے لگے ۝ تو پَولُوس
نے صُوبہ دار اَور سپاہیوں سے کہا کہ اگر یہ جہاز پر نہ رہیں تو تم بچ نہیں
۳۲ سکتے ۝ تب سپاہیوں نے قارب کی رسّیاں کاٹ کر اُسے گرا دیا ۝
۳۳ اَور جب دِن چڑھنے لگا تو پَولُوس نے سب کی مِنّت کی کہ کُچھ کھائیں
اَور کہا کہ آج چَودہ دن ہو گئے ہَیں کہ تم نے اُمّید و بیم کی حالت میں فاقوں
۳۴ پر فاقے کھینچ کر کُچھ نہ کھایا ۝ اِس لئے مَیں تمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ
کُچھ کھا لو کیونکہ اِس پر تمہاری سلامتی مَوقُوف ہَے۔ کیونکہ تم میں سے کسی
۳۵ کے سر کا بال بھی بیکانہ ہوگا ۝ اَور یہ کہہ کر اُس نے روٹی لی اَور سب کے
۳۶ سامنے خُدا کا شُکر کیا۔ اَور توڑ کر کھانے لگا ۝ تب وہ سب خاطر جمع ہُوئے
۳۷ اَور آپ بھی کھانے لگے ۝ اَور ہم سب مِل کر جہاز میں دو سَو چھہتّر جانیں
۳۸ تھیں ۝ اَور جب کھا کر آسُودہ ہو گئے تو اناج سمندر میں پھینک دیا
تاکہ جہاز کو ہلکا کریں ۝
۳۹ اَور جب دن ہُؤا تو اُنہوں نے اُس مُلک کو تو نہ پہچانا مگر ایک
ساحل دار خلیج دیکھ کر صلاح کی کہ اگر ہو سکے تو جہاز کو اُس پر چڑھا لیں ۝
۴۰ پس لنگر کھول کر سمندر میں چھوڑ دئیے۔ اَور پتواروں کی بھی رسّیاں
کھول کر اگلا بادبان ہَوا کے رُخ چڑھایا اَور کنارے کی طرف ہو لئے ۝
۴۱ اَور سنگم کی جگہ میں آ کر جہاز کو زمین پر ٹِکایا۔ اَور گلہی تو دھکا کھا کر پھنس
گئی مگر دُنبالہ لہروں کے زور سے ٹوٹنے لگ گیا ۝
۴۲ اَور سپاہیوں کی یہ صلاح تھی کہ قیدیوں کو مار ڈالیں اَیسا نہ ہو
۴۳ کہ کوئی تَیر کر بھاگ جائے ۝ لیکن صُوبہ دار نے پَولُوس کو بچانے کی
غرض سے اُن کو اِس اِرادہ سے باز رکھّا اَور حکم دیا کہ جو لوگ تَیر سکتے ہَیں
۴۴ پہلے کُود کر خُشکی پر چلے جائیں ۝ اَور باقی لوگ بعض تختوں پر اَور بعض جہاز
کی اَور چیزوں کے سہارے سے۔ اَور اِسی طرح سب کے سب خُشکی پر
سلامت پہنچ گئے +

باب ۲۸

مالِطہ

۱ اَور جب ہم بچ نکلے تو معلُوم ہُؤا کہ اِس جزیرے کا نام مالِطہ
۲ ہَے ۝ اَور برابرہ نے ہم پر بہت مہربانی کی۔ کیونکہ مینہ کی جھڑی اَور جاڑے
۳ کے سبب سے اُنہوں نے آگ سُلگائی اَور ہم سب کی خاطر داری کی ۝ اَور
جب پَولُوس نے لکڑیوں کا گٹھّا جمع کر کے آگ میں ڈالا تو ایک افعی گرمی
۴ پا کر نِکلا اَور اُس کے ہاتھ پر لپٹ گیا ۝ جس وقت اُن برابرہ نے وہ کیڑا
اُس کے ہاتھ سے لِپٹا ہُؤا دیکھا تو ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ بیشک
یہ آدمی خُونی ہَے۔ کیونکہ اگرچہ یہ سمندر سے بچ گیا ہَے مگر عدل اِسے زندہ
۵ رہنے نہیں دیتا ۝ مگر اُس نے اُس کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا اَور اُسے
۶ کُچھ نقصان نہ ہُؤا ۝ مگر وہ مُنتظر تھے کہ وہ سُوج جائے گا یا مر کر یکایک
گِر پڑے گا لیکن جب دیر تک اِنتظار کیا اَور دیکھا کہ اُس کو کُچھ نقصان
نہیں پہنچا تو اَور خیال کر کے کہا کہ یہ تو کوئی معبُود ہَے ۝
۷ وہاں سے قریب پُبلِیُس نامی اُس جزیرے کے رئیس کی مِلکیّت
تھی اُس نے ہمیں گھر لے جا کر تین دن تک مہربانی سے ہماری مہمان نوازی
۸ کی ۝ اَور یُوں ہُؤا کہ پُبلِیُس کا باپ بُخار اَور اسہال سے بیمار پڑا تھا۔
پَولُوس نے اُس کے پاس جا کر دُعا کی اَور اُس پر ہاتھ رکھ کر اُسے شِفا دی ۝
۹ جب اَیسا ہُؤا تو جو باقی لوگ جزیرے میں بیمار تھے وہ بھی آئے۔ اَور
۱۰ تندرُست کِئے گئے ۝ اَور اُنہوں نے ہماری بڑی عزّت کی اَور چلتے
وقت جو کُچھ ہمیں درکار تھا جہاز میں رکھ دیا ۝

از مالِطہ تا رومَا

۱۱ اَور تین مہینے کے بعد ہم ایک اسکندری جہاز پر
روانہ ہُوئے جو جاڑے بھر اُس جزیرہ میں رہا تھا اَور جس کا نشان جوزا
۱۲ تھا ۝ اَور جب ہم سِراکُوسہ میں پہنچے تو وہاں تین دن رہے ۝ اَور وہاں ۱۳
سے گھُوم کر ریگیون میں آئے۔ اَور جب ایک روز کے بعد جنُوبی ہَوا
۱۴ چلی تو دُوسرے دن پُتیُولی میں پہنچے ۝ وہاں ہم بھائیوں کو پا کر اُن کی
مِنّت سے سات دِن اُن کے پاس رہے ۝

اَور اِسی طرح ہم رومہ تک پہنچے ۰

۱۵ وہاں سے بھی بھائی ہماری خبر سُن کر سُوقِ اپیئس اَور سہ سرائے تک ہمارے استقبال کو آئے۔ اَور پولوس نے اُنہیں دیکھ کر خُدا کا شُکر کِیا اَور اُس کی حوصلہ افزائی ہُوئی ۰

۱۶ **رومائے کُبریٰ** جب ہم رومہ میں پہنچے تو پولوس کو اجازت ہُوئی کہ اپنے ۱۷ نگران سپاہی کے ساتھ اکیلا رہے ۰ اَور تین دِن کے بعد اُس نے یہُودیوں کے رئیسوں کو بُلوایا۔ اَور جب وہ اکٹھے ہُوئے تو اُن سے یُوں مخاطب ہُوا کہ۔

اَے مَردو بھائیو۔ مَیں نے اُمّت کے یا آبائی رسُوم کے خِلاف کچھ نہیں کِیا۔ تو بھی یرُوشلیم سے مُقیّد ہو کر رومیوں کے ہاتھ حوالے کِیا ۱۸ گیا ہُوں ۰ اُنہوں نے میری تحقیقات کر کے مجھے چھوڑ دینا چاہا کیونکہ ۱۹ میرے قتل کا کوئی سبب نہ تھا ۰ مگر جب یہُودیوں نے مخالفت کی۔ مَیں نے مجبُور ہو کر قیصر کے ہاں مُرافعہ کِیا۔ مگر اِس واسطے نہیں کہ اپنی ۲۰ قَوم پر مجھے کچھ اِلزام لگانا تھا ۰ پس اِس لئے مَیں نے تمہیں بُلایا ہے کہ تم سے مِلُوں اَور گُفتگو کرُوں۔ کیونکہ اِسرائیل کی اُمید کے سبب سے مَیں اِس زنجیر سے بندھا ہُوا ہُوں ۰

۲۱ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم نے نہ یہُودیہ سے تیرے بارے میں خط پائے۔ نہ بھائیوں میں سے کسی نے آ کر تیری کچھ خبر سُنائی یا ۲۲ بدی بیان کی ۰ پس ہمیں مُناسب معلوم ہوتا ہے کہ تجھ سے سُنیں کہ تیرے خیالات کیا ہیں۔ کیونکہ اِس فرقے کی بابت ہم یہ جانتے ہیں ۲۳ کہ ہر جگہ اِس کی عَیب گوئی ہوتی ہے ۰ اَور وہ اُس سے ایک دِن ٹھہرا کر کثرت سے اُسکے مکان پر فراہم ہُوئے۔ اَور وہ خُدا کی بادشاہی کی گواہی دے دے کر اَور مُوسیٰ کی تورات اَور صحائفِ انبیا سے یسُوع کی بابت دلائل لا لا کر صُبح سے شام تک اُن سے بیان ۲۴ کرتا رہا ۰ اَور بعض نے اُس کی باتوں کو مان لیا اَور بعض نے نہ ۲۵ مانا ۰ جب وہ آپس میں متفق نہ ہُوئے تو پولوس کے اِس ایک بات کے کہنے پر رُخصت ہُوئے کہ رُوح القدس نے یشعیاہ نبی کی معرفت تمہارے باپ دادا سے خُوب فرمایا ۰ جب کہا کہ [۳۶]

جا اَور اِس اُمّت سے کہہ۔
تم سُنتے ہُوئے سُنو گے پر ہرگز نہ سمجھو گے
اَور دیکھتے ہُوئے دیکھو گے پر ہرگز نہ پہچانو گے ۰
۲۷ کیونکہ اِس قَوم کا دِل شحیم ہو گیا ہے۔
اَور وہ کانوں سے اُونچا سُنتے ہیں۔
اَور اپنی آنکھوں کو بند کر رکھّا
اَیسا نہ ہو کہ آنکھوں سے پہچانیں
یا کانوں سے سُنیں۔
اَور دِل سے سمجھ کر رجُوع لائیں
اَور مَیں اُن کو شفا بخشُوں ۰

۲۸ پس تم کو معلوم ہو کہ خُدا کا یہ پیغامِ نجات غیر قوموں کے پاس بھیجا گیا ہے اَور وہ اُسے سُن بھی لیں گی [جب اُس نے یہ کہا تو یہُودی آپس ۲۹ میں بہت تکرار کرتے ہُوئے چلے گئے] ۰

۳۰ اَور پولوس پُورے دو برس اپنے کرایہ کے گھر میں رہا اَور اُن سب سے مِلتا رہا جو اُس کے پاس آتے تھے ۰ اَور کمال دلیری سے ۳۱ بغیر روک ٹوک کے خُدا کی بادشاہی کی مُنادی کرتا اَور خُداوند یسُوع مسیح سے متعلقہ باتوں کی تعلیم دیتا رہا +

باب ۲۸ : ۲۶ - ۲۷ - اش ۶ : ۹ تا ۱۰ +

رسُولوں کے خطُوط

وہ خطوط جو شرُوع ہی سے الہامی مانے جاتے ہیں تعداد میں اکیس ہیں۔ اُن میں سے چودہ مُقدّس پولُوسؔ رسُول نے ۔ ایک مُقدّس یعقُوبؔ ۔ دو مُقدّس پطرؔس ۔ تین مُقدّس یُوحنّاؔ رسُول ۔ اَور ایک مُقدّس یہُوداؔہ نے تحریر کیا۔ مُقدّس پولُوسؔ نے اَپنے خطوط خاص کلیسیاؤں یا خاص اشخاص کے لِئے تحریر کِئے ۔ اِسی لِئے وہ اُنہی کے نام سے مشہور ہیں ۔ دیگر رسُولوں نے تمام مسیحیوں کے لِئے اَپنے اپنے خطوط لکھے اِس لِئے اُن کا نام ”خطُوطِ عامہ“ رکھّا گیا۔ مُقدّس پولُوسؔ نے سَن باون سے چھیاسٹھ تک مُقدّس پطرؔس نے سن باسٹھ اَور تریسٹھ کے درمیان ۔ مُقدّس یعقُوبؔ نے سن ساٹھ و اکاسٹھ میں خطوط تحریر کِئے ۔ مُقدّس یہُوداؔہ نے سن چونسٹھ اَور مُقدّس یُوحنّاؔ نے پہلی صدی کے اِختتام سے پہلے اپنے اپنے خطُوط لِکھے ۔ تمام خطُوط یُونانی زبان میں لکھے گئے ۔ اَور اُن میں ہمارے اِیمان کے بھیدوں اَور مسیحی اخلاقی زِندگی کا بیان پایا جاتا ہے ۔ مُقدّس پولُوسؔ کے خطُوط پڑھتے وقت بالخصُوص مُقدّس پطرؔس کی آگاہی کی بابت خیال کرنا چاہیئے ”ہمارے خُداوند کا صبر کرنا اَپنی نجات جانو ۔ چُنانچہ ہمارے پیارے بھائی پولُوسؔ نے بھی اُس دانائی کے مُوافق جو اُسے دی گئی تُمہیں لِکھا ہے ۔ اَور تمام خطوط میں اِن باتوں کا ذکر کیا ہے ۔ اِن میں بعض باتیں ہیں جِن کا سمجھنا مشکل ہے اَور جو جاہل اَور بے قیام ہیں وہ اُن کے معنوں کو دُوسرے نوشتوں کی طرح اَپنی ہلاکت کے لِئے بدلتے ہیں“۔ ۲-پطرس ۳: ۱۵-۱۶

رُومیوں کے نام

باب ۱

۱ پولُوسؔ کی طرف سے
جو مسیح یسُوعؔ کا بندہ اَور بُلایا ہُؤا رسُول ہے اَور جو خُدا کی اُس انجیل کے لِئے مخصُوص کیا گیا ہے۔
۲ جس کا وعدہ اُس نے پہلے اپنے انبیاؔ کی معرفت پاک نوِشتوں میں۔
۳ اپنے بیٹے کے حق میں کیا تھا۔
جو جسد کی نِسبت داؤد کی نسل سے ہُؤا۔
۴ اَور تقدس کی رُوح کی نِسبت مُردوں میں سے جی اُٹھ کر۔
ابنِ خُدا ذوالاقتدار ثابِت ہُؤا۔
یعنی یسُوعؔ مسیح ہمارے خُداوند کے حق میں
۵ جس کی معرفت ہم نے رسالت کا فضل پایا
تاکہ اُس کے نام کی خاطِر سب قَوموں کو اِیمان کی اطاعت میں لائیں
۶ جن میں سے تم بھی یسُوعؔ مسیح کے بُلائے ہُوئے ہو۔
۷ اُن سب کے نام جو رُومؔا میں خُدا کے پیارے اَور بُلائے ہُوئے مُقدّس ہیں۔

باب ۱: ۴۔ خدا کے ازلی بیٹے کا متجسّد ہونا سب زمانوں سے پیشتر مقرر ہُوا تھا۔ وہ خدا کے جلال میں نہیں بلکہ خادم کی صورت میں آیا۔ (لوق ۲: ۷۔ فل ۲: ۷) لیکن اس نے زندگی کی کمال پاکیزگی اَور معجزوں کی بڑی قدرت اَور مُردوں میں سے جی اُٹھنے سے اپنے آپ کو دنیا کے رُوبرو خدا کا بیٹا ثابت کیا۔

ہمارے باپ خُدا اَور خُداوند یسُوعؔ مسیح کی جانب سے تمہیں فضل اَور سلامتی حاصِل ہو۔
۸ پہلے تو مَیں یسُوعؔ مسیح کی معرفت تم سب کے لِئے اپنے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں کہ تمہارا اِیمان تمام دُنیا میں مشہور ہے۔ ۹ کیُونکہ خُدا جس کی عبادت مَیں اپنی رُوح سے اُس کے بیٹے کی انجیل میں کرتا ہُوں میرا گواہ ہے کہ کِس طرح مَیں بلاناغہ تمہیں یاد کرتا ہُوں۔ ۱۰ اَور اپنی دُعاؤں میں ہمیشہ یہ درخواست کرتا ہُوں کہ اگر خُدا کی مرضی ہو تو آخرکار تمہارے پاس آنے کے لِئے اچھّا موقع مِلے۔ ۱۱ کیُونکہ مُجھے تمہاری مُلاقات کا بہت شَوق ہے تاکہ کوئی رُوحانی نعمت تمہیں پہنچاؤُں کہ تم مضبُوط ہو جاؤ۔ ۱۲ بلکہ تمہارے درمیان تمہارے ساتھ ہی اُس اِیمان کے باعِث تسلّی پاؤُں جو تم میں اَور مُجھ میں ہے۔
۱۳ اَور اَے بھائیو۔ مَیں نہیں چاہتا کہ تم اِس سے ناواقِف رہو کہ مَیں نے بار بار تمہارے پاس آنے کا اِرادہ کیا تاکہ جَیسا اَور قَوموں کے درمیان وَیسا ہی تمہارے درمیان بھی کُچھ پھل پاؤُں۔ مگر آج تک رُکا رہا۔ ۱۴ مَیں یُونانیوں اَور بربروں۔ داناؤں اَور نادانوں کا قرضدار ہُوں۔ ۱۵ پس مَیں تم کو بھی جو رُومؔا میں ہو حتیٰ المقدُور انجیل کی خبر دینے کے لِئے تیّار ہُوں۔
۱۶ کیُونکہ مَیں انجیل سے شرماتا نہیں اِس لِئے کہ وہ ہر ایک اِیمان لانے والے کے واسطے پہلے یہُودی پھر

۱۷ یُونانی کے لئے خُدا کی نجات دِہ قُدرت ہے ۞ کیُونکہ اُس میں خُدا کی صداقت اِیمان سے اِیمان تک ظاہر ہوتی ہے جیسا لکھا ہے کہ اِیمان سے صادِق زِندہ رہیگا ۞

۱۸ **شرک میں صداقت نہیں** کیُونکہ خُدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دینی اَور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے جو سچائی کو ۱۹ ناراستی سے روکے رکھتے ہیں ۞ کیُونکہ جو کُچھ خُدا کی نسبت معلُوم ہو سکتا ہے وہ اُنکے باطن میں ظاہر ہے۔ اِس لئے کہ خُدا نے ۲۰ اُسے اُن پر ظاہر کر دِیا ہے ۞ کیُونکہ اُسکے نادیدنی اوصاف دُنیا کی تکوین ہی سے مخلُوقات پر غور و خوض کرنے سے صاف نظر آتے ہیں۔ ایسا ہی اُس کی ازلی قُدرت اَور الُوہیّت بھی۔ یہاں تک کہ وہ کُچھ عُذر نہیں کر سکتے ۞

۲۱ کیُونکہ اُنہوں نے اگرچہ خُدا کو پہچانا تو بھی خُدا کے لائق اُس کی تمجید اَور شکر گُزاری نہ کی بلکہ اپنے باطل خیالات میں ۲۲ پڑ گئے اَور اُنکے بے فہمید قلُوب پر تاریکی چھا گئی ۞ وہ اپنے ۲۳ آپ کو دانا ٹھہرا کر نادان ہو گئے ۞ اَور غیر فانی خُدا کے جلال کو فانی اِنسان اَور پرندوں اَور چوپایوں اَور کیڑے مکوڑوں کی صُورت کی شبیہ میں بدل ڈالا ۞

۲۴ اِس لئے خُدا نے اُنکے دِلوں کی خواہشوں کے ذریعہ سے اُنہیں ناپاکی کے حوالے کر دِیا ہے۔ کہ اُنکے بدن آپس میں بے ۲۵ حُرمت کئے جائیں ۞ اُنہوں نے خُدا کی سچائی کو جُھوٹ سے بدل ڈالا ہے اَور خالق کی بجائے (جو دائماً محمود ہو۔ آمین) ۲۶ مخلُوق کی پرستش اَور عبادت کی ہے ۞ اِسی سبب سے خُدا نے اُنکو شرمناک شہوات کے حوالے کر دِیا ہے۔ یہاں تک کہ اُن کی عورتوں نے اپنی طبعی عادت کو خلافِ طبع عادت سے ۲۷ بدل ڈالا ہے ۞ اِسی طرح مرد بھی عورتوں سے اپنے طبعی کام چھوڑ کر اپنی شہوت سے آپس میں مست ہو گئے ہیں۔ مرد سے مرد نے بے حیائی کی ہے۔ اَور اپنے آپ میں اپنی گُمراہی کے لائق پھل پائے ۞

۲۸ اَور جیسے اُنہوں نے پروا نہیں کی ہے کہ خُدا کو پہچانیں۔ ویسے ہی خُدا نے اُنکو عقل کی بے تمیزی کے حوالے کر دِیا ہے کہ ۲۹ نالائق کام کریں ۞ پس۔ وہ طرح طرح کی ناراستی۔ بدی۔ لالچ اَور بدذاتی سے بھر گئے ہیں اَور رشک۔ خُون ریزی۔ جھگڑے۔ دغابازی اَور بدخواہی سے پُر ہو گئے ہیں وہ ۳۰ غیبت گو ۞ تہمتی۔ خُدا سے نفرت کرنے والے۔ بدزُبان مغرُور۔ لاف زن۔ بدیوں کے بانی۔ ماں باپ کے نافرمان ۞ ۳۱ بے عقل۔ بے عزّت۔ بے درد اَور بے رحم ہو گئے ہیں ۞ ۳۲ اَور حالانکہ وہ خُدا کی اِس قضا سے واقف ہیں کہ ایسے کام کرنے والے مَوت کی سزا کے لائق ہیں۔ پھر بھی نہ فقط آپ ہی یہ کام کرتے ہیں۔ بلکہ اَور کرنے والوں کی تائید باتحسین بھی کرتے ہیں ۞

باب ۲

۱ **یہُودیّت میں صداقت نہیں** پس اَے اِنسان تُو جو عیب لگاتا ہے۔ تُو کوئی کیُوں نہ ہو۔ تیرا کُچھ عُذر نہیں۔ کیُونکہ جس بات میں تُو دُوسرے پر عیب لگاتا ہے اُسی کا تُو اپنے آپ کو گُنہگار ٹھہراتا ہے۔ کیُونکہ تُو خُود بھی وہی کام کرتا ہے جن کا عیب تُو لگاتا ہے ۞ ۲ اَور ہم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والوں پر خُدا کی عدالت حق کے موافق ہوتی ہے ۞

۳ اَے اِنسان تُو جو ایسے کام کرنے والوں پر عیب لگاتا اَور خُود وہی کرتا ہے۔ کیا یہ خیال کرتا ہے کہ تُو خُدا کی عدالت سے بچ نِکلے گا؟ ۞ ۴ یا تُو اُس کی مہربانی اَور برداشت اَور صبر کی دَولت کو حقیر جانتا ہے اَور نہیں

باب ۱: ۱۷ - حب ۲: ۴ -
باب ۱: ۲۶ - سب سے بڑی سزا یہ ہے کہ خُدا اِنسان کو اُسکے دل کی خواہش میں چھوڑ دیتا ہے - ایسا شخص ہر گناہ اَور خرابی میں دوڑ کر گرفتار ہوتا ہے -

سمجھتا کہ خُدا کی مہربانی تجھے توبہ کے لِئے مُتحرّک کرتی ہے ○
۵ بلکہ تُو اپنی سخت گردنی اور غیر تائب قلب کے مُوافق اُس روز غضب کے لِئے اپنے واسطے غضب ذخیرہ کر رہا ہے جس میں خُدا کی حقیقی عدالت ظاہر ہوگی ○
۶ وہ ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مُوافق بدلہ دے گا ○
۷ جو نیکوکاری پر قائم رہ کر جلال اور عزّت اور بقا کے طالب ۸ ہوتے ہیں اُن کو دائمی حیات دیگا ○ مگر جو ضدی اور حق کے نافرمان بلکہ ناراستی کے فرمانبردار ہوتے ہیں اُن پر غضب اور ۹ قہر ہوگا ○ مُصیبت اور رنج ہر ایک بدکار کی جان پر آئیگا ۔ ۱۰ پہلے یہُودی کی پھر یُونانی کی ○ جلال اور عزّت اور سلامتی ہر ایک نیکوکار کو ملے گی ۔ پہلے یہُودی کو پھر یُونانی کو ○ [۱۱] کیونکہ خُدا کے حضُور کسی کی طرف داری نہیں ہوتی ○

۱۲ [نہ شریعت کے لحاظ سے] اِس لِئے کہ جنہوں نے بے شریعت گُناہ کِئے ہیں وہ بے شریعت ہلاک ہونگے اور جنہوں نے شریعت کے ماتحت ہو کر گُناہ کِئے ہیں اُن کی عدالت شریعت کے ۱۳ مُوافق ہوگی ○ کیونکہ خُدا کے نزدیک شریعت کے سُننے والے راستباز نہیں ٹھہرتے بلکہ شریعت پر عمل کرنیوالے ۱۴ راستباز ٹھہرائے جائینگے ○ اِس لِئے غیر قومیں جنکے پاس شریعت نہیں ہے اگر طبیعت سے شریعت کے کام کرتی ہیں تو وہ شریعت نہ رکھنے کے باوجود اپنے لِئے خود ہی ایک ۱۵ شریعت ہیں ○ چُنانچہ وہ شریعت کی باتیں اپنے قلوب پر لکھی ہوئی ظاہر کرتی ہیں ۔ اور اُنکا ضمیر اور باطنی خیالات بھی یہی گواہی دیتے ہیں جب یا تو اِلزام لگاتے یا معذُور رکھتے ۱۶ ہیں ○ اُس دِن جب خُدا میری انجیل کے مطابق یسُوع مسیح کی معرفت آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کا اِنصاف کرے گا ○
۱۷ پس دیکھ تُو یہُودی کہلاتا اور شریعت پر تکیہ اور خُدا پر فخر کرتا ۱۸ ہے ○ اور اُسکی مرضی جانتا اور شریعت کی تعلیم پاکر عُمدہ

باب ۲: ۱۱ - تث ۱۰: ۱۷ - ۲ - تو ۱۹: ۷ - ای ۳۴: ۱۹ -

۱۹ باتوں کی تمیز کرتا ہے ○ اور اپنے آپ پر بھروسا رکھتا ہے کہ مَیں اندھوں کا رہنما اور تاریکی میں پڑے ہُوؤں کے لِئے روشنی ○ ۲۰ اور جاہلوں کا مُؤدّب اور بچّوں کا مُعلّم ہُوں ۔ اِس لِئے کہ شریعت میں علم اور حق کا معیار رکھتا ہُوں ○ ۲۱ تو پھر اوروں کو سکھاکر اپنے آپ کو کیوں نہیں سکھاتا ؟ تُو جو وعظ کرتا ہے کہ چوری نہ کرنا ۔ آپ ہی کیوں چوری کرتا ہے ؟ ○ ۲۲ تُو جو کہتا ہے کہ زِنا نہ کرنا آپ ہی زِنا کیوں کرتا ہے ؟ تُو جو بُتوں سے نفرت رکھتا ہے آپ ہی کیوں معبد کو لُوٹتا ہے ؟ ○ ۲۳ تُو جو شریعت پر فخر کرتا ہے عدُولِ شریعت سے خُدا کی بے عزّتی کرتا ہے ○ [۲۴] کیونکہ جیسے لِکھا ہے "تمہارے سبب سے غیر قوموں میں خُدا کے نام کی تکفیر ہوتی ہے" ○

۲۵ [نہ ختنے کے لحاظ سے] ختنہ فائدہ مند تو ہے بشرطیکہ تُو شریعت پر عمل کرے لیکن جب تُو نے شریعت سے عدُول کیا تو تیرا ختنہ قلف ٹھہرا ○ ۲۶ پس اگر اقلف شریعت کے حُکموں پر عمل کرے تو کیا اُسکا قلف ختنہ کے برابر نہ گِنا جائیگا ؟ ○ ۲۷ اور اگر ذاتی اقلف شریعت کو پُورا کرے تو کیا تجھے جو کلام اور ختنہ کے باوجود بھی شریعت سے عدُول کرتا ہے مُجرم نہ ٹھہرائیگا ؟ ○ ۲۸ کیونکہ وہ یہُودی نہیں جو ظاہر کا ہو اور نہ وہ ختنہ ہے جو ظاہری اور جسم میں ہو ○ ۲۹ بلکہ یہُودی وہی ہے جو باطن کا ہو اور ختنہ وہی ہے جو قلبی یعنی رُوحانی ہو نہ کہ حرفی ۔ ایسے کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے ہوتی ہے ٭

باب ۳

۱ [نہ وعدے کے لحاظ سے] پس یہُودی کو کیا فضیلت ہے یا ختنہ کا کیا فائدہ ؟ ○ ۲ البتہ ہر طرح سے بہت ۔ خاص کر اِس لِئے کہ خُدا کے اقوال اُنہی کے سپُرد ہُوئے ○ [۳] اور اگر اُن میں

باب ۲: ۲۴ - اش ۵۲: ۵ - حز ۳۶: ۲۰ -
باب ۳: ۲ - مز ۵۰ (۵۱): ۶ -

سے بعض بے وفا ہوئے تو کیا ہوا؟ کیا اُن کی بے وفائی خُدا کی
۴ وفاداری کو باطل کر سکتی ہے؟ ٥ ہرگز نہیں۔ بلکہ خُدا سچّا
ٹھہرے اور ہر ایک آدمی جھوٹا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ۔
تاکہ تو اپنے فتویٰ میں عادل ٹھہرے۔
اور اپنے مقدمے میں فتح پائے ٥
۵ پس اگر ہماری ناراستی خُدا کی صداقت کو ظاہر کرتی ہے تو ہم کیا
کہیں۔ کیا یہ کہ خُدا ناراست ہے جو غضب کو نازل کرتا ہے؟۔
۶ (مَیں تو اِنسان کی طرح بولتا ہوں) ٥ ہرگز نہیں۔ ورنہ خُدا
۷ کیونکر اِس دُنیا کی عدالت کریگا؟ ٥ پھر اگر میرے جھوٹ کے
سبب سے خُدا کی سچّائی اُسکے جلال کے لِئے زیادہ ظاہر ہُوئی
۸ ہے تو پھر مجھ پر کیوں گنہگار کی طرح فتویٰ دیا جاتا ہے؟ ٥ اور
ہم کیوں بُرائی نہ کریں تاکہ بھلائی نکلے (چنانچہ یہ تہمت ہم پر
لگائی بھی جاتی ہے اور بعض ایسی باتیں ہم سے منسوب بھی کرتے
ہیں) ایسوں پر فتویٰ لگانا حق ہے ٥
۹ اور نہ کلام مقدس کے لحاظ سے — پس کیا ہُوا؟ کیا ہم کچھ فضیلت
رکھتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ کیونکہ ہم ٹھہرا چکے ہیں کہ کیا یہودی
اور کیا یونانی سب کے سب گناہ کے ماتحت ہیں ٥
۱۰ جیسے لکھا ہے کہ۔
کوئی راستباز نہیں۔ ایک بھی نہیں ٥
۱۱ کوئی سمجھدار یا خُدا کا طالب نہیں ٥
۱۲ وہ سب گمراہ ہیں۔ وہ سب کے سب بگڑ گئے۔
کوئی نہیں جو نیکی کرے۔ ایک بھی نہیں ٥
۱۳ اُن کا گلا کھُلی قبر ہے۔
وہ اپنی زبان سے خوشامد کرتے ہیں۔

اُن کے ہونٹوں کے نیچے افعی کا زہر ہے۔
۱۴ اُنکا مُنہ لعنت اور تلخی سے بھرا ہے۔
۱۵ اُنکے قدم خُون بہانے کے لئے دَوڑتے ہیں۔
۱۶ اُنکی راہوں میں تباہی اور ہلاکت ہے۔
۱۷ اور اُنہوں نے سلامتی کی راہ نہیں پہچانی۔
۱۸ اُنکی نگاہ میں خُدا کا کچھ بھی خوف نہیں۔
۱۹ اب ہم جانتے ہیں کہ شریعت جو کچھ کہتی ہے وہ اہلِ شریعت سے
کہتی ہے تاکہ ہر ایک کا مُنہ بند ہو جائے اور ساری دُنیا خُدا کے
۲۰ حضور مُجرم ٹھہرے ٥ کیونکہ شریعت کے کاموں سے کوئی بشر
اُسکے حضور صادق نہیں ٹھہریگا۔ اِس لِئے کہ شریعت کے وسیلے
سے تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے ٥
۲۱ فقط انجیل میں صداقت — مگر اب خُدا کی ایسی صداقت ظاہر ہُوئی
ہے جو شریعت پر منحصر نہیں اور جسکی تصدیق شریعت اور انبیاء
۲۲ سے ہوتی ہے ٥ یعنی خُدا کی ایسی صداقت جو یسُوع مسیح پر
ایمان رکھنے سے اُن سب کو حاصل ہوتی ہے جو ایمان لاتے
۲۳ ہیں۔ کیونکہ کچھ فرق نہیں ٥ اِس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور
۲۴ خُدا کے جلال سے محرُوم ہیں ٥ پس وہ اُسکے فضل سے اُس
مخلصی کے سبب سے جو مسیح یسُوع میں ہے مُفت صادق
ٹھہرائے جاتے ہیں ٥
۲۵ اُسی کو خُدا نے اُسکے خُون کے باعث ایمان رکھنے والوں کے
لئے ایک رحم گاہ ٹھہرایا۔ تاکہ وہ اُن گناہوں سے چشم پوشی کرکے
۲۶ جو پیشتر ہو چکے تھے اپنی صداقت ظاہر کرے ٥ یعنی خُدا کے
تحمل کے وقت۔ بلکہ اِسی وقت بھی اپنی صداقت اِس لئے
ظاہر کرے کہ خود بھی صادق ٹھہرے اور اُسے بھی صادق ٹھہرائے
جو یسُوع پر ایمان لائے ٥

باب ۳: ۴ - خُدا سچّا اور برحق ہے - اِس لئے اُس کا وعدہ قائم رہیگا
اور کسی کی بُرائی سے باطل نہیں ہو سکتا۔ مگر انسان کی بات اور وعدہ
کتنی دفعہ جھوٹا ہوتا ہے۔
باب ۳: ۱۰ تا ۱۲ - مز ۱۳ (۱۴): ۱ تا ۳ - ۵۲ (۵۳): ۲ تا ۴
باب ۳: ۱۳ - مز ۵: ۱۰ - مز ۱۳۹ (۱۴۰): ۴ -
باب ۳: ۱۴ - مز ۹: (۱۰): ۷ -
باب ۳: ۱۵ - اش ۵۹: ۷ تا ۸ -
باب ۳: ۱۸ - مز ۳۵ (۳۶): ۲ -
باب ۳: ۲۵ - خر ۲۵: ۱۷ -

۲۷ تو اب تیرا فخر کہاں رہا؟ - اسکی تو گنجائش ہی نہیں - کونسی شریعت کے سبب سے؟ کیا اعمال کی شریعت سے؟ نہیں - بلکہ ایمان کی شریعت سے ۞ ۲۸ چنانچہ ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے سبب سے اِنسان صادق ٹھہرتا ہے ۞ ۲۹ کیا خدا صرف یہودیوں ہی کا ہے - غیر قوموں کا نہیں؟ ۳۰ بیشک غیر قوموں کا بھی ہے ۞ کیونکہ ایک ہی خدا ہے جو اہلِ ختنان کو بھی ایمان کے سبب سے اور اہلِ قلف کو بھی ایمان کے باعث صادق ٹھہراتا ہے ۞ ۳۱ پس کیا ہم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے ہیں؟ ہرگز نہیں - بلکہ ہم تو شریعت کو قائم رکھتے ہیں ۞

باب ۴

۱ نظیر ابرہام پس ہم کیا کہیں کہ ابرہام نے جو جسم کی نسبت ہمارا باپ ہے کیا پایا ۞ ۲ کیونکہ اگر ابرہام اعمال سے صادق ٹھہرایا جاتا تو اُس کو فخر کی جگہ ہوتی لیکن خدا کے آگے نہیں ۞ ۳ کیونکہ نوشتہ کیا کہتا ہے؟ کہ "ابرہام خداوند پر ایمان لایا - اور یہ اُس کے لئے صداقت محسوب ہوا" ۞ ۴ اب کام کرنے والے کی مزدوری بخشش نہیں بلکہ حق گنا جاتا ہے ۞ ۵ مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بے دین کے صادق ٹھہرانے والے پر ایمان لاتا ہے - اُسکے لئے اُسکا ایمان صداقت محسوب ہوتا ہے ۞

باب ۳ : ۲۸ - ایمان جس سے اِنسان راستباز ہو جاتا ہے وہ ہے - کہ سب کچھ جو مسیح نے سکھایا اور فرمایا - مانا اور عمل میں لایا جائے - یعنی وہ زندہ ایمان جو محبت سے کامگار ہے - (غل ۵ : ۶) کیونکہ بغیر اعمال کے ایمان مردہ ہے (یع ۲ : ۲۰) پولوس رسول اپنے سب خطوط میں خوب جتاتا ہے کہ ہم گناہ کو چھوڑ کر نیکی کرنے میں لگے رہیں اور رومیوں کو یہ بات سمجھانا چاہتا ہے کہ نہ یہودی شریعت پر نہ غیر قومیں اپنی راستبازی پر فخر کر سکیں - اس لئے کہ سب کے سب خدا کے نزدیک گنہگار اور غضب کے لائق ہیں - پھر یہ کہ خدا نے نہایت مہربان ہو کر اپنے بیٹے کو دنیا میں بھیجا تاکہ سب یہودی اور غیر قومیں اس پر ایمان لا کر نجات پائیں - اس واسطے وہ مسیحی لوگ بڑی غلطی کرتے ہیں جو مانتے ہیں کہ صرف ایمان سے انجیل پر عمل کرنے کے بغیر راستباز ٹھہر سکتے ہیں -

باب ۴ : ۳ - تک ۱۵ : ۶ -

۶ چنانچہ داؤد بھی اُس آدمی کی نیک بختی کا ذکر کرتا ہے جس کے لئے خدا بغیر اعمال کے صداقت محسوب کرتا ہے ۞

۷ مبارک ہیں وہ جن کے گناہ بخشے گئے ہیں -
اور جن کی خطائیں ڈھانپی گئی ہیں -
۸ مبارک ہے وہ آدمی جس کی تقصیر
خداوند حساب میں نہیں لاتا -

۹ پس کیا یہ نیک بختی فقط اہلِ ختنان کے لئے یا اہلِ قلف کے لئے بھی؟ ہم تو کہتے ہیں کہ ابرہام کے لئے اس کا ایمان صداقت محسوب ہوا ۞ ۱۰ پس وہ کس حالت میں محسوب ہوا مختونی میں یا نامختونی میں؟ مختونی میں نہیں بلکہ نامختونی میں ۞ ۱۱ اور اُس نے ختنہ کا نشان اِس لئے پایا کہ اُس ایمان کی صداقت کی مُہر ہو جو حالتِ قلف میں اُس کا تھا - تاکہ اُن سب کا باپ ٹھہرے جو حالتِ قلف میں ایمان لاتے ہیں اور یہ اُن کے لئے بھی صداقت محسوب ہو ۞ ۱۲ اور اُن اہلِ ختنان کا بھی باپ ہو جو نہ صرف مختون ہیں بلکہ ہمارے باپ ابرہام کے اُس ایمان کا بھی تتبع کرتے ہیں جو اُس کا حالتِ قلف میں تھا ۞

۱۳ کیونکہ یہ وعدہ کہ وہ دنیا کا وارث ہوگا ابرہام یا اُسکی نسل سے شریعت کے لحاظ سے نہیں بلکہ ایمان کی صداقت کے لحاظ سے کیا گیا ۞ ۱۴ کیونکہ اگر اہلِ شریعت ہی وارث ہوں تو ایمان بے فائدہ اور وعدہ لاحاصل ہوا ۞ ۱۵ (اس لئے کہ شریعت تو غضب پیدا کرتی ہے - پس جہاں شریعت نہیں وہاں عدول بھی نہیں) ۞ ۱۶ پس میراث ایمان کے لحاظ سے ہے تاکہ فضل کے طور پر وہ وعدہ کل نسل کے لئے قائم رہے - نہ صرف اُن کے لئے جو شریعت کے لحاظ سے بلکہ اُن کے لئے بھی جو ابرہام کے ایمان کے لحاظ سے اُس کی نسل ہیں - وہی ہم سب کا باپ ہے ۞ ۱۷ (چنانچہ لکھا ہے کہ مَیں نے تجھے بہت سی قوموں

باب ۴ : ۷ - مز ۳۱ (۳۲) : ۱ تا ۲ - باب ۴ : ۱۱ - تک ۱۷ : ۱۰ الخ -
باب ۴ : ۱۷ - تک ۱۷ : ۴ -

کا باپ مُقرّر کیا ہے) اُس خُدا کے سامنے جس پر وہ اِیمان لایا اور جو مُردوں کو زِندہ کرتا اور اُن چیزوں کو جو مَوجُود نہیں یُوں بُلا لیتا ہے۔ گویا کہ مَوجُود ہیں۞ **۱۸** وہ نااُمیدی کی حالت میں اُمید کے ساتھ اِیمان لایا تاکہ اِس قَول کے مُوافِق کہ ”تیری اَولاد اَیسی ہی ہوگی“، وہ بہت سی قَوموں کا باپ ہو۞ ۱۹ اَور ضعِیف الاِیمان نہ ہُؤا۔ اَور نہ اُس نے تقرِیباً سَو برس کا ہو کر اپنے مُردہ سے بدن کا یا سارہ کے رِحم کی مُردگی کا کچھ خیال کِیا۞ ۲۰ اَور نہ کم اِیمان ہو کر خُدا کے وعدہ میں شک لایا۔ بلکہ اِیمان میں مضبُوط ہو کر اُس نے خُدا کی تمجِید کی ۞ ۲۱ اُسے کامِل یقِین تھا کہ جو کچھ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُسے پُورا کرنے پر بھی قادِر ہے ۞ ۲۲ اِسی واسطے یہ اُس کے لِئے صداقت محسُوب ہُؤا۞ ۲۳ اَور صِرف اُسی کے لِئے نہیں لِکھّا گیا کہ یہ اُس کے واسطے صداقت محسُوب ہُؤا۞ ۲۴ بلکہ ہمارے لِئے بھی جن کے لِئے محسُوب کِیا جائیگا یعنی ہمارے لِئے جو اُس پر اِیمان لاتے ہیں جس نے ہمارے خُداوند یسُوعؔ کو مُردوں میں سے زِندہ کِیا۞ ۲۵ وہ ہمارے گُناہوں کے واسطے حوالہ کر دِیا گیا اَور ہمارے صادِق ٹھہرنے کے واسطے زِندہ کِیا گیا ۞

باب ۵

۱ [تاثیرِ صداقت - بقا] پس جب ہم اِیمان سے صادِق ٹھہرے تو خُدا کے ساتھ اپنے خُداوند یسُوعؔ مسِیح کے وسِیلہ سے مِلاپ رکھتے ہیں۞ ۲ جس کے وسِیلہ سے ہم اِیمان کے باعث اُس فضل میں دخل بھی پاتے ہیں جس میں ہم قائِم ہیں۔ اَور خُدا کے جلال کی اُمید پر فخر بھی کرتے ہیں۞ ۳ اَور صِرف یہی نہیں بلکہ مُصیبتوں میں بھی فخر کرتے ہیں۔ ۴ یہ جان کر کہ مُصیبت سے صبر۞ اَور صبر سے تجربہ اَور تجربہ سے اُمید پَیدا ہوتی ہے۞ **۵** اَور اُمید شرمِندہ نہیں کرتی۔ کیونکہ جو رُوح القُدس ہمیں بخشا گیا ہے اُسی کے وسِیلہ سے خُدا کی مُحبّت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے۞ ۶ کیونکہ جب ہم ہنوز کمزور ہی تھے تو مسِیح عین وقت پر بے دِینوں کی خاطِر مُؤا۞ ۷ پس کِسی صادِق کی خاطِر بھی مُشکل سے کوئی اپنی جان دیگا۔ مگر شاید کِسی نیکوکار کی خاطِر کوئی اپنی جان تک دے دینے کی جُرأت کرے ۞ ۸ لیکن خُدا اپنی مُحبّت کی خُوبی ہم پر یُوں ظاہِر کرتا ہے کہ جب ہم ہنوز گُنہگار ہی تھے تو مسِیح ہماری خاطِر مُؤا۞ ۹ پس جب ہم اُس کے خُون کے باعث صادِق ٹھہرے تو اب کِتنا زیادہ اُسی کے وسِیلہ سے غضب سے بچے رہیں گے ۞ ۱۰ کیونکہ جب ہم دُشمن ہونے کے باوجُود خُدا سے اُس کے بیٹے کی مَوت کے سبب سے مِل گئے۔ تو مِلنے کے بعد اُس کی زِندگی کے سبب سے کِتنا ہی زیادہ بچ جائیں گے۞ ۱۱ اَور صِرف یہی نہیں بلکہ اپنے خُداوند یسُوعؔ مسِیح کے وسِیلہ سے جس کے سبب سے اب ہم مِل گئے ہیں اَور خُدا پر فخر بھی کرتے ہیں ۞

۱۲ پس جس طرح ایک آدمی کے وسِیلہ سے گُناہ نے اِس دُنیا میں دخل پایا اَور گُناہ کے سبب مَوت نے اَور اِس طرح مَوت سب آدمیوں میں پھیل گئی۔ اِس لِئے کہ سب نے گُناہ کِیا۞ **۱۳** کیونکہ شرِیعت کے ظاہِر ہونے تک دُنیا میں گُناہ تو تھا۔ مگر جہاں شرِیعت نہیں وہاں گُناہ محسُوب نہیں ہوتا۞ ۱۴ تَو بھی آدمؔ سے لے کر مُوسیٰؔ تک اُن پر بھی مَوت نے بادشاہی کی جِنہوں نے اُس آدمؔ کی نافرمانی کی مانِند گُناہ نہ کِیا جو آنے والے کی مِثال تھا۞ ۱۵ مگر یہ نہیں کہ جیسی خطا ہے اُسی قدر نِعمت ہے۔ کیونکہ جب ایک ہی کی خطا کے سبب سے بُہتیرے مر گئے تو ایک ہی آدمی یعنی یسُوعؔ مسِیح کے وسِیلہ سے خُدا کا فضل اَور فضل سے نِعمت بُہتیروں پر کِتنی زیادہ بڑھ کر ہُوئی ہے ۞

باب ۵ : ۱۲ - ایک آدمی سے یعنی آدمؔ ہے جس کے وسِیلہ سے اصلی گُناہ - جسے مَوروثی گُناہ بھی کہتے ہیں - سب آدمیوں میں گُناہ آگیا -

باب ۵ : ۱۳ - پولُوس مُوسیٰ کی شرِیعت کے حق میں کہتا ہے کہ جب تک شرِیعت نہ تھی گُناہ گُناہ نہ جانا جاتا تھا۔ تو بھی لوگ دُنیا کے شرُوع سے گُناہ کرتے تھے۔ کیونکہ وہ اِس شرِیعت کو جو خُدا نے ہر ایک کے دِل میں لِکھ دی نہ مانتے تھے۔ (رو ۲ : ۱۴)

باب ۴ : ۱۸ - تک ۱۵ : ۵ -

باب ۵ : ۵ - مز ۲۱ (۲۲) : ۶ -

۱۶ اَور جیسا ایک گُناہ کرنے کا انجام ہُؤا۔ نعمت کا ویسا ہی حال نہیں۔ کیونکہ اکیلے کے گُناہ کے سبب سے عذاب کا فتویٰ ہُؤا۔ مگر صادق ٹھہرنے کے لئے خطاؤں کی کثرت فضل کا باعث ہُوئی ۔ ۱۷ کیونکہ جب ایک ہی کی خطا کے سبب سے مَوت نے اُسی ایک ہی کے وسیلے سے سلطنت کی ہے۔ تو جو لوگ فضل اَور صداقت کی نعمت اِفراط سے پاتے ہیں وہ ایک ہی کے یعنی یسُوعؔ مسیح کے وسیلے سے حیات میں کتنی زیادہ سلطنت کریں گے ۔

۱۸ پس۔ جیسا ایک ہی کی خطا کے سبب سے سب آدمیوں پر عذاب کا فتویٰ ہُؤا۔ ویسا ہی ایک ہی کی صداقت کے سبب سے سب آدمیوں نے صادق ٹھہر کر حیات حاصل کی ۔ ۱۹ کیونکہ جیسے ایک ہی کی نافرمانی سے بہت سے گنہگار ٹھہرے۔ ویسے ہی ایک ہی کی فرمانبرداری سے بہت سے صادق ٹھہرینگے ۔ ۲۰ اَور شریعت درمیان میں آگئی تاکہ خطا زیادہ ہو۔ لیکن جہاں گُناہ زیادہ ہُؤا ہے وہاں فضل اِس سے بھی زیادہ ہُؤا ہے ۔ ۲۱ تاکہ جیسے گُناہ نے مَوت کے سبب سے سلطنت کی ہے۔ ویسے ہی فضل بھی ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے وسیلے سے دائمی حیات کے لئے صداقت کے ذریعے سے سلطنت کرے ۔

باب ۶

۱ [تاثیرِ صداقت - پاکیزگی] پس ہم کیا کہیں؟ کیا گُناہ کرتے رہیں تاکہ فضل زیادہ ہو؟ ۲ ہرگز نہیں۔ ہم جو گُناہ کی نسبت مَر چکے ہیں پھر کیونکر اُس میں زندگی بسر کریں؟ ۳ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم میں سے جتنوں نے مسیح یسُوعؔ میں اِصطباغ پایا تو مَوت میں اِصطباغ پایا ۔ ۴ ہم مَوت میں اِصطباغ پا کر اُس کے ساتھ دفن ہُوئے۔ تاکہ جیسے مسیح باپ کے جلال کے وسیلے سے مُردوں میں سے زندہ کیا گیا ویسے ہی ہم بھی نئی زندگی میں قدم ماریں ۔ ۵ کیونکہ جب ہم اُس کی مَوت کی مُشابہت سے اُسکے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو اُسکی قیامت کی مُشابہت سے بھی اُسکے ساتھ پیوستہ ہونگے ۔ ۶ چُنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی اِنسانیت اُسکے ساتھ اِس لئے مصلُوب ہُوئی کہ گُناہ کا بدن نیست ہو جائے تاکہ ہم آگے کو گُناہ کے غلام نہ رہیں ۔ ۷ کیونکہ جو مَر گیا ہے وہ گُناہ سے بَری کیا گیا ہے ۔ ۸ پس اگر ہم مسیح کے ساتھ مَر گئے ہیں تو ہمیں یقین ہے کہ ہم مسیح کے ساتھ زندہ بھی رہیں گے ۔ ۹ یہ جانتے ہُوئے کہ مسیح مُردوں میں سے زندہ کیا جا کر پھر مَرنے کا نہیں۔ اَور نہ پھر مَوت کے زیرِ اختیار ہی ہونے کا ہے ۔ ۱۰ کیونکہ اُسکا مَرنا قطعاً گُناہ کی نسبت مَرنا تھا۔ مگر اُسکا جینا خُدا کی نسبت جینا ہے ۔ ۱۱ اِسی طرح تم بھی اپنے آپ کو گُناہ کی نسبت مُردہ مگر خُدا کی نسبت مسیح یسُوعؔ میں زندہ سمجھو ۔

۱۲ پس گُناہ تمہارے فانی بدن میں سلطنت نہ کرے کہ تم اُسکی شہوتوں کے تابع رہو ۔ ۱۳ اَور نہ اپنے اعضا گُناہ کے حوالے کرو کہ ناراستی کے آلات بنیں۔ بلکہ اپنے آپ کو مُردوں میں سے زندہ ہُوؤں کی طرح خُدا کے حوالے کرو اَور اپنے اعضا خُدا کے لئے آلاتِ صداقت بناؤ ۔ ۱۴ پس گُناہ تم پر اختیار نہیں رکھے گا کیونکہ تم شریعت کے نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو ۔

۱۵ تو پھر کیا؟ کیا ہم گُناہ کریں اِس لئے کہ ہم شریعت کے

باب ۵ : ۲۰ - "گُناہ زیادہ ہو" یہ نہیں کہ گویا خُدا نے شریعت کو اِس ارادے سے دیا کہ گُناہ زیادہ ہو۔ مگر اُس نے آدمی کو اچھی اَور خوب شریعت اِس لئے سونپی تاکہ اُس پر عمل کرے اَور جیئے۔ پر وہ اپنے بُرے اَور سخت دل سے شریعت کو اُٹھانے لگا اَور اِس طرح سے گُناہ بہت زیادہ ہو گیا۔

باب ۶ : ۶ - آدم کی نافرمانی کے سبب اِنسان کی عقل اندھی اَور اُس کا دل خراب ہو گیا اَور بُری شہوتوں کی غلامی میں پڑا۔ ہمارا یہ خیال پُرانی اِنسانیت کہلاتا ہے اَور خُدا کا بیٹا آیا کہ اِنسان کو اِس بدبخت حال سے نکال لائے اَور اُسے اپنی ہی صُورت پر بنائے۔ پس وہ گُناہ اَور بدیاں جو ہم میں سلطنت کرتی ہیں گُناہ کا بدن کہلاتی ہے۔

۱۶ نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہیں؟ ہرگز نہیں ۝ کیا تم نہیں جانتے کہ جس کی فرمانبرداری کے لئے تم اپنے آپ کو غلام ٹھہراتے ہو۔ تم اُسی کے غلام ہوتے ہو جس کی اطاعت کرتے ہو۔ یا تو موت کے لئے گناہ کے اور یا صداقت کے لئے اطاعت کے ۝ ۱۷ لیکن خدا کا شکر ہے کہ حالانکہ پیشتر تم گناہ کے غلام رہے ہو تو بھی تم نے دل سے اُس تعلیم کی صورت کی اطاعت قبول کی جسے تم سونپے گئے ۝ ۱۸ اور گناہ سے آزاد ہو کر صداقت کے غلام ٹھہرے ۝ ۱۹ (میں تمہاری بشری کمزوری کے سبب سے انسانی طور پر کہتا ہوں)۔ جس طرح تم نے اپنے اعضا بدی کرنے کے لئے ناپاکی اور بدی کی غلامی کو سونپے تھے۔ اُسی طرح اب اپنے اعضا پاکیزگی کے لئے صداقت کی غلامی کو سونپو ۝ ۲۰ کیونکہ جب تم گناہ کے غلام تھے تو صداقت کی نسبت آزاد تھے ۝ ۲۱ پس تم نے اُن کاموں سے کیا پھل پایا جن سے تم اب شرمندہ ہو؟ کیونکہ اُن کا انجام تو موت ہے ۝ ۲۲ مگر اب تم گناہ سے آزاد اور خدا کے غلام ہو کر پاکیزگی کا پھل رکھتے ہو اور اُس کا انجام دائمی حیات ہے ۝ ۲۳ کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی نعمت ہمارے خداوند یسوع مسیح میں دائمی حیات ہے ۞

باب ۷

۱ پاکیزگی کی زندگی۔ اے بھائیو کیا تم نہیں جانتے (میں تو اُن سے کہتا ہوں جو شریعت سے واقف ہیں) کہ جب تک آدمی زندہ ہے تب تک شریعت کا اُس پر تسلط ہے ۝ ۲ چنانچہ شادی شدہ عورت شریعت کے لحاظ سے شوہر کی عمر تک اُسکے بند میں ہوتی ہے۔ لیکن جب شوہر مر جائے۔ تو وہ شوہر کے بند سے آزاد ہو جاتی ہے ۝ ۳ پس شوہر کے جیتے جی اگر دوسرے مرد کی ہو جائے تو زناکار کہلائے گی۔ لیکن جب شوہر مر جائے تو وہ اُس بند سے آزاد ہو جاتی یہاں تک کہ اگر دوسرے مرد کی ہو بھی جائے تو زناکار نہیں ٹھہرے گی ۝ ۴ پس اے میرے بھائیو۔ تم بھی مسیح کے بدن کے وسیلے سے شریعت کی نسبت مر گئے ہو کہ تم اُس دوسرے کے ہو جاؤ جو مُردوں میں سے زندہ کیا گیا ہے تاکہ ہم خدا کے لئے پھل لائیں ۝ ۵ کیونکہ جب ہم جسدی تھے تو گناہ کی رغبتیں جو شریعت کے سبب سے پیدا ہوتی تھیں موت کا پھل پیدا کرنے کے لئے ہمارے اعضا میں اثر کرتی تھیں ۝ ۶ مگر ہم اُس چیز کی نسبت مر کر جس کی قید میں تھے اب شریعت سے ایسے چھوٹ گئے ہیں کہ روح کے نئے طور پر خدمت کرتے ہیں نہ کہ حرف کے پرانے طور پر ۝

۷ پس ہم کیا کہیں؟ کیا شریعت گناہ ہے؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ شریعت کے بغیر میں گناہ کو نہ پہچانتا۔ چنانچہ اگر شریعت نہ کہتی کہ تو لالچ نہ کر تو میں لالچ کو نہ جانتا ۝ ۸ مگر گناہ نے حکم کے سبب سے موقع پا کر مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کیا۔ کیونکہ شریعت کے بغیر گناہ مُردہ ہے ۝ ۹ ہاں میں پہلے شریعت کے بغیر زندہ تھا۔ مگر جب حکم آیا تو گناہ زندہ ہو گیا ۝ ۱۰ اور میں مر گیا۔ جس حکم کا منشا زندگی تھا وُہی میرے حق میں موت ثابت ہُوا ۝ ۱۱ کیونکہ گناہ نے حکم کے وسیلے سے موقع پا کر مجھے بہکایا اور اُسی کے وسیلے سے مار ڈالا ۝

۱۲ پس شریعت تو پاک ہے اور حکم پاک اور حق اور خوب ہے ۝ ۱۳ پس جو چیز خوب ہے کیا وُہی میرے لئے موت ٹھہری ہے؟ ہرگز نہیں؟ بلکہ گناہ نے اچھی چیز کے وسیلے سے میرے

باب ۷ : ۴۔ مسیح نے اپنے بدن میں موت اٹھا کر شریعت کو منسوخ کیا۔ ہم بھی جو بپتسمہ کے وسیلے سے مسیح میں شریک ہوئے۔ شریعت کی نسبت مر گئے۔ یعنی ہمارے لئے بھی شریعت منسوخ ہو گئی۔

باب ۷ : ۷۔ خر ۲۰ : ۱۷۔ تث ۵ : ۲۲۔

باب ۷ : ۱۱۔ یہ گناہ وہ نفسانی خواہشیں ہیں (جو آدم کے) گناہ کے سبب ہم میں جنم سے لے کر موت کے دن تک موجود رہتی ہیں اور ہم کو امتحان میں ڈالتی اور گناہ کے لئے لبھاتی ہیں (یعق ۱ : ۱۵) یہ شہوت شریعت سے پیشتر ہوتی تھی۔ پر شریعت کے ظاہر ہونے سے جاگ اُٹھی۔ اور اس سے لڑائی کرنے لگی۔

باب ۷ : ۱۳۔ یعنی تاکہ خوب معلوم ہو جائے کہ گناہ کی خرابی کیسی ہے جو اچھی اور پاک چیز سے موقع پا کر موت کو پیدا کرتی ہے۔

لِئے مَوت پَیدا کی تاکہ وہ گُناہ ہی معلُوم ہو اَور حُکم کے وسیلے سے گُناہ ازحد مکرُوہ ٹھہرے ○ ۱۴ کیُونکہ ہم جانتے ہَیں کہ شرِیعت تو رُوحانی ہے مگر مَیں نفسانی اَور گُناہ کے ہاتھ بِکا ہُؤا ہُوں ○ ۱۵ کہ جو کرتا ہُوں اُسکو مَیں سمجھتا نہیں۔ کیُونکہ نیکی جو مَیں چاہتا ہُوں نہیں کرتا بلکہ بدی جِس سے مَیں نفرت رکھتا ہُوں وہی کرتا ہُوں ○ ۱۶ پَس جب مَیں وہی کرتا ہُوں جو نہیں چاہتا تو قبُول کرتا ہُوں کہ شرِیعت خُوب ہے ○ ۱۷ پَس اِس صُورت میں مَیں اُسکا کرنے والا نہ رہا۔ بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بَسا ہُؤا ہے ○ ۱۸ کیُونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ مُجھ میں یعنی میرے جِسم میں کوئی نیکی بَسی ہُوئی نہیں۔ اَلبتہ اِرادہ تو مُجھ میں مَوجُود ہے۔ مگر نیکی کرنا مُجھ میں نہیں ہے ○ ۱۹ چنانچہ جو نیکی مَیں چاہتا ہُوں وہ نہیں کرتا بلکہ وہ بدی جِسے مَیں نہیں چاہتا وہی کرتا ہُوں ○ ۲۰ پَس جبکہ مَیں جِسے نہیں چاہتا وہی کرتا ہُوں تو پھِر اُس کا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بَسا ہُؤا ہے ○ ۲۱ غرض مَیں یہ شرِیعت پاتا ہُوں کہ مَیں جب نیکی کرنا چاہتا ہُوں تو بدی میرے پاس آمَوجُود ہوتی ہے ○ ۲۲ کیُونکہ مَیں باطِنی اِنسانیّت کی رُو سے تو خُدا کی شرِیعت سے نہایت ہی خُوش ہُوں ○ ۲۳ مگر ایک اَور طرح کی شرِیعت اپنے اعضا میں مَوجُود دیکھتا ہُوں۔ جو میری عقل کی شرِیعت سے لڑتی اَور مُجھے گُناہ کی اُس شرِیعت کا قیدی بنا دیتی ہے جو میرے اعضا میں ہے ○ ۲۴ آہ میں کیسا بدبخت آدمی ہُوں! اِس مَوت کے بدن سے مُجھے کَون چھُڑائے گا؟ ○ ۲۵ ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کے وسیلے سے خُدا کا شُکر ہو! غرض مَیں اپنی عقل سے تو خُدا کی شرِیعت کا مگر جِسم سے گُناہ کی شرِیعت کا محکُوم ہُوں ۞

باب ۷ : ۱۵ - پَولُس اِس بات سے ہمارے پُرانے آدمی کا حال (روم ۶:۶) بیان کرتا ہے کہ آدمی اپنے آپ میں منقسم ہے۔ بس یہ چاہنا اَور کرنا شہوت کا امتحان ہے۔ لیکن گُناہ نہیں جب تک دِل راضی نہ ہو بلکہ شہوت کا سامنا کرتا رہے۔ خُدا اُن کو جو کوشش کرتے اَور مسِیح کا نام لے کر اُس کی مدد مانگتے ہیں فضل بخشے گا ایسا کہ وہ ہر طرح کے امتحان اَور گُناہ پر فتح پائینگے۔

باب ۸

تاثیرِ صداقت - جلال

۱ اِس لِئے اَب اُن پر جو مسِیح یِسُوعؔ میں ہَیں عذاب کا فتویٰ نہیں ○ ۲ کیُونکہ اُس زِندگی کی رُوح کی شرِیعت نے جو مسِیح یِسُوعؔ میں ہے تُجھے گُناہ اَور مَوت کی شرِیعت سے چھُڑا دِیا ہے ○ ۳ پَس جو شرِیعت سے نہ ہو سکا اِس لِئے کہ وہ بشرِیّت کے سبب سے کمزور تھی وہ خُدا سے ہُؤا ہے کہ اُس نے اپنے ہی بیٹے کو گُنہگار بشر کی صُورت میں گُناہ کی قُربانی کے طَور پر بھیج کر گُناہ پر بشرِیّت میں عذاب کا فتویٰ لگایا ہے ○ ۴ تاکہ شرِیعت کی صداقت ہم میں پُوری ہو۔ جو بشرِیّت کے طَور پر نہیں بلکہ رُوح کے طَور پر چلتے ہَیں ○ ۵ کیُونکہ جو بشرِیّت کے طَور پر ہوتے ہَیں وہ بشرِیّت کی باتیں چاہتے ہَیں۔ مگر جو رُوح کے طَور پر ہوتے ہَیں وہ رُوح کی باتیں چاہتے ہَیں ○ ۶ کیُونکہ بشرِیّت کی نِیّت مَوت ہے مگر رُوح کی نِیّت زِندگی اَور سلامتی ہے ○ ۷ اِس لِئے کہ بشرِیّت کی نِیّت خُدا کی دُشمن ہے۔ کیُونکہ نہ خُدا کی شرِیعت کے تابع ہے اَور نہ ہو سکتی ہے ○ ۸ اَور جو بشری ہَیں وہ خُدا کو پسند نہیں آسکتے ○ ۹ مگر تم بشری نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ رُوحِ خُدا تم میں بَسا ہُؤا ہو۔ مگر جِس میں رُوحِ مسِیح نہیں وہ اُس کا نہیں ○ ۱۰ اَور اگر مسِیح تم میں ہے تو بدن تو گُناہ کی نِسبت مُردہ ہے۔ مگر رُوح صداقت کی نِسبت زِندہ ہے ○ ۱۱ پھِر اگر یِسُوعؔ کو مُردوں میں سے زِندہ کرنے والے کا رُوح تم میں بَسا ہُؤا ہے۔ تو مسِیح یِسُوعؔ کو مُردوں میں سے زِندہ کرنے والا تمہارے فانی بدنوں کو بھی اُس رُوح کے ذریعہ سے زِندہ کرے گا جو تم میں بَسا ہُؤا ہے ○

۱۲ پَس۔ اَے بھائیو! ہم بشرِیّت کے قرضدار نہیں کہ بشرِیّت کے طَور پر زِندگی بسر کریں ○ ۱۳ کیُونکہ اگر تم بشرِیّت کے طَور پر

زندگی گزاروگے تو مَروگے۔ لیکن اگر رُوح سے بشریت کے کاموں کو ماروگے تو زندہ رہوگے ۝

۱۴ اِس لِئے کہ جِتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہَیں ۱۵ وہی خُدا کے فرزند ہَیں ۝ کیونکہ تم نے غُلامی کی رُوح نہیں پائی ہے کہ پھر ڈرو۔ بلکہ تبنّیت کی رُوح پائی ہے جِس سے ہم ۱۶ پُکار کر ابّا یعنی اَے باپ کہتے ہَیں ۝ کیونکہ رُوح آپ ہی ہماری رُوح کے ساتھ گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ۱۷ ہَیں ۝ اَور جب فرزند ہَیں تو وارِث بھی ہَیں یعنی خُدا کے وارِث اَور مسیح کے ہم میراث۔ بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھائیں ۱۸ تاکہ اُس کے ساتھ جلال بھی پائیں ۝ کیونکہ میری سمجھ میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں ہیں کہ اُس جلال سے جو ہم پر ظاہر ۱۹ ہونے والا ہے مُقابلہ کرسکیں ۝ کیونکہ خِلقت کمال آرزو سے ۲۰ خُدا کے فرزندوں کے ظاہر ہونے کی راہ تکتی ہے ۝ اِس لئے کہ خِلقت بطالت کے تابع ہے اپنی خُوشی سے نہیں بلکہ اُسکے ۲۱ سبب سے جِس نے اُسے تابع کیا۔ اِس اُمید پر ۝ کہ خِلقت بھی فنا کی گرفت سے چھُوٹ کر خُدا کے فرزندوں کے جلال ۲۲ کی آزادی میں شرکت حاصل کرے گی ۝ کیونکہ ہم جانتے ہَیں کہ ساری خِلقت اب تک مِل کر چیخیں مارتی ہے اَور اُسے دردِ زِہ ۲۳ لگا ہے ۝ اَور فقط وہی نہیں مگر ہم بھی جِنہیں رُوح کے پہلے پھَل مِلے ہَیں خُود اپنے باطن میں کراہتے ہَیں اَور تبنّیت یعنی اپنے ۲۴ بدن کی مخلصی کی راہ دیکھتے ہَیں ۝ کیونکہ اُمید سے ہم نے نجات حاصل کی۔ مگر اُمید کی ہوئی چیز کا دیکھ لینا اُمید نہیں ہوتی۔ کیونکہ ۲۵ جِس چیز کو کوئی دیکھ رہا ہے اُس کی اُمید کیسی؟ ۝ مگر جب ہم نادیدنی چیز کی اُمید کرتے ہَیں تو صبر کے ساتھ اُس کی راہ دیکھتے ہَیں ۝

۲۶ اِسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے۔ کیونکہ جَیسا چاہیئے ہم جانتے بھی نہیں کہ کیا دُعا کریں؟۔ مگر رُوح خُود ناقابلِ بیان آہیں بھر بھر کر ہمارے لِئے سفارِش کرتا ہے ۝ ۲۷ اَور وہ جو دِلوں کا جانچنے والا ہے وہ جانتا ہے کہ رُوح کیا چاہتا ہے۔ کیونکہ وہ خُدا کی مرضی کے مطابِق مُقدّسوں کے لِئے شفاعت کرتا ہے ۝

۲۸ اَور ہم جانتے ہیں کہ سب چیزیں مِل کر اُنکے لِئے جو خُدا کو پیار کرتے ہَیں بھلائی پَیدا کرتی ہَیں۔ یعنی اُنکے لِئے جو اُسکی تقدیر ۲۹ کے مُوافِق بُلائے گئے ہَیں ۝ کیونکہ جِنہیں اُس نے پہلے سے پہچانا ہے اُنہیں پہلے سے مُقدّر بھی کیا ہے کہ اُسکے بیٹے کی صُورت کے ہمشکل ہوں تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں ۳۰ پہلوٹھا ٹھہرے ۝ اَور جِن کو اُس نے مُقدّر کیا ہے اُنہیں اُس نے بُلایا بھی ہے اَور جِن کو بُلایا ہے اُنکو صادِق بھی ٹھہرایا ہے۔ اَور جِن کو صادِق ٹھہرایا ہے اُن کو جلال بھی بخشا ہے ۝

۳۱ پَس ہم اِن باتوں کی بابت اَور کیا کہیں؟۔ اگر خُدا ہماری ۳۲ طرف ہے تو کَون ہمارے خِلاف ہوگا ۝ جِس نے اپنے ہی بیٹے کو بھی دَریغ نہیں کیا ہے بلکہ اُسے ہم سب کے بَدلے حوالہ کر دِیا ہے۔ تو وہ اُس کے ساتھ سب چیزیں بھی ہمیں ۳۳ کیونکر نہیں بخشے گا؟ ۝ خُدا کے برگزیدوں پر کَون دعوےٰ

باب ۸ : ۱۶ – خدا کے فرزند جو کمال کوشش سے اسکی مرضی پر چلتے ہیں اپنے دل میں وہ سلامتی جو دنیا دے نہیں سکتی (یُح ۱۴ : ۲۷) یعنی خدا کی محبت اَور باطنی ملاپ کا مزہ چکھتے ہیں اَور یہ انکے لئے گواہی ہے۔ تو بھی اس مزہ سے یقینی امر نہیں کہ ہم خدا کے چُنے ہوئے ہیں۔ مگر چاہیئے کہ ہم ڈرتے اَور تھرتھراتے اپنی نجات کے کام کریں (فل ۲ : ۱۲) اسلئے جو کوئی اپنے آپکو قائم سمجھتا ہے خبردار رہے ایسا نہ ہو کہ گر پڑے (۱ کر ۱۰ : ۱۲)

باب ۸ : ۲۶ – یعنی روح القدس ہم کو ہوشیار کرتا اَور سکھاتا ہے کہ کس طور پر دُعا کریں اَور آپ بھی ہماری روح کے ساتھ ہمارے لئے دُعا کرتا ہے۔

باب ۸ : ۲۹ – جنہیں اس نے پہلے سے پہچانا کہ ایمان کے پھل لائینگے انہیں پہلے سے مقدر بھی کیا کہ وہ نیکی اَور صبر اَور جلال میں یسوع مسیح کے ہم صورت ہوں۔ اس سبب سے خدا نے انہیں ایمان میں بلایا اور اپنے فضل سے راستباز کیا اَور اس لئے کہ وہ خدا کے فضل میں مر گئے اس نے انہیں ہمیشہ کی زندگی کا جلال بھی بخشا۔ یہ انکی بابت ہے جو آسمان کے وارث ہونگے۔ خدا نے باقی لوگوں کے لئے بھی مسیح کو بھیجا مگر بہتیرے انجیل کو قبول نہیں کرتے ہیں۔ یا کچھ مدت تک ایمان لاکر پھر جاتے ہیں اَور باطل ایمان میں قائم ہو کر دُنیا اَور جسم کی راہ پر چلتے ہیں اَور چونکہ وہ ہمیشہ کی زندگی کے لئے پھل نہیں لاتے وہ اپنے قصور سے ابدی ہلاکت کو پہنچینگے۔

۳۴ کرے گا؟ خدا ہی صادق ٹھہراتا ہے ○ کون مجرم ٹھہرائیگا؟
مسیح یسوع ہی ہے جو مر گیا بلکہ جی بھی اُٹھا اور خدا کی دہنی
۳۵ طرف ہے اور وہی ہماری شفاعت بھی کرتا ہے ○ کون
ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کریگا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم
[۳۶] یا قحط یا عریانی یا خطرہ یا تلوار؟ ○ چنانچہ لکھا ہے کہ۔

ہم تو ہر وقت تیری خاطر جان سے مارے جاتے ہیں۔
اور گویا ذبح ہونے والی بھیڑیں سمجھے جاتے ہیں ○

۳۷ بلکہ ہم اِن سب صورتوں میں اُسکے وسیلے سے جس نے ہم سے
۳۸ محبت کی شاندار فتح پاتے ہیں ○ کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ نہ موت
نہ زندگی۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال نہ مستقبل نہ قدرتیں ○
۳۹ نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔ خدا کی جو محبت ہمارے
خداوند مسیح یسوع میں ہے اُس سے ہم کو جدا کر سکے گا ❖

باب ۹

۱ [علیحدگی یہود] میں مسیح میں سچ بولتا ہوں۔ جھوٹ نہیں بولتا۔
اور میرا ضمیر بھی روح القدس کی ہدایت سے گواہی دیتا ہے ○
۲ کہ مجھے بڑا غم ہے اور میرا دل برابر رنجیدہ رہتا ہے ○ کیونکہ
[۳] مجھے یہاں تک منظور ہوتا کہ اپنے بھائیوں کے بدلے جو جسم
کی نسبت میرے قرابتی ہیں میں خود مسیح سے محروم ہو جاتا ○
۴ وہ اسرائیلی ہیں تبنیت کا حق اور جلال اور عہود اور شریعت
۵ کا دیا جانا اور عبادت اور وعدے اُن ہی کے ہیں ○ آبا اُن ہی
کے ہیں اور بشریت کی نسبت المسیح بھی اُن ہی میں سے ہوا۔
جو سب کے اوپر ابد تک خدائے محمود ہے۔ آمین ○
۶ لیکن ایسا نہیں کہ خدا کا کلام باطل ہو گیا اس لئے کہ سب جو
[۷] اسرائیل میں سے ہیں اسرائیلی نہیں ○ اور نہ ابراہیم کی نسل
ہونے کے سبب سے سب فرزند ٹھہرے۔ بلکہ لکھا ہے کہ
"تیری نسل اضحاق سے کہلائے گی" ○ ۸ یعنی جسمانی فرزند خدا
کے فرزند نہیں بلکہ وعدے کے فرزند نسل گنے جاتے ہیں ○
[۹] کیونکہ وعدے کا قول یہ ہے کہ "میں اس وقت کے مطابق
تیرے پاس آؤنگا اور سارہ کے بیٹا ہوگا" ○ ۱۰ اور صرف یہی نہیں
بلکہ رفقہ بھی ایک ہی مجامعت سے ہمارے باپ اضحاق
[۱۱] سے حاملہ ہوئی ○ اور جب ہنوز لڑکے پیدا نہ ہوئے تھے
اور نہ اُنہوں نے نیکی یا بدی کی تھی (تاکہ انتخاب میں خدا کا
[۱۲] ارادہ قائم رہے ○ اعمال کے سبب سے نہیں بلکہ) بلانے
والے کے ارادے کے سبب سے اُس سے کہا گیا کہ "بڑا چھوٹے
[۱۳] کی خدمت کرے گا" ○ جیسے لکھا ہے کہ "میں نے یعقوب
سے محبت رکھی ہے لیکن عیسو سے نفرت کی ہے" ○
۱۴ پس ہم کیا کہیں؟ کیا خدا کے ہاں بے انصافی ہے؟ ہرگز
[۱۵] نہیں ○ کیونکہ وہ موسیٰ سے کہتا ہے کہ "جس پر مجھے مہربان
ہونا ہوگا اُس پر مہربانی کرونگا۔ اور جس پر ترس کھانا ہوگا
[۱۶] اُس پر ترس کھاؤنگا" ○ اس لئے یہ نہ ارادہ کرنے والے
پر اور نہ دوڑنے والے پر منحصر ہے بلکہ خدائے مہربان پر ○
[۱۷] پھر نوشتے میں فرعون سے کہا جاتا ہے کہ "میں نے تجھے اس
لئے برپا کیا ہے کہ تیرے سبب سے اپنی قدرت ظاہر
کروں اور میرا نام تمام روئے زمین پر مشہور ہو جائے" ○

باب ۸: ۳۶ - مز ۴۴ (۴۴): ۲۲ - باب ۹: ۳ - دیکھو کہ پولوس کا کیسا بڑا پیار تھا کہ وہ مسیح سے محروم یعنی آسمان سے خارج ہونا بھی قبول کرتا ہے اگر اتنی قیمت سے یہ حاصل ہو جائے کہ سخت دل یہودی لوگ مسیح کی طرف پھر کر نجات پائیں۔
باب ۹: ۷ - تک ۲۱: ۱۲ -

باب ۹: ۹ - تک ۱۸: ۱۰ - باب ۹: ۱۱ - پولوس بتاتا ہے کہ خدا کسی آدمی اور ذات یا قوم کی طرفداری نہیں کرتا لیکن اپنے پوشیدہ ارادہ اور اقدس مرضی کے موافق ہر قوم اور ذات میں سے جس پر چاہتا اپنی مہربانی دکھاتا ہے اور کہ وہ اس میں کسی سے بے انصافی نہیں کرتا ہے۔ باب ۹: ۱۲ - تک ۲۵: ۲۳ -
باب ۹: ۱۳ - ملا ۱: ۲ تا ۳ - باب ۹: ۱۵ - خر ۳۳: ۱۹ -
باب ۹: ۱۶ - اگر خدا مدد نہ کرے تو انسان اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔ چنانچہ مسیح نے کہا کہ مجھ سے جدا تم کچھ نہیں کر سکتے (یوح ۱۵: ۵) البتہ ضرور ہے کہ ہم خود چاہیں اور دوڑیں مگر یہ چاہنا اور دوڑنا بھی فضل سے ہے (یوح ۶: ۴۴)۔
باب ۹: ۱۷ - خر ۹: ۱۶ - خدا نے فرعون کو اس لئے پیدا نہ کیا کہ وہ گناہ کرے اور ہلاک ہو۔ لیکن خدا شروع سے جانتا تھا کہ فرعون اپنے دل کو سخت کریگا۔ پس اُس نے اُسے برپا کیا کہ وہ سب بادشاہوں کیلئے جو تمام روئے زمین پر ہونگے باعثِ عبرت بنے کہ وہ خدا سے ڈریں۔

۱۸ پس وہ جس پر چاہتا ہے مہربانی کرتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے سخت ہونے دیتا ہے ۝
۱۹ پس تُو مجھ سے یہ کہے گا پھر وہ کیوں گلہ کرتا ہے۔ کیونکہ
۲۰ کون اُسکے ارادہ کا سامنا کرتا ہے؟ ۝ اَے انسان تُو کون ہے جو خدا سے تکرار کرتا ہے؟ کیا کاریگری کاریگر سے کہہ سکتی ہے کہ تُو نے مجھے کیوں ایسا بنایا؟ ۝ [۲۱] کیا کمہار کا مٹی پر اختیار نہیں کہ وہ ایک ہی لوندے میں سے ایک برتن
۲۲ عزت کا اور دوسرا بےعزتی کا بنائے؟ ۝ کیا ہُوا اگر خدا نے اِس ارادے سے کہ اپنے غضب کو ظاہر کرے اور اپنی قدرت دکھائے غضب کے برتنوں کی جو ہلاکت کے لئے تیار
۲۳ ہُوئے تھے بہت برداشت کی ۝ یا اگر اپنے جلال کی دولت رحم کے برتنوں پر ظاہر کرے جو اُس نے جلال
۲۴ کے لئے پہلے سے تیار کئے تھے ۝ یعنی ہم پر جن کو نہ فقط [۲۵] یہودیوں میں سے بُلایا بلکہ غیرقوموں میں سے بھی ۝ چُنانچہ ہوسیع کی کتاب میں بھی یُوں کہتا ہے کہ۔

جو میری اُمت نہیں اُسے مَیں اپنی اُمت کہُونگا
اور جو مرحُومہ نہیں اُسے مرحُومہ کہُونگا ۝

[۲۶] اور جس جگہ اُن سے کہا گیا کہ تم میری اُمت نہیں۔
وہیں وہ زندہ خدا کے فرزند کہلائیں گے ۝

[۲۷] اور اشعیاہ اسرائیل کی بابت یوں پُکار کر کہتا ہے۔

اگرچہ بنی اسرائیل کی تعداد۔
سمندر کی ریت کی سی ہو۔
تو بھی فقط بقیہ بچے گا۔

[۲۸] کیونکہ خداوند زمین پر اپنے قول کو۔

باب ۹: ۲۱-حک ۱۵: ۷- سیر ۳۳: ۱۳- اش ۲۴: ۸- ار ۱۸: ۶-
باب ۹: ۲۵- ہو ۲: ۲۴- باب ۹: ۲۶- ہو ۱: ۱۰
باب ۹: ۲۷- اش ۱۰: ۲۲- "بقیہ بچے گا" یعنی یہودیوں میں سے تھوڑے ہی لوگ مسیح پر ایمان لائیں گے کہ نجات پائیں۔
باب ۹: ۲۸- اش ۲۰: ۲۳-

جلدی سے تمام کرے گا ۝
[۲۹] چُنانچہ اشعیا نے پیشین گوئی کی ہے کہ۔

اگر ربُّ الافواج ہماری کچھ نسل باقی نہ رکھتا۔
تو ہم سدُوم کی مثل اور عمُورہ کی مانند ہو جاتے ۝

یہودی قصوروار

۳۰ پس اب ہم کیا کہیں؟ یہ کہ غیرقوموں نے جو صداقت کے طالب نہ تھے صداقت حاصل کی یعنی وہی صداقت جو ایمان سے ہے ۝ ۳۱ مگر اسرائیل جو شریعت صداقت کا طالب تھا اُس شریعت تک نہ پہنچا ۝ ۳۲ کس لئے؟ اس لئے کہ اُنکا ذریعہ ایمان نہیں بلکہ تعمیل تھا۔ اُنہوں نے ٹھیس کے پتھر سے ٹھیس کھائی ۝ [۳۳] چُنانچہ لکھا ہے کہ۔

دیکھو مَیں صیہون میں ٹھیس لگنے کا پتھر اور ٹھوکر لگنے کی چٹان رکھتا ہُوں۔ اور جو اُس پر ایمان لائے گا وہ شرمندہ نہ ہوگا ٭

باب ۱۰

۱ اَے بھائیو۔ میرے دل کی خواہش اور خدا سے میری دُعا اُن کی بابت یہ ہے۔ کہ وہ نجات پائیں ۝ ۲ کیونکہ میں اُن کا گواہ ہوں کہ وہ خدا کی بابت غیرت مند تو ہیں مگر دانائی کے ساتھ نہیں ۝ [۳] اِس لئے کہ وہ خدا کی صداقت کو نہ جان کر اور اپنی صداقت کو قائم کرنے کی کوشش کر کے خدا کی صداقت کے تابع نہ ہُوئے ۝ ۴ کیونکہ ہر ایک

باب ۹: ۲۹- اش ۱: ۹- باب ۹: ۳۳- اش ۸: ۱۴- ۲۸: ۱۶-
وہ پتھر یسوع مسیح ہے جو خادم کی صورت میں آیا اور صلیب کی موت تک فرماں بردار رہا (فل ۲: ۸) یہودی خیال کرتے تھے کہ مسیح دنیاوی بادشاہ ہوکر بڑے جلال کے ساتھ آئے گا اور رومیوں کو ہلاک کر کے داؤد کی بادشاہی پھر قائم کرے گا۔ اِس لئے اُنہوں نے فروتن اور مصلوب یسوع ناصری کو قبول نہ کیا۔ اس کی فروتنی اُن کے لئے ٹھوکر کھلانے والا پتھر تھا۔
باب ۱۰: ۳- "صداقت کے تابع" یعنی وہ راست بازی جو خدا ہم کو یسوع مسیح کی خاطر بخشتا ہے۔ یہودیوں کی راستی وہ فخر ہے جو آدمی اپنے ہی کاموں پر یا موسیٰ کی شریعت کے اعمال پر کرتا ہے۔

ایمان لانے والے کے واسطے صداقت کے لئے مسیح
۵ شریعت کا انجام ہے۞ چنانچہ موسیٰ نے یہ لکھا ہے کہ جو
اُس صداقت پر عمل کرتا ہے جو شریعت سے ہے" وہ
۶ اُس سے زندہ رہے گا"۞ مگر جو صداقت ایمان سے ہے
وہ یوں کہتی ہے کہ "تو اپنے دل میں یہ نہ کہہ کہ آسمان پر
۷ کون چڑھے گا؟" (یعنی تاکہ مسیح کو اُتار لائے)۞ "یا
گہراؤ میں کون اُترے گا؟" (یعنی تاکہ مسیح کو مُردوں میں
۸ سے اُوپر لائے)۞ بلکہ کیا کہتی ہے؟ یہ کہ "کلمہ تیرے
نزدیک ہی ہے۔ بلکہ تیرے مُنہ اور تیرے دل میں ہے"۔ یہ
۹ ایمان کا وہ کلمہ ہے جس کی ہم منادی کرتے ہیں۞ کہ اگر
تُو اپنے مُنہ سے اقرار کرے کہ یسوع خداوند ہے اور اپنے
دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مُردوں میں سے زندہ
۱۰ کیا ہے تو تُو نجات پائیگا۞ کیونکہ صداقت کے لئے دل سے
ایمان رکھا جاتا ہے اور نجات کے لئے مُنہ سے اقرار کیا
۱۱ جاتا ہے۞ چنانچہ نوشتہ یہ کہتا ہے کہ "جو کوئی اُس پر ایمان
۱۲ لائیگا وہ شرمندہ نہ ہوگا"۞ کیونکہ یہودیوں اور یونانیوں
میں کچھ فرق نہیں اس لئے کہ وہی سب کا ایک ہی خداوند
ہے اور اُن سب کے واسطے جو اُسکا نام لیتے ہیں فیض مدار
۱۳ ہے۞ کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لیگا وہ نجات حاصل
کرے گا"۞

۱۴ پس جس پر وہ ایمان نہیں لائے اُس کا نام کیونکر
لیں اور جس کی خبر اُنہوں نے نہیں سُنی اُس پر کیونکر ایمان
لائیں اور وعظ کرنے والے کے بغیر کیونکر سُنیں؟۞

۱۵ اور اگر واعظ بھیجے نہ جائیں تو وعظ کیونکر کریں؟ چنانچہ
یہ لکھا ہے کہ "کیا ہی خوشنما ہیں اُنکے قدم جو اچھی چیزوں کی
۱۶ خوشخبری لاتے ہیں"۞ لیکن سب نے یہ خوشخبری نہیں
مانی ہے۔ کیونکہ اشعیا کہتا ہے کہ "اے خداوند ہمارا پیغام
۱۷ کس نے باور کیا ہے؟"۞ پس ایمان پیغام سے پیدا ہوتا
ہے اور پیغام مسیح کے کلام سے۞

۱۸ مگر میں کہتا ہوں کیا اُنہوں نے نہیں سُنا؟ البتہ۔
اُن کی آواز تمام رُوئے زمین پر۔
اور اُنکا پیغام دُنیا کے انتہا تک پہنچا ہے۞

۱۹ پھر میں کہتا ہوں۔ کیا اسرائیل نہیں سمجھا ہے؟ موسیٰ نے تو
پہلے سے کہا کہ۔
میں اُن سے تمہیں غیرت دلاؤنگا جو قوم ہی نہیں
اور ایک نادان قوم سے تمہیں غصہ دلاؤنگا۞

۲۰ پھر اشعیا بڑا دلیر ہوکر یہ کہتا ہے کہ۔
جنہوں نے مجھے نہ ڈھونڈا اُنہوں نے مجھے پالیا ہے۔
جنہوں نے مجھ سے نہیں پوچھا اُن پر میں ظاہر ہوگیا۞

۲۱ لیکن اسرائیل سے یُوں کہتا ہے کہ۔
میں دن بھر اپنے ہاتھ۔
ایک ضدی اور سرکش قوم کی طرف بڑھائے رہا۞

باب ۱۱

۱ [ناکامل علیحدگی] پس میں کہتا ہوں کیا خدا نے اپنی قوم کو رد

باب ۱۰ : ۵ - اح ۱۸ : ۵ - خر ۲۰ : ۱۱ -
باب ۱۰ : ۶ - تث ۳۰ : ۱۲ (۱۳) -
باب ۱۰ : ۸ - تث ۳۰ : ۱۴ -
باب ۱۰ : ۹ - ۲-بل ۴ : ۵ - خداوند یسوع کا اقرار کرنے کے یہ معنی ہیں کہ ہم خداوند یسوع کی ساری تعلیم اور اسکے حکموں کو قبول کریں اور عمل میں لائیں کیونکہ نہ ہر ایک جو مجھے خداوند اے خداوند کہتا ہے آسمان میں داخل ہوگا (مت ۷ : ۲۱ روم ۲ : ۲۸) - باب ۱۰ : ۱۱ - اش ۲۸ : ۱۶ - باب ۱۰ : ۱۳ - یو ۳ : ۵ - ۲ - ۳۲ -

باب ۱۰ : ۱۵ - اختیار اور رسالت کے بغیر انجیل سُنانا یا الٰہی بھیدوں کی خدمت کرنا نہایت بڑا گناہ ہے - یہ اختیار اور رسالت مسیح نے اپنے رسولوں کو - اُنکے قائم مقاموں یعنی کلیسیا کے اسقفوں کو بخشا - پس یہ اختیار اور رسالت وہ دروازہ ہے جس سے جو بھیڑ خانہ میں داخل نہیں ہوتا - چرواہا نہیں مگر چور اور بٹ مار ہے - (یو ۱۰ : ۱)
اش ۵۲ : ۱ - نحوم ۱ : ۱۵ - باب ۱۰ : ۱۶ - اش ۵۳ : ۱ -
باب ۱۰ : ۱۸ - مز ۱۸ (۱۹) : ۵ - "اُنکی آواز" یعنی رسولوں اور انجیل سُنانے والوں کی -
باب ۱۰ : ۱۹ - تث ۳۲ : ۲۱ - باب ۱۰ : ۲۰ - اش ۶۵ : ۱ -
باب ۱۰ : ۲۱ - اش ۶۵ : ۲ -

کر دیا ہے؟ ہرگز نہیں۔کیونکہ مَیں بھی اسرائیلی ہُوں۔مَیں
بھی ابرؔاہیم کی نسل اَور بِنیامیِن کے قبیلے میں سے ہُوں۔۰
۲ خُدا نے اپنی اُس قوم کو رد نہیں کیا جِسے اُس نے پہلے سے
جانا۔
کیا تُم نہیں جانتے کہ ایلیاّس کے ذِکر میں نوشتہ کیا
کہتا ہے کہ وہ کیونکر خُدا سے اِسرائیل کی فریاد کرتا ہے
[۳] کہ ۰ "اَے خُداوند اُنہوں نے تیرے نبیوں کو قتل کر دیا ہے
اَور تیرے مذبحوں کو ڈھا دیا ہے اَور مَیں ہی اکیلا باقی رہ گیا
[۴] ہُوں اَور وہ میری جان کی بھی تلاش میں ہَیں"۔۰ مگر جوابِ
الٰہی اُس کو کیا مِلا؟ "مَیں نے سات ہزار مرد اپنے لِئے بچا
۵ رکھے ہَیں جِنہوں نے بعل کے آگے گھٹنا نہیں ٹیکا"۔۰ پس
اِسی طرح اِس وقت بھی فضل کی برگزیدگی کے باعث ایک
[۶] بقیہ بچایا گیا ہَے۔۰ اَور اگر یہ فضل سے ہَے تو اعمال سے
نہیں۔ورنہ فضل فضل نہ رہا۔۰
۷ پس کیا ہُوا۔یہ کہ اِسرائیل جِس چیز کی تلاش میں ہے
وہ اُس کو نہیں مِلی مگر برگزیدوں کو مِلی ہَے اَور باقی سخت
[۸] کئے گئے ہَیں۔۰ چُنانچہ لکھا ہَے کہ
خُدا نے اُن کو آج کے دِن تک سُست طبیعت دی ہَے
اَور اَیسی آنکھیں جو نہ دیکھیں اَور اَیسے کان جو نہ سُنیں۔۰

[۹] اَور داؤد کہتا ہے کہ۔
اُن کا دسترخوان اُن کے لِئے پھندا اَور جال۔
اَور ٹھوکر اَور سزا کا باعث ہو۔
اُن کی آنکھیں تاریک ہوں تاکہ دیکھ نہ سکیں۔
اَور تُو اُن کی کمر ہمیشہ جھکائے رکھ۔۰

[عارضی علٰحدگی۔]

[۱۱] پس مَیں کہتا ہُوں کہ کیا اُنہوں نے اَیسی
ٹھوکر کھائی ہَے کہ گِر پڑیں؟ ہرگز نہیں۔مگر اُن کے گِرنے
کے سبب سے غیر قوموں کو نجات مِلی ہَے۔تاکہ اُنہیں
اِن سے غیرت آئے۔۰ لیکن اگر اُن کا گِرنا دُنیا کے لِئے دولت ۱۲
کا باعث ہُوا ہے اَور اُن کا گھٹنا غیر قوموں کے لِئے فراوانی
کا باعث ہُوا ہے تو اُن کی کامل بڑھتی کِتنی ہی زیادہ دولت
کا باعث نہ ہوگی۔۰
مَیں تُم غیر قوم والوں سے کہتا ہُوں چُونکہ مَیں غیر قوم والوں ۱۳
کا رسُول ہُوں اِس لِئے مَیں اپنی خدمت کی بڑائی کرتا ہُوں۔۰
تاکہ مَیں کِسی طرح سے اپنے ہم قوموں کو غیرت دِلاؤں اَور اُن ۱۴
میں سے بعض کو بچاؤں۔۰
کیونکہ جب اُن کا رد کیا جانا دُنیا کے آ مِلنے کا باعث ہُوا ۱۵
ہے تو کیا اُن کا قبول کیا جانا مُردوں میں سے زندہ ہونے
کے برابر نہ ہوگا؟۰ جب نذر کا پہلا پیڑا پاک ٹھہرا تو سارا گُندھا ۱۶
ہُوا آٹا بھی پاک ہے۔اَور اگر جڑ پاک ہو تو ڈالیاں بھی وَیسی
ہی ہونگی۔۰ پس اگر ڈالیوں میں سے کئی ایک توڑی گئی ہیں اَور ۱۷

باب ۱۱: ۳- ۱-سل ۱۹: ۱۰+ باب ۱۱: ۴- ۱-سل ۱۹: ۱۸+

باب ۱۱: ۶ "اعمال سے نہیں"۔ گُنہگار کا راستباز ہونا خُدا کی مُفت بخشش ہے کیونکہ وہ نیک کام جو راستباز ہونے سے پہلے کئے جاتے ہیں۔یعنی ایمان اُمید پیار اَور توبہ وغیرہ آدمیوں کو راستباز نہیں ٹھہراتے مگر فقط راستباز ہونے کے لِئے تیار کرتے ہَیں۔جب تک گُنہگار کو راستبازی کا فضل نہ مِلے اِسکے نیک کام مُردہ کہلاتے ہَیں اَور اِس لِئے اُنکا ثمر جو آسمان پر نہ مِلیگا مگر جب اِنسان راستباز ٹھہرا تو یسُوعؔ مسیح میں وہ جِیتا اَور پھل لاتا ہَے (یح ۱۵: ۵) اس لِئے اس کے نیک کام زِندہ کہلاتے ہَیں۔جِن کا آسمان پر بڑا اجر ہوگا۔یہ راستبازی کا فضل بپتسمہ اَور اِعتراف کے ساکرامنٹوں سے مِلتا ہے۔ (طی ۳: ۵+ اع ۲: ۳۸+ یح ۲۰: ۲۳)

باب ۱۱: ۸- اش ۲۹: ۱۰+ ۴

۸ "خُدا نے اُن کو سُست طبیعت دی ہے"۔ یعنی اپنی رُوح اَور روشنی اِن سے لے لی اَور اُنہیں ان کی اندھی عقل اَور نادان حکمت پر چھوڑ دیا (متی ۴: ۱۲)

باب ۱۱: ۹- مز ۶۸ (۶۹): ۲۳ تا ۲۴ و ۳۴ (۳۵): ۸+

باب ۱۱: ۱۱- یہُودی اپنی بے اِیمانی کے سبب گِر پڑے مگر سب نہیں اَور ہمیشہ کے لِئے نہیں کیونکہ یہُودی اِیمان لائے اَور باقی جو ہَیں دُنیا کے آخر کے وقت یسُوعؔ مسیح کی طرف پھریں گے (اع ۱۳: ۴۶- رو ۱۱: ۲۵)

تُو جنگلی زیتُون ہو کر اُن کی جگہ پیوند ہُوا ہے اَور زیتُون کی جَڑ
۱۸ اَور چکنائی میں شریک ہُوا ہے ۔ تو تُو اُن ڈالیوں پر فخر مت
کر اَور اگر فخر کرے بھی تو تُو جڑ کو نہیں بلکہ جڑ تجھ کو سنبھالتی
۱۹ ہے ۔ پھر تُو کہے گا کہ ڈالیاں اِس واسطے توڑی گئیں تاکہ مَیں
۲۰ پیوند کیا جاؤُں ۔ اچھّا وہ بے اِیمانی کے سبب سے توڑی
گئیں اَور تُو اِیمان سے کھڑا ہے ۔ پس مغرور نہ ہو بلکہ ڈر ۔
۲۱ کیونکہ جب خُدا نے اصلی ڈالیوں کو نہ چھوڑا تو شاید تجھ کو بھی
۲۲ نہ چھوڑے ۔ پس خُدا کی نرمی اَور سختی کو دیکھ ۔ سختی اُن پر جو
گِر گئے ہیں اَور خُدا کی نرمی تجھ پر ۔ بشرطیکہ تُو اُس نرمی پر قائم
۲۳ رہے نہیں تو تُو بھی کاٹ ڈالا جائے گا ۔ اَور وہ بھی اگر بے اِیمان
نہ رہیں ۔ تو پیوند کئِے جائیں گے کیونکہ خُدا قادِر ہے کہ اُنہیں
۲۴ دوبارہ پیوند کرے ۔ اِس لئِے کہ جب تُو اپنی فِطرت کے
جنگلی زیتُون سے کاٹا گیا ہے اَور خِلافِ فِطرت اصلی زیتُون
میں پیوند کیا گیا ہے تو وہ ڈالیاں کِس قدر زیادہ اپنی فِطرت
کے زیتُون میں پیوند نہ کی جائیں گی ۔

۲۵ تبدیلِ یہوُد ۔ اَے بھائیو کہیں اَیسا نہ ہو کہ تُم اپنے آپ کو
عقلمند سمجھ لو ۔ اِس لئِے مَیں نہیں چاہتا کہ تُم اِس بھید سے
ناواقِف رہو کہ اِسرائیل کا ایک حِصّہ سخت ہو گیا ہے اُس
۲۶ وقت تک کہ غَیر قَومیں کُلّیتاً داخِل نہ ہوں ۔ تب ہی تمام اِسرائیل
نجات پائے گا ۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ ۔

فِدیہ دہندہ صیہوّن سے نِکلے گا ۔
اَور بے دینی کو یعقُوب سے دَفع کرے گا ۔
۲۷ اَور اُن کے ساتھ میرا یہ عہد ہوگا ۔
جب کہ مَیں اُن کے گُناہوں کو دُور کر دُوں گا ۔

۲۸ وہ تو انجیل کی نسبت تُمہاری خاطِر دُشمن ٹھہرے ہیں ۔
لیکن برگزیدگی کی نسبت باپ دادا کی خاطِر پیارے ہیں ۔
۲۹ اِس واسطے کہ خُدا اپنی نِعمتوں اَور دعوت میں غَیر متبدّل ہے ۔
۳۰ کیونکہ جِس طرح تُم پہلے خُدا سے ضِد کرتے تھے مگر اب اُن کی
۳۱ ضِد کے سبب سے تُم پر رحم ہُوا ہے ۔ اُسی طرح اَب یہ
اُس رحم کے سَبَب سے جو تُم پر ہُوا ہے ضِد کرتے ہیں تاکہ
۳۲ اُن پر بھی رحم ہو ۔ اِس لئِے کہ خُدا نے سب کو سرکشی میں
گرِفتار ہونے دِیا ہے تاکہ سب پر رحم کرے ۔

۳۳ واہ ! خُدا کی دَولت اَور حِکمت اَور علم کِس قدر عمیق
ہیں ۔ اُس کی قضائیں کیا ہی بعید الادراک اَور اُسکی راہیں
کیا ہی بے نِشان ہیں ۔
۳۴ کِس نے خُداوند کی عقل کو جانا ہے
یا کَون اُس کا مُشیر ہُوا ہے ۔
۳۵ یا کِس نے پہلے اُسے کُچھ دِیا ہے ۔
جِس کا بدلہ اُسے دِیا جائے ۔
۳۶ کیونکہ اُسی سے اَور اُسی کے سَبَب سے اَور اُسی کے
لئِے سب چیزیں ہیں ۔ ابد تک اُس کی تمجید ہوتی رہے ۔
آمین ✢

باب ۱۱: ۲۰ "مغرور نہو بلکہ ڈر" اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ اِیماندار شخص بھی اپنا فضل اَور اِیمان کھو سکتا ہے + باب ۱۱: ۲۲ "کاٹ ڈالا جائیگا" یُوں پَولُس اِیمان والے غَیر قَوموں کو جتاتا ہے کہ وہ اپنی بُلاہٹ کے سبب مغرور نہ ہوں اَور اُنکے گرنے پر خوشی نہ کریں بلکہ اُنکی ہلاکت اَپنے لئِے عبرت جانیں اَیسا نہ ہو کہ وہ بھی ردّ کئِے جائیں خُدا جب کِسی قَوم کو گُناہ کے سبب اپنی بادشاہت سے جو کلیسیا ہے باہر پھینکتا ہے تو کِسی اَور قَوم کو جو پھل لائیگی ۔ کلیسیا میں داخِل کرتا ہے تاکہ وعدہ کے مُطابق اُس کی کلیسیا ہمیشہ بزرگ اَور قائم رہے (مت ۱۶: ۱۸ - ۲۱: ۴۳)

باب ۱۱: ۲۶ ۔ اش ۵۹: ۲۰ ۔ مز ۱۳(۱۴) ۷ + اش ۲۷: ۹ ۔ ار ۳۱: ۳۳ و ۳۴ +

باب ۱۱: ۳۲ "گرِفتار ہونے دِیا" تمام دُنیا گُناہ اَور بے اِیمانی میں گرِفتار ہُوئی خُدا نے اَیسا ہونے دِیا تاکہ سب لوگوں پر ظاہر ہو کہ اُنکی بُلاہٹ اَور برگزیدگی خُدا کی مہربانی سے ہے اَور کہ کوئی شخص خُدا کو چھوڑ کر کِسی پر فخر نہ کر سکے +

باب ۱۱: ۳۴ ۔ اش ۴۰: ۱۳ ۔ ای ۱۳: ۸ ۔ ار ۲۳: ۱۸ +

باب ۱۱: ۳۵ ۔ ای ۴۱: ۳ +

باب ۱۲

مسیحی طرزِ زندگی۔

۱ پس اَے بھائیو! مَیں خُدا کی رحمتوں کا واسطہ دے کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ تُم اپنے بدن خُدا کے لِئے ایک زِندہ اور مُقدّس اور خُدا کی پسندیدہ قُربانی ہونے کے لِئے پیش کرو۔ یِہی تُمہاری معقُول عبادت ہے۔
۲ اور اِس دُنیا کے مُوافِق نہ بنو بلکہ اپنے باطن کی تجدید سے اپنی صُورت تبدیل کرتے جاؤ۔ تاکہ تُم خُدا کی مرضی کا یعنی نیکی اور پسندیدگی اور کمال کا اِمتیاز کر سکو۔

اِمتیازِ خُود۔

۳ مَیں اُس فضل کے سبب سے جو مُجھے دیا گیا ہے تُم میں سے ہر ایک سے کہتا ہُوں کہ جَیسا سمجھنا مُناسب ہے اِس سے زِیادہ کوئی اپنے آپ کو نہ سمجھے۔ بلکہ اِعتدال سے سمجھے جَیسا کہ خُدا نے ہر ایک کو اندازہ سے اِیمان دِیا ہے۔
۴ کیونکہ جَیسا کہ ہمارے ایک بدن میں بہُت سے اعضا ہوتے ہیں اور سب اعضا کا ایک جَیسا ۵ کام نہیں۔ اَیسے ہی ہم جو بہُت سے ہیں مِل کر مسیح میں ایک ۶ بدن اور آپس میں ایک دُوسرے کے اعضا ہیں۔ پس ہم اُس فضل کے مُوافِق جو ہمیں دِیا گیا ہے الگ الگ نعمتیں رکھتے ہیں۔ پس اگر کِسی کو نبُوّت مِلی ہو تو وہ اِسے اِیمان کے ۷ اندازہ کے مُطابِق استعمال میں لائے۔ اگر خدمت مِلی ہو تو خدمت میں لگا رہے۔ اگر مُعلّم ہو تو تعلیم دینے میں مشغُول رہے۔ ۸ اگر ناصِح ہو۔ تو نصیحت میں۔ اگر مہتمِم خیرات ہو تو صاف دِلی میں۔ اگر مُقتدیٰ ہو۔ تو سرگرمی میں۔ اگر راحِم ہو۔ تو خُوشی میں۔

مُحبّت۔

۹ مُحبّت بے ریا ہو۔ بدی سے نفرت رکھّو۔ ۱۰ نیکی سے لِپٹے رہو۔ برادرانہ مُحبّت سے ایک دُوسرے کو ۱۱ پیار کرو۔ عِزّت کی رُو سے ایک دُوسرے کو بہتر سمجھو۔ کوشش کرنے میں سُستی نہ کرو۔ رُوح میں سرگرم رہو۔ خُداوند کی غُلامی کرتے رہو۔ ۱۲ اُمید میں خُوش۔ تکلیف میں صابر اور دُعا کرنے میں مُستقِل رہو۔ ۱۳ مُقدّسوں کی حاجات رفع کرو۔ مُسافر پروری میں مشغُول رہو۔
۱۴ اپنے ستانے والوں کے واسطے برکت چاہو۔ برکت چاہو اور لعنت نہ کرو۔ ۱۵ خُوش وقتوں کے ساتھ خُوش وقت رہو۔ رونے والوں کے ساتھ روؤ۔ ۱۶ آپس میں یکدِل رہو۔ بڑے بڑے خیال نہ باندھو بلکہ ادنیٰ لوگوں کے ہم خیال رہو۔ اپنی نِگاہ میں عقلمند نہ بنو۔
۱۷ بدی کے عِوض کِسی سے بدی نہ کرو۔ جو باتیں سب آدمیوں کے نزدِیک اچھّی ہیں اُن کی تدبیر کرو۔ ۱۸ اگر ہو سکے تو مقدُور بھر ہر آدمی کے ساتھ صُلح رکھّو۔ ۱۹ اَے پیارو اپنا اِنتقام مت لو بلکہ غضب کو موقع دو کیونکہ یہ لِکھا ہے کہ۔ "خُداوند فرماتا ہے۔ اِنتقام لینا میرا کام ہے مَیں ہی بدلہ دُوں گا۔" ۲۰ پس "اگر تیرا دُشمن بُھوکا ہو تو اُسے روٹی کِھلا اور اگر پیاسا ہو تو اُسے پانی پِلا۔ کیونکہ اَیسا کرنے سے تُو اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگائے گا۔" ۲۱ بدی کا مغلُوب نہ ہو بلکہ بدی پر نیکی سے غالب آ۔+

باب ۱۳

اطاعت۔

۱ ہر ایک شخص اعلےٰ حاکموں کے تابع رہے کیونکہ اَیسی کوئی حکُومت نہیں جو خُدا کی طرف سے نہ ہو۔ اور جتنے موجُود ہیں وہ خُدا کی طرف سے مُقرّر ہیں۔ ۲ پس جو کوئی حکُومت کا سامنا

باب ۱۲: ۹- عا ۵: ۱۵+
باب ۱۲: ۱۶- امث ۳: ۷+
باب ۱۲: ۱۷- امث ۳: ۴- اش ۵: ۲۱+
باب ۱۲: ۱۹- تث ۳۲: ۳۵- اح ۱۹: ۱۸+
"غضب کو موقع دو" یعنی ناراستی کی سزا خُدا کو سونپو+
باب ۱۲: ۲۰- امث ۲۵: ۲۱ و ۲۲+
باب ۱۳: ۱- امث ۸: ۱۵+

کرتا ہے وہ خُدا کے اِنتظام کا سامنا کرتا ہے اور وہ جو سامنا
۲ کرتے ہیں وہ آپ ہی اپنے لئے سزا مول لیتے ہیں۔ نیکوکاری
کے سبب سے نہیں بلکہ بدکاری کے سبب سے حاکموں سے
خوف کیا جاتا ہے۔ پس کیا تُو حکومت سے بےخوف رہنا
[۴] چاہتا ہے؟ نیکی کر تو اُس سے تحسین پائے گا۔ کیونکہ وہ تیری
بہتری کے لئے خُدا کا خادم ہے لیکن اگر تُو بدی کرے تو ڈر
کیونکہ وہ تلوار بےفائدہ نہیں رکھتا اِس لئے کہ وہ خُدا کا
خادِم ہے کہ اُس کے غضب کے مُوافق بدکار کو سزا دے۔
۵ اِس واسطے ضرُور تابع رہو نہ صرف غضب کے سبب سے
۶ بلکہ ضمیر کے سبب سے بھی۔ اِسی لئے تُم خراج بھی دیتے
ہو کہ وہ خُدا کے خادِم ہیں جو کہ اِس خاص کام میں ہر وقت مشغُول
۷ رہتے ہیں۔ پس سب کا حق ادا کرو۔ جس کو خراج چاہئے خراج
جس کو محصُول چاہئے محصُول دو۔ جس سے ڈرنا چاہئے اُس
سے ڈرو۔ جس کی عزّت کرنی چاہئے اُس کی عزّت کرو۔

۸ [محبّت کا کمال۔] آپس کی محبّت کے سوا کسی کے قرضدار
نہ رہو کیونکہ جو ہمسائے سے محبّت رکھتا ہے اُس نے
[۹] شریعت کو پُورا کیا ہے۔ اِس واسطے یہ کہ "تُو زنا مت
کر۔ خُون مت کر۔ چوری مت کر۔ لالچ مت کر" اور اِن
کے علاوہ جتنے حکم ہوں۔ اُن کا خُلاصہ اِس ایک ہی بات
۱۰ میں ہے کہ "تُو اپنے ہمسائے کو اپنی مانند پیار کر"۔ محبّت
ہمسائے سے بدی نہیں کرتی اِس واسطے محبّت شریعت
کی تعمیل ہے۔

۱۱ [جاگتے رہو۔] اور وقت کو جان کر یُوں ہی کرو۔ اِس لئے
کہ اب وہ گھڑی آ پہنچی ہے کہ تُم نیند سے جاگو کیونکہ جب
ہم ایمان لائے اُس وقت سے ہماری نجات اب زیادہ
۱۲ نزدیک ہے۔ رات گُزر گئی ہے اور دِن نِکلنے کے
قریب ہے پس ہم اندھیرے کے کاموں کو ترک کر دیں
اور روشنی کے ہتھیار باندھ لیں۔ ۱۳ اور جیسا دِن کو دستُور
ہے دُرست چلن سے چلیں نہ کہ اوباشی اور نشہ بازی
سے نہ کہ حرامکاری اور بدپرہیزی سے نہ کہ جھگڑے اور
حسد سے۔ [۱۴] بلکہ خُداوند یسُوع مسیح کو پہن لو اور جسم کی
خواہشوں کے لئے تدبیر نہ کرو۔

باب ۱۴

۱ [باہمی ملاپ۔] کمزور ایمان والے کو قبُول کرو مگر شک و
شبہ کی بابت بحث نہ کرو۔ [۲] کیونکہ ایک مانتا ہے کہ ہر ایک
چیز کا کھانا روا ہے مگر جو کمزور ہے وہ صرف ساگ پات
۳ کھاتا ہے۔ وہ جو کھاتا ہے اُسے جو نہیں کھاتا حقیر نہ
جانے اور وہ جو نہیں کھاتا اُس پر جو کھاتا ہے عیب نہ
لگائے کیونکہ خُدا نے اُس کو قبُول کر لیا ہے۔ ۴ پس تُو کون ہے
جو دُوسرے کے نوکر پر عیب لگاتا ہے؟ اُس کا کھڑا رہنا یا
گر پڑنا اُس کے آقا ہی سے متعلق ہے بلکہ وہ کھڑا کیا
جائے گا۔ اِس واسطے کہ خُدا اُس کے کھڑا کرنے پر قادر ہے۔

باب ۱۳: ۴- مز ۸۱ (۸۲): ۶
باب ۱۳-۹ خر ۲۰: ۱۳ تا ۱۷- اح ۱۹: ۱۸- تث ۵: ۱۷+

باب ۱۳: ۱۴- "یسُوع مسیح کو پہن لو" یعنی اُس کی کامل پیروی کرو۔

باب ۱۴: ۲- "کھانا روا ہے" مُوسیٰ کی شریعت نے کھانے میں بہت چیزوں کو منع کیا تھا (اح ۱۱) مگر شریعت انجیل سے تکمیل کو پہنچ گئی اور کوئی کھانے کی چیز حرام یا ناپاک نہ رہی۔ اِس لئے بہتیرے ایماندار یہُودی سب کچھ بےشبہ کھاتے تھے۔ مگر بعض کھانے میں مُوسیٰ کی شریعت مانتے رہے۔ اِس سبب سے مسیحیوں میں تکرار ہونے لگی۔ پولُس اِس ارادے سے کہ اُنہیں آپس میں ملائے بتاتا ہے کہ ہر شخص کھانے کی بابت اِختیار رکھتا ہے اور کہ کوئی دُوسرے پر اِس بات میں عیب نہ لگائے نہ اُسے حقیر جانے۔ خصُوصاً وہ جو سب کچھ کھاتے ہیں دُوسروں کو جو گُناہ کے ڈر سے نہیں کھاتے ٹھوکر نہ کھلائیں یعنی زبردستی یا ٹھٹھا کرنے سے تاکہ ایسا نہ ہو کہ وہ اِن چیزوں کو جنہیں حرام جانتے ہیں کھائیں یا انجیل کو بُرا کہہ کر ایمان سے پھر جائیں +

۵ کوئی تو ایک دِن کو دُوسرے دِن سے بہتر جانتا ہے
اور کوئی سب دِنوں کو برابر جانتا ہے۔ ہر ایک اپنے ہی اعتقاد
۶ سے عمل کرے۔ جو دِن کو مانتا ہے خُداوند کے لئے مانتا ہے
اور جو کھاتا ہے۔ خُداوند کے واسطے کھاتا ہے کیونکہ وہ خُدا
کا شُکر کرتا ہے اور جو نہیں کھاتا وہ خُداوند کے واسطے نہیں
۷ کھاتا اور خُدا کا شُکر کرتا ہے۔ کیونکہ ہم میں سے نہ کوئی اپنے
۸ واسطے جیتا ہے نہ کوئی اپنے واسطے مرتا ہے۔ کہ اگر ہم جیتے
ہیں تو خُداوند کے واسطے جیتے ہیں اور اگر مرتے ہیں تو خُداوند
کے واسطے مرتے ہیں اِس لئے ہم جیتے یا مرتے خُداوند ہی
۹ کے ہیں۔ کیونکہ مسیح اِسی لئے مرا اور زندہ ہُؤا تاکہ مُردوں
۱۰ اور زندوں دونوں کا خُداوند ہو۔ تُو کس لئے اپنے بھائی
پر عیب لگاتا ہے؟ اور تُو کس لئے اپنے بھائی کو حقیر جانتا
ہے؟ کیونکہ ہم سب خُدا کے تختِ عدالت کے آگے حاضر
کئے جائیں گے۔
۱۱ چُنانچہ لکھا ہے کہ۔
خُداوند کہتا ہے کہ مَیں اپنی حیات کی قسم کھاتا ہُوں۔
ہر ایک گُھٹنا میرے آگے جُھکے گا۔
اور ہر ایک زبان خُدا کا اقرار کرے گی۔
ٹھوکر کا باعث نہ ہو۔
۱۲ پس ہم میں سے ہر ایک خُدا کو
۱۳ اپنا حساب دیگا۔ اِس لئے چاہئے کہ آئندہ ہم ایک
دُوسرے پر عیب نہ لگائیں۔ بلکہ تُم یہ تجویز کرو کہ وہ چیز
جو ٹھوکر یا گرنے کا باعث ہو۔ اپنے بھائی کے سامنے نہ
۱۴ رکھو۔ مَیں جانتا اور خُداوند یسُوع میں یقین رکھتا ہُوں
کہ کوئی چیز بذاتِ خُود حرام نہیں۔ لیکن جو اُسے حرام
۱۵ سمجھتا ہے اُس کے لئے حرام ہے۔ لیکن اگر تیرا بھائی
تیرے کھانے کے سبب سے دِق ہوتا ہے تو تُو محبت کے
طور پر نہیں چلتا۔ تُو اپنے کھانے سے اُس شخص کو ہلاک نہ کر
۱۶ جس کی خاطر مسیح مرا۔ پس تمہاری نیکی کی بدنامی نہ ہو۔ ۱۷ کیونکہ
خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ اُس صداقت اور
سلامتی اور خُوشوقتی پر موقُوف ہے جو رُوح القدس میں ہوتی
۱۸ ہے۔ پس جو کوئی اِن باتوں میں مسیح کی خدمت کرتا ہے
۱۹ وہ خُدا کا مقبُول اور آدمیوں کا پسندیدہ ہے۔ سو ہم اُنہی
باتوں کی تلاش کریں جن سے مِلاپ ہو اور اُن باتوں کی تکمیل
۲۰ کریں جو باہمی ترقی کا باعث ہوں۔ کھانے کی خاطر خُدا کے
کام کو مت بگاڑ۔ سب چیزیں پاک تو ہیں مگر اُس آدمی کے
لئے وہ چیز بُری ہے جس کے کھانے سے کسی کو ٹھوکر لگے۔
۲۱ اچھا تو یہ ہے کہ تُو گوشت نہ کھائے۔ خمر نہ پئے اور ایسا کام
نہ کرے۔ جس کے سبب سے تیرا بھائی ٹھوکر کھائے یا
۲۲ سُست ہو جائے۔ جو تیرا اعتقاد ہے وہ خُدا کے حضُور
تیرے دِل ہی میں رہے۔ مُبارک ہے وہ جو اُس بات کے
سبب سے جو وہ مُناسب جانتا ہے اپنے آپ کو مُلزم نہیں
۲۳ ٹھہراتا۔ مگر جو شُبہ کرتا ہے اگر کھائے تو مُجرم ٹھہرتا ہے۔ اِس
واسطے کہ اعتقاد سے نہیں کھاتا کیونکہ جو کُچھ اعتقاد سے نہیں
وہ گُناہ ہے +

باب ۱۵

خُود پسند نہ ہو۔

۱ پس ہم کو جو زور آور ہیں چاہئے کہ ناتوانوں
کی کمزوریوں کی برداشت کریں اور خُود پسندی نہ کریں۔
۲ تُم میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی کی رضاجوئی کرے تاکہ
۳ وہ نیکی میں ترقی کرے۔ کیونکہ مسیح بھی اپنی خُوشی نہ چاہتا
تھا بلکہ جیسا لکھا ہے کہ وہ تیرے طعنوں کی لعن طعن مُجھ پر

باب ۱۴: ۵ "کوئی ایک دن کو" یعنی ایک شخص سبت اور شریعت کی عیدوں کو مانتا ہے ۲ دُوسرا نہیں مانتا۔ پولُس صرف یہودیوں کی بابت یہ بات کہتا ہے +

باب ۱۴: ۱۱۔ اش ۴۵: ۲۳- ۴۹: ۱۸ +

باب ۱۴: ۲۳۔ "جو شُبہ کرتا" یعنی جو کوئی ایک چیز کو پاک اور دُوسری کو ناپاک جانتا اور پھر ناپاک کو کھاتا ہے وہ گُناہ کرتا ہے۔ اِس لئے کہ اُسکا دِل خُدا کے نزدیک ہرگز سیدھا نہیں ہے۔

۴ آپڑے"۔ جو کچھ پہلے لکھا گیا وہ ہماری تعلیم کے لئے لکھا گیا تاکہ ہم صبر سے اور نوشتوں کی تسلی سے امید رکھیں۔ ۵ پس صبر اور تسلی کا خدا تم کو یہ بخشے کہ تم مسیح یسوع کے ۶ موافق آپس میں یکدل رہو۔ تاکہ تم یکدل ہو کر ایک زبان سے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی تمجید ۷ کرو۔ اس واسطے جس طرح مسیح نے تم کو خدا کے جلال کے لئے قبول کر لیا ہے۔ تم بھی ایک دوسرے کو قبول کرو۔

[۸] میں کہتا ہوں کہ مسیح خدا کی صداقت دکھانے کے لئے اہلِ ختنان کا خادم ہوا۔ تاکہ ان وعدوں کو پورا کرے جو باپ دادا سے [۹] کئے گئے تھے۔ اور کہ غیر قومیں بھی رحم کے سبب سے خدا کی ستائش کریں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ

اس لئے میں قوموں میں تیری تمجید کروں گا۔
میں تیرے نام کی مدح خوانی کروں گا۔

[۱۰] اور وہ پھر کہتا ہے کہ۔

اے غیر قومو! اس کی امت کے ساتھ خوشی کرو۔

[۱۱] اور پھر یہ کہ۔

اے سب قومو خداوند کی حمد کرو۔
اور سب امتیں اس کی توصیف کریں۔

[۱۲] اور پھر اشعیا کہتا ہے کہ۔

اور یسی کی جڑ ہوگی۔
اور وہ جو غیر قوموں پر حکومت کرنے کو اٹھے گا۔
اسی پر غیر قومیں امید رکھیں گی۔

۱۳ اب امید کا خدا تم کو ایمان میں ساری خوشی اور سلامتی سے بھر دے تاکہ تم امید اور روح القدس کی قدرت سے زیادہ تر معمور ہوتے جاؤ۔

خط کا مقصد

۱۴ اور اے میرے بھائیو میں بھی تو خود تمہارے حق میں یہ یقین رکھتا ہوں کہ تم نیک نیتی سے پر اور سارے علم سے بھرے ہوئے ہو اور ایک دوسرے کو نصیحت کر سکتے ہو۔ ۱۵ تو بھی میں نے کچھ جرات کر کے یاد دہانی کے طور پر تھوڑا سا تمہیں لکھ بھیجا ہے کیونکہ خدا نے مجھ کو اس لئے فضل بخشا ہے۔ ۱۶ کہ میں غیر قوموں کے واسطے یسوع مسیح کا کاہن ہو کر خدا کی انجیل کی خدمت میں قربانی گزرانوں تاکہ میرا غیر قوموں کا نذرانہ روح القدس سے مقدس بن کر پسندیدہ ہو۔ ۱۷ اس لئے خدا کے نزدیک مسیح یسوع میں میرے فخر کی جگہ ہے۔

۱۸ کیونکہ مجھے اور کسی بات کے ذکر کرنے کی جرات نہیں سوا ان باتوں کے جو مسیح نے غیر قوموں کے تابع کرنے کے لئے کلام اور کام سے۔ ۱۹ کرشموں اور کرامتوں کی طاقت سے اور روح القدس کی قدرت سے میرے وسیلے سے کی ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے یروشلیم سے لے کر اِلُّرکُن تک چاروں طرف مسیح کی انجیل کی پوری پوری منادی کی۔ ۲۰ بلکہ میں نے ایسا ٹھانا کہ اس انجیل کو وہاں نہ سناؤں جہاں مسیح کا نام پہلے لیا گیا ایسا نہ ہو کہ میں دوسرے کی نیو پر ردا رکھوں۔

[۲۱] مگر جیسا لکھا ہے کہ۔

جن کو اس کی خبر نہیں پہنچی وہ اسے دیکھیں گے۔
اور جنہوں نے نہیں سنا وہ سمجھیں گے۔

باب ۱۵: ۸: "وہ ختنان کا خادم"۔ یعنی یسوع ختنہ کا خادم ہوا کیونکہ اس نے ختنہ پایا اور موسیٰ کی شریعت کو پورا کیا پھر اس نے یہودیوں کا استاد ہو کر اپنے آپ کو ان کا خادم بنایا۔

باب ۱۵: ۹- ۲سیم ۲۲: ۵۰- مز ۱۸ (۱۸): ۵۰
باب ۱۵: ۱۰- تث ۳۲: ۴۳+
باب ۱۵: ۱۱- مز ۱۱۶ (۱۱۷): ۱+
باب ۱۵: ۱۲- اش ۱۱: ۱۰+
باب ۱۵: ۲۱- اش ۵۲: ۱۵+

۲۲ اِسی سبب سے مَیں تمہارے پاس آنے سے بہت دفعہ
۲۳ رُکا رہا۔ مگر اب اِس لِئے کہ اِن مُلکوں میں جگہ باقی نہیں
رہی اور تمہاری مُلاقات کا بھی بہت برسوں سے مُشتاق
۲۴ ہُوں۔ پس میں اُمید رکھتا ہُوں کہ جب مَیں ہسپانیہ کو
روانہ ہُوں گا تو سفر کرتے ہُوئے تم سے مِلُونگا۔ اور جب
تمہاری مُلاقات سے کُچھ لُطف اُٹھاؤں گا تو تم مُجھے اُس
۲۵ طرف روانہ کر دوگے۔ لیکن اب مَیں یروشلیم کو مُقدسوں
۲۶ کی خِدمت کرنے کے لِئے جاتا ہُوں۔ کیونکہ مکِدُنیہ اور
اخیہ کے لوگوں کی مرضی یُوں ہے کہ یروشلیم کے مُفلِس
۲۷ مُقدسوں کے لِئے کُچھ چندہ بھیجیں۔ یہ تو اُن کی مرضی سے
ہے تاہم یہ اُن کے قرضدار بھی ہیں کیونکہ جب غیر قومیں
رُوحانی چیزوں میں اُن کے ساتھ شریک ہُوئی ہیں تو
واجب ہے کہ یہ جسمانی چیزوں میں اُن کی خِدمت کریں۔
۲۸ پس مَیں اُس کام کو تمام کر کے اور جو کُچھ حاصل ہُؤا اُن
کے ہاتھ سونپ کر تمہارے پاس سے ہوتا ہُؤا ہسپانیہ کو
۲۹ جاؤں گا۔ اور مَیں جانتا ہُوں کہ جب مَیں تمہارے پاس
آؤنگا تو مسیح کی کامل برکت لے کر آؤں گا۔
۳۰ اور اَے بھائیو۔ مَیں اپنے خُداوند یسُوع مسیح کی خاطِر
اور رُوح القُدس کی مُحبت کے سبب سے تم سے اِلتماس
کرتا ہُوں کہ تم میرے لِئے خُدا سے دُعا کرنے میں میری
۳۱ مدد کرو۔ تاکہ مَیں یہُودیہ کے ضِدیوں سے بچا رہُوں اور
میری وہ خِدمت جو یروشلیم کے لِئے ہے مُقدسوں کو
۳۲ پسند آئے۔ تاکہ اگر خُدا چاہے تو مَیں تمہارے پاس خُوشی
۳۳ سے آؤں اور تمہارے ساتھ تازہ دم ہو جاؤں۔ سلامتی
کا خُدا تم سب کے ساتھ رہے۔ آمین ◆

باب ۱۶

۱ تسلیمات۔ مَیں تم سے ہماری بہن فیبے کی سفارش کرتا
ہُوں وہ کنخریہ میں کلیسیا کی شماسہ ہے۔ کہ تم اُسکو خُداوند ۲
کے واسطے یُوں قبُول کرو۔ جیسا مُقدسوں کو واجب ہے
اور جس کِسی کام میں وہ تمہاری مُحتاج ہو تم اُس کی مدد
کرو کیونکہ وہ بہتیروں کی بلکہ میری بھی مددگار رہی ہے۔
پرسکہ اور اکوِلہ سے میرا سلام کہو جو مسیح یسُوع میں میرے ۳
ہم خِدمت ہیں۔ (اُنہوں نے میری جان کے بدلے اپنی ۴
گردن دھر دی تھی اور نہ صرف مَیں بلکہ غیر قوموں کی سب
کلیسیائیں اُن کی شُکر گُزار ہیں)۔ اور اُس کلیسیا سے بھی ۵
سلام کہو۔ جو اُن کے گھر میں ہے۔ میرے پیارے
اِپینتُس سے سلام کہو۔ جو مسیح میں آسیہ کا پہلا پھل
ہے۔ مریم سے سلام کہو۔ جس نے تمہارے درمیان ۶
بہت محنت کی۔ اندرُنیکُس اور یُونیاس سے سلام ۷
کہو۔ وہ میرے رِشتہ دار ہیں اور قید خانے میں میرے
شریک تھے اور رسُولوں کے نزدیک نامور ہیں اور
مُجھ سے پہلے مسیح میں شامل ہُوئے۔ امپلیاطُس سے ۸
سلام کہو۔ وہ خُداوند میں میرا پیارا ہے۔ اُربانُس ۹
سے جو مسیح میں ہمارا ہم خِدمت ہے اور میرے پیارے
اِستخُوس سے سلام کہو۔ اپلیس سے سلام کہو جو مسیح ۱۰
میں مقبُول ہے۔ اُن سے سلام کہو جو ارِسطُبُولُس کے
گھر میں ہیں۔ میرے رِشتہ دار ہیرودیُون سے سلام ۱۱
کہو۔ نرکسُس کے گھر کے اُن لوگوں سے سلام کہو جو
خُداوند میں ہیں۔ ترُوفینہ اور ترُوفوسہ سے سلام کہو ۱۲
جو خُداوند میں محنت کرتی ہیں۔ پیاری پرسِس سے
سلام کہو جس نے خُداوند کے لِئے بہت محنت کی
ہے۔ رُوفُس سے جو خُداوند کا برگزیدہ ہے اور ۱۳
اُس کی ماں سے جو میری بھی ماں ہے سلام کہو۔ اسُنکرِتُس ۱۴
اور فلِگون اور ہرمِس اور پطرُباس اور ہرماس اور اُن

۱۵ بھائیوں سے سلام کہو جو اُن کے ساتھ ہیں۔ فِلُلُگُس اور یُولیہ اور نیریُوس اور اُس کی بہن اور اُلمپاس اور اُن تمام مُقدّسوں سے سلام کہو جو اُن کے ساتھ ہیں۔

۱۶ تُم آپس میں پاک بوسہ لے کر ایک دُوسرے کو سلام کرو۔ مسیح کی سب کلیسیائیں تُم سے سلام کہتی ہیں۔

۱۷ پس۔ اے بھائیو مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اُن لوگوں کو پہچان رکھو جو اُس تعلیم کے خلاف جو تُم نے پائی ہے پُھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کا باعث ہیں۔ اور اُن ۱۸ سے گریز کرو۔ کیونکہ جو ایسے ہیں وہ ہمارے خُداوند مسیح کی نہیں۔ بلکہ اپنے پیٹ کی خِدمت کرتے ہیں۔ اور چکنی چُپڑی باتوں اور خُوشامد سے سادہ دِلوں کو گُمراہ کرتے ۱۹ ہیں۔ کیونکہ تُمہاری فرمانبرداری سب میں مشہُور ہے۔ اِس واسطے مَیں تُم سے خُوش ہُوں۔ لیکن مَیں یہ چاہتا ہُوں کہ تُم نیکی کی نِسبت عقلمند اور بدی کی نِسبت معصُوم بنے رہو۔ اور سلامتی کا خُدا شیطان کو تُمہارے پاؤں سے جلد کُچلوا دیگا۔ ۲۰ ہمارے خُداوند یسُوع کا فضل تُمہارے ساتھ ہو۔

۲۱ میرا ہمخِدمت تیمُتھِیُس اور میرے رِشتہ دار لُوکِیُس اور یاسون اور سوسِپطرُس تُم سے سلام کہتے ہیں۔ ۲۲ مَیں تِرتِیُس جو اِس خط کا کاتِب ہُوں تُم سے خُداوند میں سلام کہتا ہُوں۔ ۲۳ گیُس جو میرا اور ساری جماعت کا مہمان نواز ہے تُم سے سلام کہتا ہے۔ اِرسطُس شہر کا خزانچی اور بھائی کوارتُس تُم سے سلام کہتے ہیں۔ ۲۴

۲۵ تمجید۔ اب جو قادر ہے کہ تُم کو میری اِنجیل یعنی یسُوع مسیح کی مُنادی کے مُوافِق یعنی اُس بھید کے اِنکشاف کے مُطابِق مضبُوط کرے جو ازلی زمانوں سے پوشیدہ رہا۔ ۲۶ لیکن اب ظاہر ہُوا ہے اور خُدائے قدیم کے حُکم سے نبوی رسائل کے ذریعہ سے سب قوموں کو بتایا گیا ہے تاکہ وہ ایمان کے مُطیع ہوں۔ ۲۷ اُسی کی یعنی واحد خُدائے حکیم کی یسُوع مسیح کے وسیلے سے ابدالآباد تک تمجید ہوتی رہے۔ آمین ✠

۱۔ کُرنتھیوں کے نام

باب ۱

۱ پَولُسؔ کی جانب سے جو خُدا کی مرضی سے یِسُوعؔ مسیح کا بُلایا ہُؤا رسُول ہَے اَور بھائی سوستھِنیسؔ کی جانب سے ۲ خُدا کی اُس کلیسیا کے نام جو کُرنتھسؔ میں ہَے یعنی اُن کے نام جو مسیح یِسُوعؔ میں پاک ہُوئے اَور بُلائے ہُوئے مُقدّس ہَیں اَور اُن سَب کے نام بھی جو ہر جگہ ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح یعنی اپنے اَور ہمارے خُداوند کا نام لیتے ہَیں ۳ ہمارے باپ خُدا کی اَور خُداوند یِسُوعؔ مسیح کی طرف سے فضل اَور سلامتی تمہیں حاصِل ہوتی رہے ۔

۴ مَیں خُدا کے اُس فضل کی بابت جو مسیح یِسُوعؔ میں تم کو بخشا گیا ہَے تمہاری بابت ہمیشہ اپنے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں ۵ کہ تم اُسی میں ہر کلام اَور ہر علم کے لحاظ سے بہر حال دَولتمند ہو گئے ہو ۶ چُنانچہ مسیح کی گواہی تم میں قائم ہُوئی ۷ یہاں تک کہ تم ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کے ظاہر ہونے کی راہ تاکتے ہُوئے کسی نعمت میں کم نہیں ہو ۸ وہی تم کو آخر تک قائم بھی رکھّے گا۔ تاکہ تم ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کے دِن بے عَیب ٹھہرو ۹ خُدا وفادار ہَے جِس نے تمہیں اپنے بیٹے ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کی شراکت کے لِئے بُلایا ہَے ۔

۱۰ شِکایت — اَے بھائیو مَیں تم سے ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کے نام کی خاطِر اِلتماس کرتا ہُوں کہ تم سَب ایک ہی بات کہو اَور تم میں اِختلاف نہ ہو بلکہ تم سَب یک دِل اَور یک رائے ہو کر کامِل طَور پر ملے رہو ۱۱ اَے بھائیو! مجھے خلوؔہ کے لوگوں سے تمہاری بابت یُوں معلُوم ہُؤا ہَے کہ تم میں جھگڑے ہوتے ہَیں ۱۲ میرا یہ مطلب ہَے کہ تم میں سے کوئی تو کہتا ہَے کہ مَیں پَولُسؔ کا ہُوں اَور کوئی اَپُلّوسؔ کا اَور کوئی کیفاؔ کا۔ اَور کوئی مسیح کا ۱۳ تو کیا مسیح تقسیم ہو گیا ہَے؟ کیا پَولُسؔ تمہاری خاطِر مصلُوب ہُؤا تھا؟ یا کیا تم نے پَولُسؔ کے نام پر بپتسمہ پایا تھا؟ ۱۴ مَیں خُدا کا شُکر کرتا ہُوں کہ مَیں نے تم میں سے سِوائے کرسپُسؔ اَور گیُسؔ کے کِسی کو بپتسمہ نہیں دیا ۱۵ ورنہ کوئی کہتا کہ تم نے میرے نام پر بپتسمہ پایا تھا ۱۶ اَور مَیں نے اِستِفناسؔ کے گھرانے کو بھی بپتسمہ دیا۔ علاوہ اِن کے مَیں نہیں جانتا کہ مَیں نے کسی اَور کو بپتسمہ دیا ہو ۱۷ کیونکہ مسیح نے مجھے بپتسمہ دینے کو نہیں بلکہ اِنجیل سُنانے کو بھیجا ہَے۔ مگر کلام کی حکمت سے نہیں۔ اَیسا نہ ہو کہ مسیح کی صلیب بے تاثیر ہو ۔

۱۸ حِکمتِ اَسفل — کیونکہ صلیب کا پَیغام تو ہلاک ہونے والوں کے نزدیک حماقت ہَے مگر ہم نجات پانے والوں کے نزدیک خُدا کی قُدرت ہَے ۔

۱۹ کیونکہ لِکھا ہَے کہ۔

مَیں دانِشمندوں کی دانِش کو نیست
اَور عقلمندوں کی عقل کو رَدّ کر دُوں گا ۔

۲۰ کہاں ہَے دانِشمند۔ کہاں ہَے فقیہہ۔ کہاں ہَے اِس دُنیا کا مُباحِث؟ کیا خُدا نے اِس دُنیا کی حِکمت کو حماقت نہیں ٹھہرایا؟ ۲۱ اِس لِئے کہ جَب خُدا کی حِکمت کے مُطابِق دُنیا نے اپنی حِکمت سے خُدا کو نہ پہچانا تو خُدا کو یہ پسند آیا کہ مُنادی کی حماقت کے وسیلے سے اِیمان لانے والوں کو نجات دے ۲۲ چُنانچہ یہودی تو کرِشمے چاہتے ہَیں اَور یُونانی حِکمت کی تلاش میں ہَیں ۲۳ مگر ہم اُس مسیح مصلُوب کی مُنادی کرتے ہَیں جو یہودیوں کے نزدیک ٹھوکر

باب ۱: ۱۹۔ اش ۲۹: ۱۴+
باب ۱: ۲۰۔ اش ۱۹: ۱۱۔ ۳۳: ۱۸+

۲۴ کا باعث اَور غیر قوموں کے نزدیک حماقت ہَے۔ لیکن بُلائے ہُوؤں کے نزدیک ہی۔ کیا یہُودی کیا یُونانی مسیح خُدا کی قُدرت اَور خُدا کی حکمت ہَے۔ ۲۵ کیونکہ خُدا کی طرف کی حماقت آدمیوں سے دانا تر ہَے اَور خُدا کی طرف کی کمزوری آدمیوں سے زور آور ہَے۔

۲۶ اَے بھائیو! تم اپنے بُلائے جانے پر نگاہ کرو کہ جسم کے لحاظ سے بہت سے حکیم۔ بہت سے زور آور۔ بہت سے شریف نہیں تھے۔ ۲۷ بلکہ دُنیا کے نزدیک جو حماقت ہَے خُدا نے اُسے چُن لیا تاکہ حکیموں کو شرمندہ کرے۔ اَور دُنیا کے نزدیک جو کمزوری ہے خُدا نے اُسے ۲۸ چُن لیا تاکہ زور آوروں کو شرمندہ کرے۔ اَور دُنیا کے نزدیک جو کمینگی اَور حقیری اَور جو کچھ ہیچ ہَے خُدا نے اُسے چُن لیا تاکہ جو کُچھ ہَے ۲۹ اُسے ہیچ کر دے۔ تاکہ کوئی بشر خُدا کے حضُور فخر نہ کرے۔ ۳۰ لیکن تم اُسی کی طرف سے مسیح یسُوع میں ہو جو ہمارے لئے خُدا کی طرف سے حکمت ۳۱ صداقت پاکیزگی اَور مخلصی ہَے۔ تاکہ جَیسے لکھّا ہَے وَیسے ہی۔ فخر کرنے والا خُداوند پر فخر کرے +

باب ۲

۱ **حکمتِ اعلیٰ** اَور اَے بھائیو! جب مَیں تمہارے پاس آیا تو مَیں کلام کی فصاحت اَور حکمت کے ساتھ خُدا کی گواہی کی خبر دینے کے لئے ۲ نہ آیا۔ کیونکہ مَیں نے یہ مُصمّم اِرادہ کر لیا تھا کہ یسُوع مسیح بلکہ مسیح ۳ مصلُوب کے سوا تمہارے درمیان اَور کُچھ نہ جانوں۔ اَور مَیں کمزوری اَور خوف اَور بہت تھرتھرانے کی حالت میں تمہارے درمیان رہا۔ ۴ اَور میرا کلام اَور میرا وعظ آدمی کی حکمت کی لُبھانے والی باتوں سے نہ تھے بلکہ وہ رُوح اَور قُدرت سے ثابت ہوتے تھے۔ ۵ تاکہ تمہارا ایمان آدمیوں کی حکمت پر نہیں بلکہ خُدا کی قُدرت پر مَوقُوف ہو۔

۶ تو بھی کاملوں کے درمیان ہم حکمت کی بات بولتے ہَیں۔ مگر اِس دُنیا کی حکمت نہیں نہ اِس دُنیا کے سرداروں کی حکمت جو نیست ہونے والے ہَیں۔ ۷ بلکہ ہم خُدا کی وہ پُر اسرار اَور پوشیدہ حکمت بیان کرتے ہَیں جسے خُدا نے زمانوں سے پیشتر ہمارے جلال کے لئے مُقرّر کیا تھا۔ ۸ اَور جسے اِس دُنیا کے سرداروں میں سے کسی نے نہ جانا۔ کیونکہ اگر جانتے تو جلال کے خُداوند کو مصلُوب نہ کرتے۔

۹ بلکہ جَیسا لکھّا ہَے

جو کچھ نہ آنکھ نے دیکھا ہَے اَور نہ کان نے سُنا ہَے۔
اَور نہ آدمی کے باطن میں سُوجھا ہَے۔
اُسے خُدا نے اپنے پیار کرنے والوں کے لئے تیّار کیا ہَے۔

۱۰ لیکن خُدا نے اُن کو رُوح سے ہم پر ظاہر کیا ہَے کیونکہ رُوح سب چیزوں کو بلکہ خُدا کی گہری باتوں کو بھی دریافت کر لیتا ہَے۔ ۱۱ کیونکہ انسانوں میں سے کَون انسان کا حال جانتا ہَے۔ سوائے اِنسان کی رُوح کے جو اُس میں ہَے؟ اِسی طرح رُوحِ خُدا کے سِوا خُدا کا حال کوئی نہیں جانتا۔ ۱۲ مگر ہم نے اِس دُنیا کی رُوح کو نہیں بلکہ اُس رُوح کو پایا ہے جو خُدا سے ہَے تاکہ ہم اُن چیزوں کو جانیں جو خُدا نے ہمیں بخشی ہَیں۔ ۱۳ اَور اِنسان کی حکمت کے سکھائے ہُوئے نہیں بلکہ رُوح کے سکھائے ہُوئے الفاظ سے رُوحانی باتوں کا رُوحانی باتوں سے مقابلہ کرتے ہَیں۔

۱۴ مگر نفسانی اِنسان رُوحِ خُدا کی باتوں کو قبُول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک حماقت ہَیں اَور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہَے کیونکہ

باب ۱: ۲۵۔ "خُدا کی طرف سے حماقت" یعنی خُدا کی وہ راہیں جو آدمیوں کی سمجھ میں بے وقوفی اَور نادانی ہیں فی الحقیقت دانائی اَور حکمت سے بھری ہیں۔ پھر خُدا کے وسیلے جن کو انسان کمزور اَور بے تاثیر جانتے ہیں دُنیا کی ساری قوّت اَور طاقت سے زور آور ہَیں +

باب ۱: ۳۰- ار ۲۳: ۵ + باب ۱: ۳۱- ار ۹: ۲۳، ۲۴ + باب ۲: ۹- اش ۶۴: ۳ +

باب ۲: ۱۴۔ "نفسانی اِنسان" وہ ہے جو نفسانی خواہشوں اَور دنیوی چیزوں کا طالب رہتا اَور وہ جو اپنی عقل اَور علم اَور حکمت کو ایمان کی باتوں کا معیار اَور قانون ٹھہراتا ہَے۔ ایسا آدمی رُوحانی باتوں کو نہیں سمجھتا اَور اگر وہ ایمان اَور الٰہی بھیدوں کی بات کرتا ہَے تو سچائی کے خلاف بولتا ہَے۔ مگر رُوحانی آدمی وہ ہَے جو بڑی کوشش سے خُدا کی مرضی پر چلتا اَور اپنے آپ کو دُنیا سے بے داغ بچائے رکھتا ہے اَور ایمان اَور الٰہی بھیدوں کی بڑی باتوں میں خُدا کے رُوح اَور کلیسیا کی تعلیم کو اپنا رہنما جانتا ہے۔ وہ ان باتوں کو سمجھتا اَور نفسانی آدمیوں کی غلطی معلوم کرتا ہے مگر آپ دریافت نہیں کیا جاتا ہے +

۱۵ وہ رُوحانی طور پر دریافت کی جاتی ہیں۔ لیکن وہ جو رُوحانی ہے سب باتوں کو دریافت کر لیتا ہے مگر آپ کسی سے دریافت نہیں کیا ۱۶ جاتا۔ اِس لئے کہ۔

"خُداوند کا تفکُّر کس نے جانا کہ اُسے تعلیم دے سکے"۔ مگر ہم میں مسیح کا تفکُّر ہے +

باب ۳

۱ اور اَے بھائیو! مَیں تم سے یُوں نہ بول سکا جَیسے رُوحانیوں ۲ سے بلکہ جَیسے جسمانیوں سے۔ اور جَیسے مسیح میں چھوٹے بچّوں سے۔ مَیں نے تمہیں دُودھ پلایا اور کھانا نہ کھلایا۔ کیونکہ تمہیں اِس کی برداشت ۳ نہ تھی۔ بلکہ اَب بھی برداشت نہیں۔ کیونکہ ہنوز جسمانی ہو۔ اِس لئے جب تم میں حسد اور جھگڑا ہے تو کیا تم جسمانی نہیں اور انسانی چال ۴ نہیں چلتے؟ اِس لئے کہ جب ایک کہتا ہے کہ مَیں پَولُوس کا ہُوں اور دُوسرا کہ مَیں اپلوّس کا ہُوں تو کیا تم محض اِنسان نہیں؟

۵ **کلیسیا کی وحدت** اپلوّس کیا چیز ہے؟ یا پَولُوس کیا؟ خادم ہیں جن کے وسیلے سے تم نے ایمان پایا ہے۔ اور ہر ایک کو جَیسے کہ خُدا ۶ نے بخشا ہے۔ مَیں نے لگایا۔ اپلوّس نے سینچا۔ مگر بڑھایا خُدا نے۔ ۷ پس نہ لگانے والا کُچھ چیز ہے نہ سینچنے والا مگر خُدا جو بڑھانے والا ۸ ہے۔ لگانے والا اور سینچنے والا دونوں برابر ہیں۔ اور ہر ایک اپنی ۹ محنت کے مُوافق اپنی مزدُوری پائے گا۔ کیونکہ ہم خُدا کے ساتھ کام کرنے والے ہیں۔ تم خُدا کی زراعت اور خُدا کی عمارت ہو۔

۱۰ مَیں نے خُدا کے فضل کے مُوافق جو مجھے دیا گیا عقلمند معمار کی مانند نیو رکھّی۔ اور دُوسرا اُس پر ردّہ رکھتا ہے۔ پس ہر ایک خبردار رہے ۱۱ کہ وہ کس طور سے رکھتا ہے۔ کیونکہ کوئی دُوسری نیو رکھ نہیں سکتا سوا ۱۲ اُس نیو کے جو رکھی گئی ہے اور وہ یسُوعؔ مسیح ہے۔ اور اگر اُس نیو پر سونے یا چاندی یا قیمتی پتّھروں یا لکڑی یا گھاس یا بھُوسے کا ۱۳ ردّہ رکھا جائے۔ تو ہر ایک کا کام ظاہر ہو جائے گا۔ کیونکہ وہ دن اُسے ظاہر کر دے گا۔ اِس لئے کہ وہ آگ کے ساتھ ظاہر کیا جائیگا اور آگ ہی ہر ایک کا کام آزمالے گی کہ کَیسا ہے۔ ۱۴ جس کا کام اُس ۱۵ پر بنا ہُؤا باقی رہے گا وہ اجر پائے گا۔ اور جس کا کام جل جائے گا وہ نقصان اُٹھائے گا مگر خُود بچ جائے گا۔ لیکن آگ سے گزری ہُوئی ۱۶ چیز کی طرح۔ کیا تم نہیں جانتے؟ کہ تم خُدا کی ہَیکل ہو اور رُوحِ خُدا ۱۷ تم میں سَاکن ہے۔ اور اگر کوئی خُدا کی ہَیکل کو برباد کرے تو خُدا اُس کو برباد کر دے گا۔ کیونکہ خُدا کی ہَیکل مُقدّس ہے۔ اور وہ تم ہی ہو۔ ۱۸ کوئی اپنے آپ کو فریب نہ دے۔ جو کوئی تمہارے درمیان اپنے آپ کو دانشمند سمجھے تو دُنیا کے نزدیک احمق بنے تاکہ دانشمند ہو جائے۔ ۱۹ کیونکہ اِس دُنیا کی حکمت خُدا کے نزدیک حماقت ہے۔ چُنانچہ لکھا ہے کہ۔

"وہ دانشمندوں کو اُنہی کی چالاکی میں گرفتار کر دیتا ہے"۔

۲۰ اور یہ بھی کہ۔

خُداوند حُکماء کے خیالات کو جانتا ہے۔
کہ وہ باطل ہیں۔

باب ۲: ۱۶- اش ۴۰: ۱۳- حک ۹: ۱۳ + باب ۳: ۸- مز ۶۱ (۶۲): ۱۳ +
باب ۳: ۱۲- "اُس نیو" یہ نیو مسیح اور اس کی تعلیم ہے یعنی سچّا ایمان جو محبت سے کام کرتا ہے (غل ۵: ۶) اس نیو پر سونے روپے اور بیش قیمت کا ردّہ وہ رکھتا ہے جو خُدا کا کلام درستی سے سکھاتا اور اُس پر برابر عمل کرتا ہے۔ لیکن اس نیو پر لکڑی گھاس پھُوس کا ردّہ وہ رکھتا ہے جو وعظ کرنے میں قرنتھیوں کے استادوں کی مانند اپنی فصاحت اور حکمت لوگوں کے سامنے دکھانا چاہتا اور وہ بھی جو سستی سے خُدا کا کلام عمل میں لاتا اور چھوٹے اختیاری گناہ چھوڑ نہیں دیتا +
باب ۳: ۱۳- "وہ دن" اور آگ (خصوصاً اس عدالت میں جو مرنے کے بعد فی الفور ہوتی ہے) ہر ایک کا کام کہ کیسا ہُؤا۔ ظاہر کرے گی۔ جب تک ہم اس بدن میں رہتے ہیں اپنے اور دوسروں کے کاموں پر اکثر درست انصاف کر نہیں سکتے۔ لیکن وہ عدالت کی آگ ہمارے کاموں کو خوب پرکھے گی اور وہ شخص جس کا کام (لکڑی۔ گھاس پھوس کی مانند ہے) آگ کھا لے گی۔ نقصان اُٹھائے گا۔ تو بھی آپ اِس لئے کہ ایمان رکھتا تھا اور خدا کی محبت سے نہ گرا بچ جائے گا۔ مگر ایسا جیسا آگ سے + باب ۳: ۱۹- ای ۵: ۱۳ + باب ۳: ۲۰- مز ۹۳ (۹۴): ۱۱ +

۲۱ پس آدمیوں پر کوئی فخر نہ کرے۔ کیونکہ سب کچھ تمہارا ہے۔ کیا پولوس کیا اپلوس کیا کیفا کیا دُنیا کیا زندگی کیا موت کیا حال کیا مستقبل ۲۲ سب کچھ تمہارا ہے۔ اور تم مسیح کے ہو اور مسیح خُدا کا ہے +

باب ۴

۱ آدمی ہم کو ایسا سمجھے جیسے مسیح کے خادم اور خُدا کے بھیدوں ۲ کے مختار۔ پھر مختار میں یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ دیانتدار پایا جائے۔ ۳ لیکن مجھ کو اِس بات کی کچھ پروا نہیں کہ تم یا کوئی انسانی عدالت ۴ مجھے پرکھے بلکہ مَیں خُود بھی اپنے آپ کو نہیں پرکھتا۔ کیونکہ میرا ضمیر تو مجھے کچھ ملامت نہیں کرتا۔ مگر اِس سے مَیں راستباز نہیں ۵ ٹھہرتا۔ میرا پرکھنے والا تو خُداوند ہے۔ اِس واسطے جب تک خُداوند نہ آئے تم وقت سے پہلے کسی بات کا فیصلہ نہ کرو۔ وہی تاریکی کی خفیہ باتیں رَوشن اور دلوں کے منصوبے ظاہر کر دے گا۔ تب خُدا کی طرف سے ہر ایک کی تعریف ہوگی۔

۶ اور اَے بھائیو مَیں نے اِن باتوں میں تمہاری خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا ہے تاکہ تم ہم سے سیکھو کہ "لکھے ہوئے سے تجاوز نہ کرو" اور ایک کی تائید میں دُوسرے کی ضد میں نہ پھُولو۔ ۷ کون تجھ میں شرف دیکھتا ہے؟ اور تیرے پاس کیا ہے جو تُو نے دُوسرے سے نہیں پایا؟ مگر جب تُو نے پایا تو کیوں فخر کرتا ہے ۸ کہ گویا نہیں پایا؟ تم تو پہلے ہی سے آسُودہ ہو اور پہلے ہی سے دَولتمند ہو اور ہمارے بغیر سلطنت کرتے ہو۔ کاش کہ تم کرتے ۹ تاکہ ہم بھی تمہارے ساتھ سلطنت کرتے! کیونکہ میری دانست میں خُدا نے ہم رسُولوں کو سب سے پیچھے ٹھہرایا ہے جن کے قتل کا حکم ہو چکا ہے۔ کیونکہ ہم دُنیا اور فرشتوں اور آدمیوں کے لئے ایک ۱۰ تماشہ ٹھہرے ہیں۔ ہم تو مسیح کی خاطر احمق ہیں مگر تم مسیح میں عاقل ہو۔ ہم کمزور ہیں اور تم زورآور ہو۔ تم عزّت دار ہو اور ہم ۱۱ بے عزّت ہیں۔ ہم اِس گھڑی تک بھُوکے پیاسے ننگے ہیں طمانچے کھاتے اور آوارہ پھرتے ہیں۔ ۱۲ اور اپنے ہاتھوں سے محنت کر کے مشقّت اُٹھاتے ہیں۔ لوگ ہم کو بُرا کہتے ہیں ہم دُعا دیتے ہیں وہ ستاتے ہیں ہم سہتے ہیں۔ ۱۳ وہ بدنام کرتے ہیں ہم نرمی سے جواب دیتے ہیں۔ ہم آج تک دُنیا کے کُوڑے اور سب کی گرد کی طرح رہے ہیں۔

۱۴ مَیں تمہیں شرمندہ کرنے کے لئے یہ باتیں نہیں لکھتا بلکہ اپنے پیارے فرزندوں کی طرح تم کو نصیحت کرتا ہُوں۔ ۱۵ کیونکہ خواہ مسیح میں تمہارے دس ہزار اُستاد بھی ہوں تو بھی تمہارے باپ بہت سے نہیں۔ اِس لئے کہ مَیں ہی انجیل کے وسیلے سے مسیح یسُوع میں تمہارا باپ ہُوا۔ ۱۶ پس مَیں تمہاری منّت کرتا ہُوں کہ تم میرے نمونے پر چلو۔ ۱۷ اِسی لئے مَیں اپنے پیارے اور خُداوند میں دیانتدار فرزند تیمُتاؤس کو تمہارے پاس بھیجتا ہُوں کہ میرے اُن طریقوں کو جو مسیح میں ہیں تمہیں یاد دلائے جس طرح مَیں ہر جگہ ہر کلیسیا میں تعلیم دیتا ہُوں۔ ۱۸ بعض یہ سمجھ کر پھُولتے ہیں کہ مَیں تمہارے پاس آنے ہی کا نہیں۔ ۱۹ لیکن اگر خُداوند چاہے تو مَیں تمہارے پاس جلد آؤں گا اور پھُولنے والوں کی باتوں کو نہیں بلکہ اُن کی قُدرت کو معلوم کرُوں گا ۲۰ کیونکہ خُدا کی بادشاہی باتوں پر نہیں بلکہ قُدرت پر موقُوف ہے۔ ۲۱ تم کیا چاہتے ہو؟ کہ مَیں تمہارے پاس چھڑی لے کر آؤں یا محبّت اور نرم طبیعت سے؟ +

باب ۵

پاکیزگی

۱ اکثروں سے سُنتے ہیں کہ تمہارے درمیان حرامکاری ہوتی ہے اور ایسی حرامکاری جیسی غیر قوموں میں بھی نہیں ہوتی یعنی کہ ایک آدمی اپنے باپ کی بیوی کو رکھتا ہے۔ ۲ اور تم پھُولتے ہو اور زیادہ ترغم نہیں کرتے تاکہ جس نے یہ کام کیا وہ تم میں سے نکالا جائے۔ ۳ لیکن مَیں بدن کی نسبت غیر حاضر مگر رُوح کی نسبت حاضر ہو کر اُسی طرح کہ گویا حاضر ہُوں اُس پر جس نے ایسا کیا۔ یہ

باب ۵ ۱:۱-اح ۱۸ : ۷، ۸-۲۰ : ۱۱ +

۴ فتویٰ دے چکا ہوں ۝ کہ ہمارے خُداوند یسُوعؔ کے نام سے تم اَور میری
۵ رُوح اکٹھے ہو کر ہمارے خُداوند یسُوعؔ کی قُدرت کے ساتھ ۝ ہم ایسے
شخص کو جِسم کی ہلاکت کے لِئے شیطان کے حوالے کرتے ہیں تاکہ رُوح
خُداوند کے دن میں نجات پائے ۝

۶ تمہارا فخر کرنا خُوب نہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تھوڑا سا خمیر
۷ سارے گُندھے ہُوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے؟ ۝ پُرانے خمیر کو نکال پھینکو
تاکہ تم تازہ گُندھا ہُؤا آٹا بنو چُنانچہ تم بے خمیر ہو۔ کیُونکہ ہمارا بھی فسح یعنی
۸ مسیح قُربان ہُؤا ۝ پس آؤ ہم عید کریں پُرانے خمیر سے نہیں اَور نہ بدی اَور
شرارت کے خمیر سے بلکہ صاف دِلی اَور سچائی کی بے خمیری روٹی سے ۝

۹ مَیں نے خط میں تم کو یہ لِکّھا تھا کہ تم حرام کاروں میں مت مِلے
۱۰ رہو ۝ اِس سے یہ مُراد نہیں کہ تم دُنیا کے حرام کاروں اَور لالچیوں یا
ظالموں یا بُت پرستوں سے نہ مِلو۔ کیُونکہ اِس صُورت میں تم کو اِس جہان
۱۱ سے نِکلنا ضرور ہوتا ۝ مگر مَیں نے اب تمہیں یہ لِکّھا ہے کہ اگر کوئی بھائی
کہلا کر حرام کار یا لالچی یا بُت پرست یا طعنہ زن یا شرابی یا ظالم ہو تو تم اُس
[۱۲] سے میل نہ رکھو بلکہ ایسے کے ساتھ کھانا تک نہ کھانا ۝ کیُونکہ باہر والوں
پر فتویٰ دینے سے مجھے کیا واسطہ۔ کیا تم اُن کا جو اندر ہیں اِنصاف
۱۳ نہیں کرتے؟ ۝ خُدا ہی باہر والوں پر فتویٰ دے گا۔ پس اُس بُرے شخص کو
اپنے درمیان سے نکال دو +

باب ۶

۱ [نزاعِ عدالت] کیا تم میں سے کسی کو جُرأت ہے کہ دُوسرے سے
معاملہ رکھ کر فیصلہ کے لِئے بے دینوں کے پاس جائے اَور مُقدّسوں
۲ کے پاس نہ جائے؟ ۝ کیا تم نہیں جانتے۔ کہ مُقدّسین دُنیا کی عدالت
کریں گے؟ پس جب کہ تم دُنیا کی عدالت کرو گے تو کیا تم چھوٹی سے چھوٹی
باتوں کی عدالت کرنے کے لائق نہیں؟ ۝ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم [۳]
فرشتوں کی عدالت کریں گے تو کتنا زیادہ دُنیوی چیزوں کی؟ ۝ پس ۴
اگر تم میں دُنیوی مقدّمے ہوں تو اُن کو مُنصِف ٹھہراؤ جو کلیسیا میں حقیر
سمجھے جاتے ہیں ۝ مَیں تم کو شرمندہ کرنے کے لِئے یہ کہتا ہُوں۔ کیا واقعی ۵
تم میں ایک بھی عقلمند نہیں جو اپنے بھائیوں کا مُقدّمہ فیصل کر سکے ۝
بلکہ بھائی سے بھائی مقدمہ کرتا ہے اَور وہ بھی بے دینوں کے آگے ۝ ۶
بلکہ دراصل تم میں بڑا نقص یہ ہے کہ تم آپس میں نالِش کرتے [۷]
ہو ظلم اُٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے؟ اپنا نقصان کیُوں نہیں قبُول
کرتے؟ ۝ بلکہ تم ہی تو ظلم کرتے اَور نقصان پہنچاتے ہو۔ اَور وُہ بھی ۸
بھائیوں کو ۝ کیا تم نہیں جانتے کہ ناراست خُدا کی بادشاہی کے وارث ۹
نہ ہوں گے؟
[پاکیزگی] فریب نہ کھاؤ۔ نہ حرام کار نہ بُت پرست نہ زناکار نہ عیاش
نہ اِغلامی ۝ نہ چور نہ لالچی نہ نشہ باز نہ طعنہ زن نہ ظالم خُدا کی بادشاہی ۱۰
کے وارث ہوں گے ۝ اَور بعض تم میں ایسے ہی تھے۔ مگر تم خُداوند [۱۱]
یسُوعؔ مسیح کے نام سے اَور ہمارے خُدا کے رُوح سے دُھل گئے اَور
پاک ہُوئے اَور صادِق ٹھہرے ۝ سب چیزیں میرے لِئے رَوا ہیں ۱۲
مگر سب مفید نہیں۔ سب چیزیں میرے لِئے رَوا تو ہیں۔ مگر مَیں کسی
چیز کا پابند نہ ہُوں گا ۝ کھانے پیٹ کے لِئے ہیں اَور پیٹ کھانوں ۱۳
کے لِئے۔ مگر خُدا اِس کو اَور اُن کو نیست کرے گا۔ مگر بدن حرامکاری
کے لِئے نہیں بلکہ خُداوند کے لِئے ہے اَور خُداوند بدن کے لِئے ۝
اَور خُدا نے خُداوند کو بھی زِندہ کیا ہے اَور ہم کو بھی اپنی قدرت سے ۱۴
زِندہ کرے گا ۝ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے بدن مسیح کے اعضا ۱۵
ہیں؟ پس کیا مَیں مسیح کے اعضا لے کر فاحشہ کے اعضا بناؤں؟
ہرگز نہیں ۝ کیا تم نہیں جانتے کہ جو کوئی فاحشہ سے صُحبت کرتا ہے [۱۶]

باب ۵ : ۱۲ - ”جو اندر ہیں“ یعنی کلیسیا میں + باب ۶ : ۳ - ”فرشتوں کی عدالت“ بُرے فرشتوں کی قیامت کے روز میں +
باب ۶ : ۷ - ”بڑا نقص“ اگرچہ حق نالش کا کرنا گُناہ نہیں تو بھی خطرناک بات ہے کیونکہ نالش کے سبب بہت گناہ اَور جھُوٹ پیدا ہوتے ہیں۔ اس لِئے دیندار
لوگ کوشش کرتے ہیں کہ آپس کی رضامندی یا کِسی درمیانی کے وسیلے سے جھگڑا فیصل ہو جائے +
باب ۶ : ۱۱ - ”رُوح سے دُھل گئے“ یعنی بپتسمہ کے ذریعہ سے + باب ۶ : ۱۶ - ”تک ۲ : ۲۴“ +

وہ اُس کے ساتھ ایک تن ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ کہتا ہے کہ وہ دونوں
۱۷ ایک تن ہوں گے ۝ مگر وہ جو خُداوند کی صُحبت میں رہتا ہے وہ اُس
۱۸ کے ساتھ ایک رُوح ہوتا ہے ۝ حرام کاری سے بھاگو اَور ہر گُناہ جو
آدمی کرتا ہے وہ بدن کے باہر ہے مگر حرام کار اپنے بدن ہی کا گُنہگار
۱۹ ہے ۝ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن رُوح القُدس کی ہیکل ہے
جو تم میں ساکن ہے اَور جس کو تم نے خُدا کی طرف سے پایا ہے؟ اَور
۲۰ کہ تم اپنے نہیں ہو ۝ اِس لئے کہ تم قیمت سے خریدے گئے ہو؟ پس
اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہر کرو +

باب ۷

۱ | مسیحی کدخدائی | جن باتوں کی بابت تم نے لکھّا تھا سو مرد کے
[۲] لئے یہ اچھّا ہے کہ عورت کو نہ چھُوئے ۝ لیکن حرام کاری سے بچ رہنے
۳ کو ہر مرد اپنی بیوی رکھّے اَور ہر عورت اپنا شوہر ۝ شوہر بیوی کا حق ادا
۴ کرے اَور وَیسے ہی بیوی شوہر کا ۝ بیوی اپنے بدن کی مُختار نہیں بلکہ
شوہر ہے۔ اِسی طرح شوہر بھی اپنے بدن کا مُختار نہیں بلکہ بیوی ۝
۵ تم ایک دُوسرے سے جُدا نہ رہو مگر تھوڑی مدّت تک آپس کی رضامندی
سے تاکہ دُعا کرنے کے واسطے فرصت پاؤ اَور پھر اکٹھے ہو جاؤ ایسا
[۶] نہ ہو کہ تمہاری خُود ضبطی کی کمی کی وجہ سے شیطان تم کو آزمائے ۝ مگر یہ
۷ مَیں اجازت کے طَور پر نہ کہ حُکم کے طَور پر کہتا ہُوں ۝ اَور مَیں تو یہ چاہتا
ہُوں کہ جیسا مَیں ہُوں وَیسے ہی سب آدمی ہوں لیکن ہر ایک نے
اپنی خاص نعمت خُدا کی طرف سے پائی ہے کسی نے کوئی کسی نے کوئی ۝

۸ پس مَیں بے بیاہوں اَور بیواؤں سے یہ کہتا ہُوں کہ اُن کے لئے
۹ اچھّا ہے کہ جیسا مَیں ہُوں وہ وَیسے ہی رہیں ۝ لیکن اگر خُود ضبطی اُن سے نہ
ہو سکے تو بیاہ کر لیں۔ کیونکہ بیاہ کرنا جل جانے سے بہتر ہے ۝
۱۰ مگر اُن کو جن کا بیاہ ہُوا ہے مَیں نہیں بلکہ خُداوند حکم کرتا ہے کہ
۱۱ بیوی اپنے شوہر کو نہ چھوڑے ۝ اَور اگر چھوڑے تو بے بیاہی رہے یا اپنے
شوہر سے پھر میل کرے اَور شوہر اپنی بیوی کو نہ چھوڑے ۝
[۱۲] باقیوں سے مَیں ہی کہتا ہُوں نہ کہ خُداوند کہ اگر کسی بھائی کی بیوی
غیر مومن ہو اَور اُس کے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ اُس کو نہ چھوڑے ۝
۱۳ یا اگر کسی عورت کا شوہر غیر مومن ہو اَور اُس کے ساتھ رہنے کو راضی
[۱۴] ہو تو وہ شوہر کو نہ چھوڑے ۝ کیونکہ غیر مومن شوہر بیوی کے سبب
سے پاک ٹھہرتا ہے۔ اَور غیر مومن بیوی اُس بھائی کے سبب سے پاک
۱۵ ٹھہرتی ہے۔ ورنہ تمہاری اَولاد ناپاک ہوتی مگر اب پاک ہے ۝ لیکن
اگر غیر مومن فریق جُدا ہو تو ہونے دو۔ ایسی حالت میں کوئی بھائی
یا بہن پابند نہیں۔ خُدا نے ہم کو میل ملاپ کے لئے بُلایا ہے ۝
۱۶ کیونکہ اَے عورت تُو کیا جانے کہ شاید تُو اپنے شوہر کو بچا لے۔ اَور
اَے مرد تُو کیا جانے کہ شاید تُو اپنی بیوی کو بچا لے؟ ۝
۱۷ مگر جیسا خُداوند نے ہر ایک کو بخشا ہے اَور جس طرح خُدا
نے ہر ایک کو بُلایا ہے وَیسا ہی وہ چلے۔ اَور مَیں سب کلیسیاؤں
۱۸ میں یُوں ہی ٹھہراتا ہُوں ۝ کیا کوئی مختون بُلایا گیا؟ وہ غیر مختون نہ بنے
[۱۹] کوئی غیر مختون بُلایا گیا؟ وہ ختنہ نہ کرائے ۝ نہ ختنہ کوئی چیز ہے
۲۰ نہ نامختُونی مگر خُدا کے حکموں کی تعمیل سب کچھ ہے ۝ ہر ایک جس

باب ۷: ۲۔ ”اپنا شوہر“ یعنی ہر ایک اپنی بیوی کے ساتھ رہے۔ ایک دوسرے سے جُدا اور الگ نہ رہے۔ پُولُس بیاہے ہوؤں سے کہتا ہے۔ اُس نے کبھی نہیں فرمایا کہ ہر ایک شخص بیاہ کرے چنانچہ خود بن بیاہا تھا اَور چاہتا تھا کہ جیسے وہ خود تھا وَیسے ہی سب ہوں (آیت ۷) پھر بن بیاہے ہوؤں سے کہتا ہے کہ اُن کے لئے اچھا ہے کہ وَیسے ہی رہیں (آیت ۸) اَور یہ کہ جو کوئی بیٹی کو بیاہ نہیں دیتا بہتر کرتا ہے۔ (آیت ۳۸)

باب ۷: ۶۔ ”اجازت کے طور پر“ مگر مَیں یہ اجازت کی راہ سے۔ یعنی تمہاری کمزوری کے سبب سے کہتا ہُوں +

باب ۷: ۱۲۔ ”مَیں ہی کہتا ہوں“ یعنی اِس بات کے حق میں مَیں نے خداوند سے حکم نہ پایا مگر پُولُس کے مُنہ سے رُوح القدس بولا اَور یہ بس ہے +

باب ۷: ۱۴۔ ”غیر مومن شوہر پاک ٹھہرتا ہے“۔ اِس لئے کہ شوہر اپنی دیندار بیوی کے نمونہ اَور کلام کے سبب مسیحی ایمان کو اچھا جانتا اَور اپنے فرزندوں کا بپتسمہ ہونے دیتا اور اکثر آپ ہی ایمان لاتا ہے +

باب ۷: ۱۹۔ ”خُدا کے حکموں کی تعمیل سب کچھ ہے“ یعنی خُدا کے حکموں کو ماننا اہم امر ہے +

۲۱ حالت میں بُلایا گیا ہو اُسی میں رہے ۞ کیا تُو غُلامی کی حالت میں بُلایا گیا؟ تُو فکر نہ کر۔ (لیکن اگر تجھے آزادی مِل سکے تو اُسے اِختیار
۲۲ کر) ۞ کیونکہ وہ غلام جو خُداوند میں بُلایا گیا ہے خُداوند کا آزاد کیا ہُؤا ہے۔ اَور اِسی طرح وہ آزاد جو بُلایا گیا ہے مسیح کا غُلام ہے ۞
۲۳ تم قیمت سے خریدے گئے ہو آدمیوں کے غُلام نہ بنو ۞ اَے
۲۴ بھائیو! ہر ایک جِس حالت میں بُلایا گیا ہو۔ خُدا کے حضُور اُسی میں رہے ۞

۲۵ **تاکید خدائی** کُنواریوں کے حق میں خُداوند کا کوئی حکم میرے پاس نہیں لیکن دیانتدار ہونے کے لِئے جیسا مجھ پر خُداوند کی طرف
۲۶ سے رحم ہُؤا ہے وَیسا ہی مَیں صلاح دیتا ہُوں ۞ پس مَیں سمجھتا ہُوں کہ موجُودہ مصیبت کے اندیشے سے یُوں ہی بہتر ہے یعنی یہ کہ آدمی کے
۲۷ لِئے یہ اچھّا ہے کہ ایسا ہی رہے ۞ کیا تُو بیوی کے بند میں ہے؟ اُس سے جُدا ہونے کی کوشش نہ کر۔ کیا تُو بیوی کے بند سے آزاد ہے؟
۲۸ بیوی کی تلاش نہ کر ۞ لیکن اگر تُو بیاہ کرے تو گُناہ نہیں کرتا۔ اَور اگر کُنواری بیاہی جائے تو وہ گُناہ نہیں کرتی مگر اَیسے لوگ جِسمانی تکلیف میں مبتلا ہونگے اَور مَیں تُمہیں بچانا چاہتا ہُوں ۞

۲۹ لیکن اَے بھائیو! مَیں یہ کہتا ہُوں کہ وقت تنگ ہے آگے کو چاہئے کہ جن کے بیویاں ہَیں وہ اَیسے ہوں گویا اُن کے بیویاں نہیں ۞
۳۰ اَور رونے والے گویا روتے نہیں اَور خُوشی کرنے والے گویا خُوشی نہیں
۳۱ کرتے۔ اَور خریدنے والے گویا مِلک نہیں رکھتے ۞ دُنیا کا فائدہ اٹھانے
۳۲ والے گویا نہیں اُٹھاتے۔ کیونکہ اِس دُنیا کی شکل بدلتی جاتی ہے ۞ اَور مَیں یہ چاہتا ہُوں کہ تم بے فکر رہو۔ بے بیاہا خُداوند کے لِئے فکر مند رہتا ہے
۳۳ کہ کِس طرح خُداوند کو خُوش کرے ۞ مگر بیاہا ہُؤا دُنیا کے لِئے فکر مند رہتا ہے کہ کِس طرح اپنی بیوی کو خُوش کرے ۞ اَور وہ دو طرفہ ہے۔ اِسی طرح
۳۴ بے بیاہی اَور کُنواری ان باتوں کی فکر میں رہتی ہے جو خُداوند کی ہَیں یعنی کہ وہ بدن اَور رُوح دونوں کی نِسبت پاک ہو۔ مگر بیاہی ہُوئی اُن باتوں کی فکر میں رہتی ہے جو دُنیا کی ہَیں یعنی کہ کِس طرح اپنے شوہر کو خُوش
۳۵ کرے ۞ یہ تمہارے فائدے کے واسطے کہتا ہُوں نہ کہ تمہیں پھندے میں ڈالنے کے لِئے۔ بلکہ زیبا کام کے لِئے تاکہ تم خُداوند کی خدمت میں بیوسوسہ مشغُول رہو ۞

۳۶ اَور اگر کوئی یہ خیال کرے کہ مَیں اپنی اُس کُنواری لڑکی کی حق تلفی کر رہا ہُوں جِس کی جوانی ڈھلی جاتی ہے اَور ضرورت بھی معلوم ہوتی ہے
۳۷ تو اِختیار ہے۔ اِس میں گُناہ نہیں۔ اُس کا بیاہ کِیا جائے ۞ مگر جو کوئی اپنے دل میں پُختہ ہو اَور مجبُور نہیں بلکہ اپنی مرضی پر اِختیار رکھتا ہے اَور وہ اپنے دل میں یہ ٹھانے کہ مَیں اپنی لڑکی کو کُنواری رہنے دُوں گا
۳۸ تو وہ اَچھّا کرتا ہے ۞ غرض جو اپنی کُنواری لڑکی کو بیاہ دیتا ہے وہ اَچھّا کرتا ہے۔ اَور جو بیاہ نہیں دیتا وہ بہتر کرتا ہے ۞

۳۹ **مسیحی بیوگی** جب تک کہ عَورت کا شوہر زِندہ ہے وہ اُس کی پابند ہے۔ لیکن جب اُس کا شوہر مر جائے تو جس سے چاہے بیاہ
۴۰ کر سکتی ہے۔ مگر صِرف خُداوند میں ۞ مگر جَیسی ہے اگر وَیسی ہی رہے تو میری رائے میں وہ زیادہ خُوش نصیب ہے۔ اَور مَیں سمجھتا ہُوں کہ رُوحِ خُدا مجھ میں بھی ہے +

باب ۸

۱ **ذبائحِ اَوثان** اَب بُتوں کے ذبیحوں کی بابت ہم جانتے ہَیں کہ "ہم سب علم رکھتے ہَیں"۔ علم مغرُور کرتا مگر محبّت ترقی بخشتی ہے ۞

باب ۷: ۳۶۔ "اِس میں گناہ نہیں"۔ یہ نہیں کہ مرد عورت کے ساتھ جو چاہے سو کرے بشرطیکہ پیچھے اس کا بیاہ کر دے۔ پَولُس نے یہ بات کنواری کے باپ کی بابت فرمائی کہ اگرچہ کنوارپن بیاہ سے بہتر ہے تو بھی وہ بیٹی کو بیاہ دینے سے گناہ نہیں کرتا۔ کیونکہ ایسا ہو سکتا ہے کہ بیٹی تو کنواری رہنا چاہتی ہے مگر باپ یہ ضروری سمجھتا ہے کہ اس کا بیاہ کیا جائے +
باب ۷: ۳۹۔ "خُداوند میں"، یعنی صرف سچے مسیحی سے بیاہ کرے +
باب ۸: ۱۔ "علم مغرور کرتا"، مسیحی فروتنی اور الٰہی محبت کے بغیر علم آدمی کو مغرور کرتا اور بہت بدیوں کا باعث ہوتا ہے +

۲ اور اگر کوئی گمان کرے کہ مَیں کچھ جانتا ہُوں۔ تو جَیسے جاننا چاہئے وَیسا ۳ ابھی تک نہیں جانتا۔ لیکن جو کوئی خُدا سے مُحبّت رکھتا ہے وہ ۴ اُسی سے پہچانا جاتا ہے۔ پس بُتوں کے ذبیحے کھانے کی بابت ہم جانتے ہیں کہ بُت دُنیا میں کچھ چیز نہیں اور سوائے ایک کے ۵ اور کوئی خُدا نہیں۔ کیونکہ اگرچہ فضا میں اور زمین پر ایسے ہیں جو خُدا کہلاتے ہیں (چُنانچہ یُوں تو بہتیرے خُدا اور بہتیرے خُداوند ۶ ہیں)۔ لیکن ہمارے نزدیک فقط ایک ہی خُدا ہے یعنی باپ جس کی طرف سے سب چیزیں ہیں۔ اور اُسی کے لئے ہم ہیں اور فقط ایک ہی خُداوند ہے یعنی یسُوعؔ مسیح جس کے وسیلے سے سب چیزیں مَوجُود ہُوئیں اور ہم بھی اُسی کے وسیلے سے ہیں۔

۷ لیکن سب کو یہ علم نہیں۔ بلکہ بعض جو ابھی تک بُت پرستی کے عادی ہیں اُسے بُت ہی کے ذبیحے کی حیثیت سے کھاتے ہیں ۸ اور اُن کا ضمیر کمزور ہونے کے سبب سے آلُودہ ہو جاتا ہے۔ کھانا ہمیں خُدا سے نہیں ملائے گا۔ اگر نہ کھائیں تو ہمارا کچھ نقصان ۹ نہیں۔ اور اگر کھائیں تو کچھ مُنافع نہیں۔ لیکن خبردار رہو کہ تمہاری ۱۰ یہ آزادی کمزوروں کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ ہو۔ کیونکہ اگر کوئی تجھے جو علم رکھتا ہے بُت خانے میں کھانا کھاتے دیکھے تو کیا اُس کمزور ۱۱ کا ضمیر بُتوں کے ذبیحے کھانے پر دلیر نہ ہو جائے گا؟ غرض تیرے علم کے سبب سے وہ کمزور یعنی وہ بھائی جس کی خاطر مسیح مؤا ہلاک ۱۲ ہو جائے گا۔ پس تم اِس طرح بھائیوں کے گُنہگار ہو کر اور اُن کے ۱۳ کمزور ضمیر کو ٹھیس لگا کر مسیح کے گُنہگار ٹھہرتے ہو۔ اِس سبب سے اگر کھانا میرے بھائی کے لئے ٹھوکر کا باعث ہو تو مَیں ابد تک کبھی وہ گوشت نہ کھاؤں گا تاکہ اپنے بھائی کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ بنُوں +

باب ۹

پَولُسؔ کی نظیرِ خُود

۱ کیا مَیں آزاد نہیں؟ کیا مَیں رسُول نہیں؟ کیا مَیں نے یسُوعؔ ہمارے خُداوند کو نہیں دیکھا؟ کیا تم خُداوند میں میری ۲ مُہر نہیں؟ اگر مَیں دُوسروں کے لئے رسُول نہیں۔ تو بھی تمہارے لئے تو البتّہ ہُوں۔ کیونکہ تم خُداوند میں میری رسالت پر مُہر ہو۔ ۳ جو مُجھے پرکھتے ہیں اُن کے لئے میرا یہی جواب ہے۔ کیا ہمیں ۴ کھانے پینے کا اختیار نہیں؟ کیا ہم کو یہ اختیار نہیں کہ کسی بہن ۵ کو ساتھ لئے پھریں؟ جَیسے دُوسرے رسُول اور خُداوند کے بھائی ۶ اور کیفاؔ کرتے ہیں۔ یا صِرف مجھے اور برنباسؔ کو ہی محنت مشقت ۷ سے باز رہنے کا اختیار نہیں؟ کَونسا سپاہی کبھی اپنی گرہ سے کھا کر جنگ کرتا ہے؟ کون تاکستان لگا کر اُس کا پھل نہیں کھاتا؟ ۸ یا کون گلّہ چرا کر اُس گلّے کا دُودھ نہیں پیتا؟ کیا مَیں یہ باتیں محض اِنسانی قیاس ہی کے مُوافق کہتا ہُوں؟ کیا شریعت بھی یہی نہیں ۹ کہتی؟ چُنانچہ مُوسیٰؔ کی شریعت میں لکھّا ہے کہ ”تُو گاہتے وقت ۱۰ بَیل کا مُنہ مت باندھ۔“ کیا خُدا کو بَیلوں ہی کی پروا ہے؟ یا وہ خاص ہماری خاطر یُوں کہتا ہے؟ ہاں یہ ہماری خاطر لکھّا ہے کیونکہ واجب ہے کہ جوتنے والا اُمّید پر جوتے اور گاہنے والا حصّہ پانے ۱۱ کی اُمّید پر گاہے۔ پس اگر ہم نے تمہارے لئے رُوحانی چیزیں بوئی ہیں تو کیا یہ کوئی بڑی بات ہے کہ ہم تمہاری جسمانی چیزوں کی فصل ۱۲ کاٹیں؟ اگر اَوروں کو تم پر یہ اختیار ہے تو کیا ہمارا اِس سے زیادہ نہ ہو گا؟ لیکن ہم اِس اختیار کو عمل میں نہیں لائے بلکہ سب کچھ ۱۳ برداشت کرتے ہیں ایسا نہ ہو کہ ہم مسیح کی انجیل کے مزاحم ہوں۔ کیا تم نہیں جانتے؟ کہ جو ہیکل کا کام کرتے ہیں وہ ہیکل میں سے کھاتے

باب ۸: ۱۳ ”ٹھوکر کا باعث نہ بنُوں“۔ یعنی اگر میرا گوشت کھانا اس کا باعث ہو کہ میرا بھائی گُناہ کرے۔ دیکھو رو ۱۴: ۲۱ +

باب ۹: ۵ ”کسی بہن کو“۔ بعض رسولوں نے خُداوند یسُوعؔ کے نمونے کے مطابق (لو ۸: ۲) کئی نیک نام عورتوں کو جو اپنے مال سے اُن کی خدمت کرتی تھیں ساتھ لے لیا۔ پَولُسؔ کہتا ہے کہ مَیں اور میرے ساتھی بھی ایسا اختیار رکھتے ہیں مگر مَیں اس کو عمل میں نہیں لاتا تاکہ میں کسی پر بوجھ نہ ڈالوں +

باب ۹: ۹۔ تث ۲۵: ۴ + باب ۹: ۱۳۔ تث ۱۸: ۱ +

ہیں۔ اور جو قربانگاہ کی خدمت کرتے ہیں وہ قربانگاہ سے حصہ لیتے ہیں؟ ۱۴ اِسی طرح خداوند نے بھی ٹھہرایا ہے کہ جو انجیل سُناتے ہیں ۱۵ انجیل ہی سے اسبابِ زندگی پائیں؟ مگر میں اِن میں سے کچھ عمل میں نہیں لایا اور نہ اِس ارادے سے لکھا ہے کہ میرے واسطے یُوں کیا جائے۔ کیونکہ میرا اِس سے مرنا ہی بہتر ہے کہ ... ! کوئی میرا فخر نہ کھوئے گا! ۱۶ اِس لئے کہ اگر میں انجیل سُناؤں تو میرا کچھ فخر نہیں کیونکہ یہ میرے لئے امرِ لازمی ہے۔ اور مجھ پر افسوس ہے ۱۷ اگر میں انجیل نہ سُناؤں؟ کیونکہ اگر میں یہ خوشی سے کرُوں تو میرا اجر ہے ۱۸ لیکن اگر مجبوری سے کرُوں تو مجھے ایک مختاری سونپی گئی ہے؟ پس تو میرا کیا اجر ہے؟ یہ کہ جب میں انجیل سُناؤں تو مُفت انجیل سُناؤں تاکہ اُس اختیار کا بد استعمال نہ کرُوں جو انجیل کے سبب سے مجھے حاصل ہے؟

۱۹ گو میں سب سے آزاد ہُوں۔ پھر بھی میں نے اپنے آپ کو سب کا ۲۰ غُلام بنایا ہے تاکہ میں بہتوں کو حاصل کرسکُوں؟ میں یہُودیوں کے درمیان یہُودی کی طرح بنا تاکہ یہُودیوں کو حاصل کرسکُوں۔ اہلِ شریعت کے لئے میں اہلِ شریعت کی طرح بنا (گو میں شریعت کے تابع نہیں) تاکہ اہلِ ۲۱ شریعت کو حاصل کرسکُوں؟ بے شرعوں کے لئے میں بے شرع بنا (گو میں خُدا کی شریعت کے بغیر نہیں تھا بلکہ مسیح کی شریعت کے تابع تھا) تاکہ ۲۲ بے شرعوں کو حاصل کرسکُوں؟ کمزوروں کے لئے کمزور بنا تاکہ کمزوروں کو حاصل کرسکُوں۔ سب کے لئے سب کچھ بنا تاکہ ہر ممکن طور سے بعض کو بچاسکُوں؟ ۲۳ میں یہ سب کچھ انجیل کے واسطے کرتا ہُوں تاکہ میں اُس میں شریک ہُوں؟ ۲۴ کیا تم نہیں جانتے؟ کہ جولانگاہ میں جب دَوڑتے ہیں تو سب دَوڑتے ہیں۔ مگر انعام ایک ہی پاتا ہے۔ پس تم ایسے دَوڑو کہ تم ہی جیتو؟ ۲۵ اور ہر ایک کُشتی گیر سب چیزوں کا پرہیز رکھتا ہے۔ وہ اِس لئے یہ کرتے ہیں۔ تاکہ کُملانے والا سہرا پائیں مگر ہم نہ کُملانے والے سہرے کے لئے؟ ۲۶ پس میں دَوڑتا ہُوں مگر بے ٹھکانے نہیں میں گھُونسے لڑتا ہُوں مگر ہُوا کو مارنے والے کی مانند نہیں؟ ۲۷ بلکہ میں اپنے بدن کو مارتا پیٹتا اور اُسے قابُو میں لاتا ہُوں ایسا نہ ہو کہ میں اَوروں کو وعظ کرکے آپ نامقبُول ٹھہرُوں+

باب ۱۰

بُت پرستی سے نفرت

۱ کیونکہ اَے بھائیو! میں نہیں چاہتا کہ تم اِس سے ناواقف رہو کہ ہمارے باپ دادا سب بادل کے نیچے تھے اور سب سمندر میں سے ہوکر نکل گئے؟ ۲ اور سب نے اس بادل اور سمندر میں مُوسیٰ کا بپتسمہ پایا؟ ۳ اور سب نے ایک ہی رُوحانی خوراک کھائی؟ ۴ اور سب نے ایک ہی رُوحانی شرب پیا۔ کیونکہ وہ اُس رُوحانی چٹان میں سے پیتے تھے جو اُن کے ساتھ ساتھ چلتی تھی اور وہ چٹان مسیح تھا؟ ۵ لیکن اُن میں اکثروں سے خُدا راضی نہ رہا۔ چُنانچہ وہ بیابان میں انبار

باب ۹: ۱۶۔ "کچھ فخر نہیں" اِس لئے کہ انجیل سُنانا میرا فرض ہے سو میں نے اپنے جی میں یہ ٹھانا کہ انجیل مُفت سُناؤں اور اُن سے جن کو وعظ کرتا ہُوں کھانے کو بھی کچھ نہ لُوں۔ میرا فخر یہی ہے+

باب ۹: ۲۷۔ "مارتا پیٹتا" پولوس جو خُدا کے فضل اور پیار سے پُر تھا اور جس نے باقی رسُولوں سے انجیل کے لئے زیادہ محنت کی اپنے بدن کو بڑی ریاضت سے غلامی میں لاتا ہے تاکہ آپ ہلاک نہ ہو۔ تو اُن کا کیا حال ہوگا جو اپنے آپ پر فخر کرکے توبہ کے کام کبھی نہیں کرتے بلکہ کرنے والوں کو حقیر جانتے ہیں+

باب ۱۰: ۱۔ خر ۱۳: ۲۱ - عد ۹: ۲۱ - خر ۱۴: ۲۲+ باب ۱۰: ۳۔ خر ۱۶: ۱۵+

باب ۱۰: ۳۔ "رُوحانی خوراک" مُوسیٰ کی رہبری سے یہُودیوں نے جب اس عجیب بادل کے نیچے تھے اور بحرِ قلزم میں سے گزرے تو تمثیل کے طور پر بپتسمہ پایا اُنہوں نے چالیس برس بیابان میں وہ من بھی کھایا جو اقدس یوخرسٹ کی علامت یا نشان تھا (یوحنا ۶: ۳۲) اور اِس لئے تمثیل کے طور پر کہا گیا کہ اُنہوں نے ایک ہی رُوحانی خوراک کھائی اور پھر اُنہوں نے ایک ہی پانی پیا جو چٹان سے نکلا جب مُوسیٰ نے اُس پر مارا۔ وہ چٹان بھی مسیح کا نشان ہے اور وہ پانی رُوحانی کہلاتا ہے کیونکہ یہ رُوح القدس اور اُس فضل کا جو مسیح میں ہم کو ملتا ہے۔ نشان تھا۔ (یوحنا ۷: ۳۸)

باب ۱۰: ۴۔ خر ۱۷: ۶ - عد ۲۰: ۱۱+ باب ۱۰: ۵۔ عد ۲۶: ۶۴، ۶۵+

۶ ہو گئے ۝ یہ ماجرے ہمارے واسطے نمونہ ہُوئے تاکہ ہم بُری چیزوں ۷ کی خواہش نہ کریں جیسے اُنہوں نے کی ۝ اور تم بت پرست نہ بنو جس طرح اُن میں سے کئی ایک بَن گئے تھے۔ چنانچہ لِکھّا ہَے کہ۔ ۸ "لوگ کھانے پینے کو بَیٹھے تب کھیلنے کو اُٹھے" ۝ اور ہم حرام کاری نہ کریں جَیسا اُن میں سے کئی ایک نے کی اور ایک ہی دن میں تیئیس ۹ ہزار مارے گئے ۝ اور ہم خُداوند کا امتحان نہ کریں جَیسا اُن میں سے ۱۰ بعض نے کیا اور سانپوں سے ہلاک ہُوئے ۝ اور تم مت کُڑکُڑاؤ جیسے اُن میں سے کئی ایک کُڑکُڑائے اور ہلاک کرنے ۱۱ والے سے ہلاک ہُوئے ۝ یہ سَب ماجرے جو اُن پر واقع ہُوئے نمونہ ہُوئے اور ہم آخری زمانے والوں کی نصیحت کے واسطے ۱۲ لکھے گئے ۝ پَس جو کوئی اپنے آپ کو قائم سمجھتا ہَے وہ خبردار ۱۳ رہے اَیسا نہ ہو کہ گِر پڑے ۝ تم پر کوئی اَیسی آزمائش نہیں پڑی جو انسانی برداشت سے باہر ہو۔ لیکن خُدا وفادار ہَے۔ وہ تم کو تُمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں پڑنے نہ دے گا بلکہ وہ آزمائش کے ساتھ نِکل جانے کی راہ بھی ٹھہرا دے گا تاکہ تم برداشت کر سکو ۝

۱۴ اِس واسطے اَے میرے پیارو! تم بُت پرستی سے بھاگو ۝ ۱۵ مَیں تو عقلمندوں سے بولتا ہُوں۔ پَس جو مَیں کہتا ہُوں تم آپ ۱۶ اُسے پرکھو ۝ وہ برکت کا پیالہ جس پر ہم برکت دیتے ہَیں کیا مسِیح کے خُون کی شراکت نہیں؟ وہ روٹی جو ہم توڑتے ہَیں کیا مسِیح کے بَدن کی شراکت نہیں؟ ۝ ۱۷ چُونکہ روٹی ایک ہی ہَے اِس لِئے ہم جو بُہت سے ہَیں ایک بَدن ہَیں۔ کیونکہ ہم سَب اس ایک روٹی ۱۸ میں شریک ہوتے ہَیں ۝ اُن پر نظر کرو جو جسم کے رُو سے اِسرائیلی ہَیں۔ کیا ذبیحہ کھانے والے مَذبح کے شریک نہیں؟ ۝ ۱۹ پَس کیا مَیں یہ کہتا ہُوں؟ کہ بُت کا ذَبیحہ کُچھ چیز ہَے یا بُت کُچھ چیز ہَے؟ ۝ ۲۰ نہیں۔ بلکہ یہ کہ جو ذبیحہ وہ گُزرانتے ہَیں وہ "شیاطین کے لِئے گُزرانتے ہَیں" نہ کہ خُدا کے لِئے۔ اور مَیں نہیں چاہتا کہ تم شیاطین کے شریک ہو۔ ۲۱ تم خُداوند کا پیالہ اور شیاطین کا پیالہ دونوں پی نہیں سکتے ۝ تم خداوند کے دسترخوان اور شیاطین کے دسترخوان دونوں میں شریک نہیں ہو سکتے ۝ ۲۲ کیا ہم خُداوند کو غیرت دِلاتے ہَیں؟ کیا ہم اُس سے زور آور ہَیں؟ ۝

۲۳ سَب چیزیں رَوا تو ہَیں۔ مگر سَب مفید نہیں سَب چیزیں رَوا تو ہَیں مگر سَب اِفادہ کا باعث نہیں ۝ ۲۴ کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈے بلکہ دُوسرے کی ۝

۲۵ جو کُچھ قصابوں کی دکانوں میں بِکتا ہَے وہ کھاؤ اور بلحاظ ضمیر کُچھ نہ پُوچھو ۝ ۲۶ کیونکہ "زمین اور اُس کی معمُوری خُداوند کی ہَے" ۝ ۲۷ پھر اگر غیر مومنین میں سے کوئی تمہاری دعوت کرے اور تم منظور کرو تو جو کُچھ تمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ اور بلحاظ ضمیر کُچھ نہ پُوچھو ۝ ۲۸ لیکن اگر کوئی تمہیں کہے کہ یہ بُت کا ذَبیحہ ہَے تو اُس کی خاطِر جس نے جتایا بلحاظ ضمیر مت کھاؤ ۝ ۲۹ ضمیر سے

باب ۱۰:۶ - مز ۱۰۵ (۱۰۶) : ۱۴ + باب ۱۰ : ۷ - خر ۳۲ : ۶ + باب ۱۰ : ۸ - عد ۲۵ : ۱ +

باب ۱۰ : ۹ - عد ۲۱ : ۵، ۶ + باب ۱۰ : ۱۰ - عد ۱۱ : ۱ - ۱۴ : ۱ +

باب ۱۰ : ۱۳ "آزمائش" یعنی ایسی آزمائش جو کمزور آدمی خُدا کے فضل سے برداشت کر سکے +

باب ۱۰ : ۱۶ "برکت دیتے" اس بات سے پُولُوس قُرنتیوں کو یاد دلاتا ہے کہ وہ اقدس یوخرسٹ میں مسیح کا بدن کھاتے اور اس کا خُون پیتے ہیں اور اس طرح سے رُوحانی طور پہ مسیح کے ساتھ ایک بدن بنتے ہیں۔ اس لئے وہ انہیں جتاتا ہے کہ خبردار رہیں ایسا نہ ہو کہ وہ بتوں کی قربانیوں میں سے کھائیں اور اس طرح سے شیاطین کے دسترخوان کے شریک ہوں +

باب ۱۰ : ۱۷ "ایک بدن ہیں" اس بات سے پُولُوس بیان کرتا ہے کہ وہ اقدس روٹی کھانے سے ہم مسیح کے ساتھ اور آپس میں ایسا مل جاتے اور ایک ہو جاتے ہَیں جَیسا بہت دانے کہ جب وہ روٹی بن جائیں پھر بہت نہیں بلکہ ایک ہیں۔ اسی سبب سے اس اقدس روٹی کا کھانا شراکت کہلاتا ہے

باب ۱۰ : ۲۶ - مز ۲۳ (۲۴) : ۱ - سیر ۱۷ : ۳۱ +

میری مُراد تیرا نہیں بلکہ دُوسرے کا ہے۔ بھلا میری آزادی دُوسرے کے ضمیر ۳۰ سے کیوں پرکھی جائے؟ اَور اگر مَیں شُکر کر کے کھاتا ہُوں تو جس چیز پر شُکر کرتا ۳۱ ہُوں اُسکے سبب سے کیوں بدنام کیا جاتا ہُوں؟ پس تم کھاؤ خواہ پیو ۳۲ اَور خواہ کُچھ اَور کرو سب خُدا کے جلال کے لِئے کرو۔ تم نہ یہُودیوں کے لِئے ٹھوکر کا باعث بنو نہ غیر قوم والوں کے لِئے اَور نہ خُدا کی کلیسیا کیلئے۔ ۳۳ چُنانچہ مَیں بھی سب باتوں میں سب کو خُوش رکھتا ہُوں اَور اپنا نہیں بلکہ بہتوں کا فائدہ ڈھونڈتا ہُوں تاکہ وہ نجات پائیں +

باب ۱۱

۱ **قاعِدۂ تہذِیب** تم میرے نمونے پر چلو جیسے کہ مَیں مسیح کے نمونے پر چلتا ہُوں۔

۲ مَیں تمہاری تعریف کرتا ہُوں کہ ہر بات میں مجھے یاد رکھتے ہو اور جس طرح مَیں نے تمہیں روایتیں پہنچا دیں تم اُسی طرح اُن کو برقرار رکھتے ہو۔ ۳ پس مَیں تمہیں آگاہ کرنا چاہتا ہُوں کہ ہر مَرد کا سر مسیح اَور عَورت کا سر مَرد ۴ اَور مسیح کا سر خُدا ہے۔ جو مَرد سر ڈھانپے ہُوئے دُعا یا نبوّت کرتا ہے وہ ۵ اپنے سر کو بے حُرمت کرتا ہے۔ اَور جو عَورت بغیر سر ڈھانپے دُعا یا نبوت کرتی ہے وہ اپنے سر کو بیحُرمت کرتی ہے کیونکہ یہ اُسکے سر مُنڈانے کے برابر ۶ ہے۔ کیونکہ اگر عَورت اوڑھنی نہ اوڑھے تو بال بھی کٹائے لیکن اگر عَورت بال کٹانے یا سر مُنڈانے سے بے حُرمت ہوتی ہے تو اوڑھنی اوڑھے۔ ۷ مَرد کو اپنا سر ڈھانپنا نہ چاہئے کیونکہ وہ خُدا کی صُورت اَور اُس کا جلال ہے مگر عَورت مَرد کا جلال ہے۔ اِسلئے کہ مَرد عَورت سے نہیں بلکہ عَورت مَرد ۸ سے ہے۔ اَور مَرد عَورت کے لِئے نہیں بلکہ عَورت مَرد کے لِئے پَیدا کی گئی ۹ تھی۔ اِس واسطے چاہئے کہ عَورت فرشتوں کے سبب سے اپنے سر پر محکُوم ۱۰ ہونے کا نشان رکھے۔ تو بھی خُداوند میں نہ مَرد عَورت کے بغیر ہے نہ عَورت ۱۱ مَرد کے بغیر۔ کیونکہ جَیسے عَورت مَرد سے ہے وَیسا ہی مَرد بھی عَورت کے ۱۲ وسیلے سے ہے مگر سب کُچھ خُدا سے ہے۔ تم آپ ہی اِنصاف کرو کیا مُناسب ۱۳ ہے کہ عَورت بغیر سر ڈھانپے دُعا کرے؟ کیا فطرت آپ تم کو نہیں ۱۴ سکھاتی ہے کہ اگر مَرد بال لمبے رکھّے تو اُس کی بے حُرمتی ہے۔ لیکن اگر عَورت ۱۵ کے لمبے بال ہوں تو اُس کی عزّت ہے کیونکہ بال اُسے پَردہ کے واسطے دِئے گئے ہیں۔ لیکن اگر کوئی تکراری نِکلے تو معلُوم رہے کہ نہ ہمارا کوئی اَیسا ۱۶ دستور ہے اَور نہ خُدا کی کلیسیاؤں کا۔

۱۷ **عشاءُالرّب** مَیں یہ حُکم دے کر اِس کے بارے میں تمہاری تعریف نہیں کرتا کہ تمہارے جمع ہونے سے فائدہ نہیں بلکہ نقصان ہوتا ہے۔ ۱۸ کیونکہ اوّل تو مَیں یہ سُنتا ہُوں کہ جب تم کلیسیا میں جمع ہوتے ہو تو تمہارے درمیان اختلاف ہوتے ہیں اَور مَیں اِس کو کسی قدر سچ جانتا ہُوں۔ ۱۹ کیونکہ ضرور ہے کہ تم میں بدعتیں بھی ہوں تاکہ ظاہر ہو کہ کَون سے تم میں مقبُول ہیں۔ ۲۰ پس جب تم یک جا جمع ہوتے ہو تو عشاءُالرّب کھانے کے لِئے مَوقع نہیں۔ ۲۱ کیونکہ ہر ایک پہلے اپنا ہی کھانا کھا لیتا ہے

باب ۱۱ : ۷ - پیدایش ۱ : ۲۶ + باب ۱۱ : ۹ - پیدایش ۲ : ۲۳ +

باب ۱۱ : ۱۰ "نشان رکھے" یعنی ایک پردہ رکھے کیونکہ پردہ نشان ہے کہ عورت شوہر کے حکم میں ہے۔ عورت پردہ کو خاص کر مقدس مقام میں فرشتوں کے سبب رکھے کیونکہ وہ بندگی کے وقت ایمانداروں کے درمیان حاضر ہوتے ہیں۔ پھر کلیسیا کے بزرگوں کے سبب بھی کیونکہ وہ بھی فرشتے کہلاتے ہیں (مکاشفہ ۱ : ۲۰ ، ۲ : ۱) تاکہ عورتیں ان کے سامنے ظاہر کریں کہ ہم انجیل کے موافق تابعدار ہیں +

باب ۱۱ : ۱۹ "بدعتیں بھی ہوں" ضرور ہے کہ بدعتیں بھی ہوں مگر وہ خُدا کی مرضی سے نہیں۔ بلکہ آدمیوں کی خرابی کے سبب ہوتی ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جھوٹے نبی اُٹھیں گے اَور گھمنڈ کی بیہودہ بکواس کر کے نئی تعلیم کی باتیں نکالیں گے اَور بے قیاموں کو گمراہ کریں گے +

باب ۱۱ : ۲۰ "عشاءُالرّب کھانے" عشاءُالرّب وہ کھانا ہے جو یونانی میں اگاپے یعنی محبّت کا کھانا کہلاتا ہے۔ پہلے زمانے کے مسیحیوں کا یہ دستور تھا کہ جب اقدس یوخرسٹ کی قربانی اَور شراکت کے لِئے اکٹھے ہوتے تو کھانا اپنے ساتھ لاتے اور غریبوں کو شریک کر کے سب خُوشی سے کھاتے تھے۔ چنانچہ مسیح نے بھی جس رات اس نے اقدس سکرامنٹ مقرر کیا۔ پہلے اپنے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھایا۔ قرنتس میں وہ محبت کا کھانا بدعملی ہو گیا جس پر پولوس قرنتیوں کو ملامت کرتا ہے +

۲۲ اور کوئی بھوکا رہ جاتا ہے اور کسی کو نشہ ہو جاتا ہے ○ کیا کھانے پینے کے لئے تمہارے گھر نہیں؟ کیا خدا کی کلیسیا کی تحقیر کرتے ہو؟ اور اُن کو شرمندہ کرتے ہو جن کے پاس کچھ نہیں؟ مَیں تم سے کیا کہوں؟ کیا تمہاری تعریف کروں؟ اس بات میں مَیں تعریف نہیں کرتا ○

۲۳ کیونکہ یہ بات مجھے خُداوند سے پہنچی ہے اور مَیں نے تم کو بھی پہنچا دی ہے کہ خُداوند یسُوعؔ نے جس رات وہ پکڑوایا گیا ۲۴ روٹی لی ○ اور شکر کر کے توڑی اور کہا کہ یہ میرا بدن ہے جو تمہاری ۲۵ خاطر ہے۔ تم میری یادگاری کے لئے یہ کیا کرو ○ اور اسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا کہ یہ پیالہ میرے خُون میں نیا عہد ہے۔ جتنی بار پیو میری یادگاری کے لئے یہ کیا کرو ○ ۲۶ کیونکہ جتنی بار تم یہ روٹی کھاتے اور اس پیالہ میں سے پیتے ہو تو خُداوند کی مَوت کا اظہار کرتے ہو۔ جب تک وہ نہ آئے ○ ۲۷ اس واسطے جو کوئی نالائق طَور پر یہ روٹی کھائے یا خُداوند کے پیالے میں سے پئے تو وہ خُداوند کے بدن اور خُون کا گنہگار ۲۸ ٹھہرے گا ○ پس آدمی اپنے آپ کو پرکھے اور اسی طرح اس ۲۹ روٹی میں سے کھائے اور اس پیالے میں سے پئے ○ کیونکہ جو نالائق طَور پر کھاتا اور پیتا ہے وہ اس بدن کی تمیز نہ کر کے اپنی سزا کھاتا اور پیتا ہے ○

۳۰ اسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں اور بہت سے سو بھی گئے ہیں ○ ۳۱ اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے تو سزا نہ پاتے ○ ۳۲ مگر جب ہم سزا اُٹھاتے ہیں تو خُداوند سے تربیت پاتے ہیں تاکہ ہم دُنیا کے ساتھ زیرِ فتویٰ نہ ہوں ○ ۳۳ پس اے میرے بھائیو! جب تم کھانے کے لئے جمع ہو تو ایک دُوسرے کی راہ دیکھو ○ ۳۴ اور اگر کوئی بھوکا ہو تو اپنے گھر میں کھا لے ایسا نہ ہو کہ تم سزا پانے کو جمع ہو۔ اب جو کچھ باقی ہے وہ مَیں آ کر دُرست کر دُوں گا +

باب ۱۲

نعمِ رُوحانی

۱ اے بھائیو! مَیں نہیں چاہتا کہ تم نعمِ روحانی کی بابت بے خبر رہو ○ ۲ تم جانتے ہو کہ جب تم غیر قوم تھے تو گونگے بُتوں کے پیچھے جس طرح کوئی تم کو لے جاتا تھا اُسی طرح جاتے تھے ○ ۳ پس مَیں تمہیں جتاتا ہوں کہ جو کوئی رُوحِ خدا کی ہدایت سے بولتا ہے وہ نہیں کہتا کہ یسُوعؔ ملعُون ہے۔ اور نہ کوئی رُوح القدس کے بغیر کہہ سکتا ہے کہ یسُوعؔ خُداوند ہے ○

۴ پس نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر رُوح ایک ہی ہے ○ ۵ اور خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خُداوند ایک ہی ہے ○ ۶ اور تاثیریں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خُدا ایک ہی ہے جو سب میں ہر طرح سے اثر پیدا کرتا ہے ○ ۷ لیکن ہر کسی کو رُوح کا ظہور فائدہ کے لئے دیا جاتا ہے ○ ۸ کسی کو رُوح سے حکمت کا کلام ملتا ہے

باب ۱۱: ۲۷ ـ "کھائے یا"۔ یونانی میں لفظ یا ہے۔ یہاں پر بعض بدعتی مترجموں نے متن کو بگاڑ کر "یا" کی بجائے "اور" کر دیا ہے +

باب ۱۱: ۲۷ ـ "گنہگار ٹھہرے گا" ہر ایک کیا راست کیا گنہگار جب اس سکرامنٹ کو لیتا ہے یسُوعؔ مسیح کا حقیقی بدن کھاتا اور اس کا حقیقی خُون پیتا ہے۔ کیونکہ اقدس سکرامنٹ میں مسیح کا بدن اور خون فی الحقیقت موجود ہے۔ نہیں تو اگر وہ اقدس سکرامنٹ صرف روٹی اور مے ہوتی تو کس طرح جو آدمی نالائق طور سے اُسے کھاتا یا پیتا ہے۔ مسیح کے بدن اور خون کا گنہگار ہو سکتا ہے اور یہ اس لئے کر وہ خُداوند کے بدن کی تمیز نہیں کرتا۔ یعنی اس میں اور دُوسری روٹی میں کچھ فرق نہیں کرتا +

باب ۱۱: ۲۸ ـ "پرکھے"۔ اپنے آپ کو پرکھے۔ یونانی لفظ جو ہے وہ سونے کو آگ سے پرکھنے کی بابت استعمال ہوتا ہے (امثا ۱۷: ۳ ـ زک ۱۳: ۹ ـ ۱-پطر ۱: ۷) کیونکہ آگ جب سونا پرکھتی ہے تو ظاہر کر دیتی ہے کہ سونا خالص ہے یا نہیں اور اگر خالص نہ ہو اُسے خالص کر دیتی ہے۔ اسی طرح چاہئے کہ جو آدمی اس اقدس روٹی میں سے کھانا چاہتا ہے نہ صرف اپنے دل کو پرکھے بلکہ اگر وہ میلا ہو تو اُسے صاف کرے یعنی اعتراف کے سکرامنٹ سے گناہوں کی معافی پائے (یوح ۲۰: ۲۳)

۹ کسی کو اُسی رُوح سے عِلم کا کلام ۔ کسی کو اُسی رُوح سے اِیمان کسی
۱۰ کو اُسی ایک رُوح سے نعمتِ اِشفا ۔ کسی کو مُعجزوں کی قُدرت
کسی کو نبوّت ۔ کسی کو امتیازِ ارواح ۔ کسی کو زُبانوں کی کثرت ۔
۱۱ کسی کو زُبانوں کا ترجمہ ۔ لیکن یہ سب کچھ اُسی ایک رُوح کی تاثیر
ہے ۔ جو اپنی رضا کے مُطابق ہر ایک کو بانٹ دیتا ہے ۔
۱۲ کیونکہ جس طرح بدن ایک ہے اور اُس کے اعضا بہت
سے ہیں اور بدن کے سب اعضا اگرچہ بہت سے ہیں تو بھی باہم
۱۳ مل کر ایک ہی بدن ہیں ۔ اِسی طرح مسیح بھی ہے ۔ کہ ہم کیا یہودی
کیا غیر قوم کیا غُلام کیا آزاد سب نے ایک ہی رُوح کے وسیلے
سے ایک بدن ہونے کے لئے بپتسمہ پایا ۔ اور ہم سب کو ایک
۱۴ ہی رُوح پلایا گیا ۔ کیونکہ بدن میں ایک عُضو نہیں بلکہ بہت سے اعضا
۱۵ ہیں ۔ اگر پاؤں کہے چُونکہ مَیں ہاتھ نہیں مَیں بدن کا نہیں تو وہ
۱۶ اِس سبب سے بدن سے الگ نہیں ہے ؟ ۔ اور اگر کان کہے
اِس لئے کہ مَیں آنکھ نہیں مَیں بدن کا نہیں تو وہ اِس سبب سے
۱۷ بدن سے الگ نہیں ہے ؟ ۔ اگر سارا بدن آنکھ ہی ہوتا تو سُننا
۱۸ کہاں ہوتا اور اگر سُننا ہی سُننا ہوتا تو سُونگھنا کہاں ہوتا ؟ ۔ مگر
فی الحقیقت خُدا نے ہر ایک عُضو کو بدن میں اپنی مرضی کے مُوافق
۱۹ رکھا ہے ۔ لیکن اگر وہ سب ایک ہی عُضو ہوتے تو بدن کہاں
۲۰ ہوتا ؟ ۔ مگر اب اعضا تو بے شک بہت سے ہیں لیکن بدن ایک
۲۱ ہی ہے ۔ آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ مَیں تیری محتاج نہیں
۲۲ اور نہ سر پاؤں سے کہ مَیں تمہارا مُحتاج نہیں ۔ بلکہ بدن کے
وہ اعضا جو زیادہ کمزور معلوم ہوتے ہیں زیادہ ضرُوری ہیں ۔
۲۳ اور بدن کے جن اعضا کو ہم زیادہ ذلیل جانتے ہیں اُنہی کو
زیادہ عزّت دیتے ہیں اور ہمارے نازیبا اعضا بہت زیبا
۲۴ ہو جاتے ہیں ۔ لیکن ہمارے زیبا اعضا اِس کے محتاج نہیں مگر
خُدا نے بدن کو اِس طرح مُرکّب کیا ہے کہ نازیبائی کو زیادہ حُرمت

حاصل ہے ۔ تاکہ بدن میں تفرقہ نہ ہو بلکہ اعضا آپس میں برابر ۲۵
ایک دُوسرے کے فکرمند رہیں ۔ اگر ایک عُضو کچھ دُکھ پاتا ہے ۲۶
تو سب اعضا اُسکے ساتھ دُکھ پاتے ہیں اور اگر ایک عُضو عزّت
پاتا ہے تو سب اعضا اُسکے ساتھ خُوش ہوتے ہیں ۔
پس تم فرداً فرداً اعضا ہو کر مسیح کا بدن ہو ۔ اور خُدا نے ۲۷ ۲۸
کلیسیا میں بعض مُقرّر کئے ہیں ۔ اوّل رسُول دوم نبی سوم مُعلّم پھر
مُعجزوں کی قُدرت ۔ پھر نعمِ اِشفا ۔ نعمِ اِمداد ۔ نعمِ حکومت ۔
زُبانوں کی کثرت ۔ کیا سب رسُول ہیں ؟ کیا سب نبی ہیں ؟ ۔ ۲۹
کیا سب مُعلّم ہیں ؟ کیا سب مُعجزے دکھا سکتے ہیں ؟ ۔ کیا ۳۰
سب کو نعمتِ اِشفا حاصل ہے ؟ کیا سب طرح طرح کی زُبانیں
بولتے ہیں ؟ کیا سب ترجمان ہیں ؟ ۔
پس تم اچھی سے اچھی نعمتوں کے مُشتاق رہو ۔ ۳۱

باب ۱۳

نغمۂ محبّت اور مَیں تمہیں اور بھی عُمدہ طریقہ بتاتا ہُوں

اگر مَیں آدمیوں اور فرشتوں کی زُبانیں بولُوں ۔ ۱
اور مُجھ میں محبّت نہ ہو ۔
تو مَیں ٹھنٹھناتا پیتل ۔
یا جھنجھناتی جھانجھ ہُوں ۔
اور اگر نعمتِ نبوّت رکھُوں ۔ ۲
اور ہر راز اور ہر علم سے واقف ہُوں ۔
اگر مُجھ میں یہاں تک کامل ایمان ہو کہ پہاڑوں کو ہٹا دُوں ۔
اور مُجھ میں محبّت نہ ہو تو مَیں ہیچ ہُوں ۔
اور اگر اپنا سارا مال مسکینوں کو کِھلا دُوں ۔ ۳
یا اپنا بدن جلانے کو دے دُوں ۔
اور مُجھ میں محبّت نہ ہو ۔

باب ۱۲: ۱۳ " اِسی طرح مسیح بھی ہے " ایمانداروں کی ساری جماعت یعنی تمام کلیسیا جس کا سر (کل ۱: ۱۸) مسیح ہے اور جو مسیح کا بدن ہے +

تو مجھے کچھ فائدہ نہیں۔
۴ محبّت صابر ہے اَور مُلائم۔
محبّت حسد نہیں کرتی۔
محبّت شیخی نہیں مارتی اَور پھُولتی نہیں۔
۵ نازیبا کام نہیں کرتی۔ خُود غرض نہیں ہوتی۔
غُصّہ ور نہیں ہوتی۔ بدگمانی نہیں کرتی۔
۶ ناراستی سے خُوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خُوش ہوتی ہے۔
۷ سَب کچھ ڈھانپ دیتی ہے۔ سَب کچھ باور کرتی ہے۔
سَب باتوں کی اُمید رکھتی ہے سَب کی بَرداشت کرتی ہے۔
۸ محبّت کبھی جاتی نہیں رہتی۔
نبُوّتیں ہوں تو مَوقُوف ہو جائیں گی۔
زبانیں ہوں تو بند ہو جائیں گی۔
عِلم ہو تو مِٹ جائے گا۔
۹ کیونکہ ہمارا عِلم ناقص ہے۔
اَور ہماری نبُوّت ناتمام۔
۱۰ لیکن جَب کامِل آئے گا تو ناتمام جاتا رہے گا۔
۱۱ جَب مَیں بچّہ تھا تو بچّے کی طرح بولتا تھا۔
بچّے کی طرح سمجھتا تھا۔ بچّے کی طرح سوچتا تھا۔
لیکن جَب جوان ہُؤا تو بچپن کی باتوں سے ہاتھ اُٹھایا۔
۱۲ اَب ہم آئینے میں دُھندلا سا دیکھتے ہیں۔
مگر اُس وقت رُوبرُو دیکھیں گے۔
اِس وقت میرا عِلم ناتمام ہے۔
مگر اُس وقت اَیسے پُورے طَور سے جان لُونگا۔
جَیسے مَیں بھی جانا جاتا ہُوں۔
(۱۳) غرض اِیمان اُمید محبّت۔
یہ تینوں قائم تو ہیں۔

مگر اِن میں افضل محبّت ہی ہے +

باب ۱۴

نبُوّت اَور زُبانوں کی نعمت

[۱] محبّت کے طالب ہو اَور نعمتِ رُوحانی کی بلکہ خصوصاً نبُوّت کی آرزُو رکھو۔ ۲ کیونکہ جو اجنبی زبان میں کلام کرتا ہے وہ آدمیوں سے نہیں بلکہ خُدا سے بولتا ہے کیونکہ اُس کی کوئی نہیں سمجھتا حالانکہ وہ رُوح سے بھید کی باتیں بولتا ہے۔ ۳ مگر جو نبُوّت کرتا ہے وہ آدمیوں سے اِفادہ اَور نصیحت اَور تسلّی کی باتیں کرتا ہے۔ ۴ جو اَجنبی زُبان میں کلام کرتا ہے وہ اپنا اِفادہ کرتا ہے مگر جو نبوّت کرتا ہے کلیسیا کا اِفادہ کرتا ہے۔ ۵ گو مَیں چاہتا ہُوں کہ تم سَب اجنبی زُبانیں بولو۔ لیکن زیادہ تر چاہتا ہُوں کہ نبُوّت کرو۔ کیونکہ جو اَجنبی زُبانیں بولتا ہے۔ جَب تک وہ کلیسیا کے اِفادہ کے لِئے ترجمہ نہ کرے۔ نبوّت کرنے والا اِس سے بڑا ہے۔
۶ اَب اَے بھائیو! اگر مَیں اجنبی زُبانیں بولتا ہُؤا تمہارے پاس آؤں اَور اِنکشاف یا عِلم یا نبُوّت یا تعلیم کی باتیں تم سے نہ کہُوں تو تم کو مجھ سے کیا فائدہ ہوگا؟
۷ چنانچہ بے جان چیزیں جن سے آوازیں نِکلتی ہیں۔ جَیسے بانسری یا بربط۔ اگر اُن کی آوازوں میں امتیاز نہ ہو تو جو پھُونکا یا بجایا جاتا ہے وہ کیونکر جانا جائے گا؟ ۸ اگر تُرہی کی آواز صاف نہ ہو تو کون لڑائی کے لِئے تیّاری کرے گا؟ ۹ وَیسے ہی تم بھی اگر زُبان سے واضح بات نہ بولو تو جو کہا جاتا ہے وہ کیونکر سمجھا جائیگا؟ تم ہَوا سے بولنے والے ٹھہرو گے۔ ۱۰ مثلاً دُنیا میں کِتنی متفرق زُبانیں ہیں اَور اِن میں سے کوئی بے معنی نہیں۔ ۱۱ پَس اگر میں زُبان کے معنی نہیں جانتا۔ تو مَیں اِس کے نزدیک جس سے بات کرتا ہُوں۔ اَجنبی ہُوں گا اَور وہ جو بات کرتا ہے وہ میرے نزدیک اَجنبی ہوگا۔ ۱۲ اِسی طرح تم بھی جَب کہ نعمتِ رُوحانی کی آرزُو رکھتے ہو تو

باب ۱۴: ۱ ”نبُوّت کی آرزُو رکھو“ یعنی تم ایمان کے بھیدوں کو ظاہر اَور بیان کرنے کی آرزُو رکھو +

ایسی کوشش کرو کہ تمہاری نعمتوں کی افزونی سے کلیسیا کا اِفادہ ہو ۞
۱۳ چنانچہ وہ جو اجنبی زبان میں کلام کرتا ہے دُعا کرے کہ ترجمہ بھی
کر سکے ۞ [۱۴] کیونکہ اگر میں اجنبی زبان میں دُعا کروں تو میری رُوح تو
۱۵ دُعا کرتی ہے مگر میری عقل بیکار رہتی ہے ۞ پس کیا کرنا چاہیئے ؟ میں
رُوح سے بھی دُعا کروں گا اور عقل سے بھی دُعا کروں گا میں رُوح
۱۶ سے بھی گاؤں گا اور عقل سے بھی گاؤں گا ۞ ورنہ اگر تو رُوح سے برکت
کی بات بولے تو جو غیر عارف کی جگہ میں ہے وہ تیری شکر گزاری
پر آمین کیونکر کہے گا ؟ اِس واسطے کہ وہ نہیں جانتا کہ تو کیا کہتا
۱۷ ہے ۞ تو تو بے شک اچھی طرح سے شکر کرتا ہے لیکن دُوسرے
۱۸ کا اِفادہ نہیں ہوتا ۞ میں خُدا کا شکر کرتا ہوں کہ میں تم سب سے
۱۹ بہتر زبانیں بولتا ہوں ۞ لیکن اجتماع میں کسی زبان میں دس ہزار
باتیں بولنے کی نسبت مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ اوروں کی تعلیم
کے لئے پانچ ہی باتیں عقل سے کہوں ۞
۲۰ اے بھائیو! تم عقل کی نسبت بچے نہ بنے رہو۔ بدی کی
[۲۱] نسبت تو بچے رہو مگر عقل کی نسبت بالغ ہو ۞ شریعت میں لکھا
ہے کہ۔

خُداوند فرماتا ہے۔
میں اجنبی زبان اور ہکلاتے لبوں سے۔
اِس اُمت سے باتیں کروں گا۔
تو بھی وہ میری نہ سُنیں گے ۞

۲۲ پس اجنبی زبانیں مومنین کے لئے نہیں بلکہ غیر مومنین کے لئے
نِشان ہیں اور نبوّتیں غیر مومنین کے لئے نہیں بلکہ مومنین کے
۲۳ لئے ۞ پس اگر سب کلیسیا ایک مکان میں جمع ہو اور سب کے
سب اجنبی زبانیں بولیں اور غیر عارف یا غیر مومن لوگ اندر آئیں
۲۴ تو کیا وہ نہ کہیں گے کہ یہ دیوانے ہیں ؟ ۞ لیکن اگر سب نبوّت
کریں اور کوئی غیر مومن یا غیر عارف اندر آ جائے تو سب اُسے
۲۵ قائل کریں گے اور سب اُسے پرکھ لیں گے ۞ اُس کے دل کے
بھید ظاہر ہوں گے۔ تب وہ مُنہ کے بل گر کر خُدا کو سجدہ کرے گا
اور اقرار کرے گا کہ بے شک خُدا تمہارے درمیان ہے ۞
۲۶ پس اے بھائیو کیا کرنا چاہیئے جب تم اکٹھے ہوتے ہو تو
ہر ایک کے دل میں مزمور یا تعلیم یا اِنکشاف یا زبان یا ترجمہ
ہوتا ہے۔ چاہیئے کہ سب کچھ افادہ کے لئے ہو ۞
۲۷ اگر اجنبی زبانوں میں بولنا ہو تو دو یا زیادہ سے زیادہ تین
۲۸ باری باری بولیں۔ اور ایک شخص ترجمہ کرے ۞ اور اگر کوئی ترجمان
نہ ہو تو اجتماع میں خاموش رہنا اور اپنے دل سے اور خُدا سے
بولنا چاہیئے ۞
۲۹ نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اور باقی پرکھیں ۞ لیکن اگر
۳۰ کوئی بات دُوسرے پر جو بیٹھا ہے کُھل جائے تو پہلا خاموش
۳۱ رہے ۞ کیونکہ تم سب کے سب ایک ایک کر کے نبوّت کر سکتے
۳۲ ہو تاکہ سب سیکھیں اور سب نصیحت پائیں ۞ اور نبیوں کی

باب ۱۴: ۱۴۔۱۵ دُعا کرتی ہے" اگر میں بیگانی زبان میں دُعا کروں تو میری عقل یعنی میرا سمجھنا دوسروں کے لئے بے فائدہ ہے اور وہ زبان میرے لئے بھی بیگانی زبان ہے تو میرا دل البتہ دُعا کرتا ہے لیکن اِس لئے کہ اپنی بات نہیں سمجھتا ہوں میری عقل کا فائدہ نہیں۔ کلیسیا کے شروع میں ایمانداروں کو رُوح القدس کی نعمتیں ملیں جن کا ذکر پولوس [ا۔ قر ۱۲ : ۴] میں کرتا ہے۔ قرنتی بیگانی زبان میں بولنا دُوسری نعمتوں سے عزیز تر جانتے تھے اس لئے جب لوگ الٰہی عبادت کے لئے جمع ہوتے اور وہ جو بیگانی زبانیں جانتے تھے بولنے لگتے اور اتنی دیر تک بولتے کہ نبوّت کرنے والوں کو فرصت نہ ملتی کہ ترجمہ کریں اور اس طرح جماعت کو کچھ فائدہ نہ ہوتا تھا۔ سو پولوس انہیں دکھاتا ہے کہ نبوّت کرنا بیگانی زبان میں بولنے سے بہتر ہے اور رُوحانی نعمتوں کی بابت سب کچھ دُرست کرتا تھا۔ کلیسیا البتہ لاطینی زبان میں اپنی عبادت کرتی ہے۔ مگر اس کا بھی بیان حکم کے موافق کرتی ہے کیونکہ ہر ایک ایماندار ان سب باتوں کی تعلیم پاتا ہے۔ اس کے علاوہ دیسی زبانوں میں لاطینی نمازوں اور دُعاؤں کے ترجمہ کی بہت کتابیں موجود ہیں۔ پھر کلیسیا نئی باتیں نہیں کرتی۔ اس کی اور دُوسری نمازیں ہمیشہ ایک ہی ہیں اور ایماندار ہر ایک اپنی اپنی نماز اپنی ہی بولی میں پڑھتا ہے جس وقت کہ فادر لاطینی زبان میں الٰہی خدمت کرتا ہے + باب ۱۴ : ۲۱ ۔ اش ۲۸ : ۱۱، ۱۲ +

۳۳ رُوحیں نبیوں کے تابع ہیں ۝ کیونکہ خُدا بے ترتیبی کا نہیں بلکہ ترتیب کا بانی ہے ۔

اَور مُقدّسوں کی سَب کلیسیاؤں میں اِسی طرح ہے ۝

[۳۴] عَورتیں اِجتماع میں چُپ رہیں کیونکہ اُنہیں بولنے کی اجازت نہیں بلکہ چاہیئے کہ تابع رہیں کیونکہ شریعت بھی اَیسا ہی کہتی ہے ۝ ۳۵ اَور اگر وہ کُچھ سیکھنا چاہیں تو گھر میں اپنے شوہروں سے پُوچھیں کیونکہ یہ شرم کی بات ہے کہ عَورت اِجتماع میں ۳۶ بولے ۝ کیا خُدا کا کلام تم سے نِکلا ہے ؟ یا صِرف تُمہیں تک پہُنچا ہے ؟ ۝

۳۷ اگر کوئی اپنے آپ کو نبی یا عارف سمجھے تو جان لے کہ یہ ۳۸ باتیں جو مَیں تُمہیں لِکھتا ہُوں خُداوند کے حکم ہیں ۝ اَور اگر کوئی نہ جانے تو خود نہ جانا ہُؤا ہوگا ۝

۳۹ پَس اَے میرے بھائیو! نبوّت کرنے کی آرزُو رکھو لیکن ۴۰ اجنبی زُبانیں بولنے سے منع نہ کرو ۝ مگر سَب باتیں شائستگی اَور قرینہ کے ساتھ عمل میں لائی جائیں +

باب ۱۵

۱ [قیامت] اَب اَے بھائیو! مَیں تُمہیں اُسی اِنجیل کی بات جتاتا ہُوں جو مَیں نے تمہیں سُنائی تھی اَور جو تُم نے قبُول بھی ۲ کی تھی اَور جِس میں قائم ہو ۝ اَور جِس کے سبب تم نجات پاتے ہو۔ بشرطیکہ جِس طَور پر مَیں نے تمہیں وَعظ کیا تم اُسے اُسی [۳] طَور پر مانو۔ نہیں تو تمہارا اِیمان لانا بے فائدہ ہے ۝ کیونکہ سَب سے اوّل مَیں نے وہی بات تم کو پہنچا دی جو مجھے بھی پہنچی تھی کہ مسیح نوشتوں کے مُوافق ہمارے گُناہوں کے واسطے مَرا ۝ [۴] اَور دَفن کیا گیا اَور تیسرے دِن نوشتوں کے مُوافق جی اُٹھا ۝ ۵ اَور کیفا کو اَور اُس کے بعد اُن بارہ کو دِکھائی دِیا ۝ اِسکے بعد پانچ سَو سے زیادہ بھائیوں کو ایک ساتھ دِکھائی دیا اکثر اُن میں سے اَب تک زِندہ ہَیں اَور بعض سو گئے ہَیں ۝ پھر یعقوب کو دِکھائی دیا پھر سَب رسُولوں کو ۝ ۷ اَور ۸ سَب سے پیچھے مجھے بھی دِکھائی دیا جو گویا اَدھورے دِنوں کا پَیدا ہُؤا ہُوں ۝ دَراصل مَیں رسُولوں میں سَب سے چھوٹا ۹ ہُوں اَور اِس لائق نہیں کہ رسُول کہلاؤں اِس واسطے کہ مَیں نے خُدا کی کلیسیا کو اِیذا دی تھی ۝ مگر مَیں جو کُچھ ہُوں ۱۰ خُدا کے فضل سے ہُوں اَور اُس کا فضل مجھ پر بے فائدہ نہیں ہُؤا بلکہ مَیں نے اُن سَب سے زیادہ محنت کی ہے اَور یہ میری طرف سے نہیں ہُوئی بلکہ خُدا کے اُس فضل سے ہُوئی جو مجھ پر ہے ۝ پَس۔ خواہ مَیں ہُوں اَور خواہ وہ ہوں ہم ۱۱ یہی مُنادی کرتے ہَیں اَور اِسی پر تم ایمان بھی لائے ہو ۝

پَس جَب مسیح کی یہ مُنادی کی جاتی ہے کہ وہ مُردوں ۱۲ میں سے جی اُٹھا۔ تو تم میں سے بعض کیونکر کہتے ہیں کہ مُردوں کی قیامت ہے ہی نہیں ۝ اگر مُردوں کی قیامت نہیں تو ۱۳ مسیح بھی نہیں جی اُٹھا ۝ اَور اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو ہماری ۱۴ مُنادی بے فائدہ ہے اَور تمہارا ایمان بھی بے فائدہ ہے ۝ اَور ہم خُدا کے جھُوٹے گواہ بھی ٹھہرے کیونکہ ہم نے خُدا ۱۵ کی بابت یہ گواہی دی ہے کہ اُس نے مسیح کو پھر زندہ کیا ہے۔ حالانکہ زندہ نہیں کیا اگر بالفرض مُردے نہیں جی اُٹھتے ۝ کیونکہ اگر مُردے نہیں جی اُٹھتے تو مسیح بھی نہیں جی اُٹھا ۝ ۱۶ اَور اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو تمہارا ایمان بے فائدہ ہے ۱۷ اَور تم اَب تک اپنے گُناہوں میں گرفتار ہو ۝ بلکہ جو ۱۸ مسیح میں سو گئے ہیں وہ بھی ہلاک ہو گئے ہَیں ۝ اگر ہم صِرف ۱۹ اِس زندگی کے لئے مسیح میں اُمّید رکھتے ہَیں تو سب آدمیوں سے کم بخت ہَیں ۝

باب ۱۴: ۳۴ - پید ۳: ۱۶ + باب ۱۵: ۳ - اش ۵۳: ۵ + باب ۱۵: ۴ - یونس ۲: ۱ +

۲۰ لیکن مسیح فی الحقیقت اُن میں سے جو سو گئے ہیں پہلا
۲۱ پھل ہو کر مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ کیونکہ جب
اِنسان کے سبب سے موت آئی تو اِنسان ہی کے سبب
۲۲ سے مُردوں کی قیامت بھی آئی۔ اور جیسا آدم میں سب
مرتے ہیں ویسا ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔
۲۳ لیکن ہر ایک اپنی اپنی باری میں۔ پہلا پھل مسیح پھر وہ
۲۴ جو مسیح کی آمد پر اُس کے ہیں۔ اور اُس کے بعد خاتمہ ہوگا
جب وہ ساری حکومت اور سارا اختیار اور قدرت نیست
[۲۵] کر کے سلطنت خدا یعنی باپ کے حوالے کر دیگا۔ کیونکہ
جب تک وہ سب دُشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ لائے
[۲۶] ضرور ہے کہ سلطنت کرے۔ سب سے پچھلا دُشمن
۲۷ جو نیست کیا جائے گا وہ موت ہے۔ کیونکہ اُس نے
سب کچھ اُس کے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔ مگر جب
وہ کہتا ہے کہ سب کچھ نیچے کر دیا گیا ہے تو ظاہر ہے
کہ جس نے سب کچھ اُس کے نیچے کر دیا ہے وہ الگ
۲۸ ہے۔ اور جب سب کچھ اُس کے نیچے ہو جائے گا۔ تو بیٹا
آپ ہی اُس کے نیچے ہو جائے گا جس نے سب کچھ اُسکے
نیچے کر دیا۔ تاکہ سب میں خدا ہی سب کچھ ہو۔

۲۹ نہیں تو جو مُردوں کے لئے بپتسمہ پاتے ہیں وہ کیا
کریں گے؟ اگر مُردے نہیں جی اُٹھتے تو کیوں اُن کے لئے
۳۰ بپتسمہ پاتے ہیں؟ اور پھر ہم کیوں ہر وقت خطرہ میں
۳۱ پڑے رہتے ہیں؟ اے بھائیو۔ مجھے اُس فخر کی قسم جو ہمارے
[۳۲] خداوند مسیح یسوع میں تم پر ہے۔ میں ہر روز مرتا ہوں۔ اگر
میں (انسانی طور پر) اِفسس میں درندوں سے لڑا تو مجھے
کیا فائدہ؟ اگر مُردے زندہ نہ کئے جائیں گے تو آؤ کھائیں
۳۳ پئیں کیونکہ کل ہی تو ہم مرنے کو ہیں۔ فریب نہ کھاؤ بُری صحبتیں
اچھی عادتوں کو بگاڑ دیتی ہیں۔ جیسا مناسب ہے ہوش ۳۴
میں آؤ اور گناہ نہ کرو۔ کیونکہ بعض میں خدا کی پہچان ہے
ہی نہیں۔ میں تمہیں شرم دلانے کو یہ کہتا ہوں۔

شاید کوئی یہ کہے گا کہ مُردے کس طرح جی اُٹھتے ۳۵
ہیں۔ یا کس قسم کے بدن کے ساتھ آتے ہیں؟ اے ۳۶
نادان جو چیز تو بوتا ہے اگر وہ نہ مرے تو کبھی زندہ نہیں
کی جاتی۔ اور یہ جو تو بوتا ہے وہ جسم نہیں جو ہونے والا ۳۷
ہے بلکہ صرف ایک دانہ ہے خواہ گیہوں کا خواہ کسی اور
چیز کا۔ مگر خدا اُسے ویسا ہی جسم دیتا ہے جیسا اُس ۳۸
نے ارادہ کر لیا ہُوا ہے اور ہر ایک بیج کو اُس کا خاص
جسم۔ سب جسد یکساں جسد نہیں۔ بلکہ آدمیوں کا جسد ۳۹
اور ہے۔ چوپائیوں کا اور۔ پرندوں کا جسد اور ہے مچھلیوں
کا اور۔ اجسام سماوی بھی ہیں اور اجسام ارضی بھی مگر سماویوں ۴۰
کا جلال اور ہے اور ارضیوں کا اور۔ آفتاب کا جلال اور ہے ۴۱
مہتاب کا جلال اور ستاروں کا جلال اور۔ بلکہ ستارے ستارے
کا بھی جلال کی نسبت فرق ہے۔

یُونہی مُردوں کی قیامت ہے۔ ۴۲
فنا کی حالت میں بویا جاتا ہے۔
بقا کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔
ذلت کی حالت میں بویا جاتا ہے۔ ۴۳
عظمت کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔
کمزوری کی حالت میں بویا جاتا ہے۔
تقویت کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔
نفسانی جسم بویا جاتا ہے۔ ۴۴
رُوحانی جسم جی اُٹھتا ہے۔
اگر نفسانی جسم ہے تو رُوحانی بھی ہے۔ چنانچہ لکھا بھی ہے کہ [۴۵]

باب ۱۵: ۲۵ - مز ۱۰۹ (۱۱۰): ۱ + باب ۱۵: ۲۶ - مز ۸: ۸ + باب ۱۵: ۳۲ - اش ۲۲: ۱۳، ۲۶: ۱۲ - حک ۲: ۶ + باب ۱۵: ۴۵ - پید ۲: ۷ +

پہلا آدمی یعنی آدم جیتی جان ہُوا"۔ پچھلا آدم زندگی بخشنے والی
۴۶ رُوح ہُوا۔ لیکن رُوحانی پہلے نہ تھا بلکہ نفسانی تھا۔ اِس کے
۴۷ بعد رُوحانی ہُوا۔ پہلا آدمی زمین سے خاکی تھا۔ دُوسرا آدمی
۴۸ آسمانی ہے۔ جیسا وہ خاکی تھا ویسے ہی خاکی ہیں۔ جیسا وہ
۴۹ آسمانی ہے ویسے ہی آسمانی ہوں گے۔ اور جس طرح ہم اُس
خاکی کی صُورت پر ہُوئے اُسی طرح اُس آسمانی کی صورت پر
بھی ہوں گے۔

۵۰ اَے بھائیو۔ میرا مطلب یہ ہے کہ جسد اور خُون خُدا
کی بادشاہی کے وارث ہو نہیں سکتے۔ اور نہ فنا بقا کی
[۵۱] وارث ہو سکتی ہے۔ دیکھو مَیں تم سے بھید کی بات کہتا
ہُوں۔ ہم سب تو نہیں سوئیں گے۔ مگر سب بدل جائینگے۔
۵۲ اور یہ ایک دم میں۔ پلک مارنے میں۔ پچھلا نرسنگا پھُونکتے
ہی ہوگا۔ کیونکہ نرسنگا پھُونکا جائے گا۔ اور مُردے حالتِ بقا
۵۳ میں جی اُٹھیں گے۔ اور ہم بدل جائیں گے۔ کیونکہ ضرور
ہے کہ یہ فانی جسد بقا کو پہنے اور یہ مرنے والا جسد حیاتِ
[۵۴] ابدی سے مُلبّس ہو۔ اور جب فانی جسد بقا کو پہن چکے گا۔
اور یہ مرنے والا جسد حیاتِ ابدی سے مُلبّس ہوگا تو جو قول
لکھا ہے وہ پُورا ہوگا کہ۔

موت فتح کا لُقمہ ہو گئی ہے!
۵۵ اَے موت تیری فتح کہاں رہی؟
اَے موت تیرا ڈنک کہاں رہا؟

۵۶ لیکن موت کا ڈنک گناہ ہے۔ اور گناہ کا زور شریعت ہے۔
۵۷ مگر خُدا کا شکر ہے جس نے ہمیں ہمارے خُداوند یسُوع مسیح
کے وسیلے سے فتح بخشی ہے۔
۵۸ اِس واسطے اَے میرے پیارے بھائیو! تم ثابت
قدم اور پائدار رہو اور خُداوند کے کام میں ہمیشہ افزائش
کرتے رہو یہ جان کر کہ تمہاری محنت خُداوند میں بے فائدہ
نہیں ہے +

باب ۱۶

ہدایات

[۱] اب اُس چندے کی بابت جو مقدسوں کے
واسطے کیا جاتا ہے جیسا مَیں نے غلاطیہ کی کلیسیاؤں کو
حکم دیا ویسا تم بھی کرو۔ کہ ہر ہفتہ کے پہلے دن تم میں سے ۲
ہر ایک اپنے مقدور کے مُوافق کچھ جمع کر کے اپنے پاس
رکھے تاکہ جب مَیں آؤں۔ تو چندے نہ کرنے پڑیں۔ اور ۳
جب مَیں آؤں گا تو جن کو تم منظور کرو گے اُن کو مَیں خط دے
کر بھیج دُوں گا تاکہ تمہاری خیرات یرُوشلیم کو پہنچا دیں۔ اور ۴
اگر میرا بھی جانا مُناسب ہوگا تو وہ میرے ساتھ ہی
جائیں گے۔

۵ اور مَیں مقدونیہ میں ہو کر تمہارے پاس آؤں گا کیونکہ
مقدونیہ میں سے گزروں گا۔ اور شاید تمہارے پاس ٹھہرونگا ۶
بلکہ جاڑا بھی کاٹوں گا۔ تاکہ تم آگے جہاں بھی جانا ہوگا مجھے روانہ
کر دو۔ کیونکہ مَیں نہیں چاہتا کہ اس موقع پر راہ میں تمہاری ۷
ملاقات کروں مگر مجھے امید ہے کہ اگر خُداوند اجازت دے
تو کچھ عرصہ تمہارے پاس رہوں گا۔ اور مَیں عیدِ خمسین تک ۸
افسس میں رہوں گا۔ کیونکہ ایک بڑا اور کشادہ دروازہ ۹

باب ۱۵: ۵۱ "ہم سب تو نہیں سوئینگے مگر سب بدل جائیں گے"۔ اس کے معنی ہیں کہ قیامت کے روز سب راستباز آدمی خواہ وہ مر گئے ہوں خواہ زندہ ہوں جلالی بدن پائیں گے۔ لاطینی ترجمہ "ہم سب بے شک جی اٹھیں گے مگر سب بدل نہ جائیں گے"۔ کے معنی ہیں کہ سب تو جی اٹھیں گے لیکن صرف راستباز جلالی بدن پائیں گے +

باب ۱۵: ۵۴ - اش ۲۵: ۸ - ہو ۱۳: ۱۴ +

باب ۱۶: ۱ "چندے کی بابت" یعنی خیرات ان مقدسوں کے لئے جو یروشلیم میں تھے (دیکھو ۱۱: ۲۹، رو ۱۵: ۲۵) +

میرے لئے کُھلا ہے۔ اَور مُخالف بہت سے ہَیں ○
۱۰ اگر تیموتاؔؤس آجائے تو خیال کرنا کہ وہ تمہارے پاس بلاخوف رہے کیونکہ وہ میری طرح خُداوند کا کام کرتا ہے ○
۱۱ پَس کوئی اُس کو حقیر نہ جانے بلکہ تم اُس کو سلامت روانہ کر دو تاکہ وہ میرے پاس آجائے۔ کیُونکہ مَیں اُن کا بھائیوں سمیت مُنتظر ہُوں ○
۱۲ بھائی اَپلّوُس کی بابت۔ مَیں نے اُس سے بہت اِلتماس کی کہ بھائیوں سمیت تمہارے پاس جائے مگر اُس کا اِرادہ مُطلق نہ تھا۔ کہ اَب جائے مگر جب فرصت پائیگا تو جائیگا○
۱۳ جاگتے رہو۔ اِیمان میں قائم رہو۔ مردانگی کرو مضبُوط ہو
۱۴ جو کُچھ کرتے ہو محبّت سے کرو ○
۱۵ اَب اَے بھائیو۔ تم سے میری ایک عرض ہے۔ تم جانتے ہو کہ اِستِفناؔس کا گھرانا اکایہ کا پہلا پھل ہے اَور کہ
۱۶ وہ مُقدّسوں کی خدمت کے لِئے مُستعد رہتے ہیں○ پَس تم اَیسے لوگوں کے تابع رہو بلکہ ہر ایک کے جو اِس کام اَور محنت میں شریک ہے ○
۱۷ اَور مَیں اِستِفناؔس اَور فرتُوناتُس اَور اَخائکُس کے یہاں ہونے سے خُوش ہُوں۔ کیونکہ اُنہوں نے تمہارے نہ ہونے کی تلافی کی ○
۱۸ اَور میری اَور تمہاری رُوح کو تازہ کیا ہے۔ پَس اَیسوں کی قدر کرو ○
۱۹ تسلیمات آسیہ کی کلیسیائیں تمہیں سلام کہتی ہَیں۔ اکیلاؔ اَور پرسکہ اُس کلیسیا سمیت جو اُن کے گھر میں ہے تمہیں خُداوند میں بہت بہت سلام کہتے ہَیں○
۲۰ سَب بھائی تمہیں سلام کہتے ہَیں۔ پاک بوسہ لے کر آپس میں سلام کرو ○
۲۱ مَیں پُولُس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں ○
۲۲ جو کوئی خُداوند کو پیار نہیں کرتا ملعُون ہو۔ مارَان اَتا ○
۲۳ خُداوند یسُوع کا فضل تمہارے ساتھ ہو○
۲۴ میری محبّت مسیح یسُوع میں تم سَب سے رہے +

۲۔ کُرِنتھیوں کے نام

باب ۱

۱ پولُوس کی جانب سے جو خُدا کی مرضی سے مسیح یسُوع کا رسُول ہے۔ اور بھائی تیمُتھِیُس کی جانب سے۔ خُدا کی اُس کلیسیا کے نام جو کُرِنتھُس میں ہے۔ اور تمام اخیہ کے سب مُقدّسین کے نام ۰

۲ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور سلامتی حاصل ہوتی رہے ۰

۳ ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا خُدا اور باپ مُبارک ہو۔ جو ۴ رحمتوں کا باپ اور ہر تسلّی کا خُدا ہے ۰ وہی ہماری ہر ایک مُصیبت میں ہم کو تسلّی دیتا ہے تاکہ ہم اُسی تسلّی کے سبب سے جو ہمیں خُدا سے ملتی ہے۔ اُن کو بھی تسلّی دے سکیں جو کسی طرح کی مُصیبت میں ہیں ۰

۵ کیُونکہ جس طرح مسیح کے دُکھ ہم میں زیادہ ہوتے ہیں اُسی طرح ہماری ۶ تسلّی بھی مسیح کے وسیلے سے زیادہ ہوتی ہے ۰ اگر ہم مُصیبت اُٹھاتے ہیں تو تمہاری تسلّی اور نجات کے واسطے۔ اور اگر ہم تسلّی پاتے ہیں تو تمہاری تسلّی کے واسطے۔ جس کی تاثیر اُنہی دُکھوں کا تحمّل ہے جو ۷ ہم بھی سہتے ہیں ۰ اور تمہاری بابت ہماری اُمّید پُختہ ہے کیُونکہ ہمیں یقین ہے کہ جس طرح تُم دُکھوں میں شریک ہو۔ اُسی طرح تسلّی میں بھی ہو ۰

۸ کیُونکہ اَے بھائیو ہم نہیں چاہتے کہ تُم ہماری اُس مُصیبت سے ناواقِف رہو جو آسیہ میں ہم پر پڑی کہ ہم حد سے زیادہ اور طاقت سے باہر پست ہو گئے یہاں تک کہ ہم زندگی سے نا اُمّید ۹ تھے ۰ بلکہ اپنے اُوپر موت کے حُکم کا یقین کر چکے تھے تاکہ اپنا نہیں بلکہ خُدا کا بھروسا رکھیں جو مُردوں کو زندہ کرتا ہے ۰ اُس نے ہم ۱۰ کو اُس ہولناک موت سے چُھڑایا اور چُھڑاتا ہے۔ اور ہم کو اُس سے یہ اُمّید ہے کہ آگے کو بھی چُھڑاتا رہے گا ۰ بشرطیکہ تُم بھی مل کر دُعا ۱۱ سے ہماری مدد کرتے رہو تاکہ ہماری طرف سے بہت لوگ اُس نعمت کے سبب سے شُکر کریں جو ہمیں بہت لوگوں کے وسیلے سے ملی ہے ۰

پولُوس متلوّن مزاج نہیں

۱۲ کیُونکہ ہمارا فخر یہ ہے کہ ہمارا ضمیر گواہی دیتا ہے کہ ہم نے خُدا کی دی ہُوئی پاکیزگی اور سچائی کے ساتھ اِنسانی حکمت کے نہیں بلکہ خُدا کے فضل کے اعتبار سے اِس دُنیا میں اور خصُوصاً تمہارے درمیان گُزران کی ہے ۰ کیُونکہ ہم اور باتیں ۱۳ نہیں لکھتے سوا اُن کے جِن کو تُم پڑھ کر سچ جانتے ہو۔ اور میری اُمّید ہے کہ تُم آخر تک سچ جانتے رہو گے ۰ جس طرح کسی قدر ہماری ۱۴ بابت تُم نے جان بھی لیا کہ تمہارا فخر ہم ہیں جیسے خُداوند یسُوع کے دِن میں تُم بھی ہمارا فخر ہو گے ۰ اور میں نے اِسی بھروسے ۱۵ پر تمہارے پاس پہلے آنے کا اِرادہ کیا تھا تاکہ تُم ایک اور برکت پاؤ ۰ اور پھر تمہارے پاس سے ہو کر مکِدُنیہ کو جاؤں اور مکِدُنیہ ۱۶ سے پھر تمہارے پاس آؤں اور تُم مجھے آگے یہُودیہ کی طرف روانہ کر دو ۰ پس میں نے جو یہ اِرادہ کیا تھا تو کیا تلوّن مزاجی سے کیا ۱۷ تھا؟ یا جِن باتوں کا قصد کرتا ہُوں کیا اِنسانی طور پر کرتا ہُوں کہ کبھی ہاں ہاں کرُوں اور کبھی نہیں نہیں؟ ۰ خُدا کی صداقت کی قسم ۱۸ کہ تُم سے ہماری بات ہاں اور نہیں نہیں ہوتی ۰ کیُونکہ خُدا ۱۹ کا بیٹا مسیح یسُوع جس کی مُنادی ہم نے یعنی میں نے اور سِلوانُس

اَور تِیمُتھِیُس نے تمہارے درمیان کی ہے۔ وہ ہاں اَور نہیں نہ
۲۰ ہُؤا۔ بلکہ اُس میں ہاں ہی ہاں تھی ○ کیونکہ خُدا کے جِتنے وعدے
ہَیں وہ سب اُس میں ہاں ہی ہَیں۔ اِسی واسطے اُسی میں خُدا کے
۲۱ جلال کے لِئے ہماری "آمین" ہے ○ اَور جو ہم کو تمہارے ساتھ مسیح
۲۲ میں قائم کرتا ہے وہی خُدا ہے اُسی نے ہم کو مسح کیا ہے ○ اُسی نے ہم
پر مُہر بھی کی ہے اَور رُوح کا بیعانہ ہمارے دِلوں میں دِیا ہے ○
۲۳ تدبیرِ سفر | پس مَیں خُدا کو اپنی جان پر گواہ لاتا ہُوں کہ مَیں اب تک
۲۴ قُرِنتھُس اِس لِئے نہیں آیا کہ مُجھے تُم پر رحم آتا تھا ○ یہ نہیں کہ ہم تمہارے
اِیمان پر حکُومت کرتے ہَیں۔ بلکہ ہم تمہاری خُوشی کے مددگار ہَیں۔
کیونکہ تُم اِیمان میں برابر قائم رہتے ہو ❊

باب ۲

۱ مَیں نے اپنے دِل میں یہ ٹھانا تھا کہ مَیں تمہارے پاس پھر غمگین ہو
۲ کر نہ آؤں ○ کیونکہ اگر مَیں تمہیں غمگین کرُوں تو کَون مُجھے خُوش کریگا
۳ سِوا اُسکے جو میرے سبب سے غمگین ہُؤا ہے؟ ○ اَور مَیں نے اِسی
وجہ سے تُم کو لِکھّا تھا کہ جِن سے مُجھے خُوش ہونا چاہئے تھا مَیں آکر اُنہی
کے سبب سے کہیں غمگین نہ ہُوں۔ کیونکہ تُم سب پر اِس بات کا
بھروسا رکھتا ہُوں کہ جو میری خُوشی ہے وہی تُم سب کی ہے ○
۴ کیونکہ مَیں نے بڑی مُصیبت اَور دلگیری کے ساتھ بہت سے آنسُو
بہا بہا کر تمہیں لِکھّا تھا۔ اِس واسطے نہیں کہ تُم غمگین ہو بلکہ اِس
واسطے کہ تُم وہ بڑی محبّت جانو جو مُجھے تُم سے ہے ○
۵ اَور اگر کِسی نے غمگین کِیا ہے تو اُس نے صِرف مُجھ کو نہیں بلکہ
کِسی حد تک (تاکہ زِیادہ سختی نہ کرُوں) تُم سب کو غمگین کِیا ہے ○
۶ جو سزا اُس نے اکثروں کی طرف سے پائی ہے وہ اَیسے شخص کے
۷ لِئے بس ہے ○ برعکس اِسکے بہتر ہے کہ تُم اُسکا قصُور مُعاف کر دو
۸ اَور اُسے تسلّی دو۔ تاکہ وہ غم کی کثرت کے باعث تباہ نہ ہو ○ اِس
لِئے مَیں تُم سے عرض کرتا ہُوں کہ تُم اُسکے ساتھ اپنی محبّت ثابت
۹ کرو ○ کیونکہ مَیں نے اِس واسطے بھی لِکھّا تھا کہ تمہیں جانچُوں کہ تُم
۱۰ سب باتوں میں فرمانبردار ہو یا نہیں ○ جِسے تُم کُچھ مُعاف کرتے
ہو اُسے مَیں بھی مُعاف کرتا ہُوں۔ کیونکہ جو کُچھ مَیں نے مُعاف کِیا
۱۱ ہے۔ اگر کِیا ہے تو مسیح کے حضُور تمہاری خاطر کِیا ہے ○ تاکہ شیطان
کا ہم پر کہیں داؤ نہ چلے۔ کیونکہ ہم اُسکے حیلوں سے ناواقِف نہیں ○
۱۲ اَور جب مَیں مسیح کی انجیل سُنانے کو ترواس میں آیا اَور
۱۳ خُداوند کی طرف سے میرے لِئے دروازہ کُھل گیا ○ تو میرے دِل
کو آرام نہ رہا اِس لِئے کہ مَیں نے اپنے بھائی طِطُس کو نہ پایا اَور
۱۴ اُن سے رُخصت ہو کر وہاں سے مکِدُنیہ میں آیا ○ خُدا کا شُکر ہے جو
مسیح میں ہمیشہ اپنے جلُوسِ فتح میں ہمیں گشت کراتا۔ اَور ہمارے
۱۵ ذرِیعہ سے اپنی معرفت کی خُوشبُو ہر جگہ پھیلاتا ہے ○ کیونکہ ہم خُدا کے
آگے اُن کے لِئے جو بچائے جاتے ہَیں اَور اُن کے لِئے بھی جو ہلاک
۱۶ ہوتے ہَیں مسیح کی خُوشبُو ہَیں ○ یعنی اِن کے واسطے تو مَوت کے
لِئے مَوت کی بُو ہَیں اَور اُن کے واسطے زِندگی کے لِئے زِندگی کی بُو
۱۷ ہے۔ اَور کَون اِن باتوں کے قابِل ہے؟ ○ ہم۔ کیونکہ ہم بہتیروں
کی مانِند خُدا کے کلام کی تجارت نہیں کرتے بلکہ ہم صاف دِلی کے ساتھ
خُدا کی طرف سے خُدا کے حضُور مسیح میں کلام کرتے ہَیں ❊

باب ۳

۱ عہدۂ رِسالت | کیا ہم پھر اپنی نیک نامی جتانا شرُوع کرتے ہَیں
یا ہم بعض کی طرح محتاج ہَیں کہ نیک نامی کے خط تمہارے پاس

باب ۱: ۲۰ - "ہمارے جلال کے لِئے" اِس کے معنی یہ ہَیں کہ جِس طرح خُدا نے اپنے وعدوں کے بارے میں ہاں کہا اَور اُن کو مسیح کے ذرِیعہ سے پُورا کِیا۔ اُسی طرح اِیماندار مسیحی جو رسُول کے وسیلے مسیح پر اِیمان لائے۔ انجیل کے بارے میں ہاں یا آمین کہہ کر مسیح کے ذرِیعہ سے خُدا کو جلال دیتے ہَیں۔

باب ۲: ۱۰ - "مُعاف کِیا" پَولُس اِس حرامکار قرنتھی کو جِسے اُس نے شیطان کے حوالہ کِیا (۱ قرنتھیوں ۵:۵) یعنی کلیسیا سے نِکال دِیا تھا اب مسیح کے نام اَور قُدرت سے مُعاف کرتا ہے۔ رسُولوں کے وقت سے یہ دستُور تھا کہ جو کوئی کبیرہ گُناہ کرے کلیسیا سے خارِج ہو اَور برسوں تک سخت ریاضت کرے۔ مگر بعض دفعہ کلیسیا نے رحم کر کے اَیسے گنہگار کی ریاضت کا وقت جو باقی تھا گھٹایا اَور اُسکو پھر قبُول کِیا اَور اقدس بھیدوں میں شریک ٹھہرایا اِس طَور کی مُعافی اِنڈلجنس یا غُفران کہلاتی ہے۔

۲ لائیں یا تم سے لے جائیں؟ ہمارا خط جو ہمارے دِل پر لکھا ہُوا ہے تم ہی ہو اور اُسے سب آدمی جانتے اور پڑھتے ہیں ۔

۳ ظاہر ہے کہ تم مسیح کا وہ خط ہو جو ہماری خدمت سے سیاہی سے نہیں لِکھا گیا بلکہ زِندہ خُدا کے رُوح سے پتھر کی لوحوں پر نہیں بلکہ دِل کی اُن لوحوں پر جو گوشت کی ہیں ۔ ۴ اور ہم ایسا بھروسا مسیح کی معرفت خُدا پر رکھتے ہیں ۔ ۵ یہ نہیں کہ ہم آپ اَیسے قابِل ہیں کہ اپنی طرف سے کچھ خیال کر سکیں بلکہ ہماری قابلیت خُدا کی طرف سے ہے ۔ [۶] جِس نے ہم کو نئے عہد کے خادِم ہونے کے لائق بھی ٹھہرایا ہے حرف کے خادِم نہیں بلکہ رُوح کے ۔ کیُونکہ حرف مار ڈالتا ہے مگر رُوح زِندہ کرتی ہے ۔ ۷ اور اگر مَوت کی وہ خدمت جو حرُوف سے پتھروں پر کھودی گئی تھی اَیسے جلال والی تھی کہ بنی اِسرائیل مُوسیٰ کے چہرے پر ناپائدار جلال کے سبب سے نظر نہ کر سکے ۔ ۸ تو رُوح کی خِدمت کتنی زیادہ جلال والی کیُوں نہ ہوگی؟ ۔ ۹ کیُونکہ جب فتویٰ لگانے والی خدمت جلالی ہے تو صَداقت کی خدمت بہت زیادہ جلال سے معمُور کیُوں نہ ہوگی؟ ۔ ۱۰ بلکہ اِس صورت میں جو جلیل تھا وہ اُس فائق جلال کے سبب سے بے جلال معلُوم ہُوا ۔ ۱۱ کیُونکہ اگر ناپائدار چیز جلیل تھی تو پائدار کتنی زیادہ جلیل کیُوں نہ ہوگی ۔

۱۲ پس ہم اَیسی اُمّید رکھ کر بڑی دلیری سے بولتے ہیں ۔ [۱۳] اور مُوسیٰ کی طرح نہیں کرتے ۔ جِس نے اپنے چہرے پر نقاب ڈال لیا تھا تاکہ بنی اِسرائیل اُسکے چہرہ پر وہ ناپائدار جلال نہ دیکھیں ۔ ۱۴ لیکن اُنکے اَذہان کثیف ہو گئے ۔ کیُونکہ آج تک عہدِ عتیق پڑھتے وقت وہی نقاب رہتا ہے ۔ اِس لئے کہ (اُن پر) یہ نہیں کھُلا کہ یہ مسیح ہی میں اُٹھ جاتا ہے ۔ ۱۵ پس آج تک جب مُوسیٰ کی کِتاب پڑھی جاتی ہے تو وہ نقاب اُن کے دِل پر پڑا رہتا ہے ۔ [۱۶] لیکن جب یہ خُداوند کی طرف رجُوع لاتا ہے تو نقاب اُٹھایا جاتا ہے ۔ ۱۷ اور خُداوند رُوح ہے اور جہاں کہیں رُوحِ خُداوند ہے وہاں آزادی ہے ۔ ۱۸ لیکن ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خُداوند کا جلال ۔ گویا آئینہ میں مُنعکِس ہوتا ہے ۔ اور ہم اُس کی صُورت میں خُداوند کی رُوح کے وسیلے سے جلال سے جلال تک بدلتے جاتے ہیں ٭

باب ۴

۱ پس جب کہ ہم نے رحم پا کر یہ خدمت حاصل کی ہے تو ہم ہمّت نہیں ہارتے ۔ ۲ بلکہ شرم کی پوشیدہ باتوں کو ترک کر کے دغابازی کی چال نہیں چلتے اور نہ خُدا کی بات میں آمیزش کرتے ہیں بلکہ حق ظاہر کر کے ہر ایک آدمی کے دِل میں خُدا کے حضُور اپنے لِئے جگہ کرتے ہیں ۔ ۳ اور ہماری انجیل اگر پوشیدہ ہے تو ہلاک ہونے والوں پر پوشیدہ ہے ۔ ۴ یعنی اُن بے اعتقادوں پر جن کے اَذہان کو اِس جہان کے خُدا نے اندھا کر دِیا ہے تاکہ خُدا کی صُورت یعنی المسیح کے جلال کی انجیل کی تجلّی اُن پر نہ چمکے ۔ ۵ کیُونکہ ہم اپنی نہیں بلکہ مسیح یسُوع خُداوند کی مُنادی کرتے اور اپنے آپ کو یسُوع کی خاطِر تمہارے غلام ظاہر کرتے ہیں ۔ ۶ کیُونکہ خُدا ۔ جِس نے فرمایا کہ "تاریکی میں سے نُور چمکے" وہی ہمارے باطن میں چمکا ہے تاکہ خُدا کے جلال کی پہچان کی رَوشنی یسُوع مسیح کے چہرہ سے جلوہ گر ہو ۔

رسُولی دلیری

۷ مگر ہم یہ خزانہ مٹّی کے برتنوں میں رکھتے ہیں تاکہ معلُوم ہو کہ یہ حد سے زیادہ قُدرت ہماری نہیں بلکہ خُدا کی ہے ۔ ۸ ہم ہر طرف سے مُصیبت تو سہتے ہیں لیکن لاچار نہیں ہوتے ۔ ہم گھبراتے تو ہیں لیکن نااُمّید نہیں ہوتے ۔ ۹ ستائے تو جاتے ہیں لیکن اکیلے نہیں چھوڑے جاتے ۔ گرائے تو جاتے ہیں مگر ہلاک نہیں ہوتے ۔ ۱۰ ہم یسُوع کی مَوت کو اپنے بدن میں ہر وقت لِئے پھرتے ہیں تاکہ یسُوع کی زِندگی بھی ہمارے بدنوں میں ظاہر ہو ۔ ۱۱ کیُونکہ ہم جیتے جی

باب ۳: ۶۔ "حرف کے نہیں" حرف کا عہد موسیٰ کی شریعت تھا جو کمزوری کے سبب آدمی کو راستباز ٹھہرا نہ سکا ۔ یہودیوں نے اسکا مطلب سمجھ کر گمان کیا کہ آدمی اسکا خالی حرف ماننے سے راستباز ٹھہرے گا ۔
باب ۳: ۱۳ ۔ خر ۳۴: ۳۳، ۳۵ ۔ باب ۳: ۱۶ ۔ خر ۳۴: ۳۴

یسُوع کی خاطر ہر وقت مَوت کے حوالے کئے جاتے ہَیں تاکہ یسُوع

۱۲ کی زِندگی بھی ہمارے فانی جسد میں ظاہر ہو۔ پس مَوت ہم میں اَور زِندگی تم میں اثر کرتی ہے۔

۱۳ مگر اِس سبب سے کہ اِیمان کی وُہی رُوح ہم میں ہے جِس کی بابت لِکھّا ہے کہ "مَیں اِیمان لایا اَور اِسی لِئے بولا" ہم بھی اِیمان

۱۴ لاتے اَور اِسی واسطے بولتے ہیں۔ اَور ہم جانتے ہَیں کہ جِس نے خُداوند یسُوع کو زِندہ کِیا وُہی ہم کو بھی یسُوع کے ساتھ زِندہ کریگا۔

۱۵ اَور تمہارے ساتھ حاضر کریگا۔ کیُونکہ سب چیزیں تمہاری خاطر ہیں تاکہ جِس طرح بہتیروں کے سبب سے فضل افراط سے ہُؤا ہے اُسی طرح یہ خُدا کے جلال کے لِئے شُکرگُزاری کی افراط کا بھی باعث ہو۔

۱۶ رسُولی توقّع اِس لِئے ہم ہِمّت نہیں ہارتے حالانکہ ہماری ظاہری اِنسانیّت نیست ہوتی جاتی ہے لیکن باطنی اِنسانیّت روز بروز نئی

۱۷ ہوتی جاتی ہے۔ ہماری عارضی اَور ہلکی سی مُصیبت ہمارے لِئے کیا ہی بے اندازموزُوں اَور ابدی جلال پَیدا کرتی جاتی ہے۔

۱۸ یعنی ہمارے لِئے جو دیدنی چیزوں پر نہیں بلکہ نادیدنی پر غور کرتے ہَیں۔ کیُونکہ دیدنی چیزیں عارضی ہَیں مگر نادیدنی ابدی ہَیں ٭

باب ۵

۱ کیُونکہ ہم جانتے ہَیں کہ جب ہماری ارضی سکُونت کا یہ خیمہ اُجڑ جائیگا۔ تو ہم ایک عمارت خُدا سے پائیں گے یعنی ایک اَیسا مسکن جو

۲ ہاتھ کا بنا ہُؤا نہیں بلکہ آسمان پر ابدی ہے۔ چُنانچہ ہم اِس میں آہیں کھینچ کھینچ کر آرزو رکھتے ہَیں کہ اپنے آسمانی مسکن سے مُلبّس

۳ ہو جائیں۔ تاکہ اُس سے مُلبّس ہو کر ہم ننگے نہ پائے جائیں۔

۴ کیُونکہ ہم اِس خیمے میں رہ کر بوجھ کے مارے آہیں بھرتے ہَیں اِس لِئے کہ ہم یہ جامہ اُتارنا نہیں بلکہ اِس پر اَور پہننا چاہتے ہَیں۔ تاکہ جو فانی ہے

۵ وہ حیات میں غرق ہو جائے۔ اَور جِس نے ہم کو اِسی بات کے لِئے تیار کِیا ہے وہ خُدا ہے جِس نے ہمیں رُوح کا بیعانہ بھی دِیا ہے۔

۶ پس ہم ہمیشہ خاطر جمع رہتے ہَیں اَور یہ جانتے ہَیں کہ جب تک ہم

۷ بدن میں ساکِن ہَیں خُداوند سے خارج ہیں۔ (کیُونکہ ہم اِیمان سے

۸ اَور نہ کہ عیان سے چلتے ہَیں) ہماری خاطر جمعی ہے۔ اَور ہم بہت چاہتے ہیں کہ بدنی سکُونت سے خارِج ہو کر خُداوند کے ہاں ساکِن ہو

۹ جائیں۔ اِسی واسطے ہماری بہت کوشش ہے کہ کیا ساکِن کیا خارِج

۱۰ اُس کو خُوش کریں۔ کیُونکہ واجب ہے کہ مسیح کی مسندِ عدالت کے حضُور جا کر ہم سب حاضر ہوں تاکہ ہر ایک جو کُچھ اُس نے بدن میں

۱۱ ہو کر کِیا ہو خواہ نیکی خواہ بدی اُسکا بدلہ پائے۔ پس ہم خُداوند کے خوف کو جان کر آدمیوں کو قائل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خُدا تو ہم کو بخُوبی جانتا ہے اَور مُجھے اُمّید ہے کہ تمہارے ضمیر بھی جانتے ہونگے۔

۱۲ رسُولی سرگرمی ہم پھر تم پر اپنی نیک نامی نہیں جتاتے مگر اپنے سبب سے تمہیں فخر کرنیکا موقع دیتے ہَیں تاکہ تم اُن کو جواب دے سکو جو

۱۳ باطن پر نہیں بلکہ ظاہر پر فخر کرتے ہیں۔ اگر ہم بےخُود ہَیں تو خُدا کے

۱۴ واسطے ہَیں۔ اگر ہوش میں ہَیں تو تمہارے واسطے۔ ہم مسیح کی محبّت کی گرفت میں ہَیں۔ اِس لِئے کہ ہم یہ سمجھتے ہَیں کہ جب ایک سب کے

۱۵ واسطے مرا تو سب مر چُکے۔ اَور وہ سب کے واسطے مرا تاکہ جو جیتے ہَیں وہ آگے کو اپنے لِئے نہ جئیں بلکہ اُسکے لِئے جو اُنکے واسطے مرا اَور پھر

۱۶ جی اُٹھا۔ پس اَب سے ہم کِسی کو جسم کی رُو سے نہیں پہچانتے۔ اَور اگرچہ ہم نے مسیح کو بھی جسم کی رُو سے پہچانا تھا مگر اَب سے نہیں

۱۷ پہچانیں گے۔ اِس لِئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔ پُرانی چیزیں گُزر گئیں۔ دیکھو سب چیزیں نئی ہو گئی ہَیں۔

باب ۵: ۸ — "بدنی سکُونت سے خارج" اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مُقدّس لوگ مرنے کے بعد خُداوند یسُوع کے ساتھ آسمان پر رہتے ہیں اَور نہ کہ وہ قیامت کے روز ہی ہمیشہ کی زِندگی کے وارث ہونگے۔ قیامت کے روز البتہ اُن کے بدن جی اُٹھیں گے اَور اپنی اپنی رُوح سے پھر مِل جائینگے تاکہ وہ بھی رُوح کے ساتھ جلال پائیں۔

باب ۵: ۱۰ — "ہر ایک" اس عدالت میں جو ہر ایک کی مَوت کے بعد فی الفور ہوتی ہے۔ آدمی اپنے کاموں کا پھل پائے گا۔

باب ۵: ۱۷ — ۱ش ۴۳: ۱۹ (۱۸)

باب ۴: ۱۳ — مز ۱۱۵ (۱۱۶): ۱۰ —

۱۸ پس یہ سب کچھ خدا سے ہے ۔ جس نے مسیح کے وسیلے سے ہم کو اپنے ساتھ ملا لیا ہے ۔ اور ملاپ کرانے کی خدمت ہمارے سپرد کی ہے ۞ ۱۹ کیونکہ خدا نے مسیح میں دنیا کو اپنے ساتھ ملا لیا اور اس نے ان کی تقصیروں کو انکے ذمہ نہ لگایا اور میل کا پیغام ہمیں سونپ دیا ہے ۞

۲۰ پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں ۔ گویا کہ خدا ہمارے وسیلے سے نصیحت کرتا ہے ۔ پس ہم مسیح کی طرف سے التماس کرتے ہیں کہ تم خدا سے میل کرو ۞ ۲۱ اس نے اس کو جو گناہ سے واقف نہ تھا ہمارے بدلے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اس میں خدا کی صداقت ٹھہریں ۞

باب ۶

۱ اور ہم اس کے ہمکار ہو کر تم سے منت کرتے ہیں کہ تم خدا کا فضل بے فائدہ مت پاؤ ۞

[۲] کیونکہ وہ کہتا ہے کہ ۔

میں نے قبولیت کے وقت تیری سن لی ہے ۔

اور نجات کے دن تیری مدد کی ہے ۔

دیکھو اب قبولیت کا وقت ہے ۔ دیکھو اب نجات کا دن ہے ۞

۳ ہم کسی صورت میں ٹھوکر کھانے کا کوئی موقع نہیں دیتے ۴ ایسا نہ ہو کہ خدمت بدنام ہو جائے ۞ بلکہ خدا کے خادم ہو کر ہم ہر بات میں اپنی خوبی ظاہر کرتے ہیں ۔

بڑے صبر سے ۔ مصیبت سے ۔

احتیاج سے ۔ تنگی سے ۞

۵ کوڑے کھانے سے ۔ قید ہونے سے ۔ ہنگاموں سے ۔

محنتوں سے ۔ بیداری سے ۔ فاقوں سے ۞

۶ پاکیزگی سے ۔ علم سے ۔ برداشت سے ۔

مہربانی سے ۔ روح القدس سے ۔ بے ریا محبت سے ۞

۷ حق کے کلام سے ۔ خدا کی قدرت سے ۔

دائیں اور بائیں صداقت کے ہتھیاروں کے وسیلے سے ۞

۸ عزت اور بے عزتی کے وسیلے سے ۔

بدنامی اور نیکنامی کے وسیلے سے ۔

گویا دغاباز ہیں تو بھی سچے ہیں ۞

۹ گویا گمنام ہیں تو بھی مشہور ہیں ۔

گویا مرتے ہوئے ہیں اور دیکھو ہم زندہ ہیں ۔

گویا مار کھانے والے ہیں مگر پھر بھی قتل نہیں ہوتے ۞

۱۰ گویا غمگین ہیں لیکن ہمیشہ خوش رہتے ہیں ۔

گویا کنگال ہیں لیکن بہتیروں کو دولتمند کر دیتے ہیں ۔

گویا نادار ہیں تو بھی سب کچھ رکھتے ہیں ۞

۱۱ [باہمی محبت] اے قرنتھیو! ہم نے تم سے کھل کر باتیں کی ہیں ۔ ہمارا دل کشادہ ہو گیا ہے ۞ ۱۲ ہم میں تمہارے لئے تنگدلی نہیں مگر تم اپنے ہی دلوں میں تنگ ہو ۞ ۱۳ پس (میں گویا فرزندوں سے کہتا ہوں) ۔ تم بھی اس کے بدلے میں کشادہ دل ہو جاؤ ۞ ۱۴ تم غیر مومنین کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جتو ۔ کیونکہ صداقت اور بے دینی میں کیا شراکت ہے ؟ یا روشنی کا تاریکی سے کیا میل ہے ؟ ۞ ۱۵ مسیح کو بلیعال کے ساتھ کونسی موافقت ہے ؟ یا مومن کا غیر مومن سے کیا واسطہ ؟ ۞ ۱۶ اور خدا کی ہیکل کو بتوں سے کونسی مناسبت ہے ؟ کیونکہ ہم تو زندہ خدا کی ہیکل ہیں ۔ چنانچہ خدا نے فرمایا ہے کہ ۔

میں انکے درمیان بسونگا اور چلوں پھرونگا ۔

میں انکا خدا ہونگا اور وہ میری امت ہونگے ۞

[۱۷] خداوند فرماتا ہے ۔

باب ۶ : ۲ - اش ۴۹ : ۸ -

باب ۶ : ۱۶ - اح ۲۶ : ۱۲ -

باب ۶ : ۱۷ - اش ۵۲ : ۱۱ -

پس تم اُن میں سے نکل کر جُدا رہو۔
ناپاک شے کو نہ چھُوؤ۔
تو مَیں تم کو قبول کرُونگا ۝

۱۸ اور تمہارا باپ ہُونگا۔
اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے۔
یہ خُداوند قادرِ مطلق کا قول ہے ॥

باب ۷

۱ پس اَے پیارو! ایسے وعدے پا کر آؤ ہم اپنے آپ کو ہر طرح کی جسمانی اور رُوحانی آلودگی سے پاک کریں اور خُدا کے خوف کے ساتھ پاکیزگی کو کمال تک پہنچائیں ۝ ۲ ہم کو قبول کرلو۔ ہم نے کسی سے بے انصافی نہیں کی۔ کسی کو نقصان نہیں پہنچایا کسی کا کچھ چھین نہیں لیا ۝ ۳ مَیں الزام لگانے کے واسطے یہ نہیں کہتا کیونکہ پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ تم ہمارے دل میں ہو یہاں تک کہ ایک ساتھ مرنے اور جینے کے لئے تم ہمارے دل میں ہو ۝

۴ **قرنتیوں کی تعریف** مجھے تم پر بڑا بھروسا ہے مجھے تمہارے سبب سے بڑا فخر ہے مَیں تو تسلّی سے معمُور ہُوں اور ہماری سب مصائب کے باوجود مَیں خُوشی سے لبریز رہتا ہُوں ۝ ۵ کیونکہ جب ہم مقدُونیہ میں آئے۔ ہمارے جسم کو کچھ آرام نہ تھا بلکہ ہم ہر طرح کی مُصیبت میں گرفتار رہے۔ باہر لڑائیاں اندر دہشتیں ۝ ۶ لیکن پست حالوں کے شافی خُدا نے طِطُس کے آنے سے ہمیں تشفّی بخشی ۝ ۷ اور نہ صرف اُسکے آنے سے بلکہ اُس تسلّی سے بھی جو اُسے تمہارے سبب سے حاصل ہوئی۔ کیونکہ اُس نے تمہارا شوق۔ تمہارا غم اور میرے سبب سے تمہاری غیرت ہم سے بیان کی۔ جس سے مَیں اور بھی خُوش ہُوا ۝

۸ گو مَیں نے اُس خط سے تمہیں غمگین کیا تھا۔ تو بھی اس سے مَیں نہیں پچھتاتا اور اگرچہ پچھتایا تھا تو یہ دیکھ کر کہ اُس خط سے (اگرچہ تھوڑی ہی مُدّت تک) تمہیں غمگینی ہُوئی ۝ ۹ اب مَیں خوش ہُوا ہُوں۔ اِس واسطے نہیں کہ تم غمگین ہُوئے مگر اِس واسطے کہ تمہارا غم توبہ کا باعث ہُوا کیونکہ تم خُدا کے موافق طور پر غمگین ہُوئے تاکہ ہم سے کسی بات میں نقصان نہ اُٹھاؤ ۝ ۱۰ کیونکہ غم بحسبِ رضائے خُدا نجات کے لئے ایسی توبہ پیدا کرتا ہے جس سے کبھی پچھتانا نہیں پڑتا مگر دُنیوی غم موت پیدا کرتا ہے ۝ ۱۱ پس دیکھو۔ تمہارے بحسبِ رضائے خُدا غم نے تم میں کس قدر سرگرمی اور عُذرخواہی اور خفگی اور دہشت اور شوق اور غیرت اور انتقام پیدا کیا ہے تم نے ہر طرح سے ثابت کر دیا ہے کہ تم اِس امر میں بے گُناہ ہو ۝ ۱۲ پس اگرچہ مَیں نے تمہیں لکھا تھا مگر نہ ظالم کے باعث لکھا اور نہ مظلوم کے۔ بلکہ اِس لئے کہ تمہاری وہ سرگرمی جو ہمارے واسطے ہے خُدا کے حضُور تم پر ظاہر ہو جائے ۝

۱۳ اِس لئے ہم نے تسلّی پائی ہے اور اپنی تسلّی میں ہم طِطُس کی خُوشی سے اور بھی زیادہ خُوش ہُوئے ہیں۔ کیونکہ اُسکی رُوح تم سب کے باعث تازہ ہُوئی ہے ۝ ۱۴ اور جو کچھ مَیں نے اُس کے سامنے تمہاری بابت فخر کیا تھا اُس سے شرمندہ نہیں ہُوا۔ مگر جس طرح ہم نے تمہارے سامنے سب باتیں سچائی سے بیان کیں اُسی طرح طِطُس کے سامنے بھی ہمارا فخر سچ نکلا ۝ ۱۵ اور اُس کی دلی محبّت تمہاری طرف بہت زیادہ ہے کیونکہ اُس کو تم سب کی فرمانبرداری یاد ہے کہ تم نے ڈرتے اور تھرتھراتے ہُوئے اُسے قبول کیا ۝ ۱۶ مَیں خُوش ہُوں کہ ہر بات میں تمہاری طرف سے میری خاطر جمعی ہے ॥

باب ۸

۱ **یرُوشلیم کے لئے چندہ** اور اَے بھائیو! ہم تمہیں خُدا کا فضل جتاتے ہیں جو مقدُونیہ کی کلیسیاؤں پر ہُوا ہے ۝ ۲ کہ مُصیبت

باب ۶ : ۱۸ — ار ۳۱ : ۱۸ —

باب ۸ : ۱ — "اُس فضل کو" پولوس خیرات کرنے کو فضل کہتا ہے۔ اس لئے کہ خیرات کا بدلہ فضل ہے۔

کی بڑی آزمائش میں اُن کی بڑی خُوشی اور سخت غریبی نے اُن کی
۳ سخاوت کی دَولت کو بہت بڑھایا ہے ٭ کیونکہ مَیں گواہ ہُوں
کہ اُنہوں نے مقدُور بھر دیا بلکہ مقدُور سے بھی زیادہ - اپنی خُوشی
۴ سے ٭ اور بڑی مِنّت کے ساتھ اُنہوں نے ہم سے درخواست کی کہ
۵ مہربانی کرکے ہمیں مُقدّسوں کی خدمت میں شریک کرو ٭ اور
ہماری اُمّید سے بھی بڑھ کر اپنے آپ کو پہلے خُداوند کے اور پھر
خُدا کی مرضی سے ہمارے سپُرد کر دیا ٭

۶ اِس واسطے ہم نے طِطُس سے یہ درخواست کی کہ جَیسا اُس نے
شرُوع کیا تھا ویسا ہی تمہارے درمیان بھی خَیرات کے اس کام
۷ کو پُورا کرے ٭ اور جس طرح تم ہر بات میں ایمان اور فصاحت
اور عِلم اور پُوری سرگرمی اور اُس محبّت میں جو ہم سے رکھتے ہو سبقت
لے جاتے ہو۔ اُسی طرح خَیرات کے اس کام میں بھی سبقت لے
۸ جاؤ ٭ مَیں حُکم کے طَور پر نہیں بلکہ اَوروں کی سرگرمی سے تمہاری
۹ محبّت کی سچائی آزمانے کے لِئے یہ کہتا ہُوں ٭ کیونکہ تم ہمارے
خُداوند یسُوع مسیح کے کرم کو جانتے ہو کہ وہ دَولت مند ہو کر تمہاری
خاطِر غریب بن گیا تاکہ تم اُسکی غریبی کے سبب سے دَولت مند بن
۱۰ جاؤ ٭ اور مَیں اس بات میں صلاح دیتا ہُوں کیونکہ یہی تمہارے
واسطے مُناسب ہے - کیونکہ تم پارسال ہی سے نہ صرف اس
۱۱ کام ہیں بلکہ اِسکے اِرادے میں بھی اوّل تھے ٭ پس اَب تم اِس کام
کو پُورا بھی کرو۔ تاکہ جَیسے تم اِرادے کرنے پر آمادہ تھے ویسے
ہی مقدُور کے مُوافق تکمیل بھی کرو ٭

۱۲ کیونکہ اگر آمادگی ہے تو یہ اُسکے مُوافق مقبُول ہوگی - جو
آدمی کے پاس ہے - نہ کہ اُسکے مُوافق جو اُسکے پاس نہیں ہے ٭
۱۳ میرا مطلب یہ نہیں کہ اَوروں کو آرام مِلے اور تمہیں تکلیف ہو۔
۱۴ بلکہ برابری کے طَور پر ٭ اِس وقت تمہاری زیادتی اُن کی کمی کو پُورا
کرے تاکہ اُن کی زیادتی تمہاری کمی کو بھی پُورا کرے - تاکہ برابری
۱۵ ہوتی رہے ٭ چنانچہ لکھا ہے کہ "جس نے زیادہ جمع کیا تھا اُس کا

باب ۸: ۱۵- خر ۱۶: ۱۸

کُچھ بڑھا نہیں اور جس نے کم جمع کیا تھا اُسکا کُچھ گھٹا نہیں" ٭
۱۶ خُدا کا شُکر ہے جو تمہارے لِئے طِطُس کے دِل میں وہ سرگرمی
۱۷ پیدا کرتا ہے ٭ کیونکہ اُس نے درخواست منظور کی ہے - بلکہ سرگرم
۱۸ ہو کر اپنی خُوشی سے تمہاری طرف جاتا ہے ٭ اور ہم اُسکے ساتھ
اُس بھائی کو بھیجتے ہیں جو انجیل کے کام کے سبب سے تمام
۱۹ کلیسیاؤں میں معرُوف ہے ٭ اور صرف یہی نہیں بلکہ وہ کلیسیاؤں
کی طرف سے بھی خَیرات کے اِس کام کے لِئے ہمارا ہم سفر مقرّر
ہُوا ہے جو ہم خُداوند کے جلال کے لِئے اور اپنے شوق کے
۲۰ اظہار کے سبب سے کرتے ہیں ٭ کیونکہ ہم اس بات سے بچنا
چاہتے ہیں کہ خَیرات کی اُس بڑی رقم کے مُنتظم ہو کر اُس کے
۲۱ سبب سے ہماری بدنامی نہ ہو ٭ اور نہ صرف خُداوند کے نزدیک
۲۲ بلکہ آدمیوں کے نزدیک بھی بھلائی ہماری تدبیر میں ہے ٭ اور
اُن کے ساتھ ہم اپنے اُس بھائی کو بھیجتے ہیں جسے ہم نے بہت سی
باتوں میں بار بار آزما کر سرگرم پایا ہے - مگر اُس بڑے بھروسے کے
سبب سے جو تم پر ہے اب وہ بہت زیادہ سرگرم ہے ٭
۲۳ طِطُس کے بارے میں یہ ہے کہ وہ میرا ساتھی اور تمہارے واسطے
میرا ہم خدمت ہے - اور بھائیوں کے بارے میں - یہ کہ وہ کلیسیاؤں
۲۴ کے قاصد اور مسیح کا جلال ہیں ٭ پس تم اپنی محبّت اور ہمارے
اُس فخر کو جو تم پر ہے کلیسیاؤں کے سامنے اُن پر ثابت کرو ٭

باب ۹

۱ جو خدمت مُقدّسوں کی خاطِر کی جاتی ہے اُسکی بابت مُجھے تم
۲ کو لِکھنا فضُول ہے ٭ کیونکہ مَیں تمہارے شوق کو جانتا ہُوں اور
اِس سبب سے مکِدُنیوں کے آگے تمہاری تعریف بھی کرتا ہُوں
کہ اخیہ پارسال سے تیار ہے - اور تمہاری اِس سرگرمی نے
۳ اکثروں کو اُبھارا ہے ٭ لیکن مَیں بھائیوں کو اِس لِئے بھیجتا

باب ۸: ۱۹- "اُس کام کے لِئے" یعنی خیرات جمع کرنے کے نیک کام کے لِئے جس میں مقدس پولوس اس وقت مصروف تھا۔

ہُوں کہ اِس بات کے بارے میں ہم تمہاری جو تعریف کرتے ہَیں وہ بے بُنیاد نہ ٹھہرے۔ بلکہ تم میرے کہنے کے مُوافق تیار رہی رہو○ ۴ کہیں اَیسا نہ ہو کہ اگر مقدُونیہ کے لوگ میرے ساتھ آئیں اَور تمہیں تیار نہ پائیں تو ہم (مَیں نہیں کہتا کہ تم) اِس حال سے شرمندہ ہوں○ ۵ اِس واسطے مَیں نے بھائیوں سے یہ درخواست کرنا ضرُوری سمجھا ہے کہ وہ پہلے تمہارے پاس جائیں اَور اِس مَوعُودہ عطیہ کو پیشتر سے تیار کر رکھیں تاکہ وہ عطیہ کی طرح نہ کہ بُخل کی طرح ظاہر ہو○

۶ [خیرات کا اثر] پس بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا ۷ کاٹے گا اَور جو بہت بوتا ہے وہ بہت کاٹے گا○ ہر ایک جس طرح اُس نے اپنے دِل میں ٹھہرایا ہے اُسی طرح دے۔ نہ غمگینی سے اور نہ ناچاری سے۔ کیُونکہ خُدا خوشی سے دینے ۸ والے کو پیار کرتا ہے○ اَور خُدا تم پر ہر طرح کا فضل بڑھا سکتا ہے تاکہ تم سب چیزوں کو ہمیشہ پوری کفایت سے رکھ کر ہر قِسم کی نیکوکاری میں بڑھتے جاؤ○ ۹ چُنانچہ لکھا ہے کہ۔

اُس نے بکھیرا اَور مسکینوں کو دیا ہے۔
اُس کی صداقت ابد تک قائم ہے○

۱۰ پس جو بونے والے کے لِئے بیج اَور کھانے کے لِئے روٹی مُہیّا کرتا ہے۔ وہ تمہارے لِئے بھی بیج پَیدا کر کے اُسے اُگائے گا ۱۱ اَور تمہاری صداقت کے پھل بڑھائے گا○ اَور تم ہر چیز کو اِفراط سے پا کر ہر طرح کی سخاوت کرو گے۔ جس کی تاثیر ہمارے ۱۲ وسیلے سے خُدا کی شُکرگُزاری ہے○ کیُونکہ اِس پاک خدمت کی انجام دہی نہ صرف مُقدّسوں کی اِحتیاجوں کو رَفع کرتی ہے بلکہ اِسکے باعث خُدا کی بہت سی شُکرگُزاریاں بھی کثرت سے ہوتی ہَیں○ ۱۳ کیُونکہ آمادگی کا یہ ثبُوت پا کر وہ اِس لِئے خُدا کی ستائش کرتے ہَیں کہ تم عاجزانہ طور پر مسیح کی انجیل کے پابند ہو اَور سخاوت سے اُنکو بلکہ سب کو اپنے مال کے شریک کرتے ہو○ ۱۴ اَور وہ تمہارے واسطے دُعا کرتے ہَیں اَور خُدا کے اُس کمال فضل کے لِئے تمہارے مُشتاق ہَیں جو تم پر ہے○ ۱۵ اُس کی بے بیان نعمت کے سبب سے خُدا کا شُکر ہو ؂

باب ۱۰

۱ [رسُولی اِختیار] مَیں پَولُوس جو تمہارے رُوبرُو فروتن لیکن دُور ہوتے ہُوئے تم پر دلیر ہُوں۔ مَیں مسیح کا حِلم اَور نرمی یاد دلا کر تم سے اِلتماس ۲ کرتا ہُوں○ اَور مِنّت کرتا ہُوں کہ مُجھے حاضر ہو کر اُس بیباکی کے ساتھ دلیر نہ ہونا پڑے جس سے مَیں اُن لوگوں پر دلیر ہونے کے قابِل گُمان کرتا ہُوں جو ہمیں یُوں سمجھتے ہَیں کہ ہم جسم کے مُطابِق زندگی کاٹتے ۳ ہَیں○ کیُونکہ ہم جسم میں چلتے تو ہَیں مگر جسم کے طَور پر لڑتے نہیں○ ۴ اِس لِئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے قادِر ۵ ہَیں کہ قلعوں کو ڈھا دیں۔ ہم تصوّرات کو ڈھا دیتے ہَیں○ بلکہ ہر ایک بلندی کو جو خُدا کی پہچان کے خِلاف بلند ہوتی ہے۔ اَور ہم ہر ایک ۶ ذِہن کو قَید کر کے مسیح کا فرمانبردار کر دیتے ہَیں○ اَور ہم تیار ہَیں کہ جب تمہاری فرمانبرداری پُوری ہو تو ہم ہر طرح کی نافرمانی کا بدلہ لیں○

۷ اپنے سامنے کی چیزوں پر نظر کرو۔ جس کِسی کو اپنے آپ پر اِعتبار ہے کہ وہ مسیح کا ہے تو اپنے دِل میں یہ بھی سوچ لے کہ جَیسا وہ مسیح ۸ کا ہے وَیسے ہی ہم بھی ہَیں○ کیُونکہ اگر مَیں اِس اِختیار پر کُچھ زیادہ فخر بھی کرُوں جو خُداوند نے تمہارے اِفادہ کے لِئے دیا ہے نہ کہ اِنہدام ۹ کے لِئے۔ تو شرمندہ نہ ہُونگا○ مگر مَیں اَیسا نہ سمجھا جاؤں کہ خطوں ۱۰ کو لِکھ کر تمہیں ڈراتا ہُوں○ کیُونکہ کہا جاتا ہے کہ اُسکے خط تو البتہ مُؤثر اَور زبردست ہَیں مگر اُسکی بدنی موجُودگی کمزور ہے اَور اُس کی ۱۱ تقریر ناچیز ہے○ پس کہنے والا سمجھ رکھے کہ جَیسا دُور ہوتے ہُوئے

باب ۹ : ۷- ۱ مث ۲۲ : ۸ - ۱-اخ ۲۹ : ۱۷- باب ۹ : ۹-مز ۱۱۱(۱۱۲) : ۹
باب ۹ : ۱۰- اش ۵۵ : ۱۰ - ہو ۱ : ۱۲-
باب ۹ : ۱۱- ''سخاوت'' یعنی ہر طرح کی سخاوت سادگی سے کرو۔

خطوں میں ہمارا کلام ہے ویسا ہی موجودگی میں ہمارا کام بھی ہوگا ۝
۱۲ کیونکہ ہماری یہ جرأت نہیں کہ ہم اپنے آپکو اُن میں شمار
کریں یا اپنا اُن سے مقابلہ کریں جو اپنی تعریف کرتے ہیں۔ لیکن
وہ اپنے آپکو آپس میں وزن کرکے اور اپنے آپکو ایک دوسرے
۱۳ سے مقابلہ کرکے نادان ٹھہرتے ہیں ۝ مگر ہم بے اندازہ فخر نہ کرینگے۔
بلکہ اُس پیمانے کے اندازے یعنی تم تک پہنچنے کے اندازہ کے
۱۴ مطابق جو خدا نے ہمارے لئے پیمانے کے طور پر مقرر کیا ہے ۝ کیونکہ
ہم اپنے آپ کو حد سے زیادہ نہیں بڑھاتے گویا کہ تم تک نہیں پہنچے
تھے اِس لئے کہ ہم مسیح کی انجیل سناتے ہوئے تم تک پہنچ گئے تھے ۝
۱۵ اور ہم اوروں کی محنتوں پر بے اندازہ فخر نہیں کرتے۔ لیکن اُمید رکھتے ہیں کہ
تمہارے ایمان کے بڑھنے پر ہم اپنے پیمانے کے مطابق اور بھی
۱۶ زیادہ بڑھیں گے ۝ اور تمہاری سرحد کے آگے بھی انجیل پہنچائینگے
لیکن اوروں کے پیمانے کے مطابق نہیں کہ ہم بنی بنائی چیزوں پر
۱۷ فخر کریں ۝ مگر جو فخر کرے خداوند پر فخر کرے ۝ کیونکہ جو اپنی تعریف
۱۸ کرتا ہے وہ مقبول نہیں بلکہ وہ جس کی تعریف خداوند کرتا ہے ۝

باب ۱۱

۱ تفاخرِ خود کاش کہ تم میری تھوڑی سی بیوقوفی کی برداشت
۲ کرو ہاں میری برداشت کرو ۝ مجھے تمہاری بابت خدا کی سی
غیرت آتی ہے کیونکہ میں نے ایک ہی مرد سے تمہاری نسبت
کی ہے تاکہ میں تم کو پاک دامن کنواری کی مانند مسیح کے پاس
۳ حاضر کروں ۝ مگر میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ جیسے سانپ
نے اپنی دغابازی سے حوا کو بہکایا ویسے ہی تمہارے خیالات
بھی اُس خلوص اور عصمت سے ہٹ جائیں جو مسیح کے لائق ہیں ۝
۴ کیونکہ اگر کوئی آکر دوسرے یسوع کی منادی کرتا ہے جسکی ہم
نے منادی نہیں کی تھی۔ یا اگر تم کوئی اور روح پاتے ہو جسے
تم نے نہ پایا تھا۔ یا کوئی اور انجیل ملتی ہے جسے تم نے قبول نہ کیا
۵ تھا۔ تو تم خوب برداشت کرتے ہو ۝ کیونکہ میں تو گمان کرتا ہوں
کہ میں ایسے بڑے رسولوں سے کسی بات میں کمتر نہیں ہوں ۝
۶ اور اگرچہ تقریر میں بے شعور ہوں مگر علم میں نہیں بلکہ ہم نے تو
اُسے سب باتوں میں ہر وقت تم پر ظاہر کر دیا ہے ۝
۷ کیا یہ میرا قصور ہوا کہ میں نے خدا کی انجیل مفت سنا کر اپنے
۸ آپکو فروتن کیا تاکہ تم بلند ہو جاؤ؟ ۝ میں نے دوسری کلیسیاؤں
۹ کو لوٹا جب تمہاری خدمت کے لئے اُن سے اُجرت لی ۝ اور جب
میں تمہارے درمیان تھا اور محتاج ہو گیا تھا تب بھی میں نے کسی پر
بوجھ نہ ڈالا کیونکہ میری احتیاج کو اُن بھائیوں نے رفع کر دیا تھا جو
مکدنیہ سے آئے تھے اور میں ہر بات میں تم پر بوجھ ڈالنے سے باز
رہا اور باز رہونگا ۝
۱۰ مسیح کی سچائی کی قسم جو مجھ میں ہے۔ اخیہ کے علاقے میں یہ
۱۱ فخر مجھ سے جاتا نہ رہیگا ۝ کس واسطے؟ کیا اِس واسطے کہ میں تم سے
۱۲ محبت نہیں رکھتا؟ اِسے خدا جانتا ہے ۝ مگر میں جو کرتا ہوں وہی
کرتا رہونگا کہ میں اُن کو جو موقع ڈھونڈتے ہیں موقع پانے نہ دوں
کہ جس بات پر وہ فخر کرتے ہیں اُس میں ہم ہی جیسے پائے جائیں ۝
۱۳ کیونکہ ایسے لوگ نقلی رسول اور دغاباز کارندے ہیں جو اپنے آپ کو
۱۴ مسیح کے رسولوں کے ہمشکل بنا لیتے ہیں ۝ اور یہ تعجب کی
بات نہیں کیونکہ شیطان بھی اپنے آپکو نورانی فرشتہ بنا لیتا ہے ۝
۱۵ اِس واسطے اگر اُسکے خادم بھی صداقت کے خادموں کے ہمشکل
بن جائیں تو کچھ بڑی بات نہیں مگر اُن کا انجام اُن کے کاموں کے
موافق ہوگا ۝
۱۶ پھر میں کہتا ہوں کہ کوئی مجھے بیوقوف نہ سمجھے اور اگر بے
وقوف بھی سمجھے تو مجھے یونہی قبول کرے تاکہ میں بھی تھوڑا سا
۱۷ فخر کروں ۝ جو کچھ میں اپنے آپ پر فخر کرکے کہتا ہوں وہ خدا
۱۸ کی طرف سے نہیں بلکہ بے وقوفی سے کہتا ہوں ۝ جب کہ بہت سے

باب ۱۰: ۱۷ - ار ۹: ۲۲، ۲۳ - امثل ۱: ۳۱ -
باب ۱۱: ۳ - تک ۳: ۴ -

۱۹ لوگ جسم کے طَور پر فخر کرتے ہَیں تو مَیں بھی فخر کرُونگا ۵ کیُونکہ تم عقلمند ہو کر بے وقوفوں کی برداشت خُوشی سے کرتے ہو ۵ ۲۰ جب کوئی تمہیں غلام بناتا ہے۔جب کوئی کھا جاتا ہے۔جب کوئی پھنسا لیتا ہے۔جب کوئی اپنے آپ کو بڑا بناتا ہے جب کوئی ۲۱ تمہارے مُنہ پر طمانچہ مارتا ہے تو تم برداشت کر لیتے ہو ۵ مَیں شرمندگی کے لِئے یہ کہتا ہُوں گویا کہ ہم اِس بات میں کمزور تھے مگر جس بات میں کوئی دلیر ہے تو مَیں بھی (بیوقوفی سے کہتا ۲۲ ہُوں) دلیر ہُوں ۵ کیا وہ عبرانی ہَیں؟ مَیں بھی ہُوں۔کیا وہ اسرائیلی ہیں؟ مَیں بھی ہُوں۔کیا ابرہام کی نسل ہَیں؟ مَیں بھی ۲۳ ہُوں ۵ کیا وہ مسیح کے خادِم ہَیں؟ مَیں (نادانی سے کہتا ہُوں) زیادہ تر ہُوں۔محنتوں میں زیادہ۔قَید میں بیشتر۔کوڑے ۲۴ کھانے میں حد سے زیادہ۔مَوت کے خطروں میں اکثر ۵ مَیں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس چالیس کوڑے کھائے ۵ ۲۵ تین بار بید چھڑیوں سے مار کھائی ایک دفعہ سنگسار کیا گیا۔تین مرتبہ جہاز کے ٹُوٹ جانے کی مُصیبت میں پڑا۔ایک رات دِن ۲۶ سمُندر میں کاٹا ۵ مَیں بارہا سفر میں۔دریاؤں کے خطروں میں۔ڈاکُوؤں کی طرف سے خطروں میں۔اپنی قَوم کی طرف سے خطروں میں۔غیر قَوموں کی طرف سے خطروں میں شہر کے خطروں میں۔بیابان کے خطروں میں۔سمُندر کے خطروں ۲۷ میں۔جھُوٹے بھائیوں سے خطروں میں ۵ محنت اَور مشقت میں۔بارہا بیداری کی حالت میں۔بھُوک اَور پیاس کی حالت میں۔بارہا فاقہ کشی میں۔سردی اَور ننگے رہنے کی حالت میں ۲۸ رہا ہُوں ۵ اِن بیرُونی باتوں کے علاوہ روزمرّہ کام کا بوجھ اَور تمام کلیسیاؤں کی خبرگیری ۵ ۲۹ کَون کمزور ہے کہ مَیں کمزور نہیں ہُوں۔کَون ٹھوکر کھاتا ہے کہ میں نہیں جلتا ۵

۳۰ وجدِ پَولُوس اگر فخر کرنا ضرُور ہے تو میں اپنی کمزوری پر فخر کرُوں گا ۵ ۳۱ خُداوند یسُوعؑ کا خُدا اور باپ (جو اَبد تک محمُود ہے) جانتا ہے کہ مَیں جھُوٹ نہیں کہتا ۵ ۳۲ دمشق میں ارتاس بادشاہ کی طرف سے جو ناظم تھا اُس نے میری گرفتاری کے لِئے دمشقیوں کے شہر پر پہرا بٹھا رکھا تھا ۵ ۳۳ تب میں کھڑکی کی راہ سے ایک ٹوکرے میں دیوار پر سے لٹکا دِیا گیا۔اَور اُس کے ہاتھوں سے بچ نکلا ؛

باب ۱۲

۱ اگر مجھے فخر کرنا ضرُور ہے (حالانکہ مُناسب نہیں)۔تو مَیں ۲ خُداوند کے مُشاہدات اَور مکاشفات کا بیان کرُونگا ۵ مَیں مسیح میں ایک شخص کو جانتا ہُوں۔چَودہ برس ہُوئے یہ شخص (یا تو بدن سمیت۔مجھے کیا معلُوم۔یا بدن بغیر مجھے کیا معلُوم۔خُدا کو معلُوم ہے) تیسرے آسمان تک یکایک اُٹھا لیا گیا ۵ ۳ اَور مَیں جانتا ہُوں کہ یہی شخص (یا تو بدن سمیت یا بدن بغیر مجھے کیا ۴ معلُوم۔خُدا کو معلُوم ہے) ۵ بہشت تک یکایک اُٹھا یا گیا اَور اُس نے بے بیان باتیں سُنیں جن کا کہنا آدمی کو روا نہیں ۵ ۵ اَیسے ہی پر تو مَیں فخر کرُونگا۔لیکن اپنے آپ پر سوائے اپنی ۶ کمزوریوں کے مَیں فخر نہ کرُونگا ۵ کیُونکہ اگر مَیں فخر کرنا چاہُوں بھی تو بیوقوف نہ ٹھہرُونگا۔کیُونکہ سچی باتیں کرتا ہُونگا۔مگر مَیں اپنے آپ کو باز رکھتا ہُوں تاکہ کوئی مجھے اُس سے زیادہ نہ سمجھے جَیسا مجھے دیکھتا ہے یا جَیسا مجھ سے سُنتا ہے ۵ ۷ اَور مُشاہدات کی زیادتی کی وجہ سے ...
اِس لِئے کہ مَیں پھُول نہ جاؤُں مجھے جسم میں کانٹا دِیا گیا یعنی

باب ۱۱ : ۲۰۔"برداشت کرتے ہو" پولُوس قرنتیوں سے کہتا ہے کہ شرمندہ ہوں کیُونکہ وہ جھُوٹے رسُولوں سے جو رسُول نہ تھے دل و جان سے ملے رہتے تھے اَور اُنکی زبردستی کی برداشت کرتے تھے۔چُونکہ اُنکا وعظ چکنی اَور لُبھانے والی باتوں سے ہوتا تھا۔پولُوس اُن کا سامنا کرتا ہے اَیسا نہ ہو کہ وہ قرنتیوں کو اَور زیادہ فریب دیں اَور اپنی جھُوٹی حکمت سے مسیح کی صلیب باطل کریں۔
باب ۱۱ : ۲۴۔تث ۲۵ : ۳۔

شیطان کا قاصد جو میرے مُکّے مارے تاکہ مَیں پھول
۸ نہ جاؤں ○ اِس کے لئے مَیں نے خُدا سے تین بار اِلتماس
۹ کِیا کہ یہ مُجھ سے دُور ہو جائے ○ مگر اُس نے مجھ سے
کہا کہ میرا فضل تیرے لئے کافی ہے۔ کیُونکہ قُدرت
کمزوری میں کامل ہوتی ہے۔ پس میں اپنی کمزوریوں
پر خُوشی سے فخر کرُوں گا تاکہ مسیح کی قُدرت مُجھ میں رہے ○
۱۰ پس مَیں مسیح کی خاطر کمزوری میں۔ ملامتوں میں۔ اِحتیاجوں
میں۔ اِیذارسانی میں۔ اَور تنگی میں خُوش ہُوں۔ کیُونکہ
جب میں کمزور ہوتا ہُوں تب ہی قادر ہوتا ہُوں ○

۱۱ پولُوس کی محبت — میں بیوقوف تو بنا ہُوں مگر تم ہی نے
مجھے مجبُور کِیا ہے کیُونکہ چاہئے تھا کہ تم ہی میری تعریف
کرتے۔ اِس لئے کہ مَیں اُن بڑے رسُولوں سے کِسی
۱۲ بات میں کمتر نہیں اگرچہ مَیں کچھ نہیں ہُوں ○ رسُول
ہونے کی علامتیں کمال صبر کے ساتھ کرشموں اَور
اچنبوں اَور معجزوں سے تمہارے درمیان ظاہر
۱۳ ہُوئیں ○ تم کونسی بات میں دُوسری کلیسیاؤں سے
کم تھے سوائے اِس کے کہ مَیں نے تم پر بوجھ نہ ڈالا؟
۱۴ میری یہ بے اِنصافی مُعاف کرو ○ دیکھو مَیں پھر
اَب تیسری بار تمہارے پاس آنے کو تیار ہُوں۔
اَور تم پر بوجھ نہ ڈالُوں گا کیُونکہ مَیں اُن چیزوں کو
نہیں جو تمہاری ہیں بلکہ تم ہی کو چاہتا ہُوں کیُونکہ بچّوں
کو ماں باپ کے لئے نہیں بلکہ ماں باپ کو بچّوں
۱۵ کے لئے ذخیرہ کرنا چاہئے ○ اَور مَیں تمہاری
رُوحوں کے واسطے بہت خُوشی سے خرچ کرُونگا۔
بلکہ خُود بھی خرچ ہو جاؤُنگا۔ اگر مَیں تم کو زیادہ پیار
کرُوں تو کیا تم مجھ کو کمتر پیار کرو گے؟ ○

باب ۱۲: ۱۱- ’’اِن بڑے رسولوں‘‘ مقدس پولوس طنزاً اسی طرح
جھوٹے رسولوں کو ملقّب کرتا ہے۔

۱۶ مگر یُوں بھی ہو مَیں نے خُود تم پر بوجھ نہیں ڈالا۔
تو بھی اپنی مکاری سے تمہیں فریب دے کر پھنسا
۱۷ لیا ○ بھلا جنہیں مَیں نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔
کیا اُن میں سے کِسی کے وسیلے سے مَیں نے تم کو
۱۸ فریب دِیا؟ ○ مَیں نے طِطُس سے اِلتماس کِیا ہے اَور
اُس کے ساتھ ایک بھائی کو بھیجتا ہُوں۔ کیا تم
کو طِطُس نے فریب دِیا؟ کیا ہم ایک ہی رُوح سے
ایک ہی نقشِ قدم پر نہیں چلے؟ ○

۱۹ آخری تاکید — تم مُدّت سے گُمان کرتے ہو گے کہ ہم
تمہارے سامنے عُذر کر رہے ہیں؟ ہم خُدا کے حضُور
مسیح میں کلام کرتے ہیں۔ اَے پیارو یہ سب کچھ
۲۰ تمہارے اِفادہ کے لئے ہے ○ کیُونکہ مَیں ڈرتا ہُوں
کہیں اَیسا نہ ہو کہ مَیں آ کر جَیسا چاہتا ہُوں تمہیں
وَیسا نہ پاؤُں اَور مجھے بھی جَیسا تم نہیں چاہتے
وَیسا ہی پاؤ۔ کہ تمہارے درمیان اَب تک جھگڑا۔
حَسد۔ غضب۔ تفرقے۔ تہمت۔ غیبت گوئی۔
۲۱ شیخی اَور ہنگامے ہوں ○ اَور یہ بھی نہ ہو کہ جب
میں پھر آؤُں تو میرا خُدا مجھے تمہارے سامنے شرمندہ
کرے اَور مَیں اُن بہتوں کے سبب سے غم کھاؤُں
جنہوں نے پہلے گُناہ کِیا ہے اَور اُس ناپاکی اَور حرام
کاری اَور عیاشی سے جو اُن سے سرزد ہوئی تھی توبہ
نہیں کی ٭

باب ۱۳

۱ دیکھو یہ تیسری دَفعہ ہے کہ مَیں تمہارے پاس
آتا ہُوں۔ ’’دو یا تین گواہوں کے بیان سے ہر بات
۲ ثابت ہوگی‘‘ ○ جس طرح دُوسری دَفعہ حاضر ہو کر اُسی

باب ۱۳: ۱- تث ۱۹: ۱۵-

طرح اِس وقت غیر حاضر ہو کر بھی اُن کو جنہوں نے پیشتر گناہ کیا ہے اور باقی سب لوگوں کو بھی تاکید کرتا ہُوں کہ جب مَیں پھر آؤں گا تو درگزر نہ کرُوں گا ۞

۳ کیونکہ تم یہ دلیل چاہتے ہو کہ مسیح مجھ میں بولتا ہے جو تمہارے واسطے کمزور نہیں بلکہ تم میں زورآور ہے ۞

۴ اگرچہ وہ کمزوری کے سبب سے مصلُوب کیا گیا لیکن خُدا کی قُدرت کے سبب سے زندہ ہے۔ اور ہم بھی اُس میں کمزور تو ہیں مگر اُس کے ساتھ خُدا کی اُس قُدرت کے سبب سے زندہ ہونگے جو تمہارے واسطے ہے ۞

۵ تم اپنے آپ کو جانچو کہ تم ایمان پر ہو یا نہیں۔ تم اپنے آپ کو پرکھو کیا تم اپنی بابت یہ نہیں جانتے کہ یسُوع

۶ مسیح تم میں ہے؟ ورنہ تم نامقبُول ہو ۞ مگر مجھے اُمید

۷ ہے کہ تم معلوم کرلوگے کہ ہم تو نامقبُول نہیں ۞ اور ہم خُدا سے یہ دُعا کرتے ہیں کہ تم کچھ بدی نہ کرو نہ اِس واسطے کہ ہم مقبُول ظاہر ہوں بلکہ اِس واسطے کہ تم نیکی کرو

۸ چاہے ہم نامقبُول ہی ٹھہریں ۞ کیونکہ ہم حق کے خلاف کچھ نہیں کرسکتے مگر حق کے لِئے ہی ہم کرسکتے

۹ ہیں ۞ کیونکہ جب ہم کمزور ہیں اور تم زورآور ہو تو ہم خُوش ہیں۔ اور یہ دُعا بھی کرتے ہیں کہ تم کامل

۱۰ ہو ۞ اِس لِئے مَیں غیر حاضر ہو کر یہ باتیں لِکھتا ہُوں تاکہ مَیں حاضر ہو کر اُس اِختیار کے مُوافِق تم پر سختی نہ کرُوں جو خُداوند نے اِفادے کے لِئے دِیا ہے نہ کہ اِنہدام کے لِئے ۞

۱۱ تسلیم و دُعا غرض اَے بھائیو! خُوش رہو۔ کامل بنو۔ تسلّی پاؤ۔ یک دِل رہو۔ میل مِلاپ رکھو۔ تو مُحبّت اور سلامتی کا خُدا تمہارے ساتھ ہوگا ۞

۱۲ تم آپس میں پاک بوسہ لے کر سلام کرو۔ تمام مُقدّسین

۱۳ تمہیں سلام کہتے ہیں ۞ خُداوند یسُوع مسیح کا فضل اور خُدا کی مُحبّت اور رُوح القُدس کی شراکت تم سب کے ساتھ ہو ۞

غلاطیوں کے نام

باب ۱

۱ پولُس کی جانب سے جو رسُول ہے نہ آدمیوں کی طرف سے نہ آدمی کے وسیلے سے بلکہ یسُوعؔ مسیح اور خدا باپ کی طرف سے جس نے اُس کو مُردوں میں سے زندہ کیا۔
۲ اور اُن تمام بھائیوں کی جانب سے جو میرے ساتھ ہیں غلاطیہ کی کلیسیاؤں کے نام۔
۳ خدا باپ اور ہمارے خداوند یسُوعؔ مسیح کی طرف ۴ سے فضل اور سلامتی تمہیں حاصل ہوتی رہے۔ اُسی نے ہمارے گُناہوں کے بدلے میں اپنے آپکو دے دیا تاکہ وہ ہم کو موجُودہ شریر دُنیا سے ہمارے باپ خدا کی مرضی کے ۵ مطابق خلاصی بخشے۔ اُسکی تمجید ابدالآباد تک ہوتی رہے۔ آمین۔

انجیل کی وحدت۔

۶ مَیں تعجب کرتا ہوں کہ تُم اِتنی جلدی سے اُس سے پھر کر جس نے تمہیں مسیح کے فضل سے بُلایا ۷ کِسی اَور انجیل کی طرف مائل ہونے لگے ہو۔ یہ نہیں کہ وہ کوئی اَور ہے۔ البتہ بعض تمہیں گھبرا دیتے اَور مسیح کی ۸ انجیل کو بدلنا چاہتے ہیں۔ لیکن اگر ہم یا آسمان سے کوئی فرشتہ سوائے اُس انجیل کے جو ہم نے تمہیں سُنائی ہے دُوسری ۹ انجیل تمہیں سُنائے تو وہ ملعون ہو۔ جیسا ہم پہلے ہی کہہ چُکے ہیں وَیسا ہی اَب مَیں پھر کہتا ہُوں کہ اگر کوئی تمہیں کسی دُوسری انجیل کو سوائے اُس کے جو تُم نے پائی ہے سُنائے ۱۰ تو وہ ملعون ہو۔ کیا اَب مَیں آدمیوں کی رضا جوئی کرتا ہُوں یا خدا کی؟ کیا مَیں آدمیوں کو خُوش کرنا چاہتا ہُوں؟ اگر مَیں اب تک آدمیوں کو خُوش کرتا تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا۔

انجیل خدا کی طرف سے۔

۱۱ اَے بھائیو! مَیں تمہیں جتاتا ہُوں کہ جو انجیل مَیں نے سُنائی وہ آدمی کی طرف سے نہیں۔ ۱۲ اِس لِئے کہ مَیں نے اُس کو کسی آدمی سے نہ پایا۔ نہ وہ مُجھے سِکھائی گئی مگر یسُوعؔ مسیح نے اُسے مجھ پر مُنکشف کیا۔
۱۳ تُم نے تو سُنا کہ یہُودیت میں میرا چال چلن کیسا تھا۔ کہ مَیں خدا کی کلیسیا کو ازحد ایذا دیتا اَور اُسے ویران ۱۴ کرتا تھا۔ اَور کہ مَیں یہُودیت میں اپنی قَوم کے اکثر ہم عُمروں کی نسبت بڑھتا جاتا تھا اَور اَپنے آبا و اجداد کی رِوایتوں ۱۵ کے لِئے نہایت غَیرتمند تھا۔ لیکن جس نے مُجھے میری پَیدائش ہی سے مخصُوص کر لیا اَور اَپنے فضل سے بُلایا۔
۱۶ جب اُس کی یہ مرضی ہُوئی۔ کہ اَپنے بیٹے کو مُجھ میں ظاہر کرے تاکہ مَیں اُس کی انجیل غَیر قَوموں کے درمیان سُناؤں تو نہ مَیں نے جسد و خُون سے مَصلحت لی۔ ۱۷ نہ یرُوشلیم میں اُن کے پاس گیا جو مُجھ سے پہلے رسُول تھے۔ بلکہ عرب ۱۸ کو چلا گیا۔ پھر وہاں سے دمشق کو واپس آیا۔ تب تین برس کے بعد کیفا سے مُلاقات کرنے کو یرُوشلیم گیا اَور اُس کے ۱۹ ساتھ پندرہ دِن رہا۔ لیکن رسُولوں میں سے خداوند کے بھائی ۲۰ یعقُوبؔ کے سوا کسی اَور کو نہ دیکھا۔ دیکھو۔ خدا حاضر ہے۔ ۲۱ جو باتیں مَیں تُم کو لِکھتا ہُوں وہ سچّی ہیں۔ اِس کے بعد مَیں سُوریا ۲۲ اَور کِلِکیہ کے علاقوں میں آیا۔ اَور یہُودیہ کی جو کلیسیائیں مسیح

۲۳ میں ہیں وہ میری صُورت سے واقف نہ تھیں ٥ مگر صرف یہ سُنا کرتی تھیں کہ جو ہم کو پہلے ایذا دیتا تھا اب وہ اُسی ۲۴ دین کی خوشخبری دیتا ہے جسے پہلے تباہ کرتا تھا ٥ اور وہ میرے سبب سے خُدا کی تمجید کرتی تھیں +

باب ۲

۱ [پولُوس کی انجیل کی تصدیق۔] آخر چودہ برس کے بعد مَیں برنباس کے ساتھ پھر یروشلیم کو گیا اور طِطُس کو بھی ساتھ لے ۲ گیا ٥ اور میرا جانا وحی کے مُطابق ہُوا۔ اور جو انجیل مَیں غیر قوموں میں سُناتا ہُوں۔ اُسے اُن کے سامنے بیان کیا یعنی تنہائی میں اُن کے سامنے جو صاحبِ اعتبار سمجھے جاتے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ اِس وقت کی یا پیشتر کی دَوڑ بے فائدہ نکلے ٥

۳ پس حالانکہ طِطُس جو میرے ساتھ تھا یُونانی تھا۔ تو ۴ بھی وہ ختنہ کرانے پر مجبُور نہ کیا گیا ٥ اُن چوری سے گھُسے ہُوئے جھُوٹے بھائیوں کے سبب سے جو چھپ کر اِس لئے داخل ہُوئے کہ اُس آزادی کی گھات میں لگیں جو مسیح یسُوع ۵ میں ہمیں حاصل ہے۔ تاکہ ہمیں غُلامی میں لائیں ٥ اُنکے تابع رہنا ہم نے گھڑی بھر بھی منظُور نہ کیا تاکہ انجیل کی سچّائی تُمہارے درمیان قائم رہے ٥

۶ اور جو صاحبِ اعتبار سمجھے جاتے تھے (وہ پہلے کیا تھے مجھے اِس سے کچھ واسطہ نہیں۔ خُدا آدمی کا ظاہر حال نہیں دیکھتا) جو صاحبِ اعتبار سمجھے جاتے تھے اُنہوں ۷ نے مجھے اور کچھ نہ بتایا ٥ لیکن خلاف اِس کے جب اُنہوں نے دیکھا کہ اہلِ قُلف کے لئے مَیں انجیل کا امانتدار ۸ ہُوا جیسا کہ اہلِ ختنان کے لئے پطرس تھا ٥ (کیونکہ جس نے اہلِ ختنان کی رسالت کے لئے پطرس میں اثر پیدا کیا۔ ۹ اُسی نے غیر قوموں کے لئے مجھ میں بھی اثر پیدا کیا) ٥ اور جب یعقوب اور کیفا اور یُوحنا نے (جو ارکانِ کلیسیا سمجھے جاتے تھے) اُس فضل کو معلُوم کیا جو مجھ پر ہُوا تو اُنہوں نے مجھے اور برنباس کو از رُوئے شراکت دہنا ہاتھ دیا تاکہ ہم غیر قوموں کے پاس جائیں اور وہ اہلِ ختنان کے پاس ٥ مگر اتنا کہا کہ غریبوں ۱۰ کو یاد رکھو۔ اور یہ مَیں بڑی وفاداری سے کرتا رہا ٥

۱۱ [مُوقعۂ انطاکیہ۔] مگر جب کیفا انطاکیہ میں آیا۔ تو مَیں نے رُوبرُو اُس کا سامنا کیا اِس لئے کہ وہ ملامت کے لائق تھا ٥ کیونکہ ۱۲ وہ پیشتر اِس سے کہ کئی شخص یعقوب کی طرف سے آئے غیر قوموں کے ساتھ کھایا کرتا تھا مگر جب وہ آئے تو مختُونوں سے ڈر کر پیچھے ہٹا اور الگ ہو گیا ٥ اور باقی یہُودیوں نے بھی ۱۳ اُس کی دورنگی کو قبُول کیا یہاں تک کہ برنباس بھی اُن سے اُس ظاہرداری میں کھینچا گیا ٥ جب مَیں نے دیکھا کہ وہ انجیل ۱۴ کی سچّائی کے مُطابق سیدھی چال نہیں چلتے تو مَیں نے سب کے سامنے کیفا سے کہا کہ جب تُو یہُودی ہو کر بھی غیر قوموں کی طرح زندگی گُزارتا ہے نہ کہ یہُودیوں کی طرح۔ تو غیر قوموں کو یہُودیوں کے طور پر چلنے کے لئے کیوں مجبُور کرتا ہے؟ ٥ ہم تو پیدائشی ۱۵

باب ۲: ۶- تث ۱۰: ۱۷- اع ۱۰: ۳۴- حک ۶: ۸- سیر ۳۵: ۱۵ +

باب ۲: ۱۱-سامنا کیا۔ یہ کیفا نے جو پطرس ہے انطاکیہ میں آ کر اور ایماندار غیر قوم والوں کے ساتھ بیٹھ کر انجیل کی آزادی کے مُوافق ہر چیز سے کھایا۔ اسی گھڑی بعض بھائی جو مُوسیٰ کی شریعت کے بڑے غیرت مند تھے۔ اندر آئے۔ پطرس فی الفور میز سے اُٹھا اور الگ ہو گیا۔ برنباس اوروں کے ساتھ اُسکے پیچھے چلا۔ پولُوس نے اِس خیال سے کہ اِس نمُونے سے وہ یہُودی مُوقع نہ پائیں کہ غیر قوموں کی گردن پر بھی مُوسیٰ کی شریعت کا بوجھ ڈالیں سب کے سامنے پطرس کو جھڑکا (کیونکہ پطرس نے اچھا نہیں کیا تھا۔ کہ اِن بھائیوں کے سبب میز سے اُٹھ کر الگ ہو گیا) تاکہ وہ ٹھوکر نہ کھائیں۔ اِس لئے کہ وہ گھبرانیوالے بھائی تھے اور نہ اُن کمزوروں میں سے جن کے سبب پولُوس نے خود تیمُتاؤس کا ختنہ کیا (اع ۶: ۳) اور وہ فرماتا ہے کہ کھانے کے سبب کسی کمزور بھائی کو ٹھوکر نہ کھلاؤ۔ (رو ۱۴: ۱۵ و ۲۱) پطرس کا قصُور تعلیم اور ایمان کی غفلت نہ تھی بلکہ بے احتیاطی اور چلن کی غفلت۔ مسیح نے پطرس سے اُس کی بابت خاص وعدہ نہیں کیا۔ مگر ایمان اور تعلیم کی بابت کیا تھا (مت ۱۶: ۸- لق ۲۲: ۳۲) پطرس اگرچہ ایمانداروں کا سردار تھا مگر جب پولُوس نے اُسکو جھڑکا چپ چاپ رہا اور اپنا قصُور مانا اور اِس طرح سے سب سرداروں کو نہایت عُمدہ نمُونہ دکھایا کیونکہ سرداروں کو نصیحت کرنا بہُت ہی مُشکل بات ہے۔ کیونکہ وہ سُنتے نہیں بلکہ غصّے ہو جاتے ہیں +

۱۶ یہودی ہیں اَور غیر قوموں میں سے گُنہگار نہیں۔ مگر یہ جان کر کہ اِنسان شرِیعت کے اعمال سے نہیں بلکہ مسِیح یسُوع پر اِیمان لانے سے صادِق ٹھہرتا ہے۔ہم بھی مسِیح یسُوع پر اِیمان لائے تاکہ مسِیح پر اِیمان لانے سے صادِق ٹھہریں نہ کہ شرِیعت کے اعمال سے۔کیُونکہ شرِیعت کے اعمال ۱۷ سے کوئی بشر صادِق نہیں ٹھہرے گا۔ کیُونکہ اگر ہم مسِیح میں صادِق ٹھہرنا چاہتے ہیں۔اگر گُنہگار پائے جائیں تو کیا مسِیح گُناہ ۱۸ کا خادِم ہے؟ ہرگز نہیں۔ کیُونکہ جو کُچھ مَیں نے ڈھا دِیا اگر ۱۹ اُسے پھر بناؤں تو اَپنے آپ کو خطاکار ٹھہراتا ہُوں۔ اِس واسطے کہ مَیں شرِیعت سے شرِیعت کی نِسبت مَر گیا تاکہ مَیں خُدا کی نِسبت زِندہ ہو جاؤں۔مَیں مسِیح کے ساتھ مصلُوب ۲۰ ہُؤا ہُوں۔ اَور اَب مَیں زِندہ نہ رہا بلکہ مسِیح مُجھ میں زِندہ ہے۔اَور مَیں جو جِسم میں زِندگی گُزارتا ہُوں خُدا کے بیٹے پر اِیمان لانے سے زِندہ ہُوں جِس نے مُجھے پیار کِیا اَور اَپنے آپ ۲۱ کو میرے بدلے حوالے کر دِیا۔ مَیں خُدا کے فضل کو بےکار نہیں کرتا۔کیُونکہ صداقت اگر شرِیعت سے مِلتی تو مسِیح کا مَرنا عبث ہوتا +

باب ۳

شرِیعت کی غُلامی۔

۱ اَے نادان غلاطیو! کِس نے تُم پر جادُو کر دِیا؟ تُمہاری تو آنکھوں کے سامنے یسُوع مسِیح مصلُوب نقش ۲ کِیا گیا۔ مَیں صِرف یہ تُم سے دریافت کرنا چاہتا ہُوں کہ تُم نے رُوح کو شرِیعت پر عمل کرنے سے پایا یا اِیمان کے ۳ پیغام سے۔ کیا تُم اَیسے نادان ہو کہ رُوح کے طور پر شرُوع ۴ کر کے اَب جِسم کے طور پر تکمِیل کرنا چاہتے ہو؟ کیا تُم نے اِتنی مصائب بے فائدہ اُٹھائیں؟ اگر یہ فی الحقیقت بےفائدہ ۵ ہو بھی! پس جو تُمہیں رُوح بخشتا ہے اَور تُم میں مُعجزے ظاہر کرتا ہے کیا وہ شرِیعت کے اعمال سے اَیسا کرتا ہے یا اِیمان کے پیغام سے؟

۶ چُنانچہ "اَبرہام خُدا پر اِیمان لایا اَور یہ اُس کے لِئے صداقت محسُوب ہُؤا"۔ ۷ پس جان لو کہ جو اِیمان سے ہیں وُہی ابرہام کے فرزند ہیں۔ ۸ اَور نوِشتہ نے پیش بینی کر کے کہ خُدا غیر قوموں کو اِیمان سے صادِق ٹھہراتا ہے۔ابرہام کو پہلے ہی یہ خُوشخبری دی کہ "کُل اقوام تُجھ میں برکت پائیں گی"۔ ۹ پس جو اِیمان سے ہیں وہ ابرہام مومِن کے ساتھ برکت پاتے ہیں۔

۱۰ کیُونکہ جِتنے شرِیعت کے اعمال پر بھروسا رکھتے ہیں وہ سب لعنت کے ماتحت ہیں۔چُنانچہ لِکھا ہے کہ "ملعُون ہے ہر وہ جو اُن سب باتوں کے کرنے پر قائم نہیں رہتا جو شرِیعت کی کِتاب میں لِکھی ہیں"۔ ۱۱ اَور یہ ظاہر ہے کہ شرِیعت کے وسِیلے سے کوئی شخص خُدا کے نزدِیک صادِق نہیں ٹھہرتا کیُونکہ "اِیمان سے صادِق زِندہ رہے گا"۔ ۱۲ اَور شرِیعت اِیمان سے نہیں۔بلکہ "جو اِن پر عمل کرے وہ اِن سے زِندہ رہے گا"۔ ۱۳ مسِیح نے ہمارے بدلے میں ملعُون ہو کر ہمیں شرِیعت کی لعنت سے چُھڑایا۔کیُونکہ لِکھا ہے "جو دار پر لٹکایا گیا وہ ملعُون ہے"۔ ۱۴ تاکہ یسُوع مسِیح میں ابرہام کی برکت غیر قوموں تک پُہنچے۔اَور ہم اِیمان کے سبب سے رُوح کا وعدہ پائیں۔

۱۵ اَے بھائیو! مَیں اِنسانی مِثال دیتا ہُوں۔اِنسان کے تصدِیق کردہ وصیّت نامہ کی تنسِیخ یا اِیزاد کوئی نہیں کرتا۔

باب ۳:۶۔تک ۱۵:۶ +
باب ۳:۸۔تک ۱۲:۳۔سیر ۴۴:۲۰ +
باب ۳:۱۰۔تث ۲۷:۲۶ +
باب ۳:۱۱۔حب ۲:۴
باب ۳:۱۲۔اح ۱۸:۵ +
باب ۳:۱۳۔تث ۲۱:۲۳ +

۱۶ پس ۔ ابرہام اور اُس کی نسل سے وعدے کئے گئے ۔ یہ نہیں کہا گیا کہ اُس کی نسلوں سے گویا بہتیروں کی بابت ۔ بلکہ گویا ایک کی بابت کہ تیری نسل سے ۔ اور وہ مسیح ہے ۞ ۱۷ میرا یہ مطلب ہے کہ خدا کی طرف سے تصدیق کردہ وصیت نامہ اُس شریعت سے منسوخ نہیں ہوتا جو چار سَو تیس برس کے بعد آئی تاکہ وہ وعدہ لا حاصل ہو ۞ ۱۸ کیونکہ اگر میراث شریعت کے سبب سے ملی ہے تو وعدے کے سبب سے نہیں ۔ مگر خدا نے وہ ابرہام کو ازرُوئے وعدہ بخشی ہے ۞

۱۹ تو پھر شریعت کیا چیز ہے؟ وہ خطاؤں کے سبب سے بعد میں دی گئی جب تک کہ وہ نسل نہ آئے جس سے وہ وعدہ کیا گیا تھا ۔ اور وہ فرشتوں کے وسیلے سے ایک درمیانی کی معرفت مقرر ہوئی ۞ ۲۰ اب درمیانی ایک کا نہیں ہوتا مگر خدا ایک ہی ہے ۞ ۲۱ پس کیا ۔ شریعت خدا کے وعدے کے خلاف ہے؟ ہرگز نہیں ۔ کیونکہ اگر کوئی ایسی شریعت دی گئی ہوتی جو زندگی بخش سکتی ۔ تو البتہ صداقت شریعت سے ہوتی ۞ ۲۲ مگر نوشتہ نے سب کو گناہ کے ماتحت کر دیا تاکہ وہ وعدہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ایمانداروں کے حق میں پورا کیا جائے ۞

۲۳ **فرزندانِ خدا کی آزادی ۔** لیکن ایمان کے آنے سے پیشتر ہم شریعت کی نگہبانی میں قید تھے جب تک کہ ایمان ظاہر نہ ہو ۞ ۲۴ پس ۔ شریعت مسیح کی آمد تک ہمارا مودِّب بنی تاکہ ہم ایمان کے سبب سے صادق ٹھہریں ۞ ۲۵ مگر جب کہ ایمان آ چکا ہے تو پھر ہم مودِّب کے ماتحت نہ رہے ۞ ۲۶ کیونکہ تم سب کے سب اُس ایمان کے وسیلے سے خدا کے فرزند ہو جو مسیح یسوع میں ہے ۞ ۲۷ اور تم سب نے مسیح میں اصطباغ پا کر مسیح کو پہن لیا ۞ ۲۸ نہ کوئی یہودی رہا نہ یونانی ۔ نہ کوئی غلام نہ آزاد ۔ نہ کوئی مرد نہ زن ۔ کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو ۞ ۲۹ اور جب تم مسیح کے ہو تو ابرہام کی نسل اور وعدے کے مطابق وارث بھی ہو +

باب ۴

۱ لیکن میں یہ کہتا ہوں کہ وارث جب ہنوز بچہ ہوتا ہے تو اُس میں اور غلام میں کچھ فرق نہیں ہوتا حالانکہ وہ سب کا مالک ہوتا ہے ۞ ۲ بلکہ اُس وقت تک جو باپ نے مقرر کیا سرپرستوں اور مختاروں کے اختیار میں رہتا ہے ۞ ۳ اسی طرح ہم بھی جب ہنوز بچے تھے تو ابتدائی تعلیم کے پابند ہو کر غلامی کی حالت میں رہے ۞ ۴ لیکن جب وقت پورا ہو گیا تو خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوا اور شریعت کے ماتحت پیدا ہوا ۞ ۵ تاکہ اُن کو چھڑائے جو شریعت کے ماتحت تھے ۔ اور ہم کو متبنّٰی ہونے کا درجہ حاصل ہو ۞ ۶ اور کہ تم بیٹے ہو ۔ اِس سے ثابت ہے کہ خدا نے اپنے بیٹے کا رُوح ہمارے دلوں میں بھیجا ہے جو ابّا یعنی اَے باپ کہہ کر پکارتا ہے ۞ ۷ پس اب تو غلام نہیں بلکہ بیٹا ہے اور جب بیٹا ہوا تو خدا کی رضا سے وارث بھی ہوا ۞ ۸ لیکن اُس وقت خدا سے ناواقف ہو کر تم ایسے معبودوں کی غلامی میں تھے جو دراصل معبود نہیں ۞ ۹ مگر اب جو تم نے خدا کو پہچانا بلکہ خدا سے پہچانے گئے تو تم کیوں دوبارہ اُن کمزور اور بے کار عناصر کی طرف پھرتے ہو جن کی غلامی تم پھر کرنا چاہتے ہو؟ ۞ ۱۰ تم دنوں اور مہینوں اور موسموں اور برسوں کو مانتے ہو ۞ ۱۱ مجھے تمہاری بابت

باب ۳: ۱۶ ۔ تک ۱۳: ۱۵ - ۱۷: ۸ +
باب ۳: ۲۴ ۔ "مودِّب" ہمارا مودِّب یا اُستاد یعنی تربیت کرنے والا اور رہنما کہ ہم کو مسیح تک پہنچائے +

باب ۳: ۲۸ ۔ "نہ یونانی" مطلب یہ ہے کہ جب آدمی نے بپتسمہ پایا تو خدا کے نزدیک کچھ فرق نہیں رہتا ۔ خواہ کوئی یہودی یا یونانی یا غلام یا آزاد پیدا ہوا ۔ سب مسیح کے عضو ہیں +
باب ۴: ۳ ۔ "غلامی کی حالت" یعنی یہودیوں کی عبادت اور قربانیاں اور طہارتیں ناکامل اور کمزور اور جسمانی تھیں +
باب ۴: ۱۰ ۔ "مانتے ہو" یہ اتوار اور مسیحی عیدوں کی بابت نہیں کہا گیا ۔ مگر یہودیوں کی عیدوں کی بابت یا اِن دنوں کی بابت جنکو بت پرست لوگ اچھا اور برا کہتے ہیں +

ڈر ہے کہ مَیں نے شاید تمہارے درمیان بیفائدہ محنت کی ہے ۞
۱۲ اَے بھائیو! مَیں تمہاری مِنّت کرتا ہُوں۔ تم میری
مانند ہو جاؤ کیونکہ مَیں بھی تمہاری مانند ہو گیا تھا۔ تم نے میرا
۱۳ کُچھ نقصان نہیں کِیا۞ تم جانتے ہو کہ مَیں نے پہلی دَفعہ جِسم کی کمزوری
۱۴ کی حالت میں تمہیں انجِیل سُنائی تھی۞ اور تم نے اپنے اُس اِمتحان
کو یعنی میرے جِسم کی کمزوری کو نہ حقیر جانا اور نہ اُس سے نفرت کی۔
بلکہ مُجھے خُدا کے فرشتے کی مانند ہاں یسُوع مسیح کی مانند قبُول کر لیا۞
۱۵ پھر تمہارا وہ خُوشی منانا کہاں گیا؟ مَیں تو تمہارا گواہ ہُوں کہ اگر ہو سکتا
۱۶ تو تم اپنی آنکھیں تک نِکال کر مُجھے دے دیتے۞ پس کیا مَیں اِس
سَبَب سے تمہارا دُشمن ہو گیا ہُوں کہ تم سے سچ بات کرتا
۱۷ ہُوں؟۞ وہ تمہارے دِلسوز تو ہیں مگر نیک نیتی سے نہیں بلکہ
وہ تمہیں الگ کرنا چاہتے ہیں تاکہ تم اُنہی کے دِلسوز بنے رہو۞
۱۸ ہر وقت نیک امر کے لِئے دِلسوز ہونا اچھّی بات ہے صرف
اِس وقت نہیں جبکہ مَیں تمہارے پاس موجُود ہوتا ہُوں ۞
۱۹ اَے میرے بچّو مُجھے تمہارے سبب سے درد زِہ سے لگے ہیں جب
۲۰ تک کہ مسیح تم میں صُورت نہ پکڑ لے۞ اور مَیں چاہتا ہُوں کہ اَب تمہارے پاس
مَوجُود ہو کر اَور طرح سے باتیں کرُوں۔ کیونکہ مُجھے تمہارے حق میں شُبہ ہے۞
۲۱ مُجھ سے کہو تو۔ تم جو شرِیعت کے تابع ہونا چاہتے ہو کیا شرِیعت
۲۲ کی بات نہیں سُنتے؟۞ یہ لِکھّا ہے کہ ابرہام کے دو بیٹے تھے ایک لَونڈی
۲۳ سے دُوسرا آزاد سے ۞ مگر وہ جو لَونڈی سے تھا وہ جِسم کے طَور پر
۲۴ پَیدا ہُؤا اور جو آزاد سے تھا وہ وعدے کے سبب سے۞ اِن باتوں میں
تمثِیل پائی جاتی ہے۔ اِس لِئے کہ یہ عَورتیں دو عہد ہیں۔ ایک تو
کوہِ سِینا کا جِس سے غُلام ہی پَیدا ہوتے ہیں اور وہ ہاجرہ ہے۞
۲۵ (سِینا عرب کا ایک پہاڑ ہے جو حال کے یرُوشلیم سے قُربت رکھتا ہے)
۲۶ یہ اپنی اَولاد کے ساتھ غُلامی میں رہی ۞ مگر یرُوشلیم بالا آزاد
ہے۔ وہ ہماری ماں ہے۔ کیونکہ لِکھا ہے۔
۲۷ اَے بانجھ تُو جِسکے اَولاد نہیں ہوتی۔ خُوشی منا۔
تُو جو دردِ زِہ سے ناواقِف ہے آواز بلند کر کے چِلّا۔
کیونکہ چھوڑی ہُوئی کی اَولاد۔
شَوہر والی کی اَولاد سے زیادہ ہوگی۞
۲۸ پس اَے بھائیو! تم اِضحاق کی طرح وعدے کے فرزند ہو۞ مگر جَیسے اُس
۲۹ وقت وہ جو جِسم کے مُوافِق پَیدا ہُؤا تھا اُسے اِیذا دیتا تھا جو رُوح کے
مُوافِق پَیدا ہُؤا تھا۔ وَیسے ہی اَب بھی ہوتا ہے۞ مگر نوِشتہ کیا کہتا ہے؟ ۳۰
”لَونڈی کو اور اُسکے بیٹے کو نکال دے کیونکہ لَونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے
۳۱ کے ساتھ ہرگز وارِث نہ ہوگا“۞ پس اَے بھائیو ہم لَونڈی کے
بیٹے نہیں بلکہ آزاد کے ہیں +

باب ۵

۱ مسیح نے ہمیں آزادی کے لِئے آزاد کِیا ہے پس قائم رہو اور
دوبارہ غُلامی کے جُوئے میں نہ جُتو۞
۲ دیکھو مَیں پَولُس تم سے کہتا ہُوں کہ اگر تم ختنہ کراؤ تو مسیح سے تمہیں
۳ کُچھ فائدہ نہ ہوگا۞ مَیں ہر ایک آدمی پر جو ختنہ کراتا ہے پِھر گواہی دیتا
۴ ہُوں کہ اُسے تمام شرِیعت پر عمل کرنا فرض ہے۞ تم جو ازرُوئے شرِیعت
صادِق ٹھہرنا چاہتے ہو مسیح سے جُدا اور فضل سے محرُوم ہو گئے ہو۞
۵ کیونکہ ہم تو رُوح کے باعِث اِیمان سے صداقت کے اُمّید کے مُنتظِر
۶ ہیں۞ کیونکہ مسیح یسُوع میں نہ تو ختنہ کُچھ فائدہ دیتا ہے اور نہ
نامختُونی۔ مگر اِیمان جو محبّت سے عمل کرتا ہے۞

حقیقی آزادی۔

۷ تم تو اچھّی طرح دَوڑ رہے تھے۔ کِس نے تمہیں روک
۸ دِیا ہے کہ حق کے تابع نہیں رہے؟۞ یہ ترغیب تمہارے بُلانے والے
۹ سے نہیں ہے۞ تھوڑا سا خمِیر سارے گُندھے ہُوئے آٹے کو خمِیر کر دیتا
۱۰ ہے۞ مَیں تمہاری بابت خُداوند میں اُمّیدوار ہُوں کہ تم اَور طرح کے
خیال نہ کرو گے لیکن وہ جو تمہیں تنگ کرتا ہے خواہ کوئی کیوں نہ ہو
۱۱ سزا پائیگا۞ اور اَے بھائیو! اگر مَیں اَب تک ختنہ ہی کی مُنادی کرتا
ہُوں تو اَب تک کِس وجہ سے ستایا جاتا ہُوں؟ اِسی طرح صلِیب کی

باب ۴: ۲۲- تک ۱۶:۱۵-۲۱:۲۱ و ۹ + باب ۴: ۲۷- اش ۵۴: ۱ +

باب ۴: ۳۰- تک ۲۱: ۱۰ و ۱۲ + باب ۵: ۹- ”خمِیر“ یعنی جھُوٹی تعلیم (مت ۱۶: ۱۲)

۱۲ ٹھوکر تو نہ رہی۔ کاشکہ وہ جو تُم کو تنگ کرتے ہیں آختہ بھی کئے جائیں۔
۱۳ اَے بھائیو! تُم آزادی کے لِئے بُلائے گئے ہو مگر اِس آزادی کو جسم کے لِئے موقع نہ سمجھو بلکہ محبّت سے ایک دُوسرے کی ۱۴ خدمت کرو۔ اِس لِئے کہ ساری شریعت اِسی ایک بات میں ۱۵ پُوری ہوتی ہے کہ "تُو اَپنے ہمسائے کو اَپنی مانند پیار کر۔" لیکن اگر تُم ایک دُوسرے کو کاٹتے اَور نِگل جاتے ہو۔ تو خبردار۔ اَیسا نہ ہو کہ ایک دُوسرے کو ہضم کر دو۔
۱۶ مگر مَیں کہتا ہُوں کہ تُم رُوح کے مُوافق چلو تو تُم جسم کی خواہشوں کو ۱۷ پُورا نہ کرو گے۔ کیونکہ جسم کی خواہش رُوح کی مُخالِف ہے۔ اَور رُوح کی خواہش جسم کی مُخالِف اَور یہ ایک دُوسرے کے خِلاف ہَیں یہانتک ۱۸ کہ جو تُم چاہتے ہو وہ نہیں کرتے۔ اگر تُم رُوح کی ہدایت سے چلتے ہو ۱۹ تو شریعت کے ماتحت نہیں رہے۔ اَور جسم کے کام تو ظاہر ۲۰ ہَیں۔ یعنی حرامکاری۔ ناپاکی۔ بدپرہیزگاری۔ بُت پرستی۔ جادُوگری ۲۱ دُشمنی جھگڑا۔ حسد۔ غضب۔ تفرقے۔ جُدائیاں۔ بدعتیں۔ رشک۔ نشہ بازی۔ اوباشی اَور انکی مانند۔ انکی بابت جیسا پیشتر کہا ہے اَب بھی کہتا ہُوں کہ اَیسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارِث ۲۲ نہ ہونگے۔ مگر رُوح کا پھل محبّت۔ خُوشی۔ سلامتی۔ صبر۔ مہربانی۔ نیکی ۲۳ ایمانداری۔ حلم۔ پرہیزگاری ہے۔ اَیسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف ۲۴ نہیں۔ اَور جو مسیح یسُوع کے ہَیں اُنہوں نے جسم کو اُسکی رغبتوں اَور ۲۵ خواہشوں سمیت مصلُوب کر دیا ہے۔ اگر ہم رُوح کے سبب سے ۲۶ زندہ ہَیں تو رُوح کی تقلید کرنا چاہیئے۔ ہم باطل فخر کے خواہشمند نہ ہوں۔ ہم نہ ایک دُوسرے کو چڑائیں اَور نہ ایک دُوسرے کا حسد کریں +

باب ۶

۱ اَے بھائیو! اگر کوئی شخص کسی قصور میں پکڑا جائے تو تُم جو رُوحانی ہو اَیسے شخص کو حلم مزاجی سے سُدھارو اَور اپنا بھی خیال ۲ رکھ کہ تُو بھی امتحان میں نہ پڑ جائے۔ تُم ایک دُوسرے کا بوجھ اُٹھاؤ اَور اِس طرح سے مسیح کی شریعت کو پُورا کرو گے۔ ۳ کیونکہ جو کوئی ناچیز ہوتے ہُوئے اَپنے آپ کو کچھ چیز سمجھے تو وہ اَپنے آپ کو دھوکا دیتا ۴ ہے۔ لیکن ہر ایک اَپنے ہی اعمال کو جانچے تب فخر کا سبب اَپنے ہی میں پائیگا نہ کہ دُوسرے میں۔ ۵ کیونکہ ہر ایک اَپنا ہی بوجھ اُٹھائیگا۔
۶ جو کوئی کلام کی تعلیم پائے وہ تعلیم دینے والے کو ہر اچھی چیز میں شریک کرے۔
۷ تُم دھوکا نہ کھاؤ خُدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا۔ کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وُہی کاٹیگا۔ ۸ جو کوئی اَپنے جسم کے لِئے بوتا ہے وہ جسم ہی سے ہلاکت کاٹیگا۔ اَور جو رُوح کے لِئے بوتا ہے وہ رُوح ہی سے حیاتِ ابدی حاصِل کریگا۔ ۹ ہم نیک کام کرنے میں بے ہمّت نہ ہوں کیونکہ اگر ہم بے دِل نہ ہونگے تو بروقت کاٹیں گے۔ ۱۰ اِس واسطے جب تک ہمارے لِئے وقت ہے سب سے نیکی کریں۔ خصُوصاً اُن سے جو اہلِ ایمان ہَیں۔
۱۱ [تاکید بدستِ خُود۔] دیکھو مَیں کیسے بڑے بڑے حرُوف میں تُم کو اَپنے ہاتھ سے لکھتا ہُوں۔ ۱۲ جتنے لوگ جسمانی نمُود کی فکر میں ہیں وہ تُم کو ختنہ کرانے کے لِئے مجبُور کرتے ہیں۔ صرف اِس واسطے کہ مسیح کی صلیب کے سبب سے ایذا نہ پائیں۔ ۱۳ کیونکہ ختنہ کرانے والے خُود بھی شریعت پر عمل نہیں کرتے۔ لیکن تُمہاری جسمانی حالت پر فخر کرنے کے لِئے چاہتے ہیں کہ تُم ختنہ کراؤ۔ ۱۴ مگر خُدا نہ کرے کہ مَیں کسی اَور چیز پر فخر کروں سوا ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کی صلیب کے جس سے دُنیا میری نسبت مصلُوب ہُوئی اَور مَیں دُنیا کی نسبت۔ ۱۵ کیونکہ نہ ختنہ کچھ چیز ہے نہ نامختُونی مگر مخلُوق نو ہونا۔ ۱۶ اَور جتنے اِس قاعدے پر چلیں اُنکو اَور خُدا کے اسرائیل کو سلامتی اَور رحم حاصِل ہو۔ ۱۷ آگے کو کوئی مجھے تکلیف نہ دے۔ کیونکہ میرے بدن پر یسُوع کے نشان لگے ہُوئے ہیں۔
۱۸ اَے بھائیو! ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا فضل تُمہاری رُوح کے ساتھ رہے۔ آمین +

باب ۵: ۱۴- اح ۱۹: ۱۸+

باب ۶: ۶ "شریک کرے"، یعنی مسیحی ایماندار اَپنے رُوحانی معلّموں اَور پاسبانوں کی ضرورتیں اَپنے مال سے رفع کریں +

افسیوں کے نام

باب ۱

۱ پَولُسؔ کی جانب سے جو خُدا کی مرضی سے مسیح یسُوع کا رسُول ہے۔ اُن مُقدّسین کے نام جو افسُسؔ میں ہیں اَور مسیح ۲ یسُوع میں مومن ہیں۔ ہمارے باپ خُدا اَور خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اَور سلامتی حاصل ہوتی رہے۔

۳ **فضل کی دَولت۔** ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا خُدا اَور باپ مُبارک ہو۔ جس نے ہم کو مسیح میں ہر طرح کی آسمانی برکات ۴ رُوحانی سے برکت بخشی ہے۔ اُسی نے ہم کو بنائے عالم سے پیشتر اُس میں چُنا تاکہ ہم اُس کی نِگاہ میں محبّت میں پاک ۵ اَور بے عیب ہوں۔ اُسی نے اپنی مرضی کے نیک اِرادے کے مُوافِق یسُوع مسیح میں مُتبنّیٰ ہونے کے لِئے ہمیں پیشتر سے ۶ مُقرّر کیا ہے۔ تاکہ اُس کے اُس جلالی فضل کی تعرِیف ہو۔ جو اُس نے ہمیں المحبُوب میں عطا فرمایا۔

۷ اُسی میں ہمیں اُس کے خُون کے وسیلے سے مخلصی یعنی گُناہوں کی مُعافی حاصِل ہے۔ اَور یہ اُس کے اُس ۸ فضل کی دَولت کے مُوافِق ہے۔ جو اُس نے ہر طرح کی حِکمت اَور دانائی کے ساتھ اِفراط سے ہم پر نازِل کیا۔ ۹ جب اُس نے اپنی مشیّت کا بھید ہم پر ظاہِر کیا۔ یعنی اپنا وہ نیک اِرادہ جو اُس نے اَپنے آپ میں ٹھہرایا تھا۔ ۱۰ تاکہ زمانوں کے پُورے ہونے پر اَیسا اِنتظام ہو کہ جو کُچھ ہے۔ کیا آسمان میں کیا زمین پر سَب کو مسیح میں سراسر ایک بنائے۔

۱۱ اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادے کے مُوافِق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سَب کُچھ کرتا ہے۔ پیشتر سے مُقرّر ہُوئے۔ ۱۲ تاکہ ہم جو پہلے مسیح کی اُمید میں تھے اُس کے جلال کی ستائِش ۱۳ کا باعث ہوں۔ اُسی میں تُم بھی جب تُم نے حق کے کلام یعنی اپنی نجات کی اِنجیل کو سُنا اَور اُس پر اِیمان لائے۔ اُس معہُودہ رُوح القُدس سے مُہر کِئے گئے۔ [۱۴] جو مِلکیّت کی خرِید کے لِئے ہماری مِیراث کا بَیعانہ ہے تاکہ اُس کے جلال کی ستائِش ہو۔

۱۵ **فضل کی قُدرت۔** اِس واسطے مَیں بھی اُس اِیمان کا جو تُم خُداوند یسُوع پر لاتے ہو اَور اُس محبّت کا جو تُم تمام مُقدّسوں ۱۶ سے رکھتے ہو حال سُن کر۔ اَپنی دُعاؤں میں تُمہیں یاد کر کر کے ۱۷ تُمہاری بابت شُکر کرنے سے باز نہیں آتا۔ کہ ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا خُدا جو جلالی باپ ہے تُمہیں حِکمت ۱۸ اَور مُکاشفہ کی رُوح بخشے تاکہ تُم اُس کو پہچان لو۔ اَور تُمہارے دِل کی آنکھیں رَوشن ہو جائیں۔ تاکہ تُم سمجھ لو کہ اُس کے بُلاوے میں کیا ہی اُمید ہے اَور اُس کے جلال کی وہ مِیراث ۱۹ جو مُقدّسوں کے لِئے ہے کیا ہی دَولت ہے۔ اَور ہم مومنین کے لِئے اُس کی بڑی قُدرت کیا ہی کمال ہے۔ اُس کی اُس بڑی ۲۰ قُدرت کی تاثیر کے مُوافِق۔ جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے زِندہ کیا اَور آسمان پر اپنی دہنی طرف

باب ۱: ۱۴ ”وہ خرِید“ یعنی خرِیدا ہُؤا مُلک۔ اِسکے معنی یہ ہَیں کہ رُوح القُدس ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم اَپنا مُلک جو آسمان کی نیک بخشی ہے۔ اَور گُناہوں سے کھو گیا ہے پھر حاصِل کریں +

۲۱ بٹھایا۔ یعنی ہر طرح کی ریاست اور حکومت اور قوت اور سیادت
اور ہر ایک نام سے بہت ہی بلند کیا جو نہ صرف اس جہان
میں بلکہ آیندہ جہان میں بھی لیا جاتا ہے۔
۲۲ "اور سب کچھ اس کے قدموں کے نیچے کر دیا" اور اسے
۲۳ اس کلیسیا کے لئے سب کا سر ٹھہرایا۔ یہ اس کا بدن اور بھرپوری
ہے جو سب میں سب کچھ پورا کرتا ہے۔

باب ۲

۱ اور تمہیں بھی زندہ کیا جب تم اپنی ان خطاؤں اور
۲ گناہوں کے سبب سے مردہ تھے۔ جن میں تم پہلے اس دنیا
کے زمانے کے مطابق ہوا کی عملداری کے رئیس یعنی اس روح
کے ماتحت چلتے تھے جو اب تک ضد کے فرزندوں میں
۳ تاثیر کرتی ہے۔ ان میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنی
جسمانی شہوتوں میں زندگی گزارتے اور جسم و نفس کی خواہشیں
پوری کرتے تھے۔ اور دوسروں کی مانند طبیعت سے غضب
۴ کے فرزند تھے۔ مگر خدا نے جو رحم میں دولتمند ہے اپنی نہایت
۵ بڑی محبت سے جس سے اس نے ہم کو پیار کیا ہے۔ ہم کو
جو گناہوں کے سبب سے مردہ تھے مسیح میں اس کے ساتھ
۶ زندہ کیا (جس کے فضل سے تم کو نجات ملی ہے۔) اور اس نے
ہم کو اس کے ساتھ اٹھایا اور مسیح یسوع میں آسمان پر اس
۷ کے ساتھ بٹھایا۔ تاکہ وہ اپنی اس مہربانی سے جو مسیح یسوع
میں ہم پر ہے آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے حد
۸ دولت کو دکھائے۔ کیونکہ تم کو فضل سے ایمان کے وسیلے
سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں یہ تو خدا کی
۹ بخشش ہے۔ اور اعمال سے بھی نہیں تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔
۱۰ کیونکہ ہم اس کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں نیک اعمال
کے واسطے پیدا کئے گئے جن کو خدا نے پہلے سے تیار کیا ہوا ہے
کہ ہم ان پر چلیں۔ ۱۱ اس واسطے یاد کرو کہ تم پیشتر جسم کی رو سے
غیر قوم تھے۔ اور کہ جو لوگ جسم میں ہاتھ سے کئے ہوئے ختنے
سے مختون کہلاتے تھے تمہیں غیر مختون کہتے تھے۔ ۱۲ اور کہ تم اس
وقت مسیح سے محروم تھے اور اسرائیل کے استحقاق سے خارج
اور وعدے کے عہدوں سے ناواقف اور اس دنیا میں ناامید
اور بلا خدا تھے۔ ۱۳ مگر اب مسیح یسوع میں ہو کر تم جو پہلے دور
تھے مسیح کے خون کے سبب سے نزدیک ہو گئے ہو۔ ۱۴ کیونکہ
وہی ہماری صلح ہے۔ جس نے دونوں کو ایک کر دیا ہے اور
عداوت کی درمیانی دیوار کو ڈھا دیا ہے۔ ۱۵ اس نے احکام کی
شریعت جو ضوابط پر مشتمل تھی۔ اپنے جسم کے وسیلے سے
موقوف کر دی تاکہ صلح کرا کر اپنے آپ میں دونوں سے ایک
نیا انسان خلق کر دے۔ ۱۶ اس مقصد سے کہ صلیب کے وسیلے
سے عداوت کو مٹا دے اور ایک ہی بدن میں دونوں کو خدا
سے ملا دے۔ ۱۷ اور اس نے آکر تمہیں جو دور تھے اور انہیں جو
نزدیک تھے دونوں کو صلح کی خوشخبری دی۔ ۱۸ کیونکہ اسی کے
وسیلے سے ہم دونوں ایک ہی روح میں باپ کا تقرب حاصل
کرتے ہیں۔ ۱۹ پس اب تم پردیسی اور مسافر نہیں بلکہ مقدسوں
کے ہم وطن اور خدا کے گھرانے کے ہو۔ ۲۰ اور رسولوں اور نبیوں
کی اس بنیاد پر تعمیر کئے گئے ہو جس کے کونے کے سرے کا پتھر
خود مسیح یسوع ہے۔ ۲۱ اسی میں ساری عمارت برابر پیوستہ ہو کر
خداوند میں مقدس ہیکل بنتی جاتی ہے۔ ۲۲ اور تم بھی اسی میں
باہم تعمیر کئے جاتے ہو تاکہ روح میں خدا کا مسکن بنو۔

باب ۱: ۲۲- مز ۸: ۷- باب ۲: ۹ "اعمال سے نہیں" یعنی ان کاموں سے نہیں جو ہم نے اپنے آپ کئے بلکہ ان سے جو خدا کے فضل سے ہوئے اور جو خدا کے فضل کا پھل ہیں۔

باب ۲: ۱۴ "دونوں کو" مسیح نے یہودیوں اور غیر قوموں کو ایک ہی کلیسیا میں متحد کیا۔

باب ۲: ۲۱ "روح میں" یعنی روح القدس کے فضل سے جو ہم کو پاک کرکے مسیح کے لائق عضو بنا لیتا ہے۔

باب ۳

۱ اِسی سبب سے میں پولُوس تُم غیر قوموں [واعظِ اتحاد۔] ۲ کے لِئے یسُوعؔ مسیح کا قیدی ہُوں ۔ تُم خُدا کے اُس فضل کی مُختاری سے آگاہ ہُوئے ہو گے جو مُجھے تُمہاری خاطر دِیا ۳ گیا۔ کہ وہ بھید مُجھے اِنکشاف سے بتایا گیا۔ چُنانچہ مَیں پہلے ۴ اُس کا مُختصر بیان لِکھ چُکا ہُوں ۔ جسے تُم پڑھ کر معلُوم کر سکتے ۵ ہو کہ مَیں مسیح کا وہ بھید کس قدر سمجھتا ہُوں ۔ جو اگلی پُشتوں میں بنی آدم کو اِس طرح معلُوم نہ ہُؤا۔ جس طرح اُس کے مُقدّس ۶ رسُولوں اَور نبیوں پر رُوح سے اَب ظاہر ہُؤا ہے ۔ کہ غیر قومیں مسیح یسُوعؔ میں انجیل کے وسیلے سے ہم میراث اَور ہم بدن اَور وعدے کی ہم شرکت ہوں ۔

۷ اَور خُدا کے اُس فضل کے اِنعام سے جو اُس کی قُدرت کی تاثیر سے مُجھے مِلا ہے ۔ مَیں اِس انجیل کا خادِم بنا ۔ ۸ مُجھے جو تمام مُقدّسین میں چھوٹے سے چھوٹا ہُوں یہ فضل بخشا گیا ہے کہ مَیں غیر قوموں کے درمیان مسیح کی بے قیاس دَولت ۹ کی خوشخبری دُوں ۔ اَور سب پر رَوشن کرُوں کہ اُس بھید کا اِنتظام کیسا ہے جو ازل سے خُدا میں جس نے سب کُچھ خلق ۱۰ کِیا پوشیدہ رہا ہے ۔ تاکہ اَب کلیسیا کے وسیلے سے خُدا کی گُوناگُوں حِکمت آسمانی رِیاستوں اَور حکُومتوں کو معلُوم ہو جائے ۔ ۱۱ اُس ازلی اِرادے کے مُطابِق جو اُس نے ہمارے خُداوند مسیح ۱۲ یسُوعؔ میں کِیا ۔ جس میں ہم کو اُس پر اِیمان لانے سے دلیری ۱۳ اَور بھروسے کے ساتھ تقرّب حاصِل ہے ۔ اِس واسطے مَیں مِنّت کرتا ہُوں کہ تُم اُن مُصیبتوں کے سبب سے پست ہِمّت نہ ہو جو تُمہاری خاطِر سہتا ہُوں کیونکہ وہ تُمہارے لِئے فخر کا باعث ہیں ۔

۱۴ اِسی سبب سے مَیں باپ کے حضُور دو زانو ہوتا ہُوں ۔ ۱۵ (جس سے آسمان میں اَور زمین پر ہر خاندان نامزد ہے) ۔ ۱۶ کہ وہ اَپنے جلال کی دَولت کے سبب سے تُمہیں یہ بخشے ۔ کہ تُم اُس کی رُوح سے باطنی اِنسانیت کی نِسبت قُدرت کے ساتھ زور آور ہو جاؤ ۔ ۱۷ اَور یہ کہ اِیمان کے وسیلے سے مسیح تُمہارے دِلوں میں سکُونت پذیر ہو ۔ تاکہ تُم محبّت میں جڑ پکڑ کر اَور بُنیاد ڈال کر ۔ ۱۸ سب مُقدّسوں سمیت بخُوبی سمجھ سکو کہ اُس کا عرض و طُول و عُلُوّ و عُمق کِتنا ہے ۔ ۱۹ اَور مسیح کی بے پایاں محبّت پہچان سکو ۔ تاکہ تُم خُدا کی ساری معمُوری سے معمُور ہو جاؤ ۔

۲۰ اَب اُس کی جو اَیسا قادِر ہے کہ اُس قُدرت کے مُوافِق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اَور خیال سے نہایت ہی زیادہ کر سکتا ہے ۔ ۲۱ کلیسیا میں اَور مسیح یسُوعؔ میں نسلاً بعد نسلاً ابدالآباد تک تمجید ہوتی رہے ۔ آمین +

باب ۴

۱ پَس مَیں جو خُداوند کے لِئے قیدی ہُوں تُم سے [اتحاد با ایمان۔] اِلتماس کرتا ہُوں کہ جس بُلاوے سے تُم بُلائے گئے تھے اُس کے مُطابِق لائق طور سے چلو ۔ ۲ کہ کمال فروتنی اَور مُلائمت اَور صبر سے محبّت میں ایک دُوسرے کی برداشت کرو ۔ ۳ اَور کوشش کرو کہ اِتحادِ رُوح صُلح کے بند سے بندھا رہے ۔ ۴ ایک ہی بدن ہے اَور ایک ہی رُوح ۔ جس طرح تُم اَپنے بُلاوے کی ایک ہی اُمّید کے لِئے بُلائے گئے ہو ۔ ۵ ایک ہی خُداوند ہے ۔ ایک ہی اِیمان ۔ ایک ہی بپتسمہ ۔ ۶ سب کا خُدا اَور باپ ایک ہی ہے جو سب کے اُوپر اَور سب کے

باب ۳ : ۱۰ ۔ "آسمانی رِیاستوں" یعنی فرشتوں کو +

باب ۳ : ۱۵ ۔ "ہر خاندان" آسمان کے خاندانوں سے فرشتوں کی جماعت مُراد ہے ۔ زمینی خاندانوں سے وہ سب قومیں مُراد ہیں جو مسیح کی کلیسیا میں شریک ہیں +

باب ۴ : ۶ ۔ ملا ۲ : ۱۰ +

ساتھ اور سب کے اندر ہے۔

۷ اور ہم میں سے ہر ایک کو مسیح کے اِنعام کے اندازے کے مُوافق فضل دِیا گیا ہے۔ اِسی واسطے کہا جاتا ہے کہ۔ [۸]

وہ بلندی پر چڑھ کر۔
اسیروں کو ساتھ لے گیا۔
اور آدمیوں کو ہدیئے دئے۔

۹ پس اُس کے چڑھنے سے اس کے سوا اور کیا مُراد ہے کہ وہ ۱۰ زمین کے اسفل مقاموں میں اُترا بھی تھا؟ جو اُترا یہ وُہی ہے جو تمام افلاک سے بھی اُوپر چڑھ گیا تاکہ سب چیزوں کو معمُور کر دے۔

[۱۱] اُسی نے بعض کو رسُول اور بعض کو نبی۔ بعض کو مُبشّر ۱۲ اور بعض کو چرواہا اور مُعلّم مقرر کر کے دے دِیا۔ تاکہ مُقدّسین خدمت کے کام میں کامل بنیں اور مسیح کا بدن بنایا جائے۔ ۱۳ جب تک ہم سب کے سب ایمان اور ابن خُدا کی پہچان میں ایک ہو کر مُکمّل اِنسان نہ بن جائیں یعنی مسیح کے بدن کے ۱۴ پُورے قد کے اندازے تک نہ پہنچ جائیں۔ تاکہ ہم آگے کو بچے نہ رہیں۔ اور آدمیوں کی تلوّن مزاجی اور مکّاری کے سبب سے اُن کے گُمراہ کرنے والے منصُوبوں کی طرف ہر ۱۵ ایک تعلیم کے جھوکے سے اُچھلتے بہتے نہ پھریں۔ بلکہ محبّت میں سچّائی پر چل کر اُس میں جو سر ہے یعنی مسیح میں ہر طرح ۱۶ سے بڑھتے جائیں۔ اُسی سے سارا بدن سب جوڑوں کی مدد سے پیوستہ اور مُلحق ہو کر اُس تاثیر کے مُوافق جو بقدرِ ہر عُضو ہوتی ہے بدن کو بڑھاتا ہے تاکہ محبّت میں اپنے اِفادے کا باعث رہے۔

۱۷ [نئی اِنسانیت۔] اِس لِئے مَیں یہ کہتا ہُوں اور خُداوند کے حضُور منّت کرتا ہُوں کہ تُم آگے کو ایسی چال نہ چلو جیسی غیر قومیں اپنی باطل عقل کے مُوافق چلتی ہیں۔ ۱۸ کیونکہ اُن کی عقل تاریک ہو گئی ہے اور وہ اُس جہالت کے سبب سے جو اُن کے دِل کی سختی کے باعث اُن میں ہے خُدا کی حیات سے جُدا ہیں۔ ۱۹ اُنہوں نے بے حس ہو کر اپنے آپ کو بد پرہیزی کے حوالے کر دیا ہے تاکہ ہر طرح کی ناپاکی شوق سے کریں۔ ۲۰ مگر تُم نے مسیح کی ایسی تعلیم نہیں پائی۔ ۲۱ بلکہ تُم نے اُس کی حقیقی تعلیم کے مُطابق ضرُور اُس کی یہ سُنی ہوگی اور اُس میں یہ تعلیم پائی ہوگی۔ ۲۲ کہ تُم کو اگلے چلن کی اُس پُرانی اِنسانیّت کو اُتارنا چاہیئے جو گُمراہ کرنے والی شہوتوں سے بگڑتی جاتی ہے۔ ۲۳ اور اپنی عقل کی نسبت نیا بننا چاہیئے۔ ۲۴ اور اِس نئی اِنسانیّت کو پہننا چاہیئے جو خُدا کے مُطابق حقیقی صداقت اور پاکیزگی میں پیدا ہُوئی ہے۔

[۲۵] پس جُھوٹ بولنا چھوڑ کر ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولا کرے کیونکہ ہم تو آپس میں ایک دُوسرے کے اعضا ہیں۔ [۲۶] غُصّہ کرو تو گُناہ نہ کرو۔ سُورج کے غُروب ہونے تک تُمہارا غُصّہ نہ رہے۔ ۲۷ شیطان کو جگہ نہ دو۔ ۲۸ جو چوری کیا کرتا تھا پھر چوری نہ کرے بلکہ اچھّا پیشہ اختیار کر کے ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ مُحتاج کو بھی کُچھ دے سکے۔ ۲۹ کوئی بُری بات تُمہارے مُنہ سے نہ نکلے بلکہ وہی جو ضرورت کے مُوافق اِفادے کے لحاظ سے اچھّی ہو تاکہ سُننے والے اُس سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ ۳۰ اور خُدا کے رُوحُ القُدس کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تُم پر مخلصی کے دِن کے لِئے مُہر ہُوئی ہے۔ ۳۱ ساری تلخ مزاجی اور غضب اور غُصّہ اور شور و غُل اور بدگوئی تمام بدنیّتی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔ ۳۲ اور تُم ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور ایک دُوسرے کو بخش دِیا کرو۔ جِس طرح خُدا نے بھی مسیح میں تُم کو بخش دِیا ہے۔

باب ۴: ۸۔ مز ۶۸ (۶۷): ۱۹ + باب ۴: ۱۱ "رسُول" دیکھو کِس طرح مسیح نے اپنی کلیسیا کے لِئے سچے چرواہوں اور اُستادوں کی قائم مُقامی ٹھہرائی تاکہ ایماندار لوگ گُمراہ نہ ہوں بلکہ اپنی نجات کا کام سلامتی کے ساتھ کریں +

باب ۴: ۲۵۔ زک ۸: ۱۶ +
باب ۴: ۲۶۔ مز ۴: ۵ +

باب ۵

۱ پس تم پیارے فرزندوں کی طرح خدا کے مقلد ہو۔ اور
۲ محبت سے چلو جیسے مسیح نے بھی ہم سے محبت کی ہے اور
ہمارے عوض اپنے آپ کو شیریں خوشبو کی مانند خدا کی نذر کرکے
۳ قربان کر دیا ہے۔ حرامکاری اور ہر طرح کی ناپاکی یا لالچ کا
۴ تم میں ذکر تک نہ ہو جیسا کہ مقدسوں کو مناسب ہے۔ اور نہ
بے شرمی اور بیہودہ گوئی اور تمسخر کا۔ کیونکہ یہ لائق نہیں بلکہ
۵ بیشتر شکرگزاری ہو۔ کیونکہ یہ خوب سمجھ لو کہ کسی حرامکار یا
ناپاک یا لالچی کی (جو بت پرست کے برابر ہے) مسیح اور خدا
۶ کی بادشاہی میں میراث نہیں۔ کوئی تم کو فضول باتوں سے
دھوکا نہ دے کیونکہ ایسی باتوں کے سبب سے خدا کا غضب
ضد کے فرزندوں پر پڑتا ہے۔

۷، ۸ **نور کے فرزند۔** پس تم ان کے شریک نہ ہو۔ کیونکہ تم پیشتر
تاریکی تھے مگر اب خدا میں نور ہو۔ تم نور کے فرزندوں کی طرح
۹ چلو۔ (اس لئے کہ نور کا پھل ہر طرح کی خوبی اور راستبازی اور
۱۰ سچائی میں ہے)۔ اور معلوم کرتے جاؤ کہ خداوند کو کیا منظور نظر
۱۱ ہے۔ اور تاریکی کے بے پھل کاموں میں شریک نہ ہو بلکہ بیشتر
۱۲ ان پر ملامت ہی کیا کرو۔ کیونکہ ان کے پوشیدہ کاموں کا
۱۳ ذکر بھی کرنا شرمناک بات ہے۔ اور سب باتیں جو ملامت
کے لائق ہیں نور سے ظاہر ہوتی ہیں کیونکہ نور سب کچھ ظاہر
کرتا ہے۔
۱۴ اس لئے کہا جاتا ہے۔
اے سونے والے جاگ۔
اور مردوں میں سے اٹھ۔
تو مسیح تجھ پر روشن ہوگا۔
۱۵ پس غور سے دیکھو کہ کس طرح چلتے ہو۔ نادانوں کی مانند نہیں
۱۶ بلکہ داناؤں کی مانند۔ وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دن برے
ہیں۔ اس واسطے تم ناقص رائے نہ بنو بلکہ سمجھو کہ خداوند کی مرضی ۱۷
کیا ہے۔ اور نشے سے متوالے نہ ہو کیونکہ یہ بدچلنی کا باعث ہے ۱۸
بلکہ روح سے معمور ہوتے جاؤ۔ اور آپس میں مزامیر اور گیت ۱۹
اور روحانی ترانے گایا کرو۔ اپنے دل میں خداوند کے لئے گاتے
بجاتے رہا کرو۔ اور ہمیشہ سب باتوں میں ہمارے خداوند یسوع ۲۰
مسیح کے نام سے خدا اور باپ کے شکرگزار رہو۔ اور مسیح کے ۲۱
خوف سے ایک دوسرے کے تابع رہو۔

کد خدائی۔ بیویاں اپنے شوہروں کی ایسی تابع رہیں جیسی ۲۲
خداوند کی۔ کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے جس طرح مسیح کلیسیا کا ۲۳
سر ہے۔ اور وہ بدن کا بچانے والا ہے۔ پس جس طرح کلیسیا مسیح ۲۴
کے تابع ہے اسی طرح بیویاں بھی ہر بات میں اپنے شوہروں
کے تابع ہوں۔ اے شوہرو اپنی بیویوں کو پیار کرو جیسا مسیح نے ۲۵
بھی کلیسیا کو پیار کیا اور اس کی خاطر اپنے آپ کو حوالہ کر دیا۔ تاکہ ۲۶
اس کو کلمے کے ساتھ پانی کے غسل سے صاف کرکے مقدس
کرے۔ اور خود اپنے واسطے ایک جلالی کلیسیا پیدا کرے جس ۲۷
میں داغ یا شکن یا اس قسم کی کوئی چیز نہ ہو بلکہ پاک اور
بے عیب ہو۔ چاہئے کہ اسی طرح شوہر بھی اپنی بیویوں کو ۲۸
اپنے بدن کی مانند پیار کریں۔ جو اپنی بیوی کو پیار کرتا ہے
وہ اپنے آپ کو پیار کرتا ہے۔ کیونکہ کسی نے اپنے جسم سے ۲۹
کبھی دشمنی نہیں کی۔ بلکہ وہ اسے پالتا پوستا ہے جیسے کہ
مسیح بھی کلیسیا کو۔ کیونکہ ہم اس کے بدن کے اعضا ہیں۔ ۳۰
”اس لئے مرد اپنے باپ اور اپنی ماں کو چھوڑیگا اور اپنی ۳۱
بیوی سے ملا رہیگا۔ اور وہ دونوں ایک تن ہونگے“۔ یہ ۳۲
ایک بڑا بھید ہے۔ لیکن مسیح اور کلیسیا کی نسبت۔ بہرحال ۳۳
تم میں سے بھی ہر ایک اپنی اپنی بیوی کو اپنی مانند پیار کرے

باب ۵: ۲۲ - تک ۳: ۱۶ +

باب ۵: ۲۴ ”تابع ہے“ پولوس کی تعلیم کے مطابق کلیسیا ہمیشہ مسیح کے تابع ہے اور اس لئے جھوٹے ایمان اور نالائق پرستش کا گناہ کبھی نہیں کر سکتی بلکہ آخر تک بے عیب اور بے بدل رہیگی +
باب ۵: ۳۱ - تک ۲: ۲۴ +

اَور بِیوی اَپنے شَوہر کا ادب کرے +

باب ۶

۱ اَے فرزندو! خُداوند میں اَپنے ماں باپ کے فرمانبردار
[۲] رہو کیونکہ یہ واجب ہے ۝ "تُو اَپنے باپ کی اَور اَپنی ماں کی
[۳] عِزّت کر" یہ پہلا حُکم ہے جِس کے ساتھ وعدہ بھی ہے ۝ یعنی
۴ "تاکہ تیرا بھلا ہو اَور تیری عُمر زمین پر دراز ہو" ۝ اَور اَے والدو!
تُم اَپنے فرزندوں کو غُصّہ نہ دِلاؤ بلکہ خُداوند کی تعلیم و تربیّت
میں اُن کی پَرورش کرو ۝

۵ اَے غُلامو! تُم اُن کے جو جِسم کی نِسبت تُمہارے
مالِک ہَیں اَپنے دِل کی صفائی سے ڈرتے اَور تھرتھراتے ہُوئے
۶ اَیسے فرمانبردار ہو جَیسے مسیح کے ۝ اَور آدمیوں کو خُوش کرنے
والوں کی طرح دِکھاوے کے لِئے نہیں بلکہ مسیح کے غُلاموں کی
۷ مانِند۔ دِل سے خُدا کی مرضی پر چلتے ہُوئے ۝ اَور جی سے
۸ خِدمت کرتے ہُوئے۔ گویا خُدا کی ہے نہ کہ آدمیوں کی ۝ کیونکہ
تُم جانتے ہو کہ جو کوئی جَیسا اچھّا کام کرے گا۔ کیا غُلام کیا آزاد
خُداوند سے وَیسا ہی پائے گا ۝

[۹] اَور اَے مالِکو! تُم بھی دھمکانا چھوڑ کر اُن سے اَیسا ہی
سلُوک کرو کیونکہ تُم جانتے ہو کہ اُن کا اَور تُمہارا دونوں کا
مالِک آسمان پر ہے اَور اُس کے حضُور کِسی کی طرفداری نہیں
ہوتی ۝

۱۰ **[مسیحی جنگ۔]** اَلغرض۔ خُداوند میں اَور اُس کی قُدرت کی
۱۱ قُوّت میں زور آور بنو ۝ سِلاحِ خُدا سے آراستہ ہو تاکہ تُم شَیطان
۱۲ کے منصُوبوں کے مُقابلے میں قائم رہ سکو ۝ کیونکہ ہماری جنگ
خُون و جَسد سے نہیں۔ بلکہ رِیاستوں سے۔ حکُومتوں سے اِس
تاریکی کی دُنیا کے حاکِموں سے اَور شرارت کی سماوی رُوحوں
۱۳ سے ۝ اِس واسطے سِلاحِ خُدا کو اُٹھالو تاکہ بُرے دِن میں
مُقابلہ کر سکو اَور سب باتوں کی تکمیل کر کے قائم رہ سکو ۝
۱۴ پَس سچّائی سے اپنی کمر کس کر اَور صداقت کا بکتر پہن کر ۝
۱۵ اَور پاؤں میں صُلح کی انجیل کی تیاری کے جُوتے پہن کر ۝
۱۶ اَور اِن سب کے علاوہ اِیمان کی وہ سِپر اُٹھالو جِس سے
[۱۷] تُم اُس شریر کے سب جلتے تیروں کو بُجھا سکو گے ۝ اَور
نجات کا خود اَور رُوح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے لے لو ۝
۱۸ اَور ہر وقت اَور ہر طرح سے رُوح میں دُعا اَور مِنّت کرتے
رہو۔ اَور اِسی غرض سے مُستعدی کے ساتھ جاگتے رہو۔ اَور
۱۹ مُقدّسوں کے لِئے دُعا کیا کرو ۝ اَور میرے لِئے بھی تاکہ بولنے
کے وقت مُجھے کلام کرنے کی توفیق ہو۔ جِس سے مَیں انجیل کے
۲۰ بھید کو دلیری سے ظاہر کیا کرُوں ۝ (جِس کے لِئے مَیں زنجیروں
سے بندھا ہُؤا ایلچی ہُوں) اَور اُسے اَیسے بے دھڑک بیان
کرُوں جَیسے کہ مُجھے بیان کرنا چاہیئے ۝

۲۱ **[تسلیم اَور دُعا۔]** اَور تاکہ تُم بھی میرے احوال کو جانو کہ مَیں
کیا کرتا ہُوں طُخِکُس جو پیارا بھائی اَور خُداوند کا اِیماندار
۲۲ خادِم ہے تُم کو سب باتیں بتائے گا ۝ جِسے مَیں تُمہارے
پاس اِس واسطے بھیجتا ہُوں کہ تُم ہمارے احوال کو جانو
۲۳ اَور وہ تُمہارے دِلوں کو تسلّی دے ۝ بھائیوں کو سلامتی
حاصِل ہو اَور خُدا باپ اَور خُداوند یِسُوعؔ مسیح کی طرف سے
۲۴ اِیمان کے ساتھ محبّت حاصِل ہو ۝ اُن سب پر فضل ہوتا
رہے جو ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح سے لازوال محبّت
رکھتے ہیں +

باب ۶: ۲۔ خر ۲۰: ۱۲+ باب ۶: ۳۔ تث ۵: ۱۶۔ سیر ۳: ۹۔
باب ۶: ۹۔ تث ۱۰: ۱۷+ ۲۔ اخ ۱۹: ۷۔ ای ۳۴: ۱۹۔ حک ۶: ۸۔ سیر ۳۵: ۱۵+
باب ۶: ۱۷۔ اش ۵۹: ۱۷+

فِلِپّیوں کے نام

باب ۱

۱ مسیح یسوع کے بندوں پولوس اور تیموتاؤس کی جانب سے فِلِپّی کے اُن سب مُقدّسوں کے نام جو مسیح یسوع میں ۲ ہیں اساقف اور شمامسہ سمیت۔ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے فضل اور سلامتی تمہیں حاصل ہوتی رہے۔

۳ خُدا کا شُکر۔ مَیں جب کبھی تمہیں یاد کرتا ہُوں تو اپنے خُدا ۴ کا شُکر بجالاتا ہُوں۔ اور اپنی ہر ایک دُعا میں خُوشی سے ہمیشہ ۵ تم سب کے لئے دُعا کرتا ہُوں۔ کہ تُم پہلے روز سے لے کر آج ۶ تک مسیح کی انجیل میں شریک رہے ہو۔ مَیں یہ بھروسا رکھتا ہُوں کہ وہ جس نے تُم میں نیک کام شُروع کیا ہے وہ اُسے مسیح یسوع کے دِن تک پُورا کرتا جائے گا۔

۷ چُنانچہ مناسِب ہے کہ مَیں تم سب کے حق میں ایسا ہی سمجھوں کیونکہ تُم میرے دِل میں ہو اور میری زنجیروں اور انجیل کی جواب دہی اور ثبوت میں تُم سَب میرے ساتھ فضل ۸ میں شریک ہو۔ خُدا میرا گواہ ہے کہ کیسا مَیں مسیح یسوع کی سی ۹ اُلفت سے تُم سب کا مُشتاق ہُوں۔ اور مَیں یہ دُعا کرتا ہُوں کہ تُمہاری محبّت۔ معرفت اور کمال ادراک کے ساتھ ۱۰ زیادہ بڑھتی چلی جائے۔ تاکہ تُم بہتر چیزوں کا امتیاز کر سکو اور مسیح کے دِن تک صاف دِل رہو اور ٹھوکر کا باعث نہ ہو۔ ۱۱ اور خُدا کے جلال اور حمد کے لئے یسوع مسیح کے وسیلے سے صداقت کے پھل سے لدے رہو۔

۱۲ انجیل کی ترقی۔ اور اَے بھائیو! مَیں چاہتا ہُوں کہ تُم جانو کہ جو مُجھ پر گُزرا ہے وہ انجیل کی ترقی ہی کا باعث ہُوا ہے۔ ۱۳ یہاں تک کہ مسیح میں میری زنجیریں قلعے کے تمام گروہ اور ۱۴ باقی سب لوگوں میں مشہور ہو گئی ہیں۔ اور خُداوند میں جو بھائی ہیں اُن میں سے اکثر میری زنجیروں کے سبب سے دلیر ہو کر بے خوف خُدا کا کلام سُنانے کی زیادہ جُرأت کرتے ہیں۔

۱۵ بعض تو حسد اور جھگڑے کی وجہ سے مسیح کی مُنادی کرتے ہیں۔ مگر بعض نیک نیّتی سے۔ ۱۶ یہ تو یہ جان کر کہ مَیں انجیل کی جواب دہی کے واسطے مُقیّد ہُوں۔ محبّت کی وجہ سے۔ ۱۷ مگر دُوسرے تفرقہ کی وجہ سے مسیح کی مُنادی کرتے ہیں نہ کہ صاف دِلی سے۔ تاکہ میری زنجیروں پر اور رنج بڑھائیں۔ ۱۸ پس کیا ہُوا؟ پھر بھی ہر طرح سے مسیح ہی کی خبر دی جاتی ہے خواہ بہانے سے خواہ سچّائی سے۔ تو مَیں اِس میں خُوش ہُوں اور رہُونگا بھی۔

۱۹ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُمہاری دُعا اور یسوع مسیح کی رُوح کی مدد سے اُس کا انجام میری نجات ہو گی۔ ۲۰ چُنانچہ میری تَوقّع اور اُمید یہ ہے کہ مَیں کسی بات میں شرمندہ نہ ہُونگا بلکہ کمال دلیری کے باعث ہمیشہ کی طرح اَب بھی مسیح میرے بدن میں خواہ زِندگی سے خواہ مَوت سے بُزرگی ہی پائے گا۔

۲۱ کیونکہ زِندگی تو میرے لئے مسیح ہے اور مَوت نفع ہے۔

باب ۱: ۱۳۔ "مشہور"۔ یعنی مشہور ہُوا کہ مَیں مسیح اور انجیل کے لئے قید ہُوں۔

۲۲ لیکن اگر جسم میں زندہ رہنا میرے کام کے لِئے مُفید ہے تو
۲۳ مَیں نہیں جانتا کہ کِسے پسند کرُوں ○ مَیں دونوں طرف سے
تنگ ہُوں - مُجھے آرزُو ہے کہ روانہ ہو جاؤں اَور مسیح کے
۲۴ ساتھ جارہُوں کیونکہ یہ بہُت بہتر ہے ○ مگر جسم میں رہنا
۲۵ تُمہارے واسطے زیادہ ضروری ہے ○ اَور اِس بات کا یقین
کرکے مَیں جانتا ہُوں کہ رہُونگا بلکہ تُم سب کے ساتھ رہُونگا
۲۶ تاکہ ایمان میں تُمہاری ترقی ہو اَور اُس میں تُم خُوش رہو ○ اور جو
تُمہیں مُجھ پر فخر ہے وہ میرے پھر تُمہارے پاس آنے سے
مسیح یسُوع میں زیادہ ہو جائے ○

۲۷ اِتحاد و اِتفاق- فقط یہ کرو کہ اپنا چال چلن مسیح کی انجیل کے
مُوافق رکھو تاکہ مَیں خواہ آؤں اَور تُمہیں دیکھوں خواہ نہ آؤں تو تُمہارا
یہ احوال سُنوں کہ تُم ایک رُوح میں قائم ہو اَور انجیل کے
۲۸ ایمان کے لِئے ایک جان ہو کر جانفشانی کرتے ہو ○ اَور یہ کہ
مُخالفوں سے کِسی بات سے نہیں ڈرتے - یہ اُن کے لِئے
ہلاکت کا نشان ہے مگر تُمہارے واسطے نجات کا نشان ہے
۲۹ اَور یہ خُدا کی طرف سے ہے ○ کیُونکہ مسیح کی بابت تُمہیں یہ
بخشا گیا ہے کہ تُم نہ فقط اُس پر ایمان لاؤ بلکہ یہ کہ اُسکی خاطر
۳۰ دُکھ بھی اُٹھاؤ ○ اَور تُم اُسی طرح جانفشانی کرتے ہو جس طرح
مُجھے کرتے دیکھا تھا - اَور اَب بھی سُنتے ہو کہ مَیں ویسے ہی
کرتا ہُوں ✦

باب ۲

۱ پس - اگر کُچھ دِلاسا مسیح میں اَور محبت کی تسلی اَور رُوح
۲ کی شراکت اَور رحم دِلی اَور ہمدردی ہے ○ تو میری اِس
خُوشی کو پُورا کرو کہ یک دِل رہو - یکساں محبت رکھو - یک
جان اَور ہم خیال رہو ○ تفرقے اَور بے جا فخر سے کُچھ نہ کرو ۳
بلکہ فروتنی سے ایک دُوسرے کو اپنے سے بہتر جانو ○ کہ ۴
ہر ایک اپنے فائدہ کا نہیں بلکہ دُوسروں کے فائدہ کا خیال
رکھے ○

مسیح کی فروتنی- پس تُمہارا مزاج وُہی ہو جو مسیح یسُوع ۵
کا تھا ○ کیونکہ اُس نے خُدا کی ذات میں ہو کر خُدا کے ۶
برابر ہونا غنیمت نہ جانا ○ بلکہ اُس نے اپنے آپ کو خالی ۷
کر دیا اَور غلام کی ذات اختیار کر کے اِنسانوں کا مُشابہ ہو
گیا ○ اِنسانی شکل میں پایا جا کر اپنے آپ کو فروتن کر دیا ۸
اَور مَوت بلکہ صلیبی مَوت تک فرمانبردار رہا ○ اور اِسی ۹
واسطے خُدا نے اُسے نہایت بلند کیا - اَور اُسے وہ نام
بخشا جو ہر ایک نام سے اعلیٰ ہے ○ تاکہ یسُوع کے نام ۱۰
پر ہر ایک گھٹنا جُھکے - کیا آسمان میں - کیا زمین پر - کیا عالم اسفل
میں ○ اَور خُدا باپ کے جلال کے لِئے ہر ایک زُبان اِقرار ۱۱
کرے کہ یسُوع مسیح خُداوند ہے ○

اَور اِس واسطے میرے پیارو - جس طرح تُم ہمیشہ فرمانبرداری ۱۲
کرتے آئے ہو اُسی طرح نہ تُم صرف میری حاضری میں بلکہ
اَب بھی میری غیر حاضری میں بہُت زیادہ ڈرتے اَور
تھرتھراتے ہُوئے اپنی نجات کے کام کِئے جاؤ ○ کیونکہ خُدا ۱۳

باب ۱: ۲۲- "مُفید ہو" مطلب یہ ہے کہ اگر مَیں اَب مسیح کے لئے مَروں تو فی الفور آسمان پر اُس کے ساتھ ہونگا اَور میری خُوشی کا کمال ہوتا لیکن اِس لِئے کہ میرا رہنا تُمہارے لِئے فائدہ مند ہے - پس مَیں نہیں جانتا ہُوں کہ کیا چاہُوں ✦

باب ۲: ۷- "خالی" یعنی مسیح نے آدمیوں کے آگے اپنی خُدائی چُھپا کر اپنے آپ کو نیچا کیا یہاں تک کہ صلیب پر گُنہگاروں کے ہاتھ سے مر گیا خُدا کا بیٹا صلیب کی مَوت تک فروتن اَور فرمانبردار بنا تاکہ آدمی جو خاک اَور گُنہگار ہے مغرور نہ ہو ✦

باب ۲: ۱۰- اش ۴۵: ۲۴ ✦

باب ۲: ۱۲- "ڈرتے" اَور تھرتھراتے اپنی نجات کا کام کِئے جاؤ کیونکہ کِسی کا ایمان اَیسا مضبوط اَور نیکی اَیسی کامل نہیں کہ وہ دونوں سے گِر نہ سکے اِنسان فضل سے قائم ہے جبکہ خُدا مغروروں اَور اُن سے جو اپنے آپ پر بھروسا رکھتے ہیں لے لیتا مگر فروتنوں اَور رُوح کے غریبوں کو زیادتی سے بخشتا ہے ✦

ہی ہے جو تم میں اپنی مرضی کی تکمیل کے لئے نیت اور عمل
۱۴ دونوں پیدا کرتا ہے ۔ اور سب کام بے کڑکڑائے اور
۱۵ بلاشبہ کرو ۔ تاکہ تم بے عیب اور سادہ ہو کر اس ٹیڑھی
اور کج رفتار پشت کے درمیان خدا کے بےنقص فرزند
بنے رہو (جن کے درمیان تم دنیا میں چراغوں کی مانند چمکتے
۱۶ ہو ۔ اور زندگی کا کلام پیش کرتے ہو) تاکہ مسیح کے دن مجھے
اس بات کا فخر ہو کہ نہ میری دوڑ بے فائدہ ہوئی اور نہ میری
۱۷ محنت بیکار ۔ اور اگر میں تمہارے ایمان کی قربانی اور
خدمت پر تپاون کی طرح بہایا جاؤں ۔ تو بھی میں خوش ہوں
۱۸ اور تم سب کے ساتھ خوشی کرتا ہوں ۔ تم بھی ویسے ہی
خوش ہو اور میرے ساتھ خوشی کرو ۔

۱۹ **تیموتاؤس اور اپفردتس۔** اور مجھے خداوند یسوع میں
تیموتاؤس کو تمہارے پاس جلد بھیجنے کی امید ہے تاکہ تمہارا
۲۰ احوال دریافت کر کے میں بھی خاطر جمع ہوں ۔ کیونکہ
کوئی ایسا ہم خیال میرے ساتھ نہیں جو سچی محبت
۲۱ سے تمہارے لئے فکرمند ہو ۔ کیونکہ سب اپنی اپنی باتوں
۲۲ کی فکر میں ہیں نہ کہ ان کی جو مسیح یسوع کی ہیں ۔ لیکن تم
اس کی آزمائی ہوئی خوبی سے واقف ہو ۔ کہ جیسے بچہ
باپ کے لئے ہوتا ہے اس نے میرے ساتھ انجیل کی خدمت
۲۳ کی ۔ پس مجھے امید ہے کہ اپنے احوال کا انجام دیکھ کر فوراً
۲۴ اسے تمہارے پاس بھیجدوں ۔ اور میں خداوند میں بھروسا
رکھتا ہوں کہ خود بھی تمہارے پاس جلد آؤنگا ۔
۲۵ اب میں نے اپفردتس کو تمہارے پاس بھیجنا ضرور
جانا ہے جو میرا بھائی اور ہم خدمت اور ہم سپاہ اور
تمہارا قاصد اور میری احتیاج رفع کرنے کے لئے خادم
۲۶ ہے ۔ کیونکہ وہ تم سب کا بہت مشتاق ہے اور اس
واسطے کہ تم نے اس کی بیماری کا حال سنا تھا کچھ اداس رہتا
۲۷ ہے ۔ وہ تو بیماری سے مرنے پر تھا مگر خدا نے اس پر رحم
کیا ہے اور فقط اس پر نہیں بلکہ مجھ پر بھی تاکہ میں غم پر غم
۲۸ نہ کھاؤں ۔ پس میں اسے بہت جلد بھیجتا ہوں تاکہ تم
اس کی ملاقات سے پھر خوش ہو اور میرا غم بھی کم ہو جائے ۔
۲۹ پس تم اس کو خداوند میں کمال خوشی سے قبول کرو ۔ اور
۳۰ ایسوں کی عزت کرو ۔ اس لئے کہ وہ مسیح کے کام کی خاطر
مرنے پر تھا بلکہ اس نے اپنی جان کو خطرہ میں ڈالا تاکہ جو میری
خدمت کے لئے تم سے نہ ہو سکا اسے پورا کر دے +

باب ۳

۱ **یہودیت سے خبردار۔** غرض اے میرے بھائیو! خداوند
میں خوش رہو ۔ تمہیں وہی بات بار بار لکھنا میرے لئے
۲ تکلیف نہیں ۔ اور تمہارے لئے مفید ہے ۔ کتوں سے
خبردار رہو برے کارندوں سے پرہیز کرو ۔ کٹائی سے
۳ چوکس رہو ۔ کیونکہ اہل ختان ہم ہی ہیں جو روح سے خدا کی
عبادت کرتے ہیں اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ہیں اور جسم
۴ کا بھروسا نہیں رکھتے ۔ ہرچند کہ میں بھی جسم کا بھروسا
رکھ سکتا ہوں اگر کسی اور کو جسم کا بھروسا کرنے کا خیال
۵ ہو تو میں اس سے بھی زیادہ کر سکتا ہوں ۔ میرا ختنہ آٹھویں
دن ہوا اور میں اسرائیل کی نسل بنیامین کے قبیلے سے
۶ عبرانیوں کا عبرانی شریعت کی نسبت فریسی ہوں ۔ غیرت
کی نسبت کلیسیا کا ایذا رساں ۔ شرعی صداقت کی نسبت
بےعیب ۔
۷ لیکن جو کچھ میرے نفع کا تھا اس کو میں نے مسیح کی خاطر
۸ نقصان سمجھا ہے ۔ بلکہ میں نے اپنے خداوند یسوع مسیح کی

باب ۳ : ۲ "کتوں" یعنی جھوٹے استادوں سے خاص کر ان سے خبردار رہو جو تم سے موسیٰ کی شریعت کی پیروی کرانا چاہتے ہیں +

پہچان کی خُوبی کے سبب سے سب کچھ نُقصان سمجھتا ہُوں۔اُسی کی خاطر مَیں نے سب چیزوں کا نُقصان اُٹھایا ۹ اَور اُنہیں کُوڑا جانتا ہُوں تاکہ مسِیح کو نفع میں پاؤُں ۰ اَور اُس میں پایا جاؤُں۔اَپنی اُس صداقت کے ساتھ نہیں جو شرِیعت سے ہے بلکہ اُس صداقت کے ساتھ جو مسِیح پر اِیمان لانے سے ہے۔یعنی اُس صداقت کے ساتھ ۱۰ جو خُدا کی طرف سے اِیمان پر ملتی ہے ۰ تاکہ مَیں اُس کو اَور اُس کی قیامت کی قُدرت کو اَور اُس کے دُکھوں کی شراکت کو پہچان لُوں اَور اُس کی مَوت کا ہمشکل ۱۱ بن جاؤُں ۰ تاکہ کِسی طرح مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے درجے تک پہنچ جاؤُں ۰

۱۲ یہ نہیں کہ مَیں پا چُکا ہُوں یا کامِل ہو چُکا ہُوں بلکہ پیچھا کئے جاتا ہُوں تاکہ جس غرض کے لِئے مُجھے یسُوع ۱۳ مسِیح نے پکڑا اُسے کِسی طرح سے جا پکڑوں ۰ اَے بھائیو! میرا یہ گُمان نہیں کہ مَیں پکڑ چُکا ہُوں مگر صِرف یہ کہ مَیں اُن چیزوں کو جو پیچھے ہیں بھُول کر اُن کے لِئے ۱۴ جو آگے ہیں بڑھتے ہُوئے ۰ مسِیح یسُوع میں خُدا کی آسمانی دعوت کے اِنعام کو پانے کے لِئے نِشان کی طرف دَوڑا ہُوا ہُوں ۰

۱۵ پس ہم میں سے جِتنے کامِل ہیں یہی خیال رکھّیں اَور اگر کِسی بات میں تُمہارا اَور طرح کا خیال ہو تو خُدا یہ بھی تُم ۱۶ پر کھول دے گا ۰ بہرحال جہاں تک ہم پہنچے ہیں اُسی کے مُطابِق ہم چلیں ۰

۱۷ اَے بھائیو! تُم میرے ساتھ مُقلِد ہو۔اَور اُن لوگوں پر غَور کرو جو اُس نمُونے پر چلتے ہیں جو ہم میں دیکھتے ہیں ۰ ۱۸ کیونکہ بُہتیرے اَیسے ہیں جن کا ذِکر میں نے تُم سے بار بار کیا ہے اَور اَب بھی رو رو کر کہتا ہُوں کہ وہ اَپنے چال چلن سے مسِیح کی صلِیب کے دُشمن ہیں ۰ ۱۹ اُن کا انجام ہلاکت ہے۔اُن کا خُدا پیٹ ہے اُن کا فخر اُن کی شرمناک باتوں پر ہے۔وہ دُنیوی چیزوں کی فِکر میں ہیں ۰ ۲۰ لیکن ہمارا وطن آسمان پر ہے۔اَور ہم وہیں سے نجات دہندہ خُداوند یسُوعؔ مسِیح کی راہ تکتے ہیں ۰ ۲۱ جس قُدرت سے سب چیزوں کو اَپنے تابِع کر سکتا ہے اُس کی تاثیر کے مُطابِق وہ ہمارے پست حال بدن کی شکل بدل کر اَپنے جلالی بدن کی صُورت پر بنائے گا ٭

باب ۴

۱ اِس واسطے اَے میرے پیارے بھائیو جن کا مَیں مُشتاق ہُوں جو میری خُوشی اَور تاج ہو۔اَے پیارو۔خُداوند میں اِسی طرح قائم رہو ۰

۲ مَیں یُوؔدیہ سے اِلتماس کرتا ہُوں۔اَور سُنتُخؔے سے مِنّت کرتا ہُوں۔کہ وہ خُداوند میں یک دِل رہیں ۰ ۳ اَور اَے سچّے ہم خِدمت۔تُجھ سے بھی درخواست کرتا ہُوں کہ تُو اُن کی مدد کر۔کیونکہ وہ انجیل کے کام میں میری ہم کار تھیں۔کلیمنسؔ اَور میری اُن باقی ہم خِدمتوں سمیت جن کے نام کِتابِ حیات میں درج ہیں ۰

۴ خُداوند میں ہر وقت خُوش رہو۔پھر کہتا ہُوں کہ خُوش رہو ۰ ۵ تُمہاری نرم دِلی سب آدمیوں پر ظاہر ہو۔خُداوند نزدیک ہے ۰ ۶ کِسی بات کی فِکر نہ کرو۔بلکہ ہر ایک بات میں دُعا اَور مِنّت سے شُکرگُزاری کے ساتھ تُمہاری درخواستیں خُدا کے حضُور کی جایا کریں ۰ ۷ اَور خُدا کی سلامتی جو ساری سمجھ سے باہر ہے تُمہارے دِلوں اَور تُمہاری عقلوں کو مسِیح یسُوع میں نگہبانی کرے ۰

۸ غرض اَے بھائیو! جو کچھ سچ۔جو کچھ شرافت کا۔جو کچھ

صداقت کا۔جو کچھ پاک۔جو کچھ پسندیدہ۔اور جو کچھ
دلکش ہے۔الغرض جو کچھ نیک اور قابلِ تعریف ہے۔
۹ اُس پر غور کرو۔ اور جو کچھ تُم نے مجھ سے سیکھا اور پایا اور
سُنا اور مجھ میں دیکھا ہے۔اُس پر عمل کرو۔تو سلامتی کا
خُدا تمہارے ساتھ رہے گا۔

۱۰ **خاتمۂ خط۔** اور مَیں خُداوند میں بہت خُوش ہُوں اِس
واسطے کہ آخرکار تمہارا خیال میرے لئے تازہ ہُؤا۔جس
کے لئے تُم البتہ پہلے بھی فکرمند رہے مگر تمہیں موقع نہ
۱۱ مِلا۔ لیکن میں محتاجی کے سبب سے نہیں کہتا کیونکہ مَیں
نے یہ سیکھا ہے کہ جس حالت میں ہُوں اُسی پر راضی رہُوں۔
۱۲ مَیں پستی سے واقف ہُوں اور فراوانی سے بھی واقف
ہُوں۔مَیں نے ہر بات اور سب باتوں کی تعلیم پائی ہے
آسُودہ ہونے کی اور بھُوکے رہنے کی۔فراوانی کی اور تنگ
۱۳ دستی کی۔ جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کچھ
۱۴ کر سکتا ہُوں۔ تو بھی تُم نے اچھا کیا ہے کہ میری مُصیبت
۱۵ میں شریک ہُوئے ہو۔ اور اَے فلپّیو! تُم جانتے ہو کہ انجیل

باب ۴: ۱۰۔ "تازہ ہُؤا" مُقدس پولُس فلپیوں کا شکر ادا کرتا ہے کیونکہ اُنہوں نے موقع پا کر اسکو نقدی امداد بھیجی+

کی مُنادی کے شروع میں جب مَیں مقدُونیہ سے روانہ ہُؤا
تو تمہارے سوا کسی کلیسیا نے لینے دینے کے مُعاملے میں
میری شراکت نہ کی۔ تِھسّلُنیکے میں بھی تُم نے میری احتیاج ۱۶
رفع کرنے کے لئے ایک نہیں بلکہ دو مرتبہ کچھ بھیجا تھا۔
مَیں تو ہدیہ نہیں چاہتا بلکہ اُس پھل کا مشتاق ہُوں جو تمہارے ۱۷
حساب میں بڑھتا جاتا ہے۔ میرے پاس سب کچھ ہے بلکہ ۱۸
بہتات سے ہے۔جب سے مَیں نے اِپفردِتُس کی معرفت
تمہارا ہدیہ پایا ہے مَیں آسُودہ ہو گیا ہُوں۔وہ خُوشبُودار اور
مقبُول قُربانی ہے جو خُدا کو پسندیدہ ہے۔ میرا خُدا تمہاری ۱۹
ہر احتیاج کو اپنی دولت کے مُوافق مسیح یسُوع میں جلال
سے پُورا کرے۔ ہمارے خُدا اور باپ کی ابدُالآباد تک ۲۰
تمجید ہوتی رہے۔آمین۔

تسلیم اور دُعا۔ ہر ایک مُقدس سے مسیح یسُوع میں سلام ۲۱
کہو۔جو بھائی میرے ساتھ ہیں وہ تُم سے سلام کہتے ہیں۔
تمام مُقدسین خصوصاً وہ جو قیصر کے گھر کے ہیں تُم سے سلام کہتے ہیں۔ ۲۲
خُداوند یسُوع مسیح کا فضل تمہاری رُوح کے ساتھ رہے ۲۳
آمین +

کُلُسّیوں کے نام

باب ۱

۱ پَولُوس کی جانب سے جو خُدا کی مرضی سے مسیح یسُوع
۲ کا رسُول ہے۔ اور بھائی تیمُتھاؤس کی جانب سے۔ مسیح میں
اُن مُقدّس اور ایماندار بھائیوں کے نام جو کُلسّی میں ہیں۔
ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تُمہیں
فضل اور سلامتی حاصل ہوتی رہے۔

۳ **شکرگزاری۔** ہم تُمہارے حق میں ہر وقت دُعا کر کے اپنے
۴ خُداوند یسُوع مسیح کے باپ یعنی خُدا کا شکر کرتے ہیں۔ کیونکہ
ہم نے سُنا ہے کہ تُم کس طرح مسیح یسُوع پر ایمان اور سب
۵ مُقدّسوں سے محبت رکھتے ہو۔ اُس اُمید کی ہُوئی چیز
کے سبب سے جو تُمہارے واسطے آسمان پر رکھی ہُوئی ہے
اور جس کا ذکر تُم اُس انجیل کے کلامِ حق کے ذریعہ سے سُن
۶ چُکے ہو۔ جو تُمہارے پاس پُہنچی ہے۔ وہ جس طرح ساری دُنیا میں
اُس طرح تُم میں بھی پھل لاتی اور ترقی پاتی ہے۔ جس دن
سے تُم نے خُدا کے فضل کی خبر سُنی اور اُسے سچ جانا ہے۔
۷ چُنانچہ تُم نے ہمارے پیارے ہم خدمت اِپفراس سے ایسا
۸ ہی سیکھا۔ وہ تُمہارے واسطے مسیح کا ایماندار خادِم ہے۔ اُسی
نے تُمہاری محبت بھی جو رُوح میں ہے ہم پر ظاہر کر دی
ہے۔

۹ پس۔ جس دِن سے یہ سُنا ہم بھی تُمہارے واسطے دُعا
کرنے اور یہ مِنّت کرنے سے باز نہیں رہتے۔ کہ تُم کمالِ معرفت
اور رُوحانی دانائی کے ساتھ اُسکی مرضی کی پُوری پہچان تک
پُہنچ جاؤ۔ تاکہ تُم خُداوند کے لائق چال چلو اور سب باتوں میں ۱۰
اُسے خُوش کرو اور ہر ایک نیک کام میں پھل لاتے رہو اور
خُدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔ اور اُس کے جلال کی قُدرت ۱۱
سے سب طرح کی مضبُوطی پیدا کرو۔ تاکہ تُم خُوشی کے ساتھ ہر
صُورت سے صبر و برداشت کر سکو۔ اور باپ کا شکر ۱۲
کرتے رہو جس نے تُم کو اِس لائق کیا ہے کہ نُور میں مُقدّسوں
کے ساتھ میراث میں حِصّہ پاؤ۔

فضیلتِ مسیح۔ اُسی نے ہم کو تاریکی کے اِختیار سے چُھڑایا ۱۳
ہے اور اپنی محبت کے بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا ہے۔
جس میں ہم کو مخلصی یعنی گُناہوں کی مُعافی مِلی ہے۔ وہ نادیدہ ۱۴ ۱۵
خُدا کی صُورت ہے اور تمام مخلُوقات سے پہلے مولُود ہے۔ کیونکہ ۱۶
اُسی میں سب چیزیں کیا آسمان میں کیا زمین پر کیا دیدنی کیا
نادیدنی خلق کی گئیں۔ عرُوش۔ سیادتیں۔ ریاستیں۔ حکُومتیں
سب چیزیں اُسی سے اور اُسی کے لئے خلق ہُوئیں۔ اور وہ ۱۷
سب چیزوں سے پہلے ہے اور سب چیزیں اُسی میں قائم
رہتی ہیں۔

اور وُہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے۔ وُہی اِبتدا ہے۔ اور ۱۸
مُردوں میں سے پہلوٹھا۔ تاکہ سب چیزوں میں وُہی اوّل ہو۔ کیونکہ ۱۹
رضاءِ خُدا یہ تھی کہ ساری بھرپُوری اُسی میں بسے۔ اور اُس کی ۲۰
صلیب کے خُون کے ذریعے سے صُلح کر کے سب چیزیں اُسی
کے وسیلے سے اپنے ساتھ مِلا لے۔ خواہ وہ زمین پر ہوں خواہ

آسمان میں ؀

۲۱ اَور تُم کو بھی جو پہلے خارِج اَور بُرے کاموں کے سبب
۲۲ سے دِل سے دُشمن تھے ؀ اُس نے اَب اُس کے جِسمانی
بدن میں مَوت کے وسیلے سے مِلا لیا ہے تاکہ وہ تُم کو مُقدّس
اَور بے عَیب اَور بے اِلزام ٹھہرا کر اَپنے حضُور حاضِر کرے ؀
۲۳ بشرطیکہ تُمہاری بُنیاد اِیمان پر قائم اَور پُختہ ہو۔ اَور اُس
اِنجیل کی اُمید سے نہ ہلو جِسے تُم نے سُنا ہے اَور جِس کی
منادی آسمان کے نیچے کی ہر مخلُوق کے لِئے کی جاتی ہے
اَور مَیں پَولُسؔ اُسی کا خادم ہُؤا ہُوں ؀

۲۴ رسالتِ پَولُسؔ۔

اَب مَیں اُن دُکھوں کے سبب سے
خُوش ہُوں جو تُمہاری خاطِر اُٹھاتا ہُوں۔ اَور مسِیح کی مُصیبتوں
کی کمی کو اَپنے جِسم میں اُس کے بدن یعنی کلیسیا کی خاطِر پُورا
۲۵ کِئے دیتا ہُوں ؀ جِس کا مَیں خُدا کی اُس مُختاری کے مُطابِق
خادِم بنا ہُوں جو تُمہارے واسطے میرے سپُرد ہُوئی ہے تاکہ
۲۶ مَیں خُدا کے کلام کی منادی پُوری طرح کرُوں ؀ یعنی اُس بھید
کی جو زمانوں اَور پُشتوں سے پوشیدہ رہا ہے لیکن اَب اُس
۲۷ کے اُن مُقدّسوں پر ظاہِر ہُؤا ہے ؀ جِن پر خُدا نے ظاہِر کرنا چاہا
ہے کہ غَیر قَوموں کے لِئے اِس بھید کے جلال کی کیا ہی دَولت
۲۸ ہے۔ اَور یہ تُم میں مسِیح ہے جو جلال کی اُمید ہے ؀ اُسی کی
منادی کر کے ہم ہر اِنسان کو نصیحت کرتے اَور ہر اِنسان
کو کمال دانائی سے تعلیم دیتے ہیں۔ تاکہ ہر اِنسان کو مسِیح میں کامِل
۲۹ کر کے پیش کریں ؀ اَور جِس کے لِئے مَیں اُسکی اُس قُوّت کے

باب ۱: ۲۴ "کمی" مسِیح کلیسیا کا سر اَور کلیسیا اس کا بدن ہے۔ سر کے دُکھوں کی کمی نہ تھی۔ کیونکہ مسِیح کے دُکھ تمام دُنیا کے گُناہ اُٹھا لینے کے لِئے کافی بلکہ زیادہ ہَیں۔ تو بھی چاہئیے کہ اس کا بدن جو کلیسیا ہے یعنی اِیماندار لوگ بھی دُکھ اُٹھائیں۔ کیونکہ جِس طرح ضرور تھا کہ مسِیح دُکھ اُٹھا کر اَپنے جلال میں داخِل ہو اِسی طرح یہ بھی ضرور ہے کہ وہ جو اُس کے ہَیں دُکھ اُٹھائیں۔ تاکہ اِس کے ساتھ جلال پائیں (رو ۸: ۱۷) اِیمانداروں کے دُکھ مسِیح کے دُکھ ہَیں۔ کیونکہ وہ اُن میں جیتا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ وہ دُکھ کلیسیا کے تمام بدن کو فائدہ پہنچاتے ہَیں +

مُوافِق جانفِشانی سے محنت کرتا ہُوں جو مُجھ میں زور سے عمل کرتی ہے ؀

باب ۲

۱ مَیں چاہتا ہُوں کہ تُم جان لو کہ تُمہارے اَور اُن کے واسطے
جو لَودِیقیہؔ میں ہَیں اَور اُن سب کے لِئے جِنہوں نے میری
جِسمانی صُورت نہیں دیکھی مَیں کیسی ہی جانفِشانی کرتا ہُوں ؀
۲ تاکہ اُن کے دِلوں کی حَوصلہ افزائی ہو اَور کہ وہ مُحبّت میں مُتحد
ہوں اَور پُوری سمجھ کی تمام دَولت کو پہنچیں اَور خُدا کے بھید
۳ یعنی مسِیح کو پہچانیں ؀ جِس میں حِکمت اَور معرفت کے سب
۴ خزانے پوشیدہ ہَیں ؀ مَیں یہ اِس لِئے کہتا ہُوں کہ کوئی
۵ چرب کلامی سے تُمہیں دھوکا نہ دے ؀ کیونکہ اگرچہ مَیں جِسمانی
طَور سے دُور ہُوں مگر رُوحانی طَور سے تُمہارے پاس ہی ہُوں
اَور تُمہاری حالتِ تنظِیم اَور تُمہارے اِیمان کی جو مسِیح پر ہے
مضبُوطی دیکھ کر خُوش ہُوں ؀
۶ پس جَیسا تُم نے مسِیح یِسُوعؔ خُداوند کو قبُول کِیا ہے وَیسا
۷ ہی اُس میں چلتے رہو ؀ اَور اُس میں جڑ پکڑے اَور اُس پر بنے
رہو۔ اَور جِس طرح تُم نے تعلیم پائی اُسی طرح اِیمان میں مضبُوط اَور
نہایت شُکرگُزار رہو ؀

۸ مکّار مُعلِّم۔

خبردار کوئی اُس فیلسُوفی اَور بے ہُودہ مُغالطہ
سے تُمہیں فریب نہ دے جو آدمیوں کی روایت اَور دُنیوی اُصُول
۹ کے مُوافِق ہَیں نہ کہ مسِیح کے مُوافِق ؀ کیونکہ اُلُوہیّت کی ساری
۱۰ بھرپُوری اُسی میں مُجسّد ہو کر سکُونت پذیر ہے ؀ اَور تُم اُسی
۱۱ میں بھرپُور ہو جو ہر ریاست اَور حکُومت کا سر ہے ؀ جِس میں
تُم ایسے ختنے سے مختُون کِئے گئے ہو جو ہاتھ سے نہیں کِیا
جاتا ہے۔ بلکہ جِسمانی بدن کو اُتارنے کے لِئے مسِیح کے ختنے
۱۲ سے ؀ تُم اُسی کے ساتھ بپتسمہ میں دفن ہُوئے۔ اَور اُسی میں
تُم خُدا کی قُدرت پر اِیمان لا کر جِس نے اُسے مُردوں میں سے

۱۳ زِندہ کِیا اُسی کے ساتھ جی اُٹھے ۝ اَور اُس نے تُمہیں بھی جو گُناہوں اَور اَپنے جسم کی نامختُونی کے سبب سے مُردہ تھے اُس کے ساتھ زِندہ کِیا اَور اُس نے ہمارے سَب ۱۴ گُناہ بخش دِیئے ۝ اَور اُس نے حُکموں کی وہ دستاویز مِٹا ڈالی جو ہماری بابت اَور ہمارے خِلاف تھی۔ اَور اُس ۱۵ کو کِیلوں سے صلیب پر جڑ کر سامنے سے ہٹا دِیا ۝ اَور رِیاستوں اَور حکُومتوں کو غارت کر دِیا اَور اُنہیں علانیہ رُسوا کر کے اُن پر اُسی کے سبب سے فتح کی شادمانی کی ۝

[۱۶] پس کھانے پِینے یا عِید یا نئے چاند یا سَبت کے ۱۷ دِن کی بابت کوئی تُم پر اِلزام نہ لگائے ۝ کیونکہ یہ آنے [۱۸] والی چِیزوں کا سایہ ہَیں۔ مگر اصلیت مسِیح کی ہے ۝ کوئی شخص خُود حقِیری اَور فرِشتوں کی پرستِش پسند کر کے تُمہیں اِنعام سے محرُوم نہ رکھّے۔ کیونکہ اَیسا شخص دیکھی ہُوئی چِیزوں میں گُھس کر اَپنی نفسانی عقل کے سبب سے بے فائدہ پُھولتا ۱۹ ہے ۝ اَور اُس سر سے ملحق نہیں رہتا جِس سے سارا بدن جوڑوں اَور پٹھوں سے پرورِش پا کر اَور آپس میں پیوستہ ہو کر خُدا ۲۰ کی بڑھتی سے بڑھتا جاتا ہے ۝ پس اگر تُم مسِیح کے ساتھ دُنیوی اصُول کی نِسبت مر گئے ہو تو اَب تک اَیسے قواعد کے کیوں پابند ہوتے ہو گویا کہ تُم دُنیا ہی میں زِندگی گُزارتے ۲۱ ہو؟ ۝ کہ مت چُھونا! مت چکھنا! اَور مت ہاتھ لگانا! ۝ یہ ۲۲ سب چِیزیں کام میں لاتے لاتے فنا ہو جاتی ہَیں اَور یہ اصُول صِرف آدمِیوں کے اَحکام اَور تعلِیموں سے قرار پائے ہَیں ۝ یہ باتیں ۲۳ خُود ایجاد کردہ عِبادت اَور خاکساری اَور بدنی رِیاضت کے لحاظ سے حِکمت کی صُورت تو رکھتی ہَیں مگر نفسانی رغبتوں کے روکنے کے لِئے کِسی کام کی نہیں ہَیں +

باب ۳

نئی اِنسانیت۔ پس اگر تُم مسِیح کے ساتھ جی اُٹھے ہو ۱ تو عالمِ بالا کی چِیزوں کی تلاش میں رہو۔ جہاں مسِیح خُدا کی دہنی طرف بَیٹھا ہُوا ہے ۝ عالمِ بالا کی چِیزوں کے خیال ۲ میں رہو نہ کہ اُن کے جو زمِین پر ہَیں ۝ کیونکہ تُم مر چُکے ہو ۳ اَور تُمہاری زِندگی مسِیح کے ساتھ خُدا میں چُھپی ہُوئی ہے ۝ جب مسِیح جو ہماری زِندگی ہے ظاہر ہوگا تو تُم بھی اُس کے ۴ ساتھ جلال میں ظاہر ہو جاؤ گے ۝

پس تُم اَپنے زمِینی اعضا کو مُردہ کرو یعنی حرامکاری ۵ ناپاکی۔ شہوت۔ بُری خواہِش اَور لالچ کو جو بُت پرستی کے برابر ہے ۝ کیونکہ اِنہی کے سبب سے خُدا کا غضب ۶ ضِد کے فرزندوں پر آتا ہے ۝ پہلے تُم بھی اُن پر چلتے ۷ تھے جب تُم اُن میں زِندگی گُزارتے تھے ۝ مگر اَب تُم ۸ اُن سب کو بھی یعنی غُصّہ۔ غضب۔ بدذاتی۔ کُفر گوئی اَور اَپنے مُنہ سے بد زُبانی دُور کرو ۝ ایک دُوسرے سے جُھوٹ ۹ نہ بولو۔ تُم نے تو پُرانی اِنسانیت کو اُس کے کاموں سمیت

باب ۲: ۱۶ "عِید" یعنی یہُودیوں کی رسموں کے متعلق اِس لِئے کہ تُم اُنہیں نہیں مانتے ہو کوئی تُم پر عیب نہ لگائے۔ وہ رسمیں مسِیح کی نِسبت اَیسی ہیں۔ جَیسا سایہ بدن کی نِسبت ہے +

باب ۲: ۱۸ "پرستِش" بہُت فیلسُوف جِن کا ذِکر پَولُوس (۸ آیت) کرتا ہے سمجھتے تھے کہ آدمی فرشتوں اَور دیوؤں کے وسِیلے سے ساری حِکمت اَور علم میں دخل حاصِل کرتا ہے اَور کہ وہ خُدا اَور دُنیا کے مابین اکیلے درمیانی ہیں۔ وہ فیلسُوف جُھوٹی فروتنی سے اُن کی پرستِش کرتے تھے۔ گویا کہ آدمی اِس لائق نہیں کہ خُود خُدا سے بات یا دُعا کرے۔ اُنہوں نے سر کو یعنی مسِیح کو جو فرشتوں کا بھی سر اَور مالک ہے نہ پکڑا اَور اُس کو اکیلا بچانے والا نہ جانا اَور اِس سبب وہ نجات سے خارِج ہُوئے اگلے بدعتیوں میں سے شمعُون (داع باب) اَور مناندر کے شاگرد فرِشتوں کی اَیسی پرستِش کرتے تھے اَور اُنہیں کے بانی اَور مالک مانتے تھے یہ جو کُچھ پَولُوس فرشتوں کی پرستِش کی بابت لِکھتا ہے کاتھولک کلِیسیا کی تعلِیم اَور عمل کے خِلاف نہیں کیونکہ وہ نیک فرِشتوں کی دُعائیں اَور مدد یسُوع مسِیح کی خاطِر مانگتی ہے اَور اِسی طرح سے ہم آدمیوں کی دُعا اَور مدد بھی مانگتے ہیں +

۱۰ اُتار دیا ہے۔ اور اُس نئی کو پہن لیا ہے جو معرفت حاصل کرنے کے لئے اپنے خالق کی صورت پر نئی بنتی جاتی ۱۱ ہے۔ جہاں نہ کوئی یونانی ہے نہ یہودی نہ مختون نہ غیر مختون نہ بربری نہ اسکوتی نہ غلام اور نہ آزاد۔ مگر مسیح ہی سب کچھ ہے اور سب میں ہے۔

۱۲ پس خدا کے مقدس اور پیارے برگزیدے ہوکر دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حیا اور صبر ۱۳ کا لباس پہنو۔ اور اگر کوئی کسی پر دعوے رکھتا ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے کو معاف کرے جیسے خداوند نے تمہیں معاف ۱۴ کیا ہے ویسے ہی تم بھی کرو۔ اور ان سب کے اوپر ۱۵ محبت کو باندھ لو کیونکہ وہ کمالیت کا کمربند ہے۔ اور مسیح کی سلامتی جس کے لئے تم بھی ایک بدن ہو کر بلائے گئے ہو تمہارے دلوں پر حکومت کرے اور تم ۱۶ شکر گزار رہو۔ مسیح کا کلام تم میں بہتات سے رہے اور تم ایک دوسرے کو کمال دانائی سے تعلیم دیا اور نصیحت کیا کرو اور مزامیر اور گیت اور روحانی ترانے شکر گزاری کے ساتھ خدا کے لئے اپنے دل میں گایا کرو۔ ۱۷ اور کلام یا کام جو کچھ کیا کرتے ہو سب کچھ خداوند یسوع کے نام سے کیا کرو۔ اور اس کے وسیلے سے خدا باپ کا شکر بجالایا کرو۔

۱۸ کدخدائی۔ اے بیویو! خداوند میں جیسا مناسب ۱۹ ہے اپنے شوہروں کے تابع رہو۔ اے شوہرو! اپنی بیویوں کو پیار کرو۔ اور ان سے تلخ مزاجی نہ کرو۔ ۲۰ اے بچو! تم اپنے ماں باپ کے ہر ایک بات ۲۱ میں فرمانبردار رہو کیونکہ خدا کو یہی پسند ہے۔ اے والدو! اپنے بچوں کو دق نہ کرو۔ تاکہ وہ بے دل نہ ہو جائیں۔ ۲۲ اے غلامو! تم ان کے جو جسم کی رو سے تمہارے مالک ہیں سب باتوں میں فرمانبردار رہو مگر آدمیوں کو خوش کرنے والوں کی مانند دکھاوے کے لئے نہیں بلکہ صاف دلی اور خدا کے خوف کے ساتھ۔ ۲۳ جو کچھ کرو وہ دل سے ایسے کرو گویا خداوند کے لئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کے لئے۔ ۲۴ کیونکہ تم جانتے ہو کہ تم خداوند سے بدلے میں میراث پاؤ گے۔ خداوند مسیح کے غلام رہو۔ ۲۵ کیونکہ جو برا کرتا ہے وہ اپنی کی ہوئی برائی کے موافق پائے گا۔ اور کسی کی طرفداری نہیں ہوتی +

باب ۴

۱ اے مالکو! غلاموں کے ساتھ عدل اور انصاف کرو۔ یہ جان کر کہ آسمان پر تمہارا بھی ایک مالک ہے۔

۲ دعا کرنے میں مشغول۔ اور شکر گزاری کے ساتھ ۳ اس میں بیدار رہو۔ اور ساتھ ہی ہمارے لئے بھی دعا کیا کرو کہ خدا ہمارے واسطے کلام کا دروازہ کھولے تاکہ میں مسیح کا وہ بھید بیان کروں جس کے سبب سے مقید بھی ہوں۔ ۴ اور اُسے ایسے ظاہر کر سکوں جیسے مجھے کرنا لازم ہے۔

۵ تم وقت کو غنیمت جان کر باہر کے لوگوں کے ساتھ ۶ ہوشیاری سے پیش آؤ۔ تمہارا کلام ہمیشہ پر فضل اور نمکین ہو تاکہ تم جانو کہ ہر ایک کو کیونکر جواب دینا چاہیئے۔

۷ تسلیمات اور دعا۔ طُوخِکُس جو پیارا بھائی اور دیانتدار خادم اور خداوند میں میرا ہم خدمت ہے میرے سارے

۸ احوال کی خبر تمہیں دے گا۔ اُس کو مَیں اِس لئے تمہارے پاس بھیجتا ہُوں کہ تُم ہماری حالت سے واقف ہو جاؤ
۹ اَور وہ تُمہارے دِلوں کو تسلّی دے۔ اَور اُس کے ساتھ اُنیسمُسؔ کو بھیجتا ہُوں جو پیارا اَور دیانتدار بھائی۔ اَور تُم ہی میں سے ہے۔ یہ تُمہیں یہاں کی سب باتیں بتا دیں گے۔

۱۰ میرا ہم قیدار سترخسؔ تُم سے سلام کہتا ہے۔ اَور برنباسؔ کا خالہ زاد مرقسؔ بھی جِس کی بابت تُم کو حُکم ہُوئے ہیں کہ اگر وہ تُمہارے پاس آئے تو اُس کی خاطر داری
۱۱ کرنا۔ اَور یشُوعؔ بھی جو یُوستُسؔ کہلاتا ہے۔ اہلِ ختان میں سے صِرف یہی خُدا کی بادشاہی کے لئے میرے ہم خِدمت اَور میری تسلّی کا باعث رہے ہیں۔

۱۲ اِپفراؔس تُم سے سلام کہتا ہے۔ وہ تُم میں سے ہے اَور مسیح یسُوعؔ کا بندہ ہے۔ وہ تُمہارے لئے دُعا کرنے میں ہمیشہ جانفشانی کرتا ہے تاکہ تُم خُدا کی مرضی پر ہر ایک بات میں کامل اَور پُورے طور سے قائم رہو۔
۱۳ مَیں اُس کا گواہ ہُوں کہ وہ تُمہارے اَور اُن کے واسطے بھی بہُت کوشش کرتا ہے جو لاذقیہؔ اَور ہِیراپُلِسؔ میں
۱۴ ہیں۔ لُوقاؔ پیارا طبیب اَور دیماسؔ تُم سے سلام
۱۵ کہتے ہیں۔ تُم اُن بھائیوں سے سلام کہو جو لاذقیہؔ میں ہیں۔ اَور نُمفاؔ سے بھی اَور اُس کلیسیا سے جو اُس کے گھر
۱۶ میں ہے۔ اَور جب یہ خط تُم میں پڑھا جا چُکے۔ تو اَیسا کرو کہ لاذقیوں کی کلیسیا میں بھی پڑھا جائے اَور لاذقیہؔ کا
۱۷ خط تُم بھی پڑھو۔ اَور ارخپُسؔ سے کہو کہ جو خِدمت خُداوند میں تیرے سپُرد ہُوئی ہے اُسے ہوشیاری سے انجام دینا۔

۱۸ مَیں پَولُوسؔ اپنے ہاتھ سے سلام لِکھتا ہُوں۔ میری زنجیروں کو یاد رکھّو۔ فضل تُمہارے ساتھ ہو۔

۱۔ تھسلنیکیوں کے نام

باب ۱

۱ پولُسؔ اور سلوانُسؔ اور تیمُتھیُسؔ کی جانب سے تھسلنیکیوں کی اُس کلیسیا کے نام جو خُدا باپ اور خُداوند یسُوعؔ مسیح میں ہے۔ فضل اور سلامتی تُمہیں حاصل ہوتی رہے ۞

۲ شُکر گزاری۔ تُم سب کی بابت ہم ہر وقت خُدا کا شُکر ۳ بجا لاتے ہیں اور اپنی دُعاؤں میں تُمہیں یاد کرتے ہیں ۞ اور اپنے خُدا اور باپ کے حضُور تُمہارے ایمان کا عمل اور محبّت کی محنت اور اُس اُمید کا صبر بلاناغہ یاد کرتے ہیں جو ہمارے ۴ خُداوند یسُوعؔ مسیح کی بابت ہے ۞ اَے بھائیو! اَے خُدا ۵ کے پیارو! ہم جانتے ہیں کہ تُم برگزیدہ ہو ۞ کیونکہ ہماری انجیل تُمہارے پاس نہ فقط لفظی طور پر پہنچی بلکہ قُدرت اور رُوح القُدس اور پُورے اعتقاد کے ساتھ بھی چُنانچہ تُم جانتے ہو کہ ہم تُمہارے درمیان تُمہارے لِئے کَیسے بن ۶ گئے تھے ۞ اور تُم ہمارے اور خُداوند کے مُقلّد ہوگئے جب تُم نے کلام کو بڑی مُصیبت کے ساتھ رُوح القُدس کی ۷ خُوشی سے قبُول کر لیا ۞ یہاں تک کہ تُم مکدُنیہؔ اور اخیہؔ ۸ کے سب مومنین کے لِئے نمُونہ بن گئے ۞ کیونکہ تُم سے خُداوند کے کلام کی شُہرت فقط مکدُنیہؔ اور اخیہؔ ہی میں نہیں ہُوئی۔ بلکہ ہر جگہ تُمہارا ایمان جو خُدا پر ہے مشہور ہوگیا ہے یہاں تک کہ ہمارے کہنے کی کُچھ حاجت نہیں ۞ ۹ اِس واسطے کہ وہ آپ ہمارا ذکر کرتے ہیں۔ کہ ہم نے تُم میں کَیسا دخل پایا۔ اور تُم کیونکر بُتوں سے خُدا کی طرف رجُوع ہُوئے تاکہ زِندہ اور سچّے خُدا کی عبادت کرو ۞ اور آسمان پر ۱۰ سے اُس کے بیٹے کے آنے کے مُنتظر رہو جِسے اُس نے مُردوں میں سے زِندہ کیا ہے۔ یعنی یسُوعؔ کے جو ہمیں آنے والے غضب سے چُھڑاتا ہے ۞

باب ۲

طرزِ رسالت۔ اَے بھائیو! تُم تو آپ جانتے ہو کہ ہمارا ۱ دخل تُم میں بے فائدہ نہ ہُوا ۞ بلکہ جب ہم نے پہلے فِلپّیؔ میں ۲ بڑا دُکھ اور رُسوائی اُٹھائی (جیسا تُم جانتے ہو) تو اپنے خُدا میں ہمیں یہ دلیری حاصل ہُوئی کہ خُدا کی انجیل پُوری جانفشانی سے تُم میں سُنائیں ۞ کیونکہ ہمارا وعظ گُمراہی اور ناپاکی اور دغابازی ۳ سے نہ تھا ۞ بلکہ جَیسا خُدا نے ہم کو مقبُول کرکے انجیل کا امانتدار ۴ کیا۔ وَیسا ہی ہم بیان کرتے ہیں اور آدمیوں کو خُوش کرنے کے لِئے نہیں بلکہ خُدا کو جو ہمارے دِل آزماتا ہے ۞ کیونکہ ۵ ہم ہرگز خُوشامد کی بات نہیں کرتے تھے جَیسے کہ تُم جانتے ہو اور نہ لالچ کا بہانہ کرتے تھے۔ خُدا گواہ ہے ۞ اور خواہ تُم سے ۶ خواہ اَوروں سے ہم آدمیوں سے عِزّت نہیں چاہتے تھے ۞ ہم ۷ مسیح کے رسُول ہوکر تُم پر بوجھ ڈال تو سکتے تھے۔ لیکن ہم تُمہارے درمیان نرم دِل رہے۔ جِس طرح ماں اپنے بچّوں کو پالتی ہے ۞ اُسی طرح ہم تُمہارے بہت مُشتاق ہوکر نہ فقط خُدا کی انجیل بلکہ ۸ اپنی جان تک بھی تُمہیں دینے کو راضی تھے اِس واسطے کہ

۹ تُم ہمارے پیارے ہو گئے تھے ۞ کیونکہ اَے بھائیو تُم ہماری
محنت اَور مشقت کو یاد رکھتے ہو۔ کہ ہم نے اِس لِئے کہ
تُم میں سے کِسی پر بوجھ نہ ہو رات دِن کام کرکے تُمہیں
۱۰ خُدا کی انجیل کی منادی کی ۞ تُم گواہ ہو اَور خُدا بھی ہے کہ
تُم اِیمان لانے والوں میں ہم کیا ہی پاکیزگی اَور راستبازی
۱۱ اَور بے عَیبی سے گُزران کرتے تھے ۞ چُنانچہ تُم جانتے
ہو کہ جِس طرح باپ اَپنے بچّوں کو۔ اُسی طرح ہم تُم میں
۱۲ سے ہر ایک کو نصیحت کرتے اَور دلاسا دیتے اَور
سمجھاتے رہے۔ تاکہ تُم خُدا کے لائق چال چلو جو تُمہیں اَپنی
بادشاہی اَور جلال میں بُلاتا ہے ۞

۱۳ تاثیرِ رسالت۔ اِس واسطے ہم بھی بلاناغہ خُدا کی شُکرگُزاری
کرتے ہَیں کہ جب خُدا کا کلام جِسے ہم سُناتے ہَیں تُم کو ملا۔
تو تُم نے اُسے آدمیوں کا کلام نہیں بلکہ (جَیسا درحقیقت
ہے) خُدا کا کلام جان کر قبول کیا۔ اَور وہ تُم میں جو اِیمان
۱۴ لائے تاثیر بھی کر رہا ہے ۞ کیونکہ تُم اَے بھائیو خُدا کی
اُن کلیسیاؤں کے مُقلّد ہو گئے جو یہُودیہ میں ہیں کیونکہ تُم
نے بھی اَپنے ہم قوموں سے وُہی تکلیفیں اُٹھائیں جِس
۱۵ طرح اُنہوں نے یہُودیوں سے ۞ جِنہوں نے خُداوند یسُوع
کو اَور نبیوں کو بھی مار ڈالا اَور ہمیں ایذا دی۔ اَور وہ خُدا
۱۶ کو ناپسند ہَیں اَور سب آدمیوں کے مُخالِف ہَیں ۞ اَور وہ
ہمیں غیر قوموں کو اُن کی نجات کے لِئے کلام سُنانے
سے منع کرتے ہَیں یُوں وہ اَپنے گناہوں کا پیمانہ ہمیشہ
بھرتے رہتے ہَیں۔ لیکن اُن پر غضب انتہا کو پہنچ گیا
ہے ۞

۱۷ اَے بھائیو! جب ہم تھوڑی مُدّت کے لِئے
ظاہر میں تُم سے دُور ہو گئے نہ کہ دِل سے۔ تو ہم نے
کمال آرزُو سے نہایت کوشِش کی کہ تُمہارا مُنہ دیکھیں ۞
۱۸ اِس واسطے ہم نے خصوصاً مُجھ پَولُس نے ایک نہیں بلکہ
دو مرتبہ تُمہارے پاس آنا چاہا مگر شیطان نے ہمیں روکے
۱۹ رکھّا ۞ کیونکہ ہماری اُمید اَور خُوشی اَور فخر کا تاج کَون ہے؟
کیا وہ ہمارے خُداوند یسُوع کے سامنے اُس کی آمد کے
۲۰ وقت تُم ہی نہ ہوگے؟ ۞ تُم ہی حقیقتاً ہمارا جلال اَور
خُوشی ہو ٭

باب ۳

۱ اِس واسطے جب ہم زیادہ برداشت نہ کر سکے تو
ہم نے اچھا جانا کہ اَتھینے میں اکیلے رہ جائیں ۞ اَور ہم نے
۲ تیمتاؤس کو بھیجا۔ جو ہمارا بھائی اَور مسیح کی انجیل میں خُدا
کا ہمکار ہے کہ تُم کو مضبُوط کرے اَور تُمہارے اِیمان کے
۳ بارے میں تُمہاری حوصلہ افزائی کرے ۞ تاکہ اِن مُصیبتوں
کے سبب سے کوئی نہ گھبرائے کیونکہ تُم آپ جانتے ہو کہ
۴ ہم اِنہی کے لِئے مُقرّر ہُوئے ہَیں ۞ اَور جب ہم تُمہارے
پاس تھے تو ہم نے تُمہیں پہلے سے کہہ دیا تھا کہ ہمیں مُصیبت
اُٹھانی ہوگی۔ پس اَیسا ہی ہُؤا اَور تُم جانتے بھی ہو ۞ اِس
۵ واسطے جب مَیں اَور زیادہ برداشت نہ کر سکا تو مَیں نے
تُمہارا اِیمان دریافت کرنے کے لِئے بھیجا اَیسا نہ ہو کہ آزمانے
والے نے تُمہیں آزمایا ہو اَور ہماری محنت بے فائدہ گئی
۶ ہو ۞ مگر اَب تیمتاؤس جب تُمہاری طرف سے ہمارے
پاس آیا اَور تُمہارے اِیمان اَور محبّت کی خُوشخبری لایا اَور
کہا کہ تُم ہمارا ذِکرِ خیر ہمیشہ کرتے ہو اَور تُم ہمارے دیکھنے
۷ کے مُشتاق ہو جَیسے کہ ہم بھی تُمہارے ہَیں ۞ اِس لِئے اَے
بھائیو ہم نے اَپنی ساری احتیاج اَور مُصیبت کے باوجُود
۸ تُمہارے اِیمان کے سبب سے تُم سے تسلّی پائی ۞ کیونکہ اَب
۹ اگر تُم خُداوند میں قائم رہو تو ہم زندہ ہَیں ۞ اَور ہم تُمہارے لِئے

اِس خُوشی کے سبب سے جو ہمیں تُمہاری بابت اپنے خُدا کے
۱۰ حضُور حاصِل ہُوئی کِس طرح خُدا کی شُکرگُزاری کریں؟ ہم رات
دِن بہت ہی دُعا کرتے رہتے ہیں کہ تُمہارا مُنہ دیکھیں۔ اور
۱۱ تُمہارے اِیمان کی خامی پُوری کریں۔ اب ہمارا خُدا اور
باپ۔ اور ہمارا خُداوند یسُوعؔ تُمہاری طرف ہماری رہنمائی
۱۲ کرے۔ اور خُداوند ایسا کرے کہ جِس طرح ہم کو تُم سے مُحبّت
ہے اُسی طرح تُمہاری مُحبّت بھی آپس میں اور سب آدمیوں
۱۳ کے ساتھ زیادہ ہو اور بڑھے۔ تاکہ جب ہمارا خُداوند یسُوعؔ
اپنے تمام مُقدّسوں کے ساتھ آئے تو تُمہارے دِل ہمارے
باپ خُدا کے حضُور پاکیزگی میں بے اِلزام اور مضبُوط ٹھہریں۔

باب ۴

۱ ثابت قدمی۔ غرض اَے بھائیو! ہم تُم سے خُداوند یسُوعؔ
میں عرض اور مِنّت کرتے ہیں کہ جیسا تُم نے ہم سے سیکھا کہ
کِس طرح چلنا اور خُدا کو خُوش کرنا ضرُور ہے۔ اور جِس طرح تُم
۲ چلتے بھی ہو۔ ویسے ہی اور ترقّی کرتے جاؤ۔ کیونکہ تُم جانتے
ہو کہ ہم نے تُم کو خُداوند یسُوعؔ کی طرف سے کیا کیا حُکم دِئے۔
۳ چُنانچہ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ تُم پاک ہو اور حرامکاری سے
۴ اپنے آپ کو باز رکھّو۔ تاکہ تُم میں سے ہر ایک اپنے
۵ ظرف کو پاکیزگی اور عِزّت کے ساتھ رکھنا جانے۔ نہ شہوت
کے جوش میں غیر قَوموں کی مانِند جو خُدا کو نہیں پہچانتی ہیں۔
۶ اور کوئی شخص اِس امر میں اپنے بھائی سے زیادتی یا
دغابازی نہ کرے۔ کیونکہ خُدا اِن سب کاموں کا مُنتقِم ہے
۷ چُنانچہ ہم نے پہلے بھی تُم کو تاکید کر کے کہا تھا۔ کیونکہ
خُدا نے ہم کو ناپاکی کے لِئے نہیں بلکہ پاکیزگی کے واسطے
۸ بُلایا ہے۔ اِس واسطے جو اِن باتوں کی حقارت کرتا ہے
وہ آدمی کی نہیں بلکہ خُدا کی حقارت کرتا ہے۔ جِس نے تُم کو اپنا
رُوح القُدس بھی دیا ہے۔
۹ برادرانہ مُحبّت کی بابت تُمہیں کُچھ لِکھنا ضرُوری نہیں۔
کیونکہ تُم نے آپس میں مُحبّت کرنے کی خُدا سے تعلِیم پائی ہے۔
۱۰ چُنانچہ تُم اُن سب بھائیوں سے جو تمام مکِدُنیہ میں ہیں ایسا
ہی کرتے ہو۔ لیکن اَے بھائیو! ہم تُمہاری مِنّت کرتے ہیں
۱۱ کہ تُم ترقّی کرتے جاؤ۔ اور جِس طرح ہم نے تُمہیں حُکم دِیا تُم مُطمئِن
رہنا اور آپ اپنا کاروبار کرنا اور اپنے ہاتھوں سے کام کرنا
۱۲ باعِثِ فخر سمجھو۔ تاکہ تُمہارا برتاؤ باہر والوں کے ساتھ
شائستگی کے ساتھ ہو اور تُم کِسی چِیز کے مُحتاج نہ رہو۔
۱۳ قیامت۔ اَے بھائیو! ہم نہیں چاہتے کہ تُم اُنکی بابت
ناواقِف رہو جو سو گئے ہیں۔ تاکہ اَوروں کی مانِند جو نااُمید
۱۴ ہیں غم نہ کرو۔ کیونکہ جب ہمیں یہ یقین ہے کہ یسُوعؔ مَر گیا
اور جی اُٹھا۔ تو اِسی طرح خُدا اُن کو بھی جو سو گئے ہیں۔ یسُوعؔ
۱۵ کے وسیلے سے اُسی کے ساتھ لے آئے گا۔ چُنانچہ ہم تُم
سے خُداوند کے کلام کے مُطابِق یہ کہتے ہیں کہ ہم جو زِندہ ہیں
اور خُداوند کے آنے تک باقی رہیں گے اُن سے جو سو گئے
۱۶ ہیں آگے نہ بڑھیں گے۔ کیونکہ خُداوند خُود للکار اور مُقرّب
فرِشتے کی آواز اور خُدا کے نرسِنگے کے ساتھ آسمان سے اُتر
آئے گا۔ اور جو مسِیح میں مَر گئے ہیں وہ پہلے جی اُٹھیں گے۔
۱۷ اِس کے بعد ہم جو زِندہ باقی ہونگے اُن کے ساتھ بادلوں
پر اُٹھا لِئے جائیں گے تاکہ ہوا میں خُداوند کا اِستقبال کریں۔
۱۸ اور اِس طرح ہم خُداوند کے ساتھ ہمیشہ رہیں گے۔ پس
تُم اِن باتوں سے ایک دُوسرے کو تسلّی دِیا کرو۔

باب ۵

۱ آمدِ یسُوعؔ۔ مگر اَے بھائیو! تُم اِس کے مُحتاج نہیں
۲ کہ وقتوں اور زمانوں کی بابت تُمہیں لِکھا جائے۔ اِس

واسطے کہ تُم آپ خُوب جانتے ہو کہ جِس طرح رات کو چور آتا ہے
۲ اُسی طرح خُداوند کا دِن آنے والا ہے ۝ جِس وقت لوگ کہتے
۳ ہونگے کہ سلامتی اَور امن ہے۔ تب جِس طرح حاملہ کو درد لگتے
ہَیں اُن پر ناگہاں ہلاکت آئے گی اَور وہ ہرگز نہ بچیں گے ۝
۴ مگر اَے بھائیو۔ تُم تارِیکی میں نہیں ہو کہ وہ دِن چور کی طرح
۵ تُم پر آپڑے ۝ کیونکہ تُم سب نُور کے فرزند اَور دِن کی اَولاد
۶ ہو۔ ہم نہ رات کے ہَیں نہ تارِیکی کے ۝ پس ہم اَوروں کی طرح
۷ سو نہ رہیں بلکہ جاگتے اَور ہوشیار رہیں ۝ کیونکہ جو سوتے ہَیں
وہ رات ہی کو سوتے ہَیں اَور جو متوالے ہوتے رات ہی کو
۸ متوالے ہوتے ہیں ۝ مگر ہم جو دن کے ہیں اِیمان و محبّت
۹ کا بکتر اَور نجات کی اُمید کا خود پہن کر ہوشیار رہیں ۝ کیونکہ
خُدا نے ہم کو غضب کے لِئے نہیں بلکہ اِس لِئے مُقرّر کیا
ہے کہ ہم اَپنے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے وسیلے سے نجات
۱۰ حاصِل کریں ۝ وہ ہمارے واسطے مُؤا تاکہ ہم خواہ جاگتے
۱۱ خواہ سوتے اُس کے ساتھ جیئیں ۝ اِس لِئے تُم ایک دُوسرے
کو تسلّی دو اَور ایک دُوسرے کے اِفادے کا باعث بنو
چُنانچہ تُم اَیسا کرتے بھی ہو ۝

۱۲ **مسیحی فرائض۔** اَے بھائیو! ہم تُم سے عرض کرتے ہَیں کہ
تُم اُن کی قدر کرو جو تُم میں محنت کرتے اَور خُداوند میں تُمہارے
۱۳ پیشوا ہَیں اَور تُم کو نصیحت کرتے ہیں ۝ اَور اُن کے کام کے
سبب سے محبّت کے ساتھ اُن کی بڑی عزّت کرو۔

آپس میں میل مِلاپ رکھو ۝
۱۴ اَور اَے بھائیو! ہم تُمہاری مِنّت کرتے ہَیں کہ تُم کج رَووں
کو نصیحت کرو۔ کم ہمتّوں کو دِلاسا دو۔ کمزوروں کو سنبھالو۔
سب کی برداشت کرو ۝
۱۵ خبردار۔ کوئی کِسی سے بدی کے عِوض بدی نہ کرے بلکہ تُم
آپس میں اَور سب سے ہر وقت نیکی کرنے کے درپے رہو ۝
۱۶ ہمیشہ خُوش رہو ۝
۱۷، ۱۸ بِلا ناغہ دُعا کرو ۝ ہر ایک بات میں شُکرگُزاری کرو کیونکہ
مسیح یسوع میں تُم سب کی بابت خُدا کی یہی مرضی ہے ۝
۱۹، ۲۰، ۲۱ رُوح کو نہ بُجھاؤ ۝ نبُوّتوں کی حقارت نہ کرو ۝ سب
باتوں کا اِمتحان کرو جو اچھّی ہو اُسے پکڑے رہو ۝
۲۲، ۲۳ ہر ایک بدی کی صُورت ہی سے دُور رہو ۝ سلامتی
کا خُدا آپ ہی تُم کو بالکل مُقدّس کرے۔ اَور تُم پُورے پُورے۔ یعنی
رُوح اَور جان اَور بدن ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی آمد
۲۴ تک بے اِلزام محفُوظ رہو ۝ تُمہارا بُلانے والا سچا ہے
وہ اَیسا ہی کرے گا ۝

۲۵ **تسلیم اَور دُعا۔** اَے بھائیو! ہمارے واسطے دُعا
۲۶ کرو ۝ پاک بوسے سے سب بھائیوں کو سلام کرو ۝
۲۷ مَیں تُمہیں خُداوند کی قَسم دیتا ہُوں کہ یہ خط سب بھائیوں
کے سامنے پڑھا جائے ۝
۲۸ ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کا فضل تُمہارے ساتھ رہے ۝

۲-تِھسّلُنیکیوں کے نام

باب ۱

۱ پَولُسؔ اَور سِلوانُسؔ اَور تِیمُتاؤُسؔ کی جانب سے تِھسّلُنیکیوں کی کلیسیا کے نام جو ہمارے باپ خُدا اَور ۲ خُداوند یِسُوعؔ مسِیح میں ہَے ٥ خُدا باپ اَور خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کی طرف سے تُمہیں فضل اَور سلامتی حاصِل ہوتی رہے ٥

۳ [حَوصلہ افزائی۔] اَے بھائیو۔ ہمیں واجِب ہَے کہ تُمہاری بابت ہمیشہ خُدا کا شُکر کریں یہ اِس لِئے مُناسب ہَے کہ تُمہارا ایمان زِیادہ ہوتا جاتا ہَے اَور تُم سب کی محبّت آپس ۴ میں بڑھتی جاتی ہَے ٥ یہاں تک کہ ہم آپ خُدا کی کلیسیاؤں میں تُم پر فخر کرتے ہَیں کہ اِن دُکھوں اَور مُصیبتوں میں جو ۵ تُم سہتے ہو تُمہارا صبر اَور ایمان ظاہِر ہوتا ہَے ٥ یہ خُدا کے سچّے اِنصاف کی علامت ہَے کہ تُم خُدا کی بادشاہی کے ۶ لائق ٹھہرو۔ جِس کے لِئے تُم دُکھ بھی پاتے ہو ٥ کیونکہ خُدا کے نزدیک یہ اِنصاف ہَے کہ تُمہارے دُکھ دینے والوں کو ۷ عِوض میں دُکھ دے ٥ بلکہ تُم دُکھ پانے والوں کو ہمارے ساتھ آرام دے جِس وقت خُداوند یِسُوعؔ اپنی قُدرت کے فرشتوں کے ساتھ آسمان سے ظاہِر ہوگا ٥ بھڑکتی آگ ۸ میں۔ اُن سے اِنتقام لے گا جو خُدا کو نہیں پہچانتے اَور ہمارے ۹ خُداوند یِسُوعؔ کی اِنجیل کو نہیں مانتے ٥ وہ خُداوند کے چہرہ سے اَور اُس کی قُدرت کے جلال سے دُور ہوکر ابدی ہلاکت کی ۱۰ سزا پائیں گے ٥ یہ اُس دِن ہوگا جب کہ وہ اپنے مُقدّسوں میں جلال پانے اَور سب مومنوں میں تعجّب کا باعِث ہونے کے لِئے آئے گا۔ کیونکہ تُم نے ہماری گواہی پر ایمان لائے ٥ ۱۱ پس ہم تُمہارے لِئے ہمیشہ دُعا کرتے ہَیں۔ کہ ہمارا خُدا تُمہیں اِس بُلاوے کے لائق جانے اَور نیکی کی ہر ایک آرزُو اَور ۱۲ ایمان کے ہر ایک کام کو قُدرت سے پُورا کرے ٥ تاکہ ہمارے خُدا اَور خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کے فضل کے مُوافق ہمارے خُداوند یِسُوعؔ کا نام تُم میں جلال پائے اَور تُم اُس میں ٭

باب ۲

۱ [آمدِ خُداوند۔] اَے بھائیو! ہم اپنے خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کے آنے اَور اپنے اُس کے پاس جمع ہونے کی بابت تُم سے ۲ عرض کرتے ہَیں ٥ کہ یہ سمجھ کر کہ خُداوند کا دِن آپہنچا ہَے۔ تُمہاری سمجھ دفعتہً پریشان نہ ہو جائے۔ اَور نہ تُم گھبراؤ نہ تو کسی رُوح سے نہ کلام سے اَور نہ خط سے جو گویا ہماری طرف سے ہے ٥ ۳ کوئی تُمہیں کسی طرح سے فریب نہ دے۔ کیونکہ ضرور ہَے کہ پہلے اِرتداد ہو اَور مردِ خطا ظاہِر ہو۔ یعنی ہلاکت کا فرزند ٥

باب ۲: ۳ "اِرتداد" یعنی قیامت کا روز نہ آئے گا جب تک بے شُمار مسیحی لوگ مسِیح اَور اِنجیل کا اِنکار نہ کریں گے اَور بے ایمانی تمام زمین پر نہ پھیلے گی۔ وہ اِرتداد بدعت کا نہیں بلکہ بے ایمانی کا اِرتداد ہوگا

باب ۲: ۳ "ہلاکت کا فرزند" یعنی مسِیح کا وہ مُخالِف (۱یوح ۲: ۱۸) جو دُنیا

باب ۱: ۸ - اِش ۶۶: ۱۵ - ار ۱۰: ۲۵ +

باب ۱: ۹و۱۰ - اِس ۲: ۱۰ او ۱۹ و ۲۲ + مز ۸۸ (۸۹): ۷ +

۴ جو مُخالفت کرتا اور اپنے آپ کو ہر اُس سے بڑا بناتا ہے
جو خُدا یا معبُود کہلاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ خُدا کی ہیکل
۵ میں بیٹھ کر اپنے آپ کو بطور خُدا کے ظاہر کرے گا۔ کیا
تُمہیں یاد نہیں؟ کہ مَیں تُمہارے ساتھ ہوتے ہُوئے تُمہیں
۶ یہ باتیں کہا کرتا تھا۔ اب روکنے والی چیز کو تُم جانتے ہو
۷ تاکہ وہ اپنے وقت ہی پر ظاہر ہو۔ کیونکہ خطا کا بھید تو اب
بھی تاثیر کرتا جاتا ہے مگر اب ایک روکنے والا ہے۔ اور
۸ جب وہ بیچ سے دُور ہو جائے گا۔ تو وہ خاطی ظاہر ہوگا۔
جسے خُداوند یسُوعؔ اپنے منہ کے دَم سے ہلاک اور اپنی
۹ آمد کے جلال سے نیست کر دے گا۔ اُس کی آمد شیطان
کی تاثیر کے مُوافق ہوگی یعنی ہر طرح کی جھُوٹی قُدرت اور
۱۰ کرشموں اور اچنبوں کے ساتھ۔ اور ہلاک ہونے والوں
کے لِئے شرارت کی ہر طرح کی دغابازی کے ساتھ۔ اِس
واسطے کہ اُنہوں نے سچائی کی مُحبّت کو اختیار نہ کیا جس
۱۱ سے اُن کی نجات ہوتی۔ اِس سبب سے خُدا اُن کے پاس
۱۲ گُمراہ کرنے والی تاثیر بھیجے گا تاکہ وہ جھُوٹ کو سچ جانیں۔ تاکہ
جتنے سچائی پر ایمان نہیں لائے بلکہ ناراستی سے راضی ہیں
وہ سب مُجرم ٹھہریں۔

۱۳ تاکید اور شُکرگُزاری۔ مگر اَے بھائیو۔ اَے خُدا کے پیارو۔
واجب ہے کہ ہم تُمہاری بابت ہمیشہ خُدا کی شُکرگُزاری
کریں۔ کیونکہ خُدا نے ابتدا ہی سے تُمہیں اِس لِئے چُن لیا
تھا کہ رُوح کی تقدیس سے اور حق پر ایمان لانے سے
۱۴ نجات پاؤ۔ جس کے لِئے اُس نے تُم کو ہماری انجیل کے
وسیلے سے بُلایا تاکہ تُم ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کا جلال
۱۵ حاصل کرو۔ اِس واسطے اَے بھائیو ثابت قدم رہو اور
اُن روایتوں کو تھامے رہو جن کی تُم نے ہماری تقریر یا
۱۶ تحریر کے ذریعہ سے تعلیم پائی ہے۔ اب ہمارا خُداوند
یسُوعؔ مسیح آپ اور ہمارا باپ خُدا جس نے ہمیں پیار کیا ہے
اور ہمیں فضل سے ہمیشہ کی تسلّی اور سچائی کی اُمید دی۔
۱۷ تُمہارے دِلوں کو تسلّی دے اور ہر ایک نیک کام اور کلام
میں مضبُوط کرے۔

باب ۳

۱ غرض اَے بھائیو! ہمارے لِئے یہ دُعا کرو کہ خُداوند
کا کلام جلد پھیل جائے اور ایسا جلال پائے جیسا تُم میں ہے۔
۲ اور یہ کہ ہم کج رو اور بُرے آدمیوں سے بچے رہیں کیونکہ سب
۳ میں ایمان نہیں۔ مگر خُداوند وفادار ہے وہ تُم کو مضبُوط
۴ کرے گا اور بدی سے بچائے گا۔ اور ہم کو خُداوند میں تُم
پر بھروسا ہے کہ جو حُکم ہم تُم کو دیتے ہیں تُم اُن پر عمل کرتے
۵ ہو اور کرتے بھی رہو گے۔ اور خُداوند تُمہارے دِلوں کو خُدا
کی مُحبّت اور مسیح کے صبر کی طرف ہدایت کرے۔

---

۴ کے آخر میں آئے گا رسُولوں کے زمانے سے لے کر آج تک مسیح کے
بہت سے مخالف دُنیا میں ظاہر ہُوئے جنہوں نے اپنی بدعتوں سے کلیسیا
میں ہولناک برگشتگیاں پیدا کیں مسیح کا وہ مُخالف جو آخر میں آئیگا سب سے
زیادہ خراب اور ہلاک کرنے والا ہوگا۔ اِس لِئے وہ ہلاکت کا فرزند
کہلاتا ہے۔ وہ ایک اکیلا آدمی ہوگا نہ بہُت شخصوں کا گروہ۔

باب ۲: ۴ "خُدا کی ہیکل" خُدا کی ہیکل میں وہ گُناہ کا فرزند اپنے
آپ کو خُدا ٹھہرائے گا اور قوموں سے الٰہی حمد اور پرستش کرائے گا
اور خُدا بن کر حکُومت کرے گا۔

باب ۲: ۸۔ اش ۱۱: ۴۔

باب ۲: ۱۵ "روایتوں" غور کرو کہ رسُولوں کی روایتوں کو اُنکے خطوط
کے برابر ماننا چاہیئے کیونکہ رسُولوں کے مُنہ سے رُوح القُدس بولا۔ اِس
لِئے اُن کی تعلیم اور نصیحت خُدا کا کلام ہی ہے خواہ وہ لکھا گیا ہو یا نہ لکھا گیا
ہو۔ روایت یونانی پراڈوسیس کا صحیح ترجمہ وُہی لفظ ہے جو مت ۱۵: ۲
مق ۷: ۳۔ غل ۱: ۱۴ میں ملتا ہے۔

۶ اَور اَے بھائیو! ہم اَپنے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کے نام سے تُمہیں حُکم دیتے ہیں کہ تُم ہر اُس بھائی سے کِنارہ کرو جو باقاعدہ نہیں چلتا اَور اُس روایت پر عمل نہیں ۷ کرتا جو ہماری طرف سے اُسے پُہنچی ۔ کیونکہ تُم آپ جانتے ہو کہ ہمارے نمُونے پر کیونکر چلنا چاہیئے اِس لِئے ۸ کہ ہم تُمہارے درمیان بےقاعدہ نہ چلتے تھے ۔ اَور کِسی کی روٹی مُفت نہ کھاتے تھے بلکہ محنت اَور مُشقّت کے ساتھ رات دِن کام کرتے تھے تاکہ تُم میں سے کِسی ۹ پر بوجھ نہ ڈالیں ۔ اِس واسطے نہیں کہ ہم کو اِختیار نہ تھا مگر اِس لِئے کہ ہم اپنے آپ کو تُمہارے لِئے نمُونہ ۱۰ ٹھہرائیں جس پر تُم چل سکو ۔ اَور جب ہم تُمہارے پاس تھے اُس وقت بھی ہم تُم کو یہ حُکم دِیا کرتے تھے کہ جو کام کرنے ۱۱ سے اِنکار کرے وہ کھانے بھی نہ پائے ۔ لیکن ہم یہ سُنتے ہیں کہ تُم میں سے بعض باقاعدہ نہیں چلتے اَور کُچھ کام نہیں کرتے بلکہ اَوروں کے کام میں دخل دیتے ہیں ۔ ہم خُداوند ۱۲ یِسُوعؔ مسیح میں اَیسوں کو حُکم دیتے اَور اُن کی مِنّت کرتے ہَیں کہ وہ چُپ چاپ کام کرکے اَپنی ہی روٹی کھائیں ۔

لیکن تُم اَے بھائیو! نیکی کرنے میں ہِمّت نہ ہارو ۔ ۱۳

اگر کوئی ہماری بات کو جو اِس خط میں ہے نہ مانے تو اُس ۱۴ کا خیال رکھو اَور اُس سے صُحبت نہ رکھو تاکہ وہ شرمندہ ہو ۔ لیکن اُسے ۱۵ دُشمن نہ سمجھو بلکہ بھائی جان کر نصیحت کرو ۔

تسلیم اَور دُعا۔

اَب سلامتی کا خُداوند آپ ہی تُم کو ۱۶ ہمیشہ ہر طرح کی سلامتی بخشے ۔ خُداوند تُم سب کے ساتھ رہے ۔ مَیں پَولُوسؔ اَپنے ہاتھ سے سلام لِکھتا ہُوں ۔ ۱۷ ہر خط میں میرا یہی نِشان ہے ۔ مَیں اِسی طرح لِکھتا ہُوں ۔ ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کا فضل تُم سب کے ساتھ رہے ۔ * ۱۸

۱۔ تیمُتھِیُس کے نام

باب ۱

۱ پَولُس کی جانب سے۔ جو ہمارے بچانے والے خُدا اَور ہمارے آسرا مسِیح یِسُوع کے حُکم سے مسِیح یِسُوع ۲ کا رسُول ہے٭ تیمُتھِیُس کے نام۔ جو ایمان کے لحاظ سے میرا سچّا فرزند ہے۔ فضل اَور رحم اَور سلامتی خُدا باپ اَور ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کی طرف سے تُجھے حاصِل ہوتی رہے٭

۳ حِفاظتِ تعلیم۔ جِس طرح مَیں نے مَقدُونیہ جاتے وقت تُجھ سے اِلتماس کی تھی کہ تُو افِسُسؔ میں رہنا تاکہ بعض کو ۴ تاکید کر دے۔ کہ اَور طرح کی تعلیم نہ دیں٭ اَور اُن کہانیوں اَور لاانتہا نسَب ناموں پر لحاظ نہ کریں جو مُباحثہ کا باعِث ہوتے ہیں۔ نہ کہ اُس تربیّتِ الٰہی کا جو ایمان پر مبنی ہے٭ ۵ اب حُکم کا مقصد وہ محبّت ہے جو پاک دِلی اَور نیک نیّتی ۶ اَور بے ریا ایمان سے ہوتی ہے٭ اِن سے کِنارہ کر کے ۷ بعض بیہُودہ بکواس کی طرف پھر گئے ہیں٭ کہ شرِیعت کے مُعلّم تو بننا چاہتے ہیں مگر سمجھتے نہیں کہ کیا کہتے اَور کِن ۸ باتوں کو ثابت کرتے ہیں٭ پس ہم جانتے ہیں کہ شرِیعت اچھّی ہے بشرطیکہ کوئی اُسے شرِیعت کے طَور پر کام میں لائے٭ یہ [۹] سمجھ کر کہ شرِیعت صادِق کے واسطے نہیں دی گئی بلکہ بے شرعوں اَور سرکشوں۔ بے دینوں اَور گُنہگاروں شرِیروں اَور رِندوں۔ پِدرکُشوں اَور مادرکُشوں۔ خُونیوں٭ حرامکاروں ۱۰ اِغلامیوں۔ بَردہ فروشوں۔ جھُوٹوں۔ جھُوٹی قسم کھانے والوں کے واسطے اَور اِن کے علاوہ جو کُچھ اُس صحیح تعلیم کے خِلاف ہو٭ جو خُدائے مُبارک کی اُس جلالی اِنجیل کے مُوافِق ۱۱ ہے جو مُجھے سونپی گئی٭

۱۲ مَیں اپنے قُوّت بخشنے والے یعنی ہمارے خُداوند مسِیح یِسُوعؔ کا شُکر گُزار ہُوں۔ کہ اُس نے مُجھے اِماندار سمجھ کر خِدمت پر مُقرّر کیا٭ حالانکہ مَیں پہلے کُفر گو اَور ایذا رساں ۱۳ اَور ظالِم تھا۔ لیکن مُجھ پر رحم اِس واسطے ہُؤا کہ مَیں نے جو کُچھ کِیا ایمان نہ ہونے کی حالت میں جہالت سے کِیا٭ اَور ۱۴ ہمارے خُداوند کا فضل اُس ایمان اَور پیار کے ساتھ جو مسِیح یِسُوعؔ میں ہے بہُت زِیادہ ہُؤا٭

۱۵ یہ بات سچ اَور کمال قبُولیّت کے لائق ہے کہ مسِیح یِسُوعؔ گُنہگاروں کو بچانے کے لِئے دُنیا میں آیا۔ جِن میں اوّل میں ہُوں٭ لیکن مُجھ پر اِس لِئے رحم ہُؤا کہ اوّل مُجھ میں ۱۶ یِسُوعؔ مسِیح اپنا کمال صبر ظاہِر کرے تاکہ مَیں اُن کے واسطے نمُونہ بنُوں جو ابدی حیات کے لِئے اُس پر ایمان لائینگے٭ ۱۷ زمانوں کا بادشاہ یعنی غَیرفانی اَور نادیدنی خُدائے واحِد کی عِزّت اَور تمجِید ابدُالآباد تک ہوتی رہے۔ آمِین٭

۱۸ اَے فرزند تیمُتھِیُسؔ مَیں تُجھے اُن نبُوّتوں کے مُوافِق جو پہلے تیرے حق میں کی گئیں یہ حُکم تیرے سُپرد کرتا ہُوں۔

باب ۱: ۹ "دی گئی" کیونکہ خواہ شرِیعت ہو خواہ نہ ہو صادِق شخص خودبخود نیکی کرتا اَور بدی سے بھاگتا ہے۔ غُلام کی طرح اَور ڈر کے مارے نہیں بلکہ خُوشی سے خُدا کی محبّت سے۔

۱۹ تُو اِن باتوں کے مُطابق اچھی لڑائی لڑتے رہنا۔ اِیمان اَور نیک نیتّی کے ساتھ۔ جس سے بعض نے کِنارہ کر کے اِیمان کی کشتی ۲۰ توڑ دی ہے ۞ اُنہی میں سے ہُمنائیس اَور سِکندر ہیں۔ جنہیں مَیں نے شیطان کے حوالے کر دِیا تاکہ کُفر سے باز رہنا سیکھیں +

باب ۲

۱ علانیہ عِبادت۔ پس مَیں سب سے پہلے یہ اِلتماس کرتا ہُوں کہ مناجاتیں اَور دُعائیں اَور شفاعتیں اَور شُکر گُزاریاں ۲ سب آدمیوں کے لِئے کی جائیں ۞ بادشاہوں اَور تمام اعلیٰ رُتبہ والوں کے لِئے۔ تاکہ ہم کمال دینداری اَور پاکیزگی ۳ سے چین اَور آرام کے ساتھ زِندگی بسر کریں ۞ کیونکہ ہمارے نجات دینے والے خُدا کے نزدِیک یہی خُوب اَور پسندیدہ ۴ ہے ۞ وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اَور سچّائی کی پہچان تک پہنچیں ۞ [۵] کیونکہ خُدا ایک ہے اَور خُدا اَور آدمیوں کے مابین درمیانی بھی ایک ہے یعنی مسیح یسُوع ۶ اِنسان ۞ جس نے اپنے آپ کو سب کے فدیے میں ۷ دِیا۔ تاکہ گواہی مقرّر وقتوں میں دی جائے ۞ اِس کے لِئے مَیں منادی کرنے والا اَور رسُول (مَیں سچ بولتا ہُوں جھُوٹ نہیں کہتا) اَور غیر قوموں کو اِیمان اَور سچّائی کا سِکھانے والا مُقرّر ہُوا ۞

۸ پس۔ مَیں چاہتا ہُوں کہ مَرد ہر جگہ بغیر غُصّہ و تکرار کے پاک ہاتھوں کو اُٹھا کر دُعا کیا کریں ۞ ۹ اَور یُونہی عورتیں بھی مُناسب پوشاک سے شرم اَور پرہیزگاری کے ساتھ اپنے آپ کو سنواریں نہ کہ بال گُوندھنے یا سونے یا موتیوں یا قیمتی لباس سے ۞ ۱۰ بلکہ نیک کاموں سے جیسا اُن عورتوں کو مُناسب ہے جو خُدا پرستی کا اِقرار کرتی ہیں ۞ ۱۱ چاہیئے کہ عورت چُپ چاپ کمال فرمانبرداری سے تعلیم پائے ۞ ۱۲ اَور مَیں اجازت نہیں دیتا کہ عورت تعلیم دے یا مَرد پر حُکم چلائے بلکہ خاموشی کے ساتھ رہے ۞ [۱۳] کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا۔ اُس کے بعد حوّا ۞ [۱۴] اَور آدم نے فریب نہیں کھایا مگر عورت فریب کھا کر گُناہ میں پھنس گئی ۞ ۱۵ لیکن وہ وِلادتِ اَولاد کے سبب سے نجات پائے گی بشرطیکہ اِیمان اَور مُحبّت اَور پاکیزگی میں ہوشیاری کے ساتھ قائم رہے +

باب ۳

۱ پاک خِدمت۔ یہ بات سچ ہے کہ جو کوئی اُسقف کا عُہدہ چاہتا ہے وہ اچھّا کام چاہتا ہے ۞ [۲] پس واجب ہے کہ اُسقف بے عیب ہو۔ ایک ہی بیوی کا شوہر ہُوا ہو۔ پرہیزگار۔ عاقل۔ شائستہ۔ مُسافر پرور۔ تعلیم دینے کے لائق ۳ ہو ۞ مَے نوش نہیں۔ مار پیٹ کرنے والا نہیں بلکہ حلیم ہو۔ ۴ تکراری نہیں۔ زر دوست نہیں ۞ اپنے گھر کا بخُوبی مُنتظم ۵ اَور کمال سنجیدگی کے ساتھ اپنی اَولاد کا مؤدِب ۞ کیونکہ

باب ۲: ۵ "یسُوع" خُدا اَور آدمیوں کے بیچ مسیح ہی اکیلا درمیانی ہے جس نے اپنے آپ کو صلیب پر سب کے بدلہ میں دِیا۔ مگر یہ بات منع نہیں کرتی۔ کہ ہم ایمانداروں اَور مُقدّسوں کی سفارش مانگیں۔ چُنانچہ پَولُس نے خُود ایمانداروں کی دُعائیں مانگیں۔ لیکن وہ سفارشیں اَور سب دُعائیں جو ہم کرتے ہیں صرف یسُوع مسیح کی خُوبیوں کے سبب خُدا کو پسند آتی ہیں اِس لِئے کلیسیا سب دُعاؤں میں خُدا سے عرض کرتی ہے کہ وہ مُقدّسوں کی سفارشوں اَور سب دُعاؤں کو یسُوع مسیح کی خاطر قبُول کرے +

باب ۲: ۱۳۔ تک ۱: ۲۷ +

باب ۲: ۱۴۔ تک ۳: ۶ +

باب ۳: ۲ "ایک ہی بیوی" اسکا یہ مطلب نہیں کہ فادر بیاہ کریں۔ مگر یہ کہ کوئی شخص الٰہی خدمت گزاری میں دخل نہ پائے جس نے ایک دفعہ سے زیادہ بیاہ کیا ہو۔ پَولُس فرماتا ہے (۱-تی ۵: ۹) کہ ایسی بیوہ چُن لی جائے جو ایک شوہر کی بیوی ہوئی ہو۔ جس کا مطلب صرف یہ ہو سکتا ہے کہ اس بیوہ نے صرف ایک دفعہ بیاہ کیا +

اگر کوئی اپنے گھر کا اِنتظام کرنا نہ جانے تو وہ خُدا کی کلیسیا
۶ کی کیا خبر گیری کرے گا) ۝ نَو مُرید نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تکبّر
۷ کر کے شَیطان کی سی سزا میں پڑے ۝ اَور چاہیئے کہ وہ
باہر والوں کے نزدِیک بھی نیک نام ہو۔ تا ایسا نہ ہو
کہ وہ ملامت اُٹھائے اَور شَیطان کے پھندے میں پھنسے ۝
۸ اِسی طرح شمامسہ کو بھی پاکیزہ رَو ہونا چاہیئے نہ کہ
۹ دو زبانہ۔ زیادہ مَے نوش یا ناروا نفع کا لالچی ۝ وہ اِیمان
۱۰ کا بھید ضمیر کی پاکیزگی میں محفُوظ رکھّیں ۝ اَور یہ پہلے آزمائے
جائیں۔ اِس کے بعد اگر بے اِلزام ٹھہریں تو شمّاس کا
کام کریں ۝
۱۱ اِسی طرح عَورتیں بھی پاکیزہ رَو ہوں۔ نہ کہ تُہمتی بلکہ
۱۲ پرہیزگار اَور ہر بات میں اَمانت دار ۝ شمامسہ ایک ایک
بیوی کے خاوند ہُوئے ہوں اَور اپنی اپنی اَولاد اَور گھروں
۱۳ کے بخُوبی منتظم ۝ کیونکہ جو شمّاس کا کام بخُوبی انجام دیتے
ہَیں وہ اپنے لِئے اچھّا مرتبہ اَور اُس اِیمان میں جو مسِیح
یسُوعؔ پر ہے بڑی ہمّت پَیدا کرتے ہَیں ۝

تعلیم میں ثابت قدم۔

۱۴ اگرچہ مُجھے اُمید ہے کہ جلد تیرے
۱۵ پاس آؤُں تاہم یہ باتیں تُجھے اِس لِئے لِکھتا ہُوں ۝ کہ اگر
آنے میں دیر ہو تو تُجھے معلوم ہو کہ خُدا کے گھر یعنی زِندہ خُدا
کی کلیسیا میں جو حق کا ستُون اَور بُنیاد ہے کیونکر گُزران کرنی
۱۶ چاہیئے ۝ لاریب۔ دِینداری کا راز عظیم ہے۔
جو جَسد میں ظاہِر ہُؤا۔
اَور رُوح میں صادِق ٹھہرا۔
اَور فرِشتوں کو دِکھائی دِیا۔
غَیر قَوموں میں اُس کی مَنادی ہُوئی۔
اَور دُنیا میں اِیمان لایا گیا۔
اور جلال میں اُوپر اُٹھایا گیا ۔

باب ۴

۱ اَور رُوح کا صاف کلام یہ ہے کہ آخری زمانوں میں گُمراہ
کرنے والی رُوحوں اَور شیاطِین کی تعلیم کی طرف مُتوجّہ ہو کر
۲ بعض اِیمان سے مُرتد ہو جائیں گے ۝ یعنی اُن جھُوٹ بولنے
والوں کی رِیاکاری کے سبب سے جن کا ضمیر داغی ہُؤا ہے ۝
۳ اَور یہ بیاہ کرنے سے منع کریں گے۔ اَور اُن کھانوں سے
پرہیز کرنے کا حُکم دینگے جنہیں خُدا نے اِس لِئے پَیدا کیا ہے
کہ اِیماندار اَور سچّائی کے جاننے والے اُنہیں شُکرگُزاری کے
۴ ساتھ کھایا کریں ۝ خُدا کی ہر مخلُوق اچھّی ہے اَور کوئی قابلِ
تردِید نہیں۔ بشرطیکہ شُکرگُزاری کے ساتھ کھائی جائے ۝
۵ اِس واسطے کہ وہ خُدا کے کلام اَور دُعا سے پاک ہو جاتی ہے ۝
۶ اگر تُو بھائیوں کے سامنے یہ باتیں پیش کرے گا تو مسِیح
یسُوعؔ کا اچھّا خادِم ٹھہرے گا۔ اَور اِیمان اور اُس اچھّی تعلیم کی

باب ۳: ۶ "نَو مُرید" یعنی اَیسا شخص نہ ہو جو تھوڑی مُدت سے اِیمان لایا یا کلیسیا میں شامل ہُؤا ہو۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ مغروری سے پھُول کر شیطان کی سزا میں شریک ہو۔

باب ۳: ۱۵ "بُنیاد" چُونکہ کلیسیا سچّائی کا ستُون اَور بُنیاد ہے تو ہو نہیں سکتا کہ وہ کبھی سچّے اِیمان کو چھوڑ دے۔ نالائق پرستش کرے یا بُت پرستی میں گرے۔ (ملاحظہ ہو۔ مت ۱۶: ۱۸۔ ۲۸: ۲۰)

باب ۴: ۳ "کھانوں" کلیسیا کے شرُوع میں جھُوٹے نبی اُٹھے جنھوں نے بیاہ کرنا اَور گوشت کھانا منع کیا چُنانچہ وہ سِکھاتے تھے کہ بیاہ اَور گوشت شیطان دُبرے اصل سے ہَیں۔ اِن بدعتوں میں خصُوصاً اُسکے شاگرد تھے۔ جنہوں نے تمام دُنیا کو اپنی تعلیم سے بھر دِیا یاد رکھّو کہ کاتھولک کلیسیا بیاہ کرنے سے منع نہیں کرتی بلکہ بیاہ کو ایک بڑا بھید اَور پاک ساکرامنٹ جانتی ہے۔ اَور ہر ایک کو اِجازت دیتی ہے کہ بیاہ کرے بشرطیکہ وہ تجرّد کی مَنّت اپنی ہی خُوشی سے نہ کر چُکا ہو۔ یا فادر ہو کیونکہ مُناسب ہے کہ فادر فقط خُداوند اَور اپنی الٰہی خِدمت کے لِئے فِکرمند ہوں۔ گوشت کھانے کی بابت دیکھو مت ۱۵: ۱۱ ۔

۷ باتوں سے پرورش پاتا رہے گا جس پر تُو عمل کرتا آیا ہے۔ لیکن
بوڑھیوں کی سی بیہودہ کہانیوں سے مُنہ موڑے رکھّ ۔
۸ [نیک نمونہ۔] دینداری کے لئے ریاضت کر۔ کیونکہ بدنی
ریاضت کا فائدہ کم ہے مگر دینداری سب باتوں کے
واسطے فائدہ مند ہے اِس لئے کہ اب کی اور آیندہ کی
۹ زندگی کا وعدہ بھی اُسی کے لئے ہے۔ یہ بات سچ اور
۱۰ کمال قبولیّت کے لائق ہے۔ کیونکہ ہم اِسی لئے محنت
اور جانفشانی کرتے ہیں کہ اُس زندہ خُدا پر ہمارا بھروسا
ہے جو سب آدمیوں کا خصوصاً مومنوں کا بچانے والا
۱۱ ہے۔ اِن باتوں کا حُکم کر اور اِن کی تعلیم دے۔ کوئی تیری
۱۲ جوانی کی حقارت نہ کرنے پائے بلکہ تُو طرزِ کلام اور چال
چلن اور محبّت اور ایمان اور پاکیزگی میں مومنوں کے لئے
نمونہ بن۔
۱۳ جب تک مَیں نہ آؤں پڑھنا اور نصیحت کرتا اور
۱۴ تعلیم دیتا رہ۔ اُس فضل سے غافل نہ رہ جو تجھے حاصل ہے
۱۵ اور نبوّت سے کاہنوں کے ہاتھ رکھنے سے ملا تھا۔ اِن
باتوں کو دھیان میں رکھّ۔ اِن میں مشغول رہ تاکہ تیری ترقی
۱۶ سب پر ظاہر ہو۔ اپنی اور اپنی تعلیم کی خبرداری کر۔ اُن پر
قائم رہ کیونکہ یہ کر کے تُو اپنے آپ کو اور اُن کو جو تیری سُنتے
ہیں بچائے گا۔

باب ۵

۱ [جماعت کی خبرگیری۔] کسی عُمر رسیدہ کو ملامت نہ کر بلکہ
۲ باپ جان کر نصیحت کر۔ اور جوانوں کو بھائی جان کر۔ اور
بوڑھیوں کو ماں جان کر۔ اور جوان عورتوں کو کمال پاکیزگی سے
بہن جان کر۔
۳ اُن بیواؤں کو جو حقیقتاً بیوہ ہوں عزّت کر۔ اگر کسی
۴ بیوہ کے بیٹے یا پوتے ہوں تو یہ پہلے اپنے ہی گھرانے کے
ساتھ دینداری کا برتاؤ کرنا اور والدین کا حق ادا کرنا سیکھیں
کیونکہ یہ خُدا کے نزدیک پسندیدہ ہے۔ لیکن جو در حقیقت [۵]
بیکس بیوہ ہے وہ خُدا پر بھروسا رکھ کر رات دِن مِنّت
اور دُعاؤں میں لگی رہے۔ لیکن جو عیش و عشرت کرتی ہے ۶
وہ جیتے جی مُردہ ہے۔ اور تُو اِن باتوں کا بھی حُکم کر۔ تاکہ وہ ۷
بے الزام رہیں۔ اگر کوئی اپنوں کی اور خاص کر اپنے گھر کی ۸
خبرگیری نہ کرے تو وہ ایمان کا مُنکر اور غیر مومن سے بدتر
ہے۔
وُہی بیوہ فرد میں لکھی جائے جو ساٹھ برس سے کم کی نہ ہو [۹]
اور ایک ہی شوہر کی بیوی ہُوئی ہو۔ وہ نیکوکاری میں مشہور ۱۰
ہو۔ اُس نے بچّوں کی تربیت کی ہو۔ مُسافر پروری کی ہو۔
مُقدّسوں کا پاشویہ کیا ہو۔ مُصیبت زدوں کی مدد کی ہو۔ اور ہر ایک
نیک کام کرنے کے درپے رہی ہو۔ لیکن جوان بیواؤں کو [۱۱]
درج نہ کر کیونکہ مسیح کے خلاف نفس پرست ہو کر بیاہ کرنا
چاہتی ہیں۔ اور پہلی امانت چھوڑ کر سزا کے لائق ٹھہرتی ہیں۔ ۱۲
اور اس کے ساتھ ہی وہ گھر گھر جا کر بے کار ہونا سیکھتی ہیں۔ ۱۳
اور نہ صرف بے کار ہونا بلکہ بک بک کرنا اور ہر کام میں
دخل دینا اور بے جا باتیں کہنا بھی۔ اِس واسطے مَیں چاہتا ہُوں ۱۴
کہ جوان بیوائیں بیاہ کریں۔ اولاد پیدا کریں۔ گھر کا انتظام
کریں۔ اور کسی مخالف کو لعن طعن کرنے کا موقع نہ دیں۔ کیونکہ ۱۵
اب بھی بعض گُمراہ ہو کر شیطان کے پیچھے چلی گئی ہیں۔ اگر کسی ۱۶
مومن عورت کے ہاں بیوہ عورتیں ہوں تو وُہی اُن کی مدد کرے

باب ۵: ۵۔ تث ۲۵: ۴۔

باب ۵: ۹ "بیوہ" دینی خِدمت کے لئے۔

باب ۵: ۱۱ "نفس پرست" یعنی جب انہیں مسیح کی خاطر کلیسیا سے سب اچھی چیزوں کی زیادتی یا عزّت کا مرتبہ بِلاوہ دُنیوی اور ناشکرگزار ہو جاتی ہیں اور اگلے ایمان کو چھوڑ کر یعنی کمال پرہیزگاری کی مَنّت کو توڑ کر بیاہ کرنا چاہتی ہیں۔

اَور کلیسیا پر بوجھ نہ ڈالا جائے تاکہ یہ اُن کی مدد کر سکے جو حقیقتاً بیوہ ہیں ۔

۱۷ اُن کاہنوں کو جو اچھی طرح پیشوائی کرتے ہیں خاص کر اُن کو جو کلام اَور تعلیم میں محنت کرتے ہیں دُگنی عزّت ۱۸ کے لائق جانو ۔ کیونکہ نوِشتہ یہ کہتا ہے کہ ”گاہتے وقت بَیل کا مُنہ مت باندھ۔“ اَور ”مزدُور اپنی مزدُوری کا حق ۱۹ دار ہے۔“ جو دعویٰ کاہن پر ہو بغیر دو یا تین گواہوں کے ۲۰ مت سُن ۔ گُنہگاروں کو سب کے سامنے ملامت کر ۲۱ تاکہ اَوروں کو خوف ہو ۔ مَیں خُدا اَور مسیح یسُوع اَور برگزیدہ فرشتوں کو گواہ لا کر یہ تاکید کرتا ہُوں کہ تُو اِن باتوں کو بغیر تعصُّب کے عمل میں لا اَور کسی کی طرفداری ۲۲ نہ کر ۔ کسی شخص پر جلد ہاتھ نہ رکھ اَور نہ دُوسروں کے ۲۳ گناہوں میں شریک ہو ۔ اپنے آپ کو پاک رکھ ۔ اَب تُو صرف پانی ہی نہ پیا کر بلکہ اپنے معدہ اَور اپنی اکثر اَوقات کی کمزوریوں کی خاطر تھوڑی سی مے بھی اِستعمال کِیا کر ۔

۲۴ بعض آدمیوں کے گُناہ عدالت میں جانے سے ۲۵ پہلے ہی ظاہر ہوتے ہیں اَور بعض کے پیچھے ۔ اِسی طرح نیک کام بھی ظاہر ہوتے ہیں اَور جو اَیسے نہیں ہوتے وہ بھی چھپے نہیں رہ سکتے +

باب ۶

مختلف ہدایات۔

۱ جتنے غُلام جُوئے کے نیچے ہیں اپنے مالکوں کو کمال عزّت کے لائق جانیں تاکہ خُدا کے نام اَور ۲ تعلیم کو کوئی بُرا نہ کہے ۔ اَور جن کے مالک مومن ہیں وہ اُن کو اُن کے بھائی ہونے کے باعث ناچیز نہ جانیں ۔ بلکہ اِس لئے زیادہ تر اُن کی خدمت کریں ۔ کہ وہ مومن اَور پیارے ہیں اَور نعمت میں شریک ہیں ۔ اِن باتوں کی تعلیم دے اَور نصیحت کر ۔

۳ اگر کوئی دُوسری تعلیم دیتا ہے اَور ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے صحیح کلام اَور اُس تعلیم کو جو دینداری کے مُناسب ہے قبُول نہیں کرتا ۔ ۴ تو وہ مغرور ہے اَور کُچھ نہیں جانتا بلکہ اُسے مُباحثہ اَور لفظی تکرار کرنے کا مرض ہے جن سے رشک اَور جھگڑا اَور کُفرگوئی اَور بدگُمانی ۔ ۵ اَور اُن لوگوں میں تنازع پیدا ہوتا ہے جن کی عقل بگڑی ہُوئی ہے اَور جو حق سے محرُوم ہیں اَور گُمان کرتے ہیں کہ دینداری نفع کا ذریعہ ہے ۔

۶ ہاں ۔ قناعت ساتھ ہو تو دینداری بڑے نفع کا ذریعہ ہے ۔ ۷ کیونکہ ہم دُنیا میں نہ تو کُچھ لائے اَور نہ کُچھ لے جا ہی سکتے ہیں ۔ ۸ پس اگر ہم نے کھانا اَور کپڑا پایا تو اِسی پر قناعت کریں ۔ ۹ لیکن جو دَولت مند ہونا چاہتے ہیں وہ اَیسے آزمایش اَور پھندے میں اَور بہت سی بے فائدہ اَور مُضر خواہشوں میں پڑ جاتے ہیں جو آدمیوں کو بربادی اَور ہلاکت میں غرق کر دیتی ہیں ۔ ۱۰ کیونکہ زر دوستی ہر طرح کی بدی کی جڑ ہے ۔ بعض اِس کے آرزُومند ہو کر ایمان سے بھٹک گئے اَور اپنے آپ کو طرح طرح کے غموں سے چھلنی کر لیا ۔

۱۱ پس اَے مردِ خُدا ۔ تُو اِن باتوں سے بھاگ اَور صداقت ۔ دینداری ۔ ایمان ۔ محبّت ۔ صبر اَور ملائمت ۱۲ کا طالب ہو ۔ ایمان کی اچھی لڑائی لڑ ۔ اُس حیاتِ ابدی کو قابُو کر جس کے لئے تُو بُلایا گیا ہے اَور تُو نے بہت گواہوں کے سامنے اچھا اِقرار کیا ہے ۔ ۱۳ مَیں خُدا کو

باب ۶: ۷ ۔ ای ۱: ۲۱ ۔ سیرہ ۵: ۱۴ +
باب ۶: ۸ ۔ امث ۲۷: ۲۶ +

(جو سب کو زِندہ کرتا ہے) اَور مسیح یسُوع کو (جس نے پنطُوس پیلاطُس کے عہد میں جلالی شہادت دی ہے)

۱۴ گواہ لاکر تجھے تاکید کرتا ہُوں ۰ کہ تُو حُکم کو بے داغ اَور بے اِلزام رہ کر ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے ظاہر

۱۵ ہونے تک حفظ کر رکھّ ۰ جسے وہ بر وقت ظاہر کریگا جو مُبارک اَور واحِد حاکِم۔ بادشاہوں کا بادشاہ اَور

۱۶ خُداوندوں کا خُداوند ہے ۰ بقا فقط اُسی کو ہے اَور وہ اُس نُور میں رہتا ہے جس تک کوئی پہنچ نہیں سکتا اَور نہ اُسے کِسی آدمی نے دیکھا اَور نہ دیکھ سکتا ہے اُس کی عِزّت اَور سلطنت ابدی ہو۔ آمِین ۰

۱۷ اِس دُنیا کے دَولت مندوں کو حُکم دے کہ مغرُور نہ ہوں اَور بے بُنیاد دَولت پر نہیں بلکہ زِندہ خُدا پر بھروسا رکھّیں جو ہمیں لُطف اندوز ہونے کے لِئے سب کچھ اِفراط

۱۸ سے دیتا ہے ۰ اَور یہ کہ وہ نیکی کریں اَور نیک کاموں سے

۱۹ دَولتمند بنیں اَور سخاوت اَور شراکت پر تیار ہوں ۰ اَور آئندہ کو اپنے لِئے ایک اچھّی بُنیاد قائِم کریں تاکہ حقیقی زِندگی حاصِل کریں ۰

۲۰ [تسلیم اَور دُعا۔] اَے تیمُتاؤس۔ امانت کی نِگہبانی کر۔ اَور بیہُودہ خالی آوازوں اَور اُس علم کے اِختلافوں سے مُنہ پھیر جسے علم کہنا ہی غلط

۲۱ ہے ۰ بعض اُس کا اِقرار کرکے اِیمان سے بھٹک گئے ہیں۔

فضل تمہارے ساتھ رہے +

۲- تیموتاؤس کے نام

باب ۱

۱ پَولُوسؔ کی جانب سے جو اُس حیات کے وعدہ کے مُوافق جو مسیح یسُوع میں ہے خُدا کی مرضی سے مسیح یسُوع ۲ کا رسُول ہے ۔ پیارے فرزند تیموتاؤس کے نام۔ فضل رحم اور سلامتی خُدا باپ اور ہمارے خُداوند مسیح یسُوع کی طرف سے تُجھے حاصل ہوتی رہے ۔

۳ [شُکر گزاری۔] مَیں اُس خُدا کا شُکر کرتا ہُوں جِسکی عبادت باپ دادا کی طرح صاف دِل سے کرتا آیا ہُوں ۔ جب اپنی ۴ دُعاؤں میں رات دِن بِلا ناغہ تیری یاد کرتا ہُوں ۔ اور تیرے آنسُوؤں کو یاد کرکے تیرے دیکھنے کی آرزُو رکھتا ہُوں تاکہ ۵ خُوشی سے بھر جاؤُں ۔ اور مُجھے وہ تیرا بے ریا اِیمان یاد ہے جو پہلے تیری نانی لُوئِیدؔ اور تیری ماں آونِکہ کا تھا اور مُجھے یقین ہے کہ تیرا بھی ہے ۔

[۶] [حوصلہ افزائی۔] اِسی سبب سے مَیں تیری ہدایت کرتا ہُوں کہ تُو خُدا کے اُس فضل کو مشتعل کر جو میرے ہاتھ ۷ رکھنے سے تُجھے حاصل ہے ۔ کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی نہیں بلکہ قُدرت اور محبّت اور تربیّت کی رُوح دی [۸] ہے ۔ پس ہمارے خُداوند کی گواہی دینے سے اور مُجھ سے جو اُس کا قیدی ہُوں شرمندہ نہ ہو۔ بلکہ انجیل کے لِئے دُکھ سہنے میں شریک ہو۔ اُس خُدا کی قُدرت کے مُوافق ۔ ۹ جِس نے ہمیں بچایا اور پاک بُلاوے سے بُلایا۔ ہمارے اعمال کے مُوافق نہیں بلکہ اپنے اِرادے اور اُس فضل کے مُوافق جو مسیح یسُوع میں زمانوں کے وقتوں سے پیشتر ہم کو ۱۰ دیا گیا ۔ اور اب ہمارے بچانے والے مسیح یسُوع کے ظہُور سے ظاہر ہوگیا ہے جِس نے مَوت کو نیست اور حیات و بقا ۱۱ کو اُس انجیل کے وسیلے سے رَوشن کر دیا ہے ۔ جِس کے لِئے مَیں منادی کرنے والا اور رسُول اور مُعلّم مُقرّر ہُؤا ۔

۱۲ اور اِسی لِئے میں یہ دُکھ تو پاتا ہُوں لیکن مَیں شرماتا نہیں کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ کِس پر اِیمان لایا ہُوں اور مُجھے یقین ہے کہ وہ میری امانت کی اُس دِن تک حِفاظت کرنے پر ۱۳ قادر ہے ۔ جو صحیح باتیں تُو نے مُجھ سے سُنیں۔ اُن کا نقشہ اُس اِیمان اور محبّت کے ساتھ حفظ کر رکھ جو مسیح یسُوع ۱۴ میں ہے ۔ تُو رُوحُ القُدس کے وسیلے سے جو ہم میں سکُونت پذیر ہے اُس اچھّی امانت کی نِگہبانی کر ۔

۱۵ تُو یہ جانتا ہے کہ آسیہ کے سب لوگ مُجھ سے پھر گئے ۔ اِن میں سے فُوگِلُسؔ اور ہِرمُگنیسؔ ہیں ۔ ۱۶ خُداوند اونیسفُرُسؔ کے گھرانے پر رحم کرے ۔ کیونکہ اُس نے بُہت دفعہ مُجھے تازہ دَم کیا۔ اور میری زنجیر سے شرمندہ نہ ہُؤا ۔ ۱۷ بلکہ اُس نے رومؔا میں آکر مُجھے کوشِش سے ڈُھونڈا اور پالیا ۔ ۱۸ خُداوند اُسے یہ بخشے کہ اُس دِن خُداوند کا رحم اُس پر ہو ۔ اور جو اُس نے افسُسؔ میں میری خِدمت گُزاری کی تو

باب ۱: ۶ ”فضل“ یعنی اقدس کہانت کے ساکرامنٹ کا فضل ۔
باب ۱: ۸ ”قیدی“ مُقدّس پَولُوسؔ نے اِس ایذارسانی میں جو نیروؔ کے عہدِ حکومت میں ہُوئی گرفتار ہوکر یہ آخری خط لِکھا ۔

اُسے خُوب جانتا ہَے ۔

باب ۲

۱ پَس اَے میرے فرزند۔ تُو اُس فضل سے مضبُوط
۲ ہو جو مسیح یسُوع میں ہَے ۔ جو باتیں تُو نے بہُت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سُنیں اُنہیں اَیسے دیانتدار آدمیوں کے سپُرد کر جو اَوروں کو بھی سِکھانے کے قابِل
۳ ہوں ۔ تُو مسیح یسُوع کے اچّھے سپاہی کی مانند دُکھ سہنے
۴ میں شریک ہو ۔ جو کوئی سپاہ گری کرتا ہَے وہ اپنے آپ کو دُنیا کے کاموں میں نہیں اُلجھاتا ۔ تاکہ اپنے بھرتی کرنے
۵ والے کو خُوش کرے ۔ اَور اگر کوئی دنگل میں مُقابلہ کرے تو وہ سہرا نہیں پاتا جب تک کہ اُس نے باقاعدہ مُقابلہ
۶ نہ کیا ہو ۔ اَور جو کسان محنت کرتا ہَے ۔ پَیداوار کا پہلا
۷ حِصّہ اُسی کو مِلنا چاہئے ۔ جو مَیں کہتا ہُوں اُس پر غَور کر
۸ کیونکہ خُداوند تجھے سب باتوں کی سمجھ دیگا ۔ یاد رکھّ کہ خُداوند یسُوع مسیح جو داؤد کی نسل سے ہَے میری اُس انجیل کے مُوافِق مُردوں میں سے زِندہ کیا گیا
۹ ہَے ۔ جس کے لِئے میں یہاں تک دُکھ اُٹھاتا ہُوں کہ بدکار کی مانند زنجیروں میں بندھا ہُؤا ہُوں مگر
۱۰ خُدا کا کلام زنجیروں سے بند نہیں ہَے ۔ پَس مَیں برگزیدوں کی خاطِر سب کُچھ سہتا ہُوں تاکہ وہ بھی اُس نجات کو جو مسیح یسُوع میں ہَے آسمانی جلال سمیت حاصِل کریں ۔
۱۱ یہ بات سچ ہَے کہ

اگر ہم ساتھ مرے ہوں تو ساتھ ہی جِئیں گے ۔
۱۲ اگر ہم ساتھ دُکھ اُٹھائیں تو ساتھ ہی بادشاہی کریں گے ۔
اگر ہم اُس کا اِنکار کریں تو وہ بھی ہمارا اِنکار کرے گا ۔
۱۳ اگر ہم بے وفا ہو جائیں ۔ تو وہ وفادار رہتا ہَے ۔ کیونکہ وہ آپنا اِنکار نہیں کر سکتا ۔

تعلیم کی حفاظت ۔

۱۴ تُو یہ باتیں یاد دِلا اَور خُدا کو گواہ ٹھہرا کر تاکید کر کہ لفظی تکرار نہ کریں ۔ کیونکہ اِس سے کُچھ حاصِل نہیں بجُز اِس کے کہ سُننے والے برباد ہو جاتے ہیں ۔
۱۵ کوشِش کر کہ تُو خُدا کا مقبُول اَور اَیسا کارِندہ ٹھہرے جس کو شرمانا نہ پڑے اَور جو حق کا کلام دُرستی سے
۱۶ پیش کرتا ہَے ۔ مگر خالی آوازوں سے پرہیز کر کیونکہ اَیسے
۱۷ شخص بیدینی میں بہُت بڑھتے جاتے ہیں ۔ اَور اُن کا کلام سرطان کی طرح کھاتا چلا جاتا ہَے اِن میں سے ہُمِنَایُس
۱۸ اَور فِلیتُس ہَیں ۔ جو یہ کہہ کر کہ قیامت ہو چُکی ہے حق سے گُمراہ ہو گئے ہَیں ۔ اَور بعض کا اِیمان اُلٹ دیتے ہَیں ۔
۱۹ تو بھی خُدا کی مضبُوط بُنیاد قائم رہتی ہے ۔ اور اُس پر یہ مُہر ہے کہ "خُداوند اپنوں کو پہچانتا ہے" اَور "جو کوئی خُداوند کا
۲۰ نام لیتا ہے ناراستی سے باز رہے" ۔ بڑے گھر میں نہ فقط سونے اَور چاندی کے برتن ہوتے ہیں بلکہ لکڑی اَور مٹّی کے بھی ۔ بعض تو عزّت کے لِئے لیکن بعض ذِلّت
۲۱ کے لِئے ۔ اِس لِئے جو کوئی اپنے آپ کو اِن باتوں سے بالکُل پاک صاف رکھے تو وہ عزّت کا برتن ہوگا مخصُوص شُدہ ۔ مالِک کے کام کا ۔ اَور ہر ایک اچّھے کام کے لِئے
۲۲ تیّار ہوگا ۔ جوانی کی رغبتوں سے دُور بھاگ ۔ اَور اُن کے ساتھ مِل کر جو پاک دِل سے خُداوند کا نام لیتے ہیں صداقت
۲۳ اَور اِیمان اَور محبّت اَور صلح کا طالِب ہو ۔ مگر بیوقُوفی اَور نادانی کے مُباحثوں سے الگ رہ کیونکہ تُو جانتا ہَے کہ
۲۴ وہ جھگڑے پَیدا کرتے ہیں ۔ اَور مُناسب نہیں کہ خُداوند کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب کے ساتھ حلیم اَور تعلیم دینے
۲۵ کے لائق اَور صابر ہو ۔ اَور مخالفوں کو نرمی کے ساتھ سمجھائے

باب ۲: ۱۹ - عد ۱۶: ۵ و ۲۶

شاید خُدا اُنہیں توبہ کی توفیق بخشے تاکہ وہ حق کو پہچانیں۔

۲۶ اور تاکہ وہ شیطان کے پھندے سے چھوٹ سکیں جنہیں اُس نے اپنی مرضی کی خاطر اسیر کیا ہُؤا ہے ٭

باب ۳

۱ [خطرات بدعت۔] تُو جان رکھ کہ آخری زمانہ میں ۲ خطرناک دن آئیں گے۔ کیونکہ آدمی خُودغرض زردوست لاف زن۔ مغرور۔ کُفرگو۔ ماں باپ کے نافرمان۔ ۳ ناشکرے۔ شریر۔ بے درد۔ بدعنوان۔ مُفتری۔ ۴ بے ضبط۔ تُند مزاج۔ نیکی کے دُشمن۔ دغاباز۔ بے حیا ۵ گھمنڈی۔ عیش دوست نہ کہ خُدا دوست ہوں گے۔ وہ دینداری کی صُورت تو رکھیں گے مگر اُس کا اثر قبول نہ ۶ کریں گے۔ ایسوں سے بھی دُور رہنا۔ کیونکہ اُن میں سے وہ ہیں جو گھروں میں آ گھُستے ہیں اور اُن چھچھوری عورتوں کو لُبھا لیتے ہیں جو گُناہوں سے لدی ہُوئی ۷ اور طرح طرح کی شہوتوں سے کھینچی جاتی ہیں۔ اور ہمیشہ سیکھتی رہتی ہیں مگر سچّائی کی پہچان تک کبھی نہیں پہنچتیں۔ [۸] اور جس طرح ینّیس اور یمبرِیس نے مُوسیٰ کا سامنا کیا تھا اُسی طرح یہ لوگ بھی حق کا سامنا کرتے ہیں۔ یہ ایسے آدمی ہیں جن کی عقل بگڑی ہُوئی ہے اور ۹ جو ایمان کی نسبت نامقبول ہیں۔ وہ اِس سے زیادہ نہ بڑھ سکیں گے اِس واسطے کہ اِن کی نادانی سب پر ظاہر ہو جائے گی جس طرح اُن کی بھی ہُوئی تھی۔

۱۰ [فرائضِ رسالت۔] لیکن تُو نے تعلیم۔ چال چلن۔ ارادے ایمان۔ صبر۔ محبّت۔ برداشت میں میری تقلید کی۔ ۱۱ بلکہ اُس ستم کشی اور مصیبت میں بھی جو انطاکیہ اور اِکُنیُم اور لُسترہ میں مجھ پر پڑی۔ مَیں نے کیا ستم کشیاں برداشت کیں! مگر خُداوند نے مجھے اُن سب سے چھُڑا لیا۔ ۱۲ یقیناً جتنے مسیح یسُوع میں دینداری کے ساتھ زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں وہ سب ستم کش ہوں گے۔ ۱۳ لیکن بُرے اور دھوکے باز آدمی فریب دیتے اور فریب کھاتے ہُوئے بگڑتے چلے جائیں گے۔

۱۴ لیکن تُو اُن باتوں پر قائم رہ جو تُو نے سیکھیں اور جن کا تجھے پُورا یقین ہے۔ یہ جان کر کہ تُو نے کِن سے سیکھیں۔ [۱۵] اور کہ تُو بچپن ہی سے اُن پاک نوشتوں سے واقف ہے جو تجھے اُس ایمان کے وسیلے سے جو مسیح یسُوع میں ہے نجات پانے کے لِئے دانائی بخش سکتے ہیں۔ ۱۶ ہر ایک نوشتہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلیم اور اِلزام اور نصیحت اور تربیّت صداقت کے واسطے فائدہ مند ہے۔ ۱۷ تاکہ مردِ خُدا کامل اور ہر ایک نیک کام کے لِئے بالکل تیار ہو جائے٭

باب ۴

۱ مَیں خُدا اور مسیح یسُوع کو (جو زندوں اور مُردوں کی عدالت کرے گا) گواہ لا کر اُس کے ظہُور اور بادشاہی کے سبب سے تجھے تاکید کرتا ہُوں۔ ۲ کہ تُو کلام کی منادی کر۔ وقت بے وقت تاکید کر۔ کمال برداشت اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے۔ نصیحت کر اور ملامت کر۔ ۳ کیونکہ ایسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے بلکہ کان کھُجلاتے ہُوئے اپنی بُری بُری خواہشوں کے مُوافق

باب ۳: ۸۔ خرو ۷: ۱۱ و ۲۲ +

باب ۳: ۱۵ "نوشتوں" یعنی مُقدّس کتابوں کی ہر ایک بات فائدہ مند ہے۔ اگر ہم اُسکو دُرست سمجھتے اور اس پر عمل کرتے ہیں۔ وہ نوشتہ جو تیموتاؤس بچپن سے جانتا تھا پرانا عہدنامہ ہے۔ کیونکہ اس وقت نئے عہدنامہ کی کتابیں ہنوز نہیں لکھی گئی تھیں۔ لیکن جو کہ نیا یا پُرانا عہدنامہ پڑھتا ہے۔ اسکو چاہیئے کہ رسُولوں کی روایتوں اور کلیسیا کے قانُون کو اپنا رہنما ٹھہرائے کیونکہ رسُولوں نے مُقدّس کتابیں اور اُن کی تفسیر کلیسیا کو سونپی (دیکھو ۲-پطرا: ۲۰)

۴ بہُت سے مُعلّم جمع کرلیں گے ۵ کانوں کو سچّائی کی طرف
۵ سے پھیر کر کہانیوں پر لگالیں گے ۵ پس تُو ہر حال ہوش
میں رہنا۔ جانفشانی کر۔ مُبشّر کا کام انجام دے۔ اپنی
خدمت کو پُورا کر ۵

۶ کیونکہ مَیں اب تپاون کی طرح بہایا جارہا ہُوں۔
۷ اور میری روانگی کا وقت آپہنچا ہے ۵ مَیں اچھی لڑائی لڑ
چُکا ہُوں۔ مَیں نے دَوڑ کو ختم کرلیا ہے مَیں نے ایمان
۸ کو سنبھالے رکھّا ہے ۵ اب سے صداقت کا تاج میرے
لِئے رکھّا ہُؤا ہے جسے خُداوند جو عادِل مُنصِف ہے
اُس دِن مُجھے دے گا اور فقط مُجھے نہیں بلکہ اُن سب
کو بھی جو اُس کی آمد کے آرزُومند ہیں ۵

۹ [خاتمۂ خط۔] میرے پاس جلد آنے کی کوشش کر ۵
۱۰ کیونکہ دیماس نے اِس دُنیا کو پسند کرکے مُجھے چھوڑ دیا
اور تسالُونیکی کو چلا گیا۔ اور کرِسکاس غلاطیہ کو۔ اور
۱۱ طِیطُس دلماتیہ کو ۵ لُوقا اکیلا میرے ساتھ ہے۔ تُو
مرقُس کو اپنے ساتھ لے کر آنا کیونکہ وہ خدمت کے لِئے
۱۲ میرے کام کا ہے ۵ مَیں نے طُوخِکُس کو افسُس میں بھیجا ۵
۱۳ جو چوغہ مَیں تروآس میں کرپُس کے ہاں چھوڑ آیا ہُوں جب
تُو آئے تو اُسے لیتے آنا۔ اور کتابوں کو بھی اور خصُوصاً
رقّ کے طوماروں کو ۵

۱۴ سِکندر ٹھٹھیرے نے مُجھ سے بہُت بدی کی خُداوند
۱۵ اُس کے کاموں کے مُوافق اُسے بدلہ دے گا ۵ اُس سے تُو
بھی خبردار رہ کیونکہ اُس نے ہماری باتوں کی بہُت
۱۶ مُخالفت کی ۵ میری پہلی پیشی کے وقت کسی نے میرا ساتھ
نہ دیا بلکہ سب نے مُجھے چھوڑ دیا۔ کاشکہ اُنہیں اِسکا حساب
۱۷ دینا نہ پڑے ۵ مگر خُداوند میرے ساتھ رہا اور اُس نے مُجھے
مضبُوطی بخشی کہ میری معرفت مُنادی پُوری ہو جائے اور
سب غیر قومیں سُن لیں۔ اور مَیں شیر کے مُنہ سے چُھڑایا گیا ۵
۱۸ خُداوند مُجھے ہر بُرے کام سے چُھڑائے گا۔ اور اپنی آسمانی بادشاہی
کے لِئے محفُوظ رکھّے گا۔ ابدُالآباد تک اُسکی تمجید ہوتی رہے آمین ۵

۱۹ [تسلیم اور دُعا۔] پرِسکہ اور اکیلا اور انیسفُرُس کے خاندان سے
۲۰ سلام کہہ ۵ ارسطُس کُرنتھُس میں رہا۔ اور ترُفِمُس کو مَیں نے
۲۱ مِلیتُس میں بیمار چھوڑا ۵ جاڑے سے پیشتر آجانے کی بہُت
کوشش کرنا۔ یُوبُولُس اور پُودینس اور لِینُس اور کلودیہ
اور تمام بھائی تُجھ سے سلام کہتے ہیں ۵
۲۲ خُداوند تیری رُوح کے ساتھ رہے۔ فضل تُمہارے ساتھ رہے ۵

طِطُسؔ کے نام

باب ۱

۱ پَولُوسؔ کی جانب سے۔ جو خُدا کا بندہ اَور یِسُوعؔ مسِیح کا رَسُول ہے۔
خُدا کے برگُزیدوں کے اِیمان اَور اُس حق کی پہچان کے مُطابِق جو
۲ دینداری کے مُوافِق ہے ۰ اس دائمی حیات کی اُمید پر جِسکا لاکذّب
۳ خُدا نے زمانوں کے وقتوں سے پیشتر وعدہ کیا ہَے ۰ اَور جِسے اُس
نے اپنے کلام کی اُس منادی کے ذریعے سے عَین وقتوں پر ظاہِر کیا۔
جو ہمارے بچانے والے خُدا کے حُکم سے مجھے سونپی گئی ۰

۴ اِیمان کی شراکت کے رُو سے سچّے فرزند طِطُسؔ کے نام۔
خُدا باپ اَور ہمارے بچانے والے مسِیح یِسُوعؔ کی طرف سے
فضل اَور سلامتی تجُھے حاصِل ہوتی رہے ۰

۵ **تقرّرِ اُساقِف۔** مَیں نے تجُھے کریتؔ میں اِس لِئے چھوڑا تھا کہ
تُو باقی باتوں کو دُرست کرے اَور میرے حُکم کے مُطابِق شہر بہ شہر اَیسے
۶ کاہن مُقرّر کرے ۰ جو بے اِلزام اَور ایک ایک بیوی کے شوہر ہُوئے
ہوں۔ اَور جن کی اَولاد مومن ہو اَور بدچلنی اَور سرکشی کے اِلزام
۷ سے پاک ہو ۰ کیونکہ چاہئے کہ اُسقُف بے اِلزام ہو۔ اِس لِئے
کہ خُدا کی طرف سے مُختار ہَے۔ نہ کہ خُود رائے یا غُصّہ وَر یا مَے
۸ نوش یا مارپیٹ کرنے والا یا ناروا نفع کا لالچی ۰ بلکہ مُسافر پرور
۹ خیر دوست۔ عاقِل مُنصِف۔ پاک۔ پرہیزگار ۰ اَور تعلیم کے
مُوافِق اِیمان کے کلام کو تھامے رہے تاکہ وہ صحِیح تعلیم سے نصِیحت
کرنے اَور خلاف کہنے والوں کو قائل کرنے کی لیاقت رکھّے ۰

۱۰ **جھُوٹے مُعلّم۔** کیونکہ بہُت سے ضِدّی اَور بیہُودہ گو اَور گُمراہ
۱۱ کرنے والے ہَیں خاصکر اہلِ ختنان میں سے ۰ اِن کا مُنہ بند کرنا
چاہئے۔ یہ ناروا نفع کی خاطِر نامُناسب باتیں سِکھا سِکھا کر پُورے
۱۲ پُورے گھرانوں کو تباہ کر ڈالتے ہَیں ۰ اُن میں سے ایک نے کہا جو انہی
کا نبی تھا کہ "کریتی ہر وقت جھُوٹے۔ مُوذی جانور۔ اور کاہل پیٹُو ہوتے
۱۳ ہَیں" ۰ یہ گواہی سچ ہَے۔ اِسواسطے تُو اُنہیں سختی سے ملامت کر تاکہ
۱۴ وہ اِیمان میں صحِیح ہوں ۰ اَور یہُودیوں کی کہانیوں اَور اَیسے آدمیوں کی
۱۵ طرف مُتوجّہ نہ ہوں جو حق سے مُنہ موڑ لیتے ہَیں ۰ پاک لوگوں کے لِئے
سب کُچھ پاک ہَے۔ مگر نجس اَور بے اِیمان لوگوں کے لِئے ایک چیز
۱۶ بھی پاک نہیں۔ بلکہ اُن کی عقل اَور ضمیر دونوں نجس ہَیں ۰ وہ خُدا
کے پہچاننے کا اِقرار تو کرتے ہَیں مگر کاموں سے اِنکار کرتے ہیں کیونکہ
وہ قابِلِ نفرت اَور ضِدّی ہَیں۔ اَور کِسی نیک کام کرنے کے قابِل نہیں +

باب ۲

۱ **جماعت کی نِگہبانی۔** لیکن تُو وہ باتیں کہہ جو صحِیح تعلیم کے
۲ لائق ہَیں ۰ یعنی یہ کہ بُوڑھے مرد پرہیزگار۔ سنجیدہ اَور عاقِل ہوں۔
اَور اِیمان اَور مُحبّت اَور صبر میں صحِیح ہوں ۰
۳ اَور یہ کہ بُوڑھی عَورتیں اِسی طرح پاک وضع ہوں۔ نہ کہ مُفتری یا زیادہ
۴ مَے نوشی میں مُبتلا۔ بلکہ نیک باتیں سِکھانے والی ہوں ۰ تاکہ جوان
عَورتوں کو دانا ہونا سِکھائیں۔ کہ وہ شوہروں کو پیار کریں اَور بچّوں
۵ کو پیار کریں ۰ عاقِل۔ پاک دامن۔ گھر کے کام کرنے والی۔ مہربان
اَور اَپنے شوہروں کے تابِع ہوں۔ تاکہ خُدا کے کلام کی بدنامی نہ ہو ۰
۶ نوجوانوں کو اِسی طرح نصِیحت کر۔ کہ وہ عاقِل ہوں ۰ ہر بات میں
۷ اَپنے آپ کو نیک کاموں کا نمُونہ بنا۔ یعنی تعلیم کی صحت اَور سنجیدگی ۰
۸ اَور صحِیح اَور بے عَیب کلام میں تاکہ مُخالِف ہم پر عَیب لگانے کی

کوئی وجہ نہ پاکر شرمندہ ہو جائے ٥

۹ غُلام اپنے مالِکوں کے تابع رہیں۔ اور ہر بات میں اُنہیں
۱۰ خُوش رکھیں۔ اور جواب نہ دیا کریں ٥ اور نہ خیانت کریں بلکہ ہر طرح سے نیک وفاداری ظاہر کریں۔ تاکہ وہ ہمارے بچانے والے خُدا کی تعلیم کو ہر بات میں زینت دیں ٥

۱۱ کیونکہ خُدا کا وہ فضل ظاہر ہؤا ہے جو سب آدمیوں کے لِئے
۱۲ نجات کا باعث ہے ٥ اور ہمیں تربیت دیتا ہے کہ بے دینی اور دُنیوی خواہشوں کا انکار کر کے اِس دُنیا میں پرہیزگاری اور صداقت
۱۳ اور دینداری کے ساتھ زندگی بسر کریں ٥ اور اُس مُبارک اُمید یعنی اپنے عظیم خُدا اور بچانے والے مسیح یسُوع کے جلال کے ظہور
۱۴ کے مُنتظِر رہیں ٥ جس نے اپنے آپ کو ہمارے بدلے میں دیا۔ تاکہ ہمیں ہر طرح کی بیدینی سے چھڑا لے۔ اور اپنی خاص مِلکیت ہونے کے لِئے ایک ایسی اُمّت کو پاک کرے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو ٥

۱۵ یہ باتیں کہہ اور نصیحت کر اور پُورے اختیار سے ملامت کر۔ کوئی شخص تیری حقارت کرنے نہ پائے +

باب ۳

۱ **باہمی فرائض۔** اُنہیں یاد دِلا کہ حاکموں اور اختیار والوں کے تابع رہیں اُن کا حُکم مانیں اور ہر ایک نیک کام کے لِئے تیار
۲ رہیں ٥ اور کسی کے حق میں بُرا نہ کہیں تکراری نہ ہوں لیکن نرم مزاج ہو کر سب آدمیوں کے ساتھ پُوری حلیمی سے پیش آئیں ٥
۳ کیونکہ ہم بھی پہلے نادان۔ ضِدّی۔ گُمراہ اور طرح طرح کی شہوتوں اور خواہشوں کے غُلام تھے اور بدخواہی اور حسد کے ساتھ گُزران کرتے تھے اور نفرت کے لائق تھے اور آپس میں دُشمنی رکھتے
۴ تھے ٥ مگر جب ہمارے بچانے والے خُدا کی مہربانی اور
۵ اِنسان کے ساتھ اُس کی اُلفت ظاہر ہُوئی ٥ تو اُس نے ہمیں نجات بخشی۔ صداقت کے اُن اعمال کے سبب سے نہیں جو ہم نے خُود کِئے۔ بلکہ اپنی رحمت کے مُطابِق۔ نئی پیدائش کے غُسل اور رُوحُ القُدس کی تجدید کے وسیلے سے ٥ جسے
۶ اُس نے ہمارے بچانے والے یسُوع مسیح کی معرفت ہم پر افراط سے نازِل کیا ٥ تاکہ ہم اُس کے فضل سے صادِق ٹھہر
۷ کر اُمید کے مُطابِق حیاتِ ابدی کے وارِث بنیں ٥ یہ بات
۸ سچ ہے اور مَیں چاہتا ہُوں کہ تُو اِن باتوں کا یقینی طور سے دعویٰ کرے تاکہ جو خُدا پر ایمان لاتے ہیں وہ نیک اعمال میں مشغول رہنے کے فکرمند رہیں۔ یہ باتیں اچھی اور آدمیوں کے واسطے فائدہ مند ہیں ٥

۹ مگر بیوقُوفی کے مُباحثوں اور نسب ناموں اور تکراروں اور شریعت کی بابت لڑائیوں سے پرہیز کر کیونکہ یہ لاحاصِل اور بیفائدہ
۱۰ ہیں ٥ ایک دو بار نصیحت کر کے بدعتی آدمی سے کنارہ کر ٥ یہ
۱۱ جان کر کہ ایسا آدمی برگشتہ ہو گیا ہے اور گُناہ کرتا رہتا اور آپ ہی اپنے آپ کو مُجرم ٹھہراتا ہے ٥

۱۲ **تسلیمات۔** جب مَیں ارتِماس یا طُخِکُس کو تیرے پاس بھیجُوں تو جلد میرے پاس نیکُپلِس میں آنا۔ کیونکہ مَیں نے قصد کیا ہے کہ
۱۳ جاڑا وہیں کاٹُوں ٥ زیناس عالِمِ شرع اور اُپلّوس کو اَیسی خبرداری سے روانہ کر دے کہ وہ کسی چیز کے مُحتاج نہ ہوں ٥ اور
۱۴ ہمارے لوگ بھی ضرُوریات کو رفع کرنے کے لِئے نیک کاموں میں لگے رہنا سیکھیں تاکہ بے پھل نہ رہیں ٥

۱۵ میرے سب ساتھی تُجھ سے سلام کہتے ہیں۔ جو ایمان کی رُو سے ہم سے محبّت رکھتے ہیں اُن سے سلام کہہ۔

فضل تُم سب کے ساتھ رہے +

باب ۳: ۱۱ "ٹھہراتا" دُوسرے لوگ جو بڑے گُناہ کے تقصیروار ہوتے ہیں۔ عدالت کی رُو سے کلیسیا سے نکال دِئے جاتے ہیں۔ مگر بدعتی لوگ آپ ہی خُدا کی کلیسیا سے نکل جاتے اور اس طرح اپنے آپ کو گنہگار ثابت کرتے ہیں +

فلیمون کے نام

باب ۱

۱ پولُس کی جانب سے جو مسیح یسوع کا قیدی ہے۔ اور بھائی تیمتھیُس کی جانب سے۔ اپنے پیارے اور ہم خدمت
۲ فلیمون کے نام۔ اور بہن اپفیہ اور ہمارے ہم سپاہ ارخپس
۳ اور اُس کلیسیا کے نام جو تیرے گھر میں ہے۔ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے فضل اور سلامتی تمہیں حاصل ہوتی رہے۔

شکرگزاری۔

۴ میں ہمیشہ اپنی دعاؤں میں تجھے یاد کر کے
۵ اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں۔ کیونکہ میں تیری اُس محبت اور ایمان کا حال سنتا ہوں جو سب مقدسوں کے ساتھ اور خداوند
۶ یسوع پر ہے۔ کاش کہ تیرے ایمان کی شراکت ہر اُس خوبی کی پہچان
۷ میں جو ہم میں ہے مسیح کے واسطے مؤثر ہو۔ کیونکہ اے بھائی میں تیری محبت سے بہت خوش اور خاطر جمع ہوا۔ اس لئے کہ تیرے سبب سے مقدسوں کے دل تازہ ہوئے ہیں۔

اُونیسمس کی سفارش۔

۸ پس اگرچہ میں مسیح میں پورا اختیار
۹ رکھتا ہوں کہ تجھے جو مناسب ہو حکم دوں۔ تو بھی مجھے یہ پسند آیا کہ محبت کی راہ سے التماس کروں۔ میں پولس جو ضعیف بلکہ اس وقت مسیح یسوع کا قیدی بھی ہوں۔
۱۰ اپنے اُس فرزند کی بابت جو قید کی حالت میں مجھ سے حاصل
۱۱ ہوا۔ یعنی اُونیسمس کی بابت عرض کرتا ہوں۔ وہ پہلے تو تیرے لئے کچھ فائدہ کا نہ تھا مگر اب میرے اور تیرے
۱۲ لئے بہت فائدہ کا ہو گیا ہے۔ میں اُسے اپنا جگر جان کر
۱۳ تیرے پاس واپس بھیجتا ہوں۔ میں چاہتا تو تھا کہ اُسے اپنے ہی پاس رکھوں تاکہ تیری طرف سے انجیل کی زنجیروں میں میری خدمت کرے۔
۱۴ مگر تیری مرضی کے بغیر میں نے کچھ کرنا نہ چاہا تاکہ تیرا نیک کام مجبوری سے نہیں بلکہ خوشی سے ہو۔
۱۵ وہ شاید تجھ سے اسی لئے تھوڑی دیر کے واسطے جدا رہا۔ کہ تو ہمیشہ کے واسطے اُسے پھر حاصل کرے۔
۱۶ اب سے غلام کی طرح نہیں بلکہ غلام سے بڑھ کر ایسے بھائی کی طرح جو خصوصاً مجھے اور کتنا ہی زیادہ تجھے عزیز ہے۔ جسم کی راہ سے بھی اور خداوند میں بھی۔
۱۷ پس اگر تو مجھے رفیق جانتا ہے تو اس کو ایسے قبول کر جیسے مجھ کو۔
۱۸ اور اگر اُس نے تیرا کچھ نقصان کیا ہے یا اُس پر تیرا کچھ آتا ہے تو اُسے میرے نام لکھ رکھ۔
۱۹ میں پولس اپنے ہاتھ سے یہ لکھتا ہوں کہ خود ادا کروں گا۔ اور اس کے کہنے کی کچھ حاجت نہیں کہ میرا قرض جو تجھ پر ہے وہ تو خود ہے۔
۲۰ ہاں۔ اے بھائی۔ مجھے خداوند میں تجھ ہی سے کچھ فائدہ حاصل ہو۔ مسیح میں میرے دل کو تازہ کر۔
۲۱ میں تیری آمادگی پر بھروسا رکھتے ہوئے تجھے لکھتا ہوں۔ اس لئے کہ مجھے یقین ہے کہ جو میں کہتا ہوں تو اس سے بھی زیادہ کرے گا۔
۲۲ اس کے سوا میرے ٹھہرنے کے لئے جگہ تیار کر کیونکہ مجھے امید ہے کہ میں تمہاری دعاؤں کے وسیلے سے تمہیں بخشا جاؤں گا۔

تسلیم و دعا۔

۲۳ مسیح یسوع میں میرا ہم قید اپفراس تجھ سے سلام کہتا ہے۔
۲۴ اور میرے ہم خدمت مرقس۔ ارسترخس۔ دیماس اور لوقا بھی۔
۲۵ خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری روح کے ساتھ رہے۔ آمین۔

آیت ۱۱۔ اُونیسمس نام کے معنی "فائدہ مند" ہیں

عبرانیوں کے نام

باب ۱

۱ **بیٹے کی حیثیت سے یسوع کی فضیلت** اگلے زمانے میں خُدا نے آبا و اجداد سے وقت بہ وقت اور طرح بہ طرح انبیا کی معرفت ۲ کلام کرکے ○ اِن ایّام کے آخر میں ہم ہی سے بیٹے کی معرفت کلام کیا۔ جِسے اُس نے تمام چیزوں کا وارث ٹھہرایا۔ اور جِس کے ۳ وسیلے سے اُس نے عالم کو خلق کیا ○ یہ اُس کے جلال کا پرتو اور اُس کی ماہیت کا عین نقش ہو کر اپنی قدرت کے کلام سے سب کچھ سنبھالتا ہے۔ یہ گُناہوں کی تطہیر کرکے عالمِ بالا پر حشمت ۴ کی دہنی طرف جا بیٹھا ○ اور فرشتوں سے اُسی قدر افضل ٹھہرا جِس قدر اُس نے اُن کی نِسبت افضل نام میراث میں پایا ○

۵ کیونکہ فرشتوں میں سے اُس نے کب کِسی سے کہا کہ۔

تُو میرا بیٹا ہے۔
آج ہی تُو مجھ سے پیدا ہُؤا۔

اور پھر یہ کہ۔

مَیں اُس کا باپ ہُوں گا۔
اور وہ میرا بیٹا ہو گا ○

۶ اور پھر جب پہلوٹے کو دُنیا میں داخل کرتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ۔

خُدا کے تمام فرشتے اُسے سجدہ کریں ○

۷ اور فرشتوں کی بابت فرماتا ہے کہ۔

وہ اپنے فرشتوں کو ہوائیں۔
اور اپنے خادموں کو شُعلہ زن آگ بناتا ہے ○

۸ مگر بیٹے سے یہ کہ۔

اَے خُدا تیرا تخت ابدالآباد تک قائم ہے۔
تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہے۔
۹ تُو نے صداقت سے محبّت۔
اور شرارت سے نفرت رکھّی۔
اِس لئے خُدا تیرے خُدا نے شادمانی کے تیل سے۔
تجھ کو تیرے ہمسروں کی نِسبت زیادہ مسح کیا ○

۱۰ اور

اَے خُداوند ابتدا میں تُو نے زمین کی بُنیاد ڈالی۔
اور آسمان تیرے ہاتھوں کی صنعت ہے۔
۱۱ یہ نیست ہو جائیں گے پر تُو باقی رہے گا۔
اور سب کے سب پوشاک کی مانند بوسیدہ ہو جائیں گے۔
۱۲ تُو اُنہیں لبادہ کی طرح طے کرے گا۔
اور وہ پوشاک کی طرح بدل جائیں گے۔
پر تُو وہی ہے۔
اور تیرے برس ختم نہ ہوں گے ○

۱۳ اور اُس نے فرشتوں میں سے کب کِسی سے کہا کہ

تُو میری دہنی طرف بیٹھ۔

باب ۱:۳۔ حک ۷:۲۶ "جلال کا پرتو" کیونکہ وہ بالکل خدا کے برابر اور ہم ماہیت ہے + "نقش ہو کر" یعنی اپنی موت کے وسیلے سے آدمیوں کو گُناہوں سے معاف کرکے +

باب ۱:۵۔ مز ۲:۷ (یونانی) ۲ سمو ۷:۱۴ + باب ۱:۶۔ مز ۹۶ (۹۷):۷ (یونانی) + باب ۱:۷۔ مز ۱۰۳ (۱۰۴):۴ +

باب ۱:۸۔ مز ۴۴ (۴۵):۷، ۸ (یونانی) + باب ۱:۱۰ تا ۱۲۔ مز ۱۰۱ (۱۰۲):۲۶ تا ۲۸ + باب ۱:۱۳۔ مز ۱۰۹ (۱۱۰):۱ +

جب تک کہ مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کی چَوکی نہ کر دُوں ۞

۱۴ کیا وہ سب خدمت گزار رُوحیں نہیں جو نجات کے وارثوں کی خاطر خدمت کے لئے بھیجی جاتی ہَیں +

باب ۲

۱ اِس لئے واجب ہَے کہ جو باتیں ہم نے سُنیں اُن پر اَور بھی ۲ دِل لگا کر غَور کریں اَیسا نہ ہو کہ ہم دُور چلے جائیں ۞ کیُونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا۔ جب وہ قائم رہا۔ اَور ہر ایک قصُور اَور نافرمانی ۳ نے واجبی بدلہ پایا ۞ تو ہم کیونکر بچیں گے جب اِتنی بڑی نجات سے غافل رہیں گے جِس کا بیان پہلے خُداوند ہی نے کِیا اَور جو سُننے ۴ والوں کی معرفت ہم پر ثابت ہُوئی ۞ بلکہ جِس کی گواہی خُدا بھی کرشموں اَور کرامتوں اَور طرح طرح کے مُعجزوں اَور رُوح القدس کی نعمتوں کے ذریعے سے اپنی مرضی کے مُطابِق دیتا رہا ۞

۵ پس۔ اُس نے اُس آیندہ جہان کو جِس کا ہم ذکر کرتے ہَیں [۶] فرشتوں کے اِختیار میں نہیں رکھّا ۞ بلکہ کِسی نے کہیں یہ گواہی دی کہ۔

اِنسان کیا ہَے کہ تُو اُسے یاد فرمائے۔
یا آدم زاد کہ تُو اُس کی خبر گیری کرے۔
۷ تُو نے اُسے فرشتوں سے کچُھ ہی کمتر بنایا۔
اَور شان و شوکت کا تاج اُس پر رکھا۔
۸ تُو نے تمام چیزیں اُس کے قدموں کے نیچے کر دی ہَیں۔

اَب جِس حالت میں اُس نے تمام چیزیں اُس کے تابع کر دیں اُس نے کوئی چیز نہ چھوڑی جو اُس کے تابع نہ کی ہو۔ مگر ہم اَب تک ۹ نہیں دیکھتے کہ سب چیزیں اُس کے تابع ہَیں ۞ البتّہ ہم یسُوعؔ کو دیکھتے ہَیں جو موت سہنے کے سبب سے شان و شوکت کے تاج سے آراستہ ہَے۔ جِس کو فرشتوں سے کچُھ ہی کمتر کیا گیا تھا

باب ۲: ۶ ـ مز ۸: ۵ تا ۷ (یونانی)

تاکہ خُدا کے فضل سے سب کے لئے مَوت کا مزہ چکھے ۞ کیونکہ ۱۰ جِس کے سبب سے سب چیزیں ہَیں اَور جِس کے وسیلے سے سب چیزیں ہَیں اُس کو یہ مُناسب تھا کہ جب وہ بہت سے فرزند جلال میں داخل کرنے کو تھا۔ تو اُن کی نجات کے بانی کو دُکھوں کے ذریعے سے کامل کرلے ۞ کیونکہ پاک کرنے والا اَور ۱۱ پاک کِئے جانے والے دونوں ایک ہی میں سے ہَیں۔ اِسی لئے وہ اُنہیں بھائی کہنے سے نہیں شرماتا ۞

[۱۲] چُنانچہ کہتا ہَے کہ۔

مَیں اپنے بھائیوں میں تیرا نام مشہُور کرُوں گا۔
جماعت کے درمیان تیری حمد کرُوں گا ۞

[۱۳] اَور پھر یہ کہ۔

مَیں اُس پر توکّل کرُوں گا۔

اَور یہ بھی کہ۔

دیکھ۔ مَیں اَور وہ فرزند۔
جو خُدا نے مُجھے عطا کِئے ۞

پس جِس حالت میں فرزند خُون اَور گوشت میں شریک ہوتے [۱۴] ہَیں۔ اِسی طرح وہ خُود بھی اُن میں شریک ہُؤا تاکہ موت کے وسیلے سے اُس کو تباہ کرے جِسے مَوت پر اِختیار حاصِل تھا۔ یعنی شیطان کو ۞ اَور تاکہ اُن کو چھُڑا لے جو عُمر بھر موت کے ڈر سے [۱۵] غُلامی میں گرفتار رہے ۞ وہ درحقیقت فرشتوں کی دستگیری نہیں ۱۶ کرتا بلکہ ابرہام کی نسل کی دستگیری کرتا ہَے ۞ اِس سبب سے لازم ۱۷ تھا کہ وہ ہر بات میں اپنے بھائیوں کی مانند بنے تاکہ وہ خُدا کے پاس اُمّت کے گُناہوں کا کفارہ کرنے کے واسطے ایک رحم دِل اَور امانتدار کاہنِ اعظم ٹھہرے ۞ کیونکہ جِس صورت میں ۱۸

باب ۲: ۱۲ ـ مز ۲۱ (۲۲): ۲۳ +
باب ۲: ۱۳ ـ مز ۱۷ (۱۸): ۳ ـ اش ۸: ۱۷، ۱۸ +
باب ۲: ۱۴ ـ ہو ۱۳: ۱۴ +
باب ۲: ۱۵ ـ "چھُڑا لے"، ہم کو اب موت سے نہیں ڈرنا چاہیئے کیونکہ ہم کو اپنی جلالی قیامت کا یقین ہَے +

اُس نے خُود آزمایا جا کر دُکھ اُٹھایا ہے تو وہ اُن کی بھی مدد کر سکتا ہے جو آزمائش میں پڑتے ہیں +

باب ۳

۱ **یسُوع مُوسیٰ سے افضل**

اس واسطے اَے مقدس بھائیو! جو آسمانی دعوت میں شریک ہو اُس رسول اور کاہنِ اعظم یسُوع پر غور کرو ۲ جس کا ہم اقرار کرتے ہیں ۵ اور جو اپنے مقرر کرنے والے کے حق میں دیانتدار ہے جس طرح مُوسیٰ اُس کے سارے گھر میں تھا ۵ ۳ کیونکہ وہ مُوسیٰ کی نسبت اِس قدر زیادہ عزّت کے لائق سمجھا جاتا ہے جس قدر گھر کا بنانے والا گھر کی نسبت زیادہ عزّت رکھتا ہے ۵ ۴ کیونکہ ہر ایک گھر کا ایک بنانے والا ہوتا ہے مگر جس نے سب کچھ بنایا وہ خُدا ہے ۵ ۵ مُوسیٰ تو خادِم کی طرح "اُسکے سارے گھر میں امانتدار" رہا۔ تاکہ اُن باتوں کی گواہی دے جو بیان ہونے کو تھیں ۵ ۶ لیکن مسیح بیٹے کی طرح اُس کے گھر پر ہے۔ اور اُس کا گھر ہم ہیں۔ بشرطیکہ اپنی دلیری اور اُمّید کا فخر آخر تک مضبُوطی سے قائم رکھیں ۵

۷ اِس لئے جس طرح رُوح القدس فرماتا ہے۔
اگر آج تم اُس کی آواز سُنو۔
۸ تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جیسا کہ تلخ اِشتعال کے وقت۔
اِمتحان کے دِن بیابان میں کیا تھا ۵
۹ جہاں تُمہارے اَجداد نے آزمایا۔ اِمتحان کیا۔
اور چالیس برس تک میرے کاموں کو دیکھا ۵
۱۰ اِس لئے مَیں اُس پُشت سے ناراض ہُوا۔
اور کہا کہ اِن کے دِل ہر وقت گمراہ ہوتے رہتے ہیں۔
اور وہ میری راہوں سے ناواقف رہے۔
۱۱ چُنانچہ مَیں نے اپنے غضب میں قسم کھائی۔
کہ یہ میرے آرام میں ہرگز داخل نہ ہوں گے ۵

۱۲ اَے بھائیو۔ خبردار۔ تم میں سے کسی کا ایسا بُرا اور بے ایمان دِل نہ ہو جو زندہ خُدا سے پھر جائے ۵ ۱۳ بلکہ تم ہر روز جب تک کہ آج کہلاتا ہے۔ آپس میں ایک دُوسرے کو نصیحت کرو تاکہ تم میں سے کوئی گُناہ کے فریب سے سخت دِل نہ ہو جائے ۵ ۱۴ کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہُوئے ہیں بشرطیکہ اپنے ابتدائی اعتقاد پر آخر تک مضبُوطی سے قائم رہیں ۵

۱۵ پس۔ جب کہا جاتا ہے کہ۔
اگر آج تم اُس کی آواز سُنو۔
تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو جیسا کہ تلخ اِشتعال کے وقت کیا تھا ۵

۱۶ تو کِن لوگوں نے آواز سُن کر غُصّہ دِلایا؟ کیا اُن سب نے نہیں جو مُوسیٰ کے وسیلے سے مصر سے نکلے تھے؟ ۵ ۱۷ اور وہ کِن سے چالیس برس تک ناراض رہا؟ کیا اُن سے نہیں جنہوں نے گُناہ کیا اور جن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں ۵ ۱۸ اور کِن کی بابت اُس نے قسم کھائی کہ وہ میرے آرام میں ہرگز داخل نہ ہوں گے سوا ضدّیوں کی بابت؟ ۵ ۱۹ پس ہم دیکھتے ہیں کہ وہ بے ایمانی کے سبب سے داخل نہ ہو سکے +

باب ۴

۱ پس جب کہ اُس کے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہئے ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی پس ماندہ پایا جائے ۵ ۲ کیونکہ ہمیں بھی اُنہی کی طرح خُوشخبری دی گئی ہے لیکن اُنہوں نے کلام سُننے سے فائدہ نہ اُٹھایا۔ اس لئے کہ اُن

باب ۳: ۲ - عد ۱۲: ۷ +
باب ۳: ۷ تا ۱۱ - مز ۹۴ (۹۵): ۷ تا ۱۱ (یونانی)
باب ۳: ۱۴ - "ابتدائی اعتقاد" ماہیت یعنی ایمان جو ہم نے شروع میں پایا اور جو ہماری نجات کا شروع اور جڑ ہے +
باب ۳: ۱۵ - مز ۹۴ (۹۵): ۷ +
باب ۳: ۱۷ - عد ۱۴: ۳۷ +

۳ سُننے والوں میں اُس کے ساتھ ایمان شامل نہ تھا ۝ کیونکہ ہم ایمان لاکر آرام میں داخل ہوتے ہیں۔ جس طرح اُس نے کہا ہے کہ۔

میں نے اپنے غضب میں قسم کھائی۔
کہ یہ میرے آرام میں ہرگز داخل نہ ہوں گے۔

۴ اگرچہ دُنیا کی تکوین کے وقت اُس کے کام ہو چکے تھے ۝ اُس نے ساتویں دن کے بارے میں کہیں یُوں فرمایا ہے کہ" اور خُدا نے ۵ ساتویں دن اپنے سب کاموں سے آرام کیا" ۝ اور پھر اِس مقام ۶ میں ہے کہ "یہ میرے آرام میں ہرگز داخل نہ ہوں گے" ۝ پس جب یہ بات باقی ہے کہ بعض اُس میں داخل ہوں گے۔ اور کہ جن کو پہلے خوشخبری دی گئی تھی وہ ضد کے سبب سے داخل ۷ نہ ہُوئے ۝ اِس لئے وہ ایک دن یعنی آج ٹھہرا کر اِتنی مدت کے بعد داؤد کی کتاب میں مذکورہ بالا کے مطابق کہتا ہے کہ

اگر آج تم اُس کی آواز سُنو۔
تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو ۝

۸ پس اگر یشوع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا تو وہ اُس وقت ۹ کے بعد دُوسرے دن کا ذکر نہ کرتا ۝ اِس سبب سے خُدا کی ۱۰ اُمت کے واسطے سبت کا آرام باقی ہے ۝ کیونکہ جو اُس کے آرام میں داخل ہُوا اُس نے بھی اپنے کاموں سے آرام کیا جیسا ۱۱ خُدا نے اپنے کاموں سے ۝ پس آؤ۔ ہم اُس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی ضد کے اُس نمونے میں گر ۱۲ پڑے ۝ کیونکہ خُدا کا کلام زندہ اور مؤثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے تیز تر ہے اور نفس اور رُوح اور بند بند اور گُودے گُودے کو جُدا کر کے گزر جاتا ہے اور قلب کے خیالوں اور ۱۳ ارادوں کو بھی جانچتا ہے ۝ اور اُس کے حضور میں کوئی مخلوق بھی چھپا ہُوا نہیں ہے بلکہ جس سے ہمارا کلام ہے اُس کی نگاہ میں سب چیزیں کھلی اور بے نقاب ہیں ۝

عہدِ جدید کا کاہنِ اعظم

۱۴ پس جب کہ ہمارا ایک ایسا عظیم کاہنِ اعظم ہے۔ یعنی یسُوع ابنِ خُدا۔ جو افلاک سے گزر گیا ہُوا ہے۔ آؤ۔ ہم اپنے اقرار پر ثابت قدم رہیں ۝ کیونکہ ہمارا کاہنِ اعظم ایسا ۱۵ نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے۔ بلکہ جو گناہ کے سوا سب باتوں میں ہماری مانند آزمایا گیا ۝ پس آؤ ہم توقع ۱۶ کے ساتھ فضل کے تخت کے پاس جائیں تاکہ رحم حاصل کریں اور ضرورت کے وقت کی مدد کے لئے فضل حاصل کریں +

باب ۵

۱ کیونکہ ہر ایک کاہنِ اعظم آدمیوں میں سے منتخب ہو کر آدمیوں ہی کی خاطر خُدا سے متعلقہ باتوں کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ تاکہ نذریں اور گناہوں کی قربانیاں گزرانے ۝ ۲ وہ جاہلوں اور گمراہوں کی ہمدردی کرنے کے قابل ہوتا ہے اِس لئے کہ وہ خُود بھی کمزوری میں مُبتلا ہوتا ہے ۝ ۳ اور اِسی سبب سے لازم ہے کہ وہ جس طرح اُمت کے لئے اُسی طرح اپنے لئے بھی گناہوں کی قربانی چڑھائے ۝ ۴ اور کوئی شخص یہ مرتبہ اپنے آپ اختیار نہیں کرتا۔ سوائے اُس کے جسے خُدا ہارون کی طرح بُلائے ۝

۵ اِسی طرح مسیح نے بھی کاہنِ اعظم ہونے کی عظمت اپنے آپ کو نہ دی بلکہ اُسی نے جس نے اُس سے کہا تھا کہ۔

تو میرا بیٹا ہے۔
آج ہی تو مجھ سے پیدا ہُوا ہے ۝

۶ چنانچہ وہ دُوسرے مقام میں بھی کہتا ہے کہ۔

تو ملکی صادق کے رُتبہ پر
دائماً کاہن ہے ۝

باب ۴: ۳ - مز ۹۴ (۹۵): ۱۱ + باب ۴: ۴ - تک ۲: ۲ +
باب ۴: ۱۳ - مز ۳۳ (۳۴): ۱۶ - سیر ۱۵: ۲۰ +
باب ۴: ۱۳ - "کلام" یعنی جس کے ہم جواب دِہ ہیں +

باب ۵: ۴ - خر ۲۸: ۱ - ۲ - اح ۲۶: ۱۸ + باب ۵: ۵ - مز ۲: ۷ +
باب ۵: ۶ - مز ۱۰۹ (۱۱۰): ۴ +

۷ اُس نے اپنی بشریت کے ایّام میں زور سے پُکار پُکار کر اَور آنسو بہا بہا کر اُسی کے آگے دُعائیں اَور منّتیں کیں جو اُسے موت میں سے بچا سکتا تھا۔ اَور خُدا ترسی کے سبب سے اُس کی سُنی گئی۔

۸ اَور اگرچہ بیٹا تھا۔ تو بھی اُس نے دُکھ اُٹھا اُٹھا کر فرمانبرداری سیکھی۔ ۹ اَور تکمیل تک پہنچ کر اپنے سب فرمانبرداروں کے لئے اَبدی ۱۰ نجات کا باعث ٹھہرا۔ اَور خُدا سے ملکی صادق کے رُتبہ کا کاہن اعظم کہلایا۔

۱۱ **تاکید اَور حوصلہ افزائی** اِس کے بارے میں ہمیں بہت کچھ کہنا ہے جس کا بیان کرنا مشکل ہے۔ اِس لئے کہ تم اُونچا سُننے لگے ۱۲ ہو۔ کیونکہ وقت کے لحاظ سے ضرور تھا کہ تم اُستاد ہوتے مگر تم اَب تک اِس کے مُحتاج ہو کہ کوئی تمہیں پھر سکھائے کہ خُدا کے کلام کی اِبتدائی باتیں کیا ہیں اَور تم دُودھ کے مُحتاج ۱۳ بن گئے ہو اَور سخت غذا کے نہیں۔ کیونکہ جو دُودھ پیتا ہے اُسے صداقت کے کلام کا تجربہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ ہنوز بچّہ ہی ۱۴ ہوتا ہے۔ مگر سخت غذا بالغوں کے لئے ہوتی ہے یعنی اُن کے لئے جن کے حواس کام کرتے کرتے نیک و بد میں اِمتیاز کرنے کے لئے تیز ہو گئے ہیں +

باب ۶

۱ اِس واسطے ہم مسیح کی تعلیم کی اِبتدائی باتوں کو چھوڑ کر کامل تر باتوں کی طرف قدم بڑھائیں۔ اَور مُردہ کاموں سے ۲ توبہ اَور خُدا پر ایمان۔ اِصطباغات اَور ہاتھ رکھنے اَور مُردوں کی قیامت اَور اَبدی عدالت کی تعلیم کی دوبارہ بنیاد نہ ڈالیں۔ ۳ اَور خُدا چاہے تو ہم یہی کریں گے۔ کیونکہ یہ غیر ممکن ہے کہ جو ایک بار منوّر ہُوئے اَور جنہوں نے نعمتِ آسمانی کا مزہ چکھ لیا اَور رُوح القدس ۵ میں شریک ہو گئے۔ اَور خُدا کے عُمدہ کلام اَور آیندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے۔ اگر وہ آخر گمراہ ہو جائیں۔ تو توبہ کے ۶ لئے دوبارہ نئے ہو جائیں۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے اپنی طرف سے ابنِ خُدا کو دوبارہ صلیب دی اَور علانیہ ذلیل کر دیا۔ کیونکہ ۷ جو زمین اُس بارش کا پانی پی جاتی ہے جو اُس پر بار بار ہوتی ہے اَور اپنے کاشتکاروں کے لئے کار آمد نباتات پیدا کرتی ہے اُسے خُدا کی طرف سے برکت حاصل ہوتی ہے۔ لیکن اگر خاردار ۸ جھاڑیاں اَور اُونٹ کٹارے اُگاتی ہے تو نامقبول اَور اُس لعنت میں پڑنے کے قریب ہے جس کا انجام جلایا جانا ہے۔

۹ لیکن۔ اَے پیارو! اگرچہ ہم یُوں کہتے ہیں۔ تو بھی تمہاری نسبت بہتر اَور نجات وہ باتوں کا یقین رکھتے ہیں۔ کیونکہ ۱۰ خُدا بے اِنصاف نہیں۔ جو تمہاری محنت اَور اُس محبّت کو فراموش کر دے جو تم نے اُس کے نام پر ظاہر کی جب مُقدّسوں کی خدمت کی اَور کر رہے ہو۔ اَور ہماری یہ آرزُو ہے کہ تم میں ۱۱ سے ہر شخص آخر تک اِسی طرح کوشش ظاہر کرتا جائے کہ اُمید کی تکمیل تک پہنچے۔ اَور کہ تم سُست نہ ہو جاؤ بلکہ اُن کے ۱۲ مقلّد ہو جو ایمان اَور صبر کے باعث وعدوں کے وارث ہوتے ہیں۔ کیونکہ خُدا نے ابراہیم سے وعدہ کرتے ہُوئے قسم کھانے ۱۳ کے لئے کسی کو بڑا نہ پا کر اپنی ہی ذات کی قسم کھائی اَور کہا۔

۱۴ یقیناً مَیں تجھے برکت پر برکت بخشُوں گا۔
اَور تجھے اِفراط سے بڑھاؤں گا۔

۱۵ اَور اِسی طرح صبر کر کے اُس نے وعدہ کو حاصل کیا۔ آدمی تو ۱۶

باب ۵: ۷ "موت سے بچا سکتا تھا" یعنی موت کے بعد اُسے مُردوں میں سے زندہ کر سکتا تھا + باب ۶: ۱۔ "مُردہ کاموں" یعنی گُناہوں سے جن کا نتیجہ رُوح کی موت ہے + باب ۶: ۲۔ "اصطباغات" یعنی یوحنا اَور مسیح کے بپتسمہ کی تعلیم +
باب ۶: ۲۔ "ہاتھ رکھنے" کی رسم سے استحکام اَور پاک کہانت کے ساکرامنٹ مراد ہیں + باب ۶: ۱۲۔ "وارث" یعنی قیامت کے دن میں +
باب ۶: ۱۴۔ تک ۲۲: ۱۷ +

بڑے کی قسم کھایا کرتے ہیں۔ اَور اُن کے ہر قضیّہ کا آخری فیصلہ
۱۷ قسم سے ہوتا ہے ○ اِس لئے خُدا نے بھی جب چاہا کہ وعدے
کے وارثوں پر اپنے اِرادے کا ناقابلِ تبدیل ہونا اَور بھی صاف
۱۸ طَور پر ظاہر کرے تو قسم سے ضمانت دی ○ تاکہ دو ناقابلِ تبدیل
چیزوں کے باعث جن کے بارے میں خُدا کے جھُوٹے ہونے
کا غیر اِمکان ثابت ہے ہم پُختہ تسلّی پائیں جو پناہ لینے کے لئے
اِس لئے دَوڑتے ہیں کہ اُس سامنے رکھی ہُوئی اُمید کو قبضہ میں
۱۹ لائیں ○ جو جان کا وہ ثابت اَور قائم لنگر ہے جو پَردے کے اندر
۲۰ تک پہنچتا ہے ○ جہاں یسُوعؔ مَلکی صادِق کے رُتبہ کا دائمی کاہن
اعظم بن کر ہمارے لئے پیشرو کے طَور پر داخِل ہُوا ہے +

باب ۷

فضیلت کہانتِ مَلکی صادِق

۱ کیونکہ یہ مَلکی صادِق شاہِ شالیم خُدا
تعالیٰ کا کاہن تھا۔ جب اِبرہام بادشاہوں کو مار کر واپس آرہا تھا
۲ تو اِسی نے اُس کا اِستقبال کِیا۔ اَور اُسے برکت دی ○ اَور اِبرہام
نے اُسے سب چیزوں کی دَہ یکی دی۔ پس یہ اوّل اپنے نام کے
معنی کے مُطابق صداقت کا بادشاہ ہے۔ اَور پھر شاہِ شالیم یعنی
۳ سلامتی کا بادشاہ ○ یہ بے باپ بے ماں بے نسب نامہ ہے۔
نہ ایّام کی ابتدا رکھتا ہے۔ اَور نہ زِندگی کا اِختتام بلکہ ابنِ خُدا کی
مانند ہے اَور ابداً کاہن رہتا ہے ○

۴ پس غَور کرو کہ یہ کِتنا بڑا ہوگا جس کو سلفِ دین اِبرہام
۵ نے مالِ غنیمت کی عُمدہ سے عُمدہ چیزوں کی دَہ یکی دی ○ اَب جو
بنی لاوی میں سے کہانت کا عُہدہ پاتے ہیں اُن کو حکم ہے کہ
اُمّت سے یعنی اپنے بھائیوں سے شریعت کے مُطابق دَہ یکی
۶ لیں حالانکہ وہ بھی اِبرہام کی صُلب سے ہیں ○ مگر جس کا نسب
اُن سے علیٰحدہ ہے اُس نے اِبرہام سے دَہ یکی لی۔ اَور اُسی کو
۷ برکت دی جس سے وعدے کئے گئے تھے ○ اَور لاریب چھوٹا
۸ بڑے سے برکت پاتا ہے ○ اَور یہاں تو مرنے والے آدمی دَہ یکی
لیتے ہیں مگر وہاں وہی لیتا ہے جس کے حق میں گواہی دی جاتی
۹ ہے کہ وہ زِندہ ہے ○ بلکہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ لاوی نے بھی جو
۱۰ دَہ یکی لیتا ہے اِبرہام کے وسیلے سے دَہ یکی دی ○ کیونکہ جس
وقت مَلکی صادِق نے اِبرہام کا اِستقبال کِیا وہ ہنوز اپنے باپ
کی صُلب ہی میں تھا ○

۱۱ پس اگر لاویوں کی کہانت سے کاملیّت ہوتی (کیونکہ اُسی کی
ماتحتی میں قوم کو شریعت مِلی تھی) تو پھر کیا حاجت تھی کہ دُوسرا
کاہن مَلکی صادِق کے رُتبہ کا مبعُوث ہو جو ہارُون کے رُتبہ کا نہ
۱۲ کہلائے ○ اَور جب کہانت بدل گئی تو شریعت کا بدلنا بھی ضرور
۱۳ ہے ○ کیونکہ جس کی بابت یہ باتیں کہی جاتی ہیں وہ دُوسرے قبیلے
میں شامل ہے جس میں سے کسی نے قُربانگاہ کی خدمت نہیں کی ○
۱۴ چُنانچہ ظاہر ہے کہ ہمارا خُداوند یہوداہ میں سے پَیدا ہُوا۔ اَور
اِس قبیلے کے حق میں مُوسیٰ نے کہانت کا کوئی ذکر نہیں کِیا ○

۱۵ اَور یہ صاف تر ظاہر ہوتا ہے جبکہ مَلکی صادِق کی مانند ایک
۱۶ اَور کاہن مبعُوث ہوتا ہے ○ جو جسمانی احکام کی شریعت کے
مُطابق نہیں بلکہ غَیر فانی زِندگی کی قُدرت کے مُطابق مقرّر ہُوا
۱۷ ہے ○ کیونکہ یہ گواہی دی گئی ہے کہ۔

تُو مَلکی صادِق کے رُتبہ کا
دائماً کاہن ہے ○

۱۸ پس۔ پہلے حکم کی تو کمزور اَور بے فائدہ ہونے کے سبب سے

باب ۶: ۱۹ – "پردہ" یعنی ہیکل کے قُدس الاقداس میں جو بہشت کی علامت ہے + باب ۷: ۱ – تک ۱۴: ۱۸ +
باب ۷: ۳ – "بے باپ بے ماں" اس کا مطلب یہ نہیں کہ مَلکی صادِق کے ماں باپ نہ تھے۔ یا کہ اس کا نہ شروع نہ آخر تھا۔ بلکہ نوشتہ ان کا ذکر نہیں کرتا تاکہ وہ مسیح کا کامل نمونہ بنے جو خُدا کا بیٹا ہو کر نہ شروع نہ آخر رکھتا اَور زمینی ماں باپ بھی نہیں جانتا +
باب ۷: ۵ – تث ۱۸: ۳ – یش ۱۴: ۴ + باب ۷: ۱۷ – مز ۱۰۹ (۱۱۰): ۴ +

۱۹ تنسیخ ہوتی ہے ٥ (کیونکہ شریعت نے کسی چیز کو تکمیل تک نہیں پہنچایا)۔ اور اُس کی جگہ ایک بہتر اُمیّد داخل ہوتی ہے۔
۲۰ جس کے وسیلے سے ہم خُدا کے نزدیک جاسکتے ہیں ٥ اور یہ بغیر قسم کے نہیں ہوتا۔ (کیونکہ وہ تو بغیر قسم کے کاہن ٹھہرے ٥
۲۱ مگر یہ قسم کے ساتھ اُس کی طرف سے ٹھہرا جس نے اُس سے کہا کہ۔

خُداوند نے قسم کھائی۔
اور پچھتائے گا نہیں۔
کہ تُو دائماً کاہن ہے) ٥

۲۲ اِس طرح یسُوع ایک بہتر عہد کا ضامن ہُوا ٥
۲۳ اور وہ تو کثرت سے کاہن مُقرّر ہُوئے۔ اِس لئے کہ موت
۲۴ کے سبب سے قائم رہنے نہ پاتے تھے ٥ مگر یہ چُونکہ دائماً قائم
۲۵ ہے لازوال کہانت رکھتا ہے ٥ اِسی لئے جو اُس کے وسیلے سے خُدا کے پاس آتے ہیں۔ وہ اُنہیں مکمّل طور پر نجات دے سکتا ہے۔ کیونکہ اُن کی شفاعت کے لئے وہ دائماً زندہ ہے ٥
۲۶ چُنانچہ ہمارا کاہنِ اعظم ہونا بھی ایسا ہی چاہیئے تھا کہ وہ مقدّس معصُوم۔ بے ریا۔ گنہگاروں سے عُلیحدہ۔ اور افلاک سے
۲۷ بھی مُتعال کیا گیا ہو ٥ جو سردار کاہنوں کی طرح اِس کا مُحتاج نہ ہو کہ ہر روز پہلے اپنے اور پھر قوم کے گُناہوں کے لئے ذبیحے چڑھائے۔ کیونکہ اُس نے ایک بار قطعی طور پر یہی کیا جب اُس
۲۸ نے اپنے آپ کو چڑھایا ٥ کیونکہ شریعت تو کمزور آدمیوں کو کاہنِ اعظم مُقرّر کرتی ہے۔ مگر وہ قسمیہ کلام جو شریعت کے بعد ہُوا اُس بیٹے کو مُقرّر کرتا جو دائماً مکمّل ہے +

باب ۸

فضیلتِ مُقدسِ مسیح

۱ بیانِ رواں کا نفسِ مضمُون یہ ہے کہ ہمارا ایک ایسا کاہنِ اعظم ہے جو آسمان پر تختِ حشمت کی دہنی
۲ طرف بیٹھا ہے ٥ اور مَقدِس اور اُس حقیقی مسکن کا خادم ہے جسے خُداوند نے نصب کیا نہ کہ اِنسان نے ٥ کیونکہ ہر کاہنِ اعظم
۳ اِس واسطے مُقرّر ہوتا ہے کہ نذریں اور قُربانیاں گُزرانے۔ اِس لئے واجب ہے کہ اِس کے پاس بھی گُزراننے کو کُچھ ہو ٥ پس اگر
۴ وہ زمین پر ہوتا تو ہرگز کاہن نہ ہوتا۔ اِس لئے کہ شریعت کے مُوافق گُزراننے والے مَوجُود ہیں ٥ جو آسمانی چیزوں کے نمُونے اور
۵ سائے کی خدمت کرتے ہیں۔ چُنانچہ جب مُوسٰی مسکن بنانے کو تھا تو اُس نے یہ ہدایت پائی کہ "ہوشیار رہو۔ اور سب چیزیں اُس نمُونے کی بنا جو تجھے پہاڑ پر دِکھایا گیا تھا" ٥

فضیلتِ عہدِ جدید

۶ اب جس قدر وہ اُس بہتر عہد کا درمیانی ٹھہرا ہے جو بہتر وعدوں سے مُستحکم ہے اِس قدر اُس نے بہتر خدمت پائی ہے ٥ کیونکہ اگر پہلا بے نقص ہوتا تو دُوسرے کے
۷ لئے جگہ کی تلاش نہ کی جاتی ٥ کیونکہ وہ اُن کو ملامت کر کے کہتا
۸ ہے کہ۔

خُداوند فرماتا ہے۔
دیکھ وہ دِن آتے ہیں۔
کہ مَیں اِسرائیل کے گھرانے سے۔
اور یہوداہ کے گھرانے سے۔
ایک نیا عہد باندھُوں گا۔

باب ۷: ۲۱ - مز ۱۰۹ (۱۱۰): ۴ + باب ۷: ۲۳ "کثرت سے کاہن" پولوس شریعت کے سردار کاہنوں اور کاہنِ اعظم یسوع مسیح میں یہ فرق کرتا ہے کہ وہ بہت ہوتے تھے اور موت کے سبب ایک دُوسرے کے قائم مقام ہوتے تھے۔ لیکن یسُوع مسیح قائم مقام نہیں رکھتا اِسلئے کہ ہمیشہ جیتا رہتا اور اپنے خدمت گزاروں کے ہاتھ سے خدمت گزاری کیا کرتا ہے جو نئے عہد نامہ کے کاہن ہیں۔ پھر شریعت کے سردار کاہن ایسی قُربانی چڑھانا نہیں جانتے تھے جس سے گُناہ مُعاف ہوں۔ مگر ہمارے کاہنِ اعظم یسُوع مسیح نے ایک ہی قربانی سے ہمیشہ کی مخلصی سب کے لئے حاصل کی +

باب ۷: ۲۷ - اح ۱۶: ۶ + باب ۸: ۵ - خر ۲۵: ۴۰ + باب ۸: ۸ تا ۱۲ - ار ۳۱: ۳۱ تا ۳۴ +

۹ اُس عہد کی مانند نہیں ۔
جو مَیں نے اُن کے باپ دادا سے اُس روز باندھا تھا۔
جب مَیں نے اُن کا ہاتھ پکڑا تھا۔
تاکہ اُنہیں مُلکِ مِصر سے نکال لاؤں۔
اِس واسطے کہ وہ میرے عہد پر قائم نہیں رہے۔
تو مَیں نے اُن کی پروا نہ کی۔
خُداوند فرماتا ہے ۔

۱۰ لیکن یہ وہ عہد ہے جو اِن دِنوں کے بعد۔
مَیں اِسرائیل کے گھرانے سے باندھوں گا۔
خُداوند فرماتا ہے ۔
مَیں اپنے قوانین اُن کے ذہن میں ڈالوں گا۔
اَور اُن کے دِلوں پر اُنہیں نقش کر دُوں گا۔
اَور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا۔
اَور وہ میری اُمّت ہوں گے ۔

۱۱ اَور کوئی اپنے ہموطن کو یہ تعلیم نہ دے گا۔
اَور نہ کوئی اپنے بھائی سے یہ کہے گا۔
کہ خُداوند کو پہچان لے ۔
کیونکہ اُن میں سے کیا چھوٹے کیا بڑے۔
سب مُجھے پہچانیں گے ۔

۱۲ اِسلئے کہ مَیں اُن کی ناراستیوں پر رحم کرُوں گا۔
اَور اُن کے گُناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کرُوں گا۔

۱۳ جب اُس نے نیا کہا۔ تو پہلے کو پُرانا ٹھہرایا لیکن جو چیز پُرانی اَور پارینہ ہو جاتی ہے وہ مِٹنے کے قریب ہوتی ہے +

باب ۹

۱ فضیلتِ قُربانِ مسیح — غرض پہلے عہد میں بھی قوانینِ عبادت تھے اَور ایک زمینی مَقدِس تھا ۔ کیونکہ ایک پہلا مَسکن بنایا گیا تھا۔ ۲ جس میں شمعدان اَور میز اَور نذر کی روٹیاں تھیں اَور اُسے قُدس کہتے ہیں ۔ اَور دُوسرے پردہ کے پیچھے وہ مَسکن تھا جو قُدسُ الاقداس ۳ کہلاتا ہے ۔ اُس میں بخور کی سنہری قُربانگاہ تھی اَور صَندُوقِ شہادت ۴ جو چاروں طرف سے سونے سے منڈھا ہُوا تھا اُس میں سونے کا وہ برتن تھا جس میں مَن تھا۔ اَور ہارون کا وہ عصا جس میں شاخیں پھُوٹی تھیں اَور عہد کی لَوحیں ۔ اَور اُس کے اُوپر جلالی ۵ کرّوبی تھے جو رحم گاہ پر سایہ کرتے تھے اِن باتوں کا مُفصّل بیان کرنا اَب کچھ ضرُور نہیں ۔ پس اِن چیزوں کے اِس طرح تیار ہونے کے ۶ بعد کاہن ہر وقت پہلے مَسکن میں داخل ہو کر عبادت کے کام انجام دیتے ہیں ۔ لیکن دُوسرے میں صرف کاہنِ اعظم ہی سال ۷ بھر میں ایک مرتبہ داخل ہوتا ہے مگر اُس خُون کے بغیر نہیں جو وہ اپنے اَور اُمّت کی جہالتوں کے واسطے گُزرانتا ہے ۔

اِس سے رُوح القُدس کا یہ اِشارہ ہے کہ مَقدِس کی راہ کھُلی ۸ نہیں ہے جب تک کہ وہ پہلا مَسکن کھڑا ہے ۔ جو مَوجُودہ زمانے ۹ کے لئے ایک تمثیل ہے ۔ اِس کے مُطابق ایسی نذریں اَور قُربانیاں گُزرانی جاتی ہیں جو عبادت کرنے والے کو دل کی نسبت کامل نہیں کر سکتیں ۔ اِس لئے کہ وہ صرف کھانے پینے اَور طرح طرح کے ۱۰ وضُوؤں کی بنا پر جسمانی رسُوم ہیں جو اصلاح کے وقت تک مُقرّر ہُوئی ہیں ۔

لیکن جب مسیح آئندہ کی اچھی چیزوں کا کاہنِ اعظم ۱۱ ہو کر آیا تو اُس بزرگ تر اَور کامل تر مَسکن کی راہ سے جو ہاتھوں کا بنا ہُوا نہیں یعنی اِس خلقت کا نہیں ۔ اَور بکروں اَور بچھڑوں کا ۱۲

باب ۸: ۱۱ " ہموطن " یعنی اِنجیل کی روشنی اَور فضل کی بہتات اِتنی ہو گی کہ ایمانداروں کو سچے خُدا کے ایمان اَور پہچان کا سمجھنا کچھ ضرُور نہ ہو گا اِس لئے کہ وہ اُس کو لڑکپن سے پہچانیں گے +

باب ۹: ۲ - خر ۲۶: ۱ - ۳۶ : ۸ +
باب ۹: ۳،۴ - اح ۱۶ - عد ۱۷ + ۱-سل ۸ : ۶،۹ - ۲-اخ ۵ : ۱۰ +
باب ۹: ۶،۷ - خر ۳۰ : ۱۰ - اح ۱۶ : ۲، ۱۴، ۱۵ +
باب ۹: ۱۲ " مخلصی حاصل کی " مسیح نے اپنے بیش قیمت خون سے جو اس نے ایک دفعہ صلیب پر بہایا سب آدمیوں اَور گُناہوں کے لئے قیمت

خُون لے کر نہیں۔ بلکہ اپنا ہی خُون لے کر مقدِس میں ایک بار قطعی طَور
۱۲ پر داخل ہُوا۔ اور ابدی مخلصی حاصل کی ۞ کیونکہ جب بکروں اور بیلوں
۱۳ کے خُون اور بچھیا کی راکھ کے ناپاکوں پر چھِڑکے جانے سے جسمانی
۱۴ تطہیر کے لئے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے ۞ تو کتنا زیادہ مسیح کا خُون
جس نے ازلی رُوح کے وسیلے سے اپنے آپ کو خُدا کے آگے
بے عیب قُربان کر دیا تمہارے ضمائر کو مُردہ کاموں سے کیوں پاک
۱۵ نہ کرے گا تاکہ زندہ خُدا کی عبادت کریں ۞ اور اِسی سبب سے وہ نئے
عہد کا درمیانی ہے۔ تاکہ اُس مَوت کے ذریعہ سے جو پہلے عہد کے
وقت کی خطاؤں کی مُعافی کے لئے ہُوئی ہے وہ جو بُلائے گئے ہیں
۱۶ ابدی میراث موعُودہ حاصل کریں ۞ کیونکہ جہاں وصیّت ہے وہاں
۱۷ وصیّت کرنے والے کی مَوت کا ثابت ہونا ضروری ہے ۞ کیونکہ وصیّت
کی تعمیل مَوت کے بعد ہی ہوتی ہے اور جب تک وصیّت کرنیوالا
۱۸ زندہ رہتا ہے اُس کی تعمیل نہیں ہوتی ۞ اِس سبب سے پہلا عہد بھی
۱۹ خُون کے بغیر نہ باندھا گیا ۞ کیونکہ جب مُوسیٰ شریعت کا ہر ایک حکم
اُمّت کے مجمع کو سُنا چُکا تو اُس نے بچھڑوں اور بکروں کا خُون لیکر
پانی اور قرمزی اُون اور زُوفا کے ساتھ کتاب اور ساری اُمّت
۲۰ پر چھِڑکا ۞ اور کہا کہ ”یہ اُس عہد کا خُون ہے جس کا حکم خُدا نے تمہارے
۲۱ لئے دیا ہے“ ۞ اور اُس نے اِسی طرح مسکن پر اور عبادت کی سب
۲۲ چیزوں پر خُون چھِڑکا ۞ اور شریعت کے مُطابق قریباً ہر چیز خُون
سے پاک کی جاتی ہے۔ اور بغیر خُون بہائے مُعافی نہیں ہوتی“ ۞
۲۳ پس۔ واجب تھا کہ آسمان کی چیزوں کی نقلیں تو ان کے
وسیلے سے پاک کی جائیں۔ مگر خُود آسمانی چیزیں اِن سے بہتر
۲۴ قُربانیوں کے وسیلے سے ۞ کیونکہ مسیح اُس ہاتھ کے بنائے ہُوئے
مقدِس میں داخل نہیں ہُوا جو حقیقی مقدِس کا نمونہ ہے بلکہ آسمان
۲۵ ہی میں تاکہ اَب سے خُدا کے رُوبرُو ہماری خاطر حاضر رہے ۞ اور
یُوں بھی نہیں کہ جس طرح کاہنِ اعظم ہر سال دُوسرے کا خُون لے کر
مقدِس میں داخل ہوتا ہے اُسی طرح وہ بھی اپنے آپ کو بار بار قُربان
۲۶ کرتا رہے ۞ (ورنہ بنائے عالم سے لے کر اُسے مکرّر دُکھ اُٹھانا ہوتا)
بلکہ اَب زمانوں کے اختتام پر ایک ہی بار ظاہر ہُوا تاکہ اپنے آپ
۲۷ کو قُربان کرنے سے گُناہ کو نیست کر دے ۞ اور جس طرح آدمیوں
کے لئے ایک بار مرنا مُقرّر ہے۔ اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا
۲۸ اُسی طرح مسیح بھی ایک ہی بار بہتیروں کے گُناہ اُٹھانے کے
لئے قُربان ہو کر دُوسری بار بغیر گُناہ کے اُن کو دکھائی دے گا جو
نجات کے لئے اُس کی راہ دیکھتے ہیں +

باب ۱۰

۱ اِس لئے کہ شریعت آیندہ کی اچھی چیزوں کا سایہ ہے۔ اور
اُن چیزوں کی اصلی صُورت نہیں۔ اُن ایک ہی طرح کی قُربانیوں سے
جو سال بہ سال بلا ناغہ گُزرانی جاتی ہیں پاس آنے والوں کو ہرگز
۲ کامل نہیں کر سکتی ۞ ورنہ اُن کا چڑھایا جانا مَوقُوف ہو جاتا۔ اِس
لئے کہ جب عبادت کرنے والے قطعی طَور پر پاک ہو جاتے تو
۳ پھر اُن کا ضمیر کوئی گُناہ محسُوس نہ کرتا ۞ مگر وہ قُربانیاں ہر برس

اور کفارہ دیا۔ کوئی اور کاہن یہ کر نہیں سکتا تھا اِس لئے کہ وہ سب صرف اِنسان اور گنہگار بھی تھے +

باب ۹: ۱۳۔ اح ۱۶: ۳، ۱۴، ۱۵۔ عد ۱۹: ۹، ۱۷ + باب ۹: ۱۶۔ ”وصیّت“ یونانی میں ”عہد“ اور ”وصیّت“ کے لئے ایک ہی لفظ آتا ہے۔ اِس لئے پولُس رسول خُدا کے عہد کو ایک وصیّت کہتا ہے + باب ۹: ۲۰۔ خر ۲۰: ۶ تا ۸ +

باب ۹: ۲۵ ”قربان کرتا ہے“۔ مسیح دوبارہ اپنے آپ کو صلیب پر قربان نہ کرے گا اِسلئے کہ وہ پھر مرنے کا نہیں اور کہ صلیب کی قربانی تمام دنیا کے گناہ اٹھا لینے کے لئے کافی سے زیادہ ہے۔ لیکن یہ منع نہیں کہ مسیح اقدس بھیدوں میں کاہنوں کے ہاتھ سے اپنے آپ کو روز روز نذر کرے تاکہ ایماندار صلیب کی قُربانی میں ہمیشہ شریک ہوں۔ (لوق ۲۲: ۱۹) + باب ۱۰: ا ”کامل نہیں کر سکتی“ اگر قربانیاں گناہ کو مٹاتیں اور انسان کو کامل کر سکتیں تو ان کا بار بار چڑھانا کچھ ضرور نہ تھا۔ جس طرح کہ کوئی وجہ نہیں کہ مسیح دوبارہ ہمارے گناہوں کے لئے موت اُٹھائے +

۴ گُناہوں کو یاد دلاتی ہیں ٥ کیونکہ ہو نہیں سکتا کہ بَیلوں اَور بکروں ۵ کا خُون گُناہوں کو مِٹائے ٥ اِس لئے وہ دُنیا میں آتے ہُوئے کہتا ہَے کہ۔

قُربانی اَور نذرانہ تُو نے نہ چاہا۔
لیکن تُو نے میرے لِئے ایک بدن تیّار کِیا۔
۶ سوختنی قُربانیاں اَور خطا کے ذبیحے تجھے پسند نہ آئے۔
۷ تب مَیں نے کہا۔ دیکھ۔ مَیں آیا ہُوں۔
(طُومار کے سرے پر میری بابت لِکھا ہَے)
تاکہ اَے خُدا تیری مرضی بجا لاؤں ٥

۸ اُوپر یہ کہہ کر کہ "قُربانیاں اَور نذرانے اَور سوختنی قُربانیاں اَور گُناہ کی قُربانیاں تُو نے نہ چاہیں۔ اَور وہ تجھے پسند نہ آئیں" ۹ (حالانکہ وہ بمُطابق شریعت گُزرانی جاتی ہَیں) ٥ اَور پھر یہ کہہ کر کہ "دیکھ مَیں آیا ہُوں تاکہ تیری مرضی بجا لاؤں" وہ پہلے کو موقوف ۱۰ کرتا ہَے تاکہ دُوسرے کو قائم کرے ٥ اُسی مرضی کے سبَب سے ہم یِسُوعؔ مسیح کے بدن کے ایک ہی بار قطعی طَور پر قُربان ہونے کے وسیلے سے پاک کِئے گئے ہَیں ٥

۱۱ اَور ہر ایک کاہِن تو ہر روز کھڑا ہو کر عبادت کرتا ہَے اَور بار بار وُہی قُربانیاں گُزرانتا ہَے جو ہرگز گُناہ مِٹا نہیں سکتیں ٥ ۱۲ لیکن یہ گُناہوں کے لِئے ایک ہی قُربانی چڑھا کر ہمیشہ کے لِئے ۱۳ "خُدا کی دہنی طرف بَیٹھا ہَے" ٥ اَور مُنتظر ہَے کہ۔ "اُس کے ۱۴ دُشمن اُس کے پاؤں کی چَوکی کر دِئے جائیں" ٥ کیونکہ اُس نے ایک ہی قُربانی چڑھانے سے اُن کو جو مُقدّس کِئے جاتے ہیں ہمیشہ کے ۱۵ لِئے کامِل کر دیا ہَے ٥ اَور رُوح القُدس بھی ہمارے لِئے گواہی دیتا ہَے۔ کیونکہ یہ کہنے کے بعد کہ۔

۱۶ یہ ہَے وہ عہد جو مَیں اُن دِنوں کے بعد۔
اُن سے باندھُوں گا۔
خُداوند فرماتا ہَے کہ۔
مَیں اپنے قوانین اُن کے دِلوں میں ڈالُوں گا۔
اَور اُن کے ذہن پر اُنہیں نقش کرُوں گا۔
۱۷ اَور اُن کے گُناہوں اَور اُن کی خطاؤں کو۔
مَیں پھر کبھی یاد نہ کرُوں گا ٥

۱۸ پَس۔ جب اِن کی مُعافی ہو گئی ہَے تو پھر گُناہ کیلئے قُربانی کہاں رہی ٥

نصیحت وفاداری

۱۹ پَس۔ اَے بھائیو۔ جب کہ ہمیں پُورا اِعتبار ہَے کہ ہم مَقدِس میں یِسُوعؔ کے خُون کے سبَب سے دخل پاتے ۲۰ ہَیں ٥ اَور یہ اُس نئی اَور زِندہ راہ سے جو اُس نے پردے یعنی اپنے جسم میں سے ہو کر ہمارے واسطے تیّار کی ہَے ٥ ۲۱ اَور جب کہ ہمارا "ایک کاہِن اعظم خُدا کے گھر پر مُختار" ہَے ٥ ۲۲ تو آؤ۔ ہم دِلوں کو بُرے ضمیر سے پاک کر کے اَور بدن کو صاف پانی سے دُھلوا کر سچے دِل سے اَور کامِل ایمان کے ساتھ قریب ہو جائیں ٥ ۲۳ ہم اپنی اُمّید کے اِقرار کو مضبُوطی سے تھامے رہیں کیونکہ جس نے وعدہ کِیا ہَے وہ وفادار ہَے ٥ ۲۴ اَور ہم محبّت اَور نیکوکاری کی ترغیب دینے کے لِئے ایک دُوسرے کا لحاظ رکھیں ٥ ۲۵ اَور باہم اکٹھے ہونے سے باز نہ رہیں جَیسا کہ بعض کا دستُور ہَے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اَور یہ اُسی قدر زیادہ کِیا کرو جس قدر تم اُس دِن کو قریب آتے ہُوئے دیکھتے ہو ٥

۲۶ کیونکہ اگر بعد اُس کے کہ ہم حق کی پہچان پا چکے ہم جان بُوجھ

باب ۱۰: ۵- مز ۳۹ (۴۰): ۷تا۹ (یونانی) باب ۱۰: ۱۳- مز ۱۰۹ (۱۱۰): ۱+ باب ۱۰: ۱۶، ۱۷- ار ۳۱: ۳۳، ۳۴ +

باب ۱۰: ۱۸ "قُربانی کہاں رہی" یعنی کسی اَور قُربانی کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ سَب گُناہ خواہ بپتسمہ سے پہلے کئے گئے خواہ بپتسمہ کے بعد کئے گئے مسیح کی واحد قُربانی کی خاطر بپتسمہ یا اعتراف میں معاف کئے جاتے ہیں +

باب ۱۰: ۲۲ "صاف پانی" یعنی بپتسمہ کے پانی سے جو بدن پر انڈیلا جاتا لیکن رُوح کو بُری نیت سے پاک صاف کرتا ہے +

باب ۱۰: ۲۶ "گُناہ کریں" پَولُوس اِس جگہ اُنکی بابت کہتا ہے جو پیچھے ایمان سے پھر گئے۔ مطلب یہ ہے کہ جو کوئی جان بُوجھ کر بپتسمہ کے بعد ایسا گُناہ کرتا آسانی سے معافی نہ پائے گا بلکہ عدالت کا سزاوار ہو گا کیونکہ اُسنے روح القدس کے خلاف گُناہ کیا جسکی معافی نہایت مشکل ہے + (مت ۱۲: ۳۲)

کرگناہ کریں تو پھر گناہوں کے لئے کوئی اَور قربانی باقی نہیں رہی ۞
۲۷ مگر عدالت کا ایک ہولناک اِنتظار اَور آگ کا غضب باقی ہے جو
[۲۸] مخالفوں کو کھالے گا۞ جب موسوی شریعت کا عدول کرنے والا
رحم پائے بغیر دو یا تین گواہوں کے بیان سے قتل کیا جاتا تھا۞
۲۹ توخیال کرو کہ جس نے ابنِ خدا کو پامال کیا اَور عہد کے اُس خون کو
ناپاک جانا جس سے وہ پاک ہُوا تھا اَور فضل بخش رُوح کو بے عزت
[۳۰] کیا۔ وہ زیادہ سزا کے لائق کیوں نہ ہوگا۞ کیونکہ اُسے ہم جانتے
ہیں جس نے کہا کہ "اِنتقام لینا میرا کام ہے میں ہی بدلہ دُونگا" اَور
۳۱ یہ بھی کہ "خداوند اپنی اُمت کا اِنصاف کرے گا"۞ زِندہ خدا
کے ہاتھوں میں پڑنا ہولناک بات ہے ۞
۳۲ مگر اُن پہلے دِنوں کو یاد کرو جب تم نے منور ہوکر دُکھوں کی
۳۳ بڑی لڑائی کی برداشت کی۞ کچھ تو اِس واسطے کہ تم لعن طعن اَور مصیبتوں
سے انگشت نما بنے اَور کچھ اِس لئے کہ تم اُن کے شریک ہُوئے جن
۳۴ کے ساتھ یہ بدسلوکی کی جاتی تھی۞ کیونکہ تم نے قیدیوں کی ہمدردی
بھی کی اَور اپنے مال کا لُٹ جانا بھی خوشی سے قبول کیا۔ یہ جانکر کہ
۳۵ تمہارے پاس ایک بہتر اَور دائمی ملکیت ہے۞ پس اپنا پختہ
۳۶ اِعتبار ہاتھ سے جانے نہ دو۔ کیونکہ اُس کا اَجرِ عظیم ہے۞ کیونکہ
تمہیں صبر کرنا ضرور ہے تاکہ تم خدا کی مرضی پر عمل کرکے اُس وعدہ
کو حاصل کرلو۞

[۳۷] کیونکہ اَب تھوڑی ہی سی مدت باقی ہے۔
کہ آنے والا آئے گا۔
اَور تاخیر نہ کرے گا۔
۳۸ اِیمان سے میرا صادِق زندہ رہے گا۔
اَور اگر وہ ہٹے تو میری جان اُس سے خوش نہ رہے گی۞

مگر ہم اُن میں سے نہیں جو ہلاکت کے لئے ہٹ جاتے ۳۹
ہیں بلکہ اُن میں سے ہیں جو جان بچانے کے لئے اِیمان رکھتے
ہیں +

باب ۱۱

[اِیمانِ مقدسین] اَب اِیمان اُمید کی ہُوئی چیزوں کی ماہیت ۱
اَور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۞ کیونکہ اُسی کے سبب سے ۲
مقدسین کے حق میں گواہی دی گئی۞ اِیمان ہی سے ہم معلوم [۳]
کرتے ہیں کہ زمانے خدا کے کلام سے بنے ہیں۔ یہ نہیں کہ جو
کچھ نظر آتا ہے وہ ظاہری چیزوں سے بنا ہو۞
اِیمان ہی سے ہابل نے قائن کی نسبت افضل قربانی [۴]
خدا کو گزرانی اَور اُسی کے سبب سے اُس کے حق میں گواہی دی
گئی کہ یہ صادِق ہے۔ کیونکہ خدا ہی نے اُس کی نذروں کی بابت
گواہی دی۔ اَور اگرچہ وہ مر گیا ہے تو بھی اُسی کے وسیلے سے اَب
تک کلام کرتا ہے ۞
اِیمان ہی سے حنوک اُٹھالیا گیا تاکہ موت کو نہ دیکھے اَور [۵]
وہ نمودار نہ رہا اِس لئے کہ خدا نے اُسے اُٹھالیا تھا۔ کیونکہ اُسکے
اُٹھائے جانے سے پیشتر اُس کے حق میں یہ گواہی دی گئی کہ
یہ خدا کو پسند آیا ہے۞ پس۔ بغیر اِیمان کے خدا کو پسند آنا ناممکن ۶
ہے۔ کیونکہ واجب ہے کہ خدا کے پاس جانے والا اِیمان لائے
کہ وہ ہے اَور اپنے طالبوں کو اَجر دیتا ہے ۞
اِیمان ہی سے نوح نے اُن چیزوں کی آگاہی پاکر جو اُس [۷]
وقت تک دیکھنے میں نہ آتی تھیں خدا ترسی کی اَور اپنے گھرانے
کے بچاؤ کے لئے کشتی بنائی۔ اِس سے اُس نے دُنیا کو مجرم

باب ۱۰ : ۲۸ - تث ۱۷ : ۶ + باب ۱۰ : ۳۰ - تث ۳۲ : ۳۵ - مز ۱۳۳ (۱۳۴) : ۱۴ +
باب ۱۰ : ۳۷ - اش ۲۶ : ۲۰ - حب ۲ : ۳، ۴ + باب ۱۱ : ۳ - تک ۱ : ۳ +
باب ۱۱ : ۴ - تک ۴ : ۴ "کلام کرتا ہے"۔ یعنی ایمان سے ہم نادیدنی چیزوں کی حقیقت اور ان کے وجود کا یقین حاصل کرتے ہیں +
باب ۱۱ : ۵ - تک ۵ : ۲۴ - سیر ۴۴ : ۱۶ + باب ۱۱ : ۷ - تک ۶ : ۱۳ - سیر ۴۴ : ۱۷ +

ٹھہرایا۔ اور اُس صداقت کا وارِث ہُؤا جو ایمان سے ہے۔

۸ ایمان ہی سے ابرہام جب بُلایا گیا اطاعت کر کے اُس جگہ چلا گیا جو میراث میں پانے کو تھا۔ اور اگرچہ جانتا نہ تھا کہ مَیں ۹ کہاں جاتا ہُوں تاہم روانہ ہو گیا۔ ایمان ہی سے مُلکِ موعُود میں اِس طرح جا بسا گویا اجنبی ہے۔ اور اِضحاق اور یعقوب سمیت جو اُسی وعدے کے ہم میراث تھے خیموں میں رہتا ۱۰ تھا۔ کیونکہ وہ اُس پائدار شہر کا اُمیدوار تھا جس کا صانِع اور معمار ۱۱ خُدا ہے۔ ایمان ہی سے سارہ نے بھی نااُمیدی کی عُمر میں حاملہ ہونے کی قُوّت پائی۔ اِس لِئے کہ اُس نے وعدہ کرنے والے کو سچّا ۱۲ جانا۔ پَس ایک اَیسے سے جو مُردہ سا تھا آسمان کے ستاروں کی مانِند کثیر اور سمندر کے کنارے کی ریت کی مانِند بے شُمار اولاد ۱۳ پَیدا ہُوئی۔ یہ سب ایمان کی حالت میں مرے اور وعدوں کو حاصِل نہ کیا مگر دُور سے اُنہیں دیکھا اور خُوش ہُوئے اور اِقرار ۱۴ کیا کہ ہم زمین پر اجنبی اور پردیسی ہیں۔ اَیسی باتیں کہنے والے ۱۵ ظاہِر کرتے ہیں کہ ہم اپنے وطن کی تلاش میں ہیں۔ اور اگر وہ اُسے یاد کرتے جس سے وہ نِکل آئے تھے تو اُنہیں واپس جانے کا ۱۶ بھی موقع تھا۔ مگر وہ فی الحقیقت اُس سے افضل یعنی آسمانی وطن کے مُشتاق تھے۔ اِسی لِئے خُدا اُن سے اُن کا خُدا کہلانے سے نہیں شرماتا۔ چنانچہ اُس نے اُن کے لِئے ایک شہر تیّار کیا ۱۷ ہے۔ ایمان ہی سے ابرہام نے جب وہ آزمایا گیا تو اِضحاق کو نذر گُذرانا اور جس نے وعدوں کو پایا تھا وہ اُس اکلوتے کو نذر کرنے ۱۸ لگا۔ جس کے حق میں یہ کہا گیا تھا کہ "تیری نسل اِضحاق سے کہلائے گی۔" ۱۹ کیونکہ وہ سمجھا کہ خُدا مُردوں میں سے جِلانے پر بھی قادِر ہے۔ چنانچہ اُن ہی میں سے اُس نے اُسے تمثیل کے طور پر پھر پایا۔

۲۰ ایمان ہی سے اِضحاق نے آیندہ کی باتوں کی بابت یعقوب اور عیسَو دونوں کو دُعا دی۔

۲۱ ایمان ہی سے یعقوب نے مرتے وقت یُوسف کے دونوں بیٹوں میں سے ہر ایک کو دُعا دی۔ اور "اپنے عصا کے سرے کی ٹیک پر سجدہ کیا۔"

۲۲ ایمان ہی سے یُوسف نے جب وہ مرنے کے قریب تھا بنی اِسرائیل کے خرُوج کا ذِکر کیا اور اپنی ہڈّیوں کی بابت حُکم دیا۔

۲۳ ایمان ہی سے مُوسیٰ کے پَیدا ہونے کے بعد اُس کے ماں باپ نے تین مہینے تک اُسے چھپائے رکھا کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ "بچّہ خُوبصُورت ہے۔" اور وہ بادشاہ کے حُکم سے نہ ۲۴ ڈرے۔ ایمان ہی سے مُوسیٰ نے بڑے ہو کر فرعون کی بیٹی کا ۲۵ بیٹا کہلانے سے اِنکار کیا۔ اِس لِئے کہ اُس نے گُناہ کا چند روزہ لُطف اُٹھانے کی نِسبت خُدا کی اُمّت کے ساتھ ذلیل ہونا ۲۶ زیادہ پسند کیا۔ اور مسیح کے لِئے رُسوا ہونے کو مِصر کے خزانوں کی نِسبت بڑی دولت جانا۔ کیونکہ اُس کی نِگاہ اجر پانے پر تھی۔ ۲۷ ایمان ہی سے اُس نے بادشاہ کے غُصّہ کا خوف نہ کھا کر مِصر کو چھوڑ دیا۔ کیونکہ وہ گویا اندیکھے کو دیکھ کر قائم رہا۔ ۲۸ ایمان ہی سے اُس نے فسح اور خُون چھڑکنا مُقرّر کیا تاکہ پہلوٹوں کا ہلاک کرنے ۲۹ والا اُن کو ہاتھ نہ لگائے۔ ایمان ہی سے وہ بحرِ قُلزُم سے یُوں گُزر گئے جیسے خُشک زمین پر سے۔ اور جب مِصریوں نے وَیسا ۳۰ ہی کرنا چاہا تو ڈوب گئے۔ ایمان ہی سے یریحو کی شہرپناہ سات ۳۱ دِن کے طواف کے بعد گِر پڑی۔ ایمان ہی سے راحب فاحِشہ نافرمانوں کے ساتھ ہلاک نہ ہُوئی۔ کیونکہ اُس نے جاسُوسوں کو

باب ۱۱: ۸- پید ۱۲: ۱تا۴ +
باب ۱۱: ۹- پید ۲۳: ۴ + باب ۱۱: ۱۱- پید ۲۱: ۱ + باب ۱۱: ۱۷- پید ۲۲: ۱- یعقو ۲: ۲۱ + باب ۱۱: ۱۸- پید ۲۱: ۱۲ +
باب ۱۱: ۱۹- "تمثیل کے طور پر" کیونکہ اِضحاق مسیح کا نمونہ بنا جو چڑھایا اور پھر زندہ کیا گیا + باب ۱۱: ۲۰- پید ۲۷: ۲۸ +
باب ۱۱: ۲۱- پید ۴۸: ۱۵، ۱۶- ۴۷: ۳۱ + باب ۱۱: ۲۲- پید ۵۰: ۲۳ + باب ۱۱: ۲۳- خر ۲: ۲- ۱: ۱۶ +
باب ۱۱: ۲۴- خر ۲: ۱۱ + باب ۱۱: ۲۸- خر ۱۲: ۲۱ + باب ۱۱: ۲۹- خر ۱۴: ۲۲ + باب ۱۱: ۳۰- یش ۶: ۲۰ + باب ۱۱: ۳۱- یش ۲: ۱ +

سلامت رکھا تھا۔

۳۲ اب اَور کیا کہوں ؟ ۔ اِتنی فرصت کہاں کہ جدعون اور باراق اور سمسون اور اِفتاح اور داؤد اور سموئیل اور انبیاء کا

۳۳ احوال بیان کروں ۔ ایمان ہی سے اُنہوں نے سلطنتوں کو مغلوب کیا۔ صداقت کے کام کئے ۔ وعدوں کو حاصل کیا۔ شیروں کے

۳۴ مُنہ بند کئے ۔ آگ کی تیزی کو بُجھایا۔ تلواروں کی دھار سے بچ نکلے ۔ کمزوری میں زور آور ہُوئے ۔ جنگ میں بہادر بنے۔

۳۵ غیروں کی فوجوں کو بھگا دیا۔ عورتوں نے اپنے مُردوں کو پھر زندہ پایا۔ بعض مار کھاتے کھاتے مر گئے مگر رہائی قبول نہ کی تاکہ

۳۶ بہتر قیامت حاصل کریں ۔ بعض ٹھٹھوں میں اُڑائے جانے اور کوڑے کھانے بلکہ زنجیروں اور قید کی آزمائش میں پڑے ۔

۳۷ وہ سنگسار کئے گئے ۔ آرے سے چیرے گئے ۔ آزمائے گئے تلوار سے مارے گئے ۔ وہ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہُوئے مُحتاج اور مُصیبت زدہ اور مظلوم ہو کر مارے مارے پھرتے

۳۸ رہے ۔ (دُنیا اُن کے لائق نہ تھی) وہ بیابانوں ۔ پہاڑوں ۔ غاروں

۳۹ اور زمین کے گڑھوں میں سرگرداں رہے ۔ اور اِن سب نے

۴۰ جن کے ایمان پر گواہی دی گئی وعدہ کو حاصل نہ کیا۔ کیونکہ خُدا نے ہمارے لئے ایک بہتر چیز کی پیش بینی کی تھی تاکہ وہ ہمارے بغیر کامل نہ کئے جائیں +

باب ۱۲

۱ مسیح کا نمونہ

پس جب کہ گواہوں کا اِتنا بڑا بادل ہم کو گھیرے ہُوئے ہے تو ہم ہر ایک بوجھ اور اُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے اُتار کر صبر سے اِس دوڑ میں دوڑیں جو ہمارے

۲ سامنے ہے ۔ اور یسوع کو تکتے رہیں جو ایمان کا بانی اور کامل کرنے والا ہے جس نے اُس خوشی کے لئے جو اُس کے سامنے تھی رُسوائی کو ناچیز جان کر صلیب کو برداشت کیا اور خُدا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا ہے ۔

۳ تم اُس پر غور کرو جس نے گنہگاروں کی اِتنی بڑی مُخالفت کی برداشت کی ایسا نہ ہو کہ تم بے دل ہو کر ہمت ہار دو ۔

۴ کیونکہ تم نے گناہ سے لڑنے میں ابھی تک ایسا مقابلہ نہیں کیا جس میں خُون بہا ہو ۔

۵ اور تم اُس نصیحت کو بھول گئے ہو جو تمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ہے کہ۔

اے میرے بیٹے خُداوند کی تادیب کو حقیر نہ جان۔
اور اُس کی تنبیہہ سے بیزار نہ ہو۔

۶ کیونکہ خُداوند جس کو پیار کرتا ہے اُس کی تادیب کرتا ہے۔
اور وہ ہر ایک اُس بیٹے کو کوڑے مارتا ہے جسے قبول کر لیتا ہے ۔

۷ تنبیہہ میں صبر کرتے رہو خُدا تم سے فرزندوں کی مانند سلوک کرتا ہے وہ کونسا بیٹا ہے جسے باپ تنبیہہ نہیں کرتا ۔

۸ پس اگر تم اُس تنبیہہ سے علیحدہ ہو جس میں سب شریک ہیں تو تم حرام زادے ہو فرزند نہیں ۔

۹ علاوہ اِس کے جب ہمارے جسمانی باپ ہمیں تنبیہہ کرتے تھے اور ہم اُن کا ادب کیا کرتے تھے تو کیا ہم اُس سے زیادہ رُوحوں کے باپ کے تابع نہ رہیں تاکہ زندہ رہیں ؟ ۔

۱۰ وہ تو تھوڑے دِنوں کے واسطے جیسا اُنہیں مناسب معلوم ہوتا تھا ہمیں تنبیہہ کرتے تھے مگر یہ ہماری بہتری کے لئے کرتا ہے تاکہ ہم اُس کی پاکیزگی میں شریک ہو جائیں ۔

۱۱ اور کوئی تنبیہہ بالفعل خوشی کا باعث نہیں بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی ہے لیکن وہ آخر میں اُن کو جو اُس سے تربیت پاتے ہیں چین کے ساتھ صداقت کا پھل بخشتی ہے ۔

۱۲ اس واسطے ڈھیلے ہاتھوں اور سُست گھٹنوں کو سیدھا کرو ۔

۱۳ اور اپنے پاؤں کے لئے ہموار راستے بناؤ تاکہ کوئی لنگڑا بھٹک نہ جائے بلکہ شفا پائے ۔

۱۴ سب کے ساتھ صلح رکھو اور اُس پاکیزگی کی تقلید کرو جس کے بغیر کوئی خُداوند کو نہ دیکھیگا ۔

۱۵ اور غور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خُدا کے فضل سے محروم نہ رہے

باب ۱۲ : ۵ - امث ۳ : ۱۱ تا ۱۲ +

ایسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ سبز ہو کر رکاوٹ پَیدا کرے اَور اُس سے
۱۶ بہت ناپاک ہو جائیں ۰ اَور نہ کوئی حرامکار ہو یا عیسَو کی طرح
بے دین ہو جس نے ایک خُوراک کے واسطے اپنے پہلوٹے ہونے
۱۷ کا حق بیچ دیا ۰ کیونکہ تم جانتے ہو کہ بعد ازاں جب برکت کا وارث
ہونا چاہا تو وہ رَدّ کیا گیا۔ چُنانچہ اُسے نیّت کی تبدیلی کا موقع نہ
۱۸ ملا اگرچہ اُس نے اُسے آنسو بہا بہا کر بہت ڈھونڈا ۰ کیونکہ تم اُس
پہاڑ تک نہیں آئے جو چُھوا جا سکے نہ اُس کی جلتی آگ اَور کالی
۱۹ گھٹا اَور تاریکی اور طُوفان ۰ اَور نرسنگے کے شور اَور کلام کی آواز کے
پاس جسے سُننے والوں نے سُن کر درخواست کی کہ یہ کلام پھر ہم
۲۰ سے نہ کیا جائے ۰ کیونکہ وہ اُس حکم کی برداشت نہ کر سکے جو اُن
سے کہا گیا تھا کہ "اگر کوئی حیوان بھی پہاڑ کو چُھوئے تو وہ سنگسار
۲۱ کیا جائے" ۰ اَور وہ نظارہ ایسا ہیبت ناک تھا کہ مُوسیٰ نے کہا
کہ "مَیں ڈرتا اَور تھرتھراتا ہُوں" ۰
۲۲ لیکن تم کوہِ صیہون پر اَور زندہ خُدا کے شہر یعنی آسمانی یرُوشلیم
۲۳ اَور لاکھوں فرشتوں کی محفل ۰ اَور اُن پہلوٹوں کی جماعت میں جن کے
نام آسمان پر لکھے ہُوئے ہیں۔ اَور اُس خُدا کے پاس جو سب کا مُنصف
۲۴ ہَے۔ اَور کامل کئے ہُوئے راستبازوں کی رُوحوں کے پاس ۰ اَور
عہدِ جدید کے درمیانی یسُوعؔ اَور اُس خُون پاشی کے پاس آئے
ہو جو ہابیلؔ کے خُون سے بہتر باتیں بولتی ہَے ۰
۲۵ خبردار۔ بولنے والے کا انکار نہ کرو۔ کیونکہ جنہوں نے زمین پر
بولنے والے کا انکار کیا جب کہ وہ نہ بچ سکے تو ہم کیونکر بچ نکلیں گے
۲۶ اگر اُس سے مُنہ موڑیں جو آسمان پر سے ہم سے بولتا ہَے ۰ جس کی
آواز نے اُس وقت تو زمین کو ہلا دیا۔ مگر اَب یہ کہہ کر اعلان کیا گیا
ہَے کہ۔

ایک بار پھر مَیں فقط زمین ہی کو نہیں۔
بلکہ آسمان کو بھی ہلا دُوں گا ۰

۲۷ پَس "ایک بار پھر" کہنے سے یہ مُراد ہَے کہ جو چیزیں ہلائی جاتی ہیں
وہ بنی ہُوئی چیزوں کی مانند ٹلنے والی ہیں۔ تاکہ جو چیزیں ٹلنے والی
نہیں وہ قائم رہیں ۰ پَس ہم ایسی بادشاہی کو پا کر جو ٹلنے کی نہیں ۲۸
اُس فضل کو پکڑے رہیں جس کے ذریعہ سے خُدا کی عبادت پسندیدہ
۲۹ طور پر خُداترسی اَور ادب کے ساتھ کریں ۰ کیونکہ ہمارا خُدا بھسم
کر دینے والی آگ ہَے +

باب ۱۳

مختلف ہدایات

۱-۲ برادرانہ مُحبت قائم رہے ۰ مسافر پروری
سے غافل نہ رہو کیونکہ اسی کی وجہ سے بعض نے لاعلمی سے فرشتوں
۳ کی مہمان نوازی کی ہَے ۰ قیدیوں کو اسی طرح یاد رکھو کہ گویا تم اُن کے
ساتھ قید میں شریک ہو اَور اُن کو بھی جن سے بدسلوکی ہوتی ہے گویا
۴ تم بھی جسم میں ہو ۰ بیاہ ہر بات میں قابلِ عزّت ہو اَور بستر بے داغ
۵ ہو۔ کیونکہ خُدا حرامکاروں اَور زانیوں کی عدالت کریگا ۰ زر دوست
مت بنو اَور جو تمہارا ہَے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے آپ
کہا ہَے کہ۔

مَیں تجھے ہرگز نہ چھوڑ دُوں گا۔
اَور تجھے ہرگز ترک نہ کرُوں گا ۰

باب ۱۲: ۱۶ - تک ۲۵ : ۳۳ + باب ۱۲: ۱۷ - تک ۲۷ : ۳۸ + باب ۱۲: ۱۷ - "رَدّ کیا گیا" عیسَو نے رو رو کر باپ کی مِنّت کی کہ اس برکت کو جو اس نے یعقوب کو دی رد کر کے مجھ کو دے لیکن باپ کا دل بدل نہ سکتا تھا جو ہُوا اس سے پچھتائے اَور برکت یعقوب پر سے لے کر عیسَو کو بخشے + باب ۱۲: ۱۸ - خر ۱۹: ۱۲ - ۳۰ : ۲۰ + باب ۱۲: ۲۰ - خر ۱۹: ۱۳ + باب ۱۲: ۲۱ - تث ۹: ۱۹ +

باب ۱۲: ۲۱ - "میں ڈرتا ہوں" یہ باتیں مقدس کتابوں میں نہیں ملتی ہیں۔ مگر روایت سے معلوم ہُوئیں +

باب ۱۲: ۲۵ - "زمین پر بولنے والے" فرشتہ سینا کے پہاڑ پر۔ باب ۱۲: ۲۶ - حج ۲: ۷ + باب ۱۲: ۲۹ - تث ۴: ۲۴ +

باب ۱۳: ۲ - تک ۱۸: ۳ - ۱۹: ۲ + باب ۱۳: ۳ "جسم میں" اس لئے کہ شاید تم بھی ان کی طرح رنج میں پڑو گے۔ سو دردمند ہو +

باب ۱۳: ۴ - "قابلِ عزّت" پولوس بیاہ کو نصیحت کرتا ہے کہ وہ بیاہ کو ایک بڑا بھید (اف ۵: ۳۲) جانکر ہر طرح آپس میں وہ شرم اَور پاکیزگی ظاہر کریں جو مقدسوں کے مناسب ہَے + باب ۱۳: ۵ - یشع ۱: ۵ +

۶ تاکہ ہم خاطر جمعی سے کہہ سکیں کہ۔
خُداوند میرا مددگار ہے۔ مَیں ڈرُوں گا نہیں۔
اِنسان میرا کیا کر سکتا ہے!○

۷ تم اپنے پیشواؤں کو یاد رکھو جنہوں نے تم کو خُدا کا کلام سُنایا اَور اُن
۸ کی زندگی کے انجام پر غور کر کے اُن کے ایمان کی تقلید کرو○ یسُوعؔ
۹ مسیح کل اَور آج اَور ابد تک یکساں ہے○ مختلف اَور بے گانہ
تعلیموں سے گمراہ نہ ہو جاؤ۔ کیونکہ یہ بہتر ہے کہ دِل فضل سے مضبُوط
ہو نہ کہ خُوراکوں سے کیونکہ اِن کے استعمال کرنے والوں نے اِن
۱۰ سے کچھ فائدہ نہیں اُٹھایا○ ہماری تو ایک ایسی قربانگاہ ہے جس
۱۱ سے مسکن کی خدمت کرنے والے کھانے کا اختیار نہیں رکھتے○ کیونکہ
جن جانوروں کا خُون کاہنِ اعظم مُقدس میں گناہ کے کفارہ کے لئے
۱۲ لے جاتا ہے اُن کے بدن خیمہ گاہ کے باہر جلائے جاتے ہیں○ اِس
واسطے یسُوعؔ نے بھی پھاٹک کے باہر دُکھ اُٹھایا تاکہ اپنے خُون
۱۳ سے اُمّت کو پاکیزگی بخشے○ اِس لئے آؤ۔ ہم اُس کی رُسوائی اپنے
۱۴ اُوپر لئے ہُوئے خیمہ گاہ کے باہر اُس کے پاس نکل چلیں○ کیونکہ یہاں
ہمارا کوئی قائم رہنے والا شہر نہیں۔ بلکہ ہم آنے والے کی تلاش میں ہیں○
۱۵ اِس لئے ہم اُس کے وسیلے سے خُدا کے لئے ہر وقت حمد کی
قربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھل گُزرانا کریں جو اُس کے نام کا اقرار کرتے
ہیں○
۱۶ مگر بھلائی اَور سخاوت کرنا نہ بھُولو۔ اِس لئے کہ خُدا کو ایسی قربانیاں
پسند آتی ہیں○

۱۷ تم اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اَور تابع رہو کیونکہ وہ حساب
دینے والوں کی مانند تمہاری جانوں کے لئے بیدار رہتے ہیں
تاکہ وہ خُوشی سے یہ کریں نہ کہ غم سے ورنہ یہ تمہارے لئے فائدہ مند
۱۸ نہیں ہوگا○ ہمارے واسطے دُعا کرو کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا
دِل صاف ہے اِس لئے کہ ہم ہر بات میں نیکی کے ساتھ زندگی گُزارنا
۱۹ چاہتے ہیں○ اَور مَیں تم سے خاص کر اِس لئے منّت کرتا ہُوں کہ تم
یہ کرو تاکہ مَیں جلد تم کو پھر دیا جاؤں○

تسلیمات اَور دُعا

۲۰ سلامتی کا خُدا جو ابدی عہد کے خُون سے
بھیڑوں کے بزُرگ چرواہے یعنی ہمارے خُداوند یسُوعؔ کو مُردوں
۲۱ میں سے اُٹھا لایا○ تم کو ہر ایک نیک کام میں کامل کرے تاکہ
اُس کی مرضی پر چلو۔ اَور جو کچھ اُس کے نزدیک پسندیدہ ہے وہ
یسُوعؔ مسیح کے وسیلے سے ہم میں کرے۔ اُسی کا جلال ابدالآباد
تک ہو۔ آمین○

۲۲ اَب اَے بھائیو! مَیں تم سے التماس کرتا ہُوں کہ تم اِس
نصیحت کی بات کی برداشت کرو کیونکہ مَیں نے تمہیں مختصر لفظوں
میں لکھا ہے○
۲۳ تم کو معلوم ہو کہ ہمارا بھائی تیمُتھِیُس رہا کر دیا گیا ہے اگر وہ
جلد آئے تو مَیں اُس کے ساتھ تم سے مِلُوں گا○
۲۴ تم اپنے سب پیشواؤں اَور تمام مقدسوں سے سلام کہو۔
جو اطالیہ کے ہیں وہ تم سے سلام کہتے ہیں○
۲۵ فضل تم سب کے ساتھ رہے +

باب ۱۳: ۶ - مز ۱۱۷ (۱۱۸): ۶ + باب ۱۳: ۱۰ "اختیار نہیں رکھتے" مطلب یہ ہے کہ ہمارے لئے ایک قربانی ہے یعنی مسیح کا بدن جو ہر روز ہماری قربانگاہوں پر پاک ماس میں چڑھایا جاتا ہے جس قربانی سے شریعت کے کاہن اختیار نہیں رکھتے کہ کھائیں۔ دیکھو ا قر ۱۰: ۲۱، ۱۱: ۲۴ + باب ۱۳: ۱۱ - اح ۱۶: ۲۷ + باب ۱۳: ۱۴ - می ۲: ۱۰ +

خطوطِ عام

ازِ یعقوبؑ

باب ۱

۱ یعقوبؑ کی جانب سے۔ جو خُدا اَور خُداوند یسُوعؔ مسیح کا بندہ ہے۔ اُن بارہ قبیلوں کے نام جو پراگندہ ہَیں۔ سلام ۔

۲ آزمائشیں۔ اَے میرے بھائیو! جب تُم طرح طرح ۳ کی آزمائشوں میں پڑو تو اُسے کمال خُوشی سمجھو۔ یہ جانکر ۴ کہ تُمہارے ایمان کی آزمائش صبر پَیدا کرتی ہے۔ اَور صبر کو تکمیل تک پُہنچنے دو تاکہ تُم کامِل اَور پُورے ہو ۵ جاؤ اَور کِسی بات میں ناقص نہ رہو۔ اَور اگر تُم میں سے کوئی حِکمت میں ناقص ہو تو خُدا سے مانگے جو سب کو فیّاضی کے ساتھ دیتا ہے اَور ملامت نہیں کرتا۔ تو ۶ اُس کو دی جائے گی۔ مگر ایمان کے ساتھ مانگے اَور کُچھ شک نہ کرے کیونکہ شک کرنے والا سمُندر کی لہر کی مانِند ہوتا ہے جو ہَوا سے ہِلائی اَور اُچھالی جاتی ۷ ہے۔ اَیسا شخص ہرگز گُمان نہ کرے کہ خُداوند سے کُچھ ۸ پائے گا۔ وہ شخص دو دِلا ہے اَور اپنی ساری چال میں بے قیام۔

۹ جو بھائی ادنےٰ ہے وہ اپنی بلندی پر فخر کرے۔ ۱۰ پر دَولتمند اپنی پستی پر۔ اِس لِئے کہ وہ گھاس کے پُھول ۱۱ کی طرح جاتا رہے گا۔ کیونکہ سُورج تپش کے ساتھ نِکلتا ہے اَور گھاس کو سُکھا دیتا ہے اَور اُس کا پُھول جھڑ جاتا ہے اَور اُس کی خُوبصُورتی جاتی رہتی ہے اِسی طرح دَولتمند بھی اپنی راہوں میں مُرجھا جائے گا۔ ۱۲ مُبارک ہے وہ آدمی جو آزمائش کی برداشت کرتا ہے۔ اِس واسطے کہ جب اُس کی آزمائش ہو چُکی تو زِندگی کا وہ تاج پائے گا جس کا خُداوند نے اپنے پیار کرنے والوں سے وعدہ کِیا۔

۱۳ جب کوئی آزمایا جائے تو نہ کہے کہ مَیں خُدا کی طرف سے آزمایا جاتا ہُوں۔ کیونکہ خُدا بدی سے نہ آپ آزمایا ۱۴ جاسکتا ہے اَور نہ کِسی کو آزماتا ہے۔ مگر ہر شخص اپنی ہی شہوت سے کھِنچ کر اَور پُھسلا جاکر آزمائش میں پڑتا ہے۔ ۱۵ پس شہوت جب حامِلہ ہُوئی تو گُناہ جنتی ہے اَور گُناہ جب ۱۶ بڑھ چُکا تو مَوت پَیدا کرتا ہے۔ اَے میرے پیارے ۱۷ بھائیو! فریب نہ کھاؤ۔ ہر اچھی بخشِش اَور ہر کامِل اِنعام اُوپر ہی سے ہے اَور نُوروں کے باپ کی طرف سے اُترتا ہے جس میں نہ کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے اَور نہ گردِش کے سبب ۱۸ سے اُس پر سایہ پڑتا ہے۔ اُس نے اپنے اِرادے سے ہمیں حق کے کلام سے پَیدا کِیا تاکہ ہم اُس کی مخلُوقات کا ایک طرح سے پہلا پھل ہُوں۔

۱۹ ایمان اَور اعمال۔ اَے میرے پیارے بھائیو! تُم یہ جانتے ہو۔ پس ہر ایک آدمی سُننے میں تیز اَور بولنے میں دھیرا اَور غُصّہ کرنے میں دھیما ہو۔ ۲۰ کیونکہ آدمی کا غُصّہ خُدا

باب ۱:۱۰۔ سیر ۱۴:۱۸+
باب ۱:۱۱۔ اش ۴۰:۶ و ۷

باب ۱:۱۲۔ امی ۵:۱۷
باب ۱:۱۹۔ امث ۱۷:۲۷

۲۱ کی صداقت کا کام نہیں کرتا۔ اِس لِئے ساری ناپاکی اَور بدی کی کثرت پھینک کر پیوند شُدہ کلام کو جو تمہاری جان بچا سکتا ہے حلیمی سے قبُول کر لو۔

۲۲ لیکن تُم کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ کہ اَپنے
۲۳ آپ کو فریب دے کر صِرف سُننے والے۔ کیونکہ جو شخص صِرف کلام کا سُننے والا ہو اَور عمل کرنے والا نہ ہو وہ اُس آدمی کی مانند ہے جو اپنا اصلی چہرہ آئینہ میں
۲۴ دیکھتا ہے۔ وہ اَپنے آپ کو دیکھ کر چلا جاتا اَور فوراً بھُول
۲۵ جاتا ہے کہ مَیں کیسا تھا۔ مگر جو آزادگی کی کامِل شریعت پر ٹکٹکی باندھ کر اُس میں قائم رہتا ہے وہ سُن کر بھُولنے والا نہیں بلکہ عمل کرنے والا ہو کر اَپنے عمل میں مُبارک ہوگا۔

۲۶ اگر کوئی اَپنے آپ کو دیندار سمجھے اَور اپنی زبان کو لگام نہ دے بلکہ اَپنے دل کو فریب دے تو اُس کی
۲۷ دینداری باطل ہے۔ جو دینداری خُدا اَور باپ کے آگے خالص اَور بے عیب ہے وہ یہی ہے۔ کہ یتیموں اَور بیواؤں کی اُن کی مُصیبت کے وقت خبرگیری کرنا اَور اَپنے آپ کو دُنیا سے بیداغ بچائے رکھنا۔

باب ۲

۱ طرفداری نہ ہو۔ میرے بھائیو! ہمارے ذُوالجلال خُداوند یسُوعؔ مسیح کا اِیمان طرفداری کے ساتھ نہ رکھو۔
۲ اِس لِئے کہ اگر کوئی شخص سونے کی انگُوٹھی اَور عُمدہ پوشاک پہن کر تمہاری جماعت میں آئے اَور ایک
۳ غریب میلے کُچیلے کپڑے پہنے آئے۔ اَور تُم اُس عُمدہ پوشاک والے کی طرف مُتوجّہ ہو کر کہو کہ یہاں بخُوبی بیٹھ اَور غریب سے کہو کہ وہاں کھڑا رہ یا یہاں میرے
۴ پاؤں کی چوکی کے نیچے بیٹھ۔ تو کیا تُم نے باہم طرفداری نہ کی؟ اَور ناراست خیالات کے مُنصِف نہ بنے؟
۵ میرے پیارے بھائیو! سُنو کیا خُدا نے اِس دُنیا کے غریبوں کو نہیں چُنا؟ تاکہ وہ اِیمان میں غنی اَور اُس بادشاہی کے وارِث ہوں جس کا اُس نے اَپنے پیار کرنے والوں
۶ سے وعدہ کیا ہے۔ پر تُم نے غریب کو بے عزّت کیا۔ کیا دَولتمند تُم پر زبردستی نہیں کرتے اَور عدالتوں میں تُمہیں
۷ نہیں کھینچتے؟ کیا وہ اُس عُمدہ نام پر کُفر نہیں بکتے جس سے تُم نامزد کِئے گئے ہو۔
۸ پس جب تُم اُس نوِشتے کے مُطابق شاہی شریعت پر عمل کرو کہ "اَپنے ہمسائے کو
۹ اپنی مانند پیار کر" تو اچّھا کرتے ہو۔ لیکن اگر تُم طرفداری کرو تو گُناہ کرتے ہو اَور شریعت کے عدُول کرنے والے
۱۰ ٹھہرائے جاتے ہو۔ پس جو کوئی ساری شریعت پر عمل کرتا اَور ایک بات کو بھی عدُول کرتا ہے وہ تمام
۱۱ باتوں کا گُنہگار ٹھہرا۔ کیونکہ جس نے کہا کہ "زِنا نہ کر" اُسی نے یہ بھی کہا کہ "خُون نہ کر"۔ پس اگر تُو زِنا تو نہ کرے لیکن خُون کرے تو بھی تُو شریعت کا عدُول کرنے والا تو ہُوا۔
۱۲ تُم اُن کی طرح کلام اَور کام کرو جن کا اِنصاف آزادگی کی
۱۳ شریعت کے مُوافِق ہوگا۔ اِس لِئے کہ جس نے رحم نہیں کیا اُسکا اِنصاف بے رحمی سے ہوگا۔ لیکن رحم عدالت پر

باب ۲:۱- اح ۱۹:۱۵- تنث ۱:۱۷- ۱۶:۱۹- امث ۲۴:۲۳- سیر ۴۲:۱+

باب ۲:۱- "نہ رکھو" یعنی اِیمان اَور ساکرامنٹوں اَور الٰہی خدمت کی بابت غریبوں اَور دَولتمندوں میں فرق نہ کرو+

باب ۲:۸- اح ۱۹:۱۸-

باب ۲:۹- اح ۱۹:۱۵- تنث ۱:۱۷+

باب ۲:۱۰- "گُنہگار" اس کا مطلب یہ ہے کہ جو کوئی ایک حُکم توڑ ڈالتا ہے خُدا کی مقبولیت سے گر جاتا اَور ابدی سزا کے لائق ہو جاتا ہے۔ ایسا کہ دُوسرے حُکموں کا ماننا اُس کو نہ بچائیگا کیونکہ وہ حُکومت کو حقیر جانتا اَور محبت کا حُکم جو شریعت کا کمال ہے ٹالتا ہے۔ (رو ۱۳:۱۰)

غالب آتا ہے۔

۱۴ **ایمان اور اعمال۔** اَے میرے بھائیو اگر کوئی کہے کہ مَیں ایمان رکھتا ہُوں مگر اعمال نہ رکھتا ہو تو کیا فائدہ؟ ۱۵ کیا ایسا ایمان اُسے بچا سکتا ہے؟ اور اگر کوئی بھائی یا بہن برہنہ ہو اور وہ روزانہ خُوراک کے مُحتاج ہوں۔ ۱۶ اور تُم میں سے کوئی اُن سے کہے کہ سلامتی سے جاؤ گرم اور سیر رہو اور تُم اُنہیں وہ چیزیں نہ دو جو بدن کے لِئے درکار ہیں تو کیا فائدہ؟ ۱۷ اِسی طرح ایمان کے ساتھ اگر اعمال نہ ہوں تو وہ اپنے آپ میں مُردہ ہی ہے۔ ۱۸ مگر کوئی کہیگا کہ تُو ایمان رکھتا ہے اور مَیں اعمال رکھتا ہُوں۔ تُو اپنا ایمان بغیر اعمال کے مُجھ پر ظاہر کر اور مَیں اپنے اعمال سے ایمان کو تُجھ پر ظاہر کرُونگا۔ ۱۹ تُو ایمان لاتا ہے کہ خُدا ایک ہی ہے اچھّا کرتا ہے۔ یہ تو شیاطین بھی مانتے اور تھرتھراتے ہیں۔ ۲۰ مگر اَے نادان آدمی کیا تُو یہ سمجھنا چاہتا ہے کہ ایمان بے اعمال مُردہ ہے؟ ۲۱ کیا ہمارا باپ اَبرہام اعمال سے راستباز نہ ٹھہرایا گیا؟ جس وقت اُس نے اپنے بیٹے اِضحاق کو قُربانگاہ پر چڑھایا۔ ۲۲ تُو دیکھتا ہے کہ ایمان نے اُس کے اعمال کے ساتھ کام کیا اور ایمان اعمال سے کامِل ہُؤا۔ ۲۳ اور وہ نوشتہ پُورا ہُؤا جو کہتا ہے کہ "اَبرہام خُدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کے لِئے صداقت محسُوب ہُؤا" اور وہ خلیل اللہ کہلایا۔ ۲۴ پس تُم دیکھتے ہو کہ آدمی اعمال ہی سے صادِق ٹھہرتا ہے نہ کہ فقط ایمان سے۔ ۲۵ اِسی طرح راحاب فاحشہ نے بھی جب قاصِدوں کی مہمان نوازی کی اور اُنہیں دُوسری راہ سے بھیجدیا۔ تو کیا وہ اعمال ہی سے صادِق نہ ٹھہری؟ ۲۶ پس جیسے بدن بغیر رُوح کے مُردہ ہوتا ہے ویسے ہی ایمان بھی بغیر اعمال کے مُردہ ہی ہوتا ہے +

باب ۳

۱ **ضبطِ زبان۔** اَے میرے بھائیو! تُم میں بہت سے اُستاد نہ بنیں کیونکہ جان لو کہ اِس کے سبب سے ہماری زیادہ سخت عدالت ہوگی۔ ۲ اِس واسطے کہ ہم سب کے سب بہت سی باتوں میں خطا کرتے ہیں۔

اگر کوئی بات کرنے میں خطا نہ کرے تو وہ آدمی کامِل ہے۔ وہ سارے بدن کو بھی ضبط کر سکتا ہے۔ ۳ دیکھو جب ہم گھوڑوں کے مُنہ میں لگام دیتے ہیں تاکہ وہ ہمارے تابع رہیں تو ہم اُن کے سارے بدن کو گھما سکتے ہیں۔ ۴ دیکھو جہاز بھی اگرچہ وہ کتنے بڑے کیوں نہ ہوں تیز ہواؤں سے چلائے جاتے ہیں تو بھی چھوٹے چھوٹے پتوار سے جہاں کہیں مانجھی چاہتا ہے گھمائے جاتے ہیں۔ ۵ ویسے ہی زبان بھی ایک چھوٹا سا عضو ہے مگر بڑی شیخی بگھارتی ہے دیکھو تھوڑی سی آگ کیسے بڑے جنگل کو جلا دیتی ہے۔ ۶ زبان بھی ایک آگ ہے اور شرارت کا ایک عالم۔ زبان ہمارے اعضا میں ایسی ہے کہ یہ سارے بدن کو داغ لگا دیتی ہے اور پیدایش کے دائرہ کو جلا دیتی ہے اور خُود جہنّم اِسے جلاتا رہتا ہے۔ ۷ فی الحقیقت جنگلی جانوروں اور پرندوں اور کیڑے مکوڑوں اور سمندری جانوروں کی ہر ایک ذات آدمی کے قابُو میں آتی ہے اور آئی بھی ہے۔ ۸ مگر زبان کو کوئی آدمی قابُو میں نہیں لا سکتا وہ ایک بلا ہے جو تھمتی ہی نہیں اور زہرِ قاتل سے بھری ہُوئی ہے۔

باب ۲: ۲۱- تک ۲۲: ۹و۱۰و۱۲+
باب ۲: ۲۳- تک ۱۵: ۶+
باب ۲: ۲۵- یش ۲: ۴و۱۵- ۶: ۱۷+

۹ ہم اُسی سے خُداوند اَور باپ کو مُبارک کہتے ہیں اَور اُسی سے آدمیوں کو بد دُعا دیتے ہیں جو خُدا کی صُورت ۱۰ پر پیدا کیئے گئے ہیں۔ ایک ہی مُنہ سے برکت اور لعنت نکلتی ہے۔ نہیں اَے میرے بھائیو۔ یُوں ہونا ۱۱ مُناسب نہیں۔ کیا کوئی چشمہ ایک ہی مُنہ سے میٹھا ۱۲ اَور کھارا پانی نکالتا ہے؟ اَے میرے بھائیو کیا مُمکن ہے کہ انجیر میں زیتُون یا انگُور میں انجیر لگیں؟ اِسی طرح کھارے پانی کا چشمہ میٹھا پانی نہیں دیتا۔

۱۳ حقیقی حکمت۔ تُم میں کَون عقلمند اور دانا ہے؟ وہ نیک چال چلن سے حکمت کی حلیمی کے ساتھ اَپنے اعمال ۱۴ ظاہر کرے۔ لیکن اگر تُم اَپنے دِل میں تلخ حسد اَور تفرقے رکھتے ہو تو شیخی نہ بگھارو اَور حق کے خِلاف جھُوٹ نہ بولو۔ ۱۵ کیونکہ اَیسی حکمت اُوپر سے نہیں اُترتی بلکہ زمینی اَور ۱۶ نفسانی اَور شیطانی ہے۔ اِس لیئے کہ جہاں حسد اور تفرقہ ہوتا ہے وہاں ہنگامہ اَور ہر طرح کا بُرا کام ہوتا ہے۔ ۱۷ مگر جو حکمت اُوپر سے ہے وہ اوّل تو پاک ہے۔ پھر صُلح پسند۔ حلیم۔ تربیّت پذیر۔ رحم اَور اچھے پھلوں سے ۱۸ لدی ہُوئی ہے نہ طرفدار اَور ریاکار۔ اَور صُلح کرانے والوں کے لیئے صداقت کا پھل صُلح کے ساتھ بویا جاتا ہے۔+

باب ۴

۱ وُجوہِ ناچاقی۔ تُم میں لڑائیاں اَور جھگڑے کہاں سے آ گئے ہیں؟ کیا یہاں سے نہیں یعنی تُمہاری شہوتوں سے ۲ جو تُمہارے اعضا میں لڑائی کرتی ہیں؟ تُم خواہش کرتے ہو اَور نہیں پاتے۔ تُم قتل اَور حسد کرتے ہو اَور کچھ حاصل نہیں کر سکتے۔ تُم جھگڑتے اَور لڑتے ہو مگر کچھ ہاتھ نہیں لگتا۔ اِس لیئے کہ تُم مانگتے نہیں۔ ۳ تُم مانگتے ہو اَور نہیں پاتے کیونکہ تُم بُرے طور سے مانگتے ہو تاکہ اپنی شہوتوں میں خرچ کرو۔ ۴ اَے زناکارو کیا تُم نہیں جانتے کہ دُنیا کی دوستی خُدا کی دُشمنی ہے پس جو کوئی چاہتا ہے کہ اِس دُنیا کا دوست ہو وہ اَپنے آپ کو خُدا کا دُشمن ٹھہراتا ہے۔ ۵ کیا تُم گُمان کرتے ہو کہ نوِشتہ عبث کہتا ہے کہ جو رُوح ہم میں سکونت پذیر ہے وہ غیرت ہی کی مُشتاق ہے؟ ۶ مگر وہ زیادہ تر فضل بخشتا ہے چُنانچہ (نوشتہ) کہتا ہے کہ "خُدا مغرُوروں کا سامنا کرتا۔ پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہے۔" ۷ اِس لیئے خُدا کے تابع ہو جاؤ۔ شیطان کا سامنا کرو تو وہ ۸ تُمہارے سامنے سے بھاگ جائے گا۔ تُم خُدا کے نزدیک جاؤ تو وہ تُمہارے نزدیک آئے گا۔ اَے گنہگارو تُم اَپنے ہاتھ دھوؤ۔ اَور اَے دو دِلو اَپنے دِلوں کو پاک کرو۔ ۹ افسوس اَور ماتم کرو اَور روؤ۔ تُمہارا ہنسنا ماتم سے بدل جائے اَور خُوشی اُداسی سے۔ ۱۰ تُم خُداوند کے حضُور میں فروتنی کرو تو وہ تُم کو سربُلند کرے گا۔

۱۱ اَے بھائیو تُم آپس میں ایک دُوسرے کی بدگوئی نہ کرو جو بھائی کی بدگوئی کرتا یا اُس پر اِلزام لگاتا ہے شریعت کی بدگوئی کرتا اَور شریعت پر اِلزام لگاتا ہے لیکن اگر تُو شریعت پر اِلزام لگاتا ہے تو تُو شریعت پر عمل کرنے والا نہیں بلکہ اُس کا ۱۲ مُنصف ہے۔ شریعت دہندہ اَور مُنصف تو ایک ہی ہے یعنی وہ جو ہلاک کرنے اَور بچانے پر قادر ہے۔ ۱۳ لیکن تُو کَون ہے جو پڑوسی پر اِلزام لگاتا ہے؟

مُختلف ہدایات۔ اَب تُم آؤ جو کہتے ہو کہ ہم آج یا کل فُلاں شہر جائیں گے۔ اَور وہاں ایک برس تک ٹھہریں گے اَور

باب ۴: ۵ "مُشتاق ہے" وہ رُوح خُدا ہے جو اَپنے آپ کو غیور خُدا کہتا ہے (خر ۲۰: ۵) اِس لیئے کہ وہ ہمارے دِل کا اکیلا مالک اَور پیارا ہُوا چاہتا ہے+
باب ۴: ۶۔ امث ۳: ۳۴۔ امی ۲۲: ۲۹+

۱۴ سوداگری کرینگے اور نفع پائینگے۔ مگر یہ نہیں جانتے کہ کل کیا ہوگا۔ کیونکہ تمہاری زندگی کیا چیز ہے؟ وہ ایک بخار ہے جو تھوڑی دیر تک نظر آتا ۱۵ اور پھر غائب ہو جاتا ہے۔ برعکس اسکے تم کو کہنا چاہئے کہ اگر خداوند ۱۶ کی مرضی ہو اور ہم زندہ رہے تو یہ یا وہ کام کرینگے۔ مگر اب تم اپنی ۱۷ لاف زنیوں پر فخر کرتے ہو ایسا سب فخر بُرا ہے۔ پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے پر کرتا نہیں وہ گناہ کرتا ہے ✝

باب ۵

۱ اب اے دولتمندو تم آؤ اپنی اُن آفتوں کے سبب سے چلّا ۲ چلّا کر رؤو جو تم پر آنے والی ہیں۔ کیونکہ تمہارا مال گل سڑ گیا اور ۳ تمہارے کپڑے کیڑے کھا گئے۔ تمہارے سونے چاندی کو زنگ لگ گیا اور انکا زنگ تم پر گواہی دیگا اور آگ کی طرح تمہارا ۴ گوشت کھائیگا تم نے آخری دنوں میں خزانہ جمع کیا۔ دیکھو جن مزدوروں نے تمہارے کھیت کاٹے انکی وہ مزدوری جو تم نے ظلّم کرکے رکھ چھوڑی دہائی دیتی ہے اور اُن فصل کاٹنے والوں کی ۵ چیخ و پکار ربّ الافواج کے کانوں تک پہنچ گئی ہے۔ تم نے زمین پر عیش و عشرت کی ہے اور مزے اڑائے ہیں اپنے دلوں ۶ کو ذبح کے دن کے لئے موٹا کیا ہے۔ تم نے فتویٰ دیا ہے اور صادق کو قتل کیا ہے وہ تمہارا مقابلہ نہیں کرتا۔

۷ اس لئے اے بھائیو خداوند کے آنے تک صبر کرو۔ دیکھو کسان زمین کے قیمتی پھل کی اُمید سے صبر کرتا ہے جب تک کہ پہلا اور پچھلا ۸ مینہ برسے۔ سو تم بھی صبر کرو۔ اور اپنے دل کو مضبوط رکھو کیونکہ خداوند ۹ کا آنا نزدیک ہے۔ اے بھائیو۔ ایک دوسرے پر نہ کڑکڑاؤ تاکہ تم پر فتویٰ نہ لگایا جائے دیکھو انصاف کرنے والا دروازے پر کھڑا ہے۔ ۱۰ اے بھائیو۔ اُن نبیوں کو دکھ سہنے اور صبر کرنے کا نمونہ سمجھو جنہوں ۱۱ نے خداوند کے نام سے کلام کیا۔ دیکھو ہم صبر کرنے والوں کو مبارک کہتے ہیں۔ تم نے ایّوبؑ کے صبر کا حال تو سنا ہوا ہی ہے۔ اور اس انجام سے بھی واقف ہو جو خداوند نے اُسے بخشا ہے۔ کیونکہ خداوند بہت دردمند اور مہربان ہے۔

۱۲ مگر سب سے پہلے اے میرے بھائیو قسم مت کھاؤ نہ آسمان کی نہ زمین کی اور نہ کسی اور چیز کی قسم بلکہ تمہاری ہاں ہاں ہو اور نہیں نہیں تاکہ تم فتویٰ کے تلے نہ آجاؤ۔

۱۳ اگر کوئی تم میں مصیبت زدہ ہو تو وہ دعا کرے۔ اور اگر کوئی خوشحال ہو تو حمد گائے۔

آخری مالش۔ ۱۴ اگر کوئی تم میں بیمار پڑے تو کلیسیا کے کاہنوں کو بلائے اور وہ اُس پر خداوند کے نام سے تیل مل کر اُس پر دعا کریں۔ ۱۵ اور ایمان کی دعا اُس بیمار کو بچائیگی اور خداوند اُس کو اٹھا کھڑا کریگا اور اگر اُس نے گناہ کئے ہوں تو وہ اُسے معاف ہو جائینگے۔ ۱۶ اس لئے تم ایک دوسرے سے اپنے گناہوں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دعا کرو تاکہ تم شفا پاؤ۔ کیونکہ صادق کی دعا نہایت موثر ہوتی ہے۔ ۱۷ الیاس ہمارا ہم جنس انسان تھا اُس نے پُرجوش دعا کی کہ مینہ نہ برسے چنانچہ تین برس اور ۱۸ چھ مہینے تک زمین پر مینہ نہ برسا۔ اور اُس نے پھر دعا کی تو آسمان نے مینہ برسایا اور زمین نے اپنا حاصل دیا۔

۱۹ اے میرے بھائیو اگر تم میں سے کوئی حق کی راہ سے گمراہ ہو ۲۰ جائے اور کوئی اُس کو پھیر لائے۔ تو تم یہ جان لو کہ جو کوئی ایک گنہگار کو اُسکی گمراہی سے پھراتا ہے تو وہ اپنی جان کو موت سے بچائیگا اور گناہوں کی کثرت کو چھپائیگا ✝

باب ۵: ۱۴ "کاہنوں کو بلائے" کاتھولک کلیسیا کے کاہن ہیں اور ایمان کی دعا اور تیل کا ملنا بیماروں کا سکرامنٹ ہے جسکا خاص پھل رسُول بیان کرتا ہے کیونکہ وہ سکرامنٹ بیماروں کو بچاتا۔ یعنی رُوح کو فضل اور بدن کو آرام پہنچاتا اور گناہوں کی معافی بخشتا ہے۔ پھر بیمار کو اٹھا کھڑا کرتا یعنی طاقت بخشتا ہے کہ وہ دکھوں کو دلیری سے اور مسیحی صبر کے ساتھ اُٹھائے اور جانکندنی میں شیطان پر فتح پائے ✝

باب ۵: ۱۶ "گناہوں کا اقرار" خصوصاً کاہن سے تاکہ اُسکے اختیار اور دعا سے گناہ معاف ہو جائیں۔ یہ پھر اعتراف کا سکرامنٹ ہے عام ایمانداروں سے گناہوں کا اقرار کرنا بھی مفید ہوتا ہے کہ یہ دلی توبہ کو زیادہ سنجیدہ بناتا اور دوسروں کی دعا کی سفارش پاتا ہے ✝

باب ۵: ۱۷-۱ سل ۱۷: ۱ ✝

۱۔ از پطرس

باب ۱

۱ پطرس کی جانب سے جو یسوعؔ مسیح کا رسُول ہے پنطس۔ غلاطیہ۔ کپدُکیہ۔ آسیہ اور بتُونیہ کی پراگندگی کے
۲ اُن مسافروں کے نام۔ جو خُدا باپ کے علم سابق کے مُوافق رُوح کی تقدیس کے ذریعہ سے یسوعؔ مسیح کی اطاعت اور اُس کے خُون کے چھڑکے جانے کے لِئے چُنے ہُوئے ہیں۔ فضل اور سلامتی تمہیں افراط سے حاصل ہوتی رہے۔

۳ **آسمانی میراث۔** ہمارے خُداوند یسوعؔ مسیح کا خُدا اور باپ مُبارک ہو جس نے ہم کو اپنی بڑی رحمت سے یسوعؔ مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے وسیلے سے زِندہ
۴ اُمید کے لِئے از سرِ نو پیدا کیا۔ تاکہ ہم ایک غیرفانی اور ناآلودہ اور لازوال میراث پائیں جو آسمان پر تمہارے
۵ لِئے رکھی ہُوئی ہے۔ جو ایمان کے وسیلے سے خُدا کی قُدرت سے اُس نجات کے لِئے محفُوظ رہتے ہو جو آخری
۶ وقت میں ظاہر ہونے کو تیار ہے۔ اِس سبب سے تُم خُوشی مناتے ہو۔ اگرچہ ضرورت کی وجہ سے اب تھوڑے وقت کے لِئے طرح طرح کی آزمائشوں سے غم میں پڑے ہو۔
۷ تاکہ تمہارا آزمایا ہُوا ایمان جو آگ سے آزمائے ہُوئے فانی سونے سے بھی بہت ہی بیش قیمت ہے یسوعؔ مسیح کے ظہور کے وقت تعریف اور جلال اور عزّت کا باعث
۸ ٹھہرے۔ تُم اُسے بغیر دیکھے پیار کرتے ہو۔ اگرچہ تُم اب اُس کو نہیں دیکھتے تو بھی اُس پر ایمان لا کر بے بیان اور
۹ پُرجلال خُوشی و خُرّمی کرتے ہو۔ تاکہ تُم اپنے ایمان کا مقصد یعنی رُوحوں کی نجات حاصل کرو۔
۱۰ اُسی نجات کی بابت اُن نبیوں نے تلاش اور تحقیقات کی جنہوں نے پہلے سے اُس فضل کی خبر دی جو تُم پر ظاہر
۱۱ ہونے کو تھا۔ وہ اِس تلاش میں تھے کہ مسیح کا رُوح جو اُن میں تھا اور پیشتر سے مسیح کے دُکھوں کی اور اُن کے بعد اُس کے جلال کی گواہی دیتا تھا کس اور کیسے وقت کا اِشارہ کرتا
۱۲ تھا۔ اُن پر یہ ظاہر کیا گیا کہ وہ اپنی نہیں بلکہ تمہاری خدمت کے لِئے وہ باتیں کہا کرتے تھے جن کی خبر اب تُم کو اُن کی معرفت ملی جنہوں نے رُوح القُدس کے وسیلے سے جو آسمان پر سے نازِل ہُوا تمہیں خُوشخبری دی۔ اور فرشتے بھی اِن باتوں پر غور سے نظر کرنے کے مُشتاق ہیں۔

۱۳ **مسیحی پاکیزگی۔** اِس واسطے تُم اپنی عقل کی کمر باندھ کر ہوشیار ہو اور اُس فضل کی کامل اُمید رکھو جو یسوعؔ مسیح کے ظاہر ہوتے
۱۴ وقت تمہارے سامنے رکھا جائے گا۔ تُم فرمانبردار فرزندوں کی مانند اُن بُری خواہشوں کے ہمشکل نہ ہو جن میں تُم جہالت
۱۵ کے وقت گرفتار تھے۔ بلکہ جِس طرح تمہارا بُلانے والا پاک ہے اُسی طرح تُم بھی اپنے سارے چال چلن میں پاک ہو۔
۱۶ کیونکہ لکھا ہے کہ "تُم پاک ہو اِس لِئے کہ مَیں پاک ہُوں"۔
۱۷ اور اگر تُم اُسے باپ کہتے ہو جو ہر ایک کے کام کے مُوافق بغیر طرفداری کے اِنصاف کرتا ہے تو اپنی مسافرت کے
۱۸ وقت کو ڈر کے ساتھ گُزارو۔ کیونکہ تُم جانتے ہو کہ تُم نے اپنے

باب ۱: ۱۶: احبار ۱۱: ۴۴۔ ۱۹: ۲۔ ۲۰: ۷+
باب ۱: ۱۷۔ استثنا ۱۰: ۱۷+

باپ دادا کے بیہودہ دستُوروں سے فانی چیزوں یعنی سونے
۱۹ چاندی سے خلاصی نہیں پائی۔ بلکہ مسیح کے بیش قیمت خُون
۲۰ سے ہے جو بیداغ اور بے عیب برّہ کی مانند ہے۔ وہ
بنائے عالَم سے پیشتر ہی سے جان لیا ہُؤا تھا لیکن اِس آخری
۲۱ زمانہ میں تُمہارے لئے ظاہر ہُؤا۔ اُسی کے وسیلے سے
تُم خُدا پر ایمان لاتے ہو جس نے اُس کو مُردوں میں سے
زِندہ کیا اور اُسے جلال بخشا یہاں تک کہ تُمہارا ایمان خُدا
پر بھروسا بھی ہے۔

۲۲ [مسیحی محبت۔] چُونکہ تُم نے حق کی متابعت سے اپنے
دِلوں کو پاک کیا ہے جس سے بے ریا برادرانہ اُلفت پیدا
ہوتی ہے۔ اِس لئے دِل و جان سے ایک دُوسرے کو بہت
۲۳ پیار کرو۔ کیونکہ تُم فانی بیج سے نہیں بلکہ غیر فانی سے خُدا کے
کلام کے وسیلے سے جو زِندہ اور باقی ہے از سرِ نَو پیدا
۲۴ ہُوئے ہو۔ کیونکہ۔

ہر بشر گھاس کی مانند ہے۔
اور اُسکی ساری حشمت گھاس کے پھُول کی مانند ہے۔
گھاس سُوکھ جاتی ہے۔
اور پھُول گر جاتا ہے۔
۲۵ مگر خُداوند کا کلام ابد تک باقی رہتا ہے
یہ وہ کلام ہے جس کی خوشخبری تُمہیں دی گئی ہے۔

باب ۲

۱ [رُوحانی ترقی۔] اِس واسطے تُم ہر بد ذاتی اور ہر دغابازی
۲ اور مکر اور رشک اور ہر مذمت کو چھوڑ کر۔ نوزاد بچّوں کی
مانند خالص رُوحانی دُودھ کے مُشتاق رہو تاکہ تُم اُس کے
۳ وسیلے سے نجات کے لئے بڑھتے جاؤ۔ بشرطیکہ تُم نے چکھ
لیا ہو کہ خُداوند کس قدر مہربان ہے۔

باب ۱: ۲۴- سیر ۱۴: ۱۸- اش ۴۰: ۶ تا ۸ +

۴ اُس زِندہ پتھر کے پاس آؤ جسے آدمیوں نے تو ردّ کیا
۵ مگر خُدا نے اُسے چُن لیا اور مُعزّز جانا۔ اور تُم زِندہ پتھروں
کی مانند رُوحانی گھر بنتے جاؤ یعنی ایک مُقدّس کہانت جو
یسُوع مسیح کے وسیلے۔ سے خُدا کو پسندیدہ رُوحانی قُربانیاں
۶ گُزرانے۔ اِس لئے نوشتہ میں یہ پایا جاتا ہے کہ۔

دیکھ مَیں صیّون میں ایک پتھر رکھتا ہُوں۔
جو مُنتخب اور کونے کا سرا اور قیمتی ہے۔
اور جو کوئی اُس پر ایمان لائے۔
وہ ہرگز شرمندہ نہ ہوگا۔

۷ پس وہ تُمہارے واسطے جو ایمان لائے ہو عزّت کا باعث
ہے مگر جو ایمان نہیں لاتے اُن کے لئے۔

جو پتھر معماروں نے ردّ کیا۔
وہ کونے کا سرا۔
۸ اور ٹھیس لگنے کا پتھر۔
اور ٹھوکر کھانے والی چٹان ہُؤا۔

پس وہ کلام پر ایمان نہ لاکر ٹھوکر کھاتے ہیں اور اِسی کے
لئے وہ مُقرّر بھی ہُوئے تھے۔
۹ لیکن تُم چُنی ہُوئی نسل اور شاہی کہانت اور مُقدّس قوم
اور میراث کی اُمّت ہو۔ تاکہ تُم اُس کی خُوبیاں ظاہر کرو
۱۰ جس نے تُمہیں تاریکی سے اپنی عجیب نُور میں بُلایا۔ تُم
پہلے کوئی اُمّت نہ تھے مگر اَب خُدا کی اُمّت ہو۔ پہلے تُم
پر رحمت نہیں ہُوئی تھی مگر اَب تُم پر رحمت ہُوئی ہے۔

۱۱ [مسیحی فرائض۔] اَے پیارو۔ مَیں تُمہیں تاکید کرتا ہُوں
کہ تُم پردیسی اور مُسافر ہو کر اُن جسمانی خواہشوں سے
۱۲ پرہیز کرو جو رُوح کے ساتھ لڑتی رہتی ہیں۔ اور غیر قوموں

باب ۲: ۶- اش ۲۸: ۱۶ +
باب ۲: ۷- مز ۱۱۷ (۱۱۸): ۲۲- اش ۸: ۱۴ +
باب ۲: ۱۰- ہو ۲: ۲۴ +

ہیں اپنا چال چلن نیک رکھو تاکہ جن باتوں کے سبب سے وہ تمہیں بدکار جانکر تمہاری بدگوئی کرتے ہیں تمہارے نیک کاموں پر دھیان کر کے اُس دِن جب اُن پر نگاہ ہو خدا کی تمجید کریں ۔

۱۳ پس خداوند کی خاطر ہر ایک اِنسانی نظام کے تابع رہو۔ بادشاہ کے اِس لئے کہ وہ سب سے اعلےٰ ہے ۔ ۱۴ حاکموں کے اِس لئے کہ وہ اُس کے بھیجے ہوئے ہیں تاکہ ۱۵ بدکاروں کو سزا دیں اور نیکوکاروں کی تعریف کریں ۔ کیونکہ خدا کی مرضی یُوں ہے کہ تم اچھے اعمال کر کے بیوقوف آدمیوں ۱۶ کی نادانی کا مُنہ بند کر دو ۔ آزادوں کی طرح ۔ مگر اُنکی طرح نہیں جو آزادی کو بدی کا پردہ بناتے ہیں بلکہ خدا کے ۱۷ غلاموں کی طرح ۔ سب کی عزت کرو۔ برادری سے محبت رکھو۔ خدا سے ڈرو۔ بادشاہ کی عزت کرو ۔

۱۸ اَے نوکرو! کمال ادب سے اپنے مالکوں کے تابع رہو نہ صرف نیکوں اور حلیموں کے بلکہ بدمزاجوں کے ۱۹ بھی ۔ کیونکہ اگر کوئی خدا کی خاطر بے اِنصافی سے دُکھ اُٹھا ۲۰ کر صبر کرے تو یہ پسندیدہ ہے ۔ کیونکہ اگر تم نے گناہ کر کے طمانچے کھائے اور صبر کیا تو کونسا فخر ہے لیکن اگر نیکی کر کے دُکھ پاتے اور صبر کرتے ہو تو یہ خدا کے نزدیک ۲۱ پسندیدہ ہے ۔ پس تم اِسی کے لئے بُلائے گئے ہو۔ کیونکہ مسیح بھی تمہارے واسطے دُکھ پا کر تمہارے لئے ایک نمونہ چھوڑ گیا ہے تاکہ تم اُس کے نقشِ قدم پر ۲۲ چلتے رہو ۔ اُس نے نہ تو کوئی گناہ کیا اور نہ اُس کے مُنہ ۲۳ میں کوئی مکر ہی پایا گیا ۔ وہ نہ تو گالیاں کھا کر گالی دیتا تھا اور نہ دُکھ پا کر دھمکاتا تھا بلکہ اپنے آپ کو اُس کے ۲۴ سپرد کرتا تھا جو صداقت سے اِنصاف کرتا ہے ۔ وہ خود آپ ہی بدن میں ہمارے گناہوں کو لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گناہوں کی نسبت مُردہ ہو کر صداقت کی نسبت جئیں ۔ اُسی کے مار کھانے سے تم نے شفا پائی ۔ ۲۵ کیونکہ تم بھٹکی ہوئی بھیڑوں کی مانند تھے مگر اب اپنی رُوحوں کے چرواہے اور نگہبان کے پاس پھر آگئے ہو +

باب ۳

۱ اَے بیویو۔ اِسی طرح تم بھی اپنے شوہروں کے تابع رہو۔ تاکہ بعض جو کلام کو نہ مانتے ہوں وہ کلام کے بغیر اپنی بیویوں کے چال چلن سے حاصل کئے جائیں ۔ ۲ یعنی جبکہ وہ تمہاری خوف کے ساتھ پاک روش دیکھیں ۔ ۳ تمہاری زیبائش ظاہری سر گوندھنے اور طلائی زیورات اور طرح طرح کے کپڑے پہننے سے نہ ہو ۔ ۴ بلکہ حلیمی اور عاجزی کے غیرفانی لباس میں دِل کی پوشیدہ اِنسانیت ہو جو خدا کے نزدیک بیش قیمت ہے ۔ ۵ کیونکہ اِسی طرح پہلے زمانے کی مُقدس عورتیں بھی جو خدا پر بھروسا رکھتی تھیں اپنے آپ کو سنوارتی اور اپنے اپنے شوہر کے تابع رہتی تھیں ۔ ۶ چُنانچہ سارہ ابرہام کی فرمانبرداری کرتی اور اُسے آقا کہتی تھی پس تم بھی اُس کی بیٹیاں ہوئیں اگر نیکی کرو اور کسی دہشت سے خوف نہ کھاؤ ۔

۷ ویسا ہی اَے شوہرو تم بھی دانائی سے اُن کے ساتھ رہو اور عورت کو کمزور ظروف سمجھ کر اُس کی عزت کرو اور جان لو کہ زندگی کی میراث کے فضل میں تم دونوں شریک ہو تاکہ تمہاری دُعائیں بے اثر نہ رہیں ۔

۸ غرض سب کے سب یکدل ۔ ہمدرد ۔ برادرانہ محبت رکھنے والے ۔ حلیم اور فروتن ہو ۔ ۹ بدی کے عوض بدی نہ کرو

باب ۲: ۲۲ - اش ۵۳: ۹+
باب ۲: ۲۴ - اش ۵۳: ۵+
باب ۲: ۲۵ - اش ۵۳: ۶+
باب ۳: ۶ - تک ۱۸: ۱۲+ باب ۳: ۹ - امث ۱۷: ۱۳+

اَور گالی کے بدلے گالی نہ دو بلکہ برعکس اِس کے برکت چاہو کیونکہ تُم برکت کے وارِث ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہو۔ ۱۰ کیونکہ

جو کوئی زِندگی کا مُشتاق ہو۔
اَور نیک ایّام کو دیکھنا چاہے۔
وہ زبان کو بدی سے۔
اَور لبوں کو دغا کی باتوں سے باز رکھے۔
۱۱ وہ بدی سے بھاگے اَور نیکی کرے۔
وہ صُلح کو ڈھونڈے اَور اُس کا پیچھا کرے۔
۱۲ کیونکہ خُداوند کی آنکھیں صادِقوں پر۔
اَور اُس کے کان اُن کی فریاد پر لگے رہتے ہیں۔
مگر خُداوند کا چہرہ بدکرداروں کے خلاف ہے۔

مسیحی مصائب۔

۱۳ اَور اگر تُم نیکی کرنے میں سرگرم ہو تو ۱۴ کَون ہے جو تُم سے بدی کرے؟ لیکن اگر تُم صداقت کے سبب سے کُچھ دُکھ بھی پاؤ۔ تو مُبارک ہو۔ "تُم اُن کے ۱۵ ڈر سے نہ ڈرو اَور نہ گھبراؤ"۔ بلکہ خُداوند مسیح کو اپنے دِلوں میں مُقدّس سمجھو۔ اَور جو کوئی تُم سے اُس اُمید کی دلیل پُوچھے جو تُم میں ہے تو اُسے جواب دینے کے لِئے ہمیشہ تیار ۱۶ رہو۔ مگر یہ فروتنی اَور خَوف کے ساتھ ہو اَور نیّت نیک رکھّو تاکہ وہ جو تُمہیں بدکار جان کر تُم کو بُرا کہتے اَور تُمہارے مسیحی نیک چال چلن پر لعن طعن کرتے ہیں ۱۷ شرمندہ ہوں۔ کیونکہ اگر خُدا کی مرضی یوں ہی ہو تو نیکی کرنے کے سبب سے دُکھ اُٹھانا بدی کرنے کے سبب سے دُکھ ۱۸ اُٹھانے سے بہتر ہے۔ اِس لِئے مسیح بھی ایک بار گُناہوں کے واسطے مر گیا یعنی راستباز ناراستوں کے لِئے تاکہ تُم کو خُدا کے پاس پہنچائے۔ وہ جسم میں تو مارا گیا لیکن رُوح میں زِندہ کیا گیا۔ ۱۹ جِس میں اُس نے اُن رُوحوں کے پاس جا کر وعظ کیا جو قَید تھیں۔ ۲۰ اَور جو اگلے زمانے میں ضدّی تھیں جس وقت خُدا کا صبر نُوح کے ایّام میں جب تک کہ کشتی بنتی رہی تھی اِنتظار کرتا رہا تھا اُس میں تھوڑے سے لوگ یعنی آٹھ جانیں پانی سے صحیح سلامت بچی تھیں۔ ۲۱ اُس پانی کا مُشابہ بھی یعنی بپتسمہ اَب تُم کو یسُوعؔ مسیح کے جی اُٹھنے کے وسیلے سے بچاتا ہے یہ بدن کی مَیل سے پاک ہونا نہیں بلکہ نیک ضمیر کا خُدا کا طالب ہونا ہے۔ ۲۲ وہ آسمان پر جا کر خُدا کی دہنی طرف بَیٹھا ہُؤا ہے جہاں فرشتے اَور حکومتیں اَور قُوّتیں اُسکے تابع کی گئی ہیں +

باب ۴

۱ پس جبکہ مسیح نے جسم میں دُکھ اُٹھایا تو تُم بھی اُسی اِرادے سے مُسلّح ہو جاؤ کیونکہ جس کسی نے بھی جسم میں دُکھ اُٹھایا ہے۔ وہ گُناہ سے باز رہا ہے۔ ۲ تاکہ تُم آگے کو اِنسانی خواہشوں کے مُطابق نہیں بلکہ خُدا کی مرضی کے مُوافق جسم میں اپنی باقی عُمر گُزارو۔ ۳ کیونکہ بد پرہیزی۔ بُری خواہشوں۔ مے خوری۔ ناچ رنگ۔ نشہ بازی اَور مکروہ بُت پرستی میں چلنے سے جتنی عُمر غیر قوموں کی مرضی کے مُطابق کام کرنے میں گُزری۔ وُہی بس ہے۔ ۴ اَور اَب وہ تعجّب کرتے ہیں کہ تُم اُسی سخت بدچلنی میں اُن کے ساتھ نہیں دَوڑتے اَور کُفر بکتے ہیں۔ ۵ وہ اُسکو حساب دینگے جو زِندوں اَور مُردوں کا اِنصاف کرنے کو تیار ہے۔ ۶ کیونکہ مُردوں کو بھی انجیل اِسی

باب ۳: ۱۰- مز ۳۳ (۳۴) : ۱۳ +
باب ۳: ۱۱- اش ۱: ۱۶ +

باب ۳: ۱۹- "قید تھیں"۔ دیکھو کہ رُوحوں کی ایک تیسری جگہ ہے جو نہ آسمان نہ دوزخ ہے کیونکہ آسمان قید نہیں اَور مسیح دوزخ میں نہ اُترا کہ دوزخیوں کو وعظ کرے +
باب ۳: ۲۰- تک ۷: ۷ +
باب ۴: ۶- اِنصاف پاکر۔ کیونکہ جسمانی مَوت گُناہ کی سزا ہے۔ اِس لِئے وہ جو مر گئے اُن کا اِنصاف جسم میں ہؤا +

لِئے سُنائی گئی تھی کہ وہ آدمیوں کے مُوافِق جسم میں اِنصاف پا کر خُدا کے مُوافِق رُوح میں جئیں۔

۷ پس سب چیزوں کا خاتمہ نزدِیک آ پہُنچا ہے اِس لِئے ہوشیار رہو اَور پرہیزگار رہو تاکہ خُوب ۸ دُعا کر سکو۔ سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ ایک دُوسرے سے بڑی محبّت رکھّو کیونکہ محبّت گُناہوں کی کثرت ۹ کو ڈھانپ دیتی ہے۔ آپس میں بِلا کُڑکُڑائے مُسافر ۱۰ پروری کرو۔ ہر ایک جِس قدر اُس کو نعمت مِلی اُسی قدر اُس سے ایک دُوسرے کی خِدمت کرے جَیسے اُن کے لِئے مُناسِب ہے جو خُدا کی طرح طرح ۱۱ کی نعمتوں کے اچھّے مُختار ہیں۔ اگر کوئی بولے تو وہ خُدا کے کلام کے مُطابِق بولے۔ اگر کوئی خِدمت کرے تو اُس قُدرت سے کرے جو خُدا بخشتا ہے تاکہ ہر بات میں یسُوعؔ مسیح کے وسِیلے سے خُدا کا جلال ظاہر ہو۔ جلال اَور سلطنت ہمیشہ اُسی کی ہے۔ آمین۔

۱۲ اَے پیارو۔ اُس آتِش خیزی سے جو آزمانے کے لِئے تُم پر آئی ہے تعجُّب نہ کرو کہ گویا ایک انوکھی ۱۳ بات تُم پر واقع ہُوئی ہے۔ بلکہ جِس قدر تُم مسیح کے دُکھوں میں شریک ہوتے جاؤ اُسی قدر خُوشی کرو تاکہ اُس کے جلال کے ظہُور کے وقت بھی نہایت خُوش و ۱۴ خرّم ہو۔ اگر مسیح کے نام کے سبب سے تُم پر لعن طعن ہوتی ہے تو تُم مُبارک ہو کیونکہ جلال کا اَور خُدا ۱۵ کا رُوح تُم پر سکُونت کرتا ہے۔ لیکن اَیسا نہ ہو کہ تُم میں سے کوئی خُونی یا چور یا بدکردار یا دست انداز ۱۶ ہو کر دُکھ پائے۔ لیکن اگر کوئی مسیحی ہونے کے سبب سے دُکھ پائے تو نہ شرمائے بلکہ اِس نام کے سبب سے ۱۷ خُدا کی تمجید کرے۔ کیونکہ اَب وقت آ پہُنچا ہے کہ خُدا کے گھرانے سے عدالت شرُوع ہو پس اگر ہم سے شرُوع ہُوتی ہے تو اُن کا کیا انجام ہوگا جو خُدا کی انجیل ۱۸ کو نہیں مانتے؟ اَور اگر صادِق ہی مُشکل سے نجات پائے تو بے دین اَور گُنہگار کا ٹھکانا کہاں۔ ۱۹ اِس لِئے وہ بھی جو خُدا کی مرضی کے مُوافِق دُکھ پاتے ہیں نیکی کرنے سے اپنی جانوں کو وفادار خالِق کے سپُرد کریں۔

باب ۵

کاہِنوں کے فرائض۔

۱ تُمہارے درمیان جو کاہِن ہیں مَیں جو اُن کی کہانت میں شامِل اَور مسیح کی اذیّت کا گواہ اَور اُس جلال میں شریک ہُوں جو ظاہر ہونے والا ہے۔ اُن کو تاکید کرتا ہُوں۔ ۲ کہ تُم خُدا کے اُس گلّے کو چَراؤ جو تُمہارے درمیان ہے۔ ناچاری سے اُس کی نگہبانی نہ کرو بلکہ خُدا کی مرضی کے مُطابِق اِختیار سے اَور ناروا نفع کے لِئے نہیں بلکہ دِلی شوق سے۔ ۳ میراثوں پر حکُومت جتانے والوں کی طرح نہیں بلکہ گلّے کے لِئے نمُونوں کے طور پر۔ ۴ اَور جب پاسبانِ اعظم ظاہر ہوگا تو تُم جلال کا نہ کُملانے والا سہرا پاؤ گے۔ ۵ اِسی طرح تُم۔ اَے نوجوانو۔ کاہِنوں کے تابِع رہو۔

باب ۴: ۸۔ امثا ۱۰: ۱۲+

باب ۴: ۱۸۔ امثا ۱۱: ۳۱+

باب ۵: ۱ ”کاہِن“ یونانی میں پریس بیٹروس یعنی پُرانے یہُودیوں کے پاس وہ بزُرگ جو قَوم کے پیشوا اَور حاکِم تھے۔ چُونکہ اکثر بوڑھے تھے پُرانے کہلاتے تھے۔ اِسی طرح رسُول بھی کلیسیا کے پیشواؤں اَور چرواہوں کا نام پریس بیٹروئی رکھتے تھے+

باب ۵: ۳ ”میراثوں“ یعنی وہ لوگ جو تُمہارے سپُرد ہیں+

باب ۵: ۵۔ امثا ۳: ۳۴ (یونانی)+

تُم سَب کے سَب ایک دُوسرے کے سامنے
فروتنی سے مُلبّس رہو۔ کیونکہ "خُدا مغرُوروں کا سامنا کرتا
۶ پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہے۔" پس تُم خُدا کے دستِ قادِر
۷ کے نیچے فروتن رہو تاکہ وہ وقت پر سربُلند کرے۔ اَور
اپنی ساری فکر اُس پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تُمہاری فکر ہے۔
۸ ہوشیار اَور بیدار رہو۔ تُمہارا مُخالِف شَیطان گرجنے
والے شیرِ ببر کی مانند ڈھونڈتا پِھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ
۹ کھائے۔ پس تُم اِیمان میں مضبُوط ہو کر اُس کا سامنا کرو
اَور جان رکھّو کہ تُمہارے بھائی جو دُنیا میں ہیں وہ بھی اَیسے
۱۰ ہی دُکھ اُٹھا رہے ہیں۔ سارے فضل کا خُدا جِس نے مسِیح میں
تُمہیں اَپنے اَبدی جلال کے لِئے بُلایا ہے۔ وہ آپ ہی تُم کو
تھوڑا سا دُکھ سہنے کے بعد کامِل اَور قائِم اَور مضبُوط بنائیگا۔
۱۱ ابدُالآباد تک اُسی کی قُدرت رہے۔ آمِین۔

۱۲ **تسلیم اَور دُعا۔** مَیں نے تُمہیں سِلوانُس کی معرفت جو
میری دانِست میں دیانتدار بھائی ہے۔ مُختصر طَور پر لِکھ کر
نصِیحت کی ہے اَور گواہی دی ہے کہ یہی خُدا کا سچّا فضل
ہے۔ تُم اِسی پر قائِم رہو۔
۱۳ تُمہارے ساتھ کی برگزِیدہ جو بابل میں ہے اَور میرا
۱۴ فرزند مرقُس تُم سے سلام کہتے ہیں۔ محبّت کا بوسہ لے
لے کر ایک دُوسرے کو سلام کرو۔
تُم سَب کو جو مسِیح میں ہو سلامتی حاصِل ہوتی رہے+

باب ۵: ۷۔ مز ۵۴ (۵۵): ۲۲+

باب ۵: ۱۳ "بابل" یعنی رومہ۔ جِس طرح بابل نے یہُودیوں کو ستایا اِسی طرح بلکہ زیادہ رومہ نے مسیحیوں کو ستایا۔ اِس لِئے یُوحنّا رومہ کو ہمیشہ بابل کہتا ہے۔ پِھر پطرس نے رومہ کو بابل کہا کہ اُسکے خط سے کِسی کو اِیمانداروں کے سِوا معلُوم نہ ہو کہ وہ آپ رومہ میں رہتا ہے۔ سارے قدیم وقت خصُوصاً پہلے چھ سو برس کی تواریخ گواہ ہے کہ پطرس رومہ میں آیا اَور اِس نے کلیسیا کو قائِم کیا اَور وہاں انجیل کے لِئے صلیب پر کھینچا گیا+

باب ۵: ۱۳ "مرقس" یہ مرقس وہی ہے جِسنے رومہ میں دُوسری انجیل لکھی ہے

۲-از پطرسؔ

باب ۱

۱ شمعُونؔ پطرسؔ کی جانب سے۔ جو یسوعؔ مسیح کا بندہ اور رسُول ہے۔ اُن کے نام جنہوں نے ہمارے خُدا اور نجات دہندہ یسوعؔ مسیح کی صداقت کے
۲ وسیلے سے ہمارا سا قیمتی ایمان پایا۔ خُدا اور ہمارے خُداوند یسوعؔ کی پہچان کے وسیلے سے فضل اور سلامتی تمہیں افراط سے حاصل ہوتی رہے۔

۳ [رُوحانی ترقّی۔] چُونکہ اُس کی الٰہی قُدرت کی وہ سب چیزیں جو زندگی اور دینداری کے لئے ہیں ہمیں اُسکی پہچان کے وسیلے سے بخشی گئیں جس نے ہم کو اپنے ہی جلال
۴ اور قُدرت سے بُلایا۔ اِن کے وسیلے سے ہم سے نہایت بڑے اور قیمتی وعدے کئے ہیں تاکہ تم اِن کے وسیلے سے اُس خرابی سے بھاگ کر جو دُنیا میں شہوت کے سبب سے ہے الٰہی ذات میں شریک ہو جاؤ۔
۵ پس اِسی سبب سے تُم کمال کوشش کر کے
۶ اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی پر علم۔ اور علم پر پرہیزگاری
۷ اور پرہیزگاری پر صبر اور صبر پر دینداری۔ اور دینداری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر محبت بڑھاؤ۔
۸ کیونکہ یہ باتیں اگر تُم میں ہوں اور بڑھتی بھی جائیں تو تُم کو ہمارے خُداوند یسوعؔ مسیح کی پہچان میں بے کار
۹ اور بے پھل نہ ہونے دینگی۔ مگر جس کے پاس یہ باتیں نہیں ہیں وہ نابینا ہے اور کوتاہ نظر اور اپنے پہلے گناہوں
کے دھوئے جانے کو بھول گیا ہے۔ اِس لئے اَے بھائیو! ۱۰
اپنے بُلاوے اور برگزیدگی کو نیک کاموں سے ثابت کرنے کی زیادہ کوشش کرو۔ کیونکہ اگر ایسا کرو گے تو کبھی نہ گرو گے۔ بلکہ تُم ہمارے خُداوند اور نجات دہندہ ۱۱
یسوعؔ مسیح کی ابدی بادشاہی میں کُشادگی سے داخل ہو گے۔

۱۲ [مقصدِ خط۔] اِس لئے مَیں یہ باتیں ہمیشہ اور بلاناغہ یاد دلاتا رہُونگا اگرچہ تُم اُن سے واقف اور اُس حق پر قائم ہو جو تُمہیں حاصل ہے۔ بلکہ مَیں اِسے واجب جانتا ۱۳
ہُوں کہ جب تک اِس خیمہ میں ہُوں تُمہیں یاد دلا دلا کر اُبھارتا رہُوں۔ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ جیسے ہمارے ۱۴
خُداوند یسوعؔ مسیح نے بھی مجھ پر ظاہر کیا ہے میرے خیمہ کے گرائے جانے کا وقت نزدیک آ پُہنچا ہے۔
پس میں کوشش کرُونگا کہ تُم میرے رحلت کرنے کے ۱۵
بعد اِن باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو۔

۱۶ [مسیح کی آمد۔] کیونکہ ہم نے تُمہیں فیلسُوفی کی کہانیوں کا پیچھا کر کے نہیں بلکہ آپ اُس کی عظمت دیکھنے والے ہو کر اپنے خُداوند یسوعؔ مسیح کی قُدرت اور ظہور کی خبر دی تھی۔ کیونکہ اُس نے خُدا باپ سے اُس وقت عزّت ۱۷
اور بزرگی پائی جس وقت نہایت بڑے جلال سے اُس کو ایسی آواز آئی کہ "یہ میرا بیٹا ہے المحبُوب جس سے مَیں خوش ہُوں"۔ اور جب ہم اُس کے ساتھ مقدّس ۱۸
پہاڑ پر تھے تو یہی آواز آسمان سے آتی ہُوئی ہم ہی نے سُنی تھی۔ اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ قائم ۱۹

ہے اَور تُم اچھّا کرتے ہو جو اُس پر نظر کرتے ہو کیونکہ وہ ایک چراغ ہے جو تاریک جگہ میں رَوشنی بخشتا ہے جب تک پَو نہ پھٹے اَور صُبح کا سِتارہ تُمہارے دِلوں میں طلُوع نہ ہو۔

۲۰ سَب سے پہلے یہ جانکر کہ کِسی نوشتہ کی کوئی نبُوّت شخصی تفسیر سے نہیں ہوتی ہے۔ ۲۱ کیونکہ نبُوّت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہُوئی بلکہ آدمی رُوح اُلقدُس کے الہام سے خُدا کی طرف سے بولا کرتے تھے ✝

باب ۲

۱ بدعتیوں سے خبردار۔

لیکن جھُوٹے نبی اُس اُمّت میں بھی تھے جَیسے جھُوٹے مُعلّم تُم میں بھی ہوں گے جو ہلاک کرنے والی بدعتیں نِکالیں گے اَور اُس مالک کا اِنکار کریں گے جس نے اُنہیں خریدا ہے اَور اَپنے آپ پر جلد ہلاکت کھینچ لائیں گے۔ ۲ اَور بُہتیرے اُن کی شہوتوں کی تقلید کرینگے ۳ اُن کے سَبب سے راہِ حق کی بدنامی ہوگی۔ وہ لالچ سے باتیں بنا کر تُم کو اَپنے نفع کا سَبب ٹھہرائیں گے۔ سزا کا حکم جو مُدّت سے اُن پر ہو چکا ہے آنے میں دیر نہیں کرتا اَور اُن کی ہلاکت اُونگھتی نہیں۔

۴ جب کہ خُدا نے گُنہگار فرشتوں کو بھی نہ چھوڑا بلکہ جہنّم میں بھیج کر تاریک غاروں میں بند کر دیا تاکہ عدالت ۵ کے دِن تک اُن کی حراست ہو۔ اَور قدیم دُنیا کو بھی نہ چھوڑا بلکہ طُوفان کو بیدینوں کے عالم پر بھیج کر آٹھ اشخاص کو بچا لیا جن میں صداقت کی منادی کرنے والا نوح تھا۔ ۶ اَور سدُوم اَور عمُورہ کے شہروں کو خاک کر کے اُن کو نیست و نابُود ہونے کا حُکم فرمایا تاکہ آئندہ زمانے کے بے دینوں کے لِئے جائے عِبرت ہو۔ ۷ پر صادق لُوط کو چھُڑا لیا جو شریروں کی بد پرہیز روِش سے تنگ آ گیا تھا۔ ۸ اِس لِئے کہ یہ صادق شخص اُن کے درمیان رہتے ہُوئے روز بروز بُرے اعمال کو دیکھ کر اَور سُن کر اَپنے سچّے دِل کو شکنجہ میں کھینچتا تھا۔ ۹ تو پھر خُداوند دیند اروں کو اِمتحان سے چھُڑانا اَور بے دینوں کو عدالت کے دِن تک سزا کے لِئے رکھنا جانتا ہے۔ ۱۰ خصُوصاً اُن کو جو ناپاک شہوتوں سے جِسم کی تقلید کرتے اَور سیادت کو ناچیز جانتے ہیں۔

وہ بے باک اَور خُود پسند ہو کر حشمتوں کو بے دھڑک بدنام کرتے ہیں۔ ۱۱ اگرچہ فرشتے جو طاقت اَور قُدرت کی نِسبت بڑے ہیں وہ خُداوند کے حضُور اُن پر لعن طعن کر کے نالِش نہیں کرتے۔ ۱۲ یہ اُن حیواناتِ مُطلق کی مانند ہیں جو شکار کِئے جانے اَور ہلاک ہونے کے لِئے پَیدا ہُوئے ہیں اَور اُن چیزوں کو بدنام کرتے ہَیں جنہیں نہیں سمجھتے اَور یہ اپنی خرابی میں ہلاک ہو جائیں گے۔ ۱۳ وہ بدی کا بدلہ پائیں گے۔ وہ دِن دہاڑے کو عیاشی کرنا خُوشی جانتے ہیں۔ وہ داغ اَور عَیب ہَیں۔ وہ تُمہارے ساتھ کھا کر اپنی دغابازیوں سے عیش و عِشرت کرتے ہَیں۔ ۱۴ اُن کی آنکھیں زِنا سے بھری ہَیں اَور گُناہ سے نہیں رُکتیں وہ بے قیاموں پر جال ڈالتے ہَیں۔ اِن کا دِل لالچ کا مشّاق ہے وہ لعنت کی اَولاد ہَیں۔ ۱۵ وہ سیدھی راہ چھوڑ کر بھٹکتے ہَیں اَور بلعام بِن بعُور کی راہ پر ہو لِئے ہَیں جس نے ناراستی کی مزدُوری کو عزیز جانا۔ ۱۶ کیونکہ اُس نے اَپنے قصُور پر ملامت

باب ۱: ۲۰ "شخصی تفسیر" اِس سے صاف ظاہر ہے کہ اِنسان اپنی ہی عقل سے مُقدّس کتابوں کی تفسیر نہیں کر سکتا کیونکہ رُوحُ القدُس کا کلام ہے۔ اِس لِئے اُسکی صحیح تفسیر صرف رُوحُ القدُس کی مدد سے ہو سکتی ہے۔ پس مسیح نے رُوحُ القدُس رسُولوں کو اَور اُن کی معرفت کلیسیا کو بخشا تاکہ وہ اُنہیں ساری سچائی سِکھائے (یوح ۱۴: ۲۶) اِس سبب سے جو اشخاص کلیسیا سے جُدا ہو کر مُقدّس کتابوں کی تفسیر اپنی ہی عقل سے کرنے لگتے ہَیں روز بروز نئی تفسیر اَور نئی تفسیر کے ساتھ نیا اِیمان ظاہر کرتے ہیں ✝

باب ۲: ۴- ای ۴: ۱۸ ✝ باب ۲: ۵- تِک ۷: ۱ ✝

باب ۲: ۶- پید ۱۹: ۲۵ ✝ باب ۲: ۱۶- عد ۲۲: ۲۲ ✝

اُٹھائی کہ بے زبان لادُو نے آدمی کی طرح بول کر اُس
۱۷ نبی کی دیوانگی کو روک رکھّا۔ وہ خُشک کنوئیں ہیں۔
وہ اَیسے کُہر ہیں جنہیں آندھی اُڑاتی ہے اُن کے لِئے
۱۸ سخت تارِیکی رکھّی ہُوئی ہے۔ وہ گھمنڈ کی بیہُودہ
بکواس کر کے جسمانی شہوتوں اور ناپاکیوں میں
اُنہیں پھنساتے ہیں جو گُمراہوں میں سے قدرے
۱۹ بچ نکلے تھے۔ وہ اُن سے آزادگی کا وعدہ کرتے
ہیں مگر آپ خرابی کے غُلام بنے ہُوئے ہیں۔ کیونکہ
جس شخص کا کوئی مغلُوب ہے اُسی کا وہ غُلام ہے۔
۲۰ کیونکہ جو خُداوند اور نجات دہندہ یسُوعؔ مسیح کی
پہچان کے وسیلے سے دُنیا کی آلُودگیوں سے بچ گئے۔
اگر وہ دوبارہ اُن میں پھنسیں اور مغلُوب ہوں تو
۲۱ اُن کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہُوا۔ کیونکہ راستی کی
راہ نہ جاننا اُن کے لِئے اِس سے بہتر ہوتا کہ اُسے
جان کر اُس مُقدّس حکم سے پھر جائیں جو اُنہیں سونپا
۲۲ گیا تھا۔ مگر یہ سچّی مثل اُن پر صادق آتی ہے کہ۔
"کُتّا اپنی قے کی طرف پھرتا ہے" اور "نہلائی ہُوئی
سُؤرنی دلدل میں لوٹنے کی طرف"۔

باب ۳

۱ اَے پیارو! دیکھو مَیں تُمہیں اب یہ دُوسرا خط
لکھتا ہُوں اور دونوں میں تُمہارے سیدھے دِلوں کو
۲ یاددہانی کے طَور پر اُبھارتا ہُوں۔ تاکہ تُم اُن باتوں
کو جو مُقدّس نبیوں نے پیشتر کہیں اور خُداوند اور
نجات دہندہ کے اُس حکم کو بھی یاد رکھّو جو تُمہارے
۳ رسُولوں کی معرفت دِیا گیا تھا۔ اور یہ پہلے جان رکھّو
کہ آخری دِنوں میں اَیسے ٹھٹھے باز آئیں گے جو اپنی بُری
خواہشوں کے مُوافق چلا کریں گے۔ اور کہیں گے کہ اُس ۴
کے آنے کا وعدہ کہاں گیا؟ کیونکہ جب سے باپ
دادا سوئے ہیں جَیسا تکوین کی اِبتدا میں تھا وَیسا
ہی اب تک ہے۔ وہ اِس بات کو جان بُوجھ کر ۵
فراموش کرتے ہیں کہ افلاک مُدّتِ مدید سے ہیں اور
کہ زمین خُدا کے کلام سے پانی میں سے اور پانی کے
ذریعہ سے بنی۔ اِنہی وجوہات کے سبب سے اُس ۶
وقت کی دُنیا پانی میں ڈُوب کر ہلاک ہو گئی۔ لیکن جو ۷
آسمان اور زمین اب ہیں وہ اُسی کلام کے وسیلے
سے محفُوظ ہیں۔ اور عدالت اور بے دینوں کی ہلاکت
کے دِن تک آگ کے لِئے باقی رہیں گے۔
مگر اَے پیارو! یہ بات تُم پر پوشیدہ نہ رہے ۸
کہ خُداوند کے نزدیک ایک دِن ہزار برس اور ہزار
برس ایک دِن کے برابر ہیں۔ خُداوند اپنے وعدہ میں ۹
دیر نہیں کرتا جَیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تُمہارے
لِئے صبر کرتا ہے اِس لِئے کہ وہ نہیں چاہتا کہ کوئی ہلاک
ہو بلکہ یہ کہ سب توبہ کریں۔ لیکن خُداوند کا دِن چور کی ۱۰
طرح آئے گا اُسی میں افلاک بڑے شور و غُل کے ساتھ
زائل ہو جائیں گے اور عناصر جل کر گُداز ہو جائیں گے اور
زمین اُن کاریگریوں سمیت جو اُس پر ہیں جل جائے گی۔
[نتیجہ۔] پس جب کہ یہ سب چیزیں گُداز ہونے والی ۱۱
ہیں۔ تو تُم کو پاک چلن اور دینداری میں کَیسا ہونا
چاہئے۔ اور خُدا کے اُس دِن کے آنے کے کَیسے مُنتظر ۱۲
اور مُشتاق رہنا چاہئے۔ اُسی کے وسیلے سے افلاک جل
کر گُداز ہو جائیں گے۔ اور عناصر آگ کی تیزی سے پگھل

باب ۲: ۲۲- امث ۲۶: ۱۱+

باب ۳: ۴- حز ۱۲: ۲۷+

۱۳ جائیں گے ۝ مگر ہم اُس کے وعدوں کے مُطابق نئے آسمان اَور نئی زمین کے مُنتظر ہَیں جن میں صداقت ۱۴ بَستی ہَے ۝ اِس واسطے اَے پیارو! اُن چیزوں کی راہ دیکھ کر سخت کوشش کرو کہ تُم اُسکے سامنے سلامتی ۱۵ میں بے داغ اَور بے عَیب پائے جاؤ ۝ اَور ہمارے خُداوند کا صبر کرنا نجات جانو چُنانچہ ہمارے پیارے بھائی پَولُوس نے بھی اُس حِکمت کے مُوافق جو اُسے دی گئی تُمہیں لِکھا ہَے ۝ اَور تمام خطُوط میں اِن باتوں کا ۱۶ ذِکر کِیا ہَے۔ اِن میں بعض باتیں ہَیں جنکا سمجھنا مُشکل ہَے اَور جو جاہِل اَور بے قیام ہَیں وہ اُنکے معنوں کو دُوسرے نوشتوں کی طرح اپنی ہلاکت کے لِئے بگاڑتے ہیں ۝

۱۷ اِس واسطے اَے بھائیو! جب کہ تُم پہلے سے آگاہ ہو گئے تو خبردار رہو۔ اَیسا نہ ہو کہ بیدینوں کی گُمراہی کی طرف کھِنچ جاکر اپنی اُستواری سے گِر جاؤ ۝ بلکہ ہمارے ۱۸ خُداوند اَور نجات دہندہ یسُوعؔ مسِیح کے فضل اَور عرفان میں بڑھتے جاؤ اسی کی تمجید اَب بھی ہو اَور اَبد کے دِن تک ہوتی رہے+

باب ۳: ۱۳- اِش ۶۵: ۱۷- ۶۶: ۲۲+

باب ۳: ۱۵- ”تُمہیں لکھا“، ہمیں اچھی طرح معلُوم نہیں کہ مُقدّس پطرس پَولُوس رسُول کے کونسے خاص خط کی طرف اَور کون سی خاص باتوں کی طرف اِشارہ کرتا ہَے۔ غالباً وہ افسیوں کا خط ہَے+

۱- از یُوحنّا

باب ۱

۱ خُدا نُور ہے۔ زِندگی کے کلام کی بابت۔ جو شُرُوع سے تھا۔ جِسے ہم نے سُنا۔ جِسے ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ جِس پر ہم نے غَور سے نظر کی اور جِسے ہمارے ہاتھوں نے چھُؤا۔ ۲ (کیونکہ زِندگی ظاہر ہُوئی اَور ہم نے اُسے دیکھا اَور ہم گواہی دیتے ہَیں اَور تُمہیں اُس ہمیشہ کی زِندگی کی خبر دیتے ہیں جو باپ کے پاس تھی اَور ہم پر ظاہر ہُوئی)۔ ۳ جو کُچھ ہم نے دیکھا اَور سُنا اُس کی خبر تُمہیں دیتے ہیں تاکہ تُم بھی ہمارے ساتھ رَفاقت رکھّو اَور ہماری رَفاقت باپ کے ساتھ اَور اُس کے بیٹے یِسُوع مسیح کے ساتھ ہے۔ ۴ اَور ہم یہ باتیں اِس واسطے لِکھتے ہَیں کہ ہماری خُوشی کامِل ہو جائے۔ ۵ اَور جو پَیغام ہم نے اُس سے سُنا اَور پھر تُمہیں دیتے ہیں وہ یہی ہے کہ خُدا نُور ہے اَور اُس میں تارِیکی نام کو نہیں۔ ۶ اگر ہم کہیں کہ ہم اُس سے رَفاقت رکھتے ہَیں اَور تارِیکی میں چلیں۔ تو جھُوٹے ہَیں اَور سچّائی پر عمل نہیں کرتے۔ ۷ لیکن اگر ہم نُور میں چلیں جِس طرح کہ وہ نُور میں ہے تو ہم آپس میں رَفاقت رکھتے ہَیں اَور اُس کے بیٹے یِسُوع کا خُون ہم کو ہر گُناہ سے پاک کرتا ہے۔ ۸ اگر ہم کہیں کہ ہم بے گُناہ ہَیں تو اَپنے آپ کو فریب دیتے ہَیں اَور ہم میں سچّائی نہیں۔ ۹ اگر ہم اَپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ سچّا اَور عادِل ہے کہ وہ ہمارے گُناہوں کو مُعاف کرے۔ اَور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرے۔ ۱۰ اگر ہم کہیں کہ ہم نے گُناہ نہیں کِیا۔ تو ہم اُسے جھُٹلاتے ہَیں۔ اَور اُس کا کلام ہم میں نہیں ہے +

باب ۱: ۸- ۱-سل ۸: ۴۶- ۲-اخ ۶: ۳۶- امث ۲۰: ۹- جا ۷: ۲۱+

باب ۲

۱ اَے میرے بچّو۔ مَیں یہ باتیں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں۔ تاکہ تُم گُناہ نہ کرو اَور اگر کِسی سے گُناہ سَرزَد ہو تو باپ کے پاس ہمارا ایک وکیل ہَے یعنی یِسُوعؑ مسیح الصّدِیق ہے۔ ۲ اَور وہ ہمارے ہی گُناہوں کا کفّارہ ہَے فقط ہمارے گُناہوں کا نہیں بلکہ تمام دُنیا کے گُناہوں کا بھی۔ ۳ اگر ہم اُس کے حُکموں پر عمل کریں۔ تو ہم اِس سے جانتے ہَیں کہ ہم نے اُس کو پہچان لِیا ہَے۔ ۴ جو کہتا ہَے کہ مَیں اُسے پہچانتا ہُوں اَور اُس کے حُکموں پر عمل نہیں کرتا وہ جھُوٹا ہَے اَور سچّائی اُس میں نہیں۔ ۵ مگر جو اُس کے کلام پر عمل کرتا ہَے فی الواقع اُس میں خُدا کی مُحبّت کامِل ہو گئی ہَے۔ ہم اِسی سے جانتے ہیں کہ ہم اِس میں ہیں۔ ۶ جو کوئی یہ کہتا ہَے کہ مَیں اُس میں بستا ہُوں تو چاہئے کہ جَیسا وہ چلتا تھا۔ وَیسے ہی یہ بھی چلے۔

۷ اَے پیارو۔ مَیں کِسی نئے حُکم کی بابت نہیں۔ بلکہ اُس پُرانے حُکم کی بابت تُمہیں لِکھتا ہُوں جو تُمہیں شُرُوع سے مِلا یہ پُرانا حُکم وُہی کلام ہے جو تُم نے سُنا۔ ۸ تاہم جو لِکھتا ہُوں ایک طرح سے نیا حُکم ہَے۔ اَور یہ بات

اُس پر اَور تُم پر صادِق آتی ہَے۔ کیونکہ تارِیکی مِٹتی جاتی ہَے اَور حقِیقی نُور اَب چمکنے لگا ہَے ۝ (۹) جو کوئی یہ کہتا ہَے کہ مَیں نُور میں ہُوں اَور اَپنے بھائی سے دُشمنی رکھتا ہَے وہ ابھی تک تارِیکی ہی میں ہَے ۝ (۱۰) جو کوئی اَپنے بھائی کو پیار کرتا ہے وہ نُور میں رہتا ہَے اَور اُس میں ٹھوکر کھانے کا کوئی اِمکان نہیں ہَے ۝ (۱۱) مگر جو اَپنے بھائی سے دُشمنی رکھتا ہَے وہ تارِیکی میں ہَے اَور تارِیکی ہی میں چلتا ہَے۔ اَور نہیں جانتا کہ کہاں جا رہا ہَے۔ کیونکہ تارِیکی نے اُس کی آنکھیں اندھی کر دی ہیں ۝

۱۲ اَے بچّو! مَیں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ تُمہارے گُناہ ۱۳ اُسکے نام کے سبب سے مُعاف ہُوئے ۝ اَے والدو۔ مَیں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ تُم نے اُسے پہچان لِیا ہَے جو شُرُوع سے ہَے اَے نَوجوانو۔ مَیں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ تُم اُس شریر پر غالِب ۱۴ آئے ہو ۝ اَے بچّو۔ مَیں نے تُمہیں اِس لِئے لِکھا ہَے کہ تُم نے باپ کو پہچانا ہَے۔ اَے والدو۔ مَیں نے تُمہیں اِس لِئے لِکھّا ہَے کہ تُم نے اُسے پہچان لِیا ہَے جو شُرُوع سے ہے۔ اَے نَوجوانو مَیں نے تُمہیں اِس لِئے لِکھا ہَے کہ تُم مضبُوط ہو اَور خُدا کا کلام تُم میں بستا ہَے اَور تُم اُس شریر پر غالِب آئے ہو ۝

(۱۵) دُنیا اَور دُنیا کی چیزوں کی محبّت نہ رکھّو جو کوئی دُنیا (۱۶) کی محبّت رکھتا ہَے اُس میں باپ کی محبّت نہیں ۝ کیونکہ جو کُچھ دُنیا میں ہَے وہ جِسم کی خواہِش اَور آنکھوں کی خواہِش اَور زِندگی کی مغرُوری ہَے وہ باپ سے نہیں بلکہ دُنیا سے (۱۷) ہَے ۝ اَور دُنیا اَور اُس کی خواہِش مِٹتی جاتی ہَے۔ لیکن جو خُدا کی مرضی پر چلتا ہَے وہ ہمیشہ تک قائم رہتا ہَے ۝

۱۸ اَے بچّو! یہ آخری گھڑی ہَے اَور جَیسا تُم نے سُنا ہَے کہ مسِیح کا مُخالِف آتا ہَے اب بھی بُہت سے مسِیح کے مُخالِف پَیدا ہو گئے ہَیں۔ اِس سے ہم جانتے ہَیں ۱۹ کہ آخری گھڑی یِہی ہَے ۝ وہ ہم ہی میں سے نِکلے ہَیں مگر وہ ہم میں سے تھے نہیں۔ کیونکہ اگر وہ ہم میں سے ہوتے تو ہمارے ساتھ رہتے لیکن یہ اِس لِئے ہُؤا کہ ظاہِر ہو کہ وہ سب ہم میں سے نہیں ہیں ۝

[۲۰] مگر تُم نے اُس قُدّوس سے مَسح پایا اَور سَب واقِف ۲۱ ہو ۝ مَیں نے تُمہیں اِس لِئے نہیں لِکھّا کہ تُم سچّائی سے ناواقِف ہو۔ مگر اِس لِئے کہ تُم اُس سے واقِف ہو۔ اَور یہ بھی جانتے ہو کہ کوئی جھُوٹ سچّائی کی طرف سے نہیں ہَے ۝ ۲۲ کَون جھُوٹا ہَے سوا اُس کے جو یِسُوعؔ کے المسِیح ہونے کا اِنکار کرتا ہَے؟ جو باپ اَور بیٹے کا اِنکار کرتا ہَے وُہی مسِیح ۲۳ کا مُخالِف ہَے ۝ جو کوئی بیٹے کا اِنکار کرتا ہَے۔ وہ باپ کے ساتھ شرکت نہیں رکھتا۔ جو کوئی بیٹے کا اِقرار کرتا ہَے اُسکی ۲۴ شرکت باپ کے ساتھ بھی ہَے ۝ جو تُم نے شُرُوع سے سُنا ہَے وُہی تُم میں قائم رہَے۔ جو تُم نے شُرُوع سے سُنا ہَے اگر وہ تُم میں قائم رہے تو تُم بھی بیٹے اَور باپ میں قائم ۲۵ رہوگے ۝ اَور جو وعدہ اُس نے ہم سے کِیا ہَے وہ یِہی ہَے یعنی ہمیشہ کی زِندگی ۝

۲۶ مَیں نے یہ باتیں اُن کی بابت تُم کو لِکھی ہَیں جو تُمہیں فریب ۲۷ دیتے ہَیں ۝ لیکن وہ مَسح جو تُم نے اُس سے پایا ہَے تُم میں قائم رہتا ہَے اَور تُم اِس کے مُحتاج نہیں کہ کوئی تُمہیں سِکھائے۔

باب ۲:۲۰۔ "مَسح پایا" وہ قدُّوس یِسُوعؔ مسِیح ہے۔ مسِیح عبرانی میں۔ کرِسما یونانی میں۔ مَسح سے مسِیح اَور مسِیحی کا لفظ ہَے مَسح کے معنی ہیں کسی پر پاک تیل ڈالنا۔ تیل رُوحُ القُدس اَور فضل کا نِشان ہَے۔ چُنانچہ خُدا کے حُکم سے بادشاہ اَور کاہن پاک تیل اُن پر ڈالنے سے مُقرر کِئے جاتے تھے۔ پس وہ مَسح رُوحُ القُدس ہَے جِسے مسِیح نے کلیسیا کو دیا کہ ہمیشہ اِس کے ساتھ رہے اَور اَپنی نعمتوں سے اس میں سب سچّائی اَور نیکی اَور خُوبی پَیدا کرے اَور اِس لِئے کہ کلیسیا مسِیح کا بدن ہَے ہر ایک عضو یعنی ہر ایک اِیماندار رُوحُ القُدس کی ان نِعمتوں میں اندازے سے (۱-قر ۱۲) شریک ہو۔ اَور اِس طرح وہ مَسح پاتا ہَے۔ لیکن اگر کوئی بدن کو جو کلیسیا ہَے چھوڑ دے تو وہ اُسکو بھی جانے دیتا اَور مُردہ عضو ہو جاتا ہَے۔

بلکہ جیسے اُس کا مسح تُمہیں سب باتیں سِکھاتا ہے وَیسے ہی وہ سچ ہے اَور جھُوٹ نہیں۔ اَور جیسے اُس نے تُمہیں سِکھایا وَیسے ہی تُم اُس میں قائم رہو ۲۸ ؏ اَب اَے بچّو! تُم اُس میں قائم رہو۔ تاکہ جب وہ ظاہر ہو تو ہم خاطر جمع رکھیں اَور اُس کے آتے وقت اُسکے آگے شرمندہ نہ ہوں ۲۹ ؏ اگر جانتے ہو کہ وہ صادِق ہے تو یہ بھی جانو کہ ہر ایک شخص جو صداقت پر عمل کرتا ہے وہ اُسی سے پَیدا ہُؤا ہے ✚

باب ۳

[خُدا باپ ہے۔] ۱ دیکھو کیسی محبّت باپ نے ہم سے کی ہے کہ ہم خُدا کے فرزند کہلائیں اَور ہم ہَیں بھی۔ دُنیا ہم کو اِس لِئے نہیں جانتی کیونکہ اِس نے اُس کو بھی نہیں جانا ۲ ؏ اَے پیارو! اَب ہم خُدا کے فرزند ہیں۔ اور یہ تو اَب تک ظاہر نہیں ہُؤا کہ ہم کیا کُچھ ہونگے۔ پر ہم یہ جانتے ہَیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو ہم بھی اُس کی مانند ہونگے۔ کیونکہ اُسے وَیسا ہی دیکھیں گے جَیسا وہ ہَے ؏ ۳ اَور جو کوئی اُس سے یہ اُمید رکھتا ہَے وہ اَپنے آپ کو وَیسا ہی پاک رکھتا ہَے جَیسا وہ پاک ہَے ؏ ۴ جو کوئی گُناہ کرتا ہَے وہ شریعت کی مُخالفت کرتا ہَے کیونکہ گُناہ شریعت کی مُخالفت ہی ہَے ؏ ۵ اَور تُم یہ جانتے ہو کہ وہ اِس لِئے ظاہر ہُؤا تھا۔ کہ گُناہوں کو اُٹھالے جائے ۶ اَور اُس میں گُناہ نہیں ؏ جو کوئی اُس میں بستا ہَے وہ گُناہ نہیں کرتا۔ جو کوئی گُناہ کرتا ہَے اُس نے اُسے نہ دیکھا ہَے اَور نہ جانا ہَے ؏ ۷ اَے بچّو! کوئی تُمہیں فریب دینے نہ پائے۔ جو کوئی صداقت پر عمل کرتا ہَے وہ صادِق ہَے۔ جَیسے کہ وہ صادِق ہَے ؏ ۸ جو کوئی گُناہ کرتا ہَے وہ شیطان کا ہَے۔ کیونکہ شیطان شروع ہی سے گُناہ کرتا آیا ہَے۔ خُدا کا بیٹا اِسی لِئے ظاہر ہُؤا تھا کہ شیطان کے کاموں کو نیست کرے ؏ ۹ جو کوئی خُدا سے پَیدا ہُؤا ہَے وہ گُناہ نہیں کرتا۔ اِس لِئے کہ اُس کا بیج اُس میں رہتا ہَے۔ اَور وہ گُناہ نہیں کر سکتا۔ کیونکہ خُدا سے پَیدا ہُؤا ہَے ؏ ۱۰ اِسی سے خُدا کے فرزندوں اَور شیطان کے فرزندوں میں اِمتیاز ہوتا ہَے۔ جو کوئی صداقت پر عمل نہیں کرتا وہ خُدا سے نہیں اَور وہ بھی نہیں جو اَپنے بھائی سے محبّت نہیں رکھتا ؏ ۱۱ کیونکہ وہ پَیغام جو تُم نے شروع سے سُنا یہی ہَے کہ ہم آپس میں محبّت رکھیں ؏ ۱۲ قائن کی مانند نہیں جو اُس شریر کا تھا اَور اَپنے بھائی کو قتل کیا۔ اَور اُس نے کیوں اُسے قتل کیا؟ اِسواسطے کہ اُس کے کام بُرے اَور اُس کے بھائی کے کام راست تھے ؏ ۱۳ اَے بھائیو! اگر دُنیا تُم سے دُشمنی کرے تو تعجّب نہ کرو ؏ ۱۴ ہم تو جانتے ہیں۔ کہ ہم مَوت سے چھُوٹ کر زِندگی میں داخل ہو گئے ہَیں۔ کیونکہ ہم بھائیوں سے محبّت رکھتے ہیں جو محبّت نہیں رکھتا وہ مَوت کی حالت میں رہتا ہَے ؏ ۱۵ جو کوئی اَپنے بھائی سے دُشمنی رکھتا ہَے وہ خُونی ہَے اَور تُم جانتے ہو کہ کسی خُونی میں ہمیشہ کی زِندگی مَوجُود نہیں رہتی ؏ ۱۶ ہم نے اِس سے محبّت

باب ۳: ۵۔ اش ۵۳: ۴ و ۵ و ۹ ✚

باب ۳: ۹ "گُناہ نہیں کرتا"، یعنی جب تک وہ اِس فضل کے بیج کو اَور اِس پیدائش کو جو خُدا سے ہَے اَپنے دِل میں رکھتا ہَے۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ وہ اَپنے اِختیار کی بدعملی کرے اَور اِس نیک بختی کی حالت سے گر جائے۔ کیونکہ جو کوئی اَپنے آپ کو کھڑا سمجھتا خبردار رہے۔ اَیسا نہ ہو کہ گر پڑے۔ ا قر ۱۰: ۱۲؛ رو ۱۱: ۲۰ تا ۲۲۔ ا قر ۹: ۲۷۔ فل ۲: ۱۲ و مکش ۳: ۱۱ ✚

باب ۳: ۱۲۔ تک ۴: ۸ ✚

باب ۳: ۱۴۔ اح ۱۹: ۱۷ ✚

کو جانا ہے کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی اِس لِئے ہم کو بھی بھائیوں کے واسطے جان دینی چاہیئے ۞ ۱۷ جس کِسی کے پاس دُنیا کا مال ہو اَور وہ اَپنے بھائی کو مُحتاج دیکھے اَور اَپنے آپ کو رحم سے باز رکھے تو خُدا کی محبّت اُس ۱۸ میں کیونکر بستی ہے ۞ اَے بچّو! ہم کلام اَور زبان ہی سے نہیں ۱۹ بلکہ کام اَور سچّائی کے ذریعے سے بھی محبّت رکھیں ۞ اِس سے ہم جانیں گے کہ ہم سچّائی کے ہیں۔ اَور اُس کے آگے ۲۰ اپنے دِلوں کو تسلّی دینگے ۞ کیونکہ اگر ہمارا دِل ہمیں اِلزام دے تو خُدا تو ہمارے دِل سے بڑا ہے اَور سب کُچھ جانتا ۲۱ ہے ۞ اَے پیارو! اگر ہمارا دِل ہمیں اِلزام نہ دے۔ تو ۲۲ ہم خُدا کے حضُور خاطر جمع ہیں ۞ اَور جو کُچھ ہم مانگیں اُس سے پائینگے۔ کیونکہ ہم اُس کے حُکموں کو مانتے اَور جو کُچھ اُسے ۲۳ پسند آتا ہے بجالاتے ہیں ۞ اَور اُس کا حُکم یہ ہے کہ ہم اُس کے بیٹے یسُوعؔ مسیح کے نام پر اِیمان لائیں اَور جیسا اُس ۲۴ نے ہم کو حُکم دِیا آپس میں محبّت رکھیں ۞ اَور جو اُس کے حُکموں کو مانتا ہے یہ اُس میں اَور وہ اِس میں رہتا ہے اَور اُس سے یعنی اُس رُوح سے جسے اُس نے ہمیں بخشا ہے ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں رہتا ہے ۞

باب ۴

۱ اَے پیارو! تُم ہر ایک رُوح کو نہ مانو بلکہ رُوحوں کو آزماؤ کہ وہ خُدا کی طرف سے ہیں یا نہیں کیونکہ بہت ۲ سے جھُوٹے نبی دُنیا میں نِکل کھڑے ہُوئے ہیں ۞ تُم اِس سے خُدا کے رُوح کو پہچان سکتے ہو۔ یعنی ہر وہ رُوح جو اِقرار کرتی ہے کہ یسُوعؔ مسیح مُتجسّد ہو کر خُدا کی طرف ۳ سے آیا ہے ۞ اَور جو رُوح یسُوعؔ کا اِقرار نہیں کرتی وہ خُدا کی طرف سے نہیں اَور یہ مسیح کے مُخالف کی ہے۔ جس کی خبر تُم سُن چُکے ہو کہ آتا ہے اَور اب بھی دُنیا میں مَوجُود ہے ۞ ۴ اَے بچّو! تُم تو خُدا کے ہو اَور اُن پر غالب آئے ہو کیونکہ جو تُم میں بستا ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں بستا ۵ ہے ۞ وہ دُنیا کے ہیں اِس واسطے دُنیا کی کہتے ہیں۔ اَور ۶ دُنیا اُن کی سُنتی ہے ۞ ہم خُدا کے ہیں جو خُدا کو پہچانتا ہے وہ ہماری سُنتا ہے جو خُدا کا نہیں وہ ہماری نہیں سُنتا اِسی سے ہم سچّائی کی رُوح اَور گُمراہی کی رُوح میں اِمتیاز کر لیتے ہیں ۞

۷ اَے پیارو! آؤ ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھیں کیونکہ محبّت خُدا سے ہے اَور جو محبّت رکھتا ہے وہ خُدا ۸ سے پَیدا ہُؤا ہے اَور خُدا کو پہچانتا ہے ۞ جس میں محبّت ۹ نہیں وہ خُدا کو نہیں جانتا کیونکہ خُدا محبّت ہے ۞ خُدا کی محبّت اِس سے ہم پر ظاہر ہُوئی کہ خُدا نے اَپنے اِکلَوتے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا ہے تاکہ ہم اُس کے ذریعہ سے زندگی ۱۰ پائیں ۞ محبّت اِس میں نہیں کہ ہم نے خُدا سے محبّت رکھی بلکہ اِس میں ہے کہ اُس نے ہم سے محبّت رکھی اَور اَپنے بیٹے ۱۱ کو بھیجا تاکہ ہمارے گُناہوں کا کفّارہ ہو ۞ اَے پیارو! جب کہ خُدا نے ہم سے اَیسی محبّت رکھی تو چاہیئے کہ ہم بھی ایک ۱۲ دُوسرے سے محبّت رکھیں ۞ خُدا کو کبھی کِسی نے نہیں دیکھا

باب ۴: ۱ "آزماؤ"۔ یعنی دریافت کرو کہ اُن کی تعلیم کلیسیا کی تعلیم اَور قانُون کے مُوافق ہے کیونکہ یُوحنّا آپ (آیت ۶) میں کہتا ہے۔ جو خُدا کو پہچانتا ہے ہماری (کلیسیا کے چرواہوں کی) مانتا ہے۔ اِس سے ہم سچّائی کی رُوح اَور گُمراہی کی رُوح کو جانتے ہیں (دیکھو مَتّی ۱۸: ۱۷)

باب ۴: ۲ "مُتجسّد" یہ نہیں کہ وہ اقرار سب وقتوں اَور سب باتوں ۲ میں کافی ہے۔ لیکن یُوحنّا کے دِنوں اَور اِیمان کی اِس تعلیم کے حق میں جو اُن بدعتیوں کے خِلاف ماننا اَور سِکھانا اَور تھامنا ضرور تھا وہ اِقرار۔ یعنی کہ مسیح جسم میں آیا سب سے صحیح نِشان تھا جس سے سچّی اَور جھُوٹی تعلیم معلُوم ہوتی تھی کیونکہ اس وقت کے بدعتیوں نے اِنکار کِیا کہ یسُوعؔ مسیح جسم میں آیا یعنی کہ خُدا کا بیٹا سچ مچ اِنسان بنا (یُوحنّا ۱: ۱۴)۔

اگر ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھّیں تو خُدا ہم میں رہتا ہے
۱۳ اَور ہماری وہ محبّت جو اُس سے ہے ہم میں کامل ہو گئی ہے ۔ ہم اِسی سے جانتے ہیں کہ ہم اُس میں رہتے ہیں اَور وہ ہم میں۔ کیونکہ اُس نے اَپنے رُوح میں سے ہمیں دیا ہے ۔
۱۴ اَور ہم نے دیکھ لیا ہے اَور گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے بیٹے کو اِس لِئے بھیجا ہے کہ دُنیا کا نجات دہندہ
۱۵ ہو ۔ جو کوئی اِقرار کرے کہ یسُوع خُدا کا بیٹا ہے خُدا اُس
۱۶ میں اَور وہ خُدا میں رہتا ہے ۔ اَور جو محبّت خُدا کو ہم سے ہے ہم نے اُسے پہچان لیا ہے اَور سچ جان لیا ہے۔ خُدا محبّت ہے اَور جو محبّت میں رہتا ہے وہ خُدا میں
۱۷ رہتا ہے اَور خُدا اُس میں ۔ اِس سے محبّت ہم میں کامل ہو گئی ہے کہ ہم عدالت کے دِن خاطر جمع ہوں کیوں کہ
[۱۸] جَیسا وہ ہے ۔ وَیسے ہی ہم بھی اِس دُنیا میں ہیں ۔ محبّت میں ڈر نہیں ہوتا بلکہ کامل محبت ڈر کو باہر نکال دیتی ہے کیونکہ ڈر میں سزا ہے مگر جو ڈرتا ہے اُس میں کامل محبّت
۱۹ نہیں ہوتی ۔ پس ہم محبّت رکھتے ہیں کیونکہ اُس نے ہم
۲۰ سے پہلے محبّت رکھّی ۔ اگر کوئی کہے کہ مَیں خُدا سے محبّت رکھتا ہُوں اَور اَپنے بھائی سے دُشمنی رکھتا ہو تو جھُوٹا ہے کیونکہ اگر وہ اَپنے بھائی سے جِس کو دیکھا ہے محبّت نہیں رکھتا تو خُدا سے جِس کو نہیں دیکھا کیونکر محبّت رکھ سکتا
۲۱ ہے ؟ ۔ اَور ہم نے اُس سے یہ حُکم پایا ہے کہ جو کوئی خُدا سے محبّت رکھتا ہے وہ اَپنے بھائی سے بھی محبّت رکھے ۔

باب ۴: ۱۸ "محبت ڈر کو باہر نکالتی" کامل محبت ڈر کو باہر نکال دیتی ہے کیونکہ گُناہ کو بالکل دُور کرتی ہے ۔ پس جہاں گناہ نہیں وہاں سزا کا ڈر بھی نہیں ہے لیکن وہ لوگ تھوڑے ہیں جو کامل محبت تک پہنچے ایسا کہ وہ تمام دِل سے اَور کمال خُوشی سے خُدا کی ساری مرضی کو بجا لائیں مگر جب تک کسی قدر ہم گناہ کرتے اور کامل محبت سے دُور ہیں تو چاہئے کہ ہم خُدا کی عدالت سے ڈریں اَور ڈرتے اَور تھرتھراتے اَپنی نجات کا کام کریں تو بھی جس میں محبت کامل ہے سزا سے نہیں بلکہ گناہ کرنے سے ڈرتا ہے ۔ سزا کا ڈر غُلام کا ڈر اَور گُناہ کا ڈر فرزند کا ڈر کہلاتا ہے ۔

باب ۵

۱ جو کوئی اِیمان لاتا ہے کہ یسُوع ہی المسیح ہے وہ خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے اَور جو کوئی والد سے محبّت رکھتا ہے
۲ وہ اُس کے مولود سے بھی محبّت رکھتا ہے ۔ اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم خُدا کے فرزندوں سے محبّت رکھتے ہیں۔ جب کہ ہم خُدا سے محبّت رکھتے اَور اُسکے حُکموں پر
۳ عمل کرتے ہیں ۔ کیونکہ خُدا سے محبّت رکھنا یہ ہے کہ ہم اُس کے حُکموں پر عمل کریں اَور اُس کے حُکم بھاری نہیں ۔
۴ کیونکہ جو کوئی خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے وہ دُنیا پر غالب آتا ہے اَور جِس فتح سے ہم دُنیا پر غالب آ گئے ہیں وہ
۵ ہمارا اِیمان ہے ۔ کَون ہے جو دُنیا پر غالِب آنے والا ہے ؟ سوا اُسکے جو اِیمان لاتا ہے کہ یسُوع خُدا کا بیٹا ہے ۔
۶ یہ وہی ہے جو پانی اَور خُون سے آیا یعنی یسُوع مسیح جو نہ فقط پانی سے بلکہ پانی اَور خُون دونوں کے وسیلے سے آیا تھا۔ اَور جو گواہی دیتا ہے وہ رُوح ہے کیونکہ رُوح
۷ سچّائی ہے ۔ کیونکہ تین ہیں جو گواہی دیتے ہیں یعنی [آسمان پر باپ اَور بیٹا اَور رُوح القُدس اَور یہ تینوں ایک ہی
[۸] ہیں ۔ اَور تین ہیں جو زمین پر گواہی دیتے ہیں] رُوح اَور پانی اَور خُون۔ اَور یہ تینوں ایک ہی بات پر متفق ہیں۔
۹ جب ہم آدمیوں کی گواہی قبُول کر لیتے ہیں۔ تو خُدا کی گواہی تو بڑھ کر ہے۔ کیونکہ خُدا کی گواہی یہ ہے کہ اُس
۱۰ نے اَپنے بیٹے کے حق میں گواہی دی ہے ۔ جو خُدا کے بیٹے پر اِیمان لاتا ہے وہ اَپنے آپ میں گواہی رکھتا ہے جو خُدا پر اِیمان نہیں لاتا وہ اُس کو جھُوٹا ٹھہراتا ہے

باب ۵: ۸ "ایک ہی بات پر مُتفق ہیں" یعنی وہ اپنی گواہی پر مُتفق ہیں ۔

کیونکہ اُس نے اُس گواہی کو سچ نہیں جانا جو خُدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہے ○ ۱۱ اور وہ گواہی یہ ہے کہ خُدا نے ہمیں ہمیشہ کی زِندگی بخشی اور یہ زِندگی اُس کے بیٹے میں ہے ○ ۱۲ جِس کے ساتھ بیٹا ہے اُس کے ساتھ زِندگی ہے۔ جِس کے ساتھ خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے ساتھ زِندگی بھی نہیں ○

۱۳ خاتمۂ خط۔ مَیں نے تُم کو جو خُدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو اِس لِئے یہ لِکھا ہے کہ تُم جان لو کہ تُم ہمیشہ کی زِندگی رکھتے ہو ○ ۱۴ اور ہمارا بھروسا جو ہم اُس پر رکھتے ہیں وہ یہی ہے کہ اگر ہم اُس کی مرضی کے مُوافِق کُچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا ہے ○ ۱۵ اور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم اُس سے مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا ہے۔ تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم نے اُس سے مانگا ہے وہ ہم کو مِلا ہے ○

۱۶ جو کوئی دیکھے کہ اُس کا بھائی اَیسا گُناہ کرتا ہے جو مُہلک گُناہ نہ ہو۔ تو دُعا کرے اور غیر مُہلک گُناہ کرنے والے کو زِندگی بخشی جائے گی۔ گُناہ اَیسا بھی ہوتا ہے جو مُہلک ہے اِس کے بارے میں اُسے دُعا کرنے کو نہیں کہتا ○ ۱۷ ہر ایک ناراستی گُناہ ہے تو ہر ایک ناراستی گُناہ۔ مگر گُناہ اَیسا بھی ہے جو مُہلک نہیں ہوتا ○

۱۸ ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا بلکہ جو خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے وہ اُسکی حِفاظت کرتا ہے اور وہ شریر اُسے چھُونے نہیں پاتا ○ ۱۹ ہم جانتے ہیں کہ ہم خُدا سے ہیں اور کہ ساری دُنیا اُس شریر کے قابُو میں ہے ○ ۲۰ اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ خُدا کا بیٹا آ گیا ہے اور ہمیں یہ سمجھ بخشی ہے کہ الحق کو پہچانیں اور کہ ہم الحق یعنی اُسکے بیٹے یسُوعؔ مسیح میں رہتے ہیں یہی حقیقی خُدا اور ہمیشہ کی زِندگی ہے ○ ۲۱ اَے بچّو! تُم بُتوں سے اپنے آپ کو بچائے رکھو ✠

باب ۵: ۱۶ "مُہلک گُناہ" رسُول بڑے بڑے یعنی مُہلک گُناہوں کی بابت کہتا ہے اس قِسم کے گُناہ یہ ہیں کہ کوئی اپنے ایمان سے پھِر جاتا (عبر ۶: ۴) جھُوٹا ایمان سِکھاتا۔ کلیسیا میں جُدائی ڈالتا۔ جان بُوجھ کر سچّائی نہ مانتا یا آخر تک بے توبہ رہتا ہے۔ وغیرہ اَیسے گُنہگاروں کے لِئے دُعا کرنے کا رسُول حُکم نہیں دیتا۔ کیونکہ نہایت ہی مُشکل ہے کہ وہ توبہ کے موافِق پھل لائیں اور مسیح میں پھِر زِندہ کِئے جائیں ✠

۲- از یُوحنّا

۱ | باہمی محبت۔ | بزُرگ کی جانب سے خاتُون برگزیدہ اَور اُس کے فرزندوں کے نام جن سے مَیں سچّائی میں محبت کرتا ہُوں۔ مَیں۔ اَور صِرف مَیں ہی نہیں بلکہ وہ سب ۲ بھی جنہوں نے حق کو پہچانا ہَے ○ اُس حق کے سبب سے جو ہم میں بَستا ہَے اَور ہمارے ساتھ ہمیشہ رہیگا○ ۳ فضل اَور رحم اَور سلامتی خُدا باپ اَور باپ کے بیٹے یسُوعؔ مسیح کی طرف سے ہمارے ساتھ سچّائی اَور محبت میں رہیں ○

۴ مُجھے اِس بات سے بڑی خُوشی ہُوئی کہ مَیں نے تیرے فرزندوں میں سے کئی ایک کو اُس حُکم کے مُطابق چلتا ۵ پایا جو ہم کو باپ کی طرف سے مِلا تھا○ اَور اَب اَے خاتُون مَیں تُجھ کو کوئی نیا حُکم نہیں بلکہ وُہی جو شرُوع سے ہمارے پاس ہَے لِکھ کر تُجھ سے عرض کرتا ہُوں ۶ کہ ہم ایک دُوسرے سے محبت رکھّیں ○ اَور محبت اِس میں ہَے کہ ہم اُس کے حُکموں پر چلیں۔ یہ وُہی حُکم ہَے جو تُم نے شرُوع سے سُنا ہَے کہ تُمہیں اِس پر چلنا چاہیئے ○

۷ | بدعت سے چوکسی۔ | اِس لِئے کہ بہُت سے دغاباز دُنیا میں نِکل کھڑے ہُوئے ہیں جو اِقرار نہیں کرتے کہ یسُوعؔ مسیح مُتجسّد ہو کر آیا دغاباز اَور مسیح کا مُخالِف یہی ہَے ○ ۸ اپنی بابت خبردار رہو تاکہ جو کام ہم نے کِئے ہَیں تُم کھو نہ دو بلکہ پُورا اَجر پاؤ○ ۹ ہر ایک آگے بڑھنے والا جو مسیح کی تعلیم پر قائم نہیں رہتا وہ خُدا سے شرکت نہیں رکھتا۔ جو تعلیم پر قائم رہتا ہَے وہ باپ اَور بیٹے دونوں سے شرکت رکھتا ہَے○ ۱۰ اَور اگر کوئی تُمہارے پاس آئے اَور یہ تعلیم نہ لائے تو اُسے گھر میں آنے نہ دو اَور اُسے سلام نہ کرو○ ۱۱ کیونکہ جو کوئی اُسے سلام کرتا ہَے وہ اُس کے بُرے کاموں میں شریک ہوتا ہَے ○ ۱۲ مجھے بہُت سی باتیں تُمہیں لِکھنی ہَیں مگر مَیں نے نہ چاہا کہ کاغذ اَور سیاہی سے لِکھُوں کیونکہ تُمہارے پاس آنے اَور رُوبرُو کہنے کی اُمید رکھتا ہُوں تاکہ ہماری خُوشی کامِل ہو○ ۱۳ تیری برگزیدہ بہن کے فرزند تُجھ سے سلام کہتے ہیں +

۱۔ "خاتُون برگزیدہ" بہُت مفسروں کا خیال غالب ہَے کہ یہ بی بی ایک خُود عورت نہیں بلکہ ایک مقامی کلیسیا ہَے اَور فرزند اُسی کلیسیا کے مسیحی ہیں +

۳ - اَز یُوحنّاؔ

۱ بُزرگ کی جانب سے - اُس پیارے غاؔیُس کے ۲ نام جس کو مَیں سچّائی میں پیار کرتا ہُوں ٥ اَے پیارے مَیں یہ دُعا کرتا ہُوں کہ جس طرح تیری رُوح ترقی کر رہی ہے اِسی طرح تُو سب باتوں میں ترقی کرتا رہے اَور تندرُست رہے ٥

۳ کیونکہ جب بھائیوں نے آکر تیری سچّائی پر گواہی دی - کہ کِس طرح تُو سچّائی پر چلتا ہے تو مَیں نہایت خُوش ۴ ہُؤا ٥ میرے لِئے اِس سے بڑھ کر اَور کوئی خُوشی نہیں ۵ کہ مَیں سُنُوں کہ میرے فرزند سچّائی پر چلتے ہیں ٥ اَے پیارے جو کُچھ تُو اُن بھائیوں سے کرتا ہے مُسافر سے ۶ بھی ہیں - وہ دیانتداری کا کام ہے ٥ اِنہوں نے کلیسیا کے آگے تیری مُحبّت پر گواہی دی تُو اچھّا کرے گا اگر تُو اُن کو اُسی طرح روانہ کرے گا جس طرح خُدا کو پسندیدہ ۷ ہے تو اچھّا کرے گا ٥ کیونکہ وہ اُس کے نام کی خاطِر روانہ ۸ ہُوئے ہیں اَور غَیر قَوموں سے کُچھ نہیں لیتے ٥ اِس لِئے چاہیئے کہ ہم اَیسوں کو قبُول کریں تاکہ ہم حق کی خِدمت میں شریک ہوں ٥

دیُوترافِس کی ہجو۔

۹ مَیں نے کلیسیا کو کُچھ لِکھا تھا - لیکن دیُوترافِس جو اُن میں اوّل درجہ چاہتا ہے ہمیں قبُول نہیں ۱۰ کرتا ٥ پس جب مَیں آؤں گا تو وہ کام جو وہ کر رہا ہے یاد دِلاؤُنگا کیونکہ ہمارے حق میں بُری باتیں بکتا ہے اَور اِتنا ہی کافی نہ جان کر وہ بھائیوں کو بھی قبُول نہیں کرتا اَور اَوروں کو جو قبُول کرنا چاہتے ہیں منع کرتا اَور کلیسیا سے نِکال دیتا ہے ٥

خاتمۂ خط۔

۱۱ اَے پیارے بدی کی تقلید نہ کر بلکہ نیکی کی۔ جو نیکی کرتا ہے وہ خُدا سے ہے - جو بدی کرتا ہے اُس ۱۲ نے خُدا کو نہیں دیکھا ٥ دیمیتریُس کی بابت سب کی طرف سے اَور حق ہی کی طرف سے گواہی دی جاتی ہے اَور ہم بھی گواہی دیتے ہیں اَور تُو جانتا ہے کہ ہماری گواہی سچّی ہے ٥

۱۳ مُجھے لِکھنا تو تُجھے بہُت کُچھ تھا مگر مَیں نے نہیں چاہا کہ ۱۴ سیاہی اَور قلم سے تیرے لِئے لِکھُوں ٥ مگر اُمید رکھتا ہُوں کہ جلد تُجھ ۱۵ سے مِلُونگا۔ تب ہم رُوبرُو گُفتگو کرینگے ٥ تُجھے سلامتی حاصِل ہوتی رہے - دوست تُجھ سے سلام کہتے ہیں۔ تُو دوستوں سے نام بنام سلام کہہ ٥

یہُوداہ

۱ یہُوداہ کی جانب سے جو یسُوعؔ مسیح کا بندہ اَور یعقُوبؔ کا بھائی ہے اُن بُلائے ہُوؤں کے نام جو خُدا باپ میں پیارے اَور یسُوعؔ مسیح کے لِئے محفُوظ ۲ ہیں ۞ رحم اَور سلامتی اَور محبّت تُمہیں اِفراط سے حاصِل ہوتی رہے ۞

۳ بدعت سے چوکسی۔

اَے پیارو اجس وقت مَیں اُس نجات کی بابت جِس میں ہم سب شریک ہَیں تُمہیں لِکھنے کا نہایت مُشتاق تھا۔ تو مَیں نے ضرُور جانا کہ تُمہیں نصیحت کرکے لِکھُوں۔ تاکہ تُم اُس اِیمان کے واسطے جانفشانی کرو جو ایک ہی بار قطعی طور پر ۴ مُقدّسوں کو سونپا گیا ۞ کیونکہ بعض اَیسے شخص چُپکے سے آگُھسے ہَیں جو آگے سے اُس سزا کے حُکم کے واسطے ٹھہرائے گئے تھے وہ بے دین ہَیں اَور ہمارے خُدا کے فضل کو شہوت پرستی سے بدل دیتے ہَیں اَور ہمارے واحد مالِک اَور خُداوند یسُوعؔ مسیح کا اِنکار کرتے ہَیں ۞

۵ پس اگرچہ تُم سب کُچھ جان چُکے ہو تو بھی مَیں چاہتا ہُوں کہ تُمہیں یاد دِلاؤُں کہ خُداوند ایک اُمّت کو مُلکِ مِصرؔ سے بچا لایا۔ مگر بعد ازاں اُنہیں ہلاک ۶ کردِیا جو اِیمان نہ لائے ۞ اَور اُن فرشتوں کو جِنہوں نے اَپنے اعلےٰ درجہ کو قائِم نہ رکھّا بلکہ اَپنے مقرّرہ مقام کو چھوڑ دِیا اُس نے ابدی زنجیروں میں تاریکی کے اَندر روزِ عظیم کی عدالت تک رکھّا ہے ۞ ۷ اِسی طرح سدُومؔ اَور عمُورہؔ اَور اُن کے اِردگرد کے وہ شہر جِنہوں نے اُن کی مانِند زِنا کیا اَور غیر جِسم کی طرف راغِب ہُوئے ہمیشہ کی آگ کے عذاب میں گرفتار ہو کر جائے عِبرت بنے رہتے ہَیں ۞

۸ اِسی طرح یہ بھی وہموں میں مُبتلا ہو کر جِسم کو ناپاک کرتے اَور سیادت کو ناچیز جانتے اَور حشمتوں کو بدنام کرتے ہیں ۞ ۹ لیکن مُقرّب فرشتہ میکائیلؔ نے جب شیطان سے تکرار کرکے مُوسیٰؔ کی لاش کی بابت بحث کی تو اُس کو جُرأت نہ ہُوئی کہ لعن طعن کرکے اُس پر نالِش کرے بلکہ کہا کہ خُداوند تُجھے ڈانٹے ۞ ۱۰ لیکن یہ جن باتوں کو نہیں جانتے اُن پر طعنہ مارتے ہیں اَور جن کو حیواناتِ مُطلق کی طرح طبعی طَور پر سے جانتے ہَیں اُن میں اَپنے آپ کو برباد کرتے ہیں ۞ ۱۱ اِن پر افسوس کیونکہ یہ قائِنؔ کی راہ پر چلے اَور بلعامؔ کی گُمراہی میں مزدُوری کے لِئے بہ گئے اَور قورحؔ کی سی بغاوت میں ہلاک ہُوئے ۞ ۱۲ یہ تُمہاری محبّت کی ضیافتوں میں داغ ہَیں جو بے دھڑک عَیش کرتے اَور اَپنا پیٹ بھرتے ہیں۔ یہ

---

۵ آیت - عد ۱۴: ۳۷+

آیت ۷۔ تک ۱۹: ۲۴+

آیت ۹۔ زک ۳: ۲+ "جُرأت نہ ہُوئی" مُقدّس کِتابوں میں اُس کی بابت کُچھ نہیں لِکھا ہے۔ یہ بات روایت سے معلوم ہُوئی+

آیت ۱۱۔ تک ۴: ۸۔ عد ۲۲: ۲۳-۱۶: ۳۲+

بے پانی کے بادل ہیں جو ہواؤں سے اُڑائے جاتے ہیں یہ پت جھڑ کے درخت ہیں۔ یہ دونوں دفعہ بے پھل ہوتے ہیں۔ مُردہ اَور جڑ سے اُکھڑے ہُوئے ہیں ٭ ۱۳ یہ سمُندر کی تُند لہریں ہیں جو اپنی بے شرمی کی جھاگ اُچھالتی ہیں۔ یہ وہ آوارہ پھرنے والے سیارے ہیں جن کے واسطے ہمیشہ کے لِئے سخت تاریکی رکھی ہُوئی ہے ٭ ۱۴ حنوک نے جو آدم کی ساتویں پُشت میں تھا اِنہی کی بابت نبُوّت کی کہ دیکھ ۱۵ خُداوند اَپنے لاکھوں مُقدّسوں کے ساتھ آیا ہے ٭ تاکہ سب پر فتویٰ لگائے اَور اُن سب بے دینوں کو اُن کی بے دینی کے سب کاموں کے سبب سے جو اُنہوں نے بے دینی سے کِئے ہیں۔ اَور اُن تمام سخت باتوں کے سبب سے مُجرم ٹھہرائے جو بے دین گُنہگاروں نے اُس کی مُخالفت میں کہی ہیں ٭ [۱۶] یہ گِلہ اَور شِکوہ کرنے والے ہیں۔ جو اَپنی بُری خواہشوں کے مُوافِق چلتے اَور زبان سے بڑا بول بولتے اَور نفع کے لِئے لوگوں کی خُوشامد کرتے ہیں ٭

۱۷ [مختلف ہدایات۔] لیکن اَے پیارو! تُم اُن باتوں کو یاد رکھو جو ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے رسُول پہلے کہہ چُکے ہیں ٭ جو تُم سے کہا کرتے تھے کہ آخری زمانہ میں ٹھٹّھا ۱۸ کرنے والے ظاہر ہونگے جو اَپنی بے دینی کی بُری خواہشوں پر چلیں گے ٭ یہ وُہی ہیں جو تفرقے ڈالتے ہیں یہ نفسانی [۱۹] لوگ ہیں اَور اِن میں رُوح نہیں ہے ٭ مگر اَے پیارو! ۲۰ تُم اپنے پاک ترین اِیمان پر اَپنے آپ کو قائم رکھو رُوح القُدس میں دُعا کرو ٭ اَپنے آپ کو خُدا کی محبّت میں ۲۱ محفُوظ رکھو اَور ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی رحمت کے مُنتظِر رہو ٭ بعض پر جو شک میں ۲۲ ہیں ترس کھاؤ ٭ اَور بعض کو ڈر کے ساتھ آگ میں سے ۲۳ نِکال کر بچاؤ۔ اَور اُس پوشاک سے بھی نفرت رکھو جو جسم سے داغی ہو گئی ہو ٭

۲۴ [خاتمۂ خط۔] اَب اُس کے لِئے جو تُم کو ٹھوکر لگنے سے بچا سکتا اَور اَپنے جلال کے حضور میں خُوشی سے تُمہیں بےعیب کھڑا کر سکتا ہے ٭ یعنی خُدائے واحد کے لِئے جو ہمارے ۲۵ خُداوند یسُوعؔ مسیح کے وسیلے سے ہمیں بچاتا ہے۔ جلال اَور بزُرگی اَور قدرت اَور اِختیار ازل سے اَور اَب اَور ابدتک ہو۔ آمین +

آیت ۱۶۔ مز ۱۶ (۱۷) : ۱۰ +

آیت ۱۹۔ "تفرقے ڈالتے"۔ جو کلیسیا کو چھوڑ کر بدعتیں نکالتے ہیں +

مُکاشفہ

اِس کتاب کا مصنف مُقدس یُوحنّا رسُول ہے۔ جب وہ شہنشاہ دومیتین کے عہدِ سلطنت کے دَوران میں پطمُس کے جزیرہ میں جلاوطن کیا گیا تھا۔ تو اُس نے یہ کتاب یونانی زُبان میں لکھی اور آسیہ کی سات کلیسیاؤں کو منسوب کی۔ اِس کتاب میں خُداوند یسُوعؔ مسیح اور اُس کی کلیسیا کی فتوحات کی پیشینگوئی کی گئی ہے۔ اِس کتاب کو سمجھنا نہایت ہی مشکل ہے۔ مسیحیوں کا فرض ہے کہ اپنا ایمان مضبُوط اور استوار رکھیں اور ایذا رسانیوں کے دَوران میں مستقل رہیں۔ کیونکہ صرف وہی تاج پائیں گے جو مَوت تک قائم رہیں گے +

تمہید

1 یسُوعؔ مسیح کا مُکاشفہ جو خُدا نے اُسے بخشا تاکہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دِکھائے جن کا جلد ہونا ضرُور ہے۔ اور جس کو اُس 2 نے اپنے فرشتہ کو بھیج کر اپنے بندے یُوحنّا پر ظاہر کیا ۝ اِس نے خُدا کے کلام اور یسُوعؔ مسیح کی گواہی پر۔ (جو کچھ اُس نے دیکھا) 3 شہادت دی ۝ مُبارک ہے وہ جو نبوّت کا کلام پڑھ کر سُناتا ہے۔ اور وہ بھی جو سُنتے اور اُن باتوں پر عمل کرتے ہیں جو اس میں لکھی ہُوئی ہیں۔ کیونکہ وقت نزدیک ہے ۝

4 یُوحنّا کی جانب سے۔ اُن سات کلیسیاؤں کے نام جو آسیہ میں ہیں فضل اور سلامتی تمہیں حاصل ہوتی رہے۔ اُس کی طرف سے جو ہے اور جو تھا اور جو آتا ہے۔ اور اُن سات رُوحوں کی طرف 5 سے جو اُس کے تخت کے حضُور میں ہیں ۝ اور یسُوعؔ مسیح کی طرف سے جو سچّا گواہ ہے اور مُردوں میں سے پہلوٹھا اور شاہانِ عالم کا سردار ہے اُسی کو جو ہم سے محبّت رکھتا ہے اور جس نے اپنے خون کے 6 ذریعہ سے ہمیں ہمارے گُناہوں سے چھُڑایا ۝ اور اپنے خُدا اور باپ کے لئے ہم کو بادشاہی اور کاہن بنا دیا۔ اُسی کو جلال اور قُدرت ابدالآباد تک حاصل ہے۔ آمین ۝

7 دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آتا ہے اور ہر ایک آنکھ اُس کو دیکھے گی۔ اور وہ بھی جنھوں نے اُسے چھیدا تھا اور زمین کے تمام قبائل اُس کے سبب سے چھاتی پیٹیں گے۔ ہاں۔ آمین ۝ 8 خُداوند خُدا فرماتا ہے کہ مَیں الفا اور اومگا ہُوں۔ جو ہے اور جو تھا اور جو آتا ہے یعنی خُدائے قادرِ مُطلق ۝

پہلی رُؤیا

9 مَیں یُوحنّا تمہارا بھائی جو یسُوعؔ کے دُکھ اور بادشاہی اور صبر میں تمہارا شریک ہُوں خُدا کے کلام اور یسُوعؔ کی گواہی کے سبب سے اُس جزیرہ میں تھا جو پطمُس کہلاتا ہے ۝ 10 مَیں خُداوند کے دِن وجد میں آگیا اور مَیں نے تُرہی کی سی ایک بڑی آواز اپنے پیچھے سُنی ۝ 11 جو کہتی تھی کہ جو کچھ تُو دیکھتا ہے اُسے کتاب میں لِکھ اور سات کلیسیاؤں کے پاس یعنی افسُس اور اِزمیر اور پرغمُس اور تیاطِیرہ اور سردِیس اور فِلدِلفیہ اور لَودِیکیہ کو بھیج ۝

12 اور مَیں پھرا تاکہ اُس آواز کو دیکھوں جو مجھ سے بولتی ہے

باب ۱:۱ ”جلد ہونا“ وہ باتیں جن کا جلد ہونا ضرور ہے“ اور تیسری آیت میں یہ لکھا ہُوا ہے ”وقت نزدیک ہے“ چند اور مقامات میں یہی کہا جاتا ہے لیکن ان الفاظ کے معنے یہ نہیں کہ سب باتیں تھوڑے ہی دنوں کے بعد پوری ہو جائیں گی معنی یہ ہیں کہ چند باتیں تو جلد واقع ہوں گی اور باقی دنیا کے آخر میں پوری ہوں گی۔ یا معنی یہ ہیں کہ یہ زمانہ ابدی زندگی کے مقابلہ میں صرف چند روزہ ہے +

باب ۱:۸ ”اومگا“ یعنی جو سب چیزوں کا پہلا سبب اور خالق ہے اور آخری عدالت کے لئے آنے والا ہے +

باب ۱:۱۰ ”خُداوند کا دن“ یعنی اتوار کا دن +

۱۳ اَور پھر کر سونے کے سات شمعدان دیکھے ۞ اَور شمعدانوں کے بیچ میں اِبنِ اِنسان کا سا ایک شخص دیکھا وہ پاؤں تک کا جامہ پہنے ۱۴ ہُوئے اَور سنہری سینہ بند سینہ پر باندھے ہُوئے تھا ۞ اُس کا سر اَور بال سفید اُون کی مانند بلکہ برف کی مانند سفید تھے اَور اُس کی ۱۵ آنکھیں آگ کے شُعلے کی مانند تھیں ۞ اَور اُس کے پاؤں اُس خالص پیتل کے سے تھے جو بھٹّی میں تپایا گیا ہو اَور اُس کی آواز بہت ۱۶ پانیوں کی سی تھی ۞ اَور اُس کے دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے اَور اُس کے مُنہ سے دو دھاری تیز تلوار نکلتی تھی اَور اُس کا ۱۷ چہرہ اَیسا چمکتا تھا جیسے تیزی کے وقت آفتاب ۞ جب مَیں نے اُسے دیکھا تو اُس کے پاؤں پر مُردہ سا گر پڑا تب اُس نے اپنا دہنا ہاتھ مجھ پر رکھّا اَور کہا کہ نہ ڈر مَیں اوّل اَور آخر ہُوں ۞ ۱۸ مَیں وہ ہُوں جو زندہ ہَے۔ مَیں مر گیا تھا۔ اَور دیکھو ابدُالآباد تک زندہ ہُوں۔ اَور مَوت اَور عالمِ اَسفل کی کُنجیاں میرے پاس ہَیں ۞

۱۹ پس جو کچھ تُو نے دیکھا ہَے اُسے لکھ لے۔ یعنی وہ باتیں جو اب ہَیں اَور وہ بھی جو اِن کے بعد ہونے والی ہَیں ۞

۲۰ جو سات ستارے تُو نے میرے دہنے ہاتھ میں دیکھے ہَیں اُن کا اَور سونے کے سات شمعدانوں کا بھید یہ ہے سات ستارے تو سات کلیسیاؤں کے فرشتے ہَیں اَور سات شمعدان سات کلیسیائیں ہَیں +

باب ۲

افسُس کے لئے پَیغام

افسُس کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ کہ جو اپنے دہنے ہاتھ میں سات ستارے رکھتا ہَے اَور جو سونے کے سات شمعدانوں کے درمیان پھرتا ہَے وہ یہ کہتا ہے کہ ۞ ۲ مَیں تیرے کام اَور تیری محنت اَور تیرا صبر جانتا ہُوں اَور یہ بھی کہ تُو بدوں کی برداشت کر نہیں سکتا۔ جو اپنے آپ کو رسُول کہتے ہَیں اَور ہیں نہیں۔ تُو نے اُن کو آزمایا ہَے اَور اُنہیں جھُوٹا پایا ہَے ۞ اَور تُو صبر کرتا ہَے۔ اَور میرے نام کی خاطر مُصیبت ۳ برداشت کرتا رہا ہے اَور تھکا نہیں ۞ مگر مجھے تجھ سے یہ شکایت ۴ ہَے کہ تُو نے اپنی پہلی سی مُحبّت چھوڑ دی ہَے ۞ پس یاد کر کہ تُو ۵ کہاں سے گِرا ہَے اَور توبہ کر اَور پہلے کی طرح کام کیا کر نہیں تو مَیں تیرے پاس آتا ہُوں اَور اگر تُو توبہ نہ کرے تو مَیں تیرے شمعدان کو اُس کی جگہ سے ہٹا دُوں گا ۞ لیکن تجھ میں یہ بات [۶] تو ہَے کہ تُو نیقولاویوں کے اُن کاموں سے نفرت کرتا ہَے جن سے مَیں بھی نفرت کرتا ہُوں ۞ جِس کے کان ہوں وہ سُن لے کہ ۷ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہَے۔ جو غالب آئے مَیں اُسے شجرِ حیات کے پھل میں سے کھانے کو دُوں گا جو خُدا کے فِردَوس میں ہَے ۞

اِزمیر کے لئے پَیغام

اَور اِزمیر کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ ۸ کہ جو اوّل اَور آخر ہَے۔ جو مر گیا تھا اَور زندہ ہُوا۔ وہ یہ کہتا ہَے کہ ۞ مَیں تیری مُصیبت اَور مُفلسی کو جانتا ہُوں (پھر بھی تُو ۹ غنی ہَے) اَور اُس لعن طعن کو بھی جو وہ کرتے ہَیں جو اپنے آپ کو یہودی کہتے ہَیں (حالانکہ ہَیں نہیں بلکہ شیطان کی جماعت ہَیں) ۞ جو دُکھ تجھے اُٹھانے ہَیں اُن سے نہ ڈر۔ دیکھو شیطان تم میں سے ۱۰ کئی ایک کو قید میں ڈالنے کو ہَے تاکہ تم آزمائے جاؤ اَور تم دس دن تک مُصیبت اُٹھاؤ گے۔ جان دینے تک بھی وفادار رہ تو مَیں تجھے زندگی کا تاج دُوں گا ۞ جِس کے کان ہوں وہ سُن ۱۱ لے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہَے جو غالب آئے وہ دُوسری مَوت سے نقصان نہ اُٹھائے گا ۞

پرغامُس کے لئے پَیغام

اَور پرغامُس کی کلیسیا کے فرشتے ۱۲ کو یہ لکھ کہ جو دو دھاری تیز تلوار رکھتا ہَے وہ یہ کہتا ہَے کہ ۞ مَیں یہ تو جانتا ہُوں کہ تُو کہاں رہتا ہَے۔ یعنی وہاں جہاں ۱۳

باب ۲: ۶۔ ”نیقولاویوں“ وہ بہت خراب بدعتی تھے +

شیطان کا تخت ہے اَور تُو میرے نام سے لپٹا رہتا ہے اَور
تُو نے اُن دِنوں میں بھی میرے اِیمان کا انکار نہ کیا جب میرا وفادار
گواہ انتپاس تمہارے درمیان وہاں مارا گیا تھا جہاں شیطان رہتا
۱۴ ہے ۝ لیکن مجھے تجھ سے چند باتوں کی شکایت ہے یعنی یہ کہ تیرے
ہاں بعض اَیسے ہَیں جو بلعام کی تعلیم کو اختیار کرتے ہیں جس نے بالاقؔ
کو سکھایا کہ بنی اِسرائیل کے آگے ٹھوکر کھلانے والی چیز رکھے تاکہ
۱۵ وہ بتوں کی قُربانیاں کھائیں اَور حرامکاری کریں ۝ اَور اِسی طرح
تیرے ہاں اَیسے بھی ہَیں جو نیقولاویوں کی اَیسی ہی تعلیم کو اختیار
۱۶ کرتے ہَیں ۝ پس توبہ کر نہیں تو مَیں تیرے پاس جلد آ کر اُن
۱۷ کے ساتھ اپنے مُنہ کی تلوار سے لڑُوں گا ۝ جس کے کان ہوں وہ
سُن لے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے جو غالب آئے مَیں
اُسے پوشیدہ مَنّ میں سے دُوں گا اَور اُسے ایک سفید پتھر دُوں گا
اَور اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہُؤا ہوگا جسے اُس کے پانے والے
کے سِوا کوئی نہ جانے گا ۝

۱۸ **تیاطیرہ کے لئے پیغام** اَور تیاطیرہ کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ
لکھ کہ خُدا کا بیٹا جس کی آنکھیں آگ کے شُعلہ کی مانند اَور جس کے
۱۹ پاؤں خالص پیتل کی مانند ہَیں یُوں کہتا ہے کہ ۝ مَیں تیرے کاموں
اَور محبّت اَور اِیمان اَور خدمت اَور صبر کو جانتا ہُوں اَور تیرے
۲۰ پچھلے کاموں کو بھی جو پہلے کاموں سے زیادہ ہیں ۝ مگر مجھے تجھ سے
یہ شکایت ہے کہ تُو اُس عورت ایزابل کو جو اپنے آپ کو نبیہ کہتی
ہے میرے بندوں کو سکھانے اَور گمراہ کرنے دیتا ہے تاکہ وہ
۲۱ حرامکاری کریں اَور بتوں کی قُربانیاں کھائیں ۝ اَور مَیں نے اُس
کو مہلت دی کہ توبہ کرے مگر وہ اپنی حرامکاری سے توبہ کرنا نہیں
۲۲ چاہتی ۝ دیکھ مَیں اُس کو بستر پر ڈالوں گا اَور جو اُس کے ساتھ زنا
کرتے ہَیں اگر وہ اُس کے سے کاموں سے توبہ نہ کریں تو سخت
مُصیبت میں پڑیں گے ۝ اَور مَیں اُس کے فرزندوں کو جان سے ۲۳
ماروں گا اَور سب کلیسیاؤں کو معلوم ہوگا کہ مَیں ہی ہُوں جو گُردوں
اَور دِلوں کا جانچنے والا ہُوں۔ اَور مَیں تم میں سے ہر ایک کو اُس
کے کاموں کے مُوافق بدلہ دُوں گا ۝ اَور مَیں تم سے یعنی تیاطیرہ کے ۲۴
باقی لوگوں سے کہتا ہُوں کہ جتنے اُس تعلیم کو قبول نہیں کرتے اَور
ان باتوں سے جنہیں لوگ شیطان کی گہری باتیں کہتے ہیں ناواقف
ہو مَیں کچھ اَور بوجھ تم پر نہ ڈالوں گا ۝ تاہم جو تمہارے پاس ہے ۲۵
اُسے تھامے رہو جب تک کہ مَیں نہ آؤں ۝ جو غالب آئے اَور ۲۶
میرے کاموں کے مُطابق آخر تک عمل کرے مَیں اُسے قوموں پر
اختیار دُوں گا ۝ اَور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکومت کریگا ۲۷
اَور وہ کمہار کے برتنوں کی مانند چکناچُور ہو جائیں گے ۝ چُنانچہ ۲۸
مَیں نے بھی اپنے باپ سے پایا ہے اَور مَیں اُسے صُبح کا ستارہ
دُوں گا ۝ جس کے کان ہوں وہ سُن لے کہ رُوح کلیسیاؤں سے ۲۹
کیا کہتا ہے +

باب ۳

سردیس کے لئے پیغام اَور سردیس کی کلیسیا کے فرشتے کو ۱
یہ لکھ کہ جس کے پاس خُدا کی سات رُوحیں اَور سات ستارے
ہَیں وہ یہ کہتا ہے کہ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں کہ تُو زندہ
کہلاتا ہے مگر ہے مُردہ ۝ جاگتا رہ اَور باقی چیزوں کو مضبُوط کر جو میت ۲
ہونے پر ہَیں کیونکہ مَیں نے تیرے کاموں کو اپنے خُدا کے نزدیک
کامل نہیں پایا ۝ اِس واسطے یاد کر کہ تُو نے کس طرح پایا اَور سُنا ہے ۳
اَور اُس پر قائم رہ اَور توبہ کر۔ اگر تُو جاگتا نہ رہے تو مَیں تیرے
پاس چور کی طرح آ جاؤں گا اَور تجھ کو ہرگز معلوم نہ ہوگا کہ کس گھڑی
تجھ پر آ پڑوں گا ۝ مگر سردیس میں تیرے ہاں کچھ اَیسے شخص ہَیں۔ ۴

باب ۲: ۱۴- عد ۲۴: ۳- ۲۵: ۲ + باب ۲: ۲۰ "ایزابل" یعنی وہ عورت اس بدکردار ملکہ کی مانند ہے جس کا ذکر ۱-سل ۲۱: ۲۵ اور ۲-سل
۹: ۲۲ میں مندرج ہے۔ یا غالباً اس عورت سے ایک بدعتی فرقہ مراد ہے +
باب ۲: ۲۳- ۱-سم ۱۶: ۷- مز ۷: ۱۰- ار ۱۷: ۱۰ باب ۲: ۲۴ "گہری باتیں" یعنی گہرے بھید یا گہرے منصوبے +

جنہوں نے اپنی پوشاک آلُودہ نہیں کی وہ سفید پوشاک پہن کر
۵ میرے ساتھ سیر کریں گے کیونکہ وہ اِس لائق ہیں ۝ جو غالب آئے
اُس کو اِسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائے گی اَور مَیں اِس کا نام
کتابِ حیات سے ہرگز نہیں مٹاؤں گا بلکہ اپنے باپ اَور اُس
۶ کے فرشتوں کے آگے اُس کے نام کا اقرار کرُوں گا ۝ جس کے کان
ہوں وہ سُن لے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے ۝

۷ **فِلدِلفیہ کے لئے پیغام** اَور فِلدِلفیہ کی کلیسیا کے فرشتے
کو یہ لکھ کہ جو القدوس اور الحق ہے۔ جو داؤد کی کُنجی رکھتا ہے جو
کھولتا ہے اَور کوئی نہیں جو بند کرے۔ جو بند کرتا ہے اَور کوئی
۸ نہیں جو کھولے۔ وہ یہ کہتا ہے کہ ۝ مَیں تیرے کاموں کو جانتا
ہُوں۔ دیکھ مَیں نے تیرے آگے ایک کھلا دروازہ رکھا ہے جسے
کوئی بند نہیں کرسکتا۔ حالانکہ تیرا زور کم ہے تو بھی تُو نے میرے
۹ کلام پر عمل کیا ہے اَور میرے نام کا اِنکار نہیں کیا ۝ دیکھ مَیں شیطان
کی جماعت میں سے اَیسوں کو تیرے پاس لاتا ہُوں جو اپنے آپ
کو یہُودی کہتے ہیں۔ اَور وہ ہیں نہیں بلکہ جھوٹ کہتے ہیں۔ دیکھ۔
مَیں اُن کے ساتھ اَیسا کرُوں گا کہ وہ آکر تیرے پاؤں پر سجدہ کریں
۱۰ اَور جانیں کہ مَیں نے تجھ کو پیار کیا ہے ۝ اِس لئے کہ تُو نے میرے
صبر کی بات کو مانا ہے مَیں بھی اِمتحان کی اُس گھڑی سے تجھ کو
بچاؤں گا جو تمام دُنیا پر آنے والی ہے تاکہ زمین کے باشندوں
۱۱ کی آزمائش کرے ۝ مَیں جلد آتا ہُوں جو تیرے پاس ہے اُسے
۱۲ تھامے رکھ اَیسا نہ ہو کہ کوئی تیرا تاج چھین لے ۝ جو غالب آئے
مَیں اُسے اپنے خُدا کی ہَیکل میں ایک سُتُون بناؤں گا اَور وہ پھر
کبھی باہر نہ نکلے گا اَور مَیں اپنے خُدا کا نام اَور اپنے خُدا کے شہر یعنی
اُس نئے یرُوشلیم کا نام جو میرے خُدا کے حضُور سے آسمان پر سے
۱۳ اُترتا ہے اَور اپنا نیا نام اُس پر لکھوں گا ۝ جس کے کان ہوں وہ
سُن لے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے ۝

۱۴ **لاؤدیقیہ کے لئے پیغام** اَور لاؤدیقیہ کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ
کہ جو آمین اَور سچّا اَور حقیقی گواہ ہے اَور خُدا کی خلقت کی اِبتدا
۱۵ ہے۔ وہ یہ کہتا ہے کہ ۝ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں کہ تُو نہ
۱۶ سرد ہے اَور نہ گرم۔ کاش! تُو سرد یا گرم ہوتا ۝ پس چُونکہ تُو شِیر
گرم ہے۔ نہ سرد نہ گرم اِس لئے مَیں تجھے اپنے مُنہ سے نکال پھینکنے
۱۷ پر ہُوں ۝ چُونکہ تُو کہتا ہے۔ مَیں دَولتمند اَور مالدار ہو گیا ہُوں
اَور کسی چیز کا مُحتاج نہیں۔ اَور یہ نہیں جانتا کہ تُو بیکس اَور ناچار
۱۸ اَور غریب اَور اندھا اَور ننگا ہے ۝ مَیں تجھے یہ صلاح دیتا ہُوں
کہ تُو مجھ سے آگ میں تپایا ہُؤا سونا خرید لے تاکہ دَولتمند ہو جائے
اَور پہننے کے لئے سفید پوشاک لے تاکہ تیری برہنگی کی شرم ظاہر
نہ ہو۔ اَور آنکھوں میں لگانے کے لئے سُرمہ لے تاکہ تُو بِینا ہو جائے ۝
۱۹ مَیں جِتنوں کو پیار کرتا ہُوں اُنہیں جھڑکتا اَور تنبیہ کرتا ہُوں اِس
۲۰ واسطے سرگرم ہو اَور تَوبہ کر ۝ دیکھ مَیں دروازے پر کھڑا ہُوں اَور
کھٹکھٹاتا ہُوں۔ اگر کوئی میری آواز سُنے اَور میرے لئے دروازہ
کھولے تو مَیں اُس کے پاس اندر آؤں گا اَور اُس کے ساتھ شام
کا کھانا کھاؤں گا اَور وہ میرے ساتھ کھائے گا ۝ جو غالب آئے
۲۱ مَیں اُسے اپنے تخت پر اپنے ساتھ بٹھاؤں گا چُنانچہ مَیں بھی غالب
۲۲ آیا اَور اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا ۝ جس کے
کان ہوں وہ سُن لے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے +

باب ۴

۱ **آسمان کا رُؤیا** اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا
ہُوں کہ آسمان پر ایک دروازہ کھُلا ہُؤا ہے اَور نرسنگے کی سی جو
پہلی آواز مَیں نے اپنے ساتھ بولتے سُنی تھی۔ وہی کہتی ہے کہ
یہاں اُوپر آجا۔ تو مَیں تجھے دکھاؤں گی کہ اِن باتوں کے بعد کیا
ہونے والا ہے ۝
۲ اَور فوراً مَیں وَجد میں آگیا اَور کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان پر

باب ۳: ۷ - اش ۲۲: ۲۲ - ای ۱۲: ۱۴ +

باب ۳: ۱۹ - امث ۳: ۱۲ +

۳ ایک تخت رکھّا ہَے اَور اُس تخت پر کوئی بَیٹھا ہَے ۞ اَور جو اُس پر بَیٹھا ہَے وہ دیکھنے میں سنگِ یشب اَور لعل کا سا ہَے اَور ایک ۴ دھنک جو دیکھنے میں زمرّد کی سی ہَے اُس تخت کے گِرد ہَے ۞ اَور اُس تخت کے آس پاس چوبیس تخت ہَیں اَور اُن تختوں پر سفید پوشاک پہنے ہُوئے چوبیس بُزرگ بَیٹھے ہَیں اَور اُن کے سروں ۵ پر سونے کے تاج ہَیں ۞ اَور بجلیاں اَور آوازیں اَور گرجیں اُس تخت سے نِکلتی ہَیں اَور سات چراغ اُس تخت کے آگے جل ۶ رہے ہَیں یہ خُدا کی سات رُوحیں ہَیں ۞ اَور اُس تخت کے سامنے بلّور کی مانند شیشے کا ایک سُمندر ہَے۔ اَور تخت کے بیچوں بیچ اَور تخت کے گِرداگِرد چار جاندار ہَیں جو آگے پیچھے آنکھوں سے بھرے ۷ ہَیں ۞ پہلا جاندار ببر کی مانند ہَے اَور دُوسرا بچھڑے کی مانند اَور تیسرے کا چہرہ آدمی کا سا ہَے اَور چوتھا اُڑتے ہُوئے عُقاب ۸ کی طرح ۞ اَور اُن چاروں جانداروں کے چھ چھ پر ہَیں اَور وہ چاروں طرف اَور اندر آنکھوں سے بھرے ہیں اَور وہ رات دن یہ پُکارنے سے باز نہیں آتے کہ۔

قُدُّوس۔ قُدُّوس۔ قُدُّوس۔
خُداوند خُدائے قادرِ مُطلق۔
جو تھا اَور جو ہَے اَور جو آنے والا ہَے ۞

۹ اَور جب بھی وہ جاندار اُس کی بُزرگی اَور عزّت اَور شُکرگُزاری کریں گے ۱۰ جو تخت پر بَیٹھا ہَے اَور ابدُالآباد زِندہ ہَے ۞ تو وہ چوبیس بُزرگ اُس کے سامنے گِر پڑیں گے جو تخت پر بَیٹھا ہَے۔ اَور اُس کو سِجدہ کریں گے جو ابدُالآباد زِندہ ہَے۔ اَور اپنے تاج یہ کہتے ہُوئے اُس تخت کے سامنے ڈال دیں گے کہ ۞

۱۱ اَے خُداوند ہمارے خُدا تُو ہی اِس لائق ہَے۔
کہ تمجید اَور عزّت اَور قُدرت پائے۔
کیونکہ تُو ہی نے سَب چیزوں کو خلق کیا۔
وہ تیری مرضی سے تھیں اَور خلق ہُوئیں +

باب ۴: ۸ - اش ۶: ۳ +

باب ۵

طُومار بہفت مُہرہ

۱ اَور مَیں نے تخت نشین کے دہنے ہاتھ میں ایک طُومار دیکھا۔ جو اندر سے اَور باہر سے لِکھا ہُؤا تھا اَور سات ۲ مُہروں سے بند تھا ۞ اَور مَیں نے ایک زورآور فرشتے کو دیکھا جو بڑی آواز سے یہ پُکارتا تھا کہ کَون اِس لائق ہَے کہ اِس طُومار کو ۳ کھولے اَور اِس کی مُہریں توڑے؟ ۞ مگر کِسی کو مقدُور نہ ہُؤا۔ نہ آسمان پر نہ زمین پر نہ زمین کے نیچے کہ اِس طُومار کو کھولے یا اُسے ۴ دیکھے ۞ اَور مَیں بہت رویا اِس لئے کہ کوئی اِس لائق نہ ٹھہرا کہ طُومار کو کھولے یا اُسے دیکھے ۞ ۵ تب اُن بُزرگوں میں سے ایک نے مُجھ سے کہا کہ نہ رو۔ دیکھ وہ ببر جو قبیلۂ یہوداہ سے ہَے اَور داؤد کی اصل ہَے غالب آیا ہَے اِس لئے وہ اِس طُومار اَور اُس کی ساتوں مہروں کو کھول سکتا ہَے ۞

برّۂ مذبُوح

۶ اَور مَیں نے تخت اَور چاروں جانداروں کے درمیان اَور بُزرگوں کے درمیان ایک برّہ کو یُوں کھڑا دیکھا گویا ذبح کیا گیا ہَے اُس کے سات سینگ اَور سات آنکھیں تھیں یہ خُدا کی وہ سات رُوحیں ہیں جو تمام رُوئے زمین پر بھیجی گئی ہَیں ۞ ۷ چُنانچہ وہ آیا اَور تخت نشین کے دہنے ہاتھ سے طُومار کو لے لیا ۞

۸ اَور جب اُس نے طُومار لے لیا تو وہ چار جاندار اَور چوبیس بُزرگ برّے کے آگے گِر پڑے اَور ہر ایک کے پاس ایک ایک بربط اَور خُوشبُو سے بھرے ہُوئے سونے کے پیالے تھے۔ یہ مُقدّسوں کی دُعائیں ہَیں ۞ ۹ اَور اُنہوں نے ایک نیا گیت گا کر

باب ۵: ۱- حز ۲: ۹ +
باب ۵: ۵ "ببر" یعنی مسیح جو ببر کی مانند اپنے سَب دشمنوں پر یعنی دُنیا اَور مَوت اَور دوزخ پر غالب آیا +
باب ۵: ۸ "مقدسوں کی دُعائیں" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مقدسین جو آسمان پر ہیں مسیح کے ساتھ ہیں ایمانداروں کی دُعائیں مسیح کے آگے پیش کرتے ہَیں +

کہا کہ۔

تُوہی اِس لائق ہے کہ اِس طُومار کو لے۔
اَور اِس کی مُہریں توڑے۔
کیُونکہ تُو ذبح کیا گیا ہے۔
اَور اپنے خُون کے ذریعہ سے۔
ہر قبیلے۔ ہر زُبان۔
ہر اُمّت اَور ہر قوم میں سے۔
خُدا کے لئے خریدا ہے۔
۱۰ اَور اُن کو ہمارے خُدا کے واسطے۔
بادشاہی اَور کاہن بنا دیا ہے۔
اَور وہ زمین پر بادشاہی کریں گے ؏

[۱۱] پھر مَیں نے نگاہ کی اَور تخت اَور اُن جانداروں اَور بزرگوں کے گرداگرد بہت سے فرشتوں کی آواز سُنی جن کا شُمار لاکھوں لاکھ اور ہزاروں ہزار ۱۲ تھا؏ اَور یہ بڑی آواز سے کہتے تھے کہ۔

برّہ جو ذبح کیا گیا ہے وہ اِس لائق ہے۔
کہ قدرت اَور دَولت اَور حکمت۔
اَور قُوّت اَور عزّت اَور تمجید اَور حمد پائے ؏

۱۳ اَور مَیں نے ہر ایک مخلُوق کو جو آسمان پر اَور زمین پر اَور زمین کے نیچے اَور سمندر پر ہے اَور جو کچھ اُن میں ہے یہ کہتے سُنا کہ۔

تخت نشین کی اَور برّے کی۔
برکت اَور عزّت اَور تمجید اَور قُوّت
ابدُالآباد تک رہے ؏

۱۴ اَور چاروں جانداروں نے کہا آمین۔ اَور بزرگوں نے گر کر سجدہ کیا +

باب ۶

[سات مُہریں] ۱ پھر مَیں نے دیکھا کہ برّہ نے اُن سات مُہروں میں سے ایک کو کھولا اَور مَیں نے اُن چاروں جانداروں میں سے ایک کی آواز بادل کی گرج کی مانند یُوں کہتے سُنی کہ آ؏ [۲] مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک نُقرہ گھوڑا ہے اَور جو اُس پر سوار ہے اُس کے پاس کمان ہے اَور اُسے ایک تاج دیا گیا اَور وہ فتح کرتا ہُؤا اَور فتح کرنے کے لئے نکلا ؏

۳ اَور جب اُس نے دُوسری مہر کھولی تو مَیں نے دُوسرے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ؏ ۴ تب کُمیت رنگ کا ایک اَور گھوڑا نکلا۔ اَور اُس کے سوار کو یہ دیا گیا کہ صُلح کو زمین پر سے اُٹھا لے تاکہ لوگ ایک دُوسرے کو قتل کریں اَور اُسے ایک بڑی تلوار دی گئی ؏

۵ اَور جب اُس نے تیسری مُہر کھولی تو مَیں نے تیسرے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ۔ اَور مَیں نے نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک مُشکی گھوڑا ہے۔ اَور جو اُس پر سوار ہے اُس کے ہاتھ میں ترازُو ہے؏ ۶ اَور مَیں نے اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے ایک آواز یہ کہتے ہُوئے سُنی کہ گیہُوں دینار کے فینکس بھر اَور جَو دینار کے تین فینکس بِکریں اَور تیل کا نقصان نہ کر ؏

۷ اَور جب اُس نے چَوتھی مُہر کھولی تو مَیں نے چوتھے جاندار کی آواز یہ کہتے سُنی کہ آ؏ ۸ اَور مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سبز گھوڑا ہے۔ اَور جو اُس پر سوار ہے اُس کا نام مَوت ہے۔ اَور عالمِ اسفل اُس کے پیچھے پیچھے رواں ہے۔ اَور اُسے زمین کی چوتھائی پر یہ اختیار دیا گیا کہ تلوار اَور قحط اَور مَوت اَور زمین کے درندوں سے لوگوں کو مار ڈالے ؏

[پانچویں مُہر] ۹ اَور جب اُس نے پانچویں مُہر کھولی تو مَیں نے قربانگاہ کے نیچے اُن کی رُوحوں کو دیکھا۔ جو خُدا کے کلام کے سبب سے اَور گواہی پر قائم رہنے کے باعث قتل کئے گئے تھے ؏

باب ۵: ۱۱- ۱۰:۷ + باب ۶: ۲ ”نقرہ گھوڑا“ اس کا سوار مسیح ہے جو نکلا ہے تاکہ کل دُنیا کو انجیل کے تابع کرے۔ دُوسرے تین گھوڑے سزائیں اَور آفتیں ہیں جو مسیح اَور کلیسیا کے دشمنوں پر آئیں گی۔ کمیت رنگ کا گھوڑا لڑائی کا نشان ہے اَور مشکی گھوڑا کال کا نشان ہے۔ سبز گھوڑا مری کا نشان ہے +

۱۰ اور اُنہوں نے بُلند آواز سے چلاّ کر کہا کہ ۔

اَے خُداوند قُدّوس و برحق ۔
تُو کب تک عدالت نہ کرے گا ۔
اور زمین کے باشندوں سے ۔
ہمارے خُون کا بدلہ نہ لے گا ؟ ۝

۱۱ اور اُن میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دیا گیا اور اُن سے کہا گیا کہ اور تھوڑی دیر آرام کرو ۔ جب تک کہ تمہارے اُن ہم خدمتوں اور بھائیوں کا شُمار پُورا نہ ہولے جو تُمہاری طرح قتل ہونے والے ہیں ۝

۱۲ **چھٹی مُہر** اور جب اُس نے چھٹی مُہر کھولی تو مَیں نے دیکھا کہ بڑا زلزلہ آیا اور سُورج بالوں کے کمبل کی مانند کالا اور سارا چاند ۱۳ خُون کی طرح ہو گیا ۝ اور آسمان کے ستارے اِس طرح زمین پر گر پڑے جس طرح انجیر کے درخت سے اُس کے کچّے پھل گر پڑتے ۱۴ ہیں جس وقت اُسے تند ہوا ہلاتی ہے ۝ اور آسمان لپیٹے ہُوئے طُومار کی مانند جاتا رہا اور ہر ایک پہاڑ اور جزیرہ اپنی اپنی جگہ سے ۱۵ ٹل گیا ۝ اور زمین کے بادشاہوں اور امیروں اور سپہ سالاروں اور مالداروں اور زور آوروں اور ہر غلام اور آزاد نے اپنے آپ کو ۱۶ غاروں اور پہاڑوں کی چٹانوں میں چھپایا ۝ اور پہاڑوں اور چٹانوں سے یہ کہا کہ ہم پر گر پڑو اور ہم کو تخت نشین کے چہرے ۱۷ اور برّے کے غضب سے چھپا لو ۝ کیونکہ اُن کے غضب کا روزِ عظیم آپہنچا ہے ۔ اب کون ٹھہر سکتا ہے ؟ +

باب ۷

۱ اِس کے بعد مَیں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے جو زمین کی چاروں ہواؤں کو تھامے ہُوئے تھے تاکہ ۲ ہوا زمین یا سُمندر یا کسی درخت پر نہ چلے ۝ پھر مَیں نے ایک اور فرشتے کو مشرق کی طرف سے اُوپر آتے دیکھا اُس کے پاس زندہ خُدا کی مُہر تھی اور اُس نے اُن چاروں فرشتوں سے جنہیں یہ دیا گیا تھا کہ زمین اور سمندر کو نقصان پہنچائیں بُلند آواز سے پُکار کر ۝ کہا کہ ۳ جب تک ہم اپنے خُدا کے بندوں کی پیشانی پر مُہر نہ کر لیں تم زمین اور سُمندر اور درختوں کو نقصان نہ پہنچانا ۝ اور مَیں نے اُن کا ۴ شُمار جن پر مُہریں کی گئی تھیں سُنا کہ بنی اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مُہریں کی گئیں ۝

۵ یہوداہ کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر مُہریں کی گئیں ۔
رُوبِن کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر
جدؔ کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر
۶ آشیر کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر
نفتالی کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر
منسّی کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر
۷ شمعُون کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر
لاوی کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر
یسّاکر کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر
۸ زبُولون کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر
یُوسف کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر
بنیامین کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر مُہریں کی گئیں ۝

۹ اِن باتوں کے بعد مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ہر قوم اور قبیلے اور اُمّت اور زُبان میں سے ایک ایسا بڑا ہجوم جسے کوئی شُمار نہیں کر سکتا ۔ سفید جامہ پہنے اور اپنے ہاتھوں میں کھجور کی ڈالیاں لئے ہُوئے تخت اور برّے کے حضُور میں کھڑا ہے ۝ اور بُلند ۱۰ آواز سے للکار کر کہتا ہے کہ ۔

نجات ہمارے خُدا کی
جو تخت نشین ہے ۔
اور برّے کی ہے ۝

۱۱ اور سب فرشتے اُس تخت اور اُن بزرگوں اور اُن چاروں جانداروں کے اِردگرد کھڑے ہیں ۔ پھر وہ تخت کے آگے مُنہ

باب ۶-۱۶:۱-اش ۲: ۱۹ - ہو ۱۰: ۸ +

۱۲ کے بَل گر پڑے اَور خُدا کو سجدہ کیا ۵ اَور کہا۔
آمین۔
برکت اَور تمجید اَور حکمت اَور شکر۔
اَور عزّت اَور قُدرت اَور قُوّت۔
ابدُالآباد تک ہمارے خُدا کو حاصِل ہے۔
آمین ۵

۱۳ اَور اُن بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے خطاب کر کے کہا کہ جو سفید جامے پہنے ہیں وہ کون ہیں اَور کہاں سے آئے ہیں ؟ ۵

۱۴ مَیں نے اُس سے کہا کہ اَے میرے آقا۔ تُو ہی جانتا ہے۔ تو اُس نے مجھ سے کہا کہ۔
یہ وہ ہیں جو بڑی اَذیّت میں سے نکل کر آئے ہیں۔
اَور جنہوں نے اپنے جاموں کو برّے کے خون میں دھویا ہے اَور اُنہیں سفید کیا ہے ۵

۱۵ اِسی سبب سے یہ خُدا کے تخت کے سامنے ہیں۔
اَور اُس کی ہیکل میں رات دِن اُس کی عبادت کرتے ہیں۔
جو تخت نشین ہے وہ اپنے خیمے کو۔
اِن کے اُوپر تانے گا۔

۱۶ یہ پھر نہ تو کبھی بھُوکے ہونگے اَور نہ پیاسے۔
اَور نہ اِن پر کبھی دُھوپ پڑے گی اَور نہ گرمی۔

۱۷ کیونکہ برّہ جو تخت کے بیچوں بیچ ہے۔
وہ اِن کی گلہ بانی کرے گا۔
اَور اِن کو آبِ حیات کے چشموں تک پہنچائے گا۔
اَور خُدا اِن کی آنکھوں کا۔
ہر آنسو پُونچھ دے گا ۵

باب ۸

۱ **ساتویں مُہر** اَور جب اُس نے ساتویں مُہر کھولی تو آسمان پر قریب نیم ساعت تک خاموشی رہی ۵

۲ اَور مَیں نے اُن ساتوں فرشتوں کو دیکھا جو خُدا کے حضُور کھڑے رہتے ہیں اَور اُنہیں سات نرسنگے دِئے گئے ۵ ۳ پھر ایک اَور فرشتہ آیا اَور سونے کا بخُوردان لئے ہُوئے قُربانگاہ کے پاس جا کھڑا ہُوا اَور بہت سی خُوشبُوئیاں اُسے دی گئیں تاکہ تمام مُقدسوں کی دُعاؤں کے ساتھ تخت کے سامنے کی طلائی قربانگاہ پر چڑھائے ۵ ۴ اَور بخُور کا دُھواں مُقدّسوں کی دُعاؤں کے ساتھ ہی فرشتے کے ہاتھ سے خُدا کے حضُور پہنچ گیا ۵ ۵ اَور فرشتے نے بخُوردان کو لیا اَور اُس میں قربانگاہ کی آگ بھری اَور زمین پر پھینک دی۔ تب گرجیں اَور آوازیں اَور بجلیاں پیدا ہُوئیں اَور زلزلہ آیا ۵

۶ اَور وہ ساتوں فرشتے جن کے پاس سات نرسنگے تھے پھُونکنے کے لئے تیّار ہُوئے ۵

۷ **سات نرسنگے** اَور پہلے نے نرسنگا پھُونکا۔ اَور خُون آمیز اولے اَور آگ پیدا ہُوئی اَور زمین پر ڈالی گئی۔ اَور تہائی زمین جل گئی اَور تہائی درخت جل گئے اَور تمام ہری گھاس جل گئی ۵

۸ اَور دُوسرے فرشتے نے نرسنگا پھُونکا۔ تو گویا آگ سے جلتا ہُوا ایک بڑا پہاڑ سمندر میں ڈالا گیا۔ اَور تہائی سمندر خُون بن گیا ۵ ۹ اَور سمندر کی تہائی جاندار مخلُوقات مر گئی اَور تہائی جہاز برباد ہو گئے ۵

۱۰ اَور تیسرے فرشتے نے نرسنگا پھُونکا۔ تو ایک بڑا ستارہ مشعل کی طرح جلتا ہُوا آسمان سے گرا اَور تہائی دریاؤں اَور پانی کے چشموں پر آ پڑا ۵ ۱۱ اَور اُس ستارے کا نام افسنتین ہے۔ اَور تہائی پانی افسنتین بن گیا۔ اَور بہت سے آدمی اُس پانی کے سبب سے مر گئے۔ کیونکہ وہ کڑوا ہو گیا تھا ۵

۱۲ اَور چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھُونکا۔ تو تہائی سُورج اَور تہائی چاند اَور تہائی ستاروں کو نقصان پہنچا۔ یہاں تک کہ

باب ۷:۱۶-اش ۴۹:۱۰+ باب ۷:۱۷-اش ۱۵:۸+

اُن کا تہائی حصّہ تاریک ہو گیا اَور تہائی دن میں روشنی نہ رہی اَور ایسے ہی تہائی رات میں بھی ۝

۱۳ اَور مَیں نے نظر کی۔ تو آسمان کے بیچوں بیچ ایک عُقاب کو اُڑتے اَور بڑی آواز سے یہ کہتے سُنا کہ اُن تین فرشتوں کے نرسنگوں کی باقی آوازوں کے باعث کہ جو پُھونکی جانے کو ہیں زمین کے باشندوں پر افسوس۔ افسوس۔ افسوس! +

باب ۹

۱ | پانچواں نرسنگا | اَور پانچویں فرشتے نے نرسنگا پُھونکا۔ تو مَیں نے ایک ستارے کو آسمان سے زمین پر گرا ہُؤا دیکھا۔ اَور اُسے ۲ گہراؤ کے گڑھے کی کُنجی دی گئی ۝ اَور اُس نے گہراؤ کے گڑھے کو کھولا۔ اَور گڑھے میں سے بڑی بھٹی کا سا دُھواں اُٹھا۔ اَور گڑھے ۳ کے دُھوئیں کے باعث سُورج اَور ہوا تاریک ہو گئے ۝ اَور دُھوئیں میں سے زمین پر ٹڈیاں نکل پڑیں۔ اَور اُنہیں زمین کے ۴ بچھوؤں کی سی طاقت دی گئی ۝ اَور اُنہیں یہ کہا گیا کہ زمین کی گھاس یا کسی ہریاول یا کسی درخت کو نقصان نہ پہنچائیں۔ مگر صرف اُن ۵ آدمیوں کو جن کی پیشانی پر خُدا کی مُہر نہیں ۝ اَور اُنہیں یہ دیا گیا کہ اُن کو قتل تو نہ کریں مگر یہ کہ پانچ مہینوں تک اُنہیں دُکھ دیتی رہیں اَور اُن کا دُکھ بچھو کے ڈنک کا سا تھا جب وہ کسی آدمی کو مارتا ہے ۝

۶ اَور اُن دِنوں میں آدمی مَوت ڈھونڈیں گے لیکن اُسے نہ پائیں گے اَور مَرنا چاہیں گے لیکن مَوت اُن سے بھاگے گی ۝

۷ اَور اُن ٹڈیوں کی صُورتیں ایسے گھوڑوں کی سی تھیں جو لڑائی کے لئے تیار ہوں اَور اُن کے سروں پر گویا سونے کے تاج تھے اَور اُن کے چہرے آدمیوں کے چہروں کی مانند تھے ۝ ۸ اَور اُن کے بال عورتوں کے بالوں کی مانند اَور اُن کے دانت ۹ ببر کے دانتوں کی مانند تھے ۝ اَور اُن کے بکتر لوہے کے بکتروں کی مانند تھے اَور اُن کے پروں کی آواز اُن رتھوں اَور بہت گھوڑوں کی سی تھی جو لڑائی میں دَوڑیں ۝ ۱۰ اَور اُن کی دُمیں بچھوؤں کی سی تھیں۔ اَور ڈنک اُن کی دُموں میں تھے اَور اُنہیں اختیار ملا ۱۱ کہ پانچ مہینے تک آدمیوں کو نقصان پہنچائیں ۝ اَور اُن کا بادشاہ اُس گہراؤ کا فرشتہ تھا۔ جس کا نام عبرانی میں اَبدّون اَور یونانی میں اَپلیُّون ہے ۝

۱۲ پہلا "افسوس" تو ہو چکا ہے۔ مگر دیکھ۔ دو اَور "افسوس" اِس کے بعد آنے والے ہیں ۝

۱۳ | چھٹا نرسنگا | اَور چھٹے فرشتے نے نرسنگا پُھونکا۔ تو مَیں نے خُدا کے حضُور کی طلائی قُربانگاہ کے چاروں سینگوں میں سے ایک ۱۴ آواز سُنی ۝ جو اُس چھٹے فرشتے سے جس کے پاس نرسنگا تھا کہتی تھی کہ اُن چاروں فرشتوں کو کھول دے جو بڑے دریائے فرات ۱۵ پر بندھے ہُوئے ہیں ۝ اَور وہ چاروں فرشتے کھول دئے گئے جو اِس گھڑی اَور دن اَور مہینے اَور برس کے لئے تیار کئے گئے ۱۶ تھے۔ تاکہ تہائی آدمیوں کو مار ڈالیں ۝ اَور فَوجوں کے سوار شُمار ۱۷ میں بیس کروڑ تھے مَیں نے اُن کا شُمار سُنا ۝ اَور مَیں نے وہ گھوڑے اَور اُن کے سوار اِس رُؤیا میں ایسے دیکھے کہ اُن کے بکتر آگ اَور سنبل اَور گندھک کے سے تھے اَور گھوڑوں کے سر ببر کے

باب ۹:۱۔ "گڑھے" وہ گڑھا دوزخ ہے۔ کبھی اختیار کا نشان بھی ہے بعض کہتے ہیں کہ وہ کُنجی فرشتے کو دی گئی اِس لئے کہ شیاطین آپ سے کچھ نہیں کر سکتے مگر جب اَور جس قدر خُدا اُنہیں کرنے دیتا ہے بعضوں کے خیال کے مُطابق وہ کُنجی اُس ستارے کو جو گر پڑا اَور جس کو وہ ایک بدعت کا بانی جانتے ہیں دی گئی کیونکہ دوزخ اپنے آپ سے کُھل نہیں جاتا مگر ہمیشہ کوئی جُھوٹا اُستاد یا بیدین آدمی ہوتا ہے جو دوزخ کو کھولتا ہے +

باب ۹:۱۔ "ستارہ" وہ ستارہ ایک بڑا بدعت نکالنے والا شیطان ہی ہو گا جس کی بابت مسیح کہتا ہے کہ مَیں نے شیطان کو بجلی کی مانند آسمان سے گرتے دیکھا (لُوق ۱۰:۱۸) کلیسیا کے برگشتہ معلّم اِس گرتے ہوئے ستارے کی مانند ہیں + باب ۹:۶۔ اش ۲:۱۹۔ ہو ۱۰:۸ +

باب ۹:۷۔ ٹڈیاں لڑائی کا نشان ہیں مگر وہ زمینی لڑائی نہیں لڑتیں کیونکہ زمین کا کچھ نقصان نہیں کرتیں اَور خُون نہیں بہاتی ہیں۔ وہ شیطان کی فَوج ہیں + باب ۹:۷۔ حِک ۱۶:۹ +

سر کی مانند تھے اَور اُن کے مُنہ سے آگ اَور دُھواں اَور گندھک
۱۸ نِکلتی تھی ۞ اِن تِینوں آفتوں سے یعنی اُس آگ اَور دُھوئیں اَور گندھک سے جو اُن کے مُنہ سے نِکلتی تھی تِہائی آدمی مارے گئے ۞
۱۹ کیونکہ اُن گھوڑوں کی طاقت اُن کے مُنہ میں اَور اُن کی دُموں میں تھی۔ اِس لئے کہ اُن کی دُمیں سانپوں کی مانند تھیں جن میں سر بھی تھے
۲۰ اَور وہ اُن ہی سے نقصان پہنچاتے تھے ۞ اَور اُن باقی آدمیوں نے جو اُن آفتوں سے مارے نہ گئے تھے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہ کی کہ شیاطین کی اَور سونے اَور روپے اَور پیتل اَور پتّھر اَور لکڑی کی اُن مُورتوں کی پرستش نہ کریں جو نہ دیکھ سکتی اَور نہ
۲۱ سُن سکتی اَور نہ چل سکتی ہیں ۞ اَور جو خُون اَور جادُوگری اَور حرامکاری اَور چوری اُنہوں نے کی تھی اُس سے توبہ نہ کی +

باب ۱۰

۱ کتابِ خُرد — پھر میں نے ایک اَور زورآور فرشتہ آسمان سے اُترتے دیکھا جو بدلی کو اوڑھے ہُوئے تھا اَور اُس کے سر پر دھنک تھی اَور اُس کا چہرہ سُورج سا اَور اُس کے پاؤں آگ
۲ کے ستُونوں کی مانند تھے ۞ اَور اُس کے ہاتھ میں ایک کُھلی ہُوئی چھوٹی سی کتاب تھی اَور اُس نے اپنا دہنا پاؤں تو سمندر پر
۳ اَور بایاں خشکی پر رکھّا ۞ اَور بڑی آواز سے پُکارا جیسے ببر گرجتا ہے اَور جب اُس نے پُکارا تو سات گرجوں نے اپنی آوازیں
۴ دیں ۞ اَور جب وہ سات گرجیں اپنی آوازیں دے چُکیں تو میں لکھنے کو تھا تب میں نے آسمان سے ایک آواز سُنی جو مُجھ سے کہتی تھی کہ جو کچھ اِن سات گرجوں نے کہا اُسے پوشیدہ رکھ اَور تحریر نہ کر ۞

۵ تب اُس فرشتہ نے جِسے میں نے سمندر اَور خشکی پر کھڑے
۶ دیکھا تھا۔ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا ۞ اَور اُس کی قسم کھائی جو ابدُالآباد تک زندہ رہتا ہے اَور جِس نے آسمان کو اَور جو

باب ۱۰: ۵ - دا ۱۲: ۷ +

کچھ اُس میں ہے اَور زمین کو اَور جو کچھ اُس پر ہے اَور سمندر کو اَور جو کچھ اُس میں ہے خلق کیا کہ اَور اَب اَور دیر نہ ہوگی ۞ بلکہ ۷ ساتویں فرشتہ کی آواز کے دِنوں میں جب وہ نرسنگا پُھونکنے لگے گا تو خُدا کا بھید پُورا ہوگا۔ جِس طرح اُس نے اپنے بندوں انبیا کی معرفت خوشخبری دی تھی ۞

اَور جو آواز میں نے آسمان سے سُنی تھی اُس نے دوبارہ مُجھ ۸ سے خطاب کرکے کہا کہ جا اَور وہ کُھلی ہُوئی کتاب لے لے جو اُس فرشتے کے ہاتھ میں ہے جو سمندر اَور خشکی پر کھڑا ہے ۞
۹ تب میں نے اُس فرشتہ کے پاس جا کر اُس سے کہا کہ یہ چھوٹی سی کتاب مُجھ کو دے دے۔ اُس نے مُجھ سے کہا کہ لے اَور اِسے کھا جا۔ یہ تیرا پیٹ تو کڑوا کر دے گی مگر تیرے مُنہ میں شہد کی طرح میٹھی لگے گی ۞ تب میں نے اُس چھوٹی سی کتاب کو اُس فرشتہ ۱۰ کے ہاتھ سے لے لیا اَور اُسے کھا گیا وہ میرے مُنہ میں تو شہد کی طرح میٹھی لگی اَور جب میں اُسے کھا گیا تو میرا پیٹ کڑوا ہو گیا ۞ اَور مُجھ سے کہا گیا کہ ضرور ہے کہ تُو پھر بہت سی اُمّتوں ۱۱ اَور قوموں اَور زبانوں اَور بہت بادشاہوں کے بارے میں نبُوّت کرے +

باب ۱۱

۱ اَور ایک سرکنڈا جریب کی مانند مُجھے دیا گیا اَور مُجھ سے کہا گیا کہ اُٹھ اَور خُدا کی ہیکل اَور قُربانگاہ اَور اُن کو جو اُس میں عبادت کرتے ہیں ناپ ۞ مگر اُس صحن کو چھوڑ دے جو ہیکل کے ۲ باہر ہے اَور اُسے نہ ناپ کیونکہ وہ غیر قوموں کو دیا گیا ہے اَور وہ مُقدّس شہر کو بیالیس مہینوں تک پامال کرتی رہیں گی ۞

باب ۱۰: ۹ - حز ۳: ۱ +
باب ۱۱: ۱ - "ہیکل" خدا کی ہیکل یعنی یسُوع مسیح کی کلیسیا جو یوحنّا کو ہیکل کی شکل میں دکھائی گئی +

۳ دوگواہ اَور مَیں اپنے دو گواہوں کو یہ اختیار دُونگا کہ وہ ٹاٹ
۴ پہن کر ایک ہزار دوسَو ساٹھ دِن تک نبُوّت کریں ۝ یہ زیتون کے
وہ دو درخت اَور وہ دو شمعدان ہیں جو زمین کے خُداوند کے حضُور
۵ کھڑے ہیں ۝ اَور اگر کوئی چاہے کہ اُنہیں نقصان پہنچائے تو اُن کے
مُنہ سے آگ نکلتی ہے اَور اُن کے دُشمنوں کو کھا جاتی ہے۔ اگر کوئی
چاہے کہ اُنہیں نقصان پہنچائے تو ضرور ہے کہ وہ اِسی طرح مارا جائے ۝
۶ اُن کو یہ اختیار ہے کہ آسمان کو بند کر دیں تاکہ اُن کی نبُوّت کے دنوں
میں مینہ نہ برسے اَور وہ ندیوں پر بھی اِختیار رکھتے ہیں کہ اُنہیں خون
بنا ڈالیں اَور جِتنی دفعہ چاہیں زمین پر ہر طرح کی آفت لائیں ۝
۷ اَور جب وہ اپنی گواہی دے چکیں گے تو جو حیوان گہراؤ
سے نکلے گا وہ اُن سے لڑائی کرے گا اَور اُن پر غالب آئے گا
۸ اَور اُنہیں مار ڈالے گا ۝ اَور اُن کی لاش اُس بڑے شہر کے چوک
میں پڑی رہے گی جو رُوحانی طَور سے سدُوم اَور مِصر کہلاتا ہے
۹ اَور جہاں اُن کا خُداوند بھی مصلُوب ہُوا تھا ۝ اَور اُمّتوں اَور
قبیلوں اَور زُبانوں اَور قوموں میں سے لوگ اُن کی لاش
ساڑھے تین دِن تک دیکھیں گے اَور اُن کی لاشوں کو قبر
۱۰ میں نہ رکھنے دیں گے ۝ اَور زمین کے باشندے اُن پر خُوشی
منائیں گے اَور شادمانی کریں گے اَور ایک دُوسرے کو تحفے
بھیجیں گے۔ کیُونکہ اِن دو نبیوں نے زمین کے باشندوں کو
ستایا تھا ۝

۱۱ اَور ساڑھے تین دن کے بعد زندگی کی رُوح خُدا کی طرف
سے اُن میں داخل ہُوئی اَور وہ اپنے پاؤں کے بَل کھڑے ہو گئے
۱۲ تب اُن کے دیکھنے والوں پر بڑا خوف چھا گیا ۝ اَور اُنہوں نے
آسمان سے ایک بڑی آواز سُنی۔ جس نے اُن سے کہا کہ یہاں
اُوپر آ جاؤ اَور وہ بادل میں آسمان پر چڑھ گئے اَور اُن کے دُشمن
۱۳ اُن کو دیکھ رہے تھے ۝ اَور اُسی گھڑی ایک بڑا زلزلہ آیا اَور شہر
کا دَسواں حِصّہ گر پڑا اَور اس زلزلہ میں سات ہزار آدمی جان سے
مارے گئے اَور باقی ڈر گئے اَور اُنہوں نے آسمان کے خُدا کی
تمجید کی ۝ دُوسرا افسوس ہو چکا ہے۔ دیکھ۔ تیسرا افسوس جلد ۱۴
آئے گا ۝

ساتواں نرسنگا اَور ساتویں فرشتے نے نرسنگا پھُونکا۔ تو آسمان ۱۵
پر بڑی آوازیں یہ کہتی ہُوئی آئیں کہ۔
اِس دُنیا کی بادشاہی۔
ہمارے خُداوند اَور اُس کے مسیح کی ہوگئی ہے۔
اَور وہ ابدُالآباد تک بادشاہی کرتا رہے گا۔
اَور چوبیسوں بُزرگ جو اپنے تخت پر خُدا کے حضُور بیٹھے مُنہ کے بَل ۱۶
گر پڑے اَور خُدا کو سجدہ کیا اَور کہا ۝
اَے خُداوند خُدائے قادرِ مُطلق۔ ۱۷
تُو جو ہے اَور تھا ہم تیرا شکر کرتے ہیں۔
کیُونکہ تُو نے اپنا عظیم اقتدار اختیار کر کے بادشاہی کی۔
اَور قومیں غُصّہ ہوئیں۔ ۱۸
اَور تیرا غضب نازل ہُوا۔
اَور مُردوں کا وقت آ پہنچا ہے۔
کہ اُن کی عدالت کی جائے۔
اَور تُو اپنے بندوں انبیاء کو۔
اَور اُن مُقدّسوں کو اجر بخشے۔
کیا چھوٹے کیا بڑے جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں۔
اَور اُن کو ہلاک کرے۔
جنہوں نے زمین کو تباہ کر دیا ہے ۝
اَور خُدا کی ہیکل آسمان میں کھُل گئی اَور اُس کی ہیکل میں اُسکے عہد کا ۱۹
صنُدوق نظر آیا اَور بجلیاں اَور آوازیں اَور گرجیں پیدا ہُوئیں اَور
زلزلہ آیا اَور بڑے بڑے اولے پڑے +

باب ۱۱: ۳ "یہ دو گواہ" یہ دو گواہ حنوک اَور الیاس ہیں جو مرے نہیں کیونکہ خُدا نے دونوں کو زمین سے اٹھا لیا تھا۔ (پَیدائش ۵: ۲۴ - ۲ سلاطین ۲: ۱۱) +

باب ۱۲

۱ خاتُون اَور اژدہا — پھر ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا یعنی ایک خاتُون جو سُورج کو اوڑھے ہُوئے تھی اَور جِس کے پاؤں کے نِیچے
۲ چاند اَور سر پر بارہ ستاروں کا تاج تھا ٥ وہ حاملہ تھی اَور تکلیف میں ہو کر دردِ زِہ کے سبَب سے چِلّاتی تھی ٥
۳ پھر ایک اَور نشان آسمان پر دِکھائی دِیا۔ اَور دیکھ سُرخ رنگ کا ایک بڑا اژدہا جِس کے سات سر اَور دَس سینگ تھے
۴ اَور سات تاج اُس کے سروں پر تھے ٥ اَور اُس کی دُم نے آسمان کے تہائی ستاروں کو کھینچ کر زمین پر گرا دِیا۔ پھر اژدہا اُس خاتُون کے آگے جِس کا بچّہ پَیدا ہونے کو تھا جا کھڑا ہُوا تاکہ جب
۵ بچّہ پَیدا ہو تو اُسے نِگل جائے ٥ اَور اُس کے ہاں نرِینہ فرزند ہُوا جو لوہے کے عصا سے سب قوموں پر حکومت کرے گا اَور اُس کا
۶ فرزند خُدا اَور اُس کے تخت کے پاس تک اُٹھا لِیا گیا ٥ اَور وہ خاتُون بیابان میں بھاگ گئی جہاں خُدا نے اُس کے لِئے جگہ تیّار کی ہے تاکہ وہاں ایک ہزار دو سَو ساٹھ دِن تک اُس کی پرورِش کی جائے ٥
۷ پھر آسمان پر لڑائی ہُوئی میکائیل اَور اُس کے فرشتے اژدہا
۸ کے ساتھ لڑے اَور اژدہا اَور اُس کے فرشتے لڑے ٥ لیکن غالب
۹ نہ آئے اَور اِس کے بعد آسمان میں اُن کے لِئے جگہ نہ رہی ٥ اَور بڑا اژدہا گرا دِیا گیا یعنی وہی پُرانا سانپ جِس کا نام اِبلیس اَور شیطان ہَے اَور جو ساری دُنیا کو دغا دیتا ہَے زمین پر گرا دِیا گیا اَور اُسکے فرشتے بھی اُس کے ساتھ گرا دِئے گئے ٥
۱۰ اَور مَیں نے ایک بڑی آواز آسمان میں یہ کہتے سُنی کہ۔
اَب نجات اَور قُدرت اَور ہمارے خُدا کی بادشاہی۔
اَور اُسکے مسیح کا اِختیار ظاہر ہُوا۔
کیونکہ ہمارے بھائیوں پر وہ تہمت لگانے والا گرا دِیا گیا۔
جو رات دِن ہمارے خُدا کے آگے اُن پر تہمت لگایا کرتا تھا۔
۱۱ اَور وہ برّے کے خُون اَور اپنی گواہی کے سبَب سے۔
اُس پر غالب آئے۔
اَور اُنہوں نے اپنی جانوں کو عزیز نہ جانا۔
یہاں تک کہ جان دے دینا بھی گوارا کِیا۔
۱۲ اِس واسطے اَے آسمان۔
اَور جو اُس میں رہتے ہو خُوشی کرو۔
زمین اَور سمُندر پر افسوس۔
اِس لِئے کہ اِبلیس بڑے غُصّے سے۔
اُتر کر تُمہارے پاس آیا ہَے۔
کیونکہ وہ جانتا ہَے کہ میرا تھوڑا ہی سا وقت باقی ہَے ٥
۱۳ اَور جب اُس اژدہا نے دیکھا کہ مَیں زمین پر گرا دِیا گیا ہُوں تو اُس خاتُون کو ایذا دینے لگا جِس کے ہاں نرِینہ فرزند ہُوا تھا ٥
۱۴ اَور اُس خاتُون کو بڑے عُقاب کے دو پَر دِئے گئے تاکہ سانپ کے سامنے سے اُڑ کر بیابان میں اپنی اُس جگہ پہنچ جائے جہاں ایک زمانہ اَور دو زمانوں اَور آدھے زمانے تک پرورِش پاتی رہے ٥
۱۵ پھر سانپ نے اپنے مُنہ سے اُس خاتُون کے پِیچھے ندی کی مانند پانی بہایا تاکہ اُس کو اِس ندی سے بہا دے ٥
۱۶ مگر زمین نے اپنا مُنہ کھول کر اُس خاتُون کی مدد کی اَور اُس ندی کو پی لِیا جو اژدہا نے اپنے مُنہ سے بہائی تھی ٥
۱۷ اَور اژدہا خاتُون پر غُصّے ہُوا اَور اُس کی باقی اولاد سے یعنی لڑنے کو گیا جو خُدا کے احکام پر عمل کرتے اَور یِسُوعؔ کی گواہی رکھتے ہیں ٥
۱۸ اَور وہ سمُندر کی ریت پر جا کھڑا ہُوا +

باب ۱۳

۱ سمُندر کا حیوان — اَور مَیں نے ایک حیوان سمُندر سے نِکلتے ہُوئے

باب ۱۲: ۱ ”خاتُون“ وہ خاتُون کلیسیا ہَے جو اپنے فرزندوں کو مصیبتوں اَور دُکھوں میں جنتی ہَے +

باب ۱۲: ۱۱ ”عزیز نہ جانا“ بلکہ ایمان کے لِئے جان دی ہَے + باب ۱۲: ۱۴ – دا ۷: ۲۵ +
باب ۱۳: ۱ ”حیوان“ یہ حیوان بے ایمانوں اَور بے دینوں کا لشکر ہَے جو شروع ۴

دیکھا جس کے سات سر اَور دس سینگ تھے اَور اُسکے سینگوں پر دس تاج اَور اُس کے سروں پر کُفر کے نام لکھے ہُوئے تھے ۞ ۲ اَور جو حیوان مَیں نے دیکھا وہ چیتے کی شکل کا تھا اَور اُس کے پاؤں ریچھ کے سے اَور اُس کا مُنہ ببر کا سا تھا۔ اَور اُس اژدہا نے ۳ اپنی قُدرت اَور اپنا تخت اَور بڑا اختیار اُسے دے دیا ۞ اَور مَیں نے دیکھا کہ گویا اُس کے سروں میں سے ایک پر مُہلک زخم لگا ہَے مگر اُس کا مُہلک زخم اچھا ہو گیا تھا اَور ساری دُنیا تعجّب ۴ کرتے ہُوئے اُس حیوان کے پیچھے ہو لی ۞ اَور اُنہوں نے اُس اژدہا کو سجدہ کیا اِس لئے کہ اُس نے اُس حیوان کو اختیار دیا تھا اَور اُس حیوان کو بھی سجدہ کیا اَور کہا۔

اُس حیوان کی مانند کَون ہَے۔
اَور اُس سے کَون لڑ سکتا ہَے؟ ۞

۵ اَور اُسے ایک بڑا بول بولنے والا اَور کُفر بکنے والا مُنہ دیا گیا اَور ۶ اُسے بیالیس مہینوں تک کام کرنے کا اختیار دیا گیا ۞ اَور اُس نے خُدا کی بابت کُفر بکنے کے لئے اپنا مُنہ کھولا تاکہ اُس کے نام اَور اُس کے خیمہ اَور اُن کے حق میں کُفر بکے جو آسمان پر رہتے ۷ ہَیں ۞ اَور اُسے یہ دیا گیا کہ مُقدّسوں سے لڑائی کرے اَور اُن پر غالب آئے۔ اَور ہر ایک قبیلے اَور اُمّت اَور زبان اَور قوم پر ۸ اُسے اختیار حاصل ہُوا ۞ اَور زمین کے وہ سب باشندے اُس کو سجدہ کریں گے جن کا نام بنائے عالم سے مقتول برّے کی

کتابِ حیات میں لکھا نہیں گیا ۞ جس کے کان ہوں وہ سُن ۹ لے ۞ جو کوئی قید ہونے کے لئے لیا جائے وہ قید ہو جائیگا ۱۰ اَور جو کوئی تلوار سے قتل کرے اُسے تلوار سے قتل کیا جانا پڑیگا اِسی میں مقدسوں کا صبر اَور ایمان ظاہر ہوتا ہَے ۞

زمین کا حیوان

۱۱ پھر مَیں نے ایک اَور حیوان زمین میں سے نکلتے ہُوئے دیکھا اَور برّے کی مانند اُس کے دو سینگ تھے اَور وہ اژدہا کی طرح بولتا تھا ۞ وہ پہلے حیوان کا سارا اختیار اُس کے ۱۲ سامنے کام میں لاتا ہَے اَور زمین اَور اُس کے باشندوں سے اُس پہلے حیوان کو سجدہ کرواتا ہَے جس کا مُہلک زخم اچھا ہو گیا تھا ۞ اَور وہ بڑے بڑے کرشمے دکھاتا ہَے یہاں تک کہ لوگوں ۱۳ کے سامنے آسمان سے زمین پر آگ برسا دیتا ہَے ۞ اَور اُن ۱۴ کرشموں کے ذریعہ سے جن کے اُس حیوان کے سامنے دکھانے کی قُدرت اُسے دی گئی۔ وہ زمین کے باشندوں کو دغا دیتا ہَے۔ اَور زمین کے باشندوں سے کہتا ہَے کہ تم اُس حیوان کی مُورت بناؤ جس کو تلوار کا زخم لگا تھا اَور جو زندہ ہو گیا ۞ اَور اُسے یہ بھی دیا گیا کہ اُس حیوان کی مُورت میں جان ڈالے اَور ۱۵ وہ حیوان کی مُورت بولے بھی اَور جو حیوان کی مُورت کو سجدہ نہ کریں اُن کو قتل کرائے ۞ اَور وہ یُوں کرتا ہَے کہ کیا چھوٹے ۱۶ کیا بڑے کیا دولت مند کیا غریب کیا آزاد کیا غلام سَب کے دہنے ہاتھ یا پیشانی پر نشان لگواتا ہَے ۞ تاکہ کوئی خرید و ۱۷

سے دنیا کے آخر تک خُدا کے بندوں کو ستاتے ہیں۔ سات سر سات بادشاہ یعنی سات زور آور بادشاہتیں ہَیں۔ یوحنا کی زندگی میں ان میں سے پانچ گزر چکی تھیں یعنی مِصر۔ سور۔ بابل۔ فارس اور یونان کی بادشاہتیں، اس وقت صرف روما کی بادشاہت موجود تھی جو تمام دنیا پر سلطنت کرتی تھی۔ ساتویں بادشاہت گناہ کے اس شخص کے ساتھ (۲۔تس باب ۲) دنیا کے آخر میں ظاہر ہوگی۔ دس سینگوں سے غالباً دس چھوٹے مخالف مُراد ہیں +

باب ۱۳:۳ ”زخم لگا“، اگر بعض کے خیال کے مطابق وہ حیوان بت پرست روما ہو تب اس نے ۳۱۳ ء میں قیصر قسطنطین سے وہ زخم پایا لیکن ۳۶۱ ء میں قیصر جلیان سے اس کا زخم پھر اچھا ہو گیا کیونکہ بت پرستی جو قیصر قسطنطین کے ایمان لانے سے نیست ہونے پر تھی قیصر جلیان کی برگشتگی کے سبب سے پھر مضبوط ہو گئی +

باب ۱۳:۸ ”مقتول“، یعنی وہ زمانوں سے پہلے دنیا کے گناہوں کے لئے قربانی ٹھہرا اَور مقررشدہ وقت پر صلیب پر قربان ہُوا اَور اس لئے وہ سب راستباز لوگ جو مسیح کے آنے سے پہلے مر گئے صلیب کی اسی قربانی سے بچائے گئے + باب ۱۳:۱۰۔ متی ۲۶:۵۲ +

باب ۱۳:۱۱ ”حیوان“ یہ دوسرا حیوان بت پرست کاہن اَور جادوگر لوگ ہیں کیونکہ وہ بت پرستی کو تھامتے اَور بادشاہوں کو بھکاتے تھے کہ وہ مسیحیوں کو ہلاک کریں اَور ان کو زمین سے دُور کریں +

فروخت نہ کر سکے سوا اُس کے جس پر اُس حیوان کا نشان یا نام یا اُسکے نام کا عدد ہو ۝

۱۸ یہ حکمت کی بات ہے۔ جو سمجھ رکھتا ہے وہ اُس حیوان کا عدد گن لے۔ کیونکہ یہ آدمی کا عدد ہے۔ اور اُس کا عدد چھ سو چھیاسٹھ ہے +

باب ۱۴

۱ [کلیسیا کی فتح یابی] اور مَیں نے نگاہ کی۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ برّہ کوہِ صیہوّن پر کھڑا ہے۔ اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار اشخاص ہیں جن کی پیشانی پر اُس کا نام اور اُس کے باپ کا نام ۲ لکھا ہُوا ہے ۝ پھر مَیں نے آسمان سے ایک آواز سُنی جو بہت ندیوں کے شور اور بڑے گرجنے کی آواز کی مانند تھی۔ اور جو آواز مَیں نے سُنی وہ ایسی بربط نوازوں کی سی تھی جو اپنے بربط بجا رہے ۳ ہوں ۝ اور وہ تخت کے سامنے اور اُن چاروں جانداروں اور بزرگوں کے آگے ایک نیا گیت گا رہے ہیں اور اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کے سوا جو زمین سے خریدے گئے تھے کوئی اُس ۴ گیت کو سیکھ نہ سکا ۝ یہ وہ ہیں جو عورتوں کے ساتھ آلودہ نہ ہُوئے کیونکہ کُنوارے ہیں۔ یہ برّہ کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں جہاں کہیں وہ جاتا ہے۔ یہ خُدا اور برّے کے لئے پہلے پھل ہو کر آدمیوں میں ۵ سے خرید لئے گئے ہیں ۝ اور اُن کے مُنہ میں کبھی جھُوٹ نہ پایا گیا وہ بے عیب ہیں ۝

۶ [بابل پر فتویٰ] اور مَیں نے ایک اور فرشتے کو ابدی انجیل لئے ہُوئے دیکھا جو آسمان کے بیچوں بیچ اُڑ رہا تھا تاکہ زمین کے باشندوں اور ہر قوم اور قبیلے اور زبان اور اُمّت کو خوشخبری سُنائے ۝

۷ اور اُس نے بڑی آواز سے کہا کہ

خُدا سے ڈرو اور اُس کی تمجید کرو۔
کیونکہ اُس کی عدالت کی گھڑی آ پہنچی ہے۔
اُسی کو سجدہ کرو جس نے آسمان و زمین کو۔
اور سمندر اور پانی کے چشموں کو پیدا کیا ہے۔

۸ اور اُس کے بعد ایک اور نے یعنی دُوسرے فرشتے نے آ کر کہا کہ۔

گر پڑی وہ بابلِ عظیم گر پڑی۔
جس نے اپنی حرامکاری کی غضب انگیز مَے میں سے۔
تمام قوموں کو پلایا ہے۔

۹ پھر ایک اور نے یعنی تیسرے فرشتہ نے ان کے بعد آ کر بڑی آواز سے کہا کہ۔

جو کوئی اُس حیوان اور اُس کی مُورت کو سجدہ کرے۔
اور اُس نشان کو اپنی پیشانی یا ہاتھ پر لگائے۔
۱۰ وہ خُدا کے غضب کی وہ مَے پیئے گا ۝
جو اُس کے غضب کے جام میں خالص ڈالی گئی۔
وہ مُقدّس فرشتوں کے رُوبرُو۔
اور برّے کے حضور۔
آگ اور گندھک کے عذاب میں۔
مُبتلا ہو کر تڑپے گا۔
۱۱ اور اُن کے عذاب کا دُھواں۔
ابدُالآباد تک اُٹھتا رہے گا۔
اور جو اُس حیوان اور اُس کی مُورت کی پرستش کرتے ہیں۔
اور جو کوئی اُس کے نام کا نشان رکھتا ہے۔
اُن کو رات دن آرام نہیں مِلتا۔

۱۲ اس میں اُن مُقدّسوں کا صبر ظاہر ہے جو خُدا کے احکام اور یسُوع کے ایمان کو حفظ کرتے ہیں ۝

باب ۱۴: ۷ - مز ۱۴۵ (۱۴۶) : ۸ +

باب ۱۴: ۸ - اش ۲۱: ۹ - ار ۵۱: ۸

بابل۔ یعنی بت پرست روما لیکن ہر ایک شہر یا بادشاہت جو بابل اور روما کی مانند گناہ کرتی اور خُدا کے لوگوں کو ستاتی ہے بابل ہے اور اس بابل کی سزا پائے گی +

۱۳ پھر مَیں نے آسمان سے ایک آواز سُنی جو مُجھ سے کہتی تھی کہ لکھ لے۔ کہ اب سے مُبارک ہیں وہ مُردے جو خُداوند میں مرتے ہیں۔ رُوح کہتا ہے کہ ہاں۔ وہ اپنی محنتوں سے آرام کریں گے کیونکہ اُن کے اعمال اُن کے پیچھے پیچھے چلے آتے ہیں ۝

۱۴ اَور مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں۔ کہ ایک سفید بادل ہے۔ اَور اُس بادل پر ابن اِنسان کی مانند کوئی بَیٹھا ہے ۱۵ جس کے سر پر سنہری تاج اَور ہاتھ میں تیز درانتی ہے ۝ اَور ایک اَور فرشتہ ہَیکل سے نِکلا اَور اُسے جو بادل پر بَیٹھا تھا بڑی آواز سے پُکار کر کہا کہ اپنی درانتی لگا اَور کاٹ کیونکہ کاٹنے ۱۶ کا وقت آگیا ہے کیونکہ زمین کی فصل پک گئی ہے ۝ اَور جو بادل پر بَیٹھا تھا اُس نے اپنی درانتی زمین پر لگائی اَور زمین کی ۱۷ فصل کاٹی گئی ۝ پھر ایک اَور فرشتہ آسمانی ہَیکل سے نِکلا۔ ۱۸ اُس کے پاس بھی تیز درانتی تھی ۝ پھر ایک اَور فرشتہ جس کا اِختیار آگ پر تھا قُربانگاہ سے نِکلا اَور اُس نے اُس کو جس کے پاس تیز درانتی تھی بڑی آواز سے چلّا کر کہا کہ اپنی تیز درانتی لگا اَور زمین کے تاکستان کے گُچھّے کاٹ کیونکہ اُن ۱۹ کے انگُور پک چُکے ہیں ۝ تب اُس فرشتہ نے اپنی تیز درانتی زمین پر ڈالی اَور زمین کے تاکستان کو کاٹا اَور خُدا کے غضب ۲۰ کے بڑے کولھو میں ڈال دیا ۝ اَور شہر کے باہر اُس کولھو میں انگُور روندے گئے اَور خُون کولھو سے نِکل کر گھوڑوں کی لگاموں تک چڑھ گیا اَور ایک ہزار چھ سَو غلوہ تک بہ نِکلا +

باب ۱۵

۱ (ہفت آفات کے فرشتے) پھر مَیں نے آسمان میں ایک اَور بڑا اَور تعجب انگیز نِشان دیکھا یعنی یہ کہ سات فرشتے ساتوں پچھلی آفتوں کو لِئے ہُوئے ہیں کیونکہ اِن پر خُدا کا قہر ختم ہوتا ہے ۝ ۲ اَور مَیں نے آگ سے ملے ہُوئے شیشے کا ایک سَمندر دیکھا۔ اَور جو اُس حیوان اَور اُس کی مُورت اَور اُس کے نام کے عدد پر غالب آئے تھے وہ اُس شیشے کے سَمندر پر خُدا کے بربط لِئے کھڑے تھے ۝ ۳ اَور وہ خُدا کے بندے مُوسیٰ کا گیت اَور برّے کا گیت یہ کہہ کر گاتے تھے کہ۔

اَے خُداوند خُدائے قادرِ مُطلق۔
تیرے کام عظیم اَور عجیب ہیں۔
اَے قَوموں کے بادشاہ۔
تیری راہیں راست اَور دُرست ہیں۔
۴ اَے خُداوند کون تجھ سے نہ ڈرے گا۔
اَور تیرے نام کی تمجید نہ کرے گا۔
کیونکہ تُو ہی اکیلا قدُّوس ہے۔
اَور سب قَومیں آکر تیرے آگے سجدہ کریں گی۔
کیونکہ تیری صداقت کے کام ظاہر ہو گئے ہیں ۝

۵ اَور بعد اِس کے مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ خیمۂ شہادت کی ہَیکل آسمان پر کُھل گئی ۝ ۶ اَور وہ ساتوں فرشتے اُن ساتوں آفتوں کو لِئے ہُوئے۔ آبدار درخشاں سُوتی لباس پہنے ہُوئے اَور سنہری سینہ بند سینوں پر باندھے ہُوئے ہَیکل سے نِکل آئے ۝ ۷ اَور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک نے اَبدُالآباد تک زِندہ رہنے والے خُدا کے غضب سے بھرے ہُوئے سات طلائی پیالے اُن ساتوں فرشتوں کو دے دِئیے ۝ ۸ اَور ہَیکل خُدا کے جلال اَور اُس کی قُدرت کے سبب سے دُھوئیں سے بھر گئی اَور جب تک اُن ساتوں فرشتوں کی سات آفتیں ختم نہ ہو چُکیں کوئی اُس ہَیکل میں داخل نہ ہو سکا +

باب ۱۶

۱ (ہفت آفات) پھر مَیں نے ہَیکل سے ایک بڑی آواز سُنی

باب ۱۴: ۱۳۔ "رُوح" یہاں مقدس لوگوں کی بابت ہے جو مسیح کے ایمان کے لِئے شہید ہُوئے + باب ۱۴: ۱۵۔ یو ۴: ۱۳ +

باب ۱۵: ۷۔ ار ۱۰: ۷ +

جو اُن ساتوں فرشتوں سے یُوں کہتی تھی کہ جاؤ اور خُدا کے غضب کے اُن سات پیالوں کو زمین پر اُنڈیل دو ؔ
۲ پہلے نے جا کر اپنا پیالہ زمین پر اُنڈیلا۔ تب جن لوگوں پر اُس حیوان کا نشان تھا اور جو اُس کی مُورت کی پرستش کرتے تھے اُن کے ایک بڑا اور بہت خراب ناسُور پیدا ہُؤا ؔ
۳ پھر دُوسرے نے اپنا پیالہ سمندر پر اُنڈیلا۔ تب وہ مُردے کا سا خُون بن گیا اور ہر ایک جاندار سمندر میں مر گیا ؔ
۴ پھر تیسرے نے اپنا پیالہ دریاؤں اور پانی کے چشموں ۵ پر اُنڈیلا اور وہ خُون ہو گئے ؔ اور مَیں نے پانی کے فرشتے کو یہ کہتے سُنا کہ تُو عادِل ہے اَے خُداوند جو ہے اور جو تھا تُو ۶ قدُّوس ہے جس نے یُوں عدالت کی ؔ کیونکہ اُنہوں نے مُقدّسوں اور نبیوں کا خُون بہایا ہے اور تُو نے اُن کو پینے ۷ کے لئے خُون دیا۔ وہ اِسی لائق ہیں ؔ پھر مَیں نے قربانگاہ میں سے کسی کو یہ کہتے سُنا کہ ہاں اَے خُداوند خُدا قادرِ مُطلق تیری عدالتیں برحق اور راست ہیں ؔ
۸ پھر چَوتھے نے اپنا پیالہ سُورج پر اُنڈیلا اور اُسے یہ اختیار ۹ دیا گیا کہ آدمیوں کو آگ سے جُھلس دے ؔ اور آدمی سخت گرمی سے جُھلس گئے اور خُدا کے نام پر کُفر بکتے تھے جو اِن آفتوں پر اختیار رکھتا ہے۔ اور اُنہوں نے توبہ نہ کی کہ اُس کی تمجید کرتے ؔ
۱۰ پھر پانچویں نے اُس حیوان کے تخت پر اپنا پیالہ اُنڈیلا اور اُس کی بادشاہی تاریک ہو گئی۔ اور لوگ درد کے مارے ۱۱ اپنی زُبانیں کاٹتے تھے ؔ اور اپنے دردوں اور ناسُوروں کے باعث آسمان کے خُدا پر کُفر بکتے تھے لیکن اپنے کاموں سے توبہ نہ کی ؔ

۱۲ پھر چھٹے نے اپنا پیالہ بڑے دریائے فرات پر اُنڈیلا تو اُس کا پانی سُوکھ گیا تاکہ مشرق کے بادشاہوں کے لئے راہ ۱۳ تیار ہو جائے ؔ پھر مَیں نے اُس اژدہا کے مُنہ سے اور اُس حیوان کے مُنہ سے اور اُس جھُوٹے نبی کے مُنہ سے مینڈکوں ۱۴ کی مانند تین ناپاک رُوحوں کو نکلتے دیکھا ؔ یہ شیاطین کی نشان دِکھانے والی وہ رُوحیں ہیں جو ساری زمین کے بادشاہوں کے پاس جاتی ہیں۔ تاکہ اُنہیں قادرِ مُطلق خُدا کے روزِ عظیم ۱۵ کی لڑائی کے واسطے جمع کریں ؔ دیکھ مَیں چور کی مانند آتا ہُوں مُبارک ہے وہ جو جاگتا ہے اور اپنے کپڑوں کی خبرداری کرتا ہے تاکہ وہ ننگا نہ پھرے اور لوگ اُس کی شرم کو نہ دیکھیں ؔ ۱۶ اور اُنہوں نے اُن کو اُس جگہ میں جمع کیا جس کا نام عبرانی زُبان میں ہرمجدّون ہے ؔ
۱۷ پھر ساتویں نے اپنا پیالہ ہَوا پر اُنڈیلا۔ تب ہیکل سے تخت کے پاس سے ایک بڑی آواز یہ کہتی ہُوئی آئی کہ ہو چُکا ؔ ۱۸ تب بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہُوئیں۔ اور ایک ایسا بڑا زلزلہ آیا کہ جب سے آدمی زمین پر ہیں ایسا بڑا اور ۱۹ سخت زلزلہ کبھی نہ آیا تھا ؔ اور وہ بڑا شہر تین ٹکڑے ہو گیا اور قوموں کے شہر گر گئے اور بابلِ عظیم کی خُدا کے حضُور یاد ہُوئی تاکہ وہ اُسے اپنے سخت غضب کی مَے کا پیالہ دے ؔ ۲۰ تب ہر ایک جزیرہ اپنی جگہ سے ٹل گیا اور پہاڑ غائب ہو گئے ؔ ۲۱ اور آسمان سے آدمیوں پر قنطار قنطار بھر کے اولے گرے اور اولوں کی آفت کے سبب سے آدمیوں نے خُدا کی نسبت کُفر بکا۔ کیونکہ یہ آفت نہایت ہی سخت تھی +

باب ۱۷

بابل کی حالت

۱ اور اُن سات فرشتوں میں سے جن کے پاس سات پیالے تھے ایک نے آ کر مجھ سے کہا کہ آ مَیں

تجھ کو اُس بڑی کسبی کی سزا دِکھاؤں گا جو بہت سی ندیوں پر
۲ بیٹھی ہُوئی ہَے ٥ اَور جس کے ساتھ زمین کے بادشاہوں
نے حرامکاری کی تھی اَور جس کی حرامکاری کی مَے سے زمین
۳ کے باشندے متوالے ہو گئے تھے ٥ پھر وہ مجھے وَجد کی
حالت میں بیابان میں لے گیا۔ وہاں مَیں نے ایک عَورت کو
قرمزی رنگ کے ایک حیوان پر بیٹھے دیکھا جو کُفر کے ناموں
سے بھرا تھا۔ اَور جس کے سات سر اَور دَس سینگ تھے ٥
۴ یہ عَورت اَرغوانی اَور قرمزی رنگ کا لباس پہنے ہُوئے تھی
اَور سونے اَور جواہر اَور موتیوں سے آراستہ تھی اَور ایک
سنہری پیالہ اپنے ہاتھ میں لئے تھی جو مکرُوہات اَور اُس کی
۵ حرامکاری کی آلُودگی سے بھرا ہُوا تھا ٥ اَور اُس کی پیشانی پر
ایک نام لکھا ہُوا تھا۔ راز۔ "بابلِ عظمیٰ کسبیوں اَور زمین کی
۶ مکرُوہات کی ماں" ٥ اَور مَیں نے دیکھا کہ وہ عورت مُقدّسوں
کے خُون سے اَور یسُوعؔ کے شہیدوں کے خُون سے متوالی
۷ تھی۔ اَور مَیں اُسے دیکھ کر سخت حیران ہُوا ٥ تب اُس فرشتہ
نے مجھ سے کہا تُو کیُوں حیران ہے؟ مَیں اُس عَورت اَور اُس
حیوان کا بھید تجھے بتاؤں گا جس پر وہ سوار ہے اَور جس کے
۸ سات سر اَور دَس سینگ ہیں ٥ جو حیوان تُو نے دیکھا۔ وہ
تھا تو لیکن ہَے نہیں۔ اَور گہراؤ میں سے نکلنے پر ہے۔ اَور
ہلاکت میں پڑنے کو ہَے۔ اَور زمین کے وہ باشندے جن کے نام
بنائے عالم سے کتابِ حیات میں لکھے نہ گئے۔ اُس
حیوان کو دیکھ کر تعجّب کریں گے اِس لئے کہ وہ تھا لیکن ہے
۹ نہیں اَور پھر موجُود ہو جائے گا ٥ اَور یہاں ایسا ذہن درکار
ہَے جس میں حکمت ہو۔ وہ سات سر سات پہاڑ ہیں جن
پر وہ عَورت بیٹھی ہُوئی ہَے اَور وہ سات بادشاہ بھی ہیں ٥
۱۰ پانچ تو گر چکے ہیں ایک موجُود ہَے دُوسرا اب تک نہیں
آیا اَور جب آئے گا تو تھوڑی مُدّت تک اُس کا رہنا ہو گا ٥
۱۱ اَور وہ حیوان جو تھا لیکن ہَے نہیں۔ وہ آٹھواں ہے اَور اُن
۱۲ ساتوں میں سے ہَے اَور ہلاکت میں پڑے گا ٥ اَور دَس
سینگ جو تُو نے دیکھے دَس بادشاہ ہیں۔ انہوں نے اب
تک بادشاہی نہیں پائی لیکن اُس حیوان کے ساتھ گھڑی
۱۳ بھر تک شاہی اختیار پائیں گے ٥ وہ ایک ہی اِرادہ
رکھیں گے اَور اپنی قُدرت اَور اختیار اُس حیوان کو سونپ
۱۴ دیں گے ٥ وہ برّے سے لڑائی کریں گے اَور برّہ اُن پر غالب
آئے گا کیونکہ وہ خُداوندوں کا خُداوند اَور بادشاہوں کا
بادشاہ ہَے اَور جو اُس کے ساتھ ہیں وہ بُلائے ہُوئے اَور
۱۵ برگزیدہ اَور وفادار ہیں ٥ اَور اُس نے مجھ سے کہا کہ جو ندیاں
تُو نے دیکھیں جن پر وہ کسبی بیٹھی ہَے۔ وہ اُمّتیں اَور جماعتیں
۱۶ اَور قومیں اَور زُبانیں ہیں ٥ اَور جو دَس سینگ تُو نے دیکھے
وہ اور وہ حیوان اُس کسبی سے نفرت کریں گے اَور اُسے
بے کس اَور برہنہ کر دیں گے اَور اُس کا گوشت کھائیں گے
۱۷ اَور اُس کو آگ سے جلا دیں گے ٥ کیونکہ خُدا نے اُن کے دِل

باب ۱۷: ۵ "راز" یعنی تمثیل کیونکہ وہ بابل پہلی بابل نہیں لیکن ایک اَور شہر ہے جو اس قدیم بابل کی مانند بُت پرستی کرتا اَور خُدا کے لوگوں کو ستاتا ہے خصوصاً رومؔا جس کی بُت پرستی اَور حرامکاری اَور قدرت اَور دولت اَور سوداگری اَور شہرت کے برابر کوئی شہر کبھی نہ تھا اس نے تین سَو برس تمام دُنیا پر مسیحیوں کو ستایا اَور بھیڑوں کی طرح قتل کیا ہَے +

باب ۱۷: ۸ "حیوان" وہ حیوان یا بُت پرست رومؔا ہے جو سات پہاڑوں پر بنا تھا یا شیطان کا اختیار ہے جو مسیح کے دنیا میں آنے سے پہلے نہایت بڑا تھا۔ لیکن مسیح کے ظاہر ہونے کے بعد کم ہُوا۔ مگر دُنیا کے آخر میں جب وہ گُناہ کا شخص آئے گا شیطان پھر ساری طاقت سے اُٹھے گا +

باب ۱۷: ۱۲ "بادشاہ" یعنی دس چھوٹی بادشاہتیں جو الٰہی انتقام کے ہتھیار بن جائیں گی کہ اُس بابلؔ کو سزا دیں وہ مسیح کی کلیسیا کی مخالفت بھی کریں گی +

میں یہ ڈال دیا کہ اُس کی مرضی بجا لائیں۔ اور ایک ہی ارادہ رکھیں اور اپنی بادشاہی اُس حیوان کو سونپ دیں جب تک کہ خُدا
۱۸ کی باتیں پوری نہ ہولیں ۞ اور جس عورت کو تُو نے دیکھا یہ وہ شہرِ عظیم ہے جو زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتا ہے +

باب ۱۸

۱ بابل کی تباہی ان باتوں کے بعد مَیں نے ایک اور فرشتے کو آسمان پر سے اُترتے دیکھا۔ جسے بڑا اختیار تھا اور زمین
۲ اُس کے جلال سے روشن ہو گئی ۞ اُس نے بڑی آواز سے پُکار کر کہا کہ۔
بابلِ عظیم گر پڑی ہاں گر پڑی۔
وہ شیاطین کا گھر بن گئی۔
اور ہر ناپاک رُوح کا اڈا۔
اور ہر ناپاک اور مکروہ پرندے کا بسیرا ۞
۳ کیونکہ سب قوموں نے اُس کی حرامکاری کی غضب انگیز مے پی لی ہے۔
اور زمین کے بادشاہوں نے اُسکے ساتھ حرامکاری کی ہے
اور زمین کے سوداگر۔
اُس کی عیش و عشرت کی زیادتی کے باعث دولتمند ہو گئے ہیں ۞
۴ پھر مَیں نے آسمان سے ایک اور آواز یہ کہتی ہُوئی سُنی کہ۔
اَے میری اُمّت اُس میں سے نکل آ۔
ایسا نہ ہو کہ تم اُس کے گناہوں میں شریک ہو جاؤ۔
اور اُس کی آفتوں میں سے کوئی تم پر آ جائے ۞
۵ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں۔
اور اُس کی بدکاریاں خُدا کو یاد آ گئی ہیں ۞
۶ جیسا اُس نے سلوک کِیا ہے ویسا ہی تم بھی اُس کے ساتھ کرو۔
اور اُس کو اُس کے کاموں کا دُگنا بدلہ دو۔

باب ۱۸: ۲ - اش ۲۰: ۹ - ار ۵۱: ۸ +

جس پیالے کو جتنا اُس نے بھرا۔
اُسے اُس سے دُگنا بھر دو ۞
۷ جتنا اُس نے اپنے آپ کو شاندار بنایا اور عیاشی کی۔
اُتنا ہی اُسے عذاب اور غم میں ڈال دو۔
کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہے۔
کہ مَیں مَلکہ بن بیٹھی ہُوں اور بیوہ نہیں ہُوں۔
اور کبھی غم نہیں دیکھوں گی ۞
۸ اِس لئے ایک ہی دن میں اُس پر یہ آفتیں پڑیں گی۔
یعنی مَوت اور غم اور قحط۔
اور وہ آگ سے جلا کر بھسم کر دی جائے گی۔
کیونکہ خُداوند خُدا جو اُس کی عدالت کرتا ہے زورآور ہے ۞
۹ اور زمین کے بادشاہ جنہوں نے اُس کے ساتھ حرامکاری اور عیاشی کی ہے اُس کے جلنے کا دُھواں دیکھ کر اُس پر
۱۰ روئیں گے اور ماتم کریں گے ۞ اور اُس کے عذاب کے ڈر سے دُور کھڑے ہُوئے کہیں گے کہ۔
ہائے ہائے وہ شہرِ عظیم۔
وہ مضبوط شہر بابل۔
ایک ہی گھڑی میں تیری عدالت آ پہنچی ۞
۱۱ اور زمین کے سوداگر اُس پر روئیں گے اور غم کریں گے۔ کیونکہ
۱۲ اَب کوئی اُن کا مال نہیں خریدے گا ۞ وہ مال یہ ہے سونا اور چاندی اور جواہر اور موتی اور مہین کتان اور ارغوانی اور ریشمی اور قرمزی کپڑے اور ہر طرح کی خوشبُودار لکڑی اور ہر طرح کی ہاتھی دانت کی کاریگری اور بیش قیمت لکڑی اور تانبے
۱۳ اور لوہے اور سنگِ مرمر کی ہر طرح کی کاریگری ۞ اور دارچینی اور خوشبُوئیاں اور عطر اور بلسان اور لوبان اور مے اور تیل اور مَیدا اور گیہوں اور چوپائے اور بھیڑیں اور گھوڑے اور
۱۴ گاڑیاں اور آدمیوں کے بدن اور اُن کی رُوحیں ۞ اَب تیرے

باب ۱۸: ۷ - اش ۴۷: ۸ +

دِل پسند میوے تجھ سے جاتے رہے اَور سَب لذیذ اَور درخشاں
۱۵ چیزیں تجھ سے جاتی رہیں وہ پھر کبھی کہیں نہ ملیں گی۔ ان چیزوں
کے سوداگر جو اِن ہی سے مالدار بنے تھے وہ اُس کے عذاب
کے خوف سے اُس سے دُور کھڑے رہ کر روئیں گے اَور
۱۶ غم کریں گے۔ اَور کہیں گے۔
ہائے ہائے وہ شہرِ عظیم۔
جو مہین کپڑے اَور اَرغوانی اَور قرمزی پوشاک پہنے ہُوئے۔
اَور سونے اَور جواہر اَور موتیوں سے آراستہ تھا۔
۱۷ اُس کی اِتنی بڑی دَولت ایک ہی گھڑی میں برباد ہو گئی ہَے
اَور ہر ایک ناخُدا اَور ہر ایک جو دریا پر جہازرانی کرتا ہَے اَور
ملّاح اَور جو بھی سمُندر کا کام کرتا ہَے وہ سَب دُور کھڑے رہے۔
۱۸ اَور اُس کے جلنے کا دُھواں اُٹھتے دیکھ کر یُوں چِلّا اُٹھے کہ کون سا
۱۹ شہر اِس شہرِ عظیم کی مانند ہَے؟ اَور اُنہوں نے اپنے سروں
پر خاک ڈالی اَور رو رو کر ماتم کرتے ہُوئے یُوں چِلّا اُٹھے۔
ہائے ہائے وہ شہرِ عظیم۔
جس کے باعث وہ سَب جو سمُندری جہاز رکھتے تھے۔
اُس کی قیمتی چیزوں سے دَولتمند بن گئے۔
گھڑی ہی بھر میں اُجڑ گیا۔
۲۰ اَے آسمان اَور اَے مُقدّسو اَور رسُولو اَور نبیو! اُس پر
خُوشی کرو کیونکہ خُدا نے اِنصاف کر کے اُس سے تمہارا بدلہ
لے لیا ہَے۔
۲۱ پھر ایک زور آور فرشتے نے خراس کے پاٹ کی مانند
ایک بڑا پتّھر اُٹھایا اَور یہ کہہ کر سمُندر میں پھینکا۔ شہرِ عظیم
بابل اِسی طرح زور سے پھینکا جائے گا اَور پھر کبھی پایا نہ
۲۲ جائے گا۔ اَور بربط نوازوں اَور گانے بجانے والوں اَور بانسلی
بجانے والوں اَور نرسنگا پھُونکنے والوں کی آواز تجھ میں پھر کبھی
سُنائی نہ دے گی اَور کسی بھی فن کا کوئی ماہر تجھ میں پھر پایا نہ جائیگا
اَور چکّی کی آواز تجھ میں پھر کبھی سُنائی نہ دے گی۔ اَور پھر تجھ میں ۲۳
چراغ کبھی رَوشن نہ ہوگا اَور پھر تجھ میں دُلہا اَور دُلہن کی آواز
کان تک نہ پہنچے گی کیونکہ تیرے سوداگر زمین کے اُمرا تھے
اَور تیری جادُوگری سے زمین کی سَب قومیں فریب کھا گئیں۔
اَور نبیوں اَور مُقدّسوں کا اَور جتنے زمین پر قتل ہُوئے اُن سَب ۲۴
کا خُون اُس میں پایا گیا +

باب ۱۹

اہلِ آسمان کی خُوشی

۱ اِن باتوں کے بعد مَیں نے آسمان پر گویا
بڑی جماعت کی آواز یہ کہتی ہُوئی سُنی کہ۔
ہَلّلُویاہ۔
نجات اَور جلال اَور قُدرت۔
ہمارے خُدا ہی کی ہَیں۔
۲ کیونکہ اُس کی عدالتیں راست اَور برحق ہَیں۔
اِس لِئے کہ اُس نے اُس بڑی کسبی کی عدالت کی ہَے۔
جس نے اپنی حرامکاری سے زمین کو خراب کر دیا۔
اُس نے اپنے بندوں کے خُون کا بدلہ۔
اُس سے لے لیا ہَے۔
۳ پھر دُوسری بار اُنہوں نے کہا کہ۔
ہَلّلُویاہ۔
اُس کا دُھواں اَبدُالآباد تک اُٹھتا رہے گا۔
۴ اَور وہ چوبیسوں بزرگ اَور وہ چاروں جاندار گر پڑے اَور
خُدا کو جو تخت پر بَیٹھا ہَے سجدہ کر کے کہا۔
آمین۔ ہَلّلُویاہ۔
۵ اَور تخت میں سے ایک آواز یہ کہتی ہُوئی نِکلی کہ۔
تم سَب جو اُس کے بندے ہو۔
اَور جو اُس سے ڈرتے ہو۔

کیا چھوٹے کیا بڑے ہمارے خُدا کی حمد کرو۔

۶ اَور مَیں نے ایک بڑی جماعت کی سی آواز اَور بہت ندیوں کی سی آواز اَور بڑی گرجوں کی سی آواز یہ کہتی ہُوئی سُنی کہ۔

ہلّلُویاہ۔
کیونکہ خُداوند ہمارا خُدائے قادر۔
بادشاہی کرتا ہَے۔

۷ آؤ ہم خوشی منائیں اَور شادمانی کریں۔
اَور اُس کی تمجید کریں۔
اِس لِئے کہ برّے کا بیاہ آ پہنچا ہَے۔
اَور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو آراستہ کیا ہَے۔

۸ اَور اُسے یہ اِختیار دیا گیا کہ چمکدار۔
اَور صاف مہین کتانی کپڑا پہنے۔
کیونکہ مہین کتانی کپڑا مقدسوں کی صداقت کے کام ہَیں۔

۹ اور اُس نے مجھ سے کہا کہ لِکھ مُبارک ہَیں وہ جو برّے کی شادی کی ضیافت میں بُلائے گئے ہَیں۔ اَور اُس نے مجھ سے ۱۰ کہا کہ یہ خُدا کی سچّی باتیں ہَیں۔ اَور مَیں اُس کے پاؤں پر اُسے سجدہ کرنے کے لِئے گرا۔ اَور اُس نے مجھ سے کہا کہ خبردار ایسا نہ کر کیونکہ مَیں تیرا اَور تیرے اُن بھائیوں کا ہم خِدمت ہُوں جن کے پاس یسوعؔ کی گواہی ہَے۔ خُدا کو سجدہ کر کیونکہ یسوعؔ کی گواہی نبوّت کی رُوح ہَے۔

آمدِ یسوعؔ

۱۱ پھر مَیں نے آسمان کو کھُلا دیکھا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک نقرہ گھوڑا ہَے اَور جو اُس پر سوار ہے وہ امین اَور برحق کہلاتا ہَے۔ اَور وہ صداقت سے عدالت کرتا ۱۲ اَور لڑتا ہَے۔ اَور اُس کی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند اَور اُس کے سر پر بہت سے تاج ہَیں اَور اُس کا ایک نام لِکھا ۱۳ ہُوا ہَے جِسے اُس کے سوا اَور کوئی نہیں جانتا۔ اَور وہ خُون سے چھِڑکا ہُوا لباس پہنے ہُوئے ہَے اَور اُس کا نام "خُدا کا کلمہ" ہَے۔ ۱۴ اَور آسمانی فَوجیں سفید اَور صاف کتانی لِباس پہنے ہُوئے نقرہ گھوڑوں پر سوار ہو کر اُس کے پیچھے پیچھے ہولیتی ہَیں۔ ۱۵ اَور اُس کے مُنہ سے تیز تلوار نِکلتی ہَے تاکہ اُس سے قوموں کو مارے اَور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکومت کرے گا اَور وہ قادرِ مُطلق خُدا کے سخت غضب کی مَے کے کولھو میں رَوندے گا۔ ۱۶ اَور اُس کے لِباس اَور ران پر یہ نام لِکھا ہَے۔ "بادشاہوں کا بادشاہ اَور خُداوندوں کا خُداوند"۔

حیوانوں کی اِفنا

۱۷ پھر مَیں نے ایک فرشتہ سُورج میں کھڑا دیکھا اَور اُس نے تمام پرندوں کو جو آسمان کے بیچوں بیچ اُڑتے ہَیں یہ کہہ کر بلند آواز سے پُکارا کہ آؤ اَور خُدا کی بڑی ضیافت کے لِئے جمع ہو جاؤ۔ ۱۸ تاکہ تم بادشاہوں کا گوشت اَور سپہ سالاروں کا گوشت اَور زور آوروں کا گوشت اَور گھوڑوں اَور اُن کے سواروں کا گوشت اَور سب آدمیوں کا گوشت کھاؤ خواہ آزاد ہوں خواہ غُلام خواہ چھوٹے ہوں خواہ بڑے۔ ۱۹ پھر مَیں نے دیکھا کہ وہ حیوان اَور زمین کے بادشاہ اَور اُن کی فَوجیں اِکٹھی ہوئیں تاکہ اُس سے جو گھوڑے پر سوار ہَے اَور اس کے لشکر سے لڑیں۔ ۲۰ اَور وہ حیوان پکڑا گیا اَور اُس کے ساتھ ہی وہ جھُوٹا نبی بھی جس نے اُس کے سامنے وہ کرشمے دِکھائے تھے جن سے اُس نے اُن کو گمراہ کر دیا تھا جنہوں نے حیوان کا نِشان پایا تھا اَور اس کی مُورت کو سجدہ کیا تھا۔ یہ دونوں اُس آگ کی جھیل میں زندہ ڈالے گئے جو گندھک سے جلتی ہَے۔ ۲۱ اَور جو باقی تھے وہ گھوڑے کے سوار کی اُس تلوار سے قتل کئے گئے جو اُس کے مُنہ سے نِکلتی تھی اَور سب پرندے اُن کے گوشت سے سیر ہو گئے +

باب ۲۰

ہزار سالہ دَور

۱ پھر مَیں نے ایک فرشتے کو آسمان سے اُترتے

باب ۱۹: ۱۳ - اش ۶۳: ۱ +

باب ۱۹: ۱۵ - مز ۲: ۹ +

۲ دیکھا جس کے ہاتھ میں گہراؤ کی کنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی۔ اور
اُس نے اُس اژدہا کو پکڑا جو پرانا سانپ یعنی ابلیس اور شیطان
۳ ہے۔ اور ہزار برس کے لئے باندھ دیا۔ اور اُس کو گہراؤ میں
ڈال دیا اور بند کر کے اُس پر مُہر کر دی تاکہ وہ لوگوں کو دغا نہ
دے جب تک کہ ہزار برس تمام نہ ہولیں اُس کے بعد ضرور
۴ ہے کہ وہ تھوڑے عرصہ کے لئے کھولا جائے۔ پھر مَیں نے
تخت دیکھے اور جو اُن پر بیٹھے تھے اُن کو عدالت دی گئی اور
مَیں نے اُن کی رُوحوں کو بھی دیکھا جن کے سر یسوؔع کی گواہی
اور خُدا کے کلام کی خاطر کاٹے گئے تھے اور جنہوں نے نہ اُس
حیوان کی اور نہ اُس کی مُورت کی پرستش کی تھی اور نہ اُس کا
نشان اپنی پیشانی یا اپنے ہاتھوں پر لیا تھا وہ زندہ ہُوئے
۵ اور مسیح کے ساتھ ہزار برس بادشاہی کرتے رہے۔ باقی مُردے
جب تک ہزار برس پُورے نہ ہُوئے زندہ نہ ہُوئے یہ پہلی
۶ قیامت ہے۔ مُبارک اور مُقدّس ہَیں وہ جو پہلی قیامت
میں شریک ہَیں۔ اُن پر دوسری موت کا کچھ اختیار نہیں۔
بلکہ وہ خُدا اور مسیح کے کاہن ہوں گے اور اُس کے ساتھ
ہزار برس تک بادشاہی کرتے رہیں گے۔

۷ **جنگِ آخیر** اور جب ہزار برس ہو چکیں گے تو شیطان
۸ قید سے چھوٹے گا۔ اور نکلے گا اور اُن قوموں کو فریب دیگا
جو زمین کے چاروں کونوں میں ہَیں یعنی یاجُوج اور ماجُوج
کو۔ اور اُنہیں لڑائی کے لئے جمع کرے گا۔ وہ شمار میں سمندر
۹ کی ریت کی مانند ہوں گے۔ وہ تمام زمین کی وسعت پر پھیل
گئے اور مقدّسوں کی لشکرگاہ اور عزیز شہر کو گھیر لیا۔ اور
۱۰ آسمان پر سے آگ اُتری اور اُن کو کھا گئی۔ اور شیطان جس
نے اُنہیں فریب دیا تھا وہ آگ اور گندھک کی جھیل میں
ڈال دیا گیا جہاں وہ حیوان اور وہ جھوٹا نبی دونوں ہَیں۔ وہ
ابدالآباد تک رات دن عذاب میں پڑے رہیں گے۔

روزِ محشر پھر مَیں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُس کو ۱۱
دیکھا جو اُس پر بیٹھا ہُوا تھا۔ اُس کے حضور سے زمین اور
آسمان بھاگ گئے اور اُن کو کہیں جگہ نہ ملی۔ پھر مَیں نے ۱۲
دیکھا کہ مُردے کیا چھوٹے کیا بڑے تخت کے سامنے کھڑے
ہَیں۔ اور کتابیں کھولی گئیں اور ایک اور یعنی حیات کی
کتاب کھولی گئی۔ اور مُردوں کا انصاف جس طرح سے اُن
کتابوں میں لکھا تھا اُن کے اعمال کے مُطابق کیا گیا۔ اور ۱۳
سمندر نے اُن مُردوں کو جو اُس میں تھے دے دیا اور موت
اور عالمِ اسفل نے اپنے اُن مُردوں کو حاضر کیا جو اُن میں تھے
اور اُن میں سے ہر ایک کا انصاف اُس کے اعمال کے
مُوافق کیا گیا۔ پھر موت اور عالمِ اسفل آگ کی جھیل میں ۱۴
ڈالے گئے۔ یہ دُوسری موت ہے۔ اور جس کسی کا نام ۱۵
کتابِ حیات میں لکھا ہُوا نہ پایا گیا اُسے بھی آگ کی جھیل میں
ڈالا گیا +

باب ۲۱

اجرِ مومنین پھر مَیں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین ۱
کو دیکھا کیونکہ وہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور
سمندر بھی نہ رہا تھا۔

پھر مَیں نے مُقدّس شہر یعنی نئی یروشلیم کو خُدا کے پاس ۲
سے آسمان سے اُترتے دیکھا جو اُس دُلہن کی مانند آراستہ
تھی جس نے اپنے خاوند کے لئے سنگار کیا ہو۔

اور مَیں نے ایک بڑی آواز یہ کہتی ہُوئی تخت سے سُنی ۳

باب ۲۰: ۷- حز ۳۹: ۲+ باب ۲۱: ۱- اش ۶۵: ۱۷- ۶۶: ۲۲+

"زمین جاتی رہی" مطلب یہ ہے کہ دنیا کے آخر میں آسمان اور زمین کی صورت اور مومنوں کا حال بدل جائے گا تب خلقت غلامی سے
آزادی پائے گی (رو ۸: ۲۱) نئے آسمان اور نئی زمین کا ذکر پطرس رسول کرتا ہے۔ (۲ پطر ۳: ۱۳)

کہ دیکھ خُدا کا خیمہ آدمیوں کے ساتھ ہے اور وہ اُنکے ساتھ سکونت کریگا اور وہ اُسکی اُمّت ہونگے اور خُدا آپ اُنکے ساتھ رہیگا ٥

۴ اور وہ اُنکی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دیگا اور پھر موت نہ ہوگی اور نہ غم اور نہ نالہ اور نہ پھر دُکھ ہوگا کیونکہ پہلی چیزیں جاتی رہیں ٥

۵ اور اُس تخت نشین نے کہا کہ دیکھ مَیں سب کچھ نیا بنا دیتا ہُوں

۶ اور اُس نے مجھ سے کہا کہ لکھ لے کیونکہ یہ باتیں سچ اور برحق ہیں ٥ اور اُس نے مجھ سے کہا کہ ہو چکا مَیں الفا اور اومگا یعنی ابتدا اور انتہا ہُوں مَیں اُس کو جو پیاسا ہے آبِ حیات کے چشمے سے مُفت پلاؤنگا ٥

۷ جو غالب آئے وہ اِن باتوں کا وارث ہوگا اور مَیں اُس کا خُدا ہُوں گا

۸ اور وہ میرا بیٹا ہوگا ٥ مگر بُزدلوں اور بے ایمانوں اور گھنونے لوگوں اور خُونیوں اور حرامکاروں اور جادُوگروں اور بُت پرستوں اور سب جھُوٹوں کا حصّہ اُس جھیل میں ہوگا جو آگ اور گندھک سے جلتی رہتی ہے یہ دُوسری موت ہے ٥

یرُوشلیم جدید

۹ اور اُن سات فرشتوں میں سے جن کے پاس وہ پچھلی سات آفتوں سے بھرے ہُوئے سات پیالے تھے ایک آکر مجھ سے مخاطب ہُوا اور کہا کہ آ مَیں تجھے دُلہن یعنی برّہ کی بیوی

۱۰ دکھاؤنگا ٥ اور مجھے وجد کی حالت میں ایک بڑے اور اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور اُس نے اُس مُقدّس شہر یرُوشلیم کو آسمان پر سے خُدا

۱۱ کے پاس سے اُترتے دکھایا ٥ اُس میں خُدا کا جلال تھا اور اُس کی رَوشنی

۱۲ نہایت بیش قیمت پتھر یعنی بلّوری یشب کی سی تھی ٥ اور اُس کی دیوار بڑی اور بُلند تھی اور اُس کے بارہ دروازے تھے اور اُن دروازوں پر بارہ فرشتے تھے اور اُن پر نام لکھے ہُوئے تھے اور وہ بنی اسرائیل

۱۳ کے بارہ قبیلوں کے نام تھے ٥ مشرق کی طرف تین دروازے اور شمال کی طرف تین دروازے اور جنُوب کی طرف تین دروازے

۱۴ اور مغرب کی طرف تین دروازے تھے ٥ اور اُس شہر کی دیوار کی بارہ بُنیادیں تھیں اور اُن پر برّے کے بارہ رسُولوں کے بارہ نام

۱۵ لکھے ہُوئے تھے ٥ اور جو مجھ سے بول رہا تھا اُس کے پاس جریب یعنی سونے کا ایک سرکنڈا تھا۔ تاکہ شہر اور اُس کے دروازوں اور اُس کی دیوار کو ناپے ٥

۱۶ اور وہ شہر مُربّع تھا اور اُس کی لمبائی اِتنی تھی جتنی اُس کی چوڑائی اور اُس نے اُس شہر کو اُس سرکنڈے سے ناپ کر بارہ ہزار غلوہ پایا اور اُس کی لمبائی اور چوڑائی اور اُونچائی برابر نکلی ٥

۱۷ پھر اُس نے اُسکی دیوار کو ناپا تو ایک سو چوالیس ہاتھ پایا وہ آدمی کا ناپ ہے جو فرشتے کا تھا ٥

۱۸ اور وہ دیوار یشب کی بنی ہُوئی تھی اور وہ شہر شفاف شیشے کی مانند خالص سونے کا تھا ٥

۱۹ اور اُس شہر کی دیوار کی بُنیادیں ہر طرح کے جواہر سے آراستہ تھیں۔ پہلی بُنیاد یشب کی تھی۔ دوسری نیلم کی تیسری شب چراغ کی چوتھی زمرد کی ٥

۲۰ پانچویں سنگ سلیمانی کی چھٹی لعل کی ساتویں زبرجد کی۔ آٹھویں یاقوتِ اخضر کی نویں یاقوتِ اصفر کی دسویں یا منی کی گیارھویں فیروزے کی اور بارھویں یاقوتِ ارغوانی کی ٥

۲۱ اور بارہ دروازے بارہ موتیوں کے تھے ہر دروازہ ایک ایک موتی کا تھا اور اُس شہر کا چوک شفاف شیشے کی مانند خالص سونے کا تھا ٥

۲۲ اور مَیں نے اُس میں کوئی ہیکل نہ دیکھی اس لئے کہ خُداوند خُدا قادرِ مُطلق اور برّہ اُس کی ہیکل ہیں ٥

۲۳ اور وہ شہر سُورج اور چاند کا محتاج نہیں کہ وہ اُس کو رَوشن کریں کیونکہ خُدا کے جلال نے اُسے رَوشن کر رکھا ہے اور برّہ اُس کا چراغ ہے ٥

۲۴ اور قومیں اُس کی رَوشنی میں چلیں گی اور زمین کے بادشاہ اپنا جلال اور عزّت اُس میں لائیں گے ٥

۲۵ اور اُسکے دروازے کبھی دن کو بند نہ ہونگے اور وہاں رات نہ ہوگی ٥

۲۶ اور وہ قوموں کے جلال اور عزّت کو اُس میں لائیں گے ٥

۲۷ اور کوئی چیز جو ناپاک ہے یا نفرت دلاتی ہے یا کوئی شخص جو گھنونے کام کرتا یا جھُوٹ گھڑتا ہے اُس میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔ مگر صرف وُہی جو برّے کی کتاب حیات میں لکھے ہُوئے ہیں +

باب ۲۲

فردوس

۱ پھر اُس نے مجھے آبِ حیات کا ایک دریا دکھایا جو

باب ۲۱: ۴ - اش ۲۵: ۸ +

باب ۲۱: ۲۳ - اش ۶۶: ۱۹ + باب ۲۱: ۲۵ - اش ۶۰: ۱۱ +

بلّور کی طرح شفّاف تھا اور خدا اور برّے کے تخت سے نکلتا تھا ؔ
۲ اور اُس کے چوک کے بیچ میں بہتا تھا اور اُس دریا کے وار پار
شجرِ حیات تھا جو بارہ پھل دیتا ہے اور ماہ بماہ پھلتا ہے
۳ اور اُس درخت کے پتّے قوموں کی شفا کے واسطے ہیں ؔ پھر
کوئی لعنت نہ ہوگی بلکہ خدا اور برّے کا تخت اُس میں ہوگا اور
۴ اُس کے بندے اُس کی عبادت کریں گے ؔ اور وہ اُس کا چہرہ
۵ دیکھیں گے اور اُس کا نام اُن کی پیشانی پر ہوگا ؔ اور پھر رات نہ
ہوگی اور وہ چراغ اور سورج کی روشنی کے محتاج نہ ہوں گے
کیونکہ خداوند خدا اُن کو روشن کرے گا اور وہ ابدالآباد تک
بادشاہی کرتے رہیں گے ؔ

۶ استحکامِ حق — اور اُس نے مجھ سے کہا کہ یہ باتیں سچ اور برحق
ہیں۔ چنانچہ خداوند نے جو نبیوں کی رُوحوں کا خدا ہے۔ اپنے فرشتہ
کو اس لئے بھیجا تاکہ جن باتوں کا جلد ہونا ضرور ہے اُنہیں اپنے
۷ بندوں پر ظاہر کرے ؔ اور دیکھ میں جلد آنا ہوں مبارک ہے وہ
۸ جو اس کتاب کی نبوّت کی باتوں پر عمل کرتا ہے ؔ اور مجھ یوحنّا
ہی نے ان باتوں کو سُنا اور دیکھا۔ اور جب میں نے سُنا اور
دیکھا تو اُس فرشتے کے پاؤں پر سجدہ کرنے کو گرا جس نے مجھے
۹ یہ باتیں دکھائیں ؔ تب اُس نے مجھ سے کہا خبردار! ایسا نہ کر کیونکہ
میں تیرا اور تیرے بھائی نبیوں کا اور اُن کا جو اس کتاب کی نبوّت
۱۰ کی باتیں مانتے ہیں ہم خدمت ہوں۔ خدا کو سجدہ کر ؔ پھر اُس نے
مجھ سے کہا کہ تو اس کتاب کی نبوّت کی باتوں پر مُہر نہ لگا۔ کیونکہ
۱۱ وقت نزدیک ہے ؔ جو ظلم کرتا ہے وہ ظلم ہی کرتا جائے اور جو
آلودہ ہے وہ آلودہ ہی ہوتا جائے اور جو صادق ہے وہ صادق
ہی ہوتا جائے اور جو مقدس ہے وہ مقدس ہی ہوتا جائے ؔ
۱۲ دیکھ میں جلد آنا ہوں اور میرا اجر میرے پاس ہے تاکہ ہر ایک
۱۳ کو اُس کے اعمال کے موافق بدلہ دوں ؔ میں الفا اور اومیگا۔ اوّل اور
۱۴ آخر اور ابتدا اور انتہا ہوں ؔ مبارک ہیں وہ جو اپنے جامے دھوتے
ہیں کیونکہ شجرِ حیات پر اختیار پائیں گے اور وہ ان دروازوں سے شہر
۱۵ میں داخل ہوں گے ؔ مگر کتّے اور جادوگر اور حرامکار اور خونی اور بُت پرست
۱۶ اور جو کوئی جھوٹ کو چاہتا اور بولتا ہے وہ باہر رہے گا ؔ مجھ یسوع
نے اپنے فرشتے کو بھیجا تاکہ کلیسیاؤں میں ان باتوں کی گواہی
تمہارے آگے دے۔ میں داؤد کی اصل اور نسل اور صبح کا نورانی ستارہ
۱۷ ہوں ؔ اور روح اور دُلہن کہتی ہیں کہ آ۔ اور جو سُنتا ہے وہ بھی کہے
کہ آ۔ اور جو پیاسا ہو وہ آئے اور جو کوئی چاہے آبِ حیات مفت لے ؔ
۱۸ میں ہر اُس شخص کے لئے جو اس کتاب کی نبوّت کی باتیں سُنتا
ہے یہ گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی ان باتوں میں کچھ بڑھائے تو خدا
۱۹ وہ آفتیں اُس پر بڑھائے گا جو اس کتاب میں لکھی ہوئی ہیں ؔ اور اگر
کوئی نبوّت کی اس کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو خدا
اُس کا حصّہ اُس شجرِ حیات اور مقدس شہر میں سے نکال دے گا
جن کا اس کتاب میں ذکر ہے ؔ

۲۰ جو ان باتوں کی گواہی دیتا ہے وہ یہ کہتا ہے کہ ہاں میں جلد
آنا ہوں۔
آمین۔ اے خداوند یسوع آ ؔ
۲۱ خداوند یسوع کا فضل مقدسوں کے ساتھ رہے +

باب ۲۲: ۵- اش ۶۰: ۲۰ + باب ۲۲: ۱۱ "ظلم کرتا جائے" یہ حکم یا اجازت نہیں کہ بدکردار لوگ گناہ کیا کریں بلکہ اشارہ ہے کہ ہر ایک جو کرتا ہے کرے جب تک وقت ہے۔ کیونکہ خداوند جلد آئے گا اور ہر ایک کو اس کے کاموں کا بدلہ دیگا +

باب ۲۲: ۱۳- اش ۴۱: ۴- ۴۴: ۶- ۴۸: ۱۲ + باب ۲۲: ۱۷- اش ۵۶: ۱ +

پاک نوشتوں کے چند مقامات

اجر - نیک اعمال کے سبب سے - تک ۴ : ۷ - ۱۵ : ۱ - مز ۱۱۸ (۱۱۹) : ۱۱۲ - امث ۱۱ : ۱۸
حک ۵ : ۱۶ - ۱۰ : ۱۷ - سیر ۲ : ۸ - ۱۱ : ۲۴ - ۱۸ : ۲۲ - ۳۶ : ۱۸ - ۵۱ : ۳۰، ۳۸ - اش ۳ : ۱۰
ار ۳۱ : ۱۶ - مت ۵ : ۱۲ - ۶ : ۱ - ۱۰ : ۴۱، ۴۲ - ۱۶ : ۲۷ - ۲۰ : ۸ - ۲۵ : ۳۴، ۳۵ - مق ۹ : ۴۰ -
لق ۶ : ۳۵ - ۱۰ : ۷ - یح ۴ : ۳۶ - رو ۴ : ۴ - ۱-قر ۳ : ۸ - ۱-تی ۵ : ۱۸ - ۲-تی ۴ : ۸ -
مکش ۲۲ : ۱۲ +

اِرادے کی آزادگی - سیر ۱۵ : ۱۴ تا ۱۸ - تث ۳۰ : ۱۵ تا ۲۰ - ہو ۱۳ : ۹ - عب ۱۰ : ۲۶، ۲۷ -
ار ۲۱ : ۸ - یش ۲۴ : ۱۵ - تک ۴ : ۷ - ۱-قر ۷ : ۳۷ - فلے ۱۴ - اش ۱ : ۱۹، ۲۰ - عد ۳۰ : ۱۴
امث ۱ : ۲۴ تا ۲۶ - مت ۲۳ : ۳۷ - غل ۵ : ۱۳ +

اِستحکام کا ساکرامنٹ - اع ۸ : ۱۵، ۱۷ - ۱۹ : ۶ - ۲-قر ۱ : ۲۱، ۲۲ - عب ۶ : ۲ +

اِصطباغ - یعنی بپتسمہ - مسیح کا حُکم ہے - مت ۲۸ : ۱۹ - یح ۳ : ۵ +
رسُولوں کی تعلیم اَور تعمیل - اع ۲ : ۳۸، ۴۱ - ۱۰ : ۴۷، ۴۸ - ۱۹ : ۴ - ۲۲ : ۱۶ - اف ۵ : ۲۶
عب ۱۰ : ۲۲ - ۱-پط ۳ : ۲۰، ۲۱ +
گُناہوں سے رہائی دیتا ہے - تک ۱۷ : ۱۴ - حز ۳۶ : ۲۵ - زک ۱۳ : ۱ - مق ۱ : ۴ -
کُل ۲ : ۱۳ - عب ۱۰ : ۲۲ +
بچّوں کے لِئے بھی - یح ۳ : ۵ - لق ۱۸ : ۱۶ - اع ۲ : ۳۹ - ۱۶ : ۳۳ - ۱-قر ۱۵ : ۲۲
۱-تی ۲ : ۴ - اع ۱۰ : ۴۸ - ۲-قر ۱ : ۱۴ +

اصلی گُناہ (موروثی گُناہ) - تک ۲ : ۱۷ - ۳ : ۶ - رو ۵ : ۱۲، ۱۵ تا ۱۹ - ۱-قر ۱۵ : ۲۱، ۲۲ - اف ۲ : ۳
ای ۱۴ : ۴ - ۱۵ : ۱۴ - مز ۵۰ (۵۱) : ۶ - رو ۳ : ۹، ۲۳ +

اِعتراف - یعنی توبہ کا ساکرامنٹ - مُقرّر از مسیح - مت ۱۶ : ۱۹ - ۱۸ : ۱۸ - یح ۲۰ : ۲۳
۲-قر ۵ : ۱۸ +

اَعراف - یعنی اُن مُردوں کی جو خُدا میں سو گئے ہیں وہ حالت جس میں وہ صغیرہ گُناہوں کے سبب سے آسمان میں داخل ہونے سے پیشتر دُکھ سہتے ہیں -

مت ۵: ۲۵، ۲۶ - ۱۲: ۳۲، ۳۶ - لق ۱۲: ۴۷، ۴۸، ۵۸، ۵۹ - ۱-قر ۳: ۱۳ تا ۱۵ - ۱۵: ۲۹ - ۱-پط ۳: ۱۸ تا ۲۰ - مکش ۲۱: ۲۷ - ۲-مک ۱۲: ۴۳ تا ۴۶ +

الہام - تث ۳۱: ۱۹ - ۲-سم ۲۳: ۲ - ملا ۳: ۴۲ - اش ۵۹: ۲۱ - ار ۳۶: ۴ - ۲-تی ۳: ۱۶ - ۲-پط ۱: ۲۱ - اع ۳: ۲۱ - مق ۱۲: ۳۶ - مکش ۱: ۱۷ - ۲: ۱ تا ۱۲ - ۱۴: ۱۳ - ۲۲: ۶ - ۲-پط ۳: ۱۶ - یح ۵: ۳۹ - اع ۲۸: ۲۵ - یح ۱۰: ۳۴ +

الہام کی تاثیر - ار ۱: ۱۱ - ۲۸: ۱۵ - ۲۹: ۹ +

اِنبثاقِ رُوحُ القُدس - دیکھو رُوحُ القُدس +

اِیمان - نجات کے لئے ضروری ہے - عب ۱۱: ۶ - اع ۲: ۲۷ - ۴: ۱۱، ۱۲ - مق ۱۶: ۱۶ +

بغیر اعمال کے مُردہ ہے - یع ۲: ۱۴، ۱۷ +

فقط اِیمان ہی سے اِنسان صادق نہیں ٹھہرتا - ۱-قر ۱۳: ۲ - یع ۲: ۲۴ - غل ۵: ۶ +

اِیمان کی تاثیر - حب ۲: ۴ - مت ۹: ۲ - ۲۱: ۲۲ - مق ۱۶: ۱۶ - لق ۱۸: ۴۲ - یح ۱: ۱۲ - ۳: ۱۵، ۳۶ - ۶: ۳۵ - ۷: ۳۸ - ۱۱: ۲۵ - ۱۴: ۱۲ - ۲۰: ۲۹ - اع ۳: ۱۶ - ۱۰: ۴۳ - ۱۵: ۹ - ۱۶: ۳۱ - رو ۱: ۱۶ - ۳: ۲۲ - غل ۳: ۸ - اف ۲: ۷ - عب ۱۱ +

پاپائے اعظم - یعنی خُداوند مسیح کا نائب اَور مسیح کی کلیسیا کا سردار - مت ۱۶: ۱۸، ۱۹ - لق ۲۲: ۳۱، ۳۲ یح ۲۱: ۱۵ - مت ۱۰: ۲ - اع ۵: ۲۹ - غل ۲: ۷، ۸ +

تثلیث - اِس کا اِبہام - تک ۱: ۲۶ - ۳: ۲۲ - ۱۱: ۷ - ۱۸: ۱ تا ۳ - خر ۳: ۶، ۱۵، ۱۶ - ۴: ۵ - مز ۳۲ (۳۳): ۶ - اش ۶: ۳ - ۴۳: ۱۶ - ۶۱: ۱ +

اِس کا اِلہام - مت ۳: ۱۶ - ۲۸: ۱۹ - ۲-قر ۱۳: ۱۳ - [۱-یح ۵: ۷ لاطینی ترجمہ] - مت ۱۰: ۲۰ - ۱۷: ۵ - لق ۴: ۱۸ - یح ۳: ۳۵ - ۱۴: ۱۶، ۲۶ - ۱۵: ۲۶ - ۱۶: ۳ - (مکش ۴: ۸) +

تجرّد - (کاہنوں کا) - اِس کا اِمکان - مت ۱۹: ۱۱، ۱۲ +

اس کی وجہ - اح ۲۱: ۶ - اش ۵۲: ۱۱ - خر ۱۹: ۲۲ - ۱-سم ۲۱: ۴ - ۲-تی ۲: ۳ - ۱-قر ۷: ۷، ۸ - ۳۲ تا ۳۵ +

تصویر - (مُورت - بُت - مجسّمہ) سجدہ کرنے کے لئے اِسے بنانا یا رکھنا کبیرہ گُناہ ہوتا ہے خر ۲۰: ۴، ۵

ا-ح ۲۶: ۱- تث ۴: ۱۵-۵: ۸، ۹-۲۷: ۱۵- اش ۴۴: ۱۴- مز ۹۶ (۹۷): ۷- وغیرہ وغیرہ +
کسی اَور وجہ سے اِس کا بنانا یا رکھنا ممنوع نہیں - خر ۲۵: ۱۸- عد ۲۱: ۸- ا- ل ۶: ۳۵-
۷: ۲۳، ۲۹، ۳۶-۱۰: ۱۹- ۲- اخ ۳: ۱۰، ۱۴-۴: ۳ +

تقدیر - اف ۱: ۴، ۵- ا- قر ۲: ۷- مت ۲۵: ۳۴- رو ۸: ۲۹، ۳۰- مت ۲۰: ۱۶+ اِس میں خُدائے مہربان کی رحمت اَور کرم کا ظہور - اع ۱۳: ۴۸- لق ۱۲: ۳۲- حک ۴: ۱۱، ۱۴- رو ۸: ۲۸- مت ۲۴: ۲۲، ۲۴- رو ۹: ۱۶- ۱۱: ۶- یح ۱۵: ۱۶- رو ۶: ۲۳- ۹: ۱۱ تا ۱۳، ۲۱- ا- قر ۴: ۷ +

اِس میں نیک اعمال کا لحاظ - مت ۲۵: ۳۴، ۳۵- ا- قر ۲: ۹- کل ۳: ۲۳، ۲۴- رو ۸: ۱۶، ۱۷- ۲- تی ۴: ۸ +

توحید - تث ۶: ۴- ۳۲: ۳۹- اش ۴۲: ۸- ۴۳: ۱۰- ۴۴: ۶- ۴۵: ۵- ہو ۱۳: ۴- مز ۱۷: ۳۲-
حک ۱۲: ۱۳- اف ۴: ۶- وغیرہ وغیرہ +

خدمت - (پاک) مُقرّر از مسیح - لق ۲۲: ۱۹- ا- قر ۱۱: ۲۴- یح ۲۰: ۲۲، ۲۳ +
ہاتھ رکھنے سے - اع ۶: ۶- ۱۳: ۳- ۱۴: ۲۲ +
فضل بخشتا ہے - ا- تی ۴: ۱۴- ۲- تی ۱: ۶ +

دوزخ - (جہنم) اِس کی سزا لا انتہا ہے - اش ۳۳: ۱۴- مت ۳: ۱۲، ۲۵، ۴۱، ۴۶- مق ۹: ۴۳-
لق ۳: ۱۷- ۲- تس ۱: ۷ تا ۹- یہودہ ۶، ۷- مکش ۱۴: ۱۰ تا ۱۱- ۲۰: ۱۰ +

روایات - (رسُولوں کی) ا- قر ۱۱: ۲- ۲- تس ۲: ۱۴، ۱۵- ۲- تی ۱: ۱۳- ۲: ۲- ۳: ۱۴-
تث ۳۲: ۷ +

رُوحُ القُدُس - یعنی اقدس ثالوث کا تیسرا اقنوم - خُدا ہے - اع ۵: ۳، ۴- ۲۸: ۲۵، ۲۶- ا- قر ۲: ۱۰-
۱۱- ۳: ۱۸- ۶: ۱۱، ۱۹، ۲۰- مت ۱۲: ۳۱، ۳۲- اع ۱۳: ۲- ۲: ۲۸- مت ۲۸: ۱۹ +
وہ باپ اَور بیٹے سے مُنبثق ہوتا ہے - یح ۱۵: ۲۶ +

روزہ - یو ۲: ۱۲- عز ۸: ۲۳- نح ۱: ۴- طو ۱۲: ۸- یونس ۳: ۵- مق ۹: ۲۸- مت ۶: ۱۶-
۹: ۱۵- مق ۲: ۲۰- لق ۵: ۳۵- اع ۱۳: ۲، ۳- ۱۴: ۲۲- رو ۱۳: ۱۳- ۲- قر ۶: ۵- ا- تس ۵: ۶-
ا- پط ۱: ۱۳- ۵: ۸ +

شراکت - (پاک) یح ۶: ۵۱، ۵۷، ۵۸- لق ۲۴: ۳۰، ۳۱- اع ۲: ۴۲، ۴۶- ۲۰: ۷ -
ا- قر ۱۰: ۱۷ + دیکھو "یوخرست"

عَورت - کلیسیا میں تعلیم نہ دے بلکہ خاموش رہے - ا- قر ۱۴: ۳۴ تا ۲۷- ا- تی ۲: ۱۱ تا ۱۲ +

غفران - (Indulgence) یعنی گناہوں کی عارضی سزا کی معافی - مت ۱۶ : ۱۸ تا ۱۹ - ۲ - قر ۲ : ۱۰۔

فرشتہ۔ فرشتے ہماری نگہبانی اور خبرگیری کرتے ہیں۔ خر ۲۳ : ۲۰، ۲۱ - مت ۱۸ : ۱۰ - عب ۱ : ۱۴+

فرشتے ہماری دعاؤں کو خدا کے حضور پیش کرتے ہیں - مز ۱۲ (۱۳) : ۱۲ - مکش ۸ : ۴+

فرشتے ہمارے لیئے دعا کرتے ہیں - زک ۱ : ۱۲+

اُن کے ساتھ ہمارا تعلق - عب ۱۲ : ۲۲ - تک ۱۸ : ۲ - پیش ۵ : ۱۴، ۱۵ - تک ۱۸ : ۱۵، ۱۶ - حز ۱۲ : ۴ - مکش ۱ : ۴+

قربانی - (اقدس) - (لاطینی "مِسا") پیشنگوئیاں - اح ۲۶ : ۹ تا ۱۲ - مز ۲۲ (۲۳) : ۶ - ۱۰۹ (۱۱۰) : ۵ - اش ۲ : ۳ - ۱۹ : ۱۹ - ۵۷ : ۷ - ۶۱ : ۶ - ۶۶ : ۲۰ - ار ۳۱ : ۳۱ - ۳۳ : ۱۷ - دا ۱۱ : ۳۱ - ۱۲ : ۱۱ - عا ۹ : ۱۱ - مت ۱ : ۱۰+

تقرّر - لق ۲۲ : ۱۹ - دیکھو "یوخرست"

کفّارہ - ۲ - قر ۵ : ۱۹ - رو ۳ : ۲۵ - ۱ - یح ۲ : ۲ - مت ۲۰ : ۲۸ - کل ۱ : ۱۹، ۲۰ - ۱ - قر ۶ : ۲۰ - مکش ۵ : ۹+

کلیسیا - (کاتھولک یا عالمگیر) کل ۱ : ۱۸، ۲۴ - ۳ : ۱۵ - ۱ - قر ۱۰ : ۱۷ - ۱۲ : ۱۱ تا ۱۳، ۱۴ تا ۲۸ - رو ۱۲ : ۴ تا ۸ - اف ۱ : ۲۲، ۲۳ - ۴ : ۱۵، ۱۶ - ۵ : ۲۳ تا ۳۲ - مکش ۲۱ : ۲+

کلیسیا کی یگانگت - غل ۳ : ۲۸ - یح ۱۰ : ۱۶ - ۱ - قر ۱۰ : ۱۷ - اف ۴ : ۴ تا ۶ - ۱ - قر ۱۴ : ۳۳ - یح ۱۷ : ۱۱ - نش ۶ : ۸+

کلیسیا کی پاکیزگی - ۱ - پط ۲ : ۹ - اع ۵ : ۹، ۱۰ - اف ۵ : ۲۵ تا ۲۷ - یہودہ ۱۸ تا ۲۱ - اف ۲ : ۱۹ لق ۱ : ۴، ۷، ۵ - یح ۱۷ : ۱۷ تا ۱۹ - طی ۲ : ۱۴ - مق ۱۶ : ۱۷، ۱۸ - یح ۱۴ : ۱۲ - ۱ - قر ۱۳ : ۸ تا ۱۱ - مت ۷ : ۱۶، ۱۷+

کلیسیا کی عالمگیری - دا ۲ : ۴۴ - ۹ : ۲۴ - تک ۲۲ : ۱۸ - ملا ۱ : ۱۱ - مت ۲۴ : ۱۴ - کل ۱ : ۶ - مت ۲۸ : ۱۸، ۱۹ - رو ۱۰ : ۱۳ - مز ۷۱ (۷۲) : ۸+

کلیسیا کی لاخطائی - اش ۳۵ : ۸ - ۵۴ : ۱۱ تا ۱۴ - مز ۱۱۶ (۱۱۷) : ۲ - زک ۸ : ۳ - مت ۱۶ : ۱۸ - یح ۸ : ۳۱، ۳۲ - ۱۰ : ۴، ۵ - ۱۴ : ۱۶ - ۱۶ : ۱۳ - ۱ - تی ۳ : ۱۵ - ۱ - یح ۲ : ۲۶ تا ۲۷ - یح ۱۷ : ۲۰، ۲۱ - مت ۲۸ : ۲۰ - ۱ - قر ۲ : ۱۶+

کلیسیا کی پائداری - مت ۱۶ : ۱۸ - ۱ - تی ۳ : ۱۵ - ۱ - پط ۱ : ۲۵ - یح ۱۴ : ۱۶ - اف ۴ : ۱۱ تا ۱۳

کلیسیا کے پیشوا اور اُن کے اِختیارات۔ تث ۱۷: ۸، ۹۔ مت ۱۸: ۱۷، ۱۸۔ ۲۸: ۱۸ تا ۲۰۔
لق ۱۰: ۱۶۔ یح ۲۰: ۲۱۔ ۱۔قر ۴: ۱۔ ۲۔قر ۵: ۲۰۔ اف ۴: ۱۱، ۱۲۔ عب ۱۳: ۷، ۱۷
۱۔یح ۴: ۶+
مالِش۔ (آخری) ساکرامنٹ۔ یع ۵: ۱۴، ۱۵۔ مق ۶: ۱۲، ۱۳+
مجلسِ عام (کلیسیائی)۔ مت ۱۸: ۲۰۔ اع ۱۵: ۲۸۔ اع ۱۵: ۱۴۔ ۱۶: ۴۔ (دیکھو کلیسیا کے پیشوا)+
مُردوں کے لئے دُعا کرنا۔ ۲۔مک ۱۲: ۴۳+ دیکھو اعراف+
مریم ۔(مُقدّسہ) تک ۳: ۱۵۔ اش ۷: ۱۴۔ می ۵: ۲، ۳+ دیکھو لق باب ۱ و ۲+
ہر زمانے کے لوگ اُسے مُبارک کہیں گے۔ لق ۱: ۴۸+
وہ خُداوند کی ماں ہے۔ لق ۱: ۴۳+ یسُوع کی ماں ہے۔ مت ۲: ۱۳+
صلیب کے پاس۔ یح ۱۹: ۱۵+ رسُولوں کے درمیان۔ اع ۱: ۱۴+
عروجِ مریم مُقدّسہ۔ مکش ۱۲: ۱+
مسیح۔ خُدا کا اِکلوتا بیٹا اور ہم ذات۔ مت ۱۶: ۱۶۔ یح ۱: ۱، ۱۴۔ ۳: ۱۶، ۱۸۔ رو ۸: ۳۲۔ ۱۔یح ۴: ۹
خُدا باپ کے ساتھ خُدا اور اُس کے برابر ہے۔ یح ۱۵: ۱۸، ۱۹، ۲۳۔ ۱۰: ۳۰۔ ۱۴: ۱، ۹۔
۱۶: ۱۴ و ۱۵۔ ۱۷: ۱۰۔ فل ۲: ۵ تا ۶+
حقیقی خُدا ہے۔ یح ۱: ۱۔ ۲۰: ۲۸، ۲۹۔ رو ۹: ۵۔ طی ۲: ۱۳۔ ۱۔یح ۳: ۱۶۔ ۵: ۲۰۔ مت
۱: ۲۳۔ لق ۱: ۱۶، ۱۷۔ عب ۱: ۸+
اُسی نے سب چیزیں خلق کی ہیں۔ یح ۱: ۳۔ ۱۰: ۱۱۔ کل ۱: ۱۵ تا ۱۷۔ عب ۱: ۲، ۱۰ تا ۱۲۔
۳: ۴+
وہ جلال کا خُدا ہے۔ ۱۔قر ۲: ۸۔ بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند۔ مکش ۱۷: ۱۴
۱۹: ۱۶+ اوّل اور آخر۔ ابتدا و انتہا۔ قادرِ مُطلق۔ مکش ۱: ۸، ۱۷ تا ۱۸۔ ۲: ۸۔ ۲۲: ۱۲، ۱۳۔
اُس نے سب کے لِئے جان دے دی۔ یح ۳: ۱۶، ۱۷۔ رو ۵: ۱۸۔ ۲۔قر ۵: ۱۴، ۱۵۔ ۱۔تی
۲: ۳ تا ۶۔ ۴: ۱۰۔ عب ۲: ۹۔ ۱۔یح ۲: ۱، ۲+
بلکہ اُن کے لِئے بھی جو ہلاک ہونے کو ہیں۔ رو ۱۴: ۱۵۔ ۱۔قر ۸: ۱۱۔ ۱۔پط ۲: ۱+
اِس کے سوا کسی دُوسرے سے نجات نہیں۔ اع ۴: ۱۲+

مسیح کا دوبارہ آنا۔ مت ۲۴: ۴۲-۴۴-۲۵: ۱۳-لق ۲۱: ۳۴-۳۶-رو ۱۳: ۱۲-۱-پط ۴: ۷-مکش ۳:۳+

مُقدّسین۔ ہمارے لئے دُعا کرتے ہیں۔ار ۱۳: ۱، ۲-۲-مک ۱۵: ۱۴-مکش ۵: ۸-۸: ۳+
اُن کی سفارش اَور لیاقت کے سبب سے خُدا ہم کو فضل اَور نعمتیں بخشتا ہے۔تک ۲۶: ۲۴
خر ۳۲: ۱۳، ۱۴-۱-مل ۱۱: ۱۲، ۱۳، ۳۲، ۳۴-۱۵: ۴، ۵-۲-مل ۱۹: ۳۴-۲۰: ۶-اش ۳۷: ۳۵
سیر ۴۴: ۲۴+
اُن کی سفارش مانگنا اَور اُن کی عزّت کرنا روا ہے۔ رو ۱۵: ۳۰-کل ۴: ۳-اف ۶: ۱۹-اتس ۵: ۲۳
۲-تس ۳: ۱-عب ۱۳: ۱۰، ۱۱، ۱۸-۲-مل ۶: ۱۲- ۲-اخ ۵: ۲-فل ۲: ۱۰+

نبوّت۔ نبی خُدا کی طرف سے بولتا ہے۔خر ۴: ۱۶-۷: ۱، ۲-ار ۱: ۹-زک ۷: ۱۲+
خُدا کا پیامبر ہے۔اش ۴۴: ۲۶-حج ۱: ۱۳-ملا ۳: ۱+
مردِ خُدا۔اش ۱۴: ۶-۱-سم ۲: ۲۷-۹: ۶+
خُدا کا بندہ یا خادم۔ عا ۱: ۱۳-ار ۷: ۲۵-۲۵: ۴+
نگہبان۔ار ۶: ۱۷-حز ۳: ۱۷+
خُدا کا وعدہ۔تث ۱۸: ۹ تا ۱۹-۳۴: ۱۰+ انبیا اِسرائیلی ہونگے خر ۲۸: ۱، ۴۳-عد ۳: ۶، ۷، ۴۵
جھوٹے نبی۔عد ۲۴: ۲-تث ۱۸: ۲۰-یش ۹: ۱۴-۲۸: ۷-می ۳: ۵-ار ۲۳: ۱۵-۲۹: ۲۱، ۲۲
اش ۳: ۲-حز ۱۳: ۲-۱-مل ۱۸: ۱۹، ۴۰-۲-مل ۱۰: ۱۹-اع ۱۳: ۶ تا ۱۱-مت ۷: ۱۵-۲۴: ۱۱، ۲۴
۲-پط ۲: ۱-۱-یح ۴: ۱-مکش ۱۶: ۱۳-۱۹: ۲۰-۲۰: ۱۰+

نکاح کا ساکرامنٹ۔تک ۱: ۲۷-۲: ۲۱-اف ۵: ۳۲-۱-تس ۴: ۳ تا ۵-
غیر ممکن التنسیخ (طلاق نہیں ہو سکتا) مت ۵: ۳۲-۱۹: ۶-مق ۱۰: ۱۱ تا ۱۲-لق ۱۶: ۱۸-رو ۷: ۲
۳-۱-قر ۷: ۱۰، ۱۱، ۳۹+

نوشتہ (مُقدّس)۔نوشتوں کا سمجھنا مشکل ہے۔۲-پط ۳: ۱۶+ اُن کی سمجھ خُدا کی طرف سے ہے۔۲-پط ۱: ۲۰+
بدعتی لوگ اُن کو بگاڑتے ہیں۔مت ۱۹: ۱۱+

نیک اعمال۔ دیکھو "اجر" +

یوخرست (سِرّ اقدس)۔اس کا تقرر۔۱-قر ۱۱: ۲۳ تا ۲۹-۱۰: ۱۶+ درحقیقت مسیح کا بدن اَور خُون۔
مت ۲۶: ۲۶-مق ۱۴: ۲۲-لق ۲۲: ۱۹-یح ۶: ۵۱، ۵۲+ دیکھو "قربانی" +